کِتابِ مُقدّس

یعنی

پُرانا اَور نیا عہد نامہ

اِن کا ترجمہ عبرانی و یونانی زبانوں سے زبان اُردو میں ہوا، جسے

تصحیح کرکے اب چوتھی بار چھپواتے ہیں۔

مرزاپور میں

نارتھ اِنڈیا بیبل سوسیٹی کی طرف سے آرفن اِسکول پریس کے وسیلے

ڈاکٹر میتھر صاحب کے اِہتمام سے سنہ ۱۸۷۰

عیسوی میں چھاپی گئی۔

پرانے اور نئے عہدناموں کي سب کتابوں کے نام، اور اُن کي ترتیب، اور اُن کے بابوں کا شمار۔

	باب.
پیدایش کے	۵۰
خروج کے	۴۰
احبار کے	۲۷
گنتي کے	۳۶
استثنا کے	۳۴
یشوع کے	۲۴
قاضیوں کے	۲۱
روت کے	۴
۱ سموایل کے	۳۱
۲ سموایل کے	۲۴
۱ سلاطین کے	۲۲
۲ سلاطین کے	۲۵
۱ تواریخ کے	۲۹
۲ تواریخ کے	۳۶
عزرا کے	۱۰
نحمیاہ کے	۱۳
آستر کے	۱۰
ایوب کے	۴۲
زبور کے	۱۵۰
امثال کے	۳۱

	باب.
واعظ کے	۱۲
غزل الغزلات کے	۸
یسعیاہ کے	۶۶
یرمیاہ کے	۵۲
یرمیاہ کے نوحہ کے	۵
حزقی‌ایل کے	۴۸
دانی‌ایل کے	۱۲
ہوسیع کے	۱۴
یوایل کے	۳
عموس کے	۹
عبدیاہ کا	۱
یونہ کے	۴
میکاہ کے	۷
نحوم کے	۳
حبقوق کے	۳
صفنیاہ کے	۳
حجي کے	۲
ذکریاہ کے	۱۴
ملاکي کے	۴

نئے عہدنامے کي کتابیں۔

	باب.
متي کي اِنجیل کے	۲۸
مرقس کي اِنجیل کے	۱۶
لوقا کي اِنجیل کے	۲۴
یوحنا کي اِنجیل کے	۲۱
رسولوں کے اعمال کے	۲۸
پولس کا خط رومیوں کے نام پر، اُسکے	۱۶
پولس کا پہلا خط قرنتیوں کے نام پر، اُسکے	۱۶
پولس کا دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر، اُسکے	۱۳
پولس کا خط گلتیوں کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا خط افسیوں کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا خط فلپیوں کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا خط قلسیوں کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا پہلا خط تسلنقیوں کے نام پر، اُسکے	۵
پولس کا دوسرا خط تسلنقیوں کے نام پر، اُسکے	۳

	باب.
پولس کا پہلا خط تمطاوس کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا دوسرا خط تمطاوس کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا خط طیطس کے نام پر، اُسکے	۳
پولس کا خط فلیمون کے نام پر، اُسکا	۱
خط عبرانیوں کے نام پر، اُسکے	۱۳
یعقوب کا خط، اُسکے	۵
پطرس کا پہلا خط، اُسکے	۵
پطرس کا دوسرا خط، اُسکے	۳
یوحنا کا پہلا خط، اُسکے	۵
یوحنا کا دوسرا خط، اُسکا	۱
یوحنا کا تیسرا خط، اُسکا	۱
یہوداہ کا خط، اُسکا	۱
یوحنا کے مکاشفات کي کتاب کے	۲۲

موسیٰ کي پہلي کتاب

مسمیٰ بہ

پیدایش

---

۱ باب

۱ آسمان اور زمین کي پیدایش، ۳ روشني کي، ۶ فضا کي: ۹ خشکي کہ کیونکر تري سے الگ کي جاتي ۱۱ اورسب نباتات و درخت اُگاتي. ۱۴ سورج اور چاند اور ستاروں کي پیدایش، ۲۰ دریائي جانوروں اور پرندوں کي، ۲۴ جنگلي جانوروں اورمواشیوں کي. ۲۶ اِنسان کے، خدا کي صورت پر، پیدا ہونے کا احوال: ۲۹ اُن کي خوراک کا بندوبست.

اِبتدا[a] میں خدا[b] نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا.

۲ اور زمین ویران اور سُنسان تھي: اور گہراؤ ‖کے اوپر اندھیرا تھا. اور خدا کي روح[c] پانیوں ‖پر جنبش کرتي تھي.

۳ اور خدا نے کہا[d] کہ اُجالا[e] ہو، اور اُجالا ہو گیا. ۴ اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہی، اور خدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کیا. ۵ اور خدا نے اُجالے کو دن[f] کہا، اور اندھیرے کو رات کہا. سو شام اور صبح پہلا دن ہوا.

۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا[g] ہووے، اور پانیوں کو پانیوں سے جُدا کرے. ۷ تب خدا نے فضا کو بنایا، اور فضا کے نیچے کے پانیوں[h] کو فضا کے اوپر کے پانیوں[i] سے جُدا کیا: اور ایسا ہي ہو گیا. ۸ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا. سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا.

۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پاني ایک جگہہ[k] جمع ہوویں کہ خشکي نظر آوے: اور ایسا ہي ہو گیا. ۱۰ اور خدا نے خشکي کو زمین کہا: اور جمع ہوئے پانیوں کو ‖سمندر کہا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی. ۱۱ اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں، اور میوہ دار درختوں کو[l] جو اپني اپني جنس کے موافق پھلتے، جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں، اُگاوے:[m] اور ایسا ہي ہو گیا. ۱۲ تب زمین نے گھاس اور نباتات کو، جو اپني اپني جنس کے موافق بیج رکھتیں، اور درختوں کو، جو پھل لاتے ہیں، جن کے بیج اُنکي جنس کے موافق اُنمیں ہیں، اُگایا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی. ۱۳ سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا.

۱۴ اور خدا نے کہا کہ آسمان کي فضا میں نیّر[n] ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں: اور وے نشانوں، اور زمانوں، اور دنوں، اور برسوں[o] کے باعث ہوں: ۱۵ اور وے آسمان کي فضا میں انوار کے لیئے ہوویں کہ زمین پر روشني بخشیں: اور ایسا ہي ہو گیا. ۱۶ سو خدا نے دو بڑے نور بنائے[p]: ایک نیّرِ اعظم جو دن پر حکومت کرے، اور ایک نیّرِ اصغر[q] جو رات پر حکومت کرے: اور ستاروں[r] کو بھي بنایا. ۱۷ اور خدا نے اُن کو آسمان کي فضا میں رکھا کہ زمین پر روشني بخشیں، ۱۸ اور دن پر اور رات پر حکومت[s] کریں، اور اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی. ۱۹ سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا.

۲۰ اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں. اور پرندے زمین پر آسمان کي فضا میں اُڑیں. ۲۱ اور خدا نے بڑے بڑے دریائي جاندار[t]، اور ہر قِسم کے رینگنیوالے جانداروں کو، جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے، اُنکي جنس کے موافق،[u] اور ہر قِسم کے پرندوں کو اُنکي جنس کے موافق، پیدا

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

[a] یوحہ ۱ : ۱، ۲ عبر ۱ : ۱۰ [b] زبور ۸ : ۳ اور ۳۳ : ۶ اور ۸۹ : ۱۱، ۱۲ اور ۱۰۲ : ۲۵ اور ۱۳۶ : ۵ اور ۱۴۶ : ۶ یسع ۴۴ : ۲۴ یرم ۱۰ : ۱۲ اور ۵۱ : ۱۵ ذکر ۱۲ : ۱ اعم ۱۴ : ۱۵ اور ۱۷ : ۲۴ قلس ۱ : ۱۶، ۱۷ عبر ۱۱ : ۳ مکاش ۴ : ۱۱ اور ۱۰ : ۶
‖ عبراني میں، کي سطح کے اوپر.
[c] زبور ۳۳ : ۶ یسع ۴۰ : ۱۳، ۱۴
[d] زبور ۳۳ : ۹
[e] ۲ قرن ۴ : ۶
[f] زبور ۷۴ : ۱۶ اور ۱۰۴ : ۲۰
[g] ایوب ۳۷ : ۱۸ یرم ۵۱ : ۱۵
[h] امث ۸ : ۲۸
[i] زبور ۱۴۸ : ۴
[k] ایوب ۲۶ : ۱۰ اور ۳۸ : ۸ زبور ۳۳ : ۷ اور ۹۵ : ۵ اور ۱۰۴ : ۹ اور ۱۳۶ : ۶ امث ۸ : ۲۹ یرم ۵ : ۲۲ ۲ پطر ۳ : ۵
‖ عبراني میں، بحار.
[l] لوقا ۶ : ۴۴

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

[m] عبر ۶ : ۷
[n] اِست ۴ : ۱۹ زبور ۷۴ : ۱۶ اور ۱۳۶ : ۷
[o] زبور ۷۴ : ۱۷ اور ۱۰۴ : ۱۹
[p] زبور ۱۳۶ : ۷، ۸، ۹ اور ۱۴۸ : ۳، ۵
[q] زبور ۸ : ۳
[r] ایوب ۳۸ : ۷
[s] یرم ۳۱ : ۳۵
[t] زبور ۱۰۴ : ۲۶
[u] پید ۶ : ۲۰ اور ۷ : ۱۴ اور ۸ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

کیا: اور خدا نے دیکها که اچها هی۔ ۲۲ اور خدا نے اُنکو برکت دیکے کها، که پهلو اور بڑهو[v] اور سمندر کے پانیوں کو مالامال کرو، اور پرندے زمین پر بهت هوں۔ ۲۳ سو شام اور صبح پانچواں دن هوا۔

۲۴ اور خدا نے کها، که زمین جانداروں کو اُنکي جنس کے موافق، مواشي، اور کیڑے مکوڑے، اور جنگلي جانور، اُن کي جنس کے موافق، پیدا کرے: اور ایسا هي هو گیا۔ ۲۵ اور خدا نے جنگلي جانوروں اور مواشیوں کو، اُنکي جنس کے موافق، اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو، اُنکي جنس کے موافق، بنایا: اور خدا نے دیکها که اچها هی۔

۲۶ تب خدا نے کها، که هم اِنسان کو اپني صورت اور اپني مانند بناویں[w]: که وے سمندر کي مچهلیوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور مواشیوں پر، اور تمام زمین پر، اور سب کیڑے مکوڑوں پر جو زمین پر رینگتے هیں، سرداري[x] کریں۔ ۲۷ اور خدا نے اِنسان کو اپني صورت[y] پر پیدا کیا، خدا کي صورت پر اُسکو پیدا کیا؛ نر و ناري[z] اُنکو پیدا کیا۔ ۲۸ اور خدا نے اُنکو برکت دي، اور خدا نے اُنهیں کها که پهلو[a] اور بڑهو، اور زمین کو معمور کرو، اور اُسکو محکوم کرو، اور سمندر کي مچهلیوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے هیں، سرداري کرو۔

۲۹ اور خدا نے کها، که دیکهو، میں هر ایک بیجدار نباتات کو جو تمام روے زمین پر هیں، اور هر ایک درخت کو، جس میں بیجدار پهل هی، دیتا هوں؛ اور یهه تمهیں کهانے کے واسطے[b] هوگا۔ ۳۰ اور زمین کے سب چرندوں کو[c]، اور آسمان کے سب پرندوں کو[d]، اور سبکو جو زمین پر رینگتے هیں، جن میں زندگي کا دم هی، سب طرح کي سبزي اُنکے کهانے کے لیئے دیتا هوں: اور ایسا هي هو گیا۔ ۳۱ اور خدا نے سب پر جو اُسنے بنایا تها نظر کي، اور دیکها، که بهت اچها[a] هی۔ سو شام اور صبح چهٹهواں دن هوا۔

۲ باب

۱ پهلا سبت۔ ۴ خلقت کي وضع کا بیان۔ ۸ عدن میں ایک باغ کا لگایا جانا؛ ۱۰ اُسکي ندي کا احوال۔ ۱۷ نیک و بد کي پهچان کے درخت سے کهانا منع هونا۔ ۱۹، ۲۰ سب جانوروں کا نام رکها جانا۔ ۲۱ عورت کي پیدایش، اور بیاه کے دستور کے جاري کرنیکا بیان۔

سو آسمان اور زمین اور اُنکي ساري ||آبادي طیار هوئي[a]۔ ۲ اور خدا نے ساتویں دن اپنے کام کو، جو کرتا تها، پورا کیا، اور ساتویں دن[b] اپنے سارے کام سے، جو کرتا تها، فراغت پائي۔ ۳ اور خدا نے ساتویں دن کو مبارک کیا[c]، اور اُسے مقدس ٹهہرایا: اِسلیئے که اُسنے اپنے سب کام سے، جو خدا نے کیا اور بنایا تها، اُسي دن فراغت پائي۔

۴ یهه آسمان اور زمین کي پیدایش کا بیان هی[d]، جب وے پیدا هوئے، جس دن که خداوند خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا۔ ۵ اور میدان کي سب نبات[e] کو، اُس سے آگے که وه زمین پر تهي، اور میدان کي سب گهاس کو، جو هنوز نه اُگي تهي: که خداوند خدا نے زمین پر پاني نه برسایا تها[f]، اور آدم نه تها که زمین کي کهیتي کرے[g]۔ ۶ اور زمین سے بخار اُٹهتا تها، اور تمام روے زمین کو سیراب کرتا تها۔ ۷ اور خداوند خدا نے زمین کي خاک سے[h] آدم کو بنایا، اور اُسکے نتهنوں میں[i] زندگي کا دم[k] پهونکا؛ سو آدم جیتي جان[l] هوا۔

۸ اور خداوند خدا نے عدن[m] میں پورب[n] کي طرف ایک باغ[o] لگایا؛ اور آدم کو جسے اُسنے بنایا تها، وهاں[p] رکها۔ ۹ اور خداوند خدا نے هر درخت کو، جو دیکهنے میں خوشنما[q] اور کهانے میں خوب تها، اورباغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت[r] اور نیک و بد کي پهچان کے درخت کو[s]

---

[v] پید ۸ : ۱۷
[w] پید ۵ : ۱ اور ۹ : ۶ زبور ۱۰۰ : ۳ واعظ ۷ : ۲۹ اعم ۱۷ : ۲۶، ۲۸، ۲۹ ۱ قرن ۱۱ : ۷ افس ۴ : ۲۴ قلس ۳ : ۱۰ یعق ۳ : ۹
[x] پید ۹ : ۲ زبور ۸ : ۶
[y] ۱ قرن ۱۱ : ۷
[z] پید ۵ : ۲ ملاء ۲ : ۱۵ متي ۱۹ : ۴ مرق ۱۰ : ۶
[a] پید ۹ : ۱، ۷ احبـ ۲۶ : ۹ زبور ۱۲۷ : ۳ اور ۱۲۸ : ۳، ۴
[b] پید ۹ : ۳ ایوب ۳۶ : ۳۱ زبور ۱۰۴ : ۱۴، ۱۵ اور ۱۳۶ : ۲۵ اور ۱۴۶ : ۷ اعم ۱۴ : ۱۷
[c] زبور ۱۴۰ : ۱۰، ۱۱ اور ۱۴۷ : ۹
[d] ایوب ۳۸ : ۴۱

[a] زبور ۱۰۴ : ۲۴ ۱ تمط ۴ : ۴
|| عبراني میں، فوج۔
[a] زبور ۳۳ : ۶
[b] خر ۲۰ : ۱۱ اور ۳۱ : ۱۷ اِستـ ۵ : ۱۴ عبر ۴ : ۴
[c] نحم ۹ : ۱۴ یسع ۵۸ : ۱۳
[d] پید ۱ : ۱ زبور ۹۰ : ۱، ۲
[e] پید ۱ : ۱۲ زبور ۱۰۴ : ۱۴
[f] ایوب ۳۸ : ۲۶، ۲۷، ۲۸
[g] پید ۳ : ۲۳
[h] پید ۳ : ۱۹، ۲۳ زبور ۱۰۳ : ۱۴ واعظ ۱۲ : ۷ یسع ۶۴ : ۸ ۱ قرن ۱۵ : ۴۷
[i] پید ۷ : ۲۲ یسع ۲ : ۲۲
[k] ایوب ۳۳ : ۴ اعم ۱۷ : ۲۵
[l] ۱ قرن ۱۵ : ۴۵
[m] پید ۴ : ۱۶ ۲ سلا ۱۹ : ۱۲ حزق ۲۷ : ۲۳
[n] پید ۳ : ۲۴
[o] پید ۱۳ : ۱۰ یسع ۵۱ : ۳ حزق ۲۸ : ۱۳ یوایل ۲ : ۳
[p] ۱۵ آیت
[q] حزق ۳۱ : ۸
[r] پید ۳ : ۲۲ امث ۳ : ۱۸ اور ۱۱ : ۳۰ مکاش ۲ : ۷ اور ۲۲ : ۲، ۱۴
[s] ۱۷ آیت

پيشتر مسيح سے ۴۰۰۴

زمين سے اُگايا. ۱۰ اور عدن سے ايک ندي باغ کے سيراب کرنے کو نکلي؛ اور وهاں سے تقسيم هوکے چار سرے نهرونکے بني. ۱۱ پهلي کا نام فيسون، جو حويله[t] کي ساري زمين کو گهيرتي هی؛ وهاں سونا هوتا هی؛ ۱۲ اور اُس زمين کا سونا اچها هی؛ اور وهاں موتي اور بلور بهي هيں. ۱۳ اور دوسري نهر کا نام جيحون هی، جو کوش کي ساري زمين کو گهيرتي هی. ۱۴ اور تيسري نهر کا نام ||دجله[u] هی، جو اسور کے پورب جاتي هی: اور چوتهي نهر کا نام فرات هی.

۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو ليکے باغِ عدن ميں رکها[w]، که اُسکي باغباني اور نگهباني کرے. ۱۶ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم ديکر کها که تو باغ کے هر درخت کا پهل کهايا کر: ۱۷ ليکن نيک و بد کي پهچان کے درخت[x] سے نه کهانا[y]: کيونکه جس دن تو اُس سے کهائيگا تو ضرور مريگا[z].

۱۸ اور خداوند خدا نے کها، که اچها نهيں که آدم اکيلا رهے؛ ميں اُسکے ليئے ايک ||ساتهي اُس کي مانند[a] بناؤنگا. ۱۹ اور خداوند خدا نے ميدان کے هر ايک جانور اور آسمان کے پرندوں کو زمين سے[b] بنا کر، آدم کے پاس پهنچايا[c]، تاکه ديکهے، که وه اُنکے کيا نام رکهے: سو جو آدم نے هر ايک جانور کو کها وهي اُسکا نام ٹههرا. ۲۰ اور آدم نے سب مواشيوں، اور آسمان کے پرندوں، اور هر ايک جنگلي جانور کا نام رکها؛ پر آدم کو اُسکي مانند کوئي ساتهي نه ملا. ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم پر بهاري نيند[d] بهيجي که وه سو گيا: اور اُسنے اُسکي پسليوں ميں سے ايک پسلي نکالي، اور اُسکے بدلے گوشت بهر ديا. ۲۲ اور خداوند خدا نے اُس پسلي سے، جو اُسنے آدم سے نکالي تهي، ايک عورت بناکے، آدم کے پاس[e] لايا. ۲۳ اور آدم نے کها که اب

[t] پيد ۲۵ : ۱۸
|| عبراني ميں، حدقل
[u] دان ۱۰ : ۴
[w] ۸ آيت
[x] ۹ آيت
[y] پيد ۳ : ۱، ۳، ۱۱، ۱۷
[z] پيد ۳ : ۳، ۱۹ روم ۶ : ۲۳ ۱ قرنـ ۱۵ : ۵۶ يعقـ ۱ : ۱۵ ۱ يوحـ ۵ : ۱۶
|| يا، مددگار.
[a] پيد ۳ : ۱۲ ۱ قرنـ ۱۱ : ۹ ۱ تمط ۲ : ۱۳
[b] پيد ۱ : ۲۰، ۲۴
[c] زبور ۸ : ۶ ديکهو پيد ۶ : ۲۰
[d] پيد ۱۵ : ۱۲ ۱ سمـ ۲۶ : ۱۲
[e] امثـ ۱۸ : ۲۲ عبر ۱۳ : ۴

پيشتر مسيح سے ۴۰۰۴

يهه ميري هڈّيوں ميں سے هڈّي، اور ميرے گوشت ميں سے گوشت[f] هی، اِس سبب سے وه ||ناري کهلاويگي، کيونکه وه ||نر سے[g] نکالي گئي. ۲۴ اِس واسطے مرد اپنے ما باپ کو چهوڑيگا[h]، اور اپني جورو سے ملا رهيگا: اور وے ايک تن هونگے. ۲۵ اور وے دونوں، آدم اور اُسکي جورو، ننگے[i] تهے، اور شرماتے نه تهے.

۳ باب

۱ اِس بيان ميں که سانپ حوّا کو فريب ديتا: ۶ اِنسان گناه سے شکسته حال هو جاتا. ۹ خدا مرد عورت دونوں کو اپنے حضور ميں بُلاتا. ۱۴ سانپ پر لعنت هوتي جاتي. ۱۵ عورت کي خاص نسل کا وعده. ۱۶ اِنسان کي سزا کا احوال. ۲۱ اُنکي پهلي پوشاک. ۲۲ اُن دونوں کا باغِ عدن سے نکالا جانا.

اور سانپ[a] ميدان کے سب جانوروں سے، جنهيں خداوند خدا نے بنايا تها، ||هوشيار[b] تها. اور اُسنے عورت سے کها، کيا يهه سچ هی که خدا نے کها، که باغ کے هر درخت سے نه کهانا؟ ۲ عورت نے سانپ سے کها که باغ کے درختوں کا پهل هم تو کهاتے هيں: ۳ مگر اُس درخت کے پهل کو[c]، جو باغ کے بيچوں بيچ هی، خدا نے کها که تم اُس سے نه کهانا، اور نه اُسے چهونا، ايسا نه هو که مر جاؤ. ۴ تب سانپ نے عورت سے[d] کها، که تم هرگز نه مروگے، ۵ بلکه خدا جانتا هی، که جس دن اُس سے کهاؤگے، تمهاري آنکهيں کُهل جائينگي[e]، اور تم خدا کي مانند نيک و بد کے جاننيوالے هوؤگے. ۶ اور عورت نے جوں ديکها که وه درخت کهانے ميں اچها، اور ديکهنے ميں خوشنما، اور عقل بخشنے ميں خوب هی، تو اُسکے پهل ميں سے ليا، اور کهايا[f]، اور اپنے خصم کو بهي ديا؛ اور اُسنے[g] کهايا. ۷ تب دونوں کي آنکهيں[h] کُهل گئيں، اور اُنهيں معلوم هوا که هم ننگے[i] هيں؛ اور اُنهوں نے انجير کے پتّوں کو سيکے اپنے ليئے لُنگياں بنائيں. ۸ اور اُنهوں نے خداوند خدا کي آواز[k]،

[f] پيد ۲۹ : ۱۴ قاض ۹ : ۲ ۲ سمـ ۵ : ۱ اور ۱۹ : ۱۳ افسـ ۵ : ۳۰
|| عبراني ميں، اِيشا
|| عبراني ميں، اِيش
[g] ۱ قرنـ ۱۱ : ۸
[h] پيد ۳۱ : ۱۵ زبور ۴۵ : ۱۰ متي ۱۹ : ۵ مرقـ ۱۰ : ۷ ۱ قرنـ ۶ : ۱۶ افسـ ۵ : ۳۱
[i] پيد ۳ : ۷، ۱۰، ۱۱
[a] مکاشـ ۱۲ : ۹ اور ۲۰ : ۲
|| يا، چتر.
[b] متـ ۱۰ : ۱۶ ۲ قرنـ ۱۱ : ۳
[c] پيد ۲ : ۱۷
[d] ۱۳ آيت ۲ قرنـ ۱۱ : ۳ ۱ تمط ۲ : ۱۴
[e] ۷ آيت اعـ ۲۶ : ۱۸
[f] ۱ تمط ۲ : ۱۴
[g] ۱۲، ۱۷ آيتيں
[h] ۵ آيت
[i] پيد ۲ : ۲۵
[k] يوب ۳۸ : ۱

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

جو ٹهنڈے وقت باغ میں پهرتا تها، سني: اور آدم اور اُسکي جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامهنے سے باغ کے درختوں میں چهپایا[l]. ۹ تب خداوند خدا نے آدم کو پُکارا، اور اُس سے کہا، کہ تو کہاں هی؟ ۱۰ وہ بولا، کہ میں نے باغ میں تیري آواز سني، اور ڈرا[m]، کیونکہ میں ننگا هوں؛ اِس لیئے میں نے آپکو چهپایا. ۱۱ اور اُسنے کہا، تجهے کسنے جتایا کہ تو ننگا هی؟ کیا تو نے اُس درخت سے کهایا، جسکي بابت میں نے تجهه کو حکم کیا تها کہ اُس سے نہ کهانا؟ ۱۲ آدم نے کہا، کہ اِس عورت نے[n] جسے تو نے میري ساتهي کر دیا، مجهے اُس درخت سے دیا، اور میں نے کهایا. ۱۳ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا، کہ تو نے یہہ کیا کیا؟ عورت بولي، کہ سانپ نے مجهکو بهکایا[o]، تو میں نے کهایا. ۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے یہہ کیا هی، تو سب مواشیوں اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون هوا[p]؛ تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا، اور عمر بهر خاک[q] کهائیگا: ۱۵ اور میں تیرے اور عورت کے، اور تیري نسل[r] اور عورت کي نسل[s] کے، درمیان دشمني ڈالونگا؛ وہ[t] تیرے سر کو کچلیگي اور تو اُسکي ایڑي کو ‖کاٹیگا. ۱۶ اُسنے عورت سے کہا، کہ میں تیرے حمل میں تیرے درد کو[u] بہت بڑهاؤنگا؛ اور درد سے تو لڑکے جنیگي؛ اور اپنے خصم کي طرف تیرا شوق هوگا، اور وہ تجهه پر حکومت[w] کریگا. ۱۷ اور آدم سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے اپني جورو کي بات سني[x]، اور اُس درخت سے کهایا[y]، جسکي بابت میں نے تجهے حکم کیا[z]، کہ اُس سے مت کهانا: زمین تیرے سبب سے لعنتي[a] هوئي؛ اور تکلیف[b] کے ساتهه تو اپني عمر بهر اُس سے کهائیگا؛ ۱۸ اور وہ تیرے لیئے کانٹے اور اونٹکٹارے[c] اُگاویگي؛ اور تو کهیت کي

[l] ایوب ۳۱: ۳۳ یرمیاہ ۲۳: ۲۴ عموس ۹: ۳
[m] پید ۲: ۲۵ خر ۳: ۶ ۱ یوحنا ۳: ۲۰
[n] پید ۲: ۱۸ ایوب ۳۱: ۳۳ امثال ۲۸: ۱۳
[o] ۴ آیت ۲ قرن ۱۱: ۳ ۱ تمط ۲: ۱۴
[p] خروج ۲۱: ۲۹، ۳۲
[q] یسعیاہ ۶۵: ۲۵ میکاہ ۷: ۱۷
[r] متي ۳: ۷ اور ۱۳: ۳۸ اور ۲۳: ۳۳ یوحنا ۸: ۴۴ اعمال ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۳: ۸
[s] زبور ۱۳۲: ۱۱ یسعیاہ ۷: ۱۴ میکاہ ۵: ۳ متي ۱: ۲۳، ۲۵ لوقا ۱: ۳۱، ۳۴، ۳۵ گلتی ۴: ۴
[t] روم ۱۶: ۲۰ قلس ۲: ۱۵ عبر ۲: ۱۴ ۱ یوحنا ۵: ۵ مکاشفہ ۱۲: ۷، ۱۷
‖ عبراني میں، کچلیگا.
[u] زبور ۴۸: ۶ یسعیاہ ۱۳: ۸ اور ۲۱: ۳ یوحنا ۱۶: ۲۱ ۱ تمط ۲: ۱۵
[w] ۱ قرن ۱۱: ۳ اور ۱۴: ۳۴ افس ۵: ۲۲، ۲۳، ۲۴ ۱ تمط ۲: ۱۱، ۱۲ طیط ۲: ۵ ۱ پطر ۳: ۱، ۵، ۶
[x] ۱ سمو ۱۵: ۲۳
[y] ۶ آیت
[z] پید ۲: ۱۷
[a] واعظ ۱: ۲، ۳ یسعیاہ ۲۴: ۵، ۶ روم ۸: ۲۰
[b] ایوب ۵: ۷ واعظ ۲: ۲۳
[c] ایوب ۳۱: ۴۰

نبات[d] کهائیگا؛ ۱۹ تو اپنے مُنهہ کے پسینے[e] کي روٹي کهائیگا، جب تک کہ زمین میں پهر نہ جاوے؛ کہ تو اُس سے نکالا گیا هی: کہ تو خاک هی[f]، اور پهر خاک میں جائیگا[g]. ۲۰ اور آدم نے اپني جورو کا نام ‡حوّا رکها، اِس لیئے کہ وہ سب زندوں کي ما هی. ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم اور اُسکي جورو کے واسطے چمڑے کے کُرتے بناکے، اُنکو پهنائے.

۲۲ اور خداوند خدا نے کہا، دیکهو، کہ اِنسان نیک و بد کي پهچان میں هم میں سے ایک کي مانند[h] هو گیا: اور اب ایسا نہ هو، کہ اپنا هاتهہ بڑهاوے، اور حیات کے درخت سے بهي کچهہ لیوے، اور کهاوے[i]، اور همیشہ جیتا رهے، ۲۳ اِس لیئے خداوند خدا نے اُسکو باغِ عدن سے باهر کر دیا، تاکہ زمین کي، جس میں سے وہ لیا گیا تها، کهیتي[k] کرے. ۲۴ چنانچہ اُسنے آدم کو نکال دیا؛ اور باغِ عدن کي پورب طرف[l] کروبیوں[m] کو چمکتي تلوار کے ساتهہ، جو چاروں طرف پهرتي تهي، مقرر کیا، کہ درختِ حیات کي راہ کي نگهباني کریں.

[d] زبور ۱۰۴: ۱۴
[e] واعظ ۱: ۱۳ ۲ تسا ۳: ۱۰
[f] پید ۲: ۷
[g] ایوب ۲۱: ۲۶ اور ۳۴: ۱۵ زبور ۱۰۴: ۲۹ واعظ ۳: ۲۰ اور ۱۲: ۷ روم ۵: ۱۲ عبر ۹: ۲۷
‡ یعنے، زندگي
[h] ۵ آیت ویسي مغروري یسعیاہ ۱۴: ۱۲ اور ۴۷: ۱۲، ۱۳ یرمیاہ ۲۲: ۲۳
[i] پید ۲: ۹
[k] پید ۴: ۲ اور ۹: ۲۰
[l] پید ۲: ۸
[m] زبور ۱۰۴: ۴ عبر ۱: ۷

۴ باب

۱ قاین و هابل کي پیدایش، اور اُن کي گذران کے طور، اور چال چلن کا بیان. ۸ هابل کا قتل. ۱۱ قاین پر لعنت جو کي گئي. ۱۷ پهلے شهر حنوک نامے کا تعمیر هونا. ۱۹ لمک اور اُس کي دو جوروں کا احوال. ۲۵ سیت کي پیدایش. ۲۶ انوس کي پیدایش.

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۳

اور آدم اپني جورو حوّا †سے همبستر هوا؛ اور وہ حاملہ هوئي، اور ‖قاین کو جني، اور بولي، کہ میں نے خداوند ‡سے ایک مرد پایا. ۲ پهر اُس کے بهائي هابل کو جني. اور هابل بهیڑ بکري کا چرواها، اور قاین کسان[a] تها. ۳ چند روز کے بعد یوں هوا، کہ قاین اپنے کهیت کے حاصل میں سے[b] خداوند کے واسطے هدیہ لایا. ۴ اور هابل بهي، اپني پلوٹهي اور موٹي بهیڑ بکریوں[c] میں

† عبراني میں، نے — کو جانا؛ دیکهو متي ۱: ۲۵
‖ یعنے، حاصل هوا، یا پایا
‡ عبراني میں، کو
[a] پید ۳: ۲۳ اور ۹: ۲۰
[b] گنتي ۱۸: ۱۲
[c] گنتي ۱۸: ۱۷ امثال ۳: ۹

سے لایا۔ اور خداوند نے هابل کو اور اُسکے هدیه ||کو قبول کیا[d]: ۵ پر قاین کو اور اُسکے هدیه ||کو قبول نه کیا۔ اِس لیئے قاین نهایت غصّه اور ترشرو[e] هوا۔ ۶ اور خداوند نے قاین سے کہا، تجھے کیوں غصّه آیا؟ اور اپنا مُنهه کیوں بگاڑا؟ ۷ اگر تو اچھا کرتا، کیا تو مقبول نه هوتا؟ اور اگر تو اچھا نه کرے تو †گناه دروازے پر موجود هی، ||اور تیرا اِراده رکھتا هی، پر تو اُس پر غالب آ۔ ۸ اور قاین نے اپنے بھائي هابل سے باتیں کیں: اور جب وے دونوں کھیت میں تھے، تو یوں هوا، که قاین اپنے بھائي هابل پر اُٹھا، اور اُسے مار ڈالا[f]۔

۹ تب خداوند نے قاین سے کہا، که تیرا بھائي هابل کہاں[g] هی؟ وه بولا، میں نہیں جانتا[h]: کیا میں اپنے بھائي کا نگہبان هوں؟ ۱۰ پھر اُسنے کہا، که تو نے کیا کیا؟ تیرے بھائي کا خون[i] زمین سے مجھکو پکارتا هی۔ ۱۱ اور اب تو زمین سے لعنتي هوا، جسنے اپنا مُنهه پسارا، که تیرے هاتھه سے تیرے بھائي کا لهو لیوے؛ ۱۲ که جب تو زمین پر کھیتي کریگا، وه پھر تجھے ||اپنا حاصل نه دیگي؛ اور زمین پر تو پریشان اور آواره هوگا۔ ۱۳ تب قاین نے خداوند سے کہا، که میري سزا برداشت سے باهر هی۔ ۱۴ دیکھه، آج تو نے مجھے وطن سے نکال دیا[k] هی، اور میں تیرے حضور سے غایب[l] هونگا؛ اور زمین پر پریشان اور آواره هونگا؛ اور ایسا هوگا، که جو کوئي مجھے پاویگا مار ڈالیگا[m]۔ ۱۵ تب خداوند نے اُسے کہا، نہیں، بلکه جو کوئي قاین کو مار ڈالیگا، سات گُنا[n] بدلا اُس سے لیا جائیگا۔ اور خداوند نے قاین پر ایک نشان[o] لگایا، که جو کوئي اُسے پاوے مار نه ڈالے۔

۱۶ سو قاین خداوند کے حضور سے[p] نکل گیا، اور عدن کي پورب طرف نود کي سرزمین میں، جا رها۔ ۱۷ اور قاین اپني جورو سے همبستر هوا؛ اور وه حامله هوئي،

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۳

|| یا، کي طرف توجه کیا۔
d عبر ۱۱ : ۴
e پید ۳۱ : ۲
† یا، خطا کي قرباني
|| یا، اُس کي خواهش تیري طرف هوگي، اور تو اُسپر مسلّط هو۔

۳۸۷۵ کے قریب

f متي ۲۳ : ۳۵، ۱ یوحنا ۳ : ۱۲، یهوداه ۱۱
g زبور ۹ : ۱۲
h یوحنا ۸ : ۴۴
i عبر ۱۲ : ۲۴، مکاشفه ۶ : ۱۰
|| عبراني میں، اپني قوت۔
k ایوب ۱۵ : ۲۰-۲۴
l زبور ۵۱ : ۱۱
m پید ۹ : ۶، گنتي ۳۵ : ۱۹، ۲۱، ۲۷
n زبور ۷۹ : ۱۲
o حزقي ۹ : ۴، ۶
p ۲ سلا ۱۳ : ۲۳ اور ۲۴ : ۲۰، یرم ۲۳ : ۳۹ اور ۵۲ : ۳

اور حنوک کو جني: اور اُسنے ایک شهر بنایا، اور اُس شهر کا نام[q]، اپنے بیٹے کے نام کے موافق، حنوک رکھا۔ ۱۸ اور حنوک سے عیراد پیدا هوا: اور عیراد سے محویاایل پیدا هوا: اور محویاایل سے متوساایل، اور متوساایل سے لمک پیدا هوا۔

۱۹ اور لمک نے اپنے لیئے دو جوروان کیں: ایک کا نام عده، اور دوسري کا نام ظِلّه۔ ۲۰ اور عده یابل کو جني: وهي خیموں میں رهنیوالوں اور گله رکھنیوالوں کا باپ تھا۔ ۲۱ اور اُسکے بھائي کا نام یوبل تھا: وه بین اور بانسلي بجانیوالوں کا باپ[r] تھا۔ ۲۲ اور ظِلّه سے بھي توبلقاین پیدا هوا، جو تامبے اور لوهے کے سب بارهدار هتھیاروں کا بنانیوالا تھا: اور نعمه توبلقاین کي بهن تھي۔ ۲۳ اور لمک نے اپني جوروؤں سے کہا، که اي عده اور ظِلّه، میري آواز سنو؛ اي لمک کي جوروؤ، میري بات پر کان دهرو: که میں نے زخم کھاکے ایک مرد کو، اور ضرب اُٹھاکے ایک جوان کو، مار ڈالا۔ ۲۴ اگر قاین کا سات گُنا[s] بدلا لیا جائیگا، تب لمک کا ستهتّر گُنا۔

۲۵ پھر آدم اپني جورو سے همبستر هوا؛ اور وه ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام ||سیت[t] رکھا: اور بولي، که خدا نے هابل کے عوض، جسکو قاین نے قتل کیا، دوسرا فرزند دیا۔ ۲۶ اور سیت کو بھي ایک بیٹا[u] پیدا هوا، جسکا نام اُسنے انوس رکھا: اُس وقت سے لوگ یهوواه کا نام[x] لینے لگے۔

۵ باب

۱ آدم سے لیکے نوح تک سب باپ دادوں کا تولدنامه، اور اُن کي عمر کي بڑھتي، اور اُنکي وفات کا بیان۔ ۲۴ حنوک کي دینداري، اور اُسکے جیتے جي خدا کے حضور آسمان پر چلے جانے کي خبر۔

یهه آدم کا تولّدنامه[a] هی۔ جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا، خدا کي صورت پر[b] اُسے بنایا؛ ۲ نر اور ناري[c] اُنهیں پیدا کیا؛ اور اُنهیں برکت دي، اور اُنکا نام آدم رکھا، جس دن وے پیدا هوئے۔

پیشتر مسیح سے ۳۸۷۵ کے قریب

q زبور ۴۹ : ۱۱
r روم ۴ : ۱۱، ۱۲
s ۱۵ آیت

۳۸۷۴

|| یعني، عوض میں دیا هوا، یا، ٹھهرایا هوا۔
t پید ۵ : ۳

۳۷۶۹

u پید ۵ : ۶
x ۲ سلا ۱۸ : ۲۴، زبور ۱۱۶ : ۱۷، یوایل ۲ : ۳۲، صفن ۳ : ۹، ۱ قرنت ۱ : ۲

۴۰۰۴

a ۱ توا ۱ : ۱، لوقا ۳ : ۳۸
b پید ۱ : ۲۶، افس ۴ : ۲۴، قلس ۳ : ۱۰
c پید ۱ : ۲۷

۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا، کہ اُسکو ایک بیٹا اُسکی صورت پر اور اُسکی مانند پیدا ہوا؛ اور اُسنے اُسکا نام سیت[c] رکھا۔ ۴ اورسیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس[e] جیتا رہا؛ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں[f] پیدا ہوئیں: ۵ اور آدم کی ساری عمر نو سو تیس برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا[g]۔

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا، کہ اُس سے انوس[h] پیدا ہوا۔ ۷ اور انوس کی پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۸ اور سیت کی ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی: تب وہ مرگیا۔

۹ اور انوس نوے برس کا تھا، کہ اُس سے قینان پیدا ہوا: ۱۰ اور قینان کی پیدایش کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۱۱ اور انوس کی ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۱۲ اور قینان ستر برس کا ہوا کہ اُس سے محللایل پیدا ہوا: ۱۳ اور محللایل کی پیدایش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۱۴ اور قینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۱۵ اور محللایل پینسٹھہ برس کا ہوا، کہ اُس سے یارِد پیدا ہوا: ۱۶ اور یارِد کی پیدایش کے بعد محللایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۱۷ اور محللایل کی ساری عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۱۸ اور یارِد ایک سو باسٹھہ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک[i] پیدا ہوا: ۱۹ اور حنوک کی پیدایش کے بعد یارِد آٹھ سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۲۰ اور یارد کی ساری عمر نو سو باسٹھہ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۲۱ اور حنوک پینسٹھہ برس کا ہوا کہ اُس سے متوسلح پیدا ہوا: ۲۲ اور متوسلح کی پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتھہ ساتھہ[k] چلتا تھا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۳ اور حنوک کی ساری عمر تین سو پینسٹھہ برس کی ہوئی: ۲۴ اور حنوک خدا کے ساتھہ ساتھہ چلتا تھا[l]: اور غایب ہو گیا، اِسلیئے کہ خدا نے اُسے لے لیا۔

۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا، کہ اُس سے لمک پیدا ہوا: ۲۶ اور لمک کی پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۷ اور متوسلح کی ساری عمر نو سو اُنہتّر برس کی ہوئی؛ تب وہ مر گیا۔

۲۸ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا: ۲۹ اور اُسنے اُسکا نام || نوح[m] رکھا، اور کہا، کہ یہہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہیں، جسپر خدا نے لعنت[n] کی ہی، ہمیں آرام دیگا۔

۳۰ اور نوح کی پیدایش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۳۱ اور لمک کی ساری عمر سات سو ستہتّر برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا ہوا: کہ اُس سے سِم[o]، حام، اور یافت[p] پیدا ہوئے۔

۶ باب

۱ دنیا کے لوگوں کی شرارت، جسکے باعث خدا کا قہر نازل ہوتا، اور طوفان بھیجا جاتا۔ ۸ نوح کا مہربانی پانا۔ ۱۴ کشتی بنانے کا حکم؛ اُسکی ترتیب، اور ڈول، اور اُس مراد کا بیان، جس سے اُسکے بنانے کا حکم ہوا۔

جب روے زمین پر آدمی بہت ہونے[a] لگے، اور اُن سے بیٹیاں پیدا ہوئیں، ۲ تو خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا، کہ وے خوبصورت ہیں؛ اور اُن

پیشتر مسیح سے
۳۸۷۴
c پید ۴ : ۲۵
e ۱ توا ۱ : ۱، وغ
f پید ۱ : ۲۸
g پید ۳ : ۱۹
عبر ۹ : ۲۷
۳۷۶۹
h پید ۴ : ۲۶
۳۶۷۹
۳۶۰۹
۳۵۴۴
۳۳۸۲
i یہود ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے
۳۳۱۷
k پید ۶ : ۹
اور ۱۷ : ۱
اور ۲۴ : ۴۰
۲ سلا ۲۰ : ۳
زبور ۱۶ : ۸
اور ۱۱۶ : ۹
اور ۱۲۸ : ۱
میکہ ۶ : ۸
ملا ۲ : ۶
l ۲ سلا ۲ : ۱۱
عبر ۱۱ : ۵
۳۱۳۰
۲۹۴۸
|| یعنی، آرام، یا تسلی
m لوقا ۳ : ۳۶
عبر ۱۱ : ۷
۱ پطر ۳ : ۲۰
n پید ۳ : ۱۷
اور ۴ : ۱۱
۲۳۵۳
۲۴۴۸
o پید ۶ : ۱۰
p پید ۱۰ : ۲۱
a پید ۱ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۲۴۶۸

سبھوں میں سے، جسے جو پسند آئیں، اپنے لیئے جورواں لیں[b]۔ ۳ تب خداوند نے کہا کہ میري روح اِنسان کے ساتھہ همیشه ||مزاحمت نه کریگي[c]؛ وہ تو بشر[d] هي: توبھي اُسکے دن ایک سو بیس برس اور هونگے۔ ۴ اُن دِنوں میں زمین پر جبّار تھے، اور بعد اُسکے بھي که خدا کے بیٹے آدمیوں کي بیٹیوں کے پاس گئے، تو اُنسے لڑکے پیدا هوئے؛ یے وے زبردست تھے، جو قدیم سے نامور اشخاص تھے۔

۵ اور خداوند نے دیکھا، که زمین پر اِنسان کي بدي بهت بڑهه گئي، اور اُسکے دل کے تصور اور خیال[e] روز بروز صِرف بد هي هوتے هیں۔ ۶ تب خداوند زمین پر اِنسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا[f]، اور نهایت دلگیر[g] هوا۔ ۷ اور خداوند نے کہا، که میں اِنسان کو، جسے میں نے پیدا کیا، روے زمین پر سے مٹا ڈالونگا، اِنسان کو اور حیوان کو بھي، اور کیڑے مکوڑے، اور آسمان کے پرندوں تک، کیونکه میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا هوں۔ ۸ مگر نوح پر خداوند نے مهرباني سے[h] نظر کي۔

۹ نوح کا تولدنامه یهه هي: نوح اپنے قرنوں میں صادق[i] اور کامل تھا، اور نوح خدا کے ساتھہ[k] چلتا تھا۔ ۱۰ اور اُس سے تین بیٹے، سِم، حام، اور یافت[l]، پیدا هوئے۔

۱۱ پر زمین خدا کے آگے بگڑي هوئي تھي، اور زمین ظلم[m] سے بھري تھي۔ ۱۲ اور خدا نے زمین پر نظر[n] کي، اور دیکھا، که وہ بگڑ گئي؛ کیونکه هر ایک بشر نے اپني اپني طریق کو زمین پر بگاڑا تھا۔ ۱۳ اور خدا نے نوح سے کہا که سب بشر کي اجل[o] میرے سامهنے آ پهنچي هي؛ اِسلیئے که اُنکے سبب زمین ظلم سے بھر گئي؛ اور دیکھه، میں اُنکو زمین کے ساتھه نابود[p] کرونگا۔

۱۴ تو اپنے واسطے گوپھر کي لکڑي کي ایک کشتي بنا؛ اُس کشتي میں کوٹھریاں طیار کر، اور اُسکے باهر اور بھیتر زال لگا۔

۱۵ اور اُسکو ایسي بنا، که اُسکي لمبائي تین سو هاتھه، اور اُسکي چوڑائي پچاس هاتھه، اور اُسکي اُنچائي تیس هاتھه کي هو۔ ۱۶ اور اُس کشتي میں ایک روشندان بنا، اوپر سے لیکے هاتھه بھر میں اُسے تمام کر؛ اور کشتي کي ایک طرف دروازہ بنا، اور نیچے کا طبقه، اور دوسرا اور تیسرا بھي، بنا۔ ۱۷ اور دیکھه میں، هاں میں هي زمین پر طوفان کا پاني لاتا هوں، که هر ایک جسم کو جس میں زندگي کا دم هي، آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں[q]، اور سب جو زمین پر هیں مر جائینگے۔ ۱۸ پر میں تجهه سے اپنا عهد قائم کرونگا، اور تو کشتي میں جائیگا، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیري جورو، اور تیرے بیٹوں کي جورواں، تیرے ساتھه[r]۔ ۱۹ اور سب جانوروں میں سے هر جنس کے دو دو[s] اپنے ساتھه کشتي میں لے، که وے بچ رهیں: چاهیئے که وے نر و مادہ هوں۔ ۲۰ اور پرندوں میں سے هر ایک جنس کے، اور چرندوں میں سے هر ایک جنس کے، اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے، هر ایک جنس کے، دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس[t] اپني اپني جان بچانے آویں۔ ۲۱ اور تو اپنے پاس هر طرح کي خوراک کي چیزیں جو کھانے میں آتي هیں، لیکر اپنے پاس جمع کر؛ اور وہ تیري اور اُنکي خوراک هونگي۔ ۲۲ اور نوح نے ایسا هي کیا؛ جو کچھه خدا نے فرمایا[u]، سو وہ سب بجا لایا[v]۔

۷ باب

۱ نوح کا معه گھرانے، اور جانداروںکے، کشتي میں داخل هونا۔ ۱۷ طوفان کا آنا، اور پاني کا بڑھنا، اور دیر تک ٹھہرنا۔

۲۴۶۹

اور خداوند نے نوح سے کہا که تو اپنے سب خاندان سمیت کشتي میں[a] آ؛ کیونکه میں نے تجھي کو[b] اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا۔ ۲ سب پاک[c] جانداروں میں سے سات سات، نر

[b] پید ۶ : ۹ زبور ۳۳ : ۱۸، ۱۹ امث ۱۰ : ۹ ۲ پطرس ۲ : ۹
[c] ۸ آیت احبار ۱۱ باب

پيشتر مسيح سے ۲۳۴۹

اور اُنکي مادہ، اور اُن ميں سے جو پاک نهيں[d] هيں دو دو، نر اور اُن کي مادہ، اپنے پاس لے. ۳ اور آسمان کے پرندوں ميں سے بهي جو پاک هيں سات سات، نر اور مادہ، تاکه تمام زمين پر اُنکي نسل باقي رهے. ۴ کيونکه سات دن کے بعد ميں زمين پر چاليس دن اور چاليس رات[e] پاني برساؤنگا، اور سب جاندار موجودات کو، جنهيں ميں نے بنايا، زمين پر سے مٿا ڈالونگا. ۵ اور نوح نے اُس سب کے مطابق، جو خداوند نے اُسے فرمايا تها،[f] کيا. ۶ اور نوح چهه سو برس کا تها جب طوفان کا پاني زمين پر آيا.

۷ تب نوح اور اُسکے بيٿے، اور اُسکي جورو، اور اُسکے بيٿوں کي جورواں، اُسکے ساتهه طوفان کے پاني کے سبب کشتي ميں[g] گئے. ۸ اور پاک چارپايوں ميں سے، اور اُن چارپايوں ميں سے جو پاک نهيں، اور پرندوں ميں سے، اور زمين پر کے هر ايک رينگنيوالوں ميں سے، ۹ دو دو، نر و مادہ، نوح کے پاس کشتي ميں، جيسا که خدا نے نوح کو فرمايا تها، داخل هوئے. ۱۰ اور سات دن کے بعد ايسا هوا، که طوفان کا پاني زمين پر آيا.

۱۱ جب نوح کي عمر چهه سو برس کي هوئي، دوسرے مهينے کي سترهويں تاريخ کو، اُسي دن، بڑے سمندر کے سب سوتے[h] پهوٿ نکلے اور آسمان کي کهڑکياں[i] کهل گئيں. ۱۲ اور چاليس دن اور چاليس رات زمين پر پاني کي جهڑي[k] لگي رهي. ۱۳ اُسي دن نوح، اور سِم، اور هام، اور يافت، نوح کے بيٿے، اور نوح کي جورو، اور اُسکے بيٿوں کي تين جوروان[l] کشتي ميں داخل هوئيں: ۱۴ وے، اور هر ايک جانور اُسکي قِسم کے مطابق، اور هر ايک مواشي اُنکي قِسم کے مطابق، اور هر ايک رينگنيوالا جو زمين پر رينگتا هي اُس کي قِسم کے مطابق، اور هر ايک پرندہ[m] اُسکي قِسم کے مطابق، سب چڑيوں کي هر ايک قِسم، کشتي ميں داخل هوئے ۱۵ اور سبهوں ميں سے جن ميں زندگي کا دم هي، جوڑے جوڑے، نوح کے پاس کشتي ميں آئے[n]. ۱۶ جو اندر آئے سب نر و مادہ تهے، جيسا که خدا نے فرمايا تها[o]: اور خدا نے اُس کو باهر سے بند کيا.

۱۷ اور چاليس دن طوفان[p] کي بارهه زمين پر رهي، اور پاني بڑهه گيا، اور کشتي کو اوپر اُٹها ديا: سو کشتي زمين پر سے اُٹهه گئي. ۱۸ اور پاني زمين پر بڑها، اور بهت زيادہ هوا: اور کشتي پاني کے اوپر[q] بهتي رهي. ۱۹ اور پاني زمين پر بينهايت بڑهه گيا: اور سب اونچے پهاڑ جو آسمان کے نيچے هيں چهپ گئے[r]. ۲۰ پندرہ هاتهه پاني اُنکے اوپر بڑها، اور پهاڑ ڈوب گئے. ۲۱ اور سب جاندار جو زمين پر چلتے تهے، پرندے، اور چرندے، اور جنگلي جانور، اور کيڑے مکوڑے جو زمين پر رينگتے تهے، اور سب اِنسان مر گئے[s]. ۲۲ سب جن کے نتهنوں ميں زندگي کا دم تها[t]، اُن ميں سے جو خشکي پر رهے تهے، مر گئے. ۲۳ بلکه سب موجودات، جو روے زمين پر جان رکهتي تهيں مٿ گئيں، اِنسان سے ليکے حيوان تک، اور کيڑے مکوڑوں، اور آسمان کے پرندوں تک، وے سب زمين سے مٿ گئيں: فقط نوح اور جو اُس کے ساتهه کشتي کے اندر تهے[u]، بچ رهے. ۲۴ اور پاني کي بارهه ڈيڑهه سو دن تک زمين پر رهي[x].

٨ باب

۱ طوفان کے پاني کا گهٿ جانا. ۴ کشتي کا کوہِ ارارات پر ٿِک جانا. ۷ کوے اور کبوتري کو اُڑانا. ۱۵ نوح کا حکم پانا، ۱۸ که کشتي سے نکل جاوے. ۲۰ نوح کا قربانگاہ بنانا اور قرباني گذراننا. ۲۱ خدا کا اُس قرباني کو منظور کرنا، اور اُس کا وعدہ که زمين پر لعنت پهر نه ‹‹کبهي جاڻيگي.

پهر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں

---

[d] احبار ۱۰ : ۱۰ ؛ حزقي ۴۴ : ۲۳
[e] ۱۲، ۱۷ آيتيں
[f] پيد ۶ : ۲۲
پيشتر مسيح سے ۲۳۴۹
[g] ۱۵ آيت
[h] پيد ۸ : ۲ ؛ امثال ۸ : ۲۸ ؛ حزقي ۲۶ : ۱۹
[i] پيد ۱ : ۷ اور ۸ : ۲ ؛ زبور ۷۸ : ۲۳
[k] ۴، ۱۷ آيتيں
[l] ۱، ۷ آيتيں ؛ پيد ۶ : ۱۸ ؛ عبر ۱۱ : ۷ ؛ ۱ پطر ۳ : ۲۰ ؛ ۲ پطر ۲ : ۵
[m] ۲، ۳، ۸، ۹ آيتيں
[n] پيد ۶ : ۲۰
[o] ۲، ۳ آيتيں
[p] ۴، ۱۲ آيتيں
[q] زبور ۱۰۴ : ۲۶
[r] زبور ۱۰۴ : ۶ ؛ ۲ پطر ۳ : ۲۳
[s] ۴ آيت ؛ پيد ۶ : ۱۳، ۱۷ ؛ ايوب ۲۲ : ۱۶ ؛ متي ۲۴ : ۳۹ ؛ لوقا ۱۷ : ۲۷ ؛ ۲ پطر ۳ : ۶
[t] پيد ۲ : ۷
[u] ۱ پطر ۳ : ۲۰ ؛ ۲ پطر ۲ : ۵ اور ۳ : ۹
[x] پيد ۸ : ۳ اور ۸ : ۴ ؛ اِس باب کي ۱۱ آيت سے مقابله کرو.

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور سب مواشیوں کو، جو اُس کے ساتھہ کشتي میں تھے، یاد کیا[a]: اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائي[b]، اور پاني تھہر گیا. ۲ اور گہراؤ کے سوتے[c] اور آسمان کي کھڑکیاں بند ہوئیں، اور آسمان سے مینہہ تھم گیا[d]؛ ۳ اور پاني زمین پر سے رفتہ رفتہ گھٹتا جاتا تھا، اور ڈیڑھ سو دن کے بعد[e] کم ہوا. ۴ اور ساتویں مہینے کي سترھویں تاریخ کو اراراط کے پہاڑوں پر کشتي ٹِک گئي. ۵ اور پاني دسویں مہینے تک گھٹتا جاتا تھا: اور دسویں مہینے کي پہلي تاریخ کو پہاڑوں کي چوٹیاں نظر آئیں.

۶ اور چالیس دن کے بعد یوں ہوا، کہ نوح نے کشتي کي کھڑکي[f]، جو اُس نے بنائي تھي، کھول دي: ۷ اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دیا؛ سو وہ نکلا، اور جب تک کہ زمین پر سے پاني سوکھہ نہ گیا، آیا جایا کرتا تھا. ۸ پھر اُس نے ایک کبوتري اپنے پاس سے اُڑا دي، کہ دیکھے، کہ زمین پر پاني گھٹا یا نہیں؛ ۹ پر کبوتري نے پنجہ ٹیکنے کي جگہہ نہ پائي، اور اُس کے پاس کشتي میں پھر آئي؛ کیونکہ تمام روے زمین پر پاني تھا: تب اُس نے ہاتھہ بڑھاکے اُسے لے لیا، اور اپنے پاس کشتي میں رکھا. ۱۰ پھر اُس نے اور سات روز صبر کیا؛ تب اُس کبوتري کو پھر کشتي سے اُڑا دیا؛ ۱۱ اور وہ کبوتري شام کے وقت اُس کے پاس پھر آئي؛ اور دیکھو، زیتون کي ایک تازہ پتّي اُس کے منھہ میں تھي: تب نوح نے معلوم کیا کہ اب پاني زمین پر کم ہوا. ۱۲ اور وہ اور بھي سات دن ٹھہرا؛ بعد اُس کے، پھر اُس کبوتري کو اُڑا دیا؛ وہ اُس کے پاس پھر کبھي نہ آئي.

۲۳۴۸

۱۳ اور چھہ سو ایک برس کے پہلے مہینے کي پہلي تاریخ کو یوں ہوا، کہ زمین پر کا پاني سوکھہ گیا: اور نوح نے کشتي کي چھت کھولي، اور دیکھا، کہ زمین کي سطح سوکھنے لگي. ۱۴ اور دوسرے مہینے اُس ہي مہینے کي ستائیسویں تاریخ زمین سوکھہ گئي تھي.

۱۵ تب خدا نے نوح سے کہا، ۱۶ کہ کشتي سے نکل جا، تو اور تیري جورو، اور تیرے بیٹے، اور تیرے بیٹوں کي جوروں تیرے ساتھہ[g]. ۱۷ اور ہر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتھہ ہیں، کیا پرندے، کیا چرندے، کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں، اپنے ساتھہ لے نکل[h]، کہ وے زمین پر بہیلیں، اور پھلیں، اور زمین پر بڑھیں[i]. ۱۸ تب نوح نکلا، اور اُس کي جورو، اور اُس کے بیٹے، اور اُس کے بیٹوں کي جوروں اُس کے ساتھہ: ۱۹ سب جانور، سب کیڑے مکوڑے، اور سب پرندے، سب جو زمین پر رینگتے ہیں، اپني اپني جنس کے ساتھہ، کشتي سے نکل گئے.

۲۰ تب نوح نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا؛ اور سارے پاک چرندوں اور پاک پرندوں میں سے[k] لیکر اُس مذبح پر سوختني قربانیاں چڑھائیں. ۲۱ اور خداوند نے خوشنودي کي بو[l] سونگھي؛ اور خداوند نے اپنے دل میں کہا، کہ اِنسان کے لیئے میں زمین کو پھر کبھي لعنت[m] نہ کرونگا؛ اِس لیئے کہ اِنسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے[n]؛ اور جیسا کہ میں نے کیا ہے، پھر سارے جانداروں کو نہ مارونگا[o]؛ ۲۲ بلکہ جب تک زمین ہے، بونا اور لونا، سردي اور گرمي، ربیع اور خریف[p]، دن اور رات، موقوف[q] نہ ہونگے.

۹ باب

۱ خدا کا نوح کو برکت دینا. ۴ خونخواري اور خونریزي کا منع کرنا. ۸ خدا کا عہد، ۱۳ جس کا نشان دھنک مقرر ہوا. ۱۸ نوح کي اولاد سے دنیا کیونکر پھر آباد ہونے لگي. ۲۰ نوح کا انگورستان بنانا؛ ۲۱ اُسکا نشے میں آکے اپنے بیٹے سے تمسخر اُٹھانا؛ ۲۵ کنعان پر لعنت بھیجني؛ ۲۶ سِم کو برکت دیني؛ ۲۷ یافت کے لیئے دعا مانگني؛ ۲۹ بعد اُس کے، اُسکا وفات پانا.

اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دي، اور اُنھیں کہا، کہ پھلو، اور

[a] پید ۱۹ : ۲۹ خر ۲ : ۲۴ ۱ سمو ۱ : ۱۹
[b] خر ۱۴ : ۲۱
[c] پید ۷ : ۱۱
[d] ایوب ۳۸ : ۳۷
[e] پید ۷ : ۲۴
[f] پید ۶ : ۱۶
[g] پید ۷ : ۱۳
[h] پید ۷ : ۱۵
[i] پید ۱ : ۲۲
[k] احبر ۱۱ باب
[l] احبر ۱ : ۹ حزق ۲۰ : ۴۱ ۲ قرن ۲ : ۱۵ افس ۵ : ۲
[m] پید ۳ : ۱۷ اور ۶ : ۱۷
[n] پید ۶ : ۵ ایوب ۱۴ : ۴ اور ۱۵ : ۱۴ زبور ۵۱ : ۵ یرم ۱۷ : ۹ متي ۱۵ : ۱۹ روم ۱ : ۲۱ اور ۳ : ۲۳
[o] پید ۹ : ۱۱، ۱۵
[p] یسع ۵۴ : ۹
[q] یرم ۳۳ : ۲۰، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

بڑھو، اور زمین کو معمور کرو[a]. ۲ اور تمهارا رعب اور تمهارا ڈر زمین کے سب چرندوں، اور آسمان کے سب پرندوں، اور زمین پر کے سب چلنیوالوں، اور دریا کي سب مچھلیوں پر غالب[b] رهیگا؛ وے تمهارے بس میں کیئے گئے. ۳ سب جیتے چلتے جانور تمهارے کهانے کے واسطے هیں[c]؛ میں نے اُن سب کو[d] نباتات کي مانند[e] تمهیں دیا. ۴ مگر تم گوشت کو لهو کے ساتهه[f]، که اُس کي جان هی، مت کهانا. ۵ میں صرف تمهاري هي جان کے لهو کا بدلا لونگا؛ هر ایک جانور سے[g] اور هر ایک آدمي کے هاتهه سے اُس کا بدلا لونگا: آدمي کي جان کا بدلا هر ایک آدمي کے هاتهه سے[h]، که اُس کا بهائي هی[i]، لونگا. ۶ جو کوئي آدمي کا لهو بهاوے، آدمي هي سے اُس کا لهو بهایا جائیگا[k]: کیونکه خدا نے اِنسان کو اپني صورت پر بنایا هی[l]. ۷ اور تم پهلو، اور بڑهو، اور زمین پر بهت اولاد بڑهاؤ، اور اُس پر زیاده هو[m].

۸ اور خدا نے نوح کو اور اُسکے بیٹوں کو کها، ۹ دیکهو، میں، هاں، میں هي اپنا عهد تم سے، اور تمهارے بعد تمهاري نسل سے[n]، ۱۰ اور سب جانداروں سے، جو تمهارے ساتهه هیں، کیا پرند کیا چرند، اور زمین کے سب جانوروں سے، سبهوں سے جو کشتي سے اُترے، زمین کے هر طرح کے جانوروں سے[o]، قائم کرتا هوں. ۱۱ تم سے میں اپنا عهد قائم کرتا هوں[p]؛ که کوئي جاندار پاني کے طوفان سے پهر هلاک نه هوگا؛ اور طوفان کي باڑهه پهر نه آویگي، که زمین کو تباه کرے. ۱۲ اور خدا نے کها، که یهه اُس عهد کا نشان[q] هی، جو میں اپنے اور تمهارے بیچ میں، اور سب جانداروں کے بیچ میں، جو تمهارے ساتهه هیں، پشت در پشت همیشه کے لیئے کرتا هوں: ۱۳ میں اپني کمان کو[r] بدلي میں رکهتا هوں؛ وه میرے اور زمین کے درمیان عهد کا نشان هوگي. ۱۴ اور ایسا هوگا که جب میں

[a] ۷، ۱۹ آیتیں پید ۱: ۲۸ اور ۱۰: ۳۲ [b] پید ۱: ۲۸ هوسـ ۲: ۱۸ [c] اِستـ ۱۲: ۱۵ اور ۱۴: ۳، ۹، ۱۱ اعم ۱۰: ۱۲، ۱۳ [d] روم ۱۴: ۱۴، ۲۰ ۱ قرنـ ۱۰: ۲۳، ۲۶ قلسـ ۲: ۱۶ ۱ تمط ۴: ۳، ۴ [e] پید ۱: ۲۹ [f] احبـ ۱۷: ۱۰، ۱۱، ۱۴ اور ۱۹: ۲۶ اِستـ ۱۲: ۲۳ ۱ سمـ ۱۴: ۳۳ اعم ۱۵: ۲۰، ۲۹ [g] خر ۲۱: ۲۸ [h] پید ۴: ۹، ۱۰ زبور ۹: ۱۲ [i] اعم ۱۷: ۲۶ [k] خر ۲۱: ۱۲، ۱۴ احبـ ۲۴: ۱۷ متي ۲۶: ۵۲ مکاشـ ۱۳: ۱۰ [l] پید ۱: ۲۷ [m] ۱، ۱۹ آیتیں پید ۱: ۲۸ [n] پید ۶: ۱۸ یسع ۵۴: ۹ [o] زبور ۱۴۵: ۹ [p] یسع ۵۴: ۹ [q] پید ۱۷: ۱۱ [r] مکاشـ ۴: ۳

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

زمین کے اُوپر بادل لاؤں، تو میري کمان بادل میں دکهلائي دیگي: ۱۵ اور میں اپنے عهد کو، جو میرے اور تمهارے اور هر طرح کے جانداروں کے درمیان هی، یاد کرونگا[s]؛ اور طوفان کا پاني پهر نه هوگا، که سب جانداروں کو تباه کرے. ۱۶ اور کمان بادل میں هوگي؛ اور میں اُس پر نگاه کرونگا، تاکه اُس همیشه کے عهد کو[t]، جو خدا کے اور زمین کے سب طرح کے جانداروں کے درمیان هی، یاد کروں. ۱۷ پس، خدا نے نوح سے کها، که یهه اُس عهد کا نشان هی، جو میں اپنے اور زمین کے سب جانداروں کے درمیان، جو زمین پر هیں، قائم کرتا هوں.

۲۳۴۷

۱۸ نوح کے بیٹے، جو کشتي سے نکلے، سِم، حام، اور یافت تهے: اور حام[u] کنعان کا باپ تها. ۱۹ نوح کے یے هي تین بیٹے تهے[w]: اور اُنهیں سے تمام زمین آباد هوئي[x].

۲۰ اور نوح کهیتي باري[y] کرنے لگا؛ اور اُس نے ایک انگور کا باغ لگایا. ۲۱ اور اُس کي می پیکر نشے میں آیا[z]، اور اپنے ڈیرے کے اندر آپ کو ننگا کیا. ۲۲ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکها، اور اپنے دو بهائیوں کو، جو باهر تهے، خبر دي. ۲۳ تب سِم اور یافت نے ایک کپڑا لیا، اور اپنے دونوں کاندهوں پر دهرا؛ اور پچهلے پانو جاکے اپنے باپ کي برهنگي کو چهپایا[a]؛ پر ||اُن کي پیٹهه اُس کي طرف تهي، که اُنهوں نے اپنے باپ کي برهنگي کو نه دیکها. ۲۴ جب نوح اپني می کے نشے سے هوش میں آیا، تو جو اُس کے چهوٹے بیٹے نے اُس کے ساتهه کیا تها اُسے معلوم کیا. ۲۵ تب وه بولا، که کنعان ملعون هو[b]؛ وه اپنے بهائیوں کے غلاموں کا غلام هوگا[c]. ۲۶ پهر بولا، خداوند سِم کا خدا مبارک[d]؛ اور کنعان اُس کا غلام هوگا. ۲۷ خدا یافت کو پهیلاوے؛ اور وه سِم کے ڈیروں میں رهے[e]؛ اور کنعان اُس کا غلام هو.

[s] خر ۲۸: ۱۲ احبـ ۲۶: ۴۲، ۴۵ حزق ۱۶: ۶۰ [t] پید ۱۷: ۱۳، ۱۹ [u] پید ۱۰: ۶ [w] پید ۵: ۳۲ [x] پید ۱۰: ۳۲ ۱ توا ۱: ۴، وغیره [y] پید ۳: ۱۹، ۲۳ اور ۴: ۲ امثـ ۱۲: ۱۱ [z] امثـ ۲۰: ۱ ۱ قرنـ ۱۰: ۱۲ [a] خر ۲۰: ۱۲ گلتـ ۶: ۱ || عبراني میں، اُن کے منهه اُس سے پهرے تهے. [b] اِستـ ۲۷: ۱۶ [c] یشو ۹: ۲۳ ۱ سلا ۹: ۲۰، ۲۱ [d] زبور ۱۴۴: ۱۵ عبر ۱۱: ۱۶ [e] افسـ ۲: ۱۳، ۱۴ اور ۳: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۹۹۸

۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رها. ۲۹ اور نوح کي ساري عمر ساڑھے نو سو برس کي تهي: تب وه مر گیا.

۱۰ باب

۱ نوح کا نسبنامه. ۲ یافت کے بیٹے. ۶ حام کے بیٹے. ۸ نمرود کي بابت، جو پهلا بادشاه هوا. ۲۱ سم کے بیٹے.

نوح کے بیٹے، سِم، حام، اور یافت کا یهه نسبنامه هی: اور طوفان کے بعد اُن کو بیٹے[a] پیدا هوئے. ۲ یافت کے بیٹے[b] یه هیں: جمر، اور ماجوج، اور مادي، اور یونان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس. ۳ اور جمر کے بیٹے: اسکناز، اور ریفت، اور تجرمه. ۴ اور یونان کے بیٹے: اِلیسه، اور ترسیس، کِتّي، اور دوداني. ۵ اِن سے قوموں کے جزیرے[c]، اُن کے ملکوں میں، هر ایک کي زبان اور اُنکي گروهوں میں هر ایک کے خاندان کے موافق، منقسم هو گئے. ۶ اور حام کے بیٹے[d]: کوش، اور مصر، اور فوط، اور کنعان. ۷ اور کوش کے بیٹے: سبا، اور حویله، اور سبته، اور رعمه، اور سبتیکه: اور رعمه کے بیٹے: سبا، اور ددان. ۸ اور کوش سے نمرود پیدا هوا: وه زمین پر جبّار هونے لگا. ۹ خداوند کے سامهنے وه صیادِ جبّار[e] تها: اِس واسطے مثل هوئي، که خداوند کے سامهنے[f] نمرود سا صیادِ جبّار. ۱۰ اور اُس کي بادشاهت[g] کي ||بنیاد بابل، اور ارک، اور آکّاد، اور کلنه، سنعار کي زمین میں تهي. ۱۱ †اور اُس ملک سے اسور نکلا، اور نینوه، اور رحبات عیر، اور کلح کو، ۱۲ اور نینوه اور کلح کے درمیان رسن کو، جو بڑا شهر هی، بنایا. ۱۳ اور مصر سے لودي، اور عنامي، اور لهابي، اور نفتوحي، ۱۴ اور فتروسي، اور کسلوحي، (جن سے فلستي[h] نکلے،) اور کفتوري پیدا هوئے.

۱۵ اور کنعان سے صیدا، جو اُس کا پلوٹها تها، اور حِت، ۱۶ اور یبوسي، اور اموري، اور جرجاسي، ۱۷ اور حوّي، اور عرقي، اور سیني، ۱۸ اور اروادي، اور

[a] پید ۹: ۱، ۷، ۱۹
[b] ۱ توا ۱: ۵ وغیره.
[c] زبور ۷۲: ۱۰ یره ۲: ۱۰ اور ۲۵: ۲۲ صفن ۲: ۱۱
[d] ۱ توا ۱: ۸ وغیره.
۲۲۱۸ کے قریب
[e] پید ۶: ۱۱
[f] یره ۱۶: ۱۶ میکه ۷: ۲
[g] میکه ۵: ۶
|| عبراني میں، کا شروع.
† یا، اور وه اُس ملک سے اسور کو گیا
[h] ۱ توا ۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۲۲۱۸ کے قریب

صماري، اور حماتي پیدا هوئے: بعد اُس کے کنعانیوں کے گهرانے پهیلے. ۱۹ اور کنعانیوں کي حدیں[i] صیدا سے جرار کي راه میں عزه تک، اور صدوم، اور عموره، اور ادمه، اور ضِبیان کي راه میں لسع تک هوئیں. ۲۰ پس، حام کے بیٹے، اپنے خاندانوں، اور اپني زبانوں کے موافق، اپنے ملکوں، اور اپني گروهوں میں یه هیں.

۲۱ اور سِم کو بهي بیٹے پیدا هوئے: وه سارے بني عبر کا باپ، اور یافت کا بڑا بهائي تها. ۲۲ سِم کے بیٹے[k]: عیلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام تهے. ۲۳ اور ارام کے بیٹے عوض، اور حول، اور جتر، اور مس تهے. ۲۴ اور ارفکسد سے سلح[l] پیدا هوا: اور سلح سے عبر. ۲۵ اور عبر کو[m] دو بیٹے پیدا هوئے: ایک کا نام ||فلج: کیونکه اُسکے دنوں میں زمین بانٹي گئي: اور اُس کے بهائي کا نام یقطان تها. ۲۶ اور یقطان سے الموداد، اور سلف، اور حصر ماوت، اور اِرخ، ۲۷ اور هدورام، اور اُوزال، اور دقله، ۲۸ اور عوبل، اور ابي مایل، اور سبا، ۲۹ اور اوفر، اور حویله، اور یوباب پیدا هوئے: یه سب بني یقطان تهے. ۳۰ اور اُن کے مکان میسا سے سفار کي راه میں اور پورب کے پهاڑ تک تهے. ۳۱ پس، سِم کے بیٹے، اپنے اپنے خاندانوں اور اپني زبانوں کے موافق، اپنے ملکوں اور اپني گروهوں میں، یه هیں. ۳۲ سو نوح کے بیٹوں کے گهرانے[n]، مطابق اُن کے نسبوں کے، اُن کي قوموں میں، یه هیں: اور طوفان کے بعد قومیں اُنهیں سے[o] زمین پر پهیل گئیں.

۱۱ باب

۱ اِس بیان میں که دنیا میں ایک هي زبان جاري تهي. ۳ بابل کي تعمیر. ۵ اصلي بولي میں اِختلاف هونا. ۱۰ سم کا نسبنامه. ۲۷ ابیرام کي باپ تاره ناے کا نسبنامه. ۳۱ تاره کا اُور سے روانه هوکے حاران کو جانا.

اور تمام زمین پر ایک هي زبان اور ایک هي بولي تهي. ۲ اور جب وے پورب سے ||روانه هوئے، تو ایسا هوا، که

[i] پید ۱۳: ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۱۷ اور ۱۵: ۱۸—۲۱ گن ۳۴: ۲—۱۲ یشوع ۱۲: ۷، ۸
[k] ۱ توا ۱: ۱۷، وغیره.
[l] پید ۱۱: ۱۲
[m] ۱ توا ۱: ۱۹
۲۲۴۷
|| یعنے تقسیم.
[n] ۱ آیت
[o] پید ۹: ۱۹
|| یا، پورب کي طرف، جیسے که پید ۱۳: ۱۱

اُنھوں نے سنعار کے ملک میں ایک میدان پایا؛ اور وہاں رہنے لگے. ۳ اور آپس میں کہا، آؤ، ہم اِینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں. سو اُن کو پتھر کی جگہہ اِینٹ، اور گچ کی جگہہ گارا تھا. ۴ اور اُنھوں نے کہا، کہ آؤ، ہم اپنے واسطے ایک شہر بناویں، اور ایک بُرج، جس کی چوٹی آسمان تک[a] پہنچے؛ اور یہاں اپنا نام کریں، ایسا نہ ہو، کہ تمام روے زمین پر پریشان ہو جاویں. ۵ اور خداوند اُس شہر اور برج کو، جسے بنی آدم بناتے تھے، دیکھنے اُترا[b]. ۶ اور خداوند نے کہا، دیکھو، لوگ ایک ہی[c]، اور اُن سب کی ایک ہی بولی[d] ہی؛ اب وے یہہ کرنے لگے: سو وے جس کام کا اِرادہ رکھینگے، اُس سے نہ رک سکینگے. ۷ آؤ، ہم[e] اُتریں، اور اُن کی بولی میں اِختلاف ڈالیں[f]، تاکہ وے ایک دوسرے کی بات نہ سمجھیں[g]. ۸ تب خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام روے زمین پر[h] پراگندہ[i] کیا: سو وے اُس شہر کے بنانے سے باز رہے. ۹ اِس لیئے اُس کا نام ||بابل ہوا؛ کیونکہ خداوند نے وہاں ساری زمین کی زبانوں میں اِختلاف[k] ڈالا: اور وہاں سے خداوند نے اُن کو تمام روے زمین پر پراگندہ کیا.

۱۰ یہہ سِم کا نسبنامہ[l] ہی: سِم ایک سو برس کا ہوا، کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ہوا: ۱۱ اور ارفکسد کی پیدایش کے بعد سِم پانچ سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے. ۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا، اُس سے سِلح[m] پیدا ہوا: ۱۳ اور سِلح کی پیدایش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے. ۱۴ سِلح جب تیس برس کا ہوا، تو اُس سے عبر پیدا ہوا: ۱۵ اور عبر کی پیدایش کے بعد سِلح چار سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے.

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷ — ۲۳۴۶ — ۲۳۱۱ — ۲۲۸۱

[a] اِستثنا ۱: ۲۸ [b] پید ۱۸: ۲۱ [c] پید ۹: ۱۹ اعم ۱۷: ۲۶ [d] ۱ آیت [e] پید ۱: ۲۶ [f] زبور ۲: ۴ اعم ۲: ۴، ۵، ۶ [g] پید ۴۲: ۲۳ اِستثنا ۲۸: ۴۹ یرم ۵: ۱۵ ۱ قرن ۱۴: ۲، ۱۱ [h] پید ۱۰: ۲۵، ۳۲ [i] لوقا ۱: ۵۱ || یعنے، اِختلاف. [k] ۱ قرن ۱۴: ۲۳ [l] پید ۱۰: ۲۲ ۱ توا ۱: ۱۷ [m] لوقا ۳: ۳۶

۱۶ جب عبر[n] چونتیس برس کا تھا، اُس سے فلج[o] پیدا ہوا: ۱۷ اور فلج کی پیدایش کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے. ۱۸ فلج تیس برس کا تھا کہ اُس سے رعو پیدا ہوا: ۱۹ اور رعو کی پیدایش کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے. ۲۰ اور رعو سے بتّیس برس کی عمر میں سروج[p] پیدا ہوا؛ ۲۱ اور سروج کی پیدایش کے بعد رعو دو سو سات برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے. ۲۲ اور جب سروج تیس برس کا تھا، اُس سے نحور پیدا ہوا: ۲۳ اور نحور کی پیدایش کے بعد سروج دو سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے. ۲۴ نحور سے اُنتیس برس کی عمر میں تارہ[q] پیدا ہوا: ۲۵ اور تارہ کی پیدایش کے بعد نحور ایک سو اُنیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے. ۲۶ اور جب تارہ ستّر برس کا تھا، اُس سے ابرام، اور نحور[r]، اور حاران، پیدا ہوئے.

۲۷ اور یہہ تارہ کا نسبنامہ ہی: تارہ سے ابرام، اور نحور، اور حاران پیدا ہوئے؛ اور حاران سے لوط پیدا ہوا. ۲۸ اور حاران اپنے باپ تارہ کے آگے اپنی زادبوم، یعنے، کسدیوں کے اُور میں، مر گیا. ۲۹ اور ابرام اور نحور نے جوروان کیں: ابرام کی جورو کا نام سری[s]؛ اور نحور کی جورو کا نام ملکہ[t] تھا، جو حاران کی بیٹی تھی، وہی ملکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا. ۳۰ اور سری بانجھہ[u] تھی؛ اُسکے کوئی فرزند نہ تھا. ۳۱ اور تارہ نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے لوط، یعنے اپنے بیٹے حاران کے بیٹے کو، اور اپنی بہو سری، اپنے بیٹے ابرام کی جورو کو، لیا[w]، اور وے اُنکے ساتھہ کسدیوں کے اُور[x] سے روانہ ہوئے، کہ کنعان کے ملک[y] میں جاویں، اور وے

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷ — ۲۲۱۷ — ۲۱۸۵ — ۲۱۵۵ — ۲۱۲۶ — ۲۰۵۶ — ۱۹۹۶ — ۱۹۲۳ کے قریب

[n] ۱ توا ۱: ۱۹ [o] لوقا ۳: ۳۵ فالک لکھا گیا. [p] لوقا ۳: ۳۵، ساروکھہ. [q] لوقا ۳: ۳۴ [r] یسع ۲۴: ۲ ۱ توا ۱: ۲۶ [s] پید ۱۷: ۱۵ [t] اور ۲۰: ۱۲ پید ۲۲: ۲۰ [u] پید ۱۶: ۱، ۲ اور ۱۸: ۱۱، ۱۲ [w] پید ۱۲: ۱ [x] نحم ۹: ۷ اعم ۷: ۴ [y] پید ۱۰: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

حاران تک آئے، اور وهاں رهے. ۳۲ اور تارہ کي عمر دو سو پانچ برس کي هوئي: تب تارہ حاران میں مر گیا.

۱۲ باب

۱ اِس بیان میں، که خدا ابرام کو بلاتا، اور، یهه وعده کرکے، که تجهه هي سے مسیح پیدا هوگا، اُسے برکت دیتا. ۴ ابرام لوط کے ساتهه حاران سے روانه هوتا. ۶ کنعان کے ملک میں سفر کرتا. ۷ اُسي ملک کے پانے کا وعده رویا میں اُس سے کیا گیا. ۱۰ کال کي آفت سے مصر میں جانے پڑا. ۱۱ ڈرکے مارے اپني جورو کو اپني بہن ظاهر کرتا. ۱۴ فرعون اُسے لے لیا، پر آفتوں سے هدایت پاکر اُسے پهیر دیتا.

اور خداوند نے ابرام کو کها تها، که تو اپنے ملک، اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے اور اپنے باپ کے گهر سے، اُس ملک میں، جو میں تجهے دکهاؤنگا، نکل چل[a]: ۲ اور میں تجهے ایک بڑي قوم بناؤنگا[b]، اور تجهه کو مبارک[c] اور تیرا نام بڑا کرونگا: اور تو ایک برکت هوگا[d]: ۳ اور اُن کو، جو تجهے برکت دیتے هیں، برکت دونگا، اور اُسکو جو تجهه پر لعنت کرتا هی، لعنتي کرونگا[e]: اور دنیا کے سب گهرانے تجهه سے برکت پاوینگے[f]. ۴ سو ابرام خداوند کے کهنے کے موافق روانه هوا: اور لوط بهي اُسکے ساتهه چلا: اور ابرام، جب حاران سے روانه هوا، پچهتر برس کا تها. ۵ اور ابرام اپني جورو سري، اور اپنے بهتیجے لوط، اور سب مال کو، جو اُنهوں نے حاصل کیا تها، اور اُن آدمیوں کو[g]، جو اُنهوں نے حاران[h] میں پایا تها، لیکے، کنعان کے ملک میں جانے کے لیئے نکلا: سو وے ملک کنعان میں آئے.

۶ اور ابرام اُس ملک میں[i]، سِکم کي بستي اور موره[k] کے بلوط تک، گذرا. اُس وقت ملک میں کنعاني[l] تهے. ۷ تب خداوند نے ابرام کو دکهلائي دیکے[m] کها، که یهي ملک میں تیري نسل کو دونگا[n]: اور اُس نے وهاں خداوند کے لیئے، جو اُس پر ظاهر هوا، ایک قربانگاه[o] بنائي. ۸ اور وهاں سے روانه هوکے اُس نے بیت ایل کے پورب کے ایک پهاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کهڑا کیا: بیت ایل اُس کے پچهم اور عئي اُس کے پورب تها: اور وهاں اُس نے خدا کے لیئے ایک قربانگاه بنائي، اور خداوند کا نام لیا[p]. ۹ اور ابرام رفته رفته دکهن کي طرف[q] گیا.

۱۰ اور اُس ملک میں کال[r] پڑا: اور ابرام مصر میں گیا[s]، که وهاں ٹهہرے: کیونکه ملک میں بڑا کال[t] پڑا تها. ۱۱ اور جب مصر کے نزدیک پهنچا، تو اُس نے اپني جورو سري کو کها، که دیکهه، میں جانتا هوں، که تو دیکهنے میں خوبصورت عورت[u] هی: ۱۲ اور یوں هوگا، که مصري تجهے دیکهکے کهینگے، که یهه اُس کي جورو هی: سو مجهه کو مار ڈالینگے[v]، اور تجهے جیتا رکهینگے. ۱۳ تو کهیو، که میں اُس کي بہن هوں[x]: تاکه تیرے سبب سے میري خیر هو، اور میري جان تیرے وسیلے سے سلامت رهے.

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پهنچا، مصریوں نے اُس عورت کو دیکها که وه نهایت خوبصورت هی. ۱۵ اور فرعون کے امیروں نے بهي اُسے دیکها، اور فرعون کے حضور میں اُس کي تعریف کي: اور اُس عورت کو فرعون کے گهر میں لے گئے[y]. ۱۶ اور اُس نے اُس کے سبب ابرام پر اِحسان کیا[z]: که اُس کو بهیڑ بکري، اور گاے بیل، اور گدهے، اور غلام، اور لونڈي، اور گدهیاں اور اُونٹ ملے. ۱۷ پر خداوند نے فرعون اور اُس کے خاندان کو، ابرام کي جورو سري کے سبب، بڑي مار[a] ماري. ۱۸ تب فرعون نے ابرام کو بلاکر اُسے کها، که تو نے مجهه سے یهه کیا کیا[b]؟ کیوں نه جتایا، که یهه میري جورو هی؟ ۱۹ تو نے کیوں کها، که وه میري بہن هی؟ یهاں تک که میں نے اُسے اپني جورو بنانے کو لیا: دیکهه، یهه تیري جورو حاضر هی: اُس کو لے اور چلا جا. ۲۰ اور فرعون نے اُس کے حق میں لوگوں کو حکم کیا[c]: تب اُنهوں نے اُسے،

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

۱۹۲۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۰

اور اُس کي جورو کو، اور جو کچھہ اُس کا تھا، روانہ کیا۔

۱۳ باب

۱ اِس بیان میں، کہ ابرام اور لوط مصر سے لوٹتے۔ ۷ جھگڑے کے سبب وے، ایک دوسرے سے، الگ ہو جاتے۔ ۱۰ لوط شرارت کے شہر صدوم میں داخل ہوتا۔ ۱۴ جو وعدہ خدا نے ابرام کے ساتھہ کیا تھا، پھر اُسے دوبارہ کرتا۔ ۱۸ ابرام حبرون کو جاتا اور وہاں قربانگاہ بناتا۔

۱۹۱۸ کے قریب

اور ابرام مصر سے اپني جورو، اور اپنا سب مال، اور لوط کو بھي اپنے ساتھہ لیکے، دکھن کي طرف[a] چلا۔ ۲ اور ابرام چارپائے اور سونے روپے سے بڑا مالدار[b] تھا۔ ۳ اور وہ سفر کرتا ہوا، دکھن سے[c] بیت‌ایل میں اُس مقام تک پہنچا، جہاں آگے اُس کا ڈیرا تھا، بیت‌ایل اور عئي کے بیچ میں؛ ۴ یعنے، اُس جگہہ[d]، جہاں اُس نے شروع میں قربانگاہ بنائي: اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام لیا[e]۔

۵ اور لوط کے بھي، جو ابرام کا ہمسفر تھا، بھیڑ بکري، گاے بیل، اور ڈیرے تھے۔ ۶ اور اُس ملک میں اُن کي گنجایش[f] نہ ہو سکتي تھي، کہ اِکٹھے رہیں: کیونکہ اُن کے پاس اِتنا مال تھا، کہ وے باہم نہیں رہ سکتے تھے۔ ۷ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جھگڑا[g] ہوا: اور کنعاني اور فرزي[h] اُس وقت ملک میں تھے۔ ۸ تب ابرام نے لوط سے کہا، کہ میرے اور تیرے درمیان، اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان، جھگڑا نہ ہووے[i]؛ کہ ہم بھائي[k] ہیں۔ ۹ کیا تمام ملک تیرے سامھنے[l] نہیں؟ اپنے تئیں مجھہ سے جدا کیجیئے: اگر تو بائیں طرف جاوے، تو میں دہني طرف جاؤنگا: اور اگر تو دہني طرف جاوے، تو میں بائین جاؤنگا[m]۔ ۱۰ تب لوط نے آنکھہ اُٹھاکے یردن کي ساري ترائي[n] دیکھي، کہ وہ، اُس سے آگے کہ خداوند نے صدوم اور عمورہ کو[o] تباہ کیا، ضغر[p] کي راہ کے درمیان، خداوند کے باغ[q] اور مصر کے ملک کي مانند خوب سیراب تھي۔ ۱۱ سو لوط نے

[a] پید ۱۲: ۹
[b] پید ۲۴: ۳۵ زبور ۱۱۲: ۳ امثا ۱۰: ۲۲
[c] پید ۱۲: ۸، ۹
[d] پید ۱۲: ۷، ۸
[e] زبور ۱۱۶: ۱۷
[f] پید ۳۶: ۷
[g] پید ۲۶: ۲۰
[h] پید ۱۲: ۶
[i] قرنـ ۶: ۷
[k] دیکھو پید ۱۱: ۲۷، ۳۱ خر ۲: ۱۳ زبور ۱۳۳: ۱ اعم ۷: ۲۶
[l] پید ۲۰: ۱۵ اور ۳۴: ۱۰
[m] روم ۱۲: ۱۸ عبر ۱۲: ۱۴ یعق ۳: ۱۷
[n] پید ۱۹: ۱۷ اِستـ ۳۴: ۳ زبور ۱۰۷: ۳۴
[o] پید ۱۹: ۲۴، ۲۵
[p] پید ۱۴: ۲، ۷ اور ۱۹: ۲۲
[q] پید ۲: ۱۰ یسع ۵۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۷ کے قریب

یردن کي ساري ترائي اپنے لیئے پسند کي اور لوط پورب کي طرف چلا: اور وے آپس سے جدا ہوگئے۔ ۱۲ اور ابرام کنعان کے ملک میں رہا، اور لوط نے ترائي کے شہروں میں[r] سکونت کي، اور صدوم کي طرف[s] اپنا ڈیرا کھڑا کیا۔ ۱۳ اور صدوم کے لوگ خداوند کي نظر میں نہایت بدکار[t] اور گنہگار[u] تھے۔

۱۴ اور بعد اُس کے کہ لوط اُس سے جدا ہوا[w] خداوند نے ابرام سے کہا، کہ اپني آنکھہ اُٹھا، اور اُس جگہہ سے جہاں تو هي، اُتر، اور دکھن، اور پورب، اور پچھم[x]، دیکھہ: ۱۵ کہ یہہ تمام ملک، جو تو اب دیکھتا هی، میں تجھہ کو اور تیري نسل کو[y] ہمیشہ کہ لیئے[z] دونگا۔ ۱۶ اور تیري نسل کو میں زمین کي خاک کي مانند[a] بناؤنگا: کہ اگر کوئي آدمي زمین کي خاک کو گن سکے، تو تیري نسل بھي گني جائے۔ ۱۷ اُٹھہ، اور اِس ملک کے طول اور عرض پر پھر؛ کہ میں اُسے تجھہ کو دونگا۔ ۱۸ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا، اور ممرے کے بلوطوں میں[b]، جو حبرون میں هیں[c]، جا رہا؛ اور وہاں خداوند کے لیئے ایک قربانگاہ بنائي۔

۱۴ باب

۱ پانچ بادشاہوں کے ساتھہ چار بادشاہوں کي لڑائي۔ ۱۲ اِس بیان میں کہ لوط گرفتار ہوتا۔ ۱۴ ابرام اُس کو چھڑاتا۔ ۱۸ ملک صدق ابرام کو برکت دیتا۔ ۲۰ ابرام اُس کو دہیکي دیتا۔ ۲۲ اُس کے شریکوں میں سے جب ایک ایک نے اپنا حصّہ لیا تڑا، تب باقي مال ابرام نے صدوم کے بادشاہ کو دے دیا۔

اور سنار[a] کے بادشاہ امرافل، اور اِلاسر کے بادشاہ اریوک، اور عیلام[b] کے بادشاہ کدرلاعمر، اور جویوں کے بادشاہ تدعال کے ایام میں، ۲ ایسا ہوا، کہ اُنھوں نے صدوم کے بادشاہ برع، اور عمورہ کے بادشاہ برشع، اور ادمہ[c] کے بادشاہ سِنّي‌اب، اور ضبیان کے بادشاہ شمیبر، اور بالغ یعنے ضغر[d] کے بادشاہ سے لڑائي کي۔ ۳ یے سب، صِدیم کي وادي میں جو

[r] پید ۱۹: ۲۹
[s] پید ۱۴: ۱۲ اور ۱۹: ۱ ۲ پطر ۲: ۷، ۸
[t] پید ۱۸: ۲۰ حزق ۱۶: ۴۹ ۲ پطر ۲: ۷، ۸
[u] پید ۶: ۱۱
[w] ۱۱ آیت
[x] پید ۲۸: ۱۴
[y] پید ۱۲: ۷ اور ۱۵: ۱۸ — ۲۱ اور ۱۷: ۸ اور ۲۴: ۷ اور ۲۶: ۴ گنـ ۳۴: ۱۲ اِستـ ۳۴: ۴ اعم ۷: ۵
[z] ۲ توا ۲۰: ۷ زبور ۳۷: ۲۹
[a] پید ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۴ اور ۳۲: ۱۲ خر ۳۲: ۱۳ گنـ ۲۳: ۱۰ اِستـ ۱: ۱۰ ۱ سلا ۴: ۲۰ ۱ توا ۲۷: ۲۳ یسع ۴۸: ۱۹ یرم ۳۳: ۲۲ روم ۴: ۱۶، ۱۷، ۱۸ عبر ۱۱: ۱۲
[b] پید ۱۴: ۱۳
[c] پید ۳۵: ۲۷ اور ۳۷: ۱۴

[a] پید ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۲
[b] یسع ۱۱: ۱۱
[c] اِستـ ۲۹: ۲۳
[d] پید ۱۹: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

دریائے شور[e] ھی، اِکٹھے ہوئے۔ ۴ بارہ برس تک وے کدرلاعمر کے تابعدار[f] تھے، پر تیرھویں برس سرکش ہوئے۔ ۵ اور چودھویں برس کدرلاعمر اور وے بادشاہ جو اُس کے ساتھ تھے آئے، اور رفاییوں[g] کو عستارات قرنیم[h] میں اور ضوزیوں[i] کو حام میں، اور ایمیوں[k] کو ‖سوي قریتیم میں، ۶ اور حوریوں[l] کو اُن کے کوہ شعیر میں، ‖ایل‌فاران تک، جو بیابان کے کنارے پر ھی، مارا۔ ۷ اور وہ پھر کے عین مصفت، یعنے قادس، میں آئے، اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو، جو حصیصوں تمر[m] کے رھنیوالے تھے، مارا۔ ۸ تب صدوم کے بادشاہ، اور عمورہ کے بادشاہ، اور ادمہ کے بادشاہ، ضبیان کے بادشاہ، اور بالع یعنے ضغر کے بادشاہ، نکلے: یے اُن سے لڑنے کو صدّیم کي وادي میں مقابل ہوئے؛ ۹ یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ، اور جوییوں کے بادشاہ تدعال، اور سنعار کے بادشاہ امرافل، اور اِلاسر کے بادشاہ اریوک سے؛ چار بادشاہ پانچ سے۔ ۱۰ اور صدیم کي وادي میں نفت کے بہت گڑھے تھے؛ اور صدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے، اور وھاں گرے، اور جو بچے، پہاڑ پر[n] بھاگ گئے۔ ۱۱ تب وے صدوم اور عمورہ کے سب مال[o]، اور اُن کي ساري خوراک، لیکے چلے گئے۔ ۱۲ اور ابرام کے بھتیجے[p] لوط کو، جو صدوم میں رھتا تھا[q]، اور اُس کے مال کو، لیکے چلے گئے۔

۱۳ تب ایک نے، جو بچ گیا تھا، جاکے ابرام عبراني کو خبر دي، جو ممرے اموري کے بلوطوں میں[r] رہا؛ وھي اِسکال کا بھائي، اور انیر کا بھائي تھا؛ اور وے ابرام کے ھمقسم[s] تھے۔ ۱۴ جب ابرام نے سنا، کہ میرا بھائي[t] گرفتار ھوا، تو اُس نے اپنے سیکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ‌زادوں[u] کو لیکے دان تک[w] اُن کا تعقب کیا۔ ۱۵ اور رات کو اُس نے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کي

[e] گن ۳۴ : ۱۲ ; اِستۃ ۳ : ۱۷ ; یشو ۳ : ۱۶ ; زبور ۱۰۷ : ۳۴
[f] پید ۹ : ۲۶
[g] پید ۱۵ : ۲۰ ; اِستۃ ۳ : ۱۱
[h] یشو ۱۲ : ۴ اور ۱۳ : ۱۲
[i] اِستۃ ۲ : ۲۰
[k] اِستۃ ۲ : ۱۰، ۱۱
‖ یا قریتیم کے میدان
[l] اِستۃ ۲ : ۱۲، ۲۲
‖ یا فاران کے میدان ; پید ۲۱ : ۲۱ ; گن ۱۲ : ۱۶ اور ۱۳ : ۳
[m] ۲ توا ۲۰ : ۲
[n] پید ۱۹ : ۱۷، ۳۰
[o] ۱۶، ۲۱ آیتیں
[p] پید ۱۲ : ۵
[q] پید ۱۳ : ۱۲
[r] پید ۱۳ : ۱۸
[s] ۲۴ آیت
[t] پید ۱۴ : ۸
[u] پید ۱۵ : ۳ اور ۱۷ : ۱۲، ۲۷ ; واعظ ۲ : ۷
[w] اِستۃ ۳۴ : ۱ ; قاض ۱۸ : ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

مخالفت میں غول غول کرکے اُنھیں مارا[x]، اور خوبہ تک، جو دمشق کے بائیں ھاتھہ ھی، اُن کا پیچھا کیا۔ ۱۶ اور وہ سب مال[y]، اور اپنے بھائي لوط کو اُس کے مال سمیت، اور عورتوں اور لوگوں کو بھي، پھیر لایا۔

۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر، اور اُس کے ساتھوالے بادشاھوں کو مارکر[z] پھرا، تو صدوم کا بادشاہ اُس سے مِلنے[a] کے لیئے سوِي کے نشیب تک، جو بادشاھي نشیب[b] ھی، آیا۔ ۱۸ اور ملک صدق[c]، سالم کا بادشاہ روٹي اور مے نکال لایا: اور وہ خداتعالیٰ کا[d] کاھن[e] تھا؛ ۱۹ اور اُس نے اُس کو برکت دیکے کہا، کہ خدا تعالیٰ کي طرف سے، جو آسمان اور زمین کا مالک[f] ھی، ابرام مبارک ھو؛ ۲۰ اور مبارک[g] خدا تعالیٰ، جسنے تیرے دشمنوں کو تیرے ھاتھہ میں حوالہ کیا۔ اور ابرام نے سب کا دسواں حصّہ[h] اُس کو دیا۔ ۲۱ تب صدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا، کہ آدمي مجھہ کو دے، اور مال آپ لے۔ ۲۲ پر ابرام نے صدوم کے بادشاہ سے کہا، کہ میں نے خداوند خدا تعالیٰ، آسمان اور زمین کے مالک[i]، کي ‖قسم کھائي۔ ۲۳ کہ میں ایک دھاگے سے لیکے جوتي کے تسمے تک تیرے سارے مال سے کچھہ نہ لونگا[k]، تاکہ تو نہ کہے، کہ میں نے ابرام کو دولتمند کیا: ۲۴ مگر وہ جو جوانوں نے کھایا، اور اُن آدمیوں کا حصّہ جو میرے ساتھہ گئے[l]، یعنے انیر اور اِسکال اور ممرے کا؛ وے اپنا اپنا حصّہ لیویں۔

۱۵ باب

۱ اِس بیان میں، کہ خدا ابرام کو دلاسا دیتا۔ ۲ ابرام وارث کے نہ ہونے کے باعث شکایت کرتا۔ ۴ خدا اُس سے بیٹے کا، بلکہ اُس کي نسل کي افزایش کا، وعدہ کرتا۔ ۶ ابرام ایمان کے سبب صادق ٹھہرایا جاتا۔ ۷ ملک کنعان دینے کا دوبارہ وعدہ کیا جاتا، اور اُس کے ثبوت میں ایک نشان، ۱۲ اور بعد اُس کے، ایک رویا دکھائي جاتي۔

اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں[a] ابرام پر اُترا، اور کہا، کہ اے ابرام،

[x] یسع ۴۱ : ۲، ۳
[y] ۱۱، ۱۲ آیتین
[z] عبر ۷ : ۱
[a] قاض ۱۱ : ۳۴ ; ۱ سم ۱۸ : ۶
[b] ۲ سم ۱۸ : ۱۸
[c] عبر ۷ : ۱
[d] میکہ ۶ : ۶ ; اعم ۱۶ : ۱۷
[e] زبور ۱۱۰ : ۴ ; عبر ۵ : ۶
[f] ۲۲ آیت ; متي ۱۱ : ۲۵
[g] پید ۲۴ : ۲۷
[h] عبر ۷ : ۴
‖ عبراني مین طرف ھاتھ اُٹھایا
[i] ۱۹ آیت ; پید ۲۱ : ۲۳ ; خر ۶ : ۸ ; دان ۱۲ : ۷ ; مکاش ۱۰ : ۵، ۶
[k] یون آستر ۹ : ۱۵، ۱۶
[l] ۱۳ آیت
[a] دان ۱۰ : ۱ ; اعم ۱۰ : ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

تو مت ڈر[b]: میں تیری سپر[c] اور تیرا بہت بڑا اجر[d] ہوں. ۲ ابرام نے کہا، کہ ای خداوند خدا، تو مجہہ کو کیا دیگا؟ میں تو بے اولاد[e] جاتا ہوں، اور میرے گہر کا مختار دمشقی الیعزر ہی: ۳ پہر ابرام نے کہا، کہ دیکہہ، تونے مجہے فرزند نہ دیا: اور دیکہہ، میرا خانہزاد[f] میرا وارث ہوگا. ۴ تب خداوند کا کلام اُس پر اُترا، اور اُس نے کہا، کہ یہہ تیرا وارث نہ ہونے کا: بلکہ جو تیرے صلب سے پیدا[g] ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا. ۵ اور وہ اُس کو باہر لے گیا، اور کہا، کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر، اور ستاروں کو گِن[h]، اگر تو اُنہیں گِن سکے[i]: اور اُسے کہا، کہ تیری اولاد ایسے ہی[k] ہونگی. ۶ اور وہ خداوند پر ایمان[l] لایا: اور یہہ اُسکے لیئے صداقت محسوب[m] ہوا. ۷ تب اُس نے اُسے کہا، کہ میں خداوند ہوں، جو تجہے کسدیوں کے اُور[n] سے نکال لایا[o]، کہ تجہہ کو یہہ ملک میراث[p] میں دوں. ۸ اور اُسنے کہا، کہ ای خداوند خدا، کیونکر جانوں[q]، کہ میں اُس کا وارث ہونگا؟ ۹ اُس نے اُسے کہا، کہ تین برس کی ایک بچہیا، اور تین برس کی بکری، اور تین برس کا میندھا، اور ایک قمری اور ایک کبوتر کا بچہ میرے واسطے لا. ۱۰ اور اُس نے ‖اُس کے واسطے یہہ سب لیا، اور اُن کو بیچ سے دو ٹکڑے[r] کیئے، اور ہر ایک ٹکڑا اُس کے دوسرے ٹکڑے کے مقابل رکہا: مگر پرندوں کے ٹکڑے[s] نہ کیئے. ۱۱ تب شکاری پرندے اُن لاشوں پر اُترے، پر ابرام نے اُنہیں ہانکا کیا. ۱۲ جب آفتاب غروب ہونے لگا، تو ابرام پر بڑی نیند[t] غالب ہوئی؛ اور دیکہہ، ایک بڑی ہولناک تاریکی اُس پر آئی. ۱۳ اور اُس نے ابرام سے کہا، کہ یقین جان، کہ تیری اولاد ایک ملک میں، جو اُن کا نہیں، پردیسی[u] ہونگی، اور وہاں کے لوگوں کے غلام بنینگی؛ اور وے چار سو برس تک اُنہیں دکہہ[w] دینگے؛ ۱۴ لیکن میں اُس قوم کی بہی، جس کے وے غلام ہونگی، عدالت[x] کرونگا: اور وے بعد اُس کے بڑی دولت لیکے[y] نکلینگی. ۱۵ اور تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں[z] جا ملیگا، اور خوب سا بوڑہا ہو کے گاڑا جائیگا[a]. ۱۶ مگر وے، چوتہی پشت میں[b] یہاں پہر آوینگی: کیونکہ اموریوں کے گناہ[c] اب تک پورے[d] نہ ہوئے. ۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب سورج ڈوبا، اور اندہیرا ہو گیا، تو ایک تنور، جس سے دہواں اُٹہتا تہا، اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکر گذر[e] گئی. ۱۸ اُسی دن خداوند نے ابرام سے عہد[f] کرکے کہا، کہ میں تیری اولاد کو یہہ ملک دونگا، مصر کی ندی سے لیکے بڑی ندی تک، جو فرات کی ندی ہی، ۱۹ قینی، اور قنیزی، اور قدمونی، ۲۰ اور حِتّی، اور فرزّی، اور رفائی، ۲۱ اور اموری، اور کنعانی، اور جرجاسی، اور یبوسی بہی[g].

۱۶ باب

۱ اِس بیان میں، کہ سری، جو بانجہہ تہی، اپنی لونڈی ہاجرہ ابرام کو دیتی ۴ ہاجرہ، تسدیع پا کے، کہ اُس نے اپنی بیبی کو حقیر جانا تہا، بہاگ جاتی. ۷ فرشتہ اُسے لوٹاتا، کہ اپنی بیبی کی تابعداری کرے، ۱۱ اور اُس کے ہونیوالے بیٹے کا احوال اُس سے کہتا. ۱۵ اِسماعیل پیدا ہوتا.

اور سری، ابرام کی جورو، کوئی لڑکا نہ جنی[a]؛ اور اُس کی ایک مصری لونڈی[b] تہی جس کا نام ہاجرہ[c] تہا. ۲ اور سری نے ابرام سے کہا[d]، کہ دیکہہ، خداوند نے مجہے جننے سے باز رکہا[e]: آپ میری لونڈی کے پاس جائیے[f]؛ شاید اُس سے میرا گہر آباد ہووے. اور ابرام نے سری کی بات سنی[g]. ۳ سو ابرام کی جورو سری نے، بعد اُس کے کہ ابرام کنعان کی زمین میں دس برس رہا تہا[h]، اپنی مصری لونڈی لیکے اپنے شوہر ابرام کو دیا، کہ اُس کی جورو ہو.

۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا، اور وہ حاملہ ہوئی: اور جب اُس نے معلوم

[b] پید ۲۱ : ۲۴. دان ۱۰ : ۱۲. لوقا ۱ : ۱۳، ۳۰. [c] زبور ۳ : ۳. اور ۵ : ۱۲. اور ۸۴ : ۱۱. اور ۹۱ : ۴. اور ۱۱۹ : ۱۱۴. [d] زبور ۱۶ : ۵. اور ۵۸ : ۱۱. امثا ۱۱ : ۱۸. [e] اعم ۷ : ۵. [f] پید ۱۴ : ۱۴. ۲ سم ۷ : ۱۲. اور ۱۱ : ۱۱. [g] ۲ توا ۳۲ : ۲۱. [h] زبور ۱۴۷ : ۴. [i] یرم ۳۳ : ۲۲. [k] پید ۱۲ : ۱۶. اور ۲۲ : ۱۷. خر ۳۲ : ۱۳. اِستۃ ۱ : ۱۰. اور ۱۰ : ۲۲. ۱ توا ۲۷ : ۲۳. [l] روم ۴ : ۱۸. عبر ۱۱ : ۱۲. [m] روم ۴ : ۳، ۹، ۲۲. گلتہ ۳ : ۶. یعقو ۲ : ۲۳. [n] زبور ۱۰۶ : ۳۱. [o] پید ۱۱ : ۲۷، ۳۱. [p] پید ۱۲ : ۱. زبور ۱۰۵ : ۴۲، ۴۴. روم ۴ : ۱۳. [q] دیکہو پید ۲۴ : ۱۳، ۱۴. قاض ۶ : ۱۷، ۳۷. ۱ سم ۱۴ : ۹، ۱۰. ۲ سلا ۲۰ : ۸. لوقا ۱ : ۱۸. ‖ یا، اپنے لیئے. [r] یرم ۳۴ : ۱۸، ۱۹. [s] احبا ۱ : ۱۷. [t] پید ۲ : ۲۱. ایوب ۴ : ۱۳. [u] خر ۱۲ : ۴۰. زبور ۱۰۵ : ۲۳. اعم ۷ : ۶.

[w] خر ۱ : ۱۱. زبور ۱۰۵ : ۲۵. [x] خر ۶ : ۶. اِستۃ ۶ : ۲۲. [y] خر ۱۲ : ۳۶. زبور ۱۰۵ : ۳۷. [z] ایوب ۵ : ۲۶. اعم ۱۳ : ۳۶. [a] پید ۲۵ : ۸. [b] خر ۱۲ : ۴۰. [c] ۱ سلا ۲۱ : ۲۶. [d] دان ۸ : ۲۳. متی ۲۳ : ۳۲. ۱ تسا ۲ : ۱۶. [e] یرم ۳۴ : ۱۸، ۱۹. [f] پید ۲۴ : ۷. [g] پید ۱۲ : ۷. اور ۱۳ : ۱۵. اور ۲۶ : ۴. خر ۲۳ : ۳۱. گن ۳۴ : ۳. اِستۃ ۱ : ۷. اور ۱۱ : ۲۴. اور ۳۴ : ۴. یشو ۱ : ۴. ۱ سلا ۴ : ۲۱. ۲ توا ۹ : ۲۶. نحم ۹ : ۸. زبور ۱۰۵ : ۱۱. یسع ۲۷ : ۱۲.

[a] پید ۱۵ : ۲، ۳. [b] پید ۲۱ : ۹. [c] گلتہ ۴ : ۲۴. [d] پید ۳۰ : ۳. [e] پید ۲۰ : ۱۸. اور ۳۰ : ۲. ۱ سم ۱ : ۵، ۶. [f] پید ۳۰ : ۳، ۹. [g] پید ۳ : ۱۷. ۱۹۱۱ [h] پید ۱۲ : ۵.

کیا، که میں حامله هوں، تو اپني بيبي کو حقير جانا[i]. ۵ تب سري نے ابرام سے کہا، که ناانصافي جو مجهه پر هوئي تيرے ذمّه هی: میں نے اپني لونڈي تجهے دي؛ اور اب جو اُس نے آپ کو حامله دیکها، تو میں اُس کي نظروں میں حقير هو گئي: میرا اور تيرا انصاف خداوند کرے[k]. ۶ ابرام نے سري سے کہا[l]، که تيري لونڈي تيرے هاتهه میں هی[m]: جو تيري نگاه میں اچها هو، سو اُس کے ساتهه کر. تب سري نے اُس پر سختي کي، اور وه اُس کے سامهنے سے بهاگ گئي[n].

۷ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے میدان میں پاني کے ایک چشمے کے پاس پایا، یعنے اُس چشمے کے پاس، جو سور[o] کي راه پر هی. ۸ اور اُس نے کہا، که ای سري کي لونڈي هاجره، تو کہاں سے آئي؟ اور تو کدهر جاتي هی؟ وه بولي، که میں اپني بيبي سري کے سامهنے سے بهاگي هوں. ۹ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، که تو اپني بيبي کے پاس پهر جا، اور اُس کے تابع ره[p]. ۱۰ پهر خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، که میں تيري اولاد کو بہت بڑهاؤنگا[q]، که وه کثرت سے گنی نه جائے. ۱۱ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، که تو حامله هی، اور ایک بیٹا جنیگي؛ اُس کا نام ||اِسماعیل رکهنا[r]: که خداوند نے تيرا دکهه سن لیا. ۱۲ وه ||وحشي[s] آدمي هوگا؛ اُس کا هاتهه سب کے، اور سب کے هاتهه اُس کے برخلاف هونگے؛ اور وه اپنے سب بهائیوں کے سامهنے بودباش کریگا. ۱۳ اور اُس نے خداوند کا نام، جو اُس سے همکلام تها، یوں لیا، که ای خدا، تو مجهه پر نظر کرنیوالا هی؛ که وه بولي، کیا †میں یہاں دیکهنے کے بعد دیکهتي هوں؟ ۱۴ اِس سبب سے اُس کوئے کا نام ||ابیرالحی رائي[t] رکها؛ وه قادس[u] اور برد کے درمیان هی.

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۱

[i] ۲ سمو ۶: ۱۶. امثا ۳۰: ۲۱، ۲۳. [k] پید ۳۱: ۵۳. ۱ سمو ۲۴: ۱۲. [l] امثا ۱۵: ۱. ۱ پطر ۳: ۷. [m] ایوب ۲: ۶. زبور ۱۰۶: ۴۱، ۴۲. یرم ۳۸: ۵. [n] خر ۲: ۱۵. [o] پید ۲۵: ۱۸. خر ۱۵: ۲۲. [p] طیط ۲: ۹. ۱ پطر ۲: ۱۸. [q] پید ۱۷: ۲۰. اور ۲۱: ۱۸. اور ۲۵: ۱۲. || یعنے، خدا سنیگا. [r] پید ۱۷: ۱۹. متي ۱: ۲۱. لوقا ۱: ۱۳، ۳۱. [s] پید ۲۱: ۲۰. || یا، گورخرسا. † یا، میں نے اپنے دیکهنیوالے کا پیچها دیکها. || یعنے، کوا اُس کا جو زنده اور مجهے دیکهتا هی. [t] پید ۲۴: ۶۲. اور ۲۵: ۱۱. [u] گن ۱۳: ۲۶.

۱۵ اور هاجره ابرام کے لیئے بیٹا جني[w]؛ اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام، جو هاجره جني، اِسماعیل[x] رکها. ۱۶ اور جب ابرام کے لیئے هاجره سے اِسماعیل پیدا هوا، تب ابرام چهیاسي برس کا تها.

۱۷ باب

۱ اِس بیان میں که جو عهد ابرام کے ساتهه هوا، خدا اُسے دوباره کرتا. ۵ بهتر برکت کے پانے پر ابرام کا نام تبدیل کیا جاتا. ۱۰ ختنه مقرر هوتا. ۱۵ سري کا نام تبدیل کیا جاتا، اور وه بهی برکت پاتي. ۱۷ اِضحاق کے پیدا هونے کا وعده. ۲۳ ابرهام اور اِسماعیل کا ختنه کیا جانا.

جب ابرام ننانوے برس کا هوا، تب خداوند ابرام کو نظر آیا[a]، اور اُس سے کہا، که میں خدائے قادر[b] هوں؛ تو میرے حضور میں چل[c]، اور کامل[d] هو. ۲ اور میں اپنے اور تيرے درمیان عهد کرتا هوں، که میں تجهے نہایت بڑهاؤنگا[e]. ۳ تب ابرام منهه کے بهل[f] گرا؛ اور خدا اُس سے همکلام هوکر بولا، ۴ که دیکهه، میں جو هوں، میرا عهد تيرے ساتهه هی؛ اور تو بہت قوموں کا باپ[g] هوگا. ۵ اور تيرا نام پهر ابرام نه کهلایا جائیگا، بلکه تيرا نام ||ابرهام[h] هوگا؛ کیونکه میں نے تجهے بہت قوموں کا باپ[i] ٹهہرایا. ۶ اور میں تجهے بہت برومند کرتا هوں، اور قومیں تجهه سے پیدا هونگي[k]. اور بادشاه تجهه سے نکلینگے[l]. ۷ اور میں اپنے اور تيرے درمیان اور تيرے بعد تيري نسل کے درمیان اُن کے پشت درپشت کے لیئے، اپنا عهد، جو همیشه کا عهد هو، کرتا هوں[m]؛ که میں تيرا اور تيرے بعد تيري نسل کا خدا[n] هونگا. ۸ اور میں تجهه کو اور تيرے بعد تيري نسل کو کنعان کا تمام ملک[o]، جس میں تو پردیسي هی[p]، دیتا هوں؛ که همیشه کے لیئے مِلک هو، اور میں اُن کا خدا هونگا[q].

۹ پهر خدا نے ابرهام سے کہا، که تو اور تيرے بعد تيري نسل پشت درپشت میرے عهد کو نگاه رکهیں. ۱۰ اور میرا

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۱

۱۹۱۰ [w] گلة ۴: ۲۲. [x] ۱۱ آیت.

۱۸۹۸ [a] پید ۱۲: ۱. [b] پید ۲۸: ۳. اور ۳۵: ۱۱. خر ۶: ۳. اِستة ۱۰: ۱۷. [c] پید ۵: ۲۲. اور ۴۸: ۱۵. ۱ سلا ۲: ۴. اور ۸: ۲۵. ۲ سلا ۲۰: ۳. [d] پید ۶: ۹. اِستة ۱۸: ۱۳. ایوب ۱: ۱. متة ۵: ۴۸. [e] پید ۱۲: ۲. اور ۱۳: ۱۶. اور ۲۲: ۱۷. [f] ۱۷ آیت. [g] روم ۴: ۱۱، ۱۲، ۱۶. گلة ۳: ۲۹. || یعنے بڑي گروه کا باپ. [h] نحم ۹: ۷. [i] روم ۴: ۱۷. [k] پید ۳۵: ۱۱. [l] ۱۶ آیت. پید ۳۵: ۱۱. متي ۱: ۶ وغیره. [m] گلة ۳: ۱۷. [n] پید ۲۶: ۲۴. اور ۲۸: ۱۳. عبر ۱۱: ۱۶. روم ۹: ۸. [o] پید ۱۲: ۷. اور ۱۳: ۱۵. زبور ۱۰۵: ۹، ۱۱. [p] پید ۲۳: ۴. اور ۲۸: ۴. [q] خر ۶: ۷. احبا ۲۶: ۱۲. اِستة ۴: ۳۷. اور ۱۴: ۲. اور ۲۶: ۱۸. اور ۲۹: ۱۳.

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

عهد، جو میرے اور تمهارے درمیان، اور تیرے بعد تیري نسل کے درمیان هی، جسے تم یاد رکهو، سو یهه هی، که تم میں سے هر ایک فرزند نرینه کا ختنه کیا جاوے[r]. ۱۱ اور تم اپنے بدن کي کهلڑي کا ختنه کرو؛ اور یهه اُس عهد کا نشان[s] هوگا، جو میرے اور تمهارے درمیان هی. ۱۲ تمهاري پشت در پشت هر لڑکے کا، جب وه آٹهه روز کا هو، ختنه کیا جائیگا[t]، کیا گهر کا پیدا، کیا پردیسي سے خریدا هو، جو تیري نسل کا نهیں. ۱۳ لازم هی، که تیرے خانهزاد اور تیرے زرخرید کا ختنه کیا جاوے، اور میرا عهد تمهارے جسموں میں عهد ابدي هوگا. ۱۴ اور وه فرزند نرینه، جس کا ختنه نهیں هوا، وهي شخص اپنے لوگوں میں سے کٹ جائے[u]، که اُس نے میرا عهد توڑا.

۱۵ اور خدا نے ابرهام سے کها، که تیري جورو سري جو هی سو اُس کو سري مت کها کر، بلکه اُس کا نام ||سره هی. ۱۶ اور میں اُسے برکت دونگا، اور اُس سے بهي تجهے ایک بیٹا بخشونگا[w]؛ یقینا میں اُسے برکت دونگا، اور وه قوموں کي ما[x] هوگي، اور ملکوں کے بادشاه اُس سے پیدا هونگے. ۱۷ تب ابرهام منهه کے بهل گرا، اور هنسکے دل میں کها[y]، که کیا سو برس کے مرد کو بیٹا پیدا هوگا؛ اور کیا سره، جو نوے برس کي هی، جنیگي؟ ۱۸ اور ابرهام نے خدا سے کها، که کاش که اِسماعیل تیرے حضور جیتا رهے! ۱۹ تب خدا نے کها، که بیشک تیري جورو سره تیرے لیئے ایک بیٹا جنیگي[z]؛ تو اُس کا نام اِضحاق رکهنا؛ اور میں اُس سے، اور بعد اُس کے اُس کي اولاد سے، اپنا عهد، جو همیشه کا عهد هی، قائم کرونگا. ۲۰ اور اِسماعیل کے حق میں میں نے تیري سني: دیکهه، میں اُسے برکت دونگا، اور اُسے برومند کرونگا، اور اُسے بهت بڑهاؤنگا[a]؛ اور اُس سے باره سردار پیدا هونگے[b]، اور میں اُسے بڑي قوم بناؤنگا[c]. ۲۱ لیکن میں اِضحاق سے، جس کو سره دوسرے سال اِسي وقت معین میں جنیگي[d]، اپنا عهد قائم کرونگا. ۲۲ اور جب ابرهام سے باتیں کر چکا، تب خدا اُس کے پاس سے اوپر گیا.

۲۳ تب ابرهام نے اپنے بیٹے اِسماعیل، اور سب خانهزادوں، اور اپنے سب زرخریدوں کو، یعنے ابرهام کے گهر کے لوگوں میں جتنے مرد تهے، سب کو لیا، اور اُسي روز اُن کا ختنه کیا، جس طرح خدا نے اُس کو فرمایا تها. ۲۴ جس وقت ابرهام ||کا ختنه هوا، وه ننانوے برس کا تها. ۲۵ اور جب اُس کے بیٹے اِسماعیل ||کا ختنه هوا، وه تیره برس کا تها. ۲۶ سو اُسي روز ابرهام اور اُس کے بیٹے اِسماعیل کا ختنه هوا. ۲۷ اور اُس کے گهر کے مرد، کیا گهر کے پیدا، کیا پردیسیوں سے خریدے، سب کا اُس کے ساتهه ختنه[e] هوا.

۱۸ باب

۱ اِس کے بیان میں که ابرهام تین فرشتوں کي مهماني کرتا. ۹ سره کي سرزنش هوئي، که اُس عجیب وعده کو سنکے هنسي تهي. ۱۷ سدوم کي هونیوالي غارت ابرهام پر ظاهر کي جاتي. ۲۳ ابرهام سدوم کے باشندوں کے لیئے منت کرتا.

پهر خداوند ممرے کے بلوطوں[a] میں اُسے نظر آیا: اور وه دن کو گرمي کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیٹها تها؛ ۲ اور اُس نے اپني آنکهیں اُٹهاکے نظر کي، اور کیا دیکها؟ که تین مرد اُس کے پاس کهڑے هیں: وه اُنهیں دیکهکر خیمے کے دروازے سے اُن کے ملنے کو دوڑا[b]، اور زمین تک اُن کے آگے جهکا، ۳ اور بولا، که ای میرے خداوند، اگر مجهه پر ||تیري مهرباني هی تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نه جائیے: ۴ که تهوڑا سا پاني لایا جاوے؛ اور آپ اپنے پانوں دهوکر اُس درخت کے نیچے آرام کیجیئے[c]: ۵ میں تهوڑي روٹي لاتا هوں؛ تازهدم هوجیئے؛ بعد اُس کے آگے جائیگا[d]؛ کیونکه اِسي لیئے اپنے بندے کے یهاں آئے

||یعني بیگم.

||عبراني میں، کے بدن کي کهلڑي کا.

||عبراني میں، تیري نظر میں.

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

هیں[e]. تب اُنهوں نے کہا، یونهیں کر، جیسا تو نے کہا. ۶ اور ابرهام خیمے میں سرہ کے پاس دوڑا گیا، اور کہا، کہ تین پیمانہ ||آٹا لیکے جلد گوندهکے پهلکے پکا. ۷ اور ابرهام گلّے کي طرف دوڑا، اور ایک موٹا تازہ بچهڑا لاکر ایک جوان کو دیا، اور اُس نے جلد اُسے طیار کیا. ۸ پهر اُس نے گهي اور دودهه اور اُس بچهڑے کو، جو اُس نے پکوایا تها، لیکے، اُن کے سامهنے رکها[f]، اور آپ اُن کے پاس درخت کے نیچے کهڑا رہا: اور اُنهوں نے کهایا.

۹ تب اُنهوں نے اُسے کہا، کہ تیري جورو سرہ کہاں هی؟ وہ بولا، دیکهو، خیمے میں[g] هی. ۱۰ اور اُس نے کہا، میں زندگي کے حساب سے معین وقت[h] پر تیرے پاس پهر آؤنگا[i]؛ اور دیکهه، تیري جورو سرہ کو بیٹا[k] هوگا. اُس کے پیچهے خیمے کے دروازے میں سرہ اُس کي سنتي تهي. ۱۱ اور ابرهام اور سرہ بوڑهے اور بہت دن کے تهے[l]، اور سرہ سے عورتوں کي معمولي عادت[m] موقوف هو گئي تهي. ۱۲ تب سرہ نے اپنے دل میں هنسکر[n] کہا، کہ بعد اُس کے کہ میں ضعیف هو گئي[o]، اور میرا خداوند[p] بهي بوڑها هوا، کیا مجهه کو خوشي هوگي؟ ۱۳ پهر خداوند نے ابرهام سے کہا، کہ سرہ کیوں هنسکر بولي، کہ کیا میں، جو ایسي بڑهیا هو گئي هوں، سچ مچ جنونگي؟ ۱۴ کیا خداوند کے نزدیک کوئي بات مشکل[q] هی؟ میں معین وقت[r] میں تجهه پاس پهر آؤنگا، اور سرہ کو بیٹا هوگا. ۱۵ تب سرہ نے اِنکار کرکے کہا، کہ میں نہیں هنسي: کیونکہ وہ ڈرتي تهي. پر اُس نے کہا، نہیں، تو البتہ هنسي.

۱۶ تب وے مرد وهاں سے اُٹهکے سدوم کي طرف متوجہ هوئے: اور ابرهام اُنهیں رخصت کرنے کو اُن کے ساتهہ چلا[s]. ۱۷ اور خداوند نے کہا، کہ یہہ، جو میں کرتا هوں، کیا ابرهام سے چهپاؤں[t]؟ ۱۸ ابرهام تو یقینا ایک بڑي اور بزرگ قوم هوگا، اور زمین کي سب قومیں اُس سے برکت پاوینگي[u]. ۱۹ کیونکہ میں اُس کو جانتا هوں، کہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے گهرانے کو حکم[w] کریگا، اور وے خداوند کي راہ کي نگهباني کرکے عدل اور اِنصاف کرینگے؛ تاکہ خداوند ابرهام کے واسطے، جو کچهہ کہ اُس نے اُس کے حق میں کہا هی، پورا کرے. ۲۰ پهر خداوند نے کہا، اِس لیئے کہ سدوم اور عمورہ کا چِلّانا[x] بلند هوا، اور اُن کا جرم نہایت سنگین هوگیا هی؛ ۲۱ میں اب اُترکے[y] دیکهونگا، کہ اُنهوں نے سراسر اُس چِلّانے کے مطابق، جو مجهه تک پہنچا، کیا هی، یا نہیں، اور اگر نہیں، تو میں دریافت[z] کرونگا. ۲۲ تب وے مرد وهاں سے اپنا منهہ پهیر کے سدوم کي طرف چلے[a]؛ پر ابرهام هنوز خداوند کے حضور میں[b] کهڑا رہا.

۲۳ تب ابرهام نزدیک جاکے[c] بولا، کیا تو نیک کو بد کے ساتهہ هلاک کریگا[d]؟ ۲۴ شاید پچاس صادق اُس شہر میں هوں[e]: کیا تو اُسے هلاک کریگا، اور اُن پچاس صادقوں کي خاطر، جو اُس کے درمیان هیں، اِس مقام کو نہ چهوڑیگا؟ ۲۵ ایسا کرنا تجهه سے بعید هي، کہ نیک کو بد کے ساتهہ مار ڈالے، اور نیک بد کے برابر هوجاویں[f]؛ یہہ تجهه سے بعید هی! کیا تمام دنیا کا اِنصاف کرنیوالا اِنصاف نہ کریگا[g]؟ ۲۶ اور خداوند نے کہا، کہ اگر میں سدوم میں، شہر کے درمیان، پچاس صادق[h] پاؤں، تو میں اُن کے واسطے تمام مکان کو چهوڑونگا. ۲۷ تب ابرهام نے جواب دیا اور کہا، کہ اب دیکهه میں نے خداوند سے بولنے میں جرأت کي[i]، اگرچہ میں خاک اور راکهہ هوں[k]: ۲۸ شاید پچاس صادقوں سے پانچ کم هوں؛ کیا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شہر کو نیست کریگا؟ اور اُس نے کہا، اگر میں وهاں پینتالیس پاؤں، تو نیست

[e] پید ۱۹ : ۸ اور ۳۳ : ۱۰ ||یا، میدہ
[f] پید ۱۹ : ۳
[g] پید ۲۴ : ۶۷
[h] ۲ سلا ۴ : ۱۶
[i] ۱۴ آیت
[k] پید ۱۷ : ۱۹، ۲۱ اور ۲۱ : ۲ روم ۹ : ۹
[l] پید ۱۷ : ۱۷ روم ۴ : ۱۹ عبر ۱۱ : ۱۱، ۱۲، ۱۹
[m] پید ۳۱ : ۳۵
[n] پید ۱۷ : ۱۷
[o] لوقا ۱ : ۱۸
[p] ۱ پطر ۳ : ۶
[q] یرم ۳۲ : ۱۷ ذکر ۸ : ۶ متي ۳ : ۹ اور ۱۹ : ۲۶ لوقا ۱ : ۳۷
[r] پید ۱۷ : ۲۱ اور ۱۰ آیت ۲ سلا ۴ : ۱۶
[s] روم ۱۵ : ۲۴ ۳ یوحـ ۶
[t] زبور ۲۵ : ۱۴ عمو ۳ : ۷ یوحـ ۱۵ : ۱۵
[u] پید ۱۲ : ۳ اور ۲۲ : ۱۸ اعم ۳ : ۲۵ گلة ۳ : ۸
[w] اِستة ۴ : ۹، ۱۰ اور ۶ : ۷ یشو ۲۴ : ۱۵ افس ۶ : ۴
[x] پید ۴ : ۱۰ اور ۱۹ : ۱۳ یعقـ ۵ : ۴
[y] پید ۱۱ : ۵ خر ۳ : ۸
[z] اِستة ۸ : ۲ اور ۱۳ : ۳ یشو ۲۲ : ۲۲ لوقا ۱۶ : ۱۵ ۲ قرن ۱۱ : ۱۱
[a] پید ۱۹ : ۱
[b] ۱ آیت
[c] عبر ۱۰ : ۲۲
[d] گن ۱۶ : ۲۲ ۲ سمو ۲۴ : ۱۷
[e] یرم ۵ : ۱
[f] ایوب ۸ : ۲۰ یسعـ ۳ : ۱۰، ۱۱
[g] ایوب ۸ : ۳ اور ۳۴ : ۱۷ زبور ۵۸ : ۱۱ اور ۹۴ : ۲ روم ۳ : ۶
[h] یرم ۵ : ۱ حزق ۲۲ : ۳۰
[i] لوقا ۱۸ : ۱
[k] پید ۳ : ۱۹ ایوب ۴ : ۱۹ واعظ ۱۲ : ۷ ۱ قرن ۱۵ : ۴۷، ۴۸ ۲ قرن ۵ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

نہ کرونگا۔ ۲۹ پھر اُس نے اُس سے کہا، کہ شاید وھاں چالیس پائے جائیں۔ تب اُس نے کہا، کہ میں اُن چالیس کے واسطے بھي نہ کرونگا۔ ۳۰ پھر اُس نے کہا، میں منت کرتا ھوں کہ اگر خداوند خفا نہ ھوں، تو میں پھر کہوں: شاید وھاں تیس پائے جائیں۔ وہ بولا کہ اگر میں وھاں تیس پاؤں، تو میں یہہ نہ کرونگا۔ ۳۱ پھر اُس نے کہا، دیکھہ، میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کي: شاید وھاں بیس پائے جائیں۔ وہ بولا، میں بیس کے واسطے بھي اُسے نیست نہ کرونگا۔ ۳۲ تب اُس نے کہا، میں منت کرتا ھوں کہ خداوند خفا نہ ھوں[l]، تب میں فقط اب کي بار پھر کہوں: شاید وھاں دس پائے جائیں۔ وہ بولا، میں دس کے واسطے بھي اُسے نیست نہ کرونگا۔[m] ۳۳ جب خداوند ابرھام سے باتیں کر چکا، تو چلا گیا: اور ابرھام اپنے مقام کو پھرا۔

[l] قاض ۶: ۳۹
[m] یعق ۵: ۱۶

۱۹ باب

۱ اِس بیان میں، کہ لوط دو فرشتوں کي مہماني کرتا۔ ۴ سدوم کے لچے اندھے کیئے جاتے۔ ۱۲ لوط، حکم پاکے، اپنے بچاؤ کے واسطے شہر سے نکل جاتا، اور پہاڑ کی طرف بھاگتا۔ ۱۸ اِجازت پاکے صغر میں رھا۔ ۲۴ سدوم اور عمورہ غارت کیئے جاتے۔ ۲۶ لوط کي جورو نمک کا کھمبھا ھو جاتي۔ ۳۰ لوط ایک مغارہ میں مقام کرتا۔ ۳۱ لوط کي بیٹیوں کا بڑا گناہ اور موآب اور بن عمّي کي پیدایش کیونکر ھوئي۔

اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے[a]؛ اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا: اور لوط اُنہیں دیکھکر اُن کے اِستقبال کے لیئے اُٹھا[b]؛ اور اپنا سر زمین تک جھکایا؛ ۲ اور کہا، کہ ای میرے خداوندو، اب توجہ کرکے اپنے بندے کے گھر چلیئے[c]، اور رات بھر رھیئے، اور اپنے پانوں دھوئیے[d]، اور فجر کو اُٹھکر اپني راہ لیجیئے۔ اور اُنھوں نے کہا، نہیں[e]، ھم رات بھر راہ میں رھینگے۔ ۳ پر جب اُس نے اُن سے بہت منت کي، تب وے اُس کي طرف پھرے، اور اُس کے گھر گئے؛ اور اُس نے اُن کي مہماني کي[f]، اور فطیري روٹي اُنکے لیئے پکائي، اور اُنھوں نے کھائي۔

[a] پید ۱۸: ۲۲
[b] پید ۱۸: ۱، وغیرہ
[c] عبر ۱۳: ۲
[d] پید ۱۸: ۴
[e] دیکھو لوقا ۲۴: ۲۸
[f] پید ۱۸: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

۴ اور اُس سے پہلے کہ وے لیٹیں، شہر کے مردوں، یعنے سدوم کے مردوں نے، جوان سے لیکے بوڑھے تک، سب لوگوں نے ھر طرف سے، اُس گھر کو گھیر لیا۔ ۵ اور اُنھوں نے لوط کو پکارکے اُس سے کہا[g]، کہ وے مرد، جو آج کي رات تیرے یہاں آئے، کہاں ھیں؟ اُنہیں ھمارے پاس باھر لا، تاکہ ھم اُن سے صحبت کریں[h]۔ ۶ تب لوط دروازے سے اُن پاس باھر گیا[i]، اور کواڑ اپنے پیچھے بند کیا: ۷ اور کہا، کہ ای بھائیو، ایسا بُرا کام نہ کیجیو۔ ۸ اب دیکھو، میري دو بیٹیاں ھیں، جو مرد سے واقف نہیں[k]؛ مرضي ھو، تو اُن کو تمھارے پاس نکال لاؤں، اور جو تمھاري نظر میں پسند ھو اُن سے کرو: مگر اِن مردوں سے کچھہ کام نہ رکھو؛ کیونکہ وے اِسي واسطے میري چھت کے سائے میں آئے[l]۔ ۹ تب اُنھوں نے کہا، کہ ھٹ جا۔ پھر اُنھوں نے کہا، کہ یہہ ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا[m]، سو حاکمي کیا چاھتا ھی[n]: اب ھم تیرے ساتھہ اُن سے زیادہ بدسلوکي کرینگے۔ تب وے اُس مرد، یعنے لوط، پر حملہ کرکے آئے، اور کواڑ توڑنے کو لپکے۔ ۱۰ تب اُن مردوں نے اپنا ھاتھہ بڑھاکے لوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا، اور دروازہ بند کر دیا۔ ۱۱ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے پر تھے، کیا چھوٹے، کیا بڑے، اندھا کر دیا[o]: سو وے دروازہ ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئے۔

۱۲ تب اُن مردوں نے لوط سے کہا، کیا یہاں تیرا اور کوئي ھی؟ داماد، یا بیٹے، یا بیٹیاں، اور جو کوئي تیرا اِس شہر میں ھی، تو اُسے لیکر اِس مقام سے نکل جا[p]: ۱۳ کیونکہ ھم اِس مقام کو غارت کرینگے، اِس لیئے کہ اُن کا چلّانا[q] خداوند کے حضور بہت بلند ھوا؛ اور خداوند نے اُس کے غارت کرنے کو ھمیں بھیجا[r]۔ ۱۴ تب لوط باھر جاکے اپنے دامادوں سے، جنھیں اُس کي بیٹیاں بیاھي تھیں[s]

[g] یسع ۳: ۹
[h] قاض ۱۹: ۲۲، روم ۱: ۲۴، ۲۰، یہود ۷
[i] قاض ۱۹: ۲۳
[k] دیکھو قاض ۱۹: ۲۴
[l] پید ۱۸: ۵
[m] ۲ پطر ۲: ۷، ۸
[n] خر ۲: ۱۴
[o] دیکھو ۲ سلا ۶: ۱۸، اعم ۱۳: ۱۱
[p] پید ۷: ۱، ۲ پطر ۲: ۷، ۹
[q] پید ۱۸: ۲۰
[r] ۱ توا ۲۱: ۱۵
[s] متی [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

[t] گنـ ۱۶: ۲۱، ۴۵
[u] خر ۹: ۲۱ لوقا ۱۷: ۲۸ اور ۲۴: ۱۱
[w] گنـ ۱۶: ۲۴، ۲۶ مکاش ۱۸: ۴
[x] لوقا ۱۸: ۱۳ روم ۹: ۱۵، ۱۶
[y] زبور ۳۴: ۲۲
[z] اسلا ۱۰: ۳
[a] ۲۶ آیت متي ۲۴: ۱۶، ۱۷، ۱۸ لوقا ۹: ۶۲ فلپ ۳: ۱۳، ۱۴
[b] اعما ۱۰: ۱۴
|| عبراني میں، تیرا منہہ۔
[c] ایوب ۴۲: ۸، ۹ زبور ۱۴۵: ۱۹
[d] پید ۳۲: ۲۵، ۲۶ خر ۳۲: ۱۰ یسعا ۹: ۱۴ مرقس ۶: ۵
|| یعنی چھوٹا۔ ۲۰ آیت
[e] پید ۱۳: ۱۰ اور ۱۴: ۲

بولا، اور اُن سے کہا، کہ اُٹھو، اور اِس مقام سے نکلو[t]؛ کیونکہ خداوند اِس شہر کو غارت کریگا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کي نظر میں مضحک سا معلوم ہوا[u]۔

۱۵ جب صبح ہوئي، فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا، کہ اُٹھہ، اپني جورو، اور اپني دو بیٹیاں، جو یہاں موجود ہیں، لے؛ ایسا نہ ہو کہ تو بھي اِس شہر کي بدي میں گرفتار ہوکے ہلاک ہو جاوے[w]۔ ۱۶ اور جب وہ دیري کرتا تھا، اُن مردوں نے اُس کا، اور اُس کي جورو کا، اور اُس کي دونوں بیٹیوں کا ہاتھہ پکڑا؛ کیونکہ خداوند کي مہرباني اُس پر ہوئي[x]: اور اُسے نکالکر شہر سے باہر پہنچا دیا[y]۔

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُن کو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا، کہ اپني جان لیکر بھاگ[z]؛ اپنے پیچھے مت دیکھہ[a]، اور میدان میں کہیں مت ٹھہر؛ پہاڑ پر بھاگ جا، نہ ہو کہ تو ہلاک ہو جاوے۔ ۱۸ اور لوط نے اُن سے کہا، کہ اي میرے خداوند، ایسا نہ ہو[b]: ۱۹ کہ اب دیکھہ تو نے اپنے بندے پر رحم کي نظر کي، اور تو نے مجھہ پر ایسا بڑا فضل کیا، کہ میري جان بچائي؛ میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا؛ نہ ہو کہ مجھہ پر ایسي کوئي مصیبت پڑے، کہ میں مرجاؤں: ۲۰ اب دیکھہ، یہہ شہر قریب ہی، کہ میں اُس میں بھاگ جاؤں، اور وہ چھوٹا ہی: مرضي ہو، تو وہاں بھاگکر جاؤں؛ کیا وہ چھوٹا نہیں؟ سو میري جان بچیگي۔ ۲۱ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، میں نے اِس بات میں بھي تیري ||عرض قبول کي[c]، کہ اِس شہر کو، جس کے واسطے تو نے کہا، غارت نہ کرونگا۔ ۲۲ جلدي کر، اور اُدھر بھاگ؛ کیونکہ جب تک تو وہاں نہ پہنچے، میں کچھہ کر نہیں سکتا ہوں[d]۔ اِس واسطے اُس شہر کا نام ||ضغر[e] رکھا گیا۔

۲۳ اور جس وقت لوط ضغر میں داخل ہوا، سورج کي روشني زمین پر پھیلي۔ ۲۴ تب خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کي طرف سے آسمان پر سے برسائي[f]۔ ۲۵ اور اُس نے اُن شہروں کو، اور اُس سارے میدان کو، اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں کو، اور سب کچھہ جو زمین سے اُگا تھا[g]، نیست کیا۔

۲۶ مگر اُس کي جورو نے اُس کے پیچھے پھرکے دیکھا، اور وہ نمک کا کھمبھا[h] بن گئي۔

۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھکے اُس جگہہ گیا، جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا[i]: ۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کي زمین کي طرف نظر کي، اور کیا دیکھا، کہ دیکھہ زمین پر سے دھواں، بھٹّیے کا سا دھواں، اُٹھہ رہا ہی[k]۔

۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا، تو خدا نے ابرہام کو یاد کیا[l]، اور اُن شہروں کو، جہاں لوط رہتا تھا، غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا۔

۳۰ اور لوط ضغر سے اپني دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا[m]؛ کیونکہ ضغر میں رہنے سے اُسے دہشت ہوئي: اور وہ اور اُس کي دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگیں۔ ۳۱ تب پلوٹھي نے چھوٹي سے کہا، کہ ہمارا باپ بوڑھا ہی، اور زمین پر کوئي مرد نہیں، جو تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آوے۔ ۳۲ آؤ، ہم اپنے باپ کو مي پلاویں، اور اُس سے ہمبستر ہوویں، تاکہ اپنے باپ سے نسل باقي رکھیں[n]۔ ۳۳ سو اُنھوں نے اُسي رات اپنے باپ کو مي پلائي: اور پلوٹھي اندر گئي، اور اپنے باپ سے ہمبستر ہوئي؛ پر اُس نے اُس کے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا۔ ۳۴ اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پلوٹھي نے چھوٹي سے کہا، کہ دیکھہ، کل رات کو میں اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

[f] یسعا ۱۳: ۱۹ یرمیا ۲۰: ۱۶ اور ۵۰: ۴۰ حزقی ۱۶: ۴۹، ۵۰ ہوسیع ۱۱: ۸ عموس ۴: ۱۱ صفنیا ۲: ۹ لوقا ۱۷: ۲۹ ۲ پطر ۲: ۶ یہوداہ ۷
[g] پید ۱۴: ۳ زبور ۱۰۷: ۳۴
[h] لوقا ۱۷: ۳۲
[i] پید ۱۸: ۲۲
[k] مکاش ۱۸: ۹
[l] پید ۸: ۱ اور ۱۸: ۲۳
[m] ۱۷، ۱۹ آیتیں
[n] مرقس ۱۲: ۱۹

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

باپ سے همبستر هوئي: آؤ، آج رات بهي اُس كو مي پلاویں؛ اورتو بهي جاكے اُس سے همبستر هو، كه اپنے باپ سے نسل باقي ركهيں. ۳۵ سو اُس رات كو بهي اُنهوں نے اپنے باپ كو مي پلائي: اور چهوٹي اُٹهكے اُس سے همبستر هوئي؛ اور اُس نے اُس كے ليٹتے اور اُٹهتے وقت اُسے نه پهچانا. ۳۶ سو لوط كي دونوں بيٹياں اپنے باپ سے حامله هوئيں. ۳۷ اور بڑي ايک بيٹا جني، اور اُس كا نام موآب ركها: وه موابيوں كا، جو اب تك هيں، باپ هوا[o]. ۳۸ اور چهوٹي بهي ايک بيٹا جني، اور اُس كا نام بن عمي ركها: وه بني عمون كا، جو اب تك هيں، باپ هوا[p].

۱۸۹۷

[o] اِسـ ۲ : ۹

[p] اِسـ ۲ : ۱۹

۲۰ باب

۱ اِس بيان ميں، كه ابرهام جرارميں جاكے رهتا: ۲ اپني جورو سے اِنكار كرتا؛ اور اُسے كهو ديتا. ۳ ابي‌ملک اُس كي بابت، خواب كے وسيلے سرزنش پاتا. ۹ وه ابرهام كي ملامت كرتا، ۱۴ اورسره كو اُسے پهير ديتا، ۱۶ اور اُسے بهي سمجهاتا. ۱۷ ابرهام اُس كے لئے دعا مانگتا اور وه صحت پاتا.

اور ابرهام وهاں سے[a] دكهن كي سر زمين كي طرف چلا، اور قادس اور سور كے بيچ ميں[b] ٹههرا، اور جرار ميں[c] جا رها. ۲ اور ابرهام نے اپني جورو سره كے حق ميں كها، كه وه ميري بهن هي[d]: اور جرار كے بادشاه ابي‌ملک نے لوگ بهيجكر سره كو لے ليا[e]. ۳ ليكن رات كو خدا ابي‌ملک[f] كے پاس خواب ميں[g] آيا، اور اُسے كها، كه ديكهه، تو، اُس عورت كے سبب جسے تونے ليا، مريگا[h]؛ كيونكه وه خصموالي هي. ۴ پر ابي‌ملک اُس كے پاس نهيں گيا تها: سو اُس نے كها، كه اي خداوند، كيا تو ايک صادق قوم كو بهي ماريگا[i]؟ ۵ كيا اُس نے مجهے نهيں كها، كه وه ميري بهن هي؟ اور وه آپ هي بولي، كه وه ميرا بهائي هي: ميں نے تو اپنے دل كي راستي اور هاتهه كي پاكيزگي سے[k] يهه كيا. ۶ اور خدا نے اُسے

۱۸۹۸ كے قريب

[a] پيد ۱۸ : ۱
[b] پيد ۱۶ : ۷، ۱۴
[c] پيد ۲۶ : ۶
[d] پيد ۱۲ : ۱۳ اور ۲۶ : ۷
[e] پيد ۱۲ : ۱۵
[f] زبور ۱۰۵ : ۱۴
[g] ايوب ۳۳ : ۱۵
[h] ۷ آيت
[i] پيد ۱۸ : ۲۳ اور ۱۸ آيت
[k] ۲ سلا ۲۰ : ۳ ۲ قرن ۱ : ۱۲

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

خواب ميں كها، كه ميں بهي يهه جانتا هوں، كه تونے اپنے دل كي راستي سے يهه كيا؛ اور ميں نے بهي تجهے روكا[l]، كه تو ميرا گناه نه كرے: اِس ليئے ميں نے تجهے اُس كو چهونے نه ديا. ۷ اِب تو اُس مرد كي جورو پهير دے؛ كيونكه وه نبي هي، اور وه تيرے ليئے دعا مانگيگا[m]، سو تو جيتا رهيگا: پر اگر تو اُسے پهير نه ديگا، تو يهه جان ركهه، كه تو[n] اور سب، جو تيرے هيں[o]، ضرور مر جائينگے. ۸ تب ابي‌ملک نے فجر كو سويرے اُٹهكر اپنے سب نوكروں كو بلايا، اور اُنكو يے سب باتيں سنائيں: تب وے لوگ بهت ڈر گئے. ۹ اور ابي‌ملک نے ابرهام كو بلايا، اور اُس سے كها، كه يهه كيا هي، جو تونے هم سے كيا؟ اور ميں نے تيرا كيا قصور كيا، كه تو مجهه پر اور ميري بادشاهت پر ايک گناه عظيم[p] لايا؟ تو نے مجهه سے ايسے كام كيئے، كه جن كا كرنا مناسب[q] نه تها. ۱۰ ابي‌ملک نے يهه بهي ابرهام سے كها، كه تونے كيا ديكها، كه يهه كام كيا؟ ۱۱ اور ابرهام بولا، ميں نے كها، كه هرگز خدا كا خوف[r] يهاں نهيں هي؛ اور وے ميري جورو كے واسطے مجهه كو مار ڈالينگے[s]. ۱۲ اور وه تو سچ ميري بهن[t] هي؛ ميرے باپ كي بيٹي، پر ميري ما كي بيٹي نهيں؛ سو ميري جورو هوئي. ۱۳ اور ايسا هوا كه جب خدا نے ميرے باپ كے گهر سے مجهے آواره[u] كيا، تو ميں نے اُسے كها، كه مجهه پر يهه تيري مهرباني هوگي؛ كه جهاں كهيں هم جاويں، ميرے حق ميں كهيو، كه وه ميرا بهائي[w] هي. ۱۴ تب ابي‌ملک نے بهيڑ بكري، اور گائے بيل، اور غلام اور لونڈيوں كو ليكر ابرهام كو ديا[x]، اور اُس كي جورو سره كو بهي اُسے پهير ديا. ۱۵ اور ابي‌ملک نے كها، كه ديكهه، ميرا ملک تيرے سامهنے هي[y]؛ جهاں دل لگے، وهاں رها كر. ۱۶ اور اُس نے سره سے كها، كه ديكهه، ميں نے

[l] پيد ۳۱ : ۷ اور ۳۵ : ۵ خر ۳۴ : ۲۴ ۱ سمو ۲۵ : ۲۶، ۳۴
[m] ۱ سمو ۷ : ۵ ۲ سلا ۵ : ۱۱ ايوب ۴۲ : ۸ يعق ۵ : ۱۴، ۱۵ ۱ يوحن ۵ : ۱۶
[n] پيد ۲ : ۱۷
[o] گن ۱۶ : ۳۲، ۳۳
[p] پيد ۲۶ : ۱۰ خر ۳۲ : ۲۱ يشو ۷ : ۲۵
[q] پيد ۳۴ : ۷
[r] پيد ۴۲ : ۱۸ زبور ۳۶ : ۱ امث ۱۶ : ۶
[s] پيد ۱۲ : ۱۲ اور ۲۶ : ۷
[t] پيد ۱۱ : ۲۹
[u] پيد ۱۲ : ۱، ۹، ۱۱، وغيره عبر ۱۱ : ۸
[w] پيد ۱۲ : ۱۳
[x] پيد ۱۲ : ۱۶
[y] پيد ۱۳ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸ کے قریب

تیرے بھائي کو[z] هزار ثقل روپے کے دیئے: وہ تیرے واسطے، اور اُن سب کے واسطے، جو تیرے ساتهہ هیں، اور سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ[a] هي: سو اُس نے یوں ملامت پائي۔
۱۷ تب ابرهام نے خدا سے دعا مانگي[b]؛ اور خدا نے ابي‌ملک، اور اُس کي جورو، اور اُس کي لونڈیوں کو، چنگا کیا، کہ وے جننے لگیں۔ ۱۸ کیونکہ خداوند نے ابي ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو، ابرهام کي جورو سرہ کے معاملہ کے سبب، بند کر دیا[c] تھا۔

۲۱ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ اِضحاق پیدا هوتا۔ ۴ ختنہ پاتا۔ ۶ سرہ خوشي مناتي۔ ۹ هاجرہ اور اِسماعیل نکالے جاتے۔ ۱۵ هاجرہ تنگ حال هو جاتي۔ ۱۷ فرشتہ اُسے تسلي دیتا۔ ۲۲ ابي‌ملک ابرهام کے ساتهہ مقام بیرسبع پر عہد باندھتا۔

اور خداوند نے، جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا، سرہ پر نظر کي[a]: اور خداوند نے جیسا کہ کہا تھا[b]، سرہ کے لیئے کیا۔ ۲ چنانچہ سرہ حاملہ هوئي، اور ابرهام کے لیئے بڑھاپے میں، اُسي مقرر وقت پر[c]، جو خدا نے اُسے کہا تھا، ایک بیٹا جني[d]۔ ۳ اور ابرهام نے اپنے بیٹے کا نام، جو اُس سے پیدا هوا، جو سرہ اُس کے لیئے جني، اِضحاق[e] رکھا۔ ۴ اور ابرهام نے، جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا[f]، اپنے بیٹے اِضحاق کا، جب وہ آٹھہ دن کا هوا، ختنہ کیا[g]۔ ۵ اور جب اُس کا بیٹا اِضحاق اُس سے پیدا هوا، تو ابرهام سو برس کا تھا[h]۔
۶ اور سرہ نے کہا، کہ خدا نے مجھے هنسایا[i]، اور سب سننیوالے میرے ساتهہ هنسینگے[k]۔ ۷ پھر وہ بولي، کہ کوئي ابرهام سے کہہ سکتا تھا، کہ سرہ لڑکوں کو دودھ پلاویگي؟ کیونکہ میں اُس کے بڑھاپے میں ایک بیٹا جني[l]۔ ۸ اور وہ لڑکا بڑھا، اور اُس کا دودھ چھڑایا گیا: اور اِضحاق کے دودھ چھڑانے کے دن ابرهام نے بڑي ضیافت کي۔
۹ اور سرہ نے دیکھا، کہ هاجرہ مصري[m]

z ۵ آیت
a پید ۲۴: ۶۵ اور ۲۶: ۱۱
b ایوب ۴۲: ۹، ۱۰
c پید ۱۲: ۱۷
a ۱ سمو ۲: ۲۱
b پید ۱۷: ۱۹، اور ۱۸: ۱۰، ۱۴
گلہ ۴: ۲۳، ۲۸
c پید ۱۷: ۲۱
d اعم ۷: ۸ گلہ ۴: ۲۲ عبر ۱۱: ۱۱
e پید ۱۷: ۱۹
f پید ۱۷: ۱۰، ۱۲
g اعم ۷: ۸
۱۸۹۷ کے قریب
h پید ۱۷: ۱، ۱۷
i زبور ۱۲۶: ۲ یسع ۵۴: ۱ گلہ ۴: ۲۷
k لوقا ۱: ۵۸
l پید ۱۸: ۱۱، ۱۲
m پید ۱۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۲ کے قریب

کا بیٹا، جو وہ ابرهام سے جني[n] تھي، ٹھٹھے مارتا هي[o]۔ ۱۰ تب اُس نے ابرهام سے کہا، کہ اِس لونڈي اور اُس کے بیٹے کو نکال دے[p]: کیونکہ اِس لونڈي کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتهہ وارث نہ هوگا۔ ۱۱ پر اپنے بیٹے کي خاطر[q] یہہ بات ابرهام کي نظر میں نہایت بري معلوم هوئي۔
۱۲ خدا نے ابرهام سے کہا، کہ وہ بات اِس لڑکے اور تیري لونڈي کي بابت تیري نظر میں بري نہ معلوم هو؛ هر ایک بات کے حق میں، جو سرہ نے تجھے کہي، اُس کي آواز پر کان رکھہ؛ کیونکہ تیري نسل اِضحاق سے[r] کہلائیگي۔ ۱۳ اور اُس لونڈي کے بیٹے سے بھي میں ایک قوم پیدا کرونگا[s]، اِس لیئے کہ وہ بھي تیري نسل هي۔ ۱۴ تب ابرهام نے صبح سویرے اُٹھکر روٹي، اور پاني کي ایک مشک، لي، اور هاجرہ کو، اُس کے کاندھے پر دھرکر، دي، اور اُس لڑکے کو بھي، اور اُسے رخصت کیا[t]: وہ روانہ هوئي، اور بیرسبع کے بیابان میں بھٹکتي پھرتي تھي۔ ۱۵ اور جب مشک کا پاني چک گیا، تب اُس نے اُس لڑکے کو ایک جھاڑي کے نیچے ڈال دیا۔ ۱۶ اور آپ اُس کے سامھنے ایک تیر کے ٹپے پر دور جا بیٹھي: کیونکہ اُس نے کہا، میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں۔ سو وہ سامھنے بیٹھي، اور چلا چلاکے روئي۔
۱۷ تب خدا نے اُس لڑکے کي آواز سني[u]؛ اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے هاجرہ کو پکارا، اور اُس سے کہا، کہ اي هاجرہ، تجھہ کو کیا هوا؟ مت ڈر؛ کہ اُس لڑکے کي آواز، جہاں وہ پڑا هي، خدا نے سني۔ ۱۸ اُٹھہ، اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے هاتھہ سے سنبھال: کہ میں اُس کو ایک بڑي قوم بناؤنگا[w]۔ ۱۹ پھر خدا نے اُس کي آنکھیں کھولیں[x]، اور اُس نے پاني کا ایک کنوا دیکھا: اور جاکر اُس مشک کو پاني سے بھر لیا، اور لڑکے کو پلایا۔ ۲۰ اور خدا

n پید ۱۶: ۱۵
o گلہ ۴: ۲۹
p گلہ ۴: ۳۰
دیکھو پید ۲۵: ۶ اور ۳۱: ۶، ۷
q پید ۱۷: ۱۸
r روم ۹: ۷، ۸ عبر ۱۱: ۱۸
s ۱۸ آیت اور ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲۰
t یوح ۸: ۳۵
u خر ۳: ۷
w ۱۳ آیت
x گنتی ۲۲: ۳۱ دیکھو ۲ سلا ۶: ۱۷، ۱۸، ۲۰ لوقا ۲۴: ۱۶، ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸ کے قرب

اُس لڑکے کے ساتھه تھا[y]؛ اور وہ بڑھا، اور بیابان میں رها کیا، اور تیرانداز[z] هو گیا۔ ۲۱ اور وہ فاران کے بیابان میں رها: اور اُس کي ما نے ملک مصر سے ایک عورت اُس سے بیاهنے کو لي[a]۔

۲۲ پھر اُس وقت یوں هوا، کہ ابي‌ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکُل نے[b] ابرهام سے کہا، کہ هر کام میں، جو تو کرتا هی، خدا تیرے ساتھه هی[c]؛ ۲۳ اب مجھه سے خدا کي قسم کھا[d]، کہ تو نہ مجھه سے، نہ میرے بیٹے سے، اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے؛ بلکہ اُس مہرباني کے موافق جو میں نے تجھه پر کي هی، تو مجھه پر اور اِس ملک پر، جس میں تو بسا هی، مہرباني کرے۔ ۲۴ تب ابرهام نے کہا، کہ میں قسم کھاؤنگا۔ ۲۵ اور ابرهام نے پاني کے ایک کوئے کے واسطے، جسے ابي‌ملک کے نوکروں نے زبردستي سے چھین لیا تھا، ابي‌ملک کو ملامت کي[e]۔ ۲۶ ابي‌ملک نے کہا، کہ میں نہیں جانتا هوں، کہ کس نے یہه کام کیا: اور تو نے بھي مجھے خبر نہ دي، اور میں نے، آج کے سوا، سنا بھي نہیں۔ ۲۷ اور ابرهام نے بھیڑ بکري، اور گاے بیل لیکے ابي‌ملک کو دیئے؛ اور دونوں نے آپس میں عہد کیا[f]۔ ۲۸ اور ابرهام نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر جدا رکھا۔ ۲۹ اور ابي‌ملک نے ابرهام سے کہا، کہ یے بھیڑوں کے سات مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکھے، یہه کیا هیں؟ ۳۰ اُس نے کہا، کہ یے سات مادہ بچے تو میرے هاتھه سے لے، تا کہ وے میرے گواہ هوں[g]، کہ میں نے یہه کوا کھودا۔ ۳۱ اِس لیئے اُس مقام کا نام ||بیرسبع رکھا[h]؛ کہ اُن دونوں نے قسم کھائي۔ ۳۲ سو اُنھوں نے بیرسبع میں عہد کیا؛ تب ابي‌ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکُل اُٹھے، اور فلستیوں کے ملک کو پھرے۔

۳۳ تب اُس نے بیرسبع میں درخت لگائے، اور وهاں خداوند کا، جو خداے ابدي هی[i]، نام لیا[k]۔ ۳۴ اور ابرهام بہت دن فلستیوں کے ملک میں رها۔

[y] پید ۲۸ : ۱۵ اور ۳۹ : ۲، ۳، ۲۱
[z] پید ۱۶ : ۱۲
[a] پید ۲۴ : ۴
[b] پید ۲۰ : ۲ اور ۲۶ : ۲۶
[c] پید ۲۶ : ۲۸
[d] یشو ۲ : ۱۲ ؛ ۱ سمو ۲۴ : ۲۱
[e] دیکھو پید ۲۶ : ۱۵، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲
[f] پید ۲۶ : ۳۱
[g] پید ۳۱ : ۴۸، ۵۲
|| یعني قسم کا کوا۔
[h] پید ۲۶ : ۳۳

۱۸۹۱ کے قرب

۲۲ باب

۱ اِس بیان میں کہ ابرهام اپنے بیٹے اِضحاق کے قربان کرنے کا حکم پانے سے آزمایا جاتا۔ ۳ اپنا ایمان اور فرمانبرداري ظاهر کرتا۔ ۱۱ فرشتہ اُس کا هاتھه روک رکھتا۔ ۱۳ اِضحاق کے بدلے مینڈها پکڑا جاتا۔ ۱۴ اُس مقام کا نام یهوواه یِري رکھا جاتا۔ ۱۵ ابرهام پھر برکت پاتا۔ ۲۰ نحور کا نسب‌نامہ، ربقہ کے نام تک۔

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

اُن باتوں کے بعد یوں هوا، کہ خدا نے ابرهام کو آزمایا[a]، اور اُسے کہا، کہ اي ابرهام: وہ بولا، کہ دیکھه، میں حاضر هوں[b]۔ ۲ تب اُس نے کہا، کہ تو اپنے بیٹے، هاں اپنے اِکلوتے، جسے تو پیار کرتا هی، اِضحاق کو لے، اور زمین موریاہ[c] میں جا، اور اُسے وهاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر، جو میں تجھے بتاؤنگا، سوختني قرباني کے لیئے چڑها۔

۳ تب ابرهام تڑکے اُٹھا، اور اپنے گدھے پر چارجامہ کسا، اور اپنے ساتھه دو جوان اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لیا، اور سوختني قرباني کي لکڑیاں چیریں، اور اُٹھکر اُس جگہه، جو خدا نے اُسے فرمایا تھا، چلا۔ ۴ تیسرے دن، جب ابرهام نے اپني آنکھه اُٹھا کے اُس جگہه کو دور سے دیکھا، ۵ تب ابرهام نے اپنے جوانوں سے کہا، تم یہاں گدھے پاس رهو؛ میں اِس لڑکے کے ساتھه وهاں تک جاؤنگا، اور سجدہ کرکے پھر تمھارے پاس آؤنگا۔ ۶ اور ابرهام نے سوختني قرباني کي لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اِضحاق پر رکھیں[d]، اور آگ، اور چھري اپنے هاتھه میں لي، اور دونوں ساتھه ساتھه چلے۔ ۷ تب اِضحاق نے اپنے باپ ابرهام سے کہا، کہ اي میرے باپ: اُس نے جواب دیا، کہ اي میرے بیٹے، میں حاضر هوں۔ اُس نے کہا، کہ دیکھه، آگ اور لکڑیاں تو هیں؛ پر سوختني قرباني کے لیئے برہ کہاں؟ ۸ ابرهام نے کہا، کہ اي میرے بیٹے، خدا آپ هي اپنے واسطے سوختني قرباني کے لیئے برہ کي تدبیر کر لیگا: سو وے دونوں ساتھه

[i] اِسہ ۳۳ : ۲۷ ؛ یسع ۴۰ : ۲۸ ؛ روم ۱۶ : ۲۶ ؛ ۱ تمط ۱ : ۱۷
[k] پید ۴ : ۲۶
[a] ۱ قرن ۱۰ : ۱۳ ؛ عبر ۱۱ : ۱۷ ؛ یعق ۱ : ۱۲ ؛ ۱ پطر ۱ : ۷
[b] عبر ۱۱ : ۱۷
[c] ۲ توا ۳ : ۱
[d] یوح ۱۹ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

ساتھ چلے. ۹ اور وے اُس مقام پر، جس کی بابت خدا نے اُس سے کہا تھا، پہنچے. تب ابرہام نے وہاں ایک قربانگاہ بنائی، اور لکڑیاں چنیں، اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا، اور اُسے قربانگاہ میں لکڑی کے اوپر دھر دیا[a]. ۱۰ اور ابرہام نے اپنا ہاتھ بڑھاکے چھری لی، کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے. ۱۱ وونہیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا، کہ ای ابرہام، ای ابرہام: وہ بولا، میں حاضر ہوں. ۱۲ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا ہاتھ لڑکے پر مت بڑھا، اور اُسے کچھ مت کر[f]: کہ اب میں نے جانا[g]، کہ تو خدا سے ڈرتا ہی: اِس لیئے کہ تو نے اپنے بیٹے، ہاں اپنے اِکلوتے کو، مجھ سے دریغ نہ کیا. ۱۳ تب ابرہام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا، جسکے سینگ جھاڑی میں اٹکے ہیں: تب ابرہام نے جاکر اُس مینڈھے کو لیا، اور اُس کو اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختنی قربانی کے لیئے چڑھایا. ۱۴ اور ابرہام نے اُس مقام کا نام ||یہواہ‌یری رکھا: چنانچہ یہہ آج تک کہا جاتا ہی، کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا.

۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرہام کو پکارا، اور کہا، کہ ۱۶ خداوند فرماتا ہی، اِس لیئے کہ تو نے ایسا کام کیا، اور اپنا بیٹا، ہاں اپنا اِکلوتا ہی بیٹا، دریغ نہ رکھا، میں نے اپنی قسم[h] کھائی، کہ ۱۷ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا، اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو آسمان کے ستاروں[i]، اور دریا کے کنارے کی ریت[k]، کی مانند، بڑھاؤنگا: اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض ہونگی[l]. ۱۸ اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پاوینگی[m]: کیونکہ تو نے میری بات[n] مانی. ۱۹ بعد اُس کے ابرہام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا: وے اُٹھے، اور ایک ساتھ بیرسبع[o] کو گئے: اور ابرہام بیرسبع میں رہا.

[a] عبر ۱۱: ۱۷ یعق ۲: ۲۱
[f] ۱ سمو ۱۵: ۲۲
[g] میکہ ۶: ۷، ۸
[?] یعق ۲: ۲۲
|| یعنی، خداوند دیکھیگا، یا، پیشبینی کریگا.
[h] زبور ۱۰۵: ۹ لوقا ۱: ۷۳ عبر ۶: ۱۳، ۱۴
[i] پید ۱۵: ۵ ...ہ ۲۲: ۲۲
[k] پید ۱۳: ۱۶
[l] پید ۲۴: ۶۰
[m] پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۶: ۴ اعم ۳: ۲۵ گلا ۳: ۸، ۹، ۱۶، ۱۸
[n] ۳: ۱۰ آیت پید ۲۶: ۵
[o] پید ۲۱: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

۲۰ بعد اِن باتوں کے یوں ہوا، کہ ابرہام کو خبر پہنچی، کہ دیکھہ، مِلکہ[p] بھی، تیرے بھائی نحور کے لیئے فرزند جنی: ۲۱ عوض[q] اُس کا پلوٹھا، اور اُس کا بھائی بوز، اور قموایل، ارام[r] کا باپ، ۲۲ اور کسد، اورحزو، اور فلداس، اور اِدلاف، اور بیتوایل. ۲۳ اور بیتوایل سے[s] ربقہ پیدا ہوئی: مِلکہ، ابرہام کے بھائی نحور کے لیئے یے آٹھہ جنی. ۲۴ اور اُس کی حرم سے، جس کا نام رومہ تھا، طابح، اور جاحم، اور تخس، اور معکہ پیدا ہوئے.

۲۳ باب

۱ سرہ کی عمر، اور اُس کی وفات. ۳ مکفیلہ کا کھیت خرید ہوا: ۱۹ اُس میں سرہ کی لاش کا دفن ہونا.

اور سرہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی تھی: سرہ کی زندگی کے اِتنے ہی برس تھے. ۲ اور سرہ قریت اربع[a] میں مر گئی: وہی حبرون[b] ہی، جو کنعان میں ہی: تب ابرہام سرہ کے لیئے ماتم کرنے اور اُس پر رونے کو آیا.

۳ پھر ابرہام اپنے مردے کے پاس سے اُٹھہ کھڑا ہوا، اور بنی حِت سے ہمکلام ہوکے کہا، کہ ۴ میں پردیسی[c] اور تم میں رہنیوالا ہوں: تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میری ملکیت کر دو[d]، کہ میں ||اپنے سامہنے سے اپنا مردہ اُٹھاکے گاڑوں. ۵ تب بنی حِت نے ابرہام کے جواب میں کہا، ۶ کہ ای میرے خداوند، ہماری سن: تو ہمارے درمیان ایک امیر اللہ[e] ہی: ہماری قبرگاہوں میں سے سب سے اچھی قبرگاہ میں اپنے مردے کو گاڑ: ہم میں کوئی نہیں، جو تجھہ سے اپنی قبرگاہ باز رکھے، کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے. ۷ تب ابرہام کھڑا ہوا، اور اُس ملک کے لوگوں بنی حِت کے آگے اپنے کو جھکایا، ۸ اور اُن سے یوں گفتگو کی کہ اگر تمہاری مرضی ہو، کہ میں اپنے مردے کو اپنے سامہنے سے اُٹھاکے گاڑوں، تو میری سنو: صُحر کے بیٹے عفرون سے میری سفارش کرو، ۹ کہ وہ مکفیلہ کے غار کو، جو اُس کا ہی، اور اُس کے کھیت

[p] پید ۱۱: ۲۹
[q] ایوب ۱: ۱
[r] ایوب ۳۲: ۲
[s] پید ۲۴: ۱۵
[a] یشو ۱۴: ۱۵ قاض ۱: ۱۰
[b] پید ۱۳: ۱۸ ۱۹ آیت
۱۸۶۰
[c] پید ... ۱ توا ۲۹: ... زبور ۱۰۵: ۱۲ عبر ۱۱: ۹، ۱۳
[d] اعم ۷: ۵
|| عبرانی میں، اپنی نظروں سے.
[e] پید ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۱۴ اور ۲۴: ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۸۶۰

کے کنارے پر هی، اُس کي پوري قیمت لیکے مجھے دے، کہ تمهارے بیچ ایک قبرگاه میري ملکیت هو. ۱۰ اور عفرون بني حِت کے درمیان بیٹھا تھا. تب عفرون حِتّي نے بني حت کے سامھنے، اُن سب لوگوں کے ||روبرو[f]، جو اُس کے شهر کے دروازے سے داخل هوتے تھے، ابرهام کے جواب میں کہا، ۱۱ نهیں، میرے خداوند، میري سن[g]: میں یهه کھیت تجھے دیتا هوں، اور وه غار بھي، جو اُس میں هی، اپني قوم کے فرزندوں کے آگے تجھے دیتا هوں: تو اپنے مردے کو گاڑ. ۱۲ تب ابرهام نے اپنے کو اُس ملک کے لوگوں کے سامھنے جُھکایا. ۱۳ پھر اُس نے اُس ملک کے لوگوں کے سامھنے عفرون سے همکلام هوکے کہا، اگر تو دیتا هی، تو میري سنیئے: میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیه دونگا: تو مجھ سے لے، تو میں اپنے مردے کو وهاں گاڑوں. ۱۴ عفرون نے ابرهام کو جواب دیا، اور اُس سے کہا، ۱۵ میرے خداوند، میري سن لے: یهه زمین روپے کے چار سو ثقل[h] کي هی: یهه تیرے اور میرے درمیان کیا هی؟ پس اپنا مرده گاڑ. ۱۶ ابرهام نے عفرون کي سني، اور ابرهام نے اُس چاندي کو عفرون کے لیئے تول دیا[i]، جو اُس نے بني حِت کے سامھنے کہا تھا، یعنے چار سو ثقل چاندي، جس کي سوداگروں میں چلن تھي.

۱۷ سو عفرون کا وه کھیت[k]، جو مکفیله میں ممرے کے سامھنے تھا، وهي کھیت، اور وه غار، جو اُس میں تھا، اور سارے درخت، جو اُس کھیت میں، اور اُس کي چاروں طرف کي سرحدوں میں تھے، ۱۸ بني حِت کے اور اُن سب کے روبرو، جو اُس کے شهر کے دروازے سے داخل هوتے تھے، یهه سب ابرهام کي خاص ملکیت هو گئي. ۱۹ بعد اُس کے ابرهام نے اپني جورو سره کو مکفیله کے کھیت کے غار میں، جو ممرے کے سامھنے هی، گاڑا: کنعان کي زمین میں حبرون وهي هی. ۲۰ چنانچه وه کھیت، اور وه غار، جو اُس میں تھا، بني حِت نے قبرگاه کے لیئے ابرهام کي ملکیت ٹھهرا دیئے[l].

|| عبراني میں، اُن کے کانوں میں.
[f] پید ۳۴: ۲۰، ۲۴
[g] دیکھو ۲ سمو ۲۴: ۲۱-۲۴
[h] خر ۳۰: ۱۳ حزق ۴۵: ۱۲
[i] یرم ۳۲: ۹
[k] پید ۲۵: ۹ اور ۴۹: ۳۰، ۳۱، ۳۲ اور ۵۰: ۱۳ اعم ۷: ۱۶
[l] دیکھو روت ۴: ۷، ۸، ۹، ۱۰ یرم ۳۲: ۱۰، ۱۱

۲۴ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ ابرهام اپنے گھر کے مختار سے قسم لیتا. ۱۰ مختار روانه هوتا: ۱۲ دعا مانگتا. ۱۴ نشاني اُس کو ملتي. ۱۵ ربقه کي ملاقات اُس سے هوتي: ۱۸ اُس سے نشاني پوري هوتي: ۲۲ اُس کے هاتھ سے زیورات قبول کرتي: ۲۳ اپنے گھرانے سے ملاقات کراتي: ۲۵ اور اُس مرد کي دعوت کرتي. ۲۶ مختار خدا کا شکر کرتا: ۲۹ لابن اُس کی مهماني کرتا. ۳۴ مختار اپنا مقصد ظاهر کرتا. ۵۰ لابن اور بیتوایل اُس کي گذارش کو منظور کرتے. ۵۸ ربقه اُس کے ساتھ جانے پر راضي هوتي. ۶۲ اِضحاق ربقه کا اِستقبال کرتا.

۱۸۵۷ کے قریب

اور ابرهام بوڑها اور بهت دنوں کا هوا[a]، اور خداوند نے سب باتوں میں ابرهام کو برکت بخشي تھي[b]. ۲ اور ابرهام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر کو[c]، جو اُس کي سب چیزوں کا مختار تھا[d]، کہا، میں تیري منت کرتا هوں، اپنا هاتھ میري ران تلے رکھ[e]: ۳ اور میں تجھ سے خداوند کي، جو آسمان کا خدا هی، اور زمین کا خدا هی، قسم لونگا[f]، کہ تو کنعانیوں کي بیٹیوں میں سے، جن میں میں رهتا هوں، میرے بیٹے کو نه بیاه دیگا[g]: ۴ بلکه تو میرے وطن[h] اور میرے خاندان میں جا، اور میرے بیٹے اِضحاق کے لیئے جورو لے آ[i]. ۵ اُس نوکر نے اُسے کہا، کہ شاید وه عورت اِس ملک میں ||میرے ساتھ آنے پر راضي نه هو: تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں، جهاں سے تو آیا، پھر لے جاؤں؟ ۶ تب ابرهام نے اُسے کہا، خبردار، تو میرے بیٹے کو وهاں هرگز نه لے جانا.

۷ خداوند، آسمان کا خدا، جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زادبوم سے نکال لایا[k]، اور جو مجھ سے همکلام هوا، اور جس نے قسم کھاکر مجھ سے کہا، کہ میں تیري نسل کو یهه زمین دونگا[l]، وهي تیرے آگے اپنا فرشته بھیجیگا[m]، کہ تو وهاں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لاوے

[a] پید ۱۸: ۱۱ اور ۲۱: ۵
[b] پید ۱۳: ۲ ۳۵ آیت زبور ۱۱۲: ۳ امثا ۱۰: ۲۲
[c] پید ۱۵: ۲
[d] ۱۰ آیت پید ۳۹: ۴، ۵، ۶
[e] پید ۴۷: ۲۹ نوحه ۵: ۶
[f] پید ۱۴: ۲۲ اِستِ ۶: ۱۳ یشو ۲: ۱۲
[g] پید ۲۶: ۳۵ اور ۲۷: ۴۶ اور ۲۸: ۲ خر ۳۴: ۱۶ اِستِ ۷: ۳
[h] پید ۱۲: ۱
[i] پید ۲۸: ۲
|| عبراني میں، میرے پیچھے چلنے میں.
[k] پید ۱۲: ۱
[l] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۱۷: ۸ خر ۳۲: ۱۳ اِستِ ۱: ۸ اور ۳۴: ۴ اعم ۷: ۵
[m] خر ۲۳: ۲۰، ۲۳ اور ۳۳: ۲ عبر ۱: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

۸ اور اگر وه عورت تیرے ساته آنے میں راضي نه هو، تو تو میري قسم سے چهوت جائیگا[n]: پر میرے بیتے کو هرگز وهاں مت لے جانا. ۹ اُس نوکر نے اپنا هاته اپنے صاحب ابرهام کي ران تلے رکها، اور اُس کے سامهنے اِس بات پر قسم کهائي.

۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اُونتوں میں سے دس اُونت لیئے، اور چل نکلا، کیونکه اُس کے خاوند کے سب اموال اُس کے هاته میں تهے: اور وه اُتها، اور ارام نهریم میں نحور کے شهر تک[o] گیا. ۱۱ اور شام کو جس وقت که عورتیں پاني بهرنے کو آتي هیں[p]، اُس نے اُس شهر کے باهر باولي کے نزدیک اپنے اُونتوں کو بتهایا. ۱۲ اور کها، که اى خداوند، میرے خاوند ابرهام کے خدا[q]، میں تیري منت کرتا هوں، تو آج مجهه کو کامیاب کر[r]، اور میرے خاوند ابرهام پر مهر کر. ۱۳ دیکه، میں اِس باولي پاس کهڑا هوں[s]: اور شهر کے لوگوں کي بیتیاں پاني بهرنے آتي هیں[t]: ۱۴ پس یوں هونے دے، که وه چهوکري، جسے میں کهوں، که اپني تهلیا اُتار، تاکه میں پیئوں; اور وه کهے، که پي، اور میں تیرے اُونتوں کو بهي پلاؤنگي، وه عورت هو، جسے تو نے اپنے بندے اِضحاق کے لیئے تههرایا هي; اور اُسي سے میں جانونگا[u]، که تو نے میرے صاحب پر مهرباني کي هي.

۱۵ اور ایسا هوا، که پیشتر اُس سے که یهه باتیں تمام کي تهیں، دیکهو، ربقه، جو ابرهام کے بهائي نحور کي جورو ملکه[w] کے بیتے بیتوایل سے پیدا هوئي تهي، اپني تهلیا اپنے کاندهے پر دهرکے نکلي. ۱۶ اور وه چهوکري نهایت خوبصورت[x]، اور کنواري تهي، اور مرد سے ناواقف. وه اُس باولي میں اُتري، اور اپني تهلیا بهرکر اوپر آئي. ۱۷ تب وه نوکر اُس کي ملاقات کو دوڑا، اور بولا، که میں تیري منت کرتا هوں، مجهے اپني تهلیئے سے تهوڑا سا پاني پلا. ۱۸ وه بولي، که پیجیئے صاحب[y]: اور اُس نے جلدي کي، اور اپني تهلیا هاته پر اُتار کے اُسے پلایا. ۱۹ جب اُسے پلا چکي، تو بولي، که میں تیرے اُونتوں کے لیئے بهي پاني بهرنے جاؤنگي، جب تک که وے پي نه چکیں.

۲۰ اور اُس نے وونهیں اپني تهلیا کا پاني حوض میں ڈال دیا، اور پهر باولي میں پاني بهرنے دوڑي گئي، اور اُس کے سب اُونتوں کے لیئے بهرا. ۲۱ وه مرد اُس سے متعجب هوکر چپ رها، تا دیکهے، که خداوند نے اُس کا سفر مبارک کیا هي، که نهیں[z]. ۲۲ اور یوں هوا، که جب اُونت پي چکے، تو اُس شخص نے آدهے مثقال سونے کي ایک نتهه، اور دس مثقال سونے کے دو کڑے هاتهوں کے لیئے[a] نکالے: ۲۳ اور کها، که تو کس کي بیتي هي؟ مجهے بتایئے: کیا تیرے باپ کے گهر میں همارے اُترنے کي جگهه هي؟ ۲۴ اُس نے اُسے کها، که میں بیتوایل کي بیتي هوں[b]، جسے ملکه نحور کے لیئے جني. ۲۵ یهه بهي اُس سے کها، که همارے پاس گهاس چارا بهت هي، اور تکنے کي جگهه بهي هي. ۲۶ تب اُس مرد نے اپنا سر جهکایا، اور خداوند کو سجده کیا[c]. ۲۷ اور اُس نے کها، خداوند، میرے خاوند ابرهام کا خدا، مبارک هي[d]، جس نے میرے خاوند کو اپني رحمت اور اپني راستي[e] سے خالي نه چهوڑا: خداوند نے مجهے میرے خاوند کے بهائیوں کے گهر کي طرف راه دکهائي[f]. ۲۸ تب اُس لڑکي نے دوڑ کے اپني ما کے گهر میں یهه احوال کها.

۲۹ اور ربقه کا ایک بهائي تها، جس کا نام لابن[g] تها: وه باهر باولي پر اُس مرد پاس دوڑا گیا. ۳۰ جب اُس نے وه نتهه، اور کڑے اپني بهن کے هاتهوں میں دیکهے، اور اپني بهن ربقه سے یے باتیں

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

[n] یشوع ۲ : ۱۷، ۲۰
[o] پید ۲۷ : ۴۳
[p] خر ۲ : ۱۶ — اسم ۹ : ۱۱
[q] ۲۷، ۴۲ آیت — پید ۲۶ : ۲۴ — اور ۲۸ : ۱۳ — اور ۳۲ : ۹ — خر ۳ : ۶، ۱۵
[r] نحم ۱ : ۱۱ — زبور ۳۷ : ۵
[s] ۴۳ آیت
[t] پید ۲۹ : ۹ — خر ۲ : ۱۶
[u] دیکهو قاض ۶ : ۱۷، ۳۷ — اسم ۶ : ۷ — اور ۱۴ : ۱۰ — اور ۲۰ : ۷
[w] پید ۱۱ : ۲۹ — اور ۲۲ : ۲۳
[x] پید ۲۶ : ۷
[y] ۱ پطر ۳ : ۸ — اور ۴ : ۹
[z] ۱۲، ۵۶ آیتیں
[a] یسع ۳ : ۱۹، ۲۱ — حزق ۱۶ : ۱۱، ۱۲ — ۱ پطر ۳ : ۳
[b] پید ۲۲ : ۲۳
[c] ۵۲ آیت — خر ۴ : ۳۱
[d] خر ۱۸ : ۱۰ — روت ۴ : ۱۴ — ۱ سمو ۲۵ : ۳۲، ۳۹ — ۲ سمو ۱۸ : ۲۸ — لوقا ۱ : ۶۸
[e] پید ۳۲ : ۱۰ — زبور ۹۸ : ۳
[f] ۴۸ آیت
[g] پید ۲۹ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

سنیں، جو کہتی تھی، کہ اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا، وہ اُس مرد پاس آیا؛ اور کیا دیکھتا ہی، کہ اُونٹوں کے نزدیک باولی پاس کھڑا ہی۔ ۳۱ اور کہا، کہ ای خداوند کے مبارک، تو اندر آ؛ کس لیئے باہر کھڑا ہی؟ میں نے ایک گھر اور اُونٹوں کے لیئے بھی ایک مکان طیار کیا۔

۳۲ اور وہ مرد گھر میں آیا؛ اور اُس نے اُس کے اُونٹوں کو کھولا، اور اُونٹوں کے لیئے گھاس چارا دیا، اور اُس کے پانو، اور اُس کے ساتھوالے مردوں کے پانو، دھونے کو پانی دیا۔ ۳۳ اور کھانا اُس کے آگے رکھا گیا؛ پر وہ بولا، کہ میں جب تک اپنا مطلب نہ کہوں، نہ کھاؤنگا۔ وہ بولا، کہہ۔ ۳۴ تب اُس نے کہا، کہ میں ابرہام کا نوکر ہوں۔ ۳۵ اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سی برکت دی؛ اور وہ بڑا آدمی ہوا؛ اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں، اور گاے بیل، اور سونا اور روپا، اور لونڈی اور غلام، اور اُونٹ اور گدھے بخشے ہیں۔ ۳۶ اور میرے خاوند کی جورو سرہ بڑھاپے میں اُس کے لیئے بیٹا جنی: اور اُس نے اپنا سب کچھ اُسے دیا۔ ۳۷ اور میرے خاوند نے یہہ کہکے مجھ سے قسم لی، کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے، جن کی زمین میں میں رہتا ہوں، کسی سے میرے بیٹے کی شادی مت کرائیو: ۳۸ بلکہ تو میرے باپ کے گھر، اور میرے خاندان میں جا، اور میرے بیٹے کے واسطے جورو لے آ۔ ۳۹ تب میں نے اپنے خاوند سے کہا، شاید کہ وہ عورت میرے ساتھہ نہ آنے چاہے۔ ۴۰ تب اُس نے مجھے کہا، کہ خداوند، جس کے حضور میں میں چلتا ہوں، اپنا فرشتہ تیرے ساتھہ بھیجیگا، اور وہ تجھے راہ میں کامیاب کریگا؛ تو میرے کُنبے اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لا۔ ۴۱ اور جب تو میرے خاندان میں جا پہنچے، تب تو میری قسم سے چھوٹیگا: پر اگر وے تجھے نہ دیں، تو بھی تو میری قسم سے چھوٹا۔ ۴۲ میں آج اُس باولی پر آیا، اور کہا، کہ ای خداوند، میرے خاوند ابرہام کے خدا، اگر تو میرے سفر کو، جو میں کرتا ہوں، مبارک کرے: ۴۳ تو دیکھہ، کہ میں پانی کی باولی پاس کھڑا ہوں؛ اور ایسا ہو، کہ جب وہ کنواری پانی بھرنے نکلے، اور میں اُس سے کہوں، کہ اپنی ٹھلیئے سے تھوڑا پانی پینے کو مجھے دے؛ ۴۴ اور وہ مجھے کہے، کہ تو بھی پی، اور میں تیرے اُونٹوں کے لیئے بھی بھرونگی: تو وہ وہی عورت ہووے، جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لیئے مقرر کیا ہی۔ ۴۵ اور میں اپنے دل میں یہہ بات کہتا ہی تھا، کہ دیکھو، ربقہ اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر لیئے باہر نکلی، اور باولی میں اُتری، اور پانی بھرا: تب میں نے اُس سے کہا، مجھے پانی پلا۔ ۴۶ اور اُس نے پھرتی کی، اور اپنی ٹھلیا اپنے اُوپر سے اُتاری، اور بولی، کہ پی لے، اور میں تیرے اُونٹوں کو بھی پانی پلاؤنگی: چنانچہ میں نے پیا، اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بھی پلایا۔ ۴۷ پھر میں نے اُس سے پوچھا، اور کہا، کہ تو کس کی بیٹی ہی؟ وہ بولی، نحور کے بیٹے بیتوایل کی بیٹی ہوں، جسے ملکہ اُس کے لیئے جنی۔ اور میں نے نتھہ اُس کی ناک میں، اور کڑے اُس کے ہاتھوں میں پہنائے۔ ۴۸ اور میں نے اپنا سر جُھکاکے خداوند کو سجدہ کیا، اور خداوند اپنے خاوند ابرہام کے خدا کو مبارک کہا، جس نے مجھے سیدھی راہ بتائی، کہ اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی اُس کے بیٹے کے واسطے لوں۔ ۴۹ سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھہ سلوک کیا چاہتے ہو، تو مجھہ سے کہو؛ اور اگر نہیں، تو بھی مجھہ سے کہو؛ تاکہ میں دہنے یا بائیں ہاتھہ پھروں۔ ۵۰ تب لابن اور بیتوایل نے جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ بات

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

خداوند کي طرف سے هي[b]؛ هم تجهے کچهه برا یا بهلا نهیں کهه سکتے. ۵۱ دیکهو، ربقه تیرے آگے هي[c]، اُسے لے، اور جا، اور جیسا که خداوند نے کها هي، اُس سے اپنے خاوند کے بیٹے کا بیاه کر دے. ۵۲ اور یوں هوا، که جب ابرهام کے نوکر نے اُن کي باتیں سنیں، تو زمین پر جهککے خداوند کو سجده کیا[d]. ۵۳ اور نوکر نے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن[e]، اور پوشاکیں نکالیں، اور ربقه کو دیں: اور اُس نے اُس کے بهائي اور اُس کي ما کو بهي قیمتي چیزیں[f] دیں. ۵۴ اور اُس نے، اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتهه تهے، کهایا پیا، اور رات وهیں رهے؛ صبح کو وے اُٹهے، اور اُس نے کها، که مجهے میرے خاوند پاس رخصت کرو[h]. ۵۵ اور اُس کے بهائي اور اُس کي ما نے کها، که چهوکري کو دس روز سے کم نهیں همارے پاس رهنے دے؛ بعد اُس کے وه جائیگي. ۵۶ اُس نے اُنهیں کها، که مجهے مت روکو، که خداوند نے میرا سفر مبارک کیا؛ مجهے رخصت کرو، تاکه میں اپنے خاوند پاس جاؤں. ۵۷ وے بولے، هم اُس چهوکري کو بلاتے هیں، اور ||اُسي سے دریافت کرتے هیں. ۵۸ تب اُنهوں نے ربقه کو بلایا، اور اُس سے کها، که تو اِس مرد کے ساتهه جائیگي؟ وه بولي، که جاؤنگي. ۵۹ تب اُنهوں نے اپني بهن ربقه، اور اُس کي دد[i]، اور ابرهام کے نوکر اور اُس کے لوگوں کو روانه کیا. ۶۰ اور اُنهوں نے ربقه کو دعا دي، اور اُسے کها، که تو هماري بهن، تو لاکهوں کي ما هو[k]، اور تیري نسل اُن کے دروازه کے، جو اُن کا کینه رکهتے هیں، مالک هو[l]. ۶۱ اور ربقه اور اُس کي چهوکریاں اُٹهکر اُونٹوں پر چڑهیں، اور اُس مرد کے پیچهے هولیں: اور وه مرد ربقه کو لیکر روانه هوا. ۶۲ اور اِضحاق بیرالحي الرائي کي راه[m] آ نکلا، که وه دکهن کے ملک میں رهتا تها. ۶۳ اور اِضحاق شام کے وقت دهیان کرنے کو[n] میدان میں گیا: اور اُس نے اپني آنکهیں اُٹهائیں، اور نظر کي، اور کیا دیکها، که اُونٹ چلے آتے هیں. ۶۴ اور ربقه نے اپني آنکهیں اُٹهائیں اور اِضحاق کو دیکهکر اُونٹ پر سے اُتري[o]. ۶۵ که اُس نے اُس نوکر سے پوچها تها، که یهه شخص، جو کهیت سے هماري ملاقات کو چلا آتا هي، کون هي؟ اور اُس نوکر نے کها تها، که یهه میرا خاوند هي. اِس لیئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے تئیں چهپایا. ۶۶ اور نوکر نے سب باتیں، جو اُس نے کي تهیں، اِضحاق سے کهیں. ۶۷ اور اِضحاق اُسے اپني ما سره کے خیمے میں لایا، اور ربقه کو لیا، اور وه اُس کي جورو هوئي، اور اُس نے اُسے پیار کیا: اور اِضحاق نے اپني ما کے مرنے کے بعد تسلي پائي[p].

[b] زبور ۱۱۸: ۲۳ متي ۲۱: ۴۲ مرق ۱۲: ۱۱ [c] پید ۳۱: ۲۴ [d] پید ۲۰: ۱۶ [e] ۲۲ آیت [f] خر ۳: ۲۲ اور ۱۱: ۲ اور ۱۲: ۳۵ [g] عز ۱: ۶ [h] ۵۶، ۵۹ آیتیں || عبراني میں، اُس کے منهه سے. [i] پید ۳۵: ۸ [k] پید ۱۷: ۱۶ [l] پید ۲۲: ۱۷ [m] پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۵: ۱۱ [n] یشو ۱: ۸ زبور ۱: ۲ اور ۷۷: ۲ اور ۱۱۹: ۱۵ اور ۱۴۳: ۵ [o] یشو ۱۵: ۱۸ [p] پید ۳۸: ۱۲

۲۵ باب

۱ ابرهام کے دوسري جورو، قتوره سے. ۵ اُسکا اپنے مال و اسباب کو تقسیم کرنا. ۷ اُس کي عمر، اور اُس کي وفات. ۹ اُس کا دفن. ۱۲ اِسماعیل کا سلسله. ۱۷ اُس کي عمر اور اُس کي وفات. ۲۱ اِضحاق کا ربقه کے لیئے دعا مانگنا، اِس لیئے که وه بانجهه تهي. ۲۲ اُس کے رحم میں دو لڑکوں کا مزاحم هونا. ۲۴ عیسو اور یعقوب کا پیدا هونا؛ ۲۷ فرق، جو اُن میں هوا. ۲۹ عیسو کا پہلوٹهے کے حق کو بیچ ڈالنا.

۱۸۵۳ کے قریب

اور ابرهام نے ایک اور جورو کي، جس کا نام قتوره تها. ۲ اور اُس سے زمران، اور یقسان، اور مدان، اور مدیان، اور اِسباق، اور سوخ پیدا هوئے[a]. ۳ اور یقسان سے صبا، اور ددان، پیدا هوئے. اور ددان کے فرزند اسوري، اور لطوسي، اور لومي تهے. ۴ اور مدیان کے فرزند عیفه، اور عِفر، اور حنوک، اور ابیداع، اور الدوعا تهے. یے سب بني قتوره تهے.

۵ اور ابرهام نے اپنا سب کچهه اِضحاق کو دیا[b]؛ ۶ لیکن اُن حرموں کے بیٹوں کو جو ابرهام سے هوئے، ابرهام نے کچهه اِنعام دیکے، اپنے جیتے جي اُن کو اپنے بیٹے اِضحاق کے پاس سے پورب رخ پورب کي سرزمین میں[c] بهیج دیا[d]. ۷ اور ابرهام کي حیات کے برسوں کے دن، جن

[a] ۱ توا ۱: ۳۲ [b] پید ۲۴: ۳۶ [c] قاض ۶: ۳ [d] پید ۲۱: ۱۴

۱۸۲۲

پيشتر مسيح سے ۱۸۲۲

ميں وہ جيتا رها، ايک سو پچهتر برس تهے. ۸ تب ابرهام جان بحق هوا، اور اچهي عمردرازي ميں بوڑها اور آسودہ هوکے مرا[e]، اور اپنے لوگوں ميں جا ملا[f]. ۹ اور اُس کے بيٹے اِضحاق اور اِسماعيل نے مکفيله کے مغارہ ميں، حِتّي صحر کے بيٹے عفرون کے کهيت ميں، جو ممرے کے آگے هي، اُسے گاڑا[g]: ۱۰ اُس کهيت ميں، جو ابرهام نے حت کے بيٹوں سے مول ليا تها[h]: وهاں ابرهام اور اُس کي جورو سرہ گاڑے گئے[i].

۱۱ اور ابرهام کے مرنے کے بعد يوں هوا، که خدا نے اُس کے بيٹے اِضحاق کو برکت بخشي؛ اور اِضحاق بيرالحي الرائي[k] کے پاس جا رها.

۱۲ اور ابرهام کے بيٹے اِسماعيل کا، جسے سرہ کي لونڈي مصري هاجرہ ابرهام کے ليئے جني تهي[l]، يهه نسبنامه هي: ۱۳ اور يے اِسماعيل کے بيٹوں کے نام هيں، مطابق اُن کے ناموں اور نسبوں کي فهرست کے[m]؛ اِسماعيل کا پلوٹها نبيت، اور قدار، اور ادبئيل، اور مبسام، ۱۴ اور مسمعا، اور دومه، اور منشا، ۱۵ اور ||حدر، اور تيمه، اور اِطور، اور نفيس، اور قدمه. ۱۶ يے اِسماعيل کے بيٹے هيں، اور اُن کے نام اُن کي بستيوں، اور قلعوں ميں، يے هيں؛ اور يے اپني اُمتوں کے بارہ رئيس[n] تهے. ۱۷ اور اِسماعيل کي حيات کے برس ايک سو سينتيس تهے، که وہ جان بحق تسليم هوا[o]، اور مر گيا؛ اور اپنے لوگوں ميں جا ملا. ۱۸ اور وے حويله سے شور تک[p]، جو مصر کے سامهنے اُس راہ ميں هي جس سے اسور کو جاتے هيں، بستے تهے؛ اِن کا قطعهٔ زمين اِن کے سب بهائيوں کے سامهنے پڑا تها.

۱۹ اور ابرهام کے بيٹے اِضحاق کا نسبنامه يهه هي: ابرهام سے اِضحاق پيدا هوا[q]: ۲۰ اِضحاق چاليس برس کي عمر ميں تها، جس وقت اُس نے ربقه سے، جو بيتوايل ارامي فدان ارام کے باشندہ

[e] پيد ۱۵ : ۱۵ اور ۴۹ : ۲۹
[f] پيد ۳۵ : ۲۹ اور ۴۹ : ۳۳
[g] پيد ۳۵ : ۲۹ اور ۵۰ : ۱۳
[h] پيد ۲۳ : ۱۶
[i] پيد ۴۹ : ۳۱
[k] پيد ۱۶ : ۱۴ اور ۲۴ : ۶۲
[l] پيد ۱۶ : ۱۵
۱۸۰۰ کے قريب
[m] ۱ توا ۱ : ۲۹
|| يا، حدد، ۱ توا ۱ : ۳۰
[n] پيد ۱۷ : ۲۰
۱۷۷۳
[o] ۸ آيت
[p] ۱ سمو ۱۵ : ۷
[q] متي ۱ : ۲
۱۸۵۷

پيشتر مسيح سے ۱۸۳۸

کي بيٹي[r]، اور لابن ارامي کي بهن تهي[s]، بياہ کيا. ۲۱ اور اِضحاق نے اپني جورو کے ليئے خداوند سے دعا مانگي، کيونکه وہ بانجه تهي: اور خداوند نے اُس کي دعا قبول کي[t]؛ اور اُس کي جورو ربقه حامله هوئي[u]. ۲۲ اور اُس کے پيٹ ميں دو لڑکے آپس ميں مزاحم هوئے: تب اُس نے کها، اگر يوں هوں، تو ايسي کيوں هوں؟ اور وہ خداوند سے پوچهنے گئي[w]. ۲۳ خداوند نے اُسے کها، که تيرے پيٹ ميں دو قوميں[x] هيں، اور تيرے رحم سے دو اُمتيں نکلينگي، اور ايک اُمت دوسري اُمت سے زوراور هوگي[y]؛ اور بڑا چهوٹے کي خدمت کريگا[z].

۲۴ اور جب اُس کے جنے کے دن پورے هوئے، تو کيا ديکهتے هيں، که اُس کے پيٹ ميں توام هيں. ۲۵ اور پهلا، لال رنگ گويا بِالکل پشم کا لباس هو[a]، نکلا؛ اور اُنهوں نے اُس کا نام عيسو رکها. ۲۶ اُس کے بعد اُس کا بهائي نکلا، اور اُس کا هاتهه عيسو کي ايڑي سے لگا هوا تها[b]: اور اُس کا نام يعقوب[c] رکها گيا: جب وہ اُنهيں جني، تو اِضحاق ساٹهه برس کا تها. ۲۷ اور وے لڑکے بڑهے: اور عيسو شکار ميں ماهر[d]، اور جنگل کا رهنيوالا تها: اور يعقوب نيک مرد[e]، خيموں کا رهنيوالا تها[f]. ۲۸ اور اِضحاق عيسو کو پيار کرتا تها، کيونکه وہ اُس کے شکار کا گوشت کهاتا تها[g]: اور ربقه يعقوب کو چاهتي تهي[h].

۲۹ اور يعقوب نے لپسي پکائي: اور عيسو جنگل سے آيا، اور وہ ماندہ هو گيا تها. ۳۰ اور عيسو نے يعقوب سے کها، که اِس لال لال ميں سے کچهه مجهے کهانے کو دے؛ کيونکه ميں ماندہ هو گيا هوں. اِسليئے اُس کا نام ||ادوم هوا. ۳۱ تب يعقوب نے کها، که آج هي اپنے پلوٹهے هونے کا حق ميرے هاتهه بيچ. ۳۲ عيسو نے کها، که ديکهه، ميں تو مرنے جاتا هوں؛ سو پلوٹها هونا ميرے کس کام آويگا؟

[r] پيد ۲۲ : ۲۳
[s] پيد ۲۴ : ۲۹
[t] ۱ توا ۵ : ۲۰ ۲ توا ۳۳ : ۱۳ عز ۸ : ۲۳
[u] روم ۹ : ۱۰
[w] ۱ سمو ۹ : ۹ اور ۱۰ : ۲۲
[x] پيد ۱۷ : ۱۶ اور ۲۴ : ۶۰
[y] ۲ سمو ۸ : ۱۴
[z] پيد ۲۷ : ۲۹ ملا ۱ : ۳ روم ۹ : ۱۲
[a] پيد ۲۷ : ۱۱، ۱۶، ۲۳
[b] هوسع ۱۲ : ۳
[c] پيد ۲۷ : ۳۶
۱۸۳۷
[d] پيد ۲۷ : ۳، ۵
[e] ايوب ۱ : ۱، ۸ اور ۲ : ۳ زبور ۳۷ : ۳۷
[f] عبر ۱۱ : ۹
[g] پيد ۲۷ : ۱۹، ۲۵، ۳۱
[h] پيد ۲۷ : ۶
|| يعنے، لال.
۱۸۰۵ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

۳۳ تب یعقوب نے کہا، که آج هي مجھه پاس قسم کھا: اُس نے اُس پاس قسم کھائي: اور اُس نے اپنے پلوٹھے هونے کا حق یعقوب کے هاتھه بیچا[i]. ۳۴ تب یعقوب نے عیسو کو روٹي اور مسور کي دال دي؛ اُس نے کھایا اور پیا[k]، اور اُٹھکر چلا گیا: سو عیسو نے اپنے پلوٹھے هونے کا حق ناچیز جانا.

[i] عبر ۱۲: ۱۶ [k] واعظ ۸: ۱۵ یسع ۲۲: ۱۳ ۱ قر ۱۵: ۳۲

۲۶ باب

۱ اِس کے بیان میں، که اِضحاق، کال کے سبب، جرار کو جاتا. ۲ خدا اُس کي هدایت کرتا، اور اُس کو برکت دیتا. ۷ ابي‌ملک اُس کي ملامت کرتا، که اُس نے اپني جورو سے اِنکار کیا تھا. ۱۲ اِضحاق دولتمند هو جاتا. ۱۸ عسق، اور شطنه، اور رحابات کے کوے کھودتا. ۲۶ ابي‌ملک اِضحاق کے ساتھه، مقام بیرسبع پر، عهد باندهتا. ۳۴ عیسو کي جوروان کون تھیں.

اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا، جو ابرهام کے ایام میں پڑا تھا[a]، پھر کال پڑا. تب اِضحاق ابي‌ملک پاس، جو فلستیوں کا بادشاه تھا، جرار تک[b] گیا. ۲ اور خداوند نے اُس پر ظاهر هوکے کہا، که مصر کو مت اُتر جا؛ بلکه جهاں میں تجھے کہوں، اُس زمین میں رها کر[c]: ۳ تو اِس هي زمین میں بود و باش کر[d]، که میں تیرے ساتھه هونگا[e]، اور تجھے برکت بخشونگا[f]؛ کیونکه میں تجھے، اور تیري نسل کو، یه سب ملک دونگا[g]، اور میں اُس قسم کو، جو میں نے تیرے باپ ابرهام سے کي هے[h]، وفا کرونگا. ۴ اور میں تیري اولاد کو آسمان کے ستاروں کي مانند وافر کرونگا[i]، اور یه سب ملک تیري نسل کو دونگا؛ اور زمین کي سب قومیں تیري نسل سے برکت پاوینگي[k]؛ ۵ اِس لیئے که ابرهام نے میري آواز کو سنا، اور میري تاکید کو، میرے حکموں، اور میرے قانونوں، اور میرے شرعوں کو حفظ کیا هے[l].

۶ سو اِضحاق جرار میں رها. ۷ اور وهاں کے باشندوں نے اُس سے اُس کي جورو کي بابت پوچھا. وه بولا، که وه میري بہن هے[m]: کیونکه وه اُسے اپني جورو کہنے سے ڈرا[n]؛ تا نه هووے که وهاں کے لوگ ربقه کے لیئے اُسے قتل کریں؛ کیونکه وه خوبصورت تھي[o].

۸ اور یوں هوا، که جب وه وهاں مدّت تک رها، تو فلستیوں کا بادشاه ابي‌ملک جھروکے سے باهر دیکھتا تھا: اور اُس نے نظر کي، اور دیکھا که اِضحاق اپني جورو ربقه سے اختلاط کرتا هے. ۹ تب ابي‌ملک نے اِضحاق کو بلاکر کہا، که دیکھه، وه یقیناً تیري جورو هے: پھر تو نے کیونکر کہا که وه میري بہن هے؟ اِضحاق نے اُس سے کہا اِس لیئے که میں نے کہا، ایسا نه هو، که میں اُسکے واسطے مارا جاؤں. ۱۰ ابي‌ملک بولا، یه کیا هے جو تو نے هم سے کیا؟ نزدیک تھا، که لوگوں میں سے کوئي تیري جورو کے ساتھه همبستر هوتا، اور تو هم پر اِلزام لاتا[p]. ۱۱ تب ابي‌ملک نے سب لوگوں کو یه حکم کیا، که جو کوئي اِس مرد کو، یا اُس کي جورو کو چھوئیگا، سو مار ڈالا جائیگا[q]. ۱۲ اور اِضحاق نے اُس زمین میں کھیتي کي، اور اُسي سال سو گُنا حاصل کیا[r]؛ اور خداوند نے اُسے برکت بخشي[s]: ۱۳ اور وه مرد بڑھه گیا، اور اُس کي ترقي هوتي چلي جاتي تھي، یهاں تک که بہت بڑا آدمي هو گیا[t]؛ ۱۴ وه بھیڑ بکري، اور گائے بیل، اور بہت سے چاکروں کا مالک هوا: اور سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا[u]. ۱۵ اور فلستیوں نے سارے کوئے، جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ ابرهام کے وقت میں کھودے تھے[w]، بند کر دیئے، اور اُنھیں متي سے بھر دیا. ۱۶ اور ابي‌ملک نے اِضحاق سے کہا، که همارے پاس سے جا؛ که تو هم سے زیاده زور آور هو گیا[x].

۱۷ تب اِضحاق وهاں سے گیا، اور اپنا خیمه جرار کي وادي میں کھڑا کیا، اور وهاں رها. ۱۸ اور اِضحاق نے پاني کے اُن کوؤں کو، جو اُنھوں نے اُس کے باپ ابرهام کے وقت میں کھودے تھے، پھر کھودا: کیونکه فلستیوں

[a] پید ۱۲: ۱۰ [b] پید ۲۰: ۲ [c] پید ۱۲: ۱ [d] پید ۲۰: ۱ زبور ۳۹: ۱۲ عبر ۱۱: ۹ [e] پید ۲۸: ۱۵ [f] پید ۱۲: ۲ [g] پید ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ [h] پید ۲۲: ۱۶ زبور ۱۰۵: ۹ [i] پید ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷ [k] پید ۱۲: ۳ اور ۲۲: ۱۸ [l] پید ۲۲: ۱۶، ۱۸ [m] پید ۱۲: ۱۳ اور ۲۰: ۲، ۱۳

[n] امث ۲۹: ۲۵ [o] پید ۲۴: ۱۶ [p] پید ۲۰: ۹ [q] زبور ۱۰۵: ۱۵ [r] متي ۱۳: ۸ مرق ۴: ۸ [s] ۳ آیت پید ۲۴: ۱، ۳۵ ایوب ۴۲: ۱۲ [t] پید ۲۴: ۳۵ زبور ۱۱۲: ۳ امث ۱۰: ۲۲ [u] پید ۳۷: ۱۱ واعظ ۴: ۴ [w] پید ۲۱: ۳۰ [x] خر ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

نے ابرہام کے مرنے کے بعد اُنہیں بند کر دیا تہا: اور اُس نے اُن کے وہي نام، جو نام اُس کے باپ نے رکہے تھے[x]، پہر رکہے. ۱۹ اور اِضحاق کے نوکروں نے وادي میں کہودا، اور وہاں ایک کوآ، جس میں پاني کا ||سوتا تہا، پایا. ۲۰ اور جرار کے گڑریوں نے اِضحاق کے گڑریوں سے یہہ کہکے قضیہ کیا[y]، کہ یہہ پاني ہمارا هی. اور اُس نے اُس کوئے کا نام ||عسق رکہا: اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُس کے ساتھہ جہگڑا کیا تہا. ۲۱ اور اُنہوں نے دوسرا کوآ کہودا، اور اُس کے لیئے بهي جهگڑا هوا: اور اُس نے اُس کا نام ||ستنہ رکہا. ۲۲ تب وہ وہاں سے آگے چلا، اور ایک اَور کوآ کہودا، جس کے لیئے اُنہوں نے جہگڑا نہ کیا: اور اُس نے اُس کا نام ||رحابات رکہا، اور کہا، کہ اب خداوند نے همارے لیئے جگہہ نکالي، اور هم اِس زمین میں پہلینگے[a]. ۲۳ اور وہ وہاں سے بیرسبع کو گیا. ۲۴ اور خداوند اُسي رات اُس پر ظاهر هوا، اور کہا، کہ میں تیرے باپ ابرہام کا خدا هوں[b]: مت ڈر، کہ میں تیرے ساتھہ هوں، اور تجهے برکت دونگا، اور اپنے بندے ابرہام کے لیئے تیري نسل بڑهاؤنگا[c]. ۲۵ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا[d]، اور خداوند کا نام لیا[e]: اور وہاں اپنا خیمہ کہڑا کیا: اور وہاں اِضحاق کے نوکروں نے ایک کوآ کہودا.

۲۶ تب ابي‌ملک، اور اخوزت جو اُس کے دوستوں میں سے تہا، اور اُس کا سپہ‌سالار فیکُل[g] جرار سے اُسکے پاس گئے. ۲۷ تب اِضحاق نے اُنہیں کہا، کسواسطے تم میرے پاس آئے هو، جس حال میں کہ مجھ سے کینہ رکہتے هو[h]، اور مجھ کو اپنے پاس سے نکال دیا[i]؟ ۲۸ وے بولے، هم نے دیکہتے هوئے یہہ دیکہا، کہ خداوند تیرے ساتھہ هی[k]: سو هم نے کہا، کہ هم اور تو آپس میں همقسم هو جاویں، اور هم تیرے ساتھہ عہد کریں. ۲۹ تاکہ جیسا هم نے تجهے نہیں چهوا، اور تجھ سے نیکي کے سوا کچھ نہیں کیا، اور تجھ کو سلامتي سے رخصت کیا، تو بهي هم سے بدي نہ کرے: تو اب خداوند کا مبارک هی[l]. ۳۰ تب اُس نے اُن کي مہماني کي[m]، اور اُنہوں نے کہایا اور پیا. ۳۱ اور وے صبح سویرے اُٹھے، اور آپس میں همقسم هوئے[n]: اور اِضحاق نے اُنہیں رخصت کیا، اور وے اُس کے پاس سے سلامت چلے گئے. ۳۲ اور اُسي دن یوں هوا، کہ اِضحاق کے نوکر آئے، اور کوئے کي بابت، جو اُنہوں نے کہودا تہا، اُس سے ذکر کیا، اور کہا، کہ هم نے پاني پایا. ۳۳ سو اُس نے اُسکا نام ||سبع رکہا[o]: اِس لیئے وہ شہر آج تک ||بیرسبع کہلاتا هی.

۳۴ اور عیسو نے، جب چالیس برس کا هوا، بئیري حِتي کي بیٹي یہودتھ، اور ایلون حِتي کي بیٹي بشامتھ سے بیاہ کیا[p]. ۳۵ اور وے اِضحاق اور ربقہ کے لیئے جان کي تلخي کے باعث هوئیں[q].

x پید ۲۱ : ۳۱
|| عبراني میں، زندہ پاني.
y پید ۲۱ : ۲۵
|| یعني، قضیہ.
|| یعني، دشمني.
|| یعني، وسیع جگہیں.
a پید ۱۷ : ۶ اور ۲۸ : ۳ اور ۴۱ : ۵۲ خر ۱ : ۷
b پید ۱۷ : ۷ اور ۲۴ : ۱۲ اور ۲۸ : ۱۳ خر ۳ : ۶ اعم ۷ : ۳۲
c پید ۱۵ : ۱
d ۳، ۴ آیتیں
e پید ۱۲ : ۷ اور ۱۳ : ۱۸
f زبور ۱۱۶ : ۱۷
g پید ۲۱ : ۲۲
h قاض ۱۱ : ۷
i ۱۶ آیت
k پید ۲۱ : ۲۲، ۲۳
l پید ۲۴ : ۳۱ زبور ۱۱۵ : ۱۵
m پید ۱۹ : ۳
n پید ۲۱ : ۳۱
|| یعني، قسم.
o پید ۲۱ : ۳۱
|| یعني، قسم کا کوآ.
۱۷۹۶
p پید ۳۶ : ۲
q پید ۲۷ : ۴۶ اور ۲۸ : ۱، ۸

۲۷ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ اِضحاق عیسو کو بہیجتا، کہ شکاري گوشت لے آوے. ۶ ربقہ یعقوب کو سکہلاتي کہ کیونکر باپ کي برکت پاوے. ۱۵ یعقوب عیسو کا بہیس پکڑکے برکت کو حاصل کرتا. ۳۰ عیسو شکاري گوشت لاتا. ۳۳ اِضحاق حیراني میں گرفتار هوتا. ۳۴ عیسو شکایت کرتا، اور بہت منت سے ایک برکت پاتا. ۴۱ یعقوب کو دهمکي دیتا. ۴۲ ربقہ اُس کے اِرادے کو باطل کردیتي.

۱۷۶۰ کے قریب

اور یوں هوا، کہ جب اِضحاق بوڑها هوا، اور اُس کي آنکہیں دهندهلا گئیں، ایسا کہ وہ دیکھ نہ سکتا تہا[a]، تو اُس نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بلایا، اور کہا، کہ اَی میرے بیٹے: وہ بولا، دیکھ، میں حاضر هوں. ۲ تب اُس نے کہا، کہ اب دیکھ، میں بوڑها هوا، اور میں اپنے مرنے کا دن نہیں جانتا[b]. ۳ سو اب، میں تجھ سے منت کرتا هوں، کہ اپنے هتهیار، اپنا ترکش اور اپني کمان لے، اور جنگل کو جا، اور میرے لیئے شکار کر. ۴ اور میرے لیئے لذیذ کہانا، جیسا کہ میں چاهتا هوں، طیار کر، اور میرے آگے لا کہ میں کہاؤں[c]: تاکہ میں جي سے اپنے مرنے کے آگے تجهے برکت بخشوں[d]. ۵ اور جب اِضحاق اپنے

a پید ۴۸ : ۱۰
۱ سمو ۳ : ۲
b امث ۲۷ : ۱ یعق ۴ : ۱۴
c پید ۲۵ : ۲۷، ۲۸
d ۲۷ آیت پید ۴۸ : ۹، ۱۵ اور ۴۹ : ۲۸ اعم ۳۳ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

بیتے عیسو سے باتیں کرتا تھا، تب ربقه نے سنا: اور عیسو جنگل کو گیا که شکار مارے اور لے آوے.

۶ تب ربقه نے اپنے بیتے یعقوب سے همکلام هوکے کہا، که دیکھه، میں نے تیرے باپ کی سنی، که تیرے بھائی عیسو سے همکلام هوکے کہا، که ۷ میرے لیئے شکار لا، اور میرے واسطے لذیذ خوراک طیار کر، تاکه میں کھاؤں، اور اپنے مرنے سے پیشتر، خداوند کے آگے، تجھے برکت بخشوں. ۸ سو اب، ای میرے بیتے، اُس حکم کے موافق، جو میں تجھے دیتا هوں، میری بات کو مان[e]. ۹ اب گلے میں جاکے وهاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا، اور میں تیرے باپ کے لیئے اُن سے لذیذ کھانا، جیسا که وه چاهتا هی[f]، پکواؤنگی. ۱۰ اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لائیو: تاکه وه کھاوے، اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے[g]. ۱۱ تب یعقوب نے اپنی ما ربقه سے کہا، دیکھه، میرے بھائی عیسو کے بدن پر بال هیں[h]، اور میرا بدن صاف هی: ۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھووے[i]، اور میں اُس پاس دغاباز سا تھهروں، اور برکت نهیں، بلکه لعنت، اپنے اوپر لاؤں[k]. ۱۳ اُس کی ما نے اُسے کہا، که تیری لعنت مجھه پر هووے[l]، ای میرے بیتے: تو صرف میری بات مان، اور جاکے میرے لیئے اُنهیں لا. ۱۴ تب وه گیا، اور اُنهیں اپنی ما پاس لے آیا. اور اُس کی ما نے لذیذ کھانا، جیسا که اُسکا باپ چاهتا تھا، پکوایا[m]. ۱۵ اور ربقه نے اپنے بڑے بیتے عیسو کی نفیس پوشاکیں[n]، جو گھر میں اُس پاس تھیں، لیں، اور اپنے چھوتے بیتے یعقوب کو پهنائیں. ۱۶ اور بکری کے بچوں کی کھال اُس کے هاتھوں اور اُس کی گردن پر، جهاں بال نه تھے لپیتی. ۱۷ اور اُس لذیذ کھانا اور روتی کو، جو اُس نے طیار کی تھی، اپنے بیتے یعقوب کے هاتھه دیا.

[e] ۱۳ آیت
[f] ۴ آیت
[g] ۴ آیت
[h] پید ۲۵ : ۲۵
[i] ۲۲ آیت
[k] پید ۹ : ۲۵ اِستـ ۲۷ : ۱۸
[l] پید ۴۳ : ۹ ۱ سمـ ۲۵ : ۲۴ ۲ سمـ ۱۴ : ۹ متی ۲۷ : ۲۵
[m] ۴، ۹ آیتیں
[n] ۲۷ آیت

۱۸ تب اُسنے اپنے باپ پاس آکے کہا، که ای میرے باپ: وه بولا، دیکھه، میں هوں: تو کون هی، میرے بیتے؟ ۱۹ یعقوب اپنے باپ سے بولا، که میں عیسو هوں، تیرا پلوتھا: جیسا تو نے مجھه سے کہا، میں نے ویسا هی کیا: اُتھه بیتھیئے، اور میرے شکار میں سے کچھه کھایئے، تاکه تو جی سے مجھے برکت بخشے[o]. ۲۰ تب اِضحاق نے اپنے بیتے سے کہا، که یهه کیونکر هوا، که تو نے ایسا جلد پایا هی، ای میرے بیتے؟ وه بولا، اِس لیئے که خداوند، تیرا خدا، میرے آگے لایا. ۲۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو کہا، ای میرے بیتے، نزدیک آ، که میں تجھے چھوؤں[p]، که تو میرا وهی بیتا عیسو هی که نهیں. ۲۲ اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا، اور اُس نے اُسے چھوکے کہا، که آواز تو یعقوب کی هی، پر هاتھه عیسو کے هیں. ۲۳ اور اُس نے اُسے نه پهچانا، اِس لیئے که اُس کے هاتھوں پر اُس کے بھائی عیسو کے هاتھوں کی طرح بال تھے[q]: سو اُس نے اُسے برکت دی. ۲۴ اور کہا، که تو میرا وهی بیتا عیسو هی؟ وه بولا که میں وهی هوں. ۲۵ تب اُس نے کہا، که تو میرے پاس لا، که میں اپنے بیتے کے شکار سے کچھه کھاؤں، تاکه جی سے تجھے برکت دوں[r]. سو وه اُس پاس لایا، اور اُس نے کھایا: اور وه اُس کے لیئے مے لایا، اور اُس نے پی. ۲۶ پھر اُس کے باپ اِضحاق نے اُسے کہا، که ای میرے بیتے، اب نزدیک آ، اور مجھے چوم. ۲۷ وه نزدیک گیا، اور اُسے چوما. تب اُس نے اُس کے لباس کی باس پائی، اور اُسے برکت دی، اور کہا، که دیکھه! میرے بیتے کی ریح اُس کھیت کی ریح کی مانند هی، جس میں خداوند نے برکت بخشی هی[s]: ۲۸ خدا، آسمان کی اوس[t]، اور زمین کی چکنائی[u]، اور اناج اور مے کی زیادتی[w] تجھے بخشے[x]: ۲۹ قومیں تیری خدمت

[o] ۴ آیت
[p] ۱۲ آیت
[q] ۱۶ آیت
[r] ۴ آیت
[s] هوسـ ۱۴ : ۶
[t] اِستـ ۳۳ : ۱۳، ۲۸
[u] ۲ سمـ ۱ : ۲۱ / پید ۴۵ : ۱۸
[w] اِستـ ۳۳ : ۲۸
[x] عبر ۱۱ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

کریں ؛ گروهیں تیرے آگے جُهکیں[y]؛ تو اپنے بهائیوں کا خداوند هو، اور تیري ما کے بیتے تیرے آگے خم هوویں[z] ؛ هر ایک جو تجه پر لعنت کرے، ملعون هووے ؛ مگر وه جو تیرے لیئے برکت چاهے، مبارک هووے[a].

۳۰ اور یوں هوا، که جوں اِضحاق یعقوب کو برکت دے چکا، اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے حضور سے باهر چلا، وونهیں اُس کا بهائي عیسو اپنے شکار سے پهرا. ۳۱ اُس نے بهي لذیذ کهانا پکایا تها، اور اُسے اپنے باپ پاس لایا، اور اپنے باپ سے کها، که میرے باپ، اُٹهیے، اور اپنے بیتے کا شکار کهائیے، تاکه آپ جي سے مجهے برکت دیویں[b]. ۳۲ اُس کے باپ اِضحاق نے اُس سے پوچها، که تو کون هی ؟ وه بولا، میں عیسو تیرا پلوٹها بیتا هوں. ۳۳ تب اِضحاق بشدت کانپا، اور بولا، وه کون تها، اور کهاں هی وه جو شکار کرکے میرے پاس لایا، اور میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے کهایا، اور اُسے برکت دي ؛ هاں وه مبارک هوگا[c]. ۳۴ عیسو، اپنے باپ کي باتیں سنتے هوئے، شدت سے چِلّا چِلّا اور پهوت پهوتکر رویا[d]، اور اپنے باپ سے کها، ای میرے باپ، مجهے، هاں مجهے بهي، برکت دیجیے. ۳۵ وه بولا، که تیرا بهائي دغا سے آیا، اور تیري برکت لے گیا. ۳۶ تب اُس نے کها، کیا اُس کا نام ||یعقوب ٹهیک نهیں[e]؟ که اُس نے دو باره مجهے اڑنگا مارا: اُس نے میرے پلوٹهے هونے کا حق لے لیا[f]؛ اور دیکهو، اب اُس نے میري برکت لے لي. پهر اُس نے کها، کیا تو نے میرے لیئے کوئي برکت نهیں رکه چهوڑي ؟ ۳۷ اِضحاق نے عیسو کو جواب دیا، اور کها، که دیکه، میں نے اُسے تیرا خداوند کیا، اور اُس کے سب بهائیوں کو اُس کي چاکري میں دیا[g]، اور اناج اور مے اُسے بخشي[h]؛ اب، ای میرے بیتے، تیرے لیئے میں کیا کروں ؟

y پید ۹ : ۲۵ اور ۲۵ : ۲۳
z پید ۴۹ : ۸
a پید ۱۲ : ۳ گن ۲۴ : ۹
b ۴ آیت
c پید ۲۸ : ۳، ۴. روم ۱۱ : ۲۹
d عبر ۱۲ : ۱۷
|| یعني، اڑنگا مارنیوالا.
e پید ۲۵ : ۲۶
f پید ۲۵ : ۳۳
g تکمله پایا ۲ سمو ۸ : ۱۴ ۲۹ آیت
h ۲۸ آیت

۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کها، کیا آپ پاس ایک هي برکت هی، ای میرے باپ؟ مجهے، هاں مجهے بهي برکت دیجیے، ای میرے باپ. اور عیسو چِلا چِلّاکے رویا[i]. ۳۹ تب اُس کے باپ اِضحاق نے جواب دیا، اور اُسے کها، که دیکه، زمین کي چکنائي سے، اور اوپر کے آسمان کي اوس سے تیرا قیام هوگا[k]. ۴۰ اور تو اپني تلوار سے زندگاني بسر کریگا، اور اپنے بهائي کي خدمت کریگا[l] ؛ اور یوں هوگا، که جب تو ||تردد میں پڑیگا، تو اُس کا جوآ اپني گردن پر سے توڑکر پهینک دیگا[m].

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب، جو اُس کے باپ نے اُسے بخشي، کینه رکها[n]، اور عیسو نے اپنے دل میں کها، که میرے باپ کے غم کے دن نزدیک هیں[o]، تب میں اپنے بهائي یعقوب کو مار ڈالونگا[p]. ۴۲ اور ربقه کو اُس کے بڑے بیتے عیسو کي یے باتیں کهي گئیں. تب اُس نے اپنے چهوٹے بیتے یعقوب کو بلا بهیجا، اور اُس سے کها، که دیکه، تیرا بهائي عیسو تیري بابت اپني تسلّي کرتا هی[q]، که تجهے مار ڈالے. ۴۳ سو اِس لیئے ای میرے بیتے، تو میري بات مان ؛ اُٹه، اور حاران میں میرے بهائي لابن کے پاس بهاگ جا[r]. ۴۴ اور تهوڑے دن اُس کے ساته ره، جب تک که تیرے بهائي کي جهنجلاهت جاتي نه رهے ؛ ۴۵ اور تیرے بهائي کا غصه تجه سے نه پهرے، اور جو تو نے اُس سے کیا هی سو بهول جاوے ؛ تب میں تجهے وهاں سے بلا بهیجونگي : میں کیوں ایک هي دن تم دونوں کو کهوؤں ؟ ۴۶ اور ربقه نے اِضحاق سے کها، میں حِت کي بیتیوں کے سبب اپني زندگي سے تنگ هوں[s]؛ سو اگر یعقوب حِت کي بیتیوں میں سے، جیسي اِس ملک کي لڑکیاں هیں، کسي سے بیاه کرے[t]، تو میري زندگي کا کیا لطف هوگا ؟

i عبر ۱۲ : ۱۷
k ۲۸ آیت عبر ۱۱ : ۲۰
l پید ۲۵ : ۲۳ ۲ سمو ۸ : ۱۴ عبد ۱۸، ۱۹، ۲۰ آیتیں
|| یا، اِقتدار پاویگا.
m ۲ سلا ۸ : ۲۰
n پید ۳۷ : ۴، ۸
o پید ۵۰ : ۳، ۴، ۱۰
p عبد ۱۰
q زبور ۶۴ : ۵
r پید ۱۱ : ۳۱
s پید ۲۶ : ۳۵ اور ۲۸ : ۸
t پید ۲۴ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰

۲۸ باب

۱ اِس بیان میں، که اِضحاق یعقوب کو برکت دیکے اُسے روانه کرتا، که فدان ارام کو جاوے. ۶ عیسو اِسماعیل کي بیتي محلت نامے کے ساتھ بیاہ کرتا. ۱۰ سیڑهي کي رویا یعقوب کو دکھائي جاتي. ۱۱ بیت‌ایل میں یعقوب کا ستون. ۲۰ یعقوب کي منت.

تب اِضحاق نے یعقوب کو بلایا، اور اُسے برکت دي[a]، اور اُسے تاکید کرکے کہا، که تو کنعاني بیتیوں میں سے جورو نه کرنا[b]. ۲ اُتھ، اور فدان ارام کو[c] اپنے نانا بیتوایل[d] کے گھر جا[e]، اور وهاں سے اپنے ماموں لابن[f] کي بیتیوں میں سے اپنے لیئے جورو کرلے. ۳ اورخداے قادر مطلق تجھے برکت بخشے، اور تجھے برومند کرے، اور تجھے بڑهاوے، که تجھ سے قوموں کي گروہ بنے[g]. ۴ اور وہ ابرهام کي برکت تجھے دیوے، تجھ کو اور تیرے ساتھ تیري نسل کو بھي[h]، تاکه تو اپني اِس مسافرت کي اِس سرزمین کو، جو خدا نے ابرهام کو دي، میراث میں لاوے[i]. ۵ سو اِضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا، اور وہ فدان ارام میں لابن کے پاس، جو ارامي بیتوایل کا بیتا، اور یعقوب اور عیسو کي ما ربقه کا بھائي تھا گیا.

۶ پس جب عیسو نے دیکھا که اِضحاق نے یعقوب کو برکت دي، اور اُسے فدان ارام میں بھیجا، تاکه وهاں سے اپنے لیئے جورو کر لاوے، اور که اُس نے اُسے برکت دیتے هي تاکید کرکے کہا تھا، که تو کنعانیوں کي بیتیوں میں سے جورو مت کیجیو؛ ۷ اور که یعقوب اپنے ما باپ کي فرمانبرداري کرکے فدان ارام کو چلا گیا؛ ۸ اور عیسو نے یہه بھي دیکھا، که کنعان کي لڑکیاں میرے باپ اِضحاق کي نظر میں منظور نہیں[k]: ۹ تب عیسو اِسماعیل کے پاس گیا، اور محلت کو[l]، جو اِسماعیل بن ابرهام کي بیتي اور نبیط[m] کي بہن تھي، لیا، اور اُسے اپني جوروؤں میں شامل کیا.

۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکلکے حاران[n] کي طرف گیا[o]. ۱۱ اور ایک جگہہ میں اُترا، اور رات بھر وهاں رہا؛ کیونکه سورج ڈوب گیا تھا: اور اُس نے اُس جگہہ کے پتھروں میں سے اُتھاکر اُنہیں اپنا تکیه کیا، اور وهاں لیتکے سو گیا. ۱۲ اور اُس نے خواب دیکھا[p]، اور کیا دیکھتا هی، که ایک سیڑهي زمین پر دهري هي، اور اُس کا سرا آسمان کو پہنچا هی: اور دیکھو، خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑهتے اُترتے هیں[q]. ۱۳ اور دیکھو، خداوند اُس کے اوپر کھڑا هی[r]، اور اُس نے کہا، که میں خداوند، تیرے باپ ابرهام کا خدا، اِضحاق کا خدا هوں[s]: میں یہه زمین، جس پر تو لیتتا هی، تجھے اور تیري نسل کو دونگا[t]: ۱۴ اور تیري نسل ایسي هوگي جیسي زمین کي گرد[u]؛ اور تو پچھم، پورب، اُتر، دکھن کو پھوت نکلیگا[w]، اور زمین کے تمام گھرانے تجھ سے اور تیري نسل سے برکت پاوینگے[x]. ۱۵ اور دیکھ، میں تیرے ساتھ هوں[y]، اور هر جگہه، جہاں کہیں تو جاوے، تیري نگہباني کرونگا[z]، اور تجھ کو اِس ملک میں پھر لاؤنگا[a]؛ بلکه میں تجھ کو جب تک میں تجھ سے اپنا سب کہا هوا پورا نه کروں[b] نه چھوڑونگا[c].

۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا، اور کہا، که یقینا خداوند اِس جگہه هي[d]، اور میں نه جانتا تھا. ۱۷ اور وہ هراسان هوا اور بولا، که یہه کیا هي ڈرانا مقام هی! سو کچھه اور نہیں، مگر خدا کا گھر، اور آسمان کا آستانه هی! ۱۸ اور یعقوب صبح سویرے اُتھا، اور اُس پتھر کو، جسے اُس نے اپنا تکیه کیا تھا، لیکے ستون کھڑا کیا[e]، اور اُس کے سرے پر تیل ڈهالا[f]. ۱۹ اور اُس مقام کا نام ||بیت‌ایل رکھا؛ پر اُس سے پہلے اُس بستي کا نام لوز تھا[g]. ۲۰ اور یعقوب نے منّت ماني[h]، اور کہا، که اگر خدا میرے ساتھ رهے، اور اُس راہ میں، جس میں میں جاتا هوں میري نگہباني کرے[i]، اور مجھے کھانے کو

---

[a] پید ۲۷: ۳۳ [b] پید ۲۴: ۳ [c] پید ۲۵: ۲۰ [d] پید ۲۲: ۲۳ [e] هوسع ۱۲: ۱۲ [f] پید ۲۴: ۲۹ [g] پید ۱۷: ۱، ۶ [h] پید ۱۲: ۲ [i] پید ۱۷: ۸ [k] پید ۲۴: ۳ اور ۲۶: ۳۵ [l] پید ۳۶: ۳ اُس کا نام بشامه لکھا. [m] پید ۲۵: ۱۳ [n] اعم ۷: ۲ [o] هوسع ۱۲: ۱۲

[p] پید ۴۱: ۱ ایوب ۳۳: ۱۵ [q] یوح ۱: ۵۱ عبر ۱: ۱۴ [r] پید ۳۵: ۱ اور ۴۸: ۳ [s] پید ۲۶: ۲۴ [t] پید ۱۳: ۱۵ اور ۳۵: ۱۲ [u] پید ۱۳: ۱۶ [w] پید ۱۳: ۱۴ اِسع ۱۲: ۲۰ [x] پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴ [y] دیکھو ۲۰، ۲۱ آیتیں [z] پید ۲۶: ۲۴ اور ۳۱: ۳ [a] پید ۴۸: ۱۶ زبور ۱۲۱: ۵، ۷، ۸ [b] پید ۳۵: ۶ [c] گن ۲۳: ۱۹ اِستـ ۳۱: ۶، ۸ یشو ۱: ۵ ۱ سلا ۸: ۵۷ عبر ۱۳: ۵ [d] خر ۳: ۵ یشو ۵: ۱۵ [e] پید ۳۱: ۱۳، ۴۵ اور ۳۵: ۱۴ [f] احبـ ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۲ گنـ ۷: ۱ || یعنے خدا کا گھر [g] قاض ۱: ۲۳، ۲۶ [h] پید ۳۱: ۱۳ قاض ۱۱: ۳۰ ۲ سمو ۱۵: ۸ [i] ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۷٦۰ کے قریب

روٹي، اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے[k]، ۲۱ اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں[l]، تب خداوند میرا خدا هوگا[m]: ۲۲ اور یہہ پتھر، جو میں نے ستون کھڑا کیا، خدا کا گھر هوگا[n]: اور سب میں سے، جو تو مجھے دیگا، دسواں حصّہ تجھے دونگا[o].

[k] ۱ تم ٦ : ۸
[l] قاض ۱۱ : ۳۱ ۲ سم ۱۹ : ۲۴، ۳۰
[m] اس ۲۱ : ۱۷ ۲ سم ۱۵ : ۸ ۲ سلا ۵ : ۱۷
[n] پید ۳۵ : ۷، ۱۴ اسع ۱۰ : ۲۰

۲۹ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یعقوب حاران کے کوئے کو پہنچتا. ۹ راخل سے ملکے، اُس پر اپنے تئیں ظاهر کرتا. ۱۳ لابن اُس کي مہماني کرنا. ۱۸ راخل کے پانے کے لیئے، یعقوب عہد باندھنا. ۲۰ فریب سے لیاہ اُسے دي جاتي. ۲۱ راخل کو بھي بیاہ میں پانا؛ اور اُس کے لیئے، سات برس اور خدمت کرتا. ۳۲ لیاہ سے روبن پیدا هوتا. ۳۳ بعد اُس کے سمعون؛ ۳۴ پھر لاوي؛ ۳۵ پھر یہوداہ اُس سے پیدا هوا.

اور یعقوب قدم اُٹھاکے پوربي لوگوں کے ملک میں پہنچا[a]. ۲ اور اُس نے نظر کي اور کیا دیکھا کہ میدان میں ایک کوآ هی، اور لو، کوئے کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلّے بیٹھے هوئے هیں؛ کیونکہ وے اُسي کوئے سے گلّوں کو پاني پلاتے تھے؛ اور کوئے کے مہنہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا. ۳ اور جب گلّے وهاں جمع هوئے، تب وے اُس پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے تھے، اور بھیڑوں کو پاني پلاکے اُس پتھر کو اُس کي جگہہ پر پھر رکھہ دیتے تھے. ۴ تب یعقوب نے اُن سے کہا، کہ ای میرے بھائیو، تم کہاں کے هو؟ وے بولے، کہ هم حاران کے هیں. ۵ پھر اُن سے کہا، کہ تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے هو؟ وے بولے هم جانتے هیں. ٦ پھر اُن سے کہا، کہ کیا وہ بھلا چنگا هی[b]؟ وے بولے، بھلا چنگا هی؛ اور دیکھہ، اُس کي بیٹي راخل بھیڑوں کے ساتھہ چلي آتي هی. ۷ اور وہ بولا، دیکھو، دن هنوز بہت هی، اور بھیڑوں کے باهم کرنے کا وقت نہیں: تم بھیڑوں کو پلاکے چرائي پر لے جاؤ. ۸ وے بولے، هم یوں نہیں کر سکتے، جب تک کہ سارے گلّے جمع نہ هوویں، تب وے پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے هیں، اور هم بھیڑوں کو پاني پلاتے هیں.

۹ جس وقت وہ اُن سے یہہ کہہ رها تھا، راخل اپنے باپ کي بھیڑوں کے ساتھہ آئي، کہ وہ اُن کي نگہبان تھي[c]. ۱۰ اور یوں هوا، کہ جب یعقوب نے اپنے مامو لابن کي بیٹي راخل کو، اور اپنے مامو لابن کے گلّے کو دیکھا، تب یعقوب نزدیک گیا، اور پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکایا، اور اپنے مامو لابن کے گلّے کو پاني پلایا[d]. ۱۱ اور یعقوب نے راخل کو چوما، اور چلّاکے رویا[e]. ۱۲ اور یعقوب نے راخل سے کہا، کہ میں تیرے باپ کي برادري میں، اور ربقہ کا بیٹا هوں[f]. وہ دوڑي، اور اپنے باپ کو اِطلاع دي[g]. ۱۳ اور یوں هوا، کہ جب لابن نے اپنے بھانجے کي خبر سني، تب وہ اُس سے ملنے کو دوڑا[h]، اور اُس کو گلے لگایا، اور اُسے چوما، اور اُسے اپنے گھر میں لایا: اور اُس نے لابن سے یہہ سارا احوال بیان کیا. ۱۴ اور لابن نے اُسے کہا، کہ سچ، تو میري هڈّي اور میرا گوشت هی[i]. اور وہ ایک مہینا بھر اُس کے یہاں رها.

۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا، کیا اِس لیئے کہ تو میرا بھائي هی، مفت میں میري خدمت کریگا؟ سو مجھہ سے کہہ، کہ تیري کیا مزدوري هوگي؟ ۱٦ اور لابن کي دو بیٹیاں تھیں، بڑي کا نام لیاہ اور چھوٹي کا نام راخل تھا. ۱۷ لیاہ کي آنکھیں ‖ چندھلي تھیں، پر راخل خوبصورت اور خوشنما تھي. ۱۸ اور یعقوب راخل پر عاشق تھا: سو اُس نے کہا، کہ تیري چھوٹي بیٹي راخل کے لیئے میں سات برس تیري خدمت کرونگا[k]. ۱۹ لابن بولا، کہ اُسے تجھہ کو دینا اُس سے بہتر هی، کہ دوسرے مرد کو دي جاوے؛ سو تو میرے ساتھہ رها کر. ۲۰ چنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کے لیئے خدمت کرتا رها[l]، پر وے اُس کي نظر میں اُس عشق کے سبب جو اُس کو اُس سے تھا، تھوڑے دن معلوم هوئے.

۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا، میري جورو مجھہ کو دیجیئے، کہ میرے دن

[a] گن ۲۳ : ۷ هوس ۱۲ : ۱۲
[b] پید ۴۳ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۷٦۰ کے قریب

[c] خر ۲ : ۱٦
[d] خر ۲ : ۱۷
[e] پید ۳۳ : ۴ اور ۴۵ : ۱۴، ۱۵
[f] پید ۱۳ : ۸ اور ۱۴ : ۱۴، ۱٦
[g] پید ۲۴ : ۲۸
[h] پید ۲۴ : ۲۹
[i] پید ۲ : ۲۳ قاض ۹ : ۲ ۲ سم ۵ : ۱ اور ۱۹ : ۱۲، ۱۳
‖ یا، کمزور
[k] پید ۳۱ : ۴۱ ۲ سم ۳ : ۱۴
[l] پید ۳۰ : ۲٦ هوس ۱۲ : ۱۲

۱۷۵۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳

پورے هوئے، تاکه میں اُس پاس جاؤں[m]. ۲۲ تب لابن نے اُس جگهه کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کي[n]. ۲۳ اور شام کو یوں هوا، که وه اپني بیٹي لیاه کو اُس پاس لے آیا، اور وه اُس کے پاس گیا. ۲۴ اور لابن نے اپني لونڈي زلفه اپني بیٹي لیاه کے ساتهه دي، تاکه اُس کي لونڈي هووے. ۲۵ اور ایسا هوا که جب صبح هو گئي تو کیا دیکهتا هی؟ که لیاه هی. تب اُس نے لابن کو کہا، که یهه کیا هی، جو تو نے مجهه سے کیا؟ کیا میں نے راخل کے لیئے تیري خدمت نهیں کي؟ پهر تو نے کس لیئے مجهه سے دغا کهیلا؟ ۲۶ لابن نے کہا، همارے ملک میں یهه دستور نهیں، که چهوٹي کو پلوٹهي سے پہلے بیاه دیویں. ۲۷ اُس کے ساتهه ایک هفته پورا کر[o] اور تیري اور بهي سات برس کي خدمت کے لیئے جو تو میرے ساتهه کریگا هم اِسے بهي تجهه کو دینگے. ۲۸ یعقوب نے ایسا هي کیا، اور اُس کا هفته پورا کیا؛ تب اُس نے اپني بیٹي راخل کو بهي اُسے بیاه دیا. ۲۹ اور لابن نے اپني لونڈي بلهه، اپني بیٹي راخل کو دي، که اُس کي لونڈي هووے. ۳۰ تب یعقوب راخل کے پاس بهي گیا، اور راخل کو لیاه سے زیاده بهي چاهتا تها[p]، اور سات برس اور[q]، اُس کے ساتهه خدمت کي.

۳۱ اور جب خداوند نے دیکها، که لیاه سے نفرت کي گئي، اُس نے اُس کا رحم کهولا[r]، مگر راخل بانجهه رهي[s]. ۳۲ اور لیاه حامله هوئي، اور بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام ‖روبن رکها؛ کیونکه اُس نے کہا، که خداوند نے میرا دکهه دیکهه لیا[t]، سو میرا شوهر اب مجهے پیار کریگا. ۳۳ اور وه پهر حامله هوئي، اور بیٹا جني، اور بولي، که خداوند نے سنا، که مجهه سے نفرت کي گئي، اِس لیئے اُس نے مجهے یهه بهي بخشا. سو اُس نے اُس کا نام ‖سمعون رکها. ۳۴ اور پهر اُسے حمل رها، اور بیٹا جني، اور بولي، که اب اِس بار میرا شوهر مجهه سے ملا رهیگا، کیونکه میں اُس کے لیئے تین بیٹے جني: اِس لیئے اُس کا نام ‖لاوي رکها گیا. ۳۵ اور وه پهر حامله هوئي، اور بیٹا جني، اور بولي، که اب میں خداوند کي ستایش کرونگي: اِس لیئے اُس کا نام ‖یهوداه[u] رکها. تب وه جننے سے ره گئي.

m قاف ۱۰ : ۱
n قاف ۱۴ : ۱۰ یوحنا ۲ : ۱، ۲
o قاف ۱۴ : ۱۲
p ۲۰ آیت استثنا ۲۱ : ۱۵
q پید ۳۰ : ۲۶ اور ۳۱ : ۴۱ هوسیع ۱۲ : ۱۲
r زبور ۱۲۷ : ۳
s پید ۳۰ : ۱
۱۷۵۲ کے قریب
‖ یعني، دیکهو، ایک بیٹا.
t خر ۳ : ۷ اور ۴ : ۳۱ استثنا ۲۶ : ۷ زبور ۲۵ : ۱۸ اور ۱۰۶ : ۴۴
۱۷۵۱ کے قریب
‖ یعني، سننا.

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۰ کے قریب
‖ یعني، جوڑا هوا. دیکهو گنتي ۱۸ : ۲، ۴
۱۷۴۹ کے قریب
‖ یعني، ستایش.
u متي ۱ : ۲

۳۰ باب

۱ اِس بیان میں که راخل، بانجهه پنے کے باعث آزرده هوکر، اپني لونڈي بلهه یعقوب کو دیتي. ۵ اُس سے دان اور نفتالي پیدا هوتے. ۹ لیاه اپني لونڈي زلفه یعقوب کو دیتي، اور اُس سے جد اور آشر پیدا هوتے. ۱۴ روبن دودیاں پاتا؛ جنهیں راخل کو دیکے لیاه اُس سے اِقرار کر لیتي، که یعقوب میرے ساتهه رهے. ۱۷ لیاه سے اِشکار، اور زبلون، اور دینه پیدا هوتے. ۲۲ راخل سے یوسف پیدا هوتا. ۲۵ یعقوب لابن کے یہاں سے چلے جانے کي خواهش رکهتا. ۲۷ لابن اُسے روککے اُس کے ساتهه نیا عهد کرتا. ۳۷ یعقوب کي تدبیر کا احوال، جس سے بہت دولت جمع کرتا.

اور جب راخل نے دیکها، که یعقوب کي اولاد مجهه سے نهیں هوتیں[a]، تو راخل کو اپني بهن پر رشک آیا[b]، اور یعقوب کو کہا که مجهے بهي بچّے دے، نهیں تو میں مر جاؤنگي[c]. ۲ تب یعقوب کا غصه راخل پر بهڑکا، اور اُس نے کہا، کیا میں خدا کي جگهه پر هوں، جس نے تجهه کو پیٹ کے پهل سے باز رکها هی[d]؟ ۳ وه بولي، که دیکهه، میري لونڈي بلهه حاضر هی: اُسکے پاس جا[e]، اور وه میرے گهٹنوں پر جنیگي[f]، تاکه میرا گهر بهي اُس سے آباد هو[g]. ۴ اور اُس نے اپني لونڈي بلهه کو اُسے دیا، که اُس کي جورو بنے، اور یعقوب اُس پاس گیا[h]. ۵ اور بلهه حامله هوئي، اور یعقوب سے بیٹا جني. ۶ تب راخل بولي، که خدا نے میرا اِنصاف کیا[i]، اور میري آواز بهي سني، اور مجهه کو ایک بیٹا بخشا. اِس لیئے اُس نے اُس کا نام ‖دان رکها. ۷ اور راخل کي باندي بلهه پهر حمل سے هوئي، اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جني. ۸ تب

۱۷۴۹ کے قریب
a پید ۲۹ : ۳۱
b پید ۳۷ : ۱۱
c ایوب ۵ : ۲
d پید ۱۶ : ۲ ۱ سمو ۱ : ۵
e پید ۱۶ : ۲
f پید ۵۰ : ۲۳ ایوب ۳ : ۱۲
g پید ۱۶ : ۲
h پید ۱۶ : ۳ اور ۳۵ : ۲۲
۱۷۴۸ کے قریب
i زبور ۳۵ : ۲۴ اور ۴۳ : ۱ نوحه ۳ : ۵۹
‖ یعني، اِنصاف کرنیوالا.
۱۷۴۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۷ کے قریب

راخل بولي، میں اپني بہن کے ساتھہ ||کمال زور سے اُلجھي، اور غالب آئي: سو اُس نے اُس کا نام †نفتالي[k] رکھا۔ ۹ جب لیاہ نے دیکھا، کہ میں جننے سے رہ گئي، تو اُس نے اپني باندي زلفہ کو لیکے یعقوب کو دیا، کہ اُس کي جورو بنے[l]۔ ۱۰ اور لیاہ کي باندي زلفہ بهي یعقوب سے ایک بیتّا جني۔ ۱۱ تب لیاہ بولي، کہ ‡لو فوج آئي: سو اُس نے اُس کا نام ||جد رکھا۔ ۱۲ پھر لیاہ کي باندي زلفہ یعقوب کے لیئے دوسرا بیتّا جني۔ ۱۳ تب لیاہ بولي، کہ میں نصیبوالي هوں: عورتیں مجھے نصیبوالي[m] کهینگي: اور اُس نے اُس کا نام †آشر رکھا۔

۱۴ اور روبن گیہوں کاتنے کے موسم میں گھر سے نکلا، اور کھیت میں دودیاں پائیں، اور اُنھیں اپني ما لیاہ کے پاس لایا۔ تب راخل نے لیاہ سے کہا، کہ اپنے بیتّے کي دودیوں سے مجھے کچھہ دیجیے[n]۔ ۱۵ اُس نے کہا، کیا یہہ چھوتّي بات هي[o]، کہ تو نے میرے شوهر کو لے لیا، اور میرے بیتّے کي دودیوں کو بهي لیا چاهتي هي؟ راخل بولي، کہ وہ آج رات تیرے بیتّے کي دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھہ ||سوویگا۔ ۱۶ اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا، لیاہ آگے سے اُس کے ملنے کو گئي، اور بولي، کہ تو میرے پاس آنا: کہ میں نے اپنے بیتّے کي دودیاں دیکے تجھے کرایہ کیا هي۔ سو وہ اُس رات اُس کے ساتھہ سویا۔ ۱۷ اور خدا نے لیاہ کي سني، اور وہ حاملہ هوئي، اور یعقوب کے لیئے پانچواں بیتّا جني۔ ۱۸ تب لیاہ بولي، کہ خدا نے میري مزدوري مجھے دي، کیونکہ میں نے اپنے شوهر کو اپني باندي دي هي: اور اُس نے اُس کا نام ||اِشکار رکھا۔ ۱۹ اور لیاہ پھر حاملہ هوئي، اور یعقوب کے لیئے چھتّواں بیتّا جني۔ ۲۰ تب لیاہ بولي، کہ خدا نے اچھا مهر مجھے بخشا: اب میرا شوهر میرے ساتھہ رهیگا، کہ

|| عبراني میں، خدا کي سي کشتیاں لڑیں.
۱۷۴۹ کے قریب
۱۷۴۸ کے قریب
† یعني، میري کشتي لڑني.
k متي ۴ : ۱۳
l ۴ آیت
۱۷۴۷ کے قریب
‡ یا، اِقبال آیا.
|| یعني، اِقبال.
یسع ۶۵ : ۱۱
m امث ۳۱ : ۲۸
لوقا ۱ : ۴۸
† یعني، نیکبخت.
۱۷۴۸ کے قریب
n پید ۲۵ : ۳۰
o گن ۱۶ : ۹، ۱۳
|| عبراني میں، لیتیگا.
۱۷۴۷ کے قریب
|| یعني، مزدوري.
۱۷۴۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

میں اُس کے لیئے چھہ بیتّے جني: سو اُس نے اُس کا نام ||زبلون[p] رکھا۔ ۲۱ اور آخر کو وہ بیتّي جني، اور اُس کا نام ||دینہ رکھا۔

۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا[q]، اور خدا نے اُس کي سنکے اُس کے رحم کو کھولا[r]۔ ۲۳ اور وہ حاملہ هوئي، اور بیتّا جني: اور بولي، کہ خدا نے مجھہ سے عار کو[s] دور کیا: ۲۴ اور اُس نے اُس کا نام ||یوسف رکھا: اور کہا، کہ خداوند مجھہ کو ایک اور بیتّا بخشے[t]۔

۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا هوا، تو یوں هوا، کہ یعقوب نے لابن سے کہا، مجھے رخصت کر[u]، کہ میں اپنے مکان، اور اپنے ملک کو جاؤں[w]۔ ۲۶ میري جوروواں، اور میرے لڑکے، جن کے لیئے میں نے تیري خدمت کي هي[x]، میرے حوالے کر، اور مجھے جانے دے: کیونکہ تو آپ جانتا هي، کہ میں نے تیري کیسي خدمت کي۔ ۲۷ تب لابن نے اُسے کہا، کاش کہ میں تیري نظر میں منظور هوتا: کہ میں نے دریافت کیا هي، کہ خداوند نے تیرے سبب سے[y] مجھہ کو برکت بخشي هي[z]۔ ۲۸ اور پھر کہا، کہ اب تو اپني مزدوري مجھہ سے مقرر کر لے[a]، اور میں تجھے دیا کرونگا۔ ۲۹ اُس نے اُسے کہا، کہ تو آپ جانتا هي، کہ میں نے تیري کیسي خدمت کي[b]، اور تیري مواشي میرے ساتھہ کیسي هوئي۔ ۳۰ کیونکہ میرے آنے سے آگے تیري تھوڑیسي تھیں، اور اب جھنڈ کي جھنڈ هو گئیں: اور خداوند نے، ||جب سے میں آیا، تجھے برکت بخشي: اب میں اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا[c]؟ ۳۱ وہ بولا، میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا، تو مجھے کچھہ مت دے: اگر تو میرے لیئے اِتنا کرے، تو میں تیرے گلّے کو پھر چراؤنگا، اور اُس کي خبرداري کرونگا۔ ۳۲ میں آج تیرے سارے گلّے کے بیچ

|| یعني، ساتھہ رهنا.
p متي ۴ : ۱۳
|| یعني، اِنصاف.
۱۷۴۵ کے قریب
q پید ۸ : ۱
۱ سمو ۱ : ۱۹
r پید ۲۹ : ۳۱
s ۱ سمو ۱ : ۶
یسع ۴ : ۱
لوقا ۱ : ۲۵
|| یعني، سوا دینا.
t پید ۳۵ : ۱۷
u پید ۲۴ : ۵۴، ۵۶
w پید ۱۸ : ۳۳ اور ۳۱ : ۵۵
x پید ۲۹ : ۲۰، ۳۰
y دیکھو پید ۲۶ : ۲۴
z پید ۳۹ : ۳، ۵
a پید ۲۹ : ۱۵
b پید ۳۱ : ۶، ۳۸، ۳۹، ۴۰ متي ۲۴ : ۴۵ طیط ۲ : ۱۰
|| عبراني میں، میرے قدم کے باعث.
c ۱ تمط ۵ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

سے گذرونگا، اور بھیڑوں میں سے جي راس چتکبري، اور داغدار، اور جي راس بھوري هوں، اُن سب کو، اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جدا کرونگا: اور یهي میرا اجورہ[a] هوگا. ۳۳ اور میري صداقت ||آیندہ کو میري جانب سے جواب دیگي[e]، جب که میري مزدوري تیرے سامھنے آوے: تو جو جو بکریوں میں ابلق اور داغي، اور بھیڑوں میں بھوري نه هو، وہ میرے پاس چوري کي هوگي. ۳۴ لابن بولا، دیکھ میں راضي هوں، که جیسا تو نے کہا، ویسا هي هووے. ۳۵ اُس نے اُس دن چتلے اور داغي بکرے، اور سب ابلق اور داغي بکریاں، یعنے هر ایک جس میں کچھ سفیدي تھي، اور بھیڑوں میں سے بھوري بھي جدا کیں، اور اُنھیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا. ۳۶ اور اُس نے اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا: اور یعقوب لابن کے باقي گلّوں کو چرایا کیا.

۳۷ تب یعقوب نے هرے لیبنے، اور بادام، اور عرموں کي چھڑیاں لیکے، اُن کو گنڈیدار کیا[f]، ایسا که چھڑیوں کي سفیدي ظاهر هوئي. ۳۸ اور اُن چھڑیوں کو، جن پر گنڈے بنائے تھے، حوضوں اور نالیوں میں، جهاں گلے پاني پینے آتے تھے، گلّوں کے آگے رکھا، تاکه جب وے پاني پینے آویں، تو گرمائیں. ۳۹ چنانچه گلّے چھڑیوں کے آگے گرمائے، اور وے گنڈیدار، اور داغي، اور ابلق بچّے جنیں. ۴۰ اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچّوں کو الگ کیا، اور لابن کے گلّے میں بھیڑوں کے منهه ابلقوں اور بھوروں کي طرف پھیرا: اور اُس نے اپنے گلّوں کو جُدا کیا، اور لابن کے گلّے میں نهیں ملایا. ۴۱ اور یوں هوا، که جب موتے جانور مستي پر آئے، تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کي آنکھوں کے سامھنے رکھا، تاکه وے اُن چھڑیوں کے آگے مستي پر آویں. ۴۲ پر جب دبلے جانور

[a] پید ۳۱ : ۸
|| عبراني میں، کل کو.
[e] زبور ۳۷ : ۶
[f] دیکھو پید ۳۱ : ۹—۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

آئے، اُس نے اُنھیں وهاں نه رکھا: سو دبلے لابن کے، اور موتے یعقوب کے تھے. ۴۳ چنانچه وہ مرد بڑھتا چلا گیا[g]، اور بهت سے گلّوں، اور باندیوں، اور بندوں، اور اُونٹوں، اور گدھوں کا مالک هوا[h].

۳۱ باب

۱ اِس بیان میں، که یعقوب ناراض هوکے خفیه چلا جاتا. ۱۹ راخل اپنے باپ کي مورتوں کو چراتي. ۲۲ لابن یعقوب کا پیچھا کرتا. ۲۶ اور اُس بیجا حرکت کے سبب سے شکایت کرتا. ۳۴ مورتوں کے چھپانے کے لیئے راخل تدبیر کرتي. ۳۶ لابن کي بدسلوکي کے باعث یعقوب شکایت کرتا. ۴۳ مقام جلعاد پر لابن اور یعقوب آپس میں عهد باندھتے.

۱۷۳۹

اور اُس نے لابن کے بیٹوں کو یے باتیں کرتے سنا، که یعقوب نے همارے باپ کا سب کچھ لے لیا، اور همارے باپ کے مال سے اُس نے یهه سب حشمت[a] پیدا کي هي. ۲ اور یعقوب نے لابن کے منهه پر نظر کي، اور دیکھا[b]، که وہ کل اور پرسوں کي طرح اُس کي طرف متوجّه نه تھا[c]. ۳ اور خداوند نے یعقوب کو کہا، که تو اپنے باپ دادوں کي سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا[d]؛ که میں تیرے همراہ هونگا. ۴ تب یعقوب نے راخل، اور لیاہ کو میدان میں، جهاں اُس کا گلّه تھا، بُلا بھیجا، ۵ اور اُن سے کہا، که میں دیکھتا هوں، که تمهارے باپ کا منهه کل اور پرسوں کي طرح میري طرف نهیں رها[e]؛ پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھ هوا[f]. ۶ تم تو جانتي هو، که میں نے اپنے سارے مقدور سے تمهارے باپ کي خدمت کي هي[g]. ۷ لیکن تمهارے باپ نے مجھے فریب دیا، اور دس بار[h] میري مزدوري بدل کي[i]؛ پر خدا نے اُسے نه چھوڑا، که مجھے دکھ دیوے[k]. ۸ اگر وہ بولا، که داغي تیري مزدوري میں هیں؛ تو سارے چارپائے داغي جنے: اور اگر بولا، که چتلے تیري اُجرت میں هیں؛ تو تمام چارپائے چتلے جنے[l]. ۹ سو خدا نے تمهارے باپ کا مال لیکے مجھه کو دیا هي[m]. ۱۰ اور ایسا هوا، که جب جانور مستي میں

[g] ۳۰ آیت
[h] پید ۱۲ : ۲ اور ۲۴ : ۳۵ اور ۲۶ : ۱۳، ۱۴
[a] پید ۴۱ : ۱۱
[b] پید ۴ : ۵
[c] اِست ۲۸ : ۵۴
[d] پید ۲۸ : ۱۵، ۲۰، ۲۱ اور ۳۲ : ۹
[e] ۲ آیت
[f] ۳ آیت
[g] ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱ آیتیں
پید ۳۰ : ۲۹
[h] گ ۱۴ : ۲۲ نحم ۴ : ۱۲ ایوب ۱۹ : ۳ ذکر ۸ : ۲۳
[i] ۴۱ آیت
[k] پید ۲۰ : ۶ زبور ۱۰۵ : ۱۴
[l] پید ۳۰ : ۳۲
[m] ۱، ۱۶ آیتیں.

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

آئے، تو میں نے خواب میں اپنی آنکھ اُٹھاکے نظر کی، اور دیکھا، کہ مینڈھے، جو بھیڑوں پر چڑھے تھے، ابلق، اور داغدار، اور چتکبرے تھے۔ ۱۱ اور خدا کے فرشتے نے خواب میں مجھے فرمایا[n]، کہ ای یعقوب: میں بولا، کہ میں حاضر ہوں۔ ۱۲ تب اُس نے کہا، کہ اب تو اپنی آنکھ اُٹھا، اور دیکھ، کہ سارے مینڈھے، جو بھیڑوں پر چڑھے ہیں، ابلق، اور داغدار، اور چتکبرے ہیں: کیونکہ جو کچھ لابن نے تجھ سے کیا، میں نے دیکھا[o]۔ ۱۳ میں بیت‌ایل کا خدا ہوں، جہاں تو نے ستون پر تیل ڈھالا اور جہاں تو نے میرے لیئے منت مانی[p]: پس اب اُٹھ، اِس سرزمین سے نکل چل، اور اپنی زادبوم کو پھر جا[q]۔ ۱۴ تب راخل اور لیاہ نے جواب میں اُسے کہا، کہ کیا ہنوز ہمارے باپ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرا یا میراث ہی[r]؟ ۱۵ کیا ہم اُس کے آگے بیگانہ نہیں ٹھہریں؟ کہ اُس نے تو ہمیں بیچ ڈالا، اور ہمارا مال بھی کھا بیٹھا[s]۔ ۱۶ اور خدا نے جو دولت، کہ ہمارے باپ سے لی، سو ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہی: پس، اب جو کچھ کہ خدا نے تجھے فرمایا، وہی کر۔

۱۷۳۹

۱۷ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپنی جوروؤں کو اُونٹوں پر بٹھایا؛ ۱۸ اور اپنی ساری مواشی، اور اسباب، جو اُس نے پیدا کیئے تھے، یعنے اپنی نفع کی مواشی، جو اُس نے فدان ارام میں پائی تھیں، لے نکلا، تاکہ کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اِضحاق کے پاس جاوے۔ ۱۹ اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا تھا: اور راخل اپنے باپ کے ||بتوں کو چُرا لے گئی[t]۔ ۲۰ اور یعقوب نے لابن ارامی ||اسے اِتنی دغا کی، کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے نہ کہی۔ ۲۱ سو وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا: اور اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا، اور اپنا رخ[u] کوہ

[n] پید ۴۸: ۱۶
[o] خر ۳: ۷
[p] پید ۲۸: ۱۸، ۱۹، ۲۰
[q] ۳ آیت پید ۳۲: ۹
[r] پید ۲: ۲۴
[s] پید ۲۹: ۱۵، ۲۷
|| عبرانی میں، ترافیم
[t] پید ۳۵: ۲
|| عبرانی میں، کے دل کو فریب دیا.
[u] پید ۴۶: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

جِلعاد کی طرف کیا۔ ۲۲ اور تیسرے دن لابن کو خبر ہوئی، کہ یعقوب بھاگا۔ ۲۳ تب وہ اپنے بھائیوں کو[x] ساتھ لیکے سات دن کی راہ تک اُس کا تعقب کرتا رہا: اور جِلعاد کے پہاڑ پر اُس سے مل گیا۔ ۲۴ پر خدا لابن ارامی کے خواب میں رات کو آیا[y]، اور اُسے کہا، کہ خبردار، تو یعقوب کو بھلا برا[z] مت کہیو۔

۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا۔ اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا: اور لابن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ جِلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا۔ ۲۶ تب لابن نے یعقوب سے کہا، کہ تو نے کیا کیا، کہ مجھے فریب دیکے خفیہ نکلا، اور میری بیٹیوں کو، تلوار کے اسیروں کی مانند[a]، لے چلا؟ ۲۷ تو کسواسطے چھپکے بھاگا، اور مجھے ٹھگا؛ اور مجھ سے نہیں کہا، تاکہ میں تجھے خوشی سے، اور سرود، اور دف، اور بربط کے ساتھ روانہ کرتا؟ ۲۸ اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چومنے نہ دیا[b]؟ پس، تو نے فی‌الحال جو ایسا کیا، سو بیہودہ کام کیا[c]۔ ۲۹ یہہ تو میرے ہاتھ کی قوت میں ہی، کہ تم کو دکھ دوں؛ لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات[d] مجھے یوں کہا، کہ خبردار، تو یعقوب کو بھلا برا مت کہہ[e]۔ ۳۰ خیر اب تجھے تو جانا ہی، کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہی: لیکن کسواسطے تو میرے معبودوں کو چرا لایا ہی[f]؟ ۳۱ تب یعقوب نے جواب دیا، اور لابن کو کہا، اِس لیئے کہ میں ڈرا: اور میں نے کہا، کہ شاید تو اپنی بیٹیاں جبر کرکے مجھ سے چھین لیگا۔ ۳۲ لیکن جس کسی کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے جیتا مت چھوڑیو[g]: ہمارے بھائیوں کے آگے دیکھ لیجیئے، کہ تیرا میرے ساتھ کیا ہی، اور اپنا لے لیجیئے۔ پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ راخل اُنہیں چُرا لائی۔ ۳۳ چنانچہ

[x] پید ۱۳: ۸
[y] پید ۲۰: ۳ ایوب ۳۳: ۱۵ متی ۱: ۲۰
[z] پید ۲۴: ۵۰
[a] ۱ سم ۳۰: ۲
[b] ۵۵ آیت روت ۱: ۹، ۱۴ ۱ سلا ۱۹: ۲۰
[c] اعم ۲۰: ۲۷ ۱ سم ۱۳: ۱۳ ۲ توا ۱۶: ۹
[d] ۲۴ آیت
[e] ۵۰ آیت پید ۲۸: ۱۳
[f] ۱۹ آیت قاض ۱۸: ۲۴
[g] دیکھو پید ۴۴: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

لابن یعقوب کے خیمے، اور لیاہ کے خیمے، اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا؛ پر اُنھیں نہ پایا۔ تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل ہوا۔ ۳۴ پر راخل اُن بُتوں کو لیکر اُونٹ کے کجاوے میں رکھکر اُس پر بیٹھی تھی۔ اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول لیا، پر کچھ نہ پایا۔ ۳۵ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی، کہ ای میرے خداوند، اِس سے ناخوش مت ہوجیو، کہ میں تیرے آگے اُٹھ نہ سکتی ہوں[h]؛ کیونکہ میں عورتوں کی عادت میں ہوں۔ سو اُس نے ڈھونڈھا، پر بُتوں کو نہ پایا۔

۳۶ تب یعقوب غصے ہوا، اور لابن سے تکرار کرنے لگا؛ چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کہا، کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہی، کہ تو اِس قدر میرے پیچھے جھپٹا؟ ۳۷ تو نے جو میرا سارا اسباب ٹٹول لیا، سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا؟ میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے آگے رکھیئے، کہ وے ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں۔ ۳۸ میں پورے بیس برس تیرے ساتھ رہا؛ تیری بھیڑیوں، اور تیری بکریوں کا گابھ نہ گرا، اور تیرے گلّے کے مینڈھوں کو میں نے نہیں کھایا۔ ۳۹ وہ جو پھاڑا گیا، میں تیرے پاس نہ لایا[i]؛ اُس کا نقصان میں نے سہا؛ وہ جو دن کو یا رات کو چوری گیا، سو تو نے میرے ہاتھ سے مانگا[k]۔ ۴۰ میرا یہہ حال تھا، کہ دن کو گرمی، اور رات کو سردی مجھے کھا گئی؛ اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی رہی۔ ۴۱ یوں میں نے بیس برس تیرے گھر میں تیری خدمت کی؛ چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لیئے[l]، اور چھہ برس تیرے گلّے کے لیئے: اور تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی[m]۔ ۴۲ اگر میرے باپ کا خدا، ابرہام کا معبود، اور اِضحاق کا مسجود[n]، میری طرف نہ ہوتا[o]، تو تو اب مجھے خالی ہاتھ نکال دیتا۔

[h] خر ۲۰: ۱۲ احبا ۱۹: ۳۲
[i] خر ۲۲: ۱۰، وغیرہ
[k] خر ۲۲: ۱۲
[l] پید ۲۹: ۲۷، ۲۸
[m] ۷ آیت
[n] ۵۳ آیت یسع ۸: ۱۳
[o] زبور ۱۲۴: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

خدا نے میری مصیبت، اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھ لیا[p]، اور کل رات تجھے ڈانٹا[q]۔

۴۳ تب لابن نے جواب دیا، اور یعقوب سے کہا، کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں، اور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں، اور گلّے میرے گلّے ہیں، بلکہ سب جو تو دیکھتا ہی میرا ہی: سو میں آج کے دن اپنی ہی بیٹیوں سے، یا اُن کے لڑکوں سے، جو وے جنی ہیں، کیا کروں؟ ۴۴ پس، اب آ، کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندھیں[r]، اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے[s]۔ ۴۵ تب یعقوب نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا[t]۔ ۴۶ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ پتھر جمع کرو؛ اُنھوں نے پتھر جمع کرکے، ایک تودہ بنایا: اور وہاں اُنھوں نے اُس تودے پر کھانا کھایا۔ ۴۷ اور لابن نے اُس کا نام ||یجر شاہدوتھا رکھا: پر یعقوب نے اُس کو ||جلعاد کہا۔ ۴۸ اور لابن بولا، کہ یہہ تودہ آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو[u]۔ اِس واسطے اُس کا نام جلعاد ہوا؛ ۴۹ اور ||مصفاہ[v]، اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ جب ہم آپس سے جدا ہوویں، تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیگا۔ ۵۰ جو تو میری بیٹیوں کو دکھ دیوے، اور اُن کے سوا اور جوروان کرے، تو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں ہی، پر دیکھ، خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہی۔ ۵۱ لابن نے یعقوب سے کہا، کہ اِس تودے کو دیکھ، اور اِس ستون کو دیکھ، جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا: ۵۲ یہہ تودہ گواہ ہو، اور یہہ کھمبھا گواہ ہو، کہ بدی کے لیئے میں اِس تودے سے اُدھر تیری طرف نہ گذروں، اور تو بھی اِس تودے اور اِس کھمبھے سے اِدھر میری طرف نہ گذرے۔ ۵۳ ابرہام کا خدا، اور نحور کا خدا، اور اُن کے باپ دادے کا خدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے[w]۔ اور

[p] پید ۲۹: ۳۲ خر ۳: ۷
[q] ۱ توا ۱۲: ۱۷
[r] پید ۲۶: ۲۸
[s] یشو ۲۴: ۲۷
[t] پید ۲۸: ۱۸
|| یعنی تودہ گواہی کے لیئے. کسدی میں.
|| یعنی تودہ گواہی کے لیئے. عبرانی میں.
[u] یشو ۲۴: ۲۷
|| یعنی دیدبان کی چوکی.
[v] قاض ۱۱: ۲۹ ۱ سمو ۷: ۵
[w] پید ۱۶: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کے مسجود کی قسم کھائی[z]۔ ٥٤ تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر قربانی کی، اور اپنے بھائیوں کو روٹی کھانے کو بُلایا: اور اُنھوں نے روٹی کھائی، اور ساری رات پہاڑ پر رہے۔ ٥٥ اور صبح سویرے لابن اُٹھا، اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی چُمّیاں لیں، اور اُنھیں برکت دی[a]، اور لابن روانہ ہوا، اور اپنے مکان کو پھرا[b]۔

۳۲ باب

۱ اِس بیان میں، کہ مقام مہنایم پر یعقوب کو ایک رویا دکھائی جانی۔ ۳ عیسو کو پیغام بھیجنا۔ ٦ عیسو کے آنے کی خبر پاکے ڈر جانا۔ ۹ رہائی کے واسطے خدا سے منت کرنا۔ ۱۳ عیسو کے لئے نوکروں کے ہاتھ سے ہدیہ بھیجنا۔ ۲٤ مقام فنی‌ایل پر ایک فرشتے کے ساتھ کشتی لڑنا، اور وہاں اِسرائیل خطاب پانا۔ ۳۱ لنگڑا ہو جانا۔

اور یعقوب اپنی راہ چلا گیا، اور خدا کے فرشتے اُسے آ ملے[a]۔ ۲ اور یعقوب نے اُنھیں دیکھکے کہا، کہ یہہ خدا کا لشکر ہی[b]، اور اُس جگہہ کا نام ||مہنایم رکھا۔ ۳ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو شعیر کی سرزمین[c]، ادوم کے ملک میں[d]، اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا۔ ٤ اور اُنھیں حکم دیکے کہا، کہ تم میرے خداوند عیسو کو یوں کہیو[e]، کہ آپ کا بندہ یعقوب یوں کہتا ہی، کہ میں لابن کے یہاں ٹھہرا، اور اب تک وہیں رہا: ٥ اور میں بیل، اور گدھے، اور بھیڑ بکری، اور نوکر، اور سہیلیاں رکھتا ہوں[f]: اور میں اپنے خداوند کو کہلا بھیجتا ہوں، کہ میں اُس کی نظر میں موردِ لطف ہوؤں[g]۔

٦ چنانچہ قاصدوں نے یعقوب کے پاس پھر آکے کہا، کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے، اور وہ اور اُس کے ساتھہ چار سو آدمی تیرے اِستقبال کو آتے ہیں[h]۔ ۷ تب یعقوب نپٹ ترسان اور حیران ہوا[i]: اور اُس نے اپنے ساتھہ کے لوگوں، اور گلّوں، اور بیلوں اور اُونٹوں کے دو غول کیئے: ۸ اور کہا، کہ اگر عیسو ایک غول پر آوے اور اُسے مارے، تو دوسرا غول، جو بچ رہا ہی، بھاگیگا۔

۹ اور یعقوب نے کہا[k]، کہ ای میرے

[z] پید ۲۱ : ۲۳ ۴۲ آیت
[a] پید ۲۸ : ۱
[b] پید ۱۸ : ۳۳ اور ۳۰ : ۲٥
[a] زبور ۹۱ : ۱۱ عبر ۱ : ۱٤
[b] یشو ٥ : ۱٤ زبور ۱۰۳ : ۲۱ اور ۱٤۸ : ۲ لوقا ۲ : ۱۳
|| یعنی دو لشکر۔
[c] پید ۳۳ : ۱٤، ۱٦
[d] پید ۳٦ : ٦، ۷، ۸ اِست ۲ : ٥ یشو ۲٤ : ٤
[e] امث ۱٥ : ۱
[f] پید ۳۰ : ٤۳
[g] پید ۳۳ : ۸، ۱٥
[h] پید ۳۳ : ۱
[i] پید ۳٥ : ۳
[k] زبور ٥۰ : ۱٥

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

باپ ابرہام کے خدا اور میرے باپ اِضحاق کے خدا[l]، ای خداوند، تو نے مجھے فرمایا، کہ اپنی سرزمین اور اپنی زادبوم میں پھر جا[m]، اور میں تیرا بھلا کرونگا: ۱۰ میں تو اُن سب رحمتوں اور اُس ساری وفاداری میں سے، جو تو نے اپنے بندے کے ساتھہ کی ہی[n]، || کسی کے لائق نہیں: کہ میں اپنی لاٹھی لیئے اِس یردن کے پار گیا: اور اب دو غول بنا ہوں[o]۔ ۱۱ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ مجھے میرے بھائی کے ہاتھہ سے، عیسو کے ہاتھہ سے، بچالے[p]: کہ میں اُس سے ڈرتا ہوں، نہ ہووے کہ وہ آکے مجھے اور لڑکوں کو اُن کی ماؤں سمیت ہلاک کرے[q]۔ ۱۲ تو نے تو کہا، کہ میں تجھہ سے اچھا سلوک کرونگا، اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند، جو کثرت سے ہرگز گنی نہیں جاتی، بناؤنگا[r]۔

۱۳ اور وہ اُس رات وہیں رہا: اور جو اُس کے ہاتھہ ||لگا، اپنے بھائی عیسو کے ہدیے[s] کے واسطے لیا: ۱٤ دو سو بکریاں، اور بیس بکرے، دو سو بھیڑیاں، اور بیس مینڈھے، ۱٥ اور تیس دودھوالی اُونٹنیاں بچوں سمیت چالیس گائیں، اور دس بیل، بیس گدھیاں، اور دس گدھے۔ ۱٦ اور اُس نے اُنھیں اپنے نوکروں کے ہاتھہ میں، ہر غول کو جُدا جُدا، سونپا، اور اپنے نوکروں کو کہا، کہ میرے آگے پار اُترو، اور غول کو غول سے جُدا رکھو۔ ۱۷ اور پہلے کو اُس نے یہہ کہا، کہ جب میرا بھائی عیسو تجھہ سے ملے اور تجھہ سے پوچھے، کہ تو کس کا ہی، اور کہاں جاتا ہی، اور یے جو تیرے آگے ہیں، کس کے ہیں؟ ۱۸ تو کہیو، تیرے چاکر یعقوب کے ہیں: یہہ اپنے خداوند عیسو کے لیئے ہدیہ بھیجا ہی: اور دیکھہ، وہ آپ بھی ہمارے پیچھے ہی۔ ۱۹ اور اُس نے دوسرے اور تیسرے کو، اور اُن سب کو، جو غول کے پیچھے جاتے تھے، یہہ کہکے حکم کیا، کہ

[l] پید ۲۷ : ۱۳
[m] پید ۳۱ : ۳، ۱۳
[n] پید ۲٤ : ۲۷
|| عبرانی میں، سب سے کمترین ہوں۔
[o] ایوب ۸ : ۷
[p] زبور ٥۹ : ۱، ۲
[q] ہوس ۱۰ : ۱٤
[r] پید ۲۸ : ۱۳، ۱٤، ۱٥
|| یا، میں تھا۔
[s] پید ٤۳ : ۱۱ امث ۱۸ : ۱٦

پيشتر مسيح سے ١٧٣٩

جب تم عيسو كو پاؤ، تو اِسي طور سے كہيو. ٢٠ اور علاوہ يہہ كہيو، كہ ديكھہ، تيرا چاكر يعقوب همارے پيچھے آتا هي، كہ اُس نے كہا، كہ ميں اُس هديے پر، جو مجھہ سے آگے جاتا هي، اُس سے صلح كرونگا[e]، تب اُس كا منہہ ديكھونگا، شايد كہ وہ مجھہ كو قبول كرے. ٢١ چنانچہ وہ هديہ اُس كے آگے پار گيا؛ پر وہ آپ اُس رات لشكر ميں رہا. ٢٢ اور وہ اُسي رات اُٹھا، اور اپني دو جوروؤں، اور دو سہيليوں، اور گيارہ بيٹوں كو ليكے يبوق كے گھاٹ سے[u] پار اُتارا. ٢٣ اور اُن كو ليكے نہر پار كروايا، اور اپنا سب كچھہ پار بھيجا.

٢٤ اور يعقوب اكيلا رہ گيا؛ اور وهاں پو پھٹنے تك ايك شخص اُس سے كشتي لڑا كيا[x]. ٢٥ جب اُس نے ديكھا، كہ وہ اُس پر غالب نہ هوا، تو اُس كي ران كو بھيتروار سے چھوا؛ اور يعقوب كي ران كي نس اُس كے ساتھہ كشتي كرنے ميں چڑھہ گئي[y]. ٢٦ تب وہ بولا، كہ مجھے جانے دے، كہ پو پھٹتي هي[z]. وہ بولا، كہ ميں تجھے جانے نہ دونگا، مگر جب كہ تو مجھے بركت ديوے[a]. ٢٧ تب اُس نے اُس سے پوچھا، كہ تيرا كيا نام هي؟ وہ بولا، كہ يعقوب. ٢٨ اُس نے كہا، كہ تيرا نام آگے كو يعقوب نہيں، بلكہ ‖اِسرائيل هوگا[b]؛ كہ تو نے خدا[c] اور خلق پاس[d] قوت پائي اور غالب هوا. ٢٩ تب يعقوب نے پوچھا اور كہا، كہ ميں تيري منت كرتا هوں، كہ اپنا نام بتائيے. وہ بولا، كہ تو ميرا نام كيوں پوچھتا[e] هي؟ اور اُس نے اُسے وهاں بركت دي. ٣٠ اور يعقوب نے اُس جگہہ كا نام ‖فني‌ايل ركھا؛ اور كہا، كہ ميں نے خدا كو روبرو ديكھا[f]، اور ميري جان بچ رهي هي. ٣١ اور جب وہ فني‌ايل سے گذرتا تھا، تو آفتاب اُس پر طلوع هوا، اور وہ اپني ران سے لنگڑاتا تھا. ٣٢ اِس سبب سے

[e] امثا ٢١: ١٤ ايوب ٤٢: ٨، ٩
[u] اِستا ٣: ١٦
[x] هوسع ١٢: ٣، ٤ افسي ٦: ١٢
[y] ديكھو متي ٢٦: ٤١ ٢ قرن ١٢: ٧
[z] ديكھو لوقا ٢٤: ٢٨
[a] هوسع ١٢: ٤
‖ يعني خدا كے پاس ايك والي.
[b] پيد ٣٥: ١٠ ٢ سلا ١٧: ٣٤
[c] هوسع ١٢: ٣، ٤
[d] پيد ٢٥: ٣١ اور ٢٧: ٣٣
[e] قاض ١٣: ١٨
‖ يعني خدا كا چهرا
[f] پيد ١٦: ١٣ خرو ٢٤: ١١ اور ٣٣: ٢٠ اِستا ٥: ٢٤ قاض ٦: ٢٢ اور ١٣: ٢٢ يسع ٦: ٥

پيشتر مسيح سے ١٧٣٩

بني اِسرائيل اُس نس كو، جو ران ميں بھيتروار هي، آج تك نہيں كھاتے؛ كيونكہ اُس نے يعقوب كي ران كي نس كو، جو بھيتروار سے چڑھہ گئي تھي، چھوا تھا.

٣٣ باب

اِس بيان ميں، ١ كہ يعقوب اور عيسو كي ملاقات هوتي، اور آپس ميں بڑي دوستي كرتے. ١٧ يعقوب سكات كو آتا. ١٨ سكم كے نزديك ايك كھيت مول ليتا، اور مذبح بناتا جس كا ايل إلہ إسرائيل نام ركھا.

اور يعقوب نے اپني آنكھيں اُٹھاكے نظر كي، اور كيا ديكھتا هي، كہ عيسو اور اُس كے ساتھہ چارسو آدمي آتے هيں[a]. تب اُس نے لياہ كو، اور راخل كو، اور دو سہيليوں كو لڑكے بانٹ ديئے. ٢ اور سہيليوں كو اور اُن كے لڑكوں كو سب سے آگے ركھا، اور لياہ اور اُس كے لڑكوں كو پيچھے، اور راخل اور يوسف كو سب كے پيچھے. ٣ اور وہ آپ اُن كے آگے چلا، اور اپنے بھائي پاس پہنچتے پہنچتے سات بار زمين پر جھكا[b]. ٤ اور عيسو اُس كے ملنے كو دوڑا، اور اُسے گلے لگايا[c]، اور اُس كي گردن سے لپٹا، اور اُسے چوما[d]: اور وے دونوں روئے. ٥ پھر اُس نے آنكھيں اُٹھائيں، اور عورتوں اور لڑكوں كو ديكھا، اور كہا، كہ يے تيرے ساتھہ كون هيں؟ وہ بولا، لڑكے، جو خدا نے اپني عنايت سے تيرے نوكر كو ديئے[e]. ٦ تب سہيلياں اور اُن كے لڑكے نزديك آئے، اور اپنے كو جھكايا. ٧ پھر لياہ اپنے لڑكوں كے ساتھہ نزديك آئي، اور جھكي؛ آخر كو يوسف اور راخل پاس آئے، اور اُنھوں نے آپ كو جھكايا. ٨ اور اُس نے كہا كہ اُس بڑے غول سے جو مجھے ملا، تيرا كيا اِرادہ[f] هي؟ وہ بولا، كہ اپنے خداوند كي نظر سے موردِ لطف هونا[g]. ٩ تب عيسو بولا مجھہ پاس بہت هي، بھائي ميرے؛ جو تيرا هي، اپنے هي ليئے ركھئے. ١٠ يعقوب نے كہا، سو نہيں، اگر ميں تيري نظر ميں منظور هوں، تو ميرا هديہ ميرے هاتھہ سے قبول كيجيئے؛ كيونكہ ميں نے تو

[a] پيد ٣٢: ٦
[b] پيد ١٨: ٢ اور ٤٢: ٦ اور ٤٣: ٢٦
[c] پيد ٣٢: ٢٨
[d] پيد ٤٥: ١٤، ١٥
[e] پيد ٤٨: ٩ زبور ١٢٧: ٣ يسع ٨: ١٨
[f] پيد ٣٢: ١٦
[g] پيد ٣٢: ٥

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

تیرا منهه دیکها[h]، جیسا که خدا کا منهه دیکهتے هیں ؛ اور تو مجهه سے راضي هوا. ۱۱ میري برکت کو[i]، جو آپ کے حضور لائي گئي هی، قبول کیجئے که خدا نے مجهه پر شفقت کي هی، اور میرے پاس سب کچهه هی غرض اُس نے اُسے یهاں تک تنگ کیا[k]، که اُسے لے لیا. ۱۲ اور اُس نے کها، که آؤ، کوچ کریں اور چلیں، اور میں تیرے آگے آگے چلونگا. ۱۳ اُس نے اُسے کها، که میرا خداوند جانتا هی، که لڑکے نازک هیں، اور بهیڑ بکریاں، اور گاے دودهه پلانیوالیاں میرے پاس هیں: اور اگر وے دن بهر هانکے جائیں، تو سارے گلّے مر جاینگے. ۱۴ سو، میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانه هو جائیے، اور میں آهسته آهسته جیسا که مواشي آگے چلیگي، اور لڑکے سهه سکینگے، چلونگا، یهاں تک که شعیر میں[l] اپنے خداوند پاس آ پهنچوں. ۱۵ تب عیسو نے کها، که مرضي هو، تو میں کئي ایک اُن لوگوں میں سے، جو اب میرے ساتهه هیں، تیرے ساتهه چهوڑ جاؤں. وه بولا، کیا ضرور هی ؟ کاش که میں صرف اپنے خداوند کي نظر میں منظور هوتا[m].

۱۶ تب عیسو اُسي دن اپني راه لیکے شعیر کو پهر گیا. ۱۷ اور یعقوب سفر کرکے سکات کو[n] آیا، اور اپنے لیئے ایک گهر بنایا، اور اپنے مواشي کے لیئے، پتّچهپر بنائے: اِس سبب سے اُس جگهه کا نام ||سکات هوا.

۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باهر هوکے ملک کنعان کے شهر ||شالم کو[o]، سکم کے نزدیک، آیا[p]؛ اور شهر سے باهر اپنا خیمه کهڑا کیا. ۱۹ اور جس پر اُس کا ڈیره پهیلا تها، اُس نے اُس کهیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیتوں پر مول لیا[q]. ۲۰ اور اُس نے وهاں ایک مذبح بنایا، اور اُس کا نام ||ایل اِله اِسرائیل رکها[r].

[h] پید ۴۳ : ۳ ۲ سمو ۳ : ۱۳ اور ۱۴ : ۲۴، ۲۸، ۳۲ متي ۱۸ : ۱۰
[i] قاض ۱ : ۱۵ ۱ سمو ۲۵ : ۲۷
[k] ۲ سلا ۵ : ۲۳
[l] پید ۳۲ : ۳
[m] پید ۳۴ : ۱۱ اور ۴۷ : ۲۵ روت ۲ : ۱۳
[n] یشو ۱۳ : ۲۷ قاض ۸ : ۵ زبور ۶۰ : ۶
|| یعنی پتّچهپر.
|| یا، سکم کو سلامتي سے آیا.
[o] یوحه ۳ : ۲۳
[p] یشو ۲۴ : ۱ قاض ۹ : ۱
[q] یشو ۲۴ : ۳۲ یوحه ۴ : ۱۵
|| یعنی خدا، اِسرائیل کا خدا.
[r] پید ۳۵ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۳۴ باب

اِس کے بیان میں، ۱ که دینه سکم سے بیحرمت کي جاتي. ۱۱ وه اُسے اپني جورو کرنے چاهتا. ۱۳ یعقوب کے بیٹے اپني رضامندي ظاهر کرتے، اِس شرط پر، که سب سکمي ختنه کیئے جاویں. ۲۰ حمور اور سکم شهر کے لوگوں کو ترغیب دیتے، که اُس شرط کو منظور کریں. ۲۵ ایسا داؤ پاکے یعقوب کے بیٹے اُن کو مار ڈالتے ؛ ۲۷ اور شهر کو لوٹتے. ۳۰ یعقوب سمعون اور لاوي کو ملامت کرتا.

اور دینه لیاه کي بیٹي، جسے وه یعقوب کے لیئے جني تهي[a]، اُس ملک کي لڑکیوں کے دیکهنے کو باهر گئي[b]. ۲ تب اُس ملک کے امیر حوي حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکها[c]، اور اُسے لے گیا[d]، اور اُس کے ساتهه همبستر هوا، اور اُسے بیحرمت کیا. ۳ اور اُس کا جي یعقوب کي بیٹي دینه سے لگا اور اُس نے اُس لڑکي کو پیار کیا، اور اُس کو دلاسا دیا. ۴ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کها که یهه لڑکي میري جورو کے واسطے لے[e]. ۵ اور یعقوب نے سنا، که اُس نے دینه میري بیٹي کو بیحرمت کیا ؛ پر اُس کے بیٹے اُس کي مواشي کے ساتهه میدان میں تهے سو یعقوب اُن کے آنے تک چُپ رها[f].

۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا، که اُس سے بات چیت کرے. ۷ اور سنتے هي یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے ؛ اور وے مرد رنجیدے اور غضبناک هوئے[g]، کیونکه اُس نے اِسرائیل کو رسوا کیا، که یعقوب کي بیٹي ||کے ساتهه نامناسب وضع سے مل بیٹها[h]. ۸ تب حمور نے اُن کے ساتهه یوں گفتگو کي، که میرے بیٹے سکم کا دل تمهاري بیٹي سے اٹکا: اُسے اُس کے ساتهه بیاه دیجیئے. ۹ همارے ساتهه سمدهیانه کرو: اپني بیٹیاں هم کو دو اور هماري بیٹیاں آپ لو؛ ۱۰ اور همارے ساتهه رهو؛ یهه زمین تو تمهارے آگے هی[i]: اُس میں رهو، اور سوداگري کرو[k]، اور اُس میں ملکیت رکهو[l]. ۱۱ اور سکم نے اُس لڑکي کے باپ اور بهائیوں سے کها، کاش که میں تمهاري نظر میں مقبول هوتا، اور جو کچهه تم مجهه سے کهوگے، میں دونگا؛

[a] پید ۳۰ : ۲۱
[b] طیط ۲ : ۵
[c] پید ۶ : ۲ قاض ۱۴ : ۱
[d] پید ۲۰ : ۲
[e] قاض ۱۴ : ۲
[f] ۱ سمو ۱۰ : ۲۷ ۲ سمو ۱۳ : ۲۲
[g] پید ۴۹ : ۷ ۲ سمو ۱۳ : ۲۱
|| یا، سے صحبت کي، جس کا کرنا مناسب نه تها.
[h] اِست ۲۳ : ۱۷ ۲ سمو ۱۳ : ۱۲
[i] پید ۱۳ : ۹ اور ۲۰ : ۱۵
[k] پید ۴۲ : ۳۴
[l] پید ۴۷ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۱۲ جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو میں تمھارے کہنے کے موافق دونگا[m]: لیکن لڑکي کو مجھے بیاہ دیجیو۔ ۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور کو اِس سبب سے، کہ اُس نے اُن کي بہن دینہ کو بیحرمت کیا، مکاري سے[n] جواب دیا، ۱۴ اور اُن سے کہا، کہ هم یہہ نہیں کر سکتے، کہ ایک نامختون مرد کو اپني بہن دیویں، کہ اِس میں هم پر بڑا حرف هی[o]: ۱۵ لیکن اِس پر هم تم سے راضي هوجاینگے: اگر تم ایسے هو جاؤ جیسے هم هیں، کہ تمھارے هر مرد کا ختنہ کیا جاوے؛ ۱۶ تب هم اپني بیٹیاں تمھیں دینگے، اور تمھاري بیٹیاں لینگے، اور تم میں رهینگے اور هم سب ایک قوم هو جاینگے۔ ۱۷ پر اگر تم هماري نہ سنوگے، کہ ختنہ کرو، تو هم اپني لڑکي لے لینگے، اور چلے جاینگے۔ ۱۸ اُن کي باتیں حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو پسند هوئیں۔ ۱۹ اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیري نہ کي؛ کیونکہ وہ یعقوب کي بیٹي سے بہت خوش تھا: اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزتدار تھا[p]۔ ۲۰ پھر حمور، اور اُس کا بیٹا سکم، اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے، اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے، کہ ۲۱ یہہ لوگ تو همارے ساتھہ صلح کرتے هیں؛ پس وے اِس زمین میں رهیں اور سوداگري کریں؛ کہ اِس زمین کي وسعت اُن کے لیئے بس هی؛ سو هم اُن کي بیٹیوں کو بیاہ لینگے، اور اپني بیٹیاں اُن کو دینگے۔ ۲۲ مگر اِس شرط پر وے همارے ساتھہ رهنے پر اور، ایک لوگ هو جانے پر راضي هونگے، کہ هم میں هر مرد کا ختنہ، جیسا اُن میں کیا گیا هی، کیا جاوے۔ ۲۳ اُن کے گلّے اور مال، اور اُن کا هرایک چارپایہ کیا سب همارا نہ هوگا؟ فقط اُنھیں راضي کریں، تو وے همارے ساتھہ رهینگے۔ ۲۴ تب اُن سبھوں نے، جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے، حمور، اور اُس کے بیٹے سکم کي بات کو مانا، اور سب، جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے[q]، اُن میں سے هر مرد نے ختنہ کروایا۔

۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد میں مبتلا تھے، تو یوں هوا، کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائي، شمعون اور لاوي اپني اپني تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آ پڑے اور سب مردوں کو قتل کیا[r]۔ ۲۶ اور حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو بھي تلوار کي دھار سے مار ڈالا، اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے۔ ۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے، اور شہر کو غارت کیا۔ اِس واسطے کہ اُنھوں نے اُن کي بہن کو ||بیحرمت کیا تھا۔ ۲۸ اُنھوں نے اُن کي بھیڑ بکریاں، اور اُن کے گاے بیل اور اُن کے گدھے، اور جو کچھہ کہ شہر میں اور کھیت پر تھا، لوٹ لیا، ۲۹ اور اُن کي سب دولت، اور اُن کے سب بچے، اور اُن کي جوروؤں لے گئے اور سب کچھہ جو گھر میں تھا، لوٹکے صاف کیا۔ ۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوي کو کہا، کہ تم نے مجھہ کو دکھہ دیا[s]، کہ اِس زمین کے باشندوں میں، کنعانیوں اور فرزیوں میں، مجھے گھنونا کر دیا[t]: هم تو تھوڑے هیں[u]، وے سب میرے مقابلے کو اِکٹھے هونگے، اور مجھے قتل کرینگے؛ اور میں اور میرا گھرانہ برباد هوویگا۔ ۳۱ وے بولے، اُسے لایق تھا، کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھہ کرتے هیں هماري بہن سے معاملہ کرے؟

۳۵ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ خدا یعقوب کو بیت‌ایل میں بھیجتا۔ ۲ یعقوب اپنے گھر سے سب بتوں کو نکلواتا۔ ۶ بیت‌ایل میں قربانگاہ بناتا۔ ۸ دبورہ الون بکوت میں مرجاتي۔ ۹ بیت‌ایل میں خدا یعقوب کو برکت دیتا۔ ۱۶ راخل، عفرات کي راہ میں، بنیامین کو جنتي، اور سخت دردزہ کے سبب مرجاتي۔ ۲۲ روبن بلہہ سے همبستر هوتا۔ ۲۳ یعقوب کے بیٹوں کے نام۔ ۲۷ یعقوب حبرون میں اِضحاق پاس آتا۔ ۲۸ اِضحاق کي عمر، اور وفات، اور دفن کا احوال۔

اور خدا نے یعقوب کو کہا، کہ اُٹھہ،

m خر ۲۲: ۱۶، ۱۷ اِست ۲۲: ۲۹ ۱ سم ۱۸: ۲۵
n دیکھو ۲ سم ۱۳: ۲۴، وغیرہ
o یشو ۵: ۱
p ۱ توا ۴: ۹
q پید ۲۳: ۱۰
r پید ۴۹: ۵، ۶، ۷
|| عبراني میں، ناپاک کیا
s پید ۴۹: ۶ یشو ۷: ۲۵
t خر ۵: ۲۱ ۱ سم ۱۳: ۴
u اِست ۴: ۲۷ زبور ۱۰۵: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

بیت‌ایل میں[a] جا، اور وہیں رہ: اور خدا کے لیئے، جو تجھے، جب تو اپنے بھائي عیسو کے حضور سے بھاگا تھا[b]، دکھائي دیا[c]، ایک مذبح بنا۔ ۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا[d]، کہ بیگانے معبودوں کو، جو تمہارے درمیان ہیں، نکال پھینکو[e]، اور پاک صاف ہو، اور اپنے کپڑے بدلو[f]: ۳ اور آو، ہم اُٹھیں، اور بیت‌ایل کو جاویں: اور میں وہاں خدا کے لیئے، جس نے میري تنگي کے دن میري دعا قبول کي[g]، اور جس راہ میں میں چلا، میرے ساتھ رہا[h]، مذبح بناؤنگا۔ ۴ تب اُنہوں نے سارے بیگانے معبودوں کو، جو اُن کے ہاتھوں میں تھے، اور مندرے جو اُن کے کانوں میں تھے[i]، یعقوب کو دیئے: اور یعقوب نے اُنہیں بلوط کے درخت تلے، جو سکم کے نزدیک تھا، چھپا دیا[k]۔ ۵ اور اُنہوں نے کوچ کیا: اور اُن کے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا[l]، اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا۔

۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، کنعان کي زمین میں لوض کو جو بیت‌ایل ہي[m]، پہنچے۔ ۷ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا[n]، اور اُس مقام کا نام ||ایلِ بیت‌ایل رکھا: اِس لیئے کہ جب وہ اپنے بھائي کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھلائي دیا[o]۔ ۸ اور ربقہ کي دائي دبورہ[p] مر گئي، اور وہ بیت‌ایل کے تحت، بلوط کے درخت تلے گاڑي گئي: اور اُس کا نام ||الّونِ بکوت رکھا۔

|| یعني بیت‌ایل کا خدا

|| یعني ماتم کا بلوط۔

۹ اور خدا یعقوب کو، جب کہ وہ فدان ارام سے آیا تھا، پھر دکھائي دیا، اور اُسے برکت بخشي[q]۔ ۱۰ اور خدا نے اُسے کہا، کہ تیرا نام یعقوب ہي: تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلایا جایگا[r]، بلکہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا: سو اُس نے اُس کا نام اِسرائیل رکھا۔ ۱۱ پھر خدا نے اُسے کہا، کہ میں خدائے قادرِ مطلق ہوں[s]: تو برومند ہو، اور بہت ہوجا: تجھ سے گروہ، بلکہ گروہوں کي گروہ پیدا ہوگي، اور بادشاہ تیري کمر سے نکلینگے[t]: ۱۲ اور یہہ زمین جو میں نے ابرہام اور اِضحاق کو دي ہي[u]، سو میں تجھہ کو دونگا، اور تیرے بعد تیري نسل کو یہہ زمین دونگا۔ ۱۳ اور خدا اُس جگہہ، جہاں اُس سے ہمکلام ہوا، اُس پاس سے اُٹھہ گیا[x]۔ ۱۴ تب یعقوب نے اُس جگہہ، جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہوا، ایک ستون، پتھر کا ستون، کھڑا کیا[y]، اور اُس پر تپاون کیا، اور اُس پر تیل ڈھالا۔ ۱۵ اور یعقوب نے اُس مقام کا نام، جہاں خدا اُس سے بولا تھا، بیت‌ایل[z] رکھا۔

۱۶ اور اُنہوں نے بیت‌ایل سے کوچ کیا: اور ||وہاں سے اِفرات بہت دور نہ تھا: اور راخل کو درد لگے، اور اُس پر جننے کي سختي ہوئي۔ ۱۷ اُس سختي کي حالت میں دائي جنائي نے اُسے کہا، کہ تو مت ڈر: کہ اب کي بھي تیرے بیٹا ہوگا[a]۔ ۱۸ اور یوں ہوا، کہ اُس کي جان جانے پر تھي، یہاں تک کہ وہ مر ہي گئي، تو اُس نے اُس کا نام ||بنوني رکھا: پر اُس کے باپ نے اُس کا نام ||بنیمین رکھا۔ ۱۹ سو راخل مر گئي[b]، اور اِفرات[c] کي راہ میں، جو بیت‌لحم ہي، گاڑي گئي۔ ۲۰ اور یعقوب نے اُس کي قبر پر ایک ستون کھڑا کیا: اور یہہ راخل کي قبر کا ستون[d] آج تک موجود ہي۔

|| یا، تھوڑي زمین رهي کہ اِفرات کو پہنچیں۔

۱۷۲۹ کے قریب

|| یعني میرے دکھہ درد کا بیٹا۔

|| یعني دہنے ہاتھہ کا بیٹا۔

۲۱ پھر اِسرائیل نے کوچ کیا، اور اپنا خیمہ مجدلِ عدر[e] کي اُس طرف کھڑا کیا۔ ۲۲ اور جب اِسرائیل اُس سرزمین میں جا رہا، تو یوں ہوا کہ روبن گیا، اور اپنے باپ کي حرم بلہہ سے ہمبستر ہوا[f]: اور اِسرائیل نے سنا۔ تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔ ۲۳ لیاہ کے بیٹے یہ تھے: روبن[g]، یعقوب کا پلوٹھا، اور سمعون، اور لاوي، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور زبلون۔ ۲۴ اور راخل کے بیٹے: یوسف، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

بنیامین۔ ۲۵ اور راخل کي سہیلي، بلہہ کے بیٹے؛ دان، اور نفتالي۔ ۲٦ اور لیاہ کي سہیلي زلفہ کے بیٹے: جد، اور آشر: یعقوب کے بیٹے، جو فدان ارام میں پیدا ہوئے، یے ہیں۔

۲۷ اور یعقوب ممرے میں[h]، جو قریت اربع، یعنے حبرون ہي[i]، جہاں ابرہام اور اِضحاق نے ڈیرا کیا تہا، اپنے باپ اِضحاق کے پاس آیا۔ ۲۸ اور اِضحاق ایک سو اسي برس کا ہوا۔ ۲۹ تب اِضحاق جان بحق ہوا، اور مر گیا، اور بوڑہا اور عمر آسودہ ہوکے اپنے لوگوں میں جا ملا[k]: اور اُس کے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا[l]۔

[h] پید ۱۳ : ۱۸ اور ۲۳ : ۲، ۱۹
[i] یشو ۱۴ : ۱۵ اور ۱۵ : ۱۳
۱۷۱٦
[k] پید ۱۵ : ۱۵ اور ۲۵ : ۸
[l] یوں ہي پید ۲۵ : ۹ اور ۴۹ : ۳۱

۳٦ باب

۱ عیسو کي تین جوروان۔ ٦ عیسو کا کوہ شعیر میں جاکے رہنا۔ ۹ اُس کے بیٹے۔ ۱۵ رئیس، جو اُس کے بیٹوں میں سے ہوئے۔ ۲۰ شعیر کے بیٹے اور رئیس۔ ۲۴ عنہ کا خچروں کو پانا۔ ۳۱ ادوم کے بادشاہ۔ ۴۰ رئیس جو عیسو سے ہوئے۔

۱۷۹٦ کے قریب

اور عیسو، یعنے ادوم[a] کا نسبنامہ یہہ ہي۔ ۲ عیسو کنعان کي بیٹیوں میں سے[b] حتي ایلون کي بیٹي عدہ کو، اور اہلیبامہ کو[c]، جو عنہ کي بیٹي، اور حوي صبعون کي پوتي تہي، ۳ اور بشامہ کو[d]، جو اِسماعیل کي بیٹي اور نبیط کي بہن تہي، بیاہ لایا۔ ۴ اور عدہ عیسو کے لیئے اِلفز کو جني[e]؛ اور بشامہ رعوایل کو جني۔ ۵ اور اہلیبامہ یعوس کو، اور یعلام کو، اور قُرہ کو جني: یے عیسو کے بیٹے ہیں، جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے۔ ٦ اور عیسو اپني جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں، اور اپنے گہر کے ہر ایک نوکر چاکر، اور اپنے مال، اور سب بہایم، اور ساري دولت کو، جو اُس نے کنعان کي زمین میں حاصل کیئے تہے، لیکے اپنے بہائي یعقوب کے پاس سے ایک دوسري زمین کو گیا۔ ۷ کیونکہ اُن کا اسباب ایسا وافر تہا، کہ اُن کي گنجایش باہم نہ ہو سکي[f]؛ اور زمین، جس میں وے مسافر تہے[g]، اُن کي مواشي کے سبب سے اُن کي برداشت

[a] پید ۲۵ : ۳۰
[b] پید ۲٦ : ۳۴
[c] ۲۵ آیت
۱۷٦۰ کے قریب
[d] پید ۲۸ : ۹
[e] ۱ توا ۱ : ۳۵
۱۷۴۰ کے قریب
[f] پید ۱۳ : ٦، ۱۱
[g] پید ۱۷ : ۸ اور ۲۸ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۰ کے قریب

نہ کر سکي۔ ۸ تب عیسو کوہ شعیر میں[h] جا رہا۔ یہہ عیسو، یعنے ادوم[i] کا احوال ہي۔

۹ سو عیسو کا نسبنامہ، جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہي، یہہ ہي۔ ۱۰ عیسو کے بیٹوں کے نام یے ہیں: اِلفز، عیسو کي جورو عدہ کا بیٹا[k]؛ اور رعوایل، عیسو کي جورو بشامہ کا بیٹا۔ ۱۱ اِلفز کے بیٹے؛ تیمن، اور اومیر، اور صفو، اور جعتام، اور قنز۔ ۱۲ اور تِمنع عیسو کے بیٹے اِلفز کي حرم تہي؛ اور وہ اِلفز کے لیئے عمالیق کو[l] جني۔ سو عیسو کي جورو عدہ کے بیٹے یے تہے۔ ۱۳ رعوایل کے بیٹے یے ہیں؛ نحت، اور ضارہ، اور سمہ، اور مزہ۔ جو عیسو کي جورو بشامہ کي اولاد تہي۔

۱۴ اور بنت عنہ، بنت صبعون عیسو کي جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہیں: وہ عیسو کے لیئے، یعوس، اور یعلام، اور قُرح کو جني۔

۱۵ اور عیسو کي اولاد میں جو رئیس تہے، یے ہیں: عیسو کے پلوٹہے بیٹے اِلفز کي اولاد میں: رئیس تیمن، رئیس اومیر، رئیس صفو، رئیس قنز، ۱٦ رئیس قرح، رئیس جعتام، رئیس عمالیق: یے وے رئیس ہیں۔ جو اِلفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عدہ کے فرزند تہے۔

۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے ہیں: رئیس نحت، رئیس ضارہ، رئیس سمہ، رئیس مزہ: یے وے رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عیسو کي جورو بشامہ کے فرزند تہے۔

۱۸ اور عیسو کي جورو اہلیبامہ کي اولاد یہہ ہیں: رئیس یعوس، رئیس یعلام، رئیس قُرہ: یے وے رئیس ہیں، جو عیسو کي جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تہے۔ ۱۹ سو عیسو، یعنے ادوم کي اولاد، اور اُن میں کے رئیس یے ہیں۔

۲۰ اور شعیر[m] حوري[n] کے بیٹے، اُس

[h] پید ۳۲ : ۳ اِست ۲ : ۵ یشو ۲۴ : ۴
[i] ۱ آیت
[k] ۱ توا ۱ : ۳۵، وغیرہ
[l] خر ۱۷ : ۸، ۱۴ گن ۲۴ : ۲۰ ۱ سمو ۱۵ : ۲، ۳، وغیرہ
۱۷۱۵ کے قریب
[m] ۱ توا ۱ : ۳۸
[n] پید ۱۴ : ٦ اِست ۲ : ۱۲، ۲۲
۱۸۴۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۰ کے قریب

ملک کے باشندے، یے ہیں: لوطان، اور سوبل، اور صبعون، اور عنہ، ۲۱ اور دیسون، اور اصر، اور دیسان: ملک ادوم میں حوریوں شعیر کی اولاد میں یے رئیس ہیں۔ ۲۲ اور لوطان کے بیٹے، حوری اور ہیمام: اور تِمنع لوطان کی بہن تھی۔ ۲۳ اور یے سوبل کے بیٹے ہیں: علوان، اور مانحت، اور عیبال، اور سفو اور اونام۔ ۲۴ اور صبعون کے بیٹے یے ہیں؛ آیہ اور عنہ؛ یہہ وہ عنہ ہی، جس نے بیابان میں، جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا، ||خچروں کو پایا[a]۔ ۲۵ اور عنہ کی اولاد یہہ ہی؛ دیسون، اور اہلیبامہ بنتِ عنہ۔ ۲۶ اور دیسون کے بیٹے یے ہیں؛ حمدان، اور اِشبان، اور یتران، اور کران۔ ۲۷ یے اصر کے بیٹے ہیں؛ بلہان، اور زعوان، اور عقان۔ ۲۸ دیسان کے بیٹے یے ہیں: عوض، اور اِران۔ ۲۹ سو حوریوں میں کے رئیس یے ہیں: رئیس لوطان، رئیس سوبل، رئیس صبعون، رئیس عنہ، ۳۰ رئیس دیسون، رئیس اصر، رئیس دیسان: یے اُن حوریوں کے رئیس ہیں، جو زمین شعیر میں تھے۔

|| یا، گرم پانی کے چشمے پائے۔ [a] دیکھو احب ۱۹ : ۱۱

۱۷۸۰ کے قریب

۳۱ اور بادشاہ، جو ملک ادوم پر مسلط ہوئے، پیشتر اُس سے کہ اِسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو، یہی ہیں[f]: ۳۲ بالع بن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تھا، اور اُس کی بستی کا نام دنہابا تھا۔ ۳۳ بالع مر گیا، اور یوباب، بن ضارہ، جو بصری تھا، اُس کی جگہہ میں بادشاہ ہوا۔ ۳۴ پھر یوباب مر گیا، اور حشیم، جو تیمن کی زمین کا تھا، اُس کا جانشین ہوا۔ ۳۵ اور حشیم مر گیا، اور ہدد بن بدد، جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا، اُس کا جانشین ہوا: اور اُس کی بستی کا نام عویت تھا۔ ۳۶ اور ہدد مر گیا، اور شملہ جو مسرقہ کا تھا، اُس کا جانشین ہوا۔ ۳۷ اور شملہ مر گیا، اور ساؤل، جو نہر فرات کی رحبات کا تھا، اُس کا جانشین ہوا۔ ۳۸ اور ساؤل مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُس کا جانشین ہوا۔ ۳۹ اور بعلحنان بن عکبور مر گیا، اور حدر اُس کا جانشین ہوا[g]: اور اُس کی تختگاہ کا نام فعو تھا: اور اُس کی جورو کا نام مہیطبئیل تھا، جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی ہی۔ ۴۰ پس، عیسو کے رئیسوں[r] کے نام، اُن کے خاندانوں، اور مقاموں، اور ناموں کے موافق، یے ہیں: رئیس تِمنع، رئیس علوان، رئیس یتیت، ۴۱ رئیس اہلیبامہ، رئیس ایلہ، رئیس فینون، ۴۲ رئیس قنز، رئیس تیمن، رئیس مبسار، ۴۳ رئیس مجدایل، رئیس عرام: ادوم کے رئیس، اپنی ملک کی زمین میں، اپنے رہنے کی جگہوں کے موافق، یے ہیں۔ سو ادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یہہ ہی۔

[f] ۱ توا ۱ : ۴۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۸۰ کے قریب

[g] ۱ توا ۱ : ۵۰ اُس کے مرنے کے بعد ملک کا اِنتظام امیروں کے ہاتھہ ہوا۔ خر ۱۵ : ۱۵

۱۴۹۶ کے قریب

[r] ۱ توا ۱ : ۵۱

۳۷ باب

۲ اِس کے بیان میں، کہ یوسف کے بھائی اُس سے دشمنی رکھتے۔ ۵ وہ دو خواب دیکھتا۔ ۱۳ یعقوب اُسے اُس کے بھائیوں کی خبر لینے کو بھیجتا۔ ۱۸ اُس کے بھائی اُسے مار ڈالنے کو ایکا کرتے۔ ۲۱ روبن اُسے بچاتا۔ ۲۶ اِسرائیلیوں کے ہاتھہ میں اُسے بیچ ڈالتے۔ ۳۱ اُس کا باپ، اُس کی قبا کو خون آلودہ دیکھکے، اُسے مارا ہوا سمجھتا اور ماتم کرتا۔ ۳۶ مصر میں، فوطیفار کے ہاتھہ بیچا جاتا۔

اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں، جہاں اُس کا باپ مسافر تھا[a]، ڈیرا کیا۔ ۲ یعقوب کا ||احوال یہہ ہی: کہ یوسف سترہ برس کا ہوکے اپنے بھائیوں کے ساتھہ گلّہ چراتا تھا؛ اور وہ جوان اپنے باپ کی جورووں بلہہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھہ رہتا تھا: اور یوسف اُن کے باپ پاس اُن کے بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا[b]۔ ۳ اور اِسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے زیادہ پیار کرتا تھا، اِس لیئے کہ وہ اُس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا[c]؛ اور اُس نے اُس کے لیئے ایک ||بوقلمون قبا بنائی۔ ۴ اور اُس کے بھائیوں نے یہہ دیکھکے، کہ اُن کا باپ اُس کے سب بھائیوں سے اُسے زیادہ پیار کرتا ہی، اُس کا کینہ پیدا کیا[d]، اور

[a] پید ۱۷ : ۸ اور ۲۳ : ۴ اور ۲۸ : ۴ اور ۳۶ : ۷ عبران ۱۱ : ۹

۱۷۲۹

|| یا: نسبنامہ

[b] ۱ سمو ۲ : ۲۲، ۲۳، ۲۴

[c] پید ۴۴ : ۲۰

|| یعنی بہت رنگ کی، یا ٹکڑوں کی۔ قاة ۵ : ۳۰ ۲ سمو ۱۳ : ۱۸

[d] پید ۲۷ : ۴۱ اور ۴۱ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

اُس سے ||محبت کي بات نہ کر سکتے تھے۔

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا؛ تب وے اُس سے زیادہ متنفر ہوئے۔ ۶ اور اُس نے اُن سے یوں کہا، کہ جو خواب میں نے دیکھا ہی، سو سنیے: ۷ کہ ہم کھیت پر پولے باندھتے تھے؛ اور کیا دیکھتا ہوں؟ کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا، اور تمھارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے، اور میرے پولے کو سجدہ کیا[e]۔ ۸ تب اُس کے بھائیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا، یا تو ہمارا حاکم ہوگا؟ اور اُنھوں نے اُس کے خوابوں اور اُس کي باتوں سے اُس کا زیادہ کینہ پیدا کیا۔

۹ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا، اور کہا، کہ دیکھو، میں نے ایک خواب دیکھا، کہ سورج، اور چاند، اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا[f]۔ ۱۰ اور اُس نے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا؛ تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا، کہ یہہ کیا خواب ہی، جو تو نے دیکھا ہی؟ کیا میں اور تیري ماں، اور تیرے بھائي، سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھککے تجھے سجدہ[g] کرینگے؟ ۱۱ اور اُس کے بھائیوں کو رشک آیا[h]؛ لیکن اُس کے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا[i]۔

۱۲ اور اُس کے بھائي اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لیئے، سکم کو گئے۔ ۱۳ تب اِسرائیل نے یوسف کو کہا، کیا تیرے بھائي سکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آؤ، میں تجھے اُن کے پاس بھیجوں۔ اُس نے اُسے کہا، کہ میں حاضر ہوں۔ ۱۴ اور اُس نے کہا، کہ جائیے، اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھیے، اور مجھ پاس خبر لائیے۔ سو اُس نے اُسے حبرون کي وادي سے[k] بھیجا، اور وہ سکم میں آیا۔

۱۵ تب کوئي شخص اُسے ملا، اور دیکھا، کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا؛ تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا، کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہی؟ ۱۶ وہ بولا، میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں؛ مجھے بتلائیئے، وے کہاں چراتے ہیں[l]۔ ۱۷ وہ شخص بولا، وے یہاں سے چلے گئے؛ کہ میں نے اُنھیں یہہ کہتے دیکھا، کہ آؤ، دوتین کو جاویں۔ چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا، اور اُنھیں دوتین میں[m] پایا۔ ۱۸ اور جونھیں اُنھوں نے اُسے دور سے دیکھا، اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے، اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا[n]۔ ۱۹ اور ایک نے دوسرے سے کہا، دیکھو، یہہ صاحبِ خواب آتا ہی؛ ۲۰ سو آؤ، ہم اب اُسے مار ڈالیں[o]، اور کسي کوئے میں ڈال دیں، اور کہیں، کہ کوئي بُرا درندہ اُسے کھا گیا: اور دیکھیں، کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوگا۔

۲۱ تب روبن نے سنکے اُن کے ہاتھوں سے بچایا[p]، اور بولا، چاہیئے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں۔ ۲۲ اور اُن سے کہا، کہ خونریزي نہ کرو، بلکہ اُسے اُس کوئے میں، جو بیابان میں ہی، ڈال دو، اور اُس پر ہاتھ نہ ڈالو؛ تاکہ وہ اُسے اُن کے ہاتھوں سے بچاکے اُس کے باپ تک پھر پہنچاوے۔

۲۳ اور یوں ہوا، کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا، تو اُنھوں نے اُس کي قبا کو یعنے بوقلموں قبا کو جو وہ پہنے تھا، اُتارکے اُسے ننگا کیا، ۲۴ اور اُسے لیکے کوئے میں ڈال دیا: وہ کوآ اندھا تھا: اُس میں ایک بوند پاني نہ تھا[p]۔ ۲۵ اور وے روٹي کھانے بیٹھے[r]، اور آنکھ اُٹھائي، اور دیکھا، کہ اِسماعیلیوں کا ایک قافلہ جِلعاد سے گرم مصالح، اور روغن بلسان[s]، اور مُر، اُونٹوں پر لادے ہوئے آتا ہی، کہ اُنھیں مصر کو لے جاویں۔ ۲۶ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ اگر ہم اپنے بھائي کو مار ڈالیں، اور اُس کا خون چھپاویں[t]، تو کیا نفع ہوگا؟ ۲۷ آؤ، اُسے اِسماعیلیوں

|| یا، موافقت.

[e] پید ۴۲: ۶، ۹ اور ۴۳: ۲۶ اور ۴۴: ۱۴
[f] پید ۴۶: ۲۹
[g] پید ۲۷: ۲۹
[h] اعم ۷: ۹
[i] دان ۷: ۲۸ لوقا ۲: ۱۹، ۵۱
۱۷۲۹ کے قریب
[k] پید ۳۵: ۲۷
[l] غزا ۱: ۷
[m] ۲ سلا ۶: ۱۳
[n] ۱ سمو ۱۹: ۱۱ زبور ۳۱: ۱۳ اور ۳۷: ۱۲، ۳۲ اور ۹۴: ۲۱ متي ۲۷: ۱ مرق ۱۴: ۱ یوح ۱۱: ۵۳ اعم ۲۳: ۱۲
[o] امثا ۱: ۱۱، ۱۶ اور ۶: ۱۷ اور ۲۷: ۴
[p] پید ۴۲: ۲۲
[q] امثا ۳۰: ۲۰ عمو ۶: ۶
[r] دیکھو ۲۸، ۳۶ آیتیں
[s] یرم ۸: ۲۲
[t] پید ۴: ۱۰، ۲۰ آیت ایوب ۱۶: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

کے ہاتھہ بیچیں. اور اُس پر اپنے ہاتھہ نہ ڈالیں[u]؛ کہ وہ ہمارا بھائي[x]، اور ہمارا گوشت ھی[y]. اور اُس کے بھائي راضي ہوئے. ۲۸ اور اُس وقت وے مِدیاني[z] سوداگر اُدھر سے گذرے: سو اُنھوں نے یوسف کو کھینچکے کوئے سے باھر نکالا، اور اِسماعیلیوں کے ہاتھہ بیس روپیے کو[a] بیچا[b]: اور وے یوسف کو مصر میں لائے. ۲۹ اور جب روبن کوئے پر پھر آیا، اور دیکھا، کہ یوسف اُس میں نہیں ھی، اپنے کپڑے پھاڑے[c]. ۳۰ اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا، اور کہا، کہ لڑکا تو نہیں[d]؛ اب میں کہاں جاؤں؟ ۳۱ پھر اُنھوں نے یوسف کي قبا کو[e] لیا، اور ایک بکري کا بچّہ مارا، اور اُسے اُس کے لہو میں تر کیا؛ ۳۲ اور اُنھوں نے اُس بوقلموں قبا کو بھیجا، اور اپنے باپ پاس لے آئے، اور کہا کہ ہم نے اِسے پایا، آپ اِسے پہچانیئے، کہ یہہ آپ کے بیٹے کي قبا ھی، کہ نہیں. ۳۳ اور اُس نے اُسے پہچانا، اور کہا، کہ یہہ تو میرے بیٹے کي قبا ھی: کوئي بُرا درندہ اُسے کھا گیا[f]؛ یوسف بیشک پھاڑا گیا. ۳۴ تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے[g]، اور ٹاٹ اپنے کولے پر ڈالا، اور بہت دن تک اپنے بیٹے کے لیئے غم کیا. ۳۵ اُس کے سب بیٹے اور اُس کي سب بیٹیاں اُسے تسلّي دینے اُٹھیں[h]، اور وہ تسلّي پزیر نہ ہوا؛ اور بولا کہ میں اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اُترونگا[i]. سو اُس کا باپ اُس کے لیئے رویا کیا. ۳۶ اور مِدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطیفار کے ہاتھہ[k]، جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تھا، بیچا.

[u] ۱ سمو ۱۸: ۱۷
[x] پید ۴۲: ۲۱
[y] پید ۲۹: ۱۴
[z] قاض ۶: ۳
[a] دیکھو متي ۲۷: ۹
[b] پید ۴۵: ۴، ۵ زبور ۱۰۵: ۱۷ اعم ۷: ۹
[c] ایوب ۱: ۲۰
[d] پید ۴۲: ۱۳، ۳۶ یرم ۳۱: ۱۵
[e] ۲۳ آیت
[f] ۲۰ آیت پید ۴۴: ۲۸
[g] ۲۹ آیت ۲ سمو ۳: ۳۱
[h] ۲ سمو ۱۲: ۱۷
[i] پید ۴۲: ۳۸ اور ۴۴: ۲۹، ۳۱
[k] پید ۳۹: ۱

۳۸ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ یہوداہ سے عیر اور اونان اور سیلہ پیدا ہوتے. ۶ عیر تمر سے شادي کرتا. ۸ اونان خطا کرتا. ۱۱ تمر سیلہ کے لیئے انتظار کرتي. ۱۳ یہوداہ کو فریب دیتي. ۲۷ توامان کو جنتي، اور اُن کے پھارص اور ضارح نام رکھتي.

اور اُس وقت یوں ہوا، کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہوکر حیرہ نامے ادولامي ایک شخص کے یہاں گیا. ۲ اور یہوداہ نے وہاں سوع[a] نام ایک کنعاني مرد کي بیٹي کو دیکھا[b]، اور اُسے لیا، اور اُس سے خلوت کي. ۳ وہ حاملہ ہوئي، ور ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام عیر[c] رکھا. ۴ اور اُسے پھر حمل رہا، اور بیٹا جني، اور اُس کا نام اونان[d] رکھا. ۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور اُس کا نام سیلہ[e] رکھا؛ اور جب وہ اُسے جني، تو یہوداہ کذیب میں تھا. ۶ اور یہوداہ اپنے پلوٹھے عیر کے لیئے ایک عورت بیاہ لایا[f]، جس کا نام تمر تھا. ۷ اور عیر[g]، یہوداہ کا پلوٹھا، خداوند کي نگاہ میں شریر تھا: سو خداوند نے اُسے مار ڈالا[h]. ۸ تب یہوداہ نے اونان کو کہا، کہ اپنے بھائي کي جورو کے پاس جا، اور اپني بھاوج کا حق ادا کر[i]، اور اپنے بھائي کے لیئے نسل چلا. ۹ لیکن اونان نے جانا، کہ یہہ نسل میري نہ کہلائیگي[k]: اور یوں ہوا، کہ جب وہ اپنے بھائي کي جورو پاس جاتا تھا، تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تھا، تا نہ ہووے، کہ اُس کا بھائي اُس سے نسل پاوے. ۱۰ اور اُس کا یہہ کام خداوند کي نظر میں بہت بُرا تھا: اِس لیئے اُس نے اُسے بھي ہلاک کیا[l]. ۱۱ تب یہوداہ نے اپني بہو تمر کو کہا، کہ اپنے باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھي رہ، جب تک کہ میرا بیٹا سیلہ بڑا ہو[m]؛ کیونکہ اُس نے کہا، نہ ہووے، کہ وہ بھي اپنے بھائیوں کي طرح مر جاوے، سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا رہي[n].

۱۲ اور بہت دن گذرے، کہ سوع کي بیٹي یہوداہ کي جورو مر گئي؛ اور جب یہوداہ کو اُس کا غم بھولا، تو وہ اپني بھیڑوں کي پشم کے کترنیوالوں کے پاس تمنت میں[o] اپنے دوست ادولامي حیرہ کے ساتھہ گیا. ۱۳ اور تمر سے یہہ کہا گیا، کہ دیکھ، تیرا سسر اپني بھیڑوں کي پشم کترنے کے

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

[a] ۱ توا ۲: ۳
[b] پید ۳۴: ۲
[c] پید ۴۶: ۱۲ گن ۲۶: ۱۹

۱۷۲۷ کے قریب

[d] پید ۴۶: ۱۲ گن ۲۶: ۱۹
[e] پید ۴۶: ۱۲ گن ۲۶: ۲۰
[f] پید ۲۱: ۲۱
[g] پید ۴۶: ۱۲ گن ۲۶: ۱۹
[h] ۱ توا ۲: ۳
[i] اِستہ ۲۵: ۵ متي ۲۲: ۲۴
[k] اِستہ ۲۵: ۶
[l] پید ۴۶: ۱۲ گن ۲۶: ۱۹
[m] روت ۱: ۱۳
[n] احب ۲۲: ۱۳
[o] یشوع ۱۵: ۱۰، ۵۷ قاض ۱۴: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۷ کے قریب

لیئے تمنت کو جاتا هی۔ ۱۴ تب اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا، اور بُرقع اوڑھا، اور اپنے کو لپیٹا، اور عینیم کے مدخل میں، جو تمنت کے راستے پر هی، جا بیٹھی: کیونکہ اُس نے دیکھا تھا، کہ سیلہ بڑا هوا[p]، اور مجھے اُس کی جورو نہ کر دیا هی۔ ۱۵ یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا، کہ کوئی کسبی هی: کیونکہ وہ اپنا منہہ چھپائے هوئے تھی۔ ۱۶ اور وہ راہ سے اُس کی طرف کو پھرا، اور اُسے کہا، کہ چلیئے، اور مجھے اپنے ساتھ خلوت کرنے دیجیئے: کہ اُس نے نہ جانا، کہ یہہ میری بہو هی۔ وہ بولی، کہ تو، جو میرے ساتھ خلوت کریگا، مجھے کیا دیگا؟ ۱۷ وہ بولا، میں گلے میں سے بکری کا ایک بچا بھیجونگا[q]۔ اُس نے کہا، کہ تو مجھے، جب تک اُسے بھیجے، کچھ گِرو دیگا[r]؟ ۱۸ وہ بولا، کہ میں کیا گِرو تجھے دوں؟ وہ بولی، اپنی چھاپ، اور اپنا بازوبند، اور اپنی لاٹھی، جو تیرے هاتھ میں هی[s]۔ اُس نے دیا، اور اُس کے ساتھ خلوت کی، اور وہ اُس سے حاملہ هوئی۔ ۱۹ پھر وہ اُٹھی، اور چلی گئی، اور بُرقع اُتار رکھا[t]، اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا۔ ۲۰ اور یہوداہ نے اپنے دوست ادولامی کے هاتھ بکری کا بچہ بھیجا، تاکہ اُس عورت کے هاتھ سے اپنا گِرو پھیر لاوے: پر اُس نے اُس کو نہ پایا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس جگہہ کے لوگوں سے پوچھا، کہ وہ بیسوا، جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی، کہاں هی؟ وے بولے، کہ یہاں کسبی نہ تھی۔ ۲۲ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا، اور کہا، کہ میں اُسے نہیں پا سکتا هوں، اور وهاں کے لوگ بھی کہتے هیں، کہ کسبی وهاں نہیں تھی۔ ۲۳ یہوداہ بولا، کہ خیر، وهی لیوے، نہ هو کہ هم بدنام هوویں: دیکھہ، میں نے تو بکری کا بچہ بھیجا، پر تو نے اُسے نہ پایا۔

۲۴ اور یوں هوا، کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ سے کہا گیا، کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا[u]: اور دیکھہ اُسے چھنالے کا حمل بھی هی۔ یہوداہ بولا، کہ اُسے باهر لاؤ، کہ وہ جلائی جاوے[v]۔ ۲۵ جب وہ نکالی گئی، اُس نے اپنے سسُر کو کہلا بھیجا، کہ مجھے اُس شخص کا حمل هی، جس کی یہہ چیزیں هیں: اور کہا، دریافت کیجیئے[x]، کہ یہہ چھاپ، اور بازوبند، اور یہہ عصا، کس کا هی[y]؟ ۲۶ تب یہوداہ نے اِقرار کیا، اور کہا، کہ وہ مجھہ سے زیادہ صادق هی[z]: کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا[a]۔ لیکن وہ آگے کو اُس سے همبستر نہ هوا[b]۔

۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت میں یوں هوا، کہ اُس کے پیٹ میں توام تھے۔ ۲۸ اور جب وہ جننے لگی، تو ایک کا هاتھہ نکلا، اور دائی جنائی نے پکڑکے اُس کے هاتھہ میں ڈارا باندھکر کہا، کہ یہہ پہلے نکلا۔ ۲۹ اور یوں هوا، کہ اُس نے اپنا هاتھہ پھر کھینچ لیا: اور کیا دیکھتی هی؟ کہ وونہیں اُس کا بھائی نکل آیا: اور وہ بولی، تو ||کیا هی پھاڑتا هی؟ یہہ پھاڑ تجھہ پر آویگی: سو اُس کا نام ||پھارس[c] رکھا گیا۔ ۳۰ بعد اُس کے اُس کا بھائی، جس کے هاتھہ میں ڈارا باندھا تھا، نکل آیا، اور اُس کا نام ضارہ رکھا گیا۔

۳۹ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فوطیفار کے گھر میں یوسف کی بڑھتی هوتی۔ ۷ اپنے آقا کی جورو کی بات نامنظور کرتا۔ ۱۳ اُس پر تہمت لگائی جاتی۔ ۲۰ وہ قیدخانے میں ڈالا جاتا۔ ۲۱ وهاں بھی خدا اُس کے ساتھ هوتا۔

اور یوسف کو مصر میں لائے، اور فوطیفار مصری نے[a]، جو فرعونی امیر، اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا، اُس کو اِسماعیلیوں کے هاتھ سے، جو اُسے وهاں لائے تھے مول لیا[b]۔ ۲ اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا[c]، اور وہ صاحب اِقبال هوا: سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا۔ ۳ اور اُس کے آقا نے دیکھا، کہ خداوند اُس کے ساتھ هی، اور یہہ کہ خداوند نے

[p] ۱۱، ۲۶ آیتیں
[q] حزق ۱۶: ۳۳
[r] ۲۰ آیت
[s] ۲۵ آیت
[t] ۱۴ آیت
[u] قاض ۱۹: ۲
[v] احبا ۲۱: ۹ اِست ۲۲: ۲۱
[x] پید ۳۷: ۳۲
[y] ۱۸ آیت
[z] ۱ سمو ۲۴: ۱۷
[a] ۱۴ آیت
[b] ایوب ۳۴: ۳۱، ۳۲
[c] پید ۴۶: ۱۲ گن ۲۶: ۲۰ ۱ توا ۲: ۴ متی ۱: ۳

۱۷۲۹

[a] پید ۳۷: ۳۶ زبور ۱۰۵: ۱۷
[b] پید ۳۷: ۲۸
[c] ۲۱ آیت پید ۲۱: ۲۲ اور ۲۶: ۲۴، ۲۸ اور ۲۸: ۱۵ ۱ سمو ۱۶: ۱۸ اور ۱۸: ۱۴، ۲۸ اعما ۷: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

اُس کے سب کاموں میں اُسے اِقبالمند کیا[d]۔ ۴ چنانچہ یوسف اُس کي نظر میں موردِ لطف ہوا[e] اور اُس نے اُس کي خدمت کي: اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا، اور سب جو کچھ کہ اُس کا تھا، اُس کے قبضے میں کر دیا[f]۔ ۵ اور یوں ہوا، کہ جس وقت سے کہ اُس نے اُسے گھر پر، اور اپني سب چیزوں پر مختار کیا، خداوند نے اُس مصري کے گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشي[g]؛ اور اُس کي سب چیزوں میں، جو گھر میں، اور کھیت میں تھیں، خداوند کي طرف سے برکت ہوئي۔ ۶ اور اُس نے اپنا سب کچھ یوسف کے قبضے میں کر دیا، اور اُس نے روٹي کے سوا، جسے کھا لیتا تھا، کسي چیز سے کام نہ رکھا۔ اور یوسف خوبصورت اور نور پیکر تھا[h]۔

۷ اور اُس کے بعد یوں ہوا، کہ اُس کے آقا کي جورو کي آنکھ یوسف پر لگي، اور وہ بولي، کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو[i]۔ ۸ لیکن اُس نے نہ مانا: اور اپنے آقا کي جورو سے کہا، کہ دیکھ میرا آقا، کسي چیز سے، جو گھر میں میرے پاس ھي واقف نہیں: اور اُس نے اپنا سب کچھ میرے ہاتھ میں کر دیا۔ ۹ اِس گھر میں مجھ سے زیادہ کوئي بڑا نہیں: اور اُس نے، سوا تیرے، کوئي چیز میرے اِختیار سے باہر نہیں رکھي: اور یہ اِس لیئے ھي، کہ تو اُس کي جورو ھي: پھر میں ایسي بڑي بدذاتي کیوں کروں[k]، اورخدا کا گنہگار ہوؤں[l]؟ ۱۰ اور وہ ہر چند یوسف کو روز روز کہتي رہي، پر اُس نے اُس کي نہ سني، کہ اُس کے ساتھ سووے، یا اُس کے ساتھ رہے۔ ۱۱ اور یوں ہوا، کہ ایک دن وہ اپنے کام کے لیئے گھر کے اندر گیا: اور گھر کے لوگوں میں سے وہاں کوئي نہ تھا۔ ۱۲ تب اُس نے اُس کا پیراہن پکڑکے[m] کہا، کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو. وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑکر بھاگا، اور باہر نکل گیا۔ ۱۳ جب اُس نے دیکھا، کہ اُس نے اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں رہنے دیا، اور بھاگ نکلا، ۱۴ تو اُس نے اپنے گھر کے لوگوں کو بلایا، اور کہا، کہ دیکھو، وہ ایک عبري کو ہمارے گھر میں لے آیا، کہ وہ ہم سے ٹھٹھا کرے: وہ اندر گھسا، کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو، اور میں بڑے زور سے چِلاّ اُٹھي۔ ۱۵ جب اُس نے دیکھا، کہ میں نے آواز بلند کي، اور چِلاّئي، تو اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں چھوڑ بھاگا، اور باہر نکل گیا۔ ۱۶ سو اُس نے اُس کا پیراہن اپنے پاس رکھا، جب تک کہ اُس کا آقا گھر میں آیا۔ ۱۷ تب اُس نے ایسي ہي باتیں اُس سے کہیں[n]، کہ یہ عبري غلام، جو تو نے ہم پاس لا رکھا، گھس آیا، کہ مجھ سے ٹھٹھا کرے۔ ۱۸ اور جب میں نے آواز بلند کي، اور چِلاّ اُٹھي، تو وہ اپنا پیراہن مجھ پاس چھوڑکر باہر نکل بھاگا۔ ۱۹ جب اُس کے آقا نے یہ باتیں، جو اُس کي جورو نے کہیں، کہ تیرے غلام نے مجھ سے یوں کیا، سنیں تو اُس کا غضب بھڑکا[o]۔ ۲۰ اور یوسف کے آقا نے اُس کو پکڑا[p]، اور اُس کو ایک جگہہ جہاں بادشاہ کے قیدي بند تھے، قید میں ڈالا[q]: وہ وہاں قیدخانے میں رہا کرتا تھا۔

۲۱ لیکن خداوند یوسف کے ساتھ تھا: اُس نے اُس پر رحم کیا، اور قیدخانے کے داروغہ کو اُس پر مہربان کیا[r]۔ ۲۲ اور قیدخانے کے داروغہ نے سب قیدیوں کو، جو قید میں تھے، یوسف کے ہاتھ میں سونپا[s]: اور جو کام وہاں کیا جاتا تھا، اُس کا مختار وہي تھا۔ ۲۳ اور قیدخانے کا داروغہ سب کاموں سے، جو اُس کے ہاتھ میں تھے، بیفکر تھا: اِس لیئے کہ خداوند اُس کے ساتھ تھا[t]: اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں، جو اُس نے کیئے، اِقبالمند کیا۔

۴۰ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فرعون کے ساقي اور نانپز قید ہو جائے۔

[d] زبور ۱: ۳
[e] پید ۱۸: ۳ اور ۱۹: ۱۹، ۲۱ آیت
[f] پید ۲۴: ۲
[g] پید ۳۰: ۲۷
[h] ۱ سم ۱۶: ۱۲
[i] ۲ سم ۱۳: ۱۱
[k] امثا ۶: ۲۹، ۳۲
[l] پید ۲۰: ۶ احبا ۶: ۲ ۲ سم ۱۲: ۱۳ زبور ۵۱: ۴
[m] امثا ۷: ۱۳ وغیرہ
[n] خر ۲۳: ۱ زبور ۱۲۰: ۳
[o] امثا ۶: ۳۴، ۳۵
[p] زبو ۱۰۵: ۱۸
[q] ۱ پط ۲: ۱۹
[r] دیکھو پید ۴۰: ۳، ۱۵ اور ۴۱: ۱۴
[s] خر ۳: ۲۱ اور ۱۱: ۳ اور ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۶ امثا ۱۶: ۷ دان ۱: ۹ اعما ۷: ۹، ۱۰
[t] پید ۴۰: ۳، ۴
۲، ۳ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۰ کے قریب

۴ وے یوسف کے حوالے کئے جاتے. ۵ وہ اُن کے خوابوں کي تعبیر کرتا. ۲۰ اُس کي تعبیر کے موافق باتیں واقع ہوتیں. ۲۳ ساقي ناشکري کرتا.

بعد اِن باتوں کے یوں ہوا، کہ شاہ مصر کا ساقي[a] اور نانپز اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم ہوئے. ۲ اور فرعون اپنے دو سرداروں پر، جن میں ایک ساقیوں، اور دوسرے نانپزوں کا داروغہ تھا، غصے ہوا[b]؛ ۳ اور اُس نے اُن کو نگاہباني کے لیئے، جلوداروں کے سردار کے گھرمیں، اُسي جگہہ جہاں یوسف بند تھا[c]، قیدخانے میں ڈالا. ۴ جلوداروں کے سردار نے اُنھیں یوسف کے حوالے کیا، اور اُس نے اُن کي خدمت کي: وے ایک مدت تک نظربند رھے.

۵ اور ھر ایک نے اُن دونوں میں سے یعنے شاہ مصر کے ساقي، اور نانپزنے، جو قیدخانے میں بند تھے، ایک ھي رات ایک ایک خواب، اپني تعبیر کے موافق، دیکھا. ۶ اور یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا، اور اُن پر نگاہ کي: اوردیکھا، کہ وے اُداس ھیں. ۷ اُس نے فرعوني سرداروں سے، جو اُس کے ساتھہ اُس کے خداوند کے گھر میں نگاہباني کے لیئے اسیر تھے، پوچھا، کہ آج تم کس لیئے اُداس نظر آتے ہو؟ ۸ وے بولے، ھم نے ایک خواب دیکھا ھی[d]، جس کا تعبیر کرنیوالا کوئي نہیں. یوسف نے اُنھیں کہا، کیا تعبیر کي قدرت[e] خدا کو نہیں؟ مجھہ سے بیان کیجیئے. ۹ تب سردار ساقي نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا، اور اُسے کہا، دیکھہ، میرے خواب میں؛ ایک تاک میرے سامھنے تھي: ۱۰ اُس تاک میں تین ڈالیاں تھیں؛ اُن میں کلیاں نکلیں، اور اُس میں پھول آئے، اور اُس کے سب گچھوں میں انگور پکے: ۱۱ اور فرعون کا پیالہ میرے ھاتھہ میں تھا: سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا؛ اوروہ جام میں نے فرعون کے ھاتھہ میں دیا. ۱۲ تب یوسف بولا، اُس کي تعبیر یہہ ھی[f]، کہ یہہ تین ڈالیاں تین دن ھیں[g]. ۱۳ اور فرعون اب سے تین دن میں تیري روبکاري کریگا اور تجھے تیرا منصب پھر دیگا، اور تو آگے کي طرح، جب تو فرعون کا ساقي تھا، اُس کے ھاتھہ میں پھر جام دیگا. ۱۴ لیکن جب تو خوشحال ھو، تو مجھے یاد کیجیو[h]، اور مجھہ پر مہرباني کیجیو[i]، اور فرعون سے میرا ذکر کیجیو، اور مجھے اِس گھر سے مخلصي دلوائیو: ۱۵ کہ وے عبرانیوں کي ولایت سے مجھے چورا لائے: اور یہاں بھي میں نے ایسا کام نہیں کیا، کہ وے مجھے اِس قیدخانے میں رکھیں[k]. ۱۶ جب سردار نانپز نے دیکھا، کہ تعبیر خوب ھوئي تو یوسف سے کہا، کہ میں بھي خواب میں تھا، اوردیکھہ، کہ سر پر تین ٹوکري روٹي کي تھیں. ۱۷ اوراوپر کي ٹوکري میں فرعون کے لیئے سب قسم کا پکا ھوا مال تھا؛ اورپرندے میرے سر پر اُس ٹوکري میں سے کھاتے تھے. ۱۸ یوسف نے جواب دیا، اور کہا، اُس کي تعبیر یہہ ھی[l]، کہ یے تین ٹوکریاں تین دن ھیں. ۱۹ فرعون اب سے تین دن میں[m] تیرا سر تیرے تن سے جُدا کریگا، اور ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا، اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کھائینگے.

۲۰ اور تیسرے دن جو فرعون کي سالگرہ کا دن[n] تھا، یوں ھوا، کہ اُس نے اپنے سب نوکروں کي مہماني کي[o]؛ اوراُس نے سردار ساقي اور نانپز کي، اپنے نوکروں میں سے روبکاري کي[p]: ۲۱ اور اُس نے سردار ساقي کو اُس کي خدمت پر پھر قایم کیا[q]، اور اُس نے فرعون کے ھاتھہ میں جام دیا[r]. ۲۲ پر اُس نے سردار نانپز کو پھانسي دي[s]، جیسا یوسف نے اُن سے تعبیریں کہي تھیں. ۲۳ پھر سردار ساقي نے یوسف کو یاد نہ کیا، بلکہ اُسے بھول گیا[t].

۴۱ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فرعون دو خواب دیکھتا. ۲۵ یوسف اُن دونوں کي تعبیر کرتا. ۳۳ فرعون کو صلاح دیتا. ۳۸ یوسف سرفراز ھوتا. ۵۰ منسي اور اِفرائیم اُس سے پیدا ھوتے. ۵۴ کال شروع ھوتا.

---

[a] نحم ۱ : ۱۱
[b] امثا ۱۶ : ۱۴
[c] پید ۳۹ : ۲۰، ۲۳
۱۷۱۸ کے قریب
[d] پید ۴۱ : ۱۵
[e] دیکھو پید، ۴۱ : ۱۶ دان ۲ : ۱۱، ۲۸، ۴۷
[f] ۱۸ آیت پید ۴۱ : ۱۲، ۲۵ قاض ۷ : ۱۴ دان ۲ : ۳۶ اور ۴ : ۱۹
[g] پید ۴۱ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۸ کے قریب

[h] لوقا ۲۳ : ۴۲
[i] یشو ۲ : ۱۲ ا سم ۲۰ : ۱۴، ۱۵ ۲ سم ۹ : ۱ ا سلا ۲ : ۷
[k] پید ۳۹ : ۲۰
[l] ۱۲ آیت
[m] ۱۳ آیت
[n] متي ۱۴ : ۱
[o] مرق ۶ : ۲۱
[p] ۱۳ آیت متي ۲۵ : ۱۹
[q] ۱۳ آیت
[r] نحم ۲ : ۱
[s] ۱۹ آیت
[t] ایوب ۱۹ : ۱۴ زبور ۳۱ : ۱۲ واعظ ۹ : ۱۵، ۱۶ عمو ۶ : ۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

پھر فرعون نے دوسرے سال کے اخیر دنوں میں خواب دیکھا، کہ وہ لبِ دریا کھڑا ھی، ۲ اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹي گائیں نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں۔ ۳ اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ اُن کے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دبلي دریا سے نکلیں، اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑي ھوئیں۔ ۴ اور اُن بدصورت اور دبلي گایوں نے اُن خوبصورت اور موٹي سات گایوں کو کھا لیا۔ تب فرعون جاگا۔ ۵ اور پھر سو گیا اور دوبارہ خواب دیکھا، کہ اناج کي بھري ھوئي اور اچھي سات بالیں ایک ڈانٹھي میں ظاھر ھوئیں۔ ۶ اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ بعد اُن کے اور سات بالیں پتلي اور پُروا ھوا سے مُرجھائي ھوئي نکلیں۔ ۷ اور وے پتلي سات بالیں اُن اچھي بھري ھوئي سات بالوں کو نگل گئیں۔ اور فرعون جاگا، اور دیکھا کہ وہ خواب تھا۔ ۸ اور یوں ھوا، کہ صبح کو اُس کا جي گھبرایا[a]؛ تب اُس نے مصر کے سارے جادوگروں[b] اور اُس کے سب دانشمندوں کو[c] بُلا بھیجا، اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے کہا؛ پر اُن میں سے کوئي فرعون کے خواب کي تعبیر نہ کر سکا۔

۹ اُس وقت سردار ساقي نے فرعون سے کہا، کہ میري خطائیں آج مجھے یاد آئیں۔ ۱۰ کہ فرعون اپنے بندوں پر غصے تھا[d]، اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا[e] مجھے، اور سردار نانبائي کو بھي: ۱۱ تب ھم نے، یعنے میں نے اور اُس نے، ایک ھي رات میں ایک خواب دیکھا؛ ھم میں ایک ایک نے خواب دیکھا؛ اپنے خواب کي تعبیر کے موافق[f]۔ ۱۲ اور ایک عبري جوان، جلوداروں کے سردار کا نوکر[g]، وھاں ھمارے ساتھ تھا؛ ھم نے اُس سے کہا: اُس نے ھمارے خوابوں کي تعبیر کي[h]، اور ھر ایک کے خواب کي، اُس کے موافق، تعبیر کي۔ ۱۳ اور اُس نے جیسي ھم سے تعبیر کي تھي، ویسا ھي ھوا[i]: مجھے اپنے منصب پر قایم کیا، اور اُسے پھانسي دي۔

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوایا[k]؛ وے جلد[l] اُسے قیدخانے سے لے آئے، اور اُس نے سر منڈوایا، اور کپڑے بد لکے فرعون کے حضور آیا[m]۔ ۱۵ فرعون نے یوسف کو کہا، میں نے خواب دیکھا، جس کي تعبیر کوئي نہیں کر سکتا؛ اور میں نے سنا ھی کہ تو خواب کو سمجھکے اُس کي تعبیر کرتا ھی[n]۔ ۱۶ یوسف نے جواب میں فرعون سے کہا، کہ میري کیا طاقت[o] ھی؟ خدا فرعون کي سلامتي کا جواب اُسے دیوے[p]۔ ۱۷ تب فرعون نے یوسف سے کہا، میں نے خواب میں[q] دیکھا، کہ میں دریا کے کنارہ پر کھڑا ھوں: ۱۸ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ موٹي اور خوبصورت سات گائیں دریا سے نکلیں، اور نیستان میں چرنے لگیں: ۱۹ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ بعد اِن کے نہایت بدصورت، اور خراب، اور دبلي سات اَور گائیں نکلیں، ایسي بُري کہ میں نے ساري زمین مصر میں کبھي نہیں دیکھیں: ۲۰ اور وے دبلي، اور بدشکل گائیں پہلي موٹي سات گایوں کو نگل گئیں: ۲۱ جب وے اُنھیں کھا گئیں، تو یہہ معلوم نہ ھوا، کہ وے اُن کے پیٹ میں گئیں؛ اور وے ویسي ھي بدصورت تھیں جیسي پہلے تھیں: تب میں جاگا۔ ۲۲ اور پھر خواب میں دیکھا، کہ اچھي گھني سات بالیں ایک ڈانٹھي سے نکلیں: ۲۳ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ اور سات بالیں، پتلي اور پُروا ھوا سے مُرجھائي ھوئي، اُن کے بعد اُگیں: ۲۴ اور اُن پتلي بالوں نے اچھي سات بالوں کو نگل لیا: اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا[r]؛ ھرگز کوئي تعبیر مجھ سے نہ کر سکا۔

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا، کہ

[a] دان ۲: ۱؛ اور ۴: ۵، ۱۹
[b] خر ۷: ۱۱، ۲۲؛ یسع ۲۹: ۱۴
[c] دان ۱: ۲۰ اور ۲: ۲ اور ۴: ۷؛ متي ۲: ۱
[d] پید ۴۰: ۲، ۳
[e] پید ۳۹: ۲۰
[f] پید ۴۰: ۵
[g] پید ۳۷: ۳۶
[h] پید ۴۰: ۱۲، وغیرہ
[i] پید ۴۰: ۲۲
[k] زبور ۱۰۵: ۲۰
[l] دان ۲: ۲۵
[m] ۱ سمو ۲: ۸؛ زبور ۱۱۳: ۷، ۸
[n] ۱۲ آیت؛ زبور ۲۵: ۱۴؛ دان ۵: ۱۶
[o] دان ۲: ۳۰؛ اعمـ ۳: ۱۲؛ ۲ قر ۳: ۵
[p] پید ۴۰: ۸؛ دان ۲: ۲۲، ۲۸، ۴۷؛ اور ۴: ۲
[q] ۱ آیت
[r] ۸ آیت؛ دان ۴: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

فرعون کا خواب ایک هي هی: خدا نے جو کچھ وہ کیا چاهتا هی فرعون کو دکھلایا[s]۔ ۲۶ وے سات اچھي گائیں سات برس هیں؛ اور وے اچھي سات بالیں سات برس هیں؛ خواب ایک هي هی۔ ۲۷ اور وے دبلي بدصورت سات گائیں، جو اُن کے بعد نکلیں، سات برس هیں؛ اور وے سات خالي بالیں جو پُروا هوا سے مُرجھائي[1]هوئي هیں،[2]سو کال کے سات برس هیں[t]۔ ۲۸ یہہ وهي بات هی، جو میں نے فرعون سے کهي[u]: خدا نے جو کچھ کیا چاهتا هی فرعون کو[3]دیکھلایا۔

۲۹ دیکھہ، کہ سات برس تک ساري زمینِ مصر میں بڑي سستي هوگي[x]: ۳۰ اور بعد اُن کے سات برس کا کال هوگا[y]؛ اور زمینِ مصر کي ساري بڑهتي بهول جایگي اور یہہ کال زمین کو هلاک کریگا[z]: ۳۱ اور وہ بڑهتي ملک میں، اُس آنیوالے کال کے سبب سے، هرگز معلوم نہ هوگي: کیونکہ وہ سخت کال هوگا۔ ۳۲ اور فرعون پر جو خواب دُهرایا گیا، سو اِس لیئے هی کہ یہہ بات[4]خدا سے مقرر کي گئي هی[a]، اور خدا جلد اُسے کریگا۔ ۳۳ اِس لیئے فرعون کو چاهیئے، کہ ایک هوشیار عقلمند مرد کو کھوجے، اور اُسے مصر کي زمین پر مختار کرے۔ ۳۴ اور فرعون اُسے حکم دیوے، کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے، اور بڑهتي کے سات برس تک پانچواں حصہ مصر کي زمین سے لیا کرے[b]۔ ۳۵ اور وے اُن اچھے برسوں کي، جو آتے هیں، سب کھانے کي چیزیں جمع کریں[c]، اور غلہ فرعون کے حکم میں رکھیں: سب کھانے کي چیزوں کي محافظت شهروں میں کریں۔ ۳۶ اور وهي خورش کال کے سات برس کے لیئے، جو مصر کي زمین میں پڑیگا، ذخیرہ هوگي: تاکہ یہہ ملک کال کے سبب سے هلاک نہ هو[d]۔

۳۷ یہہ تعبیر فرعون کي نگاہ میں اور اُس کے سب نوکروں کي نظر میں اچھي معلوم هوئي[e]۔ ۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا، کیا هم ایسا جیسا یہہ مرد هی، کہ جس میں خدا کي روح هی[f]، پاسکتے هیں؟ ۳۹ اور فرعون نے یوسف سے کہا از بس کہ خدا نے تجھے اِس سب میں بینائي دي هی، سو کوئي تجھہ سا عاقل اور دانشور نہیں هی۔ ۴۰ تو میرے گھر کا مختار هو، اور اپنا حکم میري سب رعیت پر جاري کر[g]: فقط تخت نشیني میں میں تجھہ سے بزرگتر رهونگا۔ ۴۱ پھر فرعون نے یوسف سے کہا، کہ دیکھہ، میں نے تجھے ساري زمین مصر پر حکومت بخشي[h]۔ ۴۲ اور فرعون نے اپني انگشتري اپنے هاتھہ سے نکالکر یوسف کے هاتھہ میں پہنا دي[i]: اور اُسے کتان کا لباس پہنایا[k]، اور سونے کا طوق اُس کے گلے میں ڈالا[l]؛ ۴۳ اور اُس نے اُسے اپني دوسري گاڑي میں سوار کردیا: تب اُس کے آگے منادي کي گئي، سب ادب سے رهو[m]۔ اور اُس نے اُسے مصر کي ساري مملکت پر حاکم کیا[n]۔ ۴۴ اور فرعون نے یوسف کو کہا، میں فرعون هوں، اور بغیر تیرے مصر کي ساري زمین میں کوئي اِنسان اپنا هاتھہ یا پانو نہ اُٹھاویگا۔ ۴۵ اور فرعون نے یوسف کا نام جهانپناہ رکھا؛ اور اُس نے شهر اون کے کاهن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا۔ اور یوسف مصر کي زمین میں پھرا۔

۱۷۱۵ کے قریب

۴۶ اور یوسف، جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا هوا[o]، تیس برس کا تھا۔ اور یوسف فرعون کے حضور سے نکلکر مصر کي ساري زمین میں پھرا۔ ۴۷ اور بڑهتي کے سات برس میں زمین مالامال هوئي۔ ۴۸ تب اُس نے اُن سات برسوں کي ساري چیزیں کھانے کي، جو زمین مصر میں تھیں، جمع کیں؛ اور اُس نے اُن کھانے کي چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا، اور اُن کھیتوں کي، جو

[s] دان ۲: ۲۸، ۲۹، ۴۵؛ مکاش ۴: ۱
[t] ۲ سلا ۸: ۱
[u] ۲۵ آیت
[x] ۴۷ آیت
[y] ۵۴ آیت
[z] پید ۴۷: ۱۳
[a] گنـ ۲۳: ۱۹؛ یسع ۴۶: ۱۰، ۱۱
[b] امثا ۶: ۶، ۷، ۸
[c] ۴۸ آیت
[d] پید ۴۷: ۱۵، ۱۹
[e] زبور ۱۰۵: ۱۹؛ اعم ۷: ۱۰
[f] گنـ ۲۷: ۱۸؛ ایوب ۳۲: ۸؛ امثا ۲: ۶؛ دان ۴: ۸، ۱۸؛ اور ۵: ۱۱، ۱۴؛ اور ۶: ۳
[g] زبور ۱۰۵: ۲۱، ۲۲؛ اعم ۷: ۱۰
[h] دان ۶: ۳
[i] آستر ۳: ۱۰؛ اور ۸: ۲، ۸
[k] آستر ۸: ۱۵
[l] دان ۵: ۷، ۲۹
[m] آستر ۶: ۹
[n] پید ۴۲: ۶؛ اور ۴۵: ۸، ۲۶؛ اعم ۷: ۱۰
[o] ۱ سمو ۱۶: ۲۱؛ ۱ سلا ۱۲: ۶، ۸؛ دان ۱: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵ کے قریب

هر بستي کے آس پاس تها، کهانے کي چیزیں اُسي بستي میں رکهیں. ۴۹ اور یوسف نے غله بهت کثرت سے، جیسے دریا کي ریت[p]، ایسا که وه حساب کرنے سے باز رها، جمع کیا؛ کیونکه وه بے حساب تها. ۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شهر اون کے کاهن فوطیفرع کي بیٹي آسناته کے پیٹ سے کال سے پیشتر پیدا هوئے[q]. ۵۱ اور یوسف نے پلوٹهے کا نام ||منسّي رکها؛ کیونکه اُس نے کها، که خدا نے سب میري اور میرے باپ کے گهر کي مشقت بُهلائي. ۵۲ اور دوسرے کا نام ||اِفرائیم رکها، اور کها، که خدا نے مجهے میرے رنج کي زمین میں پهلدار[r] کیا.

۵۳ اور سات برس سستي کے، جو زمینِ مصر میں تهے، آخر هوئے. اور گراني کے سات برس، جیسا که یوسف نے کها تها[s]، آنے شروع هوئے[t]. ۵۴ اور سب زمین میں گراني هوئي. پر هنوز مصر کي ساري زمین میں روٹي تهي. ۵۵ پر جب ساري زمین مصر بهوکه سے هلاک هونے لگي، تو خلق روٹي کے لیئے فرعون کے آگے چِلّائي. فرعون نے سب مصریوں کو کها، که یوسف کنے جاؤ؛ وه جو تمهیں کهے، سو کرو. ۵۶ اور تمام روے زمین پر کال تها، اور یوسف نے ذخیرے کے کهتّے کهولکے مصریوں کے هاته بیچے[u]؛ اور مصر کي زمین میں کال بهت بڑها. ۵۷ اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے؛ کیونکه سب ملکوں میں سخت کال تها.

[p] پید ۲۲ : ۱۷ قضا ۷ : ۱۲ ا سمو ۱۳ : ۵ زبور ۷۸ : ۲۷
[q] پید ۴۶ : ۲۰ اور ۴۸ : ۵
۱۷۱۲ کے قریب
|| یعنی بهولا.
۱۷۱۱ کے قریب
|| یعنی پهلدار.
[r] پید ۴۹ : ۲۲
[s] ۳۸ آیت
[t] زبور ۱۰۵ : ۱۶ اعم ۷ : ۱۱
[u] پید ۴۲ : ۶ اور ۴۷ : ۱۴، ۲۴

۴۲ باب

اِس کے بیان میں، ۱ که یعقوب اپنے دس بیٹوں کو مصر میں بهیجتا، که غله خریدیں. ۱۶ اِس گمان پر، که وے جاسوس هیں، یوسف اُنهیں قید کرتا. ۱۸ اِس شرط پر، که بنیامین کو اپنے ساته لے آویں گے، وے رهائي پاتے. ۲۱ بدسلوکي کے سبب جو یوسف کے ساته کي تهي، پچهتاتے. ۲۴ شمعون، به طور ضامن، قید رهتا. ۲۵ غله پاکے، وے روانه هوتے، اور اُن کے بوروں میں نقدي بهي رکهي جاتي. ۲۹ یعقوب سے سب احوال بیان کرتے. ۳۶ یعقوب بنیامین کے بهیجنے سے اِنکار کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

جب یعقوب نے دیکها، که مصر میں غله هی، تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کها[a]، که تم کیوں ایک دوسرے کو تاکتے هو؟ ۲ دیکهو، میں نے سنا هی، که مصر میں غله هی؛ تم وهاں جاؤ، اور وهاں سے همارے لیئے مول لو؛ تاکه هم جیویں، اور نه مریں[b].

۳ سو یوسف کے دس بهائي غله مول لانے کو مصر میں آئے. ۴ پر یعقوب نے یوسف کے بهائي بنیامین کو اُس کے بهائیوں کے ساته نه بهیجا، اِس لیئے که اُس نے کها، کهیں ایسا نه هو، که اُس پر کچه آفت آوے[c]. ۵ پس اِسرائیل کے بیٹے، اور آنیوالوں میں ملے هوئے، خرید کرنے آئے، که کنعان کے ملک میں کال تها[d]. ۶ اور یوسف ملک کا حاکم تها[e]، که وه ملک کے سارے لوگوں کے هاته غله بیچتا تها. سو یوسف کے بهائي آئے، اور اپنے کو زمین کي طرف جهکائے هوئے اُس کے حضور خم هوئے[f]. ۷ یوسف نے اپنے بهائیوں کو دیکها، اور اُنهیں پهچان گیا؛ پر اُس نے آپ کو ناواقف بنایا، اور اُن سے سخت بولي بولا، اور اُن سے پوچها، تم کهاں سے آئے هو؟ وے بولے، کنعان کي زمین سے کهانے کي چیزیں مول لینے کو. ۸ یوسف نے تو اپنے بهائیوں کو پهچانا، پر اُنهوں نے اُسے نه پهچانا. ۹ اور یوسف کو وے خواب جو اُس نے اُن کي بابت دیکهے تهے یاد آئے[g]، اور اُس نے اُنهیں کها، که تم جاسوس هوکر آئے هو، تاکه اِس زمین کي ||اُگهري حالت دریافت کرو. ۱۰ اُنهوں نے اُسے کها، نهیں، ای میرے خداوند؛ تیرے غلام کهانے کي چیزیں مول لینے آئے هیں. ۱۱ هم سب ایک هي شخص کے بیٹے هیں، هم سچے هیں، تیرے غلام جاسوس نهیں. ۱۲ وه بولا، که نهیں، بلکه تم زمین کي اُگهري حالت دیکهنے آئے هو. ۱۳ تب اُنهوں نے کها، که تیرے غلام باره بهائي، کنعان کے بیچ ایک هي

[a] اعم ۷ : ۱۲
[b] پید ۴۳ : ۸ زبور ۱۱۸ : ۱۷ یسع ۳۸ : ۱
[c] ۳۸ آیت
[d] اعم ۷ : ۱۱
[e] پید ۴۱ : ۴۰
[f] پید ۳۷ : ۷
[g] پید ۳۷ : ۵، ۹
|| عبراني میں، برهنگي.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

شخص کے بیتے هیں: اور دیکهہ، چهوتا آج کے دن همارے باپ کے پاس هي، اور ایک نهیں ملتا[h]۔ ۱۴ تب یوسف نے اُنهیں کها، وهي جو میں نے تمهیں کها، که تم جاسوس هو: ۱۵ اِسي سے تم اِمتحان کیئے جاؤگے: فرعون کي زندگي کي قسم[i]، که تم یهاں سے، بغیر اُس کے که تمهارا چهوتا بهائي یهاں آوے، جانے نه پاؤگے۔ ۱۶ ایک کو آپ میں سے بهیجو، که تمهارے بهائي کو لاوے، اور تم قید رهو، تاکه تمهاري باتیں جانچي جاویں، که تم سچے هو که نهیں: اور نهیں تو فرعون کي جان کي قسم تم یقینا جاسوس هو۔ ۱۷ سو اُس نے اُن سب کو باهم تین دن تک نظربند رکها۔ ۱۸ اور تیسرے دن یوسف نے اُنهیں کها، یوں کرو، تاکه زنده رهو: که میں خدا سے ڈرتا هوں[k]۔ ۱۹ که اگر تم سچے هو، تو ایک کو اپنے بهائیوں میں سے قیدخانے میں بند رهنے دو: اور تم کال کے لیئے اپنے گهر میں غله لے جاؤ: ۲۰ لیکن اپنے چهوتے بهائي کو مجهه پاس لے آئیو[l]: تمهاري باتیں یوں ثابت هونگي، اور تم نه مروگے۔ چنانچه اُنهوں نے یونهیں کیا۔

۲۱ اور اُنهوں نے آپس میں کها، که هم سچ اپنے بهائي کي بابت مجرم هیں، که جب اُس نے هماري منت اور زاري کي، هم نے اُس کي خستهدلي دیکهي، اور اُس کي نه سني[m]: اِس لیئے یهه مصیبت هم پر پڑي[n]۔ ۲۲ تب روبن نے جواب میں اُنهیں کها، کیا میں تمهیں نه کهتا تها، که اِس بچے پر ||ظلم نه کرو: اور تم شنوا نه هوئے[o]: یهه بهي دیکهو، که اُس کے خون کي بازپرس هوئي[p]۔ ۲۳ اور وے نه جانتے تهے، که یوسف اُن کي باتیں سمجهتا هي، اِس لیئے که اُن کے درمیان ایک ترجمان تها۔ ۲۴ تب وه اُن میں سے کنارے گیا، اور رویا، اور پهر اُن پاس آیا، اور اُن سے باتیں کیں، اور اُن میں سے

سمعون کو لیکے اُن کي آنکهوں کے سامهنے باندها۔

۲۵ تب یوسف نے حکم کیا، که اُن کے بورے غلے سے بهریں، اور هر شخص کي نقدي اُس کے بورے میں رکهکے پهیر دیں، اور اُنهیں بهي سفرکي خرش دیویں: اُن سے یوں سلوک کیا گیا[q]۔ ۲۶ اور اُنهوں نے اپنے گدهوں پر غله لادا، اور وهاں سے روانه هوئے۔ ۲۷ جب اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کهولا[r]، تاکه اپنے گدهے کو منزل پر دانه گهاس دیوے، تو اُس نے اپني نقدي دیکهي، که وه بورے میں اوپروار هي۔ ۲۸ تب اُس نے اپنے بهائیوں سے کها، که میري نقدي پهیر دي گئي: اور دیکهو، که وه میرے بورے میں هي۔ تب اُن کا دل تهکانے نه رها، اور وے ڈرکر ایک دوسرے کو کهنے لگے، خدا نے هم سے یهه کیا کیا؟

۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پهنچے، اور اپنا سب حال جو اُن پر گذرا تها اُس سے کها اور بولے، ۳۰ که وه شخص، جو اُس ملک کا مالک هي، هم سے سختي سے بولا[s]، اور همیں زمین کے جاسوس تههرائے۔ ۳۱ هم نے اُسے کها، که هم سچے آدمي هیں: هم جاسوس نهیں هیں: ۳۲ هم باره بهائي ایک باپ کے بیتے هیں: هم میں سے ایک نهیں ملتا، اور سب سے جو چهوتا هي، آج اپنے باپ پاس زمینکنعان میں هي۔ ۳۳ تب اُس شخص نے، جو ملک کا مالک هي، هم کو کها، میں اب تمهیں جانچونگا، که سچے هو که نهیں: اپنا ایک بهائي مجهه پاس چهوڑو، اور اپنے گهرانے کے لیئے کال کي خورش لو، اور جاؤ[t]: ۳۴ اور اپنے چهوتے بهائي کو میرے پاس لے آؤ: تب میں جانونگا، که تم جاسوس نهیں، بلکه سچے هو: پهر میں تمهارے بهائي کو تمهارے حوالے کرونگا، اور تم ملک میں سوداگري کیجیو[u]۔ ۳۵ اور یوں هوا، که جب اُنهوں نے

h پید ۳۷: ۳۰ دیکهو پید ۴۴: ۲۰
i دیکهو ۱ سمو ۱: ۲۶ اور ۱۷: ۵۵
k احب ۲۵: ۴۳ نحم ۵: ۱۵
l ۳۴ آیت پید ۴۳: ۵ اور ۴۴: ۲۳
m ایوب ۳۶: ۸، ۹ هوس ۵: ۱۵
n امثا ۲۱: ۱۳ متي ۷: ۲
|| عبراني میں گناه۔
o پید ۳۷: ۲۱
p پید ۹: ۵ ۱ سلا ۲: ۳۲ ۲ توا ۲۴: ۲۲ زبور ۹: ۱۲ لوقا ۱۱: ۵۰، ۵۱
q متي ۵: ۴۴ روم ۱۲: ۱۷، ۲۰، ۲۱
r دیکهو پید ۴۳: ۲۱
s ۷ آیت
t ۱۵، ۱۹، ۲۰ آیتیں
u پید ۳۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اپنے بورے خالي کیئے، تو دیکھا، کہ هر شخص کي نقدي بندھي هوئي اُس کے بورے میں تھي[x]؛ اور وے اور اُن کا باپ نقدي کي تھیلیاں دیکھکے ڈرگئے. ۳۶ اور اُن کے باپ یعقوب نے اُنھیں کہا، تم نے مجھے بےاولاد کیا[y]؛ یوسف نہیں هی، اور سمعون بھي نہیں؛ بنیامین کو بھي لے جاؤگے: یہہ سب باتیں میرے مخالف هیں. ۳۷ تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کہا، کہ اگر میں اُس کو تجھہ پاس نه لاؤں، تو تو میرے دو بیٹوں کو قتل کیجیو: اُسے میرے هاتھہ میں سونپ دے، که میں اُسے پھر تجھہ پاس پہنچاؤنگا. ۳۸ اُس نے کہا، میرا بیٹا تمھارے ساتھہ نه ||جائیگا؛ که اُس کا بھائي مر گیا[z]، اور وہ اکیلا رہ گیا؛ اگر اُس پر، جس راہ میں که تم جاتے هو، کچھہ آفت هو[a]، تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو ساتھہ غم کے گور میں اُتاروگے[b].

[x] دیکھو پید ۴۲: ۲۱
[y] پید ۴۳: ۱۴
|| عبراني میں. اُتریگا.
[z] ۱۳ آیت پید ۳۷: ۳۳ اور ۴۴: ۲۸
[a] ۴ آیت پید ۴۴: ۲۹
[b] پید ۳۷: ۳۵ ور ۴۴: ۳۱

۴۳ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ یعقوب بنیامین کے جانے پر مشکل سے راضي هوتا. ۱۵ یوسف اپنے بھائیوں کي مهماني کرتا. ۳۱ اُن کے لیئے ضیافت طیار کرتا.

اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا[a].
۲ اور یوں هوا، که جب وہ غله، جو مصر سے لائے تھے، وے کھا چکے، تو اُن کے باپ نے اُنھیں کہا، که پھر جاؤ، اور همارے لیئے تھوڑي خورش مول لو. ۳ تب یہوداہ نے اُسے کہا، که اُس مرد نے هم کو نہایت تاکید سے کہا هی، که تم بغیر اِس کے، که تمھارا بھائي تمھارے ساتھہ هو، میرا منہہ نه دیکھوگے[b]. ۴ سو اگر تو همارا بھائي همارے ساتھہ بھیجتا هی، تو هم جائینگے، اور تیرے لیئے خورش مول لینگے؛ ۵ اور اگر نہیں بھیجتا هی، تو هم نه جائینگے: که اُس مرد نے هم سے کہا هی، جب تک تمھارا بھائي تمھارے ساتھہ نه هو، تم میرا منہہ نه دیکھوگے. ۶ تب اِسرائیل نے کہا، که تم نے مجھہ سے کیوں یہہ بدي کي، که اُس مرد سے کہا، که همارا اور ایک بھائي هی؟ ۷ وے بولے، که اُس مرد نے همیں تنگ کرکے همارا اور همارے کنبے کا حال پوچھا کیا، که کیا تمھارا باپ اب تک جیتا هی؟ آیا تمھارا کوئي اور بھائي هی؟ تو هم نے باتوں کے سرشتے کے موافق اُسے کہا: کیا هم جانتے تھے، که وہ همیں کہیگا، که اپنے بھائي کو لے آؤ؟ ۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل کو کہا، که اِس جوان کو میرے ساتھہ بھیج، که هم اُٹھیں اور جاویں؛ تاکه هم، اور تو، اور همارے بچے جیویں، اور مر نه جاویں. ۹ اور میں اُس کا ضامن هوتا هوں؛ تو میرے هي هاتھہ سے اُس کو طلب کیجیو: اگر میں اُسے تیرے پاس نه لاؤں، اور تیرے سامھنے نه بٹھاؤں[c]، تو تو یہہ گناہ ابد تک میري گردن پر رکھیو. ۱۰ کیونکه اگر هم دیري نه کرتے، تو یقینا اب تک دو بارہ پھر آئے هوتے. ۱۱ تب اُن کے باپ اِسرائیل نے اُنھیں کہا، که اگر اب یونھیں هی، تو یوں کرو؛ که کچھہ خاصه میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھہ لو، اور اُس مرد کے لیئے هدیه لے جاؤ[d]، تھوڑا روغنِ بلسان[e]، تھوڑا شہد، کچھہ گرم مصالح، اور مُر، اور پستہ، اور بادام. ۱۲ اور دُهري قیمت اپنے هاتھہ میں لو[f]؛ اور وہ نقدي، جو تمھارے بوروں کے منہہ میں رکھي هوئي تم پھیر لائے، اپنے هاتھہ میں پھیر لے جاؤ؛ شاید که وہ غلطي سے هوا هو. ۱۳ اپنے بھائي کو بھي لو؛ اُٹھو، اور پھر اُس مرد پاس جاؤ. ۱۴ اور خداے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے، تاکه وہ تمھارے دوسرے بھائي اور بنیامین کو چھوڑ دیوے. میں اگر بے اولاد هوا، تو هوا[g].
۱۵ تب اُنھوں نے وہ هدیه لیا، اور دُهري نقدي کو اپنے هاتھہ میں بنیامین سمیت لیا، اور اُٹھے، اور مصر کو اُتر چلے، اور یوسف کے آگے جاکر کھڑے هوئے.

[a] پید ۴۱: ۵۴، ۵۷
[b] پید ۴۲: ۲۰ ور ۴۴: ۲۳
[c] پید ۴۴: ۳۲ فلیمہ ۱۸، ۱۹
[d] پید ۳۲: ۲۰ امثه ۱۸: ۱۶
[e] پید ۳۷: ۲۵ یرمه ۸: ۲۲
[f] پید ۴۲: ۲۵، ۳۵
[g] آستر ۴: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱۶ جب یوسف نے بنیامین کو اُن کے ساتھ دیکھا، تو اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو[h] کہا، کہ اِن مردوں کو گھر میں لے جا، اور کچھ ذبح کرکے طیار کر: کیونکہ یے مرد دو پہر کو میرے ساتھ کھانا کھاینگے. ۱۷ اُس شخص نے، جیسا یوسف نے فرمایا تھا، کیا: چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر میں لایا. ۱۸ تب وے ڈرے، کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے. اور اُنہوں نے کہا، کہ نقدي کي عِلّت سے، جو پہلے مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئي، ہم یہاں لائے گئے ہیں: تاکہ وہ ہمارے لیئے ایک بہانہ ڈھونڈھے، اور ہم پر حملہ کرے، اور ہم کو پکڑے، اور غلام کرے، اور ہمارے گدھوں کو چھین لے. ۱۹ تب اُنہوں نے یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آکے، گھر کے دروازے پر اُس سے گفتگو کي، اور کہا، ۲۰ کہ اي صاحب، ہم پہلے مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تھے[i]، ۲۱ تو یوں ہوا، کہ جب ہم نے منزل پر اُترکے اپنے بوروں کو کھولا، تو دیکھا، کہ ہر شخص کي نقدي، اُس کے بورے میں اُوپروار تھي[k]: ہماري نقدي پوري تول کي تھي: سو ہم اُسے اپنے ہاتھ میں پھر لائے ہیں: ۲۲ اور ہم اور نقدي، خورش مول لینے کو، اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں: اور ہم نہیں جانتے، کہ ہماري نقدي کس نے ہمارے بوروں میں رکھ دي. ۲۳ اُس نے کہا، کہ تمہاري سلامتي ہووے: مت ڈرو: تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے تمہارے بوروں میں تمہیں خزانہ دیا: تمہاري نقدي مجھ کو مل چُکي. پھر وہ سمعون کو اُن پاس نکال لایا. ۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لاکے پاني دیا، کہ پانو دھوویں[l]: اور اُن کے گدھوں کو دانا گھاس دیا. ۲۵ پھر اُنہوں نے یوسف کے اِنتظار میں، کہ وہ دو پہر کو آئیگا، ہدیہ طیار کیا: کیونکہ اُنہوں نے سنا تھا، کہ ہمیں کھانا یہاں کھانے ہوگا.

[h] پید ۲۴: ۲ اور ۳۹: ۴ اور ۴۴: ۱
[i] پید ۴۲: ۳، ۱۰
[k] پید ۴۲: ۲۷، ۳۵
[l] پید ۱۸: ۴ اور ۲۴: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۲۶ اور جب یوسف گھر میں آیا، تو وے وہ ہدیہ، جو اُن کے ہاتھ میں تھا، بھیتر لائے، اور اُس کے لیئے سجدے کو زمین پر گرے[m]. ۲۷ اُس نے اُن سے خیر و عافیت پوچھي، اور کہا، کہ تمہارا باپ اچھي طرح ہي؟ وہ بوڑھا، جس کا ذکر تم نے کیا تھا[n]، اب تک جیتا ہي؟ ۲۸ اُنہوں نے جواب دیا، کہ تیرا چاکر ہمارا باپ تندرست ہي: وہ ہنوز جیتا ہي. پھر اُنہوں نے سر جُھکائے، اور سجدے کیئے[o]. ۲۹ پھر اُس نے آنکھ اُٹھائي، اور اپنے بھائي بنیامین، اپني ما کے بیٹے کو[p]، دیکھا، اور کہا، کہ تمہارا چھوٹا بھائي، جس کا ذکر تم نے مجھ سے کیا تھا[q]، یہي ہي؟ پھر کہا، کہ اي میرے فرزند، خدا تجھ پر مہربان رہے. ۳۰ تب یوسف نے جلدي کي: کیونکہ اُس کا جي اپنے بھائي کے لیئے بھر آیا[r]، اور چاہا کہ رووے. وہ ایک خلوت میں گیا، اور وہاں رویا[s]. ۳۱ پھر اُس نے اپنا منہہ دھویا، اور باہر نکلا، اور اپنے تئیں ضبط کیا، اور فرمایا، کہ کھانا چُنو[t]. ۳۲ اور اُنہوں نے اُس کے لیئے الگ، اور اُن کے لیئے جُدا، اور مصریوں کے، جو اُن کے ساتھ کھاتے تھے، علیحدہ چُنا: اِس لیئے کہ مصر کے لوگ عبراني کے ساتھ کھانا کھا نہیں سکتے: مصري اِسے مکروہ جانتے ہیں[u]. ۳۳ اور وے اُس کے سامہنے بیٹھے، بڑا اپني بڑائي کے، اور چھوٹا اپني چھوٹائي کے موافق. تب وے تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے. ۳۴ اور اُس نے اپنے آگے سے قابیں اُن کو اُٹھا دیں: لیکن بنیامین کي قاب ہر ایک کي قاب سے پنچگُني تھي[x]. اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ پیا، اور خوش ہوئے.

[m] پید ۳۷: ۷، ۱۰
[n] پید ۴۲: ۱۱، ۱۳
[o] پید ۳۷: ۷، ۱۰
[p] پید ۳۵: ۱۷، ۱۸
[q] پید ۴۲: ۱۳
[r] ۱ سلا ۳: ۲۶
[s] پید ۴۲: ۲۴
[t] ۲۵ آیت
[u] پید ۴۶: ۳۴ خر ۸: ۲۶
[x] پید ۴۵: ۲۲

۴۴ باب

۱ اپنے بھائیوں کے وہاں روک رکھنے کے لیئے یوسف کي تدبیر ۱۴ یہوداہ کي عرض و منت جو کمال عاجزي کے ساتھ یوسف سے کي تھي

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اور اُس نے اپنے گھر کے داروغه کو یهه حکم کیا، که اِن آدمیوں کے بوروں کو غلے سے، جتنا که وے لے جا سکیں، بھر، اور هر شخص کي نقدي اُس کے بورے کے اندر ڈال دے. ۲ اور میرا پیاله، روپے کا پیاله، چھوٹے کے بورے میں اُوپروار اُس کے غلے کي قیمت سمیت رکھه دے. چنانچه اُس نے یوسف کے فرمانے کے موافق عمل کیا. ۳ جونهیں صبح کي روشني هوئي، وے سب اپنے گدھے لیکے چل نکلے. ۴ جب وے شهر سے تھوڑي دور باهر گئے، یوسف نے اپنے گھر کے داروغه کو کہا، اُٹھه اور اُن لوگوں کا پیچھا کر؛ اور جب تو اُنهیں پاوے، تو اُنهیں کهه، که تم نے کس لیئے نیکي کے عوض یهه بدي کي؟ ۵ کیا یهه وه نهیں جس میں میرا خداوند پیتا هي، اور جس سے وه البته فال کھولتا هي؟ پھر جو تم نے کیا، بُرا کام کیا.

۶ اور اُس نے اُنهیں جا لیا، اور یے باتیں اُنهیں کهیں. ۷ تب اُنهوں نے اُسے کہا، که همارا خداوند ایسي باتین کیوں کهتا هي؟ خدا نه کرے، که تیرے چاکر ایسا کام کریں. ۸ دیکھه وه نقدي جو هم نے اپنے بوروں میں اُوپروار پائي[a]، سو هم کنعان کي سرزمین سے تجھه پاس پھر لائے تھے: پس کیونکر هوگا، که هم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چُرایا هو؟ ۹ تیرے چاکروں میں وه، جس کے پاس سے نکلے، مار ڈالا جاے[b]، اور هم بھي اپنے خداوند کے غلام هونگے. ۱۰ اُس نے کہا، که تمهاري باتوں کے موافق هوگا: جس پاس که وه نکلے، میرا غلام هوگا، اور تم بیگناه ٹھهروگے. ۱۱ تب في‌الفور هر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا، اور هر ایک نے اپنا بورا کھولا. ۱۲ اور وه ڈھونڈھنے لگا: اور بڑے سے شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا: اور پیاله بنیامین کے بورے میں پایا. ۱۳ تب اُنهوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[c]، اور هر مرد نے اپنا گدھا لادا، اور شهر کو پھرا.

۱۴ تب یهوداه اور اُس کے بھائي یوسف کے گھر آئے؛ که وه هنوز وهیں تھا: اور وے اُس کے آگے زمین پر گرے[d]. ۱۵ تب یوسف نے اُنهیں کہا، تم نے یهه کیسا کام کیا؟ کیا تم نه جانتے تھے، که مجھه سا شخص البته فال کھولتا هي؟ ۱۶ یهوداه بولا، که هم اپنے خداوند سے کیا کهیں؟ اور کیا بولیں، اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھهراویں، که خدا نے تیرے چاکر کي بدکاري ظاهر کي. دیکھه، که هم، اور وه بھي، جس پاس سے پیاله نکلا، اپنے خداوند کے غلام هیں[e]. ۱۷ وه بولا، که خدا نه کرے[f]، که میں ایسا کروں: یهه شخص، جس پاس سے پیاله نکلا، وهي میرا غلام هوگا: اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ.

۱۸ تب یهوداه اُس کے نزدیک آکر بولا، اي میرے خداوند، اپنے چاکر کو پروانگي دیجیئے، که اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کهے؛ اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کي آگ کو مت بھڑکنے دیجیئے[g]؛ کیونکه تو فرعون کي مانند هي. ۱۹ میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کهکے سوال کیا، که تمهارا باپ یا بھائي هي؟ ۲۰ اور هم نے اپنے خداوند سے کہا، که همارا ایک بوڑھا باپ هي؛ اور اُس کے بُڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا هي[h]؛ اور اُس کا بھائي مر گیا، اور وه اپني ما کا ایک هي رها، اور اُس کا باپ اُس پر عاشق هي. ۲۱ تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا، که اُسے مجھه پاس لاؤ، که اُس پر نظر کروں[i]. ۲۲ هم نے اپنے خداوند سے کہا، که وه جوان اپنے باپ کو چھوڑ نهیں سکتا، که اگر اپنے باپ کو چھوڑے، تو وه مر جائیگا. ۲۳ پھر تو نے اپنے چاکروں کو کہا، جب تک تمهارا چھوٹا بھائي تمهارے ساتھه نه آوے، تم پھر

|| عبراني میں، منهه پر

[a] پید ۴۳: ۲۱

[b] پید ۳۱: ۳۲

[c] پید ۳۷: ۲۹، ۳۴؛ گن ۱۴: ۶؛ ۲ سمو ۱: ۱۱

[d] پید ۳۷: ۷

[e] ۱۰ آیت

[f] امثا ۱۷: ۱۰

[g] پید ۱۸: ۳۰، ۳۲؛ خر ۳۲: ۲۲

[h] پید ۳۷: ۳

[i] پید ۴۲: ۱۵، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

میرا منہہ نہ دیکھوگے[k]. ۲۴ اور یوں ہوا، کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے، تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں اُس سے کہیں. ۲۵ ہمارا باپ بولا، پھر جاؤ، اور ہمارے لیئے تھوڑی خورش مول لو[l]. ۲۶ ہم بولے، کہ ہم نہیں جا سکتے؛ اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہووے، تو ہم جاینگے؛ کیونکہ اُس شخص کا منہہ نہ دیکھنے پاینگے، مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہو. ۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا، تم جانتے ہو، کہ میری جورو مجھہ سے دو بیٹے جنی[m]. ۲۸ ایک مجھہ سے جدا ہوا، اور میں نے کہا، یقینا وہ پھاڑا گیا[n]: اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا. ۲۹ اب، اگر تم اِس کو بھی مجھہ سے جُدا کرتے ہو، اور اِس پر کچھہ آفت پڑے، تو تم میرے بُڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتاروگے[o]. ۳۰ پس، جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں، اور وہ جوان ہمارے ساتھہ نہ ہو؛ اِس سبب سے کہ اُس کی زندگی اُس جوان کی زندگی سے ملی ہوئی ہی[p]، ۳۱ تو آخر کو یہی ہوگا، کہ وہ یہہ دیکھکر، کہ جوان نہیں ہی، مر جایگا؛ اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بُڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتارینگے. ۳۲ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس، اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا، کہ اگر میں اُسے تجھہ پاس نہ پہنچاؤں[q]، تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں. ۳۳ اِس لیئے اب مجھے اجازت دیجیئے، کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے، اور جوان کو اُس کے بھائیوں کے ساتھہ جانے دے[r]. ۳۴ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں، اگر جوان میرے ساتھہ نہ ہووے؟ ایسا نہ ہووے، کہ مصیبت، جو میرے باپ پر پڑے، میں اُسے دیکھوں.

[k] پید ۴۳: ۳، ۵
[l] پید ۴۳: ۲
[m] پید ۴۶: ۱۹
[n] پید ۳۷: ۳۳
[o] پید ۴۲: ۳۶، ۳۸
[p] ۱ سمو ۱۸: ۱
[q] پید ۴۳: ۹
[r] خر ۳۲: ۳۲

۴۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرتا. ۵ اُن کو دلاسا دیتا، اِس پر لحاظ کرکے، کہ خدا نے اُن کی بدی سے نیکی پیدا کی تھی. ۹ اپنے باپ کو بلا بھیجتا. ۱۶ فرعون اِس امر کو منظور کرتا. ۲۱ یوسف اپنے بھائیوں کے سفر کے واسطے سب سرانجام طیار کرتا؛ اور اُنھیں نصیحت کرتا، کہ آپس میں جھگڑا نہ کرو. ۲۵ یوسف کی خوشخبری پانے سے یعقوب کی دوبارہ زندگی ہوتی.

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے، جو اُس پاس کھڑے تھے، ضبط نہ کر سکا؛ اور چلّایا، کہ ہر ایک کو مجھہ پاس سے باہر کرو. چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، تو اُس وقت کوئی اُس کے ساتھہ نہ تھا. ۲ اور وہ چلّاکے رویا: اور مصریوں، اور فرعون کے گھرانے نے سنا. ۳ اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا، یوسف میں ہوں[a]؛ آیا میرا باپ ابھی تک جیتا ہی؟ تب اُس کے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے: کیونکہ وے اُس کے حضور گھبرا گئے. ۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میرے نزدیک آئیے. تب وے نزدیک آئے. اور وہ بولا، میں تمھارا بھائی یوسف ہوں، جس کو تم نے مصر میں بیچا[b]. ۵ سو، اِس لیئے کہ تم نے مجھے یہاں بیچا، غمگین نہ ہو[c]؛ اور اپنے دلوں میں دق، مت ہو: کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لیئے، مجھے تم سے آگے، بھیجا[d]. ۶ اِس لیئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہی؛ اور ابھی اور پانچ برس تک نہ زمین کی ہلواہی ہوگی، نہ کھیتی کاٹی جائیگی. ۷ اور خدا نے مجھہ کو تمھارے آگے بھیجا، تاکہ تمھاری اولاد زمین پر باقی رکھے اور تمھیں ایک بڑی رہائی دیکے زندگی بخشے. ۸ سو اب، نہ تم نے، بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا؛ اور اُس نے مجھے فرعون کے باپ کی جگہہ[e]، اور اُس کے سارے گھر کا خداوند، اور مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا. ۹ تم جلدی کرو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷ ... ۱۷۰۶

[a] اعم ۷: ۱۳
[b] پید ۳۷: ۲۸
[c] یسع ۴۰: ۲؛ ۲ قر ۲: ۷
[d] پید ۵۰: ۲۰؛ زبور ۱۰۵: ۱۶، ۱۷؛ دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۱۰، ۱۱؛ اعم ۴: ۲۷، ۲۸
[e] پید ۴۱: ۴۳؛ قاض ۱۷: ۱۰؛ ایوب ۲۹: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

میرے باپ پاس جاؤ، اور اُسے کہو، تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا هی، کہ خدا نے مجھہ کو سارے مصر کا خداوند کیا: مجھہ پاس چلا آ: دیر مت کر: ۱۰ اور تو جشن کي زمین میں رهیگا[f]، اور تو، اور تیرے لڑکے، اور تیرے لڑکوں کے لڑکے، اور تیري بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اُس سمیت جو کچھہ تیرا هی، میرے پاس هونگے: ۱۱ اور وهاں میں تیري پرورش کرونگا: کیونکہ ابھي کال کے پانچ برس باقي هیں: ایسا نہ هو کہ تو اور تیرا گھرانہ، اور سب جو تیرے هیں، مفلس هو جائیں. ۱۲ اور دیکھو، تمھاري آنکھیں، اور میرے بھائي بنیامین کي آنکھیں دیکھتي هیں، کہ میں هي هوں، جو تمھارے ساتھہ منھہ سے بولتا هوں[g]. ۱۳ اور تم میرے باپ سے، میري ساري شوکت کا، جو مصر میں هی، اور اُس سب کا، جو تم نے دیکھا هی، ذکر کیجیو: اور تم جلدي کرو، اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ[h]. ۱۴ اور وہ اپنے بھائي بنیامین کے گلے لگکے رویا اور بنیامین بھي اُس کے گلے لگکے رویا. ۱۵ اور اُس نے اپنے سب بھائیوں کو چوما، اور اُن سے ملکے رویا: اور بعد اِس کے اُس کے بھائي اُس سے باتیں کرنے لگے.

۱۶ اور یہي ذکر فرعون کے گھر میں سنا گیا، کہ یوسف کے بھائي آئے هیں: اور اُس سے فرعون اور اُس کے چاکر بہت خوش هوئے. ۱۷ اور فرعون نے یوسف کو کہا، کہ اپنے بھائیوں کو کہہ، تم یہہ کام کرو: اپنے جانور لادو، اور جاؤ، اور کنعان کي سرزمین میں جا پہنچو: ۱۸ اور اپنے باپ، اور اپنے گھرانے کو لو، اور مجھہ پاس آؤ: اور میں تم کو مصر کي سرزمین کي ||اچھي چیزیں دونگا، اور تم اِس زمین کے †تحایف کھاؤگے. ۱۹ اب تجھے حکم ملا، کہ تو اُن کو کہے، تم یہہ کرو، کہ اپنے لڑکے اور اپني جوروؤں کے لیئے مصر کي زمین سے گاڑیاں لے جاؤ، اور اپنے باپ کو لے آؤ. ۲۰ اور اپنے اسباب کا کچھہ افسوس نہ کرو: کیونکہ مصر کي ساري زمین کي خوبي تمھارے لیئے هی. ۲۱ اور اِسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا: اور یوسف نے فرعون کے کہے کے موافق اُن کو گاڑیاں دیں، اور راہ کے لیئے خورش دي. ۲۲ اور اُس نے اُن سب میں هر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا: لیکن اُس نے بنیامین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے[i]. ۲۳ اور اپنے باپ کے لیئے اِس کے مطابق بھیجا: دس گدھے مصر کي اچھي چیزوں سے لدے هوئے، اور دس گدھیاں غلے، اور روٹي، اور خورش سے لدي هوئي، اپنے باپ کے سفر کے لیئے. ۲۴ چنانچہ اُس نے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا، اور وے چل نکلے. تب اُس نے اُنھیں کہا، دیکھو، کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو.

۲۵ اور وے مصر سے روانہ هوئے، اور کنعان کي زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے: ۲۶ اور اُس سے کہا، یوسف اب تک جیتا هی، اور وہ مصر کي ساري زمین کا حاکم هی. اور یعقوب کا دل سنسنا گیا: کیونکہ اُس نے اُن کا یقین نہ کیا[k]. ۲۷ اور اُنھوں نے اُس سے ساري باتیں، جو یوسف نے اُنھیں کہي تھیں، کہیں: اور جب اُس نے گاڑیاں، جو یوسف نے اُس کے لانے کو بھیجي تھیں، دیکھیں، تو اُن کے باپ یعقوب کي زندگي دوبارہ هوئي. ۲۸ اور اِسرائیل بولا، یہہ بس هی، کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا هی. میں جاونگا، اور، پیشتر اُس سے کہ میں مروں، اُسے دیکھونگا.

۴۶ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ مقام بیرسبع پر خدا یعقوب کو تسلي دیتا: ۵ وهاں سے روانہ هوکے، معہ آل و اطفال کے، مصر میں جا پہنچتا. ۸ خاندان کے لوگ، جو مصر میں گئے تھے، ۲۹ یوسف یعقوب کا اِستقبال کرنا. ۳۱ اپنے بھائیوں کو سکھلانا، کہ کیونکر فرعون کے حضور جواب با صواب کریں.

---

[f] پید ۴۷ : ۱
[g] پید ۴۲ : ۲۳
[h] اعم ۷ : ۱۴
|| عبراني میں، خوبي.
† عبراني میں، کي چکنائي.
[i] پید ۴۳ : ۳۴
[k] ایوب ۲۹ : ۲۴ زبور ۱۲۶ : ۱ لوقا ۲۴ : ۱۱، ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

اور اِسرائیل نے اُن سب سمیت، جو اُس کے تھے، سفر کیا، اور بیرسبع[a] پر آکر اپنے باپ اِضحاق کے خدا کے لیئے قربانیاں گذرانیں[b]. ۲ اور خدا نے رات کو خواب میں اِسرائیل سے باتیں کیں[c]، اور کہا، ای یعقوب، ای یعقوب! وہ بولا میں حاضر ہوں. ۳ اُس نے کہا، میں خدا، تیرے باپ کا خدا ہوں[d]: مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر: کیونکہ میں تجھے وہاں بڑي گروہ بناؤنگا[e]. ۴ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا[f]: اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا[g]، اور یوسف اپنا ہاتھ تیري آنکھوں پر رکھیگا[h]. ۵ تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا[i]: اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو، اور اپنے لڑکوں، اور اپني جورؤں کو گاڑیوں پر، جو فرعون نے اُس کے لے جانے کو بھیجي تھیں[k]، لے چلے. ۶ اور اُنھوں نے اپنے چوپائے، اور اپنا اسباب، جو کنعان کي سرزمین میں پایا تھا، لیا: اور یعقوب اپني سب نسل سمیت مصر میں آیا[l]. ۷ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُس کے ساتھ تھے، اور اپني بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کي بیٹیوں کو، اور اپني سب نسل کو، اپنے ساتھ مصر میں لایا.

۸ اور یے بني اِسرائیل کے نام ہیں، جو مصر میں آئے[m]، یعقوب اور اُس کے بیٹے: یعقوب کا پلوٹھا رؤبین[n]. ۹ بني رؤبین: ہنوک، اور پھلو، اور ہصرون اور کرمي.

۱۰ اور بني سمعون[o]: یموایل، اور یمین، اور احد، اور یکین، اور سہر، اور کنعاني عورت کا بیٹا ساؤل.

۱۱ اور بني لاوي[p]: جیرسون اور قہات اور مراري. ۱۲ اور بني یہوداہ[q]: عیر، اور اونان، اور سیلہ، اور پھارس اور زارہ. اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کي زمین میں مر گئے[r]. اور پھارس کے بیٹے یے ہیں: ہصرون اور حمول[s].

۱۳ اور بني اِشکار[t]: تولہ، اور فووہ،

[a] پید ۲۱ : ۳۱، ۳۳ اور ۲۸ : ۱۰
[b] پید ۲۶ : ۲۴، ۲۵ اور ۲۸ : ۱۳ اور ۳۱ : ۴۲
[c] پید ۱۵ : ۱ ایوب ۳۳ : ۱۴، ۱۵
[d] پید ۲۸ : ۱۳
[e] پید ۱۲ : ۲ اِس: ۲۶ : ۵
[f] پید ۲۸ : ۱۵ اور ۴۸ : ۲۱
[g] پید ۱۵ : ۱۶ اور ۵۰ : ۱۳، ۲۴، ۲۵ خر ۳ : ۸
[h] پید ۵۰ : ۱
[i] اعم ۷ : ۱۵
[k] پید ۴۵ : ۱۹، ۲۱
[l] اِستۃ ۲۶ : ۵ یشوع ۲۴ : ۴ زبور ۱۰۵ : ۲۳ یسع ۵۲ : ۴
[m] خر ۱ : ۱ اور ۶ : ۱۴
[n] گن ۲۶ : ۵ ۱ توا ۵ : ۱
[o] خر ۶ : ۱۵ ۱ توا ۴ : ۲۴
[p] ۱ توا ۶ : ۱، ۱۶
[q] ۱ توا ۲ : ۳ اور ۴ : ۲۱
[r] پید ۳۸ : ۳، ۷، ۱۰
[s] ۱ توا ۲ : ۵
[t] ۱ توا ۷ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

اور یوب اور سمرون. ۱۴ اور بني زبولون: سرد، اور ایلون، اور یحلیل. ۱۵ یے بني لیاہ ہیں، جو فدان‌ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت، جو اُس کي بیٹي تھي، پیدا ہوئے: سو ‖ سارے شخص اُس کے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں.

۱۶ بني جد[u]: سفیان، اور حجّي، اور سوني، اور اِسبان، اور عیري، اور ارودي، اور اریلي.

۱۷ اور بني آشر[x]: یمنہ، اور اِسواہ، اور اِسوي، اور بریعاہ، اور سرہ اُن کي بہن: اور بني بریعاہ: حبر اور ملکیل. ۱۸ یے بني زلفہ[y] ہیں، جسے لابن نے اپني بیٹي لیاہ کو دیا[z]: سو یے سولہ شخص ہیں. جنھیں وہ یعقوب کے لیئے جني. ۱۹ اور یعقوب کي جورو رخیل کے بیٹے یوسف اور بنیامین ہیں[a].

۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسي اور اِفرائیم پیدا ہوئے[b]: یے اون کے کاہن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ سے پیدا ہوئے.

۲۱ اور بني بنیامین[c]: بلہ، اور بکر، اور اشبیل، اور جِرا، اور نعمان، اخي اور روس، مپّیم اور حپّیم، اور ارد. ۲۲ یے بني راخل ہیں: سو سب کے سب چودہ شخص ہیں، جو اُس سے یعقوب کے لیئے پیدا ہوئے.

۲۳ اور بني دان[d]: حشیم. ۲۴ اور بني نفتالي[e]: یحصیئل، اور جوني، اور یصر اور سلیم. ۲۵ یے بني بلہہ ہیں[f]، جسے لابن نے اپني بیٹي راخل کو دیا[g]: سو یے سب سات شخص ہیں، جنھیں وہ یعقوب کے لیئے جني. ۲۶ وے سب کے سب، جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے[h]، اور اُس کي صلب سے پیدا ہوئے، اُن کے سوا، جو یعقوب کے بیٹوں کي جوروان تھیں، چھیاسٹھ شخص تھے: ۲۷ اور یوسف کے دو بیٹے تھے، جو زمین مصر میں پیدا ہوئے: سو وے سب، جو

‖ عبرانی میں، ساري جانیں.
[u] گن ۲۶ : ۱۵، وغیرہ
[x] ۱ توا ۷ : ۳۰
[y] پید ۳۰ : ۱۰
[z] پید ۲۹ : ۲۴
[a] پید ۴۴ : ۲۷
[b] پید ۴۱ : ۵۰
[c] ۱ توا ۷ : ۶ اور ۸ : ۱ گن ۲۶ : ۳۸
[d] گن ۲۶ : ۴۲
[e] ۱ توا ۷ : ۱۳
[f] پید ۳۰ : ۵، ۷
[g] پید ۲۹ : ۲۹
[h] خر ۱ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

یعقوب کے گھرانے کے تھے، اور مصر میں آئے، ستر جانیں تھیں[i]۔

۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا، تاکہ جشن تک اُس کي رہبري کرے؛ اور وے جشن کي زمین میں آئے[k]۔ ۲۹ اور یوسف نے اپني گاڑي طیار کي، اور اپنے باپ اِسرائیل کے اِستقبال کے لیئے جشن کو چلا، اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا، اور اُس کے گلے لپٹا، اور دیر تک رویا[l]۔ ۳۰ تب اِسرائیل نے یوسف سے کہا، اب مجھے مرنا خوش ہی، کہ میں نے تیرا منہہ دیکھا[m]، کہ تو ابھي جیتا ہی۔ ۳۱ اور یوسف نے اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا، میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ہوں[n]، اور اُسے کہتا ہوں کہ میرے بھائي، اور میرے باپ کا گھرانا، جو کنعان کي سرزمین میں تھا، مجھہ پاس آیا؛ ۳۲ اور وے لوگ چوپان ہیں؛ کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُن کا پیشہ ہی؛ اور وے اپني بھیڑبکري، اور گاے بیل، اور سب کچھہ جو اُن کا ہی، لے آئے ہیں۔ ۳۳ اور یوں ہوگا، کہ جب فرعون تم کو بُلاوے اور کہے، کہ تمہارا پیشہ[o] کیا ہی؟ ۳۴ تو تم کہیو، تیرے غلام جواني سے لیکے اب تک چوپاني کرتے رہے ہیں[p]، کیا ہم اور کیا ہمارے آبا: تاکہ تم جشن کي زمین میں رہو؛ اِس لیئے کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہی[q]۔

[i] اِستہ ۱۰ : ۲۲ د۔ک۔و اعمہ ۷ : ۱۴
[k] پید ۴۷ : ۱
[l] یوں ہي پید ۴۰ : ۱۴
[m] یوں ہي لوقا ۲ : ۲۹، ۳۰
[n] پید ۴۷ : ۱
[o] پید ۴۷ : ۲، ۳
[p] ۲۲ آیت پید ۳۰ : ۳۵ اور ۳۴ : ۵ اور ۳۷ : ۱۲
[q] پید ۴۳ : ۳۲ خر ۸ : ۲۶

۴۷ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو، ۷ اور اپنے باپ کو، فرعون کے سامھنے حاضر کرنا۔ ۱۱ اُن کو اچھے ملک میں بسانا، اور اُن کي پرورش کرنا۔ ۱۳ اہل مصر کي ساري نقدي، ۱۶ اور اُن کي مواشي، ۱۸ اور آخر کو اُن کے سب کھیت یوسف کو دیئے جاتے، کہ فرعون کے ہوں۔ ۲۲ فقط کاہنوں کي زمین خریدي نہ گئي۔ ۲۳ زمین لوگوں کو کرائے پردي جاتي، اور کرایہ حاصل کا پانچواں حصہ ہوا۔ ۲۸ یعقوب کي بڑي عمر۔ ۲۹ یوسف کو قسم کھلانا، کہ اُسے اُس کے باپدادوں کے گورستان میں گاڑے۔

تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا[a]، کہ میرا باپ، اور میرے بھائي، اور اُن کي بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اور سب جو اُن کے ہیں، کنعان کي سرزمین سے نکل آئے: اور دیکھہ، کہ وے جشن کي زمین میں[b] ہیں۔ ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں میں سے بعضے، یعنے پانچ شخص، لیئے، اور اُنہیں فرعون کے سامھنے حاضر کیا[c]۔ ۳ اور فرعون نے اُس کے بھائیوں سے کہا، تمہارا کیا پیشہ[d] ہی؟ اُنہوں نے فرعون کو کہا، کہ تیرے غلام، کیا ہم، کیا ہمارے باپ‌دادے، چوپان[e] ہیں۔ ۴ پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا، کہ ہم اِس سرزمین میں رہنے کو[f] آئے ہیں؛ اِس لیئے کہ تیرے غلاموں کے گلوں کے لیئے چرائي نہیں؛ کیونکہ کنعان کي زمین میں سخت کال پڑا[g] ہی: اب اِس لیئے اپنے چاکروں کو جشن کي زمین میں رہنے دیجیے[h]۔ ۵ تب فرعون یوسف سے متکلم ہوا اور کہا، کہ تیرا باپ اور تیرے بھائي تجھہ پاس آئے ہیں: ۶ مصر کی زمین تیرے آگے ہی[i]؛ اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس سرزمین کے ایک مقام میں، جو سب سے بہتر ہی، رکھہ؛ جشن کي زمین میں اُنہیں رہنے دے[k]: اور اگر تو جانتا ہی، کہ بعضے اُن کے درمیان چالاک ہیں، تو اُن کو میري مواشي پر مختار کر۔ ۷ تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا، اور اُسے فرعون کے سامھنے حاضر کیا؛ اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دعاے خیر کي۔ ۸ اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا، کہ تیري عمر کی برس کي ہی؟ ۹ یعقوب نے فرعون سے کہا، کہ میري مسافرت کے دنوں کے برس ایک سو تیس برس[l] ہیں: اور میري زندگي کے برس تھوڑے، اور بُرے[m] ہوئے، اور وے میرے باپ‌دادوں کي زندگي کے برسوں کي مدت کو، جب وے مسافرت کرتے تھے، نہ پہنچے[n]۔ ۱۰ پھر یعقوب فرعون

[a] پید ۴۶ : ۳۱
[b] پید ۴۵ : ۱۰ اور ۴۶ : ۲۸
[c] اعمہ ۷ : ۱۳
[d] پید ۴۶ : ۳۳
[e] پید ۴۶ : ۳۱
[f] پید ۱۵ : ۱۳ اِستہ ۲۶ : ۵
[g] پید ۴۳ : ۱ اعمہ ۷ : ۱۱
[h] پید ۴۶ : ۳۴
[i] پید ۲۰ : ۱۵
[k] ۴ آیت
[l] زبور ۳۹ : ۱۲ عبر ۱۱ : ۹، ۱۳
[m] ایوب ۱۴ : ۱
[n] پید ۲۵ : ۷ اور ۳۵ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

کے لیئے دعا ے خیر کرکے[o] فرعون کے حضور سے باھر گیا۔

۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کي ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کي زمین هے[p]، جیسا فرعون نے فرمایا تھا[q] بٹھایا اور اُنھیں اُس کا مالک کیا۔

۱۲ اور یوسف نے اپنے باپ، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سب گھرانے کي، ||اُن کے لڑکے بالوں کے موافق، پرورش کي۔

۱۳ اور وهاں تمام زمین پر کہیں روتي نه تھي، اِس لیئے که کال ایسا سخت تھا، که مصر کي سرزمین، اور کنعان کي زمین، کال کے سبب سے، †پژمرده هو گئي[r] تھي۔ ۱۴ یوسف نے ساري نقدي، جو ملک مصر اور کنعان کي سرزمین میں موجود تھي، اُس غلے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا، جمع کي[s]: اور یوسف اُس نقدي کو فرعون کے گھر میں لایا۔

۱۵ اور جب ملک مصر اور کنعان کي سرزمین میں نقدي کم هوئي، تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا، که هم کو روتي دے: که تیرے هوتے هوئے هم کیوں مریں[t]؟ کیونکه نقدي چک گئي۔

۱۶ یوسف نے کہا، که اپنے چوپائے دو، اگر نقدي چک گئي: که میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمہیں دونگا۔ ۱۷ وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے: اور یوسف نے گھوڑوں، اور بھیڑ بکري، اور گاے بیل کے گلوں، اور گدھوں کے بدلے، اُن کو روتیاں دیں: اور اُس نے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنھیں اُس سال پالا۔ ۱۸ جب وه سال گذر گیا، وے دوسرے سال اُس پاس آے، اور اُسے کہا، که هم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے هیں، که همارا نقد خرچ هو چکا: همارے خداوند نے همارے چوپایوں کے گلے بھي لیئے: سو همارے خداوند کي نگاه میں، همارے بدنوں اور زمینوں کے سوا، کچھ باقي نہیں! ۱۹ پس هم اپني زمین سمیت تیري آنکھوں کے سامھنے کیوں

[o] ۷ آیت
[p] خر ۱: ۱۱ اور ۱۲: ۳۷
[q] ۶ آیت
|| عبراني میں، جیسا که بچوں کي۔
† یا، تباه هو گئي۔
[r] پید ۴۱: ۳۰ اعم ۷: ۱۱
[s] پید ۴۱: ۵۶
۱۷۰۲
[t] ۱۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۲ — ۱۷۰۱

هلاک هوویں؟ هم کو اور هماري زمین کو روتي پر مول لے، اور هم اپني زمین سمیت فرعون کي غلامي میں رهینگے: اور دانه دے، تاکه هم جیئیں، اور نه مریں: که زمین ویران نه هوجاوے۔ ۲۰ اور یوسف نے مصر کي ساري زمین فرعون کے لیئے مول لي: کیونکه مصریوں میں سے هر شخص نے اپني زمین بیچي، که کال نے اُن کو نپت تنگ کیا تھا: سو زمین فرعون کي هوئي۔ ۲۱ رهے لوگ، سو اُس نے اُنھیں شہروں میں مصر کي اطراف کي ایک حد سے دوسري حد تک بسایا۔ ۲۲ اُس نے صرف کاهنوں کي زمین مول نه لي[u]: کیونکه وے کاهن فرعون کي دي هوئي جاگیر رکھتے تھے، اور اپني جاگیر، جو فرعون نے اُنھیں دي تھي، کھاتے تھے: اِس لیئے اُنھوں نے اپني زمینوں کو نه بیچا۔ ۲۳ تب یوسف نے لوگوں سے کہا، که دیکھو، میں نے آج کے دن تم کو، اور تمہاري زمین کو، فرعون کے لیئے مول لیا: تو یه بیج تمہارے لیئے هے، کھیت میں بوؤ۔ ۲۴ اور جب یه زیاده هو، تو یوں هوگا، که تم پانچواں حصه فرعون کو دوگے، اور چار حصے، کھیت میں بیج بونے کو، اور تمہاري خوراک، اور اُن کي، جو تمہارے گھرانے کے هیں، اور تمہارے بچوں کي خوراک کے لیئے هونگے۔ ۲۵ وے بولے، که تو نے هماري جانیں بچائیں: هم اپنے خداوند کي نظر میں مورد رحم هوویں[x]، اور هم فرعون کے غلام هونگے۔ ۲۶ اور یوسف نے ساري مصر کي زمین کے لیئے یه آئین، جو آج کے دن تک هے، مقرر کیا، که فرعون پانچواں حصه لے: مگر فقط کاهنوں کي زمین[y] فرعون کي نه هوئي۔

۲۷ اور اِسرائیل نے ملک مصر کے جشن کي زمین میں سکونت کي[z]: اور وے وهاں ملکیتیں رکھتے تھے: اور وے بڑھے، اور بہت زیاده هوئے[a]۔ ۲۸ اور یعقوب مصر کي زمین میں ستره برس

[u] عز ۷: ۲۴
[x] پید ۳۳: ۱۵
[y] ۲۲ آیت
[z] ۱۱ آیت
[a] پید ۴۶: ۳
۱۶۸۹

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

جیا: سو یعقوب کي ساري عمر ایک سو سینتالیس برس کي هوئي. ۲۹ اور اِسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا[b]: تب اُس نے اپنے بیتّے یوسف کو بلاکر اُس سے کہا، اب جو میں نے تیري نظر میں مہرباني پائي، تو اپنا هاتهہ میري ران تلے رکهہ دیجیے[c]، اور مہرباني اور صداقت سے میرے ساتهہ سلوک کیجیے[d]؛ مجهکو مصر میں مت گاڑیو[e]: ۳۰ کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤنگا[f]؛ اور تو مجهے مصر سے باهر لے جائیو، اور اُن کے گورستان میں گاڑیو[g]. وہ بولا، کہ جیسا تونے کہا، میں کرونگا. ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ میرے آگے قسم کها. اُس نے اُس کے آگے قسم کهائي. تب اِسرائیل اپنے بستر کے سرهانے پر خداپرستي میں جهک گیا[h].

[b] یوں هي استـ ۳۱: ۱۴. ۱ سلا ۲: ۱
[c] پید ۲۴: ۲
[d] پید ۲۴: ۴۹
[e] یوں هي پید ۵۰: ۲۵
[f] ۲ سمو ۱۹: ۳۷
[g] پید ۴۹: ۲۹ اور ۵۰: ۵، ۱۳
[h] پید ۴۸: ۲. ۱ سلا ۱: ۴۷. عبر ۱۱: ۲۱

۴۸ باب

اس کے بیان میں کہ ۱ یعقوب بیمار هو جاتا، اور یوسف اپنے دو بیتّے ساتهہ لیکے اُس کي عیادت کرتا. ۲ یعقوب اپنے تئیں سمهالتا، کہ اُنهیں برکت دیوے. ۳ خدا کے وعدے کا ذکر کرتا. ۵ منسي اور اِفرائیم کو اپنے بیتّوں میں شامل کرتا. ۷ یوسف کو اُس کي ما کے قبرستان کا پتا دیتا. ۹ اِفرائیم اور منسي کو برکت دیتا. ۱۷ چهوتّے کو، بڑے کي نسبت، بهتر برکت ملي. ۲۱ اُس کے کنعان میں لوٹ جانے کي پیشخبري دیتا.

اور بعد اِن باتوں کے یوں هوا، کہ کسي نے یوسف سے کہا دیکهہ تیرا باپ بیمار هي: سو اُس نے اپنے دو بیتّوں منسي اور اِفرائیم کو اپنے ساتهہ لیا. ۲ اور یعقوب کو خبر دي گئي، کہ دیکهہ، تیرا بیتّا یوسف تیرے پاس آتا هي. اور اِسرائیل پلنگ پر سمبهل بیتّها. ۳ اور یعقوب نے یوسف سے کہا، کہ خداے قادر مطلق مجهے لوض کے بیچ[a]، کنعان کي زمین میں، دکهائي دیا، اور مجهے برکت دي. ۴ اور مجهے کہا، کہ دیکهہ میں تجهے برومند اور فراوان کرونگا، اور تجهہ سے بہت سي گروهیں پیدا کرونگا؛ اور تیرے بعد یہہ زمین تیري نسل کي ابدي ملکیت[b] کرونگا. ۵ اور اب تیرے دو بیتّے اِفرائیم اور مُنسي، جو تجهہ سے مصر کي زمین میں پیشتر اِس سے کہ میں مصر میں تجهہ پاس آیا، پیدا هوئے، میرے هیں[c]؛ وے روبن اور سمعون کي طرح میرے هونگے. ۶ اور تیري اولاد جو اِن کے بعد پیدا هو، تیري هوگي؛ اور وے اپني میراث میں اپنے بهائیوں کے همنام هونگے. ۷ اور میں جو هوں، سو جب فدان سے آتا تها، راحیل راہ میں، جب اِفرات تهوڑي دور رہ گیا تها، میرے پاس کنعان کي زمین میں مر گئي[d]. اور میں نے اُسے وهیں اِفرات کي راہ میں گاڑا؛ بیتلحم وهي هي. ۸ پهر اِسرائیل نے یوسف کے بیتّوں کو دیکهکر کہا، یے کون هیں؟ ۹ یوسف نے اپنے باپ سے کہا، یے میرے بیتّے هیں، جو خدا نے مجهے یہاں دیئے[e]. وہ بولا، اُنهیں مجهہ پاس لا، میں اُنهیں برکت بخشونگا[f]. ۱۰ لیکن اِسرائیل کي آنکهیں بُڑهاپے سے دهندهلي هوئي تهیں[g]، کہ وہ دیکهہ نہ سکا. اور وہ اُنهیں اُس کے نزدیک لایا؛ اور اُس نے اُنهیں چوما، اور اُنهیں گلے لگایا[h]. ۱۱ اور اِسرائیل نے یوسف سے کہا، مجهے تو تیرے هي منهہ دیکهنے کي آس نہ تهي[i]: اور دیکهہ خدا نے تیري نسل بهي مجهے دیکهائي. ۱۲ اور یوسف نے اُنهیں اپنے گهتّنوں کے درمیان سے نکالا، اور اپنے تئیں زمین پر جهکایا. ۱۳ اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا، اِفرائیم کو اپنے دهنے هاتهہ سے اِسرائیل کے بائیں هاتهہ کے مقابل، اور مُنسي کو اپنے بائیں هاتهہ سے اِسرائیل کے دهنے هاتهہ کے سامهنے، اور اُس کے نزدیک لایا. ۱۴ اِسرائیل نے اپنا دهنا هاتهہ لمبا کیا، اور اِفرائیم کے سر پر، جو چهوتّا تها، رکها، اور بایاں هاتهہ مُنسي کے سر پر؛ جان بوجهکر اپنے هاتهوں کو یوں رکها[k]؛ کیونکہ مُنسي پلوتّها تها.

۱۵ اور اُس نے یوسف کے لیئے برکت چاهي[l]، اور کہا، خدا، جس کے سامهنے میرے باپ ابرهام اور اِضحاق چلے[m]. اور

[a] پید ۲۸: ۱۳، ۱۹ اور ۳۵: ۶، ۹، وغیرہ
[b] پید ۱۷: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

[c] پید ۴۱: ۵۰ اور ۴۶: ۲۰. یشو ۱۳: ۷ اور ۱۴: ۴
[d] پید ۳۵: ۹، ۱۶، ۱۹
[e] یوں هي پید ۳۳: ۵
[f] پید ۲۷: ۴
[g] پید ۲۷: ۱
[h] پید ۲۷: ۲۷
[i] پید ۴۵: ۲۶
[k] ۱۹ آیت
[l] عبر ۱۱: ۲۱
[m] پید ۱۷: ۱ اور ۲۴: ۴۰

پیشتر مسیح سے ۱٦٨٩

وہ خدا جس نے ساري عمر آج کے دن تک میري پاسباني کي: ١٦ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے ساري بلاؤں سے بچایا[m]، اِن جوانوں کو برکت دیوے؛ اور جو میرا نام ھی، اور میرے باپ‌دادوں ابرھام اور اِضحاق کا نام ھی، سو اُن کا رکھا جاوے[o]؛ اور اُن سے زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا ھوں. ١٧ اور یوسف یہہ دیکھکر، کہ اُس کے باپ نے اپنا دھنا ھاتھہ اِفرائیم کے سر پر رکھا[p]، ناخوش ھوا اور اُس نے اپنے باپ کا ھاتھہ تھام لیا، تاکہ اُسے اِفرائیم کے سر پر سے اُٹھاکے مُنسي کے سر پر رکھہ دیوے. ١٨ اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا، کہ اي میرے باپ، یوں بجا نہیں؛ کیونکہ یہہ پلوٹھا ھی؛ اپنا دھنا ھاتھہ اُس کے سر پر رکھہ. ١٩ اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا، میں جانتا ھوں اي میرے بیٹے، میں جانتا ھوں[q]: اِس سے بھي لوگ ھونگے، اور یہہ بھي بزرگ ھوگا: پر اُس کا چھوٹا بھائي اُس کي نسبت بڑا ھوگا[r]، اور اُس کي نسل سے بہت گروھیں ھونگي. ٢٠ اور اُس نے اُن کو اُس دن برکت بخشي، کہ بني اِسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعاے خیر کرینگے، کہ خدا تجھہ کو اِفرائیم اور مُنسي سا کرے[s]. سو اُس نے اِفرائیم کو مُنسي پر فضیلت دي. ٢١ اور اِسرائیل نے یوسف کو کہا دیکھہ، میں مرتا ھوں: لیکن خدا تمھارے ساتھہ ھوگا، اور تم کو تمھارے باپ‌دادوں کي زمین میں پھرلے جائیگا[t]. ٢٢ اور اِس کے سوا میں نے تجھے تیرے بھائیوں کي بنسبت، ایک حصہ[u]، جو میں نے اموریوں کے ھاتھہ سے، اپني تلوار اور کمان سے، نکالا[x]، زیادہ دیا.

۴۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ١ یعقوب اپنے بیٹوں کو بلاتا کہ اُنھیں برکت دیوے. ٣ ایک ایک کي برکت جو ملي. ٢٩ اپنے دفن کي بابت حکم دیتا. ٣٣ وہ وفات پانا.

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا، اور کہا، اپنے کو جمع کرو، تاکہ میں اُس کي، جو پچھلے دنوں میں[a] تم پر بیتیگا، تمھیں خبر دوں[b]. ٢ اي یعقوب کے بیٹو اپنے کو اِکتھے کرو، اور سنو[c]؛ اپنے باپ اِسرائیل کي سنو.

٣ اي روبن تو میرا پلوتھا ھی[d]، میري قوت اور میري شہزوري کا پہلا[e]، اور قدر میں بڑا، اور عزت میں افضل ھی: ۴ لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھاکے بڑا نہ ٹھہریگا[f]: کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا[g]؛ تب تو نے اُسے نجس کیا؛ وہ میرے بچھونے پر چڑھ گیا.

٥ سمعون اور لوي تو سگے بھائي[h] ھیں اور اُن کي ‖مکاریاں ظلم کے ھتھیار[i]. ٦ اي میري جان، اُن کے مجمع میں دخل نہ کر[k]؛ اي †میرے دل. اُن کي مجلس میں شامل نہ ھو[l]: کیونکہ اُنھوں نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا[m]، اور اپني خودرائي سے ‡بیلوں کي کونچیں ماریں. ٧ لعنت اُن کے غضب پر، کہ تند تھا؛ اور اُن کے قہر پر، کہ سخت تھا: میں اُنھیں یعقوب میں چھتراؤنگا، اور اُنھیں اِسرائیل میں بتھراؤنگا[n].

٨ اي یہوداہ، تیرے بھائي تیري مدح کرینگے[o]: تیرا ھاتھہ تیرے بیریوں کي گردن میں ھوگا[p]؛ تیرے باپ کي اولاد تیرے حضور جھکینگي[q]. ٩ یہوداہ شیر ببر کا بچہ[r] ھی: اي میرے بیتے تو شکار پر سے اُتھہ چلا ھی؛ وہ شیر ببر، بلکہ پرانے شیر ببر کي مانند جھکتا اور بیٹھتا ھی[s]: کون اُس کو چھیڑیگا؟ ١٠ یہوداہ سے ریاست کا عصا جدا نہ ھوگا، اور نہ ‖حاکم اُس کے پاؤں کے درمیان سے[t] جاتا رھیگا[u]، جب تک کہ سیلا نہ آوے[x]؛ اور قومیں اُس کے پاس اِکتھي ھونگي[y]. ١١ وہ اپنا گدھا انگور کے درخت سے، ھاں اپني

[x] یسع ١١ : ١ اور ٦٢ : ١١ حزق ٢١ : ٢٧ دان ٩ : ٢٥ متي ٢١ : ٩ لوقا ١ : ٣٢، ٣٣ [y] یسع ٢ : ٢ اور ١١ : ١٠ اور ۴٢ : ١، ۴ اور ۴٩ : ٦، ٧، ٢٢، ٢٣ اور ٥٥ : ۴، ٥ اور ٦٠ : ١، ٣، ۴، ٥ حجي ٢ : ٧ لوقا ٢ : ٣٠، ٣١، ٣٢.

[n] پید ٢٨ : ١٥ اور ٣١ : ١١، ١٣، ٢۴ زبور ٣۴ : ٢٢ اور ١٢١ : ٧ [o] عمو ٩ : ١٢ اعم ١٥ : ١٧ [p] ١۴ آیت [q] ١٩ آیت [r] گن ١ : ٣٣، ٣٥ اور ٢ : ١٩، ٢١ اِستہ ٣٣ : ١٧ مکاش ٧ : ٦، ٨ [s] یوں ھي روت ۴ : ١١، ١٢ [t] پید ۴٦ : ۴ اور ٥٠ : ٢۴ [u] یشو ٢۴ : ٣٢ ١ توا ٥ : ٢ یوح ۴ : ٥ [x] پید ١٥ : ١٦ اور ٣۴ : ٢٨ یشو ١٧ : ١۴، وغیرہ

[a] اِستہ ۴ : ٣٠ گنـ ٢۴ : ١۴ یسع ٢ : ٢ اور ٣١ : ٦ یرم ٢٣ : ٢٠ دان ٢ : ٢٨، ٢٩ اعم ٢ : ١٧ عبر ١ : ٢ [b] اِستہ ٣٣ : ١ عمو ٣ : ٧ [c] زبور ٣۴ : ١١ [d] پید ٢٩ : ٣٢ [e] اِستہ ٢١ : ١٧ زبور ٧٨ : ٥١ ‖ یا، تلواریں. † عبراني میں، میري عزت. [f] ١ توا ٥ : ١ [g] پید ٣٥ : ٢٢ اِستہ ٢٧ : ٢٠ ١ توا ٥ : ١ ‡ یا، شہرپناہ ڈھا دي. [h] پید ٢٩ : ٣٣، ٣۴ امثا ١٨ : ٩ [i] پید ٣۴ : ٢٥ [k] امثا ١ : ١٥، ١٦ [l] زبور ٢٦ : ٩ افس ٥ : ١١ [m] پید ٣۴ : ٢٦ [n] یشو ١٩ : ١ اور ٢١ : ٥، ٦، ٧ ١ توا ۴ : ٢۴، ٣١ [o] پید ٢٩ : ٣٥ اِستہ ٣٣ : ٧ [p] زبور ١٨ : ۴٠ [q] پید ٢٧ : ٢٩ ١ توا ٥ : ٢ ‖ یا، حق تھہرانیوالا. [r] ھوس ٥ : ١۴ مکاش ٥ : ٥ [s] گنـ ٢٣ : ٢۴ اور ٢۴ : ٩ [t] اِستہ ٢٨ : ٥٧ [u] گنـ ٢۴ : ١٧ یرم ٣٠ : ٢١ ذکر ١٠ : ١١

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

گدھي کا بچہ خاصہ انگور کے درخت سے باندھیگا: وہ اپنا لباس مے میں، اور اپني پوشاک آبِ انگور میں دھوویگا: ۱۲ اُس کي آنکھیں مے سے لال ھونگي[a]، اور اُس کے دانت دودھ سے سفید ھوویںگے.

۱۳ مسکن زبلون کا، سمندر کا کنارہ[b] اور جہازوں کا بندر، ھوگا: اور اُس کي سرحد صیدا تک پہنچیگي.

۱۴ اِشکار مضبوط گدھا ھی، جو دو بھیڑسالوں کے درمیان بیٹھا ھی، ۱۵ اور جب دیکھے، کہ آرامگاہ خوب اور زمین دلپسند ھی، تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانے کو جُھکائیگا، اور خراج گذار بنیگا.

۱۶ دان، اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کي مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا[c].

۱۷ دان راہ کا سانپ ھي، اور راہگذر کا افعي، جو گھوڑے کي نلیوں کو ایسا ڈنسیگا، کہ اُس کا سوار پچھاڑي گر پڑیگا[d].

۱۸ ای خداوند، میں تیري نجات کي راہ دیکھتا[e] ھوں.

۱۹ جد، ایک فوج سے مغلوب ھوگا، پر وہ آخر کو غالب ھوگا[f].

۲۰ آشر سے اُس کي روغني روٹي آویگي وہ بادشاھي خوش خوراکیں دیگا[g].

۲۱ نفتالي چھوٹا ھوا ھرن ھی، جو لطف کے کلام کہیگا[h].

۲۲ یوسف ایک پھلدار پودھا ھی؛ وہ پھلدار پودھا ھی جو سوتے پر لگا ھوا جس کي شاخیں دیوار پر چڑھ جاتي ھیں. ۲۳ تیرانداز اُس کو چھیڑتے، اور مارتے اور ستاتے تھے[i]؛ ۲۴ لیکن اُس کي کمان زور میں پائیدار ھی[k]، اور اُس کے ھاتھوں کے بازووں نے یعقوب کے خداے قادر کے ھاتھوں سے[l] قووت پائي؛ (وھاں سے اِسرائیل کي چوپان[m] اور چٹان[n] ھی؛) ۲۵ تیرے باپ کے خدا سے[o]، جس نے تیري مدد کي، اور اُس قادر مطلق سے[p]، جس نے اوپر سے آسمان کي برکتیں، اور نیچے سے کھراؤ کي برکتیں، اور چھاتیوں اور رحموں کي برکتیں تجھ کو دیکے متبرک کیا[q]. ۲۶ جو برکتیں تیرا باپ تیرے لیئے چاھتا ھی، سو پُرانے پہاڑوں کي برکتوں سے، اور قدیم کوھوں کي نفیس چیزوں سے بڑھ جاتي[r] ھیں؛ وے یوسف کے سر بلکہ اُس کے سر کي چاندي پر، جو اپنے بھائیوں سے جدا ھوا، آویں[s].

۲۷ بنیامین پھاڑنیوالا بھیڑیا[t] ھی؛ صبح کو شکار کھایگا، اور شام کو غنیمت بانٹیگا[u].

۲۸ یے سب اِسرائیل کے بارہ فرقہ ھیں؛ اور یہي ھي، جو اُن کے باپ نے اُنھیں کہکے برکت دي؛ ھر ایک کو، اُس کي برکت کے موافق، اُس نے برکت دي. ۲۹ پھر اُس نے اُنھیں حکم کیا، اور کہا، کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ھونے پر ھوں[x]؛ مجھے اپنے باپدادوں کے پاس[y] اُس مغارے میں، جو حِتّي عفرون کے کھیت میں ھی[z]، گاڑیو؛ ۳۰ یعنے، اُس مغارے میں، جو مکفیلہ کے کھیت میں، ممرے کے مقابل، کنعان کي زمین میں ھي، جو ابرھام نے کھیت سمیت عفرون حِتّي سے مول لیا تھا[a] تاکہ اُس ملکیت سے گورستان بنے. ۳۱ وھاں اُنھوں نے ابرھام کو، اور اُس کي جورو سرہ کو گاڑا[b]؛ وھاں اُنھوں نے اِضحاق اور اُس کي جورو ربقہ کو گاڑا[c]؛ اور وھاں میں نے لیاہ کو گاڑا؛ ۳۲ یعنے، اُس کھیت پر اور اُس مغارے میں، جو بني حِت سے خریدا گیا ھی. ۳۳ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کر چُکا، تو اُس نے اپنے پانوں کو پھر بچھونے پر سمیت لیا، اور جان بحق ھوا، اور اپنے لوگوں میں جا ملا[d].

۵۰ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب کے لیئے ماتم کرتے. ۴ یوسف فرعون سے رخصت لیتا، کہ اپنے باپ کا دفن کرنے جاوے. ۷ اُس کا دفن کیونکر ھوتا. ۱۵ یوسف کے بھائي اُس سے معافي مانگتے، اور وہ اُن کو دلاسا دیتا. ۲۲ یوسف کي بڑي عمر ھوتي. ۲۳ تیسري پست کي اولاد دیکھنا. ۲۴ اپنے بھائیوں سے اُن کے لوٹنے کي پیشینگوئي کرتا. ۲۵ اُن سے قسم لینا

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

کہ وے اُس کي هڈیوں کو ساتھ لیجاوینگے. ۲۲ وہ مر جاتا اور اُس کي لاش صندوق میں رکھي جاتي.

تب یوسف، اپنے باپ کے منھہ پر گر پڑا[a]، اور اُس پر رویا، اور اُس کو چوما[b]. ۲ اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا، کہ اُس کے باپ میں خوشبو بھریں[c]. سو طبیبوں نے اِسرائیل میں خوشبو بھري: ۳ اور اُس پر چالیس دن گذرے؛ کیونکہ جن پر خوشبو ملي جاتي هی، اِتنے دن گذرتے هیں. اور مصري اُس کے لیئے ستر دن تک رویا کیئے[d]. ۴ اور جب اُس پر رونے کے دن گذر گئے، تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا، کہ اگر میں نے تمھاري نظروں میں منظوري پائي هو، تو فرعون کے کانوں میں کہہ دیجیئے، ۵ کہ میرے باپ نے یہہ مجھہ سے قسم لیکے کہا هی[e]، کہ دیکھہ، میں مرتا هوں: تو مجھہ کو میري گور میں جو میں نے کنعان کي زمین میں اپنے لیئے کھودي هی[f]، گاڑیو. سو اِس لیئے مجھے رخصت دیجیئے، کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں؛ اور میں پھر آونگا. ۶ فرعون نے کہا، کہ جا، اور اپنے باپ کو، جیسے اُس نے تجھہ سے قسم لي هی، گاڑیو.

۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا: اور فرعون کے سارے چاکر، اور اُس کے گھر کے مشایخ، اور مصر کي زمین کے سارے مشایخ، ۸ اور یوسف کا سارا گھر، اور اُس کا بھائي، اور اُس کے باپ کا گھر، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور اُنھوں نے صرف اپنے لڑکے، اور گاے بیل، اور بھیڑ بکري، جشن کي زمین میں چھوڑ دیئے. ۹ اور گاڑیاں اور سوار، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور بڑا انبوہ تھا. ۱۰ اور وے اتد میں، اُس کھلیہان پر، جو یردن کے پار هی، آئے، اور وهاں بہت بڑے دردآلود نالے کرکے ماتم کیا[g]. اور اُس نے اپنے باپ کے لیئے سات دن تک ماتم کیا[h]. ۱۱ اور جب اُس زمین کے باشندوں، یعنے کنعانیوں نے اتد میں، کھلیہان پر، یہہ غم کرتے دیکھا، تو بولے، مصریوں کے لیئے یہہ بڑا دردناک ماتم هی. سو وہ جگھہ ‖ابیل مصرئم کہلائي هی؛ اور وہ یردن کے پار هی. ۱۲ اور اُس کے بیٹوں نے، جیسا اُس نے اُنھیں حکم کیا تھا، اُس کے ساتھہ کیا. ۱۳ اُس کے بیٹے اُسے کنعان کي زمین میں لے گئے[i]، اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں، جسے ابرهام نے گورستان کي ملکیت کے لیئے، عفرون حتي سے، ممرے کے مقابل، مول لیا تھا[k]، گاڑا.

۱۴ اور یوسف خود اور اُس کے بھائي، اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے باپ کو گاڑنے گئے تھے، مصر کو پھرے.

۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا، کہ همارا باپ مر گیا، تو اُنھوں نے کہا، کہ یوسف شاید هم سے دشمني کریگا اور ساري بدي کا، جو هم نے اُس سے کي هی، ضرور بدلا لیگا[l]. ۱۶ تب اُنھوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا، کہ تیرے باپ نے، اپنے مرنے سے آگے، وصیت کي هی، ۱۷ کہ تم یوسف سے کہیو، کہ اپنے بھائیوں کي خطا، اور اُن کا گناہ اب بخش دیجیئے؛ کیونکہ اُنھوں نے تجھہ سے بدي کي[m]: سو اپنے باپ کے خدا[n] کے بندوں کي خطا بخش دیجیئے. اور یوسف، جب اُنھوں نے اُسے یہہ کہا، تو رویا. ۱۸ اور اُس کے بھائي بھي گئے، اور اُس کے سامھنے گر پڑے[o]؛ اور اُنھوں نے کہا، دیکھہ، هم تیرے چاکر هیں. ۱۹ یوسف نے اُنھیں کہا، مت ڈرو[p]؛ کیا میں خدا کي جگھہ میں هوں[q]؟ ۲۰ تم جو هو، تم نے مجھہ سے بدي کرنے کا اِرادہ کیا[r]؛ لیکن خدا نے اُس سے نیکي کا قصد کیا، کہ بہت سے لوگوں کی جان بچ جاوے[s]: چنانچہ آج واقع هوا. ۲۱ اِس لیئے تم مت ڈرو؛ میں تمھاري اور تمھارے لڑکوں کي پرورش

‖ یعنے، مصریوں کا ماتم.

[a] پید ۴۶: ۴
[b] ۲ سلا ۱۳: ۱۴
[c] ۲۶ آیت؛ ۲ توا ۱۶: ۱۴؛ متي ۲۶: ۱۲؛ مرق ۱۴: ۸ اور ۱۶: ۱؛ لوقا ۲۴: ۱؛ یوحـ ۱۲: ۷ اور ۱۹: ۳۹، ۴۰.
[d] گنـ ۲۰: ۲۹؛ اِستـ ۳۴: ۸
[e] پید ۴۷: ۲۹
[f] ۲ توا ۱۶: ۱۴؛ یسعـ ۲۲: ۱۶؛ متي ۲۷: ۶۰
[g] ۲ سمـ ۱: ۱۷؛ اعمـ ۸: ۲
[h] ۱ سمـ ۳۱: ۱۳؛ ایوب ۲: ۱۳
[i] پید ۴۹: ۲۹، ۳۰؛ اعمـ ۷: ۱۶
[k] پید ۲۳: ۱۶
[l] ایوب ۱۵: ۲۱، ۲۲
[m] امثـ ۲۸: ۱۳
[n] پید ۴۹: ۲۵
[o] پید ۳۷: ۷، ۱۰
[p] پید ۴۵: ۵
[q] اِستـ ۳۲: ۳۵؛ ۲ سلا ۵: ۷؛ ایوب ۳۴: ۲۹؛ روم ۱۲: ۱۹؛ عبر ۱۰: ۳۰
[r] زبور ۵۶: ۵؛ یسعـ ۱۰: ۷
[s] پید ۴۵: ۵، ۷؛ اعمـ ۳: ۱۳، ۱۴، ۱۵.

پیشتر مسیح سے ١٦٣٥

کرونگا[t]. اور اُس نے اُن کو دلاسا دیا، اور اُن سے دل کي باتیں کہیں.

٢٢ اور یوسف، اور اُس کے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کي: اور یوسف ایک سو دس برس جیا. ٢٣ اور یوسف نے اِفرائم کے لڑکے، جو تیسري پُشت تھے[u]، دیکھے: اور منسی کے بیٹے مکیر[x] کے بیٹے بھي یوسف کے گھٹنوں پر ||پالے گئے[y]. ٢٤ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں مرتا ہوں: اور خدا یقینا تم کو یاد کریگا، اور تم کو اِس زمین سے باہر[z] اُس زمین میں، جس کي بابت اُس نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي هی[a]، لے جایگا. ٢٥ اور یوسف نے بني اِسرائیل سے قسم لیکے کہا، خدا یقینا تم کو یاد کریگا، اور تم میري هڈیوں کو یہاں سے لے جائیو[b]. ٢٦ سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے مر گیا: اور اُنھوں نے اُس میں خوشبو بھري[c]، اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا.

[t] پید ٤٧ : ١٢ متي ٥ : ٤٤
[u] ایوب ٤٢ : ١٦
[x] گنـ ٣٢ : ٣١
|| عبراني میں، پیدا ہوئے.
[y] پید ٣٠ : ٣
[z] پید ١٥ : ١٤ اور ٤٦ : ٤ اور ٤٨ : ٢١ خر ٣ : ١٦، ١٧ عبر ١١ : ٢٢
[a] پید ١٥ : ١٨ اور ٢٦ : ٣ اور ٣٥ : ١٢ اور ٤٦ : ٤
[b] خر ١٣ : ١٩ یشو ٢٤ : ٣٢ اعم ٧ : ١٦
[c] ٢ آیت

١٦٣٥

موسی کي دوسري کتاب

مسمی به

خروج

---

١ باب

١٧٠٦

اِس بیان میں، که ١ بني اِسرائیل، یوسف کے مرنے کے بعد، بہت هو جاتے. ٨ نیا بادشاه اُن پر ظلم کرتا، لیکن وے اور بھي زیاده بڑھ جاتے. ١٥ دائي جنائیاں خداترسي کرکے نوبهد لڑکوں کو زنده رکھیں. ٢٢ فرعون حکم دیتا، که سب نوبهد لڑکے دریا میں پھینکے جاوں.

اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام، جو مصر میں آئے، یے هیں: هر ایک آدمي اپنے گھرانے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا[a]: ٢ روبین، سمعون، لاوي، یہوداه، ٣ اِشکار، زبولون، بنیامین، ٤ دان، نفتالي، جد، آشر. ٥ اور ساري جانیں، جو یعقوب کي صلب سے پیدا ہوئیں، ستر تھیں[b]: اور یوسف مصر میں تھا. ٦ اور یوسف[c]، اور اُس کے سب بھائي، اور سارے لوگ اُس قرن کے، مر گئے.

٧ لیکن اِسرائیل کي اولاد برومند ہوئي، اور بہت بڑھي، اور فراوان ہوئي، اور نہایت زور پیدا کیا[d]: اور وه زمین اُن سے معمور هو گئي. ٨ تب مصر میں ایک نیا بادشاه، جو یوسف کو نه جانتا تھا[e]، پیدا ہوا. ٩ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، دیکھو، که بني اِسرائیل کے لوگ هم سے زیاده، اور قویتر هیں[f]. ١٠ آؤ[g]، هم اُن سے دانشمندانه معامله کریں[h]، تا نه هووے، که جب وے اور زیاده هوں، اور جنگ پڑے تو وے همارے دشمنوں سے مل جاویں، اور هم سے لڑیں، اور ملک سے نکل جاویں. ١١ اِس لیئے اُنھوں نے اُن پر ||خراج کے لیئے محصل بٹھلائے، تاکه اُنھیں اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے[i] ستاویں[k]. اور اُنھوں نے فرعون کے لیئے خزانے کے شہر پِتوم اور رعمسیس[l] بنائے. ١٢ پر اُنھوں نے جتنا اُنھیں دکھ دیا، وے زیاده‌تر بڑھے، اور فراوان ہوئے: اور وے بني اِسرائیل کے سبب ناخوش ہوئے. ١٣ اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بني اِسرائیل پر سختي کي. ١٤ اور

[a] پید ٤٦ : ٨ خر ٦ : ١٤
[b] پید ٤٦ : ٢٦، ٢٧ ٢٠ آیت اِسـ ١٠ : ٢٢
[c] پید ٥٠ : ٢٦ اعم ٧ : ١٥
١٦٣٥
[d] پید ٤٦ : ٣ اِستـ ٢٦ : ٥ زبور ١٠٥ : ٢٤ اعم ٧ : ١٧
١٦٣٥
[e] اعم ٧ : ١٨
[f] زبور ١٠٥ : ٢٤
[g] زبور ١٠ : ٢ اور ٨٣ : ٣، ٤
[h] ایوب ٥ : ١٣ زبور ١٠٥ : ٢٥ امثـ ١٦ : ٢٥ اور ٢١ : ٣٠ اعم ٧ : ١٩
|| یا، کام کے لینیوالے.
[i] خر ٥ : ٤، ٥ زبور ٨١ : ٦
[k] پید ١٥ : ١٣ خر ٣ : ٧ اِستـ ٢٦ : ٦
[l] پید ٤٧ : ١١

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

اُنھوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام، اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کرواکے[m]، اُن کی زندگی تلخ کی[n]؛ اُن کی ساری خدمتیں، جو وے اُن سے کراتے تھے، مشقت کی تھیں۔

۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو، جن میں ایک کا نام سِفرہ، اور دوسری کا نام فوعہ تھا، یوں کہا: ۱۶ اور اُس نے کہا، کہ جب عبرانی عورتوں کے لیئے تم دائی کا کام کرتی ہو، اور تم اُنھیں پتھروں پر دیکھو، اگر بیٹا ہو، تو اُسے ہلاک کرو، اور اگر بیٹی ہو، تو جینے دو۔ ۱۷ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں[o]، اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنھیں حکم کیا تھا، نہ کیا[p]، اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا۔ ۱۸ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا، اور اُنھیں کہا، تم نے ایسا کیوں کیا، اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ ۱۹ دائیوں نے فرعون کو کہا، اِس لیئے کہ عبرانی عورتیں مصری عورتوں کے مانند نہیں[q]؛ کہ وے مضبوط ہیں، اور پیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں، جن ڈالتی ہیں۔ ۲۰ پس اِحسان کیا خدا نے دائیوں کے ساتھ[r]، اور لوگ فراوان ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا۔ ۲۱ اور اِس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں، یوں ہوا، کہ اُس نے اُن کو آباد کیا[s]۔ ۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کرکے کہا، کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو، تم اُسے دریا میں ڈال دو[t]؛ اور جو بیٹی ہو، جیتی رہنے دو۔

[m] زبور ۸۱: ۶ [n] خر ۲: ۲۳ اور ۶: ۹ گنـ ۲۰: ۱۵ اعم ۷: ۱۹، ۳۴
۱۶۳۵ کے قریب [o] امثـ ۱۶: ۶ [p] دان ۳: ۱۶، ۱۸ اور ۶: ۱۳ اعم ۵: ۲۹
[q] دیکھو یشو ۲: ۴، وغیرہ ۲ سمو ۱۷: ۱۹، ۲۰
[r] امثـ ۱۱: ۱۷ واعظ ۸: ۱۲ یسع ۳: ۱۰ عبر ۶: ۱۰
[s] دیکھو ۱ سمو ۲: ۳۵ ۲ سمو ۷: ۱۱، ۱۳، ۲۷، ۲۹ ۱ سلا ۲: ۲۴ اور ۱۱: ۳۸ زبور ۱۲۷: ۱
۱۵۷۳ کے قریب [t] اعم ۷: ۱۹

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ پیدا ہوتا؛ ۳ ٹوکرے میں رکھکے اُسے جھاؤ میں ڈال دیتے۔ ۵ وہاں اُس کا پتا ملنا، اور فرعون کی بیٹی اُسے لیکے، اُس کی پرورش اور تربیت کرتی۔ ۱۱ موسیٰ ایک مصری آدمی کو مار ڈالتا۔ ۱۳ ایک عبرانی آدمی کی ملامت کرنا۔ ۱۵ مدیان کو بھاگ جاتا۔ ۲۱ صفورہ سے شادی کرنا۔ ۲۲ جیرسون پیدا ہوتا۔ ۲۳ خدا بنی اِسرائیل کی فریاد سنتا۔

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جاکر لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا[a]۔ ۲ وہ عورت حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی؛ اور اُس نے اُسے خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا[b]۔ ۳ اور جب آگے کو چھپا نہ سکی، تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا، اور اُس پر ڈسا اور رال لگایا، اور لڑکے کو اُس میں رکھا؛ اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا[c]۔ ۴ اور اُس کی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی، کہ کیا ہوتا ہے اُس کے ساتھ۔

۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری، اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں۔ اُس نے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا، کہ اُسے اُٹھا لے[d]۔ ۶ جب اُس نے اُسے کھولا، تو لڑکے کو دیکھا، اور دیکھو، وہ روتا ہے۔ اُسے اُس پر رحم آیا، اور بولی، یہہ کسی عبرانی کا لڑکا ہے۔ ۷ تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا، کہیئے تو میں جاکے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں، تاکہ وہ تیرے لیئے اِس لڑکے کو دودھ پلاوے۔ ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ جا۔ وہ چھوکری گئی، اور لڑکے کی ما کو بلایا۔ ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ اِس لڑکے کو لے، اور میرے لیئے دودھ پلا؛ میں تجھے درماہا دونگی۔ اُس عورت نے لڑکے کو لیا، اور دودھ پلایا۔ ۱۰ جب لڑکا بڑھا، وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی، اور وہ اُس کا بیٹا ٹھہرا[e]۔ اُس نے اُس کا نام ||موسیٰ رکھا، اور کہا، اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا۔

۱۱ اور اُن روزوں میں یوں ہوا، کہ جب موسیٰ بڑا ہوا، تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا، اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا[f]؛ اور دیکھا، کہ ایک مصری ایک عبرانی کو، جو ایک اُس کے بھائیوں میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۵۷۱
[a] خر ۶: ۲۰ گنـ ۲۶: ۵۹ ۱ توا ۲۳: ۱۴
[b] اعم ۷: ۲۰ عبر ۱۱: ۲۳
[c] خر ۱۵: ۲۰ گنـ ۲۶: ۵۹
[d] اعم ۷: ۲۱
[e] اعم ۷: ۲۱ || یعنی نکالا ہوا۔
[f] اعم ۷: ۲۳، ۲۴ عبر ۱۱: ۲۴، ۲۵، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۱

نہا، مار رہا ہی. ۱۲ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نظر کی، اور دیکھا، کہ کوئی نہیں: تب اُس مصری کو مار ڈالا[g]. اور ریت میں چھپا دیا. ۱۳ جب وہ دوسرے دن باہر گیا، تو کیا دیکھتا ہی، کہ دو عبرانی آپس میں جھگڑ رہے ہیں[h]: تب اُس نے اُس کو، جو ناحق پر تہا، کہا، کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہی؟ ۱۴ وہ بولا، کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم، یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا ہی، کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا، مجھے بھی مار ڈالے[i]؟ تب موسیٰ ڈرا، اور کہا، کہ یقینا یہہ بھید فاش ہوا. ۱۵ جب فرعون نے یہہ سنا، تو چاہا، کہ موسیٰ کو قتل کرے: پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا[k]، اور مِدیان کی زمین میں گیا، اور ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا[l]. ۱۶ اور مِدیان کے کاہن[m] کی سات بیٹیاں تھیں: وے آئیں، اور پانی نکالنے لگیں[n]، اور کٹھروں کو بھرا، تاکہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلاویں. ۱۷ تب گڑریوں نے آکے اُنہیں ہانکا: لیکن موسیٰ نے کھڑا ہوکر اُن لڑکیوں کی مدد کی، اور اُن کے گلّے کو پانی پلایا[o]. ۱۸ اور جب وے اپنے باپ رعوایل[p] پاس آئیں اُس نے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں؟ ۱۹ وے بولیں، ایک مصری نے ہمیں گڑریوں کے ہاتھہ سے بچایا، اور ہمارے لیئے جتنا کافی تھا، پانی بھرا، اور گلّے کو پلایا. ۲۰ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا، کہ وہ مرد کہاں ہی؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بلاؤ، کہ روٹی کھاوے[q]. ۲۱ تب موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر راضی ہوا: اور اُس نے اپنی بیٹی سفورہ موسیٰ کو دی[r]. ۲۲ وہ بیٹا جنی: اُس نے اُس کا نام ||جیرسوم[s] رکھا: کیونکہ اُس نے کہا، کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں[t].

۲۳ اور ایک مدّت کے بعد[u] یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ مرگیا: اور بنی اِسرائیل مشقت سے آہ بھرنے لگے[x]، اور روئے: اور اُن کا رونا، جو اُن کی مشقت کے باعث سے تہا، خدا تک پہنچا[y]. ۲۴ خدا نے اُن کا کراہنا سنا[z] اور خدا نے اپنے عہد کو، جو ابرہام، اور اِضحاق اور یعقوب کے ساتھہ تہا، یاد کیا[a]. ۲۵ اور خدا نے بنی اِسرائیل پر نظر کی[b]، اور اُن کے حال کو معلوم کیا[c].

۳ باب.

اِس بیان میں کہ ۱ موسیٰ یترو کے گلّے کی نگہبانی کرتا. ۲ خدا اُس پر جلتے بوٹے کے درمیان ظاہر ہوتا. اُسے اِسرائیل کے چھڑانے کو بھیج دیتا. ۱۴ خدا اپنا نام بتاتا. ۱۵ اِسرائیل کو خدا پیغام بھیجتا.

اور موسیٰ اپنے سسورے یترو کے، جو مِدیان کا کاہن تہا[a]، گلّے کی نگہبانی کرتا تہا: تب اُس نے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ہانک دیا، اور خدا کے پہاڑ[b] حورب کے نزدیک آیا. ۲ اُس وقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا[c]: اُس نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہی، کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہی، اور وہ جل نہیں جاتا. ۳ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں اب نزدیک جاؤں، اور اِس بڑے ||منظر کو دیکھوں[d]، کہ یہہ بوٹا کیوں نہیں جل جاتا. ۴ جب خداوند نے دیکھا، کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا، تو خدا نے اُسی بوٹے کے اندر سے پکارا[e]، اور کہا، کہ ای موسیٰ، ای موسیٰ! وہ بولا، میں یہاں ہوں. ۵ تب اُس نے کہا، یہاں نزدیک مت آ: اپنے پاؤں سے جوتا اُتار: کیونکہ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا ہی مقدس زمین ہی[f]. ۶ پھر اُس نے کہا، کہ میں تیرے باپ کا خدا، اور ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں[g]. موسیٰ نے اپنا منہہ چھپایا: کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تہا[h].

۷ اور خداوند نے کہا، میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں،

[g] اعم ۷ : ۲۴
[h] اعم ۷ : ۲۶
[i] اعم ۷ : ۲۷، ۲۸
[k] اعم ۷ : ۲۹ عبر ۱۱ : ۲۷
[l] پید ۲۴ : ۱۱ اور ۲۹ : ۲
[m] خر ۳ : ۱
[n] پید ۲۴ : ۱۱ اور ۲۹ : ۱۰ ۱ سمو ۹ : ۱۱
[o] پید ۲۹ : ۱۰
[p] گن ۱۰ : ۲۹ || وہ یترو بھی کہلایا. خر ۳ : ۱ اور ۴ : ۱۸ اور ۱۸ : ۱، وغیرہ
[q] پید ۳۱ : ۵۴ اور ۴۳ : ۲۵
[r] خر ۴ : ۲۵ اور ۱۸ : ۲
|| یعنی، یہاں ایک مسافر.
[s] خر ۱۸ : ۳
[t] اعم ۷ : ۲۹ عبر ۱۱ : ۱۳، ۱۴
[u] خر ۷ : ۷ اعم ۷ : ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۱

[x] گن ۲۰ : ۱۶ اِسـ ۲۶ : ۷ زبور ۱۲ : ۵
[y] پید ۱۸ : ۲۰، ۲۱ خر ۳ : ۹ اور ۲۲ : ۲۳، ۲۷ اِستِ ۲۴ : ۱۵ یعق ۵ : ۴
[z] خر ۶ : ۵
[a] پید ۱۵ : ۱۴ اور ۴۶ : ۴ خر ۶ : ۵ زبور ۱۰۵ : ۸، ۴۲ اور ۱۰۶ : ۴۵
[b] پید ۴ : ۳۱ ۱ سمو ۱ : ۱۱ ۲ سمو ۱۶ : ۱۲ لوقا ۱ : ۲۵
[c] خر ۲ : ۲۵

۱۴۹۱

[a] خر ۲ : ۱۶
[b] خر ۱۸ : ۵ ۱ سلا ۱۹ : ۸
[c] اِستِ ۳۳ : ۱۶ یسع ۶۳ : ۹ اعم ۷ : ۳۰
|| یا، تماشے کو.
[d] زبور ۱۱۱ : ۲ اعم ۷ : ۳۱
[e] اِستِ ۳۳ : ۱۶
[f] خر ۱۹ : ۱۲ یشو ۵ : ۱۵ اعم ۷ : ۳۳
[g] پید ۲۸ : ۱۳ ۱۵ آیت خر ۴ : ۵ متي ۲۲ : ۳۲ مرق ۱۲ : ۲۶ لوقا ۲۰ : ۳۷ اعم ۷ : ۳۲
[h] یوں ہي ۱ سلا ۱۹ : ۱۳ یسع ۶ : ۱، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

یقینا دیکهي[i]، اور اُن کي فریاد، جو اخراج کے محصّلوں کے سبب سے هی، سني[k]: اور میں اُن کے دکهوں کو جانتا هوں[l]: ۸ اور میں نازل هوا هوں[m]، که اُنهیں مصریوں کے هاتهه سے چهڑاؤں[n]، اور اُس زمین سے نکالکے اچهي وسیع زمین میں[o]، جهاں دودهه اور شهد موج مارتا هی[p]، کنعانیوں، اور حِتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي جگهه میں[q]، لاؤں. ۹ اب دیکهه، بني اِسرائیل کي فریاد مجهه تک آئي[r]، اور میں نے وه ظلم، جو مصري اُن پر کرتے هیں، دیکها هی[s]. ۱۰ پس، اب تو جا؛ میں تجهے فرعون پاس بهیجتا هوں[t]؛ میرے لوگوں کو، جو بني اِسرائیل هیں، مصر سے نکال.

۱۱ موسیٰ نے خدا کو کها، میں کون هوں، جو فرعون کے پاس جاؤں، اور بني اِسرائیل کو مصر سے نکالوں[u]؟ ۱۲ وه بولا، یقینا میں تیرے ساتهه هونگا[x]، اور اِس کا، که میں نے تجهے بهیجا هی، تجهه پاس یهه نشان هی، که جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے، تو تم اِس پهاڑ پر خدا کي عبادت کروگے. ۱۳ تب موسیٰ نے خدا سے کها، که دیکهه، جب میں بني اِسرائیل پاس پهنچوں، اور اُنهیں کهوں، که تمهارے باپ دادوں کے خدا نے مجهے تمهارے پاس بهیجا هی اور وے مجهے کهیں، که اُس کا نام کیا هی؟ تو میں اُنهیں کیا بتاؤں؟ ۱۴ خدا نے موسیٰ کو کها که میں وه هوں، جو میں هوں: اور اُس نے کها، که تو بني اِسرائیل سے یوں کهیو، که وه جو هی، اُس نے[y] مجهے تمهارے پاس بهیجا هی. ۱۵ پهر خدا نے موسیٰ کو کها، که تو بني اِسرائیل سے یوں کهیو، که خداوند، تمهارے باپ کے خدا، ابرهام کے خدا، اور اِضحاق کے خدا، اور یعقوب کے خدا نے مجهے تم پاس بهیجا هی: ابد تک میرا یهي نام هی، اور ساري نسلوں میں یهي میرا تذکره هی[z]. ۱۶ جا اور اِسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگهه جمع کر[a]، اور اُنهیں کهه که، خداوند، تمهارے باپ کا خدا، ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب کا خدا یوں کهتا هوا مجهے دکهلائي دیا، که میں نے یقینا || تمهاري خبرداري کي[b]، اور جو کچهه تم پر مصر میں هوا، دیکها: ۱۷ اور میں نے کها هی، که میں تمهیں مصریوں کي تکلیفوں سے، کنعانیوں، اور حِتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي زمین میں، جهاں دودهه اور شهد بهتا هی، نکال لاؤنگا[c]. ۱۸ اور وے تیري آواز سنینگے[d]؛ اور تو بلکه تو اور اِسرائیلیوں کے بزرگ، مصر کے بادشاه پاس آیو، اور اُسے کهیو، که، خداوند عبرانیوں کے خدا نے هم سے ملاقات کي[e]؛ اور اب هم تیري منت کرتے هیں، هم کو تین دن کي راه بیابان میں جانے دے، تاکه هم خداوند اپنے خدا کے لیئے قرباني کریں.

۱۹ اور میں یقینا جانتا هوں، که مصر کا بادشاه تم کو نه یوں جانے دیگا[g]، نه بڑے زور سے. ۲۰ اور میں اپنا هاتهه لمبا کرونگا[h]، اور سب عجایب قدرتوں سے، جو میں اُن کے درمیان دکهاؤنگا[i]، مصریوں کو مارونگا: تب وه تمهیں نکال دیگا[k]. ۲۱ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کي نظر میں عزت بخشونگا[l]؛ اور یوں هوگا، که جب تم جاؤگے، تو خالي هاتهه نه جاؤگے؛ ۲۲ بلکه هر ایک عورت اپني پڑوسن سے، اور اُس سے، جو اُس کے گهر میں رهتي هی روپے اور سونے کے برتن، اور لباس || عاریت لیگي[m]؛ اور تم اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں کو پهناؤگے، اور † مصریوں کو غارت کروگے[n].

۴ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ قدرت اِلٰهي سے موسیٰ کا عصا سانپ هو جاتا. ۶ اُس کا هاتهه مبروص هو جاتا. ۱۰ وه مصر کو جانے نهیں چاهتا. ۱۴ هارون اُس کي مدد کرنے کے لیئے مقرر هوتا. ۱۸ موسیٰ یترو سے رخصت لیکے روانه هوتا. ۲۱ خدا فرعون کو ایک پیغام بهیج دیتا. ۲۴ سفوره اپنے

[i] خر ۲: ۲۳، ۲۴، ۲۵ نحم ۹: ۹ زبور ۱۰۶: ۴۴ اعم ۷: ۳۴
|| یا، کام کے لینیوالوں.
[k] خر ۱: ۱۱
[l] پید ۱۸: ۲۱ خر ۲: ۲۵
[m] پید ۱۱: ۵، ۷ اور ۱۸: ۲۱ اور ۵۰: ۲۴
[n] خر ۶: ۶، ۸ اور ۱۲: ۵۱
[o] اِستث ۱: ۲۵ اور ۸: ۷، ۸، ۹
[p] ۱۷ آیت. خر ۱۳: ۵ اور ۳۳: ۳ گن ۱۳: ۲۷ اِستث ۲۶: ۹، ۱۵ یرم ۱۱: ۵ اور ۳۲: ۲۲ حزق ۲۰: ۶
[q] پید ۱۵: ۱۸
[r] خر ۲: ۲۳
[s] خر ۱: ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۲۲
[t] زبور ۱۰۵: ۲۶ میکه ۶: ۴
[u] دیکهو خر ۶: ۱۲ اسم ۱۸: ۱۸ یسع ۶: ۵، ۸ یرم ۱: ۶
[x] پید ۳۱: ۳ اِستث ۳۱: ۲۳ یشو ۱: ۵ روم ۸: ۳۱
[y] خر ۶: ۳ یوح ۸: ۵۸ ۲ قرن ۱: ۲۰ عبر ۱۳: ۸ مکاش ۱: ۴

[z] زبور ۱۳۵: ۱۳ هوس ۱۲: ۵
[a] خر ۴: ۲۹
|| یا، تم پر نظر کي.
[b] پید ۵۰: ۲۴ خر ۲: ۲۵ اور ۴: ۳۱ لوقا ۱: ۶۸
[c] پید ۱۵: ۱۴، ۱۶ ...
[d] خر ۴: ۳۱
[e] خر ۵: ...
[g] خر ۵: ۲ اور ۷: ۴
[h] خر ۶: ۶ اور ۷: ۵ اور ۹: ۱۵
[i] خر ۷: ۳ اور ۱۱: ۹ اسم ۶: ۲۲ نحم ۹: ۱۰ زبور ۱۰۵: ۲۷ اور ۱۳۵: ۹ یرم ۳۲: ۲۰ اعم ۷: ۳۶ دیکهو خر ۷ باب سے خر ۱۳ باب تک
[k] خر ۱۲: ۳۱
[l] خر ۱۱: ۳ اور ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۶ امث ۱۶: ۷
|| یا، مانگ لیگي.
[m] پید ۱۵: ۱۴ خر ۱۱: ۲ اور ۱۲: ۳۵، ۳۶
[n] ایوب ۲۷: ۱۷ امث ۱۳: ۲۲ حزق ۳۹: ۱۰
† یا مصر کو.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیٹے کا ختنہ کرتی. ۲۷ ہارون بھیجا جاتا ہی، کہ موسیٰ کا استقبال کرے. ۳۱ بنی اسرائیل اُن کے معتقد ہوتے.

تب موسیٰ نے جواب دیا، اور کہا، کہ دیکھ، وے مجھ پر ایمان نہ لائینگے، نہ میری بات سُنینگے؛ وے کہینگے، کہ خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا. ۲ تب خدا نے موسیٰ سے کہا، کہ یہہ تیرے ہاتھ میں کیا ہی؟ وہ بولا، عصا[a]. ۳ پھر اُس نے کہا، اُسے زمین پر پھینک دے. اُس نے زمین پر پھینک دیا، اور وہ سانپ بن گیا؛ اور موسیٰ اُس کے آگے سے بھاگا. ۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ بڑھا، اور اُس کی دُم پکڑلے. اُس نے ہاتھ بڑھایا، اور اُسے پکڑلیا؛ وہ اُس کے ہاتھ میں عصا ہو گیا؛ ۵ تاکہ وے اعتقاد کریں[b]، کہ خداوند، اُن کے باپ‌دادوں کا خدا، ابرہام کا خدا، اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا، تجھ کو دکھائی دیا[c].

۶ پھر خداوند نے اُسے کہا، کہ تو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ. چنانچہ اُس نے اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا: اور جب اُس نے اُسے نکالا، تو دیکھا، کہ اُس کا ہاتھ برف کے مانند سفید مبروص[d] تھا. ۷ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا ہاتھ پھر اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ. اُس نے پھر رکھا؛ جب باہر نکالا، تو دیکھا، کہ وہ پھر ویسا ہی، جیسا اُس کا سارا بدن تھا، ہو گیا[e]. ۸ اور یوں ہوگا، کہ اگر وے تجھ پر ایمان نہ لاویں، اور نہ پہلے معجزے کے سننیوالے ہوں، تو وے دوسرے معجزے کے معتقد ہونگے. ۹ اور یوں ہوگا، کہ اگر وے اُن دونوں معجزوں پر بھی ایمان نہ لاویں، اور تیری بات کے سننیوالے نہ ہوں، تو تو دریا کا پانی لیکے خشک زمین میں چھڑکیو؛ اور وہ پانی، جو دریا سے لیگا، خشکی پر لہو ہو جائیگا[f]. ۱۰ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، کہ ای میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا، نہ تو آگے سے اور نہ جب سے کہ تونے اپنے بندے سے کلام کیا، اور ||میری زبان اور باتوں میں لکنت ہی[g]. ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، کہ آدمی کو زبان[h] کس نے دی؟ اور کون گونگا، یا بہرا، یا بینا، یا اندھا کرتا ہی؟ کیا میں نہیں کرتا، جو خداوند ہوں؟ ۱۲ پس، اب تو جا، اور میں †تیری بات کے ساتھ ہوں، اور تجھ کو سکھاؤنگا جو کچھ تو کہیگا[i]. ۱۳ تب اُس نے کہا، کہ ای میرے خداوند، میں تیری منت کرتا ہوں، جس کو چاہے، تو اُس کے وسیلہ سے بھیج[k]. ۱۴ تب خداوند کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا، اور اُس نے کہا، کیا نہیں ہی لاویوں میں سے ہارون تیرا بھائی؟ میں جانتا ہوں، کہ وہ فصیح ہی. اور دیکھ، کہ وہ بھی تیری ملاقات کو آتا ہی[l]، اور تجھے دیکھکے دل میں خوش ہوگا. ۱۵ اور تو اُسے کہیگا، اور اُسے باتیں بتائیگا[m]، اور میں تیری اور اُس کی بات کے ساتھ ہونگا[n]، اور تم جو کچھ کروگے، تم کو بتاؤنگا[o]. ۱۶ اور وہ تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا، اور وہ، ہاں وہی تیری زبان کی جگہہ ہوگا، اور تو اُس کے لیئے خدا کی جگہہ ہوگا[p]. ۱۷ اور تو یہہ عصا[q] اپنے ہاتھ میں رکھیو، کہ اُس سے تو معجزے دکھائیگا.

۱۸ تب موسیٰ روانہ ہوا، اور اپنے سُسرے یترو پاس گیا، اور اُسے کہا، کہ میں تیری منت کرتا ہوں، مجھے رخصت دے، کہ اپنے بھائیوں پاس، جو مصر میں ہیں، جاؤں، اور دیکھوں، کہ وے اب تک جیتے ہیں کہ نہیں. یترو نے موسیٰ کو کہا، کہ سلامتی سے جا. ۱۹ تب خداوند نے مِدیان میں موسیٰ کو کہا، کہ مصر میں پھر جا؛ کیونکہ وے سب، جو تیری جان کے خواہاں تھے، مر گئے[r]. ۲۰ تب موسیٰ نے اپنی جورو اور اپنے بیٹوں کو لیا، اور اُنہیں ایک گدھے پر بٹھلایا، اور مصر میں پھر آیا: اور موسیٰ نے خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں

---

[a] ۱۷، ۲۰ آیتیں
[b] خر ۱۹: ۹
[c] خر ۳: ۱۵
[d] گنـ ۱۲: ۱۰. ۲ سلا ۵: ۲۷
[e] گنـ ۱۲: ۱۳، ۱۴. اِستـ ۳۲: ۳۹. ۲ سلا ۵: ۱۴. متي ۸: ۳
[f] خر ۷: ۱۹
|| ایا، میرا منہہ بولنے میں سست، اور میری زبان کند ہی.
[g] خر ۶: ۱۲. یرہ ۱: ۶
[h] زبور ۹۴: ۹
† عبرانی میں، تیرے منہہ.
[i] یسعـ ۵۰: ۴. یرہ ۱: ۹. متي ۱۰: ۱۹. مرقـ ۱۳: ۱۱. لوقا ۱۲: ۱۱، ۱۲. اور ۲۱: ۱۴، ۱۵
[k] دکھو یونہ ۱: ۳
[l] ۲۷ آیت
[m] اسمـ ۱۰: ۲، ۳، ۵
[m] خر ۷: ۱، ۲
[n] گنـ ۲۲: ۳۸. اور ۲۳: ۵، ۱۲، ۱۶. اِستـ ۱۸: ۱۸. یسعـ ۵۱: ۱۶. یرہ ۱: ۹
[o] اِستـ ۵: ۳۱
[p] خر ۷: ۱. اور ۱۸: ۱۹
[q] ۲ آیت
[r] خر ۲: ۱۵، ۲۳. متي ۲: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لیا[s]. ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ کو کها، که جب تو مصر میں داخل هووے، تو دیکهه، سب معجزے، جو میں نے تیرے هاتهه میں رکهے هیں، فرعون کے آگے دکهلائیو[t]: لیکن میں اُس کے دل کو سخت کرونگا[u]، که وه اُن لوگوں کو جانے نه دیگا. ۲۲ تب تو فرعون کو یوں کهیو، که خداوند نے یوں فرمایا هی، که اِسرائیل میرا بیتا[w]، بلکه میرا پلوتها[x] هی: ۲۳ سو میں تجهے کهتا هوں، که میرے بیتے کو جانے دے تاکه وه میری عبادت کرے: اور اگر تو اُسے جانے نهیں دیتا هی، تو دیکهه، میں تیرے بیتے کو، بلکه تیرے پلوتهے کو مار ڈالونگا[z]. ۲۴ اور راه میں منزل پر یوں هوا، که خداوند اُسے ملا[a]: اور چاها که اُسے هلاک کرے[b]. ۲۵ تب سفوره نے ایک تیز پتهر اُتهایا[c]، اور اپنے بیتے کی کهلری کات ڈالی. اور اُسے اُس کے پاؤں پر پهینکا اور کها، تو بیشک خون کے سبب سے، ||میرے سسرے کی جگهه هوا. ۲۶ تد اُس نے اُسے چهوڑ دیا، اور وه بولی، که ختنے کے لیئے، خون کے سبب سے، ||تو سسرے کی جگهه هوا.

۲۷ اور خداوند نے هارون کو کها، که بیابان میں جاکے موسیٰ کی ملاقات کر[d]. وه گیا، اور خدا کے پهاڑ پر[e] اُسے ملا، اور اُسے بوسه دیا. ۲۸ اور موسیٰ نے خدا کی، جس نے اُسے بهیجا، ساری باتیں[f] اور معجزے[g]، جو اُس نے اُسے حکم دیا تها، هارون سے بیان کیئے.

۲۹ تب موسیٰ اور هارون گئے، اور بنی اِسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگهه جمع کیا[h]. ۳۰ اور هارون نے ساری باتیں، جو خداوند نے موسیٰ کو کهی تهیں، کهیں[i]: اور لوگوں کی آنکهوں کے سامهنے معجزے ظاهر کیئے. ۳۱ تب لوگ ایمان لائے[k]: اور وے یهه سنکے، که خداوند نے بنی اِسرائیل کی خبرگیری کی[l]، اور اُن کے دکهوں پر نظر کی[m]، اُنهوں نے اپنے سر جهکائے، اور سجدے کیئے[n].

[t] خر ۱۷: ۹ گن ۲۰: ۸، ۹ [u] خر ۳: ۲۰ [w] خر ۷: ۳، ۱۳ اور ۹: ۱۲، ۳۵ اور ۱۰: ۱ اور ۱۴: ۸ اِستة ۲: ۳۰ یشو ۱۱: ۲۰ یسه ۶۳: ۱۷ یوح ۱۲: ۴۰ روم ۹: ۱۸ [x] هوس ۱۱: ۱ روم ۹: ۴ ۲ قرز ۶: ۱۸ [y] یرم ۳۱: ۹ یعق ۱: ۱۸ [z] خر ۱۱: ۵ اور ۱۲: ۲۹ [a] گن ۲۲: ۲۲ [b] پید ۱۷: ۱۴ [c] یشو ۵: ۲، ۳ || یا، میرا خصم هوا. [d] ۱۴: آیت [e] خر ۳: ۱ [f] ۱۵، ۱۶ آیتیں [g] ۸، ۹ آیتیں [h] خر ۳: ۱۶ [i] ۱۶ آیت [k] خر ۳: ۱۸ ۸، ۹ آیتیں [l] خر ۳: ۱۶ [m] خر ۲: ۲۵ اور ۳: ۷ [n] پید ۲۴: ۲۶ خر ۱۲: ۲۷ ۱ توا ۲۹: ۲۰

۵ باب.

اِس کے بیان میں، که ۱ فرعون، موسیٰ اور هارون کا پیغام سنکے، اُنهیں ملامت کرتا. ۵ اِسرائیلیوں کا کام بڑهاتا. ۱۰ اُن کی شکایتوں کو ٹال دیتا. ۲۰ بنی اِسرائیل موسیٰ اور هارون پر عیب لگاتے. ۲۲ موسیٰ خدا سے فریاد کرتا.

بعد اُس کے موسیٰ اور هارون آئے، اور فرعون کو کها، که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، که میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے بیابان میں میرے لیئے عید کریں[a]. ۲ فرعون نے کها، که خداوند کون هی، که میں اُس کی آواز کو سنوں[b]، که بنی اِسرائیل کو جانے دوں؟ میں خداوند کو نهیں جانتا. اور نه میں بنی اِسرائیل کو جانے دونگا[c]. ۳ تب اُنهوں نے کها، که عبرانیوں کے خدا نے هم سے ملاقات کی هی[d]: هم کو اِجازت دیجیئے، که هم تین دن کی راه بیابان میں جائیں. اور خداوند اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں: کهیں ایسا نه هو، که وه هم میں وبا بهیجے، یا همیں تلوار سے مارے. ۴ تب مصر کے بادشاه نے اُنهیں کها، که ای موسیٰ، اور ای هارون، تم اُن لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکهتے هو؟ تم اپنے بوجهوں کو جاؤ[e]. ۵ اور فرعون نے کها، که دیکهو، اِس زمین کے لوگ بهت هیں[f]، اور تم اُنهیں اُن کے بوجهوں سے باز رکهتے هو. ۶ اور اُسی دن فرعون نے محصلوں کو[g]، جو لوگوں پر تهے، اور اُن کے سرداروں کو حکم کیا: ۷ اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بهس مت دو، که اینتیں طیار کریں، جیسا اب تک دیئے گئے هوں: وے جاویں، اور اپنے لیئے بهس بتور لیں. ۸ اور اُنهیں اینتوں کے قدر حصه، جو اُنهوں نے اب تک بنائیں، تم اُن پر مقرر کرو: تم اُس میں سے کچهه کم نه کرو: که وے کاهل هیں: اِس لیئے وے ناله کرتے هیں، اور کهتے هیں، همیں جانے دو، که هم اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں. ۹ اور اُن کا کام بڑها دیا جائے، تاکه اُس میں مشغول

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] خر ۱۰: ۹ [b] ۲ سلا ۱۸: ۳۵ ایوب ۲۱: ۱۵ [c] خر ۳: ۱۹ [d] خر ۳: ۱۸ [e] خر ۱: ۱۱ [f] خر ۱: ۷، ۹ [g] خر ۱: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رهیں، اور بیہودہ باتوں کي طرف متوجه نه هوں.

۱۰ تب خراج کے محصّل اور اُن کے سردار نکلے، اور اُن لوگوں کو یوں کہا، که فرعون کہتا هی. میں تمهیں بهس نهیں دینے کا. ۱۱ تم جاؤ، اور اپنے لیئے بهس لو، جہاں پاؤ؛ لیکن تم پر جو خدمت هی، اُس میں کچهه کم نه کي جائیگي. ۱۲ چنانچه وے لوگ تمام ملک مصر میں تتر بتر هوئے، که بهس کے عوض کهونتي جمع کریں. ۱۳ اور محصّلون نے تقید کیا، اور کہا، که تم اپنا هر ایک دن کا کام اُسي دن میں، جیسا بهس پاتے هوئے کرتے تهے، پورا کرو. ۱۴ اور بني اِسرائیل کے سرداروں نے، جو فرعون کے محصّلون سے اُن پر کروڑا مقرر هوئے، مار کهائي، اور اُن سے کہا گیا، که کیوں تم لوگ اپني خدمتِ معین، جو اِینت بنانے کي هی، آگے کي مانند آج بهي نهیں کرتے؟

۱۵ تب بني اِسرائیل کے سردار فرعون نے آگے آکے چلّائے، اور کہا، که تو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا هی؟ ۱۶ وے تیرے خادموں کو بهس نهیں دیتے، اور هم کو کہتے هیں، که اِینتیں بناؤ: اور دیکهه، تیرے خادموں نے مار کهائي هی؛ پر قصور تیرے لوگوں کا هی. ۱۷ اُس نے کہا، که تم کاهل هو، تم کاهل هو: اِسي لیئے تم کہتے هو، که همیں جانے دے، که خداوند کے لیئے قرباني کریں. ۱۸ سو اب تم جاؤ، کام کرو؛ که بهس تم کو دیا نه جائیگا، اور اِینتوں کو تم اُسي حساب سے دوگے. ۱۹ اور بني اِسرائیل کے سرداروں نے یهه سنکے، جو اُنهیں کہا گیا، که تم اپني اِینت بنانے میں، جو تمهاري روز کي خدمت معین هی کمي نه کرو، جانا، که هم ||گرفتاري میں آئے.

یا، آفت میں پهسے.

۲۰ اور اُنهوں نے فرعون پاس سے نکلتے موسیٰ اور هارون کو، اپني ملاقات کے لیئے، راه میں کهڑا دیکها: ۲۱ اور اُنهیں کہا، که خداوند تم کو دیکهے، اور اِنصاف کرے؛ اِس لیئے، که تم نے همیں فرعون کي نظر میں اور اُس کے خادموں کي آنکهوں میں، ایسا گهنونا کیا هی[a]، که اُن کے هاتهه میں تلوار دي هی، که وے هم کو قتل کریں. ۲۲ تب موسیٰ خداوند کے پاس پهر گیا، اور کہا، که ای خداوند، تو نے اِن لوگوں کو کیوں دکهه میں ڈالا، اور مجهے کیوں بهیجا؟ ۲۳ اِس لیئے که جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا، اُس نے اُن لوگوں سے برائي کي، اور تو نے اپنے لوگوں کو هرگز رهائي نه بخشي.

٦ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ خدا، اپنا نام یہوواہ ظاهر کرکے، عہد دوباره کرتا. ۱۴ روبین کا نسبنامه؛ ۱۵ شمعون کا؛ ۱٦ لاوي کا، جس میں موسی اور هارون شامل هیں.

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، که اب تو دیکهه، میں فرعون سے کیا کرونگا؛ که وه زورآور هاتهه سے اُنهیں جانے دیگا[a]، اور زورآور هاتهه کے سبب سے وه اُنهیں اپنے ملک سے باهر کر دیگا[b]. ۲ پهر خدا نے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، میں ||خداوند هوں؛ ۳ اور میں نے ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب پر خداے قادر مطلق کے نام سے[c] اپنے تئیں ظاهر کیا، اور یہوواہ کے نام سے[d] اُن پر ظاهر نه هوا. ۴ اور میں نے اُن کے ساتهه اپنا عہد بهي باندها هی[e]، که کنعان کي زمین، جو اُن کي مسافرت کي زمین هی، جس میں وے پردیسي تهے، اُن کو دونگا[f]. ۵ اور میں نے بني اِسرائیل کے کڑهنے کو بهي، جنهیں مصریوں نے اپني خدمت سے مشقت میں ڈالا هی، سنا هی[g]؛ اور اپنے اُس عہد کو یاد کیا هی. ٦ سو تو بني اِسرائیل سے کہه، که میں خداوند هوں[h]، اور میں تمهیں مصریوں کے بوجهه سے چهڑاؤنگا[i]، اور میں تمهیں اُن کي خدمت سے آزادي بخشونگا، اور میں اپنا هاتهه لمبا کرکے، بڑي ||مصیبتیں اُن کو دیکے، تمهیں رهائي دونگا[k]؛ ۷ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] خر ٦: ۹ پید ۳۴: ۳۰ ۱ سم ۱۳: ۴ اور ۲۷: ۱۲ ۲ سم ۱۰: ٦ ۱ توا ۱۹: ٦

[a] خر ۳: ۱۹ [b] خر ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۳۱، ۳۳، ۳۹

|| یا، یہوواہ.

[c] پید ۱۷: ۱ اور ۳۵: ۱۱ اور ۴۸: ۳ [d] خر ۳: ۱۴ زبور ۸۳: ۱۸ اور ۸۳: ۱۸ یوحـ ۸: ۵۸ مکاش ۱: ۴ [e] پید ۱۵: ۱۸ اور ۱۷: ۴، ۷

[f] پید ۱۷: ۸ اور ۲۸: ۴ [g] خر ۲: ۲۴ [h] ۲، ۸، ۲۹ آیتیں [i] خر ۳: ۱۷ اور ۷: ۴ اِستـ ۲٦: ۸ زبور ۸۱: ٦ اور ۱۳٦: ۱۱، ۱۲

|| یا، سزائیں دیکے.

[k] خر ۱۵: ۱۳ اِستـ ۷: ۸ ۱ توا ۱۷: ۲۱ نحم ۱: ۱۰

میں تمھیں اپني قوم کرونگا[l]، اور میں تمھارا خدا ھونگا[m]؛ اور تم جانوگے، کہ میں خداوند تمھارا خدا ھوں، جو تمھیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے سے نکالتا ھوں[n].
۸ اور میں تمھیں اُس سرزمین میں لاؤنگا، کہ جس کي بابت میں نے قسم کھائي ھی، کہ اُسے ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب کو دونگا[o]؛ اور میں اُسے تمھاري میراث کر دونگا[p]: خداوند میں ھوں.
۹ موسیٰ نے بني اِسرائیل کو یوں ھي کہا؛ پر وے دل تنگي سے، اور محنت کي شدت سے، موسیٰ کے سننیوالے نہ ھوئے[q].
۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ۱۱ کہ جا، اور شاہ مصر فرعون سے کہہ، کہ بني اِسرائیل کو اپنے ملک سے باھر جانے دے.
۱۲ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا، کہ دیکھ، بني اِسرائیل نے تو میري نہ سني[q]؛ پس میں جو نامختون ھونٹھ رکھتا ھوں، فرعون میري کیونکر سنیگا[r]؟
۱۳ تب خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو کہا، اور اُنھیں بني اِسرائیل اور شاہ مصر فرعون کے حق میں فرمایا، کہ بني اِسرائیل کو ملک مصر سے باھر لے جاویں.
۱۴ اُن کے آبائي خاندانوں کے سردار یے تھے: روبین، جو اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا؛ اُس کے بیٹے[s]؛ ھنوک، اور پھلو، اور ھسرون، اور کرمي تھے: اور یے روبین کے گھرانے تھے. ۱۵ بني سمعون[t]؛ یموئیل اور یمین، اور اھد، اور یقین، اور صحر، اور ساول، جو کنعاني عورت کا بیٹا تھا: یے سمعون کے گھرانے تھے.
۱۶ اور بني لاوي[u] کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یے ھیں؛ جیرسون، اور قہات، اور مراري: اور لاوي کي عمر ایک سو سینتیس برس کي تھي. ۱۷ بني جیرسون[x]؛ لبني، اور سمعي تھے، اُن کے گھرانوں کے مطابق. ۱۸ بني قہات[y]؛ عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزئیل تھے: اور قہات کي زندگي کے برس ایک سو تینتیس برس تھے. ۱۹ بني مراري[z]؛ محلي، اور موسي تھے: لاوي کے گھرانے، اُن کي نسلوں کے مطابق، یے تھے.
۲۰ عمرام نے اپنے باپ کي بہن یوکبد سے بیاہ کیا[a]؛ وہ اُس سے دو بیٹے جني، ایک ھارون، دوسرا موسیٰ: عمرام کي زندگي کے برس ایک سو سینتیس برس تھے.
۲۱ بني اِضہار[b]، قورح، اور نفج، اور زِکري تھے. ۲۲ بني عزئیل[c]؛ میسائیل، اور اِلصفن اور ستري تھے. ۲۳ اور ھارون نے نحسون کي بہن عمیناداب کي بیٹي[d] اِلیسبع سے بیاہ کیا؛ اُس سے ندب، اور ابیہو، اور اِلیعذر اور اِتمر پیدا ھوئے[e].
۲۴ بني قورح[f]؛ اسیر، اور اِلقنہ اور ابیاسف تھے؛ اور یے قوراحیوں کے گھرانے تھے. ۲۵ ھارون کے بیٹے اِلیعذر نے فوطئیل کي بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا؛ اُس سے فینحاس پیدا ھوا[g]: لاوي کے باپ‌دادوں کے گھرانوں میں یے سردار تھے. ۲۶ یے وہ ھارون اور موسیٰ ھیں، جنھیں خداوند نے فرمایا، کہ بني اِسرائیل کو، اُن کي فوجوں کے ساتھ[h] مصر کي سرزمین سے نکال لاؤ[i]. ۲۷ یے وے ھیں، جنھوں نے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہا[k]، کہ ھم بني اِسرائیل کو، مصر سے نکال لے جائینگے[l]: یے وھي موسیٰ اور ھارون ھیں.
۲۸ اور جس دن خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں، یوں ھوا، ۲۹ کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں خداوند ھوں[m]: تو سب کچھ، جو میں تجھے کہتا ھوں، شاہ مصر فرعون سے کہہ[n]. ۳۰ موسیٰ نے خداوند سے کہا، دیکھ، میرے تو ھونٹھوں کا ختنہ نہیں ھوا[o]: فرعون کیونکر میري سنیگا؟

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسی، جرات کرکے، فرعون کے حضور جاتا. ۷ ھارون اور موسی کي عمر کا ذکر. ۸ موسی کا عصا [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱ — ۱۶۱۹ — ۱۵۳۰ کے قریب — ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بن جانا۔ ۱۱ جادوگر بھي ویسي کرامت کرتے۔ ۱۳ فرعون کا دل سخت ہو جانا۔ ۱۴ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیج دینا۔ ۱۹ دریا لہو بن جانا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھہ، میں نے تجھے فرعون کے لیئے خدا سا بنایا[a]: اور تیرا بھائي ہارون تیرا پیغمبر[b] ہوگا۔ ۲ سب کچھہ جو میں تجھے حکم کروں، سو تو کہنا[c]، اور تیرا بھائي ہارون فرعون سے کہیگا، کہ بني اِسرائیل کو اپنے ملک سے جانے دے۔ ۳ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا[d]، اور اپني نشانیوں اور عجائب کو[e] ملک مصر میں زیادہ کرونگا[f]۔ ۴ لیکن فرعون تمھاري نہ سنیگا؛ پس میں اپنا ہاتھہ مصر پر لمبا کرونگا، اور اپني فوجوں کو، جو میري قوم بني اِسرائیل هی، ||بڑے معجزے دکہاکے[g] ملک مصر سے نکال لاؤنگا[h]۔ ۵ اور میں جب مصر پر ہاتھہ چلاؤنگا[i]، اور بني اِسرائیل کو اُن میں سے نکال لاؤنگا، تب مصري جانینگے، کہ میں خداوند ہوں[k]۔ ۶ موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے اُنھیں کہا، اُنھوں نے ویسا هي کیا[l]۔ ۷ اور جس وقت اُن دونوں نے فرعون سے گفتگو کي، موسیٰ اسي برس اور ہارون تراسي برس کا تھا[m]۔

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا، ۹ کہ جب فرعون تمھیں کہے، کہ اپنا معجزہ دکھاؤ[n]: تو ہارون کو کہیو، کہ اپنا عصا لے، اور فرعون کے آگے پھینک دے[o]: وہ ایک سانپ بن جائیگا۔

۱۰ تب موسیٰ اور ہارون فرعون کے آگے گئے، اور اُنھوں نے وہ، جو خداوند نے اُنھیں فرمایا تھا[p]، کیا: ہارون نے اپنا عصا فرعون اور اُس کے خادموں کے آگے پھینکا، اور وہ سانپ ہو گیا[q]۔ ۱۱ تب فرعون نے بھي داناؤں[r] اور جادوگروں کو[s] طلب کیا: چنانچہ مصر کے جادوگروں نے بھي اپنے جادووں سے ایسا هي کیا[t]۔ ۱۲ کہ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا پھینکا، اور وہ سانپ ہوگیا: لیکن ہارون

[a] خر ۴: ۱۶ یرم ۱: ۱۰ [b] خر ۴: ۱۶ [c] خر ۴: ۱۵ [d] خر ۴: ۲۱ [e] خر ۴: ۷ [f] خر ۱۱: ۹ || عبراني میں، بڑي عدالتیں کرکے۔ [g] خر ۶: ۶ [h] خر ۱۰: ۱ اور ۱۱: ۹ [i] خر ۳: ۲۰ [k] ۱۷ آیت خر ۸: ۲۲ اور ۱۴: ۴، ۱۸ زبور ۹: ۱۶ [l] ۲ آیت [m] اِستہ ۲۹: ۵ اور ۳۱: ۲ اور ۳۴: ۷ اعم ۷: ۲۳، ۳۰ [n] یسع ۷: ۱۱ یوحن ۲: ۱۸ اور ۶: ۳۰ [o] خر ۴: ۲، ۱۷ [p] ۹ آیت [q] خر ۴: ۳ [r] پید ۴۱: ۸ [s] ۲ تیمتھ ۳: ۸ [t] ۲۲ آیت خر ۸: ۷، ۱۸

کا عصا اُن کے عصاؤں کو نگل گیا۔ ۱۳ اور اُس نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اُس نے اُن کي، جیسا خداوند نے کہا تھا[u]، نہ سني۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دل سخت هی[x]: وہ اِن لوگوں کو جانے نہیں دیتا۔ ۱۵ اب تو صبح کو فرعون کے پاس جا: دیکھہ، کہ وہ دریا پر جائیگا؛ تو لبِ دریا، جدھر سے وہ آوے، اُس کے مقابل کھڑا ہوجیو؛ اور وہ عصا، جو سانپ ہوا تھا، اپنے ہاتھہ میں لیجیو[y]۔ ۱۶ اور اُسے کہیو، کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے[z] میرے تئیں تجھہ پاس بھیجا هی، اور کہا کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے بیابان میں میري عبادت کریں[a]: اور دیکھہ، کہ تو نے کبھي اب تک نہ سني۔ ۱۷ خداوند نے یوں فرمایا، کہ تو اِسي سے جانیگا، کہ میں خداوند ہوں[b]: دیکھہ، کہ میں یہہ عصا جو میرے ہاتھہ میں هی، دریا کے پاني پر مارونگا، اور وہ لہو ہو جایگا[c]۔ ۱۸ اور مچھلیاں، جو دریا میں ہیں، مر جاوینگي، اور دریا بدبو ہو جائیگا؛ اور مصر کے لوگ دریا کا پاني ||پیتے ہوئے دکھہ پاوینگے[d]۔

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ ہارون سے کہہ، کہ اپنا عصا لے، اور اپنا ہاتھہ مصر کے چشموں پر، اور اُن کي نہروں، اور اُن کے دریاؤں اور اُن کے تالابوں، اور اُن کے سب حوضوں پر چلا[e]، تاکہ وے لہو بن جاویں؛ اور سارے ملک مصر میں، ہر ایک سنگي اور چوبي برتن میں، لہو ہو جاے۔ ۲۰ تب موسیٰ اور ہارون نے، جیسا خداوند نے فرمایا تھا، کیا؛ اُس نے عصا اُٹھایا[f]، اور دریا کے پاني پر، فرعون کي آنکھوں اور اُس کے نوکروں کي آنکھوں کے سامھنے، مارا؛ اور دریا کا پاني سب لہو ہو گیا[g]۔ ۲۱ اور دریا کي مچھلیاں مر گئیں، اور دریا بدبو ہو گیا، اور مصر کے لوگ دریا کا پاني پي نہ سکے[h]: اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[u] خر ۴: ۲۱ ۴ آیت [x] خر ۸: ۱۵ اور ۱۰: ۱، ۲۰، ۲۷ [y] خر ۴: ۲-۱۰ آیت [z] خر ۳: ۱۸ [a] خر ۳: ۱۲، ۱۸ اور ۵: ۱، ۳ [b] خر ۵: ۲ ۵ آیت [c] خر ۴: ۹ مکاش ۱۶: ۴، ۶ || یا، پینے سے نفرت کرینگے۔ [d] ۲۴ آیت [e] خر ۸: ۵، ۶، ۱۶ اور ۹: ۲۲ اور ۱۰: ۱۲، ۲۱ اور ۱۴: ۲۱، ۲۶ [f] خر ۱۷: ۵ [g] زبور ۷۸: ۴۴ اور ۱۰۵: ۲۹ [h] ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مصر کي ساري زمین میں لہو ھوا. ۲۲ تب مصر کے جادوگروں نے بھي، اپنے جادوؤں سے ایسا ھي کیا[i]؛ پر فرعون کا دل سخت ھو گیا، اور جیسا که خداوند نے کہا تھا[k]، اُس نے اُن کي نه سني. ۲۳ اور فرعون پھرا، اور اپنے گھر کو گیا، اور اُس کا دل اِس بات پر بھي متوجه نه ھوا. ۲۴ اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے، که اُن سے پاني پیویں؛ کیونکه؛ وے دریا کا پاني نه پي سکے. ۲۵ اور جب سے که خداوند نے دریا کو مارا، سات دن گذر گئے.

i ۱۱ آیت
k ۳ آیت

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ میندکوں کي آفت ھوتي. ۸ فرعون موسی سے منت کرتا. ۱۲ اور موسی دعا مانگکے اُنھیں دور کر دیتا. ۱۶ گرد جوئیں بن جاتي، جو جادوگروں سے نه ھو سکتا. ۲۰ مچھروں کے غول کے غول آتے. ۲۵ فرعون اِسرائیلیوں کے جانے کي طرف مائل ھوتا؛ ۳۲ تو بھي، آخر کو، اُس کا دل اور بھي سخت ھو جاتا.

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، که فرعون پاس جا، اور یه اُس سے کہه، خداوند یوں کہتا ھی، که میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے میري عبادت کریں[a]. ۲ اور اگر تو جانے نه دیگا[b]، تو دیکھه، میں تیرے ملک کي سب اطراف کو میندکوں سے[c] بھر دونگا: ۳ اور دریا بیشمار میندک پیدا کریگا، اور وے اوپر آکے تیرے گھر میں، اور تیري آرامگاه میں[d]، اور تیرے پلنگ پر، اور تیرے ملازموں کے گھروں میں، اور تیري رعیت پر، اور تیرے تنوروں میں، اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل ھونگے. ۴ اور میندک تجھه پر، اور تیري رعیت، اور تیرے سب نوکروں پر چڑھینگے.

۵ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که ھارون سے کہه، که اپنا ھاتھه عصا کے ساتھه نہروں، اور دریاؤں، اور حوضوں پر بڑھا[e]، اور میندکوں کو ملک مصر پر چڑھا. ۶ چنانچه ھارون نے مصر کے پاني پر ھاتھه بڑھایا؛ اور میندک چڑھه آئے، اور مصر کي زمین چھپا دي[f]. ۷ اور جادوگروں

a خر ۳: ۱۲، ۱۸
b خر ۷: ۱۴ اور ۹: ۲
c مکاش ۱۶: ۱۳
d زبور ۱۰۵: ۳۰
e خر ۷: ۱۹
f زبور ۷۸: ۴۵ اور ۱۰۵: ۳۰

نے بھي اپنے جادوؤں سے ایسا ھي کیا[g]، اور مصر کي زمین پر میندک چڑھائے.

۸ تب فرعون نے موسیٰ اور ھارون کو بلایا اور کہا، که خداوند سے شفاعت کرو[h]، که میندکوں کو مجھه سے اور میري رعیت سے دفع کرے؛ اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا، تاکه وے خداوند کے لیئے قرباني کریں. ۹ موسیٰ نے فرعون کو کہا، که تو میرے اوپر اپني بڑائي کر؛ میں تیرے، اور تیرے نوکروں، اور تیري رعیت کے لیئے، کب دعا مانگوں، که میندک تجھه سے، اور تیرے گھروں سے دفعه ھوویں اور دریا ھي میں رھیں؟ ۱۰ وہ بولا، که کل. تب اُس نے کہا، که تیرے کہنے کے مطابق ھوگا؛ تاکه تو جانے که خداوند ھمارے خدا کي مانند کوئي نہیں[i]. ۱۱ اور میندک تجھے، اور تیرے گھروں کو، اور تیرے نوکروں اور تیري رعیت کو چھوڑ دینگے؛ دریا ھي میں رھا کرینگے. ۱۲ پھر موسیٰ اور ھارون فرعون پاس سے نکل گئے: اور موسیٰ نے خداوند کے آگے، به سبب میندکوں کے جو اُس نے فرعون پر بھیجے تھے، دعا مانگي[k]. ۱۳ اور خداوند نے موسیٰ کي دعا کے موافق کیا؛ اور میندک گھروں، اور گانؤں، اور کھیتوں میں سے مر گئے. ۱۴ اور اُنھوں نے جہاں تہاں اُنھیں جمع کرکے تودے لگا دیے، که زمین بدبو ھو گئي. ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا، که مہلت ملي[l]، تو اُس نے اپنا دل سخت کیا[m]، اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُن کي نه سني.

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، ھارون سے کہه، که اپنا عصا بڑھا، اور اِس زمین کي گرد کو مار، تاکه وہ تمام ملک مصر میں جوئیں بن جاے. ۱۷ اُنھوں نے ایسا ھي کیا: اور ھارون نے اپنا ھاتھه عصا کے ساتھه بڑھایا، اور زمین کي گرد کو مارا، اور وہ اِنسان اور حیوان پر جوئیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

g خر ۷: ۱۱
h خر ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۷
گنـ ۲۱: ۷
۱ سلا ۱۳: ٦
اعم ۸: ۲۴

i خر ۹: ۱۴
اِستـ ۳۳: ۲٦
۲ سمـ ۷: ۲۲
۱ توا ۱۷: ۲۰
زبور ۸٦: ۸
یسـ ۴٦: ۹
یرم ۱۰: ٦، ۷

k ۳۰ آیت
خر ۹: ۳۳
اور ۱۰: ۱۸
اور ۳۲: ۱۱
یعق ۵: ۱٦، ۱۷، ۱۸

l واعظ ۸: ۱۱
m خر ۷: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

بن گئي[n]: اور سب گرد زمين کي، تمام ملک مصر ميں، جوئيں هو گئيں. ۱۸ اور جادوگروں نے بهي چاها، که اپنے جادووں سے جوئيں نکاليں[o]، پر نکال نه سکے[p]: اور انسان اور حيوان کو جوئيں لپٹ رهي تهيں. ۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کها، که يهه خدا کي ||قدرت هي: اور فرعون کا دل سخت هو گيا[q]؛ اور جيسا خداوند نے کها تها، اُس نے اُن کي نه سني.

۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کها، که صبح سويرے اُٹهه، اور فرعون کے آگے کهڑا هو[r]؛ ديکهه، که وه دريا پر آئيگا: تو اُسے کهه، که خداوند يوں کهتا هي، که ميرے لوگوں کو جانے دے، که وے ميري عبادت کريں[s]. ۲۱ نهيں تو، اگر تو اُنهيں جانے نه ديگا، تو ديکهه، ميں تجهه پر، اور تيرے نوکروں، اور تيري رعيت پر، اور تيرے گهروں ميں غول کے غول مچهر بهيجونگا: که مصريوں کے گهر، اور تمام زمين، جهاں جهاں وے هيں، اُن غولوں سے بهر جائيگي. ۲۲ اور ميں اُس دن جشن کي زمين کو، که جس ميں ميري قوم رهتي هي، جدا کرونگا، که غول مچهروں کے وهاں نه جائينگے[t]؛ تاکه تو جانے، که زمين کے درميان خداوند ميں هوں. ۲۳ اور ميں تيرے لوگوں اور اپنے لوگوں ميں جدائي کرونگا: اور يهه معجزه کل هوگا. ۲۴ چنانچه خداند نے يوں هي کيا: اور فرعون کے گهر، اور اُس کے نوکروں کے گهروں، اور سارے ملک مصر ميں مچهروں کے غول آئے[u]: که زمين مچهروں کے غول سے خراب هو گئي.

۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور هارون کو بلايا، اور کها، که تم جاؤ، اور اپنے خدا کے ليئے اِس زمين ميں قرباني کرو. ۲۶ موسیٰ نے کها، يوں کرنا لايق نهيں؛ که هم خداوند اپنے خدا کے ليئے وه قرباني کريں، جس سے مصري نفرت رکهتے هيں: سو اگر هم

[n] زبور ۱۰۵: ۳۱
[o] خر ۷: ۱۱
[p] لوقا ۱۱: ۲۰
[q] ۲ تمط ۳: ۸، ۹
|| عبراني ميں، اُنگلي.
[q] ۱۵ آيت
[r] خر ۷: ۱۵
[s] ۱ آيت
[t] خر ۹: ۴، ۶، ۲۶ اور ۱۰: ۲۳ اور ۱۱: ۶، ۷ اور ۱۲: ۱۳
[u] زبور ۷۸: ۴۵ اور ۱۰۵: ۳۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

مصريوں کي آنکهوں کے آگے وه قرباني کريں، جس سے وے بيزار هيں[v]، تو کيا وے همين پتهراؤ نه کرينگے؟ ۲۷ پس، هم تين دن کي راه بيابان ميں جائينگے[w]، اور اپنے خدا کے ليئے، جيسا وه هم کو فرمائيگا[x]، قرباني کرينگے. ۲۸ فرعون بولا، که ميں تمهيں جانے دونگا، تاکه تم خداوند اپنے خدا کے ليئے بيابان ميں قرباني کرو؛ ليکن تم بهت دور مت جاؤ: ميرے ليئے شفاعت کرو[a]. ۲۹ موسیٰ بولا، ديکهه، ميں تيرے پاس سے باهر جاتا هوں، اور ميں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا، که مچهروں کے غول فرعون اور اُس کے نوکروں اور اُس کي رعيت پر سے کل جاتے رهيں: ليکن ايسا نه هو، که فرعون پهر دغابازي کرے[b]، اور لوگوں کو خداوند کے ليئے قرباني کرنے کو جانے نه دے. ۳۰ تب موسیٰ فرعون پاس سے باهر گيا، اور خداوند سے شفاعت کي[c]. ۳۱ خداوند نے موسیٰ کي عرض کے موافق کيا: اور اُس نے مچهروں کے غولوں کو فرعون، اور اُس کے نوکروں، اور اُس کي رعيت پر سے دور کيا، که ايک بهي نه رها. ۳۲ فرعون نے اِس بار بهي اپنا دل سخت کيا[d]: اُن لوگوں کو هرگز جانے کي رخصت نه دي.

۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ساري مواشي پر مري آئي. ۸ پهوڑوں اور پهپهولوں کي آفت آئي. ۱۳ خدا کا پيغام هونا اولوں کي بابت. ۲۲ اولوں کي آفت هوتي. ۲۷ فرعون موسیٰ سے منت کرتا؛ ۳۵ تو بهي، پيچهے، اُس کا دل اور بهي سخت هو جاتا.

تب خداوند نے موسیٰ کو کها، فرعون کے پاس جا[a]، اور اُسے کهه، که خداوند، عبرانيوں کا خدا، يوں کهتا هي، که ميرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے ميري عبادت کريں. ۲ کيونکه اگر جانے نه ديگا[b]، اور اب کي بهي اُنهيں روکيگا: ۳ تو ديکهه، که خداوند کا هاتهه[c] تيري مواشي پر، جو دشت ميں هي، گهوڑوں، گدهوں، اونٹوں، بيلوں، اور بهيڑوں پر هوگا: بڑي مري پڑيگي. ۴ اور خداوند اِسرائيل اور مصريوں

[v] پيد ۴۳: ۳۲ اور ۴۶: ۳۴
[w] خر ۳: ۱۸
[x] خر ۳: ۱۲
[a] ۸ آيت، خر ۹: ۲۸، ۱ سلا ۱۳: ۶
[b] ۱۵ آيت
[c] ۱۲ آيت
[d] ۱۵ آيت، خر ۴: ۲۱
[a] خر ۸: ۱
[b] خر ۸: ۲
[c] خر ۷: ۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

کي مواشي کو آپس سے جُدا کريگا[d]: اور
اُن ميں سے، جو بني اِسرائيل کي هي،
کوئي نه مريگي. ۵ اور خداوند نے ايک
وقت مقرر کيا، اور کہا، که کل خداوند
ويساهي زمين پر کريگا. ۶ اور خداوند
نے دوسرے دن ايساهي کيا، اور مصريوں
کي سب مواشي مر گئي[e]: ليکن بني
اِسرائيل کي مواشي سے ايک بهي نه مرا.
۷ چنانچه فرعون نے بهيجا، تو کيا ديکهتا
هي؟ که اِسرائيليوں کي مواشي کا کوئي
بهي نه مرا تها. تو بهي فرعون کا دل سخت
هوا[f]، اور اُس نے لوگوں کو جانے نه ديا.
۸ اور خداوند نے موسىٰ اور هارون
سے کہا، که دونوں هاته بهرکے بهٹهي کي
راکه سے لو، اور موسىٰ اُسے فرعون کے
سامهنے آسمان کي طرف اُڑاوے. ۹ اور
وه مصر کي ساري زمين ميں غبار هو
جائيگي، اور تمام ملک مصر ميں آدمي
اور چارپايوں کے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے[g]
هوويںگے. ۱۰ چنانچه اُنهوں نے بهٹهي کي
راکه لي، اور فرعون کے آگے کهڑے هوئے؛
اور موسىٰ نے اُسے آسمان کي طرف پهينک
ديا؛ اور وونهيں آدمي اور بهايم کے بدن پر
پهوڑے اور پهپهولے[h] پيدا هو گئے. ۱۱ اور
جادوگر پهوڑوں کے سبب سے موسىٰ کے
آگے کهڑے نه ره سکے[i]؛ که جادوگروں اور
سارے مصريوں پر پهوڑے تهے. ۱۲ اور
خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر
ديا، اور اُس نے، جيسا که خداوند نے
موسىٰ سے کہا تها[k]، اُن کي نه سني.
۱۳ پهر خداوند نے موسىٰ سے کہا که
صبح سويرے اُٹه، اور فرعون کے آگے کهڑا
هو[l]، اور اُسے کہه، که خداوند، عبرانيوں کا
خدا، يوں کہتا هي، که ميرے لوگوں کو
جانے دے، تاکه وے ميري عبادت کريں.
۱۴ اِس ليئے که ميں اب کے اپني ساري
بلائيں تيرے دل، اور تيرے نوکروں، اور
تيري رعيت پر نازل کرونگا؛ تاکه تو
جانے، که تمام روے زمين ميں ميري
مانند کوئي نهيں[m]. ۱۵ اور اب ميں
اپنا هاته بڑهاؤنگا[n]، اور تجهے اور تيري
رعيت کو وبا سے مارونگا؛ اور تو زمين
پر سے هلاک هوگا. ۱۶ اور ميں نے تجهے
في الحقيقت اِس ليئے برپا کيا هي، که
اپني قوت تجه پر دکهاؤں؛ تاکه ميرا
نام سارے جہان ميں مذکور هووے[o].
۱۷ اب تک تو ميرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا
هي، که اُنهيں جانے نهيں ديتا. ۱۸ ديکه،
کل ميں اِسي وقت ايسے بڑے بڑے اُولے،
جو مصر ميں اُس کي اِبتداے بنياد سے
اب تک نه پڑے تهے، برساؤنگا. ۱۹ پس
نوکروں کو ابهي بهيج، اور اپني مواشي،
اور جو کچه که تيرا مال ميدان ميں
هي، جمع کر؛ که هر ايک اِنسان اور
حيوان پر، جو ميدان ميں هوگا، اور گهر
ميں لايا نه جائيگا، اُن پر اولے پڑينگے،
اور وے هلاک هونگے. ۲۰ فرعون کے نوکروں
ميں هر ايک، جو خداوند کے کلام سے
ڈرتا تها، اپنے نوکروں اور اپني مواشي کو
گهروں ميں بهگا لے آيا. ۲۱ اور جس نے
خداوند کي بات باور نه کي، اپنے نوکروں
اور اپني مواشيوں کو ميدان ميں رهنے ديا.
۲۲ اور خداوند نے موسىٰ کو کہا، که
اپنا هاته آسمان کي طرف بڑها، تاکه
سارے ملک مصر ميں، اِنسان، اور حيوان،
اور کهيت کي سبزي پر، جو مصر کي
زمين ميں هي، اولے پڑيں[p]. ۲۳ اور
موسىٰ نے اپنا عصا آسمان کي طرف
اُٹهايا: اور خداوند نے گرجايا، اور اولے
بهيجے، اور آگ زمين پر چلتي تهي؛
اور خداوند نے مصر کي زمين پر اولے
برسائے[q]. ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں
ميں آگ لپٹي هوئي تهي، آگ اِس
شدت سے، که ايسا تمام ملک مصر ميں،
جب سے که وه آباد هوا، نه هوا تها.
۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر ميں اُن
کو، جو ميدان ميں تهے، کيا اِنسان
اور کيا حيوان، سب کو مارا؛ اور اولوں

[d] خر ۸: ۲۲
[e] زبور ۷۸: ۵۰
[f] خر ۷: ۱۴ اور ۸: ۳۲
[g] مکاش ۱۶: ۲
[h] اِست ۲۸: ۲۷
[i] خر ۸: ۱۸، ۱۹ ۲ تمط ۳: ۹
[k] خر ۴: ۲۱
[l] خر ۸: ۲۰
[m] خر ۸: ۱۰
[n] خر ۳: ۲۰
[o] روم ۹: ۱۷ ديکهو خر ۱۴: ۱۷ اِست ۱۱: ۴ ۱ پطر ۲: ۹
[p] مکاش ۱۶: ۲۱
[q] يشو ۱۰: ۱۱ زبور ۱۸: ۱۳ اور ۷۸: ۴۷ اور ۱۰۵: ۳۲ اور ۱۴۸: ۸ يسع ۳۰: ۳۰ حزق ۳۸: ۲۲ مکاش ۸: ۷

پیشتر مسیح سے ١۴٩١

سے میدان کی سبزی سب ماری گئی، اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے[y]۔ ٢٦ مگر فقط جشن کی زمین میں، جہاں بنی اسرائیل تھے، اولے نہ پڑے[z]۔

٢٧ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا، اور اُنہیں کہا، کہ میں نے اِس دفعہ گناہ کیا[a]: خداوند عادل ہی[b]: میں اور میری قوم گناہگار ہیں۔ ٢٨ خداوند سے شفاعت کرو[c]، (کہ بس،) کہ آگے کو اِس طرح سے نہ گرجے، اور اولے نہ گریں: تب میں تمہیں جانے دونگا، اور تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے۔ ٢٩ تب موسیٰ نے اُسے کہا، کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اُٹھاؤنگا[d]: اور گرجنا موقوف ہو جائیگا، اور اولے بھی موقوف ہونگے: تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہی[e]۔ ٣٠ پر تو اور تیرے نوکر، میں جانتا ہوں، کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے[f]۔

٣١ سو اولوں سے السی اور جَو مارے پڑے: کیونکہ جَو کے خوشے آ چکے تھے[g]، اور السی بڑھ چکی تھی۔ ٣٢ پر گیہوں اور ‖جلبان مارے نہ پڑے: کیونکہ وے بڑھے نہ تھے۔ ٣٣ اور موسیٰ نے فرعون پاس سے شہر کے باہر جاکے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کیئے[h]: سو گرجنا اور اولے موقوف ہو گئے، اور مینہہ، جو زمین پر تھا، تھم گیا۔ ٣۴ جب فرعون نے دیکھا، کہ مینہہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوئے، تو پھر سرکشی کی: اور اُس نے اور اُس کے نوکروں نے دل اپنا سخت کیا۔ ٣٥ اور فرعون کا دل پتھر ہو گیا[i]: اُس نے ہرگز بنی اسرائیل کو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا، جانے کی رخصت نہ دی۔

[y] زبور ١٠٥: ٣٣
[z] خر ٨: ٢٢
[a] ور ٩: ٤، ٦ اور ١٠: ٢٣ اور ١١: ٧ اور ١٢: ١٣ یسع ٣٢: ١٨، ١٩
[b] خر ١٠: ١٦ ٢ توا ١٢: ٦ زبور ١٢٩: ۴ اور ١۴٥: ١٧ نوحہ ١: ١٨ دان ٩: ١۴
[c] خر ٨: ٨، ٢٨ اور ١٠: ١٧ اعم ٨: ٢۴
[d] ١ سلا ٨: ٢٢، ٣٨ زبور ١۴٣: ٦ یسع ١: ١٥
[e] زبور ٢۴: ١ ١ قرن ١٠: ٢٦، ٢٨
[f] یسع ٢٦: ١٠
[g] روت ١: ٢٢ اور ٢: ٢٣
‖ یا، دیوگندم۔
[h] ٢٩ آیت خر ٨: ١٢
[i] خر ۴: ٢١

١٠ باب

اِس بیان میں، کہ ١ خدا پیغام دیتا، کہ ٹڈی بھیجونگا۔ ٧ فرعون، اپنے خواص کی عرض و منت کے سبب، اسرائیلیوں کے جانے کی طرف مایل ہوتا۔ ١٢ ٹڈیوں کی آفت آتی۔ ١٦ فرعون موسیٰ سے منت کرتا۔ ٢١ عجب تاریکی کی آفت ہوتی۔ ٢۴ فرعون موسیٰ سے پھر منت کرتا۔ ٢٧ تو بھی اُس کا دل زیادہ سخت ہو جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا: کہ میں نے اُس کے دل کو، اور اُس کے نوکروں کے دلوں کو سخت کر دیا ہی[a]، تاکہ میں اپنی یہہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں[b]: ٢ اور تاکہ تو اپنے بیٹے، اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں، جو میں نے مصر میں اُن میں نمود کیں، سناوے[c]: تاکہ تم جانو، کہ خداوند میں ہی ہوں۔ ٣ چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا، کہ خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ تو کب تک عاجزی کرنے سے میرے سامھنے باز[d] رہیگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت کریں۔ ۴ نہیں، اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا، تو دیکھہ، کل میں تیرے سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا[e]۔ ٥ اور اُن سے زمین کی سطح چھپ جائیگی، کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا: اور وہ اُس باقیات کو، جو اولوں کی آفت سے تیرے لیئے بچ رہی ہی، کہا جائیگی، اور ہر ایک درخت کو، جو میدان میں ہی، چٹ کر لیگی[f]: ٦ اور وہی اِس طرح سے، کہ تیرے باپدادوں نے اور نہ تیرے باپدادوں کے باپدادوں نے، جس روز سے کہ وے دنیا میں آئے، آج تک، نہیں دیکھا، تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر، اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی[g]۔ تب وہ پھرا، اور فرعون پاس سے نکل گیا۔ ٧ تب فرعون کے نوکروں نے اُسے کہا، کہ کب تک ہم اِس مرد کے پھندے میں[h] رہیں؟ اُن لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں: اب تک تجھے خبر نہیں، کہ مصر اُجڑ گیا؟ ٨ تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر بلائے گئے: اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ جاؤ، اور خداوند اپنے

[a] خر ۴: ٢١ اور ٧: ١۴
[b] خر ٧: ۴
[c] اسثہ ۴: ٩ زبور ۴۴: ١ اور ٧١: ١٨ اور ٧٨: ٥، وغیرہ یوایل ١: ٣
[d] ١ سلا ٢١: ٢٩ ٢ توا ٧: ١۴ اور ٣۴: ٢٧ ایوب ۴٢: ٦ یرم ١٣: ٨ یعق ۴: ١٠ ١ پطر ٥: ٦
[e] اسثہ ٣٠: ٢٧ مکاش ٩: ٣
[f] خر ٩: ٣٢ یوایل ١: ۴ اور ٢: ٢٥
[g] خر ٨: ٣، ٢١
[h] خر ٢٣: ٣٣ یشو ٢٣: ١٣ ١ سمو ١٨: ٢١ واعظ ٧: ٢٦ ١ قرن ٧: ٣٥

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خدا کي عبادت کرو: پر کون سے لوگ هیں جو جائینگے؟ ۹ موسیٰ بولا، که هم اپنے جوانوں، اور اپنے بوڑھوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے گلّوں، اور اپنے گاي بیلوں سمیت جاوینگے؛ که هم کو ضرور هی، که اپنے خدا کي عید کریں[f]. ۱۰ تب اُس نے اُنهیں کها، که خداوند یوں هي تمهارے ساتهه رهے، جو میں تمهیں اور تمهارے بچوں کو جانے دوں: دیکهو، که بدي تمهارے آگے هی. ۱۱ ایسا نه هوگا: اب تم جو مرد هو، سو جاؤ، اور خداوند کي عبادت کرو: که تمهاري خواهش یهي تهي. پس، وے فرعون کے آگے سے دهکیاکے نکالے گئے.

۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کها، که اپنا هاتهه تڈّیوں کے لیئے مصر کي زمین پر بڑها[k]، تاکه وے ملک مصر پر آویں، اور هر ایک سبزے کو، جو اِس ملک میں اولوں سے بچ رهے هیں، کها لیں[l]. ۱۳ پس، موسیٰ نے زمین مصر پر اپنا عصا اُٹهایا، اور خداوند نے اُس سارے دن اور ساري رات میں پُروا آندهي چلائي؛ جب صبح هوئي، تو پُروا آندهي تڈّیاں لائي. ۱۴ اور تڈّیاں تمام مصر پر آئیں، اور مصر کي تمام اطراف پر بیٹهیں[m]؛ ||اور ایسي بیشمار تهیں، که اُن سے پیشتر ایسي تڈّیاں نه آئي تهیں[n]، نه اُن کے بعد پهر آوینگي. ۱۵ که سارا روے زمین اُن سے چهپ گیا[o]، ایسا اندهیرا هو آیا؛ اور اُنهوں نے اُس زمین کے هر ایک سبزے، اور درختوں کے میووں کو، جو اولوں سے بچ گئے تهے، چاٹ لیا[p]: اور تمام ملک مصر میں کسي درخت پر، اور میدان کي گهاس میں سبزي نه چهوٹي.

۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور هارون کو جلد بُلایا، اور کها، که میں خداوند تمهارے خدا کا، اور تمهارا گناهگار هوں[q]. ۱۷ سو اب میں تمهاري منت کرتا هوں؛ فقط اِس مرتبه میرا گناه بخشو، اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو[r]، که فقط اِسي موت کو مجهه سے دور کرے. ۱۸ چنانچه وه فرعون پاس سے نکل گیا، اور خداوند سے شفاعت کي[s]. ۱۹ اور خدا نے پچهوا آندهي بهیجي، جو تڈّیوں کو لے گئي، اور دریاے قلزم میں ڈال دیا[t]؛ اور مصر کي تمام اطراف میں ایک تڈّي نه رهي. ۲۰ پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[u]، که اُسنے بني اِسرائیل کو جانے کي رخصت نه دي.

۲۱ پهر خداوند نے موسیٰ سے کها، که اپنا هاتهه آسمان کي طرف لمبا کر[x]، تاکه ملک مصر میں تاریکي هو؛ ایسي تاریکي جو ٹٹولي جاوے. ۲۲ چنانچه موسیٰ نے اپنا هاتهه آسمان کي طرف اُٹهایا؛ اور تین دن تک سارے ملک مصر میں عجب اندهیرا رها[y]. ۲۳ اُنهوں نے آپس میں کسي نے کسي کو نه دیکها، اور نه کوئي تین دن تک اپني جگهه سے هلا: پر سارے بني اِسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تها[z].

۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بلایا، اور کها، که تم جاؤ، خداوند کي عبادت کرو[a]: فقط تمهارے گلّے اور تمهارے گاي بیل یهاں رهیں؛ تمهارے بچے بهي تمهارے ساتهه جاویں[b]. ۲۵ موسیٰ نے کها، که تجهے ضرور هی، که تو همارے هاتهه میں قربانیوں اور سوختني قربانیوں کے لیئے ذبیحه دیوے، تاکه هم خداوند اپنے خدا کے آگے قرباني کریں. ۲۶ هماري مواشي بهي همارے ساتهه جائیگي؛ اور ایک کهر بهي نه چهوڑا جائیگا؛ کیونکه همیں ضرور هی، که اُن میں سے خداوند اپنے خدا کي عبادت کے لیئے لیویں؛ اور جب تک وهاں نه جایں، هم نهیں جانتے، که کون سي چیزوں سے خداوند کي عبادت کریں.

۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[c]: اُس نے اُن کا جانا نه

[f] خر ۵: ۱
[k] خر ۷: ۱۹
[l] ۴، ۵ آیتیں
[m] زبور ۷۸: ۴۶ اور ۱۰۵: ۳۴
|| یا، نهایت بري تهیں.
[n] یوایل ۲: ۲
[o] ۵ آیت
[p] زبور ۱۰۵: ۳۵
[q] خر ۹: ۲۷
[r] خر ۹: ۲۸ ا سلا ۱۳: ۶
[s] خر ۸: ۳۰
[t] یوایل ۲: ۲۰
[u] خر ۴: ۲۱ اور ۱۱: ۱۰
[x] خر ۹: ۲۲
[y] زبور ۱۰۵: ۲۸
[z] خر ۸: ۲۲
[a] ۸ آیت
[b] ۱۰ آیت
[c] ۲۰ آیت خر ۴: ۲۱ اور ۱۴: ۴، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

چاہا. ۲۸ اور فرعون نے اُسے کہا، کہ میرے سامھنے سے جا؛ آپ سے ہوشیار رہ، پھر میرا منہہ دیکھنے کو مت آئیو؛ کیونکہ جس دن تو میرا منہہ دیکھیگا، تو مر جائیگا. ۲۹ تب موسیٰ نے کہا، کہ تو نے اچھا کہا؛ میں پھر تیرا منہہ نہ دیکھونگا[e].

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا بنی اِسرائیل کو حکم دیتا، کہ وے اپنے پڑوسیوں سے سونے چاندي کے ظروف مانگ لیویں. ۴ موسیٰ فرعون کو پیغام دیتا، کہ سب پلوٹھے مارے جائینگے.

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اَور لاؤنگا؛ بعد اُس کے وہ تمھیں یہاں سے جانے دیگا: اور جب وہ تمھیں جانے دیگا، تو یقینا تم سب کو دھکیا کے نکال دیگا[a]. ۲ سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ: کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسي، اور ہر ایک عورت اپني پڑوسن سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن[b] عاریت لیوے. ۳ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کي نظر میں عزت بخشي[c]. اور یہہ موسیٰ بھی زمین مصر میں، فرعون کے خادموں کے نزدیک، اور لوگوں کي نگاہ میں بزرگ تھا[d]. ۴ اور موسیٰ نے کہا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ میں آدھي رات کو نکلکے مصر کے بیچوںبیچ جاؤنگا[e]: ۵ اور زمین مصر میں سارے پلوٹھے، فرعون کے پلوٹھے سے، جو تخت پر بیٹھتا ہی، لیکے، اُس لونڈي کے پلوٹھے تک، جو چکي کي اوٹ میں ہی، اور سارے چارپایوں کے پلوٹھے مر جائینگے[f]. ۶ اور ساري مصر کي زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا، کہ جیسا کبھي نہ ہوا تھا، نہ کبھي پھر ہوگا[g]. ۷ لیکن سارے بني اِسرائیل پر[h] ایک کتا بھي اپني جیبھ نہ ہلائیگا، نہ تو اِنسان پر، اور نہ حیوان پر[i]: تاکہ تم جانو، کہ خداوند کیونکر مصریوں اور اِسرائیلیوں میں فرق کرتا ہی. ۸ اور یہہ تیرے سب نوکر مجھ پاس رجوع

[e] عبر ۱۱: ۲۷
[a] خر ۱۲: ۳۱، ۳۳، ۳۹
[b] خر ۳: ۲۲ اور ۱۲: ۳۵
[c] خر ۳: ۲۱ اور ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۶
[d] ۲ سمو ۷: ۹ استر ۹: ۴
[e] خر ۱۲: ۱۲، ۲۳، ۲۹ عمو ۵: ۱۷
[f] خر ۱۲: ۱۲، ۲۹ عمو ۴: ۱۰
[g] خر ۱۲: ۳۰ عمو ۵: ۱۷
[h] خر ۸: ۲۲
[i] یشو ۱۰: ۲۱

کرینگے، اور اپنے تئیں، یہہ کہتے ہوئے، میرے آگے خم کرینگے؛ کہ تو نکل جا[k]، اور سب لوگ، جو تیرے پیرو ہیں، جاویں: اور بعد اُس کے میں نکل جاؤنگا. پھر وہ فرعون پاس سے، شدت سے جھنجھلاتا ہوا نکل گیا. ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون تمھاري نہ سنیگا[l]؛ تاکہ میرے عجائبات زمین مصر میں فراوان ہوں[m]. ۱۰ اور موسیٰ اور ہارون نے یے عجائب فرعون کو دکھائے: اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[n]، کہ اُس نے اپنے ملک سے بني اِسرائیل کو جانے نہ دیا.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سن کا شروع تبدیل کیا جاتا. ۳ عید فسح مقرر ہوتي. ۱۱ فسح کي رسم، کہ کیونکر ماني جاوے. ۱۵ فطیري روٹي کہ کیونکر کھاویں. ۲۹ پلوٹھے مارے جاتے. ۳۱ بني اِسرائیل مصر سے خارج کیئے جاتے. ۳۰ سکات میں جا پہنچتے. ۴۳ فسح کي بابت خاص حکم ہوتا.

پھر خداوند نے زمین مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا، کہ ۲ یہہ مہینا تمھارے لیئے مہینوں کا شروع ہوگا[a]، اور یہہ تمھارے سال کا پہلا مہینا ہوگا.

۳ اِسرائیلیوں کي ساري گروہ سے یہہ بات کہو، کہ اِس مہینے کے دسویں دن، ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق، ایک برہ، گھر پیچھے ایک برہ اپنے لیئے لیوے؛ ۴ اور اگر وہ گھرانا برے کا مقدور نہ رکھتا ہو، تو وہ اور اُس کا ہمسایہ، جو اُس کے گھر سے لگا ہوا ہو، نفري کے شمار کے موافق لیوے؛ اور تم ہر ایک آدمي پر، اُس کے کھانے کے موافق، حساب میں برے کے معین کرو. ۵ تمھارا برہ بے عیب چاہیئے[b]، نر اور مادہ ہو: تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو: ۶ اور تم اُسے اِس مہینے کي چودھویں تک رکھ چھوڑیو: اور اِسرائیلیوں کے فرقے کي ساري جماعت، ||شام کو ذبح کرے[c]. ۷ اور وے لہو کو لیویں، اور اُن گھروں میں، جہاں وے اُسے کھائینگے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[k] خر ۱۲: ۳۳
[l] خر ۳: ۱۹ اور ۷: ۴ اور ۱۰: ۱
[m] خر ۷: ۳
[n] خر ۱۰: ۲۰، ۲۷ روم ۲: ۵ اور ۹: ۲۲
[a] خر ۱۳: ۴ اِستث ۱۶: ۱
[b] احبار ۲۲: ۱۹، ۲۰، ۲۱ ملا ۱: ۸، ۱۴ عبر ۹: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۹
|| عبراني میں، دو شام کے درمیان.
[c] احبار ۲۳: ۵ گن ۹: ۳ اور ۲۸: ۱۶ اِستث ۱۶: ۱، ۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

اُس کے دروازے کے دهنے اور بائيں، اور اوپر کے چوکھٹ پر چھاپا ماريں. ۸ اور وے اُسي رات کو وہ گوشت بھونا هوا بيخميري روٽي کے ساتھ[d]، کڑوي ترکاري سميت، کھاويں. ۹ اُسے کچا اور پاني ميں اُبالکے هرگز نہ کھاويں; بلکہ اُس کو سِرے پانوں سميت، اور اُس کو، جو پيٹ ميں هي، آگ پر بھونکے[e] کھاويں. ۱۰ اور تم صبح تک اُس ميں سے کوئي چيز باقي مت چھوڑيو[f]: اور اگر کچھ اُس ميں سے صبح تک باقي رہ جائے، آگ سے جلا ديجيو.

۱۱ اور تم اُسے يوں کھائيو: کمريں باندهکے اپني جوتياں پانوں ميں پہنے هوئے، اپنا عصا اپنے هاتھ ميں ليئے هوئے; اور تم اُسے جلد کھا ليجيو: کہ فسح خداوند کي هي[g]. ۱۲ اِس ليئے کہ ميں آج رات ملک مصر ميں گذر کرونگا[h]، اور سب پلوٹھے، اِنسان کے اور حيوان کے، جو ملک مصر ميں هيں، مارونگا; اور مصر کے سارے المعبودوں پر[i] سزا کا حکم جاري کرونگا: کہ ميں خداوند هوں[k]. ۱۳ اور وہ خون تمهارے ليئے اُن گھروں پر، جهاں جهاں تم هو، نشان هوگا: اور ميں وہ لہو ديکھکے تم سے در گذرونگا; اور جب ميں مصر کي زمين کے رهنيوالوں کو مارونگا، تو وبا تم پر نہ آويگي، کہ تمهيں هلاک کرے.

۱۴ اور يہہ دن تمهارے ليئے ايک يادگار هوگا[l]; اور تم خداوند کے ليئے اِس دن ميں يہہ عيد پشت در پشت کيجيو[m]: اِس عيد کو ابد تک هميشہ کي رسم مقرر کيجيو[n]. ۱۵ سات دن تک تم بيخميري روٽي کھائيو[o]; تم پہلے هي دن خمير اپنے گھروں سے باهر کر ديجيو: اِس ليئے، کہ جو کوئي پہلے دن سے ليکے ساتويں دن تک، کسي دن خميري روٽي کھاويگا، تو وہ شخص اِسرائيل ميں سے کاٹا جائيگا[p]. ۱۶ اور پہلے دن مجمع مقدس هوگا[q]; اور ساتويں دن بھي تمهارے واسطے مجمع مقدس هوگا: اِن ميں کسي طرح کا کام کيا نہ جائيگا، سوا اُسکے کہ هر ايک آدمي کچھ کھاوے; يهي فقط کيا جاوے. ۱۷ اور تم بيخميري روٽي کي يہہ عيد ياد رکھيو[r]; کيونکہ اِسي دن ميں تمهارے لشکروں کو مصر کي زمين سے باهر لايا هوں: اِس ليئے تم اِس دن کو اپني زمانوں ميں، هميشہ کي رسم کے ليئے ياد رکھيو.

۱۸ پہلے مهينے کي چودهويں تاريخ سے شام کو، اکيسويں تاريخ تک، تم بيخميري روٽي کھائيو[s]. ۱۹ سات دن تک تمهارے گھروں ميں خمير پايا نہ جاوے[t]: کيونکہ جو کوئي خميري کھائيگا، اِسرائيل کي جماعت سے کاٹا جائيگا[u]، خواہ وہ مسافر هو، خواہ اُس کي پيدايش وهيں هوئي هو. ۲۰ تم خميري کوئي چيز مت کھائيو: تم اپني سب بستيوں ميں بيخميري روٽي کھائيو. ۲۱ تب موسيٰ نے اِسرائيل کے سارے بزرگوں کو بلايا، اور اُنهيں کہا، کہ اپنے اپنے گھر پيچھے، ايک ايک برّہ نکالکے لاؤ، اور يہہ فسح کا برّہ ذبح کرو[x]. ۲۲ اور تم زوفے کي ايک مٹھي لو، اور اُسے اُس لہو ميں، جو باسن ميں هي، غوتا ديکے اوپر کے چوکھٹ اور دونوں بازو دروازے کے[y]، اُس سے چھاپو[z]; اور تم ميں سے کوئي صبح تک اپنے گھر کے دروازے سے باهر نہ جاوے. ۲۳ اِس ليئے کہ خدا گذر کريگا، تاکہ مصريوں کو مارے[a]; اور جب وہ اوپر کے چوکھٹ پر، اور دونوں بازو پر، لہو کو ديکھيگا، تو خداوند در پر سے گذريگا، اور هلاک کرنيوالے کو[b] نہ چھوڑيگا، کہ تمهارے گھروں ميں آکے تمهيں مارے[c]. ۲۴ اور تم اپني، اور اپنے بيٹوں کي رسم کے ليئے، اِس کام کي هميشہ محافظت کيجيو. ۲۵ اور يوں هوگا، کہ جب تم اُس زمين ميں، جو خداوند تمهيں اپنے وعدے کے موافق ديگا[d]، داخل هوگے، تو تم اِس عبادت کي محافظت کروگے. ۲۶ اور يوں هوگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہ جب تمھاري اولاد تم سے کہیں، کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد رکھتے ہو؟ ۲۷ تو تم کہوگے، کہ یہہ فسح کي قرباني خداوند کے لیئے هي[f]، جو مصر میں بني اِسرائیل کے گھروں پر سے گذرا، جس وقت اُس نے مصریوں کو مارا، اور ہمارے گھروں کو بچایا. تب لوگوں نے سر جھکائے، اور سجدے کیئے[g]. ۲۸ اور بني اِسرائیل چلے گئے، اور اُنھوں نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا تھا، کیا[h]؛ اُنھوں نے ویسا هي کیا.

۲۹ اور یوں هوا، کہ خداوند نے آدھي رات کو، مصر کي زمین میں سارے پلوٹھے[k]، فرعون کے پلوٹھے سے لیکے[l]، جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا، اُس قیدي کے پلوٹھے تک، جو قیدخانے میں تھا، چارپایوں کے پلوٹھوں سمیت، هلاک کیئے. ۳۰ اور فرعون رات کو اُٹھا، وہ، اور اُس کے سب نوکر، اور سارے مصري اُٹھے؛ اور مصر میں بڑا نوحہ تھا[m]؛ کیونکہ کوئي گھر نہ رہا، جس میں ایک نہ مرا.

۳۱ تب اُس نے موسیٰ اور ہارون کو رات هي کو بلایا، اور کہا، کہ اُٹھو، اور میرے لوگوں میں سے نکل جاؤ[n]؛ تم، اور بني اِسرائیل جاؤ[o]؛ اور جیسا تم نے کہا هي، خداوند کي عبادت کرو. ۳۲ اپنے گلّے اور گاي بیل بھي لو، جیسا تم نے کہا هي[p]، اور روانہ هو؛ اور میرے لیئے بھي برکت چاهو[q]. ۳۳ اور مصري اُن لوگوں پر ||جبر کرتے تھے، تاکہ اُنہیں ملک مصر سے جلد خارج کریں[r]؛ کیونکہ وے سمجھے، کہ هم سب مر جائینگے[s]. ۳۴ اور اُن لوگوں نے آٹا گوندھا هوا، پیشتر اُس سے کہ وہ خمیر هو، آٹے کي لگنوں سمیت، کپڑوں میں باندھکے، اپنے کاندھوں پر اُٹھا لیا. ۳۵ اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛ اور اُنھوں نے مصریوں سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن، اور کپڑے عاریت لیئے[t].

[f] خر ۱۳: ۸، ۱۴ اِستہ ۳۲: ۷ یشو ۴: ۶ زبور ۷۸: ۶ ۱۱ آیت
[g] خر ۴: ۳۱
[h] عبر ۱۱: ۲۸
[i] خر ۱۱: ۴
[k] گنـ ۸: ۱۷ اور ۳۳: ۴ زبور ۷۸: ۵۱ اور ۱۰۵: ۳۶ اور ۱۳۵: ۸ اور ۱۳۶: ۱۰
[l] خر ۴: ۲۳ اور ۱۱: ۵
[m] خر ۱۱: ۶ امثا ۲۱: ۱۳ عمو ۵: ۱۷ یعقو ۲: ۱۳
[n] خر ۱۱: ۱ زبور ۱۰۵: ۳۸
[o] خر ۱۰: ۹
[p] خر ۱۰: ۲۶
[q] پید ۲۷: ۳۴
|| یا، تقاضہ کرتے.
[r] خر ۱۱: ۸ زبور ۱۰۵: ۳۸
[s] پید ۲۰: ۳
[t] خر ۳: ۲۲ اور ۱۱: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۶ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کي نگاہ میں ایسي ||عزت بخشي، کہ اُنھوں نے اُنھیں عاریت دي[u]. اور اُنھوں نے مصریوں کو لوٹ لیا[x].

۳۷ اور بني اِسرائیل نے رعمسیس[y] سے سکات تک پیادے سفر کیا[z]؛ اُن کے مرد، سوا لڑکوں کے، چھ لاکھ کے قریب تھے[a]. ۳۸ اور ایک دوسري بڑي †گروہ مِل جُلکر اُن کے ساتھ گئي؛ اور گلّے، اور بیل، اور بہت بڑي مواشي گئي. ۳۹ اور اُنھوں نے اُس گوندھے هوئے آٹے کي، جو وے مصر سے لے نکلے تھے، بے خمیري روٹیاں پکائیں؛ کیونکہ وہ خمیر نہ هوا تھا؛ اِس لیئے کہ وے مصر سے جبرا نکالے گئے تھے[b]، اور وهاں ٹھہر نہ سکے، اور نہ کچھ کھانا اپنے لیئے طیار کرنے پائے.

۴۰ اور بني اِسرائیل کي، جو مصر کے باشندے تھے، بود و باش چار سو تیس برس تک تھي[c]. ۴۱ اور چار سو تیس برس کے آخر یوں هوا، کہ ٹھیک اُسي دن خداوند کي ساري فوجیں[d] زمین مصر سے نکل گئیں. ۴۲ یہہ خداوند کي وہ رات هي، جو چاهیئے خوب یاد رکھي جاوے، کہ وہ اُنھیں مصر کي زمین سے باہر لایا: خداوند کي یہہ وهي رات هي، جسے چاهیئے کہ سارے بني اِسرائیل، اپنے قرنوں میں، یاد رکھیں[e].

۴۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا، کہ فسح کي رسم یہہ هي[f]، کہ کوئي بیگانہ اُسے نہ کھاوے: ۴۴ لیکن هر ایک شخص کا غلام، جو زرخرید هي، جب اُس کا ختنہ کیا جاوے[g]، تو وہ اُسے کھاوے. ۴۵ بیگانہ اور ‡مزدور نہ کھاوے[h]. ۴۶ یہہ ایک هي گھر میں کھایا جاوے؛ اُس کا گوشت کچھ گھر سے باہر نہ لے جایا جاوے؛ اور نہ اُس کي هڈي توڑي جاوے[i]. ۴۷ اِسرائیل کي ساري جماعت اُس پر عمل کرے[k].

|| یا، فضیلت.
[u] خر ۳: ۲۱ اور ۱۱: ۳
[x] پید ۱۵: ۱۴ خر ۳: ۲۲ زبور ۱۰۵: ۳۷
[y] پید ۴۷: ۱۱
[z] گنـ ۳۳: ۳، ۵
[a] پید ۱۲: ۲ اور ۴۶: ۳ خر ۳۸: ۲۶ گنـ ۱: ۴۶ اور ۱۱: ۲۱
† یا، متفرق ذاتوں کي گروہ اُن کے ساتھہ، وغیرہ.
[b] خر ۶: ۱ اور ۱۱: ۱ ۳۳ آیت
[c] پید ۱۵: ۱۳ اعم ۷: ۶ گلتہ ۳: ۱۷
[d] خر ۷: ۴ ۵۱ آیت
[e] دیکھو اِستہ ۱۶: ۶
[f] گنـ ۹: ۱۴
[g] پید ۱۷: ۱۲، ۱۳
‡ یعني، غیر قوموالا.
[h] احبـ ۲۲: ۱۰
[i] گنـ ۹: ۱۲ یوحـ ۱۹: ۳۳، ۳۶
[k] ۶ آیت گنـ ۹: ۱۳

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

۴۸ اور اگر کوئي بيگانه تمهارے ساتھ مقيم هو، اور خداوند کي فسح کيا چاهے، تو اُس کے سب مرد اپنا ختنه کروائيں؛ تب وہ نزديک آوے، اور فسح کرے[l]؛ اور اب وہ گويا تمهاري زمين ميں پيدا هوا هی: کيونکه نامختون اِنسان اُسے نه کهائيگا. ۴۹ وطني اور بيگانے کي، جو تمهارے بيچ ميں هی، ايک شريعت هوگي[m]. ۵۰ سارے بني اِسرائيل نے، جيسا که خداوند نے موسیٰ اور هارون کو فرمايا، ويسا هي کيا. ۵۱ اور يوں هوا، که ٹهيک اُسي دن[n] خداوند نے بني اِسرائيل کو، اُن کے لشکروں کے ساتھ[o]، زمين مصر سے باهر نکالا.

۱۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سب پلوٹهے خدا کے لیئے مقدس کيئے جاتے. ۳ فسح کے دن کي يادگاري کرنے کا حکم هوتا. ۱۱ چوپايوں کے پلوٹهے بچے مخصوص کيئے جاتے. ۱۷ بني اِسرائيل يوسف کي هڈياں ساتھ ليکے مصر سے نکل جاتے. ۲۰ ايتام ميں جا پہنچتے. ۲۱ بدلي کے ستون و آگ کے ستون کے وسيلے خدا اُن کي هدايت کرتا.

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، که ۲ سب پلوٹهے ميرے لیئے مقدس کر[a]؛ جو کوئي که بني اِسرائيل ميں || کهولنيوالا رحم کا هی، کيا اِنسان اور کيا حيوان، ميرا هی.

۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، که تم يهه دن، جس ميں تم مصر سے باهر آئے اور قيدخانے سے باهر نکلے، ياد رکهيو[b]؛ که خداوند تم کو به زبردستي[c] وهاں سے نکال لايا: خميري روٹي کهائي نه جاوے[d]. ۴ تم ابيب کے مهينے ميں[e]، آج کے دن، باهر نکلے.

۵ اور يهه هوگا، که جب خداوند تجهے کنعانيوں اور حتيوں، اور اموريوں، اور حويوں، اور يبوسيوں کي زمين ميں لاوے[f]، جسے اُس نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسميه کہا هی[g]، که تمهيں ديويگا، جهاں دودھ اور شهد بهتا هی، تو تو اِس مهينے ميں يهه عبادت ياد رکهيو[h].

[l] گنـ ۹ : ۱۴
[m] گنـ ۹ : ۱۴ اور ۱۵ : ۱۵، ۱۶ گلا ۳ : ۲۸
[n] ۴۱ آيت
[o] خر ۶ : ۲۶
[a] ۱۲، ۱۳، ۱۵، آيتيں خر ۲۲ : ۲۹، ۳۰ اور ۳۴ : ۱۹ احبـ ۲۷ : ۲۶ گنـ ۳ : ۱۳ اور ۸ : ۱۶، ۱۷ اور ۱۸ : ۱۵ اِستـ ۱۵ : ۱۹ لوقا ۲ : ۲۳
|| يا، رحم سے پہلے نکلے.
[b] خر ۱۲ : ۴۲ اِستـ ۱۶ : ۳
[c] خر ۶ : ۱
[d] خر ۱۲ : ۸
[e] خر ۲۳ : ۱۵ اور ۳۴ : ۱۸ اِستـ ۱۶ : ۱
[f] خر ۳ : ۸
[g] خر ۶ : ۸
[h] خر ۱۲ : ۲۵، ۲۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

۶ سات دن تک تو بےخميري روٹي کهائيو، اور ساتويں دن خداوند کے لیئے عيد هوگي[i]. ۷ بےخميري روٹي سات دن کهائي جاوے: اور خميري روٹي تيرے پاس نظر نه آوے، اور نه خمير تيرے سارے ملک ميں تيرے روبرو دکهائي ديوے[k].

۸ اور تو اُسي روز اپنے بيٹے پر ظاهر کيجيو[l]، که جب هم مصر سے باهر نکلے، تب خداوند نے هم سے جو کچھ کيا، اُس سبب سے يهه هی. ۹ اور يهه ايک نشاني تجھ پاس تيرے هاتھ ميں، اور تيري دونوں آنکهوں کے سامهنے ايک يادگار هوگي[m]، تاکه خداوند کي شرع تيرے منهه ميں هو: کيونکه خداوند نے تجهے به زبردستي ملک مصر سے نکالا.

۱۰ تو يهه حکم اِسي وقت معين ميں، سال بسال، ياد رکهيو[n].

۱۱ اور يوں هوگا، که جب خداوند تجهے کنعانيوں کي زمين ميں، جيسے اُس نے تجھ سے اور تيرے باپ‌دادوں سے قسم کهائي هی، لاوے، اور اُسے تجهے ديوے. ۱۲ تو سب کو، جو که رحم کا کهولنيوالا هی، خداوند کے لیئے جدا کيجيو[o]؛ سارے نر تيري مواشي ميں، جو پہلے پيدا هوئے، خداوند کے هونگے: ۱۳ اور گدهے کے پہلے بچے کے بدلے برّے کو فديه ديجيو[p]؛ اور اگر تو اُس کا فديه نه ديوے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو: اور اپنے فرزندوں ميں آدمي کے سارے پلوٹهوں کا فديه ديجيو[q].

۱۴ اور يوں هوگا، که جب تيرا بيٹا آينده کو تجھ سے پوچهے[r]، اور کہے، که يهه کيا هی؟ تو تو اُسے کہيو، که خداوند هم کو به زبردستي[s] مصر اور غلاموں کے گهر سے باهر لايا. ۱۵ اور جب فرعون نے نه چاها، که همين جانے دے، تو يوں هوا، که خداوند نے مصر ميں سب پلوٹهے، اِنسان کے پلوٹهوں سے ليکے حيوان کے پلوٹهوں تک، مار ڈالے[t]: اِس واسطے ميں اُن سب نروں کو، جو

[i] خر ۱۲ : ۱۵، ۱۶
[k] خر ۱۲ : ۱۹
[l] ۱۴ آيت خر ۱۲ : ۲۶
[m] ديکهو ۱۶ آيت خر ۱۲ : ۱۴ گنـ ۱۵ : ۳۹ اِستـ ۶ : ۸ اور ۱۱ : ۱۸ امثا ۱ : ۹ يسعـ ۴۹ : ۱۶ يرمـ ۲۲ : ۲۴ متي ۲۳ : ۵
[n] خر ۱۲ : ۱۴، ۲۴
[o] ۲ آيت خر ۲۲ : ۲۹ اور ۳۴ : ۱۹ احبـ ۲۷ : ۲۶ گنـ ۸ : ۱۷ اور ۱۸ : ۱۵ اِستـ ۱۵ : ۱۹ حزق ۴۴ : ۳۰
[p] خر ۳۴ : ۲۰ گنـ ۱۸ : ۱۵، ۱۶
[q] گنـ ۳ : ۴۶، ۴۷ اور ۱۸ : ۱۵، ۱۶
[r] خر ۱۲ : ۲۶ اِستـ ۶ : ۲۰ يشو ۴ : ۶، ۲۱
[s] ۳ آيت
[t] خر ۱۲ : ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رحم کے کہولنیوالے هیں، خداوند کے لیئے ذبح کرتا هوں؛ لیکن اپنے فرزندوں کے سب پلوٹھوں کا فدیا دیتا هوں. ۱۶ اور یہه تیرے هاتھ میں ایک علامت[w]، اور تیري آنکھوں کے بیچ ایک یادگار هوگا: کیونکه خداوند زبردستي سے هم کو مصر سے باهر نکال لایا.

۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا، تو یوں هوا، که خدا نے اُنہیں یہہ رهبري نه کي، که وے فلستیوں کي راہ سے جاویں، اگرچه وہ نزدیک کي راہ تهي: کیونکه خدا نے کہا، ایسا نه هو که وے لوگ لڑائي دیکھکے پچھتاویں[x]، اور مصر کو پهر جاویں[y]: ۱۸ بلکه خدا نے اُن لوگوں کو دریاے قلزم کے بیابان کي طرف پهیرا[z]: اور بني اِسرائیل الصف باندھے هوئے زمین مصر سے نکلے چلے گئے. ۱۹ اور موسیٰ نے یوسف کي هڈیاں ساتھ لیں: کیونکه اُس نے بني اِسرائیل کو تاکیدا قسم دیکے کہا تہا، که خدا یقینا تمہاري خبرگیري کریگا: تم یہاں سے میري هڈیاں اپنے ساتھ لے جائیو[a].

۲۰ پهر وے سکات سے[b] روانه هوئے، اور بیابان کے کنارے ایتام میں اُتر پڑے. ۲۱ اور خداوند دن کو بدلي کے ستون میں، تاکه اُنہیں راہ بتاوے، اور رات کو آگ کے ستون میں هوکے، تاکه اُنہیں روشني بخشے، اُن کے آگے چلا جاتا تہا[c]. تاکه دن رات چلے جائیں. ۲۲ وہ بدلي کا ستون دن کو، اور آگ کا ستون رات کو، اُن لوگوں کے آگے سے هرگز نه اُٹھاتا تہا.

۱۴ باب

اِس بیان میں که ۱ خدا بني اِسرائیل کو اُنکي راہ بتاتا. ۵ فرعون اُن کا پیچھا کرتا. ۱۰ بني اِسرائیل گڑگڑاتے. ۱۳ موسیٰ اُن کو دلاسا دیتا. ۱۵ خدا موسیٰ کو سکھلاتا. ۱۹ بدلي کا ستون لشکر کي پشت پر جا ٹھہرتا. ۲۱ بني اِسرائیل دریاے قلزم کے بیچ سے هوکے جاتے. ۲۳ اُسي میں اهل مصر غرق هوتے.

اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا که ۲ بني اِسرائیل سے کہہ، که پهریں[a]، اور فی الحیرات[b] کے آگے، مجدال اور دریا کے درمیان[c]، مقیم هوں: بعل صفون کے مقابل، جو دریا کے کنارے هي، مقیم هوں. ۳ فرعون بني اِسرائیل کے حق میں کہیگا، که وے اُس زمین میں پهنسے هیں، اور بیابان نے اُنہیں بند کیا هی[d]. ۴ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا[e]، که وہ اُن کا پیچھا کریگا؛ اور میں فرعون اور اُس کے سارے لشکر پر غالب هونگا[f]؛ تاکه مصري جانیں، که خداوند میں هوں[g]. اور اُنہوں نے ایسا هي کیا.

۵ اور جب شاہ مصر کو خبر دي گئي، که وے لوگ بهاگ گئے، تو فرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کي طرف سے پهر گیا[h]، اور وے بولے، که هم نے یہه کیا کیا، که اِسرائیل کو اپني خدمتگاري سے باهر جانے دیا؟ ۶ تب اُس نے اپني گاڑیاں جوتیں، اور اپنے لوگ ساتھ لیئے: ۷ اور اُس نے چھہ سو چني هوئي گاڑیاں[i]، مصر کي سب گاڑیاں، ساتھ لیں: اور اُن سب پر سردار بیٹھائے ۸ اور خداوند نے شاہ مصر فرعون کے دل کو سخت کر دیا[k]، اور وہ بني اِسرائیل کے پیچھے چڑھه دوڑا: پر بني اِسرائیل بالادستي سے نکلے[l]. ۹ اور مصري اُن کا پیچھا کیئے چلے گئے[m]، اور فرعون کے سارے گهوڑوں، اور اُس کي گاڑیوں، اور اُس کے سواروں، اور اُس کے لشکرنے، اُن کو خیمه کهڑا کرتے هوئے دریا پر، فی الحیرات اور اُس کے آگے، بعل صفون کے مقابل، جا هي لیا.

۱۰ اور جب فرعون نزدیک هوا، اور بني اِسرائیل نے آنکهیں اوپر کیں، اور مصریوں کو اپنے پیچھے آتے هوئے دیکھا، اور وے شدت سے ڈرے: تب بني اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کي[n]. ۱۱ اور موسیٰ سے کہا، که کیا مصر میں قبروں کي جگہه نه تهي، که تو هم کو وهاں سے بیابان میں مرنے کے لیئے لایا[o]؟ تو نے هم سے یہه کیا معامله کیا، که هم کو مصر سے نکال لایا؟ ۱۲ کیا یہه وهي

[w] ۹ آیت
[x] خر ۱۴: ۱۱، ۱۲
[y] گن ۱۴: ۱—۴
[z] اِستة ۱۷: ۱۶
خر ۱۴: ۲
گن ۳۳: ۶، وغیرہ
یا، هتهیاربند.
[a] پید ۵۰: ۲۵
یشو ۲۴: ۳۲
اعم ۷: ۱۶
[b] گن ۳۳: ۶
[c] خر ۱۴: ۱۹، ۲۴
اور ۴۰: ۳۸
گن ۹: ۱۵
اور ۱۰: ۳۴
اور ۱۴: ۱۴
اِستة ۱: ۳۳
نحم ۹: ۱۲، ۱۹
زبور ۷۸: ۱۴
اور ۹۹: ۷
اور ۱۰۵: ۳۹
یسع ۴: ۵
۱ قرن ۱۰: ۱
[a] خر ۱۳: ۱۸
[b] گن ۳۳: ۷
[c] یرم ۴۴: ۱
[d] زبور ۷۱: ۱۱
[e] خر ۴: ۲۱ اور ۷: ۳
[f] خر ۹: ۱۶، ۱۷، ۱۸ آیتیں
روم ۹: ۱۷، ۲۲، ۲۳
[g] خر ۷: ۵
[h] زبور ۱۰۵: ۲۵
[i] خر ۱۵: ۴
[k] ۴ آیت
[l] خر ۶: ۱ اور ۱۳: ۹
گن ۳۳: ۳
[m] خر ۱۵: ۹
یشو ۲۴: ۶
[n] یشو ۲۴: ۷
نحم ۹: ۹
زبور ۳۴: ۱۷
اور ۱۰۷: ۶
[o] زبور ۱۰۶: ۷، ۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

بات نهيں، جو هم نے مصر ميں تجھ سے کهي تهي، که هم سے هاتهه اُٹها، تاکه هم مصريوں کي خدمت[p] کريں؟ که همارے لیئے مصريوں کي خدمت کرنا بيابان ميں مرنے سے بهتر تها.

۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو کها، خوف نه کرو، کهڑے رهو، اور خداوند کي نجات ديکهو، جو آج کے دن وه تمهيں ديويگا[q]: کيونکه اُن مصريوں کو، جنهيں تم آج ديکهتے هو، تم اُنهيں پهر تا ابد نه ديکهوگے. ۱۴ خداوند تمهارے لیئے جنگ کريگا[r]، اور تم چپ چاپ رهوگے[s].

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کها، که تو کيوں ميرے آگے ناله کرتا هي؟ بني اِسرائيل سے کهه، که وے آگے چليں. ۱۶ تو اپنا عصا اُٹها، اور دريا پر اپنا هاتهه بڑها[t]، اور اُسے دو حصه کر: بني اِسرائيل، دريا کے بيچو بيچ ميں سے، سوکهي زمين پر هوکے، گذر جائينگے. ۱۷ اور ديکهه، که ميں مصريوں کے دلوں کو سخت کر دونگا[u]، اور وے اُن کا پيچها کرينگے: اور ميں فرعون، اور اُس کي سپاه، اور اُس کي گاڑيوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاهر کرونگا[x]. ۱۸ اور يے مصري، جب ميں فرعون، اور اُس کي گاڑيوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاهر کرونگا، تو جانينگے، که ميں خداوند هوں[y].

۱۹ اور خدا کا فرشته، جو اِسرائيلي لشکر کے آگے چلا جاتا تها[z] پهرا، اور اُن کي پشت پر آ رها، اور بدلي کا وه ستون اُن کے سامهنے سے گيا، اور اُن کي پشت پر جا ٹههرا: ۲۰ اور مصريوں کے لشکر اور اِسرائيلي لشکر کے بيچ ميں آيا: اور وه ايک اندهيري بدلي هو گئي، پر رات کو روشن هوئي: سو تمام رات ايک لشکر دوسرے کے نزديک نه آيا. ۲۱ پهر موسیٰ نے دريا پر هاتهه بڑهايا[a]: اور خداوند نے به سبب بڑي پوربي آندهي کے تمام رات ميں دريا کو چلايا، اور دريا کو سکها ديا[b]،

اور پاني کو دو حصے کيا[c]. ۲۲ اور بني اِسرائيل دريا کے بيچ ميں سے سوکهي زمين پر هوکے گذر گئے[d]: اور پاني کي، اُن کے دهنے اور بائيں، ديوار تهي[e].

۲۳ اور مصريوں نے پيچها کيا، اور اُن کا پيچها کيئے هوئے، وے اور فرعون کے سب گهوڑے اور اُس کي گاڑياں، اور اُس کے سوار دريا کے بيچوں بيچ تک آئے. ۲۴ اور يوں هوا، که خداوند نے پچهلے پهر اُس آگ اور بدلي کے ستون ميں سے مصريوں کے لشکر پر نظر کي[f]، اور مصريوں کي فوج کو گهبرا ديا. ۲۵ اور اُن کي گاڑيوں کے پهيوں کو نکال ڈالا، ايسا که مشکل سے چلتي تهيں: چنانچه مصريوں نے کها، که آؤ، اِسرائيليوں کے منهه پر سے بهاگ جاويں؛ کيونکه خداوند اُن کے لیئے مصريوں سے جنگ کرتا هي[g].

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کها، که اپنا هاتهه دريا پر بڑها[h]، تاکه پاني مصريوں، اور اُن کي گاڑيوں، اور اُن کے سواروں پر پهر آوے. ۲۷ اور موسیٰ نے اپنا هاتهه دريا پر بڑهايا، اور دريا صبح هوتے اپني قوت اصلي پر لوٹا[i]؛ اور مصري اُسي کے آگے بهاگے؛ اور خداوند نے مصريوں کو دريا ميں ‖هلاک کيا[k]. ۲۸ اور پاني پهرا[l]، اور گاڑيوں، اور سواروں، اور فرعون کے سب لشکر کو، جو اُن کے پيچهے دريا کے بيچ آئے تهے، چهپا ليا[m]: اور ايک بهي اُن ميں سے باقي نه چهوٹا. ۲۹ پر بني اِسرائيل خشک زمين پر دريا کے بيچ ميں چلے گئے: اور پاني کي، اُن کے داهنے اور بائيں، ديوار تهي[n]. ۳۰ سو خداوند نے اُس دن اِسرائيليوں کو مصريوں کے هاتهه سے يوں بچايا[o] اور اِسرائيليوں نے مصريوں کي لاشيں دريا کے کنارے پر ديکهيں[p]. ۳۱ اور اِسرائيليوں نے بڑي قدرت، جو خداوند نے مصريوں پر ظاهر کي، ديکهي: اور لوگ خداوند سے ڈرے: تب خداوند پر، اور اُس کے بندے موسیٰ پر، ايمان لائے[q].

‖ عبراني ميں، جهاز ڈالا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ باب

۱ موسی کا گیت. ۲۲ اِس بیان میں، که لوگ پاني کے محتاج ھوتے. ۲۳ مقام مراه کا پاني کڑوا پایا جاتا. ۲۵ درخت کي ڈالي سے میٹھا کیا جاتا. ۲۷ ایلیم میں باره چشمے اور ستر درخت خرمے کے ملتے.

تب موسیٰ اور بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے یه گیت گایا[a]، اور بولے، که میں خداوند کي حمد و ثنا گاؤنگا[b]، که اُس نے بڑے جلال سے || اپنے تئیں ظاھر کیا: اُس نے گھوڑے کو، اُس کے سوار سمیت، دریا میں ڈال دیا. ۲ خداوند میري قوت، اور میرا راگ ھی، اور وه میري نجات ھوا[c]: وه میرا خدا ھی، میں † اُس کي بڑائي کرونگا؛ میرے باپ کا خدا ھی[d]، میں اُس کي بزرگي کرونگا[e]. ۳ خداوند صاحب جنگ ھی[f]: یہوواہ اُس کا نام ھی[g]. ۴ فرعون کي گاڑیاں اور اُس کا لشکر اُس نے دریا میں ڈال دیا[h]؛ اُس کے چنے ھوئے سردار دریاے قلزم میں ڈبائے گئے[i]. ۵ گھراپوں نے اُنھیں چھپا لیا[k]؛ وے پتھر کي مانند ته کو چلے گئے[l]. ۶ ای خداوند، تیرا دھنا ھاتھ زور میں مشہور ھوا[m]: اور، خداوند، تیرے دھنے ھاتھ نے بیریوں کو چور چور کیا. ۷ تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنے سامھنا کرنیوالوں کو ڈھا دیا: تو نے اپنے غضب کو بھیجا[n]، جس نے اُن کو تڑئي کي مانند جلایا[o]. ۸ اور تیرے نتھنوں کے دم سے[p] پاني ایک جگہ سمٹ گیا، اور موجیں تودا تودا کھڑي ھو گئیں[q]، اور دریا کے بیچ میں گھراپے جم گئے. ۹ دشمن بولا، میں پیچھا کرونگا، میں جا لونگا، میں لوت کا مال بانتونگا[r]: اُن سے میں جي اپنا ٹھنڈھا کرونگا، میں اپني تلوار کھینچونگا، میرا ھاتھ اُن کو ہلاک کریگا. ۱۰ تو نے اپني ھوا سے پھونک ماري[s]، دریا نے اُنھیں چھپا لیا[t]: وے سیسے کي طرح زور کے پاني میں تلے بیٹھ گئے. ۱۱ معبودوں میں، خداوند، تجھ سا کون ھی[u]: پاکیزگي میں کون ھی تیرا سا جلال والا[v]، ڈرانیوالا صاحب بڑائیوں کا، عجائبات کا بنانیوالا[w]. ۱۲ تو نے اپنا دھنا ھاتھ بڑھایا، زمین اُنھیں نگل گئي. ۱۳ تو نے اپني رحمت سے اُن لوگوں کي، جنھیں تو نے چھڑایا، رھنمائي کي[y]: تو نے اپنے زور سے اُنھیں اپنے مقدس مکان تک لا پہنچایا[a]. ۱۴ قومیں سنینگي، اور کانپ جاوینگي[b]: اور فلستیوں کو خوف پکڑیگا[c]. ۱۵ تب ادوم کے رئیس حیران ھونگے[e]؛ مواب کے پہلوان کو کپکپي پکڑیگا[f]؛ کنعان کے سب رھنیوالے پگھل جائینگے[g]. ۱۶ اُنھیں خوف اور ھراس ھوگا[h]؛ وے تیرے بزرگ ھاتھ سے پتھر کي طرح بے حس و حرکت بن جائینگے[i]، جب تک تیرے لوگ گذر نه جاویں؛ اور خداوند، جب تیرے وے لوگ، جنھیں تو نے خرید کیا[k]، گذر نه جاویں. ۱۷ تو اُنھیں لاویگا، اور اُنھیں اپني میراث کے پہاڑ پر درخت کي طرح لگاویگا[l]، اُس جگہ پر، جو، خداوند، تو نے اپنے رھنے کے لیئے بنائي ھی، اور جاے قدس میں، جو، خداوند، تیرے ھاتھوں نے قائم کي ھی[m]. ۱۸ خداوند ابد الاباد سلطنت کریگا[n]. ۱۹ اِس لیئے که فرعون کا گھوڑا، گاڑیوں اور اُس کے سواروں سمیت، دریا کے بیچ میں گیا[o]، اور خداوند نے دریا کے پاني کو اُن پر پھر پھیرا؛ لیکن بني اِسرائیل، دریا کے بیچوں بیچ سے، سوکھي زمین پر ھوکے چلے گئے[p].

۲۰ تب ھارون کي بہن[q] مریم نبیه نے ڈف ھاتھ میں لیا[r]؛ اور سب عورتیں، ڈفوں کے ساتھ، تھرکتي ھوئیں اُس کے پیچھے چلیں[s]. ۲۱ اور مریم نے اُن کے گانے کا جواب دیا[t]، که خداوند کي حمد اور ثنا گاؤ[u]، که اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاھر کیا: اُس نے گھوڑے کو، اُس کے سوار سمیت، دریا میں ڈال دیا. ۲۲ سو موسیٰ اِسرائیل کو دریاے قلزم سے لے آیا، اور وے سور[x] کے بیابان میں گئے: اور وے تین دن تک بیابان میں چلے گئے، اور پاني نه پایا.

[a] قاض ۵ : ۱
۲ سمو ۲۲ : ۱
زبور ۱۰۶ : ۱۲
• ۲۱ آیت
انگریزي ترجمه میں، فتح پائي.
[c] اِسة ۱۰ : ۲۱
زبور ۱۸ : ۲
اور ۲۲ : ۳
اور ۵۹ : ۱۷
اور ۶۲ : ۶
اور ۱۰۹ : ۱
اور ۱۱۸ : ۱۴
اور ۱۴۰ : ۷
یسع ۱۲ : ۲
حبق ۳ : ۱۸، ۱۹
† یا، اُس کے لیئے ایک مسکن طیار کرونگا.
[d] خر ۳ : ۱۵، ۱۶
[e] ۲ سمو ۲۲ : ۴۷
زبور ۹۹ : ۵
اور ۱۱۸ : ۲۸
یسع ۲۵ : ۱
[f] زبور ۲۴ : ۸
مکاش ۱۹ : ۱۱
[g] خر ۶ : ۳
زبور ۸۳ : ۱۸
[h] خر ۱۴ : ۲۸
[i] خر ۱۴ : ۷
[k] خر ۱۴ : ۲۸
[l] نحم ۹ : ۱۱
[m] زبور ۱۱۸ : ۱۵، ۱۶
[n] زبور ۵۹ : ۱۳
[o] یسع ۵ : ۲۴
اور ۴۷ : ۱۴
[p] خر ۱۴ : ۲۱
۲ سمو ۲۲ : ۱۶
ایوب ۴ : ۹
۲ تسا ۲ : ۸
[q] زبور ۷۸ : ۱۳
حبق ۳ : ۱۰
[r] قاض ۵ : ۳۰
یسع ۵۳ : ۱۲
لوقا ۱۱ : ۲۲
[s] خر ۱۴ : ۲۱
زبور ۱۴۷ : ۱۸
[t] ۵ آیت
خر ۱۴ : ۲۸
[u] ۲ سمو ۷ : ۲۲
۱ سلا ۸ : ۲۳
زبور ۷۱ : ۱۹
اور ۸۶ : ۸
اور ۸۹ : ۶، ۸
یرم ۱۰ : ۶
اور ۴۹ : ۱۰

[v] یسع ۶ : ۳
[w] زبور ۷۷ : ۱۴
[x] ۶ آیت
[a] زبور ۷۷ : ۱۵، ۲۰
اور ۷۸ : ۵۲
اور ۸۰ : ۱
اور ۱۰۶ : ۹
یسع ۶۳ : ۱۲، ۱۳
یرم ۲ : ۶
[b] زبور ۷۸ : ۵۴
[c] گن ۱۴ : ۱۴
اِسة ۲ : ۲۵
یشو ۲ : ۹، ۱۰
[d] زبور ۴۸ : ۶
[e] اِسة ۲ : ۴
[f] گن ۲۲ : ۳
حبق ۳ : ۷
[g] یشو ۵ : ۱
[h] اِسة ۲ : ۲۵
اور ۱۱ : ۲۵
یشو ۲ : ۹
[i] ۱ سمو ۲۵ : ۳۷
[k] خر ۱۹ : ۵
اِسة ۳۲ : ۹
۲ سمو ۷ : ۲۳
زبور ۷۴ : ۲
یسع ۴۳ : ۱، ۳
اور ۵۱ : ۱۰
یرم ۳۱ : ۱۱
طیط ۲ : ۱۴
۱ پطر ۲ : ۹
۲ پطر ۲ : ۱
[l] زبور ۴۴ : ۲
اور ۸۰ : ۸
[m] زبور ۷۸ : ۵۴
[n] زبور ۱۰ : ۱۶
اور ۲۹ : ۱۰
اور ۱۴۶ : ۱۰
یسع ۵۷ : ۱۵
[o] خر ۱۴ : ۲۳
امث ۲۱ : ۳۱
[p] خر ۱۴ : ۲۸، ۲۹
[q] گن ۲۶ : ۵۹
[r] قاض ۴ : ۴
۱ سمو ۱۰ : ۵
[s] قاض ۱۱ : ۳۴
اور ۲۱ : ۲۱
۲ سمو ۶ : ۱۶
زبور ۶۸ : ۱۱، ۲۵
اور ۱۴۹ : ۳
اور ۱۵۰ : ۴
[t] ۱ سمو ۱۸ : ۷
[u] ۱ آیت
[x] پید ۱۶ : ۷
اور ۲۵ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

٢٣ اور جب وے ماره[g] میں آئے، تو ماره کا پاني پي نه سکے؛ کیونکه وه کڑوا تھا، اِس لیئے اُس کا نام ||ماره هوا. ٢٤ تب لوگوں نے یهه کهکے موسیٰ سے شکایت کي[z]، که هم کیا پیویں؟ ٢٥ اُس نے خداوند سے فریاد کي[a]: خداوند نے اُسے ایک درخت دکھایا، جسے اُس نے جب پاني میں ڈالا تو پاني میتّھا هو گیا[b]؛ وهاں اُس نے اُن کے لیئے ایک آئین اور شریعت بنائي[c]، اور وهاں اُس نے اُنهیں آزمایا[d]: ٢٦ اور کها، که اگر تو دل لگاکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، اور جو کچھه اُس کي نظر میں اچھا هی کرے، اور اُس کے حکموں کو سنے، اور اُس کے آئینوں کو یاد رکھے، تو میں اُن بیماریوں میں سے، جو میں نے مصریوں پر بھیجیں[e]، تجھه پر کوئي نه بھیجونگا[f]: که میں وه خداوند هوں، جو تجھے شفا بخشتا هی[g].

٢٧ پھر وے ایلیم کو[h]، جهاں پاني کے باره †چشمے اور ستّر درخت کھجور کے تھے، آئے: اور اُنھوں نے پاني پر خیمه کھڑے کیئے.

[g] گنه ٣٣ : ٨
|| یعني، کڑواهت روت ١ : ٢٠
[z] خر ١٦ : ٢ اور ١٧ : ٣
[a] خر ١٤ : ١٠ اور ١٧ : ٤ زبور ٥٠ : ١٥
[b] دیکھو ٢ سلا ٢ : ٢١ اور ٤ : ٤١
[c] دیکھو یشو ٢٤ : ٢٥
[d] خر ١٦ : ٤ اِستة ٨ : ٢، ١٦ قاض ٢ : ٢٢ اور ٣ : ١، ٤
زبور ٦٦ : ١٠ اور ٨١ : ٧
[e] اِستة ٢٨ : ٢٧، ٦٠
[f] اِستة ٧ : ١٢، ١٥
[g] خر ٢٣ : ٢٥ زبور ٤١ : ٣، ٤ اور ١٠٣ : ٣ اور ١٤٧ : ٣
[h] گنه ٣٣ : ٩
† یا، کوئِے.

١٦ باب

اِس بیان میں، که ١ بني اِسرائیل سین میں جا پهنچتے. ٢ خوراک کے نه هونے کے باعث سب کڑکڑاتے. ٤ خدا آسمان سے روٹي بھیجنے کا وعده کرنا. ١١ اُن کے لیئے بٹیریں بھیجي جاتیں. ١٤ من بھي بھیجا جاتا. ١٦ هر ایک کو من کے جمع کرنے کا حکم هوتا. ٢٥ سبت کے دن وه نه مل سکیگا. ٣٢ من کا اومر بھر قرنوں کو دکھانے کے لیئے حفاظت سے رکھتے.

١٤٩١

پھر وے ایلیم سے روانه هوئے[a]، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت زمین مصر سے خارج هوکر دوسرے مهینے کے پندرهویں دن سین[b] کے بیابان میں، جو ایلیم اور سینا کے درمیان هی، پهنچي. ٢ اور ساري جماعت بني اِسرائیل کي، اُس بیابان میں، موسیٰ اور هارون پر جھنجھلائي[c]: ٣ اور بني اِسرائیل بولے، که کاش هم خداوند کے هاتھه سے زمین مصر میں، جس وقت که هم گوشت کي هانڈیوں کے پاس بیتھتے تھے، اور روٹي من بھرکے کھاتے تھے[d]، مارے جاتے[e]؛ کیونکه تم هم کو اِس بیابان میں نکال لائے هو، که سارے مجمع کو بھوکھه سے هلاک کرو. ٤ تب خداوند نے موسیٰ سے کها، که دیکھه، میں آسمان سے تمهارے لیئے روٹیاں برساؤنگا[f]: یهه لوگ هر روز نکلکے جتنا ایک هي دن کے لیئے کفایت کرے، هر ایک دن سمیت لیا کریں؛ تاکه میں اُنهیں جانچوں، که وے میري شریعت پر چلینگے، یا نهیں[g]. ٥ اور یوں هوگا، که چھتّھے دن وے اُسے جو لے آوینگے، پکاکے تیار کرینگے: مگر جتنا که روز روز جمع هوتا هی، اُس کا دونا هو جائیگا[h]. ٦ سو موسیٰ اور هارون نے سارے بني اِسرائیل سے کها، که شام کو تم جانوگے[i] که خداوند تم کو زمین مصر سے باهر لایا: ٧ اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے[k]: اِس لیئے که تم جو خداوند پر جھنجھلاتے هو، سو وه سنتا هی: اور هم کیا هیں، جو تم هم پر جھنجھلاتے هو[l]؟ ٨ اور موسیٰ نے کها، یوں هوگا، که شام کو خداوند تمهیں کھانے کو گوشت، اور صبح کو روٹي پیٹ بھرکے دیگا؛ که خداوند تمهارے جھنجھلانے کو جو تم اُس پر جھنجھلاتے هو، سنتا هی: اور هم کیا هیں؟ تمهاري جھنجھلاهت هم پر نهیں، بلکه خداوند پر هی[m].

٩ پھر موسیٰ نے هارون سے کها، که بني اِسرائیل کي ساري جماعت سے کهه، که خداوند کے نزدیک آؤ[n]، که اُس نے تمهاري جھنجھلاهت کو سنا. ١٠ اور یوں هوا، که جب هارون بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کهه رها تھا، تو اُنھوں نے بیابان کي طرف نظر کي؛ اور کیا دیکھتے هیں؟ که خداوند کا جلال بدلي میں ظاهر هوا[o].

١١ اور خداوند نے موسیٰ سے کها، ١٢ میں نے بني اِسرائیل کا جھنجھلانا سنا[p]: اُنهیں کهه، که تم درمیان زوال اور غروب کے گوشت کھاوگے[q]، اور صبح کو روٹي سے سیر هوگے[r]؛ اور تم جانوگے، که میں خداوند تمهارا خدا هوں. ١٣ اور یوں هوا، که شام کو بٹیریں اوپر آئیں[s]، اور پڑاؤ کو چھپا لیا: اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑي[t]. ١٤ اور جب اوس پڑ چکي، تو کیا دیکھتے هیں؟ که بیابان میں ایک چھوٹي چھوٹي گول چیز[u]، ||ایسي سفید جیسے برف کا چھوٹا ٹکڑا، زمین پر پڑي هی[v]. ١٥ اور بني اِسرائیل نے دیکھکے آپس میں کها، که

[a] گنه ٣٣ : ١٠، ١١
[b] حزق ٣٠ : ١٥
[c] خر ١٥ : ٢٤ زبور ١٠٦ : ٢٥ ١ قرن ١٠ : ١٠
[d] گنه ١١ : ٤، ٥
[e] نوحه ٤ : ٩
[f] زبور ٧٨ : ٢٤، ٢٥ اور ١٠٥ : ٤٠ یوح ٦ : ٣١، ٣٢ ١ قرن ١٠ : ٣

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

[g] خر ١٥ : ٢٥ اِستة ٨ : ٢، ١٦
[h] دیکھو ٢٢ آیت احب ٢٥ : ٢١
[i] دیکھو ١٢، ١٣ آیتیں اور خر ١٢ : ٥١ گنه ١٦ : ٢٨، ٢٩، ٣٠
[k] دیکھو ١٠ آیت یسع ٣٥ : ٢ اور ٤٠ : ٥ یوح ١١ : ٤٠
[l] گنه ١٦ : ١١
[m] دیکھو ١ سمو ٨ : ٧ لوقا ١٠ : ١٦ روم ١٣ : ٢
[n] گنه ١٦ : ١٦
[o] ٧ آیت خر ١٣ : ٢١ گنه ١٦ : ١٩ ١ سلا ٨ : ١٠
[p] ٨ آیت
[q] ٦ آیت
[r] ٧ آیت
[s] گنه ١١ : ٣١ زبور ٧٨ : ٢٧، ٢٨ اور ١٠٥ : ٤٠
[t] گنه ١١ : ٩
|| یا، اُجلي
[u] گنه ١١ : ٧ اِستة ٨ : ٣ نحم ٩ : ١٥ زبور ٧٨ : ٢٤ اور ١٠٥ : ٤٠

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

من ھی؟ کیونکہ اُنھوں نے نہ جانا، کہ وہ کیا ھی۔ تب موسیٰ نے اُنھیں کہا، کہ یہہ روٹي ھی، جو خداوند نے کھانے کو تمھیں دي ھی[x]۔

۱۶ یہہ وہ بات ھی، جو خداوند نے تمھیں فرمائي تھي، ھر ایک اُس میں سے بہ قدر اپنے کھانے کے، آدمي پیچھے ایک اومر[y]، جمع کرے؛ ھر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے، اُن کے لیئے جو اُس کے خیمے میں ھیں، لیوے۔ ۱۷ چنانچہ بني اِسرائیل نے یونہیں کیا، اور اُن میں سے بعضوں نے زیادہ، اور بعضوں نے کم جمع کیا۔ ۱۸ اور جب اُنھوں نے اومر سے ناپا، تو جس نے بہت جمع کیا تھا، کچھ زیادہ نہ پایا؛ اور اُس کا، جس نے کم جمع کیا تھا، کم نہ ھوا[z]؛ ھر ایک نے اُن میں سے بہ قدر اپنے کھانے کے جمع کیا تھا۔ ۱۹ اور باوجودیکہ موسیٰ نے کہا، کہ کوئي اُس میں سے صبح تک باقي نہ چھوڑے، ۲۰ وے اُس کے سننیوالے نہ ھوئے؛ اور بعضوں نے صبح تک کچھ رھنے دیا؛ سو اُس میں کیڑے پڑ گئے، اور سڑ گیا: موسیٰ اُن پر غصے ھوا۔ ۲۱ اور وے ایک ایک ھر صبح، بہ قدر اپنے کھانے کے، چنتے رھے: اور جب آفتاب گرم ھوا، وہ پگھل گیا۔

۲۲ اور یوں ھوا، کہ چھٹے دن اُنھوں نے روٹیوں سے دوني جمع کیں، دو دو اومر ایک ایک کے لیئے: اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دي۔ ۲۳ اُس نے اُنھیں کہا، کہ یہہ وھي ھی، جو خداوند نے کہا تھا، کل سبت، خداوند کا مقدس سبت، ھی[a]: جو تمھیں پکانا ھو پکا لو، اور جو اُبالنا ھو اُبال لو؛ اور وہ، جو بچ رھے، اپنے لیئے صبح تک محفوظ رکھو۔ ۲۴ چنانچہ اُنھوں نے، جیسا موسیٰ نے کہا تھا، صبح تک رھنے دیا: وہ نہ سڑا[b]، نہ اُس میں کیڑے پڑے۔ ۲۵ اور موسیٰ نے کہا، کہ اُسے آج کھاؤ؛ کیونکہ آج خداوند کا سبت ھی: آج تم میدان میں نہ پاؤگے۔ ۲۶ چھ دن تک تم اُسے جمع[c] کروگے؛ پر ساتویں دن، جو سبت ھی، کچھ نہ پاؤگے۔

۲۷ اور یوں ھوا، کہ بعضے اُن لوگوں میں سے ساتویں دن جمع کرنے کو گئے، اور کچھ نہ پایا۔ ۲۸ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ کب تک تم میرے حکموں اور میري شریعتوں کے حفظ کا اِنکار کروگے[d]؟ ۲۹ دیکھو، ازبسکہ خداوند نے تم کو سبت دیا، اِس لیئے وہ تمھیں چھٹھے دن دو دن کي روٹیاں دیتا ھی؛ ھر ایک تم میں سے اپني جگھہ پر رھے؛ ساتویں دن کوئي اپني جگھہ سے باھر نہ جاوے۔ ۳۰ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا۔ ۳۱ اور اِسرائیل کے گھرانے نے اُس کا نام من رکھا: اور وہ دھنیئے کے بیج کي طرح سفید؛ اور مزہ اُس کا شہد میں ملي ھوئي پھلوري کا تھا[e]۔

۳۲ اور موسیٰ نے کہا، یہہ وہ بات ھی، جو خداوند فرماتا ھی، ایک اومر اُس سے اپنے قرنوں کے لیئے بھرکے محفوظ رکھو؛ تاکہ وے اُس روٹي کو دیکھیں، جو میں نے تمھیں بیابان میں کھلائي، جب میں تمھیں زمین مصر سے باھر لایا۔ ۳۳ اور موسیٰ نے ھارون کو کہا، ایک مرتبان لے، اور ایک اومر من اُس میں بھر، اور خداوند کے آگے لا، تاکہ وہ تمھارے قرنوں کے لیئے محفوظ رھے[f]۔ ۳۴ چنانچہ ھارون نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا تھا، صندوقِ شہادت[g] کے آگے اُسے محفوظ رکھا۔ ۳۵ اور بني اِسرائیل چالیس برس، جب تک کہ وے بستي میں آئے[h]، من کھاتے رھے[i]؛ جب تک کہ وے زمین کنعان کي نواحي میں آئے، من کھاتے رھے۔ ۳۶ اور ایک اومر ایفہ کا دسواں حصہ ھی۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رفیدیم میں پاني کي بابت لوگ بھڑکر کرتے۔ ۵ خدا موسی کو ھورب پر بھیجا، کہ چٹان میں سے پاني لاوے۔ ۸ موسی کے ھاتھہ کے اُٹھائے جانے سے عمالیق مغلوب ھوتے۔ ۱۵ موسی یہوواہ نسي نامے مذبح بنانا۔

تب سارے بني اِسرائیل کي جماعت نے اپنے سفروں میں، خداوند کے فرمان کے مطابق، سین کے بیابان سے کوچ کیا، اور رفیدیم میں ڈیرا کیا[a]: وھاں لوگوں کے پینے کو پاني نہ تھا۔ ۲ سو لوگ موسیٰ سے جھگڑنے لگے[b]، اور کہا، ھم کو

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

پاني دے، که پيويں. موسیٰ نے اُنہیں کہا، تم مجهہ سے کیوں جهگڑتے هو؟ اور خداوند کا کیوں اِمتحان کرتے هو؟ ٣ اور وے لوگ وهاں پاني کے پیاسے تهے؛ سو لوگ موسیٰ پر جهنجهلائے، اور کہا، که تو همیں مصر سے کیوں نکال لایا. که همیں، اور همارے لڑکوں، اور هماري مواشي کو پیاس سے هلاک کرے؟ ۴ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا، که میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وے سب تو ابهي مجهے سنگسار کرنے کو طیار هیں. ٥ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که لوگوں کے آگے جا، اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتهہ لے؛ اور اپنا عصا، جو تو دریا پر مارتا تها، اپنے هاتهہ میں لے، اور جا. ٦ دیکهہ که میں وهاں حورب کي چٹّان پر تیرے آگے کهڑا هونگا: تو اُس چٹّان کو ماریو؛ اُس سے پاني نکلیگا، تاکه لوگ پیویں. چنانچه موسیٰ نے بني اِسرائیل کے بزرگوں کے سامهنے یهي کیا. ٧ اور اُس نے، اِس لیئے که بني اِسرائیل نے وهاں جهگڑا کیا تها، اور اِس لیئے که اُنهوں نے خداوند کو اِمتحان کیا تها، اور کہا تها، که خداوند همارے بیچ میں هی، که نهیں؟ اُس جگهہ کا نام ‖مسه اور †مریبه رکها.

٨ تب عمالیق چڑهہ آئے، اور رفیدیم میں بني اِسرائیل کے ساتهہ لڑے. ٩ تب موسیٰ نے یشوع کو کہا، که هم میں سے لوگ چن، اور نکل، اور جاکر عمالیق سے جنگ کر: کل میں خدا کا عصا اپنے هاتهہ میں لیکے پہاڑ کي چوٹي پر کهڑا هونگا. ١٠ سو یشوع نے، جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تها، کیا، اور عمالیق کے ساتهہ جنگ کي: موسیٰ، اور هارون، اور حور پہاڑ کي چوٹي پر چڑهے. ١١ اور یوں هوا که جب موسیٰ، اپنا هاتهہ اُٹهاتا تها، تو بني اِسرائیل فتح پاتے تهے: اور جب هاتهہ لٹکا دیتا تها، تب عمالیق غالب هوتے تهے. ١٢ لیکن موسیٰ کے هاتهہ بهاري هو رهے تهے؛ تب اُنهوں نے ایک پتهر لیکے اُس کے نیچے رکها؛ وه اُس پر بیٹها، اور هارون اور حور، ایک ایک طرف، اور دوسرا دوسري طرف هوکے، اُس کے هاتهوں کو سمبهالے رهے: تب اُس کے هاتهہ، آفتاب کے غروب هوتے تک، ‖مضبوطي سے اُٹهے رهے. ١٣ اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کي دهار سے شکست دي. ١۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، که یادگاري کے لیئے کتاب میں اِسے لکهہ رکهہ، اور یشوع کے کان میں یهہ کهہ دے: که میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا. ١٥ اور موسیٰ نے قربانگاه بنائي. اور اُس کا نام †یہوواه نسي رکها: ١٦ اور اُس نے کہا، چونکه هاتهہ یاه کے تخت پر اُٹها، اِس لیئے خداوند کي جنگ عمالیق کے ساتهہ نسل در نسل هوگي.

١٨ باب

اِس بیان میں، که ١ یترو موسیٰ کی قبیله اور اُس کے دو بیٹوں کو اُس کے پاس لانا. ٧ موسیٰ یترو کي مهماني کرنا. ١٣ یترو کي صلاح قبول کرنا. ٢٧ یترو روانه هونا.

جب موسیٰ کے سسرے یترو نے، جو مدیان کا کاهن تها، یهہ سب سنا، که خدا نے موسیٰ، اور اپني قوم اِسرائیل کے لیئے کیا کیا، اور خداوند اِسرائیل کو مصر سے باهر لایا؛ ٢ تب یترو موسیٰ کے سسرے نے موسیٰ کي جورو صفوره کو، بعد اُس کے که موسیٰ نے اُسے چهوڑ دیا تها، لیا. ٣ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو بهي، جن میں سے ایک کا نام اُس نے ‡جیرسوم رکها تها؛ اِس لیئے که اُس نے کہا، که میں غیر زمین میں مسافر هوں: ۴ اور دوسرے کا نام *اِلیعذر؛ کیونکه اُس نے کہا، که، میرے باپ کا خدا میرا مددگار هی، اور اُسنے مجهے فرعون کي تلوار سے بچایا هی. ٥ اور موسیٰ کا سسرا یترو اُس کے بیٹے اور اُس کي جورو کو لیکے موسیٰ پاس، جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوه پر خیمه کهڑا کیا تها، آیا: ٦ اور موسیٰ سے کہا، که میں تیرا سسر، یترو، اور تیري جورو، اور اُس کے ساتهہ اُس کے دو بیٹے، تجهہ پاس آئے هیں.

٧ تب موسیٰ اپنے سسرے کے اِستقبال کو نکلا، اور اُس کے آگے جهکا، اور اُس کو چوما؛ اور آپس میں ایک نے دوسرے کي خیر و عافیت پوچهي، اور خیمے

حاشیه: ‖ یعنی، اِمتحان. † یعنی، جهگڑا. ‖ یا، برقرار رهے. † یعنی، یہوواه میرا جهنڈا. ‡ یعنی، مسافر وهاں. * یعنی، میرا خدا مددگار هی.

حوالے: اِستثنا ٦: ١٦. زبور ٧٨: ١٨، ۴١. یسعیاه ٧: ١٢. متي ۴: ٧. ١ قرنتیوں ١٠: ٩. خروج ١٦: ٢. خروج ١۴: ١٥. ١ سموئیل ٣٠: ٦. یوحنا ٨: ٥٩. اور ١٠: ٣١. حزقي ايل ٢: ٦. خروج ٧: ٢٠. گنتي ٢٠: ٨. گنتي ٢٠: ١٠، ١١. زبور ٧٨: ١٥، ٢٠. اور ١٠٥: ۴١. اور ١١۴: ٨. ١ قرنتیوں ١٠: ۴. گنتي ٢٠: ١٣. زبور ٨١: ٧. اور ٩٥: ٨. عبراني ٣: ٨. پیدایش ٣٦: ١٢. گنتي ٢۴: ٢٠. اِستثنا ٢٥: ١٧. ١ سموئیل ١٥: ٢. یشوع کہلایا. اعمال ٧: ۴٥. عبراني ۴: ٨. خروج ۴: ٢٠. یعقوب ٥: ١٦. خروج ٣۴: ٢٧. گنتي ٢۴: ٢٠. اِستثنا ٢٥: ١٩. ١ سموئیل ١٥: ٣، ٧. اور ٣٠: ١، ١٧. ٢ سموئیل ٨: ١٢. عزرا ٩: ١۴. دیکهو تاکید ٦: ٢۴. خروج ٢: ١٦. اور ٣: ١. زبور ۴۴: ١. اور ٧٧: ١۴، ١٥. اور ٧٨: ۴. اور ١٠٥: ۴٣. اور ١٠٦: ٨. خروج ۴: ٢٦. اعمال ٧: ٢٩. خروج ٢: ٢٢. خروج ٣: ١، ١٢. پیدایش ١۴: ١٧. اور ١٨: ٢. اور ١٩: ١. ١ سلاطین ٢: ١٩. پیدایش ٢٩: ١٣. اور ٣٣: ۴.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں آئے. ۸ موسیٰ نے سب کچھ سسرے سے بیان کیا. کہ خداوند نے. اِسرائیل کے لیئے. فرعون اور مصریوں سے یوں کیا، اور راہ میں اُن پر یہ سب مصیبتیں پڑیں، اور خداوند نے اُنہیں کیونکر بچایا. ۹ اور یترو اُن سب اِحسانوں کے سبب. جو خداوند نے اِسرائیل پر کیئے. جنہیں اُس نے مصریوں کے ہاتھہ سے نجات بخشی. باغ باغ ہوا: ۱۰ اور یترو نے کہا. کہ مبارک ہی وہ خدا، جس نے تم کو مصریوں کے ہاتھہ، اور فرعون کے ہاتھہ سے نجات بخشی، اور جس نے قوم کو مصریوں کے پنجے سے بچایا. ۱۱ اب میں جانتا ہوں. کہ خداوند سب معبودوں سے بڑا ہی: کیونکہ وہ اُن کاموں میں، جو اُنہوں نے غرور سے کیئے، اُن پر غالب ہوا". ۱۲ اور موسیٰ کا سسرا یترو ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لیئے لیا. اور ہارون اور اِسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے سسرے کے ساتھہ روٹی کھانے خدا کے آگے آئے.

۱۳ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا. کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا: اور لوگ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے تھے. ۱۴ تب موسیٰ کے سسرے نے سب کچھہ جو اُس نے لوگوں سے کیا. دیکھکے کہا. کہ یہہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہی؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھا ہی، اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رہتے ہیں؟ ۱۵ موسیٰ نے اپنے سسرے کو کہا. یہہ اِس واسطے ہی. کہ لوگ خدا سے دریافت کرنے کے لیئے مجھہ پاس آتے ہیں: ۱۶ جب اُن میں ||کچھہ جھگڑا ہوتا ہی، تو وے میرے پاس آتے ہیں: اور میں ایک کے اور دوسرے کے درمیان انصاف کر دیتا ہوں: اور میں اُنہیں خدا کے احکام اور شریعت سے اِطلاع کرتا ہوں. ۱۷ تب موسیٰ کے سسرے نے اُس کو کہا. کہ تو اچھا کام نہیں کرتا. ۱۸ کہ تو یقیناً ماندہ ہو جائیگا. تو بھی، اور یہہ گروہ بھی، جو تیرے ساتھہ ہی: کیونکہ یہہ کام تجھہ پر نپٹ بھاری ہی: تو اکیلا اُس کو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا. ۱۹ اب میرا کہا مان: میں تجھے صلاح دیتا ہوں، اور خدا تیرے ساتھہ رہے: تو اُن لوگوں کے پاس خدا کی جگہہ ہو، اور اُن کا سب احوال خدا سے عرض کیا کر: ۲۰ اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں اُنہیں سکھلا، اور وہ راہ. جس پر چلیں، اور وہ کام، جسے کرنا اُنہیں فرض ہی اُنہیں بتا. ۲۱ سو تو اُن لوگوں میں سے ||اعتباری لوگ چن لے، جو خداترس اور سچے اِنسان ہوں، اور لالچی نہ ہوویں: اور اُنہیں ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس پر حاکم کردے: ۲۲ کہ وے لوگوں کی ہر وقت عدالت کریں: اور یوں ہووے، کہ وے ہر ایک بڑا مقدمہ تجھہ پاس لاویں. پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وے فیصل کریں: کہ یہہ تیرے لیئے کچھہ آسان ہوگا، اور وے بوجھہ اُٹھانے میں تیرے شریک ہووینگے. ۲۳ اگر تو یہہ کام کریگا، اور خدا تجھے یوں حکم کرے، تو تو کام پر قایم رہ سکیگا، اور یہہ لوگ بھی اپنی اپنی جگہہ سلامت جائینگے. ۲۴ چنانچہ موسیٰ نے اپنے سسرے کا کہا سنا، اور سب، جو اُس نے کہا تھا، کیا. ۲۵ اور موسیٰ نے سب اِسرائیلیوں میں سے اعتباری لوگ چنے، اور اُنہیں لوگوں کا سردار، ہزاروں کا سردار، اور سیکڑوں کا سردار، پچاس پچاس کا سردار، اور دس دس کا سردار کیا. ۲۶ وے لوگوں کا ہر وقت اِنصاف کرتے تھے: مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے، پر چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے.

۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سسرے کو رخصت کیا، اور وہ اپنے وطن کو روانہ ہو گیا.

۱۹ باب

اُس باب میں، کہ ۱ بنی اسرائیل سینا کے بیابان میں آئے. ۳ اُن کے لیئے خدا کا پیغام، پہاڑ پر سے موسیٰ کی معرفت آنا. ۸ وے لوگ اُس کا جواب دیتے. ۱۰ تیسرے دن کے لیئے تیار ہو جاتے. ۱۲ پہاڑ کا چھونا منع ہونا. ۱۶ پہاڑ کے اوپر یہوواہ ہیبتناک وضع سے ظاہر ہونا.

اور بنی اِسرائیل زمین مصر میں سے باہر ہوکے تیسرے مہینے کے اُسی دن سینا کے بیابان میں آئے: ۲ کیونکہ وے رفیدیم سے روانہ ہوکے بیابانِ سینا میں آئے، اور

|| یا، قابل آدمی

|| یا، کوئی مقدمہ.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دشت میں اُتر پڑے ؛ اور بني اِسرائیل نے کوہ کے آگے[c] خیمه کھڑا کیا. ۳ تب موسیٰ خدا پاس چڑھا[d]، اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بلایا[e]، اور کہا، کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں کہیو، اور بني اِسرائیل سے یوں بیان کیجیو ؛ ۴ کہ تم نے دیکھا، میں نے مصریوں سے کیا کیا[f]، اور تمھیں گویا عُقاب کے پروں پر بٹھاکے اپنے پاس لے آیا[g]. ۵ اب اگر تم میري آواز کے في الحقیقت سننیوالے ہوگے، اور میرے عہد کو[h] حفظ کروگے، تو تم ساري قوموں سے زیادہ میرے لیئے ایک خزانهٔ خاص ہوگے[i]: کیونکه ساري زمین میري هی[k]: ۶ اور تم میرے لیئے کاهنوں کي ایک مملکت[l]، اور ایک مقدس قوم ہوگے[m]. یے وے باتیں هیں، جو تو بني اِسرائیل کو کہیگا.

۷ تب موسیٰ آیا، اور گروہ کے بزرگوں کو بلایا، اور اُن کے روبرو ساري باتیں، جو خداوند نے اُسے فرمائي تھیں، بیان کیں. ۸ اور سب لوگوں نے ملکے جواب دیا، اور کہا، که خداوند نے سب جو کچھ که فرمایا هی، هم کرینگے[n]. اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے پاس پہنچایا. ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، که دیکھ، میں اندھیري بدلي میں تجھ پاس آتا هوں[o]، تاکه لوگ، جب میں تجھ سے باتیں کروں، سنیں[p]، اور ابد تک تیرے معتقد رهیں[q]. اور موسیٰ نے لوگوں کي باتیں خداوند سے کہیں.

۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، که لوگوں پاس جا، اور آج اور کل میں اُنھیں پاک کر[r]، اور اُن کے کپڑے دھلوا[s]. ۱۱ اور تیسرے دن طیار رهیں ؛ که خداوند تیسرے دن سارے لوگوں کي نظر میں کوہ سینا پر اُتر آئیگا[t]. ۱۲ اور تو لوگوں کے لیئے گرداگرد حدیں باندھیو، اور کہیو، که آپ سے خبردار، پہاڑ پر نه چڑھیں، اور اُس کي سرحد کو نه چھوئیں: جو کوئي پہاڑ کو چھوئیگا، البته جان سے مارا جائیگا[u]. ۱۳ کوئي هاتھ اُس تک نه پہنچے ؛ نهیں تو وہ لاکلام سنگسار کیا جائیگا، یا تیر سے مارا جائیگا ؛ وہ خواہ اِنسان هو خواہ حیوان، جیتا نه بچیگا ؛ اور جب قرنائي کي آواز بہت بڑھائي جاوے[x]، تو وے پہاڑ پر چڑھیں.

۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُترکے لوگوں کے درمیان گیا، اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کیا[y]؛ اُنھوں نے اپنے کپڑے دھلوائے. ۱۵ اور اُس نے لوگوں سے کہا، که تیسرے دن طیار رهو[z]؛ جوروؤں سے مت ملو[a].

۱۶ اور یوں هوا، که تیسرے دن صبح کو بادل گرجے، اور بجلیاں چمکیں[b]، اور پہاڑ پر کالي گھٹا اُمڈي[c]، اور قرنائي کي آواز بہت بلند هوئي[d]؛ چنانچه سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے[e]. ۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو خیمه‌گاہ سے باهر لایا[f]، که خدا سے ملاوے، اور وے پہاڑ کے نیچے آ کھڑے هوئے. ۱۸ اور سب کوہِ سینا پر زیر و بالا دھواں تھا[g]؛ کیونکه خداوند شعلے[h] میں هوکے اُس پر اُترا، اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا[i]، اور پہاڑ سراسر هل گیا[k]. ۱۹ اور جب قرنائي کي صدا بہت بڑھائي گئي، اور بلند سے بلند هوتي جاتي تھي[l]، موسیٰ نے کلام کیا[m]، اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا[n]. ۲۰ اور خداوند کوہِ سینا پہاڑ کي چوٹي پر نازل هوا ؛ اور خداوند نے پہاڑ کي چوٹي پر موسیٰ کو بلایا ؛ اور موسیٰ چڑھ گیا. ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، که اُتر جا، اور لوگوں کو تقید کر، تا نه هووے، که حدوں کو توڑکے خداوند کے پاس دیکھنے کو آویں[o]، اور بہتیرے اُن میں هلاک هو جاویں. ۲۲ اور کاهنوں کو بھي جو خداوند کے نزدیک آئے هیں کہہ، که اپنے کو پاک کریں[p]؛ کہیں ایسا نه هو، که خداوند اُن میں رخنه ڈال دے[q]. ۲۳ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، که لوگ کوہِ سینا پر آ نهیں سکتے ؛ کیونکه تو نے تو همیں تاکید کرکے کہا هی، که پہاڑ کے لیئے حدیں مقرر کر رکھو[r]، اور اُس کو پاک کرو. ۲۴ خداوند نے اُسے کہا، که چل، نیچے جا، اور تجھ کو پھر اوپر آنا هوگا، تو اور هارون تیرے ساتھ: پر کاهن اور لوگ حدیں توڑکے خداوند پاس اوپر نه آویں، نه هووے، که اُن میں رخنه ڈال دے. ۲۵ چنانچه موسیٰ

[q] خر ۱۴ : ۳۱ [r] احب ۱۱ : ۴۴، ۴۵ عبر ۱۰ : ۲۲ [s] ۱۴ آیت پید ۳۵ : ۲ احب ۱۵ : ۵ [t] ۱۲، ۱۸ آیتیں خر ۳۴ : ۵ اِسة ۳۳ : ۲ [u] عبر ۱۲ : ۲۰

پیشتر
مسیح
سے
۱۴۹۱

لوگوں پاس تلے اُترا اور اُن سے کلام کیا.

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دس احکام دیئے جاتے. ۱۸ لوگ بہت ڈرتے. ۲۰ موسی اُنکو دلاسا دیتا. ۲۲ بت‌پرستي منع هی قربانگاہ کیونکر بناویں.

پھر خدا یے سب باتیں بولا[a]، اور کہا، کہ ۲ خداوند تیرا خدا[b]، جو تجھے زمین مصر سے، اور ‖غلامي کے گھر سے نکال لایا[c]، میں هوں. ۳ میرے حضور تیرے لیئے دوسرا خدا نہ هووے[d]. ۴ تو اپنے لیئے کوئي مورت، یا کسي چیز کي صورت، جو اوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا پاني میں زمین کے نیچے هی، مت بنا[e]. ۵ تو اُن کے آگے اپنے تئیں مت جھکا، اور نہ اُن کي عبادت کر[f]: کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور[g] خدا هوں، اور باپ دادوں کي بدکاریاں اُن کي اولاد پر، جو مجھ سے عداوت رکھتے هیں، تیسري اور چوتھي پشت تک پهنچاتا هوں[h]؛ ۶ پر اُن میں سے هزاروں پر، جو مجھے پیار کرتے، اور میرے حکموں کو حفظ کرتے هیں، رحم کرتا هوں[i]. ۷ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ مت لے[k]: کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا هی، خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہراویگا[l]. ۸ تو سبت کا دن پاک رکھنے کے لیئے یاد کر[m]: ۹ چھ دن تک تو محنت کرکے اپنے سارے کام کاج کر[n]؛ ۱۰ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت هی[o]: اُس میں کچھ کام نہ کر، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیري بیٹي، نہ تیرا †غلام، نہ تیري لونڈي، نہ تیري مواشي، اور نہ تیرا مسافر[p]، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هو: ۱۱ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان، اور زمین، دریا، اور سب کچھ جو اُن میں هی، بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا[q]: اِس لیئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دي، اور اُسے مقدس ٹھہرایا.

۱۲ تو اپنے ما باپ کو عزت دے: تاکہ تیري عمر اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا هی، دراز هووے[r].

پیشتر
مسیح
سے
۱۴۹۱

۱۳ تو خون مت کر[s]. ۱۴ تو زنا مت کر[t]. ۱۵ تو چوري مت کر[u]. ۱۶ تو اپنے پڑوسي پر جھوٹھي گواهي مت دے[w]. ۱۷ تو اپنے پڑوسي کے گھر کا لالچ مت کر: تو اپنے پڑوسي کي جورو[x]، اور اُس کے غلام، اور اُس کي لونڈي، اور اُس کے بیل، اور اُس کے گدھے، اور کسي چیز کا، جو تیرے پڑوسي کي هی، لالچ مت کر[y].

۱۸ اور سب لوگوں نے دیکھا[z]، کہ بادل گرجے، بجلیاں چمکیں، قرنائي کي آواز هوئي، پہاڑ سے دھواں اُٹھا[a]؛ اور سب لوگوں نے جب یہ دیکھا، تو هٹے، اور دور جا کھڑے رهے. ۱۹ تب اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ تو هي هم سے بول، اور هم سنیں[b]: لیکن خدا هم سے نہ بولے، کہیں هم مر نہ جاویں[c]. ۲۰ موسیٰ نے لوگوں کو کہا، کہ تم مت ڈرو[d]؛ اِس لیئے کہ خدا آیا هی، کہ تمھیں اِمتحان کرے[e]، اور تاکہ اُس کا خوف تمھارے سامھنے ظاهر هو[f]، کہ تم گناہ نہ کرو. ۲۱ تب وے لوگ دور هي کھڑے رهے، اور موسیٰ نے کالي بدلي کو، جس میں خدا تھا، نزدیک گیا[g].

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، تو بني اِسرائیل سے کہہ، کہ تم نے دیکھا، میں نے آسمان پر سے تمھارے ساتھ باتیں کیں[h]. ۲۳ تم میرے مقابل روپے کے معبود مت بنائیو، اور نہ اپنے لیئے سونے کے معبود[i].

۲۴ تو میرے لیئے مِٹي قربانگاہ بنائیو، اور تو اپني سوختني قربانیاں اور اپني سلامیاں اپني بھیڑوں، اور اپنے بیلوں میں سے وهاں ذبح کیجیو[k]: اور جس جگہہ میں میں اپنے نام کو ظاهر کرونگا[l]، وهاں میں تجھ کنے آؤنگا، اور تجھے برکت دونگا[m]. ۲۵ اور اگر تو میرے لیئے پتھر کي قربانگاہ بناوے، تو تراشے هوئے پتھر کي مت بنائیو[n]، کیونکہ اگر تو اُسے اوزار لگاویگا، تو تو اُسے ناپاک کریگا. ۲۶ اور تو میري قربانگاہ پر سیڑھي سے هرگز مت چڑھیو، تاکہ تیري برهنگي اُسپر ظاهر نہ هووے.

---

[a] اِستہ ۵ : ۲۲ [b] احبہ ۲۶ : ۱، ۱۳ اِستہ ۵ : ۶ زبور ۸۱ : ۱۰ هوسع ۱۳ : ۴ ‖ عبراني میں، بندوں [c] خر ۱۳ : ۳ [d] اِستہ ۵ : ۷ اور ۶ : ۱۴ ۲ سلا ۱۷ : ۳۵ یرم ۲۵ : ۶ اور ۳۵ : ۱۵ [e] احبہ ۲۶ : ۱ اِستہ ۴ : ۱۶ اور ۵ : ۸ اور ۲۷ : ۱۵ زبور ۹۷ : ۷ [f] خر ۲۳ : ۲۴ یشو ۲۳ : ۷ ۲ سلا ۱۷ : ۳۵ یسعہ ۴۴ : ۱۵، ۱۹ [g] خر ۳۴ : ۱۴ اِستہ ۴ : ۲۴ اور ۶ : ۱۵ یشو ۲۴ : ۱۹ نحم ۱ : ۲

احبہ ۲۲ : ۳ حزق ۲۰ : ۱۲ لوقا ۱۳ : ۱۴ [o] پید ۲ : ۲، ۳ خر ۱۶ : ۲۶ اور ۳۱ : ۱۵ †یا، خادم. [p] نحم ۱۳ : ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹ [q] پید ۲ : ۲ [r] احبہ ۱۹ : ۳ اِستہ ۵ : ۱۶ یرم ۳۵ : ۷، ۱۸، ۱۹ متي ۱۵ : ۴ اور ۱۹ : ۱۹ مرق ۷ : ۱۰ اور ۱۰ : ۱۹ لوقا ۱۸ : ۲۰ افس ۶ : ۲

دان ۵ : ۴، ۲۳ صفنہ ۱ : ۵ ۲ قرز ۶ : ۱۴، ۱۵، ۱۶ [k] احبہ ۱ : ۲ [l] اِستہ ۱۲ : ۵، ۱۱، ۲۱ اور ۱۴ : ۲۳ اور ۱۶ : ۶، ۱۱ اور ۲۶ : ۲ ۱ سلا ۸ : ۴۳ اور ۹ : ۳ ۲ توا ۶ : ۶ اور ۷ : ۱۶ اور ۱۲ : ۱۳ عز ۶ : ۱۲ نحم ۱ : ۹ زبور ۷۴ : ۷ یرم ۷ : ۱۰، ۱۲ [m] پید ۱۲ : ۲ [n] اِستہ ۲۷ : ۵ یشو ۸ : ۳۱ اِستہ ۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۱ باب

۱ شرع غلاموں کي بابت۔ ۵ اُسي کي بابت، جس کا کان چھیدا گیا ہو۔ ۷ لونڈیوں کي بابت۔ ۱۲ قتل کي بابت۔ ۱۶ بردہ‌فروشوں کي بابت۔ ۱۷ ما باپ کے کوسنےوالوں کي بابت۔ ۱۸ مارپیٹ کرنیوالوں کي بابت۔ ۲۲ بابت اُس چوٹ کي جو اِتفاقا لگے۔ ۲۸ اُس بَیل کي بابت جو سینگ مارتا۔ ۳۳ اُس کي بابت جس سے غیروں کو نقصان اُٹھانے کا اِتفاق ہو۔

اب شرع کي رسوم، جو تو اُنھیں بتاویگا[a]، یے ھیں: کہ، ۲ اگر تو عبراني غلام مول لیوے، تو وہ چھہ برس تیري خدمت کرے، اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے[b]۔ ۳ اگر وہ اکیلا آیا تھا، اکیلا جائیگا: اگر وہ جوروولا تھا، تو اُس کي جورو اُس کے ساتھہ جائیگي۔ ۴ اگر اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کر دیا، اور جورو اُس کي اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جني؛ تو جورو بچوں سمیت آقا کي ھوویگي، اور وہ اکیلا چلا جائے۔ ۵ اور اگر یہہ غلام صاف کہے، کہ میں اپنے آقا، اور اپني جورو، اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ھوں؛ میں آزاد ھوکے چلا نہ جاؤنگا[c]: ۶ تو اُس کا آقا اُسے قاضیوں پاس[d] لے جائے: پھر اُسے دروازے پر، یا دروازے کے چوکھٹ پر لاوے؛ اور ستاري سے اُس کا کان چھیدے[e]؛ اور وہ ھمیشہ اُس کي غلامي کرے۔

۷ اور اگر کوئي شخص اپني بیٹي کو بیچے، تاکہ باندي ہو[f]، تو وہ غلاموں کي طرح چلي نہ جائیگي[g]۔ ۸ اگر آقا اُس کا، جس نے اُسے اپنے لیئے منگیتر کیا، اُس سے ناراض ہو، تو ایسا ہو، کہ اُس کا فدیہ دیا جاوے: اُس کو روا نہیں، کہ اُسے اجنبي قوم کے ھاتھہ بیچے؛ کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازي کي۔ ۹ اور اگر وہ اُس کي منگني اپنے بیٹے کے ساتھہ کرے، تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔ ۱۰ اگر وہ اپنے لیئے دوسري لے، تو اُس کے کھانے کپڑے اور ھمخوابي میں قاصر نہ ھووے[h]۔ ۱۱ اور اگر وہ یے تینوں سلوک اُس سے نہ کرے، تو وہ مفت، بے روپئے دیئے آزاد چلي جائے۔

۱۲ جو کوئي کسي مرد کو مارے، اور وہ مر جائے، تو وہ البتہ قتل کیا جاوے[i]۔ ۱۳ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا[k]، اور خدا نے اُس کے ھاتھہ میں اُسے گرفتار کروا دیا[l]؛ تو میں تیرے لیئے ایک جگہہ ٹھہراؤنگا، کہ جس میں وہ بھاگے[m]۔ ۱۴ پر اگر کوئي شخص بدخواھي سے اپنے ھمسائے پر چڑھ آوے، تاکہ اُسے مکر سے مارے[n]؛ تو تو اُسے میري قربانگاہ سے جدا کر دے، تاکہ وہ مرے[o]۔

۱۵ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپني ما کو مارے، البتہ مار ڈالا جاوے۔

۱۶ اور جو آدمي کو چرالے جاوے[p]، اور اُسے بیچ ڈالے[q]، یا وہ اُس کے پاس سے پکڑا جاوے[r]، تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا۔

۱۷ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپني ما پر لعنت کرے، البتہ مار ڈالا جاوے[s]۔

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں، اور ایک دوسرے کو پتھر یا مکا مارے، اور وہ نہ مرے، پر بستري ہو جائے: ۱۹ تو اگر وہ اُٹھہ کھڑا ہو، اور لاٹھي لیکے[t] راہ چلے، تو وہ، جس نے مارا بے اِلزام ھي: اور فقط اُس کے کاربار کا نقصان جو ھوا ھو سو بھر دے، اور اُسے بالکل چنگا کروائے۔

۲۰ اور اگر کوئي اپنے غلام یا لونڈي کو لاٹھیاں مارے، اور وہ مار کھاتي ھوئي مر جائے؛ تو اُسے سزا دي جائے۔ ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جیوے، تو اُسے سزا نہ دي جاوے: اِس لیئے کہ وہ اُس کا مال ھی[u]۔

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں، اور کسي پیٹوالي کو دکھہ پہنچاویں، ایسا کہ اُس کا پیٹ گر جائے، پر وہ خود ھلاک نہ ھو: تو اُسے جس طرح کي سزا اُس کا شوھر تجویز کرے، دي جاوے: اور وہ، قاضیوں کي تجویز کے موافق[x]، گنھگاري دیوے۔ ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمے سے ھلاک ھو جائے، تو تو جان کے بدلے جان لے، ۲۴ اور آنکھہ کے بدلے آنکھہ، دانت کے بدلے دانت، اور ھاتھہ کے بدلے ھاتھہ، پانو کے بدلے پانو[y]، ۲۵ جلانے کے بدلے

[a] خر ۲۴ : ۳، ۴ ۔ إستة ۴ : ۱۴ ۔ اور ۶ : ۱
[b] احبـ ۲۵ : ۴۰، ۴۱ ۔ إستة ۱۵ : ۱۲ ۔ يره ۳۴ : ۱۴
[c] إستة ۱۵ : ۱۶، ۱۷
[d] خر ۱۲ : ۱۲ ۔ اور ۲۲ : ۸، ۲۸
[e] زبور ۴۰ : ۶
[f] نحمه ۵ : ۵
[g] ۲، ۳ آیتیں
[h] ۱ قرن ۷ : ۵
[i] پید ۹ : ۶ ۔ احبـ ۲۴ : ۱۷ ۔ گنـ ۳۵ : ۳۰، ۳۱ ۔ متي ۲۶ : ۵۲
[k] گنـ ۳۵ : ۲۲ ۔ إستة ۱۹ : ۴، ۵
[l] ۱ سمو ۲۴ : ۴، ۱۰، ۱۸
[m] گنـ ۳۵ : ۱۱ ۔ إستة ۱۹ : ۳ ۔ يشو ۲۰ : ۲
[n] گنـ ۱۵ : ۳۰ ۔ إستة ۱۹ : ۱۱، ۱۲ ۔ عبر ۱۰ : ۲۶
[o] ۱ سلا ۲ : ۲۸، ۳۴ ۔ ۲ سلا ۱۱ : ۱۵
[p] إستة ۲۴ : ۷
[q] پید ۳۷ : ۲۸
[r] خر ۲۲ : ۴
[s] احبـ ۲۰ : ۹ ۔ امثـ ۲۰ : ۲۰ ۔ متي ۱۵ : ۴ ۔ مرقـ ۷ : ۱۰
[t] ۲ سمو ۳ : ۲۹
[u] احبـ ۲۵ : ۴۵، ۴۶
[x] ۳۰ آیت ۔ إستة ۲۲ : ۱۸، ۱۹
[y] احبـ ۲۴ : ۲۰ ۔ إستة ۱۹ : ۲۱ ۔ متي ۵ : ۳۸

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

جلانا، زخم کے بدلے زخم، اور چوٹ کے بدلے چوٹ۔

٢٦ اور اگر کوئي اپنے غلام یا اپني لونڈي کي آنکھ میں مارے، کہ اُس کي آنکھ پھوٹ جائے؛ تو اُسکي آنکھ کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔ ٢٧ اگر کوئي اپنے غلام یا اپني لونڈي کا دانت توڑے؛ تو اُس کے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔

٢٨ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو؛ تو وہ بیل پتھروں سے مارا جاوے[a]، اور اُس کا گوشت کھایا نہ جاوے؛ اور بیل کا مالک بے گناہ ہی۔ ٢٩ پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کي لت رکھتا تھا، اور اُس کے مالک کو خبر دي گئي، اور اُس نے اُسے باندھ نہ رکھا، اور اُس نے مرد یا عورت کو ہلاک کیا؛ تو بیل پر پتھراؤ کیا جائے، اور اُس کا مالک بھي مارا جاوے۔ ٣٠ اور اگر اُس سے خون بہا مانگا جاوے، تو اپني جان چھڑانے کے لیئے جتنا اُس کے سر دھرا جاوے[a]، سو پورا دیوے۔ ٣١ خواہ اُس نے بیٹا مارا ہو، خواہ بیٹي، اِس حکم کے موافق اُس کے ساتھ عمل کیا جاوے۔ ٣٢ اگر بیل کسي کے غلام یا لونڈي کو سینگ مار بیٹھے؛ تو وہ اُن کے مالک کو مثقال کے وزن کے تیس روپئے[b] دیوے، اور بیل پتھراؤ سے مارا جاوے[c]۔

٣٣ اور اگر کوئي کوآ کھولے، یا کھودے، اور اُس کا منھ نہ ڈھانپے، اور بیل یا گدھا اُس میں گرے؛ ٣٤ تو کوئے کا مالک آپ نقصان اُٹھاوے، اور اُن کے مالک کو قیمت دے؛ اور وہ، جو مرا، اُسي کا ہوگا۔

٣٥ اور اگر کسي کا بیل دوسرے کے بیل کو ستاوے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو جائے؛ تو وہ جیتے بیل کو بیچیں، اور اُس کا دام آدھوں آدھ آپس میں بانٹ لیں؛ اور وہ موآ ہوا بیل بھي اُن میں آدھوں آدھ بانٹا جائے۔ ٣٦ اور اگر جانا جاوے، کہ اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے کي عادت تھي، اور اُس کے مالک نے اُسے باندھ نہ رکھا؛ وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دیوے؛ اور وہ مرا ہوا اُس کا مال ہوگا۔

a بد ٢ : ٥
a ٢٢ آیت
b دیکھو ذکر ١٢ : ١٣، متي ٢٦ : ١٥، فلپ ٢ : ٧
c ٢٨ آیت

٢٢ باب

١ چوري کي بابت۔ ٥ خسارت کي بابت۔ ٧ امانت کي چیزوں کي بابت، جو ضایع ہوں۔ ١٤ قرض لینے کي بابت۔ ١٦ زناکاري کي بابت۔ ١٨ جادو کي بابت۔ ١٩ بابت اُس کي جو حیوان سے صحبت کرے۔ ٢٠ بتپرستي کي بابت۔ ٢١ پردیسیوں اور بیووں اور لاوارثوں کي بابت۔ ٢٥ سودخوري کي بابت۔ ٢٦ گرو لینے کي بابت۔ ٢٨ حاکم کي تعظیم کي بابت۔ ٢٩ پہلے پھلوں کي بابت۔

اگر کوئي بیل یا بھیڑ چُراوے، اور اُسے ذبح کرے یا بیچے؛ تو وہ ایک بیل کے پانچ بیل، اور ایک بھیڑ کي چار[a] بھیڑیں دیوے۔ ٢ اگر چور سیندہ مارتے ہوئے[b] دیکھا جائے، اور کوئي اُسے مار بیٹھے، اور وہ مر جائے؛ تو اُس کے لیئے خون کیا نہ جاوے[c]؛ ٣ اگر یہہ دن کو ہووے، تو اُس کے لیئے خون کیا جائیگا: چاہیئے کہ وہ پورا بدلا دے؛ اگر وہ کنگال ہو، تو چوري کے لیئے بیچا جئے[d]۔ ٤ اگر چوري کي چیز اُسي طرح اُس کے ہاتھ میں زندہ پائي جائے[e]، خواہ وہ بیل ہو، خواہ گدھا، خواہ بھیڑ؛ تو وہ ایک ایک کے دو دو دیوے[f]۔

٥ اگر کوئي کھیت یا تاکستان کھلاوے، اور اپنے چارپائے اُس میں چھوڑے، اور دوسرے کے میدان میں چراوے؛ تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت، اور بہتر سے بہتر انگوري باغ اُس کے بدلے دیوے۔

٦ اگر آگ بھڑکے، اور کانٹوں میں جا لگے، ایسي کہ اناج کا ٹال، یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت، یا میدان کا نقصان ہو جاے، تو جس نے کہ آگ لگائي، البتہ توٹا دیوے۔

٧ اگر کوئي اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے، اور اُس شخص کے گھر سے چوري جائے؛ تو جب وہ چور ہاتھ لگے تو دونا بھر دے[g]۔

٨ اگر چور پکڑا نہ جائے، تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے[h] لایا جائے، تا معلوم ہو، کہ اُس نے اپنے ہمسائے کے مال پر ہاتھ بڑھایا، کہ نہیں۔ ٩ اِس واسطے کہ سب قسم کي خیانت میں، خواہ بیل کي، خواہ گدھے، یا بھیڑ، یا کپڑے کي، یا

a ٢ سم ١٢ : ٦
b دیکھو ایوب ٢٤ : ١٦، لوقا ١٩ : ٨
b متي ٢٤ : ٤٣
c گنتي ٣٥ : ٢٧
d خر ٢١ : ٢
e خر ٢١ : ١٦
f دیکھو ١، ٧ آیتیں، امثا ٦ : ٣١
g ٤ آیت
h خر ٢١ : ٦ اور ٢٨ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کسي چیز کي، جو گم هوئي هو، جس کا کوئي دعوا کرتا هی، که میرا هی، دونوں طرف والوں کا جهگڑا قاضیوں کے حضور لایا جاۓ[i]؛ اور قاضي جسے مجرم کرے، وه اپنے همسائے کو دونا دیوے۔ ۱۰ اگر کوئي اپنے همسائے پاس گدها، یا بیل، یا بهیڑ، یا کوئي چارپایا امانت رکهے؛ اور وه مرجاۓ، یا چوٹ کهاوے، یا بغیر کسي کے دیکهے هانک دیا جاۓ: ۱۱ تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کي قسم سے[k] فیصله کیا جائے، که میں نے اپنے همسائے کے مال پر اپنا هاتهه بڑهایا نهیں؛ اور مال کا مالک قبول کرے، تب وه اُس کو اُس کا توڑتا نه دے۔ ۱۲ اگر وه اُس کے پاس سے چوري جاۓ، تو وه اُس کے مالک کو توڑتا دے[l]۔ ۱۳ اور اگر اُس کو کسي درندے نے پهاڑ ڈالا، تو وه اُس کو گواهي کے واسطے لاوے، اور پهاڑے هوئے کا توڑتا نه دے۔

۱۴ اگر کوئي شخص اپنے همسائے سے کچهه عاریت لیوے، اور وه زخمي هووے، یا مر جائے؛ اگر مالک اُس کے ساتهه نه تها، تو وه اُس کا بدلا دیوے: ۱۵ پر اگر ساتهه تها، تو وه توڑتا نه دے: اگر کرایا لیا هو، تو یهه صرف اُس کے کرائے کي اُجرت دے۔

۱۶ اگر کوئي ایک چهوکري کو، جو اُس کي منگیتر نهیں، دم دیکے اُس سے مباشرت کرے، وه البته اُسے مهر دیکے اُس سے نکاح کرے[m]۔ ۱۷ اگر اُس کا باپ هرگز راضي نه هو، که اُسے اُس کو دے، تو وه کنواریوں کے مهر[n] کے موافق اُسے نقدي دے۔

۱۸ تو جادوگرني کو جینے مت دے[o]۔

۱۹ جو کوئي چارپائے سے مباشرت کرے، جان سے مارا جاۓ[p]۔

۲۰ جو کوئي فقط خداوند کے سوا، کسي معبود کے لیئے قرباني کرے، وه عذاب سے مار ڈالا جاوے[q]۔

۲۱ تو مسافر کو هرگز نه ستا، اور اُس سے بدسلوکي نه کر[r]: اِس لیئے که تم بهي زمین مصر میں مسافر تهے۔

۲۲ تم کسي بیوه یا یتیم لڑکے کو دکهه مت دو[s]۔ ۲۳ اگر تو اُن کو کسي طور سے ستائیگا، اور وے مجهه سے فریاد کریں[t]، تو

میں یقینا اُن کي فریاد سنونگا[u]: ۲۴ اور میرا قهر بهڑکیگا[w]؛ میں تجهے تلوار سے مار ڈالونگا، اور تیري جوروان رانڈیں، اور تیرے بچے لاوارث هو جائینگے[y]۔

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسي کو، جو تیرے آگے محتاج هی، کچهه قرض دیوے، تو اُس سے بیاجیوں کي طرح سلوک مت کر، اور اُس سے سود مت لے[z]۔ ۲۶ اگر تو کسي وقت اپنے همسائے کے کپڑے گرو میں رکهه لیوے[a]، تو چاهیئے که تو سورج ڈوبتے هوئے اُسے پهنچا دیوے۔ ۲۷ کیونکه یهه اُس کا فقط اوڑهنا هی، یهه اُس کے|| بدن کے لیئے لباس هی، جس میں وه سو رهتا هی؛ اور یوں هوگا، که جب میرے آگے فریاد کریگا[b]، میں اُس کي سنونگا؛ کیونکه میں مهربان هوں[c]۔

۲۸ تو حاکموں کو بد دعا مت دے، اور اپني قوم کے سردار کو لعنت نه کر[d]۔

۲۹ تو اپنے کهلیان کے فیض، اور اپنے کولهو کے رس سے مجهے گذراننے[e] میں دیر مت کیجیو: تو اپنے بیٹوں سے پلوٹها مجهے دیجیو[f]۔ ۳۰ ایساهي تو اپنے بیلوں سے، اور بهیڑوں سے کیجیو[g]: سات دن تک وه ما کے ساتهه رهے[h]؛ آٹهویں دن تو اُسے مجهے دیجیو۔

۳۱ تم میرے پاک لوگ هو[i]: درندوں کا پهاڑا هوا گوشت، جو میدان میں پڑا هو، مت کهائیو[k]؛ تم اُسے کتوں کو دیجیو۔

۲۳ باب

۱ تهمت اور جهوٹهي گواهي کي بابت۔ ۳، ۲ اِنصاف کرنے کي بابت۔ ۴ سب کي خیرخواهي کي بابت۔ ۱۰ کهیت کو پڑتي چهوڑنے کا سال۔ ۱۲ سبت کي بابت۔ ۱۳ بتپرستي کي بابت۔ ۱۴ تین عیدوں کي بابت۔ ۱۸ قرباني کے لهو اور چربي کي بابت۔ ۲۰ ایک فرشته کے بهیجنے کا وعده، اور اُس کے ساتهه ایک برکت کا، بشرطیکه لوگ اُس کي فرمانبرداري کریں۔

تو کسي کي جهوٹهي خبر مت اُڑا[a]؛ تو ظلم کي گواهي میں شریروں کا ساتهي مت هو[b]۔

---

[b] خر ۲۰: ۱۶ اِستة ۱۹: ۱۶، ۱۷، ۱۸ زبور ۳۵: ۱۱ امثا ۱۹: ۵، ۹، ۲۸ اور ۲۴: ۲۸ دیکهو ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳ متي ۲۶: ۵۹، ۶۰، ۶۱ اعم ۶: ۱۱، ۱۳

[i] اِستة ۲۵: ۱ ۲ تواریخ ۱۹: ۱۰ — [k] عبر ۶: ۱۶ — [l] پید ۳۱: ۳۹ — [m] اِستة ۲۲: ۲۸، ۲۹ — [n] پید ۳۴: ۱۲ اِستة ۲۲: ۲۹ ۱ سمو ۱۸: ۲۵ — [o] احبا ۱۹: ۲۶، ۳۱ اور ۲۰: ۲۷ اِستة ۱۸: ۱۰، ۱۱ ۱ سمو ۲۸: ۳، ۹ — [p] احبا ۱۸: ۲۳ اور ۲۰: ۱۵ — [q] گنة ۲۵: ۲، ۷، ۸ اِستة ۱۳: ۱، ۲، ۵، ۶، ۹، ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۷: ۲، ۳، ۵ — [r] خر ۲۳: ۹ احبا ۱۹: ۳۳ اور ۲۵: ۳۵ اِستة ۱۰: ۱۹ یرمیاه ۷: ۶ ذکر ۷: ۱۰ ملا ۳: ۵ — [s] اِستة ۱۰: ۱۸ اور ۲۴: ۱۷ اور ۲۷: ۱۹ زبور ۹۴: ۶ یسعیا ۱: ۱۷، ۲۳ اور ۱۰: ۲ حزقي ۲۲: ۷ ذکر ۷: ۱۰ یعقوب ۱: ۲۷ — [t] اِستة ۱۵: ۹ اور ۲۴: ۱۵ ایوب ۳۵: ۹ لوقا ۱۸: ۷

[u] ۲۷ آیت ایوب ۳۴: ۲۸ زبور ۱۸: ۶ اور ۱۴۵: ۱۹ یعقو ۵: ۴ — [w] ایوب ۳۱: ۲۳ زبور ۶۹: ۲۴ — [y] زبور ۱۰۹: ۹ نوحه ۵: ۳ — [z] احبا ۲۵: ۳۵، ۳۶، ۳۷ اِستة ۲۳: ۱۹، ۲۰ نحمیا ۵: ۷ زبور ۱۵: ۵ حزقي ۱۸: ۸، ۱۷ — [a] اِستة ۲۴: ۶، ۱۰، ۱۳، ۱۷ ایوب ۲۲: ۶ اور ۲۴: ۳، ۹ امثا ۲۰: ۱۶ اور ۲۲: ۲۷ حزقي ۱۸: ۷، ۱۶ عمو ۲: ۸ — || عبراني میں، چمڑے کے۔ — [b] ۲۳ آیت — [c] خر ۳۴: ۶ ۲ توا ۳۰: ۹ زبور ۸۶: ۱۵ — [d] واعظ ۱۰: ۲۰ اعم ۲۳: ۵ یهود ۸ — [e] خر ۲۳: ۱۶، ۱۹ امثا ۳: ۹ — [f] خر ۱۳: ۲، ۱۲ اور ۳۴: ۱۹ — [g] اِستة ۱۵: ۱۹ — [h] احبا ۲۲: ۲۷ — [i] خر ۱۹: ۶ احبا ۱۹: ۲ اِستة ۲۴: ۲۱ — [k] احبا ۲۲: ۸ حزقي ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱

[a] ۷ آیت احبا ۱۹: ۱۶ زبور ۱۵: ۳ اور ۱۰۱: ۵ امثا ۱۰: ۱۸ دیکهو ۲ سمو ۱۹: ۲۷ اور ۱۶: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲ تو گروه کي پیروي بدي کرنے میں مت کیجیو[c]؛ اور تو کسي جهگڑے میں لوگوں کي بهتایت کے سبب اُن کي طرف مائل هوکے ناحق مت کیجیو[d]۔
۳ اور نه کنگال کي، اُس کے مقدمه میں طرفداري کیجیو۔
۴ اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدهے کو بیراه جاتے دیکهے، تو ضرور اُسے اُس کنے پهنچائیو[e]۔ ۵ اگر تو اُس کے گدهے کو، جو تیرا کینا رکهتا هی، دیکهے، که بوجه کے نیچے بیٹه گیا، اور تو اُس کي مدد کرنا نه چاهے، تو البته تو اُس کي کمک کر[f]۔
۶ تو اپنے محتاج سے اُس کے مقدمه میں اِنصاف کو مت پهیریو[g]۔ ۷ جهوٹهے معامله سے دور رهیو[h]؛ اور بیگناهوں اور سچوں کو قتل مت کیجیو[i]؛ کیونکه میں شریر کي تصدیق نه کرونگا[k]۔
۸ تو هدیه نه لینا[l]؛ کیونکه هدیه دانشمندوں کو اندها کرتا هی، اور صادقوں کي باتوں کو پهیر دیتا هی۔
۹ اور مسافر کو بهي تصدیع مت دیجیو[m]؛ کیونکه تم مسافر کے دل کو جانتے هو؛ اِس لیئے که تم خود بهي زمین مصر میں مسافر تهے۔ ۱۰ اور چهه برس زمین میں کهیتي کر[n]، اور اُس سے جو پیدا هو، جمع کر: ۱۱ پر ساتویں برس اُسے چهوڑ دے که پڑتي رهے؛ تاکه تیري قوم کے مسکین اُسے کهاویں، اور جو اُن سے بچے، میدان کے چارپائے چریں۔ ایساهي تو اپنے انگور اور زیتون کے باغ کا معامله بهي کیجیو۔ ۱۲ چهه دن تک اپنا کاروبار کرنا، اور ساتویں دن آرام کیجیو[o]؛ تاکه تیرا بیل، اور تیرا گدها بهي آرام پاویں، اور تیري لونڈي کا بیٹا، اور مسافر تازه‌دم هو جائیں۔ ۱۳ اور سب میں، جو میں نے تجهے فرمایا هی، هوشیار ره[p]: دوسرے معبودوں کا نام تک نه لے اور وه تیرے منهه سے نه سنا جائے[q]۔
۱۴ تو سال بهر میں تین مرتبے میرے لیئے عید کر[r]۔ ۱۵ فطیري روٹي کي عید یاد رکهه[s]: تو سات دن تک، جیسا میں نے تجهے حکم کیا هی، فطیري روٹي کها، ابیب کے مهینے میں، مقرري وقت پر؛ کیونکه تو اُسي میں مصر سے باهر آیا؛ اور کوئي میرے آگے خالي هاته نه آوے[t]: ۱۶ اور فصل کاٹنے کي عید، تیري محنت کے پهلے پهلوں کي[u]، جو تو نے اپنے کهیت میں بوئے: جمع کرنے کي عید، آخر سال[x]، جب تو کهیت سے اپني محنت کے پهل جمع کر چکا۔ ۱۷ تیرے سب مرد تین بار هر سال خداوند خدا کے سامهنے حاضر هوویں[y]۔ ۱۸ تو ذبیحه کا لهو، جو میرے لیئے هی، خمیري روٹي کے ساته[z] مت گذران؛ اور میري عید کي چربي صبح تک باقي نه رهنے پاوے۔ ۱۹ تو اپني زمین کے پهلے پهلوں سے پهلے کو خداوند اپنے خدا کے گهر میں لائیو[a]۔ تو حلوان اُسکي ما کے دودهه میں مت پکائیو[b]۔
۲۰ دیکهه، میں ایک فرشته تیرے آگے بهیجتا هوں[c]، که راه میں تیرا نگهبان هو، اور تجهے اُس جگهه، جو میں نے طیار کي هی، لے آوے۔ ۲۱ اُس کے آگے هوشیار ره، اور اُس کا کها مان؛ اُسے مت چڑها[d]؛ کیونکه وه تیري خطا نه بخشیگا[e]: که میرا نام اُس میں هی[f]۔ ۲۲ پر اگر تو سچ مچ اُس کا کها مانے، اور سب، جو میں کهتا هوں، کرے؛ تو میں تیرے دشمنوں کا دشمن[g]، اور تیرے بیریوں کا بیري هونگا۔ ۲۳ که میرا فرشته تیرے آگے چلیگا[h]، اور تجهے اموریوں اور حتیوں، اور فرضیوں، اور کنعانیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کے

اور ۲۹: ۴ یسع ۱: ۲۳ اور ۵: ۲۳ اور ۳۳: ۱۵ حزق ۲۲: ۱۲ عمو ۵: ۱۲ اعم ۲۴: ۲۶ [m] خر ۲۲: ۲۱ اِستة ۱۰: ۱۹ اور ۲۴: ۱۴، ۱۷ اور ۲۷: ۱۹ زبور ۹۴: ۶ حزق ۲۲: ۷ ملا ۳: ۵ [n] احب ۲۵: ۳، ۴ [o] خر ۲۰: ۸، ۹ اِستة ۵: ۱۳ لوقا ۱۳: ۱۴

عبر ۳: ۱۱ ۱ یوح ۵: ۱۶ [f] یسع ۹: ۶ یره ۲۳: یوحنا ۱۰: ۳۰، ۳۸ [g] پید ۱۲: ۳ اِستة ۳۰: ۷ یره ۳۰: ۲۰ [h] ۲۰ آیت خر ۳۳: ۲ [i] یشو ۲۴: ۸، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیچ میں لائیگا[i]: اور میں اُن کو ھلاک کرونگا۔ ۲۴ تو اُن کے معبودوں کو سجدہ مت کر[k]، نہ اُن کي عبادت، نہ اُن کے سے کام کر[l]: بلکہ تو اُنھیں صاف ڈھا دے، اور اُن کے بتوں کو توڑ ڈال[m]. ۲۵ اور تم خداوند اپنے خدا کي بندگي کرو[n]، اور وہ تمھاري روٹي اور پاني میں برکت بخشیگا[o]؛ اور میں تمھارے بیچ سے بیماري کو اُٹھا لونگا[p]. ۲۶ تیري زمین پر کوئي پیٹ نہ گرائیگا، نہ کوئي بانجھ رھیگي[q]: میں تیري عمر پوري[r] کرونگا۔ ۲۷ میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا[s]؛ میں اُن سب لوگوں کو، جن پر تو آویگا، ھلاک کرونگا[t]؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے سے پیٹھ پھیر دینگے۔ ۲۸ میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا[u]، جو حوي، اور کنعاني، اور حِتي کو تیرے سامنے سے بھگاوینگے۔ ۲۹ میں اُن کو ایک ھي سال میں تیرے آگے سے دفعہ نہ کرونگا[w]، تا نہ ھووے کہ زمین ویران ھو، اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان ھو جائیں۔ ۳۰ میں اُن کو تھوڑے تھوڑے کرکے تیرے آگے سے دفعہ کرونگا، یہاں تک کہ تو زیادہ ھو، اور زمین کا وارث ھو۔ ۳۱ میں دریاے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر تک، اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک، تیري حدیں باندھونگا[x]: کیونکہ زمین کے بسنیوالوں کو تیرے حوالے کرونگا؛ اور تو اُنھیں اپنے آگے سے نکال دیگا[y]. ۳۲ تو اُن سے، اور اُن کے معبودوں سے عہد مت باندھیو[z]. ۳۳ وے تیري زمین پر نہ رھینگے تا نہ ھووے کہ وے تجھے میرا گنھکار کریں: کیونکہ اگر تو اُن کے معبودوں کي عبادت کرے، تو یہہ تیرے لیئے البتہ پھندا ھوگا[a].

[k] خر ۲۰ : ۵ [l] احبا ۱۸ : ۳ اِستہ ۱۲ : ۳۰، ۳۱ [m] خر ۳۴ : ۱۳ گنہ ۳۳ : ۵۲ اِستہ ۷ : ۵، ۲۵ اور ۱۲ : ۳ [n] اِستہ ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۱۲، ۲۰ اور ۱۱ : ۱۳، ۱۴ اور ۱۳ : ۴ یشو ۲۲ : ۵ اور ۲۴ : ۱۴، ۱۵، ۲۱، ۲۴ ۱ سمو ۷ : ۳ اور ۱۲ : ۲۰، ۲۴ متي ۴ : ۱۰ [o] اِستہ ۷ : ۱۳ اور ۲۸ : ۵، ۸ [p] خر ۱۵ : ۲۶ اِستہ ۷ : ۱۵ [q] اِستہ ۷ : ۱۴ اور ۲۸ : ۴ ایوب ۲۱ : ۱۰ ملاک ۳ : ۱۰، ۱۱ [r] پید ۲۵ : ۸ اور ۳۵ : ۲۹ ۱ توا ۲۳ : ۱ ایوب ۵ : ۲۶ اور ۴۲ : ۱۷ زبور ۵۵ : ۲۳ اور ۹۰ : ۱۰ [s] پید ۳۵ : ۵ خر ۱۵ : ۱۴، ۱۶ اِستہ ۲ : ۲۵ اور ۱۱ : ۲۵ یشو ۲ : ۹، ۱۱ ۱ سمو ۱۴ : ۱۵ ۲ توا ۱۴ : ۱۴ [t] اِستہ ۷ : ۲۳ [u] اِستہ ۷ : ۲۰ یشو ۲۴ : ۱۲ [w] اِستہ ۷ : ۲۲ [x] پید ۱۵ : ۱۸ گنہ ۳۴ : ۳ اِستہ ۱۱ : ۲۴ یشو ۱ : ۴ ۱ سلا ۴ : ۲۱، ۲۴ زبور ۷۲ : ۸ [y] یشو ۲۱ : ۴۴ قاض ۱ : ۴ اور ۱۱ : ۲۱ [z] خر ۳۴ : ۱۲، ۱۵

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسی حکم پاتا کہ پہاڑ پر چڑھے۔ ۳ لوگ فرمانبردار رھنے کا وعدا کرتے۔ ۴ موسي قربانگاہ بناتا، اور بارہ ستون بنا کرتا۔ ۶ عہد کا لہو چھڑکنا۔ ۹ خدا کا جلال ظاھر کیا جاتا۔ ۱۴ لوگ ھارون اور حور کے اختیار میں چھوڑے جانے۔ ۱۵ موسی پہاڑ پر چڑھ جاتا، جہاں چالیس رات دن رھتا۔

[a] اِستہ ۷ : ۲ خر ۳۴ : ۱۲ اِستہ ۷ : ۱۶ اور ۱۲ : ۳۰ یشو ۲۳ : ۱۳ قاض ۲ : ۳ ۱ سمو ۱۸ : ۲۱ زبور ۱۰۶ : ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور اُس نے موسیٰ سے کہا، کہ خداوند پاس چڑھ آ، تو، اور ھارون، اور ندب، اور ابیہو[a]، اور بني اِسرائیل کے بزرگوں سے ستر شخص[b]: تم دور سے سجدہ کرو۔ ۲ اور موسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آوے[c]؛ پر وے نزدیک نہ آویں: اور لوگ اُس کے ساتھ نہ چڑھیں۔

۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کي ساري باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا: اور سارے لوگوں نے متفق ھوکے جواب دیا، اور کہا، کہ ساري باتیں، جو خداوند نے فرمائي ھیں، ھم کرینگے[d]. ۴ اور موسیٰ نے خداوند کي ساري باتیں لکھیں[e]، اور صبح کو سویرے اُٹھا، اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ، اور بني اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق، بارہ ستون[f] بنا کیئے۔ ۵ اور اُس نے بني اِسرائیل کے جوانوں کو بھیجا، اور اُنھوں نے سوختني قربانیاں چڑھائیں، اور سلامي کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لیئے ذبح کیئے۔ ۶ اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا، اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا[g]. ۷ پھر اُس نے عہدنامہ لیا، اور لوگوں کو پڑھ سنایا[h]: وے بولے، کہ سب کچھ، جو خداوند نے فرمایا ھی، ھم کرینگے[i]، اور تابع رھینگے۔ ۸ موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا، اور کہا، یہہ لہو اُس عہد کا[k] ھی، جو کہ خداوند نے اُن باتوں کي بابت تمھارے ساتھ باندھا ھی۔

۹ تب موسیٰ، اور ھارون، اور ندب اور ابیہو، اور ستر بزرگ اِسرائیلي اوپر گئے[l]. ۱۰ اور اُنھوں نے اِسرائیل کے خدا کو دیکھا[m]: اور اُس کے پاوں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کي گچکاري[n]، اور اُس کي شفافي جرم آسمان[o] کے مانند تھي۔ ۱۱ اور بني اسرائیل کے امیروں پر اُس نے اپنا

[a] خر ۲۸ : ۱ احبا ۱۰ : ۱، ۲ [b] خر ۱ : ۵ گنہ ۱۱ : ۱۶ [c] ۱۳، ۱۵، ۱۸ آیتیں [d] ۷ آیت خر ۱۹ : ۸ اِستہ ۵ : ۲۷ گلا ۳ : ۱۹، ۲۰ [e] اِستہ ۳۱ : ۹ [f] پید ۲۸ : ۱۸ اور ۳۱ : ۴۵ [g] عبر ۹ : ۱۸ [h] عبر ۹ : ۱۹ [i] ۳ آیت [k] عبر ۹ : ۲۰ اور ۱۳ : ۲۰ ۱ پطر ۱ : ۲ [l] ۱ آیت [m] دیکھو پید ۳۲ : ۳۰ خر ۳ : ۶ قاض ۱۳ : ۲۲ یسع ۶ : ۱، ۵ بہ مقابلہ خر ۳۳ : ۲۰، ۲۳ یوحـ ۱ : ۱۸ ۱ تمطا ۶ : ۱۶ ۱ یوحـ ۴ : ۱۲ [n] حزق ۱ : ۲۶ اور ۱۰ : ۱ مکاش ۴ : ۳ [o] متي ۱۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

p خر ۱۹: ۲۱
q پید ۳۱: ۵۴
خر ۱۸: ۱۲
اقر ۱۰: ۱۸
r ۲، ۱۰، ۱۸ آیتیں
s خر ۳۱: ۱۸
اور ۳۲: ۱۵، ۱۶
اِستہ ۵: ۲۲
t خر ۳۲: ۱۷
اور ۳۳: ۱۱
u ۲ آیت
x خر ۱۹: ۹، ۱۶
متی ۱۷: ۵
y خر ۱۶: ۱۰
گن ۱۴: ۱۰
z خر ۳: ۲
اور ۱۹: ۱۸
اِستہ ۴: ۳۶
عبر ۱۲: ۱۸، ۲۹
a خر ۳۴: ۲۸
اِستہ ۹: ۹

ہاتھہ نہ رکھا[p]: اُنہوں نے خدا کو دیکھا، اور کھایا اور پیا[q].

۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ پہاڑ پر مجھہ پاس آ، اور وہاں رہ[r]: اور میں تجھے پتھر کی لوحیں[s]، اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں، دونگا، تاکہ تو اُنہیں سکھلاوے. ۱۳ اور موسیٰ، اور اُس کا خادم یشوع[t] اُٹھے: اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا[u]. ۱۴ اور اُس نے بزرگوں سے کہا، کہ تم ہمارے لیئے یہاں، جب تک کہ ہم تم پاس پھر آویں، ٹھہرو: اور، دیکھو، کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھہ ہیں: اگر کسی کو کچھہ کام ہووے، تو وہ اُن کے پاس جاوے. ۱۵ تب موسیٰ پہاڑ کے اُوپر گیا، اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا[x]. ۱۶ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا[y]، اور بدلی اُسے چھہ دن تک ڈھانپے رہی: اور ساتویں دن اُس نے بدلی میں سے موسیٰ کو بلایا. ۱۷ اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل کی نظر میں، پہاڑ کی چوٹی پر، دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی[z] دیتا تھا. ۱۸ اور موسیٰ بدلی کے درمیان چلا گیا، اور پہاڑ پر چڑھ گیا: اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن رات رہا[a].

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خیمے کے بنانے کے لیئے بنی اِسرائیل کیا کیا نذر گذرانیں. ۱۰ عہد کے صندوق کا ڈول. ۱۷ کفارے کا سرپوش مع کروبیوں کے. ۲۳ میز اور اُس کے ظروف. ۳۱ شمعدان اور اُس کی آلات.

a خر ۳۵: ۵، ۲۱
۱ توا ۲۹: ۳، ۵، ۹، ۱۴
عز ۲: ۶۸
اور ۳: ۵
اور ۷: ۱۶
نحم ۱۱: ۲
۲ قر ۸: ۱۲
اور ۹: ۷

اور خُداوند نے موسیٰ کو فرمایا: ۲ بنی اسرائیل کو کہہ، کہ وے میرے لیئے نذر لاویں: سو جو کوئی کہ اپنے دل کی خوشی سے[a]، جس قدر مجھے دیوے تو اُس سے میری نذر تم لے لیجیو. ۳ اور نذر، جو تم اُن سے لوگے، سو یے ہیں: سونا، اور روپا، اور پیتل، ۴ اور آسمانی، اور ارغوانی، اور قرمزی رنگ، اور مہین سوت، اور بکری کی پشم، ۵ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور تخس کی کھالیں، اور || شطّیم کی لکڑی، ۶ اور چراغ کے لیئے تیل[b]، اور ملنے کے تیل کے لیئے مصالح[c]، اور خوشبو بخور کی[d]، ۷ اور سنگِ سلیمانی، اور نگینے، جو افود[e] کے لیئے، اور سینہ‌بند میں[f] جڑے جائینگے. ۸ اور میرے لیئے مقدس[g] بناویں، تاکہ میں اُن کے درمیان رہوں[h]. ۹ خیمہ کا نمونہ، اور اُس کے سب لوازم کے نمونے، جیسے میں تمھیں دکھاؤں، ویسے ہی تم سب بنائیو[i].

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

|| یا، ببول.
b خر ۲۷: ۲۰
c خر ۳۰: ۲۳
d خر ۳۰: ۳۴
e خر ۲۸: ۴، ۶
f خر ۲۸: ۱۵
g خر ۳۶: ۱، ۳، ۴
احبا ۴: ۶
اور ۱۰: ۴
اور ۲۱: ۱۲
عبر ۹: ۱، ۲
h خر ۲۹: ۴۵
۱ سلا ۶: ۱۳
۲ قر ۶: ۱۶
عبر ۳: ۶
مکاش ۲۱: ۳
i ۴۰ آیت
k خر ۳۷: ۱
اِستہ ۱۰: ۳
عبر ۹: ۴

۱۰ اور یے شطّیم کی لکڑی کا ایک صندوق[k] بناویں، جس کی لنبائی اڑھائی ہاتھہ، اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھہ، اور اُنچائی ڈیڑھ ہاتھہ ہووے. ۱۱ اور تو اُس کے اوپر خالص سونا مڑھیو، اُس کے اندر اور باہر سے مڑھیو، اور اُس کے اوپر آس پاس سونے کا کلس بنائیو. ۱۲ اور تو اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالکے اُس کے چاروں کونوں پر، دو حلقے ایک طرف، دو حلقے دوسری طرف، لگائیو. ۱۳ اور تو شطّیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو، اور اُن پر سونا مڑھیو. ۱۴ اور تو اُس صندوق کی اطراف میں یے چوبیں اُن حلقوں میں ڈال دیجیو، تاکہ اُن سے وہ صندوق اُٹھایا جاوے. ۱۵ چوبیں صندوق کے حلقوں میں ڈالی جائیں[l]: وے اُس سے جُدا نہ ہوں. ۱۶ تو اُس عہدنامے کو، جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو[m]. ۱۷ اور تو کفارے کا سرپوش[n] خالص سونے سے بنائیو، جس کا طول اڑھائی ہاتھہ، اور عرض ڈیڑھ ہاتھہ ہو. ۱۸ اور تو سونے کے دو کروبی، بنائیو، اُنہیں گڑھکر اُس کفارے کے سرپوش کی دونوں طرف میں بنائیو. ۱۹ ایک کروبی ایک طرف میں، اور دوسرا کروبی دوسری طرف میں بنا: اور اُن کروبیوں کو اُس کفارے کے سرپوش کے دونوں کونوں میں بنائیو. ۲۰ اور وے کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں[o]، ایسے کہ کفارہ‌گاہ اُن کے پروں تلے ڈھنپ جائے: اور اُن کے منہہ آمنے

l ۱ سلا ۸: ۸
m خر ۳۱: ۱۸
اِستہ ۱۰: ۲، ۵
اور ۳۱: ۲۶
۱ سلا ۸: ۹
عبر ۹: ۴
n خر ۳۷: ۶
روم ۳: ۲۵
عبر ۹: ۵
o ۱ سلا ۸: ۷
۱ توا ۲۸: ۱۸
عبر ۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سامھنے کفارہ‌گاہ کي طرف ہوبں. ۲۱ اور تو اُس کفارہ‌گاہ کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو[p]؛ اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو[q]. ۲۲ وہاں میں تجھہ سے ملاقات کرونگا[r]، اور میں کفارہ‌گاہ کے اوپر سے، کروبیوں کے درمیان سے[s]، جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر ہونگے، اُن سب چیزوں کي بابت، جو میں بني اِسرائیل کے لیئے تجھے حکم کرونگا، تجھہ سے بات چیت کرونگا.

۲۳ اور تو دو ہاتھہ لنبي، اور ایک ہاتھہ چوڑي، اور ڈیڑھ ہاتھہ اُونچي شطّیم کي لکڑي کي ایک میز[t] بھي بنائیو. ۲۴ اور اُس کو کندن سے مڑھیو، اور تو اُس کي چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۵ اور تو اُس پر چار اُنگل سونے کي کنگني لگائیو، اور اُس کنگني کي چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۶ اور اُس کے لیئے چار حلقے سونے کے بنائیو، اور وے حلقے اُس کے اُن چاروں کونوں میں، جو مقابل اُس کے چاروں پایوں کے ہیں، لگائیو. ۲۷ وے حلقے آگے کنگني کے ہوں، تاکہ چوبوں کے واسطے، اُس میز کے اُٹھانے کے لیئے، مکان ہوں. ۲۸ اور تو چوبیں شطّیم کي لکڑي کي بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھہ، تاکہ اُن سے میز کو اُٹھاویں. ۲۹ اور تو اُس کے برتن، اور چمچے، اور سرپوش، اور بڑے بڑے پیالے اُنڈیلنے کے لیئے خالص کندن سے بنا[u]. ۳۰ اور تو اُس میز پر ‖نظر کي روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکھیو[w].

۳۱ اور تو ایک شمعدان[x] خالص سونے کا بنا؛ اُسے گڑھکر، اور پایہ اُس کا، اور شاخیں اُس کي، اور پیالے اُس کے، ساتھہ سیب اور سوسن کے، کہ یہہ سب اُسي سے ہویں، بنا. ۳۲ اور چاہیئے کہ چھہ شاخیں اُس کي نکلي ہوئي دونوں طرف سے، تین ایک جانب سے، تین دوسري جانب سے، ہوں. ۳۳ اور چاہیئے کہ تین پیالے بادامي صورت، ایک شاخ میں، ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں؛ اور اِسي طرح سے تین پیالے بادامي صورت دوسري شاخ میں، ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں: اور اِسي طرح سے چھوٗں شاخوں میں، جو شمعدان سے نکلي ہیں. ۳۴ اور خود شمعدان میں چاہئے، کہ چار پیالے بادامي صورت، ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں. ۳۵ اور ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے ہو؛ اور پھر ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے، اور پھر ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے، موافق اُن چھہ شاخوں کے، جو شمعدان سے نکلي ہیں. ۳۶ اُن کے سیب، اور اُس کي شاخیں یے سب خود اُسي سے ہوں: اور سب یہہ گڑھے ہوئے خالص سونے کے ہوں. ۳۷ اور تو اُس کے لیئے سات چراغ بنائیو، اور اُن چراغوں کو اوپر رکھیو، تاکہ وے اُس کے روبرو روشن ہوں[y]. ۳۸ اور تو گُلگیر، اور اُس کي لگنیں، خالص سونے سے بنا. ۳۹ اور چاہئے کہ شمعدان اور یہہ سب ظروف اُس کے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جاویں. ۴۰ ہوشیار ہوکر تو اُس ڈول کا کہ میں نے تجھہ کو پہاڑ میں دکھایا[z]، بنا.

۲۶ باب

۱ خیمے کے دس پردے. ۷ گیارہ پردوں کا، بکري کے بال سے بننا. ۱۴ بالاپوش کا بکروں کي کھالوں سے بننا. ۱۵ خیمے کے تختے، مع چولوں اور ریندوں کے. ۳۱ پردہ صندوق کے لئے. ۳۶ پردہ دروازے کے لیئے.

اور تو دس پردے خیمے کے لیئے باریک کتے ہوئے کتان سے بنا[a]: آسماني رنگ، قرمزي رنگ، سرخ رنگ کے ہوں: اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں کي اُستادکاري سے بنا. ۲ اور لنبائي ہر پردے کي اٹھائیس ہاتھہ، اور چوڑائي ہر پردے کي چار ہاتھہ کي ہو: اندازہ ہر پردے کا ایک ہي ہو.

[p] خر ۲۶: ۳۴ ۱۶۹ آیت
[q] خر ۲۹: ۴۲، ۴۳ اور ۳۰: ۶، ۳۶
احبـ ۱۶: ۲
گنـ ۱۷: ۴
[s] گنـ ۷: ۸۹
۱ سمـ ۴: ۴
۲ سمـ ۶: ۲
۲ سلا ۱۹: ۱۵
زبور ۸۰: ۱ اور ۹۰: ۱
یسعـ ۳۷: ۱۶
[t] خر ۳۷: ۱۰
۱ سلا ۷: ۴۸
۲ توا ۴: ۸
عبر ۹: ۲
[u] خر ۳۷: ۱۶
گنـ ۴: ۷
‖ یا، حضوري کي روٹیاں
[w] احبـ ۲۴: ۵، ۶
[x] خر ۳۷: ۱۷
۱ سلا ۷: ۴۹
ذکر ۴: ۲
عبر ۹: ۲
مکاشـ ۱: ۱۲ اور ۴: ۵
[y] خر ۲۷: ۲۰ اور ۳۰: ۸
احبـ ۲۴: ۳، ۴
۲ توا ۱۳: ۱۱
گنـ ۸: ۲
[z] خر ۲۶: ۳۰
گنـ ۸: ۴
۱ توا ۲۸: ۱۱، ۱۹
اعمـ ۷: ۴۴
عبر ۸: ۵
[a] خر ۳۶: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے هوئے هوں؛ اور پانچ دوسرے پردے بهي اُسي طرح ملے هوئے هوں۔ ۴ اور تو ایک بڑے پردے کے حاشیے میں، اُس طرف میں جو ملنیوالي هي، آسماني رنگ کے تُکمے بنا؛ اور ایسے هي دوسرے بڑے پردے کے حاشیے میں، جو باهر هي، ملنیوالي طرف میں، بنا۔ ۵ تو پچاس تُکمے ایک بڑے پردے میں، اور پچاس تُکمے دوسرے بڑے پردے کي، اُس طرف میں، جو ملنیوالي هي، بنا؛ اور سب تُکمے آپس میں مقابل هوں، که ایک دوسرے میں مل جاوے۔ ۶ اور تو پچاس گهنڈیاں سونے کي بنا، اور ایک بڑے پردے کو ساتهه دوسرے کے، اُن گهنڈیوں سے، تاکه ایک خیمه هو جائے، ملا۔

۷ اور تو اَور پردے بکري کے بالوں سے، تاکه خیمه کا ڈهپنا اُس سے هو، بنا[8]؛ تو ایسے گیاره پردے بنا۔ ۸ لنبائي هر پردے کي تیس هاتهه، اور چوڑائي هر پردے کي چار هاتهه هو: ایک هي اندازه گیاره پردوں کا هو۔ ۹ اور تو پانچ پردے ایک جگهه، اور چهه پردے ایک جگهه، آپس میں ملا، اور چهٹویں پردے کو خیمه کے منهه کي طرف دُهرا۔ ۱۰ اور تو پچاس تُکمے حاشیے میں ایک بڑے پردے کے، جو باهر هي، اُس کي ملنیوالي طرف میں، اور پچاس تُکمے حاشیئے میں دوسرے بڑے پردے کے، اُس کي ملنیوالي طرف میں، بنا۔ ۱۱ اور پچاس گهنڈیاں پیتل سے بنا، اور یهه گهنڈیاں اُن تُکموں میں لگا، اور خیمے کو ملا، که ایک هووے۔ ۱۲ اور خیمے کے پردوں کا بچا هوا، یعني آدها پرده، جو بچ رها هي، مسکن کي پچهلي طرف لٹکا رهے۔ ۱۳ اور وه، جو لنبائي کي طرف سے خیمے کے سب پردوں کا بچ رها هي، دونوں طرف مسکن کے ایک هاتهه اِدهر، اور ایک هاتهه اُدهر، لٹکے، تاکه اُس کو چهپا لے۔ ۱۴ اور تو اُس خیمے کے لیئے بکروں کي سرخ رنگي هوئي کهالوں سے ایک کهٹاٹوپ[9]، اور تخسوں کي کهالوں سے ایک کهٹاٹوپ سب کے اوپر بنا۔

۱۵ اور تختے مسکن کے لیئے شطّیم کي لکڑي سے، که کهڑے کیئے جائیں، بنا۔ ۱۶ لنبائي هر تختے کي دس هاتهه، چوڑائي اُس کي ڈیڑهه هاتهه هووے۔ ۱۷ اور چاهئے که هر ایک تختے کے لیئے دو دو چولیں هوں، هر ایک چول برابر دوسري کے: اور تو یهي سب مسکن کے تختوں میں کر۔ ۱۸ اور تو مسکن کے لیئے تختے بنا، بیس تختے دکهن طرف میں۔ ۱۹ اور تو چالیس پائے روپے کے، بیسوں تختوں کے نیچے، دو دو پائے هر تختے کے نیچے، اُس کي دونوں چولوں کے لیئے، بنا۔ ۲۰ اور تو مسکن کي اُس دوسري طرف، جو اُتر کي هي، بیس تختے: ۲۱ اور اُن کے لیئے چالیس پائے روپے کے، هر تختے کے تلے دو دو پائے، بنا۔ ۲۲ اور تو مسکن کے پچهم کي طرف چهه تختے بنا۔ ۲۳ اور دو تختے مسکن کے کونوں کے لیئے دونوں بغلوں میں بنا۔ ۲۴ اور چاهیئے که وے نیچے میں ملائے جاویں، اور اِسي طرح اُس کے اوپر سے، ایک حلقے میں ملائے جاویں: اِسي طرح وے دونو هوویں؛ وے دونوں کونوں کے لیئے هوویں۔ ۲۵ پس آٹهه تختے، اور سوله پائے روپے کے هونگے؛ اور دو دو پائے هر تختے کے تلے هوں۔

۲۶ اور تو پانچ بینڈے شطّیم کي لکڑي سے مسکن کي ایک بغل کے تختوں کے لیئے بنا، ۲۷ اور پانچ بینڈے مسکن کي دوسري بغل کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کي پچهم کي طرف کے تختوں کے لیئے، ۲۸ اور چاهیے که بیچوالا بینڈا، جو تختوں کے بیچ میں هي، ایک حد سے دوسري حد تک پهنچے۔ ۲۹ اور

[8] خر ۳۶: ۱۴

[9] خر ۳۶: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو تختوں کو سونے سے مڑھ، اور بینڈوں کے لیئے حلقے سونے کے بنا؛ اور تو بینڈوں کو بھي سونے سے مڑھ۔ ۳۰ اور تو مسکن کو، جیسا که میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا ھی، ویسا ھي کھڑا کر[a]۔

۳۱ اور تو ایک پردہ آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے ھوئے کتان کا، کروبیوں کي صورت سمیت، اُستادکاري سے بنا[e]: ۳۲ اور تو اُس پردے کو شطّیم کي لکڑي کے چار ستون سونے کے مڑھے ھوؤں پر سے لٹکا: اور چاھیئے که اُن کے سونے کے انکڑے روپے کے چاروں پائے پر ھوں۔

۳۳ اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھ، تاکه تو صندوقِ شہادت کو وھاں پردے کے بھیتر داخل کرے[f]: اور یہ پردہ تمہارے لیئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا[g]۔ ۳۴ اور تو کفارے کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھ[h]۔ ۳۵ اور میز باھر پردے کے[i]، اور شمعدان روبرو میز کے، مسکن کي دکھن طرف رکھ[k]: اور میز کو اُتر طرف کر دے۔ ۳۶ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لیئے آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ھوئے کتان کا، بوٹیدار بنا[l]۔

۳۷ اور پانچ ستون اُس پردے کے لیئے شطّیم کي لکڑي کے سونے سے مڑھکر بنا[m]، اور اُن کے انکڑے سونے کے ھوں: اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُن کے لیئے بنا۔

a خر ۲۵: ۹، ۴۰. اور ۲۷: ۸. اعم ۷: ۴۴. عبر ۸: ۵.
e خر ۳۶: ۳۵. احب ۱۶: ۲. ۲ توا ۳: ۱۴. متي ۲۷: ۵۱. عبر ۹: ۳.
f خر ۲۵: ۱۶. اور ۴۰: ۲۱.
g احب ۱۶: ۲. عبر ۹: ۲، ۳.
h خر ۲۵: ۲۱. اور ۴۰: ۲۰. عبر ۹: ۵.
i خر ۴۰: ۲۲. عبر ۹: ۲.
k خر ۴۰: ۲۴.
l خر ۳۶: ۳۷.
m خر ۳۶: ۳۸.

۲۷ باب

۱ سوختني قرباني کا مذبح، اور اُس کے اسباب۔ ۹ مسکن کا صحن، که پردوں اور ستونوں سے بنے۔ ۱۸ صحن کا طول و عرض۔ ۲۰ تیل، چراغ کے لیئے۔

اور تو شطّیم کي لکڑي سے ایک قربانگاہ بنا، لنبائي اُس کي پانچ ھاتھ، اور چوڑائي اُس کي پانچ ھاتھ[a]، وہ قربانگاہ کے لیئے چوکھونٹي ھو، اور بلندي اُس کي تین ھاتھ ھو۔ ۲ اور تو اُس کے چاروں کونوں پر سینگ بنا: اور وے سینگ اُسي سے ھوں: اور تو اُن کو پیتل سے مڑھ[b]۔ ۳ اور تو اُس کي راکھ کے لیئے دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں بنا: اور تو سب اسباب اُس کا پیتل سے بنا۔ ۴ اور اُس کے لیئے ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا؛ اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے، اُس کے چاروں کونوں میں، بنا۔ ۵ اور اُس کو بھیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے، که اُس کي آدھي دور تک پہنچے، لٹکا۔ ۶ اور تو قربانگاہ کے لیئے چوبیں بنا، شطّیم کي لکڑي کي چوبیں، اور اُن کو پیتل سے مڑھ۔ ۷ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر؛ اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لیئے وہ چوبیں اُس کي دونوں طرف میں ھوں۔ ۸ اور تو اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنائیو: جیسے که تجھ کو میں نے پہاڑ میں دکھایا[c]، اُسي طرح بنائیو۔

۹ اور تو ایک صحن مسکن کے لیئے بنا[d]: اور چاھیئے که دکھن طرف، اُس کے پردے باریک کتے ھوئے کتان سے ھوں: طول اُن کا سَو ھاتھ ایک طرف میں ھو۔ ۱۰ اور ستون اُس کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے ھوں؛ اور گھنڈیاں ستونوں کي، اور ||اُن کي الگنیاں، روپے سے بنا۔ ۱۱ اور ایسے ھي تو اُتر طرف کے لیئے پردے بنا؛ طول اُن کا سَو ھاتھ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس پیتل سے: اور گھنڈیاں ستونوں کي، اور اُن کي الگنیاں، روپے سے ھوں۔

۱۲ اور صحن کي پچھم طرف کي چوڑائي میں پردے ھوں، که طول اُن کا پچاس ھاتھ، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس ھوں۔ ۱۳ اور صحن کي پورب طرف کي چوڑائي پچاس ھاتھ ھوگي۔ ۱۴ اور طول پردوں کا ایک طرف کے لیئے پندرہ ھاتھ؛ اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین ھوں۔ ۱۵ اور طول

a خر ۳۸: ۱. حزق ۴۳: ۱۳.
b دیکھو گن ۱۶: ۳۸.
c خر ۲۵: ۴۰. اور ۲۶: ۳۰.
d خر ۳۸: ۹.
|| یا، اُن کے ڈنڈے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دوسري طرف کے پردوں کا پندرہ هاتهہ؛ اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین هوں. ۱۶ اور صحن کے دروازے کے لیئے ایک پردہ، کہ طول اُس کا بیس هاتهہ هو، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان کا بوتیدار بنا؛ اور ستون اُس کے چار هوں، اور پائے اُن کے چار. ۱۷ اور صحن کے آس پاس کے سب ستون روپے کي الکنیوں سے ملے رهیں: اور گهنڈیاں اُن کي، روپے کي، اور پائے اُن کے، پیتل کے هوں. ۱۸ لنبائي صحن کي سو هاتهہ، چوڑائي اُس کي پچاس هاتهہ، اُنچائي اُس کي پانچ هاتهہ؛ اور مهین کتے هوئے کتان سے هوں؛ اور اُن کے پائے پیتل سے هوں. ۱۹ اور سب برتن مسکن کے، جو هر ایک کام میں رهتے هیں، اور سب میخیں اُس کي، اور میخیں صحن کي، پیتل سے هوں.

۲۰ اور تو بني اِسرائیل کو حکم کر، کہ تیرے پاس کوٹے هوئے زیتون کا خالص تیل چراغ کے لیئے لاویں[a]، تاکہ وہ همیشہ روشن رهے. ۲۱ اور باهر اُس پردے کے[b]، جو صندوقِ شهادت پر هي، جماعت کے مسکن میں، هارون اور اُس کے بیٹے شام سے صبح تک، روبرو خداوند کے، اُسے آراستہ کریں[c]. یہہ دستورالعمل بني اِسرائیل میں اُن کي پشت در پشت همیشہ جاري رهے[d].

[a] احبا ۲۴: ۲
[b] خر ۲۶: ۳۱، ۳۳
[c] خر ۳۰: ۸ ۱ سمو ۳: ۳ ۲ توا ۱۳: ۱۱
[d] خر ۲۸: ۴۳ اور ۲۹: ۹، ۲۸ احبا ۳: ۱۷ اور ۱۶: ۳۴ اور ۴: ۹ گنہ ۱۸: ۲۳ اور ۱۹: ۲۱ ۱ سمو ۳۰: ۲۵

۲۸ باب

اِس بیان میں، ۱ هارون اور اُس کے بیٹے کهانت کے لیئے مخصوص کیئے جاتے. ۲ پاک لباس بنانے کا حکم دیا جاتا. ۶ افود. ۱۵ عدل کي چپراس جس میں بارہ قیمتي پتهر جڑے تهے. ۳۰ اوریم و تمیم. ۳۱ افود کا جبہ مع انارون اور گهنٹوں کے. ۳۶ عمامے کا پتر. ۳۹ منقش کرتا، ۴۰ هارون کے بیٹوں کا لباس.

اور تو بني اِسرائیل میں سے هارون کو، جو تیرا بهائي هي، اپنے پاس بلا، اور اُس کے بیٹے اُس کے ساتهہ هوویں، تاکہ میرے لیئے هارون، اور ندب اور ابیهو، اور اِلیعزر، اور اِتمر، اُس کے بیٹے، کاهن هوں[a]. ۲ اور تو مقدس لباس هارون کے لیئے، جو تیرا بهائي هي، عزت اور حرمت کے واسطے، بنا[b]. ۳ اور تو اُن سب روشن ضمیروں کو[c]، جنهیں میں نے حِکمت کي روح سے بهرا هي[d]، کهہ، کہ لباس هارون کے لیئے بناویں، تاکہ وہ مقدس بنے، اور میرا کاهن هو. ۴ اور وہ لباس جو بناوینگے، سو || چپراس[e]، اور افود[f]، اور جُبہ[g]، اور منقش کُرتا[h]، اور کلاہ، اور پٹکا هي: اور پاک لباس تیرے بهائي هارون، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے بناویں، تاکہ میرے لیئے کاهن هوں. ۵ اور وہ سونا، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتان لیویں.

۶ پس افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان کا، اُستادکاري سے بناویں[i]. ۷ اور دو مونڈهے چاهیئے، کہ اُس کي دونوں طرفوں سے لگے هوئے هوں، اور یوں وہ ملایا جاوے. ۸ اور پٹکا جو افود پر هي، سو چاهیئے کہ اُسي سے اور اُسي کام کے مطابق سونے سے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان سے هو. ۹ اور تو دو سلیماني پتهر لے، اور اُن پر بني اِسرائیل کے نام کندہ کر: ۱۰ اُن کے ناموں میں سے چهہ ایک پتهر پر، اور باقیوں کے چهہ نام دوسرے پتهر پر، موافق اُن کي پیدایش کي ترتیب کے. ۱۱ حکاک کي کاریگري کي طرح دونوں پتهروں پر بني اِسرائیل کے نام، انگوٹهي کے طور پر، کندہ کر: اور اُن کو سونے کے خانوں میں جڑ. ۱۲ اور دونوں پتهروں کو افود کے دونوں مونڈهوں پر رکهہ، اور یے دو پتهر بني اِسرائیل کي یاد کے لیئے هیں: اور هارون اُن کے نام روبرو خداوند کے، اپنے دونوں کاندهوں پر، یاد کے لیئے[k] اُٹهاوے[l]. ۱۳ اور تو خانے سونے سے بنا؛ ۱۴ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] گنہ ۱۸: ۷ عبر ۵: ۱، ۴
[b] خر ۲۹: ۵، ۲۹ اور ۳۱: ۱۰ اور ۳۹: ۱، ۲ احبا ۸: ۷، ۳۰ گنہ ۲۰: ۲۶، ۲۸
[c] خر ۳۱: ۶ اور ۳۶: ۱
[d] خر ۳۱: ۳ اور ۳۵: ۳۰، ۳۱
|| یا، سینہ بند.
[e] ۱۵ آیت
[f] ۶ آیت
[g] ۳۱ آیت
[h] ۳۹ آیت
[i] خر ۳۹: ۲
[k] دیکهو، یشو ۴: ۷ ذکر ۶: ۱۴
[l] ۲۹ آیت خر ۳۹: ۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

تو دو زنجيريں خالص سونے سے، گندھي هوئي رسي کے طور سے، اُن کے کناروں کے ليئے بنا؛ اور دونوں گندھي هوئي زنجيروں کو اُن خانوں سے لٹکا.

۱۵ اور عدل کي چپراس اُستادکاري سے، افود، کے طور پر، سونے اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهين کتے هوئے کتان سے بنا[m]. ۱۶ اور چاهيئے که يهه چوکهونٹا اور دُهرا هو؛ اُس کي لمبائي ايک بالشت، اور اُس کي چوڑائي ايک بالشت. ۱۷ اور تو اُس ميں چار سطريں جواهر کي جڑ[n]: پهلي سطر ميں ||ياقوت سُرخ، اور پکهراج، اور گوهرِ شب چراغ هو. ۱۸ دوسري سطر ميں زمرد، اور نيلم، اور هيرا. ۱۹ تيسري سطر ميں لشم، اور يشم، اور †فيروزه. ۲۰ چوتهي سطر ميں ‡ازرق، اور سنگ سليماني، اور زبرجد: اور چاهيئے که يے سونے کے خانوں ميں جڑے هوں. ۲۱ اور پتهروں پر بني اِسرائيل کے نام، مطابق اُن کے ناموں کے شمار کے باره هوں، انگوٹهي کے نقش کي طرح؛ هر ايک کا نام، باره فرقوں کے موافق، ايک ايک پتهر پر هو.

۲۲ اور تو چپراس کے ليئے دو زنجيريں کونيوالي، گندهي هوئي رسي کي طرح، خالص سونے کي بنا. ۲۳ اور تو چپراس کے ليئے دو حلقے سونے کے بنا، اور اُن کو اُس کے دونوں کونوں ميں لگا. ۲۴ اور دو زنجيريں گندهي هوئي سونے کي اُن دونوں حلقوں ميں، جو چپراس کے دونوں کونوں ميں هيں، لگا. ۲۵ اور دونوں دوسرے سِرے، گندهي هوئي زنجيروں کے، اُن دو پتهروں کے خانوں سے لگا؛ پهر اُن کو افود کے دونوں مونڈهوں پر آگے سے لٹکا.

۲۶ اور سونے کے اَور دو حلقے بنا، اور تو اُن کو چپراس کي دونوں طرفوں ميں، اُس حاشيئے ميں، جو افود کے بهيتر کي طرف سے ملنيوالا هي، لگا. ۲۷ اور تو سونے کے اَور دو حلقے بنا، اور تو اُن کو مونڈهوں ميں افود کے نيچے کي طرف اُس کي ترکيب کے، مقابل ميں، اوپر افود کے پٹکے کے، لگا. ۲۸ اور وے چپراس کو اُس کے حلقوں ميں، اور افود کے حلقے ميں آسماني رنگ کا تاگا ڈالکر باندهه ديں، تاکه اوپر افود کے پٹکے کے هو جاوے، اور چپراس افود کے اوپر سے نه هٹے. ۲۹ اور هارون بني اِسرائيل کے نام عدل کي چپراس ميں اپنے سينے پر، پاک مکان ميں داخل هونے کے وقت، خداوند کے روبرو، ياد کے ليئے[o]، هميشه اُٹهائے رهے.

۳۰ اور تو عدل کي چپراس ميں اوريم و تمّيم رکه[p]؛ اور يے هارون کے دل پر، خداوند کے روبرو، داخل هونے کے وقت هوں: سو هارون بني اِسرائيل کا عدل اپنے دل پر روبرو خداوند کے هميشه اُٹهائے رهے.

۳۱ اور تو افود کا جُبه بنا[q]، اور وه سب آسماني رنگ سے هو. ۳۲ اور گريبان اُس کا، اُس کے درميان ميں، زره کے گريبان کي طرح سے هو: اور حاشيے ميں اُس کي گوٹ هو، اور اُسي طور سے بني جاوے، تاکه نه پهٹے.

۳۳ اور تو انار اُس کے دامن کے گهير ميں آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، سے بنا؛ اور تو گهير ميں سونے کي گهنٹياں اُنکے بيچ ميں بنا: ۳۴ پس، ايک گهنٹي سونے کي ايک انار کے ساتهه، اور دوسري گهنٹي سونے کي دوسرے انار کے ساتهه، جبے کے دامن ميں، اُس کے گهير ميں، هوگي. ۳۵ اور اُس کو هارون عبادت کے وقت پهنے: تو اُسکي آواز پاک مکان ميں داخل هونے کے وقت خداوند کے روبرو اور نکلنے کے وقت، سني جائيگي، تاکه وه هلاک نه هو جاوے.

۳۶ اور تو ايک پتّر خالص سونے کا بنا، اور اُس پر، انگوٹهي کے نقش کے طور سے، يهه کنده کر، که **قدس** يهوواه کے ليئے[r]. ۳۷ اور تو اُس کو آسماني رنگ کے تاگے

[m] خر ۳۹: ۸
[n] خر ۳۹: ۱۰، وغيره
|| يا، لعل.
† يا، مانک
‡ يا، فيروزه
[o] ۱۲ آيت
[p] احبا ۸: ۸ گنـ ۲۷: ۲۱ اِستث ۳۳: ۸ ۱ سمو ۲۸: ۶ عز ۲: ۶۳ نحم ۷: ۶۵
[q] خر ۳۹: ۲۲
[r] خر ۳۹: ۳۰ ذکر ۱۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے باندھ، که وہ عمامے پر هو؛ چاهیئے که وہ عمامے کے آگے کي طرف سے هو. ۳۸ اور یهه هارون کي پیشاني پر هو، اور هارون اُن پاک چیزوں کي بدي کو، که جنهیں بني اِسرائیل اپنے سارے پاک هدیوں کے نیاز کرتے هي مخصوص کرینگے، اُٹهاوے[s]؛ اور یهه اُس کي پیشاني پر همیشه هو، تاکه خداوند کے روبرو رضامندي اُن سے حاصل هو[t].

۳۹ اور تو مهین کتان کے کرتے کو منقش بنا، اور عمامے کو مهین کتان سے، اور کمربند کو نقاشوں کي طرح سے بنا.

۴۰ اور هارون کے بیٹوں کے لیئے کُرتے بنا، اور اُن کے لیئے کمربند، اور پگڑي واسطے عزت اور حرمت کے بنا[u]. ۴۱ اور تو یهه سب هارون کو، جو تیرا بهائي هی، اور اُس کے بیٹوں کو اُس کے ساتهه پنها؛ اور تو اُن پر تیل چپڑ[w]، اور اُن کو ||مخصوص کر، اور اُن سب کو پاک کر، تاکه وے سب میرے لیئے کاهن هوں[x]. ۴۲ اور تو اُن کے لیئے پایجامے کتان سے بنا[y]، تاکه وے اُن کي برهنگي کو چهپاویں؛ اور یے کولوں سے رانوں تک هوں. ۴۳ اور یهه هارون اور اُس کے بیٹوں پر، اُن کے داخل هونے کے وقت جماعت کے خیمه میں، اور اُنکے آنے کے وقت نزدیک قربانگاه کے[z]، هوں؛ تاکه وے پاک مکان میں عبادت کریں، اور گنهکار نه ٹهریں[a]، اور هلاک نه هوویں. یهه دستورالعمل اُس کے لیئے، اور بعد اُس کے اُس کي نسل کے لیئے، ابد تک هووے[b].

۲۹ باب

۱ کاهن کے مقدس کرنے کي قرباني وغیره رسوم. ۳۸ دایم سوختني قرباني. ۴۰ خدا کا بني اِسرائیل کے درمیان ساکن هونے کا آپ وعده کرنا.

اور وہ، جو تو اُن کے لیئے کریگا، تاکه وے پاک هوں، اور میرے کاهن هوں، سو یهه هی: که تو ایک جوان بیل اور دو مینڈهے بے عیب لے[a]، ۲ اور بے خمیري روٹي، اور بے خمیر کے کُلچے تیل کے ساتهه

[s] ۴۳ آیت احبا ۱۰: ۱۷ اور ۲۲: ۹ گنـ ۱۸: ۱ یسعـ ۵۳: ۱۱ حزق ۴: ۴، ۵، ۶ یوحـ ۱: ۲۹ عبر ۹: ۲۸ ۱ پطر ۲: ۲۴
[t] احبا ۱: ۴ اور ۲۲: ۲۷ اور ۲۳: ۱۱ یسعـ ۵۶: ۷
[u] ۴ آیت خر ۳۹: ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۴۱ حزق ۴۴: ۱۷، ۱۸
[w] خر ۲۹: ۷ اور ۳۰: ۳۰ اور ۴۰: ۱۵ احبا ۱۰: ۷
|| عبراني میں، اُن کے هاتهه بهر دے.
[x] خر ۲۹: ۹ وغیره احبا ۸ باب عبر ۷: ۲۸
[y] متر ۳۹: ۱۰ احبا ۶: ۱۰ اور ۱۶: ۴ حزق ۴۴: ۱۸
[z] خر ۲۰: ۲۶
[a] احبا ۵: ۱، ۱۷ اور ۲۰: ۱۹، ۲۰ اور ۲۲: ۹ گنـ ۹: ۱۳ اور ۱۸: ۲۲
[b] خر ۲۷: ۲۱ احبا ۱۷: ۷
[a] احبا ۸: ۲

ملے هوئے، اور بے خمیري چپاتیاں تیل سے چپڑي هوئي[b]؛ اور تو گیهوں کے میدے سے اُن سب کو پکا. ۳ اور تو اُن کو ایک ٹوکري میں رکهه، اور اُن کو اُس ٹوکري میں بچهڑے اور دونوں مینڈهوں سمیت آگے لا. ۴ پهر هارون اور اُس کے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا، اور اُن کو پاني سے نهلا[c]. ۵ اور تو وہ لباس لے، اور هارون کو کُرتا[d]، اور افود کا جبه، اور افود، اور چپراس پنها، اور اُس کو افود کے پٹکے سے باندھ[e]. ۶ اور تو عمامے کو اُس کے سر پر رکهه[f]، اور قدس کا تاج عمامے پر لگا. ۷ اور تو چپڑنے کا تیل لے، اور اُس کے سر پر بہا، اور اُس کو چپڑ[g]. ۸ پهر اُس کے بیٹوں کو آگے لا، اور کُرتے اُن کو پنها[h]. ۹ اور کمربند اُن پر لپیٹ، هارون پر اور اُس کے بیٹوں پر؛ اور تو اُن کو پگڑیاں پنها، تاکه کاهن هونا اُن کا حق همیشه کے لیئے هو[i]: اور هارون اور اُس کے بیٹوں کو ||مخصوص کر[k]. ۱۰ پهر تو اُس بیل کو جماعت کے خیمے کے آگے لا؛ اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتهه اُس بیل کے سر پر رکهیں[l]. ۱۱ اور اُس کو روبرو خداوند کے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، ذبح کر. ۱۲ اور اُس بیل کے خون میں سے کچهه لے[m]، اور اپني اُنگلي سے قربانگاه کے سینگوں پر لگا[n]، اور باقي خون قربانگاه کے نیچے ڈهال دے. ۱۳ اور تو اُس کي وہ سب چربي[o]، جو اُس کے پیٹ کو چهپانیوالي هی، اور چربي کي جهلي کو جو کلیجے کے اوپر هی، اور دونوں گردوں کو، اور وہ چربي، جو اُن دونوں پر هی، لے، اور اُن کو قربانگاه پر جلا. ۱۴ اور بیل کا گوشت اور اُس کي کهال اور اُس کا گوبر باهر خیمهگاه کے، آگ سے جلا[p]: اِس لیئے که یهه خطا کي قرباني هی.

[b] احبا ۲: ۴ اور ۶: ۲۰، ۲۱، ۲۲
[c] خر ۴۰: ۱۲ احبا ۸: ۶ عبر ۱۰: ۲۲
[d] خر ۲۸: ۲ احبا ۸: ۷
[e] خر ۲۸: ۸
[f] احبا ۸: ۹
[g] خر ۲۸: ۴۱ اور ۳۰: ۲۵ احبا ۸: ۱۲ اور ۱۰: ۷ اور ۲۱: ۱۰ گنـ ۳۵: ۲۵
[h] احبا ۸: ۱۳
[i] گنـ ۱۸: ۱۷
|| عبراني میں، اُن کے هاتهه بهر دے.
[k] خر ۲۸: ۴۱ احبا ۸: ۲۲، وغیره عبر ۷: ۲۸
[l] احبا ۱: ۴ اور ۸: ۱۴
[m] احبا ۸: ۱۵
[n] خر ۲۷: ۲ اور ۳۰: ۲
[o] احبا ۳: ۳
[p] احبا ۴: ۱۱، ۱۲، ۲۱ عبر ۱۳: ۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

۱۵ پهر تو ايک ميندّهے کو آگے لا[q]، اور هارون اور اُس کے بيٹے اپنے هاته اُس ميندّهے کے سر پر رکهيں[r]. ۱۶ اور تو اُس ميندّهے کو ذبح کر، اور تو اُس کا لهو ليکے قربانگاه اور اُس کے گِرداگِرد چهڑک. ۱۷ اور تو ميندّهے کو ٹکڑا ٹکڑا کر، اور اوجه اور پائے اُس کے دهو، اور اُس کے عضوؤں، اور سر کے ساته اُن کو جمع کر. ۱۸ اور تو اُس سب ميندّهے کو قربانگاه پر جلا: يهه خداوند کے لئے سوختني قرباني هي، خوشنودي کي بو آگ سے[s] خداوند کے لئے هي.

۱۹ پهر تو دوسرا ميندّها آگے لا[t]، اور هارون اور اُس کے بيٹے اپنے هاته اُس ميندّهے کے سر پر رکهيں. ۲۰ اور تو اُس ميندّهے کو ذبح کر، اور تو اُس کے لهو سے لے، اور هارون اور اُس کے بيٹوں کے دهنے کان کي لَهر پر، اور دهنے هاته کے انگوٹهے پر، اور دهنے پانو کے انگوٹهے پر لگا؛ اور تو لهو کو قربانگاه پر اور اُس کے گِرداگِرد چهڑک. ۲۱ اور تو اُس لهو سے، جو قربانگاه پر هي، اور چپڑنے کے تيل سے لے[u]، اور تو اُس کو هارون، اور اُس کے کپڑوں پر، اور اُس کے ساته، اُس کے بيٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چهڑک: تاکه وه اور کپڑے اُس کے، اور اُس کے ساته اُس کے بيٹے اور کپڑے اُس کے بيٹوں کے، پاک هوں[w]. ۲۲ اور تو ميندّهے کي چربي، اور دُم، اور وه چربي جو چهپانيوالي اُس کے اوجه کي هي، اور چربي کي جهلّي جو کليجے کے اوپر هي، اور دو گردے، اور وه چربي جو اِن دونوں پر هي، اور دهني ران لے؛ اِس لئے که يهه ميندّها کاهن کے مقدس کرنے کا هي. ۲۳ اور ايک گرده روٹي، اور ايک گُلچه تيل ملا هوا، اور بيخميري چپاتيوں ميں سے، ايک کو اُس ٹوکري سے جو روبرو خداوند کے هي، لے[x]؛ ۲۴ اور تو يهه سب هارون کي، اور اُس کے بيٹوں

[q] احبا ۸ : ۱۸
[r] احبا ۱ : ۴—۱۰
[s] پيد ۸ : ۲۱
[t] ۳ آيت احبا ۸ : ۲۲
[u] خر ۳۰ : ۲۵، ۳۱ احبا ۸ : ۳۰
[w] ۱ آيت عبر ۹ : ۲۲
[x] احبا ۸ : ۲۶

کي هتهيليوں پر رکهه، اور تو اُن کو خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے لئے هلا[y]. ۲۵ اور تو اُن کو اُن کے هاته سے لے، اور قربانگاه پر سوختني قرباني کے لئے جلا[z]، که خداوند کے آگے خوشبو هووے؛ يهه خداوند کے لئے آگ کي قرباني هي. ۲۶ اور تو سينه ميندّهے کا جو هارون کے مقدس کرنے کے لئے هي، لے[a]، اور تو اُس کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے لئے هلا: اور يهه حصه تيرے لئے هو[b]. ۲۷ اور تو سينه هلانے کا، جو هلايا گيا هي، اور ران اُٹهانے کي، جو هلائي اور اُٹهائي گئي هي، کاهن کے مقدس کرنے کے ميندّهے سے، جو هارون اور اُس کے بيٹوں کے لئے هي، مقدس کر[c]. ۲۸ يهه هارون اور اُس کے بيٹوں کا، سب بني اِسرائيل کي طرف سے بطور هميشه کي رسم کے هوگا[d]؛ اِس لئے که يهه اُٹهائي هوئي قرباني هي: اور چاهيئے که هميشه بني اِسرائيل کي طرف اُن کي سلامي کے ذبيحوں ميں سے اُٹهائي هوئي قرباني هو[e]، اور يهه اُٹهائي هوئي قرباني خداوند کے لئے هي.

۲۹ اور وه پاک لباس، جو هارون کے لئے هي، چاهيئے که اُس کے پيچهے اُس کے بيٹوں کے واسطے هو[f]، که تيل چُپڑے جاويں اُس ميں، اور اُسي ميں کهانت اُن کے هاته سونپي جاوے[g]. ۳۰ وه کاهن[h] جو اُس کے پيچهے اُس کے بيٹوں ميں سے هوگا، اُسکو سات دن پهنے[i]، جب وه پاک مکان ميں عبادت کرنے کو جماعت کے خيمے ميں داخل هو.

۳۱ اور تو کاهن کے مقدس کرنے کا ميندّها لے، اور تو اُس کا گوشت مقدس مکان ميں[k] پکا. ۳۲ اور هارون اور اُس کے بيٹے ميندّهے کا گوشت، اور وه روٹي، جو ٹوکري ميں هي، جماعت کے خيمے کے دروازے پر کهاويں[l]. ۳۳ اور اُن چيزوں کو، که جن سے کفاره هوا هي، تاکه

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

[y] احبا ۷ : ۳۰
[z] احبا ۸ : ۲۸
[a] احبا ۸ : ۲۹
[b] زبور ۹۹ : ۶
[c] احبا ۷ : ۳۱، ۳۴ گنتي ۱۸ : ۱۱، ۱۸ استثنا ۱۸ : ۳
[d] احبا ۱۰ : ۱۵
[e] احبا ۷ : ۳۴
[f] گنتي ۲۰ : ۲۶، ۲۸
[g] گنتي ۱۸ : ۸ اور ۳۵ : ۲۵
[h] احبا ۸ : ۳۵ اور ۹ : ۱، ۸
[i] گنتي ۲۰ : ۲۸
[k] احبا ۸ : ۳۱
[l] متي ۱۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہانت اُن کے ھاتھ آوے، اور وے مقدس ھوں، وے کہاویں[m]، اور کوئي اجنبي اُن سے کچھ نہ کہاوے[n]، اِس لیئے کہ وے مقدس ھیں. ۳۴ اور اگر صبح تک، مقدس کرنے کے گوشت اور روٹي سے کچھ باقي رہ جائے، تو اُس کو، جو بچ رھا ھی، تو جلا دے[o]؛ چاھیئے کہ نہ کھایا جاوے، اِس لیئے کہ وہ مقدس ھی. ۳۵ اور تو ھارون اور اُس کے بیٹوں کو، جس طرح کہ میں نے تجھے سب باتوں کا حکم کیا ھی، کر: اور سات دن تو اُن کو مقدس کر[p]. ۳۶ اور تو ھر روز ایک بیل کو گناہ کي قرباني کے لیئے کفارے کے واسطے ذبح کر[q]؛ اور تو قربانگاہ کو، جب اُس کے لیئے کفارہ دے چکا، پاک کر، اور تو اُس پر تیل چپڑ[r]، کہ مقدس ھو. ۳۷ تو سات دن قربانگاہ کے لیئے کفارہ دے، اور اُسے پاک کر: تو قربانگاہ نہایت پاک[s] ھو جائیگي؛ اور جو کچھ اُس کو چھوئیگا، سو پاک ھو جائیگا[t].

۳۸ اور جو کچھ کہ قربانگاہ پر چاھیئے کہ تو چڑھاوے، سو یہہ ھی؛ ھر روز[u] ھمیشہ ایک برس کے دو برے[w]. ۳۹ ایک برہ صبح کو چڑھائیو، اور دوسرا برہ زوال اور غروب کے درمیان[x]. ۴۰ اور ایک برہ کے ساتھہ میدے کا دسواں حصہ جو ایک پاؤ ھین کوتے ھوئے زیتون کے تیل سے ملا ھوا ھو، اور ایک پاؤ ھین مي کا تپاون کے لیئے چڑھائیو. ۴۱ اور تو دوسرے برہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائیو[y]، اور اُس کے ساتھہ صبح کا سا ھدیہ اور اُس کا سا تپاون چڑھائیو، کہ خوشبوئي کا ھوم خداوند کے لیئے ھووے. ۴۲ یہہ سوختني قرباني[z] تمھاري پشت در پشت جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے آگے ھمیشہ ھوگي؛ وھاں میں تم سے ملاقات کرونگا[a]، کہ تم سے باتیں کروں. ۴۳ اور میں وھاں بني اِسرائیل سے ملاقات کرونگا، اور وہ مکان میرے جلال سے مقدس ھوگا[b]. ۴۴ کہ میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ کو مقدس کرونگا؛ اور میں ھارون کو اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کرونگا[c]، تاکہ وے میرے کاھن ھوں.

۴۵ اور میں بني اِسرائیل کے درمیان سکونت کرونگا[d]، اور میں اُن کا خدا ھونگا. ۴۶ اور وے جانینگے، کہ میں خداوند اُن کا خدا ھوں، جو اُنھیں مصر کے ملک سے نکال لایا[e]، تاکہ میں اُن کے درمیان سکونت کروں: میں یہوواہ اُن کا خدا ھوں.

۳۰ باب

۱ بخور کا مذبح. ۱۱ جانوں کا فدیہ. ۱۷ برنجي حوض. ۲۲ مساحت کا مقدس تیل. ۳۴ بخور کے بنانے کي ترکیب.

اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانے کے واسطے[a] بنا[b]؛ شطّیم کي لکڑي سے تو اُس کو بنا. ۲ طول اُس کا ایک ھاتھہ، اور عرض اُس کا ایک ھاتھہ، چاھیئے کہ چوکھونٹي ھو، اور بلندي اُس کي دو ھاتھہ؛ اور سینگ اُس کے اُسي سے ھوں. ۳ اور تو اُس کو خالص سونے سے مڑھ، اُس کے سرپوش، اور اُس کي دیواروں کو، جو اُس کے گِرد گِرد ھیں، اور اُس کے سینگوں کو؛ اور تو ایک کنگني گِرداگِرد سونے سے اُس کے لیئے بنا. ۴ اور تو دو حلقے سونے کے کنگني کے نیچے، اُس کے دو کونوں پاس، اُس کي دونوں طرف پر بنا: تاکہ وے چوبوں کے لیئے مکان ھوں، کہ اُن سے اُٹھائي جاوے. ۵ اور تو چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھ. ۶ اور تو اُس کو پردے کے سامھنے، جو شھادت کے صندوق کے نزدیک ھی، سامھنے کفارہ‌گاہ کے[c]، جو شھادت کے صندوق پر ھی، جھاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا، رکھہ. ۷ اور ھارون ھر صبح کو اُس پر خوشبو کے لیئے بخور

[m] احبـ ۱۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷.
[n] احبـ ۲۲: ۱۰.
[o] احبـ ۸: ۳۲.
[p] خر ۴۰: ۱۲. احبـ ۸: ۳۳، ۳۴، ۳۵.
[q] عبر ۱۰: ۱۱.
[r] خر ۳۰: ۲۶، ۲۸، ۲۹. اور ۴۰: ۱۰.
[s] خر ۴۰: ۱۰.
[t] خر ۳۰: ۲۹. متي ۲۳: ۱۹.
[u] دیکھو دان ۹: ۲۷ اور ۱۲: ۱۱.
[w] گن ۲۸: ۳. ۱ توا ۱۶: ۴۰. ۲ توا ۲: ۴ اور ۱۳: ۱۱ اور ۳۱: ۳. عز ۳: ۳.
[x] ۲ سلا ۱۶: ۱۵. حزق ۴۶: ۱۳، ۱۴، ۱۵.
[y] ۱ سلا ۱۸: ۲۹، ۳۶. ۲ سلا ۱۶: ۱۵. عز ۹: ۴، ۵. زبور ۱۴۱: ۲. دان ۹: ۲۱.
[z] ۳۸ آیت. خر ۳۰: ۸. گن ۲۸: ۶. دان ۸: ۱۱، ۱۲، ۱۳.
[a] خر ۲۵: ۲۲. اور ۳۰: ۶، ۳۶. گن ۱۷: ۴.
[b] خر ۴۰: ۳۴. ۱ سلا ۸: ۱۱. ۲ توا ۵: ۱۴. اور ۷: ۱، ۲، ۳. حزق ۴۳: ۵. حجي ۲: ۷، ۹. ملا ۳: ۱.
[c] احبـ ۲۱: ۱۵. اور ۲۲: ۹، ۱۶.
[d] خر ۲۵: ۸. احبـ ۲۶: ۱۲. ذکر ۲: ۱۰. یوحـ ۱۴: ۱۷، ۲۳. ۲ قر ۶: ۱۶. مکاش ۲۱: ۳.
[e] خر ۲۰: ۲.
[a] دیکھو ۷: ۸، ۱۰ آیتیں. احبـ ۴: ۷، ۱۸. مکاش ۸: ۳.
[b] خر ۳۷: ۲۵. اور ۴۰: ۵.
[c] خر ۲۵: ۲۱، ۲۲.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کے مصالح جلاوے[d]: جس وقت کہ گُل لیوے چراغوں کا، اُس کو اُس کے اوپر جلاوے. ۸ اور ایسے هي جب کہ هارون چراغوں کو زوال اور غروب کے درمیان چڑهاوے، تب بخور کو جلاوے؛ یہہ بخور خداوند کے روبرو تمھارے قرنوں میں همیشه جاري رهیگا. ۹ اور تم اُس پر، اَور طرح کا[f] بخور نہ سنگھائیو، اور نہ سوختني قرباني اور نہ هدیہ اُس پر چڑهائیو، اور نہ تپاون اُس پر تپائیو. ۱۰ اور هارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفارہ دیوے: گناہ کي قرباني کے لہو سے جو کفارے کے لیئے هي، دیوے[g]: برس میں ایک بار تمھارے قرنوں میں اُس پر کفارہ دیوے: یہہ خداوند کے لیئے سب سے مقدس هي.

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے هوئے کلام کیا: ۱۲ جب تو بني اِسرائیل کا شمار کرے[h]، جتنے شمار کے لائق هیں، تو اُن کے شمار کرنے میں هر مرد اپني جان کا خداوند کے لیئے فدیہ[i] دے، تاکہ اُن کے حساب کرنے میں اُن پر وبا[k] نہ اُترے. ۱۳ اور جو کوئي شمار کیئے هوؤں میں شامل هي، تو وہ آدها مثقال[l]، مقدس کے مثقال کے حساب سے دے: مثقال بیس جیراہ هي[m]: پس آدها مثقال خداوند کے لیئے نذر هي[n]. ۱۴ جو کوئي شمار کیئے هوؤں میں شامل هي، بیس برس کا هو یا زیادہ، تو وہ خداوند کے لیئے نذر کرے. ۱۵ اپني جانوں کے فدیہ[o] میں خداوند کے لیئے نذر کرتے وقت آدهے مثقال سے امیر زیادہ نہ دے، اور غریب کم نہ دے[p]. ۱۶ اور تو فدیہ کا روپا بني اِسرائیل سے لے، اور تو اُس کو جماعت کے خیمے کے کام میں خرچ کر[q]؛ اور یہہ بني اِسرائیل کے لیئے خداوند کے روبرو یادگار[r]، اور فدیہ اُن کي جانوں کا، هوگا.

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے هوئے کلام کیا: ۱۸ ایک حوض پیتل سے[s]، اور کُرسي اُس کي پیتل سے، دهونے کے لیئے بنا: اور اُس کو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان میں رکھ[t]، اور اُس میں پاني ڈال. ۱۹ اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتھ و پانو اُس سے دهوویں[u]: ۲۰ اپنے جانے کے وقت جماعت کے خیمے میں پاني سے دهوویں، تاکہ هلاک نہ هوں؛ اور اپنے جانے کے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت کریں، اور خداوند کے لیئے سوختني قرباني جلاویں: ۲۱ وے هاتھ پانو دهوویں، تاکہ وے نہ مریں: اور یہہ اُن کے یعنے اُس کے، اور اُس کي نسل کے لیئے، اُن کے قرنوں میں همیشہ کے واسطے رسم هوگي[w].

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے فرمایا، ۲۳ کہ تو اپنے لیئے اچھي خوشبوئي کا اول مصالح[x] لے، یعنے خالص مر[y] سے پان سؤ مثقال، اور اُس کا آدها یعنے اڑهائي سؤ مثقال دارچیني[z]، اور خوشبو اگر سے اڑهائي سو مثقال لے، ۲۴ اور تج[a] سے پان سؤ مثقال، مقدس کے مثقال سے، اور زیتون کے تیل سے ایک هین[b]؛ ۲۵ اور تو اُن کو تیلِ مقدس ملنے کا بنا؛ اُسے اچھي طرح ملاکے گندهي کي کاریگري سے ایک روغن بنا: پس یہہ روغن مقدس ملنے کا هوگا[c]. ۲۶ اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ، اور عہدنامے کا صندوق چُپڑ[d]. ۲۷ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور شمعدان اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کي، ۲۸ اور سوختني قرباني کي قربانگاہ، اور سب برتن اُس کے، اور حوض اور کُرسي اُس کي؛ ۲۹ اور تو اُن کو مقدس کر، تاکہ وے بے نہایت پاک هو جائیں: اور جو کوئي اُسے چھووے، پاک هو جائیگا[e]. ۳۰ اور تو هارون اور اُس کے بیٹوں کو چُپڑ، اور اُنهیں مقدس کر[f]، تاکہ وے میرے لیئے کاهن هوں. ۳۱ اور

[d] ۳۴ آیت ۱ سمو ۲: ۲۸ ۱ توا ۲۳: ۱۳ لوقا ۱: ۹
[e] خر ۲۷: ۲۱
[f] احبا ۱۰: ۱
[g] احبا ۱۶: ۱۸ اور ۲۳: ۲۷
[h] خر ۳۸: ۲۵ گنـ ۱: ۲، ۵ اور ۲۶: ۲ ۲ سمو ۲۴: ۲
[i] دیکھو گنـ ۳۱: ۵۰ ایوب ۳۳: ۲۴ اور ۳۶: ۱۸ زبور ۴۹: ۷ متي ۲۰: ۲۸ مرقس ۱۰: ۴۵ ۱ تمط ۲: ۶ ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹
[k] ۲ سمو ۲۴: ۱۵
[l] متي ۱۷: ۲۴
[m] احبا ۲۷: ۲۵ گنـ ۳: ۴۷ حزق ۴۵: ۱۲
[n] خر ۳۸: ۲۶
[o] ۱۲ آیت
[p] ایوب ۳۴: ۱۹ امثا ۲۲: ۲ افس ۶: ۹ قلس ۳: ۲۵
[q] خر ۳۸: ۲۵
[r] گنـ ۱۶: ۴۰

[s] خر ۳۸: ۸ ۱ سلا ۷: ۳۸
[t] خر ۴۰: ۷، ۳۰
[u] خر ۴۰: ۳۱، ۳۲ زبور ۲۶: ۶ یسع ۵۲: ۱۱ یوحـ ۱۳: ۱۰ عبر ۱۰: ۲۲
[w] خر ۲۸: ۴۳
[x] غزل ۴: ۱۴ حزق ۲۷: ۲۲
[y] زبور ۴۵: ۸ امثا ۷: ۱۷
[z] غزل ۴: ۱۴
[a] زبور ۴۵: ۸
[b] خر ۲۹: ۴۰
[c] خر ۳۷: ۲۹ گنـ ۳۵: ۲۵ زبور ۸۹: ۲۰ اور ۱۳۳: ۲
[d] خر ۴۰: ۹ احبا ۸: ۱۰ گنـ ۷: ۱
[e] خر ۲۹: ۳۷
[f] خر ۲۹: ۷، وغیرہ احبا ۸: ۱۲، ۳۰

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

تو بني اِسرائيل كو فرما، اور أن كو كهه، كه يهه تيل مقدس ملنے كا هي: يهه ميرے ليئے تمهارے قرنوں ميں هو۔ ۳۲ اور كسي آدمي كے بدن پر نه ڈهالا جاوے، اور تم ايسا اور أسي تركيب سے نه بنائيو: اِس ليئے كه يهه مقدس هي: پس چاهيئے كه يهه تمهارے نزديك مقدس هو[g]۔ ۳۳ جو اِنسان كه بناوے ايسا[h]، يا كسي اجنبي پر لگاوے، تو وه اپني قوم سے كٹ جائے[i]۔

۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے كها، تو اپنے ليئے خوشبوئياں[k]، يعني مُر، اور مصطكي، اور لون، اور خالص لبان سے ليجيو: اور چاهيئے كه يے سب برابر هوں۔ ۳۵ اور تو أن كو بخور، خوشبو، گندهي[l] كي كاريگري سے، پاك مقدس بنا۔ ۳۶ اور أن ميں سے كچهه كوٹ، تاكه باريك هو، اور أن ميں سے كچهه شهادت كے صندوق كے سامهنے جماعت كے خيمے ميں، جهاں ميں تجهه سے ملاقات ركهونگا[m]، ركهه: پس يهه تمهارے ليئے بے نهايت پاك هوگا[n]۔ ۳۷ اور بخور، جسے تو بناويگا، تو چاهيئے كه أسي كے طور پر تم اپنے ليئے نه بناؤ[o]: اِس ليئے كه يهه تمهارے نزديك خداوند كے ليئے مقدس هوگا۔ ۳۸ جو اِنسان كه ايسا بناويگا، تاكه أسے سونگهے، تو وه اپني قوم سے كٹ جائيگا[p]۔

g ۲۵، ۲۷ آيتيں
h ۳۸ آيت
i پيد ۱۷: ۱۴، خر ۱۲: ۱۵، احبـ ۷: ۲۰، ۲۱
k خر ۲۵: ۶ اور ۳۷: ۲۹
l ۲۵ آيت
m خر ۲۹: ۴۲، احبـ ۱۶: ۲
n ۳۲ آيت، خر ۲۹: ۳۷، احبـ ۲: ۳
o ۳۲ آيت
p ۳۳ آيت

۳۱ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ بظلي ايل اور اهلياب بلائے جاتے، اور خيمے كے كام كو انجام دينے كے ليئے خاص لياقت حاصل كرتے۔ ۱۲ سبت كے ماننے كا دو باره حكم هوتا۔ ۱۸ موسیٰ كے هاتهه ميں دو لوحيں سپرد هوتيں۔

پهر خداوند نے موسیٰ سے همكلام هوكے كها: ۲ ديكهه، كه ميں نے بظلي ايل[a] بن اوري[b]، بن حور، يهوداه كے فرقے ميں سے، نام ليكے بلايا: ۳ اور ميں نے أس كو حكمت، اور فهميد، اور علم، اور هر طرح كي هنرمندي ميں، روح الله سے بهر ديا[c]، ۴ تاكه أستادي كاموں كو اِيجاد كرے، اور سونے، اور روپے، اور پيتل كے كام كرے، ۵ اور جواهر كو كنده كرے، تاكه أنهيں جڑے، اور لكڑي كو تراشے، كه جس سے سب طرح كي كاريگري كا كام هووے۔ ۶ اور ديكهه، ميں نے اهلياب كو[d]، جو اخيسمك كا بيٹا، اور دان كے فرقے ميں سے هي، أس كا ساتهي كر ديا: اور ميں نے سب روشن‌ضميروں[e] كے دل ميں حكمت ركهي، كه سب كچهه، جو ميں نے تجهے فرمايا هي، بناويں: ۷ يعني، جماعت كا خيمه[f]، اور شهادت كا صندوق[g]، اور كفاره‌گاه[h]، جو أس پر هي، اور سب ظروف خيمے كے، ۸ اور ميز[i] اور برتن أس كے، اور شمعدان[k] خالص سونے سے، اور سب ظروف أس كے، اور قربانگاه بخور كي، ۹ اور قربانگاه سوختني قرباني كي[l]، اور سب ظروف أس كے، اور حوض، اور كرسي أس كي[m]، ۱۰ اور لباس عبادت كا[n]، اور مقدس لباس هارون كاهن كے ليئے، اور لباس أس كے بيٹوں كا، كاهن هونے كے ليئے، ۱۱ اور ملنے كا تيل[o]، اور مقدس كے ليئے خوشبودار بخور[p]: جيسا كه ميں نے تجهه كو حكم كيا، ويساهي وے سب كچهه بناوينگے۔

۱۲ پهر خداوند نے موسیٰ سے همكلام هوكے كها، ۱۳ تو بني اِسرائيل كو فرما، اور أن كو كهه، كه تم ميرے سبتوں كو مانو[q]: اِس ليئے كه يهه ميرے اور تمهارے درميان تمهارے قرنوں ميں نشاني هي، تاكه تم جانو كه ميں خداوند تمهارا پاك كرنيوالا هوں۔ ۱۴ پس، تم سبت كو مانو[r]، اِس ليئے كه وه تمهارے ليئے مقدس هي: جو كوئي أس كو پاك نه جانے، وه ضرور مار ڈالا جاوے: جو أس ميں كچهه كام كرے، وه اپني قوم سے كٹ جائے[s]۔ ۱۵ چهه دن كام كرنا[t]: ليكن ساتواں دن آرام كے ليئے سبت هي[u]، وه خداوند كے ليئے مقدس هي: پس جو كوئي روز سبت كو كام كرے، وه ضرور

a خر ۳۵: ۳۰ اور ۳۶: ۱
b ۱ توا ۲: ۲۰
c خر ۳۵: ۳۱، ۱ سلا ۷: ۱۴
d خر ۳۵: ۳۴
e خر ۲۸: ۳ اور ۳۵: ۱۰، ۳۵ اور ۳۶: ۱
f خر ۳۶: ۸
g خر ۳۷: ۱
h خر ۳۷: ۶
i خر ۳۷: ۱۰
k خر ۳۷: ۱۷
l خر ۳۸: ۱
m خر ۳۸: ۸
n خر ۳۹: ۱، ۴۱، گنـ ۴: ۵، ۶ وغيره
o خر ۳۰: ۲۵، ۳۱ اور ۳۷: ۲۹
p خر ۳۰: ۳۴ اور ۳۷: ۲۹
q احبـ ۱۹: ۳، ۳۰ اور ۲۶: ۲، حزق ۲۰: ۱۲، ۲۰ اور ۴۴: ۲۴
r خر ۲۰: ۸، اِستـ ۵: ۱۲، حزق ۲۰: ۱۲
s خر ۳۵: ۲، گنـ ۱۵: ۳۵
t خر ۲۰: ۹
u پيد ۲: ۲، خر ۱۶: ۲۳ اور ۲۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مار ڈالا جائے۔ ۱۶ پس، بنی اِسرائیل سبت کو مانیں، اور اُسے اپنی پشت در پشت، عہد ابدی جانکے، اُس میں آرام کریں۔ ۱۷ میرے اور بنی اِسرائیل کے درمیان یہہ علامت[z] ابدی ہی: اِس لیئے کہ چھہ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، اور ساتویں دن آرام کیا، اور تازہدم ہوا[y]۔

۱۸ اور خداوند نے، جب موسیٰ سے کوہِ سینا پر اپنا کلام تمام کر چکا، شہادت کی دو لوحیں دیں[z]، اور وے سنگین لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی تھیں۔

z ۱۳ آیت حزق ۲۰: ۱۲، ۲۰
y پید ۱: ۳۱ اور ۲: ۲
۱۴۹۱
z خر ۲۴: ۱۲ اور ۳۲: ۱۵، ۱۶ اور ۳۴: ۲۸، ۲۹ اِستہ ۴: ۱۳ اور ۵: ۲۲ اور ۹: ۱۰، ۱۱ ۲ قرن ۳: ۳

۳۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلی، موسیٰ کی غیرحاضری کے باعث، ہارون سے بچھڑا بنواتے۔ ۷ اِس علت سے خدا غضب ہوتا۔ ۱۱ موسیٰ کی منت سے، وہ دھیما ہوتا۔ ۱۵ موسیٰ دو لوحیں ساتھہ لیئے، پہاڑ پر سے اُترتا۔ ۱۹ اُن کو توڑ ڈالتا۔ ۲۰ بچھڑے کو چور کرتا۔ ۲۲ ہارون عذر کرتا۔ ۲۵ موسیٰ بتپرستوں کو مروا ڈالتا۔ ۳۰ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا۔

۱۴۹۱

اور جب لوگوں نے دیکھا، کہ موسیٰ پہاڑ سے اُترنے میں دیری کرتا ہی[a]، تو وے ہارون کے پاس جمع ہوئے، اور اُسے کہا، کہ اُٹھہ، ہمارے لیئے معبود بنا[b]، کہ ہمارے آگے چلیں[c]: کیونکہ یہہ مرد موسیٰ، جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا، ہم نہیں جانتے، کہ اُسے کیا ہوا۔ ۲ ہارون نے اُنہیں کہا، کہ زیور سونے کے، جو تمہاری جوروؤں اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کے کانوں میں ہیں، توڑ توڑکے مجھہ پاس لاؤ[d]۔ ۳ چنانچہ سب لوگ سونے کے زیور، جو اُن کے کانوں میں تھے، توڑ توڑکے ہارون کے پاس لائے۔ ۴ اور اُس نے اُن کے ہاتھوں سے لیا، اور ایک بچھڑا ڈھالکر اُس کی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی[e]؛ اور اُنہوں نے کہا، کہ ای اِسرائیل، یہہ تمہارا معبود ہی، جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا۔ ۵ اور جب ہارون نے یہہ دیکھا، تو اُس کے آگے ایک قربانگاہ

a خر ۲۴: ۱۸ اِستہ ۹: ۹
b اعم ۷: ۴۰
c خر ۱۳: ۲۱
d قاض ۸: ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷
e خر ۲۰: ۲۳ اِستہ ۹: ۱۶ قاض ۱۷: ۳، ۴ ۱ سلا ۱۲: ۲۸ نحم ۹: ۱۸ زبور ۱۰۶: ۱۹ یسع ۴۶: ۶ اعم ۷: ۴۱ روم ۱: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بنائی؛ اور ہارون نے یہہ کہکے منادی کی، کہ کل خداوند کے لیئے عید ہی[f]۔ ۶ اور وے صبح کو اُٹھے، اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں، اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے، اور کھیلنے کو اُٹھے[g]۔

۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ اُتر جا: کیونکہ تیرے لوگ[h]، جنھیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا، خراب ہو گئے ہیں[i]: ۸ وے اُس راہ سے، جو میں نے اُنہیں فرمائی[k]، جلد پھر گئے ہیں: اُنہوں نے اپنے لیئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا، اور اُسے پوجا، اور اُس کے لیئے قربانی ذبح کرکے کہا، کہ ای اِسرائیل، یہہ تمہارا معبود ہی[l]، جو تمہیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا۔ ۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں اِس قوم کو دیکھتا ہوں، کہ ایک گردنکش قوم[m] ہی۔ ۱۰ اب تو مجھہ کو چھوڑ[n]، کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے[o]، اور میں اُنہیں بھسم کروں، اور میں تجھہ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا[p]۔

۱۱ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کرکے کہا[q]، کہ ای خداوند، کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر، جنہیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھہ مصر کے ملک میں سے نکال لایا، بھڑکتا ہی؟ ۱۲ کس لیئے مصری بولیں، اور کہیں، کہ وہ اُن کو یہاں سے بدی کے لیئے نکال لے گیا[r]، تاکہ اُن کو پہاڑوں میں مار ڈالے، اور اُن کو روے زمین پر سے ہلاک کرے؟ اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ، اور اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا[s]۔ ۱۳ تو ابرہام، اور اِضحاق، اور اِسرائیل اپنے بندوں کو یاد کر، جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی[t]، اور اُن سے کہا، کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا[u]، اور یہہ سارا ملک جس کے حق میں میں نے کہا، سو میں تمہاری نسل کو بخشونگا، کہ ابد تک اُس کے مالک ہوں۔ ۱۴ تب خداوند

f احب ۲۳: ۲، ۴، ۲۱، ۳۷ ۲ سلا ۱۰: ۲۰ ۲ توا ۳۰: ۵
g ۱ قرن ۱۰: ۷
h ۱ آیت خر ۳۳: ۱ اِستہ ۹: ۱۲ دان ۹: ۲۴
i پید ۶: ۱۱، ۱۲ اِستہ ۴: ۱۶ اور ۳۲: ۵ قاض ۲: ۱۹
k خر ۲۰: ۳، ۴، ۲۳ اِستہ ۹: ۱۲
l ۱ سلا ۱۲: ۲۸
m خر ۳۳: ۳، ۵ اور ۳۴: ۹ اِستہ ۹: ۶، ۱۳ اور ۳۱: ۲۷ ۲ توا ۳۰: ۸ یسع ۴۸: ۴ اعم ۷: ۵۱
n اِستہ ۹: ۱۴، ۱۹
o خر ۲۲: ۲۴
p گن ۱۴: ۱۲
q اِستہ ۹: ۱۸، ۲۶، ۲۷، ۲۸ زبور ۷۴: ۱، ۲ اور ۱۰۶: ۲۳
r گن ۱۴: ۱۳ اِستہ ۹: ۲۸ اور ۳۲: ۲۷
s ۱۴ آیت
t پید ۲۲: ۱۶ عبر ۶: ۱۳
u پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷، ۱۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۵: ۱۱، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

نے اُس بدی سے، جو کہنے تھا، کہ اپنے لوگوں سے کرے، پچھتایا.

۱۵ اور موسیٰ پھرکر پہاڑ سے اُتر گیا، اور شہادت کے دونوں تختے اُس کے هاتھ میں تھے؛ وے تختے لکھے هوئے تھے، دونوں طرف اِدھر اور اُدھر لکھے هوئے تھے. ۱۶ اور وے تختے خدا کے کام سے تھے، اور جو لکھا هوا، سو خدا کا لکھا هوا، اور اُن پر کندا کیا هوا تھا. ۱۷ اور جب یشوع نے لوگوں کی آواز، جو للکار رہے تھے، سنی، تو موسیٰ سے کہا، کہ لشکرگاہ میں لڑائی کی آواز هی. ۱۸ وہ بولا، یہہ تو نہ فتح کے شور کی آواز، نہ شکست کے شور کی آواز هی: بلکہ گانے کی آواز میں سنتا هوں.

۱۹ اور یوں هوا، کہ جب وہ لشکرگاہ کے پاس آیا، اور بچھڑا، اور راگ ناچ دیکھا، تب موسیٰ کا غضب بھڑکا، اور اُس نے تختے اپنے هاتھوں سے پھینک دیئے، اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے. ۲۰ اور اُس نے اُس بچھڑے کو، جسے اُنہوں نے بنایا تھا، لیا، اور اُس کو آگ سے جلایا، اور پیسکر خاک سا بنایا، اور اُس کو پانی پر چھڑککر بنی اسرائیل کو پلایا. ۲۱ اور موسیٰ نے هارون کو کہا، کہ ان لوگوں نے تجھ سے کیا کیا، کہ تو اُن پر ایسا بڑا گناہ لایا؟ ۲۲ هارون نے کہا، کہ میرے خداوند کا غضب نہ بھڑکے: تو اِس قوم کو جانتا هی، کہ بدی کی طرف مائل هی. ۲۳ سو اُنہوں نے مجھے کہا، کہ همارے لیئے ایک معبود بنا، جو همارے آگے چلے؛ کہ یہہ مرد موسیٰ، جو همیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا، هم نہیں جانتے کہ اُسے کیا هوا. ۲۴ تب میں نے اُنہیں کہا، کہ جس کسی کے پاس سونا هو، وہ توڑ لاوے؛ اُنہوں نے مجھے دیا، اور میں نے اُسے آگ میں ڈالا: سو یہہ بچھڑا نکلا.

۲۵ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکھا، کہ وے بے قید هو گئے، کہ هارون نے اُنہیں اُن کے دشمنوں کے روبرو، اُن کی رسوائی کے لیئے بے قید کر دیا تھا: ۲۶ تب موسیٰ لشکرگاہ کے دروازے پر کھڑا هوا، اور کہا، جو خداوند کی طرف هو، سو میرے پاس آوے. تب سب بنی لاوی اُس پاس جمع هوئے. ۲۷ اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے فرمایا هی، کہ تم میں سے هر مرد اپنی کمر پر تلوار باندھے، اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو، اور هر مرد تم میں سے اپنے بھائی کو، هر ایک آدمی اور اپنے دوست کو، اور هر ایک آدمی اپنے قریب کو، قتل کرے. ۲۸ اور بنی لاوی نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا: چنانچہ اُس دن لوگوں میں سے قریب تین هزار مرد مارے پڑے. ۲۹ اور موسیٰ نے کہا، کہ آج خداوند کے لیئے اپنے تئیں مخصوص کرو، هر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بھائی پر حملہ کرکے، تاکہ وہ تمہیں آج هی برکت دیوے، اور آج اپنے اوپر برکت لاؤ.

۳۰ اور دوسرے دن صبح کو یوں هوا، کہ موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم نے بڑا گناہ کیا. اور اب میں خداوند کے پاس اوپر جاتا هوں: کہ شاید میں تمہارے گناہ کا کفارہ کروں. ۳۱ چنانچہ موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا، اور کہا، کہ هائے، اِن لوگوں نے بڑا گناہ کیا، کہ اپنے لیئے سونے کا معبود بنایا. ۳۲ اور اب، کاش کہ تو اُن کا گناہ معاف کرتا، مگر نہیں تو میں تیری مِنّت کرتا هوں، کہ مجھے اپنے اُس دفتر سے، جو تو نے لکھا هی، میٹ دے. ۳۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ جس نے میرا گناہ کیا هی، میں اُسی کو اپنے دفتر سے میٹ دونگا. ۳۴ اور اب روانہ هو کے لوگوں کو، جہاں میں نے تجھے کہا هی، لے جا: دیکھ، میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا: لیکن میں اپنے مطالبہ کے دن میں اُن سے اُن کی خطا کا مطالبہ کرونگا. ۳۵ اور خداوند نے اُن کے بچھڑے بنانے کے سبب، جسے هارون نے بنایا تھا، لوگوں پر مری بھیجی.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے کے مطابق اگلوں کے ساتھہ جانے سے اِنکار کرتا۔ ۴ اِس باعث لوگ کڑکڑاتے۔ ۷ خیمہ توڑا جاتا، اور لشکرگاہ کے باہر کھڑا کیا جاتا۔ ۹ خدا موسیٰ کے ساتھہ دوست کے طور پر ہمکلام ہوتا۔ ۱۲ موسیٰ خدا کا جلال دیکھنے چاھتا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہاں سے جاؤ، تو اور وے لوگ، جنھیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا[a]؛ اُس ملک کو جاؤ، جسکے حق میں میں نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا، کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا[b]۔ ۲ اور میں تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا[c]، اور میں کنعانیوں، اور اموریوں، اور حتیوں، اور فریزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو نکال دونگا[d]: ۳ اُس ملک تک، جسمیں دودھ اور شہد بہتا ھی[e]؛ کہ میں تمھارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا[f]، اِس لیئے کہ تم گردن‌کش لوگ ہو[g]، تاکہ میں تمھیں راہ میں نہ بھسم کر ڈالوں[h]۔

۴ اور جب قوم نے یہہ بُري خبر پائي، تو اُس کو غم ہوا، اور کسي نے اپنے سنگار نہ کیئے[k]۔ ۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، کہ بني اِسرایل کو کہہ، تم گردن‌کش لوگ ہو[l]: اگر میں ایک لمحہ تمھارے درمیان چڑھ جاتا، تو تمھیں ہلاک کرتا[m]؛ پس تم اپنے سنگار اُتارو؛ اور میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں[n]۔ ۶ چنانچہ بني اِسرایل نے حورب کے پہاڑ پاس اپنے سنگار اُتارے۔ ۷ اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا، اور لشکرگاہ سے باہر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا، اور اُس کا نام جماعت کا خیمہ[o] رکھا۔ اور یوں ہوا، کہ جو کوئي خداوند کو ڈھونڈھتا تھا[p]، سو لشکرگاہ کے باہر اُس خیمے کو جاتا تھا۔ ۸ اور یوں ہوا، کہ جب موسیٰ باہر خیمے کي طرف گیا، تو سب لوگ اُٹھے، اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا[q]، اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا، جب تک کہ وہ خیمے میں گیا۔ ۹ اور جب موسیٰ خیمے میں داخل ہوتا تھا، تو ایسا ہوا، کہ ستون سا بادل اُترا، اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا، اور موسیٰ کے ساتھہ خداوند بولا[r]۔ ۱۰ اور سب لوگ نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے دیکھا، اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا[s]۔ ۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا[t]، جس طرح کوئي اپنے دوست سے کلام کرتا ھی۔ اور وہ لشکرگاہ کو پھرا، پر اُس کا خادم[u]، نوجوان یشوع بن نون، خیمے میں سے نہ نکلا۔

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا، دیکھہ. تو مجھکو فرماتا ھی، کہ اِس قوم کو لیجا[x]؛ اور مجھے نہیں بتاتا ھی، کہ کس کو میرے ساتھہ بھیجیگا؛ ہرچند کہ تو نے کہا، کہ میں تجھہ کو بنام جانتا[y] ہوں، اور تو میري نظر میں منظور ھی. ۱۳ پس اگر میں تیري نظر میں منظور ہوں[z]، تو مجھہ کو اپني راہ بتلا[a]، تاکہ مجھہ کو یقین ہو، کہ میں تیري نظر میں مقبول ہوں؛ اور دیکھہ، کہ یہہ قوم تیري گروہ[b] ھی۔ ۱۴ تب اُسنے کہا، کہ میري حضوري ساتھہ جائیگي[c]، اور میں تجھے آرام دونگا[d]۔ ۱۵ موسیٰ نے کہا، اگر تیري حضوري ساتھہ نہ جاے[e]، تو ہمیں یہاں سے مت لے جائیے۔ ۱۶ اور کس طرح معلوم ہوگا، کہ میں اور تیري گروہ تیري نظر میں مقبول ھیں؟ کیا اِس سے نہیں، کہ تو ہمارے ساتھہ جاتا ھی[f]، اِس طرح میں اور تیري قوم سب قوموں سے، جو زمین پر ھیں، ممتاز ہوتے ھیں[g]؟ ۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اِس عرض کے مطابق، جو تو نے کي ھی، میں عمل کرونگا[h]؛ اِس لیئے کہ تو میري نظر میں مقبول ھی، اور میں تجھہ کو بنام پہچانتا ہوں[i]۔ ۱۸ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں تیري منت کرتا ہوں، کہ مجھے اپنا جلال دکھا[k]۔ ۱۹ اُس نے کہا، کہ میں اپني ساري نیکي کو تیرے آگے چلاؤنگا[l]، اور میں خداوند کے نام کي منادي تیرے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

آگے کرونگا؛ اور میں اُسپر، جس پر مہربان[m] هوں، مہربان هوؤنگا؛ اور میں اُس پر رحم فرماؤں، جس پر رحم فرماؤنگا[n]. ۲۰ اور بولا، تو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا، اِس لیئے کہ کوئی اِنسان نہیں، کہ مجھے دیکھے، اور جیتا رهے[o]. ۲۱ اور خداوند نے کہا، دیکھ، یہہ جگہہ میرے پاس هی، اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ: ۲۲ اور یوں هوگا، کہ جب میرے جلال کا گذر هوگا، تو میں تجھ کو اُس چٹان کی دراڑ میں[p] رکھونگا، اور جب تک نہ گذروں، تجھے اپنی هتھیلی سے ڈھانپونگا[q]. ۲۳ اور پھر اپنی هتھیلی اُٹھاؤنگا، اور تو میرا پیچھا دیکھیگا، لیکن میرا چہرہ هرگز دکھائی نہ دیگا[r].

۳۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دو اور لوحیں طیار کی جاتیں. ۵ یہواہ کے ناموں کی منادی هوتی. ۸ موسی منت کرتا، کہ خدا اُن کے ساتھ جاوے. ۱۰ پہلی لوح کے چند احکام کی بابت خدا اُن کے ساتھ عہد باندھتا. ۲۸ موسی پہاڑ پر چالیس دن کاٹنے کے بعد، لوحیں لیئے، پھر اُترتا. ۲۹ اُس کا چہرہ چمکتا، اِس باعث اُس پر نقاب ڈالتا.

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنے لیئے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراش[a]، اور میں اُن لوحوں پر وے باتیں، جو پہلی لوحوں پر تھیں، جنھیں تو نے توڑ ڈالا، لکھونگا[b]: ۲ اور صبح کو طیار هو جا، اور سویرے کوہ سینا پر چڑھ آ، اور میرے آگے وهاں پہاڑ کی چوٹی پر حاضر هو[c]. ۳ پر تیرے ساتھ کوئی آدمی نہ چڑھے[d]، اور سب پہاڑ میں کوئی شخص نظر نہ آوے؛ بھیڑ بکری اور گاے بیل بھی پہاڑ کے سامھنے چرنے نہ پاویں. ۴ تب اُسنے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراشیں، اور موسیٰ صبح کو سویرے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، وے دونوں لوحیں اپنے هاتھ میں لیئے هوئے، کوہ سینا پر چڑھا. ۵ تب خداوند بدلی میں هوکے اُترا، اور اُس کے ساتھ وهاں کھڑا رها، اور خداوند کے نام کی منادی کی[e]. ۶ اور خداوند اُس کے آگے سے گذرا اور پکارا: خداوند، خداوند خدا، رحیم اور مہربان[f]، قہر میں دھیما، اور رب الفیض[g] و وفا[h]، ۷ هزار پشتوں کے لیئے فضل رکھنیوالا[i]، گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنیوالا[k]؛ لیکن وہ ||هرحال معاف نہ کریگا[l]، بلکہ باپوں کے گناہ کا اُن کے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا لیگا. ۸ تب موسیٰ نے جلدی سے زمین پر سر جھکاکے سجدہ کیا[m]. ۹ اور بولا، کہ ای خداوند، اگر میں تیری نظر میں مقبول هوں، تو ای خداوند، میں تیری منت کرتا هوں، کہ همارے بیچ میں هوکے چل[n]؛ کیونکہ یہہ گردن‌کش قوم هی[o]؛ اور همارے گناہ اور خطائیں معاف کر، اور همیں اپنی میراث ٹھہرا[p].

۱۰ تب وہ بولا، دیکھ، میں عہد باندھتا هوں[q]، کہ میں تیری سب قوم کے آگے ایسے بڑے کام کرونگا، جیسے ساری زمین پر اور کسی ملک میں کیئے نہ گئے[r]؛ اور سب لوگ، جن میں تو هی، خداوند کا کام دیکھینگے؛ کیونکہ جو میں تیرے ساتھ کرونگا، سو ڈراونا هوگا[s]. ۱۱ آج کے دن جو حکم میں تجھے کرتا هوں، تو اُسے یاد رکھیو[t]، کہ میں اموریوں، اور کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے هانکتا[u] هوں. ۱۲ هوشیار رہ، تا نہ هووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھ، جس میں تو جاتا هی، کچھ عہد باندھے[x]، ایسا نہ هو کہ وہ تیرے درمیان پھندا هو[y]؛ ۱۳ بلکہ تم اُن کی قربانگاهوں کو ڈھا دو[z]، اور اُن کے بتوں کو توڑو، اور ||اُن کی یسیرتوں کو کاٹ ڈالو[a]؛ ۱۴ کیونکہ تم کسی دوسرے خدا کی پرستش نہ کرو[b]؛ کہ خداوند، جس کا نام غیور هی، وہ خداے غیور هی[c]؛ ۱۵ ایسا نہ هووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں سے کچھ عہد

---

[m] روم ۹: ۱۴، ۱۶
[n] روم ۹: ۱۵، ۱۶، ۱۸
[o] پید ۳۲: ۳۰
اِستۃ ۵: ۲۴
قاض ۶: ۲۲
اور ۱۳: ۲۲
یسع ۶: ۵
مکاش ۱: ۱۶، ۱۷
[p] دیکھو خر ۲۴: ۱۰
[q] یسع ۲: ۲۱
[r] زبور ۹۱: ۱، ۴
۲۰ آیت
یوح ۱: ۱۸
[a] خر ۳۲: ۱۶، ۱۹
اِستۃ ۱۰: ۱
[b] ۲۸ آیت
اِستۃ ۱۰: ۲، ۴
[c] خر ۱۹: ۲۰
اور ۲۴: ۱۲
[d] خر ۱۹: ۱۲، ۱۳، ۲۱
[e] خر ۳۳: ۱۹
گن ۱۴: ۱۷
[f] گن ۱۴: ۱۸
۲ توا ۳۰: ۹
نحم ۹: ۱۷
زبور ۸۶: ۱۵
اور ۱۰۳: ۸
اور ۱۱۱: ۴
اور ۱۱۲: ۴
اور ۱۱۶: ۵
اور ۱۴۵: ۸
یوایل ۲: ۱۳
[g] زبور ۳۱: ۱۹
روم ۲: ۴
[h] زبور ۵۷: ۱۰
اور ۱۰۸: ۴
[i] خر ۲۰: ۶
اِستۃ ۵: ۱۰
زبور ۸۶: ۱۵
یرم ۳۲: ۱۸
دان ۹: ۴
[k] زبور ۱۰۳: ۳
اور ۱۳۰: ۴
دان ۹: ۹
افس ۴: ۳۲
۱ یوح ۱: ۹
|| یا، معاف کرنے هی بالکل بے گناہ نہ ٹھہرائیگا.
[l] خر ۲۳: ۷، ۲۱
یسع ۲۴: ۱۹
ایوب ۱۰: ۱۴
نحوم ۱: ۳
[m] خر ۴: ۳۱
[n] خر ۳۳: ۱۵، ۱۶
[o] خر ۳۳: ۳
[p] اِستۃ ۳۲: ۹
زبور ۲۸: ۹
اور ۳۳: ۱۲
اور ۷۸: ۶۲
اور ۹۴: ۱۴
یرم ۱۰: ۱۶
ذکر ۲: ۱۲
[q] اِستۃ ۵: ۲
اور ۲۹: ۱۲، ۱۴
[r] اِستۃ ۴: ۳۲
۲ سمو ۷: ۲۳
زبور ۷۷: ۱۴
اور ۷۸: ۱۲
اور ۱۴۷: ۲۰
[s] اِستۃ ۱۰: ۲۱
زبور ۱۴۵: ۶
یسع ۶۴: ۳
[t] اِستۃ ۵: ۳۲
اور ۶: ۳، ۲۵
اور ۱۲: ۲۸، ۳۲
اور ۲۸: ۱
[u] خر ۳۳: ۲
[x] خر ۲۳: ۳۲
اِستۃ ۷: ۲
قاض ۲: ۲
[y] خر ۲۳: ۳۳
[z] خر ۲۳: ۲۴
اِستۃ ۱۲: ۳
قاض ۲: ۲
|| یا، اُن کے باغوں کو.

[a] اِستۃ ۷: ۵ اور ۱۲: ۳ قاض ۶: ۲۵ ۲ سلا ۱۸: ۴ اور ۲۳: ۱۴ ۲ توا ۳۱: ۱ اور ۳۴: ۳، ۴ [b] خر ۲۰: ۳، ۵ [c] خر ۲۰: ۵

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

باندھے[d]، اور کہ وے، جب اپنے معبودوں کي پيروي میں زنا کرتے[e]، اور اپنے معبودوں کے لیئے قرباني کرتے هیں، تجھ کو بلاویں[f]، اور تو اُن کي قرباني سے کھاوے[g]، ١٦ اور تو اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے لاوے[h]، اور اُن کي بیٹیاں اپنے معبودوں کي پيروي میں زناکار ٹھہریں، اور تیرے بیٹوں کو بھي اپنے معبودوں کي پيروي میں زناکار ٹھہراویں[i]. ١٧ تو اپنے لیئے ڈھالے هوئے معبودوں کو مت بنائیو[k].

١٨ تو عیدِ فطیر کي محافظت کیجیو[l]؛ تو سات دن تک فطیري روٹیاں، جیسا میں نے تجھے حکم کیا هی، ابیب کے مهینے کے وقتِ معین میں، کھائیو: اِس لیئے کہ تو ابیب کے مهینے میں[m] مصر سے باهر آیا. ١٩ سب ||پلوٹھے، اور تیري مواشي میں، جو پهلے پیدا هو، بشرطے کہ نر هو، کیا بیل اور کیا بھیڑ، میرا هی[n]. ٢٠ لیکن گدھے کے پهلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو[o]، اور اگر تو فدیہ نہ دے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو. تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو، اور کوئي میرے سامھنے خالي هاتھ نہ دیکھا جاوے[p].

٢١ چھ دن تک تو کام کیجیو، لیکن ساتویں دن آرام کیجیو[q]: اگرچہ هل جوتنے یا کھیتي کاٹنے کا وقت هو، آرام کیجیو. ٢٢ اور تو هفتوں کي عید، گیہوں کے پهلے پھل کاٹنے کے وقت، اور آخر سال میں جمع کرنے کي عید کیجیو[r]. ٢٣ تمهارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے، جو اِسرائیل کا خدا هی، حاضر هوویں[s]. ٢٤ کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باهر نکالونگا[t]، اور تیري سرحدوں کو بڑھاونگا[u]، اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر هوگا، تو کوئي شخص تیري زمین کا لالچ نہ کریگا[v]. ٢٥ خمیر رهتے هوئے میري قرباني کا لهو

d ١٢ آیت
e اِستہ ٣١ : ١٦؛ قاض ٢ : ١٧؛ یرہ ٣ : ٩؛ حزق ٦ : ٩
f گنہ ٢٥ : ٢؛ ١ قرن ١٠ : ٢٧
g زبور ١٠٦ : ٢٨؛ ١ قرن ٨ : ٤، ٧، ١٠
h اِستہ ٧ : ٣؛ ١ سلا ١١ : ٢؛ عزر ٩ : ٢؛ نحمہ ١٣ : ٢٥
i گنہ ٢٥ : ١، ٢؛ ١ سلا ١١ : ٤
k خر ٣٢ : ٨؛ احبـ ١٩ : ٤
l خر ١٢ : ١٥؛ اور ٢٣ : ١٥
m خر ١٣ : ٤
|| عبراني میں، پیٹ کے کھولنیوالے.
n خر ١٣ : ٢، ١٢؛ اور ٢٢ : ٢٩؛ حزق ٤٤ : ٣٠؛ لوقا ٢ : ٢٣
o خر ١٣ : ١٣؛ گنہ ١٨ : ١٥
p خر ٢٣ : ١٥؛ اِستہ ١٦ : ١٦؛ ١ سمو ٩ : ٧، ٨؛ ٢ سمو ٢٤ : ٢٤
q خر ٢٠ : ٩؛ اور ٢٣ : ١٢؛ اور ٣٥ : ٢؛ اِستہ ٥ : ١٢، ١٣؛ لوقا ١٣ : ١٤
r خر ٢٣ : ١٦؛ اِستہ ١٦ : ١٠، ١٣
s خر ٢٣ : ١٤، ١٧؛ اِستہ ١٦ : ١٦
t خر ٣٣ : ٢؛ احبـ ١٨ : ٢٤؛ اِستہ ٧ : ١؛ زبور ٧٨ : ٥٥؛ اور ٨٠ : ٨
u اِستہ ١٢ : ٢٠؛ اور ١٩ : ٨
v دیکھو بعد ٣٥ : ٥
w ٢ توا ١٧ : ١٠؛ امۃ ١٦ : ٧؛ اعم ١٨ : ١٠

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

مت گذرانیو[y]، اور عید فسح کي قرباني سے کچھ صبح تلک باقي نہ رکھیو[z]. ٢٦ تو اپني زمین کے پهلے پھلوں کا پهلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو[a]. حلوان اُس کي ما کے دودھ میں مت پکانا[b].

٢٧ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو یہہ باتیں لکھ؛ کیونکہ اِن باتوں کے موافق میں تجھ سے، اور اِسرائیل سے عهد باندھتا هوں[c]. ٢٨ اور وہ وهاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا؛ وہ نہ روٹي کھاتا، نہ پاني پیتا تھا[d]. اور اُس نے اُس عهد کي باتوں کو، وے دس حکم، لوحوں پر لکھے[e].

٢٩ اور جب موسیٰ شهادت کي دونوں لوحیں اپنے هاتھ میں لیئے هوئے، کوہ سینا سے اُترا[f]، تو یوں هوا، کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا، کہ اُس کے چهرے کا چمڑا، اُس کے ساتھ همکلام هونے سے، چمکتا هی[g]. ٣٠ اور جب هارون اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا، تو کیا دیکھتے هیں؟ کہ اُس کے چهرے کا چمڑا چمکتا هی، اور وے اُس کے پاس آنے سے ڈرتے تھے. ٣١ تب موسیٰ نے اُنھیں بلایا، اور هارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس پھر آئے؛ اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا. ٣٢ اور آخر کو سب بني اِسرائیل نزدیک آئے، اور اُس نے اُن سب باتوں کو، جو خداوند نے اُسے کوہ سینا پر کهیں تھیں، اُنھیں حکم کیا[h]. ٣٣ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا، تو اُس نے اپنے چهرے پر نقاب ڈالا[i]. ٣٤ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا، کہ اُس سے کلام کرے، تو جب تک باهر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا[k]، اور جو حکم هوتا تھا، وہ باهر آکے بني اِسرائیل کو کهتا تھا. ٣٥ اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کا منھہ دیکھا، کہ اُس کے چهرے کا چمڑا چمکتا هی، اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا، تب تک اپنے منھہ پر نقاب ڈالے رها.

y خر ٢٣ : ١٨
z خر ١٢ : ١٠
a خر ٢٣ : ١٩؛ اِستہ ٢٦ : ٢، ١٠
b خر ٢٣ : ١٩؛ اِستہ ١٤ : ٢١
c ١٠ آیت؛ اِستہ ٤ : ١٣؛ اور ٣١ : ٩
d خر ٢٤ : ١٨؛ اِستہ ٩ : ٩، ١٨
e ١ آیت؛ خر ٣١ : ١٨؛ اور ٣٢ : ١٦؛ اِستہ ٤ : ١٣؛ اور ١٠ : ٢، ٤
f خر ٣٢ : ١٥
g متي ١٧ : ٢؛ ٢ قرن ٣ : ٧، ١٣
h خر ٢٤ : ٣
i ٢ قرن ٣ : ١٣
k ٢ قرن ٣ : ١٦

پيشتر مسيح سے ١٤٩١

٣٥ باب

١ سبت کا دن. ٤ خيمے کے لیئے اُن کا تحايف لانا. ٢٠ لوگوں کي سخاوت. ٣٠ بظلي ايل اور اهلياب کا کام پر مقرر هونا.

اور موسیٰ نے بني اِسرايل کي ساري جماعت کو جمع کرکے کہا: وے باتيں، جن پر عمل کرنے کا خداوند نے تم کو حکم کيا ھی[a]، سو يے ھيں. ٢ چھہ دن تک کاربار کيا جاوے، اور ساتويں دن تمھارے لیئے روز مقدس خداوند کے آرام کا سبت ھوگا[b]: جو کوئي اُس ميں کام کريگا، مار ڈالا جائيگا. ٣ تم سبت کے دن اپني سب بستيوں ميں آگ مت جلائيو[c].

٤ اور موسیٰ نے بني اِسرايل کي ساري جماعت کو کہا، وہ حکم، جو خداوند نے فرمايا، يہہ ھی، کہ ٥ تم اپنے درميان سے خداوند کے لیئے تحفہ لاؤ[d]: جو کوئي اپنے دل کي خوشي سے چاھے[e]، سو خداوند کے لیئے تحفہ لاوے: سونا، اور روپا، اور پيتل: ٦ اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہين کتان، اور بکريوں کي پشم. ٧ اور مينڈھوں کي سرخ رنگي ھوئي کھاليں، اور تخس کي کھاليں، اور شطيم کي لکڑي: ٨ اور جلانے کا تيل، اور خوشبو مصالح ملنے کے تيل کے لیئے[f]، اور بخور کے لیئے خوشبو مصالح: ٩ اور سليماني پتھر، افود اور چپراس پر جڑنے کے پتھر. ١٠ اور تم سے جو ||بڑا حکمتوالا ھی، آوے، اور جو خداوند نے فرمايا ھی، سب بناوے[g]: ١١ مسکن اور خيمہ اُس کا[h]، اور گھٹاٹوپ اُس کا، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور بينڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے: ١٢ صندوق[i] اور چوبيں اُس کي، اور †سرپوش اُس کا، اور پردا اُس کا: ١٣ ميز[k] اور چوبيں اُس کي، اور سب برتن اُس کے، اور نذر کي روٹياں[l]: ١٤ شمعدان[m] روشني کے لیئے، اور اُس کے سرانجام، اور اُس کے چراغ، اور جلانے کا تيل: ١٥ اور قربانگاہ بخور کي[n]، اور چوبيں اُس کي اور ملنے کا تيل[o]، اور بخور خوشبو مصالح کا[p]، اور پردا مسکن کے دروازے کا: ١٦ اور مذبح سوختني قرباني کا[q]، اور اُس کے لیئے پيتل کا آتش‌دان، اور چوبيں اُس کي، اور سب ظروف اُس کے: اور حوض اور کرسي اُس کي: ١٧ اور پردے صحن کے[r]، اور ستون اُس کے، اور پائے اُن کے، اور پردا صحن کے دروازے کا: ١٨ اور ميخيں مسکن کي، اور صحن کي ميخيں، اور ڈورياں اُن دونوں کي: ١٩ اور خدمت کا لباس مقدس ميں عبادت کے لیئے، اور مقدس لباس ھارون کاھن کے لیئے، اور لباس اُس کے بيٹوں کا، کاھن ھونے کے لیئے[s].

٢٠ تب بني اِسرايل کي ساري جماعت موسیٰ کے آگے سے چلي گئي. ٢١ اور وے ايک ايک، جن کے دل نے اُنھيں ترغيب دي، اور ھر ايک جس کي روح نے اُسے راضي کيا[t]، جماعت کے خيمے کے کام کے واسطے، اور اُس کي سب عبادت اور مقدس لباس کے لیئے، خداوند کے واسطے تحفہ لايا. ٢٢ اور وے مرد اور عورت جتنے کہ کشادہ‌دل تھے، آئے، اور کنگن، اور مندرے، اور خاتم، اور انگوٹھياں اور سب زيور سونے کے لائے: اور ھر ايک، جو تحفہ لايا، سو سونے کا خداوند کے واسطے لايا. ٢٣ اور جس شخص کے پاس آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہين کتان، اور بکريوں کي پشم، اور مينڈھوں کي سرخ رنگي کھاليں، اور تخس کي کھاليں تھيں، سو اُنھيں لايا[u]: ٢٤ جس کسي نے روپے کا يا پيتل کا ھديہ گذرانا، سو اپنا ھديہ خداوند کے لیئے لايا: اور جس کسي کے شطيم کي لکڑي تھي، سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے لیئے لايا. ٢٥ اور ساري عورتوں نے، جو روشن ضمير تھيں، اپنے ھاتھوں سے کاتا، اور اپنا کاتا ھوا آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ،

[a] خر ٣٤: ٣٢
[b] خر ٢٠: ٩ اور ٣١: ١٤، ١٥ احبـ ٢٣: ٣ گنـ ١٥: ٣٢، وغيرہ إستـ ٥: ١٢ لوقا ١٣: ١٤
[c] خر ١٦: ٢٣
[d] خر ٢٥: ١، ٢
[e] خر ٢٥: ٢
[f] خر ٢٥: ٦
|| عبراني ميں، دانا دل.
[g] خر ٣١: ٦
[h] خر ٢٦: ١، ٢، وغيرہ
[i] خر ٢٥: ١٠، وغيرہ
† يا، کفارہ‌گاہ.
[k] خر ٢٥: ٢٣
[l] خر ٢٥: ٣٠ احبـ ٢٤: ٥، ٦
[m] خر ٢٥: ٣١، وغيرہ

پيشتر مسيح سے ١٤٩١

[n] خر ٣٠: ١
[o] خر ٣٠: ٢٣
[p] خر ٣٠: ٣٤
[q] خر ٢٧: ١
[r] خر ٢٧: ٩
[s] خر ٣١: ١٠ اور ٣٩: ١، ٤١ گنـ ٤: ٥، ٦ وغيرہ
[t] ٥، ٢٢، ٢٦، ٢٩ آيتيں خر ٢٥: ٢ اور ٣٦: ٢ ١ توا ٢٨: ٢، ٩ اور ٢٩: ٩ عز ٧: ٢٧ ٢ قر ٨: ٢ اور ٩: ٧
[u] ١ توا ٢٩: ٨

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور مہین کتان لائیں[w]. ۲۶ اور سب عورتوں نے، جن کے دلوں نے اُن کو حکمت کي طرف رغبت دلائي، بکریوں کي پشم کاتي. ۲۷ اور وے جو رئیس تھے[x]، سلیماني پتھر، اور جڑنے کے پتھر، افود اور چپراس کے لیئے؛ ۲۸ اور خوشبو مصالح[y]، اور جلانے کا تیل، اور مساحت کا تیل، اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے. ۲۹ اور سب، کیا مرد کیا عورت، جن کے من نے اُن کو اُبھارا، کہ اُس کام کے لیئے لاویں، جس کا حکم خداوند نے دیا تھا، کہ موسیٰ کے ھاتھہ سے بنے، وے سب کے سب، یعنے سارے بني اِسرایل، خوشي سے خداوند کے لیئے ھدیہ لائے[z].

۳۰ اور موسیٰ نے بني اِسرایل سے کہا: دیکھو، کہ خداوند نے بظلي ایل بن اُوري بن ھور کو، جو یہوداہ کے فرقے میں ھی، بنام بلایا ھی[a]: ۳۱ اور اُسنے اُسے حکمت، اور فہم، اور دانش اور سب طرح کي کاریگریوں میں روح الله سے معمور کیا؛ ۳۲ اور اچھي تدبیریں اِیجاد کرنے میں، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے نادر کام بنانے میں، ۳۳ اور جڑنے کے لیئے پتھر کے تراشنے میں، اور لکڑي کے تراشنے میں، غرض ھر ایک نادر کام کے بنانے میں ماھر کیا؛ ۳۴ اور اُس نے اُس کے دل میں، اور اخیسمک کے بیٹے اھلیاب[b] کے دل میں، جو دان کے فرقے سے ھی، ھنر سکھلانا ڈال دیا؛ ۳۵ اور اُن کے دلوں میں حکمت اِس طور سے بھر دي[c]، کہ وے سب کام کندا کرنے والے کا، اور مصور کا، اور نقّاش کا، جو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتان کا کام کرتا ھی، اور جولاھے کا، بلکہ اُن سب کا جو ھر طرح کا کام بناتے، اور منصوبہ باندھ کے اِیجاد کرتے ھیں، بناویں.

w خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ٦ اور ۳٦: ۱
x ۲ سلا ۲۳: ۷ اشا ۳۱: ۱۹، ۲۲، ۲۴
y ۱ توا ۲۹: ٦ عِز ۲: ٦۸
z خر ۳۰: ۲۳
z ۲۱ آیت ۱ توا ۲۹: ۹
a خر ۳۱: ۲، وغیرہ
b خر ۳۱: ٦
c ۳۱ آیت خر ۳۱: ۳، ٦ ۱ سلا ۷: ۱۴ ۲ توا ۲: ۱۴، یسع ۲۸: ۲٦

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تحایف کاریگروں کے ھاتھہ میں سپرد ھوتے. ۵ سخاوت زاید ھوتي، اور لوگوں کو روکنے پڑتا. ۸ کروبیوں کے پردے. ۱۴ بکري کے بالوں کے پردے. ۱۹ کھال کا گھٹاٹوپ. ۲۰ تختے اور اُن کے پائے. ۳۱ بینڈے. ۳۵ درمیاني پردہ. ۳۷ پردہ دروازے کے لیئے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پس بظلي ایل، اور اھلیاب، اور سب مرد روشن ضمیر[a]، جنھیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا، کہ وے مقدس کي عبادت کے سب کام[b]، کرنے کا طور سمجھیں، خداوند کے سارے حکم کے موافق، کام کرنے لگے. ۲ تب موسیٰ نے بظلي ایل اور اھلیاب، اور سب روشن ضمیر مردوں کو، جن کے دل میں خداوند نے حکمت رکھي، اور سبھوں کو، جن کے دلوں نے اُنھیں ترغیب دي[c]، کہ کام پر آکے اُسے بناویں، بلایا. ۳ تب اُنھوں نے موسیٰ کے ھاتھہ سے سب تحایف، جو بني اِسرایل مقدس کي عبادت کے کام کے بنانے کو لائے تھے[d]، پائے. اور وے ھنوز ھر صبح کے وقت اپني خوشي سے ھدیہ اُس کے پاس لایا کرتے تھے. ۴ تب سب عقلمند کاریگر، جو مقدس کے سب کام بناتے تھے، ایک ایک اپنے اپنے کام سے، جو کرتا تھا، آئے؛

۵ اور اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لیئے، جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا، احتیاج سے زیادہ لاتے ھیں[e]. ٦ تب موسیٰ نے حکم دیا، اور اُنھوں نے لشکرگاہ میں منادي کرائي، کہ کوئي مرد یا عورت اب سے مقدس کے ھدیوں کے واسطے کچھہ اور کام نہ کرے: سو قوم لانے سے باز رھي. ۷ کیونکہ اسباب جو اُن کے پاس تھا، سو سب کام بنانے کے لیئے بہت، بلکہ زیادہ تھا.

۸ چنانچہ ھر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے، جو مسکن کو بناتے تھے، مہین کتے ھوئے کتان، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ کے دس پردے[f] بنائے؛—اُن پر کروبي منقش کرکے اُستادکاري سے بنائے. ۹ طول ھر پردے کا اٹھائیس ھاتھہ، اور چار ھاتھہ عرض میں؛ سب پردے ایک ھي اندازے پر

a خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ٦ اور ۳۵: ۱۰، ۳۵
b خر ۲۵: ۸
c خر ۳۵: ۲۱، ۲٦ ۱ توا ۲٦: ۵
d خر ۳۵: ۲۷
e ۲ قرن ۸: ۲، ۳
f خر ۲٦: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تھے. ۱۰ اور اُس نے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا، اور دوسرے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا. ۱۱ اور تکمے آسماني رنگ سے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملانے کي طرف میں بنائے، اور ایسے هي حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے، جو باهر تھا، ملانے کي طرف میں بنائے. ۱۲ پچاس تکمے[g] حاشیے میں ایک پردے کے، اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے، ملانے کي طرف میں، بنائے ؛ تاکه تکمے ایک دوسرے کے مقابل هوں. ۱۳ اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے، اور اِن آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ ملایا ؛ تب یهه ایک مسکن بنا.

[g] خر ۲٦ : ۵

۱۴ اور بکري کے بالوں سے گیارہ پردے[h] اُس خیمے کے لیئے جو مسکن کے اُوپر تھا، بنائے. ۱۵ طول هر ایک پردے کا تیس هاتھ، چار هاتھ کے عرض میں ؛ گیارہ پردے ایک هي اندازے پر تھے. ۱٦ اور پانچ اُن میں سے ایک جگهه، اور چھ ایک جگهه مِلائے. ۱۷ اور پچاس تکمے، اُن چھ پردے مِلے هوؤں کے حاشیے میں، جو باهر هیں، مِلانے کي جگهه پر، اور پچاس تکمے اُن پانچ پردے مِلے هوؤں کے حاشیے میں دوسري مِلانے کي جگهه پر، بنائے. ۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے، خیمے کے مِلانے کے لیئے، تاکه ایک هوجائے، بنائے. ۱۹ اور ایک گھٹاٹوپ[i] خیمے کے لیئے سرخ رنگي هوئي مینڈهوں کي کھالوں کا، اور دوسرا گھٹاٹوپ تخس کي کھالوں کا اُوپر سے بنایا.

[h] خر ۲٦ : ۷

[i] خر ۲٦ : ۱۴

۲۰ اور تختے[k] مسکن کے، شطّیم کي لکڑي سے، کھڑے کرنے کے لیئے بنائے. ۲۱ طول هر تختے کا دس هاتھ، عرض هر تختے کا ڈیڑھ هاتھ. ۲۲ اور دو دو چولیں هر تختے کے لیئے، ایسي که ایک دوسري سے برابر فاصله پر هو، بنائیں. ۲۳ اور جب تختے مسکن کے لیئے بنائے، تب بیس اُن میں سے دکھني جانب میں لگائے. ۲۴ اور چالیس پائے روپے کے، اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے ؛ ایک تختے کي دو چولوں کے لیئے دو پائے، اور دوسرے تختے کي دو چولوں کے لیئے دو پائے بنائے، هر تختے کي چولوں کے لیئے بنائے. ۲۵ اور دوسري جانب مسکن کي، اُتّر کي طرف، بیس تختے بنائے ؛ ۲٦ اور چالیس پائے اُن کے روپے سے، ایک تختے کے نیچے دو پائے، اور ایک تختے کے نیچے دو پائے. ۲۷ اور پچھم کي جانب مسکن کے چھ تختے بنائے. ۲۸ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لیئے، اُس کي دونوں جانبوں میں، بنائے. ۲۹ اور تختے مِلنیوالے نیچے سے، اور اُسي طرح مِلنیوالے اوپر سے، ایک حلقے میں تھے ؛ ایک هي سا دونوں کو دونوں گوشوں میں بنایا. ۳۰ چنانچه آٹھ تختے، اور سوله پائے روپے کے تھے، هر ایک تختے کے لیئے دو دو پائے.

[k] خر ۲٦ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۱ اور بینڈے[l] شطّیم کي لکڑي سے بنائے، پانچ بینڈے مسکن کي ایک جانب کے تختوں کے لیئے، ۳۲ اور پانچ بینڈے مسکن کي دوسري جانب کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کي پچھم کي جانب کے تختوں کے لیئے، بنائے. ۳۳ اور ایک بینڈا بناکر اُس کو بیچوں بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف تک ڈالا. ۳۴ اور تختوں کو سونے سے مڑھا، اور حلقے اُن کے سونے سے بینڈوں کي جگهه کے لیئے بنائے، اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا.

[l] خر ۲٦ : ۲٦

۳۵ اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان کا منقش پردہ[m]، اور اُس پر کروبي اُستادکاري سے بنائے. ۳٦ اور اُس کے لیئے چار ستون شطّیم کي لکڑي سے بنائے، اور اُن کو سونے سے مڑھا ؛ اور اُن کے آنکڑے سونے سے بنائے، اور چار پائے چاندي ڈھالکر بنائے.

[m] خر ۲٦ : ۳۱

۳۷ اور پردہ خیمے کے دروازے کا[n]

[n] خر ۲٦ : ۳٦

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا، نقّاشي سے بنایا: ۳۸ اور ستون اُس کے پانچ، اور آنکڑے اُن کے بنائے، اور ستونوں کے سِروں کو اور اُن کي الگنیوں کو سونے سے مڑھا، اور اُن کے لیئے پانچ پائے پیتل سے بنائے.

۳۷ باب

۱ صندوق. ۶ کفارے کا سرپوش مع کروبیوں کے. ۱۰ میز اور اُس کے ظروف. ۱۷ شمعدان مع چراغوں اور اوزار کے. ۲۵ بخور کا مذبح. ۲۹ مساحت کا تیل، اور خوشبو بخور.

اور بظلي‌ایل نے شطّیم کي لکڑي سے صندوق[a] بنایا: اڑھائي ہاتھ طول، اور ڈیڑھ ہاتھ عرض، اور ڈیڑھ ہاتھ بلندي اُس کي تھي. ۲ اور اُس کو خالص سونے سے بھیتر اور باہر مڑھا، اور اُس کے گِرد بہ گِرد سونے کا کلس بنایا. ۳ اور چار حلقے سونے سے اُس کے چاروں کونوں کے لیئے، دو حلقے اُس کي ایک طرف، اور دو حلقے اُس کي دوسري طرف، ڈھالے. ۴ اور چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا: ۵ اور چوبیں حلقوں میں صندوق کي دونوں طرف، تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے، ڈالیں.

۶ اور کفارہ‌گاہ[b] خالص سونے سے بنائي: طول اُس کا اڑھائي ہاتھ، اور عرض اُس کا ڈیڑھ ہاتھ. ۷ اور دو کروبي سونے سے گڑھکر بنائے، اور اُن کو کفارہ‌گاہ کي دو طرف رکھا; ۸ ایک کروبي اُوپر کي ایک جانب میں، اور دوسرا کروبي اُوپر کي دوسري جانب میں: کفارہ‌گاہ هي سے دونوں کروبي اُس کي دونوں طرفوں میں بنائے. ۹ اور یوں ہوا، کہ دونوں کروبي اپنے بازو اُوپر سے پھیلائے ہوئے تھے، اور کفارہ‌گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے ہوئے تھے; ہر ایک کا منہ دوسرے کے مقابل، اور دونوں کا منہ کفارہ‌گاہ کے مقابل تھا.

۱۰ اور میز شطّیم کي لکڑي سے بنائي[c]: طول اُس کا دو ہاتھ، اور عرض اُس کا ایک ہاتھ، اور بلندي اُس کي ڈیڑھ ہاتھ.

[a] خر ۲۵: ۱۰
[b] خر ۲۵: ۱۷
[c] خر ۲۵: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۱ اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا، اور اُس کے گِرداگِرد سونے کا کلس بنایا. ۱۲ اور اُسپر چار اُنگل اُونچي ایک کنگني آسپاس بنائي، اور اُس کنگني پر گِرداگِرد سونے کا کلس بنایا. ۱۳ اور اُس نے اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالے، اور اُنھیں اُس کے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا. ۱۴ یہے حلقے کنگني کے سامھنے تھے، کہ اُس میں چوبیں ڈالکر میز اُٹھا لے جاویں. ۱۵ اور چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا، تاکہ اُن سے میز اُٹھائي جاوے. ۱۶ اور سب ظروف، جو میز پر ھیں، برتن اُس کے، اور چمچے، اور رکابیاں، اور بڑے پیالے، جو تپانے کے لیئے ھیں، خالص سونے سے بنائے[d].

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا[e]: اُسے گڑھکر شمعدان بنایا; اور جڑ اُس کي، اور شاخیں اُس کي، اور پیالے اُس کے، اور سیب اُس کے، اور سوسنیں اُس کي، خود اُسي سے تھیں: ۱۸ اور چھ شاخیں نکلي ہوئي تھیں، اُس کي دونوں طرفوں سے; تین شاخیں شمعدان کي، اُس کي ایک جانب سے، اور تین شاخیں شمعدان کي، اُس کي دوسري جانب سے. ۱۹ اور تین پیالے، بادامي صورت، ایک شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن، اور تین پیالے، بادامي صورت، دوسري شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن; اور ایسے هي، چھؤں شاخوں میں، جو نکلي ہوئي شمعدان سے تھیں. ۲۰ اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامي صورت تھے، اور سیب اُنکے، اور سوسنیں اُن کي. ۲۱ اور ایک ایک سیب تھا، نیچے ہر دو دو شاخوں کے، مطابق اُن چھ شاخوں کے، جو اُس سے نکلي ہوئي تھیں. ۲۲ اور سیب اُس کے، اور شاخیں اُس کي، خود اُسي سے تھیں، اور

[d] خر ۲۵: ۲۹
[e] خر ۲۵: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بے سب اکٹہے کڑہے ہوئے خالص سونے سے تھے. ۲۳ اور اُسکے لیئے سات چراغ بنائے، اور گُلگیر اُسکے، اور لگنیں اُس کي، خالص سونے سے. ۲۴ اور اُس کو، اور اُسکے سب ظروف کو، ایک قنطار خالص سونے سے بنایا.

۲۵ اور قربانگاہ بخور کي شطّیم کي لکڑي سے بنائي[f]: طول اُس کا ایک ہاتھ، اور عرض اُسکا ایک ہاتھ، چوکھونٹي بنائي، اور بلندي اُس کي دو ہاتھ؛ اور سینگ اُس کے اُسي سے تھے. ۲۶ اور چھت اُس کي، اور بغلیں اُس کي، اور سینگ اُس کے خالص سونے سے مڑھے، اور اُس کے لیئے سونے سے گِرداگِرد کلس بنایا. ۲۷ اور اُس کے لیئے اُس کي دونوں طرف، اُس کے دو کونوں کے پاس اُس کے کلس کے نیچے سونے کے حلقے بنائے، کہ اُن میں چوبیں ڈالکر اُسے اُٹھا لے جاویں. ۲۸ اور چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا.

۲۹ اور مساحت کا پاک تیل، اور خوشبوئیوں کي خالص بخور عطّار کے ہنر سے طیار کیا[g].

[f] خر ۳۰: ۱

[g] خر ۳۰: ۲۳، ۳۴

۳۸ باب

۱ سوختني قرباني کا مذبح. ۸ برنجي حوض. ۹ صحن. ۲۱ لوگوں کے ہدیوں کي جمع.

اور قربانگاہ سوختني قرباني کے لیئے شطّیم کي لکڑي سے بنائي[h]، پانچ ہاتھ طول اُس کا، اور پانچ ہاتھ عرض اُس کا؛ چوکھونٹي، اور تین ہاتھ بلندي اُس کي بنائي. ۲ اور سینگ اُس کے چاروں کونوں پر بنائے؛ اُس کے یے سینگ اُسي میں سے تھے؛ اور اُس نے اُس کو پیتل سے مڑھا. ۳ اور سب ظروف قربانگاہ کے، دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں: سب ظروف اُسکے پیتل سے بنائے. ۴ اور ایک انگیٹھي، جال کي نسل پر، پیتل سے قربانگاہ کے لیئے بنائي. جو کناروں سے نیچے آدھي دور تک پہنچتي تھي. ۵ اور چار حلقے پیتل کي، انگیٹھي کے چاروں کونوں میں ڈھالکر بنائے، تاکہ جگہ چوبوں کي ہوں. ۶ اور چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنائیں، اور اُن کو پیتل سے مڑھا. ۷ اور چوبیں قربانگاہ کي دونوں طرفوں کے حلقوں میں ڈالیں، تاکہ وہ اُن سے اُٹھائي جاوے؛ اور اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنایا.

[h] خر ۲۷: ۱

۸ اور حوض پیتل سے، اور اُس کي کُرسي پیتل سے، اُن عورتوں کے درپنوں سے، جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر عبادت کرتي تھیں، بنائي[i].

۹ اور صحن بنایا[k]: اور اُس کے لیئے دکھن رخ، اُس کي دکھن طرف میں پردے باریک کتے ہوئے کتان کے تھے، طول اُن کا سو ہاتھ؛ ۱۰ اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے؛ اور آنکڑے ستونوں کے، اور الگنیاں اُن کي، روپے سے؛ ۱۱ اور اُتّر کي جانب میں: طول اُن کا سو ہاتھ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور الگنیاں اُن کي، روپے سے؛ ۱۲ اور پچھم کي جانب کے پردے: پچاس ہاتھ کے تھے، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس، اور آنکڑے اُن کے، اور الگنیاں اُن کي، روپے سے؛ ۱۳ اور پورب رخ، پوربي جانب کے پچاس ہاتھ کے تھے. ۱۴ پندرہ ہاتھ پردے دروازے کي ایک طرف تھے؛ اُنکے ستون تین، اور اُن کے پائے تین. ۱۵ اور دوسري طرف صحن کے دروازے کے اِدھر اُدھر پندرہ ہاتھ کے پردے تھے؛ ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین. ۱۶ صحن کے گِرداگِرد کے سب پردے باریک کتے ہوئے کتان سے تھے. ۱۷ اور سب پائے ستونوں کے پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور الگنیاں اُن کي، روپے سے، اور سرے اُن کے مڑھے ہوئے روپے سے، اور سب صحن کے ستون روپے کي الگنیوں سے ملے ہوئے تھے. ۱۸ اور پردہ صحن کے دروازے کا، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور

[i] خر ۳۰: ۱۸

[k] خر ۲۷: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان کا نقّاشي سے بنایا؛ اُس کي لمبائي بیس هاتهه، اور اُونچائي اُس کي پانچ هاتهه، موافق اندازے صحن کے پردوں کے تهي. ۱۹ اور ستون اُس کے چار، اور پائے اُن کے چار، پیتل سے، اور آنکڑے اُن کے، روپے سے، اور سِرے اُن کے مڑهے هوئے روپے سے، اور الکنیاں اُن کي، روپے سے. ۲۰ اور سب میخیں مسکن کي، اور صحن کے گِرداگِرد کي، پیتل سے تهیں[d].

۲۱ اور حساب مسکن، یعنے شهادت کے مسکن کا[e]، جو موسیٰ کے حکم کے موافق، لاویوں کي خدمت کے لیئے، اِتمر کے هاتهه سے[f]، جو هارون کاهن کا بیٹا تها، کیا گیا، سو یهه هي. ۲۲ پر بظلي‌ایل بن اُوري بن حور، یهوداه کے فرقے میں سے، سب کام کا، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها، بنانیوالا تها[g]. ۲۳ اور اُس کے ساتهه اهلیاب بن اخیسمک، دان کے فرقے سے، جو کندہ‌کار اور کاریکر تها، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتان میں نقّاش تها. ۲۴ سب سونا، جو مقدس کي عمارت کے کام میں لگا، وہ سونا، جو هدیه کیا گیا تها، سو اُنتیس قنطار اور سات سو تیس مثقال، مقدس کي مثقل سے[h]، تها. ۲۵ اور جماعت کے شمار کیئے هوؤں کا روپا ایک سو قنطار اور ایک هزار سات سو پچهتر مثقال، مقدس کي مثقال سے، تها. ۲۶ اور حصه هر مرد کا آدهي مثقال، مقدس کي مثقال سے[i]، تها؛ هر ایک کا، جو آیا، که شمار کیا جاوے، بیس برس کي عمر سے اور اُوپر، که بالکل چهه لاکهه تین هزار ساڑهے پانچ سو مرد تهے[k]. ۲۷ اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے، اور پردے کے پائے ڈهالے گئے[l]، سو پائے سو قنطار سے، ایک ایک پایه ایک ایک قنطار سے. ۲۸ اور اُن کے ایک هزار سات سو پچهتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے، اور سِرے اُن کے مڑهے، اور الکنیوں سے اُنهیں مِلایا. ۲۹ اور پیتل، جو خوشي سے بخشا گیا تها، سو ستّر قنطار اور دو هزار چار سو مثقال تها؛ ۳۰ اور اُس سے پائے جماعت کے خیمے کے دروازے کے، اور قربانگاه پیتل کي، اور اُس کي انگیٹهي پیتل کي، اور سب ظروف اُس کے، بنائے، ۳۱ اور پائے صحن کے، جو گِرداگِرد تهے، اور پائے صحن کے دروازے کے، اور سب میخیں مسکن کي، اور میخیں صحن کي، جو گِرداگِرد تهیں.

۳۹ باب

۱ لباس خدمت اور مقدس پوشاک. ۲ افود. ۸ عدل کي چپڑاس. ۲۲ افود کا قمیص. ۲۷ دُهاي کرتے، اور عمامه اور کمربند. ۳۰ پاک عمامے کا سنهرا پتر. ۳۲ موسیٰ سب چیزوں پر ملاحظه کرکے اپني منظوري ظاهر کرتا.

اور لباس خدمت مقدس کي عبادت کے لیئے[a] آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ سے[b] بنائے، اور مقدس کپڑے هارون کے لیئے، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، بنائے. ۲ اور افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان سے بنایا[c]. ۳ اور پتر سونے کے پتلے کرتے، اور اُن سے تار کهینچے، تاکه اُن کو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتان کے ساتهه اُستادکاري سے مِلاویں. ۴ اور اُس کے لیئے دو مونڈهے بنائے، که اُن سے وہ مِلایا جاوے: اُس کے دونوں کناروں سے مِلایا هوا تها. ۵ اور افود کا پٹکا، جو اُس پر تها، سو اُسي کي کاریکري کي طرح، سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان سے هوا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها.

۶ اور دو سلیماني پتّهر بنائے[d]، جو سونے کے خانوں میں جڑے هوئے تهے؛ اور اُن پر انگوٹهي کي طرح بني اِسرائیل کے نام

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کندہ ہوئے تھے. ۷ اور اُن کو افود کے مونڈھوں پر رکھا، کہ وے پتھر بني اِسرائیل کي یاد کرنے کے لیئے ہوویں، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۸ اور چپراس اُستادکاري سے افود کے کام کے طور پر، سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائي[g]: ۹ وہ چوکھونٹي تھي: اُنہوں نے چپراس کو دُہرا بنایا: طول اُس کا ایک بالشت، اور عرض اُس کا ایک بالشت. ۱۰ اور اُس میں چار سطریں جواہر کي جڑیں[h]: پہلي سطر میں یاقوت سرخ، اور پُکھراج، اور زمرد: یہہ پہلي سطر تھي: ۱۱ اور دوسري سطر میں گوہر شب چراغ، اور نیلم، اور ہیرا: ۱۲ تیسري سطر میں جزع، اور یشم، اور فیروزہ: ۱۳ چوتھي سطر میں ازرق، اور سنگ سلیماني، اور زبرجد: اور یے جو جڑے تھے، سو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے. ۱۴ اور یے پتّھر کندہ کیئے ہوئے انگوٹھي کے طور پر، موافق بني اِسرائیل کے ناموں کے، بارہ تھے، جیسا کہ اُن کے نام تھے، اور بارہ فرقوں میں سے ایک ایک کا نام ایک ایک پتّھر پر کھودا ہوا تھا. ۱۵ اور چپراس کے کناروں میں خالص سونے کي گُتھي ہوئي زنجیریں بنائیں: ۱۶ اور دو خانے سونے سے، اور دو حلقے سونے سے بنائے. اور دو حلقے چپراس کي دونوں کناروں میں لگائے. ۱۷ اور دونوں زنجیریں گُندھي ہوئي سونے سے دونوں حلقوں میں، جو چپراس کے دونوں کناروں میں ہیں، لٹکائیں: ۱۸ اور دونوں گُندھي ہوئي زنجیروں کے سِرے اُن دو خانوں میں لگائے، اور اُنہیں افود کے دونوں مونڈھوں پاس آگے سے رکھا. ۱۹ اور دو حلقے سونے سے بنائے، اور اُن کو چپراس کي دونوں طرفوں میں، اُس حاشیے میں، جو افود کے بھیتر کي طرف سے مِلنیوالا هی، لگایا: ۲۰ پھر دو اور حلقے سونے کے بنائے. اور اُنہیں افود کے نیچے کي دو طرفوں میں، اُس کے آگے کي طرف، اُس کے جوڑ کے مقابل، افود کے پٹکے کے اُوپر لگایا: ۲۱ اور چپراس کو اُس کے حلقوں میں، اور افود کے حلقوں میں، رشتہ آسماني رنگ کا ڈالکر لٹکایا، تاکہ افود کے پٹکے کے اُوپر ہو جاوے، اور چپراس افود پر سے نہ ہٹے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۲۲ اور افود کے لیئے قمیص بُنکے بنایا[i]، اور وہ سب آسماني رنگ سے تھا. ۲۳ اور گریبان اُس کا، اُس کے درمیان میں، زرہ کے گریبان کي طرح، تھا، اور حاشیے میں اُس کي گوٹ تھي، تاکہ وہ نہ پھٹے. ۲۴ اور اُس کے دامن کے گھیر میں، انار، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ہوئے کتان سے، بنائے. ۲۵ اور گھنٹے خالص سونے سے بنائے[k]، اور اُن گھنٹوں کو اناروں کے بیچ قمیص کے دامن کے سارے گھیر میں، اناروں کے درمیان، لگایا: ۲۶ ایک ایک گھنٹا ساتھ ایک ایک انار کے، قمیص کے دامن کے گھیر میں خدمت کرنے کے لیئے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۲۷ اور کرتے باریک کتان کے ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے بُنکے بنائے[l]: ۲۸ اور عمامے باریک کتان سے، اور کُلاہ زینت کے باریک کتان سے[m]، اور پائجامے باریک کتے ہوئے کتان سے بنائے[n]، ۲۹ اور کمربند باریک کتے ہوئے کتان سے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ سے منقش، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، بنایا[o].

۳۰ اور پتّھر مقدّس تاج کا، خالص سونے سے، بنایا[p]، اور اُس پر انگوٹھي کے طور پر کندہ کیا، کہ قدس یہوواہ کو. ۳۱ اور اُس میں ایک رشتہ آسماني رنگ کا باندھا، تاکہ اُوپر عمامے کے ہو،

[e] خر ۲۸: ۱۲
[g] خر ۲۸: ۱۵
[h] خر ۲۸: ۱۷، وغیرہ
[i] خر ۲۸: ۳۱
[k] خر ۲۸: ۳۳
[l] خر ۲۸: ۳۹، ۴۰
[m] خر ۲۸: ۴۰، حزق ۴۴: ۱۸
[n] خر ۲۸: ۴۲
[o] خر ۲۸: ۳۹
[p] خر ۲۸: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها. ۳۲ چنانچه سب کام مسکن کا، که وه جماعت کا خیمه هی، پورا هوا، اور بنی اِسرائیل نے سب، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها[q]، اُسی طرح سے اُنهوں نے بنایا.

۳۳ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے، خیمه، اور سب ظروف اُس کے، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے. ۳۴ اور گهتاتوپ مینڈهوں کی سرخ رنگی هوئی کهالوں سے، اور گهتاتوپ تخس کی کهالوں سے، اور پرده ||پاکترین مکان کا؛ ۳۵ شهادت کا صندوق، اور چوبیں اُس کی، اور سرپوش اُس کا؛ ۳۶ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور روتی نذر کی؛ ۳۷ اور پاک شمعدان، اور چراغ اُس کے اُس پر چُنے هوئے، اور سب ظروف اُس کے، اور جلانے کا تیل؛ ۳۸ اور قربانگاه سونے کی، اور ملنے کا تیل، اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پرده خیمے کے دروازے کا؛ ۳۹ اور قربانگاه پیتل کی، اور اُس کی انگیتهی پیتل کی، اور چوبیں اُس کی، اور سب ظروف اُس کے؛ اور حوض اور کُرسی اُس کی؛ ۴۰ اور پردے صحن کے، اور ستون اُن کے، اور پائے اُن کے، اور پرده اُس کے دروازے کا، اور رسیاں اُس کی، اور میخیں اُس کی، اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت کے لیئے؛ ۴۱ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے لیئے، اور مقدّس کپڑے هارون کاهن کے لیئے، اور اُس کے بیتوں کے لیئے کاهن هونے کے واسطے. ۴۲ جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، ویسے هی بنی اِسرائیل نے سب کام بنایا[r]. ۴۳ اور موسیٰ نے سب کام پر نظر کی، اور دیکها، که اُنهوں نے بنایا تها؛ جیسا که خداوند نے فرمایا تها، ویسا هی بنایا؛ اور موسیٰ نے اُنهیں برکت دی[s].

[q] ۴۲، ۴۳ آیتیں خر ۲۵ : ۴۰
|| انگریزی ترجمه میں، پوشش کا.
[r] خر ۳۵ : ۱۰
[s] اَحبا ۹ : ۲۲، ۲۳ گن ۶ : ۲۳ یشو ۲۲ : ۶ ۲سمو ۶ : ۱۸ ۱سلا ۸ : ۱۴ ۲توا ۳۰ : ۲۷

۴۰ باب

۱ حکم آنا که خیمے کو کهڑا کریں، ۹ اور پاک تیل سے چهڑیں. ۱۳ پهر که هارون اور اُس کے بیتوں کو مقدس کریں. ۱۶ موسیٰ یے سب حکم بجا لایا. ۳۴ بادل، خیمے پر اُترکے، اُسے چهپایا.

اور خداوند موسیٰ سے هم‌کلام هوا، اور کها، ۲ پهلے مهینے کی[a]، پهلی تاریخ مسکن، جو جماعت کا خیمه هی، کهڑا کر[b]. ۳ اور اُس میں شهادت کا صندوق رکه، اور صندوق پر پرده ڈال[c]. ۴ اور میز اُس کے بهیتر لے جا[d]، اور اُس کا اسباب، جو چاهیئے که اُس پر رکهے جاویں، اُس پر چن دے[e]؛ اور شمعدان اُس میں لے جا، اور اُسکے چراغ اُس پر جلا[f]: ۵ اور سونے کی قربانگاه بخور کے لیئے شهادت کے صندوق کے سامهنے رکه[g]، اور پرده مسکن کے دروازے پر ڈال: ۶ اور قربانگاه سوختنی قربانی کی، مسکن، یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکه. ۷ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاه کے بیچ میں رکه[h]، اور اُس میں پانی ڈال. ۸ اور صحن کو گرد کرد کهڑا کر، اور پرده صحن کے دروازے پر ڈال. ۹ اور مساحت کے تیل سے لے، اور اُس سے مسکن کو، اور سب چیزوں کو، جو اُس میں هیں، مسح کر[i]؛ اور اُس کو مقدس کر، اور سب ظروف اُس کے مقدس کر، که وه مقدس هو. ۱۰ اور قربانگاه سوختنی قربانی کی بهی، اور سب ظروف اُس کے چپڑ، اور اُس کو مقدس کر، که نهایت پاک هو[k]. ۱۱ اور حوض اور کُرسی اُس کی بهی چُپڑ، اور اُن کو مقدس کر. ۱۲ اور هارون اور اُس کے بیتوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا[l]، اور اُن کو پانی سے غسل دلا. ۱۳ اور هارون کو مقدس لباس پنها، اور اُس کو چُپڑ[m]، اور اُسے مقدس کر، تاکه کاهن کا کام میری خدمت میں کرے. ۱۴ اور اُس کے بیتوں کو نزدیک لا، اور اُن کو کرتے پنها. ۱۵ اور اُن کو چپڑ، جیسے اُن کے باپ کو چُپڑا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] خر ۱۲ : ۲ اور ۱۳ : ۴
[b] ۱۷ آیت اور خر ۲۶ : ۳۰
[c] ۲۱ آیت خر ۲۶ : ۳۳ گن ۴ : ۵
[d] ۲۲ آیت خر ۲۶ : ۳۵
[e] ۲۳ آیت خر ۲۵ : ۳۰ اَحبا ۲۴ : ۵، ۶
[f] ۲۴، ۲۵ آیتیں
[g] ۲۶ آیت
[h] ۳۰ آیت خر ۳۰ : ۱۸
[i] خر ۳۰ : ۲۶
[k] خر ۲۹ : ۳۶، ۳۷
[l] اَحبا ۸ : ۱-۱۳
[m] خر ۲۸ : ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

هی. تاکه وے کاهن کا کام میری خدمت میں کریں؛ اور یہ مساحت اُن کے لیئے اور اُن کے قرنوں کے لیئے همیشه کی کهانت[n] کا باعث هوکي. ۱۶ اور موسیٰ نے ایسا کیا؛ سب، جو خداوند نے اُس کو حکم کیا تھا، عمل میں لایا.

۱۷ اور دوسرے سال کے پہلے مہینے، اور اُس مہینے کے پہلے دن مسکن کھڑا ہو گیا[o]. ۱۸ سو موسیٰ نے مسکن کھڑا کیا، اور پائے اُسکے لگائے، اور اُن پر تختے اُسکے رکھے، اور اُن میں بینڈے اُسکے ڈالے، اور ستون اُس کے کھڑے کیئے. ۱۹ اور اُس نے خیمه کو مسکن پر پھیلایا، اور اُس پر اُوپر سے گھٹاٹوپ ڈالا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۲۰ اور شہادت کی لوحیں صندوق میں رکھیں[p]، اور چوبیں صندوق میں لگائیں، اور اُس صندوق پر اُوپر سے کفارے کا سرپوش رکھا. ۲۱ پھر اُس صندوق کو مسکن کے بھیتر لایا، اور اُس کے آگے پردہ ڈالا[q]، اور صندوق شہادت کا چھپایا، جو که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۲۲ اور میز جماعت کے خیمے میں، اُتّر کی طرف مسکن کے، باهر پردے سے، رکھی[r]؛ ۲۳ اور اُس پر خداوند کے روبرو، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، روٹی چُنی[s].

۲۴ اور شمعدان جماعت کے خیمے میں سامھنے میز کے دکھن کی جانب مسکن سے رکھا[t]. ۲۵ اور چراغ روبرو خداوند کے روشن کیئے[u]، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۲۶ اور قربانگاہ سونے کی، جماعت کے خیمے میں، پردے کے آگے، رکھی[x]؛ ۲۷ اور اُس پر بخور کی خوشبوئی کو، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، جلایا[y]. ۲۸ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا[z]. ۲۹ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی، مسکن کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر رکھی[a]، اور اُس پر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، چڑھائیں[b].

۳۰ اور حوض، جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان رکھا[c]، اور اُس میں پانی غسل کے لیئے ڈالا. ۳۱ اور اُس سے موسیٰ اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے هاتھ اور پانوں اپنے دھوئے. ۳۲ جب وے جماعت کے خیمے میں داخل هوئے، اور نزدیک قربانگاہ کے آئے، تب اپنے تئیں جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، دھویا[d]. ۳۳ پھر صحن، گِرداگِرد مسکن اور قربانگاہ کے، کھڑا کیا[e]، اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈالا. اور موسیٰ نے یوں سب کام پورا کیا.

۳۴ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چھپایا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا[f]. ۳۵ اور موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل نه هو سکا[g]، اِس لیئے که بادل اُس پر ٹھہرا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا. ۳۶ جب بادل مسکن پر سے اُوپر اُٹھ جاتا تھا، تب بنی اِسرائیل اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تھے[h]. ۳۷ پر جب وہ بادل اُوپر نه اُٹھ جاتا تھا، تو اُس کے اُوپر اُٹھ جانے کے دن تک کوچ نہیں کرتے تھے[i]. ۳۸ کیونکه بادل خداوند کے مسکن پر دن کو ٹھہرتا تھا، اور رات کو آگ اُس پر روشن هوتی تھی، اِسرائیل کے سارے گھرانے کی نظر میں، اُن کے سب سفروں میں[k].

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[n] گنـ ۲۵: ۱۳
[o] ۱ آیت گنـ ۷: ۱
[p] خر ۱۵: ۱۶
[q] خر ۲۶: ۳۳ اور ۳۵: ۱۲
[r] خر ۲۶: ۳۵
[s] ۴ آیت
[t] خر ۲۶: ۳۵
[u] ۴ آیت خر ۲۵: ۳۷
[x] ۵ آیت خر ۳۰: ۶
[y] خر ۳۰: ۷
[z] ۵ آیت خر ۲۶: ۳۶
[a] ۶ آیت
[b] خر ۲۹: ۳۸، وغیرہ
[c] ۷ آیت خر ۳۰: ۱۸
[d] خر ۳۰: ۱۹، ۲۰
[e] ۸ آیت خر ۲۷: ۹، ۱۶
[f] خر ۲۹: ۴۳ احبـ ۱۶: ۲ گنـ ۹: ۱۵ ۱ سلا ۸: ۱۰، ۱۱ ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۲ یسعـ ۶: ۴ حجی ۲: ۷، ۹ مکاشـ ۱۵: ۸
[g] احبـ ۱۶: ۲ ۱ سلا ۸: ۱۱ ۲ توا ۵: ۱۴
[h] گنـ ۹: ۱۷ اور ۱۰: ۱۱ نحمـ ۹: ۱۹
[i] گنـ ۹: ۱۹-۲۲
[k] خر ۱۳: ۲۱ گنـ ۹: ۱۵

موسیٰ کي تیسري کتاب

مسمیٰ به

احبار

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ باب

۱ سوختني قربانیاں؛ ۳ گاے بیل کي، ۱۰ بهیڑ بکري کي، ۱۴ پرندونکي.

اور خداوند نے موسیٰ کو بلایا[a]، اور جماعت کے خیمے میں سے[b] اُس سے هم کلام هو کے فرمایا، که ۲ بني اِسرایل سے خطاب کر، اور اُن کو کهه، اگر کوئي تم میں سے خداوند کے لیئے قرباني لایا چاهے، تو تم اپني قرباني مواشي سے، یعنے گاے بیل اور بهیڑ بکري سے لاؤ[c]. ۳ اگر اُس کي قرباني سوختني قرباني گاے بیل سے هو، تو بے عیب[d] نر لاوے: جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول هونے کے لیئے خداوند کے آگے لاوے. ۴ اور وه سوختني قرباني کے سر پر اپنا هاتهه رکهے[e] که اُس کے لیئے قبول کي جاوے[f]، اور اُس کے لیئے کفاره هووے[g]. ۵ اور وه اُس بیل کو خداوند کے حضور[h] ذبح کرے، اور کاهن، جو بني هارون هیں، لهو کو لاویں[i]، اور لهو کو اُس مذبح پر هر طرف، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هے، چهڑکیں[k]. ۶ تب وه اُس سوختني قرباني کي کهال کهینچے، اور اُس کے عضو عضو کو جُدا کرے. ۷ پهر هارون کاهن کے بیٹے، مذبح پر آگ رکهیں، اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں[l]. ۸ اور بني هارون، جو کاهن هیں، اُسکے عضوؤں کو، اور چربي کو، اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر هیں، ترتیب سے رکهه دیں. ۹ اور وه اُس کے اوجهه، اور پاؤں کو پاني سے دهووے، اور کاهن سب کو

[a] خر ۱۹ : ۳.
[b] خر ۴۰ : ۳۴، ۳۵
گنـ ۱۲ : ۴، ۵
[c] احبـ ۲۲ : ۱۸، ۱۹
[d] خر ۱۲ : ۵
احبـ ۳ : ۱
اور ۲۲ : ۲۰، ۲۱
اِستـ ۱۵ : ۲۱
ملا ۱ : ۱۴
افسـ ۵ : ۲۷
عبر ۹ : ۱۴
۱ پطر ۱ : ۱۹
[e] خر ۲۹ : ۱۰، ۱۵، ۱۹
احبـ ۳ : ۲، ۸، ۱۳
اور ۴ : ۱۵
اور ۸ : ۱۴، ۲۲
اور ۱۶ : ۲۱
[f] احبـ ۲۲ : ۲۱، ۲۷
یسعـ ۵۶ : ۷
روم ۱۲ : ۱
فلیم ۴ : ۱۸
[g] احبـ ۴ : ۲۰، ۲۶، ۳۱، ۳۵
اور ۹ : ۷
اور ۱۶ : ۲۴
گنـ ۱۵ : ۲۵
۲ توا ۲۹ : ۲۳، ۲۴
روم ۵ : ۱۱
[h] میکه ۶ : ۶
[i] ۲ توا ۳۵ : ۱۱
عبر ۱۰ : ۱۱
[k] احبـ ۳ : ۸
عبر ۱۲ : ۲۴
۱ پطر ۱ : ۲
[l] پید ۲۲ : ۹

مذبح پر جلاوے، که سوختني قرباني، یعنے خوشبو آگ سے[m]، خداوند کے لیئے هے.

۱۰ اور اگر سوختني قرباني کے لیئے اُسکي قرباني بهیڑ یا بکري کے گلّے سے هو، تو بے عیب نر[n] لاوے. ۱۱ اور وه اُسے مذبح کي اُتّر طرف خداوند کے آگے[o] ذبح کرے: اور کاهن، جو بني هارون هیں، اُس کے لهو کو مذبح پر گِردبگرد چهڑکیں. ۱۲ پهر وه اُس کے عضو عضو اور سر اور چربي جُدا جدا کاٹے، اور کاهن اُن کو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر هیں، چُنے. ۱۳ اور وه اوجهه اور پایوں کو پاني سے دهووے، اور کاهن سب کو لیکے مذبح پر جلا دیوے، که سوختني قرباني، یعنے خوشبو آگ سے، خداوند کے لیئے هے.

۱۴ اور اگر اُس کي قرباني خداوند کے لیئے سوختني قرباني پرندوں سے هو، تو وه قمریوں یا کبوتر کے بچّوں میں سے اپني قرباني لاوے[p]. ۱۵ کاهن اُس کو مذبح پر لاکے اُس کا سر مروڑ ڈالے، اور اُسے مذبح پر جلا دیوے؛ اور اُس کے لهو کو مذبح کي دیوار پر نچوڑے. ۱۶ اور اُس کے جهوجهه کو پروں سمیت نکالکے مذبح کي پورب طرف راکهه کي جگهه پر[q] پهینک دے. ۱۷ اور وه اُسے اُس کے دونوں بازوؤں سے چیرے، پر جُدا نه کر ڈالے[r]: تب کاهن مذبح کي لکڑیوں پر جو آگ پر هیں، اُسے جلاوے؛ وه سوختني قرباني، خوشنودي کي بو آگ سے، خداوند کے لیئے هے[s].

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[m] پید ۸ : ۲۱
حزق ۲۰ : ۲۸، ۴۱
۲ قرن ۲ : ۱۵
افسـ ۵ : ۲
فلپ ۴ : ۱۸
[n] ۳ آیت
[o] ۵ آیت
[p] احبـ ۵ : ۷
اور ۱۲ : ۸
لوقا ۲ : ۲۴
[q] احبـ ۶ : ۱۰
[r] پید ۱۵ : ۱۰
[s] ۹، ۱۳ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

۲ باب

۱ نذرکي قرباني، جو میدے سے، مع تیل اور لوبان کے، ہو؛ ۴ خواہ تنورمیں طیارکیا جاوے، ۵ خواہ توے پر؛ ۷ خواہ کڑاھي میں. ۱۲ ھدیہ جو پہلے پھلوں کي بالوں سے ہوتا. ۱۳ ھدیہ کے قرباني کا نمک.

اور اگر کوئي ||نذرکي قرباني[a] خداوند کے لیئے لایا چاھتا ھی، تو اُس کي قرباني میدہ ھو، اور وہ اُس میں تیل ڈالکے اُس کے اُوپر لوبان رکھے. ۲ اور وہ اُسے بني ھارون کے پاس، جو کاھن ھیں، لاوے؛ اور کاھن میدے تیل کے مِلے ھوئے سے ایک مٹھي سب لوبان سمیت اُٹھاوے، اور اُس کي یادگاري کے لیئے[b] مذبح پر جلاوے، کہ یہہ خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے ھی. ۳ اورجو اُس نذرکي قرباني میں سے باقي رھے، سو ھارون اور اُس کے بیٹوں کا ھوگا[c]: کہ وہ آگ کي قربانیوں میں سے جو خداوند کے لیئے ھیں نہایت مقدس[d] ھی.

۴ اور اگر تو نذرکي قرباني تنورکے پکے ھوئے مال سے لایا چاھتا ھی، تو فطیري میدے کے گِردے تیل کے مِلے ھوئے یا فطیري چپاتیاں تیل سے چپڑي ھوئي ھوں[e].

۵ اور اگر تیري نذر توے کي قرباني ھو، تو فطیري میدہ تیل کا مِلا ھوا ھو. ۶ اُس کو ٹکڑے ٹکڑے توڑیو، اور اُس پر تیل ڈالیو: کہ نذرکي قرباني ھی.

۷ اور اگر تیري نذر کڑاھي کي قرباني ھو، تو میدا تیل مِلا ھوا پکایا جاوے. ۸ تو اُس نذرکي قرباني کو، جو اُنسے بنائي گئي ھی، خداوند کے لیئے لا، اور کاھن کے آگے دھر دے؛ وہ اُسے مذبح کے نزدیک کرے. ۹ تب کاھن اُس قرباني میں سے کچھ یادگاري کے لیئے[f] اُٹھا کر مذبح پر جلاوے: یہہ خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے ھی[g]. ۱۰ اور جو کچھ، کہ اُس نذرکي قرباني میں سے بچ رھے، سو ھارون اور بني ھارون کا ھوگا[h]؛ کہ وہ آگ کي قرباني میں سے جو خداوند کے لیئے ھیں نہایت مقدس ھی. ۱۱ سب نذر کي قرباني جو تم خداوند کے لیئے لاؤ، وہ ھرگز خمیر سے نہ بنائي جاوے[i]: کوئي خمیر یا کوئي شہد آگ کي قرباني میں خداوند کے لیئے نہ جلایا جاوے.

۱۲ پہلے پھلوں کي قربانیاں جو ھیں، تم اُنھیں خداوند کے لیئے لاؤ[k]؛ لیکن وے خوشبوئي کے لیئے مذبح پر جلائي نہ جاویں. ۱۳ اور تو اپني نذرکي ھر ایک قرباني کو نمک سے نمکین کیجیو[l]، اور تو اپني نذرکي قرباني میں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک[m] موقوف مت کیجیو، بلکہ اپني سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو[n]. ۱۴ اور اگر تو پہلے پھلوں سے خداوند کے لیئے نذرکي قرباني لایا چاھتا ھی[o]، تو اپنے پہلے پھلوں کے آناج کي بالیں[p]، آگ سے بھوني ھوئي، بھري بالوں میں سے دانا کوٹے ھوئے، لائیو، کہ نذرکي قرباني ھوں. ۱۵ اور اُس پر تیل ڈالیو[q]، اور لوبان اُس پر رکھیو؛ کہ وہ نذرکي قرباني ھی. ۱۶ اور کاھن یادگاري کے لیئے[r] اُس کے کچھ کوٹے ھوئے دانوں میں سے، اور تیل میں سے لیکے، سب لوبان کے ساتھ جلاوے: کہ یہہ آگ سے خداوند کے لیئے قرباني ھی.

۳ باب

۱ سلامتي کا ذبیحہ جو گاے بیل سے ھو، ۶ یا بھیڑ بکري سے؛ ۷ خواہ برے سے، ۱۲ خواہ بکري سے.

اور اگر اُس کي قرباني سلامتي کا ذبیحہ[a] ھو، تو اگر گاے بیل میں سے لاوے، نر یا مادہ، تو بے عیب[b] خداوند کے آگے لاوے. ۲ اور وہ اپنا ھاتھ اپني قرباني کے سر پر رکھے[c]، اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے، اور بني ھارون، جو کاھن ھیں، اُس کے لہو کو مذبح پر گِردبگرد چھڑکیں. ۳ اور وہ سلامتي کے ذبیحے سے خداوند کے لیئے آگ کي قرباني لاوے، یعنے اُس چربي کو، جو اوجھ کي چھپانیوالي ھی، اور سب چربي اوجھ کي[d]، ۴ اور دونوں گُردوں کو، اُس چربي سمیت، جو اُن

|| انگریزي ترجمہ میں، خورش کي قرباني.
[a] احبار ۶: ۱۴ اور ۹: ۱۷ گنتی ۱۵: ۴
[b] ۹ آیت احبار ۵: ۱۲ اور ۶: ۱۵ اور ۲۴: ۷ یسعیاہ ۶۶: ۳ اعمال ۱۰: ۴
[c] احبار ۷: ۹ اور ۱۰: ۱۲، ۱۳
[d] خروج ۲۹: ۳۷ گنتی ۱۸: ۹
[e] خروج ۲۹: ۲
[f] ۲ آیت
[g] خروج ۲۹: ۱۸
[h] ۳ آیت
[i] احبار ۶: ۱۷ دیکھو متي ۱۶: ۱۲ مرقس ۸: ۱۵ لوقا ۱۲: ۱ ۱ قرنتھیوں ۵: ۸ گلتیوں ۵: ۹
[k] خروج ۲۲: ۲۹ احبار ۲۳: ۱۰، ۱۱
[l] مرقس ۹: ۴۹ قلسیوں ۴: ۶
[m] گنتی ۱۸: ۱۹
[n] حزقیل ۴۳: ۲۴
[o] احبار ۲۳: ۱۰، ۱۴
[p] ۲ سلاطین ۴: ۴۲
[q] ۱ آیت
[r] ۲ آیت
[a] احبار ۷: ۱۱، ۲۹ اور ۲۲: ۲۱
[b] احبار ۱: ۳
[c] خروج ۲۹: ۱۰ احبار ۱: ۴، ۵
[d] خروج ۲۹: ۱۳، ۲۲ احبار ۴: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر دونوں پهلوؤں میں هی، اور اُس جهِلّي کو، جو کلیجے پر، اور گُردوں پر هی، جُدا کرے. ۵ اور بني هارون اُنهیں مذبح پر سوختني قرباني کے اُوپر آگ کي لکڑیوں پر جلاویں[e]: که خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے هی.

۶ اور اگر اُس کي قرباني سلامتي کا ذبیحه خداوند کے لیئے بهیڑ بکري سے هو، نر یا ماده، تو بے عیب[f] لاوے. ۷ اور اگر وه اپني قرباني کے لیئے برّه لاوے، تو اُسے خداوند کے آگے لاوے، ۸ اور اپنا هاته اپني قرباني کے سِر پر رکهے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے آگے ذبح کرے، اور بني هارون اُس کے لهو کو مذبح پر گِرداگِرد چهِڑکیں. ۹ اور وه سلامتي کے ذبیحے سے خداوند کے لیئے کچه آگ کي قرباني لاوے، یعنے اُسکي چربي، اور سب دُم ریڑه سے جدا کرکے، اور چربي جو اوجه کي چهِپانیوالي هی، اور سب چربي اوجه کي، ۱۰ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پهلوؤں میں هی، اور اُس جهِلّي کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر هی، جدا کرے. ۱۱ کاهن اُس کو مذبح پر جلاوے، که یهه خورش کي قرباني جو آگ سے خداوند کے لیئے کي جاتي هی[g].

۱۲ اور اگر اُس کي قرباني بکري هو، تو اُسے خداوند کے آگے لاوے[h]. ۱۳ وه اپنا هاته اُس کے سِر پر رکهے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامهنے ذبح کرے، اور بني هارون اُس کے خون کو مذبح پر گِردبگِرد چهِڑکیں. ۱۴ تب وه اُس میں سے اپني قرباني، آگ کي قرباني، خداوند کے لیئے لاوے؛ چربي جو اوجه کي چهِپانیوالي هی، اور سب چربي اوجه کي، ۱۵ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پهلوؤں میں هی، اور اُس جهِلّي کو، جو کلیجے اور گُردوں پر هی، جدا کرے. ۱۶ اور کاهن اُسے

[e] خر ۲۹: ۱۳؛ احبِ ۶: ۱۲
[f] ۱ آیت وغیره
[g] دیکهو احبِ ۲۱: ۶، ۸، ۱۷، ۲۱، ۲۲ اور ۲۲: ۲۵؛ حزق ۴۴: ۷؛ ملا ۱: ۷، ۱۲
[h] ۱، ۷ آیتیں وغیره

مذبح پر جلاوے؛ یهه خورش کي قرباني آگ سے خوشبو کے واسطے هی: سب چربي خداوند کے لیئے هی[i]. ۱۷ یهه تمهاري ساري بستیوں میں تمهارے قرنوں میں همیشه کے لیئے[k] رسم هی، که تم نه چربي[l] کهاؤ اور نه لهو[m].

۴ باب

۱ نادانستگي کے قصور کے لیئے، خطا کي قرباني: ۳ جب که کاهن خطا کرے، ۱۳ یا جماعت، ۲۲ یا سردار، ۲۷ یا عوام‌الناس میں سے کوئي.

اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل کو کهه، که اگر کوئي اِنسان بهول چوک سے[a] خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئي کام کرے، جس کا کرنا روا نهیں، اور اُن میں سے کسي کے برخلاف عمل کرے: ۳ اگر کاهن ممسوح[b] لوگوں کي طرح خطا کرے، تو وه اپني خطا کے واسطے، جو اُس نے کي هی، ایک بے عیب بچهڑا[c]، که خطا کي قرباني هو، خداوند کے لیئے لاوے. ۴ سو وه اُس بچهڑے کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر[d] خداوند کے آگے لاوے، اور بچهڑے کے سِر پر اپنا هاته رکهے، اور بچهڑے کو خداوند کے آگے ذبح کرے. ۵ اور وه کاهن ممسوح اُس بچهڑے کے لهو سے کچه لیوے[e]، اور جماعت کے خیمے میں لاوے. ۶ اور کاهن اپني اُنگلي لهو میں ڈبو کے خداوند کے حضور مقدِس کے پردے کے سامهنے سات مرتبه اُس لهو سے چهِڑکے. ۷ اور کاهن خون سے خوشبو بخور کے مذبح کے سینگوں پر[f]، جو جماعت کے خیمے میں هی، خداوند کے آگے لگاوے؛ اور اُس بچهڑے کے باقي لهو کو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر[g]، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هی، بِہاوے. ۸ اور سب چربي خطا کي قرباني کے بچهڑے سے جُدا کرے، چربي جو اوجه کي چهِپانیوالي هی، اور سب چربي اوجه کي، ۹ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو

[i] احبِ ۷: ۲۳، ۲۵؛ ۱ سمو ۲: ۱۵؛ ۲ توا ۷: ۷
[k] احبِ ۶: ۱۸ اور ۷: ۳۶ اور ۱۷: ۷ اور ۲۳: ۱۴
[l] ۱۶ آیت به مقابله اِستِ ۳۲: ۱۴
[m] پید ۹: ۴؛ احبِ ۷: ۲۳، ۲۵ اور ۱۷: ۱۰، ۱۴؛ اِستِ ۱۲: ۱۶؛ ۱ سمو ۱۴: ۳۳؛ حزق ۴۴: ۷، ۱۵
[a] احبِ ۵: ۱۵، ۱۷؛ گن ۱۵: ۲۲، وغیره؛ ۱ سمو ۱۴: ۲۷؛ زبور ۱۹: ۱۲
[b] احبِ ۸: ۱۲
[c] احبِ ۹: ۲
[d] احبِ ۱: ۳، ۴
[e] احبِ ۱۶: ۱۴؛ گن ۱۹: ۴
[f] احبِ ۸: ۱۵ اور ۹: ۹ اور ۱۶: ۱۸
[g] احبِ ۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُن پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور جِھلّي کو، جو کلیجے اور گُردوں پر هي، جدا کرے: ۱۰ جس طرح سے سلامتي کے ذبیحے کے بچھڑے سے جُدا کي جاتي هی[a]: اور کاهن اُن کو سوختني قرباني کے مذبح پر جلاوے۔ ۱۱ اور اُس بچھڑے کي کھال، اور اُس کا سب گوشت کلّے پاؤں سمیت، اور اُس کا اوجھ، اور اُس کا گوبر[b]، ۱۲ سب کچھ اُس بچھڑے کا، خیمہ‌گاہ کے باهر پاک جگہہ میں، جہاں راکھ کے ڈهیر هوتے هیں[c]، لے جاوے، اور سب کچھ لکڑیوں پر آگ سے جلاوے[d]: راکھ ڈالنے کي جگہہ پر جلایا جاوے۔

۱۳ اگر بني اِسرائیل کي ساري جماعت انجانے چوک کرے[e]، اور یہہ بات جماعت کي آنکھوں سے چِھپي هو[f]، اور اُنہوں نے خداوند کے حکموں میں سے ایسا کچھ کیا هی، جو ناروا هی، اور مجرم هوئے: ۱۴ تو جب وہ خطا، جو اُنہوں نے اُس کے برخلاف کي هی، اُس پر ظاهر هووے، تو وہ جماعت ایک بچھڑا خطا کي قرباني کے لیئے لیوے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامھنے لاوے۔ ۱۵ اور جماعت کے بزرگ اپنے هاتھہ خداوند کے آگے اُس بچھڑے کے سِر پر رکھیں[g]، اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جاوے۔ ۱۶ اور کاهن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو میں سے کچھہ جماعت کے خیمے میں لاوے[h]: ۱۷ اور کاهن اپني اُنگلي لہو میں ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے سامھنے سات مرتبہ چھڑکے۔ ۱۸ اور خون میں سے مذبح کے سینگوں پر، جو خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں هی، لگاوے: اور باقي سب لہو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هی، بہاوے۔ ۱۹ اور اُس کي ساري چربي نکالکے مذبح پر جلاوے۔ ۲۰ اور جو خطا کي قرباني کے بچھڑے سے کیا تہا، ویسے هي اُس

[a] احبا ۳: ۳، ۴، ۵
[b] خر ۲۹: ۱۴، گن ۱۹: ۵
[c] احبا ۶: ۱۱
[d] عبر ۱۳: ۱۱
[e] گن ۱۵: ۲۴، یشو ۷: ۱۱
[f] احبا ۵: ۲، ۳، ۴، ۱۷
[g] احبا ۱: ۴
[h] ۵ آیت، عبر ۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

بچھڑے سے کرے[i]: اور کاهن اُن کے لیئے کفارہ دیوے[j]، اور وے بخشے جاوینگے۔ ۲۱ اور وہ اُس بچھڑے کو خیمہ‌گاہ سے باهر لے جاکے، جس طرح پہلے بچھڑے کو جلایا تہا، جلاوے: یہہ خطا کي قرباني جماعت کے لیئے هی۔

۲۲ اور جو کوئي سردار بھول چوک سے[k] خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے کسي کي بابت، ایسا کام، جس کا کرنا روا نہیں، کرے، اور خطاکار هووے: ۲۳ تو جب وہ خطا، جو اُس نے کي، اُس کو معلوم هووے[l]، تب وہ ایک بکري کا بچّہ بے عیب نر اپني قرباني کے واسطے لاوے: ۲۴ اور اپنا هاتھہ اُس بچّے کے سِر پر[m] رکھے، اور اُسے اُس جگہہ، جہاں سوختني قرباني خداوند کے آگے ذبح کي جاتي هی، ذبح کرے: یہہ خطا کي قرباني هی۔ ۲۵ اور کاهن خطا کي قرباني کے لہو میں سے اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے[n]، اور اُس کا باقي لہو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۲۶ اور اُس کي سب چربي، سلامتي کے ذبیحے کي چربي کے طور سے[o]، مذبح پر جلاوے: اور کاهن اُس کي خطا کا کفارہ دیوے[p]، اور وہ بخشي جائیگي۔

۲۷ اور اگر کوئي عوام‌الناس میں سے سہواً[q] خداوند کے حکموں میں سے کسي کي بابت، ایسا کام، جس کا کرنا روا نہیں، کرے، اور خطاکار هووے: ۲۸ تو جب وہ خطا، جو اُس نے کي، اُس پر ظاهر هووے[r]، تب وہ اپني قرباني ایک بے عیب بکري کو اپني خطا کے لیئے، جو اُس نے کي، لاوے۔ ۲۹ اور وہ اپنا هاتھہ خطا کي قرباني کے سِر پر رکھے[s]، اور خطا کي قرباني سوختني قرباني کي جگہہ میں ذبح کرے۔ ۳۰ اور کاهن اُس کے لہو میں سے

[i] ۳ آیت
[j] گن ۱۵: ۲۵، دان ۹: ۲۴، روم ۵: ۱۱، عبر ۲: ۱۷، اور ۱۰: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱ یوحنا ۱: ۷، اور ۲: ۲
[k] ۲، ۱۳ آیتیں
[l] ۱۴ آیت
[m] ۴ آیت وغیرہ
[n] ۳۰ آیت
[o] احبا ۳: ۵
[p] ۲۰ آیت، گن ۱۵: ۲۸
[q] ۲ آیت، گن ۱۵: ۲۷
[r] ۲۳ آیت
[s] ۴، ۲۴ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کچھ اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لہو مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۳۱ اور اُسکي سب چربي[d]، جسِ طرح سلامتي کے ذبیحے کي چربي[e] جدا کي جاتي هی، جدا کرے، اور کاهن اُسے مذبح پر خداوند کے لیئے خوشبو هونے کو[f] جلاوے، اور اُس کے لیئے کفارہ دیوے[g]، که وہ بخشا جاوے۔ ۳۲ اور اگر وہ خطا کي قرباني کے لیئے برّہ لاوے، تو بے عیب مادہ[h] لاوے؛ ۳۳ اور اپنا هاتھ خطا کي قرباني کے سِر پر رکھے، اور اُسے، جهاں سوختني قرباني ذبح کي جاتي هی، خطا کي قرباني کے لیئے ذبح کرے۔ ۳۴ اور کاهن خطا کي قرباني کے لہو سے کچھ اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لہو مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۳۵ اور اُس کي سب چربي، جسِ طرح سلامتي کے ذبیحے کے برّے کي چربي جدا کي جاتي هی، جدا کرے؛ اور کاهن اُس کو مذبح پر، خداوند کي آگ کي قربانیوں، کے طور پر[i]، جلاوے؛ اور کاهن اُس کے لیئے اُس کي خطا کا، جو اُس نے کي تھي، کفارہ دیوے[k]، تو وہ بخشي جائیگي۔

۵ باب

۱ اُس کے گناہ کي بابت جو کسي حال کي اپني واقفیت کو چھپاتا؛ ۲ یا کسي ناپاک چیز کو چھوتا؛ ۴ یا بے تامل قسم کھاتا؛ ۶ ایسے کو تقصیر کي قرباني کرني هی، خواہ بھیڑ بکري سے، ۷ خواہ پرندوں سے، ۱۱ خواہ میدے سے۔ ۱۴ مقدس کي بابت جو خطا هو، سو اُس کے لیئے، ۱۷ اور اُن قصوروں کے واسطے بھي جو نادانستگي سے هوں، کون قرباني فرض هی۔

اگر کوئي ایسي خطا کرے، که جو گواہ هو، اور وہ قسم دینے کي آواز سنے[a]، که تو نے دیکھا هی، یا نهیں؟ تو جانتا هی، یا نهیں؟ اور وہ نه بتاوے؛ تو اِس کا گناہ اُس پر هوگا[b]۔ ۲ اور جو شخص کوئي ناپاک چیز، جیسے کسي ناپاک مرے هوئے درندے کو، یا ناپاک مرے هوئے چارپائے کو، یا ناپاک مرے هوئے کیڑے مکوڑے کو چھو لے[c]، اور نه جانے، تو بھي ناپاک اور خطاکار هووے[d]؛ ۳ یا اگر وہ اِنسان کي سب نجاستوں میں سے کسي نجاست کو[e]، جس سے وہ آپ نجس هوتا هی، چھوئے هو، اور اُس سے ناواقف هو، پھر اُسے جان پڑے، تب وہ خطاکار هوگا؛ ۴ یا اگر کوئي بے تامل قسم کھاکے منہہ سے کہے[f]، که بدي، یا نیکي[g]، یا فلانا کام کرونگا؛ کوئي چیز کیوں نه هو، جسے وہ بے تامل قسم کھاکے کہے، اور وہ اُسے نه جانتا هو؛ پھر معلوم کرے، اور اُن میں سے کسي چیز سے خطاکار هووے؛ ۵ اور جب وہ اُن میں سے کسي سے خطاکار هوا، تو لازم هی، که وہ اِقرار[h] کرے، که میں نے فلاني خطا کي هی؛ ۶ تب وہ اپني تقصیر کي قرباني خداوند کے لیئے اپني خطا کے واسطے جو اُس نے کي هی، مادہ بھیڑ بکري سے خطا کي قرباني کے لیئے لاوے، اور کاهن اُس کي خطا کا کفارہ دیوے۔ ۷ اور اگر اُسے بھیڑ بکري لانے کا مقدور نه هو[i]، تو وہ اپني تقصیر کے لیئے جس سے خطاکار هوا، دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے[k] خداوند کے لیئے لاوے؛ ایک، خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا، سوختني قرباني کے لیئے۔ ۸ پھر وہ اُنھیں کاهن پاس لاوے، اور پہلے اُسے، جو خطا کي قرباني کے لیئے هی، گذرانے، اور اُس کا سِر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے[l]، پر جدا نه کرے۔ ۹ اور خطا کي قرباني کے لہو سے مذبح کي دیوار پر چھڑکے، اور باقي لہو مذبح کي جڑ پر نچوڑے[m]: یہہ خطا کي قرباني هی۔ ۱۰ اور دوسري کو دستور[n] کے موافق سوختني قرباني کرے؛ اور اُس خطا کا، جو اُس نے کي هی، کفارہ دیوے[o]، تو وہ بخشا جاوے۔ ۱۱ اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے لانے کا مقدور نه هو، تو اپني خطا کے واسطے سیر بھر مهین آٹے کا دسواں حصّہ خطا کي قرباني کے لیئے نذر گذرانے؛ اُس پر تیل نه ڈالے[p]، نه لوبان رکھے؛ یہہ

[d] احبار ۳: ۱۴ · [e] احبار ۳: ۳ · [f] خروج ۲۹: ۱۸، احبار ۱: ۹ · [g] ۲۶ آیت · [h] ۲۸ آیت · [i] احبار ۳: ۵ · [k] ۲۶، ۳۱ آیتیں

[a] اسلاطین ۸: ۳۱، متي ۲۶: ۶۳ · [b] ۱۷ آیت، احبار ۷: ۱۸، اور ۱۷: ۱۶، اور ۱۹: ۸، اور ۲۰: ۱۷، گنتي ۹: ۱۳ · [c] احبار ۱۱: ۲۴، ۲۸، ۳۱، ۳۹، گنتي ۱۹: ۱۱، ۱۳، ۱۶ · [d] ۱۷ آیت · [e] احبار ۱۲ باب اور ۱۳ باب اور ۱۵ باب · [f] دیکھو ۱ سموئیل ۲۵: ۲۲، اعمال ۲۳: ۱۲ · [g] دیکھو مرقس ۶: ۲۳ · [h] احبار ۱۶: ۲۱، اور ۲۶: ۴۰، گنتي ۵: ۷، عزرا ۱۰: ۱۱، ۱۲ · [i] احبار ۱۲: ۸، اور ۱۴: ۲۱ · [k] احبار ۱: ۱۴ · [l] احبار ۱: ۱۵ · [m] احبار ۴: ۷، ۱۸، ۳۰، ۳۴ · [n] احبار ۱: ۱۴ · [o] احبار ۴: ۲۶ · [p] گنتي ۵: ۱۵

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

خطا کي قرباني هی. ١٢ تب وہ کاهن پاس لاوے، اور کاهن اُس میں سے یادگاري[q] کے لیئے اپني مٹهي بهرکے اُسے مذبح پر خداوند کي آگ کي قرباني کے لیئے جلاوے؛ یہہ خطا کي قرباني هی. ١٣ اور کاهن اُس خطا کي بابت، جو اُس نے اُن خطاؤں میں سے کي، کفارہ دیوے[s]، تا وہ بخشا جاوے: اور باقي، نذر کي قرباني کي طرح، کاهن کا هوگا[t].

١٤ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ١٥ اگر کوئي شخص بهول چوک سے خداوند کے مقدس کا حق ادا نہ کرے، اور خطاکار بنے[w]: تو اپني تقصیر کي قرباني خداوند کے لیئے گلّے میں سے ایک مینڈها[x] بے عیب لاوے: اور تو روپے کے مثقالوں کے حساب سے، مقدس کے مثقال[y] کے موافق، اُس کي قیمت ٹهہرائیو؛ کہ تقصیر کي قرباني هی. ١٦ پس، جو کچهہ اُس نے ناحق کرکے مقدس سے باز رکہا، اُس کا بدلا دیوے، اور اُس پر پانچواں حصہ[z] بڑهاوے، اور کاهن کو دیوے؛ اور کاهن اُس تقصیر کي قرباني کے مینڈهے سے اُس کا کفارہ دیوے[a]؛ تو وہ بخشا جاوے.

١٧ اور اگر کوئي خطا کرے[b]، اور خداوند کے حکموں سے، کوئي کام جو منع هی کرے، اور اُس سے آگاہ نہ هووے[c]، توبهي خطاکار اور اپنے گناہ کا زیربار ٹهہرے[d]: ١٨ تو ایک بے عیب مینڈها[e] گلّے میں کا، تیرے مول ٹهہرانے کے موافق، تقصیر کي قرباني کے لیئے کاهن پاس[f] لاوے: اور کاهن اُسکي چوک کا، جو چوک کیا تها، اور نہ جانتا تها، کفارہ دیوے، تا وہ بخشا جاوے. ١٩ یہہ تقصیر کي قرباني هی اُس کي، جو خداوند هي کا خطاکار هوا هی[g].

[q] احبر ٢ : ٢
[r] احبر ٤ : ٣٥
[s] احبر ٤ : ٢٦
[t] احبر ٢ : ٣
[w] احبر ٢٢ : ١٤
[x] عز ١٠ : ١٩
[y] خر ٣٠ : ١٣ احبر ٢٧ : ٢٥
[z] احبر ٦ : ٥ اور ٢٢ : ١٤ اور ٢٧ : ١٣، ١٥، ٢٧، ٣١ گن ٥ : ٧
[a] احبر ٤ : ٢٦
[b] احبر ٤ : ٢
[c] ١٥ آیت احبر ٤ : ٢، ١٣، ٢٢، ٢٧ زبور ١٩ : ١٢ لوقا ١٢ : ٤٨
[d] ١، ٢ آیتیں
[e] ١٥ آیت
[f] ١٦ آیت
[g] عز ١٠ : ٢

٦ باب

١ تقصیر کي قرباني اُن گناهوں کے لئے جو جان بوجهکے هوں. ٨ سوختني قرباني کا شرع؛ ١٤ نذر کي قرباني کا. ١٩ مساحت کے دن کاهن کي قرباني. ٢٤ خطا کي قرباني کا شرع.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ٢ اگر کوئي خطا کرے، اور خداوند کا یہہ گناہ کرے[a]، کہ اپنے یار کي امانت میں[b]، جو اُس پاس رکهي گئي تهي، یا شرکت میں، یا کسي چیز کي بابت، جو چهین لي گئي هو، خیانت کرے[c]، یا اپنے یار سے نا اِنصافي کرے، ٣ یا کوئي چیز، جو کهوئي گئي تهي، پاوے[d]، اور اُس میں خیانت کرے، اور جهوٹهي قسم کهاوے[e]: سو اگر وہ اُن ساري باتوں میں سے ایک کرے، جو آدمي کرکے گناہگار هوتا هی: ٤ پس، اِس سبب سے کہ اُس نے گناہ کیا، اور خطاکار هوا، تو چاهیئے کہ یہہ شخص وہ چیز جو اُس نے چهین لي، یا وہ جو اُس نے نا اِنصافي سے لے لي، یا وہ، جو اُس پاس امانت تهي، یا وہ چیز جو کهوئي گئي تهي، اور اُس نے پائي، پهیر دے. ٥ غرض سب کچهہ، جس کي بابت اُس نے جهوٹهي قسم کي، اِس قدر بهر دے، اور پانچواں حصہ اُس پر بڑهاوے[f]، اور اپني تقصیر کي قرباني گذراننے کے دن میں اُس شخص کو، جس کا وہ مال هی، پهیر دیوے. ٦ اور اپني تقصیر کي قرباني خداوند کے لیئے گلّے میں کا ایک بے عیب مینڈها[g]، تیرے مول کہنے کے موافق، کاهن پاس لاوے، کہ وہ سہو کي قرباني هووے: ٧ اور کاهن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دیوے[h]؛ اور وہ ساري باتوں سے، جو کرکے خطاکار هوا، بخشا جاوے.

٨ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ٩ هارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر، کہ حکم سوختني قرباني کا یہہ هی؛ کہ وہ سوختني قرباني آتشدان پر مذبح کے اُوپر تمام رات صبح تک رهے، اور آگ مذبح کي اُس سے سلگے. ١٠ اور کاهن اپنا کتان کا پیراهن پہنے، اور اپنے کتان کے پاجامے سے اپنا بدن ڈهانپے[i]؛ اور سوختني قرباني، جو مذبح پر جلکر راکهہ هوئي هی، اُس کي راکهہ اُٹهاوے، اور اُس کو مذبح کے نزدیک ڈالے[k]. ١١ پهر

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

[a] گن ٥ : ٦
[b] خر ٢٢ : ٧، ١٠
[c] احبر ١٩ : ١١ اعم ٥ : ٤ قلس ٣ : ٩
[d] اِستہ ٢٢ : ١، ٢، ٣
[e] خر ٢٢ : ١١ احبر ١٩ : ١٢ یرم ٧ : ٩ ذکر ٥ : ٤
[f] احبر ٥ : ١٦ گن ٥ : ٧ ٢سم ١٢ : ٦ لوقا ١٩ : ٨
[g] احبر ٥ : ١٥
[h] احبر ٤ : ٢٦
[i] خر ٢٨ : ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٣ احبر ١٦ : ٤ حزق ٤٤ : ١٧، ١٨
[k] احبر ١ : ١٦

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

وہ اپنے کپڑے اُتارے، اور دوسرے کپڑے پہنے[l]، اور اُس راکھ کو خيمہ‌گاہ سے باہر ايک پاک جگہہ پر لے جاوے[m]. ۱۲ اور مذبح کي آگ مذبح پر جلتي رہے، اور کبھي بجھنے نہ پاوے، اور کاہن اُس پر لکڑياں ہر صبح کو جلايا کرے، اور اُس پر سوختني قرباني چُنے؛ اور اُس پر سلامتي کي قربانيوں کي چربي[n] جلايا کرے. ۱۳ پس، ضرور هي، کہ آگ مذبح پر سدا جلتي رہے، اور کبھي نہ بجھے.

۱۴ اور نذر کي قرباني کا حکم يہہ هي[o]: کہ اُسے هارونؑ کے بيٹے مذبح کے نزديک خداوند کے روبرو گذرانيں. ۱۵ اور اُس ميں سے ايک مُٹھي بھر يعنے نذر کي قرباني کے ميدہ ميں سے، اور کچھہ تيل ميں سے، اور سب لوبان، جو اُس نذر کي قرباني پر هي، اُٹھا ليوے، اور مذبح پر يادگاري کے واسطے[p] خداوند کي خوشبو کے ليئے جلاوے. ۱۶ اور باقي کو هارون اور اُسکے بيٹے کھاويں[q]؛ وہ قرباني فطيري کھائي جاوے؛ اور مقدس مکان ميں جماعت کے خيمے کے صحن ميں[r] اُسے کھاويں. ۱۷ چاهيئے کہ وہ خميري[s] پکائي نہ جاوے. ميں نے اپني آگ کي قربانيوں ميں سے اُسے اُن کو حصّہ[t] ديا، اور يہہ خطا کي قرباني اور تقصير کي قرباني کي طرح نہايت مقدس هي[u]. ۱۸ هارون کي اولاد ميں سے سب مرد[x] اُسے کھاويں. تمهاري پشت در پشت خداوند کي آگ کي قربانيوں کي بابت[y] يہہ قانون هي؛ جو کوئي اُنهيں چھووے، سو مقدس[z] هو.

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲۰ هارون کي، اور اُسکے بيٹوں کي قرباني، جو وے اپني مساحت کے دن ميں خداوند کے ليئے گذرانيں[a]، سو يہہ هي؛ کہ دسواں حصّہ ايفہ[b] کا ميدہ، آدها اُس کا صبح کو، اور آدها اُس کا شام کو، هميشہ نذر کي قرباني کے ليئے لايا کريں. ۲۱ اور يہہ تيل ميں توے پر پکائيو، اور پکّي هوئي لائيو، اور نذر کي قرباني کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کرکے گذرانيو، کہ خداوند کے ليئے خوشبو هو. ۲۲ اور جو کاهن اُس کے بيٹوں ميں سے اُس کي جگہہ ممسوح[c] هو، وہ اُسے لاوے: يہہ خداوند کا هميشہ کے ليئے قانون هي؛ وہ بالکل جلايا[d] جاوے. ۲۳ کاهن کي هر ايک نذر کي قرباني بالکل جلائي جاوے، اور کبھي کھائي نہ جاوے.

۲۴ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲۵ هارون اور اُس کے بيٹوں کو کہہ، کہ خطا کي قرباني[e] کا دستور يہہ هي، کہ جس جگہہ سوختني قرباني ذبح کي جاتي هي، وهيں[f] خطا کي قرباني بھي خداوند کے آگے ذبح کي جاوے؛ اور يہہ نہايت مقدس[g] هي. ۲۶ وہ کاهن، جو خطا کي قرباني کو ذبح کرتا هي[h]، اُسے کھاوے؛ اور وہ پاک جگہہ ميں جماعت کے خيمے کے صحن ميں کھائي جاوے[i]. ۲۷ جو کوئي اُس کے گوشت کو چھووے، مقدس هو[k]؛ اور اگر کسي کے کپڑوں پر اُس کے لہو کي، جو چھڑکا جاتا هي، چھينٹا پڑے، تو وہ اُسے پاک جگہہ پر دھووے. ۲۸ اور مٹّي کا برتن، جس ميں وہ پکايا جاوے، توڑا جاوے[l]؛ اور اگر وہ پيتل کے برتن ميں پکايا جاوے، تو وہ مانجا جاوے، اور پاني ميں غوطہ ديا جاوے. ۲۹ اور کاهنوں کے سب مرد اُسے کھاويں[m]؛ يہہ نہايت مقدس هي[n]. ۳۰ اور وہ خطا کي قرباني، جس کا کچھہ بھي لہو جماعت کے خيمے ميں داخل کيا گيا، تاکہ اُس سے مقدس ميں کفارہ ديا جاوے، سو نہ کھائي جاوے[o]، بلکہ آگ سے جلائي جاوے.

۷ باب

۱ تقصير کي قرباني کا شرع. ۱۱ سلامتي کے ذبيحوں کا، ۱۲ خواہ شکرانے کے ليئے، ۱۶ خواہ منت کے باعث، خواہ نِج خوشي سے گذرانے جاويں. ۲۲ چربي، ۲۶ اور لہو کے کھانے کا منع هونا. ۲۸ سلامتي کے ذبيحوں کا حصہ جو کاهن کا هو.

[l] حزق ۴۴: ۱۹
[m] احبر ۴: ۱۲
[n] احبر ۳: ۳، ۹، ۱۴
[o] احبر ۲: ۱؛ گن ۱۵: ۴
[p] احبر ۲: ۲، ۹
[q] احبر ۲: ۳، ۱۰؛ حزق ۴۴: ۲۹
[r] ۲۶ آيت؛ احبر ۱۰: ۱۲، ۱۳
[s] گن ۱۸: ۱۰؛ احبر ۲: ۱۱
[t] گن ۱۸: ۹، ۱۰
[u] خر ۲۹: ۳۷؛ ۲۵ آيت؛ احبر ۳: ۳ اور ۷: ۱
[x] ۲۹ آيت؛ گن ۱۸: ۱۰
[y] احبر ۳: ۱۷
[z] خر ۲۹: ۳۷؛ احبر ۲۲: ۳، ۴، ۵، ۶، ۷
[a] خر ۲۹: ۲
[b] خر ۱۶: ۳۶
[c] احبر ۴: ۳
[d] خر ۲۹: ۲۵
[e] احبر ۴: ۲
[f] احبر ۱: ۳، ۵، ۱۱ اور ۴: ۲۴، ۲۹، ۳۳
[g] ۱۷ آيت؛ احبر ۲۱: ۲۲
[h] احبر ۱۰: ۱۷، ۱۸؛ گن ۱۸: ۹، ۱۰؛ حزق ۴۴: ۲۸، ۲۹
[i] ۱۶ آيت
[k] خر ۲۹: ۳۷ اور ۳۰: ۲۹
[l] احبر ۱۱: ۳۳ اور ۱۵: ۱۲
[m] ۱۸ آيت؛ گن ۱۸: ۱۰
[n] ۲۵ آيت
[o] احبر ۴: ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۸، ۲۱ اور ۱۰: ۱۸ اور ۱۶: ۲۷؛ عبر ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

اور تقصیر کي قرباني کا حکم[a] یہہ هی: وہ نہایت مقدس هی[b]. ۲ جس جگہہ سوختني قرباني ذبح کي جاتي هی، اُس میں تقصیر کي قرباني ذبح کریں[c]: اور اُس کے لہو کو مذبح کے گِرداگِرد وہ چھڑکے. ۳ اور اُس کي سب چربي[d] نزدیک لاوے: اُس کي دُم، اور وہ چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي هی، ۴ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور اُس جِھلّي کو، جو کلیجے اور گُردوں پر هی، اُس سے جدا کرے: ۵ اور کاهن اُن کو مذبح پر جلاوے، کہ خداوند کے لیئے آگ سے قرباني هووے: یہہ تقصیر کي قرباني هی. ۶ اور کاهنوں میں سے هر ایک مرد[e] اُسے کھاوے، اور پاک مکان میں کھایا جاوے، اِس لیئے کہ وہ نہایت مقدس هی[f]. ۷ جیسے خطا کي قرباني، ویسے هي تقصیر کي قرباني هی[g]، اور اُن کے لیئے ایک هي حکم هی: اور یہہ اُسي کاهن کا، جو اُس سے کفارہ دیتا هی، هوگا. ۸ اور جو کاهن کسي شخص کي سوختني قرباني گذرانتا هی، تو کھال اُس کي، جسے اُس نے گذرانا، اُسي کاهن کي هوگي. ۹ اور هر ایک نذر کي قرباني، جو تنور میں پکائي جاوے، یا هانڈي میں، یا توے پر، وہ اُس کاهن کي، جو اُسے گذرانتا هی، هوگي[h]. ۱۰ اور هر ایک نذر کي قرباني، کہ تیل ملي هوئي هو، یا خشک، وہ سب بني هارون کے لیئے هوگي، هر ایک برابر دوسرے کے هوگي. ۱۱ اور سلامتي کے ذبیحہ کا، جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا هی، یہہ حکم هی[i]: ۱۲ کہ وہ اگر شکرانے کے لیئے گذرانے، تو وہ شکر کے ذبیحے کے ساتھہ فطیري روغني کلچے، اور فطیري چپاتیاں تیل سے چپڑي هوئي[k]، اور تیل میں پکے هوئے میدے کے کلچوں کے ساتھہ گذرانے. ۱۳ اور کلچوں کے سوا، اپني سلامتي کے ذبیحے کے

[a] احبـ ۵ باب اور ۶: ۱—۷ [b] احبـ ۶: ۱۷، ۲۵ اور ۲۱: ۲۲ [c] احبـ ۱: ۳، ۵، ۱۱ اور ۴: ۲۴، ۲۹، ۳۳ [d] خر ۲۹: ۱۳ احبـ ۳: ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۴: ۸، ۹ [e] احبـ ۶: ۱۶، ۱۷، ۱۸ گنـ ۱۸: ۹، ۱۰ [f] احبـ ۲: ۳ [g] احبـ ۶: ۲۵، ۲۶ اور ۱۴: ۱۳ [h] احبـ ۲: ۳، ۱۰ گنـ ۱۸: ۹ حزق ۴۴: ۲۹ [i] احبـ ۳: ۱ اور ۲۲: ۲۱ [k] احبـ ۲: ۴ گنـ ۶: ۱۵

ساتھہ، جو شکرانے کے لیئے هی، خمیري[l] روٹي بھي لاوے. ۱۴ اور وہ اُس ساري قرباني میں سے ایک کلچہ لیکے خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے لیئے چڑھاوے: اور یہہ اُس کاهن کا، جو سلامتي کے ذبیحے کا خون چھڑکتا هی، هوگا[m]. ۱۵ اور اُس کي سلامتي اور شکرگذاري کے ذبیحوں کا گوشت اُسي دن، کہ قرباني گذراني جاتي هی، کھایا جاوے[n]، اور کچھہ اُس میں سے فجر تک چھوڑا نہ جاوے. ۱۶ پر اُس کا ذبیحہ جو منّت کي قرباني، یا اُس کي خاص خوشي کي قرباني هو[o]، تو اُسي دن، کہ اپنا ذبیحہ گذرانتا هی، کھایا جاوے: اور جو اُس سے بچ رهے، تو اُس میں سے دوسرے دن بھي کھایا جاوے. ۱۷ اور جو اُسي ذبیحہ کے گوشت سے تیسرے دن بچ رهے، تو وہ آگ سے جلا دیا جاوے. ۱۸ پر اگر سلامتي کے ذبیحوں کے گوشت سے کچھہ تیسرے دن کھایا جاوے، تو وہ منظور نہ هوگا، اور قرباني دینیوالے کے حساب[p] میں لِکھا نہ جاویگا: بلکہ وہ مکروہ هوگا[q]، اور جو اُسے کھاوے، اُس کا گناہ اُسي پر هوگا. ۱۹ اور وہ گوشت، جو کسي ناپاک چیز سے چھوا جاوے، وہ کھایا نہ جاوے، بلکہ آگ سے جلا دیا جاوے: اور گوشت جو هی، هر ایک جو پاک هی، سو اُس میں سے کھاوے. ۲۰ لیکن جو شخص خداوند کي سلامتي کے ذبیحہ کا گوشت کھاوے، جس وقت اُس پر کچھہ نجاست هی[r]، وہ شخص اپني قوم سے کٹ جاوے[s]. ۲۱ اور وہ شخص، جو کسي نجاست کو چھووے، یا اِنسان کي نجاست کو[t]، یا نجس حیوان کو[u]، یا کسي نجس مکروہ کو[w] چھووے، اور خداوند کي سلامتي کے ذبیحہ کے گوشت میں سے کھاوے، وہ شخص بھي اپني قوم سے کٹ جاوے[x].

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۳ بني اِسرائیل کو حکم

[l] عمو ۴: ۵ [m] گنـ ۱۰: ۱۰، ۱۱، ۱۹ [n] احبـ ۲۲: ۳۰ [o] احبـ ۱۹: ۶، ۷، ۸ [p] گنـ ۱۸: ۲۷ [q] احبـ ۱۱: ۱۰، ۱۱، ۴۱ اور ۱۹: ۷ [r] احبـ ۱۵: ۳ [s] پید ۱۷: ۱۴ [t] احبـ ۱۲ باب اور ۱۳ باب اور ۱۵ باب [u] احبـ ۱۱: ۲۴، ۲۸ [w] حزق ۴: ۱۴ [x] ۲۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کر، که بیل اور بهیڑ اور بکري کي کوئي چربي[y] نه کهائیو. ۲۴ اُس حیوان کي چربي جو خود به خود مر گیا هو، یا جس کو درندوں نے پهاڑا هو، تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے هو، پر اُس کو هرگز نه کهائیو: ۲۵ که جو اِنسان ایسے چارپائے کي چربي، جس سے آگ کي قرباني خداوند کے لیئے گذرانتے هیں، کهاوے، تو وه اِنسان کهانیوالا اپني قوم میں سے کٹ جائیگا. ۲۶ اور تم کسي پرندے اور چرندے کا کچهه لهو اپنے سب مکانوں میں نه کهائیو[z]. ۲۷ اور جو اِنسان کسي خون میں سے کهائیگا، وه اپني قوم میں سے کٹ جائیگا.

۲۸ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۹ بني اِسرائیل سے یهه بات کهه، که جو کوئي اپني سلامتي کا ذبیحه خداوند کے لیئے گذرانتا هي[a]، وه آپ اپني سلامتي کے ذبیحه میں سے اپني قرباني خداوند کے لیئے لاوے. ۳۰ وه اپنے هي هاتهوں میں خداوند کي قرباني جو آگ سے جلائي جاتي، یعنے چربي سینه سمیت، لاوے[b]، که سینه هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا جاوے[c]. ۳۱ کاهن چربي کو مذبح پر جلاوے[d]: پر سینه هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے هوگا[e]. ۳۲ اور تم سلامتي کے ذبیحوں میں سے دهنا شانه اُٹهانے کي قرباني کرکے کاهن کو دیجیو[f]. ۳۳ هارون کے بیٹوں میں سے وه، جو سلامتي کے ذبیحوں کا لهو اور چربي گذرانتا هي، دهنا شانه اپنا حصّه لیوے. ۳۴ که هلانے کا سینه اور اُٹهانے کا شانه بني اِسرائیل کي سلامتي کي قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا، اور هارون کاهن اور اُس کے بیٹوں کو دیا[g]؛ اور یهه قانون بني اِسرائیل کے لیئے همیشه کو هي.

۳۵ یهه خداوند کي قربانیوں میں سے جو جلائي جاتیں، هارون کے ممسوح هونے کا، اور اُس کے بیٹوں کے ممسوح هونے کا، حصّه هي، جو اُن کے لیئے اُس دن مقرر رهوا، جب وے خداوند کے کاهن هونے کو نزدیک لائے گئے. ۳۶ اُسے، خداوند نے حکم کیا تها، جس دن میں که اُس نے اُنهیں ممسوح کرایا[h]، که بني اِسرائیل اُنهیں دیویں، اور یهه اُن کے قرنوں کے لیئے همیشه کو قانون هي. ۳۷ حکم سوختني قرباني کا[i]، اور نذر کي قرباني کا[k]، اور خطا کي قرباني کا[l]، اور تقصیر کي قرباني کا[m]، اور مساحت کا[n]، اور سلامتي کے ذبیحه کا[o] یهي هي؛ ۳۸ جو کوه سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، جس دن که بني اِسرائیل کو فرمایا، که سینا کے بیابان میں، خداوند کے لیئے اپني قربانیوں کو گذرانیں[p].

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسي هارون اور اُسکے بیٹوں کو کهانت کے لیئے مخصوص کرتا. ۱۴ اُنکي خطا کي قرباني. ۱۸ اُنکي سوختني قرباني. ۲۲ کاهن کے مخصوص کرنے کا مینڈها. ۳۱ کمال تک پهنچنے کے لیئے، جماعت کے خیمے کے سامهنے سات دن رهنے کا حکم.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هارون، اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹوں کو، اور کپڑے[a]، اور ملنے کا تیل[b]، اور خطا کي قرباني کا بچهڑا، اور دو مینڈهے، اور ایک ٹوکري فطیري روٹیاں، لے[c]؛ ۳ اور سب جماعت کو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع کر. ۴ چنانچه موسیٰ نے، جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تها، کیا، اور ساري جماعت، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع هوئي. ۵ تب موسیٰ نے جماعت سے کها، یهه وه کام هي، جو خداوند نے فرمایا هي، که بجا لاؤ[d]. ۶ پهر موسیٰ هارون اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو پاني سے نهلایا[e]؛ ۷ اور اُس کو کُرتا[f] پنهایا، اور اُس پر پٹکا لپیٹا، اور اُس کو پیراهن پنهایا، اور اُس پر افود پنهایا، اور افود کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا، اور اُسے بندوں سے باندها[g]؛ ۸ اور

[y] احبـ ۳: ۱۷
[z] پید ۹: ۴ احبـ ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۱۰—۱۴
[a] احبـ ۳: ۱
[b] احبـ ۳: ۳، ۹، ۱۴
[c] خر ۲۹: ۲۴، ۲۷ احبـ ۸: ۲۷ اور ۹: ۲۱ گنـ ۶: ۲۰
[d] احبـ ۳: ۵، ۱۱، ۱۶
[e] ۳۴ آیت
[f] ۳۴ آیت احبـ ۹: ۲۱ گنـ ۶: ۲۰
[g] خر ۲۹: ۲۸ احبـ ۱۰: ۱۴، ۱۵ گنـ ۱۸: ۱۸، ۱۹ استـ ۱۸: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[h] خر ۴۰: ۱۳، ۱۵ احبـ ۸: ۱۲، ۳۰
[i] احبـ ۶: ۹
[k] احبـ ۶: ۱۴
[l] احبـ ۶: ۲۵
[m] ۱ آیت
[n] خر ۲۹: ۱ احبـ ۱: ۲۰
[o] ۱۱ آیت
[p] احبـ ۱: ۲
[a] خر ۲۸: ۲، ۴
[b] خر ۳۰: ۲۴، ۲۵
[c] خر ۲۹: ۱، ۲، ۳
[d] خر ۲۹: ۴
[e] خر ۲۹: ۴
[f] خر ۲۸: ۴
[g] خر ۲۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

اُس پر چپراس لگائي، اور چپراس میں اُوریم و تمّیم جڑے[h]؛ ۹ اور عمامه اُس کے سر پر رکھا[i]، پھر عمامے پر پیشاني کي طرف سونے کا پتّر مقدس تاج کے لیئے لگایا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا[k]. ۱۰ اور موسیٰ نے ملنے کا تیل لیا، اور مسکن کو، سب اُس سمیت جو اُس میں تھا، چپڑا[l]، اور اُن کو مقدس کیا. ۱۱ اور اُس میں سے کچھ لیکے مذبح پر سات بار چھڑکا، اور مذبح، اور اُس کے سارے باسن، اور حوض، اور اُس کي کُرسي کو چپڑا، تاکه اُن کو مقدس کرے. ۱۲ اور ملنے کے تیل میں سے هارون کے سر پر ڈالا، اور اُس کو چپڑا، تاکه اُسے مقدس کرے[m]. ۱۳ اور موسیٰ هارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو کُرتے پنهائے، اور اُن پر پٹکے باندھے، اور اُن کو ٹوپیاں پنهائیں[n]، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا. ۱۴ پھر خطا کي قرباني کے لیئے ایک بچھڑا آگے لایا[o]، اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ خطا کي قرباني کے بچھڑے کے سر پر رکھے[p]. ۱۵ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے اُس کے خون کو لیا، اور اُس کو مذبح کے گِرد اُس کے سینگوں پر اپني اُنگلي سے لگایا[q]، اور مذبح کو پاک کیا؛ اور باقي خون مذبح کي جڑ پر ڈالا، اور اُس کو مقدس کیا، تاکه اُس پر کفاره دیا جاوے. ۱۶ اور موسیٰ نے سب وه چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي هے، اور جھلّي کو، جو کلیجے پر هے، اور دونوں گردے، اور چربي اُن کي، لي، اور اُن کو مذبح پر جلایا[r]. ۱۷ اور بچھڑے کو، اُس کي کھال، اور گوشت، اور گوبر سمیت، لشکرگاه کے باهر آگ سے جلایا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[s].

۱۸ پھر سوختني قرباني کا مینڈھا آگے لایا، اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے[t]. ۱۹ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے مذبح کے گِرداگِرد لهو چھڑکا. ۲۰ پھر اُس نے مینڈھے کے جز جز جدا کیئے؛ اور موسیٰ نے سر کو، اور اجزا، اور چربي کو جلایا. ۲۱ اور اوجھ اور اُس کے پائے پاني سے دھوئے؛ اور موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا: یه سوختني قرباني خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے تھي، جو آگ پر گذراني گئي، جیسے که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[u].

۲۲ پھر دوسرا مینڈھا، کاهن کے مقرر کرنے کے لیئے، آگے لایا[w]، اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے. ۲۳ اور اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے اُس کے خون سے کچھ لیا، اور اُسکو هارون کے دهنے کان کي لهر پر، اور دهنے هاتھ کے انگوٹھے، اور دهنے پانوں کے انگوٹھے پر لگایا. ۲۴ پھر هارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور کچھ خون سے اُن کے دهنے کانوں کي لهروں پر، اور دهنے هاتھوں کے انگوٹھوں پر، اور دهنے پانوں کے انگوٹھوں پر موسیٰ نے لگایا؛ اور باقي خون موسیٰ نے مذبح کے گِرداگِرد چھڑکا. ۲۵ اور چربي، اور دم، اور سب وه چربي، جو اوجھ پر هے، اور جھلّي کلیجے پر، اور دونوں گردے، اور چربي اُن کي[x]، اور دهنا شانه لیئے؛ ۲۶ اور بے خمیري روٹیوں کي ٹوکري سے، جو خداوند کے روبرو تھي، ایک کلچه فطیري، اور ایک کلچه روغني، اور ایک چپاتي نکالي[y]، اور اُن کو چربیوں اور دهنے شانے پر رکھا؛ ۲۷ اور اُس سب کو هارون کے هاتھوں پر، اور اُس کے بیٹوں کے هاتھوں پر رکھا[z]، اور اُن کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا. ۲۸ پھر موسیٰ نے اُن کے هاتھ سے لیا، اور اُن کو مذبح پر، سوختني

[h] خر ۲۸: ۳۰
[i] خر ۲۹: ۶
[k] خر ۲۸: ۳۷، وغیره
[l] خر ۳۰: ۲۶، ۲۸، ۲۹
[m] خر ۲۹: ۷ اور ۳۰: ۳۰؛ احب ۲۱: ۱۰، ۱۲؛ زبور ۱۳۳: ۲
[n] خر ۲۹: ۸، ۹
[o] خر ۲۹: ۱۰؛ حزق ۴۳: ۱۹
[p] احب ۴: ۴
[q] خر ۲۹: ۱۲، ۳۶؛ احب ۴: ۷؛ حزق ۴۳: ۲۰، ۲۶؛ عبر ۹: ۲۲
[r] خر ۲۹: ۱۳
[s] خر ۲۹: ۱۴؛ احب ۴: ۱۱، ۱۲
[t] خر ۲۹: ۱۵
[u] خر ۲۹: ۱۸
[w] خر ۲۹: ۱۹، ۳۱
[x] خر ۲۹: ۲۲
[y] خر ۲۹: ۲۳
[z] خر ۲۹: ۲۴، وغیره

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

قرباني کے اُوپر جلایا[a]: یهه مخصوص کرنے کي قرباني خوشبو کے لیئے هی، جو خداوند کے واسطے آگ پر گذراني جاتي. ۲۹ پهر موسیٰ نے سینه؟ لیا، اور اُس کو هلانے کي قرباني کے لیئے خداوند کے روبرو هلایا: مخصوص کرنے کے مینڈهے سے موسیٰ کے لیئے یهه حصه تها[b]، جیسے که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها. ۳۰ پهر موسیٰ نے چهڑکنے کے تیل[c] اور اُس لهو سے، جو مذبح پر تها، اور هارون اور اُس کے کپڑوں پر اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چهڑکا، اور هارون اور اُس کے کپڑوں کو اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے بیٹوں کے کپڑوں کو مقدس کیا.

۳۱ اور موسیٰ نے هارون اور اُس کے بیٹوں کو کها، که یهه گوشت جماعت کے خیمه کے دروازے پاس پکاؤ[d]، اور اُس کو اُسي جگهه اُس روٹي کے ساتهه، جو مخصوص کرنے کي ٹوکري میں هی، کهاؤ، جیسے میں نے یهه کهتے هوئے حکم کیا هی، که هارون اور اُس کے بیٹے اُسے کهاویں. ۳۲ اور باقي جو گوشت اور روٹي سے رهے، اُس کو آگ سے جلاؤ[e]. ۳۳ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے سات دن تک باهر نه جاؤگے، جب تک مخصوص کرنے کے دن پورے نه هوویں: که سات دن میں[f] تم اپني خدمت کے لیئے مخصوص کیئے جاؤگے. ۳۴ جس طرح سے اُس نے آج هي کیا، اُس هي طرح خداوند نے حکم دیا هی، که کیا جاوے، تاکه تمهارے لیئے کفاره هو[g]. ۳۵ اِس لیئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دن رات سات دن تک ٹههرے رهو، اور خداوند کے احکام کو یاد رکهو[h]، تاکه تم مر نه جاؤ، که ایسا هي حکم مجهه کو مِلا هی. ۳۶ اور هارون اور اُس کے بیٹے سب احکام خداوند کے، جو اُس نے موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تهے، بجا لائے.

[a] خر ۲۹ : ۲۵
[b] خر ۲۹ : ۲۶
[c] خر ۲۹ : ۲۱ اور ۳۰ : ۳۰ گن ۳ : ۳
[d] خر ۲۹ : ۳۱، ۳۲
[e] خر ۲۹ : ۳۴
[f] خر ۲۹ : ۳۰، ۳۵ حزق ۴۳ : ۲۵، ۲۶
[g] عبر ۷ : ۱۶
[h] گن ۹ : ۱۹ اِستة ۱۱ : ۱ ۱ سلا ۲ : ۳

۹ باب

۱ هارون کي پهلي قربانیاں، اپنے اور لوگوں کے لیئے. ۸ خطا کي قرباني، ۱۲ اور سوختني قرباني اپنے لیئے. ۱۵ لوگوں کے لیئے قربانیاں. ۲۳ موسیٰ اور هارون کا لوگوں کو دعا دینا. ۲۴ خداوند کي طرف سے آگ کا قربانگاه پر نازل هونا.

اور آٹهویں دن میں ایسا هوا[a]، که موسیٰ نے هارون، اور اُس کے بیٹوں کو، اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کو بلایا، اور هارون کو کها، که ۲ تو ایک بچهڑا خطا کي قرباني کے لیئے[b]، اور ایک مینڈها سوختني قرباني کے لیئے[c]، جو بے عیب هوں، لے، اور اُن کو خداوند کے روبرو گذران. ۳ اور بني اِسرائیل کو یهه کهتے هوئے فرما، که ایک حلوان بکریوں سے[d] خطا کي قرباني کے لیئے، اور ایک بچهڑا اور ایک بره، جو دونوں ایکساله اور بے عیب هوں، سوختني قرباني کے لیئے: ۴ اور ایک بیل اور ایک مینڈها سلامتي کي قرباني کے لیئے، لاؤ: تاکه روبرو خداوند کے ذبح کیئے جاویں: اور نذر کي قرباني[e] تیل ملاکے: اِس لیئے که آج کے دن خداوند تم پر ظاهر هوگا[f].

۵ چنانچه وے اُس کو، که موسیٰ نے حکم کیا تها، جماعت کے خیمے کے سامهنے لائے، اور ساري جماعت نزدیک آکے خداوند کے روبرو کهڑي هوئي. ۶ موسیٰ نے کها، یهه وه کام هی، جس کي بابت خداوند نے تم کو حکم کیا هی: تم اُس کو بجا لاؤ، که خداوند کا جلال تم پر ظاهر هوگا[g]. ۷ اور موسیٰ نے هارون کو کها، که مذبح کے نزدیک جا، اور اپني خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني گذران. اور اپنے لیئے اور قوم کے لیئے کفاره دے[h]، اور جماعت کي قرباني گذران، اور اُن کے لیئے کفاره دے[i]، جیسا که خداوند نے حکم کیا هی.

۸ تب هارون مذبح پر گیا، اور اپني خطا کي قرباني کا بچهڑا ذبح کیا. ۹ اور هارون کے بیٹے لهو اُس پاس لائے[k]، اور اُس نے اپني اُنگلي اُس میں ڈبائي،

[a] حزق ۴۳ : ۲۷
[b] خر ۲۹ : ۱ احبا ۴ : ۳ اور ۹ : ۱۴
[c] احبا ۸ : ۱۸
[d] احبا ۴ : ۲۳ عز ۶ : ۱۷ اور ۱۰ : ۱۹
[e] احبا ۲ : ۴
[f] ۶، ۲۳ آیتیں خر ۲۹ : ۴۳
[g] ۲۳ آیت خر ۲۴ : ۱۶
[h] احبا ۴ : ۳ ۱ سمو ۳ : ۱۴ عبر ۵ : ۳ اور ۷ : ۲۷ اور ۹ : ۷
[i] احبا ۴ : ۱۶، ۲۰ عبر ۵ : ۱
[k] احبا ۸ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا، اور باقي خون مذبح کي جڑ پر بہایا[l]. ۱۰ اور چربي، اور گُردے، اور جھلّي کلیجے پرکي، خطا کي قرباني میں سے لیکے مذبح پر جلائے[m]، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[n]. ۱۱ اور گوشت اور کھال کو خیمہ‌گاہ کے باہر آگ سے جلایا[o]. ۱۲ پھر سوختني قرباني ذبح کي، اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گِرداگِرد چھڑکا[p]. ۱۳ پھر سوختني قرباني، اُسکے آعضا اور سر سمیت، اُسکو دي[q]، اور اُس نے مذبح پر سُنگھائي. ۱۴ اور اوجھ اور پائے دھوئے[r]، اور اُن کو مذبح پر سوختني قرباني کے اُوپر جلایا.

۱۵ پھر جماعت کي قرباني آگے لایا، اور بکري کا بچّہ اُن کي خطا کي قرباني کے لیئے لیا، اور اُس کو ذبح کیا، اور اُس کو پہلے کے موافق خطا کے لیئے چڑھایا[s]. ۱۶ تب سوختني قرباني آگے لایا، اور اُس کو معمول کے موافق[t] گذرانا. ۱۷ پھر نذر کي قرباني آگے لایا[u]، اور اُس سے ایک مُٹھي لي، اور اُس کو مذبح پر، فجر کي سوختني قرباني کے سوا[x]، جلایا. ۱۸ اور اُس نے بیل اور مینڈھا، کہ جماعت کي سلامتي کا ذبیحہ ہی[y]، ذبح کیئے؛ اور ہارون کے بیٹے خون اُس کے پاس لے گئے، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گِرداگِرد چھڑکا؛ ۱۹ اور بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دُم، اور گُردوں پرکي چربي اور جھلّي کلیجے پرکي: ۲۰ سو چربیاں سینوں پر رکھیں، اور اُس نے چربیاں مذبح پر جلائیں[z]. ۲۱ اور سینہ اور دھنا شانہ، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، ہارون نے روبرو خداوند کے ہلانے کي قرباني کے لیئے ہلایا[a]. ۲۲ اور ہارون نے جماعت کي طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے، اور اُن کو برکت دي[b]، اور خطا کي قرباني، اور سوختني قرباني، اور سلامتي کي قرباني

[l] دیکھو احبـ ۴ : ۷
[m] احبـ ۸ : ۱۶
[n] احبـ ۴ : ۸
[o] احبـ ۴ : ۱۱، ۱۲ اور ۸ : ۱۷
[p] احبـ ۱ : ۵ اور ۸ : ۱۹
[q] احبـ ۸ : ۲۰
[r] احبـ ۸ : ۲۱
[s] ۳ آیت یسعـ ۵۳ : ۱۰ عبر ۲ : ۱۷ اور ۵ : ۳
[t] احبـ ۱ : ۳، ۱۰
[u] ۴ آیت احبـ ۲ : ۱، ۲
[x] خر ۲۹ : ۳۸
[y] احبـ ۳ : ۱، وغیرہ
[z] احبـ ۳ : ۵، ۱۶
[a] خر ۲۹ : ۲۴، ۲۶ احبـ ۷ : ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴
[b] گنـ ۶ : ۲۳ اِستـ ۲۱ : ۵ لوقا ۲۴ : ۵۰

گذرانکے نیچے اُترا. ۲۳ پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے، اور باہر نکلے، اور جماعت کو دعائیں دیں: تب ساري جماعت پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا[c]. ۲۴ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلي، اور مذبح پر کي سوختني قرباني اور چربیاں کھا گئي[d]؛ اور ساري جماعت نے دیکھا، اور للکاري، اور منھ کے بل گري[e].

۱۰ باب

اِس کے بیان میں کہ ۱ ندب اور ابیہو، اجنبي آگ کام میں لانے سے، خود آگ سے جلائے جاتے. ۶ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم ہوتا، کہ اُن کے لیئے ماتم نہ کریں. ۸ مے پینا کاہنوں کو جب کہ خیمے میں جانے پڑتا منع ہی. ۱۲ پاک چیزوں کے کھانے کا شرع. ۱۶ اِس کے عدول کي بابت، ہارون عذر کرتا.

پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے[a]، ہر ایک نے اُن میں سے اپنا عود‌سوز لیا، اور اُس میں آگ بھر کے اُس پر بخور ڈالا[b]، اور ایک اجنبي آگ، جس کا خداوند نے اُن کو حکم نہ کیا تھا، روبرو خداوند کے گذراني[c]. ۲ تب آگ خداوند کے حضور سے نکلي، اور اُن دونوں کو کھا گئي، اور وے خداوند کے سامھنے مر گئے[d]. ۳ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، یہہ وہ ہی، جو خداوند نے فرمایا تھا، کہ جو لوگ میرے نزدیک آویں[e] ضرور ہی، کہ وے میري تقدیس کریں، اور ساري جماعت کے آگے چاہیئے کہ میري تمجید ہو[f]. اور ہارون چُپ رہا[g]. ۴ پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا اُزّي‌ایل[h] کے دونوں بیٹوں میثاایل اور اِلصفن کو طلب کیا، اور کہا، نزدیک آؤ، اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے سامھنے سے خیمہ‌گاہ کے باہر اُٹھا لے جاؤ[i]. ۵ سو وے آئے، اور اُن کو اُن کے کپڑوں میں اُٹھاکے، جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا، خیمہ‌گاہ سے باہر لے گئے. ۶ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اِلي‌عزر اور اِتمر کو کہا، کہ اپنے سر ننگے مت کرو، اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو[k]، تا نہ ہو، کہ

[c] ۶ آیت گنـ ۱۴ : ۱۰ اور ۱۶ : ۱۹، ۴۲
[d] پیدا ۴ : ۴ قاضـ ۶ : ۲۱ ۱ سلا ۱۸ : ۳۸ ۲ توا ۷ : ۱ زبور ۲۰ : ۳
[e] ۱ سلا ۱۸ : ۳۹ ۲ توا ۷ : ۳ عز ۳ : ۱۱
[a] احبـ ۱۶ : ۱ اور ۲۲ : ۹ گنـ ۳ : ۳، ۴ اور ۲۶ : ۶۱ ۱ توا ۲۴ : ۲
[b] احبـ ۱۶ : ۱۲ گنـ ۱۶ : ۱۸
[c] خر ۳۰ : ۹
[d] احبـ ۹ : ۲۴ گنـ ۱۶ : ۳۵ ۲ سمـ ۶ : ۷
[e] خر ۱۹ : ۲۲ اور ۲۹ : ۴۳ احبـ ۲۱ : ۶، ۱۷، ۲۱ یسعـ ۵۲ : ۱۱ حزق ۲۰ : ۴۱ اور ۴۲ : ۱۳
[f] یسعـ ۴۹ : ۳ حزق ۲۸ : ۲۲ یوحـ ۱۳ : ۳۱، ۳۲ اور ۱۴ : ۱۳ ۲ تسا ۱ : ۱۰
[g] زبور ۳۹ : ۹
[h] خر ۶ : ۱۸، ۲۲ گنـ ۳ : ۱۹، ۳۰
[i] لوقا ۷ : ۱۲ اعمـ ۵ : ۶، ۹، ۱۰ اور ۸ : ۲
[k] خر ۳۳ : ۵ احبـ ۱۳ : ۴۵ اور ۲۱ : ۱، ۱۰ گنـ ۶ : ۶، ۷ اِستـ ۳۳ : ۹ حزق ۲۴ : ۱۶، ۱۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

تم مر جاؤ، اور ساري جماعت پر خداوند کا غضب نازل هو[l]؛ پر سارے گهرانے اِسرايل کے، جو تمهارے بهائي هيں، اُس جل جانے پر، جو خداوند نے جلايا هي، رويں. ۷ اور تم جماعت کے خيمے کے دروازے سے باهر نه جاؤ، تاکه تم هلاک نه هو[m]؛ کيونکه خداوند کا تيل ممسوح هونے کے ليئے تم پر هي[n]. سو اُنهوں نے موسیٰ کے کهنے پر عمل کيا.

۸ پهر خداوند نے خطاب کرکے هارون کو فرمايا، که ۹ جب تم جماعت کے خيمے ميں داخل هو، تو تم مي يا کوئي چيز، جو نشا کرنيوالي هو، نه پيجيو[o]، نه تو اور نه تيرے بيٹے، تا نه هو، که تم مرجاؤ؛ اور يهه تمهارے ليئے تمهارے قرنوں ميں هميشه تک قانون هي: ۱۰ تاکه تم حلال اور حرام، اور پاک اور ناپاک ميں تميز کرو[p]؛ ۱۱ اور تاکه تم سارے احکام، جن کو خداوند نے موسیٰ کے وسيلے سے تم کو فرمايا هي، بني اِسرايل کو سکهلاؤ[q].

۱۲ پهر موسیٰ نے هارون اور اُس کے بيٹوں اِلي‌عزر اور اِتمر کو، جو باقي تهے، کها، که نذر کي قرباني، جو خداوند کي آگ کي قربانيوں سے بچ رهي، لو، اور اُس کو مذبح کے پاس فطيري کهاؤ[r]؛ اِس ليئے که يهه نهايت مقدس هي[s]. ۱۳ اور تم اُسے مقدس مکان ميں کهاؤ؛ کيونکه خداوند کي آگ کي قربانيوں ميں سے تيرا اور تيرے بيٹوں کا يهه حصه هي: کيونکه يوں مجهه کو حکم هوا هي[t]. ۱۴ اور هلانے کے سينے اور اُٹهانے کے شانے کو[u] کسي پاک جگهه ميں کها، تو، اور تيرے بيٹے، اور تيري بيٹياں تيرے ساتهه: اِس ليئے که يهه تيرا اور تيرے بيٹوں کا حصّه هي، جو بني اِسرايل کي سلامتي کي قربانيوں کے ذبيحوں ميں سے ديا گيا. ۱۵ اور اُٹهانے کا شانه اور هلانے کا سينه، وے اُن چربيوں کے ساتهه جو جلائي جاتيں، لاوينگے،

[l] گن ۱۶: ۲۲، ۴۶؛ يشو ۷: ۱ اور ۲۲: ۱۸، ۲۰؛ ۲ سمو ۲۴: ۱
[m] احبار ۲۱: ۱۲
[n] خر ۲۸: ۴۱؛ احبار ۸: ۳۰
[o] حزق ۴۴: ۲۱؛ لوقا ۱: ۱۵؛ ۱ تمط ۳: ۳؛ طيط ۱: ۷
[p] احبار ۱۱: ۴۷ اور ۲۰: ۲۵؛ يره ۱۵: ۱۹؛ حزق ۲۲: ۲۶ اور ۴۴: ۲۳
[q] اِستث ۲۴: ۸؛ نحم ۸: ۲، ۸، ۹، ۱۳؛ يره ۱۸: ۱۸؛ ملا ۲: ۷
[r] حزق ۲۹: ۲؛ احبار ۶: ۱۶
[s] گن ۱۸: ۹، ۱۰
[t] احبار ۲۱: ۲۲
[u] احبار ۲: ۳ اور ۶: ۱۶؛ خر ۲۹: ۲۴، ۲۶، ۲۷؛ احبار ۷: ۳۱، ۳۴؛ گن ۱۸: ۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

تاکه وه خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے ليئے هلايا جاوے؛ وه، هميشه کے قانون کے مطابق، تيرا اور تيرے بيٹوں کا هوگا[x]، جيسا که خداوند نے فرمايا هي.

۱۶ پهر موسیٰ نے خطا کي قرباني کے مينڈهے کو[y] بهت تلاش کيا، تو کيا ديکهتا هي؟ که وه جلايا گيا؛ تب وه هارون کے بيٹوں اِلي‌عزر اور اِتمر پر، جو بچ رهے تهے، غصه هوا، اور بولا، که ۱۷ تم نے خطا کي قرباني مقدس مکان ميں کيوں نه کها لي؟ که يهه نهايت مقدس هي، اور خداوند نے تم کو يهه دي هي، تاکه تم جماعت کا گناه اُٹها لو، اور اُن کے ليئے خداوند کے روبرو کفاره دو[z]. ۱۸ ديکهو، که اُس کا لهو مقدس ميں داخل نه کيا گيا[a]؛ لازم تها، که تم اُسے مقدس ميں، جيسا ميں نے تم کو حکم کيا تها، کها جاتے[b]. ۱۹ تب هارون نے موسیٰ سے کها، ديکهو، که آج هي اُنهوں نے اپني خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني خداوند کے آگے گذراني هي[c]، اور مجهه پر ايسے حادثے هوئے هيں؛ پس اگر ميں يهه خطا کي قرباني آج هي کها ليتا، تو کيا خداوند کے حضور مقبول[d] هوتا؟ ۲۰ موسیٰ نے يهه سنکے پسند کيا.

۱۱ باب

اِس بيان ميں که، ۱ کن جانوروں کا گوشت حلال هي؛ ۴ اور کن کا حرام. ۹ کون مچهلياں حلال. ۱۳ کون چڑياں. ۲۱ کون رينگنيوالے ناپاک ٹههرے.

پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ تم بني اِسرايل سے کهو، سب چارپايوں ميں سے، جو زمين پر هيں، اور تمهيں اُن کا کهانا روا هي[a]، سو يے هيں. ۳ سب چارپائے کُهروالے، جن کا کُهر چِرا هوا هو، اور وه جُگالي کرتے هوں، تم اُنهيں کهاؤ. ۴ مگر اُن ميں سے جو جگالي کرتے هيں، يا کُهر اُن کے چِرے هوئے هوتے هيں، اِن کو نه کهاؤ؛ جيسے اونٹ، وه تو جُگالي کرتا هي، پر

[x] احبار ۷: ۲۹، ۳۰، ۳۴
[y] احبار ۹: ۳، ۱۵
[z] احبار ۶: ۲۶، ۲۹
[a] احبار ۶: ۳۰
[b] احبار ۶: ۲۶
[c] احبار ۹: ۸، ۱۲
[d] يره ۶: ۲۰ اور ۱۴: ۱۲؛ هوس ۹: ۴؛ ملا ۱: ۱۰، ۱۳
[a] اِستث ۱۴: ۴؛ اعمال ۱۰: ۱۲، ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰.

کُهر اُس کا چِرا هوا نهيں هوتا؛ سو وه ناپاک هي تمهارے لیئے. ۵ اور سافن، که وه جُگالي کرتا هي، اور کُهر اُس کا چِرا هوا نهيں؛ تو وه بهي ناپاک هي تمهارے لیئے. ۶ اور خرگوش، که وه تو جُگالي کرتا هي، پر اُس کا کُهر چِرا هوا نهيں هي؛ وه بهي تمهارے لیئے ناپاک هي. ۷ اور سوأر، که کُهر اُس کا دو حصّه هوتا هي، اور اُس کا پانوں چِرا هي، پر وه جگالي نهيں کرتا؛ وه بهي ناپاک هي تمهارے لیئے[a]. ۸ تم اُن کے گوشت ميں سے کچهه نه کهائيو، اور اُن کي لاشوں کو نه چهوئيو؛ که يهه ناپاک هيں تمهارے لیئے[b].

۹ اور سب اُن ميں سے، جو پانيوں ميں هيں، جن کا کهانا تمهيں روا هي، سو يے هيں: سب وے جانور، جن کے پر هوں اور چهلکے، سمندروں ميں هوں يا نهروں ميں، تم اُنهيں کهاؤ[c]. ۱۰ ليکن وے سب جانور، جن کے نه پر هوں اور نه چهلکے، سمندروں ميں هوں يا نهروں ميں، وے سب، جو پاني ميں رينگتے هيں، اور وے سب حيوان جو پاني ميں رهتے هيں، وے مکروه هيں[d] تمهارے لیئے: ۱۱ وے مکروه هونگے تمهارے لیئے؛ تم اُن کے گوشت ميں سے نه کهاؤ، اور اُن کے مرے هوئے سے گهن کرو. ۱۲ سب، جن کے نه پر هوں اور نه چهلکے، پاني ميں، وے مکروه هيں تمهارے لیئے. ۱۳ اور پرندوں سے، جن سے تم گهن کرو، اور جن کو نه کهاؤ، اِس لیئے که وے مکروه هيں، سو يے هيں[e]: نسر، اور عقاب، اور گدهه، ۱۴ اور چيلهه، اور شاهين، اور سب قسم اُس کي، ۱۵ اور سب کوے، اور اقسام اُس کي، ۱۶ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور کوکل، اور باز، اور سب اقسام اُس کي، ۱۷ اور بوم، اور هڑگيلا، اور رخم، ۱۸ اور راج هنس، اور حواصل، اور چوهے مار، ۱۹ اور لق لق، اور بگلا، اور سب اقسام اُس کي، اور هُدهُد، اور چمگادڑ. ۲۰ اور سب پرندے، جو چار پانوں پر چلتے هيں، وے مکروه هيں تمهارے لیئے. ۲۱ مگر سب اُڑنيوالے کيڑے مکوڑوں ميں سے، جو چار پانوں سے چلتے هيں، اور اُن کي ٹانگيں اُوپر سے پنڈليوں پر جهکي جاتيں، که وے اُن سے کودکر زمين پر چلتے هيں، تم اُن ميں سے کهائيو. ۲۲ وے، جنهيں تم کها سکتے هو، يے هيں؛ جيسے ٹڈي اور اقسام اُسکي[g]، اور سال عام اور اقسام اُس کي، اور خرگول اور اقسام اُسکي، اور ٹڈے اور اقسام اُس کي. ۲۳ پر سب باقي رينگنے والے پرندوں ميں سے، جن کے چار پانوں هيں، وے مکروه هيں تمهارے لیئے.

۲۴ اور اِن سے تم ناپاک هوگے؛ جو کوئي، اُن ميں سے، کسي کي لاش کو چهوويگا، تو وه شام تک ناپاک رهيگا. ۲۵ اور جو کوئي، اُن ميں سے، کسي کي لاش کو اُٹهاوے، تو وه کپڑے اپنے دهووے، اور شام تک ناپاک رهيگا[h]. ۲۶ اور سب چارپائے، جن کے کُهر دو حصّه هوں، پر پانوں چِرے هوئے نه هوں، اور نه جُگالي کرتے هوں، وے ناپاک هيں تمهارے لیئے؛ جو کوئي اُن کو چهوئيگا، تو وه ناپاک هوگا. ۲۷ اور هر ايک جو اُنگليوں کے بل چلتے هيں، چار پانوں پر چلنيوالے سب طرح کے جانوروں ميں سے، ناپاک هيں تمهارے لیئے؛ جو کوئي اُن ميں سے کسي کي لاش کو چهوويگا، تو وه شام تک ناپاک رهيگا. ۲۸ اور جو کوئي اُن ميں سے کسي کي لاش کو اُٹهاوے، تو وه کپڑے اپنے دهووے، اور وه شام تک ناپاک رهيگا؛ اور يے سب ناپاک هيں تمهارے لیئے.

۲۹ اور رينگنيوالوں ميں سے جو زمين پر رينگتے هيں، يے ناپاک هيں تمهارے لیئے؛ ||چهچهوندر، اور چوها[i]، اور گوه، اور اقسام اُس کي. ۳۰ اور ورل، اور حرذون، اور چهپکلي، اور ازاعت، اور گِرگٹ. ۳۱ سب رينگنيوالوں ميں سے يهه ناپاک هيں تمهارے لیئے؛ جو کوئي اُن کے مرے هوئے کو چهوويگا،

[a] يسعه ۶۵: ۴ اور ۶۶: ۳، ۱۷
[b] يسعه ۵۲: ۱۱ ديکهو متي ۱۵: ۱۱، ۲۰ مرقس ۷: ۲، ۱۵، ۱۸ اعمـ ۱۰: ۱۴، ۱۵ اور ۱۵: ۲۹ روم ۱۴: ۱۴، ۱۷ ۱ قرنـ ۸: ۸ قلسـ ۲: ۱۶، ۲۱ عبر ۹: ۱۰
[c] اِستـ ۱۴: ۹
[d] احبـ ۷: ۱۸ اِستـ ۱۴: ۳
[e] اِستـ ۱۴: ۱۲
[g] متي ۳: ۴ مرقس ۱: ۶
[h] احبـ ۱۴: ۸ اور ۱۵: ۵ گنـ ۱۹: ۱۰، ۲۲ اور ۳۱: ۲۴
[i] يسعه ۶۶: ۱۷
|| انگريزي ترجمه ميں، نيول.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ ۳۲ اور جس چیز پر اُن میں سے کوئي مر کر گر پڑے، تو وہ چیز ناپاک ہوگي، خواہ برتن ہو لکڑي کا، خواہ کپڑا، خواہ چمڑا، خواہ ٹاٹ، ہر ایک قِسم کا برتن، جو کام میں آیا ہو، تو ضرور ہی، کہ پاني میں ڈالا جاوے[k]، اور شام تک ناپاک رہیگا؛ اِس طور سے پاک ہو جائیگا۔ ۳۳ اور ہر ایک متّي کے برتن، جس کے بیچ میں، اُن میں سے کچھ پڑ جاوے، جو کچھ اُس میں ہی، سو ناپاک ہوگا: اور وہ برتن توڑا جاوے[l]۔ ۳۴ سب وہ کھانا، کہ کھایا جاتا ہی، جن پر اُن سے پاني پڑے، ناپاک ہوگا؛ اور سب وے چیزیں، جو ایسے برتن میں پیئي جاویں، ناپاک ہونگي۔ ۳۵ اور اُن کے مرے ہوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے، خواہ تنور ہو، خواہ چولھے، وہ ناپاک ہوگي؛ اُس کو توڑ ڈالو، اِس لیئے کہ وہ ناپاک ہی؛ وے ناپاک ہیں، اور ناپاک ہونگے، تمھارے لیئے۔ ۳۶ مگر چشمہ، اور کوآ، جس میں بہت پاني ہو، تو پاک رہیگا؛ لیکن جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو چھوویگا، ناپاک ہوگا۔ ۳۷ اور مرے ہوؤں سے جو کچھ کسي بونے کے بیج پر گرے، وہ پاک رہیگا۔ ۳۸ مگر وہ بیج جس پر پاني ڈالا گیا ہو، اگر اُس کے مرے ہوئے سے کچھ اُس پر گرے، تو وہ ناپاک ہوگا تمھارے لیئے۔ ۳۹ اور جب اُن حیوانوں میں سے، جِن کا کھانا تم کو حلال ہی، کوئي مرے، تو اُس کي لاش کا چھونےوالا شام تک ناپاک ہوگا۔ ۴۰ اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو کھاوے[m]، تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا: اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو اُٹھاوے، وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا۔ ۴۱ اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے ہیں، تم اُنھیں نہ کھائیو، اِس لیئے کہ وے مکروہ ہیں۔ ۴۲ اور جو اپنے سینہ پر چلے، اور وے سب جو چار پائوں پر چلتے ہیں، اور بہت پانووالے، سب رینگنیوالوں سے، جو زمین پر رینگتے ہیں، تم اُنھیں نہ کھاؤ، اِس لیئے کہ مکروہ ہیں۔ ۴۳ اور تم کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا ہی، اپنے تئیں مکروہ نہ کرو[n]، اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو، یہاں تک کہ تم ناپاک ہو جاؤ۔ ۴۴ اِس لیئے کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں؛ چاہیئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو، تاکہ مقدس ہوؤ[o]، اِس لیئے کہ میں قدوس ہوں؛ سو اپنے تئیں کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا ہی، ناپاک نہ کرو۔ ۴۵ کہ میں خداوند ہوں؛ مصر کي زمین سے تمھارا چھڑانیوالا[p]، تاکہ میں تمھارا خدا ہوؤں: پس تم مقدس ہوؤ، اِس لیئے کہ میں قدوس ہوں[q]۔ ۴۶ چرندے، اور پرندے، اور سب جاندار، جو پاني میں چلتے ہیں، اور سب جاندار، جو زمین میں رینگتي ہیں، سو اُن کا یہہ حکم ہی؛ ۴۷ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں، اور اُن جانوروں میں جو کھائے جاتے ہیں، اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں، تمیز کرو[r]۔

۱۲ باب

۱ جننے کے بعد عورتوں کے پاک کرنے کا شرع۔ ۶ اِس بیان میں کہ وے اپنے تئیں پاک کرنے کے لیئے کون قرباني گذرانیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، جو عورت کہ حاملہ ہو، اور لڑکا جنے[a]، تو وہ سات دن[b]، جیسے حیض کے دنوں میں وہ رہتي ہی[c]، ناپاک ہوگي۔ ۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے[d]۔ ۴ اور بعد اُس کے وہ لہو سے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہري رہے، اور کسي مقدس چیز کو نہ چھووے؛ اور جب تک اُس کے پاک ہونے کے دن نہ آویں، مقدس میں داخل نہ ہووے۔ ۵ اور اگر وہ لڑکي جنے، تو دو ہفتے، جیسے اُس کي حیض کا حکم

[k] احبـ ۱۵ : ۱۲
[l] احبـ ۶ : ۲۸ اور ۱۵ : ۱۲
[m] احبـ ۱۷ : ۱۵ اور ۲۲ : ۸ اِستۂ ۱۴ : ۲۱ حزق ۴ : ۱۴ اور ۴۴ : ۳۱
[n] احبـ ۲۰ : ۲۵
[o] خر ۱۹ : ۶ احبـ ۱۹ : ۲ اور ۲۰ : ۷، ۲۶ ۱ تسا ۴ : ۷ ۱ پطر ۱ : ۱۵، ۱۶
[p] خر ۶ : ۷
[q] ۴۴ آیت
[r] احبـ ۱۰ : ۱۰
[a] احبـ ۱۵ : ۱۹
[b] لوقا ۲ : ۲۲
[c] احبـ ۱۵ : ۱۹
[d] پید ۱۷ : ۱۲ لوقا ۱ : ۵۹ اور ۲ : ۲۱ یوحـ ۷ : ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

هی، ناپاک رهیگي، اور چهیاسٹهه روز خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹهہري رهیگي. ۶ اور جب اُس کے پاک هونے کے دن[e] بیٹے کے لیئے هوں، یا بیٹي کے آویں، تب وہ برّہ ایک سالہ سوختني قرباني کے لیئے، اور بچّہ کبوتر کا، یا قمري خطا کي قرباني کے لیئے، جماعت کے خیمہ کے دروازے پر کاهن پاس لاوے. ۷ وہ اُسے خداوند کے سامهنے گذرانے، اور اُس کے لیئے کفارہ دے، اور اُس کو اُس کے خون بهنے سے پاک کرے. یهہ بیٹا، یا بیٹي جننے کا حکم هی. ۸ اور اگر اُس کو برّہ لانے کا مقدور نہ هو، تو وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے[f] ایک سوختني قرباني کے لیئے، اور دوسرا خطا کي قرباني کے لیئے، لاوے؛ اور کاهن اُس کے لیئے کفارہ دیوے[g]، تب وہ پاک هو جاویگي.

[e] لوقا ۲: ۲۲
[f] احبا ۵: ۷ لوقا ۲: ۲۴
[g] احبا ۴: ۲۶

۱۳ باب

۱ برص کے امتیاز کرنے میں کاهنوں کي هدایت کے لیئے چند احکام اور علامتیں مذکور هوئیں.

پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اگر کسي کے بدن کے چمڑے میں ورم، یا پپڑي، یا سفید چمکتا هوا داغ هو، اور اُس کے بدن کے چمڑے میں برص کي سي بلا هو، تو اُسے هارون کاهن پاس، یا اُس کے بیٹوں میں سے، جو کاهن هیں، ایک کے پاس لاویں[a]: ۳ وہ کاهن اُس کے بدن کے چمڑے کي بلا پر نظر کرے؛ اگر بلا کي جگهہ کے بال سفید هوگئے هوویں، اور وہ بلا دیکهنے میں چمڑے سے گهري هو؛ تو وہ کوڑهہ کا مرض هی؛ سو کاهن اُسے دیکهکے اُس کو ناپاک ٹهہراوے. ۴ اگر وہ چمکتا هوا داغ اُس کے پوست پر سفید هو، اور دیکهنے میں چمڑے سے نیچا نہ هو، اور اُس پر کے بال سفید نہ هوگئے هوں: تو کاهن اُس بلا والے کو سات دن تک نظربند کرے: ۵ اور کاهن ساتویں روز اُسے دیکهے؛ اور دیکهو، اگر وہ بلا اُس کي نظر میں وهیں کي وهیں قائم هو، اور چمڑے پر پهیلي نہ هو: تو وہ کاهن اُسے اور سات دن تک نظربند کرے. ۶ پهر ساتویں دن کاهن اُسے دوسري بار دیکهے؛ اور دیکهو، اگر وہ بلا کچهہ سیاہ هوئي هو، اور چمڑے پر پهیلي نہ هو: تو کاهن اُسے پاک ٹهہراوے، کہ وہ چهیپ هی؛ سو وہ اپنے کپڑے دهووے، اور پاک هووے[b]. ۷ پر اگر وہ چهیپ کاهن کے دیکهنے اور پاک کرنے کے بعد چمڑے پر بهت پهیل جاوے، تو وہ شخص کاهن کو پهر دکهایا جاوے. ۸ اور کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، کہ وہ چهیپ چمڑے پر بڑهہ گئي، تو وہ اُسے ناپاک ٹهہراوے، کہ یهہ برص هی.

۹ اگر کسي شخص کو برص کا مرض هو، تو اُسے کاهن پاس لاویں. ۱۰ کاهن اُسے دیکهے[c]: اور دیکهو، اگر وہ بلا اُٹهي هوئي چمڑے پر سفید هو، اور اُسنے بالوں کو سفید کر دیا هو، اور اُس ورم کي جگهہ کا گوشت جیتا هو: ۱۱ تو یهہ اُس کے بدن کے چمڑے میں پرانا برص هی؛ تب کاهن اُسے ناپاک ٹهہراوے، اور اُسے نظربند نہ کرے، کہ وہ ناپاک هی. ۱۲ اور اگر برص چمڑے پر پهیل جاوے، اور وہ برص اُس کے سب چمڑے کو سر سے پانوں تک، جتنا کہ کاهن دیکهتا هی، چهپاوے. ۱۳ تب کاهن غور کرے؛ اور دیکهو، اگر اُس کا سارا بدن برص سے چهپ گیا هی، تو اُس مریض کو پاک ٹهہراوے، کیونکہ وہ سب سفید هوگیا هی، اور وہ پاک هی. ۱۴ پر جس دن جیتا گوشت اُس میں ظاهر هو، تو وہ ناپاک هوگا. ۱۵ اور کاهن جیتے گوشت کو دیکهے، اور اُسے ناپاک ٹهہراوے، کہ جیتا گوشت ناپاک هی، اور یهہ برص هی. ۱۶ اور اگر جیتا گوشت بهي پهرکر سفید هو جاوے، تو وہ کاهن کے حضور آوے. ۱۷ کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، اگر وہ مرض کي جگهہ سب سفید هوگئي هی:

[a] استثنا ۱۷: ۸، ۹ اور ۲۴: ۸ لوقا ۱۷: ۱۴
[b] احبا ۱۱: ۲۵ اور ۱۴: ۸
[c] گنتی ۱۲: ۱۰، ۱۲ ۲ سلا ۵: ۲۷ ۲ توا ۲۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو کاهن برص والے کو پاک تهہراوے ؛ کہ وہ پاک هی.

۱۸ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پهوڑیا[a] هو، اور چنگي هو جائے، ۱۹ اور پهوڑیا کے بدلے سفید اُبهري هوئي جگہہ، یا چمکتا هوا داغ، سفید سرخي مایل هو: تو کاهن کو دکهایا جاوے. ۲۰ پهر جب کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، اگر وہ جلد سے ظاهرا نیچا هو گیا هو، اور اُس پر کے بال بهي سفید هو گئے هوں ؛ تو کاهن اُسے ناپاک کہے : کہ یہہ برص کي بیماري هی، جو پهوڑیا سے پیدا هوئي. ۲۱ پر اگر کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، کہ اُس پر سفید بال نہیں، اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں هی، اور کچهہ سیاہ هی: تو کاهن اُسے سات دن تک نظربند کرے : ۲۲ پر اگر وہ چمڑے پر پهیل گیا هو ؛ تو کاهن اُسے ناپاک کہے، کہ یہہ کوڑہ کي بلا هی. ۲۳ اگر وہ چمکتا هوا داغ اپني جگہہ پر هو، اور پهیلا نہ هو ؛ تو وہ پهوڑیا کا داغ هی ؛ کاهن اُسے پاک کہے.

۲۴ پهر وہ گوشت، جس کے چمڑے میں آگ کي سي سوزش هو، اور اُس جیتے گوشت میں جس کي سوزش هوتي ایک سفید چمکتا هوا داغ هو، سرخي مایل، یا فقط سفید هو ؛ ۲۵ تو کاهن اُس پر نظر کرے ؛ اور دیکهو، اگر چمکتے هوئے داغ کے بال سفید هو گئے هوں، اور وہ دیکهنے میں جلد سے نیچا معلوم هو: تو وہ برص هی، جو اُس سوزش سے پیدا هوئي ؛ سو کاهن اُسے ناپاک کہے، کہ یہہ برص کي بیماري هی. ۲۶ لیکن اگر کاهن دیکهے، کہ اُس سفید چمکتے هوئے داغ پر سفید بال نہیں، اور جلد سے نیچا نہ هوا، بلکہ کچهہ سیاہ هو ؛ تو اُسے سات دن تک نظربند کرے. ۲۷ اور ساتویں روز کاهن اُسے دیکهے ؛ اگر وہ جِلد پر بہت پهیل گیا هو ؛ تو اُسے ناپاک کہے ؛ کہ وہ برص کا مرض هی. ۲۸ اور اگر وہ سفید چمکتا هوا داغ اپني جگہہ پر هو، اور جِلد پر پهیلا نہ هو، بلکہ کچهہ سیاہ هو: تو وہ فقط سوزش کے باعث پهولا هوا هی ؛ کاهن اُسے پاک کہے، کہ وہ فقط سوزش کا داغ هی.

۲۹ اگر کسي مرد یا عورت کے سر یا داڑهي میں داغ هو ؛ ۳۰ کاهن اُس داغ کو دیکهے ؛ اور دیکهو، اگر وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا معلوم هو، اور اُس پر کوئي زرد رونگٹا هو، تو کاهن اُسے ناپاک کہے ؛ کہ یہہ سینہوا هی، سر یا داڑهي کي برص هی. ۳۱ اور اگر کاهن اُس سینہوے کے مرض کو دیکهے، اور دیکهو، وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا نہیں، پر اُس پر سیاہ بال نہیں، تو کاهن اُس سینہوا والے کو سات دن تک نظر بند کرے. ۳۲ اور ساتویں دن دیکهے ؛ اگر سینہوا پهیلا نہ هو، اور اُس پر کوئي زرد بال نہ هو، اور وہ سینہوا دیکهنے میں چمڑے سے نیچا نہ هو ؛ ۳۳ تو اُس کے بال مونڈے جاویں، لیکن سینہوے پر کے منڈائے نہ جاویں ؛ اور کاهن اُس سینہوا والے کو اور سات دن نظر بند کرے. ۳۴ پهر ساتویں روز کاهن اُس سینہوے کو دیکهے ؛ اور دیکهو، اگر وہ سینہوا جِلد پر پهیلا نہ هو، اور نہ جِلد سے دیکهنے میں نیچا نہ هو گیا ؛ تو کاهن اُسے پاک کہے ؛ وہ اپنے کپڑے دهووے، اور پاک هووے. ۳۵ اور اگر اُسکے پاک تهہرانے کے بعد وہ سینہوا جِلد پر بہت پهیل جاوے، ۳۶ تو کاهن اُسے دیکهے ؛ اور دیکهو، کہ اگر سینہوا جِلد پر پهیلا هی: تو کاهن زرد بال کو نہ ڈهونڈهے، وہ ناپاک هی. ۳۷ پر اگر اُس کے دیکهنے میں وہ سینہوا تهہر رها هو، اور کہ اُس پر سیاہ بال نکلے هوں، تو وہ سینہوا چنگا هوا ؛ وہ پاک هی ؛ کاهن اُسے پاک تهہراوے.

۳۸ اور اگر کسي مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے هوئے داغ یا سفید چمکتے هوئے داغ هوں ؛ ۳۹ کاهن دیکهے ؛

[a] خر ۹ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور دیکھو، اگر وے داغ، جو اُن کے بدن کے چمڑے میں ہیں، سفید سیاہی مایل ہوں، تو چھیپ ہی، کہ چمڑے میں پھیلی ہی؛ وہ پاک ہی. ۴۰ اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ہوں، وہ کنجا ہی؛ وہ پاک ہی. ۴۱ اور جس شخص کے سر کے بال پیشانی کی طرف سے گر گئے ہوویں، وہ چندلا ہی؛ وہ پاک ہی. ۴۲ اگر اُس گنجے یا چندلے سر پر سفید سرخ داغ ہو، تو یہہ برص ہی، جو اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر نکلی ہوئی ہی. ۴۳ سو کاہن اُسے دیکھے؛ اور دیکھو، اگر اُس مرض کا داغ اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر سرخ سفید ہو، جیسے کے بدن کے چمڑے میں برص دکھائی دیتی ہی: ۴۴ تو وہ آدمی کوڑھی ہی؛ وہ ناپاک ہی: کاہن اُسے بالکل ناپاک ٹھہراوے؛ اُس کی برص اُس کے سر پر ہی. ۴۵ اور وہ ابرص، جس کے بدن میں بلا ہی، اُس کے کپڑے پھٹے جاویں، اور سر ننگا کیا جاوے؛ تب وہ اوپر کے ہونٹھ پر کپڑا ڈالے[a]، اور چلّا چلّاکے کہے، ناپاک، ناپاک[b]. ۴۶ جتنے دنوں تک کہ یہہ بیماری اُس کو رہے، وہ ناپاک رہیگا؛ وہ ناپاک ہی؛ وہ اکیلا رہا کرے؛ اُس کا مکان خیمہ‌گاہ کے باہر ہووے[c].

۴۷ اور وہ پیراہن، جس میں برص کا سا داغ ہو، خواہ اُون کا ہو، خواہ کتان کا ہو؛ ۴۸ اور اُس پیراہن کے تانے میں ہو، یا بانے میں، کتان کا ہو، یا اُون کا، خواہ چمڑے پر ہو، خواہ کسی چیز پر، جو چمڑے کی بنی ہو؛ ۴۹ اگر وہ داغ سبزی مایل یا سرخی مایل ہو، کپڑے میں ہو یا چمڑے میں، تانے میں ہو یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں ہو؛ وہ برص کی بلا ہی، اور چاہیئے کہ کاہن کو دکھائی جاوے. ۵۰ کاہن اُس بلا کو دیکھے، اور اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی، سات دن تک بند کر رکھے. ۵۱ اور ساتویں دن اُس کو دیکھے؛ اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو، تانے میں یا بانے میں، یا چمڑے پر، یا کسی چیز پر، جو چمڑے سے بنی ہوئی ہی، تو یہہ داغ سخت[h] برص کا ہی، اور ناپاک ہی. ۵۲ سو وہ اُس پیراہن کو، صوف کا ہو، یا کتان کا، جس کے تانے میں ہی، یا بانے میں بلا ہی، اور اُس چمڑے کے برتن کو، جس میں وہ ہی، جلا دے؛ کہ یہہ سخت برص کا داغ ہی؛ وہ آگ سے جلایا جاوے. ۵۳ اور اگر کاہن دیکھے، اور دیکھو، کہ وہ داغ، جو پیراہن میں، تانے میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں ہی، پھیلا نہیں: ۵۴ تو وہ حکم کرے کہ اُس چیز کو، جس میں وہ داغ ہی، دھوویں، اور پھر اُسے اور سات دن تک رکھ چھوڑے. ۵۵ پھر وہ کاہن بعد دھونے کے، جب سات دن گذر جاویں، اُس داغ کو دیکھے؛ اگر اُس داغ نے اپنا رنگ نہیں بدلا، اور نہ پھیلا ہی، تو وہ ناپاک ہی؛ تو اُسے آگ میں جلا دے: کہ وہ مُضر ہی، خواہ وارپار ہو، خواہ اُوپروار. ۵۶ اور اگر کاہن نظر کرے اور دیکھے، کہ داغ دھونے کے بعد سیاہی مایل ہوا، تو وہ اُس پیراہن سے، اور چمڑے سے، تانے سے، یا بانے سے، داغ پھر کاٹ پھینکے. ۵۷ اور اگر وہ داغ پیراہن میں، یا تانے میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں پھر کے دکھائی دے: تو یہہ پھیلنیوالا ہی؛ تو اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی، آگ سے جلا دے. ۵۸ اور اگر اُس پیراہن سے، یا تانے سے، یا بانے سے، یا چمڑے کے برتن سے، جسے تو نے دھویا ہی، داغ جاتا رہے، تو وہ دوبارہ دھویا جائے، کہ پاک ہو جائیگا. ۵۹ یہہ برص کی بلا کا حکم ہی، جو اُون کے، یا کتان کے کپڑے میں ہو، یا تانے میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں، کہ وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جاوے.

[a] حزق ۲۴: ۱۷، ۲۲ میکہ ۳: ۷
[b] نوحہ ۴: ۱۵
[c] گن ۵: ۲ اور ۱۲: ۱۴ ۲ سلا ۷: ۳ اور ۱۵: ۵ ۲ توا ۲۶: ۲۱ لوقا ۱۷: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[h] احبار ۱۴: ۴۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۴ باب

۱ مبروص کے پاک کرنے کے لیئے چند رسوم و قربانیاں۔ ۳۳ کسی کے گھر پر برص کے ھونے کی علامتیں۔ ۴۳ ایسے گھر کے پاک کرنے کا طور.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ابرص کے لیئے جس دن وہ پاک کیا جاوے، یہہ شریعت ھی: چاھیئے کہ اُسے کاھن پاس لاویں[a]: ۳ اور کاھن خیمہگاہ سے باھر جاوے: اور کاھن دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ ابرص برص کی بلا سے چنگا ھو گیا ھو: ۴ تو کاھن حکم کرے، کہ اُس کے لیئے، جو پاک کیا جاتا ھی، دو جیتی پاک چڑیاں، اور دیودار کی لکڑی[b]، اور قرمز[c]، اور زوفہ[d] لیویں: ۵ پھر کاھن حکم کرے، کہ ایک اُن چڑیوں میں سے ایک مٹی کے برتن میں بہتے ھوئے پانی کے اُوپر حلال کی جاوے: ۶ اور اُس جیتی چڑیا کو، دیودار کی لکڑی، اور قرمز، اور زوفہ سمیت لیوے، اور اُنھیں اور اُس جیتی چڑیا کو اُس چڑیا کے لہو میں، جو بہتے پانی پر ذبح کی گئی ھی، غوطہ دے: ۷ اور اُس پر، جو برص سے پاک کیا جاتا ھی، سات مرتبہ[e] چھڑکے[f]، اور اُسے پاک ٹھہراوے: اور جیتی چڑیا کو میدان کی طرف اُڑا دیوے۔ ۸ اور وہ، جو پاک کیا جاتا ھی، اپنے کپڑے دھووے[g]، اور سارے بدن کے بال منڈاوے، اور پانی میں غسل کرے[h]، تاکہ پاک ھو: بعد اُس کے وہ خیمہگاہ میں آوے: پر سات دن تک اپنے خیمے کے باھر ھی سکونت کرے[i]. ۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال، اور اپنی داڑھی، اور اپنی بھنویں، غرض اپنے سارے بال منڈاوے، اور اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن بھی پانی سے دھووے: تب وہ پاک ھوگا. ۱۰ اور آٹھویں دن دو بے عیب نر برّے[k]، اور ایک مادہ برّہ ایکسالہ بے عیب، اور میدہ میں سے تین دھائی تیل ملاکے، نذر کی قربانی کے لیئے[l]، اور ایک پاؤ تیل لیوے.

[a] متی ۸:۲، ۴ مرقس ۱:۴۰، ۴۴ لوقا ۵:۱۲، ۱۴ اور ۱۷:۱۴
[b] گنتی ۱۹:۶
[c] عبر ۹:۱۹
[d] زبور ۵۱:۷
[e] ۲سلا ۵:۱۰، ۱۴
[f] عبر ۹:۱۳
[g] احبار ۱۳:۶
[h] احبار ۱۱:۲۵
[i] گنتی ۱۲:۱۵
[k] متی ۸:۴ مرقس ۱:۴۴ لوقا ۵:۱۴
[l] احبار ۲:۱ گنتی ۱۵:۴، ۱۰

۱۱ تب وہ کاھن، جو پاک کرتا ھی، اُس شخص کو، جو پاک کیا جاتا ھی، اُن چیزوں سمیت، خداوند کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے: ۱۲ اور کاھن ایک نر برّہ، تقصیر کی قربانی کے لیئے[m]، اُس پاؤ تیل سمیت، نزدیک لاوے، اور اُنھیں ھلانے کی قربانی کے لیئے خداوند کے حضور میں ھلاوے[n]: ۱۳ اور اُس برّے کو اُس جگہہ پر، جہاں خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ھی، مُقدس مکان میں ذبح کرے[o]: اِس لیئے کہ خطا کی قربانی کے مانند یہہ تقصیر کی قربانی بھی[p] کاھن کی ھی: یہہ نہایت مقدس ھی[q]: ۱۴ اور کاھن تقصیر کی قربانی کا کچھہ لہو لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا ھی، دھنے کان کی لَو پر، اور دھنے ھاتھہ کے انگوٹھے پر، اور دھنے پانو کے انگوٹھے پر لگاوے[r]: ۱۵ اور کاھن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں ھاتھہ کی ھتھیلی پر ڈالے: ۱۶ اور کاھن اُس تیل میں، جو اُس کی بائیں ھتھیلی پر ھی، اپنی دھنی اُنگلی ڈبووے، اور خداوند کے آگے سات مرتبہ اپنی اُنگلی سے کچھہ تیل چھڑکے: ۱۷ اور اُس تیل میں سے، جو اُس کی ھتھیلی پر باقی ھی، وہ کاھن اُس شخص کے دھنے کان کی لَو پر، جو پاک کیا جاتا ھی، اور اُس کے دھنے ھاتھہ کے انگوٹھے پر، اور اُس کے دھنے پانو کے انگوٹھے پر، تقصیر کی قربانی کے لہو کے اُوپر لگاوے: ۱۸ اور باقی تیل کو، جو کاھن کی ھتھیلی پر ھی، وہ اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا ھی، ڈال دے: اور کاھن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے[s]. ۱۹ اور کاھن خطا کی قربانی گذرانے[t]، اور اُس کے لیئے، جو ناپاکی سے پاک کیا جاتا ھی، کفارہ دے: بعد اُس کے سوختنی قربانی

[m] احبار ۵:۲، ۱۸ اور ۶:۶، ۷
[n] خروج ۲۹:۲۴
[o] خروج ۲۹:۱۱ احبار ۱:۵، ۱۱ اور ۴:۴، ۲۴
[p] احبار ۷:۷
[q] احبار ۲:۳ اور ۷:۶ اور ۲۱:۲۲
[r] خروج ۲۹:۲۰ احبار ۸:۲۳
[s] احبار ۴:۲۶
[t] احبار ۵:۱، ۶ اور ۱۲:۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو ذبح کرے: ۲۰ اور کاهن سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني مذبح پر چڑھاوے: اور اُس کے لیئے کفارہ دے، که وہ پاک هو جائیگا. ۲۱ اور اگر وہ مسکین هو، اور اُس کا هاتھ اُس قدر کو نه پهنچے[u]، تو وہ تقصیر کي قرباني کا، هلانے کے لیئے، ایک نر برّہ لیوے، تاکه اُس کے لیئے کفارہ دیا جاوے، اور ایک دسواں حصّہ میدے کا تیل ملا هوا نذر کي قرباني کے واسطے، اور ایک پاؤ تیل؛ ۲۲ اور دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچّے، اُس کے هاتھ پهنچنے کے موافق، لیوے[w]؛ اُن میں سے ایک خطا کي قرباني هووے، اور دوسرا سوختني قرباني. ۲۳ اور وہ اُنهیں آتھویں دن، اپنے پاک هونے کے واسطے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے روبرو، کاهن پاس لاوے[x]. ۲۴ اور کاهن تقصیر کي قرباني کا برّہ اور وہ پاؤ تیل لیوے، اور وہ اُنهیں خداوند کے آگے هلانے کي قرباني کے لیئے هلاوے[y]: ۲۵ پھر وہ تقصیر کي قرباني کے برّہ کو ذبح کرے؛ اور کاهن تقصیر کي قرباني کے خون میں سے کچھ لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هی، دهنے کان کي لَو پر، اور دهنے هاتھ کے انگوتھے، اور دهنے پانو کے انگوتھے پر لگاوے[z]: ۲۶ اور اُس تیل میں سے تھوڑا سا اپني بائیں هتھیلي پر ڈالے: ۲۷ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُس کي بائیں هتھیلي پر هی، تھوڑا سا اپني دهني اُنگلي سے خداوند کے آگے سات بار چھڑکے: ۲۸ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُسکي هتھیلي پر هی، اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هی، دهنے کان کي لَو پر، اور اُس کے دهنے هاتھ کے انگوتھے، اور اُس کے دهنے پانو کے انگوتھے پر، تقصیر کي قرباني کے لهو کي جگهه پر لگاوے: ۲۹ اور کاهن باقي تیل کو، جو اُس کي هتھیلي پر هی، اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا هی،

ڈالے، اور اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے. ۳۰ پھر وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچّے، جو اُسے میسّر هوویں[a]: ۳۱ ایک تو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے لیئے نذر کي قرباني سمیت گذرانے: اور کاهن اُس شخص کے لیئے، جو پاک کیا جاتا هی، خداوند کے آگے کفارہ دیوے. ۳۲ اُس مبروص کے لیئے، جس کا هاتھ نه پهنچتا هو، اُسکے پاک هونے کے لیئے[b] یهه حکم هی.

۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ۳۴ جب تم کنعان کي سرزمین میں، جو میں تمهاري ملکیت کے لیئے دیتا هوں[c]، داخل هو، اگر تمهاري زمین میں، جو تمهاري ملکیت هی، کسي گھر پر برص کي سي بلا لاؤں؛ ۳۵ تو چاهیئے که اُس گھر کا مالک جاکر کاهن کو خبر کرے، اور کهے، مجھے ایسا معلوم هوتا هی، که اُس گھر پر کچھ[d] برص سا هی: ۳۶ تب کاهن حکم کرے، که وے اُس گھر کو، پیشتر اُس سے که کاهن بلا کو دیکھنے جائے، خالي کریں، تاکه گھر کا سارا اسباب ناپاک نه هو جائے؛ بعد اُس کے کاهن دیکھنے جائے: ۳۷ اور اُس بلا پر نظر کرے: اگر بلا اُس گھر کي دیواروں پر سبزي یا سرخي مایل لکیریں هوں، اور دیکھنے میں دیوار سے گهري نظر آویں؛ ۳۸ تو کاهن گھر سے باهر نکلکے گھر کے دروازے پر جائے، اور گھر کو سات دن تک بند کر رکھے. ۳۹ اور ساتویں دن آکے پھر نظر کرے؛ اگر وہ بلا گھر کي دیواروں پر پھیل گئي هو: ۴۰ تو کاهن حکم دے، که اُن پتھروں کو، جن میں بلا هی، نکال ڈالیں، اور شهر کے باهر ناپاک جگهه پر پھینک دیں: ۴۱ پھر وہ اُس گھر کو اندر سے چاروں طرف کھرچاوے، اور وے اُس خاک کو، جو کُھرچي گئي، شهر کے باهر ناپاک جگهه پر پھینک دیں:

[u] احبار ۱۲: ۸؛ اور ۵: ۷ — [w] احبار ۱۲: ۸، اور ۱۵: ۱۴، ۱۵ — [x] ۱۰، ۱۱ آیتیں — [y] ۱۲ آیت — [z] ۱۴ آیت

[a] ۲۲ آیت؛ احبار ۱۵: ۱۵ — [b] ۱۰ آیت — [c] پیدایش ۱۷: ۸؛ گنتي ۳۲: ۲۲؛ استثنا ۷: ۱؛ اور ۳۲: ۴۹ — [d] زبور ۹۱: ۱۰؛ امثال ۳: ۳۳؛ زکریا ۵: ۴

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

٤٢ اور وے اور پتھر لیکے اُن پتھروں کي جگھہ جوڑیں؛ اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو گچ کرے. ٤٣ اور اگر وہ بلا، بعد اُس کے کہ اُس کے پتھر نکالے گئے، اور وہ گھر کُھرچا گیا، اور وہ گچ کیا گیا، پھر دکھلائي دے، اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے؛ ٤٤ تو کاهن آوے اور دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئي هو، تو وہ اُس گھر کي سخت برص[e] هی: وہ ناپاک هی. ٤٥ تب وہ اُس گھر کو، اور اُس کے پتھروں کو، اور اُس کي لکڑیوں کو، اور اُس کے سارے گچ کو گراوے؛ اور وہ اُنھیں شهر کے باهر ناپاک جگھہ پر لے جاوے. ٤٦ اُس کے سوا، اگر کوئي، اُس گھر کے بند کیئے هوئے کے دنوں میں، اُس کے بیچ داخل هوگا، تو وہ شام تک ناپاک رهیگا. ٤٧ اور جو کوئي اُس گھر میں سوئے، تو اپنے کپڑے دهووے؛ اور جو کوئي اُس گھر میں کچھہ کھاوے، تو اپنے کپڑے دهووے. ٤٨ اور اگر وہ کاهن، بعد اُس کے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا، اُس میں آوے، اور دیکھے، کہ وہ بلا گھر پر نهیں پھیلي، تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھهراوے؛ کیونکہ وہ بلا دور هو گئي. ٤٩ تب اُس گھر کي پاکي کے لیئے دو چڑیاں، اور دیودار کي لکڑي، اور قرمز، اور زوفه لیوے[f]: ٥٠ اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹي کے باسن میں بهتے هوئے پاني پر ذبح کرے: ٥١ پھر وہ دیودار کي لکڑي، اور زوفه، اور قرمز، اور اُس جیتي چڑیا کو لیکے اُس ذبح کي هوئي چڑیا کے لهو میں، اور اُس بهتے هوئے پاني میں، غوطه دے، اور سات دفع اُس گھر پر چھڑکے: ٥٢ اور چڑیا کے لهو، اور بهتے هوئے پاني، اور جیتي چڑیا، اور دیودار کي لکڑي، اور زوفه، اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے: ٥٣ اور اُس جیتي چڑیا کو شهر کے باهر میدان کي طرف چھوڑ دے، اور اُس گھر کے لیئے کفارہ دے[g]، کہ وہ پاک هو جائیگا. ٥٤ هر قسم برص کي بلا کے، اور سینھوان کے لیئے، ٥٥ اور پوشاک[h] اور گھر کي برص کے لیئے[i]، ٥٦ اور ورم[k]، اور چھلکے، اور سفید چمکنیوالے داغ کے لیئے یهہ حکم هی؛ ٥٧ تاکہ وے ناپاک اور پاک ٹھهرانے[l] کے دن یهہ حکم عمل میں لاویں.

e احبر ١٣: ٥١ ذکر ٥: ٤
f ٤ آیت
g ٢٠ آیت
h احبر ١٣: ٤٧
i ٣٤ آیت
k احبر ١٣: ٢
l اِستة ٢٤: ٨ حزقي ٤٤: ٢٣

١٥ باب

١ مردوں کي ناپاکي، جریان کے باعث: ١٣ اُن کے پاک کرنے کا طور. ١٩ عورتوں کي ناپاکي حیض کے سبب: ٢٨ اُن کے پاک کرنے کا طور.

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ٢ بني اِسرائیل سے خطاب کرو، اور اُن کو کهو، اگر کسي شخص کے بدن میں جریان کا مرض هو، تو وہ جریان کے سبب سے ناپاک هی[a]. ٣ اور جریان کے وقت اُس کي ناپاکي یوں هوگي؛ کیا اُس کے بدن سے جریان جاري هو، کیا اُس کا بدن جریان سے بند هو، وہ ناپاک هی. ٤ جو شخص، جسے جریان هی، جس بستر پر سوئیگا، وہ بستر ناپاک هوگا؛ اور هر ایک چیز، جس پر وہ بیٹھ جاوے، ناپاک هوگي. ٥ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چھووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے[b]. ٦ اور جو کوئي اُس چیز پر، جس پر جریان والا بیٹھا هو، بیٹھے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني میں نهاوے، اور شام تک ناپاک رهے. ٧ اور جو کوئي اُس کے بدن کو، جسے جریان هی، چھووے؛ تو وہ اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے. ٨ اور اگر وہ، جسے جریان هی، کسي شخص پر، جو پاک هی، تھوک دے؛ تو وہ شخص اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے. ٩ اور وہ سب چیز، جس پر وہ جریان والا سوار هو،

a احبر ٢٢: ٤ گنه ٥: ٢
٢سمو ٣: ٢٩ متي ٩: ٢٠ مرقہ ٥: ٢٥ لوقا ٨: ٤٣
b احبر ١١: ٢٥ اور ١٧: ١٥

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ناپاک ہوگي۔ ۱۰ اور جو کوئي کسي چيز کو، جو اُس جريان والے کے نيچے تھي، چھووے، شام تک ناپاک رہے: اور جو کوئي اُن چيزوں کو اُٹھاوے، وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۱۱ اور وہ جس کو يہہ شخص، جسے جريان ھي، بن ہاتھ دھوے چھووے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهيگا۔ ۱۲ اور مٹي کا وہ باسن، جس کو جريان والا چھووے، توڑا جاے[c]؛ اور ہر ايک باسن جو چوبي ھو، سو پاني سے دھويا جاوے۔ ۱۳ اور جب وہ، جسے جريان کا مرض ھي، چنگا ھو جاے، تو وہ سات دن اپنے پاک ہونے کے لیئے گنے[d]، تب وہ اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن بہتے ہوئے پاني سے دھووے: تب وہ پاک ہوگا۔ ۱۴ اور آٹھويں دن دو قمرياں، يا کبوتر کے دو بچے، ليکے[e]، خداوند کے حضور، جماعت کے خيمے کے دروازے پر کاھن پاس لاوے، اور اُنھيں کاھن کے حوالے کرے: ۱۵ اور کاھن اُنھيں گذرانے، ايک خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے لیئے[f]: اور کاھن اُس جريانوالے کي بابت اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے[g]۔ ۱۶ اور جب کسي شخص کو اِحتلام ھو[h]، تو وہ اپنا سارا بدن پاني سے دھووے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۱۷ اور جس کپڑے يا چمڑے پر نطفه لگ جاے، وہ کپڑا يا چمڑا پاني سے دھويا جاوے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۱۸ اور وہ عورت، جس کے ساتھ مرد صحبت کرے، اور منزل ھو، تو وے دونوں پاني سے غسل کريں؛ اور شام تک ناپاک رهيں[i]۔

۱۹ اور اگر عورت کو جريان ھو، اور اُس کے بدن ميں جو جريان ھي حيض کا ھووے، وہ سات دن جدا کي جاے[k]؛ جو کوئي اُسے چھوئيگا، شام تک نجس رهيگا۔ ۲۰ اور وہ سب چيز، جس پر وہ اپني جدائي کے ايام ميں سووے، ناپاک ھي؛ اور ہر ايک چيز، جس پر وہ بيٹھے، ناپاک ھي۔ ۲۱ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چھووے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۲۲ اور جو کوئي کسي چيز کو، جس پر وہ بيٹھي ھو، چھووے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۲۳ اور اگر کوئي چيز اُس کے بستر پر، يا اور کسي دوسري چيز پر ھو، جس پر وہ بيٹھي ہوئي ھي، اور اُس وقت کوئي اُس چيز کو چھووے، تو وہ شام تک ناپاک رہے۔ ۲۴ اور اگر مرد اُس کے ساتھ سوتا ھي، اور اُس کا نجس اُس پر ھوتا ھي[l]، تو وہ سات دن تک ناپاک رهيگا؛ اور ہر ايک بستر، جس پر وہ مرد سوئيگا، ناپاک ہوگا۔ ۲۵ اور اگر عورت اپني جدائي کے دنوں سے پيشتر حيض سے ھو[m]، يا جدائي کے ايام کے گذر جانے پر بھي لہو جاري رہے؛ تو اُس کي نجاست کے بہنے کے ايام کا حکم اُسکے ايام جدائي کا سا ہوگا: وہ ناپاک ھي۔ ۲۶ اور جب تک اُس کا لہو بہتا، جس بستر پر وہ سوئيگي، سو اپني جدائي کے ايام کے بستر کي طرح ناپاک ہوگي: اور جس چيز پر بيٹھيگي، وہ چيز، جس طرح اُس کے ايام جدائي ميں ناپاک تھي، اب بھي ناپاک ہوگي۔ ۲۷ اور جو کوئي اُن چيزوں کو چھوئيگا، ناپاک ہوگا؛ اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۲۸ اور جب وہ اپنے جريان سے پاک ھووے، تو سات دن گنے[n]؛ بعد اُس کے وہ پاک ہوگي۔ ۲۹ اور آٹھويں دن چاهيئے که وہ دو قمرياں، يا کبوتر کے دو بچے، ليکے جماعت کے خيمے کے دروازے پر کاھن پاس آوے۔ ۳۰ اور کاھن ايک خطا کي قرباني کے لیئے، اور

[c] احبار ۶ : ۲۸ اور ۱۱ : ۳۲، ۳۳
[d] ۲۸ آيت احبار ۱۴ : ۸
[e] احبار ۱۴ : ۲۲، ۲۳
[f] احبار ۱۴ : ۳۰، ۳۱
[g] احبار ۱۴ : ۱۱، ۳۱
[h] احبار ۲۲ : ۴ استثنا ۲۳ : ۱۰
[i] ۱ سمو ۲۱ : ۴
[k] احبار ۱۲ : ۲
[l] ديکھو احبار ۲۰ : ۱۸
[m] متي ۹ : ۲۰ مرقس ۵ : ۲۵ لوقا ۸ : ۴۳
[n] ۱۳ آيت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ایک سوختني قرباني کے لیئے گذران دے: اورکاهن اُس کے جریان کي ناپاکي کے لیئے خداوند کے آگے اُس کے لیئے کفارہ دے۔ ۳۱ اِسي طرح تم بني اِسرائیل کو اُن کي نجاست سے پرهیز کرواؤ[o]، تاکه وے اپني نجاستوں میں هلاک نه هوویں، جب میرے مسکن کو، جو اُن کے درمیان هي، ناپاک کریں[p]۔ ۳۲ اُس کے لیئے جسے جریان کا مرض هو[q]، اور اُس کے لیئے جسے اِحتلام هو، اور وہ اُس باعث ناپاک هوتا[r]، ۳۳ اور اُس کے لیئے جو حیض سے هو[s]، اور اُس مرد اور عورت کے لیئے، جسے جریان کا مرض هو[t]، اور اُس مرد کے لیئے، جو حیضوالي عورت کے ساتھ همبستر هو[u]، یہ حکم هي۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ سردارکاهن پاکترین مکان میں کیونکر داخل هووے۔ ۱۱ خطا کي قرباني جو اپنے لیئے کرے۔ ۲۰ حلوان کا حال جو چلاوا هوتا۔ ۲۹ کفارے کي سالیاني عید۔

پھر خداوند نے، بعد اُس کے که هارون کے دو بیٹے خداوند کے نزدیک آئے اور مر گئے[a]، ۲ موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که اپنے بھائي هارون کو یہ کہہ، که هر وقت پاکترین مکان میں پردے کے اندر کفارہگاہ پاس، جو صندوق پر هي، نه آیا کرے[b]، تاکه مر نه جاوے: اِس لیئے که میں بدلي میں کفارہگاہ پر دکھائي دونگا[c]۔ ۳ اورهارون پاکترین مکان میں یوں آوے[d]: که خطا کي قرباني کے لیئے ایک بچھڑا، اور سوختني قرباني کے لیئے ایک مینڈھا لاوے[e]۔ ۴ اورکتاني مقدس پیراهن پهنے[f]، اور اُس کے بدن میں کتاني پایجامه هو، اور کتاني پٹکے سے اُس کي کمر بندھي هو، اور اپنے سر پر کتاني عمامه رکھے: یے مقدس کپڑے هیں: اور وہ اپنا بدن پاني سے دھووے[g]، اور اُنهیں پهن لے۔ ۵ اور بني اِسرائیل کي جماعت سے بکري کے دو بچے خطا کي قرباني کے لیئے، اور ایک مینڈھا سوختني قرباني کے لیئے لیوے[h]۔ ۶ اور هارون اپنے اُس بچھڑے کو، جو خطا کي قرباني کے لیئے اُس کي طرف سے هي، نزدیک لاوے، اور اپنے لیئے اور اپنے گھر کے لیئے کفارہ دے[i]۔ ۷ پھر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے۔ ۸ اور هارون اُن دونوں حلوانوں پر قرع ڈالے: ایک قرع خداوند کے لیئے، اور دوسرا قرع چلاوے کے لیئے۔ ۹ اور هارون اُس حلوان کو، جس پر خداوند کے نام کا قرع پڑے، لاوے، اور اُسے خطا کي قرباني کے لیئے ذبح کرے۔ ۱۰ پر وہ جس پر قرع پڑے، که چلاوا هو، خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے، تاکه اُس سے کفارہ دیا جاوے[k]، اور چلاوے کے لیئے بیابان میں چھوڑ دے۔ ۱۱ پھر هارون اُس بچھڑے کو، جو خطا کي قرباني کے واسطے اُس کي طرف سے هي، لاکے اپنے لیئے، اور اپنے گھر کے لیئے کفارہ دے: اور اُس بچھڑے کو، جو اُس کي طرف سے خطا کي قرباني هي، ذبح کرے: ۱۲ اور وہ ایک عودسوز اُس آگ کے انگاروں سے، جو خداوند کے آگے مذبح پر هي[l]، بھرلے، اور اپني مٹھیاں بخور کے کوٹے هوئے مصالح سے بھي بھرے[m]، اور اُسے پردے کے اندر لاوے۔ ۱۳ اور اُس بخور کو خداوند کے حضور آگ میں ڈال دے[n]، تاکه بخور کا دھواں کفارہگاہ کو[o]، جو شهادت کے صندوق پر هي، چھپاوے، که وہ هلاک نه هو: ۱۴ پھر وہ اُس بچھڑے کا لهو لیکے[p] اپني اُنگلي سے کفارہگاہ پر، پورب کي طرف کو، چھڑکے[q]: اور کفارہگاہ کے آگے بھي لهو اپني اُنگلي سے سات مرتبه چھڑکے۔

۱۵ پھر وہ اُس حلوان کو، جو جماعت کي طرف سے خطا کي قرباني هي، ذبح کرے[r]، اور اُس کے لهو کو پردے کے اندر لاکے[s]، جیسا اُس نے بچھڑے کے خون کے

---

o احبا ۱۱ : ۴۷ ؛ اِستـ ۲۴ : ۸ ؛ حزق ۴۴ : ۲۳
p گنـ ۵ : ۳ ؛ اور ۱۹ : ۱۳، ۲۰ ؛ حزق ۵ : ۱۱ ؛ اور ۲۳ : ۳۸
q ۲ آیت
r ۱۶ آیت
s ۱۹ آیت
t ۲۵ آیت
u ۲۴ آیت
a احبا ۱۰ : ۱، ۲
b خر ۳۰ : ۱۰ ؛ احبا ۲۳ : ۲۷ ؛ عبر ۹ : ۷ ؛ اور ۱۰ : ۱۹
c خر ۲۵ : ۲۲ ؛ اور ۴۰ : ۳۴ ؛ اسلا ۸ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
d عبر ۹ : ۷، ۱۲، ۲۴، ۲۵
e احبا ۴ : ۳
f خر ۲۸ : ۳۹، ۴۲، ۴۳ ؛ احبا ۶ : ۱۰ ؛ حزق ۴۴ : ۱۷، ۱۸
g خر ۳۰ : ۲۰ ؛ احبا ۸ : ۶، ۷
h دیکھو احبا ۴ : ۱۴ ؛ گنـ ۲۹ : ۱۱ ؛ ۲ توا ۲۹ : ۲۱ ؛ عز ۶ : ۱۷ ؛ حزق ۴۵ : ۲۲، ۲۳
i احبا ۹ : ۷ ؛ عبر ۵ : ۲ ؛ اور ۷ : ۲۷، ۲۸ ؛ اور ۹ : ۷
k ۱ یوحنا ۲ : ۲
l احبا ۱۰ : ۱ ؛ گنـ ۱۶ : ۱۸، ۴۶ ؛ مکاشفہ ۸ : ۵
m خر ۳۰ : ۳۴
n خر ۳۰ : ۱، ۷، ۸ ؛ گنـ ۱۶ : ۷، ۱۸، ۴۶ ؛ مکاشفہ ۸ : ۳، ۴
o خر ۲۵ : ۲۱
p احبا ۴ : ۵ ؛ عبر ۹ : ۱۳، ۲۵ ؛ اور ۱۰ : ۴
q احبا ۴ : ۶
r عبر ۲ : ۱۷ ؛ اور ۵ : ۲ ؛ اور ۹ : ۷، ۲۸
s ۲ آیت ؛ عبر ۶ : ۱۹ ؛ اور ۹ : ۳، ۷، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ساتھ کیا تھا، ویسا ھي اُس لہو کے ساتھ کرے، اور اُس کفارےگاہ کے اوپر، اور اُس کے سامھنے چھڑکے: ۱۶ اور مقدس کي بابت[t]، بني اِسرایل کي ناپاکي کے لیئے، اور اُن کے گناھوں اور ساري خطاؤں کے لیئے، کفارہ دے؛ اور وہ جماعت کے خیمے کے لیئے بھي، جو اُن کے ساتھ اُن کي نجاستوں میں رہتا ھی، ایسا ھي کرے. ۱۷ اور جب وہ بھیتر جاوے، تاکہ مقدس میں کفارہ دے، تو جب تک کہ وہ باھر نہ آوے، اور اپنے لیئے، اور اپنے گھرانے کے لیئے، اور بني اِسرایل کي ساري جماعت کے لیئے، کفارہ نہ دے، تو جماعت کے خیمے میں کوئي نہ جاوے[u]. ۱۸ پھر وہ نکلکے اُس مذبح پر، جو خداوند کے آگے ھی، آوے، اور اُس کي بابت کفارہ دے[x]؛ اور اُس بچھڑے اور اُس حلوان کے لہو میں سے لیکے مذبح کے آس پاس سینگوں پر ڈالے. ۱۹ اور اپني اُنگلي سے اُس پر سات مرتبہ لہو چھڑکے، اور اُسے بني اِسرایل کي نجاستوں سے پاک کرے، اور اُسے مقدس کرے[y].

۲۰ اور جب وہ مقدس، اور جماعت کے خیمے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دے چکے[z]، تو اُس جیتے حلوان کو لاوے: ۲۱ اور ھارون اپنے دونوں ھاتھ اُس جیتے حلوان کے سر پر رکھے، اور بني اِسرایل کي ساري بدکاریوں، اور اُن کے سارے گناھوں اور خطاؤں کا اِقرار کرکے، اُن کو اُس حلوان کے سر پر دھرے[a]، اور اُسے کسي شخص کے ھاتھ، جو اُس کے لیئے معین ھو، بیابان کو بھجوا دے: ۲۲ کہ وہ حلوان اُن کي ساري بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھاکے[b] ویرانے میں لے جایگا: اور وہ اُس حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے. ۲۳ پھر ھارون جماعت کے خیمے میں داخل ھوکے اُن کتاني کپڑوں کو، جو اُس نے مقدس میں جانے کے وقت پہنے تھے، اُتارے، اور اُن کو وھاں رکھ دے[c]: ۲۴ پھر پاک مکان میں اپنا بدن پاني سے دھووے، اور اپنے کپڑے پہنکے باھر آوے، اور اپني سوختني قرباني اور جماعت کي طرف سے سوختني قرباني گذرانے[d]، اور اپنے لیئے اور جماعت کے لیئے کفارہ دے. ۲۵ اور خطا کي قرباني کي چربي مذبح پر جلاوے[e]. ۲۶ اور وہ، جس نے چلاوے کا حلوان چھوڑا، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے[f]؛ بعد اُس کے خیمہ‌گاہ میں داخل ھو. ۲۷ اور خطا کي قرباني کے بچھڑے کو، اور خطا کي قرباني کے حلوان کو، جن کا لہو مقدس میں کفارے کے لیئے داخل کیا گیا، خیمہ‌گاہ سے باھر لے جاویں[g]؛ اور اُن کي کھالیں، اور اُن کا گوشت، اور گوبر اور مینگني، آگ میں جلادیویں. ۲۸ اور وہ، جس نے اُنھیں جلایا، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے؛ بعد اُسکے خیمہ‌گاہ میں داخل ھووے.

۲۹ اور یہہ تمھارے لیئے قانون دایمي ھوگا، کہ ساتویں مہینے کي دسویں تاریخ تم میں سے ھر ایک، خواہ وہ تمھارے دیس کا ھو، خواہ پردیسي، جس کي بودوباش تم میں ھی، اپني جان کو دکھ دے، اور کسي طرح کا کام نہ کرے[h]: ۳۰ کیونکہ اُس روز تمھارے واسطے تمھاري پاکیزگي کے لیئے کفارہ دیا جائیگا، تاکہ تم اپنے سارے گناھوں سے خداوند کے آگے پاک ھو جاؤ[i]. ۳۱ یہہ سبت تمھارے آرام کرنے کے لیئے ھوگا: تم اُس دن اپني جان کو دکھ دیجیو[k]؛ یہہ تمھارے لیئے ھمیشہ کا قانون ھوگا. ۳۲ اور وہ کاھن، جسے وہ چپڑکے، مخصوص کرے[l]، کہ اپنے باپ کي جگہہ کہانت کي خدمت کرے[m]، کفارہ دیوے، اور کتاني کپڑے، جو مقدس ھیں، پہنے[n]: ۳۳ اور وہ مقدس کے لیئے کفارہ دیوے، اور جماعت کے خیمے کے لیئے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دیوے، اور کاھنوں کے لیئے، اور جماعت

[t] دیکھو خر ۲۱ : ۳۶ حزق ۴۵ : ۱۸ عبر ۹ : ۲۲، ۲۳
[u] دیکھو خر ۳۴ : ۳ لوقا ۱ : ۱۰
[x] خر ۳۰ : ۱۰ احبـ ۴ : ۷، ۱۸ عبر ۹ : ۲۲، ۲۳
[y] حزق ۴۳ : ۲۰
[z] ۱۶ آیت حزق ۴۵ : ۲۰
[a] یسعہ ۵۳ : ۶
[b] یسعہ ۵۳ : ۱۱، ۱۲ یوحـ ۱ : ۲۹ عبر ۹ : ۲۸ ۱ پطر ۲ : ۲۴
[c] حزق ۴۲ : ۱۴ اور ۴۴ : ۱۹
[d] ۳، ۵ آیتیں
[e] احبـ ۴ : ۱۰
[f] احبـ ۱۵ : ۵
[g] احبـ ۴ : ۱۲، ۲۱ اور ۶ : ۳۰ عبر ۱۳ : ۱۱
[h] خر ۳۰ : ۱۰ احبـ ۲۳ : ۲۷ گنـ ۲۹ : ۷ یسعہ ۵۸ : ۳، ۵ دان ۱۰ : ۳، ۱۲
[i] زبور ۵۱ : ۲ یرمـ ۳۳ : ۸ افسـ ۵ : ۲۶ عبر ۹ : ۱۳، ۱۴ اور ۱۰ : ۱، ۲ ۱ یوحـ ۱ : ۷، ۹
[k] احبـ ۲۳ : ۳۲
[l] احبـ ۴ : ۳، ۵، ۱۶
[m] خر ۲۹ : ۲۹، ۳۰ گنـ ۲۰ : ۲۶، ۲۸
[n] ۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے سب لوگوں کے لیئے کفارہ دیوے[o]۔ ۳۴ اور یہہ تمھارے واسطے قانون ابدي ھی[p]، کہ تم بني اِسرایِل کے لیئے، اُن کے سب گناھوں کي بابت، سال میں ایک دفع کفارہ دو[q]۔ چنانچہ اُس نے، جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا، ویسا ھي کیا۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جتنے جانور ذبح ھوں، چاھیئے کہ اُن کا لہو خیمے کے دروازے کے سامھنے خداوند کے نام پر گذرانا جاوے۔ ۷ شیاطین کے لیئے قرباني کرنا منع ھی۔ ۱۰ خون کا کھانا بالکل منع ھی۔ ۱۵ مرے ھوئے یا پھاڑے ھوئے کا کھانا منع ھی۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ھارون کو، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بني اِسرایِل کو خطاب کر، اور اُنکو کہہ، کہ خداوند نے مجھے یہہ حکم کیا ھی، کہ ۳ جو شخص بني اِسرایِل میں سے بیل، یا برہ، یا حلوان، خیمہ‌گاہ میں، یا خیمہ‌گاہ سے باھر، ذبح کرے[a]، ۴ اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مسکن کے آگے، خداوند کي قرباني گذراننے کے لیئے نہ لاوے[b]، اُس شخص پر خون کا اِلزام ھوگا، کہ اُس نے خون بہایا، اور وہ شخص اپني گروہ سے کٹ جائیگا[c]: ۵ یہہ اِس لیئے ھی، کہ بني اِسرایِل اپني قربانیاں، جنھیں وے میدان میں ذبح کرتے ھیں[d]، خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، کاھن پاس لاویں، اور اُنھیں خداوند کے حضور سلامتي کي قربانیوں کے لیئے گذرانیں۔ ۶ اور کاھن وہ لہو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مذبح پر چھڑکے[e]، اور چربي کو جلاوے، تاکہ خداوند کے لیئے خوشبوئي کي بو ھو[f]۔ ۷ اور آگے کو شیاطین کے لیئے[g]، جن کے پیرو ھوکے وے زناکار[h] ٹھہرے ھیں، اپني قربانیاں نہ گذرانیں۔ اُن کے لیئے اُن کے قرنوں میں یہہ ھمیشہ کا قانون ھوگا۔ ۸ اور تو اُنھیں کہہ، کہ جو کوئي اِسرایِل کے گھرانے کا، یا مسافروں میں سے جو اُن میں بودوباش کرتے ھیں، سوختني قرباني یا کوئي ذبیحہ گذرانے[i]، ۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر، تاکہ اُسے خداوند کے لیئے چڑھانے کو نہ لاوے[k]، وہ شخص اپني جماعت میں سے کٹ جائیگا۔

۱۰ اور بني اِسرایِل میں سے جو شخص، خواہ اِسرایِل کے گھرانے کا ھو، خواہ مسافروں میں سے، جن کي بودوباش اُن میں ھو، کسي خون کو[l] کھاوے؛ تو میرا چہرا اُس خون کھانیوالے کے برخلاف ھوگا[m]، اور میں اُسے اُس کي جماعت میں سے کاٹ ڈالونگا۔ ۱۱ کیونکہ بدن کي حیات لہو میں ھی[n]؛ سو میں نے مذبح پر وہ تم کو دیا ھی، کہ اُس سے تمھاري جانوں کے لیئے کفارہ ھو[o]: کیونکہ وہ، جس سے کسي جان کا کفارہ ھوتا ھی، سو لہو ھی[p]۔ ۱۲ اِسي لیئے میں نے بني اِسرایِل کو کہا، کہ تم میں سے کوئي خون نہ کھاوے، اور کوئي مسافر، جس کي بودوباش تم میں ھی، لہو نہ کھاوے۔ ۱۳ اور بني اِسرایِل میں سے یا مسافروں میں سے، جن کي بودوباش تم میں ھی، جو شخص شکار کرے، اور کوئي چرندہ یا پرندہ، جو کھانے میں آتا ھی، پکڑے[q]، وہ اُس کا لہو بہاوے[r]، اور اُسے مٹي سے چھپاوے[s]۔ ۱۴ کیونکہ یہہ ھر ایک بدن کي جان ھی[t]؛ اُس کا لہو جان کي جگہہ ھی: اِس لیئے میں نے بني اِسرایِل کو حکم کیا، کہ کسي گوشت کا لہو مت کھاؤ: کہ ھر جسم کي زندگاني اُس کا لہو ھی؛ جو کوئي اُسے کھائیگا، کٹ جائیگا۔ ۱۵ اور جو کوئي کسي حیوان کو، جو از خود مر گیا ھو، یا اُسے درندے نے توڑا ھو، کھاوے[u]، تو وہ شخص، خواہ تمھارے دیس کا ھو، خواہ پردیسي، وہ اپنے کپڑے دھووے[x]، اور پاني سے غسل کرے[y]، اور شام تک ناپاک رھے؛ تب وہ پاک ھوگا۔ ۱۶ پر اگر وہ نہ دھووے،

[o] ۶، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۴ آیتیں
[p] احبار ۲۳ : ۳۱ گنـ ۲۹ : ۷
[q] خر ۳۰ : ۱۰ عبر ۹ : ۷، ۲۵
[a] دیکھو اِستـ ۱۲ : ۵، ۱۵، ۲۱
[b] اِستـ ۱۲ : ۵، ۶، ۱۳، ۱۴
[c] پید ۱۷ : ۱۴
[d] پید ۲۱ : ۳۳ اور ۲۲ : ۲ اور ۳۱ : ۵۴ اِستـ ۱۲ : ۲ ۱سلا ۱۴ : ۲۳ ۲سلا ۱۶ : ۴ اور ۱۷ : ۱۰ ۲توا ۲۸ : ۴ حزق ۲۰ : ۲۸ اور ۲۲ : ۹
[e] احبار ۳ : ۲
[f] خر ۲۹ : ۱۸ احبار ۳ : ۵، ۱۱، ۱۶ اور ۴ : ۳۱ گنـ ۱۸ : ۱۷
[g] اِستـ ۳۲ : ۱۷ زبور ۱۰۶ : ۳۷ ۱قر ۱۰ : ۲۰ مکاشـ ۹ : ۲۰
[h] خر ۳۴ : ۱۵ احبار ۲۰ : ۵ اِستـ ۳۱ : ۱۶ حزق ۲۳ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[i] احبار ۱ : ۲، ۳
[k] ۴ آیت
[l] پید ۹ : ۴ احبار ۳ : ۱۷ اور ۷ : ۲۶، ۲۷ اور ۱۹ : ۲۶ اِستـ ۱۲ : ۱۶، ۲۳ اور ۱۵ : ۲۳ ۱سمو ۱۴ : ۳۳ حزق ۴۴ : ۷
[m] احبار ۲۰ : ۳، ۵، ۶ اور ۲۶ : ۱۷
[n] ۱۴ آیت
[o] متي ۲۶ : ۲۸ مرقس ۱۴ : ۲۴ روم ۳ : ۲۵ اور ۵ : ۹ افس ۱ : ۷ کلس ۱ : ۱۴، ۲۰ عبر ۱۳ : ۱۲ ۱پطر ۱ : ۲ ۱یوحـ ۱ : ۷ مکاشـ ۱ : ۵
[p] عبر ۹ : ۲۲
[q] احبار ۷ : ۲۶
[r] اِستـ ۱۲ : ۱۶، ۲۴ اور ۱۵ : ۲۳
[s] حزق ۲۴ : ۷
[t] ۱۱، ۱۲ آیتیں پید ۹ : ۴ اِستـ ۱۲ : ۲۳
[u] خر ۲۲ : ۳۱ احبار ۲۲ : ۸ اِستـ ۱۴ : ۲۱ حزق ۴ : ۱۴ اور ۴۴ : ۳۱
[x] احبار ۱۱ : ۲۵
[y] احبار ۱۵ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور نہ غسل کرے، تو وہ اپنا گناہ آپ اُٹھاویگا[z]۔

۱۸ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ کن کے ساتھ بیاہ کرنا ناجایز هی. ۱۹ شهوتیں جو کہ شرع سے خلاف هیں.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرايل سے خطاب کر، اور اُنهیں کہہ، کہ میں خداوند، تمهارا خدا هوں[a]. ۳ تم مصر کي زمین کے سے کام، جس میں تم رهتے تھے، نہ کیجیو[b]، اور تم زمین کنعان کے سے کام، جہاں میں تمهیں لے جاتا هوں، مت کیجیو[c]؛ اور تم اُن کي رسموں پر نہ چلیو. ۴ تم میرے حکموں پر چلو، اور میرے قانونوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو[d]: کہ میں خداوند تمهارا خدا هوں. ۵ سو تم میرے قانونوں اور میرے حکموں پر عمل کرو: کہ جو کوئي اُن پر عمل کرے، تو وہ اُن سے جیئیگا[e]: میں خداوند هوں.

۶ تم میں سے کوئي اپنے قرابتي کي برهنگي ظاهر کرنے کے لیئے اُس کے نزدیک نہ جاوے: کہ میں خداوند هوں[f]. ۷ تو اپنے باپ کي برهنگي، یا اپني ما کي برهنگي ظاهر نہ کر[g]: کہ وہ تیري ما هی: تو اُس کي برهنگي ظاهر نہ کر. ۸ تو اپنے باپ کي جورو کي برهنگي ظاهر نہ کر[h]: کہ وہ تیرے باپ کي برهنگي هی. ۹ تو اپني بهن کي برهنگي یا اپنے باپ کي بیتي، یا اپني ما کي بیتي کي برهنگي، خواہ وہ گھر میں پیدا هوئي هو، خواہ اور کهیں، ظاهر مت کر[i]. ۱۰ تو اپنے بیتے کي بیتي، یا اپني بیتي کي بیتي کي برهنگي ظاهر مت کر: کہ اُن کي برهنگي عین تیري برهنگي هی. ۱۱ تیرے باپ کي جورو کي بیتي، جو تیرے باپ کے نطفے سے هی، تیري بهن هی، تو اُس کي برهنگي ظاهر مت کر. ۱۲ تو اپنے باپ کي بهن کي برهنگي ظاهر مت کر[k]: کہ وہ تیرے باپ کي رشتهدار هی. ۱۳ اپني ما کي بهن کي برهنگي ظاهر مت کر: کہ وہ تیري ما کي رشتهدار هی. ۱۴ تو اپنے باپ کے بھائي کي برهنگي ظاهر مت کر، اور اُس کي جورو کے نزدیک مت جا[l]: وہ تیري چچي هی. ۱۵ تو اپني بهو کي برهنگي ظاهر مت کر[m]: کہ وہ تیرے بیتے کي جورو هی: تو اُس کي برهنگي ظاهر مت کر. ۱۶ تو اپنے بھائي کي جورو کي برهنگي ظاهر مت کر[n]: کہ وہ تیرے بھائي کي برهنگي هی. ۱۷ تو کسي عورت کي، اور اُس کي بیتي کي برهنگي ظاهر مت کر[o]: اور تو اُس عورت کے بیتے کي بیتي، یا اُس کي بیتي کي بیتي مت لے، تاکہ اُس کي برهنگي ظاهر کرے: کہ وہ اُس کي رشتهدار هی: کہ یہہ بڑي بیحیائي هی. ۱۸ اور تو کسي عورت کو اُس کي بهن سمیت جورو مت کر، تاکہ اُس کي بھي برهنگي ظاهر کرے، پهلي کے جیتے جي، کہ یہہ اُس کا جلانا هی[p]. ۱۹ اور وہ عورت، جب تک اپني نجاست کے باعث الگ رهے، تو اُس کي برهنگي ظاهر کرنے کو اُسکے نزدیک مت جا[q]. ۲۰ اور تو اپنے همسائے کي جورو کے ساتھ صحبت مت کر[r]، تاکہ تو اُس سے اپنے کو نجس نہ کرے. ۲۱ تو اپنے فرزندوں میں سے کسي کو مولک[s] کے لیئے آگ سے گذرنے مت دے[t]، اور اپنے خدا کے نام کي تحقیر نہ کر[u]: میں خداوند هوں. ۲۲ تو مرد کے ساتھ، جس طرح عورت کے ساتھ سوتا هی، مت سو[x]: یہہ مکروہ هی. ۲۳ تو کسي حیوان سے جماع مت کر، تاکہ تو اُس سے اپنے کو گندہ نہ کرے: اور نہ کوئي عورت کسي حیوان کے آگے جا کھڑي هو، کہ اُس سے جماع کروائے[y]: کہ یہہ اوندهي بات هی[z]. ۲۴ تم اِن باتوں میں آپ کو کسي سے آلودہ مت کرو[a]: کہ اُن سب کاموں سے وے قومیں، جنهیں میں تمهارے آگے

[z] احبـ ۵ : ۱ اور ۷ : ۱۸ اور ۱۹ : ۸ گنـ ۱۹ : ۲۰
[a] ۴ آیت خر ۶ : ۷ احبـ ۱۱ : ۴۴ اور ۱۹ : ۴، ۱۰، ۳۴ اور ۲۰ : ۷ حزق ۲۰ : ۵، ۷، ۱۹، ۲۰
[b] حزق ۲۰ : ۷، ۸ اور ۲۳ : ۸
[c] خر ۲۳ : ۲۴ احبـ ۲۰ : ۲۳ اِسـ ۱۲ : ۴، ۳۰، ۳۱
[d] اِسـ ۴ : ۱، ۲ اور ۶ : ۱ حزق ۲۰ : ۱۹
[e] حزق ۲۰ : ۱۱، ۱۳، ۲۱ لوقا ۱۰ : ۲۸ روم ۱۰ : ۵ گلتـ ۳ : ۱۲
[f] خر ۶ : ۲، ۶، ۲۹ ملا ۳ : ۶
[g] احبـ ۲۰ : ۱۱
[h] پید ۴۹ : ۴ احبـ ۲۰ : ۱۱ اسـ ۲۲ : ۳۰ اور ۲۷ : ۲۰ حزق ۲۲ : ۱۰ عمو ۲ : ۷ ۱ قرن ۵ : ۱
[i] احبـ ۲۰ : ۱۷ ۲ سمو ۱۳ : ۱۲ حزق ۲۲ : ۱۱
[k] احبـ ۲۰ : ۱۹

[l] احبـ ۲۰ : ۲۰
[m] پید ۳۸ : ۱۸، ۲۶ احبـ ۲۰ : ۱۲ حزق ۲۲ : ۱۱
[n] احبـ ۲۰ : ۲۱ متي ۱۴ : ۴ دیکھو اِستـ ۲۵ : ۵ متي ۲۲ : ۲۴ مرقـ ۱۲ : ۱۹
[o] احبـ ۲۰ : ۱۴
[p] ۱ سمو ۱ : ۶، ۸
[q] احبـ ۲۰ : ۱۸ حزق ۱۸ : ۶ اور ۲۲ : ۱۰
[r] احبـ ۲۰ : ۱۰ خر ۲۰ : ۱۴ اِستـ ۵ : ۱۸ اور ۲۲ : ۲۲ امثـ ۶ : ۲۹، ۳۲ ملا ۳ : ۵ متي ۵ : ۲۷ روم ۲ : ۲۲ ۱ قرن ۶ : ۹ عبر ۱۳ : ۴
[s] ۱ سلا ۱۱ : ۷، ۳۳ اعم ۷ : ۴۳
[t] احبـ ۲۰ : ۲ ۲ سلا ۱۶ : ۳ اور ۲۱ : ۶ اور ۲۳ : ۱۰ یرم ۱۹ : ۵ حزق ۲۰ : ۳۱ اور ۲۳ : ۳۷، ۳۹
[u] احبـ ۱۹ : ۱۲ اور ۲۰ : ۳ اور ۲۱ : ۶ اور ۲۲ : ۲، ۳۲ حزق ۳۶ : ۲۰، وغیرہ ملا ۱ : ۱۲
[x] احبـ ۲۰ : ۱۳ روم ۱ : ۲۷ ۱ قرن ۶ : ۹ ۱ تمطا ۱ : ۱۰
[y] احبـ ۲۰ : ۱۵، ۱۶ خر ۲۲ : ۱۹
[z] احبـ ۲۰ : ۱۲
[a] ۳۰ آیت متي ۱۵ : ۱۸، ۱۹، ۲۰ مرقـ ۷ : ۲۱، ۲۲، ۲۳ ۱ قرن ۳ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نکالتا ہوں، ناپاک ہوئیں[b]. ۲۵ اور زمین بھي ناپاک ہوئي[c]؛ اِس لیئے میں اُس کي بدکاري کا بدلا اُس پر پہنچاتا ہوں، اور زمین اُنھیں، جو اُس میں بستے ہیں، قی کر ڈالیگي[d]. ۲۶ پس، تم آپ میري شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو[e]، اور اُن کراہتوں میں سے کسي کو کوئي نہ کرے، خواہ تمھاري قوموالا ہو، خواہ اجنبي جو تم میں رہتا ہو: ۲۷ کیونکہ زمین کے باشندوں نے، جو تم سے آگے تھے، یے سب کراہتوں کے کام کیئے، اور زمین ناپاک ہو گئي؛ ۲۸ تاکہ زمین تمھاري ناپاکي سے تمھیں بھي اُگل نہ دے، جس طرح اُس نے اُن قوموں کو، جو تم سے آگے تھیں، اُگل دیا[f]. ۲۹ کہ جو کوئي اُن کراہتوں میں سے کچھ کریگا، تو وے کرنیوالے اپني قوم میں سے کٹ جاینگے. ۳۰ سو تم میري شریعت کو حفظ کرو، اور اُن مکروہ فعلوں میں سے، جو تم سے آگے کیئے گئے، کوئي کام نہ کرو[g]، اور اپنے تئیں اُن سے گندہ نہ کرو[h]: میں خداوند تمھارا خدا ہوں[i].

[b] احبا ۲۰ : ۲۳ إستة ۱۸ : ۱۲ [c] گنہ ۳۵ : ۳۴ یرہ ۲ : ۷ اور ۱۶ : ۱۸ حزق ۳۶ : ۱۷ [d] ۲۸ آیت [e] ۵، ۳۰ آیتیں احبا ۲۰ : ۲۲، ۲۳ [f] احبا ۲۰ : ۲۲ یرہ ۹ : ۱۹ حزق ۳۶ : ۱۳، ۱۷ [g] ۳، ۲۶ آیتیں احبا ۲۰ : ۲۳ إستة ۱۸ : ۹ [h] ۲۴ آیت [i] ۲، ۴ آیتیں

۱۹ باب

۱ چند شریعتوں کا دو بار مذکور ہونا.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کہہ، اور اُنھیں فرما، کہ تم مقدس ہو: کہ میں خداوند تمھارا خداے قدوس ہوں[a]. ۳ تم میں سے ہر ایک اپني ما اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے[b]، اور میرے سبتوں کو حفظ کرے[c]: میں خداوند تمھارا خدا ہوں. ۴ تم بتوں کي طرف رجوع مت ہو[d]، اور نہ اپنے لیئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو بناؤ[e]: میں خداوند تمھارا خدا ہوں. ۵ اور اگر تم سلامتي کا ذبیحہ خداوند کے لیئے ذبح کرو، تو تم اُسے اپني رضامندي سے ذبح کرو[f]. ۶ یہہ چاهیئے، کہ جس دن تم ذبح کرو، اُسي دن یا دوسرے دن

[a] احبا ۱۱ : ۴۴ اور ۲۰ : ۷، ۲۶ ۱ پطر ۱ : ۱۶ [b] خر ۲۰ : ۱۲ [c] خر ۲۰ : ۸ اور ۳۱ : ۱۳ [d] خر ۲۰ : ۴ احبا ۲۶ : ۱ ۱ قرن ۱۰ : ۱۴ ۱ یوحہ ۵ : ۲۱ [e] خر ۳۴ : ۱۷ إستة ۲۷ : ۱۵ [f] احبا ۷ : ۱۶

وہ کھایا جاوے، اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رہے، تو آگ میں جلا دیا جاوے. ۷ اور اگر ذرہ بھي تیسرے دن کھایا جاوے، تو کراہیت ہوگي؛ وہ مقبول نہ ہوگا. ۸ سو جو کوئي اُسے کھائیگا، اُس کا گناہ اُسي پر ھی؛ کیونکہ اُس نے خداوند کي پاکیزہ چیز کو نجس کیا؛ سو وہ اِنسان اپني قوم سے کٹ جائیگا.

۹ اور جب تو اپني فصل کاٹے، تو کھیت کے کونوں کو، سب کا سب مت کاٹ لے، اور نہ اپنے کھیت میں بال چن[g]. ۱۰ اور اپنے انگورستان میں خوشہ‌چیني مت کر، اور اپنے انگوروں کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے؛ چاهیئے کہ مسکینوں اور مسافروں کے لیئے اُن کو چھوڑ دے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں.

۱۱ تم چوري نہ کرو[h]، نہ جھوٹھا معاملہ کرو؛ ایک دوسرے سے جھوٹھہ مت بولو[i]. ۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹھي قسم نہ کھاؤ[k]: تو اپنے خدا کے نام کي تکفیر مت کر[l]: میں خداوند ہوں.

۱۳ تو اپنے پڑوسي سے دغابازي نہ کر، نہ اُس سے کچھ چھین لے[m]: مزدور کي مزدوري چاهیئے کہ ساري رات صبح تک تیرے پاس نہ رہ جائے[n].

۱۴ تو بہرے کو مت کوس؛ تو وہ چیز، جس سے ٹھوکر لگے، اندھے کے آگے مت رکھہ[o]؛ پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ[p]: میں خداوند ہوں.

۱۵ تم حکومت میں بے اِنصافي نہ کرو؛ تو مسکین کي مسکیني پر نظر نہ کر، اور بزرگ کو بزرگي کے لیئے عزت مت دے؛ بلکہ اِنصاف سے اپنے بھائي کي عدالت کر[q].

۱۶ تو عیبجوؤں کے مانند اپني قوم میں آیا جایا نہ کر[r]، اور اپنے بھائي کے خون پر کمر نہ باندھہ[s]: میں خداوند ہوں.

۱۷ تو اپنے بھائي سے بغض اپنے دل میں نہ رکھہ[t]: تو البتہ اپنے بھائي کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[g] احبا ۲۳ : ۲۲ إستة ۲۴ : ۱۹، ۲۰، ۲۱ روت ۲ : ۱۵، ۱۶ [h] خر ۲۰ : ۱۵ اور ۲۲ : ۱، ۷، ۱۰—۱۲ إستة ۵ : ۱۹ [i] احبا ۶ : ۲ افس ۴ : ۲۵ قلس ۳ : ۹ [k] خر ۲۰ : ۷ احبا ۶ : ۳ إستة ۵ : ۱۱ متي ۵ : ۳۳ یعق ۵ : ۱۲ [l] احبا ۱۸ : ۲۱ [m] ۱ تسا ۴ : ۶ [n] إستة ۲۴ : ۱۴، ۱۵ ملا ۳ : ۵ یعق ۵ : ۴ [o] إستة ۲۷ : ۱۸ روم ۱۴ : ۱۳ [p] ۳۲ آیت پید ۴۲ : ۱۸ احبا ۲۵ : ۱۰ واعظ ۵ : ۷ ۱ پطر ۲ : ۱۷ [q] خر ۲۳ : ۲، ۳ إستة ۱ : ۱۷ اور ۱۶ : ۱۹ اور ۲۷ : ۱۹ زبور ۸۲ : ۲ امثا ۲۴ : ۲۳ یعق ۲ : ۹ [r] خر ۲۳ : ۱ زبور ۱۵ : ۳ اور ۲۰ : ۲۰ امثا ۱۱ : ۱۳ اور ۲۰ : ۱۹ حزق ۲۲ : ۹ [s] خر ۲۳ : ۱، ۷ ۱ سلا ۲۱ : ۱۳ متي ۲۶ : ۶۰، ۶۱ اور ۲۷ : ۴ [t] ۱ یوحہ ۲ : ۹، ۱۱ اور ۳ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نصیحت کر[v]، ||تاکه تو اُس کے سبب خطاکار نه ٹہرے.

۱۸ تو اپني قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے، اور نه اُن کي طرف سے کینه رکھ[x]؛ بلکه تو اپنے بھائي کو اپني مانند پیار کر[y]: میں خداوند ھوں.

۱۹ تم میري شریعتوں کي محافظت کرو. تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے لگنے مت دے. تو اپنے کھیت میں کسي طرح کے بیج مِلے ھوئے مت بو[z]: اور پیراھن، جو کتان اور اُون سے مِلاکے بنا گیا ھو، مت پہن[a].

۲۰ جو کوئي اُس عورت سے، جو لونڈي اور کسي شخص کي منگیتر ھی، اور نه فدیه دي گئي ھی، اور نه آزاد کي گئي ھی، ھمبستر ھو، اُن کو کوڑے مارے جاویں: وے مار ڈالے نه جاویں، اِس لیئے که وہ عورت آزاد نه تھي.

۲۱ سو وہ خداوند کے لیئے تقصیر کي قرباني جماعت کے خیمے کے دروازے پر، یعنے ایک مینڈھا تقصیر کي قرباني کے لیئے لاوے[b]. ۲۲ اور کاھن اُس تقصیر کي قرباني کے مینڈھے پر، اُس خطا کے لیئے جو اُس نے کي، خداوند کے آگے کفارہ دے؛ تب وہ خطا، جو اُس نے کي ھی، بخشي جایگي.

۲۳ اور جب تم اُس ملک میں آؤ، اور ھر قسم کے میوہدار درخت لگاؤ، تو تم اُن کا میوہ نامختون سا جانو: تین برس تک نامختون کے مانند تمھارے لیئے رھے؛ وہ میوہ نه کھایا جاوے. ۲۴ اور چوتھے سال اُسکے سارے میوے شکرگذاري کے ساتھ خداوند کے لیئے مقدس ھونگے[c]. ۲۵ اور پانچویں سال تم اُس کا میوہ کھاؤ، که وہ اپني بڑھتي تمھارے لیئے دیوے: میں خداوند تمھارا خدا ھوں.

۲۶ تم لھو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ[d]؛ اور جادو نه کرو، اور ساعتوں پر لحاظ مت رکھو. ۲۷ تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو[f]، اور اپني داڑھي کے کونوں کو تو مت بگاڑ. ۲۸ تم کسي کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نه چیرو، اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نه دو[g]: میں خداوند ھوں.

۲۹ تو اپني بیٹي کو کسبي بنانے کے لیئے بےحرمت مت کر[h]، ایسا نه ھووے، که زمین میں کسبیبازي پھیلے، اور وہ بدکاري سے معمور ھو جاوے.

۳۰ تم میرے سبتوں کي محافظت کرو[i]، اور میرے مقدِس کي تعظیم کرو[k]: میں خداوند ھوں.

۳۱ اور تم اُن کي طرف جن کا یار دیو ھی توجه نه کرو[l]، اور نه جادوگروں کے طالب ھو، که اُن کے سبب سے ناپاک ھو جاوگے: میں خداوند تمھارا خدا ھوں.

۳۲ تو اُس کے آگے جس کا سر سفید ھو، اُٹھ کھڑا ھو، اور بوڑھے ||مرد کو عزت دے[m]، اور اپنے خدا سے ڈر[n]: میں خداوند ھوں.

۳۳ اگر کوئي مسافر تمھاري زمین پر تیرے ساتھ سکونت کرے، تم اُس کو مت ستاؤ[o]؛ ۳۴ بلکه مسافر کو، جو تمھارے ساتھ رھتا ھی، ایسا جانو، جیسے وہ جو تم میں پیدا ھوا ھی[p]؛ بلکه تو اُسے ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا ھی[q]؛ اِس لیئے که تم مصر کي زمین میں پردیسي تھے: میں خداوند تمھارا خدا ھوں.

۳۵ تم حکومت کرنے میں، پیمایش کرنے میں، تولنے میں، ناپنے میں بےاِنصافي نه کرو[r]. ۳۶ چاھیئے که تمھاري پوري ترازو، اور پوري *پسیري، اور پوري †دس سیري ھوں[s]: میں خداوند تمھارا خدا ھوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا. ۳۷ سو تم میري ساري شریعتوں، اور میري ساري عدالتوں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[t]: میں خداوند ھوں.

۲۰ باب

۱ اُس کي بابت جو اپني اولاد میں سے کسي کے تئیں مولک کو دیوے. ۴ اُسکي بابت، جو ایسي برائي سے چشم پوشي کرے.

|| عبراني میں، کے چہرے کو.

* عبراني میں، ایفه.
† عبراني میں، ھن.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۶ جادوگروں کے پاس جانے کی بابت. ۷ اپنے تئیں پاکیزہ کرنے کا شرع. ۹ بابت اُس کی، جو اپنے ما باپ پر لعن کرے. ۱۰ زنا کی بابت. ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۹ گوترگمن کی بابت. ۱۳ اِغلام کی بابت. ۱۵ حیوان کے ساتھہ جمع کرنے کی بابت. ۱۸ ناپاک صحبت کی بابت. ۲۲ پاکیزگی کے ساتھہ فرمانبرداری چاہیئے کہ ہو. ۲۷ جادوگروں کے مار ڈالنے کا حکم.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ اب تو بني اِسرائیل کو کہہ[a]، جو کوئی بني اِسرائیل میں سے، یا اُن مسافروں میں سے، جن کی اُن میں بودوباش ہی، اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کریگا[b]، وہ مار ڈالا جائیگا: ملک کے باشندے اُس پر پتھراو کریں. ۳ اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف ہوگا[c]، اور میں اُسے اُس کی جماعت میں سے کاٹ دونگا: اِس لیئے کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کے تئیں مولک کو دیا، کہ میرے مقدس کو ناپاک[d]، اور میرے نام پاک کو بیحرمت کرے[e]. ۴ اور اگر ملک کے رہنیوالے اُس شخص سے، جب کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کیا، چشمپوشی کریں، اور اُسے قتل نہ کریں[f]؛ ۵ تب میرا چہرہ اُس شخص کا[g]، اور اُس کے گھرانے کا[h] مخالف ہو جائیگا، اور میں اُس کو اُن سب سمیت، جو اُس کی پیروی میں زنا کرتے ہیں[i]، کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں، اُن کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۶ اور جو اِنسان اُس شخص کی، جس کا یار دیو ہی، اور جادوگروں کی پیروی کرتا ہی[k]، تاکہ اُن کی طرح زنا کرے، میرا چہرہ اُس کا مخالف ہوگا، اور میں اُسے اُس کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۷ پس، آپ کو پاکیزہ کرو، اور مقدس ہو[l]؛ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں. ۸ اور تم میری شریعتوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو[m]؛ میں خداوند ہوں، جو تمہیں مقدس کرتا ہوں[n].

۹ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ما پر لعن کرے، مار ڈالا جائیگا[o]: اُس نے اپنے باپ یا اپنی ما پر لعنت کی ہی؛ اُس کا خون اُسی پر ہی[p].

۱۰ اور وہ شخص، جو دوسرے کی جورو کے ساتھہ، یا اپنے پروسی کی جورو سے زنا کرے، وہ زنا کرنے والا اور زنا کرنے والی دونوں قتل کیئے جاویں[q]. ۱۱ اور جو شخص کہ اپنے باپ کی جورو سے ہمبستر ہو[r]، اُس نے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی: وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۲ اور وہ شخص جو اپنی بہو کے ساتھہ ہمبستر ہووے[s]، وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُنہوں نے اوندھی بات کی ہی[t]؛ اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۳ اور اگر کوئی مرد کے ساتھہ سووے، جیسے عورت کے ساتھہ سوتا ہی[u]، اُن دونوں نے مکروہ کام کیا: وے قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۴ اور اگر کوئی شخص جورو کو، اور اُس کی ما کو بھی رکھے[x]، یہہ بیحیائی ہی: وہ جلایا جاوے، وہ اور وے دونوں تاکہ تمہارے درمیان بیحیائی نہ رہے. ۱۵ اور اگر کوئی مرد جانور سے جماع کرے[y]، وہ قتل کیا جاوے؛ اور تم اُس چارپائے کو بھی مار ڈالو. ۱۶ اور اگر عورت کسی جانور کے پاس جاوے، اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے، تو اُس عورت اور جانور کو مار ڈال؛ وے جان سے مارے جاویں؛ اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۷ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو، یا اپنے باپ کی بیٹی، یا اپنی ما کی بیٹی کو لیوے، اور باہم ایک ایک کی برہنگی دیکھیں[z]، یہہ نہایت بُرا ہی؛ وے دونوں اپنی قوم کے آگے قتل کیئے جاویں، کہ اُس نے اپنی بہن کی برہنگی ظاہر کی؛ وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا. ۱۸ اور اگر مرد اُس عورت سے، جو کپڑوں سے ہو، ہمبستر ہو، اور اُس کی برہنگی ظاہر کرے[a]، تو اُس نے اُس کا

---

[a] احبر ۱۸ : ۲
[b] احبر ۱۸ : ۲۱ ؛ اِستہ ۱۲ : ۳۱ ؛ اور ۱۸ : ۱۰ ؛ ۲سلاط ۱۷ : ۱۷ ؛ اور ۲۳ : ۱۰
[c] ۲توا ۳۳ : ۶ ؛ یرہ ۷ : ۳۱ ؛ اور ۳۲ : ۳۵ ؛ حزق ۲۰ : ۲۶، ۳۱
[d] احبر ۱۷ : ۱۰ ؛ ۱پطر ۳ : ۱۲
[e] حزق ۵ : ۱۱ ؛ اور ۲۳ : ۳۸، ۳۹
[f] احبر ۱۸ : ۲۱
[g] اِستہ ۱۷ : ۲، ۳، ۵
[h] احبر ۱۷ : ۱۰
[i] خر ۲۰ : ۵
[k] احبر ۱۷ : ۷
[l] احبر ۱۹ : ۳۱
[m] احبر ۱۱ : ۴۴ ؛ اور ۱۹ : ۲ ؛ ۱پطر ۱ : ۱۶
[n] احبر ۱۹ : ۳۷
[o] خر ۳۱ : ۱۳ ؛ احبر ۲۱ : ۸ ؛ حزق ۳۷ : ۲۸
[o] خر ۲۱ : ۱۷ ؛ اِستہ ۲۷ : ۱۶ ؛ امثا ۲۰ : ۲۰ ؛ متي ۱۵ : ۴
[p] ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۲۷ آیتیں ؛ ۲سمو ۱ : ۱۶
[q] احبر ۱۸ : ۲۰ ؛ اِستہ ۲۲ : ۲۲ ؛ یوحنا ۸ : ۴، ۵
[r] احبر ۱۸ : ۸ ؛ اِستہ ۲۷ : ۲۳
[s] احبر ۱۸ : ۱۵
[t] احبر ۱۸ : ۲۳
[u] احبر ۱۸ : ۲۲ ؛ اِستہ ۲۳ : ۱۷ ؛ دیکھو پید ۱۹ : ۵ ؛ قاض ۱۹ : ۲۲
[x] احبر ۱۸ : ۱۷ ؛ اِستہ ۲۷ : ۲۳
[y] احبر ۱۸ : ۲۳ ؛ اِستہ ۲۷ : ۲۱
[z] احبر ۱۸ : ۹ ؛ اِستہ ۲۷ : ۲۲ ؛ دیکھو پید ۲۰ : ۱۲
[a] احبر ۱۸ : ۱۹ ؛ دیکھو احبر ۱۵ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

چشمه کهولا هی، اور اِس نے اپنے لہو کا چشمه کهُلوایا: سو وے دونوں اپني قوم میں سے کٹ جاینگے۔ ۱۹ اور تو اپني خالا اور اپني پهوپهي کي برهنگي ظاهر مت کر[b]: که جس نے ایسا کیا، اُس نے اپنے قریب کي برهنگي ظاهر کي[c]: اور وے گناه کو اُٹهاوینگے۔ ۲۰ اور اگر کوئي اپني چچي سے همبستر هو، تو اُس نے اپنے چچا کي برهنگي ظاهر کي[d]: وے اپنے اپنے گناه کو اُٹهاوینگے؛ وے لاولد مرینگے۔ ۲۱ اور جو شخص اپنے بهائي کي جورو کو لیوے، تو یهه مکروه هی[e]: اُس نے اپنے بهائي کي برهنگي ظاهر کي: وے لاولد هونگے۔

۲۲ سو تم میرے سب قانونوں کي، اور میري سب شریعتوں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[f]: تاکه وه زمین، جس میں میں تمهیں لے جاتا هوں، که وهاں سکونت کرو، تم کو اُگل نه دے[g]۔ ۲۳ تم اُن قوموں کے دستوروں پر، جنهیں میں تمهارے آگے نکالتا هوں، مت چلو[h]؛ کیونکه اُنهوں نے ایسے هي سب عمل کیئے؛ اِسي لیئے میں نے اُن سے نفرت کي[i]۔ ۲۴ پر میں نے تمهیں کها، که تم اُن کي زمین کے وارث هوگے، اور میں اُسے تم کو دونگا، که تم اُس کے وارث هو[k]؛ وه زمین، جس پر دوده اور شهد بهه رها هی: میں خداوند تمهارا خدا هوں، که تم کو قوموں میں سے چُن لیا هی[l]۔ ۲۵ سو تم پاک اور ناپاک چوپایوں میں، اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو[m]: اور تم چرندوں، اور پرندوں، اور کسي قِسم کي چیز کے سبب سے، جو زمین پر رینگتي هی، جن کو میں نے تمهارے لیئے ناپاک کیا هی، اپنے تئیں ناپاک نه کرو[n]۔ ۲۶ اور تم میرے مقدس لوگ هو جاؤ؛ که میں خداوند قدوس هوں[o]، اور میں نے تمهیں قوموں میں سے چن لیا هی، تاکه تم میرے هو[p]۔

[b] احبا ۱۸: ۱۲، ۱۳
[c] احبا ۱۸: ۱
[d] احبا ۱۸: ۱۴
[e] احبا ۱۸: ۱۶
[f] احبا ۱۸: ۲۶ اور ۱۹: ۳۷
[g] احبا ۱۸: ۲۵، ۲۸
[h] احبا ۱۸: ۳، ۲۴، ۳۰
[i] احبا ۱۸: ۲۷ اِستـ ۹: ۵
[k] خر ۳: ۱۷ اور ۶: ۸
[l] ۲۶ آیت خر ۱۹: ۵ اور ۳۳: ۱۶ اِستـ ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ ۱ سلا ۸: ۵۳
[m] احبا ۱۱: ۴۷ اِستـ ۱۴: ۴
[n] احبا ۱۱: ۴۳
[o] ۷ آیت احبا ۱۹: ۲ ۱ پطر ۱: ۱۶
[p] ۲۴ آیت طیط ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲۷ اور وه مرد یا عورت جس کا یار دیو هی، یا جادوگر هو، تو دونوں قتل کیئے جاویں[q]؛ چاهیئے که تم اُن پر پتهراو کرو؛ اُن کا خون اُنهیں پر هووے[r]۔

۲۱ باب

۱ کاهنوں کے ماتم کرنے کا شرع۔ ۶ اُن کي پاکیزگي کي بابت۔ ۸ اُن کي قدر کي بابت۔ ۷، ۱۳ اُن کے بیاه کا شرع۔ ۱۷ اِس بیان میں، که جو کاهن اپنے جسم میں نقص رکهتے هوں، سو خیمے کي خدمت میں شامل نه هوں۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که کاهنوں کو، جو بني هارون هیں، خطاب کرکے اُنهیں کهه، که کوئي اِس سبب سے، که اُس کي گروه میں کوئي مر جاوے، ناپاک نه بنے[a]: ۲ مگر اُس کے لیئے، جو نزدیک کي قرابت اُس سے رکهتا هو، جیسے اپني ما کے لیئے، اور اپنے باپ کے لیئے، اور اپنے بیٹے، اور اپني بیٹي، اور اپنے بهائي کے لیئے، ۳ اور اپني کنواري بهن کے لیئے، جو اُس کے ساته هی، اور هنوز مرد سے واقف نهیں هوئي؛ وه اُس کے لیئے ناپاک بن سکتا هی۔ ۴ پر وه، که اپني گروه میں ‖پیشوا هی، اپنے کو آلوده نه کرے، ایسا که ناپاک هو جاے۔ ۵ وے اپنے سروں کے بال نه مونڈیں[b]، اور اپني داڑهیوں کے کونے نه مونڈیں، اور اپنے بدنوں پر چهینے نه لگاویں۔ ۶ وے اپنے خدا کے لیئے مقدس بنے رهیں، اور اپنے خدا کے نام کو بیحرمت نه کریں[c]: که وے خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، جو که اُن کے خدا کي غذا هیں[d]، گذرانتے هیں؛ سو مقدس هونگے۔ ۷ وے اُس عورت کو، جو فاحشه یا بیحرمت هی، جورو نه کریں[e]، اور نه اُس عورت کو، جسے اُس کے شوهر نے طلاق دي هو[f]: کیونکه وه اپنے خدا کے لیئے مقدس هی۔ ۸ پس، تو اُسے مقدس جانیو؛ که وه تیرے خدا کي غذا گذرانتا هی: وه تیرے آگے مقدس هووے؛ که مَیں خداوند تمهیں مقدس کرنیوالا، قدوس هوں[g]۔

[q] خر ۲۲: ۱۸ احبا ۱۹: ۳۱ اِستـ ۱۸: ۱۰، ۱۱ ۱ سمو ۲۸: ۷، ۸
[r] ۹ آیت
[a] حزق ۴۴: ۲۵
‖ یا، شوهرهي۔
[b] احبا ۱۹: ۲۷، ۲۸ اِستـ ۱۴: ۱ حزق ۴۴: ۲۰
[c] احبا ۱۸: ۲۱ اور ۱۹: ۱۲
[d] دیکهو احبا ۳: ۱۱
[e] حزق ۴۴: ۲۲
[f] دیکهو اِستـ ۲۴: ۱، ۲
[g] احبا ۲۰: ۷، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۹ اور اگر کسي کاهن کي بیٹي فاحشه بنکے آپ کو بیحرمت کرے، وه اپنے باپ کو ذلیل کرتي هي: وه آگ میں جلائي جاوے[h]. ۱۰ اور وه، جو اپنے بهائیوں میں سردار کاهن هي، جس کے سر پر مساحت کا روغن ڈالا گیا[i]، اور جو مخصوص کیا گیا، تاکه کپڑے پهنے[k]، اپنا سر ننگا نه کرے، اور اپنے کپڑے نه پهاڑے[l]. ۱۱ وه کسي مردے کے پاس نه جاوے، اور نه اپنے باپ، اور نه اپني ما کے لیئے آپ کو ناپاک بناوے[m]. ۱۲ اور هرگز مقدس سے باهر نه جاوے[n]، اور اپنے خدا کے مقدس کو بیحرمت نه کرے؛ کیونکه اُس کے خدا کا تیل ملنے کا تاج اُس پر هي[o]: میں خداوند هوں. ۱۳ اور وه کنواري عورت سے بیاه کرے[p]. ۱۴ بیوه، اور مطلّقه، اور بیحرمت، اور چهنال رنڈي سے بیاه نه کرے؛ بلکه وه اپني هي قوم کي کنواریوں میں سے بیاه کرے. ۱۵ اپنے تخم کو اپني قوم میں هرگز ذلیل نه کرے؛ که میں خداوند اُسے مقدس کرنےوالا هوں[q]. ۱۶ پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۱۷ هارون کو فرما، اور یهه کهه، که جو کوئي که تیري نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسي طرح کا نقص رکهتا هو، وه نزدیک نه آوے، تاکه اپنے خدا کي غذا گذرانے[r]. ۱۸ کیونکه وه مرد، جس میں کچهه عیب هي، نزدیک نه آوے، جیسے اندها، یا لنگڑا، یا وه، جس کي ناک چپٹي هو، یا اُس کے عضووں میں کچهه کمي بیشي هو[s]، ۱۹ یا وه، جس کا پانوں یا هاتهه ٹوٹا هو، ۲۰ یا کُبڑا، یا بَونا، یا جس کے آنکهه میں نقص هو، یا داد یا کُهجلي بهرا، یا خُسیا اُسکا پچکا هو[t]. ۲۱ هارون کاهن کي نسل میں سے کوئي، جو عیبدار هو، نزدیک نه آوے، که خداوند کے لیئے آگ سے قربانیاں گذرانے[u]؛ وه عیبدار هي؛ وه هرگز اپنے خدا کي غذا گذراننے کو پاس نه آوے. ۲۲ وه اپنے خدا کا کهانا، خواه خاص مقدس هو[x]، خواه عام[y]، کهاوے؛ ۲۳ لیکن پردے کے اندر داخل نه هو، نه مذبح کے پاس آوے، اِس لیئے که وه عیبدار هي؛ میرے مقدسوں کو بیحرمت[z] نه کرے: که میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں. ۲۴ تب موسیٰ نے هارون، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بني اِسرائیل کو یهه سب کها.

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ کاهنوں کو، جس وقت کسي طرح کي نجاست اُن کي هو، پاک چیزوں سے پرهیز کرنا هوگا. ۶ وے اپنے تئیں کیونکر پهر پاک کریں. ۱۰ کاهن کے گهرانے میں سے پاک چیزوں کے کهانے میں کون شامل هو. ۱۷ قرباني کے جانور چاهیئے که بے عیب هوں. ۲۶ اُن کي عمر کیا هو. ۲۱ شکرانے کے ذبیحے کے کهانے کا شرع.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هارون اور اُس کے بیٹوں کو کهه، که وے بني اِسرائیل کي پاک چیزوں سے آپ کو بچائے رکهیں[a]، اور میرے نام کو اُن چیزوں کي بابت، جنهیں وے میرے لیئے مقدس کرتے هیں[b]، بیحرمت نه کریں[c]: میں خداوند هوں. ۳ اُنهیں کهه دے، تمهارے قرنوں میں تمهاري سب نسلوں میں سے جو کوئي ناپاک هو[d]، اور اُن پاک چیزوں کے پاس جو بني اِسرائیل خداوند کے لیئے مقدس ٹههراتے هیں، جاوے، وه اِنسان میرے حضور سے خارج کیا جایگا: میں خداوند هوں. ۴ جو کوئي هارون کي نسل میں سے کوڑهي هو، یا جریان کي بیماري رکهتا هو[e]، تو جب تک پاک نه هولے[f]، پاک چیزوں میں سے کچهه نه کهاوے. اور جو کوئي ایسي چیز کو، جو کسي کي لاش کے لگنے سے ناپاک هوئي هي، چهووے[g]، یا وه جسے احتلام هووے[h]؛ ۵ اور جو کوئي کسي رینگنےوالے حیوان کو، جسے چهونا اُسے ناپاکي کا باعث هو[i]، یا کسي ایسے شخص کو، جس سے اِس کو بهي ناپاکي لگے، کوئي ناپاکي کیوں نه هو، چهووے[k]: ۶ تو وه اِنسان،

[h] پید ۳۸: ۲۴
[i] خر ۲۹: ۲۱، ۳۰ احب ۸: ۱۲ اور ۱۶: ۳۲ گن ۳۵: ۲۵
[k] خر ۲۸: ۲ احب ۱۶: ۳۲
[l] احب ۱۰: ۶
[m] گن ۱۹: ۱۴ دیکهو ۱، ۲ آیتیں
[n] احب ۱۰: ۷
[o] خر ۲۸: ۳۶ احب ۸: ۹، ۱۲، ۳۰
[p] ۷ آیت حزق ۴۴: ۲۲
[q] ۸ آیت
[r] احب ۱۰: ۳ گن ۱۶: ۵ زبور ۶۵: ۴
[s] احب ۲۲: ۲۳
[t] اِستـ ۲۳: ۱
[u] ۶ آیت
[x] احب ۲: ۳، ۱۰ اور ۶: ۱۷، ۲۹ اور ۷: ۱ اور ۲۴: ۹ گن ۱۸: ۹
[y] احب ۲۲: ۱۰، ۱۱، ۱۲ گن ۱۸: ۱۹
[z] ۱۲ آیت
[a] گن ۶: ۳
[b] خر ۲۸: ۳۸ گن ۱۸: ۳۲
[c] اِستـ ۱۵: ۱۹ احب ۱۸: ۲۱
[d] احب ۷: ۲۰
[e] احب ۱۵: ۲
[f] احب ۱۴: ۲ اور ۱۵: ۱۳
[g] گن ۱۹: ۱۱، ۲۲
[h] احب ۱۵: ۱۶
[i] احب ۱۱: ۲۴، ۴۳، ۴۴
[k] احب ۱۵: ۷، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جس نے ایسا کچھ چھوا، شام تک ناپاک رهیگا؛ اور جب تک اپنا بدن پاني سے دهو نه لے[l]، پاک چیزوں میں سے کچھ نه کهاوے۔ ۷ اور جب آفتاب غروب هوگا، وه پاک هوگا؛ تب وه پاک چیزیں کهاوے، که یهه اُس کي خوراک هی[m]۔ ۸ وه اُس چیز کو، جو از خود مر گئي هو، یا درندوں نے اُسے پهاڑا هو، نه کهاوے، که اُس سے گنده هو جایگا[n]: میں خداوند هوں۔ ۹ اِس لیئے وے میرے شرع کي محافظت کریں، تا نه هووے که وے اُس کي بابت گنهگار هوں، اور اِس لیئے که اُنهوں نے اُسے نجس کیا، مر بهي جاویں[o]: میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں۔ ۱۰ سو کوئي اجنبي پاک چیز نه کهاوے[p]؛ اور نه کوئي پردیسي کاهن کے یهاں، اور نه اُس کا مزدور پاک چیز کو کهاوے۔ ۱۱ لیکن وه، جسے کاهن نے اپنے زر سے مول لیا هو، وه اُسے کها سکتا هی؛ اور وے، جو اُس کے گهر میں پیدا هوئے هوں؛ وے اُس کے کهانے میں سے کهاویں[q]۔ ۱۲ اگر کاهن کي بیٹي کسي اجنبي کے ساتهه بیاهي گئي هو، وه بهي پاک چیزوں کي قرباني میں سے نه کهاوے۔ ۱۳ پر اگر کاهن کي بیٹي بیوه هو جاوے، یا مطلّقه هووے، اور بے اولاد هو، اور جس طرح لڑکائي میں تهي، اپنے باپ کے گهر میں پهر آوے[r]، تو وه اپنے باپ کے کهانے میں سے کهاوے[s]؛ لیکن کوئي اجنبي اُسے نه کهاوے۔

۱۴ اور اگر کوئي نادانسته پاک چیز کو کها جاوے[t]، تو وه اُس کے پانچویں حصّے کے برابر اپنے پاس سے اُس پر زیاده کرے، اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاهن کو دے۔ ۱۵ اور وے بني اِسرائیل کي پاک چیزوں کو، جو اُنهوں نے خداوند کي نذر کیں، بیحرمت نه کریں[u]؛ ۱۶ اور نه وے اُن پر اپني پاک چیزوں کے کهانے سے، گناه کا بوجهه اُٹهوا دیں[x]: که میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں۔

۱۷ پهر خدا نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۱۸ هارون اور اُس کے بیٹوں کو اور سارے بني اِسرائیل کو فرما، اور اُنهیں کهه، جو کوئي اِسرائیل کے گهرانے میں سے، یا اُن میں سے که بني اِسرائیل میں اجنبي هیں، اپني قرباني لاوے[y]، خواه مَنّت کي قربانیوں میں سے، خواه اپني خوشي کي قربانیوں میں سے، جسے سوختني قرباني کرکے خداوند کے لیئے گذرانتے هیں؛ ۱۹ تو وه تمهارے مقبول هونے کے لیئے بیلوں میں سے، یا برّوں میں سے، یا حلوانوں میں سے بے عیب نر هو[z]۔ ۲۰ اور اُسے، جو عیب‌دار هی، قربان نه کرو[a]؛ کیونکه ایسا قرباني تمهارے لیئے نامقبول هوگي۔ ۲۱ اور جو کوئي سلامتي کي قرباني کا ذبیحه[b] خداوند کے لیئے گذرانے، تاکه اپني مَنّت پوري کرے[c]، یا اپني خوشي کي قرباني لاوے، گاے بیل یا بهیڑ بکریوں میں سے، تو چاهیئے که مقبول هونے کے لیئے بے عیب هو: اُس میں کوئي نقصان نه هو۔ ۲۲ تم اندها، یا ٹوٹا هوا، یا لولا لنگڑا، اور وه جس کے بدن پر مسّا هو، داد، اور کهجلي‌والا، خداوند کے لیئے قرباني نه گذرانو[d]؛ اُن میں سے آگ کي قربانیاں مذبح پر خداوند کے لیئے نه چڑهاؤ[e]۔ ۲۳ گاے بیل، بهیڑ بکري، جس کا کوئي عضو زیاده یا کم هو[f]، تو اُسے اپني خوشي کي قرباني کے لیئے گذران سکتا هی؛ لیکن اگر مَنّت کي بابت هی، تو قبول نه هوگي۔ ۲۴ تو اُس کو، جو کچلا هوا، یا دبا هوا، یا ٹُنڈا، یا کاٹا هوا، خداوند کے لیئے قرباني نه کر؛ تو اپني سرزمین میں ایسوں کو نه چڑها۔ ۲۵ اور تم اِن سب چیزوں میں سے اپنے خدا کا کهانا[g] کسي اجنبي کي طرف سے بهي نه گذرانو[h]؛ اِس لیئے که اُن سب کا

---

[l] احبا ۱۵ : ۵ عبر ۱۰ : ۲۲
[m] احبا ۲۱ : ۲۲ گنه ۱۸ : ۱۱، ۱۳
[n] خر ۲۲ : ۳۱ احبا ۱۷ : ۱۵ حزق ۴۴ : ۳۱
[o] خر ۲۸ : ۴۳ گنه ۸ : ۲۲، ۳۲
[p] دیکھو ۱ سمو ۲۱ : ۶
[q] گنه ۱۸ : ۱۱، ۱۳
[r] پید ۳۸ : ۱۱
[s] احبا ۱۰ : ۱۴ گنه ۱۸ : ۱۱، ۱۱
[t] احبا ۵ : ۱۵، ۱۶
[u] گنه ۱۸ : ۳۲
[x] ۹ آیت
[y] احبا ۱ : ۲، ۳، ۱۰ گنه ۱۵ : ۱۴
[z] احبا ۱ : ۳
[a] اِستہ ۱۵ : ۲۱ اور ۱۷ : ۱ ملا ۱ : ۸، ۱۴ افسه ۵ : ۲۷ عبر ۹ : ۱۴ ۱ پطر ۱ : ۱۹
[b] احبا ۳ : ۱، ۶
[c] احبا ۷ : ۱۶ گنه ۱۵ : ۳، ۸ اِستہ ۲۳ : ۲۱، ۲۳ زبور ۶۱ : ۸ اور ۶۵ : ۱ واعظ ۵ : ۴، ۵
[d] ۲۰ آیت ملا ۱ : ۸
[e] احبا ۱ : ۹، ۱۳ اور ۳ : ۳، ۵
[f] احبا ۲۱ : ۱۸
[g] احبا ۲۱ : ۶، ۱۷
[h] گنه ۱۵ : ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

فساد اُن میں شامل ہی، اور عیب اُن میں ہیں[f]: سو وے تمہارے لیئے مقبول نہ ہووینگے.

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۷ جس وقت بچھڑا، یا برہ، یا حلوان پیدا ہووے، تو سات دن تک اپنی ما کے ساتھ رہے[k]: اور آٹھویں دن، یا اُس سے بڑھکے خداوند کی آگ کی قربانی کے لیئے مقبول ہوگا. ۲۸ اور گاے یا ||بھیڑی کو اُس کے بچّے سمیت ایک ہی دن ذبح مت کیجیو[l]. ۲۹ اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو[m]، تو جس طرح تم سے مقبول ہو، ذبح کرو. ۳۰ وہ اُسی دن کھایا جاوے؛ تم اُس میں سے دوسرے دن تک کچھ ذرہ باقی مت رکھیو[n]: میں خداوند ہوں. ۳۱ سو تم میرے حکموں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[o]: میں خداوند ہوں. ۳۲ تم میرے پاک نام کو بے حرمت نہ کیجیو[p]: چاہیئے کہ میری تقدیس بنی اِسرائیل کے درمیان کی جاوے[q]: میں خداوند تمہارا مقدس کرنیوالا ہوں[r]، ۳۳ اور تمہیں زمین مصر سے نکال لایا ہوں[s]، تاکہ تمہارا خدا ہوؤں: میں خداوند ہوں.

۲۳ باب

۱ خداوند کی عیدیں. ۳ سبت کا دن. ۴ فصح کی عید. ۹ فصل کا پہلا پولا. ۱۵ پچاسوین دن کی عید. ۲۲ پڑے ہوئے خوشے مسکینوں کے واسطے چھوڑنے کا حکم. ۲۳ قرنائوں کی عید. ۲۶ کفارے کا دن. ۳۳ خیموں کی عید.

پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کہہ، کہ خداوند کی عیدیں[a]، جن کے لیئے تم منادی کروگے[b]، تاکہ مُقدس جماعتیں جمع ہوویں، میری وے عیدیں یے ہیں. ۳ چھ دن کاروبار کیا جاوے؛ پر ساتویں دن، جو سبت آرام کرنے کے لیئے ہی، اُس میں مُقدس جماعت ہوگی[c]: تم کوئی کام نہ کرو: یہہ تمہارے سب گھروں میں خداوند کا سبت ہی[c].

۴ یے خداوند کی عیدیں[d] اور مُقدس جماعتیں ہیں، کہ تم اُن کے خاص وقتوں پر اُن کی منادی کیا کروگے: ۵ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان، خداوند کی عید فصح ہی[e]. ۶ اور اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ خداوند کی عید فطیر ہی: سو تم سات دن تک فطیری ہی روٹی کھائیو. ۷ پہلے دن مُقدس جماعت کیجیو: تم اُس دن کوئی دنیاوی کام مت کرنا[f]. ۸ اور تم سات دن تک خداوند کے لیئے آگ کی قربانی گذرانیو: اور ساتواں دن مُقدس جماعت کا ہی: تم اُس روز کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو.

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بنی اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کہہ، کہ جب تم اُس زمین میں، جو میں تمہیں دیتا ہوں، داخل ہو، اور اُس کا غلہ کاٹو[g]، تو تم اپنے غلّے کے پہلے حاصل[h] میں سے ایک پولا کاہن پاس لاؤ. ۱۱ اور وہ اُسے خداوند کے حضور ہلاوے، تاکہ وہ تمہاری طرف سے قبول ہووے: اور سبت کے دوسرے دن صبح کو کاہن اُسے ہلاوے[i]. ۱۲ اور تم اُس دن، جس وقت وہ پولا ہلایا جاوے، ایک برہ ایکسالہ بےعیب سوختنی قربانی خداوند کے واسطے گذرانو. ۱۳ اور اُس کے ساتھ نذر کی قربانی کے لیئے دو دسویں حصے میدے تیل میں ملے ہوئے[k] آگ سے خداوند کے لیئے خشنودی کی بو گذرانے جاویں: اور اُس کے ساتھ مے کا تپاون کرو چوتھا حصہ ہین کا. ۱۴ اور جس دن تک کہ اپنے خدا کے لیئے قربانی گذرانو، روٹی اور بھونی ہوئی بالیں، اور کچی بالیں ہرگز نہ کھائیو: تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کے لیئے یہہ قانون ابدی ہی.

---

[f] ملا ۱ : ۱۴
[k] خر ۲۲ : ۳۰
|| یا، بکری.
[l] اِستہ ۲۲ : ۶
[m] احبا ۷ : ۱۲ زبور ۱۰۷ : ۲۲ اور ۱۱۶ : ۱۷ عمو ۴ : ۵
[n] احبا ۷ : ۱۵
[o] احبا ۱۹ : ۳۷ گنہ ۱۵ : ۴۰ اِستہ ۴ : ۴۰
[p] احبا ۱۸ : ۲۱
[q] احبا ۱۰ : ۳ متی ۶ : ۹ لوقا ۱۱ : ۲
[r] احبا ۲۰ : ۸
[s] خر ۶ : ۷ احبا ۱۱ : ۴۵ اور ۱۹ : ۳۶ اور ۲۵ : ۳۸ گنہ ۱۵ : ۴۱
[a] ۴، ۳۷ آیتیں
[b] خر ۳۲ : ۵ ۲ سلا ۱۰ : ۲۰ زبور ۸۱ : ۳
[c] خر ۲۰ : ۹ اور ۲۳ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۵ اور ۳۴ : ۲۱ احبا ۱۹ : ۳ اِستہ ۵ : ۱۳ لوقا ۱۳ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[d] ۲، ۳۷ آیتیں
[e] خر ۱۲ : ۶، ۱۴، ۱۸ اور ۱۳ : ۳، ۱۰ اور ۲۳ : ۱۵ اور ۳۴ : ۱۸ گنہ ۹ : ۲، اور ۲۸ : ۱۶، ۱۷ اِستہ ۱۶ : ۱—۸ یشو ۵ : ۱۰
[f] خر ۱۲ : ۱۶ گنہ ۲۸ : ۱۸، ۲۵
[g] خر ۲۳ : ۱۶، ۱۹ اور ۳۴ : ۲۲، ۲۶ گنہ ۱۵ : ۲، ۱۸ اور ۲۸ : ۲۶ اِستہ ۱۶ : ۹ یشو ۳ : ۱۵
[h] روہ ۱۱ : ۱۶ ۱ قرن ۱۵ : ۲۰ یعقو ۱ : ۱۸ مکاش ۱۴ : ۴
[i] خر ۲۹ : ۲۴
[k] احبا ۲ : ۱۴، ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے، جس دن پولے کي قرباني هلائي جاتي هي، اپنے لیئے گنو؛ سات هفتے کامل هوویں[l]. ۱۶ ساتویں سبت کے دوسرے دن تک پچاس دن[m] گن لو؛ تب تم خداوند کے لیئے نذر کي نئي قرباني[n] گذرانو. ۱۷ تم اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصوں کے دو گِردے هلانے کے لیئے لاؤ: یے میدے کے هوویں؛ اور خمیر کے ساتھ پکائے جاویں؛ خداوند کے لیئے پهلے پهل هوں[o]. ۱۸ اور تم اُن گِردوں کے ساتھ، سات ایکسالے بےعیب برے، اور ایک بچھڑا، اور دو مینڈھے لائیو: که خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں هوں، اور اُن کے ساتھ ایک نذر کي قرباني، اور ایک تپاون گذرانو، که خوشبوئي کي قرباني، آگ سے خداوند کے لیئے هو. ۱۹ پھر تم خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچه[p]، اور سلامتي کي قربانیوں کے لیئے[q] دو برے ایکساله ذبح کیجیو. ۲۰ اور کاهن اُن کو پهلے حاصل کے گِردوں کے ساتھ، جو خداوند کے حضور هلانے کي قرباني هي، اور اُن دونوں بروں کے ساتھ، هلاوے: که وے کاهن کے لیئے خداوند کے مقدس هیں[r]. ۲۱ اور تم عین اُسي دن منادي کیجیو، که وه تمهاري مقدس جماعت کا دن هي: تم اُس دن کوئي دنیاوي کام مت کیجیو: یهه تمهارے سارے گھروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا.

۲۲ اور جب تم اپنے کھیت کاٹو، تو کاٹتے هوئے اپنے کھیت کا کونا کونا کاٹکے مت صاف کر لیجیو[s]؛ اور تو اُسے، جو کاٹتے هوئے گرے، مت سمیٹ[t]؛ تو اُسے مسکینوں اور مسافروں کے لیئے چھوڑ دے: میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۴ بني اِسرائیل کو کهه، که ساتویں مهینے کے پهلے دن تمهارے لیئے عید[u]، اور یادگاري کے لیئے اور قرنائیوں کے

[l] خر ۳۴: ۲۲ احبا ۲۵: ۸ اِسـ ۱۶: ۹ [m] اعم ۲: ۱ [n] گـ ۲۸: ۲۶ [o] خر ۲۳: ۱۶، ۱۹ اور ۲۲: ۲۹ اور ۳۴: ۲۲، ۲۶ گـ ۱۵: ۱۷—۲۰ اور ۲۸: ۲۶ اِسـ ۲۶: ۱، ۲ [p] احبا ۴: ۲۳، ۲۸ [q] گـ ۲۸: ۳۰ احبا ۳: ۱ [r] گـ ۱۸: ۱۲ اِسـ ۱۸: ۴ [s] احبا ۱۹: ۹ [t] اِسـ ۲۴: ۱۹ [u] گـ ۲۹: ۱

پھونکنے کا وقت[x]، اور جماعت مقدس هوگي. ۲۵ تم کوئي کار دنیاوي مت کیجیو، اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو.

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۷ ساتویں مهینے میں بهي، اور اُس کے دسویں روز، کفاره دینے کا دن هوگا[y]: تمهاري مقدس جماعت هوگي؛ تم اُس دن آپ کو غمزده بناؤ، اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو. ۲۸ تم عین اُسي دن کوئي کام نه کرنا؛ کیونکه وه کفارے کا دن هي، که تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لیئے کفاره دو. ۲۹ جو کوئي اِنسان که عین اُس دن میں غمگین نه هو جایگا، وه اپني قوم سے کٹ جایگا[z]. ۳۰ اور جو اِنسان عین اُس دن میں کوئي کام کریگا، میں اُس اِنسان کو اُس کي قوم میں سے فنا کر دونگا[a]. ۳۱ تم کسي طرح کا کام مت کرنا: یهه تمهارے سارے گھروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا. ۳۲ یهه تمهارے لیئے سبت آرام کرنے کے لیئے هوگا: تم آپ کو غمگین بنائیو: تم اُس مهینے کے نویں دن کي شام سے دوسري شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو.

۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۳۴ بني اِسرائیل سے کهه، اور اُن کو فرما، که ساتویں مهینے کي پندرهویں تاریخ سے لیکے سات دن تک خداوند کي عید خیام هوگي[b]. ۳۵ پهلے دن مقدس جماعت هووے؛ تم اُس دن کوئي دنیاوي کام نه کرنا. ۳۶ سات دن تک خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذراننا؛ آٹھواں دن تمهاري مقدس جماعت کا هي[c]: سو تم خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو: یهه ‖ جماعت کا دن هي: اُس میں کوئي دنیاوي کام نه کیجیو[d]. ۳۷ یے خداوند کي عیدیں هیں[e]، جِن کے لیئے تم منادي کروگے، تاکه

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[x] احبا ۲۵: ۹ [y] احبا ۱۶: ۳۰ گـ ۲۹: ۷ [z] پید ۱۷: ۱۴ [a] احبا ۲۰: ۳، ۵، ۶ [b] خر ۲۳: ۱۶ گـ ۲۹: ۱۲ اِسـ ۱۶: ۱۳ عز ۳: ۴ نحم ۸: ۱۴ ذکر ۱۴: ۱۶ یوح ۷: ۲ [c] گـ ۲۹: ۳۵ نحم ۸: ۱۸ یوح ۷: ۳۷ ‖ یا، پرهیز کرنے، یا، آپ کو روک رکھنے کا. [d] اِسـ ۱۶: ۸ ۲ توا ۷: ۹ نحم ۸: ۱۸ یوایل ۱: ۱۴ اور ۲: ۱۵ [e] ۲، ۴ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مقدس جماعتیں جمع هوویں، تاکه خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، یعنے، سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني، اور ذبیحه، اور تپاون، هر ایک چیز اپنے دن میں گذرانیو: ۳۸ سوا خداوند کے سبتوں کے، اور سوا تمھارے تحفوں کے، اور سوا تمھاري ساري منّتوں کے، اور سوا اپني خوشي کي تمھاري ساري قربانیوں کے، جو تم خداوند کے لیئے گذرانتے هو[f]۔ ۳۹ ساتویں مهینے کے پندرهویں دن، جب تم کهیتوں کا غله اِکتّها کر لو، تو تم سات دن تک خداوند کے لیئے عید کریو[g]: پهلا روز آرام کرنے کے لیئے هوگا، اور آتهواں دن بهي آرام کرنے کے لیئے هوگا۔ ۴۰ سو تم پهلے دن خوشنما درختوں ۱۱کي ڈالیاں، اور خرمے کے درختوں کي شاخیں، اور گهنے درختوں کي ڈالیاں، اور وادیوں کا بید لینا[h]؛ اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک خوشي خورمي کیجیو[i]۔ ۴۱ اور تم هر سال خداوند کے لیئے اُن سات دنوں کي عید کي محافظت کریو[k]۔ یهه تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا۔ ۴۲ تم ساتویں مهینے یونهیں عید کیجیو: تم سات دن تک خیموں میں رهیو[l]، جتنے اِسرایل کي نسل کے هیں، سب کے سب خیموں میں رهیں؛ ۴۳ تاکه تمهاري نسل در نسل جانیں[m]، که جب میں بني اِسرایل کو زمینِ مصر سے نکال لایا، تو میں نے اُنهیں خیموں میں آباد کیا: میں خداوند تمهارا خدا هوں[n]۔ ۴۴ سو موسیٰ نے بني اِسرایل سے خداوند کي عیدوں کا ذکر کیا[n]۔

[f] گنـ ۲۹ : ۳۹
[g] خر ۲۳ : ۱۶ إستـ ۱۶ : ۱۳
۱۱ عبراني میں، کے پهل
[h] نحمه ۸ : ۱۵
[i] إستـ ۱۶ : ۱۴، ۱۵
[k] گنـ ۲۹ : ۱۲ نحمه ۸ : ۱۸
[l] نحمه ۸ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
[m] إستـ ۳۱ : ۱۳ زبور ۷۸ : ۵، ۶
[n] ۲ آیت

۲۴ باب

۱ تیل چراغوں کے لیئے۔ ۵ نذر کي روتیاں۔ ۱۰ اِس بیان میں، که سلومیت کا بیتا کفر بکتا۔ ۱۳ شرع، کفر کي بابت۔ ۱۷ قتل کي بابت۔ ۱۸ خسارت کي بابت۔ ۲۳ کفر کهنیوالے کا سنگسار کیا جانا۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرایل کو حکم کر، که تیرے لیئے خالص کوتا هوآ زیتوني تیل روشني کے لیئے لاویں، تاکه چراغ همیشه جلایا جاوے[a]۔ ۳ هارون اُسے جماعت کے خیمے میں شهادت کے پردے کے باهر، شام سے صبح تک، خداوند کے آگے ترتیب سے رکها کرے، تمهارے قرنوں کے لیئے یهه قانون ابدي هوگا۔ ۴ وه چراغوں کو پاک شمعدان[b] پر خداوند کے حضور همیشه ترتیب سے رکها کرے۔

۵ اور تو میده لیکے باره گِردے پکا[c]: هر ایک گِرده اَیفه کے دو دسویں حصوں کا هو۔ ۶ اور تو اُنهیں خداوند کے آگے پاک میز پر دو قطاریں کرکے، هر قطار میں چهه، ترتیب سے رکهیو[d]۔ ۷ اور تو هر ایک قطار پر پاک لوبان رکهیو، تاکه وه روتي پر یادگاري کے لیئے رهے، که آگ کي قرباني خداوند کے لیئے هووے۔ ۸ وه دائمي عهد کے طور پر بني اِسرایل سے لیکے هر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغه چُنا کرے[e]۔ ۹ اور یے روتیاں هارون کي، اور اُس کے بیتوں کي هیں[f]؛ وے اُنهیں مقدس مکان میں کهاویں[g]، که یهه اُس کے لیئے خداوند کي آگ کي قربانیوں میں سے جو همیشه کے قانون کے مطابق کي جاتیں، نهایت مقدس هي۔

۱۰ تب ایک شخص جس کي ما اِسرایلي اور باپ مصري تها، نکلکے اِسرایلیوں کے درمیان گیا: اور اُس اِسرایلي عورت کے بیتے نے، اور اِسرایلي ایک شخص نے خیمه‌گاه میں باهم جهگڑا کیا؛ ۱۱ اور اِسرایلي عورت کے بیتے نے خداوند کے نام پر کفر کها[h]، اور لعنت کي: اور اُس کي ما کا نام سلومیت تها، جو دِبري کي بیتي دان کے فرقے سے تهي۔ تب وے اُسے موسیٰ پاس لائے[i]؛ ۱۲ اور وه قید کیا گیا[k]، جب تک که خداوند کي مرضي اُن پر ظاهر نه کي جاوے[l]۔ ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۴ اُسے، جس نے لعنت کي هي،

[a] خر ۲۷ : ۲۰، ۲۱
[b] خر ۳۱ : ۸ اور ۳۹ : ۳۷
[c] خر ۲۵ : ۳۰
[d] ۱ سلا ۷ : ۴۸ ۲ توا ۴ : ۱۹ اور ۱۳ : ۱۱ عبر ۹ : ۲
[e] گنـ ۴ : ۷ ۱ توا ۹ : ۳۲ ۲ توا ۲ : ۴
[f] ۱ سمو ۲۱ : ۶ متي ۱۲ : ۴ مرق ۲ : ۲۶ لوقا ۶ : ۴
[g] خر ۲۹ : ۳۳ احبـ ۸ : ۳۱ اور ۲۱ : ۲۲
[h] ۱۶ آیت یسعه ۸ : ۲۱
[i] خر ۱۸ : ۲۲، ۲۶
[k] گنـ ۱۵ : ۳۴
[l] خر ۱۸ : ۱۵، ۱۶ گنـ ۲۷ : ۵ اور ۳۶ : ۵، ۶

خیمہ گاہ کے باہر نکال لے جا، اور سب اُس کے سننیوالے اپنے هاتھ اُس کے سر پر رکھیں، اور ساري جماعت اُسے سنگسار کرے[m]. ۱۵ اور تو بني اِسرایل سے کہہ دے، کہ جو کوئي اپنے خدا پر لعنت کریگا، اپنے گناہ کو اُٹھاویگا[n]. ۱۶ اور وہ، جو خداوند کے نام پر کفر بکیگا، جان سے مارا جایگا[o]؛ ساري جماعت اُسے سنگسار کریگي: خواہ وہ مسافر هو، خواہ دیسي هو، جب اُس نے اُس نام پر کفر کہا، تو وہ جان سے ضرور مارا جایگا.

۱۷ اور وہ، جو اِنسان کو مار ڈالیگا، سو مار ڈالا جایگا[p]. ۱۸ اور جو کوئي حیوان کو مار ڈالے، تو وے اُس کا عوض، حیوان کے عوض حیوان، دیں[q]. ۱۹ اور اگر کوئي اپنے همسائے کو چوٹ لگاوے، سو جیسا کریگا، ویسا هي پائیگا[r]؛ ۲۰ توڑنے کے بدلے توڑنا، آنکھہ کے بدلے آنکھہ، دانت کے بدلے دانت: جیسا کوئي کسي کا نقصان کرے، اُس سے ویسا هي کیا جاوے. ۲۱ اور وہ، جو حیوان کو مار ڈالے، اُس کا بدلا دیوے[s]؛ وہ، جو اِنسان کو مار ڈالے، جان سے مارا جاوے[t]. ۲۲ تمهاري ایک هي طور کي شریعت هو؛ جو اجنبي کے حق میں هی، وهي تمهارے دیسوالے کے حق میں هو[u]: کہ میں خداوند تمهارا خدا هوں. ۲۳ تب موسیٰ نے بني اِسرایل کو حکم کیا، کہ اِس لعنت کرنیوالے کو خیمہ‌گاہ کے باہر نکال لے جاویں، اور اُس پر پتھراو کریں[x]: سو بني اِسرایل نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، کیا.

۲۵ باب

۱ ساتویں سال کا سبت. ۸ پچاسویں سال کا یوبل. ۱۴ ظلم کي بابت. ۱۸ بابت اُس خوشحالي کے، جو فرمانبرداري سے هوتي. ۲۳ زمین کے چھوڑا لینے کا طور. ۲۹ حویلیوں کے چھوڑا لینے کا طور. ۳۵ مسکینوں پر شفقت کرنے کي بابت. ۳۹ بندوں کے ساتھہ کیسا سلوک کرنا. ۴۷ بندوں کے چھوڑا لینے کا طور.

پھر خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل کو فرما، اور اُن سے کہہ، کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمهیں دیتا هوں، داخل هو، تو وہ زمین خداوند کے لیئے بطور سبت کے ||پرتي رهے[a]. ۳ تو چھہ برس اپنے کھیت میں بیج بو، اور تو چھہ برس اپنے انگوروں کو آراستہ کر، اور اُس کا حاصل جمع کر: ۴ لیکن ساتویں سال زمین کے لیئے پرتي رهنے کا سبت هووے؛ خداوند کے لیئے سبت هووے؛ تو نہ کھیت میں بیج بوئیو، اور نہ اپنے انگوروں کو آراستہ کیجیو. ۵ جو کچھہ کہ تیرے کھیت میں آپ سے آپ اُگے[b]، تو اُسے مت کاٹیو، اور تیرے انگوروں میں، جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا، جو انگور لگیں، تو اُنهیں مت توڑیو: کیونکہ یہہ زمین کے لیئے پرتي رهنے کا سال هی. ۶ سو زمین کا سبت تمهارے لیئے، اور تمهارے نوکر، اور تمهاري لونڈي، اور تمهارے مزدور، اور تمهارے اُس اجنبي کے لیئے، جو تمهارے درمیان رهتا هو، ۷ اور تمهاري مواشي کے لیئے، اور اُن چوپایوں کے لیئے، جو تیري زمین پر هیں، اُس کا سب حاصل اُن کے کھانے کے لیئے هوگا.

۸ اور تو برسوں کے سات سبتوں کو سات مرتبہ اپنے لیئے گِن؛ اور وہ عرصہ برسوں کے سات جوڑے هوئے سبتوں کا تیرے لیئے اُنچاس برس هوگا. ۹ تب تو ساتویں مهینے کي دسویں تاریخ یوبل کا نرسنگا پھنکوا: تو کفارے کے روز اپنے سارے مُلک میں نرسنگا پھنکوا[c]. ۱۰ سو تم پچاسویں برس کو مقدس کرو، اور تمام مُلک میں اُس کے سارے باشندوں کے درمیان آزادي کي منادي کرو[d]: یہہ تمهارے لیئے یوبل هی؛ اور تم میں سے هر ایک اپني اپني ملکیت پر جاوے، اور هر ایک اپنے اپنے خاندان میں پھر شامل هو[e]. ۱۱ وہ پچاسواں برس تمهارے لیئے یوبل کا هی؛ تم کچھہ مت بوئیو، اور نہ اُسے جو اُس میں از خود اُگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[m] اِستِ ۱۳ : ۹ اور ۱۷ : ۷
[n] احبِ ۵ : ۱ اور ۲۰ : ۱۷ گنِ ۹ : ۱۳
[o] ۱ سلا ۲۱ : ۱۰، ۱۳ زبور ۷۴ : ۱۰، ۱۸ متي ۱۲ : ۳۱ مرقِ ۳ : ۲۸ یعقِ ۲ : ۷
[p] خر ۲۱ : ۱۲ گنِ ۳۵ : ۳۱ اِستِ ۱۹ : ۱۱، ۱۲
[q] ۲۱ آیت
[r] خر ۲۱ : ۲۵ اِستِ ۱۹ : ۲۱ متي ۵ : ۳۸ اور ۷ : ۲
[s] ۱۸ آیت خر ۲۱ : ۳۳
[t] ۱۷ آیت
[u] خر ۱۲ : ۴۹ احبِ ۱۹ : ۳۴ گنِ ۱۵ : ۱۶
[x] ۱۴ آیت

۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

|| عبراني میں، آرام کرے.
[a] خر ۲۳ : ۱۰ دیکھو احبِ ۲۶ : ۳۴، ۳۵ ۲ توا ۳۶ : ۲۱
[b] ۲ سلا ۱۹ : ۲۹
[c] احبِ ۲۳ : ۲۴، ۲۷
[d] یسع ۶۱ : ۲ اور ۶۳ : ۴ یرم ۳۴ : ۸، ۱۵، ۱۷ لوقا ۴ : ۱۹
[e] ۱۳ آیت گنِ ۳۶ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کاتیو، نه اپنے انگور، جسے تو نے آراسته نه کیا تها، جمع کیجیو[f]. ۱۲ کیونکه یهه یوبل هی ; یهه تمهارے لیئے مقدس هی ; کهیتوں میں جو حاصل هو، تم اُسے کهاؤ[g]. ۱۳ اُس یوبل کے سال تم میں سے هر ایک اپني اپني ملکیت پر پهر جاوے[h]. ۱۴ اور اگر تو اپنے همسائے کے هاتهه کچهه بیچے، یا اپنے همسائے سے مول لے، تو تم ایک دوسرے پر ظلم نه کیجیو[i]. ۱۵ یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے همسائے سے مول لینا[k]، اور وه حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے هاتهه بیچے. ۱۶ برسوں کي کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑهائیو، اور برسوں کي کمي کے موافق تو اُس کي قیمت گهٹائیو: که برسوں کے شمار کے موافق وه تیرے هاتهه حاصلات بیچتا هی. ۱۷ اور تم ایک دوسرے پر ظلم نه کرو[l]، بلکه تو اپنے خدا سے ڈریو[m]: که میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۱۸ سو تم میري شریعت پر عمل کیجیو، اور میرے حکموں کي محافظت کرنا، اور اُن پر عمل کرنا[n]; که تم زمین پر صحیح سالم رهوگے[o]. ۱۹ اور زمین تم کو اپنے پهل دیگي، اور تم پیٹ بهر کهاؤگے[p]، اور اُس پر سلامت رها کروگے. ۲۰ اور اگر تم کهو، که هم ساتویں برس کیا کهاوینگے[q]؟ کیونکه دیکهو، که هم بوتے نهیں، نه غلّه جمع کرتے هیں[r]. ۲۱ سو میں چهٹهے سال اپني برکت کو تم پر نازل کرونگا[s]، اور زمین تم کو تین سال کا حاصل دیگي. ۲۲ تم آٹهویں برس بوؤ[t]، اور نویں برس تک پرانا غله کهاؤ; جب تک اُس کا نیا غلّه آوے، پرانا کهاؤ[u].

۲۳ زمین همیشه کے لیئے بیچي نه جاوے; که زمین میري هی[x]; اور تم میرے مسافر اور مهمان هو[y]. ۲۴ تم اپني ملکیتوں کي ساري زمیں میں، زمین کے چهڑائے جانے پر رضامند هو.

۲۵ اگر تیرا بهائي مسکین محتاج هو، اور کچهه اپني ملکیت سے بیچے، اور کوئي اُس کے نزدیک کے رشتهداروں میں سے آوے، که اُسے چُهڑا لے[z]، تو وه اُس کو جسے اُس کے بهائي نے بیچا هی، چهڑا لے[a]. ۲۶ اگر وه چُهڑانیوالا ایسا کوئي نه رکهتا هو، اور اُس کا هاتهه پهنچے، که آپ اُسے چُهڑاوے; ۲۷ تو چاهیئے که وه اپني بیچي هوئي ملکیت کے برسوں کو گِن جاوے، اور اُس قدر جو باقي برسوں کا حصّه هی[b]، اُسے اُس کو، جس کے هاتهه بیچي هی، پهیر دے; تب وه اپني ملکیت پر جاوے. ۲۸ اور اگر وه اُسے پهیر دینے نه سکے، تو اُس کي بیچي هوئي مِلک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رهے: اور یوبل کے سال[c] چهوٹ جایگي; تب وه اپني ملکیت پر پهر جاوے. ۲۹ اور اگر کوئي گهر کو، جو ایسے شهر میں هی، جس کے گِرد شهرپناه هو، بیچے، تو وه اُس کے اِبتداے بیچنے سے ایک برس کے اندر اُسے چُهڑا سکتا هی: وه سال بهر کے اندر اُسے چُهڑاوے. ۳۰ اور اگر سال بهر کي مدت میں وه چُهڑایا نه جاوے، تو وه گهر، جو شهرپناه کے اندر هی، خریدار پاس اُس کے قرنوں میں همیشه تک اُس کا رهے: وه یوبل کے سال میں چهوٹ نه جاویگا. ۳۱ لیکن ایسے گهر، جو گانوں میں هیں، جِن کے آس پاس دیوار نهیں، وے زمین کے کهیتوں کي مانند گنے جاینگے; وے چُهڑائے جاویں، اور یوبل میں چهوٹ جاینگے. ۳۲ لیکن وے شهر جو لاویوں کے هیں[d]، اور اُن کي ملکیتوں کے گهر، جو اُن شهروں میں هیں، لاوي اُن کو کسي وقت جب چاهیں چهڑاویں. ۳۳ اور اگر کوئي دوسرا لاوي اُسے چهڑاوے، تو وه گهر یا شهر اُس کے پاس رهیگا; پهر یوبل کے سال چهوٹ جایگا[e]; کیونکه بني اِسرایل کے درمیان

[f] ۵ آیت
[g] ۶، ۷ آیتیں
[h] ۱۰ آیت. احبـ ۲۷ : ۲۴ گنـ ۳۶ : ۴
[i] ۱۷ آیت احبـ ۱۹ : ۱۳ ۱ سمو ۱۲ : ۳، ۴ میکه ۲ : ۲ ۱ قرنـ ۶ : ۸
[k] احبـ ۲۷ : ۱۸، ۲۳
[l] ۱۴ آیت
[m] ۴۳ آیت احبـ ۱۹ : ۱۴، ۳۲
[n] احبـ ۱۹ : ۳۷
[o] احبـ ۲۶ : ۵ اِستـ ۱۲ : ۱۰ زبور ۴ : ۸ امثا ۱ : ۳۳ یرمـ ۲۳ : ۶
[p] احبـ ۲۶ : ۵ حزقـ ۳۴ : ۲۵، ۲۷، ۲۸
[q] متي ۶ : ۲۵، ۳۱
[r] ۴، ۵ آیتیں
[s] دیکهو خر ۱۶ : ۲۹ اِستـ ۲۸ : ۸
[t] ۲ سلا ۱۹ : ۲۹
[u] یشو ۵ : ۱۱، ۱۲
[x] اِستـ ۳۲ : ۴۳ ۲ توا ۷ : ۲۰ زبور ۸۵ : ۱ یوایل ۲ : ۱۸ اور ۳ : ۲
[y] ۱ توا ۲۹ : ۱۵ زبور ۳۹ : ۱۲ اور ۱۱۹ : ۱۹ ۱ پطر ۲ : ۱۱

[z] روت ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۹، ۱۲
[a] دیکهو روت ۳ : ۲، ۹، ۱۲ یرمـ ۳۲ : ۷، ۸
[b] ۵۰، ۵۱، ۵۲ آیتیں
[c] ۱۳ آیت
[d] دیکهو گنـ ۳۵ : ۲ یشو ۲۱ : ۲، وغیره
[e] ۲۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ایسے گھر، جو لاویوں کي ملکیتوں کے شہروں میں هیں، اُن کي ابدي ملکیت هیں. ۳۴ پر وے کھیت، جو اُن کے شہروں کي نواحي میں هیں، بیچے نه جاویں؛ که یهه اُن کي ملکیت ابدي هی.

۳۵ اور اگر تمهارا بهائي تمهارے بیچ میں محتاج اور تهیدست هو جاوے، تو تم اُس کي دستگیري کرو، خواه وه اجنبي هو، خواه مسافر، تاکه وه تیرے ساتهه زندگاني بسرکرے. ۳۶ تو اُس سے سود اور نفع مت لے، پر اپنے خدا سے ڈر، تاکه تیرا بهائي تیرے ساتهه زندگاني بسر کرے. ۳۷ تو اُسے سود پر روپیه قرض مت دے، نه اُسے نفع کے لیئے کهانا کهلا. ۳۸ میں خداوند تمهارا خدا هوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا، تاکه تمهیں کنعان کي زمین دوں، اور تمهارا خدا هوؤں.

۳۹ اور اگر تیرا بهائي جو تجهه پاس هی مفلس هو جاے، اور تیرے هاتهه بِک جاے، تو تو اُس سے غلام کي مانند خدمت نه کروا: ۴۰ بلکه وه مزدور اور مسافر کي مانند تیرے ساتهه رهے، اور یوبل کے سال تک تیري خدمت کرے. ۴۱ اور بعد اُس کے وه تجهه سے جدا هو جائیگا، وه اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتهه؛ اور اپنے گهرانے کے پاس، اور اپنے باپ کي ملکیت کو پهر جائیگا. ۴۲ اِس لیئے که وے تو میرے بندے هیں، جنهیں میں زمین مصر سے باهر لے آیا: وے غلاموں کي طرح بیچے نه جاویں. ۴۳ تو اُن پر سختي سے حکم مت کر، پر اپنے خدا سے ڈر. ۴۴ تمهارے غلام، اور تمهاري لونڈیاں، جنهیں تم رکهه لو، چاهیئے که اُن قوموں میں کي هوں جو تمهارے آس پاس رهتي هیں؛ تم اُن میں سے غلام لونڈیاں مول لینا. ۴۵ اور اُن اجنبیوں کے لڑکوں میں سے بهي، جو تم میں بودوباش کرتے هیں، اور اُنکے گهرانوں میں سے، جو تمهاري زمین میں پیدا هوئے هیں، مول لیجیو؛ وے تمهاري ملکیت هونگے. ۴۶ اور تم اُنهیں میراث کے طور پر رکهه لو، که تمهارے بعد تمهارے لڑکوں کي میراثي ملکیت هوویں؛ وے ابد تک تمهارے بردے هیں: لیکن تم اپنے بهائیوں سے، جو بني اِسرائیل هیں، ایک دوسرے پر سختي کرکے خدمت مت لو.

۴۷ اور اگر کوئي مسافر یا اجنبي، جو تیرے ساتهه هی، دولتمند هو جاوے، اور تیرا بهائي جو اُس کے ساتهه هی، محتاج هو جاے، اور اُس اجنبي یا مسافر کے هاتهه، جو تیرے ساتهه هی، یا اُس کے هاتهه، جس کي اصل اجنبي کے خاندان میں سے هو، کسي کے هاتهه اپنے تئیں بیچ ڈالے: ۴۸ اُس کے بیچے جانے کے بعد، وه چهڑایا جا سکتا هی، هر ایک اُسکے بهائیوں میں سے جو چاهے، سو اُسکو چهڑاوے: ۴۹ خواه اُسکا چچا، خواه اُسکے چچے کا بیٹا، وه اُسے چهڑاوے؛ یا جو کوئي اُس کے گهرانے میں اُس کا قریب هو، اُس کو چهڑا سکتا هی؛ اور اگر اُس کا هاتهه پهنچے، تو وه آپ اپنے کو چهڑاوے. ۵۰ اور وه اپنے خریدار کے ساتهه، اُس سال سے جس میں که اُس کے هاتهه بیچ گیا، یوبل کے سال تک، حساب کرے: اور اُس کے بِک جانے کي قیمت برسوں کے شمار کے موافق هووے؛ اُس کا حساب مزدور کے ایام کے مانند اُس کے ساتهه هوگا. ۵۱ اگر بهت سے برس باقي هوویں، تو وه اپنے چهڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وه بیچا گیا، اُن برسوں کے موافق پهیر دے. ۵۲ اور اگر یوبل کے سال تک تهوڑے برس هوں، تو وه اُس کے ساتهه حساب کرے، اور اپنے چهڑائے جانے کي قیمت اپنے اُن برسوں کے موافق اُسے پهیر دے. ۵۳ اور وه اُس مزدور کي طرح، جس کا سالیانه مقرر هو، اُس کے ساتهه سال به سال رهے: اور وه تیرے حضور سختي کرکے اُس سے کام نه لے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵۴ اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جاے، تو یوبل کے سال میں وہ آزاد هو جایگا[b]، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھہ: ۵۵ کیونکہ بني اِسرایل میرے بندے هیں[c]؛ وے میرے بندے هیں، جنهیں میں زمین مصر سے نکال لایا: میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۲۶ باب

۱ بت‌پرستي کي بابت. ۲ دینداري کي بابت. ۳ برکتیں، جو که اُن کو هوتیں که شرع پر عمل کرتے. ۱۴ لعنتیں، که اُن پر هوتیں جو اُسے عدول کرتے. ۴۰ خدا کا اُن لوگوں پر، جو توبه کریں، مهربان هونے کا وعده.

تم اپنے لیئے بتوں کو، یا کسي تراشي هوئي مورت کو نه بنائیو، اور نه پوجنے کي لاٹ کو کھڑا کرو، اور نه اپنے لیئے کوئي صورتدار پتّھر اپنے ملک میں قائم کرو، که اُس کے آگے سجده کرو[a]: اِس لیئے که میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۲ تم میرے سبتوں کي محافظت کرو، اور میرے مقدِس کي تعظیم[b]: میں خداوند هوں.

۳ اگر تم میري شریعتوں پر چلوگے، اور میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُن پر عمل کروگے[c]؛ ۴ تو میں تمهارے لیئے وقت پر مینهہ برساؤنگا[d]، اور زمین اپني بڑھتي تم کو دیگي، اور میدان کے درخت اپنے پھل دینگے[e]: ۵ یهاں تک که داؤنے کا وقت انگور توڑنے کے وقت تک، اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پهنچیگا[f]؛ اور تم پیٹ بھر کے کھانا کھاؤگے[g]، اور تم آرام سے اپنے ملک میں رهوگے[h]. ۶ اور میں زمین میں سلامتي بخشونگا[i]؛ اور تم سوؤگے، اور تم کو کوئي نه ڈرائیگا[k]: اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا[l]، اور تمهاري زمین پر هرگز تلوار نه چلیگي[m]. ۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے، اور وے تمهارے آگے تلوار سے گر جاینگے. ۸ اور تمهارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے، اور تمهارے سو، دس هزار کا پیچھا کرینگے[n]: اور

[b] ۴۰، ۴۱ آیت
خر ۲۱: ۲، ۳
[c] ۴۲ آیت

[a] خر ۲۰: ۴، ۵
اِستہ ۵: ۸
اور ۱۶: ۲۲
اور ۲۷: ۱۵
زبور ۹۷: ۷
[b] احبہ ۱۹: ۳۰
[c] اِستہ ۱۱: ۱۳، ۱۴، ۱۵
اور ۲۸: ۱، ۱۴
[d] یسعہ ۳۰: ۲۳
حزق ۳۴: ۲۶
یوایل ۲: ۲۳، ۲۴
زبور ۶۷: ۶
اور ۸۵: ۱۲
حزق ۳۴: ۲۷
اور ۳۶: ۳۰
ذکر ۸: ۱۲
[f] عمو ۹: ۱۳
[g] احبہ ۲۵: ۱۹
اِستہ ۱۱: ۱۵
یوایل ۲: ۱۹، ۲۶
[h] احبہ ۲۵: ۱۸
ایوب ۱۱: ۱۸
حزق ۳۴: ۲۵، ۲۷، ۲۸
[i] ۱ توا [illegible]: ۹
زبور ۲۹: ۱۱
اور ۱۴۷: ۱۴
یسعہ ۴۵: ۷
حجي ۲: ۹
[k] ایوب ۱۱: ۱۹
زبور ۳: ۵
اور ۴: ۸
یسعہ ۳۵: ۹
یرہ ۳۰: ۱۰
حزق ۳۴: ۲۵
هوسہ ۲: ۱۸
صفہ ۳: ۱۳
[l] ۲ سلا ۱۷: ۲۵
حزق ۵: ۱۷
اور ۱۴: ۱۵
[m] حزق ۱۴: ۱۷
[n] اِستہ ۳۲: ۳۰
یشو ۲۳: ۱۰

تمهارے دشمن تلوار سے تمهارے آگے گر جاینگے. ۹ میں تمهاري طرف توجهہ کرونگا[o]، اور تمهیں برومند کرونگا؛ اور میں تم کو بڑھاؤنگا، اور اپنا عهد تم سے قائم کرونگا[p]. ۱۰ اور پرانا ذخیره کھاؤگے[q]، اور اگلا ذخیره، نئے کے هونے کے سبب، نکال باهر کروگے. ۱۱ اور میں اپنا مسکن تم میں قائم رکھونگا[r]؛ اور میري روح تم سے نفرت نه کریگي[s]. ۱۲ اور میں تمهارے درمیان سیر کرونگا[t]، اور تمهارا خدا هونگا، اور تم میري قوم هوگے[u]. ۱۳ میں خداوند تمهارا خدا هوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا[w]، که تم اُن کے غلام نه هو: اور میں نے تمهاري گردنوں کے جوؤں کو توڑا[x]، اور تمهیں سیدھا چلایا.

۱۴ پر اگر تم میرے سننیوالے نه هو، اور اُن سب حکموں پر عمل نه کرو[y]: ۱۵ اور میري سنتوں کو حقیر جانو[z]، یا تمهارے دل میري عدالتوں کو ناپسند کریں، ایسا که تم میرے حکموں پر عمل نه کرو، اور مجھہ سے عهدشکني کرو: ۱۶ تو میں بھي تم سے ویساهي کرونگا، اور خوف[a]، اور سل[b]، اور تپ سوزاں کو تمهارے اُوپر غالب کراؤنگا، جس سے تمهاري آنکھیں پھوٹیں[c]، اور دل دکھیں؛ اور تم اپنے بیج بیفایده بوؤگے، اِس لیئے که تمهارے دشمن اُسے کھاینگے[d]. ۱۷ اور میرا چهره تمهارے برخلاف هوگا[e]، اور تم اپنے دشمنوں کے سامھنے قتل کیئے جاؤگے[f]: وے جو تمهارا کینه رکھتے هیں، تم پر حکومت کرینگے[g]، اور تم، بغیر اُس کے که تمهیں کوئي رگیدے، بھاگتے جاؤگے[h]. ۱۸ اور اگر تم، باوجود اُن سب حادثوں کے، میري فرمانبرداري نه کروگے، تو میں تمهارے گناهوں کے باعث تم پر اپني سزا کو سات مرتبه[i] زیاده کرونگا. ۱۹ اور تمهیں جو گھمنڈ اپنے زور کا هی، سو میں اُسے توڑونگا[k]؛ اور تمهارا آسمان لوها سا، اور تمهاري زمین پیتل سي کر دونگا[l]: ۲۰ اور تمهاري قووت بیفایده

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[o] خر ۲: ۲۵
۲ سلا ۱۳: ۲۳
[p] پید ۱۷: ۶، ۷
نحم ۹: ۲۳
زبور ۱۰۷: ۳۸
[q] احبہ ۲۵: ۲۲
[r] خر ۲۵: ۸
اور ۲۹: ۴۵
یشو ۲۲: ۱۹
زبور ۷۶: ۲
حزق ۳۷: ۲۶، ۲۷، ۲۸
مکاش ۲۱: ۳
[s] احبہ ۲۰: ۲۳
اِستہ ۳۲: ۱۹
[t] ۲ قرنز ۶: ۱۶
[u] خر ۶: ۷
یرہ ۷: ۲۳
اور ۱۱: ۴
اور ۳۰: ۲۲
حزق ۱۱: ۲۰
اور ۳۶: ۲۸
[w] احبہ ۲۵: ۳۸، ۴۲، ۵۵
[x] یرہ ۲: ۲۰
حزق ۳۴: ۲۷
[y] اِستہ ۲۸: ۱۵
نوحہ ۲: ۱۷
ملا ۲: ۲
[z] ۴۳ آیت
۲ سلا ۱۷: ۱۵
[a] اِستہ ۲۸: ۶۵، ۶۶، ۶۷
اور ۳۲: ۲۵
یرہ ۱۵: ۸
[b] اِستہ ۲۸: ۲۲
[c] ۱ سمو ۲: ۳۳
[d] اِستہ ۲۸: ۳۳، ۵۱
ایوب ۳۱: ۸
یرہ ۵: ۱۷
اور ۱۲: ۱۳
میکہ ۶: ۱۵
[e] احبہ ۱۷: ۱۰
[f] اِستہ ۲۸: ۲۵
قاض ۲: ۱۴
یرہ ۱۹: ۷
[g] زبور ۱۰۶: ۴۱
[h] ۳۶ آیت
زبور ۵۳: ۵
امثہ ۲۸: ۱
[i] ۱ سمو ۲: ۵
زبور ۱۱۹: ۱۶۴
امثہ ۲۴: ۱۶
[k] یسعہ ۲۵: ۱۱
اور ۲۶: ۵
حزق ۷: ۲۴
اور ۳۰: ۶
[l] اِستہ ۲۸: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خرچ هوگي[m]. کیونکه تمهاري زمین اپنا حاصل نه بخشیگي[n]، اور نه زمین کے درخت اپنے پهل دینگے.

۲۱ اور اگر تم اُس پر بهي میري مخالفت کروگے، اور میرا کهنا نه مانوگے؛ تو میں تمهارے گناهوں کے موافق تمهارے اُوپر سات مرتبه زیاده بلائیں لاؤنگا.

۲۲ اور میں جنگل کے درندے بهي تم میں بهیجونگا[o]، اور وے تمهیں بے اولاد کرینگے، اور تمهارے چارپایوں کو نیست کرینگے، اور تمهیں کم کر دینگے؛ اور تمهارے رستے سونے پڑے رهینگے[p]. ۲۳ اور اگر تم اِن چیزوں سے نه سدهرو که میري طرف پهرو[q]، بلکه میري مخالفت پر چلوگے؛ ۲۴ تو میں بهي تمهاري مخالفت پر چلونگا[r]، اور میں تمهارے گناهوں کے لیئے تمهیں اور سات بار مارونگا. ۲۵ اور تم پر اُس تلوار کو، جو میرے عهد کے جهگڑے کا بدلا لینیوالي هوگي، اُتارونگا[s]: که جب تم اپنے شهروں میں جمع هوگے، تب میں تم میں وبا بهیجونگا[t]، اور تم دشمنوں کے هاته میں سونپے جاؤگے. ۲۶ اور جب میں تمهاري روٹي زندگي کي ٹیک توڑ ڈالونگا[u]، تو دس رنڈیاں تمهاري روٹیاں ایک تنور میں پکاوینگي، اور تمهاري روٹیاں تول کرکے تمهیں دینگي؛ اور تم کهاؤگے، پر سیر نه هوگے[x]. ۲۷ اور اگر تم اُس سب پر بهي میري نه سنوگے[y]، اور میرے برخلاف چلوگے؛ ۲۸ تو میں غضب کي راه سے تمهارے برخلاف چلونگا[z]، اور میں بهي تمهارے گناهوں کے باعث تم کو سات بار سزا دونگا. ۲۹ اور تم اپنے بیٹوں کا گوشت کهاؤگے، هاں، اپني بیٹیوں کا گوشت بهي کهاؤگے[a]. ۳۰ اور میں تمهاري اُونچي جگهوں کو ڈها دونگا، اور تمهاري مورتوں کو کاٹ ڈالونگا[b]، اور تمهاري لاشیں تمهارے بتوں کي لاشوں پر پهینکونگا[c]، اور میرا جي تم سے نفرت کریگا[d]. ۳۱ اور تمهارے شهروں کو ویران کرونگا[e]، اور تمهارے مقدسوں کو اُجاڑ دونگا[f]، اور میں تمهاري خوشبوئیوں کي بو کو نه سونگهونگا. ۳۲ اور میں تمهاري زمین کو اُجاڑ کراؤنگا[g]؛ اور تمهارے دشمن جو وهاں رهتے هیں، اُس سے حیران هونگے[h]. ۳۳ اور میں تمهیں غیرقوموں میں تتر بتر کرونگا[i]، اور تم پر پیچهے سے تلوار چلاؤنگا؛ که تمهاري زمین اُجاڑ هوگي، اور تمهارے شهر ویران. ۳۴ تب زمین اپنے ویران رهنے کي ساري مدت میں، اور جس وقت تم دشمنوں کے شهروں میں هوگے، اپنے سبتوں کا آرام پاویگي[k]؛ تب زمین آرام کریگي، اور اپنے سبتوں سے حظ اُٹهائیگي.

۳۵ اور وه اپني ویراني کي ساري مدت میں، اِس لیئے، که جب تم اُس پر بودوباش کرتے تهے، تمهارے سبتوں میں پڑتي هونے کا آرام نه کیا تها[l]، چین کریگي.

۳۶ اور میں اُن کے دلوں میں، جو تم میں سے اپنے دشمنوں کي زمین میں بچ رهینگے، خوف ڈالونگا[m]؛ اور پات کهڑکنے کي صدا اُن کا پیچها کریگي؛ اور وے ایسے بهاگینگے، جیسے تلوار سے بهاگتے هیں؛ اور وے، بغیر اُس کے که کوئي اُن کا پیچها کرے، گر پڑینگے[n]. ۳۷ اور وے بغیر اُس کے که کوئي اُن کا پیچها کرے، اُن کي مانند، جو تلوار سے بهاگتے هیں، ایک پر ایک گر پڑینگے[o]؛ اور تم اپنے دشمنوں کے سامهنے ٹههر نه سکوگے[p].

۳۸ اور تم غیرقوموں کے درمیان هلاک هوگے، اور تمهارے دشمنوں کي زمین تمهیں کهاویگي. ۳۹ اور وے، جو تم میں سے باقي هونگے، اپني بدکاري سے تمهارے دشمنوں کے ملکوں میں سوکه جاینگے، اور اپنے باپدادوں کے گناهوں کے سبب بهي آپس میں گهلینگے[q]. ۴۰ اور جب وے اپني بدکاري اور اپنے باپدادوں کي بدکاري کا، اپني حکم‌عدولي کے ساته، که

m زبور ۱۲۷:۱؛ یسع ۴۱:۴. n اِستۃ ۱۱:۱۷؛ اور ۲۸:۱۸؛ حجي ۱:۱۰. o اِستۃ ۳۲:۲۴؛ ۲ سلا ۱۷:۲۵؛ حزق ۱۷:۵؛ اور ۱۴:۱۵. p قاض ۵:۶؛ ۲ توا ۱۵:۵؛ یسع ۳۳:۸؛ نوحه ۱:۴؛ ذکر ۷:۱۴. q یرم ۲:۳۰؛ اور ۵:۳؛ عمو ۴:۶-۱۲. r ۲ سمو ۲۲:۲۷؛ زبور ۱۸:۲۶. s حزق ۵:۱۷؛ اور ۶:۳؛ اور ۱۴:۱۷؛ اور ۲۹:۸؛ اور ۳۳:۲. t گن ۱۴:۱۲؛ اِسـ ۲۸:۲۱؛ یرم ۱۴:۱۲؛ اور ۲۴:۱۰؛ اور ۲۹:۱۷، ۱۸؛ عمو ۴:۱۰. u زبور ۱۰۵:۱۶؛ یسع ۳:۱؛ حزق ۴:۱۶؛ اور ۵:۱۶؛ اور ۱۴:۱۳. x یسع ۹:۲۰؛ میکه ۶:۱۴؛ حجي ۱:۶. y ۲۱، ۲۴ آیتین. z یسع ۵۹:۱۸؛ اور ۶۳:۳؛ اور ۶۶:۱۵؛ یرم ۲۱:۵؛ حزق ۵:۱۳، ۱۵؛ اور ۸:۱۸. a اِستۃ ۲۸:۵۳؛ ۲ سلا ۶:۲۹؛ نوحه ۴:۱۰؛ حزق ۵:۱۰. b ۲ توا ۳۴:۳، ۴، ۷؛ یسع ۲۷:۹؛ حزق ۶:۳، ۴، ۵، ۶، ۱۳. c ۲ سلا ۲۳:۲۰؛ ۲ توا ۳۴:۵.

d احبار ۲۰:۲۳؛ زبور ۷۸:۵۹؛ اور ۸۹:۳۸؛ یرم ۱۴:۱۹. e نحمه ۲:۳؛ یرم ۴:۷. f زبور ۷۴:۷؛ نوحه ۱:۱۰؛ حزق ۹:۶؛ اور ۲۱:۲. g یرم ۹:۱۱؛ اور ۲۶:۱۸. h اِستۃ ۲۸:۳۷؛ ۱ سلا ۹:۸؛ یرم ۱۸:۱۶؛ اور ۱۹:۸؛ حزق ۵:۱۵. i اِستۃ ۴:۲۷؛ اور ۲۸:۶۴؛ زبور ۴۴:۱۱؛ یرم ۹:۱۶؛ حزق ۱۲:۱۵؛ اور ۲۰:۲۳؛ اور ۲۲:۱۵؛ ذکر ۷:۱۴. k ۲ توا ۳۶:۲۱. l احبار ۲۵:۲. m حزق ۲۱:۷، ۱۲، ۱۵. n ۱۷ آیت؛ ایوب ۱۵:۲۱؛ امثا ۲۸:۱. o یسع ۱۰:۴؛ دیکهو قاض ۷:۲۲؛ ۱ سمو ۱۴:۱۵، ۱۶. p یشو ۷:۱۲، ۱۳؛ قاض ۲:۱۴. q اِستۃ ۴:۲۷؛ اور ۲۸:۶۵؛ نحمه ۱:۸؛ یرم ۳:۲۵؛ اور ۲۹:۱۷، ۱۸؛ حزق ۴:۱۷؛ اور ۶:۹؛ اور ۲۴:۲۳؛ اور ۳۳:۱۰؛ ذکر ۱۰:۹.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اُنہوں نے میری عدولحکمی کی، اور میری مرضی کے خلاف چال چلے، اِس سب کا اِقرار کریں[r]؛ ۴۱ اور کہ میں بھی چلنے میں اُن کا مخالف ہوا، اور اُن کو اُن کے دشمنوں کی سرزمین میں لایا؛ اگر اُس وقت اُن کے دل، جو نامختون ہیں[s]، پشیمان ہوویں[t]، اور وے آپ کو اپنی بدکاری کی سزا کے لایق سمجھیں: ۴۲ تب میں اپنا عہد یعقوب کے ساتھہ یاد کرونگا، اور اپنا عہد اِضحاق کے ساتھہ بھی، اور اپنا عہد ابرہام کے ساتھہ بھی یاد کرونگا[u]؛ اور اُس سرزمین کو یاد کرونگا[x]. ۴۳ وہی زمین اُن سے چھوڑی جاویگی[y]، اور اپنی ویرانی کے دنوں میں، جو اُن کی غیرحاضری سے ہیں، اپنے سبتوں کو پاویگی؛ اور وے آپ کو اپنی بدکاری کی سزا کے لایق جانینگے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے میرے حکموں کو ذلیل جانا[z]، اور اِس لیئے کہ اُن کے دلوں نے میری شریعتوں سے نفرت کھائی. ۴۴ لیکن باوجود اُس سب کے، جب کہ وے اپنے دشمنوں کی زمین پر ہونگے، میں اُنہیں ترک نہ کرونگا، اور نہ میں اُن سے نفرت کرونگا، کہ اُنہیں بالکل فنا کردوں، اور اُن سے عہدشکنی کروں[a]: کہ میں خداوند اُن کا خدا ہوں. ۴۵ میں اُن کی خاطر اُن کے باپ دادوں کے عہد کو[b]، جنہیں میں، غیرقوموں کی آنکھوں کے سامھنے[c]، زمین مصر سے نکال لایا[d]، تاکہ میں اُن کا خدا ہوؤں، یاد کرونگا: میں خداوند ہوں. ۴۶ یے وے شریعتیں، اور احکام، اور قوانین ہیں[e]، جو خداوند نے کوہ سینا پر[f] اپنے اور بنی اِسرائیل کے درمیان موسیٰ کے وسیلے مقرر فرمائے.

r گذ ۵:۷؛ ۱ سلا ۸:۳۳، ۳۵، ۴۷؛ نحم ۹:۲؛ امثا ۲۸:۱۳؛ دان ۹:۳، ۴؛ لوقا ۱۵:۱۸؛ ۱ یوح ۱:۹
s دیکھو یرم ۶:۱۰؛ اور ۹:۲۵، ۲۶؛ حزق ۴۴:۷؛ اعم ۷:۵۱؛ روم ۲:۲۹؛ قلس ۲:۱۱
t ۱ سلا ۲۱:۲۹؛ ۲ توا ۱۲:۶، ۷، ۱۲؛ اور ۳۲:۲۶؛ اور ۳۳:۱۲، ۱۳
u خر ۲:۲۴؛ اور ۶:۵؛ زبور ۱۰۶:۴۵؛ حزق ۱۶:۶۰
x زبور ۱۳۶:۲۳
y ۳۴، ۳۵ آیتیں
z ۱۰ آیت
a إسة ۴:۳۱؛ ۲ سلا ۱۳:۲۳؛ روم ۱۱:۲
b روم ۱۱:۲۸
c زبور ۹۸:۲؛ حزق ۲۰:۹، ۱۴، ۲۲
d احب ۲۲:۳۳؛ اور ۲۵:۳۸
e احب ۲۷:۳۴؛ إسة ۶:۱؛ اور ۱۲:۱؛ اور ۳۳:۴؛ یوح ۱:۱۷
f احب ۲۵:۱

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جو اپنی کو منت مانکے خداوند کا نامزد کرے، سو خداوند ہی کا ٹھہریگا. ۲ ایسے کی قیمت کا حساب. ۹ چارپائے کی بابت، جو بہ طورمنت گذرانا جاوے. ۱۴ حویلی کی بابت منت. ۱۶ کھیت کی، اور اُس کے چھڑا لینے کا طور. ۲۸ بابت اُس چیز کی جو حرم ہو، کہ چھڑائی نہ جاوے. ۳۲ دھیکی کے نہ بدلنے کی بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو فرما، اور اُنہیں کہہ، کہ اگر کوئی اِنسان منت مانکے کسی کو خداوند کے لیئے مخصوص کرے[a]، تو تیرے قیمت ٹھہرانے کے موافق اُن کی جانیں خداوند کے لیئے ہونگی. ۳ پس مرد کی تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت، بیس برس کی عمروالے سے لیکے ساٹھہ برسوالے تک، وہ قیمت جو تجھ سے اندازکی جاوے، سو پچاس مثقال، مقدس کے مثقال کے موافق، ہووے[b]. ۴ اور اگر وہ عورت ہو، تو تیس مثقال تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت ہو. ۵ اور اگر اُس کی عمر پانچ برس سے بیس برس تک کی ہو، تو اُس کی تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت بیس مثقال ہووے، اگر مرد ہو؛ اور اگر عورت ہو، تو دس مثقال. ۶ پر اگر اُس کی عمر ایک مہینے سے لیکے پانچ برس تک کی ہووے، تو اُس کی قیمت تیرے ٹھہرانے سے پانچ مثقال روپا ہووے، اگر مرد ہو؛ اور اگر عورت ہو، تو تین مثقال. ۷ اور اگر وہ ساٹھہ برس کا، یا ساٹھہ سے اُوپر ہو، تو پندرہ مثقال اُس کی تیری ٹھہرائی قیمت ہوگی، اگرمرد ہو؛ اور اگر عورت ہو، تو دس مثقال. ۸ پر اگر تیرے انداز کی بہ نسبت اُس کا مقدور کم ہو، تو کاہن کے حضور حاضر کیا جاوے، اور کاہن اُس کی قیمت ٹھہراوے؛ کاہن اُس شخص کی قیمت، جس نے منت مانی ہی، اُسکے مقدورکے موافق ٹھہراوے. ۹ اور اگر وہ جانور ہو، جیسا کہ لوگ خداوند کی قربانی گذرانتے ہیں، تو سب کچھہ، جو اُن میں سے خداوند کے لیئے نذر گذرانے، مقدس ہوگا. ۱۰ لازم ہی کہ وہ اُسے نہ بدلے؛ اچھے کے بدلے برا، اور برے کے بدلے اچھا، نہ دیوے: اور اگر وہ کسی حالت میں چوپایہ کے بدلے دوسرا چوپایہ دے، تو وہ، اور اُس کا بدلا دونوں مقدس ہوویں. ۱۱ اور اگر وہ ناپاک چوپایہ ہو، کہ ویسا خداوند کی

a گذ ۶:۲؛ دیکھو قاض ۱۱:۳۰، ۳۱، ۳۹؛ ۱ سمو ۱:۱۱، ۲۸
b خر ۳۰:۱۳

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

قرباني نهيں گذرانتے، تو چاهيئے که وه
کاهن کے حضور کهڑا کيا جاوے. ۱۲ اور
کاهن اُس کي قيمت ٹهہراوے، خواه وه
اچها هو، خواه برا هو: تيرے، يعنے کاهن
کے قيمت ٹهہرانے کے موافق، قيمت
ٹهہريگي. ۱۳ اور اگر وه چاهے که اُس کا
فديه ديکے اُسے چهڑاوے[c]، تو اُس قيمت
کا پانچواں حصه اُس پر زياده کيا جاوے.
۱۴ اور اگر کوئي اپنے گهر کو مخصوص
کرے، تاکه وه خداوند کے ليئے مقدس هو،
تو کاهن اُس کي خوبي اور بدي کے
مطابق اُس کي قيمت ٹهہراوے: پس
جيسا کاهن اُسے آنکے، سو اُس کے موافق
وه ٹهہريگا. ۱۵ اور اگر وه، جس نے
گهر کو مقدس کيا، چاهے که گهر کا فديه
ديکے چهڑاوے[d]، تو تيري ٹهہرائي هوئي
قيمت کا پانچواں حصه اُس پر بڑهاکے
دے، اور گهر اُس کا هوگا. ۱۶ اگر کوئي
شخص اپني ملکيت ميں سے کوئي
کهيت خداوند کے ليئے مقدس کرے،
تو چاهيئے که تيرا قيمت کرنا، اُس کے
بيج کے موافق هو: اور هر ||خومر جَوْ کے
بدلے پچاس مثقال چاندي هو. ۱۷ اگر
کوئي يوبل کے سال کي اِبتدا ميں اپنا
کهيت مقدس ٹهہراوے، تو اُس کي قيمت
جو تو آنکے وهي ٹهہرے. ۱۸ پر اگر وه يوبل
کے بعد زمين مقدس ٹهہراوے، تو کاهن
اُن برسوں کے موافق، جو يوبل کے سال
تک باقي هيں، روپيوں کا حساب کرے[e]،
اور تيري قيمت سے اُتنا کم کيا جاوے.
۱۹ اور اگر وه، جس نے زمين مقدس
ٹهہرائي، چاهے که کسي طرح سے اُس کا
فديه دے کے چهڑاوے[f]، تو وه تيري قيمت
کا پانچواں حصه قيمت پر زياده کرے،
تب وه اُس کي هو جايگي. ۲۰ اور اگر
وه اُس زمين کا فديه ديکے نه چهڑاوے،
يا اگر وه اُسے دوسرے شخص کے هاتهه بيچے،
تو وه پهر کبهي چهڑائي نه جايگي. ۲۱ بلکه
وه زمين، جب يوبل کے سال ميں چهوٹے[g]،
تو اُس زمين کے موافق، جو خداوند کے
ليئے حرم هي، مقدس هوگي[h]: اور وه کاهن
کي ملکيت هوگي[i]. ۲۲ اور اگر کوئي
زمين، جو کسي نے مول لي هي، اور اُس
کي موروثي[k] نهيں، خداوند کے ليئے مقدس
ٹهہراوے: ۲۳ تو کاهن اُن برسوں کے موافق،
جو يوبل کے سال تک باقي هيں، تيرے
آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے[l]:
پهر وه تيري آنکي هوئي قيمت کو اُسي
دن ديوے، که خداوند کے ليئے مقدس
هو. ۲۴ اور زمين يوبل کے سال ميں
اُس کي هوگي، جس سے وه مول لي
گئي: اُسي کي جو اُس زمين کا مالک
تها[m]. ۲۵ اور چاهيئے که تيري سب
آنکي هوئي قيمتيں مقدس کے مثقال کے
حساب سے هوويں، ايک ايک مثقال بيس
جيراه کا هو[n].

۲۶ چوپايوں ميں سے فقط وه، جو
پهلے پيدا هوا هي، که خاص خداوند کا
هي، اُسے کوئي مخصوص نهيں کر سکتا
هي[o]: خواه وه گاے بيل سے هو، خواه
بهيڑ بکري سے: وه تو خداوند هي کا هي:
۲۷ اگر وه ناپاک جانور هو، تو وه تيرے
آنکنے کے موافق اُسکي قيمت ديکے چهڑاوے،
اور پانچواں حصه اُس پر زياده کرے[p]: اور
اگر وه فديه نه ديا جاوے، تو وه تيري
آنکي هوئي قيمت پر بيچا جاوے.
۲۸ ليکن کوئي حرم کي هوئي چيز، جسے
کسي شخص نے خداوند کے ليئے اپنے سب
مال سے حرم ٹهہرايا هو، خواه اِنسان
هو، يا حيوان، يا کچهه اُس کي ملکيت
کے کهيت ميں سے هو، هرگز بيچي نه
جاوے، اور نه اُس کا فديه ديا جاوے[q]:
کيونکه هر ايک حرم کي هوئي چيز
خداوند کے ليئے نهايت مقدس هي.
۲۹ وه سب حرم، جو آدميوں ميں سے
حرم کيا جاوے، تو اُسکا فديه ديانه جاوے:
وه البته قتل کيا جاوے[r]. ۳۰ اور زمين
کي ساري دهيکي، خواه زمين کے بيج کي،

[c] ۱۰، ۱۹ آيتيں
[d] ۱۳ آيت
|| يعنے، چهه ساتهه من کے قريب کا پيمانه.
[e] احبـ ۲۵: ۱۵، ۱۶
[f] ۱۳ آيت
[g] احبـ ۲۵: ۱۰، ۲۸، ۳۱
[h] ۲۸ آيت
[i] گـ ۱۸: ۱۴، حزق ۴۴: ۲۹
[k] احبـ ۲۵: ۱۰، ۲۵
[l] ۱۸ آيت
[m] احبـ ۲۵: ۲۸
[n] خر ۳۰: ۱۳، گـ ۳: ۴۷، اور ۱۸: ۱۶، حزق ۴۵: ۱۲
[o] خر ۱۳: ۲، ۱۲، اور ۲۲: ۳۰، گـ ۱۸: ۱۷، اِستـ ۱۵: ۱۹
[p] ۱۱، ۱۲، ۱۳ آيتيں
[q] ۲۱ آيت، يشو ۶: ۱۷، ۱۸، ۱۹
[r] گـ ۲۱: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خواہ درختوں کے میووں کي، خداوند کي ھی[e]: وہ خداوند کے لیئے مقدس ھی۔ ۳۱ اور اگر کوئي چاھے، کہ کسي طرح سے اپنے دسویں حصّوں کا فدیہ دیکے چھڑاوے، تو اُس کا پانچواں حصّہ اُس پر بڑھاوے[f]۔ ۳۲ پھر گاے بیل، اور بھیڑ بکري کي دھیکي کي بابت، سب کچھ جو چرواھے کي لاٹھي کے نیچے گذرتا ھی[g]، سو اُس میں سے دسواں حصّہ خداوند کے لیئے مقدس ھوگا۔ ۳۳ وہ اُسکو تجویز نہ کرے، کہ وہ اچھا ھی، یا بُرا، اور نہ اُسے بدلے[h]: اور اگر کہیں کوئي اُسے بدلے، تو وہ اصل اور بدل دونوں کے دونوں مقدس ھو جاینگے؛ اُس کا فدیہ نہ لیا جاوے۔ ۳۴ وے احکام، جو خداوند نے بني اِسرایل کے لیئے کوہ سینا پر موسیٰ کو فرمائے، یے ھیں[i]۔

[e] پید ۲۸: ۲۲، گن ۱۸: ۲۱، ۲۴، ۲ توا ۳۱: ۵، ۶، ۱۲، نحم ۱۳: ۱۲، ملا ۳: ۸، ۱۰
[f] ۱۳ آیت
[g] دیکھو یرہ ۳۳: ۱۳، حزق ۲۰: ۳۷، میکہ ۷: ۱۴
[h] ۱۰ آیت
[i] احبا ۲۶: ۴۶

موسیٰ کي چوتھي کتاب

مسمیٰ بہ

گنتي

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا موسیٰ کو حکم دیتا، کہ لوگوں کا شمار کرے۔ ۵ آبائي خاندانوں کے سردار کون تھے۔ ۱۷ ایک ایک فرقے کے لوگوں کا شمار کیا تھا۔ ۴۷ لاوي شامل نہ ھوئے، کہ وے خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص ھوتے تھے۔

جب مصر کي زمین سے بني اِسرایل نکلے، تب دوسرے برس کے دوسرے مھینے کي پہلي تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ[a]، جماعت کے خیمے میں[b]، خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ تو بني اِسرایل کي ساري جماعت کا، مطابق اُن کے فرقوں کے اور اُن کے آبائي خاندانوں کے، اِسم شماري کے ساتھ، ھر ایک مرد سر بسر گن کے، حساب کر[c]: ۳ بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے بني اِسرایل میں سے لڑائي کے لیئے نکلتے تھے، تو اور ھارون اُنہیں اُن کے لشکروں میں گِن۔ ۴ اور ھر ایک فرقے سے ایک ایک آدمي، ھر ایک جو اپنے اپنے آبائي خاندان کا سردار ھی، تمھارے ساتھ ھو۔ ۵ اور اُن کے نام، جو تمھارے ساتھ کھڑے ھوں، یے ھیں: فرقے روبن میں سے، اِلیسور بن شدیور۔ ۶ فرقے سمعون میں سے سلومي ایل بن سوریشدي۔ ۷ فرقے یہوداہ میں سے نحسون بن عمیناداب۔ ۸ فرقے اِشکار سے نتني ایل بن ضغر۔ ۹ فرقے زبولون میں سے اِلیاب بن حیلون۔ ۱۰ بني یوسف کے فرقے اِفرایم سے اِلیسمعا بن عمیہود، اور فرقے مُنسي سے جملي ایل بن فداھسور۔ ۱۱ فرقے بنیامین سے ابدان بن جداعوني۔ ۱۲ فرقے دان سے اخیعزر بن عمیشدي۔ ۱۳ فرقے آشر سے فجعیل بن عکران۔ ۱۴ فرقے جد سے اِلیاسف بن دعوایل[d]۔ ۱۵ فرقے نفتالي سے اخیرع بن عینان۔ ۱۶ یے جماعت کے بُلائے ھوئے تھے؛ جو اپنے آبائي خاندانوں میں رئیس[e]، اور بني اِسرایل میں ھزاروں کے سردار[f] تھے۔

۱۷ سو موسیٰ اور ھارون نے اُن شخصوں کو، جو نام بہ نام بیان کیئے گئے، ساتھ

[a] خر ۱۹: ۱، گن ۱۰: ۱۱، ۱۲
[b] خر ۲۵: ۲۲
[c] خر ۳۰: ۱۲، اور ۳۸: ۲۶، گن ۲۶: ۲، ۶۳، ۶۴، ۲ سمو ۲۴: ۲، ۱ توا ۲۱: ۲
[d] گن ۲: ۱۴
[e] گن ۷: ۲
[f] ۱ توا ۲۷: ۱۶
[f] خر ۱۸: ۲۱، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

لیا ؛ ۱۸ اور اُنھوں نے دوسرے مہینے کي پہلي تاریخ ساري جماعت کو جمع کیا ؛ اور اُنھوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان کے ناموں کے شمار کے موافق جدا جدا، بیس برسوالے سے لیکے اُوپر تک، اپنا نسب‌نامہ بیان کیا. ۱۹ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا، اُن کو دشتِ سینا میں گنا. ۲۰ سو بني روبن، وہ، جو اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد سر بسر گن کے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۱ جو روبن کے فرقے میں سے گنے گئے، چھیالیس ہزار پانچ سو تھے.

۲۲ اور بني سمعون، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، جتنے اُن میں گنے گئے، سو ناموں کے شمار کے مطابق، اور اُن کے سروں کے حساب سے سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۳ جو سمعون کے فرقے میں سے گنے گئے، سو اُنسٹھ ہزار تین سو تھے.

۲۴ بني جد، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۵ جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے، پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے.

۲۶ اور بني یہوداہ، اپنے نسبوں، اور گھرانوں اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۷ جو یہوداہ کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چوہتر ہزار چھ سو تھے.

۲۸ اور بني اِشکار، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۹ جو اِشکار کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چون ہزار چار سو تھے.

۳۰ اور بني زبولون، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۱ جو زبولون کے فرقے کے، تھے اُن میں‌سے جو گنے گئے، ستاون ہزار چار سو تھے.

۳۲ بني یوسف میں سے بني اِفرائیم، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۳ جو اِفرائیم کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چالیس ہزار پانچ سو تھے.

۳۴ اور بني منسي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق. سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۵ جو منسي کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، بتیس ہزار دو سو تھے.

۳۶ اور بني بنیامین، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۷ جو بنیامین کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، پینتیس ہزار چار سو تھے.

۳۸ اور بني دان، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۹ جو دان کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، باستھ هزار سات سو تھے.

۴۰ اور بني آشر، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۴۱ جو آشر کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، اِکتالیس هزار پانچ سو تھے.

۴۲ بني نفتالي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۴۳ جو نفتالي کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، ترپن هزار چار سو تھے. ۴۴ وے جو گنے گئے تھے، جنھیں موسیٰ اور هارون نے بني اِسرایل کے سرداروں کے ساتھ، که بارہ آدمي تھے، گنا[g]، یے هیں ؛ اُن میں سے ایک ایک اپنے آبائي خاندان میں رئیس تھا. ۴۵ سو وے سب، جو بني اِسرایل میں سے اپنے آبائي خاندانوں میں بیس برس سے لیکے اُوپر تک گنے گئے ؛ سب اِسرایل کے جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے، ۴۶ وے سب، جو شمار کیئے گئے، چھ لاکھ تین هزار پانچ سو پچاس تھے[h].

۴۷ لیکن وے جو لاوي تھے، اپنے آبائي فرقے کے مطابق، اُن کے ساتھ گنے نهیں گئے[i]. ۴۸ کیونکه خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا، که ۴۹ تو فقط اُن کو، جو لاوي کے فرقے میں هیں، شمار نه کیجیو[k]، اور اُنھیں بني اِسرایل کے شمار میں داخل نه کرنا ؛ ۵۰ بلکه تو لاویوں کو شهادت کے مسکن، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کے سارے لوازم پر مقرر کیجیو[l] ؛ وے اُس مسکن اور اُس کے سب ظروف کو اُٹھایا کریں، اور وے اُس میں خدمت کریں، اور مسکن کے آس پاس خیموں میں رهیں[m]. ۵۱ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت هو، تو اُسے لاوي اُتاریں[n] ؛ اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت هو، تو لاوي اُسے کھڑا کریں ؛ اور اجنبیوں میں جو کوئي اُس کے نزدیک آوے[o]، تو جان سے مارا جاوے. ۵۲ اور بني اِسرایل میں سے هر ایک اپني اپني خیمهگاه میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں میں خیمه کھڑا کریں[p]. ۵۳ لیکن لاوي شهادت کے مسکن کے گِرد خیمے کھڑا کریں[q]، تا که بني اِسرایل کي جماعت پر غضب نازل نه هو[r] ؛ اور لاوي شهادت کے مسکن کي محافظت کریں[s]. ۵۴ سو بني اِسرایل نے اُن سب حکموں کے مطابق، جو خداوند نے موسیٰ اور هارون کو فرمائے تھے، یوں هي عمل کیا.

۲ باب

خیمهگاه میں ایک ایک فرقے کا خاص مقام.

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرایل میں سے هر ایک اپنے جھنڈے تلے[a] اپنے آبائي خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں ؛ جماعت کے خیمے کے مقابل اور اُس کے گِرداگِرد وے خیمه کھڑا کریں. ۳ اور بني یهوداه کي خیمهگاه کے جھنڈے کے لوگ، پورب کو، سورج کے نکلنے کي جگهه کي طرف، اپنا لشکر لیکے خیمه کھڑا کریں، اور عمیناداب کا بیٹا نحسون[b] بني یهوداه کا سردار هو. ۴ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، سب چوهتر هزار چھ سو تھے. ۵ اور اُن کے پاس اِشکار کا فرقه خیمه کھڑا کرے، اور ضغر کا بیٹا نتنيایل بني اِشکار کا سردار هو. ۶ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چون هزار چار سو تھے. ۷ پھر زبولون کا فرقه، اور هیلون کا بیٹا اِلیاب بني زبولون کا

[g] گنـ ۲۶ : ۶۴
[h] خر ۳۸ : ۲۶ دیکھو خر ۱۲ : ۳۷ گنـ ۲ : ۳۲ اور ۲۶ : ۵۱
[i] گنـ ۲ : ۳۳ دیکھو ۳ باب اور ۴ باب اور ۲۶ : ۵۷ ۱ توا ۶ باب اور ۲۱ : ۶
[k] گنـ ۲ : ۳۳ اور ۲۶ : ۶۲
[l] خر ۳۸ : ۲۱ گنـ ۳ : ۷، ۸ اور ۴ : ۱۵، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۳
[m] گنـ ۳ : ۲۳، ۲۹، ۳۵، ۳۸
[n] گنـ ۱۰ : ۱۷، ۲۱
[o] گنـ ۳ : ۱۰، ۳۸ اور ۱۸ : ۲۲
[p] گنـ ۲ : ۲، ۳۴
[q] ۵۰ آیت
[r] احبـ ۱۰ : ۶ گنـ ۸ : ۱۹ اور ۱۶ : ۴۶ اور ۱۸ : ۵ ۱ سمو ۶ : ۱۹
[s] گنـ ۳ : ۷، ۸ اور ۸ : ۲۴، ۲۵، ۲۶ اور ۱۸ : ۳، ۴، ۵ اور ۳۱ : ۳۰، ۴۷ ۱ توا ۲۳ : ۳۲ ۲ توا ۱۳ : ۱۱
[a] گنـ ۱ : ۵۲
[b] گنـ ۱۰ : ۱۴ روت ۴ : ۲۰ ۱ توا ۲ : ۱۰ متي ۱ : ۴ لوقا ۳ : ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

سردار ہو. ۸ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ستاون ہزار چار سو تھے. ۹ سو وے سب، جو یہوداہ کي خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن کي فوجوں میں، ایک لاکھ چھیالیس ہزار چار سو تھے. پہلے اُن کا کوچ ہووے[c].

۱۰ اور دکھن طرف کو، روبن کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، ہوگا؛ اور شدیور کا بیٹا اِلیسور بني روبن کا سردار ہو. ۱۱ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چھیالیس ہزار پانچ سو تھے. ۱۲ اور اُس کے پاس بني سمعون کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے؛ اور سوریشدي کا بیٹا سلومي‌ایل بني سمعون کا سردار ہو. ۱۳ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، اُنسٹھ ہزار تین سو تھے. ۱۴ پھر جد کا فرقہ: اور ‖رعوایل کا بیٹا اِلیاسف بني جد کا سردار ہو. ۱۵ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے. ۱۶ سو وے سب، جو روبن کي خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن کي فوجوں میں ایک لاکھ اِکاون ہزار چار سو پچاس تھے. دوسرے اُن کا کوچ ہووے[d].

۱۷ تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ، جو خیمہ‌گاہ کے درمیان ہي، آگے جاے[e]: جس طرح وے خیمہ کھڑا کریں، ویسے ہي ہر شخص اپني اپني ترتیب سے اپنے جھنڈوں کے ساتھ کوچ کرے.

۱۸ پچھم طرف کو، اِفرایم کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا، مطابق اُنکے لشکروں کے، ہووے؛ اور عمیہود کا بیٹا اِلیسامعا بني اِفرایم کا سردار ہو. ۱۹ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چالیس ہزار پانچ سو تھے. ۲۰ اور اُس کے پاس منسي کا فرقہ، اور فداہ‌سور کا بیٹا جملي‌ایل بني منسي کا سردار ہو. ۲۱ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُن کے ساتھ گنے گئے، بتیس ہزار دو سو تھے.

۲۲ پھر بنیمین کا فرقہ، اور جدعوني کا بیٹا ابیدان بني بنیمین کا سردار ہو. ۲۳ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتیس ہزار چار سو تھے. ۲۴ سو وے سب، جو اِفرایم کي خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن کي فوجوں میں ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے. اور وے تیسرے کوچ کریں[f].

۲۵ اور اُتّر طرف کو، دان کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، ہووے؛ اور عمیشدي کا بیٹا اخیعزر بني دان کا سردار ہو. ۲۶ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، باسٹھ ہزار سات سو تھے. ۲۷ اور اُس کے پاس آشر کا فرقہ ڈیرا ڈالیگا؛ اور عکران کا بیٹا فجعي‌ایل بني آشر کا سردار ہو. ۲۸ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، اِکتالیس ہزار پانچ سو تھے.

۲۹ پھر نفتالي کا فرقہ؛ اور عینان کا بیٹا اخیرع بني نفتالي کا سردار ہو. ۳۰ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ترپن ہزار چار سو تھے. ۳۱ سو وے سب، جو دان کي خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے: وے اپنے جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں[g].

۳۲ بني اِسرایل کا شمار اُن کے آبائي خاندانوں کے موافق یہہ ہي: وے سب، جو خیمہ‌گاہوں میں اُن کے لشکروں میں گنے گئے، چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے[h]. ۳۳ لیکن لاوي، جیسا خداوند نے، موسیٰ کو حکم کیا تھا، بني اِسرایل میں گنے نہ گئے[i]. ۳۴ اور بني اِسرایل نے اُن سب حکموں پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے، عمل کیا: وے اپنے جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے؛ اور ہر ایک نے اُن میں سے اپنے اپنے گھرانے اور اپنے اپنے آبائي خاندان کے مطابق کوچ کیا[k].

[c] ک ۱۰: ۱۴
‖ یا، دعوایل
[d] ک ۱۰: ۱۸
[e] ک ۱۰: ۱۷، ۲۱
[f] ک ۱۰: ۲۲
[g] ک ۱۰: ۲۵
[h] خر ۳۸: ۲۶، ک ۱: ۴۶، اور ۱۱: ۲۱
[i] ک ۱: ۴۷
[k] ک ۲۴: ۲، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ باب

۱ هارون کے بیٹے۔ ۵ اِس بیان میں، کہ لاویوں کو حکم هوتا، کہ خیمے کے کام میں کاهنوں کي خدمت کریں۔ ۱۱ یہہ پلوٹھوں کي خدمت کے عوض میں هی۔ ۱۴ لاویوں کا شمار هوتا، اُن کے گھرانوں کے حساب سے۔ ۲۱ جیرسونیوں کے گھرانے، اُن کا شمار، اور اُن کي خاص خدمت۔ ۲۷ ایضا قِہاتیوں کے۔ ۳۳ ایضا مراریوں کے۔ ۳۸ خیمہگاہ میں موسي اور هارون کي خاص جگہہ اور مخصوص کام۔ ۴۰ اِس بیان میں، کہ لاویوں سے پلوٹھے چھڑائے جاتے۔ ۴۴ جو زیادہ هوئے، اُن کے لیئے فدیہ دیا جاتا۔

یہي هارون اور موسیٰ کا نسلنامہ تھا، جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے باتیں کیں۔ ۲ اور هارون کے بیٹوں کے نام یے هیں؛ ندب، جو پلوٹھا تھا[a]، اور ابیہو، اور اِلیعزر، اور اِتمر۔ ۳ یے نام هیں اُن بني هارون کے، جو کہانت کے لیئے ممسوح هوئے[b]، اور جنهیں اُس نے کہانت کي خدمت کے لیئے || مخصوص کیا۔ ۴ اور ندب اور ابیہو، جب اُنهوں نے دشت سینا میں خداوند کے آگے دوسري طرح کي آگ گذراني، تب خداوند کے حضور مر گئے[c]، اور وے بےاولاد تھے؛ اور الیعزر اور اِتمر اپنے باپ هارون کے حضور کہانت کي خدمت رکھتے تھے۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاوي کے فرقے کو پاس بلا، اور اُن کو هارون کاهن کے آگے حاضر کر، تاکہ وے اُس کي خدمت کریں[d]۔ ۷ اور وے اُس کي امانت، اور ساري جماعت کي امانت کي، جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں، تاکہ مسکن کي عبادت پوري کریں[e]۔ ۸ اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف، اور بني اِسرائیل کي ساري امانت کي حفاظت کریں، تاکہ مسکن کي عبادت پوري کریں۔ ۹ اور تو لاویوں کے تئیں هارون اور اُس کے بیٹوں کو سونپ دے؛ بني اِسرائیل میں سے یے سب کے سب اُس کو سونپے گئے هیں[f]۔ ۱۰ اور هارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کر، تاکہ وے کہانت کي خدمت میں[g] مشغول رهیں؛ اور اگر کوئي اجنبي نزدیک آوے[h]، تو مار ڈالا جاوے۔ ۱۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا: کہ ۱۲ دیکھ، میں نے بني اِسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے[i]، جو بني اِسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے هیں، لاویوں کو لیا: سو لاوي میرے لیئے هونگے۔ ۱۳ کیونکہ سارے پلوٹھے میرے هیں[k]: کہ جس دن میں نے زمینِ مصر میں سارے پلوٹھے مارے، تو میں نے بني اِسرائیل کے سب پلوٹھے، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے، اپنے لیئے مقدس کیئے[l]: وے میرے هونگے: میں خداوند هوں۔

۱۴ پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۵ بني لاوي کو اُن کے آبائي خاندان اور اُن کے گھرانوں کے مطابق شمار کر: هر ایک نرینہ فرزند ایک مہینے کے بچّے سے لیکے اُوپر تک شمار کر[m]۔ ۱۶ چنانچہ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا، اُنهیں گنا۔ ۱۷ سو لاوي کے بیٹوں کے نام یے هیں[n]؛ جیرسون، اور قِہات، اور مراري۔ ۱۸ جیرسون کے بیٹوں کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یے هیں؛ لبني، اور سمعي[o]۔ ۱۹ اور قِہات کے بیٹے، اپنے گھرانوں کے مطابق، عمرام، اور اِظہار، اور هبرون، اور عزيایل هیں[p]۔ ۲۰ اور بني مراري، اپنے گھرانوں کے مطابق، محلي، اور موسي هیں[q]: سو بني لاوي کے گھرانے، اُن کے آبائي خاندانوں کے موافق، یے هیں۔ ۲۱ اور جیرسون کے گھرانے: لبني کا گھرانا اور سمعي کا گھرانا: یے جرسونیوں کے گھرانے هیں۔ ۲۲ چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق، جو اُنسے گنے گئے، ایک مہینے سے لیکے اُوپر تک، سب جو کہ شمار کیئے گئے سات هزار پانچ سو تھے۔ ۲۳ جیرسون کے گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپني خیمہگاہ کریں[r]۔ ۲۴ اور لایل کا بیٹا لیاسف جیرسونیوں کے آبائي خاندان کا سردار هو۔ ۲۵ اور جماعت کے

[a] خر ۶ : ۲۳
[b] خر ۲۸ : ۴۱ احب ۸ باب
|| عبراني میں، اُنکا هاتهه بھر دیا۔
پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
[c] احب ۱۰ : ۱ گنـ ۲۶ : ۶۱ ۱ توا ۲۴ : ۲
[d] گنـ ۸ : ۶ اور ۱۸ : ۲
[e] دیکھو گنـ ۱ : ۵۰ اور ۸ : ۱۱، ۱۵، ۲۴، ۲۶
[f] گنـ ۸ : ۱۹ اور ۱۸ : ۶
[g] گنـ ۱۸ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
[h] ۳۸ آیت گنـ ۱ : ۵۱ اور ۱۶ : ۴۰
[i] ۴۱ آیت گنـ ۸ : ۱۶ اور ۱۸ : ۶
[k] خر ۱۳ : ۲ احب ۲۷ : ۲۶ گنـ ۸ : ۱۶ لوقا ۲ : ۲۳
[l] خر ۱۳ : ۱۲، ۱۵ گنـ ۱۸ : ۱۷
[m] ۳۹ آیت گنـ ۲۶ : ۶۲
[n] پید ۴۶ : ۱۱ خر ۶ : ۱۶ گنـ ۲۶ : ۵۷ ۱ توا ۶ : ۱، ۱۶ اور ۲۳ : ۶
[o] خر ۶ : ۱۷
[p] خر ۶ : ۱۸
[q] خر ۶ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

خیمے سے بني جرسون[s] مسکن، اور خیمے[t]، اور اُس کے پردے[u]، اور جماعت کے خیمے کے دروازے کے پردے[w] کي محافظت کریں، ۲۶ اور صحن کے پردوں کي[x]، اور صحن کے دروازے کے پردے کي[y]، جو مسکن اور مذبح کے گرد هي، اور اُس کي رسّیوں[z] کي، اُس کي سب خدمت کے لیئے۔

۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا، اور اِظہاریوں کا گھرانا، اور حبرونیوں کا گھرانا، اور عزي‌ایلیوں کا گھرانا[a] تها: یهه سب قہاتیوں کے گھرانے هیں۔ ۲۸ اُن کے سارے مرد اپنے شمار کے موافق ایک مہینےوالے سے لیکے اُوپر تک، سب آٹهه هزار چهه سو تهے: مقدس کي نگهباني اُن کے ذمه تهي۔ ۲۹ بني قہات مسکن کي دکهن طرف خیمه کهڑا کریں[b]۔ ۳۰ اور عزي‌ایل کا بیٹا اِلیصفن بني قہات کے سارے گهرانوں کا سردار هو۔ ۳۱ اور صندوق[c]، اور میز[d]، اور شمعدان[e]، اور مذبح[f]، اور مقدس کے ظروف جو اُن کي خدمت میں تهے، اور پردے[g]، اور اُن کي سب طرح کي خدمت کے سرانجام اُن کے ذمه هوں[h]۔ ۳۲ اور هارون کاهن کا بیٹا اِلیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار۔ اور مقدس کے نگهبانوں کا نگهبان هو۔

۳۳ مراري سے محلیوں کا گهرانا، اور موسیوں کا گهرانا تها: یے مراریوں کے گهرانے هیں۔ ۳۴ اُن میں سے، جو گنے گئے، اُن کے سارے مرد، اُنکے شمار کے موافق، ایک مہینےوالے سے لیکے اُوپر تک، سب چهه هزار دو سو تهے۔ ۳۵ اور ابي‌خیل کا بیٹا صوري‌ایل مراریوں کے گهرانوں کے آبائي خاندان کا سردار هو: اور یے مسکن کي اُتّر طرف خیمه کهڑا کریں[i]۔ ۳۶ اور مسکن کے تختوں، اور اُس کے بینڈوں، اور اُس کے ستونوں، اور اُس کے پایوں، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کي خدمت کے سب لوازم کي محافظت بني مراري کے ذمه هي[k]؛ ۳۷ اور صحن کے ستونوں کي، جو گِرداگِرد اُس کے هیں، اور اُن کے پایوں، اور اُن کي میخوں، اور اُن کي رسّیوں کي۔

۳۸ اور خیمه کهڑا کرنیوالے مسکن کے سامهنے پورب طرف[l]، جدهر سے سورج نکلتا هي، جماعت کے خیمے کے آگے، موسیٰ اور هارون، اور اُس کے بیٹے هوں، جو مسکن[m] کي محافظت بني اِسرائیل کي حفاظت کے لیئے کرتے هیں[n]؛ اور جو اجنبي اُس سے نزدیک هووے[o]، مار ڈالا جاوے۔ ۳۹ سو سب لاوي جوگنے گئے، جنهیں موسیٰ اور هارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے گهرانوں میں شمار کیا، سب مرد، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک، بائیس هزار تهے[p]۔

۴۰ پهر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، که، بني اِسرائیل کے سارے پلوٹهے بیٹوں کو، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک گِن[q]، اور اُن کے ناموں کا شمار کر۔ ۴۱ اور میرے لیئے، که میں خداوند هوں، لاویوں کو، بني اِسرائیل کے سب پلوٹهے بیٹوں کے بدلے[r]، اور لاویوں کے چوپایوں کو، بني اِسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے پیدا هوؤں کے بدلے، لے۔ ۴۲ چنانچه موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا، بني اِسرائیل کے سارے پلوٹهوں کو گنا۔ ۴۳ سو سارے پلوٹهے مرد اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک، اُن میں سے جو گنے گئے، بائیس هزار دو سو تہتر تهے۔

۴۴ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۴۵ بني اِسرائیل کے سارے پلوٹهوں کے بدلے لاویوں کو، اور اُن کے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے[s]: اور لاوي میرے هونگے: میں خداوند هوں۔ ۴۶ اور تو اُن دو سو تہتر بني اِسرائیل کے پلوٹهوں کا فدیه[t]، جو لاویوں سے زیاده هیں[u]، ۴۷ آدمي پیچهے پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق، لے[x]: (هر مثقال بیس جیراه کا[y]:) ۴۸ اور تو یهه روپا، جو اُن کي زیادتي کا فدیه هي، هارون اور اُس

s گن ۴: ۲۴، ۲۵، ۲۶
t خر ۲۵: ۹
u خر ۲۶: ۷، ۱۴
w خر ۲۶: ۳۶
x خر ۲۷: ۹
y خر ۲۷: ۱۶
z خر ۳۵: ۱۸
a ۱ توا ۲۶: ۲۳
b گن ۱: ۵۳
c خر ۲۵: ۱۰
d خر ۲۵: ۲۳
e خر ۲۵: ۳۱
f خر ۲۷: ۱ اور ۳۰: ۱
g خر ۲۶: ۳۲
h گن ۴: ۱۵
i گن ۱: ۵۳
k گن ۴: ۳۱، ۳۲

l گن ۱: ۵۳
m گن ۱۸: ۵
n ۷، ۸ آیت
o ۱۰ آیت
p دیکهو گن ۲۶: ۶۲
q ۱۵ آیت
r ۱۲، ۴۵ آیت
s ۱۲، ۴۱ آیت
t خر ۱۳: ۱۳ گن ۱۸: ۱۵
u ۳۹، ۴۳ آیت
x احبا ۲۷: ۶ گن ۱۸: ۱۶
y خر ۳۰: ۱۳ احبا ۲۷: ۲۵ گن ۱۸: ۱۶ حزق ۴۵: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

کے بيتّوں کو دے. ۴۹ سو موسىٰ نے اُن کے فديه كا روپا جو زياده تهے اُن کے هاتهه سے ليا، اُن سے جن كا فديه لاويوں سے ديا گيا. ۵۰ بني اِسرائيل کے پلوٹهے بيتّوں کے هاتهه سے ايک هزار تين سو پينسٹهه مثقال كا[z]، مقدس کے مثقال سے، روپا ليا. ۵۱ اور موسىٰ نے وه روپا، اُن سب کے فديه ميں، خداوند کے حكم کے مطابق، هارون اور اُس کے بيتّوں کو ديا[a].

[z] ۴۶، ۴۷ آيتيں
[a] ۴۸ آيت

۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ لاوي كس عمر ميں عهده پاويں اور كب تک اِسے ركهتے رهيں. ۴ بني قهات كي خدمت، جب كه كاهن خيمے كو اُتاريں. ۱۶ اِليعزر كا خاص كام. ۱۷ كاهنوں كا خاص كام. ۲۱ بوجهه اُتهانے كي خدمت جو جيرسونيوں سے هو. ۲۹ ايضا مراريوں سے. ۳۴ قهاتيوں كا شمار. ۳۸ ايضا جيرسونيوں كا. ۴۲ ايضا مراريوں كا.

پهر خداوند نے موسىٰ اور هارون كو خطاب كرکے فرمايا، كه ۲ سب بني قهات كو لاويوں ميں سے، اُن کے گهرانوں، اور اُن کے آبائي خاندان کے موافق شمار كرو. ۳ تيس برسوالے سے ليکے اور اُس سے اُوپر، اُس تک، جو پچاس برس كا هى[a]، هر ايک جو مجمع ميں شامل هوتا كه جماعت کے خيمے ميں خدمت كرے. ۴ جماعت کے خيمے ميں، اور اُن چيزوں ميں، جو نهايت مقدس هيں[b]، بني قهات كي خدمت يهه هو[c]: كه ۵ جب خيمے كا كوچ هو؛ تو هارون اور اُس کے بيتّے آويں، اور اُس پردے كو، جو اوٹ کے طور پر هي، اُتاريں[d]، اور اُس سے عهدنامے کے صندوق كو چهپاويں[e]. ۶ اور اُس پر تخس كي كهالوں كا غلاف ڈاليں، اور اُس کے اُوپر آسماني رنگ كا كپڑا بچهاويں، اور اُس ميں چوبيں ڈاليں[f]. ۷ اور نذر كي روٹي كي ميز پر[g] آسماني رنگ كا كپڑا بچهاکے، برتن، اور چمچے، اور تهاليان، اور بڑے بڑے پيالے تپاون کے ليئے، اُس پر ركهيں؛ اور هميشه كي روٹي اُس پر هووے. ۸ اور اُن پر قرمزي رنگ كا كپڑا

[a] ديكهو گن ۸: ۲۴ ۱ توا ۲۳: ۳، ۲۴، ۲۷
[b] ۱۹ آيت
[c] ۱۰ آيت
[d] خر ۲۶: ۳۱
[e] خر ۲۵: ۱۰، ۱۶
[f] خر ۲۵: ۱۳
[g] خر ۲۵: ۲۳، ۲۹، ۳۰ احبـ ۲۴: ۶، ۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

بچهاويں، اور اُسے تخس كي كهالوں کے غلاف سے ڈهانپيں، اور اُس كي چوبيں اُس ميں ڈاليں. ۹ پهر آسماني رنگ كا كپڑا ليکے شمعدان[h] اور اُس کے چراغوں[i]، اور اُس کے گُلگيروں، اور اُس كي لگنوں، اور اُس کے سب تيل کے ظروف پر، جن سے خدمت كي جاتي هى، ڈهانپيں. ۱۰ اور اُس كو اور اُس کے سب ظروف كو تخس كي كهالوں کے غلاف ميں ركهيں، اور اُس كو ايک چوب پر ركهيں. ۱۱ اور سونے کے مذبح پر[k] آسماني رنگ كا كپڑا بچهاويں، اور اُسے تخس كي كهالوں کے گهٹاٹوپ سے ڈهانپيں، اور اُس كي چوبيں اُس ميں ڈاليں: ۱۲ اور سارے برتنوں كو، جو مقدس كي خدمت ميں آتے هيں، ليکے، آسماني رنگ کے كپڑے ميں لپيٹيں، اور اُنهيں تخس كي كهالوں کے غلاف سے ڈهانپيں، اور ايک چوب پر ركهيں. ۱۳ اور مذبح ميں سے راكهه نكال پهينكيں، اور كپڑا ارغواني رنگ كا اُس پر بچهاويں: ۱۴ اور سارے برتن، جو اُس كي خدمت کے ليئے دركار هيں، جيسے انگيٹهياں، اور سيخيں، اور پهاوڑياں، اور پيالے، غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر ركهيں؛ اور اُس پر تخس كي كهالوں كا غلاف بچهاويں، اور اُس كي چوبيں اُس ميں ڈاليں. ۱۵ اور جب هارون اور اُس کے بيتّے مقدس كو، اور مقدس کے سب اسباب كو ڈهانپ چُكيں، تب خيمه‌گاه کے كوچ کے وقت بني قهات اُس کے اُٹهانے کے ليئے آويں[l]؛ ليكن وے مقدس چيزوں كو نه چهوئيں، تاكه مر نه جاويں[m]. جماعت کے خيمے ميں يے چيزيں بني قهات کے اُٹهانے كي هيں[n].

۱۶ اور چراغوں كا تيل[o]، اور خوشبو مصالح کے بخور[p]، اور دائمي نذر كي قرباني كي[q]، اور ملنے کے تيل[r]، اور تمام

[h] خر ۲۵: ۳۱
[i] خر ۲۵: ۳۷، ۳۸
[k] خر ۳۰: ۱، ۳
[l] گن ۷: ۹ اور ۱۰: ۲۱ اِستنا ۳۱: ۹ ۲ سمو ۶: ۱۳ ۱ توا ۱۵: ۲، ۱۵
[m] ۲ سمو ۶: ۶، ۷ ۱ توا ۱۳: ۹، ۱۰
[n] گن ۳: ۳۱
[o] خر ۲۵: ۶ احبـ ۲۴: ۲
[p] خر ۳۰: ۳۴
[q] خر ۲۹: ۴۰
[r] خر ۳۰: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مسکن کي، اور اُس سب کي جو اُس میں هی، اور اُس کے ظروف کي نگهباني، هارون کاهن کے بیٹے اِلیعزر کا عهدہ هی. ۱۷ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۸ تم لاویوں میں سے بني قهات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو: ۱۹ بلکہ اُن سے ایسا کرو، کہ وے جیویں، اور پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے سے[e] مر نہ جاویں: هارون اور اُسکے بیٹے داخل هوویں، کہ اُن میں سے هر ایک کو اُسکي خدمت پر اور اُسکا بوجھ اُٹھانے پر مقرر کریں. ۲۰ لیکن جب کہ مقدس چیزیں ڈهانپي جاویں، تو وے اُنهیں دیکھنے کو اندر نہ آویں، تا کہ مر نہ جاویں[f].

۲۱ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۲ بني جیرسون کو بهي، اُن کے آبائي خاندانوں اور اُن کے گهرانوں کے موافق گن: ۲۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، اُن سب کو، جو مجمع میں خدمت کے لیئے شامل هوتے، تا کہ جماعت کے خیمے کا کام کریں، شمار کر[g]. ۲۴ بني جیرسون کے گهرانوں کا کام خدمت کرنے، اور بوجھ اُٹھانے میں یہہ هی: کہ ۲۵ وے مسکن کے پردے، اور جماعت کا خیمہ، اُس کا گهٹاٹوپ، اور تخس کي کهالوں کا گهٹاٹوپ جو اُس پر هی، اور جماعت کے خیمے کے دروازے کا پردہ اُٹهاویں، ۲۶ اور صحن کے پردے، اور صحن کے دروازے کا پردہ، جو مسکن اور مذبح کے گِرداگِرد هی، اور اُن کي رسیاں، اور سارے ظروف جو اُن کي خدمت کے واسطے هیں: اور سب کام جو اُن کے واسطے درکار هیں، کریں[h]. ۲۷ بني جیرسون کي ساري خدمتیں بوجھ اُٹهانے میں اور سب کام کرنے میں هارون اور بني هارون کے حکم کے مطابق هوویں: اور تم اُن میں سے هر ایک کا بوجھ مقرر کرکے اُنهیں سپرد کیجیو.

[e] ۴ آیت
[f] دیکھو خر ۱۹: ۲۱ ا سم ۶: ۱۹
[g] ۳ آیت
[h] گن ۳: ۲۵، ۲۶

۲۸ بني جیرسون کے گهرانوں کي خدمت جماعت کے خیمے میں یہہ هی: اور وے کاهن هارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رهیں.

۲۹ بني مراري کو، اُن کے آبائي خاندانوں اور گهرانوں کے مطابق، گن: ۳۰ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، هر ایک کو جو خدمت کے لیئے داخل هوتا، تا کہ جماعت کے خیمے کا کام کرے، شمار کر[i]. ۳۱ اور اُس خدمت کے موافق، جو جماعت کے خیمے میں اُن کے لیئے هی، اُنکے بوجھ یے مقرر هیں[k]: مسکن کے تختے[l]، اور اُسکے بینڈے، اور اُس کے ستون، اور اُس کے پائے، ۳۲ اور صحن کے ستون، جو گِرداگِرد هیں، اور اُن کے پائے، اور اُن کي میخیں، اور اُن کي رسیاں، اور اُن کے سب ظروف، اور اُنکے سب ضروریات سمیت: اور اُن کو نام بہ نام گن کے[m] اُن کے بوجهوں کے مقرر ظروف اُن کو دیجیو. ۳۳ سو بني مراري کے گهرانوں کي خدمت، وہ ساري خدمت جو اُنهیں جماعت کے خیمے میں تهي، یہہ هی: اور وے کاهن هارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رهیں.

۳۴ چنانچہ موسیٰ اور هارون اور جماعت کے سرداروں نے بني قهات کے گهرانوں کو اُن کے آبائي خاندانوں کے مطابق، گنا[n]. ۳۵ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، اُن سب کو، جو اُس خدمت میں شامل هوئے، تا کہ جماعت کے خیمے کا کام کریں، ایک ایک کرکے شمار کیا. ۳۶ سو وے، جو اپنے گهرانوں کے موافق گنے گئے، دو هزار سات سو پچاس تهے. ۳۷ وے سب یے هیں، جو بني قهات کے گهرانوں میں سے شمار کیئے گئے، سب جتنے جماعت کے خیمے کي خدمت کے لائق تهے، جنهیں موسیٰ اور هارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے فرمایا تها، شمار کیا. ۳۸ اور بني جیرسون،

[i] ۳ آیت
[k] گن ۳: ۳۶، ۳۷
[l] خر ۲۶: ۱۵
[m] خر ۳۸: ۲۱
[n] ۲ آیت

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائي خاندان کے مطابق گنے گئے، ٣٩ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل ہوتے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں: ٤٠ وے سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں اور آبائي خاندانوں کے مطابق گنے گئے، دو ہزار چھ سو تیس ہوئے. ٤١ وے سب یے ہیں، جو بني جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمہ کي خدمت کے لیئے گنے گئے، جنھیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا[a].

٤٢ اور بني مراري کے گھرانوں میں سے، جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائي خاندانوں کے مطابق گنے گئے، ٤٣ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل ہوئے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں؛ ٤٤ وے سب، جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں کے موافق گنے گئے، تین ہزار دو سو تھے. ٤٥ وے سب یے ہیں، جو بني مراري کے گھرانوں میں سے گنے گئے، جنھیں موسیٰ اور ہارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا تھا[e]، شمار کیا. ٤٦ سو سارے بني لاوي، جنھیں موسیٰ اور ہارون اور اِسرائیل کے سرداروں نے، اُن کے گھرانوں اور آبائي خاندانوں کے مطابق، ٤٧ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک گنا[f]، سب جو جماعت کے خیمہ کي خدمت‌گذاري کا کام، اور بوجھ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل ہوئے: ٤٨ وے سب، جو گنے گئے، آٹھ ہزار پانچ سو اسّي تھے. ٤٩ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے ہاتھ سے شمار کیئے گئے، ہر ایک اُس کي خدمت، اور ہر ایک اُس کے بوجھ کے مطابق[g]: وے خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کو ہوا، اِسي طرح گنے گئے[h].

[a] ٢٢ آیت
[e] ٢٩ آیت
[f] ٣، ٢٣، ٣٠ آیتیں
[g] ١٥، ٢٤، ٣١ آیتیں
[h] ١، ٢١ آیتیں

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ سب ناپاک لوگ لشکرگاہ سے باہر کیئے جاتے. ٥ جب کسي کي خطا سے خسارت ہو، تو عوض دینا ہوگا. ١١ غیرت کے مقدمے میں، حق تحقیق کرنے کي تدبیر.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ٢ بني اِسرائیل کو حکم کر، کہ ہر ایک مبروص[a]، اور ہر ایک جریان‌والا[b]، اور جو مردہ کے سبب ناپاک ہی[c]، اُن کو خیمہ‌گاہ سے باہر کر دیں: ٣ کیا مرد، اور کیا عورت، دونوں کو نکالو؛ تم اُنھیں خیمہ‌گاہ سے باہر کر دو، تاکہ وے اپني خیمہ‌گاہوں کو، جن کے درمیان میں رہتا ہوں[d]، ناپاک نہ کریں. ٤ چنانچہ بني اِسرائیل نے ایسا ہي کیا، اور اُنھیں خیمہ‌گاہ سے باہر کر دیا: جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، ویسا ہي بني اِسرائیل نے کیا.

٥ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ٦ بني اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ، کہ اگر کوئي مرد یا عورت خداوند سے بیوفائي کرکے ایسا کوئي گناہ کرے، جو آدمي کرتے ہیں، اور تقصیروار ہو جاوے[e]؛ ٧ تو چاہیئے کہ اپنے گناہ کا، جو کیا ہی، اِقرار کرے[f]، اور اپني تقصیر کا بدلا، اُس کا پورا دام، پھیر دے، اور اُس کا پانچواں حصّہ اُس پر زیادہ کرے[g]، اور اُس کو، جس کا وہ تقصیروار ہوا ہی، حوالہ کر دے. ٨ لیکن اگر اُس شخص کا کوئي وارث نہ ہووے، جو اُس تقصیر کا بدلا لیوے؛ تو اُس تقصیر کا بدلا خداوند کے لیئے، کاہن کو، سوا کفارے کے مینڈھے کے، کہ اُس سے اُس کا کفارہ دیا جاتا ہی[h]، پہنچایا جاوے. ٩ اور بني اِسرائیل کي ساري مقدس کي ہوئي چیزوں میں سے، جنھیں کاہن پاس لاویں، ہر ایک اُٹھائي ہوئي قرباني اُس کي ہوگي[i]. ١٠ اور ہر ایک شخص کي مقدس کي ہوئي چیزیں اُس کي ہونگي؛ اور جو چیز کوئي کاہن کو دیگا،

[a] احبـ ١٣ : ٣، ٤٦ اور گنـ ١٢ : ١٤
[b] احبـ ١٥ : ٢
[c] احبـ ٢١ : ١ اور ٩ : ٦، ١٠ اور ١٩ : ١١، ١٣ اور ٣١ : ١٩
[d] احبـ ٢٦ : ١١، ١٢ ٢ قرن ٦ : ١٦
[e] احبـ ٦ : ٢، ٣
[f] احبـ ٥ : ٥ اور ٢٦ : ٤٠ یشو ٧ : ١٩
[g] احبـ ٦ : ٥
[h] احبـ ٦ : ٦، ٧ اور ٧ : ٧
[i] خر ٢٩ : ٢٨ احبـ ٦ : ١٧، ١٨، ٢٦ اور ٧ : ٦، ٧، ٩، ١٠، ١٤ گنـ ١٨ : ٨، ٩، ١٩ اِستہ ١٨ : ٣، ٤ حزق ٤٤ : ٢٩، ٣٠

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُس کي هوگي[k]. ۱۱ پهر خداوند نے موسىٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۲ بني اِسرائیل کو حکم کر اور کهه، که اگر کسي کي جورو گمراه هو جاوے، اور اُس سے بیوفائي کرے؛

۱۳ اور کوئي اُس عورت کے ساتهه همبستر هووے[l]، اور یهه اُس کے شوهر سے پوشیده هو، اور پردے کي بات رهے، اور وه ناپاک هو جاوے، اور اُس پر گواه نه هوویں، اور فعل کرتے هوئے پکڑي نه جاوے؛ ۱۴ اور اُس کے شوهر کے دل میں غیرت کا خیال آوے، اور وه اپني جورو سے غیرت کهاوے، اور وه عورت ناپاک هو، یا اُس کے شوهر کے دل میں غیرت کا خیال آوے، اور وه اپني جورو سے غیرت کهاوے، اور وه عورت ناپاک نه هو؛ ۱۵ تو چاهیئے که وه شخص اپني جورو کو کاهن پاس حاضر کرے، اور اُس عورت کے لیئے ایک ایفه جَو کے آٹے کا دسواں حصه قرباني کے واسطے لاوے؛ اور وه اُس پر تیل اور لوبان نه ڈالے؛ کیونکه وه غیرت کا هدیه، یعنے یادگاري کا هدیه هي، که گناه کو یاد میں لاوے[m]. ۱۶ تب کاهن اُس عورت کو نزدیک لاوے، اور خداوند کے حضور اُسے کهڑا کرے. ۱۷ اور کاهن مٹي کے ایک باسن میں مقدس پاني لیوے، اور مسکن کے فرش کي گرد لیکے اُس پاني میں مِلاوے. ۱۸ پهر کاهن اُس عورت کو خداوند کے حضور کهڑا کرے، اور اُس کا سر ننگا کرے، اور یاددهي کا هدیه اُس کے هاتهوں پر رکهے، که یهه غیرت کا هدیه هي؛ اور کاهن اُس کڑوے پاني کو، جو لعنت کا باعث هي، اپنے هاتهه میں لیوے. ۱۹ اور اُس عورت کو قسم دیکے کهے، که اگر کوئي مرد تیرا همبستر نهیں هوا، اور اگر تو اپنے شوهر کو چهوڑکے دوسرے کے ساتهه ناپاک نهیں هوئي، تو تو اِس کڑوے پاني کي تاثیر سے، جو لعنت کا باعث هي، بچي ره. ۲۰ اور اگر تو اپنے شوهر کے سوا دوسرے پر مائل هوئي هي، اور ناپاک هوئي، اور تیرے شوهر کے سوا کوئي دوسرا تجهه سے همبستر هوا هي؛ ۲۱ تب کاهن اُس عورت کو لعنت کي قسم دیوے[n]، اور کاهن اُس عورت سے کهے، که خداوند تجهے تیري قوم میں ضرب‌المثل لعنت اور قسم کا کرے[o]، که خداوند تیري ران کو سڑاوے، اور تیرے پیٹ کو سُجاوے؛ ۲۲ اور یهه پاني، جو لعنت کا سبب هي، تیري انتریوں میں جاکے[p] تیرا پیٹ پهلاوے، اور تیري ران سڑاوے: اور عورت آمین، آمین، کهے[q]. ۲۳ پهر کاهن اُن لعنتوں کو ایک کتاب میں لکهے، اور کڑوے پاني سے اُسے مٹاوے: ۲۴ اور کاهن یهه کڑوا پاني، جو لعنت کا سبب هي، اُس عورت کو پلاوے: تب یهه پاني، جو لعنت کا سبب هي، کڑوا کرنے کے لیئے اُس عورت کے جسم میں داخل هوگا. ۲۵ پهر کاهن اُس عورت کے هاتهه سے غیرت کا هدیه لیکے خداوند کے حضور اُس کو هلاوے[r]، اور اُسے مذبح کے نزدیک لاوے: ۲۶ اور اُس هدیه سے جو یادگاري کے لیئے هي، ایک مٹهي لیکے کاهن مذبح پر جلاوے[s]؛ بعد اُس کے وه پاني اُس عورت کو پلاوے. ۲۷ اور جب وه اُسے یهه پاني پلاویگا، تب ایسا هوگا، که اگر وه گنهگار هوگي، اور اُس نے اپنے شوهر کے برخلاف خطا کي هوگي، تو وه پاني، جو لعنت کا سبب هي، اُس کے جسم میں داخل هوکے کڑوا هو جایگا، اور اُس کا پیٹ پهولیگا، اور اُس کي ران سڑ جایگي، اور وه عورت اپني قوم میں ملعون هوگي[t]. ۲۸ پر اگر وه ناپاک نه هو، بلکه پاک هو، تو وه بے اِلزام ٹهریگي، اور بچے جنیگي. ۲۹ اُس عورت کي بابت، جو اپنے شوهر کو چهوڑکے دوسرے سے بُرا کام کرے، اور ناپاک هو جاے[u]، غیرت کے لیئے یهه شریعت هي: ۳۰ اور جب مرد کو غیرت کا خیال آوے، اور وه اپني

k احبا ۱۰: ۱۳
l احبا ۱۸: ۲۰
m ۱ سلا ۱۷: ۱۸ حزق ۲۱: ۱۶
n یشو ۶: ۲۶ ۱ سم ۱۴: ۲۴ نحم ۱۰: ۲۹
o یرم ۲۹: ۲۲
p زبور ۱۰۹: ۱۸
q اِستـ ۲۷: ۱۵
r احبا ۸: ۲۷
s احبا ۲: ۲، ۹
t اِستـ ۲۸: ۳۷ زبور ۸۳: ۹، ۱۱ یرم ۲۴: ۹ اور ۲۹: ۱۸، ۲۲ اور ۴۲: ۱۸ ذکر ۸: ۱۳
u ۱۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جورو سے غیرت کھاوے، تو اُسے خداوند کے آگے کھڑا کرے، اور کاہن اُس پر یہہ سارا شرع جاري کرے۔ ۳۱ تب مرد گناہ سے پاک ہوگا، اور وہ عورت اپنے گناہ کو آپ اُٹھاویگي[z]۔

[z] احبو ۲۰: ۱۷، ۱۹، ۲۰

۶ باب

۱ نذیر ہونے کي رسم۔ ۲۲ لوگوں کو برکت دینے کي وضع۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، اور اُن کو کہہ، جب کوئي مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کرکے منّت مانے[a]، کہ آپ کو خداوند کے لیئے نذیر بناوے؛ ۳ تو چاہیئے کہ وہ مَی سے اور نشے کي چیزوں سے پرہیز کرے[b]، اور مَی کا، یا شراب کا، کوئي سرکا نہ پیوے، اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ پیوے، اور نہ تازہ انگور کھاوے، نہ سوکھا۔ ۴ اور اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں کوئي چیز، جو انگوروں سے پیدا ہوتي ہي، بیج سے لیکے اُس کے چھلکے تک نہ کھاوے۔ ۵ اور اپنے نذیر ہونے کي منّت کے سب دنوں میں اُس کے سر پر اُسترہ نہ پھیرا جاوے[c]؛ جب تک کہ وے ایام، جن میں اُس نے آپ کو خداوند کے لیئے نذیر کیا ہي، گذر نہ جاویں: وہ مقدس ہي؛ اپنے سر کے بالوں کو بڑھنے دے۔ ۶ خداوند کے لیئے اپنے سارے نذیر ہونے کے دنوں میں مردے کي لاش کے نزدیک نہ جاوے[d]۔ ۷ وہ اپنے باپ، اور اپني ماں، اور اپنے بھائي، اور اپني بہن کے لیئے، جب وے مر جاویں، اپنے تئیں ناپاک نہ کریں[e]؛ کیونکہ اُس کے خدا کي خاص خدمت کي منّت اُس کے سر پر ہي۔ ۸ وہ اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں خداوند کے لیئے مقدس ہي۔ ۹ اور اگر کوئي اِنسان اُس کے پاس ناگہاني مر جاوے، اور اُس کے سر کي منّت کو ناپاک کرے؛ تو وہ اپنے پاک ہونے کے دن اپنا سر منڈاوے[f]؛ ساتویں دن اُسے منڈاوے۔ ۱۰ اور آٹھویں روز دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچّے[g] جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاوے: ۱۱ اور کاہن ایک کو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرے کو سوختني قرباني کے لیئے گذرانے؛ اور اُس سے اُس خطا کا، کہ مردے کے سبب سے ہوئي، کفارہ دیوے؛ اور اپنے سر کو اُسي دن مقدس کرے۔ ۱۲ پھر اپنے نذیر ہونے کے دنوں کو خداوند کے لیئے مقدس کرے، اور ایک ایکسالہ نر برّہ تقصیر کي قرباني کے لیئے[h] لاوے: پر اُس کے گذرے دن گنے نہ جاینگے؛ کیونکہ اُس کي منّت ناپاک ہو گئي۔

۱۳ اور نذیر کے لیئے یہہ شریعت ہي: کہ جب اُس کي منّت دن کے پورے ہوں[i]، تو وہ جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جاوے۔ ۱۴ اور وہ خداوند کے لیئے اپني قرباني گذرانے: سوختني قرباني کے لیئے ایک بےعیب ایکسالہ نر برّہ، اور خطا کي قرباني کے لیئے[k] ایک بےعیب ایکسالہ مادہ برّہ، اور سلامتي کي قرباني کے لیئے[l] ایک بےعیب مینڈھا؛ ۱۵ اور فطیري روٹیوں اور مہین میدے کے کلچوں، تیل سے ملے ہوئے[m]، اور فطیري چپڑي ہوئي[n] روٹیوں کي ایک ٹوکري کو، اور اُن کي نذر کي قرباني اور اُن کے تپاون[o]۔ ۱۶ اور کاہن اُنھیں خداوند کے حضور لاکے اُس کي خطا کي قرباني اور اُس کي سوختني قرباني کو گذران دے۔ ۱۷ اور اُس مینڈھے کو، فطیري روٹیوں کي ٹوکري سمیت، خداوند کے لیئے سلامتي کي قرباني کرے؛ اور کاہن اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کا تپاون گذرانے۔ ۱۸ پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے سر کي منّت کو منڈاوے[p]: اور اُن بالوں کو، جو اُس کے سر کي منّت ہي، لیکے، اُس آگ میں، جو سلامتي کي قرباني کے تلے ہي، ڈال دے۔ ۱۹ پھر کاہن اُس مینڈھے کا پکایاہوا[q] شانہ، اورٹوکري

[a] احبو ۲۷: ۲ قاض ۱۳: ۵ اعم ۲۱: ۲۳
[b] عمو ۲: ۱۲ لوقا ۱: ۱۵
[c] قاض ۱۳: ۵ اور ۱۶: ۱۷ اسمو ۱: ۱۱
[d] احبو ۲۱: ۱۱ اور ۱۹: ۱۱، ۱۶
[e] احبو ۲۱: ۱، ۲، ۱۱ گنہ ۹: ۶
[f] اعم ۱۸: ۱۸ اور ۲۱: ۲۴
[g] احبو ۵: ۷ اور ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۱۴، ۲۹
[h] احبو ۵: ۶
[i] اعم ۲۱: ۲۶
[k] احبو ۴: ۲، ۲۷، ۳۲
[l] احبو ۳: ۶
[m] احبو ۲: ۴
[n] خرو ۲۹: ۲
[o] گنہ ۱۵: ۵، ۷، ۱۰
[p] اعم ۲۱: ۲۴
[q] اسمو ۲: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

میں سے ایک فطیري روٹي، اور فطیري کلچہ لیکے اُس نذیر کے ہاتھوں پر[c]، جب وہ اپني منّت کے بال کو منڈا چکے، رکھے. ۲۰ پھر کاہن اُن کو ہلانے کي قرباني کے طور پر خداوند کے حضور ہلاوے ؛ یہہ، ہلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے سمیت، کاہن کے لیئے مقدس هی[d]: بعد اُس کے نذیر مے پینے کا مختار هی. ۲۱ اُس نذیر کي، جو منّت مانے، اور اپنے الگ ہونے کي منّت کي بابت خداوند کے آگے اپني قرباني، سوا اُس کے جو اُس کے ہاتھ پہنچے، گذرانے، یہہ شریعت هی؛ اور چاهیئے کہ یہہ اُس کي منّت کے موافق ہو، اور اُس کو اپنے الگ ہونے کي منّت کي شریعت کے موافق گذرانے.

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۳ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر، اور اُنھیں کہہ، کہ تمھیں چاهیئے کہ بني اِسرائیل کے حق میں یوں دعا کرو[e]، اور اُنھیں کہو: کہ ۲۴ خداوند تجھے برکت بخشے، اور تیري نگہباني کرے[f]. ۲۵ خداوند اپنے چہرے کا جلوہ[g] تجھے دکھائے، اور تجھ پر رحم کرے ؛ ۲۶ خداوند کا چہرہ تجھ پر متوجہ ہووے، اور تجھے سلامتي بخشے[h]. ۲۷ اور وے میرا نام بني اِسرائیل پر رکھیں، کہ میں اُنھیں برکت بخشونگا[i].

c خر ۲۹: ۲۳، ۲۴. d خر ۲۹: ۲۷، ۲۸. e احبا ۹: ۲۲، ۱ توا ۲۳: ۱۳. f زبور ۱۲۱: ۷، یوحنا ۱۷: ۱۱. g زبور ۳۱: ۱۶، اور ۶۷: ۱، اور ۸۰: ۳، ۷، ۱۹، اور ۱۱۹: ۱۳۵، دان ۹: ۱۷. h ۲ تسا ۳: ۱۶. i زبور ۱۱۵: ۱۲.

۷ باب

۱ تفصیل نذروں کي جو رئیسوں نے خیمہ کے مخصوص کرنے کے وقت گذرانیں. ۱۰ اُنکي متفرق نذریں قربان‌گاہ کے مخصوص کرنے کے وقت. ۸۹ خدا کا کفارے پر سے موسیٰ کے ساتھہ ہمکلام ہونا.

اور ایسا ہوا، کہ جس دن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا، اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تیل ملکر مقدس کیا[a]، اور ایسا هي مذبح کو اُس کے سب ظروف سمیت تیل ملکر اُنھیں مقدس کیا؛ ۲ تو اِسرائیلي رئیس[b]، جو اپنے آبائي خاندانوں میں رئیس اور فرقوں کے سردار تھے، اور شمار کیئے ہوؤں کے اُوپر تھے، نزدیک آئے. ۳ اور ڈھانپي ہوئي چھہ گاڑیاں اور بارہ بدھیہ بیل اپنا هدیہ خداوند کے حضور لائے ؛ دو دو رئیسوں کي طرف سے ایک ایک گاڑي، اور ہر ایک کي طرف سے ایک ایک بیل: چنانچہ وے اُنھیں مسکن کے سامھنے لے آئے. ۴ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۵ تو یہہ اُن سے لے، تا کہ وے جماعت کے خیمے کي خدمت میں آویں، اور بني لاوي میں، ہر شخص کو اُس کي خدمت کے موافق، بانٹ دے. ۶ سو موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لیکے بني لاوي کو دیئے. ۷ دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بني جیرسون کو اُن کي خدمت کے موافق[c] دیئے. ۸ اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل بني مراري کو، جو ہارون کاہن کے بیٹے اِتمر کے فرمانبردار تھے[d]، اُن کي خدمت کے موافق[e] دیئے. ۹ لیکن اُس نے بني قہات کو کچھ نہ دیا: اِس لیئے کہ مقدس کي خدمت[f]، جو اُن کے لیئے مقرر ہوئي، یہہ تھي، کہ وے اپنے کاندھوں پر اُٹھاکے لے چلیں[g]. ۱۰ اور رئیس جس دن کہ مذبح ممسوح ہوا، اُس کي تقدیس کے لیئے[h] هدیے لائے ؛ وهي رئیس اپنے هدیے مذبح کے سامھنے لائے. ۱۱ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک ایک دن ایک ایک رئیس مذبح کي تقدیس کے لیئے اپنے اپنے هدیے گذرانے.

۱۲ سو پہلے دن یہوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے بیٹے نحسون[i] نے اپنا هدیہ گذرانا. ۱۳ اور اُس کا هدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے[k]؛ وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے[l] بھرے ہوئے تھے: ۱۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے[m] بھرا

a خر ۴۰: ۱۸، احبا ۸: ۱۰، ۱۱. b گن ۱: ۴، وغیرہ.

c گن ۴: ۲۵. d گن ۴: ۲۸، ۳۳. e گن ۴: ۳۱. f گن ۴: ۱۵. g گن ۴: ۶، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۴، ۲ سمو ۶: ۱۳. h دیکھو است ۲۰: ۵، ۱ سلا ۸: ۶۳، ۲ توا ۷: ۵، ۹، عز ۶: ۱۶، نحم ۱۲: ۲۷، زبور ۳۰ کا سرنامہ. i گن ۲: ۳. k خر ۳۰: ۱۳. l احبا ۲: ۱. m خر ۳۰: ۳۴.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ھوا: ۱۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک نر برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے[n]: ۱۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے[o]: ۱۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے[p] دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ: عمیناداب کے بیٹے نحسون کا ھدیہ یہہ تھا.

۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیٹے نتني‌ایل نے، جو اِشکار کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۱۹ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے ھدیہ کے لیئے بھرے ھوئے تھے: ۲۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۲۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۲۲ ایک حلوان، خطا کي قرباني کے لیئے: ۲۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ. ضغر کے بیٹے نتني‌ایل کا ھدیہ یہہ تھا.

۲۴ اور تیسرے دن ھیلون کے بیٹے اِلیاب نے، جو زبولون کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۲۵ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے مِلے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ھوئے تھے: ۲۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۲۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۲۸ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۲۹ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ. ھیلون کے بیٹے اِلیاب کا ھدیہ یہہ تھا.

۳۰ چوتھے دن شدیور کے بیٹے اِلیصور نے، جو روبن کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۳۱ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ھوئے تھے: ۳۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۳۳ ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۳۴ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۳۵ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ. شدیور کے بیٹے اِلیصور کا ھدیہ یہہ تھا.

۳۶ اور پانچویں دن سوریشدي کے بیٹے سلومي‌ایل نے، جو سمعون کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۳۷ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ھوئے تھے: ۳۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۳۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۴۰ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۴۱ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے، ایکسالہ. سوریشدي کے بیٹے سلومي‌ایل کا ھدیہ یہہ تھا.

۴۲ اور چھٹھویں دن دعوایل کے بیٹے اِلیاسف نے، جو جد کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۴۳ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ھوئے تھے: ۴۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۴۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے:

[n] احبار ۱ : ۲
[o] احبار ۴ : ۲۳
[p] احبار ۳ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۴۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برّه ایکساله. دعوایل کے بیتے اِلیاسف کا هدیه یهه تها.

۴۸ اور ساتویں دن عمیهود کے بیتے اِلیسامعا نے، جو اِفرایم کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۴۹ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۵۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۵۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۵۲ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۵۳ اور سلامتي کي قرباني کي کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکساله. عمیهود کے بیتے اِلیسامعا کا هدیه یهه تها.

۵۴ اور آتهویں روز فداهسور کے بیتے جملي‌ایل نے، جو منسي کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۵۵ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے مِلے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۵۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۵۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۵۸ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۵۹ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکساله. فداهسور کے بیتے جملي‌ایل کا هدیه یهه تها.

۶۰ اور نویں دن جدعوني کے بیتے ابدان نے، جو بنیمین کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۶۱ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۶۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۶۳ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۶۴ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۶۵ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکساله. جدعوني کے بیتے ابدان کا هدیه یهه تها.

۶۶ اور دسویں دن عمیشدي کے بیتے اخیعزر نے، جو دان کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۶۷ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۶۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۶۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۷۰ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۷۱ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکساله. عمیشدي کے بیتے اخیعزر کا هدیه یهه تها.

۷۲ اور گیارهویں دن عکران کے بیتے فجعي‌ایل نے، جو آشر کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۷۳ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۷۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۷۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۷۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۷۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکساله. عکران کے بیتے فجعي‌ایل کا هدیه یهه تها.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۷۸ اور بارھویں دن عنان کے بیٹے اخیرع نے، جو بني نفتالي کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۷۹ اور اُسکا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے. وے دونوں نذر کي قرباني کے لیئے تیل کے ملے ھوئے میدے سے بھرے ھوئے تھے: ۸۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۸۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۸۲ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۸۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ. عنان کے بیٹے اخیرع کا ھدیہ یہہ تھا. ۸۴ مذبح کے ھدیے اُس کي تقدیس کے لیئے، جس دن اُس پر تیل ملا گیا، جو اِسرائیلي رئیسوں نے گذرانے، یے تھے: روپے کي بارہ قابیں، روپے کے بارہ طشت، سونے کے بارہ چمچے: ۸۵ روپے کي ھر ایک قاب وزن میں ایک سو تیس مثقال، ھر ایک طشت ستّر مثقال: روپے کے سب برتن مقدس کے مثقال کے تول سے دو ھزار چار سو مثقال تھے. ۸۶ سونے کے بارہ چمچے بخور سے لبریز، ھر چمچہ دس مثقال مقدس کے مثقال کے تول سے: سونا سارے چمچوں کا ایک سو بیس مثقال تھا. ۸۷ سوختني قرباني کے لیئے بارہ بچھڑے، بارہ مینڈھے، بارہ برّے، ایکسالہ، اُن کي نذر کي قرباني سمیت: اور خطا کي قرباني کے لیئے بارہ حلوان. ۸۸ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے سب بچھڑے چوبیس، مینڈھے ساتھہ، حلوان ساتھہ، ایکسالہ برّے ساتھہ. جس دن مذبح پر تیل ملا گیا[q]، مذبح کي تقدیس اِس طرح سے تھي. ۸۹ اور جب موسیٰ جماعت کے خیمہ میں داخل ھوا، تاکہ اُس سے ھمکلام ھو[r]؛ تو اُس نے کفارہ‌گاہ پر سے، جو شہادت کے صندوق پر تھي، دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسي کي آواز سني[s]، جو اُس کے ساتھہ خطاب کرتي تھي: اور اُس نے اُس سے یوں کہا.

[q] ۱۰ آیت
[r] گ ۱۲ : ۸ خر ۳۳ : ۹، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چراغوں کو، اُن کے جلاتے وقت، کیونکر رکھیں. ۵ لاوي کہ کیونکر مخصوص کیئے جاویں. ۲۳ کس عمر میں عہدہ پاویں، اور کب تک اُسے رکھتے رھیں.

اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ھارون کو حکم کر، اور اُسے کہہ، جب تو چراغوں کو روشن کرے[a]، تو چاھیئے کہ ساتوں چراغوں کي روشني شمعدان کے سامھنے ھو. ۳ چنانچہ ھارون نے ایسا ھي کیا: اُس نے چراغ روشن کرکے یوں رکھے، کہ اُجالا شمعدان کے سامھنے ھوا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا. ۴ اور شمعدان کي بناوٹ گڑھے ھوئے سونے سے تھي[b]؛ وہ سب، خواہ پایا اُس کا، خواہ سوسن اُس کے، گڑھے ھوئے تھے[c]؛ اُس نمونے کے موافق، جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا[d]، اُس نے ویسا ھي شمعدان کو بنایا.

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاویوں کو بني اِسرائیل میں سے الگ کر، اور اُنھیں پاک کر. ۷ اور تو اُن کو ایسا کر تاکہ وے پاک ھو جاویں: طہارت کا پاني لیکے اُن پر چھڑک[e]، اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرائیں[f]، اور اپنے کپڑے دھوویں، تاکہ پاک ھو جاویں. ۸ تب وے ایک بچھڑا اُس کي نذر کي قرباني سمیت، جو میدہ تیل ملا ھوا ھی[g]، لیویں: اور تو خطا کي قرباني کے لیئے ایک اور بچھڑا لے. ۹ تب تو لاویوں کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ[h]، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو جمع کر[i]. ۱۰ اور لاویوں کو خداوند کے آگے لا، اور بني اِسرائیل اپنے ھاتھہ لاویوں پر رکھیں[k]. ۱۱ اور ھارون لاویوں کو بني اِسرائیل میں سے، ھلانے کي قرباني کے طور پر، خداوند کے روبرو گذرانے، تاکہ وے خداوند کي خدمت‌گذاري کریں. ۱۲ تب لاوي اپنے ھاتھہ بچھڑوں کے سروں

[s] خر ۲۵ : ۲۲
[a] خر ۲۵ : ۳۷ اور ۴۰ : ۲۵
[b] خر ۲۵ : ۳۱
[c] خر ۲۵ : ۱۸
[d] خر ۲۵ : ۴۰
[e] گ ۱۹ : ۹، ۱۷، ۱۸
[f] احبا ۱۴ : ۸، ۹
[g] احبا ۲ : ۱
[h] دیکھو خر ۲۹ : ۴ اور ۴۰ : ۱۲
[i] احبا ۸ : ۳
[k] احبا ۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر رکھیں[l]؛ اور تو ایک کو خطا کي قرباني اور دوسرے کو سوختني قرباني کے لیئے خداوند کے آگے گذران، تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جاوے. ۱۳ پھر تو لاویوں کو هارون اور اُس کے بیٹوں کے آگے کھڑا کر، اور اُن کو هلانے کي قرباني کے طور پر خداوند کے لیئے گذران. ۱۴ اور تو لاویوں کو بني اِسرايل میں سے جدا کر، کہ لاوي میرے هونگے[m]. ۱۵ بعد اُس کے لاوي جماعت کے خیمہ میں خدمت کے لیئے داخل هوویں: تو اُنهیں پاک کر، اور تو اُنهیں هلانے کي قرباني کے طور پر گذران[n]. ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب کے سب بني اِسرايل میں سے مجھے دیئے گئے؛ اِس لیئے کہ میں نے بني اِسرايل کے سب پلوٹھوں کے بدلے[o]، جو رحم کے کھولنیوالے هیں، اُنهیں اپنے واسطے لیا. ۱۷ کیونکہ بني اِسرايل کے سارے پلوٹھے، کیا اِنسان، کیا حیوان، میرے هیں[p]: میں نے جس دن زمین مصر میں هر ایک پلوٹھے کو هلاک کیا، اُن کو اپنے لیئے مقدس کیا. ۱۸ اور بني اِسرايل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں کو لے لیا هي. ۱۹ اور میں نے بني اِسرايل میں سے سب لاوي هارون اور اُس کے بیٹوں کو دے دیا هي[q]، تاکہ جماعت کے خیمہ میں بني اِسرايل کي جگہہ خدمت‌گذاري کریں، اور بني اِسرايل کے لیئے کفارہ دیویں؛ تاکہ جب بني اِسرايل مقدس کے نزدیک آویں، وبا بني اِسرايل پر نہ آوے[r]. ۲۰ چنانچہ موسیٰ اور هارون اور بني اِسرايل کے سارے مجمع نے لاویوں سے ایسا هي کیا: سب جو کچھ خداوند نے لاویوں کي بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا، بني اِسرايل نے اُن سے وهي کیا. ۲۱ تب لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا، اور اُنهوں نے اپنے کپڑے دھوئے[s]، اور هارون نے اُنهیں هلانے کي قرباني کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانا[t]؛ اور هارون نے اُن کي طرف سے کفارہ دیا، تاکہ اُنهیں پاک کرے. ۲۲ بعد اُس کے لاوي اپني خدمت کرنے کو هارون اور اُس کے بیٹوں کے سامهنے جماعت کے خیمہ میں داخل هوئے[u]: جیسا خداوند نے لاویوں کي بابت موسیٰ کو فرمایا تھا[x]، اُنهوں نے ویسا هي اُن سے کیا.

۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۴ لاویوں کا یہہ معمول رهے؛ کہ وے پچیس برس سے اور اُس سے اُوپر تک جماعت کے خیمہ میں داخل هوں[y]، تاکہ خدمت‌گذاري کریں: ۲۵ اور جب پچاس برس کے هوں، تو خدمت‌گذاري سے فراغت پاویں، اور پھر کبھو خدمت نہ کریں؛ ۲۶ پھر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نگهباني کا کام کیا کریں[z]، اور خدمت هرگز نہ کریں. تو لاویوں سے اُن کي نگهباني کي بابت یوں‌هي کیجیو.

۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ عید فصح کرنے کا دو بارہ حکم هوتا. ۶ عید میں جو لوگ ناپاکي یا غیرحاضري کے باعث شامل نہ هوں، دوسرے مهینے فصح کریں. ۱۵ بدلي سے بني اِسرايل کي رهبري هوتي، کہ کب کوچ کریں اور کهاں مقام.

پھر خداوند نے دشتِ سینا میں، مصر کي زمین سے بني اِسرايل کے نکلنے کے بعد دوسرے سال کے پهلے مهینے میں، موسیٰ کو فرمایا، کہ ۲ حکم کر، تاکہ بني اِسرايل اُس کے معین وقت میں عید فصح کریں[a]. ۳ اِس مهینے کي چودهویں تاریخ، زوال اور غروب کے درمیان، اُس کے مقرري وقت میں اُسے کرو: اُس کي سب رسموں اور اُس کے سب ٹھهرائے هوئے دستوروں کے موافق اُسے کرو. ۴ سو موسیٰ نے بني اِسرايل کو حکم کیا، کہ فصح کرو. ۵ اور اُنهوں نے پهلے مهینے کي چودهویں تاریخ[b]، زوال اور غروب کے درمیان، دشتِ سینا میں عید فصح کي: اور بني اِسرايل نے سب پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، عمل کیا.

۶ اور وهاں بعضے لوگ مردے کے سبب

[l] خر ۲۹: ۱۰
[m] کذ ۳: ۴۵ اور ۱۶: ۹
[n] ۱۱، ۱۳ آیتیں
[o] کذ ۳: ۱۲، ۴۵
[p] خر ۱۳: ۱، ۲، ۱۲، ۱۵ کذ ۳: ۱۳ لوقا ۲: ۲۳
[q] کذ ۳: ۹
[r] کذ ۱: ۵۳ اور ۱۶: ۴۶ اور ۱۸: ۵ ۲توا ۲۶: ۱۶
[s] ۷ آیت
[t] ۱۱، ۱۲ آیتیں
[u] ۱۵ آیت
[x] ۵ آیت وغیرہ
[y] دیکھو کذ ۴: ۳ ۱توا ۲۳: ۳، ۲۴، ۲۷
[z] کذ ۱: ۵۳
[a] خر ۱۲: ۱، وغیرہ احبا ۲۳: ۵ کذ ۲۸: ۱۶ اِست ۱۶: ۱، ۲
[b] یشو ۵: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

سے ناپاک هوئے تھے[c]؛ وے اُس روز فصح نه کر سکے[d]: سو وے اُسي دن موسیٰ اور هارون کے حضور آئے؛ ۷ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، که هم مردے کے سبب سے ناپاک هيں؛ اور کس ليئے هم بني اِسراايل کے درميان خداوند کي قرباني اُس کے معين وقت پر گذراننے سے باز رکھے جاويں؟ ۸ موسیٰ نے اُنھيں کہا، رہ جاؤ؛ ميں سن لوں، که خداوند تمھارے حق ميں کيا حکم کرتا هی[e]۔

۹ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۱۰ بني اِسراايل کو فرما اور اُنھيں کہه، که اگر کوئي تم ميں سے، يا تمھاري نسل ميں سے مردے کے سبب ناپاک هو، يا کهيں دور سفر ميں هووے، تو بھي خداوند کے ليئے عيد فصح کرے: ۱۱ چاهيئے که وہ دوسرے مهينے کي چودهويں تاريخ زوال و غروب کے درميان اُسے کرے[f]، اور فطيري روٹيوں اور کڑوي ترکاريوں کے ساتھ اُسے کھاوے[g]۔ ۱۲ وے اُس ميں سے کچھ صبح تک باقي نه چھوڑيں[h]، اور اُس کي هڈّي کو نه توڑيں[i]: وے فصح کي ساري رسموں کے موافق اُسے کريں[k]۔ ۱۳ ليکن وہ اِنسان، جو پاک هی، اور سفر ميں نهيں، اگر فصح کرنے سے باز رهے، تو وہ اِنسان اپني قوم ميں سے کاٹ ڈالا جايگا[l]: کيونکه وہ مقرري وقت پر خداوند کي قرباني نه لايا[m]؛ وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھاويگا[n]۔ ۱۴ اور اگر کوئي پرديسي تم ميں بودوباش کرے، اور خداوند کے ليئے فصح کرنا چاهے؛ تو وہ فصح کے قانون، اور اُسکے ٹھهرائے هوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے: تمھارے ليئے، خواہ پرديسي خواہ ديس ميں پيدا هوا هو، ايک هي رسم هوگي[o]۔

۱۵ اور جس دن مسکن کھڑا کيا گيا، تو بدلي نے شهادت کے خيمه کے مسکن کو چھپايا[p]: اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کي سي صورت دکھائي ديتي تھي[q]۔ ۱۶ سو هميشه ايسا هوا کيا؛ که دن کو اُسے بدلي چھپاتي تھي، اور رات کو آگ کي سي صورت رهتي تھي۔ ۱۷ اور جب مسکن پر سے بدلي اُٹھائي جاتي تھي، تو بني اِسراايل کوچ کرتے تھے؛ اور جهاں بدلي آکے ٹھهرتي تھي، وهاں بني اِسراايل خيمے کھڑے کرتے تھے[r]۔ ۱۸ خداوند کے حکم سے بني اِسراايل کوچ کرتے تھے، اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے: اور جب تک که بدلي مسکن پر ٹھهرتي تھي[s]، خيموں ميں رهتے تھے۔ ۱۹ اور جب بدلي مسکن پر بهت دنوں تک ٹھهري رهي، تو بني اِسراايل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رهے، اور کوچ نه کيا۔ ۲۰ اور ايسے هي جب بدلي تھوڑے دنوں تک مسکن پر رهي؛ وے خداوند کے حکم سے اپنے خيموں ميں رهے، اور خداوند کے حکم سے اُنھوں نے کوچ کيا۔ ۲۱ اور جب شام سے صبح تک بدلي ٹھهري رهي، اور صبح هوتے هوئے بلند هوئي، تو وهيں اُنھوں نے کوچ کيا: جب بدلي بلند هوتي، خواہ دن هوتا خواہ رات، وے کوچ کرتے تھے۔ ۲۲ اور جب بدلي مسکن پر ٹھهري رهتي، خواہ دو دن، خواہ ايک مهينا، خواہ ايک برس، بني اِسراايل اپنے خيموں ميں مقيم رهتے[t]، اور کوچ نه کرتے: پر جب وہ بلند هوتي، تب وے کوچ کرتے۔ ۲۳ خداوند کے حکم سے وے خيمے کھڑے کرتے، اور خداوند هي کے حکم سے وے کوچ کرتے تھے: وے خداوند کي امانت کي، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت هوا، نگهباني کرتے تھے۔

۱۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ روپهلے نرسنگے کس کام آويں۔ ۱۱ اِسراايلي سينا کو چھوڑ فاران کو جاتے۔ ۱۴ کوچ کے وقت فرقوں کے آگے پيچھے جانے کا حکم هوتا۔ ۲۹ موسیٰ حباب سے عرض کرتا، که وہ اُنھيں نه چھوڑے۔ ۳۳ موسیٰ کي نيک دعائيں صندوق کے اُٹھائے جانے اور بيٹھانے کے وقتوں ميں جو هوئيں۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ اپنے ليئے دو نرسنگے روپے

---

[c] گن ۵: ۲ اور ۹: ۱۱، ۱۶
[d] ديکھو يوح ۱۸: ۲۸
[e] خر ۱۸: ۱۵، ۱۹، ۲۶ گن ۲۷: ۲ — گن ۲۷: ۵
[f] ۲ توا ۳۰: ۲، ۱۵
[g] خر ۱۲: ۸
[h] خر ۱۲: ۱۰
[i] خر ۱۲: ۴۶ يوح ۱۹: ۳۶
[k] خر ۱۲: ۴۳
[l] پيد ۱۷: ۱۴ خر ۱۲: ۱۵
[m] ۷ آيت
[n] گن ۵: ۳۱
[o] خر ۱۲: ۴۹
۱۴۹۰
[p] خر ۴۰: ۳۴ نحم ۹: ۱۲، ۱۹ زبور ۷۸: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰
[q] خر ۱۳: ۲۱ اور ۴۰: ۳۸
[r] خر ۴۰: ۳۶ گن ۱۰: ۱۱، ۳۳، ۳۴ زبور ۸۰: ۱
[s] ۱ قرن ۱۰: ۱
[t] خر ۴۰: ۳۶، ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے بنا: ایک هي ٹکڑے سے اُنهیں بنانا هوگا: وے تیري جماعت کو اِکٹها کرنے کے لیئے[a] اور لشکروں کے کوچ کے لیئے هونگے. ۳ سو جب وے اُنهیں پهونکیں، چاهیئے کہ ساري قوم جماعت کے خیمہ کے دروازے پر تیرے پاس جمع هووے[b]. ۴ اور اگر ایک هي کو پهونکیں، تو وے رئیس، جو هزاروں اِسراایلیوں کے سردار هیں[c]، تیرے پاس جمع هوویں. ۵ اور جب تم چهوٹي بڑي آواز سے پهونکو، تو اُن خیموں کا، جو پورب کي طرف کهڑے هیں[d]، کوچ هو جاے. ۶ جب تم دوبارہ چهوٹي بڑي آواز سے پهونکو، تو اُن خیموں کا، جو دکهن طرف هیں، کوچ هووے[e]: سو وے اُن کے کوچ کے لیئے چهوٹي بڑي آواز سے پهونکیں. ۷ لیکن جب کہ جماعت کا جمع کرنا منظور هو، تو برابر آواز سے پهونکو[f]، اور چهوٹي بڑي سے مت پهونکو[g]. ۸ اور هارون کاهن کے بیٹے نرسنگے پهونکا کریں[h]؛ اور یہہ تمهارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاري رهے. ۹ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں سے[i]، جو تم سے مقابلہ کرنے پر هوں، لڑنے کو نکلو[k]، تو تم نرسنگے چهوٹي بڑي آواز سے پهونکو؛ تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کیئے جاؤگے[l]، اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤگے. ۱۰ اور تم اپني خوشي کے دن، اور اپني عیدوں کے دن، اور اپنے مهینوں کے شروع میں، اپني سوختني قربانیوں، اور اپني سلامتي کي قربانیوں پر نرسنگے پهونکو[m]؛ تا کہ وے تمهارے خداوند کے حضور تمهاري یادگاري[n] هوں؛ میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۱۱ پهر یوں هوا، کہ دوسرے برس کے دوسرے مهینے کي بیسویں تاریخ، وہ بدلي شهادت کے مسکن سے اُوپر اُٹهائي گئي[o]. ۱۲ تو بني اِسراایل دشت سینا سے[p] اپنے اپنے سفروں میں[q] چلے، اور بدلي دشت فاران میں جا ٹههري[r]. ۱۳ سو خداوند کے فرمانے کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت تها، پهلا کوچ هوا[s].

۱۴ پهلے بني یهوداہ کي خیمہ‌گاہ کا جهنڈا اُنکے لشکروں کے موافق روانہ هوا[t]: اُن کے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا نحسون تها[u]. ۱۵ اور فرقے بني اِشکار کے لشکر کا سردار ضغر کا بیٹا نتني‌ایل تها. ۱۶ اور فرقے زبولون کے لشکر کا سردار هیلون کا بیٹا اِلیاب تها. ۱۷ پهر مسکن اُتارا گیا[x]؛ تب بني جیرسون اور بني مراري نے مسکن کو اُٹهاکے کوچ کیا[y].

۱۸ پهر روبن کي خیمہ‌گاہ کا جهنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا[z]: شدي‌اُور کا بیٹا اِلي‌سور اُنکے لشکر کا سردار تها. ۱۹ اور فرقے بني سمعون کے لشکروں کا سردار سورشدي کا بیٹا سلومي‌ایل تها. ۲۰ اور فرقے بني جد کے لشکر کا سردار دعوایل کا بیٹا اِلیاسف تها. ۲۱ پهر قهاتیوں نے مقدس اُٹهاکے کوچ کیا[a]: اور اُن کے پهنچنے تک مسکن کهڑا کیا جاتا تها.

۲۲ پهر بني اِفرائیم کي خیمہ‌گاہ کا جهنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا[b]: اُن کے لشکر کا سردار عمیهود کا بیٹا اِلیشاماع تها. ۲۳ اور فرقے منسي کے لشکر کا سردار فداهسور کا بیٹا جملي‌ایل تها. ۲۴ اور فرقے بني بنیمین کے لشکر کا سردار جدعوني کا بیٹا ابیدان تها.

۲۵ اُنکے سب لشکروں کي خیمہ‌گاهوں کے پیچهے بني دان کي خیمہ‌گاہ کا جهنڈا کوچ هوا[c]؛ اُنکے لشکر کا سردار عمیشدي کا بیٹا اخیعزر تها. ۲۶ اور فرقے بني آشر کے لشکر کا سردار عکران کا بیٹا فجعی‌ایل تها. ۲۷ اور فرقے بني نفتالي کے لشکر کا سردار عینان کا بیٹا اخیرع تها. ۲۸ سو بني اِسراایل کے کوچ اُن کے لشکروں کے موافق جس وقت وے سفر کرتے یهي تهے[d].

۲۹ تب موسیٰ نے مدیاني رعوایل[e] کے بیٹے حوباب کو، جو موسیٰ کا سسرا

---

[a] یسع ۱ : ۱۳
[b] یرم ۴ : ۵ ؛ یوایل ۲ : ۱۵
[c] خر ۱۸ : ۲۱ ؛ گنـ ۱ : ۱۶ ؛ اور ۷ : ۲
[d] گنـ ۲ : ۳
[e] گنـ ۲ : ۱۰
[f] ۳ آیت
[g] یوایل ۲ : ۱
[h] گنـ ۳۱ : ۶ ؛ یشو ۶ : ۴ ؛ ۱ توا ۱۵ : ۲۴ ؛ ۲ توا ۱۳ : ۱۲
[i] گنـ ۳۱ : ۶ ؛ یشو ۶ : ۵ ؛ ۲ توا ۱۳ : ۱۴
[k] قاض ۲ : ۱۸ ؛ اور ۴ : ۳ ؛ اور ۶ : ۹ ؛ اور ۱۰ : ۸، ۱۲ ؛ ۱ سمو ۱۰ : ۱۸ ؛ زبور ۱۰۶ : ۴۲
[l] پید ۸ : ۱ ؛ زبور ۱۰۶ : ۴
[m] گنـ ۲۹ : ۱ ؛ احب ۲۳ : ۲۴ ؛ ۱ توا ۱۵ : ۲۴ ؛ ۲ توا ۵ : ۱۲ ؛ اور ۷ : ۶ ؛ اور ۲۹ : ۲۶ ؛ عز ۳ : ۱۰ ؛ نحم ۱۲ : ۳۵ ؛ زبور ۸۱ : ۳
[n] ۹ آیت
[o] گنـ ۹ : ۱۷
[p] خر ۱۹ : ۱ ؛ گنـ ۱ : ۱ ؛ اور ۹ : ۵
[q] خر ۴۰ : ۳۶ ؛ گنـ ۲ : ۹، ۱۶، ۲۴، ۳۱
[r] پید ۲۱ : ۲۱ ؛ گنـ ۱۲ : ۱۶ ؛ اور ۱۳ : ۳، ۲۶ ؛ اِستـ ۱ : ۱
[s] ۵، ۶ آیتیں ؛ گنـ ۲ : ۳۴
[t] گنـ ۲ : ۳، ۹
[u] گنـ ۱ : ۷
[x] گنـ ۱ : ۵۱
[y] گنـ ۴ : ۲۴، ۳۱ ؛ اور ۷ : ۶، ۷، ۸
[z] گنـ ۲ : ۱۰، ۱۶
[a] گنـ ۴ : ۴، ۱۵ ؛ اور ۷ : ۹
[b] گنـ ۲ : ۱۸، ۲۴
[c] گنـ ۲ : ۲۵، ۳۱
[d] گنـ ۲ : ۳۴
[e] خر ۲ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تها، کہا، هم اُس مقام کو، که خداوند نے فرمایا هی، که میں وہ تمهیں بخشونگا[f]، جاتے هیں: سو تو همارے ساتهہ آ، هم تجهہ سے نیکي کرینگے[g]؛ اِس لیئے که خداوند نے بني اِسرائیل سے نیکي کا وعدہ کیا هی[h]. ۳۰ اُس نے اُسے جواب دیا، که میں نهیں جاتا، بلکه میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتہداروں میں جاؤنگا. ۳۱ تب اُس نے کہا، که هم کو نه چهوڑیئے؛ کیونکه تو جانتا هی، که همارا اُترنا بیابان میں کون کون سي جگهہ مناسب هی؛ سو تو هماري آنکهوں کي جگهہ هوگا[i]. ۳۲ اور یوں هوگا، هاں یونهیں هوگا، که اگر تو همارے ساتهہ چلیگا، تو جو نیکي خداوند هم سے کریگا، وهي هم تجهہ سے کرینگے[k].

۳۳ پهر اُنهوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دن کي راہ سفر کیا[l]: اور خداوند کے عهد کا صندوق تین دن کي راہ اُن سے آگے گیا؛ تا که اُن کے لیئے آرامگاہ ڈهونڈهے[m]. ۳۴ اور خداوند کي بدلي، جب وے دن کو خیمہگاہ سے چلتے تهے، اُن کے اُوپر هوتي تهي[n]. ۳۵ اور ایسا هوا، که صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یهہ کهتا تها، اُٹهہ، اَی خداوند، تیرے دشمن پریشان هوں؛ اور وے، جو تجهہ سے کینه رکهتے هیں، تیرے آگے سے بهاگیں[o]. ۳۶ اور اُس کے مقام کرنے کے وقت یهہ کهتا تها، که اَی خداوند، هزاروں هزار اِسرائیلیوں میں پهر آ.

[f] پید ۱۲ : ۷
[g] قاض ۱ : ۱۶ اور ۴ : ۱۱
[h] پید ۳۲ : ۱۲ خر ۳ : ۸ اور ۶ : ۷، ۸
[i] ایوب ۲۹ : ۱۵
[k] قاض ۱ : ۱۶
[l] دیکهو خر ۳ : ۱
[m] اِستۃ ۱ : ۳۳ یشو ۳ : ۳، ۴، ۶ زبور ۱۳۲ : ۸ یرہ ۳۱ : ۲ حزق ۲۰ : ۶
[n] خر ۱۳ : ۲۱ نحم ۹ : ۱۲، ۱۹
[o] زبور ۶۸ : ۱، ۲ اور ۱۳۲ : ۸

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ تبعرہ کي آگ، موسیٰ کي دعا سے، بجهہ جاتي. ۴ لوگ حرص سے گوشت چاهتے اور من سے نفرت رکهتے. ۱۰ موسیٰ اپنے عهدے کے سبب شکایت کرتا. ۱۶ اُس بوجهہ کے اُٹهانے میں خدا ستر بزرگوں کو اُس کے شریک مقرر کرتا. ۳۱ خدا غصے هوکے قبرات التهاوہ میں سلوے بهیجتا.

اور جب قوم شکایت کرنے لگي، تب خداوند کے نزدیک بُري معلوم هوئي[a]: چنانچه خداوند نے سنا، اور اُس کا غصه بهڑکا[b]: اور خداوند کي آگ اُن میں جلي[c]، اور خیمہگاہ کے کناروں کو کها گئي. ۲ تب لوگ موسیٰ کے پاس چلّائے، اور موسیٰ نے خداوند سے دعا مانگي؛ تب آگ بجهہ گئي[d]. ۳ اور اِس لیئے که خداوند کي آگ اُن میں بهڑکي، اُس نے اُس جگهہ کا نام ‖تبعرہ رکها.

۴ اور بعضوں نے اجنبي قوموں سے، جو اُن میں مِلے هوئے تهے[e]، حرص سے خواهش کي: اور بني اِسرائیل بهي پهرے، اور روئے، اور بولے، کون هی، جو همیں گوشت کهانے کو دیگا[f]؟ ۵ هم کو وہ مچهلي یاد آتي هی، جو هم مفت مصر میں کهاتے تهے؛ اور وہ کهیرے، اور وہ خربوزے، اور وہ گندنا، اور وہ پیاز، اور وہ لہسن[g]: ۶ پر اب تو هماري جان خوشک هو چلي[h]: یهاں تو هماري آنکهوں کے سامهنے کچهہ بهي نهیں، مگر یهہ مَن. ۷ اور مَن سوکهے دهنیے کے مانند تها، اور اُس کا رنگ موتي کے دانے کا سا تها[i]. ۸ لوگ اِدهر اُدهر جاکے اُسے جمع کرتے تهے، اور چکّي میں پیستے تهے، یا اُکهلي میں کوٹتے تهے، اور تووں پر پکاتے تهے، اور پهلکیاں بناتے تهے: اُس کا مزہ تازہ تیل کا سا تها[k]. ۹ اور رات کو، جب خیموں پر اوس پڑتي تهي، تو مَن بهي اُس پر پڑتا تها[l].

۱۰ تب موسیٰ نے سنا، که قوم کے هر ایک گهرانے کا هر ایک شخص اپنے اپنے خیمه کے دروازے پر کهڑا روتا هی: تو خداوند کا غصه نهایت بهڑکا[m]؛ اور موسیٰ نے بهي بُرا مانا. ۱۱ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، تو اپنے بندے کو کیوں دکهہ دے رها هی؟ اور تیرے روبرو میں نے کیوں نهیں مهرباني پائي، که تو نے اِن سب لوگوں کا بوجهہ مجهہ پر ڈالا هی[n]؟ ۱۲ کیا یے سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تهے؟ یا میں اِن کا باپ هوا، جو تو مجهي کو کهتا هی، که

[a] اِستۃ ۱ : ۲۲
[b] زبور ۷۸ : ۲۱
[c] احبو ۱۰ : ۲ گنـ ۱۶ : ۳۵ ۲ سلا ۱ : ۱۲ زبور ۱۰۶ : ۱۸
[d] یعۃ ۵ : ۱۶
‖ یعني، جلن
اِستۃ ۹ : ۲۲
[e] جیسا که خر ۱۲ : ۳۸
[f] زبور ۷۸ : ۱۸ اور ۱۰۶ : ۱۴ ۱ قرنـ ۱۰ : ۶
[g] خر ۱۶ : ۳
[h] گنـ ۲۱ : ۵
[i] خر ۱۶ : ۱۴، ۳۱
[k] خر ۱۱ : ۳۱
[l] خر ۱۶ : ۱۳، ۱۴
[m] زبور ۷۸ : ۲۱
[n] اِستۃ ۱ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُنھیں اُس زمین میں، جس کي تو نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائي ھی[o]، اپني گود میں لے[p]، جس طرح سے داوا دودھ پیتے بچے کو گود میں لیتا ھی[q]؟ ۱۳ میں کہاں سے گوشت لاؤں، کہ اِن سب لوگوں کو کھانے کو دوں[r]؟ وے مجھے رو رو کہتے ھیں، ھم کو گوشت دے، کہ ھم کھاویں. ۱۴ میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا، اِس لیئے کہ مجھ پر بہت بھاري ھی[s]. ۱۵ اگر تو مجھ سے یوں ھي کرتا ھی، تو مجھے ابھي مار ڈالیئے[t]، اگر تیري مجھ پر کرم کي نظر ھی؛ تو میں اپني بلا نہ دیکھوں[u].

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ بني اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر مرد[x] کو، جنھیں تو جانتا ھي، کہ قوم کے بزرگ اور اُن کے سردار[y] ھیں، میرے لیئے جمع کر، اور اُن کو جماعت کے خیمہ پاس لا، تا کہ وے تجھ سمیت وھاں کھڑے رھیں. ۱۷ تو میں اُترونگا[z]، اور تیرے ساتھ وھاں باتیں کرونگا: اور میں اُس روح میں سے، جو تجھ میں ھی، کچھ لے لونگا، اور اُن میں ڈالونگا[a]؛ کہ وے تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھاویں، تاکہ تو اکیلا اُسے نہ اُٹھاوے. ۱۸ اور لوگوں سے کہہ، کہ فجر کو اپنے تئیں پاک کرو[b]، کہ تم گوشت کھاوگے: (اِس لیئے کہ تمھارا رونا خداوند کے کانوں میں پہنچا[c]، کہ تم کہتے تھے، کون ھمیں گوشت کھانے کو دیگا؟ ھم تو مصر ھي میں بھلے تھے[d]:) سو خداوند تمھیں گوشت دیگا، اور تم کھاوگے. ۱۹ اور تم ایک ھي دن نہ کھاوگے، نہ دو دن، نہ پانچ دن، نہ دس دن، نہ بیس دن؛ ۲۰ بلکہ ایک مہینا کامل کھاوگے، جب تک کہ یہہ تمھارے نتھنوں کي راہ نکلے، اور تم اُس سے نفرت رکھو[e]: کیونکہ تم نے خداوند کي، جو تمھارے درمیان ھی، تحقیر کي، اور اُس کے آگے یوں کہکے روئے، کہ ھم مصر سے کیوں باھر آئے[f]؟ ۲۱ تب موسیٰ نے کہا، کہ یے لوگ، جن میں میں ھوں، چھ لاکھ پیادے ھیں[g]؛ اور تو کہتا ھی، کہ میں اُنھیں اِتنا گوشت دونگا، کہ وے مہینا بھر کھاینگے. ۲۲ کیا بھیڑ بکري اور گاے بیل کے گلّے اُن کے لیئے ذبح کیئے جاوینگے، تاکہ اُن کے لیئے کفایت ھو[h]؟ یا دریا کي ساري مچھلیاں اُن کے لیئے جمع کي جاینگي، تاکہ اُنھیں سیري ھووے؟ ۲۳ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کیا خداوند کا ھاتھ چھوٹا ھو گیا ھی[i]؟ اب تو دیکھیگا، کہ میري بات تیرے حق میں پوري ھوگي، کہ نہیں[k].

۲۴ تب موسیٰ نے باھر جاکے خداوند کي باتیں قوم سے کہیں، اور بني اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر شخص اِکٹھے کیئے[l]، اور اُنھیں خیمہ کے آس پاس کھڑا کیا. ۲۵ تب خداوند بدلي میں ھوکے اُترا[m]، اور اُس سے بولا، اور اُس روح میں سے، جو اُس میں تھي، کچھ لیکے اُن ستّر بزرگ شخصوں کو دي: چنانچہ جب روح نے اُن میں قرار پکڑا[n]، تو وے نبوت کرنے لگے[o]، اور ‖ بعد اُسکے پھر نہ کي.

۲۶ اور اُن میں سے دو شخص خیمہ‌گاہ ھي میں رھے تھے، جِن میں سے ایک کا نام اِلداد تھا، اور دوسرے کا میداد: چنانچہ روح نے اُن میں قرار پکڑا؛ (یے بھي اُنھیں میں سے تھے، جو لِکھے گئے، پر اُس خیمے کو نہ گئے[p]:) اور وے خیمہ‌گاہ ھي میں نبوت کرتے تھے. ۲۷ تب ایک جوان نے دوڑکے موسیٰ کو خبر دي، کہ اِلداد اور میداد خیمہ‌گاہ میں نبوت کرتے ھیں. ۲۸ سو موسیٰ کے خادم نون کے بیتے یشوع نے، جو اُس کے برگزیدوں میں سے تھا، موسیٰ سے کہا، ای میرے خداوند موسیٰ، اُنھیں منع کر[q]. ۲۹ موسیٰ نے اُسے کہا، کیا تجھے میرے لیئے رشک آتا ھی؟ کاش کہ خداوند کے سارے بندے نبي ھوتے[r]، اور خداوند اپني

o پید ۲۶: ۳ اور ۵۰: ۲۴ خر ۱۳: ۵
p یسع ۴۰: ۱۱
q ۱ تسا ۲: ۷
r متي ۱۵: ۳۳ مرقس ۸: ۴
s خر ۱۸: ۱۸
t دیکھو ۱ سلا ۱۹: ۴ یونہ ۴: ۳
u صفن ۳: ۱۵
x دیکھو خر ۲۴: ۱، ۹
y اِستث ۱۶: ۱۸
z ۲۵ آیت پید ۱۱: ۵ اور ۱۸: ۲۱ خر ۱۹: ۲۰
a ۱ سمو ۱۰: ۶ ۲ سلا ۲: ۱۵ نحم ۹: ۲۰ یسع ۴۴: ۳ یوایل ۲: ۲۸
b خر ۱۹: ۱۰
c خر ۱۶: ۷
d ۵ آیت اعم ۷: ۳۹
e زبور ۷۸: ۲۹ اور ۱۰۶: ۱۵
f گن ۲۱: ۵
g پید ۱۲: ۲ خر ۱۲: ۳۷ اور ۳۸: ۲۶ گن ۱: ۴۶
h دیکھو ۲ سلا ۷: ۲ متي ۱۵: ۳۳ مرقس ۸: ۴ یوحنا ۶: ۷، ۹
i یسع ۵۰: ۲ اور ۵۹: ۱
k گن ۲۳: ۱۹ حزق ۱۲: ۲۵ اور ۲۴: ۱۴
l ۱۶ آیت
m ۱۷ آیت گن ۱۲: ۵
n دیکھو ۲ سلا ۲: ۱۵
o دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۵، ۶، ۱۰ اور ۱۹: ۲۰، ۲۱، ۲۳ یوایل ۲: ۲۸ اعم ۲: ۱۷، ۱۸ ۱ قرنٖ ۱۴: ۱، وغیرہ
‖ یا، اُس سے باز نہ آئے.
p دیکھو ۱ سمو ۲۰: ۲۶ یرمیاہ ۳۶: ۵
q دیکھو مرقس ۹: ۳۸ لوقا ۹: ۴۹ یوحنا ۳: ۲۶
r ۱ قرنٖ ۱۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

روح اُن میں ڈالتا۔ ۳۰ سو موسیٰ اور بني اِسرائیل کے بزرگ خیمہگاہ میں جمع ہوئے۔

۳۱ تب خداوند کي طرف سے ایک ہوا اُٹھي، اور دریا سے بٹیر اُڑا لائي[s]، اور اُنہیں خیمہگاہ پر اور خیمہگاہ کے گِرداگِرد اِدھر اُدھر ایک دن کي راہ تک پھیلایا، ایسا کہ وہ زمین پر دو ہاتھ بلند ہوا۔ ۳۲ تب لوگ اُس سارے دن، اور اُس ساري رات، اور اُس کے دوسرے دن بھي کھڑے رہے، اور بٹیر جمع کیا کیئے؛ اور جس نے کم سے کم جمع کیئے، دس ‖ خومر[t] تھے؛ اور اُنہوں نے اپنے لیئے خیمہگاہ کے آس پاس اُنہیں پھیلا دیا۔ ۳۳ اور ہنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تھا، پہلے اُس سے کہ وے اُسے چابیں، خداوند کا غصہ اُن لوگوں پر بھڑکا[u]، اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑي مري سے مارا۔ ۳۴ اور اُسنے اُس مقام کا نام ‖قبرات‌التّہاوہ رکھا؛ کیونکہ اُنہوں نے اُن لوگوں کو، جنھوں نے حرص کي تھي، وہیں گاڑا۔ ۳۵ پھر اُن لوگوں نے قبرات‌التّہاوہ سے حصیرات کو کوچ کیا[x]: سو وے حصیرات میں رہے۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا، مریم اور ہارون سے، اُن کے فساد کے باعث ملامت کرتا۔ ۱۰ مریم کي برص موسیٰ کي دعا سے دور ہو جاتي۔ ۱۴ خدا حکم دیتا کہ وہ لشکرگاہ سے باہر کي جاوے۔

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ، اُس کوشي عورت کي بابت، کہ اُس نے لي تھي، کیا: کیونکہ اُس نے ایک کوشي عورت لي تھي[a]۔ ۲ اور بولے، کیا خداوند نے فقط موسیٰ ھي سے باتیں کي ھیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھي باتیں نہیں کیں[b]؟ چنانچہ خداوند نے یہہ سنا[c]۔ ۳ (پر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے، جو روے زمین پر تھے، زیادہ حلیم تھا۔) ۴ سو خداوند نے ناگہاں[d] موسیٰ کو، اور ہارون اور مریم کو فرمایا، کہ تم تینوں جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ۔ سو وے تینوں آئے۔ ۵ تب خداوند بدلي کے ستون میں ہوکے اُترا[e]، اور خیمہ کے دروازے پر کھڑا رہا، اور ہارون اور مریم کو بلایا: وے دونوں آئے۔ ۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میري باتیں سنو: اگر تم میں سے کوئي نبي ہوتا، تو میں، جو خداوند ہوں، اپنے تئیں رویا میں[f] اُسے معلوم کرواتا، اور اُس سے خواب میں[g] باتیں کرتا۔ ۷ پر میرا بندہ[h] موسیٰ ایسا نہیں ہے؛ کہ وہ میرے سارے گھر میں[i] امانت‌دار[k] ھے۔ ۸ میں اُس سے آمھنے سامھنے[l] صریح باتیں کرتا ہوں، اور نہ کہ پوشیدہ باتیں؛ اور وہ خداوند کي شبیہہ کو دیکھیگا[m]: پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوے کیوں نہ ڈرے[n]؟ ۹ اور خداوند کے غصے کي آگ اُن پر بھڑکي؛ اور وہ چلا گیا۔ ۱۰ تب وہ بدلي خیمہ پاس سے جاتي رہي؛ اور ناگاہ مریم برص سے برف کي مانند سفید ہو گئي[o]: اور ہارون نے جو مریم کي طرف دیکھا، تو وہ مبروص تھي۔ ۱۱ تب ہارون نے موسیٰ کو کہا، ہاے ہاے میرے خداوند، میں تیري مِنّت کرتا ہوں، اِس گناہ کو ہم پر مت رکھ[p]، کہ نادانی سے ہم نے یہہ کیا، اور اِس میں خطا کي۔ ۱۲ وہ اُس مُردے کي مانند نہ ہو[q]، جو اپني ما کے پیٹ سے نکلے، اور اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو۔ ۱۳ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلّاکے کہا، اَی خدا، میں تیري مِنّت کرتا ہوں، اب اُسے چنگا کر۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے منہہ پر فقط تھوکا ہوتا[r]، تو کیا وہ سات دن تک بھي شرمندہ نہ رہتي؟ سات دن تک خیمہگاہ سے خارج رہے[s]: بعد اُس کے اُسے پھر شامل کر۔ ۱۵ چنانچہ مریم خیمہگاہ سے سات دن تک خارج رہي[t]؛ اور لوگوں نے، جب تک کہ مریم پھر

[s] خر ۱۶: ۱۳ زبور ۷۸: ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۱۰۵: ۴۰
‖ یا، آدھہ من۔
[t] حزق ۴۵: ۱۱
[u] زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱
‖ یعني، حرص کي قبریں۔ اِستہ ۹: ۲۲
[x] گنہ ۳۳: ۱۷
[a] خر ۲: ۲۱
[b] خر ۱۵: ۲۰ میکہ ۶: ۴
[c] پید ۲۹: ۳۳ گنہ ۱۱: ۱ ۲سلا ۱۹: ۴ یسعہ ۳۷: ۴ حزق ۳۵: ۱۲، ۱۳
[d] زبور ۷۶: ۹
[e] گنہ ۱۱: ۲۵ اور ۱۶: ۱۹
[f] پید ۱۵: ۱ اور ۴۶: ۲ ایوب ۳۳: ۱۵ حزق ۱: ۱ دان ۸: ۲ اور ۱۰: ۸، ۱۶، ۱۷ لوقا ۱: ۱۱، ۲۲ اعم ۱۰: ۱۱، ۱۷ اور ۲۲: ۱۷، ۱۸
[g] پید ۳۱: ۱۰، ۱۱ ۱سلا ۳: ۵ متي ۱: ۲۰
[h] زبور ۱۰۵: ۲۶
[i] ۱تمط ۳: ۱۵
[k] عبر ۳: ۲، ۵
[l] خر ۳۳: ۱۱ اِستہ ۳۴: ۱۰
[m] خر ۳۳: ۱۹
[n] ۲پطر ۲: ۱۰ یہود ۸
[o] اِستہ ۲۴: ۹ ۲سلا ۵: ۲۷ اور ۱۵: ۵ ۲توا ۲۶: ۱۹، ۲۰
[p] ۲سمو ۱۹: ۱۹ اور ۲۴: ۱۰ امثہ ۳۰: ۲۲
[q] زبور ۸۸: ۴
[r] دیکھو عبر ۱۲: ۹
[s] احبر ۱۳: ۴۶ گنہ ۵: ۲، ۳
[t] اِستہ ۲۴: ۹ ۲توا ۲۶: ۲۰، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

شامل نہ کي گئي، کوچ نہ کيا۔ ۱۶ بعد اُس کے لوگوں نے حصيرات[u] سے کوچ کيا، اور فاران کے بيابان ميں ڈيرے کيئے۔

۱۳ باب

۱ اُن کے نام، جو کنعان ميں جاسوسي کرنے کو بھيجے گئے. ۱۷ حکم جو اُنکو ملا. ۲۱ اُن کے اعمال. ۲۶ کيفيت اُنکي.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲ تو لوگوں کو بھيج، تاکہ کنعان کي زمين کي، جو ميں بني اِسرايل کو ديتا ھوں، جاسوسي کريں[a]: ايک ايک مرد اُس کے آبائي فرقے ميں سے، جو اُس ميں سردار ھي، بھيج دے. ۳ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے اِرشاد کے موافق دشت فاران سے اُن کو بھيجا[b]: وے سب لوگ بني اِسرايل کے سردار تھے. ۴ اور اُن کے نام يے ھيں: روبن کے فرقے ميں سے ذکور کا بيٹا سموع. ۵ اور سمعون کے فرقے ميں سے حوري کا بيٹا سفت. ۶ اور يہوداہ کے فرقے ميں سے[c] يفنّہ کا بيٹا کالب[d]. ۷ اور اِشکار کے فرقے ميں سے يوسف کا بيٹا اِجال. ۸ اور اِفرايم کے فرقے ميں سے نون کا بيٹا ھوسيعہ[e]. ۹ اور بنيمين کے فرقے ميں سے رفو کا بيٹا فلطي. ۱۰ اور زبلون کے فرقے ميں سے سودي کا بيٹا جدّي‌ايل. ۱۱ اور يوسف کے فرقے ميں سے، يعنے منسي کے فرقے سے، سوسي کا بيٹا جدّي. ۱۲ اور دان کے فرقے ميں سے، جملّي کا بيٹا عمّي‌ايل. ۱۳ اور آشر کے فرقے ميں سے، ميکايل کا بيٹا ستور. ۱۴ اور نفتالي کے فرقے ميں سے، وفسي کا بيٹا نخبي. ۱۵ اور جد کي فرقے ميں سے، ماکي کا بيٹا جيوايل.

۱۶ سو اُن کے نام، جنھيں موسیٰ نے زمين کنعان کي جاسوسي کے ليئے بھيجا، يے ھيں. اور موسیٰ نے نون کے بيٹے ھوسيعہ کا نام يہوشوع[f] رکھا.

۱۷ اور موسیٰ نے اُنھيں بھيجا، کہ زمين کنعان کي جاسوسي کريں؛ اور اُنھيں کہا، کہ تم اُس راہ دکھن کي طرف چڑھ جاؤ[g]، اور پہاڑ کے اُوپر چلے جاؤ[h]. ۱۸ اور اُس زمين کو ديکھو، کہ کيسي ھي؛ وے لوگ، جو وھاں کے بسنيوالے ھيں، کيسے ھيں، زورآور ھيں يا کمزور، تھوڑے ھيں يا بہت؛ ۱۹ اور وہ زمين، جس ميں وے رھتے ھيں، کيسي ھي، اچھي ھي کہ بري: اور وے شہر، جن ميں وے بستے ھيں، کيسے ھيں، خيموں ميں ھيں، يا قلعوں ميں؛ ۲۰ اور زمين کيسي ھي، ||جيد ھي، يا بنجر؛ اُس ميں درخت ھيں يا نہيں. تم دلاوري کرو[i]، اور اُس زمين کا کچھ ميوہ لے آؤ. اور يہہ وقت انگور کے پہلے پھلوں کے پکنے کا تھا.

۲۱ سو وے لوگ چڑھے، اور زمين کي جاسوسي، دشت سن سے[k] رحوب تک[l]، جو حمات کے راستے ميں ھي، کي. ۲۲ اور وے دکھن کو چڑھے، اور حبرون تک آئے، جہاں عناق کے بيٹے[m] اخيمان، اور سيسي، اور تلمي تھے[n]. (اور حبرون[o] ضعن[p] سے، جو مصر ميں ھي، سات برس آگے بسا تھا.) ۲۳ سو وے وادي اِسکال ميں[q] آئے؛ وھاں سے اُنھوں نے ايک ڈالي انگور کي گچھے سميت کاٹي، اور اُسے ايک چوب پر رکھکر دو آدميوں نے اُٹھايا؛ اور کچھ انار اور انجير بھي ليئے. ۲۴ اُس مقام کا نام اُس گچھے کے ليئے، کہ جسے بني اِسرايل وھاں سے کاٹ لائے تھے، وادي ||اِسکال رکھا.

۲۵ سو وے چاليس دن کے بعد اُس زمين کي جاسوسي کرکے پھرے.

۲۶ اور پھر کے موسیٰ اور ھارون اور بني اِسرايل کي ساري جماعت کے پاس دشت فاران[r] کے قادس ميں[s] آئے؛ اور اُنھيں اور ساري جماعت کو آکے خبر دي، اور اُس سر زمين کا ميوہ اُنھيں دکھايا. ۲۷ اور اُس سے بيان کرکے کہا، کہ ھم اُس زمين تک، جہاں تونے ھميں بھيجا تھا، پہنچے؛ اُس ميں سچ‌مچ دودھ اور شہد بہتا ھي[t]، اور يہہ وھاں کا ميوہ ھي[u]. ۲۸ ليکن وے لوگ، جو وھاں بستے ھيں، زورآور ھيں[x]، اور اُن کے

[u] گنہ ۱۱ : ۳۵ اور ۳۳ : ۱۸
[a] گنہ ۳۲ : ۸ اِستہ ۱ : ۲۲
[b] گنہ ۱۲ : ۱۶ اور ۳۲ : ۸ اِستہ ۱ : ۱۹ اور ۹ : ۲۳
[c] گنہ ۳۴ : ۱۹ ۱ توا ۴ : ۱۵
[d] ۳۰ آيت گنہ ۱۴ : ۶، ۳۰ يشو ۱۴ : ۶، ۷، ۱۳، ۱۴ قاض ۱ : ۱۲
[e] ۱۶ آيت
[f] ۸ آيت خر ۱۷ : ۹ گنہ ۱۴ : ۶، ۳۰
[g] ۲۱ آيت
[h] پيد ۱۴ : ۱۰ قاض ۱ : ۹، ۱۹

|| عبراني ميں، چکني، يا، موٹي ھي، يا لاغر.
[i] اِستہ ۳۱ : ۶، ۷، ۲۳
[k] گنہ ۳۴ : ۳ يشو ۱۵ : ۱
[l] يشو ۱۹ : ۲۸
[m] يشو ۱۱ : ۲۱، ۲۲ اور ۱۵ : ۱۳، ۱۴ قاض ۱ : ۱۰
[n] ۳۳ آيت
[o] يشو ۲۱ : ۱۱
[p] زبور ۷۸ : ۱۲ يسع ۱۹ : ۱۱ اور ۳۰ : ۴
[q] اِستہ ۱ : ۲۴، ۲۵
|| يعنے انگور کا گچھہ
[r] ۳ آيت
[s] گنہ ۲۰ : ۱، ۱۶ اور ۳۲ : ۸ اور ۳۳ : ۳۶ اِستہ ۱ : ۱۹ يشو ۱۴ : ۶
[t] خر ۳ : ۸ اور ۳۳ : ۸
[u] اِستہ ۱ : ۲۵
[x] اِستہ ۱ : ۲۸ اور ۹ : ۱، ۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

شہر بڑے مضبوط قلعوں ميں هيں ; اور هم نے بني عناق کو بهي وهاں ديکها[y]. ۲۹ اور اُس زمين ميں دکهن کي طرف عماليقي بستے هيں[z] ; اور حتّي، اور يبوسي، اور عموري پہاڑوں پر رهتے هيں ; اور ساحل سمندر اور نواحي يردن پر کنعاني رهتے هيں. ۳۰ تب کالب نے موسىٰ کے حضور لوگوں کو چُپ کروايا[a]، اور کہا، که البته هم لوگ چڑهينگے، اور ملک لے لينگے ; کيونکه هميں بلا شبهه اُس کے لينے کا زور هي. ۳۱ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتهه گئے تهے، کہا، که هميں زور نهيں، که اُن لوگوں پر چڑهيں ; کيونکه وے هم سے زياده زورآور هيں[b]. ۳۲ پهر اُنهوں نے بني اِسرائيل کو اُس زمين کي، جسے وے ديکهنے گئے تهے، ايک بري خبر دي[c]، اور بولے، که يهه زمين، جس کي جاسوسي ميں هم گئے تهے، ايک زمين هي، جو اپنے بسنيوالوں کو نگلتي هي ; اور سب لوگ، جنهيں هم نے وهاں ديکها، بڑے قداور[d] هيں. ۳۳ اور هم نے وهاں جبّاروں کو، هاں بني عناق کو، جو جبّاروں کي نسل ميں[e] هيں، ديکها ; اور هم اپني نظروں ميں اُن کے سامهنے ايسے تهے، جيسے تدّے[f]، اور ايسے هي هم اُن کي نظروں ميں تهے.

۱۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ لوگ، جاسوسوں کي کيفيت سنکے، کڑکڑاتے. ۶ يشوع اور کالب اُن کو خوب سمجهاتے. ۱۱ خدا لوگوں کو دهمکي ديتا. ۱۳ موسىٰ خدا کو مناتا، اور اُن کے لئے معافي حاصل کرتا. ۲۶ کڑکڑانيوالوں پر حکم هوتا، که کنعان ميں داخل نه هونے پاويں. ۳۶ جنهوں نے بري خبر دي تهي، وبا سے هلاک هوتے. ۴۰ وے لوگ، جو خدا کي اجازت کے بغير ملک پر چڑهائي کرنے گئے، مقتول هوئے.

تب ساري جماعت چلّاکے روئي، اور لوگ اُس رات بهر رويا کيئے[a]. ۲ پهر سارے بني اِسرائيل موسىٰ اور هارون پر کڑکڑائے[b] ; اور ساري جماعت نے اُنهيں کہا، اي کاش که هم مصر ميں مر جاتے! اور کاش که هم اُسي بيابان ميں فنا هوتے[c]! ۳ خداوند کس لئے هم کو اِس زمين ميں لايا، که تلوار سے گر جائيں، اور که

y ۳۳ آيت
z خر ۱۷ : ۸ گن ۱۴ : ۴۳ قاض ۶ : ۳ ا سمو ۱۴ : ۴۸ اور ۱۵ : ۳ وغيره
a ديکهو گن ۱۴ : ۶، ۲۴ يشو ۱۴ : ۷
b گن ۳۲ : ۹ اِستث ۱ : ۲۸ يشو ۱۴ : ۸
c گن ۱۴ : ۳۶، ۳۷
d عمو ۲ : ۹
e اِستث ۱ : ۲۸ اور ۲ : ۱۰ اور ۹ : ۲
f يسع ۴۰ : ۲۲
a گن ۱۱ : ۴
b خر ۱۶ : ۲ اور ۱۷ : ۳ گن ۱۶ : ۴۱ زبور ۱۰۶ : ۲۵
c ديکهو ۲۸، ۲۹ آيتيں

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

هماري جوروان اور بچّے پکڑے جاويں؟ کيا همارے لئے اچها نهيں، که مصر کو پهر جاويں؟ ۴ تب اُنهوں نے ايک دوسرے سے کہا، که آؤ، ايک کو اپنا سردار بنائيں[d]، اور مصر کو پهر چليں[e]. ۵ تب موسىٰ اور هارون بني اِسرائيل کي ساري گروه کے مجمع کے سامهنے اوندهے گرے[f].

۶ اور نون کے بيٹے يشوع اور يفنه کے بيٹے کالب نے[g]، جو اُس زمين کي جاسوسي کرنيوالوں ميں سے تهے، اپنے کپڑے پهاڑے : ۷ اور اُنهوں نے بني اِسرائيل کي ساري جماعت کو کہا، وه زمين، جس پر همارا گذر اُس کي جاسوسي کے لئے هوا، نهايت خوب زمين هي[h]. ۸ اگر خدا هم سے راضي هي[i] ; تو هم کو اُس زمين پر لے جائيگا ; اور يهه زمين، جس پر دودهه اور شهد بهه رها هي[k]، هم کو عنايت کريگا. ۹ مگر تم خداوند سے بغاوت نه کرو[l]، اور نه تم اُس زمين کے لوگوں سے ڈرو[m] ; وے تو هماري خوراک هيں[n] : اُن کا سايه اُن سے جا چکا هي، پر خداوند همارے ساتهه هي[o] : اُن کا خوف نه کرو. ۱۰ تب ساري جماعت نے چاها، که اُن پر پتهراؤ کرے[p]. اُس وقت جماعت کے خيمه ميں سارے بني اِسرائيل کے سامهنے خداوند کا جلال نماياں هوا[q].

۱۱ اور خداوند نے موسىٰ کو فرمايا، که يے لوگ کب تک مجهکو غصه دلائينگے[r]؟ اور کب تک ميري ساري نشانيوں کے سبب، جو ميں نے اُنهيں دکهائي، مجهے يقين نه کرينگے[s]؟ ۱۲ ميں اُنهيں وبا سے مارونگا، اور اُنهيں خارج کرونگا، اور تجهے دوسري قوم، جو اُن سے بڑي اور زياده زورآور هي، بنائونگا[t].

۱۳ موسىٰ نے خداوند کو کہا، که مصر کے لوگ اِسے سنينگے[u] (که تو اپني قوت سے اِس قوم کو اُن کے درميان سے نکال لايا ;) ۱۴ اور وے اِس زمين کے بسنيوالوں

d نحم ۹ : ۱۷
e ديکهو اِستث ۱۷ : ۱۶ اعم ۷ : ۳۹
f گن ۱۶ : ۴، ۲۲
g ۲۴، ۳۰، ۳۸ آيتيں گن ۱۳ : ۶، ۸
h گن ۱۳ : ۲۷ اِستث ۱ : ۲۵
i اِستث ۱۰ : ۱۵ ۲ سمو ۱۵ : ۲۵، ۲۶ اور ۲۲ : ۲۰ ا سلا ۱۰ : ۹ زبور ۲۲ : ۸ اور ۱۴۷ : ۱۰، ۱۱ يسع ۶۲ : ۴
k گن ۱۳ : ۲۷
l اِستث ۹ : ۷، ۲۳، ۲۴
m اِستث ۱ : ۲۱ : ۱۸ : ۷ اور ۲۰ : ۳
n گن ۲۴ : ۸
o پيد ۴۸ : ۲۱ خر ۳۳ : ۱۶ اِستث ۲۰ : ۱، ۳، ۴ اور ۳۱ : ۶، ۸ يشو ۱ : ۵ قاض ۱ : ۲۲ ۲ توا ۱۳ : ۱۲ اور ۱۵ : ۲ اور ۲۰ : ۱۷ اور ۳۲ : ۸ زبور ۴۶ : ۷، ۱۱ يسع ۴۱ : ۱۰ عمو ۵ : ۱۴ ذکر ۸ : ۲۳
p خر ۱۷ : ۴
q خر ۱۶ : ۱۰ اور ۲۴ : ۱۶، ۱۷ اور ۴۰ : ۳۴ احب ۹ : ۲۳ گن ۱۶ : ۱۹، ۴۲ اور ۲۰ : ۶
r ۲۳ آيت اِستث ۹ : ۷، ۸، ۲۲ زبور ۹۵ : ۸ عبر ۳ : ۸، ۱۶
s اِستث ۱ : ۳۲ اور ۹ : ۲۳ زبور ۷۸ : ۲۲، ۳۲ اور ۱۰۶ : ۲۴ يوح ۱۲ : ۳۷ عبر ۳ : ۱۸
t خر ۳۲ : ۱۰
u خر ۳۲ : ۱۲ زبور ۱۰۶ : ۲۳

اِستث ۹ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۳۲ : ۲۷ حزق ۲۰ : ۹، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو کہینگے : اِنھوں نے تو سنا ہی، کہ تو خداوند اِس قوم کے بیچ ہی[x] ; کہ تو نے، ای خداوند، اپنے تئیں روبرو دکھلایا ہی، اور تیري بدلي اُن پر رہتي ہی[y] ; اور تو دن کو بدلي کے ستون میں، اور رات کو آگ کے ستون میں، اُن کے آگے آگے چلتا ہی. ۱۵ پس، اگر تو اِس قوم کو، جیسے ایک آدمي کو، مار ڈالیگا، تو وے قومیں، جنھوں نے تیري شہرت سني ہی، کہینگي، کہ ۱۶ جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں، جس کي بابت اُس نے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں یہہ تمھیں دونگا، لے جا نہ سکا[z]، تو اُسنے اُن کو بیابان میں ہلاک کیا. ۱۷ سو میں تیري منت کرتا ہوں، کہ میرے خداوند کي بڑي قدرت ظاہر کي جاوے، جیسا تو نے یہہ کہکے فرمایا ہی، ۱۸ کہ خداوند بڑا صابر، اور بڑا رحیم[a] ہی، گناہوں اور خطاؤں کا بخشنیوالا، لیکن وہ ہر حال بے گناہ نہ ٹھہرائیگا ; بلکہ باپ‌دادوں کے گناہوں کا اُن کے لڑکوں سے، جو اُن کي تیسري چوتھي پشت ہیں، بدلا لیتا ہی[b]. ۱۹ اب تو اپني رحمت کي فراواني سے[c] اِس اُمت کا گناہ بخش دیجیئے[d]، جیسا تو مصر سے لیکے یہاں تک اُنھیں بخشتا رہا ہی[e]. ۲۰ خداوند نے فرمایا، کہ میں نے تیرے کہے سے بخشا[f]: ۲۱ پر مجھے اپني حیات کي قسم، کہ ساري زمین خداوند کے جلال سے معمور ہوویگي[g]. ۲۲ کہ وے سب لوگ، جنھوں نے میري شوکت اور میرے معجزے، جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کیئے، دیکھے، اب تک مجھے دس مرتبے[h] آزماتے، اور میري آواز پر کان نہ دھرتے[i]؛ ۲۳ وے اُس زمین کو، جس کي بابت میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کي تھي، نہ دیکھینگے، بلکہ کوئي اُن میں سے، جنھوں نے مجھے

[x] خر ۱۵ : ۱۴، یشوع ۲ : ۹، ۱۰ اور ۵ : ۱
[y] خر ۱۳ : ۲۱ اور ۴۰ : ۳۸ گنتی ۱۰ : ۳۴ نحمیاہ ۹ : ۱۲ زبور ۷۸ : ۱۴ اور ۱۰۵ : ۳۹
[z] اِستہ ۹ : ۲۸ یشوع ۷ : ۹
[a] خر ۳۴ : ۶، ۷ زبور ۱۰۳ : ۸ اور ۱۴۵ : ۸ یوحہ ۴ : ۲
[b] خر ۲۰ : ۵ اور ۳۴ : ۷
[c] زبور ۱۰۶ : ۴۵
[d] خر ۳۴ : ۹
[e] زبور ۷۸ : ۳۸
[f] زبور ۱۰۶ : ۲۳ یعقو ۵ : ۱۶ ایوح ۵ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
[g] زبور ۷۲ : ۱۹
[h] اِستہ ۱ : ۳۵ زبور ۹۵ : ۱۱ اور ۱۰۶ : ۲۶ عبر ۳ : ۱۷، ۱۸
[i] پید ۳۱ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

غصہ دلایا، اُسے نہ دیکھیگا[k]: ۲۴ لیکن میرا بندہ کالب جو ہي، ازبسکہ اور ہي روح اُس کے ساتھ تھي[l]، اور اُس نے میري پیروي پوري کي ہی[m]، میں اُس کو اُس زمین میں، جہاں وہ گیا تھا، لے جاؤنگا ; اور وے، جو اُس کي نسل سے ہونگے، اُس کے وارث بنینگے. (۲۵ اب عمالیقي اور کنعاني نشیب زمین میں رہتے ہیں :) سو کل پھرو، اور بیابان میں بحر قلزم کي راہ پر جا پڑو[n]. ۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۷ میں کب تک اِس خبیث گروہ کے مقابل، جو میري شکایت کرتي ہی، صبر کروں[o]؟ بني اِسرائیل جو میرے برخلاف شکایتیں کرتے ہیں، میں نے اُن کي شکایتیں سنیں[p]. ۲۸ اُن سے کہہ، خداوند کہتا ہی، مجھے اپني حیات کي قسم، جیسا تم نے مجھے سناکے کہا ہی[q]، میں تم سے ویسا ہي کرونگا[r]: ۲۹ تمھاري لاشیں، اور اُن سب کي، جو تم میں شمار کیئے گئے[s]، اُن کے کل جمع کے مطابق، بیس برس والے سے لیکے اُوپروالے تک، جنھوں نے میري شکایتیں کیں، اِس بیابان میں گرینگي : ۳۰ تم بےشک اُس زمین تک نہ پہنچوگے، جس کي بابت میں نے قسم کھائي، کہ تمھیں وہاں بساؤنگا، سوا یفنہ کے بیتے کالب، اور نون کے بیتے یشوع کے[t]. ۳۱ اور تمھارے لڑکوں کو، جن کے حق میں تم کہتے ہو، کہ وے لُٹ جاینگے[u]، میں اُن کو داخل کرونگا ; اُس زمین کي قدر کو، جسے تم نے ذلیل جانا[v]، وے پہچانینگے. ۳۲ پر تم جو ہو، تمھاري لاشیں اِس بیابان ہي میں گرینگي[y]. ۳۳ اور تمھارے لڑکے اِس دشت میں چالیس برس[z] ||تک بیابان میں بھٹکتے پھرینگے[a]، اور تمھاري †برگشتگي کے اُٹھانیوالے[b] ہونگے، جب تک کہ تمھاري لاشیں اِس دشت میں نیست نابود نہ ہوں. ۳۴ اُن دنوں

[k] گنتی ۳۲ : ۱۱ حزق ۲۰ : ۱۵
[l] اِستہ ۱ : ۳۶ یشوع ۱۴ : ۶، ۸، ۹، ۱۴
[m] گنتی ۳۲ : ۱۲
[n] اِستہ ۱ : ۴۰
[o] ۱۱ آیت خر ۱۶ : ۲۸ متي ۱۷ : ۱۷
[p] خر ۱۶ : ۱۲
[q] دیکھو ۲ آیت
[r] ۲۳ آیت گنتی ۲۶ : ۶۵ اور ۳۲ : ۱۱ اِستہ ۱ : ۳۵ عبر ۳ : ۱۷
[s] گنتی ۱ : ۴۵ اور ۲۶ : ۶۴
[t] ۳۸ آیت گنتی ۲۶ : ۶۵ اور ۳۲ : ۱۲ اِستہ ۱ : ۳۶، ۳۸
[u] اِستہ ۱ : ۳۹
[v] زبور ۱۰۶ : ۲۴
[y] ۱ قرن ۱۰ : ۵ عبر ۳ : ۱۷
[z] دیکھو اِستہ ۲ : ۱۴
|| یا، چرائے پھرینگے.
[a] گنتی ۳۲ : ۱۳ زبور ۱۰۷ : ۴۰
† عبراني میں، زناکاریوں.
[b] حزق ۲۳ : ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے شمار کے موافق، جن میں تم اُس زمین کي جاسوسيَ کرتے تھے[c]، جو چالیس دن ہیں، دن پیچھے ایک سال ہوگا[d]؛ سو تم چالیس برس تک اپنے گناہ کو اُٹھائے رہوگے؛ تب تم میري عہدشکني کو جان لوگے[e]. ۳۵ میں نے، جو خداوند ہوں، کہا ہی[f]، کہ میں اِس ساري خبیث گروہ سے، جو میري مخالفت پر جمع ہیں، ایسا ہي کرونگا[g]: اِس دشت میں وے برباد ہو جائینگے، اور یہیں ہلاک ہونگے. ۳۶ اور وے لوگ، جنھیں موسیٰ نے زمین کيِ جاسوسي کرنے کو بھیجا تھا، جنھوں نے لوٹ کرکے اُس زمین کو بدنام کیا، اور ساري جماعت کو ترغیب دي کہ اُس پر کُڑکُڑاوے[h]؛ ۳۷ سو وے ھي لوگ، جو اُس زمین کي بُري خبر لائے تھے، خداوند کے حضور وبا سے مر گئے[i]. ۳۸ پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب اُن آدمیوں میں سے، جو زمین کي جاسوسي کرنے گئے تھے، جیتے رہے[k]. ۳۹ سو موسیٰ نے یے سب باتیں سب بني اِسرائیل سے کہیں: اور وے نہایت غمگین ہوئے[l].

۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹھے، اور یہہ کہتے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گئے، کہ لو، ہم یہاں ہیں، اور اُس زمین پر، جس کے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ہی، چڑھ جائینگے[m]: کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہی. ۴۱ تب موسیٰ بولا، تم اب کیوں خداوند کے حکم کي مخالفت کرتے ہو[n]؟ یہہ تو مفید نہ ہوگي. ۴۲ اُوپر مت جاؤ، کہ خداوند تمھارے درمیان نہیں، تا کہ تم اپنے دشمنوں سے ہزیمت نہ پاؤ[o]. ۴۳ اِس لیئے کہ عمالیقي اور کنعاني وہاں تمھارے سامھنے ہیں، اور تم تلوار سے مارے جاؤگے: کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوئے ہو، سو خداوند تمھارے ساتھ نہ ہوگا[p]. ۴۴ لیکن وے گستاخي سے پہاڑ پر چڑھتے چلے گئے[q]: پر خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ‌گاہ سے باہر نہ گئے. ۴۵ اور عمالیقي اور کنعاني، جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے، اُترے، اور اُنھیں مارا[r]؛ اور وے حرمہ[s] تک اُنھیں مارتے چلے آئے.

[c] گنہ ۱۳: ۲۵
[d] زبور ۹۵: ۱۰ حزق ۴: ۶
[e] دیکھو ۱ سلا ۸: ۵۶
[f] زبور ۷۷: ۸ اور ۱۰۵: ۴۲ عبر ۴: ۱
[f] گنہ ۲۳: ۱۹
[g] ۲۷، ۲۹ آیتیں. گنہ ۲۶: ۲۵ ۱ قرز ۱۰: ۵
[h] گنہ ۱۳: ۳۱، ۳۲
[i] ۱ قرز ۱۰: ۱۰ عبر ۳: ۱۷ یہود ۵
[k] گنہ ۲۶: ۶۵ یشو ۱۴: ۶، ۱۰
[l] خر ۳۳: ۴
[m] اِستہ ۱: ۴۱
[n] ۲۵ آیت ۲ توا ۲۴: ۲۰
[o] اِستہ ۱: ۴۲
[p] ۲ توا ۱۵: ۲
[q] اِستہ ۱: ۴۳
[r] ۴۳ آیت اِستہ ۱: ۴۴
[s] گنہ ۲۱: ۳ قاض ۱: ۱۷

۱۵ باب

۱ میدے کي نذرکي قرباني اور تپاون کا شرع. ۱۳، ۲۹ پردیسي کا اُس ھي شرع کا پابند ہونا. ۱۷ پہلے گوندھن کو، اُٹھائي ہوئي قرباني کے لیئے، گذراننے کا حکم. ۲۲ قرباني، نادانستگي کے قصور کے لیئے. ۳۰ عمد کے گناہوں کي سزا. ۳۲ اُس کا جس نے سبت کے حکم کو عدول کیا، سنگسار کیا جانا. ۳۷ شرع جھالروں کي بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنھیں کہہ، جب تم اپنے رہنے کي زمین پر، جو میں تمھیں دونگا، پہنچو[a]، ۳ اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو، یعنے سوختني قرباني[b]، یا خاص منّت ماننے کا ذبیحہ[c]، یا نپج خوشي کي قرباني، یا تمھاري معین عیدوں کے ذبیحے[d] گذرانو، تا کہ خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو[e]، گاے بیل یا بھیڑ بکري سے، ہووے؛ ۴ تو چاھیئے کہ وہ، جو اپني قرباني خداوند کے لیئے گذرانتا ہی[f]، ایک دسواں حصہ میدے کا[g]، ہین کے چوتھے حصّے کے تیل سے ملا ہوا[h]، نذرکي قرباني کے واسطے لاوے. ۵ اور تپاون کے لیئے مي چوتھا حصہ ہین کا، سوختني قرباني[i] یا ذبیحے کے ساتھ، ایک ایک برّہ پیچھے، گذرانیو. ۶ اور مینڈھے کے واسطے نذرکي قرباني کے لیئے ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ، تہائي ہین تیل سے ملا ہوا، گذرانو[k]. ۷ اور تپاون کے لیئے تہائي ہین مي خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو. ۸ اور جب تو بیل سے سوختني قرباني یا ذبیحہ خاص منّت ماننے میں، یا سلامتي کي قربانیاں خداوند کے لیئے گذرانے[l]؛ ۹ تو چاھیئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ تین دسویں حصّے ایفہ کے میدہ آدھے ہین تیل سے ملا ہوا نذرکي قرباني کے لیئے

[a] ۱۸ آیت احبـ ۲۳: ۱۰ اِستہ ۷: ۱
[b] احبـ ۱: ۳، ۴
[c] احبـ ۷: ۱۶ اور ۲۲: ۱۸، ۲۱
[d] احبـ ۲۳: ۸، ۱۲، ۳۶ گنہ ۲۸: ۱۹، ۲۷ اور ۲۹: ۲، ۸، ۱۳ اِستہ ۱۶: ۱۰
[e] پید ۸: ۲۱ خر ۲۹: ۱۸
[f] احبـ ۲: ۱ اور ۶: ۱۴
[g] خر ۲۹: ۴۰ احبـ ۲۳: ۱۳
[h] احبـ ۱۴: ۱۰ گنہ ۲۸: ۵
[i] گنہ ۲۸: ۷، ۱۴
[k] گنہ ۲۸: ۱۲، ۱۴
[l] احبـ ۷: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

گذرانیو[m]. ۱۰ اور تپاون کے واسطے آدها هین مي آگ سے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو. ۱۱ ایک ایک بیل، اور مینڈهے، اور برّے اور بکري کے بچّے کے ساته یوں هي کیا جاوے[n]. ۱۲ موافق اپنے طیار کیئے هوئے ذبیحوں کے شمار کے، هر ایک کے ساته اُن کے شمار کے مطابق، ایسا هي کیجیو. ۱۳ سب، جتنے دیس میں پیدا هوئے، جو خداوند کے لیئے خوشبوئي کي قرباني آگ سے گذرانیں، تو اُسي طور پر عمل کریں. ۱۴ اور اگر پردیسي تمهارے ساته رهتا هو، یا تمهارے قرنوں میں تمهارے درمیان هوا هو، اور خداوند کے لیئے خوشبوئي کي قرباني آگ سے گذرانے، تو جس طرح تم کرتے هو، وه بهي ویسا هي کرے. ۱۵ چاهیئے که تمهارے لیئے جو اهل جماعت هوں، اور اُس پردیسي کے لیئے، جس کي بود و باش تم میں هو، تمهارے قرنوں میں ابد تک ایک هي رسم هووے[o]: خداوند کے آگے جیسے تم هو، ویسے هي پردیسي بهي هووین. ۱۶ تمهارے لیئے اور پردیسیوں کے لیئے، جو تم میں رهتے هیں، ایک هي شریعت اور ایک هي رسم هووے.

۱۷ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۸ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنهیں کهه، جب تم اُس زمین میں پهنچوگے[p]، جهاں میں تمهیں لے جاتا هوں؛ ۱۹ تو ایسا هوگا، که جب تم اُس زمین پر کي روٹي کهاؤ[q]، تو خداوند کے لیئے اُٹهانے کي قرباني گذرانو. ۲۰ تم اپنے پہلے گوندهے هوئے آٹے سے ایک گرده اُٹهانے کي قرباني کے لیئے چڑهاؤ[r]؛ جس طرح کهلیهان کي قرباني اُٹهاتے، اُسي طرح[s] اُسے اُٹهاؤ. ۲۱ تم اپنے پہلے هي گوندهے هوئے آٹے سے، اپنے قرنوں میں، خداوند کے لیئے اُٹهانے کي قرباني دیجیو.

[m] گن ۲۸: ۱۲، ۱۴
[n] ۲۸ باب
[o] خر ۱۲: ۴۹؛ گن ۹: ۱۴؛ ۲۱ آیت
[p] ۲ آیت؛ اِست ۲۶: ۱
[q] یشو ۵: ۱۱، ۱۲
[r] اِست ۲۶: ۲، ۱۰؛ امثا ۳: ۹، ۱۰
[s] احبـ ۲: ۱۴؛ اور ۲۳: ۱۰، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲۲ اور اگر تم خطا کیئے هو[t]، اور اِن سب حکموں پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے، عمل نه کیئے، ۲۳ سب وے حکم، جو خداوند نے موسیٰ کي معرفت اُس دن سے، که خداوند نے حکم دینا شروع کیا، اور آگے کو تمهارے قرنوں کے درمیان فرمائے؛ ۲۴ تو یوں چاهیئے که اگر سهواً کوئي خطا هو گئي[u]، اور جماعت اُس سے واقف نه هوئي هو، تو ساري جماعت ایک بچهڑا سوختني قرباني کے لیئے ذبح کرے، که خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو هو، اور اُس کے ساته اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کا تپاون معمول کے موافق چڑهاوے[x]، اور خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچّه گذرانے[y]. ۲۵ اور کاهن بني اِسرائیل کي ساري جماعت کے لیئے کفاره دیوے[z]، که اُن کا گناه بخشا جاوے؛ کیونکه وه بهول چوک سے هوا: سو وے اپنا هدیه لاویں، که خداوند کے لیئے آگ سے قرباني هووے، اور وے اپني خطا کي قرباني اپني بهول چوک کے واسطے خداوند کے حضور گذرانیں: ۲۶ تو بني اِسرائیل کي ساري جماعت، اور پردیسي، جو اُن میں رهتے هیں، بخشے جائینگے، اِس لیئے که سب لوگ ناواقف تهے.

۲۷ اور اگر ایک هي شخص بهول چوک سے خطا کرے[a]، تو وه خطا کي قرباني کے لیئے بکري ایکساله لاوے. ۲۸ اور کاهن اُس شخص کي طرف سے، جس نے بهول چوک سے خطا کي، اُسکي خطا کے لیئے خداوند کے حضور کفاره دیوے[b]، تاکه اُسکا کفاره هو؛ اور وه بخشا جاوے. ۲۹ تم بهول چوک کي خطا کي بابت اُس کے لیئے، جو بني اِسرائیل میں پیدا هوا هو، اور پردیسي کے لیئے، جو اُن میں رهتا هو، ایک هي شریعت رکهو[c].

۳۰ لیکن وه شخص، جو ||جان بوجه کے گناه کرے[d]، خواه وه دیسي هو، خواه پردیسي، وه خداوند کي اِهانت کرتا هے؛

[t] احبـ ۴: ۲
[u] احبـ ۴: ۱۳
[x] ۸، ۹، ۱۰ آیتیں.
[y] دیکهو احبـ ۴: ۲۳؛ گن ۲۸: ۱۵؛ عز ۶: ۱۷؛ اور ۸: ۳۵
[z] احبـ ۴: ۲۰
[a] احبـ ۴: ۲۷، ۲۸
[b] احبـ ۴: ۳۵
[c] ۱۵ آیت
|| عبراني میں، بالادستي سے.
[d] اِست ۱۷: ۱۲؛ زبور ۱۹: ۱۳؛ عبر ۱۰: ۲۶؛ ۲ پطر ۲: ۱۰

پيشتر مسيح سے ١٤٩٠

وہ شخص اپني گروہ ميں سے کٹ جاے. ۳۱ کيونکہ اُسنے خداوند کے کلام کي اِہانت کي[e]، اور اُسکے حکم کو توڑ ڈالا: وہ اِنسان بالکل کٹ جاے: اُس کا گناہ اُسي پر ہو[f].

۳۲ اور جب بني اِسرايل بيابان ميں تھے، اُنھوں نے ايک شخص کو ديکھا، کہ وہ سبت کے دن لکڑياں جمع کرتا تھا[g]. ۳۳ تب وے اُس کو، جو لکڑياں جمع کر رہا تھا، پکڑکے موسىٰ اور ہارون اور ساري جماعت کے پاس لائے. ۳۴ اُنھوں نے اُسے قيد ميں ڈالا: کيونکہ اُن کو نہيں کہا گيا تھا، کہ اُس سے کيا کيا جاوے[h]. ۳۵ تب خداوند نے موسىٰ کو فرمايا، کہ يہہ شخص مار ڈالا جاوے[i]: ساري جماعت خيمہگاہ کے باہر اُس پر پتھراؤ کرے[k]. ۳۶ چنانچہ ساري جماعت اُسے خيمہگاہ کے باہر لے گئي، اور اُسے سنگسار کيا، کہ وہ مر گيا، جيسا خداوند نے موسىٰ کو فرمايا تھا.

۳۷ پھر خداوند نے موسىٰ کو خطاب کرکے فرمايا، ۳۸ بني اِسرايل کو فرما اور اُنھيں کہہ، کہ وے تمام قرنوں ميں اپنے پيراھنوں کے کناروں کو جھالر لگاويں[l]، اور اُن کناروں کے جھالروں ميں آسماني رنگ کا ڈورا لگاويں. ۳۹ يہہ جھالر تمھارے لِيئے اِس کام آوے، کہ جب تم اُسے ديکھو، تو خداوند کے سارے حکموں کو ياد کرو، اور اُن پر عمل کرو، اور اپنے دلوں اور آنکھوں کي پيروي ميں[m]، جن کے لِيئے تم زِنا کرتے ہو[n]، جاسوسي نہ کرو: ۴۰ تا کہ تم ميرے سب حکموں کو ياد کرو، اور اُن کو عمل ميں لاؤ، اور اپنے خدا کے لِيئے مقدس ہو[o]. ۴۱ ميں خداوند تمھارا خدا ہوں، جو تم کو زمين مصر سے باہر لايا، کہ تمھارا خدا ہوؤں: ميں خداوند تمھارا خدا ہوں.

e ۲ سمو ۱۲ : ۹ ؛ امثا ۱۳ : ۱۳
f احبا ۵ : ۱ ؛ حزق ۱۸ : ۲۰
g خرو ۳۱ : ۱۴، ۱۵ اور ۳۵ : ۲، ۳
h احبا ۲۴ : ۱۲
i خرو ۳۱ : ۱۴، ۱۵
k احبا ۲۴ : ۱۴ ؛ ۱ سلا ۲۱ : ۱۳ ؛ اعما ۷ : ۵۸
l اِستث ۲۲ : ۱۲ ؛ متي ۲۳ : ۵
m ديکھو اِستث ۲۹ : ۱۹ ؛ ايوب ۳۱ : ۷ ؛ يرم ۹ : ۱۴ ؛ حزق ۶ : ۹
n زبور ۷۳ : ۲۷ اور ۱۰۶ : ۳۹ ؛ يعقو ۴ : ۴
o احبا ۱۱ : ۴۴، ۴۵ ؛ روم ۱۲ : ۱ ؛ قلس ۱ : ۲۲ ؛ ۱ پطر ۱ : ۱۵، ۱۶

١٦ باب

۱ قرح و داتن و ابيرام کا فساد. ۲۳ اِس بيان ميں، کہ موسىٰ باقي لوگوں کو اُن فساديوں کے خيموں سے جدا کر ديتا. ۳۱ زمين پھٹکے قرح کو نگلتي: بعضے اور آگ سے جلائے جاتے. ۳۶ اُن لوگوں کے عودسوز عبادتگاہ کے کام کے واسطے رکھے جاتے. ۴۱ چودہ ہزار سات سو آدمي مري سے ہلاک ہوتے، اِس لِيئے کہ اُنھوں نے موسىٰ اور ہارون کے اُوپر کڑکڑاہٹ کي تھي. ۴۶ ہارون بخور جلاکے وبا کو موقوف کراتا.

پيشتر مسيح سے ١٤٧١ کے قريب

اور قرح، بن اِظہار، بن قہات، بن لاوي نے لوگ لِيئے، اور داتن و ابيرام، بني اِلياب[a]، اور اون، بن فلت، بني روبن، ساتھ تھے: ۲ اور وے، اور بني اِسرايل ميں سے بعض لوگ يعني اڑھائي سو شخص، جو سرگروہ، اور نامي، اور جماعت کے مشہور[b] تھے، موسىٰ کے مقابلے ميں اُٹھے: ۳ اور وے موسىٰ اور ہارون کي مخالفت پر جمع ہوئے[c]، اور اُنھيں کہا، لو، تم زيادتي کرتے ہو، اِس لِيئے کہ ساري جماعت ميں ہر ايک شخص مقدس ہے[d]، اور خداوند اُن کے درميان ہے[e]: تم کيوں آپ کو خداوند کي جماعت سے بڑا جانتے ہو؟ ۴ موسىٰ يہہ سنکے منہہ کے بل گرا[f]: ۵ پھر اُس نے قرح اور اُس کي ساري گروہ کو کہا، کل خداوند دکھلائيگا، کہ کون اُس کا ہے، اور کون مقدس ہے[g]؛ اور وہ اُسي کو اپنے پاس بلائيگا: اور وہ اُسي کو، جسے اُس نے برگزيدہ کيا ہے[h]، اپنے نزديک کريگا[i]. ۶ سو تم يوں کرو: اے قرح، تو اور تيري ساري گروہ، اپنا اپنا عودسوز لِيوؤ: ۷ اور اُن ميں آگ بھرو، اور خداوند کے آگے کل اُن ميں بخور جلاؤ: اور يوں ہوگا، کہ وہ شخص، جو خداوند کا برگزيدہ ہے، وہي مقدس ہوگا: لو، تمھيں زيادتي کرتے ہو، اے بني لاوي. ۸ پھر موسىٰ نے قرح کو کہا، اے بني لاوي، سن رکھو: ۹ تم کيا اِسے کم جانتے ہو[k]، کہ اِسرايل کے خدا نے تم کو بني اِسرايل کي جماعت ميں سے چن ليا ہے، تاکہ تم کو اپنے نزديک لاوے[l]، کہ خداوند کے خيمے کي خدمت کرو، اور جماعت کے حضور اُس کي خدمت کے لِيئے کھڑے رہو؟ ۱۰ اور اُس نے تجھ کو تيرے سب بھائيوں سميت، جو بني لاوي ہيں، اپنے نزديک کيا:

a خرو ۶ : ۲۱ ؛ گنت ۲۶ : ۹ اور ۲۷ : ۳ ؛ يہود ۱۱
b گنت ۲۶ : ۹
c زبور ۱۰۶ : ۱۶
d خرو ۱۹ : ۶
e خرو ۲۹ : ۴۵ ؛ گنت ۱۴ : ۱۴ اور ۳۵ : ۳۴
f گنت ۱۴ : ۵ اور ۲۰ : ۶
g ۳ آيت ؛ احبا ۲۱ : ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۵
h خرو ۲۸ : ۱ ؛ گنت ۱۷ : ۵ ؛ ۱ سمو ۲ : ۲۸ ؛ زبور ۱۰۵ : ۲۶
i گنت ۳ : ۱۰ ؛ احبا ۱۰ : ۳ اور ۲۱ : ۱۷، ۱۸ ؛ حزق ۴۰ : ۴۶ اور ۴۴ : ۱۵، ۱۶
k ۱ سمو ۱۸ : ۲۳ ؛ يسع ۷ : ۱۳
l گنت ۳ : ۴۱، ۴۵ اور ۸ : ۱۴ ؛ اِستث ۱۰ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اب تم کہانت کو بھي چاھتے ھو؟ ۱۱ سو تو اور سب تیري گروہ خداوند کي مخالفت پر اِکٹھي ھوئي ھی: اور ھارون کون ھی، جو تم اُسکي شکایت کرتے ھو[m]؟ ۱۲ پھر موسیٰ نے داتن اور ابیرام، اِلیاب کے بیٹوں کو، بلوایا؛ وے بولے، ھم نہیں آتے: ۱۳ کیا یہہ چھوٹي بات تھي[n] کہ تو ھم کو اُس زمین سے، جس میں دودھ اور شہد بہتا ھی، نکال لایا، کہ ھمیں بیابان میں ھلاک کرے؟ دوسرے اب تو آپ کو ھمارے اُوپر کُل مختار حاکم[o] بناتا ھي؟ ۱۴ نہ تو ھمیں ایسي زمین میں لایا، جہاں دودھ اور شہد بہے[p]، نہ تو نے کھیت اور انگور کے باغ ھمیں میراث کر دیئے: کیا تو اِن لوگوں کي آنکھیں نکال ڈالیگا؟ ھم تو نہیں آنے کے. ۱۵ تب موسیٰ کا غصہ بھڑکا، اور خداوند سے یوں بولا، اُن کے ھدیے کي طرف توجہ مت کر[q]؛ میں نے اُن سے ایک گدھا بھي نہیں لیا، نہ اُن میں سے کسي کو دکھ دیا[r]. ۱۶ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا، کہ تو اپني ساري گروہ سمیت[s]، تو اور وے اور ھارون بھي، خداوند کے حضور[t] کل کے دن حاضر ھوں: ۱۷ اور ھر ایک شخص اپنا اپنا عودسوز لیوے، اور اُس میں بخور ڈالے، اور تم میں سے ھر ایک اپنا عودسوز خداوند کے حضور لاوے، سب اڑھائي سو عودسوز ھوویں؛ اور تو اور ھارون بھي اپنا اپنا عودسوز لاوے. ۱۸ سو ھر ایک آدمي نے اپنا اپنا عودسوز لیا، اور اُس میں آگ بھري، اور اُس پر بخور ڈالا، اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، موسیٰ اور ھارون سمیت، آ کھڑے ھوئے. ۱۹ اور قرح نے اُس ساري گروہ کو اُن کي مخالفت پر جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع کیا: تب خداوند کا جلال اُس ساري گروہ کے سامھنے ظاھر ھوا[u]. ۲۰ اور خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو خطاب کرکے فرمایا،

[m] خر ۱۶ : ۸ ۱ قرن ۳ : ۵
[n] ۱ آیت
[o] خر ۲ : ۱۴ اعم ۷ : ۲۷، ۳۵
[p] خر ۳ : ۸ احبا ۲۰ : ۲۴
[q] پید ۴ : ۴، ۵
[r] ۱ سمو ۱۲ : ۳ اعم ۲۰ : ۳۳ ۲ قرن ۷ : ۲
[s] ۶، ۷ آیتیں
[t] ۱ سمو ۱۲ : ۳، ۷
[u] ۴۲ آیت خر ۱۶ : ۷، ۱۰ احبا ۹ : ۶، ۲۳ گن ۱۴ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

۲۱ تم آپ کو اُس گروہ میں سے جُدا کرو[x]، تاکہ میں اُنھیں ایک پل میں ھلاک کروں[y]. ۲۲ تب وے اوندھے گرے[z] اور بولے، ای خدا، سارے جسموں کي جانوں کے خدا[a]، گناہ ایک کرے، اور تو ساري گروہ پر غصہ ھووے؟

۲۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۴ کہ تو جماعت کو کہہ، کہ تم قرح، اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے گِرداگِرد سے دور ھو. ۲۵ سو موسیٰ اُٹھا، اور داتن اور ابیرام کے یہاں گیا، اور بني اِسرائیل کے بزرگ اُس کے پیچھے ھو لیئے. ۲۶ اور اُسنے جماعت کو خطاب کر کے کہا، کہ اُن شریروں کے خیموں سے نکل جائیو[b]، اور اُن کي کسي چیز کو ھاتھ نہ لگائیو، تا نہ ھووے کہ تم بھي اُن کے سب گناھوں میں ھلاک ھو جاؤ. ۲۷ سو وے قرح، اور داتن، اور ابیرام کے خیمے کے گِرداگِرد سے اُٹھ گئے؛ اور داتن، اور ابیرام، اور اُن کي جوروان، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کے چھوٹے لڑکے نکلکے اپنے خیموں کے دروازے پر کھڑے ھوئے. ۲۸ تب موسیٰ نے کہا، تم اِس سے جانیو، کہ خداوند نے مجھے بھیجا ھی[c]، کہ یہہ سب کام کروں؛ اور کہ میں نے کچھ اپني خواھش سے نہیں کیا[d]. ۲۹ اگر یے آدمي اُس موت سے مریں، جس موت سے سب مرتے ھیں، یا اُن پر کوئي حادثہ ایسا ھووے، جو سب پر ھوتا ھی، تو میں خداوند کا بھیجا ھوا نہیں: ۳۰ پر اگر خداوند کوئي نئي بات[e] پیدا کرے، اور زمین اپنا منھہ پھیلاوے، اور اُن کو اُس سب سمیت، جو اُن کا ھی، نگل جاوے، اور وے جیتے جي گور میں جائیں[f]، تو تم جانیو، کہ اُن لوگوں نے خداوند کي اِھانت کي ھی. ۳۱ اور یوں ھوا، کہ جونھیں موسیٰ یے سب باتیں کہہ چُکا، تو زمین، جو اُن کے نیچے تھي، پھٹي[g]: ۳۲ اور

[x] ۴۰ آیت دیکھو پید ۱۹ : ۱۷، ۲۲ یرم ۵۱ : ۶ اعم ۲ : ۴۰ مکاش ۱۸ : ۴
[y] ۴۵ آیت خر ۳۲ : ۱۰ اور ۳۳ : ۵
[z] ۴۵ آیت گن ۱۴ : ۵
[a] گن ۲۷ : ۱۶ ایوب ۱۲ : ۱۰ واعظ ۱۲ : ۷ یسع ۵۷ : ۱۶ ذکر ۱۲ : ۱ عبر ۱۲ : ۹
[b] پید ۱۹ : ۱۲، ۱۴ یسع ۵۲ : ۱۱ ۲ قرن ۶ : ۱۷ مکاش ۱۸ : ۴
[c] خر ۳ : ۱۲ اِستث ۱۸ : ۲۲ ذکر ۲ : ۹، ۱۱ اور ۴ : ۹ یوح ۵ : ۳۶
[d] گن ۲۴ : ۱۳ یرم ۲۳ : ۱۶ حزق ۱۳ : ۱۷ یوح ۵ : ۳۰ اور ۶ : ۳۸
[e] یسع ۲۸ : ۲۱
[f] ۳۳ آیت زبور ۵۵ : ۱۵
[g] گن ۲۶ : ۱۰ اور ۲۷ : ۳ اِستث ۱۱ : ۶ زبور ۱۰۶ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب۔

زمین نے اپنا منهہ کهولا، اور اُنهیں، اور اُن کے گهروں، اور اُن سب آدمیوں کو، جو قرح کے تهے[h]، اور اُن کے سب مال کو نگل گئي۔ ۳۳ سو وے اور سب، جو اُن کے تهے، جیتے جي گور میں گئے، اور زمین نے اُنهیں چهپا لیا؛ اور جماعت کے درمیان سے فنا هو گئے۔ ۳۴ اور سارے بني اِسرائیل، جو اُن کے آس پاس تهے، اُن کا چلّانا سنکے بهاگے؛ کہ اُنهوں نے کہا، نہ هو، کہ زمین هم کو بهي نگل جاوے۔ ۳۵ پهر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلي[i]، اور اُن اڑهائي سو کو، جنهوں نے بخور گذرانا تها، کها گئي[k]۔

۳۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۷ هارون کاهن کے بیتے اِلیعزر کو فرما، کہ عودسوزوں کو ǁ جلے هوؤں میں سے اُتها، اور آگ وهیں بکهیر دے، کیونکہ وے تو مقدس هیں[l]۔ ۳۸ اُن آدمیوں کے عودسوزوں سے، جنهوں نے اپني جانوں سے بدي کي هے[m]، باریک باریک پتّر بنا، کہ مذبح پر ڈهانپے رهیں؛ اِس لیئے کہ اُنهوں نے اُنهیں خداوند کے حضور رکها، وے مقدس هیں: اور وے بني اِسرائیل کے لیئے ایک نشان هونگے[n]۔ ۳۹ تب اِلیعزر کاهن نے وے پیتل کے عودسوز، جنهیں اُنهوں نے جو جل گئے گذرانا تها، لیئے، اور مذبح پر ڈهانپنے کو اُن کے پتّر بنوائے۔ ۴۰ تاکہ بني اِسرائیل کے لیئے یادگاري هوں، کہ کوئي پردیسي، جو هارون کي نسل سے نهیں، خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آوے[o]، تاکہ اُس کا وهي حال، جو قرح اور اُس کي گروہ کا هوا، نہ هووے؛ جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسیٰ کي معرفت کہا تها۔

۴۱ پهر دوسرے دن بني اِسرائیل کي ساري جماعت نے موسیٰ اور هارون کي شکایت کي[p]، اور بولے، کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو هلاک کیا۔ ۴۲ اور یوں هوا

[h] دیکهو ۱۷ آیت اور گنة ۲۶ : ۱۱ ا توا ۶ : ۲۲، ۳۷
[i] احبا ۱۰ : ۲ گنة ۱۱ : ۱ زبور ۱۰۶ : ۱۸
[k] ۱۷ آیت
ǁ یا، آگ میں سے۔
[l] دیکهو احبا ۲۷ ، ۲۸
[m] امثا ۲۰ : ۲ حبق ۲ : ۱۰
[n] گنة ۱۷ : ۱۰
[o] گنة ۳ : ۱۰ ۲ توا ۲۶ : ۱۸
[p] گنة ۱۴ : ۲ زبور ۱۰۶ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

کہ جب وہ جماعت موسیٰ اور هارون کي مخالفت پر جمع هوئي، تو اُنهوں نے جونهیں جماعت کے خیمے پر نگاہ کي، وونهیں، دیکهو، بدلي نے اُسے چهپا لیا[q]، اور خداوند کا جلال ظاهر هوا[r]۔ ۴۳ تب موسیٰ اور هارون جماعت کے خیمے پر آئے۔ ۴۴ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۴۵ تم آپ کو اُس جماعت میں سے جُدا کرو، تاکہ میں اُنهیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں[s]۔ تب وے اوندهے گر پڑے[t]۔

۴۶ اور موسیٰ نے هارون کو کہا، عودسوز لے، اور اُس میں مذبح پر کي آگ رکهہ، اور اُس میں بخور ڈال، اور جلد جماعت میں داخل هوکے اُنکے لیئے کفارہ دے: کیونکہ خداوند کے حضور سے غضب نکلا، اور وبا شروع هوئي[u]۔ ۴۷ تب هارون نے، جیسا موسیٰ نے کہا، عودسوز لیا، اور جماعت میں لپککے داخل هوا؛ اور کیا دیکهتا هے، کہ وبا لوگوں میں داخل هوئي: سو اُس میں بخور جلاکے اُن لوگوں کے لیئے کفارہ دیا۔ ۴۸ وہ اُن مُردوں اور زندوں کے بیچ میں کهڑا هوا؛ تب وبا موقوف هوئي۔ ۴۹ وے سب جو وبا سے مرے، سوا اُن کے، جو قرح کي بابت هلاک هوئے، چودہ هزار سات سو تهے۔ ۵۰ تب هارون جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ پاس پهر آیا؛ اور وبا موقوف هو گئي۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بارہ فرقےوالوں کي لاٹهیوں کے درمیان فقط هارون کي لاٹهي سے پهول و پهل نکلتے۔ ۱۰ وہ رکهي جاتي، کہ سرکشوں کے اِلزام کے لیئے نشان هووے۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، اور اُن میں هر ایک سے اُنکے آبائي خاندان کے موافق، یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُنکے آبائي خاندانوں کے مطابق، ایک ایک لاٹهي لے، اور یہہ سب بارہ لاٹهیاں هونگي: اور هر ایک

[q] خر ۴۰ : ۳۴
[r] ۱۹ آیت گنة ۲۰ : ۶
[s] ۲۱، ۲۴ آیتیں
[t] ۲۲ آیت گنة ۲۰ : ۶
[u] احبا ۱۰ : ۶ گنة ۱ : ۵۳ اور ۸ : ۱۹ اور ۱۱ : ۳۳ اور ۱۸ : ۵ ا توا ۲۷ : ۲۴ زبور ۱۰۶ : ۲۹

كا نام اُس كي لاٹهي پر لِكهه۔ ٣ اور لاوي كي لاٹهي پر هارون كا نام لِكهه ؛ اِس لیئے كه هر ایک سردار كے واسطے اُن كے آبائي خاندانوں میں ایک ایک لاٹهي هوگي۔ ٤ اور اُنهیں جماعت كے خیمے میں شهادت كے صندوق میں سامهنے، جهاں میں تم سے ملاقات كرتا هوں[a]، ركهه دے۔ ٥ اور یوں هوگا، كه اُس شخص كي لاٹهي سے، جو میرا برگزیده هے[b]، پهول نكلینگے ؛ اور میں بني اِسرائیل كي شكایتیں[c] اپنے اُوپر سے، جو تیري مخالفت سے كرتے هیں، دور كرونگا۔

٦ چنانچه موسیٰ نے بني اِسرائیل كو كها، اور هر ایک نے اُن كے سرداروں میں سے اپنے اپنے آبائي خاندان كے موافق لاٹهي دي، سردار پیچهے ایک ایک لاٹهي اُس كو دي، سو باره لاٹهیاں هوئیں ؛ اور هارون كي لاٹهي اُنهیں لاٹهیوں میں تهي۔ ٧ اور موسیٰ نے اُن لاٹهیوں كو شهادت كے خیمے میں[d] خداوند كے حضور ركها۔ ٨ اور ایسا هوا، كه موسیٰ دوسرے دن شهادت كے خیمے میں داخل هوا ؛ تو كیا دیكهتا هے، كه هارون كي لاٹهي، جو لاوي كے گهرانے كي تهي، كلیائي تهي ؛ كه اُس میں كونپلیں پهوٹیں، اور پهول پهولے، اور بادام لگے۔ ٩ تب موسیٰ سب لاٹهیوں كو خداوند كے حضور سے سب بني اِسرائیل كے سامهنے نكال لایا : اُنهوں نے دیكها، اور هر ایک نے اپني لاٹهي پهر لي۔

١٠ پهر خداوند نے موسیٰ كو فرمایا، كه هارون كي لاٹهي شهادت كے خیمے میں پهر لا[e]، كه سركشوں كے اِلزام كے لیئے ایک نشان رهے[f]، اور اِس طرح تو اُن كي شكایتیں مجهه سے بالكل دفع كرے[g]، تاكه وے هلاک نه هوویں۔ ١١ اور موسیٰ نے ایسا هي كیا ؛ جیسا خداوند نے اُسے فرمایا، ویسا هي اُسنے كیا۔ ١٢ تب بني اِسرائیل نے موسیٰ كو خطاب كركے كها، دیكهه، هم مرے، هم هلاک هوئے، هم سب كے سب فنا هوئے۔ ١٣ جو كوئي خداوند كے مسكن كے ایک ذره بهي نزدیک آویگا، مریگا[h] : كیا هم سب مر مركے مٹ جائینگے ؟

١٨ باب

١ عبادت‌گاه میں كاهنوں اور لاویوں كا جدا جدا كام۔ ٩ كاهنوں كا حصه۔ ٢١ لاویوں كا حصه۔ ٢٥ لاویونكو اپنے حصے میں سے كاهنونكے لیئے اُٹهائي هوئي قرباني گذراننا۔

پهر خداوند نے هارون كو فرمایا، كه مَقدِس كا گناه[a] تجهه پر، اور تیرے بیٹوں[b]، اور تیرے آبائي خاندان پر تجهه سمیت هوگا : اور تیري كهانت كا گناه تجهه پر، اور تیرے بیٹوں پر هوگا۔ ٢ اور تو اپنے بهائیوں بني لاوي كو بهي، جو تیرے باپ كے فرقے میں هیں، اپنے ساتهه لا، تاكه تیرے ساتهه مِلیں[c]، اور تیري خدمت كریں[d] ؛ پر تو اپنے بیٹوں سمیت شهادت كے خیمے كے سامهنے خدمت‌گذاري كر[e]۔ ٣ اور وے تیري اور سارے خیمے كي محافظت كریں[f]: فقط وے مقدِس كے باسنوں اور مذبح كے نزدیک نه جاویں[g]، تا نه هووے كه وے بهي اور تم بهي هلاک هو جاؤ[h]۔ ٤ سو وے تیرے ساتهه مِلیں، اور جماعت كے خیمے كي، اُس كي ساري خدمت كرنے كے لیئے، محافظت كریں: اور كوئي پردیسي تمهارے نزدیک نه آنے پاوے[i]۔ ٥ اور تم مقدِس اور مذبح كي محافظت كرو[k]، تاكه آگے كو پهر بني اِسرائیل پر قهر نه هووے[l]۔ ٦ اور دیكهو، كه میں نے تمهارے بهائیوں بني لاوي كو بني اِسرائیل میں سے لیكے[m] خداوند كے لیئے ایک هدیه تمهیں سپرد كیا[n]، تاكه جماعت كے خیمے كي خدمت كریں۔ ٧ سو تو اپنے بیٹوں سمیت مذبح كے سب كاموں میں اپني كهانت كي محافظت كرو[o]، اور تم پردے كے اندر كي خدمت كرو[p] : میں نے كهانت كي خدمت تم كو ایک هدیه

پیشتر مسیح سے ١٤٧١ كے قریب

a خر ٢٥ : ٢٢ اور ٢٩ : ٤٢، ٤٣ اور ٣٠ : ٣٦
b گن ١٦ : ٥
c گن ١٦ : ١١
d خر ٣٨ : ٢١ گن ١٨ : ٢ اعم ٧ : ٤٤
e عبر ٩ : ٤
f گن ١٦ : ٣٨
g ٥ آیت

h گن ١ : ٥١، ٥٣ اور ١٨ : ٤، ٧

a خر ٢٨ : ٣٨
b گن ١٧ : ١٣
c دیكهو پید ٢٩ : ٣٤
d گن ٣ : ٦، ٧
e گن ٣ : ١٠
f گن ٣ : ٢٥، ٣١، ٣٦
g گن ١٦ : ٤٠
h گن ٤ : ١٥
i گن ٣ : ١٠
k خر ٢٧ : ٢١ اور ٣٠ : ٧ احب ٢٤ : ٣ گن ٨ : ٢
l گن ١٦ : ٤٦
m گن ٣ : ١٢، ٤٥
n گن ٣ : ٩ اور ٨ : ١٩
o ٥ آیت گن ٣ : ١٠
p عبر ٩ : ٣، ٦

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

دیا هی؛ اور جو پردیسي نزدیک آوے، قتل کیا جاوے.

۸ پھر خداوند نے هارون کو فرمایا، دیکھ، میں نے بني اِسرائیل کي سب پاک چیزوں میں سے سب اُٹھائي هوئي قربانیوں کي محافظت تجھے دي[q]؛ میں نے اُنھیں تیرے ممسوح هونے کے سبب سے[r] تجھے اور تیرے بیٹوں کو همیشه کے قانون کے طور پر دیا. ۹ سب سے پاک چیزوں میں سے، جو آگ سے محفوظ هیں، یے تیرے لیئے هونگي: اُن کي هر ایک قرباني، کیا نذر کي قرباني[s]، کیا خطا کي قرباني[t]، کیا تقصیر کي قرباني[u]، جو مجھ پاس لاویں، تیرے اور تیرے بیٹوں کے لیئے نهایت مقدس هونگي. ۱۰ تو اُس کو اُس جگهه پر، جو بهت مقدس هی، کھائیو[x]؛ هر کوئي مردوں سے اُسے کھاوے: یهه تیرے لیئے مقدس هی. ۱۱ اور یهه بھي تیرے لیئے هی: بني اِسرائیل کے هدیے کي اُٹھائي هوئي قرباني، اُنکي سب هلائي هوئي قربانیوں سمیت[y]، تجھے، اور تیرے بیٹوں، اور تیري بیٹیوں کو تجھه سمیت همیشه کے قانون کے طور پر دیں[z]: جو کوئي تیرے گھر میں پاک هو، سو اُسے کھاوے[a]. ۱۲ سب اچھے سے اچّھا تیل، اور اچھي سے اچّھي مَی[b] اور گیهوں، اُن چیزوں کے پهلے پھل[c]، جنھیں وے خداوند گذرانتے هیں، میں نے تجھه کو دیئے. ۱۳ اور اُنکي زمین کے سارے پھل، جو پهلے پک جاویں، جنھیں وے خداوند کے حضور لاویں[d]، تیرے هونگے: تیرے گھر میں، جو کوئي پاک هو، اُسے کھاوے[e]. ۱۴ بني اِسرائیل کي هر ایک حرم کي چیز تیري هی[f]. ۱۵ هر ایک جو پهلا پیٹ کا کھولنےوالا هی جانداروں سے، جسے وے خداوند کي قرباني لاویں، خواه اِنسان هو خواه حیوان، تیرا هوگا[g]: لیکن تو آدمیوں کے پلوٹھوں کا فدیه ضرور دیجیو، اُن کا، جو ناپاک چارپایوں سے پهلے پیدا هوویں، فدیه دیجیو[h]. ۱۶ اور تو اُن میں سے جن کا فدیه دینا هی جب وے ایک مهینے کے هوں، سو اُنکا اپنے آنکنے کے موافق[i]، پانچ مثقال روپا، بیس جیراه[k] کے مثقال سے، جو مقدس میں مروج هی، فدیه دیجیو. ۱۷ لیکن گاے کا پلوٹھا، یا بھیڑ کا پلوٹھا، یا بکري کا پلوٹھا، تو اُن کا فدیه نه دیجیو[l]: وے مقدّس هیں: تو اُن کا لهو مذبح پر چھڑکیو، اور اُن کي چربي آگ کي قرباني کے واسطے جلائیو، که خداوند کے لیئے خوشبوئي هو[m]. ۱۸ اور اُن کا گوشت تیرے لیئے هوگا، جیسے هلائي هوئي قرباني کا سینا، اور دهنا شانه تیرے لیئے هیں[n]. ۱۹ سب اُٹھائي هوئي قربانیوں کو مقدّس چیزوں میں سے، جنھیں بني اِسرائیل خداوند کے لیئے گذرانیں، تجھه کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجھه سمیت، همیشه کے قانون کے طور پر دیا[o]: یهه خداوند کے حضور تیرے اور تیري نسل کے لیئے تجھه سمیت نمک کا عهد[p] همیشه کے لیئے هی.

۲۰ پھر خداوند نے هارون کو فرمایا، تو اُن کي زمین میں سے میراث نه لینا، اور تیرے لیئے اُن کے درمیان حصّه نه هوگا: کیونکه بني اِسرائیل میں تیرا حصّه اور تیري میراث میں هوں[q]. ۲۱ دیکھ، میں نے سارے دسویں حصے، جو بني اِسرائیل نکالیں، بني لاوي کو میراث دیئے[r]: یهه اُس خدمت کا جو که وے کرتے هیں، یعنے جماعت کے خیمے کي خدمت کا بدلا هی[s]. ۲۲ اور آگے کو بني اِسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک هرگز نه آویں[t]، نه هو که وے گنهگار هوں، اور مر جاویں[u]. ۲۳ بلکه بني لاوي جماعت کے خیمے کي خدمت کریں[x]؛ وے اُنکے گناهوں کے اُٹھانیوالے هونگے. تمهارے قرنوں میں یهه همیشه کے لیئے قانون هوگا، که تم بني اِسرائیل کے درمیان میراث نه پاؤگے. ۲۴ اِس لیئے که وے دسویں حصّے[y]، جنھیں بني اِسرائیل اُٹھائي هوئي قرباني خداوند کو لاویں، میں نے بني لاوي کي میراث میں دیئے: اِسي واسطے میں نے

[q] احبـ ۶ : ۱۶، ۱۸، ۲۶ اور ۷ : ۶، ۳۲ گنـ ۵ : ۹
[r] خر ۲۹ : ۲۹ اور ۴۰ : ۱۳، ۱۵
[s] احبـ ۲ : ۲، ۳ اور ۱۰ : ۱۲، ۱۳
[t] احبـ ۴ : ۲۲، ۲۷ اور ۶ : ۲۵، ۲۶
[u] احبـ ۵ : ۱ اور ۷ : ۷ اور ۱۰ : ۱۲ اور ۱۴ : ۱۳
[x] احبـ ۶ : ۱۶، ۱۸، ۲۶، ۲۹ اور ۷ : ۶
[y] خر ۲۹ : ۲۷، ۲۸ احبـ ۷ : ۳۰، ۳۴
[z] احبـ ۱۰ : ۱۴ اِستـ ۱۸ : ۳
[a] احبـ ۲۲ : ۲، ۳، ۱۱، ۱۲، ۱۳
[b] خر ۲۳ : ۱۹ اِستـ ۱۸ : ۴ نحمـ ۱۰ : ۳۵، ۳۶
[c] خر ۲۲ : ۲۹
[d] خر ۲۲ : ۲۹ اور ۲۳ : ۱۹ اور ۳۴ : ۲۶ احبـ ۲ : ۱۴ گنـ ۱۵ : ۱۹ اِستـ ۲۶ : ۲
[e] ۱۱ آیت
[f] احبـ ۲۷ : ۲۸
[g] خر ۱۳ : ۲ اور ۲۲ : ۲۹ احبـ ۲۷ : ۲۶ گنـ ۳ : ۱۳
[h] خر ۱۳ : ۱۳ اور ۳۴ : ۲۰
[i] احبـ ۲۷ : ۲، ۶ گنـ ۳ : ۴۷
[k] خر ۳۰ : ۱۳ احبـ ۲۷ : ۲۵ گنـ ۳ : ۴۷ حزق ۴۵ : ۱۲
[l] اِستـ ۱۵ : ۱۹
[m] احبـ ۳ : ۲، ۵
[n] خر ۲۹ : ۲۶، ۲۸ احبـ ۷ : ۳۱، ۳۲، ۳۴
[o] ۱۱ آیت
[p] ۲ احبـ ۲ : ۱۳ ۲ توا ۱۳ : ۵
[q] اِستـ ۱۰ : ۹ اور ۱۲ : ۱۲ اور ۱۴ : ۲۷، ۲۹ اور ۱۸ : ۱، ۲ یشو ۱۳ : ۱۴، ۳۳ اور ۱۴ : ۳ اور ۱۸ : ۷ زبور ۱۶ : ۵ حزق ۴۴ : ۲۸
[r] احبـ ۲۷ : ۳۰، ۳۲ ۲۴، ۲۶ آیتیں نحمـ ۱۰ : ۳۷ اور ۱۲ : ۴۴ عبر ۷ : ۵، ۸، ۹
[s] گنـ ۳ : ۷، ۸
[t] گنـ ۱ : ۵۱
[u] احبـ ۲۲ : ۹
[x] گنـ ۳ : ۷
[y] ۲۱ آیت

پيشتر مسيح سے ١٤٧١ کے قريب

اُن کے حق ميں کہا، کہ وے بني اِسرايل کے درميان ميراث نه پاوينگے[z].

٢٥ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، ٢٦ که لاويوں کو خطاب کر، اور اُنهيں کهه، که جب تم بني اِسرايل سے وے دسويں حصے، جو ميں نے تمهاري ميراث اُن کي طرف سے کر ديئے هيں، لو، تو تم هر دسويں حصّے کا دسواں حصه[a] اُٹهانے کي قرباني کي بابت، خداوند کو گذرانو. ٢٧ اور يهه تمهاري اُٹهائي هوئي قرباني، تمهارے ليئے، کهليهان کے غلے، اور کولهو کي کثرت مى کے ايسي، گني جائيگي[b]. ٢٨ اِسي طرح تم اُٹهائي هوئي قرباني خداوند کے ليئے اپنے سب دسويں حصّوں سے، جنهيں تم بني اِسرايل سے ليوگے، اُٹهائيو؛ اور تم اُس ميں سے اُٹهائي هوئي قرباني خداوند کي هارون کاهن کو ديجيو. ٢٩ تم اپنے سارے هديوں ميں سے سب اُٹهائي هوئي قربانياں خداوند کے ليئے اُٹهائيو؛ اُن ميں سے جو سب سے اچّها هو، اُن کا پاک حصّه اُٹهايا جاوے. ٣٠ اور اُن سے کهو، که جب تم اُن ميں سے اچهے کو اُٹهاؤ، تب وه تمهارے ليئے، اى لاويو، جيسا کهليهان کا غله، اور کولهو کا رس، محسوب هوگا[c]. ٣١ اور تم اور تمهارا خاندان اُسے، جس جگهه چاهے، وهاں کهاوے: کيونکه يهه اُس خدمت کي بابت، جو تم جماعت کے خيمے ميں کرتے هو، تمهارا محنتانه هي[d]. ٣٢ اور جب تم اُس ميں سے اچهے سے اچّها اُٹهاؤگے، تب تم اُسکے سبب گُنهگار نه ٹههروگے[e]، اور بني اِسرايل کي مُقدّس چيزوں کو ناپاک نه کروگے[f]، تاکه تم هلاک نه هو.

[z] ٢٠ آيت
إستة ١٠ : ٩
اور ١٤ : ٢٧، ٢٩
اور ١٨ : ١
[a] نحم ١٠ : ٣٨
[b] ٣٠ آيت
[c] ٢٧ آيت
[d] متي ١٠ : ١٠
لوقا ١٠ : ٧
١ قرن ٩ : ١٣
١ تمط ٥ : ١٨
[e] احب ١٩ : ٨
اور ٢٢ : ١٦
[f] احب ٢٢ : ٢، ١٥

١٩ باب

١ جدائي کا پاني، جو لال گاے کي راکهه سے طيار کيا جاتا تها. ١١ اِس بيان ميں، که ناپاکوں کے پاک کرنے ميں کيوں اِسے اِستعمال کريں.

پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمايا، ٢ يهه شريعت کا حکم هي، جو خداوند نے يهه کهتے هوئے فرمايا، که بني اِسرايل کو کهه، که ايک لال گاے، جو بے داغ اور بے عيب هو، اور جس پر کبهي جوآ نه رکها گيا هو[a]، تجهه پاس لاويں: ٣ تم اُسے اِليعزر کاهن کو دو، که اُسے خيمه‌گاه سے باهر[b] لے جاوے، اور وه اُسکے حضور ذبح کي جاوے: ٤ اور اِليعزر کاهن اپني اُنگلي پر اُسکا لهو ليوے، اور جماعت کے خيمے کے آگے کي طرف اُسکے لهو کو سات مرتبے چهڑکے[c]. ٥ پهر اُسکي آنکهوں کے سامهنے وه گاے جلائي جاوے؛ اُس کا چمڑا، اُس کا گوشت، اُس کا خون اُس کے گوبر سميت، سب جلايا جاوے[d]. ٦ پهر کاهن وهاں ديودار کي لکڑي اور زوفا اور قرمز ليکے[e] اُس جلتي هوئي گاے پر ڈال دے. ٧ تب کاهن اپنے کپڑے دهووے، اور اپنا بدن پاني سے دهووے[f]؛ بعد اُس کے خيمه‌گاه ميں داخل هو، اور کاهن شام تک ناپاک رهيگا. ٨ اور وه، جو اُسے جلاتا هي، اپنے کپڑے پاني سے دهووے، اور اپنا بدن پاني سے دهووے، اور شام تک ناپاک رهيگا. ٩ اور کوئي پاک شخص اُس گاے کي راکهه کو[g] جمع کرے، اور خيمه‌گاه کے باهر صاف جگهه دهر دے؛ يهه بني اِسرايل کي جماعت کے ليئے محفوظ رهيگي، تاکه جُدائي کے پاني ميں[h] ملائي جاوے: يهه گناه سے پاک کرنے کے ليئے هي. ١٠ اور وه، جو اُس گاے کي راکهه کو سميٹتا هي، اپنے کپڑے دهووے، اور شام تک ناپاک رهيگا: اور يهه بني اِسرايل کے، اور اُس پرديسي کے ليئے، جو اُن ميں بودوباش کرتا هي، هميشه کے واسطے ايک قانون هي.

١١ جو کوئي کسي آدمي کي لاش کو چهوئيگا، سات دن تک ناپاک رهيگا[i]. ١٢ وه اپنے تئيں تيسرے دن اُس سے پاک کرے[k]، اور ساتويں دن پاک هوگا: پر اگر وه اپنے تئيں تيسرے دن پاک

پيشتر مسيح سے ١٤٧١ کے قريب

[a] إستة ٢١ : ٣
١ سمو ٦ : ٧
[b] احب ٤ : ١٢، ٢١
اور ١٦ : ٢٧
عبر ١٣ : ١١
[c] احب ٤ : ٦
اور ١٦ : ١٤، ١٩
عبر ٩ : ١٣
[d] خر ٢٩ : ١٤
احب ٤ : ١١، ١٢
[e] احب ١٤ : ٤، ٦، ٤٩
[f] احب ١١ : ٢٥
اور ١٥ : ٥
[g] عبر ٩ : ١٣
[h] ١٣، ٢٠، ٢١ آيتيں
گنـ ٣١ : ٢٣
[i] احب ٢١ : ١
گنـ ٥ : ٢
اور ٩ : ٦، ١٠
اور ٣١ : ١٩
١٦ آيت
نوحه ٤ : ١٤
حجي ٢ : ١٣
[k] گنـ ٣١ : ١٩

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

نہ کریگا، تو ساتویں دن پاک نہ ہوگا. ۱۳ جس کسي نے کسي مرے ہوئے آدمي کي لاش کو چھوآ، اور آپ کو پاک نہ کیا، تو اُس نے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا[l]؛ وہ شخص بني اِسرائیل میں سے کٹ جائیگا: کیونکہ جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا نہیں گیا[m]، وہ ناپاک ہی: اُس کي ناپاکي اب تک اُس پر ہی[n]. ۱۴ اگر کوئي کسي خیمے میں مرے، تو اُس کي بابت یہہ حکم ہی، کہ جو کوئي اُس خیمے میں آوے، اور وہ سب، جو خیمے میں ہی، سات دن تک ناپاک رہینگے. ۱۵ اور ہر ایک کُھلا برتن، جس کا سرپوش اُس پر بندھا نہ ہو، ناپاک ہی[o]. ۱۶ اور جو کوئي میدان میں تلوار سے مارے ہوئے کو چھووے، یا مُردے کے بدن کو، یا آدمي کي ہڈّي کو، یا گور کو، سات دن تک ناپاک رہیگا[p]. ۱۷ سو وے ناپاک آدمي کے لیئے اُس جلي ہوئي گاے کي راکھ، جو گناہ سے پاک کرتي ہی، لیں[q]، اور اُسے ایک باسن میں رکھکے اُس پر بہتے ہوئے پاني سے کچھہ ڈالیں؛ ۱۸ اور ایک پاک آدمي زوفا لیوے[r]، اور اُسے پاني میں ڈبوکے خیمے پر اور سارے باسنوں پر، اور اُن آدمیوں پر، جو وہاں تھے، اور اُس پر، جس نے ہڈّي کو، یا کسي مارے ہوئے کو، یا مُردے کو، یا قبر کو چھوآ ہی، چھڑکے؛ ۱۹ اور پاک ہي آدمي تیسرے دن اور ساتویں دن ناپاک پر چھڑکے؛ اور پھر ساتویں دن اپنے تئیں پاک کرے[s]، اور اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے، تب شام کو پاک ہوگا. ۲۰ لیکن وہ شخص، جو ناپاک ہو، اور اُس نے آپ کو پاک نہ کیا، وہي شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا؛ کیونکہ اُس نے خداوند کے مَقدِس کو ناپاک کیا[t]؛ اِس لیئے کہ جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا نہ گیا، وہ ناپاک ہی. ۲۱ اور یہہ اُن کے لیئے ہمیشہ کا قانون ہوگا، کہ جو کوئي جدائي کا پاني چھڑکے، اپنے کپڑے دھووے؛ اور جو کوئي جدائي کے پاني کو چھوئے، شام تک ناپاک رہیگا. ۲۲ اور ہر ایک چیز، جسے ناپاک آدمي چھوئے، ناپاک ہی[u]؛ اور جو کوئي اُس چیز کو چھوئیگا، شام تک ناپاک رہیگا[x].

[l] احبار ۱۵: ۳۱ [m] گنتي ۸: ۷ اور ۹ آیت [n] احبار ۷: ۲۰ اور ۲۲: ۳ [o] احبار ۱۱: ۳۲ گنتي ۳۱: ۲۰ [p] ۱۱ آیت [q] ۹ آیت [r] زبور ۵۱: ۷ [s] احبار ۱۴: ۹ [t] ۱۳ آیت [u] حجي ۲: ۱۳ [x] احبار ۱۵: ۵

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل دشت سین میں آترتے، جہاں مریم کي وفات ہوتي. ۲ پاني کے نہ ہونے کے سبب کڑکڑاتے. ۷ مریبہ میں موسیٰ چٹان کو مارتا، اور اُس میں سے پاني نکالتا. ۱۴ قادس میں موسیٰ ادوم کے ملک کي راہ جانے چاہتا، پر اُسے جانے نہیں دیتے. ۲۲ کوہ حور پر ہارون اپنا عہدہ اِلیعزر کے لیئے چھوڑ دیتا، اور بعد اُسکے، جان بحق ہوتا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

بعد اُس کے، بني اِسرائیل کي ساري جماعت پہلے مہینے میں دشت سین کو[a] آئي، اور قادس میں رہنے لگي؛ مریم[b] وہاں مري، اور وہیں گاڑي گئي. ۲ وہاں جماعت کے لیئے پاني نہ تھا[c]؛ سو وے جمع ہوکے موسیٰ اور ہارون کے برخلاف ہوئے[d]. ۳ اور اُن لوگوں نے موسیٰ سے جھگڑا کیا[e]، اور کہا، ای کاش کہ جب ہمارے بھائي خداوند کے آگے مر گئے، ہم بھي مر جاتے[f]. ۴ تم خداوند کي جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے[g]، کہ ہم اور ہمارے جانور یہاں مر جاویں؟ ۵ اور تم ہمیں مصر سے اِس برے مقام پر پہنچانے کے واسطے کیوں نکال لائے؟ یہاں تو بونے کي جگہہ نہیں، اور نہ انجیروں کي، اور نہ انگوروں کي، نہ اناروں کي ہی؛ یہاں تو پینے کو پاني بھي نہیں. ۶ تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے سامہنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے، اور منہہ کے بل گرے[h]: تب خداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا[i].

۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۸ وہ لاٹھي لے[k]، اور تو اور ہارون تیرے بھائي، تم دونوں جماعت کو اِکٹھا کرو، اور اُس چٹان کو، جو اُن کي آنکھوں کے سامہنے ہی، کہو، اور وہ اپنا پاني دیگي؛ تو اُن کے لیئے چٹان

[a] گنتي ۳۳: ۳۶ [b] خروج ۱۵: ۲۰ گنتي ۲۶: ۵۹ [c] خروج ۱۷: ۱ [d] گنتي ۱۶: ۱۹، ۴۲ [e] خروج ۱۷: ۲ گنتي ۱۴: ۲ [f] گنتي ۱۱: ۱، ۳۳ اور ۱۴: ۳۷ اور ۱۶: ۳۲، ۳۵، ۴۹ [g] خروج ۱۷: ۳ [h] گنتي ۱۴: ۵ اور ۱۶: ۴، ۲۲، ۴۵ [i] گنتي ۱۴: ۱۰ [k] خروج ۱۷: ۵

هي سے پاني نکالیگا[l]، اور اُس جماعت کو اور اُن کے چارپایوں کو پینے کو دیگا. ۹ چنانچه موسیٰ نے خداوند کے آگے سے، جیسا اُسے حکم هوا تها، اُس لاٹهي کو لیا[m]. ۱۰ اور موسیٰ اور هارون نے جماعت کو اُس چٹّان کے سامهنے اِکٹها کیا، اور اُس نے اُنهیں کها، که سنو، اي باغیو، کیا هم تمهارے لیئے چٹّان هي سے پاني نکال لاویں[n]؟ ۱۱ تب موسیٰ نے اپنا هاته اُٹهایا، اور اُس چٹّان کو دو بار اپني لاٹهي سے مارا؛ تو بهت پاني نکلا، اور جماعت نے اور اُن کے چارپایوں نے پیا[o].

۱۲ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو کها، اِس لیئے که تم مجه پر اِعتقاد نه لائے[p]، تا که بني اِسرائیل کے حضور میري تقدیس کرتے[q]، سو تم اِس جماعت کو اُس زمین میں، جو میں نے اُنهیں دي هي، نه لاؤگے. ۱۳ یهه [۱]مریبه کا پاني هي[r]؛ کیونکه بني اِسرائیل نے خداوند سے جهگڑا کیا، اور اُس نے اُن کے درمیان اپنے تئیں مقدس کیا.

۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاه کو ایلچي کے هاته یوں کهلا بهیجا[s]، که تیرے بهائي اِسرائیل[t] نے کها هي، که وے سب تکلیفیں جوهم پر آن پڑیں، تو جانتا هي؛ ۱۵ که کیونکر همارے باپ دادے مصر میں گئے[u]، اور هم لوگ مصر میں بهت مدت تک رهے[v]، اور مصریوں نے هم کو اور همارے باپ دادوں کو دکه دیا[w]: ۱۶ تو جب هم خداوند کے آگے چلّائے، تب اُس نے هماري آوازسني[y]: سو اُس نے ایک فرشتے کو بهیجا[z]، اور هم کو مصر سے نکال لایا؛ اور دیکه، هم قادس کے شهر میں هیں، جو تیري دور کي سرحد پر هي. ۱۷ سو هم کو اپنے ملک میں هوکے گذر جانے دیجیئے: که هم کهیتوں اور انگورکے باغوں میں داخل نه هونگے، اور نه کوؤں کا پاني پیوینگے: هم شاه‌راه سے هوکے نکلے چلے جاوینگے[a]، هم دهنے اور بائیں هاته نه مڑینگے، جب تک که تیري سرحدوں سے باهر نه نکل جاویں. ۱۸ لیکن ادوم نے اُس سے کها، تو میري طرف گذر نه کر: نهیں تو، میں تلوار لیکے تیرے برخلاف نکلونگا. ۱۹ پهر بني اِسرائیل نے اُسے کها، که هم راه سے هوکے چلے جائینگے؛ اور اگر میں، یا میرے جانور تیرا پاني پیویں، تو میں اُس کي قیمت دونگا[b]: میں تو بغیر اورکام کیئے فقط اپنے پاؤں سے گذر جاؤنگا. ۲۰ اُس نے کها، تو هرگز نه جائیگا[c]. تب ادوم اُس کے برخلاف قوت بازو سے بهت لوگ لیکے نکلا. ۲۱ سو ادوم نے اِسرائیل کو راه نه دي، که اُس کي سرحد میں سے هوکے جاوے[d]: تب اِسرائیل اُس کي طرف سے مڑا[e].

۲۲ اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت قادس[f] سے روانه هوکے کوه حور پر آئي[g]. ۲۳ اور خداوند نے کوه حور پر، جو ادوم کي سرحد سے ملا هوا تها، موسیٰ اور هارون کو کها، ۲۴ هارون اپنے لوگوں میں جامِلیگا[h]: کیونکه وه اُس زمین میں، جو میں نے بني اِسرائیل کو دي هي، داخل نه هوگا، اِس لیئے که تم مریبه کے پاني پر میرے حکم کو ٹالکے باغي هوئے[i]. ۲۵ هارون اور اُس کے بیٹے اِلیعزر کو لے، اور اُن کو کوه حور کے اُوپر لا[k]. ۲۶ هارون کے کپڑے اُتار، اور اُس کے کپڑے اُس کے بیٹے اِلیعزر کو پنها: که هارون اپنے لوگوں میں جا مِلیگا، اور وهاں مر جائیگا. ۲۷ چنانچه جیسا خداوند نے حکم کیا تها، موسیٰ نے ویسا هي کیا: اور وے ساري جماعت کي آنکهوں کے سامهنے کوه حور پر چڑهے. ۲۸ اور موسیٰ نے هارون کے کپڑونکو اُتارا، اور اُس کے بیٹے اِلیعزر کو اُنهیں پنهایا[l]؛ اور هارون نے وهاں پهاڑکي چوٹي پر رحلت کي[m]: اور موسیٰ اور اِلیعزر پهاڑ پر سے اُتر آئے. ۲۹ جب ساري جماعت نے دیکها، که هارون نے وفات پائي، تو اِسرائیل کا سارا گهرانا هارون پر تیس دن تک رویا کیا[n].

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

[l] نحم ۹: ۱۵ زبور ۷۸: ۱۵، ۱۶ اور ۱۰۵: ۴۱ اور ۱۱۴: ۸ یسع ۴۳: ۲۰ اور ۴۸: ۲۱
[m] گن ۱۷: ۱۰
[n] زبور ۱۰۶: ۳۳
[o] خر ۱۷: ۶ اِستـ ۸: ۱۵ ۱ قرن ۱۰: ۴
[p] گن ۲۷: ۱۴ اِستـ ۱: ۳۷ اور ۳: ۲۶ اور ۳۲: ۵۱
[q] احب ۱۰: ۳ حزق ۲۰: ۴۱ اور ۳۶: ۲۳ اور ۳۸: ۱۶ ۱ پطر ۳: ۱۵
[r] اِستـ ۳۳: ۸ زبور ۹۵: ۸ اور ۱۰۶: ۳۲، وغیره
[۱] یعني، جهگڑا. دیکهو خر ۱۷: ۷
[s] قاض ۱۱: ۱۶، ۱۷
[t] اِستـ ۲: ۴، وغیره اور ۲۳: ۷ عبد ۱۰: ۱۲
[u] پید ۴۶: ۶ اعم ۷: ۱۵
[v] خر ۱۲: ۴۰
[w] خر ۱: ۱۱، وغیره اِستـ ۲۶: ۶ اعم ۷: ۱۹
[y] خر ۲: ۲۳ اور ۳: ۷
[z] خر ۳: ۲ اور ۱۴: ۱۹ اور ۲۳: ۲۰ اور ۳۳: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

[a] دیکهو گن ۲۱: ۲۲ اِستـ ۲: ۲۷
[b] اِستـ ۲: ۶، ۲۸
[c] قاض ۱۱: ۱۷
[d] دیکهو اِستـ ۲: ۲۷، ۲۹
[e] اِستـ ۲: ۴، ۵، ۸ قاض ۱۱: ۱۸
[f] گن ۳۳: ۳۷
[g] گن ۲۱: ۴
[h] پید ۲۵: ۸ گن ۲۷: ۱۳ اور ۳۱: ۲ اِستـ ۳۲: ۵۰
[i] ۱۲ آیت
[k] گن ۳۳: ۳۸ اِستـ ۳۲: ۵۰
[l] خر ۲۹: ۲۹، ۳۰
۱۴۵۲
[m] گن ۳۳: ۳۸ اِستـ ۱۰: ۶ اور ۳۲: ۵۰
[n] یون اِستـ ۳۴: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِسرائیلي حرمه میں کنعانیوں سے کچهه نقصان اُٹها کے اُنکو غارت کر دیتے. ۴ لوگ پهر کڑکڑاتے، اور اِس باعث جلانیوالے سانپ اُنکے بیچ میں بهیجے جاتے. ۷ اِس پر وے تائب هوتے، اور برنجي سانپ کے وسیلے سے صحت پاتے. ۱۰ اِسرائیلي چند منزل طی کرتے. ۲۱ سیحون، ۳۳ اور عوج مقتول هوتے.

اور جب عراد کنعاني بادشاه نے[a]، جسکا پائي تخت دکهن کي اطراف میں تها، سنا، که اِسرائیل ||اتهارم کي راه سے آئے[b]، تو اِسرائیل سے لڑا، اور کتنے ایک اُن میں سے پکڑ لے گیا. ۲ تب اِسرائیل نے خداوند کي منّت ماني[c]، اور بولا، که اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے هاتھ میں گرفتار کردے، تو میں اُن کي بستیوں کو حرم کر دونگا[d]. ۳ چنانچه خداوند نے اِسرائیل کي آواز سني، اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا: اور اُنهوں نے اُنهیں اور اُن کي بستیوں کو حرم کر دیا: اور اُس نے اُس مقام کا نام ||حرمه رکها.

۴ پهر اُنهوں نے کوه حور سے[e] دریاے قلزم کي راه سے کوچ کیا، تاکه ادوم کي سرزمین سے گهوم جاویں[f]: لیکن وے لوگ اُس راه کے سبب نهایت دلتنگ هوئے؛ ۵ اور لوگوں نے خدا[g] اور موسیٰ سے بگڑکے یوں کها، که تم کیوں هم کو مصر سے نکال لائے، که هم بیابان میں مریں[h]؟ یهاں تو نه روٹي هے، نه پاني؛ همارے جي کو اِس هلکي روٹي سے کراهیت آتي هے[i]. ۶ تب خداوند نے[k] اُن لوگوں میں جلانیوالے سانپ[l] بهیجے؛ اُنهوں نے لوگوں کو کاٹا؛ اور بهت سے بني اِسرائیل مر مٹے.

۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے، اور بولے، هم نے گناه کیا[m]، که هم نے خداوند کي اور تیري بدگوئي کي[n]: سو تو خداوند سے دعا مانگ[o]، که وه هم میں سے اُن سانپوں کو دور کرے. چنانچه موسیٰ نے لوگوں کے لیئے دعا مانگي. ۸ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که ایک

[a] گنہ ۳۳ : ۴۰ دیکهو قاض ۱ : ۱۶
|| یا، جاسوسوں کي.
[b] گنہ ۱۳ : ۲۱
[c] پید ۲۸ : ۲۰ قاض ۱۱ : ۳۰
[d] احبـ ۲۷ : ۲۸
|| یعنی، بالکل حرم یا، غارت کیا هوا.
[e] گنہ ۲۰ : ۲۲ اور ۳۳ : ۴۱
[f] قاض ۱۱ : ۱۸
[g] زبور ۷۸ : ۱۹
[h] خر ۱۶ : ۳ اور ۱۷ : ۳
[i] گنہ ۱۱ : ۶
[k] ۱قرز ۱۰ : ۹
[l] اِستہ ۸ : ۱۵
[m] زبور ۷۸ : ۳۴
[n] ۵ آیت
[o] خر ۸ : ۸، ۲۸ ۱سمہ ۱۲ : ۱۹ ۱سلا ۱۳ : ۶ اعمـ ۸ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

جلانیوالا سانپ اپنے لیئے بنا، اور ایک نیزے پر لٹکا: اور ایسا هوگا که جو کوئي ڈسا هوا اُس پر نظر کریگا، تو وه جیتا رهیگا. ۹ چنانچه موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بناکے ایک نیزے پر رکها[p]: اور ایسا هوا، که سانپ نے جو کسي آدمي کو کاٹا، تو جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاه کي، تو وه جیتا رها.

۱۰ تب بني اِسرائیل نے وهاں سے کوچ کیا، اور آوبات میں خیمے کهڑے کیئے[q]. ۱۱ پهر آوبات سے کوچ کیا، اور عییئے اُل عباریم پر، دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کي طرف هے، خیمے کهڑے کیئے[r]. ۱۲ وهاں سے کوچ کرکے وادي زرد میں[s] خیمے کهڑے کیئے. ۱۳ جب وهاں سے چلے، تو ارنون کے پار آکے خیمے کهڑے کیئے؛ وه اموریوں کي سرحد سے آکے بیابان میں بهتي هے: کیونکه ارنون موآب کي سرحد هے[t]، موآب اور اموریوں کے درمیان. ۱۴ اِس سبب خداوند کے جنگنامے میں لِکها هے، وه ||سوفه میں وهیب پر قابض هوا، اور ارنون کي نهروں پر، ۱۵ اور نهروں کي اُس وادي پر، جو عار کے مقام تک جاتي، اور موآب کي سرحدوں کي طرف پهیلي هے[u]. ۱۶ اور وهاں سے بییر پر جا پڑے[x]: وه ایک کوآ هے، جس کي بابت خداوند نے موسیٰ کو کها، که لوگوں کو اِکٹهے کر، که میں اُنهیں پاني دونگا.

۱۷ اُس وقت اِسرائیل نے یهه راگ گایا[y]، ای کوئے، تو اُبل آ: اُس کے جواب میں تم لوگ گاؤ. ۱۸ رئیسوں نے یهه کوآ کهودا، قوم کے امیروں نے اُسے بنایا، حاکم کے حکم سے اور اپني لاٹهیوں سے. تب وے اُس دشت سے متّنه کو گئے؛ ۱۹ اور متّنه سے نحلي‌ایل کو، اور نحلي‌ایل سے بامات کو؛ ۲۰ اور بامات

[p] ۲سلا ۱۸ : ۴ یوحـ ۳ : ۱۴، ۱۵
[q] گنہ ۳۳ : ۴۳
[r] گنہ ۳۳ : ۴۴
[s] اِستہ ۲ : ۱۳
[t] گنہ ۲۲ : ۳۶ قاض ۱۱ : ۱۸
|| یا، لال سمندر میں.
[u] اِستہ ۲ : ۱۸، ۲۹
[x] قاض ۹ : ۲۱
[y] خر ۱۵ : ۱ زبور ۱۰۵ : ۲ اور ۱۰۶ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

سے اُس وادي میں، جو موآب کے ملک میں هی، پسگه کي اُس چوٹي تک، جس کا رخ بیابان کي طرف هی.[z] ۲۱ وهاں بني اِسرائیل نے سیحون کو، جو اموریوں کا بادشاہ تھا، ایلچیوں سے یهه پیغام کهلا بهیجا[a]، که ۲۲ هم کو اپني سرزمین سے گذر جانے دے: هم کهیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نه هونگے؛ هم کوئے کا پاني نه پیوینگے، بلکه شاہراہ سے سیدهے چلے جائینگے، یهاں تک که تیري سرحدوں سے باهر هو جائیں[b]. ۲۳ پر سیحون نے نه چاها که اِسرائیل اُسکي سرحد سے گذر جاوے؛ بلکه سیحون آپ اپنے سب لوگوں کو اِکٹھے کرکے اِسرائیل سے مقابله کرنے کو بیابان میں نکلا[c]؛ اور اُس نے یهص میں[d] پهنچکے اِسرائیل سے جنگ کي. ۲۴ اور اِسرائیل نے اُسے تلوار کي دهار سے مار لیا[e]، اور اُس کي سرزمین پر، ارنون سے لیکے یبوق تک، اور بني عمون تک، قبضه کیا: کیونکه بني عمون کي سرحد مضبوط تهي. ۲۵ غرض اِسرائیل نے یے سب شهر لے لیئے؛ اور اموریوں کے سب شهروں میں، حسبون میں اور اُس کے سب گانوں میں، اِسرائیل بسا. ۲۶ حسبون اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شهر تھا، جو موآب کے اگلے بادشاہ سے لڑا، اور اُس کي ساري سرزمین ارنون تک، اُس کے هاتهه سے لے لي. ۲۷ اِسي لیئے ضرب‌المثل کے کهنیوالے یهه کهتے هیں، که حسبون میں آؤ، تا که سیحون کا شهر بنے، اور مضبوط هو جاوے. ۲۸ که آگ حسبون سے نکلي[f]، اور شعله سیحون کے شهر سے، جو موآب کے عار کو[g] کها گیا، اور ارنون کے اُونچے مکانوں کے سرداروں کو: ۲۹ اي موآب، تجهه پر واویلا هی! اي کموس کي قوم[h]، تو هلاک هوئي! اُس نے اپنے بیٹے جو بهاگے تهے، اور اپني بیٹیاں اموریوں کے بادشاہ سیحون

[z] گنتی ۲۳: ۲۸
[a] اِستة ۲: ۲۶، ۲۷ قاض ۱۱: ۱۹
[b] گنتی ۲۰: ۱۷
[c] اِستة ۲۹: ۷
[d] اِستة ۲: ۳۲ قاض ۱۱: ۲۰
[e] اِستة ۲: ۳۳ اور ۲۹: ۷ یشوع ۱۲: ۱، ۲ اور ۲۴: ۸ نحمه ۹: ۲۲ زبور ۱۳۵: ۱۰، ۱۱ اور ۱۳۶: ۱۹ عموس ۲: ۹
[f] یرم ۴۸: ۴۵، ۴۶
[g] اِستة ۲: ۹، ۱۸ یسع ۱۵: ۱
[h] قاض ۱۱: ۲۴ ۱ سلا ۱۱: ۷، ۳۳ ۲ سلا ۲۳: ۱۳ یرم ۴۸: ۷، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کي اسیر کر دیں. ۳۰ هم نے اُنهیں تیروں سے تمام کیا؛ حسبون، دیبون[i] تک تباہ هوا؛ اور هم نے نُفح تک، هاں میدبا تک[k] اُنهیں بے چراغ کر دیا. ۳۱ اور اِسرائیل نے اموریوں کي سرزمین میں سکونت کي. ۳۲ پهر موسیٰ نے جاسوسوں کو یعزیر میں بهیجا[l]؛ اُنهوں نے اُسکے گانو لے لیئے، اور اموریوں کو، جو وهاں تهے، نکال دیا.

۳۳ تب وے پهرے، اور بسن کي راہ سے چلے[m]؛ اور بسن کے بادشاہ عوج، اُسي نے، اور اُس کے سب لوگوں نے جنگ کے لیئے ادرعي میں[n] اُن کا سامهنا کیا. ۳۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، اُس سے مت ڈر[o]: که میں نے اُسے اور اُس کے لوگ، اور اُس کي سرزمین کو، تیرے هاتهه میں دیا؛ سو تو اُس سے وهي کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون، حسبون کے رهنیوالے، سے کیا[p]. ۳۵ چنانچه اُنهوں نے اُس کو، اور اُس کے بیٹوں اور سارے لوگوں کو یهاں تک مارا، که اُس کا کوئي باقي نه رها[q]؛ اور اُس کي سرزمین کو اپنے قبضے میں کر لیا.

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ بلعام بلق کي پهلي دعوت کو نامنظور کرتا. ۱۵ دوسري دعوت پا کے جاتا. ۲۲ راہ میں ایک فرشته اُسکو مارڈالتا اگر اُسکي گدهي اُسے نه بچاتي. ۳۶ بلق اُسکي مهماني کرتا.

پهر بني اِسرائیل نے کوچ کیا[a]، اور موآب کے میدانوں میں نهر یردن کے اِس پار یریحو کے مقابل خیمے کهڑے کیئے. ۲ اور صفور کے بیٹے بلق[b] نے وہ سب، جو اِسرائیل نے اموریوں سے کیا، دیکها. ۳ تب موآب اُن لوگوں سے نپٹ ڈرا[c]، که وے بهت تهے؛ اور موآب بني اِسرائیل کے سبب سے پریشان هوا. ۴ اور موآب نے مدیان کے بزرگوں سے[d] کها، که اب یهه گروہ اُن سب کو، جو همارے آس پاس هیں،

[i] یرم ۴۸: ۱۸، ۲۲
[k] یسع ۱۵: ۲
[l] گنتی ۳۲: ۱ یرم ۴۸: ۳۲
[m] اِستة ۳: ۱ اور ۲۹: ۷
[n] یشوع ۱۳: ۱۲
[o] اِستة ۳: ۲
[p] ۲۴ آیت زبور ۱۳۵: ۱۰، ۱۱ اور ۱۳۶: ۲۰
[q] اِستة ۳: ۳، ۴، وغیرہ
[a] گنتی ۳۳: ۴۸
[b] قاض ۱۱: ۲۵
[c] خر ۱۵: ۱۵
[d] گنتی ۳۱: ۸ یشوع ۱۳: ۲۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

يوں چاٹ جائيگي، جس طرح سے بيل ميدان کي گھاس کو چاٹ ليتا هی. اُس وقت صفور کا بيٹا بلق موآبيوں کا بادشاه تھا. ۵ سو اُس نے بعور کے بيٹے بلعام پاس[e] فتور کو، جو اُس کي قوم والوں کي سرزمين ميں نهر کے کنارے پر[f] تھا، قاصد بھيجے، تاکه اُسے يه کهکے بلا لاويں، که ديکھ، ايک قوم مصر سے باهر آئي هی: ديکھ، اُن سے زمين کي سطح چھپ گئي هی، اور وے ميرے مقابل مقام کرتے. ۶ سو اب آيئے، اور ميري خاطر سے اُن لوگوں کے حق ميں بد دعا کيجيئے[g]: که وے مجھ سے بهت قوي هيں: شايد که ميں غالب آکے اُنهيں مار سکوں، اور اُنهيں اِس زمين پر سے هٹا دوں: که ميں يقين جانتا هوں، جسے تو برکت ديتا هی، اُسے برکت هوتي: اور جس پر تو لعنت کرتا، وه لعنتي هوا. ۷ سو موآب کے مشايخ اور مديان کے بزرگ جادو کي مزدوري[h] هاتھ ميں ليکے روانه هوئے، اور بلعام پاس آئے، اور بلق کا پيغام اُسے پهنچايا. ۸ اُس نے اُنهيں کها، که آج رات تم يهاں رهو[i] اور، جيسا کچھ خداوند مجھے فرمائيگا، ميں تمهيں کهونگا. چنانچه موآب کے اميروں نے بلعام کے يهاں مقام کيا. ۹ تب خدا بلعام پاس آيا[k]، اور اُس سے کها، يے کون آدمي هيں، جو تيرے پاس هيں؟ ۱۰ بلعام نے خدا کو جواب ديا، که صفور کے بيٹے بلق نے، جو موآب کا بادشاه هی، ميرے پاس کهلا بھيجا هی، که ۱۱ ديکھ، ايک قوم هی، جو مصر سے نکل آئي هی، اور اُن سے زمين کي سطح چھپ گئي: تو آ، اور ميري خاطر کے لیئے اُن کے حق ميں بد دعا کر: شايد ميں اُن پر غالب آ سکوں، اور اُنهيں بھگا دوں. ۱۲ تب خدا نے بلعام کو کها، تو اُن کے ساتھ مت جائيو: تو اُن لوگوں کے حق ميں بد دعا نه کيجيو: اِس لیئے که وے مبارک هيں[l]. ۱۳ بلعام نے صبح کو اُٹھکے بلق کے اميروں سے کها، تم اپني سرزمين کو جاؤ: کيونکه خداوند مجھے تمهارے ساتھ جانے کي اِجازت نهيں ديتا. ۱۴ اور موآب کے سردار اُٹھے، اور بلق پاس گئے، اور بولے، که بلعام همارے ساتھ آنے سے اِنکار کرتا هی.

۱۵ تب بلق نے اور اميروں کو، جو پهلوں سے زياده، اور شرافت ميں اُن سے بڑھکر تھے، دوسري بار بھيجا. ۱۶ اُنهوں نے بلعام پاس آکے اُس سے کها، صفور کے بيٹے بلق نے يوں کها هی، که ميرے پاس آنے سے کسي طرح نه رکيئے: ۱۷ ميں بهت بڑي عزت سے تيرا مرتبه بڑھاؤنگا، اور جو کچھ تو مجھے فرمائيگا، ميں تيرے لیئے کرونگا: ميں تيري مِنّت کرتا هوں، که آ اور اِن لوگوں کے حق ميں ميري خاطر سے بد دعا کر[m]. ۱۸ بلعام نے بلق کے خادموں کے جواب ميں کها، اگر بلق اپنا گھر روپے اور سونے سے بھرکے مجھے ديوے[n]، تو بھي ميں خداوند اپنے خدا کے حکم سے باهر نهيں جا سکتا هوں، که اُس سے کم يا زياده کروں[o]. ۱۹ سو اب آپ بھي اِس رات کو يهاں کاٹيئے[p]: تاکه ميں ديکھوں، که خداوند مجھے کيا اور فرماتا هی. ۲۰ پھر خدا رات کو بلعام پاس آيا[q]، اور اُس سے کها، اگر وے لوگ تجھے بلانے آويں، تو اُٹھ، اور اُن کے ساتھ جا: مگر جو بات ميں تجھے کهونگا، وهي کيجيو[r]. ۲۱ سو بلعام صبح کو اُٹھا، اور اپني گدھي پر زين رکھا، اور موآب کے اميروں کے همراه گيا.

۲۲ تب خدا کا قهر بھڑکا، اِس لیئے که وه گيا، اور خداوند کا فرشته جاکے راه ميں کھڑا هوا، تاکه اُس سے مزاحمت کرے[s]. پس وه اپني گدھي پر چڑھا هوا جاتا تھا، اور اُس کے دو چاکر اُس کے ساتھ تھے. ۲۳ سو گدھي نے خداوند کے فرشتے کو ديکھا، که راه ميں کھڑا هی: اور اُس کے هاتھ

[e] اِست ۲۳ : ۴ يشو ۱۳ : ۲۲ اور ۲۴ : ۹ نحم ۱۳ : ۱،۲ ميکه ۶ : ۵ ۲ پطر ۲ : ۱۵ يهود ۱۱ مکاش ۲ : ۱۴
[f] ديکھو گن ۲۳ : ۷ اِست ۲۳ : ۴
[g] گن ۲۳ : ۷
[h] ۱سم ۹ : ۷، ۸
[i] ۱۹ آيت
[k] پيد ۲۰ : ۳ ۲۰ آيت
[l] گن ۲۳ : ۲۰ روم ۱۱ : ۲۹
[m] ۶ آيت
[n] گن ۲۴ : ۱۳
[o] ۱سلا ۲۲ : ۱۴ ۲ توا ۱۸ : ۱۳
[p] ۸ آيت
[q] ۹ آيت
[r] ۳۵ آيت گن ۲۳ : ۱۲، ۲۶ اور ۲۴ : ۱۳
[s] خر ۴ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میں کھینچي هوئي تلوار هی: تب گدھي نے راہ سے منھہ موڑا، اور میدان کو چلي[c]؛ تب بلعام نے گدھي کو مارا، تاکہ اُسے راہ پر لاوے۔ ۲۴ تب خداوند کا فرشتہ انگورستان کے ایک کوچے میں کھڑا هوا؛ وهاں ایک دیوار اِدھر تھي، اور ایک دیوار اُدھر۔ ۲۵ پھر جو گدھي نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، تو دیوار سے جا اَڑي، اور بلعام کا پانو دیوار سے دبایا؛ پھر اُس نے اُسے مارا۔ ۲۶ تب خداوند کا فرشتہ پھر آگے چلا، اور ایک تنگ راہ میں، جہاں جگہہ نہ تھي کہ دھنے یا بائیں مڑے، جاکے کھڑا هوا۔ ۲۷ پھر جو گدھي نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، تو بلعام کو لیئے هوئے بیٹھہ گئي: تب بلعام کا غصہ بھڑکا، اور اُس نے گدھي کو لاٹھي سے مارا۔ ۲۸ تب خداوند نے گدھي کا منھہ کھولا[d]، اور اُس نے بلعام کو کہا، میں نے تیرا کیا کیا هی، کہ تو نے یہہ تین بار مجھے مارا؟ ۲۹ بلعام نے گدھي کو کہا، کہ تو نے مجھے مسخرا بنایا: کاش کہ میرے هاتھہ میں تلوار هوتي، تو میں تجھے اِسي دم مارکے ڈال دیتا[e]۔ ۳۰ گدھي نے بلعام کو کہا[f]، کیا میں تیري گدھي نہیں هوں، جس پر تو چڑھا هوا هی، جب سے کہ میں تجھہ پاس هوں اِس دن تک؟ کبھو میں نے تجھہ سے ایسا کیا هی؟ وہ بولا، نہیں۔ ۳۱ ووهیں خداوند نے بلعام کي آنکھیں کھولیں[g]، اور اُس نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، کہ راہ میں کھڑا هی، اور اُسکے هاتھہ میں تلوار کھینچي هوئي هی: اُس نے اپنا سر جھکایا، اور اوندھا گرا[h]۔ ۳۲ خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ تو نے اپني گدھي کو یہہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھہ، میں نکلا هوں، کہ تیرا مخالف بنوں، اِس لیئے کہ تیري چال میري نظر میں ٹیڑھي هی[i]: ۳۳ اور گدھي نے مجھہ کو دیکھا، اور وہ یہہ تین مرتبہ میرے سامھنے سے پھري: اگر وہ میرے سامھنے سے نہ پھرتي، تو میں تجھہ کو مار هي ڈالتا، اور اُس کو جیتا چھوڑتا۔

[c] دیکھو ۲ سلا ۶: ۱۷ دان ۱۰: ۷ اعم ۲۲: ۹ ۲ پطر ۲: ۱۶ یہود ۱۱
[d] ۲ پطر ۲: ۱۶
[e] امثا ۱۲: ۱۰
[f] ۲ پطر ۲: ۱۶
[g] دیکھو پید ۲۱: ۱۹ ۲ سلا ۶: ۱۷ لوقا ۲۴: ۱۶، ۳۱
[h] خر ۳۴: ۸
[i] ۲ پطر ۲: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۳۴ بلعام نے خداوند کے فرشتہ کو کہا، مجھہ سے گناہ هوا[c]، اور میں نے نہ جانا، کہ تو میرے مقابلے کو راہ میں کھڑا هی: سو اگر تو اُس سے ناخوش هی، تو میں پھر جاؤں۔ ۳۵ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا، اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتھہ جا: مگر فقط وهي بات، جو میں تجھے کہونگا کہیؤ[d]۔ سو بلعام بلق کے امیروں کے همراہ گیا۔

۳۶ جب بلق نے سنا، کہ بلعام پہنچا هی، وہ اُسکے اِستقبال کو نکل کے[e] موآب کے اُس شہر تک گیا، جو ارنون کي سرحد اور اُس کے ملک کي دور کے سوانے پر تھا[f]۔ ۳۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، کیا میں نے تاکیداً تیرے پاس نہ بھیجا تھا، کہ تجھہ کو بلاوں؟ تو مجھہ پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا مجھہ میں طاقت نہیں، کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں[g]؟ ۳۸ بلعام نے بلق کو جواب دیا، دیکھہ، میں تجھہ پاس آیا: مجھہ میں اب کچھہ طاقت هی، کہ تجھے کوئي بات کہوں؟ وہ بات جو خدا میرے منھہ میں ڈالیگا، وهي میں کہونگا[h]۔ ۳۹ اور بلعام بلق کے ساتھہ گیا، اور وے جاکر ‖قریت حسات میں داخل هوئے۔ ۴۰ بلق نے بیل اور مینڈھے ذبح کیے، اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُس کے ساتھہ تھے، بھیجے۔ ۴۱ اور صبح کو یوں هوا، کہ بلق نے بلعام کو ساتھہ لیا، اور اُسے بعل کي اُونچي جگہوں پر[i] لایا، تاکہ وهاں سے اُس قوم کي اِنتہا تک دیکھے۔

۲۳ باب

۱، ۱۳، ۲۸ بلق کي قربانیاں۔ ۷، ۱۸ بلعام کي مثلیں۔

تب بلعام نے بلق کو کہا، کہ میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا، اور میرے لیئے یہاں سات بیل اور سات مینڈھے طیار کر[a]۔ ۲ بلق نے، جیسا بلعام نے کہا تھا، کیا؛ اور بلق اور بلعام نے هر مذبح پر[b] ایک بیل اور

[c] ۱ سم ۱۵: ۲۴، ۳۰، اور ۲۶: ۲۱ ۲ سم ۱۲: ۱۳ ایوب ۳۴: ۳۱، ۳۲
[d] ۲۰ آیت
[e] پید ۱۴: ۱۷
[f] گن ۲۱: ۱۳
[g] ۱۷ آیت گن ۲۴: ۱۱
[h] گن ۲۳: ۲۶ اور ۲۴: ۱۳ ۱ سلا ۲۲: ۱۴ ۲ توا ۱۸: ۱۳
‖ یعني، کوچوں کا شہر
[i] اِستہ ۱۲: ۲
[a] ۲۹ آیت
[b] ۱۴، ۳۰ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ایک مینڈها چڑهایا. ۳ پهر بلعام نے بلق کو کہا، کہ اپني سوختني قرباني کے پاس کهڑا رہ[c]، اور میں جاتا هوں: شاید خداوند مجهه سے ملاقات کرے[d]: جو کچهه وہ مجهے دکهائیگا، میں تجهه سے کهونگا. سو وہ ایک اُونچي جگهه پر چلا. ۴ چنانچه خدا بلعام کو ملا[e]: اُس نے اُسے کہا، میں نے سات مذبح طیار کیے اور اُنپر ایک ایک بیل ایک ایک مینڈها چڑهایا. ۵ تب خداوند نے ایک بات بلعام کے منهه میں ڈالي[f]، اور اُسے کہا، بلق کنے پهر جا، اور اُس کو یوں کهه. ۶ سو وہ اُسکے پاس پهر آیا؛ اور کیا دیکهتا هی، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے نزدیک موآب کے سب امیروں سمیت کهڑا هی. ۷ تب اُسنے اپني مثل کهني شروع کي[g]، موآب کے بادشاہ بلق نے آرام سے، پورب کے پهاڑوں سے، مجهه کو بلوایا: آئیو، یعقوب کو میري خاطر سے بد دعا کیجیو[h]؛ اور آئیو اِسرائیل کو بُرا کهیو. ۸ میں کیونکر اُس کو بد دعا کروں، جسکو خدا نے بد دعا نهیں کي[i]؟ یا اُسکو بُرا کهوں، جس کو خداوند نے برا نهیں کہا؟ ۹ کیونکه چٹانوں کي چوٹي پر سے میں اُس کو دیکهتا هوں، اور ٹیلوں پر سے میں اُسے تاکتا هوں: دیکهه، یے لوگ اکیلے سکونت کرینگے[k]، اور قوموں کے درمیان وے شمار نه کیئے جائینگے[l]. ۱۰ یعقوب کي گرد کے ذروں کو کون گن سکتا هی[m]، اور اِسرائیل کي چوتهائي کون شمار کر سکتا هی؟ کاش کہ میں صادقوں کي موت مروں[n]، اور میري عاقبت اُسکي سي هو. ۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا، یهه تو نے مجهه سے کیا کیا؟ میں تجهے لایا، کہ میرے دشمنوں کو بد دعا کرے[o]، اور دیکهه، کہ تو اُنهیں سراسر برکت دے چُکا. ۱۲ اُسنے جواب دیا اور کہا، کیا اِس پر لحاظ کرنا مجهے واجب نهیں، کہ وهي بات، جو خداوند نے میرے منهه میں ڈالي، کهوں[p]؟ ۱۳ پهر بلق نے اُسے کہا، اب میرے ساتهه اور ایک جگهه چلیئے؛ وهاں سے آپ اُن کو دیکهیئے: تو اُن میں سے فقط کناریوالوں کو دیکهیگا؛ وے سب کے سب دیکهے نه جائینگے؛ میرے لیئے وهاں سے اُن پر بد دعا کر.

۱۴ سو وہ اُسے وهاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پسگهه کي چوٹي پر لے گیا؛ وهاں سات مذبح بنائے؛ هر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈها چڑهایا[q]. ۱۵ تب اُسنے بلق سے کہا، کہ تو یهاں اپني سوختني قرباني پاس ٹههرا رہ، جب تک میں وهاں خدا سے ملاقات کروں. ۱۶ چنانچه خداوند بلعام کو ملا، اور اُس کے منهه میں بات ڈالي[r]، اور فرمایا، بلق پاس پهر جا، اور یوں کهه. ۱۷ اور جب وہ اُس پاس پهنچا، تو کیا دیکهتا هی، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کهڑا هی. تب بلق نے اُس سے پوچها، خداوند نے کیا فرمایا؟ ۱۸ تب اُس نے اپني مثل کهني شروع کي، اور بولا، اُٹهه[s]، اي بلق، اور سن؛ اي صفور کے بیٹے، میري طرف کان دهر: ۱۹ خدا اِنسان نهیں، جو جهوٹهه بولے، نه آدمي زاد هی، کہ پشیمان هووے[t]: کیا اُسنے جو کچهه کہ کہا هی، سو بجا نه لاویگا؛ اور جو کچهه کہ فرمایا هی، کیا اُسے پورا نه کریگا؟ ۲۰ دیکهه، میں نے حکم پایا، کہ برکت دوں: اُس نے برکت دي هی[u]؛ میں اِسے بدل نهیں سکتا. ۲۱ وہ یعقوب میں بدي نهیں پاتا[x]، نه اِسرائیل میں فساد دیکهتا هی: خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتهه هی[y]، اور بادشاہ کي دهوم اُن کے درمیان هی. ۲۲ خدا اُنهیں مصر سے نکال لایا[z]: اُس کا گینڈے کا سا زور هی. ۲۳ کوئي افسون یعقوب پر نهیں چلتا، کوئي بدفالي اِسرائیل کے برخلاف نهیں: چنانچه اِسي وقت یعقوب کے اور اِسرائیل کے حق میں یهه کہا جائیگا، کہ خدا نے کیا کیا[a]! ۲۴ دیکهه، یے لوگ بهاري سنگهه کے طور سے کهڑے هونگے، اور وہ آپ کو جوان سنگهه

[c] ۱۰ آیت
[d] گنـ ۲۴ : ۱
[e] ۱۶ آیت
[f] گنـ ۲۲ : ۳۵، ۱۶ آیت، اِستـ ۱۸ : ۱۸، یرہ ۱ : ۹
[g] ۱۸ آیت، گنـ ۲۴ : ۳، ۱۵، ۲۳، ایوب ۲۷ : ۱، اور ۲۹ : ۱، زبور ۷۸ : ۲، حزق ۱۷ : ۲، میکه ۲ : ۴، حبق ۲ : ۶
[h] گنـ ۲۲ : ۶، ۱۱، ۱۷
[i] یسع ۴۷ : ۱۲، ۱۳
[k] اِستـ ۳۳ : ۲۸
[l] خر ۳۳ : ۱۶، عز ۹ : ۲، افس ۲ : ۱۴
[m] پید ۱۳ : ۱۶، اور ۲۲ : ۱۷
[n] زبور ۱۱۶ : ۱۵
[o] گنـ ۲۲ : ۱۱، ۱۷، اور ۲۴ : ۱۰
[p] گنـ ۲۲ : ۳۸
[q] ۱، ۲ آیتیں
[r] گنـ ۲۲ : ۳۵، ۵ آیت
[s] قاض ۳ : ۲۰
[t] ۱ سمو ۱۵ : ۲۹، ملا ۳ : ۶، روم ۱۱ : ۲۹، طیط ۱ : ۲، یعق ۱ : ۱۷
[u] پید ۱۲ : ۲، اور ۲۲ : ۱۷، گنـ ۲۲ : ۱۲
[x] روم ۴ : ۷، ۸
[y] خر ۱۳ : ۲۱، اور ۲۹ : ۴۵، ۴۶، اور ۳۳ : ۱۴
[z] گنـ ۲۴ : ۸
[a] زبور ۳۱ : ۱۹، اور ۴۴ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کي طرح اُٹھاویگا[b]: وہ نہ سوویگا، جب تک کہ شکار نہ کھا لے، اور جب تک کہ مارکے اُس کا لہو نہ پي لے[c].

۲۵ تب بلق نے بلعام کو کہا، تو هرگز بد دعا نہ کر، اور اُنهیں تو هرگز برکت نہ دے. ۲۶ بلعام نے جواب دیا، اور بلق کو کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ سب کچھ جو خداوند کہیگا، میں وهي کرونگا[d]؟

۲۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، آئیے میں آپ کو ایک اور جگہہ لے جاؤں[e]؛ شاید خدا کو پسند آوے، کہ تو میرے لیئے وهاں سے اُن پر بد دعا کرے. ۲۸ تب بلق نے بلعام کو فغور کي چوٹي پر، جس کا رخ بیابان کي طرف هی[f]، لایا. ۲۹ وهاں بلعام نے بلق سے کہا، کہ میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا[g]، اور اِس جگہہ میرے واسطے سات بیل اور سات مینڈھے طیار کر. ۳۰ چنانچہ بلق نے، جیسا بلعام نے فرمایا تھا، کیا؛ اور هر ایک مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا گذرانا.

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بلعام، شگون کا کھوج چھوڑکے، اسرائیل کي نیک بختي آگے سے کہہ دیتا. ۱۰ بلق غصے هوکے، اُسکو رخصت کردیتا. ۱۵ یعقوب کے ستارے کا طلوع هونا اور چند قوموں کي تباهي کا حال نبوت سے بیان کرنا.

جب بلعام نے دیکھا، کہ اِسرائیل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا، تو وہ اب کي بار، جیسا آگے شگون کے کھوج میں جاتا تھا[a]، نہ گیا، بلکہ بیابان کي طرف توجہ کي. ۲ اور بلعام نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور اِسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں کي ترتیب پر ٹھهرا هی[b]؛ تب روح اللّٰہ اُس پر نازل هوئي[c]. ۳ اور وہ اپني مثل لے چلا[d]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا هی، هاں وہ شخص جس کي آنکھیں کھل گئي هیں؛ کہتا، ۴ وہ جس نے خدا کي باتیں سنیں اور قادر مطلق کي رویا کو دیکھا هی، سو پڑا تھا[e]، پر اُسکي آنکھیں کھلي تھیں، کہتا هي: ۵ کیا هي خوب هیں تیرے خیمے، ای یعقوب، اور تیرے مسکن، ای اِسرائیل! ۶ یے پھیلے

b پید ۴۹ : ۹
c پید ۴۹ : ۲۷
d گنـ ۲۲ : ۳۸ ۱۲ آیت ۱ سلا ۲۲ : ۱۴
e ۱۳ آیت
f گنـ ۲۱ : ۲۰
g ۱ آیت
a گنـ ۲۳ : ۳، ۱۵
b گنـ ۲ : ۲، وغیرہ
c گنـ ۱۱ : ۲۵ ۱ سمـ ۱۰ : ۱۰ اور ۱۹ : ۲۰، ۲۳ ۲ توا ۱۵ : ۱
d گنـ ۲۳ : ۷، ۱۸
e دیکھو ۱ سمـ ۱۹ : ۲۴ دان ۸ : ۱۸ اور ۱۰ : ۱۵، ۱۶ ۲ قرن ۱۲ : ۲، ۳، ۴ مکاش ۱ : ۱۰، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

هوئے هیں، وادیوں کي طرح سے، اور لبے دریا کے باغوں کے طور پر، جیسے عود کے درخت جو خداوند نے لگائے هوں، اور جیسے دیودار کے درخت[f]، جو پاني کے کنارے هوں[g]. ۷ اور وہ اپني موٹوں سے پاني بہاویگا، اور اُسکا بیج بہت سے پانیوں میں[h] هوگا؛ اُسکا بادشاہ اگاگ سے بزرگ هوگا[i]، اور اُس کي بادشاهت بلند هوگي[k]. ۸ خدا اُسکو مصر سے باهر نکال لایا؛ اُس میں گینڈے کي سي قوت هی[l]: وہ قوموں کو جو اُس کے دشمن هوں کھا جائیگا[m]، اور اُن کي هڈیاں توڑ ڈالیگا[n]، اور اپنے تیروں سے اُنهیں چھیدیگا[o]. ۹ وہ جھکتا هی[p]، اور سنگھ کے مانند بلکہ بھاري سنگھ کي طرح بیٹھ جاتا: اُس کو کون اُٹھا سکتا هی؟ مبارک هی وہ جو تجھے مبارک کہے؛ اور ملعون هی، وہ جو تجھ پر لعنت کرے[q].

۱۰ تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا، اور اُس نے اپني تالیاں ماریں[r]: اور بلق نے بلعام کو کہا، میں نے تجھے بلایا، کہ تو میرے دشمنوں پر بد دعا کرے[s]؛ اور دیکھ، تو نے تینوں بار اُنهیں سراسر برکت بخشي. ۱۱ چل، اب اپنے مکان کو بھاگ: میں نے دل میں کہا تھا، کہ بڑي عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤں[t]؛ پر دیکھ، خداوند نے تجھے عزت سے باز رکھا. ۱۲ بلعام نے بلق کو جواب دیا، کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھي، جنهیں تو نے میرے پاس بھیجا، نہ کہا تھا، کہ ۱۳ اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے بھرکے مجھے دیوے، مجھے طاقت نہیں، کہ خداوند کے فرمان کے سوا، اپنے دل سے کچھ بھلا یا بُرا کروں[u]: بلکہ جو کچھ خداوند کہیگا، میں وهي کہونگا؟ ۱۴ اب تو دیکھ، میں اپنے لوگوں میں جاتا هوں؛ سو تو آ، کہ میں تجھے خبر دونگا[x]، کہ یے لوگ تیرے لوگوں سے پچھلے دنوں میں[y] کیا کرینگے؟

۱۵ پھر اُس نے اپني مثل کہني شروع کي[z]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا هی؛ هاں وہ شخص، جس کي آنکھیں کھل

f زبور ۱۰۴ : ۱۶
g زبور ۱ : ۳ یرہ ۱۷ : ۸
h یرہ ۵۱ : ۱۳ مکاش ۱۷ : ۱، ۱۵
i ۱ سمـ ۱۵ : ۹
k ۲ سمـ ۵ : ۱۲ ۱ توا ۱۴ : ۲
l گنـ ۲۳ : ۲۲
m گنـ ۱۴ : ۹ اور ۲۳ : ۲۴
n زبور ۲ : ۹ یسعـ ۳۸ : ۱۳ یرہ ۵۰ : ۱۷
o زبور ۴۵ : ۵ یرہ ۵۰ : ۹
p پید ۴۹ : ۹
q پید ۱۲ : ۳ اور ۲۷ : ۲۹
r حزق ۲۱ : ۱۴، ۱۷ اور ۲۲ : ۱۳
s گنـ ۲۳ : ۱۱ اِستـ ۲۳ : ۴، ۵ یشو ۲۴ : ۹، ۱۰ نحمـ ۱۳ : ۲
t گنـ ۲۲ : ۱۷، ۳۷
u گنـ ۲۲ : ۱۸
x میکہ ۶ : ۵ مکاش ۲ : ۱۴
y پید ۴۹ : ۱ دان ۲ : ۲۸ اور ۱۰ : ۱۴
z ۳، ۴ آیتیں

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

گئي هيں، کهتا ؛ ۱۶ وہ، جس نے خدا کي باتيں سنيں، اور حق تعالی کا علم پايا، جس نے قادر مطلق کي رويا ديکهي، جو پڑا تها، پر اُسکي آنکهيں کُهلي تهيں، کهتا هي: ۱۷ ميں اُسے ديکهونگا، پر ابهي نهيں[a]؛ ميں اُس پر نظر کرونگا، پر نه نزديک سے: يعقوب سے ايک ستارہ نکليگا[b]، اور اِسرايل سے ايک عصا اُٹهيگا[c]، اور موآب کي نواحي کو مار ليگا، اور ااسب هنگامه کرنيوالوں کو هلاک کريگا. ۱۸ ادوم ملکيت هوگا[d]، هاں شعير اپنے دشمنوں کي ملکيت هوگا، اور اِسرايل بهادري کريگا. ۱۹ يعقوب کي نسل سے نکليگا وہ، جو رياست کريگا[e]؛ اور اُسے جو شهر ميں باقي رہ جائيگا، هلاک کريگا.

۲۰ پهر اُس نے عماليق کو ديکها، اور اپني مثل لے چلا، اور بولا، عماليق قوموں کے درميان پهلا تها، پر اُسکا انجام نيستي نابودي هوگي. ۲۱ پهر اُس نے قينيوں پر نگاہ کي، اور اپني مثل کهني شروع کي، اور بولا، که تيرا مسکن مضبوط هي؛ تو پهاڑ پر اپنا آشيانه بناتا: ۲۲ ليکن قيني برباد هونگے، يهاں تک که اسور تجهے پکڑ لے جائيگا. ۲۳ پهر وہ اپني مثل لے چلا، اور بولا، افسوس! کون زندہ رهيگا، جب خدا يوں هي کريگا؟ ۲۴ اور کتّيم کي طرف[f] سے جهاز آوينگے، اور اسور کو دکه دينگے، اور عيبر[g] کو بهي دکه دينگے؛ پر وہ بهي نيست و نابود هوگا. ۲۵ تب بلعام اُٹها اور روانه هوا، اور اپنے مکان کو پهر گيا[h]؛ اور بلق نے بهي اپني راہ لي.

a مکاش ۱ : ۷
b متي ۲ : ۲ مکاش ۲۲ : ۱۶
c پيد ۴۹ : ۱۰ ايا، سارے بني شيت کو، ديکهو يرم ۴۸ : ۴۵
d ۲ سمو ۸ : ۱۴ زبور ۶۰ : ۸، ۱۲
e پيد ۴۹ : ۱۰
f پيد ۱۰ : ۴ دان ۱۱ : ۳۰
g پيد ۱۰ : ۲۱، ۲۵
h ديکهو گنـ ۳۱ : ۸

۲۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اِسرايلي سطيم ميں زنا کاري اور بت‌پرستي کرتے. ۶ فينحاس زمري او رکزبي کو مار ڈالتا. ۱۰ اِس پر خدا اُسے ايک ابدي کهانت بخش ديتا. ۱۶ حکم هوتا، که مديانيوں کو تنگ کريں او ر ماريں.

سو اِسرايل سطيم ميں[a] مقيم هوئے، اور لوگوں نے موآبيوں کي بيٹيوں سے حرامکاري شروع کي[b]. ۲ اُنهوں نے اپنے معبودوں کي قربانيوں[c] پر لوگوں کي دعوت کي[d]: سو لوگوں نے کهايا، اور اُن کے معبودوں کو سجدہ کيا[e]. ۳ اور اِسرايلي بعل فغور سے مِلے: تب خداوند کا قهر بني اِسرايل پر بهڑکا[f]. ۴ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ، اور اُن کو خداوند کے ليئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے[g]، تا که خداوند کے غضب کا بهڑکنا اِسرايل پر سے ٹل جاوے[h]. ۵ سو موسیٰ نے بني اِسرايل کے حاکموں کو[i] کها، که تم ميں سے هر ايک اپنے لوگوں کو، جو بعل فغور سے مِل گئے هيں، قتل کرے[k].

۶ اور ديکهو، که ايک اِسرايلي آيا، اور اپنے بهائيوں کے پاس ايک مدياني عورت موسیٰ اور بني اِسرايل کي ساري جماعت کي آنکهوں کے سامهنے لايا، اور وہ جماعت خيمے کے دروازے پر روتي تهي[l]. ۷ اور جب که فينحاس بن اليعزر[m] بن هارون کاهن نے يهه ديکها، وہ جماعت ميں سے اُٹها، اور برچهي هاتهه ميں لي: ۸ اور اُس مرد کے پيچهے خيمے ميں گُهسا، اور اُن دونوں کو، اِسرايلي مرد اور اُس عورت کے پيٹ کو، چهيدا[n]. تب بني اِسرايل ميں سے وبا جاتي رهي[o]. ۹ وے، جو اُس وبا ميں مرے، چوبيس هزار تهے[p].

۱۰ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا: که ۱۱ فينحاس نے، جو هارون کاهن کے بيٹے اليعزر کا بيٹا هي، ميرے قهر کو بني اِسرايل پر سے پهيرا[q]، که اُنکے بيچ اُسے ميرے ليئے غيرت آئي؛ اِسي ليئے ميں نے بني اِسرايل کو اپني غيرت سے[r] نابود نه کيا. ۱۲ سو تو کهه، ديکهه، ميں نے اُس سے اپنا صلح کا عهد باندها[s]: ۱۳ سو وہ اُس کے ليئے هوگا، اور اُس کے بعد اُس کي نسل کے ليئے[t] کهانت کا عهد ابدي[u] هوگا؛ کيونکه

a گنـ ۳۳ : ۴۹ يشو ۲ : ۱ ميکه ۶ : ۵
b گنـ ۳۱ : ۱۶ ۱ قرن ۱۰ : ۸
c خر ۳۴ : ۱۵، ۱۶ ۱ قرن ۱۰ : ۲۰
d يشو ۲۲ : ۱۷ زبور ۱۰۶ : ۲۸ هوسيع ۹ : ۱۰
e خر ۲۰ : ۵
f زبور ۱۰۶ : ۲۹
g اِستة ۴ : ۳ يشو ۲۲ : ۱۷
h ۱۱ آيت
i اِستة ۱۳ : ۱۷ خر ۱۸ : ۲۱، ۲۵
k خر ۳۲ : ۲۷ اِستة ۱۳ : ۶، ۹، ۱۳، ۱۵
l يوايل ۲ : ۱۷
m خر ۶ : ۲۵
n زبور ۱۰۶ : ۳۰
o زبور ۱۰۶ : ۳۰
p اِستة ۴ : ۳ ۱ قرن ۱۰ : ۸
q زبور ۱۰۶ : ۳۰
r خر ۲۰ : ۵ اِستة ۳۲ : ۱۶، ۲۱ زبور ۷۸ : ۵۸ حزق ۱۶ : ۳۸ صفنا ۱ : ۱۸
s اور ۳ : ۸ ملا ۲ : ۴، ۵
t اور ۳ : ۱ ديکهو ۱ توا ۶ : ۴، وغيره
u خر ۴۰ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

وہ اپنے خدا کے لیئے غیرت مند تھا[z]، اور اُس نے بني اِسرایل کے لیئے کفارہ دیا[y]. ۱۴ اُس اِسرایلي شخص کا نام، جو اُس مدیاني عورت کے ساتھہ مارا گیا، زمري تھا، سلو کا بیٹا، جو بني سمعون کے فرقے کے ایک آبائي خاندان کا سردار تھا. ۱۵ اور اُس مدیاني عورت کا نام، جو ماري گئي، کزبي تھا، صور کي بیٹي[z]، جو ایک گروہ کا سردار، اور بني مدیان میں عالي خاندان تھا.

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ مدیانیوں کو تنگ کرو، اور اُنھیں مارو[a]. ۱۸ کیونکہ وے اپنے مکروں سے[b]، کہ جنسے تم کو فریب دیا هی، فغور کي بابت، اور کزبي کي بات میں، جو مدیان کے سردار کي بیٹي، اور اُن کي بہن تھي، جو اُس وبا کے دن، جو فغور کے سبب سے ہوئي، ماري گئي، تم کو تنگ کرتے هیں.

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موآب کے میدانوں میں تمام اِسرایل کا شمار کیا جاتا. ۵۲ اُنکے درمیان زمین بانٹنے کا حکم ہوتا. ۵۷ لاویوں کے قبایل اور اُنکے سب لوگوں کا شمار ہوتا. ۶۳ اُن لوگوں میں سے جو سینا میں گنے گئے تھے سوا کالب او ریشوع کے، کوئي باقي نہ رہتا.

اور ایسا ہوا، کہ بعد اُس وبا کے، خداوند نے موسیٰ کو اور هارون کاهن کے بیٹے اِلیعزر کو خطاب کرکے کہا، کہ ۲ بني اِسرایل کي ساري جماعت کو، اُنکے آبائي خاندانوں کے مطابق، بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک[a]، جتنے اِسرایل میں جنگ کے لیئے نکلنے کے قابل هیں، گن جاؤ[b]. ۳ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاهن نے موآب کے میدانوں میں[c] یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، اُن سے کہا، ۴ تم لوگوں کو بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، گنو، جیسے خداوند نے موسیٰ اور بني اِسرایل کو، جو مصر کي زمین سے نکلے تھے، حکم کیا تھا[d].

۵ روبن، اِسرایل کا پلوٹھا بیٹا[e]: روبن کے بیٹوں میں حنوک، جس سے حنوکیوں کا گھرانا هی؛ اور پھلو، جس سے پھلویوں کا گھرانا هی؛ ۶ اور حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا هی؛ اور کرمي، جس سے کرمیوں کا گھرانا هی. ۷ سو روبن کے گھرانے یے هیں: اُن کے سب، جو گنے گئے، تینتالیس هزار سات سو تیس تھے.

۸ اور پھلو کے بیٹے: اِلیاب. ۹ اور اِلیاب کے بیٹے نموایل، اور داتن، اور ابرام: یے وے داتن اور ابرام هیں، جماعت کے نامور لوگ، جو قرح کي گروہ میں شامل ہوکے جس وقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور هارون سے جھگڑے[f]: ۱۰ اور زمین نے اپنا منہہ کھولا، اور اُنھیں قرح سمیت نگل لیا[g]، جس وقت وہ گروہ مري، جب کہ آگ نے اڑھائي سو آدمیوں کو کھا لیا: سو وے عبرت کے واسطے ایک نشانہ ہوئے[h]. ۱۱ لیکن قرح کے لڑکے[i] نہ مرے.

۱۲ اور بني سمعون اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: نموایل[k]، جس سے نموایلیوں کا گھرانا؛ اور یمین، جس سے یمینیوں کا گھرانا؛ اور یکین[l]، جس سے یکینیوں کا گھرانا؛ ۱۳ اور زارہ[m]، جس سے زارھیوں کا گھرانا؛ اور ساؤل، جس سے ساؤلیوں کا گھرانا. ۱۴ اور یے سمعونیوں کے گھرانے هیں؛ اُن میں بائیس هزار دو سو تھے.

۱۵ اور بني جد اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: صفون[n]، جس سے صفونیوں کا گھرانا؛ اور حاجي، جس سے حاجیوں کا گھرانا؛ اور سوني، جس سے سونیوں کا گھرانا؛ ۱۶ اور ||اُزني، جس سے اُزنیوں کا گھرانا؛ اور عیري جس سے عیریوں کا گھرانا؛ ۱۷ اور ارود[o]، جس سے ارودیوں کا گھرانا؛ اور اریلي، جس سے اریلیوں کا گھرانا. ۱۸ بني جد کے یہي گھرانے هیں؛ مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چالیس هزار پانچ سو تھے.

۱۹ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان[p]: مگر عیر اور اونان کنعان میں مر گئے، ۲۰ اور بني یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[q]؛ سیلہ، جس سے سیلانیوں کا

z اعم ۲۲: ۳؛ روم ۱۰: ۲
y عبر ۲: ۱۷
z گنـ ۳۱: ۸؛ یشو ۱۳: ۲۱
a گنـ ۳۱: ۲
b گنـ ۳۱: ۱۶؛ مکاش ۲: ۱۴
a گنـ ۱: ۳
b خر ۳۰: ۱۲ اور ۳۸: ۲۵، ۲۶؛ گنـ ۱: ۲
c ۶۳ آیت؛ گنـ ۲۲: ۱ اور ۳۱: ۱۲ اور ۳۳: ۴۸ اور ۳۵: ۱
d گنـ ۱: ۱
e پید ۴۶: ۸؛ خر ۶: ۱۴؛ ۱ توا ۵: ۱
f گنـ ۱۶: ۱، ۲
g گنـ ۱۶: ۳۲، ۳۵
h گنـ ۱۶: ۳۸؛ دیکھو ۱ قرن ۱۰: ۱۱؛ ۲ پطر ۲: ۶
i خر ۶: ۲۴؛ ۱ توا ۶: ۲۲
k پید ۴۶: ۱۰؛ خر ۶: ۱۵، یموایل.
l ۱ توا ۴: ۲۴، یریب.
m پید ۴۶: ۱۰، سوهر یا زوهر.
n پید ۴۶: ۱۶، صفیان.
|| یا، اِسبان. پید ۴۶: ۱۶
o پید ۴۶: ۱۶
p پید ۳۸: ۲، وغیرہ. اور ۴۶: ۱۲
q ۱ توا ۲: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گھرانا؛ اور پھارس، جس سے پھارسیوں کا گھرانا؛ اور زارہ، جس سے زارھیوں کا گھرانا. ۲۱ بني پھارس یے هیں: حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا؛ اور حمول، جس سے حمولیوں کا گھرانا. ۲۲ یے بني یهوداہ کے گھرانے هیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چھہتر هزار پانچ سو تھے.

۲۳ اور بني اِشکار اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[r]: تولع، جس سے تولعیوں کا گھرانا؛ اور فووہ، جس سے فوویوں کا گھرانا؛ ۲۴ یسوب، جس سے یسوبیوں کا گھرانا؛ سمرون، جس سے سمرونیوں کا گھرانا. ۲۵ یے اِشکار کے گھرانے هیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چونستھ هزار تین سو تھے.

۲۶ اور بني زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[s]: سرد، جس سے سردیوں کا گھرانا؛ ایلون، جس سے ایلونیوں کا گھرانا؛ یهلي ایل، جس سے یهلي ایلیوں کا گھرانا. ۲۷ اور یے زبلونیوں کے گھرانے هیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، ساتھ هزار پانچ سو تھے.

۲۸ اور بني یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے[t]: منسّي اور اِفرائیم. ۲۹ منسي کا بیتا مکیر[u] جس سے مکیریوں کا گھرانا؛ مکیر سے جلیعاد پیدا هوا، جس سے جلیعادیوں کا گھرانا. ۳۰ جلیعاد کے بیتے یے هیں: اِیعزر[x] جس سے اِیعزریوں کا گھرانا؛ اور خلق، جس سے خلقیوں کا گھرانا؛ ۳۱ اور اسري ایل، جس سے اسري ایلیوں کا گھرانا؛ اور سکم، جس سے سکمیوں کا گھرانا؛ ۳۲ اور سمیدع، جس سے سمیدعیوں کا گھرانا؛ اور حفر، جس سے حفریوں کا گھرانا.

۳۳ حفر کا بیتا صلافحاد[y]؛ اُسکے بیتے نه تھے، بیتیاں تھیں؛ اور صلافحاد کي بیتیوں کے نام یے هیں: محلاہ، اور نوعا، اور حجلاہ، اور ملکا، اور ترضه. ۳۴ اور یے منسّي کے گھرانے هیں؛ اُن میں سے، جو گنے گئے، باون هزار سات سو تھے.

[r] پید ۴۶ : ۱۳ ؛ ۱ توا ۷ : ۱
[s] پید ۴۶ : ۱۴
[t] پید ۴۶ : ۲۰
[u] یشو ۱۷ : ۱ ؛ ۱ توا ۷ : ۱۴، ۱۵
[x] ایعزر کهلایا، یشو ۱۷ : ۲ ؛ قاض ۶ : ۱۱، ۲۴، ۳۴
[y] گن ۲۷ : ۱ اور ۳۶ : ۱۱

۳۵ اور بني اِفرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں: سوتلح، جس سے سوتلحیوں کا گھرانا: اور بکر[z]، جس سے بکریوں کا گھرانا، اور تحن، جس سے تحنیوں کا گھرانا. ۳۶ اور سوتلح کا بیتا عیران، جس سے عیرانیوں کا گھرانا. ۳۷ اور یے بني اِفرائیم کے گھرانے هیں: اُن میں سے، جو گنے گئے، بتیس هزار پانچ سو تھے. سو بني یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے.

۳۸ اور بني بنیامین اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[a]: بلع، جس سے بلعیوں کا گھرانا؛ اور اشبیل، جس سے اشبیلیوں کا گھرانا؛ اور اخیرام[b]، جس سے اخیرامیوں کا گھرانا؛ ۳۹ اور سوفام[c]، جس سے سوفامیوں کا گھرانا؛ اور حوفام، جس سے حوفامیوں کا گھرانا. ۴۰ بلع کے دو بیتے تھے: ارد[d]، جس سے اردیوں کا گھرانا؛ اور ناعمان، جس سے ناعمانیوں کا گھرانا؛ ۴۱ یے بني بنیامین کے گھرانے تھے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس هزار چھ سو تھے.

۴۲ اور بني دان اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[e]: ‖سوحام، جس سے سوحامیوں کا گھرانا. یے دان کے گھرانے هیں، مطابق اُن کے گھرانوں کے. ۴۳ سوحامیوں کے سارے گھرانے، مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چونستھ هزار چار سو تھے.

۴۴ اور بني آشر اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[f]: یمنه، جس سے یمنیوں کا گھرانا؛ اور اِسوي، جس سے اِسویوں کا گھرانا؛ اور بریعاہ، جس سے بریعاهیوں کا گھرانا. ۴۵ بني بریعاہ یے هیں: حبر، جس سے حبریوں کا گھرانا؛ اور ملکي ایل، جس سے ملکي ایلیوں کا گھرانا. ۴۶ اور آشر کي بیتي کا نام سراہ تھا. ۴۷ اور یے بني آشر کے گھرانے هیں، مطابق اُنکے، جو اُن میں گنے گئے، ترپن هزار چار سو تھے.

۴۸ بني نفتالي اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[g]: یحصي ایل، جس سے یحصي ایلیوں کا گھرانا؛ اور جوني، جس سے جونیوں

[z] ۱ توا ۷ : ۲۰، بارد.
[a] پید ۴۶ : ۲۱ ؛ ۱ توا ۷ : ۶
[b] پید ۴۶ : ۲۱، اخي. ۱ توا ۸ : ۱، اخرخ.
[c] پید ۴۶ : ۲۱، موپم اور حفیم.
[d] ۱ توا ۸ : ۳، ادار.
[e] پید ۴۶ : ۲۳، ‖ یا، هشیم.
[f] پید ۴۶ : ۱۷ ؛ ۱ توا ۷ : ۳۰
[g] پید ۴۶ : ۲۴ ؛ ۱ توا ۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کا گھرانا؛ ۴۹ اور یصر، جس سے یصریوں کا گھرانا؛ اور سلیم[h]، جس سے سلیمیوں کا گھرانا۔ ۵۰ سو یے نفتالي کے گھرانے ھیں مطابق اُن کے گھرانوں کے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس ہزار چار سو تھے۔ ۵۱ یے سب بني اِسرائیل، جو گنے گئے، چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے[i]۔

۵۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۵۳ اِن ھي کو اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، یہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دي جاوے[k]۔ ۵۴ تو بہتوں کو بہت سي میراث دیجیو، اور تھوڑوں کو تھوڑي میراث: ہر ایک کو اُسکي میراث اُسي کے شمار کیئے ہوئے لوگوں کے حساب سے دي جاوے[l]۔ ۵۵ لیکن زمین قرع سے تقسیم کي جاوے[m]: وے اپنے آبائي فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں۔ ۵۶ بہت ھوں یا تھوڑے، قرع سے اُن کي میراث تقسیم کي جاوے۔

۵۷ اور وے، جو بني لاوي میں گنے گئے، اپنے گھرانوں کے حساب سے[n] یے ھیں: جیرسون، جس سے جیرسونیوں کا گھرانا؛ قہات، جس سے قہاتیوں کا گھرانا: مراري، جس سے مراریوں کا گھرانا۔ ۵۸ بني لاویوں کے گھرانے یے ھیں: لبني کا گھرانا، حبرون کا گھرانا، محلي کا گھرانا، موسي کا گھرانا، قرح کا گھرانا۔ اور قہات سے عمرام پیدا ہوا۔ ۵۹ اور عمرام کي جورو کا نام یوکبد[o] تھا، لاوي کي بیٹي، جسے اُس کي ما لاوي مصر میں جني: سو عمرام سے ھارون اور موسیٰ، اور اُن کي بہن مریم کو جني۔ ۶۰ اور ھارون کے بیٹے یے تھے: ندب، اور ابیہو، اور اِلیعزر، اور اِتمر[p]۔ ۶۱ سو ندب اور ابیہو، اُس وقت کہ اُنہوں نے ایک اجنبي آگ خداوند کے حضور گذراني، مر گئے[q]۔ ۶۲ اور وے، جو اُن میں گنے گئے، ایک مہینیوالے سے لیکے اُوپروالے تک تیئیس ہزار مرد تھے[r]: یے بني اِسرائیل میں نہیں گنے گئے[s]: کیونکہ اُن کو بني اِسرائیل کے ساتھ میراث نہیں دي گئي[t]۔

۶۳ یے وے ھیں، جو موسیٰ اور اِلیعزر کاھن سے گنے گئے، کہ اُنہوں نے بني اِسرائیل کو موآب کے میدانوں میں[u] یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل شمار کیا۔ ۶۴ پر موسیٰ اور ھارون کاھن کے گنے ھوؤں میں سے، جس وقت بني اِسرائیل کو دشت سینا میں گنا تھا، ایک شخص بھي اِن میں نہ تھا[x]۔ ۶۵ کیونکہ خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا، کہ وے یقیناً بیابان میں مر جائینگے[y]۔ چنانچہ اُن میں سے، سوا یفنہ کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے[z]، ایک بھي نہ بچا۔

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صلافحاد کي بیٹیاں اپنے لیئے میراث طلب کرتیں۔ ۶ میراث کے وارث ہونے کا آئین دیا جاتا۔ ۱۲ موسیٰ اپني وفات کي خبر پا کے، عرض کرتا کہ کوئي ہمارا جانشین مقرر ہو۔ ۱۸ یشوع اُس کا جانشین ٹھہرایا جاتا۔

تب یوسف کے بیٹے منسي کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسي کي بیٹیاں[a]، جن کے نام یے ھیں، محلا، اور نوعاہ، اور حجلہ، اور ملکہ، اور ترضہ، نزدیک آئیں؛ ۲ اور موسیٰ اور اِلیعزر کاھن، اور امیروں اور سب جماعت، کے سامھنے، جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک، کھڑي ہوئیں، اور بولیں، کہ ۳ ہمارا باپ دشت میں مر گیا[b]؛ وہ اُن کے مجمع میں، جو خداوند کے برخلاف ہوکے اِکٹھے ہوئے تھے، یعنے قرح کے مجمع میں[c]، شامل نہ تھا؛ بلکہ اپنے گناہ کے سبب مر گیا؛ اُسکا کوئي بیٹا نہ تھا۔ ۴ سو ہمارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاھے کو جاتا رہے؟ کیا اِس لیئے کہ اُس کا کوئي بیٹا نہ تھا؟ ہم کو ہمارے باپ کے بھائیوں کے شامل حال حصہ دو[d]۔ ۵ موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا[e]۔

۶ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۷ صلافحاد کي بیٹیاں سچ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

h ۱ تواریخ ۷: ۱۳، سلوم۔
i دیکھو گنتي ۱: ۴۶
k یشوع ۱۱: ۲۳ اور ۱۴: ۱
l گنتي ۳۳: ۵۴
m گنتي ۳۳: ۵۴ اور ۳۴: ۱۳ یشوع ۱۱: ۲۳ اور ۱۴: ۲
n پیدایش ۴۶: ۱۱ خروج ۶: ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹ ۱ تواریخ ۶: ۱، ۱۶
o خروج ۲: ۱، ۲ اور ۶: ۲۰
p گنتي ۳: ۲
q احبار ۱۰: ۱، ۲ گنتي ۳: ۴ ۱ تواریخ ۲۴: ۲
r دیکھو گنتي ۳: ۳۹
s گنتي ۱: ۴۹
t گنتي ۱۸: ۲۰، ۲۳، ۲۴ اِستثنا ۱۰: ۹ یشوع ۱۳: ۱۴، ۳۳
u اور ۱۴: ۳ ۳ آیت
x ۱ باب۔ اِستثنا ۲: ۱۴، ۱۵
y گنتي ۱۴: ۲۸، ۲۹ ۱ قرنتیوں ۱۰: ۵، ۶
z گنتي ۱۴: ۳۰
a گنتي ۲۶: ۳۳ اور ۳۶: ۱، ۱۱ یشوع ۱۷: ۳
b گنتي ۱۴: ۳۵ اور ۲۶: ۶۴، ۶۵
c گنتي ۱۶: ۱، ۲
d یشوع ۱۷: ۴
e خروج ۱۸: ۱۵، ۱۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

کهتي هيں: تو اُنهيں اُن کے باپ کے بهائيوں ميں شامل کرکے ميراث دے[f]: اور ايسا کر، که اُن کے باپ کي ميراث اُن ميں جاري رهے. ۸ اور بني اِسرايل کو کهه، اگر کوئي مرد مر جائے، اور اُس کا کوئي بيٹا نه هو، تو اُس کي ميراث اُس کي بيٹي کے ليئے جاري رهے. ۹ اگر اُس کي بيٹي بهي نه هو، تو اُس کے بهائيوں کو اُس کي ميراث ديجيو. ۱۰ اگر اُس کے بهائي بهي نه هوں، تو تم اُس کي ميراث اُس کے باپ کے بهائيوں کو دو. ۱۱ اگر اُس کے باپ کے بهائي بهي نه هوں، تو تم اُس کي ميراث اُس کے گهرانے ميں سے اُس کو، جس کي قرابت اُس سے زيادہ نزديک هو، دو: وہ اُس کا وارث هوگا: اور يهه حکم بني اِسرايل کے ليئے، جيسا خداوند نے موسی کو فرمايا، فرض هوگا[g].

۱۲ پهر خداوند نے موسی کو فرمايا، اب تو اباريم کے اِس پهاڑ پر چڑهه[h]، اور اُس زمين کو، جو ميں نے بني اِسرايل کو عنايت فرمائي هي، ديکهه. ۱۳ اور جب تو اُسے ديکهه ليگا، تو تو بهي اپنے لوگوں ميں مل جائيگا، جس طرح تيرا بهائي هارون مل گيا[i]. ۱۴ کيونکه جب جماعت نے مجهه سے جهگڑا کيا، تو تم نے بهي دشت سين ميں سرکشي کي، اُس حکم کي بابت که وهاں کے پاني پر اُن کي آنکهوں کے سامهنے ميري تقديس کي جاوے[k]: يهه وهي مريبهه کا پاني هي[l]، سين کے دشت ميں قادس کے نزديک.

۱۵ تب موسی نے خداوند کے حضور خطاب کرکے کها، که ۱۶ اي خداوند، سب جسموں کي جانوں کے خدا[m]، کسي آدمي کو جماعت کا سردار بنا، ۱۷ جو اُن کے آگے آگے باهر جائے، اور اُن کے آگے آگے اندر آوے[n]، اور باهر اندر آنے جانے ميں اُن کا رهبر هو، تاکه خداوند کي جماعت اُن بهيڑوں کي مانند نه هو، جن کا کوئي چرواها نهيں[o].

۱۸ تب خداوند نے موسی کو کها، که نون کے بيٹے يشوع کو لے: وہ ايک شخص هي، جس ميں روح هي[p]: اُس پر اپنا هاتهه رکهه[q]: ۱۹ اور اُسے اِليعزر کاهن، اور ساري جماعت کے آگے کهڑا کر، اور اُسے اُن کے حضور وصيت کر[r]: ۲۰ اور اپني عزت ميں سے کچهه اُس پر ڈال دے[s]، تاکه بني اِسرايل کي ساري جماعت اُس کي فرمانبرداري کرے[t]: ۲۱ وہ اِليعزر کاهن کے آگے کهڑا هو، جو اُس کے ليئے اُوريم[u] کا حکم خداوند کے حضور پوچهے[x]: وہ اور سارے بني اِسرايل ساري جماعت سميت اُس کے کهنے سے باهر نکليں، اور اُس کے کهنے سے آويں[y]. ۲۲ سو موسی نے، جيسا خداوند نے اُسے فرمايا تها، کيا، اور اُس نے يشوع کو ليکے اِليعزر کاهن اور ساري جماعت کے سامهنے کهڑا کيا. ۲۳ اور اُس نے اپنے هاتهه اُس پر رکهے، اور اُسے جيسا خداوند نے اُس کو فرمايا تها، وصيت کي[z].

۲۸ باب

۱ قربانيوں کے گذرانے ميں مستعد رهنے کا فرض. ۳ دايم سوختني قرباني. ۹ قربانياں سبت کے دن ميں: ۱۱ پهر نئے چاند کے وقت ميں: ۱۶ پهر عيد فصح ميں: ۲۶ پهر پہلے پهلوں کے گذرانے کے وقت.

پهر خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ بني اِسرايل کو حکم کر، اور اُنهيں کهه، که ميري قرباني، اور ميري روٹي[a] ميري اُن قربانيوں کے واسطے جو آگ سے گذراني جاتيں، تاکه ميرے ليئے خوشبو هوں، سو ياد رکهو، که تم اُنهيں ميرے ليئے اُن کے وقت معين ميں گذرانو. ۳ تو اُنهيں کهه، که قرباني جو چاهيئے که تم خداوند کے ليئے آگ سے گذرانو، سو يهه هي[b]: ايکساله بے عيب دو برے، روز روز يهه سوختني قرباني هميشه کے ليئے: ۴ ايک برا صبح کو گذرانو، اور ايک برا زوال اور غروب کے درميان گذرانو: ۵ اور ايفه کا ايک دسواں

[f] گنـ ۳۶: ۲
[g] گنـ ۳۵: ۲۹
[h] گنـ ۳۳: ۴۷، اِستـ ۳: ۲۷، اور ۳۲: ۴۹، اور ۳۴: ۱
[i] گنـ ۲۰: ۲۴، ۲۸، اور ۳۱: ۲، اِستـ ۱۰: ۶
[k] گنـ ۲۰: ۱۲، ۲۴، اِستـ ۱: ۳۷، اور ۳۲: ۵۱، زبور ۱۰۶: ۳۲
[l] خر ۱۷: ۷
[m] گنـ ۱۶: ۲۲، عبر ۱۲: ۹
[n] اِستـ ۳۱: ۲، ۱ سمـ ۸: ۲۰، اور ۱۸: ۱۳، ۲ توا ۱: ۱۰
[o] ۱ سلا ۲۲: ۱۷، ذکر ۱۰: ۲، متي ۹: ۳۶، مرق ۶: ۳۴
[p] پيدا ۴۱: ۳۸، قاض ۳: ۱۰، اور ۱۱: ۲۹، ۱ سمـ ۱۶: ۱۳، ۱۸
[q] اِستـ ۳۴: ۹
[r] اِستـ ۳۱: ۷
[s] ديکهو گنـ ۱۱: ۱۷، ۲۸
[t] ۱ سمـ ۱۰: ۶، ۹، ۲ سلا ۲: ۱۵، يشو ۱: ۱۶، ۱۷
[u] خر ۲۸: ۳۰
[x] ديکهو يشو ۹: ۱۴، قاض ۱: ۱، اور ۲۰: ۱۸، ۲۳، ۲۶، ۱ سمـ ۲۳: ۹، اور ۳۰: ۷
[y] يشو ۹: ۱۴، ۱ سمـ ۲۲: ۱۰، ۱۳، ۱۵
[z] اِستـ ۳: ۲۸، اور ۳۱: ۷
[a] احبـ ۳: ۱۱، اور ۲۱: ۶، ۸، ملا ۱: ۷، ۱۲
[b] خر ۲۹: ۳۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

حصّه ميداء، چوتهائي هين كُتّے هوے تيل سے ملا هوا[d]، نذر كي قرباني كے ليئے[e]. ۶ يهه وه هميشه كي سوختني قرباني هى[f]، جو كوه سينا پر مقرر كي گئي، كه خوشبوئي هو، اور آگ سے خداوند كے ليئے گذراني جاوے. ۷ اور اُس كا تپاون چوتهائي هين مى ايك ايك برّے كے ليئے: مقدس هي ميں اُس مسكر كو خداوند كے ليئے بتائيو، كه تپاون هو[g]. ۸ اور جب تو دوسرا برّا زوال اور غروب كے درميان گذرانے، تو فجر كي نذر كي قرباني اور اُس كے تپاون كے طور پر اُسے خداوند كي خوشنودي كي بو كے ليئے آگ سے گذران.

۹ اور سبت كے روز ايكساله بے عيب دو برّے، اور نذر كي قرباني دو دسويں حصّے ميدا تيل سے ملا هوا، اُس كے تپاون سميت. ۱۰ يهه سبت به سبت كي سوختني قرباني هى، جو هميشه كي سوختني قرباني اور اُس كے تپاون كے سوا، گذراني جاوے[h].

۱۱ اور وه سوختني قرباني، جو تم هر ايك مهينے كے غُرّے كو خداوند كے آگے گذرانوگے[i]، يهه هى: دو بچهڑے، ايك مينڈها، سات ايكساله بے عيب برّے: ۱۲ اور ايك بچهڑے پيچهے، تين دسويں حصّے ميدا تيل سے ملا هوا نذر كي قرباني كے ليئے[k]؛ اور ايك مينڈهے پيچهے، دو دسويں حصّے ميدا تيل سے ملا هوا نذر كي قرباني كے ليئے. ۱۳ اور ايك برّے پيچهے، ايك دسواں حصّه ميدا تيل سے ملا هوا نذر كي قرباني كے ليئے[k]، كه سوختني قرباني هو، خداوند كے ليئے خوشبوئي، جو آگ سے گذراني جائے. ۱۴ اور اُن كا تپاون ايك بچهڑے پيچهے آدها هين، اور مينڈهے پيچهے تهائي هين، اور برّے پيچهے چوتهائي هين: هر برس كے هر مهينے كي سوختني قرباني يهه هى.

۱۵ اور اُس دايمي سوختني قرباني كے سوا ايك حلوان خداوند كي خطا كي قرباني كے ليئے اپنے تپاون سميت گذرانا جاوے[l]. ۱۶ پهلے مهينے كي چودهويں تاريخ خداوند كي فصح هى[m]. ۱۷ اور اُس مهينے كے پندرهويں دن عيد فصح هو[n]: سات دن تك چاهيئے كه تم فطيري روٹي كهاؤ. ۱۸ پهلا روز مقدس جماعت كا هى[o]: تم اُس دن كوئي خدمت كا كام نه كرنا: ۱۹ اورتم خداوند كے ليئے آگ سے قرباني گذرانيو، كه كُل سوختني هو؛ دو بچهڑے، ايك مينڈها، سات ايكساله بے عيب[p] برّے. ۲۰ اور اُن كے ساته نذر كي قرباني تين دسويں حصّے ميدا تيل سے ملا هوا هر بچهڑے پيچهے، اور دو دسويں حصّے هر مينڈهے پيچهے گذرانيو: ۲۱ اور ساتوں برّوں ميں سے هر برّے پيچهے ايك دسواں حصّه. ۲۲ اور خطا كي قرباني كي بابت ايك بكرا[q]، تا كه اُس سے تمهارے ليئے كفاره ديا جاوے. ۲۳ تم صبح كي سوختني قرباني كے سوا، جو سدا گذراني جاتي هى، يے قربانياں گذرانا كرو. ۲۴ تم اُن سات دنوں ميں، سوختني قرباني كا گوشت خوشنودي كي بو خداوند كے ليئے اِسي طرح هر روز گذرانيو: وه اُس سوختني قرباني اور تپاون كے سوا، جو دايمي هى، گذرانا جاوے. ۲۵ ساتويں دن تمهاري مقدس جماعت هوگي[r]، تم كوئي خدمت كا كام مت كرنا.

۲۶ اور پهلے پهلوں كے دن[s]، جس وقت تم نئي نذر كي قربانياں اپنے هفتوں ميں خداوند كے ليئے گذرانو، تو اُس دن تمهاري مقدس جماعت هوگي؛ اور كوئي دنياوي كام نه كيجيو: ۲۷ بلكه تم سوختني قرباني كي بابت خداوند كي خوشنودي كي بو كے ليئے، دو بچهڑے، ايك مينڈها، سات ايك ساله برّے گذرانيو[t]؛ ۲۸ اور اُن كي نذر كي قرباني

[d] خر ۱۶: ۳۶ گذ ۱۵: ۴
[e] احبـ ۲: ۱
[f] خر ۲۹: ۴۰
[g] خر ۲۹: ۴۲ ديكهو عمو ۵: ۲۵
[h] حزق ۴۶: ۴
[i] گذ ۱۰: ۱۰ اسم ۲۰: ۵ ۱ توا ۲۳: ۳۱ ۲ توا ۲: ۴ عز ۳: ۵ نحم ۱۰: ۳۳ يسع ۱: ۱۳، ۱۴ حزق ۴۵: ۱۷ اور ۴۶: ۲ هوس ۲: ۱۱ قلس ۲: ۱۶
[k] گذ ۱۵: ۴-۱۲
[l] ۲۲ آيت گذ ۱۵: ۲۴
[m] خر ۱۲: ۶، ۱۸ احبـ ۲۳: ۵ گذ ۹: ۳ اِست ۱۶: ۱ حزق ۴۵: ۲۱
[n] احبـ ۲۳: ۶
[o] خر ۱۲: ۱۶ احبـ ۲۳: ۷
[p] ۳۱ آيت احبـ ۲۲: ۲۰ گذ ۲۹: ۸ اِست ۱۵: ۲۱
[q] ۱۵ آيت
[r] خر ۱۲: ۱۶ اور ۱۳: ۶ احبـ ۲۳: ۸
[s] خر ۲۳: ۱۶ اور ۳۴: ۲۲ احبـ ۲۳: ۱۰، ۱۵ اِست ۱۶: ۱۰ اعم ۲: ۱
[t] ديكهو احبـ ۲۳: ۱۸، ۱۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

تين دسويں حصّے ميدہ تيل سے ملا هوا هر بچھڑے پيچھے، اور دو دسويں حصّے هر مينڈھے پيچھے: ۲۹ اور ايک دسواں حصّہ ساتوں برّوں ميں سے هر برّے پيچھے: ۳۰ اور ايک بكري كا بچّہ، تاكہ تمهارے لیئے كفارہ ديا جاوے. ۳۱ سوا اُس سوختني قرباني كے، اور اُس كي نذر كي قرباني كے جو دايمي هيں، يہہ گذرانيو: تمهاري يے سب قربانياں اپنے تپاونوں سميت چاهيئے كہ بے عيب هوويں.

۲۹ باب

۱ قربانياں، قرنائيوں كي عيد ميں؛ ۷ پهر، جس دن ميں اپني جانوں كو دكهہ دينا تها؛ ۱۳ پهر، عيد خيموں كے آٹهوں دنوں ميں.

اور ساتويں مهينے كے پهلے روز تمهاري مقدس جماعت هوگي: اُس ميں خدمت كا كوئي كام نہ كريو: يہہ تمهارے نرسنگے پهونكنے كا دن هي[a]. ۲ اور تم خداوند كي خوشنودي كي بو كے لیئے ايک بچھڑا، ايک مينڈھا، اور سات ايكسالہ بے عيب برّے سوختني قرباني گذرانيو: ۳ اور اُن كي نذر كي قرباني تين دسويں حصّے ميدہ تيل سے ملا هوا هر بچھڑے پيچھے، اور دو دسويں حصّے هر مينڈھے پيچھے. ۴ اور سات برّوں ميں سے هر برّے پيچھے ايک دسواں حصّہ: ۵ اور بكري كا ايک بچّہ خطا كي قرباني كے لیئے، تاكہ تمهارے واسطے كفارہ ديا جاوے. ۶ هر مهينے كي سوختني قرباني[b] اور اُسكي نذر كي قرباني كے سوا، اور روز روز كي سوختني قرباني كے[c] اور اُس كي نذر كي قرباني كے، اور اُس كے تپاونوں كے سوا، اُن كے دستور كے موافق[d]، يہہ خوشبوئي كي قرباني خداوند كے لیئے آگ سے گذراني جاوے.

۷ اور اُس ساتويں مهينے كي دسويں تاريخ[e] مقدس جماعت هوگي، اور تم اپني جانوں كو دكهہ دو[f]، اور كچھ كام نہ كرنا. ۸ پر سوختني قرباني كي بابت ايک بچھڑا، ايک مينڈھا، سات ايكسالہ برّے خداوند كي خوشنودي كي بو كے لیئے گذرانو: چاهيئے كہ وے تمهارے لیئے بے عيب هوويں[g]. ۹ اور اُن كي نذر كي قرباني تين دسويں حصّے ميدہ تيل سے ملا هوا هر بچھڑے پيچھے، اور دو دسويں حصّے هر مينڈھے پيچھے: ۱۰ اور سات برّوں ميں سے هر ايک برّے پيچھے ايک دسواں حصّہ: ۱۱ اور خطا كي قرباني كے لیئے بكري كا ايک بچّہ اُس خطا كي قرباني كے سوا، جو كفارے كے لیئے هي[h]، اور اُس سوختني قرباني كے جو دايمي هي، اور اُس كي نذر كي قرباني كے اور اُن كے تپاونوں كے سوا.

۱۲ اور ساتويں مهينے كي پندرهويں تاريخ[i] تمهاري مقدس جماعت هوگي: اُس دن تم كوئي خدمت كا كام نہ كرو، اور سات دن تک خداوند كے لیئے عيد كرو: ۱۳ اور تم سوختني قرباني كي بابت خداوند كي خوشبوئي كے لیئے آگ سے گذرانيو[k]: تيرہ بچھڑے، دو مينڈھے، اور چودہ ايكسالہ برّے: چاهيئے كہ وے بے عيب هوويں: ۱۴ اور اُن كي نذر كي قرباني تين دسويں حصّے ميدہ تيل سے ملا هوا، تيرہ بچھڑوں ميں سے هر بچھڑے پيچھے، اور دو دسويں حصّے دو مينڈھوں ميں سے هر مينڈھے پيچھے: ۱۵ اور چودہ برّوں ميں سے هر برے پيچھے ايک دسواں حصّہ: ۱۶ اور بكري كا ايک بچّہ خطا كي قرباني كے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني كے جو دايمي هي اور اُس كي نذر كي قرباني اور اُس كے تپاون كے.

۱۷ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے، دو مينڈھے، چودہ ايكسالہ بے عيب گذرانيو: ۱۸ اور اُن كي نذر كي قرباني، اور اُن كے تپاون، بچھڑوں، اور مينڈھوں اور برّوں كي بابت، اُن كے عدد كے مطابق معمول كے موافق[l]، هوويں: ۱۹ اور

[a] احبـ ۲۳ : ۲۴
[b] گنـ ۲۸ : ۱۱
[c] گنـ ۲۸ : ۳
[d] گنـ ۱۵ : ۱۱، ۱۲
[e] احبـ ۱۶ : ۲۹ لو ۲۳ : ۲۷
[f] زبور ۳۵ : ۱۳ يسعـ ۵۸ : ۵
[g] گنـ ۲۸ : ۱۹
[h] احبـ ۱۶ : ۳، ۵
[i] احبـ ۲۳ : ۳۴ استثـ ۱۶ : ۱۳ حزق ۴۵ : ۲۵
[k] عز ۳ : ۴
[l] ۳، ۴، ۹، ۱۰ آيتيں. گنـ ۱۵ : ۱۲ اور ۲۸ : ۷، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

بکري کا ایک بچّہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس نذر کي قرباني اور اُن کے تپاونوں کے.

۲۰ اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ بے عیب برّے: ۲۱ اور اُن کي نذر کي قرباني اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور برّوں کي بابت، اُن کي عدد کے مطابق، معمول کے موافق[m]، هوویں: ۲۲ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے.

[m] ۱۸ آیت

۲۳ اور چوتھے دن دس بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برّے: ۲۴ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور برّوں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں: ۲۵ اور بکري کا ایک بچّہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے.

۲۶ اور پانچویں دن نو بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ بے عیب برّے: ۲۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور برّوں کي بابت، اُنکے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوویں: ۲۸ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے، جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني، اور اُسکے تپاون کے.

۲۹ اور چھٹھے دن آٹھ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برّے: ۳۰ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور برّوں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں: ۳۱ اور بکري کا ایک بچّہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني، اور اُسکے تپاون کے.

۳۲ اور ساتویں دن سات بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برّے: ۳۳ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور برّوں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں: ۳۴ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو کہ دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني کے، اور اُس کے تپاون کے.

۳۵ اور آٹھویں دن تمهاري مقدس جماعت هوگي[n]: تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نہ کیجیو: ۳۶ پهر تم ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ بے عیب برّے سوختني قرباني کي بابت، خداوند کي خوشبوئي کے لیئے آگ سے گذرانو: ۳۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور برّوں کي بابت، اُن کے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوویں: ۳۸ اور بکري کا ایک بچہ، خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے. ۳۹ سو یہہ وہ هی، جسے تم[o] خداوند کے لیئے اپني معین عیدوں میں گذرانوگے، سوا تمهاري خاص منتوں کے[p]، اور خوشي کي قربانیوں، اور سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور تپاونوں، اور سلامتي کي قربانیوں کے. ۴۰ پهر موسیٰ نے بني اِسرایل سے وہ سب، جو خداوند نے اُسے فرمایا تها، کہا.

[n] احبا ۲۳ : ۳۶

[o] احبا ۲۳ : ۲ ۱ توا ۲۳ : ۳۱ ۲ توا ۳۱ : ۳ عز ۳ : ۵ نحمیا ۱۰ : ۳۳ یسعیا ۱ : ۱۴

[p] احبا ۷ : ۱۱، ۱۶ اور ۲۲ : ۲۱، ۲۳

۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ، ۱ سب منتیں هرحالت میں ادا کرنا فرض هی؛ ۳ مگر جب کہ مانّنیوالي کنواري هو: ۶ یا جورو هو. ۹ اِس کي بابت بیوہ یا مطلّقہ کو کیا فرض هی.

اور موسیٰ نے بني اِسرایل کي بابت بني اِسرایل کے فرقوں کے سرداروں[q] سے

[q] گنـ ۱ : ۴، ۱۶ اور ۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہا، کہ یہہ وہ بات ھی جو خداوند نے فرمائي ھی، ۲ اگر کوئي مرد خداوند کي منّت مانے[b]، یا قسم کھاکے اپني جان پر کوئي خاص فرض ٹھہراوے[c]، تو وہ اپني بات نہ ٹالے، بلکہ سب پر، جو کچھ اُسکے منہہ سے نکلا ھی، عمل کرے[d]۔ ۳ اور اگر کوئي عورت خداوند کي منّت مانے، اور اپني لڑکائي کے دنوں میں اپنے باپ کے گھر ھوتے ھوئے اپنے پر کوئي فرض ٹھہراوے؛ ۴ اور اُسکا باپ اُسکي منّت اور اُسکے فرض کا مضمون، جو اُسنے اپني جان پر ٹھہرایا، سُن کے چُپ ھو رھے: تو سب وے منّتیں اور سب وے فرض جو اُسنے اپني جان پر ٹھہرایے، قایم رھینگے۔ ۵ لیکن اگر اُسکا باپ اُسي دن سنتے ھوئے اُسے منع کرے، تو اُس کي کوئي منّت یا کوئي فرض جو اُس نے اپني جان پر ٹھہرایا، صحیح نہیں؛ اور خداوند اُس عورت کو بخش دیگا، کیونکہ اُسکے باپ نے اُسے اِجازت نہ دي۔ ۶ اور اگر وہ شوھروالي تھي، جس وقت اُسنے منّت ماني، یا اپنے منہہ سے کوئي بات نکالي جسے اپني جان پر فرض ٹھہرایا؛ ۷ تو اگر اُس کا شوھر یہہ سنکے اُس دن چپکا ھو رھا: تو اُس کي منّتیں ثابت ھوئیں، اور اُس کي باتیں جنھیں اپني جان پر فرض ٹھہرایا، قایم ھونگي؛ ۸ لیکن اگر اُسکے شوھرنے اُسي دن، جس دن اُس نے سنا، اُسے منع کیا[e]، تو اُس نے اُس کي منّت کو، جو اُس نے ماني، اور اُسکي بات کو، جو اُسکے منہہ سے نکلي، جسے اپني جان پر فرض ٹھہرایا، توڑ دیا؛ تو خداوند اُس عورت کو بخش دیگا۔ ۹ پر بیوہ اور مطلّقہ کي ھر ایک منّت، جسے اُنھوں نے اپني جان پر فرض ٹھہرایا، اُسپر قایم رھیگي۔ ۱۰ اور اگر اُس نے اپنے شوھر کے گھر ھوتے ھوئے کچھ منّت ماني، یا قسم کھاکے اپني جان پر کوئي فرض ٹھہرایا ھو؛ ۱۱ تو اگر اُس کا شوھر اُسے سنکے چُپ ھو رھا، اور اُسے منع نہ کیا: تو اُس کي منّتیں قایم ھوئیں، اور اُس کي ھر ایک بات جسے اُسنے اپني جان پر فرض ٹھہرایا ھی، قایم رھیگي۔ ۱۲ پر اگر اُس کے شوھر نے، جس دن سنا، اُسي دن اُنھیں توڑ ڈالا، تو جو کچھ، منّتوں اور باتوں کي بابت، جنھیں اُس نے اپني جان پر فرض ٹھہرایا، اُسکے منہہ سے نکلا، تو وہ نہ ٹھہریگا: اُس کے شوھر نے اُنھیں توڑ ڈالا؛ خداوند اُسکو بخش دیگا۔ ۱۳ سب منّتیں جو وہ مانے، یا فرض ادا کرنے کي قسمیں، جو وہ اپني جان کو دکھ دینے کي بابت کھاوے، اُس کا شوھر چاھے تو، اُن کو ثابت رکھے، اور چاھے تو، توڑ ڈالے۔ ۱۴ پر اگر اُس کا شوھر سنکے روز روز چپ رھے، تو اُس نے اُسکي سب منّتوں، اور سب فرضوں کو جو اپنے پر ٹھہرایا، قایم کیا، اُنھیں اِس باعث ثابت کیا، کہ جس دن سنا اُس کے سامھنے چُپ رھا۔ ۱۵ اور اگر اُس نے سن لیا، اور بعد اُس کے اُس نے کسي طرح سے اُنھیں توڑا، تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھاویگا۔ ۱۶ مرد اور اُس کي جورو کے درمیان، اور باپ بیٹي کے درمیان، جب بیٹي لڑکائي کے ایام میں باپ کے گھر ھووے، یے احکام ھیں، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے۔

b احبا ۲۷: ۲
اِستہ ۲۳: ۲۱
قاض ۱۱: ۳۰، ۳۵
واعظ ۵: ۴
c احبا ۵: ۴
متي ۱۴: ۹
اعم ۲۳: ۱۴
d ایوب ۲۲: ۲۷
زبور ۲۲: ۲۵ اور ۵۰: ۱۴ اور ۶۶: ۱۳، ۱۴ اور ۱۱۶: ۱۴، ۱۸
نحوم ۱: ۱۵
e پید ۳: ۱۶

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مدیاني لوٹے جاتے، اور بلعام مقتول ھوتا۔ ۱۴ موسیٰ فوج کے سرداروں پر جھنجھلاتا ھی، اِس لیئے کہ اُنھوں نے عورتیں زندہ رکھي تھیں۔ ۱۹ کیونکر سپاھي، مع اسیروں اور غنیمت کے، پاک کیئے جاویں۔ ۲۵ کس حساب سے غنیمت تقسیم ھووے۔ ۴۸ خداوند کے خزانے کے لیئے سرداروں کے ھدیے، جو اپني خوشي سے دیتے تھے۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اھل مدیان سے بني اِسرایل کا اِنتقام لیں[a]: اور تو بعد اُسکے اپنے لوگوں سے مل جائیگا[b]۔ ۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا، کہ بعضے تم میں سے لڑائي کے لیئے طیار ھوویں، اور مدیانیوں کا سامھنا کرنے جاویں، تاکہ خداوند کے لیئے مدیان سے بدلا لیں۔ ۴ اِسرایل کے سب فرقوں میں سے ھر ایک فرقے پیچھے ھزار جنگ کرنے

a گن ۲۵: ۱۷
b گن ۲۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کو بھیجو۔ ۵ سو ھزاروں بني اِسرائیل میں سے ھر فرقے کے ایک ایک ھزار حاضر کیئے گئے ؛ یے سب، جو لڑائي کے لیئے ھتھیاربند تھے، بارہ ھزار ھوئے۔ ۶ موسیٰ نے اُنکو لڑائي پر بھیجا ؛ ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک ھزار کو ؛ اُنھیں اور اِلیعزر کاھن کے بیٹے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھہ بھیجا، اور پھونکنے کے نرسنگے اُسکے ھاتھہ میں تھے[c]۔ ۷ اور اُنھوں نے مدیانیوں سے لڑائي کي، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اور سارے مردوں[d] کو قتل کیا[e]۔ ۸ اور اُنھوں نے، اُن مقتولوں کے سوا، اوي، اور رقم، اور صور، اور حور، اور ربع کو، جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے، جان سے مارا[f]: اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھي تلوار سے قتل کیا[g]۔ ۹ اور بني اِسرائیل نے مدیان کي عورتوں اور اُنکے بچّوں کو اسیر کیا ؛ اور اُنکي مواشي اور بھیڑ بکري اور مال و اسباب سب کچھہ لوٹ لیا۔ ۱۰ اور اُن کے سارے شھروں کو، جن میں وے رھتے تھے، اور اُن کے سب قلعوں کو پھونک دیا۔ ۱۱ اور اُنھوں نے ساري غنیمت، اور سارے اسیر، اِنسان اور حیوان، لیئے[h]۔ ۱۲ اور وے قیدي، اور غنیمت، اور لوٹ، موسیٰ اور اِلیعزر کاھن اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت کے پاس خیمہ‌گاہ میں، موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل ھي، لائے۔

۱۳ تب موسیٰ، اور اِلیعزر کاھن، اور جماعت کے سارے سردار اُن کے اِستقبال کے لیئے خیمہ‌گاہ سے باھر گئے۔ ۱۴ اور موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر، اور اُن پر جو ھزاروں کے سردار تھے، اور اُن پر جو سیکڑوں کے سردار تھے، جو جنگ کرکے پھرے، غصے ھوا : ۱۵ اور اُن کو کہا، کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا[i] ؟ ۱۶ دیکھو، یے، بلعام کے کہنے سے[k]، فغور کي بابت خداوند کے آگے اِسرائیل کے گنھگار ھونے کا باعث ھوئیں[l] ؛ چنانچہ خداوند کي جماعت میں وبا آئي[m]۔ ۱۷ سو تم اُن بچّوں کو، جتنے لڑکے ھیں، سب کو قتل کرو، اور ھر ایک عورت کو، جو مرد کي صحبت سے واقف تھیں، جان سے مارو[n]۔ ۱۸ لیکن وے لڑکیاں، جو مرد کي صحبت سے واقف نھیں ھوئیں، اُن کو اپنے لیئے زندہ رکھو۔ ۱۹ اور تم سات دن تک خیمہ‌گاہ سے باھر رھو[o] : جس کسي نے آدمي کو مارا ھو، اور جس کسي نے لاش کو چھوا ھو، وہ آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور ساتویں دن میں پاک کرے[p]۔ ۲۰ تم اپنے سب کپڑے، اور سب چمڑے کے برتن، اور سب بکري کے بالوں کي بُني ھوئي چیزیں، اور کاٹھہ کے سب برتن پاک کرو۔

۲۱ تب اِلیعزر کاھن نے اُن سپاھیوں کو، جو جنگ پر گئے تھے، کہا، کہ شریعت کا حکم، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، سو یہہ ھي : ۲۲ فقط سونا، روپا، پیتل، لوھا، رانگا، سیسا، ۲۳ اور وے سب چیزیں، جو آگ میں ڈالي جاتي ھیں، تم اُنھیں آگ میں ڈالو، اور وے پاک ھونگي ؛ پھر اُنھیں جُدائي کے پاني سے[q] بھي پاک کرو ؛ پر وے سب چیزیں جو آگ میں نھیں ڈالي جاتیں، تم اُنھیں اُس پاني میں ڈالو۔ ۲۴ اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ[r]، تا کہ تم پاک ھو ؛ بعد اُس کے خیمہ‌گاہ میں داخل ھو۔

۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۶ تو، اور اِلیعزر کاھن، اور جماعت کے سردار مِلکے، سارے اِنسانوں اور حیوانوں کا، جو لوٹ میں آئے ھیں، شمار کرو : ۲۷ اور لوٹ کو برابر تقسیم کرکے، آدھا اُن کو جنھوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمّہ میں رکھا، اور میدان بھي پکڑا، اور آدھا ساري جماعت کو دے[s] : ۲۸ اور اُن جنگي مردوں سے،

[c] گنـ ۱۰ : ۹
[d] دیکھو قاضـ ۶ : ۱، ۲، ۳۳
[e] اِسـ ۲۰ : ۱۳، قاضـ ۲۱ : ۱۱، اسمـ ۲۰ : ۹
[f] یشو ۱۳ : ۲۱
[g] یشو ۱۳ : ۲۲
[h] اِسـ ۲۰ : ۱۴
[i] دیکھو اِسـ ۲۰ : ۱۴، ۱ سمـ ۱۵ : ۳
[k] گنـ ۲۴ : ۱۴، ۲ پطر ۲ : ۱۵، مکاشـ ۲ : ۱۴
[l] ...
[m] گنـ ۲۵ : ۹
[n] قاضـ ۲۱ : ۱۱
[o] گنـ ۵ : ۲
[p] گنـ ۱۹ : ۱۱، وغیرہ
[q] گنـ ۱۹ : ۹، ۱۷
[r] احبـ ۱۱ : ۲۵
[s] یشو ۲۲ : ۸، ۱ سمـ ۳۰ : ۲۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

جو لڑائي کو گئے تھے، خداوند کے لیئے ايک حصّہ لے: هر پانچ سو جاندار پيچھے ايک جاندار، خواہ اِنسان هوں، خواہ گاے بيل، خواہ گدھے هوں، خواہ بھيتر بکري: ۲۹ اُن لوگوں کے آدھے سے لے، اور اِليعزر کاهن کو دے، تا که خداوند کے لیئے اُٹھانے کي قرباني هو۔ ۳۰ اور بني اِسرائيل کے آدھے سے، جو اُنھوں نے پايا، کيا اِنسان، کيا گاے بيل، کيا گدھے، کيا بھيتر بکري، يعنے سب اقسام جانوروں کي، پچاس پچاس پيچھے ايک ايک لے[a]، اور اُنھيں لاويوں کو دے، که وے خداوند کے مسکن کي محافظت کرتے هيں[b]۔ ۳۱ چنانچه موسىٰ اور اِليعزر کاهن نے، جيسا خداوند نے موسىٰ کو کہا، کيا۔ ۳۲ اور مال کا جمع، يعنے لوٹ کا بقيه جو جنگي لوگوں نے لوٹا تھا، سو يہہ تھا: چھہ لاکھہ پچھتر هزار بھيتر بکرياں، ۳۳ اور بہتر هزار گاے بيل، ۳۴ اور اِکسٹھہ هزار گدھے، ۳۵ اور بالکل بتيس هزار اشخاص، ايسي عورتيں جو مرد کي صحبت سے واقف نه هوئي تھيں۔ ۳۶ سو آدھا، جو اُن لوگوں کا حصّہ ٹھہرا، جو جنگ کرنے کو گئے تھے، يہہ تھا: تين لاکھہ سينتيس هزار پانچ سو بھيتر بکرياں: ۳۷ اور خداوند کا حصّہ اُن ميں سے چھہ سو پچھتر بھيتر بکرياں هوئيں۔ ۳۸ اور گاے بيلوں سے، جو چھتيس هزار تھے، سو خداوند کا حصّہ اُن ميں سے بہتر گاے بيل۔ ۳۹ اور گدھوں ميں سے، جو تيس هزار پانچ سو تھے، خداوند کا حصّہ اُن ميں سے اِکسٹھہ گدھے۔ ۴۰ اور آدميوں ميں سے، جو سولہہ هزار تھے، خداوند کا حصّہ بتّيس آدمي هوئے۔ ۴۱ چنانچه موسىٰ نے خداوند کے حکم کے موافق[c]، اُس حصے کو، جو خداوند کي اُٹھانے کي قرباني تھي، اِليعزر کاهن کو ديا۔ ۴۲ اور بني اِسرائيل کا آدھا، جسے موسىٰ نے جنگي لوگوں کے آدھے سے جدا کيا تھا، ۴۳ (وہ آدھا، جو جماعت کے حصے ميں پڑا، يہہ تھا۔ تين لاکھہ سينتيس هزار پانچ سو بھيتر بکري، ۴۴ اور چھتيس هزار گاے بيل، ۴۵ اور تيس هزار پانچ سو گدھے، ۴۶ اور سولہہ هزار آدمي:) ۴۷ سو بني اِسرائيل کے اُسي آدھے سے[d] موسىٰ نے هر پچاس جاندار پيچھے، اِنسان اور حيوان سے، ايک ايک ليا، اور اُسے لاويوں کو، جو خداوند کے مسکن کي نگہباني کرتے تھے، ديا، جيسا که خداوند نے موسىٰ کو فرمايا تھا۔

۴۸ تب لشکر کے سردار، جو هزاروں اور سيکڑوں کے رئيس تھے، موسىٰ کے پاس آئے: ۴۹ اور اُنھوں نے موسىٰ کو کہا، که تيرے خادموں نے سب جنگي لوگوں کو، جو همارے حکم ميں هيں، گنا، سو اُن ميں ايک جوان بھي کم نه هوا۔ ۵۰ سو هم هر ايک چيز ميں سے، جو هر ايک نے پائي، خداوند کے لیئے هديے لائے هيں، سونے کے کھڑوے، اور کنگن، اور انگوٹھياں، اور مندرے، اور سب ظروف سونے کے، تا که هماري جانوں کے لیئے خداوند کے حضور کفارہ ديا جاوے[e]۔ ۵۱ چنانچه موسىٰ اور اِليعزر کاهن نے اُن سے سب چيزيں سونے کي بني هوئي ليں۔ ۵۲ اور اُس هديے کا سارا سونا، جو هزاروں اور سيکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے لیئے گذرانا، سولہہ هزار سات سو پچاس مثقال تھا۔ ۵۳ کيونکه سب جنگيوں ميں سے هر ايک اپنے اپنے لیئے لوٹ لايا تھا[f]۔ ۵۴ سو موسىٰ اور اِليعزر کاهن اُس سونے کو، جو اُنھوں نے هزاروں اور سيکڑوں کے سرداروں سے ليا، جماعت کے خيمے ميں لائے، تا که بني اِسرائيل کي يادگاري[g] خداوند کے حضور هو۔

۳۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بني روبن اور بني جد عرض کرتے که يردن کي پورب اطراف ميں اُن کو ملکيت ملے ۶ موسىٰ اُن سے ملامت کرتا۔ ۱۶ ايسي گذارشيں کرتے، که وہ راضي هو جاتا۔ ۳۳ موسىٰ وہ زمين اُن کو ديتا۔ ۳۹ اُس پر چڑھائي کرکے اپنے قبضے ميں لاتے۔

اور بني روبن اور بني جد کي مواشي

[a] ديکھو ۳۰، ۴۷ آيتيں اور گنـ ۱۸: ۲۶
[b] گنـ ۳: ۷، ۸، ۲۵، ۳۱، ۳۶ اور ۱۸: ۳، ۴
[c] ديکھو گنـ ۱۸: ۸، ۱۹
[d] ديکھو ۳۰ آيت؛ ديکھو ۴۲-۴۷ آيتيں
[e] خر ۳۰: ۱۲، ۱۶
[f] اِستـ ۲۰: ۱۴
[g] خر ۳۰: ۱۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

نهايت بهت تهي: سو جب أنهوں نے يعزير کے ملک کو[a]، اور جليعاد کے ملک کو ديکها هي، که وه سرزمين مواشي کي گنو کي هي: ۲ تو بني روبن اور بني جد نے آکے موسیٰ اور اِليعزر کاهن اور جماعت کے اميروں سے خطاب کرکے کها، که ۳ عطارات، اور ديبون، اور يعزير، اور نمره[b]، اور حسبون، اور اِليعالي، اور شبام[c]، اور نبو، اور بعون[d]، ۴ وه مملکت جس پر خداوند نے اِسرايل کي جماعت کو فتح دي[e]، مواشي کے گنو کي زمين هي، اور تيرے خادموں کي مواشي بهت هي: ۵ پس، أنهوں نے کها، اگر تجهه کو هم پر کرم کي نظر هي، تو اِس زمين کو اپنے خادموں کي ميراث کر دے، اور هم کو يردن پار نه لے جا.

۶ موسیٰ نے بني روبن، اور بني جد سے کها، کيا تمهارے بهائي لڑنے کو جاويں، اور تم يهيں بيٹهے رهو؟ ۷ تم کس لیئے بني اِسرايل کے دلوں کو أس پار کي زمين پر جانے سے، جو خداوند نے أنهيں دي هي، ڈراتے هو؟ ۸ اِسي طرح تمهارے باپ دادوں نے کيا جب ميں نے أن کو قادس برنيع سے بهيجا[f]، که زمين کي جاسوسي کريں[g]، ۹ که جب وے وادي اِسکال تک چڑهه گئے، اور أس زمين کو ديکها، تو أنهوں نے بني اِسرايل کو بےدل کر ديا[h]، تا که وے أس زمين کو، جو خداوند نے أن کو عنايت کي، نه جاويں، ۱۰ اور أسي وقت خداوند کا غصه بهڑکا[i]، اور أس نے قسم کرکے فرمايا، که ۱۱ أن لوگوں ميں سے، جو مصر سے نکلے، کوئي، بيس برسوالے سے ليکے أوپروالے تک[k]، أس زمين کو، جس کي بابت ميں نے ابرهام اور اِضحاق اور يعقوب سے قسم کهائي هي، هرگز نه ديکهيگا؛ کيونکه أنهوں نے ميري پوري فرمانبرداري نه کي[l]؛ ۱۲ مگر يفنه قنزي کا بيٹا کالب، اور نون کا بيٹا يشوع أسے ديکهينگے؛ که أنهوں نے خداوند کي فرمانبرداري پوري کي[m]. ۱۳ تب خداوند کا قهر اِسرايل پر بهڑکا، اور أسنے أنهيں ميدان ميں چاليس برس تک آواره رکها[n]، جب تک که وه ساري پشت، جس نے خداوند کے روبرو گناه کيا تها، نابود نه هوئي[o]. ۱۴ اور ديکهو، تم جو ايک بهاري گروه گنهگاروں کي هو، اپنے باپ دادوں کي جگهه أٹهے هو، تا که خداوند کے قهر کو اِسرائيليوں پر زياده کرو[p]. ۱۵ کيونکه جو تم أس کي پيروي سے پهروگے[q]، تو وه أن کو پهر بيابان ميں چهوڑ ديگا؛ اور أن سب لوگوں کي هلاکت کے سبب تم هوؤگے.

۱۶ تب وے أس کے نزديک آئے اور بولے، که هم اپني مواشي کے لیئے يهاں بهيڑسالے، اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط شهر بناوينگے؛ ۱۷ پر هم خود هتهيار باندهے هوئے طيار بني اِسرايل کے آگے آگے جاوينگے[r]، يهاں تک که أنهيں أن کے مکان تک پهنچاويں: اور همارے بال بچے مضبوط شهروں ميں، زمين کے باشندوں کے سبب، رهيں. ۱۸ اور هم اپنے گهروں کو پهر نه لوٹينگے، جب تک که بني اِسرايل ميں سے هر ايک اپني ميراث نه پاوے[s]: ۱۹ کيونکه هم أن ميں شامل هوکے يردن کے أس پار، يا أس سے آگے، ميراث نه لينگے؛ اِس لیئے که يردن کے اِس پار پورب کي طرف هميں ميراث ملي[t].

۲۰ موسیٰ نے أنهيں فرمايا، اگر تم يهه کام کرو، اور خداوند کے حضور هتهياربند هوکر لڑنے جاؤ[u]، ۲۱ اور تم سب هتهيار باندهه باندهکے خداوند کے حضور يردن کے أس پار جاؤ، جب تک که وه اپنے دشمنوں کو اپنے سامهنے سے دفع نه کرے، ۲۲ اور وه زمين خداوند کے آگے مغلوب هو[x]؛ تو بعد أسکے جب پهر آؤگے[y]، خداوند اور اِسرايل کے آگے بے گناه ٹههروگے؛ تب يهه سرزمين خداوند کے حضور تمهاري

[a] گنـ ۲۱: ۳۲، يشو ۱۳: ۲۵، ۲ سمـ ۲۴: ۵
[b] ۳۶ آيت بيت نمره.
[c] ۳۸ آيت شبماه.
[d] ۳۸ آيت بعل معون.
[e] گنـ ۲۱: ۲۴، ۳۴
[f] گنـ ۱۳: ۳، ۲۶
[g] اِستـ ۱: ۲۲
[h] گنـ ۱۳: ۲۴، ۳۱، اِستـ ۱: ۲۴، ۲۸
[i] گنـ ۱۴: ۱۱، اِستـ ۱: ۳۴
[k] گنـ ۱۴: ۲۸، ۲۹، اِستـ ۱: ۳۵
[l] گنـ ۱۴: ۲۴، ۳۰
[m] گنـ ۱۴: ۲۴، اِستـ ۱: ۳۶، يشو ۱۴: ۸، ۹
[n] گنـ ۱۴: ۳۳، ۳۴، ۳۵
[o] گنـ ۲۶: ۶۴، ۶۵
[p] اِستـ ۱: ۳۴
[q] اِستـ ۳۰: ۱۷، يشو ۲۲: ۱۶، ۱۸، ۲ توا ۷: ۱۹ اور ۱۵: ۲
[r] يشو ۴: ۱۲، ۱۳
[s] يشو ۲۲: ۴
[t] ۳۳ آيت، يشو ۱۲: ۱ اور ۱۳: ۸
[u] اِستـ ۳: ۱۸، يشو ۱: ۱۴ اور ۴: ۱۲، ۱۳
[x] اِستـ ۳: ۲۰، يشو ۱۱: ۲۳ اور ۱۸: ۱
[y] يشو ۲۲: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ملکیت هوگي[z]. ۲۳ پر اگر تم یوں نه کروگے، تو دیکھو، که تم خداوند کے گنهگار هوئے: اوریقین جانو، که تمھارا گناه تمھیں پکڑیگا[a]. ۲۴ سو تم اپنے لڑکوں کے لیئے شهر بِنا کرو، اور اپنے بھیڑ بکریوں کے لیئے بھیڑسالے، اور اپنے قول کو پورا کرو[b]. ۲۵ تب بني جد اور بني روبن نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا، که تیرے خادم، جیسا که همارے خداوند کا حکم هی، ویسا هي کرینگے. ۲۶ همارے بچے، هماري جوروان، همارے گلّے، هماري سب مواشي جلیعاد کے شهروں میں رهینگے[c]؛ ۲۷ پر هم تیرے خادم هر ایک هتھیاربند هوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے[d]، جیسا که همارے خداوند نے کہا هی. ۲۸ تب موسیٰ نے اُن کي بابت اِلیعزر کاهن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني اِسرائیل کے فرقوں کے باپ‌دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا[e]، ۲۹ اور اُنھیں کہا، که اگر بني جد اور بني روبن خداوند کے آگے تمھارے ساتھ یردن کے پار هر ایک هتھیاربند هوکے لڑنے کو جاویں، اور زمین تمھارے سامھنے فتح هو؛ تو تم جلیعاد کي سرزمین اُن کي میراث کر دو: ۳۰ پر اگر وے هتھیار باندھکے تمھارے ساتھ پار نه جاویں، تو وے کنعان کي سرزمین میں تمھیں میں شامل هوکے میراث پاویں. ۳۱ تب بني جد اور بني روبن جواب میں بولے، که جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا هی، هم ویسا هي کرینگے. ۳۲ هم هتھیار باندھکے خداوند کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جائینگے، تا که یردن کے اِدهر کي زمین هماري میراث هووے. ۳۳ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاه سیحون کي مملکت[f]، اور بسن کے بادشاه عوج کي مملکت، اُن کي زمین کو اور شهروں کو جو اُن اطراف میں تھے، یعنے اُس ساري نواحي کے شهروں کو، بني جد اور بني روبن اور منسي بن یوسف کے آدھے فرقے کو بخشا[g]. ۳۴ تب بني جد نے دیبون[h]، اور عطارات، اور عروعیر[i]، ۳۵ اور عطروت، اور شوفان، اور یعزیر[k]، اور یگبہا، ۳۶ اور بیت نمره[l]، اور بیت هارن کو، محکم شهر[m]، اور بھیڑسالے بنائے. ۳۷ اور بني روبن نے حسبون[n]، اور اِلعالي، اور قریتیم، ۳۸ اور نبو[o]، اور بعل معون[p] کے شهر، اُن کے نام بدلکے[q] بسائے، اور شبمه بِنا کیا: اور اُن شهروں کے، جو اُنھوں نے بنائے، اورهي نام رکھے: ۳۹ تب بني مکیر[r] اِبن منسي جلعاد کو گئے، اور اُسے لے لیا، اور اموریوں کو، جو وهاں بستے تھے، خارج کر دیا. ۴۰ اور موسیٰ نے جلعاد مکیر اِبن منسي کو بخشا[s]: اُس نے وهاں سکونت کي. ۴۱ اور منسي کا بیٹا یایر نکلا، اور اُس نے اُس نواحي کي بستیوں کو لے لیا[t]، اور اُن کا نام یایر بستیاں" رکھا. ۴۲ اور نوبح گیا، اور قنات اور اُس کے دیہات کو لے لیا، اور اُن کا نام اپنے نام پر نوبح رکھا.

۳۳ باب

۱ بني اِسرائیل کي بیالیس منزلوں کا احوال. ۵۰ کنعانیوں کو حرم کردینے کا حکم.

بني اِسرائیل کي منزلیں، جو مصر کي زمین سے موسیٰ اور هارون کے تابع هوکے اپني فوجوں کے ساتھ نکلے، یے هیں. ۲ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ به کوچ اُن کي منزلوں کو قلمبند کیا: سو اُن کے هر کوچ کي سب منزلوں کا بیان یهه هی: ۳ که بني اِسرائیل پہلے مهینے[a] کي پندرهویں تاریخ عید فصح کے دوسرے دن رعمسیس سے[b] بالادستي[c] کے ساتھ کوچ کرکے سب مصریوں کي آنکھوں کے سامھنے روانه هوئے. ۴ اور مصري لوگ اپنے پلوٹھوں کو، جنھیں خداوند نے اُنکے درمیان قتل کیا تھا[d]، گاڑ رهے تھے: خداوند نے اُنکے معبودوں سے بھي

[z] إستـ ۳: ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۸ یشو ۱: ۱۵ اور ۱۳: ۸، ۳۲ اور ۲۲: ۴، ۹
[a] پید ۴: ۷ اور ۴۴: ۱۶ یسع ۵۹: ۱۲
[b] ۱۶، ۳۴ آیتیں وغیره
[c] یشو ۱: ۱۴
[d] یشو ۴: ۱۲
[e] یشو ۱: ۱۳
[f] گذ ۲۱: ۲۴، ۳۳، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

[g] إستـ ۳: ۱۲، ۱۷ — اور ۲۹: ۸ یشو ۱۲: ۶ اور ۱۳: ۸ اور ۲۲: ۴
[h] گذ ۳۳: ۴۵، ۴۶
[i] إستـ ۲: ۳۶
[k] ۱، ۳ آیتیں
[l] ۳ آیت نمره.
[m] ۲۴ آیت
[n] گذ ۲۱: ۲۷
[o] یسع ۴۶: ۱
[p] گذ ۲۲: ۴۱
[q] دیکھو ۳ آیت خر ۲۳: ۱۳ یشو ۲۳: ۷
[r] پید ۵۰: ۲۳
[s] إستـ ۳: ۱۲، ۱۳، ۱۵ یشو ۱۳: ۳۱ اور ۱۷: ۱
[t] إستـ ۳: ۱۴ یشو ۱۳: ۳۰ ا توا ۲: ۲۱، ۲۲، ۲۳
[u] قاض ۱۰: ۴ اسلا ۴: ۱۳

[a] خر ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۴
۱۴۹۱
[b] خر ۱۲: ۳۷
[c] خر ۱۴: ۸
[d] خر ۱۲: ۲۹

اِنتقام ليا۔ ۵ سو بني اِسرائيل نے رعمسيس سے کوچ کرکے سُکّات ميں ڈيرے کيئے[f]. ۶ اور سُکّات سے کوچ کرکے ايتام ميں، جو بيابان کے سوانے پرهي، آ پڑے[g]. ۷ پهر ايتام سے کوچ کرکے في الحيرات کو، جو بعل صفون کے مقابل هي، پهرے[h]: اور مجدال کے سامهنے ڈيرے کيئے. ۸ پهر في الحيرات کے سامهنے سے کوچ کيا، اور دريا کے بيچ سے گذرکے[i] بيابان ميں داخل هوئے، اور دشت ايتام ميں تين کوچ کرکے آئے، اور مارح ميں ڈيرے کيئے. ۹ اور مارح سے کوچ کرکے ايليم ميں آئے[k]: اور ايليم ميں پاني کے بارہ چشمے اور خرمے کے ستّر درخت تهے: اور يهاں ڈيرے کيئے. ۱۰ اور ايليم سے کوچ کرکے درياے قلزم پر ڈيرے کيئے. ۱۱ اور درياے قلزم سے کوچ کرکے دشت سين کو خيمه گاه کي[l]. ۱۲ اور دشت سين سے کوچ کرکے دفقه ميں ڈيرے کيئے. ۱۳ اور دفقه سے کوچ کرکے الوس ميں خيمے کيئے. ۱۴ اور الوس سے چلکے رفيديم ميں آ پڑے[m]: وهاں قوم کے پينے کے ليئے پاني نه تها. ۱۵ اور رفيديم سے چلکے دشت سينا ميں خيمے کيئے[n]. ۱۶ اور دشت سينا سے چلکے ||قبرات اَلتهاوه[o] ميں خيمے کيئے. ۱۷ اور قبرات اَلتهاوه سے کوچ کرکے حسيرات ميں ڈيرے کيئے[p]. ۱۸ اور حسيرات سے کوچ کرکے رتمه[q] ميں ڈيرے کيئے. ۱۹ اور رتمه کے اُٹهے هوئے رمون فارص ميں خيمے کيئے. ۲۰ اور رمون فارص سے جو چلے، تو لبنه ميں ڈيرے کيئے. ۲۱ اور لبنه کے چلے هوئے ريسه ميں ڈيرے کيئے. ۲۲ اور ريسه سے چلکے قهيلاته ميں ڈيرے کيئے. ۲۳ اور قهيلاته سے اُٹهکے کوه سافر ميں ڈيرے کيئے. ۲۴ کوه سافر سے کوچ کرکے حرادہ ميں خيمه‌گاه کي. ۲۵ اور حرادہ سے صفر کرکے مقهيلوت ميں خيمے کيئے. ۲۶ اور مقهيلوت سے اُٹهکے تحت ميں خيمے کيئے. ۲۷ اور تحت سے جو

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

[e] خر ۱۲: ۱۲ اور ۱۸: ۱۱ يسع ۱۹: ۱ مکاش ۱۲: ۸
[f] خر ۱۲: ۳۷
[g] خر ۱۳: ۲۰
[h] خر ۱۴: ۲، ۹
[i] خر ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۲۲، ۲۳
[k] خر ۱۵: ۲۷
[l] خر ۱۶: ۱
[m] خر ۱۷: ۱ اور ۱۹: ۲ ۱۴۹۰
[n] خر ۱۶: ۱ اور ۱۹: ۱، ۲
|| يعني، حرص کي قبريں.
[o] گن ۱۱: ۳۴
[p] گن ۱۱: ۳۵
[q] گن ۱۲: ۱۶

چلے، تو تارح ميں خيمے کيئے. ۲۸ اور تارح سے کوچ کيا، تو متقه ميں ڈيرے کيئے. ۲۹ اور متقه سے روانه هوکے حشمونه ميں ڈيرے کيئے. ۳۰ اور حشمونه سے جاکے موسيروت[r] ميں ڈيرے کيئے. ۳۱ اور موسيروت سے جاکے بني ياعقان ميں ڈيرے کيئے. ۳۲ اور بني ياعقان[s] سے چلکے حورهجّدجاد[t] کو خيمه‌گاه کي. ۳۳ اور حورهجّدجاد سے روانه هوکے يوطباته ميں خيمے کيئے. ۳۴ اور يوطباته سے جاکے عبرونه ميں ڈيرے کيئے. ۳۵ اور عبرونه سے چلکے عصيون جابر ميں[u] خيمے کيئے: ۳۶ اور عصيون جابر سے روانه هوکے دشت سين ميں، جو قادس هي، ڈيرے کيئے[w]. ۳۷ اور قادس سے چلکے کوه حور ميں، جو زمين ادوم کي سرحد هي، خيمه‌گاه کي[x]. ۳۸ يهاں هارون کاهن خداوند کے حکم کے مطابق کوه حور پر گيا، اور اُس نے، بني اِسرائيل کے مصر سے نکلنے کے پيچهے چاليسويں برس کے پانچويں مهينے کي پهلي تاريخ، وهاں وفات پائي[y]. ۳۹ اور هارون ايک سو تيئيس برس کا تها، جو اُس نے کوه حور ميں وفات پائي. ۴۰ اور عراد کنعاني بادشاه نے[z]، جو کنعان کي سرزمين کي دکهن طرف رهتا تها، سنا، که بني اِسرائيل آ پهنچے. ۴۱ اور کوه هور سے[a] کوچ کرکے ضلمونه ميں ڈيرے کيئے. ۴۲ اور ضلمونه سے کوچ کرکے فونون ميں ڈيرے کيئے. ۴۳ اور فونون سے کوچ کرکے اوبوت ميں ڈيرے کيئے[b]. ۴۴ اور اوبوت سے کوچ کرکے[c] عيّےآباريم ميں[d]، جو زمين موآب کي سرحد هي، ڈيرے کيئے. ۴۵ اور عيم سے کوچ کرکے ديبون‌جد کو[e] خيمه‌گاه کيا. ۴۶ اور ديبون‌جد سے کوچ کرکے علمون‌دبلةتيم[f] ميں خيمے کيئے. ۴۷ علمون‌دبلةتيم سے کوچ کرکے اباريم کے کوهستان ميں[g]، جو نبو کے مقابل هي، خيمے کيئے. ۴۸ اور اباريم کے کوهستان سے کوچ کرکے موآب کے

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

[r] اِست ۱۰: ۶
[s] ديکهو پيد ۳۶: ۲۷ اِست ۱۰: ۶ ۱ توا ۱: ۴۲
[t] اِست ۱۰: ۷
[u] اِست ۲: ۸ ۱ سلا ۹: ۲۶ اور ۲۲: ۴۸ ۱۴۵۳
[w] گن ۲۰: ۱ اور ۲۷: ۱۴
[x] گن ۲۰: ۲۲، ۲۳ اور ۲۱: ۴
[y] گن ۲۰: ۲۵، ۲۸ اِست ۱۰: ۶ اور ۳۲: ۵۰ ۱۴۵۲
[z] گن ۲۱: ۱، وغيره.
[a] گن ۲۱: ۴
[b] گن ۲۱: ۱۰
[c] گن ۲۱: ۱۱
[d] گن ۲۱: ۱۱
[e] گن ۳۲: ۳۴
[f] يرم ۴۸: ۲۲ حزق ۶: ۱۴
[g] گن ۲۱: ۲۰ اِست ۳۲: ۴۹

میدانوں میں[h]، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل هی، خیمے کیئے۔ ۴۹ اور یردن کے کنارے بیت الیسیموت سے ||ابیل سطیم تک[i] موآب کے میدانوں میں خیمے کهڑے کیئے۔

۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۵۱ بني اِسرائیل کو خطاب کر، اور اُنهیں کهه، جب تم یردن سے پار هوکے زمین کنعان میں داخل هو[k]؛ ۵۲ تو تم اُن سب کو، جو اُس زمین کے باشندے هیں، اپنے سامهنے سے بهگاؤ؛ اُن کي مورتیں فنا کر دو، اور اُن کے ڈهالے هوئے بتوں کو نابود کرو، اور اُن کے سب اُونچے مکانوں کو ڈها دو[l]۔ ۵۳ اور اُن کو، جو اُس زمین کے بسنیوالے هیں، خارج کر دو، اور وهاں آپ بسو: کیونکه میں نے وه سرزمین تمهیں دي هی، که اُسکے مالک بنو۔ ۵۴ اور تم قرع پهینککے اُس زمین کو اپنے گهرانوں میں میراث کے طور پر بانٹ لو[m]؛ بهتوں کو بهتیري میراث دو، اور تهوڑوں کو تهوڑي میراث دو: هر ایک کا حصّه وهي زمین هو، جس کا قرع اُس کے نام پر پڑے؛ اپنے آبائي فرقوں کے موافق تم میراث لو۔ ۵۵ پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نه کروگے، تو یوں هوگا، که وے، جنهیں تم باقي رهنے دوگے، تمهاري آنکهوں میں خار هونگے، اور کانٹوں کے مانند تمهارے پهلوؤں میں چبهینگے[n]، اور اُس زمین پر، جهاں تم بسوگے، تم کو دق کرینگے۔ ۵۶ اور آخر کو یهه هوگا، که میں جو کچهه اِن سے کیا چاهتا تها، سو تم سے کرونگا۔

۳۴ باب

۱ سرزمین کي سرحدیں۔ ۱۶ اُن اشخاص کے نام، جنهیں زمین کے بانٹنے کا کام ملا۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، اور اُنهیں فرما، که جب تم سرزمین کنعان میں داخل هو[a]؛ (یهه وه سرزمین هی، جو میراث کے لیئے تم کو ملیگي، یعنے کنعان کي سرزمین اُس کے سوانوں سمیت؛) ۳ تمهاري دکهني اطراف تو دشت سین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے هونگي[b]، پهر تمهاري دکهني سرحد دریاے شور[c] کي اِنتها سے پورب طرف هوگي۔ ۴ پهر تمهاري سرحد دکهن سے هوکے عقرابیم کي چڑهائي تک[d] پهریگي، اور سین تک پهنچیگي؛ پهر دکهن سے هوکے قادس برنیع[e] تک نکلیگي، اور حصرادّار سے هوکے عضمون تک پهنچیگي۔ ۵ اور یهه سرحد عضمون سے هوکے مصر کي نهر تک[f] گهومکے جائیگي، اور اُس کي اِنتها ||پچهم طرف یهي هوگي۔ ۶ اور پچهمي سوانے کي بابت، دریاے اعظم تمهاري سرحد هوگي: یهي تمهارا پچهمي سوانه هوگا۔ ۷ اور تمهارا سوانه اُتّر طرف یهه هوگا: دریاے اعظم سے کوه هور تک[g] حد اپنے لیئے باندهیئے۔ ۸ پهر کوه هور سے حمّات کے مدخل[h] تک تم اپني حد مقرر کیجیئو؛ اُس کا کناره صداد[i] سے ملیگا۔ ۹ اور وه حد زفرون کي طرف نکلیگي، اور اُس کي اِنتها حصر عینان[k] هوگي: یهي تمهارے اُتر کا سوانه هوگا۔ ۱۰ اور تم اپنے لیئے پوربي سوانه حصرعینان سے لیکے سفام تک ٹههرائیو: ۱۱ اور یهه سرحد سفام سے لیکے ربله[l] تک، عین کي پورب طرف، اُتریگي، اور وه سوانه اُترتے اُترتے دریاے کنرت[m] کي پورب طرف پهنچیگا: ۱۲ پهر وه سرحد یردن تک اُتریگي، اور دریاے شور تک[n] نکلیگي: یهي تمهاري سرزمین اور اُسکے اِرد گرد کي سرحدیں هونگي۔ ۱۳ پهر موسیٰ نے بني اِسرائیل کو حکم دیا اور کها، یهه وه زمین هی، جسے تم قرع ڈالکے میراث میں لوگے[o]، جس کي بابت خداوند نے فرمایا، که تو نو فرقوں کو اور اُس آدهے فرقے کو بانٹ دے؛

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

[h] گ ۲۲: ۱
|| یا، سطیم کے میدان۔
[i] گ ۲۵: ۱
یشو ۲: ۱
[k] اِستِ ۷: ۱، ۲
اور ۹: ۱
یشو ۳: ۱۷
[l] خر ۲۳: ۲۴، ۳۳
اور ۳۴: ۱۳
اِستِ ۷: ۲، ۵
اور ۱۲: ۳
یشو ۱۱: ۱۲
قاض ۲: ۲
[m] گ ۲۶: ۵۳، ۵۴، ۵۵
[n] یشو ۲۳: ۱۳
قاض ۲: ۳
زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۶
دیکهو خر ۲۳: ۳۳
حزق ۲۸: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

[a] پید ۱۷: ۸
اِستِ ۱: ۷
زبور ۷۸: ۵۵
اور ۱۰۵: ۱۱
حزق ۴۷: ۱۴
[b] یشو ۱۵: ۱
دیکهو حزق ۴۷: ۱۳ وغیره
[c] پید ۱۴: ۳
یشو ۱۵: ۲
[d] یشو ۱۵: ۳
[e] گ ۱۳: ۲۶
اور ۳۲: ۸
[f] پید ۱۵: ۱۸
یشو ۱۵: ۴، ۴۷
۱ سلا ۸: ۶۵
یسع ۲۷: ۱۲
|| یا، سمندر هوگا۔
[g] گ ۳۳: ۳۷
[h] گ ۱۳: ۲۱
۲ سلا ۱۴: ۲۵
[i] حزق ۴۷: ۱۵
[k] حزق ۴۷: ۱۷
[l] ۲ سلا ۲۳: ۳۳
یره ۳۹: ۵، ۶
[m] اِستِ ۳: ۱۷
یشو ۱۱: ۲
اور ۱۹: ۳۵
متي ۱۴: ۳۴
لوقا ۵: ۱
[n] ۳ آیت
[o] ۱ آیت
یشو ۱۴: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۴ کیونکہ بني روبن کے فرقے نے اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور بني جد نے اپنے آبائي خاندان کے مطابق میراث پائي، اور بني منسّي کے آدھے فرقے نے بهي اپني میراث پائي[p]: ۱۵ کہ اُن اڑهائي فرقوں نے یردن کے اِسي پار، یریحو کے مقابل، پورب کو، سورج نکلنے کي طرف، اپني میراث پائي. ۱۶ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ وے لوگ، جو یہہ زمین تم کو بانٹ دینگے، اُن کے نام یے هیں: اِلیعزر کاهن، اور نون کا بیٹا یشوع[q]. ۱۸ اور تم اپنے لیئے ایک ایک فرقے کا ایک سردار لو[r]، تا کہ اُس زمین کو حصّہ کرکے بانٹ دے. ۱۹ اور اُن سرداروں کے نام یے هیں: یفنہ کا بیٹا کالب، یہوداہ کے فرقے سے، ۲۰ اور عمیہود کا بیٹا سموایل، بني سمعون کے فرقے سے. ۲۱ اور کسلون کا بیٹا اِلیداد، بنیامین کے فرقے سے، ۲۲ اور یگلي کا بیٹا بوقي، بني دان کے فرقے سے. ۲۳ اور افود کا بیٹا حنيایل، بني یوسف جو بني منسّي کے فرقے سے هیں. ۲۴ اور سفتان کا بیٹا قموایل، بني اِفرائیم کے فرقے سے. ۲۵ اور فرناک کا بیٹا اِلصفن، بني زبلون کے فرقے کا سردار. ۲۶ اور عزان کا بیٹا فلتيایل، بني اِشکار کے فرقے کا سردار. ۲۷ اور سلومي کا بیٹا اخیہود، بني آشر کے فرقے کا سردار. ۲۸ اور عمیہود کا بیٹا فدهیل، بني نفتالي کے فرقے کا سردار. ۲۹ یے وے لوگ هیں، جنهیں خداوند نے حکم دیا، کہ زمین کنعان بني اِسرایل میں میراث کے طور پر تقسیم کر دیں.

p گنـ ۳۲: ۳۳ یشو ۱۴: ۲، ۳
q یشو ۱۴: ۱ اور ۱۹: ۵۱
r گنـ ۱: ۴، ۱۶

۳۵ باب

۱ لاویوں کے لیئے اڑتالیس شہر، مع نواحي کے، الگ کر دینے کا حکم؛ نواحي کا انداز. ۱۰ اِن میں سے چهہ کا پناہگاہ مقرر هونا. ۹ شرع، خون کي بابت. ۳۱ خون کے مقدمے میں دیت نہ لینے کي بابت.

۱۴۵۱

پهر خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل کو حکم کر، کہ وے لاویوں کو اپني میراث میں سے شہر اُن کے رهنے کے لیئے دیویں[a]؛ اور اُن شہروں کي نواحي بهي تم لاویوں کو دو. ۳ اور وے شہر اُن کے رهنے کے لیئے هونگے؛ اور نواحي اُن کے چارپایوں، اور اُن کي حاصلات، اور اُنکے سب حیوانوں کے لیئے هوں. ۴ اور شہروں کي نواحي، جو تم لاویوں کو دوگے، هر ایک شہر کي دیوار سے باهر چاروں طرف هزار هزار هاتهہ کے پهیر میں هوں. ۵ اور تم شہر کے باهر، اُسکي پورب طرف دو هزار هاتهہ پیمایش کرو، اور دکهن طرف دو هزار هاتهہ، پچهم طرف دو هزار هاتهہ، اور اُتر طرف دو هزار هاتهہ؛ اور شہر اُنکے بیچ و بیچ هو: یے اُنکے لیئے اُن شہروں کي نواحي هیں. ۶ اور اُن شہروں میں سے، جو تم لاویوں کو دوگے، چهہ شہرپناہ کے لیئے هوویں[b]، جنهیں تم مقرر کرو، تاکہ خوني اُن میں بهاگکے جا رهیں؛ اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بهي دو. ۷ سو سارے شہر، جو تم لاویوں کو دوگے، اڑتالیس شہر[c] هونگے؛ وے نواحي سمیت هونگے. ۸ اور یے شہر جو دیئے جاویں، سو بني اِسرایل کي میراث میں سے[d] دیئے جائیں: جن کے قبضے میں بہت سے شہر هیں، بہت سے دیں؛ اور جن پاس تهوڑے هیں، تهوڑے دیں: هر ایک اپنے شہروں میں سے اپني میراث کے موافق، جو اُس نے پائي هی، لاویوں کو دے[e].

۹ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بني اِسرایل کو فرما، اور اُنهیں کہہ، جب تم یردن پار کنعان کي سرزمین میں داخل هو؛ ۱۱ تو تم اپنے لیئے کئي شہر مقرر کرو[f]، تا کہ پناہ کے شہر تمهارے لیئے هوں: تاکہ وہ خوني، جس سے سہواً خون هو جائے، بهاگکے وهاں جا رهے[g]. ۱۲ یے شہر تمهارے لیئے بدلا لینیوالے سے پناہ کے واسطے هونگے؛ اور خوني، جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے کهڑا نہ هو، قتل کیا نہ جاوے[h]. ۱۳ سو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

a یشو ۱۴: ۳، ۴ اور ۲۱: ۲ دیکهو حزق ۴۵: ۱ وغیرہ اور ۴۸: ۸، وغیرہ.
b ۱۳ آیت اِستہ ۴: ۴۱ یشو ۲۰: ۲، ۷، ۸ اور ۲۱: ۳، ۱۳، ۲۱، ۲۷، ۳۲، ۳۶، ۳۸
c یشو ۲۱: ۴۱
d یشو ۲۱: ۳
e گنـ ۲۶: ۵۴
f اِستہ ۱۹: ۲ یشو ۲۰: ۲
g خر ۲۱: ۱۳
h اِستہ ۱۹: ۶ یشو ۲۰: ۳، ۶

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

اُن شہروں میں سے جو جو تم دوگے، چھ شہر، پناہ کے لیئے ہونگے[j]. ١٤ تین اُن میں سے یردن کے اِسي پار دوگے[k]، اور تین کنعان کي سرزمین میں دوگے: یہ پناہ کے شہر ہونگے. ١٥ یہ چھ شہر بني اِسرائیل، اور مسافر[l]، اور اُس کے واسطے جو تم میں بودوباش کرتا هی، پناہ کے لیئے ہونگے؛ تاکہ هر ایک جس سے سہواً خون ہو جائے، بھاگکے اُن میں جا رہے. ١٦ اور اگر کوئي کسي کو لوہے کے ہتھیار سے مارے، ایسا کہ وہ مر جائے، وہ خوني هی؛ خوني ضرور مارا جاوے[m]. ١٧ اور اگر کوئي کسي کو ایسا پتھر کھینچ مارے، کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني هی: وہ خوني ضرور قتل کیا جائے. ١٨ اور اگر کوئي کسي کو ایسا لٹھ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني هی: خوني ضرور مارا جائے. ١٩ وہ شخص، جو مقتول کا ولي هی، خوني کو آپہي قتل کرے[n]؛ جب وہ اُسے پاوے، اُسے مار ڈالے. ٢٠ اور اگر کوئي کسي کو کینے سے ڈھکیل دے[o]، یا دانو گھات سے اُسے پٹک دے[p]، کہ وہ مر جائے؛ ٢١ یا عداوت سے اُسے اپنے ہاتھ سے تھپڑ مارے، کہ وہ مر جائے، تو وہ مارنےوالا ضرور مارا جائے، کہ خوني هی؛ مقتول کا ولي، جب اُس خوني کو پاوے، اُسے قتل کرے. ٢٢ پر اگر کوئي کسي کو بغیر عداوت کے، یا بے دانو گھات اُس پر کوئي چیز ڈال دے[q]؛ ٢٣ یا اُسے بن دیکھے ایسا پتھر پھینکے، کہ جس سے مر سکتا، اور وہ اُس پر گرے، اور وہ مر جائے، اور وہ اُس کا دشمن نہ تھا، اور نہ اُس کي برائي چاہتا تھا: ٢٤ تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولي کے درمیان اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے[r]: ٢٥ کہ جماعت اُس قاتل کو مقتول کے ولي کے ہاتھ سے چھڑاوے، اور وهي جماعت اُسي پناہ کے شہر میں، جہاں وہ بھاگکے گیا تھا، پھر بھیج دے؛ اور وہ اُسي میں رہے، جب تک کہ سردار کاہن، جو قدس کے تیل سے ممسوح ہوا تھا[s]، مر نہ جائے[t]. ٢٦ لیکن اگر خوني اپنے پناہ کے شہر کي سرحد سے، جہاں وہ بھاگکے گیا تھا، باہر آوے؛ ٢٧ اور مقتول کا ولي قاتل کو پناہ کے شہر کي سرحدوں سے باہر پاوے، اور وہ ولي قاتل کو قتل کرے، تو اُس پر خون کا گناہ نہیں؛ ٢٨ کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا، کہ سردار کاہن کي وفات تک اُسي پناہ کے شہر میں رہے: پر سردار کاہن کے مرنے کے بعد وہ قاتل اپني موروثي سرزمین میں جاوے. ٢٩ سو تمھاري ساري بستیوں میں تمھارے سب قرنوں میں یهي حکم اِس کے فیصلے کے واسطے، تمھارے لیئے ہوگا[u]. ٣٠ جو کوئي کسي کو مار ڈالے، تو قاتل گواہوں کي گواهي کے موافق[x] قتل کیا جائے: پر ایک گواہ کي گواهي سے کوئي مارا نہ جائے. ٣١ اور تم اُس قاتل سے، جس پر قتل کا فتوی ہو، دیت مت لو؛ وہ ضرور مارا جاوے. ٣٢ اور تم اُس سے بھي، جو اپني پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو، دیت مت لو، تاکہ وہ سردار کاہن کي موت کے آگے اپني سرزمین میں پھر آوے. ٣٣ سو تم اُس زمین کو، جہاں تم رہتے ہو، ناپاک مت کیجیو؛ کیونکہ خون هي هی، جو زمین کو ناپاک کرتا هی[y]: اور زمین اُس خون سے، جو وہاں گرایا جاوے، پاک نہیں ہو سکتي، مگر اُس کے گرانیوالے کے لہو سے[z]. ٣٤ پس تم اپني بودوباش کي سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ہوں، گندہ نہ کرو[a]، کیونکہ میں خداوند ہوں، جو بني اِسرائیل کے درمیان رہتا ہوں[b].

٣٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ وہ قباحت جو بیٹیوں کے وارث ٹھہرانے میں ہوتي تھي، ٥ سو، اِس اِنتظام سے دور ہوئي، کہ فقط اپنے فرقےوالوں سے اُن کي شادي ہو: ٧ اِس تدبیر سے میراث اُس فرقے کي زمین سے الگ نہ ہوتي تھي. ١٠ صلافحاد کي بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں سے بیاهي جاتي ہیں.

پھر بني جلعاد کے گھرانوں کے[a] ابوي سردار، جو بني یوسف کے گھرانوں میں

---

[j] ٦ آیت
[k] اِستہ ٤: ٤١ یشو ٢٠: ٨
[l] گنتي ١٥: ١٦
[m] خر ٢١: ١٢، ١٤ احبا ٢٤: ١٧ اِستہ ١٩: ١١، ١٢
[n] ٢١، ٢٤، ٢٧ آیتیں اِستہ ١٩: ٦، ١٢ یشو ٢٠: ٣، ٥
[o] پید ٤: ٨ ٢ سمو ٣: ٢٧ اور ٢٠: ١٠ ١ سلا ٢: ٣١، ٣٢
[q] خر ٢١: ١٣
[r] ١٢ آیت یشو ٢٠: ٦
[s] خر ٢٩: ٧ احبا ٤: ٣ اور ٢١: ١٠
[t] یشو ٢٠: ٦
[u] گنتي ٢٧: ١١
[x] اِستہ ١٧: ٦ اور ١٩: ١٥ متي ١٨: ١٦ ٢ قر ١٣: ١ عبر ١٠: ٢٨
[y] زبور ١٠٦: ٣٨ میکہ ٤: ١٢
[z] پید ٩: ٦
[a] احبا ١٨: ٢٥ اِستہ ٢١: ٢٣
[b] خر ٢٩: ٤٥، ٤٦
[a] گنتي ٢٦: ٢٩

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے مکیر بن منسي کا هی، آئے، اور موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور، جو بني اِسرایل کے ابوي سردار هیں، بولے، کہ ۲ خداوند نے همارے آقا کو فرمایا، کہ زمین قرع سے بني اِسرایل کو میراث دي جاوے[b]: اور همارے آقا نے خداوند سے حکم پایا، کہ همارے بهائي صلافحاد کي میراث اُس کي بیٹیوں کو دي جاوے[c]. ۳ پس، اگر وے بني اِسرایل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسي کے ساتھ بیاهي جاویں، تو اُن کي میراث هماري آبائي میراث سے نکل جائیگي، اور اُس فرقے کي میراث میں، جهاں وے بیاهي گئیں، شامل کي جائیگي: سو وہ همارے قرع کي میراث سے الگ کي جائیگي. ۴ اور جب بني اِسرایل کے یوبل کا سال آویگا[d]، تو اُن کي میراث اُس فرقے کي میراث میں، جهاں وے بیاهي گئیں، ملائي جائیگي: اور اُن کي میراث هماري آبائي میراث سے نکل جاویگي. ۵ تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بني اِسرایل کو فرمایا، کہ بني یوسف کے فرقیوالوں نے اچھا کها هی[e]. ۶ سو خداوند صلافحاد کي بیٹیوں کے حق میں یوں حکم دیتا هی، کہ وے جسے چاهیں اُس سے بیاہ کریں: مگر چاهیئے کہ وہ گهرانا اُن کے آبائي فرقے میں کا هو[f]: ۷ تاکہ بني اِسرایل کے ایک فرقے کي میراث دوسرے فرقے میں نہ جاوے: اور بني اِسرایل میں سے هر شخص اپنے هي آبائي فرقے کي میراث سے متعلق رهیگا[g]. ۸ اور هر ایک عورت، جس کي میراث بني اِسرایل کے ایک فرقے میں هی، اپنے باپ هي کے فرقے میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کرے[h]، تاکہ بني اِسرایل میں هر ایک شخص اپنے باپ دادوں کي میراث پر قایم رهے. ۹ اور ایک فرقے کي میراث دوسرے فرقے میں مل نہ جاوے: بلکہ بني اِسرایل کے فرقوں میں هر ایک شخص اپني میراث سے متعلق رهے. ۱۰ چنانچہ صلافحاد کي بیٹیوں نے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ویسا هي کیا: ۱۱ اِس لیئے کہ محلہ، اور ترضا، اور حجلہ، اور ملکا، اور نوعا، صلافحاد کي بیٹیاں[i]، اپنے چچیرے بهائیوں کے ساتھ بیاهي گئیں: ۱۲ منسي بن یوسف کے بیٹوں کے گهرانوں میں بیاهي گئیں: اور اُن کي میراث اُن کے باپ کے فرقے کے گهرانے میں ثابت رهي. ۱۳ یے وے احکام اور نیصلے هیں، جو خداوند نے موسیٰ کي معرفت موآب کے میدانوں میں[k] کہ یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بني اِسرایل کے لیئے مقرر فرمائے.

[b] گن ۲۶: ۵۵ اور ۳۳: ۵۴ یشو ۱۷: ۳
[c] گن ۲۷: ۱، ۷ یشو ۱۷: ۳، ۴
[d] احبا ۲۵: ۱۰
[e] گن ۲۷: ۷
[f] ۱۲ آیت
[g] ۱ سلا ۲۱: ۳
[h] ۱ توا ۲۳: ۲۲
[i] گن ۲۷: ۱
[k] گن ۲۶: ۳ اور ۳۳: ۵۰

موسیٰ کي پانچویں کتاب

مسمیٰ بہ

اِستثنا

۱ باب

۱ موسیٰ کا کلام، جو اُس نے چالیسویں برس کے آخر میں کیا: اِس میں دوبارہ بیان هوتا، ۶ خدا کے خاص وعدے کا، ۱۳ موسیٰ کے قوم کے سردار ٹهہرانے کا، ۱۹ جاسوسوں کے بهیجنے کا، کہ ملک کا حال دریافت کریں، ۳۴ اور خدا کے قهر کے نازل هونے کا، لوگوں کي بے اِیماني، ۴۱ اور نافرماني کے سبب.

یے وے باتیں هیں، جو موسیٰ نے یردن کے اِس پار[a]، بیابان کے میدان

[a] یشو ۹: ۱، ۱۰ اور ۲۲: ۴، ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں، سوف کے مقابل، فاران، اور طوفل، اور لابن، اور حصیرات، اور دیذھب کے درمیان، سارے اِسرائیل کو کھیں. ۲ اور حورب سے قادس برنیع[b] تک جبل شعیر کي راہ سے گیارہ دن کي راہ ھی. ۳ اور ایسا ھوا، کہ چالیسویں سال[c]، اور گیارھویں مھینے، اور اُس مھینے کي پھلي تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بني اِسرائیل کو کھیں، مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ اُنھیں کھے؛ ۴ بعد اُس کے کہ اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو[d]، جو حسبون میں رھتا تھا، اور بسن کے بادشاہ عوج کو، جو عستارات میں رھتا تھا، ادراعے[e] میں قتل کیا. ۵ تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اِس شریعت کو بیان کرنا شروع کیا، اور کھا: کہ ۶ خداوند ھمارے خدا نے حورب میں[f] ھم سے خطاب کرکے فرمایا، کہ تم اِس پھاڑ پر بھت رھے[g]. ۷ اب پھرو، اور سفر کرو، اور اموریوں کے پھاڑ، اور اُس کے آس پاس کي جگھوں میں، میدانوں میں، پھاڑوں میں، نشیب میں، جنوب کو، اور سمندر کے ساحل کو، کنعانیوں کي سرزمین تک، اور لبنان تک، اور بڑي نھر تک، جو نھر فرات ھی، جاؤ. ۸ دیکھو، میں نے یھہ زمین جو تمھارے آگے ھی تمھیں عنایت کي: داخل ھو، اور اُس زمین پر، جس کي بابت خداوند نے تمھارے باپ‌دادوں، ابیرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي، کہ تم کو اور تمھارے بعد تمھاري نسل کو دونگا[h]، میراث میں لو.

۹ اور اُسي وقت میں نے تم سے خطاب کرکے کھا، کہ میں اکیلا تمھارا بوجھ اُٹھا نھیں سکتا[i]: ۱۰ خداوند تمھارے خدا نے تمھیں بڑھایا ھی؛ اور، دیکھو، تم آج کے دن ایسي کثرت سے ھو، جیسے آسمان کے ستارے[k]. ۱۱ خداوند تمھارے باپ‌دادوں کا خدا تم کو اِس سے بھي زیادہ ھزار چند بڑھاوے[l]؛ اور جیسا اُس نے تم سے کھا ھی[m]، تم کو برکت بخشے. ۱۲ میں اکیلا تمھاري تکلیف اور تمھارے بوجھ اور تمھارے جھگڑوں کو کیونکر اُٹھایا کروں[n]؟ ۱۳ سو تم دانشمند لوگوں کو، اور اھل خرد کو جو تمھارے فرقوں میں مشھور ھوویں، لاؤ[o]، کہ میں اُنھیں تمھارے سردار کرونگا. ۱۴ اور تم نے مجھے جواب دیا تھا، اور کھا تھا، کہ جو کچھ، تو نے فرمایا، سو اُس کا کرنا بھتر ھی. ۱۵ سو میں نے تمھارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشھور تھے، لیا، اور اُنھیں تمھارے رئیس، ھزاروں کے سردار، اور سیکڑوں کے سردار، اور پچاس پچاس کے سردار، اور دس دس کے سردار، تمھارے فرقوں کے درمیان عھدےدار کیئے[p]. ۱۶ اور اُسي وقت میں نے تمھارے قاضیوں سے تاکید کي، کہ تمھارے بھائیوں میں جو مقدمہ ھو، تو اُسے سنو؛ اور دونوں شخصوں میں، خواہ وے دونوں بھائي ھوں، یا ایک مسافر[q]، جو اُس کے ساتھ رھتا ھو، اِنصاف سے فیصلہ کرو[r]. ۱۷ تم ھرگز عدالت میں کسي کي طرفداري نہ کرو[s]؛ تم چھوٹے کي ایسے سنو، جیسے بڑے کي سنتے ھو؛ تم کسي اِنسان کے چھرے سے نہ ڈرو؛ کیونکہ عدالت جو ھی، خدا کي ھی[t]: اور جو مقدمہ تمھارے نزدیک مشکل ھو، میرے پاس لاؤ؛ میں اُسے سنونگا[u]. ۱۸ اور میں نے اُسي وقت سب کام، جو تمھارے کرنے کے تھے، تم پر جتا دیئے.

۱۹ اور جب ھم نے حورب سے کوچ کیا[x]، تو جیسا خداوند ھمارے خدا نے ھمیں فرمایا تھا، اُس بڑے اور ھولناک بیابان میں گئے[y]، جسے تم نے اموریوں کے پھاڑ کو جاتے ھوئے دیکھا: اور پھر قادس برنیع میں آئے. ۲۰ تب میں نے تمھیں کھا، کہ تم اموریوں کے پھاڑ تک پھنچے ھو، جو خداوند ھمارا خدا

[b] گن ۱۳: ۲۶ اِستۃ ۹: ۲۳
[c] گن ۳۳: ۳۸
۱۴۵۱
[d] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳
[e] گن ۲۱: ۳۳ یشو ۱۳: ۱۲
۱۴۹۱
[f] خر ۳: ۱
[g] دیکھو خر ۱۹: ۱ گن ۱۹: ۱۱
[h] پید ۱۲: ۷ اور ۱۵: ۱۸ اور ۱۷: ۷، ۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۳
[i] خر ۱۸: ۱۸ گن ۱۱: ۱۴
[k] پید ۱۵: ۵ اِستۃ ۱۰: ۲۲ اور ۲۸: ۶۲
[l] ۲ سم ۲۴: ۳
[m] پید ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۴ خر ۳۲: ۱۳
[n] ۱ سلا ۳: ۸، ۹
[o] دیکھو خر ۱۸: ۲۱ گن ۱۱: ۱۱، ۱۷
[p] خر ۱۸: ۲۵
[q] احبر ۲۴: ۲۲
[r] اِستۃ ۱۶: ۱۸ یوحن ۷: ۲۴
[s] احبر ۱۹: ۱۵ اِستۃ ۱۶: ۱۹ ۱ سم ۱۶: ۷ امث ۲۴: ۲۳ یعقو ۲: ۱
[t] ۲ توا ۱۹: ۶
[u] خر ۱۸: ۲۲، ۲۶
[x] گن ۱۰: ۱۲ اِستۃ ۸: ۱۵ یرم ۲: ۶
[y] گن ۱۳: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

همیں دیتا هی۔ ۲۱ دیکهو، خداوند تیرے خدا نے یهه زمین جو تیرے آگے هي تجهے عنایت کي هی؛ چڑهه، اور اُس کا وارث هو، جیسا خداوند تمهارے باپ‌دادوں کے خدا نے فرمایا هی؛ تو مت ڈر، اور بے دل نه هو[a]۔

۲۲ تب تم سب مجهه پاس آئے، اور بولے، که هم اپنے جانے سے آگے لوگ بهیجینگے؛ وے جاکے اُس زمین کي همارے لیئے جاسوسي کریں، اور هم کو خبر دیں، که هم کس راه سے وهاں چڑهه جائیں، اور کون سے شهروں میں داخل هوویں۔ ۲۳ سو وه بات مجهه کو خوش آئي، اور میں نے تم میں سے فرقے پیچهے ایک ایک آدمي کرکے باره آدمي لیئے[a]۔ ۲۴ اور وے روانه هوئے، اور پهاڑ پر چڑهه گئے، اور وادي اِسکال میں آئے، اور اُس کي جاسوسي کي[b]۔ ۲۵ اور وے اُس زمین کے میووں میں سے اپنے هاتهوں میں لیکے هم پاس اُتر آئے، اور همیں خبر پهنچائي، اور بولے، که یهه، جو خداوند همارا خدا هم کو دیتا هی، اچهي زمین هی[c]۔ ۲۶ تو بهي تم چڑهنے پر راضي نه هوئے[d]، بلکه تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشي کي: ۲۷ اور تم نے اپنے خیموں میں کُڑکُڑاکے کها، ازبسکه خداوند همارا کینه رکهتا هی[e]، اِس لیئے هم کو مصر کي زمین سے نکال لایا، تاکه همیں اموریوں کے هاتهه میں گرفتار کروا دے، اور وے همیں هلاک کریں۔ ۲۸ هم کهاں چڑهیں؟ همارے بهائیوں نے تو یوں کهکے همیں بے دل کر دیا، که وے لوگ تو هم سے بڑے اور لمبے هیں[f]؛ اور اُن کے شهر بهي بڑے اور اُن کي دیواریں آسمان تک هیں؛ اور هم نے بني عناق کو وهاں دیکها[g]۔ ۲۹ تب میں نے تمهیں کها، هراسان نه هو، اور اُن سے هرگز مت ڈرو۔ ۳۰ خداوند تمهارا خدا، جو تمهارے آگے آگے چلتا هی، تمهاري طرف سے جنگ کریگا[h]، اُس سارے کام کے مطابق جو اُس نے تمهارے لیئے مصر میں تمهاري آنکهوں کے سامهنے کیا، ۳۱ اور بیابان میں بهي، جهاں تم نے دیکها که کیونکر خداوند تمهارے خدا نے، جیسا مرد اپنے لڑکوں کو لیئے پهرتا هی، تم کو اُس سارے راستے میں، جس میں تم چلے آئے، اُٹهایا کیا[i]، یهاں تک که تم اِس جگهه آ پهنچے۔ ۳۲ تب بهي اِس بات میں تم خداوند اپنے خدا پر اِیمان نه لائے[k]، ۳۳ جو راه میں تم سے آگے جاتا تها[l]، که تمهارے لیئے جگهه تجویز کرے، جهاں تم اپنے خیمے کهڑے کرو[m]، رات کو آگ میں هوکے، تاکه تمهیں وه راه روشن کرے، جس میں تم چلو، اور دن کو بدلي میں هوکے۔ ۳۴ تب خداوند نے تمهاري باتیں سنیں، اور غصے هوا، اور قسم کهاکے[n] یوں بولا: که ۳۵ یقیناً اِس شریر پُشت کے لوگوں میں سے ایک بهي اُس اچهي زمین کو، جس کے دینے کا وعده میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کهاکے کیا هی، نه دیکهیگا[o]، ۳۶ مگر یفنه کا بیٹا کالب اُسے دیکهیگا[p]؛ اور میں یهه زمین، جس پر اُس نے قدم مارا هی، اُسے اور اُس کي نسل کو دونگا، اِس لیئے که اُس نے خداوند کي پوري تابعداري کي[q]۔ ۳۷ اور تمهارے باعث سے خداوند مجهه پر بهي غصے هوا، اور بولا، تو بهي اُس میں داخل نه هوویگا[r]۔ ۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع[s]، جو تیري خدمت میں کهڑا هی[t]، اُس میں داخل هوگا۔ تو اُس کي قوت بڑها[u]؛ کیونکه وه بني اِسرائیل کو اُن کي میراث میں لے جائیگا۔ ۳۹ اور تمهارے بچے[x]، جنهیں تم نے کها که شکار هو جائینگے[y]، اور تمهارے لڑکے، جنهیں اُس دن نیک و بد کا اِمتیاز نهیں تها[z]، وهاں داخل هونگے؛ اور میں وه اُنهیں دونگا، اور

[a] اِستثنا ۱: ۹ ‏
۱۴۹۰
[a] گنتي ۱۳: ۳
[b] گنتي ۱۳: ۲۲، ۲۳، ۲۴
[c] گنتي ۱۳: ۲۷
[d] گنتي ۱۴: ۱، ۲، ۳، ۴ زبور ۱۰۶: ۲۴، ۲۵
[e] اِستثنا ۹: ۲۸
[f] گنتي ۱۳: ۲۸، ۳۱، ۳۲، ۳۳ اِستثنا ۹: ۱، ۲
[g] گنتي ۱۳: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱
[h] خروج ۱۴: ۱۴، ۲۵ نحمیاه ۴: ۲۰
[i] خروج ۱۹: ۴ اِستثنا ۳۲: ۱۱، ۱۲ یسعیاه ۴۶: ۳، ۴ اور ۶۳: ۹ هوسیع ۱۱: ۳ دیکهو اعمال ۱۳: ۱۸
[k] زبور ۱۰۶: ۲۴ یهوداه ۵
[l] خروج ۱۳: ۲۱ زبور ۷۸: ۱۴
[m] گنتي ۱۰: ۳۳ حزقیایل ۲۰: ۶
[n] اِستثنا ۲: ۱۴، ۱۵
۱۴۹۱
[o] گنتي ۱۴: ۲۲، ۲۳ زبور ۹۵: ۱۱
[p] گنتي ۱۴: ۲۴، ۳۰ یشوع ۱۴: ۹
[q] گنتي ۱۴: ۲۴
[r] گنتي ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۴ اِستثنا ۳: ۲۶ اور ۴: ۲۱ اور ۳۴: ۴ زبور ۱۰۶: ۳۲
[s] گنتي ۱۴: ۳۰
[t] خروج ۲۴: ۱۳ اور ۳۳: ۱۱ دیکهو ۱ سموئیل ۱۶: ۲۲
[u] گنتي ۲۷: ۱۸، ۱۹ اِستثنا ۳۱: ۷، ۲۳
[x] گنتي ۱۴: ۳۱
[y] گنتي ۱۴: ۳
[z] یسعیاه ۷: ۱۵، ۱۶ رومیوں ۹: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

وے اُس کے وارث هونگے. ۴۰ پر تم جو هو، سو لوٹ جاؤ، اور دریاے قلزم کي راه بیابان میں کوچ کرو[a]. ۴۱ تب تم نے مجھے جواب دیا، اور کہا، که هم نے خداوند کا گناه کیا هی[b]؛ سو هم مطابق اُس سب کے جو خداوند همارے خدا نے فرمایا هی، چڑھ جائینگے، اور جنگ کرینگے. پھر تم سب کے سب هتھیار باندھکے طیار هوئے، که پہاڑ پر چڑھ جاؤ. ۴۲ تب خداوند نے مجھے کہا، که تو اُنھیں کہه، که اُوپر مت چڑھو، اور نه جنگ کرو[c]؛ که میں تمھارے درمیان نہیں هوں؛ نه هو که تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو. ۴۳ سو میں نے تمھیں وه کہه دیا؛ پر تم نے نه سنا، بلکه خداوند کے حکم سے سرکشي کي[d]، اور گستاخي سے پہاڑ پر چڑھ گئے. ۴۴ تب اموریوں نے، جو اُس کوه پر رهتے تھے، تمھارا سامھنا کیا، اور شہد کي مکھیوں کي مانند[e] تمھیں رگیدا، اور شعیر میں حرمه تک تمھیں مارا. ۴۵ تب تم پھرے، اور خداوند کے آگے روئے؛ پر خداوند نے تمھاري آواز نه سني، نه تمھاري طرف کان رکھا. ۴۶ تب تم بہت دن تک قادس میں رهے[f]، اُن دنوں کے مطابق که اُس جگه ٹھہرے.

۲ باب

۱ کلام هوتا جاتا، که کیونکر حکم آیا تھا، که نه که ادومیوں کے ساتھ معامله کریں، ۹ نه که موابیوں کے ساتھ؛ ۱۷ اورنه که عمونیوں کے ساتھ؛ ۲۴ پر سیحون اموري اُن سے مغلوب هوا.

تب هم پھرے، اور جیسا که خداوند نے مجھے فرمایا تھا[a]، دریاے قلزم کي راه بیابان میں آئے، اور ایک مدت تک کوه شعیر کے گرد پھرا کیئے. ۲ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، که ۳ تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے[b]؛ اب اُتّر طرف جاؤ. ۴ اور تو اُن لوگوں سے کہه که تم کو اب اپنے بھائیوں بني عیسو کے سوانوں پر هوکے گذرنا هوگا[c]؛ وے شعیر میں رهتے

a گنـ ۱۴ : ۲۵
b گنـ ۱۴ : ۴۰
c گنـ ۱۴ : ۴۲
d گنـ ۱۴ : ۴۴، ۴۵
e زبور ۱۱۸ : ۱۲
f گنـ ۱۳ : ۲۵ اور ۲۰ : ۱، ۲۲ قاض ۱۱ : ۱۷
a گنـ ۱۴ : ۲۵ اِستـ ۱ : ۴۰
b دیکھو ۷، ۱۴ آیتیں
c گنـ ۲۰ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هیں؛ اور وے تم سے هراسان هونگے، سو تم آپ سے چوکس رهو. ۵ اور اُنھیں مت چھیڑو؛ کیونکه میں اُنکي زمین سے ایک قدم بھر بھي تم کو نہیں دینے کا؛ اِس واسطے که میں نے کوه شعیر عیسو کي میراث میں دیا هی[d]. ۶ تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو، تاکه تم کھاؤ؛ اور قیمت دیکے پاني خریدیو، تاکه تم پیو. ۷ که خداوند تیرے خدا نے تیرے هاتھ کے سب کاموں میں تجھے برکت دي هی؛ وه اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا هی: اِس چالیس برس کي مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ هی[e]؛ تجھے کسي چیز کي کمي نه هوئي. ۸ سو جب هم اپنے بھائیوں بني عیسو کے سامھنے سے، جو شعیر میں رهتے هیں[f]، میدان کي راه سے ایلات[g]، اور عصیون جبر سے هوکے گذر گئے، تو هم پھرے، اور موآب کے بیابان کي راه میں آئے. ۹ تب خداوند نے مجھ سے فرمایا، که موآبیوں کو دکھ نه دے، اور نه اُن سے جنگ میں مقابله کر: که اُن کي زمین میں سے تجھے کچھ ملکیت نه دونگا؛ کیونکه میں نے بني لوط کو[h] عار[i] میراث میں دیا هي. ۱۰ وهاں آگے ایمیم رهتے تھے[k]: وه ایک بڑي، اور بھاري، اور اُونچي قدوالي قوم، عناقیوں کي مانند[l] تھي. ۱۱ اور وے بھي بني عناق کے مانند جبابره میں گنے جاتے تھے؛ لیکن موآبي اُن کو ایمیم کہتے تھے. ۱۲ پر آگے شعیر میں حوري رهتے تھے[m]، اور بني عیسو نے جب که اُنھیں اپنے آگے نابود کیا تھا، اُنکي میراث لي، اور اُن کي جگه پر آپ بسے؛ جیسا بني اِسرائیل نے اپني میراث کي زمین میں، جو خداوند نے اُنھیں دي تھي، کیا. ۱۳ اب اُٹھو، میں نے اُس وقت کہا، اور ‖ وادي زرد کے پار هو؛ چنانچه هم وادي زرد سے[n] اُدھر گذرے. ۱۴ اور جب سے هم نے قادس برنیع کو چھوڑا، اور وادي زرد تک

d پید ۳۶ : ۸ یشو ۲۴ : ۴
e اِستـ ۸ : ۲، ۳، ۴
f قاض ۱۱ : ۱۸
g ۱ سلا ۹ : ۲۶
h گنـ ۲۱ : ۲۸
i پید ۱۹ : ۳۶، ۳۷
k پید ۱۴ : ۵
l گنـ ۱۳ : ۲۲، ۳۳
اِستـ ۹ : ۲
m پید ۱۴ : ۶ اور ۳۶ : ۲۰ ۲۲ آیت
‖ یا، نہر.
n گنـ ۲۱ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اڑتیس برس کا عرصه هوا[o]؛ اِتنے میں جنگي لوگوں کي ساري پشت لشکر میں سے[p]، جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنهیں کہا تها[q]، مر کهپ گئي. ۱۵ که یقیناً خداوند کا هاته اُن کے برخلاف تها[r]، تاکه اُنهیں پریشان کرے، یہاں تک که اُنهیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے.

۱۶ سو ایسا هوا که جب سارے جنگي مرد مر گئے، اور قوم میں سے فنا هو گئے؛ ۱۷ تب خداوند نے مجهے خطاب کرکے فرمایا، ۱۸ تجهے آج عار میں هوکے جو موآب کي سرحد هی، گذرنا هی. ۱۹ اور جب تو بني عمون کے آمنے سامهنے آ پهنچے، تو اُنهیں دکه نه دے، اور نه اُنهیں چهیڑ، کیونکه میں بني عمون کي سرزمین میں سے تجهے میراث نهیں دینے کا؛ که اُسے میں نے بني لوط[s] کي میراث میں دیا هی. ۲۰ وه بهي جبابره کي زمین گني جاتي تهي؛ آگے وهاں جبابره رهتے تهے، اور عموني اُنهیں زمزومي[t] کهتے تهے. ۲۱ وه ایک بڑي، اور بهاري، اور اُونچي قدوالي قوم، عنقیوں کي مانند، تهي[u]؛ پر خداوند نے اُنهیں اُن کے آگے هلاک کیا؛ سو اُنهوں نے اُن کي میراث لي، اور اُن کي جگهه بسے: ۲۲ جس طرح اُس نے بني عیسو سے کیا، جو شعیر میں رهتے تهے[x]، که اُسنے حوریوں کو اُن کے آگے سے هلاک کیا[y]: سو اُنهوں نے اُن کي میراث لي، اور اُن کي جگهه آج تک بسے هیں: ۲۳ اور عویوں کو بهي[z]، جو ||اپني بستیوں میں عزه[a] تک رهتے تهے، اور کفتوریوں کو، جو کفتور سے نکلے تهے[b]، اُن کو هلاک کیا، اور اُن کي جگهه بسے.

۲۴ سو تم اُٹهو، کوچ کرو، اور نهر ارنون کے پار جاؤ[c]؛ دیکهو، میں نے حسبون کے بادشاه اموري سیحون کو، اُس کي سرزمین سمیت، تیرے هاته میں دیا هی: سو اُس کي میراث لینا شروع کر، اور جنگ میں اُس کا مقابله کر.

۲۵ آج کے دن سے میں تیرا خوف اور رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کرونگا[d]، جو سارے آسمان کے نیچے هیں؛ وے تیري خبر سنینگي، اور کانپینگي، اور تیرے آگے بیتاب هو جائینگي.

۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے حسبون کے بادشاه سیحون پاس ایلچیوں کو بهیجا، که صلح کا پیغام دیکے کهیں، که[e]: ۲۷ مجهے اپني سرزمین کي راه سے گذرنے دے؛ میں شاه راه سے چلا جاؤنگا، اور دهنے یا بائیں هاته نه مڑونگا[f]. ۲۸ روپے کے عوض کهانا مجهے دو، تو میں اُسے کهاؤں؛ اور روپے کے عوض پاني بهي مجهے دو، تو میں اُسے پیؤں؛ میں فقط اپنے پاؤں سے چلا جاؤنگا[g]؛ ۲۹ (جس طرح بني عیسو نے، جو شعیر میں رهتے هیں، اور موآبیوں نے، جو عار میں بستے هیں، مجه سے سلوک کیا[h]؛) جب تک که هم یردن کے پار اُس زمین میں داخل هوویں، جو خداوند همارا خدا هم کو دیتا هی. ۳۰ لیکن حسبون کے بادشاه سیحون نے هم کو اپنے یهاں سے گذرنے نه دیا[i]؛ کیونکه خداوند تیرے خدا نے اُس کا مزاج کڑا کر دیا، اور اُس کے دل کو سخت[k]، تاکه اُسے تیرے هاته میں دیوے، جیسا آج هی[l]. ۳۱ پهر خداوند نے مجهے فرمایا، دیکه، میں نے سیحون کو اُس کي سرزمین سمیت تجهے دینا شروع کیا[m]؛ تو میراث لینا شروع کر، تاکه اُس کي زمین کا وارث هو جاوے. ۳۲ تب سیحون یهص میں همارے مقابلے کے لیئے نکلا[n]، وه، اور اُس کي ساري قوم، تاکه هم سے لڑیں. ۳۳ سو خداوند همارے خدا نے اُسے همارے حوالے کر دیا[o]، اور هم نے اُسے، اور اُس کے بیٹوں کو، اور اُس کي سب قوم کو هلاک کیا[p]. ۳۴ اور هم نے اُسي وقت اُس کے سارے شهروں کو لے لیا، اور مردوں، اور عورتوں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[o] گن ۱۳: ۲۶
[p] گن ۱۴: ۳۳
اور ۲۶: ۶۴
[q] گن ۱۴: ۳۵
اِستـ ۱: ۳۴، ۳۵
حزق ۲۰: ۱۵
[r] زبور ۷۸: ۳۳
اور ۱۰۶: ۲۶
[s] پید ۱۹: ۳۸
[t] پید ۱۴: ۵، زوزي.
[u] دیکهو ۱۰ آیت
[x] پید ۳۶: ۸
[y] پید ۱۴: ۶
اور ۳۶: ۲۰-۳۰
۱۲ آیت
[z] یشو ۱۳: ۳
||یا، حصیرم.
[a] یرم ۲۵: ۲۰
[b] پید ۱۰: ۱۴
عمو ۹: ۷
[c] گن ۲۱: ۱۳، ۱۴
قاض ۱۱: ۱۸، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[d] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵
اِستـ ۱۱: ۲۵
یشو ۲: ۹، ۱۰
[e] اِستـ ۲۰: ۱۰
[f] گن ۲۱: ۲۱، ۲۲
قاض ۱۱: ۱۹
[g] گن ۲۰: ۱۹
[h] دیکهو گن ۲۰: ۱۸
اِستـ ۲۳: ۳، ۴
قاض ۱۱: ۱۷، ۱۸
[i] گن ۲۱: ۲۳
[k] خر ۴: ۲۱
[l] یشو ۱۱: ۲۰
[m] اِستـ ۱: ۸
[n] گن ۲۱: ۲۳
[o] اِستـ ۷: ۲
اور ۲۰: ۱۶
[p] گن ۲۱: ۲۴
اِستـ ۲۹: ۷

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

اور بچّوں کو هر ایک شهر میں حرم کیا[q]، اورکسي کو باقي نه چهوڑا: ٣٥ سوا چارپایوں کے جنهیں هم نے اپنے لیئے غنیمت جانکے پکڑا، اور مال کے، جو هم نے شهروں میں سے لوٹا. ٣٦ عراعر سے[r] لیکے، جو نهر ارنون کے کنارے پر هی، اور اُس شهر سے لیکے، جو نهر کے عین درمیان هی، جلعاد تک، ایسا کوئي شهر نه تها، جسے لے لینا هم پر دشوار هو: خداوند همارے خدا نے سب کو همارے قبضے میں کر دیا[s]: ٣٧ مگر بني عمون کي سرزمین پر، اور وادي یبوق کي نواحي[t]، اورکوهستان کي بستیاں، اور بعضے بعضے مقام، جهاں خداوند همارے خدا نے همیں جانے نه دیا، اِن کے نزدیک هم نه گئے[u].

[q] احبـ ٢٧ : ٢٨ اِستـ ٧ : ٢، ٢٦
[r] اِستـ ٣ : ١٢ اور ٤ : ٤٨ یشو ١٣ : ٩
[s] زبور ٤٤ : ٣
[t] ببد ٣٢ : ٢٢ گنـ ٢١ : ٢٤ اِستـ ٣ : ١٦
[u] ٥، ٩، ١٩ آیتیں

٣ باب

١ بثن کے بادشاه عوج کے مغلوب هونے کا احوال. ١١ اُسکے پلنگ کي چوڑائي اور لمبائي. ١٢ اُس سرزمین کي تقسیم اڑهائي فرقوں کے درمیان. ٢٣ موسیٰ کي منت، که کنعان میں داخل هونے پاوے. ٢٦ دور سے ملک کے دیکهنے کي اِجازت کا اُس کو ملنا.

تب هم پهرے، اور بثن کي راه میں چڑهه گئے، اور بثن کا بادشاه عوج ادرعي میں[a]، وه اور اُس کي ساري قوم، همارے مقابلے کے لیئے نکلے[b]، تاکه هم سے لڑیں. ٢ اور خداوند نے اُس وقت مجهے فرمایا، اُس سے مت ڈر، که میں اُس کو اور اُس کي ساري قوم کو، اُس کي سرزمین سمیت، تیرے قبضے میں کر دونگا؛ تو اُس سے وهي کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاه سیحون سے، جو حسبون میں رهتا تها، کیا[c]. ٣ چنانچه خداوند همارے خدا نے بثن کے بادشاه عوج کو بهي، اُسکي ساري قوم سمیت، همارے قابو میں کر دیا؛ اور هم نے اُنهیں یهاں تک مارا، که اُن میں سے کوئي باقي نه رها[d]. ٤ اور هم نے اُسي وقت اُس کے سب شهر لے لیئے؛ وهاں ایک شهر بهي نه رها، جو هم نے اُن سے لے نه لیا؛ ساتهه شهر، ارجوب کا سارا ملک[e]، عوج کي مملکت بثن میں لے لي. ٥ یهه سب شهر اُونچي دیواروں، اور دروازوں، اور قفلوں سے مضبوط تهے؛ اور بهت شهر اور بهي، جو بے پناه تهے، لے لیئے. ٦ اور هم نے اُن کو، یعني اُن کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کو، هر ایک شهر میں، حسبون کے بادشاه سیحون کي طرح[f]، حرم کیا. ٧ لیکن ساري مواشي، اور شهروں کا مال، اور اسباب، هم نے اپنے واسطے لوٹ لیا. ٨ اور هم نے اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاهوں سے یردن کے اِس پار کي سرزمین، وادي ارنون سے کوه حرمون تک لے لي؛ ٩ (اُس حرمون کو صیداني سریون[g]، اور اموري سنیر کهتے هیں[h].) ١٠ میدان کے سارے شهر[i]، اور سارا جلعاد، اور سارا بثن، سلکه تک[k]، اور ادرعي تک، جو بثن میں عوج کي مملکت کے شهر هیں لے لیئے. ١١ کیونکه جبابره کي نسل میں سے فقط بثن کا بادشاه عوج باقي رها تها[l]: اور دیکهو، اُس کا پلنگ لوهے کا پلنگ تها؛ کیا وه بني عمون کے ربّه میں[m] نهیں هی؟ آدمي کے هاتهه سے، نو هاتهه کا لمبا، چار هاتهه کا چوڑا. ١٢ اور یهه سب زمین هم نے اُسي وقت قبضے میں کي؛ عراعر سے[n]، جو ارنون کي وادي پر هی، اور آدها کوه جلعاد، اور اُسکے شهر، میں نے یهه سب روبینیوں اور جدیوں کو بخشے[o]. ١٣ اور جلعاد کا بقیه، اور سارا بثن، جو عوج کي مملکت تهي، میں نے منسي کے آدهے فرقے کو دیا[p]: ارجوب کا سارا ملک سارے بثن سمیت، جو جبابره کي سرزمین کهلاتي تهي. ١٤ منسي کے بیٹے یایر نے[q]، ارجوب کي ساري مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک[r] لے لي، اور اُس نے اُن کا، اپنا نام رکها[s]، یعنے یایر کي بستیاں بثن میں؛ وهي نام آج تک هی. ١٥ اور مکیر کو جلعاد میں نے

[a] اِستـ ١ : ٤
[b] گنـ ٢١ : ٣٣، وغیره اِستـ ٢٩ : ٧
[c] گنـ ٢١ : ٣٤
[d] گنـ ٢١ : ٣٥
[e] ١ سلا ٤ : ١٣
[f] اِستـ ٢ : ٢٤ زبور ١٣٥ : ١٠، ١١، ١٢ اور ١٣٦ : ١٩، ٢٠، ٢١
[g] اِستـ ٤ : ٤٨ زبور ٢٩ : ٦
[h] ١ توا ٥ : ٢٣
[i] اِستـ ٤ : ٤٩
[k] یشو ١٢ : ٥ اور ١٣ : ١١
[l] عمو ٢ : ٩
[m] ٢ سم ١٢ : ٢٦ یرم ٤٩ : ٢ حزق ٢١ : ٢٠
[n] اِستـ ٢ : ٣٦ یشو ١٢ : ٢
[o] گنـ ٣٢ : ٣٣ یشو ١٢ : ٦ اور ١٣ : ٨، وغیره
[p] یشو ١٣ : ٢٩
[q] ١ توا ٢ : ٢٢
[r] یشو ١٣ : ١٣ ٢ سم ٣ : ٣ اور ١٠ : ٦
[s] گنـ ٣٢ : ٤١

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیا[t]. ۱۶ اور جلعاد سے ارنون کي نهر تک، اُس وادي کا آدها، اور آس پاس کي زمین یبوق کي نهر تک، جو بني عمون کي سرحد هي[u]، میں نے روبینیوں کو، اور جدیوں کو[w] دي ؛ ۱۷ اور میدان بهي دیا، اور یردن بهي اُس کي نواحي سمیت کنرت سے[x] لیکے میدان کے دریا[y]، یعنے دریاے شور تک[z]، جو پسگا کے چشموں کے نیچے، اور پورب طرف هي.

۱۸ اور میں نے اُسي وقت تم کو حکم کیا اور کہا، که خداوند تمهارے خدا نے اِس زمین کا تم کو وارث کیا ؛ تم اپنے بهائیوں بني اِسرائیل کے آگے هتهیاربند هوکے[a] سب، جتنے لڑنے کے قابل هوں، پار اُترو. ۱۹ مگر تمهاري جوروان، اور تمهارے بال بچّے، اور تمهاري مواشي، تمهارے شهروں میں، جو میں نے تمهیں دیئے هیں، رهیں ؛ (که میں جانتا هوں، تمهاري بهت مواشي هیں :) ۲۰ جب تک که خداوند تمهارے بهائیوں کو چین بخشے، جیسا تمهیں بخشا، تاکه وے بهي اُس زمین کے، جو خداوند تمهارا خدا یردن کے اُس پار اُنهیں دیتا هي، وارث هوویں ؛ تب تم میں سے ایک ایک اپني ملکیت میں، جو میں نے تمهیں دي هي، پهر آوینگے[b].

۲۱ اور اُسي وقت میں نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا[c]، که تو نے اپني آنکهوں سے دیکها سب کچه جو خداوند تمهارے خدا نے اُن دو بادشاهوں سے کیا ؛ خداوند اُن سب مملکتوں سے، جهاں جهاں تو جائیگا، ایسا هي کریگا. ۲۲ تم اُن سے مت ڈریو ؛ کیونکه خداوند تمهارا خدا تمهاري طرف سے آپ لڑیگا[d]. ۲۳ تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا، اور بولا[e] : ۲۴ اي مالک خداوند، تو نے اپني بزرگي[f]، اور اپني قوت بازو اپنے بندے کو دکهلانا شروع کیا ؛ کیونکه آسمان پر، یا زمین پر، کون سا خدا هي، جو تیرے

[t] گنـ ۳۲: ۳۳ [u] ۲ سمو ۲۴: ۵ [w] گنـ ۳۲: ۳۳ يشو ۱۲: ۲ [x] گنـ ۳۴: ۱۱ [y] گنـ ۳۴: ۱۲ اِستـ ۴: ۴۹ يشو ۱۲: ۳ [z] پید ۱۴: ۳ [a] گنـ ۳۲: ۲۰ وغیره [b] يشو ۲۲: ۴ [c] گنـ ۲۷: ۱۸ [d] خر ۱۴: ۱۴ اِستـ ۱: ۳۰ اور ۲۰: ۴ [e] دیکهو ۲ قرنـ ۱۲: ۸، ۹ [f] اِستـ ۱۱: ۲

کاموں کے مطابق، یا تیري قدرت کے موافق عمل کر سکے[g]؟ ۲۵ میں تیري مِنّت کرتا هوں، که مجهے اِجازت هو که پار جاؤں، اور وه اچهي سرزمین[h]، جو یردن کے پار هي، دیکهوں ؛ وه اچها پهاڑ، وه لبنان! ۲۶ لیکن خداوند تمهارے سبب سے مجه پر غصے هوا، اور اُس نے میري نه سني[i] : بلکه خداوند نے مجهے کہا، اِتنا تیرے لیئے کافي هي ؛ اِس مقدمے میں مجه سے کچه اور مت کہه. ۲۷ کوه پسگا کي چوٹي پر چڑه، اور پچهم، اور اُتر، اور دکهن، اور پورب کي طرف آنکهیں اُٹها، اور اپني آنکهوں سے دیکه لے[k] : کیونکه تو اِس یردن کے پار نه جائیگا. ۲۸ پر یشوع کو وصیت کر، اور اُسے دم دلاسا دے، اور اُس کي قوت بڑها[l] : که وه اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا، اور وهي اُن کو اُس زمین کا، جو تو دیکهتا هي، وارث کریگا. ۲۹ چنانچه هم وادي میں بیت‌الفغور کے مقابل ٹهیرے رهے[m].

۴ باب

۱ موسیٰ کا نصیحت کرنا، که لوگ فرمانبرداري کریں. ۴۱ موسیٰ کا یردن کے پار تین شهر مقرر کرنا، جن میں لوگ پناه لیویں.

سو اب، اي اِسرائیل، وے شریعتیں، اور احکام[a]، جو میں تمهیں سکهلاتا هوں، سن لو، که اُن پر عمل کرو: تاکه تم زنده رهو، اور اُس زمین میں، جسے خداوند تمهارے باپ‌دادوں کا خدا تم کو دیتا هي، داخل هوکے اُس کے وارث هو جاؤ. ۲ تم اِس کلام میں، جو میں تمهیں فرماتا هوں، کچه زیاده نه کیجیو، اور نه اُس میں کم کیجیو[b] ؛ تاکه تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو میں نے تم تک پهنچائے، حفظ کرو. ۳ جو کچه که خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا، وه تم نے اپني آنکهوں سے دیکها هي[c]، که اُن سب مردوں کو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[g] خر ۱۵: ۱۱ ۲ سمو ۷: ۲۲ زبور ۷۱: ۱۹ اور ۸۶: ۸ اور ۸۹: ۶، ۸ [h] خر ۳: ۸ اِستـ ۴: ۲۲ [i] گنـ ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۴ اِستـ ۱: ۳۷ اور ۳۱: ۲ اور ۳۲: ۵۱، ۵۲ اور ۳۴: ۴ زبور ۱۰۶: ۳۲ [k] گنـ ۲۷: ۱۲ [l] گنـ ۲۷: ۱۸، ۲۳ اِستـ ۱: ۳۸ اور ۳۱: ۳، ۷ [m] اِستـ ۴: ۴۶ اور ۳۴: ۶ [a] احبـ ۱۹: ۳۷ اور ۲۰: ۸ اور ۲۲: ۳۱ اِستـ ۵: ۱ اور ۸: ۱ حزق ۲۰: ۱۱ روم ۱۰: ۵ [b] اِستـ ۱۲: ۳۲ يشو ۱: ۷ امثـ ۳۰: ۶ واعظ ۱۲: ۱۳ مکاشـ ۲۲: ۱۸، ۱۹ [c] گنـ ۲۵: ۴، وغیره يشو ۲۲: ۱۷ زبور ۱۰۶: ۲۸، ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جو بعل فغور کے پیرو تھے، خداوند تمھارے خدا نے تمھارے درمیان سے نابود کیا۔ ۴ پر تم، جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو، سو تم میں سے ہر ایک آج تک جیتا موجود ہی۔ ۵ دیکھو، میں نے شرعیں اور احکام، جس طرح خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا، تم کو سکھلائے، تا کہ تم اُس سرزمین میں جاکے، جس کے وارث ہوگے، اُن پر عمل کرو۔ ۶ سو اُن کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو: کیونکہ قوموں کي نگاہ میں تمھاري یہي دانشوري اور خردمندي ہی[d]: جو اِن شرعوں کو سنکے بولینگي، کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا ہی۔ ۷ کیونکہ ایسي بڑي قوم کون ہی[e]، جس سے خدا ایسا نزدیک ہو[f]، جیسا خداوند ہمارا خدا سب چیزوں کي بابت، جو ہم اُس سے مانگتے ہیں، ہم سے نزدیک ہی؟ ۸ اور کون ایسي بزرگوار قوم ہی، جس کي شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں، جیسي یہہ ساري شریعت ہی، جو میں آج تمھیں دیتا ہوں؟ ۹ صرف تو آپ سے چوکس ہو[g]، اور اپنے دل کي حفاظت میں چالاک رہ: نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو، جنھیں تیري آنکھوں نے دیکھا، بھول جاے[h]؛ اور نہ ہو، کہ یہہ باتیں زندگي بھر کبھي تیرے دل سے جاتي رہیں: بلکہ تو یے باتیں اپنے بیٹوں، اور پوتوں کو سکھلا[i]؛ ۱۰ خصوصاً جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا[k]، اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ قوم کو میرے حضور جمع کر، کہ میں اُنھیں اپنے کلام سناؤنگا، تاکہ وے یہہ سیکھیں، کہ اُن کے سب دن، جتنے زمین پر جیتے رہیں، مجھ سے ڈرا کریں: اور تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں: ۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے، اور اُس

پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے؛ اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیري، اور بدلیوں اور تیرگي کے ساتھ آگ سے جل رہا[l]: ۱۲ اور خداوند نے اُس آگ میں سے تمھارے ساتھ خطاب کیا[m]؛ تم نے باتوں کي آواز سني[n]، لیکن شکل نہ دیکھي؛ فقط آواز ہي سني تھي[o]۔ ۱۳ اور اُس نے اپنا عہد تمھارے آگے بیان کیا[p]، جس پر عمل کرنے کا حکم بھي اُس نے تمھیں دیا، یعنے دس احکام[q]، جنھیں اُس نے پتھر کي دو تختیوں پر لکھا[r]۔

۱۴ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا، کہ شریعتیں اور احکام تم کو سکھلاؤں[s]، تاکہ تم اُس زمین میں ہوکے، جس کے وارث ہونے کے لیئے تم پار جاتے ہو، اُن پر عمل کرو۔ ۱۵ پس تم آپ سے بہت خبردار رہو[t]؛ کیونکہ جس دن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمھارے ساتھ باتیں کیں، تم نے کوئي شکل[u] نہیں دیکھي: ۱۶ نہ ہو، کہ تم خراب ہو جاؤ[x]، اور اپنے لیئے کھودي ہوئي مورتیں[y]، کسي مرد یا عورت کي شکل[z]، بناؤ: ۱۷ کسي حیوان کي شکل، جو زمین پر ہی، یا کسي پردار جانور کي شکل، جو ہوا میں اُڑتا ہی: ۱۸ یا کسي چیز کي شکل، جو زمین پر رینگتي چلتي ہی؛ یا کسي مچھلي کي شکل، جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہی: ۱۹ نہ ہو، کہ تم آسمان کي طرف آنکھیں اُٹھاؤ[a]، اور سورج اور چاند کو، اور ستاروں کو، بلکہ آسمان کي ساري فوج کو دیکھکے اُنھیں سجدہ کرنے[b] اور اُن کي بندگي کرنے کے لیئے اُکسائے جاؤ[c]، جنھیں خداوند تمھارے خدا نے قوموں کے واسطے، جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا ہی۔ ۲۰ لیکن خداوند نے تمھیں لیا، اور وہ تم کو لوھے کے تنور سے[d]، یعنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[d] ایوب ۲۸ : ۲۸ زبور ۱۹ : ۷ اور ۱۱۱ : ۱۰ امثا ۱ : ۷
[e] ۲ سمو ۷ : ۲۳
[f] زبور ۴۱ : ۱ اور ۱۴۵ : ۱۸ اور ۱۴۸ : ۱۴ یسعہ ۵۵ : ۶
[g] امثا ۴ : ۲۳
[h] امثا ۳ : ۱، ۳ اور ۴ : ۲۱
[i] پید ۱۸ : ۱۹ اِستہ ۶ : ۷ اور ۱۱ : ۱۹ زبور ۷۸ : ۵، ۶ افسہ ۶ : ۴
[k] خر ۱۹ : ۹، ۱۶ اور ۲۰ : ۱۸ عبر ۱۲ : ۱۸، ۱۹

[l] خر ۱۹ : ۱۸ اِستہ ۵ : ۲۳
[m] اِستہ ۵ : ۴، ۲۲
[n] ۳۳، ۳۶ آیتیں
[o] خر ۲۰ : ۲۲ اسلا ۱۹ : ۱۲
[p] اِستہ ۹ : ۹، ۱۱
[q] خر ۳۴ : ۲۸
[r] خر ۲۴ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۸
[s] خر ۲۱ : ۱ اور ۲۲ باب اور ۲۳ باب
[t] یشو ۲۳ : ۱۱
[u] یسعہ ۴۰ : ۱۸
[x] خر ۳۲ : ۷
[y] خر ۲۰ : ۴، ۵ ۲۳ آیت اِستہ ۵ : ۸
[z] روم ۱ : ۲۳
[a] اِستہ ۱۷ : ۳ ایوب ۳۱ : ۲۶، ۲۷
[b] روم ۱ : ۲۵
[c] ۲ سلا ۱۷ : ۱۶ اور ۲۱ : ۳
[d] ۱ سلا ۸ : ۵۱ یرمہ ۱۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

مصر سے، نکال لایا، تاکہ تم اُس کي میراث کے لوگ ہو[e]، جیسا کہ تم آج کے دن ہو۔ ۲۱ پھر خداوند تمھارے سبب سے مجھ پر غصے تھا، اور قسم کرکے بولا، کہ تو یردن پار نہ جائیگا، اور اُس اچھي سرزمین میں، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ھی، داخل نہ ہوویگا[f]: ۲۲ سو ضرور ھی کہ میں اِسي زمین پر مرونگا[g]: مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا[h]: لیکن تم پار اُتروگے، اور اُس اچھي زمین[i] کے وارث ہوگے۔ ۲۳ اپني خبرداري کرو، نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد، جو اُس نے تم سے کیا، بھول جاؤ[k]، اور اپنے لیئے تراشے ہوئے بت، یا کسي چیز کي صورت بناؤ[l]، جس کے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ھی: ۲۴ کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم کرنیوالي آگ ھی[m]: وہ غیور خدا ھی[n]۔ ۲۵ جب تم سے لڑکے، اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے، اور تم مدت تک زمین پر زندگي بسر کروگے، اور تم بگڑ جاؤگے؛ اور تراشے ہوئے بت یا کسي چیز کي صورت بناؤگے، اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کروگے، کہ اُسے غصے میں لاؤ[o]: ۲۶ تو میں آج کے دن تمھارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں[p]، کہ تم اُس زمین پر سے، جہاں تم یردن پار جاتے ہو، کہ وارث بنو، بالکل جلد فنا ہو جاؤگے؛ تم وھاں اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤگے، پر تم نیست و نابود کیئے جاؤگے۔ ۲۷ اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا[q]، اور تم قوموں کے درمیان، جہاں خداوند تمھیں لے جائیگا، تھوڑے سے رہ جاؤگے۔ ۲۸ وھاں تم اُن معبودوں کي بندگي کروگے، جو آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ھیں[r]، لکڑي کے، اور پتھر کے، جو نہ دیکھتے، نہ سنتے، نہ کھاتے، نہ سونگھتے ھیں[s]۔ ۲۹ پر وھاں

[e] خر ۱۹: ۵ اِست ۹: ۲۹ اور ۳۲: ۹
[f] گنه ۲۰: ۱۲ اِست ۱: ۳۷ اور ۳: ۲۶
[g] دیکھو ۲ پطر ۱: ۱۳، ۱۴، ۱۵
[h] اِست ۳: ۲۷
[i] اِست ۳: ۲۵
[k] ۹ آیت
[l] ۱۶ آیت خر ۲۰: ۴، ۵
[m] خر ۲۴: ۱۷ اِست ۹: ۳ یسع ۳۳: ۱۴ عبر ۱۲: ۲۹
[n] خر ۲۰: ۵ اِست ۶: ۱۵ یسع ۴۲: ۸
[o] ۲ سلا ۱۷: ۱۷، وغیرہ
[p] اِست ۳۰: ۱۸، ۱۹ یسع ۱: ۲ میکہ ۶: ۲
[q] احبا ۲۶: ۳۳ اِست ۲۸: ۶۲، ۶۴ نحم ۱: ۸
[r] اِست ۲۸: ۶۴ اسمو ۲۶: ۱۹ یرم ۱۶: ۱۳
[s] زبور ۱۱۵: ۴، ۵ اور ۱۳۵: ۱۵، ۱۶ یسع ۴۴: ۹ اور ۴۶: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بھي، جب تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا، اور اپنے پورے دل سے، اور اپني ساري جان سے اُسے ڈھونڈھیگا، تو تو اُسے پائیگا[t]۔ ۳۰ جس وقت تو مصیبت میں پڑے، اور یہ سب حادثے آخري دنوں میں[u] تجھ پر گذریں، تب بھي اگر تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھریگا[x]، اور اُس کي آواز سنیگا: ۳۱ (کیونکہ[y] خداوند تیرا خدا رحیم خدا ھی:) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا، نہ تجھے ہلاک کریگا؛ اور نہ اُس عہد کو، جس کي بابت اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کھائي ھی، بھولیگا۔ ۳۲ کیونکہ اگلے دنوں کا احوال جو تم سے آگے گذر گئے[z]، اُس دن سے، کہ اِنسان کو خداوند نے زمین پر پیدا کیا، پوچھو، اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک[a] پوچھو، کہ کیا ایسا امر عظیم کبھي واقع ہوا، یا اُس کے مانند کدھي سنا گیا؟ ۳۳ کبھي لوگوں نے خدا کي آواز آگ میں سے بولتي سني، جیسا تو نے سني[b]، اور زندہ رھے؟ ۳۴ یا کبھي خدا نے قصد کیا تھا، کہ جاکے ایک گروہ کو کسي قوم کے بیچ سے اِمتحانوں[c]، اور نشانیوں[d]، اور معجزوں کے وسیلے، اور جنگ سے، اور زوراور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے[e]، اور ہولناک ماجروں سے[f]، اپنے لیئے اِختیار کرے، جس طرح خداوند تمھارے خدا نے تمھاري آنکھوں کے سامھنے مصر میں تمھارے لیئے کیا؟ ۳۵ یہہ سب تجھي کو دکھایا گیا، تاکہ تو جانے، کہ خداوند تو خدا ھی، اور اُس کے سوا کوئي نہیں ھی[g]۔ ۳۶ اُس نے اپني آواز آسمان پر سے تجھے سنائي، تاکہ تجھے تربیت کرے؛ اور زمین پر اُس نے تجھے اپني بڑي آگ دکھلائي، اور تو نے اُس کا کلام آگ میں سے سنا[h]۔ ۳۷ اور ازبسکہ وہ تیرے باپ‌دادوں کو پیار کرتا تھا[i]، اِس لیئے اُس نے اُن کے بعد اُن کي نسل کو چن لیا، اور اپني بڑي قدرت سے

[t] احبا ۲۶: ۳۹، ۴۰ اِست ۳۰: ۱، ۲، ۳ ۲ توا ۱۵: ۴ نحم ۱: ۹ یسع ۵۵: ۶، ۷ یرم ۲۹: ۱۲، ۱۳، ۱۴
[u] پید ۴۹: ۱ اِست ۳۱: ۲۹ یرم ۲۳: ۲۰ ہوسیع ۳: ۵
[x] یوایل ۲: ۱۲
[y] ۲ توا ۳۰: ۹ نحم ۹: ۳۱ زبور ۱۱۶: ۵ یوحنا ۴: ۲
[z] ایوب ۸: ۸
[a] متي ۲۴: ۳۱
[b] خر ۲۴: ۱۱ اور ۳۳: ۲۰ اِست ۵: ۲۴، ۲۶
[c] اِست ۷: ۱۹ اور ۲۹: ۳
[d] خر ۷: ۳
[e] خر ۱۳: ۳
[f] اِست ۲۶: ۸
[g] اِست ۳۲: ۳۹ اسمو ۲: ۲ یسع ۴۵: ۵، ۱۸، ۲۲ مرقس ۱۲: ۲۹، ۳۲
[h] خر ۱۹: ۹، ۱۹ اور ۲۰: ۱۸، ۲۲ اور ۲۴: ۱۶ عبر ۱۲: ۱۸
[i] اِست ۱۰: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ کو مصر سے اپنے سامھنے نکال لایا[k]: ۳۸ تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو، جو تجھ سے زوراور اور قوت‌ور ھیں، دفعہ کرے، اور تجھ کو داخل کرے، اور اُن کي سرزمین کا وارث تجھے کرے[l]، جیسا آج کے دن ھوا۔ ۳۹ پس، آج کے دن جان، اور اپنے دل میں غور کر، کہ خداوند وھي خدا ھی جو اُوپر آسمان میں ھی، اور نیچے زمین میں ھی[m]؛ اور کہ اُس کے سوا کوئي نہیں۔ ۴۰ سو تو اُس کي شریعتوں، اور اُس کے حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا ھوں، حفظ کر[n]؛ تا کہ تیرا، اور بعد تیرے تیري اولاد کا بھلا ھو، اور تیري عمر کے دن اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، بڑھائے جاویں[o]۔

۴۱ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کي طرف کو یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ کیں[p]: ۴۲ تاکہ وہ خوني، جو انجانے اپنے پروسي کو قتل کرے، اور آگے سے اُس میں دشمني نہ ھوئي ھو، بھاگ کے وھاں جا رھے[q]؛ اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھا گکے داخل ھو، تو جیتا بچ رھے۔ ۴۳ ایک تو بصر، دشت میں، بني روبن کي سرزمین کے میدان میں؛ اور رامات، جلعاد میں، جو بني جد کا ھی؛ اور جولان، بسن میں، جو بني منسي کا ھی[r]۔

۴۴ یہہ وہ شریعت ھی، جو موسیٰ نے بني اِسرایل کے حضور مقرر کي۔ ۴۵ یے ھیں وے شہادتیں، وے شرعیں، وے احکام، جنھیں موسیٰ نے بني اِسرایل کے لیئے، اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد، بیان کیا: ۴۶ یردن کے اِس پار وادي میں بیت فغور کے مقابل[s] اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں، جو حسبون میں رھتا تھا، جسے موسیٰ اور بني اِسرایل نے جب مصر سے نکل آئے تھے قتل کیا[t]: ۴۷ اور وے اُس کي سرزمین، اور بسن کے

[k] خر ۱۳: ۳، ۹، ۱۴
[l] اِستـ ۷: ۱ اور ۹: ۱، ۴، ۵
[m] ۳۵ آیت یشو ۲: ۱۱
[n] احبـ ۲۲: ۳۱
[o] اِستـ ۵: ۱۶ اور ۶: ۳، ۱۸ اور ۱۲: ۲۵، ۲۸ اور ۲۲: ۷ افسـ ۶: ۳
[p] گنـ ۳۵: ۶، ۱۴
[q] اِستـ ۱۹: ۴
[r] یشو ۲۰: ۸
[s] اِستـ ۳: ۲۹
[t] گنـ ۲۱: ۲۴ اِستـ ۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بادشاہ عوج کي مملکت کے وارث ھوئے[u]؛ یے اموریوں کے دو بادشاہ تھے، جو یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کي طرف رھتے تھے: ۴۸ عراعر سے لیکے، جو ارنون کي نہر کے کنارے پر ھی[x]، کوہ سیون تک، جو حرمون ھی[y]؛ ۴۹ اور سارا میدان یردن کے اِس پار پورب طرف، نشیب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ھی[z]۔

[u] گنـ ۲۱: ۳۵ اِستـ ۳: ۳، ۴
[x] اِستـ ۲: ۳۶ اور ۳: ۱۲
[y] اِستـ ۳: ۹ زبور ۱۳۳: ۳
[z] اِستـ ۳: ۱۷

۵ باب

۱ عہد کي بابت جو حورب میں باندھا گیا۔ ۶ دس احکام۔ ۲۲ لوگوں کي درخواست کے مطابق موسیٰ کا خدا سے شریعت لینا۔

پھر موسیٰ نے سارے اِسرایل کو بلایا، اور اُنھیں کہا، ای اِسرایل، یے شرعیں اور احکام سن رکھو، جنھیں میں آج تمھارے کانوں تک پہنچاتا ھوں، تاکہ تم اُنھیں سیکھو، اور حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو۔ ۲ خداوند ھمارے خدا نے حورب میں ھم سے ایک عہد کیا[a]۔ ۳ خداوند نے یہہ عہد ھمارے باپ‌دادوں سے نہیں کیا، بلکہ خود ھم سے[b]، یعنے ھم سب سے، جو آج کے دن جیتے ھیں۔ ۴ خداوند نے تمھارے ساتھ روبرو پہاڑ کے اُوپر آگ میں سے کلام کیا[c]۔ ۵ اُس وقت میں نے تمھارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ھوکے[d] خداوند کا کلام تم پر ظاھر کیا؛ کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے[e]، اور پہاڑ پر نہ چڑھے۔

۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میں خداوند تیرا خدا ھوں، جو تجھ کو مصر کي زمین سے، اور غلام خانے سے باھر لایا[f]۔ ۷ میرے آگے تیرا کوئي دوسرا خدا نہ ھووے[g]۔ ۸ تو اپنے لیئے تراشي ھوئي مورت، یا کسي چیز کي صورت، جو اُوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا زمین کے نیچے پاني میں ھی، مت بنا[h]: ۹ تو اُنھیں سجدہ نہ کر، نہ اُن کي بندگي کر؛ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ھوں، جو باپ‌دادوں کي بدکاري کا بدلا، اُن کي اولاد سے، تیسري

۱۴۹۱

[a] خر ۱۹: ۵ اِستـ ۴: ۲۳
[b] دیکھو متي ۱۳: ۱۷ عبر ۸: ۶
[c] خر ۱۹: ۹، ۱۹ اور ۲۰: ۲۲ اِستـ ۴: ۳۳، ۳۶ اور ۳۴: ۱۰
[d] خر ۲۰: ۲۱ گلا ۳: ۱۹
[e] خر ۱۹: ۱۶ اور ۲۰: ۱۸ اور ۲۴: ۲
[f] خر ۲۰: ۲، وغیرہ احبـ ۲۶: ۱ اِستـ ۶: ۴ زبور ۸۱: ۱۰
[g] خر ۲۰: ۳
[h] خر ۲۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور چوتھي پشت تک، جو که میرا کینا رکھنیوالے هیں، لیتا هوں[i]: ۱۰ اور اُن میں سے، جو میرے دوست هیں، اور میرے حکموں کو یاد رکھتے هیں، هزاروں پر رحم کرتا هوں[k]. ۱۱ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت لے[l]؛ کیونکه خداوند اُس کو، جو اُس کا نام بے سبب لیتا هی، بے گناه نه ٹھهرائیگا. ۱۲ سبت کے دن کو یاد کر، تا که تو اُسے مقدس جانے[m]، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا هی: ۱۳ چھ دن تک تو محنت کر، اور اپنے سب کام کیا کر[n]؛ ۱۴ پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا کے سبت کا هی[o]: تو اُس دن کوئي کام نه کر، نه تو، نه تیرا بیٹا، نه تیري بیٹي، نه تیرا غلام، نه تیري لونڈي، نه تیرا بیل، نه تیرا گدها، نه تیري کوئي مواشي، اور نه مسافر، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هو؛ تاکه تیرا غلام، اور تیري لونڈي تیري طرح سے آرام کریں. ۱۵ یهه بهي یاد کر، که تو مصر کي زمین میں غلام تها[p]، اور وهاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زوراور هاتهه اور بڑهائے هوئے بازو سے[q] تجهه کو نکال لایا: اِس لیئے خداوند تیرے خدا نے تجهه کو حکم دیا، که تو سبت کے دن کي محافظت کر.

۱۶ اپنے باپ، اور اپني ما کو عزت دے[r]، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا هی؛ تا که تیري عمر کے دن بهت هوویں، اور تا که اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا هی، تیرا بهلا هو[s]. ۱۷ تو خون مت کر[t]. ۱۸ تو زنا نه کر[u]. ۱۹ تو چوري نه کر[v]. ۲۰ تو اپنے همسائے پر جهوٹهي گواهي نه دے[w]. ۲۱ تو اپنے همسائے کي جورو کو مت چاه: تو اپنے همسائے کے گهر کي، یا اُس کي زمین کي، اُس کے غلام کي، اُس کي لونڈي کي، اُس کے بیل کي، اُس کے گدهے کي، یا همسائے کے کسي مال کي لالچ نه کر[x].

[i] خر ۳۴ : ۷
[k] یره ۳۲ : ۱۸؛ دان ۹ : ۴
[l] خر ۲۰ : ۷؛ احب ۱۹ : ۱۲؛ متي ۵ : ۳۳
[m] خر ۲۰ : ۸
[n] خر ۲۳ : ۱۲، اور ۳۵ : ۲؛ حزق ۲۰ : ۱۲
[o] پید ۲ : ۲؛ خر ۱۶ : ۲۹، ۳۰؛ عبر ۴ : ۴
[p] اِستـ ۱۵ : ۱۵ اور ۱۶ : ۱۲ اور ۲۴ : ۱۸، ۲۲
[q] اِستـ ۴ : ۳۴، ۳۷
[r] خر ۲۰ : ۱۲؛ احب ۱۹ : ۳؛ اِستـ ۲۷ : ۱۶؛ افس ۶ : ۲، ۳؛ قلس ۳ : ۲۰
[s] اِستـ ۴ : ۴۰
[t] خر ۲۰ : ۱۳؛ متي ۵ : ۲۱
[u] خر ۲۰ : ۱۴؛ لوقا ۱۸ : ۲۰؛ یعق ۲ : ۱۱
[v] خر ۲۰ : ۱۵؛ روم ۱۳ : ۹
[w] خر ۲۰ : ۱۶
[x] خر ۲۰ : ۱۷؛ میکه ۲ : ۲؛ حبق ۲ : ۹؛ لوقا ۱۲ : ۱۵؛ روم ۷ : ۷ اور ۱۳ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۲ یهي باتیں خداوند نے پهاڑ پر آگ کے اور بدلي کے اور بے نهایت تاریکي کے درمیان سے تمهاري ساري جماعت کو بلند آواز سے کهیں، اور اِس سے زیاده کچھ نه فرمایا. اور اُس نے اُن کو پتھر کي دو لوحوں پر لکها، اور اُنهیں میرے سپرد کیا[a]. ۲۳ اور ایسا هوا که جب تم نے اندهیرے میں سے یهه آواز سني[b]، (کیونکه پهاڑ آگ سے جل رها تها،) تم، یعنے تمهارے فرقوں کے سرگروه اور بزرگ، میرے نزدیک آئے. ۲۴ اور تم نے کها، که دیکهه، خداوند همارے خدا نے اپني شوکت، اور اپني بزرگي هم کو دکهلائي، اور هم نے اُس کي آواز آگ میں سے سني[c]: هم نے آج کے دن دیکها، که خداوند آدمي سے باتیں کرتا هی، اور آدمي جیتا بچتا هی[d]. ۲۵ سو اب هم کس لیئے هلاک هوویں، که یهه ایسي بڑي آگ هم کو بهسم کریگي؛ اگر هم خداوند اپنے خدا کي آواز اب کي پهر سنینگے، تو هم مر هي جائینگے[e]. ۲۶ کیونکه سارے بشر میں کون هی جسنے آگ کے بیچ سے زنده خدا کے بولنے کي آواز سني، جیسا هم نے سني هی، اور جیتا رها[f]؟ ۲۷ تو آپ هي نزدیک جا، اور سب جو کچھ خداوند همارا خدا فرماوے، سن؛ اور جو کچھ خداوند همارا خدا تجھ کو کهے، تو هم سے کهه[g]؛ هم اُسے سنینگے، اور اُس پر عمل کرینگے. ۲۸ اور جس وقت تم نے مجهه سے یهه باتیں کهیں، خداوند نے تمهاري آواز سني؛ تب خداوند نے مجھے فرمایا، میں نے اُن لوگوں کي آواز اور باتیں جو اُنهوں نے تجهه سے کهیں، سنیں: جو کچھ اُنهوں نے کها، اچها کها[h]. ۲۹ اى کاش که اُن کے ایسے دل هوں[i]، که وے مجهه سے ڈریں، اور همیشه میرے سب حکموں کي محافظت کریں[k]، تا که اُن کے لیئے اور اُن کي اولاد کے لیئے ابد تک بهتر هووے[l]! ۳۰ جا، اُنهیں کهه،

[a] خر ۲۴ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۸؛ اِستـ ۴ : ۱۳
[b] خر ۲۰ : ۱۸، ۲۱
[c] خر ۱۹ : ۱۹
[d] اِستـ ۴ : ۳۳؛ قاض ۱۳ : ۲۲
[e] اِستـ ۱۸ : ۱۶
[f] اِستـ ۴ : ۳۳
[g] خر ۲۰ : ۱۹؛ عبر ۱۲ : ۱۹
[h] اِستـ ۱۸ : ۱۷
[i] اِستـ ۳۲ : ۲۹؛ زبور ۸۱ : ۱۳؛ یسع ۴۸ : ۱۸؛ متي ۲۳ : ۳۷؛ لوقا ۱۹ : ۴۲
[k] اِستـ ۱۱ : ۱
[l] اِستـ ۴ : ۴۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

که اپنے خیموں کو پهر جاؤ. ۳۱ پر تو یہاں مجھ پاس کهڑا رہ، اور میں ساري شرعیں اور احکام، اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا[m]، جو که چاهیئے که تو اُنهیں سکهلائے، تاکه وے اُس زمین میں جس کا وارث میں نے اُنهیں کیا هي، اُن پر عمل کریں. ۳۲ پس تم خبردار هو، که جس طرح خداوند تیرے خدا نے فرمایا، اُسي طرح عمل کرو، اور دهنے یا بائیں هاتهه کو نه مڑو[n]. ۳۳ تم اُن سب راهوں پر، جن کي بابت خداوند تمهارے خدا نے تمهیں فرمایا هي، چلے چلو[o]، تاکه تم زنده رهو، اور تمهارا بهلا هو، اور اُس زمین پر، جس کے تم وارث هوگے، تمهاري عمر کے دن بهت هو جاویں[p].

٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ شریعت فرمانبرداري سے مقصد رکهتي. ۳ مطابق اُس کے ایک نصیحت هوتي.

یہ وه شریعتیں، اور حقوق، اور احکام هیں[a]، جو خداوند تمهارے خدا نے مجھے فرمائے، که میں تمهیں سکهلاؤں، تاکه تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث هونے جاتے هو، اُن پر عمل کرو: ۲ تاکه تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہے[b]، اور اُسکے سب حقوق، اور اُس کے سب حکموں کو، جو میں تمهیں فرماتا هوں، حفظ کرے؛ نه فقط تو، بلکه تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا، زندگي بهر، تاکه تیري عمر کے دن بڑهائے جاویں[c].

۳ پس، اے اِسرائیل سن لے، اور اُس کے کرنے پر دهیان رکهه، تاکه تیرا بهلا هو، اور تم نهایت فراوان هو جاؤ، اُس زمین میں، جس میں شیر اور شهد بهتا هي[d]، جیسا خداوند تمهارے باپ دادوں کے خدا نے تم سے کها هي[e]. ۴ سن لے، اے اِسرائیل: خداوند همارا خدا، اکیلا خداوند هي[f]. ۵ تو اپنے سارے دل[g]، اور اپنے سارے جي، اور اپنے سارے زور سے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکهه[h]. ۶ اور یہ باتیں، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا هوں، تیرے دل میں رهیں[i]. ۷ اور تو یہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکهلا[k]، اور تو اپنے گهر میں بیٹهتے، اور راه چلتے، اور لیٹتے، اور اُٹهتے وقت اُن کا چرچا کر. ۸ اور تو اُن کو نشاني کے لیئے اپنے هاتهه پر باندهه، اور وے تیري آنکهوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند هونگے[l]. ۹ اُنهیں اپنے گهر کي چوکهٹوں، اور اپنے پهاٹکوں پر لکهه[m]: ۱۰ تو یوں هوگا، که جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں لے جائیگا، جسکي بابت اُسنے تیرے باپ دادوں، ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي هي، که بڑے اور خاصے شهر، جنهیں تو نے نهیں بنایا[n]، تجھ کو دیگا، ۱۱ اور سب اچھي چیزوں سے بهرے هوئے گهر جنهیں تو نے نهیں بهرا، اور کهودے کهودائے کوئے، جو تو نے نهیں کهودے، اور انگور کے باغ، اور زیتون کے درخت، جو تو نے نهیں لگائے، تجھے عنایت کریگا، اور تو کهائیگا، اور سیر هوگا[o]: ۱۲ تو خبردار ره نه هو که تو خداوند کو، جو تجھے مصر کي سرزمین سے، جو غلامخانه تها، نکال لایا، بهول جائے. ۱۳ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر، اور اُسکي بندگي کیا کر[p]، اور اُس کے نام کي قسم کهایا کر[q]. ۱۴ تم اور معبودوں کي، قوموں کے معبودوں میں سے[r]، جو تمهارے آس پاس هیں، پیروي نه کرو[s]: ۱۵ کیونکه خداوند تیرا خدا، جو تمهارے درمیان هي، غیور خدا هي[t]: نه هو، که خداوند تیرے خدا کے قهر کي آگ تجھ پر بهڑکے[u]، اور تمهیں روئے زمین سے فنا کر دے.

۱٦ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ[x]، جیسا تم نے اُسے مسه میں آزمایا[y]. ۱۷ تم بڑي کوشش سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، اور اُس کي شهادتوں کو، اور حقوق کو، جو اُس نے تمهیں فرمائے، حفظ کرو[z]. ۱۸ اور تم وهي کرو، جو خداوند کي نظر میں راست اور

[m] گنه ۳ : ۱۹
[n] اِستة ۱۷ : ۲۰، اور ۲۸ : ۱۴، یشو ۱ : ۷، اور ۲۳ : ٦، امثة ۴ : ۲۷
[o] اِستة ۱۰ : ۱۲، یرم ۷ : ۲۳، لوقا ۱ : ٦
[p] اِستة ۴ : ۴۰
[a] اِستة ۴ : ۱، اور ۵ : ۳۱، اور ۱۲ : ۱
[b] خر ۲۰ : ۲۰، اِستة ۱۰ : ۱۲، ۱۳، زبور ۱۱۱ : ۱۰، اور ۱۲۸ : ۱، واعظ ۱۲ : ۱۳
[c] اِستة ۴ : ۴۰، امثة ۳ : ۱، ۲
[d] خر ۳ : ۸
[e] پید ۱۵ : ۵، اور ۲۲ : ۱۷
[f] یسع ۴۲ : ۸، مرق ۱۲ : ۲۹، ۳۲، یوح ۱۷ : ۳، اقرن ۸ : ۴، ٦
[g] ۲سلا ۲۳ : ۲۵
[h] اِستة ۱۰ : ۱۲، متي ۲۲ : ۳۷، مرق ۱۲ : ۳۰، لوقا ۱۰ : ۲۷
[i] اِستة ۱۱ : ۱۸، اور ۳۲ : ۴٦، زبور ۳۷ : ۳۱، اور ۴۰ : ۸، اور ۱۱۹ : ۱۱، ۹۸، امثة ۳ : ۳، یسع ۵۱ : ۷
[k] اِستة ۴ : ۹، اور ۱۱ : ۱۹، زبور ۷۸ : ۴، ۵، ٦، افس ٦ : ۴
[l] خر ۱۳ : ۹، ۱٦، اِستة ۱۱ : ۱۸، امثة ۳ : ۳، اور ٦ : ۲۱، اور ۷ : ۳
[m] اِستة ۱۱ : ۲۰، یسع ۵۷ : ۸
[n] یشو ۲۴ : ۱۳، زبور ۱۰۵ : ۴۴
[o] اِستة ۸ : ۱۰، وغیره
[p] اِستة ۱۰ : ۱۲، ۲۰، اور ۱۳ : ۴، متي ۴ : ۱۰، لوقا ۴ : ۸
[q] زبور ٦۳ : ۱۱، یسع ۴۵ : ۲۳، اور ٦۵ : ۱٦، یرم ۴ : ۲، اور ۵ : ۷، اور ۱۲ : ۱٦
[r] اِستة ۱۳ : ۷
[s] اِستة ۸ : ۱۹، اور ۱۱ : ۲۸، یرم ۲۵ : ٦
[t] خر ۲۰ : ۵، اِستة ۴ : ۲۴
[u] اِستة ۷ : ۴، اور ۱۱ : ۱۷
[x] متي ۴ : ۷، لوقا ۴ : ۱۲
[y] خر ۱۷ : ۲، ۷، گن ۲۰ : ۳، ۴، اور ۲۱ : ۴، ۵، اقرن ۱۰ : ۹
[z] اِستة ۱۱ : ۱۳، ۲۲، زبور ۱۱۹ : ۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

درست هی[a]؛ تاکه تمهارا بهلا هو، اور تاکه تم داخل هوکے اُس ستهري زمين کے، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي، وارث هو: ۱۹ تاکه تمهارے سارے دشمن تمهارے آگے سے دفع هووين[b]، جيسا خداوند نے فرمايا. ۲۰ اور جب آينده زمانے ميں تيرا بيٹا تجهه سے پوچهے[c]، اور کهے، که يے کيسي شهادتيں، اور حقوق، اور احکام هيں، جو خداوند همارے خدا نے تم کو فرمائے هيں؟ ۲۱ تو اپنے بيٹے سے کهيو، که هم مصر ميں فرعون کے غلام تهے؛ تب خداوند اپنے زوراور هاتهه سے هم کو مصر سے نکال لايا[d]؛ ۲۲ اور خداوند نے بڑي ضرروالي نشانياں، اور معجزے، مصر کو، اور فرعون کو، اور اُس کے سارے گهرانے کو، هماري نظروں کے سامهنے دکهائے[e]: ۲۳ اور وه همیں وهاں سے نکال لايا، تاکه هم کو اُس سرزمين ميں داخل کرے، اور اُسے همیں ديوے، جس کي بابت اُس نے همارے باپ‌دادوں سے قسم کي تهي. ۲۴ سو خداوند نے هم کو فرمايا، که هم اِن سب حقوق پر عمل کريں؛ اور خداوند اپنے خدا سے، اپني هميشه کي بهلائي کے[f] واسطے، ڈريں[g]، تاکه وه هم کو زنده رکهے[h]، جيسا آج کے دن هی. ۲۵ اور هماري صداقت يهه هوگي[i]، اگر هم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب احکام پر لحاظ رکهيں، تاکه اُن پر عمل کريں، جيسا اُس نے هم کو حکم کيا هی.

a خر ۱۵: ۲۶ / اِست ۱۲: ۲۸ / اور ۱۳: ۱۸ — b گن ۳۳: ۵۲، ۵۳ — c خر ۱۳: ۱۴ — d خر ۳: ۱۹ / اور ۱۳: ۳ — e خر ۷ باب / اور ۸ باب / اور ۹ باب / اور ۱۰ باب / اور ۱۱ باب / اور ۱۲ باب / زبور ۱۳۵: ۹ — f اِست ۱۰: ۱۳ / ايوب ۳۵: ۷، ۸ / يره ۳۲: ۳۹ — g ۲ آيت — h اِست ۴: ۱ / اور ۸: ۱ / زبور ۴۱: ۲ / لوقا ۱۰: ۲۸ — i احبا ۱۸: ۵ / اِست ۲۴: ۱۳ / روم ۱۰: ۳، ۵

باب ۷

۱ حکم هوتا که اُن قوموں سے کسي طرح کي صحبت نه رکهيں، به لحاظ اِس کے، ۴ که وے خود بت‌پرستي ميں پهنس نه جاويں؛ ۶ پهر که اِسرائيلي مقدس رهيں؛ ۹ پهر اِس لئے که خدا کي پاک ذات خصوصاً اُس کي رحمت اور صداقت يهي چاهتيں؛ ۱۷ اور پهر اِس سبب سے که شجاعت اورشوق جنگ اِس يقين پر بڑهيں، که خدا ضرور هم کو اُن کے اوپر فتحيابي بخشيگا.

جب که خداوند تيرا خدا تجهه کو اُس سرزمين ميں، جس کا وارث تو هونے جاتا هی، داخل کرے، اور تيرے آگے سے اُن بهت سي قوموں کو دفع کرے[a]، يعنے حتيوں، اور جرجاسيوں، اور اموريوں، اور کنعانيوں، اور فرزيوں، اور حويوں، اور يبوسيوں کو[b]، جو سات قوميں که بڑي اور قوي تجهه سے هيں[c]: ۲ اور جب که خداوند تيرا خدا اُنهيں تيرے حوالے کرے[d]، تو تو اُنهيں ماريو، اور حرم کيجيو[e]: نه تو اُن سے کوئي عهد کريو[f]، اور نه اُن پر رحم کريو: ۳ نه اُن سے بياه کرنا[g]؛ اُس کے بيٹے کو اپني بيٹي نه دينا، نه اپنے بيٹے کے لیئے اُس کي کوئي بيٹي لينا. ۴ کيونکه وے تيرے بيٹے کو ميري پيروي سے پهراوينگے، تاکه وے اور معبودوں کي عبادت کريں؛ اور خداوند کا غصه تجهه پر بهڑکيگا[h]، اور وه تجهے ايکاايک هلاک کر ديگا. ۵ سو تم اُن سے يهه سلوک کرو: تم اُن کے مذبحوں کو ڈها دو؛ اُن کے بتوں کو توڑو؛ اُن کے گهنے باغوں کو کاٹ ڈالو؛ اور اُن کي تراشي هوئي مورتيں آگ ميں جلا دو[i]. ۶ کيونکه تو خداوند اپنے خدا کے لیئے پاک قوم هی[k]؛ خداوند تيرے خدا نے تجهے چن ليا، که تو سب گروهوں کي به نسبت، جو زمين پر هيں، اُس کي خاص گروه هو[l]. ۷ خداوند نے تم سے محبت رکهي، اور تمهيں برگزيده کيا، نه اِس لیئے که تم اور گروهوں سے گنتي ميں زياده تهے؛ کيونکه تم سب گروهوں سے کمتر تهے[m]: ۸ بلکه اِس لیئے که خداوند نے تم سے محبت رکهي[n]، اور اُس نے اُس قسم کا، جو تمهارے باپ‌دادوں سے کي[o]، پاس کيا، خداوند تم کو اپنے زوراور هاتهه سے نکال لايا، اور غلام‌خانے سے، اور مصر کے بادشاه فرعون کے هاتهه سے، تمهيں چهڑايا[p]. ۹ پس، تو جان رکهه، که خداوند تيرا خدا وهي خدا هی؛ وه وفادار خدا هی[q]، جو عهد کا پاس کرتا هی، اور هزار پشت تک اُن پر، جو اُس کے دوست هيں، اور

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

a اِست ۳۱: ۳ / زبور ۴۴: ۲، ۳ — b پيد ۱۵: ۱۹، وغيره / خر ۳۳: ۲ — c اِست ۴: ۳۸ / اور ۹: ۱ — d ۲۳ آيت / اِست ۲۳: ۱۴ — e احبا ۲۷: ۲۸، ۲۹ / گن ۳۳: ۵۲ / اِست ۲۰: ۱۶، ۱۷ / يشو ۶: ۱۷ / اور ۸: ۲۴ / اور ۹: ۲۴ / اور ۱۰: ۲۸، ۴۰ / اور ۱۱: ۱۱، ۱۲ — f خر ۲۳: ۳۲ / اور ۳۴: ۱۲، ۱۵، ۱۶ / قاض ۲: ۲ / ديکهو اِست ۲۰: ۱۰، وغيره / يشو ۲: ۱۴ / اور ۹: ۱۸ / قاض ۱: ۲۴ — g يشو ۲۳: ۱۲ / ۱سلا ۱۱: ۲ / عز ۹: ۲ — h اِست ۶: ۱۵ — i خر ۲۳: ۲۴ / اور ۳۴: ۱۳ / اِست ۱۲: ۲، ۳ — k خر ۱۹: ۶ / اِست ۱۴: ۲ / اور ۲۶: ۱۹ / زبور ۵۰: ۵ / يره ۲: ۳ — l خر ۱۹: ۵ / عمو ۳: ۲ / ۱پطر ۲: ۹ — m اِست ۱۰: ۲۲ — n اِست ۱۰: ۱۵ — o خر ۳۲: ۱۳ / زبور ۱۰۵: ۸، ۹، ۱۰ / لوقا ۱: ۵۵، ۷۲، ۷۳ — p خر ۱۳: ۳، ۱۴ — q يسع ۴۹: ۷ / ۱قرن ۱: ۹ / اور ۱۰: ۱۳ / ۲قرن ۱: ۱۸ / ۱تسا ۵: ۲۴ / ۲تسا ۳: ۳ / ۲تمط ۲: ۱۳ / عبر ۱۱: ۱۱ / ۱يوح ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس کے حکموں کو مانتے ہیں، رحم کرتا ہی[r]: ۱۰ اور اُن کو، جو اُس کے دشمن ہیں، اُن کے منہہ پر بدلا دیکر اُنہیں فنا کرتا ہی[s]؛ وہ اُس کي بابت، جو اُس کا کینہ رکھتا ہی، دیري نہ کریگا؛ وہ اُسے اُس کے منہہ پر بدلا دیگا[t]۔ ۱۱ سو اُن شرعوں اور حقوق، اور احکام کي، جو میں آج کے دن تجھہ پر جتاتا ہوں، محافظت کر، تاکہ اُن پر عمل کرے۔

۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سنوگے، اور یاد رکھوگے، اور اُن پر عمل کروگے[u]، تو خداوند تیرا خدا اُس عہد اور رحمت کو، جسکي بابت اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کي ہی، تیرے لیئے یاد رکھیگا[x]: ۱۳ اور تجھے پیار کریگا[y]، اور تجھے برکت بخشیگا، اور تجھے زیادہ کریگا: وہ تیرے رحم کے پھل، اور تیري زمین کے پھل میں، تیرے غلے اور تیري مي، اور تیرے تیل، اور تیري گایوں کي بڑھتي، اور تیري بھیڑوں کے گلوں میں، اُس زمین پر، جس کي بابت اُسنے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ تجھہ کو دونگا، برکت بخشیگا[z]۔ ۱۴ تجھے ساري قوموں سے زیادہ برکت دي جائیگي؛ اور تم میں، یا تمہاري مواشي میں سے کوئي نر یا مادہ بانجھہ نہ ہوگا[a]۔ ۱۵ اور خداوند ہر ایک قسم کي بیماري تجھہ سے دور رکھیگا، اور مصر کے سب برے روگوں میں سے، جنھیں تو جانتا ہی، کوئي روگ تجھہ پر نہ لاویگا[b]؛ بلکہ اُن سب پر ڈالیگا، جو تیرا کینہ رکھتے ہیں۔ ۱۶ اور تو اُن سب گروہوں کو، جنھیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا، نگل جائیگا[c]؛ اُن پر مطلق تیري شفقت کي نظر نہ ہوگي[d]؛ تو اُن کے معبودوں کي بندگي نہ کر؛ کہ وہ تیرے لیئے پھندا ہی[e]۔ ۱۷ اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ یے گروہیں مجھہ سے زیادہ ہیں؛ میں اُنہیں کیونکر نکال سکونگا؟ ۱۸ سو تو اُن سے مت ڈر[f]، بلکہ جو کچھہ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا، اچھي طرح یاد کرنا[g]؛ ۱۹ وہ بڑي بڑي آزمایشیں، جنھیں تیري آنکھوں نے دیکھا، اور وے نشانیاں، اور وے معجزے، وہ زوراور ہاتھہ، وہ بڑھایا ہوا بازو، جن سے خداوند تیرا خدا تجھے نکال لایا[h]؛ اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروہوں سے، جن سے تو ڈرتا ہی، ایسا ہي کریگا۔ ۲۰ اور خداوند تیرا خدا اُن پر بِرّوں کو بھیجیگا[i]، تاکہ اُنہیں، جو باقي اور اپنے تئیں تجھہ سے چھپاتے ہیں، ہلاک کرے۔ ۲۱ تو اُن سے دہشت مت کھانا؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تم میں ہی[k]، زوراور اور ڈرانا خدا ہی[l]۔ ۲۲ اور خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کرکے دفع کریگا[m]؛ تو ایکا ایک اُنہیں ہلاک نہ کرنا، ایسا نہ ہووے، کہ جنگلي درندے تجھہ پر بڑھہ جاویں۔ ۲۳ پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا، اور اُنہیں بڑي ہلاکت سے برباد کریگا، یہاں تک کہ وے نابود ہو جائینگے۔ ۲۴ اور وہ اُن کے بادشاہوں کو تیرے ہاتھہ میں دے دیگا[n]، اور تو اُن کے نام کو آسمان کے تلے سے[o] مٹاویگا؛ اور کوئي مرد تیرا سامہنا نہ کر سکیگا[p]، یہاں تک کہ تو اُن کو ہلاک کریگا۔ ۲۵ تو اُن کے معبودوں کي تراشي ہوئي مورتوں کو آگ سے جلائیو[q]؛ تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر ہی لالچ نہ کیجیو، اور اُسے اپنے لیئے مت لیجیو[r]، تا نہ ہو کہ تو اُس کے پھندے میں پھنس جائے[s]؛ کیونکہ یہہ خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ہی[t]۔ ۲۶ اور تو کوئي مکروہ چیز اپنے گھر میں مت لا، نہ ہو کہ تو اُسکي طرح ملعون ہو جائے: تو اُس سے گھن کھانا، اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا؛ کیونکہ وہ ملعون چیز ہی[u]۔

[r] خر ۲۰ : ۶، اِستۃ ۵ : ۱۰، نحمہ ۱ : ۵، دان ۹ : ۴
[s] یسعہ ۵۹ : ۱۸، نحمہ ۱ : ۲
[t] اِستۃ ۳۲ : ۳۵
[u] احبا ۲۶ : ۳، اِستۃ ۲۸ : ۱
[x] زبور ۱۰۵ : ۸، ۹، لوقا ۱ : ۵۵، ۷۲، ۷۳
[y] یوحنا ۱۴ : ۲۱
[z] اِستۃ ۲۸ : ۴
[a] خر ۲۳ : ۲۶، وغیرہ
[b] خر ۹ : ۱۴، اور ۱۵ : ۲۶، اِستۃ ۲۸ : ۲۷، ۶۰
[c] ۲۰ آیت
[d] اِستۃ ۱۳ : ۸، اور ۱۹ : ۱۳، ۲۱، اور ۲۵ : ۱۲
[e] خر ۲۳ : ۳۳، اِستۃ ۱۲ : ۳۰، قاض ۸ : ۲۷، زبور ۱۰۶ : ۳۶
[f] اِستۃ ۳۱ : ۶
[g] زبور ۱۰۵ : ۵
[h] اِستۃ ۴ : ۳۴، اور ۲۹ : ۳
[i] خر ۲۳ : ۲۸، یشو ۲۴ : ۱۲
[k] گنتی ۱۱ : ۲۰، اور ۱۴ : ۹، ۱۴، ۴۲، اور ۱۶ : ۳، یشو ۳ : ۱۰
[l] اِستۃ ۱۰ : ۱۷، نحمہ ۱ : ۵، اور ۴ : ۱۴، اور ۹ : ۳۲
[m] خر ۲۳ : ۲۹، ۳۰
[n] یشو ۱۰ : ۲۴، ۲۵، ۴۲، اور ۱۲ : ۱، وغیرہ
[o] خر ۱۷ : ۱۴، اِستۃ ۹ : ۱۴، اور ۲۵ : ۱۹، اور ۲۹ : ۲۰
[p] اِستۃ ۱۱ : ۲۵، یشو ۱ : ۵، اور ۱۰ : ۸، اور ۲۳ : ۹
[q] ۵ آیت، خر ۳۲ : ۲۰، اِستۃ ۱۲ : ۳
[r] ۱ توا ۱۴ : ۱۲
[s] یشو ۷ : ۱، ۲۱، قاض ۸ : ۲۷
[t] اِستۃ ۱۷ : ۱
[u] احبا ۲۷ : ۲۸، اِستۃ ۱۳ : ۱۷، یشو ۶ : ۱۷، ۱۸، اور ۷ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۸ باب

اِس بیان میں، که موسیٰ، ۱ خدا کے اِنتظام پر، خاص کرکے اُس سلوک پر جو اُس نے اُن کے ساتهه کیا، لحاظ فرماکے لوگوں سے نصیحت کرتا، که فرمانبردار هوں.

سارے حکموں پر، جو آج کے دن میں تمهیں فرماتا هوں، دهیان رکهکے عمل کرنا[a]، تاکه تم جیئو اور بهت هو، اور اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي هی، تم داخل هوکے اُس کے وارث هو جاؤ. ۲ اور اُس ساري راه کو یاد رکهیو، جس میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ اِن چالیس برس تجهه کو لیئے پهرا[b]. تاکه تجهے عاجز کرے، اور تجهے آزماوے[c]، اور تیرے دل کي بات دریافت کرے، که تو اُس کے احکام مانیگا که نهیں[d]. ۳ اور اُس نے تجهے عاجز کیا، اور تجهے بهوکها رکها[e]، اور وه من، جسے تو نه جانتا تها، اور نه تیرے باپ‌دادے جانتے تهے، تجهے کهلایا[f]؛ تاکه یهه تجهه پر جتاوے، که اِنسان فقط روٹي هي کهانے سے جیتا نهیں رهتا، بلکه هر ایک بات سے، جو خداوند کے منهه سے نکلتي هی، جیتا رهتا هی[g]. ۴ چالیس برس تک نه تیرے کپڑے تجهه پر پرانے هوئے، اور نه تیرے پانوں سوجے[h]. ۵ تو اپنے دل میں سوچ، که جس طرح آدمي اپنے بیٹے کو تنبیه کرتا هی، خداوند تیرا خدا تجهه کو تنبیه کرتا هی[i]. ۶ پس، تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر، تاکه اُس کي راهوں پر چلے[k]، اور اُس سے ڈرتا رهے. ۷ کیونکه خداوند تیرا خدا تجهے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا هی، ایسي سرزمین، جهاں پاني کي نهریں، اور چشمے، اور جهیلیں جو وادیوں میں سے اور پهاڑوں سے نکلتي هیں[l]: ۸ ایسي زمین، جهاں گیهوں، اور جَو، اور انگور، اور انجیر، اور انار هوتے هیں: ایسي زمین، جهاں زیتون کا تیل اور شهد هوتا: ۹ ایسي زمین، جهاں تو مهنگي کي روٹي نه کهائیگا، اور نه کسي چیز کا محتاج هوگا: ایسي زمین، جس کے پتهر لوها هیں، اور جس کے پهاڑوں سے تو تامبا کهود لیگا. ۱۰ جب تو کهاوے اور سیر هووے، تب تو خداوند اپنے خدا کو، اُس نفیس زمین کے سبب، جس کو اُس نے تجهے دیا هی، مبارک کهیگا[m]. ۱۱ خبردار هو، که تو خداوند اپنے خدا کو بهول نه جائے، که اُس کے شرعوں، اور حقوق، اور احکام پر، جو آج میں تمهیں فرماتا هوں، عمل نه کرے: ۱۲ ایسا نه هو، که جب تو کهاوے، اور تیرا پیٹ بهرے، اور ستهرے گهر بناوے، اور اُن میں رهے: ۱۳ اور تیرے گاے بیل، بهیڑ بکري بڑه جائیں؛ اور تجهه کو روپا، اور سونا زیاده هو، اور تیرا سب مال بهت هووے: ۱۴ تب تیرا دل پهول اُٹهے[n]، اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے[o]، جو تجهے زمین مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا: ۱۵ جو تیرا اُس بڑے ڈرانے دشت میں رهبر هوا[p]، جهاں جلانیوالے سانپ، اور بچهو تهے، اور خشک سالي تهي، جهاں پاني نه تها[q]؛ جس نے تیرے لیئے چکماک کے پتهر سے پاني نکالا[r]؛ ۱۶ جس نے بیابان میں وه من، جسے تیرے باپ‌دادے نه جانتے تهے، تجهے کهلایا[s]، تاکه تجهے عاجز کرے، اور تیري آزمایش کرے، که آخر میں تیرا بهلا هو[t]: ۱۷ نه هو که تو اپنے دل میں کهے، که میں نے اپنے زور، اور اپنے هاتهه کي قوت سے یهه مال پیدا کیا[u]. ۱۸ پر تو خداوند اپنے خدا کو یاد کر؛ کیونکه وهي هی، جس نے تجهے قوت دي، جس سے تو مال پیدا کرے[x]، تاکه وه اپنے عهد کو، جو اُس نے قسم کهاکے تیرے باپ‌دادوں سے کیا، قایم رکهے[y]، جیسا آج کے دن

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] إستۃ ۴ : ۱ اور ۵ : ۳۲، ۳۳ اور ۶ : ۱، ۲، ۳
[b] إستۃ ۱ : ۳ اور ۲ : ۷ اور ۲۹ : ۵ زبور ۱۳۶ : ۱۶ عمو ۲ : ۱۰
[c] خر ۱۶ : ۴ إستۃ ۱۳ : ۳
[d] ۲ توا ۳۲ : ۳۱ یوحـ ۲ : ۲۵
[e] خر ۱۶ : ۲، ۳
[f] خر ۱۶ : ۱۲، ۱۴، ۳۵
[g] زبور ۱۰۴ : ۲۹ متي ۴ : ۴ لوقا ۴ : ۴
[h] إستۃ ۲۹ : ۵ نحمیا ۹ : ۲۱
[i] ۲ سمو ۷ : ۱۴ زبور ۸۹ : ۳۲ امثـ ۳ : ۱۲ عبر ۱۲ : ۵، ۶ مکاشـ ۳ : ۱۹
[k] إستۃ ۵ : ۳۳
[l] إستۃ ۱۱ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[m] إستۃ ۶ : ۱۱، ۱۲
[n] إستۃ ۲۸ : ۴۷ اور ۳۲ : ۱۵ امثـ ۳۰ : ۹ هوسـ ۱۳ : ۶
[o] زبور ۱۰۶ : ۲۱
[p] یسعـ ۶۳ : ۱۲، ۱۳، ۱۴ یرمـ ۲ : ۶
[q] گنـ ۲۱ : ۶ هوسـ ۱۳ : ۵
[r] گنـ ۲۰ : ۱۱ زبور ۷۸ : ۱۵ اور ۱۱۴ : ۸
[s] ۳ آیت خر ۱۶ : ۱۵
[t] یرمـ ۲۴ : ۵، ۶ عبر ۱۲ : ۱۱
[u] إستۃ ۹ : ۴ ۱ قرنـ ۴ : ۷
[x] امثـ ۱۰ : ۲۲ هوسـ ۲ : ۸
[y] إستۃ ۷ : ۸، ۱۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

هوا. ۱۹ اور يوں هوگا، که اگر تو کبهي خداوند اپنے خدا کو بهوليگا، اور غير معبودوں کي پيروي اور اُن کي بندگي اور اُنکي پرستش کريگا، تو ميں آج کے دن تمهارے برخلاف گواهي ديتا هوں، که تم نيست و نابود هو جاؤگے[z]: ۲۰ اُن گروهوں کي مانند، جنهيں خداوند تمهارے سامهنے فنا کرتا هی، تم بهي فنا هوگے[a]: اِس سبب سے که تم خداوند اپنے خدا کي آواز کے سنّيوالے نه هوئے.

۹ باب

۱ موسی کا اُن کے بهتيرے فسادوں کا ذکر کرکے، لوگوں کو اِس خيال سے که هم صادق هيں، باز رکهنا.

سن لے، ای اِسرايل: تجهے آج کے دن يردن پار جانا هی[a]، تا که تو اُن قوموں کا، جو تجهه سے بڑي اور زوراور هيں[b]، اور اُن شهروں کا، جو بڑے اور اُن کي ديواريں آسمان تک اُٹهائي هوئي هيں[c]، وارث هووے. ۲ وهاں کے لوگ بڑے اور قدآور هيں، جو بني عناق هيں[d]، جنهيں تو جانتا هی، اور اُنکي بابت سنا هی، که کهتے هيں، کون هی، جو بني عناق کے سامهنے ٹهہر سکے! ۳ پس تو آج کے دن سمجهه لے، که خداوند تيرا خدا وه هی، جو تيرے آگے آگے پار جاتا هی[e]؛ بهسم کرنيوالي آگ کي مانند[f] وه اُن کو فنا کريگا[g]؛ وه اُنهيں تيرے آگے پست کريگا؛ تو اُنکو خارج کريگا[h]، اور في الفور هلاک کريگا، جيسا خداوند نے تجهے کها هی. ۴ اور جب خداوند تيرا خدا اُنکو تيرے آگے سے نکال ڈالے، تو اپنے دل ميں مت کهيو، که خداوند نے ميري صداقت کے سبب[i] مجهے اِس زمين ميں اُسکے وارث هونے کے ليئے داخل کيا: بلکه خداوند اِس سبب، که يے قوميں شرير هيں[k]، اُن کو تيرے آگے سے نکالتا هی. ۵ تو اپني صداقت سے، اور اپنے دل کے راستي سے[l] اُس زمين کا وارث هونے نهيں جاتا، بلکه خداوند تيرا خدا اُن قوموں کي شرارت کے باعث اُن کو تيرے آگے سے خارج کرتا هی، تا که وه اُس بات کو، جو اُس نے قسم کرکے تيرے باپ‌دادوں ابرهام اور اِضحاق اور يعقوب سے کها[m]، پورا کرے. ۶ پس تو سمجهه لے، که خداوند تيرا خدا تيري صداقت کے سبب سے تجهه کو اِس نفيس‌سرزمين کا وارث نهيں کرتا؛ کيونکه تم تو گردن‌کش لوگ[n] هو.

۷ پس ياد کر، اور بهول نه جا، که تو نے خداوند اپنے خدا کو بيابان ميں کيونکر غصه دلايا؛ جس دن سے که تم مصر سے باهر نکلے، جب تک که اِس مقام ميں آئے، تم خداوند سے باغي تهے[o]. ۸ اور تم حورب ميں بهي خداوند کو غصے ميں لائے[p]؛ چنانچه خداوند تم سے غصه‌ور هوکے تم کو فنا کيا چاهتا تها. ۹ جس وقت ميں دو پتهر کي تختياں لينے کو پهاڑ پر چڑها[q]، اُسي عهد کي تختياں، جو خداوند نے تم سے کيا، اور ميں چاليس دن رات تک اُسي پهاڑ پر رها، نه ميں نے روٹي کهائي، نه پاني پيا[r]: ۱۰ تب خداوند نے پتهر کي دو لوحيں خدا کي اُنگلي سے لکهي هوئي مجهه کو سونپيں[s]؛ اور اُن پر جو لکها تها، سو اُن سب باتوں کے موافق هوا، جو خداوند نے پهاڑ پر آگ ميں سے جماعت کے دن[t] تم سے کهي تهيں. ۱۱ اور ايسا هوا، که چاليس دن اور چاليس رات کے بعد خداوند نے پتهر کي وه دونوں لوحيں، يعنے عهد کي لوحيں، مجهه کو ديں. ۱۲ اور خداوند نے مجهے فرمايا، که اُٹهه، اور يهاں سے نيچے جا[u]؛ کيونکه تيري قوم، جسے تو مصر سے نکال لايا، خراب هو گئي؛ وے اُس راه سے، جو ميں نے اُنهيں بتائي، جلد باهر گئے[x]؛ اُنهوں نے اپنے ليئے ايک مورت ڈهال کے بنائي. ۱۳ پهر خداوند نے مجهے خطاب کرکے فرمايا، که ميں نے اِس قوم کو ديکها[y]؛ اور ديکه، يهه گردن‌کش قوم هی[z]؛ ۱۴ چهوڑ مجهے،

[z] اِستا ۴: ۲۶ اور ۳۰: ۱۸
[a] دان ۹: ۱۱، ۱۲
[a] اِستا ۱۱: ۳۱ يشو ۳: ۱۶ اور ۴: ۱۹
[b] اِستا ۴: ۳۸ اور ۷: ۱ اور ۱۱: ۲۳
[c] اِستا ۱: ۲۸
[d] گن ۱۳: ۲۲، ۲۸، ۳۲، ۳۳
[e] اِستا ۳۱: ۳ يشو ۳: ۱۱
[f] اِستا ۴: ۲۴ عبر ۱۲: ۲۹
[g] اِستا ۷: ۲۳
[h] خر ۲۳: ۳۱ اِستا ۷: ۲۴
[i] اِستا ۸: ۱۷ روم ۱۱: ۶، ۲۰ اقرن ۴: ۴، ۷
[k] پيد ۱۵: ۱۶ احبا ۱۸: ۲۴، ۲۵ اِستا ۱۸: ۱۲
[l] طيط ۳: ۵

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

[m] پيد ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۳
[n] ۱۳ آيت خر ۳۲: ۹ اور ۳۳: ۳ اور ۳۴: ۹
[o] خر ۱۴: ۱۱ اور ۱۶: ۲ اور ۱۷: ۲ گن ۱۱: ۴ اور ۲۰: ۲ اور ۲۵: ۲ اِستا ۳۱: ۲۷
[p] خر ۳۲: ۴ زبور ۱۰۶: ۱۹
۱۴۹۱
[q] خر ۲۴: ۱۲، ۱۵
[r] خر ۲۴: ۱۸ اور ۳۴: ۲۸
[s] خر ۳۱: ۱۸
[t] خر ۱۹: ۱۷ اور ۲۰: ۱ اِستا ۴: ۱۰ اور ۱۰: ۴ اور ۱۸: ۱۶
[u] خر ۳۲: ۷
[x] اِستا ۳۱: ۲۹ قاض ۲: ۱۷
[y] خر ۳۲: ۹
[z] ۶ آيت اِستا ۱۰: ۱۶ اور ۳۱: ۲۷ ۲ سلا ۱۷: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

تا کہ ميں اُنهيں هلاک کروں[a]، اور اُن کا نام آسمان کے نيچے سے مٹا ڈالوں[b]؛ اور ميں تجهه سے ايک قوم، جو اِس سے بهاري اور قوتور هو، بناؤنگا[c]. ۱۵ چنانچہ ميں پهرا اور پهاڑ پر سے اُترا[d]، اور پهاڑ آگ سے جل رها تها[e]: اور عهد کي وے دونوں لوحيں ميرے دونوں هاتهوں ميں تهيں. ۱۶ تب ميں نے نگاہ کي، اور ديکهو، تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کيا تها، اور اپنے لیئے ڈهالا هوا بچهڑا بنايا[f]؛ تم بهت جلد اُس راہ سے، جو خداوند نے تمهيں بتائي، باهر گئے تهے. ۱۷ تب ميں نے وے دونوں لوحيں تهامکے اپنے دونوں هاتهوں سے پهينک ديں، اور تمهاري آنکهوں کے سامهنے اُنهيں توڑ ڈالا. ۱۸ اور ميں آگے کي طرح سے چاليس دن اور چاليس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رها[g]؛ ميں نے نہ روٹي کهائي، نہ پاني پيا، اُن سب گناهوں کے سبب سے کہ تم نے کیئے، جب کہ تم نے خداوند کے آگے ايسي برائي کي، کہ اُسے غصے ميں لائے. ۱۹ کيونکہ ميں خداوند کے قهر اور تيز غصے سے ڈرا[h]، کہ وہ تم پر بهت غصے تها، اور تمهيں نابود کيا چاهتا تها. ليکن خداوند نے اُس وقت بهي ميري سني[i]. ۲۰ اور خداوند کا بڑا غصہ هارون پر بهي بهڑکا، اور اُسے هلاک کرنے پر تها؛ ميں نے اُس وقت هارون کے لیئے بهي دعا مانگي. ۲۱ اور ميں نے تمهارے گناہ کو، يعنے اُس بچهڑے کو، جو تم نے بنايا تها، ليا، اور آگ ميں جلايا؛ پهر اُسے کوٹا، اور مهين پيسا، ايسا کہ وہ غبار سا هو گيا؛ اور ميں نے اُس راکهه کو اُس چشمے ميں، جو پهاڑ سے نکلا تها، ڈال ديا[k]. ۲۲ اور تبعرہ[l]، اور مسہ[m]، اور قبرات اُلتهاوہ ميں[n] بهي، تم نے خداوند کو غصہ دلايا. ۲۳ اور اُسي طرح اُس وقت، جب خداوند نے تم کو قادس برنيع سے باهر بهيجا، اور فرمايا، چڑه جاؤ، اور اُس

[a] خر ۳۲: ۱۰ [b] اِستة ۲۹: ۲۰ زبور ۹: ۵ اور ۱۰۹: ۱۳ [c] گنـ ۱۴: ۱۲ [d] خر ۳۲: ۱۵ [e] خر ۱۹: ۱۸ اِستة ۴: ۱۱ اور ۵: ۲۳ [f] خر ۳۲: ۱۹ [g] خر ۳۴: ۲۸ زبور ۱۰۶: ۲۳ [h] خر ۳۲: ۱۰، ۱۱ [i] خر ۳۲: ۱۴ اور ۳۳: ۱۷ اِستة ۱۰: ۱۰ زبور ۱۰۶: ۲۳ [k] خر ۳۲: ۲۰ بسة ۳۱: ۷ [l] گنـ ۱۱: ۱، ۳، ۵ [m] خر ۱۷: ۷ [n] گنـ ۱۱: ۴، ۳۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

زمين کے، جو ميں نے تم کو دي هي، وارث بنو[o]؛ اُس وقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پهر گئے، اور تم اُس پر اِيمان نہ لائے، اور اُس کي آواز کو نہ سنا[p]. ۲۴ جس دن سے ميں نے تمهيں جانا، تم خداوند سے سرکشي کرتے هو[q]. ۲۵ سو ميں خداوند کے سامهنے چاليس دن اور چاليس رات گرا پڑا رها، جيسا کہ آگے پڑا تها[r]؛ کيونکہ خداوند نے فرمايا تها، کہ ميں اِن کو هلاک کرونگا. ۲۶ اِس لیئے ميں نے خداوند کي مِنّت کي[s]، اور کها، اى مالک خداوند، اپني قوم کو، اور اپني ميراث کو، جسے تو اپني بزرگواري سے نجات بخشي، اور جسے تو نے زوراور هاتهه سے مصر سے نکال لايا، هلاک نہ کر. ۲۷ اپنے خادموں، ابرهام، اور اِضحاق، اور يعقوب کو ياد فرما: اِس قوم کي خودسري، اور اُن کي شرارت، اور اُن کے گناہ پر نظر نہ کر! ۲۸ نہ هووے کہ وہ سرزمين، جهاں سے تو هم کو نکال لايا، کهے، اِس لیئے کہ خداوند قادر نہ تها، کہ اُن کو اُس سرزمين ميں، جس کي بابت اُس نے اُن سے وعدہ کيا، داخل کرے[t]، اور اِس لیئے، کہ وہ اُن کا کينا رکهتا تها، وہ اُنهيں نکال لے گيا، تا کہ اُنهيں دشت ميں هلاک کرے. ۲۹ بهر حال وے تيري قوم هيں، اور تيري ميراث هيں[u]، جنهيں تو اپنے بڑے زور سے، اور بڑهائے هوئے بازو سے نکال لايا هي.

۱۰ باب

۱ خدا کي رحمت کي بابت جو کہ ظاهر هوئي دو اور لوحوں کے طيار کرانے ميں، ۶ اور کهانت کے برقرار رکهنے ميں، ۸ اور لاوي کے فرقے کو اپنے لیئے الگ کرنے ميں، ۱۰ اور موسیٰ کي شفاعت لوگوں کے لیئے قبول کرنے ميں. ۱۲ نصيحت کا هونا اِس مقصد پر کہ لوگ فرمانبرداري کيا کريں.

۱۴۹۱

اُس وقت خداوند نے مجهے فرمايا، کہ اپنے لیئے پتهر کي دو تختياں پهليوں کے مانند تراشکے بنا[a]، اور پهاڑ پر مجهه پاس چڑه آ، اور ايک چوبي صندوق بنا[b]. ۲ اور ميں اُن تختيوں پر وهي باتيں

[o] گنـ ۱۳: ۳ اور ۱۴: ۱ [p] زبور ۱۰۶: ۲۴، ۲۵ [q] اِستة ۳۱: ۲۷ [r] ۱۸ آيت [s] خر ۳۲: ۱۱، وغيرہ [t] خر ۳۲: ۱۲ گنـ ۱۴: ۱۶ [u] اِستة ۴: ۲۰ ۱ سلا ۸: ۵۱ نحم ۱: ۱۰ زبور ۹۵: ۷ [a] خر ۳۴: ۱، ۲ [b] خر ۲۵: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

لِکھونگا، جو پہلي تختيوں پر، جنھيں تو نے توڑ ڈالا، لِکھي تھيں؛ بعد اُس کے تم اُن کو صندوق ميں رکھيو[c]. ۳ تب ميں نے شطيم کي لکڑي کا[d] صندوق بنايا، اور پتھر کي دو تختياں پہليوں کے مانند تراشيں[e]، اور اُن دونوں تختيوں کو اپنے ھاتھ ميں ليئے ھوئے پہاڑ پر چڑھا. ۴ اور اُس نے اُن تختيوں پر، پہلے لِکھنے کے موافق، وھي دس احکام[f]، جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بيچ سے[g] مجمع کے دن[h] تمھيں فرمائے تھے، لِکھے؛ اور خداوند نے مجھے وے ديں. ۵ تب ميں پھرا، اور پہاڑ پر سے اُترا[i]، اور اُن تختيوں کو اُس صندوق ميں، جو ميں نے بنايا تھا، رکھا[k]: چنانچہ وے ھنوز اُس ميں ھيں، جيسا کہ خداوند نے مجھے حکم کيا ھی[l].

۶ تب بني اِسرايل نے بيرات بني يعقان سے[m] موسيرہ کو[n] کوچ کيا؛ وھاں ھارون کا اِنتقال ھوا، اور وھيں گاڑا گيا[o]، اور اُس کا بيٹا اِليعزر کہانت کے منصب پر اُس کا قايم مقام ھوا. ۷ وھاں سے اُنھوں نے جدجودہ کو[p] کوچ کيا، اور جدجودہ سے يوطبات کو، جو پاني کي نہروں کے سبب خاص سرزمين ھی.

۸ اُس وقت خداوند نے لاوي کے فرقے کو اِس ليئے جدا کيا[q]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاوے[r]، اور خداوند کے حضور کھڑا ھوکے اُس کي خدمتگذاري کرے[s]، اور اُس کا نام ليکے دعا ديوے[t]؛ چنانچہ آج کے دن تک يونھيں ھی. ۹ اِس ليئے لاوي کا حصہ اور ميراث اُسکے بھائيوں کے ساتھ نہيں[u]، کہ خداوند اُس کي ميراث ھی، جيسا خداوند تيرے خدا نے اُسے کہا. ۱۰ اور ميں اگلے دنوں کي طرح چاليس رات اور چاليس دن پہاڑ پر پھر ٹھہرا رھا[x]، اور اُس دفعہ بھي خداوند نے ميري سني[y]، اور خداوند نے نہ چاھا، کہ تجھے ھلاک کرے. ۱۱ پھر خداوند نے مجھے کہا، کہ اُٹھ، اور قوم کے آگے آگے کوچ کر[z]، تا کہ وے اُس سرزمين ميں داخل ھوکے اُس کے وارث ھو جاويں، جس کي ميں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ اُن کو بخشونگا.

۱۲ اب، اي اِسرايل، خداوند تيرا خدا تجھ سے کيا چاھتا ھی[a]، مگر يہہ، کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے[b]، اور اُس کي سب راھوں پر چلے[c]، اور اُس سے محبت رکھے، اور اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے خداوند اپنے خدا کي بندگي کرے[d]، ۱۳ اور اُس کے احکام اور حقوق کو، جو ميں آج کے دن تجھے فرماتا ھوں، حفظ کرے، تاکہ تيرا بھلا ھو[e]؟ ۱۴ ديکھ، کہ آسمان، اور آسمانوں کا آسمان[f]، خداوند تيرے خدا کا ھی[g]: زمين بھي، اور سب کچھ، جو اُس ميں ھی. ۱۵ فقط يہي تھا، کہ خداوند کو خوش آيا، کہ تمھارے باپ دادوں سے محبت رکھے[h]؛ اِس ليئے اُن کے بعد اُن کي اولاد کو، يعنے تم کو، ساري گروھوں کي بہ نسبت پہلے برگزيدہ کيا، جيسا کہ آج ھی. ۱۶ پس، اپنے دلوں کا ختنہ کرو[i]، اور آگے کو گردن‌کشي نہ کرو[k]. ۱۷ کہ خداوند تمھارا خدا، وھي خداؤں کا خدا[l] اور خداوندوں کا خداوند[m] ھی؛ وہ بزرگوار اور قادر اور ھيبتناک[n] خدا ھی، جو ظاھر پر نظر نہيں کرتا[o]، اور رشوت نہيں ليتا. ۱۸ وہ يتيموں اور بيووں کا اِنصاف کرتا ھی[p]، اور پرديسي سے ايسي محبت رکھتا ھی، کہ اُسے کھانا اور کپڑا ديتا ھی. ۱۹ سو تم بھي پرديسي کو پيار کرو[q]؛ کہ تم بھي زمين مصر ميں پرديسي تھے. ۲۰ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ[r]؛ اُسي کي بندگي کر، اور اُسي سے لپٹا رہ[s]، اور اُسي کے نام کي قسم کھا[t]. ۲۱ وھي تيرا فخر ھی[u]، اور وھي

[c] خر ۲۵: ۱۶، ۲۱ [d] خر ۲۵: ۵، ۱۰ اور ۳۷: ۱ [e] خر ۳۴: ۴ [f] خر ۳۴. ۲۸ [g] خر ۲۰: ۱ [h] خر ۱۹: ۱۷ اِستة ۹: ۱۰ اور ۱۸: ۱۶ [i] خر ۳۴: ۲۹ [k] خر ۴۰: ۲۰ [l] ۱ سلا ۸: ۹ [m] گنـ ۳۳: ۳۱ [n] گنـ ۳۳: ۳۰ [o] گنـ ۲۰: ۲۸ اور ۳۳: ۳۸ [p] گنـ ۳۳: ۳۲، ۳۳ [q] گنـ ۳: ۶ اور ۴: ۴ اور ۸: ۱۴ اور ۱۶: ۹ [r] گنـ ۴: ۱۵ [s] اِستة ۱۸: ۵ [t] احبـ ۹: ۲۲ گنـ ۶: ۲۳ اِستة ۲۱: ۵ [u] گنـ ۱۸: ۲۰، ۲۴ اِستة ۱۸: ۱، ۲ حزق ۴۴: ۲۸ [x] خر ۳۴: ۲۸ اِستة ۹: ۱۸، ۲۵

۱۴۹۱

[y] خر ۳۲: ۱۴، ۳۳، ۳۴ اور ۳۳: ۱۷ اِستة ۹: ۱۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

[z] خر ۳۲: ۳۴ اور ۳۳: ۱ [a] ميکہ ۶: ۸ [b] اِستة ۶: ۱۳ [c] اِستة ۴: ۳۳ [d] اِستة ۶: ۵ اور ۱۱: ۱۳ اور ۳۰: ۱۶، ۲۰ متي ۲۲: ۳۷ [e] اِستة ۶: ۲۴ [f] ۱ سلا ۸: ۲۷ زبور ۱۱۵: ۱۶ اور ۱۴۸: ۴ [g] پيد ۱۴: ۱۹ خر ۱۹: ۵ زبور ۲۴: ۱ [h] اِستة ۴: ۳۷ [i] ديکھو احبـ ۲۶: ۴۱ اِستة ۳۰: ۶ يرم ۴: ۴ روم ۲: ۲۸، ۲۹ قلس ۲: ۱۱ [k] اِستة ۹: ۶، ۱۳ [l] يشو ۲۲: ۲۲ زبور ۱۳۶: ۲ دان ۲: ۴۷ اور ۱۱: ۳۶ [m] مکاش ۱۷: ۱۴ اور ۱۹: ۱۶ [n] اِستة ۷: ۲۱ [o] ۲ توا ۱۹: ۷ ايوب ۳۴: ۱۹ اعم ۱۰: ۳۴ روم ۲: ۱۱ گلة ۲: ۶ افس ۶: ۹ قلس ۳: ۲۵ ۱ پطر ۱: ۱۷ [p] زبور ۶۸: ۵ اور ۱۴۶: ۹ [q] احبـ ۱۹: ۳۳، ۳۴ [r] اِستة ۶: ۱۳ متي ۴: ۱۰ لوقا ۴: ۸ [s] اِستة ۱۱: ۲۲ اور ۱۳: ۴ [t] زبور ۶۳: ۱۱ [u] خر ۱۵: ۲ زبور ۲۲: ۳ يرم ۱۷: ۱۴

تیرا خدا هی، جس نے تیرے لیئے ایسے ایسے بڑے اور هولناک کام کیئے[x]، جنهیں تو نے اپني آنکهوں سے دیکها. ۲۲ تمهارے باپ‌دادے، جب مصر میں اُترے، تو ستر آدمي تهے[y]؛ اور اب خداوند تیرے خدا نے تجهے آسمان کے ستاروں کے مانند[z] بڑهایا.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسیٰ لوگوں کو نصیحت دیتا که فرمانبرداري کریں، ۲ کیونکه اُنهوں نے خدا کے عجیب کاموں کو خود دیکها تها، ۸ پهر بڑي برکتوں کا وعدہ پایا تها، ۱۶ اور اُن کو بڑي آفتوں کي دهمکي هوئي تهي. ۱۸ خدا کے کلام کو خوب غور کرنا مناسب هی. ۲۶ برکت اور لعنت، دونوں لوگوں کے آگے رکهه دي جاتي هیں.

سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکهه[a]، اور اُس کي امانت کي، اور حقوق، اور شریعتوں، اور احکام کي همیشه محافظت کر[b]. ۲ اور تم آج کے دن جان لو، که میں تمهاري اولاد سے خطاب نهیں کرتا، جنهوں نے نه جاني هی، اور نه دیکهي هی خداوند تیرے خدا کي تنبیهه[c]، اور اُس کي بزرگي[d]، اور اُس کا زوراور هاتهه[e]، اور اُس کا بڑهایا هوا بازو، ۳ اور اُس کے معجزے، اور اُسکے وے کام که اُسنے مصر کے درمیان فرعون شاہ مصر اور اُسکي ساري سرزمین کے ساتهه کیئے[f]: ۴ اور وہ، جو اُس نے مصر کے لشکر کے ساتهه، اور اُن کے گهوڑوں، اور اُنکي گاڑیوں کے ساتهه کیا؛ که کیونکر اُسنے اُن کے اُوپر دریاے قلزم کا پاني بها لایا[g]، جس وقت اُنهوں نے تمهارا پیچها کیا؛ سو خداوند نے اُنهیں هلاک کیا، که آج کے دن تک نابود هیں: ۵ اور وہ، جو اُس نے بیابان میں، جس وقت تک تم یهاں پهنچے، تمهارے ساتهه کیا: ۶ اور وہ، جو اُس نے داتن اور ابیرام کے ساتهه کیا[h]، جو روبن کے بیٹے اِلیاب کے بیٹے تهے؛ که کیونکر زمین نے اپنا منهه کهولا، اور اُن کو، اور اُن کے گهرانوں، اور اُن کے خیموں کو، اور اُس سارے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[x] ۱ سمو ۱۲: ۲۴؛ ۲ سمو ۷: ۲۳؛ زبور ۱۰۶: ۲۱، ۲۲
[y] پید ۴۶: ۲۷؛ خر ۱: ۵؛ اعم ۷: ۱۴
[z] پید ۱۵: ۵؛ اِستۃ ۱: ۱۰ اور ۲۸: ۶۲
[a] اِستۃ ۱۰: ۱۲ اور ۳۰: ۱۶، ۲۰
[b] ذکر ۴: ۷
[c] اِستۃ ۸: ۵
[d] اِستۃ ۵: ۲۴
[e] اِستۃ ۷: ۱۹
[f] زبور ۷۸: ۱۲ اور ۱۳۵: ۹
[g] خر ۱۴: ۲۷، ۲۸ اور ۱۵: ۹، ۱۰؛ زبور ۱۰۶: ۱۱
[h] گنـ ۱۶: ۱، ۳۱ اور ۲۷: ۳؛ زبور ۱۰۶: ۱۷

مال کو، جو اُن کے ||قبضے میں تها، سارے اِسرائیل کے درمیان نگل گئي. ۷ بلکه تمهیں نے خداوند کے وے سب بڑے کام، جو اُس نے کیئے، اپني آنکهوں سے دیکهے[i]. ۸ سو تو اُن سارے حکموں کي، جو آج میں تجهے فرماتا هوں، محافظت کر، تاکه تم قوت پاؤ[k]، اور داخل هوکے اُس زمین کے، جس کے مالک هونے کے لیئے تم جاتے هو، وارث هو: ۹ اور تاکه تم اُس زمین پر اپني عمر بهت بڑهاؤ[l]، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کها، که میں اُنکو، اور اُن کي نسل کو دونگا[m]، وہ سرزمین، جس میں دودهه اور شهد بهتا هی[n].
۱۰ که وہ زمین، جس میں تو اُسکا وارث هونے جاتا هی، مصر کي سي نهیں جهاں سے تم نکل آئے، جهاں تو اپنا بیج بوتا تها، اور اُسے اپنے پانو سے، ترکاري کے باغ کي طرح پاني سے سینچتا تها: ۱۱ لیکن وہ زمین، جس کے وارث هونے کو تم جاتے هو، پهاڑوں اور وادیوں کي زمین هی، اور آسمان کے مینهه سے سیراب هوتي هی[o]. ۱۲ یهه وہ زمین هی، جسے خداوند تیرا خدا چاهتا هی، اور همیشه، سال کے شروع سے سال کے آخر تک، خداوند تیرے خدا کي آنکهیں اُس پر لگي هیں[p].
۱۳ اور یوں هوگا، که اگر تم میرے حکموں کو، جو آج میں تمهیں فرماتا هوں، کوشش سے سنکے[q]، خداوند اپنے خدا کو دوست رکهو[r]، که اپنے سارے دل، اور اپنے سارے جي سے اُس کي بندگي کرو، ۱۴ تو میں تم کو تمهاري زمین پر مینهه[s] عین وقت پر، پهلي اور پچهلي برسات[t]، برساؤنگا، تاکه تم اپنا غله، اور اپني مَی، اور اپنا تیل جمع کرو. ۱۵ اور میں تیرے کهیتوں میں تیرے چارپایوں کے لیئے گهاس[u] اُگاؤنگا، تاکه تو کهائے، اور سیر هو[x]. ۱۶ تم آپ سے خبردار رهو، ایسا نه هو که تمهارے دل فریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

|| عبراني میں، پاوں پر تها.
[i] اِستۃ ۵: ۳ اور ۷: ۱۹
[k] یشو ۱: ۶، ۷
[l] اِستۃ ۴: ۴۰ اور ۵: ۱۶؛ اِستۃ ۱۰: ۲۷
[m] اِستۃ ۹: ۵
[n] خر ۳: ۸
[o] اِستۃ ۸: ۷
[p] ۱ سلا ۹: ۳
[q] ۲۲ آیت؛ اِستۃ ۶: ۱۷
[r] اِستۃ ۱۰: ۱۲
[s] احبا ۲۶: ۴؛ اِستۃ ۲۸: ۱۲
[t] یوایل ۲: ۲۳؛ یعق ۵: ۷
[u] زبور ۱۰۴: ۱۴
[x] اِستۃ ۶: ۱۱؛ یوایل ۲: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہا جاویں[y]، اور تم پھر جاؤ، اور غیر معبودوں کي بندگي کرو، اور اُنھیں سجدہ کرو[z]، ۱۷ اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے[a]، اور وہ آسمان کو بند کرے[b]، کہ مینہہ نہ برسے، اور زمین اپنا حاصل نہ دے: اور تم اُس اچھي زمین پر سے، جو خداوند تم کو دیتا ھی، جلد فنا ھو جاؤ[c].

۱۸ سو تم میري اِن باتوں کو اپنے دلوں اور اپني جانوں میں جگہہ دو[d]، اور اُنھیں نشان کے لیئے[e] اپنے ھاتھوں پر باندھو، اور وے تمھاري دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند رھیں. ۱۹ اور تم اُنھیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ[f]، جس وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا ھو، یا اپني راہ چلتا ھو، اور سوتے وقت، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر. ۲۰ اور تو اُنھیں اپنے گھر کي چوکھٹوں پر، اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ[g]: ۲۱ تاکہ تیري اور تیري اولاد کي عمر کے دن[h]، جس طرح سے آسمان کے دن جو زمین کے اُوپر ھي[i]، اُس سرزمین میں بہت ھوویں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُسے تمھیں دونگا.

۲۲ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کي، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، کوشش سے محافظت کرو[k]، اور اُن پر عمل کرو، کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور اُس کي ساري راھوں پر چلو، اور اُس سے لپٹے رھو[l]: ۲۳ تو خداوند اِن سب گروھوں کو تمھارے آگے سے نکال ڈالیگا[m]: اور تم اِن گروھوں کے، جو تم سے بزرگتر اور قویتر ھیں[n]، وارث ھوگے. ۲۴ جس جس جگہہ تمھارے پاؤں کے تلوے پڑینگے، وہ وہ جگہہ تمھاري ھو جائیگي[o]، بیابان سے، اور لبنان سے، اور نہر سے، جو نہر فرات ھی، لیکے دریاے غربي تک، تمھارا سوانا ھوگا[p]. ۲۵ یہاں کسي آدمي کي مجال نہ ھوگي، کہ تمھارے سامھنے کھڑا ھو سکے[q]: کہ خداوند تمھارا خدا تمھارا رعب اور

[y] اِستہ ۲۹: ۱۸ [z] ایوب ۳۱: ۲۷ [a] اِستہ ۸: ۱۹ اور ۳۰: ۱۷ [b] اِستہ ۶: ۱۵ [c] ۱ سلا ۸: ۳۵ ۲ توا ۶: ۲۶ اور ۷: ۱۳ [d] اِستہ ۴: ۲۶ اور ۸: ۱۹، ۲۰ اور ۳۰: ۱۸ یشو ۲۳: ۱۳، ۱۵، ۱۶ [d] اِستہ ۶: ۶ اور ۳۲: ۴۶ [e] اِستہ ۶: ۸ [f] اِستہ ۴: ۹، ۱۰ اور ۶: ۷ [g] اِستہ ۶: ۹ [h] اِستہ ۴: ۴۰ اور ۶: ۲ امثا ۳: ۲ اور ۴: ۱۰ اور ۹: ۱۱ [i] زبور ۷۲: ۵ اور ۸۹: ۲۹ [k] ۱۳ آیت اِستہ ۶: ۱۷ [l] اِستہ ۱۰: ۲۰ اور ۳۰: ۲۰ [m] اِستہ ۴: ۳۸ اور ۹: ۵ [n] اِستہ ۹: ۱ [o] یشو ۱: ۳ اور ۱۴: ۹ [p] پید ۱۵: ۱۸ خر ۲۳: ۳۱ گن ۳۴: ۳، وغیرہ [q] اِستہ ۷: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خوف اُس ساري سرزمین پر، جس پر تم قدم ماروگے، ڈالیگا[r]، جیسا اُس نے تم سے کہا ھی[s].

۲۶ دیکھو، میں آج کے دن تمھارے آگے برکت، اور لعنت رکھ دیتا ھوں[t]: ۲۷ برکت، جب کہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو آج میں تمھیں فرماتا ھوں، مانو[u]: ۲۸ اور لعنت، جب کہ خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري نہ کرو، اور اُس راہ سے، جسکي بابت آج میں تمھیں فرماتا ھوں، پھرکے، غیر معبودوں کي پیروي کرو[x]، جنھیں تم نے نہیں جانا. ۲۹ اور یوں ھوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں، جہاں تو جاتا ھی کہ اُس کا وارث بنے، داخل کریگا، تو تو اُس برکت کو کوہ گرزیم پر سے، اور اُس لعنت کو کوہ عیبال پر ||سے سناویگا[y]. ۳۰ دیکھو، وے پہاڑ یردن کے اُس پار واقع ھیں، اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ھوتا ھی، کنعانیوں کي سرزمین میں، جو میدان میں جلجال کے مقابل، مورہ کے بلوتوں کے قریب[z]، رھتے ھیں. ۳۱ کیونکہ تم یردن پار جانے ھو[a]، تاکہ اُس سرزمین کے، جو خداوند تمھارا خدا تمھیں دیتا ھی، وارث ھو: سو تم اُس کے وارث ھوگے، اور اُس میں بسوگے. ۳۲ سو تم اِن سب حقوق، اور حکموں کي محافظت کرو، جنھیں میں آج تمھارے سامھنے رکھتا ھوں، اور اُن پر عمل کرو[b].

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بتوں اور سب طرح کے تھانوں کو غارت کرنا ھی. ۵ خدا کي عبادتگاہ کي خوب محافظت کرنا. ۱۵، ۲۳ لہو کو کھانا منع ھی. ۱۷، ۲۰، ۲۶ پاک چیزیں چاھیئے کہ پاک مکان میں کھائي جاویں. ۱۹ کسي لاوي سے غافل رھنا منع ھی. ۲۱ غیر معبودوں کي طریق کو دریافت کرنا اِس غرض سے کہ اُس پر چلیں، منع ھی.

یہے وے حقوق، اور احکام ھیں[a]، جن پر تمھیں لازم ھی، کہ اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمھارے باپ‌دادوں کا خدا

[r] اِستہ ۲: ۲۵ [s] خر ۲۳: ۲۷ [t] اِستہ ۳۰: ۱، ۱۵، ۱۹ [u] اِستہ ۲۸: ۲ [x] اِستہ ۲۸: ۱۵ [y] اِستہ ۲۷: ۱۲، ۱۳ یشو ۸: ۳۳ || عبراني میں، رکھہ دیگا. [z] پید ۱۲: ۶ قاض ۷: ۱ [a] اِستہ ۹: ۱ یشو ۱: ۱۱ [b] اِستہ ۵: ۳۲ اور ۱۲: ۳۲ [a] اِستہ ۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تمهاري ملکیت هونے کے لیئے تمهیں دیتا هی، نگاه رکهو، تاکه سب دن جب تک تم زمین پر جیتے رهو[b]، اُن پر عمل کرو۔ ۲ تم اُن سب جگهوں کو[c]، جهاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث هوگے، اپنے معبودوں کي بندگي کي هی، اُونچے پهاڑوں پر، اور ٹیلوں پر، اور هر ایک هرے درخت تلے[d]، نیست و نابود کر دیجیو۔ ۳ اُن کے مذبحوں کو ڈها دیجیو، اور اُن کے ستونوں کو توڑیو، اور اُن کے گهنے باغوں میں آگ لگائیو، اور اُن کے معبودوں کي کهدي هوئي مورتوں کو چکناچور کیجیو[e]، اور اُن کے ناموں کو اُس جگهه سے مٹا دیجیو۔ ۴ تم ایسا کچهه خداوند اپنے خدا کے لیئے مت کیجیو[f]۔ ۵ بلکه وه جگهه، جسے خداوند تمهارا خدا تمهارے سب فرقوں کے درمیان پسند کریگا، که وهاں اپنا نام رکهے، یعنے اُسي کا مسکن[g] تم پوچهو، اور وهاں آیا کرو؛ ۶ اور وهیں تم اپني سوختني قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں[h]، اور اپني دهیکیوں، اور هاتهه سے اُٹهائي هوئي قربانیوں، اور اپنے منتوں کي چیزوں، اور اپني خوشي کي قربانیوں، اور اپنے بهیڑ بکري اور گاے بیل کے پلوٹهوں کو گذرانو[i]؛ ۷ اور وهاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کهاؤ[k]؛ اور تم اور تمهارے سارے گهرانے، اپنے اُن سب کاموں میں، جن میں تم هاتهه لگاتے هو، اور جن میں خداوند تمهارے خدا نے تم کو برکت دي هی، خوشي کرو[l]۔ ۸ تم ایسے کام، جیسے هم یهاں کرتے هیں، که هر ایک کي نظر میں جو کچهه بهلا معلوم هو[m]، سو کرے، وهاں مت کیجیو۔ ۹ کیونکه تم اُس آرام اور میراث تک، جو خداوند تمهارا خدا تمهیں دیتا هی، هنوز نهیں پهنچے۔ ۱۰ لیکن جب تم یردن پار جاؤگے، اور اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمهارا خدا تمهاري میراث کر دیتا هی، بود و باش کروگے[n]؛ اور وه تم کو تمهارے سب دشمنوں سے، جو چاروں طرف هیں، رهائي دیگا، یهاں تک که تم بے خوف بودوباش کرو: ۱۱ تو وهاں ایک مقام هوگا، جسے خداوند تمهارا خدا اِس لیئے چُن لیگا، که اُس کا نام وهاں رکها جائے[o]؛ سو تم یے سب کچهه، جو میں تمهیں فرماتا هوں، وهاں لے جاؤ؛ یعنے اپني سوختني قربانیاں، اور اپنے ذبیحے، اور اپني دهیکیاں، اور اپنے هاتهه کے اُٹهائے هوئے هدیے، اور سب اپني خاص منتوں کي چیزیں، جو خداوند کے لیئے تم سے ماني جاتي هیں، وهاں گذرانیو: ۱۲ اور تم، اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے غلاموں، اور اپني لونڈیوں، اُس لاوي سمیت، جو تمهارے پهاٹکوں کے اندر هو، اِس لیئے که اُس کا بخره اور میراث تمهارے ساتهه نهیں[p]، خداوند اپنے خدا کے آگے خوش رهیو[q]۔ ۱۳ تو آپ سے چوکس ره، اور اپني سوختني قرباني هر ایک جگهه، جو نظر آوے، مت گذران[r]؛ ۱۴ مگر اُسي جگهه، جسے خداوند تمهارے فرقوں میں سے ایک کے درمیان چُن لیگا[s]، تو اپني سوختني قرباني وهاں گذرانیو؛ اور سب کچهه، جو میں تجهے حکم کرتا هوں، وهیں کیجیو۔ ۱۵ تس پر بهي، جو کچهه تیرا جي چاهے، ذبح کر، اور اپنے سب دروازوں میں گوشت کهایا کر[t]، خداوند اپنے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تم کو دي هی: خواه پاک هو، خواه ناپاک، هر کوئي مثل آهو اور هرن کے[u]، اُسے کهائے[x]۔ ۱۶ فقط تو لهو مت کها[y]؛ بلکه تو اُسے پاني کي طرح زمین پر اُنڈیل دے۔

۱۷ لیکن تو اپنے غلّے، اور مَی، اور تیل کي دهیکیاں، اور اپنے گاے بیل، اور بهیڑ بکري کے پلوٹهے، اور اپني منتوں کي چیزیں، جو تو مانے، اور اپني خوشي کے هدیے، اور وے قربانیاں، جنهیں تو

[b] اِستہ ۴: ۱۰ ۔ ۱ سلا ۸: ۴۰
[c] خر ۳۴: ۱۳ ۔ اِستہ ۷: ۵
[d] ۲ سلا ۱۶: ۴ ۔ اور ۱۷: ۱۰، ۱۱ ۔ یرہ ۳: ۶
[e] گنـ ۳۳: ۵۲ ۔ قاض ۲: ۲
[f] ۳۱ آیت
[g] ۱۱ آیت ۔ اِستہ ۲۶: ۲ ۔ یشو ۹: ۲۷ ۔ ۱ سلا ۸: ۲۹ ۔ ۲ توا ۷: ۱۲ ۔ زبور ۷۸: ۶۸
[h] احبـ ۱۷: ۳، ۴
[i] ۱۷ آیت ۔ اِستہ ۱۴: ۲۲، ۲۳ ۔ اور ۱۵: ۱۹، ۲۰
[k] اِستہ ۱۴: ۲۶
[l] ۱۲، ۱۸ آیتیں ۔ احبـ ۲۳: ۴۰ ۔ اِستہ ۱۶: ۱۱، ۱۴، ۱۵ ۔ اور ۲۶: ۱۱ ۔ اور ۲۷: ۷
[m] قاض ۱۷: ۶ ۔ اور ۲۱: ۲۵
[n] اِستہ ۱۱: ۳۱
[o] ۵، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۶ آیتیں ۔ اور اِستہ ۱۴: ۲۳ ۔ اور ۱۵: ۲۰ ۔ اور ۱۶: ۲، وغیره ۔ اور ۱۷: ۸ ۔ اور ۱۸: ۶ ۔ اور ۲۳: ۱۶ ۔ اور ۲۶: ۲ ۔ اور ۳۱: ۱۱ ۔ یشو ۱۸: ۱ ۔ ۱ سلا ۸: ۲۹ ۔ زبور ۷۸: ۶۸
[p] اِستہ ۱۰: ۹ ۔ اور ۱۴: ۲۹
[q] ۷ آیت
[r] احبـ ۱۷: ۴
[s] ۱۱ آیت
[t] ۲۱ آیت
[u] اِستہ ۱۴: ۵ ۔ اور ۱۵: ۲۲
[x] ۲۲ آیت
[y] پید ۹: ۴ ۔ احبـ ۷: ۲۶ ۔ اور ۱۷: ۱۰ ۔ اِستہ ۱۵: ۲۳ ۔ اور ۲۳، ۲۴ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نے اپنے هاتھ سے اُٹھایا، اپنے پهاٹکوں کے اندر مت کھائیو: ۱۸ بلکه تجهه پر، اور تیرے بیٹے اور تیري بیٹي پر، اور تیرے غلام اور تیري لونڈي پر، اور لاوي پر، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هی، واجب هی، که اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگهه، جسے خداوند تیرا خدا چُن لیوے، کھاؤ[x]: اور تو خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے سب کاموں میں، جن میں تو هاتھ لگاتا هی، خوش رهیو. ۱۹ آپ سے چوکس رہ، که جب تک که تو زمین پر جیتا رهے، لاوي کو ترک نه کرنا[a]. ۲۰ جب خداوند تیرا خدا تیري سرحدوں کو بڑهاوے، جیسا اُس نے تجهه سے وعده کیا[b]، اور تو کهے، که میں گوشت کھاؤنگا، که میرا جي گوشت کھانے کا مشتاق هی، تو تو گوشت، اور هر ایک چیز، جسے تیرا جي چاهے، کھائیو. ۲۱ اور اگر وہ مکان، جسے خداوند تیرے خدا نے اِس لیئے چن لیا هی، که اپنا نام وهاں رکھے، تیرے مکان سے بهت دور هو، تو تو اپنے گاے بیل، اور بهیڑ بکري میں سے، جو خداوند نے تجهے دیئے، ذبح کیجیو، جیسا میں نے تجهے فرمایا، اور تو اپنے دروازوں میں جو کچهه تیرا جي چاهے کھائیو. ۲۲ جس طرح که آهو اور هرن کو کھاتے هیں[c]، تو اُس هي طرح اُنهیں کھائیو: پاک اور ناپاک اُن کے کھانے میں برابر هیں. ۲۳ لیکن خبردار که لهو مت کھائیو[d]: کیونکه لهو جو هی، سو جان هی[e]: اور مناسب نهیں که تو گوشت کے ساتهه جان کھاوے. ۲۴ تو اُسے مت کھائیو، بلکه اُسے پاني کي طرح زمین پر اُنڈیلیو. ۲۵ تو اُسے نه کھانا، تاکه تیرا اور تیرے بعد تیري اولاد کا بھلا هو[f]، جب که تو وہ، جو نیک هی، خداوند کي آنکھوں کے سامهنے کرے[g]. ۲۶ لیکن تو اپني مقدس چیزیں جو تیرے پاس هوں[h]،

[x] ۱۱، ۱۲ آیتیں اور اِستة ۱۴: ۲۳
[a] اِستة ۱۴: ۲۷
[b] پید ۱۵: ۱۸ اور ۲۸: ۱۴ خر ۳۴: ۲۴ اِستة ۱۱: ۲۴ اور ۱۹: ۸
[c] ۱۵ آیت
[d] ۱۶ آیت
[e] پید ۹: ۴ احبا ۱۷: ۱۱، ۱۴
[f] اِستة ۴: ۴۰ یسع ۳: ۱۰
[g] خر ۱۵: ۲۶ اِستة ۱۳: ۱۸ اسلا ۱۱: ۳۸
[h] گنة ۵: ۹، ۱۰ اور ۱۸: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور اپني منتوں کي چیزیں[i] اُس مکان میں، جسے خداوند چن لیوے، لے جائیو. ۲۷ اور تو اپني سوختني قربانیاں، اُن کا گوشت اور لهو خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑهائیو[k]: اور تیرے ذبیحوں کا لهو خداوند تیرے خدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائیگا، مگر گوشت تو کھائیو. ۲۸ اِن سب باتوں کو، جن کا میں تمهیں حکم دیتا هوں، دهیان رکھکے سنو، تاکه تمهارا، اور تمهارے بعد تمهاري اولاد کا ابد تک بھلا هو[l]، جب که تم وہ، جو خداوند تمهارے خدا کي نگاہ میں نیک اور راست هی، کرو. ۲۹ جب خداوند تیرا خدا اُن گروهوں کو تیرے آگے وهاں، جهاں تو جاتا هی که وارث بنے، کاٹ ڈالے[m]، اور تو اُن کا وارث هو جائے، اور اُنکي سرزمین میں بودوباش کرے: ۳۰ تو تو اپنے سے هوشیار رہ، نه هو که تیرے سامهنے اُن کے نابود هونے کے بعد، تو اُن کي پیروي کرکے پهندے میں پهنسے[n]: اور نه هو که تو اُن کے معبودوں کي بابت، یهه کهکے پوچهے، که یے جماعتیں اپنے معبودوں کي بندگي کیونکر کرتي تهیں؟ میں بهي اُس هي طرح کرونگا. ۳۱ تو خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو[o]: کیونکه اُنهوں نے هر ایک مکروہ کام، جس سے خداوند عداوت رکھتا هی، اپنے معبودوں کے لیئے کیا: یهاں تک که اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بهي اپنے معبودوں کے لیئے آگ میں ڈالکے جلا دیا[p]. ۳۲ تم هر ایک بات پر، جس کا حکم میں تمهیں دیتا هوں، دهیان رکھکے عمل کیجیو: تو اُس سے زیاده نه کرنا، نه اُس سے کم کرنا[q].

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ بت‌پرستي کي طرف مائل کرنیوالے، ۶ جو هم سے قرابت کیسي هي رکھتے هوں، ۹ تو بهي سنگسار کیئے جاویں. ۱۲ بت‌پرستوں کے شهروں پر رحم نه کرنا چاهیئے.

اگر تمهارے درمیان کوئي نبي یا خواب دیکھنیوالا ظاهر هو، اور تمهیں کوئي نشان

[i] ۱ سمو ۱: ۲۱، ۲۲، ۲۴
[k] احبا ۱: ۵، ۹، ۱۳ اور ۱۷: ۱۱
[l] ۲۵ آیت
[m] خر ۲۳: ۲۳ اِستة ۱۹: ۱ یشو ۲۳: ۴
[n] اِستة ۷: ۱۶
[o] ۴ آیت احبا ۱۸: ۳، ۲۶، ۳۰ ۲ سلا ۱۷: ۱۵
[p] احبا ۱۸: ۲۱ اور ۲۰: ۲ اِستة ۱۸: ۱۰ یرم ۳۲: ۳۵ حزق ۲۳: ۳۷
[q] اِستة ۴: ۲ اور ۱۳: ۱۸ یشو ۱: ۷ امثة ۳۰: ۶ مکاش ۲۲: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

يا معجزه[a] دکهلاوے؛ ۲ اور اُس نشان يا معجزے کے مطابق، جو اُس نے تمهیں دکهایا، بات واقع هو[b]، اور وه تمهیں کهے، آؤ، هم غير معبودوں کي جنهيں تم نے نهيں جانا، پيروي کريں، اور اُن کي بندگي کريں: ۳ تو هرگز اُس نبي يا خواب ديکهنيوالے کي بات پر کان مت دهريو؛ که خداوند تمهارا خدا تمهيں آزماتا هی، تا دريافت کرے، که تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے دوست رکهتے هو، که نهيں[c]. ۴ چاهيئے که تم خداوند اپنے خدا کي پيروي کرو[d]، اور اُس سے ڈرو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس کي بات مانو؛ تم اُسي کي بندگي کرو، اور اُسي سے لپٹے رهو[e]. ۵ اور وه نبي، يا وه خواب ديکهنيوالا، قتل کيا جائيگا[f]؛ کيونکه اُس نے تمهيں خداوند تمهارے خدا سے، جو تم کو مصر سے باهر نکال لايا، اور اُس غلام خانے سے رهائي دي، پهرانے کے لیئے کها تها، تا که تمهیں اُس راه سے، جس پر خداوند تمهارے خدا نے تمهیں چلنے کا حکم ديا هی، بهکاوے. اِسي طرح تو بدي کو اپنے درميان سے جدا کر ديگا[g].

۶ اگر تيرا بهائي، جو تيري ما کا بيٹا هی، يا تيرا هي بيٹا، يا بيٹي[h]، يا تيري همکنار جورو[i]، يا تيرا دوست، جو تجهے تيري جان کے برابر عزيز هو[k]، تجهے پوشيدے ميں پهسلاوے، اور کهے، که آؤ، غير معبودوں کي بندگي کريں، جن سے تو اور تيرے باپ‌دادے واقف نهيں تهے؛ ۷ يعنے اُن لوگوں کے معبودوں ميں سے، جو تمهارے گرداگرد، تمهارے نزديک، يا تم سے دور، زمين کے اِس سرے سے اُس سرے تک، رهتے هيں: ۸ تو تو اُس سے موافق نه هونا، اور نه اُس کي بات سننا؛ تو اُس پر رحم کي نگاه نه رکهنا، تو اُس کي رعايت نه کرنا، تو اُسے

[a] متي ۲۴ : ۲۴ ۲ تسا ۲ : ۹
[b] ديکهو اِستة ۱۸ : ۲۲ يره ۲۸ : ۹ متي ۷ : ۲۲
[c] اِستة ۸ : ۲ ديکهو متي ۲۴ : ۲۴ ۱ قرز ۱۱ : ۱۹ ۲ تسا ۲ : ۱۱ مکاش ۱۳ : ۱۴
[d] ۲ سلا ۲۳ : ۳ ۲ توا ۳۴ : ۳۱
[e] اِستة ۱۰ : ۲۰ اور ۳۰ : ۲۰
[f] اِستة ۱۸ : ۲۰ يره ۱۴ : ۱۵ ذکر ۱۳ : ۳
[g] اِستة ۱۷ : ۷ اور ۲۲ : ۲۱، ۲۲، ۲۴ ۱ قرز ۵ : ۱۳
[h] اِستة ۱۷ : ۲
[i] اِستة ۲۸ : ۵۴ امثا ۵ : ۲۰ ميکه ۷ : ۵
[k] ۱ سمو ۱۸ : ۱، ۳ اور ۲۰ : ۱۷

پوشيده نه رکهنا: ۹ بلکه تو اُس کو ضرور قتل کرنا[l]؛ اُس کے قتل پر پهلے تيرا هاته پڑے، اور بعد اُس کے سب قوم کے هاته[m]: ۱۰ اور تو اُسے سنگسار کرنا، تاکه وه مر جائے؛ کيونکه اُس نے چاها، که تجهے خداوند تيرے خدا سے، اُسي سے، جو تجهے زمين مصر سے غلام خانے هي سے، نکال لايا برگشته کرے. ۱۱ تب سارے بني اِسرايل سنکے ڈرينگے، اور تمهارے درميان پهر ويسي شرارت نه کرينگے[n].

۱۲ اگر تو اُن شهروں ميں سے کسي کي بابت جو خداوند تيرے خدا نے تجهے سکونت کے لیئے بخشے هيں، يه افواه سنے[o]، که ۱۳ بعضے لوگ، ||ابني بليعال، تمهارے درميان سے نکل گئے[p]، اور اپنے شهر کے لوگوں کو يوں کهکے گمراه کيا[q]، که آؤ، هم چليں، اور غير معبودوں کي، جنهيں تم نے نهيں جانا، بندگي کريں[r]؛ ۱۴ تب تجهے پوچهنا، اور تلاش کرنا، اور خوب تحقيق کرنا هوگا؛ اور ديکه، اگر يه بات سچ هو، اور يقين کو پهنچے، که ايسا نفرتي کام تمهارے درميان کيا گيا؛ ۱۵ تو تو اُس شهر کے باشندوں کو تلوار کي دهار سے ضرور قتل کريگا، اور اُسے، اور سب کچه جو اُس شهر ميں هی، اور وهاں کي مواشي کو تلوار کي دهار هي سے نيست و نابود کريگا[s]. ۱۶ اور اُسکي ساري لوٹ کو وهاں کے کوچے کے بيچ و بيچ اِکٹها کريگا، اور اُس شهر کو، اور وهيں کي لوٹ کو، خداوند اپنے خدا کے لیئے آگ سے جلا ديگا[t]: اور وه هميشه کو ايک ٹيلا هوگا[u]؛ پهر بنايا نه جائيگا. ۱۷ اور اُن حرم کي چيزوں ميں سے کچه تيرے هاته سے لگا لپٹا نه رهے[x]: تاکه خداوند اپنے قهر تند سے باز آوے[y]، اور تجه پر کرم کرے، اور تجه پر رحم فرماوے، اور تجهے زياده کرے، جيسا که اُس نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي

[l] اِستة ۱۷ : ۵
[m] اِستة ۱۷ : ۷ اعم ۷ : ۵۸
[n] اِستة ۱۷ : ۱۳ اور ۱۹ : ۲۰
[o] يشو ۲۲ : ۱۱، وغيره قاض ۲۰ : ۱، ۲
|| يا، شيطان کے بچے: ديکهو قاض ۱۹ : ۲۲
[p] ۱ سمو ۲ : ۱۲ اور ۲۵ : ۱۷، ۲۵ ۱ سلا ۲۱ : ۱۰، ۱۳
[q] ۲ قرز ۶ : ۱۵ ۱ يوحه ۲ : ۱۹ يهود ۱۱
[r] ۲ سلا ۱۷ : ۲۱ ۲، ۶ آيتيں
[s] خر ۲۲ : ۲۰ احبا ۲۷ : ۲۸، ۲۹ يشو ۶ : ۱۷، ۲۱
[t] يشو ۶ : ۲۴
[u] يشو ۸ : ۲۸ يسع ۱۷ : ۱ اور ۲۵ : ۲ يره ۴۹ : ۲
[x] اِستة ۷ : ۲۶ يشو ۶ : ۱۸
[y] يشو ۷ : ۲۶

ھی[z]. ۱۸ جس وقت کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، کہ تو اُس کے حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا ھوں، حفظ کرے[a]، تاکہ تو اُس کو، جو خداوند تیرے خدا کي نظروں میں بھلا ھی، بجا لاوے.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ماتم کے وقت سر یا منھہ کا بگاڑنا خدا کے لوگوں کو منع ھی. ۳ کون گوشت حلال اور کون حرام ھی، ۴ خواہ چوپایوں کا، ۹ خواہ مچھلیوں کا، ۱۱ خواہ پرندوں کا. ۲۱ جو آپ سے مرے سو حرام ھی. ۲۲ دہ‌یکي دیني فرض ھی. ۲۳ دہ‌یکي اور پلوٹھے اور پہلے پھل لیجاکے خدا کے حضور خوشي کرني چاھیئے. ۲۸ تیسرے سال کي دہ‌یکي کي بابت جو خیرات کے واسطے ھی.

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ھو[a]؛ تم کسي مُردے کے سبب اپنے کو نہ کاٹو، نہ اپني آنکھوں کے بیچ بال مونڈو[b]. ۲ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لیئے مقدس قوم ھی[c]، اور خداوند نے تجھ کو چن لیا ھی، تاکہ سب قوموں کي بنسبت جو زمین پر ھیں، تو اُس کے لیئے خاص قوم ھو.

۳ تو کسي گھنوني چیز کو مت کھائیو[d].

۴ وے چارپائے، کہ جنھیں تم کھا سکتے ھو، یے ھیں[e]: بیل، اور جھنڈ میں سے بھیڑ، اور بکري؛ ۵ اور ھرن، اور آھو، اور یحمور، اور بزکوھي، اور ریم، اور گاومیش، اور تکۂ کوھي. ۶ اور ھر ایک چارپایہ، جسکے کُھر چِرے ھوئے ھوں، اور اُسکے کُھر میں شگاف ھو، ایسا کہ اُس سے دو پنجے ھوتے، اور جُگالي کرتا ھو، تو تم اُسے کھاؤگے. ۷ لیکن اُن میں سے، کہ جُگالي کرتے ھیں، یا اُنکے کُھر چِرے ھوئے ھیں، تم اِنھیں مت کھائیو: جیسے اُونٹ، اور خرگوش، اور یربوع؛ اِسلیئے کہ یے جگالي کرتے ھیں، لیکن اُنکے کُھر چِرے ھوئے نھیں ھیں: سو یہ تمھارے لیئے ناپاک ھیں. ۸ اور سُوأر بھي، کہ اُس کے کُھر چِرے ھوئے ھیں، پر جگالي نھیں کرتا: وہ تمھارے لیئے ناپاک ھی؛ تم اُن کا گوشت نہ کھائیو، نہ اُن کي لاش کو ھاتھ لگائیو[f].

۹ اَبي جانوروں میں سے یھي کھاؤگے: جتنوں کے پر ھوں اور چِھلکے، تم اُنھیں کھاؤگے[g]: ۱۰ مگر جس کے پر اور چِھلکے نہ ھوں، تم اُسے مت کھائیو؛ وہ تمھارے لیئے ناپاک ھی.

۱۱ ھر ایک پرندہ، جو پاک ھی، تم اُسے کھاؤگے. ۱۲ لیکن وے، جن کا کھانا حرام ھی، یے ھیں[h]: عقاب، اور اُستخوان‌خوار، اور بحري عقاب، ۱۳ اور چیلھ، اور سفید چیلھ، اور گدھ، اور جو اُنکي جنس سے ھیں؛ ۱۴ اور ھر ایک جنس کا کوّا؛ ۱۵ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور بحري بگلا، اور باز کي ھر ایک قسم؛ ۱۶ اور بوم، اور چوھیمار، اور چکوا؛ ۱۷ اور حواصل، اور رخم، اُس کي قسم کے مطابق، اور ماھي‌خوار، ۱۸ اور لک‌لک، اور بگلا، اور جو اُن کي جنس سے ھوں؛ ھدھد، اور چمگادر؛ ۱۹ اور ھر ایک حیوان، جو رینگ کے چلے اور اُڑے، تمھارے لیئے ناپاک ھی[i]؛ تم اُسے مت کھائیو[k]. ۲۰ سب وے پرندے، جو پاک ھیں، تم اُنھیں کھاؤگے.

۲۱ جو حیوان آپ سے مر جائے، تم اُسے مت کھائیو[l]؛ تو اُسے کسي پردیسي کو، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ھووے، دیجیو، تاکہ وہ اُسے کھاوے یا کسي اجنبي آدمي کے ھاتھ بیچ ڈالیو؛ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کي مقدس قوم ھی[m]. توحلوان اُسکي ما کے دودھ میں مت اُبالیو[n]. ۲۲ تو اپنے غلّے میں سے، جو سال بہ سال تیرے کھیتوں میں حاصل ھوتا ھی، دسواں حصہ وفاداري سے جُدا کیجیو[o]. ۲۳ اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگھہ، جسے اُس نے پسند فرمایا، کہ اُس کا نام وھاں رھے، اپنے غلّے کي، اور اپني مَی کي، اور اپنے تیل کي دہ‌یکي[p]، اور اپنے گاے بیل، اور بھیڑ بکري کے پھلے بچے کھائیو[q]؛ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ھمیشہ ڈرنا سیکھے. ۲۴ اور اگر رستہ تیرے لیئے دراز ھو، ایسا کہ تو اُسے نہ لے جا سکے؛ یا اگر وہ مکان، جسے خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

z پید ۲۲ : ۱۷ اور ۲۹ : ۴، ۲۴ اور ۲۷ : ۱۴
a اِستہ ۱۲ : ۲۵، ۲۸، ۳۲
a روم ۸ : ۱۶ اور ۹ : ۸، ۲۶ گلہ ۳ : ۲۶
b احبار ۱۹ : ۲۸ اور ۲۱ : ۵ یرم ۱۶ : ۶ اور ۴۱ : ۵ اور ۴۷ : ۵ ۱ تسلا ۴ : ۱۳
c احبار ۲۰ : ۲۶ اِستہ ۷ : ۶ اور ۲۶ : ۱۸، ۱۹
d حزق ۴ : ۱۴ اعمال ۱۰ : ۱۳، ۱۴
e احبار ۱۱ : ۲، وغیرہ
f احبار ۱۱ : ۲۶، ۲۷

g احبار ۱۱ : ۹
h احبار ۱۱ : ۱۳
i احبار ۱۱ : ۲۰
k دیکھو احبار ۱۱ : ۲۱
l احبار ۱۷ : ۱۵ اور ۲۲ : ۸ حزق ۴ : ۱۴
m ۲ آیت
n خر ۲۳ : ۱۹ اور ۳۴ : ۲۶
o احبار ۲۷ : ۳۰ اِستہ ۱۲ : ۶، ۱۷ نحم ۱۰ : ۳۷
p اِستہ ۱۲ : ۵، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸
q اِستہ ۱۵ : ۱۹، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرے خدا نے پسند فرمایا، که اپنا نام وهاں رکھے، تجھ سے بهت دور هو[r]، جب خداوند تیرے خدا نے تجھ کو برکت بخشا، ۲۵ تب تو نقدي کے لیئے اُن کو بیچ؛ اور اُس نقدي بندهي هوئي کو اپنے هاتھ میں لیکے اُسی مقام پر، جسے خداوند تیرا خدا چُن لیوے، جا: ۲۶ اور اُس نقدي سے، جس چیز کو تیرا جي چاهے، مول لے، خواه گاے بیل، یا بهیڑ بکري، یا مَی، یا مسکر، یا اور کچھ، جس پر تیرا جي راغب هو؛ اور وهاں خداوند اپنے خدا کے آگے کهانا کها، اور تو اور تیرا سارا گهرانا خوشي کرے[s]، ۲۷ اور لاوي بهي، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر رهي؛ تو اُسے هرگز ترک نه کیجیو[t]؛ کیونکه اُس کے لیئے حصه اور میراث تیرے ساتھ نهیں هی[u].

۲۸ تین سال کے بعد تو اُس سال کے پیداوار کي ساري دهیکي نکالیو[x]، اور اپنے پهاٹکوں کے اندر اُسے جمع کیجیو: ۲۹ اور لاوي[y]، اِس لیئے که اُسکا کوئي حصه اور میراث تیرے ساتھ نهیں[z]، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوه، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هیں، آویں، اور کهاویں، اور سیر هوویں، تا که خداوند تیرا خدا تیرے هاتھ کے سب کاموں میں، جو تو کرتا هی، تجھے برکت بخشے[a].

[r] إستہ ۱۲ : ۲۱
[s] إستہ ۱۲ : ۷، ۱۸ اور ۲۶ : ۱۱
[t] إستہ ۱۲ : ۱۲، ۱۸، ۱۹
[u] گنـ ۱۸ : ۲۰ إستہ ۱۸ : ۱، ۲
[x] إستہ ۲۶ : ۱۲ عمو ۴ : ۴
[y] إستہ ۲۶ : ۱۲
[z] ۲۷ آیت إستہ ۱۲ : ۱۲
[a] إستہ ۱۵ : ۱۰ امثـ ۳ : ۹، ۱۰ دیکھو ملا ۳ : ۱۰

۱۵ باب

۱ ساتویں سال میں غریب غربا کو چھٹکارا دینا. ۷ اِس کے لحاظ سے، قرض دینے یا چیز کے عنایت کرنے میں چاهیئے که هرج نه هو. ۱۲ عبراني غلاموں کو، ۱۶ به شرطے که جانے نهیں چاهتے، ساتویں سال میں آزاد کرکے اور سب اسباب معاش دیکے وداع کرنا هوگا. ۱۹ چوپایوں کے سب پلوٹھے نر خداوند کے لیئے مقدس کرنا.

هر سات سال کے بعد تجھے چھتکارے کي رسم مان لینا هوگا[a]. ۲ اور چھتکارا کرنے کا طور یهه هی، که اگر کسي نے اپنے پڑوسي کو کچھ قرض دیا هو، تو وه اُسے معاف کرے، اور اپنے پڑوسي سے، یا بهائي سے اُسے طلب نه کرے؛ اِس لیئے که یهه خداوند کے چھتکارے کي رسم کهلاتي هی. ۳ اجنبي سے تو اُسکو طلب کر سکتا هی[b]؛ پر جو کچھ تیرا تیرے بهائي پر هی، تو تیرا هي هاتھ اُس کے لیئے چھوڑ دیوے؛ ۴ مگر جس وقت که تمهارے درمیان مطلق کوئي کنگال نه هو: کیونکه خداوند اُس زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث اور مِلک کر دیتا هی، تجھے بهت سي برکت دیگا[c]: ۵ صرف اِس شرط پر، که تو خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگاویگا، اور دهیان رکھکے اِن سب حکموں پر، جو آج میں تجھے امر کرتا هوں، عمل کریگا[d]. ۶ کیونکه خداوند تیرا خدا، جیسا اُس نے تجھے کها هی، تجھے برکت بخشیگا؛ اور تو بهت سي قوموں کو قرض دیگا، پر تو اُن سے قرض نه لیگا[e]؛ اور تو بهت سي گروهوں پر بادشاهت کریگا، اور وے تجھ پر بادشاهت نه کرینگي[f].

۷ اگر تمهارے بیچ تمهارے بهائیوں میں سے تیرے کسي پهاٹک کے اندر تیري اُس سرزمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا هی، کوئي مفلس هووے، تو اُس سے سخت دلي مت کیجیو، اور اپنے مفلس بهائي کي طرف سے اپنا هاتھ مت بند کیجیو[g]؛ ۸ بلکه تو اُس پر اپنا هاتھ کشاده رکھیو[h]، اور کسي کام میں جو وه چاهے، به قدر اُس کي اِحتیاج کے، اُس کو ضرور قرض دیجیو. ۹ خبردار، که تیرے ||برے دل میں یهه اندیشه نه گذرے، اور تو کهے، که ساتواں سال، چُھتکارے کا سال، نزدیک هی؛ اور تیري آنکھ تیرے مفلس بهائي سے پهر جائے[i]، اور تو اُسے کچھ نه دیوے؛ اور وه تجھ پر خداوند سے فریاد کرے[k]، اور وه تیرے لیئے گناه ٹھهرے[l]. ۱۰ اُسے تجھ کو ضرور دینا هوگا: اور جب تو اُسے دیوے، تو چاهیئے که تیرا دل غمگین نه هو[m]؛ کیونکه اِسي سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سارے کاموں میں، اور سب معاملوں میں که جن میں تو اپنا هاتھ ڈالے، تجھ کو برکت

[a] خر ۲۱ : ۲ اور ۲۳ : ۱۰، ۱۱ احبـ ۲۵ : ۲، ۴ إستہ ۳۱ : ۱۰ یرمـ ۳۴ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[b] دیکھو إستہ ۲۳ : ۲۰
[c] إستہ ۲۸ : ۸
[d] إستہ ۲۸ : ۱
[e] إستہ ۲۸ : ۱۲، ۴۴
[f] إستہ ۲۸ : ۱۳ امثـ ۲۲ : ۷
[g] ۱ یوحـ ۳ : ۱۷
[h] احبـ ۲۵ : ۳۵ متي ۵ : ۴۲ لوقا ۶ : ۳۴، ۳۵
|| عبراني میں، بلیعال کے.
[i] إستہ ۲۸ : ۵۴، ۵۶ امثـ ۲۳ : ۶ اور ۲۸ : ۲۲ متي ۲۰ : ۱۵
[k] إستہ ۲۴ : ۱۵
[l] متي ۲۵ : ۴۱، ۴۲
[m] ۲ قرنـ ۹ : ۵، ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بخشیگا[n]. ۱۱ که مسکین زمین پر سے کبھي جاتے نه رهینگے[o]: اِس لیئے یهه کهکے میں تجهے حکم کرتا هوں، که تو اپنے بهائي کے واسطے، اور اپنے مسکین کے لیئے، اور اپنے محتاج کے واسطے جو تیري زمین پر هی، اپنا هاتهه کشاده رکهیو.

۱۲ اگر تیرا بهائي، خواه عبراني مرد هو، خواه عبراني عورت، تیرے هاتهه بیچا جائے، اور چهه برس تک تیري خدمت کرے: تو تو ساتویں سال اُسکو اپنے پاس سے آزاد کر دیجیو[p]. ۱۳ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے، تو اُسے خالي هاتهه مت رخصت کرنا: ۱۴ بلکه تو اپني بهیڑ بکري، اور کهلّے، اور کولهو میں سے، اُس برکت میں سے جو خداوند تیرے خدا نے تجهے بخشي هی[q]، دل کهولکے دے. ۱۵ اور یاد رکهه، که تو زمین مصر میں غلام تها، اور خداوند تیرے خدا نے تجهے چهڑایا[r]: اِس لیئے میں تجهے اِسکي بابت آج یهه حکم کرتا هوں. ۱۶ اور ایسا هوگا، که اگر وه تجهے یوں کهے، که میں تیرے پاس سے نه جاؤنگا: که میں تجهے اور تیرے گهر کو دوست رکهتا هوں[s]: اِس لیئے که تیرے پاس رهنا اُس کے نزدیک اچها هی: ۱۷ تو تو ایک سوآ لے، اور اُسکا کان چهیدکے اُس سوئے کو اپنے دروازے میں گهسا دے، که وه همیشه کو تیرا غلام هوگا. اور اپني لونڈي سے بهي تو ایسا هي کیجیو. ۱۸ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے، تو چاهیئے که یهه تجهه پر دشوار نه گذرے: کیونکه اُس نے دو مزدوروں کے برابر[t] چهه برس تک تیري خدمت کي: سو خداوند تیرا خدا تجهے سب کچهه میں جو تو کرے برکت دیگا.

۱۹ تیرے گائے بیل، اور بهیڑ بکري کے نر پلوٹهے، جتنے پیدا هوں، اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لیئے مقدس کیجیو[u]: تو اپنے بیل کے پلوٹهے سے کچهه کام نه لیجیو: اور نه اپني بهیڑ کے

[n] اِستـ ۱۴: ۲۹ اور ۲۴: ۱۹
[o] زبور ۱۴: ۱ امثـ ۲۲: ۹ متي ۲۶: ۱۱ مرقـ ۱۴: ۷ یوحـ ۱۲: ۸
[p] خر ۲۱: ۲ احبـ ۲۵: ۳۹ یرمـ ۳۴: ۱۴
[q] امثـ ۱۰: ۲۲
[r] اِستـ ۵: ۱۵ اور ۱۶: ۱۲
[s] خر ۲۱: ۵، ۶
[t] دیکهو یسعـ ۱۶: ۱۴ اور ۲۱: ۱۶
[u] خر ۱۳: ۲ اور ۳۴: ۱۹ احبـ ۲۷: ۲۶ گنـ ۳: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پلوٹهے کا بال کتریو. ۲۰ تو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے، اُس جگهه پر جو خداوند پسند کریگا، اپنے خاندان سمیت، هر سال کهائیو[x]. ۲۱ پر اگر اُس میں کوئي عیب هووے، لنگڑا هو، یا اندها هو، یا اور کوئي برا عیب هو، تو اُسے خداوند اپنے خدا کے لیئے ذبح مت کیجیو[y]. ۲۲ تو اُسے اپنے پهاٹکوں کے اندر کهائیگا: هرن اور آهو کي طرح، پاک هو یا ناپاک، دونوں برابر هیں[z]. ۲۳ مگر تو اُس کا لهو نه کهانا[a]: بلکه تو اُسکو پاني کي طرح زمین پر اُنڈیلنا.

۱۶ باب

۱ فسح کي عید، ۹ هفتوں کي، ۱۳ خیام کي. ۱۶ اِن تینوں عیدوں میں چاهیئے که هر ایک مرد مقدور کے مطابق قرباني گذرانے. ۱۸ قاضیوں اور عدل کرنے کي بابت. ۲۱ کنج اور بت دونوں منع هیں.

اَبیب کے مهینے کي محافظت کیجیو[a]، اور خداوند اپنے خدا کي فسح کیجیو: کیونکه خداوند تیرا خدا ابیب کے مهینے میں[b] رات کے وقت[c] تجهه کو مصر سے نکال لایا. ۲ اِس لیئے تو اُس جگهه پر جسے خداوند پسند کریگا، که وهاں اپنا نام رکهے[d]، خداوند اپنے خدا کے لیئے تو اپني گائے بیل، اور بهیڑ بکري میں سے[e] فسح ذبح کیجیو. ۳ تو اُس کے ساتهه خمیري روٹي مت کهانا[f]: تو سات دن تک اُس کے ساتهه فطیري روٹي، جو دکهه کي روٹي هی، کهائیو: کیونکه تو زمین مصر سے جلدي کرکے نکلا: تاکه تو اُس دن کو، جس میں تو مصر کے ملک سے نکلا، اپني زندگي کے سب دن یاد رکهے. ۴ اور چاهیئے که تیري ساري سرزمین میں سات دن تک خمیري روٹي تیرے یهاں دکهائي نه دے[g]، اور نه اُس گوشت میں سے، جسے تو نے پهلے دن شام کو ذبح کیا، اُس ساري رات کو صبح تک باقي رهے[h]. ۵ تو اپنے کسي جگهه کے پهاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا تجهے دیتا هی، فسح ذبح نهیں کرنا: ۶ بلکه اُسي جگهه، جسے خداوند تیرا خدا پسند

[x] اِستـ ۱۲: ۵، ۶، ۷، ۱۷ اور ۱۴: ۲۳ اور ۱۶: ۱۱، ۱۴
[y] احبـ ۲۲: ۲۰ اِستـ ۱۷: ۱
[z] اِستـ ۱۲: ۱۵، ۲۲
[a] اِستـ ۱۲: ۱۶، ۲۳
[a] خر ۱۲: ۲، وغیره
[b] خر ۱۳: ۴ اور ۳۴: ۱۸
[c] خر ۱۲: ۲۹، ۴۲
[d] اِستـ ۱۲: ۵، ۲۶
[e] گنـ ۲۸: ۱۹
[f] خر ۱۲: ۱۵، ۱۹، ۳۹ اور ۱۳: ۳، ۶، ۷ اور ۳۴: ۱۸
[g] خر ۱۳: ۷
[h] خر ۱۲: ۱۰ اور ۳۴: ۲۵

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

کریگا، کہ اپنا نام وهاں رکھے، شام کو، آفتاب غروب هوتے، اُسي وقت، جس وقت تو مصر سے نکلا، وهاں فسح ذبح کیجیو. ٧ اور تو اُسے اُس جگہہ، جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا، اُسے بھونیو، اور کھائیو، اور صبح کو پھرکے اپنے خیموں کو روانہ هوجیو. ٨ چھ دن تک فطیري روٹي کھانا؛ اور ساتویں دن میں خداوند تیرے خدا کي مقدس جماعت هوگي، اُس میں کچھ کاروبار نہ کیجیو.

٩ تو اپنے لیئے سات هفتے گن؛ غلّے کو هنسوا لگانے کي اِبتدا سے اُن سات هفتوں کا گننا شروع کر. ١٠ اور هفتوں کي عید خداوند اپنے خدا کے لیئے اپنے هاتھ کي خوشي کے ایک هدیے سے، جو تو دیگا، جس قدر کہ خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت دي، کر: ١١ اور تو خداوند اپنے خدا کے سامھنے خوشي کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي بھي، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هی، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ جو تم میں هی، اُس جگہہ جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا هی، کہ اپنا نام وهاں رکھے. ١٢ اور یاد رکھہ، کہ تو مصر میں غلام تھا؛ سو اِن قانونوں پر لحاظ رکھکے اُن پر عمل کر.

١٣ جب تو اپنے کھلیهان اور کولھو کا مال جمع کر چکے، تو سات دن تک خیموں کي عید کیجیو: ١٤ اور عید کرتے وقت تو خوشي کریگا، تو اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ بھي، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هیں. ١٥ سات دن تک خداوند اپنے خدا کے لیئے، اُسي جگہہ، جو خداوند کو پسند هی، عید کیجیو: اِس لیئے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں، اور تیرے هاتھ کے سارے کاموں میں، تجھے برکت بخشیگا؛ سو تو ضرور خوشي کریگا.

١٦ هر ایک سال چاهیئے، کہ تیرے یہاں کا هر ایک مرد تین مرتبے، یعنے عید فطیر کو، اور هفتوں کي عید کو، اور خیموں کي عید کو، خداوند تیرے خدا کے سامھنے اُس جگہہ، جسے وہ پسند فرماویگا، حاضر هو: اور وے خداوند کے آگے خالي هاتھ نہ دکھائي دیں: ١٧ بلکہ هر ایک مرد اپنے مقدور کے، اور خداوند تیرے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تجھے دي هی، کچھ لاوے.

١٨ تو اپني ساري بستیوں کے پھاٹکوں پر، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیگا، اپنے سارے فرقوں میں قاضي اور حاکم مقرر کیجیو؛ وے اِنصاف سے لوگوں کي عدالت کریں. ١٩ تو عدالت میں مقدمہ مت بگاڑیو: تو طرفداري نہ کیجیو، نہ رشوت لیجیو؛ کہ رشوت دانشمند کي آنکھوں کو اندھا کردیتي هی، اور صادق کي باتوں کو پھیرتي هی. ٢٠ تو اُس کي، جو سراسر حق هی، پیروي کیجیو، تاکہ تو جیئے، اور اُس زمین کا، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا هی، وارث هووے.

٢١ تو خداوند اپنے خدا کي قربانگاہ کے نزدیک اپنے لیئے || گھني باغ نہ لگائیو. ٢٢ نہ اپنے لیئے کسي طرح کي مورت بٹھائیو؛ کہ اِس سے خداوند تیرا خدا نفرت رکھتا هی.

١٧ باب

اِس بیان میں، کہ ١ هر ایک ذبیحہ چاهیئے کہ بے عیب هو. ٢ بت‌پرستوں کو مار ڈالنا هی. ٨ مشکل مقدمات چاهیئے کہ اُن کا اِنفصال کاهنوں اور قاضیوں سے هو. ١٢ جو کوئي اُس فیصلے کو رد کرے، اُس کو مار ڈالنا ضرور هی. ١٤ بادشاہ کو چننے، ١٦ اور اُسکے کام و فرض کي بابت.

تو خداوند اپنے خدا کے لیئے بیل، یا بھیڑ بکري، جس میں کوئي عیب یا برائي هو، ذبح مت کیجیو؛ کیونکہ خداوند تیرے خدا کو اِس سے نفرت هی.

|| یا، کنج.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ اگر تمہارے درمیان تیري کسي بستي کے پھاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ھی، کہیں کوئي مرد یا عورت پایا جاے، جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاري کي ھو[b]، کہ اُس کے عہد کو توڑا ھو[c]: ۳ اور جاکے غیر معبودوں کي بندگي کي ھو، اور اُنہیں سجدہ کیا ھو، خواہ سورج کو، خواہ چاند، خواہ آسماني فوج کے کسي جِرم کو[d]، جن کي پرستش کا حکم میں نے نہیں کیا[e]: ۴ اور یہہ تجھے کہا جاوے، اور تو سن پاوے، اور تحقیقات کرے، اور دیکھو، یہہ سچ نکلے، اور یہہ بات یقین کو پہنچے، کہ اِسرائیل میں ایسا گھنونا کام ھوا[f]: ۵ تو تو اُس مرد، یا اُس عورت کو، جسنے یہہ برا کام کیا، اپنے پھاٹکوں پر باھر لا، اور اُس مرد یا اُس عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو، کہ وے مر جاویں[g]۔ ۶ وہ، جو واجب القتل ھی، دو یا تین آدمیوں کي گواھي سے قتل کیا جائے[h]؛ لیکن ایک ھي آدمي کي گواھي سے وہ قتل نہ کیا جائے۔ ۷ گواھوں کے ھاتھ پہلے اُس پر اُٹھیں[i]، تاکہ اُس کو قتل کریں، اور اُن کے بعد باقي سب لوگوں کے ھاتھ۔ تم یونہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو[k]۔

۸ اگر کوئي مقدمہ اُٹھے، جس کے فیصلے سے تو عاجز ھوتا، آپس کے خون کي بابت[l]، یا آپس کے دعوے کي بابت، یا آپس کي مار پیٹ کي بابت، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر جھگڑے کے باعث ھوتے، تو تو اُٹھ، اور اُس مقام میں، جو خداوند تیرا خدا پسند فرماوے، چڑھ جا[m]؛ ۹ اور کاھنوں کے، یعنے لاویوں کے[n]، اور اُس قاضي کے پاس، جو اُن دنوں میں ھو[o]، حاضر ھو، اور اُن سے پوچھ[p]: کہ وے تجھے حق کا فیصلہ بتاوینگے[q]: ۱۰ اور تو اُس فیصلے کے مطابق، جو وے تجھ پر اُس مکان سے، جسے خداوند پسند کرے، ظاہر کر دیں، عمل کیجیو: خبردار، کہ اُن سب کے مطابق، جو وے تجھے سکھاویں، عمل میں لائیو: ۱۱ شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجھے سکھاویں، اور اُس حکم کے مطابق، جو وے تجھے کہیں، کیجیو: اور اُس فیصلے سے، جو وے تجھ پر ظاہر کریں، دھنے یا بائیں مت مڑیو۔ ۱۲ اور جو کوئي شخص گستاخي کرے[r]، کہ اُس کاھن کي بات، جو خداوند تیرے خدا کے آگے خدمت کے لیئے کھڑا ھی[s]، یا اُس قاضي کا سخن نہ سنے، تو وہ شخص زندہ نہ رھے؛ تو اِسرائیل میں سے برائي کو یوں نیست و نابود کیجیو[t]: ۱۳ تاکہ سارے لوگ سنیں اور ڈریں، اور آیندے کو پھر گستاخي نہ کریں[u]۔

۱۴ جب تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، پہنچے، اور اُس پر قابض ھو، اور اُس میں بودوباش کرے، اور کہے، کہ اُن سب قوموں کے موافق، جو میرے گرداگرد ھیں، میں بھي اپنے اُوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا[x]: ۱۵ تو تو بہر حال فقط اُس کو اپنے اُوپر بادشاہ قایم کیجیو، جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے[y]؛ تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اُوپر بادشاہ مقرر کیجیو[z]: اور کسي اجنبي کو، جو تیرا بھائي نہیں، اپنے اُوپر بادشاہ قایم نہ کرنا۔ ۱۶ پس اُسے لازم ھی، کہ اپنے لیئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے[a]، اور نہ لوگوں کو مصر میں روانہ کرے، تاکہ اُس کے لیئے بہت سے گھوڑے لاوے[b]؛ اِس لیئے کہ خداوند نے تمہیں فرمایا ھی[c]، کہ تم اُس راہ میں پھر کبھي نہ جائیو[d]۔ ۱۷ اور نہ وہ اپنے لیئے بہت سي جوروان کرے؛ تا نہ ھو، کہ اُس کا دل پھر جائے[e]؛ اور نہ وہ اپنے لیئے بہت روپا اور سونا جمع کرے۔ ۱۸ اور یوں ھوگا، کہ جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس

[b] اِستہ ۱۳: ۶
[c] یشو ۷: ۱۱، ۱۵ اور ۲۳: ۱۶ قاض ۲: ۲۰ ۲ سلا ۱۸: ۱۲ ھوس ۸: ۱
[d] اِستہ ۴: ۱۹ ایوب ۳۱: ۲۶
[e] یرہ ۷: ۲۲، ۲۳، ۳۱ اور ۱۹: ۵ اور ۳۲: ۳۵
[f] اِستہ ۱۳: ۱۲، ۱۴
[g] اعم ۲۴: ۱۴، ۱۶ اِستہ ۱۳: ۱۰ یشو ۷: ۲۵
[h] گنہ ۳۵: ۳۰ اِستہ ۱۹: ۱۵ متي ۱۸: ۱۶ یوحہ ۸: ۱۷ ۲ قرن ۱۳: ۱ ۱ تمط ۵: ۱۹ عبر ۱۰: ۲۸
[i] اِستہ ۱۳: ۹ اعم ۷: ۵۸
[k] ۱۲ آیت اِستہ ۱۳: ۵ اور ۱۹: ۱۹
[l] دیکھو خر ۲۱: ۱۳، ۲۰، ۲۲، ۲۸ اور ۲۲: ۲ گنہ ۳۵: ۱۱، ۱۶، ۱۹ اِستہ ۱۹: ۴، ۱۰، ۱۱
[m] اِستہ ۱۲: ۵ اور ۱۹: ۱۷ زبور ۱۲۲: ۵
[n] دیکھو یرہ ۱۸: ۱۸
[o] اِستہ ۱۹: ۱۷
[p] حزق ۴۴: ۲۴
[q] ۲ تواء ۱۹: ۱۰ حجي ۲: ۱۱ ملا ۲: ۷

[r] ۲ گنہ ۱۵: ۳۰ عز ۱۰: ۸ ھوس ۴: ۴
[s] اِستہ ۱۸: ۵، ۷
[t] اِستہ ۱۳: ۵
[u] اِستہ ۱۳: ۱۱ اور ۱۹: ۲۰
[x] ۱ سمہ ۸: ۵، ۱۹، ۲۰
[y] دیکھو ۱ سمہ ۹: ۱۵ اور ۱۰: ۲۴ اور ۱۶: ۱۲ ۱ تواء ۲۲: ۱۰
[z] یرہ ۳۰: ۲۱
[a] ۱ سلا ۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶، ۲۸ زبور ۲۰: ۷
[b] یسعہ ۳۱: ۱ حزق ۱۷: ۱۵
[c] خر ۱۳: ۱۷ گنہ ۱۴: ۳، ۴
[d] اِستہ ۲۸: ۶۸ ھوس ۱۱: ۵ دیکھو یرہ ۴۲: ۱۵
[e] دیکھو ۱ سلا ۱۱: ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کرے، تو اپنے واسطے اِس شریعت کي ایک نقل، اُس میں سے جو لاوي کاهنوں کے حضور هی[f]، کتاب میں لکھے: ۱۹ وہ نقل اُس کے پاس رهیگي، اور اُسے اپنے زندگي کے سب دن میں پڑھا کرے[g]؛ تا کہ وہ خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سیکھے، اور اِس شریعت کي سب باتوں اور اِن حقوق کي محافظت کرے، تاکہ اُنهیں عمل میں لاوے: ۲۰ تا کہ اُس کا دل اُس کے بھائیوں پر گھمنڈ نہ کرے؛ اور حکم سے دهنے یا بائیں نہ مڑے[h]، تاکہ اُس کي بادشاهت میں اُسکي اور اُسکے فرزندوں کي، اِسرائیل کے درمیان، عمر دراز هو.

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کاهنوں اور لاویوں کي میراث یهوواہ خود هي. ۳ کاهنوں کا حق. ۶ لاویوں کا بخرا. ۹ غیر قوموں کے کریه کاموں سے باز رهنا هي. ۱۵ مسیح موسیٰ سا نبي هي؛ اُس کا کلام سننا هي. ۲۰ گستاخ نبي کو مار ڈالنا هي.

کاهنوں اور لاویوں کا، بلکہ سارے فرقے لاوي کا حصہ اور میراث اِسرائیل کے درمیان نہ هوگا[a]؛ وے تو خداوند کي قربانیاں جو آگ سے گذراني جاتیں، اور اُسي کي میراث کھائینگے[b]. ۲ پس اُن کي میراث اُن کے بھائیوں کے ساتھ نہ هوگي، بلکہ خداوند هي اُن کي میراث هی، جیسا اُس نے اُنهیں فرمایا تھا.

۳ اور کاهنوں کا حق لوگوں کي طرف سے، یعنے اُن سے، جو قرباني گذرانتے هیں بیل یا بھیڑ بکري کي یہ هوگا، کہ وے کاهن کو شانہ، اور کنپٹیاں، اور جھوجھ دینگے[c]. ۴ اور تو اپنے غلے میں سے، اور اپني مے اور تیل میں سے، جو پهلے حاصل هوتا هی، اور اپني بھیڑوں کي اُون میں سے، جو پهلے کتري جائے، اُسے دیجیو[d]: ۵ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے سارے فرقوں میں سے اُسے چن لیا هی[e]، اُسے اور اُس کے بیٹوں کو، تاکہ وے خداوند کے نام سے همیشہ تک خدمت کے لیئے کھڑے رهیں[f]. ۶ اگر

[f] اِستہ ۳۱: ۹، ۲۶ دیکھو ۲ سلا ۲۲: ۸
[g] یشو ۱: ۸ زبور ۱۱۹: ۱۷، ۱۸
[h] اِستہ ۵: ۳۲ ۱ سلا ۱۵: ۵
[a] گن ۱۸: ۲۰ اور ۲۶: ۶۲ اِستہ ۱۰: ۹
[b] گن ۱۸: ۸، ۹ ۱ قرن ۹: ۱۳
[c] احبـ ۷: ۳۰-۳۴
[d] خر ۲۲: ۲۹ گن ۱۸: ۱۲، ۲۴
[e] خر ۲۸: ۱ گن ۳: ۱۰
[f] اِستہ ۱۰: ۸ اور ۱۷: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کوئي لاوي، تمام اِسرائیل کے درمیان تیرے پھاٹکوں میں کسي کے اندر سے[g]، جهاں وہ بود و باش کرتا تھا، آوے، اور اُس جگهہ، جسے خداوند پسند فرماوے[h]، سارے دل کي چاہ سے حاضر هو: ۷ تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کیا کرے، جس طرح اُس کے سارے بھائي یعنے لاوي کرتے، جو خداوند کے حضور وهاں کھڑے رهتے هیں[i]: ۸ وے برابر حصہ کھانے کو پاوینگے[k]؛ سواے اُس کے جو اُس کے باپ دادوں کي میراث بیچنے سے اُسے حاصل هو.

۹ جب تو اُس سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا هی، داخل هو، تو تو وهاں کي گروهوں کے کریه کاموں کے مطابق عمل کرنا مت سیکھیو[l]. ۱۰ تم میں کوئي پایا نہ جائے، جو اپنے بیٹے یا بیٹي کو آگ میں گذر کروائے[m]، یا غیب گو، یا نجومي، یا فال کھولنیوالا، یا ڈاین بنے[n]: ۱۱ یا منتر پڑھنیوالا نہ هو[o]، نہ یاردیو سے سوال کرنیوالا[p]، اور نہ رمال، اور نہ ساحر هو. ۱۲ کیونکہ وے سب، جو ایسے کام کرتے هیں، خداوند کي نفرت کے باعث هیں: اور ایسي کراهتوں کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے آگے سے دور کرتا هی[q]. ۱۳ تو خداوند اپنے خدا کے آگے کامل هو[r]. ۱۴ کیونکہ وے گروهیں، جن کا تو وارث هوگا، نجومیوں اور غیب گوؤں کي طرف کان دهرتي هیں، پر تو جو هی، خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اِجازت نهیں دي، کہ ایسا کرے.

۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لیئے، تیرے هي درمیان سے، تیرے هي بھائیوں میں سے، میري مانند، ایک نبي برپا کریگا[s]؛ تم اُس کي طرف کان دهریو؛ ۱۶ اُس سب کي مانند، جو تو نے خداوند اپنے خدا سے حورب میں مجمع کے دن[t] مانگا،

[g] گن ۳۵: ۲، ۳
[h] اِستہ ۱۲: ۵
[i] ۲ توا ۳۱: ۲
[k] ۲ توا ۳۱: ۴ نحمہ ۱۲: ۴۴، ۴۷
[l] احبـ ۱۸: ۲۶، ۲۷، ۳۰ اِستہ ۱۲: ۲۹، ۳۰، ۳۱
[m] احبـ ۱۸: ۲۱ اِستہ ۱۲: ۳۱
[n] احبـ ۱۹: ۲۶، ۳۱ اور ۲۰: ۲۷ یسع ۸: ۱۹
[o] احبـ ۲۰: ۲۷
[p] ۱ سمو ۲۸: ۷
[q] احبـ ۱۸: ۲۴، ۲۵ اِستہ ۹: ۴
[r] پید ۱۷: ۱
[s] ۱۸ آیت یوحہ ۱: ۴۵ اعم ۳: ۲۲ اور ۷: ۳۷
[t] اِستہ ۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کہا، کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا کي آواز پھر سنوں، اور ایسي شدت کي آگ میں پھر دیکھوں، تاکہ میں مر نہ جاؤں[x]. ۱۷ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ اُنھوں نے جو کچھ کہا، سو اچھا کہا[z]: ۱۸ میں اُن کے لیئے، اُن کے بھائیوں میں سے، تجھ سا ایک نبي برپا کرونگا[y]، اور اپنا کلام اُس کے منھہ میں ڈالونگا[z]؛ اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا، وہ سب اُن سے کہیگا[a]. ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي میري باتوں کو، جنھیں وہ میرا نام لیکے کہیگا، نہ سنیگا[b]، تو میں اُس کا حساب اُس سے لونگا. ۲۰ لیکن وہ نبي، جو ایسي گستاخي کرے، کہ کوئي بات، میرے نام سے کہے، جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا[c]، یا اور معبودوں کے نام سے کہے[d]، تو وہ نبي قتل کیا جاوے. ۲۱ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ میں کیونکر جانوں، کہ یہہ بات خداوند کي کہي ہوئي نہیں؟ ۲۲ تو جان رکھہ، کہ جب نبي خداوند کے نام سے کچھہ کہے، اور وہ، جو اُس نے کہا ھی، واقع نہ ہو، یا پورا نہ ہو، تو وہ بات خداوند نے نہیں کہي[e]؛ بلکہ اُس نبي نے گستاخي سے کہي ھی[f]؛ تو اُس سے مت ڈر.

۱۹ باب

۱ اُن شہروں کي بابت جو پناہگاھیں مقرر ہوئے. ۴ اُس فائدے کي بابت جو ایسے شہروں سے خوني کو ہو. ۱۴ ہمسائے کي حد کو نہ ھٹانا. ۱۵ کسي مقدمے میں دو گواھوں سے کم نہ ہوں. ۱۶ جھوٹھے گواھوں کي سزا کي بابت.

جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو، جن کي سرزمین خداوند تیرا خدا تجھ کو عنایت کرتا ھی، کاٹ ڈالے[a]، اور تو اُن کا وارث ہو، اور اُن کے شہروں میں اور اُن کے گھروں میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچ و بیچ، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ھی، تین شہر اپنے لیئے جدا کیجیو[b].

۳ تب تو اپنے لیئے ایک راہ مقرر کیجیو، اور اپني سرزمین کي اطراف کو، جو خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ھی، تین حصے کیجیو، تاکہ ھر ایک خوني بھاگکے وھاں جا رہے. ۴ اور یہي خوني کي شرع ھی، جو وھاں بھاگے، تاکہ جیتا رہے[c]. جو کوئي اپنے ھمسائے کو نادانستگي سے مارے، اور وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۵ مثلاً، کوئي شخص اپنے ھمسائے کے ساتھہ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے، اور کلھاڑا ھاتھہ میں اُٹھائے، کہ درخت کاٹے، اور کلھاڑا دستے سے نکل جائے، اور اُس کے ھمسائے کے جا لگے، ایسا کہ وہ مر جائے؛ تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے، اور وہ جیتا بچیگا: ۶ تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث[d] اپنے دل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے، اور راہ کے دور ہونے کے سبب اُسکو جا پکڑے، اور اُسے قتل کرے، حال آنکہ وہ واجب القتل نہیں؛ کیونکہ وہ آگے سے اِس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۷ اِس لیئے میں تجھے ایسا کہکے حکم دیتا ہوں، کہ تو اپنے لیئے تین شہر جدا مقرر کیجیو. ۸ اور اگر خداوند تیرا خدا تیرا قلمرؤ بڑھاوے[e]، جیسا اُس نے تیرے باپدادوں سے قسم کرکے کہا ھی، اور وہ سارا ملک، جو اُس نے تیرے باپدادوں کو دینے کہا، تجھے دیوے: ۹ سو اگر تو اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل کرے، اور خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے، اور ہمیشہ اُس کي راھوں پر چلے؛ تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اور اپنے لیئے بڑھائیو[f]. ۱۰ تاکہ بے گناہ کا لہو تیري زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ھی، بہایا نہ جائے، کہ خون تجھہ پر ہو. ۱۱ لیکن اگر کوئي شخص، جو اپنے ھمسائے کا کینہ رکھتا ہو، اور اُس کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[x] خر ۲۰: ۱۹؛ عبر ۱۲: ۱۹. [z] اِستہ ۵: ۲۸. [y] ۱۵ آیت. یوح ۱: ۴۵؛ اعم ۳: ۲۲؛ اور ۷: ۳۷. [z] یسع ۵۱: ۱۶؛ یوح ۱۷: ۸. [a] یوح ۴: ۲۵؛ اور ۸: ۲۸؛ اور ۱۲: ۴۹، ۵۰. [b] اعم ۳: ۲۳. [c] اِستہ ۱۳: ۵؛ یرہ ۱۴: ۱۴، ۱۵؛ ذکر ۱۳: ۳. [d] اِستہ ۱۳: ۱، ۲؛ یرہ ۲: ۸. [e] یرہ ۲۸: ۹؛ دیکھو اِستہ ۱۳: ۲. [f] ۲۰ آیت. [a] اِستہ ۱۲: ۲۹. [b] خر ۲۱: ۱۳؛ گن ۳۵: ۱۰، ۱۴؛ یشو ۲۰: ۲.

[c] گن ۳۵: ۱۵؛ اِستہ ۴: ۴۲. [d] گن ۳۵: ۱۲. [e] پید ۱۵: ۱۸؛ اِستہ ۱۲: ۲۰. [f] یشو ۲۰: ۷، ۸.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گھات میں لگا ہو، اور اُس پر حملہ کرے، اور اُسے زخم کاري مارے، کہ وہ مر جائے[g]، اور اُن شہروں میں سے کسي میں بھاگ جائے: ۱۲ تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجیں، اور اُسے وہاں سے پکڑوا منگوائیں، اور مقتول کے وارث کے ہاتھ میں حوالہ کریں، تاکہ وہ مار ڈالا جائے۔ ۱۳ تو اُس پر رحم کي نظر نہ کیجیو[h]: بلکہ تو بے جرم کے خون کا گناہ اِسرائیل سے دفع کیجیو[i]، تاکہ تیرا بھلا ہو۔

۱۴ تو اپنے ہمسائے کي حد کا نشان، جسے اگلے لوگوں نے تیري میراث کي زمین پر قایم کیا ہی، اُس ملک میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے وارث ہونے کے لیئے دیتا ہی، مت ہٹانا[k]۔

۱۵ کسي شخص کي کسي طرح کي بدکاري اور کسي طرح کے گناہ پر کوئي گناہ کیوں نہ ہو ایک گواہ بس نہیں؛ بلکہ دو گواہوں کي گواہي سے، یا تین گواہوں سے ہر ایک بات ثابت کي جاوے[l]۔

۱۶ اگر کوئي جھوٹھا گواہ اُٹھے، کہ کسي شخص پر کسي برائي کي گواہي دے[m]: ۱۷ تو وے دونوں شخص، جن میں جھگڑا ہی، خداوند کے حضور کاہنوں اور قاضیوں کے آگے[n]، جو اُن دنوں میں ہونگے، کھڑے ہوویں؛ ۱۸ اور قاضي لوگ خوب تحقیقات کریں؛ تو دیکھو، اگر وہ گواہ جھوٹھا گواہ نکلے، اور اُس نے اپنے بھائي پر جھوٹھي گواہي دي ہو؛ ۱۹ تو تم اُس سے وہ سلوک کیجیو، جو اُس نے چاہا تھا، کہ اپنے بھائي سے کرے[o]؛ تو اِس طرح برائي کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[p]: ۲۰ تاکہ باقي لوگ سنیں، اور دہشت کھائیں، اور آگے کو تمہارے درمیان ایسي شرارت پھر نہ کریں[q]۔ ۲۱ اور تیري آنکھ مروت نہ کرے[r]؛ کہ جان کا بدلا جان، آنکھ کا بدلا آنکھ، دانت کا بدلا دانت، ہاتھ کا بدلا ہاتھ، اور پانو کا بدلا پانو ہوگا[s]۔

g خر ۲۱: ۱۲، وغیرہ۔ گنہ ۳۵: ۱۶، ۲۴ اِستہ ۲۷: ۲۴ امثہ ۲۸: ۱۷
h اِستہ ۱۳: ۸ اور ۲۵: ۱۲
i گنہ ۳۵: ۳۳، ۳۴ اِستہ ۲۱: ۹ ۱سلاہ ۲: ۳۱
k اِستہ ۲۷: ۱۷ ایوب ۲۴: ۲ امثہ ۲۲: ۲۸ ہوسہ ۵: ۱۰
l گنہ ۳۵: ۳۰ اِستہ ۱۷: ۶ متي ۱۸: ۱۶ یوحہ ۸: ۱۷ ۲قرنہ ۱۳: ۱ ۱تمطہ ۵: ۱۹ عبر ۱۰: ۲۸
m زبور ۲۷: ۱۲ اور ۳۵: ۱۱
n اِستہ ۱۷: ۹ اور ۲۱: ۵
o امثہ ۱۹: ۵، ۹ دان ۶: ۲۴
p اِستہ ۱۳: ۵ اور ۱۷: ۷ اور ۲۱: ۲۱ اور ۲۲: ۲۱، ۲۴ اور ۲۴: ۷
q اِستہ ۱۷: ۱۳ اور ۲۱: ۲۱
r ۱۳ آیت
s خر ۲۱: ۲۳، ۲۴ احبہ ۲۴: ۲۰ متي ۵: ۳۸

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جب لوگوں کو جنگ کرنا پڑے، کاہن اُنہیں ہمت باندھنے کو کیونکر ترغیب دیویں۔ ۵ بابت منصبداروں کي منادي کي، کہ کون لوگ لڑائي سے فارغ رہیں۔ ۱۰ اُن شہروں کے ساتھ، جو صلح کا پیغام منظور کریں، یا رد کردیں، کیا کرنا ہوگا۔ ۱۶ کون شہر حرم کیئے جاویں۔ ۱۹ محاصرے کے وقت میوہ‌دار درختوں کا کاٹ ڈالنا منع ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور جب تو جنگ کے لیئے اپنے دشمنوں کا سامھنا کرے، اور دیکھے، کہ اُن کے گھوڑے، اور گاڑیاں[a]، اور لوگ تجھ سے زیادہ ہیں، تو تو اُن سے خوف نہ کر: کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تجھے مصر کي سرزمین سے چھڑا لایا، تیرے ساتھ ہی[b]۔ ۲ اور یوں ہوگا، کہ جب تم جنگ کے لیئے اُن کے نزدیک جاؤ، تو کاہن لوگوں پاس آکے اُن سے خطاب کرے: ۳ اور اُن سے کہے، کہ اي اِسرائیل، سنو؛ تم آج کے دن اپنے دشمنوں سے نزدیک ہوئے ہو، کہ اُن سے جنگ کرو: سو تمہارے دل ہراساں نہ ہوں؛ تم خوف نہ کرو، اور مت کانپو، اور اِن سے دہشت نہ کھاؤ: ۴ کیونکہ خداوند تمہارا خدا وہ ہی جو تمہارے ساتھ جاتا ہی، کہ تمہاري طرف سے تمہارے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے[c]، اور تمہیں بچاوے۔

۵ اور وے، جو منصبدار ہیں، لوگوں سے خطاب کرکے کہیں، کہ تم میں کون شخص ہی، جس نے نیا گھر بنایا ہو، اور اُسے مخصوص نہ کیا ہو[d]؟ تو وہ روانہ ہو، اور اپنے گھر کو پھر جائے، تا نہ ہووے کہ وہ جنگ میں قتل ہو، اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے۔ ۶ اور کون شخص ہی، جس نے تاکستان لگایا ہو، اور اُس کے پھل میں سے ہنوز کچھ کھایا نہیں؟ وہ بھي روانہ ہو، اور اپنے گھر کو پھر جائے، تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے، اور دوسرا کوئي اُس میں سے کھاوے: ۷ اور کون شخص ہی، جس نے کسي عورت سے اپني منگني کي ہی، اور وہ

a دیکھو زبور ۲۰: ۷ یسعہ ۳۱: ۱
b گنہ ۲۳: ۲۱ اِستہ ۳۱: ۶، ۸ ۲تواہ ۱۳: ۱۲ اور ۳۲: ۷، ۸
c اِستہ ۱: ۳۰ اور ۳: ۲۲ یشو ۲۳: ۱۰
d دیکھو نحہ ۱۲: ۲۷ زبور ۳۰، سرنامہ۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُسے اپنے پاس نہیں لایا[e]؟ تو وہ بھي روانہ هو، اور اپنے گھر کو پھر جاوے، تا نہ هو کہ وہ لڑتے وقت قتل هو، اور دوسرا مرد اُسے لے. ۸ اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب هوکے یہہ بھي کہیں، کہ کون شخص هي، جو خوفناک اور کچّا دل هي[f]؟ سو روانہ هووے، اور اپنے گھر پھر جائے; نہ هو کہ اُس کے بھائیوں کے دل اُس کے دل کي مانند بودے هو جائیں. ۹ اور جب منصبدار یہہ سب کچھ لوگوں سے کہہ چُکیں، تو لشکر کے سرگروهوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لیئے مقرر کریں.

۱۰ اور جب تو کسي شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لیئے آ پہنچے، تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر[g]: ۱۱ تب یوں هوگا، کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور، اور دروازا تیرے لیئے کھول دے، تو ساري خلق، جو اُس شہر میں پائي جاوے، تیري خراجگذار هوگي، اور تیري خدمت کریگي. ۱۲ اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے، بلکہ تجھ سے جنگ کرے، تو تو اُس کا محاصرہ کر: ۱۳ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کر دیوے، تو وهاں کے هر ایک مرد کو تلوار کي دھار سے قتل کر[h]: ۱۴ مگر عورتوں، اور لڑکوں، اور مواشي کو، اور جو کچھ اُس شہر میں هو، اُس کا سارا لوٹ، اپنے لیئے لے[i]: اور تو اپنے دشمنوں کي اُس لوٹ کو، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دي هي، کھائیو[k]. ۱۵ اِسي طرح سے تو اُن سب شہروں سے، جو تجھ سے بہت دور هیں، اور اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں هیں، کیجیو. ۱۶ لیکن اِن قوموں کے شہروں میں، جنھیں خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا هي، کسي چیز کو، جو سانس لیتي هي، جیتا نہ چھوڑیو: ۱۷ بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو[l]، حتّي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اَور حوي، اور یبوسي کو، جیسا خداوند

[e] اِستہ ۲۴ : ۵
[f] قاض ۷ : ۳
[g] ۲ سمو ۲۰ : ۱۸، ۲۰
[h] گنـ ۳۱ : ۷
[i] یشو ۸ : ۲
[k] یشو ۲۲ : ۸
[l] گنـ ۲۱ : ۲، ۳، ۳۵ اور ۳۳ : ۵۲ اِستہ ۷ : ۱، ۲ یشو ۱۱ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرے خدا نے تجھے حکم کیا هي: ۱۸ تاکہ وے اپنے سارے کریہ کاموں کے مطابق جو اُنھوں نے اپنے معبودوں سے کیئے، تم کو عمل کرنا نہ سکھلائیں[m]، کہ تم خداوند اپنے خدا کے گناہگار هو جاؤ[n].

۱۹ جب تم کسي شہر کو، اِس ارادے سے کہ لڑائي کرکے اُسے لے لو، مدت تک محاصرہ کیئے رهو، تو تبر چلاکے اُس کے درختوں کو خراب نہ کیجیو; کیونکہ هو سکتا هي کہ تو اُن کا میوہ کھاوے; سو تو اُنھیں محاصرے کے کام میں لانے کے لیئے کاٹ نہ ڈالیو; کیونکہ میدان کے درخت آدمي کي زندگي هیں: ۲۰ مگر اُن درختوں کو، جو تیري دانست میں کھانے کے واسطے کام کے نہ هوں، خراب کر، اور کاٹ ڈال، اور اُس شہر کے مقابل، جو تجھ سے لڑتا هي، برج بنا، جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس قتل کے لیئے جب کہ قاتل معلوم نہ هوا کیونکر کفارہ دیا جاوے. ۱۰ اسیر عورتوں کے ساتھ کیونکر بیاہ کریں. ۱۵ زیادہ پیارے کے باعث پلوٹھے کا حق چھین کے دوسرے کو دینا منع هي. ۱۸ گردن‌کش بیٹے کو سنگسار کرنا هي. ۲۳ مجرم کي لاش درخت پر رات بھر نہ لٹکي رهے.

اگر اُس سرزمین میں، جسکا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا هي، کسي مقتول کي لاش کھیت میں پڑي هوئي ملے، اور معلوم نہ هو، کہ اُسکا قاتل کون هي: ۲ تب تیرے بزرگ، اور تیرے قاضي باهر نکلیں، اور اُن بستیوں تک، جو مقتول کے گرداگرد هیں، درمیان کو ناپیں: ۳ اور یوں هوگا، کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک هي، اُسي شہر کے بزرگ سے ایک بچھیا لیں، جس سے هنوز کچھ خدمت نہ لي گئي هو، اور جوئے تلے نہ آئي هو: ۴ اور اُس شہر کے بزرگ اُس بچھیئے کو ایک بیهتر وادي میں، جو نہ جوتي گئي هو، نہ اُس میں کچھ بویا گیا هو، لے جائیں، اور وهاں اُس وادي میں اُس بچھیئے

[m] اِستہ ۷ : ۴ اور ۱۲ : ۳۰، ۳۱ اور ۱۸ : ۹
[n] خر ۲۳ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کي گردن کاٹیں۔ ۵ تب کاهن، بني لاوي، نزدیک آویں: کیونکه خداوند تیرے خدا نے اُنھیں کو چن لیا هی، که اُس کي خدمت کریں[a]، اور خداوند کا نام لیکے برکت بخشیں، اور اُنھیں کے سخن سے هر ایک جھگڑا، اور هر ایک مار پیٹ فیصل هوگي[b]: ۶ پھر اُس شهر کے سارے بزرگ، جو مقتول سے نزدیک هیں، اُس بچھیئے کے اُوپر، جو اُس وادي میں گردن ماري گئي، اپنے هاتھ دھوئیں[c]: ۷ اور جواب دیکے کهیں، که همارے هاتھوں نے یهه خون نهیں کیا، نه هماري آنکھوں نے دیکھا۔ ۸ اي خداوند، اپني قوم اِسرائیل کا کفاره لے، جنھیں تو نے چھڑایا هی، اور بے‌گناهي کا خون اپني قوم اِسرائیل کے ذمه مت رکھ[d]۔ تب وه خون اُنھیں بخشا جائیگا۔ ۹ سو جس وقت تو وه کرے، جو خداوند کے نزدیک درست هی، تو تو بے‌گناهي کا خون اپنے درمیان سے دفع کریگا[e]۔

۱۰ اور جب تو لڑائي کے لیئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے، اور خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے هاتھوں میں گرفتار کرے، اور تو اُنھیں اسیر کر لائے، ۱۱ اور اُن اسیروں میں خوبصورت عورت دیکھے، اور تیرا جي اُسے چاهے، که تو اُسے اپني جورو بناوے؛ ۱۲ تو تو اُسے اپنے گھر میں لا، اُس کا سر منڈوا، اور ناخن کٹوا؛ ۱۳ تو وه اپنا اسیري کا لباس اُتارے، اور تیرے گھر میں رهے، اور ایک مهینے بھر اپنے باپ اور اپني ما کے سوگ میں بیٹھے[f]؛ بعد اُس کے تو اُس کے ساتھ خلوت کر، اور اُس کا خصم بن، اور وه تیري جورو بنے۔ ۱۴ بعد اُس کے اگر تو اُس سے خوشوقت نه هو، تو جهاں وه چاهے، اُسے جانے دے؛ پر تو اُسے نقدي کے عوض هرگز بیچ نهیں سکتا، نه تو اُس سے کچھ نفع پیدا کر سکتا هی؛ کیونکه تو نے اُسے رسوا کیا[g]۔

[a] إستـ ۱۰: ۸ ۱ توا ۲۳: ۱۳
[b] إستـ ۱۷: ۸، ۹
[c] دیکھو زبور ۱۹: ۱۲ اور ۲۶: ۶ متي ۲۷: ۲۴
[d] یونه ۱: ۱۴
[e] إستـ ۱۹: ۱۳
[f] دیکھو زبور ۴۵: ۱۰
[g] پید ۳۴: ۲ إستـ ۲۲: ۲۹ قاض ۱۹: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۵ اگر کسي مرد کي دو جوروان هوں، اور ایک محبوب اور دوسري غیرمحبوب هو[h]؛ اور محبوب اور غیرمحبوب دونوں سے لڑکے هوں؛ اور پلوٹھا بیٹا غیرمحبوب سے هو؛ ۱۶ تو یوں هوگا، که جب وه اپنے بیٹوں پر میراث کي تقسیم کرے، تو محبوب کے پلوٹھے بیٹے کو غیرمحبوب کے بیٹے پر، جو في الحقیقت پلوٹھا هی، فوقیت نه دے[i]: ۱۷ بلکه وه غیرمحبوب کے بیٹے کو اپنے سب مال سے دونا حصه دیکے پلوٹھا ٹھهراوے[k]؛ کیونکه وه اُس کي پهلي قوت کا هی[l]، اور پلوٹھے هونے کا حق اُسي کا هی[m]۔

۱۸ اگر کسي آدمي کا بیٹا گردن‌کش اور مگرا هو، جو اپنے باپ اور اپني ما کي آواز کو نه سنے، اور وے هر چند اُسے تنبیه کریں، پر وه اُن پر کان نه لگاوے: ۱۹ تب اُس کا باپ اور اُس کي ما اُسے پکڑیں، اور باهر لے جاکے اُس شهر کے بزرگوں کے پاس، اور اُس جگهه کے دروازے پر، لائیں: ۲۰ اور وے اُس کے شهر کے بزرگوں سے عرض کریں، که یهه همارا بیٹا گردن‌کش اور مگرا هی؛ هرگز هماري بات نهیں مانتا؛ بڑا هي کھاؤ اور متوالا هی۔ ۲۱ تو اُس کے شهر کے سب لوگ اُس پر پتھراؤ کریں، که وه مر جائے۔ تو شرارت کو اپنے درمیان سے یوں دفع کیجیو[n]، تاکه سارا اِسرائیل سنے، اور ڈرے[o]۔

۲۲ اور اگر کسي نے کچھ ایسا گناه کیا هو، جس سے اُس کا قتل واجب هو[p]، اور وه مارا جاوے، اور تو اُسے درخت میں لٹکاوے: ۲۳ تو اُس کي لاش رات بھر درخت پر لٹکي نه رهے[q]؛ بلکه تو اُسي دن اُسے گاڑ دے؛ کیونکه وه، جو پھانسي دیا جاتا هی، خدا کا ملعون هی[r]؛ اِس لیئے چاهیئے که تیري زمین، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا هی، ناپاک نه کي جاوے[s]۔

[h] پید ۲۹: ۳۳
[i] ۱ توا ۵: ۲ اور ۲۶: ۱۰ ۲ توا ۱۱: ۱۹، ۲۲
[k] دیکھو ۱ توا ۵: ۱
[l] پید ۴۹: ۳
[m] پید ۲۵: ۳۱، ۳۳
[n] إستـ ۱۳: ۵ اور ۱۹: ۱۹، ۲۰ اور ۲۲: ۲۱، ۲۴
[o] إستـ ۱۳: ۱۱
[p] إستـ ۱۹: ۶ اور ۲۲: ۲۶ اعم ۲۳: ۲۹ اور ۲۵: ۱۱، ۲۵ اور ۲۶: ۳۱
[q] یشو ۸: ۲۹ اور ۱۰: ۲۶، ۲۷ یوح ۱۹: ۳۱
[r] گلا ۳: ۱۳
[s] احبا ۱۸: ۲۵ گنـ ۳۵: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۲ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ بھائیوں پر مروت کرنا هی. ۵ مرد کي پوشاک چاهیئے که عورت کي پوشاک سے اور ڈول کي هو. ۶ ما کو بچوں کے ساتھ نه پکڑنا هی. ۸ گھر کے اوپر چاهیئے که آڑ کے واسطے دیوار بنے. ۹ متفرق چیزوں کي آمیزش نه کرنا. ۱۲ پوشاک کي جھالروں کي بابت. ۱۳ اُس کو، جو اپني جورو پر تهمت لگاوے، کیا سزا هو. ۲۰، ۲۲، ۲۸ زنا کي بابت. ۲۵ لڑکي کي عزت لینے کي بابت. ۳۰ کوترگمن کي بابت.

تو اپنے بھائي کے بیل اور بھیڑ کو، جو کھوئي جائے، دیکھکے، اپني آنکھ اُن سے مت چھپا[a]: بلکه ضرور هی، که تو اُنهیں اپنے بھائي کے پاس پھر لاوے. ۲ اور اگر تیرا بھائي تیرے پڑوس میں نه هو، یا تو اُسے پهچانتا نه هو، تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ، اور وه تیرے پاس رهے، جب تک که تیرا بھائي اُس کي تلاش کرے؛ تو تو اُسے پھیر دیجیو. ۳ اُسي طرح تو اُس کے گدھے سے کیجیو؛ اُسي طرح اُس کي پوشاک سے کیجیو؛ بلکه اپنے بھائي کي هر ایک چیز سے، جو اُس پاس سے گم هو، اور تو اُسے پاوے، تو یونهیں کیجیو؛ تو اُس سے اپنے کو مت چھپائیو.

۴ تو اپنے بھائي کا گدھا یا بیل راه میں گرا دیکھکے اُن سے آپ کو مت چھپا[b]: تو اُن کے اُٹھانے میں اُس کي مدد کیجیو.

۵ عورت مرد کا لباس نه پهنے، اور مرد عورت کي پوشاک نه پهنے: کیونکه خداوند تیرا خدا اُن سب سے، جو ایسا کرتے هیں، نفرت رکھتا هی.

۶ اگر راه چلتے کسي چڑیئے کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائي دے، خواه اُس میں بچے هوں خواه انڈے، اور ما بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھي هوئي هو، تو تو بچوں کو ما سمیت مت پکڑیو[c]: ۷ بلکه تو ضرور ما کو چھوڑ دیجیو، اور بچوں کو اپنے لیئے لیجیو، تاکه تیرا بھلا هو[d]، اور تیري عمر دراز هو.

۸ جب تو نیا گھر بناوے، تو اپني چھت پر آڑ کے لیئے دیوار بنا، تا نه هووے که کوئي وهاں سے گرے، اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب هو.

۹ تو اپنے تاکستان میں کئي طرح کے بیج نه بوئیو[e]، تا نه هووے که تیرے بوئے هوئے بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک هو جائیں.

۱۰ تو هل میں بیل کے ساتھ گدھا مت چلائیو[f].

۱۱ تو مختلف بِناوت کا کپڑا، جیسے اُون اور سوت سے مِلا هوا، مت پهنیو[g].

۱۲ تو اپني اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں، جسے تو اوڑھتا هی، جھالر لگائیو[h].

۱۳ اگر کوئي جورو کرے، اور اُس سے خلوت کرے، اور بعد اُس کے اُس سے بغض رکھے[i]؛ ۱۴ اور اُس کے سبب لوگ اُس عورت کي بابت کچھ کهنے لگیں، اور وه اُس کو بدنام کرے، اور کهے، که میں نے اِس عورت سے بیاه کیا، اور جب میں اُس پاس گیا، تو میں نے اُسے کنواري نه پایا؛ ۱۵ تو اُس لڑکي کا باپ اور اُسکي ما کنوارےپن کي نشانیاں لیکے اُس شهر کے دروازے پر بزرگوں کے حضور لاویں؛ ۱۶ اور اُس لڑکي کا باپ بزرگوں سے کهے، که میں نے اپني بیٹي اِس شخص کو بیاه دي هی؛ اب یه اُس سے بغض رکھتا هی: ۱۷ اور دیکھو، اُس کے سبب سب لوگ اُس کي بدگوئي کرتے، که اُس نے کها هی، که میں نے تیري بیٹي کو کنواري نه پایا: سو میري بیٹي کي کنوارےپن کي نشانیاں یے هیں؛ اور وے اُس چادر کو شهر کے بزرگوں کے سامھنے بچھاویں: ۱۸ تب شهر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑکے اُسے سزا دیں: ۱۹ اور وے اُس سے سو مثقال روپا جریمانه لیویں، اور لڑکي کے باپ کو دیں؛ اِس لیئے که اُس نے اِسرائیل میں کي کنواري کو بدنام کیا؛ اور وه اُس کي جورو بني رهیگي؛ وه تا زندگي اُس کو طلاق نه دے. ۲۰ پر اگر یه بات سچ

[a] خر ۲۳ : ۴
[b] خر ۲۳ : ۵
[c] احبا ۲۲ : ۲۸
[d] اِستِ ۴ : ۴۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[e] احبـ ۱۹ : ۱۹
[f] دیکھو ۲ قرنـ ۶ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
[g] احبـ ۱۹ : ۱۹
[h] گنـ ۱۵ : ۳۸، متي ۲۳ : ۵
[i] قضاة ۱۵ : ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نکلے، اور لڑکي کے کنواري‌پن کي نشانیاں پائي نه جایں: ۲۱ تو وے اُس لڑکي کو اُس کے ما باپ کے گھر کے دروازے پر نکال لاویں، اور اُس کي بستي کے لوگ اُس پر پتھراؤ کریں، که وه مر جائے: کیونکه اُس نے اِسرایل کے درمیان شرارت کي، که اپنے باپ کے گھر میں حرامکاري کي: سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[k]. ۲۲ اگر کوئي مرد شوهروالي عورت سے زنا کرتے پایا جائے، تو وے دونوں مار ڈالے جاویں[l]، مرد، جس نے اُس عورت سے صحبت کي، اور عورت بھي: سو تو بني اِسرایل میں سے شر کو دفع کیجیو. ۲۳ جو لڑکي که کنواري هي، اور وه کسي کي منگیتر هو[m]، اور کوئي اور شخص اُسے شهر میں پاکے اُس سے هم صحبت هو: ۲۴ تو تم اُن دونوں کو اُس شهر کے دروازے پر نکال لاؤ، اور تم اُن پر پتھراؤ کرو، که وے مر جائیں: لڑکي کو، اِس لیئے که وه شهر میں هوتے هوئے نه چلائي: اور مرد کو، اِس لیئے که اُس نے اپنے همسائے کي جورو کو رسوا کیا[n]: سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[o]. ۲۵ لیکن اگر کوئي مرد ایک لڑکي کو، جو کسي کي منگیتر هي، میدان میں پاوے، اور مرد جبر کرکے اُس سے مل بیٹھے، تو فقط وه مرد، جو اُس کے ساتھ مل بیٹھا، مار ڈالا جائے: ۲۶ پر اُس لڑکي کو کچھ نه کیجیو: که لڑکي کا ایسا گناه نهیں که قتل کي جاوے: کیونکه یهه معامله ایسا هي، جیسے کوئي اپنے همسائے پر حمله کرے اور اُسے قتل کرے: ۲۷ کیونکه اُس نے لڑکي کو میدان میں پایا، اور وه منگیتر لڑکي چلائي، وهاں کوئي نه تھا، جو اُسے چھڑاوے. ۲۸ اگر کوئي آدمي کنواري لڑکي کو پاوے، جو کسي کي منگیتر نه هو، اور اُسے پکڑکے اُس سے همبستر هو[p]، اور وے پکڑے جائیں: ۲۹ تو وه مرد، جو اُس کے ساتھ همبستر هوا، لڑکي کے باپ کو پچاس مثقال روپا دے، اور وه اُس کي جورو هووے: کیونکه اُس نے اُسے رسوا کیا[q]، اور اُسے اپني زندگي بھر طلاق نه دے. ۳۰ کوئي اپنے باپ کي جورو کو نه لے[r]، اور اپنے باپ کي برهنگي ظاهر نه کرے[s].

[k] اِستہ ۱۳ : ۵
[l] احبہ ۲۰ : ۱۰ یوحہ ۸ : ۵
[m] متي ۱ : ۱۸، ۱۹
[n] اِستہ ۲۱ : ۱۴
[o] ۲۱، ۲۲ آیتیں
[p] خر ۲۲ : ۱۶، ۱۷
[q] ۲۴ آیت
[r] احبہ ۱۸ : ۱۸ اور ۲۰ : ۱۱ اِستہ ۲۷ : ۲۰ اقرز ۵ : ۱
[s] دیکھو حزق ۱۶ : ۸

۲۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ کون لوگ جماعت میں شامل هوں، یا نه هوں. ۹ چاهیئے که فوج آپ کو هر ایک پلید چیز سے محفوظ رکھے. ۱۵ بھاگنےوالے غلام کي بابت. ۱۷ کسبي و گانڈو کي بابت. ۱۸ گھنونے هدیوں کي بابت. ۱۹ سودخوري کي بابت. ۲۱ منتوں کي بابت. ۲۴ پرائے کے مال کو نقصان کرنے کي بابت.

جس کے خصیے کچلے گئے هوں، یا آلت کاٹ ڈالي گئي هو، تو وه خداوند کي جماعت میں داخل نه هووے. ۲ حرامي بچّا خداوند کي جماعت میں داخل نه هووے: اُس کي دسویں پشت تک وه خداوند کي جماعت میں شامل حال نه هو. ۳ کوئي عموني، یا موابي خداوند کي جماعت میں دسویں پشت تک داخل نه هوں[a]: وے کدھي همیشه تک خداوند کي جماعت میں شامل نه هوویں. ۴ اِس لیئے که اُنھوں نے، جب که تم مصر سے نکلے، راه میں روٹي اور پاني لیکے تمهارا اِستقبال نه کیا[b]: اور اِس لیئے که وے بعور کے بیٹے بلعام کو فتور سے، جو آرام نهریم میں هي اُجرت دیکے بلا لائے، تا که وه تجھ پر لعنت کرے[c]. ۵ لیکن خداوند تیرے خدا نے نه چاها، که بلعام کي سنے: بلکه خداوند تیرے خدا نے تیرے لیئے لعنت کو برکت سے بدل کیا، اِس لیئے که خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دوست رکھا. ۶ اپني زندگي کے سب دن همیشه اُن کي خیریت اور بھلائي نه چاهیو[d]. ۷ تو کسي ادوم سے نفرت نه رکھیو: کیونکه وه تیرا بھائي هي[e]: تو کسي مصري سے نفرت نه کیجیو: کیونکه تو اُس کي سرزمین میں پردیسي تھا[f]. ۸ اُن کي تیسري پشت کے جو لڑکے پیدا هوں، تو

[a] نحم ۱۳ : ۱، ۲
[b] دیکھو اِستہ ۲ : ۲۹
[c] گنہ ۲۲ : ۵، ۶
[d] عز ۹ : ۱۲
[e] پید ۲۵ : ۲۴، ۲۵، ۲۶ عبد ۱۰ : ۱۲
[f] خر ۲۲ : ۲۱ اور ۲۳ : ۹ احبہ ۱۹ : ۳۴ اِستہ ۱۰ : ۱۹

پيشتر مسيح سے ١٤٥١

خداوند كي جماعت ميں داخل هوويں.

٩ جب كه فوج تيرے دشمنوں پر خروج كرے، تب تو هر ايک بري چيز سے اپنے تئيں محفوظ ركهيو.

١٠ اگر تمهارے درميان كوئي شخص اُس ناپاكي سے، جو رات كو اِتفاقاً هوتي هي، نجس هو جائے، تو وه خيمه‌گاه سے باهر نكل جاوے، اور پهر خيمه‌گاه ميں نه آوے[g]؛ ١١ ليكن جب شام هونے لگے وه پاني سے غسل كرے[h]، اور جب آفتاب غروب هو چكے، تو خيمه‌گاه ميں پهر آوے.

١٢ اور خيمه‌گاه كے باهر ايک مقام هوگا، اور تو وهاں باهر نكلكر جايا كيجيو: ١٣ اور تيرے پاس تيرے هتهيار كے ساته ايک كهنتي هو؛ اور جس وقت تو باهر جاكے بيٹهے، تو اُس سے كهوديو، اور پهركے اُسے جو تجهه سے نكلا چهپائيو: ١٤ اِس لیئے كه خداوند تيرا خدا تيري خيمه‌گاه كے درميان پهرا كرتا هي[i]، تاكه تجهے بچاوے، اور تيرے دشمنوں كو تيرے اِختيار ميں كرے؛ سو تيري خيمه‌گاه پاک رهے، تا نه هووے كه وه تيرے درميان ناپاكي ديكهے، اور تجهه سے پهر جائے.

١٥ اگر كسي كا غلام اپنے آقا سے بهاگكے تجهه پاس پناه مانگے، تو تو اُسے اُس كے آقا كے حوالے مت كر[k]؛ ١٦ وه تيرے درميان، جس جگهه چاهے، تيرے ساته رهے؛ تيرے پهاٹكوں ميں سے كسي كے اندر، جو اُسے اچها معلوم هو مقام كرے: سو تو اُسے تكليف نه دينا[l].

١٧ نه اِسرائيل كي بيٹيوں ميں كوئي فاحشه هو[m]، نه اِسرائيل كے بيٹوں ميں كوئي گانڈو هو[n]. ١٨ تو كسي فاحشه كي خرچي، يا كُتّے كي قيمت، كسي مَنّت كے لیئے خداوند اپنے خدا كے گهر ميں داخل نه كرنا؛ خداوند تيرا خدا اُن دونوں سے نفرت كرتا هي.

١٩ تو اپنے بهائي كو سود پر قرض نه ديجيو؛ نه نقد كے سود پر، نه غله‌جات كے سود؛ نه كسي چيز كے، جس كي

[g] احبـ ١٥ : ١٦
[h] احبـ ١٥ : ٥
[i] احبـ ٢٦ : ١٢
[k] ١ سمو ٣٠ : ١٥
[l] خر ٢٢ : ٢١
[m] احبـ ١٩ : ٢٩ ديكهو امث ٢ : ١٦
[n] پيد ١٩ : ٥ ٢ سلا ٢٣ : ٧

عاريت سود پر كي جاتي[o]. ٢٠ تو اجنبي كو سودي قرض دے سكتا هي[p]؛ پر اپنے بهائي كو سودي قرض مت ديجيو، تاكه خداوند تيرا خدا اُس سرزمين ميں جس كا تو وارث هونے جاتا هي، اُن سب كاموں ميں جن ميں تو هاته لگاوے، تجهے بركت ديوے[q].

٢١ جب تو خداوند اپنے خدا كي كچهه مَنّت مان چُكا، تو اُس كے ادا كرنے ميں ديري نه كر[r]؛ اِس لیئے كه خداوند تيرا خدا ضرور تجهه سے اُس كا طالب هوگا؛ سو تو گُناهگار ٹههريگا. ٢٢ ليكن اگر تو كچهه مَنّت نه مانے، تو گناهگار نهيں. ٢٣ جو كچهه تيرے منهه سے نكلا، تو اُس كو، اُس مَنّت كے موافق جو تو نے خداوند اپنے خدا كے لیئے اپني خوشي سے ماني هي، اور جس كا تو نے اپنے منهه سے اِقرار كيا هي، ياد ركهه، اور اُسپر عمل كر[s].

٢٤ جب تو اپنے همسائے كے تاكستان ميں داخل هو، تو تو جتنے انگور چاهے اپني خوشي سے كها، ليكن اپنے برتن ميں نه ركهه. ٢٥ جب تو اپنے همسائے كے كهيت ميں هو، تو تو اپنے هاته سے بالياں توڑے[t]، پر اپنے بهائي كا كهيت هنسوا سے مت كاٹ.

٢٤ باب

١ طلاق كرنے كي بابت. ٥ اِس بيان ميں، كه جس كي شادي حال ميں هوئي، سو جنگ كرنے كو فوج ميں شامل نه هو. ٦، ١٠ گرو كي بابت. ٧ آدميوں كو چوري ميں پكڑنے كي بابت. ٨ برص كي بابت. ١٤ مزدوري كو ادا كرنا هي. ١٦ عدالت كي بابت. ١٩ غريب غربا پر شفقت كرنے كي بابت.

اگر كوئي مرد كوئي عورت ليكے اُس سے بياه كرے، اور بعد اُس كے ايسا هو كه وه اُس كي نگاه ميں عزيز نه هو، اِس سبب سے كه اُس نے اُس ميں كچهه پليد بات پائي، تو وه اُس كا طلاقنامه لكهكے اُس كے هاته دے[a]، اور اُسے اپنے گهر سے باهر كرے. ٢ اور جب وه اُس كے گهر سے نكل گئي، تو جاكے دوسرے مرد كي هوئے. ٣ پر اگر دوسرا شوهر بهي اُس

پيشتر مسيح سے ١٤٥١

[o] خر ٢٢ : ٢٥ احبـ ٢٥ : ٣٦، ٣٧ نحم ٥ : ٢، ٧ زبور ١٥ : ٥ لوقا ٦ : ٣٤، ٣٥
[p] ديكهو احبـ ١٩ : ٣٤ اِستة ١٥ : ٣
[q] اِستة ١٥ : ١٠
[r] گنـ ٣٠ : ٢ واعظ ٥ : ٤، ٥
[s] گنـ ٣٠ : ٢ زبور ٦٦ : ١٣، ١٤
[t] متي ١٢ : ١ مرقس ٢ : ٢٣ لوقا ٦ : ١
[a] متي ٥ : ٣١ اور ١٩ : ٧ مرقس ١٠ : ٤

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے نا خوش هو جائے، اور اُس کا طلاقنامه لکهکے اُس کے هاتهه میں دیوے، اور اپنے گهر سے نکال دے، یا اگر دوسرا شوهر اُسے جورو کرکے مر جائے: ۴ تو روا نهیں که اُس کا پهلا شوهر، جس نے اُسے نکال دیا تها، اُسے پهر لے، اور بعد اُس کے که وه ناپاک هو چکي، اُسے پهر اپني جورو کرے[b]؛ کیونکه وه خداوند کے حضور نفرتي کام هی: سو تو اُس زمین کو، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجهے کرتا هی، ناپاک مت کر.

۵ جب کسي کا نیا بیاه هووے، تو وه جنگ کے لیئے نه نکلے[c]، اور نه اُس پر کسي کام کا بوجهه ڈالا جاوے؛ بلکه سال بهر اپنے گهر میں فارغ رهے، اور اپني جوروکي، جو اُس نے لي هی خاطر کرے[d].

۶ کوئي شخص کسي کي چکي کے نیچے کا یا اُوپر کا پاٹ گرو نه لے؛ کیونکه وه آدمي کي زندگي گرو لیتا هی.

۷ اگر کوئي شخص اپنے بهائیوں بني اِسرایل میں سے کسي کو چرانے میں پکڑا جاوے، اور اُس کا بیوپار کرے، یا اُسے بیچ ڈالے، تو وه چور مارا جائے[e]، اور تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کر[f].

۸ کوڑهه کي بیماري کي بابت خبردار ره[g]، اور لاوي کاهنوں کي سب باتوں پر جتنني تمهیں سکهاویں کوشش سے نگاه رکهه، اور اُنکے مطابق عمل کر؛ جیسا میں نے اُنهیں حکم کیا هی، ویسا هي هوشیاري سے کیجیو. ۹ یاد کر[h]، که خداوند تیرے خدا نے، جب تم مصر سے نکلے تهے، راه میں مریم سے کیا کیا[i].

۱۰ جب تو اپنے بهائي کو کوئي چیز عاریت دیوے، تو اُس کے گرو لینے کو اُس کے گهر میں مت گهس؛ ۱۱ بلکه تو باهر کهڑا ره، اور وه شخص، جسے تو نے کچهه عاریت دیا هی، آپ اپنا گرو تیرے پاس لاوے. ۱۲ پهر اگر وه شخص مسکین هو، تو اُس کا گرو ساتهه رکهکے مت سویو: ۱۳ تو جب آفتاب غروب هونے لگے، اُس کا گرو اُسے پهر دینا[k]، تا که وه اپنا اوڑهنا اوڑهکے سووے، اور تیرے لیئے دعا کرے[l]: تو وه تیرے لیئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹههریگي[m].

۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نه کرنا[n]، خواه وه تیرے بهائیوں میں سے هو، خواه اُن پردیسیوں میں سے جو تیري زمین پر تیرے پهاٹکوں کے اندر رهتے هوں. ۱۵ تو اُسي دن اُس سے پیشتر که آفتاب غروب هو، اُس کي مزدوري دے ڈالیو[o]؛ کیونکه وه غریب هی، اور اُس کا دل اُسي میں لگا هی؛ نه هو که خداوند سے تیري فریاد کرے[p]، اور وه تیرے لیئے گناه ٹههرے.

۱۶ اولاد کے بدلے باپ‌دادے مارے نه جائیں، نه باپ‌دادوں کے بدلے اولاد قتل کي جائیں[q]: هر ایک اپنے هي گناه کے سبب مارا جائیگا. ۱۷ تو پردیسي اور یتیم کے مقدمے میں خلل مت ڈال[r]، اور نه بیوه کا کپڑا گرو لے[s]؛ ۱۸ اور یاد کر، که تو مصر میں آپ اسیر تها[t]، اور خداوند تیرے خدا نے تجهے وهاں سے چهڑایا: اِس لیئے میں تجهے حکم کرتا هوں، که تو یوں کر.

۱۹ جب تو اپنے کهیت میں اپنا حاصل کاٹے، اور ایک پولا کهیت میں بهولکے چهوڑے، تو اُس کے لینے کو پهر مت جا[u]: وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوا کے لیئے رهے: تا که خداوند تیرا خدا تیرے هاتهه کے سارے کاموں میں تجهے برکت بخشے[x]. ۲۰ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جهاڑ ڈالے، تو اُس کے بعد اُس کي الگ الگ شاخوں کو مت جهاڑ، بلکه وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوه کے لیئے رهے: ۲۱ جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے، تو اُس کے بعد اُس کي خوشه‌چیني مت کیجیو؛ وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوا کے لیئے رهے. ۲۲ اور یاد کر که تو مصر کي سرزمین میں غلام تها[y]: اِسي لیئے میں تجهے فرماتا هوں، که یوں کر.

[b] یره ۳: ۱
[c] اِستة ۲۰: ۷
[d] امثا ۵: ۱۸
[e] خر ۲۱: ۱۶
[f] اِستة ۱۹: ۱۹
[g] احبه ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۲
[h] دیکهو لوقا ۱۷: ۳۲ ۱ قرنـ ۱۰: ۶
[i] ۱ گنـ ۱۲: ۱۰
۱۴۹۰

[k] خر ۲۲: ۲۶
[l] ایوب ۲۹: ۱۳ ۲ قرنـ ۹: ۱۳، ۱۴ ۲ تمطا ۱: ۱۸
[m] اِستة ۶: ۲۵ زبور ۱۰۶: ۳۱ اور ۱۱۲: ۹ دان ۴: ۲۷
[n] ملا ۳: ۵
[o] احبه ۱۹: ۱۳ یره ۲۲: ۱۳ یعقـ ۵: ۴
[p] یعقـ ۵: ۴
[q] ۲ سلا ۱۴: ۶ ۲ توا ۲۵: ۴ یره ۳۱: ۲۹، ۳۰ حزق ۱۸: ۲۰
[r] خر ۲۲: ۲۱، ۲۲ امثا ۲۲: ۲۲ یسه ۱: ۲۳ یره ۵: ۲۸ اور ۲۲: ۳ حزق ۲۲: ۲۹ ذکر ۷: ۱۰ ملا ۳: ۵
[s] خر ۲۲: ۲۶
[t] ۲۲ آیت اِستة ۱۶: ۱۲
[u] احبه ۱۹: ۹، ۱۰ اور ۲۳: ۲۲
[x] اِستة ۱۵: ۱۰ زبور ۴۱: ۱ امثا ۱۹: ۱۷
[y] ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۵ باب

۱ چالیس کوڑوں سے زیادہ نہ مارنا. ۴ بیل کا منهہ نہ باندهنا. ۵ بهائي کے لیئے نسل جاري کرنے کي بابت. ۱۱ بیحیا عورت کي بابت. ۱۳ چهوٹے بڑے بات کي بابت. ۱۷ عمالیق کے ذکر کو مٹا دینا هی.

اگر لوگوں میں کسي طرح کا جهگڑا هو، اور وے عدالت میں آویں، تا کہ قاضي اُن کا اِنصاف کریں[a]، تو چاهیئے کہ صادق کو بےگناہ ٹهہراویں اور شریر کو گنهگار[b]. ۲ اور ایسا هوگا کہ اگر وہ شریر اِس لایق هو، کہ مارا جاوے[c]، تو قاضي کهے، کہ اِسے پچهاڑیں؛ اور جیسا اُس کا گناہ هووے، قاضي کے حضور اُسے اُسي قدر ماریں[d]. ۳ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ مارے[e]: تا نہ هو، کہ اگر وہ بڑهے، اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے، تو تیرا بهائي تیرے آگے حقیر معلوم هووے[f]. ۴ داونے کے وقت تو بیل کا منهہ مت باندهہ[g].

۵ اگر کئي بهائي ایک جا رہتے هوں، اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے، تو اُس مرحوم کي جورو کا بیاہ کسي اجنبي سے نہ کیا جاوے[h]؛ بلکہ اُسکے شوهر کا بهائي اُس سے خلوت کرے، اور اُسے اپني جورو کر لے: اور بهاوج کا حق اُسے ادا کرے: ۶ اور یوں هوگا، کہ اُسکا پلوٹها، جو اُس سے پیدا هو، تو اُسکے مرحوم بهائي کے نام پر قائم هوگا[i]، تاکہ اُس کا نام اِسرائیل میں سے مِٹ نہ جائے[k]: ۷ اور اگر وہ مرد اپنے بهائي کي جورو لینا نہ چاهے، تو اُس مرحوم بهائي کي جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے، اور کهے، میرے شوهر کے بهائي نے اِسرائیل میں اپنے بهائي کا نام بحال رکهنے سے اِنکار کیا، اور بهاوج کا حق ادا کرنا قبول نهیں کیا[l]. ۸ تب اُس کے شوهر کے بزرگ اُس مرد کو طلب کریں، اور اُس سے گفتگو کریں: سو اگر وہ اُس بات پر قائم رهے، اور کهے، کہ میں نهیں چاهتا، کہ اِسے لوں[m]؛ ۹ تو اُس کے بهائي کي جورو بزرگوں کے سامهنے اُس کے نزدیک آوے، اور اُس کے پانو سے جوتي نکالے، اور اُسکے منهہ پر تهوک دے[n]، اور جواب دے، اور کهے، کہ اُس شخص کے ساتهہ، جو اپنے بهائي کا گهر نہ بناوے[o]، یهي کیا جائیگا. ۱۰ اور اِسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکها جائے، کہ یہہ اُس شخص کا گهر هی، جس کا جوتا نکالا گیا.

۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے هوں، اور ایک کي جورو نزدیک آوے، تاکہ اپنے شوهر کو اُس کے هاتهہ سے، جو اُسے مار رها هی، چهڑاوے، اور اپنا هاتهہ بڑهاکے اُس کي شرمگاہ پکڑے: ۱۲ تو تو اُس کا هاتهہ کاٹ ڈالیو: تیري آنکهہ اُس پر رحم نہ کرے[p].

۱۳ تو اپنے تهیلے میں مختلف باٹ، ایک بڑا ایک چهوٹا، مت رکهیو[q]. ۱۴ تو اپنے گهر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چهوٹا، مت رکهیو. ۱۵ تو ایک پورا اور ٹهیک باٹ، اور ایک پورا اور ٹهیک پیمانا رکهیو: تاکہ اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجهے دیتا هی، تیري عمر دراز هو[r]. ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب جو ایسے کام کرتے هیں، اور وے سب جو ناحق کرتے هیں، خداوند تیرے خدا کو نفرت کے باعث هیں[s]. ۱۷ یاد کر، کہ جب تو مصر سے نکلا، تو راہ میں عمالیق نے تجهہ سے کیا کیا[t]: ۱۸ کہ کیونکر راہ میں تجهہ سے ملا، اور جس وقت تو ماندہ اور تهکا تها، اُسنے تیرے پیچهے کے سب لوگوں کو، جو ضعیف پچهڑے هوئے تهے، مار لیا، اور وہ خدا سے نہ ڈرا[u]. ۱۹ اِس لیئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا میراث کے لیئے تجهے عنایت کرتا هی، تیرے سارے دشمنوں سے، جو آس پاس هیں، فراغت بخشے[x]، تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹاد ینا[y]؛ تو هرگز یہہ بات مت بهولیو.

[a] اِستۂ ۱۹ : ۱۷ حزق ۴۴ : ۲۴
[b] دیکهو امثٔ ۱۷ : ۱۵
[c] لوقا ۱۲ : ۴۷، ۴۸
[d] متي ۱۰ : ۱۷
[e] ۲ قرن ۱۱ : ۲۴
[f] ایوب ۱۸ : ۳
[g] امثٔ ۱۲ : ۱۰ ۱ قرن ۹ : ۹ ۱ تمط ۵ : ۱۸
[h] متي ۲۲ : ۲۴ مرقۃ ۱۲ : ۱۹ لوقا ۲۰ : ۲۸
[i] پید ۳۸ : ۹
[k] روت ۴ : ۱۰
[l] روت ۴ : ۱، ۲
[m] روت ۴ : ۶
[n] روت ۴ : ۷
[o] روت ۴ : ۱۱
[p] اِستۂ ۱۴ : ۱۳
[q] احبا ۱۹ : ۳۵، ۳۶ امثٔ ۱۱ : ۱ حزق ۴۵ : ۱۰ میکہ ۶ : ۱۱
[r] خر ۲۰ : ۱۲
[s] امثٔ ۱۱ : ۱ ۱ تسا ۴ : ۶
[t] خر ۱۷ : ۸
[u] زبور ۳۶ : ۱ امثٔ ۱۶ : ۶ روم ۳ : ۱۸
[x] ۱ سمو ۱۵ : ۳
[y] خر ۱۷ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ باب

۱ اُس کا اِقرار، جو پہلے پھلوں کي توکري گذرانتے ہوٴ جاتا. ۱۲ اُس کي دعا، جو تیسرے سال کي دہیکیوں کو دیتا. ۱۶ بابت عہد کے جو خدا اور لوگوں کے درمیان ہوا.

اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا تجھے میراث کے لیئے دیتا ہی، داخل ہووے، اور اُسکا مالک ہو، اور اُس میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کا، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دي ہی، ہر قسم کا پہلا پھل جسے تو زمین سے حاصل کرے، لیکے ایک توکرے میں رکھ[a]، اور اُس جگہ، جسے خداوند تیرا خدا پسند کرے کہ اپنا نام وہاں رکھے، لے جائیگا[b]: ۳ اور اُس کاہن کے پاس جو اُن دنوں میں ہوگا، جائیگا، اور اُس سے کہیگا، کہ آج کے دن میں خداوند تیرے خدا کے حضور اِقرار کرتا ہوں، کہ میں اُس ملک میں، جس کي بابت خداوند نے ہمارے باپ‌دادوں سے قسم کرکے فرمایا تھا، کہ تم کو دونگا، داخل ہوا. ۴ اور کاہن وہ توکرا تیرے ہاتھ سے لیکے خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھ دیگا. ۵ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے عرض کرکے یوں کہیو، کہ ارامي[c] جو مرنے پر تھا[d]، میرا باپ تھا: وہ مصر میں اُترا[e]، اور اُس نے وہاں تھوڑے لوگوں کے ساتھ[f] سکونت کي: تب پھر وہاں ایک بہت بڑي اور بھاري اور زوراور گروہ بني: ۶ سو مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا[g]، اور ہم کو دکھ دیا، اور ہم پر سخت خدمت کا بوجھ ڈالا: ۷ اور جب ہم نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے فریاد کي، تو خداوند نے ہماري آواز سني، اور ہماري تکلیف، اور محنت، اور مجبوري کو دیکھا[h]: ۸ اور خداوند قوي ہاتھ، اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑي ہیبت سے، اور نشانیوں سے، عجایب اور غرایب کے ساتھ[i]، ہم کو مصر سے نکال لایا[k]:

۹ اور وہ ہم کو اِس مقام پر لایا ہی؛ اور اُس نے ہم کو یہہ سرزمین بخشي، ایسي سرزمین، کہ جس میں دودھ و شہد بہتا ہی[l]. ۱۰ اور اب دیکھ، کہ میں اِس زمین کے پہلے پھل، جسے تو نے، ای خداوند، مجھے دیا، لایا ہوں. سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھ دیجیو، اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ کیجیو: ۱۱ اور تو، اور لاوي، اور جو مسافر کہ تم میں ہو، ملکے ہر ایک نعمت پر، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشي ہی، خوشي کیجیو[m].

۱۲ اور جب تو تیسرے سال، جو دہیکي کا سال ہی[n]، اپنے پیداوار کي ساري دہیکیوں کو جدا کرکے، لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو دے چکے[o]، تاکہ وے تیرے پھاٹکوں کے اندر کھاویں اور سیر ہوویں؛ ۱۳ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو، کہ میں اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال لایا، اور لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو، اُن سب حکموں کے مطابق، جو تو نے مجھے کیئے، دیں؛ اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں ٹال دیا، اور نہ اُنہیں بھولا[p]: ۱۴ اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کے وقت میں نہ کھایا، اور نہ میں نے اُس میں سے کسي ناپاک بات میں خرچ کیا، اور نہ کچھ مُردوں کے لیئے دے ڈالا[q]: بلکہ میں نے خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگایا، اور سب کچھ جو تو نے مجھے فرمایا، میں نے اُس کے مطابق عمل کیا. ۱۵ آسمان پر سے، جو تیرا مقدس مسکن ہی، نیچے نظر کر[r]، اور اپني قوم اِسرائیل میں، اور اِس زمین میں، جو تو نے ہم کو دي ہی، جیسے تو نے ہمارے باپ‌دادوں سے قسم کي تھي، برکت بخش؛ وہ ایک

---

[a] خر ۲۳: ۱۹، اور ۳۴: ۲۶؛ گنـ ۱۸: ۱۳؛ اِستـ ۱۶: ۱۰؛ امثـ ۳: ۹
[b] اِستـ ۱۲: ۵
[c] ہوسـ ۱۲: ۱۲
[d] پید ۴۳: ۱، ۲، اور ۴۵: ۷، ۱۱
[e] پید ۴۶: ۱، ۲؛ اعـ ۷: ۱۵
[f] پید ۴۶: ۲۷؛ اِستـ ۱۰: ۲۲
[g] خر ۱: ۱۱، ۱۴
[h] خر ۲: ۲۳، ۲۴، ۲۵، اور ۳: ۹، اور ۴: ۳۱
[i] خر ۴: ۳۴
[k] خر ۱۲: ۳۷، ۵۱، اور ۱۳: ۳، ۱۴، ۱۶؛ اِستـ ۵: ۱۵
[l] خر ۳: ۸
[m] اِستـ ۱۲: ۷، ۱۲، ۱۸، اور ۱۶: ۱۱
[n] اِستـ ۱۴: ۲۸، ۲۹
[o] احبـ ۲۷: ۳۰؛ گنـ ۱۸: ۲۴
[p] زبور ۱۱۹: ۱۴۱، ۱۵۳، ۱۷۶
[q] احبـ ۷: ۲۰، اور ۲۱: ۱، ۱۱؛ ہوسـ ۹: ۴
[r] یسعـ ۶۳: ۱۵؛ ذکر ۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

زمین هی، جس میں دودھ و شهد بهہ رها هی.

۱۶ آج هي کے دن خداوند تیرے خدا نے تجهے فرمایا، که تو اِن شرعوں اور حکموں پر عمل کر: تو اِس لیئے اُنهیں حفظ کر، اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے اِن پر عمل کر. ۱۷ تو نے آج کے دن اِقرار کیا هی، که خداوند میرا خدا هی، اور میں اُس کي راهوں پر چلونگا، اور اُس کے شرعوں، اور اُس کے حقوق، اور اُس کے حکموں کي محافظت کرونگا، اور اُس کي آواز کا شنوا هونگا[e]: ۱۸ اور خداوند نے بهي آج کے دن تجهه سے اِقرار فرمایا، جیسا اُس نے تجهه سے وعده کیا تها، که تو اُس کي خاص گروه هووے[f]: اور تو اُس کے سب احکام کي محافظت کرے: ۱۹ اور تجهے ساري گروهوں سے، جنهیں اُس نے پیدا کیا، صفت، اور نام، اور عزت میں زیاده بالا[g] کرے: اور خداوند اپنے خدا کي مقدس گروه هووے[h]، جیسا اُس نے کها.

e خر ۲۰ : ۱۹
f خر ۶ : ۷ اور ۱۰ : ۵ اِسة ۷ : ۶ اور ۱۴ : ۲ اور ۲۸ : ۹
g اِسة ۴ : ۷، ۸ اور ۲۸ : ۱ زبور ۱۴۸ : ۱۴
h خر ۱۹ : ۶ اِسة ۷ : ۶ اور ۲۸ : ۹ ۱ پطر ۲ : ۹

۲۷ باب

۱ لوگوں کو حکم هوتا، که شریعت کو بڑي پٹیوں پر لکهیں، ۵ اور ایک مذبح سابوت پتهروں سے بناویں. ۱۱ باره فرقوں کا آدها جریزیم پر اور آدها عیبال پر مقرر هونا. ۱۴ لعنتیں جو عیبال پر کي جاویں.

پهر موسیٰ نے اِسرائیل کے بزرگوں کے ساتهه هوکے لوگوں کو کها، که اُن سب حکموں کي، جو آج کے دن میں تمهیں کهتا هوں، محافظت کرو. ۲ اور ایسا هوگا که جس دن تو یردن پار هوکے اُس سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجهے دیتا هی، پهنچے[a]، تو تو اپنے لیئے بڑے بڑے پتهر کهڑے کیجیو، اور چونا سے اُن پر استرکاري کیجیو[b]: ۳ اور پار جانے کے بعد اِس شریعت کي سب باتیں اُن پر لکهیو: تاکه تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجهے دیتا هی، داخل هو: وه ایک زمین هی، جس میں دودهه و شهد بهتا هی: جیسا خداوند تیرے باپ‌دادوں کے خدا نے تجهه سے وعده کیا هی. ۴ سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ، تو تم اُن پتهروں کو، جن کي بابت میں تمهیں آج کے دن حکم کرتا هوں، عیبال کے پهاڑ پر[c] نصب کیجیو، اور اُن پر چونا کي استرکاري کیجیو. ۵ اور وهاں خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک مذبح پتهروں سے بنائیو: اُن کو لوها نه لگائیو[d]. ۶ تو خداوند اپنے خدا کا مذبح سابوت پتهروں سے بنائیو: اور وهاں خداوند اپنے خدا کے لیئے سوختني قربانیاں گذرانیو. ۷ اور سلامتي کي قربانیاں چڑهائیو، اور وهیں کهائیو، اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشي کیجیو. ۸ اور اُن پتهروں پر اِس شریعت کي ساري باتیں صاف اور واضح لکهیو.

۹ پهر موسیٰ اور لاوي کاهنوں نے سارے اِسرائیل سے کها، که اي اِسرائیل، هوشیار هو، اور سن لے، که تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کي گروه هوا[e]. ۱۰ سو تو خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگا، اور اُس کے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجهه پر جتاتا هوں، عمل کر.

۱۱ اور موسیٰ نے اُسي دن جماعت کو تاکید کرکے کها، که ۱۲ یے جریزیم کے پهاڑ پر[f] کهڑے رهیں، اور جب جماعت یردن پار اُترے، تو اُسے برکت سناویں: یعنے شمعون، اور لاوي، اور یهوداه، اور اِشکار، اور یوسف، اور بنیمین: ۱۳ اور اُن کے مقابل یے، یعنے روبن، اور جد، اور آشر اور زبلون، اور دان، اور نفتالي، عیبال کے پهاڑ پر کهڑے هوکر[g]، لعنت سناویں.

۱۴ اور بني لاوي مخاطب هوکر بني اِسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے کهیں[h]، که ۱۵ اُس شخص پر، جو اپنے هاتهوں کي کاریگري سے کهودکے یا ڈهال کے بت بناوے[i]، جس سے خداوند کو نفرت هي، اور اُسے پوشیده مکان میں رکهے، لعنت هی. تب ساري جماعت جواب دیکے کهے، آمین[k]. ۱۶ جو کوئي اپنے باپ

a یشو ۴ : ۱
b یشو ۸ : ۳۲
c اِسة ۱۱ : ۲۹ یشو ۸ : ۳۰
d خر ۲۰ : ۲۵ یشو ۸ : ۳۱
e اِسة ۲۶ : ۱۸
f اِسة ۱۱ : ۲۹ یشو ۸ : ۳۳ قاض ۹ : ۷
g اِسة ۱۱ : ۲۹ یشو ۸ : ۳۳
h اِسة ۳۳ : ۱۰ یشو ۸ : ۳۳ دان ۹ : ۱۱
i خر ۲۰ : ۴، ۲۳ اور ۳۴ : ۱۷ احب ۱۹ : ۴ اور ۲۶ : ۱ اِسة ۴ : ۱۶، ۲۳ اور ۵ : ۸ یسع ۴۴ : ۹ هوس ۱۳ : ۲
k دیکهو گنة ۵ : ۲۲ یره ۱۱ : ۵ ۱ قر ۱۴ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یا اپني ماکو حقیر جانے[l]، اُس پر لعنت؛ اورسب جماعت کہے، آمین۔ ۱۷ جو اپنے همسائے کي سرحد کے نشان کو سرکاوے[m]، اُس پر لعنت: اورسب جماعت کہے، آمین۔ ۱۸ وہ، جو اندھے کو راہ سے بہکاوے[n]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۹ جو پردیسي، یا یتیم، یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے[o]، اُس پر لعنت؛ سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۰ وہ، جو اپنے باپ کي جورو کے ساتھ همبستر هووے[p]، اُس پر لعنت: کیونکہ اُس نے باپ کا دامن اُگھارا: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۱ جو کوئي کسي قسم کے چارپائے کے ساتھ جِماع کرے[q]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۲ جو کوئي اپني بہن کے ساتھ، جو اپني ما کي بیٹي یا اپنے باپ کي بیٹي هو، همبستر هووے[r]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۳ جو کوئي اپني ساس سے همبستر هو[s]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۴ جو کوئي اپنے همسائے کو چھپکے مارے[t]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۵ جو کوئي رشوت لے، تا کہ کسي بے گناہ کو قتل کرے[u]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۶ جو کوئي اِس شریعت کي سب باتوں پر قائم نہ رہے، کہ اُن پر عمل کرے، اُس پر لعنت[x]: سب جماعت کہے، آمین۔

۲۸ باب

۱ برکتیں جو فرمانبرداري کے باعث ملتیں۔ ۱۵ لعنتیں جو نافرماني کے سبب سے هوتیں۔

اور ایسا هوگا، کہ اگر تو کوشش کرکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، تا کہ اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا هوں دھیان رکھکے عمل کرے[a]، تو خداوند تیرا خدا تجھے زمین کي قوموں کي بنسبت سرفراز کریگا[b]: ۲ اور جب تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا هوگا،

[l] خر ۲۰: ۱۲ اور ۲۱: ۱۷ احبـ ۱۹: ۳ اِستـ ۲۱: ۱۸
[m] اِستـ ۱۹: ۱۴ امثـ ۲۲: ۲۸
[n] احبـ ۱۹: ۱۴
[o] خر ۲۲: ۲۱، ۲۲ اِستـ ۱۰: ۱۸ اور ۲۴: ۱۷ ملا ۳: ۵
[p] احبـ ۱۸: ۸ اور ۲۰: ۱۱ اِستـ ۲۲: ۳۰
[q] احبـ ۱۸: ۲۳ اور ۲۰: ۱۵
[r] احبـ ۱۸: ۹ اور ۲۰: ۱۷
[s] احبـ ۱۸: ۱۷ اور ۲۰: ۱۴
[t] خر ۲۰: ۱۳ اور ۲۱: ۱۲، ۱۴ احبـ ۲۴: ۱۷ گنـ ۳۵: ۳۱ اِستـ ۱۹: ۱۱
[u] خر ۲۳: ۷، ۸ اِستـ ۱۰: ۱۷ اور ۱۶: ۱۹ حزق ۲۲: ۱۲
[x] اِستـ ۲۸: ۱۵ زبور ۱۱۹: ۲۱ یرہ ۱۱: ۳ گلتہ ۳: ۱۰
[a] خر ۱۵: ۲۶ احبـ ۲۶: ۳ یسعـ ۵۵: ۲
[b] اِستـ ۲۶: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تو یہہ ساري برکتیں تجھ پر آوینگي، اور تجھے پہنچینگي[c]: ۳ سو تو شہر میں مبارک[d] هوگا، اور کھیت میں بھي مبارک هوگا۔ ۴ تیرے بدن کے پھل، اور تیري زمین کے پھل، اور تیري مواشي کے پھل، اور تیري گاے بیل کي بڑھتي، اور تیرے بھیڑ بکري کے گلے مبارک هونگے[e]۔ ۵ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا مبارک هوگا۔ ۶ تو بھیتر آنے کے وقت مبارک هوگا، اور تو باهر جانے کے وقت مبارک هوگا[f]۔ ۷ خداوند ایسا کریگا کہ تیرے دشمن، جو تجھ پر حملہ کرینگے، تیرے روبرو مارے جاویں؛ کہ وے ایک راہ سے تجھ پر چڑھائي کرینگے، اورسات راهوں سے تیرے آگے سے بھاگینگے[g]۔ ۸ خداوند تیرے انبارخانوں میں، اور سارے کاموں میں[h]، جن میں تو هاتھ لگاوے، تیرے لیئے برکت کا حکم دیگا؛ اور اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا هي، تجھے مبارک کریگا۔ ۹ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا، اور اُس کي راهوں پر چلیگا، تو خداوند تجھ کو اپنے لیئے پاک قوم بنائیگا[i]، جیسا کہ اُس نے تجھ سے قسم کي هي۔ ۱۰ اور زمین کے سارے فرقے دیکھینگے، کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا[k]؛ سو وے تجھ سے ڈرتے رهینگے[l]۔ ۱۱ اور خداوند تجھے اچھي چیزوں میں، تیرے بدن کے پھلوں، اور تیري مواشي کے پھلوں، اور تیري زمین کے پھلوں میں، اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا، کہ تجھ کو دونگا، فراواني دیگا[m]۔ ۱۲ خداوند اپنا خاصہ خزانہ تیرے آگے کھولیگا؛ کہ آسمان کو، کہ وہ تیري زمین پر بروقت مینہہ برسائے[n]، اور تیرے هاتھ کے سارے کاموں میں[o] برکت دے: تو بہت سي گروهوں کو قرض دیگا، پر تو قرض نہ لیگا[p]۔ ۱۳ اور خداوند تجھے سر بنائیگا، نہ دُم[q]؛ اور تو فقط بلندھي هوگا،

[c] ذکر ۱: ۶
[d] زبور ۱۲۸: ۱، ۴
[e] ۱۱ آیت پید ۲۲: ۱۷ اور ۴۹: ۲۵ اِستـ ۷: ۱۳ زبور ۱۰۷: ۳۸ اور ۱۲۷: ۳ اور ۱۲۸: ۳ امثـ ۱۰: ۲۲ ۱ تمط ۴: ۸
[f] زبور ۱۲۱: ۸
[g] احبـ ۲۶: ۷، ۸ ۲ سمـ ۲۲: ۳۸، ۳۹، ۴۱ زبور ۸۹: ۲۳
[h] دیکھو ۲۰ آیت اِستـ ۱۵: ۱۰
[i] خر ۱۹: ۵، ۶ اِستـ ۷: ۶ اور ۲۶: ۱۸، ۱۹ اور ۲۹: ۱۳
[k] ۱ توا ۷: ۱۴ یسعـ ۶۳: ۱۹ دان ۹: ۱۸، ۱۹
[l] اِستـ ۱۱: ۲۵
[m] ۴ آیت اِستـ ۳۰: ۹ امثـ ۱۰: ۲۲
[n] احبـ ۲۶: ۴ اِستـ ۱۱: ۱۴
[o] اِستـ ۱۴: ۲۹
[p] اِستـ ۱۵: ۶
[q] یسعـ ۹: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور پست نہ ھوگا؛ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دن جتاتا ھوں، کان لگاوے، کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے؛ ۱۴ اور اُن سب باتوں میں سے کسي میں، جو آج کے دن میں تجھے حکم کرتا ھوں، دھنے بائیں نہ مڑے[r]، کہ غیر معبودوں کي پیروي اور اُنکي عبادت کرے.

۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا نہ ھوگا، کہ اُس کے سارے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ھوں، دھیان رکھکے عمل نہ کرے؛ تو ایسا ھوگا، کہ یہہ ساري لعنتیں تجھ پر اُتریںگي[s]، اور تجھ تک پہنچینگي: ۱۶ تو شہر میں لعنتي ھوگا، اور تو کھیت میں بھي لعنتي ھوگا[t]: ۱۷ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتي ھوگا: ۱۸ تیرے بدن کا پھل، اور تیري زمین کا پھل، تیري گاے بیل کي بڑھتي، اور تیرے بھیڑ بکري کے گلے لعنتي ھو جائینگے. ۱۹ تو بھیتر آنے کے وقت لعنتي ھوگا: اور تو باھر جانے کے وقت لعنتي ھوگا. ۲۰ خداوند اُن سارے کاموں میں، جن میں تو کرنے کے لیئے ھاتھ لگاوے، تجھ پر لعنت[u] اور حیرت اور ملامت نازل کریگا، یہاں تک کہ تو ھلاک ھوگا، اور جلد نابود ھو جائیگا، تیرے عملوں کي برائي کے باعث، جن کے سبب سے تو نے مجھے ترک کیا. ۲۱ خداوند ایسا کریگا، کہ وبا تجھ سے لپٹي رھیگي[x]، یہاں تک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے، جس کا تو وارث ھونے جاتا ھي، نیست و نابود کر دیگي. ۲۲ خداوند تجھ کو سوکھنڈي سے، اور تپ، اور جوش خون اور بڑي جلن سے[y]، اور خشک سالي سے، اور جھلس سے، اور لینڈھے سے[z] ماریگا؛ اور وے تجھے رگیدینگے، کہ تو ھلاک ھو جائیگا. ۲۳ اور آسمان، جو تیرے سر پر ھي، پیتل کا، اور زمین، جو تیرے تلے ھي، لوھے کي ھوگي[a]. ۲۴ خداوند مینھہ کے بدلے تیري زمین پر خاک و

[r] اِستہ ۵: ۳۲ اور ۱۱: ۱۶
[s] احبا ۲۶: ۱۴، نوحہ ۲: ۱۷، دان ۹: ۱۱، ۱۳، ملا ۲: ۲
[t] ۳ آیت، وغیرہ
[u] ملا ۲: ۲
[x] احبا ۲۶: ۲۵، یرہ ۲۴: ۱۰
[y] احبا ۲۶: ۱۶
[z] عمو ۴: ۹
[a] احبا ۲۶: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دھول برسائیگا؛ یہہ آسمان سے تجھ پر نازل ھوگا، یہاں تک کہ تو نابود ھو جائیگا. ۲۵ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے مارا جائے؛ تو ایک راہ سے اُن پر چڑھ جائیگا، اور اُن کے آگے سات راھوں سے بھاگیگا[b]: اور زمین کي ساري مملکتوں میں تیرے لیئے پریشاني ھوگي[c]. ۲۶ اور تیري لاش ھوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک ھو جائیگي[d]، اور کوئي اُن کا ھانکنیوالا نہ ھوگا. ۲۷ خداوند تجھ کو مصر کے پھوڑے[e]، اور بواسیر[f]، اور کھُرنڈ، اور خارش سے ماریگا، جن سے تو شفا نہ پا سکیگا. ۲۸ خدا تجھ کو دیوانہ‌پن، اور نا بینائي، اور دل کي حیرت سے[g]، ماریگا. ۲۹ اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ھي، تو دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا[h]: اور تو اپني راھوں میں کامیاب نہ ھوگا؛ اور تجھ پر ھمیشہ ظلم ھي ھوگا، اور تو لوٹا جائیگا، اور کوئي تیرا بچانیوالا نہ ھوگا. ۳۰ تو ایک عورت سے منگني کریگا، اور دوسرا شخص اُس سے ھمبستر ھوگا[i]؛ تو گھر بنائیگا، پر اُس میں سکونت نہ کریگا[k]؛ تو تاکستان لگائیگا، اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا[l]. ۳۱ تیرا بیل تیري آنکھوں کے سامھنے ذبح کیا جائیگا، اور تو اُس کا گوشت کھانے نہ پائیگا؛ تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستي سے پکڑا جائیگا، اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا: تیري بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دي جائینگي، اور تیرا کوئي نہ ھوگا، جو اُنھیں چھڑائیگا. ۳۲ تیرے بیٹے اور تیري بیٹیاں دوسري قوم کو دي جائینگي، اور تیري آنکھیں دیکھینگي، اور سارے دن اُن کي راہ تکتے تکتے تھک جائینگي[m]؛ اور تیرے ھاتھ میں کچھ زور نہ ھوگا. ۳۳ تیري زمین اور تیري ساري محنتوں کے پھل کو ایک گروہ، جس سے تو نا واقف ھي، کھا جائیگي[n]، اور تو فقط ھمیشہ ظلم کیا ھوا

[b] ۷ آیت، احبا ۲۶: ۱۷، ۳۷، اِستہ ۳۲: ۳۰، یسعہ ۳۰: ۱۷
[c] یرہ ۱۵: ۴ اور ۲۴: ۹، حزق ۲۳: ۴۶
[d] ۱ سمو ۱۷: ۴۴، ۴۶، زبور ۷۹: ۲، اور ۷: ۳۳، اور ۱۶: ۴، اور ۳۴: ۲۰
[e] ۳۵ آیت، خر ۹: ۹، اور ۱۵: ۲۶
[f] ۱ سمو ۵: ۶، زبور ۷۸: ۶۶
[g] یرہ ۴: ۹
[h] ایوب ۵: ۱۴، یسعہ ۵۹: ۱۰
[i] ایوب ۳۱: ۱۰، یرہ ۸: ۱۰
[k] عمو ۵: ۱۱، صفن ۱: ۱۳
[l] اِستہ ۲۰: ۶، ایوب ۳۱: ۸، یرہ ۱۲: ۱۳، میکہ ۶: ۱۵
[m] زبور ۱۱۹: ۸۲
[n] ۵۱ آیت، احبا ۲۶: ۱۶، یرہ ۵: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کچلا هوا رهیگا: ۳۴ یہاں تک که تو یہه سب کچھه اپني آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے دیوانه بن جائیگا[o]۔ ۳۵ خداوند تجھے تیرے گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں ایسے برے پھوڑوں کا آزار دیگا[p]، جس سے تو، پانوں کے تلوے سے لیکے چاندي تک، چنگا نه هو سکیگا۔ ۳۶ خداوند تجھه کو اور تیرے بادشاه کو، جسے تو اپنے اُوپر قائم کریگا، ایک گروه کے درمیان، جس سے تو اور تیرے باپ دادے واقف نه تھے، لے جائیگا[q]: اور وهاں تو غیر معبودوں کي بندگي کریگا، جو لکڑیاں اور پتھر هیں[r]۔ ۳۷ اور تو اُن سب قوموں میں، جہاں جہاں خداوند تجھے لے جائیگا، حیراني کا باعث، اور ضرب المثل[s]، اور لعن طعن کا نشانه هوگا[t]۔ ۳۸ تو کھیت میں بہت سا بیج باهر لے جائیگا، اور تھوڑا حاصل کاٹ کے پھر لاویگا[u]، اِس لیئے که اُسے ٹڈي چاٹ لیگي[x]۔ ۳۹ تو تاکستان لگائیگا، اور اُن کي خدمت کریگا؛ لیکن مے کو پینے اور انگور کو جمع کرنے نه پائیگا، که اُنہیں کیڑے کہا جائینگے۔ ۴۰ تیري ساري اطراف میں زیتون کے درخت هونگے، پر تو اپنے پر روغن ملنے کو نه پائیگا، که تیرے زیتون کے درختوں کا پھل گر جائیگا۔ ۴۱ تجھه سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هونگي، پر وے تیرے نه رهینگے، که وے اسیر هو جائینگے[y]۔ ۴۲ تیرے سارے درختوں، اور تیري زمین کے پھلوں کو ٹڈیاں برباد کر دینگي۔ ۴۳ پردیسي، جو تیرے درمیان هي، تیري به نسبت نہایت سرفراز هوگا، اور تو نہایت پست هو جائیگا۔ ۴۴ وه تجھے قرض دیگا، اور تو اُس کو قرض نه دیگا[z]: وه سر هوگا، اور تو دُم هوگا[a]۔ ۴۵ مجملاً یہه ساري لعنتیں تجھه پر اُترینگي[b]، اور تیرا پیچھا کرینگي، اور تجھه تک پہنچینگي، یہاں تک که تو هلاک هو جائیگا: اِس لیئے که، تو نے خداوند اپنے خدا کي آواز نه

o ۶۱ آیت
p ۲۷ آیت
q ۲ سلا ۱۷: ۴، ۶، اور ۲۴: ۱۲، ۱۴ اور ۲۵: ۷، ۱۱ ۲ توا ۳۳: ۱۱ اور ۳۶: ۶، ۲۰
r اِستہ ۴: ۲۸ ۶۴ آیت
s یره ۱۶: ۱۳
t زبور ۴۴: ۱۴
u ۱ سلا ۹: ۷، ۸ یره ۲۴: ۹ اور ۲۵: ۹ ذکر ۸: ۱۳
u میکه ۶: ۱۵ حجي ۱: ۶
x یوایل ۱: ۴
y نوحه ۱: ۵
z ۱۲ آیت
a ۱۳ آیت نوحه ۱: ۵
b ۱۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سني، که اُس کے حکموں اور اُسکے شرعوں کو جنہیں اُسنے تجھکو فرمایا هي، حفظ کرے۔ ۴۶ اور یے لعنتیں تجھه پر اور تیري نسل پر، نشاني اور حیرت کے لیئے، ابد تک هونگي[c]۔ ۴۷ کیونکه تو نے سب چیزوں کي فراواني کے باعث[d] اپنے دل کي خوشي اور خرمي سے خداوند اپنے خدا کي بندگي نه کي[e]: ۴۸ اِس لیئے تو بھوکھه، پیاس، اور ننگےپن، اور سب چیزوں کي اِحتیاج میں گرفتار هوکے، اپنے اُن دشمنوں کي خدمت کریگا، جنہیں خداوند تجھه پر بھیجیگا: اور وه تیري گردن میں لوهے کا طوق ڈالیگا[f]، یہاں تک که تجھے فنا کر دیگا۔ ۴۹ خداوند ایک گروه دور سے، زمین کي اِنتہا سے، ایسا جلد بلکه جیسا عقاب اُڑتا هي[g]، تجھه پر چڑھا لائیگا[h]؛ وه ایک گروه هوگي، جس کي زبان تو نه سمجھیگا۔ ۵۰ وه ترش رو گروه هوگي، جو نه بوڑھے کا ادب، نه جوان پر کرم کریگي[i]: ۵۱ اور وه تیري مواشي کا پھل، اور تیري زمین کا پھل کہا جائیگي[k]، یہاں تک که تو هلاک هو جائیگا: اِس لیئے که غلے، اور مے، اور تیل، اور تیري گاے بیل کي بڑھتي، اور بھیڑ بکري کے گلوں میں سے تیرے لیئے کچھه نه چھوڑیگي، یہاں تک که وه تجھے فنا کر دیگي۔ ۵۲ اور وه تجھے تیرے سب پھاٹکوں میں آ گھیریگي[l]، یہاں تک که تیري اُونچي اور محکم دیواریں، جن کا تجھے اپنے سارے ملک میں بھروسا تھا، گر جائینگي؛ اور وه تجھے اُس ساري زمین میں، جسے خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا هي، هر ایک شہر کے سب پھاٹکوں میں آ گھیریگي۔ ۵۳ اور تو اپنے هي بدن کا پھل، هاں اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کا گوشت، جنہیں خداوند تیرے خدا نے تجھے بخشا تھا، اُس محاصرے کے وقت، اور اُس تنگي میں، جو تیرے بیریوں کے سبب سے

c یسعه ۸: ۱۸ حزق ۱۴: ۸
d نحوم ۹: ۳۵، ۳۶، ۳۷
e اِستہ ۳۲: ۱۵
f یره ۲۸: ۱۴
g یره ۴۸: ۴۰ اور ۴۹: ۲۲ نوحه ۴: ۱۹ حزق ۱۷: ۳، ۱۲ هوس ۸: ۱
h یره ۵: ۱۵ اور ۶: ۲۲، ۲۳ لوقا ۱۹: ۴۳
i ۲ توا ۳۶: ۱۷ یسع ۴۷: ۶
k ۳۳ آیت یسع ۱: ۷ اور ۶۲: ۸
l ۲ سلا ۲۵: ۱، ۲، ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ پر ھوگي، کھائیگا[m]. ۵۴ وہ شخص جو تم میں نرم‌دل اور بہت ناز پروردہ ھوگا، اُس کي بھي نظر اپنے بھائي کي طرف، اور اپنے ھمکنار جورو کي طرف[n]، اور اپنے باقي لڑکوں کي طرف، جنھیں اُس نے چھوڑ دیا ھوگا، بُري ھوگي[o]: ۵۵ یہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت میں سے، جسے وہ کھائیگا، اُن میں سے کسي کو کچھ نہ دیگا؛ کیونکہ اُس محاصرے اور تنگي میں، جو تیرے دشمنوں کے باعث سے تیرے سارے پھاٹکوں میں تجھ پر ھوگي، اُس کے لیئے کچھ نہ باقي رھیگا. ۵۶ وہ عورت بھي، جو تمھارے درمیان نرم‌دل اور نہایت نازنین ھوگي[p]، ایسي کہ نزاکت اور نرمي سے اپنے پانوں کا تلوا زمین پر لگانے کي جرأت نہیں رکھتي، اُس کي نظر اپنے ھمکنار شوھر کي طرف، اور اپنے بیٹے کي طرف، اور اپني بیٹي کي طرف، بري ھوگي، ۵۷ اور اپني کھیري کي طرف، جو اُس کے پانوں کے درمیان نکلتي[q]، اور اپنے لڑکوں کي طرف جنھیں وہ جنیگي؛ کیونکہ وہ اُس محاصرے اور تنگي میں، جو تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر تیرے دروازوں میں پڑیگي، نري محتاجي کے باعث چھپکے اُن کو کھائیگي. ۵۸ اگر تو دھیان رکھکے اِس شریعت کي سب باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، عمل نہ کریگا، کہ اُس کے جلالي اور ھولناک نام، یہوواہ تیرے خدا، سے[r] نہ ڈرے: ۵۹ خداوند تیري آفتیں اور تیري اولاد کي آفتیں عجب طرح سے بڑھاویگا[s]، کہ سخت آفتیں ھوں جو بہت دن رھینگي، اور بڑي بیماریاں جو دیر تک ٹھہرینگي. ۶۰ اور مصر کے سارے مرض جن سے تو ھراسان تھا، تجھ پر، لاویگا[t]، اور وے تجھ سے لگے رھینگے. ۶۱ اور اُن سب بیماریوں اور آفتوں کو، جو اِس شریعت کي کتاب میں مذکور نہیں، اُنھیں بھي خداوند تجھ پر نازل کریگا، یہاں تک کہ تو نیست و نابود ھو جائیگا. ۶۲ اور تم، گنتي میں تھوڑے سے رہ جاؤگے[u]؛ باوجودیکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کي مانند تھے[x]، کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز کو سننے نہیں چاھتا تھا. ۶۳ اور یوں ھوگا، کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش ھوکر تمھارے ساتھ نیکي کي[y]، اور تمھیں بہت کر دیا، اُسي طرح خداوند تمھاري بابت خوش ھوگا، کہ تمھیں ھلاک کرے، اور نیست و نابود کر ڈالے[z]؛ اور تو اُس سرزمین سے، جس کا تو مالک ھونے جاتا ھی، جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائیگا. ۶۴ اور خداوند تجھ کو سب قوموں کے درمیان زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کریگا[a]، اور وھاں تو غیر معبودوں کي، جو لکڑیاں اور پتھر ھیں، جن سے نہ تو نہ تیرے باپ‌دادے واقف تھے، پرستش کریگا[b]. ۶۵ اور اُن قوموں میں تجھ کو آرام نہ ملیگا، بلکہ تیرے پانوں کے تلوے کو قرار نہ ھوگا[c]؛ کیونکہ خداوند وھاں تجھ کو دل کا دھڑکا، اور آنکھوں کي دھندھلاھٹ[d]، اور جي کي غمناکي دیگا[e]: ۶۶ اور تیري زندگي تیري نظر میں بے ٹھکانے ھو جائیگي، اور تو رات اور دن ڈرتا رھیگا، اور تجھ کو اپني زندگي پر کچھ بھروسا نہ ھوگا: ۶۷ اپنے دل کے خوف سے، جسے تو کھائیگا، اور اُن چیزوں سے، جنھیں تیري آنکھیں دیکھینگي[f]، صبح کو تو کھیگا، ای کاش کہ شام ھوتي! اور شام کو، کھیگا ای کاش کہ صبح ھوتي[g]! ۶۸ اور خداوند تجھ کو اُس راہ سے، جس کي بابت میں نے تجھے کہا، کہ تو اُسے پھر نہ دیکھیگا[h]، کشتیوں پر مصر کو پھر لے جائیگا[i]، اور تم وھاں غلام اور لونڈي ھونے کے لیئے اپنے دشمنوں کے ھاتھ بیچے جاؤگے، اور کوئي تمھیں مول نہ لیگا.

[m] احبـ ۲۶ : ۲۹ ۲ سلا ۶ : ۲۸، ۲۹ یرہ ۱۹ : ۹ نوحہ ۲ : ۲۰ اور ۴ : ۱۰
[n] اِستۃ ۱۳ : ۶
[o] اِستۃ ۱۵ : ۹
[p] ۵۴ آیت
[q] پید ۴۹ : ۱۰
[r] خر ۶ : ۳
[s] دان ۹ : ۱۲
[t] اِستۃ ۷ : ۱۵
[u] اِستۃ ۴ : ۲۷
[x] اِستۃ ۱۰ : ۲۲ نحم ۹ : ۲۳
[y] اِستۃ ۳۰ : ۹ یرہ ۳۲ : ۴۱
[z] امث ۱ : ۲۶ یسع ۱ : ۱۴
[a] احبـ ۲۶ : ۳۳ اِستۃ ۴ : ۲۷، ۲۸ نحم ۱ : ۸ یرہ ۱۶ : ۱۳
[b] ۳۶ آیت
[c] عمو ۹ : ۴
[d] احبـ ۲۶ : ۳۶
[e] احبـ ۲۶ : ۱۶
[f] ۳۴ آیت
[g] ایوب ۷ : ۴
[h] اِستۃ ۱۷ : ۱۶
[i] یرہ ۴۳ : ۷ ھوسـ ۸ : ۱۳ اور ۹ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۹ باب

۱ موسیٰ خدا کے نادر کاموں کو یاد دلاکے لوگوں سے نصیحت کرتا کہ فرمانبرداري کرو. ۱۰ سب کے سب خدا کے حضور میں حاضر کئے جاتے کہ اُس کے ساتھ عہد باندھیں. ۱۸ جو شخص شرارت میں اپنے جي کو بہلاوے، اُس پر بڑا غضب ہوگا. ۲۹ مخفي باتیں خدا کے ذمے میں ہیں.

یے اُس عہد کي باتیں ہیں، جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، کہ موآب کي سرزمین میں بني اِسرائیل سے باندھے؛ اُس عہد کے سوا، جو اُس نے اُن کے ساتھ حورب میں باندھا تھا[a]. ۲ سو موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُن سے کہا، سب کچھ، کہ خداوند نے تمھاري آنکھوں کے سامھنے مصر کي سرزمین میں فرعون، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے ملک سے کیا، تم نے دیکھا[b]؛ ۳ وے بڑي آزمایشیں، جنھیں تم نے اپني آنکھوں سے دیکھا؛ وے نشانیوں، اور وے بڑے معجزے[c]: ۴ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے، اور وے آنکھیں جو دیکھیں، اور وے کان جو سنیں، آج تک نہیں دیئے[d]. ۵ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمھاري رہبري کي ہی[e]؛ تمھارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے، اور نہ تیري جوتي تیرے پانوں میں پراني ہوئي[f]. ۶ تم نے نہ روٹي کھائي، اور نہ تم نے مے یا کوئي نشے کي چیز پي[g]؛ تاکہ تم جانو، کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں. ۷ اور جب تم اِس جگہہ پر آئے، تو حسبون کا بادشاہ سیحون، اور بسن کا بادشاہ عوج، لڑنے کے لیئے ہمارے سامھنے نکل آئے، اور ہم نے اُنھیں مارا[h]: ۸ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا، اور روبینیوں، اور جدیوں، اور منسیوں کے آدھے فرقے کو میراث کے واسطے دیا[i]. ۹ پس، تم اِس عہد کي باتوں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[k]؛ تاکہ سب کاموں میں، جو تم کرتے ہو، کامیاب ہو[l].

[a] اِستۃ ۵ : ۲، ۳
[b] خر ۱۹ : ۴
[c] اِستۃ ۴ : ۳۴ اور ۷ : ۱۹
[d] دیکھو یسع ۶ : ۹، ۱۰ اور ۶۳ : ۱۷ یوحـ ۸ : ۴۳ اعم ۲۸ : ۲۶، ۲۷ افس ۴ : ۱۸ ۲ تسا ۲ : ۱۱، ۱۲
[e] اِستۃ ۱ : ۳ اور ۸ : ۲
[f] اِستۃ ۸ : ۴
[g] دیکھو خر ۱۶ : ۱۲ اِستۃ ۸ : ۳ زبور ۷۸ : ۲۴، ۲۵
[h] گن ۲۱ : ۲۳، ۲۴، ۳۳ اِستۃ ۲ : ۳۲ اور ۳ : ۱
[i] گن ۳۲ : ۳۳ اِستۃ ۳ : ۱۲، ۱۳
[k] اِستۃ ۴ : ۶ یسع ۱ : ۷
[l] ۱ سلا ۲ : ۳ یسع ۱ : ۷

۱۰ آج کے دن تم، خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رہتے ہو، اور تمھارے فرقوں کے سردار، اور تمھارے بزرگ، اور تمھارے منصبدار، اور اِسرائیل کے سب مرد، ۱۱ اور تمھارے بچے، اور تمھاري جوروان، اور وہ پردیسي، جو تیري خیمہ‌گاہ میں رہتا ہی، تمھارے لکڑھارے سے لیکے تمھارے پاني کے بھرنیوالے تک[m]: ۱۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کي قسم میں[n] شامل ہو، جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آج کے دن کرتا ہی. ۱۳ تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لیئے ایک گروہ ٹھہراوے[o]، کہ وہ تیرا خدا ہو، جیسا اُس نے تجھے کہا[p]، اور جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں، ابیرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي ہی[q]. ۱۴ اور میں فقط تمھارے ہي ساتھ یہہ عہد[r] اور قسم نہیں کرتا: ۱۵ بلکہ اُس کے ساتھ جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہی، اور اُس کے ساتھ بھي، جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں[s]: ۱۶ (کہ تم جانتے ہو، کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے، اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان، جن سے تم گذر گئے، ہم ہوکے آئے ہیں؛ ۱۷ اور تم نے اُنکي لکڑي، اور پتھر، اور روپے، اور سونے کي کراھتوں اور نجس معبودوں کو، جو اُن کے درمیان تھے، دیکھا ہی:) ۱۸ نہ ہو کہ تمھارے درمیان کوئي مرد، یا عورت، یا گھرانا، یا فرقہ ایسا ہو، کہ اُس کا دل آج کے دن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو[t]، کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کي بندگي کرے؛ نہ ہو کہ تمھارے درمیان ایسي جڑ ہو، جو زہر کي کڑواھٹ کا[u]، اور افسنتین کا سا پھل لاوے: ۱۹ اور ایسا نہ ہو، کہ جب وہ اِس لعنت کي باتیں سنے، تو اپنے دِل میں آپ کو مبارک جانے، اور کہے، کہ میں چین کرونگا، اگرچہ اپنے دل کي سرکشي

[m] دیکھو یسع ۹ : ۲۱، ۲۳، ۲۷
[n] نحم ۱۰ : ۱۹
[o] اِستۃ ۲۸ : ۹
[p] خر ۶ : ۷
[q] پید ۱۷ : ۷
[r] یرم ۳۱ : ۳۱، ۳۲، ۳۳ عبر ۸ : ۷، ۸
[s] دیکھو اعم ۲ : ۳۹ ۱ قرن ۷ : ۱۴
[t] اِستۃ ۱۱ : ۱۶
[u] اعم ۸ : ۲۳ عبر ۱۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں[w] چلوں، کہ تشنگي پر اوْربھي اپنا نشہ بڑھاؤں[x]: ۲۰ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا[y]؛ بلکہ اُسي وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر[z] اور غیرت[a] کا دھواں اُٹھیگا؛ اور ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، اُس پر پڑینگي، اور خداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے متّا دیگا[b]. ۲۱ اور خداوند، عہد کي اُن سب لعنتوں کے مطابق، جو اِس شریعت کي کتاب میں لکھي ھیں، اُسے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے برائي کے لیئے جدا[c] کریگا: ۲۲ یہاں تک کہ تمہارے فرزندوں کي پچھلي نسل، جو تمہارے بعد قائم ھوگي، اور مسافر بھي جو دور کي زمین سے آوینگے، جب اُس سرزمین کي بلاؤں کو اور اُن کي بیماریوں کو، جو خداوند نے اُس پر نازل کي ھیں، دیکھیں، ۲۳ اور کہ یہہ ساري زمین گندھک اور شورے سے[d] جل گئي، کہ بوئي جوتي نہیں جاتي، نہ اُس سے کچھہ جمتا ھی، اور نہ کسي قسم کي گھاس اُگتي ھی، جیسے کہ صدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور زبوئیم اُلٹ گئے[e]، جنھیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا، تب وے کہینگے. ۲۴ بلکہ ساري گروھیں کہینگي، کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا[f]؟ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ھی؟ ۲۵ اُس وقت لوگ کہینگے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کي سرزمین سے نکالنے کے وقت اُن سے باندھا تھا، چھوڑ دیا: ۲۶ کیونکہ اُنھوں نے جاکے غیر معبودوں کي خدمت کي، اور اُنھیں سجدہ کیا؛ ایسے معبودوں کو جنھیں وے نہ جانتے تھے، اور جنھیں اُس نے اُنھیں نہ دیا تھا. ۲۷ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا، کہ اُس نے ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، اُس پر نازل کیں[g]. ۲۸ اور خداوند نے قہر اور غصے، اور بڑے غضب سے اُن کو اُن کي زمین سے اُکھاڑا[h]، اور دوسري زمین پر، آج کے دن کي طرح، اُنھیں پھینکا. ۲۹ پوشیدہ باتیں خداوند ھمارے خدا کے ذمے ھیں، پر وے جو ظاھر کي گئیں، ھمارے اور ھماري اولاد کے لیئے ھمیشہ تک ھیں، تا کہ ھم اِس شریعت کي سب باتوں پر عمل کریں.

w گن ۱۵: ۳۹، واعظ ۱۱: ۹
x یسع ۳۰: ۱
y حزق ۱۴: ۷، ۸
z زبور ۷۴: ۱
a زبور ۷۹: ۵
حزق ۲۳: ۲۵
b اِست ۹: ۱۴
c متي ۲۴: ۵۱
d زبور ۱۰۷: ۳۴
یرم ۱۷: ۶
صفن ۲: ۹
e پید ۱۹: ۲۴، ۲۵
یرم ۲۰: ۱۶
f اسلا ۹: ۸، ۹
یرم ۲۲: ۸، ۹
g دان ۹: ۱۱، ۱۳، ۱۴
h اسلا ۱۴: ۱۵
۲ توا ۷: ۲۰
زبور ۵۲: ۵
امثا ۲: ۲۲

۳۰ باب

۱ توبہ کرنےوالوں سے بڑي برکتوں کا وعدہ کیا جانا. ۱۱ شریعت کے آشکارا و صریح ھونے کي بابت. ۱۵ زندگي و موت دونوں کا اُن کے سامھنے پیش کیا جانا.

اور یوں ھوگا، کہ جب یہہ سب کچھہ[a] تجھہ پر گذریگا، برکت اور لعنت، جنھیں میں نے تیرے آگے رکھا، اور تو اُن سب گروھوں میں، جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھہ کو بھگاوے اُنھیں یاد کریگا[b]: ۲ اور تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھریگا[c]، اور اُن حکموں کے موافق، جو آج میں نے تجھے کہے، تو اپنے بال بچوں سمیت، اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے اُسکي آواز کو سن لیگا، ۳ تب خداوند تیرا خدا تیري اسیري کو بدلیگا[d]، اور تجھہ پر رحم کریگا، اور پھرکے تجھہ کو اُن سب گروھوں میں سے، جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا، تجھے جمع کریگا[e]. ۴ اگر تجھہ میں سے کوئي آسمان کي اُس اِنتہا تک بھگایا گیا ھوگا[f]، تو خداوند تیرا خدا وھاں سے تجھے جمع کریگا، اور وھاں سے تجھے پھیر لاویگا: ۵ اور خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس زمین میں، جس پر تیرے باپ دادے قابض ھوئے، لاویگا، اور تو اُس کا مالک ھوگا؛ اور وہ تجھہ سے نیکي کریگا، اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھہ کو بڑھاویگا. ۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیري نسل کے دل کا ختنہ کریگا، تا کہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور

a ۲۸ باب
b احبا ۲۶: ۴۰
اِست ۴: ۲۹، ۳۰
اسلا ۸: ۴۷، ۴۸
c نحم ۱: ۹
یسع ۵۵: ۷
نوحہ ۳: ۴۰
یوایل ۲: ۱۲، ۱۳
d زبور ۱۰۶: ۴۵
اور ۱۲۶: ۱، ۴
یرم ۲۹: ۱۴
نوحہ ۳: ۲۲، ۳۲
e زبور ۱۴۷: ۲
یرم ۳۲: ۳۷
حزق ۳۴: ۳۱
اور ۳۶: ۲۴
f اِست ۲۸: ۶۴
نحم ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اپنے سارے جي سے دوست رکھے[g]، اور جیتا رهے: ۷ اور خداوند تیرا خدا یے ساري لعنتیں تیرے دشمنوں پر، اور اُن پر جو تیرا کینا رکھتے هیں، جنهوں نے تجھے دکھ دیا، نازل کریگا. ۸ اور تو پھر آئیگا، اور خداوند کي آواز سنیگا، اور اُس کے اُن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا هوں، عمل کریگا. ۹ اور خداوند تیرا خدا تیرے هاتھ کے هر ایک کام میں، اور تیرے بدن کے پھل میں، اور تیري مواشي کے پھل میں، اور تیري زمین کے پھل میں بھلائي کے لیئے تجھے فراواني دیگا[h]؛ کیونکه خداوند تجھ سے خوش هوکے پھر تیري بھلائي کریگا[i]؛ جیسا وه تیرے باپ‌دادوں سے خوش تھا: ۱۰ بشرطیکه تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا هوکے اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو، جو شریعت کي اِس کتاب میں لکھے هوئے هیں، حفظ کرے؛ اور تو اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے خداوند اپنے خدا کي طرف پھرے.

۱۱ کیونکه وه حکم، جو آج کے دن میں تجھے کرتا هوں، وه تجھ سے پوشیده نهیں، اور نه وه دور هی[k]. ۱۲ یهه آسمان پر نهیں، که تو کهے، همارے لیئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا، اور اُسے هم پاس لائیگا، تاکه هم اُسے سنیں، اور اُس پر عمل کریں؟ ۱۳ اور نه یهه سمندر کے پار هی، که تو کهے، کون همارے لیئے سمندر کے پار جائیگا، اور اُسے هم پاس لائیگا، تاکه هم اُسے سنیں، اور اُس پر عمل کریں؟ ۱۴ بلکه یهه بات تجھ سے بهت نزدیک هی، که تیرے منهه هي میں هی، اور تیرے دل میں هی، تاکه تو اُس پر عمل کرے[l].

۱۵ دیکھه، میں نے آج کے دن زندگي اور نیکي کو، اور موت اور بدي کو، تیرے آگے رکھا[m]؛ ۱۶ چنانچه میں آج کے دن تجھے حکم کرتا هوں، که تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھه، که اُس کي راهوں پر چلے، اور اُس کے شرعوں، اور قانونوں، اور حکموں کي محافظت کرے؛ تاکه تو جیئے اور بڑھے، اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کا تو وارث هونے جاتا هی، تجھ کو برکت بخشیگا. ۱۷ پر اگر تیرا دل پھر جائے، یهاں تک که تو اور شنوا نه هو، پر ترغیب پاکر تو دوسرے معبودوں کو سجده کرے، اور اُن کي بندگي کرے: ۱۸ تو آج کے دن میں تمهیں جتا دیتا هوں، که تم ضرور فنا هوگے[n]، اور اُس سرزمین پر، جس کے وارث هونے کو تم یردن پار جاتے هو، تم اپني عمر کے دن نه بڑھاؤگے. ۱۹ میں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمهارے اُوپر گواه لاتا هوں[o]، که میں نے زندگي اور موت، اور برکت اور لعنت تمهارے سامهنے رکھي[p]؛ پس تم زندگي کو پسند کرو، تا که تو اور تیري اولاد دونوں جیئیں: ۲۰ تاکه تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے، اور اُس کي آواز کا شنوا هو، اور اُس سے لپٹا رهے؛ که وهي تیري زندگي، اور تیري عمر کي درازي هی[q]؛ تاکه تو اُس سرزمین میں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ‌دادوں، ابیرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کھاکے کها، که اُسے میں تمهیں دونگا، سکونت کرے.

۳۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسیٰ لوگوں کو دلاسا دیتا. ۷ یشوع پر دلاوري جتاتا. ۹ کاهنوں کے هاتھه شریعت سپرد کرتا، که ساتوں سال میں اُس کي تلاوت لوگوں کے درمیان کریں. ۱۴ خدا یشوع کو خاص حکم دیتا، ۱۹ اور ایک گیت عنایت کرتا، که بني اِسرایل پر اُسکا گواه رهے. ۲۴ موسیٰ شریعت کي جلد لاویوں کو سونپ دیتا که وے اُس کي محافظت کریں. ۲۸ قوم کے بزرگوں کو اِکٹھے کرکے اور آسمان و زمین کو گواه پیش لاکے اُن کو آینده کي بابت سمجھاتا.

تب موسیٰ چلا، اور یے باتیں سارے اِسرایل سے کهیں: ۲ اور اُس نے اُنهیں کها، که میں تو آج کے دن ایک سو بیس برس کا هوں[a]؛ میں اِس سے آگے باهر بھیتر آ جا نهیں سکتا[b]؛ اور خداوند نے بھي مجھے فرمایا هی، که تو اِس یردن کے پار نه جائیگا[c]. ۳ خداوند تیرا خدا

[g] اِستہ ۱۰: ۱۶ یرہ ۳۲: ۳۱ حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۶
[h] اِستہ ۲۸: ۱۱
[i] اِستہ ۲۸: ۶۳ یرہ ۳۲: ۴۱
[k] یسعہ ۴۵: ۱۹
[l] رومہ ۱۰: ۶، وغیرہ
[m] ۱، ۱۹ آیتیں اِستہ ۱۱: ۲۶
[n] اِستہ ۴: ۲۶ اور ۸: ۱۹
[o] اِستہ ۴: ۲۶ اور ۳۱: ۲۸
[p] ۱۵ آیت
[q] زبور ۲۷: ۱ اور ۶۶: ۹ یوحـ ۱۱: ۲۵
[a] خر ۷: ۷ اِستہ ۳۴: ۷
[b] گنـ ۲۷: ۱۷ ۱ سلا ۳: ۷
[c] گنـ ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۳ اِستہ ۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هي تیرے آگے آگے پار جائیگا[d]، اور وهي اُن گروهوں کو تیرے آگے فنا کریگا، اور تو اُن کا وارث هوگا: اور یشوع جیسا که خداوند نے کہا هی[e]، تیرے آگے آگے پار جائیگا. ۴ اور خداوند اُن سے وهي کریگا[f]، جو اُس نے اموریوں کے بادشاهوں، سیحون اور عوج سے، اور اُن کي سرزمین سے کیا[g]، اور جنهیں اُس نے هلاک کیا. ۵ اور خداوند، تمهاري آنکهوں کے سامهنے اُن کو چهوڑ دیگا[h]، تاکه تم اُن سے اُن سب حکموں کے موافق، جو میں نے تمهیں فرمائے، معامله کرو. ۶ مضبوط هو جاؤ، اور دلاور هو[i]: خوف نه کهاؤ، اور اُن سے مت ڈرو[k]: کیونکه خداوند تیرا خدا وهي هی، جو تیرے ساتھ جاتا هی[l]: وه تجھ سے غافل نه هوگا، اور تجھ کو نه چهوڑیگا[m].

۷ پهر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا، اور سارے اِسرائیل کے حضور اُسے کہا، که مضبوط هو، اور دلاوري کر[n]: کیونکه تو اِس قوم کے ساتھ اُس سرزمین میں جائیگا، جس کي بابت خداوند نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، که میں اُنهیں دونگا: اور تو اُنهیں اُس کا وارث کریگا. ۸ اور خداوند، وهي هی، جو تیرے آگے جاتا هی[o]: وه تیرے ساتھ رهیگا: وه تجھ سے نه غافل هوگا، اور تجهے نه چهوڑیگا[p]: سو تو خوف نه کر، اور بے دل نه هو.

۹ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکها، اور بني لاوي کاهنوں کے[q]، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹهاتے تهے[r]، اور اِسرائیل کے سارے بزرگوں کے، حوالے کیا. ۱۰ اور موسیٰ نے اُنهیں یهه کهکے فرمایا، که هر ایک سات برس کے آخر میں، چُهٹکارا دینے کے سال کے معین وقت پر[s]، خیموں کي عید میں[t]؛ ۱۱ جب که سارا اِسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے، اُس جگهه پر، جسے وه پسند کریگا، حاضر هوا کرے[u]، تو تو اِس شریعت کو پڑهکے سارے اِسرائیل کو سنایا کر[x]. ۱۲ سارے لوگوں کو، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور اپنے مسافر کو، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هو، جمع کیجیو[y]، تاکه وے سنیں، اور خداوند تمهارے خدا سے ڈرنا سیکهیں، اور اِس شریعت کے سارے حکموں پر دهیان رکهکے عمل کریں. ۱۳ اور تاکه اُن کے لڑکے، جنهوں نے یے باتیں نهیں جانیں[z]، سنیں: اور جب تک که تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث هونے کو تم یردن پار جاتے هو، رهو، خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکها کریں[a].

۱۴ پهر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که دیکھ، تیرے دن آ پهنچے که جن میں تجهے مرنا هی[b]: سو یشوع کو بُلا، اور تم جماعت کے خیمے میں آپ کو حاضر کرو، تاکه میں اُسے تاکید کروں[c]. چنانچه موسیٰ اور یشوع روانه هوئے، اور اُنهوں نے اپنے تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا. ۱۵ اور خداوند بدلي کے ستون میں هوکے، خیمے میں نمود هوا[d]، اور بدلي کا ستون خیمے کے دروازے پر آکے قایم هوا.

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، دیکھ، تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رهیگا، اور اِس قوم کے لوگ اُٹهینگے[e]، اور اُس سرزمین پر، جهاں یے بسنے جاتے هیں، اُس کے اجنبي معبودوں کي پیروي کرنے سے زناکار هو جائینگے[f]، اور مجھ کو چهوڑ دینگے[g]، اور اُس عهد کو، جو میں نے اُن کے ساتھ باندها هی، توڑینگے[h]. ۱۷ اور اُس دن میرا قهر اُن پر بهڑکیگا، اور میں اُنهیں چهوڑ دونگا[i]، اور میں اُن سے اپنا منهه چهپاؤنگا[k]، اور وے نگلے جائینگے، اور بهت سي مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگي: چنانچه وے اُس دن کهینگے، کیا مجھ پر یے بلائیں اِس لیئے نهیں پڑیں[l]، که میرا خدا میرے درمیان نهیں[m]؟ ۱۸ اور اُن سب بدیوں کے سبب سے، جو اُنهوں نے کي

[d] اِستة ۱ : ۳
[e] گنة ۲۷ : ۲۱
اِستة ۳ : ۲۸
[f] اِستة ۳ : ۲۱
[g] گنة ۲۱ : ۲۴، ۳۳
[h] اِستة ۷ : ۲
[i] یشو ۱۰ : ۲۵
۱ توا ۲۲ : ۱۳
[k] اِستة ۱ : ۲۹
اور ۷ : ۱۸
[l] اِستة ۲۰ : ۴
[m] یشو ۱ : ۵
عبر ۱۳ : ۵
[n] ۲۳ آیت
اِستة ۱ : ۳۸
اور ۳ : ۲۸
یشو ۱ : ۶
[o] خر ۱۳ : ۲۱، ۲۲
اور ۳۳ : ۱۴
اِستة ۹ : ۳
[p] یشو ۱ : ۵، ۹
۱ توا ۲۸ : ۲۰
[q] ۲۵ آیت
اِستة ۱۷ : ۱۸
[r] گنة ۴ : ۱۵
یشو ۳ : ۳
۱ توا ۱۵ : ۱۲، ۱۵
[s] اِستة ۱۵ : ۱
[t] احبٔ ۲۳ : ۲۴
[u] اِستة ۱۲ : ۱۶
[x] یشو ۸ : ۳۴، ۳۵
۲ سلا ۲۳ : ۲
نحم ۸ : ۱، ۲، ۳، وغیره
[y] اِستة ۴ : ۱۰
[z] اِستة ۱۱ : ۲
[a] زبور ۷۸ : ۶، ۷
[b] گنة ۲۷ : ۱۳
اِستة ۳۴ : ۵
[c] ۲۳ آیت
گنة ۲۷ : ۱۹
[d] خر ۳۳ : ۹
[e] خر ۳۲ : ۶
[f] خر ۳۴ : ۱۵
قاض ۲ : ۱۷
[g] اِستة ۳۲ : ۱۵
قاض ۲ : ۱۲
اور ۱۰ : ۶، ۱۳
[h] قاض ۲ : ۲۰
[i] ۲ توا ۱۵ : ۲
[k] اِستة ۳۲ : ۲۰
زبور ۱۰۴ : ۲۹
یسع ۸ : ۱۷
اور ۶۴ : ۷
حزق ۳۹ : ۲۳
[l] قاض ۶ : ۱۳
[m] گنة ۱۴ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ہونگی، اور اِس لیئے کہ اجنبي معبودوں کي طرف پھرے ہونگے، میں اُس روز اپنا منہہ چھپاؤنگا[n]. ۱۹ سو تم یہہ گیت اپنے لیئے لکھو، اور اُسے بني اِسرایل کو سکھاؤ، اور اُسے اُن کے منہہ میں رکھو، تاکہ یہہ گیت بني اِسرایل پر میرا گواہ رہے[o]. ۲۰ اِس لیئے کہ جب میں اُنھیں اُس سرزمین میں پہنچاؤں، جس کي بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کي، جس میں دودھہ و شہد بہتا ھی، اور وے کھائینگے، اور سیر ہووینگے، اور موتّے ہو جائینگے[p]؛ تب وے غیر معبودوں کي طرف پھر جائینگے، اور اُن کي عبادت کرینگے؛ اور مجھے غصہ دلاوینگے، اور میرے عہد کو توڑ ڈالینگے[q]. ۲۱ اور یوں ہوگا، کہ جب بہت سي مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگي[r]، تو یہہ گیت اُن کے برخلاف گواہ کي طرح گواھي دیگا؛ کہ اُس کا پڑھنا اُن کي نسل کے منہہ سے بھلایا نہ جائیگا؛ کیونکہ میں اُن کے خیالوں کو، جو وے اِسي وقت کرتے ھیں[s]، اُس سے پیشتر کہ میں اُس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے قسم کي ھی، اُن کو پہنچاؤں، جانتا ہوں[t].

۲۲ چنانچہ موسیٰ نے اُسي دن یہہ گیت لکھا، اور اُسے بني اِسرایل کو سکھایا. ۲۳ اور اُس نے نون کے بیتّے یشوع کو حکم کیا[u]، اور کہا، مضبوط ہو، اور دلاوري کر[x]؛ کیونکہ تو بني اِسرایل کو اُس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے اُن سے قسم کي ھی، لے جائیگا، اور میں تیرے ساتھہ ہونگا.

۲۴ اور ایسا ہوا، کہ جب موسیٰ اِس شریعت کي باتوں کو کتاب میں لِکھہ چُکا[y]، اور وے تمام ہوئیں: ۲۵ تو موسیٰ نے لاویوں کو، جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے، فرمایا، کہ ۲۶ اِس شریعت کي کتاب کو لیکے

[n] ۱۷ آیت
[o] ۲۶ آیت
[p] اِستۃ ۳۲: ۱۵ نحمہ ۹: ۲۵، ۲۶ ہوسِ ۱۳: ۶
[q] ۱۶ آیت
[r] ۱۷ آیت
[s] عمو ۵: ۲۵، ۲۶
[t] ہوس ۵: ۳ اور ۱۳: ۵، ۶
[u] ۱۴ آیت
[x] ۷ آیت یشو ۱: ۶
[y] ۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کي ایک بغل میں رکھو[z]، تاکہ وہ تمھارے برخلاف گواہ رہے[a]. ۲۷ کیونکہ میں تیري بغاوت[b]، اور تیري گردن‌کشي کو[c] جانتا ہوں؛ دیکھہ، ھنوز کہ میں جیتا اور آج کے دن تک تمھارے ساتھہ ہوں، تم نے خداوند سے بغاوت کي ھی: تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیادہ کروگے!

۲۸ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو مجھہ پاس جمع کرو، تاکہ میں یہہ باتیں اُن کے کانوں تک پہنچاؤں، اور آسمان اور زمین کو درمیان لاکے اُنپر گواہ کروں[d]. ۲۹ کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ میرے مرنے کے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے[e]، اور اِس راہ سے، جس کي بابت میں نے تم کو حکم دیا ھی، پھر جاؤگے؛ اور کہ آخري دنوں میں[f] تم پر بدي پڑیگي[g]؛ اِس لیئے کہ تم خداوند کے حضور بدي کروگے، کہ اپنے ھاتھہ کے کاموں سے اُسے غصہ دلاؤگے. ۳۰ سو موسیٰ نے اِس گیت کي باتیں، اِسرایل کي ساري جماعت کو کہہ سنائیں، یہاں تک کہ وے تمام ہوئیں.

۳۲ باب

۱ موسیٰ کا گیت، جس میں خدا کي رحمت اور عدالت اور اِنتقام کا بیان ھی. ۴۶ لوگوں کو ترغیب دیتا کہ اپنے دلوں کو اِس گیت کے مضامین پر لگاویں. ۴۸ خدا موسیٰ کو کوہ نبو کي چوتّي تک پہنچاتا، کہ ملک کو دیکھے، اور بعد اُس کے اِس جہان فاني سے کوچ کر جاوے.

ای آسمانو، کان رکھو، کہ میں کہونگا؛ اور ای زمین، میرے منہہ کي باتیں سن[a]: ۲ میري تعلیم مینہہ کي بوندوں کي طرح گریگي[b]، اور میري باتیں اوس کي مانند تپکینگي، جیسے کہ سبزے پر پھوھي پڑے، اور گھاس پر جھڑیاں[c]. ۳ کہ میں خداوند کا نام پکارتا ہوں؛ تم ھمارے خدا کي بزرگي جانو[d]. ۴ کہ وہ چٹان[e] ھی، اُس کا کام کامل ھی[f]، کہ اُس کي سب راھیں راست ھیں[g]؛ خدا سچّا ھی[h]، اور بدي سے مُبرّا ھی[i]؛ وہ صادق اور برحق ھی. ۵ اُنھوں نے

[z] دیکھو ۲ سلا ۲۲: ۸
[a] ۱۹ آیت
[b] اِستۃ ۹: ۲۴ اور ۳۲: ۲۰
[c] خر ۳۲: ۹ اِستۃ ۹: ۹
[d] اِستۃ ۳۰: ۱۹ اور ۳۲: ۱
[e] اِستۃ ۳۲: ۵ قاض ۲: ۱۹
[f] پید ۴۹: ۱ اِستۃ ۴: ۳۰
[g] اِستۃ ۲۸: ۱۵
[a] اِستۃ ۴: ۲۶ اور ۳۰: ۱۹ اور ۳۱: ۲۸ زبور ۵۰: ۴ یسع ۱: ۲ یرم ۲: ۱۲ اور ۶: ۱۹
[b] یسع ۵۵: ۱۰، ۱۱ ۱ قرز ۳: ۶، ۷، ۸
[c] زبور ۷۲: ۶ میکہ ۵: ۷
[d] ۱ توا ۲۹: ۱۱
[e] ۲ سمـ ۲۲: ۳ اور ۲۳: ۳ زبور ۱۸: ۲، ۳۱، ۴۶ حبق ۱: ۱۲
[f] ۲ سمـ ۲۲: ۳۱
[g] دان ۴: ۳۷ مکاش ۱۵: ۳
[h] یرم ۱۰: ۱۰
[i] ایوب ۳۴: ۱۰ زبور ۹۲: ۱۵

آپ کو خراب کیا[k]؛ وے اُس کے فرزند نہیں؛ اُنکا عیب ھی، کہ وے ایک کجرو[l] اور گردنکش پشت ھیں۔ ۶ ای جاھل اور ای بے شعور لوگو! کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے ھو[m]؟ کیا وہ تیرا باپ[n] نہیں ھی، جس نے تجھے مول لیا[o]؛ کیا اُس نے تجھے بنایا نہیں[p]، اور تجھے قایم نہیں کیا۔ ۷ اگلے دنوں کو یاد کرو، اور گذری بہت پشتوں کے برسوں کو سوچو؛ اپنے باپ سے پوچھہ، تو وہ تجھے بتاویگا[q]؛ اور اپنے بزرگوں سے، کہ وے تجھہ سے بیان کرینگے۔ ۸ جس وقت کہ حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹي[r]، اور جس وقت اُس نے بني آدم کو جدا جدا کیا[s]، اُسي وقت بني اِسرائیل کے شمار کے موافق گروھوں کي حدیں مقرر کیں۔ ۹ کیونکہ خداوند کا حصہ اُس کے لوگ ھیں[t]؛ یعقوب اُس کي ماپي ھوئي میراث ھی۔ ۱۰ اُسنے اُسے ویران زمین، اور سنسان اور ماتم‌انگیز بیابان میں پایا[u]: وہ اُسکے گرد و پیش رھا، اور اُس نے اُسے تربیت کیا[x]؛ اُس نے اُس کي محافظت اپني آنکھ کي پتلي کي طرح کي[y]۔ ۱۱ جس طرح عقاب اپنے کھونڈھے کو ھلاتا ھی، اور اپنے بچّوں کے اُوپر پھرپھراتا ھی، اور اپنے بازوؤں کو پھیلاکے اُنھیں لیتا ھی، اور اپنے پروں پر اُنھیں اُٹھاتا ھی[z]؛ ۱۲ اُسي طرح فقط خداوند ھي نے اُن کي رھبري کي، اور اُس کے ساتھ کوئي اجنبي معبود نہ تھا۔ ۱۳ اُس نے اُسے زمین کي اُونچي جگھوں پر سوار کیا[a]، تاکہ وہ کھیتوں کا حاصل کھاوے؛ اور اُس نے اُسے چٹان میں سے شہد، اور سخت پتھر میں سے تیل چُسایا[b]: ۱۴ اور گاے کے مکھن، اور بھیڑ بکري کے دودھہ، برّوں کي چربي، اور بسن کے جنے ھوئے مینڈھوں، اور بکروں، اور گیہوں کے گُردوں کي چربي سمیت[c]؛ اور تو نے انگور کا خالص ||شیرہ سرخ پیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[k] اِستۃ ۳۱: ۲۹
[l] متي ۱۷: ۱۷ لوقا ۹: ۴۱ فلپ ۲: ۱۵
[m] زبور ۱۱۶: ۱۲
[n] یسع ۶۳: ۱۶
[o] زبور ۷۴: ۲
[p] ۱۵ آیت یسع ۲۷: ۱۱ اور ۴۴: ۲
[q] خر ۱۳: ۱۴ زبور ۴۴: ۱ اور ۷۸: ۳، ۴
[r] اعم ۱۷: ۲۶
[s] پید ۱۱: ۸
[t] خر ۱۵: ۱۶ اور ۱۹: ۵ ۱ سم ۱۰: ۱ زبور ۷۸: ۷۱
[u] اِستۃ ۸: ۱۵ یرم ۲: ۶ هوس ۱۳: ۵
[x] اِستۃ ۴: ۳۶
[y] زبور ۱۷: ۸ امث ۷: ۲ ذکر ۲: ۸
[z] خر ۱۹: ۴ اِستۃ ۱: ۳۱ یسع ۳۱: ۵ اور ۴۶: ۴ اور ۶۳: ۹ هوس ۱۱: ۳
[a] اِستۃ ۳۳: ۲۹ یسع ۵۸: ۱۴ حزق ۳۶: ۲
[b] ایوب ۲۹: ۶ زبور ۸۱: ۱۶
[c] زبور ۸۱: ۱۶ اور ۱۴۷: ۱۴
|| عبراني میں، لھو۔

۱۵ لیکن یسورن موتا ھو گیا[d]، اور لاتیں چلانے لگا[e]؛ تو تو موتا ھو گیا، تو بھاري پڑ گیا، اور چربي میں چھپ گیا[f]: تب اُس نے خدا اپنے خالق کو[g] چھوڑ دیا[h]، اور اپني نجات کي چٹان کو حقیر جانا[i]۔ ۱۶ اُنھوں نے اجنبي معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائي[k]؛ اور وے اُسے نفرتي کاموں سے غصے میں لائے۔ ۱۷ اُنھوں نے شیطانوں کے لیئے قربانیاں گذرانیں، نہ خدا کے لیئے[l]؛ بلکہ ایسے معبودوں کے لیئے، جن کو آگے وے نہ پہچانتے تھے؛ جو نئے تھے، اور حال میں معلوم ھوئے، اور اُن سے تیرے باپ دادے نہ ڈرتے تھے۔ ۱۸ تو اُس چٹان سے، جس نے تجھے پیدا کیا، غافل ھوا[m]؛ اور اُس خدا کو، جس نے تجھے صورت بخشي، بھول گیا[n]۔ ۱۹ اور جب خداوند نے یہہ دیکھا، تو اُن سے نفرت کي[o]، اِس لیئے کہ اُس کے بیتوں اور اُس کي بیتیوں نے اُسے غصہ دلایا[p]۔ ۲۰ اور اُس نے یہہ فرمایا، کہ میں اُن سے اپنا منھہ چھپاؤنگا[q]، تاکہ میں دیکھوں، کہ اُن کا انجام کیا ھوگا؛ اِس لیئے کہ وے کج نسل ھیں، ایسے لڑکے، جن میں امانت نہیں[r]۔ ۲۱ اُنھوں نے اُس کے سبب سے، جو خدا نہیں، مجھے غیرت دلائي[s]، اور اپني واھیات باتوں سے مجھے غصہ دلایا[t]؛ سو میں بھي اُنھیں اُس سے، جو گروہ نہیں، غیرت میں ڈالونگا[u]، اور ایک بے عقل قوم سے اُنھیں خفا کرونگا۔ ۲۲ کیونکہ میرے غصے سے ایک آگ بھڑکي ھی[x]، جو اسفل جہنم تک جلیگي؛ اور زمین کو اُس کے پیداوار سمیت کھا جائیگي، اور پہاڑوں کي بنیادوں کو جلا دیگي۔ ۲۳ میں اُن کي بلاؤں کو اُن کے اُوپر بڑھاؤنگا، اور اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا[y]۔ ۲۴ وے بھوکھ سے جل جائینگے، اور سوزندہ گرمي اور کڑوي ھلاکت کے لقمے ھونگے؛ میں اُن پر درندوں کے دانتوں کو، اور زمین

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[d] اِستۃ ۳۳: ۵، ۲۶ یسع ۴۴: ۲
[e] ۱ سم ۲: ۲۹
[f] اِستۃ ۳۱: ۲۰ نحم ۹: ۲۵ زبور ۱۷: ۱۰ اور ۵: ۲۸ هوس ۱۳: ۶
[g] اِستۃ ۳۱: ۱۶ یسع ۱: ۴
[h] ۶ آیت یسع ۵۱: ۱۳
[i] ۲ سم ۲۲: ۴۷ زبور ۸۹: ۲۶ اور ۹۵: ۱
[k] ۱ سلا ۱۴: ۲۲ ۱ قرز ۱۰: ۲۲
[l] احب ۱۷: ۷ زبور ۱۰۶: ۳۷ ۱ قرز ۱۰: ۲۰ مکاش ۹: ۲۰
[m] یسع ۱۷: ۱۰
[n] یرم ۲: ۳۲
[o] قاض ۲: ۱۴
[p] یسع ۱: ۲
[q] اِستۃ ۳۱: ۱۷
[r] یسع ۳۰: ۹ متي ۱۷: ۱۷
[s] ۱۶ آیت زبور ۷۸: ۵۸
[t] ۱ سم ۱۲: ۲۱ ۱ سلا ۱۶: ۱۳، ۲۶ زبور ۳۱: ۶ یرم ۸: ۱۹ اور ۱۰: ۸ اور ۱۴: ۲۲ یونہ ۲: ۸
[u] اعم ۱۴: ۱۵ هوس ۱: ۱۰ روم ۱۰: ۱۹
[x] یرم ۱۵: ۱۴ اور ۱۷: ۴ نوحہ ۴: ۱۱
[y] زبور ۷: ۱۲، ۱۳ حزق ۵: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کے زہردار سانپوں کو چھوڑونگا[z]۔ ۲۵ باہر سے تلوار، اور اندر کے مکانوں سے خوف[a]، جوان کو اور کنواری کو بھی، شیرخوار کو اورسرسفید کو بھی، ہلاک کرینگے۔ ۲۶ میں نے کہا، میں اُنہیں کونے کونے پراگندہ کرتا[b]؛ میں آدمیوں کے درمیان سے اُن کے ذکر کو مٹا دیتا: ۲۷ اگر میں مخالف کے غضب کا اندیشہ نہ کرتا، تا نہ ہو کہ اُن کے دشمن برعکس سمجھیں، اور نہ ہو کہ وے کہیں، ہمارا ہی ہاتھہ بالا ہوا؛ اور خداوند نے یہہ سب کچھہ نہیں کیا[c]۔ ۲۸ کیونکہ وے ایک گروہ ہیں، جو مصلحت سے خالی ہیں، اور اُن کو عقل نہیں[d]۔ ۲۹ کاش کہ وے دانشمند ہوتے، کہ وے اُسے سمجھتے[e]، اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے[f]۔ ۳۰ تو ایسا ہوتا، کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا، اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے[g]، اگر اُن کی چٹان اُن کو بیچ نہ ڈالتی[h]، اور خداوند اُن کو اسیر نہ کرواتا۔ ۳۱ کیونکہ اُن کی چٹان ایسی نہیں، جیسی ہماری چٹان ہی[i]؛ اوریہہ بات ہمارے دشمن بھی جانتے ہیں[k]۔ ۳۲ کہ اُن کی تاک صدوم کے، اورعمورہ کے کھیتوں کی تاک کی طرح ہی[l]؛ اور اُن کے انگور پت کے سے انگور ہیں، اور اُن کے گچھے تلخ ہیں: ۳۳ اُن کی مے اژدھوں کا زہر ہی[m]، اور عفعیوں کا ہلاہل[n]۔ ۳۴ کیا یہہ سب مجھہ پاس ذخیرہ نہیں، اور میرے خزانوں میں سربہ مہر نہیں[o]؟ ۳۵ اِنتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہی[p]؛ اُن کا پانوں بر وقت پھسلیگا: کہ اُن کی خراب حالی کا دن نزدیک ہی[q]، اور وے حادثے، جو اُن پر واقع ہونگے، جلد چلے آتے ہیں۔ ۳۶ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا[r]، اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتاویگا[s]، جب کہ دیکھیگا، کہ اُن کی قوت جاتی رہی، اور کہ، اُن میں جو قید ہوئے، یا آزاد،

کوئی باقی نہ رہا[t]۔ ۳۷ اور کہیگا، کہ اُن کے وے معبود اور وہ چٹان، کہ جن کا اُنہیں بھروسا تھا، کیا ہوئے[u]؛ ۳۸ جنھوں نے اُن کے ذبیحوں کی چربی کھائی، اور اُن کے تپاون کی مے پی؟ اب وے اُٹھیں اور تمہارا چارہ کریں، اور تمہارے حمایتی ہوں۔ ۳۹ اب دیکھو، کہ میں، ہاں میں ہی وہ ہوں[x]، اور کوئی معبود میرے ساتھہ نہیں[y]؛ میں ہی مارتا ہوں، اور میں ہی جلاتا ہوں[z]؛ میں ہی زخمی کرتا ہوں، اور میں ہی چنگا کرتا ہوں؛ اور ایسا کوئی نہیں، جو میرے ہاتھہ سے چھڑاوے۔ ۴۰ کہ میں اپنا ہاتھہ آسمان کی طرف اُٹھاتا ہوں، اور کہتا ہوں، کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں۔ ۴۱ اگر میں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں[a]، اور میرا ہاتھہ عدالت کو پکڑ رکھے، تو میں اپنے دشمنوں سے اِنتقام لونگا[b]، اور اُن کو، جو میرا کینہ رکھتے ہیں، سزا دونگا۔ ۴۲ میں اپنے تیروں کو خون سے مست[c] کرونگا، اور میری تلوار گوشت کھائیگی: مقتولوں کے لہو سے، اور اسیروں کے، اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے۔ ۴۳ ای گروہو، اُس کی قوم کے ساتھہ خوشی سے گاؤ[d]، اِس لیئے کہ وہ اپنے بندوں کے خون کا بدلا[e]، اور اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیگا[f]، اور اپنی سرزمین پر، اور اپنی قوم پر رحم کریگا[g]۔

۴۴ تب موسیٰ آیا، اور اُس نے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں۔ ۴۵ اور جب موسیٰ یہے ساری باتیں سب بنی اِسرائیل کو کہہ چکا، ۴۶ تب اُس نے اُنہیں کہا، کہ اِن ساری باتوں سے، جن کے لیئے آج کے دن میں تم پر گواہی دیتا ہوں، اپنے دل لگاؤ[h]، اور اپنے لڑکوں کو حکم دو، کہ وے دھیان رکھکے اِس شریعت کی ساری باتوں پر عمل کریں۔ ۴۷ کہ یہہ ایسی شی نہیں، کہ جس سے تمہیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نفع نہ ہو؛ بلکہ یہہ تمہاري زندگاني هی[i]، اور اِسي چیز کے باعث سے اُس سرزمین میں، جہاں تم یردن پار اُترتے ہو، کہ اُس کے وارث ہو جاؤ، تمہاري عمر دراز ہوگي۔
۴۸ اور خداوند نے اُسي دن موسیٰ کو فرمایا[k]، اور کہا، کہ ۴۹ عباریم کے کوهستان[l]، نبو کے پہاڑ پر، جو موآب کي سرزمین میں یریحو کے مقابل هی، چڑھ جا، اور کنعان کي سرزمین کو، کہ جسے میں اِسرائیل کي ملک کر دونگا، دیکھ: ۵۰ اور اُس پہاڑ پر، جس پر تو جاتا هی، مر جا، اور اپنے لوگوں میں شامل ہو، جیسے تیرا بہائي ہارون حور کے پہاڑ پر مر گیا[m]، اور اپنے لوگوں میں جا ملا: ۵۱ اِس لیئے کہ تم دونوں نے بني اِسرائیل کے درمیان دشت سین کے قادس میں مریبہ کے پاني کے نزدیک میرا گناہ کیا[n]، اور اِسلیئے کہ تم نے بني اِسرائیل کے درمیان میري تقدیس نہ کي[o]۔ ۵۲ پر تو اُس سرزمین کو، جو تیرے سامہنے هی، دیکھ لے[p]؛ لیکن اُس سرزمین میں، جو میں بني اِسرائیل کو عنایت کرتا ہوں، داخل نہ ہوگا۔

۳۳ باب

۱ خدا کي حشمت۔ ۶ بارہ فرقوں کي برکتیں۔ ۲۶ اِسرائیل کي نیک بختي۔

اور یہہ وہ برکت هی[a] جو موسیٰ، مرد خدا نے[b]، اپنے مرنے سے آگے بني اِسرائیل کو بخشي؛ ۲ اور اُس نے کہا، کہ خداوند سینا سے آیا، اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا[c]؛ فاران هي کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا؛ دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا[d]؛ اور اُس کے دہنے ہاتھ ایک آتشي شریعت اُن کے لیئے تھي۔
۳ ہاں، وہ اُس قوم سے بڑي محبت رکھتا هی[e]؛ اُس کے سارے مقدس[f] تیرے ہاتھ میں هیں؛ اور وے تیرے قدموں کے نزدیک بیٹھے هیں[g]؛ اور تیري باتوں کو مانینگے[h]۔ ۴ موسیٰ نے ہم کو ایک شریعت فرمائي[i]، جو کہ یعقوب کي جماعت کي

[i] اِستہ ۳۰: ۱۹ احبا ۱۸: ۵ امثا ۳: ۲۲ اور ۴: ۲۲ رومہ ۱۰: ۵ [k] گنـ ۲۷: ۱۲، ۱۳ [l] گنـ ۳۳: ۴۷، ۴۸ اِستہ ۳۴: ۱ [m] گنـ ۲۰: ۲۵، ۲۸ اور ۳۳: ۳۸ [n] گنـ ۲۰: ۱۱، ۱۲، ۱۳ اور ۲۷: ۱۴ [o] دیکھو احبا ۱۰: ۳ [p] گنـ ۲۷: ۱۲ اِستہ ۳۴: ۴ [a] پید ۴۹: ۲۸ [b] زبور ۹۰، کا سرنامہ [c] خر ۱۹: ۱۸، ۲۰ قاض ۵: ۴، ۵ حبق ۳: ۳ [d] دیکھو زبور ۶۸: ۱۷ دان ۷: ۱۰ اعم ۷: ۵۳ گلا ۳: ۱۹ عبر ۲: ۲ مکاش ۵: ۱۱ اور ۹: ۱۶ ۱۴۹۱ [e] خر ۱۹: ۵ اِستہ ۷: ۷، ۸ زبور ۴۷: ۴ ہوسع ۱۱: ۱ ملا ۱: ۲ [f] اِستہ ۷: ۶ ۱ سمو ۲: ۹ زبور ۵۰: ۵ [g] لوقا ۱۰: ۳۹ اعم ۲۲: ۳ [h] امثا ۲: ۱ [i] یوحـ ۱: ۱۷ اور ۷: ۱۹

میراث[k] ہو۔ ۵ اور جس وقت قوم کے سردار، اور بني اِسرائیل کے فرقے جمع تھے، وہ یسورن[l] میں بادشاہ[m] تھا۔
۶ ای کاش، کہ روبن جیوے، اور نہ مرے، اور اُس کے لوگ تھوڑے نہ ہوں۔
۷ اور یہوداہ کے لیئے اُس نے کہا، ای خداوند، یہوداہ کي آواز سن، اور اُسے اُس کے لوگوں کے درمیان پھر لا؛ اُس کے ہاتھ اُس کے لیئے کافي ہوویں[n]، اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابل اُس کا مددگار ہو[o]۔
۸ اور لاوي کے حق میں اُس نے کہا، کہ تیرا تُمیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس آدمي کي امانت میں رہے[p]، جسے تو نے مسہ میں اِمتحان کیا، اور جس کے ساتھ تو نے مریبہ کے چشموں پر جھگڑا کیا[q]؛ ۹ جس نے اپنے باپ اور اپني ما سے کہا، کہ میں نے اُس پر نگاہ نہیں کي؛ اُس نے اپنے بہائیوں کو بھي نہ مانا[r]، اور اپنے بیٹوں کو بھي اُس نے نہ پہچانا؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیري باتوں پر دھیان رکھا، اور تیرے عہد کي محافظت کي[s]۔ ۱۰ وے تیري عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکھلاویں، اور تیري شریعت اِسرائیل کو[t]؛ وے تیرے آگے بخور رکھینگے[u]، اور کُل سوختني قرباني کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے[x]۔ ۱۱ ای خداوند، اُس کے اسباب میں برکت دے، اور اُس کے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر[y]: اور اُن کي کمروں کو، جو اُس کا سامہنا کریں، اور اُن کي، جو اُس کا کینہ رکھیں، چھید کے توڑ ڈال، تاکہ وے پھر نہ اُٹھ سکیں۔
۱۲ اور یہہ بنیامین کے حق میں کہا، کہ خداوند کا پیارا سلامتي سے اُس کے پاس رہیگا، اور خداوند سارے دن اُس پر سایہ کریگا، اور وہ اُس کے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا۔
۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا، کہ اُسکي سرزمین خداوند کے حضور متبرک[z] ہووے، آسمان کے تحفہ جات سے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[k] زبور ۱۱۹: ۱۱۱ [l] اِستہ ۳۲: ۱۵ [m] دیکھو پید ۳۶: ۳۱ قاض ۹: ۲ اور ۱۷: ۶ [n] پید ۴۹: ۸ [o] زبور ۱۴۶: ۵ [p] خر ۲۸: ۳۰ [q] خر ۱۷: ۷ گنـ ۲۰: ۱۳ اِستہ ۸: ۲، ۳، ۱۶ زبور ۸۱: ۷ [r] خر ۳۲: ۲۶، ۲۷، ۲۸ [s] دیکھو ملا ۲: ۵، ۶ [t] احبا ۱۰: ۱۱ اِستہ ۱۷: ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۲۴: ۸ حزق ۴۴: ۲۳، ۲۴ ملا ۲: ۷ [u] خر ۳۰: ۷، ۸ گنـ ۱۶: ۴۰ ۱ سمو ۲: ۲۸ [x] احبا ۱: ۹، ۱۳، ۱۷ زبور ۵۱: ۱۹ حزق ۴۳: ۲۷ [y] ۲ سمو ۲۴: ۲۳ زبور ۲۰: ۳ حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱ اور ۴۳: ۲۷ [z] پید ۴۹: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

شبنم سے[a]، اور کہراؤ سے، جو نیچے پڑا ھی، ۱۴ اور آفتاب کے تحفہ حاصلوں سے، اور ماھتاب کي تحفہ اُگي ھوئي چیزوں سے: ۱۵ اور قدیم پہاڑوں[b] کي قیمتي چیزوں سے اور ابدي ٹیلوں[c] کے تحفہ‌جات سے؛ ۱۶ مجملاً زمین اور اُس کي معموري کي قیمتي چیزوں سے؛ اور اُس کي خیرخواھي کے سبب جو بوٹے میں رھتا تھا[d]: ای کاش کہ وہ برکت یوسف کے سر پر اور اُس کي چاندي پر، جو اپنے بھائیوں سے جدا کیا گیا تھا[e]، نازل ھو. ۱۷ اُس کي شانداري ایسي ھی، جیسے اُس کے بیل کے پلوٹھے[f] کي، اور اُس کے دو سینگ گینڈے کے سے سینگ[g]: اُنھیں سے وہ قوموں کو ایک ساتھ زمین کي اِنتہا تک ریلیگا[h]؛ وے اِفرائیم کے دسوں ھزار ھیں، اور وے منسي کے ھزاروں[i].

۱۸ اور زبلون کے حق میں کہا، ای زبلون، تو اپنے باھر جانے میں شاد ھو؛ اور اِشکار، تو اپنے خیموں میں[k]. ۱۹ وے لوگوں کو پہاڑ پر بلائینگے[l]، اور وھاں صداقت کي قربانیاں گذرانینگے[m]؛ کیونکہ وے سمندروں کي فراواني کو، اور خزانوں کو، جو ریتي میں چھپے ھیں، چوس لینگے.

۲۰ اور جد کے حق میں کہا، مبارک ھی وہ، جو جد کي ترقي کرے[n]؛ وہ شیر کي مانند پڑا رھتا ھی، جو سر کے چاندي کو بازو سمیت پھاڑتا ھی. ۲۱ اُسنے اول بخرا اپنے لیئے تجویز کیا[o]؛ کہ وہ وھاں شرع دینیوالے کے حصے میں سلامت رھا؛ اور وہ اُمت کے رئیسوں کے ساتھ آیا[p]؛ وہ خداوند کے عدل کو، اور اُس کي عدالت کو اِسرایل کے ساتھ عمل میں لایا.

۲۲ اور دان کے حق میں کہا، دان ایک شیربچہ ھی، جو بسن سے اُچھلیگا[q].

۲۳ اور نفتالي کے حق میں کہا، ای نفتالي، تو فضل سے بھرپور[r]، اور خداوند کي برکتوں سے معمور ھو؛ تو پچھم اور دکھن کا مالک ھو[s].

[a] پید ۲۷: ۲۸
[b] پید ۴۹: ۲۶
[c] حبق ۳: ۶
[d] خر ۳: ۲، ۴، اعم ۷: ۳۰، ۳۵
[e] پید ۴۹: ۲۶
[f] ۱ توا ۵: ۱
[g] گن ۲۳: ۲۲، زبور ۹۲: ۱۰
[h] ۱ سلا ۲۲: ۱۱، زبور ۴۴: ۵
[i] پید ۴۸: ۱۹
[k] پید ۴۹: ۱۳، ۱۴، ۱۵
[l] یسع ۲: ۳
[m] زبور ۴: ۵
[n] دیکھو یشو ۱۳: ۱۰، وغیرہ ۱ توا ۱۲: ۸، وغیرہ
[o] گن ۳۲: ۱۶، ۱۷، وغیرہ
[p] یشو ۴: ۱۲
[q] یشو ۱۹: ۴۷، قاض ۱۸: ۲۷
[r] پید ۴۹: ۲۱
[s] دیکھو یشو ۱۹: ۳۲، وغیرہ

۲۴ اور آشر کے حق میں کہا، آشر اولاد کي برکت پاوے؛ وہ اپنے بھائیوں کا مقبول ھو[t]؛ اور اپنا پانوں تیل میں ڈبووے[u]. ۲۵ تیرے ‖ جوتے لوھے پیتل سے ھوں، اور جیسے تیرے دن ھوویں ویسي تیري قوت ھو.

۲۶ یسورن[x] کے خدا کي مانند کوئي نہیں[y]، جو آسمان پر تیري مدد کے لیئے سوار ھی، اور اُس کي بزرگي افلاک پر ھی[z]. ۲۷ ابدي خدا تیري پناہ ھی[a]، اور اُس کے ابدي بازو تیرے نیچے ھیں، اور وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا، اور کہیگا، کہ اُنھیں ھلاک کر[b]. ۲۸ اور اِسرایل تنہا دلجمعي کے ساتھ سکونت کریگا[c]: یعقوب کا چشمہ غلہ اور مے کي سرزمین پر جاري ھوگا[d]؛ بلکہ اُس میں آسمان سے اوس گریگي[e]. ۲۹ ای اِسرایل، تو نیک‌بخت ھی[f]: اور ای اُمت، تجھ سي کون ھی: جو کہ خداوند کي بچائي ھوئي ھی[g]: وہ تیري مدد کے لیئے سپر[h]، اور تیري عزت کے لیئے تلوار ھی! تیرے دشمن تیري خوشامد کرینگے[i]، اور تو اُن کے اُونچے مکانوں کو پامال کریگا[k].

۳۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبو کے پہاڑ پر چڑھکے، موسیٰ ملک کنعان کو دور سے دیکھتا. ۵ وھاں اُس کي وفات ھوتي. ۶ اُس کے دفن کا احوال. ۷ اُسکي عمر. ۸ اُسکے لیئے تیس دن تک لوگ ماتم کررھے. ۹ یشوع جانشین ھوتا. ۱۱ موسیٰ کي فضیلت.

اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے نبو کے پہاڑ پر پسگہ کي چوٹي پر، جو یریحو کے مقابل ھی، چڑھ گیا[a]، اور خداوند نے ساري سرزمین، جلعاد سے لیکے[b] دان تک[c]، اُس کو دکھلائي؛ ۲ اور ساري سرزمین نفتالي، اور اِفرائیم اور منسي کي سرزمین، اور ساري سرزمین یہوداہ کي، پیچھے کے سمندر تک[d]؛ ۳ اور دکھن کا ملک، اور وادي یریحو کا میدان، جو خرموں کا شہر ھی[e]، ضغر تک، اُس کو دکھایا.

[t] پید ۴۹: ۲۰
[u] دیکھو ایوب ۲۹: ۶
‖ یا، ازینگے.
[x] خر ۱۵: ۱۱، زبور ۸۶: ۸، یرم ۱۰: ۶
[y] اِستة ۳۲: ۱۵
[z] زبور ۶۸: ۴، ۳۳، ۳۴، اور ۱۰۴: ۳، حبق ۳: ۸
[a] زبور ۹۰: ۱
[b] اِستة ۹: ۳، ۴، ۵
[c] گن ۲۳: ۹، یرم ۲۳: ۶، اور ۳۳: ۱۶
[d] اِستة ۸: ۲، ۸
[e] پید ۲۷: ۲۸، اِستة ۱۱: ۱۱
[f] زبور ۱۴۴: ۱۵
[g] ۲ سمو ۷: ۲۳
[h] زبور ۱۱۵: ۹، ۱۰، ۱۱
[i] ۱ سمو ۲۲: ۴۵، زبور ۱۸: ۴۴، اور ۶۶: ۳، اور ۸۱: ۱۵
[k] اِستة ۳۲: ۱۳

[a] گن ۲۷: ۱۲، اور ۳۳: ۴۷، اِستة ۳۲: ۴۹
[b] اِستة ۳: ۲۷
[c] پید ۱۴: ۱۴
[d] اِستة ۱۱: ۲۴
[e] قاض ۱: ۱۶، اور ۳: ۱۳، ۲ توا ۲۸: ۱۵

۴ اور خداوند نے اُسے فرمایا، که یهه وه سرزمین هي، جس کي بابت میں نے ابرهام، اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کرکے کها، که میں اُسے تیري نسل کو دونگا[f]: میں نے تجهے دیا که تو اِسے اپني آنکهوں سے دیکهے، پر تو اُس پار جاکے اُس میں داخل نه هوگا[g].

۵ سو خداوند کا بنده موسیٰ، خداوند کے حکم کے موافق، موآب کي سرزمین میں مر گیا[h]. ۶ اور اُس نے اُسے موآب کي ایک وادي میں بیت‌فغور کے مقابل گاڑا؛ پر آج کے دن تک کوئي اُس کي قبر کو نهیں جانتا[i].

۷ اور موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایک سو بیس برس کا تها[k]، که نه اُس کي آنکهیں دهندهلائیں، اور نه اُس کي تازگي جاتي رهي[l].

۸ سو بني اِسراایل موسیٰ کے لیئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک رویا کیئے[m]: اور اُن کے رونے پیٹنے کے دن موسیٰ کے لیئے آخر هوئے.

۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائي کي روح سے معمور هوا[n]: کیونکه موسیٰ نے اپنے هاتهه اُس پر رکهے تهے[o]: اور بني اِسراایل اُس کے شنوا هوئے، اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها، اُنهوں نے ویسا هي کیا.

۱۰ اب تک بني اِسراایل میں موسیٰ کي مانند کوئي نبي نهیں اُٹها[p]، جس سے خداوند آمنے سامهنے آشنائي کرتا[q]، ۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجایب اور غرایب کي بابت جن کے کرنے کے لیئے، فرعون اور اُس کے سب خادموں، اور اُس کي ساري سرزمین کے سامهنے، خداوند نے اُسے مصر کي زمین میں بهیجا تها[r]، ۱۲ اور اُس قوي هاتهه، اور بڑي هیبت کے سب کاموں کي بابت، جو موسیٰ نے تمام بني اِسراایل کے آگے کر دکهائے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[f] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳
[g] اِست ۳: ۲۷ اور ۳۲: ۵۲
[h] اِست ۳۲: ۵۰ یشو ۱: ۱، ۲
[i] دیکهو یهوده ۹
[k] اِست ۳۱: ۲
[l] دیکهو پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ یشو ۱۴: ۱۰، ۱۱
[m] دیکهو پید ۵۰: ۳، ۱۰ گن ۲۰: ۲۹
[n] یسع ۱۱: ۲ دان ۶: ۳
[o] گن ۲۷: ۱۸، ۲۳
[p] دیکهو اِست ۱۸: ۱۵، ۱۸
[q] خر ۳۳: ۱۱ گن ۱۲: ۶، ۸ اِست ۵: ۴
[r] اِست ۴: ۳۴ اور ۷: ۱۹

یشوع کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهوواه یشوع کو مقرر کرتا که موسیٰ کا جانشین هووے. ۳ زمین موعود کي سرحدیں. ۵، ۹ خدا یشوع کے مددگار هونے کا وعده کرتا. ۸ اُسکو سکهلاتا. ۱۰ یشوع لوگوں کو یردن کے پار جانے کے لیئے طیار کراتا. ۱۲ یشوع اڑهائي فرقوں کو وه اِقرار یاد دلاتا جسے اُنهوں نے موسیٰ کے ساتهه کیا تها. ۱۶ اُس سے تابعداري کرنے کا اِقرار کرتے.

جب خداوند کا بنده موسیٰ مر گیا، تو یوں هوا، که خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو، جو موسیٰ کا خادم تها[a]، خطاب کرکے فرمایا، که ۲ میرا بنده موسیٰ مر گیا هي[b]: سو اب تو اُٹهه، اور اِس یردن پار اِس ساري قوم سمیت اُس سرزمین کو، جو میں اُنهیں یعنے بني اِسراایل کو دیتا هوں، اُتر جا. ۳ هر ایک جگهه کو، جسے تمهارے پانوں کا تلوا پامال کریگا، وه میں تمهیں عنایت کر چکا، جیسا میں نے موسیٰ سے کها[c]. ۴ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑي نهر تک، جو فرات کي نهر هي، حتیوں کي ساري سرزمین اور دریاے اعظم تک، جو سورج کے ڈهل جانے کي طرف هي، تمهاري سرحد هوگي[d]. ۵ تیري زندگي بهر کوئي تیرا سامهنا نه کر سکیگا[e]: جس طرح میں موسیٰ کے

[a] خر ۲۴: ۱۳ اِست ۱: ۳۸
[b] اِست ۳۴: ۵
[c] اِست ۱۱: ۲۴ یشو ۱۴: ۹
[d] پید ۱۵: ۱۸ خر ۲۳: ۳۱ گن ۳۴: ۳، ۱۲
[e] اِست ۷: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ساتھ تھا[f]، تیرے ساتھ ہونگا[g]، میں تجھ سے غافل نہ ہونگا، اور نہ تجھے چھوڑونگا[h]. ۶ مضبوط ہو، اور دلاوری کر[i]: اِس لیئے کہ تو یہہ سرزمین جس کی بابت میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائی تھی، کہ میں اُنھیں دونگا، اِس قوم کی میراث کر دیگا. ۷ فقط تو مضبوط ہو، اور خوب دلاوری کر، تا کہ تو اُس سب شریعت کے موافق، جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھ کو حکم کیا[k]، دھیان کرکے عمل کرے. اُس سے دھنے یا بائیں ہاتھ کو مت پھر[l]، تا کہ تو ہر جگہہ، جہاں جہاں تو جاتا ہے، کامیاب ہو. ۸ اِس شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے منہہ سے چھوٹ نہ جاوے[m]، بلکہ تو رات دن اُس میں غور کیا کر[n]، تا کہ اُس سب پر، جو اُس میں لکھا ہے، دھیان رکھکے عمل کرے: تب تو اپنی راہ میں اِقبالمند ہوگا، اور تب ہی تو کامیاب ہو جائیگا. ۹ کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں کیا[o]، کہ مضبوط ہو، اور دلاوری کر؟ خوف نہ کھا، اور بےدل مت ہو[p]: کیونکہ خداوند تیرا خدا، جہاں جہاں تو جاتا ہے، تیرے ساتھ ہے.

۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۱ تم لشکر کے درمیان گذرو، اور لوگوں کو حکم کرو، کہ اپنے لیئے رسد طیار کریں: اِس لیئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے[q]، تا کہ اُس زمین کے، جو خداوند تمھارا خدا تم کو دیتا ہے، مالک ہو.

۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے بنی منسی کو یشوع نے فرمایا، اور کہا: کہ ۱۳ اُس بات کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمھیں فرمائی، یاد کرو[r]، کہ اُس نے کہا، خداوند تمھارے خدا نے تم کو آرام بخشا ہے، اور یہہ سرزمین تم کو عنایت کی. ۱۴ تمھاری جوروان، اور تمھارے بال بچے، اور تمھاری مواشی اِس سرزمین پر، جو موسیٰ نے یردن کی اِسی طرف تم کو دی ہے، رہیں: پر تم سب، جتنے صاحب جنگ ہو، ہتھیاربند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار جاؤ، اور اُنکی مدد کرو: ۱۵ جب تک کہ خداوند تمھارے بھائیوں کو چین دے، جیسے اُس نے تمھیں دیا ہے، اور وے بھی اُس سرزمین کے، جو خداوند تمھارا خدا اُنھیں دیتا ہے، وارث ہوں: تب تم اِس سرزمین پر، جو تمھاری میراث ہے، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف، تمھیں دی ہے، پھر آئیو[s]، اور اُس کے مالک رہیو.

۱۶ تب اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے: اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائینگے. ۱۷ جس طرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے، اِسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے: صرف اِس پر، کہ خداوند تیرا خدا، جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا، تیرے ساتھ بھی رہے[t]. ۱۸ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے، اور تیری باتوں کا، کسی معاملے میں، جس کی بابت تو اُسے فرماوے، شنوا نہ ہو، مار ڈالا جاے: تو فقط مضبوط ہو، اور دلاوری کر.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ راحب دو جاسوسوں کو، جو سطم سے بھیجے گئے تھے، اُتارکے اپنے گھر میں چھپاتی. ۸ اُس عہد کا احوال جو اُس کے اور اُن دونوں کے درمیان ہوا. ۲۳ اُن کے لوٹ جانے اور اُن کی کیفیت کا احوال.

تب نون کے بیٹے یشوع نے سطم[a] سے دو مرد بھیجے، کہ چھپ کے جاسوسی کریں: اور اُنھیں کہا، کہ جاؤ، اُس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو. چنانچہ وے گئے، اور ایک فاحشہ کے گھر میں[b]، جس کا نام راحب تھا[c]، آئے، اور وہیں ٹِکے. ۲ تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچی[d] کہ دیکھہ، آج کی رات بنی اِسرائیل میں سے بعضے آدمی

[f] خر ۳: ۱۲
[g] اِستہ ۳۱: ۸، ۲۳: ۹، ۱۷ آیتیں
یشو ۳: ۷ اور ۶: ۲۷
یسعہ ۴۳: ۲، ۵
[h] اِستہ ۳۱: ۶، ۸
عبر ۱۳: ۵
[i] اِستہ ۳۱: ۷، ۲۳
[k] گن ۲۷: ۲۳
اِستہ ۳۱: ۷
یشو ۱۱: ۱۵
[l] اِستہ ۵: ۳۲
اور ۲۸: ۱۴
[m] اِستہ ۱۷: ۱۸، ۱۹
[n] زبور ۱: ۲.
[o] اِستہ ۳۱: ۷، ۸، ۲۳
[p] زبور ۲۷: ۱
یرم ۱: ۸
[q] یشو ۳: ۲
دیکھو اِستہ ۹: ۱
اور ۱۱: ۳۱
[r] گن ۳۲: ۲۰، ۲۸
یشو ۲۲: ۲، ۳، ۴
[s] یشو ۲۲: ۴، وغیرہ
[t] ۵ آیت
۱ سمو ۲۰: ۱۳
۱ سلا ۱: ۳۷
[a] گن ۲۵: ۱
[b] عبر ۱۱: ۳۱
یعق ۲: ۲۵
[c] متی ۱: ۵
[d] زبور ۱۲۷: ۱
امثا ۲۱: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یہاں داخل ہوئے ہیں، تاکہ اِس سرزمین کي جاسوسي کریں۔ ۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا، کہ اُن لوگوں کو، جو تجھ پاس آئے ہیں، اور تیرے گھر میں داخل ہوئے، باہر لا؛ اِس لیئے کہ وے ساري زمین کي جاسوسي کرنے کو آئے ہیں۔ ۴ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیا، اور اُنہیں چھپا رکھا[e]، اور یوں کہا، کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے؛ پر میں نہیں جانتي ہوں، کہ کہاں کے تھے؛ ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت، جب اندھیرا تھا، وے مرد نکل گئے؛ اور میں نہیں جانتي ہوں، کہ وے مرد کہاں گئے: سو جلد اُن کا پیچھا کرو، کہ تم اُن تک پہنچوگے۔ ۶ پر وہ اُنہیں اپني چھت پر چڑھا لے گئي تھي، اور سن کي لکڑیوں کے نیچے، جو چھت پر ترتیب سے دھري تھیں، چھپایا تھا[f]۔ ۷ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کي راہ پایابوں تک گئے؛ اور جیونہیں اُن کے پیچھا کرنیوالے نکل گئے، ونہیں اُنہوں نے پھاٹک بند کر لیا۔

۸ اور وہ عورت، اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں، اُن پاس چھت پر چڑھ گئي؛ ۹ اور اُنہیں کہا، مجھے یقین ہوا، کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمھیں عطا کي، اور کہ تمہارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا ہی[g]، اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمہارے آگے گل گئے ہیں۔ ۱۰ کہ ہم نے سنا، کہ جب تم مصر سے باہر نکلے، تو خداوند نے تمہارے آگے دریاے قلزم کے پاني کو کِس طرح سکھا دیا[h]، اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا کیا، کہ جنھیں تم نے نیست و نابود کیا[i]۔ ۱۱ اور ہم نے جیونہیں یہہ سب کچھ سنا[k]، تو ہمارے دل پگھل گئے[l]، اور تمہارے سامھنے کسي میں مطلق جرأت باقي نہ رهي؛ کیونکہ خداوند تمہارا خدا اُوپر آسمان کا، اور نیچے زمین کا خدا ہی[m]۔ ۱۲ سو اب مجھ سے خداوند کي قسم کیجیئے؛ اِس لیئے کہ میں نے تم پر مہرباني کي ہی[n]، تم بھي میرے باپ کے گھرانے پر مہرباني کرو[o]، اور مجھے ایک سچي نشاني دو[p]؛ ۱۳ اور میرے باپ اور میري ما کو، اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو، اُس سب سمیت، جو اُن کا ہی، بچاؤ، اور ہماري جانوں کو موت سے رہائي دو۔ ۱۴ اُنہوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہماري جانیں تمہاري جانوں کے عوض ہیں، بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نہ کرے۔ اور ایسا ہوگا، کہ جب خداوند اِس سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے، تو ہم تیرے ساتھ مہرباني اور وفاداري سے سلوک کرینگے[q]۔ ۱۵ تب اُسنے اُنہیں رسي سے دریچے کي راہ سے نیچے اُتار دیا[r]؛ کہ اُس کا گھر شہرپناہ سے لگا ہوا تھا، اور وہ دیوار پر رہتي تھي۔ ۱۶ اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ، نہ ہو کہ پیچھا کرنیوالے تم کو ملیں؛ سو تم تین دن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو، جب تک کہ پیچھا کرنیوالے پھر نہ آویں؛ بعد اُسکے تم اپني راہ چلے جائیو۔ ۱۷ تب اُن مردوں نے اُسے کہا، اِس قسم کا، جو تو نے ہم سے لي، ہم پر اِلزام نہ ہووے[s]۔ ۱۸ دیکھ، جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے، تو یہہ قرمزي سوت کي ڈوري، کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا، اِس دریچے سے باندھیو[t]، اور اپنے باپ، اور اپني ما، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو[u]؛ ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا، تو اُس کا خون اُسي کے سر پر ہوگا، اور ہم بے گناہ ہونگے؛ اور جو کوئي تیرے ساتھ گھر میں ہوگا، اگر کسي کا ہاتھ اُس پر چلے، تو اُسکا خون ہمارے سر پر ہی[x]۔ ۲۰ اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگي، تو ہم اُس قسم سے، جو تو نے ہم سے لي ہی، باہر ہو جائینگے۔ ۲۱ وہ بولي،

[e] دیکھو ۲ سم ۱۷: ۱۹، ۲۰
[f] دیکھو خر ۱: ۱۷ | ۲ سم ۱۷: ۱۹
[g] پید ۳۵: ۵ | خر ۲۳: ۲۷ | اِستث ۲: ۲۵ | اور ۱۱: ۲۵
[h] خر ۱۴: ۲۱ | یشو ۴: ۲۳
[i] گن ۲۱: ۲۴، ۳۴، ۳۵
[k] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵
[l] یشو ۵: ۱ | اور ۷: ۵ | یسع ۱۳: ۷
[m] اِستث ۴: ۳۹
[n] دیکھو ۱ سم ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷
[o] دیکھو ۱ تمط ۵: ۸
[p] ۱۸ آیت
[q] قاض ۱: ۲۴ | متي ۵: ۷
[r] اعم ۹: ۲۵
[s] خر ۲۰: ۷
[t] ۲۱ آیت
[u] یشو ۶: ۲۳
[x] متي ۲۷: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جیسا تم نے کہا، ویسا هي هو. سو اُسنے اُنهیں وداع کیا، اور وے روانہ هوئے: تب اُس نے قرمزي سوت کي ڈوري کھڑکي سے باندهي. ۲۲ اور وے روانہ هوکے پہاڑ پر گئے، اور وهاں تین دن رهے، جب تک کہ اُنکے پیچھا کرنیوالے پھر آئے: اور اُن پیچھا کرنیوالوں نے اُن کو تمام راہ میں ڈھونڈھا، اور نہ پایا.

۲۳ تب وے دونوں مرد پھرے، اور پہاڑ سے اُترے، اور پار هوئے، اور نون کے بیٹے یشوع پاس آئے، اور سب حال، جو اُنهیں واقع هوا تھا، اُس سے کہا. ۲۴ اور اُنهوں نے یشوع کو کہا، کہ یقیناً خداوند نے یہہ ساري زمین همارے قبضے میں کر دي هی[y]، کیونکہ اِس ملک کے سارے بسنیوالے بھي همارے آگے گل گئے هیں.

[y] خر ۲۳: ۳۱ یشو ۶: ۲ اور ۲۱: ۴۴

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یشوع یردن کے کنارے پر پہنچتا. ۲ منصبدار لوگوں کو سکھلاتے کہ کیونکر دریا کے پار جاویں. ۷ یہوواہ یشوع کو عزت بخشنے کا وعدہ کرتا. ۱۴ یردن کا پاني دو حصے هو جاتا.

تب یشوع صبح سویرے اُٹھا: اور اُنهوں نے سِطّم[a] سے کوچ کیا، اور وہ اور سارے بني اِسرائیل: یردن پاس آئے، اور پار اُترنے سے آگے وهاں مقام کیا. ۲ اور ایسا هوا کہ تین دن کے بعد[b] منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا: ۳ اور اُنهوں نے لوگوں کو حکم دیا، کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عهد کے صندوق کو[c]، اور کاهن اور لاوي کو اُسے اُٹھاتے هوئے[d] دیکھو، تب تم اپني جگہہ سے کوچ کرو، اور اُس کے پیچھے چلو. ۴ لیکن تمهارے اور اُسکے درمیان قریب دو هزار هاتھ کے فاصلہ رهے: اُس کے نزدیک نہ جائیو[e]، تاکہ تم اُس راہ کو، جس سے تمهیں گذرنا ضرور هی، پہچانو: اِس لیئے کہ تم اِس سے پیشتر اِس راہ سے کبھو نهیں گذرے. ۵ اور یشوع نے لوگوں کو کہا، اپنے تئیں مقدس کرو[f]: کیونکہ کل کے دن خداوند تمهارے درمیان عجایبات

[a] یشو ۲: ۱
[b] یشو ۱: ۱۰، ۱۱
[c] دیکھو گن ۱۰: ۳۳
[d] اِستہ ۳۱: ۹، ۲۵
[e] خر ۱۹: ۱۲
[f] خر ۱۹: ۱۰، ۱۴، ۱۵ احبا ۲۰: ۷ گن ۱۱: ۱۸ یشو ۷: ۱۳ ۱ سمو ۱۶: ۵ یوایل ۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ظاهر کریگا. ۶ پھر یشوع نے کاهنوں کو خطاب کرکے کہا، کہ تم عهد کے صندوق کو اُٹھاؤ، اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو[g]. چنانچہ اُنهوں نے عهد کے صندوق کو اُٹھایا، اور جماعت کے آگے آگے چلے.

۷ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، آج کے دن سے میں سارے اِسرائیل کي آنکھوں کے سامھنے تجھے عزت بخشنا شروع کرونگا[h]: تاکہ وے جانیں، کہ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا، تیرے بھي ساتھ هونگا[i]. ۸ اور تو اُن کاهنوں کو، جو عهد کے صندوق کو اُٹھائے جاتے هیں[k]، حکم کر، اور کہہ، کہ جب تم یردن کے پاني کے کنارے پر پہنچو، تو یردن هي میں کھڑے رهیو[l].

۹ سو یشوع نے بني اِسرائیل سے کہا، کہ اِدهر آؤ، اور خداوند اپنے خدا کي باتیں سنو. ۱۰ اور یشوع نے کہا، اب اِس سے تم یقین کروگے، کہ زندہ خدا[m] تمهارے درمیان هی، اور کہ وہ کنعانیوں، اور حتیوں، اور حویوں، اور فرزیوں، اور جرجاسیوں، اور اموریوں، اور یبوسیوں کو تمهارے آگے سے ضرور دفع کریگا[n]. ۱۱ دیکھو، اُس کے عهد کا صندوق، جو ساري زمین کا مالک هی[o]، تمهارے آگے یردن سے هوکے گذرتا هی. ۱۲ سو اب تم بارہ شخص اِسرائیل کے فرقوں میں سے، فرقہ پیچھے ایک مرد لو[p]. ۱۳ اور ایسا هوگا، کہ جب کاهنوں کے پانووں کے تلوے جو کہ خداوند ساري دنیا کے مالک[q] کے عهد کا صندوق اُٹھاتے هیں، یردن کے پاني میں دهرے جاویں[r]، تب یردن کے پاني، اُن پانیوں سے، جو اُوپر سے بہتے هیں، الگ هو جائینگے، اور وے وهاں جمع هوکے ایک ڈهیر هو جائینگے[s].

۱۴ اور ایسا هوا، کہ جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ کیا، تاکہ یردن کے پار جاویں، اور کاهنوں نے قوم کے آگے عهد کے صندوق کو اُٹھایا تھا[t]، ۱۵ اور عهد کے صندوق کے اُٹھانیوالے یردن تک

[g] گن ۴: ۱۵
[h] یشو ۴: ۱۴ ۱ توا ۲۹: ۲۵ ۲ توا ۱: ۱
[i] یشو ۱: ۵
[k] ۳ آیت
[l] ۱۷ آیت
[m] اِستہ ۵: ۲۶ ۱ سمو ۱۷: ۲۶ ۲ سلا ۱۹: ۴ هوس ۱: ۱۰ متي ۱۶: ۱۶ ۱ تسا ۱: ۹
[n] خر ۲۳: ۲ اِستہ ۷: ۱ زبور ۴۴: ۲
[o] ۱۳ آیت میکہ ۴: ۱۳ ذکر ۴: ۱۴ اور ۶: ۵
[p] یشو ۴: ۲
[q] ۱۱ آیت
[r] ۱۵، ۱۶ آیتیں
[s] زبور ۷۸: ۱۳ اور ۱۱۴: ۳
[t] اعما ۷: ۴۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اور اُن کاهنوں کے پانوں، جو صندوق کو اُتهائے هوئے تهے، کنارے کے پاني میں ڈوبے تهے[u]، (که یردن دریا کي بارهه ساري فصل ربیع میں[x] هر طرف سے اپنے سب کناروں پر هوتي هی[y]،) ۱۶ تو وونهیں اُوپر کا بهنیوالا پاني ادم کے شهر میں، جو ضرتان[z] کي طرف هی، تهم گیا، اور ڈهیر کي طرح بلند هوا ؛ اور وه پاني جو میدان کے دریا[a]، یعنے دریاے شور[b] کي طرف، بها جاتا تها، موقوف هوا، اور الگ هو گیا، اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے. ۱۷ اور وے کاهن، جو خداوند کے عهد کا صندوق اُتهائے هوئے تهے، یردن کے بیچ و بیچ سوکهي زمین پر کهڑے هو رهے، اور سارے بني اِسرایل خشک زمین پر هوکے گذرے[c]، یهاں تک که ساري جماعت یردن کے پار هو گئي.

[u] ۱۳ آیت [x] یشو ۴ : ۱۸ اور ۵ : ۱۰، ۱۲ [y] ۱ توا ۱۲ : ۱۵ یرم ۱۲ : ۵ اور ۴۹ : ۱۹ [z] ۱ سلا ۴ : ۱۲ اور ۷ : ۴۶ [a] اِست ۳ : ۱۷ [b] پید ۱۴ : ۳ گنـ ۳۴ : ۳ [c] دیکهو خر ۱۴ : ۲۹

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ بارہ آدمي مقرر هوتے که بارہ پتهر یردن میں سے یادگاري کے واسطے نکال لے جاویں. ۹ بارہ اور پتهر یردن کي تهاه میں نصب کیئے جاتے. ۱۰، ۱۱ لوگوں کے گذرنے کے بعد کاهن بهي پار هو جاتے. ۱۴ خدا یشوع کو عظمت بخشتا. ۲۰ وے بارہ پتهر جلجال میں نصب کیئے جاتے.

اور یوں هوا، که جب ساري قوم یردن پار هوئي[a]، تو خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هر ایک فرقه پیچهے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے[b]، ۳ اور اُنهیں حکم کر، اور کهه، که تم اپنے لیئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگهه سے، جهاں کاهنوں کے پانوں مضبوط کهڑے هوں[c]، بارہ پتهر لو، اور اُنهیں ساتهه لے جاکے اُس خیمهگاه پر، جس میں تم آج کي رات ڈیرا ڈالوگے[d]، نصب کرو. ۴ تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو، جنهیں اُس نے بني اِسرایل میں سے، فرقه پیچهے ایک ایک مرد کرکے، طیار کیا تها، بلایا. ۵ اور یشوع نے اُنهیں کها، که یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عهد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ، اور هر ایک تم میں سے بني اِسرایل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتهر اپنے کاندهے پر اُتهاوے، ۶ تاکه یهه تمهارے درمیان ایک نشان هو، اور جب تمهاري اولاد آینده زمانے میں تم سے پوچهے[e]، که اِن پتهروں سے کیا مراد هی؟ ۷ تو تم اُنهیں جواب دو، که یردن کا پاني خداوند کے عهد کے صندوق کے آگے دو حصّے هو گیا تها[f] ؛ کیونکه اُسي وقت، جس میں وه یردن سے هوکے گذرا، تب یردن کا پاني دو حصّے هوا : سو یے پتهر ابد تک یادگاري کے واسطے[g] بني اِسرایل کے لیئے رهینگے. ۸ چنانچه بني اِسرایل نے، جیسا یشوع نے فرمایا تها، کیا، اور جیسا خداوند نے یشوع کو کها تها، اُنهوں نے بني اِسرایل کے فرقوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتهر اُتها لیئے، اور اُنهیں اُس جگهه تک، جهاں وے مقام کرتے تهے، اپنے ساتهه پار لے گئے، اور وهاں اُنهیں رکهه دیا. ۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگهه پر، جهاں اُن کاهنوں کے پانوں جو عهد کے صندوق کو لیئے جاتے تهے، کهڑے رهے، بارہ پتهر نصب کیئے : چنانچه وے آج کے دن تک وهاں هیں.

۱۰ کیونکه وے کاهن جو صندوق کو لیئے جاتے تهے، یردن کے بیچوں بیچ کهڑے رهے، جب تک که هر ایک بات، جو خداوند نے یشوع کو فرمائي تهي، که وه لوگوں کو کهے، مطابق اُس کے جو موسیٰ نے یشوع کو تاکید کي تهي، تمام نه هو چُکي ؛ اور لوگوں نے جلدي کي اور پار گذرے. ۱۱ اور ایسا هوا، که جب ساري جماعت پار گذر گئي، تب خداوند کا صندوق، اور کاهن، لوگوں کے روبرو پار هو گئے. ۱۲ اور بني روبن اور بني جد اور آدها فرقه بني منسّي کا هتهیار بند هوکے بني اِسرایل کے آگے گذرے، جیسا که موسیٰ نے اُنهیں فرمایا تها[h] : ۱۳ قریب

[a] اِست ۲۷ : ۲ یشو ۳ : ۱۷ [b] یشو ۳ : ۱۲ [c] یشو ۳ : ۱۳ [d] ۱۹، ۲۰ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[e] ۲۱ آیت خر ۱۲ : ۲۶ اور ۱۳ : ۱۴ اِست ۶ : ۲۰ زبور ۴۴ : ۱ اور ۷۸ : ۳، ۳، ۵، ۶ [f] یشو ۳ : ۱۳، ۱۶ [g] خر ۱۲ : ۱۴ گنـ ۱۶ : ۴۰ [h] گنـ ۳۲ : ۲۰، ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے طیار، خداوند کے حضور مقابلے کے لیئے، یریحو کے میدانوں میں پار اُترے۔

۱۴ اُس دن خداوند نے سب بني اِسرایل کي نظروں میں یشوع کو عزت بخشي[f]؛ اور وے جس طرح موسیٰ سے اُس کي عمر بھر ڈرتے تھے، اِسي طرح وے اُس سے بھي ڈرگئے۔ ۱۵ تب خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، ۱۶ کہ اُن کاھنوں کو، جو عہد کا صندوق[k] اُٹھاتے ھیں، حکم کر، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آویں۔ ۱۷ چنانچہ یشوع نے کاھنوں کو حکم دیکے کہا، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آؤ۔ ۱۸ اور ایسا ھوا، کہ جونھیں وے کاھن، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے لاتے تھے، یردن کے درمیان سے نکلکے اُوپر آئے، بلکہ جب اُن کے پانوں کے تلوے خشکي پر پڑے تھے، تو وونھیں یردن کے پاني اپني جگہہ میں پھرے، اور پہلے کي طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے[l]۔

۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کي دسویں تاریخ یردن سے نکلکے اُوپر آئے، اور یریحو کي پورب طرف کو جلجال میں[m] خیمے نصب کیئے۔ ۲۰ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو[n]، جو یردن سے اُٹھا لائے تھے، جلجال میں نصب کیا۔ ۲۱ اور اُسنے بني اِسرایل کو خطاب کرکے کہا، کہ جب تمھارے لڑکے آیندہ زمانے میں اپنے باپدادوں سے پوچھیں اور کہیں[o]، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ھي؟ ۲۲ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کھکے آگاہ کیجیو، کہ اِسرایل خشکي خشکي اِس یردن سے گذرا تھا[p]؛ ۲۳ کہ خداوند تمھارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمھارے سامھنے خشک کر دیا، جب تک کہ تم پار ھو گئے؛ جس طرح خداوند تمھارے خدا نے دریاے قلزم کو کیا تھا، جسے ھمارے سامھنے خشک کر دیا[q]، جب تک کہ ھم پار گذرے: ۲۴ تاکہ زمین کي ساري قومیں جانیں[r]، کہ خداوند کا

[f] یشو ۳: ۷
[k] خر ۲۵: ۱۶، ۲۲
[l] یشو ۳: ۱۵
[m] یشو ۵: ۹
[n] ۳ آیت
[o] ۶ آیت
[p] یشو ۳: ۱۷
[q] خر ۱۴: ۲۱ / ۱ سلا ۸: ۴۲، ۴۳
[r] ۲ سلا ۱۹: ۱۹ / زبور ۱۰۶: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ھاتھ قوي ھي[s]؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ھمیشہ ڈرا کرو[t]۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کنعاني تھرتھرائے۔ ۲ یشوع ختنے کا دستور پھر جاري کرتا۔ ۱۰ جلجال میں عید فسح کي جاتي۔ ۱۲ من موقوف ھوتا۔ ۱۳ ایک فرشتہ یشوع کو دکھائي دیتا۔

اور ایسا ھوا، کہ جب اموریوں کے سارے بادشاھوں نے، جو یردن کے پار پچھم طرف کو تھے، اور کنعانیوں کے سارے بادشاھوں نے، جو سمندر کے نزدیک تھے[a]، سنا، کہ خداوند نے بني اِسرایل کے آگے یردن کے پانیوں کو سکھا دیا، یہاں تک کہ وے پار اُترے، تو اُن کے دل پگھل گئے[b]، اور اُن میں بني اِسرایل کے سبب سے دم باقي نہ رھا[c]۔

۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا، کہ پتھریوں سے اپنے لیئے چھریاں بنا[d]، اور بني اِسرایل کا پھرکے دوسري بار ختنہ کر۔ ۳ اور یشوع نے پتھریوں سے چھریاں بنائیں، ||اور جبیعۃالعرالوت کے پاس بني اِسرایل کے ختنے کیئے۔ ۴ اور یشوع نے جو ختنہ کیا، اُس کا سبب یہہ ھي، کہ وے لوگ، جو مصر سے نکلے، اُن میں جتنے جنگي مرد تھے، سو سب مصر سے نکلکے بیابان کے درمیان راہ میں مر گئے[e]۔ ۵ پس وے سب لوگ، جو نکلے تھے، اُن کا ختنہ ھو چکا تھا: پر وے سب، جو مصر سے نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ھوئے تھے، اُن کا ختنہ نہ ھوا تھا؛ ۶ کہ بني اِسرایل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رھے[f]، یہاں تک کہ وے سارے جنگي مرد، جو مصر سے نکلے تھے، ھلاک ھوئے، اِس لیئے کہ وے خداوند کي آواز کے شنوا نہ ھوئے؛ اُنھیں سے خداوند نے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا[g]، جس کي بابت خداوند نے اُنکے باپدادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں تم کو دونگا؛ وہ زمین، جس میں شیر و شہد بہتا ھي[h]۔ ۷ سو

[s] خر ۱۵: ۱۶ / ۱ توا ۲۹: ۱۲ / زبور ۸۹: ۱۳
[t] خر ۱۴: ۳۱ / اِستہ ۶: ۲ / زبور ۸۹: ۷ / یرم ۱۰: ۷
[a] گنـ ۱۳: ۲۹
[b] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵ / یشو ۲: ۱۰، ۱۱ / زبور ۴۸: ۶ / حزق ۲۱: ۷
[c] ۱ سلا ۱۰: ۵
[d] خر ۴: ۲۵
|| یعني، کھلڑیوں کا ٹیلا۔
[e] گنـ ۱۴: ۲۹ / اور ۲۶: ۶۴، ۶۵ / اِستہ ۲: ۱۶
[f] گنـ ۱۴: ۳۳ / اِستہ ۱: ۳ / اور ۲: ۷، ۱۴ / زبور ۹۵: ۱۰
[g] گنـ ۱۴: ۲۳ / زبور ۹۵: ۱۱ / عبر ۳: ۱۱
[h] خر ۳: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یشوع نے اُنهیں کے لڑکوں کا، جنهیں اُس نے برپا کیا، که اُن کي جگهه هوویں[i]، ختنه کروایا؛ کیونکه وے نا مختون تهے، که راه میں اُنهوں نے اُن کا ختنه نه کیا تها. ۸ اور ایسا هوا که جب سب لوگوں کا ختنه کر چُکے تهے، تب وے اپني اپني جگهوں پر مقام کر رهے، جب تک که چنگے هوئے[k]. ۹ پهر خداوند نے یشوع کو کها، که آج کے دن میں نے مصر کي ملامت کو[l] تم پر سے لڑهکایا. اِسي سبب آج کے دن تک اُس جگهه کا نام ||جلجال[m] هي.

۱۰ سو بني اِسرایل نے جلجال میں خیمے کیئے، اور اُنهوں نے یریحو کے میدانوں میں اُس مهینے کي چودهویں تاریخ[n] شام کے وقت عید فسح کي. ۱۱ اور اُنهوں نے دوسرے دن کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانه کي فطیري روٹیاں اور اُسي دن میں بهوني هوئي بالیں بهي کهائیں.

۱۲ اور جب اُنهوں نے اُس زمین کا دانه کهایا، تو اُسي دن سے من موقوف هوا[o]، اور آگے پهر بني اِسرایل کو من نه ملا؛ اور اُنهوں نے اُسي سال کنعان کي سرزمین کا حاصل کهایا.

۱۳ اور ایسا هوا، که جس وقت که یشوع یریحو کے نزدیک تها، تو اُسنے آنکه اُوپر کي، اور دیکها، اور کیا دیکها که اُسکے مقابل ایک شخص[p] تلوار هاته میں کهینچے هوئے[q] کهڑا هي. اور یشوع اُس پاس گیا، اور اُسے کها: تو هماري طرف هي، یا همارے دشمنوں کي طرف؟ ۱۴ وه بولا، نهیں، بلکه میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار هوکے آیا هوں[r]. تب یشوع زمین پر اوندها گرا[s]، اور سجده کیا، اور اُسے کها، میرا مالک اپنے بندے کو کیا اِرشاد فرماتا هي؟ ۱۵ خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کها، که اپنے پانوں سے اپني جوتي اُتار، کیونکه یهه مکان، جهاں تو کهڑا هي، مقدس هي[t]. سو یشوع نے ایسا هي کیا.

[i] گنه ۱۴ : ۳۱؛ اِستة ۱ : ۳۹
[k] دیکهو پید ۳۴ : ۲۵
[l] پید ۳۴ : ۱۴؛ ۱ سمه ۱۴ : ۶؛ دیکهو احبه ۱۸ : ۳؛ یشو ۲۴ : ۱۴؛ حزق ۲۰ : ۷؛ اور ۲۳ : ۳، ۸
|| یعنی، لڑهکانے کي جگهه.
[m] یشو ۴ : ۱۹
[n] خر ۱۲ : ۶؛ گنه ۹ : ۵
[o] خر ۱۶ : ۳۵
[p] پید ۱۸ : ۲؛ اور ۳۲ : ۲۴؛ خر ۲۳ : ۲۳؛ ذکر ۱ : ۸؛ اعم ۱ : ۱۰
[q] گنه ۲۲ : ۲۳
[r] دیکهو خر ۲۳ : ۲۰؛ دان ۱۰ : ۱۳، ۲۱؛ اور ۱۲ : ۱؛ مکاش ۱۲ : ۷؛ اور ۱۹ : ۱۱، ۱۴
[s] پید ۱۷ : ۳
[t] خر ۳ : ۵؛ اعم ۷ : ۳۳

۶ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ یریحو بند کیا جاتا، اور اُس سے آمد و رفت موقوف هوتي. ۲ خدا یشوع کو سکهلاتا که کیونکر شهر کا محاصره کریں. ۱۲ شهر کے گرد پهرتے. ۱۷ اِس کے حرم کرنے کا حکم هوتا. ۲۰ دیواریں آپ سے گرتیں. ۲۲ راحب بچ جاتي. ۲۶ لعنت اُس شخص پر کهي جاتي، جو اُس شهر کو پهر تعمیر کرے.

اور یریحو بني اِسرایل کے سبب نهایت مضبوطي سے بند هوا تها، که نه کوئي باهر جاتا تها، نه کوئي بهیتر آتا تها. ۲ اور خداوند نے یشوع کو کها، که دیکهه، میں نے یریحو کو، اور اُسکے بادشاه[a]، اور وهاں کے صاحب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا[b]. ۳ سو تم، سارے جنگي مرد، شهر کو گهیر لو، اور ایک دفع اُس کے آس پاس پهرو. اور تم چهه دن تک یونهیں کیجیو. ۴ اور سات کاهن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لیئے جاویں[c]: اور تم ساتویں دن سات مرتبه شهر کے آس پاس پهرو، اور کاهن نرسنگے پهونکیں[d]. ۵ اور یوں هوگا، که جب وے دیر تک یوبل کي قرنائي پهونکینگے، اور جب نرسنگے کي آواز سنوگے، تو ساري جماعت نهایت زور سے للکاریگي، اور شهر کي دیوار سراسر گر جائیگي، اور هر ایک سیدها اپنے اپنے سامهنے اُوپر چڑه جائیگا.

۶ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاهنوں کو بلایا، اور اُنهیں کها، که عهد کے صندوق کو اُٹهاؤ، اور سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لیئے هوئے چلیں. ۷ پهر اُنهوں نے جماعت کو کها، چلو، شهر کو گهیرو، اور جو کوئي هتهیار بند هي، خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے.

۸ اور ایسا هوا، که جب یشوع نے جماعت سے یهه کها، تو سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے؛ اور اُنهوں نے نرسنگے پهونکے، اور خداوند کے عهد کا صندوق اُن کے پیچهے روانه هوا.

۹ اور وے لوگ، جو هتهیار بند تهے، اُن کاهنوں کے، جو نرسنگے پهونکتے تهے، آگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] اِستة ۷ : ۲۴
[b] یشو ۲ : ۹، ۲۴؛ اور ۸ : ۱
[c] دیکهو قاض ۷ : ۱۶، ۲۲
[d] گنه ۱۰ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آگے روانہ ہوئے ; اور فوج کے پچھاڑیوالے[e]، صندوق کے پیچھے پیچھے چلے، اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے. ۱۰ اور یشوع نے لوگوں کو کہا، کہ تم مت للکاریو، بلکہ تمھاري آواز سننے میں نہ آوے، اور تمھارے منھہ سے کچھہ بات نہ نکلے، مگر جس دن میں کہ میں تمھیں للکارنے کا حکم کروں، تب تم للکاریو. ۱۱ چنانچہ خداوند کے صندوق کو برابر جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا; اور وے خیمہ‌گاہ میں آئے، اور خیموں میں آرام کیا.

۱۲ پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا، اور کاہنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھا لیا[f]. ۱۳ اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے چلے جاتے تھے; اور وے، جو ہتھیار بند تھے، اُنکے آگے آگے ہو لیئے، پر فوج کے پچھاڑیوالے، خداوند کے صندوق کے پیچھے چلے، اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے. ۱۴ سو دوسرے دن بھي وے ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے، اور خیمہ‌گاہ میں پھر آئے : ایسا اُنھوں نے چھہ دن تک کیا. ۱۵ اور ساتویں دن یوں ہوا، کہ وے صبح کو پو پھٹتے ہوئے اُٹھے، اور اُسي معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے ; سات بار شہر کے گرد فقط اُسي دن پھرے. ۱٦ سو ساتویں بار ایسا ہوا، کہ جس وقت کاہنوں نے نرسنگے پھونکے، اُس وقت یشوع نے لوگوں کو حکم کیا، کہ للکارو! کہ خداوند نے یہہ شہر تم کو دیا.

۱۷ اور یہہ شہر حرم[g] ہوگا، وہ اُس سب سمیت جو اُس میں ہی، خداوند کے لیئے ; مگر فقط راحب فاحشہ، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے گھر میں ہیں، جیتي بچیگي ; اِس لیئے کہ اُس نے اُن قاصدوں کو، جو ہمارے بھیجے ہوئے تھے، چھپایا[h]. ۱۸ لیکن تم جو ہو، ضرور اپنے تئیں حرم کي چیزوں سے محفوظ رکھو[i] ; نہ ہووے کہ تم حرم کي چیز لیکے آپ حرم ہو جاؤ، اور اِسرائیل کي خیمہ‌گاہ کو حرم کراؤ، اور اُسے دکھہ دو[k]. ۱۹ لیکن سب روپا اور سونا، اور لوھے اور پیتل کے برتن، خداوند کے لیئے مقدس ہیں: سو خداوند کے خزانے میں داخل ہونگے. ۲۰ چنانچہ جب کاہنوں نے نرسنگے پھونکے، لوگ للکارے. اور ایسا ہوا، کہ جب لوگوں نے نرسنگے کي آواز سني، اور جماعت نے زور سے للکاري، تو دیوار سراسر گر پڑي[l]، یہاں تک کہ لوگوں میں سے ہر ایک آدمي اپنے سامھنے سیدھا چڑھکے شہر میں گھس گئے، اور شہر کو لے لیا. ۲۱ اور اُنھوں نے اُن سب کو، جو شہر میں تھے، کیا مرد، کیا عورت، کیا جوان، کیا بوڑھا، کیا بیل، کیا بھیڑ، اور گدھا، سب کو ایک لخت تہہ تیغ کرکے حرم کیا[m].

۲۲ پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو، جو جاسوسي کے لیئے اُس زمین میں گئے تھے، حکم دیا تھا، کہ فاحشہ کے گھر جاؤ، اور وہاں سے اُس عورت کو اُس سب سمیت جو اُس کا ہو، جیسے تم نے اُس سے قسم کي تھي نکال لاؤ[n]. ۲۳ تب وے دونوں جوان جاسوس اندر گئے، اور راحب کو، اور اُس کے باپ، اور اُس کي ماں، اور اُس کے بھائیوں کو، اور اُسکے اسباب، بلکہ اُس کا سارا خاندان نکال لائے[o]، اور اُنھیں بني اِسرائیل کي خیمہ‌گاہ کے باہر رکھا. ۲۴ پھر اُنھوں نے اُس شہر کو، اُس سب سمیت، جو اُس میں تھا، پھونک دیا; مگر روپا، اور سونا، اور پیتل اور لوھے کے ظروف خداوند کے خزانے میں داخل کیئے[p]. ۲۵ اور یشوع نے راحب فاحشہ کي، اور اُس کے باپ کے گھرانے کي، اُس سب سمیت، جو اُس کا تھا، جانبخشي کي ; اُسکي بود و باش آج کے دن تک اِسرائیل میں ہی[q] ; کہ اُسنے اُن قاصدوں کو، جنھیں یشوع نے یریحو میں جاسوسي کے لیئے بھیجا تھا، چھپا رکھا تھا.

[e] گنـ ۱۰ : ۲۵
[f] اِستـ ۳۱ : ۲۵
[g] احبـ ۲۷ : ۲۸ میکہ ۴ : ۱۳
[h] یشو ۲ : ۴
[i] اِستـ ۷ : ۲٦ اور ۱۳ : ۱۷
[k] یشو ۷ : ۱، ۱۱، ۱۲ یشو ۷ : ۲۵ ۱ سلا ۱۸ : ۱۷، ۱۸ یونہ ۱ : ۱۲
[l] ۵ آیت عبر ۱۱ : ۳۰
[m] اِستـ ۷ : ۲
[n] یشو ۲ : ۱۴ عبر ۱۱ : ۳۱
[o] یشو ۲ : ۱۳
[p] ۱۹ آیت
[q] دیکھو متي ۱ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت قسم دي اور کہا، کہ جو شخص اُٹھے، اور یریحو کے شہر کو پھر بِنا کرے، وہ خداوند کے سامھنے ملعون ہو[r]! وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کي بِنا ڈالیگا، اور اپنے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کریگا! ۲۷ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا[s]، اور اُس ساري سرزمین میں اُسکي شہرت پھیلي[t]۔

۷ باب

اِس بیان میں،کہ ۱ عی کے سامھنے بني اِسرائیل شکست کھاتے۔ ۶ یشوع فریاد کرتا۔ ۱۰ خدا اُسے سکھلاتا جو کہ کرنا ھی۔ ۱۶ چٹھي عکن کے نام پر پڑتي۔ ۱۹ وہ اپنے گناہ کا اِقرار کرتا۔ ۲۲ وہ، مع آل و اطفال کے، وادي عکور میں حرم کیا جاتا۔

لیکن بني اِسرائیل نے کسي حرم چیز کي بابت بیوفائي کي؛ اِس واسطے کہ || عکن[a] بن کرمي، بن † زبدي، بن زارح نے، جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا، اُن حرم چیزوں میں سے کچھ لیا: اور خداوند کا قہر بني اِسرائیل پر بھڑکا۔ ۲ تب یشوع نے یریحو سے عی کو، جو بیت آون کے نزدیک بیت ایل کي پورب طرف ھی، لوگ بھیجے، اور اُنھیں یہہ کہکے فرمایا، چڑھ جاؤ، اور اُس ملک کي جاسوسي کرو۔ چنانچہ وے لوگ گئے، اور عی کي جاسوسي کي۔ ۳ اور وے یشوع پاس پھر آئے، اور اُسے کہا، سارے لشکر کو مت بھیج؛ فقط دو تین ہزار مرد روانہ ھوں، کہ چڑھیں، اور عی کو ماریں: اور سب لوگوں کو بھیجکے تکلیف مت دے؛ کیونکہ وے تھوڑے سے ھیں۔ ۴ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے، اور عی کے لوگوں کے سامھنے سے بھاگ آئے[b]۔ ۵ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمي مار لیئے؛ کہ وے پھاٹک کے مقابل سے لیکے شبریم تک اُنھیں رگیدے آئے، اور اُنھوں نے اُتار پر اُنھیں مارا۔ سو لوگوں کے دل پگھل گئے[c] اور پاني کي طرح ھو گئے۔ ۶ تب یشوع اور سارے اِسرائیلي بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[d]، اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رھے، اور اپنے سروں پر خاک دھري[e]۔ ۷ اور یشوع بولا، ھاے، اى مالک خداوند، تو اِس قوم کو کس لیئے یردن پار لایا؟ کیا اِس لیئے کہ ھم کو اموریوں کے ھاتھ میں گرفتار کرے، تا کہ وے ھم کو نابود کریں[f]؟ اى کاش کہ ھم قناعت کرتے، اور یردن کے اُس پار رھتے! ۸ اى میرے مالک، جس حال میں کہ اِسرائیلي اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ھیں، میں کیا کہوں؟ ۹ کیونکہ کنعاني اور اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے سنینگے، اور ھم کو گھیر لینگے، اور ھمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے[g]: اور تو اپنے بزرگوار نام کے لیئے کیا کریگا[h]؟

۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، اُٹھ کھڑا ھو؛ کس لیئے یوں اوندھا پڑا ھی؟ ۱۱ اِسرائیل نے گناہ کیا[i]؛ اور اُنھوں نے اُس عہد سے، جس کي بابت میں نے اُنکو حکم دیا، عدول کیا: کیونکہ اُنھوں نے حرم چیزوں میں سے بھي کچھ لیا[k]، اور چوري بھي کي، اور ریاکاري بھي کي[l]، اور اپنے اسباب میں ملا بھي لیا۔ ۱۲ اِس لیئے بني اِسرائیل اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکے، بلکہ دشمنوں کے سامھنے پیٹھ پھیري[m]، کہ وے لعنتي ھوئے[n]۔ اب میں آگے کو تمھارے ساتھ نہ ھوؤنگا، مگر جب کہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے۔ ۱۳ اُٹھ، لوگوں کو پاک کر[o]، اور کہہ، کہ اپنے تئیں کل کے لیئے پاک کرو[p]، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، اى اِسرائیل، تیرے درمیان کوئي حرم چیز ھی؛ تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا، جب تک کہ اُس حرم چیزکو اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا۔ ۱۴ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کیئے جاؤگے؛ اور ایسا ھوگا، کہ وہ فرقہ، جسے خداوند پکڑیگا، اپنے اپنے خاندانوں

[r] ۱ سلا ۱۶: ۳۴
[s] یشو ۱: ۵
[t] یشو ۹: ۱، ۳
|| ۱ توا ۲: ۷، عکر
[a] یشو ۲۲: ۲۰
† یا، زمري، ۱ توا ۲: ۶
[b] احبا ۲۶: ۱۷ اِستہ ۲۸: ۲۵
[c] یشو ۲: ۹، ۱۱ احبا ۲۶: ۳۶ زبور ۲۲: ۱۴
[d] پید ۳۷: ۲۹، ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[e] ۱ سمو ۴: ۱۲ ۲ سمو ۱: ۲ اور ۱۳: ۱۹ نحم ۹: ۱ ایوب ۲: ۱۲
[f] خر ۵: ۲۲ ۲ سلا ۳: ۱۰
[g] زبور ۸۳: ۴
[h] دیکھو خر ۳۲: ۱۲ گنـ ۱۴: ۱۳
[i] ۱ آیت
[k] یشو ۶: ۱۷، ۱۸
[l] دیکھو اعمـ ۵: ۱، ۲
[m] دیکھو گنـ ۱۴: ۴۵ قاض ۲: ۱۴
[n] اِستہ ۷: ۲۶ یشو ۶: ۱۸
[o] خر ۱۹: ۱۰
[p] یشو ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سمیت آویگا: اور جس خاندان کو خداوند پکڑیگا[q]، وہ اپنے گھر گھر سمیت آویگا: اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا، وہ ایک ایک شخص سمیت آویگا. ۱۵ اور ایسا هوگا، کہ جس کسي کے پاس حرم چیز پائي جاوے[r]، وہ اُس سب سمیت، جو اُس کا هی، آگ میں جلا دیا جائیگا: اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا[s]، اور بني اِسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا[t]. ۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور بني اِسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا: سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا. ۱۷ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا، اور زارح کا خاندان پکڑا گیا: اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا، اور زبدي پکڑا گیا. ۱۸ اور اُس کے گھر کے هر مرد کو نزدیک لایا، اور عکن بن کرمي، بن زبدي، بن زارح، جو یہوداہ کے فرقہ میں تھا، پکڑا گیا[u]. ۱۹ تب یشوع نے عکن کو کہا، اي میرے فرزند، اب خداوند اِسرائیل کے خدا کي بزرگي کیجیئے[x]، اور اُس کے آگے اِقرار کریئے[y]: اب تو مجھ سے کہہ، کہ تو نے کیا کیا هی[z]، اور مجھ سے مت چھپا. ۲۰ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، فيالحقیقت، میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کا گناہ کیا هی، اور یوں یوں کیا هی: ۲۱ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس لبادا، اور دو سو مثقال چاندي، اور پچاس مثقال وزن میں سونے کي اینٹ لوٹ کے مال میں دیکھي، تو میں للچایا، اور اُنھیں اُٹھا لیا: اور دیکھ، کہ یہہ سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا هوا اور چاندي اُن کے تلے موجود هی. ۲۲ تب یشوع نے هرکارے بھیجے: وے خیمے کو دوڑے: اور دیکھو، کہ وہ اُسکے خیمہ میں چھپا تھا، اور چاندي اُسکے نیچے تھي.

[q] اُمثا ۱۶: ۳۳
[r] دیکھو ۱ سم ۱۴: ۳۸، ۳۹
[s] ۱۱ اٰیت
[t] پید ۳۴: ۷ قاض ۲۰: ۶
[u] ۱ سم ۱۴: ۴۲
[x] دیکھو ۱ سم ۶: ۵ یرم ۱۳: ۱۶ یوح ۹: ۲۴
[y] ۲ گن ۵: ۶، ۷ ۲ توا ۳۰: ۲۲ زبور ۵۱: ۳ دان ۹: ۴
[z] ۱ سم ۱۴: ۴۳

۲۳ وے اُن کو خیمے میں سے نکالکے یشوع اور سارے بني اِسرائیل کے سامھنے لائے، اور اُنھیں خداوند کے حضور رکھ دیا. ۲۴ تب یشوع نے، سارے اِسرائیل سمیت، زارح کے بیٹے عکن کو، اور روپے، اور لبادے، اور سونے کي اینٹ، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کي بیٹیوں، اور اُس کے بیلوں، اور اُسکے گدھوں، اور اُسکي بھیڑوں، اور اُسکے خیمے، اور اُسکے سارے اسباب کو لیا، اور وادي عکور[a] میں لائے. ۲۵ اور یشوع نے کہا، کہ تو نے هم کو کیوں دکھ دیا[b]؟ خداوند آج کے دن تجھ کو دکھ دیگا! تب سارے اِسرائیل نے اُس پر پتھراؤ کیا[c]، اور اُنھیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا. ۲۶ پھر اُنھوں نے اُس کے اُوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا[d]، جو آج تک هی. تب خداوند نے اپنے قہر کي بھڑک کو اُن پر سے پھیرا[e]. اِس لیئے اُس جگہہ کا نام آج تک || وادي عکور هی[f].

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یشوع کو ڈھارس دیتا. ۳ یشوع تدبیر کرتا جس سے عي کو لے لیتے. ۲۱ عي کا بادشاہ پھانسي پاتا. ۳۰ یشوع ایک مذبح بناتا: ۳۲ شریعت کو پٹیوں پر لکھتا: ۳۳ برکتوں او رلعنتوں کا اِشتہار کرتا.

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: مت ڈر، اور هراسان مت هو[a]! سارے جنگي لوگوں کو ساتھ لے، اور اُٹھ، اور عي پر چڑھ جا: دیکھ، کہ میں نے عي کے بادشاہ، اور اُس کے لوگ، اور اُس کے شہر، اور اُس کي سرزمین کو تیرے قبضے میں کر دیا[b]: ۲ تو عي سے، اور اُس کے بادشاہ سے وهي کیجیو، جو تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا[c]: مگر وهاں کا مال اور مواشي تم اپنے لیئے لوٹ لیجیو[d]: اور شہر کے پیچھے سے کمین بٹھلاؤ. ۳ تب یشوع اور سارے جنگي لوگ اُٹھے، تاکہ عي پر چڑھیں. اور یشوع نے تیس هزار بہادر چن لیئے، اور رات کو اُنھیں روانہ کیا: ۴ اور اُنھیں فرمایا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] ۲۶ اٰیت یشو ۱۵: ۷
[b] یشو ۶: ۱۸ ۱ توا ۲: ۷ گلا ۵: ۱۲
[c] اِستہ ۱۷: ۵
[d] یشو ۸: ۲۹ ۲ سم ۱۸: ۱۷ نوحہ ۳: ۵۳
[e] اِستہ ۱۳: ۱۷ ۲ سم ۲۱: ۱۴
|| یعني، دکھہ کي وادي.
[f] ۲۴ اٰیت یسع ۶۵: ۱۰ هوس ۲: ۱۵
[a] اِستہ ۱: ۲۱ اور ۷: ۱۸ اور ۳۱: ۸ یشو ۱: ۹
[b] یشو ۶: ۲
[c] یشو ۶: ۲۱
[d] اِستہ ۲۰: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیکھو، تم شہر کے مقابلے میں، شہر
کے پیچھے، کمین میں بیٹھو: شہر
سے بہت دور مت جائیو، اور تم سب
طیار رہو۔ ۵ اور میں سب لوگوں کو
لیکے، جو میرے ساتھ ہیں، شہر کے
نزدیک آؤنگا: اور ایسا ہوگا، که جب
وے ہمارا سامھنا کرنے کو نکلیں، تو ہم
آگے کی طرح اُنکے سامھنے سے بھاگینگے[f]؛
۶ (کیونکه وے باہر نکلکے ہمارا پیچھا
کرینگے،) یہاں تک که اُنہیں شہر سے
دور کھینچ لاوینگے: کیونکه وے کہینگے،
که یے اب کے بھی، آگے کی طرح،
ہمارے سامھنے سے بھاگتے ہیں: اِسی
لیئے ہم اُن کے آگے سے بھاگینگے۔ ۷ تب
تم کمین‌گاہ سے نکلنا، اور شہر میں عمل
کر لینا: که خداوند تمہارا خدا اُسے
تمہارے قبضے میں کر دیگا۔ ۸ اور جب
تم شہر کو لے لو، تو شہر میں آگ لگا
دیجیو، اور خداوند کے کہنے کے موافق کام
کیجیو۔ دیکھو، میں نے تمہیں حکم کر دیا[g]۔
۹ تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا: اور
وے کمین‌گاہ میں گئے، اور بیت‌ایل اور
عی کے درمیان، عی کے پچھم طرف، جا
بیٹھے۔ اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے
بیچ رہا۔ ۱۰ اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھکے
لوگوں کو شمار کیا، اور وہ بنی اِسرائیل کے
بزرگوں سمیت، لوگوں کے آگے ہوکے عی
پر چڑھا۔ ۱۱ اور سارے جنگی لوگ، جو
اُس کے ساتھ تھے[h]، اُوپر گئے، اور نزدیک
پہنچے، اور شہر کے سامھنے آئے، اور عی
کی اُتّر طرف کو اُترے: اور اُن کے اور عی
کے بیچ ایک وادی تھی۔ ۱۲ تب اُسنے
پانچ ہزار لوگ کے قریب جدا کیئے، اور
اُنہیں بیت‌ایل اور عی کے درمیان، شہر کے
پچھم طرف کو، کمین میں بٹھایا۔ ۱۳ اور
جب اُنہوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج
کو جو شہر کی اُتّر طرف تھی، اور اُنکو جو
شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا،
تو یشوع اُسی رات اُس وادی کے درمیان گیا۔

[e] قاض ۲۰: ۲۹
[f] قاض ۲۰: ۳۲
[g] ۲ سمو ۱۳: ۲۸
[h] ۵ آیت

۱۴ اور ایسا ہوا، که جب عی کے بادشاہ
نے یہہ دیکھا، تو اُنہوں نے جلدی کی، اور
سویرے اُٹھے: اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور
اُسکے سارے لوگ میدان کی طرف معین
وقت پر لڑائی کے لیئے بنی اِسرائیل کے مقابل
نکلے: پر اُسے معلوم نه ہوا، که شہر کے پیچھے
اُسکی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں[i]۔
۱۵ تب یشوع اور سارا اِسرائیل بیابان کی
طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے، که جیسے
مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں[k]۔ ۱۶ تب سب
لوگ جو عی میں تھے ایک جا بلائے گئے،
که اُنہیں رگیدیں: چنانچه اُنہوں نے یشوع
کو رگیدا، یہاں تک که شہر سے دور کھنچ
گئے۔ ۱۷ اُس وقت عی میں اور بیت‌ایل
میں کوئی مرد باقی نه رہا، جو اِسرائیل
کا پیچھا کرنے کو نه نکلا: اور وے شہر کو کھُلا
چھوڑ کر اِسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے۔
۱۸ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا،
که بھالے کو، جو تیرے ہاتھ میں ہی، عی
کی طرف بڑھا دے، که میں اُسے تیرے
قبضے میں کر دونگا۔ اور یشوع نے اُس بھالے
کو، جو اُس کے ہاتھ میں تھا، شہر کی
طرف بڑھایا۔ ۱۹ تب اُس کے ہاتھ کے بڑھائے
جانے پر وے جو کمین میں تھے اپنی
جگہہ سے نکلے، اور دوڑ پڑے، اور شہر میں
پیٹھ گئے، اور اُسے لے لیا، اور جلدی سے
شہر میں آگ لگا دی۔ ۲۰ اور جب عی
کے لوگوں نے پیچھے پھرکے دیکھا، اور کیا
دیکھا، که دھونواں شہر سے آسمان تک اُٹھ
رہا ہی، تو اُنہیں طاقت نه رہی، جو
اِدھر بھاگیں یا اُدھر: اور لوگ، جو بیابان
کی طرف بھاگتے تھے، رگیدنیوالوں پر پھر پڑے۔
۲۱ اور جب یشوع اور سارے بنی اِسرائیل
نے دیکھا، که گھاتوالوں نے شہر لے لیا، اور
شہر سے دھونواں اُٹھ رہا ہی، تو اُنہوں
نے پلٹکے عی کے لوگوں کو قتل کیا۔ ۲۲ اور
وے جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت
میں نکلے، اور عی کے لوگ اِسرائیلیوں کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[i] قاض ۲۰: ۳۴ واعظ ۹: ۱۲
[k] قاض ۲۰: ۳۶، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بیچ میں پڑ گئے، که بعضے اُن کي ایک طرف هوئے، اور بعضے دوسري طرف: سو اُنهوں نے اُنهیں یہاں تک مارا، که اُن میں سے کسي کو باقي نه چهوڑا[l]، اور نه کسي کو بهاگنے دیا. ۲۳ اور اُنهوں نے عی کے بادشاه کو جیتا پکڑا، اور اُسے یشوع پاس لائے. ۲۴ اور ایسا هوا که جب اِسرائیل میدان میں، اُس بیابان کے درمیان جہاں اُن کا پیچها کیا، عی کے لوگوں کو قتل کر چکے، اور جب وے سب ته تیغ هوئے یہاں تک که بالکل کهپ گئے؛ تو سارے بني اِسرائیل عی کو پهرے، اور اُسے تلوار کي دهار سے مارا. ۲۵ چنانچه وے جو اُس دن مارے گئے، مرد اور عورت، باره هزار تهے: یعنے عی کے سب لوگ. ۲۶ کیونکه یشوع نے، اپنا هاته جس سے بهالا اُٹهایا، جب تک که عی کے سارے رهنیوالوں کو حرم نه کر دیا تها، پهر نه کهینچا. ۲۸ اِسرائیل نے اُس شهر کي فقط مواشي اور اسباب کو اپنے لیئے لوٹا[m]، خداوند کے حکم کے مطابق جو اُسنے یشوع کو فرمایا تها[n]. ۲۸ اور یشوع نے عی کو جلاکر همیشه کے لیئے راکه کا توده کر دیا[o]: سو وه آج کے دن تک خرابه هی. ۲۹ اور اُسنے عی کے بادشاه کو پهانسي دیکے شام تک درخت پر لٹکا رکها[p]: اور جیونهیں سورج ڈوب گیا، یشوع نے حکم کیا، که اُسکي لاش کو درخت سے اُتاریں[q]، اور شهر کے پهاٹک کي ره گذر پر پهینک دیں، اور اُس پر پتهروں کا بڑا توده کریں[r]: سو وه آج کے دن تک هی.

۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک مذبح بنایا[s]. ۳۱ جیسا خداوند کے بندے موسیٰ نے بني اِسرائیل کو حکم دیا تها: (چنانچه موسیٰ کي شریعت کي کتاب میں لکها هوا هی.) که ثابوت پتهروں کا ایک مذبح، که جس پر کسي نے لوها نه لگایا هو[t]: اور اُنهوں نے خداوند کے لیئے اُس پر سوختني قربانیاں چڑهائیں، اور سلامتي کے ذبیحے کیئے[u].

۳۲ اور اُس نے وهاں اُن پتهروں پر شریعت کي، جو موسیٰ نے بني اِسرائیل کے حضور لکهي تهي، ایک نقل کنده کي[v]. ۳۳ اور سارے اِسرائیل، اور اُن کے بزرگ لوگ، اور منصبدار، اور اُن کے قاضي اور اُسي طرح سے مسافر بهي[w]، اور وے، جو اُن میں پیدا هوئے تهے، لاوي کاهنوں کے آگے، جو خداوند کے عهد کے صندوق کے اُٹهانیوالے تهے[x]، صندوق کے اِدهر اور اُدهر کهڑے تهے؛ آدهے اُن میں سے گرزیم کے پہاڑ پر، اور آدهے اُن میں سے عیبال کے پہاڑ پر، جیسا که خداوند کے بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا تها، که وے اِسرائیل کے لوگونکو برکت دیویں[a]. ۳۴ بعد اُسکے اُسنے شریعت[b] کي برکتوں اور لعنتوں کي[c] ساري باتیں، جیسي که شریعت کي کتاب میں لکهي هوئي هیں، پڑه کے سنائیں. ۳۵ چنانچه جو موسیٰ نے فرمایا تها، اُس میں سے ایک بات بهي نه رهي، جسے یشوع نے بني اِسرائیل کي ساري جماعت، اور عورتوں، اور لڑکوں[d]، اور اُن مسافروں کے حضور[e]، جو اُن کے درمیان گذران کرتے تهے، نه پڑها.

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ چند بادشاه اِسرائیل کي مخالفت میں ایکا کرتے. ۳ جبعوني چترائي کرکے اِسرائیل سے اپنے ساته عهد بندهواتے. ۱۶ اِس فریب سے اُنپر حکم هوتا، که سدا غلام رهیں.

اور ایسا هوا، که جب اُن سب بادشاهوں نے، جو یردن کے اِس پار، پہاڑوں پر، اور وادیوں میں، اور بڑے سمندر کے سب ساحلوں پر[a]، لبنان کے مقابل حتي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اور حوي، اور یبوسي تهے[b]، سنا: ۲ تب وے سب کے سب فراهم هوئے[c]، تاکه ایک منهه هوکے یشوع اور بني اِسرائیل سے لڑائي کریں. ۳ اور جب جبعون[d] کے باشندوں نے سنا که یشوع نے یریحو اور عی سے ایسا کچهه کیا[e]: ۴ تو وے بهي مکر کرکے آئے: اور اُنهوں نے اپنے تئیں ایسا بنایا، که گویا ایلچي هیں، اور پرانے بورے، اور پرانے، پهٹي، جوڑي هوئي مي کي مشکیں، اپنے

[l] اِست ۷: ۲
[m] گن ۳۱: ۲۲، ۲۶
[n] ۲ آیت
[o] اِست ۱۳: ۱۶
[p] یشو ۱۰: ۲۶، زبور ۱۰۷: ۴۰، اور ۱۱۰: ۵
[q] اِست ۲۱: ۲۳، یشو ۱۰: ۲۷
[r] یشو ۷: ۲۶ اور ۱۰: ۲۷
[s] اِست ۲۷: ۴، ۵
[t] خر ۲۰: ۲۵، اِست ۲۷: ۵، ۶
[u] خر ۲۰: ۲۴
[v] اِست ۲۷: ۲، ۸
[w] اِست ۳۱: ۱۲، ۲۵
[x] اِست ۳۱: ۱۲
[a] اِست ۱۱: ۲۹ اور ۲۷: ۱۲
[b] اِست ۳۱: ۱۱، نحم ۸: ۳
[c] اِست ۲۸: ۲، ۱۵، ۴۵ اور ۲۹: ۲۰، ۲۱ اور ۳۰: ۱۹
[d] اِست ۳۱: ۱۲
[e] ۳۳ آیت
[a] گن ۳۴: ۹
[b] خر ۳: ۱۷ اور ۲۳: ۲۳
[c] زبور ۸۳: ۳، ۵
[d] یشو ۱۰: ۲، ۲ سمو ۲۱: ۱، ۲
[e] یشو ۶: ۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

گدھوں پر لاديں؛ ۵ اور پرانے جوتے پيوند کيئے ہوئے پانوں ميں، اور پرانے کپڑے اپنے بدنوں پر، اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھي پھپھوندي لگي ہوئي روٹياں تھيں. ۶ وے اُس صورت سے يشوع پاس جلجال ميں[f] خيمہ‌گاہ کے بيچ گئے، اور اُس سے اور اِسرايل کے لوگوں سے کہا، کہ ہم ايک ملک سے، جو دور ھي، آئے ھيں: سو اب تم ہم سے عہد باندھو. ۷ تب اِسرايلي لوگوں نے حويوں[g] کو کہا، کہ شايد تم اِس سرزمين کے رھنيوالے ھو، جو ھمارے درميان کي ھي: پس، ہم تم سے کيونکر عہد باندھيں[h]؟ ۸ اُنھوں نے يشوع سے کہا، ہم تيرے غلام ھيں[i]. تب يشوع نے اُن سے پوچھا، تم کون ھو؟ اور کہاں سے آتے ھو؟ ۹ اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ تيرے غلام ايک ملک سے، جو بہت دور ھي[k]، خداوند تيرے خدا کے نام کے لیئے چلے آتے ھيں؛ کيونکہ ہم نے اُسکي خبر سني، اور وہ سب کچھ بھي، جو اُس نے مصر ميں کيا[l]؛ ۱۰ اور وہ سب بھي جو اُس نے اموريوں کے دو بادشاھوں سے، جو يردن کے اُس پار تھے، کيا، يعنے حسبون کے بادشاہ سيحون سے، اور بسن کے بادشاہ عوج سے، جو عستارات ميں تھا[m]. ۱۱ سو ھمارے بزرگوں اور ھم‌وطنوں نے ہم کو خطاب کرکے کہا، تم سفر کي خوراک اپنے ساتھ لو، اور اُن کے اِستقبال کرنے کو جاؤ، اور اُنھيں کہو، کہ ہم تمھارے غلام ھيں: اِس لیئے تم في‌الحال ھمارے ساتھ عہد باندھو. ۱۲ سو يہہ ھماري روٹي اپنے توشے کے لیئے، جس دن ہم تيرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے، گرم ليں؛ اور ديکھو، کہ يہہ سوکھ گئي، اور اُسے پھپھوندي لگ گئي. ۱۳ اور يے مَي کي مشکيں، جو ہم نے بھري تھيں، نئي تھيں؛ اب مُلاحظہ کر، کہ يے چاک ھوئيں؛ اور يہہ ھمارے کپڑے اور ھمارے جوتے سفر کي نہايت درازي سے پرانے ھو گئے. ۱۴ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے ميں سے کچھ ليا، اور خداوند سے مشورت نہ

[f] يشو ۵: ۱۰
[g] يشو ۱۱: ۱۹
[h] خر ۲۳: ۳۲؛ اِست ۷: ۲؛ اور ۲۰: ۱۶؛ قاض ۲: ۲
[i] اِست ۲۰: ۱۱؛ ۲ سلا ۱۰: ۵
[k] اِست ۲۰: ۱۵
[l] خر ۱۵: ۱۴؛ يشو ۲: ۱۰
[m] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

کي[n]. ۱۵ اور يشوع نے اُن سے صلح کي، اور اُن سے عہد باندھا[o]، کہ اُن کي جان بخشي کرے؛ اور جماعت کے رئيس اُن سے ھم قسم ھوئے.
۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تين دن کے بعد اُنھيں سنّے ميں آيا، کہ وے اُن کے پڑوسي ھيں، اور اُنھيں ميں رھتے ھيں. ۱۷ سو بني اِسرايل نے کوچ کيا، اور تيسرے دن اُن کے شہروں ميں داخل ھوئے. اُن کے شہروں کے نام جبعون، اور کفيرہ، اور بيروت، اور قريئت‌اليعريم ھيں[p]. ۱۸ اور بني اِسرايل نے اُن کو قتل نہيں کيا، اِس لیئے کہ جماعت کے رئيسوں نے اُن سے خداوند اِسرايل کے خدا کي قسم کي تھي[q]. تب ساري جماعت نے رئيسوں سے جھگڑا کيا.
۱۹ پر سب رئيسوں نے ساري جماعت کو کہا، کہ ہم نے اُن سے خداوند اِسرايل کے خدا کي قسم کي ھي؛ اِس لیئے ہم اُنھيں چھو نہيں سکتے. ۲۰ ھم اُن سے يہي کرينگے؛ ہم اُنھيں جيتا چھوڑينگے، تا نہ ھو کہ اُس قسم کے باعث، جو ہم نے اُن سے کي، ہم پر غضب ھو[r]. ۲۱ اور رئيسوں نے اُنھيں کہا، کہ اُنھيں جيتا چھوڑو؛ ليکن وے ساري جماعت کے لیئے لکڑھارے، اور پاني بھرنيوالے ھوويں[s]، جيسا کہ رئيسوں نے اُن سے اِقرار کيا ھي[t].
۲۲ تب يشوع نے اُنھيں طلب فرمايا، اور کہا، تم نے ہم سے ايسا کہکے کيوں فريب کيا، کہ ہم بہت دور کے رھنيوالے ھيں[u]، باوجودے کہ ھمارے درميان رھتے ھو[x]؟ ۲۳ اب اِس سبب سے تم لعنتي ھوئے[y]، اور تم ميں سے کوئي اِس حالت سے نہ چھوٹيگا، کہ غلام رھوگے، اور ميرے خدا کے گھر کے لیئے، لکڑي کے کاٹنيوالے اور پاني کے بھرنيوالے ھوؤگے[z].
۲۴ اُنھوں نے يشوع کو جواب ديا، اور کہا، کہ تيرے غلاموں نے تحقيق خبر پائي تھي، کہ خداوند تيرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمايا، کہ ساري سرزمين تمھيں

[n] گن ۲۷: ۲۱؛ يسع ۳۰: ۱، ۲؛ ديکھو قاض ۱: ۱؛ ۱ سمو ۲۲: ۱۰؛ اور ۲۳: ۱۰، ۱۱؛ اور ۳۰: ۸؛ ۲ سمو ۲: ۱؛ اور ۵: ۱۹
[o] يشو ۱۱: ۱۹؛ ۲ سمو ۲۱: ۲
[p] يشو ۱۸: ۲۵، ۲۶، ۲۸؛ عزر ۲: ۲۵
[q] زبور ۱۵: ۴؛ واعظ ۵: ۲
[r] ديکھو ۲ سمو ۲۱: ۱، ۲، ۶؛ حزق ۱۷: ۱۳، ۱۵، ۱۸، ۱۹؛ ذکر ۵: ۳، ۴؛ ملا ۳: ۵
[s] اِست ۲۹: ۱۱
[t] ۱۵ آيت
[u] ۶، ۹ آيتيں
[x] ۱۶ آيت
[y] پيد ۹: ۲۵
[z] ۲۱، ۲۷ آيتيں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیوے، اور اِس سرزمین کے سارے باشندوں کو تمهارے سامهنے نیست و نابود کرے[a]: سو همیں اپني جانوں کے لیئے تم لوگوں کا بڑا خوف تها[b]، اور اِس لیئے هم نے یهه کچهه کیا. ۲۵ اور اب دیکهه، هم تیرے قابو میں هیں[c]: جو کچهه تو هم سے کرنا بهتر اور مناسب جانے، سو کر. ۲۶ پر اُس نے اُن سے وهي کیا، اور بني اِسرائیل کے هاتهه سے اُنهیں نجات دي، که اُنهیں قتل نه کیا. ۲۷ اور یشوع نے اُسي دن مقرر کیا، که وے جماعت کے لیئے اور خداوند کے مذبح کے لیئے اُس جگهه، جسے وه پسند فرمائیگا[d]، لکڑهارے اور پاني بهرنیوالے هوویں[e].

[a] خر ۲۳ : ۳۲ إستة ۷ : ۱، ۲
[b] خر ۱۵ : ۱۴
[c] پید ۱۶ : ۶
[d] إستة ۱۲ : ۵
[e] ۲۱، ۲۳ آیتیں.

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ پانچ بادشاه متحد هوکے، جبعونیوں سے لڑتے. ۶ یشوع شهر کي رهائي کرتا. ۱۰ خدا اولے کے بڑے پتهر گراکے مخالفوں کو هلاک کرتا. ۱۲ یشوع کے حکم سے، سورج اور چاند دونوں کهڑے رهتے. ۱۶ پانچوں بادشاه ایک مغارے میں پناه لیکے اُس میں قید کیئے جاتے. ۲۳ باهر نکالے جاتے، ۲۴ اور ذلت اُٹهاتے. ۲۶ اور آخر کو پهانسي پاتے. ۲۸ سات اور بادشاه مغلوب هوتے. ۴۳ یشوع جلجال کو لوٹ جاتا.

اور جب یروسلم کا بادشاه ادوم صدق نے سنا، که کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا، اور اُسے نیست و نابود کیا، اور جیسا که اُس نے یریحو اور وهاں کے بادشاه سے کیا[a]، ویسا هي اُس نے عی اور اُس کے بادشاه سے کیا[b]، اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بني اِسرائیل سے صلح کي[c]، اور اُن کے درمیان رهے: ۲ تو وے نپٹ هراسان هوئے[d]، کیونکه جبعون ایک بڑا شهر تها، اور بادشاهي شهروں میں سے ایک کے برابر تها، اور عی کي نسبت بڑا تها، اور اُس کے سب لوگ بڑے بهادر تهے. ۳ اِسلیئے یروسلم کے بادشاه ادوم صدق نے حبرون کے بادشاه هوهام، اور یرموت کے بادشاه پرام، اور لکیس کے بادشاه یفیع، اور عجلون کے بادشاه دبیر کو پیغام بهیجا، اور کها، که ۴ مجهه پاس چڑهه آؤ، اور میري کمک کرو، تاکه هم جبعون کو ماریں: که اُس نے یشوع اور بني اِسرائیل سے صلح کي[e]. ۵ تب اموریوں کے پانچ بادشاهوں، یعنے یروسلم کے بادشاه، اور حبرون کے بادشاه، اور یرموت کے بادشاه، اور لکیس کے بادشاه، اور عجلون کے بادشاه نے ایکا کیا[f]، اور وے اور اُن کي ساري فوجیں چڑهه گئیں، اور جبعون کے مقابل خیمے کهڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کي.

[a] یشو ۶ : ۲۱
[b] یشو ۸ : ۲۲، ۲۶، ۲۸
[c] یشو ۹ : ۱۵
[d] خر ۱۵ : ۱۴، ۱۵، ۱۶ إستة ۱۱ : ۲۵

۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو، جو جلجال میں خیمه‌زن تها[g]، کهلا بهیجا، که اپنے چاکروں سے اپنا هاتهه مت کهینچ: هم تک جلد پهنچ، اور همیں بچا اور همارا چاره کر: اِس لیئے که سارے اموري بادشاه، جو کوهستان میں رهتے هیں، هم پر جمع هوئے هیں. ۷ تب یشوع سارے بهادروں اور جنگي لوگوں کو[h] همراه لیکے جلجال سے چڑها.

۸ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن سے مت ڈر[i]: اِس لیئے که میں نے اُن کو تیرے قابو میں کر دیا: اُن میں سے ایک مرد بهي تیرے سامهنے ٹهہر نه سکیگا[k]. ۹ تب یشوع جلجال سے کوچ کرکے رات بهر چلا گیا، اور ناگهاں اُن پاس آ پهنچا. ۱۰ اور خداوند نے اُن کو بني اِسرائیل کے سامهنے شکست دي، اور جبعون میں اُنهیں به شدت قتل کیا[l]، اور اُس ساري راه میں، جو بیت‌حوران[m] کو اُوپر جاتي هي، اُنهیں رگیدا، اور عزیقه[n] اور مقیده تک اُنهیں مارکے ڈال دیا. ۱۱ اور ایسا هوا، که جب وے اِسرائیل کے سامهنے سے بهاگ نکلے، اور بیت‌حوران کے اُتار پر تهے، تو خداوند نے عزیقه تک آسمان سے اُن پر بڑے پتهر گرائے[o]، اور وے موئے: اور وے، جو اولوں سے مارے گئے، اُن سے، جنهیں بني اِسرائیل نے ته تیغ کیا، کهیں بهت تهے.

۱۲ اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بني اِسرائیل کے آگے لاکے اُنکے قابو میں کر دیا، اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور

[e] ۱ آیت یشو ۹ : ۱۵
[f] یشو ۹ : ۲
[g] یشو ۵ : ۱۰ اور ۹ : ۶
[h] یشو ۸ : ۱
[i] یشو ۱۱ : ۶ قاض ۴ : ۱۴
[k] یشو ۱ : ۵
[l] قاض ۴ : ۱۵ ۱ سمو ۷ : ۱۰، ۱۲ زبور ۱۸ : ۱۴ یسع ۲۸ : ۲۱
[m] یسع ۱۶ : ۳، ۵
[n] یشو ۱۵ : ۳۵
[o] زبور ۱۸ : ۱۳، ۱۴ اور ۷۷ : ۱۷ یسع ۳۰ : ۳۰ مکاش ۱۶ : ۲۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

بني اِسرائيل کي آنکھوں کے سامھنے يوں کہا، که اي آفتاب، جبعون پر تھہرا رہ[p]؛ اور اي مہتاب، تو بھي وادي ايلون[q] کے درميان! ۱۳ تب آفتاب کھڑا رھا، اور مہتاب تھہر گيا، يہاں تک که اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے اِنتقام ليا۔ کيا يہه کتاب ||الياشر ميں[r] نہيں لکھا ھي؟ اور آفتاب آسمان کے بيچوں بيچ تھہر رھا، اور قريب دن بھر کے پچھم کي طرف کو مائل نه ھوا۔ ۱۴ اور اُس سے آگے ايسا دن کبھي نه ھوا[s]، اور نه اُس کے بعد تھا؛ اِس لئيے که خداوند ايک مرد کي آواز کا شنوا ھوا، که خداوند اِسرائيل کے لئيے لڑا[t]۔ ۱۵ بعد اُس کے يشوع، اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائيل، جلجال کي خيمهگاہ کو پھر گيا[u]۔ ۱۶ اور وے پانچوں بادشاہ بھاگے، اور مقيدہ کے مغارے ميں جا چھپے۔ ۱۷ يشوع کو يہه خبر پہنچي، که وے پانچ بادشاہ ملے، اور مقيدہ کے مغارے ميں چھپے ھوئے ھيں۔ ۱۸ يشوع نے حکم کيا، که بڑے بڑے پتھر اُس مغارے کے منهه پر لُڑھکا دو، اور وھاں لوگ بٹھاؤ، که اُن کي چوکي کريں: ۱۹ پر تم تھہرو مت، بلکه اپنے دشمنوں کا پيچھا کرو، اور اُن کي پچھاڑي کے لوگوں کو مار ڈالو؛ اُن کو مہلت مت دو، که اپنے شہروں ميں داخل ھوں؛ اِس لئيے که خداوند تمهارے خدا نے اُن کو تمهارے قبضے ميں کر ديا ھي۔ ۲۰ اور ايسا ھوا، که جب يشوع اور بني اِسرائيل نے، اُن کو به شدت قتل کرتے ھوئے، اُس کام کو تمام کيا تھا، يہاں تک که وے نيست و نابود ھو گئے، تو وے، جو اُنميں سے باقي رھے تھے، اُن شہروں ميں، جن کي شہرپناھيں تھيں، داخل ھوئے۔ ۲۱ اور سارے لوگ مقيدہ ميں، جہاں خيمهگاہ تھي، يشوع پاس سلامت پھر آئے؛ کسي نے بني اِسرائيل کے برخلاف زبان نه هلائي[x]۔ ۲۲ پھر يشوع نے حکم کيا، که مغارے کا منهه

[p] يسع ۲۸ : ۲۱ حبة ۳ : ۱۱
[q] قاض ۱۲ : ۱۲
|| يا، صادق کي. ۲ سمو ۱ : ۱۸
[s] ديکھو يسع ۳۸ : ۸
[t] اِستة ۱ : ۳۰ ۴۲ آيت يشو ۲۳ : ۳
[u] ۴۳ آيت
[x] خر ۱۱ : ۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

کھولو، اور اُن پانچوں بادشاھوں کو مغارے سے باھر نکالکے مجهه پاس لاؤ۔ ۲۳ اُنھوں نے ايسا ھي کيا، اور اُن پانچ بادشاھوں کو، يعني شاہ يروسلم، اور شاہ حبرون، اور شاہ يرموت، اور شاہ لکيس، اور شاہ عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے۔ ۲۴ اور ايسا ھوا، که جب وے اُن کو يشوع کے سامھنے لائے، تو يشوع نے بني اِسرائيل کے سارے لوگوں کو طلب کيا؛ اور جنگي بہادروں کے سرداروں کو، جو اُس کے ساتھ تھے، فرمايا: آگے آؤ، اور اِن بادشاھوں کي گردنوں پر پانوں رکھو[y]۔ وے نزديک آئے، اور اُن کي گردنوں پر پانوں رکھے۔ ۲۵ تب يشوع نے اُنھيں فرمايا: خوف نه کرو، اور هراسان مت ھو؛ مضبوط ھو جاؤ، اور دلاور ھوؤ[z]: اِس لئيے که خداوند تمهارے دشمنوں سے، جن کا مقابله کروگے، ايسا ھي کريگا[a]۔ ۲۶ اور آخر يشوع نے اُنھيں مارا، اور قتل کيا، اور پانچ درختوں ميں پانچوں کو لٹکا ديا: سووے شام تک درختوں ميں لٹکے رھے[b]۔ ۲۷ اور ايسا ھوا که جب سورج ڈھلنے پر تھا، تو اُنھوں نے يشوع کے حکم سے اُنھيں درختوں پر سے اُتارا[c]، اور اُسي غار ميں، جس ميں وے جا چھپے تھے، ڈال ديا، اور غار کے منهه پر بڑے بڑے پتھر رکھے: چنانچه وے آج کے دن تک ھيں۔

۲۸ اور اُسي دن يشوع نے مقيدہ کو لے ليا، اور اُسے ته تيغ کيا، اور اُس کے بادشاہ کو، اور اُس کے سارے ذي روحوں کو ھلاک کيا: اُن سب ميں سے اُس نے ايک کو بھي باقي نه چھوڑا؛ اور مقيدہ کے بادشاہ سے وھي کيا، جو يريحو کے بادشاہ سے کيا تھا[d]۔ ۲۹ بعد اُس کے يشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائيل نے مقيدہ سے لبنه کو کوچ کيا، اور لبنه سے لڑا۔ ۳۰ اور خداوند نے اُس کو بھي، اُس کے بادشاہ سميت، بني اِسرائيل کے قابو ميں کر ديا، اور اُس نے اُسے اور اُس کے سب ذي روحوں کو ته تيغ کيا؛

[y] زبور ۱۰۷ : ۴۰ اور ۱۱۰ : ۵ اور ۱۴۹ : ۸، ۹ يسع ۲۶ : ۵، ۶ ملا ۴ : ۳
[z] إستة ۳۱ : ۶، ۸ يشو ۱ : ۹
[a] إستة ۳ : ۲۱ اور ۷ : ۱۹
[b] يشو ۸ : ۲۹
[c] إستة ۲۱ : ۲۳ يشو ۸ : ۲۹
[d] يشو ۶ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس میں ایک کو بھي باقي نه چھوڑا؛ اور وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا، جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا۔

۳۱ پھر لبنه سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کي طرف گذر کي، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے لڑا: ۳۲ اور خداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا؛ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائي، اور اُسے ته تیغ کیا، اور سارے ذي روحوں کو، جو اُس میں تھے، قتل کیا، سب جیسا که اُس نے لبنه سے کیا تھا۔

۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کي کمک کو چڑھ آیا: سو یشوع نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا، یہاں تک که اُس کا ایک بھي جیتا نه بچا۔ ۳۴ اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس سے، عجلون کي طرف گذر کي، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کي: ۳۵ اور اُسي دن اُسے لے لیا، اور اُسے تلوار کي دھار سے مارا، اور اُن سب کو، جو اُس میں تھے، اُسي دن حرم کر دیا، سب جیسا که اُس نے لکیس میں کیا تھا۔ ۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل حبرون پر[e] چڑھے، اور اُس سے لڑے، ۳۷ اور اُسے لے لیا، اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کي ساري بستیوں کو، اور وہاں کے سارے ذي روحوں کو، ته تیغ کیا، اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا، که ایک کو بھي جیتا نه چھوڑا، بلکه اُسے، سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے، فنا کر دیا۔

۳۸ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل پھر کے دبیر کو[f] آئے، اور اُس سے لڑے۔ ۳۹ اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کي ساري بستیوں کو قابو میں کر لیا؛ اور اُنھیں ته تیغ کیا، اور سارے لوگوں کو، جو اُس میں تھے، حرم کر دیا، ایک کو بھي باقي نه چھوڑا: سب جیسا که اُس نے حبرون، اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا، ویسا ہي دبیر سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا: اور جیسا که اُسنے لبنه سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا۔

۴۰ سو یشوع نے کوہستان کي ساري سرزمین، اور دکھن کي، اور نشیب اور اور چشموں کي ساري سرزمین کو ته تیغ کیا، اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو فنا کیا؛ ایک کو بھي جیتا نه چھوڑا، بلکه وہاں کے ہر ایک دم لینیوالے کو حرم کر دیا، جیسا که خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا[g]۔ ۴۱ اور یشوع نے قادس برنیع سے لیکے عزه تک[h]، اور جشن کي ساري سرزمین کو[i] جبعون تک، اُنھیں مار لیا۔ ۴۲ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر، اور اُن کي سرزمین پر ایک بارگي فتح پائي؛ اِس لیئے که خداوند اِسرائیل کا خدا اِسرائیل کي طرف سے لڑا[k]۔

۴۳ بعد اُس کے یشوع سارے بني اِسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ چند اور بادشاہ میروم کے پانیوں کے اُس پاس مغلوب ہوتے۔ ۱۰ بني اِسرائیل حصور کو لے لیتے، اور بھسم کر ڈالتے۔ ۱۶ تمام ملک یشوع کے قبضے میں آ جاتا۔ ۲۱ بني عناق مقتول ہوتے۔

۱۴۵۰

جب حصور کے بادشاہ یبین نے یہه سنا، تو اُس نے مدون کے بادشاہ یوباب، اور سمرون کے[a] بادشاہ، اور اِکشاف کے بادشاہ کو، ۲ اور اُن بادشاہوں کو، جو کوہستان میں اُتر طرف کو، اور میدانوں میں جو کنرت کي[b] دکھن طرف ہیں، اور اُس وادي میں، اور نفات دور میں[c] پچھم طرف رہتے تھے، ۳ اور اُن کو، جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے، اور اموریوں کو، اور حتیوں کو، اور فرزیوں کو، اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رہتے تھے، اور حویوں کو[d]، جو حرمون کے[e] نیچے سرزمین مصفاه میں[f] تھے، کہلا

[e] دیکھو یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ قاض ۱: ۱۰
[f] دیکھو یشو ۱۵: ۱۵ قاض ۱: ۱۱
[g] اِستہ ۲۰: ۱۶، ۱۷
[h] پید ۱۰: ۱۹
[i] یشو ۱۱: ۱۶
[k] ۱۴ آیت
[a] یشو ۱۹: ۱۵
[b] گن ۳۴: ۱۱
[c] یشو ۱۷: ۱۱ قاض ۱: ۲۷ ۱ سلا ۴: ۱۱
[d] قاض ۳: ۳
[e] یشو ۱۳: ۱۱
[f] پید ۳۱: ۴۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۰

بهيجا[g]. ۴ تب وے اپنے سب لشکروں سميت ايسي کثرت کي گروہ، کہ جيسے سمندر کے کنارے ريت کے دانے هوتے هيں[h]، بيشمار گهوڑے اور گاڑياں ليکے، باهر نکلے. ۵ اور جب يے سارے بادشاہ آپس ميں اِتفاق کرکے اِکٹهے هوئے، تو اُنهوں نے ميروم کے پانيوں پر خيمے کهڑے کيئے، تا کہ بني اِسرائيل سے مقابلہ کريں.

۶ تب خداوند نے يشوع کو فرمايا: اُن کے سبب هراسان مت هو[i]: اِس واسطے کہ کل اِسي وقت ميں اِن سب کو بني اِسرائيل کے سامهنے مارکے ڈال دونگا: تو اِن کے گهوڑوں کي کونچيں ماريگا[k]، اور اُن کي گاڑياں آگ سے جلائيگا. ۷ چنانچہ يشوع آيا، اور سارے جنگي مرد اُس کے ساتهہ ميروم کے پانيوں پر ناگهاں حملہ کرکے اُن پر آ پڑے. ۸ اور خداوند نے اُنکو بني اِسرائيل کے قبضے ميں کر ديا: سو اُنهوں نے اُنهيں مارا، اور بڑے صيدا، اور مصرفات‌المايم[l]، اور مصفاہ کي وادي تک، جو پورب طرف هے، اُنهيں رگيدا: اور اُنهوں نے اُن کو قتل کيا، يهاں تک کہ اُن ميں سے اُن کا ايک بهي باقي نہ چهوڑا. ۹ اور يشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کيا، کہ اُن کے گهوڑوں کي کونچيں ماريں، اور اُن کي گاڑياں جلائيں[m].

۱۰ پهر يشوع اُسي وقت لوٹ آيا، اور حصور کو لے ليا، اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا: اِسليئے کہ اگلے وقت ميں حصور اُن ساري مملکتوں کا سردار تها. ۱۱ اور اُنهوں نے اُن سب ذي روحوں کو، جو وهاں تهے، تلوار کي دهار سے فنا کيا، ايسا کہ وهاں کوئي سانس لينيوالا باقي نہ رها: اور اُس نے حصور کو آگ سے جلايا. ۱۲ اور يشوع نے اُن بادشاهوں کے سارے شهروں کو، اور اُن شهروں کے سارے بادشاهوں کو اپنے قبضے ميں کيا، اور اُنهيں تہ تيغ کيا، اور حرم کيا، جيسا کہ خداوند کے بندے موسىٰ نے حکم کيا تها[n]. ۱۳ مگر اُن شهروں کو جو اپنے اپنے پهاڑوں پر تهے، بني اِسرائيل نے نہ جلايا، سوا اُس حصور کے، جسے يشوع نے پهونک ديا تها. ۱۴ اور اُن شهروں کے سارے مال اور مواشي کو بني اِسرائيل نے اپنے ليئے لوٹ ليا: ليکن هر ايک اِنسان کو تلوار کي دهار سے قتل کيا، يهاں تک کہ اُنهيں نابود کر ديا: ايک سانس لينيوالے کو بهي باقي نہ چهوڑا.

۱۵ جيسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسىٰ کو فرمايا تها[o]، ويسا هي موسىٰ نے يشوع کو اِرشاد کيا[p]، اور يشوع نے بهي ويسا هي کيا[q]: اُس نے اُن معاملوں ميں، جن کي بابت خداوند نے موسىٰ کو فرمايا تها، ايک کو بهي ناتمام نہ چهوڑا.

۱۶ چنانچہ يشوع نے اُس ساري سرزمين کو، کوهستان[r]، اور دکهن کي ساري مملکت، اور جشن کا سارا ملک[s]، اور وادي، اور ميدان، اور اِسرائيل کا کوهستان، اور اُسي کي وادي، ۱۷ کوہ خلق سے ليکے[t]، جو شعير کي طرف چڑهتا هے، بعل‌جد تک، جو وادي لبنان ميں کوہ حرمون کے نيچے هے، سب کو لے ليا، اور اُن کے سارے بادشاهوں کو قبضے ميں کر ليا، اور اُنهيں مارا، اور قتل کيا[u]. ۱۸ يشوع || مدت تک اُن سارے بادشاهوں سے لڑا کيا. ۱۹ سوا حويوں کے، جو جبعون کے باشندے تهے[x]، کوئي شهر نہ تها، جسنے بني اِسرائيل سے صلح کي هو، بلکہ سب کو اُنهوں نے لڑکر ليا. ۲۰ کيونکہ يهہ خداوند کي طرف سے تها، کہ اُنکے دل سخت هو گئے تهے[y]، تاکہ وے جنگ کے ليئے اِسرائيل کا مقابلہ کريں، تاکہ وہ اُن کو حرم کرے، تاکہ وے مورد رحم کے نہ رهيں، بلکہ وہ اُن کو نيست و نابود کر ديوے: جيسا کہ خداوند نے موسىٰ کو فرمايا[z].

۲۱ اور اُسي وقت يشوع نے آکے بني عناق کو[a]، کوهستانوں پر سے، حبرون

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۰

[g] يشو ۱۰: ۳
[h] پيد ۲۲: ۱۷، اور ۳۲: ۱۲، قاض ۷: ۱۲، ۱ سمو ۱۳: ۵
[i] يشو ۱۰: ۸
[k] ۲ سمو ۸: ۴
[l] يشو ۱۳: ۶
[m] ۶ آيت
[n] گن ۳۳: ۵۲، اِستث ۷: ۲، اور ۲۰: ۱۶، ۱۷
[o] خر ۳۴: ۱۱، ۱۲
[p] اِستث ۷: ۲
[q] يشو ۱: ۷
[r] يشو ۱۲: ۸
[s] يشو ۱۰: ۴۱
[t] يشو ۱۲: ۷
[u] اِستث ۷: ۲۴، يشو ۱۲: ۷
|| سنہ ۱۴۴۵ تک. ۲۳ آيت
[x] يشو ۹: ۳، ۷
[y] اِستث ۲: ۳۰، قاض ۱۴: ۴، ۱ سمو ۲: ۲۵، ۱ سلا ۱۲: ۱۵، روم ۹: ۱۸
[z] اِستث ۲۰: ۱۶، ۱۷
[a] گن ۱۳: ۲۲، ۳۳، اِستث ۱: ۲۸، يشوع ۱۵: ۱۳، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

سے، اور دبیر سے، اور عناب سے، بلکه یهوداه کے سارے کوهستان سے، اور اِسرائیل کے سارے کوهستان سے، کاٹ ڈالا؛ یشوع نے اُنکو، اُنکے شهروں سمیت حرم کر دیا. ۲۲ سو بني عناق میں سے بني اِسرائیل کے قلمرو میں کوئي باقي نه رها، مگر عزه، اور جات[b]، اور اشدود میں[c] چند باقي تهے. ۲۳ سو یشوع نے اُس سب کي طرح، که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها[d]، اُس ساري سرزمین کو لے لیا؛ اور یشوع نے اُسے بني اِسرائیل کي میراث کر دیا، اور اُس کو اُن کے فرقوں میں قرع کے مطابق تقسیم کیا[e]. اور زمین جنگ سے فارغ هوئي[f].

[b] ۱ سم ۱۷ : ۴
[c] یشو ۱۵ : ۴۶
[d] گن ۳۴ : ۲، وغیره
[e] گن ۲۶ : ۵۳
یشو ۱۴ باب اور ۱۵ باب اور ۱۶ باب اور ۱۷ باب اور ۱۸ باب اور ۱۹ باب
[f] یشو ۱۴ : ۱۵ اور ۲۱ : ۴۴ اور ۲۲ : ۴ اور ۲۳ : ۱
۱۸ آیت ۱۴۴۵

۱۲ باب

۱ دو بادشاهوں کا ذکر جن کي سرزمین موسیٰ نے ضبط کر لي، اور اِسرائیل میں تقسیم کي. ۷ اِیکتیس بادشاهوں کا ذکر جو یردن کے پار یشوع سے مقتول هوئے.

۱۴۵۲

اُس سرزمین کے بادشاه، جنهیں بني اِسرائیل نے قتل کیا، اور جن کي سرزمین، یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے کي طرف، نهر ارنون سے[a] لیکے کوه حرمون تک[b]، اور پورب کا سارا میدان، میراث میں لیا، یے هیں: ۲ اموریوں کا بادشاه سیحون، جو حسبون میں رهتا تها[c]، عراعر سے لیکے، جو نهر ارنون کے کنارے پر هي، اور اُس وادي کے بیچو بیچ سے، اور آدهے جشن سے، وادي یبوق تک کا، جو بني عمون کي سرحد هي، مالک تها؛ ۳ اور میدان سے بحر کنرت تک[d]، جو پورب طرف هي، اور میدان کے دریا تک، جو دریاے شور هي، پورب کي طرف اُس راه سے، جو بیت‌الیسیمات کو[e] جاتي هي، اور دکهن سے، جو ||پسگاه کے چشموں کے[f] نیچے هي: ۴ اور بسن کے بادشاه[g] عوج کي سرزمین، جو جبابره کي نسل کے[h] قبضے میں تهي، جو عستارات اور ادراعے میں رهتا تها[i]؛ ۵ اور وه کوه حرمون[k]، اور سلکه[l]، اور سارے بسن میں، جسوریوں، اور

[a] گن ۲۱ : ۲۴
[b] اِستة ۳ : ۸، ۹
[c] گن ۲۱ : ۲۴؛ اِستة ۲ : ۳۳، ۳۶ اور ۳ : ۶، ۱۶
[d] اِستة ۳ : ۱۷
[e] یشو ۱۳ : ۲۰
|| یا، اشدود پسگه.
[f] اِستة ۳ : ۱۷ اور ۴ : ۴۹
[g] گن ۲۱ : ۳۵؛ اِستة ۳ : ۴، ۱۰
[h] اِستة ۳ : ۱۱؛ یشو ۱۳ : ۱۲
[i] اِستة ۱ : ۴
[k] اِستة ۳ : ۸
[l] اِستة ۳ : ۱۰؛ یشو ۱۳ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

معکاتیوں کي[m] سرحد تک، اور آدهے جلیعاد میں، جو حسبون کے بادشاه سیحون کي سرحد تهي، بادشاهت کرتا تها. ۶ اُن کو خداوند کے بندے موسیٰ اور بني اِسرائیل نے مارا[n]، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بني روبن اور بني جد اور منسي کے آدهے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا[o].

۷ اور اُس سرزمین کے بادشاه، جنهیں یشوع اور بني اِسرائیل نے یردن کے اِس پار پچهم طرف مارا[p]، بعل جد سے لیکے، جو وادي لبنان میں هي، کوه خلق تک، جو شعیر تک[q] چلا گیا هي، جسے یشوع نے بني اِسرائیل کے فرقوں میں میراث کے لیئے قرع سے تقسیم کیا[r]: ۸ پهاڑوں میں، اور وادیوں میں، اور میدانوں میں، چشموں میں، اور بیابان میں، اور دکهن ملک میں[s]؛ حتي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اور حوي اور یبوسیوں کي[t] سرزمین؛ اور اُسکے بادشاه یے هیں: ۹ یریحو کا بادشاه ایک[u]؛ عي کا بادشاه[x]، جو بیت‌ایل کے نزدیک هي، ایک؛ ۱۰ یروسلم کا بادشاه[y] ایک؛ حبرون کا بادشاه ایک؛ ۱۱ یرموت کا بادشاه ایک؛ لکیس کا بادشاه ایک؛ ۱۲ عجلون کا بادشاه ایک؛ جزر کا بادشاه[z] ایک؛ ۱۳ دبیر کا بادشاه[a] ایک؛ جدر کا بادشاه ایک؛ ۱۴ حرمه کا بادشاه ایک؛ عراد کا بادشاه ایک؛ ۱۵ لبنه کا بادشاه[b] ایک؛ عدولام کا بادشاه ایک؛ ۱۶ مقیده کا بادشاه[c] ایک؛ بیت‌ایل کا بادشاه[d] ایک؛ ۱۷ تفوح کا بادشاه ایک؛ حفر کا بادشاه[e] ایک؛ ۱۸ افیق کا بادشاه ایک؛ ||لسرون کا بادشاه ایک؛ ۱۹ مدون کا بادشاه ایک؛ حصور کا بادشاه[f] ایک؛ ۲۰ سمرون مرون کا بادشاه[g] ایک؛ اِکشاف کا بادشاه ایک؛ ۲۱ تعنک کا بادشاه ایک؛ مجدو کا بادشاه ایک؛ ۲۲ قادس کا بادشاه[h] ایک؛ یقنعام کرمل

[m] اِستة ۳ : ۱۴
[n] گن ۲۱ : ۲۴، ۳۳
[o] گن ۳۲ : ۲۹، ۳۳؛ اِستة ۳ : ۱۱، ۱۲؛ یشو ۱۳ : ۸
[p] یشو ۱۱ : ۱۷
[q] پید ۱۴ : ۶ اور ۳۲ : ۳؛ اِستة ۲ : ۱، ۴
[r] یشو ۱۱ : ۲۳
[s] یشو ۱۰ : ۴۰ اور ۱۱ : ۱۶
[t] خر ۳ : ۸ اور ۲۳ : ۲۳؛ یشو ۹ : ۱.
۱۴۵۱
[u] یشو ۶ : ۲
[x] یشو ۸ : ۲۹
[y] یشو ۱۰ : ۲۳
[z] یشو ۱۰ : ۳۳
[a] یشو ۱۰ : ۳۸
[b] یشو ۱۰ : ۲۹
[c] یشو ۱۰ : ۲۸
[d] یشو ۸ : ۱۷؛ قاض ۱ : ۲۲
[e] ۱ سلا ۴ : ۱۰
|| یا، سرون. یسع ۳۳ : ۹
[f] یشو ۱۱ : ۱۰
۱۴۵۰
[g] یشو ۱۱ : ۱ اور ۱۹ : ۱۵
[h] یشو ۱۹ : ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

کا بادشاہ ایک: ۲۳ نفات دور میں[i] دور کا بادشاہ ایک؛ جلجال میں جویوں کا بادشاہ[k] ایک؛ ۲۴ ترضہ کا بادشاہ ایک: یے سب ایکتیس بادشاہ تھے۔

۱۳ باب

۱ اُس سرزمین کي حدیں جو هنوز اُن کے تحت میں نه آئي تهي. ۸ اڑهائي فرقوں کي ملکیت. ۱۴، ۳۳ یہوواہ اور اُس کي قربانیوں کا بني لاوي کي میراث هونا. ۱۵ روبن کي ملکیت کي سرحدیں. ۲۲ بلعام کا مقتول هونا. ۲۴ جد کي ملکیت کي سرحدیں. ۲۹ ایضاً منسي کے آدهے فرقے کي.

اور یشوع بوڑها اور عمر رسیدہ هوا[a]، اور خداوند نے اُس کو فرمایا، که تو بوڑها اور عمر رسیدہ هوا، اور هنوز بہت سي زمین باقي هي، جو قبضے میں نهیں آئي. ۲ اور وہ سرزمین، جو باقي هي[b]، سو یہه هي فلستیوں کي سب حدیں[c]، اور سارا جسوري[d]، ۳ سیحور سے[e]، جو مصر کے سامهنے هي، حدود عقرون تک اُتر کي طرف کو، جو کنعان میں گنا جاتا هي؛ فلستیوں کے پانچ قطب[f]، یعنے عزاتي، اور اشدودي، اور اسقلوني، اور جاتي، اور عقروني؛ اور عوي بهي[g]؛ ۴ دکهن کي طرف سے، کنعان کي ساري سرزمین، اور مغارہ سے، جو صیدانیوں کا هي، افیق تک[h]، اور اموریوں کي سرحدوں تک[i]؛ ۵ اور جبلیوں کي[k] سرزمین، اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کي طرف، بعل جد سے[l]، جو کوہ حرمون کے نیچے هي، حمات کے مدخل تک. ۶ سارے کوهستاني، لبنان سے لیکے مشرفات المائم، تک[m]، اور سارے صیداني، میں اُن کو بني اِسرائیل کے سامهنے سے نکال ڈالونگا[n]؛ مگر تو قرع ڈالکے اُسے اِسرائیلیوں میں میراث کے لیئے تقسیم کر دے[o]، جیسا میں نے تجهے فرمایا. ۷ تو یہه سرزمین نو فرقوں کو اور منسي کے آدهے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے. ۸ اُسکے یعنے دوسرے آدهے کے ساتهه بني روبن اور بني جد نے اپني میراث پائي، جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو، اُنهیں دي[p] جیسا که خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنهیں دي؛ ۹ عراعر سے، جو ارنون کے کنارے پر هي، اور اُس شہر سے، جو نهر کے بیچوں بیچ هي، اور میدبا کا سارا میدان[q] دیبون تک؛ ۱۰ اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سارے شہر[r]، جو حسبون میں تخت نشین تها، بني عمون کي سرحد تک؛ ۱۱ اور جلعاد، اور جسوریوں اور معکاتیوں کي اطراف، اور سارا کوہ حرمون، اور سارا بسن، سلکه تک[s]؛ ۱۲ بسن میں عوج کي ساري مملکت، جو عستارات اور ادراعے میں حکمران تها، جو رفائیوں کے بقیه میں سے[t] باقي رہا؛ سو موسیٰ نے اُنهیں مارا اور خارج کیا[u]؛ ۱۳ لیکن بني اِسرائیل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نهیں کیا[x]، چنانچه جسوري اور معکاتي آج تک اِسرائیلیوں کے درمیان بستے هیں. ۱۴ فقط لاوي کے فرقے کو اُس نے کوئي میراث نه دي[y]؛ خداوند اِسرائیل کے خدا کي قربانیاں، جو آگ سے گذراني جاتي هیں، سو اُن کي میراث هي، جیسا اُس نے اُنهیں کہا[z].

۱۵ اور موسیٰ نے بني روبن کے فرقے کو اُن کے گهرانوں کے موافق میراث دي. ۱۶ اور عراعر سے[a]، جو آب ارنون کے کنارے پر هي، اُن کي سرحد تهي؛ اور وہ شہر، جو دریا کے بیچوں بیچ هي، اور سارا میدان، جو میدبا سے[b] نزدیک هي؛ ۱۷ حسبون اور اُسکے سارے شہر جو میدان میں هیں؛ دیبون، اور ‖ بامات بعل، اور بیت بعل معون، ۱۸ اور یہصاہ[c]، اور قدیمات، اور مفعات، ۱۹ اور قریتیم[d]، اور شبماہ[e]، زرة الصحر، جو وادي کے کوہ میں هي، ۲۰ اور بیت فغور، اور † اشدوت پسگه[f]، اور بیت الیسیمات، ۲۱ اور میدان کے سارے شہر[g]، اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک، جو حسبون میں سلطنت کرتا تها، جسے[h] موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوي، اور

‖ یا، بعل کي اُونچي جگہیں.
† یا، پسگه کے سوتے.

حواشی (دائیں حاشیه): [i] یشو ۱۱ : ۲ — [k] پید ۱۴ : ۱، ۲ — ۱۴۴۵ — [a] دیکهو یشو ۱۴ : ۱۰ اور ۲۳ : ۱ — [b] قاض ۳ : ۱ — [c] یوایل ۳ : ۴ — [d] ۱۳ آیت؛ ۲ سمو ۳ : ۳ اور ۱۳ : ۳۷، ۳۸ — [e] یرم ۲ : ۱۸ — [f] قاض ۳ : ۳؛ ۱ سمو ۶ : ۴، ۱۶؛ صفن ۲ : ۵ — [g] اِست ۲ : ۲۳ — [h] یشو ۱۹ : ۳۰ — [i] دیکهو قاض ۱ : ۳۴ — [k] ۱ سلا ۵ : ۱۸؛ زبور ۸۳ : ۷؛ حزق ۲۷ : ۹ — [l] یشو ۱۲ : ۷ — [m] یشو ۱۱ : ۸ — [n] دیکهو یشو ۲۳ : ۱۳؛ قاض ۲ : ۲۱، ۲۳ — [o] یشو ۱۴ : ۱، ۲ — [p] گن ۳۲ : ۳۳؛ اِست ۳ : ۱۲، ۱۳؛ یشو ۲۲ : ۴

حواشی (بائیں حاشیه): پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵ — [q] ۱۶ آیت؛ گن ۲۱ : ۳۰ — [r] گن ۲۱ : ۲۴، ۲۵ — [s] یشو ۱۲ : ۵ — [t] اِست ۳ : ۱۱؛ یشو ۱۲ : ۴ — [u] گن ۲۱ : ۲۴، ۳۵ — [x] ۱۱ آیت — [y] گن ۱۸ : ۲۰، ۲۳، ۲۴؛ یشو ۱۴ : ۳، ۴ — [z] ۳۳ آیت — [a] یشو ۱۲ : ۲ — [b] گن ۲۱ : ۳۰؛ ۹ آیت — [c] گن ۲۱ : ۲۳ — [d] گن ۳۲ : ۳۷ — [e] گن ۳۲ : ۳۸ — [f] اِست ۳ : ۱۷؛ یشو ۱۲ : ۳ — [g] اِست ۳ : ۱۰ — [h] گن ۳۱ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

رقم، اور صور، اور حور، اور ربع، سیحون کے رئیسوں سمیت، جو اُس زمین میں بستے تھے، قتل کیا.

۲۲ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھي جو نجومي تھا، بني اِسرائیل نے اُن کے درمیان جو اُن سے مقتول ہوئے، تلوار سے قتل کیا[k].

۲۳ اور بني روبن کي سرحد یردن اور اُس کي نواحي ہوئي. یہے شہر، اور اُن کے گانوں، روبن کي میراث، مطابق اُن کے گھرانوں کے، ٹھہرے. ۲۴ اور موسیٰ نے جد کے فرقے کو، بني جد کو مطابق اُن کے گھرانوں کے، حصہ دیا. ۲۵ اور اُن کي سرحد یہہ تھي: یعزیر[l]، اور جلعاد کے سارے شہر، اور بني عمون کي آدھي سرزمین[m] عراعر تک، جو ربہ کے[n] سامھنے ہی؛ ۲۶ اور حسبون سے رامت‌المصفاہ، اور بتونیم تک، اور محنیم سے دبیر کي سرحد تک؛ ۲۷ اور وادی میں: بیت‌ہارم، اور بیت‌نمرہ[o]، اور سکات[p]، اور صفون، حسبون کے بادشاہ سیحون کي مملکت کا بقیہ، اور یردن اور اُسکي نواحي دریاے کنرت کے کنارے تک[q]، جو یردن کے اُس پار پورب طرف کو ہی. ۲۸ یہے شہر اپنے گانوں سمیت بني جد کي میراث اُن کے گھرانوں کے مطابق، ہوئے.

۲۹ اور موسیٰ نے آدھے بني منسي کو بھي حصہ دیا؛ سو آدھے بني منسي کا حصہ، اُن کے گھرانوں کے موافق، یہہ تھا. ۳۰ اور اُن کي سرحد محنیم سے شروع ہوئي، یعنے سارا بسن، اور بسن کے بادشاہ عوج کي ساري مملکت، اور ساري یائر بستیاں[r]، جو بسن میں ہیں، اور وے ساٹھ شہر ہیں: ۳۱ اور آدھا جلعاد، اور عستارات، اور ادرائے[s]، بسن کے بادشاہ عوج کے شہر، منسي کے بیٹے مکیر کي[t] اولاد کو، اُسي مکیر کي اولاد کے آدھے کو، مطابق اُن کے گھرانوں کے ملے. ۳۲ یہے ہیں وے، جنھیں موسیٰ نے موآب کے بیابان میں یردن کے پار یریحو کے لگ بھگ

پورب کي طرف میراث کے لیئے تقسیم کیا. ۳۳ لیکن موسیٰ نے لاوي کے فرقے کو میراث نہ دي[u]؛ خداوند اِسرائیل کا خدا اُن کي میراث ہی، جیسا اُس نے اُنھیں کہا[v].

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حکم ہوتا کہ ساڑھے نو فرقوں کي میراثیں، قرع کے مطابق دي جاویں. ۶ کالب کو حبرون جاگیر کے طور پر دیا جاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴ کے قریب

اور وے مملکتیں، جنھیں کنعان کي سرزمین میں بني اِسرائیل نے اپني میراث میں پایا، جنھیں اِلعزر کاہن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني اِسرائیل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے اُن کو میراث کے لیئے دیا[a]، یہے ہیں. ۲ اُنکي میراثیں قرع کے موافق[b] تھیں، جیسا خداوند نے نو فرقوں اور آدھے فرقے کے حق میں موسیٰ کي معرفت فرمایا. ۳ کہ موسیٰ نے یردن کے اُس پار اڑھائي فرقوں کو میراث دي تھي[c]؛ پر اُس نے لاویوں کو اُن کے درمیان کچھ میراث نہ دي. ۴ کیونکہ بني یوسف دو فرقے تھے[d]، منسي اور اِفرائم؛ سو اُنھوں نے لاویوں کو زمین میں سے کچھ حصہ نہ دیا، مگر کئي شہر اُن کے رہنے کے لیئے، اور اُن کي نواحي اُن کي مواشي اور مال کے لیئے. ۵ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ویسا ہي بني اِسرائیل نے کیا[e]، اور اُنھوں نے زمین کو بانٹ دیا.

۶ تب بني یہوداہ جلجال میں یشوع پاس آئے؛ اور قنزي[f] یفنّہ کے بیٹے کالب نے اُسے کہا، کہ اُس بات کو، جو خداوند نے مرد خدا موسیٰ کو میري اور تیري بابت[g] قادس برنیع میں[h] کہا، تو جانتا ہی. ۷ جس وقت خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو بھیجا، کہ اِس سرزمین کي جاسوسي کروں[i]، اُس وقت میں چالیس برس کا تھا، اور میں نے اُس کو اُس کے موافق، جو میرے دل میں تھا، خبر دي. ۸ تو بھي میرے بھائیوں نے، جو میرے ساتھ چڑھ گئے تھے،

[k] گنـ ۲۲: ۵ اور ۳۱: ۸ — [l] گنـ ۳۲: ۳۵ — [m] گنـ ۲۱: ۲۶، ۲۸، ۲۹، بہ مقابلہ اِستـ ۲: ۱۹ اور قاضـ ۱۱: ۱۳، ۱۵ وغیرہ کے — [n] ۲ سمـ ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۲۶ — [o] گنـ ۳۲: ۳۶ — [p] پیدـ ۳۳: ۱۷ — [q] گنـ ۳۴: ۱۱ — [r] گنـ ۳۲: ۴۱ — [s] یشو ۱۲: ۴ — [t] گنـ ۳۲: ۳۹، ۴۰
[u] ۱۴ آیت — [v] گنـ ۱۸: ۲۰ — [a] گنـ ۳۴: ۱۷، ۱۸ — [b] گنـ ۲۶: ۵۵ اور ۳۳: ۵۴ اور ۳۴: ۱۳ — [c] یشو ۱۳: ۸، ۳۲، ۳۳ — [d] پیدـ ۴۸: ۵ — [e] گنـ ۳۵: ۲ — [f] گنـ ۳۲: ۱۲ — [g] گنـ ۱۴: ۲۴، ۳۰ — [h] گنـ ۱۳: ۲۶ — [i] گنـ ۱۳: ۶ اور ۱۳: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا[k]؛ لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کي پوري پیروي کي[l]. ۹ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھاکے کہا[m]، که یقیناً وه زمین، جس پر تو نے اپنے قدم رکھے[n]، تیري اور تیرے بیٹوں کي میراث همیشه کے لیئے هوگي؛ کیونکه تو نے خداوند میرے خدا کي پوري پیروي کي. ۱۰ اور اب دیکھ، خداوند نے اُس وقت سے لیکے، که خداوند نے یهه بات موسیٰ کو کهي، جب که بني اِسرائیل بیابان میں آواره تھے، اِس وقت تک پینتالیس برس مجھ کو جیتا رکھا[o]. جیسا که اُس نے فرمایا، اور اب دیکھ، که میں آج کے دن پچاسي برس کا بوڑھا هوں: ۱۱ اور هنوز میں ایسا طاقتور هوں[p]، جیسا اُس دن تھا، که جس دن موسیٰ نے مجھے بھیجا؛ جیسي لڑنے کي قوت مجھ میں تب تھي، اب بھي آنے جانے میں[q] ویسي هي قوت هي. ۱۲ سو یهه پهاڑي جسکا ذکر خداوند نے اُس روز کیا هي، مجھ کو دے؛ کیونکه تو نے اُس دن سنا، که وهاں بني عناق بستے هیں[r]، اور وهاں کے شهر بڑے اور محکم هیں؛ پس اگر ایسا هو که خداوند میرے ساتھ رهے[s]، تو میں اُنهیں نکال دونگا[t]، جیسا که خداوند نے کها هي. ۱۳ تب یشوع نے اُس کو دعا دي[u]، اور یفنه کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا[x]. ۱۴ سو حبرون اُس وقت سے آج تک قنزي یفنه کے بیٹے کالب کي میراث هوا[y]، اِس لیئے که اُس نے خداوند اِسرائیل کے خدا کي پوري پیروي کي[z]. ۱۵ اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت‌اربع تھا[a]؛ اور وه اربع بني عناق کے درمیان بڑا آدمي تھا. اور وه سرزمین جنگ سے فارغ هوئي[b].

k گن ۱۳: ۳۱، ۳۲. استِ ۱: ۲۸. l گن ۱۴: ۲۴. استِ ۱: ۳۶. m گن ۱۴: ۲۳، ۲۴. استِ ۱: ۳۶. یشو ۱: ۳. ۱۴۴۴. n دیکھو گن ۱۳: ۲۲. o گن ۱۴: ۳۰. p دیکھو استِ ۳۴: ۷. q استِ ۳۱: ۲. r گن ۱۳: ۲۸، ۳۳. s زبور ۱۸: ۳۲، ۳۴. اور ۲۰: ۱۲. رومه ۸: ۳۱. t یشوع ۱۵: ۱۴. قاض ۱: ۲۰. u یشوع ۲۲: ۶. x یشوع ۱۰: ۳۷. اور ۱۵: ۱۳. قاض ۱: ۲۰. دیکھو یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲. ۱ توا ۶: ۵۵، ۵۶. y یشوع ۲۱: ۱۲. z ۸، ۹ آیتیں. a پید ۲۳: ۲. یشوع ۱۵: ۱۳. b یشوع ۱۱: ۲۳.

۱۵ باب

۱ یهوداه کي قرعي حصے کي سرحدیں. ۱۳ کالب کا حصه جس پر جنگ کرکے قابض هوا. ۱۶ اِس بیان میں، که غتنيایل جوانمردي سے کالب کي بیٹي عکسه کو اپني جورو کے لیئے پاتا. ۱۸ وه اپنے باپ سے ایک خاص برکت پاتي. ۲۱ یهوداه کے شهر. ۶۳ یبوسیوں کا حال که مغلوب نه هوئے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور بني یهوداه کے فرقے کا قرعي حصه، اُنکے گھرانوں کے مطابق، یهه تھا: دشت سین[a]، دکھن کي طرف، دکھني سوانے کي اِنتها سے ادوم کي سرحد تک[b]. ۲ اور اُس کي دکھني حد دریاے شور کے کنارے سے، اُس کول سے جو دکھن کو مائل هي شروع هوئي. ۳ اور یهه حد دکھن کي طرف عقرابیم کي چڑھائي سے[c] هوکے سین تک پهنچي، اور دکھن سے قادس برنیع کو چڑھي، اور حصرون پاس جا کے ادار کو چڑھي، اور وهاں سے قرقع کو پھري؛ ۴ اور وهاں سے عظمون کو[d] پهنچي، اور پھر مصر کي نهر سے جا ملي، اور اُسکي سرحدیں سمندر تک پهنچي هیں. تمهاري دکھني سرحد یهه هوگي. ۵ اور اُسکي پوربي حد دریاے شور، یردن کے سرے تک، اور اُسکي شمالي حد اُس دریا کے کول سے، جو نهر یردن کے عین سرے پر هي: ۶ اور یهه حد بیت‌حجله تک[e] چڑھي، اور بیت‌العرابه کي اُتر طرف سے گذري؛ اور وه سرحد روبن کے بیٹے بوهن کے پتھر تک[f] پهنچي: ۷ پھر وه سرحد عکور کي وادي سے[g] هوکے دبیر کو چڑھي، اور وهاں سے شمال کي سمت کو چلکے جلجال کے رخ، جو ادمّیم کي چڑھائي کے مقابل هي، اور وادي کے جنوب کو هي؛ اور پھر وه حد عین‌شمس کے پاني پاس هوکے عین‌راجل پاس[h] جا نکلي: ۸ اور وه سرحد بن‌هنوم کي وادي میں سے[i] هوکے یبوسیوں کي بستي کي دکھن طرف گئي[k]؛ یروسلم وهي هي: اور پھر اُس پهاڑ کي چوٹي تک، جو وادي هنوم کے مقابل پچھم طرف کو هي، اور وه رفائیوں کي وادي[l] کي اُتر طرف واقع هي: ۹ اور وه سرحد پهاڑ کي چوٹي سے آب نفتوح کے چشمے[m] تک گئي، اور وهاں سے عفرون کے شهروں پاس جا نکلي، اور وه سرحد وهاں سے بلعه تک[n]، جو قریت‌یعریم هي[o]، پهنچي:

a گن ۳۳: ۳۶. b گن ۳۴: ۳. c گن ۳۴: ۴. d گن ۳۴: ۵. e یشوع ۱۸: ۱۹. f یشوع ۱۸: ۱۷. g یشو ۷: ۲۶. h ۲ سمو ۱۷: ۱۷. ۱ سلا ۱: ۹. i یشوع ۱۸: ۱۶. ۲ سلا ۲۳: ۱۰. یرو ۱۹: ۲، ۶. k یشوع ۱۸: ۲۸. قاض ۱: ۲۱. اور ۱۹: ۱۰. l یشوع ۱۸: ۱۶. m یشوع ۱۸: ۱۵. n ۱ توا ۱۳: ۶. o قاض ۱۸: ۱۲.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۱۰ اور وہ سرحد بعلہ سے ہوکے مغرب کي سمت کوہ شعیر کو پھري، اور ہار یعریم، یعنے کسلون کے پاس اُتر طرف پہنچي، اور بیت‌شمس کو اُتر گئي، اور تمنہ کو[p] چلي: ۱۱ اور وہ سرحد عقرون کي[q] اُتر طرف جا نکلي؛ اور وہ سرحد سکرون سے ہوکے بعلہ کے پہاڑ تک گذري، اور یبني‌ایل پاس نکلي؛ اور اِس حد کي اِنتہا سمندر تھي۔ ۱۲ اور اُسکي حد پچھم طرف بحرآعظم[r] اور اُس کا ساحل ہی۔ بني یہوداہ کے گرد کي حدیں اُن کے گھرانوں کے مطابق یے ہیں۔

۱۳ اور یفنہ کے بیٹے کالب کو[s] بني یہوداہ کے درمیان، جیسا کہ خداوند نے یشوع کو فرمایا تھا، عناق کے باپ ||اربع کا شہر[t]، جو حبرون ہی، حصہ دیا۔ ۱۴ سو کالب نے وہاں سے تین کو، سیسي، اور اخیمان، اور تلمي کو[u]، جو بني عناق ہیں[x]؛ خارج کیا۔ ۱۵ اور وہ وہاں سے دبیریوں پر چڑھ گیا[y]؛ پر دبیر کا قدیمي نام قریت‌سفر تھا۔

۱۶ سو کالب نے کہا، جو کوئي کہ قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں اُسے اپني بیٹي عکسہ بیاہ دونگا[z]۔ ۱۷ تب کالب کے چھوٹے بھائي قنز کے بیٹے[a] غتني‌ایل نے اُس پر قبضہ کیا[b]: سو اُس نے اپني بیٹي عکسہ اُسے بیاہ دي۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ اُس پاس آئي[c]، تو اُس نے اُسے اُبھارا، تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے؛ سو وہ اپنے گدھے پر سے اُتري[d]۔ تب کالب نے اُسے کہا، تو کیا چاہتي ہی؟ ۱۹ وہ بولي، مجھے برکت[e] دیجیے؛ کہ تو نے دکھن طرف کي زمین مجھے عنایت کي، سو مجھے پاني کے چشمے بھي دیجیے۔ تب اُس نے اُسے اُوپر کے سوتے اور نیچے کے سوتے عنایت کئے۔ ۲۰ بني یہوداہ کے فرقے کي میراث، اُن کے گھرانوں کے مطابق یہہ ہی۔

[p] پید ۳۸: ۱۳ قاض ۱۴: ۱
[q] یشو ۱۹: ۴۳
[r] ۴۷ آیت گن ۳۴: ۶، ۷
[s] یشو ۱۴: ۱۳
|| یا، قریت اربع۔
[t] یشو ۱۴: ۱۵
[u] گن ۱۳: ۲۲
[x] قاض ۱: ۱۰، ۲۰
[y] یشو ۱۰: ۳۸ قاض ۱: ۱۱
[z] قاض ۱: ۱۲
[a] گن ۳۲: ۱۲ یشو ۱۴: ۶
[b] قاض ۱: ۱۳ اور ۳: ۹
[c] قاض ۱: ۱۴
[d] دیکھو پید ۲۴: ۶۴ ۱ سمو ۲۵: ۲۳
[e] پید ۳۳: ۱۱

۲۱ اور ادوم کي سرزمین کي طرف دکھن کو بني یہوداہ کي سرحد کي اِنتہا کے شہر یے ہیں: قبضي‌ایل، اور عیدر، اور یجور، ۲۲ اور قینہ، اور دیمونہ، اور عدعدہ، ۲۳ اور قادس، اور حصور، اور اِتنان، ۲۴ زیف، اور تلم، اور بعلوت، ۲۵ اور حصور، اور حدتہ، اور قریت‌حصرون، جو حصور ہی، ۲۶ اور امام، اور سمع، اور مولادہ، ۲۷ اور حصارجدہ، اور حشمون، اور بیت‌فلت، ۲۸ اور حصارشوعال، اور بیرسبع، بزیوتیاہ، ۲۹ بعلہ، اور عیم، اور عضم، ۳۰ اور اِلتولاد، اور کسیل، اور حرمہ، ۳۱ اور صقلاج[f]، اور مدمنہ، اور سنسنہ، ۳۲ اور لباوت، اور سلحیم، اور عین، اور رمون: یے سب اُنتیس شہر، اور اُن کے گانوں: ۳۳ اور وے شہر جو نشیب میں واقع ہوئے، یے ہیں؛ اِشتال[g]، اور صرعاہ، اور اسناہ، ۳۴ اور زنوح، اور عین‌جنیم، تفوح، اور عینام، ۳۵ یرموت، اور عدولام، شوکاہ، اور عزیکاہ، ۳۶ اور شعریم، اور عدیتیم، اور جدیرہ، اور جدیرتیم: چودہ شہر، اور اُن کے گانوں: ۳۷ ضذان، اور حداشہ، اور مجدل‌جد، ۳۸ اور دیلعان، اور مصفاہ، اور یقتي‌ایل[h]، ۳۹ لقیس، اور بصقت، اور عجلون، ۴۰ اور کبون، اور لحمام، اور کتلیس، ۴۱ اور جدیروت، اور بیت دجون، اور نعمہ، اور مقیدہ: سولہ شہر اور اُن کے گانوں: ۴۲ لبنہ، اور عتر، اور عسن، ۴۳ اور یفتاح، اور اسنہ، اور نصیب، ۴۴ اور قعیلہ، اور اکزیب، اور مریسہ: نو شہر، اور اُن کے گانوں: ۴۵ عقرون، اور اُسکي بستیاں اور اُسکے گانوں: ۴۶ عقرون سے سمندر تک، اسدود کي اطراف کے سارے شہر، اور اُن کے گانوں: ۴۷ اشدود اپنے شہروں اور گانوں سمیت؛ اور عزہ اپنے شہروں اور گانوں سمیت، مصر کي نہر تک[i]، اور دریاے اعظم[k]، اور اُس کے ساحل تک۔

۴۸ اور کوہستان میں: سمیر، اور یتیر، اور شوکہ، ۴۹ اور دناہ، اور قریت‌صنہ،

[f] ۱ سمو ۲۷: ۶
[g] گن ۱۳: ۲۳
[h] ۲ سلا ۱۴: ۷
[i] ۴ آیت
[k] گن ۳۴: ۶

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

جو دبير هي، ٥٠ اور عناب، اور اِستموه، اور عنيم، ٥١ اور جشن[l]، اور حولان، اور جلوه: گيارہ شهر، اور اُن کے گانوں: ٥٢ اراب، اور دومه، اور اِشعان، ٥٣ اور ينوم، اور بيت‌تفوح، اور افيقه، ٥٤ اور حمطه، اور قريت‌اربع، جو حبرون هي[m]، اور صيعور: نو شهر، اور اُن کے گانوں: ٥٥ معون، کرمل، اور زيف، اور يوطه، ٥٦ اور يزرعيل، اور يقدعام، اور زنوح، ٥٧ قين، جبعه، اور تمناه: دس شهر، اپنے گانوں سميت: ٥٨ حلحول، اور بيت‌صور، اور جدور، ٥٩ اور معرات، اور بيت عنوت، اور اِلتقون: چھ شهر اپنے گانوں سميت: ٦٠ قريت‌بعل[n]، جو قريت‌يعريم هي، اور ربه: دو شهر، اپنے گانوں سميت: ٦١ اور بيابان ميں: بيت‌عرابه، اور مدين، اور سکاکه، ٦٢ اور نبسان، اور عير شور، اور عين جدي: چھ شهر، اور اُن کے گانوں.

٦٣ ليکن يبوسي، جو يروسلم ميں رهتے تھے، سو اُن کو بني يهوداه خارج نه کر سکے[o]: چنانچه يبوسي بني يهوداه کے ساتھ آج کے دن تک يروسلم ميں بستے هيں[p].

١٦ باب

١ بني يوسف کي قسمت کي سرحد عام. ٥ اِفرائيم کي ميراث کي سرحديں. ١٠ کنعانيونکا مغلوب نه هونا.

اور بني يوسف کي حد، يردن سے يريحو کے آس پاس هوکے، پورب طرف کو آب يريحو پاس نکلي، اور اُس بيابان تک، جو يريحو سے بيت‌ايل کے پهاڑ کو جاتا هي گئي: ٢ پھر بيت‌ايل سے نکلکے، لوز کو[a] گئي، اور ارکي کي حدوں کے پاس گذرکے عطاروت تک پهنچي، ٣ اور وهاں سے پچھم رخ يفليطي کي حد پاس، اور بيت‌حوران نشيب[b]، اور جزر کي حد تک[c] پهنچتي هي، اور اُسکي اِنتها سمندر هي. ٤ اور بني يوسف منسي اور اِفرائيم نے اپني ميراث لي[d].

[l] يشو ١٠: ٤١ اور ١١: ١٦ — [m] ١٣ آيت يشو ١٤: ١٥ — [n] يشو ١٨: ١٤ — [o] ديکھو قاض ١: ٨، ٢١ ٢ سمو ٥: ٦ — [p] قاض ١: ٢١ — [a] يشو ١٨: ١٣ قاض ١: ٢٦ — [b] يشو ١٨: ١٣ ٢ توا ٨: ٥ — [c] ١ توا ٧: ٢٨ ١ سلا ٩: ١٥ — [d] يشو ١٧: ١٤

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

٥ اور بني اِفرائيم کي سرحد، اُن کے گھرانوں کے مطابق، يهه تھي: اُن کي ميراث کي حد پورب طرف کو عطاروت ادار[e] سے بيت‌حوران فراز کو[f] پھري: ٦ اور اُتر طرف کو وه حد سمندر کے رخ مکمتاه[g] پاس نکلي: اور وه حد پورب طرف تانت‌سيلا کو پھري، اور اُس کي پورب طرف سے گذرکے، ينوحاه تک پهنچي: ٧ اور ينوحاه سے عطاروت اور نعراته[h] پاس اُتري، اور يريحو سے گذرکے يردن پاس جا نکلي. ٨ اور وه حد پچھم طرف کو تفوح سے نهر قاناه[i] تک، اور اُس کي اِنتها سمندر تک هي. بني اِفرائيم کے گھرانوں کي ميراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، يهه هي. ٩ اور بني اِفرائيم کے ليئے الگ الگ شهر، بني منسي کي ميراث ميں تھے[k]، سب شهر اور اُن کے گانوں. ١٠ اور اُن کنعانيوں کو، جو جزر کے باشندے تھے، خارج نه کيا[l]: سو وے آج کے دن تک بني اِفرائيم کے ساتھ بستے هيں، اور جزيه کي راه سے خدمت کرتے.

١٧ باب

١ منسي کي ميراث جو قرعے سے ملي. ٧ اُس کي سرزمين کي حديں ١٢ کنعانيونکا خارج نه هونا. ١٤ بني يوسف کا ايک اور حصه پانا.

اور منسي کے فرقے نے بھي ايک قرعي حصه پايا، که وه يوسف کا پلوٹھا هي[a]: يعنے جلعاد کے باپ، منسي کے پلوٹھے مکير نے[b]: اِس ليئے که وه جنگي مرد تھا، اُسے جلعاد اور بسن ملے[c]. ٢ اور باقي بني منسي کے ليئے بھي، اُن کے گھرانوں کے موافق[d]، حصه ملا: بني ||ابيعزر[e]، اور بني خلق، اور بني اسريايل[f]، اور بني سکم، اور بني حفر[g]، اور بني سمدع کے ليئے: يوسف کے بيٹے منسي کے فرزند نرينه اُن کے گھرانوں کے مطابق يے تھے.

٣ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکير بن منسي کے بيٹے نه تھے، مگر بيٹياں تھيں: اور اُس کي بيٹيوں کے

[e] يشو ١٨: ١٣ — [f] ٢ توا ٨: ٥ — [g] يشو ١٧: ٧ — [h] ١ توا ٧: ٢٨ — [i] يشو ١٧: ٩ — [k] يشو ١٧: ٩ — [l] قاض ١: ٢٩ ديکھو ١ سلا ٩: ١٦ — [a] پيد ٤١: ٥١ اور ٤٦: ٢٠ اور ٤٨: ١٨ — [b] پيد ٥٠: ٢٣ گن ٢٦: ٢٩ اور ٣٢: ٣٩، ٤٠ ١ توا ٧: ١٤ — [c] اِست ٣: ١٥ — [d] گن ٢٦: ٢٩-٣٢ — || گن ٢٦: ٣٠، ايعزر — [e] ١ توا ٧: ١٨ — [f] گن ٢٦: ٣١ — [g] گن ٢٦: ٣٢

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

نام يے هيں، محله، اور نُوعه، اور حجله، اور ملکه، اور ترضه[g]. ۴ سو وے اِليعزر کاهن اور نون کے بيٹے يشوع اور اميروں کے نزديک آکے بولين[i]، که خداوند نے موسى کو حکم کيا، که وه هم کو همارے بهائيوں کے درميان ميراث دے[k]. چنانچه خداوند کے فرمان کے مطابق اُس نے اُن کے باپ کے بهائيوں کے درميان اُن کو ميراث دي. ۵ سو جلعاد کي زمين کے اور بسن کے سوا، جو يردن کے اُس پار هی، دس حصے منسي کے هوئے. ۶ که منسي کي بيٹيوں نے اپنے بهائيوں کے ساته ميراث پائي، اور منسي کے باقي بيٹوں نے جلعاد کي زمين پائي.

۷ اور آشر سے ليکے مکمتاة[l] تک، جو سکم کے مقابل هی، منسي کي حد تهي: سو وه حد دهنے هاته پر عين تفوح کے خيموں تک چلي گئي. ۸ اِس ليئے که سرزمين تفوح[m] منسي کي تهي، پر تفوح، جو منسي کي سرحد پر تها، بني اِفرائيم کا حصه تها: ۹ سو اُس کي حد، نهر ||قاناه تک، اُس دريا کي دکهن طرف[n]، جا اُتري: اِفرائيم کے يے شهر منسي کے شهروں کے درميان هيں[o]: اور منسي کي حد اُس دريا کي اُتر طرف بهي تهي، اور اُس کي اِنتها سمندر تهي. ۱۰ سو دکهن طرف اِفرائيم کي هوئي، اور اُتر طرف منسي کي، اور اُس کي سرحد سمندر تهي. سو وے دونوں اُتر طرف کو آشر سے، اور پورب طرف کو اِشکار سے جا مليں. ۱۱ اور اِشکار اور آشر ميں بيت‌شان[p] اور اُس کے شهر، اور اِبليعام اور اُس کے شهر، اور اهل دور اور اُس کے شهر، اور اهل عين‌دور اور اُس کے شهر، اور اهل تعناک اور اُس کے شهر، اور اهل مجدو اور اُس کے شهر[q]: مجملاً تين ضلع منسي کے حصے ميں تهے. ۱۲ تو بهي بني منسي اُن شهروں کے رهنيوالوں کو خارج نه کر سکے[r]: سو

[g] گن ۲۶: ۳۳ اور ۲۷: ۱ اور ۳۶: ۲
[i] يشو ۱۴: ۱
[k] گن ۲۷: ۶، ۷
[l] يشو ۱۶: ۶
[m] يشو ۱۶: ۸
|| يا، نهر نيستان
[n] يشو ۱۶: ۸
[o] يشو ۱۶: ۹
[p] ۱ سمو ۳۱: ۱۰ ۱ سلا ۴: ۱۲
[q] ۱ توا ۷: ۲۹
[r] قاض ۱: ۲۷، ۲۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

وهاں اُس زمين ميں کنعاني خواه نه خواه بستے تهے. ۱۳ ليکن جب بني اِسرائيل نے زور پکڑا، تو کنعانيوں سے خراج ليا[s]، پر بالکل اُنهيں خارج نه کيا.

۱۴ اور بني يوسف نے[t] يشوع کو کها، که تو نے کس واسطے ايک هي قرعه ڈالا، اور مجهکو فقط ايک هي حصه ميراث کے ليئے ديا[u]، اگرچه هم بهت لوگ هيں[x]، کيونکه خداوند نے هم کو برکت دي هی؟ ۱۵ تب يشوع نے اُنهيں جواب ديا، که اگر تم بهت سے هو، تو جنگل ميں جاؤ، اور وهاں اُسے فرزيوں اور رفائيوں[y] کي سرزمين ميں اپنے ليئے کاٹکر صاف کر لو، اگر اِفرائيم کا کوهستان تمهارے ليئے تنگ هو. ۱۶ بني يوسف نے کها، که يهه کوهستان همارے ليئے کافي نهيں هی: اور سارے کنعاني جو نشيب کي اطراف ميں بستے هيں، يعنے وے، جو بيت‌شان اور اُس کے ديهات ميں، اور يزرعيل کي وادي ميں[z] رهتے هيں، لوهے کي گاڑياں رکهتے هيں[a]. ۱۷ يشوع نے بني يوسف اِفرائيم اور منسي کو خطاب کرکے کها، که تم بهت سے هو، اور بهت سا زور رکهتے هو: تمهارے ليئے فقط ايک حصه نه هوگا، ۱۸ بلکه پهاڑ تمهارے ليئے هوگا: وه جنگل هی: تم اُسے صاف کرو، که اُس کے دامن بهي تمهارے ليئے هونگے: اگرچه کنعانيوں کي گاڑياں لوهے کي هيں، اور وے لوگ قوي هيں، پر تم اُنهيں خارج کر سکوگے[b].

۱۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سيلا ميں جماعت کا خيمه کهڑا کيا جاتا. ۲ باقي زمين کي کيفيت لکهي جاتي، اور سات حصوں ميں تقسيم هوتي. ۱۰ يشوع قرعه ڈالکے اُس کو بانٹتا. ۱۱ بنيمين کا حصه، اور اُس کي سرحدين. ۲۱ اُسکے شهر.

اور بني اِسرائيل کي ساري گروه سيلا ميں[a] جمع هوئي، اور وهاں اُنهوں نے جماعت کا خيمه کهڑا کيا[b]. اور وه سرزمين اُن کے آگے مغلوب هوئي.

۲ اب بني اِسرائيل کے سات فرقے باقي رهے، جنهوں نے هنوز ميراث نه پائي.

[s] يشو ۱۶: ۱۰
[t] يشو ۱۶: ۴
[u] پيد ۴۸: ۲۲
[x] پيد ۴۸: ۱۹ گن ۲۶: ۳۴، ۳۷
[y] پيد ۱۴: ۵ اور ۱۵: ۲۰
[z] يشو ۱۹: ۱۸ ۱ سلا ۴: ۱۲
[a] قاض ۱: ۱۹ اور ۴: ۳
[b] اِست ۲۰: ۱
[a] يشو ۱۹: ۵۱ اور ۲۱: ۲ اور ۲۲: ۹ يرم ۷: ۱۲
[b] قاض ۱۸: ۳۱ ۱ سمو ۱: ۳، ۲۴ اور ۴: ۳، ۴

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

٣ سو يشوع نے بني اِسرايل سے كہا، كه تم كب تك اُس زمين كے لينے ميں، جو خداوند، تمهارے باپ‌دادوں كے خدا نے تم كو دي هى، سستي كروگے[c]؟ ٤ سو تم اپنے درميان هر ايک فرقے ميں سے تين تين شخص چنكے دو: ميں اُنهيں بهيجونگا، كه وے اُتهكے اِس سرزمين كي سير كريں، اور اُن كي ميراث كے موافق اُس كا حال لكهيں، اور پهر مجهه پاس آويں. ٥ اور اُس كے سات حصے كريں؛ يهوداه اپني اطراف ميں دكهن كو رهے[d]، اور بني يوسف اپني اطراف ميں اُتر كو تههريں[e]. ٦ سو تم اِس سرزمين كے سات حصے لكهكے ميرے يهاں لاؤ، تاكه ميں خداوند كے آگے، جو همارا خدا هى، تمهارے ليئے قرع ڈالوں[f]. ٧ ليكن تمهارے درميان بني لاوي كا حصه نهيں، كه خداوند كي كهانت اُن كي ميراث هى[g]. اور جد، اور روبن، اور آدهے فرقے منسي نے تو يردن كے اُس پار، پورب طرف كو، اپني ميراث پائي هى[h]، جو خداوند كے بندے موسىٰ نے اُنهيں بخشي.

٨ تب وے لوگ اُتهے، اور روانه هوئے؛ اور يشوع نے اُن لوگوں كو، جو اُس سرزمين كا حال لكهنے كے ليئے گئے، تاكيد كي، كه اِس سرزمين ميں جاؤ، اور سير كرو، اور اُس كا حال لكهكے مجهه پاس پهر آؤ، تاكه ميں سيلا ميں خداوند كے آگے تمهارے ليئے قرع ڈالوں. ٩ چنانچه وے لوگ گئے، اور اُس زمين ميں گذرے، اور شهروں كے مطابق اُس كا حال كتاب ميں لكهكے اُس كے سات حصے مقرر كيئے، اور يشوع پاس اُس خيمه‌گاه ميں، جو سيلا ميں تها، پهر آئے.

١٠ تب يشوع نے سيلا ميں اُن كے ليئے خداوند كے آگے قرع ڈالا؛ اور زمين وهاں بني اِسرايل كو، اُن كي قسمتوں كے مطابق يشوع نے تقسيم كي.

١١ اور بني بنيمين كا قرع اُن كے گهرانوں كے مطابق يهه پڑا، كه اُن كے حصے كي سرحد بني يهوداه اور بني يوسف كے درميان هوئي. ١٢ سو اُن كے حصے كي شمالي حد يردن سے تهي، اور يهه حد يريحو كے آس پاس اُتر طرف كو چڑهي[i]، اور پچهم طرف پهاڑوں كے درميان چلي، اور اُسكي نكاس بيت‌آون كے بيابان تك تهي. ١٣ اور وه سرحد وهاں سے لوز كو، جو بيت‌ايل هى[k]، دكهن طرف گئي؛ اور وه سرحد وهاں سے عطاروت‌ادار هوكے اُس پهاڑي پاس، جو بيت‌حوران نشيب[l] كے دكهن كو هى، جا اُتري. ١٤ اور سرحد نے وهاں سے آگے بڑهكے اُس پهاڑ سے هوكے، جو بيت‌حوران كي دكهن طرف هى، سمندر كے كونے كو گهير ليا، اور اُس كي نكاس قريت‌بعل تك تهي، جو قريت‌يعريم[m]، بني يهوداه كا ايک شهر هى: يهه پچهم كي حد تهي. ١٥ اور دكهن كي اطراف قريت‌يعريم كي اِنتها سے شروع هوئيں، اور اُن كي حد پچهم كو نكلي، اور نفتوح كے چشمے تک[n] چلي گئي؛ ١٦ اور وهاں سے وه حد اُس پهاڑ كے سرے تک، جو بني هنوم كي وادي[o] كے سامهنے هى، اُتري؛ وه رفائيوں كے نشيب كي اُتر طرف كو هى؛ اور پهر وهاں سے دكهن كے جانب هنوم كي وادي اور يبوسي كے كنارے تک نيچے جاكے عين‌راجل پاس[p] اُتري، ١٧ اور اُتر طرف سے بڑهائي جاكے عين شمس تک نكلي، اور وهاں سے جليلوت تک آگے بڑهي، جو ادُمّيم كي چڑهائي كے مقابل هى، اور وهاں سے روبن كے بيتے بوهن كے پتهر تک[q] پهنچي؛ ١٨ اور وهاں سے اُس كنارے كو گئي، جو ‖عرابه[r] كے مقابل اور اُتر رخ هى، اور عرابه هي ميں جا اُتري: ١٩ پهر وه سرحد وهاں سے اُتر طرف جاكے بيت‌حجله كے كنارے تک پهنچي، اور اُس سرحد كي اِنتها درياے شور كا اُتروالا كول تها، جو يردن كے دكهني سرے پر هى: يهه دكهني سرحد

[c] قاض ١٨ : ٩
[d] يشو ١٥ : ١
[e] يشو ١٦ : ١، ٤
[f] يشو ١٤ : ٢ ١٠ آيت
[g] يشو ١٣ : ٣٣
[h] يشو ١٣ : ٨
[i] ديكهو يشو ١٦ : ١
[k] پيد ٢٨ : ١٩ قاض ١ : ٢٣
[l] يشو ١٦ : ٣
[m] ديكهو يشو ١٥ : ٩
[n] يشو ١٥ : ٩
[o] يشو ١٥ : ٨
[p] يشو ١٥ : ٧
[q] يشو ١٥ : ٦
‖ يا، ميدان.
[r] يشو ١٥ : ٦

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تهي. ۲۰ اور اُس کي پوربي حد یردن تهي. بني بنیمین کي میراث، اُس کي سب گرداگرد حدوں کے مطابق، اُن کے گهرانوں کے موافق، یہہ تهي. ۲۱ اور وے شہر، جو بني بنیمین کے فرقے کے تهے، اُن کے گهرانوں کے موافق، یے هیں: یریحو، اور بیت‌حجله، اور وادي قصیص، ۲۲ اور بیت‌عرابه، اور صمریم، اور بیت‌ایل، ۲۳ اور عویم، اور فاره، اور عفره، ۲۴ اور کفرالعموني، اور عفني، اور جبعه: باره شہر اور اُن کے دیہات. ۲۵ اور جبعون، اور رامه، اور بیروت، ۲۶ مصفاه، اور کفیره، اور موضه، ۲۷ اور رقم، اور اِرفاایل، اور ترله، ۲۸ اور ضلع، الف، اور یبوسي[a]، جو یروسلم هی، اور جبعت، وقریت: چوده شہر، اور اُن کے دیہات. بني بنیمین کي میراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، یہہ هی.

[a] یشو ۱۵: ۸

۱۹ باب

۱ سمعون کا حصه، ۱۰ زبلون کا، ۱۷ اِشکار کا، ۲۴ آشر کا، ۳۲ نفتالي کا. ۴۰ دان کا. ۴۹ بني اِسرائیل کا یشوع کو ایک میراث دینا.

اور دوسرا قرع سمعون نام پر، بني سمعون کے فرقے کے واسطے، اُن کے گهرانوں کے موافق نکلا: اور اُن کي میراث بني یہوداه کي میراث کے درمیان تهي[a]. ۲ اور اُن کي میراث میں بیرسبع تها، اور سبع، اور مولاده، ۳ اور حصارثعول، اور باله، اور عضم، ۴ اور اِتولاد، اور بتول، اور حرمه، ۵ اور صقلاج، اور بیت‌مرکبوت، اور حصارسوسه، ۶ اور بیت‌لباوت، اور شروحان[b]، یے تیره شہر اور اُن کے دیہات: ۷ عین، اور رمون، اور عتر، اور عسن: یے چار شہر، اور اُنکے دیہات: ۸ اور سارے دیہات جو اِن شہروں کے آس پاس تهے، بعلات‌بیر اور رامت‌الجنوب تک. یہہ بني سمعون کے فرقے کي میراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، تهہري. ۹ بني یہوداه کي ملکیت میں سے بني سمعون کي میراث لي گئي، اِس لیئے که بني یہوداه کا حصه اُن کي اِحتیاج سے زیاده تها: سو بني سمعون نے اپني میراث اُن کي میراث کے درمیان پائي[c].

[a] ۹ آیت

[b] ۱ توا ۴: ۲۸

۱۰ اور تیسرا قرع بني زبلون کا، اُنکے گهرانوں کے موافق، نکلا. اور اُن کي میراث کي حد سارید تک هوئي. ۱۱ اور اُن کي سرحد سمندر[d]، اور مرعله کي طرف چلي اور دباست تک بڑهي، اور اُس نہر سے، جو یقنعام کے[e] آگے هی، جا ملي: ۱۲ اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کي طرف پهرکے کسلوت‌تبور کے سوانے کو گئي، اور وهاں سے دبرت تک چڑهي، اور وهاں سے یفیع کو چڑهي. ۱۳ اور وهاں سے پورب طرف جته‌حفر اور عته‌قاضین تک گذر گئي، اور وهاں سے رمون پاس، جو نیعه تک پہنچتي هی، جا نکلي. ۱۴ اور وه سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد پهري، اور اُس کي اِنتہا اِفتاح‌ایل کي وادي تهي. ۱۵ اور قطت، اور نحلال، اور سمرون، اور اِداله، اور بیت‌لحم: یے باره شہر، اور اُن کے دیہات. ۱۶ یے سب شہر اور اُن کے دیہات بني زبلون کي میراث اُنکے گهرانوں کے موافق، تهي.

[c] ۱ آیت

[d] پید ۴۹: ۱۳

[e] یشو ۱۲: ۲۲

۱۷ اور چوتها قرع اِشکار کے نام پر بني اِشکار کے فرقے کے لیئے، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۱۸ اور اُن کا سوانه یزرعیل، اور کسولوت، اور شونیم، ۱۹ اور حفریم، اور شیون، اور اناخرات، ۲۰ اور ربیت، اور قسیون، اور ابض، ۲۱ اور رامت، اور عین‌جنیم، اور عین‌حده، اور بیت‌فصیص کي طرف هوا. ۲۲ اور اُن کي سرحد تبور، اور شحصیماه، اور بیت‌شمس، سے جا ملي: اور اُن کے سوانے کي اِنتہا یردن تهي: سوله شہر اور اُن کے دیہات. ۲۳ یے شہر اور اُنکے دیہات بني اِشکار کے فرقے کي میراث اُن کے گهرانوں کے موافق تهي.

۲۴ اور پانچواں قرع بني آشر کے فرقے کا، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۲۵ اور

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

أن کا سوانه يهه هي: خلقت، اور حلي، اور بطن، اور اِکشاف، ۲۶ اور الملک، اور عمعاد، اور مسال؛ اور پچهم طرف وه کرمل تک اور سيحورلبنات تک جا پهنچتا؛ ۲۷ اور سورج کے نکلنے کي طرف بيت‌دجون کو پهرا، اور پهر زبلون اور وادي اِفتاح‌ايل سے، جو بيت‌العمق کي أتر طرف هي، اور نعي‌ايل سے جا ملا، اور أس کي اِنتها کبول کے بائيں کو تهي، ۲۸ اور عبرون، اور رحوب، اور حمون، اور قنه، صيداے عظيم تک[f]؛ ۲۹ پهر وه سرحد رامه اور محکم شهر صور کي طرف کو پهري؛ اور وهاں سے وه حد مترکے حوسه تک گئي، اور أس کي اِنتها سمندر، أس کے ساحل سے اکذيب تک، تهي[g]. ۳۰ اور عمه، اور افيق، اور رحوب: يے بائيس شهر اور أن کے ديهات. ۳۱ بني آشر کے فرقے کي ميراث، أن کے گهرانوں کے موافق، يے شهر اور أن کے ديهات تهے.

۳۲ چهتها قرع بني نفتالي کے نام پر، بني نفتالي کے فرقے کے ليئے، أن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۳۳ اور أن کي سرحد حلف سے، اور ظعننيم کے بلوطوں کے باغ سے، اور ادامي‌نقب، اور يبني‌ايل سے لقوم تک تهي، اور أس کي اِنتها يردن تهي. ۳۴ اور حد پچهم رخ ازنوت‌تبور کي طرف پهري، اور وهاں سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکهن طرف، اور آشر سے پچهم طرف[h]، اور يهوداه سے يردن کے کنارے سورج کے نکلنے کي طرف جا ملي. ۳۵ اور يے شهر محکم: صديم، صير، اور حمات، رقت، اور کنرت هيں، ۳۶ اور ادامه، اور رامه، اور حصور، ۳۷ اور قادس، اور ادرعي، اور عين‌حصور، ۳۸ اور اِرون، اور مجدال‌ايل، اور حريم، اور بيت‌عنات، اور بيت‌شمس: أنيس شهر اور أن کے ديهات. ۳۹ يے شهر اور أن کے ديهات بني نفتالي کے فرقے کي ميراث، أن کے گهرانوں کے موافق، تهے.

۴۰ اور ساتواں قرع بني دان کے فرقے کا، أن کے گهرانوں کے موافق نکلا. ۴۱ اور أن کي ميراث کي سرحديں يے هيں: صرعه، اور اِستال، اور عيرشمس، ۴۲ اور ثعلبين[i]، ايالون، اور اِتلاه، ۴۳ اور اِيلون، اور تمناته، اور عقرون، ۴۴ اور اِلتقيه، اور جبتون، اور بعلات، ۴۵ اور يهود، اور بني‌برق، اور جات‌رمون، ۴۶ اور مے‌يرقون، اور رقون، أس سوانے کے ساتهه جو يافو[k] کے مقابل هي. ۴۷ اور يهاں سے بني دان کي حد نکلي، جو أن کے ليئے کفايت نه تهي؛ اِس ليئے بني دان لشم پر جنگ کے ليئے چڑه گئے، اور أسے لے ليا[l]، اور أس کو تلوار کي دهار سے مارا، اور أس پر قابض هوئے، اور وهاں بسے؛ اور لشم کا نام دان[m] اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکها. ۴۸ يے سب شهر اور أنکے ديهات بني دان کے فرقے کي ميراث تهے، أن کے گهرانوں کے موافق.

۴۹ جب که زمين کو ميراث کے ليئے، مطابق أس کي سرحدوں کے، تقسيم کرنے سے، فارغ هو چکے، تب بني اِسرايل نے نون کے بيتے يشوع کو اپنے درميان ميراث دي. ۵۰ اور أنهوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت‌سرح کا شهر[n]، جو کوه اِفرائيم ميں هي، جسے أس نے مانگا تها، أسے ديا. اور أس نے أس شهر کو تعمير کيا، اور أس ميں جا بسا.

۵۱ يے وے ميراثيں هيں، جو اِليعزر کاهن نے، اور نون کے بيتے يشوع نے[o]، اور بني اِسرايل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے قرع ڈالکے، سيلا ميں[p] خداوند کے حضور، جماعت کے خيمے کے دروازے کے سامهنے، ميراث کے ليئے تقسيم کر ديئے. يوں وے زمين کي تقسيم کرنے سے فارغ هوئے.

۲۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا حکم ديتا، ۷ اور مطابق أس کے بني اِسرايل چهه شهروں کو پناه کے ليئے مقرر کرتے.

[f] يشو ۱۱: ۸ قاض ۱: ۳۱
[g] پيد ۳۸: ۵ قاض ۱: ۳۱ ميکه ۱: ۱۴
[h] اِستـ ۳۳: ۲۳
[i] قاض ۱: ۳۵
[k] اعم ۹: ۳۶
[l] ديکهو قاض ۱۸ باب
[m] قاض ۱۸: ۲۹
[n] يشو ۲۴: ۳۰
[o] گن ۳۴: ۱۷ يشو ۱۴: ۱
[p] يشو ۱۸: ۱، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل کو فرما، اور کہہ، کہ اپنے لیئے ایسے شہرپناہ کے واسطے، جن کي بابت میں نے موسیٰ کي معرفت تمھیں حکم کیا، مقرر کرو[a]، ۳ تاکہ وہ خوني، جو ناگہاں اور نادانستگي سے کسي کو مار ڈالے، وھاں بھاگ جائے؛ اور وے خون کے اِنتقام لینیوالے سے تمھاري پناہ کے لیئے ھونگے. ۴ اور جب کوئي اُن شہروں میں سے کسي ایک میں بھاگ جائے، تو شہر کے دروازے پر[b] کھڑا رھے، اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سناوے، تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جاویں، اور جگہہ دیں، تاکہ وہ اُن کے درمیان بودوباش کرے. ۵ اور اگر خون کا اِنتقام لینیوالا اُسے رگیدے، تو وے اُس خوني کو اُس کے حوالے نہ کریں[c]؛ کیونکہ اُس نے اپنے پڑوسي کو نادانستگي سے مارا، اور وہ اُس سے آگے اُس کا کچھ کینہ نہ رکھتا تھا. ۶ اور وہ جب تک عدالت کے لیئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ھو، اور سردار کاھن کي موت تک، جو اُن دنوں میں ھو، اُسي شہر میں بسے[d]: بعد اُس کے وہ خوني پھرے، اور اپنے شہر میں جاوے، اور اپنے گھر میں اُس شہر میں، جہاں سے وہ بھاگا تھا، داخل ھو.

۷ سو اُنھوں نے پناہ کے لیئے اِن شہروں کو مقدس کیا؛ قادس، کوہ نفتالي کے درمیان جلیل میں[e]؛ اور سکم، کوہ اِفرائیم کے درمیان[f]؛ اور قریت‌اربع[g]، جو حبرون ھی، کوہ یہوداہ میں[h]. ۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کي پورب طرف کو بصر[i]، بیابان میں، بني روبن کے فرقے کے میدان میں؛ اور رامات، جلعاد میں[k]، جو جد کے فرقے کا ھی؛ اور جولان[l]، منسي کے فرقے کا، بسن میں مقرر کیا.

[a] خر ۲۱ : ۱۳ ؛ گن ۳۵ : ۶، ۱۱، ۱۴ ؛ اِست ۱۹ : ۲، ۹
[b] روت ۴ : ۱، ۲
[c] گن ۳۵ : ۱۲
[d] گن ۳۵ : ۱۲، ۲۵
[e] یشو ۲۱ : ۳۲ ؛ ۱ توا ۶ : ۷۶
[f] یشو ۲۱ : ۲۱ ؛ ۲ توا ۱۰ : ۱
[g] یشو ۱۴ : ۱۵ اور ۲۱ : ۱۱، ۱۳
[h] لوقا ۱ : ۳۹
[i] اِست ۴ : ۴۳ ؛ یشو ۲۱ : ۳۶ ؛ ۱ توا ۶ : ۷۸
[k] یشو ۲۱ : ۳۸ ؛ ۱ سلا ۲۲ : ۳
[l] یشو ۲۱ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۹ یے بستیاں سارے بني اِسرایل اور اُس مسافر کے لیئے، جو اُن کے درمیان بسے، مقرر کي گئیں[m]، تاکہ جو کوئي کہ نادانستگي سے کسي کو قتل کرے، تو وہ وھاں بھاگے، اور جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ھووے[n]، تب تک خون کے اِنتقام لینیوالے کے ھاتھ سے مارا نہ جائے.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ از راہ قرع اٹھتالیس شہر سب فرقوں کي میراثوں میں سے بني لاوي کو دیئے جاتے. ۴۳ خدا نے اپنے وعدے کے مطابق زمین کے ساتھہ کامل فراغت بھي اِسرائیلیوں کو دي.

تب لاویوں کے ابوي سردار اِلیعزر کاھن، اور نون کے بیٹے یشوع[a]، اور بني اِسرایل کے فرقوں کے ابوي سرداروں کے پاس آئے؛ ۲ اور اُنھوں نے کنعان کي سرزمین سیلا میں[b] اُن سے ھم‌کلام ھوکے کہا، کہ خداوند نے موسیٰ کي معرفت فرمایا ھی، کہ بستیاں ھمارے رھنے کو، اور اُن کي نواحي ھماري مواشي کے لیئے، ھم کو دي جاویں[c]. ۳ تب بني اِسرایل نے اپني میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یے شہر، اور اُن کي نواحي لاویوں کو دیں. ۴ سو قرع قہات کے گھرانوں کے نام پر نکلا؛ اور ھارون کاھن کي اولاد کو، جو بني لاوي کے فرقے میں سے تھا، قرع کے رو سے یہوداہ کے فرقے، اور سمعون کے فرقے، اور بني بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے[d]. ۵ اور قہات کي اولاد نے، جو باقي رھي تھي، فرقہ اِفرائیم کے گھرانے، اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ منسي میں سے دس شہر قرع کي راہ سے پائے[e]. ۶ اور بني جیرسون نے از روے قرع بني اِشکار کے فرقے کے گھرانوں، اور آشر کے فرقے، اور نفتالي کے فرقے، اور منسي کے آدھے فرقے میں سے، جو بسن میں ھی، تیرہ شہر پائے[f]. ۷ اور بني مراري نے اپنے گھرانوں سمیت بني روبن، اور بني جد، اور بني زبلون سے بارہ شہر پائے[g]. ۸ اور بني اِسرایل نے قرع ڈالکے یے شہر، اور

[m] گن ۳۵ : ۱۵
[n] ۶ آیت
[a] یشو ۱۴ : ۱ اور ۱۷ : ۴
[b] یشو ۱۸ : ۱
[c] گن ۳۵ : ۲
[d] ۸، ۱۱ آیتیں
[e] ۲۰ آیت، وغیرہ
[f] ۲۷ آیت، وغیرہ
[g] ۳۴ آیت، وغیرہ

اُن کي نواحي، جیسا خداوند نے موسیٰ کي معرفت فرمایا تھا[h]، لاویوں کے قبضے میں کر دیں[i]۔

۹ سو اُنھوں نے فرقے بني یہوداہ، اور فرقے بني سمعون میں سے یے شہر دیئے، جن کے نام یہاں ذکر کیئے جاتے ھیں، ۱۰ بني ھارون کو[k]، جو قہات کے گھرانے کے بني لاوي میں سے تھے، کیونکہ پہلا قرع اُن کے نام کا تھا۔ ۱۱ سو اُنھوں نے عناق کے باپ[l] ||اربع کا شہر، جو حبرون کہلاتا ھي، یہوداہ کے کوھستان میں[m]، اُس کے گرداگرد کي اطراف سمیت، اُن کو دیا[n]۔ ۱۲ لیکن اُس شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات اُنھوں نے یفنّہ کے بیٹے کالب کي ملکیت کر دي[o]۔

۱۳ سو اُنھوں نے ھارون کاھن کي اولاد کو[p]، قاتل کي پناہ کے لیئے، حبرون کا شہر[q]، اُس کي نواحي سمیت، دیا؛ اور لبنہ[r]، اُس کي نواحي سمیت؛ ۱۴ اور یتیر[s] نواحي سمیت، اور اِستموع[t]، اُس کي نواحي سمیت؛ ۱۵ اور حولان[u]، اور اُس کي نواحي؛ اور دبیر[v]، اور اُس کي نواحي؛ ۱۶ اور عین[w]، اور اُس کي نواحي؛ اور یوطہ[x] اور اُس کي نواحي؛ اور بیت‌شمس[a]، اور اُس کي نواحي: یے نو شہر اُن دونوں فرقوں میں سے۔ ۱۷ اور بنیمین کے فرقے میں سے، جبعون[b]، اور اُس کي نواحي؛ اور جِبع[c]، اور اُس کي نواحي؛ ۱۸ اور عناتوت، اور اُس کي نواحي؛ اور علمون[d]، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۱۹ سو سارے شہر بني ھارون کے، جو کاھن ھیں، تیرہ شہر تھے، اُن کي نواحي سمیت۔

۲۰ اور بني قہات کے گھرانوں کو، اُن لاویوں کو، جو بني قہات میں سے باقي تھے، فرقے اِفرائیم میں سے یے شہر قرع سے ملے[e]۔ ۲۱ قاتل کي پناہ کے لیئے اِفرائیم کے پہاڑ میں اُنھیں سکم[f] دیا، اور اُس کي نواحي؛ اور جزر، اور اُس کي نواحي؛ ۲۲ اور قبضین، اور اُس کي نواحي؛ اور بیت‌حوران، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۲۳ اور فرقہ دان میں سے، اِلتقیہ، اور اُس کي نواحي؛ اور جبتون، اور اُس کي نواحي؛ ۲۴ اور ایالون، اور اُس کي نواحي؛ اور جات‌رمون، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۲۵ اور آدھے فرقے منسي میں سے، تعناک، اور اُس کي نواحي؛ اور جات‌رمون، اور اُس کي نواحي: یے دو شہر۔ ۲۶ یے سب دس شہر، اپني نواحي سمیت، قہات کي باقي اولاد کے گھرانوں کو ملے۔

۲۷ اور بني جیرسون کو[g]، جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ھیں، دوسرے آدھے فرقے منسي میں سے، اُنھوں نے بسن میں جولان[h]، اور اُسکے گردنواح؛ تاکہ قاتل کے لیئے پناہ کا شہر ھو؛ اور بِعستراہ اور اُسکي نواحي: یے دو شہر دیئے۔ ۲۸ اور فرقے اِشکار میں سے، قسیون، اور اُس کي نواحي؛ اور دبرت، اور اُس کي نواحي؛ ۲۹ یرموت، اور اُس کي نواحي؛ اور عین‌جنیم، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۳۰ اور فرقے آشر میں سے، مسال، اور اُس کي نواحي؛ اور ابدون، اور اُس کي نواحي؛ ۳۱ خلقت، اور اُس کي نواحي؛ اور رحوب، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۳۲ اور فرقے نفتالي میں سے، جلیل میں قادس[i]، اور اُسکي نواحي، تاکہ قاتل کي پناہ کے لیئے شہر ھو؛ اور حمات‌دور، اور اُسکي نواحي، اور قرتان، اور اُس کي نواحي: یے تین شہر۔ ۳۳ سو سارے شہر جیرسونیوں کے، مطابق اُن کے گھرانوں کے تیرہ شہر ھیں، اپني نواحي سمیت۔

۳۴ اور بني مراري کے گھرانوں کو، جو لاویوں میں سے باقي تھے، فرقے زبلون میں سے یے شہر ملے[k]، یقنعام، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

h گنـ ۳۵: ۲، i ۳ آیت، k ۴ آیت، l یشوع ۱۵: ۱۳، ۱۴، || یا، قریت اربع. پید ۲۳: ۲، m یشوع ۲۰: ۷ لوقا ۱: ۳۹، n ۱ توا ۶: ۵۵، o یشوع ۱۴: ۱۴، ۱ توا ۶: ۵۶، p ۱ توا ۶: ۵۷، وغیرہ، q یشوع ۱۵: ۵۴، اور ۲۰: ۷، r یشوع ۱۵: ۴۲، s یشوع ۱۵: ۴۸، t یشوع ۱۵: ۵۰، u ۱ توا ۶: ۵۸، حیلان. یشوع ۱۵: ۵۱، v یشوع ۱۵: ۴۹، w ۱ توا ۶: ۵۹، عسن. یشوع ۱۵: ۴۲، x یشوع ۱۵: ۵۵، a یشوع ۱۵: ۱۰، b یشوع ۱۸: ۲۵، c یشوع ۱۸: ۲۴، جبع، d ۱ توا ۶: ۶۰، علامت، e ۵ آیت ۱ توا ۶: ۶۶، f یشوع ۲۰: ۷

g ۶ آیت ۱ توا ۶: ۷۱، h یشوع ۲۰: ۸، i یشوع ۲۰: ۷، k ۷ آیت دیکھو ۱ توا ۶: ۷۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

کي نواحي؛ قرتاہ، اور اُس کي نواحي؛ ۳۵ دمنہ، اور اُس کي نواحي؛ نہلال، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر. ۳۶ اور فرقۂ روبن میں سے، بصر[l]، اور اُس کي نواحي؛ یہصہ، اور اُس کي نواحي؛ ۳۷ قدیموت، اور اُس کي نواحي؛ اور مفعت، اور اُس کي نواحي؛ چار شہر. ۳۸ اور فرقۂ جد میں سے[m]، قاتل کي پناہ کا شہر، رامات، جلعاد میں، اور اُسکي نواحي؛ اور محنئین، اور اُس کي نواحي؛ ۳۹ حسبون، اور اُسکي نواحي؛ یعزیر، اور اُسکي نواحي؛ بالکل چار شہر. ۴۰ سو وے سارے شہر، جو بني مراري کو مطابق اُن کے گھرانوں کے، جو لاویوں کے گھرانوں میں باقي تھے، اور وے اُنکو قرع سے ملے، بارہ تھے. ۴۱ پس، بني اِسرایل کي ملکیت کے درمیان لاویوں کے سب شہر، اُن کي نواحي سمیت، اٹھتالیس تھے[n]. ۴۲ اُن شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گردنواح کي اطراف سمیت تھا، سب شہروں سے اِسي طرح ھوا.

۴۳ سو خداوند نے وہ ساري سرزمین، جس کي بابت اُس نے قسم کھائي تھي، کہ اُن کے باپ‌دادوں کو دیویگا[o]، اِسرایل کو دي: سو وے اُس پر قابض ھوئے، اور اُس میں بسے. ۴۴ اور خداوند نے اُس سب کے مطابق، جو اُنکے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، ہر ایک طرف سے اُنکو آرام دیا[p]: اور اُنکے سب دشمنوں میں سے ایک آدمي بھي اُن کے سامھنے کھڑا نہ رہا[q]؛ خداوند نے اُن کے سارے دشمنوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا. ۴۵ اور اُن ساري اچھي باتوں میں سے، جو خداوند نے بني اِسرایل کے گھرانے کو کھي تھیں، ایک بات بھي نہ رہ گئي[r]؛ سب کي سب پوري ھوئیں.

l یشو ۲۰ : ۸
m یشو ۲۰ : ۸
n گنـ ۳۵ : ۷
o پید ۱۳ : ۱۵ اور ۱۵ : ۱۸ اور ۲۶ : ۳ اور ۲۸ : ۴، ۱۳
p یشو ۱۱ : ۲۳ اور ۲۲ : ۴
q اِستہ ۷ : ۲۴
r یشو ۲۳ : ۱۴

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یشوع اڑھائي فرقوں کو، دعاے خیر کرکے، وداع کر دیتا کہ وے اپني ھي ملکیت میں جاویں، ۱۰ راہ میں شہادت کے واسطے ایک مذبح بناتے. ۱۱ اِس پر باقي فرقے بیزار ھو جاتے. ۲۱ اپنے بچاؤ میں عذر معقول کرتے.

اُس وقت یشوع نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقے منسي کو طلب کیا، ۲ اور اُنھیں کہا، کہ تم نے اُس سب کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمھیں فرمایا، حفظ کیا[a]، اور اُن سب باتوں میں، جو میں نے تمھیں فرمایا، میري فرمانبرداري کي[b]: ۳ تم نے اپنے بھائیوں کو اِس مدت میں آج کے دن تک نہیں چھوڑا، بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم اور تاکید کي محافظت کي. ۴ اور اب خداوند تمھارے خدا نے تمھارے بھائیوں کو آرام بخشا، جیسا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا؛ سو تم اب پھر جاؤ، اور اپنے خیموں میں اور اپني موروثي سرزمین میں، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اُس پار تم کو دي ھی[c]، روانہ ھو. ۵ لیکن کوشش سے ھوشیاري کے ساتھ اُس فرمان اور شرع پر، جس کي بابت خداوند کے بندے موسیٰ نے تم کو کہا[d]، عمل کرو، کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور اُس کي ساري راھوں پر چلو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس سے لپٹے رھو، اور اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے اُس کي بندگي کرو[e]. ۶ اور یشوع نے اُن کے حق میں دعاے خیر کي[f]، اور اُنھیں رخصت کیا؛ سو وے اپنے خیموں کو روانہ ھوئے.

۷ آدھے فرقے منسي کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دي تھي، اور آدھے کو یشوع نے اُن کے بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث دي[g]. اور جس وقت کہ یشوع نے اُنکو رخصت کیا، کہ اپنے خیموں کو جائیں، تو اُن کے لیئے بھي برکت مانگي، ۸ اور اُن سے کلام کیا اور کہا، کہ بڑي دولت کے ساتھ، اور بہت سي مواشي، اور روپا، اور سونا، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

a گنـ ۳۲ : ۲۰ اِستہ ۳ : ۱۸
b یشو ۱ : ۱۶، ۱۷
c گنـ ۳۲ : ۳۳ اِستہ ۲۹ : ۸ یشو ۱۳ : ۸
d اِستہ ۶ : ۶، ۱۷ اور ۱۱ : ۲۲
e اِستہ ۱۰ : ۱۲
f پید ۴۷ : ۷ خر ۳۹ : ۴۳ یشو ۱۴ : ۱۳ ۲ سمـ ۶ : ۱۸ لوقا ۲۴ : ۵۰
g یشو ۱۷ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تامبا، اور لوہا، اور بہت سي پوشاک لیکے اپنے خیموں کو جاؤ؛ اور اپنے دشمنوں کے مال کو، اپنے بھائیوں کے ساتھہ بانت لو[h].

۹ تب بني روبن اور بني جد، اور آدھا فرقہ منسي پھرے، اور بني اِسرائیل کے درمیان سے، جو سیلا میں تھے، جو زمین کنعان میں هی، روانہ هوئے، تا کہ جلعاد کي مملکت کو[i]، جو اُن کي سرزمین موروثي تھي، جسے اُنھوں نے موسیٰ کي معرفت خداوند کے حکم سے پایا، جائیں.

۱۰ اور جب کہ وے یردن کے اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں هی پہنچے، تو بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے وهاں یردن پر ایک مذبح بنایا، ایک بڑا مذبح جو نمودار هو.

۱۱ بني اِسرائیل نے یہہ خبر سني[k] کہ دیکھو، بني روبن، اور بني جد نے اور آدھے فرقے منسي نے زمین کنعان کے سامھنے، یردن کے کنارے پر، بني اِسرائیل کي گذرگاہ میں، مذبح بنا کیا هی.

۱۲ اور جب بني اِسرائیل نے یہہ سنا، تو بني اِسرائیل کي ساري جماعت سیلا میں فراهم هوئي[l]، تا کہ اُن پر چڑھہ جائیں، اور لڑیں. ۱۳ اور بني اِسرائیل نے اِلیعزر کاهن کے بیٹے فینحاس کو[m] بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي پاس، جو سرزمین جلعاد میں تھے، بھیجا[n]؛ ۱۴ اور بني اِسرائیل کے هر ایک گھرانے میں سے ایک ایک امیر کرکے دس امیر اُس کے ساتھہ گئے؛ کہ اُن میں سے هر ایک اپنے آبائي خاندانوں میں هزاروں اِسرائیلیوں کے درمیان، سردار تھا[o].

۱۵ سو وے بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي کے پاس، اُنکي سرزمین جلعاد میں، آئے، اور اُن سے کہا، کہ ۱۶ خداوند کي ساري جماعت نے یوں پیام کیا هی، کہ تم نے اِسرائیل کے خدا سے یہہ کیا سرکشي کي، جو تم نے آج کے دن خداوند کي پیروي سے برگشتہ هوکے اپنے لیئے ایک مذبح بنا کیا، کہ آج کے دن تم خداوند سے باغي هوئے[p]؟ ۱۷ کیا همارے لیئے بعل‌فغور کي بدکاري[q] کچھہ کم تھي، جس کے سبب هم آج کے دن تک پاک نہیں هوئے، اور خداوند کي جماعت میں وبا هوئي، کہ ۱۸ تم آج کے دن خداوند کي پیروي سے برگشتہ هو؟ اور ایسا هوگا، کہ جس حال تم آج خداوند سے باغي هوئے، تو کل اِسرائیل کي ساري جماعت پر اُس کا قہر نازل هوگا[r]. ۱۹ باوجود اِس کے، اگر تمھاري ملکیت کي زمین ناپاک هی، تو تم پار آؤ، اُس سرزمین میں، جو خداوند کي ملکیت هی، جہاں خداوند کا مسکن قایم هی[s]، اور همارے درمیان میراث لو؛ لیکن خداوند همارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لیئے کوئي اور مذبح بناکے خداوند سے باغي مت هو، اور هماري مخالفت نہ کرو. ۲۰ کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کي بابت بےوفائي نہ کي[t]؟ سو اِسرائیل کي ساري جماعت پر غضب نازل هوا، اور وہ شخص اکیلا هي اپني بدکاري سے هلاک نہ هوا.

۲۱ تب بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے هزاروں اِسرائیلیوں کے سرداروں کو جواب دیا، اور کہا، ۲۲ خداوند خداؤں کا خدا، خداوند خداؤں کا خدا[u] جانتا هی[x]، اور اِسرائیل بھي جانینگے، کہ اگر هم نے بغاوت کي راہ سے، یا خداوند کي مخالفت سے، (تو آج کے دن همیں باقي نہ چھوڑیو) ۲۳ اپنے لیئے یہہ مذبح بنایا هو، یا اگر هم نے مذبح بنایا هو، تا کہ خداوند کي پیروي سے پھریں، یا اُس پر سوختني قرباني، یا نذر کي قرباني، یا سلامتي کے ذبیحے چڑھاویں، تو خداوند هي اِس کا حساب لیوے[y]؛ ۲۴ بلکہ

[h] گنـ ۳۱ : ۲۷، ۱ سمو ۳۰ : ۲۴
[i] گنـ ۳۲ : ۱، ۲۶، ۲۹
[k] اِستـ ۱۳ : ۱۲، وغیرہ قاضـ ۲۰ : ۱۲
[l] قاضـ ۲۰ : ۱
[m] خر ۶ : ۲۵ گنـ ۲۵ : ۷
[n] اِستـ ۱۳ : ۱۴ قاضـ ۲۰ : ۱۲
[o] گنـ ۱ : ۴
[p] دیکھو احبـ ۱۷ : ۸، ۹ اِستـ ۱۲ : ۱۳، ۱۴
[q] گنـ ۲۵ : ۳، ۴ اِستـ ۴ : ۳
[r] گنـ ۱۶ : ۲۲
[s] یشو ۱۸ : ۱
[t] یشو ۷ : ۱، ۵
[u] اِستـ ۱۰ : ۱۷
[x] ۱ سلا ۸ : ۳۹ ایوب ۱۰ : ۷ اور ۲۳ : ۱۰ زبور ۴۴ : ۲۱ اور ۱۳۹ : ۱، ۲ یرمـ ۱۲ : ۳ ۲ قرنـ ۱۱ : ۱۱، ۳۱
[y] اِستـ ۱۸ : ۱۹ ۱ سمو ۲۰ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

هم نے اِس بات کے خوف سے، یهہ کیا، که هم کهتے تهے، که ممکن هی، که آینده میں تمهاري اولاد هماري اولاد کو کهے، که تم کو خداوند اِسرایل کے خدا سے کیا کام هی؟ ۲۵ که خداوند نے تو همارے اور تمهارے درمیان، ای بني روبن، اور بني جد، یردن کي حد باندهي؛ خداوند میں تمهاري شراکت نهیں هی: پس تمهاري اولاد هماري اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکهیگي. ۲۶ اِس لیئے هم نے کها، که آؤ، هم اپنے لیئے ایک مذبح بناویں؛ سو نه سوختني قرباني کے لیئے، اور نه ذبیحے کے لیئے: ۲۷ بلکه اِس لیئے، که همارے اور تمهارے، اور همارے بعد هماري آنیوالي پشتوں کے درمیان ایک شهادت[z] رهے، تا که هم خداوند کے حضور اُس کي عبادت کریں، که اپني سوختني قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں، اور اپني سلامتي کے هدیوں کو گذرانیں[a]؛ تاکه آگے کو تمهاري اولاد هماري اولاد کو نه کهے، که خداوند میں تمهاري شراکت نهیں. ۲۸ اِس لیئے هم نے کها، که ایسا هوگا، که جب وے هم کو، یا هماري اولاد کو، یوں کهینگے، تو هم اُنهیں جواب دینگے، که دیکهو، خداوند کے مذبح کا نمونه، جسے همارے باپ‌دادوں نے بنا کیا، نه سوختني قربانیوں، اور نه ذبیحوں کے لیئے، بلکه اِس لیئے که همارے تمهارے درمیان گواه رهے. ۲۹ هرگز نه هو، که هم خداوند سے باغي هوں، اور آج خداوند کي پیروي سے پهرکے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا، جو اُس کے خیمے کے سامهنے هی، سوختني قربانیوں اور نذر کي قربانیوں اور ذبیحوں کے لیئے ایک اور مذبح بنا کریں[b].

۳۰ جب فینحاس کاهن اور جماعت کے امیروں، هزاروں اِسرائیلیوں کے سرگروهوں نے، جو اُس کے ساته آئے تهے، یے باتیں، جو بني روبن، اور بني جد، اور آدهے

[z] پید ۳۱: ۴۸ یشو ۲۴: ۲۷ ۳۴ آیت

[a] اِست ۱۲: ۵، ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۲۶، ۲۷

[b] اِست ۱۲: ۱۳، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

فرقے منسي نے کهیں، سنیں، تو یهہ اُن کي نظر میں خوش آیا. ۳۱ تب اِلیعزر کے بیٹے فینحاس کاهن نے بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي کو کها، آج کے دن هم نے جانا که خداوند همارے درمیان هی[c]؛ کیونکه تم نے خداوند کي مخالفت سے یهہ گناه نهیں کیا. اب تم نے بني اِسرایل کو خداوند کے هاته میں سے رهائي بخشي.

۳۲ تب اِلیعزر کا بیٹا فینحاس کاهن اور اُمرا، بني روبن، اور بني جد پاس سے، زمین جلعاد میں سے، سرزمین کنعان میں بني اِسرایل پاس پهر آئے، اور اُن پاس خبر لائے. ۳۳ سو اُسي خبر سے بني اِسرایل شادمان هوئے؛ اور بني اِسرایل نے خدا کي حمد کي[d]، اور اِراده نه کیا، که جنگ کے لیئے اُن پر چڑهہ جاویں، اور اُس سرزمین کو، جس میں بني روبن اور بني جد بستے تهے، اُجاڑ دیں. ۳۴ تب بني روبن اور بني جد نے اُس مذبح کا نام ||عید رکها، که وه همارے درمیان ایک گواه ٹهہرا، که یهوواه خدا هی.

[c] احبـ ۲۶: ۱۱، ۱۲ ۲ توا ۱۵: ۲

[d] ۱ توا ۲۹: ۲۰ نحمیا ۸: ۶ دان ۲: ۱۹ لوقا ۲: ۲۸

|| یعني، گواه. یوں یشو ۲۴: ۲۷

۲۳ باب

۱ اِس بیان میں، که یشوع اپني موت نزدیک جانکے، لوگوں سے نصیحت کرتا، جس میں، ۱۳ اگلي نعمتوں، ۰ اور وعدوں، ۱۱ اور دهمکیوں کو یاد دلاتا.

۱۴۲۷ کے قریب

اور جب که خداوند نے بني اِسرایل کو اُن کے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رهائي بخشي تهي[a]، تو ایک مدت کے بعد یوں هوا، که یشوع بوڑها اور عمر رسیده هوا[b]. ۲ تب یشوع نے سارے اِسرایل، اور اُن کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں، اور اُن کے قاضیوں، اور اُن کے منصبداروں کو بلایا[c]، اور اُن سے کها، که میں بوڑها اور عمر رسیده هوں: ۳ تم سب کچهہ، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساته کیا، دیکهہ چکے هو؛ که خداوند تمهارے خدا

[a] یشو ۲۱: ۴۴ اور ۲۲: ۴

[b] یشو ۱۳: ۱

[c] اِست ۳۱: ۲۸ یشو ۲۴: ۱ ۱ توا ۲۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

نے آپ تمهارے لیئے جنگ کي[d]. ۴ دیکهو، که میں نے قرع کرکے اُن سب گروهوں کو، جو باقي تهیں، تم میں تقسیم کیا، که وے اُن سب قوموں سمیت، جنهیں میں نے کات ڈالا، یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچهم طرف تمهارے فرقوں کے لیئے میراث هوویں[e]. ۵ سو خداوند تمهارا خدا جو هی، وهي اُن کو تمهارے سامهنے سے نکالیگا[f]، اور تمهاري نظر سے غائب کر دیگا، اور تم اُن کي زمین پر قابض هوگے، جیسا که خداوند تمهارے خدا نے تم سے وعده فرمایا هی[g]. ۶ سو تم اُس سب پر، جو موسیٰ کي شریعت کي کتاب میں لکها هی، حفظ اور عمل کرنے کے لیئے بڑي همت باندهو[h]، تاکه دهنے یا بائیں هاتھ اُس سے نه مڑو[i]: ۷ تاکه تم اُن قوموں میں، جو تمهارے درمیان هنوز باقي هیں، شامل نه هو جاؤ[k]، اور اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نه کرو، نه اُن کا نام لیکے قسم کهلاؤ، اور نه اُن کي عبادت کرو، اور نه اُن کو سجده کرو[l]: ۸ بلکه خداوند اپنے خدا سے لپٹے رهو[m]، جیسا که تم نے آج کے دن تک کیا هی. ۹ کیونکه خداوند نے بڑي قوي گروهوں کو تمهارے سامهنے سے دفع کیا[n]؛ مگر تم ایسے هو، که کوئي آج کے دن تک تمهارے سامهنے تههر نه سکا[o]. ۱۰ تم میں سے ایک مرد ایک هزار کو بهگائیگا[p]؛ که خداوند تمهارا خدا هی، جو تمهارے لیئے لڑتا هی، جیسا که اُس نے تم سے وعده کیا هی[q]. ۱۱ پس، تم اپنے دلوں کي بابت نهایت خبردار رهو، که تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکهو[r]. ۱۲ که اگر تم کسي طرح سے برگشته هو[s]، اور اُن گروهوں کے بقیه سے لپٹو، جو تمهارے درمیان باقي هیں، اور اُن کے ساتھ نسبتیں کرو[t]، اور اُن سے ملو، اور وے تم سے ملیں؛ ۱۳ تو یقین جانو، که خداوند تمهارا خدا پهر اُن گروهوں کو تمهارے

[d] خر ۱۴ : ۱۴ یشو ۱۰ : ۱۴، ۴۲
[e] یشو ۱۳ : ۲، ۶ اور ۱۸ : ۱۰
[f] خر ۲۳ : ۳۰ اور ۳۳ : ۲ اور ۳۴ : ۱۱ اِستہ ۱۱ : ۲۳ یشو ۱۳ : ۶
[g] گن ۳۳ : ۵۳
[h] یشو ۱ : ۷
[i] اِستہ ۵ : ۳۲ اور ۲۸ : ۱۴
[k] خر ۲۳ : ۳۳ اِستہ ۷ : ۲، ۳ امثا ۴ : ۱۴ افس ۵ : ۱۱
[l] خر ۲۳ : ۱۳ زبور ۱۶ : ۴ یرم ۵ : ۷ صفن ۱ : ۵ دیکهو گن ۳۲ : ۳۸
[m] اِستہ ۱۰ : ۲۰ اور ۱۱ : ۲۲ اور ۱۳ : ۴ یشو ۲۲ : ۵
[n] اِستہ ۱۱ : ۲۳
[o] یشو ۱ : ۵
[p] احبا ۲۶ : ۸ اِستہ ۳۲ : ۳۰ دیکهو قاض ۳ : ۳۱ اور ۱۵ : ۱۵ ۲ سمو ۲۳ : ۸
[q] خر ۱۴ : ۱۴ اور ۲۳ : ۲۷ اِستہ ۳ : ۲۲
[r] یشو ۲۲ : ۵
[s] عبر ۱۰ : ۳۸، ۳۹ ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱
[t] اِستہ ۷ : ۳

سامهنے سے دفع نه کریگا[u]؛ بلکه وے تمهارے لیئے پهندے اور دام[x]، اور تمهاري بغلوں کے لیئے کوڑے، اور تمهاري آنکهوں میں کانٹے هونگي، یهاں تک که تم اِس اچهي سرزمین پر سے، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهیں عنایت کي هی، نابود هو جاؤگے. ۱۴ اور دیکهو، که میں بهي زمین کے سب رهنیوالوں کي راه میں آج هي رحلت کرنے پر هوں[y]: سو تم اپنے سارے دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے هو، که اُن سب بهلي باتوں سے، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهارے حق میں اِرشاد کي هیں، ایک بهي نهیں ره گئي؛ سب تمهارے لیئے پوري هوئیں[z]، اور ایک بهي اُن میں سے نهیں چهوٹي. ۱۵ سو ایسا هوگا، که جس طرح وے ساري بهلائیاں، جن کي بابت خداوند تمهارے خدا نے وعده کیا تها، تمهارے آگے آئیں[a]، اِسي طرح خداوند ساري برائیاں تم پر لاویگا[b]، یهاں تک که اِس اچهي سرزمین پر سے، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهیں دي هی، تم کو نیست و نابود کریگا. ۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عهد کو، جسکے بابت تم کو حکم دیا، توڑ ڈالوگے، اور چل کے غیر معبودوں کي بندگي کروگے، اور اُنهیں سجده کروگے، تو خداوند کا قهر تم پر بهڑکیگا، اور تم اِس اچهي زمین سے جو اُس نے تمهیں بخشي هی، جلد هلاک هو جاؤگے.

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یشوع سب فرقوں کو سکم میں جمع کرتا. ۲ تارح کے عهد سے سب ایام میں خدا کي نعمتوں کا مختصر بیان کرتا. ۱۴ خدا کے عهد کو لوگوں کے ساتھ پهر بندهواتا. ۲۶ شهادت کے واسطے ایک پتهر نصب کیا جاتا. ۲۹ یشوع کي عمر و وفات و دفن. ۳۲ یوسف کي هڈیاں مدفون هوتیں. ۳۳ اِلیعزر کي وفات هوتي.

بعد اُس کے یشوع نے اِسرائیل کے سب فرقوں کو سکم میں[a] جمع کیا، اور اِسرائیل کے بزرگوں، اور سرداروں، اور قاضیوں، اور منصبداروں کو طلب کیا[b]؛ اور اُنهوں نے

[u] قاض ۲ : ۳
[x] خر ۲۳ : ۳۳ گن ۳۳ : ۵۵ اِستہ ۷ : ۱۶ ۱ سلا ۱۱ : ۴
[y] ۱ سلا ۲ : ۲ دیکهو عبر ۹ : ۲۷
[z] یشو ۲۱ : ۴۵ لوقا ۲۱ : ۳۳
[a] اِستہ ۲۸ : ۶۳
[b] احبا ۲۶ : ۱۶ اِستہ ۲۸ : ۱۵، ۱۶، وغیره.
[a] پید ۳۵ : ۴
[b] یشو ۲۳ : ۲

اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا[c]. ۲ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کها، کہ خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا هي، کہ تمھارے باپ‌دادے، تارح ابرهام کا باپ، اور نحور کا باپ، قدیم زمانے میں نهر کے پار رهتے تھے[d]، اور وے غیر معبودوں کي بندگي کرتے تھے[e]. ۳ اور میں نے تمھارے باپ ابرهام کو نهر کے پار سے لیکے کنعان کي ساري زمین کے درمیان اُس کي رهبري کي[f]، اور اُس کي نسل کو بڑھایا، اور اُسے اِضحاق عنایت کیا[g]. ۴ اور اِضحاق کو یعقوب اور عسو بخشے[h]: اور عسو کو شعیر کا کوهستان دیا[i]، کہ وہ اُسکا وارث هووے؛ یعقوب اپني اولاد سمیت مصر کو اُترا[k]. ۵ تب موسیٰ اور هارون کو بھیجا[l]، اور میں نے مطابق اُس کام کے جو اُن کے درمیان کیا، مصر کو مارا[m]، اور آخر کو تمھیں نکال لایا. ۶ تمھارے باپ‌دادوں کو میں مصر سے نکال لایا[n]، اور تم سمندر پر آئے[o]؛ تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے، لال سمندر تک تمھارے باپ‌دادوں کا پیچھا کیا[p]. ۷ اور جب اُنھوں نے خداوند کو پکارا[q]، تو اُس نے تمھارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا[r]، اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا[s]، کہ اُنھیں چھپا لیا؛ اور تم نے، جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا، اپني آنکھوں سے دیکھا[t]؛ اور تم بهت دن تک بیابان میں رها کیئے[u]. ۸ پھر میں تمھیں اموریوں کي سرزمین میں، جو یردن کے اُس پار رهتے تھے، لے آیا؛ وے تم سے لڑے[x]، اور میں نے اُنھیں تمھارے قابو میں کر دیا، تاکہ تم اُن کي سرزمین کے مالک هو، اور مین نے اُنھیں تمھارے آگے سے هلاک کیا. ۹ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا، اور اِسرایل سے لڑا[y]، اور بعور کے بیٹے بلعام کو بلا بھیجا کہ تم پر لعنت کرے[z]. ۱۰ پر میں نے نہ چاها، کہ بلعام کي سنوں[a]؛ اِس لیئے وہ تمھارے حق میں دعاے خیر

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

c ۱ سمو ۱۰: ۱۹
d پید ۱۱: ۲۶، ۳۱
e پید ۳۱: ۵۳
f پید ۱۲: ۱ اعم ۷: ۲، ۳
g پید ۲۱: ۲، ۳ زبور ۱۲۷: ۳
h پید ۲۵: ۲۴، ۲۵، ۲۶
i پید ۳۶: ۸ اِستہ ۲: ۵
k پید ۴۶: ۱، ۶ اعم ۷: ۱۵
l خر ۳: ۱۰
m خر ۷ باب اور ۸ باب اور ۹ باب اور ۱۰ باب اور ۱۲ باب
n خر ۱۲: ۳۷، ۵۱
o خر ۱۴: ۲
p خر ۱۴: ۹
q خر ۱۴: ۱۰
r خر ۱۴: ۲۰
s خر ۱۴: ۲۷، ۲۸
t اِستہ ۴: ۳۴ اور ۲۹: ۲
u یشوع ۵: ۶
x گنہ ۲۱: ۲۱، ۳۳ اِستہ ۲: ۳۲ اور ۳: ۱
y دیکھو قاض ۱۱: ۲۵
z گنہ ۲۲: ۵ اِستہ ۲۳: ۴
a اِستہ ۲۳: ۵

کرتا رها[b]: پس میں نے تمھیں اُس کے هاتھ میں سے رهائي بخشي. ۱۱ پھر تم یردن کے اِس پار اُترے، اور یریحو تک آئے[c]؛ اور یریحو کے لوگوں نے، اموریوں، اور فرضیوں، اور کنعانیوں، حتیوں، اور جرجاسیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا[d]، اور میں نے اُنھیں تمھارے قبضے میں کر دیا. ۱۲ تب میں نے تمھارے آگے بروں کو بھیجا[e]، جن کے سبب دو اموري بادشاہ تمھارے سامھنے سے دفع هوئے؛ نہ تمھاري تلوار اور نہ تمھاري کمان کے سبب[f]. ۱۳ اور میں نے تمھیں وہ زمین، جس کے لیئے تم نے محنت نہ کي، اور وے شهر، جنھیں تم نے بِنا نہ کیا[g]، عنایت کیئے، اور تم اُن میں بسے؛ اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے، جو تم نے نهیں لگائے، کھاتے هو.

۱۴ پس، اب تم خداوند سے ڈرو[h]، اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُس کي بندگي کرو[i]، اور اُن معبودوں کو، جن کي تمھارے باپ‌دادے نهر کے اُس پار اور مصر میں[k] عبادت کرتے تھے، نکال پھینکو[l]، اور خداوند کي بندگي کرو. ۱۵ اور اگر خداوند کي بندگي کرنا تمھیں برا معلوم هو، تو خیر، آج کے دن تم اُسے، جسکي تم بندگي کروگے، اِختیار کرو[m]: یا تو اُن معبودوں کو، جن کي بندگي تمھارے باپ‌دادے نهر کے اُس پار کرتے تھے[n]، یا اموریوں کے معبودوں کو[o]، جن کي سرزمین میں تم بستے هو: لیکن، میں اور میرا گھرانا جو هي، سو هم خداوند کي بندگي کرینگے[p]. ۱۶ تب لوگوں نے جواب میں کها، هرگز ایسا نہ هو، کہ هم خداوند کو چھوڑکے دوسرے معبودوں کي بندگي کریں؛ ۱۷ کیونکہ خداوند همارا خدا وہ هي، جو هم کو اور همارے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا، اور اُس نے وے بڑي نشانیاں هماري نظر کے سامھنے نمایاں کیں، اور اُس ساري راہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

b گنہ ۲۳: ۱۱، ۲۰ اور ۲۴: ۱۰
c یشوع ۳: ۱۴، ۱۷ اور ۴: ۱۰، ۱۱، ۱۲
d یشو ۳: ۱۴ اور ۱۰: ۲ اور ۱۱: ۱
e خر ۲۳: ۲۸ اِستہ ۷: ۲۰
f زبور ۴۴: ۳، ۶
g اِستہ ۶: ۱۰، ۱۱ یشو ۱۱: ۱۳
h اِستہ ۱۰: ۱۲ ۱ سمو ۱۲: ۲۴
i پید ۱۷: ۱ اور ۲۰: ۵ اِستہ ۱۸: ۱۳ زبور ۱۱۹: ۱ ۲ قرن ۱: ۱۲ افس ۶: ۲۴
k ۲، ۲۳ آیتیں احبا ۱۷: ۷ حزق ۲۰: ۱۸
l حزق ۲۰: ۷، ۸ اور ۲۳: ۳
m دیکھو روت ۱: ۱۵ ۱ سلا ۱۸: ۲۱ حزق ۲۰: ۳۹ یوحـ ۶: ۶۷
n ۱۳ آیت
o خر ۲۳: ۲۴، ۳۲، ۳۳ اور ۳۴: ۱۵ اِستہ ۱۳: ۷ اور ۲۹: ۱۸ قاض ۶: ۱۰
p پید ۱۸: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

میں، جس میں ہم چلتے تھے، اور اُن سب لوگوں کے درمیان، جن میں ہم ہوکے گذرے، ہم کو بچا رکھا: ۱۸ اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو، اور اموریوں کو بھي، جو اِس سرزمین میں بستے تھے، ہمارے سامھنے سے ھانک کے دور کر دیا: سو ہم بھي اُسي خداوند کي بندگي کرینگے؛ کیونکہ وہ ہمارا خدا ھی۔ ۱۹ پھر یشوع نے لوگوں کو کہا، تم خداوند کي بندگي نہ کر سکوگے[q]؛ کیونکہ وہ نہایت پاک خدا[r] ھی؛ وہ غیور خدا[s] ھی؛ وہ تمھاري خطائیں اور تمھارے گناہ نہ بخشیگا[t]۔ ۲۰ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے، اور اجنبي معبودوں کي بندگي کروگے[u]، تو وہ اُس کے بعد، کہ تم سے نیکي کر چکا ھی، تم سے پھر جائیگا، اور تمھاري بدي کریگا، اور تمھیں فنا کر ڈالیگا[x]۔ ۲۱ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کبھي نہیں، بلکہ ہم خداوند ھي کي بندگي کرینگے۔ ۲۲ تب یشوع نے لوگوں کو کہا، تم آپ ھي اپنے اُوپر گواہ ہوئے، کہ تم نے خداوند کو اِختیار کیا[y] کہ اُس کي بندگي کرو۔ وے بولے: ہم گواہ ہیں۔ ۲۳ تب اُس نے کہا، پس، اب تم اجنبي معبودوں کو، جو تمھارے درمیان ہیں، نکال پھینکو[z]، اور اپنے دلوں کو خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف مائل کرو۔ ۲۴ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کہ ہم خداوند اپنے خدا کي عبادت کرینگے، اور اُس کي بات مانینگے۔ ۲۵ سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا[a]، اور اُن کے واسطے سکم میں[b] ایک رسم اور ایک سنّت مقرر کي۔

۲۶ اور یشوع نے یہہ باتیں خدا کي شریعت کي کتاب میں لکھیں[c]، اور ایک بڑا پتھر لیکے[d] اُسے بلوط کے درخت تلے[e]، جو خداوند کے مقدس کے آس پاس تھا، نصب کیا[f]۔ ۲۷ اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا، کہ دیکھو، یہہ پتھر ہمارا گواہ ھی[g]؛ کیونکہ اِس نے وے سب باتیں، جو خداوند نے ہمیں فرمائیں، سني ہیں[h]؛ اِس لیئے یہي تم پر گواہ ھی، نہ ہو کہ تم اپنے خدا سے اِنکار کرو۔ ۲۸ پھر یشوع نے لوگوں کو، ہر ایک کو اُس کي میراث کي طرف[i]، رخصت کیا۔

۲۹ اور ایسا ہوا، کہ بعد اِن باتوں کے، نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا، رحلت کر گیا[k]۔ ۳۰ اور اُنھوں نے اُسي کي میراث کے سوانے میں، تمنت‌سرہ میں[l]، جو کوہستان اِفرائیم میں، کوہ جعس کي اُتر طرف کو ھی، اُسے دفن کیا۔ ۳۱ اور اِسرائیل یشوع کي زندگي کے سب دن[m]، اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رہے، اور خداوند کے سارے کاموں کو، جو اُس نے بني اِسرائیل کے لیئے کیئے، جانتے تھے[n]، خداوند کي بندگي کرتے رہے۔

۳۲ اور یوسف کي ہڈیوں کو، جنھیں بني اِسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے[o]، اُنھوں نے سکم کے بیچ، اُس زمین کے قطع میں، جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیٹوں پر مول لیا تھا[p]، گاڑا؛ سو وہ زمین بني یوسف کي میراث ہوئي۔ ۳۳ اور ہارون کا بیٹا اِلیعزر بھي مر گیا۔ اور اُنھوں نے اُسے اُس پہاڑ میں، جو اُسکے بیٹے فینحاس کا[q] تھا، جو کوہستان اِفرائیم میں اُسے دیا گیا تھا، دفن کیا۔

۱۴۲۶ کے قریب

۱۴۲۰ کے قریب

قاضیوں کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

۱ باب

۱ یہوداہ اور سمعون کي مهمات. ۴ اِس بیان میں، کہ ادون بزق اپني بیرحمي کا بدلا پاتا. ۸ یروسلم لے لیا جاتا. ۱۰ حبرون قبضے میں آتا. ۱۱ غتني ایل دبیر پر قابض هوجانے کے سبب عکسہ کو بیاہ میں پاتا. ۱۶ قیني یہوداہ کي سرزمین میں بستے. ۱۷ حرمہ اور عزہ او رعسکلون اور عقرون، سب لے لیۓ جاتے. ۲۱ بنیمین کي مهمات. ۲۲ بني یوسف کي بہادري کہ بیت ایل کو لے لیتے. ۳۰ زبلون کي مهمات. ۳۱ آشر کي، ۳۳ نفتالي کي، ۳۴ دان کي.

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں هوا، کہ بني اِسرائیل نے خداوند سے سوال کیا[a]، اور کہا، کہ کنعان سے جنگ کرنے کو همارے واسطے پہلے کون چڑهیگا؟ ۲ سو خداوند نے فرمایا، کہ یہوداہ چڑهیگا[b]؛ اور دیکھو، میں نے یہہ سرزمین اُس کے قبضے میں کر دي. ۳ تب یہوداہ نے اپنے بهائي سمعون کو کہا، کہ میرے قرع کے حصے میں میرے ساتھ چڑھ کہ هم کنعانیوں سے لڑائي کریں؛ اور اِسي طرح میں بهي تیرے قرع کے حصے میں تیرے ساتھ چڑهونگا[c]. سو سمعون اُس کے ساتھ گیا.
۴ تب یہوداہ چڑها؛ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا: اور اُنهوں نے بزق[d] میں دس هزار مرد قتل کیۓ. ۵ اور اُنهوں نے ادون بزق کو بزق میں پایا؛ اور اُس سے لڑے، اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا. ۶ پر ادون بزق بهاگ نکلا: اور اُنهوں نے اُس کا پیچها کیا، اور جا پکڑا، اور اُس کے هاتهوں کے انگوٹهے اور پانوں کے انگوٹهے کاٹے. ۷ تب ادون بزق نے کہا، کہ هاتھ پانوں کے انگوٹهے کٹے هوۓ، سّتر بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چنکے کهاتے تهے؛ سو جیسا میں نے کیا تها، ویساهي خدا نے مجهے بدلا دیا[e]. پهر وے اُسے یروسلم میں لاۓ، اور وہ وهاں مر گیا. ۸ کیونکہ بني یہوداہ یروسلم سے لڑے تهے[f]، اور اُسے لے لیا تها، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور شہر آگ سے پهونک دیا.

۹ بعد اُسکے بني یہوداہ اُترکے اُن کنعانیوں سے، جو کوهستان میں اور دکهن کي سرزمین، اور نشیب میں بستے تهے، لڑے[g].
۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا، جو حبرون میں رهتے تهے، سامهنا کرنے کو گیا؛ (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تها[h]؛) وهاں اُنهوں نے سیسي، اور اخمان، اور تلمي کو مارا. ۱۱ اور وہ وهاں سے جاکے دبیریوں پر چڑها[i]؛ اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تها.
۱۲ تب کالب نے کہا، جو کوئي کہ قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں اُسے اپني بیٹي عکسہ بیاہ دونگا[k].
۱۳ تب کالب کے چهوٹے بهائي قنز کے بیٹے غتني ایل نے[l] اُسے لے لیا: اور اُس نے اپني بیٹي عکسہ اُسے بیاہ دي. ۱۴ اور ایسا هوا، کہ جس وقت کہ وہ اُس پاس گئي، تو اُس نے اُسے ترغیب دي، تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کهیت مانگے[m]: پهر وہ اپنے گدهے پر سے جلد اُتري؛ تب کالب نے اُسے کہا، تو کیا چاهتي هي؟ ۱۵ اُس نے اُسے کہا، مجهے برکت دیجیۓ[n]؛ کہ تو نے جو مجهے دکهن میں ایک سرزمین بخشي، تو مجهے پاني کے چشمے بهي دے. تب کالب نے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دیۓ.
۱۶ تب موسیٰ کے سسرے قیني کي اولاد[o] کهجوروں کے شہر سے[p] بني یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو، جو عراد[q] کي دکهن طرف هي، چڑهیں: اور وے جاکے لوگوں کے درمیان بسیں[r]. ۱۷ اور یہوداہ

[a] گ ۲۷: ۲۱؛ قاض ۲۰: ۱۸
[b] پید ۴۹: ۸
[c] ۱۷ آیت
[d] ۱ سم ۱۱: ۸
[e] احب ۲۴: ۱۹؛ ۱ سم ۱۵: ۳۳؛ یعق ۲: ۱۳

[f] دیکھو یشو ۱۵: ۶۳
[g] یشو ۱۰: ۳۶ اور ۱۱: ۲۱ اور ۱۵: ۱۳
[h] یشو ۱۴: ۱۵ اور ۱۵: ۱۳، ۱۴
[i] یشو ۱۵: ۱۵

۱۴۹۹

[k] یشو ۱۵: ۱۶، ۱۷
[l] قاض ۳: ۹
[m] یشو ۱۵: ۱۸، ۱۹
[n] پید ۳۳: ۱۱
[o] قاض ۴: ۱۱، ۱۷؛ ۱ سم ۱۵: ۶؛ ۱ توا ۲: ۵۵؛ یرہ ۳۵: ۲

۱۴۲۵ کے قریب

[p] اِست ۳۴: ۳
[q] گ ۲۱: ۱
[r] گ ۱۰: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

اپنے بھائي سمعون کے ساتھ گیا[s]؛ اور اُنھوں نے اُن کنعانیوں کو، جو صفت میں رہتے تھے، جا مارا، اور شہر کو حرم کر دیا؛ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا[t]. ۱۸ اور یہوداہ نے عزہ[u] اور اُس کي نواحي، اور عسقلون اور اُس کي نواحي، اور عقرون اور اُس کي نواحي کولے لیا. ۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا[x]، اور اُس نے کوہستانیوں کو خارج کیا؛ پر نشیب کے رہنیوالوں کو خارج نہ کر سکا، کیونکہ اُن پاس لوہے کي رتھیں تھیں[y]. ۲۰ تب اُنھوں نے حبرون، موسیٰ کے کہنے کے موافق، کالب کو دیا[z]: اور اُس نے وہاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا. ۲۱ اور بني بنیمین نے اُن یبوسیوں کو، جو یروسلم میں رہتے تھے، دفع نہ کیا[a]: سو یبوسي بني بنیمین کے ساتھ آج کے دن تک یروسلم میں بستے ہیں.

۲۲ اور یوسف کا گھرانا، وے بھي بیت‌ایل پر چڑھ گئے: اور خداوند اُن کے ساتھ تھا[b]. ۲۳ اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسي کرنے کے واسطے[c] بیت‌ایل کو لوگ بھیجے، اور اُس شہر کا نام آگے لوز[d] تھا. ۲۴ سو جاسوسوں نے ایک شخص کو، جو شہر سے نکلا، دیکھا: تو اُس سے کہا، کہ شہر میں داخل ہونے کي راہ ہم کو بتلا، کہ ہم تجھ سے نیکي کرینگے[e]. ۲۵ چنانچہ اُس نے شہر میں داخل ہونے کي راہ اُنھیں بتائي، اور اُنھوں نے شہر کو تہ تیغ کیا؛ پر اُس شخص کو اُس کے سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا. ۲۶ اور وہ شخص حتیوں کي سرزمین میں گیا، اور وہاں ایک شہر بنایا، اور اُس کا نام لوز رکھا: چنانچہ آج تک اُس کا یہي نام ہي.

۲۷ اور منسي نے بھي بیت‌شان اور اُس کے دیہات کو، اور تعناک کو اور اُس کے دیہات کو، اور دور کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور اِبلیعام کے

[s] ۳ آیت
[t] گنـ ۲۱ : ۳ یشو ۱۹ : ۴
[u] یشو ۱۱ : ۲۲
[x] ۲ آیت ۲ سلا ۱۸ : ۷
[y] یشو ۱۷ : ۱۶، ۱۸
[z] گنـ ۱۴ : ۲۴ اِستہ ۱ : ۳۶ یشو ۱۴ : ۹، ۱۳ اور ۱۵ : ۱۳، ۱۴
[a] دیکھو یشو ۱۵ : ۶۳ اور ۱۸ : ۲۸
[b] ۱۹ آیت
[c] یشو ۲ : ۱ اور ۷ : ۲ قاض ۱۸ : ۲
[d] پید ۲۸ : ۱۹
[e] یشو ۲ : ۱۲، ۱۴

باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور مجدو کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو خارج نہ کیا[f]: کہ کنعاني اُسي زمین پر خواہ نہ خواہ بستے تھے. ۲۸ اور جب اِسرائیلیوں نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے خراج لیا، پر اُنھیں بالکل خارج نہ کیا.

۲۹ اور اِفرائیم نے بھي اُن کنعانیوں کو، جو جزر میں بستے تھے، نہ نکالا[g]؛ سو کنعاني جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے.

۳۰ اور زبلون نے بھي قطرون، اور نہلال کے[h] لوگوں کو نہ نکالا؛ سو کنعاني اُن میں بودوباش کرتے تھے، اور خراج دیتے تھے.

۳۱ اور آشر نے بھي عکو، اور صیدا، اور احلاب، اور اکذیب، اور حلبہ، اور افیق، اور رحوب کے رہنیوالوں کو خارج نہ کیا[i]: ۳۲ بلکہ آشري، اُن کنعانیوں کے درمیان، جو اُس سرزمین کے باشندے تھے، بستے تھے[k]؛ اور اُنھوں نے اُنھیں خارج نہ کیا.

۳۳ اور نفتالي نے بھي بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا[l]؛ سو وے اُن کنعانیوں میں، جو وہاں رہتے تھے، بسے[m]: لیکن بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے باشندے اُنھیں خراج دیتے تھے[n]. ۳۴ اور اموریوں نے بني دان کو کوہستان میں ہٹا کے تنگ کیا: یہاں تک کہ اُنھوں نے اُنھیں نشیب میں اُترنے کي مہلت نہ دي: ۳۵ پر اموري حرس کے کوہ پر ایلون میں[o] اور شعلبیم میں خواہ نہ خواہ بستے تھے؛ پر بني یوسف کا ہاتھ یہاں تک زورآور ہوا، کہ اُن سے خراج لیا. ۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کي چڑھائي سے[p]، چٹان ہي سے، اور اُس سے زیادہ اُونچے پر سے، تھا.

[f] یشو ۱۷ : ۱۱، ۱۲، ۱۳
[g] یشو ۱۶ : ۱۰ ۱ سلا ۹ : ۱۶
[h] یشو ۱۹ : ۱۵
[i] یشو ۱۹ : ۲۴، ‒ ۳۰
[k] زبور ۱۰۶ : ۳۴، ۳۵
[l] یشو ۱۹ : ۳۸
[m] ۳۲ آیت
[n] ۳۰ آیت
[o] یشو ۱۹ : ۴۲
[p] گنـ ۳۴ : ۳ یشو ۱۵ : ۳

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ، لوگوں پر بوکیم میں ظاہر ہوکے، اُن سے ملامت کرتا. ۶ یشوع کے مرنے کے بعد نئي پشت کے لوگ شرارت کرتے. ۱۴ خدا کا قہر اور شفقت

بھي اُن پر ظاهر هوتا. ۲۰ بعضے کنعاني ملک میں چھوڑے جاتے که اُن سے بني اِسرایل آزمائے جاوین.

تب خداوند کا فرشته جلجال سے بوکیم کو[a] آیا، اور اُس نے کہا، میں تمھیں مصر سے نکال لایا، اور تمھیں اِس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم کھائي تھي، لے آیا؛ اور میں نے کہا، که میں هرگز تم سے عهد شکني نه کرونگا[b]. ۲ سو تم اِس سرزمین کے باشندوں کے ساتھ عهد نه باندھو[c]؛ بلکه تم اُن کے مذبحوں کو ڈھاؤ[d]؛ پر تم نے میري فرمانبرداري نه کي[e]: تم نے یوں کیوں کیا؟ ۳ اِسي واسطے میں نے بھي کہا، که میں اُن کو تمھارے آگے سے دفع نه کرونگا؛ بلکه وے تمھاري پسلیوں کے کانٹے[f]، اور اُن کے معبود[g] تمھارے لیئے پھندے هونگے[h]. ۴ اور ایسا هوا، که جب خداوند کے فرشتے نے سارے بني اِسرایل کو یے باتیں کهیں، تو وے چِلّا چِلّاکے رونے لگے. ۵ اور اُنھوں نے اُس جگهه کا نام ||بوکیم رکھا: وهاں اُنھوں نے خداوند کے لیئے قربانیاں چڑھائیں.

۶ اور جس وقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا، تب بني اِسرایل میں سے هر ایک اپني میراث پر گیا[i]، تاکه اُس زمین کو قبضے میں لاوے. ۷ اور وے لوگ، جب تک یشوع جیتا تھا، اور جب تک وے بزرگ جیتے تھے، جو یشوع کے بعد بهت دن تک جیتے رهے، جنھوں نے خداوند کي ساري بڑي قدرتیں، جو اُس نے اِسرایل کے لیئے کیں، دیکھي تھیں، تب تک خداوند کي عبادت کرتے رهے[k]. ۸ اور نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بنده، ایک سو دس برس کا بوڑھا هوکے مر گیا[l]. ۹ اور اُنھوں نے اُس کي موروثي زمین تمنت حرس میں[m]، کوه اِفرائیم کے بیچ، جو کوه جعس کي اُتر کي طرف کو هے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب
a ۰ آیت
b پید ۱۷ : ۷
c اِسـ ۷ : ۲
d اِستِ ۱۲ : ۳
e ۲۰ آیت زبور ۱۰۶ : ۳۴
f یشو ۲۳ : ۱۳
g قاض ۳ : ۶
h خر ۲۳ : ۳۳ اور ۳۴ : ۱۲ اِسـ ۷ : ۱۶ زبور ۱۰۶ : ۳۶
|| یعنے آنسو بهانیوالے.
i یشو ۲۲ : ۶ اور ۲۴ : ۲۸
۱۴۲۶ کے قریب
۱۴۲۶ کے قریب
k یشو ۲۴ : ۳۱
l یشو ۲۴ : ۲۹
m یشو ۱۹ : ۵۰ اور ۲۴ : ۳۰، تمنت سرح.

اُسے دفن کیا[n]. ۱۰ غرض اُس پشت کے سارے لوگ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملے؛ اور اُن کے بعد ایک اور پشت پیدا هوئي، جس نے نه خداوند کو، اور نه اُن کاموں کو، جو اُس نے اِسرایل کے لیئے کیئے تھے پهچانا[o].

۱۱ تب بني اِسرایل نے خداوند کے آگے بدکاریاں کیں، اور بعلیم کي بندگي کرنے لگے: ۱۲ اور اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنھیں زمین مصر سے نکال لایا تھا، چھوڑ دیا[p]، اور اجنبي معبودوں کي[q]، اُن لوگونکے معبودوں میں سے جو اُنکے گردنواح تھے، بندگي کي، اور اُن کے آگے سجدے کیئے[r]، اور خداوند کو غصے میں لائے. ۱۳ سو اُنھوں نے خداوند کو ترک کیا، اور بعل اور عستارات کي بندگي کي[s].

۱۴ تب خداوند کا قهر اِسرایل پر بھڑکا[t]، اور اُس نے اُن کو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا[u]، جنھوں نے اُنھیں غارت کیا، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے هاتھ، جو آس پاس تھے، بیچا[x]، که وے پھر اپنے دشمنوں سے مقابله نه کر سکے[y]. ۱۵ اور وے جهاں کهیں خروج کرتے تھے، خداوند کا هاتھ برائي کے لیئے اُن پر تھا، جیسا خداوند نے فرمایا تھا[z]، اور جیسا که خداوند نے اُن سے قسم کھائي تھي: سو وے نهایت خراب حال هوئے.

۱۶ تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا، جنھوں نے اُنھیں اُن کے غارتگروں کے هاتھ سے چھڑایا[a]. ۱۷ لیکن وے اپنے حاکموں کے بھي شنوا نه هوئے، که اجنبي معبودوں کے پیرو هوکے زنا کرتے تھے[b]، اور اُنھیں سجدے کرتے تھے: اور وے اُس راه سے، جس پر اُن کے باپ‌دادے خداوند کي فرمانبرداري کرکے چلتے تھے، بهت جلد پھر گئے، اور اُن کے سے کام نه کیئے. ۱۸ اور جب خداوند نے اُن کے لیئے حاکموں کو کھڑا کیا، تو خداوند حاکم

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۶ کے قریب
n یشو ۲۴ : ۳۰
۱۴۰۶ کے قریب
o خر ۵ : ۲ ۱ سمو ۲ : ۱۲ ۱ توا ۲۸ : ۹ یره ۹ : ۳ اور ۲۲ : ۱۶ گلتہ ۴ : ۸ ۲ تسا ۱ : ۸ طیط ۱ : ۱۶
p اِستِ ۳۱ : ۱۶
q اِستِ ۶ : ۱۴
r خر ۲۰ : ۵
s قاض ۳ : ۷ اور ۱۰ : ۶ زبور ۱۰۶ : ۳۶
t قاض ۳ : ۸ زبور ۱۰۶ : ۴۰، ۴۱، ۴۲
u ۲ سلا ۱۷ : ۲۰
x قاض ۳ : ۸ اور ۴ : ۲ زبور ۴۴ : ۲ یسع ۵۰ : ۱
y احبـ ۲۶ : ۳۷ یشو ۷ : ۱۲، ۱۳
z احبـ ۲۶ باب اِستِ ۲۸ باب
a قاض ۳ : ۹، ۱۰، ۱۵ ۱ سمو ۱۲ : ۱۱ اعم ۱۳ : ۲۰
b خر ۳۴ : ۱۵، ۱۶ احبـ ۱۷ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کے ساتھ تھا[c]، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے، جب تک کہ حاکم جیتا تھا، چھڑاتا رہا: اِس لیئے کہ خداوند اُن کے کڑھنے سے، جو وے اپنے ستانیوالوں اور دکھ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے، پچھتایا[d]. ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ حاکم مر گیا، تو وے پھر برگشتہ ہوئے[e]، اور اپنے باپ‌دادوں کی به نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا، اور بتوں کی پیروی کی، اور اُن کے آگے سجدے کیئے: اور وے نہ تو اپنے اپنے کاموں سے باز آئے، اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے.

۲۰ تب خداوند کا غضب اِسرائیل پر پھر بھڑکا[f]: اور اُس نے کہا، کہ ازبسکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا[g]، اور میرا کہا نہ سنا؛ ۲۱ تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے، جنھیں یشوع چھوڑکر مر گیا، کسی کو بھی اُن کے آگے سے دفع نہ کرونگا[h]؛ ۲۲ تاکہ میں اِسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے[i] آزماؤں[k]، کہ وے خداوند کی راہ پر چلنے کے لیئے اُسے حفظ کرینگے، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادے حفظ کرتے تھے، کہ نہیں. ۲۳ سو خداوند نے اُن قوموں کو رہنے دیا، اور اُنھیں جلد نہ نکال دیا؛ اور یشوع کے ہاتھ میں بھی اُنھیں حوالہ نہ کیا.

۳ باب

۱ تفصیل اُن قوموں کی جوملک میں چھوڑی گئیں، کہ اُن سے اِسرائیلی آزمائے جاویں. ۵ اِس بیان میں، کہ اُنکی صحبت کے باعث بنی اِسرائیل بت‌پرستی میں پھنس جائے. ۸ غتنیایل اُنھیں کوشن‌رِستعیم کے ہاتھ سے چھڑاتا. ۱۲ اہود اُنھیں عجلون کے ہاتھ سے چھڑاتا. ۳۱ شمجر اُنھیں فلستیوں کے ہاتھ سے چھڑاتا.

اور یے وے قومیں ہیں، جنھیں خداوند نے رہنے دیا، تاکہ اِسرائیل کو، یعنے اُن سب کو، جو کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے، اُن کے وسیلے آزمائے[a]؛ ۲ فقط اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل کی پشتیں، لڑائی سیکھنا جانیں، خاص کرکے وے جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں. ۳ سو وے فلستیوں کے پانچ قطب[b]، اور سارے کنعانی، اور صیدانی، اور حوی تھے، جو کوہ لبنان میں، کوہ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک، بستے تھے. ۴ یے اِس لیئے رہے، تاکہ اُن کے وسیلے اِسرائیل کا تجربہ کیا جاوے[c]، اور جانا جاوے، کہ وے خداوند کے حکموں کو، جو اُس نے موسیٰ کی معرفت اُن کے باپ‌دادوں کو فرمائے تھے، سنینگے، کہ نہیں.

۵ سو بنی اِسرائیل کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے[d]: ۶ اور اُنھوں نے اُن کی بیٹیوں سے آپ نکاح کیئے، اور اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں، اور اُن کے معبودوں کی بندگی کی[e]. ۷ سو بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاری کی[f]، اور خداوند اپنے خدا کو بھولے، اور بعلیم[g] و یسیرات کی[h] بندگی کی.

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۲ کے قریب

۸ اِس لیئے خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا، اور اُس نے اُنھیں آرام نہریم کے بادشاہ کوشن‌[i]رِستعیم کے ہاتھ بیچ ڈالا[k]: سو وے کوشن‌رِستعیم کی خدمت آٹھ برس تک کرتے رہے. ۹ تب بنی اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی[l]، اور خداوند نے بنی اِسرائیل کے لیئے ایک رہائی دینیوالے کو اُٹھایا[m]، اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنیایل[n] نے اُنھیں چھڑایا.

۱۴۰۶ کے قریب ... ۱۳۹۴ کے قریب

۱۰ اور خداوند کی روح اُس پر اُتری[o]، اور وہ اِسرائیل کا حاکم ہوا، اور جنگ کے لیئے نکلا: تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن‌رِستعیم کو اُس کے قبضے میں کر دیا؛ اور اُس کا ہاتھ کوشن رِستعیم پر غالب رہا. ۱۱ اور سرزمین میں چالیس برس تک

[c] یشو ۱ : ۵
[d] دیکھو پید[a] ۶ : ۶
اِستِ ۳۲ : ۳۶
زبور ۱۰۶ : ۴۴، ۴۵
[e] قاض ۳ : ۱۲ اور ۴ : ۱ اور ۸ : ۳۳
[f] ۱۴ آیت
[g] یشو ۲۳ : ۱۶
[h] یشو ۲۳ : ۱۳
[i] قاض ۳ : ۱، ۴
[k] اِستِ ۸ : ۲، ۱۶ اور ۱۳ : ۳
[a] قاض ۲ : ۲۱، ۲۲
[b] یشو ۱۳ : ۳
[c] قاض ۲ : ۲۲
[d] زبور ۱۰۶ : ۳۵
[e] خر ۳۴ : ۱۶ اِستِ ۷ : ۳
[f] قاض ۲ : ۱۱
[g] قاض ۲ : ۱۳
[h] خر ۳۴ : ۱۳ اِستِ ۱۶ : ۲۱ قاض ۶ : ۲۵
[i] حبق ۳ : ۷
[k] قاض ۲ : ۱۴
[l] ۱۵ آیت اور قاض ۴ : ۳ اور ۶ : ۷ اور ۱۰ : ۱۰ ۱ سمو ۱۲ : ۱۰ نحم ۹ : ۲۷ زبور ۲۲ : ۵ اور ۱۰۶ : ۴۴ اور ۱۰۷ : ۱۳، ۱۹
[m] قاض ۲ : ۱۶
[n] قاض ۱ : ۱۳
[o] دیکھو گنـ ۲۷ : ۱۸ قاض ۶ : ۳۴ اور ۱۱ : ۲۹ اور ۱۳ : ۲۵ اور ۱۴ : ۶، ۱۹ ۱ سمو ۱۱ : ۶ ۲ توا ۱۵ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۳۵۴ کے قریب

صلح کا چین رہا. اور قنز کا بیٹا غتنی‌ایل مر گیا.

۱۲ پھر بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدي کي[p]؛ تب خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اِسرائیل پر قوي کیا[q]؛ اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند کے روبرو پھر بدکاري کي تھي. ۱۳ اور اُس نے بني عمون اور بني عمالیق[r] کو اپنے یہاں جمع کیا، اور جاکے اِسرائیل کو مارا، اور کھجوروں کا شہر[s] لے لیا. ۱۴ سو بني اِسرائیل اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ عجلون کي خدمت کرتے رہے[t]. ۱۵ پھر بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے[u]، اور خداوند نے اُن کے لیئے ایک چھڑانیوالے کو، ایک بنیمیني، جرا کے بیٹے اهود کو، جو بائیں‌هتھا تھا، اُٹھایا؛ اور بني اِسرائیل نے اُس کي معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لیئے هدیه بھیجا. ۱۶ اور اهود نے اپنے لیئے ایک دو دھاري تلوار، ایک هاتھ کي لمبي، بنوائي؛ اور اُسے اپنے جامے کے تلے، دهني ران پر، باندھا. ۱۷ اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ هدیه لایا؛ اور عجلون بڑا موٹا آدمي تھا. ۱۸ اور ایسا هوا، که جب وہ هدیه گذران چکا، تو اُن لوگوں کو، جو هدیه لائے تھے، رخصت کیا. ۱۹ اور وہ آپ اُس پتھر کي کھان سے، جو جلجال میں هي، پھرا، اور آکے کہا، که ای بادشاہ، میرے پاس تیرے لیئے ایک بھید کا پیغام هي: وہ بولا، چپ رہ. تب سب جو اُس کے پاس تھے اُس کي طرف سے باهر گئے. ۲۰ سو اهود اُس کے حضور آیا؛ اُس وقت وہ هوادار بالاخانے میں، جو اپنے لیئے بنایا تھا، اکیلا بیٹھا تھا: تب اهود نے کہا، تیرے لیئے مجھ پاس خداوند کي طرف سے ایک پیغام هي. تب وہ کرسي پر سے اُٹھ کھڑا هوا. ۲۱ تب اهود نے اپنا بایاں هاتھ لمبا کیا، اور دهنے ران پر سے وہ تلوار لي، اور اُس کي توند میں گھسیڑ دي؛ ۲۲ اور پھل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا؛ اور تلوار اوجھ میں اٹک رهي، ایسا که وہ اُسے اُس کي توند سے نکال نه سکا؛ اور گندگي نکل پڑي. ۲۳ تب اهود نے برامدے میں باهر آکے، بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند کیئے، اور قفل لگائے. ۲۴ اور جب وہ نکل گیا، تو اُس کے خادم آئے؛ اور اُنہوں نے دیکھا، اور کیا دیکھا، که بالاخانے کے دروازے بند هیں؛ تب وے بولے، که وہ بےشک هوادار کمرے میں فراغت کرتا هي[v].

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

۲۵ اور وے یہاں تک ٹھہرے رهے که پریشان هوئے؛ اور جب دیکھا، که وہ بالاخانے کے دروازے نہیں کھولتا هي؛ تب اُنہوں نے کنجي لي، اور دروازے کھولے: اور اپنے مالک کو دیکھا، که زمین پر مرا پڑا هي. ۲۶ اور اُن کے ٹھہر جاتے وقت اهود بھاگ گیا، اور پتھر کي کھان سے گذر گیا، اور سعیرت میں جاکے بچا. ۲۷ اور ایسا هوا که جب وهاں پہنچا تھا، اُس نے کوہ اِفرائیم پر[w] نرسنگا پھونکا[x]؛ تب بني اِسرائیل اُس کے ساتھ پہاڑ پر سے اُترے، اور وہ اُن کے آگے هوا. ۲۸ اور اُس نے اُنہیں کہا، میرے پیچھے پیچھے چلے چلو؛ که خداوند نے تمہارے موآبي دشمنوں کو تمہارے قبضے میں کر دیا[y]. سو وے اُس کے پیچھے اُتر گئے، اور یردن کے پایابوں کو[z]، جو موآب کي طرف تھے، اپنے قبضے میں کیا: اور ایک کو بھي پار اُترنے نه دیا. ۲۹ اُس وقت اُنہوں نے موآب کے دس هزار مرد کے قریب، جو سب کے سب موٹے تازے اور بہادر تھے، قتل کیئے؛ اُن میں سے ایک بھي نه بچا. ۳۰ سو موآب اُس دن اِسرائیل کے قابو میں آیا. اور سرزمین میں اسي برس صلح کا چین رها[b]. ۳۱ بعد اُس کے عنات کا بیٹا شمجر[c] کھڑا هوا، اور اُس نے فلستي چھ سو مرد

[p] قاض ۱ : ۱۱
[q] ۱ سمو ۱۲ : ۹
[r] قاض ۵ : ۱۴
[s] قاض ۱ : ۱۶
[t] اِستة ۲۸ : ۴۸
[u] ۹ آیت؛ زبور ۷۸ : ۳۴
[v] ۱ سمو ۲۴ : ۳
[w] قاض ۵ : ۱۴ اور ۶ : ۳۴؛ ۱ سمو ۱۳ : ۳
[x] یشوع ۱۷ : ۱۵؛ قاض ۷ : ۲۴ اور ۱۷ : ۱ اور ۱۹ : ۱
[y] قاض ۷ : ۹، ۱۵؛ ۱ سمو ۱۷ : ۴۷
[z] یشوع ۲ : ۷؛ قاض ۱۲ : ۵
[b] ۱۱ آیت
[c] قاض ۵ : ۶، ۸؛ ۱ سمو ۱۳ : ۱۹، ۲۲؛ اغلب هي که یهه رهائي فقط اُس ملک کے لوگوں کي هوئي جو فلسطیوں کي سرزمین سے لگا تھا.

پٹنے سے[d] مارے: اور اُس نے بھي اِسرائیل کو[e] رھائي دي[f]۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دبورہ اور برق اِسرائیلیونکو یابین کے ھاتھ سے چھڑاتے۔ ۱۸ یاعیل سیسرا کو قتل کرتي۔

اور اھود کے مر جانے کے بعد، بني اِسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدي کي[a]۔ ۲ سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ یابین کے ھاتھ میں، جو حصور میں[b] سلطنت کرتا تھا، بیچا[c]؛ اور اُس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا[d] تھا؛ وہ حروست جویم میں[e] رھتا تھا۔ ۳ تب بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے: کہ اُس پاس لوھے کي نو سو رتھیں تھیں[f]؛ اُس نے بیس برس تک بشدت بني اِسرائیل کو ستایا[g]۔

۴ اُس وقت لفیدوت کي جورو دبورہ نبیہ بني اِسرائیل کي حاکم تھي۔ ۵ اور وہ کوہ اِفرائیم میں، رامہ اور بیت‌ایل کے درمیان، دبورہ کے خرمے کے نیچے[h] رھتي تھي: اور بني اِسرائیل اُس پاس عدالت کے لیئے آتے تھے۔ ۶ تب اُسنے قادس‌نفتالي سے[i] ابي‌نوعم کے بیٹے برق کو[k] بلا بھیجا، اور اُس سے کہا، کہ کیا خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا، کہ جا، اور تبور کے پہاڑ کي طرف لوگوں کو کھینچ لا، اور بني نفتالي اور بني زبلون میں سے دس ہزار اپنے ساتھ لے؟ ۷ اور میں نہر قیسون پر[l] سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو، اور اُس کي رتھوں، اور اُس کي بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا[m]، اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا۔ ۸ اور برق نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھ چلیگي تو میں جاؤنگا: اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگي، تو میں نہ جاؤنگا۔ ۹ وہ بولي، میں ضرور تیرے ساتھ چلونگي: لیکن اِس سفر میں، جو تو کرتا ھی، تیري کچھ عزت نہ ھوگي؛ کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ھاتھ میں بیچ ڈالیگا[n]۔ سو دبورہ اُٹھي، اور برق کے ساتھ قادس کو گئي۔

۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالي کو قادس میں بلایا[o]؛ اور وہ دس ہزار مرد اپنے ھمراہ لیکے چڑھا، اور دبورہ بھي اُس کے ساتھ چڑھي۔ ۱۱ اب حبر قیني[p] نے، جو موسیٰ کے سسرے حباب[q] کي نسل سے تھا، قینیوں سے آپ کو الگ کیا، اور ظعننیم میں بلوت کے درخت کے پاس، جو قادس کے[r] لگ بھگ ھی، اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ ۱۲ تب اُنھوں نے سیسرا کو خبر پہنچائي، کہ برق بن ابینوعم کوہ تبور پر چڑھا۔ ۱۳ اور سیسرا نے اپني ساري رتھیں، جو لوھے کي نو سو رتھیں تھیں، اور اپنے ساتھ کے سارے لوگ حروست جویم سے لیکے نہر قیسون تک اِکٹھے کئے۔ ۱۴ تب دبورہ نے برق کو کہا، کہ اُٹھ؛ کیونکہ یہہ وہ دن ھی، کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ھاتھ میں کر دیا ھی: کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا ھی[s]؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا، اور دس ہزار مرد اُس کے پیچھے تھے۔ ۱۵ تب خداوند نے سیسرا کو، اور اُس کي ساري رتھوں، اور اُس کے سارے لشکر کو تلوار کي دھار سے برق کے سامھنے شکست دي[t]، یہاں تک کہ سیسرا رتھ پر سے اُترکے پیدل بھاگا۔ ۱۶ اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست جویم تک رگیدتا گیا: چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا، اور ایک بھي نہ بچا۔ ۱۷ اور سیسرا پیدل بھاگکے حبر قیني کي جورو یاعیل کے خیمے پر گیا؛ اِس لیئے کہ حصور کے بادشاہ یابین، اور حبر قیني کے گھرانے میں صلح تھي۔

۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلي، اور اُسے کہا، کہ اي میرے خداوند، آیئے، میرے یہاں آیئے، اور مت ڈریئے۔ اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا، تو اُسنے اُسے کمل اُڑھا دیا۔ ۱۹ تب

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب
[d] ۱ سمو ۱۷: ۴۷، ۵۰۔
۱۳۱۶ کے قریب
[e] اِس طرح اِسرائیل نام اُس قوم کے ایک جز کا کئي بار رکھا گیا۔ قاض ۴: ۱، ۳، وغیرہ اور ۱۰: ۷، ۱۷ اور ۱۱: ۴، وغیرہ ۱ سمو ۴: ۱
[f] قاض ۲: ۱۶
[a] قاض ۲: ۱۹
[b] قاض ۲: ۱۴
[c] یشوع ۱۱: ۱، ۱۰ اور ۱۹: ۳۶
[d] ۱ سمو ۱۲: ۹ زبور ۸۳: ۹ معلوم ھوتا ھی کہ یہ بیان فقط شمالي اطراف ولوں سے تعلق رکھا۔
۱۲۹۶ کے قریب
[e] ۱۳، ۱۶ آیتیں
[f] قاض ۱: ۱۹
[g] قاض ۵: ۸ زبور ۱۰۶: ۴۲
[h] پید ۳۵: ۸
[i] عبر ۱۱: ۳۲
[k] یشوع ۱۹: ۳۷
[l] قاض ۵: ۲۱ ۱ سلا ۱۸: ۴۰ زبور ۸۳: ۹، ۱۰
[m] خر ۱۴: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب
[n] قاض ۲: ۱۴
[o] قاض ۵: ۱۸
[p] قاض ۱: ۱۶
[q] گنـ ۱۰: ۲۹
[r] ۱۱ آیت
[s] اِستـ ۹: ۳ ۲ سمو ۵: ۲۴ زبور ۶۸: ۷ یسع ۵۲: ۱۲
[t] زبور ۸۳: ۹، ۱۰ دیکھو یشو ۱۰: ۱۰

پيشتر مسيح سے ١٢٩٦ کے قريب

اُس نے اُسے کہا، کہ تهوڑاسا پاني پينے کا مجهے عنايت کيجيئے، کہ ميں پياسا هوں. سو اُس نے دودهہ کي ايک مشک کهولي[w]، اور اُسے پلاکے پهر اُسے چهپا ديا. ٢٠ پهر اُس نے اُسے کہا، کہ خيمے کے دروازے پر کهڑي رہ: اور ايسا هوگا، کہ جب کوئي آوے، اور تجهہ سے پوچهے اور کہے، کہ يہاں کوئي مرد هی؟ تو تو کہنا، کہ نہيں. ٢١ تب حبر کي جورو ياعيل نے خيمے کي ايک ميخ اُٹهائي[x]، اور ايک ميخچو کو هاتهہ ميں ليا، اور دبے پاوں اُس پاس جاکے، اور ميخ اُس کي کنپٹي پر دهر کے ايسي گاڑي، کہ زمين ميں جا دهنسي: کيونکہ وہ بهاري خواب ميں تها، اور ماندہ هو گيا تها. سو وہ مر گيا. ٢٢ اور ديکهو، جب کہ برق سيسرا کو رگيدتا آيا، تو ياعيل اُس سے ملنے کو نکلي، اور اُسے کہا، کہ آؤ، اور ميں تجهے وہ شخص، جسے تو ڈهونڈهتا هی، دکها دونگي. اور جب وہ اُس کے خيمے ميں داخل هوا، تو ديکها، کہ سيسرا مرا پڑا هی، اور ميخ اُس کي کنپٹي ميں هی. ٢٣ سو خدا نے اُس دن کنعان کے بادشاہ يابين کو بني اِسرايل کے سامهنے مغلوب کيا[y]. ٢٤ اور بني اِسرايل کے هاتهہ نهايت زور پکڑ چلے، کہ کنعان کے بادشاہ يابين پر غالب هوئے، يہاں تک کہ اُنهوں نے شاہ کنعان يابين کو نيست کر ڈالا.

[w] قاض ٥ : ٢٥
[x] قاض ٥ : ٢٦
[y] زبور ١٨ : ٤٧

٥ باب

دبورہ اور برق کا گيت.

اُسي دن دبورہ اور ابينوعم کے بيٹے برق نے گاتے هوئے کہا[a]؛ ٢ خداوند کو مبارک‌باد کہو؛ کہ اِسرايل ميں سرگروهيں آگے آگے جاتے تهے، اور لوگ اپنے تئيں خوشي سے[b] بهرتي کراتے تهے. ٣ سنو، ای بادشاهو، اور کان دهرو، ای شاهزادو[c]، کہ ميں هاں ميں هي خداوند کے ليئے گاؤنگي؛ ميں خداوند اِسرايل کے خدا کي مدح کرونگي. ٤ ای خداوند، جب کہ تو نے شعير سے خروج کيا[d]، اور ادوم کے ميدان سے آگے بڑها، تو زمين لرزي[e]، اور آسمان ٹپکے، اور بدليوں سے بونديان پڑيں. ٥ پہاڑ خداوند کے آگے ‖ پگهلے[f]، اور يهہ کوہ سينا[g] بهي خداوند اِسرايل کے خدا کے آگے. ٦ عنات کے بيٹے شمجر کے دنوں ميں[h]، ياعيل کے ايام ميں[i]، شاہ‌راهيں سوني هو گئي تهيں[k]، اور ساختے رستوں کے مسافر ٹيڑهي راهوں سے جاتے تهے. ٧ سرگروہ اِسرايل ميں باقي نہ رهے: وے باقي نہ رهے، جب تک کہ ميں دبورہ برپا نہ هوئي، جب تک کہ ميں اِسرايل ميں ما هونے کو[l] نہ اُٹهي. ٨ اُنهوں نے نئے معبود اِختيار کيئے[m]: تب پهاٹکوں پر لڑائي هوئي. کيا چاليس هزار بني اِسرايل کے درميان ايک ڈهال يا ايک نيزہ نظر پڑتا تها[n]؟ ٩ ميرا دل اِسرايل کے حاکموں کي طرف مائل هی، اُن لوگوں کي طرف، جنهوں نے خوشي سے آپ کو حاضر کيا[o]. خداوند کو مبارک‌باد کہو. ١٠ تم، جو سفيد گدهوں پر چڑهتے هو[p]، اور تم، جو † عدالت پر بيٹهتے هو[q] اور راہ چلتے هو، ‡ الاپو، ١١ اُن کي آواز کے سبب جو پنگهٹوں پر لوٹ کا مال بانٹتے هيں: وهاں وے خداوند کے صادق کاموں کي[r] ثنا کرينگے، بلکہ اُس کے سرگروهوں کے صادق کاموں کي، جو اِسرايل ميں هيں. تب خداوند کے لوگ پهاٹکوں پر اُتر آويں. ١٢ جاگ، جاگ[s]، ای دبورہ! جاگ، جاگ، اور گيت گا! اُٹه، ای برق، بن ابينوعم، اور اپنے بندهووں کے باندهنے کو[t] چل. ١٣ تب ايک بقيہ نے زبردستوں پر خروج کيا: خداوند کي قوم ميرے واسطے جباروں پر وارد هوئي. ١٤ اِفرائيم ميں سے[u] وے آئے، جن کي جڑ عماليق ميں[x] پهيلي هی. بعد تيرے بنيمين تيري گروهوں

[a] ديکهو خر ١٥ : ١ زبور ١٨، سرنامہ.
[b] ٢ توا ١٧ : ١٦
[c] اِستہ ٣٢ : ١، ٣ زبور ٢ : ١٠
[d] اِستہ ٣٣ : ٢ زبور ٦٨ : ٧
[e] ٢ سمو ٢٢ : ٨ زبور ٦٨ : ٨ يسعہ ٦٤ : ٣ حبقہ ٣ : ٣، ١٠
‖ يا، تهرائے.
[f] اِستہ ٤ : ١١ زبور ٩٧ : ٥
[g] خر ١٩ : ١٨
[h] قاض ٣ : ٣١
[i] قاض ٤ : ١٧
[k] احبہ ٢٦ : ٢٢ ٢ توا ١٥ : ٥ يسعہ ٣٣ : ٨ نوحہ ١ : ٤ و ٤ : ١٨
[l] يسعہ ٤٩ : ٢٣
[m] اِستہ ٣٢ : ١٦ قاض ٢ : ١٢، ١٧
[n] ١ سمو ١٣ : ١٩، ٢٢ قاض ٤ : ٣
[o] ٢ آيت
[p] قاض ١٠ : ٤ اور ١٢ : ١٤
† يا، قاليچوں پر.
[q] زبور ١٠٧ : ٣٢
‡ يا، غور کرو، يا، چرچا کرو.
[r] ١ سمو ١٢ : ٧ زبور ١٤٥ : ٧
[s] زبور ٥٧ : ٨
[t] زبور ٦٨ : ١٨
[u] قاض ٣ : ٢٧
[x] قاض ٣ : ١٣

پیشتر مسیح سے ١٢٩٦ کے قریب

میں شامل هوا؛ مکیر[y] میں سے سرگروہ وارد هوئے، اور زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے لکھتے هیں: ١٥ اور سردار اِشکار میں سے دبورہ کے همراہ هوئے؛ جیسا اِشکار، ویسا برق[z]؛ وے اُس کے پاس وادي میں بهیجے گئے. روبن کي نهروں پاس دل کي بڑي صلاحیں هوئیں. ١٦ تو کاهے کو بهیڑسالوں میں رها کرتا تها[a]، که گلوں کا ممیانا سنا کرے؟ روبن کي نهروں پاس بڑي دلي تجویزیں تو هوئیں. ١٧ جلعاد[b] یردن پار ساکن رها؛ اور دان، تو کاهے کو اپني کشتیوں میں ٹهہرا! آشر سمندر کے کنارے پر بیٹها[c]، اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا. ١٨ زبلون اور نفتالي وے لوگ تهے، جنهوں نے اپني جان کو میدان کي اُونچي جگهوں پر حقیر کر ڈالا[d]. ١٩ بادشاہ آئے، اور لڑے: تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریاے مجدو پاس لڑے: اُنهوں نے روپے کي لوٹ نه پائي[e]. ٢٠ آسمان پر سے لڑے[f]؛ ستارے اپني منزلوں میں سیسرا سے لڑے[g]. ٢١ رودِ قیسون[h] اُنهیں بها لے گیا، رودِ ‖ قدیم، رود قیسون. ای میري جان تو نے زورآوروں کو پامال کیا. ٢٢ اُس وقت اُن کے بهادروں کے گهوڑوں کے سم اُن کے ڈپٹتے ڈپٹتے ٹوٹ گئے. ٢٣ تم میروز پر لعنت کرو، خداوند کا فرشته بولا: اُس کے باشندوں پر بڑي لعنت کرو؛ که وے خداوند کي کمک کرنے کو، خداوند کي کمک کرنے کو جباروں کے مقابل، نه آئے[k]. ٢٤ حبر قیني کي جورو یاعیل[l] سب عورتوں سے مبارک هو؛ وہ اُن عورتوں سے، جو خیموں میں هیں، مبارک هو[m]! ٢٥ اُس نے پاني مانگا[n]، اُس نے دودهہ دیا: وہ امیروں کي قاب میں دهي لائي. ٢٦ اُس نے اپنا هاتهہ میخ پر ڈالا[o]، اور دهنا هاتهہ کاریگر کے میخچو پر؛ اور میخچو سے سیسرا کو مارا، اور اُس کے سر کو کچلا اور پهوڑا،

[y] گن ٣٢: ٣٩، ٤٠
[z] قاض ٤: ١٤
[a] گن ٣٢: ١
[b] دیکهو یشو ١٣: ٢٥، ٣١
[c] یشو ١٩: ٢٩، ٣١
[d] قاض ٤: ١٠
[e] قاض ٤: ١٦ زبور ٤٤: ١٢
[f] دیکهو ٢٠ آیت
[g] دیکهو یشو ١٠: ١١، زبور ٧٧: ١٧، ١٨
[h] قاض ٤: ١٥ ... قاض ٤: ٧
‖ یا، جنگ.
[k] ١ سمو ١٧: ٤٧ اور ١٨: ١٧ اور ٢٥: ٢٨ قاض ٥: ٩، ١٠ نحم ٣: ٥
[l] قاض ٤: ١٧
[m] لوقا ١: ٢٨
[n] قاض ٤: ١٩
[o] قاض ٤: ٢١

پیشتر مسیح سے ١٢٩٦ کے قریب

اور اُس کي کنپٹي وار پار چهیدي. ٢٧ وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں هوا، وہ گرا، اور پڑا رها: وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں هوا، وہ گر پڑا؛ جهاں وہ سرنگوں هوا، وهاں هي وہ گرکے مر گیا. ٢٨ سیسرا کي ما نے کهڑکي سے جهانکا، اور جهروکهے سے چلّائي، که اُس کي گاڑي کے آنے میں اِتني دیر کیوں لگي؟ اُس کي گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک رهے؟ ٢٩ اُس کي دانشمند عورتوں نے اُسے جواب دیا، بلکه اُسي نے آپ اپنے جواب میں کها، ٣٠ کیا اُنهوں نے کچهہ نهیں پایا، اور لوٹ نهیں بانٹي[p]؛ هر ایک پهلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں، اور سیسرا کو رنگارنگ خلعت، اور رنگارنگ سوزني کا خلعت، اور رنگارنگ سوزني کے دو خلعت لوٹ اُٹهانیوالوں کي گردنوں کے لیئے؟ ٣١ اِس طرح ای خداوند، تیرے سارے دشمن هلاک هوویں[q]، اور تیرے محبت کرنیوالے سورج کے مانند[r] هوویں، جب که وہ اپنے زور سے طلوع هوتا هی[s]. اور زمین میں چالیس برس امن رها.

[p] خر ١٥: ٩
[q] زبور ٨٣: ٩، ١٠
[r] ٢ سمو ٢٣: ٤
[s] زبور ١٩: ٥

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ بني اِسرایل اپنے گناہ کے باعث مدیانیوں کے هاتهہ سے ظلم اُٹهاتے. ٨ ایک نبي اُنکو اِلزام دیتا. ١١ ایک فرشته جدعون کو بهیجتا که اُنهیں چهڑاوے. ١٧ جدعون کے مذبح کو آگ نکلکے بهسم کر دیتي. ٢٥ جدعون بعل کے مذبح کو ڈها دیتا، اور یهوواہ سلوم نامی مذبح پر ایک ذبیحه گذرانتا. ٢٨ یوآس اپنے بیٹے کي حمایت کرتا، اور اُس کا یربعل خطاب رکهتا. ٣٣ جدعون کي فوج. ٣٦ نشانیاں جو جدعون کو دکهائي گئیں.

١٢٥٦ کے قریب

پهر بني اِسرایل نے خداوند کے آگے بدي کي[a]: تب خداوند نے اُنهیں سات برس تک مدیانیوں کے[b] قبضے میں کر دیا. ٢ اور مدیانیوں کا هاتهہ اِسرایل پر قوي هوا، اور مدیانیوں کے سبب بني اِسرایل نے اپنے لیئے پهاڑوں میں کهوہ، اور غار[c]، اور مضبوط مکان بنائے. ٣ اور ایسا هوتا تها، که جس وقت بني اِسرایل کچهہ بوتے تهے، اُس وقت

[a] قاض ٢: ١١
[b] حبق ٣: ٧
[c] ١ سمو ١٣: ٦، عبر ١١: ٣٨

پیشتر مسیح سے ١٢٥٦ کے قریب

مدیانی، اور عمالیقی[d]، اور اهل مشرق[e] اُن کے مقابل چڑھ آتے تھے: ۴ اور اُن کے سامھنے خیمے کھڑا کرکے کھیتوں کے حاصل عزہ کے داخل ھونے کے مقام تک برباد کرتے تھے[f]: اور بني اِسرایل کے لیئے ایک ذرہ بھي خوراک نه رھنے دیتے تھے، نه بھیڑ بکري، نه گاے بیل، نه گدھا. ٥ کیونکه وے اپني مواشي اور اپنے خیموں سمیت تڈیوں کے دل کے مانند[g] آتے تھے، اور اُنکا، اور اُنکے اُونٹوں کا شمار نه ھوتا تھا، اور اُن کي سرزمین میں داخل ھوکے اُس کو برباد کر دیتے تھے. ٦ سو اِسرایل مدیانیوں کے سبب نهایت مسکین ھوئے، اور بني اِسرایل خداوند کے آگے چِلّائے[h].

٧ اور ایسا ھوا، که جب بني اِسرایل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کي، ٨ تو خداوند نے بني اِسرایل پاس ایک نبي بھیجا، جس نے اُنھیں کہا، که خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا هی، که میں تم کو مصر سے چڑھا لایا، اور میں تمھیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا؛ ٩ اور میں نے مصریوں کے ھاتھ سے، اور اُن سب کے ھاتھ سے، جو تمھیں ستاتے تھے، چھڑایا، اور تمھارے سامھنے سے اُنھیں دفعه کیا[i]، اور اُن کا ملک تم کو دیا؛ ١٠ اور میں نے تمھیں کہا، که خداوند تمھارا خدا میں ھوں: سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے، که جن کے ملک میں بستے ھو، مت ڈرو[k]: پر تم میري آواز کے شنوا نه ھوئے.

١١ پھر خداوند کا فرشته آیا، اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزري[l] کا تھا، بیٹھا: اور اُس وقت اُس کا بیٹا جدعون[m] مَی کے کولھو کے پاس گیھوں جھاڑ رھا تھا، که مدیانیوں کے ھاتھ سے اُسے بچاوے. ١٢ سو خداوند کا فرشته اُسے دکھائي دیا[n]، اور اُس سے کہا، که خداوند تیرے ساتھ هی[o]، ای بهادر پهلوان! ١٣ جدعون نے اُسے کہا، ای مالک میرے، اگر خداوند ھمارے ساتھ هی، تو ھم پر یهه سب حادثے کیوں پڑے؟ اور کہاں ھیں اُس کي وے سب قدرتیں[p]، جو ھمارے باپ‌دادوں نے ھم سے بیان کیں[q]، اور کہا، کیا خداوند ھم کو مصر سے نهیں نکال لایا؟ لیکن اب خداوند نے ھم کو چھوڑ دیا[r]، اور ھم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا. ١۴ تب خداوند نے اُس پر نگاہ کي، اور کہا، که اپني اِس قوت کے ساتھ جا، که تو بني اِسرایل کو مدیانیوں کے ھاتھ سے رھائي دیگا[s]: کیا میں تجھے نهیں بھیجتا[t]. ١٥ اور اُس نے اُسے کہا، ای میرے مالک میں کس طرح بني اِسرایل کو بچاؤں؟ دیکھ، که میرا گھرانا منسي میں حقیر هی[u]، اور میں اپنے باپ‌دادوں کے گھرانے میں سب سے چھوٹا ھوں. ١٦ تب خداوند نے اُسے فرمایا، که میں تیرے ساتھ ھونگا[x]، اور تو مدیانیوں کو ایک ھي آدمي کي طرح مار لیگا. ١٧ تب اُس نے اُسے کہا، که اگر اب میں نے تیري نگاہ میں منظوري پائي، تو مجھے کوئي نشان دکھا[y]، که جس سے میں جانوں، که مجھ سے تو ھي بولتا هی. ١٨ اور میں تیري مِنّت کرتا ھوں، جب تک که میں تجھ پاس پھر آؤں، اور اپنا ھدیه نکال لاؤں، اور تیرے آگے گذرانوں، تب تک تو یہاں سے قدم نه اُٹھائیو[z]. سو اُس نے کہا، که جب تک تو پھر آئیگا، تب تک میں ٹھہرا رھونگا.

١٩ تب جدعون گیا، اور اُس نے بکري کا ایک بچّا، اور ‖ سیر بھر آٹے کي فطیري روٹیاں طیار کیں[a]: اور گوشت کو اُس نے ٹوکري میں رکھا، اور شوربا ایک کٹورے میں ڈالکے اُس کے لیئے بلوط کے درخت تلے لاکے گذرانا. ٢٠ تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا، که اِس گوشت اور فطیري روٹیوں کو لے جاکے اُس چٹان پر رکھ[b]، اور اُس پر شوربا ڈال[c]. سو اُس نے ویسا ھي کیا.

[d] قاض ٣ : ١٣　[e] ببد ٢٩ : ١؛ قاض ٧ : ١٢؛ اور ٨ : ١٠؛ ١ سلا ۴ : ٣٠؛ ایوب ١ : ٣　[f] احبـ ٢٦ : ١٦؛ اِستـ ٢٨ : ٣٠، ٣٣، ٥١؛ میکه ٦ : ١٥　[g] قاض ٧ : ١٢　[h] قاض ٣ : ١٥؛ ھوسـ ٥ : ١٥

١٢۴٩ کے قریب

[i] زبور ۴۴ : ٢، ٣　[k] ٢ سلا ١٧ : ٣٥، ٣٧، ٣٨؛ یرہ ١٠ : ٢　[l] یشو ١٧ : ٢　[m] عبر ١١ : ٣٢　[n] قاض ١٣ : ٣؛ لوقا ١ : ١١، ٢٨　[o] یشو ١ : ٥

پیشتر مسیح سے ١٢۴٩ کے قریب

[p] یوں زبور ٨٩ : ۴٩؛ یسع ٥٩ : ١؛ اور ٦٣ : ١٥　[q] زبور ۴۴ : ١　[r] ٢ توا ١٥ : ٢　[s] ١ سمـ ١٢ : ١١؛ عبر ١١ : ٣٢، ٣۴　[t] یشو ١ : ٩؛ قاض ۴ : ٦　[u] دیکھو ١ سمـ ٩ : ٢١　[x] خر ٣ : ١٢؛ یشو ١ : ٥　[y] خر ۴ : ١، ٨ — ٣٦، ٣٧ آیتیں؛ ٢ سلا ٢٠ : ٨؛ زبور ٨٦ : ١٧؛ یسع ٧ : ١١　[z] پید ١٨ : ٣، ٥؛ قاض ١٣ : ١٥　‖ عبراني میں، ایفه.　[a] پید ١٨ : ٦، ٧، ٨　[b] قاض ١٣ : ١٩　[c] دیکھو ١ سلا ١٨ : ٣٣، ٣۴

۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کي نوک سے، جو اُسکے هاتھ میں تھا، گوشت اور فطیري روٹیوں کو چھوا، اور اُس پتھر سے آگ نکلي، اور گوشت اور فطیري روٹیاں کھا گئي[d]. تب خداوند کا فرشتہ اُسکي نظر سے غائب هو گیا. ۲۲ جب جدعون نے دیکھا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا[e]، تو جدعون نے کہا، افسوس هی، ای مالک خداوند، کہ میں نے خداوند کے فرشتہ کو آمنے سامھنے دیکھا[f]. ۲۳ سو خداوند نے اُسے کہا، سلام تجھ پر هو[g]، خوف نہ کر، کہ تو نہ مریگا. ۲۴ تب جدعون نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور اُسکا نام ||یہوواہ‌سلوم رکھا: سو وہ ابیعزریوں کے عُفرہ میں[h] آج کے دن تک موجود هی.

۲۵ اور ایسا هوا، کہ اُسي رات خداوند نے اُسے کہا، کہ اپنے باپ کا جوان بیل، یعنے وہ دوسرا بیل، جو سات برس کا هی، لے، اور بعل کا مذبح، جو تیرے باپ کا هی، ڈھاہ دے، اور اُس پر کا گھنا باغ[i] کاٹ ڈال: ۲۶ اور خداوند اپنے خدا کے لیئے اِس چٹان کي چوٹي پر، معین جگھہ پر، ایک مذبح بنا، اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کي لکڑي کے ساتھہ، جسے تو کاٹ ڈالیگا، سوختني قرباني گذران. ۲۷ تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمي لیئے، اور جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا: اور ازبسکہ وہ یہہ کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا، اِس لیئے اُس نے یہہ رات کو کیا.

۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو کیا دیکھتے هیں، کہ بعل کا مذبح ڈھایا هوا پڑا هی، اور اُس پر کا گھنا باغ کٹا پڑا هی، اور اُس مذبح پر، جو بنا کیا گیا تھا، وہ دوسرا بیل اُس پر چڑھایا هوا هی. ۲۹ تب اُنھوں نے آپس میں کہا، وہ کون هی، جس نے یہہ کام کیا؟ اور جب اُنھوں نے تحقیقات اور پرسش کي، تو لوگوں نے کہا، کہ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہہ کام کیا هی. ۳۰ تب اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا، کہ اپنے بیٹے کو نکال لا، تا کہ قتل کیا جاوے، اِس لیئے کہ اُس نے بعل کا مذبح ڈھایا، اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا. ۳۱ یوآس نے اُن سبھوں کو، جو اُس کے سامھنے کھڑے هوئے تھے، کہا، کیا تم بعل کے واسطے جھگڑا کرتے هو، اور تم اُسے بچایا چاهتے هو؟ جوکوئي اُسکي طرف سے جھگڑا کرتا هی، سو آج هي صبح مارا جائے. اگر وہ خدا هی، تو آپ هي اپنے لیئے جھگڑے؛ کہ اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا. ۳۲ اِس لیئے اُس نے اُس دن سے اُس کا نام ||یرب‌بعل[k] رکھا، اور کہا، کہ بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا؛ اِس لیئے کہ فلانے نے اُس کا مذبح گرا دیا.

۳۳ تب سارے مدیاني[l]، اور عمالیقي، اور مشرق کے لوگ باهم جمع هوئے، اور پار اُترے، اور یزرعیل کي وادي میں[m] خیمے کھڑے کیئے. ۳۴ تب خداوند کي روح جدعون پر نازل هوئي[n]؛ سو اُس نے نرسنگا پھونکا[o]، اور ابیعزر کے لوگ اُس کي پیروي میں اِکٹھے هوئے. ۳۵ پھر اُس نے سارے منسي پاس قاصد بھیجے؛ سو وے بھي اُس کي پیروي میں فراهم هوئے: اور اُس نے آشر، اور زبلون، اور نفتالي کے پاس بھي قاصد روانہ کیئے؛ سو وے بھي اُنکے اِستقبال کے لیئے نکل آئے.

۳۶ تب جدعون نے خدا سے کہا، کہ اگر تو چاهتا هی، کہ میرے هاتھ سے بني اِسرائیل کو رهائي دے، جیسا تو نے فرمایا هی: ۳۷ تو دیکھہ، کہ میں اُون کا کترن کھلیہان میں رکھہ دیتا هوں: سو اگر اوس فقط اُون کے کترن هي پر پڑا هووے، اور آس پاس کي زمین سب سوکھي رهے، تو میں یقین کرونگا، کہ جیسا تو نے کہا هی،

---

[d] احبا ۹: ۲۴ ۱ سلا ۱۸: ۳۸ ۲ توا ۷: ۱
[e] قاض ۱۳: ۲۱
[f] پید ۱۶: ۱۳ اور ۳۲: ۳۰ خر ۳۳: ۲۰ قاض ۱۳: ۲۲
[g] دان ۱۰: ۱۹
|| یعنے، یہوواہ سلامتي عنایت کرے؛ دیکھو پید ۲۲: ۱۴ خر ۱۷: ۱۵ یرم ۳۳: ۱۶ حزق ۴۸: ۳۵
[h] قاض ۸: ۳۲
[i] خر ۳۴: ۱۳ اِستہ ۷: ۵
|| یعنے، بعل جھگڑا کرے.
[k] ۱ سمو ۱۲: ۱۱ ۲ سمو ۱۱: ۲۱، یرب بوست؛ یعنے، مکروہ چیز آپ جھگڑے. دیکھو یرم ۱۱: ۱۳ هوسیع ۹: ۱۰

۱۲۴۹ کے قریب
[l] ۳ آیت
[m] یشو ۱۷: ۱۶
[n] قاض ۳: ۱۰ ۱ توا ۱۲: ۱۸ ۲ توا ۲۴: ۲۰
[o] گنـ ۱۰: ۳ قاض ۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

تو ویسے هي بني اِسرایل کو میرے هاتهوں سے رهائي بخشيگا[p]. ۳۸ اور ایسا هي هوا، که وه صبح کو سویرے جو اُٹھا، اور اُس اُون کے کترن کو سمیٹکے نچوڑا، تو اُس کترن میں سے اوس کا پاني ایک پیاله بهر کے نکلا. ۳۹ تب جدعون نے خدا سے کہا، که تیرا غصه مجهه پر نه بهڑکے، که میں فقط ایک بار اور کهتا هوں[q]: میں تیري مِنّت کرتا هوں، که فقط اب کي ایک بار اور اِس اُون کے کترن سے تیري آزمایش کروں؛ سو اب کي چاهیئے که صرف اُون کا کترن هي سوکها رهے، اور آس پاس کي سب زمین پر اوس پڑے. ۴۰ سو خدا نے اُسي رات ایسا کیا، که اُون کا کترن تو فقط خشک رها، اور ساري زمین پر اوس پڑي تهي.

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ جدعون کي فوج، جس میں بتیس هزار تهے، گهٹائي جاني، جب تک که فقط تین سو باقي رهے. ۹ جدعون، جو کي روٹي کا خواب اور اُسکي تعبیر سنکے، دل کي مضبوطي حاصل کرتا. ۱۶ نرسنگوں اور گهڑوں اور مشعلوں کي تدبیر کرتا. ۲۴ بني اِفرائیم عوریب اور زئیب کو پکڑ لیتے اور مار ڈالتے.

تب یرب‌بعل، جو جدعون هي[a]، ساري جماعت سمیت، جو اُس کے ساتهه تهي، صبح سویرے اُٹها، اور حرود کے کوئے پاس خیمے کهڑے کیئے؛ اور مدیانیوں کا لشکر اُن کي اُتر طرف کو، کوه موره کے متصل، وادي میں تها. ۲ تب خداوند نے جدعون کو کہا، که تیرے ساتهه کے لوگ بهت زیاده هیں؛ که میں مدیانیوں کو اُنکے قبضے میں کردوں؟ ایسا نه هو، که اِسرایل میرے سامهنے اپنے پر فخر کریں، اور کهیں، که میرے هي هاتهه نے مجهے بچایا[b]. ۳ سو تو اب لوگوں کو سناکے منادي کر، اور کهه که جو کوئي ترسان اور هراسان هو، سو پهر جائے[c]، اور کوه جلعاد سے فوراً روانه هو؛ چنانچه اُن لوگوں میں سے بائیس هزار مرد پهر گئے، اور دس هزار باقي رهے. ۴ تب خداوند نے جدعون کو فرمایا، که لوگ هنوز زیاده هیں؛ سو تو اُنهیں پاني پاس نیچے لا، که وهاں میں تیري خاطر اُنهیں آزماؤنگا؛ اور ایسا هوگا، که جس کي بابت میں تجهے کهونگا، که یهه تیرے ساتهه جاوے، وهي تیرے ساتهه جاوے؛ اور وے سب، جن کے حق میں میں کهوں، که یے تیرے ساتهه نه جاویں، سو تیرے ساتهه نه جاویں. ۵ سو وه اُن لوگوں کو پاني پاس نیچے لایا، اور خداوند نے جدعون کو فرمایا، که جو شخص پاني چپڑ چپڑ کرکے کُتّے کے مانند پیوے، تو هر ایک ایسے کو علحده رکهه، اور ویسے هر ایک کو بهي، جو اپنے گهٹنوں پر جهککے پیوے. ۶ سو وے جنهوں نے اپنا هاتهه اپنے منهه پاس لاکے چپڑ چپڑ کرکے پیا، وے گنتي میں تین سو مرد تهے: اور باقي سب لوگ پاني پینے کو گهٹنوں پر جهکے. ۷ تب خداوند نے جدعون کو کہا، که میں اِن تین سو آدمیوں سے جنهوں نے چپڑ چپڑ کرکے پیا، تجهے رهائي بخشونگا[d]، اور مدیانیوں کو تیرے هاتهه میں کردونگا: اور باقي سب لوگوں میں هر ایک کو اُس کے مکان پر پهر جانے دو. ۸ تب اُن لوگوں نے اپنا توشه اور اپنے نرسنگے هاتهوں میں اُٹهائے، اور باقي سب اِسرایل میں سے هر ایک کو اُس کے خیمے میں بهیجا؛ اور اُن تین سو کو اپنے پاس رکها؛ اور مدیانیوں کا لشکر اُس کے نیچے وادي میں تها.

۹ اور ایسا هوا، که اُسي رات[e] خداوند نے اُسے فرمایا، که اُٹهه، اور اُس لشکر پاس جا؛ که میں نے اُسے تیرے قبضے میں کر دیا. ۱۰ اور اگر تجهے اُترنے میں خوف هو، تو تو اپنے نوکر فوراه کے ساتهه لشکر میں اُتر؛ ۱۱ اور تو سن لیگا، که وے کیا کهتے هیں[f]؛ بعد اُس کے تیرے هاتهوں میں قوت آویگي، اور تو اُس لشکر پاس اُتر سکیگا. چنانچه وه اپنے جوان فوراه کو ساتهه لیکر اُن سپاهیوں کے پاس، جو پڑاو کے کنارے پر تهے، گیا. ۱۲ اور مدیاني، اور عمالیقي، اور اهل مشرق[g] وادي کے بیچ کثرت سے ٹڈیوں کي مانند پڑے تهے؛

[p] دیکهو خر ۳۰، ۳۴، ۳۶، ۳۷
[q] پید ۱۸ : ۳۲
[a] قاض ۶ : ۳۲
[b] اِسع ۸ : ۱۷؛ یسع ۱۰ : ۱۳؛ ۱ قرن ۱ : ۲۹؛ ۲ قرن ۴ : ۷
[c] اِست ۲۰ : ۸
[d] ۱ سمو ۱۴ : ۶
[e] پید ۴۶ : ۲، ۳
[f] ۱۳، ۱۴، ۱۵ آیتیں. دیکهو پید ۲۴ : ۱۴؛ ۱ سمو ۱۴ : ۹، ۱۰
[g] قاض ۶ : ۵، ۳۳ اور ۸ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ کے قريب

اور اُنکے اُونٹ سمندر کے کنارے کي ريت کے مانند بيشمار تھے۔ ۱۳ اور جب جدعون پہنچا، تو ديکھو، کہ وهاں ايک شخص تھا، جو اپنا خواب اپنے ساتھي سے بيان کرتا تھا، اور اُسنے کہا، کہ ديکھہ، ميں نے ايک خواب ديکھا هي، کہ جؤکي روٹي کا ايک گردہ مدياني لشکر ميں گرتا هوا آيا، اور ايک خيمے پر لگ گيا، اور اُس خيمے کو ايسا مارا کہ وہ گر گيا، اور اُلٹا ديا، ايسا کہ وہ خيمہ فرش هو گيا۔ ۱۴ تب اُس کے ساتھي نے جواب ديا، اور کہا، کہ يہہ يوآس کے بيٹے جدعون اِسرائيلي مرد کي تلوار کے سوا اور کچھہ نہيں۔ خدا نے مديان اور سارا لشکر اُس کے قبضے ميں کر ديا۔

۱۵ اور ايسا هوا، کہ جس وقت جدعون نے يہہ خواب اور اُس کي تعبير سني، تب سجدہ کيا، اور اِسرائيلي لشکر کو پھر آيا، اور بولا، اُٹھو، کہ خداوند نے مدياني لشکر کو تمھارے قبضے ميں کر ديا۔ ۱۶ تب اُس نے اُن تين سو آدميوں کے تين غول کيئے، اور هر ايک کے هاتھہ ميں ايک نرسنگا اور اُسکے ساتھہ ايک ايک خالي گھڑا، اور هر ايک گھڑے کے اندر مشعل ديا۔ ۱۷ اور اُسنے اُنھيں کہا، کہ مجھے ديکھتے بھالتے رهو؛ اور تم ويسے هي کام کرو؛ اور خبردار، جب ميں پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں، تو جو کچھہ ميں کروں، سو تم بھي کيجيو۔ ۱۸ جب ميں، اور وے سب جو ميرے ساتھہ هيں، نرسنگا پھونکيں، تو تم سب بھي پڑاو کي هر ايک طرف نرسنگے پھونکيو، اور للکاريو، کہ يہوواہ کي اور جدعون کي تلوار!

۱۹ پس جدعون اور وے سو شخص، جو اُس کے ساتھہ تھے، پڑاؤ کے کنارے پر، درمياني پہرے کے شروع ميں آئے؛ اُسي وقت پہرون کي تبديلي هوئي تھي؛ تب اُنھوں نے نرسنگے پھونکے، اور اُن گھڑوں کو، جو اُن کے هاتھوں ميں تھے، توڑا۔ ۲۰ اور اُن تينوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے، اور مشعلوں کو اپنے بائيں هاتھوں ميں ليا، اور نرسنگوں کو اپنے دهنے هاتھوں ميں پھونکنے کے ليئے، اور چلّا اُٹھے، کہ يہوواہ کي اور جدعون کي تلوار! ۲۱ اور اُن ميں سے هر ايک شخص اپني جگہہ پر لشکر کي هر ايک طرف کھڑا تھا[h]: تب سارا لشکر دوڑا، اور چِلّاتا هوا بھاگ نکلا[i]۔ ۲۲ اور اُن تين سو نے نرسنگے پھونکے[k]، اور خداوند نے سارے لشکر ميں هر ايک کي تلوار اُس کے ساتھي پر[l] چلوائي[m]، اور وے بيت‌ستہ کو، صريرات کے پاس، اور ابيل محولہ کي طرف جو طبات پاس هي، بھاگ گئے۔ ۲۳ تب اِسرائيلي لوگ، نفتلي، اور آشر، اور منسي کے جمع هوکے نکلے، اور مديانيوں کا پيچھا کيا۔

۲۴ اور جدعون نے تمام کوہ اِفرائيم ميں[n] قاصد بھيجے، اور کہا، کہ مديانيوں کي مخالفت ميں اُترو، اور اُن کے آنے سے آگے پانيوں پر[o]، بيت‌برہ[p] تک، اور يردن پر قابض هو جاؤ۔ تب سارے اِفرائيمي جمع هوکے پانيوں پر بيت‌برہ تک اور يردن پر قابض هوئے۔ ۲۵ اور اُنھوں نے مديان کے دو سرداروں عوريب اور زئيب کو پکڑا[q]؛ اور عوريب تو عوريب کي چٹان پر[r]، اور زئيب کو زئيب کے کولھو پاس قتل کيا؛ اور مديان کو رگيدا، اور عوريب اور زئيب کے سر يردن کے پار[s] جدعون پاس لائے۔

۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ جدعون اِفرائيميوں کو مناتا۔ ۴ سکات اور فنوايل کے لوگ جدعون کي فوج کو روٹياں دينے سے اِنکار کرتے۔ ۱۰ زبح اور ضلمنع پکڑے جاتے۔ ۱۳ سکات کے لوگ سمجھائے جاتے، اور فنوايل غارت کيا جاتا۔ ۱۸ جدعون اپنے بھائيوں کي جان کا بدلا زبح اور ضلمنع سے ليتا۔ ۲۲ وہ بادشاهت سے اِنکار کرتا۔ ۲۴ جدعون کا افود بت‌پرستي کا باعث هوتا۔ ۲۸ مديانيوں کا زور توڑا جاتا۔ ۲۹ جدعون کي اولاد، اور اُس کي وفات۔ ۳۳ اِسرائيليوں کي بت‌پرستي اور ناشکري۔

اور اِفرائيم کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ يہہ کيا بات هي جو تو نے هم سے کي[a]، کہ

[h] خر ۱۴: ۱۳، ۱۴
۲ توا ۲۰: ۱۷
[i] ۲ سلا ۷: ۷
[k] يشو ۶: ۴، ۱۶، ۲۰
ديکھو ۲ قرن ۷۰۴
[l] ۱ سمو ۱۴: ۲۰
۲ توا ۲۰: ۲۳
[m] زبور ۸۳: ۹
يسع ۹: ۴
[n] قاض ۳: ۲۷
[o] قاض ۳: ۲۸
[p] يوح ۱: ۲۸
[q] قاض ۸: ۳
زبور ۸۳: ۱۱
[r] يسع ۱۰: ۲۶
[s] قاض ۸: ۴
[a] ديکھو قاض ۱۲: ۱
۲ سمو ۱۹: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے همیں طلب نه کیا؟ اور وے اُس کے ساتھ به شدت جھگڑے. ۲ اُس نے اُنھیں کہا، که میں نے تمھارے برابر اب کیا کیا؟ کیا اِفرائیم کے چھوڑے ھوئے انگور ابیعزر کي فصل سے بھتر نھیں؟ ۳ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زیئب کو تمھارے قبضے میں کر دیا[b]: پس، تمھارے برابر کام کرنے کا مجھے کیا مقدور تھا؟ جب اُس نے یہہ کہا، تو اُن کا غصه جو اُس پر تھا دھیما ھوا[c].

۴ اور جدعون یردن پاس آیا، اور وہ اور اُس کے ساتھي تین سو ایک ساتھ پار اُترے، اور اگرچه تھکے ماندے تھے تو بھي رگیدتے رھے. ۵ تب اُس نے سکات[d] کے لوگوں سے کہا، که اِن لوگوں کو، جو میرے ساتھ ھیں، روٹي کے گِردے دیجیئے؛ اِس لیئے که یے تھک گئے ھیں، اور میں مدیان کے دونوں بادشاھوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کیئے جاتا ھوں.

۶ سو سکات کے سرداروں نے کہا، کیا زبح اور ضلمنع کے ھاتھ اب تیرے قبضے میں آئے[e]، جو ھم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں[f]؟ ۷ جدعون بولا، که جس وقت که خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ھاتھوں میں کر دیگا، اُس وقت میں تمھارے گوشت کو ببول اور سدا گلاب کے کانٹوں سے داؤنگا[g].

۸ اور وہ وھاں سے فنوایل کو[h] گیا، اور وھاں کے لوگوں سے اِسي طرح مانگا: سو فنوایل کے لوگوں نے بھي اُسے جواب دیا جسطرح سکاتیوں نے جواب دیا تھا. ۹ سو اُسنے فنوایل کے باشندوں کو بھي کہا، که جب میں سلامت پھرونگا[i]، تو اِس برج کو ڈھا دونگا[k].

۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت، که پندرہ ھزار کے قریب تھے، که فقط اِتنے شرقي[l] لشکر میں سے بچ رھے تھے، قرقور میں تھے: کیونکه ایک لاکھ بیس ھزار آدمي تلوریئے مارے پڑے تھے.

۱۱ تب جدعون اُن کي طرف، جو نبح اور یگبھاہ[m] کے پورب کو خیموں

[b] قاض ۷: ۲۴، ۲۵ فلپ ۲: ۳
[c] امث ۱۵: ۱
[d] پید ۳۳: ۱۷ زبور ۶۰: ۶
[e] دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۱۱
[f] دیکھو ۱ سم ۲۵: ۱۱
[g] ۱۶ آیت
[h] پید ۳۲: ۳۰ ۱ سلا ۱۲: ۲۵
[i] ۱ سلا ۲۲: ۲۷
[k] ۱۷ آیت
[l] قاض ۷: ۱۲
[m] گن ۳۲: ۳۵، ۴۲

میں رھتے تھے، گیا، اور اُس لشکر کو مارا؛ که وہ لشکر غافل[n] تھا. ۱۲ سو جب که زبح اور ضلمنع بھاگے، تو اُس نے اُنھیں رگیدا، اور اُن مدیاني بادشاھوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا[o]، اور سارے لشکر کو پریشان کیا.

۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون، پیشتر اُس سے که آفتاب طلوع کرے، جنگ‌گاہ سے پھرا. ۱۴ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا، اور اُس سے پوچھ پاچھ کي: سو اُس نے اُسے ستھتر شخصوں کا پتا بتلایا؛ یہہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے. ۱۵ تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا، دیکھو، که زبح اور ضلمنع، جن کي بابت تم نے مجھے طعنه‌زني کي[p]، اور مجھے کہا تھا، که کیا زبح اور ضلمنع کے ھاتھ تیرے قبضے میں آئے، که ھم تیرے جوانوں کو، جو تھک گئے ھیں، روٹیاں دیں؟ ۱۶ تب اُس نے شھر کے بزرگوں کو پکڑا، اور ببول اور سدا گلاب کے کانٹے لیئے، اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سمجھایا[q]. ۱۷ اور فنوایل[r] کا برج ڈھا دیا[s]، اور شھروالوں کو قتل کیا.

۱۸ پھر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کہا، که وے لوگ جنھیں تم نے تبور میں[t] مارا، کیسے تھے؟ وے بولے، ایسے تھے، که جیسا تو ھی؛ اور ھر ایک کي اُن میں ایسي صورت تھي جیسے شاہزادے کي. ۱۹ تب اُس نے کہا، که وے میرے بھائي، میري ما کے بیٹے تھے: سو خداوند حي کي قسم ھی، که اگر تم اُنھیں جیتا چھوڑتے، تو میں بھي تمھیں نه مارتا. ۲۰ پھر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا، که اُٹھ، اُنھیں قتل کر. پر اُس جوان نے اپني تلوار نه اینچي، کیونکه وہ ڈرتا تھا، اور ھنوز نو جوان تھا. ۲۱ تب زبح اور ضلمنع نے کہا، که تو آپ اُٹھ، اور ھم پر حمله کر: کیونکه جیسا که مرد

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

[n] قاض ۱۸: ۲۷ ۱ تسا ۵: ۳
[o] زبور ۸۳: ۱۱
[p] ۶ آیت
[q] ۷ آیت
[r] ۱ سلا ۱۲: ۲۵
[s] ۹ آیت
[t] قاض ۴: ۶ زبور ۸۹: ۱۲

هی، تیسا اُس کا زور هی۔ سو جدعون نے اُتهکے زبح اور ضلمنع کو قتل کیا[a]، اور وه زیور، جو اُن کے اُونٹوں کي گردنوں میں تهے، لے لیئے۔

۲۲ تب بني اِسرایل نے جدعون کو کها، که تو هم پر حکومت کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا بهي؛ کیونکه تو نے همیں مدیان کے هاته سے چهڑایا۔ ۲۳ تب جدعون نے اُنهیں کها، که نه میں تم پر حکومت کرونگا، اور نه میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا، بلکه خداوند هي تم پر حکومت کریگا[x]۔

۲۴ اور جدعون نے اُنهیں کها، که میں تم سے ایک سوال کرتا هوں، اور وه یهه هی، که هر ایک شخص تم میں سے اپني لوٹ کے کرنپهول مجهے دے۔ که اُن کے کرنپهول سونے کے هیں، اِس لیئے که وے اِسماعیلي تهے[y]۔ ۲۵ اُنهوں نے جواب دیا، که هم بڑي خوشي سے دینگے۔ پس اُنهوں نے ایک چادر بچهائي، اور هر ایک نے اپني لوٹ کے مال سے کرنپهول اُس پر ڈال دیئے۔ ۲۶ سو وے سونے کے کرنپهول، جو اُس نے مانگے، وزن میں ایک هزار سات سو مثقال تهے؛ سوا زیور، اور طوق، اور ارغواني پوشاک کے، جو مدیاني بادشاه پهنتے تهے، اور سوا زنجیروں کے، جو اُن کے اُونٹوں کي گردنوں میں تهیں۔ ۲۷ سو جدعون نے اُن سے ایک افود[z] بنایا، اور اُسے اپنے شهر عفره[a] میں رکها؛ اور وهاں سارے اِسرایل اُس کي پیروي میں زناکار هوکے گئے[b]۔ اور وه جدعون اور اُس کے گهرانے کے لیئے پهندا هوا[c]۔

۲۸ یونهیں مدیاني بني اِسرایل کے آگے ایسے مغلوب هوئے، که پهر سر نه اُٹها سکے۔ اور جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رها[d]۔

۲۹ اور یوآس کا بیٹا یربعل اپنے گهر جاکے وهاں رها۔ ۳۰ اور جدعون کے

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

[a] زبور ۸۳: ۱۱
[x] ۱ سمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹ اور ۱۲: ۱۲
[y] پید ۲۵: ۱۳؛ اور ۳۷: ۲۵، ۲۸
[z] قاض ۱۷: ۵
[a] قاض ۶: ۲۴
[b] زبور ۱۰۶: ۳۹
[c] اِست ۷: ۱۶
[d] قاض ۵: ۳۱

ستر بیٹے تهے[e]، جو اُس کي صلب سے پیدا هوئے تهے: کیونکه اُس کي جوروان بهت سي تهیں۔ ۳۱ اور اُس کي ایک حرم بهي[f]، جو سکم میں تهي، اُس سے ایک بیٹا جني؛ سو اُس نے اُس کا نام ابیملک رکها۔

۳۲ اور یوآس کا بیٹا جدعون نهایت بوڑها هوکے[g] مر گیا، اور اپنے باپ یوآس کي قبر میں، ابیعزریوں کے عفره کے درمیان[h]، مدفون هوا۔ ۳۳ اور ایسا هوا، که جدعون کے مرنے کے بعد، اُسي وقت بني اِسرایل پهر گئے[i]، اور بعلین کي پیروي کرکے زناکار هوئے[k]، اور بعل‌بریت کو اپنا معبود بنایا[l]۔ ۳۴ اور بني اِسرایل نے خداوند اپنے خدا کو، جس نے اُنهیں هر ایک طرف سے اُن کے دشمنوں کے هاته سے رهائي دي تهي، یاد نه کیا[m]: ۳۵ اور نه اُنهوں نے یربعل جدعون کے گهر کا، اُن سب نیکیوں کے عوض، جو اُسنے بني اِسرایل سے کي تهیں، اِحسان کیا[n]۔

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ابیملک، سکمیوں کے ساته ایکا کرکے، اپنے بهائیوں کو مار ڈالتا، اور آپ بادشاه هو جاتا۔ ۷ یوتام ایک تمثیل درمیان لاکے اُن سے ملامت کرتا اور اُن کي تباهي کي پیش خبري دیتا۔ ۲۲ جعل ابیملک کي مخالفت میں بندش باندهتا۔ ۳۰ زبول اِسکا بهید فاش کرتا۔ ۳۴ ابیملک اُن پر غالب آتا، اور شهر کو ڈها کے اُس پر نمک چهینٹتا۔ ۴۶ اُن کے معبود بریت کا گڑهه بهسم کراتا۔ ۵۰ تیبض میں چکي کے پاٹ کے ایک ٹکڑے سے مارا جاتا۔ ۵۶ یوتام کي بد دعا کامل انجام پاتي۔

تب یربعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموؤں[a] کے پاس گیا، اور اُن سے اور اپني ساري ننهال سے کها، که ۲ سکم کے سارے لوگوں کو کهیو، کیا تمهارے لیئے یهه بهلا هی، که ستر آدمي جو سب یربعل کے بیٹے هیں[b]، تم پر سلطنت کریں، یا یهه، که ایک هي فقط حکومت کرے؟ اور یهه بهي یاد رکهو، که میں تمهاري هڈي اور تمهارا گوشت هوں[c]۔ ۳ اور اُس کے ماموؤں نے اُسکي بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹

[e] قاض ۹: ۲، ۵
[f] قاض ۹: ۱

۱۲۰۹ کے قریب

[g] پید ۲۵: ۸؛ ایوب ۵: ۲۶
[h] ۲۷ آیت؛ قاض ۶: ۲۴
[i] قاض ۲: ۱۹
[k] قاض ۲: ۱۷
[l] قاض ۹: ۴، ۴۶
[m] زبور ۷۸: ۱۱، ۴۲؛ اور ۱۰۶: ۱۳، ۲۱
[n] قاض ۹: ۱۶، ۱۷، ۱۸؛ واعظ ۹: ۱۴، ۱۵

۱۲۰۹ کے قریب

[a] قاض ۸: ۳۱
[b] قاض ۸: ۳۰
[c] پید ۲۹: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۹ کے قریب

میں یہہ سب باتیں کہیں ؛ اور اُن کے دل ابیملک کي پیروي پر مائل هوئے ؛ کیونکه وے بولے، که یہہ همارا بهائي[d] هی. ۴ اور اُنہوں نے بعل‌بریت کے گهر میں سے[e] ستر مثقال چاندي لیکے اُسے دي ؛ سو ابیملک نے اُسے خرچ کرکے بانکوں اور بدمعاش لوگوں کو[f] نوکر رکها، اور وے اُس کے پیرو هوئے. ۵ اور وه عُفره[g] میں اپنے باپ کے گهر گیا، اور اُس نے یرب‌بعل کے بیٹوں کو، جو اُس کے بهائي تهے، جو ستر شخص تهے، ایک هي پتهر پر قتل کیا[h] ؛ مگر یرب‌بعل کا چهوٹا بیٹا یوتام بچ رها، اِس لیئے که اُس نے آپ کو چهپایا تها. ۶ تب سکم کے سارے لوگ، اور سب اهل مِلّو جمع هوئے، اور گئے، اور اُس ‖ بلوط کے ستون کے آس پاس، جو سکم میں تها، پہنچکے ابیملک کو بادشاه کیا.

۷ جب اِسکي خبر یوتام کو هوئي، تو وه گیا، اور جریزیم کے پہاڑ[i] کي چوٹي پر چڑهکے کهڑا هوا، اور چِلّایا، اور پکارا، اور اُنہیں کہا، که اي سکم کے لوگو، میري سنو، تاکه خدا تمهاري سنے. ۸ کسي وقت درخت گئے، تاکه کسي کو مسح کرکے اپنے پر بادشاه مقرر کریں[k]. سو اُنہوں نے جاکے زیتون کے درخت کو کہا، که تو همارا بادشاه هو[l]. ۹ تب زیتون کے درخت نے اُن سے کہا، کیا میں اپني چکناهٹ کو، جس کے وسیلے خدا اور اِنسان کي تعظیم کرتے هیں[m]، چهوڑ دوں، اور جاکے درختوں پر حکم‌ران هوؤں ؟ ۱۰ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا، که تو آ، اور همارا سلطان هو. ۱۱ پر انجیر نے اُنہیں کہا، کیا ؛ میں اپني مٹهائي اور ستهرا میوه چهوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکم‌ران هوؤں ؟ ۱۲ تب درختوں نے تاک کو کہا، که چل، تو همارا بادشاه هو. ۱۳ سو تاک

[d] پید ۲۹ : ۱۵
[e] قاض ۸ : ۳۳
[f] قاض ۱۱ : ۳
۲ توا ۱۳ : ۷
امث ۱۲ : ۱۱
اعم ۱۷ : ۵
[g] قاض ۶ : ۲۴
[h] ۲ سلا ۱۱ : ۱، ۲
‖ دیکهو یشو ۲۴ : ۲۶
۱۲۰۹ کے قریب
[i] اِستة ۱۱ : ۲۹
اور ۲۷ : ۱۲
یشو ۸ : ۳۳
یوح ۴ : ۲۰
[k] دیکهو ۲ سلا ۱۴ : ۹
[l] قاض ۸ : ۲۲، ۲۳
[m] زبور ۱۰۴ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۹ کے قریب

نے اُنہیں کہا، که کیا میں اپني مَی کو، جس سے خدا اور اِنسان خوش هوتے هیں[n]، چهوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکم‌ران هوؤں ؟ ۱۴ تب اُن سب درختوں نے اُونٹکٹارے سے کہا، که چل، تو هي همارا بادشاه هو. ۱۵ اُونٹکٹارے نے درختوں سے کہا، اگر تم سچ مچ مجهے اپنا بادشاه مسح کرکے بناؤ، تو آؤ، میرے سایه میں پناه لو[o] ; اور اگر نہیں، تو اُونٹکٹارے سے ایک آگ نکلیگي[p] اور لبنان کے سروؤں کو[q] جلا دیگي. ۱۶ سو اب اگر یہہ راستي اور صداقت سے کیا هی، جو تم نے ابیملک کو بادشاه ٹهہرایا، اور اگر تم نے یرب‌بعل سے اور اُس کے گهرانے سے اچها سلوک کیا، اور اگر اُسے اُس اِحسان کے موافق[r]، جو اُس کے هاتهوں نے کیا، یہہ جزا دي : ۱۷ (کیونکه میرا باپ تمهاري خاطر لڑائیاں لڑا، اور اپني جان پر بہت کهیلا، اور تمہیں مدیان کے هاتهوں سے چهڑایا : ۱۸ اور تم نے آج میرے باپ کے گهرانے پر بلوا کیا، اور اُس کے ستر بیٹے ایک پتهر پر قتل کیئے[s]، اور اُس کي لونڈي کے بیٹے ابیملک کو، سکم کے لوگوں کا بادشاه کیا، اِس لیئے که وه تمهارا بهائي هی ؛) ۱۹ سو اگر تم نے سچائي سے اور وفاداري سے یرب‌بعل اور اُس کے گهر کے ساته آج کے دن یہہ سلوک کیا هي ; تو تم ابیملک سے خوش رهو، اور وه تم سے خوش رهے ; ۲۰ اور اگر نہیں، تو ابیملک سے ایک آگ نکلے، اور سکم کے لوگوں کو، اور اهل مِلّو کو، جلا دے[t] ; اور سکم کے لوگ اور اهل مِلّو کي طرف سے بهي ایک آگ نکلے، اور ابیملک کو کها جاوے. ۲۱ اور یوتام اُدهر سے دوڑا اور بهاگا، اور بیر کو[u] گیا، اور اپنے بهائي ابیملک کے خوف سے وهیں رها.

۲۲ جب ابیملک نے بني اِسرائیل میں تین برس تک سلطنت کي تهي،

[n] زبور ۱۰۴ : ۱۵
[o] یسع ۳۰ : ۲
دان ۴ : ۱۲
هوس ۱۴ : ۷
[p] ۲۰ آیت
گن ۲۱ : ۲۸
حزق ۱۹ : ۱۴
[q] ۲ سلا ۱۴ : ۹
زبور ۱۰۴ : ۱۶
یسع ۲ : ۱۳
اور ۳۷ : ۲۴
حزق ۳۱ : ۳
[r] قاض ۸ : ۳۵
[s] ۵، ۶ آیتیں
[t] ۱۵، ۵۶، ۵۷ آیتیں
[u] ۲ سم ۲۰ : ۱۴
۱۲۰۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

۲۳ تب خدا نے ابیملک اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بد روح کو بھیجا[a]، اور اہل سکم نے ابیملک سے دغابازي کي: ۲۴ تاکہ وہ بےرحمي، جو یربعل کے ستر بیٹوں کے ساتھ کي تھي، آوے، اور اُن کا خون اُن کے بھائي ابیملک کے سر پر، جس نے اُنھیں قتل کیا، اور سکم کے لوگوں کے سر پر، جنھوں نے اُس کے بھائیوں کے قتل میں اُسکي مدد کي، رکھا جاوے[b]۔ ۲۵ تب سکم کے لوگوں نے پہاڑوں کي چونٹیوں پر اُس کے لیئے جاسوس بٹھائے، کہ کمین میں بیٹھیں: اور اُنھوں نے اُن کو، جو اُس راہ میں آ نکلے، لوٹا: اور ابیملک کو خبر ہوئي۔ ۲۶ تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا، اور سکم کي طرف چلا، اور اہل سکم نے اُس کا اِعتماد کیا۔ ۲۷ سو وے کھیتوں میں نکلے، اور اُن کے تاکستانوں کا پھل توڑا، اور انگوروں کو نچوڑا، اور ||خوشي کي، اور اپنے بت‌خانے[c] میں گھسے، اور کھایا اور پیا، اور ابیملک پر لعنت کي۔ ۲۸ تب جعل بن عبد نے کہا، ابیملک کون ہي، اور سکم کیا ہي، کہ ہم اُن کي خدمتگذاري کریں[a]؟ کیا وہ یربعل کا بیٹا نہیں؟ اور کیا زبول اُس کا منصبدار نہیں؟ تم سکم کے باپ حمور[b] کے لوگوں کي خدمت گذاري کرو: ہم اُس کي خدمتگذاري کیوں کریں؟ ۲۹ ای کاش کہ جماعت میرے قابو میں ہوتي[c]، تو میں ابیملک کو کنارے کر دیتا! اور اُس نے ابیملک سے مخاطب ہوکے کہا، کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا، اور نکل آ!

۳۰ جب زبول نے، جو شہر کا حاکم تھا، جعل بن عبد کي یہ باتیں سنیں، تو اُس کا غصہ بھڑکا۔ ۳۱ اور اُس نے †خفیتاً ابیملک پاس قاصد روانہ کیئے، اور کہلا بھیجا، کہ دیکھہ، جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سکم میں آیا؛ اور دیکھہ، کہ وے تیري مخالفت میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں۔ ۳۲ پس، تو اپنے لوگوں سمیت رات کو اُٹھہ، اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھہ: ۳۳ اور صبح کو جیونہیں آفتاب طلوع کرے، سویرے اُٹھکر شہر پر حملہ کر؛ اور دیکھہ، جب کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھہ تیرا سامھنا کرنے کو نکلے، تو جو کچھہ تیرے ہاتھہ سے ہو سکے تو اُن سے کر۔

۳۴ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہي کو اُٹھا، اور چار غول کرکے سکم کے مقابل گھات میں بیٹھا۔ ۳۵ اور جعل بن عبد باہر نکلا، اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا۔ تب ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین‌گاہ سے نکلا۔ ۳۶ اور جب جعل نے فوج کو دیکھا، تو اُسنے زبول سے کہا، کہ پہاڑوں کي چونٹیوں پر سے لوگ اُترتے ہیں۔ زبول نے اُسے کہا، کہ یہ پہاڑوں کے چھانو ہیں، جو تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے۔ ۳۷ تب جعل نے پھر کہا، اور یوں بولا، کہ دیکھہ، میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اُوپر سے چلے آتے ہیں، اور ایک غول ||معونینیم کے دشت کي طرف سے آتا ہي۔ ۳۸ تب زبول نے اُسے کہا، اب تیرا وہ منھہ کہاں ہي، جس سے تو نے کہا، کہ ابیملک کون ہي، کہ ہم اُس کي خدمتگذاري کریں[d]؟ کیا یہہ وہي جماعت نہیں، جسے تو نے ذلیل سمجھا؟ سو اب باہر جایئے، اور اُن سے لڑائي کیجیے۔ ۳۹ تب جعل سکم کے لوگوں کے سامھنے باہر نکلا، اور ابیملک سے لڑا۔ ۴۰ اور ابیملک نے اُسے رگیدا، اور وہ اُس کے سامھنے سے بھاگ نکلا، اور راہ میں شہر کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے، اور بہتیرے زخمي ہوئے۔ ۴۱ اور ابیملک نے ارومہ میں بودوباش کي، اور زبول نے جعل کو اور اُس کے بھائیوں کو خارج کر دیا، تا کہ سکم میں نہ رہیں۔ ۴۲ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا: اور ابیملک کو خبر ہوئي۔ ۴۳ سو ابیملک نے لوگ لیئے اور اُنھیں تین غول کیئے، اور میدان کے

[a] ۱ سمو ۱۶: ۱۴ اور ۱۸: ۹، ۱۰ دیکھو ۱ سلا ۱۲: ۱۵ اور ۲۲: ۲۲
[b] ۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۱۸: ۱۹، وغیرہ ۱۹: ۲، ۱۴
[c] ۱ سلا ۲: ۳۲ أستر ۹: ۲۵ زبور ۷: ۱۶ متي ۲۳: ۳۵، ۳۶
|| یا، گیت گائے: دیکھو یسع ۱۶: ۹، ۱۰ یرہ ۲۵: ۳۰
[c] ۴ آیت
[a] ۱ سمو ۲۵: ۱۰ ۱ سلا ۱۲: ۱۶
[b] پید ۳۴: ۲، ۶
[c] ۲ سمو ۱۵: ۴
† یا، فریب سے۔
|| یا، غیب گوؤں کے میدان سے، اِستہ ۱۸: ۱۴
[d] ۲۸، ۲۹ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

بیچ گھاٹ میں بیٹھا. اور منتظر رہا، اور دیکھو، کہ لوگ شہر سے نکل آئے، تب وہ اُنکا سامھنا کرنے کو اُٹھا، اور اُنھیں مار لیا. ۴۴ اور ابیملک اُس غول سمیت، جو اُسکے ساتھ تھا، آگے لپکا، اور شہر کے پھاٹک کی رہگذر پر آکے کھڑا ہوا؛ اور دو غول جو میدان میں تھے، اُن لوگوں پر آ پڑے، اور اُنھیں کاٹ ڈالا. ۴۵ اور ابیملک اُس دن شام تک شہر سے لڑتا رہا، اور شہر کو لے لیا[e]، اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا، اور شہر کو ڈھاکے خاک سیاہ کر دیا، اور اُس پر نمک بتھرایا[f].

۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہہ سنا، تو وے بریت[g] معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے لیئے جا گھسے. ۴۷ اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئی، کہ سکم کے برج کے سب لوگ اِکٹھے ہوئے ہیں: ۴۸ تب ابیملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر[h] چڑھا، اور ابیملک نے کلھاڑا اپنے ھاتھ میں لیا، اور درختوں میں سے ایک درخت کی ڈالی کاٹی، اور اُسے اُٹھاکے اپنے کاندھے پر دھرا، اور اپنے ساتھوالے لوگوں کو کہا، جو کچھہ تم نے مجھے کرتے دیکھا، تم بھی جلد ویسا ھی کرو. ۴۹ تب اُن سب لوگوں میں سے ھر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی، اور ابیملک کے پیچھے ھو لیئے، اور اُنھیں برج پر ڈالکے اُن میں آگ لگادی. چنانچہ سکم کے برج میں جتنے لوگ تھے، جل مرے؛ سب مرد اور عورتیں، قریب ایک ھزار کے تھے.

۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا، اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُسے لے لیا. ۵۱ لیکن وھاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم قلعہ تھا؛ سو سارے مرد اور عورتیں، اور شہر کے سارے باشندے بھاگکے اُس میں جا گھسے، اور دروازہ بند کر لیا، اور قلعہ کی چھت پر چڑھ گئے. ۵۲ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا، اور قلعہ کے دروازے سے، یہہ اِرادہ کرکے کہ اُسے جلا دے، نزدیک ھوا. ۵۳ تب کسی عورت نے چکی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈال دیا، اور اُس کی کھوپڑی کو توڑ ڈالا[i]. ۵۴ تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو، جو اُسکا سلاحبردار تھا، بلایا، اور اُسے کہا، کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے مار[k]، تاکہ میرے حق میں یہہ نہ کھیں، کہ ایک عورت نے اُسے مارا. اور اُس جوان نے اُسے بھونک دی؛ سو وہ مر گیا. ۵۵ جب اِسرائیلیوں نے دیکھا، کہ ابیملک تمام ھوا، تو ھر ایک اپنے مکان کو روانہ ھوا.

۵۶ اِس طرح سے خدا نے ابیملک کی اُس شرارت کو، جو اُس نے اپنے سَتّر بھائیوں کو مارکے اپنے باپ سے کی تھی، اُس پر پھیرا[l]: ۵۷ اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خدا نے اُن کے سروں پر ڈالی: اور وہ لعنت، جو یربعل کے بیٹے یوتام نے اُن پر کی تھی، اُن پر آ پڑی[m].

e ۲۰ آیت
f اِستہ ۲۹ : ۲۳ ؛ ۱ سلا ۱۲ : ۲۵
۲ سلا ۳ : ۲۵
g قاض ۸ : ۳۳
h زبور ۶۸ : ۱۴
k ۲ سمو ۱۱ : ۲۱
l ۲۴ آیت ؛ ایوب ۳۱ : ۳ ؛ زبور ۹۴ : ۲۳ ؛ امثا ۵ : ۲۲
m ۲۰ آیت

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تولع سمیر میں مقام کرکے بنی اِسرائیل کا اِنصاف کرتا. ۳ بعد اُسکے یائیر حاکم ھوا، اور اُس کے تیس بیٹوں کے تیس شہر ھوئے. ۶ فلسطی اور عمونی اِسرائیل پر جبر کرتے. ۱۰ اِسرائیل کی تنگ حالی میں خدا اُن کو طعنہ دیتا، کہ اپنے اجنبی معبودوں سے مدد مانگو. ۱۵ آخر میں وے توبہ کرتے اور خدا اُن پر شفقت کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

اور ابیملک کے بعد تولع بن فواہ بن دودو، جو اِشکار کے خاندان میں سے تھا، بنی اِسرائیل کی حمایت کرنے کو اُٹھا[a]؛ وہ اِفرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رہتا تھا. ۲ اُس نے تیئیس برس بنی اِسرائیل پر حکومت کی، اور مر گیا، اور سمیر میں گاڑا گیا.

۱۱۸۳ کے قریب

۳ بعد اُس کے جلعادی یائیر اُٹھا، اور اُس نے بنی اِسرائیل پر بائیس برس حکومت کی. ۴ اُس کے تیس بیٹے تھے، جو تیس گدھی کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے[b]، اور اُن کے تیس شہر تھے، جن کے نام آج کے دن تک یائیر بستیاں ھیں[c]، جلعاد کی زمین میں. ۵ اور یائیر مر گیا، اور قامون میں گاڑا گیا.

۱۱۶۱ کے قریب

۶ تب بنی اِسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے لگے[d]، اور اُنھوں نے

a قاض ۲ : ۱۶
b قاض ۵ : ۱۰ ؛ اور ۱۲ : ۱۴
c اِستہ ۳ : ۱۴ ؛ گنـ ۳۱ : ۴۱
d قاض ۲ : ۱۱ ؛ اور ۳ : ۷ ؛ اور ۴ : ۱ ؛ اور ۶ : ۱ ؛ اور ۱۳ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بعلیم[e]، اور عستارات، اور ارام کے معبودوں[f]، اور صیدا[g] کے معبودوں، اور موآب کے معبودوں، اور بني عمون کے معبودوں، اور فلسطیوں کے معبودوں کي پرستش کي، اور خداوند کو چھوڑ دیا، اور اُس کي بندگي نه کي. ۷ تب خداوند کا قہر اِسرایل پر بھڑکا، اور اُس نے اُنھیں فلسطیوں کے ھاتھہ میں، اور بني عمون کے ھاتھوں میں بیچ ڈالا[h]. ۸ اور اُنھوں نے اُسي سال میں بني اِسرایل کو، بلکه اٹھارہ برس سب بني اِسرایل کو، جو یردن کے پار عمونیوں کي زمین میں اور جلعاد میں تھے به شدت دکھ دیا، اور نہایت تنگ کیا. ۹ اور بني عمون نے یردن پار ھوکے یہوداہ اور بنیامین اور اِفرائیم کے خاندان سے جنگ کي، یہاں تک که اِسرایل بہت تنگ آئے.

۱۰ تب بني اِسرایل نے خداوند سے فریاد کي[i]، اور کہا، ھم نے تیرا گناہ کیا، که اپنے خدا کو چھوڑا، اور بعلیم کي پرستش کي. ۱۱ اور خداوند نے بني اِسرایل کو فرمایا، کیا ایسا نہیں، که میں نے تمھیں مصریوں کے[k]، اور اموریوں کے[l]، اور بني عمون کے[m]، اور فلسطیوں کے ھاتھہ سے[n] رھائي دي؟ ۱۲ اور صیدانیوں[o]، اور عمالیقیوں[p]، اور ماعونیوں نے بھي تم کو تنگ کیا[q] اور تم نے مجھہ کو پکارا، سو میں نے تمھیں اُن کے ھاتھوں سے بھي چھڑایا. ۱۳ باوجود اُس سب کے تم نے مجھے ترک کیا[r]، اور اجنبي معبودوں کي پرستش کي: سو اب میں تمھیں رھائي نہیں دینے کا. ۱۴ تم جاؤ، اور اُن معبودوں سے، جنھیں تم نے اِختیار کیا ھی[s]، فریاد کرو؛ که وے ھي تمھارے دکھوں کے وقت تم کو چھڑاویں.

۱۵ پھر بني اِسرایل نے خداوند سے کہا، که ھم نے تو گناہ کیا: سو تو اُس سب کے موافق، جو تیرے نزدیک اچھا ھی، ھم سے کر[t]؛ فقط آج ھي ھمیں رھائي دیجیئے. ۱۶ اور اُنھوں نے اجنبي معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا[u] اور خداوند کي بندگي کي: تب اُس کا جي اِسرایل کي پریشاني سے غمگین ھوا[x]. ۱۷ اُس وقت بني عمون جمع ھوئے، اور جلعاد میں خیمے کھڑے کیئے. اور بني اِسرایل بھي فراھم ھوئے، اور مصفاہ میں[y] خیمہ‌زن ھوئے. ۱۸ تب جلعاد کے لوگوں اور امیروں نے آپس میں کہا، وہ کون شخص ھی، جو پہلے بني عمون سے لڑنا شروع کرے؟ که وھي جلعاد کے سب باشندوں کا سردار ھوگا[z].

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ جلعادي اور اِفتاح آپس میں عہد باندھتے، که وہ اُن کا سردار ھو. ۱۲ صلح کا عہد جو اُس کے اور بني عمون کے درمیان ھوا باطل کیا جاتا. ۲۹ اِفتاح منت مانتا. ۳۲ عمونیوں پر فتح پاتا. ۳۴ اپني منت کے مطابق اپني بیٹي کے حق میں عمل کرتا.

اور جلعاد میں اِفتاح نام[a] ایک شخص بڑا بہادر تھا[b]: یہہ ایک قحبه کے پیٹ سے پیدا ھوا تھا، اور اِفتاح کا باپ جلعاد تھا. ۲ اور جلعاد کي جورو اُس سے بیٹے جني، اور اُس عورت کے بیٹے جب بڑے ھوئے، تو اُنھوں نے اِفتاح کو خارج کر دیا، اور اُسے کہا، که ھمارے باپ کے گھر میں تیرا حصه نہیں، اِس لیئے که تو اجنبي عورت کے پیٹ سے ھی. ۳ تب اِفتاح اپنے بھائیوں کے پاس سے بھاگا، اور طوب کي زمین میں جا رھا: اور اُس کے پاس بانکے لوگ[c] جمع ھوئے، اور وے اُس کے ساتھہ آیا جایا کرتے تھے.

۴ اور ایسا ھوا، که ایک مدت کے بعد بني عمون بني اِسرایل سے لڑے. ۵ اور یوں ھوا، که جب بني عمون بني اِسرایل سے لڑنے لگے، تو جلعادي بزرگ نکلے، که اِفتاح کو طوب کي زمین سے لے آویں: ۶ سو اُنھوں نے اِفتاح کو کہا، که آ، اور ھمارا سردار ھو، تاکه ھم بني عمون سے لڑیں. ۷ اور اِفتاح نے جلعادي

[e] قاض ۲ : ۱۳
[f] قاض ۲ : ۱۲
[g] ۱ سلا ۱۱ : ۳۳؛ زبور ۱۰۶ : ۳۶
[h] قاض ۲ : ۱۴؛ ۱ سمو ۱۲ : ۹
[i] ۱ سمو ۱۲ : ۱۰
[k] خر ۱۴ : ۳۰
[l] گن ۲۱ : ۲۱، ۲۴، ۲۵
[m] قاض ۳ : ۱۲، ۱۳
[n] قاض ۳ : ۳۱
[o] قاض ۵ : ۱۹
[p] قاض ۶ : ۳
[q] زبور ۱۰۶ : ۴۲، ۴۳
[r] اِستث ۳۲ : ۱۵؛ یرم ۲ : ۱۳
[s] اِستث ۳۲ : ۳۷، ۳۸؛ ۲ سلا ۳ : ۱۳؛ یرم ۲ : ۲۸
[t] ۱ سمو ۳ : ۱۸؛ ۲ سمو ۱۵ : ۲۶
[u] ۲ توا ۷ : ۱۴؛ اور ۱۵ : ۸؛ یرم ۱۸ : ۷، ۸
[x] زبور ۱۰۶ : ۴۴، ۴۵؛ یسع ۶۳ : ۹
[y] پید ۳۱ : ۴۹؛ قاض ۱۱ : ۱۱، ۲۹
[z] قاض ۱۱ : ۸، ۱۱
[a] عبر ۱۱ : ۳۲
[b] قاض ۶ : ۱۲؛ ۲ سلا ۵ : ۱
[c] قاض ۹ : ۴؛ ۱ سمو ۲۲ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بزرگوں سے کہا، کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کي، اور مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا[d]؟ سو اب جو تم تنگي میں پڑے، تو مجھ پاس کیوں آئے؟ ۸ اور جلعادي بزرگوں نے اِفتاح کو کہا، کہ اب ہم اِس لیئے تیرے پاس پھر آئے[e]، کہ تو ہمارا ساتھ دیوے، اور بني عمون سے جنگ کرے، اور ہمارا اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار ہو[f]۔ ۹ اور اِفتاح نے جلعادي بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لے چلو، کہ میں بني عمون سے لڑوں، اور اگر خداوند اُن کو میرے آگے مغلوب کر دے، تو کیا میں تمہارا سردار ہوؤنگا؟ ۱۰ جلعادي بزرگوں نے اِفتاح کو جواب دیا، کہ خداوند ہمارے درمیان سننے‌والا ہووے[g]، بشرطیکہ تیرے کہنے کے مطابق ہم عمل نہ کریں۔ ۱۱ تب اِفتاح جلعادي بزرگوں کے ساتھ روانہ ہوا، اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا[h]: اور اِفتاح نے مصفاہ میں خداوند کے آگے اپني سب باتیں کہیں[i]۔

۱۱۴۳ کے قریب

۱۲ اور اِفتاح نے بني عمون کے بادشاہ پاس ایلچي بھیجے، اور کہا، تجھے مجھ سے کیا ہی، جو تو مجھ پر میري سرزمین میں لڑنے کو چڑھ آیا ہی؟ ۱۳ اور بني عمون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ایلچیوں کو جواب دیا، اِس لیئے کہ جب بني اِسرائیل مصر سے نکل آئے تھے، تو اُنہوں نے میرا ملک، ارنون سے لیکے یبوق تک[k] اور یردن تک، لے لیا تھا[l]۔ سو اب تو وہ سرزمین سلامتي سے مجھے پھیر دے۔ ۱۴ تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو بني عمون کے بادشاہ پاس پھر بھیجا؛ ۱۵ اور اُسے کہا، اِفتاح یہہ کہتا ہی، کہ اِسرائیل نے موآب کي سرزمین اور بني عمون کا ملک نہیں لیا[m]؛ ۱۶ کیونکہ اِسرائیلي جب مصر سے نکل آئے تھے، اور دریاے قلزم تک بیابان میں چلے[n] اور قادس

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

میں آئے[o]؛ ۱۷ تب اِسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا، کہ ہم کو اپني سرحد سے گذرنے دے[p]: لیکن ادوم کا بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا[q]۔ اور اِسي طرح اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا، اور اُس نے بھي نہ مانا: چنانچہ اِسرائیلي قادس میں مقام کر رہے[r]؛ ۱۸ تب وے بیابان میں ہوکے روانہ ہوئے، اورادوم کے سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا[s]، اورموآب کي سرزمین کي پورب طرف سے آئے[t]، اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کیئے[u]؛ پر موآب کي سرحد میں داخل نہ ہوئے، اِس لیئے کہ موآب کا سوانا ارنون ہی۔ ۱۹ تب اِسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس، جو حسبون کا بادشاہ تھا، ایلچي بھیجے[x]، اور اِسرائیل نے اُس سے کہا، کہ ہم کو رخصت دیجیئے، کہ ہم تمہاري سرزمین سے ہوکے اپنے مقام کو چلے جائیں[y]۔ ۲۰ پر سیحون نے اِسرائیل پر اِعتبار نہ کیا، کہ اُنہیں اپني سرحد سے گذرنے دیوے[z]، بلکہ سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کیئے، اور یحص میں خیمہ‌زن ہوا، اور اِسرائیل سے لڑا۔ ۲۱ اور خداوند اِسرائیل کے خدا نے سیحون کو، اُس کے سارے لشکر سمیت، اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا، اور اُنہوں نے اُنہیں مار لیا[a]۔ اِسي طرح اِسرائیلي اُس ملک کے باشندوں اموریوں کي ساري زمین کے وارث ہو گئے۔ ۲۲ اور وے ارنون سے لیکے یبوق تک، اور بیابان سے یردن تک، اموریوں کي ساري سرحدوں پر قابض ہوئے[b]۔ ۲۳ سو اب جو خداوند اِسرائیل کے خدا نے اموریوں کو اپني قوم اِسرائیل کے آگے میراث سے خارج کیا، کیا تو اُس کا وارث ہوگا؟ ۲۴ جو تیرا معبود کموس[c] تجھے میراث میں دیتا ہی، کیا تو اُسے میراث میں نہیں لیتا؟ پس، ہم بھي اُن سب کو، جنہیں خداوند ہمارا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

ہمارے سامھنے سے خارج کر دیوے، ہم اُن کے وارث ہونگے[d]۔ ۲۵ اور اب کیا تو موآب کے بادشاہ بلق سے، جو صفور کا بیٹا تھا[e]، کچھ بہتر ہی؟ کیا اُس نے بني اِسرائیل سے کدھي جھگڑا کیا، یا کیا اُسنے کدھي اُن کا سامھنا کیا، ۲۶ جس وقت کہ بني اِسرائیل حسبون میں اور اُسکے شہروں میں[f]، اور عراعر اور اُس کے شہروں میں[g]، اور اُن سب شہروں میں، جو ارنون کے دونوں کناروں پر ہیں، تین سو برس رہا کیئے؟ اُس وقت تم نے اُنھیں کیوں نہ چھڑایا؟ ۲۷ غرض میں نے تیري بدي نہیں کي، بلکہ تو مجھ سے بدي کرتا ہی، کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ہی۔ پس، خداوند ھي جو منصف ہی[h]، بني اِسرائیل اور بني عمون کے درمیان آج کے دن اِنصاف کرے[i]۔ ۲۸ لیکن بني عمون کے بادشاہ نے اُن باتوں کو، جو اِفتاح نے اُسے کہلا بھیجیں، نہ سنا۔

۲۹ تب خداوند کي روح[k] ||اِفتاح پر آئي، اور وہ جلعاد اور منسي سے گذرکے مصفاح کو، جو جلعاد میں ہی، پہنچا، اور جلعاد کے مصفاح سے بني عمون کي طرف خروج کیا۔ ۳۰ اور اِفتاح نے خداوند کي مَنّت ماني[l]، اور کہا، کہ اگر تو یقیناً بني عمون کو میرے ہاتھ میں کر دے، ۳۱ تو ایسا ہوگا، کہ میں جب بني عمون کي طرف سے سلامتي کے ساتھ پھرونگا، تو جو کوئي میرے گھر کے دروازے سے پہلے میرے اِستقبال کو نکلیگا، وہ خداوند کا ہوگا[m]، † اور میں اُس کو سوختني قرباني گذرانونگا[n]۔

۳۲ تب اِفتاح بني عمون کي طرف پار اُترا، تاکہ اُن سے لڑائي کرے: اور خداوند نے اُن کو اُس کے ہاتھوں میں کر دیا۔ ۳۳ اور اُسنے عراعر سے لیکے منیت[o] کے مدخل تک، جو بیس شہر ہیں، اور ‡ ابیل‌کرامیم تک، نہایت بڑا قتال کیا۔ اُس طرح بني عمون بني اِسرائیل سے مغلوب ہوئے۔

۳۴ اور اِفتاح مصفاح کو[p] اپنے گھر آیا، اور دیکھو، اُس کي بیٹي طبلے بجاتي اور ناچتي ہوئي اُس کے اِستقبال کے لیئے نکلي[q]، اور وہ اِکلوتي فرزند تھي: اُس کے سوا اُس کے کوئي بیٹي بیٹا نہ تھا۔ ۳۵ اور ایسا ہوا، کہ جب اُسنے اُسے دیکھا، تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے[r]، اور بولا، ہاے، ہاے، میري بیٹي: تو نے مجھ کو نہایت ذلیل کیا ہی، بلکہ تو اُن میں سے ہی، جو مجھے دکھ دیتے ہیں: کیونکہ میں نے خداوند کو زبان دي ہی[s]، اور ٹال نہیں سکتا[t]۔ ۳۶ اُس نے اُس کو کہا، اي میرے باپ، اگر تو نے خداوند کو زبان دي ہی، تو جو کچھ تیرے منہہ سے نکلا، سو مجھ سے کر[u]: اِس لیئے کہ خداوند نے تیرے دشمنوں بني عمون سے تیرا اِنتقام لیا[x]۔ ۳۷ پھر اُس نے اپنے باپ کو کہا، میرے لیئے اِتنا کر، کہ دو مہینوں کي مہلت مجھ کو دے، تاکہ کوھستان میں پھروں، اور میں اپني ساتھوالیوں کے ساتھ اپنے کنوارپن پر روؤں۔ ۳۸ وہ بولا، جا۔ اور اُس نے اُسے دو مہینے کي رخصت دي: اور وہ اپني ساتھوالیوں کو لیکے گئي، اور کوھستان میں اپنے کنوارپن پر روئي۔ ۳۹ اور ایسا ہوا، کہ دو مہینوں کے بعد وہ اپنے باپ پاس پھر آئي، اور اُس نے اُسے اُس مَنّت کے مطابق، جو اُس نے ماني تھي، عمل کیا[y]: سو اُس نے کسي مرد کو نہ جانا۔ چنانچہ بني اِسرائیل میں یہہ دستور ہوا، ۴۰ کہ سال بہ سال اِسرائیل کي بیٹیاں جاتي تھیں، کہ ہر برس میں چار دن تک اِفتاح جلعادي کي بیٹي کي ||ثنا[z] خواني کریں۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِفرائیمي اِفتاح کے ساتھہ جھگڑا کرتے، اور اُن میں سے بہت جوکہ شبلت کے نہ بول سکنے سے معلوم ہوگئے، جلعادیوں سے قتل ہوئے۔ ۷ اِفتاح کي وفات۔ ۸ بعد اُس کے اِبسان نے جس کے تیس بیٹے اور تیس بیٹیاں ہوئیں، ۱۱ پھر بعد اُس کے ایلون نے، ۱۳ پھر عبدون نے جس کے چالیس بیٹے اور تیس پوتے تھے، اِسرائیلیوں پر حکمراني کي۔

---

[d] اِستۂ ۹: ۴، ۵ اور ۱۸: ۱۲ یشو ۳: ۱۰۔
[e] گنـ ۲۲: ۲ دیکھو یشو ۹: ۲۴
[f] گنـ ۲۱: ۲۵
[g] اِستۂ ۲: ۳۶
[h] پید ۱۸: ۲۵
[i] پید ۱۶: ۵ اور ۳۱: ۵۳ ۱ سمـ ۲۴: ۱۲، ۱۵
[k] قاض ۳: ۱۰
|| معلوم ہوتا ہی کہ اِفتاح فقط اُن فرقوں کا سردار ہوا، جو اُتر پورب کي اطراف میں رہتے تھے۔
[l] پید ۲۸: ۲۰ ۱ سمـ ۱: ۱۱
[m] دیکھو احبـ ۲۷: ۲، ۳، وغیرہ ۱ سمـ ۱: ۱۱، ۲۸ اور ۲: ۱۸
† یا، یا میں اُس کو وغیرہ۔
[n] زبور ۶۶: ۱۳ دیکھو احبـ ۲۷: ۱۱، ۱۲
[o] حزق ۲۷: ۱۷
‡ یعني، تاکستانوں کے میدان تک۔

[p] قاض ۱۰: ۱۷ ۱۱ آیت
[q] خر ۱۵: ۲۰ ۱ سمـ ۱۸: ۶ زبور ۶۸: ۲۵ یرہ ۳۱: ۴
[r] پید ۳۷: ۲۹، ۳۴
[s] واعظ ۵: ۲
[t] گنـ ۳۰: ۲ زبور ۱۵: ۴ واعظ ۵: ۴، ۵
[u] گنـ ۳۰: ۲
[x] ۲ سمـ ۱۸: ۱۹، ۳۱
[y] ۳۱ آیت ۱ سمـ ۱: ۲۲، ۲۴ اور ۲: ۱۸
|| یا، اُسکے ساتھہ گفتگو کریں۔
[z] قاض ۵: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

اُس وقت اِفرائیم کے لوگ[a] جمع هوکے اُتر اطراف میں گئے، اور اِفتاح سے کہا، تو جو بني عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا، تو کیوں همیں طلب نه کیا، که هم تیرے ساتهه چلتے؟ سو اب هم تیرے گهر کو تجهه سمیت جلا دینگے. ۲ اِفتاح نے اُنهیں جواب دیا، که میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جهگڑا بني عمون کے ساتهه هو رها، اور جب میں نے تمهیں بلایا، تو تم نے اُن کے هاتهه سے مجهے رهائي نه دي. ۳ اور جب میں نے یهه دیکها، که تمهاري طرف سے رهائي نهیں هوتي، تو میں نے اپني جان هتهیلي پر رکهي[b]، اور پار اُترکے بني عمون کا سامهنا کیا؛ اور خداوند نے اُنهیں میرے هاتهه میں کر دیا: سو تم آج کے دن کس لیئے مجهه پاس آئے که مجهه سے لڑو؟ ۴ تب اِفتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کرکے اِفرائیمیوں سے لڑائي کي، اور جلعادیوں نے اِفرائیمیوں کو مار لیا؛ کیونکه وے کهتے تهے، که تم جلعادي اِفرائیم کے بهگوڑے هو[c]، جو اِفرائیمیوں اور منسیوں کے درمیان رهتے هو. ۵ اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو[d]، جو اِفرائیمیوں کے سامهنے تهے، اپنے قبضے میں کیا. اور ایسا هوا، که جو اِفرائیمي بهاگا هوا آیا، وه بولا، که مجهے پار جانے دے. اور جلعادیوں نے اُسے کها، که کیا تو اِفرائیمي هی؟ اگر وه بولا، نهیں؛ ۶ تب اُنهوں نے اُسے کها، کهه تو، ‖ شبلت؛ وه بولا، سبلت؛ اِس لیئے نه وه صحیح نه بول سکتا تها. تب اُنهوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا: چنانچه اُس وقت وهاں † بیالیس هزار اِفرائیمي قتل کیئے گئے. ۷ اور اِفتاح نے چهه برس تک بني اِسرایل میں حکومت کي: بعد اُسکے مر گیا، اور جلعاد کے شهروں سے ایک شهر میں گاڑا گیا.

۸ بعد اُس کے ‡ اِبسان بیت‌لحمي بني اِسرایل کا حاکم هوا. ۹ اُس کے تیس بیٹے تهے، اور تیس بیٹیاں: سو

[a] دیکهو قاض ۸ : ۱
[b] ۱ سمـ ۱۹ : ۵ اور ۲۸ : ۲۱ ایوب ۱۳ : ۱۴ زبور ۱۱۹ : ۱۰۹
[c] دیکهو ۱ سمـ ۲۵ : ۱۰ زبور ۷۸ : ۹
[d] یشو ۲۲ : ۱۱ قاض ۳ : ۲۸ اور ۷ : ۲۴
‖ اِس لفظ کي معني دهارا یا بازه هی زبور ۶۹ : ۲، ۱۵ یسع ۲۷ : ۱۲
۱۱۳۷ کے قریب
† یا، چالیس اور دو هزار
‡ معلوم هوتا هی که وه اُتر پورب کے فرقونکے درمیان عدالت کرتا رها.

پیشتر مسیح سے ۱۱۳۷ کے قریب

تیس بیٹیاں اُس نے باهر بیاه دیں، اور باهر سے اپنے بیٹوں کے لیئے تیس بیٹیاں لے آیا. وه سات برس تک اِسرایلیوں کا حاکم رها. ۱۰ سو اِبسان مر گیا، اور بیت‌لحم میں گاڑا گیا.

۱۱ اور اُس کے بعد زبلوني ‖ ایلون اِسرایلیوں کا حاکم هوا، اور اُس نے دس برس اِسرایل پر حکومت کي. ۱۲ اور زبلوني ایلون مر گیا، اور ایلون میں زبلون کي سرزمین میں دفن کیا گیا.

۱۳ اور اُسکے بعد هلیل فرعاتوني کا بیٹا † عبدون حاکم هوا. ۱۴ اور اُسکے چالیس بیٹے تهے، اور تیس پوتے جو ستّر گدهي کے بچهیروں پر[e] چڑها کرتے تهے. آٹهه برس اُس نے اِسرایل پر حکومت کي. ۱۵ اور هلیل فرعاتوني کا بیٹا عبدون مر گیا، اور عمالیق کے کوهستان میں[f] سرزمین اِفرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا.

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِسرایلي فلسطیوں کے محکوم هوتے. ۲ ایک فرشته منوحه کي جورو کو دکهائي دیتا. ۸ وهي فرشته منوحه کو بهي دکهائي دیتا. ۱۵ منوحه کي قرباني، جس سے فرشتے کا بهید کهلگیا. ۲۴ سمسون کي پیدایش هوتي.

پهر بني اِسرایل نے خداوند کي نظر میں بدکاري کي[a]: اور خداوند نے ‡ اُنهیں چالیس برس تک فلسطیوں کے هاتهه میں[b] کر دیا.

۲ اور دان کے گهرانے میں زرعه کا[c] ایک شخص تها، جس کا نام منوحه تها. اُس کي جورو بانجهه تهي، اور کوئي لڑکا نه جني. ۳ اور خداوند کا فرشته اُس عورت کو دکهائي دیا[d]، اور اُسے کها، که دیکهه، اب تو بانجهه هی، اور جنتي نهیں؛ پر اب حامله هوگي، اور بیٹا جنیگي. ۴ سو اب خبردار رهیو، اور مَی یا نشے کي کوئي چیز نه پیجیو[e]، اور هر ایک ناپاک چیز کے کهانے سے پرهیز کیجیو. ۵ کیونکه، دیکهه، تو حامله هوگي، اور بیٹا جنیگي؛ اُس کے سر پر کبهي اُستره نه پهریگا[f]؛ اِس واسطے که وه لڑکا رحم هي سے خدا کا نذیر[g]

۱۱۳۰ کے قریب
‖ اِبسان کا سا اِختیار اُسي ملک میں رکهتا تها.
† اُتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رها.
[e] قاض ۵ : ۱۰ اور ۱۰ : ۴
۱۱۱۲ کے قریب
[f] قاض ۳ : ۱۳، ۲۷ اور ۵ : ۱۴
۱۱۶۱ کے قریب
[a] قاض ۲ : ۱۱ اور ۳ : ۷ اور ۴ : ۱ اور ۶ : ۱ اور ۱۰ : ۶
‡ معلوم هوتا هی که یهه حال فقط بعضے فرقوں کا تها.
[b] ۱ سمـ ۱۲ : ۹
[c] یشو ۱۹ : ۴۱
[d] قاض ۶ : ۱۲ لوقا ۱ : ۱۱، ۱۳، ۲۸، ۳۱
[e] ۱۴ آیت گن ۶ : ۴، ۳ لوقا ۱ : ۱۵
[f] گن ۶ : ۵ ۱ سمـ ۱ : ۱۱
[g] گن ۶ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

ہوگا؛ اور وہ اِسرائیلیوں کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے رہائي دینا شروع کریگا[h]۔

۶ تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا، کہ ایک مرد خدا[i] مجھہ پاس آیا؛ اُس کي صورت خدا کے فرشتے کي صورت کي طرح[k] بہت ڈراني تھي: پر میں نے اُس سے نہیں پوچھا، کہ تو کہاں سے هی؟ اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتایا[l]: ۷ پر اُس نے مجھے کہا، دیکھہ، تو حاملہ ہوگي اور بیٹا جنیگي؛ سو تو اب مَی یا کوئي نشہ نہ پینا، اور ناپاک چیز نہ کھانا؛ کیونکہ وہ لڑکا پیٹ هي سے، اُس کے مرنے کے دن تک، خدا کا نذیر ہوگا۔

۸ تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزي سے دعا کي، اور کہا، ای میرے مالک، ایسا کر کہ وہ مرد خدا، جسے تو نے بھیجا تھا، هم لوگوں پاس پھر آوے، اور هم کو سکھلاوے، کہ اُس لڑکے سے، جو پیدا ہونے کو هی، هم کیا کریں۔ ۹ اور خدا نے منوحہ کي آواز سني؛ اور خدا کا فرشتہ اُس عورت پاس، جس وقت وہ کھیت میں بیٹھي تھي، پھر آیا: اُس وقت اُس کا شوہر منوحہ اُس کے ساتھہ نہ تھا۔ ۱۰ سو اُس عورت نے پھرتي کي، اور دوڑکے اپنے خصم کو جتایا، اور اُسے کہا، کہ دیکھہ، وهي مرد، جو اگلے دن مجھے دکھائي دیا تھا، سو اب پھر مجھے دکھائي دیا۔ ۱۱ تب منوحہ اُٹھکے اپني جورو کے پیچھے روانہ ہوا، اور اُس مرد پاس آیا، اور اُسے کہا، کیا تو وهي مرد هی، جس نے اِس عورت سے باتیں کیں؟ اُس نے کہا، میں وهي ہوں۔ ۱۲ تب منوحہ نے کہا، ای کاش کہ تیري باتیں پوري هوویں! پر وہ لڑکا کس طور کا ہوگا؟ اور اُس کا کام کیا ہوگا؟ ۱۳ خداوند کے فرشتے نے منوحہ سے کہا، اُن سب چیزوں سے، جو میں نے کہیں، یہہ عورت پرهیز کرے۔ ۱۴ وہ ایسي کوئي چیز، جو تاک سے پیدا هوتي هی، نہ کھاوے، اور مَی یا کوئي نشہ نہ پیئے[m]، اور ناپاک چیز نہ کھاوے: اُن سب حکموں کي، جو میں نے اُسے کیے هیں، محافظت کرے۔

۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، کہ تجھہ سے اِجازت هو، تو هم تجھہ کو روک رکھیں، جب تک کہ هم تیرے لیئے ایک بکري کا بچہ طیار کریں[n]۔ ۱۶ تب خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا، اگرچہ تو مجھے روک رکھے، توبھي میں تیري روٹي نہیں کھانے کا: پر اگر تو سوختني قرباني گذراننے چاهتا هی، تو تجھے لازم هی، کہ خداوند کے لیئے گذرانے۔ کہ منوحہ نہ جانتا تھا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ هی۔ ۱۷ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، اپنا نام بتا، تاکہ جب تیرا کہا پورا هو، تو هم تیري تعریف کریں۔ ۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، تو کیوں میرا نام پوچھتا هی[o]؟ میرا نام عجیب هی[p]۔ ۱۹ تب منوحہ نے بکري کا ایک بچہ نذر کي قرباني سمیت لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لیئے اُنھیں گذرانا[q]: اور فرشتے نے عجایب کام کیئے، اور منوحہ اور اُس کي جورو دونوں دیکھہ رہے تھے۔ ۲۰ اور ایسا هوا، کہ جب مذبح پر سے آسمان کي طرف شعلہ اُٹھا، تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا۔ اور منوحہ اور اُس کي جورو نے اُس حال کو دیکھا، اور اوندھے منھہ زمین پر گرے[r]۔ ۲۱ اور خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُس کي جورو کو پھر دکھائي نہ دیا۔ تب منوحہ نے جانا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا[s]۔ ۲۲ تب منوحہ نے اپني جورو سے کہا، کہ هم اب ضرور مر جائینگے[t]، کیونکہ هم نے خدا کو دیکھا! ۲۳ اُس کي جورو نے اُسے کہا، اگر خداوند چاهتا، کہ همیں مار ڈالے، تو سوختني قرباني اور نذر کي قرباني همارے هاتھوں سے قبول نہ کرتا، نہ همیں یہہ سب کچھہ دکھاتا، اور نہ همیں اِس وقت یہہ، جو اُس نے همیں کہا، کہتا۔

---

[h] دیکھو ۱ سمو ۷: ۱۳
[i] ۲ سمو ۸: ۱
[i] ۱ توا ۱۸: ۱
[k] اِستہ ۳۳: ۱
[l] ۱ سمو ۲: ۲۷ اور ۹: ۶
[k] متي ۲۸: ۳
لوقا ۹: ۲۹
اعم ۶: ۱۵
[l] ۱۷، ۱۸ آیتیں
[m] ۴ آیت
[n] پید ۱۸: ۵
قاض ۶: ۱۸
[o] پید ۳۲: ۲۹
[p] یسع ۹: ۶
[q] قاض ۶: ۱۹، ۲۰
[r] احب ۹: ۲۴
۱ توا ۲۱: ۱۶
حزق ۱: ۲۸
متي ۱۷: ۶
[s] قاض ۶: ۲۲
[t] پید ۳۲: ۳۰
خر ۳۳: ۲۰
اِستہ ۵: ۲۶
قاض ۶: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

۲۴ اور وہ عورت بیٹا جني، اور اُس کا نام سمسون[u] رکها؛ اور وہ لڑکا بڑها، اور خداوند نے اُسے مبارک کیا[x]. ۲۵ اور خداوند کي روح نے ‖دان کي خیمہ‌گاہ صرعہ اور اِستال کے درمیان[y] اُسے وقت به وقت اُبهارنے لگي[z].

[u] عبر ۱۱ : ۳۲
[x] ۱ سمو ۳ : ۱۹ لوقا ۱ : ۸۰ اور ۲ : ۵۲
‖ عبراني میں، محانہ دان.
[y] یشو ۱۵ : ۳۳ قاض ۱۸ : ۱۱
[z] قاض ۳ : ۱۰ ۱ سمو ۱۱ : ۶ متي ۴ : ۱

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سمسون آرزو رکهتا، کہ فلسطي عورتوں میں سے اُسے ایک جورو ملے. ۵ اُدهر کے جاتے وقت راہ هي میں ایک شیرببر کو مار ڈالا. ۸ پهر وهاں دوسرے وقت جانے کے، اُس شیر کي لاش میں شهد پاتا. ۱۰ سمسون کي شادي کے ایام میں ضیافت هوتي. ۱۲ اُس کي جورو اُس کي پہیلي کا مضمون بتلا دیتي. ۱۹ سمسون تیس فلسطیوں کو لوٹتا. ۲۰ اُس کي جورو دوسرے سے بیاهي جاتي هي.

۱۱۴۱ کے قریب

اور سمسون تمنت میں[a] اُترا؛ اور تمنت میں اُسنے فلسطیوں کي بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکها[b]. ۲ اور اُس نے پهر آکے اپنے باپ اور اپني ما سے کہا، کہ میں نے فلسطیوں کي بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکها؛ سو تم اُسے لو کہ میري جورو هووے[c]. ۳ تب اُس کے باپ اور اُس کي ما نے اُسے کہا، کیا تیرے بهائیوں کي بیٹیوں میں[d] اور میري ساري قوم میں کوئي عورت نهیں هي، جو تو نامختون فلسطیوں میں سے کسي کو[e] جورو کیا چاهتا هي؟ سمسون نے اپنے باپ کو کہا، اِسي کو میرے واسطے لے؛ کیونکہ وہ مجهے بهت اچهي معلوم هوتي. ۴ پر اُس کے ما باپ نہ سمجهے، کہ یہہ خداوند کي مرضي سے هي[f]، کہ فلسطیوں سے مقابلہ کرنے کا دائو ڈهونڈهتا هي؛ کیونکہ اُس وقت فلسطي اِسرائیل پر حکمران تهے[g].

۵ بعد اُس کے سمسون اور اُس کے ما باپ تمنت میں اُترے، اور تمنت کے تاکستانوں میں پهنچے، تو دیکهو، ایک جوان شیر اُس کے سامهنے آ گرجا. ۶ تب خداوند کي روح سمسون پر نازل هوئي[h]، اور اُس نے یوں پهاڑا جیسے بکري کے بچے کو پهاڑتے هیں، باوجودے

[a] پید ۳۸ : ۱۳ یشو ۱۵ : ۱۰
[b] پید ۳۴ : ۲
[c] پید ۲۱ : ۲۱ اور ۳۴ : ۴
[d] پید ۲۴ : ۳، ۴
[e] پید ۳۴ : ۱۴ خر ۳۴ : ۱۶ اِستـ ۷ : ۳
[f] یشو ۱۱ : ۲۰ ۱ سلا ۱۲ : ۱۵ ۲ سلا ۶ : ۳۳ ۲ توا ۱۰ : ۱۵ اور ۲۲ : ۷ اور ۲۵ : ۲۰
[g] قاض ۱۳ : ۱ اِستـ ۲۸ : ۴۸
[h] قاض ۳ : ۱۰ اور ۱۳ : ۲۵ ۱ سمو ۱۱ : ۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

کہ اُس کے هاته میں کچه نہ تها؛ پر وہ، جو اُس نے کیا تها، اپنے باپ سے یا اپني ما سے نہ کہا. ۷ پهر وہ اُتر گیا، اور اُس نے اُس عورت سے باتیں کیں، اور وہ سمسون کي نظر میں اچهي لگي.

۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُس کو لینے گیا، اور اُس جگہہ پهنچکے کنارے گیا، تا کہ اُس شیر کي لاش کو دیکهے؛ اور دیکهو، کہ وهاں شیر کي لاش میں شهد کي مکهیوں کا هجوم اور شهد بهي تها. ۹ اُس نے اُسے هاته میں لے لیا، اور کهاتا هوا چلا، اور اپنے ما باپ پاس آیا، اور اُنهیں بهي کچه دیا، اور اُنهوں نے کهایا؛ پر اُس نے اُنهیں نہ جتایا، کہ میں نے یہہ شهد شیر کي لاش میں سے نکالا.

۱۰ پهر اُس کا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا؛ وهاں سمسون نے بڑي مهماني کي؛ کیونکہ جوانوں کا یہہ دستور تها. ۱۱ اور ایسا هوا، کہ جب وهاں کے لوگوں نے اُسے دیکها، تو وے تیس رفیقوں کو لائے، کہ اُس کے ساته رهیں.

۱۲ سمسون نے اُنهیں کہا، کہ میں تم سے ایک پہیلي پوچهتا هوں[i]: سو اگر تم مهماني کے سات دن میں[k] اُسے بوجهو، اور مجهے بتلاؤ، تو میں تیس کتاني اوڑهنے اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دونگا: ۱۳ اور اگر تم بتا نہ سکو، تو تم تیس کتاني اوڑهنے اور تیس جوڑے کپڑے[l] مجه کو دو. وے بولے، کہ اپني پہیلي بیان کر، تا کہ هم اُسے سنیں. ۱۴ تب اُس نے کہا، کهانیوالے میں سے کهانا نکلا، اور زبردست میں سے مٹهاس. اور وے تین دن تک اُس پہیلي کو حل نہ کر سکے.

۱۵ اور ساتویں دن اُنهوں نے سمسون کي جورو سے کہا، کہ همارے لیئے اپنے شوهر کو پهسلا[m]، تا کہ پہیلي همیں بجها دیوے؛ نهیں تو هم تجه کو اور تیرے باپ کا گهر آگ سے جلا دینگے[n]؛ کیا تم نے هم کو اِسي لیئے بلایا هي، کہ همارا جو کچه

[i] ۱ سلا ۱۰ : ۱ حزق ۱۷ : ۲ لوقا ۱۴ : ۷
[k] پید ۲۹ : ۲۷
[l] پید ۴۵ : ۲۲ ۲ سلا ۵ : ۲۲
[m] قاض ۱۶ : ۵
[n] قاض ۱۵ : ۶

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۱ کے قريب

هي، سو اپنا کرلو؟ ۱۶ تب سمسون کي جورو اُس کے آگے روئي، اور بولي، که تو مجهه سے دشمني رکهتا هي، اور مجهکو پيار نهيں کرتا[o]؛ تونے ميري قوم کے فرزندوں سے وه پهيلي پوچهي، اور مجهے بتلا نه دي. اُس نے اُسے کها، ديکهه ميں نے اپنے باپ اور اپني ما کو بهي نهيں بتائي هي، سو کيا تجهے بتلا دوں؟ ۱۷ سو وه اُسکے آگے اُن سات دنوں تک جن ميں، اُن کي مهماني هو رهي، رويا کي؛ اور ساتويں دن ايسا هوا، که اُس نے اُسے بتا دي؛ کيونکه اُس نے اُسے نپٹ تنگ کيا: سو اُس نے اپني قوم کے فرزندوں سے کهه دي. ۱۸ اور اُس شهر کے لوگوں نے ساتويں دن سورج کے ڈوبنے سے پهلے اُس سے کها، شهد سے ميٹها کيا هي، اور باگهه سے زبردست کون؟ تب اُس نے اُنهيں کها، اگر تم ميري بچهيا کو هل تلے نه جوتتے، تو ميري پهيلي کبهو نه بوجهتے.

۱۹ پهر خداوند کي روح اُس پر نازل هوئي[p]، اور وه اسقلون کو اُتر گيا؛ وهاں اُس نے اُن کے تيس آدمي مارے، اور اُن کي پوشاک لے لي، اور وے جوڑے کپڑے پهيلي بوجهنيوالوں کو ديئے. سو اُس کا غصه بهڑکا، اور وه اپنے ما باپ کے گهر اُٹهکے چلا گيا. ۲۰ پر سمسون کي جورو، اُس کے ايک رفيق کو، جسے اُس نے دوست رکها تها[q]، دي گئي[r].

[o] قاض ۱۶ : ۱۵
[p] قاض ۳ : ۱۰ اور ۱۳ : ۲۵
[q] يشو ۳ : ۲۹
[r] قاض ۱۵ : ۲

۱۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سمسون اپني جورو کے پاس جانے نهيں پاتا. ۳ سيار و مشعل ليکے فلسطيونکے کهيتوں ميں آگ لگا ديتا. ۶ فلسطي سمسون کي جورو اور اُس کے سسر کو آگ سے جلا ديتے. ۷ سمسون اُن ميں گهسکے بڑي خونريزي کرتا. ۹ بني يهوداه اُس کو باندهتے اور فلسطيوں کے هاتهوں ميں حواله کرتے. ۱۴ گدهے کے جبڑے سے اُن ميں سے بهتوں کو مار ڈالتا. ۱۸ خدا عين هقوري کا چشمه اُسکے لئے لحي ميں موجود کرتا.

۱۱۴۰ کے قريب

بعد ايک مُدّت کے گيهوں کاٹنے کے موسم ميں ايسا هوا، که سمسون ايک بکري کا بچه ليکے اپني جورو کے يهاں گيا، اور اُس نے کها، ميں اپني جورو پاس کوٹهري ميں جاؤنگا. مگر اُس کے باپ نے اُسے اندر جانے نه ديا. ۲ اور اُس کے باپ نے کها، مجهه کو يقين تها، که تو اُس سے بيزار هوا[a]؛ اِس لئے ميں نے اُسے تيرے رفيق کو دے ڈالا؛ کيا اُس کي چهوٹي بهن اُس سے کهيں خوبصورت نهيں هي؟ سو اُس کے عوض اِسے ليجيئے.

۳ سمسون نے اِنکي بابت کها، ميں اِس وقت فلسطيوں کے مقابلے ميں بے اِلزام ٹهہرونگا، اگرچه ميں اُن سے برائي کروں. ۴ اور سمسون نے جاکے تين سو سيار پکڑے، اور دو دو کرکے دُم سے دُم ملائے، اور دونوں دُموں کے بيچ مشعليں باندهيں. ۵ اور مشعلوں کو روشن کرکے سيار فلسطيوں کے کهڑے کهيتوں ميں چهوڑ ديئے، اور پوليوں سے ليکے طيار کهيتوں تک، انگوري باغوں اور زيتونوں سميت، جلا ديا.

۶ تب فلسطيوں نے کها، يهه کس نے کيا؟ وے بولے، تمنتي کے داماد سمسون نے، اِس لئے که اُس نے اُس کي جورو چهينکے اُس کے رفيق کو دي. تب فلسطي چڑهه آئے، اور اُس عورت کو اور اُس کے باپ کو آگ سے جلا ديا[b].

۷ اور سمسون نے اُنهيں کها، اگرچه تم نے ايسا کيا، توبهي ميں تم سے بدلا لونگا؛ بعد اُس کے باز آؤنگا. ۸ اور اُس نے اُنهيں، کولوں اور رانوں پر، بڑي مار ماري؛ اور وهاں سے اُترکے ايتام کي پهاڑي کے ايک درار ميں جا رها.

۹ تب فلسطي چڑهے، اور سرزمين يهوداه کے درميان خيمه‌گاه کي، اور لحي ميں[c] پهيل گئے. ۱۰ اور يهوداه کے لوگوں نے اُنسے کها، تم هم پر کيوں چڑهه آئے هو؟ وے بولے، سمسون کے باندهنے کو هم آئے هيں، که جيسا اُس نے هم سے کيا، هم اُس سے ويساهي کريں. ۱۱ تب يهوداه کے تين هزار جوان ايتام کي پهاڑي کے اُس درار ميں اُتر گئے، اور سمسون کو کها، کيا تو

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۰ کے قريب

[a] قاض ۱۴ : ۲۰
[b] قاض ۱۴ : ۱۵
[c] ۱۹ آيت

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

نہ جانتا تہا، کہ فلسطي ہم پر حکمران ہیں[d]؟ سو یہہ تونے ہم سے کیا کیا؟ اُس نے اُنہیں کہا، جیسا اُنہوں نے مجھہ سے کیا تہا، میں نے اُن سے ویساهي کیا. ۱۲ اُنہوں نے اُسے کہا، اب ہم آئے ہیں، کہ تجھے باندھکے فلسطیوں کے قبضے میں کر دیں. سمسون نے اُنہیں کہا، مجھہ سے قسم کرو، کہ ہم آپ تجھہ پر حملہ نہ کرینگے. ۱۳ اُنہوں نے اُسے جواب دیکے کہا، کہ نہیں؛ پر ہم تجھے کسکے باندھینگے، اور اُنکے قبضے میں تجھکو کر دینگے: پر ہرگز تجھے جان سے نہ مارینگے. پھر اُنہوں نے اُسے دو نئي رسیوں سے باندھا، اور پہاڑي میں سے اُسے اُوپر لائے. ۱۴ جب وہ لحي میں آ پہنچا، تو فلسطي اُس پر للکارے: اُس وقت خداوند کي روح اُس پر نازل ہوئي[e]، اور وے رسے جن سے اُسکے بازو بندھے تھے، ایسے ہو گئے جیسے سن جو آگ سے جل جائے، اور اُسکے ہاتھوں پر کي بندیں کُھل گئیں. ۱۵ اُس وقت اُسنے ایک گدھے کے جبڑے کي نئي ہڈّي پائي، اور اپنا ہاتھ بڑھاکے اُسے لیا، اور اُس سے اُسنے ایک ہزار آدمي کو مارا[f]. ۱۶ اور سمسون بولا، ایک گدھے کے جبڑے کي ہڈّي سے تو تودوں کے تودے ہوئے؛ میں نے ایک گدھے کے جبڑے کي ہڈّي سے ایک ہزار مرد بیجان کیئے. ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جب یہہ کلام کہہ چکا، تو اُس نے جبڑا اپنے ہاتھ میں سے پھینک دیا، اور اُس جگہہ کا نام || رامت لحي رکھا. ۱۹ اور وہ نپٹ پیاسا ہوا: تب اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا[g]، تونے اپنے بندے کے ہاتھ میں یہہ بڑي رہائي بخشي: اب کیا میں پیاس سے مروں، اور نامختنوں کے ہاتھ میں پڑوں؟ ۱۹ پر خدا نے لحي میں ایک گڑھا کھودا، اور وہاں سے پاني نکلا؛ اور جب اُس نے اُسے پیا، تب اُس کے دم میں دم آیا، اور دوبارہ جیا[h]. اِس لیئے اُس نے اُس جگہہ کا نام †عین

[d] قاض ۱۴ : ۴

[e] قاض ۳ : ۱۰ اور ۱۴ : ۶

[f] احبا ۲۶ : ۸ یشوع ۲۳ : ۱۰ قاض ۳ : ۳۱

|| یعني، جبڑے کي ہڈّي کي اُٹھائي، یا پھینک دینے کي جگہہ.

[g] زبور ۳ : ۷

[h] پید ۴۵ : ۲۷ یسع ۴۰ : ۲۹

† یعني، چشمہ اُسکا جسنے پکارا.

زبور ۳۴ : ۶

ہقورے رکھا، جو لحي میں آج تک ہی. ۲۰ اور اُسنے فلسطیوں کے وقت میں بیس برس تک بني اِسرائیل پر|| حکومت کي[i].

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سمسون عزہ سے نکلکے، شہر کے پھاٹک کے پلوں کو اُٹھا لے جانا. ۴ دلیلہ فلسطیوں سے روپئے پانے کي اُمید میں سمسون کو پھسلاني؛ ۶ تین بار فریب کھاکے اُس کي کوشش باطل ہونیں؛ ۱۵ آخرکار اُس پر غالب آني. ۲۱ فلسطي سمسون کو پکڑکے اُس کي آنکھوں کو پھوڑ ڈالے. اُس کي طاقت پھر آنے هي سمسون زور سے جھکاکے گھر کو فلسطیوں کے اُوپر گرا دینا، اور خود دب مرنا.

بعد اُس کے سمسون عزہ کو گیا؛ وہاں اُس نے ایک فاحشہ عورت دیکھي: وہ اُس پاس اندر گیا. ۲ اور عزہ کے لوگوں کو خبر ہوئي، کہ سمسون یہاں آیا ہی. اُنہوں نے اُسے گھیر لیا[b]، اور ساري رات شہر کے پھاٹک پر اُس کي گھات میں لگے رہے: پر رات بھر چپ چاپ رہے، ایسا کہکے کہ صبح کو جب دن ہووے، تو ہم اُسے مار لینگے. ۳ اور سمسون آدھي رات تک لیٹا رہا، اور آدھي رات کو اُٹھکے اُسنے شہر کے پھاٹک کے پلّوں کو اور دونوں بازووں کو اڑنگے سمیت لے گیا اور اُنہیں اپنے کاندھے پر دھرکے اُس پہاڑ کي چوٹي پر، جو حبرون کے سامہنے ہی، پہنچا دیا. ۴ اور بعد ایک مُدّت کے ایسا ہوا، کہ وہ سورق کي وادي میں ایک عورت پر جس کا نام دلیلہ تہا، عاشق ہوا. ۵ اور فلسطیوں کے قطب اُس عورت پاس چڑھ آئے، اور اُسے کہا، کہ تو اُسے پھسلا کے[c] دریافت کر لے، کہ اُس کي یہہ شہ زوري کاہے سے ہی، اور ہم کیونکر اُس پر غالب آویں، تاکہ ہم اُسے باندھکے اُسے عاجز کریں، تو ہم میں سے ایک ایک گیارہ گیارہ سو روپئے تجھے دینگے. ۶ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا، کہ مجھے بتلائیے، کہ تیري شہ زوري کاہے سے ہی؛ تجھے کیونکر کوئي باندھے، تاکہ تجھے عاجز کرے. ۷ سمسون نے اُسے کہا، کہ اگر وے مجھہ کو بید کي ہري سات چھالوں سے جو سوکھہ نہ گئي ہوں،

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

|| معلوم ہوتا هي کہ اُس نے دکھن پچھم کے فرقوں پر بیس برس حکمراني کي، جب تک وے فلسطیوں کے تحت میں رہے.

[i] قاض ۱۳ : ۱

۱۱۲۰ کے قریب

[b] ۱ سمو ۲۳ : ۲۶ زبور ۱۱۸ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ اعم ۹ : ۲۴

[c] قاض ۱۴ : ۱۵ دیکھو امث ۲ : ۱۶—۱۹ اور ۵ : ۳—۱۱ اور ۶ : ۲۴، ۲۵، ۲۶ اور ۷ : ۲۱، ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

باندهیں، تو میں سست پڑونگا، اور جیسا کوئي اور آدمي هي، ویسا هو جاؤنگا۔ ۸ تب فلسطیوں کے قطب بید کي سات هري چهالیں، جو خشک نه هوئي تهیں، اُس عورت پاس لائے، اور عورت نے اُسے اُن سے باندها۔ ۹ گهاتوالے اُس پاس کوٹهري کے اندر تهے۔ عورت نے اُسے کها، که ای سمسون، فلسطي تجه پر چڑه آئے! اُسنے بید کي اُن چهالوں کو توڑا، جس طرح سے سن کے تار، جس میں آگ سے جهلسنے کي بو آوے، توڑے جاویں۔ سو دریافت نه هوا، که اُس کي قوت کاهے سے هي۔ ۱۰ تب دلیله نے سمسون کو کها، که دیکه تونے مجهه سے ٹهٹها کیا، اور مجهه سے جهوٹه بولا: اب مجهے بتا دیجیے، که تو کیونکر باندها جاوے۔ ۱۱ اُسنے اُسے کها، اگر وے مجهے نئي ڈوریوں سے، جو کبهي کام میں نه آئي هوں، کسکے باندهیں، تو میں کمزور هونگا، اور کسي اور آدمي کے مانند هو جاؤنگا۔ ۱۲ تب دلیله نے نئي ڈوریاں لیں، اور اُس کو اُن سے باندها، اور اُس سے کها، که ای سمسون، فلسطي تجه پر چڑه آئے! اور گهاتوالے تو کوٹهري میں بیٹهے هي رهے تهے۔ سو اُسنے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے کے مانند توڑ ڈالا۔ ۱۳ پهر دلیله نے سمسون سے کها، اب کے بهي تو نے مجهه سے ٹهٹها کیا، اور مجهه سے جهوٹه بولا: مجهے بتا، تو کس چیز سے باندها جائیگا؟ اُس نے اُسے کها، اگر تو میري سات لٹیں تانے کے ساته بنے۔ ۱۴ تب اُسنے کهونٹے سے اُسے کسا، اور اُس سے کها، که ای سمسون، فلسطي تجه پر چڑه آئے! وه نیند سے چونکا، اور اُس بنّے کے کهونٹے کو تانے کے ساته لیکے چلا گیا۔

۱۵ تب اُس نے اُس سے کها، کیونکر تو کهتا هي، که میں تجهے چاهتا هوں، حالانکه تیرا دل مجهه سے نهیں لگا[c]؟ تو نے یهه تین مرتبے مجهه سے ٹهٹها کیا، اور مجهے نهیں بتایا، که تیرا زور کس میں هي۔ ۱۶ اور ایسا هوا، که جب اُسنے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا، اور بهت سي هٹ کي، یهاں تک که اُس کا دم ناک میں آیا؛ ۱۷ تب اُسنے اپنے دل کي اُس سے کهي[d]، اور اُسے بتایا، که میرے سر پر استوره نهیں پهرا، اِس لیئے که میں اپني ما کے پیٹ هي میں سے خدا کا نذیر هوں[e]؛ سو اگر میرا سر مونڈا جاوے، تو میرا زور مجهه سے جاتا رهیگا، اور میں ناطاقت هو جاؤنگا، اور جیسے سب آدمي هوتے هیں، ویسا هي میں بهي بن جاؤنگا۔ ۱۸ اور جب دلیله نے دیکها، که اب اُس نے اپنے دل کا سب حال کهولا، تب فلسطیوں کے قطبوں کو کهلا بهیجا، که اب کے بار پهر آؤ، که سب جو کچهه اُس کے دل میں تها، اُس نے مجهه پر ظاهر کیا۔ سو فلسطیوں کے قطب اُس پاس آئے، اور نقدي اپنے هاته میں لائے۔ ۱۹ تب اُس نے اُسے اپنے گهٹهنوں پر سُلا رکها[f]؛ اور آدمي بلاکے سات لٹیں، جو اُس کے سر پر تهیں، منڈوا ڈالیں؛ اور اُسے ستانے لگي، اور اُس کا زور اُس سے جاتا رها۔ ۲۰ اور وه بولي، ای سمسون، فلستي تجه پر چڑه آئے! اور وه نیند سے جاگا: اور اُس نے کها، که میں آگے کي طرح باهر جاؤنگا، اور اپنے تئیں هلاؤنگا، پر وه نه جانتا تها، که خداوند اُس پاس سے چلا گیا[g]۔

۲۱ تب فلسطیوں نے اُسے پکڑا، اور اُس کي آنکهیں پهوڑ ڈالیں، اور اُسے عزه میں اُتار لائے، اور پیتل کي زنجیروں سے جکڑا؛ اور وه قیدخانے میں پڑا چکي پیستا تها۔ ۲۲ غرض بعد اُس کے که اُس کا سر منڈایا گیا، اُس کے بال پهر جمنے لگے۔

۲۳ اور فلسطیوں کے قطب فراهم هوئے، تاکه اپنے معبود دجون کے لیئے بڑي قربانی گذرانیں، اور خوشي کریں؛ کیونکه اُنهوں نے کها، که همارے معبود نے همارے دشمن سمسون کو همارے قابو میں کر دیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

[c] قاض ۱۴ : ۱۶

[d] میکه ۷ : ۵

[e] گن ۶ : ۵ ; قاض ۱۳ : ۵

[f] امث ۷ : ۲۶، ۲۷

[g] گن ۱۴ : ۹، ۴۲، ۴۳ ; یشو ۷ : ۱۲ ; ۱ سمو ۱۶ : ۱۴ ; اور ۱۸ : ۱۲ ; اور ۲۸ : ۱۵، ۱۶ ; ۲ توا ۱۵ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

۲۴ اور جب لوگوں کي نگاہ اُس پر پڑي، تو اُنھوں نے اپنے معبود کي ستایش کي[a]، اور بولے، ھمارے معبود نے ھمارے دشمن کو، جس نے ھمارا ملک اُجاڑ کر دیا، اور ھم میں سے بہتوں کو ہلاک کیا، ھمارے قابو میں کر دیا. ۲۵ اور ایسا ھوا، کہ جب وے خوش‌دل ھوگئے تھے[i]، تب اُنھوں نے کہا، سمسون کو بلاؤ، کہ ھمارے لیئے تماشا کرے. سو اُنھوں نے سمسون کو قیدخانے سے بلوایا، اور اُس نے اُن کے لیئے تماشا کیا؛ اور اُنھوں نے اُسے دو ستون کے بیچ میں کھڑا کیا تھا. ۲۶ تب سمسون نے اُس لڑکے کو، جو اُس کا ھاتھ پکڑے ھوئے تھا، کہا، مجھے اُن ستونوں‌کو، جن پر یہہ گھر قائم ھي، چھونے دے، تاکہ میں اُن پر تکیہ کروں. ۲۷ اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا، اور فلسطیوں کے سارے قطب وھیں تھے؛ قریب تین ہزار زن و مرد کے چھت پر تھے، جو سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رھے تھے. ۲۸ تب سمسون نے خداوند کو پکارا، اور کہا، کہ ای مالک خداوند، میں تجھ سے مِنّت کرتا ھوں، کہ مجھے یاد کر[k]، ای خدا، اور اب کي بار مجھے زور بخش، تاکہ میں ایکبارگي فلسطیوں سے اپني دونوں آنکھوں کا بدلا لوں. ۲۹ اور سمسون نے دونوں درمیاني ستونوں کو، جن پر گھر قائم تھا، اور جن پر وہ تکیہ کیئے ھوئے تھا، ایک کو دھنے ھاتھ سے اور دوسرے کو بایں سے پکڑا. ۳۰ اور سمسون بولا، کہ میري جان بھي فلسطیوں کے ساتھ جاتي رھے! سو اپنے سارے زور سے جھکایا، اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر، جو اُس میں تھے، گر پڑا؛ سو وے لوگ، جنھیں اُس نے اپنے مرتے دم مارا، اُن سے، جنھیں اُس نے جیتے جي قتل کیا تھا، کہیں زیادہ تھے. ۳۱ تب اُس کے بھائي، اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا، اور اُسے اُٹھاکے اُوپر لے گیا، اور اُسے سرعہ اور اِستال کے درمیان[l] اُس کے باپ منوحہ، کي قبرستان میں گاڑا. اور اُس نے بیس برس تک بني اِسرایل پر حکومت کي.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس نقدي میں سے، جسے میکاہ نے پہلے اپني ما سے چوري کي تھي، پھر بعد اُس کے واپس کي، اُس کي ما بت بنواتي، ۵ اور میکاہ اُن کے لیئے بت‌خانہ و افود وغیرہ بناتا. ۷ ایک لاوي کو نوکر رکھتا کہ اُس کا کاہن ھو.

پیشتر مسیح ۱۴۰۶ کے قریب

اُس وقت اِفرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا، جس کا نام میکاہ تھا. ۲ اُسنے اپني ما سے کہا، وے گیارہ سو روپئے، جو تجھ سے لیئے گئے تھے، جن کي بابت تو نے لعنت بھیجي، اور میرے کانوں میں بھي کہا، دیکھ، وے روپئے میرے پاس ھیں: میں نے اُسے لیا. اُس کي ما بولي، ای میرے بیٹے، خداوند تجھ کو برکت دے[a]. ۳ اور جب اُس نے وے گیارہ سو روپئے اپني ما کو پھیر دیئے، تب اُس کي ما نے کہا، کہ میں نے یہہ روپا خداوند کے لیئے مقدس کیا تھا، کہ اپنے ھاتھ سے اپنے بیٹے کو دوں، کہ وہ ایک بت تراشا ھوا اور ایک ڈھالا ھوا بناوے[b]؛ سو اب میں تجھے پھیر دیتي ھوں. ۴ پر اُس نے وے روپیے اپني ما کو پھیر دیئے. اُس کي ما نے دو سو روپئے لیکے ڈھالنیوالے کو دیا[c]؛ اُس نے اُن سے ایک تراشا ھوا اور ایک ڈھالا ھوا بت بنایا؛ سو وے دونوں میکاہ کے گھر میں تھے. ۵ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر رکھتا تھا، اور اُس نے ایک افود[d] اور ترفیم کو[e] بنایا تھا، اپنے بیٹوں میں سے ایک کو ‖مقدس کیا تھا؛ سو وہ اُس کے لیئے کاھن ھوا. ۶ اُس وقت اِسرایل میں کوئي بادشاہ نہ تھا[f]، اور ھر ایک شخص جو اُس کي نظر میں اچھا معلوم ھوتا، وھي کرتا تھا[g].

۷ اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت‌لحم یہوداہ[h] میں ایک جوان تھا، جو لاوي تھا، جس نے وھاں سکونت اِختیار کي تھي. ۸ یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت‌لحم سے

---

[a] دان ۵ : ۴
[i] قاض ۹ : ۲۷
[k] یرہ ۱۵ : ۱۵
[l] قاض ۱۳ : ۲۵
[a] پید ۱۴ : ۱۹؛ روت ۳ : ۱۰
[b] دیکھو خر ۲۰ : ۴، ۲۳؛ احب ۱۹ : ۴
[c] یسع ۴۶ : ۱
[d] قاض ۸ : ۲۷
[e] پید ۳۱ : ۱۹، ۳۰؛ ھوس ۳ : ۴
‖ عبراني میں، اُس کے ھاتھ کو بھر دیا تھا، خر ۲۹ : ۹
[f] قاض ۱۸ : ۱؛ اور ۱۹ : ۱؛ اور ۲۱ : ۲۵؛ اِستہ ۳۳ : ۵
[g] اِستہ ۱۲ : ۸
[h] دیکھو یشو ۱۹ : ۱۵؛ قاض ۱۹ : ۱؛ روت ۱ : ۱، ۲؛ میکہ ۵ : ۲؛ متي ۲ : ۱، ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نکلا، که اورکهیں، جهاں جگهه پاوے، جاکے
رهے ؛ سو وه چلتے چلتے کوهستان اِفرائیم
کے درمیان میکاه کے گهر پهنچا۔ ۹ اور
میکاه نے اُسے کها، تو کهاں سے آیا هی ؟
اُس نے اُسے کها، میں بیت‌لحم یهوداه
کا ایک لاوي هوں، اور جاتا هوں، که اوُر
کهیں، جهاں جگهه پاوُں، وهیں رهوں۔
۱۰ اور میکاه نے اُسے کها، میرے ساتهه ره،
اور میرا باپ[g] اورکاهن هو[h] ؛ میں تجهے
دس روپیه سالیانه، اور ایک جوڑا کپڑا،
اور کهانا دونگا۔ سو لاوي بهیتر گیا۔ ۱۱ اور
یهه لاوي اُس مرد کے ساتهه رهنے پر راضي
هوا، اور وه جوان اُس کے بیٹوں میں سے
ایک کي مانند تها۔ ۱۲ اورمیکاه نے اُس
لاوي کو مقدس کیا[l]، اور وه جوان اُسکا
کاهن بنا[m]، اور میکاه کے گهر میں رها۔
۱۳ تب میکاه نے کها، میں اب جانتا
هوں، که خداوند مجهه سے نیکي کیا چاهتا
هی، که ایک لاوي میرا کاهن هوا۔

[g] پید ۴۰: ۸ ایوب ۲۹: ۱۶
[h] قاض ۱۸: ۱۹
[l] ۵ آیت
[m] قاض ۱۸: ۳۰

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني دان پانچ اشخاص کو بهیجتے که کسي ملکیت کو اُن کے لیئے ڈهونڈهیں۔ ۳ میکاه کے گهر میں پهنچکے وے یونتن سے صلاح لیتے، اور ایسي خبرپا کے، که یهه سفر مبارک هوگا، چستي سے روانه هوتے۔ ۷ لیس میں جاسوسي کرتے، اور لوٹکے سفر کے انجام کا ایسا بیان کرتے که سب کو اُمید هوتي۔ ۱۱ چهه سو آدمي بهیجے جاتے که ناگهاں اُس پر حملهآور هوں۔ ۱۴ راه میں میکاه کے کاهن اوراسباب پوجا کو چرا لے جاتے۔ ۲۷ لیس پر قابض هوتے، اور اُس کا دان نام رکهتے۔ ۳۰ بت‌پرستي جاري کرتے، اور اُس میں شامل هوکے یونتن کهانت کو میراث کے طور پر رکهتا۔

اُن دنوں میں اِسرائیل کا کوئي بادشاه
نه تها[a]؛ اور اُنهیں دنوں میں دان کا
فرقه کسي میراث کو اپنے رهنے کے لیئے
ڈهونڈهتا تها[b]؛ کیونکه اُنهیں اُسدن تک
اِسرائیل کے فرقوں کے بیچ کامل میراث
نه ملي تهي۔ ۲ سو بني دان نے اپنے گهرانے
میں سے پانچ بهادر مرد اپني سرحدوں
صرعه اور اِستال میں سے[c] بهیجے، تاکه
زمین کي جاسوسي کریں[d]، اور اُس کي
حقیقت دریافت کریں؛ اُنهوں نے اُنهیں
کها، که جاؤ، اور زمین کي حقیقت
دریافت کرو۔ وے جب کوهستان
اِفرائیم میں میکاه کے گهر میں[e] آئے، تو
وهیں اُترے۔ ۳ جب میکاه کے گهر
پاس پهنچے اُنهوں نے اُس لاوي جوان
کي آواز پهچاني، اور اُدهر پهرکے اُسے
کها، تجهه کو یهاں کون لایا؟ تو یهاں کیا
کرتا هی، اور یهاں تیرے لیئے کیا هی؟
۴ اُس نے اُنهیں کها، میکاه نے مجهه سے
یوں یوں سلوک کیا، اور مجهے نوکر رکها[f]،
اور میں اُس کا کاهن بنا۔ ۵ اُنهوں نے
اُسے کها، که خدا سے[g] مشورت لیجیئے[h]،
تاکه هم جانیں، که یهه همارا سفر، جس
میں هم بالفعل هیں، همارے لیئے مبارک
هوگا، یا نهیں۔ ۶ اُس کاهن نے اُنهیں
کها، سلامتي سے جاؤ؛ که یهه تمهارے
سفر کي راه جس میں تم جاتے هو،
خداوند کے حضور هی[i]۔
۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے،
اور لیس میں[k] آئے۔ اُنهوں نے وهاں کے
لوگوں کو دیکها، که بے خوف صیدانیوں
کے طور پر امن و چین سے رهتے هیں[l]،
اور اُس سرزمین میں کوئي حاکم نه تها،
جو اُن کو کسي بات میں ذلیل کرتا؛ اور
که وے صیدانیوں سے بهت دور تهے، اور
کسي سے کچهه سروکار نه رکهتے تهے۔ ۸ سو
وے اپنے بهائیوں پاس صرعه اور اِستال
میں[m] پهر آئے۔ اور اُن کے بهائیوں نے اُن
سے پوچها، که تم کیا کهتے هو؟ ۹ وے بولے،
اُٹهو، تا که هم اُن پر چڑهه جائیں[n]؛ که هم
نے وه سرزمین دیکهي، اور دیکهو، که بهت
خوب هی: اور تم چپ چاپ رهتے
هو؟ اب چلنے میں اور اُس زمین پر
قابض هونے میں سستي نه کرو۔ ۱۰ جب
تم چلوگے، تو ایک آسوده قوم میں[o]، اور
ایک ملک وسیع میں داخل هوگے: که
خدا نے اُسے تمهارے قبضے میں کردیا هی؛ وه
ایک ملک هی، جس میں دنیا کي ساري
نعمتوں میں سے کسي کي کمتي نهیں[p]۔

[a] قاض ۱۷: ۶ اور ۲۱: ۲۵
[b] یشوع ۱۹: ۴۷
[c] قاض ۱۳: ۲۵
[d] گن ۱۳: ۱۷ یشوع ۲: ۱
[e] قاض ۱۷: ۱
[f] قاض ۱۷: ۱۰
[g] دیکهو قاض ۱۷: ۵ اور ۱۴ آیت
[h] ۱ سلا ۲۲: ۵ یسع ۳۰: ۱ هوس ۴: ۱۲
[i] ۱ سلا ۲۲: ۶
[k] یشو ۱۹: ۴۷، لسم کهلایا۔
[l] ۲۷، ۲۸ آیتیں
[m] ۲ آیت
[n] گن ۱۳: ۳۰ یشو ۲: ۲۳، ۲۴
[o] ۷، ۲۷ آیتیں
[p] اِستث ۸: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱۱ تب بني دان کے گھرانے میں سے صرعه اور اِستال کے چھہ سو مرد هتهیار باندهکے وهاں سے روانه هوئے. ۱۲ اور وے چڑهے، اور اُنهوں نے آکے سرزمین یهوداه کے قریت‌یعریم میں[q] خیمه‌گاه کي؛ اِس لیئے وے آج کے دن تک اُس جگهہ کو محانه دان[r] کهتے هیں، اور یهہ قریت‌یعریم کے پیچهے هی. ۱۳ اور وهاں سے گذرکے کوهستان اِفرائیم میں پهنچے، اور میکاه کے گھر میں آئے[s].

۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے، جو لیس کي سرزمین میں جاسوسي کے لیئے گئے تهے، اپنے بهائیوں سے خطاب کیا، اور اُنهیں کها، تمهیں خبر هی، که اُن گهروں میں ایک افود، اور ترافیم، اور تراشا هوا بت اور ایک ڈهالا هوا هی[t]، سو اب سوچو، که تم کو کیا کرنا مناسب هی. ۱۵ تب وے اُس طرف گئے، اور اُس لاوي جوان کے مکان میں یعنے میکاه کے گھر میں داخل هوئے، اور اُس سے خیر و عافیت پوچهي[u]. ۱۶ سو وے چھہ سو بني دان[x] هتهیاربند بهادر جوان دروازے پر کهڑے رهے. ۱۷ اور اُن پانچوں نے، جو زمین کي جاسوسي کو نکلے تهے[y]، گھر کے اندر گهسکے تراشا هوا بت، اور افود، اور ترافیم، اور ڈهالا هوا بت[z]، سب کچھہ لے لیا. اُس وقت وه کاهن اُن چھہ سو جنگي مردوں کے ساتھہ جو هتهیار بند تهے دروازے پر کهڑا تها، ۱۸ سو اُنهوں نے میکاه کے گهر میں گهسکے، تراشا هوا بت، اور افود، اور ترافیم، اور ڈهالا هوا بت اُٹها لیا. تب کاهن اُن سے بولا، تم یهہ کیا کرتے هو؟ ۱۹ تب اُنهوں نے اُسے کها، چپ ره: اپنا هاتھہ اپنے منهہ پر دهر[a]؛ اور همارے ساتھہ چل، اور همارا باپ اور کاهن بن[b]: تیرے لیئے ایک شخص کے گھر کا کاهن هونا اچها هی، یا یهہ که تو ایک فرقے، بني اِسرائیل کے ایک گهرانے کا، کاهن هو؟ ۲۰ تب کاهن کا دل خوش هو گیا، اور اُسنے افود، اور ترافیم، اور تراشے هوئے بت کو اُٹها لیا، اور لوگوں کے درمیان آیا. ۲۱ چنانچه وے پهرے اور روانه هوئے، اور لڑکوں اور مواشي اور بهاري بهاري اسباب کو اپنے آگے دهرکے چل نکلے.

۲۲ وے میکاه کے گھر سے کچھہ دور گئے تهے، که میکاه کے گھر کے آس پاس کے رهنیوالے فراهم هوئے، اور اُنهوں نے بني دان کو جا هي لیا. ۲۳ اور اُنهوں نے بني دان کو للکارا. تب اُنهوں نے اپنے منهہ پهیرے اور میکاه سے کها، تجھہ کو کیا هوا، جو تو اِس انبوه کے ساتھہ آتا هی؟ ۲۴ وه بولا، تم نے میرے معبودوں کو، جنهیں میں نے بنایا، اور میرے کاهن کو لے لیا اور چلے گئے؛ اب میرا کیا باقي رها؟ اور تم کهتے هو، که تجھہ کو کیا هوا؟ ۲۵ تب بني دان نے اُسے کها، که تیري آواز همارے بیچ میں سنائي نه جاے، نهیں تو هم میں سے کوئي *کڑوا مزاج آدمي تجھہ پر لپکے: سو تو اپني اور اپنے گهرانے کي جان کي هلاکت کا سبب هوگا. ۲۶ اور بني دان نے اپني راه لي؛ اور میکاه دیکهکے، که وے مجھہ سے زورآور هیں، منهہ پهراکے اپنے گھر کو لوٹا. ۲۷ اور وے میکاه کي بنائي هوئي چیزیں اُسکے کاهن سمیت جو اُسکے پاس تها لیئے هوئے لیس میں اُن آسوده و غافل لوگوں کے[c] بیچ جا پهنچا اور اُنکو اُنهوں نے ته‌تیغ کیا، اور شهر جلا دیا[d]، ۲۸ اُنکا حمایتي کوئي نه تها؛ کیونکه وه صیدا سے دور تها[e]، اور اُنهیں کسي سے کام نه تها؛ اور وه بیت‌رحوب[f] کي وادي میں تها. بعد اُس کے اُنهوں نے ایک شهر بنایا، اور اُس میں بسے. ۲۹ اور اُس شهر کا نام دان[g] رکها[h]، اُن کے باپ دان نامے کے مطابق، جو اِسرائیل کا پیدا تها؛ لیکن پهلے اُس شهر کا نام لیس تها.

۳۰ اور بني دان نے وه تراشا هوا بت نصب کیا، اور یونتن بن جیرسوم بن ||منسي، وه اور اُس کے بیٹے، اُس سرزمین کي اسیري کے دن تک[i]، بني دان کے کاهن بنے رهے. ۳۱ اور، اُن سب دنوں میں

[q] یشوع ۱۵ : ۶۰
[r] قاض ۱۳ : ۲۵
[s] ۲ آیت
[t] قاض ۱۷ : ۵
[u] پید ۴۳ : ۲۷ ۱ سمو ۱۷ : ۲۲
[x] ۱۱ آیت
[y] ۲، ۱۴ آیتیں
[z] قاض ۱۷ : ۴، ۵
[a] ایوب ۲۱ : ۵ اور ۲۹ : ۹ اور ۴۰ : ۴ امثا ۳۰ : ۳۲ میکه ۷ : ۱۶
[b] قاض ۱۷ : ۱۰
* ۲ سمو ۱۷ : ۸
[c] ۷، ۱۰ آیتیں اِستة ۳۳ : ۲۲
[d] یشوع ۱۹ : ۴۷
[e] ۷ آیت
[f] گنـ ۱۳ : ۲۱ ۲ سمو ۱۰ : ۶
[g] پید ۱۴ : ۱۴ قاض ۲۰ : ۱ ۱ سلا ۱۲ : ۲۹، ۳۰ اور ۱۵ : ۲۰
[h] یشوع ۱۹ : ۴۷
|| یا، موسیٰ.
[i] قاض ۱۳ : ۱ ۱ سمو ۴ : ۲، ۳، ۱۰، ۱۱ زبور ۷۸ : ۶۰، ۶۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

جن میں خدا کا گھر سیلا میں رہا[k]، میکاہ کا تراشا ہوا بت اپنے لیئے نصب کر رکھا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک لاوي بیت‌لحم کو جاتا کہ اپني حرم کو لے آوے. ۱۶ لوٹتے ہي، جبعہ میں آئے، جہاں ایک بوڑھے نے اُنکي مہماني کي. ۲۲ جبعہ کے لوگ اُس مرد کي حرم کے ساتھ یہاں تک بدفعلي کرتے، کہ وہ مرجاتي. ۲۹ اُس کي لاش کو بارہ حصوں میں تقسیم کرتا، اور بارہ فرقوں کے پاس بھیج دیتا.

اُن دنوں میں، کہ جن میں اِسرائیل کا کوئي بادشاہ نہ تھا[a]، ایسا ہوا، کہ ایک شخص نے جو لاوي تھا، اور کوہ اِفرائیم کے دامن پر رہتا تھا، یہوداہ کے بیت‌لحم سے[b] ایک حرم کو اپنے واسطے لیا. ۲ اُس کي حرم اُس سے بیوفائي کرکے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت‌لحم میں اپنے باپ کے گھر پھر گئي، اور پورے چار مہینے وہاں رہي. ۳ اور اُس کا خصم اُٹھا، اور اُسکے پیچھے روانہ ہوا، کہ اُسے مناوے اور پھیر لائے؛ اور اُس کے ساتھ ایک اُس کا چاکر اور دو گدھے تھے. سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئي؛ اور اُس چھوکري کے باپ نے جیوں اُسے دیکھا، تو اُس کي ملاقات سے خوش ہوا. ۴ سو اُس کے سسر، یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکھا، اور وہ اُسکے ساتھ تین دن تک رہا؛ اور اُنھوں نے کھایا پیا، اور وہاں ٹکے رہے.

۵ چوتھے دن جیوں وے صبح سویرے اُٹھے، تو ایسا ہوا، کہ وہ روانہ ہونے کے لیئے اُٹھ کھڑا ہوا. تب چھوکري کے باپ نے اپنے داماد سے کہا، روٹي کے ایک ٹکڑے سے اپنے دل کو سنبھال[c]، بعد اُسکے تم اپني راہ لو. ۶ سو وے دونوں بیٹھ گئے، اور ملکے کھایا پیا. کیونکہ چھوکري کے باپ نے اُس شخص کو کہا تھا، کہ رضامند ہوجیئے، اور رات بھر رہیئے، اور اپنے دل کو خوش رکھیئے. ۷ پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا، کہ روانہ ہو، تب اُس کا سسر اُس سے بجد ہوا، اور پھر اُسنے وہاں رات کو کاٹا. ۸ اور پانچویں دن سویرے

[k] یشوع ۱۸ : ۱ ، قاض ۱۹ : ۱۸ ، اور ۲۱ : ۱۲
[a] قاض ۱۷ : ۶ ، اور ۱۸ : ۱ ، اور ۲۱ : ۲۵
[b] قاض ۱۷ : ۷
[c] پید ۱۸ : ۵

اُٹھا، تاکہ روانہ ہووے. پھر چھوکري کے باپ نے اُسے کہا، میں تیري مِنّت کرتا ہوں، کہ تو اپنے دل کو سنبھال. سو وے دن ڈھلتے تک ٹھہر گئے، اور دونوں نے ایک ساتھ کھایا. ۹ اور جب وہ شخص، اور اُسکي حرم، اور اُس کا چاکر، سب اُٹھے، کہ روانہ ہوں، پھر چھوکري کے باپ، اُس کے سسر نے اُسے کہا، دیکھہ، کہ دن شام کے قریب ہوتا ہی: میں تم سے مِنّت کرتا ہوں، کہ تم یہاں رات بھر کاٹو، دیکھہ، دن ڈھلتا جاتا ہی: یہیں رہ جائیے، کہ تیرا دل خوش ہو، اور اُٹھکے صبح سویرے اپني راہ لیجیئے، کہ تو اپنے خیمے کي طرف روانہ ہو. ۱۰ پر وہ شخص اُس رات رہنے سے راضي نہ ہوا: سو اُٹھا اور روانہ ہوا، اور یبوس کے برابر، جس کو یروسلم کہتے ہیں[d]، پہنچا؛ دونوں گدھے زین کیئے ہوئے اُس کے ساتھ تھے، اور اُس کي حرم بھي ساتھ تھي. ۱۱ جب وے یبوس کے متصل پہنچے، تو دن بہت ڈھلا تھا. تب چاکر نے اپنے صاحب سے کہا، آیئے، ہم یبوسیوں کے اِس شہر میں[e] داخل ہوں، اور یہیں ٹکیں. ۱۲ اُس کے آقا نے اُسے کہا، ہم بیگانے شہر میں، جو بني اِسرائیل کا نہیں، داخل نہ ہووینگے، بلکہ جبعہ کي سمت[f] جا رہینگے. ۱۳ اور اپنے چاکر سے کہا، کہ چل، اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جاویں، یا جبعہ، یا رامہ[g] کے، تاکہ اُس میں رات کو کاٹیں. ۱۴ سو وے وہاں سے گذرکے سفر کر رہے، اور جب جبعہ بني بنیمین کے شہر کے نزدیک آئے، تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا. ۱۵ سو وے اُدھر پھرے، کہ جبعہ میں داخل ہوکے وہاں ٹکیں. اور جب وہ داخل ہوا، تو شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا، کیونکہ وہاں کوئي ایسا نہ تھا، جو اُنھیں ٹکانے کے واسطے اپنے گھرلے جاتا[h].

۱۶ اِتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

[d] یشوع ۱۸ : ۲۸
[e] یشو ۱۵ : ۸، ۶۳ ، قاض ۱ : ۲۱ ، ۲ سمو ۵ : ۶
[f] یشو ۱۸ : ۲۸
[g] یشو ۱۸ : ۲۵
[h] متي ۲۵ : ۴۳ ، عبر ۱۳ : ۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

کهيت پر سے کام تمام کرکے وهاں آيا[i]؛ وه بهي کوه اِفرائيم کا تها، جو جبعه ميں آ بسا تها؛ پر اُس مقام کے باشندے بنيميني تهے. ۱۷ اُس نے جوں آنکهيں اُٹهائيں تو ديکها، که ايک مسافر شخص شهر کے رستے پر هی؛ سو اُس پير مرد نے کها، تو کهاں کو جاتا هی، اور کهاں سے آيا هی؟ ۱۸ اُس نے اُسے کها، که هم يهوداه کے بيتلحم سے آکے کوه اِفرائيم کے دامن کو جاتے هيں؛ ميں وهاں سے هوں؛ ميں يهوداه کے بيتلحم کو گيا تها، اور اب خداوند کے گهر کو[h] جاتا هوں؛ يهاں کوئي ايسا مرد نهيں، جو همیں اپنے گهر اُتارے. ۱۹ باوجوديکه همارے ساته همارے گدهوں کا دانه چاره بهي هی، اور ميرے، اور تيري لونڈي کے، اور اِس جوان کے لیئے، جو تيرے بندوں کے ساته هی، روٹي اور مے بهي هی؛ کسي چيز کي کمتي نهيں. ۲۰ اُس پير مرد نے کها، تيري سلامتي هو[l]؛ تيرا سارا اِحتياج بهر صورت ميرے ذمے هو، ليکن راستے ميں هرگز نه ٹکيے[m]. ۲۱ وه اُسے اپنے گهر لے گيا[n]، اور اُسکے گدهوں کو چاره ديا؛ اور اُنهوں نے اپنے پانوں دهوئے[o]، اور کهايا پيا.

۲۲ اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر رهے تهے، تو ديکهو، که اُس شهر کے لوگوں ميں[p]، بعضوں نے جو بني بليعال تهے[q]، اُس گهر کو گهير ليا، اور دروازے کو پيٹا، اور اُس بوڑهے صاحب خانے کو کها، اُس شخص کو، جو تيرے گهر ميں آيا هی، باهر لا، تاکه هم اُسکے ساته بدفعلي کريں[r]. ۲۳ وه بوڑها صاحب خانه اُن پاس باهر نکلا[s]، اور اُنهيں کها، نهيں، ميرے بهائيو، ايسي بدفعلي مت کيجيئے؛ چونکه يه شخص ميرے گهر ميں آيا هی، اِس لیئے جهالت کا کام[t] مت کيجيئے. ۲۴ ديکهو، ميري کنواري بيٹي اور اُسکي حرم تو هيں؛ ميں ابهي اُنهيں باهر لے آتا هوں[u]: تم اُن کي حرمت لو[x]، اور جو کچه تمهاري

[i] زبور ۱۰۴. ۲۳
[h] يشو ۱۸ : ۱ قاض ۱۸ : ۳۱ اور ۲۰ . ۱۸ ا سم ۱ : ۳، ۷
[l] پيد ۴۳ : ۲۳ قاض ۶ : ۲۳
[m] پيد ۱۹ : ۲
[n] پيد ۲۴ : ۳۲ اور ۴۳ : ۲۴
[o] پيد ۱۸ : ۴ يوح ۱۳ : ۵
[p] پيد ۱۹ : ۴ قاض ۲۰ : ۵ هوس ۹ : ۹ اور ۱۰ : ۹
[q] اِستة ۱۳ : ۱۳
[r] پيد ۱۹ : ۵ روم ۱ : ۲۶، ۲۷
[s] پيد ۱۹ : ۶، ۷
[t] ۲ سم ۱۳ : ۱۲
[u] پيد ۱۹ : ۸
[x] پيد ۳۴ : ۲ اِستة ۲۱ : ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

نظر ميں اچها هو وهي اُن سے کرو؛ پر اِس شخص سے ايسا پليد کام مت کرو. ۲۵ پر وے لوگ اُس کي بات نه مانتے تهے. سو اُس نے اپني حرم کو پکڑا، اور اُن پاس باهر لے آيا. اُنهوں نے اُس سے تمام رات بدذاتي کرتے کرتے صبح کر دي، اور جب دن چڑهنے لگا، تو اُسے چهوڑ گئے. ۲۶ وه عورت پو پهٹتے هوئے آئي، اور اُس مرد کے گهر کے دروازے پر، جهاں اُس کا خاوند تها، گر پڑي، يهاں تک که روشني هوئي. ۲۷ اور اُس کا خاوند صبح کو اُٹها، تو اُس نے گهر کے دروازے کهولے، اور باهر نکلا، که روانه هو: اور ديکهو، وه عورت، جو اُس کي حرم تهي، گهر کے دروازے پر پڑي تهي؛ اور اُس کے هاته آستانه پر پهيلے هوئے تهے. ۲۸ اُس نے اُسے کها، اُٹه، آ چلے چليں؛ پر کچه جواب نه پايا[y]. تب اُس شخص نے اُسے اپنے گدهے پر دهر ليا، اور وه مرد اُٹها اور اپنے مکان کو روانه هوا.

۲۹ اُس نے گهر پهنچکے چهري لي، اور اپني حرم کو ليکے هڈيوں سميت اُس کے باره ٹکڑے کاٹے[z]، اور اِسرايل کي ساري سرحدوں ميں بهيج ديئے. ۳۰ اور ايسا هوا، که جس کسي نے يه ديکها، وه بولا، که جس دن سے که بني اِسرايل مصر سے نکل آئے آج کے دن تک، ايسا فعل نه هوا، اور نه ايسا کسي نے ديکها، اِس کو غور کرو، اور صلاح لو، اور بولو[a].

۲۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بني اِسرايل جمع هوتے اور وه لاوي سب کے سامهنے اُس اندهير کا جو اُسپر هوا تها، بيان کرتا. ۸ اِس پر جماعت حکم کرتي. ۱۲ بنيميني بلائے جاتے، پر مانتے نهيں، بلکه لڑائي پر مستعد هو جاتے. ۱۸ دو لڑائيوں ميں بني اِسرايل ميں سے چاليس هزار قتل هوتے. ۲۶ آخرکو وے کمينوالے بٹهلا کے سب بنيمينيوں کو، چهه سو مرد چهوڑ، مار ڈالتے.

تب سارے بني اِسرايل نکلے[a]، اور ساري جماعت، دان سے ليکے بيرسبع تک[b]، زمين جلعاد سميت، ايک هي آدمي کي طرح هوکے خداوند کے حضور مصفاح ميں[c] اِکٹهي آئي. ۲ اور تمام قوم کے

[y] قاض ۲۰ : ۵
[z] قاض ۲۰ : ۶ ديکهو ۱ سم ۱۱ . ۷
[a] قاض ۲۰ : ۷ امثا ۱۳ : ۱۰
[a] اِستة ۱۳ : ۱۲ يشو ۲۲ : ۱۲ قاض ۲۱ : ۵ ۱ سم ۱۱ : ۷
[b] قاض ۱۸ : ۲۹ ۱ سم ۳ : ۲۰ ۲ سم ۳ : ۱۰ اور ۲۴ : ۲
[c] قاض ۱۰ : ۱۷ اور ۱۱ : ۱۱ ۱ سم ۷ : ۵ اور ۱۰ : ۱۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

سرداروں نے، يعني بني اِسرايل کے سارے فرقوں کے، خدا کے لوگوں کے مجمع ميں چار لاکهه پيادوں کے جو تلوار کهينچے هوئے[d] تهے اپنے تئيں حاضر کيا. ۳ (اور بني بنيامين نے سنا، که بني اِسرايل مصفاح ميں جمع هوئے.) اور بني اِسرايل نے کہا، بيان کرو، که يهه فضيحت کيونکر هوئي؟ ۴ تب اُس لاوي نے، جو اُس مقتول عورت کا شوهر تها، جواب ديا، اور کہا، که ميں اپني حرم سميت جبعه ميں[e]، ۵ جو بنيامين کا هي، ټکنے کے ليئے آيا تها. اور جبعه کے لوگ مجهه پر چڑهه آئے، اور رات کو گهر کے گرداگرد ميري گهات ميں بيٹهے[f]، اور چاها که مجهے مار ليں: اور اُنهوں نے ميري حرم کو ايسا بيحرمت کيا، که وه مر گئي[g]. ۶ سو ميں نے اپني حرم کو ليکے اُسے ټکڑے ټکڑے کيا، اور اُن ټکڑوں کو اِسرايل کي ساري ميراث کي سرزمين ميں بهيجا[h]: کيونکه اِسرايل کے درميان اُنهوں نے شهداپن اور احمقي کي[i]. ۷ ديکهو، تم سب بني اِسرايل هو: اب تم يهيں اپنے ليئے بات اور مشورت کرو[k].

۸ تب وے لوگ سب کے سب ايک هي آدمي کي طرح هوکے اُٹهے، اور بولے، که هم ميں سے کوئي اپنے خيمے ميں نه جائيگا، اور هم ميں سے کوئي اپنے گهر کي طرف رخ نه کريگا. ۹ اب يهه وه هي، جو هم جبعه سے کرينگے: هم قرعه ڈالکے اُس پر چڑهائي کرينگے. ۱۰ که هم اِسرايل کے سب فرقوں ميں سے سو پيچهے دس، اور هزار پيچهے سو، اور دس هزار پيچهے ايک هزار مرد لوگوں کے ليئے رسد لينے کے واسطے جدا کريں، تاکه لوگ جس وقت که بنيامين کے جبعه ميں آويں، تو اُس ساري احمقي کے مطابق، جو اُنهوں نے اِسرايل ميں کي، عمل کريں. ۱۱ سو سارے بني اِسرايل جمع هوئے، اور ايک هي آدمي کي طرح متحد هوکے اُس شهر پر چڑهه آئے.

[d] قاض ۸ : ۱۰
[e] قاض ۱۹ : ۱۵
[f] قاض ۱۹ : ۲۲
[g] قاض ۱۹ : ۲۵، ۲۶
[h] قاض ۱۹ : ۲۹
[i] يشو ۷ : ۱۵
[k] قاض ۱۹ : ۳۰

۱۲ اور بني اِسرايل کے فرقوں نے بنيامين کے سارے فرقے ميں لوگ بهيجے، اور يوں کہا، که يهه کيا شرارت هي، جو تمهارے درميان هوئي[l]. ۱۳ اب اُن مردوں بني بلعال کو[m]، جو جبعه ميں هيں، همارے حوالے کرو، که هم اُنهيں قتل کريں، اور اِسرايل ميں سے شر کو ميٹ ڈاليں[n]. ليکن بني بنيامين نے اپنے بهائيوں بني اِسرايل کا کہا نه مانا: ۱۴ بلکه بني بنيامين شهروں ميں سے جبعه ميں جمع هوئے، تاکه بني اِسرايل سے لڑنے کو خروج کريں. ۱۵ اور بني بنيامين، جو شهروں ميں سے اُس وقت جمع هوئے، چهبيس هزار تلوريئے جوان گنے گئے، سوا اُنکے جو جبعه کے باشندے تهے، اور وے شمار ميں سات سو چنے هوئے جوان تهے. ۱۶ اُن سب لوگوں ميں سے سات سو چنے هوئے جوان بائيں‌هتهے تهے[o]، جن ميں هر ايک پتهر سے بال پر بےخطا نشانه مارتا تها. ۱۷ اور اِسرايل کے لوگ، بنيامين کے سوا، چار لاکهه تلوريئے جوان تهے: يهه سب صاحب جنگ تهے.

۱۸ اور بني اِسرايل اُٹهے، اور خدا کے گهر پر[p] چڑهه گئے، اور خدا سے مشورت چاهي[q]، اور کہا، که هم ميں سے کون پہلے بني بنيامين سے جاکے لڑائي کرے؟ خداوند نے فرمايا، پہلے يهوداه. ۱۹ سو بني اِسرايل صبح سويرے اُٹهے، اور جبعه کے برابر خيمے کهڑے کيئے. ۲۰ اور اِسرايل کے لوگ بنيامين سے لڑائي کرنے کو نکلے: اور اِسرايل کے لوگ جبعه ميں اُن کے مقابل صف باندهکے کهڑے هوئے. ۲۱ تب بني بنيامين نے جبعه سے نکلکے[r] اُس دن بائيس هزار اِسرايليوں کو قتل کرکے خاک ميں ملا ديا. ۲۲ پر لوگوں نے، يعني اِسرايل کے مردوں نے اپنے تئيں مضبوط کرکے، دوسرے دن اُسي مقام پر، جهاں پہلے دن صف باندهي تهي، پهر صف باندهي. ۲۳ ليکن بني اِسرايل اُوپر گئے، اور شام

[l] اِستـ ۱۳ : ۱۴
يشو ۲۲ : ۱۳، ۱۶
[m] اِستـ ۱۳ : ۱۳
قاض ۱۹ : ۲۲
[n] اِستـ ۱۷ : ۱۲
[o] قاض ۳ : ۱۵
۱ توا ۱۲ : ۲
[p] ۲۳، ۲۶ آيتيں
[q] گنـ ۲۷ : ۲۱
قاض ۱ : ۱
[r] پيد ۴۹ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

تک خداوند کے آگے روئے[s]، اور خداوند سے صلاح پوچھي، کہ هم اپنے بھائي بنیامین کے بیٹوں سے لڑنے کے لیئے اُن پر پھر چڑھیں، یا نہیں؟ خداوند نے فرمایا، اُس پر چڑھو۔ ۲۴ سو بني اِسرایل دوسرے دن بني بنیامین کے مقابلہ کے لیئے نزدیک آئے۔ ۲۵ اور اُس دوسرے دن بنیامین نے جبعہ سے نکلکے[t] بني اِسرایل کے اٹھارہ هزار آدمي مارکے زمین پر ڈال دیئے؛ یے سب تلوریئے آدمي تھے۔

۲۶ تب تو سارے بني اِسرایل اور سارے لوگ اُٹھے، اور خدا کے گھر میں آئے، اور روئے[u]، اور وهاں خداوند کے حضور بیٹھے؛ اور اُس دن سب نے شام تک روزہ رکھا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں خداوند کے آگے گذراني۔ ۲۷ اور بني اِسرایل نے خداوند سے پوچھا؛ کیونکہ خدا کے عهد کا صندوق اُن دنوں میں وهیں تھا[x]۔ ۲۸ اور هارون کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا فینحاس[y] اُن دنوں میں اُس کے آگے کھڑا رهتا تھا[z]۔ تب بني اِسرایل نے سوال کیا، کہ میں اپنے بھائي بنیامین سے پھر لڑائي کروں، یا اُس سے باز آؤں؟ خداوند نے فرمایا، جا، کہ میں کل اُن کو تیرے هاتھ میں کر دونگا۔ ۲۹ سو بني اِسرایل نے جبعہ کے گرداگرد کمین‌والوں کو بٹھلایا[a]۔ ۳۰ اور بني اِسرایل تیسرے دن بني بنیامین کي مخالفت میں چڑھ گئے، اور آگے کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف باندھي۔ ۳۱ اور بني بنیامین لوگوں کا سامھنا کرنے کو نکلے، اور شہر سے دور تک کھنچ گئے تھے؛ اور اُن شاہراهوں پر، جن میں کي ایک راہ بیت‌ایل کو جاتي تھي، اور دوسري میدان میں جبعہ کو، آگے کي طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا، اور اِسرایل کے تیس آدمي کے قریب مار ڈالے۔ ۳۲ اور بني بنیامین نے کہا، کہ وے آگے کي طرح هم سے مغلوب هوئے۔ اور بني اِسرایل نے کہا، کہ آؤ، بھاگیں، اور اُنھیں شہر سے شاہراهوں پر کھینچ لائیں۔ ۳۳ تب سارے اِسرایل کے مرد ایک ایک اپنے مقام سے اُٹھ کھڑے هوئے، اور اُس جگہہ، جس کا نام بعل‌تمر هي، صفیں باندھیں۔ اُس وقت وے اِسرایلي، جو کمین میں بیٹھے تھے، اپنے مکانوں سے جبعہ کے میدان کے بیچ فوراً نکلے۔ ۳۴ اور دس هزار جوان، سارے اِسرایل کے چنے هوئے، ایک طرف سے جبعہ پر آئے، اور سخت لڑائي هوئي؛ پر اُنھوں نے نہ جانا، کہ اُن پر بلا نازل هوا چاهتي هي[b]۔ ۳۵ تب خداوند نے بنیامین کو اِسرایل کے آگے مارا، اور بني اِسرایل نے اُس دن پچیس هزار ایک سو بنیامینیوں کو قتل کیا، یے سب تلوریے مرد تھے۔ ۳۶ اور بني بنیامین نے دیکھا، کہ وے مغلوب هوئے: کیونکہ اِسرایل کے مردوں نے بنیامینیوں کو طرح دي تھي، اِس لیئے کہ وے اُن کمینوالوں کے اِعتماد پر تھے[c]، جنھیں اُنھوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھایا تھا۔ ۳۷ تب کمینوالوں نے پھرتي کي[d]، اور جبعہ پر جھپٹے؛ اور کمینوالوں نے اپنے تئیں پھیلایا، اور سارے شہر کو تہ تیغ کیا۔ ۳۸ اِسرایل کے لوگوں میں اور اُن کمینوالوں میں یہ نشان مقرر هوا تھا، کہ وے ایک بڑا شعلہ معہ دھویں کے شہر سے اُٹھواویں۔ ۳۹ اور جب اِسرایل کے لوگ لڑنے میں طرح دیتے گئے، تو بنیامین نے مارنا شروع کیا، اور اُن میں کے قریب تیس آدمي کے قتل کیئے؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، کہ وے یقیناً همارے سامھنے شکست کھاتے جاتے هیں، جس طرح پہلي لڑائي میں کھائي تھي۔ ۴۰ پر جس وقت شعلہ دھویں کے ستون کے ساتھ شہر سے اُٹھا، تو بني بنیامین نے اپنے پیچھے نگاہ کي[e]، اور دیکھو، کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا۔ ۴۱ اور جس وقت اِسرایل کے مرد پھرے، تب بنیامین کے لوگ گھبرائے، کہ اُنھوں نے دیکھا، کہ بلا نازل هوئي۔ ۴۲ سو اُنھوں

[s] ۲۱، ۲۷ آیتیں
[t] ۲۱ آیت
[u] ۱۸ آیت
[x] یشو ۱۸: ۱ ؛ ۱ سمو ۴: ۳، ۴
[y] یشو ۲۴: ۳۳
[z] اِستہ ۱۰: ۸ اور ۱۸: ۵
[a] یوں یشو ۸: ۴
[b] یشو ۸: ۱۴ ؛ یسع ۴۷: ۱۱
[c] یشو ۸: ۱۵
[d] یشو ۸: ۱۹
[e] یشو ۸: ۲۰

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

نے اِسرائيل کے مردوں کے سامھنے سے اپني پيٹھ پھيرکے بيابان کي راہ لي؛ پر لڑائي اُن پر آ پڑي، اور اُن لوگوں نے، جو اور شہروں سے آتے تھے، اُنھيں بيچ ميں فنا کر ديا۔ ۴۳ يوں اُنھوں نے بنيامينيوں کو گھيرا، اور اُنھيں رگيدا، اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آساني سے اُنکو لتاڑا۔ ۴۴ سو اٹھارہ هزار بني بنيامين گر گئے: يے سب بہادر مرد تھے۔ ۴۵ اور وے پھرکے رمون[f] کي چٹان کي طرف بيابان ميں بھاگ گئے، اور شاہراھوں ميں جا بجا چن چنکے پانچ هزار اور مارے، اور جدعون تک اُنھيں خوب رگيدا، اور اُن ميں سے دو هزار مرد اَور مارے۔ ۴۶ سو سب بني بنيامين، جو اُس دن گر گئے، پچيس هزار تلوريے جوان تھے؛ اور يے سب کے سب بہادر تھے۔ ۴۷ پر چھ سو آدمي بيابان کي طرف پھرکے رمون کي چٹان کو بھاگ گئے، اور رمون کي چٹان ميں[g] چار مہينے رھے۔ ۴۸ تب اِسرائيل کے مرد بني بنيامين پر پھرے، اور هر ايک بستي ميں اُنھيں تہ تيغ کيا، مردوں کو اور حيوانات کو، اور اُن سب کو جو اُن کے هاتھ آئے؛ اور جس جس شہر ميں گئے، اُن سب کو پھونک ديا۔

۲۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بني بنيامين کا تباہ حال ديکھکے، باقي فرقوں کے لوگ روتے۔ ۸ جلعاد کے يبيس کو حرم کرديتے، پر چار سو کنوارياں زندہ چھوڑتے کہ بنيامينيوں کي جورواں هوں۔ ۱۶ باقيوں کو صلاح ديتے، کہ اُن لڑکيوں ميں سے جو سيلا ميں عيد کرنے آويں، جتني درکار هوں، پکڑکے لے جاويں۔

اور اِسرائيل کے لوگوں نے مصفاح ميں قسم کھاکے کہا تھا[a]، کہ هم ميں سے کوئي اپني بيٹي کو بنيامين ميں سے کسي کو جورو هونے کے ليئے نہ ديگا۔ ۲ اور لوگ خدا کے گھر ميں آئے[b]، اور شام تک وهاں خدا کے آگے رھے، اور چلائے، اور زار زار روئے؛ ۳ اور بولے، اي خداوند، اِسرائيل کے خدا، اِسرائيل پر يہہ کيا حادثہ پڑا، کہ اِسرائيل ميں سے آج کے دن ايک فرقہ کم هو گيا؟ ۴ اور ايسا هوا، کہ صبح کو

[f] يشوع ۱۵: ۳۲
[g] قاض ۲۱: ۱۳
[a] قاض ۲۰: ۱
[b] قاض ۲۰: ۱۸، ۲۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

دوسرے دن سويرے اُٹھکے لوگوں نے اُس جگہہ ايک مذبح بنا کيا، اور سوختني قربانياں اور سلامتي کي قربانياں گذرانيں[c]۔ ۵ اور بني اِسرائيل نے کہا، کہ اِسرائيل کے سارے فرقوں ميں سے کون هي، جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہيں چڑھ آيا؟ کيونکہ اُنھوں نے سخت قسم کھائي تھي، کہ وہ، جو خداوند کے حضور مصفاح ميں حاضر نہ هوگا، سو ضرور قتل کيا جائيگا[d]۔ ۶ سو بني اِسرائيل اپنے بھائي بنيامين کي بابت پچھتائے اور بولے، کہ آج کے دن بني اِسرائيل کا ايک فرقہ کٹ گيا۔ ۷ اور وے، جو باقي رھے هيں، هم اُنھيں جوروان کہاں سے ديں؟ کہ هم نے تو خداوند کي قسم کھائي هي، کہ هم اپني بيٹياں جورو کرنے کو اُنھيں نہيں دينگے۔ ۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ بني اِسرائيل ميں سے کون فرقہ هي، جو مصفاح ميں خداوند کے حضور نہيں چڑھ آيا؟ اور ديکھو، کہ لشکرگاہ پر جماعت ميں شامل هونے کے ليئے يبيس جلعاد کے باشندوں ميں سے[e] کوئي وهاں حاضر نہ تھا۔ ۹ کيونکہ اُنھوں نے لوگوں کا شمار کيا، اور يبيس جلعاد کے باشندوں ميں سے کسي کو نہ پايا۔ ۱۰ تب اُنھوں نے بارہ هزار مرد بہادر روانہ کيئے، اور اُنھيں حکم ديا، کہ يبيس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں اور بچوں سميت قتل کرو[f]۔ ۱۱ اور يہہ وہ کام هي، جس کا تم کو کرنا ضرور، کہ سارے مردوں، اور عورتوں کو جو مرد سے همبستر هوئي هوں، هلاک کر دينا[g]۔ ۱۲ سو اُنھوں نے يبيس جلعاد کے باشندوں ميں چار سو کنواري عورتيں پائيں، جو مرد سے ناواقف تھيں، کہ کسي سے همبستر نہ هوئي تھيں؛ اور وے اُنھيں سرزمين کنعان ميں سيلا کے بيچ[h] لشکر ميں لے آئے۔ ۱۳ تب ساري جماعت نے بني بنيامين کو، جو رمون کي چٹان ميں تھے[i]، کہلا بھيجا، کہ سلامتي کا پيغام اُنھيں دبويں۔

[c] ۲ سمو ۲۴: ۲۵
[d] قاض ۵: ۲۳
[e] ۱ سمو ۱۱: ۱ اور ۳۱: ۱۱
[f] ۵ آيت اور قاض ۵: ۲۳ ۱ سمو ۱۱: ۷
[g] گنـ ۳۱: ۱۷
[h] يشو ۱۸: ۱
[i] قاض ۲۰: ۴۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

۱۴ سو اُس وقت بنيامينيي پهر آئے؛ اور اُنهوں نے يبيس جلعاد کي اُن عورتوں ميں سے جو جيتي بچي تهيں، اُنکي جوروان کر ديں: پر وے اُن کے لیئے بس نه هوئيں. ۱۵ اور لوگ بنيامين کے لیئے بهت پچهتائے[k]، اِس لیئے که خداوند نے اِسرائيل کے فرقوں ميں رخنه ڈالا.

۱۶ تب جماعت کے بزرگ بولے، که اُن کے لیئے جو بچ رهے هيں، جوروؤں کي کيا فکر کريں، که بني بنيامين کي ساري عورتيں ماري گئيں؟ ۱۷ تب اُنهوں نے کها، که بني بنيامين ميں سے جو بچ رهے هيں، ضرور هي، که اُن کے لیئے ميراث رهے، تا که بني اِسرائيل کا ايک فرقه مٹ نه جاے. ۱۸ تو بهي هم تو اپني بيٹيوں ميں سے اُنهيں جوروان دے نهيں سکتے: کيونکه بني اِسرائيل نے يهه کهکے قسم کهائي هي[l]، که وه، جو بني بنيامين کو جورو دے، سو ملعون هي. ۱۹ تب اُنهوں نے کها، ديکهو، سيلا ميں، اُس مقام پر جو بيت‌ايل کي اُتر طرف، اور اُس شاهراه کي پورب طرف هي، جو بيت‌ايل سے سکم کو لبونه کي دکهن طرف هوکے جاتي هي، واقع هي، سال به سال خداوند کي عيد لوگ کرتے هيں. ۲۰ تب اُنهوں نے بني بنيامين کو حکم کيا، که جاؤ، اور انگوري باغوں کے درميان گهات ميں لگو، ۲۱ اور اِنتظار کرو اور ديکهو، که جب سيلا ميں کي بيٹياں طبلے اور دف ليکے ناچتي هوئي[m] نکلين، تب تم انگوري باغوں ميں سے نکلکے سيلا کي بيٹيوں ميں سے ايک ايک اپنے لیئے جورو لے لو، اور بنيامين کے ملک کو لیئے چلے جاؤ. ۲۲ اور ايسا هوگا، که جب اُن کے باپ يا بهائي هم پاس آکے فرياد کريں، تو هم اُنهيں کهه دينگے، که اُن پر هماري خاطر مهرباني کيجيئے؛ کيونکه اُس لڑائي ميں هم نے ايک ايک کے لیئے ايک جورو بچا نه رکهي؛ اور تم نے اُنهيں اب آپ سے نه ديں، نهيں تو، تم گنهگار هوتے. ۲۳ غرض، بني بنيامين نے ايسا هي کيا، اور اپنے شمار کے موافق اُن ميں سے، جو ناچتي نکلي تهيں، جنهيں پکڑ ليا تها ايک ايک نے اپنے لیئے جورو لي؛ اور وے اپني ميراث کو پهرے، اور اپنے شهروں کي مرمت کي[n]، اور اُن ميں بسے. ۲۴ اور بني اِسرائيل وهاں سے اُسي وقت چلے گئے، هر ايک اپنے فرقے اور اپنے گهرانے ميں؛ اور وے سب وهاں سے روانه هوکے ايک ايک اپني ميراث پر گيا. ۲۵ اور اُن دنوں ميں بني اِسرائيل کا کوئي بادشاه نه تها[o]؛ هر ايک شخص، جو کچهه اُسکي نظر ميں اچها معلوم هوتا تها، وهي کرتا تها[p].

[k] ۶ آيت
[l] ۱ آيت قاض ۱۱ : ۳۵
[m] ديکهو خر ۱۵ : ۲۰ قاض ۱۱ : ۳۴ ۱ سم ۱۸ : ۶ يرم ۳۱ : ۱۳
[n] ديکهو قاض ۲۰ : ۴۸
[o] قاض ۱۷ : ۶ اور ۱۸ : ۱ اور ۱۹ : ۱
[p] اِست ۱۲ : ۸ قاض ۱۷ : ۶

روت کي کتاب

۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اِليملک کال کے سبب موآب ميں پناه ليتا، اور وهاں مر جاتا. ۴ محلون و کليون، اُس کے بيٹے، موآبي لڑکيوں سے بياه کرتے: وے بهي مر جاتے. ۶ نعومي کنعان کو لوٹنے چاهتي؛ ۸ اور اپني دونوں بهوؤں کو تاکيد کرتي که وے اپنے اپنے ميکے کو جاويں. ۱۴ عرفه مان ليتي، پر روت ساتهه جانے کو منظور کرتي. ۱۹ وے دونوں بيت‌لحم ميں سلامت پهنچتيں جهاں سب جان پهچان اُن کي خاطر کرتے.

پيشتر مسيح سے ۱۳۲۲ کے قريب

اب قاضيوں کي رياست کے وقت[a] ميں ايسا هوا که اُس سرزمين ميں کال پڑا[b]. اور يهوداه کے بيت‌لحم سے[c] ايک مرد اپني جورو اور دو بيٹوں سميت نکلا، که موآب کے ملک ميں جا بسے.

[a] قاض ۲ : ۱۶
[b] ديکهو پيد ۱۲ : ۱۰ اور ۲۶ : ۱ ۲ سلا ۸ : ۱
[c] قاض ۱۷ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۲۲ کے قریب

۲ اُس آدمي کا نام اِلیملک، اور اُسکي جورو کا نام نعومي تھا، اور اُس کے دو بیٹوں کے نام محلون، اور کلیون تھے؛ یے یہوداہ کے بیت‌لحم کے اِفراتي[d] تھے. سو وے موآب کي سرزمین میں آئے، اور وهاں رهے[e]. ۳ اور نعومي کا شوهر اِلیملک مر گیا، اور وہ اور اُس کے دونوں بیٹے باقي رہ گئے تھے. ۴ اُن دونوں نے موآب کي عورتوں میں سے جوروان کیں؛ ایک کا نام عرفہ، اور دوسري کا نام روت تھا؛ اور وے دس برس کے قریب وهاں رهے. ۵ بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مر گئے؛ سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنہا رهي.

۱۳۱۲ کے قریب

۶ تب وہ اپني دونوں بہوؤں سمیت اُٹھي، تاکہ وہ موآب کي سرزمین سے لوٹ جاوے؛ اِس لیئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہہ حال سنا، کہ خداوند نے اپنے لوگوں کي خبر لي تھي[f]، کہ اُنھیں روٹي دي[g]. ۷ سو وہ اُس جگہہ سے، جہاں وہ تھي، دونوں بہوؤں سمیت چل نکلي، اور سفر کي، کہ یہوداہ کي سرزمین کو جائے. ۸ اور نعومي نے اپني دونوں بہوؤں سے کہا، تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ[h]. جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے[i] اور مجھہ سے مہرباني کي، ویسے هي خداوند تم سے مہرباني کرے[k]. ۹ خدا ایسا هي کرے، کہ هر ایک تم میں سے اپنے خصم کے گھر میں آرام پاوے[l]. تب اُس نے اُنھیں چوما؛ اور اُنھوں نے ملکے آواز بلند کي، اور روئیں. ۱۰ پھر اُن دونوں نے اُسے کہا، سو نہیں، بلکہ هم تیرے ساتھہ تیرے لوگوں کے درمیان جائینگي. ۱۱ اور نعومي بولي، اي میري بیٹیو، پھر جاؤ؛ میرے ساتھہ کاھے کو آتي هو؟ کیا میرے رحم میں اَور بیٹے هیں، جو تمھارے خصم هوویں[m]؟ ۱۲ اي میري بیٹیو، پھر کے جاؤ؛ کیونکہ میں زیادہ بڑھیا هوں، اور خصم کرنے کے لائق نہیں. اگر میں کہتي کہ مجھے اُمید هی، بشرطیکہ آج کي رات میرا خصم هو، اور میں لڑکے جنتي؛ ۱۳ سو کیا تم جب تک کہ وے بڑے هوتے، اُن کے لیئے اِنتظار کرتیں، اور اُن کے اِنتظار میں خصم نہ کرتیں؟ نہیں، میري بیٹیو؛ میں تمھارے سبب سے زیادہ دلگیر هوں، اِس لیئے کہ خداوند کا هاتھہ میرے مخالفت میں بڑھایا گیا هی[n]. ۱۴ تب اُنھوں نے پھر آواز بلند کي، اور روئیں. اور عرفہ نے اپني ساس کي مچھیاں لیں؛ پر روت اُس سے لپٹي رهي[o]. ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ دیکھہ، تیرے خاوند کے بھائي کي جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے[p] پاس پھر گئي: تو بھي اپنے خاوند کے بھائي کي جورو کے پیچھے چلي جا[q]. ۱۶ روت بولي، مجھہ کو تنگ مت کر، کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں، اور تیرے پیچھے نہ چلوں[r]؛ کیونکہ جہاں تو جائیگي، میں جاؤنگي اور جہاں تو رهیگي میں رهونگي؛ تیرے لوگ میرے لوگ، اور تیرا خدا میرا خدا هوگا[s]: ۱۷ جہاں تو مریگي، وهیں میں مرونگي؛ اور وهیں میں بھي گڑونگي: خداوند مجھہ سے ایسا هي اور اُس سے زیادہ کرے[t] اگر موت کے سوا کوئي دوسرا سبب مجھہ کو تجھہ سے جدا کر دے. ۱۸ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کي همراهي پر نپٹ مائل هی[u]، تب وہ کہنے سے باز رهي.

۱۹ سو وے دونوں روانہ هوئیں، یہاں تک کہ بیت‌لحم میں آئیں. جب وے بیت‌لحم میں داخل هوئیں، تو سارے شہر میں دهوم مچي[x]، اور وے بولے، کہ یہہ نعومي هی[y]؟ ۲۰ اُس نے اُنھیں کہا، مجھکو ||نعومي مت کہو، بلکہ †مرہ کہو؛ اِس لیئے کہ قادر مطلق نے مجھہ سے نہایت تلخي کي. ۲۱ میں بھري پوري گئي، اور خداوند مجھکو خالي پھیر

[d] دیکھو پید ۳۵: ۱۹
[e] قاض ۳: ۳۰
[f] خر ۴: ۳۱ لوقا ۱: ۶۸
[g] زبور ۱۳۲: ۱۵ متي ۶: ۱۱
[h] دیکھو یشو ۲۴: ۱۵
[i] ۵ آیت روت ۲: ۲۰
[k] ۲ تمط ۱: ۱۶، ۱۷، ۱۸
[l] روت ۳: ۱
[m] پید ۳۸: ۱۱ اِستہ ۲۵: ۵

[n] قاض ۲: ۱۵ ایوب ۱۹: ۲۱ زبور ۳۲: ۴ اور ۳۸: ۲ اور ۳۹: ۹، ۱۰
[o] امثا ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴
[p] قاض ۱۱: ۲۴
[q] دیکھو یشو ۲۴: ۱۵، ۱۹ ۲ سلا ۲: ۲ لوقا ۲۴: ۲۸
[r] ۲ سلا ۲: ۲، ۴، ۶
[s] روت ۲: ۱۱، ۱۲
[t] ۱ سمو ۳: ۱۷ اور ۲۵: ۲۲ ۲ سمو ۱۹: ۱۳ ۲ سلا ۶: ۳۱
[u] اعما ۲۱: ۱۴
[x] متي ۲۱: ۱۰
[y] دیکھو یسعہ ۲۳: ۷ نوحہ ۲: ۱۵
|| یعنے، من بھاون.
† یعنے، تلخ.

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

لایا[z]: پس، تم کیوں مجھے نعومي کہتي هو، حالانکه خداوند میرا مدعي هوا، اور قادرِمطلق نے مجھکو دکھ دیا. ۲۲ غرض نعومي اور اُس کے ساتھ اُس کي بہو موآبي روت دونوں موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں: اور جَو کاٹنے کے موسم میں[a] بیت‌لحم میں داخل هوئیں.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ روت بوعز کے کھیتوں میں خوشه‌چیني کرتي. ۴ بوعز اُس کا حال دریافت کرکے، اُس پر بڑي مہرباني کرتا. ۱۸ چننے سے جو حاصل هوا نعومي کے پاس لے جاتي.

نعومي کے خصم کا ایک رشته‌دار[a] تھا، اِلیملک کے گھرانے میں، بڑا مالدار جس کا نام بوعز[b] تھا. ۲ سو موآبي روت نے نعومي سے کہا، مجھے اِجازت دیجیئے، تو میں کھیتوں میں جاؤں، اور جو کوئي مہرباني کي نظر مجھ پر کرے، اُس کے پیچھے پیچھے بالیں چن لاؤں[c]. اور وہ اُسے بولي، جا، میري بیٹي. ۳ سو وہ گئي، اور کھیت میں آکے کاٹنیوالوں کے پیچھے بالیں چُننے لگي: اور ایسا اِتفاق هوا که کھیت کا وہ حصه اِلیملک کے رشته‌دار بوعز کا تھا.

۴ اور دیکھو، که بوعز بیت‌لحم سے آ پہنچا، اور کاٹنیوالوں سے بولا، خداوند تمھارے ساتھ[d]. اور وے جواب میں بولے، خداوند تجھے برکت دے. ۵ پھر بوعز نے اپنے چاکر سے، جو کاٹنیوالوں پر معین تھا، پوچھا، که یہہ کس کي چھوکري هي؟ ۶ چاکر نے، جو کاٹنیوالوں پر معین تھا، جواب دیا، اور کہا، که یہہ موآبي چھوکري هي، جو موآب سے نعومي کے ساتھ لوٹ آئي[e]: ۷ اور وہ بولي، مہرباني کرکے مجھ کو کاٹنیوالوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چنکے جمع کرنے دیجیئے. سو یہہ آکے صبح سے اب تک، که گھر میں کچھ تھوڑا آرام کرنے کے لیئے رهي، یہیں حاضر هي. ۸ بوعز نے روت کو کہا، میري بیٹي، کیا تو میري نه سنیگي، که تو دوسرے کھیت

z ایوب ۱: ۲۱
a خر ۹: ۳۱، ۳۲ روت ۲: ۲۳ ۲ سمو ۲۱: ۹
a روت ۳: ۲، ۱۲
b روت ۴: ۲۱
c احبار ۱۹: ۹ اِستـ ۲۴: ۱۹
d زبور ۱۲۹: ۷، ۸ لوقا ۱: ۲۸ ۲ تسا ۳: ۱۶
e روت ۱: ۲۲

میں بالیں چننے کو نه جا، اور یہاں سے نه نکل، بلکه اِسي طرح میري چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہ: ۹ اِس کھیت پر جسے وے کاٹتے هیں نگاہ رکھ، اور اُن کے پیچھے پیچھے چلي جا: کیا میں نے اِن جوانوں کو حکم نہیں کیا، که تجھے نه چھوئیں؟ اور جب تو پیاسي هو، تو تھلیوں پاس جا، اور وهي، جو میرے جوانوں نے بھرا هي، پي. ۱۰ تب وہ منھ کے بھل جھکي[f]، اور زمین پر سجدہ کیا، اور اُسے کہا، کیا باعث هي، که تو نے مہرباني کي نظر مجھ پر کي هي، که میري خبر لیتا هي، حالانکه میں اجنبي عورت هوں؟ ۱۱ اور بوعز نے جواب دیا، اور اُسے کہا، که مجھ پر وہ سب ظاهر کیا گیا هي، جو کچھ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپني ساس کے ساتھ کیا[g]، اور کیونکر تو نے اپنے باپ کو اور اپني ما کو اور اپنے وطن کو چھوڑا، اور اِن لوگوں میں، جنھیں تو اِس سے پیشتر نه جانتي تھي، آئي. ۱۲ خداوند تیرے کام کا بدلا دے[h]، بلکه خداوند اِسرایل کے خدا کي طرف سے، جس کے پروں تلے بھروسا کرکے آئي[i]، تجھکو پورا بدلا دیا جاوے. ۱۳ تب وہ بولي، اَی میرے مالک، کاشکه تیري مہرباني کي نظر مجھ پر هو: که تو نے مجھے دلاسا دیا، اور باتوں میں اپني لونڈي کي دلداري کي، اگرچه میں تیري لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں[k]. ۱۴ پھر بوعز نے اُسے کہا، که کھانے کے وقت تو یہاں آ، اور روٹي کھا، اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو. تب وہ کاٹنیوالوں کے پاس بیٹھ گئي، اور اُسنے اُسکے پاس بھونا هوا اناج دھر دیا: سو اُس نے کھایا، اور سیر هوئي، اور کچھ چھوڑ دیا. ۱۵ اور جب وہ بالیں چُننے اُٹھي، تو بوعز نے اپنے جوانوں کو کہا، که اُسے پولیوں کے بیچ میں بھي چُننے دو، اور اُسے اُلاھنا مت دو. ۱۶ اور اُسکے لیئے مٹھوں سے قصداً گرا دو، اور چھوڑ دو، که وہ چنے، اور اُسے کوئي

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

f ۱ سمو ۲۵: ۲۳
g روت ۱: ۱۴، ۱۶، ۱۷
h ۱ سمو ۲۴: ۱۹
i روت ۱: ۱۶ زبور ۱۷: ۸ اور ۳۱: ۷ اور ۵۷: ۱ اور ۶۳: ۷
k ۱ سمو ۲۵: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

ملامت نہ کرے۔ ۱۷ سو وہ شام تک چنتي رہي، اور جو کچھ اُسنے چنا تھا، اُسے جھاڑا؛ سو وہ قریب ایک ایفہ جؤ کے ھوا۔ ۱۸ سو وہ اُسے اُٹھاکے شہر کو گئي، اور جو کچھ اُس نے چنا تھا، سو اُس کي ساس نے دیکھا؛ اور اُس نے وہ بھي جو سیر ھوکے چھوڑا تھا نکالکے اپني ساس کو دیا۔ ۱۹ پھر اُس کي ساس نے اُس سے پوچھا، کہ تو نے آج کہاں بالیں چنیں، اور کہاں محنت کي؟ مبارک ھو وہ، جس نے تیري خبر لي[l]۔ تب اُس نے اپني ساس پر اُسے جس کے یہاں محنت کي تھي ظاھر کیا، اورکہا کہ اُس شخص کا نام، جس کے یہاں آج میں نے محنت کي، بوعز ھی۔ ۲۰ نعومي نے اپني بہو سے کہا، وہ خداوند سے برکت پائے[m]، کہ جس نے زندوں اور مردوں سے اپني مہرباني باز نہ رکھي[n]۔ اور نعومي نے اُسے کہا، کہ یہہ شخص ھمارا قرابتي ھی، اُن میں سے، جو چھڑا لینے کا حق رکھتے ھیں[o]۔ ۲۱ موآبي روت بولي، اُس نے مجھے یہہ بھي کہا، کہ جب تک میرے کاٹنے کا موسم رھے، تو میرے جوانوں کے ساتھ ساتھ رھا کر۔ ۲۲ نعومي نے اپني بہو روت سے کہا، میري بیٹي، خوب ھی کہ تو اُس کي چھوکریوں کے ساتھ ھمیشہ جایا کرے، اور وے تجھے دوسرے کھیت پر نہ پاویں۔ ۲۳ سو وہ بوعز کي لونڈیوں کے ساتھ، جب تک جؤ اور گیہوں کاٹنے کا موسم رھا، جایا کي، اور اپني ساس کے یہاں رھا کي۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نعومي کے سکھانے سے، ۵ روت بوعز کے پانوؤں پاس رات کو لیٹ جاتي۔ ۸ بوعز مان لیتا کہ قرابتي کا فرض مجھہ پر ھي۔ ۱۴ اُس کو جو کے چھہ پیمانے دیکے روانہ کرتا۔

پھر اُس کي ساس نعومي نے اُسے کہا، میري بیٹي، کیا میں تیرا چین[a] نہ چاھوں[b]، کہ جس میں تیري بھلائي ھو؟ ۲ اب کیا بوعز ھمارے رشتہداروں میں

[l] ۱۰ آیت؛ زبور ۴۱: ۱
[m] روت ۳: ۱۰؛ ۲ سمو ۲: ۵؛ ایوب ۲۹: ۱۳
[n] امثا ۱۷: ۱۷
[o] احبا ۲۵: ۲۵؛ اِستہ ۲۵: ۵، ۶؛ روت ۳: ۹ اور ۴: ۶
[a] روت ۱: ۹
[b] ۱ قرن ۷: ۳۶؛ ۱ تمط ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

سے نہیں، جس کي لونڈیوں کے ساتھ تو رھي تھي[c]؟ دیکھہ، وہ آج رات کھلیہان میں جؤ پھٹکیگا۔ ۳ سو تو نہا دھو، اور خشبو لگا[d]، اور اپني پوشاک پہن، اور کھلیہان کو اُتر جا؛ اور جب تک، وہ کھا پي نہ چکے، تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاھر مت کر۔ ۴ جب وہ سونے کو جائے، تو اُس جگہہ کو، جہاں وہ سونے جائیگا، دیکھہ؛ تب تو اندر جا، اور اُس کے پانوں کھول، اور وھیں پڑ رہ؛ اور وہ سب، جو تجھے کرنا مناسب ھی، تجھ سے کہیگا۔ ۵ اُس نے اپني ساس سے کہا، سب، جو کچھہ تو نے مجھ سے کہا، میں کرونگي۔

۶ چناچہ وہ کھلیہان کو اُتر گئي، اور جو کچھہ کہ اُس کي ساس نے حکم دیا تھا، وہ سب کیا۔ ۷ اور جب بوعز کھا پي چکا، اور اُس کا دل خوش ھوا[e]، تو غلے کے ڈھیر کي ایک طرف جاکے لیٹا۔ تب وہ دبے پاوں آئي، اور اُس کے پانوں کو کھولا، اور وھیں پڑ رھي۔

۸ اور ایسا ھوا، کہ آدھي رات کو بوعز ھراسان ھوا، اور اُس نے کروٹ لي، اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ ایک عورت اُس کے پانوں پاس پڑي ھی۔ ۹ تب اُس نے پوچھا، تو کون ھی؟ وہ بولي، میں تیري لونڈي روت: سو تو اپني لونڈي پر اپني کملي کو پھیلا[f]؛ کیونکہ تو اُن میں سے ھی جو چھڑانے کا حق رکھتے ھیں[g]۔ ۱۰ وہ بولا، خداوند تجھے برکت دے، میري بیٹي[h]: کہ تو نے پہلے کي بنسبت[i] اب کے وقت زیادہ مہرباني کر دکھائي، کہ تو نے جوانوں کا، خواہ دولتمند خواہ مسکین، اُن کا پیچھا نہ کیا۔ ۱۱ اب، اي میري بیٹي، مت ڈر: سب، جو کچھہ کہ تو چاھتي ھی، میں تجھ سے کرونگا: کہ میرے قوم کا تمام شہر جانتا ھی، کہ تو پاکدامن عورت ھی[k]۔ ۱۲ اور یہہ سچ ھی، کہ میں

[c] روت ۲: ۸
[d] ۲ سمو ۱۴: ۲
[e] قضا ۱۹: ۶، ۹، ۲۲؛ ۲ سمو ۱۳: ۲۸؛ آستر ۱: ۱۰
[f] حزق ۱۶: ۸
[g] روت ۲: ۲۰ اور ۲۰ آیت
[h] روت ۲: ۲۰
[i] روت ۱: ۸
[k] امثا ۱۲: ۴

چھڑانے کا حق رکھتا ھوں[l]؛ ليکن ايک اور بھي ھي، جو قرابت ميں مجھ سے زيادہ نزديک ھي[m]. ۱۳ اِس رات رہ جا، اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاھے[n]، تو خير؛ قرابت کا حق ادا کرے؛ اور اگر وہ تيرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاھے، تو زندہ خداوند کي قسم ھي، ميں[o] قرابت کا حق ادا کرونگا؛ صبح تک پڑي رہ.

۱۴ سو وہ صبح تک اُسکے پانؤں پاس پڑي رھي. اور صبح کو، ايسے سويرے کہ کوئي ايک دوسرے کو نہ پہچان سکے، اُٹھ کھڑي ھوئي. تب اُس مرد نے کہا، ظاھر ھونے نہ پاوے[p]، کہ کھليہان ميں کوئي عورت آئي تھي. ۱۵ پھر اُس نے کہا، چادر کو جو تيرے اُوپر ھي پھيلا، اور اُسے تھامے رہ. جب اُسنے اُسے تھاما، تو اُسنے چھ پيمانے جَو کے ناپے اور اُسے اُس پر رکھہ ديا؛ سو وہ شہر کو گئي. ۱۶ جب وہ اپني ساس پاس آئي، تو اُس نے کہا، اي ميري بيٹي، تو کون ھي؟ اُس نے سب کچھ، جو اُس مرد نے اُس سے کيا تھا، بيان کيا؛ ۱۷ اور کہا، مجھ کو اُسنے يے چھ پيمانے جَو کے ديئے، کيونکہ اُسنے مجھے کہا، کہ تو اپني ساس پاس خالي ھاتھ نہ جانا. ۱۸ تب اُس کي ساس نے کہا، بيٹھي رہ[q]، ميري بيٹي، جب تک کہ وہ بات، جو ھونہار ھي، ظاھر نہ ھو؛ اِس ليئے کہ وہ شخص، جب تک اِس کام کو آج ھي تمام نہ کريگا، آرام نہ ليگا.

۴ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بوعز اقرب رشتہدار کو بزرگوں کے سامنے، حاضر کراتا. ۶ وہ شخص قرابت کا حق بني اِسرايل کے دستور پر ادا کرنے سے اِنکار کرتا. ۹ بوعز ميراث کو خريدتا. ۱۱ روت سے بياہ کرتا. ۱۳ وہ عوبيد داؤد کے دادا کي ما ھو جاتي. ۱۸ پھارس کا نسلنامہ.

تب بوعز پھاٹک پر گيا، اور وھاں جا بيٹھا؛ اور کيا ديکھتا ھي؟ کہ وہ قرابتي چھڑانيوالا، جس کا ذکر بوعز نے کيا تھا[a]، آتا ھي. سو اُسنے کہا، اي فلانے، آئيے، اور يہاں ايک کنارے بيٹھيئے. سو وہ پھرکے آ بيٹھا. ۲ اور اُس نے شہر کے بزرگوں[b] ميں سے دس آدمي کو بلايا، اور کہا، يہاں بيٹھو. سو وے بيٹھے. ۳ تب اُس نے اُس قرابتي کو کہا، نعومي، جو موآب کے ملک سے پھر آئي، يہہ ٹکڑا زمين کا بيچتي ھي، جو ھمارے بھائي اِليملک کا مال تھا. ۴ سو ميں نے چاھا، کہ تيرے کان ميں کھولکر کہوں. اب تو اِن لوگوں کے حضور، جو بيٹھے ھيں، اور ميري گروہ کے بزرگوں کے آگے[c]، اُسے مول لے[d]. اور تو اگر اُسے چھڑائيگا، تو چھڑا؛ اور اگر نہيں تو، ميرے آگے اِقرار کر، تا کہ مجھ کو معلوم ھو؛ کيونکہ تيرے سوا کوئي نہيں چھڑا سکتا[e]؛ اور ميں تيرے بعد ھوں. وہ بولا، ميں چھڑاؤنگا. ۵ تب بوعز نے کہا، کہ جس دن تو وہ زمين نعومي کے ھاتھ سے مول لے، تو روت موآبي اُس مردے کي جورو سے بھي مول لينا ھوگا، تا کہ اُس مردے کا نام اُس کي ميراث پر قائم کرے[f].

۶ تب اُس رشتہدار نے کہا، ميں اپنے ليئے اُسے چھڑا نہيں سکتا[g]، نہ ھو کہ ميں اپني ميراث خراب کروں؛ اُس کے چھڑانے کا جو ميرا حق ھي تو ھي لے: مجھے اُس کے چھڑانے کا مقدور نہيں. ۷ اور اِسرايل ميں چھڑاتے اور بدل کرتے وقت ھر بات کے ثابت کرنے کے ليئے يہہ گذرے زمانے ميں معمول تھا[h]، کہ مرد اپني جوتي اُتارتا اور اپنے پڑوسي کو ديتا تھا؛ يہہ اِسرايل ميں گواھي دينے کا طور تھا. ۸ سو اُس قرابتي نے بوعز کو کہا، کہ تو آپ ھي مول لے؛ اور پھر اپنا جوتا اُتارا.

۹ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا، تم آج کے دن گواہ ھو، کہ ميں نے اِليملک اور کليون اور محلون کا سب کچھ نعومي کے ھاتھ سے مول ليا. ۱۰ سوا

پيشتر مسيح سے ۱۳۱۲ کے قريب

l ۱ آيت
m روت ۴: ۱
n اِستہ ۲۵: ۵ روت ۴: ۵ متي ۲۲: ۲۴
o قاض ۸: ۱۹ يرہ ۴: ۲
p روم ۱۲: ۱۷ اور ۱۴: ۱۶ ۱ قرن ۱۰: ۳۲ ۲ قرن ۸: ۲۱ ۱ تسا ۵: ۲۲
q زبور ۳۷: ۳، ۵
a روت ۳: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۱۳۱۲ کے قريب

b ۱ سلا ۲۱: ۸ امثا ۳۱: ۲۳
c يرہ ۳۲: ۷، ۸
d پيد ۲۳: ۱۸
e احبا ۲۵: ۲۵
f پيد ۳۸: ۸ اِستہ ۲۵: ۵، ۶ روت ۳: ۱۳ متي ۲۲: ۲۴
g روت ۳: ۱۲، ۱۳
h اِستہ ۲۵: ۷، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

اُس کے میں نے محلون کی جورو موآبی روت کو بھی خریداری سے اپنی جورو کیا، تا کہ اُس مردے کے نام کو اُسکی میراث میں قایم کرے، اور اُس مردے کا نام اُس کے بھائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے[i]؛ تم آج کے دن گواہ ہو. ۱۱ تب سارے لوگوں نے، جو پھاٹک پر تھے، اور اُن بزرگوں نے کہا، کہ ہم گواہ ہیں. خداوند اُس عورت کو[k]، جو تیرے گھر میں آئی ہی، راخل اور لیاہ کی مانند کرے، جن دونوں نے اِسرایل کا گھر بنا کیا[l]. تو اِفراتہ[m] میں زور پیدا کر، اور بیت‌لحم میں تیرا نام پھیلے؛ ۱۲ اور تیرا گھر اُس نسل سے، جو خداوند تجھے اِس عورت سے دیگا[n]، پھارس کا سا ہو، جسے تمر یہوداہ کے لیئے جنی[o].

۱۳ تب بوعز نے روت کو لیا، سو وہ اُس کی جورو ہوئی[p]. اور جب اُس نے اُس سے خلوت کی، تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ ہوئی[q]، اور بیٹا جنی. ۱۴ اور عورتوں نے نعومی کو کہا[r]، خداوند مبارک ہی، کہ جسنے آج کے دن تجھکو بنا چھڑانیوالے کے نہ چھوڑا، تاکہ اُسکا نام اِسرایل میں مشہور ہو. ۱۵ اور وہ تیری دوبارہ حیات کا باعث، اور تیرے بڑھاپے کا پالنےوالا ہوگا: کہ تیری بہو، جو تجھے چاہتی ہی، اور تیرے لیئے سات بیٹوں سے بہتر ہی[s]، اُسے جنی. ۱۶ اور نعومی نے اُس لڑکے کو لیا، اور اپنی گود میں رکھا، اور اُسکی ددا ہوئی. ۱۷ تب اُسکے پڑوس کی عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں[t]، کہ نعومی کے لیئے بیٹا پیدا ہوا. اور اُنہوں نے اُس کا نام عوبید رکھا: وہ یسی کا باپ ہوا، جو داؤد کا باپ تھا.

۱۸ سو پھارس کا نسل‌نامہ یہہ ہی، کہ پھارس سے حصرون[u] پیدا ہوا؛ ۱۹ اور حصرون سے رام پیدا ہوا، اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا؛ ۲۰ اور عمیناداب سے نحسون[x] پیدا ہوا؛ اور نحسون سے سلمون[y] پیدا ہوا؛ ۲۱ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا؛ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا؛ ۲۲ اور عوبید سے یسی پیدا ہوا؛ اور یسی سے داؤد[z] پیدا ہوا.

[i] اِستہ ۲۵ : ۶
[k] زبور ۱۲۷ : ۳ اور ۱۲۸ : ۳
[l] اِستہ ۲۵ : ۹
[m] پیدہ ۳۵ : ۱۶، ۱۹
[n] پیدہ ۳۸ : ۲۹ ؛ ۱ توا ۲ : ۴ ؛ متی ۱ : ۳
[o] ۱ سمو ۲ : ۲۰
[p] روت ۳ : ۱۱
[q] پیدہ ۲۹ : ۳۱ اور ۳۳ : ۵
[r] لوقا ۱ : ۵۸ ؛ روم ۱۲ : ۱۵
[s] ۱ سمو ۱ : ۸
[t] لوقا ۱ : ۵۸، ۵۹
[u] ۱ توا ۲ : ۴، وغیرہ ؛ متی ۱ : ۳
[x] گنتی ۱ : ۷
[y] متی ۱ : ۴، وغیرہ
[z] ۱ توا ۲ : ۱۵ ؛ متی ۱ : ۶

سموایل کی پہلی کتاب

۱ باب

۱۱۷۱ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک لاوی اِلقانہ نامی، اپنی دو جوروواں ساتھ لیکے، ہرسال سیلا میں عبادت کرنے کو جاتا. ۴ وہ حنہ کو زیادہ پیار کرتا باوجودے کہ وہ بانجھہ تھی، اور فننہ اِس باعث اُس کو نت چھیڑتی تھی. ۹ حنہ آزردہ ہوکر دعا مانگتی کہ ایک بیٹا مجھہ کو ملے. ۱۲ عیلی پہلے اُس سے ملامت کرتا پر بعد اُس کے اُسے برکت دیتا. ۱۹ حنہ سے سموایل پیدا ہوتا، اور وہ گھر میں رہتی، جب تک اُس کا دودھہ چھڑایا نہ جاے. ۲۴ منت کے مطابق وہ اپنا بیٹا یہوواہ کو گذرانتی.

کوہستان اِفرائیم میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا، اور اُس کا نام اِلقانہ[a] تھا؛ وہ یروحام کا بیٹا تھا، جو اِلیہو کا بیٹا، جو توحو کا بیٹا، جو ضوف اِفراتی[b] کا بیٹا تھا: ۲ اُس کی دو جورواں تھیں؛ ایک کا نام حننہ تھا، اور دوسری کا فننہ: اور فننہ اولادوالی تھی، اور حننہ بے اولاد تھی. ۳ یہہ شخص ہرسال[c] اپنے شہر سے روانہ ہوکے سیلا میں[d] رب‌الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قربانی گذراننے کو جاتا تھا[e]؛ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے.

۴ اور ایسا تھا، کہ جس جس وقت

[a] ۱ توا ۶ : ۲۷، ۳۴
[b] روت ۱ : ۲
[c] خر ۲۳ : ۱۴ ؛ اِستہ ۱۶ : ۱۶ ؛ لوقا ۲ : ۴۱
[d] یشو ۱۸ : ۱
[e] اِستہ ۱۲ : ۵، ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ۱۱۷۱ کے قریب

اِلقانه ذبیحه گذرانتا تها تو اپني جورو فننه کو اُس کا، اور اُسکے بیٹوں، اُسکي بیٹیوں کے حصے دیتا تها[f]: ۵ پر حنّه کو دهرا حصه دیا کرتا تها، اِس لیئے که وه حنّه کو چاهتا تها: لیکن خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکها تها[g]. ۶ سو اُس کي سوت اُسے کڑهانے کے لیئے نهایت چهیڑتي تهي[h]، اِس واسطے که خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکها تها. ۷ اور هر برس، جب وه خداوند کے گهر جاتا تها، تو اِسي طور سے یهه اُسے چهیڑتي تهي: سو وه روتي تهي، اور کچهه نه کهاتي تهي. ۸ سو ایسا هوا، که اُسکے خاوند اِلقانه نے اُسے کها، که اى حنّه، تو کیوں روتي هی، اور کیوں نهیں کهاتي؟ اور تیرا دل کیوں کڑهتا هی؟ تیرے لیئے میں کیا دس بیٹوں سے اچها نهیں[i]؟

۹ غرض، سیلا میں جب وے کها پي چکے، تو حنّه اُٹهي. اور اُس وقت عیلي کاهن خداوند کي هیکل[k] کي چوکهٹ پاس کرسي پر بیٹها هوا تها. ۱۰ اور وه نهایت دلگیر تهي[l]؛ سو اُس نے خداوند سے دعا مانگي، اور زار زار روئي. ۱۱ اور اُس نے منت ماني[m] اور کها، اى ربّ الافواج، اگر تو اپني لونڈي کي مصیبت پر نظر کرے[n]، اور مجهے یاد فرماوے[o]، اور اپني لونڈي کو فراموش نه کرے، اور اپني لونڈي کو فرزند نرینه بخشے، تو میں اُسے خداوند کے لیئے نذر گذرانونگي؛ جب تک که وه جیئے، اُسترا اُس کے سر پر کبهو نه پهریگا[p]. ۱۲ اور ایسا هوا که جب وه خداوند کے آگے دعا کر رهي، عیلي نے اُس کے مهنه پر غور سے نظر کي. ۱۳ مگر حنّه اپنے دل هي میں کهتي تهي؛ که فقط اُس کے هونٹهه هلتے تهے، پر اُسکي آواز نه سني جاتي تهي: سو عیلي کو گمان هوا، که وه نشے میں هی. ۱۴ سو عیلي نے اُسے کها، که کب تک تو نشے میں رهیگي؟ تو اپني مى اپنے سے جدي کر دے. ۱۵ تب حنّه نے جواب

[f] اِستة ۱۲: ۱۷، ۱۸ اور ۱۶: ۱۱
[g] پید ۳۰: ۲
[h] ایوب ۲۴: ۲۱
[i] روت ۴: ۱۵
[k] ۱ سم ۳: ۳
[l] ایوب ۷: ۱۱ اور ۱۰: ۱
[m] پید ۲۸: ۲۰ گن ۳۰: ۳ قاض ۱۱: ۳۰
[n] پید ۲۹: ۳۲ خر ۴: ۳۱ ۲ سم ۱۶: ۱۲ زبور ۲۵: ۱۸
[o] پید ۸: ۱ اور ۳۰: ۲۲
[p] گن ۶: ۵ قاض ۱۳: ۵

دیا، اور کها، نهیں، میرے خداوند؛ میں تو دلگیر عورت هوں؛ میں نے نه مى نه کوئي نشه پیا، پر خداوند کے آگے اپنا دل اُنڈیل دیا هی[q]. ۱۶ تو اپني لونڈي کو بلعال کي بیٹي[r] مت جان: میں تو اپني فکروں اور دکهوں کے هجوم سے اب تک بول رهي هوں. ۱۷ تب عیلي نے جواب دیا، اور کها، که سلامت جا[s]؛ اور اِسرایل کا خدا تیري مراد، جو تو نے اُس سے مانگي هی، پوري کرے[t]. ۱۸ اُس نے کها، که تیري مهرباني کي نظر تیري لونڈي پر هو[u]. تب وه عورت گئي، اور کهانا کهایا، اور پهر اُسکا چهره اُداس نه رها[x].

۱۹ اور وے سویرے اُٹهے، اور خداوند کے آگے سجده کیا، اور پهرے، اور رامه میں اپنے گهر پر آئے: اور اِلقانه اپني جورو حنّه سے همبستر هوا[y]؛ سو خداوند نے اُسے یاد کیا[z]. ۲۰ اور ایسا هوا، که حنّه کے حامله هونے کے بعد جب دن پورے هوئے، وه بیٹا جني، اور اُس کا نام ‖سموایل رکها؛ اِس لیئے که اُس نے کها، که میں نے اُسے خداوند سے مانگکے پایا هی. ۲۱ اور وه مرد اِلقانه اپنے سارے گهر سمیت اُس برس کي قرباني اور اپني منت خداوند کے آگے چڑهانے کو گیا[a]. ۲۲ لیکن حنه نه گئي؛ کیونکه اُس نے اپنے خاوند سے کها، که جب تک که لڑکے کا دودهه چهڑایا نه جائے، میں یهیں رهونگي، اور پهر اُسے لیکے جاؤنگي، تاکه وه خداوند کے سامهنے حاضر هو[b]، اور پهر همیشه[c] وهیں رهے[d]. ۲۳ سو اُس کے خاوند اِلقانه نے اُسے کها، جو تجهے بهلا لگے سو کر[e]: جب تک که تو اُس کا دودهه نه چهڑائے، ٹهیري ره؛ فقط اِتني غرض هی که خداوند اپنے سخن کو برقرار رکهے[f]. سو وه عورت ٹهیري رهي، اور اپنے بیٹے کو دودهه پلایا کي، یهاں تک که اُس کا دودهه چهڑایا.

۲۴ اور جب اُس نے اُس کا دودهه چهڑایا، تو اُسے اپنے ساتهه لے چلي[g]، اور

پیشتر مسیح سے ۱۱۷۱ کے قریب

[q] زبور ۶۲: ۸ اور ۱۴۲: ۲
[r] اِستة ۱۳: ۱۳
[s] قاض ۱۸: ۶ مرق ۵: ۳۴ لوقا ۷: ۵۰ اور ۸: ۴۸
[t] زبور ۲۰: ۴، ۵
[u] پید ۳۳: ۱۵ روت ۲: ۱۳
[x] واعظ ۹: ۷
[y] پید ۴: ۱
[z] پید ۳۰: ۲۲
‖ یعني، خدا سے مانگا هوا.
[a] ۳ آیت
[b] لوقا ۲: ۲۲
[c] خر ۲۱: ۶
[d] ۱۱، ۲۸ آیتیں ۱ سم ۲: ۱۱، ۱۸ اور ۳: ۱
[e] گن ۳۰: ۷
[f] ۲ سم ۷: ۲۵

۱۱۶۵ کے قریب

[g] اِستة ۱۲: ۵، ۶، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

||تین جوان بیل اور ایک اَیفه آٹے کا، اور مے کے ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا، اور اُس لڑکے کو سیلا میں[h] خداوند کے گھر لائي؛ اور وہ لڑکا بہت هي چھوٹا تھا. ۲۵ تب اُنھوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا، اور لڑکے کو عیلي پاس لائے[i]: ۲۶ اور وہ بولي، اَی میرے آقا[k]، تیري جان کي قسم، اَی میرے آقا، میں وهي عورت هوں، جو تیرے پاس خداوند کے آگے یہاں کھڑي هوکے دعا مانگتي تھي. ۲۷ میں نے اِس لڑکے کے لیئے دعا مانگي تھي[l]: سو خداوند نے میرا سوال، جو میں نے اُس سے کیا تھا، پورا کیا: ۲۸ سو میں نے بھي اُسے خداوند کو ||عاریت دیا، تاکه ساري عمر خداوند کا هو[m]؛ اِس لیئے که یہه خداوند سے طلب کیا گیا تھا. اور اُس نے وهاں خداوند کے آگے سجدہ کیا[n].

۲ باب

۱ شکرگذاري کا گیت جو حنه نے کہا. ۱۲ عیلي کے بیٹوں کي شرارت. ۱۸ اِس بیان میں، که سموئیل خدا کے آگے خدمت کرتا. ۲۰ عیلي کي دعا سے حنه کو اور اولاد هوتي. ۲۲ عیلي اپنے بیٹوں کو سمجھا دیتا. ۲۷ عیلي کے گھرانے کي بابت ایک خاص پیشینگوئي.

اور حننه نے دعا مانگي[a]، اور کہا، که میرا دل خداوند سے خوش هی[b]؛ خداوند سے میرا سینگ اُونچا هوا[c]: میرا منہه میرے دشمنوں کے سامھنے کھولا گیا؛ کیونکه میں تیري نجات سے خوشوقت هوئي[d]، ۲ خداوند کي مانند کوئي قدوس نہیں[e]: تیرے سوا کوئي نہیں[f]؛ کوئي چٹان همارے خدا کے مانند نہیں. ۳ غرور سے بہت باتیں نه کہو، اور بڑا بول تمھارے منہه سے نه نکلے[g]؛ کیونکه خداوند دانش کا خدا هی، اور اعمال اُس کے آگے تولے جاتے هیں. ۴ زورآوروں کي کمانیں ٹوٹتیں[h]، اور وے، جو لڑکھڑاتے تھے، اُن کي کمریں مضبوط هوئیں. ۵ وے جو پیٹ بھرے تھے، آپ هي روٹي کے لیئے مزدور هو گئے[i]، اور وے جو بھوکھے تھے، اُنھوں نے فراغت پائي؛ بلکه بانجھ سات جنتي[k]، اور اولاد

|| یا، تین برس کا بیل.
[h] یشو ۱۸ : ۱
[i] لوقا ۲ : ۲۲
[k] پید ۴۲. ۱۵
۲ سلا ۲ : ۲، ۴، ۶
[l] متي ۷ : ۷
|| یا، بخشا.
[m] ۱۱، ۲۲ آیتیں
[n] پید ۲۴ : ۲۶، ۵۲
[a] فلپ ۴ : ۶
[b] دیکھو لوقا ۱ : ۴۶ وغیرہ
[c] زبور ۹۲ : ۱۰ اور ۱۱۲ : ۹
[d] زبور ۹ : ۱۴ اور ۱۳ : ۵ اور ۲۰ : ۵ اور ۳۵ : ۹
[e] خر ۱۵ : ۱۱
اِست ۳ : ۲۴ اور ۳۲ : ۴
زبور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶، ۸
[f] اِست ۴ : ۳۵
۲ سمو ۲۲ : ۳۲
[g] زبور ۹۴ : ۴
ملا ۳ : ۱۳
یہود ۱۵ آیت
[h] زبور ۳۷ : ۱۵، ۱۷ اور ۷۶ : ۳
[i] زبور ۳۴ : ۱۰
لوقا ۱ : ۵۳
[k] زبور ۱۱۳ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

والي[l] ناطاقت هو گئي هی. ۶ خداوند مارتا هی، اور جلاتا هی[m]: اور وهي گور میں اُتارتا هی، اور وهي اُٹھاتا هی. ۷ خداوند مسکین کرتا هی[n]، اور دولتمند کرتا هی: پست کرتا هی، اور بلند کرتا هی[o]. ۸ ناچیز کو خاک پر سے وهي اُٹھا کھڑا کرتا هی[p]، اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا هی، تا اُنھیں امیروں کے درمیان بٹھائے، اور حشمت کے تخت کا مالک کرے؛ که زمین کي تھونیاں خداوند کي هیں، اور اُس نے دنیا کي بنا اُن پر رکھي هی[q]. ۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا هی[r]، پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رهینگے؛ کیونکه قوت هي سے کوئي فتح نہیں پاتا. ۱۰ خداوند کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے[s]؛ اُس کے حکم سے آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے[t]: خداوند زمین کي اِنتہاؤں کي عدالت کریگا[u]؛ اور وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا، اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کریگا[x]. ۱۱ اور اِلقانه رامه میں اپنے گھر کو گیا. اور وہ لڑکا عیلي کاهن کے آگے خداوند کي خدمت کرتا رہا[y].

۱۲ اُس عیلي کے بیٹے بني بلعال تھے[z]؛ اُنھوں نے خداوند کو نه پہچانا[a]. ۱۳ اور کاهن کا دستور لوگوں کے ساتھه یہه تھا، که جب کوئي شخص قرباني چڑھاتا تھا، تو کاهن کا نوکر گوشت پکانے کے وقت ایک سه شاخه کانٹا اپنے هاتھه میں لیئے هوئے آتا تھا؛ ۱۴ اور اُسکو گوشت میں، جو کڑاہ، یا دیگچے، یا هنڈے، یا هانڈي میں تھا مارتا تھا، سب، جتنا اُس کانٹے میں نکلتا تھا، کاهن آپ لیتا تھا. سو وے سیلا میں سارے اِسرائیلیوں سے، جو وهاں جاتے تھے، یونہیں کرتے تھے. ۱۵ اور ایسا بھي هوتا تھا، که اُس سے پہلے که چربي جلائي جائے[b]، کاهن کا خدمتگار آتا، اور اُس شخص سے، جس نے قرباني کي، کہتا، که کباب کرنے کے لیئے کاهن کو گوشت

[l] یسع ۵۴ : ۱
یرم ۱۵ : ۹
[m] اِست ۳۲ : ۳۹
ایوب ۵ : ۱۸
هوس ۶ : ۱
[n] ایوب ۱ : ۲۱
[o] زبور ۷۵ : ۷
[p] زبور ۱۱۳ : ۷، ۸
دان ۴ : ۱۷
لوقا ۱ : ۵۲
[q] ایوب ۳۸ : ۴، ۵، ۶
زبور ۲۴ : ۲ اور ۱۰۲ : ۲۵ اور ۱۰۴ : ۵
عبر ۱ : ۳
[r] زبور ۹۱ : ۱۱ اور ۱۲۱ : ۳
[s] زبور ۲ : ۹
[t] ۱ سمو ۷ : ۱۰
زبور ۱۸ : ۱۳
[u] زبور ۹۶ : ۱۳ اور ۹۸ : ۹
[x] زبور ۸۹ : ۲۴
[y] ۱۸ آیت
۱ سمو ۳ : ۱
[z] اِست ۱۳ : ۱۳
[a] قاض ۲ : ۱۰
یرم ۲۲ : ۱۶
روم ۱ : ۲۸
[b] احبا ۳ : ۳، ۴، ۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

دو؛ کیونکه وہ تجهہ سے پکا گوشت نہیں، بلکه کچّا لیگا۔ ۱۶ اور اگر اُسے کسي نے کہا، که ابهي وے چربي جلا دیں، تب جتنا تیرا جي چاهے لیجیو؛ تو وہ اُسے جواب دیتا، نہیں؛ تو مجهے ابهي دے: نہیں تو، میں چهین لونگا۔ ۱۷ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند کے آگے[c] بہت بڑا تها؛ کیونکه لوگ خداوند کي قرباني سے گهن کرتے تهے[d]۔

۱۸ پر سموایل[e]، جو لڑکا تها، کتان کا افود پہنے هوئے[f] خداوند کے آگے کام کیا کرتا تها۔ ۱۹ اور اُس کي ما اُس کے لیئے ایک چهوٹا کُرتا بناکے سال به سال، جب اپنے خاوند کے ساتهہ سالیاني قرباني چڑهانے آتي تهي[g]، تو لایا کرتي تهي۔

۲۰ سو عیلي نے اِلقانه اور اُسکي جورو کو دعا دي[h]، اورکہا، خداوند تجهکو اِس عورت سے اُس عاریت کے عوض میں جو خداوند کو دي گئي، نسل[i] دے۔ اور وے اپنے گهر کو گئے۔ ۲۱ پهر حننه پر خداوند نے نظر کي[k]، اور وہ حامله هوئي، اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جني۔ اور وہ لڑکا سموایل خداوند کے حضور بڑهتا گیا[l]۔

۲۲ اورعیلي نہایت بوڑها هوا؛ اور اُسنے وہ سب کچهہ سنا، جو که اُسکے بیٹے سارے اِسرایل سے کیا کیا کرتے تهے، اورکیونکر اُن عورتوں سے، جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر غول کي غول اِکٹهي هوتي تهیں[m]، هم آغوشي کرتے تهے۔ ۲۳ اور اُسنے اُنهیں کہا، تم ایسے کام کس لیئے کرتے هو؟ که میں تمهاري بدذاتیاں تمام قوم سے سنتا هوں۔ ۲۴ نہیں، میرے بیٹو؛ کیونکه یہه اچهي بات نہیں، جو میں سنتا هوں، که تم خداوند کے لوگوں کے پهر جانے کے باعث هوتے هو۔ ۲۵ اگر ایک اِنسان دوسرے کا گناہ کرے، تو منصف اُس کا اِنصاف کریگا: لیکن اگر اِنسان خداوند کا گناہ کرے[n]، تو اُس کي شفاعت کون کر سکیگا؟ باوجود اُس کے اُنهوں نے اپنے باپ کا کہا نه مانا؛ کیونکه خداوند اُنهیں قتل کیا چاهتا تها[o]۔ ۲۶ اور وہ لڑکا سموایل بڑهتا گیا[p]، اور خداوند اور آدمیوں کے آگے مقبول هوتا چلا[q]۔

۲۷ تب ایک مرد خدا[r] عیلي پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا هي، کیا میں تیرے آبائي خاندان پر، جب وہ مصر میں فرعون کے ملک میں تها، ظاهر نہیں هوا[s]؟ ۲۸ اورمیں نے اُسے بني اِسرایل کے سارے فرقوں میں سے چن نه لیا[t]، تاکه میرا کاهن هو، اور میرے مذبح پر قرباني کرے، اور خوشبو جلاوے، اورمیرے آگے افود پہنے؟ اور میں نے ساري قربانیاں، جو بني اِسرایل آگ سے گذرانتے هیں، تیرے باپ کے گهرانے کو نه دیں[u]؟ ۲۹ پس تم کیونکر میرے اُس ذبیحے اور میرے هدیئے کو، جو میرے حکم سے مسکن میں[x] گذرانے جاویں، ٹهکراتے هو[y]؛ اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو مجهہ سے زیادہ بزرگي دیتا هي، که تم میري قوم اِسرایل کے هدیوں سے اچهے سے اچها کهاکے موٹے بنو؟ ۳۰ سو خداوند اِسرایل کا خدا فرماتا هي، که میں نے تو کہا تها، که تیرا گهرانه اور تیرے باپ کا گهرانه همیشه میرے حضور میں چلے[z]: پر اب خداوند فرماتا، که یہه مجهہ سے دور هووے[a]؛ کیونکه وے، جو مجهے تعظیم کرتے هیں، میں اُن کو بزرگي دونگا[b]: پر وے، جومیري تحقیر کرتے هیں، بیقدر هونگے[c]۔ ۳۱ دیکهہ، وے دن آتے هیں، که میں تیرا بازو، اور تیرے باپ کے گهرانے کا بازو، کاٹ ڈالونگا، که تیرے گهر میں کوئي بوڑها نه هونے پاوے[d]۔ ۳۲ اور اُس ساري بهلائي کے درمیان جو وہ اِسرایل کے ساتهہ کریگا، تو گهر میں مصیبت دیکهیگا، که تیرے گهر میں کبهي کوئي بوڑها نه هوگا[e]۔ ۳۳ اور تیرا وہ شخص که جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نه ڈالونگا، وہ تیري آنکهوں کا پهوڑ ڈالنیوالا هوگا، اور تیرے دل کا دکهہ دینیوالا: اور تیرے گهر کي ساري بڑهتي،

---

[c] پید ۶: ۱۱
[d] ملا ۲: ۸
[e] ۱۱ آیت
[f] خر ۲۸: ۴ ؛ ۲ سم ۶: ۱۴
[g] ۱ سم ۱: ۳
[h] پید ۱۴: ۱۹
[i] ۱ سم ۱: ۲۸
[k] پید ۲۱: ۱
[l] قاض ۱۳: ۲۴ ؛ ۲۶ آیت ؛ ۱ سم ۳: ۱۹ ؛ لوقا ۱: ۸۰ ؛ اور ۲: ۴۰
[m] دیکهو خر ۳۸: ۸
[n] گن ۱۵: ۳۰
[o] یشوع ۱۱: ۲۰ ؛ امث ۱۵: ۱۰
[p] ۲۱ آیت
[q] امث ۳: ۴ ؛ لوقا ۲: ۵۲
[r] اعم ۲: ۴۷ ؛ روم ۱۴: ۱۸
[s] ۱ سلا ۱۳: ۱
[t] خر ۴: ۱۴، ۲۷
[u] خر ۲۸: ۱، ۴ ؛ گن ۱۶: ۵ ؛ اور ۱۸: ۱، ۷
[x] احب ۲: ۳، ۱۰ ؛ اور ۶: ۱۶ ؛ اور ۷: ۷، ۸، ۳۴، ۳۵ ؛ اور ۱۰: ۱۴، ۱۵ ؛ گن ۵: ۹، ۱۰ ؛ اور ۱۸: ۸ — ۱۹
[y] اِست ۳۲: ۱۵
[z] اِست ۱۲: ۵، ۶
[z] خر ۲۹: ۹
[a] یرم ۱۸: ۹، ۱۰
[b] زبور ۱۸: ۲۰ ؛ اور ۹۱: ۱۴
[c] ملا ۲: ۹
[d] ۱ سلا ۲: ۲۷ ؛ حزق ۴۴: ۱۰ ؛ دیکهو ۱ سم ۴: ۱۱، ۱۸، ۲۰ ؛ اور ۱۴: ۳ ؛ اور ۲۲: ۱۸، وغیرہ
[e] دیکهو ذکر ۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

جواني میں مرمٹیگي. ۳۴ اور یهه، جو تیرے دونوں بیٹوں حفني اور فینحاس پر گذریگا، تیرے لیئے ایک نشاني[f] هوگي؛ وے دونوں کے دونوں ایک هي دن مر مٹینگے[g]. ۳۵ اور میں اپنے لیئے ایک دیندار کاهن برپا کرونگا[h]، جو سب کچهه میرے دل‌خواه اور میرے خاطرخواه کریگا: اور میں اُس کے لیئے ایک اُستوار گهر بناؤنگا[i]؛ اور وه همیشه میرے مسیح کے آگے[k] آگے چلیگا. ۳۶ اور ایسا هوگا، که هر ایک شخص، جو تیرے گهر میں بچ رهیگا، ایک ٹکڑے روپے اور ایک نوالے روٹي کے لیئے اُسکے سامهنے آکے سجده کریگا، اور کهیگا، کهانت کا کوئي کام مجهے دیجیئے، که میں ایک ٹکڑا روٹي کهایا کروں[l].

۳ باب

۱ خدا کے کلام سننے کي پهلي نوبت جو سموایل کو هوئي. ۱۱ اِس بیان میں، که خدا عیلي کے گهر کي بربادي کو سموایل پر ظاهر کرتا. ۱۵ سموایل مجبور هوکے رویا کا سب احوال عیلي سے کهه دیتا. ۱۹ سموایل کا بڑا نام هوجاتا.

اور وه لڑکا سموایل عیلي کے سامهنے خداوند کي خدمت کرتا تها[a]. اور اُن دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تها[b]، که کوئي رویا برملا نه هوتي تهي. ۲ اور اُسي وقت ایسا هوا، که جب عیلي اپني جگهه لیٹا تها، اور اُس کي آنکهیں دهندهلانے لگیں، ایسا که وه دیکهه نه سکتا تها[c]: ۳ اور خدا کا چراغ[d] خداوند کي هیکل میں[e]، که جهاں خدا کا صندوق تها، اب تک نه بُجها تها، اور سموایل لیٹا تها: ۴ که خداوند نے سموایل کو پکارا: وه بولا، میں حاضر. ۵ اور دوڑکے عیلي پاس گیا، اور کها، تو نے جو مجهے پکارا هي، میں حاضر هوں. وه بولا، میں نے نهیں پکارا: پهر لیٹ جا. سو وه جاکے لیٹ رها. ۶ اور خداوند نے سموایل کو پهر پکارا. سموایل اُٹهکے عیلي پاس گیا، اور بولا، میں حاضر هوں؛ که تو نے مجهے بلایا. اُس نے کها، اي میرے

[f] ۱ سلا ۱۳: ۳
[g] ۱ سمو ۴: ۱۱
[h] ۱ سلا ۲: ۳۵
[i] ۱ تواریخ ۲۹: ۲۲ حزق ۴۴: ۱۵
[i] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷ ۱ سلا ۱۱: ۳۸
[k] زبور ۲: ۲ اور ۱۸: ۵۰
[l] ۱ سلا ۲: ۲۷
[a] ۱ سمو ۲: ۱۱
[b] زبور ۷۴: ۹ عمو ۸: ۱۱ دیکهو ۲۱ آیت
۱۱۴۱ کے قریب
[c] پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ ۱ سمو ۲: ۲۲ اور ۴: ۱۵
[d] خر ۲۷: ۲۱ احبا ۲۴: ۳
[e] ۲ تواریخ ۱۳: ۱۱
[f] ۱ سمو ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

بیٹے، میں نے نهیں بلایا؛ پهر لیٹ جا. ۷ پر سموایل نے هنوز خداوند کو پهچانا نه تها، اور نه خداوند کا کلام اُس پر ظاهر هوا[f]. ۸ پهر خداوند نے تیسري دفعه سموایل کو پکارا. اور وه اُٹهکے عیلي پاس گیا، اور کها، میں حاضر هوں، که تو نے مجهے بلایا هي. عیلي نے معلوم کیا، که خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تها. ۹ تب عیلي نے سموایل کو کها، جا، اور پڑا ره: اور ایسا هوگا، که جب وه تجهے پکارے، تو کهیو، اي خداوند، فرما، کیونکه تیرا بنده سنتا هي. سو سموایل اپني جگهه جاکے لیٹ رها. ۱۰ تب خداوند آ کهڑا هوا، اور آگے کي طرح پکارا، سموایل، سموایل. سموایل بولا، فرما، کیونکه تیرا بنده سنتا هي.

۱۱ اور خداوند نے سموایل کو کها، که دیکهه، میں اِسرایل کے درمیان ایک کام کرونگا، جس سے هر ایک سننیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے[g]. ۱۲ اُس دن میں عیلي پر سب کچهه لاؤنگا، جتنا میں نے اُس کے گهرانے کے حق میں کها هي[h]؛ جب میں شروع کرونگا، تو میں انجام کو پهنچاؤنگا. ۱۳ کیونکه میں نے اُسے کها، که میں اُس بدکاري کے سبب، جسے اُس نے جانا، اُس کے گهر سے ابد تک اِنتقام لونگا[i]: که اُس کے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتي کیا هي[k]، اور اُس نے اُنهیں نه کهڑکا[l]. ۱۴ اور اِسي لیئے عیلي کے گهرانے کي بابت میں نے قسم کهائي، که عیلي کے گهرانے کي بدکاري کسي ذبیحے یا هدیے کے سبب، اگرچه ابد تک کیئے جائیں، کاٹي نه جایگي[m].

۱۵ پهر سموایل صبح تک سو رها، تب اُس نے خداوند کے گهر کے دروازے کهولے. اور سموایل عیلي پر رویا ظاهر کرنے سے ڈرتا تها. ۱۶ تب عیلي نے سموایل کو بلایا اور کها، اي میرے بیٹے سموایل. وه بولا، میں حاضر. ۱۷ تب اُس نے پوچها، وه کیا بات هي، جو اُس نے تجهه سے

[f] دیکهو اعمـ ۱۹: ۲
[g] ۲ سلا ۲۱: ۱۲ یرم ۱۹: ۳
[h] ۱ سمو ۲: ۳۰—۳۶
[i] ۱ سمو ۲: ۲۹، ۳۰، ۳۱، وغیره
[k] ۱ سمو ۲: ۱۲، ۱۷، ۲۲
[l] ۱ سمو ۲: ۲۳، ۲۵
[m] گنـ ۱۵: ۳۰، ۳۱ یسعـ ۲۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

کہی؟ اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجیئے: اگر تو کچھ بھي اُن باتوں میں، جو اُسنے تجھ سے کہیں، کوئي بات چھپاوے، تو خدا تجھ سے ایسا ھي کرے، اور اُس سے زیادہ[n]۔ ۱۸ تب سموایل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا، اور اُس سے کچھ نہ چھپایا۔ وہ بولا، یہہ خداوند ھی: جو بھلا جانے، سو کرے[o]۔ ۱۹ اور سموایل بڑا ھوتا چلا[p]، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا[q]؛ اور اُس نے اُس کي باتوں میں سے کسي کو زمین پر گرنے نہ دیا[r]۔ ۲۰ اور سارے بني اِسرایل نے دان سے لیکے بیرسبع تک[s] جانا، کہ سموایل خداوند کا نبي مقرر ھوا۔ ۲۱ اور خداوند سیلا میں پھر ظاھر ھوا: اِس لیئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا میں سموایل پر خداوند کے کلام سے[t] پھر ظاھر کیا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرایل ابن عزر کے مقام پر فلسطیوں کے ھاتھہ سے شکست کھاتے۔ ۳ عہدنامے کے صندوق کو منگاتے، جو فلسطیوں کو بڑي ھیبت کا باعث ھوتا۔ ۱۰ پھر شکست کھاتے، اور صندوق لٹ جاتا، اور حفني و فینحاس مقتول ھوتے۔ ۱۲ اِس حادثے کي خبر پا کے عیلي پیچھے پچھاڑ کھا کے گرتا اور اُس کي گردن ٹوٹ جاتي۔ ۱۹ فینحاس کي جورو، اِیکبود کے جنتے ھي، اِن احوال سے مضطرب ھوکے مر جاتي۔

اور سموایل کي بات سارے بني اِسرایل کو پہنچي۔ اور ایسا ھوا، کہ بني اِسرایل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے، اور ابن عزر کے آس پاس[a] خیمہ‌گاہ کي: اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کیئے۔ ۲ اور فلسطیوں نے اِسرایل کے مقابلے میں اپني صفیں باندھیں: اور جب وے باھم مقابل ھوئے، تو اِسرایل نے فلسطیوں سے شکست پائي؛ اور اُنھوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار ہزار آدمي کے مارے۔

۳ اور جب لوگ لشکرگاہ میں پھر آئے تھے، تب اِسرایل کے بزرگوں نے کہا، کہ خداوند نے ھم کو فلسطیوں کے سامھنے کیوں شکست دي؟ آؤ، ھم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں، تاکہ وہ ھمارے درمیان ھوکے ھم کو ھمارے دشمنوں کے ھاتھہ سے رھائي دیوے۔ ۴ سو اُنھوں نے سیلا میں لوگ بھیجے، تاکہ ربالافواج کے عہد کے صندوق کو، جو دو کروبیوں[b] کے درمیان دھرا رھتا ھی[c]، وھاں سے لے آویں: اور عیلي کے دونوں بیٹے حفني اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وھاں حاضر تھے۔ ۵ اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا، تو سارے اِسرایل خوب للکارے، ایسا کہ زمین لرز گئي۔ ۶ اور فلسطیوں نے جو للکارنے کي آواز سني، تو بولے، کہ اِن عبرانیونکي لشکرگاہ میں یہہ کیسي للکارنے کي آواز ھی؟ پھر اُنھوں نے معلوم کیا، کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا۔ ۷ سو فلسطي ڈر گئے، کہ اُنھوں نے کہا، خدا لشکرگاہ میں آیا؛ اور بولے، ھم پر واویلا ھی! اِسلیئے کہ اِس سے پہلے ایسا کبھو نہ ھوا۔ ۸ ھم پر واویلا ھی! ایسے خداے قادر کے ھاتھہ سے ھمیں کون بچائیگا؟ یہہ وہ خدا ھی، جس نے مصریوں کو میدان میں ہر ایک قسم کي بلا سے مارا۔ ۹ اي فلسطیو، تم مضبوط ھو، اور مردانگي کرو[d]، تاکہ تم عبرانیوں کے بندے نہ بنو، جیسے کہ وے تمھارے بندے بنے[e]، بلکہ مرد کي طرح بہادري کرو، اور لڑو۔

۱۰ سو فلسطي لڑے، اور بني اِسرایل نے شکست کھائي[f]، اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا، اور وھاں نہایت بڑي خونریزي ھوئي، کہ تیس ہزار اِسرایلي پیادے مارے پڑے۔ ۱۱ اور خدا کا صندوق لوٹا گیا[g]؛ اور عیلي کے دو بیٹے حفني اور فینحاس مارے گئے[h]۔

۱۲ تب بني بنیمین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا، اور کپڑے پھاڑے ھوئے، اور سر پر خاک ڈالے ھوئے[i]، اُسي روز سیلا میں پہنچا[k]۔ ۱۳ اور جب وہ پہنچا، تو دیکھو کہ عیلي راہ کے کنارے ایک کرسي پر بیٹھا ھوا اِنتظار کر رھا تھا[l]: کہ اُسکا دل خدا کے صندوق کے لیئے کانپ رھا تھا۔ اور جیونھیں اُس شخص نے

n روت ۱: ۱۷
o ایوب ۱: ۲۱ اور ۲: ۱۰ زبور ۳۹: ۹ یسع ۳۹: ۸
p ۲ سم ۲: ۲۱
q پید ۳۹: ۲، ۲۱، ۲۳
r ۱ سم ۹: ۶
s قاض ۲۰: ۱
t ۱، ۴، آیتیں
a ۱ سم ۵: ۱ اور ۷: ۱۲
b خر ۲۵: ۱۸، ۲۲ گنـ ۷: ۸۹ ۲ سم ۶: ۲ زبور ۸۰: ۱ اور ۹۹: ۱
d ۱ قرن ۱۶: ۱۳
e قاض ۱۳: ۱
f ۲ آیت احبـ ۲۶: ۱۷ اِستـ ۲۸: ۲۵ زبور ۷۸: ۹، ۶۲
g ۱ سم ۲: ۳۲ زبور ۷۸: ۶۱
h ۱ سم ۲: ۳۴ زبور ۷۸: ۶۴
i یشو ۷: ۶ ۲ سم ۱۳: ۱۹ اور ۱۵: ۳۲ نحمیـ ۹: ۱ ایوب ۲: ۱۲
k ۲ سم ۱: ۲
l ۱ سم ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

شہر میں پہنچکے خبر دي، تو سارا شہر چلاّیا. ۱۴ اور عیلي نے، جو چلانے کي آواز سني، تو اُس نے کہا، کہ یہہ شور کیسا هی؟ اور وہ شخص جھپ آ پہنچا، اور عیلي کو خبر دي. ۱۵ اور عیلي اٹھانوے برس کا بوڑھا تھا، اور اُس کي آنکھیں دھندھلي هو گئي تھیں[m]، اور اُسے کچھ سوجھتا نہ تھا. ۱۶ سو اُس شخص نے عیلي سے کہا، میں فوج میں سے آتا هوں، اور میں آج هي لشکر کے بیچ سے بھاگا هوں. اور وہ بولا، اي میرے بیٹے، کیا خبر هی[n]؟ ۱۷ اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا، بني اِسرایل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے، اور لوگوں میں بھي بڑي خونریزي هوئي، اور تیرے دونوں بیٹے بھي حفني اور فینحاس موئے، اور خدا کے صندوق کو لے گئے. ۱۸ اور جیونہیں اُس نے خدا کے صندوق کا ذکر کیا، وہ کرسي پر سے پیچھے کو پچھاڑ کھاکے پھاٹک کے کنارے گرا، اور اُس کي گردن ٹوٹ گئي، اور وہ مر گیا؛ کہ وہ بوڑھا آدمي اور بھاري تھا: اور وہ ‖ چالیس برس بني اِسرایل کا قاضي رہا.

۱۹ اور اُس کي بہو، فینحاس کي جورو، پیٹ سے تھي، اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا؛ اور جب اُسنے یے خبریں سنیں، کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے سسر اور خاوند مر گئے، تو وہ جھککے جني، کیونکہ درد زہ نے اُس پر غلبہ کیا. ۲۰ اور اُس کے مرتے وقت اُن عورتوں نے، جو وہاں حاضر تھیں، اُسے کہا[o]، مت ڈر، کہ تو بیٹا جني هی. پر اُس نے جواب نہ دیا، بلکہ توجہ نہ کي. ۲۱ اور اُس نے اُس لڑکے کا نام ‖ اِیکبود[p] رکھا، اور بولي، کہ حشمت اِسرایل سے جاتي رہي[q]؛ اِس باعث کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے سسر اور خاوند کے سبب بھي. ۲۲ اور وہ بولي، کہ حشمت اِسرایل سے جاتي رہي، کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا.

m ۱ سم ۳ : ۲
n ۲ سم ۱ : ۴
‖ معلوم هوتا هی کہ اُس نے فقط دکھن پچھم کے فرقوں کے درمیان عدالت کي تھي.
o پید ۳۵ : ۱۷
‖ یعني حشمت کہاں؟ یا حشمت نہیں هی.
p ۱ سم ۱۴ : ۳
q زبور ۲۶ : ۸ اور ۷۸ : ۶۱

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فلسطي عہدنامے کے صندوق کو اشدود میں لے جاکے دجون کے مندر میں رکھتے. ۳ دجون گرایا جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے هوتا، اور اشدودي بواسیر کے مرض میں گرفتار هوتے. ۸ صندوق جات کو لے جاتے، اور جاتیوں پر ویسي آفتیں هوئیں. ۱۰ پھر عقرونیوں کا یہي حال هوا

اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا، اور ابن‌عزر سے[a] اشدود تک پہنچایا. ۲ اور جب فلسطي خدا کے صندوق کو لے آئے، تو اُنھوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا، اور دجون کے برابر رکھا[b]. ۳ اور اشدودي جو صبح کو اُٹھے، تو دیکھا، کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے منہہ زمین پر گر پڑا هی[c]. تب اُنھوں نے دجون کو اُٹھاکے اُس کے مکان پر پھر قایم کیا[d]. ۴ پھر جو وے دوسرے دن کي صبح کو سویرے اُٹھے، تو دیکھو، دجون خداوند کے صندوق کے آگے منہہ کے بھل زمین پر گرا پڑا تھا؛ اور دجون کا سر اور اُس کے هاتھوں کے دونوں پنجے دھلیز پر کٹے پڑے تھے[e]؛ فقط مچھلي کي صورت اُسے ثابوت رهي. ۵ اِس لیئے دجون کے کاهن، اور سب کوئي جو دجون کے گھر میں داخل هوتے هیں، دجون کي دھلیز پر اشدود میں آج تک پانو نہیں رکھتے هیں[f]. ۶ تب خداوند کا هاتھ اشدودیوں پر بھاري پڑ گیا[g]، اور اُس نے اُنھیں برباد کیا[h]؛ اور اشدود کو اُس کي نواحي کے لوگوں سمیت بواسیر سے[i] مارا. ۷ اور اشدودیوں نے جب دیکھا کہ ایسا هوا، تو بولے، کہ اِسرایل کے خدا کا صندوق همارے ساتھ نہ رهیگا؛ کیونکہ اُسکا هاتھ هم پر اور همارے معبود دجون پر بھاري هی. ۸ سو اُنھوں نے فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بلا بھیجکے اپنے یہاں اِکٹھا کیا، اور کہا، هم اِسرایل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب اُنھوں نے جواب دیا، کہ چاهیئے کہ

a ۱ سم ۴ : ۱ اور ۷ : ۱۲
b قاض ۱۶ : ۲۳
c یسع ۱۹ : ۱ اور ۴۶ : ۱،۲
d یسع ۴۶ : ۷
e یرم ۵۰ : ۲ حزق ۶ : ۴، ۶ میکہ ۱ : ۷
f دیکھو صفن ۱ : ۹
g ۷، ۱۱ آیتیں خر ۹ : ۳ زبور ۳۲ : ۴ اعم ۱۳ : ۱۱
h ۱ سم ۶ : ۵
i اِستہ ۲۸ : ۲۷ زبور ۷۸ : ۶۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو جاتؔ میں لے جاویں. چنانچہ وے اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو وھاں لے گئے. ۹ اور جب وے اُسے لے گئے تھے، تو ایسا ھوا، کہ خداوند کا ھاتھ[h] اُس شہر پر بڑھایا گیا، کہ اُس پر بڑي تباھي لاوے[l]، اور اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے لیکے بڑے تک مارا، اور اُن کے سفروں میں بواسیر کا غلبہ ھوا[m].

۱۰ تب اُنھوں نے خدا کا صندوق عقرون کو بھیجا. مگر جیونہیں خدا کا صندوق عقرون میں پہنچا، تو ایسا ھوا کہ عقروني چلائے، کہ وے اِسرائیل کے خدا کا صندوق ھم میں اِس لیئے لائے ھیں، کہ ھم کو اور ھمارے لوگوں کو قتل کریں. ۱۱ سو اُنھوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلاکے جمع کیا، اور کہا، کہ اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو روانہ کردو، کہ وہ اپني جگہہ پر جاے، تاکہ وہ ھم کو اور ھمارے لوگوں کو قتل نہ کرے: کیونکہ وھاں سارے شہر میں موت کي بڑي دھوم ھوئي، اور خدا کا ھاتھ نہایت بھاري تھا[n]. ۱۲ اور وے لوگ، جو مرے نہ تھے، بواسیر میں گرفتار تھے؛ اور شہر کي فریاد آسمان تک گئي تھي.

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سات مہینوں کے بعد فلسطي آپس میں مصلحت کرتے کہ کیونکر صندوق کو اِسرائیلیوں کے پاس پھر بھیجیں. ۱۰ اُسے ایک ھدیے کے ساتھ لیکے اور نئي گاڑي پر چڑھا کے، بیتشمس کو پہنچاتے. ۱۹ بیتشمسیوں میں سے بہت مارے جاتے کہ صندوق کو کھولکے بھیتر دیکھا تھا. ۲۱ قریتیعریم کے لوگوں کو کہلا بھیجتے کہ آکے صندوق کو ساتھ لے جاویں.

سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلسطیوں کے ملک میں رھا. ۲ تب فلسطیوں نے کاھنوں اور نجومیوں کو بلایا اور کہا[a]، کہ ھم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں؟ ھمیں بتاؤ، کہ ھم کیونکر اُسے اُس کے مکان کو پہنچا دیویں. ۳ وے بولے، اگر تم اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو پھر بھیجتے ھو، تو خالي[b] مت بھیجو، بلکہ ایک تقصیر کي قرباني[c] اُس کے لیئے ساتھ بھیجو؛ تب تم چنگے ھوگے. اور تمھیں دریافت ھوگا، کہ وہ تم سے کس لیئے دستبردار نہیں ھوتا[d]. ۴ تب اُنھوں نے پوچھا، کہ وہ کون سي تقصیر کي قرباني ھی، جو ھم اُس کے پاس بھیجیں؟ وے بولے، کہ فلسطي قطبوں کے شمار کے مطابق[e] پانچ سنہلے بواسیر، اور سونے ھي کے پانچ چوھے: کہ تم سب اور تمھارے قطب ایک ھي آزار میں مبتلا ھو. ۵ سو تم اپنے بواسیر کي صورتیں، اور اُن چوھوں کي مورتیں، جو ملک کو خراب کرتے ھیں، بناؤ؛ اور اِسرائیل کے خدا کي حشمت جانو[f]: شاید، کہ وہ تم سے، اور تمھارے معبود[g]، اور تمھاري سرزمین پر سے ھاتھ اُٹھاوے[h]. ۶ تم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے ھو، جیسا کہ مصریوں نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا[i]؟ جس وقت کہ اُس نے عجایب قدرتیں اُنھیں دکھلائیں، سو کیا اُنھوں نے اُن لوگوں کو جانے نہ دیا[k]، اور وے چلے نہ گئے؟ ۷ اب تم ایک نئي گاڑي بناؤ[l]، اور دو دودھوالي گائیں، جو جوئے تلے نہ آئي ھوں[m]، لو، اور اُن گایوں کو گاڑي میں جوتو، اور اُن کے بچوں کو گھر میں اُن کے پیچھے رھنے دو: ۸ اور خداوند کا صندوق لیکے اُس گاڑي پر رکھو، اور سونے کي چیزیں[n]، جو تقصیر کي قرباني کے لیئے اُسکے پاس بھیجتے ھو، ایک صندوقچے میں دھر کے اُس کے پہلو میں رکھ دو، اور اُسے روانہ کردو، کہ چلي جائے. ۹ اور تاکو: اگر وہ اُس کي سرحد کي سمت بیت شمس کو[o] چڑھے، تو اُسي نے ھم پر یہہ بلا عظیم بھیجي؛ اور اگر نہ جاوے، تو ھمیں دریافت ھوگا[p]، کہ اُس کا ھاتھہ ھم پر نہیں چلا، بلکہ یہہ حادثہ، جو ھم پر ھوا اِتفاقي تھا.

۱۰ سو لوگوں نے ایسا ھي کیا؛ کہ دو دودھوالي گائیں لیں، اور اُنھیں گاڑي میں جوتا، اور اُن کے بچوں کو گھر میں بند کیا:

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

[h] اِستۃ ۲ : ۱۰ ؛ ۱ سم ۷ : ۱۳ اور ۱۲ : ۱۵
[l] ۱۱ آیت
[m] ۶ آیت ؛ زبور ۷۸ : ۶۶
[n] ۶، ۹ آیتیں
[a] پید ۴۱ : ۸ ؛ خر ۷ : ۱۱ ؛ دان ۲ : ۲ اور ۵ : ۷ ؛ متي ۲ : ۴
[b] خر ۲۳ : ۱۵ ؛ اِستۃ ۱۶ : ۱۶
[c] احبا ۵ : ۱۵، ۱۶
[d] ۹ آیت
[e] دیکھو ۱۷، ۱۸ آیتیں ؛ یشو ۱۳ : ۳ ؛ قاض ۳ : ۳
[f] یشو ۷ : ۱۹ ؛ یسع ۴۲ : ۱۲ ؛ ملا ۲ : ۲ ؛ یوح ۹ : ۲۴
[g] ۱ سم ۵ : ۳، ۴، ۷
[h] دیکھو ۱ سم ۵ : ۶، ۱۱ ؛ زبور ۳۹ : ۱۰
[i] خر ۷ : ۱۳ اور ۸ : ۱۵ اور ۱۴ : ۱۷
[k] خر ۱۲ : ۳۱
[l] ۲ سم ۶ : ۳
[m] گن ۱۹ : ۲
[n] ۴، ۵ آیتیں
[o] یشو ۱۵ : ۱۰
[p] ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱۱ اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوہوں، اور اپنے بواسیر کي صورتوں کے صندوقچے کو گاڑي پر لادا. ۱۲ سو اُن گایوں نے بیت‌شمس کي سڑک کي طرف سیدھي راہ لي، اور اُس شاہراہ پر چلیں، اور چلتے ہوئے ڈکارتي تھیں، اور دہنے یا بائیے ہاتھ نہ مڑیں: اور فلسطي قطب اُنکے پیچھے بیت‌شمس کے سوانے تک گئے. ۱۳ اور بیت‌شمس کے لوگ وادي میں گیہوں کي فصل کاٹ رہے تھے: اُنھوں نے جو آنکھیں اُوپر کیں، تو صندوق کو دیکھا، اور دیکھتے ہي خوشوقت ہوئے. ۱۴ اور گاڑي بیت‌شمسي یشوع کے کھیت میں آئي، اور وہاں کھڑي ہو رہي، جہاں ایک بڑا پتھر تھا: سو اُنھوں نے گاڑي کي لکڑیوں کو چیرا، اور گایوں کو سوختني قرباني کرکے خداوند کے لیئے گذرانا. ۱۵ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت، جو اُس کے ساتھ تھا، جس میں سونے کي چیزیں تھیں، نیچے اُتارا، اور اُس کو اُس بڑے پتھر پر رکھا: اور بیت‌شمس کے لوگوں نے اُسي دن خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں کیں، اور ذبیحوں کو ذبح کیا. ۱۶ اور جب اُن فلسطي پانچ قطبوں نے[g] یہہ دیکھا، تو وے اُسي دن عقرون کو پھرے. ۱۷ اور یے سونے کے بواسیر جو تھے[h]، سو فلسطیوں نے تقصیر کي قرباني کے لیئے خداوند کو گذرانے: اُن میں ایک اشدود کي طرف سے تھا، اور ایک عزہ کي، اور ایک اسقلون کي، اور ایک جات کي، اور ایک عقرون کي: ۱۸ اور یے سونے کے چوہے، فلسطیوں کے پانچ قطب کے شہروں کے شمار کے مطابق تھے، خواہ محکم شہروں کے خواہ باہر کے گاؤں کے جتنے ابیل کے بڑے پتھر تک تھے، جسپر اُنھوں نے خداوند کے صندوق کو رکھا تھا، جو آج کے دن تک بیت‌شمسي یشوع کے کھیت میں موجود ہي.

[g] یشو ۱۳ : ۳
[h] ۴ آیت

۱۹ اور اُس نے بیت‌شمس کے لوگوں کو مارا[a]، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند کے صندوق کے بھیتر دیکھا: سو اُس نے پچاس ہزار اور ستر آدمي اُن میں کے مار ڈالے: اور وہاں کے لوگوں نے[b]، اِس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے بہتوں کو مار ڈالا، نہایت افسوس کیا. ۲۰ سو بیت‌شمس کے لوگ بولے، کہ کس کي مجال ہي، کہ اِس خداوند خدا قدوس کے آگے کھڑا ہووے[c]؟ اور وہ ہمارے پاس سے کس کي طرف جاوے؟ ۲۱ تب اُنھوں نے قاصدوں سے قریت‌یعاریم کے[d] لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا، کہ فلسطي خداوند کے صندوق کو پھیر لائے ہیں: تم آؤ، اور اُسے اپنے یہاں لے جاؤ.

[a] دیکھو خر ۱۹ : ۲۱ گن ۴ : ۵، ۱۵، ۲۰ ۲ سمو ۶ : ۷
[c] ۲ سمو ۶ : ۹ ملا ۳ : ۲
[d] یشو ۱۸ : ۱۴، قاض ۱۸ : ۱۲ ۱ توا ۱۳ : ۵، ۶

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ قریت‌یعاریم کے لوگ صندوق کو ابینداب کے گھر میں رکھتے، اور اُسکے بیٹے اِلعزر کو مخصوص کرتے کہ اُس کا نگہبان ہو. ۲ بیس برس بعد، ۳ بني اِسرایل سموایل کي نصیحت کے باعث توبہ کرتے اور مصفاہ میں جمع ہوتے. ۷ جس وقت سموایل دعا مانگتا ہي اور ذبیحہ گذرانتا، خدا ہولناک گرج سے فلسطیوں کو ابن‌عزر کے مقام پر سے تتر بتر کرتا. ۱۳ فلسطي اِسرایلیوں سے مغلوب ہوتے. ۱۵ سموایل امن و چین میں اِسرایل کا اِنصاف کرتا.

تب قریت‌یعاریم کے لوگ آئے[a]، اور خداوند کے صندوق کو لے جاکے ابینداب کے گھر میں[b]، جو ٹیلے پر ہي، رکھا: اور اُس کے بیٹے اِلعزر کو مقدس کیا، کہ خداوند کے صندوق کي نگہباني کرے. ۲ اور ایسا ہوا، کہ اُس وقت سے کہ صندوق نے قریت‌یعاریم میں قیام پکڑا، ایک مدت بیت گئي: کیونکہ اُسکو بیس برس کا عرصہ ہوا: اور سارے بني اِسرایل نے خداوند کے لیئے نالے کیئے.

۳ اور سموایل نے اِسرایل کے سارے گھرانے کو خطاب کرکے کہا، کہ اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کي طرف پھرو[c]، تو اُن اجنبي معبودوں کو[d] اور عستارات کو[e] اپنے درمیان سے نکال پھینکو، اور خداوند کي طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو[f]، اور اُسي اکیلے کي بندگي کرو[g]: کہ وہ فلسطیوں کے ہاتھ سے تمھیں رہائي دیگا. ۴ تب

[a] ۱ سمو ۶ : ۲۱ زبور ۱۳۲ : ۶
[b] ۲ سمو ۶ : ۴

۱۱۲۰ کے قریب

[c] اِستہ ۳۰ : ۲، ۱۰ ۱ سلا ۸ : ۴۸ یسع ۵۵ : ۷ ہوس ۶ : ۱ یوایل ۲ : ۱۲
[d] پید ۳۵ : ۲ یشو ۲۴ : ۱۴، ۲۳
[e] قاض ۲ : ۱۳
[f] ۲ توا ۳۰ : ۱۹ ایوب ۱۱ : ۱۳، ۱۴
[g] اِستہ ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۰ اور ۱۳ : ۴ متي ۴ : ۱۰ لوقا ۴ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

بني اِسرائيل نے بعليم[h] اور عستارات کو نکال پهينکا، اور اکيلے خداوند کي بندگي کي. ۵ پهر سموايل نے کہا، که سارے بني اِسرائيل کو مصفاه ميں جمع کرو[i]، اور ميں تمهارے ليئے خداوند سے دعا مانگونگا. ۶ سو وے سب مصفاه ميں فراهم هوئے، اور پاني بهرکے خداوند کے آگے اُنڈيلا، اور اُس دن روزه رکها[k]، اور وهاں بولے، که هم نے خداوند کا گناه کيا هي[l]. اور سموايل مصفاه ميں بني اِسرائيل کي عدالت کرتا تها. ۷ اور جب فلسطيوں نے سنا، که بني اِسرائيل مصفاه ميں فراهم هوئے هيں، تو اُن کے قطب بني اِسرائيل کے مقابل چڑه آئے. سو بني اِسرائيل يهه سنکے فلسطيوں سے ڈرے. ۸ اور بني اِسرائيل نے سموايل کو کہا، که چپکا مت هو، پر خداوند همارے خدا کو پکارا کر[m]، تا که وه هم کو فلسطيوں کے هاته سے بچاوے.

۹ سموايل نے بهيڑ کا دوده پيتا بچه ليکے، اور اُسے کُل سوختني قرباني کرکے، خداوند کو گذرانا؛ اور سموايل بني اِسرائيل کے ليئے خداوند کے حضور چلايا، اور خداوند نے اُس کي سني[n]. ۱۰ اور جس وقت سموايل اُس سوختني قرباني کو گذرانتا تها، تو فلسطي جنگ کے ليئے اِسرائيل کے مقابل نزديک آئے: تب خداوند فلسطيوں کے اُوپر اُسي دن بڑي تڑپ سے گرجا[o]، اور اُنهيں پريشان کيا، اور وے بني اِسرائيل سے مارے پڑے. ۱۱ اور اِسرائيل کے لوگوں نے مصفاه سے نکلکے فلسطيوں کو رگيدا، اور بيت‌کر کے نيچے تک اُنهيں مارتے چلے گئے. ۱۲ تب سموايل نے ايک پتهر ليکے[p] اُسے مصفاه اور شين کے بيچوبيچ نصب کيا، اور اُس کا نام ||اَبن‌عزر رکها، اور بولا، که يهاں تک خداوند نے هماري مدد کي.

۱۳ سو فلسطي مغلوب هوئے[q]، اور اِسرائيل کي سرزمين ميں پهر نه آئے[r]: اور خداوند کا هاته سموايل کے سب دنوں ميں فلسطيوں کے مخالف تها. ۱۴ اور وے بستياں، جو فلسطيوں نے اِسرائيل سے لے لي تهيں، عقرون سے ليکے جات تک، اِسرائيل کے قبضے ميں پهر آئيں؛ اور اِسرائيل نے اُنکي نواحي بهي فلسطيوں کے هاته سے چهڑائي. اور اِسرائيل اور اموريوں ميں صلح هوئي. ۱۵ اور سموايل جب تک جيا، اِسرائيل پر حکمران رها[s]. ۱۶ اور سال به سال بيت‌ايل اور جلجال اور مصفاه ميں گشت کرتا تها، اور اُن سارے مکانوں ميں بني اِسرائيل کي عدالت کرتا تها. ۱۷ اور رامه هي ميں[t] لَوٹ آتا تها، کيونکه وهاں اُس کا گهر تها، اور وهاں اِسرائيل کي عدالت کرتا تها؛ اور وهاں اُس نے خداوند کے ليئے ايک مذبح بنايا[u].

h قاض ۲: ۱۱
i قاض ۲۰: ۱
۲ سلا ۲۵: ۲۳
k نحوم ۹: ۱، ۲
دان ۹: ۳، ۴، ۵
l یوایل ۲: ۱۲
l قاض ۱۰: ۱۰
۱ سلا ۸: ۴۷
زبور ۱۰۶: ۶
m یسع ۳۷: ۴
n زبور ۹۹: ۶
یرہ ۱۵: ۱
o دیکھو یشو ۱۰: ۱۰
قاض ۴: ۱۵
اور ۵: ۲۰
۱ سمو ۲: ۱۰
۲ سمو ۲۲: ۱۴، ۱۵
p پید ۲۸: ۱۸
اور ۳۱: ۴۵
یشو ۴: ۹
اور ۲۴: ۲۶
|| یعنی مدد کا پتھر
q ۱ سمو ۴: ۱
r قاض ۱۳: ۱
۱ سمو ۱۳: ۵
s ۶ آیت
۱ سمو ۱۲: ۱۱
قاض ۲: ۱۶
t ۱ سمو ۸: ۴
u قاض ۲۱: ۴

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل کے بیٹے اندھیر کرتے، اور اِس سبب بنی اِسرائیل آرزو رکھتے کہ اُن کا کوئی بادشاہ مقرر ہو. ۶ سموایل آزردہ ہوکر خدا سے فریاد کرتا، اور تسلی حاصل کرتا. ۱۰ لوگوں سے بادشاہ کی گذران کے طور کا بیان کرتا. ۱۹ خدا کی مرضی ظاہر ہوئی، کہ سموایل لوگوں کی عرض کے مطابق عمل کرے.

پیشتر مسیح سے ۱۱۱۲ کے قریب

اور ايسا هوا که جب سموايل بوڑها هو گيا، تو اُسنے اپنے بيٹوں کو[a] مقرر کيا[b] که اِسرائيل کي عدالت کريں. ۲ اور اُس کے پلوٹهے کا نام ||يوايل تها، اور اُسکے دوسرے بيٹے کا نام ابياه؛ وے دونوں بيرسبع ميں قاضي تهے. ۳ پر اُس کے بيٹے اُس کي راه پر نه چلے[c]، بلکه نفع کي پيروي کرتے[d]، اور رشوت ليتے، اور عدالت ميں طرفداري کرتے تهے[e]. ۴ تب سارے اِسرائيلي بزرگ جمع هوکے رامه ميں سموايل پاس آئے؛ ۵ اور اُسے کہا، که ديکهه، تو بوڑها هوا، اور تيرے بيٹے تيري راه پر نهيں چلتے: اب تو کسي کو همارا بادشاه مقرر کر[f]، جو هم پر حکومت کيا کرے، جيسا که سب قوموں ميں هي.

a دیکھو قاض ۱۰: ۴
اور ۱۲: ۱۴
بہ مقابلہ قاض ۵: ۱۰
b استه ۱۶: ۱۸
۲ توا ۱۹: ۵
|| وسنی ۱ توا ۶: ۲۸
c یرہ ۲۲: ۱۵، ۱۶، ۱۷
d خر ۱۸: ۲۱
۱ تمط ۳: ۳
اور ۶: ۱۰
e استه ۱۶: ۱۹
زبور ۱۵: ۵
۱۰۹۵ کے قریب
f ۱۹، ۲۰ آیتیں
استه ۱۷: ۱۴
ہوسع ۱۳: ۱۰
اعم ۱۳: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

۶ لیکن وه کلام، جو اُنهوں نے کہا، که کسي کو همارا بادشاه کر، جو حاکم هو، سموایل کي نظروں میں برا معلوم هوا. اور سموایل نے خداوند سے دعا مانگي. ۷ اور خداوند نے سموایل کو فرمایا، که لوگوں کي آواز پر اور اُن ساري باتوں پر، جو وے تجهے کهیں، کان دهر: که اُنهوں نے تجهه کو حقیر نهیں کیا[g]، بلکه مجهکو حقیر کیا هي[h]، که میں اُن پر سلطنت نه کروں. ۸ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنهوں نے، اُس دن سے که میں اُنهیں مصر سے نکال لایا، اِس روز تک مجهه سے کیا، که مجهے ترک کیا، اور دوسرے معبودوں کي بندگي کي، ویسا هي وے تجهه سے کرتے هیں. ۹ سو تو اُن کي بات سن: تو بهي اُن پر گواهي دیکے اُنهیں خوب جتا دے، اور اُنهیں بتلا، که جو بادشاه اُنپر سلطنت کریگا، اُسکے عمل کس طور کے هونگے[i].

۱۰ اور سموایل نے اُن لوگوں کو، جو اُس سے بادشاه کے طالب تهے، خداوند کي ساري باتیں کهیں. ۱۱ اور اُسنے کہا، که اُس بادشاه کے، جو تم پر سلطنت کریگا، اِس طرح کے عمل هونگے[k]، که وه تمهارے بیٹوں کو لیکے، اپنے لیئے، اور اپني گاڑیوں کے لیئے، اور اپنے ساتهه سوار هونے کے لیئے نوکر رکهیگا[l]، اور اُن میں سے بعضے اُس کي گاڑي کے آگے آگے دوڑینگے. ۱۲ اور اپنے لیئے هزار هزار کے رساله‌دار، اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا: اور اُن سے هل جتوائیگا، اور فصل کٹوائیگا، اور اپنے لیئے جنگ کے هتهیار، اور اپني گاڑیوں کے ساز بنوائیگا. ۱۳ اور تمهاري بیٹیوں کو لیگا، تاکه وے حلواین، اور باورچن، اور نانباین هوویں. ۱۴ اور تمهارے کهیتوں، اور تمهارے تاکستانوں، اور تمهارے زیتون کے باغوں کو، جو اچهے سے اچهے هونگے، لیگا، اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش دیگا[m]. ۱۵ اور تمهارے غله‌جات اور انگوري باغوں کا دسواں حصه لیکے اپنے خوجوں اور اپنے خادموں کو دیگا. ۱۶ اور تمهارے چاکروں اور تمهاري لونڈیوں، اور تمهارے اچهے اچهے جوانوں کو، اور تمهارے گدهوں کو لیگا، اور اپنے کام پر لگائیگا. ۱۷ اور تمهاري بهیڑ بکریوں کا بهي دسواں حصه لیگا: سو تم اُس کے غلام هوؤگے. ۱۸ اور تم اُس دن اُس بادشاه کے سبب، جسے تم نے اپنے لیئے چنا هي، فریاد کروگے: پر اُس دن خداوند تمهاري نه سنیگا[n].

۱۹ تو بهي لوگوں نے سموایل کي بات سننے سے اِنکار کیا[o]، اور کہا، نهیں: هم تو بادشاه چاهتے هیں، جو همارے اُوپر مقرر هو: ۲۰ تاکه هم بهي، اور سب گروهوں کي مانند[p] هوویں، اور همارا بادشاه هماري عدالت کرے، اور همارے آگے آگے چلے، اور همارے لیئے لڑائي کرے. ۲۱ اور سموایل نے لوگوں کي ساري باتیں سنیں، اور اُنهیں خداوند کے کانوں تک پهنچایا. ۲۲ خداوند نے سموایل کو فرمایا، تو اُن کي بات سن، اور اُن کے لیئے ایک بادشاه مقرر کر[q]. تب سموایل نے اِسرائیل کے لوگوں کو کہا، که هر ایک اپني اپني بستي کو جاوے.

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ساؤل اپنے باپ کے گدهوں کو نه پا کے نا اُمید هوتا؛ ۶ اُسکے نوکر کي صلاح سے، ۱۱ اور چند چهوکریوں کے راه بتانے سے، ۱۵ خدا کي وحي کے مطابق، ۱۸ سموایل کے گهر جا پهنچتا. ۱۹ سموایل ضیافت میں ساؤل کي تعظیم کرتا. ۲۵ سموایل ساؤل کو اُس سے ایکانت میں کچهه کهکے، راه پر کچهه دور لے چلتا.

اور بني بنیامین کا ایک شخص تها، جس کا نام قیس[a] بن ابي‌ایل بن سرور بن بکورت بن افیق تها: اور یهه بنیامیني بڑا قوت‌ور شخص تها. ۲ اُس کا ایک بیٹا ساؤل نام، جو بهت خوب جوان تها، اور بني اِسرائیل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئي شخص نه تها: یهه ساري قوم میں کاندهے سے لیکے اُوپر تک هر ایک سے اُونچا تها[b]. ۳ اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدهے کهوئے گئے. سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل کو کہا، که چاکروں میں

---

[g] دیکهو خر ۱۶ : ۸
[h] ۱ سمو ۱۰ : ۱۹ اور ۱۲ : ۱۷، ۱۹ هوس ۱۳ : ۱۰، ۱۱
[i] ۱۱ آیت
[k] دیکهو اِست ۱۷ : ۱۶، وغیره ۱ سمو ۱۰ : ۲۵
[l] ۱ سمو ۱۴ : ۵۲
[m] ۱ سلا ۲۱ : ۷ دیکهو حزق ۴۶ : ۱۸
[n] امثة ۱ : ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ یسع ۱ : ۱۵ میکه ۳ : ۴
[o] یرم ۴۴ : ۱۶
[p] ۵ آیت
[q] ۷ آیت هوس ۱۳ : ۱۱
[a] ۱ سمو ۱۴ : ۵۱ ۱ توا ۸ : ۳۳ اور ۹ : ۳۹
[b] ۱ سمو ۱۰ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

سے ایک کو اپنے ساتھ لے، اور اُٹھ، اور گدھوں کو ڈھونڈھنے جا۔ ۴ سو وہ کوہ اِفرائیم کي طرف سے گذرا، اور سلیسہ[c] کي سرزمین میں ہوکے نکل گیا، پر اُنہیں نہ پایا؛ تب وے سعلیم کي سرزمین میں گئے، اور وہاں بھي نہ ملے؛ پھر وے بنیامینیوں کي مملکت میں آئے، تو اُنکو وہاں بھي نہ پایا۔ ۵ جب وے صوف کے ملک میں آئے، تب ساؤل نے اپنے چاکر کو، جو اُس کے ساتھ تھا، کہا، آ، ہم لوٹ جاویں، تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑکے میرے لیئے فکرمند ہو۔ ۶ چاکر نے اُسے کہا، دیکھ، اِس شہر میں مرد خدا[d] ہی؛ وہ عزتدار شخص ہی؛ سب کچھ، جیسا وہ کہتا ہی، ویسا ہي ہوتا ہی[e]؛ آ، اُس پاس جاویں؛ شاید کہ وہ اُس راہ کو، کہ جس میں جانا مناسب ہی، ہمیں بتائے۔ ۷ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، لیکن دیکھ، اگر ہم وہاں جائیں، تو ہم اُس شخص کے لیئے کیا لیتے جائیں[f]؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقي نہیں رہیں، اور اُس مرد خدا کے لیئے کوئي ہدیہ ہمارے پاس نہیں: کیا کچھ ہی ہمارے پاس؟ ۸ نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا، اور کہا، دیکھ، پاو مثقال چاندي مجھ پاس موجود ہی: سو میں اُس مرد خدا کو دونگا، کہ ہمیں ہماري راہ بتاوے۔ ۹ [اگلے زمانے میں بني اِسرایل کا یہہ دستور تھا، کہ جب کوئي شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا[g]، تو کہتا تھا، کہ آؤ، ہم غیب‌بین پاس جائیں: اِس لیئے کہ وہ، جو اب نبي کہلاتا ہی، آگے غیب‌بین[h] کہلاتا تھا۔] ۱۰ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، تو نے کیا خوب کہا؛ آ، چلیں۔ سو وے شہر کو، جہاں وہ مرد خدا تھا، آئے۔

۱۱ اور شہر کي طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنہیں کئي چھوکریاں ملیں، جو پاني بھرنے جاتي تھیں[i]؛ اُنہوں نے اُن سے کہا، غیب‌بین یہاں ہی؟ ۱۲ اُنہوں نے اُن کو جواب دیا اور کہا، ہاں ہی؛ دیکھو، تمہارے سامھنے ہي ہی؛ جلد آ پہنچو، کہ وہ آج ہي شہر میں آیا ہی؛ کہ آج کے دن اُونچے مکان میں[k] لوگ ‖ ذبیحہ کرتے ہیں[l]۔ ۱۳ جو تم شہر میں داخل ہوؤگے، تو تم اُسے، پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے جاے فوراً پاؤگے: کہ لوگ، جب تک کہ وہ نہ جاے، نہیں کھاتے؛ اِس لیئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا ہی؛ بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھو، کہ آج ہي تم اُسے پاؤ۔ ۱۴ سو وے شہر میں چڑھکے گئے، اور شہر میں داخل ہوتے ہي، دیکھو، کہ سموایل اُن کے سامھنے باہر نکلا، کہ اُونچے مکان پر جاے۔

۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموایل کے کان میں کہہ دیا تھا[m]، کہ، ۱۶ کل اِسي وقت میں ایک شخص کو بنیامین کي سرزمین سے تجھ پاس بھیجونگا؛ سو تو اُس پر تیل ملیو، کہ وہ میري قوم اِسرایل کا حاکم ہو[n]، تاکہ میرے لوگوں کو فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑائے؛ کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کي اِس لیئے کہ اُنکا نالہ مجھ تک پہنچا[o]۔ ۱۷ سو جب سموایل ساؤل سے دو چار ہوا، تو وونہیں خداوند نے اُسے کہا، کہ دیکھ، یہي شخص ہی، جس کي بابت میں نے تجھے کہا تھا[p]؛ یہي میرے لوگوں پر ریاست کریگا۔ ۱۸ سو ساؤل پھاٹک پر سموایل کے برابر پہنچا، اور اُس سے کہا، کہ مجھے بتلایئے، کہ غیب‌بین کا گھر کہاں ہی۔ ۱۹ سموایل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ وہ غیب‌بین میں ہي ہوں: میرے آگے آگے اُونچے مکان پر چڑھ، کہ تم آج کے دن میرے ساتھ کھاؤ؛ اور کل میں تجھے رخصت کرونگا، اور سب کچھ جو تیرے دل میں ہی تجھے بتا دونگا۔ ۲۰ اور تیرے گدھے، جو تین

[c] ۲ سلا ۴: ۴۲
[d] ۱ست ۳۳: ۱ ۱ سلا ۱۳: ۱
[e] ۱ سمو ۳: ۱۹
[f] دیکھو قاض ۶: ۱۸ اور ۱۳: ۱۷ ۱ سلا ۱۴: ۳ ۲ سلا ۴: ۴۲ اور ۸: ۸
[g] پید ۲۵: ۲۲
[h] ۲ سمو ۲۴: ۱۱ ۱ توا ۲۶: ۲۸ اور ۲۹: ۲۹ ۲ توا ۱۶: ۷، ۱۰ عمو ۷: ۱۲
[i] پید ۲۴: ۱۱
[k] ۱ سلا ۳: ۲
‖ یا، ضیافت.
[l] پید ۳۱: ۵۴ ۱ سمو ۱۶: ۲
[m] ۱ سمو ۱۵: ۱ اعم ۱۳: ۲۱
[n] ۱ سمو ۱۰: ۱
[o] خر ۲: ۲۵ اور ۳: ۷، ۹
[p] ۱ سمو ۱۶: ۱۲ ہوسـ ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

دن سے کھوئے گئے ھیں[q]، اُن کو خیال مت کر؛ کہ وے ملے. اور کس کي طرف اِسرائیل کي ساري رغبت ھی[r]؟ کیا تیري، اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کي طرف نہیں؟ ۲۱ سو ساؤل جواب میں بولا، کیا میں بنیامیني نہیں[s]، جو اِسرائیل کے سب فرقوں سے چھوٹا ھی[t]؟ اور کیا میرا گھرانا بنیامین کے فرقے کے سارے گھرانوں میں سب سے زیادہ چھوٹا نہیں"؟ پس کیا سبب ھی، جو تو مجھ سے یوں بولتا ھی؟ ۲۲ اور سموایل نے ساؤل کو اور اُسکے چاکر کو ساتھ لیا، اور اُنھیں بارہ‌دري میں لایا، اور اُنھیں مہمانوں کي صدر جگہہ میں جو تیس ایک آدمي تھے، بٹھلایا. ۲۳ سموایل نے باورچي کو فرمایا، کہ وہ حصہ، جو میں نے تجھے رکھ چھوڑنے کہا تھا، لے آ. ۲۴ باورچي نے ایک شانہ[x]، اُس سب سمیت جو اُس پر تھا، اُٹھاکے ساؤل کے سامھنے رکھا. اور سموایل نے کہا، دیکھہ، یہہ جو رکھا ھوا تھا، سو اُسے اپنے سامھنے دھرکے کھا: اِس لیئے کہ جب سے میں نے کہا، کہ میں نے اِن لوگوں کي دعوت کي، تب ھي سے اب تک تیرے لیئے رکھ دیا گیا ھی. سو ساؤل نے اُس دن سموایل کے ساتھ کھانا کھایا.

۲۵ اور جب وے اُونچے مکان سے شہر کو اُترے، تو اُسنے ساؤل سے گھر کي چھت پر[y] باتیں کیں. ۲۶ اور وے سویرے اُٹھے: اور ایسا ھوا کہ جب دن چڑھنے لگا، تب سموایل نے ساؤل کو پھر گھر کي چھت پر بلایا، اور کہا، اُٹھ، کہ میں تجھے روانہ کروں. سو ساؤل اُٹھا، اور وے دونوں، وہ اور سموایل، باھر چلے گئے. ۲۷ اور جب وے شہر کے نکاس پر اُترتے تھے تو سموایل نے ساؤل سے کہا، اپنے چاکر کو حکم کر، کہ ھم سے آگے چلا جائے، (اور وہ آگے گیا،) پر تو ابھي کھڑا رہ، تاکہ میں خدا کا کلام تجھے سناؤں.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو تیل سے چپڑتا. ۲ اُس کا اِعتقاد تین ھونہار نشانیوں کي خبر دینے سے بڑھا دیتا. ۹ ساؤل کا دل تبدیل ھوتا اور وہ نبوت کرتا. ۱۴ بادشاھت کا مضمون اپنے چچا سے پوشیدہ رکھتا. ۱۷ مصفاہ میں ساؤل قرعہ سے بادشاہ مقرر ھوتا. ۲۷ اُسکي بابت اُسکي رعایا کے مختلف خیالیں و باتیں.

پھر سموایل نے تیل کي ایک شیشي لي، اور اُس کے سر پر اُنڈیلي[a]، اور اُسے چوما[b]، اور کہا، کیا یہہ اِس سبب سے نہیں، کہ خداوند نے تجھ پر تیل ملا، کہ تو اُس کي میراث[c] کا سردار ھو[d]؟ ۲ اور جب تو میرے پاس سے آج روانہ ھوگا، تو ضلضح[e] میں، بنیامین کي سرحد کے درمیان راخیل کے گور[f] کے پاس دو شخص تجھے ملینگے، اور وے تجھے کہینگے، کہ وے گدھے، جنھیں تو ڈھونڈھنے گیا تھا، ملے؛ اور دیکھہ، اب تیرا باپ گدھوں کي طرف سے بےفکر ھوا، اور تمھارے لیئے کڑھتا ھی، اور کہتا ھی، میں اپنے بیٹے کے واسطے کیا کروں؟ ۳ تب تو وھاں سے آگے بڑھیگا، اور تبور کے بلوط کے تلے پہنچیگا، تو وھاں تین شخص، جو بیت‌ایل میں، خدا کے حضور[g]، چلے جاتے ھونگے، تجھ سے دوچار ھونگے؛ ایک تو بکري کے تین بچے لیئے ھوگا، اور دوسرا تین گردے روٹي کے، اور تیسرا مے کا ایک مشکیزہ: ۴ اور وے تجھے سلام کرینگے، اور دو گردے تجھے دینگے: سو تو اُن کے ھاتھ سے لے لیجیو. ۵ اور بعد اُسکے تو ||جبعت اِلوحیم[h] کے نزدیک جہاں، فلسطیوں کي چوکي ھی[i]، پہنچیگا؛ اور ایسا ھوگا، کہ جب تو وھاں شہر میں داخل ھو تو نبیوں کي ایک گروہ، جو اُس اُونچے مکان سے[k] اُترتي ھوگي، تجھے ملیگي، اور وے مرچنگ، اور ڈھولک، اور بانسري اور بربط لیئے ھوئے آتے ھونگے، اور وے نبوت کرتے ھونگے[l]. ۶ تب خداوند کي روح تجھ پر نازل ھوگي[m]، اور تو بھي اُن کے ساتھ نبوت کریگا[n]، بلکہ تو اور صورت کا آدمي ھو جائیگا. ۷ اور ایسا ھوگا، کہ جب یے نشانیاں تجھ پر ظاھر ھوں[o]، تو پھر جیسا تیرا ھاتھ قابو پائے، ویسا عمل کر؛ کہ

---

[q] ۳ آیت
[r] ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹
[s] ۱ سمو ۱۵: ۱۷
[t] قاض ۲۰: ۴۶، ۴۷، ۴۸
زبور ۶۸: ۲۷
[u] دیکھو قاض ۶: ۱۵
[x] احب ۷: ۳۲، ۳۳
حزق ۲۴: ۴
[y] استث ۲۲: ۸
۲ سمو ۱۱: ۲
اعم ۱۰: ۹

[a] ۱ سمو ۹: ۱۶
اور ۱۶: ۱۳
۲ سلا ۹: ۳، ۶
[b] زبور ۲: ۱۲
[c] استث ۳۲: ۹
زبور ۷۸: ۷۱
[d] اعم ۱۳: ۲۱
[e] یشو ۱۸: ۲۸
[f] پید ۳۵: ۱۹، ۲۰
[g] پید ۲۸: ۲۲
اور ۳۵: ۱، ۳، ۷
|| یا، خدا کي پہاڑي.
[h] ۱۰ آیت
[i] ۱ سمو ۱۳: ۳
[k] ۱ سمو ۹: ۱۲
[l] خر ۱۵: ۲۰، ۲۱
۲ سلا ۳: ۱۵
۱ قرن ۱۴: ۱
[m] گن ۱۱: ۲۵
۱ سمو ۱۶: ۱۳
[n] ۱۰ آیت
۱ سمو ۱۹: ۲۳، ۲۴
[o] خر ۴: ۸
لوقا ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

خدا تیرے ساتھ هي[p]۔ ۸ اور ایسا بھي ہوگا، کہ تو مجھ سے پیشتر جلجال کو[q] اُتر جائیگا: اور دیکھ، میں تیرے پاس آؤنگا، تاکہ سوختني قربانیاں کروں، اور سلامتي کے ذبیحوں کو ذبح کروں۔ سو تو سات دن تک[r] وهیں رهیو، جب تک کہ میں تجھ پاس آ پہنچوں، اور تجھے بتاؤں، کہ تجھ کو کیا کرنا ہوگا۔

۹ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں اُس نے سموایل سے رخصت ہوکے پیٹھ پھیري، وونہیں خدا نے اُسے دوسري طرح کا دل دیا، اور وے سب نشانیاں اُسي دن وقوع میں آئیں۔ ۱۰ اور جب وے جبعت کو آئے[s]، تو دیکھو کہ نبیوں کي ایک گروہ اُس سے دو چار ہوئي[t]، اور خدا کي روح اُسپر نازل ہوئي[u]، اور اُسنے بھي اُن کے درمیان نبوت کي۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب اُس کے اگلے جان پہچانوں نے یہہ دیکھا، کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا هي، ایک نے دوسرے سے کہا، کہ قیس کے بیٹے کو کیا ہوا؟ کیا ساؤل بھي نبیوں میں شامل ہوگیا[x]؟ ۱۲ اور ایک نے اُن میں سے جواب دیا اور کہا، لیکن اُن کا باپ کون هي[y]؟ تب هي سے یہہ مثل چلي، کیا ساؤل بھي نبیوں میں هي؟ ۱۳ سو جب وہ نبوت کر چکا، تو اُونچے مکان میں آیا۔

۱۴ وهاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُس کے چاکر کو کہا، تم کہاں گئے تھے؟ اُسنے کہا، گدھے ڈھونڈھنے؛ اور جب هم نے دیکھا کہ کہیں نہیں هیں، تو سموایل پاس آئے۔ ۱۵ پھر ساؤل کا چچا بولا، مجھے بتلائیے، کہ سموایل نے تم کو کیا کہا۔ ۱۶ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا، اُس نے همیں صاف بتلایا، کہ گدھے ملے۔ پر سلطنت کا مضمون، جو سموایل نے اُسے کہا تھا، بیان نہ کیا۔

۱۷ بعد اُس کے سموایل نے مصفاہ میں[z] خداوند کے حضور[a] لوگوں کو بلاکے اِکٹھا کیا۔ ۱۸ اور بني اِسرایل کو کہا، کہ خداوند اِسرایل کا خدا ایسا فرماتا هي، کہ میں اِسرایل کو مصر سے نکال لایا، اور تم کو مصریوں کے هاتھ سے اور ساري سلطنتوں کے هاتھ سے، اور اُنکے هاتھ سے جو تم پر ظلم کرتے تھے، رهائي دي[b]۔ ۱۹ اور تم نے آج کے دن اپنے خدا کو، کہ جس نے تمھیں تمھارے سارے دشمنوں اور تمھاري تکلیفوں سے رهائي بخشي، حقیر کر جانا[c]؛ اور تم نے اُسے کہا، هاں، همارے لیئے ایک بادشاہ مقرر کر۔ سو اب ایک ایک فرقہ کرکے، هزار هزار، سب کے سب خداوند کے آگے حاضر هوؤ۔ ۲۰ اور جب سموایل نے اِسرایل کے سارے فرقوں کو حاضر کرایا تھا[d]، تو قرع بنیامین کے فرقے کے نام پر پڑا۔ ۲۱ اور جب اُس نے بنیامین کے فرقے کو، اُس کے گھرانے کے مطابق، نزدیک بلایا، تو مطري کے گھرانے کا نام نکلا، اور پھر قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا: اور اُنھوں نے جو اُسے ڈھونڈھا، تو نہ پایا۔ ۲۲ سو اُنھوں نے خداوند سے پھر پوچھا[e]، کہ وہ مرد اب یہاں آئیگا، کہ نہیں؟ خداوند نے جواب دیا، کہ دیکھو، اُس نے اسباب کے درمیان آپ کو چھپایا هي۔ ۲۳ تب وے دوڑے، اور اُسے وهاں سے لئے: اور وہ، جب کہ جماعت کے درمیان کھڑا هوا، تو شانوں سے لیکے اُوپر تک سب لوگوں سے زیادہ لمبا تھا[f]۔ ۲۴ اور سموایل نے جماعت کو کہا، تم اُسے دیکھتے هو، کہ جسے خداوند نے چن لیا[g]، کہ اُس کي مانند سارے لوگوں میں ایک بھي نہیں۔ تب سب لوگ خوشي سے للکارے، اور بولے، کہ بادشاہ زندہ رهے[h]! ۲۵ پھر سموایل نے جماعت کو سلطنت کے آداب بتلائے[i]، اور کتاب میں لکھکے خداوند کے حضور رکھي۔ بعد اُسکے سموایل نے سب لوگوں کو رخصت کیا، کہ ایک ایک اپنے اپنے گھر جائے۔

۲۶ اور ساؤل بھي جبعہ کو[k] اپنے گھر گیا، اور لوگوں کا ایک جتھا، جن کے دلوں کو

[p] قاض ۶: ۱۲
[q] ۱ سم ۱۱: ۱۴، ۱۵ اور ۱۳: ۴
[r] ۱ سم ۱۳: ۸
[s] ۵ آیت
[t] ۱ سم ۱۹: ۲۰
[u] ۶ آیت
[x] ۱ سم ۱۹: ۲۴ متي ۱۳: ۵۴، ۵۵ یوح ۷: ۱۵ اعم ۴: ۱۳
[y] یسع ۵۴: ۱۳ یوح ۶: ۴۵ اور ۷: ۱۶
[z] ۱ سم ۷: ۵، ۶
[a] قاض ۱۱: ۱۱ اور ۲۰: ۱ ۱ سم ۱۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

[b] قاض ۶: ۸، ۹
[c] ۱ سم ۸: ۷، ۱۹ اور ۱۲: ۱۲
[d] یشو ۷: ۱۴، ۱۶، ۱۷ اعم ۱: ۲۴، ۲۶
[e] ۱ سم ۲۳: ۲، ۴، ۱۰، ۱۱
[f] ۱ سم ۹: ۲
[g] ۲ سم ۲۱: ۶
[h] ۱ سلا ۱: ۲۵، ۳۹ ۲ سلا ۱۱: ۲
[i] دیکھو اِستہ ۱۷: ۱۴، وغیرہ ۱ سم ۸: ۱۱
[k] قاض ۲۰: ۱۴ ۱ سم ۱۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

خدا نے مایل کر دیا تھا، اُس کے ساتھ ہو لیا۔ ۲۷ پر بني بلعال[l] بولے[m]، کہ یہہ شخص ہم کو کس طرح بچائیگا؟ اور اُسکي تحقیر کي، اور اُس کے لیئے نذرانے نہ لائے[n]۔ پر اُس نے آپ کو ایسا بنایا، کہ گویا نہ سنتا تھا۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ناحس یبیس جلعاد کے لوگوں سے تعنہ آمیز گذارشیں کرتا۔ ۴ وے لوگ قاصدوں کو ساؤل کے پاس بھیجے، اور اُس سے رہائي پاتے۔ ۱۲ اِس مہم سے ساؤل کا اِختیار زاید ہوتا، اور اُسکي بادشاہت کو ثبوت پہنچتا۔

تب عموني ناحس[a] چڑھ آیا، اور یبیس جلعاد کے[b] مقابل خیمے کھڑے کیئے: تب یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا، ہم سے کچھ عہد و پیمان کر[c]، تو ہم تیري خدمت کرینگے۔ ۲ اور عموني ناحس نے اُنہیں جواب دیا، کہ اِس شرط پر میں تم سے عہد کرونگا، کہ میں تم میں ہر ایک سے دہني آنکھ نکال ڈالوں، اور یہہ ذلت کا داغ[d] سارے اِسرایل پر رکھوں۔ ۳ تب یبیس کے بزرگوں نے اُسے کہا، ہم کو سات دن کي مہلت دے، تاکہ ہم اِسرایل کي ساري سرحدوں میں پیام بھیجیں: اگر ہمارا حمایتي کوئي نہ ملے، تو ہم تیرے حضور نکلینگے۔ ۴ تب ساؤل کے جبعہ میں[e] قاصد آئے، اور اُنہوں نے لوگونکے کانوں میں یہہ خبر کہي: تب سب لوگ پکار پکارکے روئے[f]۔ ۵ اور دیکھو، کہ ساؤل کھیت سے گاے بیل کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا: اور ساؤل نے کہا، کیا ہوا، کہ لوگ روتے ہیں؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کہہ سنایا۔ ۶ اور جونہیں ساؤل نے یہہ سندیسے سنے، ونہیں خدا کي روح اُس پر نازل ہوئي[g]، اور اُس کا غصہ نہایت بھڑکا۔ ۷ اور اُس نے بیلوں کا ایک جوڑا لیا، اور اُنہیں چیرکے ٹکڑے ٹکڑے کیا[h]، اور اُنہیں قاصدوں کے ہاتھ بني اِسرایل کي ساري سرحدوں میں بھیج دیا، اور یہہ کہا، کہ جو کوئي ساؤل اور سموایل کے پیچھے حاضر نہ ہو، تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جایگا[i]۔ تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا، اور وے ایک دل ہوکے آئے۔ ۸ اور اُسنے اُنہیں بزق میں[k] گنا: سو بني اِسرایل تین لاکھ تھے، اور یہوداہ[l] کے مرد تیس ہزار۔ ۹ سو اُنہوں نے اُن قاصدوں کو، جو آئے تھے، کہا، کہ تم یبیس جلعاد کے لوگونکو یوں کہو، کہ کل، جسوقت کہ آفتاب گرم ہوگا، تم رہائي پاؤگے۔ سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دي: اور وے خوش ہوئے۔ ۱۰ تب اہل یبیس نے اُنہیں کہا، کل ہم تم پاس نکلینگے[m]، اور سب کچھ، جو تم بہتر سمجھو، سو ہمارے حق میں کیجیو۔ ۱۱ اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کیئے[n]: اور پچھلے پہر لشکر میں آ گھسا، اور بني عمون کو قتل کرتا رہا[o]، یہاں تک کہ دن بہت چڑھ گیا: اور ایسا ہوا، کہ وے جو بچ نکلے، سو ایسے تتر بتر ہوئے، کہ دو ایک ساتھ نہ رہے۔

۱۲ تب لوگوں نے سموایل کو کہا، وہ کون ہي، جس نے کہا، کہ کیا ساؤل ہمارا بادشاہ ہوگا[p]! سو اُن لوگوں کو لاؤ، تاکہ ہم اُنہیں قتل کریں[q]۔ ۱۳ ساؤل بولا، کہ آج کے دن ہرگز کوئي مارا نہ جائے[r]: اِس لیئے کہ خداوند نے اِسرایل کو آج کے دن رہائي بخشي[s]۔ ۱۴ تب سموایل نے لوگوں کو کہا، آؤ، جلجال کو[t] جائیں، تاکہ وہاں سلطنت کو دوسري بار ثابت کریں۔ ۱۵ سو سارے لوگ جلجال کو گئے: اور جلجال میں خداوند کے حضور[u] اُنہوں نے ساؤل کو بادشاہ کیا: اور وہاں اُنہوں نے خداوند کے آگے سلامتي کے ذبیحے ذبح کیئے[x]: اور وہاں ساؤل نے اور سارے اِسرایلي مردوں نے بڑي خوشي کي۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل اپني دیانتداري سب پر جتاتا۔ ۶ لوگوں کو اُنکي ناشکري سے قایل کرتا۔ ۱۶ گیہوں کاٹنے کے دنوں میں گرج بلا لاتا جس سے سب کو ہیبت ہوتي۔ ۲۰ خدا کي رحمت کے لحاظ سے اُن کو تسلي دیتا۔

تب سموایل نے سارے اِسرایل سے کہا، دیکھو، جو کچھ تم نے مجھے کہا،

---

[l] اِستہ ۱۳: ۱۳
[m] ۱ سمو ۱۱: ۱۲
[n] ۲ سمو ۸: ۲ ۔ ۱ سلا ۴: ۲۱ اور ۱۰: ۲۵ ۔ ۲ توا ۱۷: ۵ ۔ زبور ۷۲: ۱۰ ۔ متي ۲: ۱۱
[a] ۱ سمو ۱۲: ۱۲
[b] قاض ۲۱: ۸
[c] پید ۲۶: ۲۸ ۔ خر ۲۳: ۳۲ ۔ ۱ سلا ۲۰: ۳۴ ۔ ایوب ۴۱: ۴ ۔ حزق ۱۷: ۱۳
[d] پید ۳۴: ۱۴ ۔ ۱ سمو ۱۷: ۲۶
[e] ۱ سمو ۱۰: ۲۶ اور ۱۵: ۳۴ ۔ ۲ سمو ۲۱: ۶
[f] قاض ۲: ۴ اور ۲۱: ۲
[g] قاض ۳: ۱۰ اور ۶: ۳۴ اور ۱۱: ۲۹ اور ۱۳: ۲۵ اور ۱۴: ۶ ۔ ۱ سمو ۱۰: ۱۰ اور ۱۶: ۱۳
[h] قاض ۱۹: ۲۹
[i] قاض ۲۱: ۵، ۸، ۱۰
[k] قاض ۱: ۵
[l] ۲ سمو ۲۴: ۹
[m] ۳ آیت
[n] قاض ۷: ۱۶
[o] دیکھو ۱ سمو ۳۱: ۱۱
[p] ۱ سمو ۱۰: ۲۷
[q] دیکھو لوقا ۱۹: ۲۷
[r] ۲ سمو ۱۹: ۲۲
[s] خر ۱۴: ۱۳، ۳۰ ۔ ۱ سمو ۱۹: ۵
[t] ۱ سمو ۱۰: ۸
[u] ۱ سمو ۱۰: ۱۷
[x] ۱ سمو ۱۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

میں نے تمھاري هر ایک بات سني هي[a]، اور ایک کو تمھارے اوپر بادشاہ مقرر کیا[b]. ۲ اور اب دیکھو، یهہ بادشاہ تمھارے آگے جایا کرتا هي[c]: اور میں بوڑھا هوں[d]، اور میرا سر سفید هي: اور دیکھو، میرے بیٹے تمھارے ساتھ هیں: اور میں لڑکپن سے آج تک تمھارے آگے آگے چل رہا هوں. ۳ اور دیکھو، میں حاضر هوں: سو آؤ، خداوند کے اور اُس کے مسیح کے[e] آگے مجھہ پر گواهي دو: که کس کا بیل میں نے لے لیا؟ اور کسکا گدها میں نے پکڑ رکھا؟ اور میں نے کس سے دغابازي کي؟ اور کس پر میں نے ظلم کیا[f]؟ اور کسکے هاتھہ سے میں نے رشوت لي[g]، تاکه میں اُس سے چشمپوشي کروں؟ اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر هوں. ۴ وے بولے، تو نے هم سے دغابازي نهیں کي، اور نه هم پر ظلم کیا، اور نه تو نے کسي کے هاتھہ سے کچھہ لے لیا. ۵ تب اُسنے اُنهیں کها، که خداوند تم پر گواہ، اور اُس کا مسیح آج کے دن گواہ هي، که تم نے میرے هاتھہ میں کچھہ نهیں پایا[h]. وے بولے، وہ گواہ.

۶ پھر سموایل نے لوگوں سے کها، هاں، خداوند هي هي وہ، جس نے موسیٰ اور هارون کو مقرر کیا، اور تمھارے باپدادوں کو زمین مصر سے نکال لایا[i]. ۷ اب چپ چاپ کھڑے رهو، تاکه میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب، جو خداوند نے تم سے اور تمھارے باپدادوں سے کیں، تم سے بحث کروں[k]. ۸ جس وقت که یعقوب مصر میں آیا[l]، اور تمھارے باپدادے خداوند کے آگے چلائے[m]، تو خداوند نے موسیٰ اور هارون کو بھیجا[n]، اور وے تمھارے باپدادوں کو مصر سے نکال لائے، اور اُنهیں اِس جگهہ پر بسایا. ۹ پھر جب وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے[o]، اُسنے اُنهیں حصور کي فوج کے سرلشکر سیسرا کے هاتھہ[p]، اور فلسطیوں کے هاتھہ[q]، اور شاہ موآب کے هاتھہ[r] بیچا: اور اُنهوں نے اُنسے لڑائي کي. ۱۰ پھر اُنهوں نے خداوند کو پکارا، اور کها،

a ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹، ۲۰ — b ۱ سمو ۱۰: ۲۴ اور ۱۱: ۱۴، ۱۵ — c گن ۲۷: ۱۷ / ۱ سمو ۸: ۲۰ — d ۱ سمو ۸: ۱، ۵ — e ۵ آیت / ۱ سمو ۱۰: ۱ اور ۲۴: ۶ / ۲ سمو ۱: ۱۴، ۱۶ — f گن ۱۶: ۱۵ — g اعم ۲۰: ۳۳ / ۱ تسا ۲: ۵ / إست ۱۶: ۱۹ — h یوحنا ۱۸: ۳۸ / اعم ۲۳: ۹ اور ۲۴: ۱۶، ۲۰ — i میکه ۶: ۴ — k یسع ۱: ۱۸ اور ۵: ۳، ۴ / میکه ۶: ۲، ۳ — l پید ۴۶: ۵، ۶ — m خر ۲: ۲۳ — n خر ۳: ۱۰ اور ۴: ۱۶ — o قاض ۳: ۷ — p قاض ۴: ۲ — q قاض ۱۰: ۷ اور ۱۳: ۱ — r قاض ۳: ۱۲

که هم نے گناہ کیا[a]، اِس لیئے که هم نے خداوند کو چھوڑا، اور بعلیم اور عستارات کي بندگي کي[b]: پر اب تو هم کو همارے دشمنوں کے هاتھہ سے چھڑا، تو هم تیري بندگي کرینگے[c]. ۱۱ پھر خداوند نے یرب بعل[d]، اور ||بدان، اور اِفتاح[e]، اور †سموایل کو[z] بھیجا، اور تم کو تمھارے دشمنوں کے هاتھہ سے، جو تمھاري چاروں طرف تھے، رهائي دي: اور تم نے چین پایا. ۱۲ اور جب تم نے دیکھا، که بني عمون کا بادشاہ ناحس[a] تم پر چڑھہ آیا، تو تم نے مجھہ سے کها، هاں، همیں ایک بادشاہ چاهیئے، جو هم پر سلطنت کرے[b]: حالانکه خداوند تمھارا خدا تمھارا بادشاہ تھا[c]. ۱۳ اب دیکھو، یهہ تمھارا بادشاہ هي[d]، جسے تم نے چن لیا[e]، اور جس کے تم مشتاق تھے: اور دیکھو، خداوند نے تمھارے اوپر بادشاہ مقرر کیا هي[f]. ۱۴ اگر تم خداوند سے ڈرتے رهوگے، اور اُس کي بندگي کروگے، اور اُس کا حکم مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي نه کروگے[g]، تو تم اور بادشاہ، جو تم پر بادشاهي کرتا هي، خداوند اپنے خدا کے پیرو رهوگے. ۱۵ پر اگر تم خداوند کي بات نه مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي کروگے: تو خداوند کا هاتھہ تمھارے مخالف هوگا[h]، جس طرح سے که تمھارے باپدادوں کا مخالف تھا[i].

۱۶ سو اب تم کھڑے رهو، اور دیکھو وہ بڑا ماجرا، جو خداوند تمھاري آنکھوں کے سامھنے کریگا[k]. ۱۷ کیا آج گیهوں کاٹنے کا دن نهیں[l]؟ میں خداوند سے منت کرونگا، که وہ گرج کراوے، اور پاني برسائے[m]: تاکه تم جانو اور دیکھو، که تم نے خداوند کے حضور ایک بادشاہ کے مانگنے سے بڑي شرارت کي[n]. ۱۸ چنانچه سموایل نے خداوند سے منت کي: اور خداوند نے اُسي دن گرج کرایا، اور پاني برسایا: تب سب لوگ خداوند سے اور سموایل

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

a قاض ۱۰: ۱۰ — b قاض ۲: ۱۳ — c قاض ۱۰: ۱۰، ۱۶ — d قاض ۶: ۱۴، ۳۲ — || یوناني ترجمه میں، برق. — e قاض ۱۱: ۱ — † سرياني اور عربي ترجموں میں، سمسون. — z ۱ سمو ۷: ۱۳ — a ۱ سمو ۱۱: ۱ — b ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹ — c قاض ۸: ۲۳ / ۱ سمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹ — d ۱ سمو ۱۰: ۲۴ — e ۱ سمو ۸: ۵ اور ۹: ۲۰ — f هوس ۱۳: ۱۱ — g یشوع ۲۴: ۱۴ / زبور ۸۱: ۱۳، ۱۴ — h احبا ۲۶: ۱۴، ۱۵، وغیره / إست ۲۸: ۱۵، وغیره / یشوع ۲۴: ۲۰ — i ۹ آیت — k خر ۱۴: ۱۳، ۳۱ — l امث ۲۶: ۱ — m یشوع ۱۰: ۱۲ / ۱ سمو ۷: ۹، ۱۰ / یعقو ۵: ۱۶، ۱۷، ۱۸ — n ۱ سمو ۸: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

نپٹ ڈر گئے°. ۱۹ تب سب لوگوں نے سموایل سے کہا، کہ اپنے خادموں کے لیئے خداوند اپنے خدا کي منت کر[p]، کہ ہم مر نہ جائیں: کہ ہم نے اپنے سارے گناھوں پر یہہ شرارت زیادہ کي، کہ اپنے لیئے ایک بادشاہ مانگا.

۲۰ تب سموایل نے لوگوں کو کہا: خوف نہ کرو: کہ یہہ سب شرارت تو تم نے کي؛ مگر خداوند کي پیروي سے کنارے مت جاؤ، بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کي بندگي کرو؛ ۲۱ اور تم کنارے مت جاؤ، کہ باطل کي پیروي کرو[q]، جو مفید نہ ہوگي، اور رہائي نہ دیگي؛ کہ وے سب باطل ہیں[r]. ۲۲ کیونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے لیئے[s] اپنے لوگوں کو ترک نہ کریگا[t]: کہ خداوند کي مرضي ہوئي، کہ تم اُسکي قوم ٹھہرو[u]. ۲۳ اور میں جو ہوں، ہرگز نہ ہووے، کہ تمھارے لیئے دعا مانگنے سے باز آکے[x] خداوند کا گنہگار ہوؤں: بلکہ میں وہ راہ، جو اچھي اور سیدھي ہی[y]، تمھیں بتلاؤنگا[z]: ۲۴ سو تم فقط اِتنا کرو، کہ خداوند سے ڈرو[a]، اور اپنے سارے دل سے اُس کي سچي عبادت کرو؛ اور سوچو[b] کہ اُس نے تمھارے لیئے کیسا بڑا کام کیا ہی[c]. ۲۵ پر اگر تم آگے کو بھي شرارت کے کام کروگے، تو تم اور تمھارا بادشاہ[d] دونوں ہلاک ہو جاؤگے[e].

۱۳ باب

۱ ساؤل کا خاص لشکر. ۳ اِس بیان میں، کہ وہ اِسرائیلیوں کو جلجال میں جمع کرتا، کہ فلسطیوں کا سامھنا کریں، اِس لیئے کہ یونتن نے فلسطي چوکي کے لوگوں کو مار ڈالا تھا. ۵ فلسطیوں کي نہایت بڑي فوج. ۶ اِسرائیلیوں کي بڑي تنگ حالي ہوتي. ۸ ساؤل سموایل کي راہ دیکھتے دیکھتے تھک جاتا، اور خود قرباني گذرانتا. ۱۱ سموایل اُسے ملامت کرتا. ۱۷ فلسطیوں کي طرف سے غارت کرنیوالوں کے تین غول نکلتے. ۱۹ فلسطیوں کي چترائي، کہ اِسرائیلیوں کے درمیان کسي لہار کو رہنے نہ دیتے.

ساؤل نے ایک برس سلطنت کي؛ اور جب اُس کي سلطنت کے دو برس گذرے، ۲ تو ساؤل نے تین ہزار آدمي اِسرائیل کے اپنے لیئے چنے؛ دو ہزار

۱۰۹۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

مکماس میں اور بیت‌ایل کے کوہ میں ساؤل کے ساتھ رھے، اور ایک ہزار یونتن کے ساتھ بنیامین کے جبعہ میں[a] رھے: اور باقي ہر ایک کو اُن کے خیمے میں رخصت کیا. ۳ اور یونتن نے فلسطیوں کے پہروؤں کو، جو ‖ جبعہ میں تھے[b]، مارا: اور فلسطیوں نے یہہ سنا. اور ساؤل نے نرسنگھا پھکواکے ساري مملکت میں یہہ منادي کي، کہ ای عبرانیو، سنو. ۴ اور سارے اِسرائیل نے یہہ احوال سنا، کہ ساؤل نے فلسطیوں کي ایک چوکي کے سپاھي مارے، اور کہ اِسرائیل سے بھي فلسطیوں کو نفرت ہوئي[c]. سو لوگوں کو حکم ہوا، کہ ساؤل پاس جلجال میں جمع ہوویں.

۵ اور فلسطي بھي اِسرائیل سے لڑنے کو اِکٹھے ہوئے؛ تیس ہزار اُن کي رتھیں تھیں، اور چھہ ہزار سوار، اور بہت سے لوگ، ایسے جیسے دریا کے کنارے کي ریت؛ سو وے چڑھ آئے، اور مکماس میں بیت‌آون کي پورب طرف کو خیمہ زن ہوئے. ۶ اور جب بني اِسرائیل نے دیکھا کہ ہم شکنجے میں ہیں، کیونکہ لوگ تنگ حال تھے، تو غاروں، اور کانٹوں کے جنگل، اور چٹانوں، اور گڑھیوں، اور گڑھوں میں جا چھپے[d]؛ ۷ اور بعض عبراني یردن کے پار جد اور جلعاد کي سرزمین کو چلے گئے. پر ساؤل جلجال ھي میں رہا، اور سب لوگ جو اُسکے پیرو تھے کانپ رہے تھے.

۸ اور وہ وھاں سات دن سموایل کے معین وقت تک ٹھہرا رہا[e]: اور سموایل جلجال میں نہ آیا؛ اور سارے لوگ اُس کے پاس سے تتر بتر ہو گئے. ۹ تب ساؤل نے کہا، سوختني قرباني اور سلامتي کي قربانیاں مجھہ پاس لاؤ. اور اُسنے سوختني قرباني گذراني. ۱۰ اور ایسا ہوا، کہ جونھیں وہ سوختني قرباني گذران چکا، تو دیکھو سموایل آ پہنچا؛ اور ساؤل اُسکے اِستقبال کو نکلا، تاکہ وہ اُس کے حق میں دعاے خیر کرے.

۱۱ اور سموایل نے پوچھا، کہ تو نے کیا کیا؟ ساؤل بولا، میں نے جو دیکھا، کہ لوگ

حاشیہ (دائیں): ° خر ۱۴ : ۳۱ دیکھو عز ۹ : ۱۰ / [p] خر ۹ : ۲۸ اور ۱۰ : ۱۷ یعقو ۵ : ۱۵ ۱ یوحنا ۵ : ۱۶ / [q] اِستـ ۱۱ : ۱۶ / [r] یرمیا ۱۶ : ۱۹ حبق ۲ : ۱۸ ۱ قرن ۸ : ۴ / [s] یشو ۷ : ۹ زبور ۱۰۶ : ۸ یرمیا ۱۴ : ۲۱ حزق ۲۰ : ۹، ۱۴ / [t] ۱ سلا ۶ : ۱۳ زبور ۹۴ : ۱۴ / [u] اِستـ ۷ : ۶ اور ۱۴ : ۲ ملا ۱ : ۲ / [x] اعمـ ۱۲ : ۵ روم ۱ : ۹ قلس ۱ : ۹ / [z] ۲ تمط ۱ : ۳ / [y] ۱ سلا ۸ : ۳۶ / [a] ۲ توا ۲ : ۲۷ یرمیا ۶ : ۱۶ / [a] زبور ۳۴ : ۱۱ امثا ۴ : ۱۱ / [b] واعظ ۱۲ : ۱۳ / [b] یسع ۵ : ۱۲ / [c] اِستـ ۱۰ : ۲۱ زبور ۱۲۶ : ۲، ۳ / [d] اِستـ ۲۸ : ۳۶ / [e] یشوع ۲۴ : ۲۰

حاشیہ (بائیں): [a] ۱ سمو ۱۰ : ۲۶ / ‖ یا، پہاڑي. [b] ۱ سمو ۱۰ : ۵ / [c] پید ۳۴ : ۳۰ خر ۵ : ۲۱ / [d] قاض ۶ : ۲ / [e] ۱ سمو ۱۰ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

میرے پاس سے تتر بتر ہو گئے، اور تو مقرر دنوں کے بیچ نہ آ پہنچا، اور فلسطي مکماس میں جمع ہوئے: ۱۲ تو میں نے کہا، کہ فلسطي جلجال میں مجھ پر آ پڑینگے، اور میں نے خداوند سے اب تک دعا نہیں مانگي: اِس لیئے میں نے اپنے پر جبر کیا، اور سوختني قرباني گذراني۔ ۱۳ سو سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے بیوقوفي کي[f]: کہ تو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کي، جو اُسنے تجھے کیا، محافظت نہ کي[g]: نہیں تو خداوند تیري سلطنت بني اِسرایل میں اب سے ھمیشہ تک قایم رکھتا۔ ۱۴ لیکن اب تیري سلطنت قایم نہ رھیگي[h]: کہ خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواہ[i] کو طلب کیا ھی: اور خداوند نے اُسے حکم کیا، کہ میرے لوگوں کا پیشوا ھو، اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا حفظ نہ کیا۔ ۱۵ اور سموایل اُٹھا، اور جلجال سے بنیامین کے شہر جبعہ کو چڑھ گیا۔ تب ساؤل نے اُن لوگوں کو، جو اُس پاس حاضر تھے، گنا، اور وے مرد چھ سو کے قریب تھے[k]۔ ۱۶ اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن اور اُن کے ھمراھي لوگ بنیامین کے جبعہ میں آکے رھے: اور فلسطي مکماس میں پڑے رھے۔

۱۷ اور غارتگر، فلسطیوں کے لشکر سے، تین غول ھوکے نکلے: ایک غول تو سعال کي سرزمین کو عفرہ[l] کي راہ سے گیا: ۱۸ اور دوسرا غول بیت‌حوران[m] کي راہ آیا: اور تیسرے غول نے اُس سرحد کي راہ لي، جس کا رخ وادي ضبوعیم[n] کي طرف دشت کے سامھنے ھی۔

۱۹ اُس وقت اِسرایل کي ساري زمین میں ایک لُہار نہ ملتا تھا[o]: کیونکہ فلسطیوں نے کہا تھا، نہ ھو کہ عبراني لوگ تلواریں اور بھالے اپنے لیئے بنوایں۔ ۲۰ سو سارے اِسرایلي فلسطیوں کے پاس اُتر جاتے تھے، تاکہ ھر ایک اپنا پھال، اور اپنا بھالا، اور اپنا کلھاڑا، اور اپني کدالي تیز کروائے: ۲۱ پر کدالیوں، اور پھالوں، اور کانٹوں، اور کلھاڑوں کے لیئے، اور پینوں کو تیز کرنے کے لیئے اُن کے پاس ریتي تو تھي۔ ۲۲ سو ایسا ھوا، کہ لڑائي کے دن اُن لوگوں میں سے، جو ساؤل اور یونتن کے ساتھ تھے، کسي کے ھاتھ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا پر ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کے پاس تھے[p]: ۲۳ تب فلسطیوں کا طلاوا مکماس کي گھاٹي پر آ پڑا[q]۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونتن اپنا اِرادہ پوشیدہ رکھکے فلسطیوں کے ایک گڑھ پر جاکے وھاں کے سپاھیوں کو عجب طرح سے مارتا۔ ۱۰ فلسطي خوف اِلٰہي سے لرزتے، اور ایک دوسرے کو مارتے چلے جاتے۔ ۱۷ ساؤل کاھن کے جواب کا اِنتظار چھوڑکے اُن پر چڑھائي کرتا۔ ۲۱ وے عبراني جو کہ اسیر تھے، اور وے جو غاروں میں چھپے تھے، دونوں، فلسطیوں کي مخالفت میں شامل ھوتے۔ ۲۴ ساؤل کے بیجا قسم کے سبب فتح کے کم انجام ھوئے۔ ۳۲ وہ لوگوں کو گوشت لھو کے ساتھ کھانے سے روکتا۔ ۳۵ وہ مذبح بناتا۔ ۳۶ یونتن کے نام پر چٹھي پڑتي، پر لوگ اُسے بچاتے۔ ۴۷ ساؤل کي تونگري اور اُسکے گھرانے کا احوال۔

۱۰۸۷ کے قریب

اور ایک دن ایسا ھوا، کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان کو، جو اُس کا سلح بردار تھا، کہا، کہ آ، ھم فلسطیوں کے پھرے پر، جو اُس طرف ھی، جائیں۔ پر اُس نے اپنے باپ کو خبر نہ کي۔ ۲ اور ساؤل جبعہ کے نکاس پر ایک انار کے درخت تلے، جو مجرون میں تھا، ٹھہر رھا: اور قریب چھ سؤ آدمي کے[a] اُسکے ساتھ تھے: ۳ اور اخیاہ[b] بن اخیطوب براد ریکبود[c] بن فینحاس، بن عیلي۔ جو سیلا میں خداوند کا کاھن تھا، افود پہنے ھوئے[d] تھا۔ اور لوگوں کو خبر نہ ھوئي، کہ یونتن چلا گیا ھی۔

۴ اور اُن گذرگاھوں میں، جھاں سے ھوکے یونتن چاھتا تھا، کہ فلسطیوں کے پھرے پر[e] جا پڑے، ایک طرف ایک بڑي نوکیلي چٹان تھي: اور دوسري طرف بھي ایک بڑي نوکیلي چٹان تھي: ایک کا نام بوصیص تھا، اور دوسري کا سنہ۔ ۵ اُن میں سے ایک کا رخ اُتر طرف، مکماس کے مقابل تھا، اور دوسري کا رخ دکھن طرف جبعہ کے مقابل۔ ۶ تب یونتن نے اُس جوان سے، جو اُسکا سلح بردار تھا، کہا، آ، ھم اُدھر اُن نامختونوں کے پھرے پر جاویں: شاید کہ

[f] ۲ تو ا ۱۱: ۹
[g] ۱ سمو ۱۵: ۱۱
[h] ۱ سمو ۱۵: ۲۸
[i] زبور ۸۹: ۲۰، اعمال ۱۳: ۲۲
[k] ۱ سمو ۱۴: ۲
[l] یشو ۱۸: ۲۳
[m] یشو ۱۶: ۳ اور ۱۸: ۱۳، ۱۴
[n] نحمیا ۱۱: ۳۴
[o] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۴ یرم ۲۴: ۱
[p] یون قاض ۵: ۸
[q] ۱ سمو ۱۴: ۱، ۴
[a] ۱ سمو ۱۳: ۱۵
[b] ۱ سمو ۲۲: ۹، ۱۱، ۲۰، اخي‌ملک کھلایا۔
[c] ۱ سمو ۴: ۲۱
[d] ۱ سمو ۲: ۲۸
[e] ۱ سمو ۱۳: ۲۳

پيشتر مسيح سے ١٠٨٧ كے قريب

خداوند همارے ليئے كام كرے: كه خداوند
كے نزديك كچهه دشوار نهيں، كه اگر وه
چاهے، تو بهتوں سے رهائي بخشے، اور چاهے،
تو تهوڑوں سے[f]. ٧ اُسكے سلح بردار نے اُس
سے كها، جو كچهه كه تيرے دل ميں هے،
سو كر، اور اپني راه لے: اور ديكهه، ميں
تيرے حسب دلخواه تيرے ساتهه هوں.
٨ تب يونتن بولا، كه ديكهه، هم اُن لوگوں
پاس اُس طرف جائينگے، اور اپنے تئيں
اُن پر ظاهر كرينگے. ٩ سو اگر وے هم سے
يهه كهيں، صبر كرو، جب تك كه هم
تمهارے پاس نه آويں، تو هم اپني جگهه
كهڑے رهينگے، اور اُن كے پاس نه چڑهه
جائينگے. ١٠ پر اگر وے يوں كهيں، كه چڑهكے
همارے پاس آؤ، تو هم چڑهه جائينگے: كه
خداوند نے اُنهيں همارے هاتهه ميں كر ديا:
اور يهه همارے ليئے ايك نشاني هوگي[g].
١١ تب اُن دونوں نے اپنے تئيں فلسطيونكے
پهرے پر ظاهر كيا، اور فلسطي بولے، ديكهو،
عبراني اُن سوراخوں ميں سے، جهاں اُنهوں
نے اپنے كو چهپايا تها، باهر نكلے آتے
هيں. ١٢ اور پهرے كے لوگوں نے يونتن اور
اُس كے سلح بردار كو كها، هم پاس چڑهه
آؤ، كه هم تمهيں تماشا دكهلائينگے. سو
يونتن نے اپنے سلح بردار سے كها، اب ميرے
پيچهے چڑهه آ: كه خداوند نے اُنهيں
اِسرايل كے قبضے ميں كر ديا. ١٣ اور يونتن
اپنے هاتهوں اور پانووں سے لپٹكر چڑهه گيا،
اور اُسكے پيچهے اُس كا سلح بردار: اور وے
يونتن كے آگے مر گرے، اور اُسكے سلح بردار
نے بهي اُس كے پيچهے لوگ قتل كيئے.
١٤ سو يهه پهلي خونريزي جو يونتن اور
اُسكے سلح بردار نے كي، بيس ايك آدمي
كي تهي، اُتني زمين پر كه جهاں ايك هل
آدهے دن ميں چلے. ١٥ تب لشكر، اور
ميدان، اور سارے لوگوں ميں لرزش
هوئي: اور پهرے كے لوگ اور غارتگر بهي[h]
كانپ گئے[i]، اور زمين لرزي: اور يهه
نهايت هي بڑا زلزله تها[k]. ١٦ اور ساؤل كے
نگهبانوں نے، جو بنيامين كے جبعه ميں
تهے، نظر كي: تو كيا ديكهتے هيں، كه وه

گروه پگهلي جاتي، اور وے آپ كو مارتے
چلے جاتے هيں[l]. ١٧ تب ساؤل نے لوگوں
سے، جو اُس كے ساتهه تهے، كها، گنو،
اور دريافت كرو، كه هم ميں سے كون گيا
هے. جب اُنهوں نے گنا، تو ديكهو يونتن
اور اُسكے سلح بردار كو نه پايا. ١٨ اُس
وقت ساؤل نے اخياه كو كها، خدا كا
صندوق يهاں لا: كيونكه خدا كا صندوق
اُس روز بني اِسرايل كے درميان تها.
١٩ اور ايسا هوا، كه جس وقت ساؤل
كاهن سے بات كرتا تها[m]، تو فلسطيوں كے
لشكر ميں جو شور پڑا، سو زياده هوتا چلا
جاتا تها: اور ساؤل نے كاهن سے كها، كه اپنا
هاتهه بازركهه. ٢٠ اور ساؤل اور سارے لوگ
جو اُسكے ساتهه تهے جمع هوئے، اور لڑائي كو
آئے: اور ديكهو، كه هر ايك مرد كي تلوار
اُسكے ساتهي پر پڑي هے[n]، اور نهايت بڑي
كهڑبڑاهٹ هوئي. ٢١ اور وے عبراني بهي،
جو آگے سے فلسطيوں كے ساتهه تهے، اور
هر طرف سے جمع هوكے اُن كے ساتهه لشكر
ميں آئے تهے، پهركے اُن اِسرايليوں ميں،
جو ساؤل اور يونتن كے همراه تهے، شامل
هوئے. ٢٢ اور اُن سب اِسرايلي مردوں
نے بهي، جو كوه اِفرائيم ميں چهپ
رهے تهے[o]، يهه سنكے كه فلسطي بهاگے،
في الفور نكلكے لڑائي كے ميدان ميں اُن كا
پيچها كيا. ٢٣ سو خداوند نے اُس دن
اِسرايليوں كو رهائي دي[p]: اور لڑائي
بيت آون كے[q] اُس پار تك پهنچي.
٢٤ اور اِسرايلي مرد اُس دن بڑي
تكليف ميں تهے: كيونكه ساؤل نے لوگوں
كو قسم دي تهي[r]، اور يوں كها تها، كه جو
كوئي آج شام تك كهانا كهاوے، اُس پر
لعنت، تاكه ميں اپنے دشمنوں سے بدلا
لوں. اِس سبب اُن لوگوں ميں سے كسي
نے كهانا نه چكها تها. ٢٥ اور سب لوگ
ايك بن ميں جا پهنچے، اور وهاں زمين
پر شهد تها[s]. ٢٦ اور جونهيں يے لوگ
اُس بن ميں پهنچے، تو ديكهو، كه وهاں

[f] ٢ قاض ٧ : ٣، ٢ توا ١٤ : ١١
[g] ديكهو پيد ٢٤ : ١٤ قاض ٧ : ١١
[h] ا سم ١٣ : ١٧
[i] ٢ سلا ٧ : ٧ ايوب ١٨ : ١١
[k] پيد ٣٥ : ٥
[l] ٢٠ آيت
[m] گن ٢٧ : ٢١
[n] قاض ٧ : ٢٢، ٢ توا ٢٠ : ٢٣
[o] ا سم ١٣ : ٦
[p] خر ١٤ : ٣٠ زبور ٤٤ : ٦، ٧ هوس ١ : ٧
[q] ا سم ١٣ : ٥
[r] يشو ٦ : ٢٦
[s] خر ٣ : ٨ گن ١٣ : ٢٧ متي ٣ : ٤

پيشتر مسيح سے ١٠٨٧ کے قريب

شهد تپکتا هي: پر کوئي اپنے منهه تک هاتهه نه لے گيا، اِس ليئے که لوگ قسم سے ڈرے. ٢٧ ليکن يونتن نے، جس وقت اُس کے باپ نے لوگوں کو قسم دي تهي، نه سنا تها: سو اُس نے اپنے عصا کي نوک سے، جو اُسکے هاتهه ميں تها، شهد کے چهتے کو چهيدا، اور هاتهه ميں ليکے منهه ميں ڈالا؛ اور اُس کي آنکهوں ميں روشني آئي. ٢٨ تب اُن لوگوں ميں سے ايک نے اُس سے کها، که تيرے باپ نے لوگوں کو قسم ديکے کها تها، که جو شخص آج کے دن کچهه کهانا کهاوے، تو اُس پر لعنت. اور اُس وقت لوگ تهکے هوئے تهے. ٢٩ اور يونتن بولا، که ميرے باپ نے مملکت کو دکهه ديا: ديکهيئے، که ميں نے ذره سا شهد چکها، سو ميري آنکهوں ميں کيسي روشني آئي! ٣٠ کتنا زياده اچها هوتا، اگر سارے لوگ دشمن کي لوٹ سے، جو اُنهوں نے پائي، خوب کهاتے؟ ايسا هوتا تو اِس وقت فلسطيوں کي بهت زياده خونريزي هوتي. ٣١ سو اُنهوں نے اُس دن مکماس سے ليکے اَيالون تک فلسطيوں کو مارا: مگر لوگ بهت بيتاب هو گئے. ٣٢ اور لوگ لوٹ پر گرے، اور بهيڑيں، اور بيل، اور بچهڑے پکڑے، اور اُنهيں زمين پر ذبح کيا، اور لهو سميت[a] کها گئے.

٣٣ تب ساؤل کو خبر دي گئي، که ديکه، لوگ خداوند کا گناه کرتے هيں، که لهو سميت کهائے جاتے هيں. وه بولا، که تم نے خطا کي: سو ايک بڑا پتهر آج ميرے سامهنے ڈهلکا لاؤ. ٣٤ پهر ساؤل نے کها، که لوگونکے درميان آپ هي اِدهر اُدهر جاؤ، اور اُن سے کهو، که هر ايک شخص اپنا اپنا بيل، اور اپني اپني بهيڑ مجهه پاس لاوے، اور يهاں ذبح کرے، اور کهاوے؛ اور لهو سميت کهاکے خداوند کا گنهگار نه بنے. چنانچه اُس رات کو لوگوں ميں سے هر ايک شخص اپنا بيل وهيں لايا، اور وهيں ذبح کيا. ٣٥ اور ساؤل نے خداوند

[a] احبا ٣: ١٧ اور ٧: ٢٦ اور ١٧: ١٠ اور ١٩: ٢٦ استثنا ١٢: ١٦، ٢٣، ٢٤

پيشتر مسيح سے ١٠٨٧ کے قريب

کے ليئے ايک مذبح بنايا[a]: يه پهلا مذبح هي، جو اُس نے خداوند کے ليئے بنايا.

٣٦ پهر ساؤل نے کها، که آؤ، رات هي کو فلسطيوں کا پيچها کريں، اور پَو پهٹتے تک اُنهيں لوٹتيں، اور اُن ميں سے ايک مرد کو بهي نه چهوڑيں. اور وے بولے، جو کچهه تو بهتر جانے، سو کر. تب کاهن بولا، که آؤ، يهاں خدا کے نزديک حاضر هوويں. ٣٧ چنانچه ساؤل نے خدا سے مشورت پوچهي، که ميں فلسطيوں کا پيچها کرنے کو اُتروں؟ کيا تو اُن کو اِسرايل کے هاتهه ميں گرفتار کروائيگا؟ سو اُس نے اُس دن اُسے کچهه جواب نه ديا[b]. ٣٨ تب ساؤل نے کها، که لشکر کے سارے رئيس يهاں نزديک آويں، اور تحقيق کريں، اور ديکهيں، که آج کے دن گناه کيونکر هوا هي[c]. ٣٩ کيونکه خداوند حي کي قسم، که جو اِسرايل کو رهائي ديتا، اگر ميرے بيٹے يونتن هي کا گناه هو، تو بهي وه ضرور مر جائے[d]. اور سب لوگوں ميں سے کسي آدمي نے اُسے جواب نه ديا. ٤٠ تب اُسنے سارے اِسرايل سے کها، تم سب کے سب ايک طرف هو، اور ميں اور ميرا بيٹا يونتن دوسري طرف. تب لوگ ساؤل سے بولے، جو تو مناسب جانے، سو کر. ٤١ ساؤل نے خداوند سے کها، که اى اِسرايل کے خدا راستي کا قرع[e] عنايت کر. تب ساؤل اور يونتن گرفتار هوئے[f] اور لوگ بچ نکلے. ٤٢ تب ساؤل نے کها، که ميرے اور ميرے بيٹے يونتن کے نام پر قرع ڈالو. تب يونتن گرفتار هوا. ٤٣ اور ساؤل نے يونتن سے کها، مجهے بتا، که تو نے کيا کيا هي[g]. يونتن نے اُسے بتايا، اور کها، که ميں نے تو کچهه نهيں کيا، مگر اِتنا که اِس عصا کي نوک سے، جو ميرے هاتهه ميں تها، ايک ذره سا شهد چکها تها[h]: اور ديکه که مجهے مرنا هوگا؟ ٤٤ ساؤل نے کها، خدا ايسا کرے، اور اُس سے زياده کرے[i]:

[a] ١ سمو ٧: ١٧
[b] ١ سمو ٢٨: ٦
[c] يشو ٧: ١٤ ١ سمو ١٠: ١٩
[d] ٢ سمو ١٢: ٥
[e] امثا ١٦: ٣٣ اعم ١: ٢٤
[f] يشو ٧: ١٦ ١ سمو ١٠: ٢٠، ٢١
[g] يشو ٧: ١٩
[h] ٢٧ آيت
[i] روت ١: ١٧

پیشتر مسیح سے ١٠٨٧ کے قریب

[f] ٣١ آیت
[g] ٢ سمو ١٤: ١١ ۔ ١ سلا ١: ٥٢ ۔ لوقا ٢١: ١٨
[h] ١ سمو ١١: ١١
[i] ٢ سمو ١٠: ٦
[k] ١ سمو ١٥: ٣، ٧
[l] ١ سمو ٣١: ٢ ۔ ١ توا ٨: ٣٣
[m] ١ سمو ٩: ١
[n] ١ سمو ٨: ١١

لیکن، ای یونتن، تجھ کو ضرور مرنا ہوگا[f]. ٤٥ تب لوگوں نے ساؤل کو کہا، کیا یونتن مر جاے، جس نے اِسرایل کے لیئے ایسي بڑي رھائي کي؟ ایسا نه ھوگا: خداوند حی کي قسم ھی[g]، که اُس کے سر کا ایک بال بھي زمین پر نه گرایا جائیگا ؛ که اُس نے آج خدا کے ساتھ کام کیا. سو لوگوں نے یونتن کي خلاصي کروائي، که وہ مارا نه گیا. ٤٦ اور ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے باز آکے اُوپر لوٹ گیا ؛ اور فلسطي اپنے مقام کو گئے.

٤٧ سو ساؤل نے بني اِسرایل کے اُوپر سلطنت اِختیار کي، اور ھر ایک طرف اپنے دشمنوں سے، موآب سے، اور بني عمون سے[h]، اور ادوم سے، اور ضوبه[i] کے بادشاھوں سے، اور فلسطیوں سے لڑا کیا ؛ اور وہ جس جس طرف رجوع ھوتا تھا، وھاں کے لوگوں کو ستاتا تھا. ٤٨ پھر اُس نے ایک لشکر جمع کیا، اور عمالیقیوں کو مارا[k]، اور اِسرایلیوں کو اُن کے غارتگروں کے ھاتھ سے چھڑایا. ٤٩ اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یے ھیں[l]، یونتن، اور اِسوي، اور ملکشوع ؛ اور اُسکي دو بیٹیونکے نام یے تھے ؛ بڑي کا نام میرب، اور چھوٹي کا نام میکل. ٥٠ اور ساؤل کي جورو کا نام اخینوعم تھا، جو اخیمعض کي بیٹي تھي ؛ اور اُس کي فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا، جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا. ٥١ اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا[m] ؛ اور ابنیر کا باپ نیر ابي ایل کا بیٹا تھا. ٥٢ اور عمر بھر ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابله رھا : اور جب ساؤل کسي زورآور مرد یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا، تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا[n].

١٥ باب

اِس بیان میں، که ١ سموایل ساؤل کو بھیجتا که عمالیق کو حرم کردے. ٦ ساؤل قینیوں پر مہرباني کرتا. ٨ اجاج کو زندہ رکھکے اُسے اور بہتر لوٹ کو ساتھ لے آتا. ١٠ سموایل اُس پر یہہ ظاھر کرتا که خدا نے اِس نافرماني کے سبب تجھے مردود کیا ھی، باوجودیکه تو خود اپني نیکي کي تعریف کرتا، اور اپني بدي کو خفیف سمجھتا ھی. ٢٤ ساؤل کي عاجزي ھوتي. ٣٢ سموایل اجاج کو قتل کرتا. ٣٤ سموایل ساؤل سے جدا ھوکے پھر اُس سے ملاقات نه کرتا.

پیشتر مسیح سے ١٠٧٩ کے قریب

[a] ١ سمو ٩: ١٦
[b] خر ١٧: ٨، ١٤ ۔ گن ٢٤: ٢٠ ۔ اِستِ ٢٥: ١٧، ١٨، ١٩
[c] احب ٢٧: ٢٨، ٢٩ ۔ یشو ٦: ١٧، ٢١
[d] گن ٢٤: ٢١ ۔ قاض ١: ١٦ ۔ اور ٤: ١١
[e] پید ١٨: ٢٥ ۔ اور ١٩: ١٢، ١٤ ۔ مکاش ١٨: ٤
[f] خر ١٨: ١٠، ١٩ ۔ گن ١٠: ٢٩، ٣٢
[g] پید ٢: ١١ ۔ اور ٢٥: ١٨
[h] پید ١٦: ٧
[i] ١ سمو ١٤: ٤٨
[k] دیکھو ١ سلا ٢٠: ٣٤، ٣٥، وغیرہ
[l] دیکھو ١ سمو ٣٠: ١
[m] ٣: ١٥ آیتیں.

اور سموایل نے ساؤل کو کہا، که خداوند نے مجھے بھیجا، که میں تجھے ممسوح کروں[a]، تاکه تو اُس کي قوم کا، جو اِسرایل ھی، بادشاہ ھو: سو اب خداوند کي آواز اور اُسکي باتیں سن. ٢ ربّ الافواج یوں کہتا ھی، مجھکو یاد ھی، جو کچھ که عمالیق نے اِسرایل سے کیا، جب که وے مصر سے نکل آئے[b] ؛ که وہ کیونکر اُنکي راہ پر گھات میں بیٹھا. ٣ سو اب تو جا، اور عمالیق کو مار، اور سب جو کچھ که اُنکا ھی ایک لخت حرم کر[c]، اور اُنپر رحم مت کر ؛ بلکه مرد اور عورت، ننھے بچے اور شیرخوار، اور بیل بھیڑ، اور اُونٹ اور گدھے تک، سب کو قتل کر. ٤ چنانچه ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا، اور طلایم میں اُنھیں گنا ؛ سو وے دو لاکھ پیادے، اور یہوداہ کے دس ھزار تھے. ٥ اور ساؤل عمالیق کي ایک بستي کے پاس آیا، اور وادي کے بیچ گھات میں بیٹھا.

٦ اور ساؤل نے قینیوں کو[d] کہا، که تم جاؤ، روانه ھو، عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو[e]، نه ھو که میں تم کو اُن سمیت ھلاک کروں: اِس لیئے که تم نے سب بني اِسرایل پر، جب وے مصر سے نکل آئے، تو مہربانیاں کیں[f]. سو قیني عمالیقیوں میں سے نکلے. ٧ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویله سے[g] لیکے سور تک[h]، جو مصر کے سامھنے ھی، مارا[i]. ٨ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا[k]، اور سب لوگوں کو تلوار کي دھار سے حرم کر دیا[l]. ٩ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو، اور اچھي اچھي بھیڑوں، اور بیلوں کو، اور پالے ھوئے بچوں کو، اور بروں کو، اور سب کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا[m]، اور نه چاھا که اُنھیں حرم کر دیں: مگر ھر ایک چیز کو، جو ناقص اور نکمي تھي، اُس کو بالکل ھلاک کیا.

پيشتر مسيح سے ۱۰۷۹ کے قريب

۱۰ تب خداوند کا کلام سموايل کو پهنچا، اورکها، که ۱۱ مجهے افسوس هي[n]، که ميں نے ساؤل کو بادشاه هونے کے لیئے قايم کيا؛ کيونکه وه ميري پيروي سے پهر گيا هي[o]، اور اُس نے ميرے حکموں پر عمل نه کيا[p]. سو سموايل غمگين هوا[q]، اور ساري رات خداوند پاس چلاتا رها. ۱۲ اور جب سموايل صبح سويرے ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُتها، تو سموايل کو خبر پهنچي، که ساؤل کرمل کو[r] آيا تها، اور اُس نے اپنے لیئے فتح کا ‖ستون کهڑا کيا، اور پهرا، اور گذر گيا، اور اُتر کے جلجال کو روانه هوا. ۱۳ پهر سموايل ساؤل پاس گيا، اور ساؤل نے اُسے کها، تو خداوند کا مبارک بنده هو[s]؛ ميں نے خداوند کے حکم پر عمل کيا. ۱۴ اور سموايل نے کها، پس، يه بهيڑوں کا ممياناً، اور بيلوں کا بنبانا کيسا هي، جو ميں سنتا هوں؟ ۱۵ اور ساؤل نے کها، که اِنکو عماليقيوں کے طرف سے لے آئے هيں؛ اِس لیئے که لوگوں نے اچهي اچهي بهيڑوں، اور بيلوں کو جيتا رکها، تاکه اُنهيں خداوند تيرے خدا کے لیئے ذبح کريں[t]؛ اور باقي سب کو تو هم نے ايک لخت حرم کيا. ۱۶ تب سموايل نے ساؤل کو کها، تههر جا، اور وه جو خداوند نے آج کي رات مجه سے کها هي، سو ميں تجه سے کهونگا. اور وه اُسے بولا، فرمائيے. ۱۷ سموايل نے کها، کيا ايسا نهيں هي، که جب تو اپني نظر ميں حقير تها[u]، تو بني اِسرايل کے فرقوں کا سردار مقرر هوا، اور خداوند نے تجهے ممسوح کيا، که بني اِسرايل کا بادشاه هو؟ ۱۸ اور خداوند نے تجهے سفر کو بهيجا، اور فرمايا، که جا، اور اُن گنهگار عماليقيوں کو ايک لخت حرم کر، اور اُن سے لڑائي کر، يهاں تک که وے نيست و نابود هو جائيں. ۱۹ پس تو نے کس لیئے خداوند کي بات نه ماني، اور کيوں لوٹ پر ٹوٹا، اور خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي؟ ۲۰ ساؤل نے سموايل کو کها، ميں هي نے تو خداوند کا حکم مانا[w]، اور اُس راه پر، جس پر خداوند نے مجهے بهيجا، چلا، اور عماليق کے بادشاه اجاج کو لے آيا هوں، اور عماليقيوں کو ايک لخت حرم کيا. ۲۱ پر لوگ لوٹ کے مال ميں سے بهيڑ اور بيل، يعنے اچهي اچهي چيزيں، جنهيں حرم کرنا تها، لے آئے[x]، تاکه جلجال ميں خداوند تيرے خدا کے آگے قرباني کريں. ۲۲ سموايل بولا، کيا خداوند سوختني قربانيوں اور ذبيحوں سے خوش هوتا هي، يا اِس سے که اُس کا حکم مانا جاوے[y]؟ ديکه، که حکم ماننا قرباني چڑهانے سے، اور شنوا هونا مينڈهوں کي چربي سے بهتر هي[z]. ۲۳ کيونکه نا فرماني اور جادوگري برابر هيں، اور سرکشي اور کفر اور بت‌پرستي برابر. پس به سبب اِس کے، که تو نے خداوند کے حکم کو رد کيا هي، ويسا هي اُسنے بهي تجهے رد کيا که بادشاه نه رهے[a].

۲۴ اور ساؤل نے سموايل سے کها، ميں نے گناه کيا[b]: که ميں نے خداوند کے فرمان کو اور تيري باتوں کو ٹال ديا هي؛ کيونکه ميں نے لوگوں کا پاس کيا، اور اُن کي بات سني[c]. ۲۵ سو اب مهرباني سے ميرا گناه بخشيے، اور ميرے ساته پهريے، تاکه ميں خداوند کے آگے سجده کروں. ۲۶ اور سموايل نے ساؤل کو کها، ميں تيرے ساته نه جاؤنگا؛ که تو نے خداوند کے کلام کو رد کيا، اور خداوند نے تجهے رد کيا، که اِسرايل پر بادشاه نه رهے[d]. ۲۷ اور جب سموايل پهرا، که روانه هو، تو اُس نے اُس کي چادر کا کونا پکڑا[e]، اور وه چاک هو گيا. ۲۸ تب سموايل نے اُسے کها، خداوند نے تيري بادشاهت، جو تو بني اِسرايل پر کرتا تها، تجه سے آج هي چاک کر لي[f]، اور تيرے ايک پڑوسي کو، جو تجه سے بهتر هي، دي. ۲۹ سوا اِس کے، اِسرايل کا

n ۳۰ آيت
پيد ۶ : ۶، ۷
o يشوع ۲۲ : ۱۶
۱ سلا ۹ : ۱
p ۱ سمو ۱۳ : ۱۳
q ۳، ۹ آيتيں.
۳۰ آيت
۱ سمو ۱۶ : ۱
r يشوع ۱۵ : ۵۵
‖ عبراني ميں، ماتهه
s پيد ۱۴ : ۱۹
قاض ۱۷ : ۲
روت ۳ : ۱۰
t ۹، ۲۱ آيتيں
پيد ۳ : ۱۲
امثا ۲۸ : ۱۳
u ۱ سمو ۹ : ۲۱

w ۱۳ آيت
x ۱۰ آيت
y زبور ۵۰ : ۸، ۹
امثا ۲۱ : ۳
يسع ۱ : ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷
يرم ۷ : ۲۲، ۲۳
ميکه ۶ : ۶، ۷، ۸
عبر ۱۰ : ۶، ۷، ۸، ۹
z واعظ ۵ : ۱
هوس ۶ : ۶
متي ۵ : ۲۴
اور ۹ : ۱۳
اور ۱۲ : ۷
مرق ۱۲ : ۳۳
a ۱ سمو ۱۳ : ۱۴
b ديکهو ۲ سمو ۱۲ : ۱۳
c خر ۲۳ : ۲
امثا ۲۹ : ۲۵
يسع ۵۱ : ۱۲، ۱۳
d ديکهو ۱ سمو ۲ : ۳۰
e ديکهو ۱ سلا ۱۱ : ۳۰
f ۱ سمو ۲۸ : ۱۷، ۱۸
۱ سلا ۱۱ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

وفادار جھوٹھ نہیں بولتا، اور پشیمان نہیں ہوتا[g]: کیونکه وہ اِنسان نہیں ھی، که پچھتاوے۔ ۳۰ تب اُس نے کہا، میں نے گناہ کیا؛ پر میری قوم کے بزرگوں اور اِسرائیل کے آگے میری عزت کیجیئے[h]، اور میرے ساتھ پھریے، تاکه میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں۔ ۳۱ تب سموایل ساؤل کے پیچھے پھرا، اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا۔

۳۲ تب سموایل نے کہا، که عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا۔ اور اجاج نے کہا، فی‌الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی۔ ۳۳ اور سموایل نے کہا، جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا، ویسا ھی تیری ما عورتوں میں بے اولاد ہوگی[i]۔ اور سموایل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

۳۴ اور سموایل رامه کو گیا، اور ساؤل اپنے گھر کو[k]، ساؤلی جبعه میں، چڑھ گیا۔ ۳۵ اور جب تک جیتا رہا، سموایل اُس کو دیکھنے نه گیا[l]؛ توبھی سموایل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا[m]: اور خداوند بھی پچھتایا، که اُس نے ساؤل کو بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا[n]۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ سموایل خدا سے بیت‌لحم کو اِس بہانے پر بھیجا جاتا، که وہاں قربانی کرے۔ ۶ اُسکا بے اِمتیاز بے قدر ٹھہرایا جاتا۔ ۱۱ داؤد کو ممسوح کرتا۔ ۱۵ ساؤل داؤد کو بلا بھیجتا که اُسکے وسیلے بری روح اُترے اور آپ راحت پاوے۔

اور خداوند نے سموایل کو کہا، تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا[a]، جس حال که میں نے اُسے بنی اِسرائیل کی سلطنت سے مردود کیا[b]: تو اپنے سینگ میں تیل بھر[c]، اور جا؛ میں تجھے بیت‌لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں: که میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لیئے بادشاہ ٹھہرایا ھی[d]۔ ۲ اور سموایل بولا، که میں کیونکر

[g] گن ۲۳: ۱۹۔ حزق ۲۴: ۱۴۔ ۲ تمط ۲: ۱۳۔ طیط ۱: ۲
[h] یوحـ ۵: ۴۴، اور ۱۲: ۴۳
[i] خر ۱۷: ۱۱۔ گن ۱۴: ۴۰۔ دیکھو قاض ۱: ۷
[k] ۱ سمو ۱۱: ۴
[l] دیکھو ۱ سمو ۱۹: ۲۴
[m] ۱۱ آیت۔ ۱ سمو ۱۶: ۱
[n] ۱۱ آیت

۱۰۶۳ کے قریب

[a] ۱ سمو ۱۵: ۳۵
[b] ۱ سمو ۱۵: ۲۳
[c] ۱ سمو ۹: ۱۶
[d] زبور ۷۸: ۷۰ اور ۸۹: ۱۹، ۲۰۔ اعم ۱۳: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

جاؤں؟ که اگر ساؤل سنیگا، تو مجھے مار ھی ڈالیگا۔ خداوند نے فرمایا، ایک بچھیا اپنے ساتھ لے جا، اور کہہ، که میں خداوند کے لیئے قربانی کرنے کو آیا ہوں[e]۔ ۳ اور جب تو ذبیحه گذرانے یسی کی دعوت کر، اور بعد اُس کے میں تجھے بتا دونگا، که تو کیا کریگا[f]؛ اور اُس کو که جس کا نام میں تجھ کو بتاؤں، میرے لیئے ممسوح کر[g]۔ ۴ اور سموایل نے وھی جو که خداوند نے فرمایا تھا کیا، اور بیت‌لحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ اُس کے آنے کے سبب کانپ گئے[h]، اور بولے، تو صلح کے خیال سے آیا ھی[i]؟ ۵ وہ بولا، ہاں، صلح کے خیال سے: میں خداوند کے لیئے قربانی چڑھانے آیا ہوں: تم اپنے تئیں پاک صاف کرو[k]، اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے کے لیئے آؤ۔ اور اُس نے یسی کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس کیا، اور اُنہیں قربانی چڑھانے کو بلایا۔

۶ اور ایسا ہوا، که جب وے آئے، تو اُس نے اِلیاب[l] پر نگاہ کی، اور بولا[m]، یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُس کے آگے ھی۔ ۷ پر خداوند نے سموایل سے کہا، که تو اُس کے چہرے پر، اور اُس کے قد کی اُونچائی پر نظر نه کر[n]؛ اِس لیئے که میں نے اُسے ناپسند کیا: که خداوند اِنسان کی مانند نہیں دیکھتا[o]؛ کیونکه آدمی ظاہر کو دیکھتا ھی[p]، پر خداوند دل پر نظر کرتا ھی[q]۔ ۸ تب یسی نے ابیناداب کو[r] بلایا، اور اُسے سموایل کے آگے حاضر کیا۔ وہ بولا، خداوند نے اُسے بھی پسند نہیں کیا۔ ۹ پھر یسی نے ||سمه کو[s] آگے کیا۔ اور بولا، که خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا۔ ۱۰ آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموایل کے سامھنے حاضر کیا۔ سو سموایل نے یسی کو کہا، که خداوند نے اِنہیں پسند نہیں کیا۔ ۱۱ اور سموایل نے یسی کو کہا، که تیرے سب لڑکے یہی

[e] ۱ سمو ۹: ۱۲ اور ۲۰: ۲۹
[f] خر ۴: ۱۵
[g] ۱ سمو ۹: ۱۶
[h] ۱ سمو ۲۱: ۱
[i] ۱ سلا ۲: ۱۳
[k] خر ۱۹: ۱۰، ۱۴
[l] ۱ سمو ۱۷: ۱۳۔ ۱ توا ۲۷: ۱۸، میں اِلیہو کہلایا۔
[m] ۱ سلا ۱۲: ۲۶
[n] زبور ۱۴۷: ۱۰، ۱۱
[o] یسع ۵۵: ۸
[p] ۲ قرن ۱۰: ۷
[q] ۱ سلا ۸: ۳۹۔ ۱ توا ۲۸: ۹۔ زبور ۷: ۹۔ یرہ ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲۔ اعم ۱: ۲۴
[r] ۱ سمو ۱۷: ۱۳
[s] ۲ سمو ۱۳: ۳ || سمعه۔ ۱ توا ۲: ۱۳ سمع۔
[t] ۱ سمو ۱۷: ۱۲

پيشتر مسيح سے ١٠٦٣ کے قريب

هيں؟ وه بولا، که سب سے چهوٹا[a] اب تک باقي هی، که ديکهو، وه بهيڑ بکرياں چراتا هی. سو سموايل نے يسي کو کہا، اُسے بلا بهيج[b]؛ کيونکه جب تک وه يهاں نه آئيگا، هم دسترخوان پر نه بيٹهينگے. ١٢ سو اُس نے بلا بهيجا، اور اُسے اندر لايا. وه سرخ‌رنگ[c]، اور خوش‌چشم، اور ديکهنے ميں اچها تها. اور خداوند نے فرمايا، اُٹه، اور اُسے ممسوح کر[d]؛ که وه يهي هی. ١٣ تب سموايل نے تيل کا سينگ ليا، اور اُسے اُس کے بهائيوں کے درميان ممسوح کيا[e]: اور خداوند کي روح اُس دن سے هميشه داؤد پر اُترتي رهي[a]. اور سموايل اُٹهکے رامه کو روانه هوا.

پيشتر مسيح سے ١٠٦٥ کے قريب

١٤ پر خداوند کي روح ساؤل پر سے چلي گئي[b]، اور خداوند کي طرف سے ايک بري روح اُسے ستانے لگي[c]. ١٥ تب ساؤل کے ملازموں نے اُسے کہا، ديکه، اب ايک شرير روح خدا کي طرف سے تجهے ستاتي هی. ١٦ اي همارے صاحب، اب اپنے نوکروں کو جو تيرے سامهنے هيں[d] حکم کر، که ايک ايسے شخص کي تلاش کريں، جو بربط بجانے ميں اُستاد هو: اور ايسا هوگا، که جس وقت خدا کي طرف سے يه شرير روح تجه پر چڑهيگي، تو وه اپنے هاته سے بجائيگا[e]، اور تو بحال هو جاويگا. ١٧ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا، که هاں، ميرے لیئے اچها بجانيوالا ٹهہراؤ، اور مجه پاس لاؤ. ١٨ سو اُس وقت اُس کے ملازموں ميں سے ايک يوں بول اُٹها، که ديکه، ميں نے بيت‌لحم کے يسي کا ايک بيٹا ديکها، جو بجانے ميں اُستاد هی، اور بڑا بهادر بهي، اور جنگي مرد هی[f]، اور صاحب تميز، اور خوبصورت هی، اور خداوند اُس کے ساته هی[g].

پيشتر مسيح سے ١٠٦٣

١٩ سو ساؤل نے هرکاروں سے يسي کو کہلا بهيجا، که اپنے بيٹے داؤد کو، جو بهيڑ بکريوں پر مقرر هی[h]، مجه پاس بهيج. ٢٠ اور يسي نے ايک گدها، جس پر روٹياں لادي تهيں، اور ايک مشک مي، اور بکري کا ايک بچا ليا، اور اپنے بيٹے داؤد کو ديا، که ساؤل کے لیئے لے جاوے[i]. ٢١ اور داؤد ساؤل پاس آيا، اور اُس کے حضور کهڑا هوا[k]؛ اور اُس نے اُسے بهت پيار کيا؛ سو وه اُس کا سلح بردار هوا. ٢٢ اور ساؤل نے يسي کو کہلا بهيجا، که داؤد کو ميرے حضور رهنے ديجيے؛ که وه ميرا منظور نظر هوا هی. ٢٣ اور ايسا هوا، که جب وه بري روح خدا کي طرف سے ساؤل پر چڑهتي تهي، تو داؤد بربط ليکے هاته سے بجاتا تها[l]: اور ساؤل آرام پاتا تها، اور وه بحال هوتا تها؛ اور شرير روح اُس پر سے اُترتي تهي.

١٧ باب

إس بيان ميں، که ١ إسرائيليوں اور فلسطيوں کي فوجيں صف‌آرائي کرکے آمنے سامهنے هو رهيں، ٤ که ايک سورما جليت نامے شخص بيچ درميان آتا اور کسي ايک سے لڑنے چاهتا. ١٢ داؤد، جوکه اپنے باپ کي طرف سے بهائيوں کي خبرليغے آيا تها، اپنے تئيں اُسکے ساته لڑنے پر طيار ظاهر کرتا. ٢٨ الي‌آب اُسے ڈانٹتا. ٣٠ ساؤل کے پاس اُسے لے جاتے. ٣٢ اپني بهادري کي بنياد ظاهر کرتا. ٣٨ جنگي هتهيار اُتارکے اور ايمان کي سلاح پهنکے، سورمے کو قتل کرتا. ٥٥ ساؤل داؤد کا سب حال دريافت کرتا.

اب فلسطيوں نے جنگ کے اِرادے سے اپني فوجيں جمع کيں[a]، اور يهوداه کے شهر شوکه[b] ميں فراهم هوئے، اور شوکه اور عزيقه کے درميان ||افسدميم ميں خيمه‌زن هوئے. ٢ اور ساؤل اور اِسرايل کے لوگوں نے جمع هوکے ايله کي وادي پر خيمے کهڑے کيئے، اور لڑائي کے لیئے فلسطيوں کے مقابل پرے باندهے. ٣ ايک طرف فلسطي ايک پهاڑ پر قايم تهے، اور دوسري طرف ايک پهاڑ پر بني اِسرايل؛ اور اُن دونوں کے درميان ايک وادي تهي.

٤ اُس وقت فلسطيوں کے لشکر سے ايک مرد ||سورما نکلا، جس کا نام جاتي[c] جوليت[d] تها: اُس کا قد چه هاته ايک بالشت لمبا تها؛ ٥ اور اُس کے سر پر پيتل کا ايک خود تها، اور پيتل هي کي ايک زره پهنے هوئے تها، جو تول ميں پانچ هزار مثقال پيتل کي تهي. ٦ اور اُس کي دو پنڈليوں پر پيتل کي دو جرموق تهے، اور اُس کے دونوں شانوں کے درميان

|| يا، دميم کي سرحد ميں. ١ توا ١١: ١٣، ميں فسدميم کهلاتا.

|| عبراني ميں، درمياني.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پیتل کا چاند تھا۔ ۷ اور اُس کے بھالے کي چھڑ ایسي تھي، جیسے جلاھے کا شہتیر[e]؛ اور اُس کے نیزے کا پھل چھ سو مثقال لوھے کا تھا، اور ایک شخص سپر لیئے ھوئے اُس کے آگے چلتا تھا۔ ۸ سو وہ کھڑا ھوا، اور اِسرائیل کے لشکروں پر للکارا اور اُن سے کہا، کہ تم نے کیوں جنگ کے لیئے صف آرائي کي؟ کیا میں فلسطي نہیں ھوں، اور تم ساؤل کے خادم[f]؟ سو اپنے لیئے کسي شخص کو چنو، جو کہ میرے پاس اُتر آوے۔ ۹ اگر اُس میں میرے مقابلے کي جان ھو، اور وہ مجھے قتل کرے، تو ھم تمھارے خادم ھونگے: پر اگر میں اُس پر غالب ھوں، اور میں اُسے قتل کروں، تو تم ھمارے خادم ھوگے، اور ھماري خدمتگذاري کروگے[g]۔ ۱۰ اور وہ فلسطي بولا، کہ میں آج کے دن اِسرائیلي فوجوں کو فضیحت کرتا ھوں[h]: میرے لیئے کوئي مرد ٹھہرا، کہ ھم باھم مقابلہ کریں۔ ۱۱ جس وقت ساؤل اور سارے اِسرائیل نے اُس فلسطي کي بات سني، تو اُنکي دلاوري نکل گئي، اور وے نپٹ ڈر گئے۔

۱۲ اور داؤد بیت‌لحم یہوداہ کے اِفراتي[i] مرد کا بیٹا تھا[k]، جسکا نام یسي تھا: اُس کے آٹھ بیٹے تھے[l]: اور وہ آپ ساؤل کے زمانے میں لوگوں کے درمیان بڈھا آدمي گنا جاتا تھا۔ ۱۳ اور یسي کے تین بڑے بیٹے جاکے لڑائي میں ساؤل کے پیرو ھوئے: اور اُن تینوں میں، جو لڑنے گئے تھے، اُسکا نام جو سب سے بڑا تھا، اِلیاب تھا، اور دوسرے کا نام ابنداب، اور تیسرے کا سمہ[m]۔ ۱۴ اور داؤد سب سے چھوٹا تھا: سو اُس کے تینوں بڑے بیٹے ساؤل کي پیروي میں تھے، ۱۵ پر داؤد ساؤل سے جدا ھوکے اپنے باپ کي بھیڑ بکریاں بیت‌لحم میں چرانے گیا تھا[n]۔ ۱۶ سو وہ فلسطي ھر روز صبح شام نزدیک آتا تھا، اور چالیس دن تک اپنے تئیں دکھلایا۔ ۱۷ سو یسي نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا، کہ یے ‖ پچیس سیر بھونا ھوا اناج، اور یے دس گردے روٹیوں کے لیکے لشکرگاہ کو اپنے بھائیوں پاس دوڑ جا؛ ۱۸ اور پنیر کي یے دس چکیاں اُنکے ھزاري سردار کے لیئے لے جا: اور دیکھ، کہ تیرے بھائي کس طرح سے ھیں[o]، اور اُن کي کچھ نشاني لا۔ ۱۹ اور اُس وقت ساؤل، اور وے، اور اِسرائیل کے سب لوگ ایلاہ کي وادي میں فلسطیوں سے لڑ رھے تھے۔

۲۰ اور داؤد صبح سویرے اُٹھا، اور بھیڑوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑکے، جیسا یسي نے اُسے فرمایا تھا، چیزیں لیکے روانہ ھوا: اور چھکڑوں کے مورچے میں پہنچا، جس وقت لشکر خروج کرنے پر تھا، اور لڑائي کے لیئے للکارتا تھا۔ ۲۱ اور اِسرائیل اور فلسطیوں نے اپنے اپنے لشکر کے آمنے سامھنے پرے باندھے تھے۔ ۲۲ سو داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس، جو بھیڑ کا نگہبان تھا، چھوڑا، اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا، اور آکے اپنے بھائیوں کي خیر و عافیت پوچھي۔ ۲۳ اور وہ اُن سے باتیں کرتا ھي تھا، کہ دیکھو، وہ پہلوان فلسطي، جات کا رھنیوالا، جس کا نام جلیت تھا، فلسطي صفوں میں سے نکلا: اور اُسنے اُن ھي باتوں کے موافق پھر باتیں کہیں[p]، اور داؤد نے سنیں۔ ۲۴ اور سارے مرد اِسرائیل اُس شخص کو دیکھکے اُس کے سامھنے سے بھاگے، اور بہت ڈرے۔ ۲۵ تب اِسرائیل کے مرد یوں بولے، تم اِس آدمي کو، جو نکلا ھي، دیکھتے ھو؟ سچ مچ یہہ اِسرائیل کو رسوا کرنے کو آیا ھي: اور ایسا ھوگا کہ جو کوئي اُس کو ماریگا، تو بادشاہ بڑي دولت سے اُسے دولتمند کریگا، اور اپني بیٹي اُسے دیگا[q]، اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اِسرائیل کے درمیان آزاد کریگا۔ ۲۶ اور داؤد نے اُن لوگوں سے، جو اُسکے گرد پیش کھڑے تھے، پوچھا، کہ جو شخص اِس فلسطي کو مارے، اور اِس ننگ کو اِسرائیل میں سے مٹا ڈالے[r]، تو اُس سے کیا

[e] ۲ سمو ۲۱: ۱۹
[f] ۱ سمو ۸: ۱۷
[g] ۱ سمو ۱۱: ۱
[h] ۲۶ آیت ۲ سمو ۲۱: ۲۱
[i] پید ۳۵: ۱۹
[k] ۵۸ آیت روت ۴: ۲۲ ۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۸
[l] ۱ سمو ۱۶: ۱۰، ۱۱ دیکھو ۱ توا ۲: ۱۳، ۱۴، ۱۵
[m] ۱ سمو ۱۶: ۶، ۸، ۹ ۱ توا ۲: ۱۳
[n] ۱ سمو ۱۶: ۱۹
‖ عبراني میں ایک ایفہ.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

[o] پید ۳۷: ۱۴
[p] ۸ آیت
[q] یشوع ۱۵: ۱۶
[r] ۱ سمو ۱۱: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سلوک کیا جائیگا؟ کیونکہ یہہ نامختون فلسطیِ[a] کیا مال هی، که وه زنده[f] خدا کي فوجوں کو ذلیل کرے[z]؟ ۲۷ اور لوگوں نے اِس طور کا جواب دیا، که اُس شخص سے، جو اُسے ماریگا، یہہ یہہ سلوک کیا جائیگا[x].

۲۸ اور اُس وقت اُس کے بڑے بھائي اِلیاب نے اُس کي باتوں کو، جو وہ لوگوں سے کرتا تھا، سنا: اور اِلیاب کا غصہ داؤد پر بھڑکا[y]، اور وہ بولا، که تو یہاں کیوں اُترا هی؟ اور وهاں جنگل میں اُن تھوڑي سي بھیڑوں کو تو نے کس پاس چھوڑا؟ میں تیرے گھمنڈ، اور تیرے دل کي شرارت سے آگاہ هوں: تو لڑائي کو دیکھنے کے لیئے اُتر آیا هی. ۲۹ سو داؤد بولا، میں نے اب کیا قصور کیا؟ کیا کچھ سبب نہیں[z]؟

۳۰ اور وہ اُس سے پھرکے دوسرے کي طرف گیا، اور پھر وهي باتیں کہیں[a]: سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا. ۳۱ اور جب وے باتیں، جو داؤد نے کہي، سننے میں آئي تھیں، تب اُنھوں نے ساؤل کے حضور اِن کي خبر دي، اور اُس نے اُسے بلا بھیجا.

۳۲ اور داؤد نے ساؤل سے کہا، که اُس شخص کے سبب سے کسي کا دل نه گھبراوے[b]: تیرا بنده[c] جائیگا، اور اُس فلسطي سے لڑیگا. ۳۳ سو ساؤل نے داؤد سے کہا، تجھ میں یہہ طاقت نہیں، که تو اُس فلسطي کا مقابله کرنے جاے، اور اُس سے لڑے[d]: که تو لڑکا هی، اور یہہ جواني سے صاحب جنگ هی. ۳۴ تب داؤد نے ساؤل کو جواب دیا، که تیرا بنده اپنے باپ کي بھیڑوں کي پاسباني کرتا تھا، اور ایک باگھ اور ایک ریچھ آیا، اور گلّے میں سے ایک بچه لے گیا: ۳۵ سو میں اُس کے پیچھے نکلا، اور اُسے مارا، اور اُسے اُس کے منہہ سے چھڑایا: اور جب وہ مجھ پر پھر لپکا، تو میں نے اُس کي داڑھي پکڑکے اُسے مارا، اور اُس

[a] ۱ سمو ۱۴: ۶ [f] اِستـ ۵: ۲۶ [z] ۱۰ آیت [x] ۲۵ آیت
[y] پید ۳۷: ۴، ۸، ۱۱ متي ۱۰: ۳۶
[z] ۱۰ آیت
[a] ۲۶، ۲۷ آیتیں.
[b] اِستـ ۲۰: ۱، ۳ [c] ۱ سمو ۱۶: ۱۸
[d] دیکھو گنـ ۱۳: ۳۱ اِستـ ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

کو هلاک کیا. ۳۶ تیرے بندے نے باگھ اور ریچھ دونوں کو جان سے مارا: سو یہہ نامختون فلسطي اُن میں سے ایک کي مانند هوگا، جو زنده خدا کي فوجوں کو، ذلیل کر رها هی. ۳۷ پھر داؤد نے یہہ بھي کہا که جس خداوند نے مجھے باگھ کے پنجے اور ریچھ کے چنگل سے رهائي دي، وهي مجھ کو اُس فلسطي کے هاتھ سے بچائیگا[e]. تب ساؤل نے داؤد کو کہا، روانه هو، اور خدا تیرے ساتھ رهے[f].

۳۸ اور ساؤل نے اپنے هتھیار داؤد پر سجائے، اور پیتل کا ایک خود اُس کے سر پر رکھا، اور اُسے زره بھي پہنائي. ۳۹ اور داؤد نے اپني تلوار اپني زره پر باندھي، اور جانے کے لیئے قدم اُٹھایا: کیونکه اُس نے اُسے جانچا نه تھا. تب داؤد نے ساؤل سے کہا، میں اِنھیں لیئے جا نہیں سکتا: که میں نے اُن کو آزمایا نہیں. سو داؤد نے وہ سب اپنے اُوپر سے اُتار کے دھرا. ۴۰ اور اُسنے اپنا لٹھ هاتھ میں لیا، اور اُس وادي سے پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے واسطے چن لیئے، اور اُنھیں چرواهے کے تھیلے میں، جو اُس پاس تھا، یعنے جھولے میں، ڈالا، اور اُس کا فلاخن اُس کے هاتھ میں تھا: سو وہ اُس فلسطي کے نزدیک جانے لگا. ۴۱ اور فلسطي چلا اور داؤد کے نزدیک آنے لگا: اور اُس کے آگے اُس کا سپربردار تھا. ۴۲ اور جب فلسطي نے اِدھر اُدھر نگاہ کي، اور داؤد کو دیکھا، تو اُسے ناچیز جانا[g]: که وہ لڑکا سرخ رو[h] اور نازک چہرے کا تھا. ۴۳ سو فلسطي نے داؤد سے کہا، کیا میں کتا[i] هوں، جو تو لٹھ لیکے مجھ پر آیا هی؟ اور فلسطي نے اپنے معبودوں کے نام سے داؤد پر لعنت کي. ۴۴ اور فلسطي نے داؤد کو کہا، مجھ پاس آ، که میں تیرا گوشت هوائي پرندوں، اور جنگلي درندوں کو بانٹوں[k]. ۴۵ اور داؤد نے فلسطي کو کہا، تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے پاس آتا هی:

[e] زبور ۱۸: ۱۶، ۱۷ اور ۶۳: ۷ اور ۷۷: ۱۱ ۲ قرنـ ۱: ۱۰ ۲ تمطـ ۴: ۱۷، ۱۸
[f] ۱ سمو ۲۰: ۱۳ ۱ توا ۲۲: ۱۱، ۱۶
[g] زبور ۱۲۳: ۳، ۴ ۱ قرنـ ۱: ۲۷، ۲۸
[h] ۱ سمو ۱۶: ۱۲
[i] ۱ سمو ۲۴: ۱۴ ۲ سمو ۳: ۸ اور ۹: ۸ اور ۱۶: ۹ ۲ سلا ۸: ۱۳
[k] ۱ سلا ۲۰: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پر میں ربّ‌الافواج کے نام سے، جو اِسرائیل کے لشکروں کا خدا هي، جسے تونے ذلیل کیا[l]، تیرے پاس آتا هوں[m]. ۴۶ اور آج هي کے دن خداوند تجھ کو میرے هاتھ میں گرفتار کروائیگا: اور میں تجھے مار لونگا، اور تیرا سر تجھ سے جدا کر دونگا؛ اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر کي لاشیں هوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا[n]؛ تاکه سارا جهان جانے، که اِسرائیل میں ایک خدا هي[o]: ۴۷ اور یهه ساري جماعت دریافت کریگي، که خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نهیں[p]: اِس لیئے که جنگ کا مالک خداوند هي[q]، اور وهي تمکو همارے قبضے میں کر دیگا. ۴۸ اور ایسا هوا، که جب فلسطي اُٹھا، اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابله کے لیئے نزدیک هوا، تو داؤد نے پھرتي کي، اور صفوں کي طرف فلسطي سے مقابله کرنے دوڑا. ۴۹ اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا هاتھ ڈالا، اور اُس میں سے ایک پتھر لیا، اور فلاخن میں دھرکے فلسطي کے ماتھے پر ایسا مارا که وه پتھر اُس کے ماتھے میں غرق هو گیا؛ اور وه زمین پر منھ کے بھل گر پڑا. ۵۰ سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطي پر غالب هوا، اور اُس فلسطي کو مارا، اور قتل کیا[r]؛ اور داؤد کے هاتھ میں تلوار نه تھي. ۵۱ سو داؤد لپککے فلسطي کے اُوپر کھڑا هوا، اور اُسکي تلوار پکڑکے میان سے کھینچي، اور اُسے هلاک کیا، اور اُس سے اُسکا سر کاٹ ڈالا. اور فلسطیوں نے جو دیکھا، که اُن کا پهلوان مارا پڑا، تو وے بھاگ نکلے[s]. ۵۲ ور اِسرائیل اور یهوداه کے لوگ اُٹھے، اور للکارے، اور فلسطیوں کو وادي تک اور عقرون کے پھاٹک کي راه تک رگیدا. اور فلسطیوں میں سے جو زخمي هوئے، سو سغریم کي راه میں[t] جات اور عقرون تک کنارے گرے تھے. ۵۳ تب بني اِسرائیل فلسطیوں کو رگیدکے پھرے، اور اُن کے خیموں کو لوٹا. ۵۴ اور داؤد اُس فلسطي کا سر لیکے یروسلم میں آیا: اور اُس کے هتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے میں رکھا.

۵۵ اور ساؤل نے، جس وقت داؤد کو فلسطي کے سامھنے جاتے دیکھا، تو اُسنے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا، ابنیر، یهه جوان کس کا بیٹا هي[u]؟ ابنیر بولا، اي بادشاه، تیري جان کي قسم، میں نهیں جانتا. ۵۶ تب بادشاه نے کها، تو تحقیق کر، که یهه جوان کس کا فرزند هي. ۵۷ اور جب داؤد اُس فلسطي کو قتل کرکے پھرا، تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لے گیا، اور فلسطي کا سر اُس کے هاتھ میں تھا[x]. ۵۸ تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا، که تو کس کا بیٹا هي؟ اور داؤد نے جواب دیا، که میں تیرے بندے بیت‌لحمي یسي کا بیٹا هوں[y].

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ یونتن داؤد کو بڑا پیار کرتا. ۵ لوگ داؤد کي زیاده تعریف کرتے، اور اِس باعث ساؤل اُس سے حسد کرتا. ۱۰ قهر سے دیوانه هوکے اُسے مار ڈالنے چاهتا. ۱۲ اُسکي اِقبالمندي دیکھکے اُس سے ڈرتا. ۱۷ اپني بیٹي اُسے بیاه دینے کي گذارش کرتا، که وه اُسکے لیئے پھندا هو. ۲۲ داؤد بادشاه کے داماد هو جانے کي گذارش سے خوش هوکے میکل کے مهر کے لیئے دو سو فلسطیوں کي کھلڑیاں گذرانتا. ۲۸ ساؤل کي عداوت اور داؤد کي ناموري بڑھتي جاتیں.

اور ایسا هوا، که جب وه ساؤل سے بات کهه چکا، تو یونتن کا جي داؤد کے جي سے مل گیا[a]، اور یونتن نے اُسے اپني جان کے برابر دوست رکھا[b]. ۲ اور ساؤل نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھ رکھا، اور پھر اُسے اُس کے باپ کے گھر جانے نه دیا[c]. ۳ اور یونتن اور داؤد نے باهم قول و قرار کیا؛ کیونکه وه اُسے اپني جان کے برابر چاهتا تھا. ۴ تب یونتن نے وه قبا، جو پهنے هوئے تھا، اُتارکے، داؤد کو دي، اور اپني پوشاک، بلکه اپني تلوار، اور اپني کمان، اور اپنا کمربند بھي.

۵ اور داؤد، جهاں کهیں ساؤل اُس کو بھیجتا تھا، جایا کرتا تھا، اور اِقبالمند هوتا تھا، یهاں تک که ساؤل نے اُسے سپاه کا سردار کیا: اور وه سب لوگ اور ساؤل

[l] ۱۰ آیت
[m] ۲ سمو ۲۲: ۳۳، ۳۵ زبور ۱۲۴: ۸ اور ۱۲۵: ۱ ۲ قرن ۱۰: ۴ عبر ۱۱: ۳۳، ۳۴
[n] اِستِ ۲۸: ۲۶
[o] یشو ۴: ۲۴ ۱ سلا ۸: ۴۳ اور ۱۸: ۳۶ ۲ سلا ۱۹: ۱۹ یسع ۵۲: ۱۰
[p] زبور ۴۴: ۶، ۷ هوسع ۱: ۷ ذکر ۴: ۶
[q] ۲ توا ۲۰: ۱۵
[r] ۱ سمو ۲۱: ۹ دیکھو قاض ۳: ۳۱ اور ۱۵: ۱۵ ۲ سمو ۲۳: ۲۱
[s] عبر ۱۱: ۳۴
[t] یشوع ۱۵: ۳۶
[u] دیکھو ۱ سمو ۱۶: ۲۱، ۲۲
[x] ۵۴ آیت
[y] ۱۲ آیت
[a] پید ۴۴: ۳۰
[b] ۱ سمو ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۱۷ ۲ سمو ۱: ۲۶ اِستِ ۱۳: ۶
[c] ۱ سمو ۱۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

کے ملازموں کا بھي منظور نظر هوا. ۶ اور ایسا هوا که جب وے آتے تھے، بعد اُس کے که داؤد اُس فلسطي کو قتل کرکے لوٹا تھا، تو اِسرائیل کے سارے شهروں سے عورتیں، گاتي ناچتي، خوشي سے طبلے اور باجا اور ساز ساتھ لیکے[d]، ساؤل بادشاه کے اِستقبال کو نکلیں. ۷ اور اُن عورتوں نے بجاتے هوئے آپس کے جواب میں کها[e]، که ساؤل نے اپنے هزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس هزاروں کو[f]. ۸ اور ساؤل سنکے نهایت خفا هوا، که وه بات اُسے بري معلوم هوئي[g]، اور وه بولا، اُنهوں نے داؤد کے لیئے دس هزار ٹھهرائے، اور میرے لیئے فقط هزاروں؛ اب کیا باقي رها، جو وه پاوے، مگر سلطنت[h]؟ ۹ اور ساؤل نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب نگاه رکھي.

۱۰ اور دوسرے دن ایسا هوا، که خدا کي طرف سے وه بري روح[i] ساؤل پر چڑھي؛ تب وه گھر میں نبوت کرنے لگا؛ اور داؤد اُس کے حضور آگے کي طرح بربطنوازي کرتا تھا: اور اُس وقت ساؤل کے هاتھ میں ایک سانگ تھي[k]. ۱۱ تب ساؤل نے سانگ پھینکي[l]، اور کها، که میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھیدونگا. سو داؤد اُس کے سامھنے دو مرتبے خالي دیکے آپ کو بچا گیا. ۱۲ سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا[m]؛ کیونکه خداوند اُس کے ساتھ تھا[n]، اور ساؤل سے جدا هو گیا[o]. ۱۳ اِس لیئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جدا کیا، اور اپنے واسطے اُسے هزار جوانوں کا سردار کیا: اور وه لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا[p]. ۱۴ اور داؤد اپني ساري راهوں میں دانائي کے ساتھ چلتا تھا؛ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا[q]. ۱۵ اِس لیئے جب ساؤل نے دیکھا، که وه بري دانشمندي کرتا، تو اُس سے ڈرا. ۱۶ پر تمام اِسرائیل اور یهوداه داؤد کو پیار کرتے تھے[r]، اِس لیئے که وه اُن کے آگے آیا جایا کرتا تھا.

[d] خر ۱۵: ۲۰ قاض ۱۱: ۳۴
[e] خر ۱۵: ۲۱
[f] ۱ سمو ۲۱: ۱۱ اور ۲۹: ۵
[g] واعظ ۴: ۴
[h] ۱ سمو ۱۵: ۲۸
[i] ۱ سمو ۱۶: ۱۴
[k] ۱ سمو ۱۹: ۹
[l] ۱ سمو ۱۹: ۱۰ اور ۲۰: ۳۳ امث ۲۷: ۴
[m] ۱۵، ۲۹ آیتیں
[n] ۱ سمو ۱۶: ۱۳، ۱۸
[o] ۱ سمو ۱۶: ۱۴ اور ۲۸: ۱۵
[p] ۱۶ آیت گن ۲۷: ۱۷ ۲ سمو ۵: ۲
[q] پید ۳۹: ۲، ۳، ۲۳ یشو ۶: ۲۷
[r] ۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۱۷ تب ساؤل نے داؤد کو کها، دیکھ، میرب میري بڑي بیتي هي؛ میں اُسے تجھے بیاه دیتا هوں[s]؛ چاهیئے که تو میري خدمت میں بهادر فرزند هو اور خداوند کے لیئے قتال کرے[t]. کیونکه ساؤل نے دل میں کها، که میرا هاتھ اُس پر کاهے کو چلے، بلکه فلسطیوں کا هاتھ اُس پر چلے[u]. ۱۸ سو داؤد نے ساؤل سے کها، میں کون هوں، اور میري جان کیا، اور اِسرائیل میں میرے باپ کا گھرانا کون، که میں بادشاه کا داماد هوؤں[x]؟ ۱۹ پر ایسا هوا، که جب وقت آیا که ساؤل کي بیتي میرب داؤد سے بیاهي جاوے، تو وه محولاتي[y] عدري‌ایل[z] سے بیاهي گئي. ۲۰ اور ساؤل کي بیتي میکل داؤد کو چاهتي تھي[a]: سو اُنهوں نے ساؤل کو خبر دي، اور وه اُس بات سے خوش هوا[b]. ۲۱ تب ساؤل نے کها، میں اُسي کو اُسے دونگا، تاکه یهه اُس کے لیئے ایک پھندا هو، اور فلسطیوں کا هاتھ اُس پر پڑے[c]. سو ساؤل نے داؤد سے کها، که اِن دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو آج کے دن میرا داماد هوجائیگا[d].

۲۲ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا، که داؤد سے پوشیده میں باتیں کرو، اور کهو، که دیکھ، بادشاه تجھ سے راضي هي، اور تو اُس کے سارے خادموں کا عزیز هي: اب تو بادشاه کا داماد بن. ۲۳ چنانچه ساؤل کے ملازموں نے یے باتیں داؤد کے کانوں میں کهه سنائیں. اور داؤد بولا، کیا تم کو یهه چھوٹا کام معلوم هوتا هي، که میں بادشاه کا داماد بنوں، جس حال که میں مسکین اور ذلیل سا آدمي هوں؟ ۲۴ سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے خبر دي، که داؤد یوں یوں کهتا هي. ۲۵ تب ساؤل نے کها، تم داؤد سے کهو، که بادشاه کسي طرح کا مهر[e] نهیں مانگتا هي، مگر فلسطیوں کي سو کھلڑیاں، تاکه بادشاه کے دشمن سے اِنتقام لیا جاے[f]. مگر ساؤل کا یهه اِراده تھا، که داؤد کو فلسطیوں کے هاتھ

[s] ۱ سمو ۱۷: ۲۵
[t] گن ۳۲: ۲۰، ۲۷، ۲۱ ۱ سمو ۲۵: ۲۸
[u] ۲۱، ۲۵ آیتیں ۲ سمو ۱۲: ۹
[x] دیکھو ۲۳ آیت
[y] ۱ سمو ۹: ۲۱ ۲ سمو ۷: ۱۸
[y] قاض ۷: ۲۲
[z] ۲ سمو ۲۱: ۸
[a] ۲۸ آیت
[b] خر ۱۰: ۷
[c] ۱۷ آیت
[d] دیکھو ۲۶ آیت
[e] پید ۳۴: ۱۲ خر ۲۲: ۱۷
[f] ۱ سمو ۱۴: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سے مروا ڈالے[g]۔ ۲۶ اور جب اُس کے خادموں نے یے باتیں داؤد سے کہیں، تو داؤد کي نظر میں یہہ بات اچھي معلوم هوئي، کہ بادشاہ کا داماد هووے: اور هنوز دن پورے نہ هوئے تھے[h]۔ ۲۷ تب داؤد اُٹھا، اور اپنے لوگوں کو[i] لیکے گیا، اور دو سو فلسطي مارے، اور داؤد اُن کي کھلڑیاں لایا[k]؛ اور اُنھوں نے وے سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے آگے رکھہ دیں، تا کہ وہ بادشاہ کا داماد هووے۔ اور ساؤل نے اپني بیٹي میکل اُسے بیاہ دي۔

۲۸ اور ساؤل نے یہہ دیکھا، اور جانا، کہ خداوند داؤد کے ساتھہ هي: اور ساؤل کي بیٹي میکل اُسے چاهتي تھي۔ ۲۹ اور ساؤل داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا: اور ساؤل داؤد کا همیشہ کا دشمن هوگیا۔ ۳۰ تب فلسطیوں کے امیروں نے خروج کیا[l]؛ اور جب سے کہ اُنھوں نے خروج کیا، تب سے ساؤل کے سارے چاکروں کي نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں[m]، ایسا کہ اُس کا نام بہت|| بلند هوا۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل داؤد کو قتل کرنے کا اِرادہ رکھتا، جو یونتن سے ظاهر هو جاتا۔ ۴ یونتن اپنے باپ کو مناتا، اور وہ داؤد سے پھر میل کرتا۔ ۸ پھر جنگ هوتي، اور داؤد کي اِقبالمندي بڑي هوتي، اور اِس سبب ساؤل اور بھي کینہ اُس سے رکھتا۔ ۱۲ میکل داؤد کے پلنگ پر پُتلا لٹا کے اپنے باپ کو فریب دیتي۔ ۱۸ داؤد نیوت میں سموایل کے یہاں جاتا۔ ساؤل کے قاصد جو داؤد کو پکڑنے آئے تھے نبوت کرتے۔ ۲۲ ساؤل بھي آکے نبوت کرتا۔

تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا، کہ داؤد کو مار ڈالو۔ ۲ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد کي طرف نہایت راغب هوا[a]؛ سو یونتن نے داؤد کو کہا، میرا باپ تیرے قتل کي فکر میں هي؛ سو اب صبح تک اپني خبرداري کیجیئے، اور کسي پوشیدے مکان میں چھپے رهیئے: ۳ اور میں باهر جاکے اُس میدان میں، جہاں تو هوگا، اپنے باپ کے پاس کھڑا هونگا، اور اپنے باپ سے تیري بابت گفتگو کرونگا؛ اور جو مجھے دریافت هوگا، سو تجھہ سے ظاهر کرونگا۔

g ۱۷ آیت
h دیکھو ۲۱ آیت
i ۱۳ آیت
k ۲ سمو ۳: ۱۴
l ۲ سمو ۱۱: ۱
m ۵ آیت
|| عبراني میں، قیمتي۔
۱ سمو ۲۶: ۲۱ ۲ سلا ۱: ۱۳ زبور ۱۱۶: ۱۰
a ۱ سمو ۱۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۴ سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کي تعریف کي[b]، اور کہا، کہ بادشاہ اپنے خادم داؤد سے بدي نہ کرے؛ اُس نے تیرا گناہ کچھہ نہیں کیا، بلکہ اُس کے اعمال تیرے واسطے نہایت خوب هیں[c]: ۵ کیونکہ اُس نے اپني جان هتھیلي پر رکھي[d]، اور اُس فلسطي کو قتل کیا[e]، اور خداوند نے اِسرایل کو بڑي رهائي دي[f]: اور تو نے دیکھا، اور خوش هوا: پس، تو کس لیئے بےگناہ || آدمي[g] سے بدي کیا چاهتا هي، اور بے سبب داؤد کے قتل کا خواهاں هي[h]؟ ۶ اور ساؤل نے یونتن کي بات سني، اور ساؤل نے قسم کھاکے کہا، کہ زندہ خدا کي قسم هي، وہ مارا نہ جائیگا۔ ۷ اور یونتن نے داؤد کو بلایا، اور یونتن نے وہ ساري باتیں اُسپر ظاهر کیں، اور داؤد کو ساؤل پاس لایا، اور وہ آگے کي طرح[i] حاضر رهنے لگا۔

۸ اور پھر جنگ هوئي، اور داؤد نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا، اور بڑا قتال کرکے اُنھیں قتل کیا، اور وے اُس کے سامھنے سے بھاگے۔

۹ اور خداوند کي طرف سے وہ بري روح ساؤل پر چڑھي[k]؛ وہ اپنے گھرکے بیچ ایک سانگ هاتھہ میں لیئے هوئے بیٹھا تھا، اور داؤد هاتھہ سے بجا رها تھا۔ ۱۰ اور ساؤل نے چاها کہ داؤد کو دیوارکے ساتھہ برچھي سے چھیدے؛ سو داؤد ساؤل کے آگے سے ٹل گیا، اور برچھي دیوار میں جا گھسي، اور داؤد بھاگا، اور اُس رات بچ گیا۔

۱۱ اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر هرکارے بھیجے، کہ اُس کي چوکي دیویں، اور صبح کو اُسے مار ڈالیں[l]: سو داؤد کي جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا، اگر آج رات تو اپني جان نہ بچائے، تو کل مارا پڑیگا۔

۱۲ اور میکل نے کھڑکي کي راہ سے داؤد کو لٹکا دیا[m]؛ سو وہ گیا، اور بھاگکے بچ رہا۔

۱۳ اور میکل نے ایک || پُتلا لیکے پلنگ پر لٹا رکھا، اور بکریوں کي کھال تکیہ کي جگھہ

b امثا ۳۱: ۸، ۹
c پید ۴۲: ۲۲ زبور ۳۵: ۱۲ اور ۱۰۹: ۵ امثا ۱۷: ۱۳ یرم ۱۸: ۲۰
d قاض ۹: ۱۷ اور ۱۲: ۳ ۱ سمو ۲۸: ۲۱ زبور ۱۱۹: ۱۰۹
e ۱ سمو ۱۷: ۴۹، ۵۰
f ۱ سمو ۱۱: ۱۳ ۱ توا ۱۱: ۱۴
|| عبراني میں، لہو۔
g متي ۲۷: ۴
h ۱ سمو ۲۰: ۳۲
i ۱ سمو ۱۶: ۲۱ اور ۱۸: ۲، ۱۳
۱۰۶۲ کے قریب
k ۱ سمو ۱۶: ۱۴ اور ۱۸: ۱۰، ۱۱
l زبور ۵۹ کا سرنامہ۔
m یوں یشو ۲: ۱۵ اعم ۹: ۲۴، ۲۵
|| عبراني میں، ترافیم۔ پید ۳۱: ۱۹ قاض ۱۷: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسکے سرھانے پر رکھي، اور اُوپر سے چادر اُڑھا دي. ۱۴ اور جب ساؤل نے ھرکارے داؤد کے پکڑنے کو بھیجے، تو یہہ بولي، کہ وہ بیمار ھی. ۱۵ اور ساؤل نے ھرکاروں کو پھر بھیجا، داؤد کو دیکھیں؛ اور کہا، کہ اُسے پلنگ سمیت مجھہ پاس لاؤ، کہ میں اُسے قتل کروں. ۱۶ اور ھرکارے جب اندر آئے، تو دیکھا، کہ پلنگ پر وہ پتلا پڑا ھوا ھی، اور اُس کے سرھانے پر بکریوں کي پشم کا تکیا دھرا ھی. ۱۷ تب ساؤل نے میکل کو کہا، تونے مجھہ سے اِس طرح کیوں دغا کي، کہ میرے دشمن کو روانہ کیا، اور وہ بچ رہا؟ سو میکل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ اُس نے مجھے کہا، مجھے جانے دے؛ کاھے کو میں تجھے مار ڈالوں"؟

۱۸ اور داؤد بھاگا، اور بچ رہا، اور رامہ میں سموایل پاس آیا، اور جو کچھہ کہ ساؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُس سے کہا. تب وہ اور سموایل دونوں نیوت میں جا رھے. ۱۹ اور ساؤل کو خبر پہنچي، کہ داؤد رامہ کے بیچ نیوت میں ھی. ۲۰ اور ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو ھرکارے بھیجے[o]، اور اُنھوں نے جو دیکھا، کہ نبیوں کا ایک مجمع ھی، اور وے نبوت کر رھے ھیں[p]، اور سموایل اُن کا پیشوا بنا کھڑا ھی، تو خدا کي روح ساؤل کے ھرکاروں پر بھي نازل ھوئي، اور وے بھي نبوت کرنے لگے[q]. ۲۱ اور جب ساؤل تک یہہ خبر پہنچي، تو اُس نے اَوْر ھرکارے بھیجے، اور وے بھي نبوت کرنے لگے. تو ساؤل نے پھر تیسري بار اَوْر ھرکارے بھیجے، اور وے بھي نبوت کرنے لگے. ۲۲ تب وہ آپ رامہ کو گیا، اور اُس بڑے کوئے پر، جو سیکو میں ھی، آ پہنچا: اور اُس نے پوچھا، اور کہا، کہ سموایل اور داؤد کہاں ھیں؟ ایک نے کہا، کہ دیکھہ، وے رامہ کے بیچ نیوت میں ھیں. ۲۳ تب وہ رامہ کے نیوت کي طرف چلا، اور خدا کي روح اُس پر بھي نازل

n ۲ سمو ۲: ۲۲
o دیکھو یوح ۷: ۳۲، ۴۵، وغیرہ
p ۱ سمو ۱۰: ۵، ۶، ۱ قرن ۱۴: ۳، ۲۴، ۲۵
q گن ۱۱: ۲۵ یوایل ۲: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

ھوئي[r]، اور وہ چلتا گیا، اور نبوت کرتا گیا، یہاں تک کہ رامہ کے نیوت میں پہنچا. ۲۴ اور اُس نے بھي اپنے کپڑے اُتار پھینکے[s]، اور سموایل کے آگے اُسنے بھي اُسي طرح نبوت کي، اور اُس سارے دن اور اُس ساري رات ننگا[t] پڑا رہا. اِس لیئے یہہ مثل ھوئي، کیا ساؤل بھي نبیوں میں ھی[u]؟

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپني سلامتي کي بابت یونتن سے صلاح لیتا. ۱۱ یونتن اور داؤد قسم کھاکے باھم عہد باندھتے. ۱۸ یونتن کي اِیما جس پر داؤد کے ساتھہ اِقرار کیا تھا. ۲۴ ساؤل، اِس لیئے کہ اُسکا ھاتھہ داؤد تک نہ پہنچا تھا، یونتن کو مار ڈالنے چاھتا. ۳۰ یونتن اور داؤد ایک دوسرے سے بڑي محبت کے ساتھہ جدا ھوتے.

تب داؤد نیوت رامہ سے بھاگا، اور یونتن کے حضور آکے کہا، کہ میں نے کیا کیا؟ میرا کیا گناہ ھی؟ میں نے تیرے باپ کے آگے کون سي تقصیر کي ھی، جو وہ میري جان کا خواھاں ھی؟ ۲ اور وہ اُس سے بولا، ھرگز نہ ھو، کہ تو مارا جاوے: دیکھہ، کہ میرا باپ کوئي بڑا یا چھوٹا کام نہ کریگا، مگر جب تک کہ پہلے ||مجھہ پر ظاھر کرے؛ اور یہہ بات کس سبب سے میرا باپ مجھہ سے چھپاویگا؟ ایسا نہ ھوگا. ۳ تب داؤد نے قسم کھاکے کہا، کہ تیرے باپ کو بہ‌خوبي معلوم ھی، کہ میں تیرا منظور نظر ھوں؛ اور اُسنے کہا، کہ یونتن یہہ نہ جانے، تا کہ غمگین نہ ھو: پر خدا کي حیات اور تیري جان کي قسم، کہ حقیقتاً مجھہ میں اور موت میں فقط ایک ھي قدم کا فاصلہ ھی. ۴ تب یونتن نے داؤد کو کہا، کہ جو کچھہ تیرا جي چاھے، میں تیرے لیئے وھي کرونگا. ۵ اور داؤد نے یونتن سے کہا، کہ دیکھہ، کل نیا چاند ھی[a]، اور مجھے لازم ھی، کہ اُس دن بادشاہ کے ساتھہ کھانے بیٹھوں: سو تو مجھے اِجازت دے، کہ میں تیسرے دن شام تک میدان میں چھپا رھوں[b]. ۶ اگر تیرا باپ مجھے غیرحاضر دیکھے، تو اُس سے کہیو، کہ داؤد نے مجھہ سے بہ‌جد ھوکے رخصت مانگي، تا کہ وہ اپنے شہر

r ۱ سمو ۱۰: ۱۰
s یسع ۲۰: ۲
t میکہ ۱: ۸ دیکھو ۲ سمو ۶: ۱۴، ۲۰
u ۱ سمو ۱۰: ۱۱
|| عبراني میں، میرے کان نہ کھول دیوے.
a گن ۱۰: ۱۰ اور ۲۸: ۱۱
b ۱ سمو ۱۹: ۲

بیت‌لحم کو جلد جاوے: اِس لیئے که وهاں سارے گهرانے کے لیئے سالیانه ||ذبیحه هی. ۷ سو اگر وه یوں بولے، که اچها: تو تیرے چاکر کی سلامتی هی: اور اگر وه غصے سے بهر جائے، تو یقین جان، که اُس کا اِراده فاسد هی[d]. ۸ اور تجهه کو لازم هی، که تو اپنے خادم پر مهربانی کرے[e]: که تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتهه خداوند کے عهد میں داخل کیا[f]: پر اگر مجهه میں بدی هو، تو تو آپ هی مجهے قتل کر[g]: پر کاهے کو تو مجهے اپنے باپ پاس لے جاوے؟ ۹ تب یونتن بولا، که تجهه سے یهه دور هو: اگر مجهے یقین هوتا، که میرے باپ کا اِراده هی، که تجهه پر بدی اُترے، تو کیا میں تجهے خبر نه کرتا؟ ۱۰ پهر داؤد نے یونتن سے کها، که کون مجهے خبر دیوے؟ یا کیا جانیں: تیرا باپ تجهے سخت جواب دیوے؟

۱۱ تب یونتن نے داؤد سے کها، آ، هم میدان میں جاویں. چنانچه وے دونوں میدان کو گئے. ۱۲ اور یونتن نے داؤد سے کها، اَی خداوند اِسرائیل کے خدا، (گواه رهه،) جب میں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیده مطلب دریافت کروں، اور دیکهو، اگر داؤد کی طرف توجه هی، اور تیرے پاس خبر نه بهیجوں، اور تجهه پر ظاهر نه کروں: ۱۳ تو خداوند یونتن سے ایسا هی کرے، اور اُس سے زیاده[h]: اور اگر میرے باپ کی یهی مرضی هو، که تجهه سے بدی کرے، تو میں تجهه پر ظاهر کرونگا، اور تجهے روانه کر دونگا، که تو سلامت چلا جاے: اور خداوند تیرے ساتهه هو[i]، جیسا که میرے باپ کے ساتهه هوا. ۱۴ اور تو صرف اِتنا هی نه کیجیو، که جب تک میں جیتا رهوں، مجهه پر خداوند کا سا کرم کرے، تا که میں مر نه جاؤں: ۱۵ بلکه جب که خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

[c] ۱ سمو ۱۶ : ۴
|| یا، سال کی ضیافت. جیسے که، ۱ سمو ۹ : ۱۲
[d] دیکهو استر ۷ : ۷
[e] یشو ۲ : ۱۴
[f] ۱۶ آیت
۱ سمو ۱۸ : ۳ اور ۲۳ : ۱۸
[g] ۲ سمو ۱۴ : ۳۲
[h] روت ۱ : ۱۷
[i] یشو ۱ : ۵. ۱ سمو ۱۷ : ۳۷. ۱ تواریخ ۲۲ : ۱۱، ۱۶

نیست و نابود کرے، تو همیشه میرے اهل بیت پر[k] بهی اپنا کرم موقوف نه کیجیو. ۱۶ سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عهد کیا، اور کها، که خداوند داؤد کے دشمنوں کے هاتهه سے اِنتقام لیوے[l]. ۱۷ اور یونتن نے داؤد کو دوباره قسم کهلائی، اِس لیئے که وه اُسے بهت چاهتا تها: کیونکه وه اُسے ایسا چاهتا تها، جیسا اپنی جان کو چاهتا تها[m]. ۱۸ تب یونتن نے داؤد سے کها، که کل نیا چاند[n] هوگا، اور تیری غیرحاضری معلوم هو جائیگی، که تیرا مکان خالی رهیگا. ۱۹ سو جب تیری غیرحاضری پر تین دن گذر جائیں، تو تو اُترکے جلد اُس جگهه، جهاں تو نے آپ کو اُس عهد کے روز چهپایا[o]، جائیو، اور اُس پتهر کے نزدیک رهیو، ||جس کا نام ازل هی. ۲۰ اور میں آکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا، که گویا نشانه مارتا هوں. ۲۱ اور دیکهه میں اُس وقت ایک چهوکرے کو بهیجونگا، که تیر ڈهونڈهکے لاؤ. اُس وقت اگر میں چهوکرے سے کهوں، که دیکهه، تیر تجهه سے کچهه اور اِس طرف هیں، اُنهیں اُٹها لے: تو تو نکل آئیو، که تیرے لیئے خیر هی، شر نهیں: خداوند زنده هی[p]. ۲۲ پر اگر میں چهوکرے سے یوں کهوں، که دیکهه، تیر تجهه سے کچهه دور اُس طرف هیں: تو تو نکل جائیو، که خداوند نے تجهے روانه کیا هی. ۲۳ رها وه معامله جس کا چرچه مجهه سے اور تجهه سے هوا هی[q]: سو دیکهه، خداوند ابد تک میرے تیرے درمیان هی.

۲۴ سو داؤد میدان میں جا چهپا: اور جب نیا چاند هوا، تو بادشاه کهانا کهانے پر بیٹها. ۲۵ اور بادشاه اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر، جو دیوار کے لگ بهگ تها، بیٹها، اور یونتن اُٹها، اور ابنیر ساؤل کے پهلو میں بیٹها، اور داؤد کی جگهه خالی تهی. ۲۶ لیکن

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

[k] ۲ سمو ۹ : ۱، ۳، ۷ اور ۲۱ : ۷
[l] ۱ سمو ۲۵ : ۲۲
دیکهو ۱ سمو ۳۱ : ۲
۲ سمو ۴ : ۷ اور ۲۱ : ۸
[m] ۱ سمو ۱۸ : ۱
[n] ۵ آیت
[o] ۱ سمو ۱۹ : ۲
|| یا، جو راه دکهاتا هی.
[p] یرم ۴ : ۲
[q] ۱۴، ۱۵ آیتیں دیکهو ۴۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُس روز ساؤل نے کچھہ نہ کہا، کہ اُس نے گمان کیا، کہ اُس پر کوئي حادثہ گذرا ہوگا، وہ ناپاک ہوگا[a]؛ یقیناً وہ پاک نہ ہوگا۔ ۲۷ اور دوسرے دن، جو مہینے کا دوسرا دن تھا، ایسا ہوا، کہ داؤد کا مکان پھر خالي رہا؛ تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا، کیا سبب کہ یسي کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ھی، نہ آج؟ ۲۸ تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا، کہ داؤد نے مجھہ سے بہ جد ہوکے رخصت لي، کہ بیت‌لحم کو جاے[b]: ۲۹ اور اُس نے کہا، کہ مجھے رخصت دیجیئے؛ کہ شہر میں ھمارے گھرانے کا ذبیحہ ھی، اور میرے بھائي نے مجھے حکم کیا، کہ حاضر رھوں؛ اب اگر تجھہ کو مجھہ پر کرم کي نظر ھی، تو مجھے رخصت دیجیئے، کہ میں جاؤں، اور اپنے بھائیوں سے ملوں۔ اِس باعث سے وہ شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا۔ ۳۰ تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا، اور اُس نے اُسے کہا، کہ اي کجرفتار باغیہ کے بیٹے، کیا میں نہیں جانتا، کہ تو نے اپني ابتري، اور اپني ما کي برھنگي کي ابتري پر یسي کے بیٹے کو چن لیا ھی؟ ۳۱ اور جب تک کہ یسي کا یہہ بیٹا روے زمین پر باقي ھی، تو نہ تجھے قرار ہوگا، نہ تیري سلطنت کو، اب جلد لوگ بھیج، اور اُس کو مجھہ پاس پکڑلا؛ کہ وہ واجب‌القتل ھی۔ ۳۲ تب یونتن نے اپنے باپ کو جواب دیا، وہ کیوں مارا جاوے؟ اُس نے کیا کیا ھی[c]؟ ۳۳ تب ساؤل نے بھالا پھینکا، کہ اُسے مارے[d]؛ اُس حرکت سے یونتن کو یقین ہوا، کہ اُس کے باپ نے داؤد کے قتل کا پورا اِرادہ کیا ھی[e]۔ ۳۴ سو یونتن بڑے قہر کے ساتھہ دسترخوان پر سے اُٹھہ گیا، اور کھانا نہ کھایا؛ کہ وہ داؤد کے لیئے نپٹ دلگیر ہوا، کہ اُسکے باپ نے اُسے رسوا کیا۔

۳۵ اور صبح کو یونتن اُسي وقت، جو داؤد سے مقرر کیا گیا تھا، میدان کو گیا، اور ایک چھوٹا لڑکا، اُس کے ساتھہ تھا۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے چھوکرے کو حکم کیا، کہ دوڑ، اور یہ تیر، جو میں چلاتا ہوں، ڈھونڈھکے لا۔ اور جونہیں وہ دوڑا، تو اُسنے ایسا تیر لگایا، کہ اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا۔ ۳۷ اور جب وہ چھوکرا اُس تیر کے نزدیک، جو یونتن نے لگایا، پہنچا، تو یونتن نے چھوکرے کو پکار کے کہا، کیا وہ تیر تجھہ سے اُس طرف نہیں؟ ۳۸ اور یونتن نے چھوکرے کو پیچھے سے چلاکے کہا، پھرتي کر، جلد ہو، دیري مت کر۔ سو یونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا، اور اپنے آقا پاس لے آیا۔ ۳۹ پر اُس چھوکرے نے کچھہ نہ جانا: فقط داؤد اور یونتن ھي اُس کا بھید جانتے تھے۔ ۴۰ پھر یونتن نے اپنے ھتھیار اُس چھوکرے کو دیئے، اور کہا، جا، شہر کو لے جا۔

۴۱ اور جب وہ چھوکرا روانہ ہوا، تب داؤد دکھن کي طرف سے نکلا، اور زمین پر اوندھا ہوکے گرا، اور تین سجدے کیئے؛ اور اُنھوں نے آپس میں ایک دوسرے کو چوما، اور باھم روئے، پر داؤد بہت رویا۔ ۴۲ اور یونتن نے داؤد کو کہا، کہ سلامت چلا جا[f]، اور اُس عہد پر، جو ھم دونوں نے قسم کھاکے باھم کیا ھی، خداوند گواہ ھی، کہ میرے تیرے درمیان، اور میري تیري نسل کے درمیان ابد تک خداوند ہووے۔ سو وہ اُٹھکے روانہ ہوا؛ اور یونتن شہر کو گیا۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نوب میں داؤد اخیملک کے ہاتھہ سے تبرک کي روٹي پاتا۔ ۷ اُس وقت دوایگ حاضر تھا۔ ۸ داؤد جالیت کا تیغا لے جاتا۔ ۱۰ جات میں اپنے تئیں سڑي ظاہر کرتا۔

اور داؤد نوب میں اخیملک[a] کاھن کے پاس آیا: اور اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا[b]، اور اُس سے کہا، تو کیوں تنہا ھی، اور تیرے ساتھہ کوئي مرد نہیں؟ ۲ سو داؤد نے اخیملک کاھن کو کہا، کہ بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

[a] احبار ۷ : ۲۱ اور ۱۵ : ۵، وغیرہ
[b] ۶ آیت
[c] ۱ سموایل ۱۹ : ۵ متي ۲۷ : ۲۳ لوقا ۲۳ : ۲۲
[d] دیکھو ۱ سموایل ۱۸ : ۱۱
[e] ۷ آیت
[f] ۱ سموایل ۱ : ۱۷
[a] ۱ سموایل ۱۴ : ۳، اخیاہ کہلایا۔ ابي‌اتر بھي کہلایا۔ مرقس ۲ : ۲۶
[b] ۱ سموایل ۱۶ : ۴

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۲ کے قريب

نے مجھے ايک کام کرنے کو حکم ديا، اور مجھے فرمايا هى، که يهه کام، جس کے ليئے ميں نے تجھے بھيجا هى، کسي شخص پر ظاهر نه هووے: اور چاکروں کو ميں نے فلاني فلاني جگهه بيٹھا ديا. ۳ پس اب تيرے هاتھ ميں کيا هى؟ پانچ گِردے روٹيوں کے، يا جو کچھه موجود هو، سو ميرے هاتھ ميں دے. ۴ اور کاهن نے داؤد کو جواب ديا، اور کها که ميرے هاتھ ميں عام روٹياں نهيں: پر مقدس روٹياں[c] هيں، اگر جوان لوگوں نے اپنے تئيں حقيقتاً عورتوں سے بچايا هو[d]. ۵ تب داؤد نے کاهن کو، جواب ديکے اُسے کها، سچ تو يوں هى، که اِس تين دن ميں، جب سے هم نکلے هيں، عورتوں سے الگ رهے هيں، اور جوانوں کے ظروف پاک هيں[e]، اور روٹي ايک طور پر عام هى، باوجوديکه آج هي باسن ميں[f] مقدس کي گئي هو. ۶ سو کاهن نے مقدس روٹي[g] اُسکو دي: که وهاں نذر کي روٹي کے سوا، جو خداوند کے آگے سے اُٹھائي گئي تھي[h] تاکه اُسکے عوض اُس دن ميں جب وه اُٹھائي جاے گرم روٹي رکھي جاوے، اَور روٹي نه تھي. ۷ اور وهاں اُس دن ساؤل کے خادموں ميں سے ايک شخص خداوند کے آگے روکا گيا تھا: اُسکا نام ادومي دوايگ[i] تھا: يهه ساؤل کے چرواهوں ميں سب سے بڑا تھا. ۸ پھر داؤد نے اخيملک سے پوچھا، يهاں تيرے قابو ميں کوئي نيزه يا تلوار تو نهيں؟ کيونکه ميں اپني تلوار اور اپنے هتھيار اپنے ساتھه نهيں لايا، که مجھے بادشاه کے کام کي جلدي تھي. ۹ سو اُس کاهن نے کها، که فلسطي جليت کا تيغا، جسے تو نے ايله کي وادي ميں[k] قتل کيا، ديکھه که ايک کپڑے ميں لپيٹا هوا افود کے اُدهر دهرا هوا هى[l]: اگر تو اُسے ليا چاهتا هى، تو لے: اور اُس کے سوا يهاں اور نهيں. تب داؤد بولا، اُس کي مانند کوئي دوسرا نهيں هى: وهي مجھے دے.

c خر ۲۵: ۳۰ احبا ۲۴: ۵ متي ۱۲: ۴
d خر ۱۹: ۱۵ زکر ۷: ۳
e ۱ تسا ۴: ۴
f احبا ۸: ۲۶
g متي ۱۲: ۳، ۴ مرقس ۲: ۲۵، ۲۶ لوقا ۶: ۳، ۴
h احبا ۲۴: ۸، ۹
i ۱ سمو ۲۲: ۹ زبور ۵۲ کا سرنامه.
k ۱ سمو ۱۷: ۲، ۵۰
l ديکھو ۱ سمو ۳۱: ۱۰

۱۰ اور داؤد اُٹھا، اور ساؤل کے خوف سے اُسي دن بھاگا اور جات کے بادشاه ||اکيس پاس چلا گيا. ۱۱ اور اکيس کے ملازموں نے[m] اُسے کها، کيا يهه داؤد نهيں، اُس سرزمين کا بادشاه؟ اور کيا يهه وهي نهيں، که جسکے ليئے وے آپس ميں ناچتے هوئے کهتے تھے، که ساؤل نے اپنے هزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس هزاروں کو[n]؟ ۱۲ اور داؤد نے يهه باتيں اپنے دل ميں رکھيں[o]، اور جات کے بادشاه اکيس سے نهايت ڈرا. ۱۳ تب اُس نے اُس کے سامھنے اپني وضع بدلي[p]، اور اُن کے بيچ ميں آپ کو ديوانه بنايا، اور پھاٹک کے پلوں پر واهيات بات لِکھنے لگا، اور اپنے تھوک کو اپني داڑهي پر بهنے ديا. ۱۴ تب اکيس نے اپنے چاکروں سے کها، لو، يهه آدمي تو سڑي هى: تم اُسے مجھه پاس کيوں لائے؟ ۱۵ کيا مجھے سڑيونکي ضرورت تھي، جو تم اُس کو مجھه پاس لائے هو، که ميرے سامھنے سڑيپن کرے؟ کيا ايسا آدمي ميرے گھر ميں آنے پاوے؟

|| يا، ابيملک. زبور ۳۴ کا سرنامه.
m زبور ۵۶ کا سرنامه.
n ۱ سمو ۱۸: ۷ اور ۲۹: ۵
o لوقا ۲، ۱۹
p زبور ۳۴ کا سرنامه.

۲۲ باب

اِس بيان ميں، که عدولام کے مغارے ميں بهترے لوگ داؤد کے پاس جمع هوتے. ۳ مصفاه کو جاکے داؤد اپنے ما باپ موآب کے بادشاه کے هاتھه ميں سپرد کرتا. جاد سے هدايت پاکے وه حارت ميں جا رهتا. ۶ ساؤل اُسکا تعاقب کرنے کا اِراده رکھکے اپنے ملازموں کي بيوفائي کے باعث شکايت کرتا. ۹ دوايگ اخيملک کي چغلي کھاتا. ۱۱ ساؤل حکم ديتا، که کاهنوں کو مارڈاليں. ۱۷ سپاهي اِنکار کرتے، پر دوايگ حکم پر عمل کرتا. ۲۰ ابياتر نکل بھاگتا اور سب احوال داؤد سے کهه ديتا.

اور داؤد وهاں سے نکل کے[a]، عدولام کے مغارے[b] ميں بھاگ آيا: اور اُس کے بھائي، اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا يهه سنکے اُس پاس وهاں گيا. ۲ اور سارے کنگال، اور هر ايک قرضدار، اور سب جو اپني زندگي سے بيزار تھے، اُس کے پاس جمع هوئے[c]: اور وه اُن کا سردار هوا، اور اُس کے ساتھه قريب چار سو آدمي کے هو گئے.

۳ اور وهاں سے داؤد موآب کے مصفاه کو گيا، اور موآب کے بادشاه سے کها، اِجازت

a زبور ۵۷ کا سرنامه. اور ۱۴۲ کا سرنامه.
b ۲ سمو ۲۳: ۱۳
c قاض ۱۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

دیجیئے، کہ میرے ما باپ نکل آویں، اور آپ کے پاس رهیں، جب تک کہ مجھ پر نہ کھلے، کہ خدا میرا انجام کیسا کرتا هی. ۴ سو وہ اُنهیں شاہ موآب کے حضور لایا؛ اور وے، جب تک کہ داؤد نے اپنے تئیں محکم مکانوں میں چھپا رکھا، اُسي کے ساتھ تھے.

۵ تب جاد نبي نے[d] داؤد کو کہا، کہ محکم مکانوں میں چھپا مت رہ؛ روانہ هو، اور سرزمین یهوداہ کو نکل جا. سو داؤد روانہ هوا، اور حارت کے بن میں داخل هوا.

۶ جب ساؤل نے سنا، کہ داؤد ظاهر هوا، اور لوگ بھي جو اُس کے ساتھ تھے؛ (کیونکہ ساؤل اُس وقت رامہ کے جبعہ میں ایک درخت کے سائے میں اپنا نیزہ هاتھ میں لیئے هوئے بیٹھا تھا، اور اُس کے خادم اُس کے گرد پیش کھڑے تھے.) ۷ تب ساؤل نے اپنے خادموں کو، جو اُس کے گرد و پیش کھڑے هوئے تھے، کہا، سنو تو، ای بنیامینیو، کیا یسي کا بیٹا تم میں سے هر ایک کو کھیت اور انگوري باغ دیگا، اور تم سب کو هزاروں اور سیکڑوں کا سردار کریگا[e]؛ ۸ جو تم سب نے میري مخالفت پر اِتفاق کیا هی، اور کوئي نهیں، جو مجھے آگاہ کرے، کہ میرے بیٹے نے یسي کے بیٹے سے عهد و پیمان کیا هی[f]؛ اور تم میں کوئي نهیں، جو میرے لیئے غمگین هو، اور مجھے خبر دے، کہ میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبھارا هی، کہ میرے مقابل کمین میں بیٹھے، جیسا کہ آج کے دن هی؟

۹ تب دوایگ ادومي نے[g]، جو ساؤل کے خادموں پر تعناتي کرتا تھا، جواب دیا، اور کہا، کہ میں نے یسي کے بیٹے کو نوب میں اخیطوب[h] کے بیٹے اخیملک[i] کاهن پاس آتے دیکھا. ۱۰ اور اُس نے اُس کے لیئے خداوند سے سوال کیا، اور اُسے راہ کا توشہ دیا[k]، اور فلسطي جلیت کي تلوار اُسے دي. ۱۱ تب بادشاہ نے اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاهن کو، اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کو، اُن کاهنوں کو جو نوب میں تھے، بلوا بھیجا: اور وے سب بادشاہ پاس حاضر هوئے. ۱۲ اور ساؤل نے کہا، کہ ای اخیطوب کے بیٹے، تو سن. وہ بولا، میرے خداوند، میں حاضر هوں. ۱۳ اور ساؤل نے کہا، کہ تو نے اور یسي کے بیٹے نے، کیوں میري مخالفت پر اِتفاق کیا، کہ تو نے اُسے روٹي اور تلوار دي، اور اُس کے لیئے خدا سے سوال کیا، تاکہ وہ میرے برخلاف اُٹھے، اور کمین میں بیٹھے، جیسا کہ آج کے دن هی؟ ۱۴ تب اخیملک نے بادشاہ سے جواب میں کہا، کہ تیرے سارے خادموں میں داؤد سا امانت‌دار کون هی، جو بادشاہ کا داماد، اور تیرے حکم سے جایا کرتا، اور تیرے گھر میں عزت‌والا هی؟ ۱۵ اور کیا میں نے اُس کے لیئے خدا سے سوال کرنا اُس وقت شروع کیا؟ یہ مجھ سے دور هی: بادشاہ اپنے خادم کي بابت اور میرے باپ کے سارے گھرانے کي بابت بدگماني نہ کرے؛ کیونکہ تیرا خادم اِن باتوں میں سے کچھ نهیں جانتا، نہ تھوڑا نہ بهت. ۱۶ تب بادشاہ بولا، اخیملک، تو واجب‌القتل هی، تو اور تیرے باپ کا سارا گھرانا.

۱۷ پھر اُن پیادوں کو، جو اُس کے پاس کھڑے هوئے تھے، حکم کیا، تم پھرو، اور خداوند کے کاهنوں کو مار ڈالو؛ کہ یے داؤد سے ملے هوئے هیں: اور اِس لیئے کہ اُنهوں نے جانا، کہ وہ بھاگا هی، اور مجھے خبر نہ کي. لیکن بادشاہ کے خادموں نے خداوند کے کاهنوں پر هاتھ نہ اُٹھایا[l]. ۱۸ تب بادشاہ نے دوایگ کو کہا، تو پھر، اور اُن کاهنوں پر حملہ کر. سو ادومي دوایگ پھرا، اور کاهنوں پر حملہ کیا؛ اور اُس دن اُس نے پچاسي آدمي، جو کتان کے افود پہنے هوئے تھے، قتل کیئے[m]. ۱۹ اور

[d] ۱ سمو ۲۳: ۱۱؛ ۱ توا ۲۱: ۹؛ ۲ توا ۲۹: ۲۵
[e] ۱ سمو ۸: ۱۴
[f] ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۳۰
[g] ۱ سمو ۲۱: ۷؛ زبور ۵۲ کا سرنامہ، اور ۱، ۲، ۳ آیتیں.
[h] ۱ سمو ۱۴: ۳
[i] ۱ سمو ۲۱: ۱
[k] ۱ سمو ۲۱: ۶، ۹
[l] دیکھو خر ۱: ۱۷
[m] دیکھو ۱ سمو ۲: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسنے کاھنونکے شہر نوب[n] کو تلوار کي دھار سے مار لیا، اور اُس میں کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور دودھ پیتے بچّوں، اور بیلوں، اور گدھوں، اور بھیڑوں کو تلوار کي دھار سے ایک لخت قتل کیا. ۲۰ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک شخص، جس کا نام ابي‌یاتر تھا[o]، بچ نکلا[p]، اور داؤد کي طرف بھاگ گیا. ۲۱ اور ابي‌یاتر نے داؤد کو خبر دي، کہ ساؤل نے خداوند کے کاھنوں کو قتل کیا. ۲۲ اور داؤد نے ابي‌یاتر کو کہا، کہ جس دن ادومي دوایگ وھاں تھا، میں اُسي دن جان گیا تھا، کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا: تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں ھوں. ۲۳ سو تو میرے ساتھ رہ، اور مت ڈر: جو تیري جان کا خواھاں ھی، سو میري جان کا خواھاں ھی[q]: سو تو میرے ساتھ سلامت رھیگا.

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد ابي‌یاتر کے وسیلے سے خدا کي مرضي دریافت کرتا، اور قعیلہ کے لوگوں کو چھڑاتا. ۷ خدا اُسے آگاہ کرکے کہ ساؤل آویگا، اور قعیلہ کے لوگ تجھے، اُسکے ھاتھ میں حوالہ کرینگے، وہ قعیلہ سے روانہ ھوتا. ۱۴ زیف میں یونتن اُس سے ملاقات کرکے اُسے تسلي دیتا. ۱۹ زیفي اُس کا پتا ساؤل سے بتلاتے. ۲۵ معون میں فلسطي چڑھائي کرتے اور اِس حرکت سے داؤد ساؤل کے ھاتھ سے بچ جاتا. ۲۹ داؤد عین جدي میں رہا کرتا.

تب اُنھوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا، کہ دیکھہ، فلسطي قعیلہ[a] سے لڑتے ھیں، اور کھلھانوں کو لوٹتے ھیں. ۲ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا[b]، کہ میں جاؤں، اور اُن فلسطیوں کو ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا، جا، فلسطیوں کو مار، اور قعیلہ کو بچا. ۳ اُس وقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، ھم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ھیں: پس، اگر ھم قعیلہ میں جاکے فلسطي لشکروں کے سامھنے جا پڑیں، تو کتنا زیادہ ڈرینگے؟ ۴ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کي. سو خداوند نے جواب میں فرمایا، کہ اُٹھہ، قعیلہ کو اُتر جا: کہ میں فلسطیوں

کو تیرے قابو میں کر دونگا. ۵ سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے، اور فلسطیوں سے لڑے، اور اُن کي مواشي لے آئے، اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کیا. سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا. ۶ اور ایسا ھوا، کہ جب اخیملک کا بیٹا ابي‌یاتر بھاگکے قعیلہ میں داؤد پاس گیا[c]، تو اُس کے ھاتھ میں ایک افود تھا، جسے وہ لیئے گیا تھا.

۷ سو ساؤل کو خبر ھوئي، کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا. اور ساؤل بولا، کہ خدا نے اُسے میرے ھاتھ میں کر دیا: کیونکہ وہ ایسے شہر میں، جس میں پھاٹکیں اور اڑبنگے ھیں، داخل ھوکے قید ھو گیا ھی. ۸ اور ساؤل نے منادي کرکے جنگ کے لیئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا، تاکہ قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو گھیر لے.

۹ اور داؤد کو معلوم ھو گیا، کہ ساؤل چاھتا ھی، کہ چپکے سے میرے ساتھ بدي کرے، تب اُس نے ابي‌یاتر کاھن کو کہا، کہ افود یہاں لا[d]. ۱۰ اور داؤد نے کہا، کہ ای خداوند، اِسرایل کے خدا، تیرے بندے نے سنا ھی، کہ ساؤل کا اِرادہ ھی، کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے[e]. ۱۱ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُس کے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل، جیسا تیرے بندے نے سنا ھی، اُتریگا؟ ای خداوند، اِسرایل کے خدا، میں تیري منّت کرتا ھوں، کہ تو اپنے بندے کو بتا. خداوند نے کہا، وہ اُتریگا. ۱۲ تب داؤد نے کہا، کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے، یا نہیں؟ خداوند نے کہا، حوالے کر دینگے.

۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت، جو قریب چھہ سو آدمي کے تھے[f]، اُٹھا، اور قعیلہ سے نکل گیا، اور جدھر اُنھوں نے راہ پائي اُدھر چلے گئے. اور ساؤل کو خبر دي گئي، کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا: تو وہ جانے سے باز رہا. ۱۴ اور داؤد نے

[n] ۹، ۱۱ آیتیں
[o] ۱ سمو ۲۳ : ۶
[p] ۱ سمو ۲ : ۳۳
[q] ۱ سلا ۲ : ۲۶
[a] یشوع ۱۵ : ۴۴
[b] ۴، ۶، ۹ آیتیں ۱ سمو ۳۰ : ۸ ۲ سمو ۵ : ۱۹، ۲۳
[c] ۱ سمو ۲۲ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب — ۱۰۶۱ کے قریب

[d] گن ۲۷ : ۲۱ ۱ سمو ۳۰ : ۷
[e] ۱ سمو ۲۲ : ۱۹
[f] ۱ سمو ۲۲ : ۲ اور ۲۵ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

بیابان کے بیچ[g] محکم مکانوں میں سکونت کي، اور دشت زیف[h] میں ایک پہاڑ کے بیچ رہا. اور ساؤل ہر روز اُس کي تلاش میں لگا ہوا تہا[i]: پر خدا نے اُسے اُس کے ہاتھ میں حوالے نہ کیا. ۱۵ اور داؤد جان گیا، کہ ساؤل اُسکے قتل پر مستعد ہوکے نکلا ہی: اُس وقت داؤد دشت زیف کے بیچ ایک بن میں تہا.

۱۶ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹہا، اور داؤد کے پاس بن میں جاکے اُسکا ہاتھ خدا ||کے نسبت مضبوط کیا. ۱۷ اور اُسے کہا، تو مت ڈر: کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتہ تجہ تک نہ پہنچیگا: اور تو اِسرایل کا بادشاہ ہوگا، اور میں مرتبے میں تجہ سے بعد ہوؤنگا: اور میرے باپ ساؤل کو بھي اِس بات کا یقین ہی[k]. ۱۸ سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان کیا[l]. اور داؤد بن میں تہہرا رہا، اور یونتن اپنے گہر کو گیا.

۱۹ تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل پاس چڑھ آئے، اور اُسے کہا[m]، کیا داؤد ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوہ حقیلہ میں ||یسیمون کي دکہن کي طرف چہپا نہیں بیٹہا؟ ۲۰ سو اب تو، ای بادشاہ، اُتر آ، جس طرح تیرے جي کي خواہش ہي کہ اُترے: اور ہم لوگ اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے کرنا اپنے ذمے رکہینگے[n]. ۲۱ تب ساؤل بولا، خداوند کي طرف سے تم مبارک ہو: کہ تم نے مجہہ پر رحم کیا. ۲۲ اب جائیے، اور زیادہ طیاري کیجیئے، اور جانیئے، اور دیکھیئے کہ اُس کا ٹہکانا کہاں ہي، اور وہ کون ہي جس نے اُسے وہاں دیکہا ہي: کیونکہ مجہے خبر ہوئي، کہ وہ بڑي چترائي کرتا ہي. ۲۳ سو تم دیکھو، اور اُن گوشوں کو، جہاں جہاں وہ چہپا رہتا ہي، دریافت کرو، اور تحقیق خبر لیکے مجہہ پاس پہر آؤ، کہ میں تمہارے ساتہ

[g] یشوع ۱۵: ۵۵
[h] زبور ۱۱: ۱
[i] زبور ۵۴: ۳، ۴
|| عبراني میں، میں.
[k] ۱ سمو ۲۴: ۲۰
[l] ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۱۶، ۴۲
۲ سمو ۲۱: ۷
[m] دیکھو ۱ سمو ۲۶: ۱ زبور ۵۴ کا سرنامہ.
|| یا، بیابان.
[n] زبور ۵۴: ۳

چلونگا: اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ کہیں اِس سرزمین پر ہووے، تو میں اُسے یہوداہ کے ہزاروں میں سے ڈہونڈہ نکالونگا. ۲۴ سو وے اُٹہے، اور ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے. اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سمیت دشت معون[o] کے بیچ یسیمون کي دکہن طرف کو ایک میدان میں تہا.

۲۵ ساؤل اور اُس کے لوگ بھي اُس کي تلاش میں نکلے. اور داؤد کو خبر پہنچي: سو وہ چٹان پر سے اُتر آیا، اور معون کے بیابان میں ٹہہرا رہا: اور ساؤل نے یہہ سنکے معون کے بیابان میں داؤد کا پیچہا کیا. ۲۶ سو ساؤل پہاڑ کي اِس طرف جاتا تہا، اور داؤد اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کي اُس طرف کو: اور داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدي کي، کہ نکل جائے[p]: اِس لیئے کہ ساؤل اور اُس کے لوگوں نے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو آس پاس سے گہیر لیا تہا[q]، کہ اُنہیں پکڑ لیں.

۲۷ اُس وقت ایک قاصد ساؤل پاس آ پہنچا[r]، اور بولا، کہ جلدي کر، اور چلا آ: کہ فلسطیوں نے ملک پر حملہ کیا. ۲۸ سو ساؤل داؤد کا پیچہا کرنے سے پہرا، اور فلسطیوں کے سامہنے ہوا: اِس لیئے اُنہوں نے اُس جگہہ کا نام ||سلع مخلقات رکہا. ۲۹ اور داؤد وہاں سے نکلکے عین جدي[s] کے بیچ محکم مکانوں میں آ ٹہہرا.

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عین جدي کے ایک مغارے میں داؤد ساؤل کي چادر کا ایک کونا کاٹ لیتا، پر ساؤل کي جان کے مارنے سے اپنے تئیں باز رکہتا. ۸ اِس مروت کے کام سے اپني بیگناہي ثابت کرتا. ۱۶ ساؤل اپنا قصور مان لیتا، اور داؤد کو قسم کہلاکے روانہ ہوتا.

اور ایسا ہوا، کہ جب ساؤل فلسطیوں کا پیچہا کرکے[a] پہرا، تو لوگوں نے اُسے پہر خبر دي، کہ داؤد عین جدي کے بیابان میں ہي. ۲ سو ساؤل، سب اِسرایل میں سے تین ہزار چنے ہوئے مرد لیکے، یعلیم کي پہاڑیوں کي طرف داؤد کو، اور

[o] یشوع ۱۵: ۵۵ ۱ سمو ۲۵: ۲
[p] زبور ۳۱: ۲۲
[q] زبور ۱۷: ۹
[r] دیکھو ۲ سلا ۱۹: ۹
|| یعنے، رہائي کي چٹان.
[s] ۲ توا ۲۰: ۲
[a] ۱ سمو ۲۳: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

أسکے لوگوں کو تلاش کرنے[b] چلا۔ ۳ تب بهیڑسالوں کي طرف سے، جو راه میں تهے، أس کا گذر هوا: وهاں ایک غار تها: سو ساؤل أس غار میں فراغت کرنے[c] گهسا[d]؛ اور أس وقت داؤد اپنے لوگوں سمیت أس غار کے کناروں میں بیٹها هوا تها[e]۔ ۴ اور داؤد کے لوگوں نے أس کو کها، دیکهه، یهه وه دن هی[f]، جس کي بابت خداوند نے تجهکو فرمایا، که دیکهه، میں تیرے دشمن کو تیرے هاتهه میں کر دونگا، تاکه جو تیرا جي چاهے سو تو أس سے کرے۔ سو داؤد أتهکے ساؤل کي چادر کا کونا چپکے سے کاٹ لے گیا۔ ۵ اور بعد أس کے ایسا هوا، که داؤد کا دل بے چین هوا[g]، اِس لیئے که أس نے ساؤل کي چادر کا کونا کاٹا۔ ۶ اور أس نے اپنے لوگوں سے کها، خداوند یهه هونے نه دیوے[h]، که میں اپنے صاحب پر، جو خداوند کا مسیح هی، ایسا کام کرکے اپنا هاتهه بڑهاؤں، جس حال که وه خداوند کا مسیح هی۔ ۷ سو داؤد نے اپنے لوگوں کو یهه باتیں کهکے روکا، اور أنهیں ساؤل پر هاتهه چلانے نه دیا[i]۔ اور ساؤل غار سے أتهکے نکلا، اور اپني راه لي۔ ۸ اور بعد أس کے داؤد بهي أتها، اور أس غار میں سے نکلا، اور ساؤل کے پیچهے چلّایا، اور کها، که اى میرے خداوند بادشاه۔ اور ساؤل نے پیچهے پهرکے دیکها: تب داؤد نے اوندهے منهه زمین پر گرکے سجده کیا۔

۹ اور داؤد نے ساؤل کو کها، تو کیوں لوگوں کي باتوں پر کان دهرتا هی، جو کهتے هیں، که دیکهه، داؤد تیري بدي چاهتا هی[k]۔ ۱۰ دیکهه، آج کے دن تو نے اپني آنکهوں سے دیکها، که خداوند نے آج هي تجهے کیونکر غار کے بیچ میرے قابو میں کر دیا: اور کتنوں نے مجهے کها، که تجهے مار لوں؛ پر میري آنکهوں نے تیري رعایت کي، اور میں نے کها، که میں اپنے مالک پر هاتهه نه چلاؤنگا؛ که وه خداوند کا مسیح هی۔ ۱۱ اور، اى میرے باپ، دیکهه؛ هاں، یهه بهي دیکهه، که تیري چادر کا کونا میرے هاتهه میں هی: اور اِس سبب سے، که میں نے تیري چادر کا کونا کاٹا، اور تجهے مار نه ڈالا، سو دریافت کر، اور دیکهه، که میرے هاتهه میں کسي طرح کي بدي اور برائي نهیں هی[l]، اور میں نے تیرا کوئي گناه نهیں کیا؛ توبهي تو میري جان کا پیچها کرتا هی، تاکه أسے هلاک کرے۔ ۱۲ خداوند میرا تیرا اِنصاف کرے[m]، اور خداوند تجهه سے میرا اِنتقام لیوے؛ پر میرا هاتهه تجهه پر نه أتهیگا۔ ۱۳ اور جیسا متقدمین کي مثل میں کها گیا هی، که بروں سے برائي هوتي هی: پر میرا هاتهه تجهه پر نه أتهیگا۔ ۱۴ اِسرائیل کا بادشاه کس کے پیچهے نکلا، اور تو کس کو رگیدنے آیا؟ کیا مرے هوئے کتّے کو[n]، یا ایک پسو[o] کو؟ ۱۵ پس، خداوند هي حاکم هووے[p]، اور میرے تیرے بیچ اِنصاف کرے، اور دیکهے[q]، اور میرے مقدمے کو فیصل کرے[r] اور تیرے هاتهه سے مجهے چهوڑاوے۔

۱۶ اور ایسا هوا، که جب داؤد یے باتیں ساؤل کو کهه چکا، تو ساؤل بولا، اى میرے بیٹے داؤد، یهه تیري آواز هی[s]؟ اور ساؤل آواز بلند کرکے رویا۔ ۱۷ اور أسنے داؤد کو کها[t]، تو مجهه سے زیاده صادق هی[u]: اِس لیئے که جس وقت که میں نے تجهه سے برائي کي، تو نے مجهه سے بدلے میں نیکي کي[x]۔ ۱۸ اور تو نے آج کے دن ظاهر کیا، که تو نے میرے ساتهه خوش سلوکي کي: که خداوند نے مجهے تیرے هاتهه میں کر دیا[y]، اور تو نے مجهے مار نه ڈالا۔ ۱۹ اِس لیئے که جب کوئي اپنے دشمن کو پاتا هی، تو کیا أسے سلامت جانے دیتا هی؟ سو خداوند أس نیکي کے عوض جو تو نے مجهه سے آج کے دن کي، تجهه کو نیک جزا دے۔ ۲۰ اور اب، دیکهه، میں خوب جانتا هوں، که تو سچ مچ بادشاه

[b] زبور ۳۸: ۱۲
[c] قاض ۳: ۲۴
[d] زبور ۱۴۱: ۲
[e] زبور ۵۷ کا سرنامه. اور ۱۴۲ کا سرنامه.
[f] ۱ سمو ۲۶: ۸
[g] ۲ سمو ۲۴: ۱۰
[h] ۱ سمو ۲۶: ۱۱
[i] زبور ۷: ۴ متي ۵: ۴۴ روم ۱۲: ۱۷، ۱۹
[k] زبور ۱۴۱: ۶ امثا ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۹
[l] زبور ۷: ۳ اور ۳۵: ۷
[m] پید ۱۶: ۵ قاض ۱۱: ۲۷ ۱ سمو ۲۶: ۱۰ ایوب ۵: ۸
[n] ۱ سمو ۱۷: ۴۳ ۲ سمو ۹: ۸
[o] ۱ سمو ۲۶: ۲۰
[p] ۱۲ آیت
[q] ۲ توا ۲۴: ۲۲
[r] زبور ۳۵: ۱ اور ۴۳: ۱ اور ۱۱۹: ۱۵۴ میکه ۷: ۹
[s] ۱ سمو ۲۶: ۱۷
[t] ۱ سمو ۲۶: ۲۱
[u] پید ۳۸: ۲۶
[x] متي ۵: ۴۴
[y] ۱ سمو ۲۶: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

هوگا٭، اور کہ اِسرایل کي سلطنت تیرے هاتهه میں ثابت هوگي. ۲۱ سو تو مجهه سے خداوند کي قسم کهاکے[a] یوں کہہ، کہ میں بعد تیرے، تیري نسل کو هلاک نہ کرونگا[b]، اور تیرے باپ کے گهرانے میں سے تیرے نام کو نہ متّا دونگا. ۲۲ سو داؤد نے ساؤل سے قسم کي. اور ساؤل گهر کو چلا گیا؛ پر داؤد اور اُس کے لوگ پناه کي جگهه میں[c] جا بیتهے.

٭ ۱ سمو ۲۳: ۱۷
[a] پید ۲۱: ۲۳
[b] ۲ سمو ۲۱: ۶، ۸
[c] ۱ سمو ۲۳: ۲۹

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل وفات پاتا. ۲ دشت فاران میں داؤد نابال کے پاس پیغام بهیجتا. ۱۰ نابال کي بے ادبي سے غصے هوکے اُسے هلاک کرنے کا اِراده رکهتا. ۱۴ ابیجیل، سب حال سنکے، ۱۸ ایک هدیه لیتي، ۲۳ اور دانشمند کے طور پر داؤد سے مخاطب هوکر، ۳۲ اُسے مناتي. ۳۶ نابال یهه سب احوال سنکے مر جانا. ۳۹ داؤد ابیجیل اور اخینوعم دونوں سے بیاه کرتا.

۱۰۶۰ کے قریب

اور سموایل مر گیا[a]؛ اور سارے اِسرایلي جمع هوکے اُس پر روئے[b]، اور رامه میں اُس کے گهر کے بیچ اُسے گاڑا. اور داؤد اُٹهکے دشت فاران[c] کي طرف اُترا. ۲ اور وهاں معون[d] میں ایک شخص تها، کہ اُس کا کرمل[e] میں بہت سا کاربار تها؛ یهه شخص بڑا مالدار تها، کہ تین هزار بهیڑوں، اور ایک هزار بکریوں کا مالک تها: اور یهه کرمل میں اپني بهیڑوں کے بال کترتا تها. ۳ اور اُس کا نام نابال، اور اُس کي جورو کا نام ابیجیل تها؛ یهه عورت بہت اچهي سمجهدار اور خوشرو تهي؛ پر وه مرد بڑا سخت‌دل اور بدکار تها؛ اور وه کالب کے خاندان سے تها.

۴ اور داؤد نے بیابان میں سنا کہ نابال اپني بهیڑوں کا بال کتر رها هي[f]. ۵ سو داؤد نے دس جوان روانہ کیئے، اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا، کہ تم کرمل کو روانہ هوؤ اور نابال پاس جاؤ، اور میرا نام لیکے اُسے سلام کهو: ۶ اور اُس خوش حال آدمي سے یوں کهو، کہ تجهه پر سلام، اور تیرے گهر پر سلام، اور اُن سب پر سلام، جو تیرے پاس هیں[g]. ۷ میں نے اب سنا هي،

[a] ۱ سمو ۲۸: ۳
[b] گن ۲۰: ۲۹، اِستث ۳۴: ۸
[c] پید ۲۱: ۲۱، زبور ۱۲۰: ۵
[d] ۱ سمو ۲۳: ۲۴
[e] یشوع ۱۵: ۵۵
[f] پید ۳۸: ۱۳، ۲ سمو ۱۳: ۲۳
[g] ۱ توا ۱۲: ۱۸، زبور ۱۲۲: ۷، لوقا ۱۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

کہ تیرے پاس بال کترنیوالے هیں؛ اور تیرے گڑریئے دشت میں همارے ساتهه تهے؛ سو هم نے اُنهیں نقصان نہیں کیا، اور جب تک وے کرمل میں همارے ساتهه تهے، اُن کي کوئي چیز کهو نہ گئي[h]. ۸ تو اپنے جوانوں سے پوچهه، کہ وے تجهه سے کہینگے. سو همارے یے جوان تیرے منظور نظر هوویں، اِس لیئے کہ هم اچهے دن میں[i] آئے هیں: میں تیري منت کرتا هوں، کہ جو کچهه تیرے هاتهه آوے، اپنے خادموں کو اور اپنے بیتے داؤد کو عطا کر. ۹ اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن ساري باتوں کے موافق کہا، اور چپ هو رهے.

۱۰ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا، اور کہا، کہ داؤد کون هي؟ اور یسي کا بیتا کون[k]؟ اِن دنوں میں بہت سے چاکر هیں، جو اپنے اپنے آقاؤں سے بگاڑ کرکے بهاگتے. ۱۱ کیا میں اپني روتي، اور پاني، اور ذبیحے، جو میں نے اپنے کترنیوالوں کے لیئے ذبح کیئے هیں، لیکے اُن لوگوں کو دوں[l]، جنهیں میں نہیں جانتا، کہ وے کہاں سے هیں؟ ۱۲ اور داؤد کے جوانوں نے پهرکے اپني راه لي، اور لوٹ گئے، اور آئے، اور اُن سب باتوں کے موافق اُسکو خبر دي. ۱۳ تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا، تم میں سے ایک ایک اپني اپني تلوار باندهے. سو هر ایک نے اپني تلوار باندهي، اور داؤد نے بهي اپني تلوار حمایل کي: سو قریب چار سو جوان کے داؤد کے ساتهه چلے، اور دو سو اسباب کے پاس رهے[m].

۱۴ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کي جورو ابیجیل سے کہا، کہ دیکهه، داؤد نے بیابان سے همارے آقا پاس مبارکباد کہنے کے لیئے قاصد بهیجے؛ پر وه اُن پر جهنجهلایا: ۱۵ اور اُن لوگوں نے هم سے نہایت نیکي کي هي، کہ هم نے نقصان نہ پایا[n]، اور جب تک هم اُن میں ملے

[h] ۱۵، ۲۱ آیتیں
[i] نحم ۸: ۱۰، آستر ۹: ۱۹
[k] قاض ۹: ۲۸، زبور ۷۳: ۷، ۸ اور ۱۲۳: ۳، ۴
[l] قاض ۸: ۶
[m] ۱ سمو ۳۰: ۲۴
[n] ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

رهے، اور میدانوں میں تهے، تب تک هماري کوئي چیز گم نه هوئي. ۱۶ بلکه هم جب تک که اُن کے ساتهه بهیڑ بکري چراتے رهے، تو رات بهي اور دن کو بهي دیوار کي طرح[o] هم اُن کي پناه میں تهے. ۱۷ سو اب سمجهه، اور سوچ، که تو کیا کریگي؛ که همارے آقا پر، اور اُس کے سارے گهرانے پر بلا نازل هوا چاهتي هی[p]: که وه بلعال[q] کا ایسا هي بیٹا هی، که کوئي اُس کے آگے بات نهیں کر سکتا.

۱۸ تب ابیجیل جلدي سے اُٹهي، اور دو سو گردے روٹیوں کے، اور مي کي دو مشکیں، اور پانچ بهیڑیں طیار پکائي هوئیں اور پانچ پیمانے بهونے هوئے غلے، اور ایک سو خوشے کشمش کے، اور دو سو لِٹّیں انجیروں کي، ساتهه لیں[r]، اور اُنهیں گدهوں پر لادا، ۱۹ اور اپنے چاکروں کو کها، که مجهه سے آگے روانه هو؛ دیکهو، میں تمهارے پیچهے آتي هوں[s]. اور اُس نے اپنے شوهر نابال کو خبر نه کي. ۲۰ اور ایسا هوا، که جونهیں وه گدهے پر چڑهکے پهاڑ کے آڑ سے اُتري، وونهیں داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے هوئے اُس کے سامهنے آیا؛ اور اُس نے اُن سے ملاقات کي. ۲۱ اور داؤد نے کها تها، که میں نے اُس کے سب مال کي، جو بیابان میں تها، بے فائده اِس طرح نگهباني کي، که اُسکي سب چیزوں میں سے کوئي چیز گم نه هوئي: اُس نے نیکي کے بدلے مجهه سے بدي کي[t]. ۲۲ سو اگر میں صبح کي روشني هوئے پر ایک کو بهي، جو دیوار پر موتے[u] باقي چهوڑوں[x]، تو خدا داؤد کے دشمنوں کے لیئے ایسا هي کرے، بلکه اُس سے زیاده[y]. ۲۳ اور ابیجیل نے، جو داؤد کو دیکها، تو پهرتي کي، اور گدهے سے اُتري[z]، اور داؤد کے آگے اوندهي گري، اور زمین پر سجده کیا، ۲۴ اور اُس کے پانوں پر گر پڑي، اور بولي، مجهه پر، اى میرے خداوند، مجهي پر یهه گناه رکهه. اور اپني لونڈي کو پروانگي دیجیئے، که آپ

[o] خر ۱۴ : ۲۲ ایوب ۱ : ۱۰
[p] ۱ سم ۲۰ : ۷
[q] اِست ۱۳ : ۱۳ قاض ۱۹ : ۲۲
[r] پید ۳۲ : ۱۳ امث ۱۸ : ۱۶ اور ۲۱ : ۱۴
[s] پید ۳۲ : ۱۶، ۲۰
[t] زبور ۱۰۹ : ۵ امث ۱۷ : ۱۳
[u] ۱ سلا ۱۴ : ۱۰ اور ۲۱ : ۲۱ ۲ سلا ۹ : ۸
[x] ۳۴ آیت
[y] روت ۱ : ۱۷ ۱ سم ۳ : ۱۷ اور ۲۰ : ۱۳، ۱۶
[z] یشوع ۱۵ : ۱۸ قاض ۱ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

کے کان میں بات کرے، اور اپني لونڈي کي عرض سنیئے. ۲۵ میں تجهسے منت کرتي هوں که میرا خداوند اُس بلعالي مرد پر اپنا خیال نه کرے، اُس نابال پر؛ که جیسا اُس کا نام هی، ویسا هي وه هی؛ اُس کا نام ||نابال هی، اور حماقت اُس کے ساتهه هی؛ اور میں نے، جو تیري لونڈي هوں، اپنے خداوند کے جوانوں کو، جنهیں آپ نے بهیجا تها، نه دیکها تها. ۲۶ سو اب، اى میرے صاحب، خداوند کي قسم[a]، جو جیتا هی، اور تیري جان هي کي سوگند، که خداوند نے تجهه کو خونریزي کے لیئے آنے سے اور اپنے هاتهه سے اِنتقام لینے سے[b] باز رکها[c]، تیرے دشمن، اور وے جو میرے صاحب کے بدخواه هیں، نابال کے ویسے هوں[d]. ۲۷ اب یهه هدیه[e]، جو تیري لونڈي اپنے صاحب کے حضور لائي هی، سو اُن جوانوں کو، جو میرے خداوند کي پیروي کرتے هیں، دیا جاوے. ۲۸ کرم سے اپني لونڈي کا گناه بخش دیجیئے: خداوند یقیناً میرے صاحب کے لیئے ایک مضبوط گهر اُٹهاویگا[f]: اِس لیئے که میرا مالک خداوند کي لڑائیاں لڑتا هی[g]، اور تجهه میں تمام عمر برائي نه پائي گئي[h]. ۲۹ لیکن ایک مرد اُٹها، که تجهے رگیدے، اور تیري جان کا طالب هو: پر میرے صاحب کي جان زندگي کے بُقچے میں خداوند تیرے خدا کے ساتهه باندهي جائیگي؛ پر تیرے دشمنوں کي جانیں وه اُنهیں گویا فلاخن کے بیچ سے[i] پهینک دیگا. ۳۰ اور ایسا هوگا، که جس وقت خداوند اپنے کهے کے موافق ساري نیکیاں میرے صاحب سے کر چکے، اور تجهه کو اِسرائیل کا سردار قائم کرے، ۳۱ تو یهه بات تیرے لیئے افسوس کا سبب نه هوگا، اور میرے صاحب کے دل کي ٹهوکر کا باعث نه هوگا، که بے سبب لهو بهایا، یا میرے صاحب نے اپنا اِنتقام لیا: پر جس وقت خداوند میرے

|| یعني، احمق.
[a] ۲ سلا ۲ : ۲
[b] روو ۱۲ : ۱۹
[c] پید ۲۰ : ۶ ۳۳ آیت
[d] ۲ سم ۱۸ : ۳۲
[e] پید ۳۳ : ۱۱ ا سم ۳۰ : ۲۶ ۲ سلا ۵ : ۱۵
[f] ۲ سم ۷ : ۱۱، ۲۷ ۱ سلا ۹ : ۵ ۱ توا ۱۷ : ۱۰، ۲۵
[g] ۱ سم ۱۸ : ۱۷
[h] ۱ سم ۲۴ : ۱۱
[i] یرو ۱۰ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

صاحب پر مہربانی کرے، تب تو اپنی لونڈی کو یاد فرما۔

۳۲ اور داؤد نے ابیجیل کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک ہی[k]، جس نے تجھے بھیجا، کہ تو آج کے دن میرا اِستقبال کرے: ۳۳ اور تیری صلاح مبارک، اور تو مبارک ہی، کہ تو نے مجھ کو آج کے دن خونریزی سے اور اپنے ہاتھ کے اِنتقام لینے سے باز رکھا[l]۔ ۳۴ کیونکہ سچ ہی، کہ جیسا خداوند اِسرائیل کا خدا زندہ ہی، جس نے مجھے اُس سے باز رکھا[m] کہ تجھ سے بدی کروں، سو اگر تو پھرتی نہ کرتی، اور مجھ پاس ملنے کو چلی نہ آتی، تو صبح کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رہتا[n]۔ ۳۵ اور داؤد نے اُس کے ہاتھ سے، جو کچھ کہ وہ اُس کے لیئے لائی تھی، لیا، اور اُسے کہا، اپنے گھر سلامت جا[o]: دیکھ، میں نے تیری بات مانی[p]، اور تیرا منھ قبول کیا۔

۳۶ تب ابیجیل نابال پاس آئی: اور دیکھو، کہ وہ اپنے گھر میں ضیافت کرتا تھا، جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے[q]: اور نابال کا جی اپنے میں بہت ہی مگن ہوا تھا، اِسلیئے کہ بہت پیا تھا: سو اُسنے اُسے تھوڑا یا بہت کچھ نہ کہا، جب تک کہ صبح کی روشنی نہ ہو گئی۔ ۳۷ اور ایسا ہوا کہ صبح کو، جب نابال کی مے اُتری، اور اُس کی جورو نے سب احوال اُس سے کہا، تو اُس کا دل اُس کے سینے میں مردہ ہو گیا، اور وہ پتھر کی مانند ہو گیا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا، کہ دس دن کے بعد خداوند نے نابال کو مارا، اور وہ مر گیا۔

۳۹ اور جب داؤد نے سنا، کہ نابال مرا، تو کہا، خداوند مبارک ہی، کہ جس نے نابال[r] کے ہاتھ سے میری رسوائی کا بدلا لیا[s]، اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا[t]: کہ خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر ڈالا[u]۔ اور داؤد نے پیغام بھیجا، اور ابیجیل سے بات کی، تا کہ اُسے اپنی جورو کرے۔ ۴۰ اور جب داؤد کے خادم کرمل میں ابیجیل پاس آئے، اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ داؤد نے ہم کو تجھ پاس بھیجا، کہ ہم تجھ کو اُس کی جورو بنانے کے لیئے لیویں۔ ۴۱ سو وہ اُٹھی، اور زمین پر اوندھے منھ گری، اور بولی، کہ دیکھ، تیری لونڈی تو نوکر ہی، تاکہ اپنے خاوند کے خادموں کے پاؤں دھوئے[x]۔ ۴۲ اور ابیجیل نے جلدی کی، اور اُٹھکے گدھے پر سوار ہوئی، اور اپنی پانچ لونڈیاں جو اُسکی جلو میں تھیں، لیں: اور داؤد کے قاصدوں کے ساتھ روانہ ہوئی، اور اُس کی جورو بنی۔ ۴۳ اور داؤد نے یزرعیل[y] میں سے اخنوعم کو بھی جورو کیا: سو وے دونوں اُس کی جوروان ہوئیں[z]۔

۴۴ پر ساؤل نے اپنی بیٹی میکل[a]، جو داؤد کی جورو تھی، لیس کے بیٹے جلیمی[b] ||فلطی کو دی تھی۔

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل زیفیوں سے داؤد کا پتا پاکر، حکیلہ کو آتا کہ اُسے پکڑے۔ ۵ داؤد بادشاہی احاطے میں داخل ہوئے ابشی کو ساؤل کے مارنے سے روکتا، پر اُسکے نیزے اور صراحی کو اُٹھا لے جاتا۔ ۱۳ داؤد ابنیر سے ملامت کرتا، ۱۸ اور ساؤل سے نصیحت کرتا۔ ۲۱ ساؤل اپنا گناہ مان لیتا۔

اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے، اور بولے، کہ کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں، جو یسیمون کے سامھنے ہی، اپنے تئیں نہیں چھپاتا[a]؟ ۲ سو ساؤل اُٹھا، اور تین ہزار چنے ہوئے اِسرائیلی جوان اپنے ساتھ لیکے دشت زیف کو اُتر آیا، تاکہ داؤد کو تلاش کرے۔ ۳ اور ساؤل کوہستان حکیلہ میں، جو یسیمون کے سامھنے ہی، جاتے ہوئے خیمہ‌زن ہوا۔ پر داؤد دشت میں ٹھہرا: سو اُس نے دیکھا، کہ ساؤل اُس کا پیچھا کئے ہوئے دشت کو چلا آتا ہی۔ ۴ پس داؤد نے جاسوس بھیجے، اور دریافت کیا، کہ ساؤل سچ مچ آیا ہی۔

۵ تب داؤد اُٹھکے ساؤل کی خیمہ‌گاہ کو چلا، اور داؤد نے اُس مکان کو، جہاں

[k] پید ۲۴: ۲۷ خر ۱۸: ۱۰ زبور ۴۱: ۱۳ اور ۷۲: ۱۸ لوقا ۱: ۶۸
[l] ۲۶ آیت
[m] ۲۶ آیت
[n] ۲۲ آیت
[o] ۱ سمو ۲۰: ۴۲ ۲ سمو ۱۵: ۹ ۲ سلا ۵: ۱۹ لوقا ۷: ۵۰ اور ۸: ۴۸
[p] پید ۱۹: ۲۱
[q] ۲ سمو ۱۳: ۲۳
[r] ۳۲ آیت
[s] امثا ۲۲: ۲۳
[t] ۲۶، ۳۴ آیتیں
[u] ۱ سلا ۲: ۴۴ زبور ۷: ۱۶
[x] روت ۲: ۱۰، ۱۳ امثا ۱۵: ۳۳
[y] یشوع ۱۵: ۵۶
[z] ۱ سمو ۲۷: ۳ اور ۳۰: ۵
[a] ۲ سمو ۳: ۱۴
[b] یسعیا ۱۰: ۳۰
|| فلطی ایل، ۲ سمو ۳: ۱۵
[a] ۱ سمو ۲۳: ۱۹ زبور ۵۴ سرنامہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

ساؤل آرام کرتا تها، اور نیر کا بیٹا ابنیر بهي، جو اُسکے لشکر کا سردار تها[b]، دیکها: اورساؤل ||اِحاطے کے بیچ سوتا تها، اور لوگ اُسکے گرداگرد خیمے کیئُے تهے۔ ۶ تب داؤد نے متکلم هوکے حطي اخیملک، اور ضرویا کے بیٹے[c] ابشی کو، جو یواب کا بهائي تها، کها، کون میرے ساته ساؤل کي خیمهٔگاه میں اُتریگا[d]؟ ابشی بولا، میں تیرے ساته اُترونگا۔ ۷ سو داؤد اور ابشی رات کو لشکر میں گهسے؛ اور دیکهو، اُس وقت ساؤل اِحاطے میں پڑا هوا سوتا تها، اور اُس کا نیزه اُس کے سرهانے پر زمین میں گڑا تها؛ اور ابنیر اور اهل لشکر اُس کے گرد پڑے هوئُے تهے۔ ۸ اُس دم ابشی نے داؤد کو کها، خدا نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا: اب حکم هو، تو میں اُسے نیزے سے ایک هي بار میں مارکے زمین کے بیچ چهید لوں، اورمیں اُسے دوباره نه مارونگا۔ ۹ سو داؤد نے ابشی کو کها، اُسے جان سے مت مار: کیونکه خداوند کے مسیح پر کون هی، جو هاته اُٹهاوے، اور بے گناه ٹهہرے[e]؟ ۱۰ اور داؤد نے یهه بهي کها، که زنده خداوند کي قسم، یا خداوند آپ اُس کو ماریگا[f]، یا اُس کا دن آویگا، که وه اپني موت سے مریگا[g]، یا وه جنگ پر چڑهیگا، اور مارا جائیگا[h]: ۱۱ لیکن خداوند نه کرے، که میں خداوند کے مسیح پر هاته چلاؤں[i]: پر آپ اُس کے سرهانے سے یهه نیزه اور پاني کي صراحي لے لیجیئُے، اور هم چلے چلیں۔ ۱۲ سو داؤد نے نیزه اور پاني کي صراحي ساؤل کے سرهانے سے لے لي؛ اور وے چل نکلے؛ اور یهه کسي آدمي نے نه دیکها، اور نه جانا، اور کوئي نه جاگا؛ که وے سب کے سب سوتے تهے، که خداوند کي طرف سے بهاري نیند اُن پر آئي تهي[k]۔

۱۳ اور داؤد دوسري طرف گذرکے دور تک پهاڑ کي چوٹي پر کهڑا هوا، اور اُن کے درمیان ایک بڑا فاصله تها۔ ۱۴ اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکارکے کها، که ای ابنیر، جواب نهیں دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا، اور کها، تو کون هی، جو بادشاه کو پکارتا هی؟ ۱۵ تب داؤد نے ابنیر کو کها، کیا تو بڑا بهادر نهیں، اور بني اِسرائیل میں تجه سا کون هی؟ سو کس لیئُے تو نے اپنے خداوند بادشاه کي نگهباني نه کي؟ که لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاه کے قتل کرنے کو گهس گیا هی۔ ۱۶ پس یهه کام تو نے کچه اچها نه کیا؛ خداوند کي حیات کي قسم، که تم ||واجب القتل هو، کیونکه تم نے اپنے آقا کي، جو خداوند کا مسیح هی، نگهباني نه کي۔ اور اب دیکه، که بادشاه کا برچها، اور پاني کي صراحي، جو اُس کے سرهانے پر تهي، کهاں هیں؟ ۱۷ تب ساؤل نے داؤد کي آواز پهچاني، اور کها، ای میرے بیٹے داؤد، یهه تیري آواز هی[l]؟ داؤد بولا، ای میرے خداوند اور بادشاه، یهه میري هي آواز هی۔ ۱۸ اور اُس نے کها، میرا خداوند کیوں اِس طرح اپنے خادم کے پیچهے پڑا هی[m]؟ میں نے کیا کیا هی؟ اور میرے هاته میں کیا بدي هی؟ ۱۹ سو اب میں تیري منت کرتا هوں، ای میرے خداوند بادشاه، اپنے بندے کي باتوں پر کان رکه۔ اگر خداوند نے تجه کو اُبهارا هو[n]، که تو میري مخالفت کرے، تو وه هدیه منظور کرے: اور اگر بني آدم نے ایسا کیا هو، تو خداوند کے حضور سے لعنت اُنپر هو؛ کیونکه اُنهوں نے آج کے دن مجهکو خارج کیا هی، که میں خداوند کي دي هوئي میراث[o] میں شامل نه رهوں، اور مجهے کهتے هیں، جا، دوسرے معبودوں کي عبادت کر[p]۔ ۲۰ سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نه بهے: کیونکه بني اِسرائیل کا بادشاه ایک پسو[q] ڈهونڈهنے کو اِس طرح نکلا هی، جیسے کوئي پهاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا هی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

|| عبراني میں، موت کے فرزند هو۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۲۱ تب ساؤل نے کہا، میں نے خطا کي[c]: اي میرے بیتّے داؤد پھر آ: کہ میں پھر تجھے نہ ستاؤنگا، اِس لیئے کہ میري جان آج کے دن تیري نگاہ میں قیمتي ہوئي[d]: دیکھہ، میں نے حماقت کي، اور نہایت بڑي خطا کي۔ ۲۲ اور داؤد نے جواب میں کہا، کہ دیکھہ، کہ بادشاہ کا نیزہ ہي! سو جوانوں میں سے ایک اِدھر آوے، کہ اُسے لے جاوے۔ ۲۳ اور خداوند ہر شخص کو اُسکي صداقت اور دیانتداري کے موافق جزا دے[e]: کہ خداوند نے آج تجھے میرے قابو میں کر دیا: پر میں نے نہ چاہا، کہ خداوند کے مسیح پر ہاتھہ اُٹھاؤں۔ ۲۴ اور دیکھہ، جس طرح تیري زندگاني میري آنکھوں میں آج کے دن عزیز نظر آئي، اِسي طرح میري زندگاني خداوند کي نگاہ میں عزیز ہووے، اور وہ مجھے سب تکلیفوں سے رہائي بخشے۔ ۲۵ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، تو مبارک ہي، اي میرے بیتّے داؤد: تو بڑے بڑے کام بھي کریگا، اور تو فتحمند بھي ہوگا[f]۔ سو داؤد اپني راہ چلا گیا، اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا۔

c ۱ سمو ۱۵: ۲۴ اور ۲۴: ۱۷
d ۱ سمو ۱۸: ۳۰
e زبور ۷: ۸ اور ۱۸: ۲۰
f پید ۳۲: ۲۸

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل خبر پاکر کہ داؤد نے جات میں پناہ لي ہي، اُسکے تعاقب کرنے سے باز آتا۔ ۵ داؤد اکیس سے جاگیر مانگکے صقلاج کو پاتا۔ ۸ داؤد غیر ممالک پر چڑھائي کر رہا، پر اکیس کو خیال تھا کہ وہ یہوداہ کے لوگوں سے لڑا کرتا ہي۔

۱۰۵۸ کے قریب

اور داؤد نے اپنے دل میں کہا، کہ اب میں کسي دن ساؤل کے ہاتھہ میں پڑکے ہلاک ہوؤنگا: پس، میرے لیئے اِس سے بہتر کچھہ نہیں، کہ میں فوراً بھاگکے فلسطیوں کي سرزمین میں جا رہوں: اور ساؤل مجھہ سے نااُمید ہوکے بني اِسرائیل کي سرحدوں میں پھر مجھے نہ ڈھونڈھیگا: سو اُس کے ہاتھہ سے میرا چھٹکارا ہوگا۔ ۲ تب داؤد اُٹھا، اور اپنے ساتھہ کے چھہ سو جوانوں کو[a] لیکے جات کے بادشاہ معوک کے بیتّے اکیس[b]، کي طرف گذرا۔

a ۱ سمو ۲۵: ۱۳
b ۱ سمو ۲۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۱ کے قریب

۳ اور داؤد جات میں اکیس کے ساتھہ رہا، وہ اور اُس کے لوگ، جن میں سے ہر ایک اپنے گھرانے سمیت تھا، اور داؤد اپني دونوں جورووں[c] کے ساتھہ، یعنے اخنوعم کے، جو یزرعیل کي تھي، اور کرملي ابیجیل کے، جو نابال کي جورو تھي۔ ۴ اور ساؤل کو خبر پہنچي، کہ داؤد جات کو بھاگ گیا: سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈھنے کے لیئے نہ نکلا۔
۵ اور داؤد نے اکیس سے کہا، اگر تجھہ کو مجھہ پر کرم کي نظر ہي، تو اِجازت دے، کہ لوگ تیري مملکت میں سے کسي بستي میں مجھہ کو اِتني جگہہ دیویں، کہ میں وہاں بسوں: کس واسطے تیرا بندہ تیرے ساتھہ دارالسلطنت میں رہے؟ ۶ سو اکیس نے اُس دن شہر صقلاج[d] اُسے دیا: اِس لیئے صقلاج آج کے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں کے عمل میں ہي۔ ۷ اور بالکل زمانہ کہ جس میں داؤد فلسطیونکي زمین میں رہا سو ایک برس اور چار مہینے کا تھا۔
۸ اور داؤد اور اُسکے لوگ چڑھے، اور جسوریوں[e] اور اا جزریوں[f] اور عمالیقیوں پر[g] حملہ کیا: کہ وے سور کي راہ سے لیکے مصر کے سوانے تک[h] اُس سرزمین میں قدیم سے بستے تھے۔ ۹ اور داؤد نے اُس سرزمین کو خراب کیا، اور عورت مرد کسي کو جیتا نہ چھوڑا، اور اُنکي بھیتر بکریاں، اور بیل، اور گدھے، اور اُونت، اور کپڑے لیکر لوٹتا، اور اکیس پاس پھر آیا۔ ۱۰ اور اکیس نے پوچھا، کہ آج تو کہاں دوڑ گیا تھا؟ سو داؤد بولا، یہوداہ کے دکھن اور یرحمي ایلیوں[i] کے دکھن، اور قینیوں[k] کے دکھن۔ ۱۱ اور داؤد نے اُن میں سے ایک مرد اور عورت کو بھي، جو جات تک خبر لے جائے، یہہ کہکے جیتا نہ چھوڑا، ایسا نہ ہو کہ ہمارے برخلاف یہہ خبر دیویں، کہ داؤد نے ایسا اور ایسا کیا، اور جب تک کہ وہ فلسطیوں کي مملکت میں رہے، تب تک اُسکا دستور ایسا ہي ہوگا۔ ۱۲ اور اکیس کا داؤد پر اِعتماد ہوا، کیونکہ اُس نے کہا، کہ

c ۱ سمو ۲۵: ۴۳
d دیکھو یشو ۱۵: ۳۱ اور ۱۹: ۵
e یشو ۱۳: ۲
اا یا، جرزیوں
f یشو ۱۶: ۱۰ قاض ۱: ۲۹
g خر ۱۷: ۸ دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷، ۸
h پید ۲۰: ۱
i دیکھو ۱ توا ۲: ۹، ۲۵
k قاض ۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

اُس نے اپني گروہ اِسرائیل سے ایسا کام کیا، که وے اُس سے کمال نفرت کرتے هونگے؛ سو اب همیشه کو یهه میرا خادم رهیگا.

۲۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ اکیس داؤد پر اِعتماد رکهتا. ۳ ساؤل نے افسونگروں کو خارج کیا تها، ۴ پر به سبب اِسکے که خدا نے اُسے ترک کیا تها، ۷ خود افسونگر کے یہاں جاتا. ۹ افسون کرنیوالي ساؤل سے حکم پا کے سموایل کو چڑهاتي. ۱۵ ساؤل اپني هونیوالی هلاکت کا احوال سنکے غش میں آتا. ۲۱ اُس عورت کي اور اپنے ملازموں کي منت سے وه کهانا کهاتا، اور تازهدم هو جاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُنهیں دنوں میں ایسا هوا، که فلسطیوں نے اپني فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں[a]، تاکه اِسرائیل سے لڑیں. تب اکیس نے داؤد سے کہا، تو یقین جان، که تجهے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتهه لڑائي پر نکلنا هوگا. ۲ سو داؤد نے اکیس کو کہا، یقیناً تجهے دریافت هو جائیگا، که کتنا کام تیرے بندے سے هو سکیگا. اور اکیس نے داؤد کو کہا، پس، میں اپنے سر کي نگهباني همیشه کے لیئے تجهے دونگا. ۳ اور سموایل مر چکا تها[b]، اور سارے اِسرائیل اُس پر روئے تهے، اور اُسے اُسي کے شهر میں، جو رامه تها، گاڑا تها. اور ساؤل نے اُن لوگوں کو، جن کے یار دیو تهے، اور افسونگروں کو ملک سے خارج کر دیا تها[c]. ۴ سو فلسطي جمع هوکے آئے، اور سونیم کو[d] خیمهگاه کي: اور ساؤل نے بهي سارے اِسرائیل کو جمع کیا، اور اُنهوں نے جلبوعه میں[e] خیمے کهڑے کیئے. ۵ اور جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکها، تو هراسان هوا[f]، اور اُس کا دل نهایت کانپا. ۶ اور جس وقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچهي، خداوند نے اُسے کچهه جواب نه دیا[g]، نه تو خوابوں سے[h]، اور نه اُریم[i] سے، اور نه نبیوں کي معرفت سے. ۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا، ایسي عورت کو، جس کا یار دیو هو، میرے لیئے تلاش کرو، تا که میں اُس پاس جاؤں، اور اُس سے پوچهوں. سو اُس کے ملازموں نے اُسے کہا، که دیکهه،

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

عین دور کے بیچ ایک عورت هی، جسکا یار دیو هی. ۸ سو ساؤل نے اپنا بهیکهه بدل کے دوسري پوشاک پهني، اور گیا، اور دو مرد اُسکے ساتهه هوئے؛ اور رات کو اُس عورت کے پاس پهنچا، اور اُسے کہا، مهرباني کرکے میرے لیئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجیئے[k]، اور اُسکو جسکا نام تجهه سے میں کهونگا، میرے لیئے چڑهائیے. ۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا، دیکهه، تو جانتا هی، که ساؤل نے کیا کیا، که اُسنے اُن کو، جن کے یار دیو تهے، اور افسونگروں کو، ملک سے کاٹ ڈالا[l]: پس، تو کیوں میري جان پر پهندا مارتا هی، که مجهے مروا ڈالے؟ ۱۰ تب ساؤل نے خداوند کي قسم کهاکے کہا، که خداوند کي حیات کي قسم، که اُس بات کے لیئے تجهے کوئي سزا دي نه جائیگي. ۱۱ تب وه عورت بولي، میں کس کو تیرے لیئے چڑهاؤں؟ وه بولا، سموایل کو میرے لیئے چڑها. ۱۲ اور جس وقت اُس عورت نے سموایل کو دیکها، تب بلند آواز سے چلّائي: اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا، تو نے مجهه سے کیوں دغا کي؟ کیونکه تو تو ساؤل هی. ۱۳ تب بادشاه نے اُسے کہا، هراسان مت هو: تو نے کیا دیکها هی؟ اُس عورت نے ساؤل کو کہا، که میں معبودوں کو دیکهتي هوں، که زمین سے چڑهتے هیں. ۱۴ تب اُس نے اُسے کہا، که اُس کي شکل بتا. وه بولي که ایک بوڑها آدمي اُوپر آتا هی، اور ایک چادر اوڑهے هوئے هی[m]. تب ساؤل نے دریافت کیا، که وه سموایل هی، اور اُس نے منهه کے بهل گرکے زمین پر سجده کیا.

۱۵ تب سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے کیوں مجهے بےچین کیا، که مجهے چڑهایا؟ اور ساؤل بولا، که میں بڑے رنج میں هوں[n]، که فلسطي مجهه سے لڑتے هیں، اور خدا نے مجهے چهوڑ دیا هی[o]، اور کچهه جواب نهیں دیتا هی، نه تو

a ۱ سمو ۲۹ : ۱

b ۱ سمو ۲۵ : ۱

c ۹ آیت. خر ۲۲ : ۱۸. اَحبا ۱۹ : ۳۱ اور ۲۰ : ۲۷. اِستثنا ۱۸ : ۱۰، ۱۱

d یشو ۱۹ : ۱۸. ۲ سلا ۴ : ۸

e ۱ سمو ۳۱ : ۱

f ایوب ۱۸ : ۱۱

g ۱ سمو ۱۴ : ۳۷

h اِمثا ۱ : ۲۸. نوحه ۲ : ۹

i گنتی ۱۲ : ۶. خر ۲۸ : ۳۰. گنتی ۲۷ : ۲۱. اِستثنا ۳۳ : ۸

k اِستثنا ۱۸ : ۱۱. ۱ توا ۱۰ : ۱۳. یسع ۸ : ۱۹

l ۳ آیت

m ۱ سمو ۱۵ : ۲۷. ۲ سلا ۲ : ۸، ۱۳

n اِمثا ۵ : ۱۱، ۱۲، ۱۳ اور ۱۴ : ۱۴

o ۱ سمو ۱۸ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

نبیوں کي معرفت سے، اور نہ خوابوں سے[p]: اِس لیئے میں نے تجھے بلایا، تاکہ تو مجھے بتلاوے، کہ میں کیا کروں؟ ۱۶ سو سموایل نے کہا، پس، تو مجھ سے کس لیئے پوچھتا ھی، جس حال کہ خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ھی، اور تیرا دشمن بنا ھی؟ ۱۷ اور خداوند نے تو ‖ اپني طرف سے ایسا ھي کیا، جو اُس نے میري معرفت سے کہا[q]، کہ خداوند نے تیرے ھاتھ سے سلطنت چاک کر لي ھی، اور تیرے پڑوسي کو، جو داؤد ھی، عنایت کي ھی: ۱۸ اِس لیئے کہ تو خداوند کي آواز کو نہ سنتا تھا، اور تو نے عمالیق سے اُس کے قہر شدید کے موافق کام نہ کیا[r]: اِسي سبب سے خداوند نے آج کے دن تجھ سے یہہ کچھ کیا. ۱۹ سوا اِس کے خداوند اِسرایل کو تجھ سمیت فلسطیوں کے ھاتھ میں کر دیگا، اور کل تو اور تیرے بیٹے مجھ پاس ھونگے: اور خداوند اِسرایلي لشکر کو بھي فلسطیوں کے قابو میں کر دیگا. ۲۰ تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا ھوکے گرا، اور سموایل کي باتوں سے اُس نے بڑا ھول کھایا: اور اُس میں کچھ قوت باقي نہ رھي، اِس لیئے کہ اُس نے دن بھر اور رات بھر روٹي نہ کھائي تھي.

۲۱ تب وہ عورت ساؤل پاس آئي، اور دیکھا، کہ وہ بے نہایت گھبرا گیا ھی: سو اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھ، تیري لونڈي نے تیري آواز سني، اور میں نے اپني جان اپني ھتھیلي پر رکھي[s]، اور جو باتیں تو نے مجھ سے کہي تھیں اُن کو مانا ھی: ۲۲ سو اب میں تجھ سے منت کرتي، کہ تو اپني لونڈي کي بات سن، اور پروانگي دے، کہ میں ایک ٹکڑا روٹي تیرے حضور لاؤں: تو اُسے کھا، تاکہ تجھے جس وقت کہ تو اپني راہ چلا جاے قوت ھو. ۲۳ پر اُس نے نہ مانا، اور کہا، میں نہیں کھانے کا. پر اُس کے

۱۶ آیت

‖ یا، تجھہ سے.

q ۱ سمو ۱۵: ۲۸

r ۱ سمو ۱۵: ۱۹ ؛ ۱ سلا ۲۰: ۴۲ ؛ ۱ توا ۱۰: ۱۳ ؛ یرم ۴۸: ۱۰

s قاض ۱۲: ۳ ؛ ۱ سمو ۱۹: ۵ ؛ ایوب ۱۳: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

ملازموں نے اُس عورت کے ساتھ ھوکے اُس پر تقاضا کیا: تب اُس نے اُن کا کہا مانا، کہ زمین پر سے اُٹھا، اور پلنگ پر بیٹھا. ۲۴ اور اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا: سو اُس نے اُسے جلدي ذبح کیا، اور آٹا لیکے گوندھا، اور فطیري روٹیاں پکائیں: ۲۵ اور ساؤل اور اُس کے ملازموں کے حضور لائي: اور اُنھوں نے کھایا. تب وے اُٹھے، اور اُسي رات وھاں سے چلے گئے.

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد فلسطیوں کي فوج میں شامل ھوتا ھی. ۳ اُن کے اُمرا اُسکي شراکت کو نا منظور کرتے. ۶ اکیس اُسکي وفاداري کي تعریف کرکے اُسے رخصت کر دیتا.

سو فلسطیوں کے سب لشکر افیق[a] میں اِکٹھے آئے تھے[b]: اور اِسرایلي ایک چشمے کے نزدیک، جو یزرعیل میں ھی، خیمہ‌زن ھوئے. ۲ اور فلسطیوں کے اُمرا سیکڑوں اور ہزاروں کے ساتھ آگے آگے جاتے تھے: پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ[c] پیچھے پیچھے گذرتا تھا. ۳ تب فلسطي امیروں نے کہا، اِن عبرانیوں کا یہاں کیا کام ھی؟ اور اکیس نے فلسطي امیروں کو کہا، کیا یہہ اِسرایل کے بادشاہ ساؤل کا چاکر داؤد نہیں ھی، جو اِتنے دنوں اور اِتنے برسوں سے[d] میرے ساتھ ھی، اور میں نے، جب سے کہ وہ مجھ پاس آیا ھی آج کے دن تک، اُس میں کچھ بدي نہیں پائي[e]؟ ۴ تب فلسطي اُمرا اُس سے ناخوش ھوئے: اور فلسطي امیروں نے اُسے کہا، کہ اِس شخص کو یہاں سے پھرا دے[f]، کہ وہ اپني جگہہ پر، جو تو نے اُسکے لیئے ٹھہرائي ھی، پھر جاے، اور ھمارے ساتھ جنگ میں شریک ھونے کو نہ چلے: تا ایسا نہ ھو، کہ جنگ کے وقت وہ ھم سے دشمني کرے[g]: کیونکہ وہ اپنے صاحب کو اپنے سے کس طرح راضي کریگا؟ کیا اِن لوگوں کے سروں سے نہیں؟ ۵ کیا یہہ، وھي داؤد نہیں، جس کي بابت وے ناچتے ھوئے

a ۱ سمو ۴: ۱

b ۱ سمو ۲۸: ۱

c ۱ سمو ۲۸: ۱، ۲

d دیکھو ۱ سمو ۲۷: ۷

e دان ۶: ۵

f ۱ توا ۱۲: ۱۹

g جس طرح ھوا، دیکھو ۱ سمو ۱۴: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

گاتے تھے، کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو[h]؟
۶ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا، اور اُسے کہا، خداوند حی کی قسم، کہ تو راست‌کار ہی، اور تیری آمد و رفت[i] لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں بہتر: کہ میں نے جس دن سے کہ تو مجھ پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں کچھ بدی نہیں پائی[k]؛ لیکن اُمرا تجھ سے راضی نہیں. ۷ سو تو اب پھر، اور سلامت چلا جا، تاکہ فلسطی قطب تجھ سے ناراض نہ ہوویں.
۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا، کہ مجھ سے کیا ہوا، اور تو نے، اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھ رہا آج کے دن تک، مجھ میں کیا پایا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنے کو نہ جاؤں؟ ۹ تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا، کہ یہہ مجھکو معلوم ہی، اور تو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی مانند[l] اچھا ہی: لیکن فلسطی امیروں نے کہا، کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لیئے نہ جائے[m]. ۱۰ سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں سمیت، جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں، اُٹھکے فی‌الفور صبح کی روشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو. ۱۱ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا، تاکہ فجر کو وہاں سے چلکے فلسطیوں کے ملک کو پھر جاوے. اور فلسطی یزرعیل پر[n] چڑھے.

[h] ۱ سمو ۱۸: ۷ اور ۲۱: ۱۱
[i] ۱ سمو ۳: ۲۵؛ ۲ سلا ۱۱: ۲۷
[k] ۳ آیت
[l] ۲ سمو ۱۴: ۱۷، ۲۰ اور ۱۹: ۲۷
[m] ۴ آیت
[n] ۲ سمو ۴: ۴

۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عمالیقی صقلاج کو لوٹتے. ۴ داؤد خدا سے ہدایت پاکر اُن کا پیچھا کرتا. ۱۱ ایک مصری غلام جو فاقے سے ادھموا تھا کھانا کھا کر تازہ‌دم ہوتا اور عمالیقیوں کی لشکرگاہ تک اُسے لے جاتا، اور سب لوٹ پھر حاصل ہوتی. ۲۲ داؤد حکم دیتا کہ وے جو قتال کریں اور وے جو اسباب پاس رہیں لوٹ کے برابر حصے پاویں. ۲۶ وہ اپنے دوستوں کے پاس ہدیے بھیجتا.

اور ایسا ہوا، کہ جب داؤد اور اُس کے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے، تو عمالیقی دکھن طرف سے صقلاج پر چڑھ آئے تھے[a]، اور اُنھوں نے صقلاج کو مارا، اور آگ سے پھونک دیا تھا؛ ۲ اور عورتوں کو، جو وہاں تھیں، گرفتار کیا: پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا، مگر اُنھیں لے گئے اور اپنی راہ لی.
۳ سو داؤد اور اُس کے لوگ، شہر میں داخل ہوئے، اور دیکھا، کہ شہر جلا پڑا ہی: اور اُن کی جورواں، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کی بیٹیاں، اسیر ہو گئی ہیں. ۴ تب داؤد اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، آوازیں بلند کیں، اور روئے، یہاں تک کہ اُن میں طاقت رونے کی نہ رہی. ۵ اور داؤد کی دونوں جورواں[b]، یزرعیلی اخنوعم اور ابیجیل بھی، جو آگے کرملی نابال کی جورو تھی، اسیر ہو گئی تھیں. ۶ اور داؤد بڑے شکنجے میں تھا، کیونکہ لوگ اِس کا چرچا کرتے تھے، کہ اُس پر پتھراو کریں[c]؛ اِس لیئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لیئے نپٹ ‖ دلگیر تھا: پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے اپنی خاطر جمعی کی[d]. ۷ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی‌آتھر کاہن کو کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ افود مجھ پاس لے آ[e]. سو ابی‌آتھر افود وہاں داؤد پاس لے آیا. ۸ اور داؤد نے خداوند سے صلاح پوچھی[f]، اور کہا، کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں، کہ نہیں؟ میں اُنھیں جا ہی لونگا، کہ نہیں؟ اُس نے جواب میں فرمایا، پیچھا کر؛ کہ تو یقیناً اُن تک پہنچیگا، اور بے شک اُن سے چھڑا لائیگا. ۹ سو داؤد چلا، وہ اور وے چھ سو جوان جو اُس کے ساتھ تھے، اور بسور کے نالے تک آئے، اور وے جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں رہے. ۱۰ پر داؤد پیچھا کر رہا وہ اور چار سو جوان: کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے[g]، کہ ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے.
۱۱ اور اُنھوں نے میدان میں ایک مصری کو پایا؛ سو اُسے داؤد پاس لے آئے،

[a] دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷ اور ۲۷: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

[b] ۱ سمو ۲۵: ۴۲، ۴۳؛ ۲ سمو ۲: ۲
[c] خر ۱۷: ۴
‖ عبرانی میں، تلخ مزاج.
[d] قاض ۱۸: ۲۵؛ ۱ سمو ۱: ۱۰؛ ۲ سمو ۱۷: ۸؛ ۲ سلا ۴: ۲۷؛ زبور ۴۲: ۵ اور ۵۶: ۳، ۴، ۱۱؛ حبق ۳: ۱۷، ۱۸
[e] ۱ سمو ۲۳: ۶، ۹
[f] ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴
[g] ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُسے روٹي دي، سو اُس نے کھائي؛ اور اُسے پاني بھي پلایا؛ ۱۲ اور اُنھوں نے انجیر کي لِٹ کا ایک ٹکڑا، اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے: اور جب وہ کھا چکا، تو اُس کے دم میں دم آیا[h]؛ کیونکہ اُس نے تین رات دن سے نہ روٹي کھائي تھي، نہ پاني پیا تھا۔ ۱۳ تب داؤد نے اُس سے پوچھا، تو کون هی؟ اور تو کہاں کا هی؟ وہ جوان بولا، میں ایک مصري هوں، اور ایک عمالیقي کا نوکر هوں؛ اور میرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا، کہ تین دن هوئے کہ میں بیمار هو گیا۔ ۱۴ هم نے کریتیوں کے[i] دکھن، اور یہوداہ کے ملک پر، کالب کے[k] دکھن پر بھي چڑھائي کي تھي، اور هم نے صقلاج کو آگ سے پھونک دیا۔ ۱۵ اور داؤد نے اُسے کہا، کہ کیا تو مجھے اُس جماعت تک لے جا سکتا هی؟ وہ بولا، مجھ سے خدا کي قسم کھاکے کہہ، کہ میں تجھے جان سے نہ مارونگا، اور نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا؛ تو میں تجھ کو اُس جماعت تک لے جاؤنگا۔

۱۶ اور جب وہ اُس کو وهاں لے گیا، تب دیکھو، کہ وے سب زمین کي سطح پر پھیلے هوئے تھے، اور اُس بہت سے مال کے سبب، جو اُنھوں نے فلسطیوں کے ملک اور یہوداہ کے ملک سے لوٹا تھا، کھاتے پیتے اور ناچتے تھے[l]۔ ۱۷ سو داؤد نے پَو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے دن کي شام تک اُن کو قتل کیا: اور اُن میں سے ایک بھي نہ بچا، مگر چار سو جوان آدمي جو اُونٹوں پر چڑھکے بھاگ نکلے۔ ۱۸ اور داؤد نے سب جو کچھ کہ عمالیقي لے گئے تھے، چھڑا لیا، اور اپني دونوں جوروؤں کو بھي داؤد نے چھڑایا۔ ۱۹ اور اُن کي کوئي چیز گم نہ هوئي، خواہ چھوٹي بڑي، خواہ بیٹي بیٹا، خواہ لوٹ، خواہ کوئي چیز جو اپنے واسطے لي تھي؛ داؤد نے سب کو پھر لیا[m]۔ ۲۰ اور داؤد نے ساري

h یون قاہ ۱۵: ۱۹؛ ۱ سمو ۱۴: ۲۷
i ۲ سمو ۸: ۱۸؛ ۱ سلا ۱: ۳۸، ۴۴؛ حزق ۲۵: ۱۶؛ صفن ۲: ۵
k یشو ۱۴: ۱۳؛ اور ۱۵: ۱۳
l ۱ تسا ۵: ۳
m ۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

بھیڑ بکریاں، اور گاے بیل لے لیئے، اور وے اِنھیں باقي مواشي کے آگے هانک لائے، اور کہتے تھے، کہ یہہ داؤد کا مال هی۔

۲۱ اور داؤد اُن دو سو جوانوں پاس، جو تھککے داؤد کے ساتھ جا نہ سکے تھے، اور اُن کے کہنے سے بسور کے نالے پر رہ گئے تھے، پھر آیا[n]: اور وے داؤد کے اِستقبال کو اور اُن لوگوں سے، جو اُسکے ساتھ تھے، ملنے کو نکلے: اور جب داؤد اُن لوگوں کے برابر پہنچا، تو اُسنے اُنسے خیر و عافیت پوچھي۔ ۲۲ اُس وقت سب بدذات اور بلعالي لوگوں نے[o]، اُن میں سے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے، خطاب کرکے کہا، ازبسکہ یے همارے ساتھ نہ گئے، هم اُنکو اُس مال میں سے، جو هم نے چھڑایا هی، کوئي حصہ نہ دینگے، مگر هر ایک کو اُس کي جورو اور بیٹا بیٹي، کہ اُنھیں لیتے جاویں، اور روانہ هوں۔ ۲۳ سو داؤد بولا، ای میرے بھائیو، ایسا نہ کرنا چاهیئے اُس مال کے ساتھ جو خداوند نے هم کو دیا، کہ اُسي نے همیں بچایا، اور اُس گروہ کو، جس نے همیں لوٹا تھا، همارے هاتھ میں کر دیا۔ ۲۴ اور اِس مقدمے میں تمھاري کون سنیگا؟ وہ، جو لڑائي میں ساتھ تھا، جیسا وہ حصہ پائیگا، ویسا هي وہ، جو پڑاو پر ٹھہر رها، پائیگا: دونوں برابر حصہ پائینگے[p]۔ ۲۵ سو اُس نے اُس دن سے اِسرائیل کے لیئے یہي قانون اور آئین مقرر کیا جو آج تک هی۔

۲۶ اور جب داؤد صقلاج میں آیا، اُس نے لوٹ کے مال میں سے یہوداہ کے بزرگوں، اور اپنے دوستوں کے لیئے کچھ بھیجا، اور کہا، کہ دیکھو، خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہہ تمھارے لیئے ایک ||هدیہ هی: ۲۷ اور اُن پاس بھیجا، جو بیت ایل میں تھے، اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں[q]، اور اُن پاس جو یتیر[r] میں تھے، ۲۸ اور اُن پاس جو عراعر[s] میں تھے، اور اُن پاس جو سفموت میں، اور اُن پاس

n ۱۰ آیت
o اِستہ ۱۳: ۱۳؛ قاض ۱۹: ۲۲
p دیکھو گنـ ۳۱: ۲۷؛ یشو ۲۲: ۸
|| عبراني میں، برکت۔ ۱ سمو ۲۵: ۲۷
q یشو ۱۹: ۸
r یشو ۱۵: ۴۸
s یشو ۱۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

جو اِستموع[t] میں تھے، ۲۹ اور اُن پاس جو رخل میں تھے، اور اُن پاس جو یرحمیایلیوں[u] کے شہروں میں، اور اُن پاس جو قینیوں[x] کے شہروں میں، ۳۰ اور اُن پاس جو حرمہ[y] میں تھے، اور اُن پاس جو کورعاسان میں اور اُن پاس جو عتاک میں، ۳۱ اور اُن پاس جو حبرون[z] میں تھے، اور اُن سب جگہوں میں، جہاں جہاں داؤد اور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے، بھیجا.

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل کي فوج شکست کھاکے اور اُسکے بیٹے قتل ہوکے، وہ خود اور اُس کا سلح بردار اپنی اپني جان کو مارتے. ۷ فلسطي بني اِسرائیل کے چھوڑے ہوئے شہروں میں آکے بستے. ۸ مقتولوں کي لاشوں کے اُوپر شادیانہ بجاتے. ۱۱ یبیسي جلعادي رات کو لاشیں چھڑاتے، اور یبیس میں لاکے اُنہیں جلاتے، اور اُن کي ہڈیوں کو دفن کرتے.

اور فلسطیوں کي اِسرائیل سے لڑائي ہوئي[a]، اور اِسرائیلي مرد فلسطیوں کے سامھنے سے بھاگے، اور کوہستان جلبوعہ میں[b] مر گرے. ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا، اور یونتن اور ابنداب اور ملکیسوع[c]، ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا. ۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائي بہت بڑھگئي[d]، اور تیراندازوں نے اُسے پایا، اور وہ تیراندازوں کے ہاتھوں سے نہایت زخمي ہوا. ۴ تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا، اپني تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید لے[e]، تا نہ ہووے، کہ یے نامختون[f] آویں، اور مجھے چھید لیں، اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں. پر اُس کے سلح بردار نے قبول نہ کیا، اِس لیئے کہ وہ نہایت ڈرا[g]. تب ساؤل نے تلوار لي، اور اُس پر گرا[h]. ۵ اور جب کہ اُس کے سلح بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر گیا، تو وہ بھي اپني تلوار پر گرا، اور اُسکے ساتھ مر گیا. ۶ سو ساؤل، اور اُسکے تینوں بیٹے، اور اُسکا سلح بردار، اور اُس کے خاص لوگ سب اُسي دن ایک ساتھ مر مٹے.

۷ اور وے اِسرائیلي مرد جو اُس وادي کي دوسري طرف تھے، اور وے جو یردن کے پار تھے، یہہ دیکھکے کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے، شہروں کو چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطي آئے، اور اُن میں بسے. ۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ جس وقت فلسطي آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کریں، تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا. ۹ سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا، اور اُس کے ہتھیار اُتارکے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُس کي منادي کراویں[i]. ۱۰ سو اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو عستارات[k] کے گھر میں رکھا[l]؛ اور اُسکي لاش کو بیت‌شان[m] کي دیوار پر لگا دیا[n].

۱۱ اور جب یبیسیوں[o] نے، جو جلعاد میں تھے، سنا، کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا، ۱۲ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے[p]، اور تمام رات چلے گئے، اور بیت‌شان کي شہرپناہ پر سے اُس کي لاش اُس کے بیٹوں کي لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے، اور وہاں اُن کو جلا دیا[q]. ۱۳ اور اُن کي ہڈیوں کو لیکے یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا[r]، اور سات دن تک روزہ رکھا[s].

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

[t] یشوع ۱۵: ۵۰
[u] ۱ سمو ۲۷: ۱۰
[x] قاض ۱: ۱۶
[y] قاض ۱: ۱۷
[z] یشوع ۱۴: ۱۳؛ ۲ سمو ۲: ۱
[a] ۱ توا ۱۰: ۱، ۱۲—
[b] ۱ سمو ۲۸: ۴
[c] ۱ سمو ۱۴: ۴۹؛ ۱ توا ۸: ۳۳
[d] دیکھو ۲ سمو ۱، ۶ وغیرہ
[e] یوں قاض ۹: ۵۴
[f] ۱ سمو ۱۴: ۶ اور ۱۷: ۲۶
[g] ۲ سمو ۱: ۱۴
[h] ۲ سمو ۱: ۱۰
[i] ۲ سمو ۱: ۲۰
[k] قاض ۲: ۱۳
[l] ۱ سمو ۲۱: ۹
[m] یشوع ۱۷: ۱۱؛ قاض ۱: ۲۷
[n] ۲ سمو ۲۱: ۱۲
[o] ۱ سمو ۱۱: ۳، ۹، ۱۱
[p] دیکھو ۱ سمو ۱۱: ۱، —۱۱؛ ۲ سمو ۲: ۴، —۷
[q] ۲ توا ۱۶: ۱۴؛ یرم ۳۴: ۵؛ عمو ۶: ۱۰
[r] ۲ سمو ۲. ۴، ۵، اور ۲۱: ۱۲، ۱۳، ۱۴
[s] پید ۵۰: ۱۰

سموایل کي دوسري کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک عمالیقي، جو ہزیمت کي خبر لایا، اور اُس نے اِقرار بھي کیا کہ میں ھي نے ساؤل کو جان سے مارا، قتل کیا جانا. ۱۷ داؤد ساؤل اور یونتن پر ایک مرثیہ تصنیف کرکے گانا.

اور ساؤل کے مر جانے کے بعد، ایسا ھوا، جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے[a] پھرا تھا، اور داؤد صقلاج میں دو دن رھا تھا؛ ۲ تب تیسرے ھي دن ایسا ھوا، کہ دیکھو، ایک شخص لشکرگاہ میں سے ساؤل کے پاس سے[b] پیراھن چاک کیئے ھوئے، اور سر پر خاک ڈالے ھوئے[c] آیا؛ اور ایسا ھوا کہ جب داؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا، اور سجدہ کیا. ۳ اور داؤد نے اُسے کہا، تو کہاں سے آتا ھی؟ وہ اُسے بولا، میں اِسرایل کي لشکرگاہ سے بچ نکلا ھوں. ۴ تب داؤد نے اُس سے پوچھا، کیا بات ھوئي؟ مجھ سے کہیئے. اُس نے کہا، کہ لوگ جنگ‌گاہ سے بھاگے، اور بہت سے گر گئے، اور مر گئے، اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن بھي مر گیا. ۵ تب داؤد نے اُس جوان کو، جسنے اُسکو یہہ خبر دي، کہا، تو نے کیونکر جانا، کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن مرے؟ ۶ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تھا کہا، کہ میں جلبوع کے کوھستان[d] میں اِتفاقاً وارد ھوا، اور دیکھو، اُس دم ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کیئے ھوئے تھا[e]؛ اور دیکھو، کہ رتھوں اور سارتھیوں نے اُسکا نہایت پیچھا کیا: ۷ اور اُسنے اپنے پیچھے دیکھکے مجھ پر نگاہ کي، اور مجھے بلایا. میں بولا، حاضر. ۸ سو اُس نے مجھے کہا، تو کون ھی؟ میں نے اُسے کہا، میں ایک عمالیقي ھوں. ۹ پھر اُس نے مجھے کہا، میرے پاس کھڑا ھوکے مجھے قتل کر، کہ میں بڑے عذاب میں ھوں، اور اب تک میرا دم مجھ میں ھی. ۱۰ تب میں اُس پاس کھڑا ھوا، اور اُسے قتل کیا[f]: کیونکہ مجھے یقین تھا، کہ اب جو وہ گرا ھی تو بچیگا نہیں: اور میں نے اُس کے سر کا تاج، اور کنگن، جو اُس کے بازو پر تھا، لیا؛ سو میں اُنھیں اپنے خداوند پاس لایا ھوں. ۱۱ تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا اور چاک کیا[g]، اور سارے لوگوں نے بھي جو اُسکے ساتھ تھے ایسا ھي کیا؛ ۱۲ اور وے روئے پیٹے، اور اُنھوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن، اور خداوند کے بندوں، اور اِسرایل کے گھرانے کے لیئے، جو تلوار سے مارے پڑے تھے، شام تک روزہ رکھا.

۱۳ پھر داؤد نے اُس جوان سے، جو یہہ خبر لایا تھا، پوچھا، ارے تو کہاں کا ھی؟ وہ بولا، کہ میں ایک پردیسي کا بیٹا اور ایک عمالیقي ھوں. ۱۴ سو داؤد نے اُسے کہا، کیا تو خداوند کے مسیح پر ھاتھ بڑھانے سے[h] کہ اُس کو ھلاک کرے نہ ڈرا[i]؟ ۱۵ پھر داؤد نے ایک جوان کو بلایا، اور کہا، نزدیک جا، اور اُس پر حملہ کر[k]. سو اُس نے اُسے ایسا مارا، کہ وہ مر گیا. ۱۶ اور داؤد نے اُسے کہا، تیرا خون تیرے ھي سر پر ھو[l]، کہ تو ھي نے اپنے منھہ سے آپ پر گواھي دي[m]، اور کہا، کہ میں نے خداوند کے مسیح کو جان سے مارا.

۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن پر یہہ مرثیہ کہکے نوحہ کیا، ۱۸ (اور اُس نے اُنھیں حکم دیا، کہ بني یہوداہ کو کمان کا سوز[n] سکھلاویں. دیکھو، وہ ||کتاب الیاشر[o] میں لکھا ھی.) ۱۹ اي اِسرایل کے غزال، تو اپنے پہاڑوں پر مارا پڑا: ھاے، بہادر کیوں گر گئے[p]! ۲۰ جات میں خبر نہ دو[q]، اسقلون کے بازاروں میں

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

[a] ۱ سمو ۳۰: ۱۷، ۲۶
[b] ۲ سمو ۴: ۱۰
[c] ۱ سمو ۴: ۱۲
[d] ۱ سمو ۳۱: ۱
[e] دیکھو ۱ سمو ۳۱: ۲، ۳، ۴
[f] قضاة ۹: ۵۴
[g] ۲ سمو ۳: ۳۱ اور ۱۳: ۳۱
[h] ۱ سمو ۲۴: ۶ اور ۲۶: ۹
[i] زبور ۱۰۵: ۱۵
[k] ۲ سمو ۴: ۱۰، ۱۲
[l] ۱ سمو ۲۶: ۹ ۱ سلا ۲: ۳۲، ۳۳، ۳۷
[m] ۱۰ آیت لوقا ۱۹: ۲۲
[n] ۱ سمو ۳۱: ۳
|| یا، صادق کي کتاب میں.
[o] یشو ۱۰: ۱۳
[p] ۲۷ آیت
[q] ۱ سمو ۳۱: ۹ میکہ ۱: ۱۰ دیکھو قضاة ۱۶: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۵٦ کے قریب

منادي مت کرو؛ نه ہو که فلسطیوں کي بیٹیاں[r] خوش ہوں، نه ہو که نا مختونوں[s] کي بیٹیاں شادیانه بجائیں. ۲۱ ای جلبوع کے پہاڑو[t]، تم پر اوس نه پڑے، تم پر مینہه نه برسے[u]، اور نه تمہارے کھیتوں میں ہدیه کي چیزیں ہوں؛ کیونکه وہاں بہادروں کي سپر پھینکي گئي، سپر ساؤل کي، گویا که اُس پر تیل نه ملا گیا تھا[x]. ۲۲ مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کي چربي سے یونتن کي کمان[y] کبھي ٹل نه گئي، اور ساؤل کي تلوار خالي نه لوٹتي. ۲۳ ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جي عزیز اور دل پسند تھے، اور وے اپني موت میں بھي جدا نه ہوئے؛ وے عقابوں سے زیادہ تیز پر تھے، اور وے شیروں سے زیادہ قوي تھے[z]. ۲۴ ای اِسرایل کي بیٹیو، ساؤل پر روؤ، جس نے تمھیں ارغواني لباس اور اَور نفیس چیزیں پہنائیں، جس نے تمھاري پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشي. ۲۵ ہاے، وے بہادر کیوں لڑائي کے درمیان گر گئے؟ ای یونتن، تو اپنے اُونچے مکانوں میں مارا پڑا. ۲٦ مجھه پر تیرے لیئے، ای میرے بھائي یونتن، بڑا دکھه پڑا؟ تو مجھے نہایت دل پسند تھا؛ مجھے تیري محبت عجیب تھي[a]، بلکه عورتوں کي محبت سے بھي زیادہ. ۲۷ ہاے، وے بہادر[b] کیوں گر گئے، اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے!

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي ہدایت سے اپني فوج لیکر حبرون کو جاتا اور وہاں یہوداہ کا بادشاہ مقرر ہوتا. ۵ جلعاد کے یبیسیوں کي تعریف کرتا که اُنھوں نے ساؤل کي لاش کي تعظیم کي ہي. ۸ ابنیر اِشبوست کو اِسرائیل کا بادشاہ مقرر کرتا. ۱۲ ابنیر اور یوآب کے بارہ بارہ جوانوں کا مقابلہ ہوتا اور سب کھیت آتے. ۱۸ عساہیل قتل ہوتا. ۲۵ ابنیر کي عرض سے یوآب نرسنگا پھونکتا که سب مت جاویں. عساہیل کا دفن ہونا.

اور بعد اُس کے ایسا ہوا، که داؤد نے خداوند سے پوچھا[a]، اور کہا، که میں یہوداہ کي بستیوں میں سے کسي میں چڑھه جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھه جا. تب داؤد نے کہا، کدھر جاؤں؟ اُسنے فرمایا، حبرون[b] کو. ۲ سو داؤد وہاں چڑھه گیا، اور اُسکے ساتھه اُسکي دونوں جوروان بھي[c]، یزرعیلي اخنوعم اور کرملي نبال کي جورو ابیجیل، تھیں. ۳ اور اُسکے لوگوں کو جو اُس کے ساتھه تھے[d]، ہر ایک شخص کو، اُس کے گھرانے سمیت داؤد اُوپر لایا؛ سو وے حبرون کي بستیوں میں آ بسے. ۴ تب یہوداہ کے لوگ آئے[e]، اور وہاں اُنھوں نے داؤد پر تیل ملا، تاکه وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو. اور اُنھوں نے داؤد کو خبر دي، اور کہا، که یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تھا[f].

۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجے، اور اُنسے کہا، که خداوند کي طرف سے تم مبارک ہو[g]، اِس لیئے که تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اِتنا اِحسان کیا، اور اُسے دفن کیا. ٦ اب خداوند تمھارے ساتھه رحمت اور سچائي عمل میں لائے[h]: اور میں بھي تم سے اُس نیکي کا بدلا کرونگا، اِس لیئے که تم نے یہه کام کیا. ۷ سو اب تمھارے بازو قوي ہوویں، اور مردانگي کرو، که تمھارا خداوند ساؤل مر گیا، اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھه پر تیل ملا، که میں اُن کا بادشاہ ہوؤں.

۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے[i]، جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا، ساؤل کے بیٹے ‖ اِشبوست کو لیا، اور اُسے محنیم میں پہنچایا؛ ۹ اور اُسے جلعاد، اور آشریوں، اور یزرعیل، اور اِفرائیم، اور بنیامین، اور تمام اِسرایل کا بادشاہ کیا. ۱۰ اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کي عمر چالیس برس کي تھي، جس وقت که اِسرایل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے دو برس بادشاہت کي. لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کي پیروي کي. ۱۱ اور وہ عرصه، جس میں داؤد نے حبرون میں بني یہوداہ پر حکومت کي[k]، سات برس چھه مہینے کا تھا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵٦ کے قریب

۱۰۵۵

‖ یا، اِشبعل.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

۱۲ پھر نیر کا بیتّا ابنیر، اور ساؤل کے بیتّے اِشبوست کے خادم محنیم سے روانه هوکے جبعون[ا] میں آئے. ۱۳ اور ضرویاه کا بیتّا یواب اور داؤد کے ملازم نکلے، اور جبعون کے کنڈ[ب] پر اُن سے ملے، اور دونوں بیتّھے، ایک تو کنڈ کي اِس طرف اور دوسرا کنڈ کي اُس طرف. ۱۴ تب ابنیر نے یواب کو کہا، که جوانوں کو پروانگي دیجیئے، که اُتھیں اور همارے سامھنے کھیلیں. سو یواب بولا، خیر اُنھیں اُتھنے دو. ۱۵ تب ساؤل کے بیتّے اِشبوست کي طرف سے بنیامین کے باره جوان اُتھے، اور اُس پار گئے، اور داؤد کے خادموں کي طرف سے بھي باره جوان نکلے. ۱۶ سو اُن میں سے ایک ایک نے اپنے اپنے مخالف کا سر پکڑا، اور اپني تلوار اپنے مخالف کے پھلو میں گودي، سو وے ایک ساتھ گر گئے: اِس لیئے وه جگھه ||خلقت حصوریم کھلائي، جو جبعون میں هی. ۱۷ اور اُس روز بڑي سخت لڑائي هوئي: اور ابنیر نے اور اِسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں کے سامھنے شکست پائي.

۱۸ اور وهاں ضرویاه کے تین بیتّے[ج] یواب، اور ابي‌شي، اور عساهیل، حاضر تھے، اور عساهیل جنگلي هرن[د] کي مانند سبک‌پا[ه] تھا. ۱۹ اور عساهیل نے ابنیر کا پیچھا کیا، اور وه جاتے وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے دھنے یا بائیں هاتھ نه مڑا. ۲۰ تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کرکے اُسے کہا، تو هي عساهیل هی؟ وه بولا، هاں. ۲۱ اور ابنیر نے اُسے کہا، اپني دھني یا بائیں سمت کو مڑ، اور جوانوں میں سے کسي ایک کو پکڑ، اور اُس کے هتھیار لوت لے. پر عساهیل نے نه چاها، که اُسکا پیچھا کرنے سے کسي اور کي طرف مڑے. ۲۲ اور ابنیر نے عساهیل کو پھر کہا، که میرا پیچھا کرنے سے باز ره: کس لیئے میں تجھے زمین پر مارکے ڈال دوں؟ اُس حالت میں کیونکر تیرے بھائي یواب کو منھه دکھلاؤنگا؟

۲۳ لیکن اُس نے کسي طرف مڑنے سے اِنکار کیا: تب ابنیر نے اُلتے بھالے کے سرے سے اُسکي پانچویں پسلي[و] کے نیچے میں اُسے مارا، ایسا که وه اُسکے پیتھ پر پار هو گیا: سو وه وهاں گرا، اور اُسي جگھه مر گیا: اور ایسا هوا، که جو کوئي اُس جگھه، جھاں عساهیل مرا پڑا تھا، پھنچتا تھا، تو وهیں کھڑا ره جاتا تھا. ۲۴ یواب اور ابي‌شي بھي ابنیر کے پیچھے دوڑ پڑے، اور جب وے کوه امه تک، جو دشت جبعون کے رستے میں جیاح کے مقابل هی، پھنچے، تو سورج ڈوبا.

۲۵ اور بني بنیامین ابنیر کي پیروي کرکے اِکتھے هوئے، اور ایک فوج بنے، اور ایک پھاڑ کي چوتي پر کھڑے هوئے. ۲۶ تب ابنیر نے یواب کو پکارکے کہا، کیا تلوار ابد تک هلاک کرتي رهیگي؟ کیا تو نهیں جانتا، که اُس کا انجام کڑواهت هوگا؟ اور کب تک تو لوگوں کو اپنے اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے سے نه روکیگا؟

۲۷ تب یواب نے کہا، خدا حي کي قسم، اگر تو وه بات نه کھتا[ز]، تو لوگوں میں سے هر ایک اپنے بھائي کا پیچھا چھوڑکے صبحي سے پھر گیا هوتا. ۲۸ پھر یواب نے نرسنگا پھونکا، اور سب لوگ تھهر گئے، اور اِسرائیل کے پیچھے پھر نه گئے، اور لڑائي بھي پھر نه کي. ۲۹ اور ابنیر اور اُس کے لوگ اُس ساري رات میدان میں چلے گئے، اور یردن کے پار هوئے، اور سارے بترون سے گذر گئے، اور محنیم میں پھر آ پھنچے. ۳۰ اور یواب ابنیر کا پیچھا کرنے سے باز رها، اور اُس نے جو ساري فوج کو جمع کیا، تو داؤد کے ملازموں میں سے عساهیل کے سوا اُنیس آدمیوں کو نه پایا. ۳۱ پر داؤد کے ملازموں نے بنیامین میں سے اور ابنیر کے ملازموں میں سے لوگوں کو ایسا مارا، که تین سو ساتھ جوان مر گئے.

۳۲ سو اُنھوں نے عساهیل کو اُتھایا،

[ا] یشو ۱۸ : ۲۵
[ب] یرم ۴۱ : ۱۲
|| یعني، پھلوانوں کا کھیت.
[ج] ۱ توا ۲ : ۱۶
[د] زبور ۱۸ : ۳۳ غزل ۲ : ۱۷ اور ۸ : ۱۴
[ه] ۱ توا ۱۲ : ۸
[و] ۲ سمو ۳ : ۲۷ اور ۴ : ۶ اور ۲۰ : ۱۰
[ز] ۱۴ آیت امثا ۱۷ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

اور اُسکے باپ کي قبر میں، جو بیت‌لحم میں ھی، گاڑا. اور یواب اور اُس کے سب لوگ تمام رات چلے گئے، اور پَو پھٹتے ہوئے حبرون میں داخل ہوئے.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جنگ رہتے رہتے داؤد اور بہي زور پکڑتا جاتا. ۲ حبرون میں اُسکے چھہ بیٹے پیدا ہوئے. ۶ ابنیر اِشبوست سے بیزار ہوکے، ۱۲ اُسکي نوکري چھوڑ دیتا اور داؤد کي طرف‌داري کرتا. ۱۳ داؤد اُسکي درخواست ایک شرط پر منظور کرتا کہ داؤد کي جورو میکل کو اپنے ساتھہ لے آوے. ۱۷ ابنیر اِسرائیلیوں سے ہم سخن ہوکے داؤد کے پاس جاتا؛ وہ اُسکي ضیافت کرکے پھر اُسے رخصت کر دیتا. ۲۲ یواب جنگ سے لوٹتا، اور سب حال سنکے بادشاہ سے ناخوش ہوتا، اور ابنیر کو قتل کرتا. ۲۸ داؤد یواب پر لعنت کرتا، ۳۱ اور ابنیر کے اُوپر نوحہ کرتا.

الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ ہوتي رہي: پر داؤد روز بہ روز زور پکڑتا گیا، اور ساؤل کا خاندان عاجز ہوتا گیا.

۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا ہوئے[a]: سو اُس کے پلوتھے بیٹے کا نام، جو یزرعیلي اخنوعم[b] کے پیٹ سے تھا، امنون تھا. ۳ اور دوسرے کا نام، جو کرملي نبال کي جورو ابي‌جیل کے پیٹ سے ہوا، ‖کلیاب تھا: اور تیسرے کا، جو جسور[c] کے بادشاہ تلمي کي بیٹي معکہ کے پیٹ سے تھا، ابسلوم تھا. ۴ اور چوتھے کا ادونیاہ بن حجیت[d]؛ اور پانچویں کا سفطیاہ بن ابیطال؛ ۵ اور چھٹھا یترعام تھا؛ وہ عجلاہ کے پیٹ سے پیدا ہوا، جو داؤد کي جورو تھي. یہ داؤد کو حبرون میں پیدا ہوئے.

۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں لڑائي ہو رہي، تو ایسا ہوا، کہ ابنیر نے ساؤل کے گھرانے کي تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا. ۷ اور ساؤل کي ایک لونڈي تھي، ایاہ کي بیٹي جسکا نام رصفاہ[e] تھا، سو اِشبوست نے ابنیر کو کہا، تو کیوں میرے باپ کي لونڈي کے پاس اندر گیا[f]؟ ۸ سو ابنیر اِشبوست کي اِس بات کے سبب بہت غصہ ہوا، اور بولا، کیا میں کتے کا سر[g] ہوں، کہ یہوداہ کا سامھنا کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے پر، اور اُس کے بھائیوں اور اُسکے دوستوں پر مہرباني کرتا ہوں، اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا، کہ تو آج اِس عورت کي بابت مجھہ پر عیب لگاتا ھی؟ ۹ خداوند ابنیر سے ایسا ہي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے[h]، اگر میں، جس طرح خداوند نے داؤد سے قسم کي ھی[i]، اُسي طرح اُس کے ساتھہ سلوک نہ کروں. ۱۰ تاکہ سلطنت کو ساؤل کے گھرانے سے جدا کر دوں، اور داؤد کے تخت کو اِسرائیل پر، اور یہوداہ پر، دان سے لیکے بیرسبع تک[k]، قائم کروں. ۱۱ تب وہ ابنیر کے سامھنے پھر کچھہ جواب دے نہ سکا، اِس لیئے کہ اُس سے ڈرتا تھا.

۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچي بھیجے، اور کہا، کہ ملک کس کا ھی؟ تو میرے ساتھہ اپنا عہد کر، اور دیکھہ کہ میرا ہاتھہ تیرے ساتھہ ہوگا، تاکہ سارے اِسرائیل کو تیري طرف متوجہ کر دوں.

۱۳ سو وہ بولا، خیر، میں تیرے ساتھہ عہد کرونگا؛ پر تجھہ سے ایک بات کا طالب ہوں، اور وہ یہہ ھی، کہ تو میرا منہہ نہ دیکھے[l]، سوا اِس شرط کے، کہ جس وقت تو میرا منہہ دیکھنے کو آوے، تو ساؤل کي بیٹي میکل[m] کو اپنے ساتھہ لاوے. ۱۴ اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو قاصدوں کي معرفت کہلا بھیجا، کہ میري جورو میکل کو، جسے میں نے فلسطیوں کي سو کھلڑیاں دیکے[n] بیاہا، میرے حوالے کر. ۱۵ سو اِشبوست نے لوگ بھیجے، اور اُس عورت کو اُس کے شوہر لایس کے بیٹے فلطي‌ایل سے[o] چھنوایا. ۱۶ اور اُسکا شوہر اُس عورت کے ساتھہ اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم[p] تک روتا ہوا چلا آیا. تب ابنیر نے اُس سے کہا، کہ چل، پھر جا. اور وہ پھر گیا.

۱۷ اور ابنیر نے اِسرائیلي بزرگوں سے بات چیت کرکے کہا، تم تو پیشتر ہي چاہتے تھے، کہ داؤد تمہارے اُوپر بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب — ۱۰۴۸

[a] ۱ توا ۳: ۱-۴ — [b] ۱ سمو ۲۵: ۴۳ — ‖ یا، دانیل. ۱ توا ۳: ۱ — [c] ۱ سمو ۲۷: ۸؛ ۲ سمو ۱۳: ۳۷ — [d] ۱ سلا ۱: ۵ — [e] ۲ سمو ۲۱: ۸، ۱۰ — [f] ۲ سمو ۱۶: ۲۱؛ اِستہ ۲۳: ۱۸ — [g] ۱ سمو ۲۴: ۱۴؛ ۲ سمو ۹: ۸ اور ۱۶: ۹ — [h] ۱ سمو ۲۸: ۱۵ اور ۲۱: ۱، ۱۲ اور ۲۸: ۱۷ — [i] ۱ توا ۱۲: ۲۳ — روت ۱: ۱۷؛ ۱ سلا ۱۹: ۲ — [k] قاض ۲۰: ۱؛ ۲ سمو ۱۷: ۱۱؛ ۱ سلا ۴: ۲۵ — [l] پیدا ۴۳: ۳ — [m] ۱ سمو ۱۸: ۲۰ — [n] ۱ سمو ۱۸: ۲۵، ۲۷ — [o] ۱ سمو ۲۵: ۴۴، فلطي — [p] ۲ سمو ۱۶: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

هو: ۱۸ پس، اب عمل میں لاؤ: کیونکه خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا هی[g]، که میں اپنے بندے داؤد کي معرفت سے اپنے لوگ اِسرائیل کو فلسطیوں کے هاتھ سے، اور اُن کے سب دشمنوں کے هاتھ سے رهائي دونگا۔ ۱۹ اور ابنیر نے بنیامین کے[h] کانوں میں بهي بات ڈالي: اور پهر ابنیر حبرون کو گیا، تاکه سب، جو کچھ، که اِسرائیل کي نظر میں اچها تها، اور جو بنیامین کے سارے گهرانے کي نگاه میں خوب تها، سو داؤد کے کانوں میں کهے۔ ۲۰ سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا، اور بیس جوان اُس کے ساتھ تهے۔ تب داؤد نے ابنیر کي اور اُن لوگوں کي جو اُسکے ساتھ تهے ضیافت کي۔ ۲۱ اور ابنیر نے داؤد سے کها، اب میں اُٹهکے جاؤنگا، اور سارے اِسرائیل کو اپنے خداوند بادشاه کے پاس اِکٹهے کرونگا[i]، تاکه وے تجھ سے عهد کریں، اور تو اپنے خاطرخواه[k] اُن سب پر سلطنت کرے۔ سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا: اور وه سلامت چلا گیا۔

۲۲ اور، دیکهو، که اُس وقت داؤد کے لوگ اور یواب کسي لشکر کا پیچها کرکے، اور لوت کا بهت سا مال اپنے ساتھ لیکے، آیا: اور اُس وقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نه تها: کیونکه اُس نے اُسے رخصت کیا تها، اور وه سلامت چلا گیا تها۔ ۲۳ اور جب یواب اور لشکر کے سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تهے، پهنچے، تو اُنهوں نے یواب سے کها، که نیر کا بیٹا ابنیر بادشاه پاس آیا تها، اور اُسنے اُسے رخصت کر دیا، اور وه سلامت چلا گیا۔ ۲۴ سو یواب بادشاه پاس آیا، اور بولا، یهه تو نے کیا کیا؟ دیکهو که ابنیر تجھ پاس آیا: پس تو نے اُسے کیوں رخصت کر دیا، که وه چل نکلا؟ ۲۵ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا هی، که وه تجھ پاس آیا تها، که تجھ سے دغا کرے، اور تیري آمد و رفت[l] دریافت کرے، اور سب جو کچھ که تو کرتا هی پهچانے۔ ۲۶ اور پهر جب یواب داؤد پاس سے نکل آیا، تو اُسنے ابنیر کے پیچهے قاصد بهیجے، اور وے اُس کو سیره کے کوئے سے پهیر لائے: پر یهه داؤد کو معلوم نه تها۔ ۲۷ سو جب ابنیر حبرون میں پهر آیا، تو یواب نے اُسے دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا، تاکه اُسکے ساتھ چپکے سے بات کرے: اور وهاں اُسکي پانچویں پسلي کے تلے[a] ایسا مارا[b]، که وه مر گیا: یهه اُسکے بهائي عساهیل کے لهو کے بدلے میں[c] هوا۔

۲۸ اور بعد اُس کے جب که داؤد نے سنا، وه بولا، که میں اپني سلطنت سمیت خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کي بابت بےگناه هوں: ۲۹ وه یواب کے سر اور اُسکے باپ کے سارے گهرانے پر رهے[a]، اور یواب کے گهرانے میں ایسا شخص، جس کا جریان هو، یا جو کوڑهي هو، یا لکڑي پکڑکے چلے، یا جو تیغ پر گرے، یا جو بے معاش هو، کدهي اُس سے جدا نه هووے[b]۔ ۳۰ سو یواب اور اُس کے بهائي ابیشي نے ابنیر کو مار لیا: اِس لیئے که اُس نے اُن کے بهائي عساهیل کو جبعون کے بیچ لڑائي میں قتل کیا تها[c]۔

۳۱ اور داؤد نے یواب کو اور سب لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تهے، فرمایا، که اپنے کپڑے پهاڑو[d]، اور ٹاٹ پهنو، اور ابنیر کے آگے چلکے روؤ[e]، اور داؤد بادشاه آپ جنازے کے پیچهے پیچهے چلا۔ ۳۲ اور اُنهوں نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا: اور بادشاه نے اپني آواز بلند کي، اور ابنیر کے گور پر رویا: اور سب لوگ بهي روئے۔ ۳۳ اور بادشاه نے ابنیر پر یوں نوحه کیا، اور کها، ای ابنیر، کیا تو مرا هی، جس طرح سے احمق مرتا هی؟ ۳۴ تیرے هاتھ بندهے نه تهے: تیرے پانوں میں بیڑیاں نهیں لگي تهیں: بلکه تو یوں پڑا هی، جس طرح کوئي شریروں کے آگے پڑتا هی۔ تب اُس پر سب کے سب لوگ دوباره روئے۔ ۳۵ اور جس وقت سب لوگ

۹ آیت
[h] ۱ تواریخ ۱۲: ۲۹
[i] ۱۰، ۱۲، ۵ ایضاً
[k] ۱ سلاطین ۱۱: ۳۷
[l] ۱ سموایل ۲۹: ۶ یسعیاه ۳۷: ۲۸

[a] ۲ سموایل ۴: ۶
[b] ۱ سلاطین ۲: ۵ یوحنا ۲ سموایل ۲۰: ۹، ۱۰
[c] ۲ سموایل ۲: ۲۳
[a] ۱ سلاطین ۲: ۳۲، ۳۳
[b] احبار ۱۵: ۲
[c] ۲ سموایل ۲: ۲۳
[d] یشوع ۷: ۶ ۲ سموایل ۱: ۲، ۱۱
[e] پیدایش ۳۷: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

وهاں سے آئے، اور چاها که داؤد کو کچھ کهلاویں[f]، اور هنوز دن باقي تها، تو داؤد نے قسم کهائي، اور کہا، اگر میں آفتاب کے غروب هونے سے پیشتر روٹي[g]، یا اور کچھ چکهوں، تو خدا مجھ سے ایسا هي کرے، بلکه اُس سے زیادہ کرے[h]۔ ۳۶ اور سب لوگوں نے اِس پر ملاحظه کیا، اور یهه اُنکي نگاہ میں اچها تها: اِس لیئے که جو کچھ بادشاہ نے کیا، سو سارے لوگوں کي خوشنودي کا باعث هوا۔ ۳۷ اور سب لوگوں نے، اور تمام اِسرایل نے اُس دن یقین کر جانا، که نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کي مرضي سے مارا نهیں گیا۔ ۳۸ اور بادشاہ نے اپنے ملازموں کو فرمایا، کیا تم نهیں جانتے هو، که آج کے دن ایک والي، بلکه ایک بهت بڑا شخص اِسرایل کے درمیان گر گیا؟ ۳۹ اور میں آج کے دن عاجز هوں، اگرچه ممسوح بادشاہ هوں: اور یے لوگ، بني ضرویاہ، مجھ پر زبردست هیں[i]؛ پر خداوند بدکار کو اُس کي بدي کا پورا بدلا دیگا[k]۔

[f] ۲ سمو ۱۲: ۱۷ یرہ ۱۶: ۷
[g] ۲ سمو ۱: ۱۲
[h] روت ۱: ۱۷
[i] ۲ سمو ۱۹: ۷
[k] دیکهو ۲ سمو ۱۹. ۱۳: سلا ۲: ۵، ۶، ۳۳، ۳۴ زبور ۲۸: ۴ اور ۶۲: ۱۲ ۲ تمط ۴: ۱۴

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرائیل ابنیر کي موت کے سبب گهبرا جاتے۔ ۲ بعنه اور ریکاب اِشبوست کا سر کاتکے اُسے حبرون کو لے جاتے۔ ۹ داؤد دونوں کو قتل کراتا، اور حکم دیتا، که اِشبوست کا سر دفن هو۔

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سنا، که ابنیر حبرون میں مر گیا، تو اُس کے هاتهوں کا زور جاتا رها[a]، اور سارے اِسرایلي گهبرائے[b]۔ ۲ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمي تهے، جو فوجوں کے سردار تهے، ایک کا نام بعنه اور دوسرے کا نام ریکاب تها: یے دونوں بني بنیامین میں بیروتي رمون کے بیٹے تهے: که بیروت[c] بهي بنیامین میں گنا جاتا تها: ۳ اور بیروتي جتیم[d] کو بهاگ گئے تهے: چنانچه آج کے دن تک وے وهیں رهتے هیں۔ ۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تها[e]۔ سو وہ، جب که ساؤل اور یونتن کي خبر یزرعیل سے[f] پهنچي، تو پانچ برس کا تها، سو اُس کي دائي اُسے لیکے بهاگ گئي تهي، اور اُسنے جو بهاگنے میں جلدي کي، تو ایسا هوا، که وہ گر پڑا، اور لنگڑا هو گیا۔ اور اُسکا نام ||مفیبوست تها۔ ۵ اور رمون بیروتي کے بیٹے ریکاب اور بعنه آئے، اور دن چڑهتے وقت اِشبوست کے گهر میں داخل هوئے، اور وہ دو پهر کو اپنے بستر پر لیٹا تها۔ ۶ سو وے وهاں جاکے گهر کے اندر گیهوں لینے کے بهانے سے گهسکے اور اُس کي پانچویں پسلي کے تلے[g] اُسے مارا: اور ریکاب اور اُس کا بهائي بعنه بهاگ گئے۔ ۷ کیونکه جب وے گهر کے درمیان پهنچے، تو وہ اپني خوابگاہ میں بستر پر سوتا تها: سو اُنهوں نے اُسے مارا، اور قتل کیا، اور اُس کا سر کاٹا، اور اُس کا سر لے لیا، اور تمام رات میدان کي راہ بهاگے چلے گئے۔ ۸ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے، اور بادشاہ کو کہا، که یهه ساؤل تیرے دشمن جو تیري جان کا طالب تها[h]؛ اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر هي: سو خداوند نے آج کے دن میرے خداوند بادشاہ کا اِنتقام ساؤل اور اُس کي نسل سے لیا۔

۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُس کے بهائي بعنه کو، جو بیروتي رمون کے بیٹے تهے، جواب دیا، اور اُنهیں کہا، که زنده خداوند کي قسم که جس نے میري روح کو هر ایک غم سے رهائي دي[i]: ۱۰ جب ایک شخص نے مجھ کو کہا، که دیکھ، ساؤل مر گیا: اور سمجها، که مجھ کو خوشخبري دیتا هي، تو میں نے اُسے پکڑا، اور صقلاج میں اُسے قتل کیا[k]: یهي جزا میں نے اُس کو اُس کي خبر کے بدلے دي۔ ۱۱ پس کتني زیادہ چاهیئے که دي جاوے، جب شریروں نے ایک راستکار اِنسان کو، اُس کے گهر هي میں اُس کے بستر پر قتل کیا هو؟ تو کیا میں اب اُسکا اِنتقام تمهارے هاتھ سے نه لونگا[l]، اور تمهیں زمین پر سے نابود نه کرونگا؟ ۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا، اور اُنهوں نے اُنکو قتل کیا[m]، اور اُن کے هاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

[a] عز ۴: ۴ یسع ۱۳: ۷
[b] متي ۲: ۳
[c] یشوع ۱۸: ۲۵
[d] نحمیا ۱۱: ۳۳
[e] ۲ سمو ۹: ۳
[f] ۱ سمو ۲۹: ۱، ۱۱
|| یا، مریبعل، ۱ توا ۸: ۳۴ اور ۹: ۴۰
[g] ۲ سمو ۲: ۲۳
[h] ۱ سمو ۱۹: ۲، ۱۰، ۱۱ اور ۲۳: ۱۵ اور ۲۵: ۲۹
[i] پید ۴۸: ۱۶ ۱ سمو ۱: ۲۱ زبور ۳۱: ۷
[k] ۲ سمو ۱: ۲، ۴، ۱۵
[l] پید ۹: ۵، ۲
[m] ۲ سمو ۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

اور پانوں کاٹ ڈالے، اور اُنہیں حبرون کي باولي پر لٹکا دیا. اور اِشبوست کے سر کو اُنھوں نے لیکے حبرون کے بیچ ابنیر کي قبر میں[n] گاڑ دیا.

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سارے فرقے حبرون کو آئے، کہ داؤد کو تمام اِسرائیل کا بادشاہ مقرر کریں. ۴ داؤد کي عمر. ۶ وہ، صیہون کي گڑھي یبوسیوں کے ھاتھہ سے لیکے، اُس میں رھتا. ۱۱ حیرام داؤد کے پاس پیغام بھیجا. ۱۳ یروسلم میں داؤد کے تیرہ بیٹے پیدا ھوئے. ۱۷ داؤد خدا کي ھدایت سے فلسطیوں کو شکست دیتا، پہلے بعل‌پراضیم کے مقام پر، ۲۲ اور پھر توت کے درختوں کے میدان میں.

بعد اُس کے اِسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داؤد پاس آئے[a]، اور اُسے کہا، دیکھہ، ھم تیري ھڈي اور تیرے گوشت ھیں[b]. ۲ اور سابق زمانے میں بھي، جب کہ ساؤل ھمارا بادشاہ تھا، تو تو ھي اِسرائیل کو باھر لے جاتا اور پھر بھیتر لاتا تھا[c]؛ اور خداوند نے تجھے فرمایا ھی، کہ تو میرے اِسرائیلي لوگوں کي رعایت کریگا[d]، اور تو اِسرائیل کا سردار ھوگا. ۳ غرض، اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے[e]؛ اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں اُن کے ساتھہ خداوند کے حضور[f] عہد کیا[g]؛ اور اُنھوں نے داؤد کے سر پر تیل ملا، تاکہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ ھو.

۴ اور داؤد، جس وقت کہ سلطنت کرنے لگا، اُس وقت تیس برس کا تھا؛ اور اُس نے چالیس برس سلطنت کي[h]. ۵ اُسنے حبرون میں سات برس چھہ مہینے[i] یہوداہ پر سلطنت کي، اور یروسلم میں سارے اِسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس.

۶ بعد اُس کے، بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروسلم کو یبوسیوں[k] کے پاس، جو اُس زمین کے باشندے تھے، گیا[l]؛ اُنھوں نے داؤد کو کہا تہا، جب تک کہ تو اندھوں اور لنگڑوں کو لے نہ جائیگا، یہاں نہ آنے پائیگا: اور اُنھوں نے گمان کیا، کہ داؤد یہاں نہ آ سکیگا. ۷ لیکن داؤد نے صیہون کي گڑھي پکڑي، اور وھي داؤد

[n] ۲ سمو ۳: ۳۲
[a] ۱ توا ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۲۳
[b] پید ۲۹: ۱۴
[c] ۱ سمو ۱۸: ۱۳
[d] ۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۲ زبور ۷۸: ۷۱ دیکھو ۲ سمو ۷: ۷
[e] ۱ توا ۱۱: ۳
[f] قاض ۱۱: ۱۱ ۱ سمو ۲۳: ۱۸
[g] ۲ سلا ۱۱: ۱۷
[h] ۱ توا ۲۶: ۳۱ اور ۲۹: ۲۷
[i] ۲ سمو ۲: ۱۱ ۱ توا ۳: ۴
[k] یشو ۱۵: ۶۳ قاض ۱: ۸ اور ۱۹: ۱۰، ۱۱، ۱۲
[l] قاض ۱: ۲۱

کا شہر ھوا[m]. ۸ اور داؤد نے اُس دن کہا، کہ جو کوئي پرنالے تک پہنچے، اور یبوسیوں، اور لنگڑوں اور اندھوں کو، جو داؤد کے جاني دشمن ھیں، مارے، تو وھي لشکر کا سردار ھوگا[n]. اِسي لیئے یہہ مثل کہتے ھیں، کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ھونگے. ۹ اور داؤد گڑھي میں رھا، اور اُس نے اُس کا نام داؤد کا شہر[o] رکھا. اور داؤد نے مِلّو کے گرداگرد اور اُس کے اندر گھر بنائے. ۱۰ اور داؤد رفتہ رفتہ ترقي کرتا گیا، اور خداوند لشکروں کا خدا اُس کے ساتھہ تھا.

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام نے[p] سرو کي لکڑي، اور ترھئي، اور سنگ‌تراش، ایلچیوں کے ساتھہ داؤد پاس بھجوائے، اور اُنھوں نے داؤد کے لیئے محل بنایا. ۱۲ اور داؤد کو یقین ھوا، کہ خداوند نے مجھے بني اِسرائیل کا بادشاہ کیا، اور کہ اُس نے اُس کي سلطنت کو اِسرائیل کي خاطر بڑھایا تھا.

۱۳ سو داؤد نے حبرون سے آکے یروسلم میں اَور حرمیں اور جوروان کیں؛ اور داؤد کے اور بیٹا بیٹي پیدا ھوئے[q]. ۱۴ اور اُس کے اُن بیٹوں کے نام، جو یروسلم میں اُس کو پیدا ھوئے، یے تھے[r]؛ ‖ سموعہ، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۱۵ اور اِبحار، اور †اِلیسوع، اور نفج، اور یفیع؛ ۱۶ اور اِلیسمع، اور ‡اِلیدع، اور اِلیفالط.

۱۷ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنھوں نے داؤد کو مسیح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو سارے فلسطي داؤد کي تلاش میں چڑھ آئے[s]؛ اور داؤد کو خبر ھوئي، سو وہ گڑھي میں[t] اُترا. ۱۸ اور فلسطي آئے، اور رفائیوں کے نشیب میں[u] پھیل پڑے. ۱۹ تب داؤد نے خداوند سے مشورت پوچھي[x]، اور کہا، کہ میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُن کو میرے قابو میں کر دیگا؟ خداوند نے داؤد

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب
[m] ۹ آیت ۱ سلا ۲: ۱۰ اور ۸: ۱
[n] ۱ توا ۱۱: ۶—۹
[o] ۷ آیت
۱۰۴۳ کے قریب
[p] ۱ سلا ۵: ۲ ۱ توا ۱۴: ۱
[q] اِست ۱۷: ۱۷ ۱ توا ۳: ۹ اور ۱۴: ۳
[r] ۱ توا ۳: ۵ اور ۱۴: ۴،
‖ یا، سمعا، ۱ توا ۳: ۵
† یا، اِلسمع، ۱ توا ۳: ۶
‡ یا، بعلیدع، ۱ توا ۱۴: ۷
۱۰۴۷
[s] ۱ توا ۱۱: ۱۶ اور ۱۴: ۸
[t] ۲ سمو ۲۳: ۱۴
[u] یشو ۱۵: ۸ یسع ۱۷: ۵
[x] ۲ سمو ۲: ۱ ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴ اور ۳۰: ۸

کو فرمایا، چڑھ جا، کہ میں بے شک فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۲۰ سو داؤد بعل‌پراضیم میں[y] آیا، اور وہاں داؤد نے اُنہیں مارا، اور بولا، کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر، میرے سامھنے پھوٹ ڈالي، جس طرح پانیوں سے پھوٹ ہوتي هي۔ اِسي لیئے اُس نے اُس مکان کا نام ||بعل‌پراضیم رکھا۔ ۲۱ اور اُنہوں نے اپنے بتوں کو وهیں چھوڑا: سو داؤد اور اُس کے لوگوں نے اُنہیں جلا دیا[z]۔

۲۲ اور فلسطي پھر چڑھے[a]، اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے۔ ۲۳ سو داؤد نے خداوند سے پھر صلاح پوچھي[b]۔ سو اُس نے کہا، تو مت چڑھ جا، پر پچھاڑي سے اُنہیں گھیر لے، اور توت کے درختوں کے مقابل هوکے اُن پر حمله کر۔ ۲۴ اور ایسا هووے، که جس وقت که تو توت کے درختوں کي پھنگیوں کے درمیان چلنے کي سي آواز سنے[c]، تب چوکس هو: که اُس وقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرکے[d] فلسطیوں کے لشکر کو قتل کریگا۔ ۲۵ اور داؤد نے، جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تها، ویسا هي کیا: اور فلسطیوں کو جبع[e] سے لیکے جزر[f] کے مدخل تک مارا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷ کے قریب

[y] ۱ یسعه ۲۸: ۲۱
|| یعنے، پھوٹوں کا میدان۔
[z] ۱ اِستہ ۷: ۵، ۲۵ / ۱ توا ۱۴: ۱۲
[a] ۱ توا ۱۴: ۱۳
[b] ۱۹ آیت
[c] ۲ یون ۲ سلا ۶: ۷
[d] قاض ۴: ۱۴
[e] ۱ توا ۱۴: ۱۶، جبعون۔
[f] یشو ۱۶: ۱۰

۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد عہد کا صندوق نئي گاڑي پر رکھا هوا قریت‌یعریم سے لے آتا۔ ۶ عزه پرض‌عزه کے مقام پر مارا جاتا۔ ۹ خدا صندوق کے سبب عوبید ادوم کو برکت دیتا۔ ۱۲ داؤد بهت سي قربانیوں کے ساتھ صندوق کو صیهون میں داخل کرتا، اور اُسکے سامهنے ناچتا، جس باعث میکل اُسکو حقیر جانتي۔ ۱۷ وه بري خوشي سے اُسے خیمے میں رکھتا اور لوگوںکي ضیافت کرتا۔ ۲۰ میکل اُس طور پر خوشي کرني بیجا جانکے داؤد کو ملامت کرتي، اور اِس سبب مرنے تک بےاولاد رهتي۔

پھر داؤد نے اِسرایل کے تیس هزار سب چنے هوئے جوان جمع کیئے۔ ۲ اور داؤد اُٹھا، اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے، ||بعله یهوداه سے چلا[a]، تا که خدا کے صندوق کو، جسکے پاس وه نام یعنے رب‌الافواج کا نام لیا جاتا هي، جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا[b]، وهاں

۱۰۴۲

|| یعنے، قریت‌یعریم، یشو ۱۵: ۹، ۶۰
[a] ۱ توا ۱۳: ۵، ۶
[b] ۱ سم ۴: ۴ / زبور ۸۰: ۱

سے چڑھا لائے۔ ۳ سو اُنهوں نے خدا کے صندوق کو نئي گاڑي پر رکھا[c]، اور اُسے ابنداب کے گھر سے، جو ||جبعه میں تھا، نکال لائے: اور اُس نئي گاڑي کو ابنداب کے بیٹوں نے، جو عزه اور اخیو تھے، هانکا۔ ۴ اور وے اُسے ابنداب کے گھر سے، جو جبعه میں تھا، خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے[d]: پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا۔ ۵ اور داؤد اور اِسرایل کا سارا گھرانا صنوبر کي لکڑي کے سب طرح کے ساز، جیسے که بربط، اور سارنگیاں، اور طبلے، اور طنبورے، اور جهانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے۔

۶ اور جب وے نکون[e] کے کھلیهان پر پهنچے، تو عزه نے هاتھ بڑھاکے خدا کے صندوق کو پکڑکے تھام لیا[f]، اِس لیئے که بیلوں نے اُسے هلایا تھا۔ ۷ تب خداوند کا غصه عزه پر بھڑکا[g]، اور خدا نے اُسے اُس کي خطا کے سبب مارا، اور وه خدا کے صندوق کے نزدیک مر گیا۔ ۸ اور داؤد اِس سبب سے، که خداوند نے عزه پر حمله کیا، ناخوش هوا: اور اُس نے اُس جگهه کا نام †پرض‌عزه رکھا، جو آج کے دن تک هي۔ ۹ اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا[h]، اور بولا، که خداوند کا صندوق مجھ پاس کیونکر آویگا؟ ۱۰ اور داؤد نے نه چاها، که خداوند کے صندوق کو اپنے شهر میں لے جاکے اپنے پاس رکھے: سو داؤد اُسے ایک طرف عوبید ادوم[i] کے گھر میں لے گیا۔ ۱۱ اور خداوند کا صندوق جاتي عوبید ادوم کے گھر میں تین مهینے تک رها[k]، اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُس کے سارے گهرانے کو برکت دي[l]۔

۱۲ اور یهه خبر داؤد بادشاه کو دیکر کے کها، که خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو، اور اُس کي هر ایک چیز کو، خدا کے صندوق کے سبب سے، مبارک کیا۔ تب داؤد گیا، اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شهر میں

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

[c] دیکھو گنـ ۷: ۱ / ۱ سم ۶: ۷
|| یا، پهاڑي پر
[d] ۱ سم ۷: ۱
[e] ۱ توا ۱۳: ۹، وه کیدان کهلایا۔
[f] دیکھو گنـ ۴: ۱۵
[g] ۱ سم ۶: ۱۹
† یعنے، پھوٹ عزه کي بابت۔
[h] زبور ۱۱۹: ۱۲۰ دیکھو لوقا ۵: ۸، ۹
[i] ۱ توا ۱۳: ۱۳
[k] ۱ توا ۱۳: ۱۴
[l] پید ۳۰: ۲۷ اور ۳۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

خوشي سے چڑھا لایا[m]. ۱۳ اور ایسا هوا، که جب خداوند کے صندوق کے اُٹھانیوالے[n] چھ قدم چلے، تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کیئے[o]. ۱۴ اور داؤد خداوند کے آگے، اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا[p]؛ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا[q]. ۱۵ سو داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے[r]؛ ۱۶ اور جب که خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل هوا، تو ساؤل کي بیٹي میکل نے کھڑکي سے نگاہ کي، اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا؛ سو اُس نے اپنے دل میں اُسے حقیر جانا[s].

۱۷ اور وے خداوند کے صندوق کو اندر لائے[t]، اور اُسے اُس کے خاص مقام پر، اُس خیمے کے درمیان جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا[u]؛ اور داؤد نے سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں[x]. ۱۸ اور جب داؤد سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیاں چڑھا چکا، تو اُس نے رب الافواج کا نام لیکے لوگوں کو برکت دي[y]. ۱۹ اور اُس نے سب لوگوں کو، بلکه اِسرائیل کي ساري گروہ کو، مردوں کے سوا عورتوں کو بهي هر ایک کو ایک ایک روٹي، اور ایک ایک بوٹي، اور ایک ایک جام مے کا دیا[z]. سو سب لوگ هر ایک اپنے اپنے گھر کو روانه هوئے.

۲۰ تب داؤد پھرا، تاکه اپنے گھرانے کو برکت دیوے. اُس وقت ساؤل کي بیٹي میکل داؤد کے اِستقبال کو نکلي، اور بولي، که اِسرائیل کا بادشاہ آج کے دن کیسا شاندار معلوم هوا، جس نے آج کے دن اپنے ملازموں کي لونڈیوں کي آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا[a]، جیسے که کوئي بانکا آپ کو برملا ننگا کرتا هی! ۲۱ سو داؤد نے میکل کو کہا، یہ خداوند کے آگے تھا، جس نے تیرے باپ اور اُس کے سارے گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا[b]، اور خداوند کي قوم اِسرائیل کا حاکم کیا؛ سو میں خداوند کے آگے ناچونگا. ۲۲ بلکه میں اُس سے زیادہ ذلیل بنونگا، اور آپ کو اپني نظر میں کمینه بناؤنگا: اور جن لونڈیوں کا ذکر که تو نے کیا، اُن کے آگے میں عزتوالا هوؤنگا. ۲۳ سو ساؤل کي بیٹي میکل مرتے دم تک[c] بے اولاد رهي.

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کے لیئے هیکل بنانے کي آرزو رکھتا، جسے ناتن پہلے منظور کرتا؛ ۴ بعد اُسکے، خدا سے حکم پا کے، بادشاہ کو اُس کام سے منع کرتا. ۱۲ بہت نعمتوں اور برکتوں کا ذکر کرتا، که اُسکي نسل کو ملینگي. ۱۸ داؤد کي دعا اور اداے شکر.

۱۰۴۲

اور ایسا هوا، که جب که بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا، اور خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کي بابت هر ایک طرف سے آرام بخشا؛ ۲ تو بادشاہ نے ناتن نبي کو کہا[a]، دیکھیئے تو، میں سرو[b] کي لکڑیوں کے گھر میں رهتا هوں، پر خدا کا صندوق پردوں کے درمیان[c] رهتا هی[d]. ۳ تب ناتن نے بادشاہ کو کہا، جا، سب جو کچھ که تیرے دل میں هی[e] کر؛ که خداوند تیرے ساتھ هی.

۴ اور اُسي رات ایسا هوا، که خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا، اور اُس نے کہا، که ۵ جا، اور میرے بندے داؤد سے کہہ، خداوند یوں فرماتا هی، که کیا تو میرے لیئے ایک گھر جس میں میں رهوں بنایا چاهتا هی[f]؟ ۶ سو میں، جب سے که بني اِسرائیل کو مصر سے نکال لایا، آج کے دن تک، کسي گھر میں نہیں رها[g]، بلکه خیمے میں یا مسکن میں[h] پھرتا رها. ۷ اور جہاں جہاں میں سارے اِسرائیلیوں کے ساتھ پھرتا رها[i]، تو کیا میں نے کہیں ||کسي اِسرائیلي فرقے کو، جسے میں نے حکم کیا، که میرے اِسرائیلي گروہ کي رعایت کرے[k]، کہا هی، که تم میرے لیئے سرو کا گھر کیوں نہیں بناتے؟ ۸ سو اب تو میرے

m ۱ توا ۱۰: ۲۵
n گن ۴: ۱۵
یشو ۳: ۳
۱ توا ۱۵: ۲، ۱۵
o دیکھو ۱ سلا ۸: ۵
۱ توا ۱۶: ۲۶
p دیکھو خر ۱۵: ۲۰
زبور ۳۰: ۱۱
q ۱ سم ۲: ۱۸
۱ توا ۱۵: ۲۷
r ۱ توا ۱۵: ۲۸
s ۱ توا ۱۵: ۲۹
t ۱ توا ۱۶: ۱
u ۱ توا ۱۵: ۱
زبور ۱۳۲: ۸
x ۱ سلا ۸: ۵، ۶۲، ۶۳
y ۱ سلا ۸: ۵۵
۱ توا ۱۶: ۲
z ۱ توا ۱۶: ۳

۱۰۴۲ کے قریب

a ۱۴، ۱۶ آیتیں
۱ سم ۱۹: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

b ۱ سم ۱۳: ۱۴
اور ۱۵: ۲۸
c دیکھو ۱ سم ۱۵: ۳۵
یسع ۲۲: ۱۴

a ۱ توا ۱۷: ۱، وغیرہ
b ۲ سم ۵: ۱۱
c خر ۲۶: ۱
اور ۴۰: ۲۱
d دیکھو اعم ۷: ۴۶
e ۱ سلا ۸: ۱۷، ۱۸
۱ توا ۲۲: ۷
اور ۲۸: ۲
f دیکھو ۱ سلا ۵: ۳
اور ۸: ۱۹
۱ توا ۲۲: ۸
اور ۲۸: ۳
g ۱ سلا ۸: ۱۶
h خر ۴۰: ۱۸، ۱۹، ۳۴
i احبا ۲۶: ۱۱، ۱۲
اِست ۲۳: ۱۴
|| یا، کسي اِسرائیلي قاضي کو.
۱ توا ۱۷: ۶
k ۲ سم ۵: ۲
زبور ۷۸: ۷۱، ۷۲
متي ۲: ۶
اعم ۲۰: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

بندے داؤد سے ایسا کہہ، کہ ربّ الافواج یوں فرماتا هی، کہ میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے، جہاں تو بھیڑیں چراتا تھا[l]، اُٹھاکے اپني قوم، اِسرائیل کا حاکم کیا؛ ۹ اور میں، جہاں جہاں تو گیا، تیرے ساتھ رہا[m]، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے مارا[n]؛ اور میں نے اُن لوگوں کي مانند، جن کا نام دنیا میں بڑا هی، تیرا نام بڑا کیا[o]۔ ۱۰ سوا اِسکے میں اپني گروہ اِسرائیل کے لیئے ایک مکان مقرر کرونگا، اور وہاں اُنھیں لگاؤنگا[p]، تاکہ وے اپنے خاص مکان میں بسیں، اور پھر آوارہ نہ هوں؛ اور شرارت کے فرزند[q] آگے کي طرح، اُن کو پھر دکھ نہ دینگے۔ ۱۱ اور نہ اُس دن کي طرح، جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا[r]، کہ میري اِسرائیلي گروہ پر حاکم هوں، اور تجھ کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا[s]۔ پھر خداوند تجھ کو فرماتا هی، کہ میں تیرے لیئے گھر بھي بناؤنگا[t]۔

۱۲ اور جب کہ تیرے دن پورے هونگے[u]، اور تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رهیگا[v]، تو میں تیرے بعد تیري نسل کو، جو تیرے صلب سے هوگي، برپا کرونگا، اور اُسکي سلطنت کو قائم کرونگا[x]۔ ۱۳ وهي میرے نام کا ایک گھر بناویگا[y]، اور میں اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا[z]۔ ۱۴ اور میں اُس کا باپ هوؤنگا، اور وہ میرا بیٹا هوگا[b]۔ سو اگر وہ کوئي خطا کریگا، تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بني آدم کے تازیانوں سے تنبیہ کرونگا[c]؛ ۱۵ پر میري رحمت اُس سے جدا نہ هوگي، جس طرح کہ میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا[d]، جس کو کہ میں نے تیرے آگے سے دفع کیا۔ ۱۶ بلکہ تیرا گھر اور تیري سلطنت همیشہ تک تیرے آگے قائم رهیگي[e]: تیرا تخت همیشہ ثابت هوگا۔ ۱۷ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس سارے خواب کے مطابق، داؤد سے کہا۔

۱ سمو ۱۶ : ۱۱، ۱۲ زبور ۷۸ : ۷۰ ۱ سمو ۱۸ : ۱۴ ۲ سمو ۵ : ۱۰ اور ۸ : ۶، ۱۴ ۱ سمو ۳۱ : ۶ زبور ۸۹ : ۲۳ پید ۱۲ : ۲ زبور ۴۴ : ۲ اور ۸۰ : ۸ یرم ۲۴ : ۶ عمو ۹ : ۱۵ زبور ۸۹ : ۲۲ قاض ۲ : ۱۴، ۱۵، ۱۶ ۱ سمو ۱۲ : ۹، ۱۱ زبور ۱۰۶ : ۴۲ ۱ آیت ۲۷ آیت ۱ سلا ۱۱ : ۳۸ ۱ سلا ۲ : ۱ اعما ۱۳ : ۳۶ ۱ سلا ۸ : ۲۰ زبور ۱۳۲ : ۱۱ ۱ سلا ۵ : ۵ اور ۶ : ۱۲ اور ۸ : ۱۹ ۱ توا ۲۲ : ۱۰ اور ۲۸ : ۶ ۱۶ آیت زبور ۸۹ : ۴، ۲۹، ۳۶، ۳۷ زبور ۸۹ : ۲۶، ۲۷ عبر ۱ : ۵ زبور ۸۹ : ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳ ۱ سمو ۱۵ : ۲۳، ۲۸ اور ۱۶ : ۱۴ ۱ سلا ۱۱ : ۱۳، ۳۴ ۱۳ آیت زبور ۸۹ : ۳۶، ۳۷ یوح ۱۲ : ۳۴

۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر گیا، اور خداوند کے آگے بیٹھا، اور بولا، کہ اي مالک خداوند، میں کون هوں[f]، اور میرا گھر کیا هي، کہ تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟ ۱۹ اور یہہ بھي اي مالک خداوند، هنوز تیري نظر میں حقیر چیز هي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا[g]۔ اور، اي مالک خداوند، کیا یہہ اِنسان کا ضابطہ هي[h]؟ ۲۰ اور داؤد کي کیا مجال جو تجھ سے اور کچھ کہے؟ کہ تو، اي مالک خداوند، اپنے بندے کو جانتا هي[i]۔ ۲۱ اپنے سخن هي کے لیئے، اور اپنے دل کے مطابق یہہ سب بڑے کام تو نے کیئے، تاکہ تو اپنے بندے کو آگاہ کرے۔ ۲۲ سو تو، اي خداوند خدا، بزرگ[k] هي، اِس لیئے کہ کوئي تیري مانند نہیں[l]، اور تیرے سوا جہاں تک کہ هم نے اپنے کانوں سے سنا هي، کوئي خدا نہیں۔ ۲۳ اور دنیا میں تیري قوم اِسرائیل کي مانند ایک گروہ کون هي[m]، کہ جس کے بچانے کو خدا آپ گیا، تاکہ اُسے اپني قوم بنائے، اور اپنے لیئے ایک نام حاصل کرے، اور تمھارے لیئے، اور سرزمین کے لیئے بڑے اور هولناک معجزے اپني اِس گروہ کے آگے، جسے تو نے مصر کي قوموں سے اور اُن کے معبودوں سے رهائي بخشي[n]، ظاهر کرے؟ ۲۴ کیونکہ تو نے اپنے لیئے اپني گروہ بني اِسرائیل کو مقرر کیا، تاکہ وے ابد تک تیري گروہ هوں[o]؛ اور تو آپ، اي خداوند، اُن کا خدا هوا[p]۔ ۲۵ اور اب تو، اي خداوند خدا، اُس بات کو، جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائي، ابد تک قائم رکھ، اور جیسا تو نے فرمایا، ایسا هي کر؛ ۲۶ تاکہ تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند هو، کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا هي؛ اور تیرے بندے داؤد کا گھر تیرے حضور ثابت هو۔ ۲۷ کیونکہ تو نے، اي ربّ الافواج، اِسرائیل کے خدا، اپنے بندے کے کان کھولے، اور فرمایا، کہ میں تیرے لیئے گھر بناؤنگا؛ سو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

f پید ۳۲ : ۱۰ g ۱۲، ۱۳ آیتیں h یسع ۵۵ : ۸ i پید ۱۸ : ۱۹ زبور ۱۳۹ : ۱ k ۱ توا ۱۶ : ۲۵ ۲ توا ۲ : ۵ زبور ۴۸ : ۱ اور ۸۶ : ۱۰ اور ۹۶ : ۴ اور ۱۳۵ : ۵ اور ۱۴۵ : ۳ یرم ۱۰ : ۶ l اِستہ ۳ : ۲۴ اور ۴ : ۳۵ اور ۳۲ : ۳۹ ۱ سمو ۲ : ۲ زبور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶، ۸ یسع ۴۰ : ۵، ۱۸، ۲۲ m اِستہ ۴ : ۷، ۳۲، ۳۴ اور ۳۳ : ۲۹ زبور ۱۴۷ : ۲۰ n اِستہ ۹ : ۲۶ نحم ۱ : ۱۰ o اِستہ ۲۶ : ۱۸ p زبور ۴۸ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

تیرے بندے نے اپنے دل میں یہہ مقرر کیا، کہ تیرے آگے یہہ مناجات کرے۔ ۲۸ اور اب، ای مالک خداوند، تو وہ خدا ھی، اور تیري باتیں سچي ھیں[q]، اور تو نے اپنے بندے سے اُس نیکي کا وعدہ کیا ھی۔ ۲۹ سو اب اپنے بندے کے گھر کو برکت دینا تو منظور کر، تاکہ وہ تیرے رو برو پاےدار رھے؛ کہ تو ھي نے، ای مالک خداوند، فرمایا ھی؛ اور تیري برکتوں سے تیرے بندے کا گھر ابد تک مبارک رھے[r]۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا۔ ۳ ھددعزر اور ارامیوں کو مار لیتا۔ ۹ توغي یورام کے ھاتھہ سے ھدیے بھیجتا، اور داؤد کي مبارکبادي کرتا۔ ۱۱ داؤد وہ ھدیے اور سارا لوٹ خدا کي عبادت کے لئے مخصوص کرتا۔ ۱۴ ادوم میں چوکیاں بتھاتا۔ ۱۶ داؤد کے منصبداروں کي تفصیل۔

بعد اُس کے داؤد نے فلسطیوں کو مارا[a]، اور اُنھیں مغلوب کیا؛ اور داؤد نے ‖متھگ‌اماہ کو اُن کے قبضے سے نکال لیا۔ ۲ اور اُس نے موآب کو مارا[b]، اور اُن کو زمین پر گراکے رسي سے ناپا؛ دو رسیوں سے اُنھیں ناپا، جن کو ھلاک کرے، اور ایک سموچي رسي سے اُن کو ناپا کہ جن کي جانبخشي کرے؛ سو موآبي داؤد کے خادم ھوئے[c]، اور ھدیے لائے[d]۔ ۳ اور داؤد نے ضوباہ[e] کے بادشاہ رحوب کے بیتے †ھددعزر کو بھي، جب کہ وہ نہر فرات پر[f] اپني سرزمین کو پھر قبضے کرنے گیا، مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُسکے ایک ھزار ‡رتھہ، اور سات سو سوار، اور بیس ھزار پیادے پکڑ لیئے، اور داؤد نے رتھوں کے سب گھوڑوں کي کھونچیں ماریں[g]، پر اُن میں سے سو رتھوں کے لیئے چھوڑ دیئے۔ ۵ اور جب دمشق کے آرامي ضوباہ کے بادشاہ ھددعزر کي کمک کو آئے[h]، تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس ھزار لوگ قتل کیئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقي ارامي کے درمیان چوکیاں بتھلائیں؛ سو ارامي بھي داؤد کے خادم ھوئے، اور ھدیے لائے[i]۔ اور داؤد جہاں کہیں جاتا تھا، وھاں خداوند اُسکي نگھباني کرتا تھا[k]۔ ۷ اور داؤد نے ھددعزر کے ملازموں کي سنہلي ڈھالیں[l] چھین لیں اور اُنھیں یروسلم میں لے آیا؛ ۸ اور *بطاح اور †بیروتي سے، جو ھددعزر کے شہروں میں سے تھے داؤد بادشاہ بہت سا تامبا لے آیا۔

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ ‡توغي نے سنا، کہ داؤد نے ھددعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تو توغي نے اپنے بیتے یورام کو[m] داؤد بادشاہ پاس بھیجا، کہ اُسے سلام کہے، اور مبارک‌باد دے؛ اِس لیئے کہ اُسنے ھددعزر سے لڑائي کي تھي، اور اُسے مار لیا؛ اور یہہ اِس لیئے تھا، کہ ھددعزر توغي سے لڑا کرتا تھا۔ سو یورام روپے کے ظروف، اور سونے کے ظروف، اور تامبے کے ظروف اپنے ساتھ لایا۔ ۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُنکو خداوند کے لیئے مخصوص کیا[n]، روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے اُن سب مغلوب قوموں کے نذر کیا تھا؛ ۱۲ یعنے ارامیوں، اور موابیوں، اور بني عمون، اور فلسطیوں، اور عمالیقیوں، اور ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیتے ھددعزر کے لوٹ میں سے۔ ۱۳ اور داؤد اتھارہ ھزار[o] ارامي آدمي نمک کے نشیب میں[p] مارکے لوٹ آیا، اور بڑا نام حاصل کیا۔

۱۴ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں، بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بتھلائیں، اور سارے ادومي بھي داؤد کے خادم ھوئے[q]۔ اور داؤد جہاں کہیں گیا، وھاں خداوند اُس کا نگھبان رھا[r]۔ ۱۵ اور داؤد نے سارے اِسرایل پر سلطنت کي؛ اور داؤد اپني ساري رعیت سے عدل اور اِنصاف کرتا تھا۔ ۱۶ اور ضرویاہ کا بیتا یواب[s] لشکر کا سردار تھا؛ اور اخلود کا بیتا یھوسفط[t] مورخ تھا۔ ۱۷ اور اخطوب کا بیتا صدوق، اور ابي‌یاتر کا بیتا اخیملک کاھن تھے[u]؛ اور شرایاہ منشي تھا؛ ۱۸ یھویداع کا بیتا بنایاہ[x] کریتیوں[y] اور فلیطیوں کا سردار تھا؛ اور داؤد کے بیتے §والي تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

[q] یوحنا ۱۷ : ۱۷
[r] ۲ سمو ۲۲ : ۵۱
۱۰۴۰ کے قریب
[a] ۱ توا ۱۸ : ۱، وغیرہ
‖ یا، اماہ کے لگام کو۔
[b] گن ۲۴ : ۱۷
[c] ۲، ۶، ۱۴ آیتیں
[d] زبور ۷۲ : ۱۰
دیکھو ۱ سمو ۱۰ : ۲۷
[e] ۲ سمو ۱۰ : ۶
زبور ۶۰ کا سرنامہ
† یا، ھدرعزر
۱ توا ۱۸ : ۳
[f] دیکھو پید ۱۵ : ۱۸
‡ جیسے کہ ۱ توا ۱۸ : ۴، میں ھی۔
[g] یشوع ۱۱ : ۶، ۹
[h] ۱ سلا ۱۱ : ۲۳، ۲۴، ۲۵
[i] ۲ آیت
[k] ۱۴ آیت
[l] ۲ سمو ۷ : ۰
[m] دیکھو ۱ سلا ۱۰ : ۱۶
* یا، تبخت۔
† یا، کون،
۱ توا ۱۸ : ۸
‡ تعو،
۱ توا ۱۸ : ۹
[m] ۱ توا ۱۸ : ۱۰، ھدورام۔
[n] ۱ سلا ۷ : ۵۱
۱ توا ۱۸ : ۱۱
اور ۲۶ : ۲۶
[o] دیکھو ۱ توا ۱۸ : ۱۲
زبور ۶۰ کا سرنامہ
[p] دیکھو ۲ سلا ۱۴ : ۷
[q] پید ۲۷ : ۲۹، ۳۷، ۴۰
گن ۲۴ : ۱۸
[r] ۶ آیت
[s] ۲ سمو ۱۹ : ۱۳
اور ۲۰ : ۲۳
۱ توا ۱۱ : ۶
اور ۱۸ : ۱۵
[t] ۱ سلا ۴ : ۳
[u] ۱ توا ۲۴ : ۳
[x] ۱ توا ۱۸ : ۱۷
[y] ۱ سمو ۳۰ : ۱۴
§ عبراني میں کاھن تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد ضیبا کے وسیلے سے مفیبوست کو اپنے پاس بلاتا. ۷ یونتن کے سبب اپنے دسترخوان پر اُس کي مهماني کرتا، اور ساؤل کي کل میراث اُسے عنایت کرتا. ۹ ضیبا کو اُس کا کارنده ٹهراتا.

پهر داؤد نے کها، هنوز ساؤل کے گهرانے میں سے کوئي باقي هی، که میں اُس پر یونتن کے سبب سے مهرباني کروں[a]؟ ۲ اور ساؤل کے گهرانے کا ایک خادم ضیبا نام[b] تها. پس جب اُنهوں نے اُسے داؤد پاس بلایا تها، بادشاه نے اُس سے کها، که تو ضیبا هی؟ وه بولا، تیرا بنده وهي هی. ۳ تب بادشاه نے اُس سے کها، که ساؤل کے گهرانے میں سے کوئي باقي هی، تاکه میں اُس سے خدا کي مهر[c] کا کام کروں؟ ضیبا نے بادشاه سے کها، هنوز یونتن کا ایک[d] بیٹا هی، جو پانوں کا لنگڑا هی. ۴ تب بادشاه نے اُس سے پوچها، وه کهاں هی؟ ضیبا نے بادشاه کو کها، که دیکه، لودبار میں عمی‌ایل کے بیٹے مکیر[e] کے گهر میں هی. ۵ سو داؤد بادشاه نے لوگ بهیجے، اور لودبار سے عمی‌ایل کے بیٹے مکیر کے گهر سے، اُسے منگوا لیا. ۶ اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا ||مفیبوست داؤد پاس پهنچا، تو اُسنے اوندها گرکے سجده کیا. تب داؤد نے کها، مفیبوست. اُسنے جواب دیا، دیکه، که تیرا بنده هی. ۷ سو داؤد نے اُسے کها، مت ڈر، که میں تیرے باپ یونتن کے لیئے تجه سے نیکي کرونگا[f]، اور تیرے باپ ساؤل کي ساري زمین تجهے پهیر دونگا، اور تو میرے دسترخوان پر همیشه کهانا کهائیگا. ۸ تب اُس نے سجده کیا، اور بولا، که تیرا بنده ایسا کیا هی، که تو مجه پر، جو مرا هوا کتا سا هوں[g]، نگاه کرے؟ ۹ تب بادشاه نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا، اور اُسے کها، که میں نے سب، جو کچه که ساؤل اور اُس کے گهرانے کا تها، تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دیا[h]. ۱۰ سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُس کے لیئے زمین جوت، اور حاصل لے آ، که تیرے آقا کے بیٹے کے کهانے کو رهے؛ پر مفیبوست، جو تیرے صاحب کا بیٹا هی، میرے دسترخوان پر همیشه کهانا کهائیگا[i]. اور اُس ضیبا کے پندره بیٹے اور بیس چاکر تهے[k]. ۱۱ اور ضیبا نے بادشاه سے کها، سب، جو کچه میرے خداوند بادشاه نے اپنے بندے کو فرمایا، سو آپ کا بنده کریگا. پر مفیبوست کے حق میں بادشاه نے فرمایا، که وه میرے دسترخوان پر شاهزادوں کي مانند کهانا کهائیگا. ۱۲ اور مفیبوست کا ایک چهوٹا بیٹا تها، جس کا نام میکا[l] تها. اور باقي، جتنے که ضیبا کے گهر میں رهتے تهے، مفیبوست کے خادم تهے. ۱۳ سو مفیبوست یروسلم میں رها، که وه همیشه بادشاه کے دسترخوان پر کهانا کهاتا تها[m]؛ اور دونوں پانوں سے لنگڑا تها[n].

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد کے قاصدوں کے ساته، جو حنون بن ناحس کي ماتم‌پرسي کرنے کو بهیجے گئے، بڑي بدسلوکي هوتي. ۶ بني عمون، باوجودیکه ارامي اُنکي مدد کرتے، تو بهي یواب اور ابشی سے مغلوب هوتے. ۱۵ سو بک، ارامیوں کي ایک اور فوج کو حلام میں جمع کرکے، داؤد سے قتل هوتا.

بعد اُسکے ایسا هوا، که بني عمون کا بادشاه مرگیا، اور اُس کا بیٹا حنون اُس کا جانشین هوا[a]. ۲ تب داؤد نے کها، که میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکي کرونگا، جیسے که اُس کے باپ نے مجه سے نیکي کي. سو داؤد نے اپنے خادم بهیجے، تاکه اُس سے اُس کے باپ کي ماتم‌پرسي کریں. چنانچه داؤد کے خادم بني عمون کي سرحد میں گئے. ۳ اور بني عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کها، تجه کو کیا یهه گمان هی، که داؤد تیرے باپ کي تعظیم کرتا هی، که اُس نے ماتم‌پرسي کے لیئے تجه پاس لوگ بهیجے هیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اِس لیئے نهیں بهیجے هیں، که شهر کا حال دریافت کریں، اور اُس

---

[a] ۱ سه ۱۸ : ۳ اور ۲۰ : ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۴۲ امثا ۲۷ : ۱۰
[b] ۲ سه ۱۶ : ۱ اور ۱۹ : ۱۷، ۲۹
[c] ۱ سه ۲۰ : ۱۴
[d] ۲ سه ۴ : ۴
[e] ۲ سه ۱۷ : ۲۷
|| ۱ توا ۸ : ۳۴ میں، مریب‌بعل کهلایا.
[f] ۱، ۳ آیتیں
[g] ۱ سه ۲۴ : ۱۴ ۲ سه ۱۶ : ۹
[h] دیکهو ۲ سه ۱۶ : ۴ اور ۱۹ : ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

[i] ۷، ۱۱، ۱۳ آیتیں ۲ سه ۱۹ : ۲۸
[k] ۲ سه ۱۹ : ۱۷
[l] ۱ توا ۸ : ۳۴
[m] ۷، ۱۰ آیتیں
[n] ۳ آیت

۱۰۳۷ کے قریب

[a] ۱ توا ۱۹ : ۱، وغیره

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

کي جاسوسي کریں، تاکہ شہر کو غارت کریں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور ہر ایک کي آدھي داڑھي منڈوائي، اور اُن کي پوشاک اُن کے سفروں کے بیچو بیچ تک[b] کاٹ ڈالي، اور اُنھیں رخصت کر دیا۔ ۵ جب داؤد کو خبر پہنچي، اُسنے اُن کے اِستقبال کے لیئے لوگ بھیجے؛ اِس لیئے کہ وے لوگ نہایت شرمندہ تھے؛ سو بادشاہ نے فرمایا، جب تک کہ تمھاري داڑھیاں نہ بڑھیں، یریحو میں رہو، بعد اُس کے چلے آؤ۔

۶ اور بني عمون نے جو دیکھا، کہ ہم داؤد کے آگے گندگي[c] ٹھہرے، تو بني عمون نے لوگ بھیجے، اور بیت‌رحوب کے[d] ارامیوں اور ضوبہ کے ارامیوں سے بیس ہزار پیادے، اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمي، اور اِش‌طوب سے بارہ ہزار آدمي نوکر رکھے۔ ۷ اور داؤد نے یہہ سنکے یواب اور بہادروں کے[e] سارے لشکر کو بھیجا۔ ۸ تب بني عمون نکلے، اور شہر کے پھاٹک کے مدخل میں لڑائي کے لیئے صف باندھي؛ اور ضوبا کے ارامي[f]، اور رحوب کے، اور اِش‌طوب کے اور معکہ کے میدان میں الگ ٹھہرے۔ ۹ اور یواب نے جو دیکھا، کہ لڑائي کا سامھنا دو طرف سے آگے اور پیچھے سے هي، تو اُس نے بني اِسرایل کے خاص لوگوں میں سے لوگ چن لیئے، اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا: ۱۰ اور باقي لوگوں کو اپنے بھائي ابیشي کے تابع کر دیا، تاکہ وہ بني عمون کے سامھنے پرا باندھے۔ ۱۱ اور کہا، اگر ارامي مجھ پر غالب ھوں، تو تو میري کمک کیجیو؛ اور اگر بني عمون تجھ پر غالب ھوں، تو میں آکے تیري کمک کرونگا۔ ۱۲ سو دلاوري کر[g]، اور اپني گروہ کے لیئے، اور اپنے خدا کے شہروں کے لیئے مردانگي کر[h]: اور خداوند جو بہتر جانے سو کرے[i]۔ ۱۳ پس، یواب اور وے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے، ارامیوں پر حملہ کرنے کے لیئے آگے بڑھے، اور وے اُس کے آگے سے بھاگ نکلے۔ ۱۴ اور بني عمون بھي یہہ دیکھکے، کہ ارامي بھاگے، وے بھي ابیشي کے سامھنے سے نکل دوڑے، اور شہر میں گھسے۔ اور یواب بني عمون کے مقابلے سے لوٹکے، یروسلم میں داخل ہوا۔

۱۵ اور جب ارامیوں نے دیکھا، کہ هم نے بني اِسرایل سے شکست پائي، تو اُنھوں نے اپنے تئیں جمع کیا۔ ۱۶ اور ہدرعزر نے لوگ بھیجے، اور ارامیوں کو، جو ‖دریا پار تھے، لے آیا، اور وے حلام میں آئے؛ اور †سوبک، جو ہدرعزر کي فوج کا سردار تھا، اُن کا پیش‌رو ہوا۔ ۱۷ اور داؤد نے یہہ سنکے سارے اِسرائیلیوں کو اِکٹھا کیا، اور یردن کے پار اُترا، اور حلام تک آیا۔ اور ارامیوں نے داؤد کے مقابل پرے باندھے، اور اُس کے ساتھ لڑے۔ ۱۸ اور ارامي اِسرایل کے سامھنے سے نکل بھاگے؛ اور داؤد نے ارامیوں کي سات سو گاڑیاں اور چالیس ہزار سوار[k] کاٹ ڈالے، اور اُن کي فوج کے سردار سوبک کو مار لیا، جو وھیں مر گیا۔ ۱۹ اور جب اُن بادشاھوں نے، جو ہدرعزر کے خدمتگذار تھے، دیکھا، کہ وے اِسرایل سے مغلوب ہوئے، تو اُنھوں نے اِسرائیلیوں سے صلح کي، اور اُن کي خدمت کي[l]۔ غرض، ارامي بني عمون کي پھر کمک کرنے سے ڈرے۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جس وقت یواب ربہ کا محاصرہ کرتا تھا، اُس وقت داؤد نے بنت‌سبع سے زنا کي۔ ۶ زنا کے انجام پر پردہ ڈالنے کے واسطے داؤد اُوریاہ کو اپنے پاس بلاتا، پر اُس نے اپنے گھر جانے سے، بلکہ مستي کي حالت میں بھي، اِنکار کیا۔ ۱۴ یواب کے پاس وہ ایک خط لے جاتا، اِس مضمون کا، کہ اُوریاہ کو مروا ڈالو۔ ۱۸ یواب اُسکي موت کي خبر داؤد کے پاس بھیج دیتا۔ ۲۶ داؤد بنت‌سبع کو اپني جورو کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

اور جب وہ سال تمام ہوا، اور وے دن آ پہنچے، جن میں بادشاہ خروج کرتے، تو داؤد نے یواب، اور اُسکے ساتھ اپنے خادموں اور سارے اِسرایل کو بھیجا[a]؛ اور اُنھوں

۱۰۳۶ کے قریب

[b] یسع ۲۰: ۴ اور ۴۷: ۲
[c] پید ۳۴: ۳۰، خر ۵: ۲۱، ۱ سمو ۱۳: ۴
[d] ۲ سمو ۸: ۳، ۵
[e] ۲ سمو ۲۳: ۸
[f] ۱۶ آیت
[g] اِستا ۳۱: ۶
[h] ۱ سمو ۴: ۹، ۱ قرن ۱۶: ۱۳
[i] ۱ سمو ۳: ۱۸
‖ یعني فرات۔
† یا، سوفک، ۱ توا ۱۹: ۱۶
[k] ۱ توا ۱۹: ۱۸ میں، پیادے۔
[l] ۲ سمو ۸: ۶
[a] ۱ توا ۲۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

نے بني عمون کو قتل کیا، اور ربه کو جا گھیرا. پر داؤد یروسلم هي میں رها.

۲ اور ایک دن شام کو ایسا هوا، که داؤد اپنے بچھونے پر سے أٹھا، اور بادشاهي محل کي چھت[b] پر ٹہلنے لگا؛ اور وهاں سے أس نے ایک عورت کو دیکھا[c]، جو نها رهي تھي: اور وه عورت نهایت خوبصورت تھي. ۳ تب داؤد نے أس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمي بھیجے. أنھوں نے کہا، کیا وه ‖ اِلعام کي بیٹي †بنت‌سبع، حتي أوریاه[d] کي جورو نهیں؟ ۴ اور داؤد نے لوگ بھیجکے أس عورت کو بلا لیا؛ چنانچه وه أس پاس آئي، اور وه أس سے همبستر هوا[e]: کیونکه وه اپني ناپاکي سے پاک هوئي تھي[f]؛ اور وه اپنے گھر کو چلي گئي. ۵ اور وه عورت حامله هو گئي؛ سو أسنے داؤد پاس خبر بھیجي، که میں حامله هوں.

۶ اور داؤد نے یواب کو کہلا بھیجا، که حتي أوریاه کو مجھ پاس بھیج دے؛ سو یواب نے أوریاه کو داؤد پاس بھیج دیا. ۷ اور جب أوریاه آیا، تو داؤد نے پوچھا، که یواب کیسا هی؟ اور لوگوں کا کیا حال هی؟ اور جنگ کے کیسے انجام هوتے هیں؟ ۸ پھر داؤد نے أوریاه کو کہا، که اپنے گھر جا، اور اپنے پانو دھو[g]. اور أوریاه جو بادشاه کے محل سے نکلا، تو بادشاه کي طرف سے أس کے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا. ۹ پر أوریاه بادشاه کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتھ سو رها، اور اپنے گھر نه گیا. ۱۰ اور جب أنھوں نے داؤد کو یهه کہکے خبر دي تھي، که أوریاه اپنے گھر نه گیا، تو داؤد نے أوریاه کو کہا، کیا تو سفر سے نهیں آیا؟ پس تو اپنے گھر کیوں نهیں گیا؟ ۱۱ تب أوریاه نے داؤد سے کہا، که صندوق[h]، اور اِسرایل، اور یهوداه خیموں میں رهتے هیں؛ اور میرا خداوند[i] یواب، اور میرے خداوند

[b] اِستة ۲۲ : ۸
[c] پید ۳۴ : ۲ ایوب ۳۱ : ۱ متي ۵ : ۲۸
‖ یا، امي‌ایل
† یا، بنتسوع، ۱ توا ۳ : ۵
[d] ۲ سم ۲۳ : ۳۹
[e] زبور ۵۱ کا سرنامه. یعقو ۱ : ۱۴
[f] احبا ۱۵ : ۱۹، ۲۸ اور ۱۸ : ۱۹
[g] پید ۱۸ : ۴ اور ۱۹ : ۲
[h] ۲ سم ۷ : ۲، ۶
[i] ۲ سم ۲۰ : ۶

کے خادم کھلے میدان میں پڑے هوئے هیں؛ پس، میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں، اور کھاؤں، اور پیوں، اور اپني جورو کے ساتھ سو رهوں؟ تیري حیات، اور تیري جان کي قسم، که میں یهه کبھي نه کرونگا. ۱۲ پھر داؤد نے أوریاه کو کہا، که آج کے دن بھي یهاں ره جا، اور کل میں تجھے روانه کرونگا. سو أوریاه أس دن اور دوسرے دن بھي یروسلم میں ره گیا. ۱۳ تب داؤد نے أسے بلایا، اور أس نے أس کے حضور کھایا اور پیا؛ اور أسنے أسے مست کیا[k]؛ اور شام کو وه باهر جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رها[l]، پر اپنے گھر میں نه گیا.

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یواب کے لیئے خط لکھا[m]، اور أوریاه کے هاتھ میں دیکے أسے بھیجا. ۱۵ اور أس نے خط میں یهه لکھا، که أوریاه کو سخت لڑائي کے وقت اگاڑي کیجیو، اور أس کے پاس سے پھر آئیو، تاکه وه مارا جاے، اور جان بحق هو[n]. ۱۶ اور ایسا هوا، که یواب، جو أس شہر کے گرداگرد کي حالت دیکھنے گیا، تو أس نے أوریاه کو ایسے مقام پر، جهاں أس نے جانا، که جنگي لوگ وهاں هیں، مقرر کیا. ۱۷ اور أس شہر کے لوگ نکلے، اور یواب سے لڑے، اور وهاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے، اور حتي أوریاه بھي مارا گیا.

۱۸ تب یواب نے آدمي بھیجا، اور جنگ کا سب احوال داؤد سے کہا. ۱۹ اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا، که جب تو بادشاه سے جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے، ۲۰ تو اگر ایسا هو، که بادشاه کا غصه بھڑکے، اور وه تجھے کہے، که جب تم جنگ پر چڑھے، تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے؛ کیا تم نه جانتے تھے، که وے دیوار پر سے تیر مارینگے؟ ۲۱ یروبست[o] کے بیٹے ابیملک[p] کو کسنے مارا؟ کیا ایک عورت نے چکي کا پاٹ دیوار پر سے أس

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

[k] پید ۱۹ : ۳۳، ۳۵
[l] ۹ آیت
[m] دیکھو ۱ سلا ۲۱ : ۸، ۹
[n] ۲ سم ۱۲ : ۹
[o] قاض ۶ : ۳۲، یرب‌بعل.
[p] قاض ۹ : ۵۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

پر نہیں دے مارا، کہ وہ تیبض میں مر گیا؟ سو تم کیوں شہر کي دیوار کے تلے گئے تھے؟ تب کہیو، کہ تیرا خادم حتي اُوریاہ بھي مارا گیا۔

۲۲ چنانچہ قاصد روانہ ہوا، اور آیا، اور جو کچھ کہ یواب نے کہلا بھیجا تھا، سو داؤد سے کہا۔ ۲۳ سو قاصد نے داؤد سے کہا، کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ کیا، اور وے میدان میں ہم پاس نکلے، سو ہم اُنہیں رگیدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے۔ ۲۴ تب تیراندازوں نے دیوار پر سے تیرے خادموں کو نشانہ کیا؛ بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے، اور تیرا خادم حتي اُوریاہ بھي مارا گیا۔ ۲۵ سو داؤد نے قاصد کو کہا، کہ یواب کو جاکے کہہ، کہ یہہ بات تیري نظر میں بري نہ تھہرے؛ اِس لیئے کہ تلوار جیسا اِسے کاٹتي ھی، اُسے بھي کاٹتي ھی؛ تو شہر کے مقابل بڑي جنگ کر، اور اُسے ڈھا دے: اور تو اُسے دم دلاسا دے۔

۲۶ اور اُوریاہ کي جورو اپنے شوہر اُوریاہ کا مرنا سنکے سوگ میں بیٹھي۔ ۲۷ اور جب سوگ کے دن گذر گئے، تو داؤد نے اُسے اپنے گھر میں بلوا لیا، اور وہ اُس کي جورو ہوئي[g]؛ اور اُس کے لیئے بیٹا جني۔ پر وہ کام جو داؤد نے کیا تھا، خداوند کي نظر میں برا ہوا۔

[g] ۲ سہ ۱۲: ۹

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ناتن بھیڑ کي پٹھیا کي ایک تمثیل لاتا جس سے داؤد غصے ہوکر آپ ہي نے اپني عدالت کي۔ ۷ ناتن سے تنبیہ پاکر، داؤد اپنے گناہ کا اِقرار کرتا، اور معاف ہوتا۔ ۱۰ جب تک لڑکا جیتا رہا داؤد زاري و منت کرتا رہا۔ ۲۴ سلیمان پیدا ہوتا اور یدیدیاہ نام اُسکا رکھا جاتا۔ ۲۶ داؤد ربہ کو لے لیتا، اور اُسکے باشندوں کو ستاتا۔

۱۰۳۴ کے قریب

اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس بھیجا۔ اُس نے اُس پاس آکے[a] اُس سے کہا[b]: ایک شہر میں دو شخص تھے؛ ایک تو دولتمند، اور دوسرا کنگال۔ ۲ اُس مالدار پاس بہت بیشمار بھیڑ بکري اور گاے بیل کے گلے تھے۔ ۳ پر اُس کنگال پاس بھیڑ کي ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا، جسے اُس نے مول لیا تھا، اور پالا تھا، اور وہ اُس کے اور اُس کے لڑکوں کے پاس بڑھي تھي؛ وہ اُسي کي روٹي سے کھاتي، اور اُس کے پیالے سے پیتي تھي، اور اُس کي گود میں سوتي تھي، اور اُس کي بیٹي کي جگہہ تھي۔ ۴ اور ایسا اِتفاق ہوا، کہ ایک مسافر اُس دولتمند پاس آیا، سو اُس نے اپنے گاے بیل اور بھیڑ بکري کو بچا رکھا، اور اُس مسافر کے لیئے، جو اُس پاس آیا تھا، نہیں پکایا؛ بلکہ اُس کنگال کي بھیڑ لے لي، اور اُس شخص کے لیئے، جو اُس پاس آیا تھا، پکا ڈالي۔ ۵ تب داؤد کا غصہ اُس شخص پر بہ‌شدت بھڑکا: اور اُس نے ناتن کو کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم، کہ وہ شخص، جس نے یہہ کام کیا، || واجب‌القتل ھی: ۶ سو وہ شخص چوگني[c] پٹھیا اُسے پھیر دے؛ کیونکہ اُس نے ایسا کام کیا، اور کچھ رحم نہ کیا۔

[a] زبور ۵۱ کا سرنامہ۔
[b] دیکھو ۲ سہ ۱۴: ۵، وغیرہ ۱ سلا ۲۰: ۳۵—۴۱ یسہ ۵: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

|| یا، موت کا فرزند ھی، ۱ سہ ۲۶: ۱۶
[c] خر ۲۲: ۱ لوقا ۱۹: ۸

۷ تب ناتن نے داؤد کو کہا، کہ وہ شخص تو ھي ھی۔ خداوند اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا ھی، کہ میں نے تجھے مسح کیا[d]، تاکہ تو اِسرائیلیوں پر سلطنت کرے؛ اور میں نے تجھے ساؤل کے ہاتھ سے چھڑایا: ۸ اور میں نے تیرے آقا کا گھر تجھے دیا، اور تیرے آقا کي جوروؤں کو تیري گود میں دیا، اور اِسرائیل اور یہوداہ کا گھرانا تجھ کو دیا: اور اگر یہہ سب کچھ تھوڑا تھا، تو میں تجھ کو فلاني فلاني چیز بھي دیتا۔ ۹ سو تو نے کیوں[e] خداوند کے حکم کي تحقیر کرکے[f] اُس کے آگے بدي کي؟ کہ تو نے حتي اُوریاہ کو تیغ سے قتل کروایا، اور اُس کي جورو کو لیکے اپني جورو کیا[g]، اور اُس کو بني عمون کي تلوار سے مروا ڈالا؟ ۱۰ سو اب تیرے گھر سے تلوار[h] کدھي

[d] ۱ سہ ۱۶: ۱۳
[e] دیکھو ۱ سہ ۱۵: ۱۹
[f] گن ۱۵: ۳۱
[g] ۲ سہ ۱۱: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۷
[h] دیکھو عمو ۷: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

جاتي نه رهيگي ; که تو نے مجھے حقير کيا، اور حتي اُورياه کي جورو کو ليکے اپني جورو کيا. ۱۱ اور خداوند يوں فرماتا هي، که ديکهه، ميں ايک آفت کو تيرے هي گهر سے تجهه پر اُٹهاؤنگا، اور ميں تيري جوروؤں کو ليکے تيري آنکهوں کے سامهنے تيرے همسائے کو دونگا[i]، اور وه اُس آفتاب کے سامهنے تيري جوروؤں کے ساتهه همبستر هوگا. ۱۲ کيونکه تو نے تو چهپے هوئے کيا: پر ميں سارے بني اِسرايل کے سامهنے، اور آفتاب کے سامهنے يهه کرونگا[k]. ۱۳ تب داؤد نے ناتن کو کها[l]، که ميں خداوند کا گنهگار هوں[m]. اور ناتن نے داؤد کو کها، که خداوند نے بهي تيرا گناه بخشا[n]، که تو نه مريگا. ۱۴ ليکن به سبب اِس کے که تيرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا دانو پايا[o]، يهه لڑکا بهي، جو تيرے لیئے پيدا هوگا، مر جائيگا.

۱۵ اور ناتن اپنے گهر کو گيا. اور خداوند نے اُس لڑکے کو، جو اُورياه کي جورو سے پيدا هوا، مارا، که وه نهايت بيمار پڑا. ۱۶ سو داؤد نے اُس لڑکے کے لیئے خدا سے منت کي، اور داؤد نے روزه رکها، اور گهر ميں جاکر ساري رات زمين پر پڑا رها[p]. ۱۷ اور اُس کے گهر کے بزرگ اُٹهکے اُس پاس آئے، که اُسے خاک پر سے اُٹهاويں: پر وه راضي نه هوا، اور اُن کے ساتهه کهانا نه کهايا. ۱۸ اور ايسا هوا، که ساتويں دن وه لڑکا مر گيا. اور داؤد کے ملازم مارے ڈرکے کهه نه سکے، که لڑکا مر گيا: کيونکه اُنهوں نے کها، که جب وه لڑکا هنوز زنده تها، تو هم نے اُسے کها، اور اُس نے هماري بات نه ماني: اور اب، اگر هم اُسے کهيں، که لڑکا مر گيا، تو وه اپني جان سے کيا سلوک کريگا؟ ۱۹ پر جب داؤد نے ديکها، که اُس کے خادم کاناپهوسي کر رهے هيں، تو داؤد سمجهه گيا، که لڑکا مر گيا: اِس لیئے داؤد نے اپنے خادموں کو کها، کيا لڑکا مر گيا؟ وے بولے، مر گيا. ۲۰ تب داؤد خاک پر سے اُٹها، اور نهايا، اور عطر ملا[q]، اور پوشاک بدلي، اور خداوند کے گهر ميں آيا، اور سجده کيا[r]. پهر اپنے گهر ميں گيا، اور کهانا مانگا: اور وے اُس کے آگے روٹي لائے، سو اُس نے کهائي. ۲۱ تب اُسکے خادموں نے اُسکو کها، يهه کيسا کام هي جو تو نے کيا؟ تو نے اُس لڑکے کے لیئے، جب وه جيتا تها، روزه رکها، اور رويا: اور جب وه لڑکا مر گيا، تو اُٹهکے تو نے روٹي کهائي. ۲۲ اُس نے کها، که جب تک وه لڑکا زنده تها، تو ميں نے روزه رکها، اور ميں روتا رها: که ميں نے کها، کون کهه سکتا هي، که خداوند مجهه پر رحم کريگا[s]، تاکه لڑکا جيئے؟ ۲۳ پر اب تو وه مر گيا، پس، ميں کس لیئے روزه رکهوں؟ کيا ميں اُسے اپنے پاس پهر لا سکتا هوں؟ ميں اُس پاس جانيوالا هوں، پر وه مجهه پاس آنيوالا نهيں[t].

۲۴ اور داؤد نے اپني جورو بنتسبع کو دلاسا ديا، اور اُس کے ساتهه خلوت کي، اور اُس سے همبستر هوا: سو وه ايک بيٹا جني[u]، اور اُس نے اُس کا نام سليمان رکها[x]: اور وه خداوند کا پيارا هوا. ۲۵ اور اُس نے ناتن نبي کي معرفت سے کهلا بهيجا اور اُس کا نام خداوند کے سبب سے، ||يديدياه رکها.

۲۶ اور يواب بني عمون کے ربه[y] سے لڑا[z]، اور اُس نے وه دارالسلطنت لے ليا. ۲۷ پهر يواب نے قاصدوں کي معرفت داؤد کو کهلا بهيجا، که ميں ربه سے لڑا، اور ميں نے پانيوں کے شهر کو لے ليا. ۲۸ پس اب تو باقي لوگوں کو جمع کر، اور اُس شهر پر خيمه‌زن هو، اور اُسے لے: تا نه هووے، که ميں اُس شهر کو لے لوں، اور ميرے نام سے وه کهلايا جاوے. ۲۹ تب داؤد نے سارے لوگوں کو جمع کيا، اور ربه پر چڑها، اور اُس کے مقابل

---

[i] اِستة ۲۸ : ۳۰ ؛ ۲ سم ۱۶ : ۲۲

[k] ۲ سم ۱۶ : ۲۲

[l] ديکهو ۱ سم ۱۵ : ۲۴

[m] ۲ سم ۲۴ : ۱۰ ؛ ايوب ۷ : ۲۰ ؛ زبور ۳۲ : ۵ ؛ اور ۵۱ : ۴ ؛ امثا ۲۸ : ۱۳

[n] ۲ سم ۲۴ : ۱۰ ؛ ايوب ۷ : ۲۱ ؛ زبور ۳۲ : ۱ ؛ ميکه ۷ : ۱۸ ؛ ذکر ۳ : ۴

[o] يسع ۵۲ : ۵ ؛ حزق ۳۶ : ۲۰، ۲۳ ؛ روم ۲ : ۲۴

[p] ۲ سم ۱۳ : ۳۱

[q] روت ۳ : ۳

[r] ايوب ۱ : ۲۰

[s] ديکهو يسع ۳۸ : ۱، ۵ ؛ يون ۳ : ۹

[t] ايوب ۷ : ۸، ۹، ۱۰

۱۰۳۳

[u] متي ۱ : ۶

[x] ۱ توا ۲۲ : ۹

|| يعني، خداوند کا محبوب.

[y] اِستة ۳ : ۱۱

[z] ۱ توا ۲۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

[a] ۱ توا ۲۰ : ۲

لڑا، اور اُسے لے لیا. ۳۰ اور اُس نے وہاں کے بادشاہ کا تاج اُس بادشاہ کے سر پر سے، اُن جواہر سمیت جو اُس میں جڑے تھے، لے لیا[a]: اور اُس کا سونا وزن میں ایک قنطار تھا؛ سو وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا؛ اور اُس نے اُس شہر سے لوٹ کا بہت سا مال نکالا. ۳۱ اور اُس نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تھے، باہر نکالکے آروں اور لوہے کے داونے کي گاڑیوں اور لوہے کے کلہاڑوں کے نیچے کیا، اور اُنہیں اینٹوں کے جلتے پزاوے کے درمیان سے چلایا؛ اور اُسنے بني عمون کے سارے شہروں سے یہہ کچھ کیا. اور بعد اُس کے داؤد اور سب لوگ یروسلم کو پھرے.

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ امنون، تمر پر عاشق ہوکر، یوندب کي صلاح سے اپنے تئیں بیمار بناتا اور اُسکو رسوا کرتا. ۱۵ اُس سے نفرت رکھتا اور کمال بےادبي سے اُسے نکال دیتا. ۲۰ ابی‌سلوم اُس کي خبر لیتا، پر امنون کي بابت اپنا اِرادہ چھپاتا. ۲۳ اُسکے یہاں جب بھیڑوں کا بال کترنا پڑا، اور سب شہزادے اِکٹھے آئے تھے، اُس نے امنون کو مرواڈالا. ۳۰ داؤد یہہ سنکے، کہ سب شہزادے قتل ہوئے، حیران ہوتا، پر یوندب سے تسلي پاتا. ۳۷ ابی‌سلوم جسوم میں تلمي پاس بھاگ جاتا.

[a] ۲ سمو ۳ : ۲، ۳
[b] ۱ توا ۳ : ۹
[c] دیکھو ۱ سمو ۱۶ : ۹

اور اِس کے بعد ایسا ہوا، کہ داؤد کے بیٹے ابی‌سلوم[a] کي ایک خوبصورت بہن تھي، جس کا نام تمر[b] تھا؛ اُس پر داؤد کا بیٹا امنون عاشق ہوا. ۲ اور امنون ایسا بےچین ہوا، کہ اپني بہن تمر کے لیئے بیمار پڑا؛ کیونکہ وہ کنواري تھي، سو امنون نے اُس سے کچھ کرنا اپنے لیئے دشوار جانا. ۳ اور داؤد کے بھائي سمعہ کا بیٹا[c] یوندب امنون کا دوست تھا؛ اور یہہ یوندب بڑا عاقل شخص تھا. ۴ سو اُسنے اُسے کہا، کہ تو بادشاہ کا بیٹا ہوکے کیوں دن بہ دن دبلا ہوتا جاتا ہی؟ کیا تو مجھے خبر کریگا؟ تب امنون نے اُسے کہا، کہ میں اپنے بھائي ابی‌سلوم کي بہن تمر پر عاشق ہوں. ۵ سو یوندب نے اُسے کہا، تو بستر پر پڑا رہ، اور اپنے تئیں بیمار بنا؛ اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

[d] پید ۱۸ : ۶
[e] پید ۴۵ : ۱
[f] پید ۳۹ : ۱۲
[g] احبا ۱۸ : ۹، ۱۱ اور ۲۰ : ۱۷
[h] قاض ۱۹ : ۲۳ اور ۲۰ : ۶
[i] دیکھو احبا ۱۸ : ۹، ۱۱
[k] اِستث ۲۲ : ۲۵ دیکھو ۲ سمو ۱۲ : ۱۱

آوے، تو تو اُسے کہہ، میري بہن تمر کو پروانگي دیجیئے، کہ آوے، اور مجھے کچھ کھلاوے، اور میرے سامھنے کھانا پکاوے، تاکہ میں دیکھوں، اور اُس کے ہاتھ سے کھاؤں. ۶ تب امنون پڑا رہا، اور اپنے تئیں بیمار بنایا؛ اور جب بادشاہ اُس کے دیکھنے کو آیا، تو امنون نے بادشاہ سے کہا، میري بہن تمر کو آنے دیجیئے، کہ وہ میرے سامھنے ایک دو پھلکے[d] پکاوے، تاکہ میں اُس کے ہاتھ سے کھاؤں. ۷ سو داؤد نے تمر کے گھر کہلا بھیجا، کہ تو ابھي اپنے بھائي امنون کے گھر جا، اور اُس کے لیئے کھانا پکا. ۸ سو تمر اپنے بھائي امنون کے گھر گئي؛ اور وہ بستر پر پڑا ہوا تھا. اور اُس نے آٹا لیا، اور گوندھا، اور اُس کے سامھنے پھلکے بنائے، اور پکائے. ۹ اور اُنہیں لیکے ایک قاب میں دھرا، اور اُس کے سامھنے اُنہیں رکھہ دیا؛ پر اُسنے کھانے سے اِنکار کیا. تب امنون نے کہا، کہ سب مرد میرے پاس سے باہر نکل جاویں[e]. سو ہر ایک اُس کے پاس سے اُٹھ گیا. ۱۰ تب امنون نے تمر کو کہا، کہ کھانا کوٹھري کے اندر لا، کہ میں تیرے ہاتھ سے کھاؤنگا. سو تمر نے وہ پھلکے، جو اُس نے پکائے تھے، لیئے، اور کوٹھري میں اپنے بھائي امنون کے پاس لائي. ۱۱ اور جب وہ کھانا اُسکے سامھنے لائي، کہ اُسے کھلاوے، تو اُسنے اُسے پکڑا، اور اُس سے کہا، آ، اي میري بوا، مجھہ سے ہمبستر ہو[f]. ۱۲ وہ بولي، نہیں، میرے بھیا، مجھے رسوا نہ کر؛ کہ اِسرائیل میں ایسا کام کرنا اچھا نہیں[g]؛ سو تو ایسي احمقي[h] مت کر. ۱۳ اور میں کیا کرونگي، کہ میري رسوائي دفع ہو؟ اور تو اِسرائیل کے احمقوں میں سے ایک کي مانند ہوگا. پس اب بادشاہ سے کہیئے، سو وہ مجھے تجھہ سے منع نہ کریگا[i]. ۱۴ لیکن اُسنے اُسکي بات نہ ماني، کہ وہ اُس سے زوراور تھا؛ سو اُس سے زبردستي کي، اور اُس سے ہمبستر ہوا[k].

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑي دشمني پیدا کي، ایسا کہ وہ دشمني جو اُس سے رکھتا تھا، اُس عشق سے زیادہ تھي جس سے وہ اُس پر عاشق ہوا تھا، اور اِمنون نے اُسے کہا، اُٹھہ، چلي جا. ۱۶ سو اُسنے اُسے کہا، کہ اِسکا کوئي سبب نہیں؛ یہہ بدي، کہ تو مجھہ کو نکال دیتا، اُس کام سے، جو تونے مجھہ سے کیا، زیادہ بد ھي. پر اُسنے اُسکي بات نہ سنا چاھا. ۱۷ تب اُس نے اپنے چاکر کو، جو خدمت کے لیئے حاضر تھا، بلایا، اور کہا، کہ اِسے میرے گھر سے باھر نکال کے جلد اُسکے پیچھے دروازے کي چھٹکني لگا دے. ۱۸ اور وہ رنگین[1] جوڑا پہنے ہوئے تھي، کہ بادشاھوں کي کنواري بیٹیاں ایسھي پوشاک پہنتي تھیں. غرض، اُس کے خادم نے اُسے باھر کر دیا، اور اُسکے پیچھے چھٹکني لگا دي.

۱۹ اور تمر نے سر پر خاک ڈالي[m]، اور وہ رنگین پوشاک، جو پہنے تھي، پھاڑي، اور سر پر ھاتھ دھرکے[n] روتي ہوئي چلي. ۲۰ اور اُسکے بھائي ابیسلوم نے اُس سے کہا، کیا تیرا بھائي ||امنون تیرے ساتھ ہوا؟ پر، اي میري بہن، اب چپکي ہو رہ، کہ وہ تیرا بھائي ھي، اور اُس بات پر اپنا دل نہ رکھہ. تب تمر اپنے بھائي ابیسلوم کے گھر میں اُداس ہوکے رھي.

۲۱ اور جب داؤد بادشاہ نے یہہ سب باتیں سنیں، تو نہایت غصہ ور ہوا. ۲۲ اور ابیسلوم نے اپنے بھائي امنون کو کچھہ بھلا برا نہ کہا[o]، کہ ابیسلوم امنون سے دشمني رکھتا تھا[p]؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کیا تھا.

۲۳ اور ایسا ہوا، کہ پورے دو سال کے بعد، بھیڑوں کے بال کترنیوالے ابیسلوم کے یہاں بعل‌حصور میں، جو اِفرایم کي اطراف میں ھي، موجود تھے[q]؛ تب ابیسلوم نے بادشاہ کے سب بیٹوں کو بلایا. ۲۴ سو ابیسلوم بادشاہ پاس آیا، اور کہا، کہ دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں بھیڑوں کے بال کترنیوالے موجود ھیں؛ اي کاش کہ بادشاہ، اور اُس کے ملازم، اُسکے بندے کے ساتھ چلتے. ۲۵ تب بادشاہ نے ابیسلوم کو کہا، نہیں، بیٹا؛ ھم سب کے سب اِس وقت نہ جائیں، تا نہ ھو کہ تجھہ پر بار ھوویں. اور اُس نے اُسے تنگ کیا، لیکن اُس نے نہ چاھا، کہ جاوے، پر اُسکے حق میں دعا کي. ۲۶ تب ابیسلوم نے کہا، اگر ایسا نہیں ھو سکتا، تو میرے بھائي امنون کو میرے ساتھ کر دیجیے. تب بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ وہ کس واسطے تیرے ساتھ جاے؟ ۲۷ تب ابیسلوم نے اُسے تنگ کیا، سو اُس نے امنون کو اور سارے شاہزادوں کو اُسکے ساتھ جانے دیا.

۲۸ اور ابیسلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا، کہ خبردار رھو، جب امنون مي پیکے خوش‌دل[r] ھووے، اور میں تمھیں کہوں، کہ امنون کو مار لو، تو تم اُسے مار لیجیو؛ کچھہ خوف نہ کیجیو؛ کیا میں تمھیں حکم نہیں کرتا؟ سو دلاوري اور ||بہادري کیجیو. ۲۹ چنانچہ ابیسلوم کے نوکروں نے امنون سے، جیسا کہ ابیسلوم نے اُنھیں فرمایا تھا، ویسا ھي کیا. تب سارے شاہزادے اُٹھے، اور ایک ایک اپنے اپنے خچر پر سوار ہوئے، اور بھاگے.

۳۰ اور ایسا ہوا، کہ ھنوز وے راہ ھي میں تھے، جو داؤد کو خبر پہنچي، کہ ابیسلوم نے سارے شاہزادوں کو قتل کیا، اور اُن میں سے ایک بھي باقي نہ رھا. ۳۱ سو بادشاہ اُٹھا، اور اپنے کپڑے پھاڑے[s]، اور خاک پر پڑا رھا[t]، اور اُس کے سارے خادم بھي کپڑے پھاڑکے اُس کے حضور کھڑے ہوئے. ۳۲ تب داؤد کے بھائي سمعہ کا بیٹا یوندب[u] مخاطب ھوکے بولا، کہ میرا خداوند، یہہ گمان نہ کرے، کہ اُنھوں نے اُن سارے جوانوں کو، جو بادشاہ کے بیٹے تھے، مار لیا؛ بلکہ امنون ھي اکیلا مارا گیا؛ اِس لیئے کہ ابیسلوم نے، جس دن سے کہ امنون نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کیا، یہہ بات ٹھان رکھي تھي. ۳۳ سو میرا خداوند بادشاہ ایسا

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

---

[l] پید ۳۷: ۳ ؛ قاض ۵: ۳۰ ؛ زبور ۴۵: ۱۴

[m] یشو ۷: ۶ ؛ ۲ سمو ۱: ۲

[n] ایوب ۲: ۱۲

[n] یرم ۲: ۳۷

|| عبراني میں، امینون.

[o] پید ۲۴: ۵۰ ؛ اور ۳۱: ۲۴

[p] احبا ۱۹: ۱۷، ۱۸

۱۰۳۰

دیکھو پید ۳۸: ۱۲، ۱۳ ؛ ۱ سمو ۲۵: ۴، ۳۶

[r] قاض ۱۹: ۶، ۹، ۲۲ ؛ روت ۳: ۷ ؛ ۱ سمو ۲۵: ۳۶ ؛ آستر ۱: ۱۰ ؛ زبور ۱۰۴: ۱۵

|| عبراني میں، بني شجاعت ھو.

[s] ۲ سمو ۱: ۱۱

[t] ۲ سمو ۱۲: ۱۶

[u] ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

خیال دل میں نه لاویں، که سارے شاهزادے مارے گئے ؛ کیونکه امنون هي اکیلا قتل هوا۔ ۳۴ اور ابی‌سلوم بهاگا[z]۔ اور اُس جوان نے، جو نگهبان تها، اپني آنکهیں اُتهائیں، اور دیکها، اور کیا دیکهتا هی، که بهت سے لوگ پهاڑ کي دامن کي راه اُسکے پیچهے سے آتے هیں۔ ۳۵ تب یوندب نے بادشاه سے کها، که دیکه، شاهزادے آئے، اور جیسا تیرے بندے نے عرض کي تهي، ویسا هي هوا۔ ۳۶ اور ایسا هوا، که جب وه بات کهه چکا، تو دیکهو، شاهزادے آ پهنچے، اور چلّا چلّا کے روئے : اور بادشاه بهي اپنے سب ملازموں کے ساته زار زار رویا۔

۳۷ پر ابی‌سلوم بهاگکے جسور کے بادشاه ||عمي‌حود کے بیتے تلمي[y] پاس گیا۔ اور داؤد هر روز اپنے بیتے پر روتا تها۔ ۳۸ اور ابی‌سلوم بهاگکے جسور میں[z] پهنچا، اور تین برس تک وهاں رها۔ ۳۹ اور داؤد بادشاه کا دل ابی‌سلوم کے پاس جانے کے لیئے نهایت مستعد هو گیا؛ کیونکه امنون کي بابت تسلي پائي تهي، اِس لیئے که وه مر چکا تها[a]۔

z ۳۸ آیت
۱۰۳۰
|| یا، امي‌حور ۱ توا ۳ : ۲
z ۲ سمو ۱۴ : ۲۳، ۳۲ اور ۱۵ : ۸
a پید ۳۸ : ۱۲

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یواب، تقوع کي ایک دانشمند عورت کے وسیلے سے داؤد کو اِس پر راضي کراکے که ابی‌سلوم لوت آوے، اُسے یروسلم میں پهرلاتا۔ ۲۵ ابی‌سلوم کے حسن و بال و اولاد کا ذکر۔ ۲۸ بعد دو برس کے بادشاه ابی‌سلوم کو یواب کے وسیلے اپنے حضور بلوانا۔

اور ضرویاه کے بیتے یواب کو جب دریافت هوا، که بادشاه کا دل ابی‌سلوم کي طرف متوجه هی ۔ ۲ تو یواب نے تقوع میں[a] آدمي بهیجکے وهاں سے ایک دانشمند عورت بلوائي، اور اُسے کها، که ماتم‌زده کا بهیس اِختیار کیجیے، اور ماتم کے کپڑے[b] پهنیئے، اور تیل اپنے اُوپر نه ملیئے، اور اپنے تئیں اُس عورت کي مانند کر دکهایئے، جو مدت سے کسي کے مرنے سے غمگین هو؛ ۳ اور بادشاه پاس آیئے، اور اُس سے اِس طور پر بات کیجیئے۔ سو یواب نے اُسے یهه باتیں بیان کرکے سکهلائیں[c]۔

۱۰۲۷
a ۲ توا ۱۱ : ۶
b دیکهو روت ۳ : ۳
c ۱۹ آیت خر ۴ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

۴ اور جب وه تقوع کي عورت بادشاه پاس آئي، تو زمین پر اوندهے منهه هوکے گري[d]، اور سجده کیا، اور بولي، اي بادشاه رهائي دے[e]۔ ۵ تب بادشاه نے اُسے فرمایا، تجهے کیا هوا؟ وه بولي[f]، میں ایک بیوا عورت هوں، اور میرا شوهر مر گیا هی۔ ۶ سو تیري لونڈي کے دو بیتے تهے ؛ وے دونوں میدان میں جهگڑے، اور وهاں کوئي نه تها، جو اُنهیں چهڑاوے ؛ سو ایک نے دوسرے کو مارا، اور اُسے قتل کیا۔ ۷ اور اب دیکهه، که سارا کنبا تیري لونڈي کا مخالف هوکے اُتها هی[g]؛ اور وے کهتے هیں، که اُسکو، جسنے اپنے بهائي کو قتل کیا، همارے حوالے کر، تاکه هم اُسکے مقتول بهائي کي جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں، اور وارث کو هم باقي نه رکهینگے؛ اور چاهتے هیں، که اُس میرے انگارے کو، جو باقي رها هی، بجهاویں، اور میرے شوهر کے نام اور بقیه کو زمین پر نه چهوڑیں۔ ۸ سو بادشاه نے اُس عورت کو کها، تو اپنے گهر جا، اور میں تیري بابت حکم کرونگا۔ ۹ اور اُس تقوع کي عورت نے بادشاه کو کها، میرے خداوند بادشاه، ساري بدي مجهه پر اور میرے باپ کے گهرانے پر هووے[h]، اور بادشاه اور اُس کا تخت بےگناه رهے[i]۔ ۱۰ تب بادشاه نے فرمایا، جو کوئي تجهے کچهه کهے، اُسے مجهه پاس لا، که وه پهر تجهه کو چهو نه سکیگا۔ ۱۱ اُس وقت اُس نے کها، که میں عرض کرتي هوں، که بادشاه، خداوند اپنے خدا کو یاد کرکے، لهو کا بدلا لینیوالوں کو روکے[k]، تا نه هووے که وے میرے بیتے کو قتل کریں۔ تب وه بولا، زنده خداوند کي قسم[l]، که تیرے بیتے کا ایک بال بهي زمین پر نه گریگا۔ ۱۲ تب اُس عورت نے کها، اپني لونڈي کو پروانگي دیجیئے، که اپنے خداوند بادشاه سے ایک بات اور کهے۔ ۱۳ وه بولا، کهه۔ تب اُس عورت نے کها، که تو نے کس لیئے خدا کے لوگوں[m] کي مخالفت میں اِس طرح

d ۱ سمو ۲۰ : ۴۱، ۲ سمو ۱ : ۲
e دیکهو ۲ سلا ۶ : ۲۶، ۲۸
f دیکهو ۲ سمو ۱۲ : ۱
g گن ۳۵ : ۱۹، است ۱۹ : ۱۲
h پید ۲۷ : ۱۳، ۱ سمو ۲۵ : ۲۴، متي ۲۷ : ۲۵
i ۲ سلا ۲ : ۳۳
k گن ۳۵ : ۱۹
l ۱ سمو ۱۴ : ۴۵، اعم ۲۷ : ۳۴
m قاض ۲۰ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

کا خیال کیا هی؟ که بادشاه، یهه کهتے هوئے، خطا کرنیوالے کي مانند هی، جس حال که بادشاه آپ اپنے خارج[n] کیئے هوئے کو اپنے یهاں پهر نهیں بلاتا. ۱۴ کیونکه هم سب کو مرنا هی[o]، اور پاني کي مانند هیں، جو زمین پر گرایا جاتا اور پهر جمع نهیں هو سکتا؛ اور باوجودے که خدا اِنسان کے ظاهر پر نظر نهیں کرتا، تو بهي تدبیر کرتا هی[p]، که اُس کے خارج کیئے هوئے اُسکے یهاں سے بلکل نکالے نه جاویں؟ ۱۵ سو اب که میں اپنے خداوند بادشاه پاس یهه کهنے آئي هوں، سو اِس لیئے هی، که لوگوں نے مجهے ڈرایا: تب تیري لونڈي نے کها، که میں اب بادشاه سے عرض کرونگي؛ شاید که بادشاه اپني لونڈي کي عرض کے مطابق عمل کرے. ۱۶ کیونکه بادشاه ضرور سنیگا اور اپني لونڈي کو اُس شخص کے هاتهه سے، جو مجهے اور میرے بیٹے کو خدا کي دي هوئي اُس میراث سے خارج کرکے قتل کیا چاهتا هی، چهڑائیگا. ۱۷ تب تیري لونڈي نے کها هی، که میرے خداوند بادشاه کي بات تسلي بخش هوگي؛ کیونکه میرا خداوند بادشاه نیکي اور بدي کے اِمتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کي مانند[q] هی: سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتهه هو. ۱۸ اُس وقت بادشاه نے اُس عورت کو فرمایا، میں تجهه سے جو کچهه پوچهوں، سو تو اُسے مجهه سے مت چهپانا. تب وه عورت بولي، که میرے خداوند بادشاه اب فرمائیے. ۱۹ سو بادشاه نے کها، کیا اِس سارے معاملے میں یواب کا هاتهه تجهه سے ملکے شامل نهیں هی؟ اُس عورت نے جواب دیا، اور کها، که تیري جان کي قسم، اي میرے خداوند بادشاه، کوئي اُن باتوں سے، جو خداوند بادشاه نے فرمائیں، کسي کا دهني یا بائیں طرف پهرنا ممکن نهیں: تیرے خادم یواب هي نے مجهے حکم دیا، اور اُسي نے یے سب باتیں تیري لونڈي کے منهه میں ڈالیں[r]. ۲۰ اور

n ۲ سم ۱۳: ۳۷، ۳۸ o ایوب ۳۴: ۱۵ عبر ۹: ۲۷ p گنـ ۳۵: ۱۰، ۲۵، ۲۸ q ۲۰ آیت ۲ سم ۱۹: ۲۷ r ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

تیرے خادم یواب نے یهه سب اِس لیئے کیا، تاکه اِس طرح کا مضمون ظهور میں آوے: اور میرا خداوند، دانشمند هی، جس طرح سے خدا کا فرشته دانشمند هی[s]، که جو کچهه زمین پر هوتا هی، سو اُسے دریافت کرے.

۲۱ تب بادشاه نے یواب کو فرمایا، که دیکهو، میں نے یهه فیصل کیا هی: اِس لیئے تو جا، اور اُس جوان ابی‌سلوم کو پهر لا. ۲۲ تب یواب زمین پر اوندها هوکے گرا، اور سجده کیا، اور بادشاه کو مبارکباد کها، اور بولا، که آج تیرے بندے کو یقین هوا، که تجهه کو اي میرے خداوند بادشاه، مجهه پر کرم کي نگاه هی، اِس لیئے که بادشاه نے اپنے خادم کي عرض قبول کي. ۲۳ پهر یواب اُٹها، اور جسور کو گیا[t]، اور ابی‌سلوم کو یروسلم میں لے آیا. ۲۴ تب بادشاه نے فرمایا، وه اپنے گهر جاوے، اور میرا منهه نه دیکهے[u]. سو ابی‌سلوم اپنے گهر گیا، اور بادشاه کے چهرے کو نه دیکها.

۲۵ اور سارے اِسرائیل میں کوئي شخص ابی‌سلوم سا اُسکي خوبصورتي کے باعث قابل تعریف کے نه تها؛ کیونکه اُسکے پانو کے تلوے سے لیکے سر کي چاندي تک[x] اُس میں کوئي عیب نه تها. ۲۶ اور جب وه اپنے سر کا بال مونڈتا تها، (کیونکه هر سال کے آخر وه اُسے مونڈتا تها، که اُس کا بال بهت گهنا تها، اِس لیئے وه اُسے مونڈتا تها،) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سَو مثقال بادشاهي تَول سے انداز کرکے ٹهیراتا تها. ۲۷ سو ابی‌سلوم کو تین بیٹے پیدا هوئے[y]، اور ایک بیٹي، جس کا نام تمر تها؛ وه بهت خوبصورت عورت تهي.

۲۸ اور ابی‌سلوم پورے دو برس یروسلم میں رها، اور بادشاه کا منهه نه دیکها[z]. ۲۹ سو ابی‌سلوم نے یواب کو بلوایا، تاکه اُسے بادشاه پاس بهیجے؛ پر وه نه چاهتا تها، که اُس کے پاس آوے: اور پهر اُس نے دو باره بلوایا، سو پهر بهي اُس نے نه

s ۱۷ آیت ۲ سم ۱۹: ۲۷ t ۲ سم ۱۳: ۳۷ u پید ۴۳: ۳ ۲ سم ۳: ۱۳ x یسع ۱: ۶ y دیکهو ۲ سم ۱۸: ۱۸ z ۲۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

چاھا کہ آوے. ۳۰ تب اُس نے اپنے چاکروں سے کہا، کہ دیکھو، یواب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ھی، اور وھاں اُس کے جؤ ھیں؛ سو جاؤ، اور اُنھیں آگ سے جلاؤ. سو ابی‌سلوم کے چاکروں نے کھیت میں آگ لگا دي. ۳۱ تب یواب اُٹھا، اور ابی‌سلوم کے گھر آیا، اور اُسے کہا، تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا؟ ۳۲ سو ابی‌سلوم نے یواب کو جواب دیا، کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا، کہ یہاں آ، تاکہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجکے پیغام کروں، کہ میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لیئے تو وھاں رھنا بہتر تھا: سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے، اور اگر مجھ میں کوئي بدي ھو، تو وہ مجھے مار ڈالے. ۳۳ تب یواب نے بادشاہ پاس جاکے اُس سے یہہ کہا: اور جب اُس نے ابی‌سلوم کو بلوایا، تب وہ بادشاہ کے حضور آیا، اور بادشاہ کے آگے اوندھا ھوکے گرا: اور بادشاہ نے ابی‌سلوم کو بوسہ دیا[a].

۱۰۲۵.

[a] پید ۳۳ : ۴ اور ۴۵ : ۱۵ لوقا ۱۵ : ۲۰

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابی‌سلوم ملنساري و چکني چپڑي باتوں سے اِسرائیلیوں کے دل چراتا. ۷ ایک نذر کے ادا کرنے کے بہانے سے حبرون کو جاتا. ۱۰ وھاں بہتوں کے ساتھہ ایک بندش باندھتا. ۱۳ اِس کي خبر پاکے داؤد یروسلم سے بھاگ جاتا. ۱۹ اِتي اُس کے چھوڑنے سے اِنکار کرتا. ۲۴ صدوق و ابیاتر صندوق لیئے پھرا دیئے جاتے. ۳۰ داؤد اور اُس کے خواص کوہ زیتون پر روتے ھوئے چڑھتے. ۳۱ اخیتفل کي مصلحت پر بد دعا دیتا. ۳۲ حوسي خاص کام پر پھیر بھیجا جاتا.

بعد اُس کے ایسا ھوا[a] کہ ابی‌سلوم نے اپنے لیئے گاڑیاں، اور گھوڑے اور پچاس آدمي کہ اُسکے آگے دوڑیں[b]، طیار کیئے. ۲ اور ابی‌سلوم صبح کو اُٹھکے پھاٹک پر سر راہ کھڑا رھتا تھا: اور ایسا ھوا کہ جب کوئي دادخواہ اِنصاف کے لیئے بادشاہ پاس آتا تھا، تو ابی‌سلوم اُسے بلاکے پوچھتا تھا، کہ تو کس شہر کا ھی؟ چنانچہ کسي نے جواب دیا، کہ تیرا خادم اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک فرقے کا ھی. ۳ اور ابی‌سلوم نے اُس کو کہا، دیکھ، کہ تیري باتیں اچھي اور سچي ھیں؛ لیکن ||کوئي بادشاہ کي طرف سے نہیں ھی، جو تیري سنے. ۴ اور ابی‌سلوم نے کہا، کہ کاش میں ملک پر قاضي ھوتا[c]، تو جو کوئي دادخواہ مجھ پاس آتا، تو میں اُس کا اِنصاف کرتا. ۵ اور جب کوئي ابی‌سلوم کے نزدیک آتا تھا، کہ اُسے سلام کرے، تو وہ ھاتھہ دوڑاکے اُسے پکڑ لیتا تھا، اور اُس کي چمي لیتا تھا. ۶ سو ابی‌سلوم نے سارے اِسرائیل سے، جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے، اُسي طرح کیا؛ ابی‌سلوم نے اِسرائیل کے لوگوں کا دل چُرایا[d].

۱۰۲۴

[a] ۲ سمو ۱۲ : ۱۱
[b] ۱ سلا ۱ : ۵
|| یا، بادشاہ سے لیکے کوئي تیري بات نہ سنیگا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۴

[c] قاض ۹ : ۲۹
[d] رومہ ۱۶ : ۱۸

۷ اور بعد ||چالیس برس[e] کے ایسا ھوا، کہ ابی‌سلوم نے بادشاہ کو کہا، مجھے پروانگي ھو، کہ میں جاؤں، اور اپني منت کو، جو میں نے خداوند کے لیئے کي ھی، حبرون میں ادا کروں. ۸ کہ تیرے بندے نے، جب کہ ارامي جسور میں تھا[f]، یہہ منت ماني تھي[g]، کہ اگر خداوند مجھے پھر یروسلم میں یقیناً پہنچا دے، تو میں خداوند کي عبادت کرونگا[h]. ۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ سلامت جا. سو وہ اُٹھا، اور حبرون کو روانہ ھوا.

۱۰۲۳

|| سریاني اور عربي ترجموں میں، چار برس.
[e] ۱ سمو ۱۶ : ۱
[f] ۲ سمو ۱۳ : ۳۸
[g] پید ۲۸ : ۲۰، ۲۱
[h] ۱ سمو ۱۶ : ۲

۱۰ اور ابی‌سلوم نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادي کي، جس وقت تم نرسنگے کي آواز سنو، تو بول اُٹھو، کہ ابی‌سلوم حبرون میں بادشاھت کرتا. ۱۱ اور ابی‌سلوم کے ساتھہ یروسلم سے دو سو آدمي، جو بلائے ھوئے تھے[i]، چلے: وے اپني راستي سے[k] جاتے تھے، اور وے کسي بات کي خبر نہ رکھتے تھے. ۱۲ اور ابی‌سلوم نے جلوني اخیتفل کو، جو داؤد کا مشیر[l] تھا، اُس کے شہر جلون سے[m]، جس وقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا، بلایا. اور فساد بڑھتا جاتا تھا[n]، کہ پے‌در‌پے ابی‌سلوم پاس لوگ جمع ھوتے جاتے تھے.

[i] ۱ سمو ۱۶ : ۳، ۵
[k] پید ۲۰ : ۵
[l] زبور ۴۱ : ۹ اور ۵۵ : ۱۲، ۱۳، ۱۴
[m] یشوع ۱۵ : ۵۱
[n] زبور ۳ : ۱

۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دي، کہ بني اِسرائیل کے دل ابی‌سلوم کي طرف ھیں کہ اُس کي پیروي کریں[o].

[o] ۵ آیت قاض ۹ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۴ سو داؤد نے اپنے همراهي ملازموں کو، جو یروسلم میں تھے، کہا، اُٹھو، بھاگ چلیں[p]؛ نہیں تو، ابیسلوم کے هاتھ سے هم نہ بچینگے ؛ جلدي چلو، نہ هووے، کہ اچانک هم کو پکڑلے، اور هم پر آفت لاوے، اور تلوار کي دھار سے شہر کو غارت کرے. ۱۵ اور بادشاه کے خادموں نے بادشاه سے کہا، دیکھ، کہ تیرے خادم حاضر هیں ؛ جو کچھ کہ خداوند بادشاه فرماوے، وهي هوگا. ۱۶ تب بادشاه نکلا[q]، اور اُس کا سارا گھرانا اُسکے پیچھے هوا. اور بادشاه نے دس عورتیں، جو حرم میں تھیں، پیچھے چھوڑیں[r]، کہ گھر کي نگهباني کریں. ۱۷ اور بادشاه نکلا اور سب لوگ اُس کے پیچھے هوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے. ۱۸ اور اُس کے سارے خادم اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے، اور سارے کریتي اور فلیتي[s] اور سارے جاتي، چھ سَو جوان جو جات سے اُس کے ساتھ آئے تھے، بادشاه کے آگے پار جاتے تھے. ۱۹ تب بادشاه نے جاتي اِتی کو[t] کہا، تو همارے ساتھ کیوں نکلا؟ تو پھر جا، اور بادشاه کے ساتھ رہ ؛ اِس لیئے کہ تو ایک اجنبي هی، جو اپنے مکان سے خارج بھي کیا گیا هی. ۲۰ کل هي تو تو آیا هی، اور کیا آج هي میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑاؤں ؟ جس حال کہ میں جاتا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے[u] ؛ اِس لیئے تو پھر جا، اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا ؛ رحمت اور سچائي تیرے ساتھ هوں. ۲۱ تب اِتی نے بادشاه کو جواب دیا، اور کہا، خداوند کي حیات کي، اور میرے خداوند بادشاه کي زندگي کي قسم، کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاه خواه مرتے خواه جیتے هوگا، وهیں ضرور تیرا خادم بھي هوگا[x]. ۲۲ سو داؤد نے اِتی کو کہا، کہ چل، اور پار جا. اور جاتي اِتی، اور اُسکے سارے لوگ، اور سب ننھے بچّے، جو اُسکے ساتھ تھے، پار گئے. ۲۳ اور سارا ملک بلند آواز سے رویا، اور سارے لوگ پار هو گئے، اور بادشاه خود نہر کدرون کے پار گیا، اور سب لوگوں نے پار هوکے دشت کي راه[y] لي. ۲۴ اور دیکھو، کہ صدوق بھي، اور اُس کے ساتھ سارے لاوي، خدا کے عہد کا صندوق لیئے هوئے[z] تھے : سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو رکھ دیا ؛ اور ابیاتر اُوپر چڑھ گیا، یہاں تک کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے. ۲۵ تب بادشاه نے صدوق کو کہا، کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لے جا ؛ پس، اگر خداوند کے کرم کي نظر مجھ پر هوگي، تو وه مجھے پھیر لے آئیگا، اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا[a] : ۲۶ پر اگر وه یوں فرماوے، کہ میں اب تجھ سے خوش نہیں[b]، تو دیکھ، میں حاضر هوں، جو کچھ اُسکے نزدیک اچھا هو، سو مجھ سے کرے[c]. ۲۷ اور بادشاه نے صدوق کاهن کو پھر کہا، کیا تو غیب بین[d] نہیں؟ شہر کو سلامت پھر جا، اور تمهارے ساتھ تمهارے دونوں بیٹے هیں[e]، اخیمعض جو تیرا بیٹا هی، اور یهونتن جو ابیاتر کا بیٹا هی. ۲۸ اور دیکھ، میں اُس دشت کے گھاٹوں میں[f] ٹھہرونگا، جب تک کہ تمهارے پاس سے میرے آگاهي کے واسطے کچھ پیغام نہ آوے. ۲۹ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروسلم میں پھیر لائے، اور وهیں رهے.

۳۰ اور داؤد کوه زیتون کي چڑھائي کي راه گیا، اور چڑھتے وقت روتا تھا، اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا[g]، اور ننگے پانو تھا[h]؛ اور اُن سب لوگوں میں، جو اُس کے ساتھ تھے، هر ایک نے اپنے سر چھپا لیئے تھے[i]، اور چڑھے جاتے تھے، اور چڑھتے وقت روتے تھے[k].

۳۱ سو ایک نے داؤد سے کہا، اخیتفل بھي مفسدوں میں شامل هوکے ابیسلوم کے ساتھ هی[l]. تب داؤد بولا، ای خداوند، میں تجھ سے منت کرتا کہ اخیتفل کي صلاح کو احمقي سے بدل دے[m].

۳۲ اور ایسا هوا، کہ جب داؤد پہاڑ

---

[p] ۲ سه ۱۹ : ۹ زبور ۳ کا سرنامه.
[q] زبور ۳ کا سرنامه.
[r] ۲ سه ۱۶ : ۲۱، ۲۲
[s] ۲ سه ۸ : ۱۸
[t] ۲ سه ۱۸ : ۲
[u] ۱ سه ۲۳ : ۱۳
[x] روت ۱ : ۱۶، ۱۷ امث ۱۷ : ۱۷، اور ۱۸ : ۲۴
[y] ۲ سه ۱۶ : ۲
[z] گن ۴ : ۱۵
[a] زبور ۴۳ : ۳
[b] گن ۱۴ : ۸ ۲ سه ۲۲ : ۲۰ ۱ سلا ۱۰ : ۹ ۲ توا ۹ : ۸ یسع ۶۲ : ۴
[c] ۱ سه ۳ : ۱۸
[d] ۱ سه ۹ : ۹
[e] دیکھو ۲ سه ۱۷ : ۱۷
[f] ۲ سه ۱۷ : ۱۶
[g] ۲ سه ۱۹ : ۴ آستر ۶ : ۱۲
[h] یسع ۲۰ : ۲، ۴
[i] یرم ۱۴ : ۳، ۴
[k] زبور ۱۲۶ : ۶
[l] زبور ۳ : ۱، ۲ اور ۵۵ : ۱۲، وغیره
[m] ۲ سه ۱۶ : ۲۳ اور ۱۷ : ۱۴، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

کي چوٹي پر پہنچا، جہاں اُس نے خدا کا سجدہ کیا، تو دیکھو، حوسي ارکي[n]، اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے[o] اُس کے اِستقبال کو آیا. ۳۳ اور داؤد نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھ چلیگا، تو مجھ پر بار ہوگا[p]. ۳۴ پر اگر تو شہر میں پھر جاوے، اور ابي‌سلوم سے کہے، کہ اى بادشاہ، میں تیرا خادم ہوں[q]؛ جس طرح کہ تیرے باپ کا خادم تھا، اُسي طرح تیرا بھي خادم ہوں؛ تو ہو سکتا هی، کہ تو میري خاطر سے اخیتفل کي مشورت کو باطل کرے. ۳۵ اور کیا تیرے ساتھ صدوق اور ابیاتر دونوں کاهن نہیں هیں؟ سو ایسا ہوگا، کہ جو کچھ تو بادشاہ کے گھر میں سنے، سو صدوق اور ابیاتر کاهنوں سے کہہ دے[r]. ۳۶ اور دیکھو، کہ اُن کے ساتھ اُن کے دو بیٹے، اخیمعض صدوق کا اور یہونتن ابیاتر کا، بھي هیں[s]؛ پس، جو کچھ تم سنو، سو اُن کي معرفت سے مجھے کہلا بھیجو. ۳۷ سو حوسي، داؤد کا دوست[t]، شہر کو آیا؛ اور ابي‌سلوم بھي یروسلم میں داخل ہوا[u].

n یشوع ۱۶ : ۲ — o ۲ سمو ۱ : ۲ — p ۲ سمو ۱۹ : ۳۵ — q ۲ سمو ۱۶ : ۱۹ — r ۲ سمو ۱۷ : ۱۵، ۱۶ — s ۲۷ آیت — t ۲ سمو ۱۶ : ۱۶ ۱ توا ۲۷ : ۳۳ — u ۲ سمو ۱۶ : ۱۵

۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ضیبا هدیوں و تہمتوں سے اپنے صاحب کي میراث چھین‌لیتا. ۵ بحوریم کے مقام پر سمعي داؤد پر لعنت کرتا. ۹ داؤد برداشت کرتا، اور باقي لوگوں کو بھي اِنتقام لینے سے روکتا. ۱۵ حوسي اپنا پار جتا کے ابي‌سلوم کا مشیر ہو جاتا. ۲۰ اخیتفل کي صلاح.

اور جب داؤد پہاڑ کي چوٹي پر سے کچھ آگے بڑھا تھا[a]، تو مفیبوست کا چاکر ضیبا[b] دو گدھے لیئے ہوئے، جن پر دو سؤ گردے روٹیوں کے، اور سؤ گچھے انگور کے، اور سؤ ایام گرمي کے پھلوں کے، اور ایک مشک مے کي لدي ہوئي تھي، اُس کے اِستقبال کو آ پہنچا. ۲ اور بادشاہ نے ضیبا کو کہا، کہ اِن سے تیري کیا مراد هی؟ ضیبا بولا، کہ یے گدھے بادشاہ کے گھرانے کي سواري کے لیئے، اور روٹیاں اور ایام گرمي کے پھل جوانوں کے کھانے کے لیئے ہوں، اور یہ مے وے، جو بیابان میں بیتاب ہو جائیں، پیئیں[c]. ۳ سو بادشاہ نے فرمایا، تیرے آقا کا بیٹا کہاں هی؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا، کہ دیکھ، وہ یروسلم میں رہتا هی، اور اُس نے کہا هی، کہ آج هي اِسرایل کا گھرانا میرے باپ کي مملکت مجھے پھیر دیگا[d]. ۴ تب بادشاہ نے ضیبا کو کہا، کہ دیکھ، مفیبوست کا جو کچھ هی، سو سب تیرا هی[e]. تب ضیبا نے کہا، تیري قدمبوسي کرتا ہوں، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا منظور نظر رہوں.

a ۲ سمو ۱۵ : ۳۰، ۳۲ — b ۲ سمو ۹ : ۲

۵ پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم میں آیا، اور وہاں سے ساؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ایک شخص، جس کا نام سمعي بن جیرا تھا[f]، نکلا، اور لعنت کرتے ہوئے چلا جاتا تھا. ۶ اور اُس نے داؤد پر اور داؤد بادشاہ کے سارے خادموں پر پتھر پھینکے: اور اُس وقت سارے بہادر اور سب لوگ اُس کے دہنے اور بائیں ہاتھ تھے. ۷ اور سمعي لعنت کرتے ہوئے یوں کہتا تھا، نکل آ، تو نکل آ، اى خوني مرد، اى بلعال کے آدمي[g]؛ ۸ کہ خداوند نے ساؤل کے گھر کے سارے خون کو[h]، کہ جس کے عوض تو بادشاہ ہوا تجھ پر پھیرا[i]؛ اور خداوند نے تیري سلطنت تیرے بیٹے ابي‌سلوم کے ہاتھ دي؛ اور دیکھ، تو اپني بدي میں گرفتار هی، اِس لیئے کہ تو خوني مرد هی.

۹ تب ضرویاہ کے بیٹے ابشي نے بادشاہ کو کہا، یہ مرا ہوا کتا[k] کاهے کو میرے خداوند بادشاہ پر لعنت[l] کرے؟ حکم ہو، تو میں جاؤں، اور اُس کا سر اُتارا دوں. ۱۰ بادشاہ نے کہا، کہ اى بني ضرویاہ، مجھ کو تم سے کیا[m]؟ اُسے لعنت کرنے دو، کہ خداوند نے اُسے کہا هی، کہ داؤد پر لعنت کرے[n]. پس کون کہہ سکتا هی، کہ تو نے کیوں ایسا کیا[o]؟ ۱۱ اور داؤد نے ابیشي اور اپنے سب

c ۲ سمو ۱۵ : ۲۳ اور ۱۷ : ۲۹ — d ۲ سمو ۱۹ : ۲۷ — e امثا ۱۸ : ۱۳ — f ۲ سمو ۱۹ : ۱۶ ۱ سلا ۲ : ۸، ۴۴ — g اِستث ۱۳ : ۱۳ — h دیکھو ۲ سمو ۱ : ۱۶ اور ۳ : ۲۸، ۲۹ اور ۴ : ۱۱، ۱۲ — i قاض ۹ : ۲۴، ۵۶، ۵۷ ۱ سلا ۲ : ۳۲، ۳۳ — k ۱ سمو ۲۴ : ۱۴ ۲ سمو ۹ : ۸ — l خر ۲۲ : ۲۸ — m ۲ سمو ۱۹ : ۲۲ ۱ پطر ۲ : ۲۳ — n دیکھو ۲ سلا ۱۸ : ۲۵ نوحہ ۳ : ۳۸ — o روم ۹ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

چاکروں کو کہا، دیکھہ، میرا بیتا هي[p]، جو میري صلب سے پیدا هوا[q]، میري جان کا طالب هی: پس اب یہہ بنیامیني کیا کچھہ نہ کریگا؟ اُسے چهوڑ دو، اور لعنت کرنے دو، کہ خداوند نے اُسے کہا هی۔ ۱۲ شاید کہ خداوند میرے دکھہ پر نظر کرے، اور خداوند آج کے دن اُس کي لعنت کے بدلے میں مجهہ سے نیکي کرے[r]۔ ۱۳ اور جس وقت داؤد اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تهے، تو سمعي پہاڑ کي طرف اُس کے برابر گذرتا تها، اور لعنت کرتا تها، اور اُس کي طرف پتهر مارتا تها، اور خاک پهینکتا تها۔ ۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے سارے همراہ تهکے هوئے آئے، اور وهاں اُنهوں نے دم لیا۔

۱۵ اور ابی‌سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے بني اِسرایل یروسلم میں آئے[s]، اور اخیتفل اُسکے ساتھ تها۔ ۱۶ اور ایسا هوا کہ جب داؤد کا دوست[t] حوسي ارکي ابی‌سلوم پاس آیا، تو حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، کہ بادشاہ جیتا رهے، بادشاہ جیتا رهے۔ ۱۷ اور ابی‌سلوم نے حوسي سے کہا، کیا تو نے اپنے دوست پر یہہ مهرباني کي؟ تو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نہ گیا[u]؟ ۱۸ تب حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، سو نہیں: بلکہ جس کو کہ خداوند، اور یہہ قوم اور اِسرایل کے سارے مرد چن لیویں، تو میں اُسي کا هونگا، اور اُسي کے ساتھ رهونگا۔ ۱۹ اور پهر میں کس کي خدمت کروں؟ کیا میں اُسکے بیتے کي خدمت نہ کروں[x]؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کي، ویسے هي تیرے حضور میں بهي خدمت کرونگا۔

۲۰ تب ابی‌سلوم نے اخیتفل کو کہا، تم آپس میں صلاح لو، کہ هم کیا کریں۔ ۲۱ سو اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، کہ اپنے باپ کي حرموں پاس، جنهیں وہ گهر کي نگهباني کو چهوڑ گیا هی[y]، اندر جا: اِس لیئے کہ جب سارے اِسرایل سنینگے،

[p] ۲ سمو ۱۲: ۱۱ [q] پید ۱۵: ۴ [r] روم ۸: ۲۸ [s] ۲ سمو ۱۵: ۳۷ [t] ۲ سمو ۱۵: ۳۷ [u] ۲ سمو ۱۹: ۲۵ امثا ۱۷: ۱۷ [x] ۲ سمو ۱۵: ۳۴ [y] ۲ سمو ۱۵: ۱۶ اور ۲۰: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

کہ تیرے باپ کو تجهہ سے نفرت هی[z]، تو اُن سب کے هاتهہ، جو تیرے ساتھ هیں، قوي هونگے[a]۔ ۲۲ سو اُنهوں نے قصر کي چهت پر ابی‌سلوم کے لیئے خیمہ کهڑا کیا، اور ابی‌سلوم سارے بني اِسرایل کے سامهنے[b] اپنے باپ کي حرموں کے پاس اندر گیا۔ ۲۳ اور اخیتفل کي مشورت، جو اُن روزوں میں وہ کرتا تها، ایسي هوتي تهي، کہ گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس نے دریافت کي تهي: سو اخیتفل کي مشورت داؤد اور ابی‌سلوم کي خدمت میں ایسي هي تهي[c]۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کے اِنتظام سے اخیتفل کي مصلحت حوسي کي صلاح کے مقابلے میں باطل تهہرتي۔ ۱۵ چهپے میں داؤد کو خبر دیجاتي۔ ۲۳ اخیتفل آپ کو پهانسي دیتا۔ ۲۵ عماسا سپهسالار مقرر هوتا۔ ۲۷ محنیم میں داؤد کو سب رسد پهنچتي۔

پهر اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، مجهے پروانگي دے، کہ میں ابهي بارہ هزار مرد چن لوں، اور اِسي رات کو اُتهکے داؤد کا پیچها کروں: ۲ اور جس وقت کہ وہ تهکا ماندہ[a]، اور اُس کے هاتهہ ڈهیلے هوں، تو میں اُس پر جا پڑونگا، اور اُسے ڈراؤنگا؛ کہ اُس کے سارے همراہ بهاگ جاوینگے، اور میں فقط بادشاہ هي کو مار لونگا[b]۔ ۳ اور میں سب لوگوں کو تیري طرف پهراؤنگا؛ کہ وهي مرد، جسے تو تلاش کرتا هی، اُسکا آخر هونا سب کے پهرنے کي برابر هی؛ یوں سب کے سب سلامت رهینگے۔ ۴ سو وہ بات ابی‌سلوم اور اِسرایلي سارے بزرگوں کي نظر میں اچهي تهي۔ ۵ اور اُس وقت ابی‌سلوم نے کہا، کہ حوسي ارکي کو بهي بلاؤ، تاکہ هم اُس کے منهہ کي بهي سنیں۔ ۶ چنانچہ حوسي ابی‌سلوم کے حضور آیا، اور ابی‌سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا، کہ اخیتفل یوں کهتا هی: سو هم ایسا کریں، یا نہیں؟ تو کیا کهتا هی؟ ۷ پس، حوسي نے ابی‌سلوم سے کہا، کہ یہہ مشورت جو اخیتفل نے دي

[z] پید ۳۴: ۳۰ ۱ سمو ۱۳: ۴ [a] ۲ سمو ۲: ۷ ذکر ۸: ۱۳ [b] ۲ سمو ۱۲: ۱۱، ۱۲ [c] ۲ سمو ۱۵: ۱۲
[a] دیکهو اِستہ ۲۵: ۱۸ ۲ سمو ۱۶: ۱۴ [b] ذکر ۱۳: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هی، اِس وقت کے مناسب نہیں ؛ ۸ چنانچہ حوسي نے کہا، کہ تو اپنے باپ کو اور اُس کے لوگوں کو جانتا هی، کہ کیسے بہادر هیں : اور وے اپنے دلوں میں اُس ریچھنی کي مانند، جس کے بچے جنگل میں چھن گئے هوں[c]، ||رنجیدہ هوئے هیں ; اور تیرا باپ جنگي مرد هی، اور وہ لوگوں کے ساتھہ نہ رهیگا۔ ۹ اور دیکھہ، وہ کسي غار میں، یا کسي جگہہ میں چھپا هوا هوگا ; اور جب شروع هي میں لوگوں میں سے بعضے شکست کھاویں، تو سب میں یہہ چرچا هوگا کہ ابی‌سلوم کے پیرؤوں کا قتل هوتا هی۔ ۱۰ اور اُس وقت وہ بھي جو بہادر هی، جس کا دل شیر کے دل کے مانند هی، بالکل پگھل جائیگا[d] ; کیونکہ سارا اِسرائیل جانتا هی، کہ تیرا باپ بڑا بہادر هی، اور اُس کے همراہ بھي بہادر لوگ هیں۔ ۱۱ سو میں یہہ مشورت دیتا هوں، کہ سارا اِسرائیل، دان سے لیکے بیرسبع[e] تک، اِس قدر لوگ، جس قدر وہ ریت هی جو دریا کے کنارے پر هو[f]، تیرے ساتھہ جمع هوویں : اور تو آپ جنگ پر چڑھے۔ ۱۲ سو اُس وقت کسي جگہہ جہاں کہیں وہ هو، هم اُس پر خروج کرینگے، اور شبنم کے قطروں کي مانند، جو زمین پر گرتے، اُس پر نازل هونگے ; تب وہ اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھہ هیں، اُن میں کا ایک بھي جانبر نہ هوگا۔ ۱۳ اور اگر وہ کسي شہر میں داخل هوا هوگا، تو سارے بني اِسرائیل رسیاں لیکے اُس شہر کو چڑھہ جائینگے، اور هم اُس کو نالے کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے، کہ وهاں ایک ڈھوکا بھي نہ ملے۔ ۱۴ تب ابی‌سلوم اور سارے اِسرائیلي بولے، کہ یہہ مشورت، جو ارکي حوسي نے دي، اخیتفل کي مشورت سے اچھي هی۔ یہہ اِس لیئے هوا، کہ خداوند نے یوں †اِرادہ کیا، کہ اخیتفل

کي نیک مشورت باطل کي جاوے[g]، تا کہ خداوند ابی‌سلوم پر بلا نازل کرے۔

۱۵ بعد اُس کے حوسي نے صدوق اور ابیاتر کاهنوں سے کہا[h]، کہ اخیتفل نے ابی‌سلوم کو اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کو یوں صلاح دي، اور میں نے یوں یوں مشورت کي۔ ۱۶ سو اب جلد کسي کو بھیجکے داؤد سے کہو، کہ آج کي رات دشت کي گھاٹیوں پر[i] مت رہ، بلکہ في‌الفور پار اُتر جا ; تا ایسا نہ هو، کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھہ هیں نگلے جاویں۔ ۱۷ اُس وقت یہونتن اور اخیمعض[k] عین‌راجل[l] پر رهے تھے، کہ مناسب نہ تھا، کہ اُن کي آمد و رفت شہر میں ظاهر هووے۔ اور ایک چھوکري نے جاکے اُنھیں خبر کي[m] ; سو وے گئے، اور داؤد بادشاہ کو خبر دي۔ ۱۸ لیکن ایک چھوکرے نے اُنھیں دیکھا، اور ابی‌سلوم سے کہا : پر وے دونوں پھرتي کرکے نکل گئے، اور بحوریم میں[n] داخل هوکے ایک شخص کے گھر میں گھسے، جس کے صحن میں ایک کوآ تھا ; سو وے اُس میں اُتر گئے۔ ۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئے کے منھہ پر بچھائي[o]، اور اُس پر دلا هوا غلہ پھیلا دیا ; سو کچھہ خبر معلوم نہ هوئي۔ ۲۰ اور ابی‌سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے، اور پوچھا، کہ اخیمعض اور یہونتن کہاں هیں ؟ اُس عورت نے اُنھیں کہا، وے نالے پار هو گئے هونگے[p]۔ اور جب اُنھوں نے اُنھیں ڈھونڈھا اور نہ پایا، تو یروسلم کو پھر آئے۔ ۲۱ اور ایسا هوا، کہ جب وے پھر گئے، تو وے کوئے سے نکلکے روانہ هوئے، اور جاکے داؤد بادشاہ کو خبر دي : اور اُنھوں نے داؤد سے کہا، کہ اُٹھہ، اور جلد پار اُتر[q]: کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دي هی۔ ۲۲ تب داؤد اور اُس کے سارے لوگ جو اُسکے ساتھہ تھے اُٹھے، اور یردن کے پار اُتر گئے ; بلکہ صبح کي روشني هوتے

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

[c] هوسیع ۱۳ : ۸
|| عبراني میں، وے تروے مزاج میں اُس ریچھني کي مانند۔ قاض ۱۸ : ۲۵
[d] یشو ۲ : ۱۱
[e] قاض ۲۰ : ۱
[f] پید ۲۲ : ۱۷
† عبراني میں، حکم کیا تھا۔

[g] ۲ سمو ۱۵ : ۳۱، ۳۴
[h] ۲ سمو ۱۵ : ۳۵
[i] ۲ سمو ۱۵ : ۲۸
[k] ۲ سمو ۱۵ : ۲۷، ۳۶
[l] یشو ۱۵ : ۷ اور ۱۸ : ۱۶
[m] یشو ۲ : ۴، وغیرہ۔
[n] ۲ سمو ۱۶ : ۵
[o] دیکھو یشو ۲ : ۶
[p] دیکھو خر ۱ : ۱۹ یشو ۲ : ۴، ۵
[q] ۱۵، ۱۶ آیتیں

پيشتر مسيح سے ۱۰۲۳

هي ايک بهي اُن ميں سے باقي نه تها، جو يردن کے پار نه گيا هو.

۲۳ اور اخيتفل نے جو ديکها، که اُس کي مشورت پر عمل نه هوا، تو اُس نے اپنے گدهے پہ زين کيا، اور سوار هوکے اپنے شهر[b] اور اپنے گهر گيا، اور اپنے گهرانے کا بندوبست کيا، اور اپنے تئيں پهانسي دي[c]، اور مر گيا، اور اپنے باپ کي گور ميں گاڑا گيا. ۲۴ اور داؤد محنيم ميں[d] داخل هوا. اور ابی‌سلوم يردن کے پار اُترا وه اور اِسرائيل کے سارے لوگ اُسکے ساته. ۲۵ اور ابی‌سلوم نے يوآب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کيا؛ يهه عماسا ايک آدمي کا بيٹا تها، جس کا نام ‖ اِترئ اِسرائيلي تها، جو † ناحس کي بيٹي يوآب کي ما ضروياه کي بهن ابيجيل کے پاس اندر گيا تها[e]. ۲۶ پس اِسرائيل اور ابی‌سلوم نے جلعاد کي زمين ميں خيمه کهڑا کيا.

۲۷ اور جب داؤد محنيم ميں پهنچا، تو ايسا هوا، که ناحس کا بيٹا سوبي بني عمون کے ربه سے[f]، اور عمي‌ايل کا بيٹا مکير لودبار سے[g]، اور برزلي جلعادي راجليم سے[h] ۲۸ پلنگ، اور باسن، اور گلي برتن، اور گيهوں، اور جَو، اور آٹا، اور بهونا اناج، اور لوبيئے کي پهلياں، اور مسور، اور بهونے چنے، ۲۹ اور شهد، اور مکهن، اور بهيڑيں، اور گاوا پنير، داؤد کے اور اُسکے ساته کے لوگوں کے کهانے کے ليئے لائے؛ کيونکه اُنهوں نے کها، که وے لوگ بيابان ميں[a] بهوکهے اور ماندے اور پياسے هيں.

۱۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد اپني فوج کے روانه کرتے وقت، سب کو ابی‌سلوم کے بچانے کي بابت حکم ديتا. ۶ افرائيم کے جنگل ميں بهت اِسرائيلي مارے جاتے. ۹ ابی‌سلوم باوط کي ٹهنيوں ميں اٹکا هوا يوآب سے مارا جاتا، اور گڑهے ميں پهينکا جاتا. ۱۸ ياد ابی‌سلوم. ۱۹ اخيمعض اور کوشي داؤد کے پاس خبر لاتے. ۳۳ داؤد ابی‌سلوم کے ليئے ماتم کرتا.

اور داؤد نے اُن لوگوں کو، جو اُسکے ساته جمع هوئے تهے، شمار کيا، اور هزاروں کے سردار اور سيکڑوں کے سردار مقرر کيئے. ۲ اور داؤد نے لوگوں کي ايک تهائي يوآب کے قابو ميں، اور دوسري تهائي يوآب کے بهائي ضروياه کے بيٹے ابی‌شي کے قابو ميں، اور تيسري تهائي اِتي جاتي کے قابو[a] ميں کر دي، اور اُنهيں روانه کيا. اور بادشاه نے لوگوں سے کها، که ميں بهي ضرور تمهارے ساته نکلونگا. ۳ پر لوگوں نے کها، که تو مت چل[b]؛ که اگر هم بهاگ نکليں، تو اُنهيں کچه هماري پروا نه هوگي؛ اور اگر هم آدهے مارے جاويں، تو بهي اُنهيں کچه پروا نه هوگي: پر تو همارے دس هزار کے برابر هي: سو بهتر يهه هي، که تو شهر ميں رهکے وهاں سے هماري مدد کرے. ۴ تب بادشاه نے اُنهيں کها، جو تمهيں بهتر معلوم هوتا هي، ميں وهي کرونگا. سو بادشاه شهر کے دروازے پر سر راه کهڑا رها، اور سارے لوگ سؤ سؤ اور هزار هزار هوکے چل نکلے. ۵ اور اُس وقت بادشاه نے يوآب اور ابی‌شي اور اِتي کو فرمايا، که ميري خاطر سے اُس جوان، ابی‌سلوم هي کے ساته ملايمت کيجيو[c]. اور بادشاه نے جو سب سرداروں سے ابی‌سلوم کے حق ميں فرمايا، سو سارے لوگوں نے سنا.

۶ اور لوگ نکلکے ميدان ميں اِسرائيل کے مقابل هوئے، اور اِفرائيم کے بن ميں[d] لڑائي هوئي؛ ۷ اور وهاں اِسرائيل کے لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے، اور اُس دن بيس هزار مردوں کا سخت قتل هوا. ۸ اِس ليئے که اُس دن ساري مملکت ميں جا به جا لڑائي هوئي، چنانچه بن کے سبب جو هلاک هوئے، اُن سے جو تلوار سے مارے پڑے، کهيں زياده تهے.

۹ اور اُس وقت ابی‌سلوم داؤد کے خادموں کے سامهنے آ گيا. سو ابی‌سلوم خچر پر سوار هوا، اور وه خچر ايک بڑے بلوط کے درختوں کي موٹي ڈاليوں کے نيچے گهسا؛ تب اُس کا سر بلوط ميں اٹکا، اور وه آسمان اور زمين کے بيچو بيچ لٹکا هوا ره گيا، اور خچر اُسکے تلے سے چلا گيا.

---

b ۲ سمو ۱۵: ۱۲ — c متي ۲۷: ۵ — d پيد ۳۲: ۲، يشوع ۱۳: ۲۶، ۲ سمو ۲: ۸ — ‖ يا، يتر اِسماعيلي. † يا، يسي. e ديکهو ۱ توا ۲: ۱۳، ۱۶، ۱ توا ۲: ۱۶، ۱۷ — f ديکهو ۲ سمو ۱۰: ۱ اور ۱۲: ۲۹ — g ۲ سمو ۹: ۴ — h ۲ سمو ۱۹: ۳۱، ۳۲، ۱ سلا ۲: ۷ — a ۲ سمو ۱۶: ۲

پيشتر مسيح سے ۱۰۲۳

a ۲ سمو ۱۵: ۱۹ — b ۲ سمو ۲۱: ۱۷ — c ۱۲ آيت — d يشوع ۱۷: ۱۵، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۰ سو ایک شخص نے دیکھکے یواب کو خبر کی، اور کہا، کہ دیکھہ میں نے ابی‌سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہوا دیکھا. ۱۱ تب یواب نے اُس کو، جس نے اُسے خبر دی تھی، کہا، لو، تو نے اُسے دیکھا، تو کیوں اُسے مار کے زمین پر نہ ڈال دیا؟ کہ میں تجھے دس مثقال چاندی اور ایک کمربند عنایت کرتا. ۱۲ اُس شخص نے یواب سے کہا، کہ اگر ہزار مثقال چاندی میرے ہاتھہ میں تولکے دیتا، تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھہ نہ اُٹھاتا؛ کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگ کے سنتے ہوئے تجھے اور ابی‌شی اور اِتی کو تاکید کرکے کہا ہی، کہ خبردار، کوئی ابی‌سلوم جوان کو نہ چھووے[e]. ۱۳ پس اگر میں ایسا کرتا، تو اپنی جان پر دغا کا کھیل کھیلتا: کہ بادشاہ سے تو کوئی بات پوشیدہ نہیں، بلکہ تو بھی مجھہ سے مخالفت کرتا. ۱۴ تب یواب نے کہا، کہ میں تیرے ساتھہ اِس طرح سے دیر نہ کروں. سو اُس نے تین تیر ہاتھہ میں لیئے، اور اُن سے ابی‌سلوم کے دل کو وار پار چھیدا: اور وہ ہنوز بلوط کے درخت کے درمیان جیتا تھا. ۱۵ اور دس جوانوں نے، جو یواب کے سلح بردار تھے، ابی‌سلوم کو گھیرکے اُسے مارا، اور قتل کیا. ۱۶ تب یواب نے نرسنگا پھونکا، اور لوگ اِسرایل کا پیچھا کرنے سے پھرے: کیونکہ یواب نے لوگوں کو باز رکھا. ۱۷ اور اُنھوں نے ابی‌سلوم کو لیکے بن کے بیچ ایک بڑے گڑھے میں ڈال دیا، اور اُس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر[f] کیا: اور سارا اِسرایل بھاگکے ایک ایک اپنے خیمے کو گیا.

۱۸ اور ابی‌سلوم نے اپنے جیتے جی زمین لیکے اپنے لیئے بادشاہی نشیب[g] میں ایک ستون نصب کیا تھا: کیونکہ اُسنے کہا، کہ میرا کوئی بیٹا نہیں، جس سے میرے نام کی یادگاری رہے[h]: اور اُسنے اپنا نام، اُس ستون کا بھی رکھا تھا: اور آج کے دن تک وہ یاد ابی‌سلوم کہلاتا ہی.

۱۹ تب صدوق کے بیٹے اخیمعض نے کہا، کہ مجھے اِجازت ہو، کہ میں دوڑکے بادشاہ کو خبر دوں، کہ خداوند نے اُس کے دشمنوں سے اُس کا اِنتقام لیا. ۲۰ لیکن یواب نے اُسے کہا، کہ آج کے دن تو کوئی خبر مت دے: اَور کسی دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا: پر آج تجھے کوئی خبر نہ دینا چاہیئے، اِس لیئے کہ شاہزادہ مر گیا ہی. ۲۱ تب یواب نے کوشی کو کہا، کہ جا، اور جو کچھہ تو نے دیکھا ہی، سو بادشاہ سے کہہ. تب کوشی نے یواب کو سجدہ کیا، اور دوڑا. ۲۲ پھر صدوق کے بیٹے اخیمعض نے دوسری بار یواب سے کہا، جو کچھہ ہو، پر مجھے رخصت دیجیے، تا کہ کوشی کے پیچھے دوڑ جاؤں. سو یواب بولا، ای میرے بیٹے، تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہی، اور دیکھتا ہی کہ کوئی موقع کی خبر نہیں؟ ۲۳ پھر اُس نے کہا، جو کچھہ ہو، لیکن مجھے دوڑنے دو. تب اُس نے کہا، دوڑ. اور اخیمعض نے میدان کی راہ لی، اور کوشی سے آگے بڑھہ گیا. ۲۴ اور اُس وقت داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا: اور چوکیدار پھاٹک کی چھت کی دیوار پر چڑھا تھا[i]: سو اُس نے آنکھہ اُٹھا کے دیکھا، کہ ایک شخص اکیلا لپکا آتا ہی. ۲۵ اور چوکیدار چلایا، اور بادشاہ کو خبر کی. سو بادشاہ نے فرمایا، اگر وہ اکیلا ہی، تو اُس کی زبان پر کوئی خبر ہوگی. اور وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا. ۲۶ تب چوکیدار نے ایک اَور آدمی کو دیکھا، کہ دوڑا آتا ہی: اور چوکیدار نے دربان کو پکارا، اور کہا، کہ دیکھہ، اَور ایک شخص اکیلا دوڑا آتا ہی. اور بادشاہ بولا، کہ وہ بھی خبر لاتا ہوگا. ۲۷ تب چوکیدار نے کہا، کہ مجھے پہلے کے دوڑنے کی چال صدوق کے بیٹے اخیمعض کی چال کی طرح معلوم ہوتی ہی. تب بادشاہ بولا، وہ نیک مرد ہی، اور اچھی خبر لاتا ہی. ۲۸ اور اخیمعض چلایا،

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

[e] ۵ آیت

[f] یشو ۷: ۲۶

[g] پید ۱۴: ۱۷

[h] ۱۸ باب ۲ سے... ۱۴: ۲۷

[i] ۲ سلا ۹: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور بادشاہ سے بولا، کہ سلام. اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہوکے گرا، اور سجدہ کیا، اور کہا، کہ خداوند تیرا خدا کیا ھي مبارک ھی، کہ جسنے اُن آدمیوں کو، جنھوں نے میرے خداوند بادشاہ پر دست درازي کي تھي، قابو میں کر دیا ھی. ۲۹ تب بادشاہ بولا، ابی‌سلوم جوان سلامت ھی؟ اخیمعض نے کہا، کہ جس وقت یواب نے بادشاہ کے خادم کو، اور تیرے خادم کو بھیجا، اُس دم میں نے ایک بڑي ھڑبڑي دیکھي، پر میں نہیں جانتا، کہ وہ کیا تھي. ۳۰ تب بادشاہ نے کہا، ایک طرف جا، اور یہاں کھڑا رہ. سو وہ ایک طرف جاکے کھڑا ہو رہا. ۳۱ اور دیکھو، کہ کوشي آیا. اور کوشي نے کہا، میرے خداوند بادشاہ، خبر لائي جاتي؛ کہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے، جو تیري مخالفت میں اُٹھے تھے، تیرا بدلا لیا. ۳۲ تب بادشاہ نے کوشي سے پوچھا، کہ ابی‌سلوم جوان سلامت ھی؟ اور کوشي نے جواب دیکے کہا، کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن، اور وے سب، جو بادشاہ کي مخالفت میں تیرے ضرر کے لیئے اُٹھتے ھیں، اُسي جوان کي طرح ھو جائیں.

۳۳ تب بادشاہ نپٹ دلگیر ہوا، اور اُس کوٹھري پر، جو پھاٹک کے اُوپر تھي، روتا ہوا چڑھ گیا؛ اور چڑھتے ہوئے یوں کہتا جاتا تھا، ھاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[k]، میرے بیٹے، میرے بیٹے ابی‌سلوم! کاش کہ تیرے عوض میں مرتا، اي ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے!

[k] ۲ سمو ۱۹: ۴

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یواب داؤد کا ماتم موقوف کراتا. ۹ اِسرائیلي بادشاہ کو پھیر لانے کا شوق رکھتے. ۱۱ داؤد کاھنوں کو کہلا بھیجتا، کہ بني یہوداہ کو اِسکي بابت ترغیب دیں. ۱۸ سمعي معافي پاتا. ۲۴ مفیبوست کا عذر منظور ہوتا. ۳۲ برزلي رخصت پاتا، اور اُسکا بیٹا کمہام بادشاہ کے خواص میں شامل ہوتا. ۴۱ اِسرائیلي یہوداہ سے حجت کرتے، اِس لیئے کہ بادشاہ کے پھیر لانے میں اُنھیں شریک نہیں کیا.

اور یواب سے کہا گیا، کہ دیکھ، بادشاہ ابی‌سلوم کے لیئے روتا پیٹتا ھی. ۲ اور وہ رہائي، جو اُس دن ہوئي تھي، سارے لوگوں کے رونے کا سبب ہوئي؛ کیونکہ لوگوں نے اُس دن خبر سني، کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لیئے دلگیر ھی. ۳ اور لوگ اُس دن چوري سے شہر میں[a] داخل ہوئے، جیسا کہ لوگ جو لڑائي سے بھاگتے ہوئے شرمندہ ہوکے آویں. ۴ اور بادشاہ نے اپنا منہہ ڈھانپا[b]، اور بادشاہ بلند آواز سے رویا، اور کہا، کہ ھاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[c]! ھاے، ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے! ۵ تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا، اور کہا، تو آج کے دن اپنے سب چاکروں، کہ جنھوں نے آج کے دن تیري جان، اور تیرے بیٹوں اور تیري بیٹیوں کي جانیں، اور تیري جوروؤں کي جانیں، اور تیري حرموں کي جانیں بچائیں؛ اُن کے منہہ کي شرمندگي کا باعث ہوا؛ ۶ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ھی، اور اپنے دوستوں سے کینہ رکھتا ھی. کیونکہ تو نے آج کے دن یوں ظاہر کیا، کہ تجھے نہ سرداروں کي پروا ھی، نہ خادموں کي؛ کہ آج کے دن میں دیکھتا ہوں، کہ اگر ابی‌سلوم جیتا ہوتا، اور ہم سب آج کے دن مر جاتے، تو تیري نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا. ۷ سو اب اُٹھ، باہر نکل، اور اپنے خادموں کو دلاسا دے؛ کہ میں خداوند کي قسم کھاتا ہوں، کہ اگر تو باہر نہ جائیگا، تو رات تک ایک بھي تیرے ساتھ نہیں رہنے کا؛ اور یہہ تیرے لیئے اُن سب آفتوں سے، جو اِبتدا جواني سے اب تک تجھ پر پڑیں، بہت بد ہوگا. ۸ سو بادشاہ اُٹھا، اور دروازے پر بیٹھا؛ اور سب لوگوں کو خبر پہنچي، کہ دیکھو، بادشاہ دروازے پر بیٹھا ھی. تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع ہوئے؛ کہ سارے اِسرائیلي اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے.

۹ اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کي تمام قوم آپس میں جھگڑتي تھي، اور کہتي تھي، کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

[a] ۳۲ آیت
[b] ۲ سمو ۱۵: ۳۰
[c] ۲ سمو ۱۸: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور فلسطیوں کے ہاتھ سے ہم کو بچایا، اور اب وہ ابی‌سلوم کے سامھنے مملکت سے بھاگ گیا ھی[d]۔ ۱۰ اور ابی‌سلوم، جسے ھم نے ممسوح کرکے اپنا حاکم کیا تھا، رن میں مارا پڑا۔ سو اب تم بادشاہ کے پھر لانے کي بابت کیوں ایک بات بھي نہیں بولتے ھو؟

۱۱ تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاھنوں کو کہلا بھیجا، کہ بني یہوداہ کے بزرگوں سے کہو، کہ تم بادشاہ کے تئیں گھر میں پھیر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ھوئے ھو، خاص کرکے جس حال کہ سارے اِسرایل کي باتیں بادشاہ کو، گھر ھي میں، پہنچیں؟ ۱۲ اور تم میرے بھائي ھو، اور تم میري ھڈیاں اور میرے گوشت ھو[e]؛ پس تم بادشاہ کو پھیر لانے میں کیوں سب سے پیچھے پڑ گئے ھو؟ ۱۳ اور عماسا سے کہو، کیا تو میري ھڈي اور میرا گوشت نہیں[f]؟ سو اگر میں تجھ کو یواب کي جگہہ اپنے حضور میں ھمیشہ کے لیئے لشکر کا سردار نہ کروں، تو خدا مجھ سے ایسا ھي کرے، بلکہ اُس سے بھي زیادہ کرے[g]۔ ۱۴ اور اُسنے سارے بني یہوداہ کا دل اِس طرح پھیرا، جیسے کسي ایک کا دل پھیرا جاتا ھی[h]؛ چنانچہ اُنھوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا، کہ تو اپنے سب خادموں سمیت پھر چلا آ۔ ۱۵ سو بادشاہ پھرا، اور یردن پار آیا۔ اور سارے بني یہوداہ جلجال تک[i] آئے، کہ بادشاہ کا اِستقبال کریں، اور اُسے یردن کے پار لے آویں۔

۱۶ اور جرا کا بیٹا سمعي[k] بنیامیني بحوریم سے جلدي کرکے آیا، اور بني یہوداہ کے ساتھہ شریک ھوکے داؤد بادشاہ کے اِستقبال کو آیا۔ ۱۷ اور اُس کے ساتھہ بنیامیني ہزار جوان تھے: اور ضیبا[l] ساؤل کے گھر کا خادم، اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا؛ اور وے

[d] ۲ سمو ۱۵:۱۴
[e] ۲ سمو ۵:۱
[f] ۲ سمو ۱۷:۲۵
[g] روت ۱:۱۷
[h] قاض ۲۰:۱
[i] یشو ۵:۹
[k] ۲ سمو ۱۶:۵، ۱ سلا ۲:۸
[l] ۲ سمو ۹:۲، اور ۱۶:۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

بادشاہ کے سامھنے یردن کے پار اُترے۔ ۱۸ اور گذارے کي ایک کشتي پار گئي، کہ بادشاہ کے گھرانے کو لے جاوے، اور کام جو اُس کي نظر میں اچھا ھو سو کرے۔ اور جرا کا بیٹا سمعي بادشاہ کے سامھنے، اُس کے یردن پار پہنچتے ھي، اوندھا ھوکے گرا؛ ۱۹ اور بادشاہ کو کہا، اے میرے خداوند، گناہ مجھہ پر مت دھر، اور اُس کو، جو تیرے بندے نے، جس دن کہ میرا خداوند بادشاہ یروسلم سے نکلا، برعکسي سے کہا تھا[m]، یاد نہ کر، کہ بادشاہ اُسے اپنے دل میں رکھے[n]۔ ۲۰ کیونکہ تیرا بندہ جانتا ھی، کہ میں نے گناہ کیا ھی؛ اور دیکھہ، آج کے دن میں یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا[o]، کہ اپنے خداوند بادشاہ کے اِستقبال کرنے کو اُتروں۔ ۲۱ اور ضرویاہ کے بیٹے ابشي نے جواب میں کہا، کیا سمعي اِس باعث مارا نہ جائیگا، کہ اُس نے خداوند کے مسیح پر لعنت کي[p]؟ ۲۲ اور داؤد نے فرمایا، اے بني ضرویاہ، مجھے تم سے کیا[q]، کہ تم آج کے دن میرے مخالف ھو جاؤ؟ کیا اِسرایل میں سے کوئي آدمي آج کے دن قتل کیا جاوے[r]؟ کیا میں تو یہہ نہیں جانتا، کہ میں آج کے دن اِسرایل کا بادشاہ ھوں؟ ۲۳ تب بادشاہ نے سمعي کو کہا، تو مارا نہ جائیگا[s]۔ اور بادشاہ نے اُس پر قسم کي۔

۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست[t] بادشاہ کے اِستقبال کو اُترا؛ اور اُس نے، جس دن سے کہ بادشاہ نکلا تھا، اُس دن تک کہ وہ سلامت پھر آیا، نہ تو اپنے پانو ||دھوئے تھے، اور نہ اپني داڑھي سنواري تھي، اور نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے۔ ۲۵ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ یروسلم میں بادشاہ سے ملنے آیا، تو بادشاہ نے اُسے کہا، مفیبوست، کس لیئے تو ھمارے ساتھہ نہ گیا؟ ۲۶ اُس نے جواب دیا، اے میرے خداوند اور بادشاہ، میرے چاکر نے مجھہ

[m] ۲ سمو ۱۶:۵، ۶، وغیرہ
[n] ۲ سمو ۱۳:۳۳
[o] دیکھو ۲ سمو ۱۶:۵
[p] خر ۲۲:۲۸
[q] ۲ سمو ۱۶:۱۰
[r] ۱ سمو ۱۱:۱۳
[s] ۱ سلا ۲:۸، ۹، ۳۷، ۴۶
[t] ۲ سمو ۹:۶
|| عبراني میں، بنائے۔
[u] ۲ سمو ۱۶:۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

سے دغا کي: تیرے بندے نے کہا تھا، کہ
میں اپنے لیئے گدھے پر زین باندھونگا،
تاکہ میں سوار ہوؤں، اور بادشاہ پاس
جاؤں؛ کہ تیرا خادم لنگڑا ہی. ۲۷ سو
اُس نے میرے خداوند بادشاہ کے حضور
مجھ پر، جو تیرا بندہ ہوں، تہمت
کي[x]: پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے
فرشتے کي مانند ہی[y]؛ سو جو تیري
نظروں میں اچھا معلوم ہو، سو کر.
۲۸ کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے
خداوند بادشاہ کے آگے مردوں کي مانند
تھا[z]: پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں
بٹھلایا، جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے
ہیں[a]. پس، میرے لیئے کیا مناسب
ہی، کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوا
کروں؟ ۲۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا،
کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا
ہی؟ میں تو کہہ چکا، کہ تو اور ضیبا
کھیتوں کو بانٹ لو. ۳۰ اور مفیبوست
نے بادشاہ کو کہا، کہ ہاں، وہ سب لے
لیوے؛ جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ
اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا.

۳۱ اور برزلي جلعادي[b] راجلیم سے
اُترکے بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا، تاکہ
یردن کے پار اُسے لے چلے. ۳۲ اور یہہ
برزلي نہایت بوڑھا، بلکہ اسّي برس کا
تھا[c]؛ اور اُس نے بادشاہ کو، جب کہ
وہ محنیم میں پڑا تھا، رسد پہنچائي تھي؛
اِس لیئے کہ وہ بہت بڑا آدمي تھا.
۳۳ سو بادشاہ نے برزلي کو فرمایا، کہ تو
میرے ساتھ پار چل، کہ میں یروسلم میں
اپنے ساتھ تیري پرورش کرونگا. ۳۴ اور
برزلي نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ اب
میں کتنے دن جیئونگا، جو بادشاہ کے
ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ ۳۵ کہ آج
کے دن میں اسّي برس کا[d] ہو چکا؛ اور
کیا میں نیک و بد میں اِمتیاز کر سکتا
ہوں؟ اور کیا تیرا بندہ، جو کچھ کھاتا
پیتا ہی، اُس کا مزہ جان سکتا ہی؟

[x] ۲ سمو ۱۶: ۳
[y] ۲ سمو ۱۴: ۱۷، ۲۰
[z] ۱ سمو ۲۶: ۱۶
[a] ۲ سمو ۹: ۷، ۱۰، ۱۳
[b] ۱ سلا ۲: ۷
[c] ۲ سمو ۱۷: ۲۷
[d] زبور ۹۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا
گانا سن سکتا ہوں؟ پس، تیرا بندہ اپنے
خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہووے؟
۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑي دور تک یردن کے
پار بادشاہ کے ساتھ جاتا؛ اور کیا ضرور
ہی، کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اِتنا
سلوک کرے؟ ۳۷ اپنے بندے کو رخصت
کیجیئے، کہ پھر جاے، تاکہ میں اپنے
شہر میں مروں، اور اپنے باپ اور اپني
ما کي گور کے آس پاس گڑوں. پر دیکھہ،
تیرا بندہ کمہام[e] حاضر ہی؛ وہ میرے
خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جاوے؛ اور جو
کچھہ تجھے بھلا معلوم ہو، سو اُس سے کر.
۳۸ تب بادشاہ نے جواب دیا، کہ کمہام
میرے ساتھ پار جائے، اور میں اُس سے،
جیسے تیري مرضي ہوگي، ویسے سلوک
کرونگا: اور جو کچھہ تو مجھ سے مانگیگا،
سو تیرے لیئے میں کرونگا. ۳۹ اور سب
لوگ یردن کے پار ہوگئے. اور جب بادشاہ
پار آیا، تو بادشاہ نے برزلي کو چوما[f]،
اور اُس کے لیئے برکت چاهي؛ اور وہ
اپنے مکان کو پھر گیا. ۴۰ تب بادشاہ
جلجال کو روانہ ہوا، اور کمہام اُس کے
ساتھ چلا؛ اور یہوداہ کے سب لوگ اور
اِسرایل کے لوگوں میں سے بھي آدھے
بادشاہ کے ساتھ گذرے.

۴۱ اور دیکھو، کہ اِسرایل کے سب
لوگ بادشاہ پاس آئے، اور بادشاہ سے کہا،
کہ ہمارے بھائي بني یہوداہ تجھے کیوں
چرا لائے، اور جاکے بادشاہ کو، اور اُس کے
گھرانے کو، اور داؤد کے سب ساتھوالے لوگوں
کو، یردن پار سے لے آئے[g]. ۴۲ تب سارے
بني یہوداہ نے بني اِسرایل کو جواب
دیا، یہہ اِس لیئے ہی، کہ بادشاہ کو ہم
سے نزدیک کا رشتہ ہی[h]؛ سو تمہیں اِس
سبب سے ہم پر کیوں رشک آتا ہی؟
کیا ہم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا ہی؟ یا
اُسنے ہمیں کچھ اِنعام دیا ہی؟ ۴۳ پھر
بني اِسرایل نے بني یہوداہ کو جواب

[e] ۱ سلا ۲: ۷؛ یرم ۴۱: ۱۷
[f] پید ۳۱: ۵۵
[g] ۱۵ آیت
[h] ۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

دیا، اور کہا، کہ ہم کو بادشاہ سے دس نسبتیں ہیں، اور ہمارا حق تم سے زیادہ داؤد پر ھی؛ پس، تم ہم کو کیوں حقیر جانتے ہو، کہ تم نے بادشاہ کے پھیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہ پوچھي؟ اور بني یہوداہ کي باتیں بني اِسرایل کي باتوں سے بہت سخت تھیں[i]۔

[i] دیکھو قاض ۸ : ۱ اور ۱۲ : ۱

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِس اِتفاقي میں داؤں پاکے سبع ایک جتھا باندھا۔ ۳ داؤد کي دس حرمیں اُنکا کي جاتیں اور حبس میں رہتیں۔ ۴ عماسا یہوداہ کا سپہسالار یواب سے مارا جانا۔ ۱۴ یواب سبع کا پیچھا کرتا ابیل تک۔ ۱۶ ایک دانشمند عورت سبع کا سر کٹوا کے شہر کو بچاتي۔ ۲۳ داؤد کے عہدہ‌دار۔

۱۰۲۲ کے قریب

اور اِتفاقاً وھاں ایک بلعالي شخص بنیامیني تھا، جس کا نام سبع بن بکري تھا؛ اُس نے نرسنگا پھونکا، اور کہا، کہ نہ تو ہمارا حصہ داؤد کے ساتھ ھی[a]، اور نہ ہماري میراث یسي کے بیتے کے ساتھ ھی: ای اِسرایل، اپنے اپنے خیمے کو چلو[b]۔ ۲ سو ہر ایک اِسرایلي داؤد کي پیروي کو چھوڑکے سبع بن بکري کے پیچھے ہو لیا: لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے لیکے یروسلم تک اپنے بادشاہ سے لپٹے رھے۔

۳ اور داؤد یروسلم کے بیچ اپنے گھر میں داخل ہوا۔ اور بادشاہ نے اپني اُن دس حرموں کوؑ[c]، جنھیں وہ اپنے گھر کي نگہباني کے لیئے چھوڑ گیا تھا، لیکے قید میں رکھا، اور اُن کے لیئے کھانا مقرر کیا، پر اُن کے پاس نہ گیا۔ پس وے اپنے مرنے کے دن تک قید میں رھیں، اور رنداپے میں گذران کرتي تھیں۔

۴ اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا، کہ تین دن کے درمیان بني یہوداہ کو مجھ پاس جمع کر، اور تو بھي یہاں حاضر ہو[d]۔ ۵ سو عماسا گیا، کہ بني یہوداہ کو فراھم کرے؛ پر اُس نے اُس وقت سے جو اُس کے لیئے مقرر کیا تھا، زیادہ دیري کي۔ ۶ تب داؤد نے ابي‌شي سے کہا، کہ اب سبع بن بکري کي طرف سے ہم کو ابي‌سلوم کي بہ نسبت زیادہ نقصان ہوگا: سو تو اپنے خداوند کے خادموں کوؑ لے، اور اُس کا پیچھا کر؛ نہ ہو، کہ وہ محکم شہروں میں جاوے، اور ہماري نظر سے بچ نکلے۔ ۷ سو اُس کي پیروي میں یواب کے لوگ، اور کریتي، اور فلیتي[f]، اور سارے بہادر نکلے، اور یروسلم سے باہر گئے، کہ سبع بن بکري کا پیچھا کریں۔ ۸ اور جب وے اُس بڑے پتھر کے نزدیک جو جبعون میں ھی، پہنچے، تو عماسا اُن کے آگے سے آیا۔ اور یواب نے اپني پوشاک جو پہنے تھا کسي تھي، اور اُس کے اُوپر ایک پٹکا تھا، معہ تلوار کے، میان کي ہوئي جو اُس کے کمر میں بندھي تھي، اور جاتے جاتے وہ نکل پڑي۔ ۹ سو یواب نے عماسا کو کہا، ای میرے بھائي، تو سلامتي سے ھی؟ اور یواب نے عماسا کي داڑھي دھنے ھاتھ سے پکڑي، کہ اُس کا بوسہ لیوے[g]۔ ۱۰ اور عماسا نے اُس تلوار کا جو یواب کے ھاتھ میں تھي، خیال نہ کیا؛ سو اُس نے اُس سے پانچویں پسلي پر ایسا مارا، کہ اُس کي انتڑیاں زمین پر نکل پڑیں[h]، اور دوسرا وار نہ کیا؛ سو وہ مر گیا۔ پھر یواب اور اُس کا بھائي ابي‌شي سبع بن بکري کے پیچھے روانہ ہوئے۔ ۱۱ تب ایک شخص یواب کے جوانوں میں سے اُس کے پاس کھڑا رہا، اور یوں بولا، جو کوئي یواب سے راضي ھی، اور جو کوئي داؤد کي طرف ھی، سو یواب کے پیچھے چلے۔ ۱۲ اور عماسا راستے کے درمیان لہو میں لوٹ پوٹ کر رہا۔ اور جب اُس شخص نے دیکھا، کہ سب لوگ کھڑے ھیں، تو وہ عماسا کو راہ پر سے میدان میں کھینچ لے گیا، اور اُسے کپڑا اُڑھا دیا؛ اِس لیئے کہ دیکھا، کہ جو کوئي اُس کے نزدیک آیا، سو کھڑا ہوا۔ ۱۳ اور جب وہ راہ پر سے اُسے اُٹھا لے گیا، تو سب لوگ یواب کے ساتھ سبع بن بکري کا پیچھا کرنے کو روانہ ہوئے۔

[a] ۲ سمو ۱۹ : ۴۳
[b] ۱ سلا ۱۲ : ۱۶؛ ۲ توا ۱۰ : ۱۶
[c] ۲ سمو ۱۵ : ۱۶ اور ۱۶ : ۲۱، ۲۲
[d] ۲ سمو ۱۹ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

[e] ۲ سمو ۲۱ : ۱۱؛ ۱ سلا ۱ : ۳۳
[f] ۲ سمو ۸ : ۱۸؛ ۱ سلا ۱ : ۳۸
[g] متي ۲۶ : ۴۹؛ لوقا ۲۲ : ۴۷
[h] ۱ سلا ۲ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

۱۴ سو وہ سارے بني اِسرایل کے فرقوں میں هوتا هوا ابیل[i]، اور بیت معکه، اور سارے بیریم تک گیا؛ اور وے سب بهي جمع هوئے، اور اُس کے پیچهے چلے۔ ۱۵ اور اُنهوں نے آکے اُسے بیت معکه کے ابیل میں گهیرا، اور شهر کے سامهنے ایک دمدمه باندها[k]، اور وه دیوار کے برابر رها؛ اور سب لوگ جو یواب کے ساتهه تهے، کوشش کر رهے تهے، که دیوار کو گرا دیں۔ ۱۶ اُس وقت ایک دانشمند عورت شهر میں سے چلائي، اور کها، که سنو، سنو؛ مهرباني سے یواب کو کهو، که یهاں نزدیک آئیے، که میں تجهه سے کچهه کهوں۔ ۱۷ اور جب وه اُس کے نزدیک آیا، تو اُس عورت نے اُسے کها، که کیا تو یواب هی؟ وه بولا، میں وهي هوں۔ تب اُس نے اُسے کها، که اپني باندي کي بات سنیئے۔ وه بولا، میں سنتا هوں۔ ۱۸ تب وه بولي، که قدیم زمانے میں یهه مثل کهتے تهے، که وے ضرور ابیل سے مشورت چاهینگے[l]؛ اور اِس طرح وے کام کو ختم کرتے تهے۔ ۱۹ اور میں اِسرایل میں صلح خواه اور دیانتدار هوں؛ سو تو چاهتا هی، که ایک شهر کو، اور اُس کو، جو اِسرایل کي ایک ما تهي، هلاک کرے؛ سو تو کیوں خداوند کي میراث کو نگلنے چاهتا هی[m]؟ ۲۰ یواب نے جواب دیا، اور کها، یهه مجهه سے دور رهے، یهه مجهه سے دور رهے، که نگل جاؤں، یا هلاک کروں۔ ۲۱ یهه ایسي بات نهیں: بلکه کوه اِفرائیم کا ایک شخص، جسکا نام سبع بن بکري هی، اُس نے بادشاه پر، یعنے داؤد پر اپنا هاتهه اُٹهایا هی؛ سو فقط اُسي کو میرے حوالے کر دے، که میں شهر سے چلا جاؤں۔ اُس عورت نے یواب کو کها، دیکهه، اُس کا سر دیوار پر سے تجهه پاس پهینک دیا جائیگا۔ ۲۲ تب وه عورت اپني دانائي سے[n] سب لوگوں کے پاس گئي۔ سو اُنهوں نے سبع بن بکري کا سر کاٹکے باهر یواب کي طرف پهینک دیا۔ تب اُس نے نرسنگا پهونکا، اور لوگ شهر پر سے اُٹهکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے۔ اور یواب پهرکے یروسلم میں بادشاه پاس آیا۔

۲۳ اور یواب اِسرایل کے سارے لشکر کا سردار تها[o]، اور بنایاه بن یهویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تها؛ ۲۴ اور ادورام خراج کا داروغه[p] تها؛ اور اخیلود کا بیٹا یهوسفط[q] محاسب تها؛ ۲۵ اور سبع منشي تها؛ اور صدوق اور ابیاتر[r] کاهن تهے؛ اور عیرا یائري[s] بهي داؤد کا ایک ||سردار تها۔

i ۲ سلا ۱۵: ۲۹؛ ۲ توا ۱۶: ۴
k ۲ سلا ۱۹: ۳۲
l دیکهو اِستـ ۲۰: ۱۱
m ۲ سمو ۲۱: ۳
n واعظ ۹: ۱۳، ۱۵
o ۲ سمو ۸: ۱۶، ۱۸
p ۱ سلا ۴: ۶
q ۲ سمو ۸: ۱۶؛ ۱ سلا ۴: ۳
r ۲ سمو ۸: ۱۷؛ ۱ سلا ۴: ۴
s ۲ سمو ۲۳: ۳۸
|| یا، ایک والي، پید ۴۱: ۴۵؛ خر ۲: ۱۶؛ ۲ سمو ۸: ۱۸

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ تین سال کا کال جو جبعونیوں کے مقدمے کي بابت هوا، ساؤل کے سات بیٹوں کو پهانسي دینے سے موقوف هو جاتا۔ ۱۰ رصفه کي محبت جو مرے هوؤں سے رکهتي تهي۔ ۱۲ داؤد ساؤل اور یونتن کي هڈیاں قیس کي گور میں دفن کرتا۔ ۱۵ چار لڑائیاں فلسطیوں سے هوتیں، جن میں داؤد کے چار پهلوان چار جباروں کو قتل کرتے۔

۱۰۲۱ کے قریب

پهر داؤد کے عصر میں پیاپي تین سال کال پڑا، اور داؤد نے خداوند کے حضور[a] صلاح پوچهي۔ سو خداوند نے فرمایا، که یهه ساؤل کے اور اُس کے خونریز گهرانے کے سبب سے هی، که اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا۔ ۲ تب بادشاه نے جبعونیوں کو طلب کیا، اور اُن سے بات کهي۔ (اور یهه جبعوني اِسرایل کي نسل میں سے نه تهے، بلکه اموري تهے[b] جو باقي ره گئے تهے؛ اور بني اِسرایل نے اُن سے قسم کي تهي؛ اور ساؤل نے چاها، که اُنهیں قتل کرے؛ کیونکه اُسے بني اِسرایل اور بني یهوداه کے سبب غیرت تهي۔) ۳ سو داؤد نے جبعونیوں سے کها، میں تمهارے لیئے کیا کروں، اور میں کس چیز سے کفاره دوں، تاکه تم خداوند کي میراث کے لیئے[c] برکت چاهو؟ ۴ سو جبعونیوں نے اُسے کها، که هم ساؤل سے اور اُس کے گهرانے سے روپے اور سونے کے طالب نهیں؛ ||اور نه تو همارے لیئے اِسرایل کے کسي مرد کو جان سے مار۔ سو وه بولا، پس، اور تم کیا چاهتے هو، که میں تمهارے لیئے

a دیکهو گنـ ۲۱: ۲۷
b یشو ۹: ۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷
c ۲ سمو ۲۰: ۱۹
|| یا، اور نه هم کو اِسرایل کے کسي مرد کو جان سے مارنا هی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

کروں؟ ۵ تب اُنھوں نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ وہ شخص، جس نے ھمیں ھلاک کیا، اور ھماري مخالفت پر ایسے منصوبے باندھے، کہ ھم نابود کیئے جاویں، اور اسرایل کي کسي مملکت میں باقي نہ رھیں، ۶ سو اُسکے بیٹوں میں سے سات آدمیوں کو ھمارے حوالے کر، کہ ھم اُنھیں خداوند کے لیئے خداوند کے برگزیدہ[d] ساؤل کے جبعہ میں[e] لٹکا دیں. تب بادشاہ بولا، کہ میں اُنھیں حوالے کرونگا. ۷ پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر رحمت کي، اُس قسم کے سبب، جو اُنھوں نے، یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان دیکے آپس میں کھائي تھي[f]. ۸ پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے اایاہ کي بیٹي رصفہ[g] کے دو بیٹے جو ساؤل کے لیئے جني تھي، یعنے ارموني اور مفیبوست؛ اور ساؤل کي بیٹي ‖میکل کے پانچ بیٹے جو برزلي محولاتي کے بیٹے عدرایل[h] کے لیئے جني تھي، پکڑا؛ ۹ اور اُنھیں جبعونیوں کے حوالے کیا، اور اُنھوں نے اُنھیں ٹیلے پر خداوند کے حضور[i] لٹکا دیا؛ وے ساتوں کے سات فنا ھوئے، اور فصل کے اوّل موسم میں، اُسکے پہلے دنوں میں جس وقت کہ جَو کاٹنے شروع ھوئے تھے، وے مارے گئے.

۱۰ تب ایاہ کي بیٹي رصفہ نے[k] ٹاٹ کا لباس لیا، اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لیئے چٹان پر بچھا دیا، جب تک کہ آسمان سے اُن پر پاني پڑنا شروع ھوا[l]؛ سو اُسنے اُنھیں دن کو ھوائي پرندوں سے، اور رات کو جنگلي درندوں سے بچایا، کہ اُنھیں نہ چھوویں. ۱۱ اور داؤد کو خبر پہنچي، کہ ساؤل کي حرم ایاہ کي بیٹي رصفہ نے یوں کیا.

۱۲ سو داؤد نے جاکے ساؤل کي ھڈیوں، اور اُسکے بیٹے یونتن کي ھڈیوں کو جلعاد کے یبیسیوں[m] سے پھیر لیا؛ کہ وے اُنھیں بیت شان کے کوچے میں سے، جس وقت کہ فلسطیوں نے ساؤل کو جلبوعہ میں مارا، اور اُنھیں لٹکا دیا تھا[n]، چرا لے گئے تھے.

[d] ۱ سمو ۱۰: ۲۴
[e] ۱ سمو ۱۰: ۲۶ اور ۱۱: ۴
[f] ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۸، ۱۵، ۴۲ اور ۲۳: ۸
[g] ۲ سمو ۳: ۷
‖ یا، میکل کي بہن.
[h] ۱ سمو ۱۸: ۱۹
۱۰۱۹
[i] ۲ سمو ۶: ۱۷
[k] ۸ آیت ۲ سمو ۳: ۷
[l] دیکھو اِستہ ۲۱: ۲۳
[m] ۱ سمو ۳۱: ۱۱، ۱۲، ۱۳
[n] ۱ سمو ۳۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۹

۱۳ سو وہ ساؤل کي ھڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کي ھڈیوں کو وھاں سے لے آیا، اور اِن سب کي ھڈیوں کو، جو لٹکائے گئے تھے، جمع کروایا. ۱۴ اور اُنھوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کي ھڈیوں کو بنیامیني زمین کے ضلع[o] مینں، اُس کے باپ قیس کي گور میں گاڑا؛ اور سب، جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا، اُنھوں نے کیا. اور بعد اُسکے اُس سرزمین کي بابت خدا نے منتیں سن لیں[p].

۱۵ اور فلسطي اِسرایل سے پھر لڑے؛ اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا؛ اور داؤد بےتاب ھو گیا. ۱۶ اُس وقت اِشبي‌بنوب نے، جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا، جس کے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا، اور وہ ایک نیا تیغا باندھے تھا، چاھا، کہ داؤد کو مارلے. ۱۷ پر ضرویا کے بیٹے ابي‌شي نے اُس کي کمک کي، اور اُس فلسطي پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا. تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دي، اور کہا، کہ تو پھر کبھي ھمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو[q]، تاکہ اِسرایل کا چراغ[r] بجھ نہ جائے. ۱۸ اور ایسا ھوا، کہ بعد اُس کے پھر فلسطیوں سے جوب میں لڑائي ھوئي[s]: تب حوساتي سبکي نے[t] ‖اصف کو، جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا، قتل کیا. ۱۹ اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور لڑائي ھوئي؛ تب الحنان بن †یعري آرجیم نے، جو بیت‌لحم کا تھا، جاتي ‡جولیت[u] کو، جس کا نیزہ ایسا تھا، جیسا کہ جلاھوں کا شہتیر ھوتا ھی، مارا. ۲۰ پھر جات میں ایک اور لڑائي ھوئي[x]، اور وھاں ایک بڑا قداور شخص تھا؛ اُس کے ھر ھاتھ میں اور ھر پانو میں چھ چھ اُنگلیاں تھیں، جو سب کي سب چوبیس ھوتي ھیں؛ اور یہ بھي رفا کو پیدا ھوا تھا. ۲۱ اُس نے، جس وقت کہ اِسرایل کو طعنہ دیا[y]، اُس وقت داؤد کے

[o] یشو ۱۸: ۲۸
[p] یوں یشو ۷: ۲۶
۲ سمو ۲۴: ۲۵
۱۰۱۸ کے قریب
[q] ۲ سمو ۱۸: ۳
[r] ۱ سلا ۱۱: ۳۶ اور ۱۵: ۴ زبور ۱۳۲: ۱۷
[s] ۱ توا ۲۰: ۴
[t] ۱ توا ۱۱: ۲۹
‖ یا، صفي.
† یا، یائر.
‡ یا، جولیت کے بھائي کو.
[u] دیکھو ۱ توا ۲۰: ۵
[x] ۱ توا ۲۰: ۶
[y] ۱ سمو ۱۷: ۱۰، ۲۵، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۹

بهائي سمعي[z] کے بیتّے یهونتن نے اُسے مارا. ۲۲ یهي چاروں رفا کے صلب سے جات میں پیدا هوئے[a]، اور داؤد کے هاتهه سے اور اُسکے خادموں کے هاتهه سے مارے پڑے.

۲۲ باب

۱ شکرانے کا گیت خدا کي عظیم رهائي اورگوناگون برکتوں کے سبب سے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

اور داؤد نے، جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل کے هاتهه سے رهائي دي[a]، خداوند کے آگے اِس گیت کي باتیں کهیں[b]: ۲ اور بولا، کہ خداوند میري چٹان[c]، اور میرا گڑهه، اور میرا چهڑانیوالا هی؛ ۳ میري چٹان کا خدا هی: اُس پر میرا بهروسا هی[d]؛ وه میري سپر[e] هی، اور میري نجات کا سینگ[f] هی؛ میرا اونچا برج[g]، اور میري پناهگاه[h]، اور میرا نجات دینیوالا هی؛ تو هي مجهے ظلم سے بچاتا هی. ۴ میں خداوند کو پکارونگا، جو ستایش کے لایق هی؛ یونهیں میں اپنے دشمنوں سے چهڑایا جاؤنگا. ۵ کہ موت ||کي لهروں نے مجهے گهیرا؛ †بلعالي لوگوں کے سیلابوں نے مجهے ڈرایا. ۶ گور کے دکهوں نے مجهکو گهیرا[i]؛ موت کے پهندوں نے مجهے آگے سے جا لیا. ۷ اپني مصیبت کے وقت میں نے خداوند کو پکارا[k]، اور اپنے خدا کے آگے چلایا؛ اُسنے اپني هیکل میں سے میري آواز سني[l]، اور میرا ناله اُس کے کانوں تک پهنچا. ۸ تب زمین لرزي اور کانپي[m]؛ آسمان کي بنیادیں هل گئیں اور لرزیں[n]، اِس لیئے کہ وه غصهور هوا. ۹ اُس کے نتهنوں سے ایک دهونواں اُٹهه رها، اور اُسکے منهه سے آگ نکلکے[o] کهاتي گئي، کہ جس سے کویلے دهک گئے. ۱۰ اُسنے آسمان کو جهکایا، اور وه نیچے اُترا[p]، اور اندهیرا اُسکے پانوں تلے تها[q]. ۱۱ وه ایک کروبي پر سوار هوکے اُڑا، اور هوا کے پروں پر[r] نمود هوا. ۱۲ اور اُس نے اپنے گرداگرد تاریکي کي قناتیں[s] کهڑي کیں، کالے پانیوں اور بادلوں کے گهٹا کے ساتهه. ۱۳ اُس چمک سے، جو اُس کے آگے آگے هوتي تهي، کویلے سلگے[t]. ۱۴ خداوند آسمان پر سے گرجا[u]، اور تعالی نے اپني آواز سنائي. ۱۵ اور تیر چلائے[x]، اور اُنهیں تتر بتر کیا؛ بجلي بهي چمکائي اور اُنهیں شکست دي. ۱۶ خداوند کي جهنجهلاهت سے، اور اُس کے ||نتهنوں کے دم کے جهوکے سے[y] سمندر کي تهاهیں نمود هوئیں؛ دنیا کي نیویں کهل گئیں. ۱۷ اُس نے اوپر سے بهیجا، اور مجهے پکڑ لیا؛ اُس نے مجهے بهت پانیوں میں سے کهینچکے نکالا[z]. ۱۸ اُس نے مجهے میرے قوي دشمن سے[a]، اور اُن سے، جو میرا کینه رکهتے تهے، چهڑایا؛ کہ وے مجهه سے نهایت زبردست تهے. ۱۹ اُنهوں نے میري مصیبت کے دن مجهے آگے سے جا لیا؛ پر خداوند میرا تکیه تها. ۲۰ وه مجهه کو کشاده مکان میں نکال لایا[b]؛ اُسنے مجهه کو نجات بخشي، اِس لیئے کہ وه مجهه سے خوش[c] تها. ۲۱ خداوند نے میري راستي کے موافق[d] مجهه کو جزا دي، اور میرے هاتهوں کي پاکیزگي کا[e] مجهے بدلا دیا. ۲۲ کیونکه میں نے خداوند کي راهوں کي محافظت کي[f]، اور میں نے اپنے خدا کي پیروي سے سرکشي نه کي. ۲۳ کہ اُس کي ساري عدالتیں میرے زیر نظر رهیں، اور اُسکے احکام جو هیں، سو میں نے اُنهیں اپنے سے دور نه کیا[g]. ۲۴ میں اُس کے حضور میں راست[h] تها، اور میں نے اپنے تئیں اپني بدکاري سے باز رکها. ۲۵ سو خداوند نے میري راستي اور میري پاکي کے موافق، جو اُس کي آنکهوں کے سامهنے تهي، مجهه کو صله دیا[i]. ۲۶ تو رحم کرنیوالے پر رحم کرتا هی[k]، اور راستي کرنیوالے کو اپنے تئیں راست دکهلاتا هی. ۲۷ تو اُن کو، جو خالص هیں، اپنے تئیں خالص دکهاتا هی؛ پر[l] جو تیڑهے هیں، تو اُن پر اپنے تئیں تیڑها

[z] ۱ سمو ۱۶: ۹ سماه.
[a] ۱ توا ۲۰: ۸
[a] زبور ۱۸ کا سرنامه. اور زبور ۳۴: ۱۹
[b] خر ۱۵: ۱ قاض ۵: ۱
[c] اِست ۳۲: ۳ زبور ۱۸: ۲، وغیره اور ۳۱: ۳ اور ۷۱: ۳ اور ۹۱: ۲ اور ۱۴۴: ۲
[d] عبر ۲: ۱۳
[e] پید ۱۵: ۱
[f] لوقا ۱: ۶۹
[g] امث ۱۸: ۱۰
[h] زبور ۹: ۹ اور ۱۴: ۶ اور ۵۹: ۱۶ اور ۷۱: ۷ یرم ۱۶: ۱۹
|| یا، کے دکهوں.
† یا، نکمے لوگوں.
[i] زبور ۱۱۶: ۳
[k] زبور ۱۱۶: ۴ اور ۱۲۰: ۱ یون ۲: ۲
[l] خر ۳: ۷ زبور ۳۴: ۶، ۱۵، ۱۷
[m] قاض ۵: ۴ زبور ۷۷: ۱۸ اور ۹۷: ۴
[n] ایوب ۲۶: ۱۱
[o] زبور ۹۷: ۳ حبق ۳: ۵ عبر ۱۲: ۲۹
[p] زبور ۱۴۴: ۵ یسع ۶۴: ۱
[q] خر ۲۰: ۲۱ ۱ سلا ۸: ۱۲
[r] زبور ۹۷: ۲
[s] زبور ۱۰۴: ۳ ۱۰ آیت اور ۹۷: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

[t] ۹ آیت
[u] قاض ۵: ۲۰ ۱ سمو ۲: ۱۰ اور ۷: ۱۰ زبور ۲۹: ۳ یسع ۳۰: ۳۰
[x] اِست ۳۲: ۲۳ زبور ۷: ۱۳ اور ۷۷: ۱۷ اور ۱۴۴: ۶ حبق ۳: ۱
|| یا، قهر.
زبور ۷۴: ۱
[y] خر ۱۵: ۸ زبور ۱۰۶: ۹ ناحوم ۱: ۴ متي ۸: ۲۶
[z] زبور ۱۴۴: ۷
[a] ۱ آیت
[b] زبور ۳۱: ۸ اور ۱۱۸: ۵
[c] ۲ سمو ۱۵: ۲۶ زبور ۲۲: ۸
[d] ۲۵ آیت ۱ سمو ۲۶: ۲۳ ۱ سلا ۸: ۳۲ زبور ۷: ۸
[e] زبور ۲۴: ۴
[f] پید ۱۸: ۱۹ زبور ۱۱۹: ۳ اور ۱۲۸: ۱ امث ۸: ۳۲
[g] اِست ۷: ۱۲ زبور ۱۱۹ ۳۰، ۱۰۲
[h] پید ۶: ۹ اور ۱۷: ۱ ایوب ۱: ۱
[i] ۲۱ آیت
[k] متي ۵: ۷
[l] احبا ۲۶: ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

ظاهر کرتا هی. ۲۸ تو اُن لوگوں کو، جن پر بپت پڑي هی، بچاتا هی[m]: پر، جو گھمنڈ رکھتے هیں، اُن پر تیري آنکھیں لگي هیں، تاکہ اُنھیں پست کرے[n]. ۲۹ کہ تو، ای خداوند، میرا چراغ هی: اور خداوند میرے اندھیرے کو روشن کریگا. ۳۰ تیري کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا هوں؛ میں اپنے خدا کي کمک سے دیوار کود گیا. ۳۱ خدا جو هی، اُس کي راہ کامل هی[o]؛ خداوند کا کلام صاف، تایا هوا هی[p]؛ وہ اُن سب کي، جنھیں اُس کا بھروسا هی، سپر هی. ۳۲ خداوند کے سوا کون خدا هی[q]، اور همارے خدا کو چھوڑکے کون چٹان هی؟ ۳۳ خدا میري قوت اور میرا زور[r]؛ اور وهي میري راہ کامل[s] کرتا هی[t]. ۳۴ وہ میرے پانوں کو هرني کے سے بناتا هی[u]؛ وہ مجھ کو میرے اُونچے مکانوں پر بٹھاتا هی[x]. ۳۵ وہ میرے هاتھوں کو لڑنے کي تعلیم دیتا هی[y]، ایسا کہ پیتل کي کمان میرے بازوؤں سے جھکائي جاتي هی. ۳۶ تو هي نے اپني نجات کي سپر مجھ کو بخشي، اور تیري هي ||مهرباني نے مجھ کو بزرگ کیا. ۳۷ تو نے میرے قدم، میرے تلے کشادہ کیئے، ایسا کہ میرے ٹخنے ڈگمگاتے نهیں[z]. ۳۸ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا، اور اُنھیں فنا کیا، اور منھ نہ موڑا، جب تک کہ اُنھیں نابود نہ کیا. ۳۹ میں نے اُنھیں کھا لیا، اور اُنھیں زخمي کیا، ایسا کہ وے اُٹھ نہ سکے؛ هاں، وے میرے قدموں تلے[a] پڑے هیں. ۴۰ کیونکہ تو نے جنگ کے لیئے زور سے میري کمر باندهي[b]: وے، جو مجھ پر چڑھ آئے هیں، تو نے اُن کو میرے زیر کر دیا[c]. ۴۱ تو هي نے میرے دشمنوں کي پیٹھ مجھ کو دکھلائي[d]، تاکہ میں اُنھیں، جو میرا کینا رکھتے هیں، کاٹ ڈالوں. ۴۲ وے اِنتظار میں تھے، پر چھڑانیوالا کوئي نہ ٹھهرا؛ خداوند کي طرف بھي، پر اُسنے اُنھیں جواب نہ دیا[e]. ۴۳ تب میں نے اُنھیں ایسا پیسا، کہ گرد کر دیا[f]؛ میں نے اُن کو ایسا روندا، کہ راستے کي کیچڑ هو گئے[g]، اور اُنھیں بتھرا دیا. ۴۴ تو هي نے مجھ کو میرے لوگوں کے جھگڑے سے چھڑایا[h]؛ تو هي نے مجھکو غیر قوموں کا سردار[i] کیا؛ ایک گروہ، جسے میں نهیں پهچانتا میري بندگي کریگي[k]. ۴۵ اجنبي لوگ میري خوشامد کرینگے؛ یهي، کہ سنینگے، اور میرے فرمانبردار هو جائینگے. ۴۶ اجنبي لوگ فنا هو جائینگے، اور وے اپنے آڑکے مکانوں میں دهشت کھائینگے[l]. ۴۷ خداوند زندہ هی؛ اور میري چٹان مبارک هی؛ میري نجات کي چٹان کا خدا[m] بلند اور بالا هی. ۴۸ خدا هي هی، جو میرا اِنتقام لیتا هی، اور لوگوں کو میرے زیر کر دیتا هی[n]. ۴۹ اور وہ مجھے میرے دشمنوں کے درمیان سے نکال لاتا هی؛ تو هي میرے حملہ کرنیوالوں پر مجھے بلند کرتا هی؛ تو هي نے ظالم آدمي سے مجھ کو رهائي دي هی[o]. ۵۰ سو میں، ای خدا، قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا، اور تیرے نام کے گیتوں کو گاؤنگا[p]. ۵۱ کہ وہ اپنے بادشاہ کي نجات کا برج هی، اور اپنے مسیح[q] داؤد پر، اور اُس کي نسل پر، ابد تک[r] رحم کرنیوالا هی.

۲۳ باب

۱ داؤد کا آخري کلام جس میں اپنا اِیمان ظاهر کرتا، کہ خدا کے وعدے سب حواس و تجربہ‌کاري سے بھي باهر هیں. ۶ شریروں کا اور هي حال هی. ۸ داؤد کے بهادروں کي اِسم نویسي.

یہ داؤد کا پچھلا کلام هی. یسي کے بیٹے داؤد نے کها، اور اُس شخص نے، جو سرفراز کیا گیا تھا[a]، کها، یعقوب کے خدا کے مسیح[b] نے، جو اِسرائیل میں اچھا گانیوالا تھا، کها. ۲ خداوند کي روح مجھ میں بولي[c]، اور اُس کا سخن میري زبان پر تھا: ۳ اِسرائیل کے خدا نے کها، اِسرائیل کي چٹان نے[d] مجھے کها، اِنسان

m خر ۳: ۷، ۸ زبور ۷۲: ۱۲، ۱۳
n ایوب ۴۰: ۱۱، ۱۲ یسع ۲: ۱۱، ۱۲، ۱۷ اور ۵: ۱۵ دان ۴: ۳۷
o اِستہ ۳۲: ۴ دان ۴: ۳۷ مکاش ۱۵: ۳
p زبور ۱۲: ۶ اور ۱۱۹: ۱۴۰ امثا ۳۰: ۵
q ۱ سمو ۲: ۲ یسع ۴۵: ۵، ۶
r خر ۱۵: ۲ زبور ۲۷: ۱ اور ۲۸: ۷، ۸ اور ۳۱: ۴ یسع ۱۲: ۲
s عبر ۱۳: ۲۱
t اِستہ ۱۸: ۱۳ ایوب ۲۲: ۳ زبور ۱۰۱: ۲، ۶ اور ۱۱۹: ۱
u ۲ سمو ۲: ۱۸ حبق ۳: ۱۹
x اِستہ ۳۲: ۱۳ یسع ۳۳: ۱۶ اور ۵۸: ۱۴
y زبور ۱۴۴: ۱
|| عبراني میں، ملایمت.
z امثا ۴: ۱۲
a ملا ۴: ۳
b زبور ۱۸: ۳۲، ۳۹
c زبور ۴۴: ۵
d پید ۴۹: ۸ خر ۲۳: ۲۷ یشو ۱۰: ۲۴

e ایوب ۲۷: ۹ امثا ۱: ۲۸ یسع ۱: ۱۵ میکہ ۳: ۴
f ۲ سلا ۱۳: ۷ زبور ۳۵: ۵ دان ۲: ۳۵
g یسع ۱۰: ۶ میکہ ۷: ۱۰ ذکر ۱۰: ۵
h ۲ سمو ۳: ۱ اور ۵: ۱ اور ۱۹: ۹، ۱۴ اور ۲۰: ۱، ۲، ۲۲
i اِستہ ۲۸: ۱۳ ۲ سمو ۸: ۱—۱۴ زبور ۲: ۸
k یسع ۵۵: ۵
l میکہ ۷: ۱۷
m زبور ۸۹: ۲۶
n زبور ۱۴۴: ۲
o زبور ۱۴۰: ۱
p روم ۱۵: ۹
q زبور ۸۹: ۲۰
r ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۳ زبور ۸۹: ۲۹
a ۲ سمو ۷: ۸، ۹ زبور ۷۸: ۷۰، ۷۱ اور ۸۹: ۲۲
b ۱ سمو ۱۶: ۱۲، ۱۳ زبور ۸۹: ۲۰
c ۲ پطر ۱: ۲۱
d اِستہ ۳۲: ۴، ۳۱
e ۲ سمو ۲۲: ۲، ۳۲

پر حکومت کرتا ہوا، ايک صادق ہی، خداترسي کے ساتھ[e] حکومت کرتا ہوا. ۴ اور وہ صبح کي روشني کے مانند ہوگا، جب کہ سورج نکلتا ہی، ايسي صبح، کہ جس کے ساتھ بدلياں نہيں ہوتيں[f]؛ اور گھاس کي مانند، جو بارش کے بعد کھڑے دھوپ کے باعث زمين سے نکلتي. ۵ اگرچہ ميرا گھر خدا کي بنسبت اِس ڈول کا نہيں، ليکن اُس نے ايک ابدي عہد[g]، جو سب چيزوں ميں آراستہ اور پايدار ہی، ميرے ساتھ کيا ہی: کہ ميري ساري سلامتي، اور ميرا سارا شوق يہي ہی، باوجودے کہ وہ اُسے نہ اُگاوے؟ ۶ پر ‖بلعال کے لوگ، سب کے سب کانٹوں کي مانند اُکھاڑ پھينکے جائينگے؛ کيونکہ وے ہاتھوں سے پکڑے نہيں جاتے: ۷ اور جو شخص کہ اُنہيں چھوا چاہے، اُسے ضرور ہی کہ لوہا يا نيزہ کے پھل کو اُس کام ميں لاوے؛ اور وے وہيں کے وہيں آگ سے جلائے جائينگے.

۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام يے ہيں: پہلا تحکموني †جو کرسي پر بيٹھتا تھا، سرداروں کا رئيس تھا؛ وہي ادينو تھا، جو ايزني کہلايا؛ اُسي نے ‡آٹھ سو پر[h] بھالا چلايا، اور اُنہيں ايک ہي وقت قتل کيا. ۹ اُس کے بعد دودو کا بيٹا اِليعزر اخوحي[i]؛ يہ اُن تين پہلوانوں ميں سے ايک تھا، جو داؤد کے ساتھ چڑھ گئے تھے، جب کہ اُس نے اُن فلسطيوں کو جو جنگ پر چڑھے تھے تعنہ ديا تھا، اور سارے بني اِسرايل چلے گئے تھے. ۱۰ سو اُس نے اُٹھکے فلسطيوں کو مارا، يہاں تک کہ اُس کا ہاتھ تھک گيا، اور قبضہ ہاتھ ميں جم گيا: اور خداوند نے اُس دن بڑي فتح کي؛ اور باقي لوگ اُس کے پيچھے فقط لوٹنے کے لئے پھر آئے. ۱۱ بعد اُس کے حراري اجي کا بيٹا سمہ تھا[k]. جس وقت فلسطي چارہ لينے کے لئے ايک قطع زمين ميں، جہاں

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۸

[e] خر ۱۸: ۲۱ ۲ توا ۱۹: ۷، ۹ يسع ۲: ۱۱
[f] قاض ۵: ۳۱ زبور ۸۹: ۳۶ امث ۴: ۱۸ ديکھو زبور ۱۱۰: ۳
[g] ۲ سمو ۷: ۱۵، ۱۶ زبور ۸۹: ۲۹ يسع ۵۵: ۳

‖ يعني، نکمے لوگ.

† يا، يوشيبست، جو اُن تينوں، وغيرہ
‡ يا، تين سو.
[h] ديکھو ۱ توا ۱۱: ۱۱ اور ۲۷: ۲
[i] ۱ توا ۱۱: ۱۲ اور ۲۷: ۴
[k] ۱ توا ۱۱: ۲۷

مسور کے درخت تھے، جمع ہوئے تھے[l]، اور سب لوگ فلسطيوں کے آگے سے بھاگ گئے. ۱۲ وہ اُس کھيت کے بيچوں بيچ کھڑا رہا، اور اُس کو بچايا، اور فلسطيوں کو قتل کيا، اور خداوند نے بڑي فتح کي. ۱۳ اور اُن تيس ميں سے تين سردار نکلے[m]، اور اِعدلام کے مغارے کو[n] درو کے وقت داؤد پاس آئے، اور فلسطيوں کي فوج رفائيوں کي وادي ميں[o] خيمہ‌زن تھي. ۱۴ اور داؤد اُس وقت ايک گڑھي ميں تھا[p]، اور فلسطيوں کا طلاوہ بيت‌لحم ميں تھا. ۱۵ اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا، اي کاش کہ کوئي شخص اُس کوئے کا ايک گھونٹ پاني، جو بيت‌لحم کے آستانے پر ہی، مجھے پلاتا! ۱۶ اور اُن تينوں پہلوانوں نے فلسطيوں کا لشکر توڑا، اور بيت‌لحم کے کوئے سے پاني بھرا، اور لاکے داؤد کو ديا؛ ليکن اُس نے نہ چاہا کہ پيئے؛ بلکہ اُسے خداوند کے لئے تپايا. ۱۷ اور اُسنے کہا، مجھ سے دور ہو، اي خداوند، کہ ميں ايسا کروں؛ کہ يہ اُن لوگوں کا لہو ہی[q]، جو اپني جان پر کھيلکے گئے: سو اُس نے نہ چاہا، کہ اُسے پيئے. پس اُن تينوں پہلوانوں نے يہي کام کيئے. ۱۸ اور ضروياہ کے بيٹے يواب کا بھائي اَبي‌شي بھي تين ميں ايک سردار تھا[r]. اُس نے تين سؤ پر بھالا چلايا، اور اُنہيں قتل کيا، اور تين ميں نامدار ہوا. ۱۹ وہ تو تينوں ميں سب سے زيادہ عزت‌والا تھا، اور اُن کا سردار ہوا؛ پر وہ پہلے تينوں کے برابر نہ تھا. ۲۰ اور يہويدع کا بيٹا بناياہ، ايک بڑے بہادر کا بيٹا، جو قبضي‌ايل[s] کا تھا، جس نے بہت سے کام کيئے تھے، اُسي نے موآب کے دو جوان مثل شير ببر کے مارے[t]، اور جاکے برف کے موسم ميں ايک غار کے بيچ ايک شير ببر مارا. ۲۱ اور اُس نے ايک رودار[u] مصري کو قتل کيا: اُس مصري کے ہاتھ ميں ايک بھالا تھا؛ پر وہ لٹھ ليکے اُس

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۸

[l] ديکھو ۱ توا ۱۱: ۱۳، ۱۴
[m] ۱ توا ۱۱: ۱۵
[n] ۱ سمو ۲۲: ۱
[o] ۲ سمو ۵: ۱۸
[p] ۱ سمو ۲۲: ۴، ۵
[q] احبو ۱۷: ۱۰
[r] ۱ توا ۱۱: ۲۰
[s] يشو ۱۵: ۲۱
[t] خر ۱۵: ۱۵ ۱ توا ۱۱: ۲۲
[u] ۱ توا ۱۱: ۲۳ ميں، قداور آدمي، کہلايا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

پر لپکا، اور مصري کے هاتهه سے بهالا چهین لیا، اور اُسي کے بهالے سے اُسے مارا. ۲۲ پس یهویدع کے بیٹے بنایاه نے یهه یهه کچهه کیا، اور تینوں پهلوانوں میں اُس کا نام تها. ۲۳ وه اُن تیسوں سے زیاده عزت‌والا تها، پر وه اِن تین کے برابر نه تها. اور داؤد نے اُسے اپنے خاص لشکر کا سردار کیا. ۲۴ اور یواب کا بهائي عساهیل[x] اِن تیسوں میں سے ایک تها؛ اور اِلحنان بیت‌لحم کے دودو کا بیٹا، ۲۵ سمه حرودي[y]، اِلقه حرودي، ۲۶ خلص فلطي، عیرا بن عقیس تقوعي، ۲۷ ابي‌عزر عنتوتي، مبوني حوساتي، ۲۸ ضلمون اخوحي، مهري نطوفاتي، ۲۹ حلب بن بعنه نطوفاتي، اِتي بن ریبي، بني بنیامین کے جبعه کا، ۳۰ فرعتوني بنایاه، اور ||نحل جعس[z] کا هدي، ۳۱ ابي‌غلبون عرباتي، عزموت برحومي، ۳۲ اِلیحبه سعلبوني، بني یسین یهونتن، ۳۳ سمه هراري، اخي‌آم بن سرار هراري، ۳۴ اِلیفلط بن احسبي بن معکاتي، اِلي‌عام بن اخیتفل جلوني، ۳۵ حصري کرملي، فغري اربي، ۳۶ اِجال بن ناتن، ضوبه سے، بني جدي، ۳۷ صلق عموني، نحري بیروتي، جو یواب بن ضرویاه کا سلح‌بردار تها؛ ۳۸ عیرا اِتري[a]، جریب اِتري، ۳۹ اُوریاه حتي[b]: سب سینتیس هوئے.

[x] ۲ سمو ۲ : ۱۸
[y] دیکهو ۱ توا ۱۱ : ۲۷
|| یا، جعس کي وادیوں کا.
[z] اِستا ۲ : ۲۴ ؛ قاض ۲ : ۹
[a] ۲ سمو ۲۰ : ۲۶
[b] ۲ سمو ۱۱ : ۳، ۶

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد، شیطان کے ورغلانے سے، یواب کو تاکید سے حکم دیتا که لوگوں کا شمار کرے. ۵ نو مهینے تیره دن میں، تیره سو شمشیرزن جوانوں کي فرد طیار هوکے گذراني جاتي. ۱۰ داؤد توبه کرتا، اور تین بلاؤں میں سے تین دن کي مري کو قبول کرتا. ستر هزار هلاک هوتے، پر داؤد کي توبه کے باعث یروسلم شهر بچ جاتا. ۱۸ داؤد جاد کے سکهانے سے اروناه کا کهلیهان مول لیتا، اور وهاں قرباني کرنے سے مري موقوف هوتي.

۱۰۱۷

بعد اُس کے خداوند کا غصه اِسرائیل پر پهر بهڑکا[a]؛ که ||اُس نے داؤد کے دل میں ڈالا، که اُن کا مخالف هوکے کهے که جا، اور اِسرائیل اور یهوداه کو گن[b]. ۲ کیونکه بادشاه نے لشکر کے سردار یواب کو، جو اُس کے ساتهه تها، حکم کیا، که اِسرائیل کے سارے فرقوں میں، دان سے لیکے بیرسبع تک[c]، گذر کرو، اور لوگوں کو گنو، تاکه لوگوں کا عدد مجهے معلوم هو[d]. ۳ تب یواب نے بادشاه کو کها، که خداوند تیرا خدا اُن لوگوں کو اُس سے، که جتنے وے اب هیں، سؤ چند زیاده کرے، اور که میرے خداوند بادشاه کي آنکهیں یهه دیکهیں: پر کیا سبب هي، که میرے خداوند بادشاه کا دل اِس کام سے لگا هي؟ ۴ لیکن بادشاه کي بات یواب اور لشکر کے سرداروں پر غالب آئي. اور یواب اور لشکر کے سردار بادشاه کے حضور سے اِسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نکل گئے.

۵ اور وے یردن پار اُترے، اور عراعر میں[e]، جو وادي جد کے شهر کي دهني طرف کو یعزیر کے رخ هي[f]، خیمه‌زن هوئے؛ ۶ وهاں سے جلعاد اور تحتیم حدسي کي سرزمین کو آئے؛ اور دان یعن[g] کو وارد هوئے؛ اور گهومکے صیدا[h] تک پهنچے؛ ۷ اور وهاں سے صور کے محکم شهر تک آئے، اور حویوں اور کنعانیوں کے سارے شهروں، تک بهي؛ اور یهوداه کے جنوب کو بیرسبع تک نکل گئے. ۸ چنانچه ساري مملکت میں سیر کرکے نؤ مهینے بیس دن کے بعد یروسلم کو آئے. ۹ اور یواب نے لوگوں کے شمار کي فرد بادشاه کو دي؛ سو اِسرائیل کے آٹهه لاکهه بهادر مرد تلوریے تهے. اور یهوداه کے مرد پانچ لاکهه تهے[i].

۱۰ اور داؤد کا دل، بعد اُس کے که اُس نے لوگوں کا شمار کیا، بےچین هو گیا[k]؛ اور داؤد نے خداوند کو کها، یهه، جو میں نے کیا، سو بڑا گناه هوا[l]؛ اب، اي خداوند، فضل سے اپنے بندے کا گناه بخش دیجیئے؛ که میں نے بڑي احمقي[m] کا کام کیا. ۱۱ سو جب داؤد صبح کو اُٹها، تو خداوند کا کلام جاد[n] پر، جو داؤد کا غیب‌بین[o] تها، نازل هوا، اور اُس

[a] ۲ سمو ۲۱ : ۱
|| یعني، شیطان نے.
دیکهو ۱ توا ۲۱ : ۱
[b] ۱ توا ۲۷ : ۲۳، ۲۴
[c] قاض ۲۰ : ۱
[d] یرم ۱۷ : ۵
[e] اِستا ۲ : ۳۶ ؛ یشو ۱۳ : ۹، ۱۶
[f] گن ۳۲ : ۱، ۳
[g] یشو ۱۹ : ۴۷ ؛ قاض ۱۸ : ۲۹
[h] یشو ۱۹ : ۲۸ ؛ قاض ۱۸ : ۲۸
[i] دیکهو ۱ توا ۲۱ : ۵
[k] ۱ سمو ۲۴ : ۵
[l] ۲ سمو ۱۲ : ۱۳
[m] ۱ سمو ۱۳ : ۱۳
[n] ۱ سمو ۲۲ : ۵
[o] ۱ سمو ۹ : ۹ ؛ ۱ توا ۲۹ : ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

نے کہا، کہ ۱۲ جا، اور داؤد سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هی، میں تیرے سامھنے تین بلائیں پیش لاتا هوں ؛ تو اُن میں سے ایک کو اِختیار کر، کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں. ۱۳ سو جاد داؤد پاس آیا، اور اُس کو خبر دي، اور اُس سے پوچھا، کہ تو کیا چاھتا هی : کیا تجھ پر، تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے ؛ یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں سے بھاگتا پھرے، اور وے تجھے رگیدیں ؛ یا تیري مملکت میں تین دن تک وبا پڑے[p]؟ اب صلاح لے، اور تجویز کر، کہ میں اُسے، جس نے مجھے بھیجا، کیا جواب دوں. ۱۴ تب داؤد نے جاد کو کہا، میں بڑے شکنجے میں هوں : لیکن خداوند کے هاتھ میں گرفتار هونا بہتر هی ؛ کہ اُس کي رحمتیں ||عظیم هیں[q] ؛ پر اِنسان کے هاتھ میں گرفتار هونا نہ چاهیئے[r].

۱۵ سو خداوند نے اِسرائیل پر وبا بھیجي، جو اُس صبح سے لیکے مقرري وقت تک رهي[s]، اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر هزار آدمي مر گئے. ۱۶ اور جب فرشتے نے اپنا هاتھ بڑھایا[t] کہ یروسلم کو فنا کرے، تو خداوند بدي کرنے سے پچھتایا[u] ؛ اور اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تھا، کہا، یہہ بس هی ؛ اب اپنا هاتھ کھینچ. اُس وقت خداوند کا فرشتہ یبوسي ارؤناه[x] کے کھلیہان پر کھڑا تھا. ۱۷ اور داؤد نے، جب اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تھا، دیکھا، تو خداوند کو کہا، دیکھ، گناه تو میں نے کیا، اور بدي مجھ سے هوئي ؛ پر اِن بھیڑوں کا کیا قصور[y]؟ پس، مجھ هي پر، اور میرے باپ کے گھرانے پر، اپنا هاتھ چلائیئے.

[p] دیکھو ۱ توا ۲۱ : ۱۲
|| یا، بہت.
[q] زبور ۱۰۳ : ۸، ۱۳، ۱۴ اور ۱۱۹ : ۱۵۶
[r] دیکھو یسع ۴۷ : ۶ ذکر ۱ : ۱۵
[s] ۱ توا ۲۱ : ۱۴ اور ۲۷ : ۲۴
[t] خر ۱۲ : ۲۳ ۱ توا ۲۱ : ۱۵
[u] پید ۶ : ۶ ۱ سمو ۱۵ : ۱۱ یوایل ۲ : ۱۳، ۱۴
[x] ۱ توا ۲۱ : ۱۵، ارنان. دیکھو ۱۸ آیت
[z] ۲ توا ۳ : ۱
[y] ۱ توا ۲۱ : ۱۷

۱۸ اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا، اور اُسے کہا، جا، اور یبوسي †ارؤناه کے کھلیہان پر خداوند کے لیئے ایک مذبح بنا[z]. ۱۹ اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق، جیسا کہ خداوند کا حکم تھا، کیا. ۲۰ اور ارؤناه نے نگاه کي، اور بادشاه اور اُس کے چاکروں کو اپني طرف آتے دیکھا ؛ سو ارؤناه نکلا، اور بادشاه کے آگے جھککے زمین پر سجده کیا. ۲۱ اور کہا، خداوند میرا بادشاه اپنے بندے پاس کیوں آیا ؟ داؤد نے کہا، تاکہ کھلیہان تجھ سے مول لوں[a]، اور خداوند کا ایک مذبح بناؤں، تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتي رهے[b]. ۲۲ ارؤناه نے داؤد کو کہا، کہ میرا خداوند بادشاه، جو کچھ بہتر جانے، لیوے، اور اُسے گذرانے ؛ اور دیکھ، یہاں سوختني قرباني کے لیئے بیل، اور دائیں چلانے کے اسباب، بیلوں کے سامان سمیت، اِیندھن کے لیئے هیں[c]. ۲۳ یہہ سب کچھ ارؤناه نے بادشاه کي طرح بادشاه کو دیا. سو ارؤناه نے بادشاه سے کہا، کہ خداوند تیرا خدا تجھکو قبول کرے[d]. ۲۴ تب بادشاه نے ارؤناه سے کہا، یوں نہیں ؛ بلکہ میں قیمت دیکے اُس کو تجھ سے مول لونگا ؛ اور میں اُن چیزوں کو لیکے، کہ جن پر میرا کچھ خرچ نہ هو، خداوند اپنے خدا کو سوختني قربانیاں نہ چڑھاؤنگا. سو داؤد نے وه کھلیہان اور وے بیل پچاس مثقال چاندي دیکے مول لیئے[e]. ۲۵ اور داؤد نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں چڑھائیں ؛ اور خداوند نے زمین کے لیئے اُن کي دعا قبول کي[f]، اور وبا اِسرائیل میں سے جاتي رهي[g].

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

† عبراني میں، ارانیاه.
[z] ۱ توا ۲۱ : ۱۸، وغیره
[a] دیکھو پید ۲۳ : ۸، — ۱۶
[b] گنـ ۱۶ : ۴۸، ۵۰
[c] ۱ سلا ۱۹ : ۲۱
[d] حزق ۲۰ : ۴۰، ۴۱
[e] دیکھو ۱ توا ۲۱ : ۲۴، ۲۵
[f] ۲ سمو ۲۱ : ۱۴
[g] ۲۱ آیت

سلاطین کي پہلي کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابی‌شاگ داؤد کے بڑھاپے میں اُس کي خدمت کرتي. ۵ داؤد کا دولارا ادونیاہ بادشاهت چھین لیتا. ۱۱ ناتن کي صلاح سے، ۱۵ بنت‌سبع بادشاہ سے عرض کرتي. ۲۲ اور ناتن اُس کي باتیں ثابت کرتا. ۲۸ داؤد اُس قسم کو جو بنت‌سبع سے کي تھي دوبارہ کرتا. ۳۲ سلیمان داؤد کے حکم کے مطابق بادشاہ ہونے کے لیئے صدوق اور ناتن سے ممسوح ہوتا، اور سب لوگ شادیانہ بجاتے. ۴۱ اِس کي خبر یوناتن سے ملتے ہي ترت ادونیاہ کے مہمان بھاگ جاتے. ۵۰ ادونیاہ مذبح کے سینگھ پکڑے ہوئے سلیمان سے بلایا جاتا، اور تابعداري کي شرط پر رخصت پاتا.

اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہنسال ہوا؛ اور وے اُس پر کپڑے اُڑھاتے تھے، پر وہ گرم نہ ہوتا تھا. ۲ سو اُس کے خادموں نے اُسے کہا، کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لیئے ایک کنواري عورت ڈھونڈھي جاوے، جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑي رہے، اور اُس کي خبرگیري کیا کرے، اور تیري گود میں سو رہا کرے، تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہووے. ۳ چنانچہ اُنھوں نے اِسرائیل کي ساري مملکت میں ایک جوان خوش‌شکل عورت کي تلاش کي، اور شونمیت[a] ابی‌شاگ کو پایا؛ سو اُسے بادشاہ پاس لائے. ۴ اور وہ جوان عورت بہت شکیل تھي؛ سو وہ بادشاہ کي خبرگیري اور اُس کي خدمت کرتي تھي؛ لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کي.

۵ اُس وقت حجّیت کے بیٹے ادونیاہ نے[b] اپنے تئیں بلند کیا، اور کہا، میں بادشاہ ہوؤنگا؛ اور اپنے لیئے گاڑیاں، اور سوار[c]، اور پچاس آدمي، جو اُس کے آگے آگے دوڑیں، طیار کیئے. ۶ اور اُسکے باپ نے اُسکو یہہ کہنے سے کبھي آزردہ نہ کیاتھا، کہ تو نے یوں کیوں کیا؟ اور وہ بھي بہت خوبصورت تھا: اور اُس کي ما جو تھي اُسے ابی‌سلوم کے بعد جني تھي[d].

۷ اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب، اور ابی‌یاتر کاہن سے[e] گفتگو کرتا تھا، اور یے دونوں ادونیاہ کے پیرو ہوکے اُس کي مدد کرتے[f] تھے. ۸ لیکن صدوق کاہن، اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ، اور ناتن نبي، اور سمعي[g]، اور ریعي، اور داؤد کے بہادر لوگ[h] ادونیاہ کے ساتھہ نہ تھے. ۹ اور ادونیاہ نے بھیڑیں، اور بیل، اور پالے ہوئے چوپائے زحلت کے پتھر پر، جو عین‌راجل کے برابر ھے، ذبح کیئے، اور اپنے سب بھائیوں، یعنے بادشاہ کے بیٹوں کي، اور سب یہوداہ کے لوگوں، بادشاہ کے ملازموں، کي دعوت کي: ۱۰ پر ناتن نبي، اور بنایاہ، اور بہادر لوگوں، اور اپنے بھائي سلیمان کو نہ بلایا.

۱۱ سو ناتن نے سلیمان کي ما بنت‌سبع سے مخاطب ہوکے کہا، کیا تو نے نہیں سنا، کہ حجّیت کا بیٹا[i] ادونیاہ سلطنت کرتا ھے، اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا؟ ۱۲ اب تو آ، کہ میں تجھے صلاح دوں، تاکہ تو اپني، اور اپنے بیٹے سلیمان کي جان بچائے. ۱۳ تو جا، اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو، اور اُسے کہہ، اي میرے خداوند بادشاہ، کیا تو نے اپني لونڈي سے قسم کھاکے نہیں کہا، کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کریگا، اور وہي میرے تخت پر بیٹھیگا[k]؟ پس، ادونیاہ کیوں بادشاهت کرتا ھے؟ ۱۴ اور دیکھہ، جس وقت کہ تو بادشاہ سے بات چیت کریگي، تب میں بھي تیرے پیچھے آ پہنچونگا، اور تیري باتوں کو ثابت کرونگا.

۱۵ سو بنت‌سبع اندر خلوتگاہ میں بادشاہ پاس گئي؛ اور بادشاہ تو بہت بوڑھا تھا، اور شونمیت ابی‌شاگ بادشاہ

[a] یشوع ۱۹:۱۸
[b] ۲ سمو ۳:۴
[c] ۲ سمو ۱۵:۱
[d] ۲ سمو ۳:۳، ۴ ۱ توا ۳:۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

[e] ۲ سمو ۲۰:۲۵
[f] ۱ سلا ۲:۲۲، ۲۸
[g] ۱ سلا ۴:۱۸
[h] ۲ سمو ۲۳:۸
[i] ۲ سمو ۳:۴
[k] ۱ توا ۲۲:۹، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

کي خدمت کرتي تهي. ۱۶ اور بنت‌سبع جهکي، اور بادشاه کے حضور سجده کیا. تب بادشاه نے اِرشاد کیا، که تو کیا مانگتي هی؟ ۱۷ اُسنے یهه عرض کي، که ای میرے خداوند، تونے خداوند اپنے خدا کي قسم کهاکے اپني لونڈي سے کها، که بعد میرے تیرا بیٹا سلیمان بادشاه هوگا، اور میرے تخت پر وهي بیٹهیگا[ا]. ۱۸ اب دیکهه، ادونیاه سلطنت کرتا هی؛ اور اب تک، ای میرے خداوند بادشاه، تجهه کو اِس کي خبر نهیں هوئي. ۱۹ اور اُس نے بهت سے بیل، اور پالے هوئے چوپائے، اور بهیتریں ذبح کیں، اور بادشاه کے سب بیٹوں اور ابی‌یاتر کاهن، اور لشکر کے سردار یواب کي دعوت کي هی[م]؛ پر تیرے بندے سلیمان کو اُس نے نهیں بلایا. ۲۰ اور اب، تو، ای میرے خداوند بادشاه، سارے اِسرائیل کي نگاه تجهه پر هی، تاکه تو اُنهیں کهے، که میرے خداوند بادشاه کے تخت پر بعد اُس کے کون بیٹهے. ۲۱ نهیں، تو یهه هوگا، که جب میرا خداوند بادشاه اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه آرام کریگا[ن]، تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں تقصیروار گنے جائینگے.

۲۲ اور دیکهو، که وه بادشاه کے ساتهه هنوز باتیں هي کر رهي تهي، که ناتن نبي بهي آ پهنچا. ۲۳ اور اُنهوں نے بادشاه کو خبر کي، اور کها، که دیکهه ناتن نبي حاضر هی. اور جب وه بادشاه کے حضور آیا، تو اُس نے بادشاه کے حضور اپنے منهه کے بهل سجده کیا. ۲۴ اور ناتن بولا، ای میرے خداوند بادشاه، کیا تو نے فرمایا هی، که میرے بعد ادونیاه بادشاه هو، اور میرے تخت پر بیٹهے؟ ۲۵ که وه آج کے دن گیا، اور بهت سے بیل، اور پالے هوئے چارپائے، اور بهیتریں ذبح کیں[ع]، اور بادشاه کے سارے بیٹوں، اور لشکر کے سرداروں، اور ابی‌یاتر کاهن کي دعوت کي؛ اور دیکهه، وے اُس کے حضور کهاتے پیتے هیں، اور کهتے هیں، بادشاه ادونیاه جیتا رهے[ف]! ۲۶ پر تیرے غلام کو، یعنے مجهے، اور صدوق کاهن، اور یهویدع کے بیٹے بنایاه، اور تیرے بندے سلیمان کو نه بلایا. ۲۷ کیا یهه میرے خداوند بادشاه کے حکم سے هوا؛ اور تو نے اپنے بندے کو خبر نه کي، که میرے خداوند بادشاه کے بعد اُس کے تخت پر کون بیٹهیگا؟

۲۸ اُس وقت داؤد بادشاه نے جواب دیا، اور فرمایا، که بنت‌سبع کو مجهه پاس بلاؤ. سو وه بادشاه کے حضور آئي، اور بادشاه کے سامهنے کهڑي رهي. ۲۹ بادشاه نے قسم کهائي اور فرمایا، اُس خداوند حی کي قسم جس نے میري روح کو هر نوع کي آفت سے رهائي دي[ق]، ۳۰ که جیسا میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کي قسم کهاکے تجهے کها تها، که یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاه هوگا، اور میري جگهه میرے تخت پر وهي بیٹهیگا[ر]؛ سو میں آج کے دن ویسا هي کرونگا. ۳۱ تب بنت‌سبع زمین پر منهه کے بهل گري، اور بادشاه کے آگے سجده کرکے بولي، میرا خداوند بادشاه داؤد همیشه جیتا رهے[ش].

۳۲ اور داؤد بادشاه نے فرمایا، که صدوق کاهن، اور ناتن نبي، اور یهویدع کے بیٹے بنایاه کو مجهه پاس بلاؤ. سو وے بادشاه کے حضور حاضر هوئے. ۳۳ بادشاه نے اُنهیں فرمایا، که اپنے خداوند کے ملازموں کو[ت] اپنے ساتهه لو، اور میرے بیٹے سلیمان کو میرے هي خچر پر سوار کرو، اور اُسے نیچے جیحون پاس[ث] لے جاؤ: ۳۴ اور وهاں صدوق کاهن، اور ناتن نبي اُس کے سر پر تیل ملیں، که وه بني اِسرائیل کا بادشاه هو[خ]؛ اور تم نرسنگا پهونکو[ذ]، اور بولو، سلیمان بادشاه جیتا رهے. ۳۵ پهر تم اُس کے پیچهے پیچهے هوکے اُوپر چلے آؤ، تاکه وه آوے، اور میرے تخت پر بیٹهے، که وه میري جگهه بادشاه هوگا:

ا ۱۳، ۳۰، آیتیں
م ۷، ۸، ۹، ۲۵، آیتیں
ن ۲ سمو ۷: ۱۲؛ ۱ سلا ۲: ۱۰
ع ۱۹ آیت
ف ۱ سمو ۱۰: ۲۴
ق ۲ سمو ۴: ۹
ر ۱۷ آیت
ش نحم ۲: ۳ دان ۲: ۴
ت ۲ سمو ۲۰: ۶
ث ۲ توا ۳۲: ۳۰
خ ۱ سمو ۱۰: ۱ اور ۱۶: ۳، ۱۲ ۲ سمو ۲: ۴ اور ۵: ۳ ۱ سلا ۱۹: ۱۶ ۲ سلا ۹: ۳ اور ۱۱: ۱۲
ذ ۲ سمو ۱۵: ۱۰ ۲ سلا ۹: ۱۳ اور ۱۱: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

که میں نے اُسے مقرر کیا، که اِسرائیل اور یهوداه کا حاکم هو. ۳۶ تب یهویدع کے بیتے بنایاه نے بادشاه کے جواب میں کها، آمین: اور خداوند میرے خداوند بادشاه کا خدا یوں هي فرماوے. ۳۷ جس طرح خداوند میرے خداوند بادشاه کے ساتھ تها، اُسي طرح سلیمان کے ساتھ هو[a]، اور اُس کے تخت کو میرے خداوند بادشاه داؤد کے تخت سے زیاده عالیشان کرے[a]. ۳۸ سو صدوق کاهن، اور ناتن نبي، اور یهویدع کا بیتا بنایاه[b]، اور کریتي اور فلیتي، سب کے سب نیچے اُترے، اور سلیمان کو داؤد بادشاه کے خچر پر سوار کیا، اور جیحون پر لائے. ۳۹ اور صدوق کاهن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا[c]، اور سلیمان کو ممسوح کیا[d]. تب اُنهوں نے نرسنگا پهونکا، اور سب کے سب بولے، سلیمان بادشاه جیتا رهے[e]. ۴۰ اور سارے لوگ اُس کے پیچهے اُوپر آئے، اور لوگ شهنائي بجاتے چلے جاتے تهے، اور بڑي خوشي کرتے تهے، ایسے که زمین اُن کے غل شور سے پهتتي تهي.

۴۱ اور ادونیاه اور اُسکے سارے مهمانوں نے، جو اُس کے ساتھ تهے، جونهیں کها چکے، یه شور سنا. اور جب یواب نے نرسنگے کي آواز سني، تو بولا، که شهر میں کیسي هڑبڑي کا غل اور شور هوتا هی؟ ۴۲ وه یه کهه هي رها تها، که دیکهو ابیاتر کاهن کا بیتا یونتن آیا؛ اور ادونیاه نے اُسکو کها، بهیتر آ که تو بهادر مرد هی، اور خوشخبري لاتا هی[f]. ۴۳ اور یونتن نے ادونیاه سے جواب دیکے کها، که في الحقیقت همارے خداوند بادشاه داؤد نے سلیمان کو بادشاه مقرر کیا. ۴۴ اور بادشاه نے صدوق کاهن، اور ناتن نبي، اور یهویدع کے بیتے بنایاه، اور کریتي اور فلیتي کو اُس کے ساتھ بهیجا. سو اُنهوں نے بادشاه کے خچر پر اُسے سوار کیا: ۴۵ اور صدوق کاهن، اور ناتن نبي نے جیحون پر اُس کو ممسوح کیا؛ سو وے

[a] یشو ۱: ۵، ۱۷. ۱ سمو ۲۰: ۱۳. [a] ۴۷ آیت. [b] ۲ سمو ۸: ۱۸ اور ۲۳: ۲۰—۲۳. [c] خر ۳۰: ۲۳، ۲۵، ۳۲. زبور ۸۹: ۲۰. [d] ۱ توا ۲۹: ۲۲. [e] ۱ سمو ۱۰: ۲۴. [f] ۲ سمو ۱۸: ۲۷.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

وهاں سے ایسي خوشي کرتے هوئے پهرے هیں، که شهر گونج گیا. آواز جو تم نے سني، سو وهي هی. ۴۶ اور سلیمان نے سلطنت کے تخت پر جلوس فرمایا هی[g]. ۴۷ سوا اِسکے بادشاه کے ملازم آکے همارے خداوند بادشاه داؤد کو مبارکباد دے رهے هیں، اور کهتے هیں، خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیاده مشهور کرے[h]، اور اُس کے تخت کو تیرے تخت سے زیاده بزرگ کرے. اور بادشاه نے بستر پر اپنے کو جهکایا[i]. ۴۸ اور بادشاه نے بهي یوں فرمایا، که خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک هی، جس نے آج کے دن ایک آدمي ٹهرایا، که وه، میري هي آنکهوں کے دیکهتے هوئے، میرے تخت پر بیتهے[k]. ۴۹ تب سارے مهمان، جو ادونیاه کے ساتھ تهے، هراسان هوکے اُتهے، اور اپني اپني راه چلے گئے.

۵۰ اور ادونیاه سلیمان سے ڈرکے اُتها، اور جاکے مذبح کے سینگوں کو پکڑا[l]. ۵۱ اور سلیمان کو خبر هوئي، که دیکه، ادونیاه سلیمان بادشاه سے ڈرتا هی؛ که دیکهو، وه مذبح کے سینگوں کو پکڑے هوئے کهتا هی، که سلیمان آج کے دن مجه سے قسم کرے، که اپنے چاکر کو تیغ نه کریگا. ۵۲ تب سلیمان بولا، اگر وه اپنے تئیں لایق شخص کر دکهاوے، تو اُس کا ایک بال زمین پر نه گریگا[m]؛ پر اگر اُس میں شرارت پائي جائیگي، تو وه مارا جائیگا. ۵۳ سو سلیمان بادشاه نے لوگ بهیجے، اور وے اُسے مذبح پر سے اُتار لائے. اُس نے آکے سلیمان بادشاه کے حضور سجده کیا؛ اور سلیمان نے اُسے فرمایا، که اپنے گهر جا.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد سلیمان کو وصیت کرتا، ۳ دینداري کي بابت، ۵ یواب کي بابت، ۷ برزلي کي بابت، ۸ سمعي کي بابت: ۱۰ بعد اُسکے وفات پاتا. ۱۲ سلیمان اُس کا جانشین هوتا. ۱۳ ادونیاه سلیمان سے بنتسبع کے وسیلے عرض کرکے، که ابیشاگ مجهے بیاه میں ملے، قتل کیا جاتا. ۲۶ ابیاتر بچ جاتا، پر کهانت سے خارج هوتا.

[g] ۱ توا ۲۹: ۲۳. [h] ۳۷ آیت. [i] پید ۴۷: ۳۱. [k] ۱ سلا ۳: ۶. زبور ۱۳۲: ۱۱، ۱۲. [l] ۱ سلا ۲: ۲۸. [m] ۱ سمو ۱۴: ۴۵. ۲ سمو ۱۴: ۱۱. اعما ۲۷: ۳۴.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۲۸ یوآب مذبح کے سینگ پکڑے ہوئے مارا جاتا. ۳۰ بنایاہ یوآب کا جانشین ہوتا. اور صدوق ابیاتر کا. ۳۶ سمعي یروسلم میں نظربند ہوتا، پر جات کو سفرکرنے کے باعث قتل کیا جاتا.

جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے[a]، تب اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ وصیت کرکے کہا، کہ ۲ میں تمام جہان کے لوگوں کي راہ جاتا ہوں[b]؛ اِس لیئے تو مضبوط ہو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھلا: ۳ اور خداوند اپنے خدا کي تاکید کو، اُس کي راہوں پر چلنے کي، اور اُس کے قانونوں، اور اُس کے حکموں، اور اُس کے فرمانوں، اور اُسکي شہادتوں پر عمل کرنے[c] کي بابت، جیسا کہ موسیٰ کي کتاب میں لکھا ھی، محافظت کر، تاکہ تو اپنے سب کاموں میں، جہاں کہیں تو رخ کرے، کامیاب ہو[d]: ۴ اور تا کہ خداوند اپنے اُس سخن پر[e] قائم رہے، جو اُس نے میرے حق میں کہا، کہ اگر تیري نسل اپني راہ پر خوب ملاحظہ کرے[f]، کہ اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے میرے آگے سچائي سے چلے[g]، تو تیري نسل اِسرائیل کے تخت سے کدھي خارج نہ ہوگي[h]. ۵ اور تو جانتا بھي ھی، جو کچھ کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھ سے[i]، اور اِسرائیلي لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے ابینیر[k]، اور یتر کے بیٹے عماسا سے[l] کیا، جنھیں اُس نے قتل کیا، اور صلح میں جنگي خون کیا، اور جنگ کا خون اپنے پٹکے پر، جو اُس کي کمر میں بندھا تھا، اور اپني جوتیوں پر، جو اُس کے پاؤں میں تھیں، لگا دیا. ۶ سو تو اپني دانش کے موافق کر، اور اُسکا سفید سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے[m]. ۷ پر برزلي جلعادي[n] کے بیٹوں پر مہرباني کر، اور اُنھیں اُن میں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاویں[o] شامل کر؛ اِس لیئے کہ وے، جس وقت کہ میں تیرے بھائي ابی‌سلوم کے سبب سے بھاگا تھا، تو وونہیں مجھ پاس آئے تھے[p]. ۸ اور دیکھ، بحوریم کا بنیامیني جیرا کا بیٹا سمعي[q] تیرے ساتھ ھی؛ اُسنے، جس دن کہ میں محنیم کو جاتا تھا، مجھ پر بہت بري لعنت بھیجي؛ پر وہ یردن پر میرے لینے کو آیا[r]، اور میں نے خداوند کي قسم کھاکے اُسے کہا، کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا[s]. ۹ سو تو اُسے بے‌گناہ نہ جان[t]؛ کیونکہ تو عاقل مرد ھی، اور جانتا ھی جو کچھ اُس سے کیا چاھیئے؛ پس تو اُسکا سفید سر لہولہان کرکے گور میں اُتار[u]. ۱۰ بعد اِسکے داؤد نے اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ آرام کیا[x]، اور شہر داؤد میں[y] گاڑا گیا. ۱۱ اور سب دن، کہ داؤد نے اِسرائیل پر سلطنت کي چالیس برس تھے[z]؛ سات برس حبرون میں، بادشاہت کي اور تینتیس برس یروسلم میں اُس نے سلطنت کي.

۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا[a]، اور اُس کي سلطنت نہایت پائے‌دار ہوئي.

۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کي ما بنت‌سبع پاس آیا. اُس نے پوچھا، تو صلح سے آتا ھی[b]؟ وہ بولا، صلح سے. ۱۴ پھر اُسنے کہا، میں تجھ سے کچھ کہا چاھتا ہوں. وہ بولي، کہہ. ۱۵ اُسنے کہا، تو جانتي ھی، کہ سلطنت میري تھي[c]، اور سارے اِسرائیل کے منہہ میري طرف متوجہ ہوئے، کہ میں سلطنت کروں؛ لیکن سلطنت پلٹ گئي، اور میرے بھائي کي ہوئي؛ کیونکہ یہہ خداوند کي طرف سے اُسي کي تھي[d]. ۱۶ سو میں تجھ سے ایک عرض کرتا ہوں؛ تو مجھ سے اِنکار نہ کر. اُسنے کہا، کہہ. ۱۷ اُسنے کہا، کرم کرکے سلیمان بادشاہ سے کہیئے، کہ وہ تیري بات کو نہ ٹالیگا، کہ ابیشاگ شونمیت[e] مجھے بیاہ دے. ۱۸ سو بنت‌سبع بولي، اچھا؛ میں تیرے لیئے بادشاہ سے کہونگي.

۱۹ اِس لیئے بنت‌سبع سلیمان بادشاہ پاس گئي، تا کہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے عرض کرے. بادشاہ اُس کے اِستقبال کے

[a] پید ۴۷ : ۲۹ اِستۃ ۳۱ : ۱۴
[b] یشو ۲۳ : ۱۴
[c] اِستۃ ۱۷ : ۱۹، ۲۰
[d] اِستۃ ۲۹ : ۹ یشو ۱ : ۷ ۱ توا ۲۲ : ۱۲، ۱۳
[e] ۲ سمو ۷ : ۲۵
[f] زبور ۱۳۲ : ۱۲
[g] ۲ سلا ۲۰ : ۳
[h] ۲ سمو ۷ : ۱۲، ۱۳ ۱ سلا ۸ : ۲۵
[i] ۲ سمو ۳ : ۳۹ اور ۱۸ : ۵، ۱۲، ۱۴ اور ۱۹ : ۵، ۶، ۷
[k] ۲ سمو ۳ : ۲۷
[l] ۲ سمو ۲۰ : ۱۰
[m] آیت ۹ مۃ ۲۰ : ۲۶
[n] ۲ سمو ۱۹ : ۳۱، ۳۸
[o] ۲ سمو ۹ : ۷، ۱۰
[p] اور ۱۹ : ۲۸ ۲ سمو ۱۷ : ۲۷
[q] ۲ سمو ۱۶ : ۵
[r] ۲ سمو ۱۹ : ۱۸
[s] ۲ سمو ۱۹ : ۲۳
[t] خر ۲۰ : ۷ ایوب ۹ : ۲۸
[u] پید ۴۲ : ۳۸ اور ۴۴ : ۳۱
[x] ۱ سلا ۱ : ۲۱ اعم ۲ : ۲۹ اور ۱۳ : ۳۶
[y] ۲ سمو ۵ : ۷
[z] ۲ سمو ۵ : ۴ ۱ توا ۲۹ : ۲۶، ۲۷
[a] ۱ توا ۲۹ : ۲۳ ۲ توا ۱ : ۱
۱۰۱۴
[b] ۱ سمو ۱۶ : ۴، ۵
[c] ۱ سلا ۱ : ۵
[d] ۱ توا ۲۲ : ۹، ۱۰ اور ۲۸ : ۵، ۶، ۷ امۃ ۲۱ : ۳۰ دان ۲ : ۲۱
[e] ۱ سلا ۱ : ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

واسطے اُتھا، اور اُس کے آگے اپنے تئیں جھکایا[f]؛ پھر اپنے تخت پر بیٹھا؛ اور بادشاہ نے اپنی ما کے لیئے کرسی رکھوائی، سو وہ اُسکے دھنے ھاتھ بیٹھی[g]. ۲۰ اور وہ بولی، تجھ سے ایک چھوٹی عرض کرتی ھوں؛ میری بات مت ٹالیو. بادشاہ نے اُس سے کہا، میری ما، فرما: کہ میں تیری بات نہ ٹالونگا. ۲۱ وہ بولی، ابیشاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ سے بیاہی جائے. ۲۲ تب سلیمان بادشاہ نے اپنی ما کو جواب دیا، اور کہا، کہ تو فقط ابیشاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لیئے کیوں مانگتی ھی؟ بلکہ اُس کے لیئے سلطنت بھی مانگ؛ کہ وہ میرا بڑا بھائی ھی: بلکہ اُسکے لیئے، اور ابیاتر کاھن، اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کے لیئے بھی[h]. ۲۳ تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کی قسم کھاکے کہا، کہ اگر ادونیاہ نے یہہ بات اپنی جان سے مخالفت کرکے نہیں کہی، تو خدا مجھ سے ایسا ھی کرے، بلکہ اُس سے زیادہ[i]. ۲۴ سو اب خداوند کی حیات کی قسم، جسنے مجھ کو قیام بخشا، اور مجھ کو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا، اور میرے لیئے اپنے کلام کے مطابق[k] ایک گھر بنایا، کہ ادونیاہ آج ھی کے دن قتل کیا جائیگا. ۲۵ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا؛ اُس نے اُس پر ایسا حملہ کیا، کہ وہ مر گیا.

۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاھن کو کہا، تو عنتوت کو[l] اپنے کھیتوں پر جا، کیونکہ تو واجب القتل ھی؛ پر میں اِس وقت تجھے مروا نہیں ڈالتا، کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہواہ کا صندوق اُٹھاتا تھا[m]؛ اور اِس لیئے کہ تو اُن سب دکھوں میں، جو میرے باپ پر پڑے، شریک تھا[n]. ۲۷ اور سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا، کہ خداوند کا کاھن نہ ھو؛ تا کہ وہ خداوند کا سخن پورا کرے، جو اُس نے سیلا کے بیچ عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا[o].

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

۲۸ اور یہہ خبر یواب کو پہنچی: کیونکہ یواب ادونیاہ کا پیرو تھا[p]، اگرچہ ابی‌سلوم کا پیرو نہ ھوا تھا. سو یواب خداوند کے خیمے میں بھاگا، اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رھا[q]. ۲۹ اور سلیمان بادشاہ کو خبر ھوئی، کہ یواب بھاگکے خداوند کے خیمے میں گیا، اور دیکھو، کہ مذبح کے آس پاس ھی. تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بھیجا، کہ جاکے اُس پر حملہ کر. ۳۰ سو بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا، اور اُسے کہا، بادشاہ کا حکم ھی، کہ تو باھر نکل. وہ بولا، نہیں، میں یہیں مرونگا. تب بنایاہ پھر گیا، اور بادشاہ سے کہا، کہ یواب نے یوں کہا ھی، اور اُس نے مجھے یوں جواب دیا. ۳۱ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، جیسا اُسنے کہا ھی، ویسا ھی کر[r]، اور اُس پر حملہ کر اور اُسے گاڑ دے؛ تاکہ تو اُن بےگناھوں کے خون کا اِنتقام جو یواب نے بہایا، مجھ سے اور میرے باپ کے گھر کی طرف سے جدا کر دے[s]. ۳۲ اور خداوند اُس کا خون اُسکے سر پر دھرے[t]، کہ اُس نے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے بہتر تھے[u]، حملہ کیا، اور اُنھیں تلوار سے قتل کیا، اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ ھوئی: نیر کا بیٹا ابنیر[x]، جو اِسرائیلی لشکر کا سردار تھا، اور یتر کا بیٹا عماسا[y]، جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا. ۳۳ سو اُنکا خون یواب کے سر پر، اور اُسکی نسل کے سر پر ابد تک رھیگا[z]؛ لیکن داؤد پر، اور اُس کی نسل پر، اور اُس کے گھر پر، اور اُس کے تخت پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی ھوگی[a]. ۳۴ سو یہویدع کا بیٹا بنایاہ اُوپر گیا، اور اُس پر جا پڑا، اور اُسے قتل کیا: اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ھی گھر میں گاڑا گیا.

۳۵ پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکی جگہہ لشکر کا سردار کیا؛ اور صدوق کاھن کو[b] بادشاہ نے ابیاتر کا[c] جانشین کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

۳۶ پھر بادشاہ نے سمعي کو[d] بلا بھیجا، اور اُسے فرمایا، کہ یروسلم میں اپنے لیئے ایک گھر بنا، اور وھیں رہ، اور وھاں سے کہیں نہ نکل جا: ۳۷ کہ ایسا ھوگا، کہ جس دن تو باھر نکلیگا، اور نہر قدرون[e] کے پار جائیگا، اُس دن یقین جانیو، کہ تو مقرر مارا جائیگا: اور تیرا خون تیرے ھي سر پر ھوگا[f]. ۳۸ اور سمعي نے بادشاہ سے کہا، کہ، بات اچھي ھی: جیسا میرے خداوند بادشاہ نے اِرشاد کیا، تیرا غلام ویسا ھي کریگا. سو سمعي بہت دنوں تک یروسلم میں رہا. ۳۹ اور تیسرے برس کے آخر میں ایسا ھوا، کہ سمعي کے چاکروں میں سے دو آدمي جات کے بادشاہ معکاہ کے بیٹے اکیس[g] کے یہاں بھاگ گئے. سو لوگوں نے سمعي کو کہا، کہ دیکھ، تیرے چاکر جات میں ھیں. ۴۰ سو سمعي نے اُٹھکے اپنے گدھے پر زین باندھا، اور اپنے چاکروں کي تلاش میں جات کو اکیس پاس گیا: چنانچہ سمعي گیا اور جات سے اپنے چاکروں کو لے آیا. ۴۱ یہہ خبر سلیمان کو پہنچي، کہ سمعي یروسلم سے جات کو گیا، اور پھر آیا. ۴۲ تب بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور سمعي کو طلب کیا، اور اُسے کہا، کیا میں نے تجھے خداوند کي قسم نہ دي تھي، اور تجھ سے تاکید کرکے نہ کہا تھا، کہ تو یقیناً جانیو، کہ جس دن تو باھر جائیگا، اور کہیں سیر کریگا، اُس دن تو مقرر مارا جائیگا؟ اور تو نے مجھے کہا تھا، یہہ سخن، جو میں نے سنا، نیک ھی. ۴۳ پس، تو نے خداوند کي قسم کو، اور اُس حکم کو، جو میں نے تجھے کیا، کیوں یاد نہ رکھا؟ ۴۴ پھر بادشاہ نے سمعي سے کہا، تو اُس ساري شرارت کو، جو تو نے میرے باپ داؤد سے کي[h]، جس سے تیرا دل واقف ھی، خوب جانتا ھی: سو خداوند تیري شرارت کو پھر تیرے ھي سر پر ڈالیگا[i]: ۴۵ اور سلیمان بادشاہ مبارک ھوگا، اور داؤد کا تخت

خداوند کے آگے تا ابد پایدار رھیگا[k]. ۴۶ اور بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو حکم دیا: سو وہ باھر گیا، اور اُس پر حملہ کیا، یہاں تک کہ وہ مرگیا. تب سلطنت سلیمان کے ہاتھ میں ثابت ہو گئي[l].

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان فرعون کي بیٹي سے بیاہ کرتا. ۲ اِس لیئے کہ اُونچي جگہوں پر قرباني کرتے تھے، سلیمان بھي جبعون میں قرباني گذرانتا. ۵ جبعون میں سلیمان دانش بہترین ٹھہراتا اور اِس سبب خدا اُسے دانش اور دولت اور عزت بھي دیتا. ۱۶ دو کسبیوں کے مقدمے کا فیصلہ جو سلیمان نے کیا اُس کي ناموري کا باعث ھوتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت کي، اور فرعون کي بیٹي کو بیاہا[a]، اور پیشتر اُس سے کہ اپنا محل[b]، اور خداوند کا گھر[c]، اور یروسلم کي چاروں طرف کي دیواریں[d] بنا چکا، اُسے داؤد کے شہر میں[e] لے آیا. ۲ لیکن اُس وقت لوگ اُونچي جگہوں پر قربانیاں کرتے تھے[f]، اِس لیئے کہ کوئي گھر خداوند کے نام کے لیئے اُن دنوں تک بنا نہ کیا گیا تھا. ۳ اور سلیمان خداوند کو دوست رکھتا تھا[g]، اور اپنے باپ داؤد کي وصیتوں پر[h] عمل کرتا تھا: مگر اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتا تھا، اور خوشبویاں جلاتا تھا. ۴ اور بادشاہ قرباني کرنے کے لیئے جبعون کو گیا[i]، کہ وہ اُونچا اور بڑا مکان تھا[k]: اور سلیمان نے اُس مذبح پر ہزار سوختني قربانیوں کو چڑھایا.

۵ سو جبعون میں[l] خداوند رات کے وقت سلیمان کو خواب میں[m] دکھائي دیا: اور خدا نے کہا، جو تو چاھے، کہ میں تجھے دوں سو مانگ. ۶ سلیمان نے عرض کي، کہ تو نے اپنے بندے میرے باپ داؤد پر بہت سا کرم کیا[n]، اِس لیئے کہ وہ تیرے آگے صداقت، اور نیکوکاري سے، اور تجھ پر سچا دل رکھکے چلتا پھرتا رہا[o]: اور تو نے اُسکے لیئے بڑي یہہ نعمت رکھ چھوڑي، کہ تو نے اُسے ایک بیٹا عنایت کیا، جو اُس کے تخت پر بیٹھے[p]: چنانچہ آج کے دن ھی. ۷ سو اب، اَی خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

میرے خدا، تونے اپنے بندے کو میرے باپ داؤد کي جگهہ بادشاہ کیا ؛ اورمیں هنوز لڑکا هوں، اور باهر جانے اور بهیتر آنے کا طور میں نہیں جانتا ؛ ۸ اور تیرا بندہ تیرے لوگوں کے بیچ میں هی، جنهیں تونے چن لیا هی ؛ وے لوگ بہت اور بےشمار هیں، کہ کثرت کے باعث اُن کا حساب نہیں هو سکتا هی. ۹ سو تو اپنے بندے کو ایسا سمجهنیوالا دل عنایت کر، کہ وہ تیرے لوگوں کي عدالت کرے ؛ تاکہ میں نیک اور بد میں اِمتیاز کروں: کہ تیري ایسي بهاري گروہ کا اِنصاف کون کر سکتا هی؟ ۱۰ اور یہہ بات خداوند کے آگے خوش آئي، کہ سلیمان نے یہہ چیز مانگي. ۱۱ اور خدا نے اُسے کہا، ازبس کہ تو نے یہہ چیز مانگي، اور اپني عمر کي درازي نہ چاهي، اور نہ اپنے لیئے دولت کا سوال کیا، اور نہ اپنے دشمنونکے نابود هونے کي درخواست کي، بلکہ اپنے لیئے عقلمندي مانگي، تاکہ عدالت میں خبردار هو: ۱۲ سو دیکهہ، کہ میں نے تیري باتوں کے مطابق عمل کیا: دیکهہ، کہ میں نے ایک عاقل اور سمجهدار دل تجهہ کو بخشا، ایسا کہ تیري مانند تجهہ سے آگے نہ هوا، اور نہ تیرے بعد تجهہ سا برپا هوگا: ۱۳ اور میں نے تجهہ کو اورکچهہ بهي دیا، جو تو نے نہیں مانگا، یعنے دولت اور عزت ؛ ایسي کہ بادشاهوں کے بیچ تمام عمر کوئي تیري مانند نہ هوگا. ۱۴ اور اگر تو میري راهوں پر چلیگا، اور میرے قانونوں اور شریعتوں کو یاد رکهیگا، جس طرح کہ تیرا باپ داؤد چلا کیا، تو میں تیري عمر دراز کرونگا. ۱۵ سو سلیمان جاگا ؛ اور دیکها، کہ خواب تها. پهر وہ یروسلم میں آیا، اور خداوند کے عهد کے صندوق کے آگے کهڑا رها، اور سوختني قربانیاں گذرانیں، اور سلامتي کي قربانیاں چڑهائیں، اور اپنے سارے چاکروں کي ضیافت کي.

۱۶ اُس وقت دو عورتیں، جو چهنال تهیں، بادشاہ پاس آئیں، اور اُس کے آگے کهڑي هوئیں. ۱۷ اور ایک عورت بولي، ای میرے خداوند، هم دونوں عورتیں ایک هي گهر میں رهتي هیں، اور میں اُس کے ساتهہ گهر میں رهتے هوئے ایک بچہ جني. ۱۸ اور جب میں جن چکي، تو تیسرے دن ایسا هوا، کہ یہہ عورت بهي جني، اور هم ایک ساتهہ تهے ؛ وهاں گهر میں هم دونوں کے سوا کوئي اَوْر نہ تها. ۱۹ سو اِس عورت کا بچہ رات کو مر گیا، اِس لیئے کہ وہ اُس کے اُوپر پڑ گئي تهي. ۲۰ سو وہ آدهي رات کو اُٹهي، اور جس وقت تیري لونڈي سوتي تهي، میرے بیٹے کو میري بغل سے لیکے اپني گودي میں رکها، اور اپنے مرے هوئے بچے کو میري گودي میں ڈال دیا. ۲۱ صبح کو جب میں اُٹهي، کہ اپنے بچے کو دودهہ پلاؤں، تو دیکهہ، وہ مرا پڑا تها ؛ پر جب میں نے صبح کے وقت خوب غور کیا، تو دیکها، کہ یہہ میرا بیٹا نہیں، جسے میں جني تهي. ۲۲ پهر وہ دوسري عورت بولي، ایسا نہیں ؛ یہہ جو جیتا هی، میرا بیٹا هی، اور مرا هوا تیرا بیٹا هی. وہ بولي، کہ نہیں ؛ مرا هوا تیرا بیٹا هی، اور جیتا میرا بیٹا هی. اُن دونوں نے بادشاہ کے حضور یوں باتیں کیں. ۲۳ بادشاہ بولا، ایک کہتي هی، یہہ جیتا هوا میرا بیٹا هی، اور موا هوا تیرا بیٹا هی ؛ اور دوسري کہتي هی، کہ نہیں ؛ موا هوا تیرا بیٹا هی، اور جیتا هوا میرا بیٹا هی. ۲۴ سو بادشاہ نے کہا، میرے لیئے ایک تلوار لاؤ. تب لوگ بادشاہ کے حضور تلوار لائے. ۲۵ پهر بادشاہ نے فرمایا، کہ اِس جیتے بچے کو برابر چیرو، آدها ایک کو دو، اور آدها ایک کو. ۲۶ اُس وقت اُس عورت نے، کہ یہہ زندہ بچہ جس کا تها، اِس سبب کہ ‖ اُس کا دل اپنے بچے پر جوش مارتا تها، بادشاہ

‖ عبراني میں اُسکي انتڑیاں گرم هوئیں.

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

کے حضور عرض کي، کہ اي ميرے خداوند، جيتا بچہ اُسي کو ديجيئے، اور اُسے هرگز قتل نہ کيجئے. دوسري بولي، کہ يہہ نہ ميرا هو نہ تيرا، بلکہ چيرا جاوے. ۲۷ تب بادشاہ نے فرمايا، اور حکم کيا، کہ جيتا بچہ اُسي کو دو، اور اِسے هرگز قتل مت کرو؛ کہ اُس کي ما يهي هي. ۲۸ اور سارے اِسرايل نے يہہ اِنصاف، جو بادشاہ نے کيا، سنا، اور بادشاہ سے ڈرے؛ کيونکہ اُنهوں نے ديکها، کہ خدا کي دانش عدالت کرنے کے ليئے اُسکے دل ميں هي[l].

[l] ۹، ۱۱، ۱۲، آيتيں

۴ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ سليمان کے اُمرا. ۷ رسد پهنچانے کے ليئے اُس کے بارہ منصبدار. ۲۰، ۲۴ اُس کے عصر ميں امن و چين کا حال، اور اُس کي بادشاهت کي وسعت. ۲۲ روز روز کا خرچ. ۲۶ اُس کے اسطبل. ۲۹ اُس کي خردمندي.

اور سليمان بادشاہ سارے اِسرايل کا بادشاہ هوا. ۲ اور سردار جو اُس کے پاس تهے، سو يهي تهے؛ عزرياہ بن صدوق کاهن، ۳ اور اِليحورف اور اخياہ، سيسہ کے بيٹے، کاتب تهے؛ اور اخيلود کا بيٹا يهوسفط[a] مورخ. ۴ اور يهويدع کا بيٹا بناياہ[b] لشکر کا سردار، اور صدوق اور ابي‌ياتر[c] کاهن: ۵ اور ناتن کا بيٹا عزرياہ منصبداروں کا[d] داروغہ؛ اور ناتن کا بيٹا زبود بڑا منصبدار[e]، اور بادشاہ کا دوست تها[f]. ۶ اور اخيسر گهر کا ديوان، اور عبدا کا بيٹا ادونرام ||خراج کا مختار تها[g]. ۷ اور سليمان نے سارے اِسرايل پر بارہ منصبدار مقرر کيئے، جو بادشاہ اور اُس کے گهرانے کے ليئے رسد پهنچاويں؛ هر ايک اُن ميں سے برس روز ميں مهينے بهر رسد جمع کرتا تها. ۸ اُن کے نام يے هيں: بن‌حور، کوہ اِفرائيم ميں: ۹ اور بن‌دقر، مقص ميں، اور سعلبيم ميں، اور بيت شمس ميں، اور ايلون ميں، جو بيت حنان ميں هي: ۱۰ اور بن‌حصد، اربوت ميں؛ شوکہ اور حفر کي ساري سرزمين اُس کے علاقے ميں تهي: ۱۱ اور بن ابنداب، نفت‌دور کي ساري مملکت

[a] ۲ سمو ۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۴
[b] ۱ سلا ۲: ۳۵
[c] ديکهو ۱ سلا ۲: ۲۷
[d] ۷ آيت
[e] ۲ سمو ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۲۶
[f] ۲ سمو ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶ ۱ توا ۲۷: ۳۳
|| يا، بيگاروں کي گروہ کا.
[g] ۱ سلا ۵: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

ميں؛ اور سليمان کي بيٹي طافت اُس کي جورو تهي: ۱۲ اور اخيلود کا بيٹا بعنہ جو تها، سو تعناک، اور مجدو، اور سارا بيت‌شان، جو ضرتانہ سے لگا هوا، اور يزرعيل کے نشيب ميں تها، بيت شان سے ليکے ابيل‌محولہ تک، اور يقنعام کے پار تک، اُس کے علاقے ميں تها: ۱۳ اور بن‌جبر، رامات‌جلعاد ميں؛ اور منسي کے بيٹے يائير کے شهر[h]، جو جلعاد ميں هيں، ارجوب کي مملکت[i] سميت، جو بسن ميں هي، يعني وے بڑے ساٹه شهر، جن کي شهرپناهيں اور پيتل کے اڑبنگے هيں، اُس کے علاقے ميں تهے: ۱۴ اور عدو کا بيٹا اخينداب، محنيم ميں تها: ۱۵ اور اخيمعض، نفتالي ميں؛ اور سليمان کي بيٹي بسمت اُس کي جورو تهي: ۱۶ اور حوسي کا بيٹا بعنہ، آشر اور علوت ميں تها: ۱۷ اور فروح کا بيٹا يهوسفط، اِشکار ميں: ۱۸ اور ايلا کا بيٹا سمعي، بنيامين ميں: ۱۹ اور اُوري کا بيٹا جبر، جلعاد کے ملک ميں تها، جو اموريوں کے بادشاہ سيحون کي مملکت، اور بسن کے بادشاہ عوج کي مملکت تهي[k]، اور وهي فقط اُن مملکتوں کا مختار تها.

۲۰ اور يهوداہ اور اِسرايل بهت تهے، بلکہ کثرت کي بہ نسبت ساحل دريا کي ريت کے دانوں کي مانند[l]؛ وے کهاتے اور پيتے اور خوشي کرتے تهے[m]. ۲۱ اور سليمان ساري مملکتوں پر سلطنت کرتا تها[n]، نهر فرات سے ليکے[o] فلسطيوں کي زمين تک، اور مصر کي سرحد تک؛ وے اُسے هديے ديتے تهے[p]، اور سليمان کي زندگي کے سب دن اُسکي خدمتگذاري کرتے تهے.

۲۲ اور سليمان کي رسد ايک هي دن کے واسطے يہہ تهي: تيس کر ميدا، اور ساٹه کر آٹا: ۲۳ اور دس موٹے بيل، اور چرائي پر کے بيس بيل، ايک سؤ

[h] گنـ ۳۲: ۴۱
[i] اِستہ ۳: ۴
[k] اِستہ ۳: ۸
[l] پيد ۲۲: ۱۷ ۱ سلا ۳: ۸ اُمثہ ۱۴: ۲۸
[m] زبور ۷۲: ۳، ۷ ميکہ ۴: ۴
[n] ۲ توا ۹: ۲۶ زبور ۷۲: ۸
[o] پيد ۱۵: ۱۸ يشو ۱: ۴
[p] زبور ۶۸: ۲۹ اور ۷۲: ۱۰، ۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

بهيڑيں، اور اُس کے سوا چکارے، اور هرن، اور پاڑهے، اور پالے هوئے مرغ. ۲۴ که وه دريا کے اِس پار تفسح سے ليکے عزه تک اُن سارے بادشاهوں پر، جو دريا کي اِسي طرف تهے، بادشاهت کرتا تها[g]: اور اُن سب سے، جو اُس کے گرداگرد تهے، صلح رکهتا تها[h]. ۲۵ اور يهوداه اور اِسرائيل ميں سے هر ايک شخص اپنے تاک، اور اپنے انجير کے درخت کي چهانو ميں[a]، دان سے ليکے بيرسبع تک[b]، سليمان کے سب دنوں ميں سلامتي[*] کے ساته بيٹها رها.

۲۶ اور سليمان کي گاڑيوں کے گهوڑوں[c] کے لِيئے چاليس هزار تهان تهے[d]؛ اور باره هزار سوار تهے. ۲۷ اور اُن منصبداروں ميں[*] هر ايک اپني نوبت کے ايک مهينے تک، سليمان بادشاه کے لِيئے، اور اُن سب کے لِيئے، جو سليمان بادشاه کے دسترخوان پر آتے تهے، رسد پهنچاتا تها، ايسا که کوئي چيز باقي نه رهتي تهي. ۲۸ اور گهوڑوں اور ||ڈانگيئوں کے لِيئے جَو اور پوال، اُس جگهه جهاں کهيں وے هوتے تهے، هر ايک اپنے دستورالعمل کے مطابق پهنچاتا تها.

۲۹ اور خدا نے سليمان کو دانش اور خرد نهايت بهت دي[a]، اور دل کي وسعت بهي عنايت کي، ايسي جيسي ريت جو سمندر کے کنارے پر هي. ۳۰ اور سليمان کي دانش سارے اهل مشرق کي[b] دانش سے، اور مصر کي ساري دانش سے[c] کهيں بهت تهي. ۳۱ اِس لِيئے که وه سب آدميوں سے، اِسخرائي ايتان[d]، اور هيمان[e]، اور کلکول، اور دردع سے، جو بني محول تهے، زياده دانا تها[f]: اور گرداگرد کي هر ايک قوم ميں اُس کا نام پهيلا تها. ۳۲ اور اُس نے تين هزار مثليں کهيں[g]، اور اُس کے گيت[h] ايک هزار اور پانچ تهے. ۳۳ اور اُس نے درختوں کي کيفيت بيان کي، †سرو کے درخت

g زبور ۷۲: ۱۱
h ا توا ۲۲: ۹
a ميکه ۴: ۴ ذکر ۳: ۱۰
b قاض ۲۰: ۱
* ديکهو پرم ۱: ۲۳
c ا سلا ۱۰: ۲۶ ۲ توا ۱: ۱۴ اور ۹: ۲۵
d ديکهو اِست ۱۷: ۱۶
* ۷ آيت
|| يا، تيزقدم گهوڑوں.
a ا سلا ۳: ۱۲
b پيد ۲۵: ۶
c ديکهو اعم ۷: ۲۲
d ا توا ۲: ۶، زبور ۸۹ کا سرنامه.
e ديکهو ا توا ۲: ۶ اور ۶: ۳۳ اور ۱۵: ۱۹ زبور ۸۸ کا سرنامه.
f ا سلا ۳: ۱۲
g امثا ۱: ۱ واعظ ۱۲: ۹
h غزل ۱: ۱
† يا، ديودار.

سے ليکے، جو لبنان ميں تها، اُس زوفه تک، جو ديواروں پر اُگتا هي؛ اور چارپايوں، اور پرندوں، اور رينگنيوالوں، اور مچهليوں کا حال بيان کيا. ۳۴ اور سارے لوگوں ميں سے، اور بادشاهوں ميں سے، جنهوں تک اُس کي دانش کا شهره پهنچا تها، وے سليمان کي حکمت سننے کو آتے تهے[i].

۵ باب

اِس باب ميں، که ۱ حيرام سليمان سے مبارکباد کهنے کو لوگ بهيجتا اور تبهي معلوم کرتا، که وه هيکل بنانے چاهتا اور مجهه سے لکڑياں مانگتا. ۷ اِس پر حيرام خدا کا شکر کرتا، اور لکڑياں دينے کا اِقرار کرتا به شرطيکه اُس کے ملازم پرورش پاويں. ۱۳ سليمان کے کاريگروں اور مزدوروں کا شمار.

اور صور کے بادشاه حيرام نے[a] سليمان پاس اپنے خادم بهيجے؛ کيونکه اُس نے سنا تها، که اُنهوں نے اُسے ممسوح کيا تها، که اُس کے باپ کي جگهه بادشاه هو: که حيرام هميشه داؤد کا دوست تها[b]. ۲ اور سليمان نے حيرام کو کهلا بهيجا[c]، که ۳ تو جانتا هي، که ميرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لِيئے ايک گهر بنا نه سکا؛ کيونکه اُس کي هر ايک طرف لڑائياں هو رهيں[d]، جب تک که خداوند نے اُن سب کو اُس کے قدموں تلے نه کر ديا تها. ۴ اور اب خداوند ميرے خدا نے مجهه کو هر طرف سے چين ديا هي[e]، که نه کوئي ميرا دشمن هي، اور نه کوئي مجهه پر بلا آتي هي. ۵ سو ديکهه، ميں نے ٹهانا هي، که خداوند اپنے خدا کے نام کا ايک گهر اُٹهاؤں[f]، جيسا که خداوند نے ميرے باپ داؤد کو يهه کهکے فرمايا تها، که تيرا بيٹا، جس کو ميں تيري جگهه تيرے تخت پر بٹهاؤنگا، وهي ميرے نام کا گهر بنائيگا[g]. ۶ سو تو حکم کر، که ميرے لِيئے لبنان سے سرو کے پيڑ کاٹيں[h]؛ اور ميرے چاکر تيرے چاکروں کے ساته رهينگے؛ اور ميں، هر ايک کام کا جو محنتانه که تو مقرر کريگا، تيرے چاکروں کو دونگا؛

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

i ا سلا ۱۰: ۱، ۲ توا ۹: ۱، ۲۳
a ۲ سمو ۵: ۱۱، ۱۸ اِيتيں ۲ توا ۲: ۳ حورام.
b ۲ سمو ۵: ۱۱، ا توا ۱۴: ۱، عمو ۱: ۹
c ۲ توا ۲: ۳
d ا توا ۲۲: ۸ ور ۲۸: ۳
e ا سلا ۴: ۲۴، ا توا ۲۲: ۹
f ۲ توا ۲: ۴
g ۲ سمو ۷: ۱۳، ا توا ۱۷: ۱۲ اور ۲۲: ۱۰
h ۲ توا ۲: ۸، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

که تو جانتا هی، که همارے بیچ میں ایسا کوئي نهیں جس کي دانش پیتر کاتنے میں صیدانیوں کے مانند هو۔
۷ اور ایسا هوا، که جب حیرام نے سلیمان کي باتیں سني تهیں، نهایت خوش هوا، اور بولا، که آج کے دن خداوند مبارک هو، که اُس نے داؤد کو ایسا دانشور بیتا عنایت کیا، جو ایسي بتري گروه کا حاکم هی۔ ۸ پهر حیرام نے سلیمان سے کهلا بهیجا، که جو کچهه تو نے مجهه سے منگوایا، میں نے سمجها: اور میں تیري خواهش کے موافق سرو کي لکتري اور صنوبر کي لکتري کي بابت عمل کرونگا۔ ۹ اور میرے چاکر اُنهیں لبنان سے سمندر تک اُتار لاوینگے: اور میں اُنهیں بیترا بندهواکے سمندر کي راه سے اُس جگهه تک، جهاں تو تهرائیگا، پهنچواؤنگا[a]، اور وهاں اُنهیں ڈلواؤنگا، که تو پائیگا: اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میري خواهش کو پوري کریگا[k]۔ ۱۰ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کي ساري خواهش کے مطابق اُسے دیئے۔
۱۱ اور سلیمان نے بیس هزار کر گیهوں کے، اور بیس کر کوتے هوئے تیل کے، حیرام کو، اُس کے گهرانے کي خوراک کے لیئے، دیئے: یوں سلیمان حیرام کو سال به سال دیتا تها[l]۔ ۱۲ اور خداوند نے سلیمان کو، جیسا که اُس نے اُس سے وعده کیا تها، حکمت بخشي[m]: اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح هوئي، اور اُن دونوں نے آپس میں عهد و پیمان کیا۔
۱۳ اور سلیمان بادشاه نے سارے اِسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لي: سو تیس هزار آدمي مدد کو آئے۔ ۱۴ اور وه هر مهینے میں دس هزار اُن میں سے پاري پاري لبنان کو بهیجتا تها: سو وے مهینے بهر لبنان میں رهتے تهے، اور دو مهینے اپنے گهر میں: اور ادونرام اُن بیگاروں کا داروغه تها[n]۔ ۱۵ اور سلیمان کے ستر هزار باربردار[o]، اور اسي هزار درخت کاتنیوالے کوهستان میں تهے: ۱۶ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں کے، جو اُس کام کے مختار تهے: یے تین هزار تین سؤ تهے: اور اُن لوگوں پر، جو کام کرتے تهے، سردار تهے۔ ۱۷ اور بادشاه نے حکم کیا، اور وے بترے بترے نفیس تراشے هوئے پتهر لائے[p]، تاکه گهر کي نیو ڈالي جائے۔ ۱۸ اور سلیمان کے معمار، اور حیرام کے معمار، اور ||سنگتراش اُنهیں تراشتے تهے: سو اُنهوں نے لکتریاں اور پتهر طیار کیئے، که گهر بنایا جاوے۔

۶ باب

۱ سلیمان سے هیکل کي تعمیر هوني۔ ۵ اُس کي کوتهریاں۔ ۱۱ اُس کي بابت خدا کا وعده۔ ۱۵ اُس کي چهت لگانا اور آرایش کرنا۔ ۲۳ کروبي۔ ۳۱ دروازے۔ ۳۶ صحن۔ ۳۷ تعمیر میں عرصه جو لگا۔

۱۰۱۲

اور زمین مصر سے بني اِسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سؤ اسي برس گذرے تهے، که سلیمان کي سلطنت جو اِسرائیل پر تهي، اُس کے چوتهے سال، زیو کے مهینے، جو دوسرا مهینا سال کا هی، ایسا هوا، که اُس نے خداوند کا گهر بنانا[a] شروع کیا[b]۔ ۲ اور وه گهر، جو سلیمان بادشاه نے خداوند کے لیئے بنا کیا[c]، طول اُس کا ساتهه هاتهه تها، اور عرض اُسکا بیس هاتهه، اور بلندي اُس کي تیس هاتهه۔ ۳ اور اُس گهر کي هیکل کے سامهنے ایک اُسارا بنایا، جس کا طول بیس هاتهه تها، گهر کے عرض کے برابر: اور عرض اُس کا گهر کے سامهنے کي طرف دس هاتهه تها۔ ۴ اور اُس نے اُس گهر میں جهروکهے بنائے[d]، ||بهیتر کي طرف کشاده، اور باهر کي طرف تنگ۔
۵ اور گهر کي دیوار سے لگي هوئي کوتهریاں گرداگرد بنائیں[e]، گهر کي دیواروں سے جو گرداگرد لگي هوئي تهیں، یعنے هیکل اور †پاکترین مکان[f] کي: اور اُس نے کوتهریاں گرداگرد بنائیں۔ ۶ اور نیچے کي کوتهري پانچ هاتهه چکلي، اور بیچ کي چهه هاتهه چکلي، اور تیسري سات هاتهه

---

[a] ۲ توا ۲: ۱۶
[k] دیکهو عز ۳: ۷ حزق ۲۷: ۱۷ اعم ۱۲: ۲۰
[l] دیکهو ۲ توا ۲: ۱۰
[m] ۳ سلا ۲: ۱۲
[n] ۴ سلا ۴: ۶ ۱۰ سلا ۱۲: ۱۸
[o] ۲ توا ۲: ۱۷، ۱۸
[p] ۱ توا ۲۲: ۲
|| یا، جبلي۔ حزق ۲۷: ۹
[a] اعم ۷: ۴۷
[b] ۲ توا ۳: ۱، ۲
[c] دیکهو حزق ۴۱: ۱، وغیره
[d] دیکهو حزق ۴۰: ۱۶ اور ۴۱: ۱۶
|| یا، تنگنیدار اور جالیدار
[e] دیکهو حزق ۴۱: ۶
† یا، الهام گاه۔ ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۳۱ آیتیں۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۲

چكلي تهي ؛ اِس ليئے كه گهر كي ديوار كے برابر اُس نے گرداگرد كڑياں ركهنے كے ليئے پشتے بنائے، تاكه گهر كي ديواروں هي ميں لگائي نه جاويں۔ ۷ اور جب يهه گهر بناتے تهے تو اُس ميں ايسے پتهر لگائے، جو اُنهيں وهاں لانے سے آگے طيار كيئے گئے تهے ؛ يوں هي گهر بنتے وقت وهاں مارتول، اور كلهاڑي، اور لوهے كے كسي اوزار كي آواز سني نه جاتي تهي[g]۔ ۸ اور بيچ كي كوٹهري كا دروازه گهر كي دهني طرف كو ركها ؛ اور اُنهوں نے گهومتي هوئي سيڑهياں بنائيں، تاكه اُن پر هوكے بيچ كے درجے پر، اور بيچ كے حجرے سے تيسرے درجے پر چڑهه جائيں۔ ۹ سو اُسنے گهر بنايا[h]، اور اُسے تمام كيا، اور اُس كي چهت سرو كے شهتيروں اور تختوں سے پاٹي۔ ۱۰ اور اُسنے سارے گهر كے پاس كوٹهرياں بنائيں، جنهوں كي بلندي پانچ پانچ هاتهه تهي ؛ اور وے سرو كي كڑيونكے ساتهه گهر سے ملي تهيں۔

۱۱ اُس وقت خداوند كي طرف سے سليمان پر كلام اُترا، اور اُس نے كها، كه ۱۲ اِس گهر كي بابت، جو تو بناتا هي، اگر تو ميري شريعتوں پر چليگا، اور ميري عدالتوں پر عمل كريگا، اور ميرے احكام كو، اُن پر چلنے كے ليئے، حفظ كريگا[i]، تو ميں اپنے سخن كو، جو ميں نے تيرے باپ داؤد سے كها هي، تيرے ساتهه پورا كرونگا[k] ؛ ۱۳ اور ميں بني اِسرائيل كے درميان رهونگا[l]، اور اپني قوم اِسرائيل كو ترك نه كرونگا[m]۔ ۱۴ سو سليمان نے گهر بنايا، اور اُسے تمام كيا[n]۔ ۱۵ اور اُس نے اندروار گهر كي ديواروں پر سرو كے تختے لگائے، فرش سے ليكے چهت تك اُس نے اُسے لكڑي سے چهپايا ؛ اور اُس نے فرش كو بهي صنوبر كے تختوں سے چهپايا۔ ۱۶ اور اُس نے گهر كي بغلوں كے بيس هاتهه كي ديواروں كو سرو كے تختوں سے بنايا، فرش سے ليكے اُسكي ديواروں تك : اُسكے اندروں كے ليئے اِلهامگاه يعنے پاكترين مكان[o] ميں يوں هي تختهبندي كي۔ ۱۷ اور گهر كے سامهنے كا طول، يعنے هيكل كا، چاليس هاتهه تها۔ ۱۸ اور گهر كے اندروار كے سرو كي لكڑي كي كلياں اور كهلے هوئے پهول كنده كيئے گئے تهے ؛ اور يهه سب سرو كے تهے، يهاں تك كه پتهر مطلق نظر نه آتے تهے۔ ۱۹ اور اِلهامگاه جو تها، سو اُسے اندر كو گهر كے بيچ ميں طيار كيا، تاكه خداوند كے عهد كا صندوق اُس ميں ركها جاوے۔ ۲۰ اور اِلهامگاه كے روبرو طول اُسكا بيس هاتهه هوا، اور عرض اُس كا بيس هاتهه، اور بلندي اُس كي بيس هاتهه ؛ اور كندن سے اُس پر ملمع كيا ؛ اور مذبح پر بهي ملمع كيا، جو سرو سے بنايا گيا تها۔ ۲۱ يوں سليمان نے گهر كے اندر پر خالص كندن كا ملمع كيا : اور اِلهامگاه كے باهروار، سونے كي زنجيروں كے آس پاس، ايك اوٹ بنائي، اور اُس پر سونا لگايا۔ ۲۲ اِسي طرح تمام گهر پر سونے كا ملمع كيا، يهاں تك كه گهر تمام هوا ؛ اور اِلهامگاه كي طرف جو مذبح تها، اُس پر بهي[p] تمام سونے كا ملمع كيا۔

۲۳ اور اِلهامگاه كے اندر زيتون كي لكڑي كے دو كروبي[q] بنائے، كه بلندي اُن كي دس هاتهه كي تهي : ۲۴ اور كروبي كے ايك بازو كا عرض پانچ هاتهه كا كيا، اور كروبي كے دوسرے بازو كا بهي پانچ هي هاتهه كا ؛ سو ايك بازو كے سرے سے دوسرے بازو كے سرے تك دس هاتهه كا هوا۔ ۲۵ اور دس هي هاتهه كا دوسرے كروبي كا بهي : دونوں كروبي ايك هي اندازے، اور ايك هي صورت پر تهے : ۲۶ بلندي ايك كروبي كي دس هاتهه كي تهي، اور اُسي طرح سے دوسرے كروبي كي بهي۔ ۲۷ اور دونوں كروبيوں كو اندروني گهر كے بيچ ميں ركها، اور كروبي اپنے بازو پهيلائے هوئے تهے[r]، اور ايك كا بازو ايك ديوار سے لگا، اور دوسرے كروبي كا بازو دوسري ديوار سے، اور اُن كے بازو گهر كے بيچ

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

[g] ديكهو اِستـ ۲۷ : ۵، ۶ ۔ ۱ سلا ۵ : ۱۸
۱۰۰۵ [h] ۱۴، ۳۸ آيتيں
[i] ۱ سلا ۲ : ۴ اور ۹ : ۴
[k] ۲ سمو ۷ : ۱۳ ۔ ۱ توا ۲۲ : ۱۰
[l] خر ۲۵ : ۸ ۔ احبا ۲۶ : ۱۱ ۔ ۲ قرن ۶ : ۱۶ ۔ مكاش ۲۱ : ۳
[m] اِستـ ۳۱ : ۶
[n] ۳۸ آيت
[o] خر ۲۶ : ۳۳ ۔ احبا ۱۶ : ۲ ۔ ۱ سلا ۸ : ۶ ۔ ۲ توا ۳ : ۸ ۔ حزق ۴۵ : ۳ ۔ عبر ۹ : ۳
[p] خر ۳۰ : ۱، ۶
[q] خر ۳۷ : ۷، ۸، ۹ ۔ ۲ توا ۳ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[r] خر ۲۵ : ۲۰ اور ۳۷ : ۹ ۔ ۲ توا ۵ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

آپس میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے۔ ۲۸ اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا: ۲۹ اور گھر کي سب دیواروں پر، گرداگرد، کروبیوں، اور کھجوروں، اور کِھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں اُس نے کھودکے تراشیں، اندروار اور باہروار۔ ۳۰ اور گھر کے فرش پر اندروار اور باہروار سونا لگایا۔

۳۱ اور اِلہام‌گاہ میں داخل ہونے کے لیئے، اُس نے زیتون کي لکڑي کے کیواڑ بنائے: اُن کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا۔ ۳۲ دونوں کیواڑے زیتون کي لکڑي کے تھے؛ اور اُس نے اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کِھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں، کھود کے تراشیں؛ اور اُن پر سونے کا ملمع کیا؛ اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں پر سونا مڑھا۔ ۳۳ اُسي طرح ہیکل کے دروازے کے لیئے بھي، جو دیوار کا چوتھا حصہ تھا، اُس نے زیتون کي لکڑي کي چوکھٹ بنائي۔ ۳۴ اور اُس کے دو کیواڑ صنوبر کي لکڑي کے تھے؛ ایک کیواڑ کے دو پلّے تھے[c]، جو گھومتے تھے؛ اور دوسرے کیواڑ کے بھي دو پلّے تھے، جو گھومتے تھے۔ ۳۵ اور اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کِھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں تراشیں، اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا، ایسا کہ وہ تراشي ہوئي صورتوں پر ٹھیک بیٹھا۔

۳۶ اور اندر کے صحن کي تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کي بنائیں، اور ایک صف سرو کي لکڑي کي۔

۳۷ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کي بنیاد ڈالي گئي[d]؛ ۳۸ اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں، جو آٹھواں مہینا ہی، وہ گھر، اُس کے سب اسباب سمیت، اور نقشے کي ہر ایک بات کے مطابق، تمام کیا گیا۔ سو اُس نے اُسے سات سال میں[a] بنایا۔

[c] حزق ۴۱: ۲۳، ۲۴، ۲۵
[d] ۱ آیت
۱۰۰۵
[a] ۱ آیت کا اِس سے مقابلہ کرو۔

۷ باب

۱ سلیمان کي حویلي کي تعمیر۔ ۲ لبناني بن کے گھر کي بابت۔ ۶ ستون والي دہلیز۔ ۸ فرعون کي بیٹي کا محل۔ ۱۳ اِس بیان میں، کہ حیرام دو بڑے ستون بناتا؛ ۲۳ اور برنجي حوض، ۲۷ اور پیتل کي دس کرسیاں، ۴۰ اور باقي ظروف طیار کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ سے ۹۹۲ تک

اَور سلیمان نے اپنا گھر بھي بنایا، اور اُسکي تعمیر تیرہ برس میں[a] تمام ہوئي۔

۲ پھر اُس نے لبناني بن کا گھر بھي بنایا، جس کا طول سؤ ہاتھ، اور عرض پچاس ہاتھ، اور بلندي تیس ہاتھ کي، اور وہ سرو کي لکڑي کے ستونوں کي چار صفوں پر تعمیر ہوا؛ اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے۔ ۳ اور اُس کي چھت سرو سے بنائي، اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا، جو پینتالیس ستونوں کے اُوپر تھے: ہر ایک صف میں پندرہ ستون تھے۔ ۴ اور کھڑکیوں کي تین صفیں تھیں، جن کي تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔ ۵ اور گھر کے دروازے اور اُن کے چؤکھٹ سبکے سب کھڑکیونکے مطابق چؤکھونٹ تھے؛ اور تینوں قطاروں میں، ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔

۶ اور ستونوں کي ایک دہلیز بنائي؛ طول اُس کا پچاس ہاتھ، اور عرض اُس کا تیس ہاتھ، اور ایک برامدہ اُن کے روبرو تھا؛ اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامھنے تھے۔

۷ اور ایک دہلیز، یعنے عدالت کي دہلیز تخت کے لیئے بنائي، تاکہ وہاں قضیئے فیصل کرے؛ اور سرو کي لکڑي اُس پر بچھي تھي، فرش کي ایک طرف سے دوسري طرف تک۔

۸ اور اُس کے گھر کے پاس، کہ جس میں وہ رہتا تھا، ایک دوسرا صحن تھا دہلیز کے اندر، اور اُسي طرح سے وہ بھي بنا تھا۔ اور سلیمان نے فرعون کي بیٹي کے لیئے، کہ جسے اُس نے بیاہا تھا[b]، اُسي دہلیز کے طور پر ایک مکان بنایا۔ ۹ یہ سب نفیس پتھروں سے، جو تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے، اندروار اور باہروار، نیو سے لیکے منڈیر تک،

[a] ۱ سلا ۹: ۱۰؛ ۲ توا ۸: ۱
[b] ۱ سلا ۳: ۱؛ ۲ توا ۸: ۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

اور اُسي طرح گھر كے باھر بڑے صحن تک بنے تھے۔ ۱۰ اور اِن كي بنياد قيمتي اور بڑے بڑے پتھروں سے، دس ھاتھ كے پتھروں اور بعضے آتھ ھاتھ كے پتھروں سے تھي۔ ۱۱ اور اُوپر قيمتي پتھر، تراشے ھوئے پتھروں كے انداز كے موافق، اور سرو كے شہتير تھے۔ ۱۲ اور بڑا صحن گرداگرد تراشے ھوئے پتھروں كي تين سطروں سے اور سرو كے شہتيروں كي ايک سطر سے، بنا تھا: اور اِسي طرح خداوند كے اندر كے گھر كا صحن اور گھر كي دھليز بھي[c] ھوئي۔

۱۳ پھر سليمان بادشاہ نے صور سے حيرام كو[d] بلا بھيجا۔ ۱۴ اور وہ نفتالي فرقے كي بيوہ عورت كا بيٹا تھا[e]، اور اُس كا باپ صور كا آدمي، ٹھٹھيرا تھا[f]: اور وہ دانش، اور عقلمندي اور حكمت سے، كہ پيتل كي سب طرح كا كام كرے[g]، معمور تھا۔ سو وہ سليمان بادشاہ پاس آيا، اور اُس كا سب كام كيا۔ ۱۵ كيونكہ اُس نے پيتل ڈھالكے دو ستون بنائے[h]، ھر ايک ستون اٹھارہ ھاتھ اُونچا: اور ايک ايک كا گھير بارہ ھاتھ كے سوت سے انداز كيا جاتا تھا۔ ۱۶ اور دو بڑے سرھانے پيتل سے ڈھالكے بنائے، تاكہ ستونوں كي چوٹيوں پر ركھے جاويں: ايک سرھانے كي بلندي پانچ ھاتھ كي تھي، اور دوسرے سرھانے كي بلندي پانچ ھاتھ كي تھي۔ ۱۷ اور اُن سرھانوں كے ليئے جو ستونوں كي چوٹيوں پر تھے، اُسنے چارخانيدار جالياں اور گنڈيدار مالے بنائے؛ سات ايک سرھانے كے ليئے، اور سات دوسرے سرھانے كے ليئے۔ ۱۸ اِسي طرح اُسنے ستونوں كا كام كيا؛ اور ايک ايک جالي كے ليئے، اناروں كي دو قطاريں بنائيں، تاكہ وے اُن دونوں سرھانوں كو، جو اُن ستونوں كي چوٹي پر تھے، چھپا ليں: اور اِسي طرح دوسرے كے سرھانے كے ليئے بنايا۔ ۱۹ اور اُن سرھانوں پر، جو چار ھاتھ كے تھے، اور جو ستونوں كے اُوپري سروں پر تھے، اُن پر دھليز كے نيچے گرداگرد سوسني كام نقش كيا گيا تھا: ۲۰ اور اُنھيں سرھانوں پر، دونوں ستونوں كے اُوپر، اُس گولائي كے سامھنے جو جالي سے لگي تھي، انار بنے تھے: چنانچہ اُس دوسرے سرھانے پر، قطار پر قطار، اِرداگرد دو سؤ انار[i] تھے۔ ۲۱ سو اُس نے ھيكل كي دھليز[k] ميں ستون كھڑے كيئے[l]: ايک ستون گھر كے دھنے ھاتھ كھڑا كيا، اور اُس كا نام ‖ياكن ركھا: اور دوسرا ستون گھر كے بائيں، اور اُس كا نام †بوعز ركھا۔ ۲۲ اور ستونوں كي چوٹيوں پر سوسني كام تھا؛ سو ستونوں كا كام تمام ھوا۔

۲۳ پھر ڈھالا ھوا ايک بحر[m] بنايا: وہ ايک كنارے سے دوسرے كنارے تک دس ھاتھ تھا: وہ بالكل گول تھا، اور بلندي اُسكي پانچ ھاتھ تھي؛ اور اُسكا گھير تيس ھاتھ كے سوت سے انداز كيا جاتا تھا۔ ۲۴ اور گرداگرد اُس كے كنارے كے نيچے[n] گانٹھيں بنائيں، جو اُس كو گھيرتي تھيں: ھر ايک ھاتھ ميں دس دس تھيں؛ اور وے بحر كو گھيرتي تھيں؛ گانٹھوں كي دو قطاريں تھيں، اور جس وقت وہ ڈھالا گيا، يے بھي ڈھالي گئي تھيں۔ ۲۵ اور بحر بارہ بيلوں پر ركھا گيا[o]؛ تين كے چھرے اُتر كے مقابل، اور تين كے چھرے پچھم كے مقابل، اور تين كے چھرے دكھن كے مقابل، اور تين كے چھرے پورب كے مقابل؛ اور بحر اُن كے اُوپر تھا، اور اُن كے پيچھے كے سب عضو اندر كو تھے۔ ۲۶ اور دل اُس كا چار انگشت كا، اور اُس كا كنارا پيالے كے كنارے كي طرح، اور اُس ميں سوسن كے پھول بنے تھے؛ اور بحر ميں دو ھزار بتھ كي گنجايش تھي[p]۔

۲۷ اور پيتل كي دس كرسياں بنائيں، كہ طول ھر ايک كا اُن ميں سے چار ھاتھ كا تھا، اور اُس كا عرض چار ھاتھ كا تھا، اور بلندي اُس كي تين ھاتھ كي تھي۔ ۲۸ اور اُن كرسيوں كي كاريگري اِس طرح كي تھي؛ اِن كے حاشيے تھے، اور حاشيے كنارے كے گولوں كے درميان تھے۔ ۲۹ اور اُن حاشيوں پر جو كنارے كے گولوں كے درميان تھے، شير، اور بيل، اور كروبي بنے تھے؛ اور اُن گولوں كے اُوپر چنياں

[c] يوحـ ۱۰ : ۲۳ اعـ ۳ : ۱۱
[d] ۲ توا ۴ : ۱۱، حورام: ديكھو ۴۰ آيت
[e] ۲ توا ۲ : ۱۴
[f] ۲ توا ۴ : ۱۶
[g] خر ۳۱ : ۳ اور ۳۶ : ۱
[h] ۲ سلا ۲۵ : ۱۷ ۲ توا ۳ : ۱۵ اور ۴ : ۱۲ يرہ ۵۲ : ۲۱
[i] ديكھو ۲ توا ۳ : ۱۶ اور ۴ : ۱۳ يرہ ۵۲ : ۲۳
[k] ۱ سلا ۶ : ۳
[l] ۲ توا ۳ : ۱۷
‖ يعنے، وہ قايم كريگا۔
† يعنے، اُس ميں مضبوطي ھي۔
[m] ۲ سلا ۲۵ : ۱۳ ۲ توا ۴ : ۲ يرہ ۵۲ : ۱۷
[n] ۲ توا ۴ : ۳
[o] ۲ توا ۴ : ۴، يرہ ۵۲ : ۲۰
[p] ديكھو ۲ توا ۴ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

تهیں؛ اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند جوڑدار مهین کام تهے: ۳۰ اور هر کرسي کے لیئے چار چار پهیئے پیتل کے، اور پیتل کي دُهریاں تهیں؛ اور اُسکے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندهے تهے؛ غسل کے برتن کے نیچے، هر ایک جوڑ کے پاس، ڈهالے هوئے کندهے تهے. ۳۱ اور اُسکا منهه اُسکے سرهانے کے درمیان ایک هاتهه اُونچا تها: پر وہ منهه خود ڈیڑهه هاتهه تها، اور اُسکا کام کرسي کے کام کے مطابق گول تها: اور اُسي منهه پر نقاشي کا کام تها، اور یهه اُسکي چنبیوں سمیت چورس تها، نه که گولاکار. ۳۲ اور اُس کے کناروں کے نیچے چار پهیئے بنے، اور پهیوں کي دهریاں کرسي میں لگي تهیں، اور هر ایک پهیئے کي بلندي ڈیڑهه هاتهه کي تهي. ۳۳ اور پهیوں کا کام گاڑي کے پهیوں کا سا تها، اور اُن کي دهریاں، اور اُن کے آون، اور اُنکي پوتهیاں، اور اُنکے آرے سب ڈهالے هوئے تهے. ۳۴ اور کرسي کے چار کونوں پر چار کندهے تهے، اور وے کندهے اُسي کرسي میں سے تهے، ۳۵ اور کرسي کے سرے پر آدهه هاتهه اُونچي ایک گولائي تهي؛ اور کرسي کے سرے کي کنگنیاں اور کنارے اُسي میں سے تهے. ۳۶ اور اُس نے اُن کنگنیوں کي چورسائي پر اور اُس کے کناروں پر کروبیوں، اور شیروں، اور کهجوروں کے درختوں کو کنده کیا، ایک ایک کے اندازے کے، اور گردا گرد کي آرایش کے مطابق. ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا هي تها، اور اُن سب کا ایک هي سانچا، اور ایک هي اندازہ، اور ایک هي مقدار تها.

۳۸ اور پیتل کے دس حوض[g] ایسے بنائے، که اُن میں سے هر ایک میں چالیس بتهه سماتے تهے؛ اور هر حوض کي وسعت چار هاتهه کي تهي، اور ایک ایک حوض دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسي پر تها. ۳۹ پانچ کرسیاں گهر کي دهني طرف رکهیں، اور پانچ گهر کي بائیں طرف، اور بحر کو گهر کے دهنے پورب رخ، اور دکهن کے روبرو رکها.

[g] ۲ توا ۴ : ۶

۴۰ اور ||حیرام نے حوضوں، اور پهاوڑوں، اور پیالوں کو بنایا، پس حیرام نے وہ سب کام، که جسے سلیمان بادشاہ کي طرف سے خداوند کے گهر کے لیئے بناتا تها، تمام کیا: ۴۱ دو ستون اور وے پیالهدار سرهانے، جو اُن دو ستونوں کي چوٹیوں پر تهے، بنائے؛ اور دو جالیاں[z] بنائیں، که جن سے وے دو پیالهدار سرهانے، جو ستونوں کي چوٹي پر تهے، چهپائے جاویں: ۴۲ اور دونوں جالیوں کے لیئے پیتل کے چارسو انار بنائے؛ اناروں کي دو قطاریں ایک ایک جالي کے لیئے، تاکه پیالهدار سرهانے، جو ستونوں پر تهے، چهپائے جاویں. ۴۳ اور دس کرسیاں، اور دس کرسیوں پر دس حوض: ۴۴ اور ایک بحر، اور بحر کے نیچے باره بیل: ۴۵ اور دیگیں، اور پهاوڑے، اور پیالے[d]، اور سب ظروف، جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کي خاطر خداوند کے گهر کے لیئے بنائے، پهول دهات کے تهے. ۴۶ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات[t] اور ضرتان[u] کے درمیان کچلي زمین میں ڈهالا[x]. ۴۷ اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو، اُن کي نهایت کثرت کے باعث، بےتول چهوڑا: چنانچه اُس پیتل کا وزن ٹههرایا نه گیا. ۴۸ اور سلیمان نے خداوند کے گهر کے لیئے سب ظروف بهي بنائے، یعنے ایک مذبح خالص سونے کا[y]، اور سونے کا میز[z]، تاکه اُس پر نذر کي روٹي[a] رکهي جاوے؛ ۴۹ اور کندن کے شمعدان بنائے، پانچ تو اِلهامگاه کے آگے دهني طرف کو، اور پانچ بائیں طرف کو، اور اُس کے پهول، اور چراغ، اور گلگیر سونے کے، ۵۰ اور پیالے، اور چمچے، اور گلتراش، اور بادیے، اور عودسوز، کندن کے؛ اور سونے کي چولیں اندروني گهر، یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے لیئے، اور گهر کے یعنے هیکل کے دروازے کے لیئے. ۵۱ اور سب وہ کام، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گهر کے لیئے کیا، تمام هوا. سو سلیمان اپنے باپ داؤد کي[b] نیاز کي هوئي چیزوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

|| عبراني میں، حیروم: دیکهو ۱۳ آیت ۱۷، ۱۸ آیتیں

[d] خر ۲۷ : ۳ / ۲ توا ۴ : ۱۶

[t] پید ۳۳ : ۱۷
[u] یشو ۳ : ۱۶
[x] ۲ توا ۴ : ۱۷

[y] خر ۳۷ : ۲۵، وغیرہ
[z] خر ۳۷ : ۱۰، وغیرہ
[a] خر ۲۵ : ۳۰ / احبا ۲۴ : ۵—۸

[b] ۲ سمو ۸ : ۱۱ / ۲ توا ۵ : ۱

کو، سونا، اور چاندي، اور ظروف کو اندر لایا، اور خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا.

۸ باب

۱ هیکل کي تقدیس کا هونا. ۱۲، ۱۴ برکت جو سلیمان نے لوگوں کو دي. ۲۲ سلیمان کي دعا. ۶۲ سلامتي کي قربانیاں جو اُس نے کیں.

پھر سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، اور بني اِسرائیل کے آبائي خاندانوں کے سب اشراف کو جمع کیا[a]؛ سو وے یروسلم میں سلیمان پاس اِکٹھے هوئے، تاکه داؤد کے شهر سے[b]، جو صیہون هي، خداوند کے صندوق کو اُوپر اُٹھا لاویں[c]. ۲ اور سلیمان بادشاه پاس اِسرائیل کے سارے لوگ ماه ایتانیم کي عید کے لیئے، جو ساتواں مهینا هي[d]، جمع هوئے. ۳ اور اِسرائیل کے سارے بزرگ آئے، اور کاهنوں نے صندوق اُٹھایا[e]: ۴ اور خداوند کا صندوق اُوپر اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمه[f]، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمے میں تھے؛ سو اُنهیں کاهن اور لاوي اُوپر اُٹھا لائے. ۵ اور سلیمان بادشاه نے، اور اِسرائیل کي ساري جماعت نے، جو اُس پاس جمع تھي، اُس کے ساتھ صندوق کے سامهنے کھڑے هوکے، بھیڑ بکري اور گائے بیل، جو کثرت کے سبب گنتي اور حساب میں نه آ سکے، ذبح کیئے[g]. ۶ اور کاهنوں نے خداوند کے عهد کے صندوق کو[h] اُس کي جگه پر، گھر کي اِلهامگاه میں، یعنے پاکترین مکان میں لایا[i]، اور اُسے کروبیوں کے پروں کے نیچے[k] رکھا. ۷ کیونکه کروبي اپنے دو بازو صندوق کي جگه کے اُوپر پھیلائے هوئے تھے، اور کروبیوں نے صندوق کو اور اُس کے چوبوں کو چھپا رکھا. ۸ سو چوبیں اِدهر بڑھائیں، ایسي که چوبوں کے سرے پاک مکان سے، اِلهامگاه کے سامهنے دکھائي دیتے تھے[l]، لیکن باهر سے نهیں دکھائي دیتے تھے، اور وے وهاں آج کے دن تک هیں. ۹ اور صندوق میں کچھ نه تھا[m]، سوا پتھر کي اُن دو لوحوں[n] کے، جنهیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا[o]، جب که خداوند نے بني اِسرائیل سے اُن کے زمین مصر سے نکلتے وقت عهد باندھا تھا[p]. ۱۰ پھر ایسا هوا که جب کاهن پاک مکان سے نکلے، تو خداوند کا گھر بدلي سے بھر گیا[q]؛ ۱۱ اور کاهنوں کو بدلي کے سبب طاقت نه هوئي، که کھڑے هوکے خدمت کریں؛ اِس لیئے که خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا.

۱۲ تب سلیمان نے کہا[r]، که خداوند نے فرمایا تھا، که میں گھٹا کي تاریکي میں[s] رهونگا. ۱۳ میں هي نے في الحقیقت ایک گھر تیري سکونت کے واسطے بنایا[t]، ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لیئے[u].

۱۴ اور بادشاه نے اپنا منهه پھیر کے اِسرائیل کي ساري جماعت کو برکت دي[x]: (اور اِسرائیل کي ساري جماعت کھڑي هوئي؛) ۱۵ پھر کہا، که خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک هو[y]، جس نے اپنے منهه سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا، اور اُسے اپنے هاتھ سے پورا کیا[z]، اور کہا، که ۱۶ جس دن سے میں اپني گروه اِسرائیل کو مصر سے نکال لایا، تب سے میں نے سارے اِسرائیلي فرقوں میں سے کسي شهر کو، جس میں میرا گھر بنایا جاے، اور اُس میں میرا نام هو[a]، چن نه لیا[b]؛ پر میں نے داؤد کو پسند کیا[c]، که وه میري گروه اِسرائیل پر حاکم هو. ۱۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا، که خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام پر ایک گھر بناوے[d]. ۱۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا[e]، اِس سبب سے که تو نے اپنے دل میں اِس بات کا اِراده کیا، که میرے نام کا ایک گھر بناوے، پس، تو نے جب که اپنے دل میں یوں اِراده کیا، تو اچھا کیا. ۱۹ لیکن تو خود گھر نه بنائیگا: بلکه تیرا بیٹا، جو تیري صلب سے نکلیگا، وه میرے نام کا ایک گھر بنائیگا[f]. ۲۰ سو خداوند نے اپني بات، جو کهي

پيشتر مسيح سے ١٠٠٤ع

تهي، پوري كي ؛ اور ميں اپنے باپ داؤد كا جانشين هونے كے ليئے أٹها؛ اور جيسا كه خداوند نے وعده كيا تها، ميں اِسرائيل كے تخت پر بيٹها[g]؛ اور ميں نے خداوند اِسرائيل كے خدا كے نام كا ايك گهر بنايا. ٢١ اور ميں نے وهاں خداوند كے صندوق كے ليئے، كه جس ميں وه عهد هي[h]، جو زمين مصر سے نكلنے كے وقت أس نے همارے باپ‌دادوں سے باندها تها، ايك مكان مقرر كيا.

٢٢ اور سليمان نے اِسرائيل كي ساري جماعت كے روبرو خداوند كے مذبح كے آگے كهڑا هوكے[i] اپنے هاتهه آسمان كي طرف پهيلائے[k]، ٢٣ اور كها، اى خداوند، اِسرائيل كے خدا، تجهه سا كوئي خدا نه[l] أوپر آسمان ميں هي، نه نيچے زمين ميں؛ جو كه اپنے أن بندوں كے ليئے، جو تيرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پهرتے هيں[m]، اپنے عهد كو، اور اپني رحمت كو نگاه ركهتا هي[n]؛ ٢٤ كه تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ سے وه نگاه ركهي، جو تو نے أسے كها؛ تو نے اپنے منهه هي سے كها، اور وهي اپنے هاتهه سے پورا كيا، جيسا آج كے دن هي. ٢٥ اور اب، اى خداوند، اِسرائيل كے خدا، ياد كر وه عهد، جو تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ كے ساتهه يهه كهكے كيا تها، كه تيرے ليئے اِسرائيل كے تخت پر بيٹهنيوالا ميرے آگے سے نابود نه هوگا[o]؛ ليكن يهه هوگا، جب كه تيري اولاد اپني راه پر خوب نگاه كرے، اور ميرے آگے چلے، جيسا كه تو ميرے آگے چلا: ٢٦ اور اب، اى اِسرائيل كے خدا، اپنے أس قول كو، جو تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ سے كيا تها، راست كر[p]. ٢٧ پر كيا خدا في الحقيقت زمين پر سكونت كرے[q]؟ ديكهه، آسمان اور آسمانوں كے آسمان[r] تيري گنجايش نهيں ركهتے: پهر كتني كمتي اِس گهر ميں هوگي، جو ميں نے بنايا؟ ٢٨ اى خداوند ميرے

[g] ١ توا ٢٨: ٥، ٦
[h] ٩ آيت؛ إستة ٣١: ٢٦
[i] ٢ توا ٦: ١٢، وغيره
[k] خر ٩: ٣٣؛ عز ٩: ٥؛ يسه ١: ١٥
[l] خر ١٥: ١١؛ ٢ سم ٧: ٢٢
[m] پيد ١٧: ١؛ ١ سلا ٣: ٦؛ ٢ سلا ٢٠: ٣
[n] إستة ٧: ٩؛ نحم ١: ٥؛ دان ٩: ٤
[o] ٢ سم ٧: ١٢، ١٦؛ ١ سلا ٢: ٤
[p] ٢ سم ٧: ٢٥
[q] ٢ توا ٢: ٦؛ يسه ٦٦: ١؛ يره ٢٣: ٢٤؛ اعم ٧: ٤٩؛ اور ١٧: ٢٤
[r] ٢ قرن ١٢: ٢

خدا، اپنے بندے كي دعا اور زاري پر كان دهر، اور دعا اور زاري، جو تيرا بنده آج كے دن تيرے آگے كرتا هي، سو سن: ٢٩ اور رات دن تيري آنكهيں اِس گهر كي طرف، يعني، اِس مكان كي طرف جس كي بابت تو نے فرمايا هي، كه ميرا نام وهيں هوگا[s]، كهلي رهيں؛ تاكه وه دعا جو تيرا بنده اِس مقام ميں مانگے، سو تجهسے سني جاوے. ٣٠ اور تو اپنے بندے[t]، اور اپني گروه اِسرائيل كي منتوں كي طرف كان دهر؛ جب كه وے اِس گهر ميں دعا كريں، تب تو، اپنے هي مسكن آسمان پر سے سن، اور جب كه تو سنے معاف كر.

٣١ اگر كوئي شخص اپنے پڑوسي كا گناه كرے، اور أس پر قسم ركهي جاوے، كه وه قسم كهاوے[u]، اور اِس گهر ميں تيرے مذبح كے آگے قسم لائي جاوے؛ ٣٢ تو تو آسمان پر سے سن، اور عمل كر، اور اپنے بندوں كا اِنصاف كر، اور بدكار كو بدكار ٹههرا دے، كه أس كي روش كي سزا أس كے سر پر آوے، اور صادق كو صادق ٹههرا[x]، اور أس كي صداقت كے مطابق أسے سزا دے.

٣٣ اور جب تيري گروه اِسرائيل اپنے دشمنوں كے آگے شكست پاوے[y]، اِس ليئے كه أنهوں نے تيرا گناه كيا، اور پهر تيري طرف رجوع كرے[z]، اور تيرے نام كا اِقرار كرے، اور دعا مانگے، اور اِس گهر ميں تجهه سے منت كرے: ٣٤ تو تو أن كي دعا آسمان پر سے سن، اور اپني گروه اِسرائيل كي خطا بخش، اور أنهيں أس زمين ميں، جو تو نے أن كے باپ‌دادوں كو دي هي، پهرا لا.

٣٥ پهر جب آسمان بند هو جائيں، اور بارش[a] نه هووے، اِس ليئے كه أنهوں نے تيري خطاكاري كي، اگر وے اِس جگهه ميں دعا مانگيں، اور تيرے نام كو مان ليويں، اور اپني خطا سے پهريں، اِس ليئے كه تو نے أنهيں دكهه ديا؛ ٣٦ تو تو آسمان

پيشتر مسيح سے ١٠٠٤ع

[s] إستة ١٢: ١١
[t] ٢ توا ٢٠: ٩؛ نحم ١: ٦
[u] خر ٢٢: ١١
[x] إستة ٢٥: ١
[y] احبا ٢٦: ١٧؛ إستة ٢٨: ٢٥
[z] احبا ٢٦: ٣٩، ٤٠؛ نحم ١: ٩
[a] احبا ٢٦: ١٩؛ إستة ٢٨: ٢٣

پيشتر مسيح سے ١٠٠٤

پر سے سن، اور اپنے بندوں اور اپني گروہ اِسرائيل کے گناہ بخش دے، يہاں تک کہ اُنہيں اُس اچھي راہ کي[b]، جس ميں چلنا فرض هي، تعليم کرے[c] کہ وے اُس پر چليں، اور اپني زمين پر، جو تو نے اپني گروہ کو ميراث دي هي، مينہہ برساوے۔ ٣٧ اور جب کہ زمين پر کال، اور وبا، اور باد سموم، اور گيروئي هو[d]، يا جب کہ ٹڈي اور جھانجھا هوويں، يا جب کہ اُن کے دشمن اُن کے شہروں کي سرزمين ميں اُنہيں گھير ليويں، يا جب کہ کوئي بلا اور مرض هو؛ ٣٨ پھر جو کوئي اِنسان يا تيري ساري گروہ اِسرائيل، جس نے هر ايک اپنے دل کے مرض کو جانا، دعا اور زاري کرے، اور اپنے هاتھہ اِس گھر ميں پھيلائے: ٣٩ تو اپنے مسکن، آسمان پر سے، سن، اور بخش دے، اور عمل کر؛ اور هر ايک آدمي کو، جسکے دل کو تو جانتا هي، اُس کي سب روش کے مطابق بدلا دے: اِس ليئے کہ تو، هاں، تو هي اکيلا سارے بني آدم کے دلوں کو جانتا هي[e]. ٤٠ تاکہ اپني زندگي کے سب دن جو اُس زمين ميں کاٹيں، کہ جسے تو نے همارے باپ‌دادوں کو ديا هي، تجھہ سے ڈرتے رهيں[f]. ٤١ اور اجنبي کي بابت بھي، جو بني اِسرائيل ميں سے نہيں هي، سو جب تجھہ پاس دور ملک سے تيرے نام کے سبب آوے؛ ٤٢ (کيونکہ وے تيرے بلند نام، اور قوي هاتھہ[g]، اور پھيلائے هوئے بازو کا حال سنينگے؛) جب کہ وہ آوے اور تيرے آگے اِس گھر ميں دعا مانگے: ٤٣ تو آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، سن لے، اور اجنبي کي وہ دعا جو تجھہ سے مانگے اُس سب کے مطابق عمل کر، تاکہ زمين کي ساري گروهيں تيرے نام کو پہچانيں[h]، اور تيري گروہ بني اِسرائيل کي طرح تجھہ سے ڈريں[i]، اور جانيں، کہ تيرا نام اِس گھر پر، جسے ميں نے بنايا، ليا گيا هي.

[b] ١ سمو ١٢: ٢٣
[c] زبور ٢٥: ٤ اور ٢٧: ١١ اور ٩٤: ١٢ اور ١٤٣: ٨
[d] احبا ٢٦: ١٦، ٢٥، ٢٦ استث ٢٨: ٢١، ٢٢، ٢٧، ٣٨، ٤٢، ٥٢ ٢ توا ٢٠: ٩
[e] ١ سمو ١٦: ٧ ١ توا ٢٨: ٩ زبور ١١: ٤ يرم ١٧: ١٠ اعم ١: ٢٤
[f] زبور ١٣٠: ٤
[g] استث ٣: ٢٤
[h] ١ سمو ١٧: ٤٦ ٢ سلا ١٩: ١٩ زبور ٦٧: ٢
[i] زبور ١٠٢: ١٥

٤٤ اور جب تيري گروہ لڑائي کے ليئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے، جہاں کہيں تو اُنہيں بھيج ديوے، اور خداوند کے آگے دعا مانگے اِس شہر کي طرف، جسے تو نے پسند کيا، اور اِس گھر کي طرف، جسے ميں نے تيرے نام کے ليئے بنايا: ٤٥ تو آسمان پر سے اُن کي دعا، اور مناجات سن لے، اور اُس مقدمے ميں اُن کا حامي هو. ٤٦ جس وقت وے تيرے آگے خطا کريں، (کيونکہ کوئي ايسا آدمي نہيں، جو خطاکار نہ هو[k]،) اور جب تو اُن پر غضب کرے، اور اُن کو دشمنوں کے قابو ميں کر ديوے، يہاں تک کہ وے اُنہيں اسير کرکے دشمنوں کي زمين[l] پر لے جائيں، جو دور هو يا نزديک: ٤٧ اگر وے اُس زمين ميں، جس ميں اسير هوکے رهيں، سوچنے لگيں، اور توبہ کريں[m]، اور اپنے اسير کرنيوالوں کي زمين ميں تجھہ سے منت کريں، اورکہيں، کہ هم نے گناہ کيا، هم نے گستاخي کي، هم نے شرارت کي[n]؛ ٤٨ اور اپنے دشمنوں کي زمين ميں، جو اُنہيں اسير کرکے لے گئے، اپنے سارے دل اور جان سے تيري طرف متوجہ هوں[o]، اور اُس زمين کي طرف، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي، اور اُس شہر کي طرف، جسے تو نے چن ليا، اور اِس گھر کي طرف، جو ميں نے تيرے نام کے ليئے بنايا، تجھہ سے دعا مانگيں[p]: ٤٩ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، اُن کي دعا اور زاري سن، اور اُس مقدمے ميں اُن کا حامي هو، ٥٠ اور اپنے لوگوں کو، جنھوں نے تيرے آگے خطائيں کيں، بخش دے، اور اُن کي ساري برائياں، جو اُنھوں نے تيرے برخلاف کي هيں، معاف کر دے، اور اُن کے اسير کرنيوالوں کے آگے اُن پر شفقت کر، کہ وے اُن پر رحم کريں[q]: ٥١ کہ وے تيري گروہ اور تيري ميراث هيں[r]، جسے تو مصر کي زمين سے، لوهے کے بھٹھے کے[s] بيچ ميں سے، نکال لايا:

پيشتر مسيح سے ١٠٠٤

[k] ٢ توا ٦: ٣٦ امث ٢٠: ٩ واعظ ٧: ٢٠ يعق ٣: ٢ ١ يوح ١: ٨، ١٠
[l] احبا ٢٦: ٣٤، ٤٤ استث ٢٨: ٣٦، ٦٤
[m] احبا ٢٦: ٤٠
[n] نحم ١: ٦ زبور ١٠٦: ٦ دان ٩: ٥
[o] يرم ٢٩: ١٢، ١٣، ١٤
[p] دان ٦: ١٠
[q] عزر ٧: ٦ زبور ١٠٦: ٤٦
[r] استث ٩: ٢٩ نحم ١: ١٠
[s] استث ٤: ٢٠ يرم ١١: ٤

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۵۲ که تیري آنکهیں تیرے بندے کي زاري، اور تیري قوم اِسرایل کي زاري کي طرف کهلي رهیں، که تو اُن سب باتوں کو، جو کچهه تجهه سے مانگیں، سنے: ۵۳ کیونکه تو نے زمین کي ساري گروهوں میں سے اُن کو اپنے لیئے ایک میراث جدا کیا، جیسا که تو نے اپنے بندے موسیٰ کي معرفت کہا[t]، جب که تو همارے باپ دادونکو مصر سے نکال لایا، ای خداوند یهوواه.

۵۴ اور ایسا هوا، که جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساري دعا کو اور اُس ساري زاري کو تمام کر چکا، تو خداوند کے مذبح کے سامهنے اپنے دونوں زانوؤں پر اُس کے آگے بیٹهنے سے، که اُس کے دونوں هاتهه بهي آسمان کي طرف پهیلے تهے، اُٹهه کهڑا هوا. ۵۵ اور کهڑا هوکے، بني اِسرایل کي ساري گروه کے لیئے بلند آواز سے برکت مانگي[u]، اور کہا: ۵۶ خداوند، جس نے اپنے سب کهنے کے موافق اپني گروه اِسرایل کو آرام بخشا، مبارک هو: کیونکه کوئي ایک بات اُن سب اچهي باتوں میں سے، جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کي معرفت سے کهیں، زمین پر نه گري[x]. ۵۷ خداوند همارا خدا، جس طرح همارے باپ‌دادوں کے ساتهه تها، همارے ساتهه بهي هو، اور همیں ترک نه کرے، اور همیں نه چهوڑے[y]، ۵۸ بلکه همارے دلوں کو اپني طرف مائل کرے[z]؛ تاکه هم اُس کي سب راهوں میں چلیں، اور اُس کے شرعوں، اور احکام کو، که جنهیں اُس نے همارے باپ‌دادوں پر جتا دیا هے، یاد رکهیں. ۵۹ اور یے میري باتیں، جو خداوند کے حضور منت کرتے وقت پیش کي هیں، رات و دن خداوند همارے خدا سے نزدیک هوویں، تاکه اپنے بندے کي حمایت کرے، اور اپني گروه اِسرایل کي حمایت هر وقت جس وقت کام کي ضرورت هو، کیا کرے.

[t] ۱ خر ۱۹ : ۵، اِسة ۹ : ۲۶، ۲۹ اور ۱۴ : ۲
[u] ۲ سمو ۶ : ۱۸
[x] اِسة ۱۲ : ۱۰، یشو ۲۱ : ۴۵ اور ۲۳ : ۱۴
[y] اِسة ۳۱ : ۶، یشو ۱ : ۵
[z] زبور ۱۱۹ : ۳۶

۶۰ تاکه زمین کي ساري گروهیں معلوم کریں[a]، که خداوند وهي خدا هے، اور اُس کے سوا اور کوئي نهیں[b]. ۶۱ پس تمهارے دل کا شوق خداوند همارے خدا کي طرف کامل هو[c]، تاکه اُس کے شرعوں پر چلو، اور آج کے دن کي طرح اُس کے احکام کو یاد رکهو.

۶۲ اور بادشاه اور سارے اِسرایل نے اُس کے ساتهه خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے[d]. ۶۳ اور سلیمان نے سلامتي کي قربانیاں گاے بیل سے خداوند کے آگے بائیس هزار ذبح کیں، اور بهیڑ بکري سے ایک لاکهه بیس هزار. سو بادشاه نے اور سارے بني اِسرایل نے اُس روز خداوند کا گهر مخصوص کیا. ۶۴ اُسي دن میں، بادشاه نے صحن کے درمیاني حصے کو، جو خداوند کے مذبح کے روبرو تها، مقدس کیا[e]، که وهاں سوختني قربانیاں، اور نذر کي قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي گذراني؛ کیونکه پیتل کا مذبح، جو خداوند کے آگے تها، چهوٹا تها[f]، اور اُن سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں اور سلامتي کي چربیوں کے لیئے، جو گذراني جاتي تهیں، گنجایش نه رکهتا تها.

۶۵ اور سلیمان نے اُس وقت[g]، اور سارے اِسرایل نے بهي اُس کے ساتهه، ایک نهایت بڑي جماعت نے، حمات کے مدخل[h] سے لیکے مصر کي نهر تک[i]، خداوند همارے خدا کے آگے، سات روز[k] اور پهر سات اَور روز، یعنے چوده روز عید کي. ۶۶ اور آٹهویں روز اُسنے ساري گروه کو رخصت دي[l]؛ سو اُنهوں نے بادشاه کو مبارکباد کہا، اور اپنے خیموں کو گئے، خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکي کے باعث، جو خداوند نے اپنے بندے داؤد، اور اپني گروه اِسرایل سے کي تهي.

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ رویا میں خدا سلیمان کے ساتهه عهد باندهتا. ۱۰ سلیمان اور حیرام کے دو طرفي هدیے.

[a] یشو ۴ : ۲۴، ۱ سمو ۱۷ : ۴۶، ۲ سلا ۱۹ : ۱۹
[b] اِسة ۴ : ۳۵، ۳۹
[c] ۱ سلا ۱۱ : ۴ اور ۱۵ : ۳، ۱۴، ۲ سلا ۲۰ : ۳
[d] ۲ توا ۷ : ۴، وغیره
[e] ۲ توا ۷ : ۷
[f] ۲ توا ۴ : ۱
[g] آیت احبـ ۲۳ : ۳۴
[h] گن ۳۴ : ۸، یشو ۱۳ : ۵، قاض ۳ : ۳، ۲ سلا ۱۴ : ۲۵
[i] پید ۱۵ : ۱۸، گن ۳۴ : ۵
[k] ۲ توا ۷ : ۸
[l] ۲ توا ۷ : ۹، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

سلیمان کے کارخانوں میں مزدور غیر قوموں سے ہوتے، پر عزت کا کام بني اِسراا ل کو ملتا. ۲۴ فرعون کي بیٹي اپنے نئے محل میں جا کے رہتي. ۲۵ سلیمان ہر سال تین بار بہت سي قربانیاں کرتا. ۲۶ اُس کي بحر میں اوفیر سے سونا لاتے.

اور ایسا ہوا، کہ جب سلیمان خداوند کا گھر[a] اور بادشاہ کا قصر[b] بنا چکا، اور سلیمان کي ساري تمنا، جو اُس کے دل میں تھي، پوري ہو چکي[c]: ۲ تو خداوند سلیمان کو دوسري بار دکھائي دیا، جس طرح کي جبعون میں دکھائي دیا تھا[d]. ۳ اور خداوند نے اُسے کہا، میں نے تیري دعا اور تیري مناجات، جو تو نے میرے آگے کي، سني ہی[e]؛ اور اِس گھر کو، جو تو نے بنایا، کہ میرا نام ابد تک اُس میں رہے[f]، مقدس کیا؛ سو میري نگاہ اور میرا دل سدا اُسي پر رہیگا[g]. ۴ اور اگر تو میرے حضور ایسي چال چلیگا[h]، جیسے تیرا باپ داؤد دل کي راستي اور صداقت سے چلا[i]، اور اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجھے کیئے، عمل کریگا، اور میري شریعتوں، اور عدالتوں کو حفظ کریگا: ۵ تو میں تیري سلطنت کا تخت اِسرایل میں ہمیشہ قایم رکھونگا، جیسے میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا، اور کہا، کہ تیرے یہاں مرد کي کمتي نہ ہوگي، جو اِسرایل کے تخت پر بیٹھے[k]. ۶ پر اگر تم یا تمھاري اولاد میري پیروي سے کسي طرح سے برگشتہ ہوؤ[l]، اور تم میري شریعتوں اور میري عدالتوں کو، جو میں نے تمھیں بتائیں، حفظ نہ کروگے، اور اجنبي معبودوں کي عبادت کرنے کو جاؤگے، اور اُنھیں سجدہ کروگے: ۷ تو میں اِسرایل کو اُس سرزمین سے، جو میں نے اُنھیں دي ہی، فنا کرونگا[m]؛ اور اِس گھر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا ہی، اپني نظر سے گرا دونگا[n]، اور اِسرایل تمام جہان میں ضرب المثل[o] اور انگشتنما ہوگا: ۸ اور اِس بلند گھر کے برابر سے جو کوئي گذر کریگا حیران ہوگا[p]، اور سیٹي بجائیگا؛ اور وے کہینگے، کہ

[a] ۲ توا ۷: ۱۱، وغیرہ
[b] ۱ سلا ۷: ۱
[c] ۲ توا ۸: ۶
[d] ۱ سلا ۳: ۵
[e] ۲ سلا ۲۰: ۵ زبور ۱۰: ۱۷
[f] ۱ سلا ۸: ۲۹
[g] اِستہ ۱۱: ۱۲
[h] پید ۱۷: ۱
[i] ۱ سلا ۱۱: ۴، ۶، ۳۸ اور ۱۴: ۸ اور ۱۵: ۵
[k] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۶ ۱ سلا ۲: ۴ اور ۶: ۱۲ ۱ توا ۲۲: ۱۰ زبور ۱۳۲: ۱۲
[l] ۲ سمو ۷: ۱۴ ۲ توا ۷: ۱۹، ۲۰ زبور ۸۹: ۳۰، وغیرہ
[m] اِستہ ۴: ۲۶ ۲ سلا ۱۷: ۲۳ اور ۲۵: ۲۱
[n] احبا ۷: ۱۴
[o] اِستہ ۲۸: ۳۷ زبور ۴۴: ۱۴
[p] ۲ توا ۷: ۲۱

خداوند نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا[q]؟ ۹ تب وے جواب دینگے، یہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنھوں نے خداوند اپنے خدا کو، جو اُنکے باپ دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور اجنبي معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنھیں سجدہ کیا، اور اُن کي بندگي کي؛ اِس لیئے خداوند نے اُنپر یہہ سب بلا نازل کي.

۱۰ اور ایسا ہوا، کہ بیس برس بعد، جب سلیمان نے یے دونوں گھر، یعنے خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر بنا چکا[r]: ۱۱ [کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کي لکڑیاں اور سونا، جیسا اُسکي ساري مراد تھي، سلیمان پاس لایا تھا[s]،] تب ایسا ہوا، کہ سلیمان بادشاہ نے جلیل کي زمین میں بیس شہر حیرام کو دیئے. ۱۲ اور حیرام صور سے نکلا، تاکہ اُن شہروں کو، جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے، دیکھے؛ پر اُس کي نظروں میں اچھے نہ تھے. ۱۳ اور بولا، ای میرے بھائي، یے کیا شہر ہیں، جو تو نے مجھے دیئے؟ اور اُس نے اُن کا نام ‖ کابول[t] کا ملک رکھا، جو آج کے دن تک ہی. ۱۴ بعد اُس کے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سؤ بیس قنطار سونا بھیجا.

۱۵ اور یہي باعث ہی، جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کي بیگاري لي[u]، کہ خداوند کا گھر، اور اپنا قصر، اور ملو[x]، اور یروسلم کي شہرپناہ، اور حصور[y]، اور مجدو[z]، اور جزر[a] بھي بنا کرے. ۱۶ کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا، اور جزر کو لیکے پھونک دیا تھا، اور اُن کنعانیوں کو، جو اُس شہر میں بسے تھے[b]، قتل کیا تھا، اور اپني بیٹي کو، جو سلیمان کي جورو تھي، اِنعام دیا تھا. ۱۷ سو سلیمان نے جزر، اور بیت حوران[c] اسفل کو، پھر تعمیر کیا: ۱۸ اور بعلات[d]، اور دشت تدمور کو، مملکت کے درمیان؛ ۱۹ اور خزانے کے سارے شہر، جو سلیمان

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

[q] اِستہ ۲۹: ۲۴، ۲۵: ۲۶ یرم ۲۲: ۸، ۹
[r] ۱ سلا ۶: ۳۷، ۳۸ اور ۷: ۱ ۲ توا ۸: ۱
[s] ۲ توا ۸: ۲
‖ یعنے، ناپسند یا، ناپاک.
[t] یشو ۱۹: ۲۷
[u] ۱ سلا ۵: ۱۳
[x] ۲۴ آیت ۲ سمو ۵: ۹
[y] یشو ۱۹: ۳۶
[z] یشو ۱۷: ۱۱
[a] یشو ۱۶: ۱۰ قاضہ ۱: ۲۹

۹۹۲ کے قریب

[b] یشو ۱۶: ۱۰

۱۰۱۴ کے قریب

[c] یشو ۱۶: ۳ اور ۲۱: ۲۲ ۲ توا ۸: ۵
[d] یشو ۱۹: ۴۴
۲ توا ۸: ۴، ۶، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب — ۹۹۲ کے قریب

کے تھے، اور اُس کی گاڑیوں کے[e] شہر، اور اُس کے سواروں کے شہر بنا کیئے، اور جو کچھ سلیمان کی تمنا تھی[f]، سو یروسلم میں، اور لبنان میں، اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں بنا کیا۔ ۲۰ لیکن وہ ساری گروہ، اموریوں کی، اور حتیوں، اور فریزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کی باقی رہی، جو بنی اِسرائیل میں سے نہ تھی[g]: ۲۱ ہاں، اُن کی اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقی رہی[h]، جنھیں بنی اِسرائیل بالکل نابود نہ کر سکے[i]، سو سلیمان نے اُن پر خراج[k] خادمی[l] مقرر کیا، جو آج تک لیا جاتا ہی۔ ۲۲ لیکن سلیمان نے بنی اِسرائیل میں سے کسی کو غلام[m] نہ بنایا، کہ وے صاحب جنگ، اور اُس کے چاکر، اور اُس کے اُمرا، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کی گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر حکمراں تھے۔ ۲۳ اور اُن میں سے، جو سلیمان کے کام پر تعیناتی کرتے تھے، پانچ سؤ اور پچاس عامل تھے[n]، جو اُس کے سارے کارگذاروں کے سردار تھے۔

۲۴ اور فرعون کی بیٹی[o] داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں، جو سلیمان نے اُس کے لیئے بنایا تھا[p]، آئی؛ تب سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا[q]۔

۲۵ اور سلیمان ہر برس تین بار سوختنی قربانیوں، اور سلامتی کی قربانیوں کو اُس مذبح پر، جو اُس نے خداوند کے لیئے بنا کیا تھا، چڑھاتا تھا[r]؛ اور اُس مذبح پر، جو خداوند کے آگے تھا، بخور جلاتا تھا۔ اِس طرح اُسنے اُس گھر کو تمام کیا۔

۲۶ پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں[s]، جو ایلوت کے نزدیک ہی، دریاے قلزم کے کنارے پر، جو ادوم کی سرزمین میں ہی، جہازوں کی بحر بنائی[t]۔ ۲۷ اور حیرام نے اُس بحر میں اپنے چاکر ملاح، جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے، سلیمان کے چاکروں کے ساتھ کرکے بھجوائے[u]؛ ۲۸ اور وے اوفیر[x] کو گئے، اور وہاں سے چارسؤ بیس قنطار سونا لیکے سلیمان بادشاہ پاس آئے۔

[e] ۱ سلا ۴: ۲۶ ، ۱ آیت
[g] ۲ توا ۸: ۷، وغیرہ
[h] قاض ۱: ۲۱، ۲۷، ۲۹ اور ۳: ۱
[i] یشو ۱۵: ۶۳ اور ۱۷: ۲
[k] قاض ۱: ۲۸
[l] دیکھو پید ۹: ۲۵، ۲۶ عز ۲: ۵۵، ۵۸ نحم ۷: ۵۷ اور ۱۱: ۳
[m] احبو ۲۵: ۳۹
[n] دیکھو ۲ توا ۸: ۱۰
[o] ۱ سلا ۳: ۱ ۲ توا ۸: ۱۱
[p] ۱ سلا ۷: ۸
[q] ۲ سمو ۵: ۹ ۱ سلا ۱۱: ۲۷ ۲ توا ۳۲: ۵
[r] ۲ توا ۸: ۱۲، ۱۳، ۱۶
[s] گن ۳۳: ۳۵ اِستہ ۲: ۸ ۱ سلا ۲۲: ۴۸
[t] ۲ توا ۸: ۱۷، ۱۸
[u] ۱ سلا ۱۰: ۱۱
[x] ایوب ۲۲: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سبا کی ملکہ سلیمان کی دانائی دریافت کرکے متعجب ہوتی۔ ۱۴ سونا، جو سلیمان کے ہاتھ آیا۔ ۱۶ اُس کی پھریاں۔ ۱۸ ہاتھی دانت کا تخت۔ ۲۱ اُس کے سونہلے ظروف۔ ۲۶ اُس کی گاڑیاں، اور سوار۔ ۲۸ خراج جو اُسے ملا۔

اور جب کہ خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی شہرت سبا کی ملکہ تک پہنچی[a]، تو وہ مشکل سوالوں سے[b] اُسے آزمانے آئی: ۲ اور وہ بڑے جلؤ کے ساتھ اور اُونٹوں کے ساتھ، جن پر خوشبوئیاں لدی تھیں، اور نہایت بہت سونا، اور مہنگمولے جواہر ساتھ لیکے، یروسلم میں آئی؛ اور اُس نے سلیمان پاس آکے، جو کچھ اُسکے دل میں تھا، اُس سب کی بابت اُس سے گفتگو کی۔ ۳ سلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا؛ بادشاہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی، جو اُسکے کسی سوال کا جواب نہ دیتا۔ ۴ اور جب کہ سبا کی ملکہ نے سلیمان کی ساری دانشمندی کا حال، اور اُس گھر کو، جو اُسنے بنا کیا تھا، ۵ اور اُسکے دسترخوان کی نعمتوں، اور اُس کے ملازموں کا نشست، اور اُس کے خادموں کی حاضرباشی، اور اُن کی پوشاک، اور اُس کے ساقیوں، اور اُس سیڑھی کو، کہ جس سے وہ خداوند کے مسکن کو جاتا تھا[c]، دیکھا، تو اُس میں حواس نہ رہے۔ ۶ اور اُس نے بادشاہ سے کہا، یہہ تحقیق خبر تھی، جو میں نے تیری کرامتوں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سنی تھی۔ ۷ لیکن جب تک کہ میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا؛ اور دیکھ، وہ خبر جو میں نے سنی تھی سو آدھی بھی نہ ہوئی؛ کیونکہ تیری دانش اور اِقبالمندی اُس شہرت سے جو میں نے سنی تھی، کہیں زیادہ ہی۔ ۸ نیک بخت ہیں تیرے لوگ، اور نیک بخت ہیں تیرے خواص[d]، جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں،

[a] ۲ توا ۹: ۱، وغیرہ متی ۱۲: ۴۲ لوقا ۱۱: ۳۱
[b] دیکھو قاض ۱۴: ۱۲ امثا ۱: ۶
[c] ۱ توا ۲۶: ۱۶ ۲ توا ۹: ۴
[d] امثا ۸: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

اور تیري حکمت سنتے هیں. ۹ خداوند تیرا خدا مبارک هو، جو تجهه سے راضي هي، اور تجهے اِسرائیل کے تخت پر بٹهایا هي[e]؛ اِس لیئے که خداوند نے اِسرائیلیوں کو سدا پیار کیا، اِسي واسطے اُسنے تجهے بادشاه کیا، تا که تو عدل اور اِنصاف کرے[f]. ۱۰ اور اُس نے بادشاه کو ایک سؤ بیس قنطار سونا، اور مصالحے کا بڑا ڈهیر، اور جواهر دیئے[g]؛ اور جس وفور سے، که سبا کي ملکه نے مصالحے سلیمان بادشاه کو عنایت کیئے، پهر کسي سے کبهي نه ملے. ۱۱ اور حیرامي بحر پر[h] جس پر لادکے اوفیر کا سونا لائے، اُسي پر اوفیر سے چندن کے بهت سے درخت اور جواهر دهرے هوئے آئے. ۱۲ سو بادشاه نے چندن کے درختوں کے ستون خداوند کے گهر کے لیئے، اور اپنے قصر کے لیئے بنوائے، اور بربطیں، اور بین، گانیوالوں کے لیئے بنوائے[i]؛ اور چندن کي ایسي بهت لکڑیاں نه کبهي آئیں، اور نه آج کے دن تک دیکهي گئیں[k]. ۱۳ اور سلیمان بادشاه نے سبا کي ملکه کو، اُس کي ساري خواهش کے مطابق، جو کچهه اُس نے مانگا، سو دیا؛ سوا اِس کے سلیمان نے اُس کو اپني بادشاهانه سخاوت سے بهت کچهه عنایت کیا. پس وه رخصت هوئي، اور اپنے ملازموں سمیت، اپنے مملکت کو پهر گئي.

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال به سال سلیمان کے هاتهه آتا تها، چهه سؤ چهیاسٹهه قنطار سونے کا تها. ۱۵ سوا اُس سونے کے، جو سوداگروں سے اور مصالحے کے تجاروں کے سؤدا کے سبب، اور عرب کي نواحي کے سارے سلاطین، اور ملک کے صوبه‌داروں[l] کي طرف سے اُسکو ملتا تها ۱۶ اور سلیمان بادشاه نے سونا گڑهواکے دو سؤ پهریاں بنائیں؛ چهه سؤ مثقال سونا ایک پهري پیچهے خرچ هوا. ۱۷ اور گڑهے هوئے سونے کي تین سؤ ڈهالیں[m] بنوائیں؛ ایک ایک ڈهال تین تین ||مانه سونے کي هوئي: اور بادشاه نے اُنهیں لبناني[n] بن کے گهر میں رکها.

[e] ۱ سلا ۵: ۷
[f] ۲ سم ۸: ۱۵ زبور ۷۲: ۲ امث ۸: ۱۵
[g] زبور ۷۲: ۱۰، ۱۵
[h] ۱ سلا ۹: ۲۷
[i] ۲ توا ۹: ۱۱
[k] ۲ توا ۹: ۱۰، ۱۱
[l] ۲ توا ۹: ۲۴ زبور ۷۲: ۱۰
[m] ۱ سلا ۱۴: ۲۶
|| ایک مانه کا وزن ایک سو سنہلے مثقال کا تها.
[n] ۱ سلا ۷: ۲

۱۸ علاوه اُن کے بادشاه نے هاتهي‌دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا[o]، اور اُس پر اچهے سے اچها سونا پهروایا. ۱۹ اُس تخت کي چهه سیڑهیاں تهیں؛ اور تخت کا سرهانه اُسکي پچهاڑي کي طرف گول تها، اور بیٹهنے کي جگهه کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تها، اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک شیرببر کهڑا تها. ۲۰ اور اُن چهه سیڑهیوں میں سے هر ایک پر دهنے بائیں ایک ایک شیر تها؛ سو سب باره شیر هوئے؛ کسي سلطنت میں ایسا تخت نه بنا تها.

۲۱ اور سلیمان بادشاه کے پینے کے سب باسن سونے کے تهے[p]؛ اور لبناني بن کے گهر کے بهي سارے باسن خالص سونے کے تهے. ایک بهي روپے کا نه تها؛ که سلیمان کے ایام میں روپے کي کچهه قدر نه هوئي. ۲۲ کیونکه بادشاه کي، سمندر هي پر، ایک ترسیسي[q] بحر حیرام کي بحر کے ساتهه تهي: تین برس میں ایک بار ترسیسي بحر آتي تهي، اور سونا اور روپا اور هاتهي‌دانت، اور طاؤس اور بندر، لاتي تهي. ۲۳ سو سلیمان بادشاه، دؤلت اور حکمت کي بنسبت زمین کے سب بادشاهوں سے سبقت لے گیا[r].

۲۴ اور سارے جهان نے سلیمان کي طرف توجه کیا، تا که اُس کي حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالي تهي، سنے. ۲۵ اور اُن میں سے هر ایک آدمي اپنا هدیه، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاکیں، اور سلاح، اور خوشبوئیاں، اور گهوڑے، اور خچر، جتنے هر ایک سال کے لیئے ٹههرائے هوئے تهے، اُس کے آگے گذرانتے تهے.

۲۶ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بهت سے جمع کیئے[s]: اُس کي ایک هزار چار سؤ گاڑیاں تهیں، اور باره هزار سوار، جنهیں اُس نے گاڑیوں کے شهروں میں رکها، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاه

[o] ۲ توا ۹: ۱۷، وغیره
[p] ۲ توا ۹: ۲۰، وغیره
[q] پید ۱۰: ۴ ۲ توا ۲۰: ۳۶
[r] ۱ سلا ۳: ۱۲، ۱۳ اور ۴: ۳۰
[s] است ۱۷: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

کے ساتھ[t]. ۲۷ اور بادشاه نے یروسلم میں روپیے کي ایسي کثرت کرائي، که وه پتهروں کي مانند تها[u]؛ اور سرو کے درختوں کو اُتنے کر دیئے که جتنے گولر کے درخت جو وادي میں هوتے هیں.

۲۸ اور سلیمان کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گهوڑے جمع هوتے تهے[x]؛ اور بادشاه کے سوداگر اُن جمع هوؤں کو مقرر دام پر لیتے تهے. ۲۹ اور ایک گاڑي چهه سؤ مثقال روپے پر مصر سے نکلتي، اور اُوپر لائي جاتي تهي، اور گهوڑا ڈیڑه سؤ مثقال پر؛ اور اُسي طرح حتیوں[y] کے سارے بادشاهوں اور ارامي بادشاهوں کے لیئے اُن هي کے هاته سے نکال لاتے تهے.

t ۱ سلا ۴: ۲۶ ۲ توا ۱: ۱۴ اور ۹: ۲۵
u ۲ توا ۱: ۱۵، ۱۷
x إستة ۱۷: ۱۶ ۲ توا ۱: ۱۶ اور ۹: ۲۸
y یشو ۱: ۴ ۲ سلا ۷: ۶

۱۱ باب

اِس بیان میں، که سلیمان کي بهت جوروان اور حرمیں هوتیں. ۴ بڑهاپے میں وے اُس کے دل کو بت‌پرستي کي طرف مائل کرتیں. ۹ خدا اُسے دهمکي دیتا. ۱۴ تین مخالف اُٹهتے؛ هدد، جس نے مصر میں پناه لي تهي، ۲۳ رزون جو دمشق کا مالک هوا. ۲۶ اور یروبعام، جسے اخیاه نبي نے ایک پیغام دیا تها. ۴۱ سلیمان کا باقي احوال، اور اُس کي وفات: رحبعام اُس کا جانشین هوتا.

پر سلیمان بادشاه بهت[a] سي اجنبي عورتوں کو فرعون کي بیٹي کے سوا چاهتا تها[b]، موآبي، اور عموني، اور ادومي، اور صیداني، اور حتي عورتوں کو: ۲ اُن قوموں کي، جن کي بابت خداوند نے بني اِسرائیل کو حکم کیا، که تم اُنکے پاس اندر نه جاؤ، اور وے تم پاس اندر نه آئیں؛ که وے یقیناً تمهارے دلوں کو اپنے معبودوں کي طرف مایل کرائینگي[c]؛ سو سلیمان اُنهیں سے عاشق هوکے لپٹا. ۳ اُس کي سات سؤ جوروان بیگمات تهیں، اور تین سؤ حرمیں؛ اور اُس کي جوروؤں نے اُس کے دل کو پهیرا. ۴ کیونکه ایسا هوا، که جب سلیمان بوڑها هوا، تو اُس کي جوروؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں کي طرف مائل کیا[d]؛ اور اُس کا دل خداوند اپنے خدا کي طرف کامل نه تها[e]، جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تها[f]. ۵ سو سلیمان نے صیدانیوں کي دیبي

a إستة ۱۷: ۱۷
b نحم ۱۳: ۲۶
c خر ۳۴: ۱۶ إستة ۷: ۳، ۴
۹۸۴ کے قریب
d إستة ۱۷: ۱۷ نحم ۱۳: ۲۶
e ۱ سلا ۸: ۶۱
f ۱ سلا ۹: ۴

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

عستارات، اور بني عمون کے نفرتي املکوم کي پیروي کي[g]. ۶ اور سلیمان نے خداوند کي نظر میں بدي کي، اور اُسنے خداوند کي پوري پیروي اپنے باپ داؤد کي طرح نه کي. ۷ چنانچه سلیمان نے موآبیوں کے نفرتي کموس[h] کے لیئے اُس پهاڑ پر، جو یروسلم کے سامهنے هي[i]، اور بني عمون کے نفرتي مولک کے لیئے، ایک بلند مکان بنایا[k]. ۸ یوں هي اُس نے اپني ساري اجنبي جوروؤں کي خاطر کیا، جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتي تهیں، اور قربانیاں گذرانا کرتي تهیں.

۹ سو ازبسکه اُسکا دل خداوند اِسرائیل کے خدا سے، جو اُسے دو بار دکهائي دیا[l]، برگشته هوا[m]، اِس لیئے خداوند سلیمان پر غضبناک هوا. ۱۰ که اُس نے اُسے حکم کیا تها، که وه اجنبي معبودوں کي پیروي نه کرے[n]: پر اُس نے خداوند کے حکم کو یاد نه رکها. ۱۱ اِس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کها، ازبسکه تجه سے ایسا ایسا کچه هوا، اور تو نے میرے عهد کو، اور میري شریعتوں کو جو میں نے تجهے فرمائیں، حفظ نه کیا، اِسواسطے میں سلطنت کو في الحقیقت تجه سے پهاڑ لونگا[o] اور تیرے خادم کو دونگا: ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کي خاطر سے میں تیرے جیتے جي ایسا نه کرونگا: پر تیرے بیٹے کے هاته سے پهاڑ لونگا. ۱۳ مگر ساري سلطنت نه پهاڑ لونگا[p]؛ بلکه اپنے بندے داؤد کي خاطر، اور یروسلم کے لیئے، جسے میں نے چن لیا هي[q]، ایک فرقه تیرے بیٹے کو دونگا[r].

۱۴ سو خداوند نے ادومي هدد کو اُبهارا که سلیمان کا دشمن هو[s]؛ یهه ادومي بادشاهوں کي نسل سے تها. ۱۵ کیونکه ایسا هوا، که جب داؤد ادوم میں تها[t]، اور لشکر کا سردار یوآب، ادوم میں سب مرد قتل کرکے[u]، اُن مقتولوں کو وهاں گاڑنے گیا تها؛ ۱۶ (کیونکه یوآب چهه

|| ۷ آیت میں، مولک کهلایا.
g ۳۳ آیت قاض ۲: ۱۳ ۲ سلا ۲۳: ۱۳
h گنـ ۲۱: ۲۹ قاض ۱۱: ۲۴
i ۲ سلا ۲۳: ۱۳
k گنـ ۳۳: ۵۲
l ۱ سلا ۳: ۵ اور ۹: ۲
m ۲، ۳ آیتیں
n ۱ سلا ۶: ۱۲ اور ۹: ۶
o ۳۱ آیت ۱ سلا ۱۲: ۱۵، ۱۶
p ۲ سمو ۷: ۱۵ زبور ۸۹: ۳۳
q إستة ۱۲: ۱۱
r ۱ سلا ۱۲: ۲۰
s ۱ توا ۵: ۲۶
t ۲ سمو ۸: ۱۴ ۱ توا ۱۸: ۱۲، ۱۳
u گنـ ۲۴: ۱۹ إستة ۲۰: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

مهینے تک سارے اِسرائیل کے ساتھ وهیں رها، جب تک که اُس نے ادوم میں هر ایک مرد کو قتل نه کیا تها:) ۱۷ اُس وقت هدد کئی ایک ادمیوں کے ساتھ، جو اُس کے باپ کے چاکر تهے، مصر کو بهاگ گیا؛ اور هدد اُس وقت چهوٹا لڑکا تها. ۱۸ پهر وے مدیان سے نکلکے فاران میں آئے، اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس گئے؛ اُسنے اُسکو گهر دیا، اور اُسکے لیئے معاش مقرر کي، اور اُسے جاگیر دي. ۱۹ اور هدد فرعون کا نهایت منظور نظر هوتا گیا، یهاں تک که اُسنے اپني جوروکي بهن یعنے ملکه تحفنیس کي بهن اُسي کو بیاہ دي. ۲۰ اور تحفنیس کي بهن اُسکے لیئے ایک بیٹا جني، جس کا نام جنوبت رکها گیا، اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گهر میں لیکے اُس کا دودھ چهڑایا؛ اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گهر میں رها کیا. ۲۱ اور جب هدد نے مصر میں سنا، که داؤد اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رها، اور لشکر کا سردار یوآب بهي مر گیا تها[a]، تب هدد نے فرعون سے کها، مجهے اِجازت دے، که میں اپنے ملک کو جاؤں. ۲۲ فرعون نے اُسے کها، که تجهے میرے پاس کس چیز کي کمي هوئي، جو تو چاهتا هي، که اپنے ملک کو جاوے؟ اُس نے کها، کچھ نهیں؛ لیکن تو مجهے کسي طرح سے رخصت کر.

۲۳ اور خدا نے اِلیدع کے بیٹے رزون کو بهي اُبهارا که سلیمان کا مخالف هو[b]؛ که وہ ضوبه کے بادشاہ اپنے آقا هددعزر کے پاس سے بهاگا: ۲۴ اور اُس نے اپنے پاس لوگ جمع کیئے، اور جس وقت داؤد نے ضوبه‌والوں کو قتل کیا[c]، وہ ایک فوج کا سردار هوا، اور وے دمشق کو گئے، اور وهاں رهے؛ اور وہ دمشق پر حکمراں هوا. ۲۵ اور وہ بهي سلیمان کي تمام عمر اِسرائیل کا دشمن رها؛ یهه سوا

[a] ۱ سلا ۲: ۱۰، ۳۴
[b] ۲ سمو ۸: ۳
[c] ۲ سمو ۸: ۳ اور ۱۰: ۸، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

اُس نقصان کے تها، جو هدد کي طرف سے هوا: که اُس نے اِسرائیل سے نفرت رکهي، اور ارام کا مالک هوا.

۲۶ اور صریدہ سے اِفراتي نباط کے بیٹے کے یربعام نے[a]، جو سلیمان کا نوکر تها، جس کي ما کا نام، جو بیوہ تهي، صروعه تها، بادشاہ کے مقابل هوکے هاتھ اُٹهایا[b]. ۲۷ اور بادشاہ کے برخلاف هاتھ اُٹهانے کا یهه سبب هوا، که بادشاہ ملو کو بناتا تها[c]، اور اپنے باپ داؤد کے شهر کي اِحاطے کي مرمت کرتا تها. ۲۸ اور یربعام ایک شهزور بهادر آدمي تها: سو سلیمان نے، جو اُس جوان کو چالاک دیکها، تو اُسے بني یوسف کے گهر کے سارے کاروبار پر مختار کیا.

۹۸۰ کے قریب

۲۹ اور ایسا هوا، که یربعام ایک بار یروسلم سے باهر گیا؛ اُس وقت سیلاني اخیّاہ نبي نے[d] اُسے راہ میں پایا، اور وہ ایک نئي چادر اوڑهے هوئے تها؛ یے دونوں میدان میں اکیلے تهے. ۳۰ سو اخیاہ نے اُس نئي چادر کو، جو اُس پر تهي، پکڑکے پهاڑا[e]، اور بارہ ٹکڑے کیئے. ۳۱ اور یربعام کو کها، که دس ٹکڑے تولے: که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هي[f]، که دیکھ، میں سلیمان کے هاتھ سے سلطنت چاک کر لونگا، اور دس فرقے تجهے دونگا: ۳۲ (مگر ایک فرقه، میرے بندے داؤد کي خاطر، اور یروسلم کے لیئے، هاں اُس شهر کے لیئے، جسے میں نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں کے شهروں میں سے چن لیا هي، اُسے دیا جائیگا:) ۳۳ که اُنهوں نے مجهے ترک کیا، اور صیدانیوں کي دیبي عستارات، اور موآبیوں کے بت کموس، اور بني عمون کے ملکوم کي پرستش کي[g]، اور میري راهوں میں نه چلا، که وہ کام، جو میري نظر میں بهلا تها، کرتا، اور میري شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کي طرح عمل کرتا. ۳۴ لیکن میں ساري مملکت اُس کے هاتھ سے نه نکال لونگا؛ که میں اپنے بندے داؤد کي خاطر، جسے

[a] ۱ سلا ۱۲: ۲؛ ۲ توا ۱۳: ۱
[b] ۲ سمو ۲۰: ۲۱
[c] ۱ سلا ۹: ۲۴
[d] ۱ سلا ۱۴: ۲
[e] دیکهو ۱ سمو ۱۵: ۲۷ اور ۲۴: ۵
[f] ۱۱، ۱۳ آیتیں
[g] ۵، ۶، ۷ آیتیں

میں نے برگزیده کیا، اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا، جب تک وه جیتا رهیگا، اُس کو والي رکھونگا. ۳۵ پر اُس کے بیتّے کے هاتھ سے سلطنت کولے لونگا[h]، اور اُسے، یعنے دس فرقوں کو تجھے دونگا: ۳۶ اور اُس کے بیتّے کو ایک فرقه دونگا، تاکه میرے بندے داؤد کا چراغ[i] یروسلم کے شهر میں، جسے میں نے اپنا نام رکھنے کے لیئے برگزیده کیا هی، همیشه میرے آگے روشن رهے. ۳۷ اور میں تجھے برپا کرونگا، اور تو اپنے دل کي ساري خواهش کے موافق سلطنت کریگا، اور اِسرایل کا بادشاه هوگا. ۳۸ اور ایسا هوگا، که اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا هوگا، اور میري راهوں پر چلیگا، اور میري نظر میں نیکوکاري کریگا، که میري شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے داؤد کي طرح حفظ کرے، تو میں تیرے ساتھ هوؤنگا[k]، اور تیرے لیئے ایک پایدار گھر بناؤنگا[l]، جیسا میں نے داؤد کے لیئے بنایا، اور اِسرایل کو تجھے دونگا. ۳۹ اور میں اِسي سبب سے داؤد کي نسل کو دکھ دونگا، پر نه ابد تک. ۴۰ اِس لیئے سلیمان نے چاها، که یربعام کو قتل کرے. پر یربعام اُتھا، اور بھاگکے مصر میں شاه مصر سیساق کے پاس گیا؛ اور جب تک سلیمان نے وفات پائي، وه وهیں رها.

۴۱ اور سلیمان کا باقي احوال[m] اور سب کچھ جو اُس نے کیا، اور اُس کي حکمت، سو کیا وے سلیمان کے احوال کي کتاب میں لکھے هوئے نهیں؟ ۴۲ غرض ساري مدت، که سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرایل پر سلطنت کي، چالیس برس کي تھي[n]. ۴۳ اور سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رها[o]؛ اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑ دیا گیا؛ اور اُس کا بیتّا رحبعام اُس کے جگھه بادشاه هوا.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرایل، جو سکم میں رحبعام کو بادشاه مقرر کرنے کے لیئے جمع هوئے، یروبعام کے وسیلے سے عرض کرتے، که ریاست کا جوا کچھه هلکا کیا جاوے: ۶ رحبعام بوڑھوں کي صلاح رد کرکے جوانوں کي بهتر سمجھتا، اور اُس کے مطابق سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے باغي هوکے ادورام کو قتل کرتے، اور رحبعام کو بھگا دیتے. ۲۱ رحبعام فوج جمع کرتا هي تھاجب که سمعیاه نے اُسے منع کیا. ۲۵ یروبعام اپني بادشاهت کو قیام بخشنے کے لیئے ویران شهروں کو آباد کرتا، ۲۶ اور بچھڑوں کي پرستش جاري کرتا.

اور رحبعام سکم کو گیا، اِس لیئے که سارے اِسرایل سکم میں اِکتّھے هوئے تھے، تاکه اُسے بادشاه کریں[a]. ۲ اور ایسا هوا، که جب نباط کے بیتّے یربعام نے[b]، جو هنوز مصر میں[c] تھا، یه سنا؛ (کیونکه وه سلیمان کے حضور سے بھاگا، اور یربعام مصر میں جا بسا تھا:) ۳ که اُنھوں نے اُس پاس لوگ بھیجکے اُسے بلوایا، تب یربعام نے اِسرایل کي ساري جماعت کے ساتھ آکے رحبعام کو یوں کها، ۴ که تیرے باپ نے هم پر بھاري جوا رکھا[d]؛ سو اب تو اپنے باپ کي اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بھاري جوئے کو، جو اُس نے هم پر رکھا، هلکا کر، که هم تیري خدمت کرینگے. ۵ تب اُس نے اُنھیں کها، بلفعل تم چلے جاؤ، اور تین روز کے بعد مجھ پاس پھر آؤ. چنانچه وے لوگ چلے گئے.

۶ تب رحبعام بادشاه نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے سامھنے، جب تک وه جیتا تھا، کھڑے رهتے تھے، مشورت کي، اور کها، تمھاري کیا صلاح هی؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا؟ ۷ اُنھوں نے اُسے کها، که اگر تو آج کے دن اِس قوم کا خادم هوگا، اور اُن کي خدمت کریگا، اور اُنھیں جواب دیگا، اور اُن سے نیک باتیں کریگا، تو وے همیشه تک تیرے خادم هو رهینگے[e]. ۸ پر اُسنے بزرگوں کي اُس مشورت کو، جو اُنھوں نے اُسے دي، چھوڑکے اُن جوانوں سے، جو اُس کے ساتھ بڑھے هوئے، اور اُس کے آگے حاضر رهتے تھے،

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

[h] ۲ سلا ۱۲: ۱۶، ۱۷
[i] ۱ سلا ۱۵: ۴ ۲ سلا ۸: ۱۹ زبور ۱۳۲: ۱۷
[k] یشو ۱: ۵
[l] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷

۹۸۰ کے قریب

[m] ۲ توا ۹: ۲۹
[n] ۲ توا ۹: ۳۰

۹۷۵ کے قریب

[o] ۲ توا ۹: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

[a] ۲ توا ۱۰: ۱، وغیره
[b] ۱ سلا ۱۱: ۲۶
[c] ۱ سلا ۱۱: ۴۰
[d] ۱ سمو ۸: ۱۱-۱۸ ۱ سلا ۴: ۷
[e] ۲ توا ۱۰: ۷ امثا ۱۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

مشورت کي. ۹ اور اُن سے پوچھا، که تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو، که میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا هي، که اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے هم پر رکھا، هلکا کر، جواب دوں ؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ بڑھے هوئے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے همارے جوئے کو بھاري کیا، تو اُسکو همارے اُوپر سے هلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنھیں یوں کہہ، که میري چھنگلي میرے باپ کي کمر سے زیادہ دلدار هوگي: ۱۱ اور چونکه میرے باپ نے بھاري جوا تم پر رکھا هي، تو میں تمھارے جوئے کو اور زیادہ کرونگا: میرے باپ نے کوڑے مارکے تمھیں ٹھیک کیا، میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا.

۱۲ سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر هوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، که تیسرے دن مجھ پاس آئیو. ۱۳ اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور بزرگوں کي اُس مشورت کو، جو اُنھوں نے اُسے دي تھي ترک کیا؛ ۱۴ اور جوانوں کي صلاح کے موافق اُنھیں کہا، که میرے باپ نے تو تم پر بھاري جوا رکھا، اور میں تمھارے جوئے کو زیادہ بھاري کرونگا؛ میرے باپ نے تمھیں کوڑوں سے ٹھیک بنایا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا. ۱۵ پس بادشاہ لوگوں کا شنوا نه هوا؛ کیونکه مقدمه خداوند کي طرف سے تھا[f]، تاکه اپني بات کو، جو خداوند نے سیلاني اخیاہ کي معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائي تھي[g]، پورا کرے.

۱۶ سو سارے اِسرائیلیوں نے یہہ دیکھکے که بادشاہ اُن کا شنوا نه هوا، بادشاہ کو یوں جواب دیا اورکہا، که داؤد کے ساتھ همارا کیا حصه هي[h]؟ یسي کے بیٹے کے ساتھ هماري میراث نہیں: اي اِسرائیل، چل اپنے خیموں کو: اي داؤد اب تو اپنے گھر کي فکر کر. سو اِسرائیلي اپنے خیموں کو چلے گئے. ۱۷ لیکن رحبعام بني اِسرائیل کا، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، اُن کا بادشاہ هوا[i]. ۱۸ بعد اُس کے رحبعام بادشاہ نے ادورام کو، جو خراج کا داروغا تھا[k]، بھیجا: سو سارے اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا، که وہ مرگیا. تب رحبعام بادشاہ نے پھرتي کي، اور گاڑي پر سوار هوکے یروسلم کو بھاگ گیا. ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغي هي[l]. ۲۰ اور ایسا هوا، که جب سارے اِسرائیل نے سنا، که یربعام پھر آیا، تو اُنھوں نے اُسے بلوایا، که جماعت کے حضور آوے، اور اُنھوں نے اُسے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا؛ صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا[m] کسي نے داؤد کے گھرانے کي پیروي نه کي.

۲۱ اور جب رحبعام یروسلم میں داخل هوا، تو اُس نے یہوداہ کے سارے گھرانے کو بنیامین کے فرقے سمیت، جو سب ایک لاکھ اسي هزار جنگي چنے هوئے جوان تھے، اِکٹھا کیا، تاکه وے اِسرائیل کے گھرانے سے لڑکے سلطنت کو سلیمان کے بیٹے رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں[n]. ۲۲ اور اُس وقت سمعیاہ کو، جو مرد خدا تھا، خدا کا پیام آیا[o]، اور اُسنے کہا، ۲۳ که یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو، اور یہوداہ اور بنیامین کے سارے گھرانے کو، اور قوم کے اُس بقیه کو کہہ، که ۲۴ خداوند یوں فرماتا هي، تم چڑھائي نه کرو، اور اپنے بھائیوں بني اِسرائیل سے لڑائي نه کرو؛ بلکه هر ایک تم میں سے اپنے گھر کو پھرے؛ که یہہ بات میري طرف سے هي[p]. سو وے خداوند کے سخن کے شنوا هوئے، اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے، اور روانه هوئے.

۲۵ تب یربعام نے کوهستان اِفرائیم میں سکم کو[q] تعمیر کیا، اور اُس میں بسا؛ بعد اُس کے وهاں سے نکلا، اورفنوایل کو[r] تعمیر کیا. ۲۶ اور یربعام نے اپنے دل

f ۲۴ آیت قاة ۰۴ : ۴ ۲ توا ۱۰ : ۱۵ اور ۲۲ : ۷ اور ۲۵ : ۲۰
g ۱ سلا ۱۱ : ۳۱
h ۲ سمو ۲۰ : ۱
i ۱ سلا ۱۱ : ۱۳، ۳۶
k ۱ سلا ۴ : ۶ اور ۵ : ۱۴
l ۲ سلا ۱۷ : ۲۱
m ۱ سلا ۱۱ : ۱۳، ۳۲
n ۲ توا ۱۱ : ۱
o ۲ توا ۱۱ : ۲
p ۱۵ آیت
q دیکھو قاة ۹ : ۴۰
r قاة ۸ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

میں کہا، که اب سلطنت داؤد کے گھرانے میں پھر جائیگي؛ ۲۷ اگر یے لوگ یروسلم میں خداوند کے گھر میں قرباني گذراننے کو اُوپر چڑھ جائیں[a]، تو اُن لوگوں کے دل اپنے خداوند کي طرف، یعنے یهوداه کے بادشاه رحبعام کي سمت مائل هونگے، اور وے مجهه کو مار لینگے، اور شاه یهوداه رحبعام کي طرف پھر جائینگے۔ ۲۸ اِس لیئے اُس بادشاه نے مصلحت کي، اور سونے کے دو بچھڑے[b] بنائے، اور اُنهیں کہا، یروسلم میں تمهارا جانا فضول هی، ای اِسرائیل، دیکهه اپنے خدا کو، جو تجهے زمین مصر سے نکال لایا[c]۔ ۲۹ اور اُس نے ایک کو بیت‌ایل میں قائم کیا[d]، اور دوسرے کو دان میں[e] رکھا: ۳۰ اور یهه خطا کا باعث ٹهہرا[f]؛ کیونکه لوگ دان میں بهي جاکے اُس کے سامهنے پرستش کرنے کو گئے۔ ۳۱ اور اُس نے اُونچے مکانوں پر ایک گھر[a] بنایا، اور عوام لوگوں کو، جو بني لاوي نه تھے، کہانت کا عہده دیا[b]۔ ۳۲ اور یربعام نے آٹھویں مہینے کي پندرهویں تاریخ ایک عید ٹهہرائي، اُس عید کي مانند، جو بني یهوداه میں معمول تهي[c]، اور مذبح پر قرباني گذراني؛ اور ایسا هي اُسنے بیت‌ایل میں کیا، اور اُن بچھڑوں کے آگے، جو اُس نے بنائے تھے، قربانیاں گذرانیں؛ اور اُس نے بیت‌ایل میں اُن اُونچے مکانوں کے لیئے، جو اُسنے بنا کیئے تھے، کاهن مقرر کر رکھے[d]۔ ۳۳ سو آٹھویں مہینے کي پندرهویں تاریخ، یعنے اُس مہینے کي، جسے اپنے دل سے ایجاد کیا[e]، مذبح پر، جو اُس نے بیت‌ایل میں بنایا تها، قرباني گذراني، اور بني اِسرائیل کے لیئے عید ٹهہرائي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور بخور جلایا[f]۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یربعام نبي پر هاتهه چلاتا جس وقت وه بیت‌ایل کے مذبح کي بابت نبوت کرتا تها، اور فوراً اُسکا هاتهه سوکهه گیا۔ ۶ پهر نبي کي دعا سے بحال هو جاتا۔ ۷ نبي بادشاه کي دعوت کو نامنظور کرکے، بیت‌ایل سے روانه هوتا۔ ۱۱ ایک بوڑها نبي اُسے ورغلان کے پهیر لاتا۔ ۲۰ خدا سے تنبیه پاتا، ۲۴ اور شیر سے مارا جانا۔ ۲۶ بوڑها نبي اُس کا دفن کرتا۔ ۳۱ اور اُس کي پیشین گوئي کو ثابت کرتا۔ ۳۳ یربعام کي سخت بیديني۔

اور دیکهو، که خداوند کے حکم سے ایک مرد خدا[a] یهوداه سے بیت‌ایل میں آیا؛ اور یربعام مذبح کے آس پاس کهڑا هوا، که بخور جلاوے[b]۔ ۲ اور وه خداوند کے سخن سے مذبح کي مخالفت میں چلایا، اور کہا، ای مذبح! ای مذبح! خداوند یوں فرماتا هی، که دیکهه، داؤد کے گهرانے سے ایک لڑکا یوسیاه[c] نامے پیدا هوگا؛ سو وه اُونچے مکانوں کے کاهنوں کو، جو تجهه پر بخور جلاتے هیں، تجهه پر چڑهائیگا، اور آدمیوں کي هڈیاں تجهه پر جلائي جائینگي۔ ۳ اور اُس نے اُسي دن ایک نشان[d] بتایا، اور کہا، وه علامت، جو خداوند نے بتائي، یهه هی، که دیکهو، مذبح پهٹ جائیگا، اور راکهه جو اُس پر هی گر جائیگي۔ ۴ اور ایسا هوا، که جب یربعام بادشاه نے اُس مرد خدا کا کلام، جو بیت‌ایل میں مذبح کي مخالفت میں چلایا تها، سنا، تو اُس نے مذبح پر سے اپنا هاتهه لمبا کیا، اور کہا، که اُسے پکڑ لو۔ سو اُس کا وه هاتهه، جو اُسنے اُس پر بڑهایا تها، خشک هو گیا، ایسا که وه اُسے اپنے پاس پهر کهینچ نه سکا۔ ۵ مذبح بهي پهٹ گیا، اور راکهه مذبح پر سے گر گئي، اُس نشاني کے مطابق جو اُس مرد خدا نے خداوند کے حکم سے ظاهر کي تهي۔ ۶ تب بادشاه نے اُس مرد خدا سے مخاطب هو کے کہا، که اب خداوند اپنے خدا کو منا، اور اُس سے میرے لیئے منت کر[e]، تاکه میرا هاتهه، میرے لیئے پهر بحال کیا جاوے۔ تب اُس مرد خدا نے خداوند سے دعا مانگي، اور بادشاه کا هاتهه اُس کے لیئے درست کیا گیا، اور جیسا آگے تها، ویسا هي هو گیا۔ ۷ اور بادشاه نے اُس مرد خدا کو فرمایا، که میرے ساتهه گهر میں چل،

[a] ۲ تو ۱۲ : ۵، ۶
[b] ۲ سلا ۱۰ : ۲۹، اور ۱۷ : ۱۶
[c] خر ۳۲ : ۴، ۸
[d] پید ۲۸ : ۱۹، هوسیع ۴ : ۱۵
[e] قضا ۱۸ : ۲۹
[f] ۱۴ سلا ۱۴ : ۱۶، ۲ سلا ۱۷ : ۲۱
[a] ۱ سلا ۱۳ : ۳۲
[b] گنتي ۳ : ۱۰، ۱ سلا ۱۳ : ۳۳، ۲ سلا ۱۷ : ۳۲، ۲ توا ۱۱ : ۱۴، ۱۵، حزق ۴۴ : ۷، ۸
[c] احبا ۲۳ : ۳۳، ۳۴، گنتي ۲۹ : ۱۲
[d] ۱ سلا ۸ : ۲، ۵، عمو ۷ : ۱۳
[e] گنتي ۱۵ : ۳۹
[f] ۱ سلا ۱۳ : ۱

[a] ۲ سلا ۲۳ : ۱۷
[b] ۱ سلا ۱۲ : ۳۲، ۳۳
[c] ۲ سلا ۲۳ : ۱۵، ۱۶
[d] یشوع ۷ : ۱۴، یوحنا ۲ : ۱۸، ۱ قرن ۱ : ۲۲
[e] خر ۸ : ۸، اور ۹ : ۲۸، اور ۱۰ : ۱۷، گنتي ۲۱ : ۷، اعما ۸ : ۲۴، یعقو ۵ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اور اپنا جي سمبہال، که میں تجھے اِنعام[f] دونگا. ۸ پر اُس مرد خدا نے بادشاہ کو جواب دیا، که اگر تو اپنا آدہا گھر مجھے دیوے[g]، تو بھي میں تیرے ساتھ اندر نه جاؤنگا، اور نه میں اِس جگھه روٹي کھاؤنگا، اور نه پاني پیؤنگا: ۹ کیونکه خداوند نے کلام کے وسیلے مجھے تاکید کي، اور کہا، که نه روٹي کھائیو، اور نه پاني پیجیو[h]، اور جس راہ سے ہوکے تو جاتا هي، اُسي راہ سے نه پھریو. ۱۰ چنانچه وہ دوسري راہ سے روانه هوا، اور جس راہ هوکے بیت‌ایل میں آیا تھا، اُس راہ سے نه پھرا.

۱۱ اُس وقت بیت‌ایل میں ایک بوڑھا نبي رهتا تھا؛ سو اُس کے بیٹے آکے اُن سب کاموں کي، جو مرد خدا نے اُس روز بیت‌ایل میں کیئے، اُسے خبر دي؛ اُن باتوں کو، جو اُسنے بادشاہ سے کہي تھیں، اُنھیں بھي اپنے باپ کے آگے بیان کیا. ۱۲ سو اُن کے باپ نے اُن سے کہا، وہ کس راہ سے گیا؟ اور اُس کے بیٹوں نے دیکھا تھا، که وہ مرد خدا، جو یہوداہ سے آیا، کس راہ سے پھر گیا. ۱۳ پھر اُسنے اپنے بیٹوں سے کہا، میرے لیئے گدھے پر زین باندھو. سو اُنھوں نے اُسکے لیئے گدھے پر زین باندھا؛ تب وہ اُس پر چڑھا، ۱۴ اور اُس مرد خدا کے پیچھے چلا؛ سو اُسے بلوط کے درخت تلے بیٹھے پایا. تب اُس نے اُسے کہا، تو وهي مرد خدا هي، جو یہوداہ سے آیا؟ وہ بولا، هاں. ۱۵ تب اُس نے اُسے کہا، میرے گھر چل، اور روٹي کھا. ۱۶ وہ بولا، که میں تیرے ساتھ پھر چل نہیں سکتا هوں، اور نه میں تیرے گھر کے اندر جا سکتا هوں، اور نه میں تیرے ساتھ اُس جگھه روٹي کھاؤنگا، نه پاني پیؤنگا[i]. ۱۷ کیونکه خداوند کا مجھه کو یوں حکم[k] هوا، که تو وهاں نه روٹي کھانا، نه پاني پینا؛ اور جس راہ تو جاتا هي، اُس راہ سے هوکے نه پھرنا. ۱۸ تب اُس نے اُسے کہا، که جیسا تو هي، میں

f ۱ سمو ۹ : ۷ / ۱ سلا ۵ . ۱۵
g یون گنه ۲۲ : ۱۸ / ۱۳ : ۲۴
h ۱ قرن ۵ : ۱۱
i ۸ و ۹ آیتیں
k ۱ سلا ۲۰ : ۳۵ / ۱ تسا ۴ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

بھي ایک نبي هوں؛ اور خداوند کے فرمان سے ایک فرشتے نے مجھه کو کہا، که اُسے اپنے ساتھ اپنے گھر میں پھرا لا، تاکه وہ روٹي کھاوے اور پاني پیوے. پر اُس نے اُس سے جھوٹھه کہا. ۱۹ سو وہ اُس کے ساتھ پھر گیا، اور اُس کے گھر میں روٹي کھائي، اور پاني پیا.

۲۰ اور جس وقت وے دونوں دسترخوان پر بیٹھے تھے، اُس وقت ایسا هوا، که خداوند کا کلام اُس نبي پر، جو اُسے پھرا لایا تھا، نازل هوا: ۲۱ اور اُسنے اُس مرد خدا کو، جو یہوداہ سے آیا تھا، چلاکے کہا، خداوند یوں فرماتا هي، اِس لیئے که تو نے خداوند کے کلام سے نافرماني کي، اور اُس حکم پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے کیا تھا، عمل نه کیا، ۲۲ بلکه تو پھر آیا، اور تو نے اُسي جگھه، جہاں خداوند نے تجھے فرمایا تھا، که نه روٹي کھانا، نه پاني پینا[l]، روٹي بھي کھائي، اور پاني بھي پیا: سو تیري لاش تیرے باپ دادوں کي قبر میں پہنچائي نه جائیگي.

۲۳ اور ایسا هوا، که جب وہ روٹي کھا چکا اور پاني پي چکا، تو اُس نے اپنے گدھے پر اُس نبي کے لیئے، جسے وہ پھرا لایا تھا، زین باندھا. ۲۴ اور جب وہ روانه هوا، تو راہ میں اُسے ایک شیر ملا، اور اُس نے اُسے مار ڈالا[m]: سو اُس کي لاش راہ میں پڑي تھي، اور گدھا اُس کے نزدیک کھڑا تھا، اور شیر بھي اُس لاش پاس حاضر رها. ۲۵ اور دیکھو، اُدھر سے لوگوں کا گذر هوا، تب اُنھوں نے دیکھا، که لاش راہ میں پڑي هي، اور شیر لاش پاس کھڑا هي: سو اُنھوں نے شہر میں آکے وهاں، جہاں وہ بوڑھا نبي رهتا تھا، بیان کیا. ۲۶ اور اُس نبي نے جو اُسے راہ سے پھرا لایا تھا، سنکے کہا، یہه وہ مرد خدا هي، جس نے خداوند کے حکم سے سرکشي کي؛ اِس لیئے خداوند نے اُس کو شیر کے قابو میں کر دیا، اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا، خداوند کے

l ۱۰ آیت
m ۱ سلا ۲۰ : ۳۶

پيشتر مسيح سے ۹۷۵

اُس سخن کے مطابق، جو اُس نے اُسے کہا تھا. ۲۷ پھر اُس نے اپنے بيٹوں سے کہا، کہ ميرے ليئے گدھے پر زين باندھو. سو اُنھوں نے باندھا. ۲۸ تب وہ گيا، اور اُس کي لاش راہ ميں پڑي پائي، اور گدھا اور شير لاش پاس کھڑے تھے، کہ شير نے نہ لاش کو کھايا تھا، اور نہ گدھے کو توڑا تھا. ۲۹ سو اُس نبي نے اُس مرد خدا کي لاش کو اُٹھايا، اور اُسے گدھے پر ڈالا، اور پھر لايا: اور يہہ بوڑھا نبي شہر ميں داخل ہوا، تاکہ اُس پر روئے اور اُسے دفن کرے. ۳۰ پھر اُس نے اُس کي لاش کو اپني قبر ميں دھر ديا، اور وے اُس پر، ہاے، ميرے بھائي! کہکے[n]، روئے. ۳۱ اور ايسا ہوا، کہ جب اُسے گاڑ چکا، تو اُس نے اپنے بيٹوں سے کہا، کہ جب ميں مر جاؤں، تو مجھ کو اُسي گور ميں، جس ميں وہ مرد خدا گڑا ہي، گاڑيو: ميري ہڈياں اُس کي ہڈيوں کے پاس رکھيو[o]. ۳۲ اِس ليئے کہ وہ کلام[p]، جو اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف، جو بيت‌ايل ميں ہي، اور اُن سب گھروں، يا اُونچے مکانوں کے برخلاف، جو سمرون کي بستيوں ميں ہيں[q]، کہا ہي، ضرور پورا ہوگا.

۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بھي يربعام اپني گمراہي سے باز نہ آيا: بلکہ اُس نے عوام ميں سے لوگوں کو اُونچے مکانوں کے کاہن مقرر کيئے: جس نے چاہا، اُسے اُسنے ||مخصوص کيا، اور وہ اُونچے مکانوں کے کاہنوں ميں شامل ہو گيا[r]. ۳۴ اور يہہ فعل يربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا[s]، ايسا کہ وہ اُسکے کاٹے جانے، اور زمين سے نيست و نابود کيئے جانے کا باعث ہوا[t].

[n] يرميا ۲۲: ۱۸
[o] ۲ سلا ۲۳: ۱۷، ۱۸
[p] آيت ۲ ۲ سلا ۲۳: ۱۹، ۱۲
[q] ديکھو ۱ سلا ۱۶: ۲۴ ۹۷۴ کے قريب
|| عبراني ميں، اُس کا ہاتھہ بھر ديا، قاض ۱۷: ۱۲
[r] ۱۲ سلا ۱۲: ۳۱، ۳۲
[s] ۲ توا ۱۱: ۱۰ اور ۱۳: ۹
[t] ۱ سلا ۱۵: ۲۹ ۱ سلا ۱۴: ۱۰

۱۴ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ابياہ بيمار ہوتا، اور اُس کي ما يربعام کے حکم سے اپني شکل بدلکے ہديئے ہاتھہ ميں ليتي، اور سيلا ميں اخياہ کے پاس جاتي. ۵ اخياہ، جس نے خدا سے وحي پائي تھي، اُسے اُنيوالي آفتوں کي خبر ديتا. ۱۲ ابياہ مرکے مدفون ہوتا. ۱۹ ناداب يربعام کا جانشين ہوتا. ۲۱ رحبعام بادشاہ ہوکے بدي کرتا. ۲۵ سيسق يروسلم کا مال لوٹ ليجاتا. ۲۹ ابيام رحبعام کا جانشين ہوتا.

پيشتر مسيح سے ۹۵۶

اُس وقت يربعام کا بيٹا ابياہ بيمار پڑا. ۲ سو يربعام نے اپني جورو سے کہا، اُٹھيئے، اور اپنا بھيس بدل ڈاليئے، تاکہ کوئي نہ پہچانے کہ تو يربعام کي جورو ہي: اور سيلا کو روانہ ہو: ديکھہ، کہ اخياہ نبي وہاں ہي، جس نے مجھے کہا تھا، کہ تو اِس قوم کا بادشاہ ہوگا[a]. ۳ اور دس گردے روٹياں، اور کچھہ سوکھے کليچے، اور شہد کا ايک مرتبان اپنے ساتھہ لے[b]، اور اُس پاس جا: کہ وہ تجھے بتا ديگا، کہ لڑکے کا انجام کيا ہوگا. ۴ سو يربعام کي جورو نے ايسا کيا، کہ اُٹھي اور سيلا کو گئي[c]، اور اخياہ کے گھر ميں پہنچي. پر اخياہ کو کچھہ نظر نہ آتا تھا، کہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کي آنکھيں بيٹھہ گئي تھيں.

۵ تب خداوند نے اخياہ کو کہا، کہ ديکھہ، يربعام کي جورو تجھہ سے کچھہ اپنے بيٹے کي بابت پوچھنے آتي ہي، کيونکہ وہ بيمار ہي: سو تو اُسے يوں يوں کہيو: کيونکہ ايسا ہوگا، کہ جب وہ اندر آويگي، تو آپ کو دوسري عورت بناويگي. ۶ اور ايسا ہوا، کہ جونہيں وہ دروازے پر پہنچي، اور اخياہ نے اُسکے پانوں کي آواز سني، تو اُسنے اُسے کہا، اي يربعام کي جورو، اندر آ: تو کيوں اپنے تئيں دوسري بناتي ہي؟ کہ ميں تجھہ پاس بھيجا گيا ہوں، تاکہ بھاري خبريں دوں. ۷ سو تو جا، اور يربعام سے کہہ، کہ خداوند اِسرائيل کا خدا يوں فرماتا ہي، کہ ميں نے تجھے قوم ميں بلند کيا[d]، اور اپني قوم اِسرائيل پر تجھے بادشاہ کيا: ۸ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کر لي[e]، اور تجھے دي: تو بھي تو ميرے بندے داؤد کي مانند نہ ہوا، جس نے ميرے حکموں کو حفظ کيا[f]، اور اپنے سارے دل سے ميري پيروي کي، تاکہ فقط وہي کرے، جو ميري نگاہ ميں اچھا تھا: ۹ پر تو نے اُن سب سے، جو تجھہ

[a] ۱ سلا ۱۱: ۳۱
[b] ديکھو ۱ سمو ۹: ۷، ۸
[c] ۱ سلا ۱۱: ۲۹
[d] ديکھو ۲ سمو ۱۲: ۷، ۸ ۱ سلا ۱۶: ۲
[e] ۱ سلا ۱۱: ۳۱
[f] ۱ سلا ۱۱: ۳۳، ۳۸ اور ۱۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

سے آگے تھے، زیاده بدي کي؛ کیونکه تو گیا، اور اپنے لیئے غیر معبود اور ڈھالے هوئے بت بنائے[g]، تاکه مجھے غصه دلائے، بلکه تو نے مجھے اپني پیٹھکے پیچھے پھینکا[h]۔ ۱۰ سو دیکھ، اِس لیئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا[i]، ایسي که یربعام سے هر ایک کو جو دیوار پر موتے[k]، اور اُسے بهي جو بند کیا گیا هی، اور اِسرایل میں باقي چھوڑا گیا هی، نابود کرونگا، اور یربعام کے گھرانے کا بقیه اُٹھا لے جاؤنگا، جس طرح که کوئي آدمي کوڑا کرکٹ لے جایا کرتا، جب تک که سب صاف نه هو جائے۔ ۱۱ سو یربعام کا جو کوئي شهر میں مریگا، اُسے کتے کھائینگے؛ اور اُسے، جو میدان میں مریگا، هوائي پرندے کھائینگے[l]: کیونکه خداوند نے یهي فرمایا هی۔ ۱۲ سو تو اُٹھ، اور اپنے گھر کي راه لے، اور تیرے قدم شهر میں داخل هوتے هي[m] وه لڑکا مر جائیگا۔ ۱۳ اور سارا اِسرایل اُس کے لیئے روئیگا، اور اُسے گاڑیگا؛ که یربعام کا، اِس کے سوا، ایک بهي قبر میں نه آویگا؛ اِس لیئے که یربعام کے گھرانے میں سے اِسي میں ایک بات پائي گئي[n]، جو خداوند اِسرایل کے خدا پاس بھلي هی۔ ۱۴ علاوه اِس کے خداوند اپني طرف سے ایک کو بني اِسرایل کا بادشاه برپا کریگا، جو اُسي دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا[o]؛ پر کس دن؟ ابھي هوگا۔ ۱۵ کیونکه خداوند اِسرایل کو یوں ماریگا، جس طرح سینٹھا پاني میں هلایا جاتا، اور وه اِسرایل کو ستھري زمین سے[p]، جو اُس نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تھي، اُکھاڑ پھینکیگا[q]، اور اُنھیں دریا کے پار[r] پراگنده کریگا؛ کیونکه اُنھوں نے اپنے لیئے یسیرتیں بنائیں[s]، اور خداوند کو غصه دلایا هی۔ ۱۶ اور وه اِسرایل کو یربعام کے گناهوں کے سبب چھوڑ دیگا؛ اِس لیئے که وه آپ گنهگار هوا، اور اِسرایل کے گناه کا باعث هوا[t]۔

پیشتر مسیح سے ۹۵۶ کے قریب

۱۷ اور یربعام کي جورو اُٹھي، اور روانه هوئي، اور ترضه[u] میں آئي؛ اور جونهیں وه آستانے پر پهنچي، وونهیں لڑکا مر گیا[v]۔ ۱۸ اور اُنهوں نے اُسے گاڑا، جیسا که خداوند نے اپنے بندے اخیاه نبي کي معرفت سے فرمایا تھا[w]، اور سارے اِسرایل نے اُس پر نوحه کیا۔ ۱۹ اور یربعام کا باقي احوال، که وه کیونکر لڑا[x]، اور اُسنے کیونکر سلطنت کي، سو دیکھو، اِسرایلي بادشاهوں کي تواریخ میں لکھا هی۔ ۲۰ اور سب دن، جو یربعام نے سلطنت کي، سو بائیس برس تھے؛ پھر اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا۔ تب اُسکا بیٹا نادب اُسکي جگهه بادشاه هوا۔

۹۵۴

۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام، یهوداه میں بادشاه تھا۔ رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں تھا، جب بادشاهت کرنے لگا[a]، اور اُس نے یروسلم کے شهر میں، جسے خداوند نے بني اِسرایل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا، تاکه اپنا نام وهاں رکھے[b]، ستره برس تک سلطنت کي۔ اور اُس کي ما کا نام نعمه تھا، جو عمونیه تھي[c]۔ ۲۲ اور یهوداه نے خداوند کے حضور بدي کي[d]، اور اُنهوں نے اپنے گناهوں سے، خداوند کا غصه ایسا بھڑکایا[e]، که اُس سے زیاده بهي جو که اُنکے باپ‌دادوں نے کیا تھا۔ ۲۳ کیونکه اُنهوں نے اپنے لیئے هر ایک بلند پهاڑ پر[f]، اور هر ایک هرے درخت تلے[g]، اُونچے مکان، اور مورتیں، اور یسیرتیں[h] بنائیں۔ ۲۴ اور ملک میں کانڈو بهي تھے[i]؛ سو وے اُن قوموں کي مانند، که جنهیں خداوند نے بني اِسرایل کے سامهنے سے خارج کر دیا، نفرت کے سب کام کیا کرتے تھے۔

۹۷۵ ۹۷۳ ۹۷۱

۲۵ اور رحبعام کي سلطنت کے پانچویں برس ایسا هوا، که مصر کے بادشاه سیسق نے یروسلم پر چڑهائي کي[k]؛ ۲۶ اور اُس نے خداوند کے گھر کا خزانه، اور بادشاه کے گھر کا خزانه لوٹ لیا[l]؛ اُسنے بالکل لوٹ لیا؛ اور اُسنے وے سب ڈھالیں، جو سلیمان نے سونے

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

کی بنائی تھیں[m]، لے لیں۔ ۲۷ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں، جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے، دیں۔ ۲۸ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو پاسبان اُنہیں اُٹھا لیتے تھے، اور پھر اُنہیں لاکر چوکی کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔

۲۹ اور رحبعام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[n]؟ ۳۰ اور رحبعام اور یربعام میں، اُن کے سب دن، جنگ ہو رہی[o]۔ ۳۱ اور رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سویا[p]، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے ساتھ گاڑا گیا۔ اُس کی ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھی[q]۔ اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا[r]۔

[m] ۱ سلا ۱۰ : ۱۷
[n] ۲ توا ۱۲ : ۱۵
[o] ۱ سلا ۱۴ : ۳۰ اور ۱۵ : ۶
۲ توا ۱۲ : ۱۵
۹۵۸
[p] ۲ توا ۱۲ : ۱۶
[q] ۲۱ آیت
[r] ۲ توا ۱۲ : ۱۶، ابیاہ

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیام بدی کرتا۔ ۷ اسا اُس کا جانشین ہوتا۔ ۹ اسا نیکی کرتا۔ ۱۶ اُس میں اور بعشا میں لڑائی ہوتی، اور اِس سبب اُس نے بن‌ہدد کے ساتھ ایک عہد باندھا۔ ۲۳ یہوسفط اسا کا جانشین ہوتا۔ ۲۵ نادب بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۲۷ بعشا نادب سے باغی ہوکے اخیاہ کی پیشین‌گوئی پوری کرتا۔ ۳۱ نادب کے اعمال اور اُس کی موت۔ ۳۳ بعشا بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔

۹۵۸

اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوا[a]۔ ۲ اُس نے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام[b] معکہ[c] تھا، جو ابی‌سلوم[d] کی بیٹی تھی۔ ۳ اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں، جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا، پیروی کی: اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ تھا[e]، جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا دل کامل ہوا۔ ۴ باوجود اُس کے، خداوند اُس کے خدا نے داؤد کی خاطر سے[f] یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا، تاکہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد قائم مقام کرے، اور

[a] ۲ توا ۱۳ : ۱، ۲
[b] ۲ توا ۱۱ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
[c] ۲ توا ۱۳ : ۲، میکایاہ، عوریل کی بیٹی۔
[d] ۲ توا ۱۱ : ۲۱
[e] ۱ سلا ۱۱ : ۴ زبور ۱۱۹ : ۸۰
[f] ۱ سلا ۱۱ : ۳۲، ۳۶
۲ توا ۲۱ : ۷

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

یروسلم کو برقرار رکھے: ۵ اِس لیئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی[g]، اور جب تک جیتا رہا، خداوند کے کسی حکم سے منہہ نہ موڑا تھا، مگر اُوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے میں[h]۔ ۶ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان، جب تک وہ جیتا تھا، لڑائی رہی[i]۔ ۷ اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[k]؟ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی۔ ۸ پھر ابیام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا[l]، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا: اور اُس کا بیٹا اسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۹ اور یربعام بادشاہ اِسرائیل کے عصر کے بیسویں ہی سال اسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ ۱۰ اُسنے اِکتالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ‖ما کا نام معکہ تھا، جو ابی‌سلوم کی بیٹی تھی۔ ۱۱ اور اسا نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی[m]۔ ۱۲ اور گانڈوؤں کو[n] ملک سے نکال دیا؛ اور اُن سب بتوں کو، جنہیں اُس کے باپ دادوں نے بنایا تھا، دور کر دیا۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی ما معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[o]؛ کیونکہ اُس نے گھنے باغ میں ایک مورت بنائی؛ سو اسا نے اُس کے بت کو کاٹ ڈالا، اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا[p]۔ ۱۴ لیکن اُونچے مکان ڈھائے نہ گئے[q]: باوجود اُس کے اسا کا دل، جب تک کہ وہ جیتا رہا، خداوند کی طرف کامل رہا[r]۔ ۱۵ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں، اور وے چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔

۱۶ اور اسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ کے درمیان، اُن کے سب دن میں، لڑائی

[g] ۱ سلا ۱۴ : ۸
[h] ۲ سمو ۱۱ : ۴، ۱۵ اور ۱۲ : ۹
[i] ۱ سلا ۱۴ : ۳۰
[k] ۲ توا ۱۳ : ۲، ۳، ۲۲
۹۵۵
[l] ۲ توا ۱۴ : ۱
‖ یعنے، اُس کی نانی کا، ۲ آیت
[m] ۲ توا ۱۴ : ۲
۹۵۱ کے قریب
[n] ۱ سلا ۱۴ : ۲۴ اور ۲۲ : ۴۶
[o] ۲ توا ۱۵ : ۱۶
[p] یوں خر ۳۲ : ۲۰
[q] ۱ سلا ۲۲ : ۴۳
۲ توا ۱۵ : ۱۷، ۱۸
[r] دیکھو ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

ہو رہي. ۱۷ اور شاہ اِسرایل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائي کي[a]، اور رامہ[b] بنایا، تاکہ شاہ یہوداہ اسا پاس کسي کي آمد و رفت نہ ہو سکے[c]. ۱۸ تب اسا نے سب روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقي رہا تھا، اور وہ خزانہ جو شاہ کے گھر میں تھا، لیا، اور اپنے خادموں کے سپرد کیا: اور اسا بادشاہ نے اُنھیں شاہ ارام بن‌ہدد[d] کنے، جو حزیون کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تھا، اور دمشق[e] میں رہتا تھا، بھیجا، اور پیام کیا، ۱۹ کہ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے: اور دیکھہ، کہ میں نے تیرے لیئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا؛ سو تو آ، اور شاہ اِسرایل بعشا سے عہدشکني کر، تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جاوے. ۲۰ تب بن‌ہدد نے اسا بادشاہ کي بات ماني، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اِسرایلي شہروں کے مقابل بھیجا، اور اُنھوں نے عیون[z]، اور دان[a]، اور ابیل‌بیت‌معکہ کو[b]، اور ساري کنرت کو نفتالي کے سارے ملک سمیت غارت کیا. ۲۱ اور جب بعشا نے یہہ سنا، تو رامہ کے بنانے سے ہاتھہ کھینچا اور ترضہ میں جاکے رہا. ۲۲ اُس وقت اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادي کي[c]، ایسي کہ کوئي بچا نہ رہا: سو وے رامہ کے پتھروں، اور اُسکي لکڑیوں کو، کہ جنسے بعشا اُسے تعمیر کرتا تھا، اُٹھالے گئے؛ اور اسا بادشاہ نے اُن سے بنیامین کا جبعہ[d] اور مصفاہ[e] بنایا. ۲۳ اور اسا کا باقي سب احوال، اور اُس کي ساري قوت، اور وہ سب، جو اُس نے کیا؛ اور یہہ کہ اُس نے کیسے کیسے شہر بنا کیئے، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند نہیں؟ مگر بڑھاپے میں اُسکے پاؤں میں بیماري تھي[f]. ۲۴ اور اسا اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اپنے باپ‌دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا، اور اُس

a ۲ توا ۱۶ : ۱، وغیرہ
b یشوع ۱۸ : ۲۵
c دیکھو ۱ سلا ۱۲ : ۲۷
d ۲ توا ۱۶ : ۲
e ۱ سلا ۱۱ : ۲۳، ۲۴
z ۲ سلا ۱۵ : ۲۹
a قاض ۱۸ : ۲۹
b ۲ سمو ۲۰ : ۱۴
c ۲ توا ۱۶ : ۶
d یشوع ۲۱ : ۱۷
e یشوع ۱۸ : ۲۶
f ۲ توا ۱۶ : ۱۲ ۹۱۴

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

کا بیٹا یہوسفط اُسکي جگہہ بادشاہ ہوا[g]. ۲۵ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا نادب اِسرایل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِسرایل پر دو برس سلطنت کي. ۲۶ اور اُس نے خداوند کي نظر میں بدي کي، اور اپنے باپ کي راہ پر چلا، اور اُس گناہ میں جس سے اُس نے بني اِسرایل کو گنہگار کیا تھا[h]، اُس کا پیرو ہوا. ۲۷ تب اِشکار کے گھرانے میں سے اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشي کي[i]؛ اور جبتون[k] میں، جو فلسطیوں کا شہر ہے، اُسے قتل کیا. اُس وقت نادب اور سارے بني اِسرایل نے جبتون کو گھیر لیا تھا. ۲۸ سو شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار لیا، اور اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا. ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہت پائي، تب اُسنے یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا؛ اُس نے، جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلاني کي معرفت سے فرمایا تھا[l]، یربعام کے کسي ایک دم لینیوالے کو بھي نہ چھوڑا، جب تک کہ اُسے فنا نہ کر دیا: ۳۰ اُن گناہوں کے سبب کہ جنھیں یربعام نے آپ کیا تھا، اور بني اِسرایل سے بھي کروایا تھا[m]، بلکہ اُس غضب‌انگیز چال کے باعث کہ جس سے خداوند اِسرایل کے خدا کو نپٹ غصہ دلایا تھا.

۳۱ اور نادب کے باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ اِسرایلي بادشاہوں کي تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں گیا؟ ۳۲ اور اسا، اور شاہ اِسرایل بعشا کے درمیان اُن کے تمام عمر لڑائي ہو رہي[n]. ۳۳ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے اِسرایل پر بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے چوبیس برس بادشاہت کي. ۳۴ اور اُس نے

g ۲ توا ۱۷ : ۱ ۹۵۴
h ۱ سلا ۱۲ : ۳۰ اور ۱۴ : ۱۶
i ۱ سلا ۱۴ : ۱۴
k یشوع ۱۹ : ۴۴ اور ۲۱ : ۲۳ ۱ سلا ۱۶ : ۱۵
l ۱ سلا ۱۴ : ۱۰، ۱۴
m ۱ سلا ۱۴ : ۱۶
n ۱۶ آیت ۹۵۳

پیشتر مسیح سے ۹۵۳

خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي، اور یربعام کي راہ میں چلا[z]، اور اُسکے گناہ میں، جس سے اُس نے اِسرائیل کو گناہگار کروایا، پیرؤ ہوا۔

[z] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۲۹ اور ۱۳ : ۳۳ اور ۱۴ : ۱٦

۱٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱، ۷ بعشا کي بابت یاھو پیشینگوئي کرتا۔ ٦ ایلاہ اُس کا جانشین ہوتا۔ ۸ زمري باغي ہوکے ایلاہ کو قتل کرتا اور اُس کي بادشاہت چھین لیتا۔ ۱۱ زمري سے یاھو کي پیشینگوئي پوري ہوتي۔ ۱۵ عمري لشکر سے بادشاہ مقرر ہوتا اور اُس کے ڈر سے زمري آپ کو جلا دیتا۔ ۲۱ دو جتھے ہوتے، پر عمري تبني پر غالب آتا۔ ۲۳ عمري سمرون کي تعمیر کرتا۔ ۲۵ بري وضع سے بادشاہت کرتا۔ ۲۷ اخي اب اُس کا جانشین ہوتا۔ ۲۹ اخي اب بادشاہوں میں سب سے برا ہوتا۔ ۳۴ یشوع کي لعنت یریحو کے تعمیر کرنیوالے حي ایل نامے پر انجام ہوتي۔

۹۳۰ کے قریب

اُس وقت حناني کے بیٹے یاھو[a] پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف نازل ہوا: ۲ حالانکہ میں نے تجھے خاک سے اُٹھایا، اور اپنے لوگ اِسرائیلیوں پر تجھے سردار کیا[b]: پر تو یربعام کي راہ چلا، اور تو نے میرے اِسرائیلي لوگوں سے گناہ کروائے، کہ اُنھوں نے اپنے گناھوں سے مجھے غصہ دلایا[c]: ۳ تو دیکھہ، میں بعشا کي نسل اور اُس کے گھرانے کي نسل کو نابود کر دونگا[d]، اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر کي مانند کر دونگا[e]۔ ۴ اور بعشا کے گھر کا جو کوئي شہر میں مریگا، اُسے کتے کھائینگے؛ اور اُسکي نسل کا جو میدان میں مر جائیگا، اُسے ہوائي پرندے کھا جائینگے[f]۔ ۵ اور بعشا کے باقي احوال، اور جو کچھہ اُسنے کیا، اور اُسکي قوت، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں ھی[g]؟ ٦ غرض بعشا اپنے باپ‌دادوں میں شامل ھوکے سویا، اور ترضہ میں[h] گاڑا گیا، اور ایلاہ اُس کا بیٹا اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۷ اور یاھو نبي بن حناني[i] کے ہاتھہ سے بھي خداوند کا پیام بعشا اور اُس کے گھرانے کے برخلاف آیا، اُس ساري شرارت کے سبب، جو اُس نے خداوند کے حضور کي: کہ اپنے ہاتھہ کے کیئے ہوئے کاموں سے اُسے غصہ دلایا تھا، اور یربعام کے گھرانے

[a] ۷ آیت
[b] ۲ توا ۱۹ : ۲ اور ۲۰ : ۳۴
[c] ۱ سلا ۱۴ : ۷
[d] ۱ سلا ۱۵ : ۳۴
[e] ۱۱ آیت
[f] ۱ سلا ۱۴ : ۱۰ اور ۱۵ : ۲۹
[g] ۱ سلا ۱۴ : ۱۱
[h] ۲ توا ۱٦ : ۱
[i] ۱ سلا ۱۴ : ۱۷ اور ۱۵ : ۲۱
[i] ۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۹۳۰

کي مانند ہو گیا، اور اِس سبب سے بھي اُسے قتل کیا تھا[k]۔

۸ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے چھبیسویں برس بعشا کا بیٹا ایلاہ ترضہ میں بني اِسرائیل کا بادشاہ ہوا: اور دو سال اُس نے بادشاہت کي۔ ۹ اُس کے بعد اُس کے خادم زمري نے[l]، جو اُس کي گاڑیوں کے آدھے کا داروغہ تھا، بغاوت کي بندش باندھي، جس وقت وہ ترضہ میں تھا، اور ارضہ کے گھر میں، جو اُس کے محل کا کہ ترضہ میں ہوا دیوان تھا، مست ہونے کے لیئے پیتا تھا: ۱۰ سو زمري نے اندر جاکے اسا شاہ یہوداہ کي سلطنت کے ستائیسویں سال میں اُسے مارا اور قتل کیا، اور اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۹۲۹

۱۱ اور ایسا ہوا، کہ وہ جب بادشاہت کرنے لگا، تب تخت پر بیٹھتے ھي اُس نے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا، اور اُس کے رشتہ‌داروں، اور اُس کے دوستداروں میں سے ایک ||مرد کو بھي باقي نہ رکھا[m]۔ ۱۲ یوں ھي زمري نے خداوند کے اُس سخن[n] کے مطابق، جو اُس نے بعشا کے حق میں یاھو نبي کي معرفت[o] فرمایا تھا، بعشا کے گھرانے کو نابود کیا، ۱۳ بعشا کے سب گناھوں کے سبب، اور اُس کے بیٹے ایلاہ کے گناہ کے سبب، جو اُنھوں نے کیئے تھے، اور جو کہ اُنھوں نے اِسرائیل سے کروائے تھے، تاکہ خداوند اِسرائیل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[p] غصہ دلاویں۔ ۱۴ اور ایلاہ کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں ھی؟

۱۵ اور زمري نے ترضہ میں شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے ستائیسویں برس میں سات دن بادشاہت کي۔ اور اُس وقت بني اِسرائیل جبتون کو[q]، جو فلسطیوں کا شہر ھی، گھیرے ہوئے تھے۔ ۱٦ اور جونہیں اُن لوگوں نے، کہ وھاں

[k] ۱ سلا ۱۵ : ۲۷، ۲۹ دیکھو ھوس ۱ : ۴
[l] ۲ سلا ۹ : ۳۱
|| عبراني میں، جو دیوار پر موتتا۔
[m] ۱ سمو ۲۵ : ۲۲
[n] ۳ آیت
[o] ۱ آیت
[p] اِست ۳۲ : ۲۱، ۱ سمو ۱۲ : ۲۱، یسع ۴۱ : ۲۹، یون ۲ : ۸، ۱ قرن ۸ : ۴ اور ۱۰ : ۱۹
[q] ۱ سلا ۱۵ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۹۲۹

خیمہ‌زن تھے، یہہ چرچا سنا، کہ زمري نے بغاوت کي هی، اور بادشاہ کو مار ڈالا، سو سارے اِسرائیل نے عمري کو، جو لشکر کا سردار تھا، اُس دن لشکرگاہ میں اِسرائیل پر بادشاہ کیا۔ ۱۷ تب عمري جبتون سے روانہ هوکے اُوپر گیا، اور سارا اِسرائیل اُس کے ساتھہ تھا، اور اُس نے ترضہ کا محاصرہ کر لیا۔ ۱۸ اور ایسا هوا، کہ جب زمري نے دیکھا، کہ شہر لے لیا گیا، تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل هوا، اور بادشاهي گھر میں اپنے اُوپر آگ لگائي اور وہ جل مرا، ۱۹ اپني بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند کے حضور کي تھیں، اور اِس لیئے کہ یربعام کي راہ پر چلکے[a] اُس کے مانند آپ بھي گناہ کیئے، اور بني اِسرائیل سے بھي گناہ کروائے۔ ۲۰ اور زمري کا باقي احوال، اور اُس کا فتنہ فساد جو اُس نے کیا، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند نہیں هی؟

۲۱ بعد اُس کے بني اِسرائیل دو جتھے هوئے: آدھے لوگ جینت کے بیتے تبني کے پیرؤ هوئے، کہ اُسے بادشاہ کریں؛ اور آدھے لوگ عمري کے پیرؤ تھے: ۲۲ پر وے لوگ، جو عمري کے پیرؤ تھے، اُن لوگوں پر، جو جینت کے بیتے تبني کے پیرؤ تھے، غالب هوئے؛ پس تبني بے جان هوا، اور عمري بادشاہ هوا۔

۹۲۵

۲۳ اور شاہ اسا کي سلطنت کے اِکتیسویں سال اِسرائیل پر عمري بادشاهت کرتا تھا؛ کیونکہ اُس نے بارہ برس سلطنت کي؛ اور ترضہ میں چھہ برس تک بادشاہ رہا۔ ۲۴ سو اُس نے سمرون کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندي کو مول لیا، اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا، اور اُس شہر کا نام، جو اُس نے اُٹھایا، پہاڑ کے مالک سمرون نامے کے مطابق سمرون[b] رکھا۔

۲۵ پر عمري نے خداوند کے حضور بدي کي، بلکہ اُن سب سے، جو اُس سے آگے

[a] ۱ سلا ۱۲: ۲۸ اور ۱۵: ۲۶، ۳۴
[b] دیکھو ۱ سلا ۱۳: ۳۲ ۲ سلا ۱۷: ۲۴ یوحنا ۴: ۴

پیشتر مسیح سے ۹۲۵

تھے، بدتر کام کیئے[c]۔ ۲۶ کیونکہ وہ نباط کے بیتے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا[d]، اور اُس کے گناہ میں، جو اُس نے اِسرائیل سے کروایا تھا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[e] غصہ دلائے، پیرؤ هوا۔ ۲۷ اور عمري کے باقي اعمال جو اُس نے کیئے، اور اُس کا زور، جو اُسنے دکھایا، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا هوا نہیں هی؟ ۲۸ بعد اُس کے عمري اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور سمرون میں گاڑا گیا؛ اور اُس کا بیتا اخی‌اب اُس کي جگہہ بادشاہ هوا۔

۹۱۸

۲۹ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے اَتھتیسویں سال عمري کا بیتا اخی‌اب بني اِسرائیل کا بادشاہ هوا: اور اخی‌اب بن عمري نے سمرون میں اِسرائیل پر بائیس برس سلطنت کي۔ ۳۰ اور اخی‌اب بن عمري نے اُن سب سے، جو اُس سے آگے تھے، خداوند کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں۔ ۳۱ اور ایسا هوا، کہ اُس نے گویا اِس سمجھہ پر، کہ نباط کے بیتے یربعام کے گناهوں کي راہ میں چلنا چھوتي بات هی، صیدانیوں[f] کے بادشاہ اِتبعل کي بیتي ایزبل سے بیاہ کیا[g]، اور جاکے بعل کو پوجا، اور اُس کے آگے سجدہ کیا[h]۔ ۳۲ اور بعل کے گھر میں[i]، جو اُسنے سمرون میں بنایا تھا، بعل کے لیئے ایک مذبح اُٹھایا۔ ۳۳ اور اخی‌اب نے ایک ||گھنا باغ[j] لگایا، اور اخی‌اب نے خداوند اِسرائیل کے خدا کو، اُن سب اِسرائیلي بادشاهوں سے، جو اُس سے آگے تھے، غصہ دلانے میں زیادہ کیا[k]۔

۳۴ اور اُس کے ایام میں حی‌ایل بیت‌ایلي نے یریحو کو تعمیر کیا؛ سو اُسنے ابرام اپنے پلوتھے بیتے سے اُس کي بنا ڈالني شروع کي، اور اپنے چھوتے بیتے سجوب پر اُس کے دروازے قائم کیئے، خداوند کے کلام کے مطابق جسے نون کے بیتے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا[l]۔

[c] میکہ ۶: ۱۶
[d] ۱۹ آیت
[e] ۱۳ آیت
[f] قضاة ۱۸: ۷
[g] اِستثنا ۷: ۳
[h] ۱ سلا ۲۱: ۲۵، ۲۶
[i] ۲ سلا ۱۰: ۱۸ اور ۱۷: ۱۶
[j] ۲ سلا ۱۰: ۲۱، ۲۶، ۲۷
|| یا، یسرت۔
[k] ۲ سلا ۱۳: ۶ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۱: ۳ یرم ۱۷: ۲
۳۰ آیت ۱ سلا ۲۱: ۲۵
[l] یشو ۶: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ، اخی‌اب کی بابت پیشینگوئی کرنے کے بعد، کریت کو بهیجا جاتا. اور وهاں کووے اُس کے پاس روٹي گوشت لاتے. ۸ وہ سارپت میں ایک بیوہ کے پاس بهیجا جاتا. ۱۷ اُس بیوہ کے بیٹے کو پهر جلاتا. ۲۴ وہ عورت اُس پر معتقد هوتي.

تب ||ایلیاہ تسبي نے، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تها، اخی‌اب سے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا، جسکے سامهنے میں کهڑا هوں[a]، زندہ هی[b]؛ اِن برسوں میں[c] نہ اوس پڑیگي، نہ مینہہ برسیگا[d]، مگر میرے کلام کے مطابق. ۲ اور خداوند کا کلام اُس پر نازل هوا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ یہاں سے چل دے، اور پورب طرف اپنا رخ کر، اور وادي کریت میں، جو یردن کے سامهنے هی، جا چهپ. ۴ اور ایسا هوگا، کہ تو اُس نالے سے پیویگا؛ اور میں نے کوؤں کو حکم کیا هی، کہ وے وهاں تیري پرورش کریں. ۵ سو وہ روانہ هوا، اور خداوند کے کلام پر عمل کیا؛ کیونکہ وہ گیا، اور وادي کریت میں، جو یردن کے سامهنے هی، بیٹهہ رہا. ۶ اور هر صبح کو کووے اُسکے لیئے روٹي اور گوشت لاتے تهے، اور شام کو بهي روٹي اور گوشت لاتے، اور وہ اُس نالے کا پاني پیتا تها. ۷ اور ||ایک مدت کے بعد یوں هوا، کہ وہ نالا سوکهہ گیا؛ اِسلیئے کہ اُس زمین پر مینہہ نہ برساتا تها.

۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ اُٹهہ، اور صیدا کے سارپت کو[e] چلا جا، اور وهاں رہ؛ دیکهہ، کہ میں نے ایک بیوے کو حکم دیا هی، کہ وهاں تیري پرورش کرے. ۱۰ چنانچہ وہ اُٹها، اور سارپت کو گیا. اور جب وہ شهر کے پهاٹک پر پہنچا، تو دیکهو، کہ وہ بیوا وهاں لکڑیاں چن رهي تهي؛ سو اُس نے اُسے پکارکے کہا، مہرباني کرکے مجهہ کو ایک گهونٹ پاني کسي برتن میں لا دیجیئے، کہ میں پیؤں. ۱۱ اور جب وہ لانے چلي، تو وہ چلایا، اور کہا، عنایت کرکے ایک ٹکڑا روٹي کا اپنے هاتهہ میں میرے لیئے لیتي آیو. ۱۲ وہ بولي، خداوند تیرے خدا کي قسم، مجهہ پاس روٹي نهیں، مگر ایک مٹهي بهر آٹا ایک مٹکے میں هی، اور تهوڑا تیل ایک لوٹے میں؛ اور دیکهہ، میں دو ایک لکڑیاں چن رهي هوں، تاکہ گهر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے اُسے پکاؤں، تاکہ هم اُسے کهاویں اور مریں. ۱۳ تب ایلیاہ نے اُسے کہا، مت ڈر، جا، اور جو کهتي هی، سو کر؛ پر اُس سے پہلے میرے لیئے ایک ٹکیا پکا، اور میرے پاس لے آ؛ بعد اُسکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے پکایو. ۱۴ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا، اور لوٹے کا تیل تمام نہ هوگا، مگر اُس دن کہ جس میں خداوند زمین پر مینہہ ||برسا دے. ۱۵ سو اُسنے جاکے، جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تها، کیا، اور یہہ، اور وہ، اور اُسکا کنبا، ||بہت دنوں تک کهاتے رهے. ۱۶ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا، اور نہ لوٹے کا تیل تمام هوا؛ جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کي معرفت فرمایا تها.

۱۷ اور ایسا هوا، کہ بعد اُس سب کے، گهروالي عورت کا بیٹا بیمار پڑا، اور اُس کي بیماري اِس شدت کي هوئي، کہ اُس میں دم باقي نہ رہا. ۱۸ تب اُسنے ایلیاہ کو کہا، اي مرد خدا، تجهے مجهہ سے کیا کام هی[f]؟ کیا تو اِس واسطے مجهہ پاس آیا، کہ میرے گناہ یاد دلائے، اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ ۱۹ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، اپنا بیٹا مجهہ کو دے. اور وہ اُس کي گودي سے لیکے، اُس کو بالاخانے پر، جهاں وہ رهتا تها، چڑها لے گیا، اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا. ۲۰ اور اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا، اي خداوند میرے خدا، کیا تو نے اِس بیوے پر بهي، جس کے یہاں میں رهتا هوں، بلا بهیجي، کہ اُس کے بیٹے کو بے جان کیا؟ ۲۱ اور اُس نے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسارا[g]، اور خداوند کو پکارا، اور کہا،

|| عبراني میں، ایلیاهو. لوقا ۱ : ۱۷ اور ۴ : ۲۵، میں ایلیاس کہلایا.
[a] اِستة ۱۰ : ۸
[b] ۲ سلا ۳ : ۱۴
[c] لوقا ۴ : ۲۵
[d] یعق ۵ : ۱۷
|| عبراني میں، دنوں کے آخر میں.
[e] عبد ۲۰ لوقا ۴ : ۲۶، میں سارپتا کہلایا.

پیشتر مسیح سے ۹۱۰

|| عبراني میں، عنایت کرے.
|| یا، سال بهر.
[f] دیکهو لوقا ۵ : ۸
[g] ۲ سلا ۴ : ۳۴، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

ای خداوند میرے خدا، اپني عنایت سے ایسا کیجیئے، که اِس لڑکے کي جان اُس میں پهر آوے. ۲۲ اور خداوند نے ایلیاه کي دعا سني، اور لڑکے کي جان اُس میں پهر آئي، که وه جي اُٹها[a]. ۲۳ تب ایلیاه نے اُس لڑکے کو اُٹها لیا، اور بالاخانے پر سے گهر کے اندر لے گیا، اور اُسے اُس کي ما کے سپرد کیا: اور ایلیاه نے کہا، که دیکه، تیرا بیٹا جیتا هی. ۲۴ تب وه عورت ایلیاه سے بولي، اب میں اِس سے جان گئي، که تو مرد خدا هی[b]، اور که خداوند کا سخن جو تیرے منه میں هی، سو سچ هی.

[a] عبر ۱۱ : ۳۵
[b] یوحنا ۳ : ۲ اور ۱۶ : ۳۰

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ قحط شدید هوتا، اور ایلیاه اخی‌اب کے پاس بهیجا جانا، اور راه میں عبدیاه اُسے ملنا. ۹ عبدیاه اخی‌اب کو ایلیاه کي ملاقات کرنے کو لاتا. ۱۷ ایلیاه اخی‌اب کو ملامت کرتا، اور آسمان سے آگ نازل کراکے بعل کے بندوں کو قایل کرتا. ۴۱ ایلیاه کي دعا سے بارش هوتي، اور وه اخی‌اب کے همراه هوکے یزرعیل کو جانا.

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

اور ایسا هوا، که بهت دنوں کے بعد[a] خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاه پر نازل هوا، اور اُس نے کہا، که جا، اور اپنے تئیں اخی‌اب کو دکها، که میں زمین پر مینه برساؤنگا[b]. ۲ سو ایلیاه روانه هوا، که اپنے تئیں اخی‌اب کو دکهائے. اور سمرون میں سخت کال تها. ۳ اُس وقت اخی‌اب نے ||عبدیاه کو، جو اُس کے گهر کا دیوان تها، طلب کیا. اور عبدیاه خداوند سے بهت ڈرتا تها: ۴ کیونکه ایسا هوا، که جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، تو عبدیاه نے سؤ نبیوں کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چهپایا، اور اُنهیں روٹي پاني سے پالا. ۵ سو اخی‌اب نے عبدیاه سے کہا، مملکت میں سیر کر، اور پاني کے سب چشموں اور نالوں کے پاس جا: شاید هم کو کہیں گهاس مل جائے، جس سے هم گهوڑوں اور خچروں کي جان بچائیں، اور همارے سب چارپاے برباد نه هوویں. ۶ سو اُنهوں نے مملکت کو دو حصے کرکے آپس میں بانٹا، که تمام کي سیر کریں: اخی‌اب اکیلا ایک طرف کو گیا، اور عبدیاه اکیلا دوسري طرف کو.

[a] لوقا ۴ : ۲۵ یعقوب ۵ : ۱۷
[b] اِست ۲۸ : ۱۲
|| عبراني میں عبدیاهو.

۷ اور عبدیاه راه هي میں تها، اور دیکه که ایلیاه اُسے ملا: اُسنے اُسے پہچانا، اور اوندها گرا، اور بولا، کیا میرا خداوند ایلیاه تو هی؟ ۸ اُسنے اُسے جواب دیا، که میں هي هوں: جا، اپنے خداوند کو کهه، که دیکه، ایلیاه حاضر هي! ۹ وه بولا، میرا کیا گناه هی جو تو چاهتا هی که مجهه کو، جو تیرا بنده هوں، اخی‌اب کے هاته میں حوالے کرے، تاکه وه مجهے قتل کرے؟ ۱۰ خداوند تیرے خداے حی کي قسم، که کوئي گروه اور کوئي مملکت باقي نهیں رهي، جهاں میرے خداوند نے تیري تلاش کے لیئے نهیں بهیجا: اور جب اُنهوں نے کہا، که وه یهاں نهیں، تو اُس نے اُس گروه اور مملکت سے قسم لي، که وه همیں نهیں ملا هی. ۱۱ اور اب تو کهتا هی، که اپنے خداوند کو جاکر کهه، که دیکه، ایلیاه حاضر هی. ۱۲ اور ایسا هوگا، که جب میں تجهه پاس سے چلا جاؤنگا، تو خداوند کي روح تجهه کو ایسي جگهه، جس کي خبر مجهے نهیں، لے جائیگي[c]؛ اور جب میں جاکے اخی‌اب کو کهونگا، اور وه تجهے نه پا سکیگا، تو مجهه کو قتل کریگا: اور میں، جو تیرا بنده هوں، اپنے لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا هوں. ۱۳ کیا میرے خداوند کو خبر نهیں دي گئي، که جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، اُس وقت میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سؤ مرد کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چهپایا، اور اُنهیں روٹي پاني سے پالا؟ ۱۴ اور اب تو کهتا هی، که جاکے اپنے خداوند کو خبر دے، که ایلیاه حاضر هی: سو وه تو مجهے مار ڈالیگا. ۱۵ تب ایلیاه نے کہا، ربّ‌الافواج زنده هی، جسکے آگے میں کهڑا هوں: میں

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

[c] ۲ سلا ۲ : ۱۶ حزق ۳ : ۱۲، ۱۴ متي ۴ : ۱ اعم ۸ : ۳۹

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

آج کے دن اُسے اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا. ۱۶ سو عبدیاہ اخی‌اب سے ملنے کو گیا، اور اُسے خبر دي ؛ اور اخی‌اب ایلیاہ کي ملاقات کو نکلا.

۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب اخی‌اب نے ایلیاہ کو دیکھا، تو اخی‌اب نے اُسے کہا، کیا تو[d] هي اِسرائیل کا اِیذا دینیوالا[e] هی؟ ۱۸ وہ بولا، میں اِسرائیل کا اِیذا دینیوالا نہیں؛ بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا هی؛ کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا[f]، اور بعلیم کے پیرو ہوئے. ۱۹ اب تو لوگ بھیج ؛ اور سارے اِسرائیل کو، اور بعل کے ساڑھے چار سَو نبیوں کو، اور اا گھنے باغوں کے چار سَو نبیوں کو[g]، جو اِیزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں، کوہ کرمل[h] پر مجھ پاس اِکٹھا کر. ۲۰ چنانچہ اخی‌اب نے سارے بني اِسرائیل کو طلب کیا، اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اِکٹھا کیا[i]. ۲۱ اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا، کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے رہوگے[k]؟ اگر خداوند خدا هی، تو اُس کے پیرو ہو: پر اگر بعل هی، تو اُس کے پیرو ہو[l]. مگر لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک بات نہ کہي. ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا، خداوند کے نبیوں میں سے میں، ہاں میں هي اکیلا باقي ہوں[m]، پر بعل کے نبي چار سَو پچاس آدمي ہیں[n]. ۲۳ سو وے اب ہم کو دو بیل دیویں ؛ اور وے اپنے لیئے ایک بیل کو پسند کر لیں، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں، اور لکڑیوں پر دھریں، اور آگ نہ دیں؛ اور میں دوسرا بیل طیار کرونگا، اور اُسے لکڑیوں پر دھرونگا، اور آگ نہ دونگا: ۲۴ تب تم اپنے خداؤں کا نام لو، اور میں یہوواہ کا نام لونگا: اور وہ خدا جو آگ سے جواب بھیجے[o]، سو وهي خدا ٹھہرے. اور سب لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، کیا خوب کلام هی! ۲۵ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا، تم اپنے لیئے ایک بیل چن لو، اور

[d] ۱ سلا ۲۱ : ۲۰
[e] یشو ۷ : ۲۵
اعم ۱۶ : ۲۰
[f] ۲ توا ۱۵ : ۲
اا یا، یسیرتوں کے.
[g] ۱ سلا ۱۶ : ۳۳
[h] یشو ۱۹ : ۲۶
[i] ۱ سلا ۲۲ : ۶
[k] ۲ سلا ۱۷ : ۴۱
متي ۶ : ۲۴
[l] دیکھو یشو ۲۴ : ۱۵
[m] ۱ سلا ۱۹ : ۱۰، ۱۴
[n] ۱۹ آیت
[o] ۳۸ آیت
۱ توا ۲۱ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

پہلے اُسے طیار کرو، کہ تم بہت ہو: اور اپنے خداؤں کا نام لو، اور آگ مت دو. ۲۶ سو اُنہوں نے وہ بیل، جو اُنہیں دیا گیا، لیا، اور اُسے طیار کیا: اور صبح سے دو پہر تک بعل کا نام لیا کیا، کہ ای بعل، ہماري سن. پر کچھ آواز نہ ہوئي[p]، اور نہ کوئي جواب دینیوالا تھا. اور وے اُس مذبح پر، جو بنا تھا، کودا کیئے. ۲۷ اور دو پہر کو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا، اور بولا، بلند آواز سے پکارو: کیونکہ وہ تو ایک خدا هی؛ شاید وہ باتیں کر رہا هی، یا وہ خلوت میں هی، یا کہیں سفر میں هی ؛ اور شاید کہ وہ سوتا هی، سو ضرور هی کہ وہ جگایا جاوے. ۲۸ تب وے بلند آواز سے چلائے، اور اُنہوں نے، جیسا اُن میں دستور هی، آپ کو چھریوں اور نشتروں سے گھایل کیا[q]، یہاں تک کہ لہو اُن پر بہہ گیا. ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب دو پہر کا وقت گذر گیا، اور وے شام کي قرباني کے چڑھانے کے وقت تک نبوت[r] کرتے رہے، پر نہ کچھ صدا ہوئي[s]، نہ کوئي جواب دینیوالا ٹھہرا، نہ سنیوالا. ۳۰ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا، کہ میرے نزدیک آؤ. چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک گئے. تب اُس نے خداوند کے اُس مذبح کو، جو ڈھایا گیا تھا[t]، پھر کے بنایا. ۳۱ اور ایلیاہ نے بني یعقوب کے فرقوں کے شمار کے مطابق، جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا، کہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا[u]، بارہ پتھر لیئے. ۳۲ اور اُسنے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا[x] ایک مذبح بنا کیا ؛ اور مذبح کے اِردگرد اُسنے ایسي بڑي کھائي، کہ جسمیں دو پیمانے بیج کے سماویں، کھودي ؛ ۳۳ اور لکڑیوں کو قرینے سے چنا ؛ اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا، اور لکڑیوں پر دھرا[y]، اور کہا، چار مٹکے پاني سے بھرواؤ، اور اُس سوختني قرباني پر اور لکڑیوں پر ڈال دو[z]. ۳۴ پھر اُسنے

[p] زبور ۱۱۵ : ۵
یرہ ۱۰ : ۵
۱ قرز ۸ : ۴
اور ۱۲ : ۲
[q] احبا ۱۹ : ۲۸
است ۱۴ : ۱
[r] ۱ قرز ۱۱ : ۴، ۵
[s] ۲۶ آیت
[t] ۱ سلا ۱۹ : ۱۰
[u] پید ۳۲ : ۲۸
اور ۳۵ : ۱۰
۲ سلا ۱۷ : ۳۴
[x] قلس ۳ : ۱۷
[y] احبا ۱ : ۶، ۷، ۸
[z] دیکھو قاض ۶ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

کہا، که دوبارہ ایسا هي کرو. سو اُنہوں نے دوبارہ کیا. پھر اُس نے کہا، سہ‌بارہ کرو. سو اُنہوں نے سہ‌بارہ بھي کیا. ۳۵ اور پاني مذبح کے گرداگرد پھیل گیا، اور کھائي بھي پاني سے بھر گئي[a]. ۳۶ اور جب شام کي قرباني چڑھانے کا وقت پہنچا، تو ایسا هوا، که ایلیاہ نبي نزدیک آیا، اور بولا، که ای خداوند، ابیرهام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا[b]، آج کے دن معلوم هو جائے، که تو اِسرائیل کا خدا هي[c]، اور میں تیرا بندہ هوں، اور میں نے یہہ سب کچھہ تیرے کہے سے کیا هي[d]. ۳۷ میري سن، ای خداوند، میري سن، تاکه یے لوگ جانیں، که تو هي خداوند خدا هي، اور تو نے اُن کے دلوں کو پھر پھیرا. ۳۸ تب خداوند کي طرف سے آگ نازل هوئي[e]، اور اُسنے اُس سوختني قرباني، اور لکڑیوں، اور پتھروں، اور ماٹي کو، جلا دیا، اور اُس پاني کو، جو کھائي میں تھا، چاٹ لیا. ۳۹ جب اُن سب لوگوں نے یہہ دیکھا، تو وے اوندھے منھہ گرے، اور بولے، خداوند وهي خدا هي[f]! خداوند وهي خدا هي! ۴۰ ایلیاہ نے اُنہیں کہا، بعل کے نبیوں کو پکڑ لو[g]، که اُن میں ایک بھي جانے نه پائے. سو اُنہوں نے اُنہیں پکڑا: اور ایلیاہ اُن کو وادي قیسون میں لایا، اور اُنہیں قتل کیا[h].

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخي‌اب کو کہا، چڑھ جا، کھا اور پي: که بڑي بارش کي آواز هي. ۴۲ چنانچه اخي‌اب چڑھ گیا، تاکه کھاوے اور پیوے. اور ایلیاہ کرمل کي چوٹي پر گیا؛ اور آپ کو زمین پر جھکایا، اور اپنا منھہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا[i]: ۴۳ اور اپنے چاکر کو کہا، اُوپر تو جا، اور سمندر کي طرف نظر کر. سو وہ گیا، اور دیکھکے بولا، کچھہ نهیں. اُس نے کہا، که سات بار جا. ۴۴ اور ساتویں مرتبه ایسا هوا، که وہ بولا، دیکھو، بدلي کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا، آدمي کے هاتھہ کي مانند، سمندر پر سے اُٹھا هي. تب اُس نے کہا، که جا، اور اخي‌اب کو کہہ، گاڑي کو جوت، اور اُتر جا، نه هو که مینہہ تجھہ کو جانے نه دے. ۴۵ اِتنے میں ایسا هوا، که آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ هو گیا؛ اور شدت کي بارش هوئي. اور اخي‌اب سوار هوکے یزرعیل کو گیا. ۴۶ اور خداوند کا هاتھه ایلیاہ پر تھا؛ اور اُس نے اپني کمر کسي[a]، اور اخي‌اب کے آگے آگے یزرعیل کے در آنے کي جگہہ تک دوڑ گیا.

[a] ۳۲، ۳۸ آیتیں
[b] خر ۳: ۶
[c] ۱ سلا ۸: ۴۳ ؛ ۲ سلا ۱۹: ۱۹ ؛ زبور ۸۳: ۱۸
[d] گن ۱۶: ۲۸
[e] احبا ۹: ۲۴ ؛ قاض ۶: ۲۱ ؛ ۱ توا ۲۱: ۲۶ ؛ ۲ توا ۷: ۱
[f] ۲۴ آیت
[g] ۲ سلا ۱۰: ۲۵
[h] اِستہ ۱۳: ۵ ؛ اور ۱۸: ۲۰
[i] یعقو ۵: ۱۷، ۱۸
[a] ۲ سلا ۴: ۲۹ ؛ اور ۹: ۱

۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایلیاہ ایزبل کي دهمکي کے سبب بیرسبع کو بھاگ جاتا. ۴ بیابان میں اُداس هوکے اپني موت چاهتا، پر فرشته اُسے تسلي دیتا. ۹ حورب میں خدا اُس پر ظاهر هوتا اور اُسے ارسال کرتا که حزائیل اور یاهو اور اِلیسع کو ممسوح کرے. ۱۹ اِلیسع اپنے ما باپ سے رخصت لیکے ایلیاہ کي پیروي کرتا.

پھر اخي‌اب نے سب کچھہ ایزبل سے کہا، که ایلیاہ نے یوں یوں کیا، اور که کیونکر اُسنے سارے نبیوں کو تہہ تیغ کیا[a]. ۲ سو ایزبل نے قاصد کي معرفت ایلیاہ کو کہلا بھیجا، که اگر میں کل کے دن اِسي وقت تجھے بھي اُن میں کا ایک نه کروں، تو معبود مجھہ سے ایسا کریں، بلکه اُس سے زیادہ کریں[b]! ۳ اور جب اُسے یہہ دریافت هوا، تو وہ اُٹھا، اور اپني جان کے بچاؤ کے لیئے، بیرسبع میں، جو یہوداہ کا هي، آیا، اور وهاں اپنا چاکر چھوڑا.

۴ مگر وہ آپ ایک دن کي راہ دشت میں نکل گیا، اور جاکے رتمه کے ایک درخت تلے بیٹھا، اور اپنے لیئے موت مانگي[c]، اور کہا، که بس هي: اب ای خداوند میري جان لے، که میں اپنے باپ‌دادوں سے بہتر نهیں. ۵ اور جونهیں رتمه کے درخت تلے لیٹا، اور سو رها، تو دیکھو، ایک فرشتے نے اُسے چھوا، اور اُس سے کہا، اُٹھہ، اور کھا. ۶ اُس نے جو نگاہ کي، تو کیا دیکھا، که ایک روٹي انگاروں پر هي، اور اُس کے سرهانے پاني کي ایک صراحي

[a] ۱ سلا ۱۸: ۴۰
[b] روت ۱: ۱۷ ؛ ۱ سلا ۲۰: ۱۰ ؛ ۲ سلا ۶: ۳۱
[c] گن ۱۱: ۱۵ ؛ یونه ۴: ۳

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

دھري هی. تب اُس نے کھایا اور پیا، اور پھر لیٹ رھا. ۷ تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا، اور اُسے چھوا، اور کہا اُٹھ، کھا؛ کہ یہہ سفر تیرے لیئے بہت بڑا هی. ۸ سو اُس نے اُٹھکے کھایا اور پیا، اور اُس کھانے کي قوت سے چالیس دن رات[d] خدا کے پہاڑ حورب[e] تک سفر کر گیا.

۹ اور وهاں پہنچکے ایک غار میں گیا، اور وهیں رھا؛ اور دیکھو، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل هوا، اور اُسنے اُسے کہا، ای ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا هی؟ ۱۰ وہ بولا، کہ خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے مجھے بڑي غیرت آئي[f]: کہ بني اِسرایل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا[g]، اور میں، هاں میں هي اکیلا جیتا بچا[h]؛ سو وے میري جان کے خواهاں هیں، کہ اُسے لے. ۱۱ اُسنے کہا، باهر نکل، اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا هو[i]. اور دیکھ، کہ خداوند گذر گیا؛ اور بڑي شدید آندھي نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا هی[k]، اور خداوند کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا هی: پر خداوند آندھي میں نہیں: اور آندھي کے بعد زلزلہ آیا، پر خداوند زلزلے میں نہیں. ۱۲ زلزلے کے بعد آگ آئي: پر خداوند آگ میں نہیں؛ اور آگ کے بعد ایک دبي هوئي هلکي آواز آئي. ۱۳ اور ایسا هوا کہ ایلیاہ نے سنکے اپنے چہرے کے گرد اپني چادر کو لپیٹا[l]، اور باهر نکلکے غار کے منہہ پر کھڑا هوا؛ اور دیکھو، اُسے یہہ آواز آئي، کہ ای ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا هی[m]؟ ۱۴ وہ بولا، کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے بڑي غیرت آئي؛ کہ بني اِسرایل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا، اور میں، هاں، میں هي اکیلا جیتا بچا؛ سو وے میري جان کے خواهاں هیں، کہ اُسے لے[n]. ۱۵ خداوند نے اُسے فرمایا، نکل، اور بیابان کي راہ لے،

[d] یون خر ۳۴ . ۲۸
اِستہ ۹ : ۹، ۱۸
متي ۴ : ۲
[e] خر ۳ : ۱
[f] رگنہ ۲۵ : ۱۱، ۱۳
زبور ۶۹ : ۹
[g] ۱ سلا ۱۸ : ۴
[h] ۱ سلا ۱۸ : ۲۲
روہ ۱۱ : ۳
[i] خر ۲۴ : ۱۲
[k] حزق ۱ : ۴
اور ۳۷ : ۷
[l] یون خر ۳ : ۶
یسع ۶ : ۲
[m] ۹ آیت
[n] ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

اور دمشق کو جا؛ اور جب تو وهاں پہنچے، تو حزائیل کو ممسوح کر، کہ وہ آرام کا بادشاہ هووے[o]. ۱۶ اور نمسي کے بیٹے یاهو کو ممسوح کر[p]، کہ اِسرایل کا بادشاہ هو، اور ابیل محولہ کے الیسع بن سفط کو ممسوح کر، کہ تیري جگہہ نبي هو. ۱۷ اور ایسا هوگا، کہ جو کوئي حزائیل کي تلوار سے بچیگا، اُسے یاهو قتل کریگا[q]؛ اور جو یاهو کي تلوار سے بچ رهیگا، اُسے الیسعماریگا[r]. ۱۸ لیکن میں نے اِسرایل کے درمیان سات هزار اپنے لیئے رکھ چھوڑے هیں، سب جن کے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے[s]، اور هر ایک کا منہہ جس نے اُسے نہیں چوما[t].

۱۹ چنانچہ اُس نے وهاں سے روانہ هوکے سفط کے بیٹے الیسع کو پایا، جو هل جوتتا تھا، کہ بارہ جوڑے اُس کے آگے چل رهے، اور وہ خود بارهویں کے ساتھ تھا: سو ایلیاہ اُس کے برابر سے گذرا، اور اپني چادر اُس پر ڈال دي. ۲۰ تب اُسنے بیلوں کو چھوڑا، اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا، اور کہا، کہ مجھے مہلت دیجیئے، کہ اپنے باپ ما کو چوموں[u]، تب تیرے پیچھے چلوں. اُس نے اُس سے کہا، کہ لوٹ جا؛ میں نے تیرا کیا کیا هی؟ ۲۱ تب وہ اُس کے پاس سے پھر گیا؛ اور اُس نے ایک جوڑي بیل لیکے اُنھیں ذبح کیا، اور هل کي لکڑیوں سے[x] اُن کا گوشت پکایا، اور لوگوں کو دیا؛ سو اُنھوں نے کھایا. تب وہ اُٹھا، اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ هوا، اور اُس کي خدمت کي.

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بن‌هدد اخی‌اب کي تابعداري سے اِکتفا نہ کرکے سمرون پر چڑھائي کرتا. ۱۳ اِسرایلي، نبي سے ایک پیام پا کے، ارامیوں پر غالب آتے. ۲۲ نبي کے کلام کے مطابق ارامي اِس خیال خام سے کہ وادیوں میں هم ضرور جیتینگے، اخی‌اب سے مقابلہ کرنے کو پھر آتے. ۲۸ نبي کے کہنے کے مطابق اِنتقام کي راہ سے ارامي پھر مغلوب هوتے. ۳۱ ارامي جان‌بخشي مانگتے، اور اخی‌اب بن‌هدد کے ساتھہ عہد باندھتا، اور اُسے رخصت کر دیتا. ۳۵ قیدي کي تمثیل لاکے نبي اخی‌اب هي سے اُس کے مقدمے کا فیصل کراتا، اور خدا کے اِنتقام کي خبر اُسے دیتا.

[o] ۲ سلا ۸ : ۱۲، ۱۳
[p] ۲ سلا ۹ : ۱، ۲، ۳
[q] ۲ سلا ۸ : ۱۲
اور ۹ : ۱۴، وغیرہ
اور ۱۰ : ۶، وغیرہ
اور ۱۳ : ۳
[r] دیکھو هوس ۶ : ۵
[s] روہ ۱۱ : ۴
[t] دیکھو هوس ۱۳ : ۲
[u] متي ۸ : ۲۱، ۲۲
لوقا ۹ : ۶۱، ۶۲
[x] ۲ سمو ۲۴ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

اب ارام کے بادشاہ بن‌هدد نے اپنے سارے لشکر کو اِکٹھا کیا، اور اُس کے ساتھ بتیس بادشاہ، اور گھوڑے، اور گاڑیاں تھیں؛ اور سمرون پر چڑھکر اُسے گھیر لیا، اور اُس سے جنگ کي. ۲ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخي‌اب پاس، جو شہر میں تھا، قاصد بھیجے، کہ جاکے کہیں، بن‌هدد یوں کہتا هی، ۳ کہ تیرا روپا، اور تیرا سونا میرا هی؛ تیري جوروان، اور تیرے فرزند، وے بھي، جو سب سے خوبصورت هیں، میرے هیں. ۴ سو اِسرائیل کے بادشاہ نے جواب میں کہا، اي میرے خداوند بادشاہ، جیسا تو نے فرمایا، ویسا هي میں، اور جو کچھ میرے پاس هی، سب تیرا هي هی. ۵ پھر قاصدوں نے دوبارہ آکے کہا، کہ بن‌هدد یوں فرماتا هی، اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا، کہ تو اپنا روپا اور سونا، اور اپني جوروان اور اپنے بچے میرے حوالے کر دے؛ ۶ لیکن اب میں کل اِسي وقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا؛ سو وے تیرے گھر اور تیرے خادموں کے گھروں میں تلاشي کرینگے، اور جو کچھ کہ تیري نگاہ میں نفیس هوگا، وے اُسے اپنے قبضے میں کرکے لے جائینگے. ۷ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے مملکت کے سارے بزرگوں کو طلب کیا، اور کہا، اِس پر ملاحظہ کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ یہہ مرد کیونکر بدي چاهتا هی؛ کہ اُس نے میري جوروان، اور میرے بچے، اور میرا روپا، اور میرا سونا مجھ سے مانگ بھیجا، اور میں نے اُس سے اِنکار نہ کیا. ۸ تب سارے بزرگوں اور سارے لوگوں نے اُسے کہا، اُس کي مت سن، اور مت مان. ۹ چنانچہ اُس نے بن‌هدد کے قاصدوں سے کہا، میرے خداوند بادشاہ سے کہو، جو کچھ تو نے اپنے خادم سے پہلے طلب کیا، وهي میں کرونگا؛ پر یہہ بات مجھ سے نہیں هو سکتي. سو قاصد روانہ هوئے، اور اُسے جواب پہنچایا. ۱۰ تب بن‌هدد نے اُسے کہلا بھیجا، کہ اگر سمرون کي ماٹي اُن سب لوگوں کے لیئے، جو میري پیروي کرتے مٹھي مٹھي کرکے کافي هو، تو معبود مجھ سے یوں کریں؛ بلکہ اُس سے زیادہ کریں[a]! ۱۱ پھر شاہ اِسرائیل نے جواب دیا، تم کہو، کہ وہ، جو هتھیار باندھتا هو، چاهیئے کہ اُسکي مانند، جو اُسے اُتارتا هو، فخر نہ کرے. ۱۲ اور ایسا هوا، کہ جس وقت بن‌هدد نے، جو بادشاهوں کے ساتھ خیموں میں مي‌نوشي[b] کر رها تھا، یہہ سنا، تو اپنے ملازموں کو حکم کیا، کہ صف باندھو. سو اُنھوں نے شہر کے مقابل صف‌بندي کي.

۱۳ اور دیکھو، کہ نبیوں میں سے ایک نے اِسرائیل کے بادشاہ اخي‌اب پاس آکے کہا، خداوند یوں فرماتا هی، کہ یہہ بڑي گروہ تو نے دیکھي؛ سو دیکھ، میں آج کے دن اُسے تیرے هاتھ میں گرفتار کر دونگا[c]؛ اور تو جانیگا، کہ خداوند میں هي هوں. ۱۴ تب اخي‌اب نے پوچھا، کن کي معرفت سے؟ وہ بولا، خداوند یوں فرماتا هی، کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کي معرفت سے. پھر اُس نے پوچھا، کہ اُن میں سے صف‌آرائي کون کرے؟ اُس نے جواب دیا، کہ تو. ۱۵ تب اُس نے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو شمار کیا؛ سو وے دو سو بتیس هوئے؛ پھر بعد اُس کے اُس نے سب لوگوں کو، یعنے سب بني اِسرائیل کو بھي گنا: سو وے سات هزار هوئے. ۱۶ اور یے سب دو پہر دن کو نکلے؛ اور بن‌هدد اور وے بتیس بادشاہ، جو اُس کے کمکي تھے، خیموں میں مست هونے کے لیئے پیتے تھے[d]. ۱۷ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے؛ اور بن‌هدد نے لوگ بھیجے، اور اُنھوں نے اُسے خبر دي، کہ سمرون سے لوگ نکلے هیں. ۱۸ وہ بولا، اگر وے صلح خواہ هوکے نکلے هیں، تو اُنھیں جیتا پکڑ لو؛ اور اگر وے جنگ جو نکلے هیں، توبھي اُنھیں

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

[a] ۱ سلا ۱۹:۲
[b] ۱۶ آیت
[c] ۲۸ آیت
[d] ۱۲ آیت ۱ سلا ۱۶:۹

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

جیتا پکڑو۔ ۱۹ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے، اور لشکر اُنکے پیچھے تھا۔ ۲۰ اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا: سو ارامي بھاگے، اور اِسرایل نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور شاہ ارام بن‌ہدد کسي گھوڑے پر سوار ھو، اور سواروں کے ساتھہ بھاگ نکلا۔ ۲۱ اور شاہ اِسرایل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا، اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا۔

۲۲ اُس وقت وہ نبي اِسرایلي بادشاہ پاس آیا، اور کہا، پھر جا، اور اپنے تئیں مضبوط کر، اور دریافت کر، اور دیکھہ لے کہ تو کیا کریگا: اِس لیئے کہ سال کے پھرتے وقت[e] شاہ ارام پھر تجھہ پر چڑھائي کریگا۔ ۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا، اُن کے خدا پہاڑي خدا ھیں، اِس لیئے اُنھوں نے ھم پر فتح پائي: پر چاھیئے کہ اب ھم میدان میں اُن سے جنگ کریں، تو یقیناً ھم اُن پر غالب ھونگے۔ ۲۴ اور بھي ایک کام کر، کہ اُن بادشاھوں کو معزول کر، ھر ایک کو اُس کے عہدے سے، اور اُن کي جگہہ رسالہ‌داروں کو مقرر کر: ۲۵ اور اپنے لیئے ایک لشکر، اِتنا کہ جتنا تباہ ھوا، طیار کر، گھوڑوں کے بدلے گھوڑے، اور گاڑیوں کي جگہہ گاڑیاں: اور ھم میدان میں اُن کا سامھنا کرینگے: کہ ھم یقیناً اُن پر غالب ھونگے۔ سو اُس نے اُن کا کہا مانا، اور ایسا ھي کیا۔ ۲۶ اور ایسا ھوا، کہ سال کے پھرتے وقت بن‌ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا، اور افیق پر[f] چڑھا، تاکہ اِسرایل سے مقابلہ کرے۔ ۲۷ اور بني اِسرایل تو شمار کیئے ھوئے تھے، اور سب حاضر تھے، اور اُن کا سامھنا کرنے کو گئے: اور بني اِسرایل اُن کے برابر خیمہ‌زن ھوکے ایسے معلوم ھوتے تھے، جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے گلے: پر ارامیوں کي کثرت سے زمین بھر گئي تھي۔

[e] ۲ سم ۱۱: ۱

۹۰۰

[f] یشو ۱۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

۲۸ اُس وقت ایک مرد خدا اِسرایل کے بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا ھی، چونکہ ارامیوں نے یوں کہا، کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ھي، اور وادیوں کا خدا نہیں، اِس لیئے میں اِس ساري بڑي گروہ کو تیرے ہاتھہ میں کر دونگا[g]: اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ھوں۔ ۲۹ سو وے ایک دوسرے کے آمھنے سامھنے سات دن تک خیمہ‌زن رھے۔ اور ساتویں دن لڑائي کے لیئے باھم مل گئے، اور بني اِسرایل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک لاکھہ پیادے قتل کیئے۔ ۳۰ اور باقي جو تھے، افیق کے شہر کو بھاگے، اور وھاں ایک دیوار ستائیس ھزار پر، جو باقي رھے تھے، گري۔ اور بن‌ہدد بھاگکے شہر کے بیچ ایک گھر کي اندروني کوٹھري میں گیا۔

۳۱ اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا، دیکھہ، ھم اب سنتے ھیں، کہ اِسرایل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ھیں: سو ھمیں پروانگي دیجیئے، کہ اپني کمروں پر ٹاٹ کسیں[h]، اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں، اور اِسرایل کے بادشاہ کے حضور جاویں: شاید کہ وہ تیري جاں بخشي کرے۔ ۳۲ چنانچہ اُنھوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں، اور شاہ اِسرایل کے سامھنے آکے یوں بولے، کہ تیرا خادم بن‌ہدد یوں کہتا ھي، کہ مہرباني کرکے میري جان بخشیئے۔ وہ بولا، کیا ھنوز وہ جیتا ھي؟ وہ میرا بھائي ھي۔ ۳۳ اور وے لوگ جتن سے اِنتظار کرتے تھے، کہ اُس سے کوئي بات نکلے: سو اُنھوں نے اِسے جلد پکڑ لیا، اور کہا، کہ تیرا بھائي بن‌ہدد۔ تب اُس نے فرمایا، کہ جاؤ، اُسے لے آؤ۔ تب بن ھدد اُس سے ملنے نکلا، اور اُس نے اُسے گاڑي میں چڑھا لیا۔ ۳۴ اور بن‌ہدد نے اُسے کہا، وے بستیاں، جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں[i]، میں تجھے پھر

[g] ۱۳ آیت

[h] پید ۳۷: ۳۴

[i] ۱ سلا ۱۵: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

دیتا ہوں؛ اور جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے، تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا۔ سو اخی‌اب بولا، کہ میں اِسي عهد پر تجھے روانه کرونگا۔ چنانچه اُس نے اُس سے عهد کیا، اور اُسے روانه کیا۔

۳۵ اُس وقت نبي‌زادوں[k] میں سے ایک نے خداوند کے الهام سے اپنے پڑوسي کو کہا، که مجھے مار لیجیئے[l]۔ پر اُس شخص نے اُس کے مارنے سے اِنکار کیا۔ ۳۶ تب اُس نے اُس سے کہا، که اِس لیئے که تو نے خداوند کا حکم نه مانا؛ سو دیکھ، جونہیں تو مجھ پاس سے روانه هوگا، وونہیں ایک شیر تجھے مار لیگا[m]۔ چنانچه جونہیں وہ اُس کے پاس سے روانه هوا، وونہیں اُسے ایک شیر ملا، اور اُسے پھاڑ ڈالا۔ ۳۷ تب اُس نے ایک دوسرے کو، جو اُسے ملا، کہا، مجھے مار لیجیئے۔ اُسنے اُسے ایسا مارا، که مارتے مارتے اُسے زخمي کیا۔ ۳۸ تب وہ نبي چلا گیا، اور راہ میں بادشاہ کا اِنتظار کرنے لگا، اور اپنے منہ پر راکھ ملکے اپنے بھیس کو بدل ڈالا۔ ۳۹ اور جونہیں بادشاہ اُدھر سے گذرا، وونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا، اور کہا[n]، که تیرا خادم جنگ‌گاہ میں گیا تھا؛ اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا، اور اپنے ساتھ ایک آدمي مجھ پاس لے آیا، اور کہا، که اِس شخص کي نگهباني کر؛ اگر یہه کسي طرح سے غایب هو جاوے، تو اُس کي جان کے بدلے تیري جان جائیگي[o]: اور نہیں تو، تو ایک قنطار روپا ‖ دیگا۔ ۴۰ اور جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا، اُس وقت وہ نکل بھاگا۔ سو شاہ اِسرائیل نے اُسے کہا، تجھ پر وهي فتوئ هوگا؛ تو نے آپ اپنا اِنصاف کیا۔ ۴۱ پھر اُس نے پھرتي کرکے اپنے منہ کي راکھ پونچھي؛ تب شاہ اِسرائیل نے اُسے پہچانا، که وہ نبیوں میں سے ایک هی۔ ۴۲ تب اُس نے اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا هی، اِس لیئے که تو نے اپنے هاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا، جسے میں نے واجب‌القتل ٹھہرایا تھا، سو اُس کي جان کے بدلے تیري جان جائیگي[p]، اور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے هونگے۔ ۴۳ سو شاہ اِسرائیل اُداس اور ناخوش هوکے[q] گھر کو گیا، اور سمرون میں آیا۔

[k] ۲ سلا ۲: ۳، ۵، ۷، ۱۵
[l] ۱ سلا ۱۳: ۱۷، ۱۸
[m] ۱ سلا ۱۳: ۲۴
[n] دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱، وغیرہ
[o] ۲ سلا ۱۰: ۲۴
‖ عبراني میں، تولیگا۔
[p] ۱ سلا ۲۲: ۳۱—۳۷
[q] ۱ سلا ۲۱: ۴

۲۱ باب

اِس باب میں، که ۱ نبات اپنے تاکستان دینے سے منکر هوکے اخی‌اب کو ناخوش کرتا۔ ۵ ایزبل کے ناموں کے باعث نبات کفر کا ملزم هوتا۔ ۱۵ اخی‌اب تاکستان کو اپنے قبضے میں کرتا۔ ۱۷ ایلیاہ اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اخی‌اب اور ایزبل پر آیا چاهتي تهیں۔ ۲۰ اخی‌اب توبه کرتا، اور اِس باعث کچھه مهلت هوتي۔

۸۹۹

اور ایسا هوا، که اُن سب باتوں کے بعد، که نبات یزرعیلي کا ایک تاکستان یزرعیل میں تھا، جو سمرون کے بادشاہ اخی‌اب کے قصر سے لگا هوا تھا۔ ۲ سو اخی‌اب نے نبات کو کہا، اپنا تاکستان[a] مجھ کو دے تاکه میں اُسے اپنا ترکاري کا باغ بناؤں، که یہه میرے گھر سے لگا هوا هی؛ اور میں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوري باغ دونگا: یا اگر تیري نگاہ میں اچھا هو، تو میں تجھ کو اُسکي قیمت دونگا۔ ۳ پر نبات نے اخی‌اب کو جواب دیا، خداوند نه کرے، که میں اپنے باپ‌دادوں کي میراث تجھ کو دوں[b]۔ ۴ اور اخی‌اب اُس سخن سے، جو یزرعیلي نبات نے اُسے کہا، اُداس اور ناخوش هوکے اپنے گھر میں آیا؛ که اُس نے کہا تھا، که میں اپنے باپ دادوں کي میراث تجھ کو نه دونگا۔ اور وہ بستر پر لیٹ گیا، اور اپنا منہ پھیر لیا، اور روٹي کھانے کو نه چاها۔

۵ تب اُسکي جورو ایزبل اُس پاس آئي، اور اُسے کہا، که تیرا جي ایسا کیوں اُداس هی، که تو روٹي نہیں کھاتا؟ ۶ اُسنے اُسے جواب دیا، که میں نے یزرعیلي نبات سے بات چیت کي، اور اُس سے کہا،

[a] ۱ سمو ۸: ۱۴
[b] احبا ۲۵: ۲۳، گنه ۳۶: ۷، حزقی ۴۶: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

کہ اپنا انگوري باغ میرے هاتھ بیچ : اور اگر تو چاهے، تو میں اُسکے بدلے اور ایک انگوري باغ تجھ کو دونگا ؛ لیکن اُسنے کہا، میں تجھ کو اپنا انگوري باغ نه دونگا۔ ۷ تب اُس کي جورو اِیزبل نے اُسے کہا، کیا تو اِسرایِل کي بادشاهت کا مالک نهیں هي؟ اُٹھ، روٹي کھا، اور خوش‌دل هو: یزرعیلي نبات کا انگوري باغ میں تجھ کو دونگي۔ ۸ سو اُس نے اخي‌اب کے نام سے نامے لکھے، اور اُن پر اُس کي مُهر کي، اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس، جو نبات کے شهر میں اُسکے ساتھ رهتے تھے، بھیجے۔ ۹ اور اُن ناموں میں اِس مضمون کي بات لکھي، که منادي کرو که روزه رکھا جاوے، اور نبات کو لوگوں کے درمیان بلند بٹھاؤ: ۱۰ اور بني بلعال میں سے دو شخص اُس کے سامھنے حاضر کرو، که اُس کے اُوپر گواهي دیں اورکهیں، که تو نے خدا پر اور بادشاه پر لعنت بھیجي[c] ؛ تب اُسے پکڑکے لے جاؤ، اور سنگسار کرو[d]، که مر جاے۔ ۱۱ چنانچه اُس کے شهر کے لوگوں، یعنے بزرگوں اور امیروں نے، جو اُس کے شهر کے باشندے تھے، جیسا اِیزبل نے اُنھیں پیغام کهلا بھیجا، اور جیسا اُن ناموں میں، جو اُس نے اُن پاس بھیجے تھے، ویسا هي کیا۔ ۱۲ اُنھوں نے منادي کي، که روزه رکھا جاوے[e]، اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلند بٹھایا۔ ۱۳ اُس وقت بني بلعال میں سے دو شخص اندر آئے، اور اُس کے آگے بیٹھے ؛ اور بني بلعال نے دنگل کے حضور اُس پر، یعنے نبات پر گواهي دي، اور کہا، که نبات نے خدا پر اور بادشاه پر لعنت بھیجي هي۔ تب وے اُسے شهر سے باهر لے گئے، اور اُس پر پتھراؤ کیا، که وه مر گیا[f]۔ ۱۴ بعد اُس کے اُنھوں نے اِیزبل کو کهلا بھیجا، که نبات سنگسار کیا گیا، اور مر گیا۔

[c] خر ۲۲ : ۲۸ اعم ۲۴ : ۱۵، ۱۶
[d] اعم ۶ : ۱۱ احبا ۲۴ : ۱۴
[e] یسه ۵۸ : ۴
[f] دیکھو ۲ سلا ۹ : ۲۶

۸۹۹

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

۱۵ اور ایسا هوا، که جونهیں اِیزبل نے یهه سنا، که نبات سنگسار هوا، اور مر گیا، تو اِیزبل نے اخي‌اب سے کہا، که اُٹھ، اورنبات یزرعیلي کے انگوري باغ کا، جسے اُس نے نه چاها تھا که تیرے هاتھ بیچے، مالک هو؛ که نبات جیتا نهیں، بلکه مر گیا۔ ۱۶ اور یوں هوا، که جب اخي‌اب نے سنا، که نبات مر گیا، تو اخي‌اب اُٹھا تاکه یزرعیلي نبات کے انگوري باغ میں جاکے اُس پر قبضه کرے۔

۱۷ اور خداوند کا کلام ایلیاه تسبي پر نازل هوا[g]، اور اُس نے کہا، که ۱۸ اُٹھ، اور جاکے اخي‌اب شاه اِسرایِل سے جو سمرون میں[h] هي، ملاقات کر: دیکھ، که وه نبات کے انگوري باغ میں هي، اور اُس کا مالک هونے وهاں گیا هي۔ ۱۹ سو تو اُسے کهه، که خداوند یوں فرماتا هي، تو نے کیا جان بھي ماري، اور ملکیت بھي لي؟ اور تو اُسے کهه، خداوند فرماتا هي، جس جگهه پر کتوں نے نبات کا لهو چاٹا، اُسي جگهه تیرا، هاں، تیرا بھي لهو کتے چاٹینگے[i]۔ ۲۰ اور اخي‌اب نے ایلیاه سے کہا، اي میرے دشمن[k]، کیا تو نے میرا سراغ لگایا؟ اُس نے جواب دیا، که لگایا! اِس لیئے که تو نے خداوند کے حضور بدکاري کرنے کے لیئے آپ کو بیچا[l]! ۲۱ اب دیکھ، که میں تجھ پر آفت لاؤنگا[m]، اور تیري نسل کو نابود کرونگا، بلکه اخي‌اب سے هر ایک کو جو دیوار پر موتے[n]، اور اُسے بھي جو بند کیا جاوے اور اِسرایِل میں باقي رهے[o]، کاٹ ڈالونگا۔ ۲۲ اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر[p]، اور اخیاه کے بیٹے بعشا کے گھر کي مانند[q] کر ڈالونگا، اُس چڑھاؤ کے سبب سے که جس سے تو نے مجھکو چڑھایا هي، اور اِس لیئے بھي، که تو نے اِسرایِل کو گنهگار کیا۔ ۲۳ اور خداوند اِیزبل کے حق میں بھي فرماتا هي، که یزرعیل کي ||دیوار پاس اِیزبل کو کتے کھائینگے[r]۔

[g] زبور ۹ : ۱۲
[h] ۱ سلا ۱۳ : ۳۲ ۲ توا ۲۲ : ۹
[i] ۱ سلا ۲۲ : ۳۸
[k] ۱ سلا ۱۸ : ۱۷
[l] ۲ سلا ۱۷ : ۱۷ روم ۷ : ۱۴
[m] ۱ سلا ۱۴ : ۱۰ ۲ سلا ۹ : ۸
[n] ۱ سمو ۲۵ : ۲۲
[o] ۱ سلا ۱۴ : ۱۰
[p] ۱ سلا ۱۵ : ۲۹
[q] ۱ سلا ۱۶ : ۳، ۱۱
|| یا، کهائي میں۔
[r] ۲ سلا ۹ : ۳۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

۲۴ اخی‌اب کا جو کوئي شهر میں مریگا، اُسے کتّے کھائینگے، اور جو میدان میں مریگا، اُسے هوائي پرندے کھائینگے[s].

۲۵ بلکه اخی‌اب کي مانند کوئي نه تها؛ که اُس نے خداوند کے حضور بدکاري کرنے کے لیئے آپ کو بیچا[t]: اور اُس کي جورو ایزبل نے[u] اُسے اُبهارا. ۲۶ چنانچه اُس نے اموریوں کي مانند[x]، جنهیں خداوند نے بني اِسرایل کے آگے سے خارج کیا، هر ایک بات میں بتوں کا پیرو هوکے نهایت گهنونا کام کیا. ۲۷ اور ایسا هوا، که اخی‌اب نے یهي باتیں سنکے اپنے کپڑے پهاڑے، اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا[y]، اور روزه رکها، اور ٹاٹ پهنے هوئے دبے پانوں سے چلتا رها. ۲۸ تب خداوند کا کلام ایلیاه تسبي پر نازل هوا، اور اُسنے کها، ۲۹ تو دیکهتا هی، که اخی‌اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا هی؟ اِس لیئے، میں اُس کے ایام میں یه بلا نه بهیجونگا، بلکه اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گهرانے پروه بلا نازل کرونگا[z].

s ۱ سلا ۱۴: ۱۱ اور ۱۶: ۴
t ۱ سلا ۱۶: ۳۰، وغیره
u ۱ سلا ۱۶: ۳۱
x پید ۱۵: ۱۶
 ۲ سلا ۲۱: ۱۱
y پید ۳۷: ۳۴
z ۲ سلا ۹: ۲۵

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ اخی‌اب، میکایاه کے کهنے کے مطابق، جهوٹهے نبیوں سے فریب کها کے رامات جلعاد میں مقتول هوتا. ۳۷ کتّے اُس کا لهو چاٹتے. اخزیاه اُس کا جانشین هوتا. ۴۱ یهوسفط بادشاه هوکے نیکی کرتا. ۴۵ اُس کے اعمال. ۵۰ یهورام اُسکا جانشین هوتا. ۵۱ اخزیاه بادشاه بدي کرتا.

۸۹۷

بعد اُسکے تین برس تک وے رهے، اور اِسرایل اور ارام کے درمیان لڑائي نه هوئي. ۲ اور تیسرے سال ایسا هوا، که یهوداه کا بادشاه یهوسفط شاه اِسرایل کے یهاں اُتر آیا[a]. ۳ تب شاه اِسرایل نے اپنے ملازموں سے کها، که تم جانتے هو، که رامات جلعاد همارا هی[b]؟ کیا هم چپکے رهیں، اور شاه ارام کے هاتهه سے پهر نه لے لیں؟ ۴ پهر اُسنے یهوسفط سے کها، کیا میرے ساتهه لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑهیگا؟ سو یهوسفط نے شاه اِسرایل کو جواب دیا، جیسا تو هی، ویسا میں هوں؛ جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ؛ جیسے تیرے گهوڑے، ویسے میرے گهوڑے[c]. ۵ اور یهوسفط نے شاه اِسرایل سے کها، آج کے دن خداوند کي مرضي الهام سے دریافت کیجیئے.

a ۲ توا ۱۸: ۲، وغیره
b اِست ۴: ۴۳

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۶ تب شاه اِسرایل نے اُس روز نبیوں کو، جو قریب چار سؤ آدمي کے تهے، اِکٹّها کیا[d]، اور اُن سے پوچها، میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑهوں، یا اُس سے باز رهوں؟ وے بولے چڑهه جا؛ که خداوند اُسے بادشاه کے قبضے میں کر دیگا. ۷ پهر یهوسفط بولا، اُن کے سوا خداوند کا کوئي نبي هي[e]، که هم اُس سے پوچهیں؟ ۸ تب شاه اِسرایل نے یهوسفط سے کها، که ایک شخص اِمله کا بیٹا میکایاه تو هی؛ اُس سے هم خداوند کي مشورت پوچهه سکتے هیں: لیکن میں اُس سے دشمني رکهتا هوں؛ کیونکه وه میرے حق میں نیکي کي نهیں، بلکه بدي کي پیش‌خبري کرتا هی. تب یهوسفط بولا، بادشاه ایسا نه فرماوے. ۹ تب شاه اِسرایل نے ایک خواجه‌سرا کو بلاکے حکم کیا، که اِمله کے بیٹے میکایاه کو جلد لا. ۱۰ اُس وقت شاه اِسرایل، اور شاه یهوداه یهوسفط سمرون کے پهاٹک کے سامهنے، اُس میں درانے کي راه پر، ایک کهلهان میں، اپنے اپنے تخت پر، شاهانه لباس پهنے هوئے، بیٹهے تهے؛ اور سارے نبي اُنکے حضور پیشینگوئي کر رهے تهے. ۱۱ اور کنعانه کے بیٹے صدقیاه نے اپنے لیئے لوهے کي سینگیں بنائیں، اور بولا، خداوند یوں فرماتا هی، که تو اِن سے ارامیوں کو مارے، یهاں تک که اُنهیں نابود کر ڈالے. ۱۲ اور سب نبیوں نے یوں پیش‌خبري کي، اور کها، که رامات جلعاد پر چڑهه جا، اور کامیاب هو؛ که خداوند اُسے شاه کے قبضے میں کر دیگا. ۱۳ اور اُس قاصد نے، جو میکایاه کو بلانے گیا تها، اُسے کها، که اب دیکهه، سب نبي ایک زبان هوکے بادشاه کو خوش‌خبري دیتے هیں؛ سو کرم کرکه تیري بات اُن میں کي باتوں کي سي هووے، اور جو نیک هی وهي کهه.

c ۲ سلا ۳: ۷
d ۱ سلا ۱۸: ۱۹
e ۲ سلا ۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۱۴ میکایاہ بولا، خداوند حي کي قسم، جو خداوند مجھے فرمایگا، میں وھي کہونگا[f]۔ ۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا۔ تب شاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا اِس سے باز رھیں؟ اُس نے جواب میں کہا، جا، اور کامیاب ہو، کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۶ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وھي جو سچ ھی؟ ۱۷ تب وہ بولا، میں نے سارے اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کي مانند، جو بےچوپان ھوں[g]، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا: اور خداوند نے فرمایا، کہ اِن کا کوئي آقا نہیں: سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے۔ ۱۸ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ یہہ میرے حق میں نیکي کي نہیں، بلکہ بدي کي پیش‌خبري کریگا؟ ۱۹ پھر اُس نے کہا، کہ اِس لیئے تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کي کرسي پر بیٹھے دیکھا[h]، اور آسماني سارا لشکر اُس پاس اُسکے دھنے ھاتھہ، اور اُسکے بائیں ھاتھہ کھڑا تھا[i]۔ ۲۰ اور خداوند نے فرمایا، کہ اخي‌اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ چڑھہ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامھنے کھیت آوے؟ تب ایک اِس طرح سے بولا، اور ایک اُس طرح سے۔ ۲۱ اُس وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑي ہوئي، اور بولي، کہ میں اُسے ترغیب دونگي۔ ۲۲ پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ وہ بولي، میں روانہ ہونگي، اور جھوٹھي روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منھہ میں پڑونگي۔ اور وہ بولا، تو اُسے ترغیب دیگي[k]، اور غالب بھي ہوگي: روانہ ہو، اور ایسا کر۔ ۲۳ سو دیکھہ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منھہ میں جھوٹھي روح ڈالي ھی[l]؛ اور خداوند ھي نے تیري بابت بري خبر دي ھی۔ ۲۴ تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے بولا، کہ خداوند کي روح کس راہ میں ہوکے مجھہ پاس سے گئي، اور تجھہ سے بولي[m]؟ ۲۵ میکایاہ بولا، دیکھہ، کہ تو اُس دن، جس دن کہ تو اندر کي کوٹھري میں گھسیگا، کہ چھپ رھے، دیکھیگا۔ ۲۶ اور شاہ اِسرائیل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور شہر کے ناظم امون پاس، اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ؛ ۲۷ اور کہو، بادشاہ یوں فرماتا ھی، کہ میرے سلامتي سے پھر آنے تک، تنگ‌حالي کي روٹي اور تنگ‌حالي کا پاني اُسے دیئے جاویں۔ ۲۸ تب میکایاہ بولا، اگر تو کسي طرح سلامتي سے پھر آوے، تو خداوند نے میري معرفت کچھہ نہیں کہا[n]۔ پھر وہ بولا، ای لوگو، تم سب کے سب سن لو۔ ۲۹ بعد اُس کے شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے۔ ۳۰ اور شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے لڑائي میں جاتا ہوں؛ پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اِسرائیل صورت بدلکے[o] لڑائي میں گیا۔ ۳۱ اور شاہ ارام نے اپنے بتیس سرداروں کو، جو اُس کي گاڑیوں کے اُوپر مقرر تھے، حکم دیا تھا، کہ کسي چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو، مگر فقط شاہ اِسرائیل سے۔ ۳۲ اور ایسا ہوا، کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا، کہ یقیناً شاہ اِسرائیل یہي ھی۔ اور اُنھوں نے اُس طرف ہوکے چاھا، کہ اُس کا سامھنا کریں۔ تب یہوسفط چلایا[p]۔ ۳۳ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ اِسرائیل نہیں، تو وے اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے۔ ۳۴ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے ایک تیر چلایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے اپنے گاڑیوان کو کہا،

[f] گنـ ۲۲ : ۳۸
[g] متي ۹ : ۳۶
[h] یسع ۶ : ۱ ، دان ۷ : ۹
[i] ایوب ۱ : ۶ ، اور ۲ : ۱ ، زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱ ، دان ۷ : ۱۰ ، ذکر ۱ : ۱۰ ، متي ۱۸ : ۱۰ ، عبر ۱ : ۷، ۱۴
[k] قاض ۹ : ۲۳ ، ایوب ۱۲ : ۱۶ ، حزق ۱۴ : ۹ ، ۲ تسا ۲ : ۱۱
[l] حزق ۱۴ : ۹
[m] ۲ توا ۱۸ : ۲۳
[n] گنـ ۱۶ : ۲۹ ، اِستـ ۱۸ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
[o] ۲ توا ۳۵ : ۲۲
[p] ۲ توا ۱۸ : ۳۱ ، امثا ۱۳ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

کہ باگ پھیر، اور مجھے لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمي ھوا. ۳۵ پر اُس دن جنگ شدید ھوئي، اور بادشاہ ارامیوں کے مقابل گاڑي پر ٹھہرا رہا، اور شام ھوتے ھوتے مر گیا: اور لہو اُس کے زخم سے گاڑي کے پانودان میں بہتا رہا. ۳۶ تب آفتاب غروب ھوتے ھوئے لشکر میں منادي کي گئي، کہ ھر ایک آدمي، اپنے شہر، اور ھر ایک آدمي اپنے ملک کو جاوے.

۳۷ پس، بادشاہ مر گیا، اور وے اُسے سمرون میں لے گئے؛ اور سمرون میں بادشاہ کو گاڑ دیا. ۳۸ اور گاڑي کو سمرون کے کنڈ میں دھویا، اور کتوں نے اُس کا لہو چاٹا، (اور سلاح بھي دھوئے،) جیسا کہ خداوند نے اِرشاد فرمایا تھا[g]. ۳۹ اور اخي‌اب کي باقي باتیں، اور سب کچھ جو اُس نے کیا تھا، اور ھاتھي‌دانت کا گھر جو اُس نے بنایا تھا[h]، اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر کیئے، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھي؟ ۴۰ اور اخي‌اب اپنے باپ‌دادوں کے درمیان سو رہا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا.

۴۱ اور اسا کا بیٹا یہوسفط، شاہ اِسرائیل اخي‌اب کي سلطنت کے چوتھے برس[i]، یہوداہ کا بادشاہ ھوا تھا. ۴۲ اور یہوسفط کي عمر، جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، پینتیس برس کي تھي: سو اُس نے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام عزوبہ تھا، جو سلحي کي بیٹي تھي. ۴۳ وہ اپنے باپ اسا کي سب راھوں پر چلا[k]، اُس سے وہ کسي طرف نہ مڑا، پر وہ جو خداوند کي نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا: لیکن ھنوز اُونچے مکان نہ گرائے گئے تھے[l]، اور اُن اُونچے مکانوں پر لوگ

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

ذبیحے گذرانتے، اور خوش‌بویاں جلاتے تھے. ۴۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے صلح کي[m]. ۴۵ اور یہوسفط کي باقي باتیں، اور اُس کے زور کا حال جو اُس نے کر دکھلایا، اور اُسکے جنگ کرنے کي کیفیت، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھي ھوئي نہیں ھیں؟ ۴۶ اور اُس نے گانڈوؤں کو[n]، جو اُس کے باپ اسا کے عصر میں باقي رہ گئے تھے، ملک سے خارج کر دیا تھا. ۴۷ اور ادوم میں کوئي بادشاہ نہ تھا[o]: بلکہ ایک نائب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا. ۴۸ اور یہوسفط کے ترسیس کے دس جہاز[a] تھے[b]، جو اوفیر کو سونا کے لیئے جائیں؛ پر وے وھاں تک نہ گئے[c]، کہ عصیون‌جبر ھي میں[d] ٹوٹ گئے. ۴۹ تب اخي‌اب کے بیٹے اخزیاہ نے یہوسفط سے کہا، کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو بھي جانے دے. پر یہوسفط نے نہ مانا. ۵۰ پھر یہوسفط اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا[e]، اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان مدفون ھوا: اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا.

۵۱ اور اخي‌اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کي سلطنت کے سترھویں برس سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ھوا[f]: اور وہ دو برس اِسرائیل کا بادشاہ رہا. ۵۲ اور اُس نے خداوند کے حضور بدکاري کي؛ اور اپنے باپ کي راہ[g]، اور اپني ما کي راہ، اور نباط کے بیٹے یربعام کي راہ، جس نے بني اِسرائیل سے گناہ کروائے، چلا: ۵۳ کہ اُس نے، اُس سب کے موافق، جو اُس کے باپ نے کیا، بعل کي پرستش کي[h]، اور اُس کو سجدہ کیا، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا.

سلاطین کي دوسري کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موآب باغي هوتا. ۲ اخزیاه بعل‌زبوب پاس آیندہ کي بابت دریافت کرنے کو لوگ بهیجتا: اِس باعث ایلیاه آنیوالي آفت کا پیام اُسے دیتا. ۵ اخزیاه اُسے پکڑنے کے لیئے لوگ بهیجتا، اور ایلیاه دو بار آسماني آگ اُن پر نازل کراتا. ۱۳ تیسرے سردار پر رحم کرتا، اور فرشتے سے حکم پاکے بادشاه کو اُس کي موت کي خبردیتا. ۱۷ یهورام اخزیاه کا جانشین هوتا.

۱ اور اخي‌اب کے مرنے کے بعد[a] موآب اِسرایل سے باغي هوا[b]. ۲ اور اخزیاه اپنے بالاخانے کے، جو سمرون میں تها، ایک جهروکهے سے گر پڑا، اور بیمار هوا: سو اُسنے قاصدوں کو بهیجا، اور اُنهیں کہا، کہ جاؤ، اور عقرون کے[c] معبود بعل‌زبوب سے پوچهو، کہ میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا، کہ نهیں؟ ۳ اُس دم خداوند کے فرشتے نے تسبي ایلیاه کو حکم کیا، کہ اُٹه، اور شاه سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا، اور اُنهیں کہہ، هاں! مگر اِسرایل کا کوئي خدا نهیں، جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچهنے چلے هو؟ ۴ سو خداوند یوں فرماتا هی، کہ تو اُس پلنگ پر سے، جسپر تو چڑها هی، اُترنے نه پاویگا، اور البته مرهي جاویگا. چنانچه ایلیاه روانه هوا. ۵ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پهر گئے تهے، اُس نے اُن سے پوچها، تم کس لیئے اب پهر آئے هو؟ ۶ اُنهوں نے کہا، ایک شخص همارے اِستقبال کو آیا، جس نے همیں کہا، کہ اُس بادشاه پاس، جس نے تمهیں بهیجا هی، پهر جاؤ، اور اُسے کہو، خداوند یوں فرماتا هی، هاں، اِس لیئے کہ اِسرایل کا کوئي خدا نهیں، سو تو عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے پوچهنے بهیجتا هی؟ سو تو اُس پلنگ سے، جس پر تو چڑها هی، اُترنے نه پاویگا، اور مرهي جاویگا. ۷ اُسنے اُن سے سوال کیا، کہ اُس شخص کي شکل جو تمهارے اِستقبال کو آیا، اور جس نے تمهیں یے باتیں کهیں، کیسي تهي؟ ۸ وے اُسے بولے، وہ ایک بهت بالونوالا آدمي تها، اور چمڑے کے تسمے سے اپني کمر کسے هوئے[d]. تب اُس نے کہا، کہ وہ تسبي ایلیاه تها. ۹ اُس وقت بادشاه نے ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساته بهیجا. سو وہ اُسکے پاس گیا: اور دیکهو، کہ وہ ایک ٹیلے کي چوٹي پر بیٹها تها. اُس نے اُسے کہا، اي مرد خدا، بادشاه کهتا هی، تو اُتر آ. ۱۰ تب ایلیاه نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا، اور کہا، اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے[e]. پس آگ آسمان سے اُتري اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي. ۱۱ پهر اُس نے دو باره اور ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساته اُس کے پاس بهیجا. اُس نے بهي مخاطب هوکے اُسے کہا، کہ اي مرد خدا، بادشاه یوں فرماتا هی، جلد اُتر آ. ۱۲ ایلیاه نے اُنهیں بهي یهي جواب دیا، اور کہا، کہ اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے. پس خدا کي آگ آسمان سے اُتري، اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي.

۱۳ پهر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمي کے ساته بهیجا. سو یه تیسرا پچاس کا سردار گیا، اور آکے ایلیاه کے آگے گهٹنوں پر جهکا، اور اُس کي منت کي، اور اُس سے کہا، کہ اي مرد خدا، میري جان، اور اپنے

[a] ۲ سمو ۸ : ۲
[b] ۲ سلا ۳ : ۵
[c] ۱ سمو ۵ : ۱۰
[d] دیکهو ذکر ۱۳ : ۴ متي ۳ : ۴
[e] لوقا ۹ : ۵۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

[f] ۱ سمو ۲۶ : ۲۱ زبور ۷۲ : ۱۴

خادموں اِن پچاسوں کي جان تیري[f] نگاہ میں گراں بہا ہوں. ۱۴ دیکھہ، کہ آسماني آگ نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں کو، اُن کے پچاسوں سمیت، کھا لیا؛ سو اب میري جان تیري نظر میں قیمتي ہو. ۱۵ اُس وقت خداوند کے فرشتے نے ایلیاہ کو حکم کیا، کہ اُس کے ساتھہ اُتر جا، اور اُس سے مت ڈر. تب وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھہ بادشاہ پاس اُتر گیا. ۱۶ اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ چونکہ تو نے قاصدوں کو بھیجا، کہ عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے سوال کریں، سو کیا اِس لیئے کیا، کہ اِسرائیل کا کوئي خدا نہ تھا، جس کے کلام کي بابت تو پوچھہ سکے؟ سو تو اِس پلنگ پر سے، جس پر تو چڑھا ھی، اُترنے نہ پاویگا؛ یقیناً مر ھي جاویگا.

۸۹۶

۱۷ چنانچہ وہ خداوند کے اِرشاد کے مطابق، جیسا ایلیاہ نے کہا تھا، مر گیا. اور اِس لیئے کہ اُس کا کوئي بیٹا نہ تھا، سو || یہورام، شاہ یہوداہ یہورام بن یہوسفط کي سلطنت کے دوسرے سال، اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا. ۱۸ اور اخزیاہ کے باقي احوال، جو اُس نے کیئے، سو کیا وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟

|| یہورام بن یہوسفط کي بادشاہت اپنے باپ کي شراکت میں جو ہوئي، سو اُس کے دوسرے سال، اور یہوسفط کي بادشاہت کے اٹھارویں سال میں یہہ ہوا. ۲ سلا ۳ : ۱

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ اِلیسع سے وداع ہوتے ھي اپني چادر سے یردن کو دو حصے کرتا؛ ۹ اور اِلیسع کي درخواست منظور کرکے، آتشي رتھہ پر سوار ہوتا، اور آسمان کو چلا جاتا. ۱۲ اِلیسع ایلیاہ کي چادر سے یردن کو دو حصے کرتا، اور اُس کا جانشین مشہور ہوتا. ۱۶ انبیازادے ایلیاہ کو ڈھونڈھنے جاتے، پر پاتے نہیں. ۱۹ اِلیسع نمک ڈالکے ناکارہ پاني کو اچھا بناتا. ۲۳ دو ریچھنیاں اُن چھوکڑوں کو، جنھوں نے اِلیسع کو چڑھایا تھا، پھاڑ ڈالتیں.

اور یوں ہوا، کہ جب خداوند نے چاہا، کہ ایلیاہ کو ایک بگولے میں اُڑاکے آسمان پر لے جاوے[a]، تب ایلیاہ اِلیسع کے ساتھہ[b] جلجال سے چلا. ۲ اور ایلیاہ نے اِلیسع کو کہا، تو یہاں ٹھہریے[c]، اِس لیئے کہ خداوند نے مجھے بیت‌ایل کو

[a] پید ۵ : ۲۴
[b] ۱ سلا ۱۹ : ۲۱
[c] دیکھو روت ۱ : ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

[d] ۱ سمو ۱ : ۲۶ ، ۴، ۱۰ آیتیں ۲ سلا ۴ : ۳۰
[e] ۱ سلا ۲۰ : ۳۵ ، ۵، ۷، ۱۵ آیتیں ۲ سلا ۴ : ۱، ۳۸ اور ۹ : ۱

بھیجا ھی. سو اِلیسع بولا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي سوگند[d]، میں تجھے نہ چھوڑونگا. سو وے بیت‌ایل کو اُتر گئے. ۳ اور انبیازادے[e]، جو بیت‌ایل میں تھے، نکلکے اِلیسع پاس آئے، اور اُس کو کہا، تجھے آگاھي ھی، کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لے جائیگا؟ وہ بولا، ہاں، میں جانتا ہوں؛ تم چپ رہو. ۴ تب ایلیاہ نے اُس کو کہا، ای اِلیسع، تو یہاں ٹھہریے، کہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ھی. اُسنے کہا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي قسم، میں تجھہ سے جدا نہ ہوؤنگا. چنانچہ وے یریحو میں آئے. ۵ اور انبیازادے، جو یریحو میں تھے، اِلیسع پاس آئے، اور اُس سے کہا، تو اِس سے آگاہ ھی، کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھالے جائیگا؟ وہ بولا، میں تو جانتا ہوں؛ تم چپ رہو. ۶ اور پھر ایلیاہ نے اُس کو کہا، تو یہاں درنگ کیجیئے، کہ خداوند نے مجھہ کو یردن پر بھیجا ھی. وہ بولا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي قسم، میں تجھہ کو نہ چھوڑونگا. چنانچہ وے دونوں آگے چلے. ۷ اور اُن کے پیچھے پیچھے پچاس آدمي انبیازادوں میں سے روانہ ہوئے، اور سامھنے کي طرف دور کھڑے ہو رہے؛ اور وے دونوں لب یردن کھڑے ہوئے. ۸ اور ایلیاہ نے اپني چادر کو لیا، اور لپیٹکے پاني پر مارا، کہ پاني دو حصے ہوکے اِدھر اُدھر ہو گیا[f]؛ اور وے دونوں خشک زمین پر ہوکے پار گئے.

[f] خروج ۱۴ : ۲۱ یشو ۳ : ۱۴ آیت

۹ اور ایسا ہوا، کہ جب پار ہوئے، تب ایلیاہ نے اِلیسع کو کہا، کہ اِس سے آگے، کہ میں تجھہ سے جدا کیا جاؤں، مانگ، کہ میں تجھے کیا دوں. تب اِلیسع بولا، مہرباني کرکے ایسا کیجیئے، کہ اُس روح کا، جو تجھہ پر ھی، مجھہ پر دوہرا حصہ ہو. ۱۰ تب وہ بولا، تو نے

پیشتر مسیح سے ۸۹٦

بھاري سوال کیا: سو اگر تو مجھے آپ سے جدا ھوتے ھوئے، دیکھیگا، تو تیرے لیئے ایسا ھي ھوگا: اور اگر نہیں، تو ایسا نہ ھوگا. ۱۱ اور ایسا ھوا، کہ جونہیں وے دونوں بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے، تو دیکھہ، کہ ایک آتشي رتھہ اور آتشي گھوڑوں نے[g] درمیان آکے اُن دونوں کو جدا کر دیا: اور ایلیاہ بگولے میں ھوکے آسمان پر جاتا رھا.

۱۲ اور اِلیسع نے یہہ دیکھا، اور چلایا، ای میرے باپ! میرے باپ! اِسرائیل کي رتھہ، اور اُس کے سارتھي[h]! سو اُس نے اُسے پھر نہ دیکھا: اور اُس نے اپنے کپڑوں پر ھاتھہ مارا، اور اُنھیں دو حصے کیا. ۱۳ اور اُس نے ایلیاہ کي چادر کو بھي، جو اُوپر سے گر پڑي تھي، اُٹھا لیا، اور اُلٹا پھرا، اور یردن کے ||کنارے پر کھڑا ھوا. ۱۴ اور وھاں اُس نے ایلیاہ کي چادر کو، جو اُس پر سے گر پڑي تھي، لیکے پاني پر مارا، اور کہا، کہ خداوند ایلیاہ کا خدا کہاں ھی؟ اور اُس نے بھي اُس چادر کو جب پاني پر مارا، تو پاني اِدھر اُدھر ھو گیا[i]، اور اِلیسع پار ھوا. ۱۵ اور جب اُن انبیازادوں نے، جو یریحو سے دیکھنے[k] نکلے تھے، اُسے دیکھا، تو وے بولے، ایلیاہ کي روح اِلیسع پر اُتري. اور وے اُس کے اِستقبال کو آئے، اور اُس کے سامھنے زمین پر جھکے.

۱٦ اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، اب تیرے خادموں کے ساتھہ پچاس ||زوراور جوان ھیں: ھم تجھہ سے منت کرتے، کہ تو اُنھیں جانے دے، کہ وے تیرے آقا کو ڈھونڈھیں: کیا جانیں کہ خداوند کي روح نے اُسے اُٹھاکے[l] کسي پہاڑ پر، یا کسي وادي میں، پھینک دیا ھو. وہ بولا، کسي کو مت بھیجو. ۱۷ اور جب اُنھوں نے اُس سے بہت سي ھٹ کي، یہاں تک کہ وہ شرمندہ ھوا، تب اُس نے کہا، کہ بھیجو. تب اُنھوں نے اُن پچاسوں کو بھیجا، اور اُنھوں نے تین دن تک اُسے ڈھونڈھا، پر اُسے نہ پایا. ۱۸ اور جب اُس پاس پھر آئے، (کہ وہ اُس وقت یریحو میں مقام کر رھا تھا،) تب اُس نے اُنھیں کہا، کیا میں نے کہا نہ تھا، کہ تم مت جاؤ؟

۱۹ پھر اُس شہر کے لوگوں نے اِلیسع کو کہا، کہ دیکھیئے، یہہ شہر کیا اچھے موقع پر ھی، چنانچہ ھمارے خداوند پر روشن ھی: لیکن اُس کا پاني ناکارہ اور زمین بنجر ھی. ۲۰ سو اُس نے اُنھیں فرمایا، کہ ایک نیا پیالہ لاؤ، اور اُس میں نمک ڈالو. سو وے اُس پاس لائے. ۲۱ تب وہ پاني کے چشموں پر گیا، اور وہ نمک اُن میں ڈالا[m]، اور اِس طرح بولا، خداوند یوں فرماتا ھی، میں نے اِن پانیوں کو اچھا کیا ھی، اب آگے کو موت اور بنجرپنا نہ ھوگا. ۲۲ اور اِلیسع کے کلام کے مطابق، جو اُس نے فرمایا، اُن چشموں کا پاني اچھا کیا گیا، جو آج کے دن تک ھی.

۲۳ اور وھاں سے وہ بیت‌ایل کو چڑھا: اور جب وہ راہ میں چڑھائي پر تھا، تو شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے، اور اُسے چڑھانے لگے، اور اُسے کہا، چلا جا، ای گنجے سروالے! چلا جا، ای گنجے سروالے! ۲۴ تب اُسنے پیچھے پھرکے اُنپر نگاہ کي، اور خداوند کا نام لیکے اُن پر لعنت بھیجي. سو وونہیں بن سے دو ریچھنیاں نکلیں، اور اُنھوں نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے پھاڑ ڈالے. ۲۵ پھر وہ وھاں سے کوہ کرمل کو گیا، اور پھر وھاں سے سمرون کو لوٹ آیا.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہورام بادشاہ ھوتا. ۴ موسا باغي ھوتا. ٦ یہورام یہوسفط اور شاہ ادوم کے ھمراہ ھوکے پاني کے نہ ملنے کے سبب تنگ‌حال ھو جاتا: اِلیسع اُس کے لیئے پاني لاتا اور اُس سے فتح‌یابي کا وعدہ کرتا. ۲۱ موآبي پاني کا رنگ دیکھہ کے اُسے لہو سمجھتے، اور لوٹنے کے لیئے نکلکے شکست کھاتے. ۲٦ موآب کا بادشاہ اپنا بڑا بیٹا قرباني کرکے جلا دیتا، اور یہہ دیکھکے بني اِسرائیل روانہ ھوتے.

اور شاہ یہوداہ یہوسفط کي سلطنت کے اٹھارھویں برس اخي‌اب کا بیٹا یہورام

پیشتر مسیح سے ۸۹٦

[g] ۲ سلا ٦: ۱۷ زبور ۱۰۴: ۴

[h] ۲ سلا ۱۳: ۱۴

|| عبراني میں، لب پر.

[i] ۸ آیت

[k] ۷ آیت

|| عبراني میں، بني قوت.

[l] دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲ حزق ۸: ۳ اعمہ ۸: ۳۹

[m] دیکھو خر ۱۵: ۲۵ ۲ سلا ۴: ۴۱ اور ٦: ٦ یوحہ ۹: ٦

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا[a]، اور اُس نے بارہ سال سلطنت کي۔ ۲ اور اُس نے بھي خداوند کے آگے بدي کي: پر نہ ایسي کہ جیسي اُس کے باپ اور اُس کي ما نے کي؛ اِس لیئے کہ اُس نے بعل کے بت کو، جو اُس کے باپ نے بنایا تھا[b]، نکال پھینکا۔ ۳ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کي طرح، جسنے اِسرائیل سے گناہ کروائے[c]، گناہ کرتا رہا؛ اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا۔

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سي بھیڑ بکري کا مالک تھا، اور اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برے اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ھدیے بھیجتا تھا[d]۔ ۵ اور ایسا ہوا کہ جب اخي‌اب مر گیا[e]، تو شاہ موآب اِسرائیل کے بادشاہ سے باغي ہوا۔

۶ اور اُسي وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا، اور اُسنے سارے اِسرائیل کا شمار کیا۔ ۷ اور اُس نے جاکے شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا، کہ شاہ موآب مجھہ سے باغي ہوا: سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لیئے میرے ساتھ چڑھ جائیگا؟ اُسنے جواب دیا، میں چڑھونگا: کیونکہ جیسا تو ویسا میں، جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ، جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے[f]۔ ۸ تب اُسنے پوچھا، ہم کس راہ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا، دشت ادوم کي راہ سے۔ ۹ چنانچہ شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ، اور شاہ ادوم نکلے؛ اور سات دن کي راہ وے گھوم کے گئے، اور اُن کے لشکر اور اُن کے چارپایوں کے لیئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے، پاني باقي نہ رہا۔ ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرائیل بولا، افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو اِکٹھا کیا، تاکہ اُنھیں شاہ موآب کے ہاتھہ میں حوالہ کرے۔ ۱۱ سو یہوسفط بولا، کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئي یہاں نہیں، کہ جسکے وسیلے ہم خداوند کي مرضي پوچھیں[g]؟ تب شاہ اِسرائیل

۸۹۵

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا، کہ اِلیسع بن سافط یہاں ھي، جو ایلیاہ کے ہاتھہ پر پاني ڈالکے دھلایا کرتا تھا۔ ۱۲ پھر یہوسفط بولا، خداوند کا کلام اُسکے ساتھ ھي۔ سو شاہ اِسرائیل اور یہوسفط اور شاہ ادوم اُس کے یہاں اُترے[h]۔ ۱۳ تب اِلیسع نے شاہ اِسرائیل کو کہا، مجھکو تجھ سے کیا کام ھي[i]؟ تو اپنے باپ کے نبیوں، اور اپني ما کے نبیوں پاس[k] جا[l]۔ پر شاہ اِسرائیل نے اُس سے کہا، نہیں، اِسلیئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا، کہ اُنھیں شاہ موآب کے ہاتھہ میں حوالے کرے۔ ۱۴ پھر اِلیسع بولا، رب‌الافواج کي حیات کي قسم، جس کے آگے میں کھڑا ھوں[m]، یقین ھي، کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کي حضوري کا پاس نہ ہوتا، تو میں تیري طرف نظر نہ کرتا، اور تجھ پر آنکھ بھي نہ اُٹھاتا۔ ۱۵ پر اب ایک بین بجانیوالا[n] میرے پاس لاؤ۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے بین بجائي، تو خداوند کا ہاتھہ اُس پر آ گیا[o]۔ ۱۶ اور وہ بولا، خداوند یوں فرماتا ھي، کہ اِس وادي کو کھائیوں سے معمور کرو[p]: ۱۷ کہ خداوند فرماتا ھي، تم نہ ہوا آتي دیکھوگے، اور نہ مینھہ دیکھوگے، تد بھي یہہ وادي پاني سے بھر جائیگي تاکہ تم، پیو، تم اور تمھاري مواشي اور تمھارے چارپائے بھي۔ ۱۸ اور یہہ خداوند کے حضور چھوٹي بات ھي؛ کہ وہ موآبیوں کو بھي تمھارے ہاتھہ میں حوالے کر دیگا۔ ۱۹ اور تم ہر ایک محکم شہر، اور ہر ایک نامي بستي کو مارلوگے، اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹکے گرا دوگے، اور پاني کے ہر ایک کوئے کو بھر دوگے، اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب کروگے۔ ۲۰ سو صبح کو، قرباني چڑھانے کے وقت[q]، ایسا ہوا، کہ دیکھو، ادوم کي راہ سے پاني بہتا آیا، اور زمین پاني سے بھر گئي۔

۲۱ اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پھیلي تھي، کہ یہي بادشاہ ہم

[a] ۲ سلا ۱: ۱۷
[b] ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲
[c] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۱، ۳۲
[d] دیکھو یسع ۱۶: ۱
[e] ۲ سلا ۱: ۱
[f] ۱ سلا ۲۲: ۴
[g] ۱ سلا ۲۲: ۷
[h] ۲ سلا ۵: ۲۵
[i] حزق ۱۴: ۳
[k] ۱ سلا ۱۸: ۱۹
[l] یوں هي قاض ۱۰: ۱۴ روت ۱: ۱۵
[m] ۱ سلا ۱۷: ۱ ۲ سلا ۵: ۱۶
[n] دیکھو ۱ سم ۱۰: ۵
[o] حزق ۱: ۳ اور ۳: ۱۴، ۲۲ اور ۸: ۱
[p] ۲ سلا ۴: ۳
[q] خر ۲۹: ۳۹، ۴۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

سے لڑنے چڑھے ھیں، اُن سب کو، جو ہتھیار باندھنے جانتے تھے، اور اُنکے سوا بھي جمع کیا، اور وے چڑھکے، اپني سرحد پر کھڑے رھے. ۲۲ اور صبح سویرے اُٹھے، اور اُس وقت سورج کي جوت پاني پر پڑتي تھي، اور موآبیوں نے اُس طرف کا پاني ایسا سرخ دیکھا، جیسا لہو ہوتا. ۲۳ تب وے بول اُٹھے، کہ یہہ لہو ھي: بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ھیں، وے آپس میں لڑکے کٹ مرے: پس اي موآب، اب لوٹ پر ٹوٹو. ۲۴ اور جب وے اِسرائیل کي لشکرگاہ میں آئے، تو اِسرائیلي اُٹھے، اور موآبیوں کو ایسا مارا، کہ وے اُن کے آگے سے بھاگ نکلے: پر وے موآبیوں کو مارتے ہوئے اُن کے ملک میں بھي آگے بڑھے. ۲۵ اور اُنھوں نے اُن کے شہروں کو مسمار کیا، اور زمین کے ہر ایک اچھے قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے، اور اُسے بھر دیا: اور پاني کے سارے کوئے بند کر دیئے، اور سب اچھے درخت کاٹکے گرا دیئے: فقط قیرحراست ھي[e] کے پتھروں کو باقي چھوڑا: اور فلاخن‌اندازوں نے اُس کو بھي جا گھیرا، اور اُسے مارا.

۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا، کہ مجھہ پر جنگ کي شدت میرے مقدور سے زیادہ ہوئي، تو اُس نے اپنے ساتھہ سات سؤ جوان تلوریئے لیئے، کہ پرے چیرکے شاہ ادوم تک جا پڑیں، پر وے ایسا نہ کر سکے. ۲۷ تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے کو، جو اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا چاھتا تھا، دیوار پر سوختني قرباني کرکے گذرانا[f]. اور اُس وقت اِسرائیل پر بڑا قہر آیا: سو وے اُسکے پاس سے روانہ ہو کے اپنے ملک کو پھرے[g].

[e] یسع ۱۶: ۷، ۱۱
[f] دیکھو عمو ۲: ۱
[g] دیکھو ۲ سلا ۸: ۲۰

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع بیوا کا تیل بہت سا کر دیتا. ۸ سونیم کي ایک بےاولاد عورت کو خبر دیتا، کہ تجھے ایک بیٹا ہوگا. ۱۸ اُس کے بیٹے کو پھر جلاتا. ۳۸ جلجال میں زہردار لپسي کو اچھا کر دیتا. ۴۲ بیس روٹي سے سو آدمیوں کو آسودہ کرتا.

اور انبیازادوں[a] کي جوروؤں میں سے ایک عورت اِلیسع کے آگے چلائي، اور یوں بولي، کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا؛ اور تو جانتا ھي، کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا: سو اب اُس کا قرضخواہ آیا ھي، کہ میرے دونوں بیٹوں کو لیکے اپنے غلام بناوے[b]. ۲ تب اِلیسع نے اُسے فرمایا، میں تیرے لیئے کیا کروں؟ مجھے بتلا، کہ تجھہ پاس گھر میں کیا ھي؟ وہ بولي، کہ تیري باندي کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھہ نہیں. ۳ تب اُسنے کہا، کہ تو جا، اور باہر سے اپنے ہمسایوں سے، برتن عاریت لے، اور وے سب خالي ہوویں، اور تھوڑے برتن مت مانگ[c]. ۴ اور جب تو پھر اندر آئے، تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر، دروازہ بند کر: اور اُن سب برتنوں میں اُنڈیل دے، اور جو بھر جاوے، اُسے اُٹھاکے الگ رکھہ. ۵ سو وہ اُس کے پاس سے گئي، اور اُس نے اپنے پر، اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا، اور وے اُس کے پاس لاتے جاتے تھے، اور وہ اُنڈیلتي جاتي تھي. ۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے برتن معمور ہو گئے، تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا، ایک اَور بھي برتن لا. وہ اُس سے بولا، اور برتن تو نہیں. تب تیل موقوف ہو گیا. ۷ اُس وقت اُس نے آکے مرد خدا کو خبر دي. تب وہ بولا، جا، اور تیل بیچ، اور قرض ادا کر: اور باقي جو ھي، سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں.

۸ اور ایک روز ایسا اِتفاق ہوا، کہ اِلیسع نے سونیم کو[d] سفر کیا: وہاں ایک دؤلتمند عورت تھي: اور اُس نے بہ جد ہوکے اُس کي دعوت کي، کہ وہ روٹي کھاے. سو ایسا ہوا، کہ جب اُس کو وہاں سے گذرنا پڑتا، تو وہ روٹي کھانے کے لیئے وہاں اُترتا تھا. ۹ پھر اُسنے اپنے شوہر سے کہا، دیکھیے، کہ مجھے دریافت ہوا ھي، کہ یہہ مرد خدا جو اکثر ہماري طرف

[a] ۱ سلا ۲۰: ۳۵
[b] دیکھو احب ۲۵: ۳۹، متي ۱۸: ۲۵
[c] دیکھو ۲ سلا ۳: ۱۶
[d] یشو ۱۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

آتا هی، سو مقدس هی. ۱۰ پس آؤ، هم اُس کے لیئے ایک چھوٹي سي کوٹھري دیوار پر بناویں، اور وهاں اُس کے لیئے پلنگ دهریں، اور ایک میز لگاویں، اور ایک چؤکي رکھیں، اور ایک شمعدان: اور جب وہ هم پاس آیا کرے، تو وهیں اُترے. ۱۱ سو ایک دن ایسا هوا، که وہ وهاں گیا، اور اُس مکان میں اُترا، اور سویا. ۱۲ تب اُسنے اپنے خادم جیحازي کو کہا، اِس شونمیت کو بلا. سو اُس نے اُسے بلایا. تو وہ اُس کے سامھنے آ کھڑي هوئي. ۱۳ پھر اُس نے اپنے خادم سے کہا، تو اُسے کہہ، که تو نے جو همارے لیئے اِس قدر فکریں کیں، تو تیرے لیئے کیا کیا جاوے؟ کیا تو چاهتي هی، که بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیري سفارش کي جاوے؟ وہ بولي، که میں اپني قوم میں رهتي هوں. ۱۴ پھر اُس نے کہا، میں اُسکے لیئے کیا کروں؟ تب جیحازي بولا، سچ هی، که اِسکے کوئي فرزند نهیں، اور اُس کا شوهر بوڑها هی. ۱۵ تب وہ بولا، اُسے بلا. اور جب اُس نے اُسے بلایا، تب وہ دروازے پر کھڑي هوئي. ۱۶ تب وہ بولا، اِسي وقت کے قریب مطابق زندگي کي عادت کے[e]، تو ایک بیٹا گود میں لیگي. سو وہ بولي، نهیں، ای میرے خداوند؛ ای مرد خدا، اپني لونڈي سے جھوٹھ مت کہہ[f]. ۱۷ سو وہ عورت پیٹ سے هوئي، اور اُسي وقت، جو اِلیسع نے اُس سے کہا تھا، زندگي کي عادت کے مطابق، وہ ایک بیٹا جني.

۱۸ اور جب وہ لڑکا بڑها تھا، ایک دن ایسا هوا، که وہ کھیت کاٹنیوالوں کے درمیان اپنے باپ پاس گیا. ۱۹ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا، هاے، میرا سر! هاے، میرا سر! اُس نے ایک جوان کو کہا، اُسے اُٹھاکے اُس کي ما پاس پہنچا. ۲۰ تب اُسنے اُسے لیکے اُس کي ما پاس پہنچایا. اور وہ اُس کے گھٹنوں پر پڑے پڑے دو پہر کو مر گیا. ۲۱ تب اُس

e پید ۱۸: ۱۰، ۱۴

f ۲۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

کي ما نے اُوپر جاکے اُسے اُس مرد خدا کے پلنگ پر ڈال دیا، اور اُس پر دروازہ بند کرکے نکلي. ۲۲ اور اُس نے اپنے شوهر کو پکارا، اور کہا، که جلد جوانوں میں سے ایک کو، اور گدهوں میں سے ایک کو میرے لیئے بھیجیئے، تاکه میں مرد خدا پاس دوڑ جاؤں، اور پھر آؤں. ۲۳ اُس نے پوچھا، که آج تو اُس پاس کیوں جایا چاهتي هی؟ آج نه چاند رات هی، نه سبت هی. وہ بولي، که سلامتي هوگي. ۲۴ اور اُس نے گدهے پر زین باندها، اور جوان سے کہا، هانک کے لے چل، اور آگے بڑهہ، اور سواري کا قدم مت گھٹا، مگر جب که میں تجھے کہوں. ۲۵ چنانچه وہ چل نکلي، اور کوہ کرمل پر[g] مرد خدا کے حضور آئي. اور ایسا هوا، که اُس مرد خدا نے دور سے اُسے دیکھکے اپنے خادم جیحازي سے کہا، دیکھہ، یہہ وهي شونمیت عورت هی: ۲۶ اُٹھہ، اُسکے اِستقبال کو دوڑ، اور اُس سے پوچھہ، تیري سلامتي هی؟ اور تیرے شوهر کي سلامتي هی؟ تیرے لڑکے کي سلامتي هی؟ وہ بولي سلامتي. ۲۷ اور اُس پہاڑ پر مرد خدا کے پاس آکے، وہ اُس کے پانوں سے لپٹي. اور جیحازي نے نزدیک آکے چاها، که اُسے سرکاوے. پر مرد خدا نے کہا، که اُسے چھوڑ دے؛ که یہہ ||دل آزردہ هی، اور خداوند نے بات مجھہ سے چھپائي، اور مجھے خبر نه دي. ۲۸ تب وہ بولي، کیا میں نے اپنے خداوند سے کبھي بیٹا مانگا؟ کیا میں نے نه کہا تھا، که مجھے مت دهوکھا دے[h]؟ ۲۹ تب اُس نے جیحازي کو کہا، کمر باندهہ[i]، اور میرا عصا اپنے هاتھہ میں لے، اور چلا جا؛ اگر کوئي تجھے راہ میں ملے، تو اُسے سلام نه کر[k]: اگر وہ تجھے سلام کرے، تو جواب مت دے: اور میرا عصا اُس لڑکے کے منهہ پر رکھہ[l]. ۳۰ پر اُس لڑکے کي ما بولي،

g ۲ سلا ۲: ۲۵

|| عبراني میں اِس کا دل تلخ هوا، ۱ سمو ۱: ۱۰

h ۱۶ آیت

i ۱ سلا ۱۸: ۴۶ ۲ سلا ۹: ۱

k لوقا ۱۰: ۴

l دیکھو خر ۷: ۱۹ اور ۱۴: ۱۶ ۲ سلا ۲: ۱۴ اعم ۱۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

خداوند کي حیات، اور تیري جان کي سوگند[a]، میں تجھے نه چھوڑونگي. تب وه اُٹھا، اور اُس کے ساتھ چلا. ۳۱ اور جیحازي اُن سے آگے روانه هوا، اور اُس نے عصا لڑکے کے چهرے پر رکھا؛ پر نه آواز تھي، اور نه چونک هوئي. تب وه پھرکے اُس پاس چلا آیا، اور اُسے کہا، که لڑکا نه جاگا[b]. ۳۲ اور جب اِلیسع اُس گھر میں پهنچا، تو دیکھو، وه لڑکا مرا هوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا. ۳۳ سو وه اندر گیا، اور اپنے دونوں پر دروازه بند کرکے[c] خداوند سے دعا مانگي[d]. ۳۴ اور چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور اُس کے منه پر اپنا منه رکھا، اور اُس کي آنکھوں پر اپني آنکھیں، اور اُس کے هاتھوں پر اپنے هاتھ، اور اپنے تئیں لڑکے کے اُوپر پسارا[e]: تب اُس لڑکے کا بدن گرم هونے لگا. ۳۵ پھر وه اُٹھا، اور اُس گھر میں ٹہلا، اور پھر چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا[f]، اور وه لڑکا سات بار چھینکا، اور لڑکے نے اپني آنکھیں کھول دیں[g]. ۳۶ تب اُسنے جیحازي کو بلاکے کہا، شونمیت کو بلا. سو اُس نے اُسے بلایا. اور جب وه اندر اُس پاس آئي، تو اُس نے اُسے فرمایا، اپنا بیٹا اُٹھا لے. ۳۷ تب وه اندر جاکے اُس کے قدموں پر گري، اور زمین پر سجده کیا، اور اپنے بیٹے کو اُٹھاکے باهر گئي[h].

۸۹۱ کے قریب

۳۸ اور اِلیسع پھر جلجال میں[a] داخل هوا. اُس وقت اُس ملک میں کال پڑا تھا[b]، اور وهاں انبیازادے اُس کے حضور بیٹھے هوئے تھے[c]. اور اُس نے اپنے خادم سے کہا، بڑا دیگ چڑھا، اور اِن انبیازادوں کے لیئے لپسي پکا. ۳۹ اور اُن میں سے ایک میدان میں گیا، که کچھ ترکاري چن لائے. سو اُس نے جنگلي لتا پائي، اور اُس میں سے دامن بھر کي تومڑیاں توڑکے لے آیا، اور اُنھیں کاٹکے اُس دیگ میں ڈال دیا: پر وے واقف نه تھے. ۴۰ چنانچه اُنھوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لیئے اُس میں سے اُنڈیلا. اور ایسا هوا، جونهیں اُس لپسي میں سے کھانے لگے، تو چلا اُٹھے، اور کہا، اے مرد خدا، دیگ میں موت[a] هے. اور وے کھا نه سکے. ۴۱ تب اُس نے کہا، که آٹا لا. اور اُسے دیگ میں ڈال دیا[b]؛ اور اُسنے کہا، که اُن لوگوں کے لیئے اُنڈیل دو، تاکه وے کھاویں. تب دیگ میں کچھ نقصان پایا نه گیا.

۴۲ اُسي وقت بعل‌سلیسه[c] سے ایک شخص مرد خدا پاس آیا، اور جَو کے پہلے پھلوں کي روٹیوں کے بیس گردے، اور اناج کي بھري هوئي بالیں چھلکے سمیت لایا[d]. اور وه بولا، که اِن لوگوں کو دے، که وے کھاویں. ۴۳ اُس دم اُس کا خادم بولا، که کیا میں اِسے سَو آدمیوں کے سامھنے رکھوں[e]؟ تب اُس نے پھر کہا، که لوگوں کو دے، تاکه کھاویں: که خداوند یوں فرماتا هے، وے کھائینگے، اور اُس میں سے بھي کچھ چھوڑینگے[f]. ۴۴ تب اُس نے اُن کے آگے رکھا، اور اُنھوں نے کھایا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، اُس میں سے کچھ چھوڑا[g].

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک اسیر چھوکري کے کہنے سے نعمان جو کوڑھي تھا، سمرون کو آتا، که شفا پاوے. ۸ اِلیسع اُسے یردن پاس بھیجکے چنگا کرتا. ۱۵ نعمان کے هدیوں کو نه لیتا، پر اُسے کچھ مٹي لے جانے دیتا. ۲۰ جیحازي اپنے آقا کا نام پوشیده لیکے نعمان سے کچھ لیتا، پر فوراً کوڑھي هو جاتا.

۸۹۴ کے قریب

اور نعمان[a]، جو شاه ارام کے لشکر کا سردار تھا، اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ[b] شخص اور عزت‌والا تھا؛ کیونکه خداوند نے اُس کے وسیلے سے ارام کو رهائي دي تھي؛ سو یه بڑا بهادر اور صاحب همت تھا؛ پر وه کوڑھي تھا. ۲ اور ارامي گروه به گروه نکلے تھے، اور اِسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹي چھوکري اسیر کرکے لے آئے تھے: سو وه نعمان کي جورو کي خدمت کرتي تھي. ۳ اُس نے اپني بیبي سے کہا، کاش که میرا صاحب

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

اُس نبي کے یہاں ہوتا، جو سمرون میں
هي، تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا بخشتا۔
۴ سو ایک نے اندر جاکے اپنے خداوند
سے کہا، وہ چھوکري، جو اِسرائیل کي
مملکت کي هي، یوں یوں کہتي هي۔
۵ سو ارام کے بادشاہ نے کہا، چل نکل،
کہ میں شاہ اِسرائیل کو خط بھیجونگا۔
چنانچہ وہ روانہ هوا، اور دس قنطار روپا،
اور چھ هزار مثقال سونا، اور دس جوڑے
کپڑے اپنے هاتھ میں لے چلا[c]۔ ۶ اور وہ
خط شاہ اِسرائیل پاس لایا، جسکا مضمون
یہہ تھا، کہ یہہ نامہ جب تجھہ کو پہنچے،
تو دیکھہ، میں نے اپنے خادم نعمان کو
تجھہ کنے بھیجا هي، تاکہ تو اُس کے کوڑھ
کو دفع کرے۔ ۷ اور ایسا هوا، کہ جب
شاہ اِسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا، اُس
نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور بولا، کیا میں
خدا هوں، کہ ماروں اور جلاؤں[d]، جو
اُس شخص نے مجھہ پاس اُس کو بھیجا،
کہ اُس کا کوڑھ کھو دوں؟ سو اب اِسے
غور کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ وہ مجھہ سے
جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈھتا هي۔

۸ اور ایسا هوا، کہ جب مرد خدا
اِلیسع نے سنا، کہ شاہ اِسرائیل نے اپنے
کپڑے پھاڑے، تو بادشاہ کو کہلا بھیجا، تو
نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے
مجھہ پاس آنے دے، تاکہ جانے، کہ
اِسرائیل میں ایک نبي هي۔ ۹ چنانچہ
نعمان اپنے گھوڑوں اور اپني گاڑي سمیت
آیا، اور اِلیسع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا۔
۱۰ تب اِلیسع نے اُسے کہلا بھیجا، جا،
اور یردن میں سات بار غوطہ مار[e]، کہ تیرا
بدن پھر بحال هو جائیگا، اور تو پاک صاف
هوگا۔ ۱۱ پر نعمان ملول هوا، اور چلا
گیا، اور بولا، ا مجھے گمان تھا کہ وہ بے شک
مجھہ پاس نکل آویگا، اور کھڑا هوکے
خداوند اپنے خدا کا نام لیگا، اور اُس
جگہہ پر هاتھ پھیریگا، اور کوڑھ کو کھو دیگا۔
۱۲ دیکھہ، †ابانہ اور فرفر دمشقي نہریں،
اِسرائیلي سارے پانیوں سے کہیں بہتر
نہیں؟ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں
سکتا، کہ چنگا هوؤں؟ سو وہ پھرا اور
غصہور هوکے چلا گیا۔ ۱۳ تب اُس کے
ملازم اُس کے پاس آکے بولے، اور اُسے کہا،
اي همارے باپ، اگر نبي تجھے کچھہ
بڑا حکم کرتا، تو کیا تو اُسے نہیں مانتا؟
سو کتنا زیادہ ماننا چاهیئے، جو اُس نے
تجھہ سے کہا، نہا لے، اور پاک هو۔
۱۴ تب وہ اُتر گیا، اور جیسا مرد خدا
نے کہا تھا، یردن میں سات غوطے مارے،
اور اُس کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کي
مانند[f] هو گیا، اور وہ پاک هوا[g]۔

۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آیا،
وہ اور اُس کے سب همرکاب، اور اُس
کے سامھنے کھڑا هوا، اور یوں کہا، کہ دیکھہ،
اب میں نے جانا، کہ ساري زمین پر
کوئي خدا نہیں هي، مگر اِسرائیل میں[h]؛
اِس لیئے اب کرم کي راہ سے اپنے خادم
کا هدیہ[i] قبول کیجیو۔ ۱۶ وہ بولا، خداوند
کي سوگند[k]، کہ جس کے آگے میں کھڑا
هوں، میں کچھہ نہ لونگا[l]۔ اور اُس نے
اُسے بہت تنگ کیا، کہ لیوے؛ پر اُس
نے اِنکار کیا۔ ۱۷ اور نعمان نے کہا، میں
تیري منت کرتا هوں، کیا تیرے خادم
کو دو خچروں کے بوجھے کي متي دي
نہ جاوے؟ تیرا خادم تو آگے کو خداوند
کے سوا کسي غیر معبود کے لیئے سوختني
قرباني اور ذبیحہ نہ چڑھاویگا۔ ۱۸ مگر
ایک بات میں خداوند تیرے خادم کو
معاف کرے، کہ جس وقت میرا صاحب
بیت رمون میں جاے، کہ وهاں پرستش
کرے، اور وہ میرے هاتھ پر ٹکیہ کرے[m]،
اور میں رمون کے آگے جھکوں: سو جب
میں رمون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں،
تو خداوند اِس بات میں تیرے خادم
کو معاف کرے۔ ۱۹ وہ اُسے بولا، کہ سلامت
جا۔ چنانچہ وہ اُس سے رخصت هوکے
تھوڑي دور گیا۔

[c] ۱ سمو ۹: ۸، ۲ سلا ۸: ۸، ۹
[d] پید ۳۰: ۲، اِست ۳۲: ۳۹، ۱ سمو ۲: ۶
[e] دیکھو ۲ سلا ۴: ۴۱، یوحنا ۹: ۷
ا عبراني میں، میں نے اپنے سے کہا۔
† یا، امانہ۔
[f] ایوب ۳۳: ۲۵
[g] لوقا ۴: ۲۷
[h] دان ۲: ۴۷ اور ۳: ۲۹ اور ۶: ۲۶، ۲۷
[i] عبراني میں کي برکت،
[k] پید ۴۲: ۱۵
[l] ۲ سلا ۳: ۱۴، پید ۱۴: ۲۳، دیکھو متي ۱۰: ۸، اعم ۸: ۲۰
[m] ۲ سلا ۷: ۲، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

۲۰ اُس وقت مرد خدا الیسع کے خادم جیحازي نے اپنے میں کہا، کہ دیکھہ، میرے صاحب نے نعمان ارامي سے نرمي کي هی، کہ اُسکے هاتھوں سے وہ جو لایا تھا، نہ لیا: پر خداوند کي سوگند، میں تو اُس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا، اور اُس سے کچھہ لونگا. ۲۱ چنانچہ جیحازي نعمان کے پیچھے دوڑا. اور نعمان نے جو دیکھا، کہ وہ پیچھے لپکا آتا هی، تو وہ گاڑي پر سے اُس کي ملاقات کو اُترا، اور بولا، کہ سب خیر هی؟ ۲۲ اُس نے کہا، سب خیر هی. مگر میرے صاحب نے مجھے بھیجا هی، اور کہا هی، کہ دیکھہ، انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ اِفرائیم سے آئے هیں: سو مہرباني کرکے ایک قنطار روپا، اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لیئے دیجیئے. ۲۳ نعمان نے کہا، خوش هوجیئے، اور دو قنطار لیجیئے. اور وہ اُس پر بجد هوا، اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں، اور دو جوڑے کپڑے باندھے، اور اپنے دو نوکروں پر دھرے، اور وے اُس کے آگے لیئے چلے. ۲۴ اور اُس نے ٹیلے پر آکے اُن کے هاتھہ سے اُنھیں لے لیا، اور گھر میں رکھکے اُن مردوں کو رخصت کیا. سو وے روانہ هوگئے. ۲۵ پھر وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور کھڑا هوا. اور الیسع نے اُسے کہا، جیحازي، کہاں سے تو آیا هی؟ وہ بولا، تیرا خادم تو ||کہیں نہ گیا تھا. ۲۶ پھر اُس نے اُسے کہا، کیا میرا دل اُس وقت، جس وقت وہ شخص اپني گاڑي پر سے اُترکے تیري ملاقات کو پھرا، تیرے ساتھہ نہ گیا تھا؟ کیا یہہ ایسا وقت هی، کہ جس میں روپا، اور پوشاک، اور زیتون کے باغ، اور تاکستان، اور بھیڑیں، اور بیل، اور غلام، اور لونڈیاں لیویں؟ ۲۷ سو نعمان کا کوڑھہ اب تجھے لگے°، اور تیري نسل سے پشت در پشت جدا نہ هووے. سو وہ برف کي مانند کوڑھي هوکے° اُس کے سامھنے سے نکل گیا.

|| عبراني میں، نہ اِدھر نہ اُدھر.

° ۱ تم ٦ : ۱۰

° خر ۴ : ٦ گن ۱۲ : ۱۰ ۲ سلا ۱۵ : ٥

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الیسع انبیازادوں کو اُن کي حویلي بڑھانے کي اِجازت دیکے لوہا تیراتا. ۸ شاہ ارام کي پوشیدہ مصلحت فاش کرتا. ۱۳ وہ لشکر جو دوتھن میں الیسع کو پکڑنے کو آیا اندھا کیا جاتا. ۱۹ الیسع اُسے سمرون میں لاتا، جہاں سے سلامتي سے رخصت پاتا. ۲۴ سمرون میں کال ایسا سخت هوتا، کہ عورتیں اپنے اپنے بچوں کو پکا کے کھاتیں. ۳۰ بادشاہ لوگوں کو بھیجتا کہ الیسع کو مار ڈالیں.

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

اور انبیازادوں نےa الیسع کو کہا، دیکھیئے، یہہ مکان، جس میں هم تیرے ساتھہ رهتے هیں، همارے لیئے تنگ هی: ۲ اب هم کو پروانگي دیجیئے، کہ هم یردن پاس جاویں، اور هم سب وهاں سے ایک ایک کڑي لیویں، اور یہاں ایک جگہہ بناویں، جس میں هم رهیں. وہ بولا، جائیو. ۳ تب ایک نے کہا، مہرباني سے اپنے خادموں کے ساتھہ چلیئے. اُس نے کہا، میں چلونگا. ۴ چنانچہ وہ اُن کے ساتھہ گیا. اور اُنھوں نے یردن پاس آکے لکڑیاں کاٹ ڈالیں. ٥ اور اُس وقت ایک کي کلھاڑي میں کا لوھا، کڑي کاٹتے هوئے، پاني میں گر گیا: سو وہ چلا اُٹھا، اور کہا، ای خداوند، افسوس! یہہ تو منگني کي تھي. ٦ مرد خدا بولا، کس جگہہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہہ بتلائي. تب اُس نے ایک چھڑي کاٹکے اُس جگہہ ڈال دیb، اور لوھا تیرنے لگا. ۷ تب اُس نے کہا، اپنے لیئے اُٹھا لے. سو اُس نے هاتھہ بڑھاکے اُسے اُٹھا لیا.

۸ بعد اُس کے شاہ ارام شاہ اِسرائیل سے لڑتا تھا؛ اور اُس نے اپنے رفیقوں سے یہہ صلاح ٹھہرائي، کہ هم فلاني فلاني جگہہ خیمہ کھڑا کرینگے. ۹ سو مرد خدا نے شاہ اِسرائیل کو کہلا بھیجا، خبردار، تو فلاني جگہہ سے مت گذریو، کہ وهاں ارامي اُترے هیں. ۱۰ پھر شاہ اِسرائیل نے اُس جگہہ، جس کي خبر مرد خدا نے دي تھي، اور اُس کي بابت اُسے چتا دیا تھا، لوگ بھیجے، اور وهاں اپنے تئیں بچا

a ۲ سلا ۴ : ۳۸

b ۲ سلا ۲ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

رکھا ؛ اور ایک یا دو بار نہیں، بلکہ زیادہ۔
۱۱ تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل نپٹ گھبرایا، اور اُس نے اپنے خادموں کو طلب کرکے اُن سے کہا، تم مجھے نہیں بتاتے، کہ ہم میں سے شاہ اِسرائیل کی طرف کون ہی؟ ۱۲ تب اُس کے ایک خادم نے کہا، ای میرے خداوند بادشاہ، کوئی بھی نہیں: مگر اِلیسع نبی، جو اِسرائیل میں ہی، تیری ہر ایک بات کی، جو تو اپنی خلوت‌گاہ میں کہتا ہی، شاہ اِسرائیل کو خبر دیتا ہی۔
۱۳ اُس وقت اُس نے کہا، جاؤ، اور کھوجو، کہ وہ کہاں ہی، تاکہ میں لوگ بھیجکے اُسے پکڑ لوں۔ سو اُنہوں نے اُسے خبر کی، کہ وہ دوتین میں[c] ہی۔ ۱۴ تب اُسنے وہاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک ||بڑے لشکر کے ساتھ بھیجا؛ سو اُنہوں نے رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا۔ ۱۵ اور صبح کو سویرے، جو مرد خدا کا خادم اُٹھا، اور باہر نکلا، تو اُس نے دیکھا، کہ لشکر نے، معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے، شہر کو گھیر لیا ہی۔ اور اُس کے خادم نے جاکر اُسے کہا، افسوس ای میرے صاحب، ہم کیا کرینگے؟ ۱۶ سو اُس نے جواب دیا، مت ڈر، کہ ہمارے ساتھوالے اُن کے ساتھوالوں سے بہت ہیں[d]۔ ۱۷ تب اِلیسع نے دعا کی، اور کہا، ای خداوند، اُس کی آنکھیں کھول دیجیئے، کہ یہہ دیکھے۔ تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھولیں، اور اُس نے جو نگاہ کی، تو دیکھا کہ اِلیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور گاڑیوں سے[e] بھرا ہوا ہی۔ ۱۸ اور جب وے اُس کی طرف کو اُترے، تب اِلیسع نے خداوند سے[f] دعا مانگی، اور کہا، اِن لوگوں کو، مہربانی کرکے اندھا کر دیجیئے۔ سو اُس نے، جیسا اِلیسع نے کہا تھا، اُن کو اندھا کر دیا[g]۔
۱۹ پھر اِلیسع نے اُنہیں کہا، یہہ وہ راستہ نہیں، اور یہہ تو وہ شہر نہیں: تم میرے پیچھے چلے آؤ، کہ تم کو اُس شخص پاس، جس کی تم تلاش کرتے ہو، لے جاؤنگا۔ اور وہ اُنہیں سمرون میں لے گیا۔
۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب وے سمرون میں پہنچے، تو اِلیسع نے یوں کہا، ای خداوند، اِن لوگوں کو بینائی دے، تاکہ وے دیکھیں۔ تب خداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں، اور اُنہیں بینائی ملی؛ اور کیا دیکھتے ہیں، کہ وے سمرون کے درمیان تھے۔
۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے اُنہیں دیکھکے اِلیسع سے کہا، کہ ای میرے باپ، کیا میں اُنہیں مار لوں؟ میں اُنہیں مار لوں؟
۲۲ اُس نے جواب دیا، کہ تو اُنہیں نہماریگا: کیا تو اُن کو مارنا چاہتا، جنہیں تو نے اپنی تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا؟ اب تو اُن کے آگے روٹی پانی رکھ، تا وے کھاویں، اور پیویں[h]، اور اپنے آقا پاس جاویں۔ ۲۳ سو اُس نے اُن کے لیئے بہت سا کھانا پکوایا؛ اور جب وے کھا پی چکے، تو اُس نے اُنہیں رخصت کیا؛ تب وے اپنے آقا پاس چلے گئے۔ پس، ارام کے لشکر[i] اِسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے۔
۲۴ بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ بن‌ہدد شاہ ارام اپنی ساری فوج اِکٹھی کرکے چڑھا، اور سمرون کو جا گھیرا۔ ۲۵ تب سمرون میں بڑا کال پڑا، اور دیکھو، وے اُسے یہاں تک گھیرے رہے، کہ گدھے کا ایک کلا اسی درہم کو، اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا۔
۲۶ اور ایک دن شاہ اِسرائیل شہرپناہ کی دیوار پر پھرتا تھا، کہ ایک عورت اُس کے حضور چلائی، اور بولی، ای میرے خداوند، ای بادشاہ، میری مدد کر۔ ۲۷ تب وہ بولا، کہ اگر خداوند ہی تیری مدد نہ کرے، تو میں تیری کیونکر مدد کروں؟ کیا کھلہان سے، یا انگور کے کولھو سے؟ ۲۸ پھر بادشاہ نے اُسے کہا، تجھکو کیا ہوا؟ وہ بولی، اِس عورت نے مجھے کہا، کہ اپنا بیٹا لا،

حاشیے:
[c] پید ۳۷: ۱۷
|| عبرانی میں، بھاری۔
[d] ۲ توا ۳۲: ۷ ؛ زبور ۵۵: ۱۸ ؛ روم ۸: ۳۱
[e] ۲ سلا ۲: ۱۱ ؛ زبور ۳۴: ۷ اور ۶۸: ۱۷ ؛ ذکر ۱: ۸ اور ۶: ۱–۷
[g] پید ۱۹: ۱۱
[h] روم ۱۲: ۲۰
[i] ۲ سلا ۵: ۲ ، ۲۰ ، ۹ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

تاکہ ہم آج کے دن اُسے کھاویں ؛ اور میرا بیتا جو ہی، سو اُسے ہم کل کھائینگے. ۲۹ سو ہم نے اپنے بیتّے کو پکایا، اور ہم نے اُسے کھایا[i]: اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا، اپنا بیتا لا، تاکہ آج ہم اُسے کھاویں ؛ لیکن اُس نے اپنا بیتا چھپا رکھا.

۳۰ اور ایسا ہوا، کہ شاہ نے اُس عورت کي باتیں سنکے اپنے کپرے پھارے[k]، اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا، اور لوگوں نے جو نگاہ کي، تو دیکھو، اُس نے اپنے تن پر اندروار ٹات پہنا تھا. ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ اگر آج کے دن سافط کے بیتّے اِلیسع کا سر تن پر رہے، تو خداوند مجھ سے ایسا کرے، اور اُس سے زیادہ کرے[l]. ۳۲ اور اِلیسع اپنے گھر میں بیتھا تھا، اور بزرگان بھي اُس کے ساتھ بیتھے تھے[m]: اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا؛ پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے، اُس نے بزرگوں سے کہا، تم دیکھتے ہو، کہ اُس قاتلزادے[n] نے بھیجا ہی، کہ میرا سر کات ڈالے[o]؟ سو دیکھو، جب وہ قاصد آوے، تو دروازہ بند کر لو، اور اُسے مضبوطي سے دروازے پر پکرے رہو؛ کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے صاحب کے پانوں کي آہت نہیں؟ ۳۳ اور وہ اُس سے ہنوز یہہ کہہ ہي رہا تھا، کہ دیکھو، وہ قاصد اُس پاس آ پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ دیکھو، یہہ بلا خداوند کي طرف سے ہی: اب آگے میں خداوند کي کیا راہ تکوں[p]؟

[i] ۱ احبـ ۲۶ : ۲۹ ‏ اِستۂ ۲۸ : ۵۳، ۵۷
[k] ۱ سلا ۲۱ : ۲۷
[l] روت ۱ : ۱۷ ‏ ۱ سلا ۱۹ : ۲
[m] حزق ۸ : ۱ اور ۲۰ : ۱
[n] ۱ سلا ۱۸ : ۴
[o] لوقا ۱۳ : ۳۲
[p] ایوب ۲ : ۹

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع خبر دیتا کہ سمرون میں سب اسباب معاش عجب اِفراط سے ملینگے. ۳ چار کوڑھي ارامیوں کي لشکرگاہ میں جوکھم کرکے جاتے، اور اُن کے بھاگ جانے کي خبر لاتے. ۱۲ بادشاہ اِس حال کو جاسوسوں سے دریافت کرکے، ارامیوں کے خیموں کو لوتتا. ۱۷ وہ عہدہ‌دار، جس نے الیسع کي پیشینگوئي باور نہ کي، پھاتک کي تعیناتي ھي میں بھیڑ سے لتاڑا جاتا.

۸۹۲ کے قریب

تب اِلیسع نے کہا، تم خداوند کي بات سنو؛ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ کل اِسي وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آتے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جَوْکے دو پیمانے ایک مثقال کو بکینگے[a]. ۲ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے، جس کے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا، مرد خدا کو جواب دیا[b]، اور کہا، دیکھ، کہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے[c]، تو یہہ حال ہو سکتا ہی؟ تب اُسنے کہا، دیکھ، تو اپني آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا.

۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر[d] چار کوڑھي تھے : اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، ہم یہاں بیتھے بیتھے کیوں مریں؟ ۴ اگر ہم کہیں، کہ شہر کے اندر جاوینگے، تو شہر میں کال ہی، اور ہم وہاں مر جائینگے ؛ اور اگر یہیں بیتھے رہیں، تو بھي مرینگے. سو آؤ، ہم ارامي لشکر میں جائیں : اگر وے ہم کو جیتا چھوڑینگے، تو ہم بچینگے ؛ اور اگر وے ہم کو مار لینگے، تو ہمیں مرنا ہي تو ہی. ۵ چنانچہ وے شام کے وقت اُتھکے ارامیونکے لشکر کو چل نکلے، اور جب وے ارامیوں کي لشکرگاہ کي باہري حد سے نزدیک ہوئے، تو دیکھو، وہاں کوئي بھي نہ تھا. ۶ اِس لیئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سنّاتا، اور گھوڑوں کا سنّاتا، بلکہ ایک بڑي فوج کا سنّاتا ارامي لشکر کو سنایا تھا[e]: سو اُنھوں نے آپس میں کہا تھا، کہ دیکھو، شاہ اِسرائیل نے حتّي بادشاہوں[f] اور مصري بادشاہوں کو اجورہ دیکے بلایا، کہ وے ہم پر چڑھ آویں. ۷ تب وے اُتھ کے شام کو بھاگ نکلے[g]، اور اپنے ڈیرے، اور اپنے گھوڑے، اور اپنے گدھے، اور ساري لشکرگاہ، جس طرح تھي، ویسے ھي چھوڑکے، اپني جان کے لیئے بھاگے. ۸ اور یے کوڑھي، جب لشکرگاہ کي باہري حد پر پہنچے، تو ایک خیمے میں گھسے، اور اُنھوں نے وہاں کھایا، اور پیا، اور روپا، اور سونا، اور لباس وہاں سے لیا، اور ایک جگہہ جاکے چھپا رکھا: اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے، اور وہاں سے بھي لے گئے، اور چھپاکے

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

[a] ۱۸، ۱۹ آیتیں
[b] ۱۷، ۱۹، ۲۰ آیتیں
[c] ملا ۳ : ۱۰
[d] احبـ ۱۳ : ۴۶
[e] ۲ سمو ۵ : ۲۴ ‏ ۲ سلا ۱۹ : ۷ ‏ ایوب ۱۵ : ۲۱
[f] ۱ سلا ۱۰ : ۲۹
[g] زبور ۴۸ : ۴، ۵، ۶ ‏ امثا ۲۸ : ۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

آئے. ۹ پھر اُنھوں نے آپس میں کہا، هم اچھا نهیں کرتے: آج کا دن خوش‌خبري کا دن هی: سو اگر هم چپ هوویں، اور صبح تک یہاں ٹھہریں، تو سزا پاوینگے: پس، آؤ، هم جاکے شاہ کے گھر میں خبر کریں. ۱۰ چنانچہ اُنھوں نے آکے شہر کے دربان کو خبر کي، اور اُنهیں کہا، هم ارامیوں کي لشکرگاہ میں گئے، اور دیکھو، که وهاں نه آدمي هی، نه آدمي کي آواز، مگر گھوڑے بندھے هوئے، اور گدھے بندھے هوئے، اور خیمے جیوں کے تیوں هیں. ۱۱ سو اُسنے اور دربانوں کو بلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کي.

۱۲ تب بادشاہ رات هي کو اُٹھا، اور اپنے خادموں کو کہا، میں تمهیں بتاتا هوں، ارامیوں نے همارے برخلاف یہہ کیا کیا. وے خوب جانتے هیں که هم بھوکھے هیں: سو وے اپني لشکرگاہ سے نکلکے میدان میں چھپے هیں، یہہ کہکے که جس وقت وے شہر سے نکلیں، تو هم اُن کو جیتا پکڑ لینگے، اور شہر میں گھسینگے. ۱۳ اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں کہا، که هم اُن بچے هوئے گھوڑوں میں سے، جو شہر میں باقي هیں، پانچ گھوڑے لیویں: (که وے تو اِسرائیلیوں کي گروہ کے مانند هیں، جو باقي رهي: هاں، ساري اِسرائیلي جماعت کے مانند، جو فنا هو گئي:) اور هم اُنهیں بھیجیں، اور دریافت کریں. ۱۴ سو اُنھوں نے گاڑي کے دو گھوڑے لیئے، اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے، که جاویں، اور دیکھیں. ۱۵ چنانچہ وے اُن کے پیچھے یردن تک چلے گئے: اور دیکھو، که ساري راہ کپڑوں سے، اور برتنوں سے، جو ارامیوں نے جلدي میں پھینک دیئے تھے، بھري تھي. سو قاصدوں نے پھرکے بادشاہ کو خبر دي. ۱۶ تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کي لشکرگاہ کو لوٹا. سو مهین آٹے کا ایک پیمانه ایک مثقال کو، اور جؤ کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے، جیسا خداوند نے فرمایا تھا[a].

[a] ۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

۱۷ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو، جس کے هاتھوں پر تکیه کرتا تھا، مقرر کیا، که دروازے کي نگاہ‌باني کرے: اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا، جیسا مرد خدا نے کہا تھا[b]، جو اُس وقت بولا، جس وقت که بادشاہ اُس پاس آیا تھا. ۱۸ اور مرد خدا نے جو کچھ بادشاہ سے کہا تھا، که جؤ کے دو پیمانے ایک مثقال کو، اور مهین آٹے کا ایک ایک پیمانه ایک مثقال کو کل اِس وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر هو جائیگا[c]، سو اُس کے مطابق ایسا هوا: ۱۹ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے کہا تھا، اب دیکھ، اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے، تو یہہ حال هو سکتا هی؟ مرد خدا نے یوں فرمایا تھا، که تو اپني آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نه کھائیگا. ۲۰ اُس پر ایسا حادثه گذرا: که لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا.

[b] ۲ سلا ۷: ۲، ۲ آیت

[c] ۱ آیت

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ سونیم کي عورت هونهار کال کي آگاهي پاکے اپنے ملک سے روانه هوتي، اور سات برس بعد، اپنے بیٹے کے جي اُٹھنے کي شهرت کے سبب، بادشاہ سے اپني ملکیت پھیر پاتي. ۷ حزائیل، بن هدد کي طرف سے هدیے لیکے، اِلیسع پاس آتا، جو اُس وقت دمشق میں تھا، اور نبي کي وحي سنکے، اپنے آقا کو مارتا، اور آپ تخت‌نشین هوتا. ۱۶ یهورام شاہ یهوداہ شرارت کرتا. ۲۰ ادوم اور لبناہ، دونوں بغاوت کرتے. ۲۳ اخزیاہ یهورام کا جانشین هوتا. ۲۸ وہ یهورام کي خبر لینے آتا، جس وقت یزرعیل میں زخمي پڑا تھا.

۸۹۱ کے قریب

پھر اِلیسع نے اُس عورت سے، که جسکے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا[d]، کہا، اُٹھ، اور اپنے کنبے سمیت جا، اور جهاں کهیں رهنا مناسب هو، وهاں رہ: کیونکه خداوند نے کال کو طلب فرمایا هی[e]: اور زمین پر سات برس تک کال رهیگا. ۲ تب وہ عورت اُٹھي، اور اُس نے مرد خدا کے کہنے کے مطابق کیا، اور اپنے کنبے سمیت جاکے فلسطیوں کے ملک میں سات برس تک رهي. ۳ اور ایسا هوا، که ساتویں سال کے آخر آخر یہہ عورت

[d] ۲ سلا ۴: ۳۵

[e] زبور ۱۰۵: ۱۶، حجي ۱: ۱۱

۸۸۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۸۵ کے قریب

فلسطیوں کي زمین سے پھري، اور بادشاہ پاس چلي گئي، تاکہ اپنے گھر اور اپني زمین کے لیئے فریاد کرے۔ ۴ اُس وقت بادشاہ مرد خدا کے چاکر جیحازي سے[c] باتیں کرتا تھا، اور کہتا تھا، کہ سارے معجزے، جو اِلیسع نے دکھلائے ھیں، اُنھیں میرے آگے بیان کیجیئے۔ ۵ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ ھي رھا تھا، کہ کیونکر اُس نے مردے کو جلایا[d]؛ اور دیکھو، کہ اُس عورت نے، جس کے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا، آکے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپني زمین کي بابت فریاد کي۔ تب جیحازي بول اُٹھا، کہ ای میرے خداوند بادشاہ، وہ عورت اور اُس کا وہ بیٹا، جسے اِلیسع نے جلایا، یہي ھیں۔ ۶ اور بادشاہ نے جو اُس عورت سے پوچھا، تو اُسنے اُسے بیان کیا۔ تب بادشاہ نے ایک خواجہ‌سرا کو اُسکے ساتھ کرکے فرمایا، کہ اُس کا سب کچھ جو تھا، اور زمین کا سب پیداوار، جس دن سے کہ اُس نے یہہ زمین چھوڑي ھی، آج کے دن تک، اُس کو پھیر دو۔

۸۸۵

۷ پھر اِلیسع دمشق میں آیا، اور شاہ ارام بن‌ھدد بیمار تھا۔ اور اُس کو خبر ھوئي، کہ مرد خدا یہاں آیا ھی۔ ۸ اور بادشاہ نے حزایل کو[e] کہا، کچھ ھدیہ اپنے ھاتھ میں لے[f]، اور مرد خدا کا اِستقبال کرنے جا، اور خداوند کي مرضي اُس سے دریافت کر، اور کہہ، کیا میں اِس بیماري سے چنگا ھوؤنگا[g]؟ ۹ چنانچہ حزایل اُس سے ملنے چلا، اور اُس نے دمشق کي ساري اچھي چیزوں کا ھدیہ، چالیس اُونٹوں پر لدا ھوا، ||اپنے ساتھ لیا، اور وہ آیا، اور اُس کے سامھنے کھڑا ھوا، اور بولا، ارام کے بادشاہ تیرے بیٹے بن‌ھدد نے مجھ کو تیرے پاس بھیجا ھی، اور پوچھتا ھی، کیا میں اِس بیماري سے چنگا ھوؤنگا؟ ۱۰ اِلیسع نے اُسے کہا، جا، اُس سے کہہ، ممکن ھی، کہ تو چنگا ھو؛ لیکن خداوند نے مجھ کو خبر دي، کہ وہ یقیناً مر جائیگا[h]۔ ۱۱ اور وہ اُس کي طرف اپنا چھرہ قائم کیئے رھا، یہاں تک کہ وہ شرما گیا: اور مرد خدا رو دیا[i]۔ ۱۲ اور حزایل نے کہا، میرا خداوند کیوں روتا؟ تب اُس نے جواب دیا، اِس لیئے کہ میں اُس بدسلوکي سے، جو کہ تو بني اِسرایل سے کریگا، خوب آگاہ ھوں[k]؛ کہ تو اُنکے حصین شھروں کو پھونک دیگا، اور اُن کے جوانوں کو تہہ تیغ کریگا، اور اُن کے لڑکوں کو پٹک دیگا، اور اُن کي پیٹ‌والیوں کے پیٹ پھاڑیگا[l]۔ ۱۳ پھر حزایل بولا، کیا تیرا غلام کتا ھی[m]، جو ایسي بڑي بات کریگا؟ تب اِلیسع بولا، خداوند نے مجھے خبر دي ھی، کہ تو ارام کا بادشاہ ھوگا[n]۔ ۱۴ پھر وہ روانہ ھوا، اور اِلیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا۔ تب اُس نے پوچھا، اِلیسع نے تجھے کیا کہا؟ اُس نے کہا، کہ اُس نے مجھے بتایا، کہ تو البتہ چنگا ھوگا۔ ۱۵ اور دوسرے دن ایسا ھوا، کہ اُس نے ایک موٹا کپڑا لیا، اور اُسے بھگوکے اُس کے منہہ پر رکھا۔ سو وہ مر گیا: اور حزایل اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا۔

۸۹۲

۱۶ اور شاہ اِسرایل یورام بن اخي‌اب کي سلطنت کے پانچویں سال، جس وقت کہ یھوسفط شاہ یھوداہ تھا، تب یھوسفط کا بیٹا یھورام ||تخت پر بیٹھا[o]۔ ۱۷ اور جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، تب اُس کي عمر بتیس برس کي تھي[p]: اور اُس نے یروسلم میں آٹھ برس بادشاھت کي۔ ۱۸ اور وہ بھي اخي‌اب کے گھرانے کي مانند اِسرایلي بادشاھوں کي راہ پر چلا، کہ اخي‌اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي[q]: اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي۔ ۱۹ لیکن خداوند نے نہ چاھا، کہ یھوداہ کو ھلاک کرے؛ کیونکہ اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا؛ کہ اُسنے کہا تھا، میں تجھے اور تیري نسل کو ھمیشہ کے لیئے ایک چراغ دونگا[r]۔

---

[c] ۲ سلا ۵: ۲۷
[d] ۲ سلا ۴: ۳۵
[e] ۱ سلا ۱۹: ۱۵
[f] ۱ سمو ۹: ۷ ؛ ۱ سلا ۱۴: ۳ ؛ ۲ سلا ۵: ۵
[g] ۲ سلا ۱: ۲
|| عبراني میں، اپنے ھاتھ میں۔
[h] ۱۰ آیت
[i] لوقا ۱۹: ۴۱
[k] ۲ سلا ۱۰: ۳۲ اور ۱۲: ۱۷ اور ۱۳: ۳، ۷ ؛ عمو ۱: ۳
[l] ۲ سلا ۱۵: ۱۶ ؛ ھوسع ۱۳: ۱۶ ؛ عمو ۱: ۱۳
[m] ۱ سمو ۱۷: ۴۳
[n] ۱ سلا ۱۹: ۱۵
|| اپنے باپ کے ساتھ بادشاھت کرنے لگا۔
[o] ۲ توا ۲۱: ۳
[p] ۲ توا ۲۱: ۵، وغیرہ
[q] ۲۶ آیت
[r] ۲ سمو ۷: ۱۳ ؛ ۱ سلا ۱۱: ۳۶ اور ۱۵: ۴ ؛ ۲ توا ۲۱: ۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

۲۰ سو اُسي کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکلکے باغي ہوا[a]، اور اُنھوں نے اپنے لیئے ایک بادشاہ بنایا[b]۔ ۲۱ تب یورام شعیر میں آیا، اور سب گاڑیاں اُس کے ساتھ تھیں: اور اُس نے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے گھیرے ہوئے تھے، اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو، مارا؛ اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے۔ ۲۲ ||لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے آج کے دن تک باغي ھي۔ اور اُسي وقت لبناہ بھي باغي ہوا[a]۔ ۲۳ اور یورام کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں ھی؟ ۲۴ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۸۸۵

۲۵ اور اخي‌اب کے بیٹے شاہ اِسرائیل کي سلطنت کے بارھویں برس شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا †اخزیاہ سلطنت کرنے لگا[a]۔ ۲۶ اخزیاہ بائیس برس کا تھا، جب کہ بادشاہ ہوا[b]؛ اور ایک برس اُس نے یروسلم میں سلطنت کي۔ اُس کي ما کا نام عتلیاہ تھا، جو شاہ اِسرائیل عمري کي ‡بیٹي تھي۔ ۲۷ اور وہ بھي اخي‌اب کے گھرانے کي راہ پر چلا[c]؛ اور اُس نے اخي‌اب کے گھرانے کي مانند خداوند کے آگے بدي کي؛ کیونکہ اخي‌اب کے گھرانے سے داماد کي نسبت اُسے تھي۔

۸۸۴

۲۸ اور وہ اخي‌اب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہ ارام حزایل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا[a]، اور ارامیوں نے یورام کو زخمي کیا۔ ۲۹ سو یورام بادشاہ پھر گیا، تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کي، جو اُس نے شاہ ارام حزایل کے مقابلے میں §رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھایا تھا، دوا کرے[b]۔ اور یہورام کا بیٹا

|| ادوم پید ۲۷: ۴۰، کا تکملہ ہوا۔
† عزریاہ کہلایا، ۲ توا ۲۲: ۶، اور یہواخز، ۲ توا ۲۱: ۱۷ اور ۲۵: ۲۳
‡ یا، پوتي؛ دیکھو ۱۸ آیت
§ رامات، کہلایا، ۲۸ آیت

شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا، کہ اخي‌اب کے بیٹے یورام کو دیکھے[c]، جو کہ زخمي تھا۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع ایک نبي‌زادے کو رامات جلعاد میں بھیجا کہ یاہو کو ممسوح کرے۔ ۴ وہ جوان حکم بجا لاکے بھاگ گیا۔ ۱۱ یاہو لشکر سے بادشاہ مقرر ہوکے یورام کو نباط کے باڑے میں قتل کرتا۔ ۲۷ اخزیاہ جور میں قتل اور یروسلم میں مدفون ہوتا۔ ۳۰ اِیزبل دریچے سے گرائي جاتي، اور اُس کي لاش کتے کھا جاتے۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

تب اِلیسع نبي نے انبیازادوں میں سے[a] ایک کو بلایا، اور اُس سے کہا، اپني کمر باندھ[b]، اور تیل کي یہہ شیشي اپنے ہاتھ میں لے، اور رامات جلعاد کو جا[c]: ۲ اور جب تو وہاں پہنچے، تو نمسي کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے، اور اندر جاکے اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان سے[d] اُٹھواکے اندر کي کوٹھري میں لے جا: ۳ تب یہہ شیشي تیل کي لے، اور اُس کے سر پر ڈال[e]، اور کہہ، خداوند یوں فرماتا ھی، میں نے تجھے مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ بعد اُس کے تو دروازہ کھولکے چل دے، اور دیري مت کر۔

۴ سو وہ جوان، وہ نبي‌زادہ جوان، رامات جلعاد کو گیا۔ ۵ اور جب وہ آیا، تو دیکھو، لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا، ای سردار مجھے تیرے لیئے ایک پیغام ھی۔ یاہو بولا، ہم سب میں سے کس کے لیئے؟ اُس نے کہا، تیرے لیئے، ای سردار۔ ۶ سو وہ اُٹھکے گھر میں گیا: اور اُس نے اُس کے سر پر وہ تیل اُنڈیلا، اور اُسے کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ میں نے تجھے مسح کرکے خداوند کي قوم اِسرائیل کا بادشاہ کیا[f]۔ ۷ اور تو اپنے آقا اخي‌اب کے گھرانے کو ماریگا، تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا اِیزبل کے ہاتھ سے[g] اِنتقام لوں۔ ۸ کیونکہ اخي‌اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا؛ اور میں اخي‌اب کے ہر ایک کو[h]، جو دیوار پر موتے[i]، اور اُسے

پيشتر مسيح سے ۸۸۴

بهي، جو اِسرائيل ميں بند کيا هوا اور چهوڑا گيا هو، کاٹ ڈالونگا۔ ۹ اور ميں اخي‌اب کے گهر کو نباط کے بيٹے يربعام کے گهر[h]، اور اخياه کے بيٹے بعشا کے گهر[l] کي مانند کر دونگا: ۱۰ اور اِيزبل کو يزرعيل کي ملکيت ميں کتے کهائينگے[m]؛ وهاں کوئي نه هوگا، جو اُسے گاڑے۔ پهر اُس نے دروازه کهولا، اور نکل بهاگا۔

۱۱ تب ياهو نکلکے اپنے آقا کے خادموں کے درميان آيا؛ اور ايک نے اُسے کها، سب خير هي؟ يهه ديوانه[n] تجهه کنے کيوں آيا تها؟ اُس نے اُنهيں جواب ديا، تم اُس شخص سے، اور اُس کے پيام سے واقف هو۔ ۱۲ وے بولے، جهوٹهه؛ اب همين حال بتاؤ۔ تب اُس نے کها، اُس نے مجهے يوں يوں کها، که خداوند فرماتا هي، ميں نے تجهے مسح کرکے اِسرائيل کا بادشاه کيا۔ ۱۳ سو اُنهوں نے جلدي کي، اور هر ايک نے اپني پوشاک ليکے[o] اُس کے نيچے سيڑهي کے سرے پر رکهي، اور نرسنگا پهونکا، که ياهو سلطنت کرتا هي۔ ۱۴ سو نمسي کے بيٹے يهوسفط کے بيٹے ياهو نے يورام سے بغاوت کي۔ (که اُس وقت يورام، وه اور سارا اِسرائيل، شاه ارام حزائيل کے سبب، رامات جلعاد کي حمايت کر رهے تهے۔) ۱۵ ليکن شاه اِسرائيل يورام پهر گيا تها، که يزرعيل ميں اُن زخموں کي، جو اُس نے شاه ارام حزائيل کے مقابل اراميوں کے هاتهه سے کهايا تها، دوا کرے[p]۔ تب ياهو نے کها، اگر تم کو اچها لگے، تو کسي کو شهر سے نکل بهاگنے نه دو، که يزرعيل کو خبر پهنچاوے۔ ۱۶ اور ياهو گاڑي پر سوار هوکے يزرعيل کو گيا، که يورام وهيں پڑا تها۔ اور شاه يهوداه اخزياه يورام کي ملاقات کو آيا هوا تها[q]۔ ۱۷ اور يزرعيل ميں ايک نگهبان برج پر کهڑا تها، اور اُس نے جو ياهو کي گروه کو آتے هوئے ديکها، تو بولا، ميں ايک گروه ديکهتا هوں؟ يورام نے کها، ايک سوار کو بلا، اور اُسے بهيج،

که اُن سے جا ملے، اور پوچهے، خير هي؟ ۱۸ چنانچه ايک شخص سوار هوکے اُس سے ملنے کو گيا اور کها، بادشاه پوچهتا هي، خير هي؟ ياهو نے کها، تجهه کو خير سے کيا کام؟ ميرے پيچهے هو لے۔ پهر نگهبان بولا که قاصد اُن پاس پهنچا، ليکن پهر نهيں آتا۔ ۱۹ تب اُس نے دوسرے سوار کو روانه کيا۔ اُس نے بهي اُن پاس پهنچکے کها، بادشاه يوں کهتا هي، خير هي؟ ياهو نے جواب ديا، تجهے خير سے کيا کام هي؟ ميرے پيچهے هو لے۔ ۲۰ پهر نگهبان بولا، وه بهي اُن پاس پهنچا، اور پهر نهيں آتا۔ اور اُس کے هانکنے کا طور نمسي کے بيٹے ياهو کے هانکنے کي مانند هي؛ که وه ديوانے کي طرح تيز هانکتا هي۔ ۲۱ تب يورام نے فرمايا، جوتو؛ سو اُسکي گاڑي جوتي گئي۔ تب شاه اِسرائيل يورام، اور شاه يهوداه اخزياه، اپني اپني گاڑيوں پر چڑهکے، چل نکلے[r]، اور وے ياهو کے اِستقبال کو گئے، اور يزرعيلي نباط کي ملکيت ميں اُس سے دو چار هوئے۔ ۲۲ اور ايسا هوا، که جب يورام نے ياهو کو ديکها، تب اُس نے کها، اي ياهو، خير هي؟ وه بولا، کيا خير هي، جس حال که تيري ما اِيزبل کي زناکارياں، اور اُس کي جادوگرياں هنوز اِس قدر هيں؟ ۲۳ تب يورام نے اپنے هاتهه پهيرے، اور بهاگا، اور اخزياه سے کها، که اي اخزياه، فتنه هي۔ ۲۴ تب ياهو نے اپنے سارے زور سے کمان کهينچي، اور يورام کے دونوں شانوں کے درميان مارا، ايسا که تير اُس کے دل سے گذر گيا: اور وه گاڑي کے بيچ ميں جهککے گرا۔ ۲۵ تب ياهو نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کها، که اُسے ليکے يزرعيلي نباط کي ملکيت کے کهيت ميں ڈال دے: کيونکه ياد کر، که جس وقت ميں اور تو اُس کے باپ اخي‌اب کے پيچهے پيچهے سوار هوکے دوڑا تها، تو خداوند نے يهه فتوي اُس پر ديا تها؛ که يقيناً ميں نے کل نباط کے خون[s]،

پيشتر مسيح سے ۸۸۴

h ۱ سلا ۱۴: ۱۰، اور ۱۵: ۲۹، اور ۲۱: ۲۲
l ۱ سلا ۱۶: ۳، ۱۱
m ۱ سلا ۲۱: ۲۳، ۳۱ آيتيں
n يرم ۲۹: ۲۶، يوح ۱۰: ۲۰، اعم ۲۶: ۲۴، ۱ قرن ۴: ۱۰
o متي ۲۱: ۷
عبراني ميں، يهورام
p ۲ سلا ۸: ۲۹
q ۲ سلا ۸: ۲۹
r ۲ توا ۲۲: ۷
s ۱ سلا ۲۱: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

اور اُس کے بیٹوں کے خون کو دیکھا ھی، خداوند فرماتا ھی؛ اور میں اُسي کھیت میں تیرا بدلا لونگا، خداوند فرماتا ھی[b]. سو جیسا خداوند نے فرمایا ھی، اُسے لیکے اُسي جگہہ ڈال دے۔

۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا، تو وہ باغ کي بارہدري کي راہ سے نکل بھاگا، اور یاھو نے اُس کا پیچھا کیا، اور کہا، کہ اُسے بھي گاڑي ھي میں مار لو۔ چنانچہ اُنھوں نے اُسے جور کي چڑھائي پر، جو اِبلعام کے متصل ھی، مارا۔ اور وہ بھاگکے مجدو[c] میں آیا، اور وھاں مر گیا۔ ۲۸ اور اُس کے خادم اُس کو گاڑي میں ڈالکے یروسلم میں لے گئے، اور اُسے اُس کي قبر میں داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا۔ ۲۹ اور اخي‌اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ھوا تھا۔

۳۰ اور جب یاھو یزرعیل میں داخل ھوا، تو اِیزبل نے سنا، اور اپني آنکھوں میں سرمہ لگایا[d]، اور اپنا سر سنوارا، اور ایک کھڑکي سے جھانکنے لگي۔ ۳۱ اور جونھیں یاھو دروازے پاس پہنچا، تو وہ بولي، کیا زمري کو سلامتي ملي، جس نے اپنے آقا کو مارا[e]؟ ۳۲ اور اُسنے دریچے کي طرف سر اُٹھایا، اور کہا، میري طرف کون ھی، کون؟ تب دو تین خواجہ‌سراؤں نے اُس کي طرف دیکھا۔ ۳۳ تب اُس نے کہا، اُسے نیچے گرا دو۔ سو اُنھوں نے اُسے نیچے گرا دیا، اور اُس کا لہو دیوار پر، اور گھوڑوں پر پڑا: اور اُسنے اُسے پامال کیا۔ ۳۴ اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا؛ پھر فرمایا، کہ جاؤ، اُس لعنت کي ماري ھوئي رنڈي کو دیکھو، اور اُسے گاڑو؛ کہ وہ شاھزادي ھی[f]. ۳۵ اور وے اُسے گاڑنے گئے؛ پر کھوپڑي اور اُس کے پانووں اور ھتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھہ اور نہ پایا۔ ۳۶ سو وے پھر آئے، اور اُسے خبر دي۔ وہ بولا، یہہ وہ بات ھي، جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ تسبي کي معرفت فرمائي تھي، کہ یزرعیل کي موروثي زمین میں کتے اِیزبل کا گوشت کھائینگے[a]: ۳۷ اور اِیزبل کي لاش یزرعیل کي موروثي زمین میں گوہ[b] کے مانند، جو زمین پر ھو، پڑي رھیگي: ایسا کہ نہ کہا جائیگا، کہ یہہ اِیزبل ھی۔

[b] ۱ سلا ۲۱: ۱۹

[c] سمرون کي مملکت میں، ۲ توا ۲۲: ۹

۸۸۶ کے قریب میں اخزیاہ کا باپ بیمار تھا، اور اِس سبب وہ اُس کا نائب ھوکے بادشاہت کرنے لگا، ۲ توا ۲۱: ۱۸، ۱۹، یہورام کي بادشاہت کے بارھویں سال میں اکیلا بادشاہ ھوا، ۲ سلا ۸: ۲۵

۸۸۴ کے قریب

[d] حزق ۲۳: ۴۰

[e] ۱ سلا ۱۶: ۹، ۱۰—۲۰

[f] ۱ سلا ۱۶: ۳۱

[a] ۱ سلا ۲۱: ۲۳

[b] زبور ۸۳: ۱۰

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یاھو نامے بھیجکے اخي‌اب کے ستر بیٹوں کو مروا ڈالتا۔ ۸ اپنے بچاؤ میں عذر کرتا، کہ ایلیاہ نے اِسي ماجرے کي خبر دي تھي۔ ۱۲ بیت عقد میں اخزیاہ کے بیالیس بھائیوں کو مار ڈالتا۔ ۱۵ یہوندب اپنا شریک کرتا۔ ۱۸ چترائي کرکے سب بعل پرستوں کو مروا ڈالتا۔ ۲۹ توبھي خود یربعام کي طرح گناہ کرتا۔ ۳۲ حزایل اِسرائیل پر ظلم کرتا۔ ۳۴ یہواخز یاھو کا جانشین ھوتا۔

۸۸۴

سمرون میں اخي‌اب کے ستر بیٹے تھے۔ سو یاھو نے نامے لکھے، اور یزرعیل کے امیروں، اور بزرگوں پاس، اور اُن پاس، جو اخي‌اب کے بیٹوں کے مربي تھے، سمرون کو بھیجے: ۲ اِس مضمون کے، کہ جس حال میں کہ تمھارے آقا کے بیٹے تمھارے پاس ھیں، اور تمھاري گاڑیاں، اور گھوڑے بھي ھیں، اور ایک حصین شہر، اور ھتھیار بھي؛ سو اِس خط کے پہنچتے ھي، ۳ اُسکو، جو تمھارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ھووے چن لو، اور اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بیٹھاؤ، اور اپنے صاحب کے گھر کے لیئے جنگ کرو۔ ۴ لیکن وے نہایت ھراسان ھوئے، اور بولے، دیکھو، دو بادشاہ تو اُس کے سامھنے کھڑے رہ نہ سکے؛ پس، ھم کیونکر کھڑے ھو سکینگے؟ ۵ تب اُس نے جو محل کا دیوان تھا، اور اُس نے جو شہر کا حاکم تھا، بزرگوں اور مربیوں کے ساتھ یاھو کو کہلا بھیجا، ھم سب تیرے خادم ھیں؛ اور جو کچھہ تو فرماویگا، وہ سب ھم کرینگے؛ پر ھم کسي کو بادشاہ نہ کرینگے؛ جو تیري نظر میں اچھا ھووے کر۔ ۶ تب اُس نے دوسري بار ایک خط اُن پاس لکھہ بھیجا، جس کا کہ مضمون یہہ تھا، کہ اگر تم میرے ھو، اور میري آواز کے شنوا ھوؤگے،

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اِسي وقت مجھ پاس چلے آؤ. اُسوقت شاہزادے، جو که ستر آدمي تھے، شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے، جو اُنکے مربي تھے. ۷ سو ایسا ہوا، که جب یہہ نامہ اُن پاس آیا، تو اُنھوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا، اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا[a]، اور اُن کے سروں کو ٹوکروں میں رکھا، اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا.

۸ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دي، اور کہا، که وے لوگ شاہزادونکے سر لائے ھیں. وہ بولا، که تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرو، اور کل تک یونہیں رھنے دو. ۹ اور صبح کو ایسا ہوا، که وہ نکلا، اور کھڑا رھا، اور سب لوگوں کو کہا، تم تو راست ھو. دیکھو، میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے مارا[b]؛ پر اِن سب کو کسنے مارا؟ ۱۰ اب جانو، که خداوند کے اُس کلام میں سے، جو خداوند نے اخی‌اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا، کوئي بات زمین پر نه گریگي[c]؛ کیونکه خداوند نے جو کچھ که اپنے بندے ایلیاہ کي معرفت سے فرمایا، اُسے پورا کیا[d]. ۱۱ سو یاہو نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رھے تھے، اور اُس کے سارے امیروں، اور اُس کے سارے ||رشتہ‌داروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا، یہاں تک که اُس کے لیئے ایک کو بھي باقي نه چھوڑا.

۱۲ اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا. اور † بیت عیقدالروعیم کي راہ میں، ۱۳ یاہو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا[e]، اور پوچھا که تم کون ھو؟ وے بولے، ھم اخزیاہ کے بھائي ھیں؛ اور ھم جاتے ھیں، که بادشاہ کے بیٹوں کو، اور ملکه کے بیٹوں کو سلام کریں. ۱۴ تب اُس نے کہا، که اُنھیں جیتا پکڑ لو. سو اُنھوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا، اور اُنھیں، جو بیالیس آدمي تھے، بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا؛ اُن میں سے ایک کو بھي نه چھوڑا.

۱۵ پھر وھاں سے آگے چلا، اور یہوندب[f] بن ریکاب سے[g]، جو اُسکے اِستقبال کو آتا تھا، ملا. تب اُسنے اُسے سلام کیا، اور اُس سے کہا، کیا تیرا دل صاف ھی، جس طرح که میرا دل تیرے دل کے ساتھ ھی؟ تب یہوندب نے جواب دیا، که صاف ھی. سو اُس نے کہا، اگر ایسا ھی، تو اپنا ھاتھ مجھے دے[h]. سو اُس نے اُسے اپنا ھاتھ دیا؛ اور اُس نے اُسے گاڑي میں اپنے ساتھ بیٹھا لیا. ۱۶ اور کہا، که میرے ساتھ چل، اور میري غیرت[i]، جو خداوند کے لیئے ھی، دیکھ. سو اُنھوں نے اُسے اُس کے ساتھ گاڑي پر سوار کرایا. ۱۷ اور جب وہ سمرون میں پہنچا، تو اُس نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے یہاں باقي تھے، قتل کیا[k]، یہاں تک که اُس نے، جیسا خداوند نے ایلیاہ کي معرفت فرمایا تھا، اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا[l].

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراھم کیا، اور اُنھیں کہا، که اخی‌اب نے بعل کي تھوڑي پرستش کي[m]: یاہو اُس کي بہت سي پرستش کریگا. ۱۹ اب تم بعل کے سب نبیوں، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے کاھنوں کو مجھ پاس طلب کرو[n]؛ اُن میں سے ایک بھي باقي نه رھے: که میں بعل کے لیئے بڑي قرباني کرونگا؛ اور جو کوئي حاضر نه ھوگا، سو جیتا نه بچیگا. پر یاہو نے اُن سے مکر کیا، اور اِرادہ کیا، که بعل‌پرستوں کو ھلاک کرے. ۲۰ اور یاہو نے کہا، که بعل کي عید کے لیئے منادي کرو؛ سو اُنھوں نے منادي کي. ۲۱ اور یاہو نے سارے اِسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے. چنانچه سارے بعل‌پرست آئے، ایسا کوئي نه تھا، جو نه آیا ھو. اور وے بعل کے گھر میں داخل ھوئے، اور بعل کا گھر[o] ||اِس سرے سے اُس

---

[a] ۱ سلا ۲۱: ۲۱.
[b] ۲ سلا ۹: ۱۴، ۲۴.
[c] ۱ سم ۳: ۱۹.
[d] ۱ سلا ۲۱: ۱۹، ۲۱، ۲۹.
|| یا، جان پہچانوں.
† عبراني میں، گڈریوں بھیڑیں باندھنے والوں کا گھر.
[e] ۲ سلا ۸: ۲۹. ۲ توا ۲۲: ۸.
[f] یرہ ۳۵: ۶، وغیرہ.
[g] ۱ توا ۲: ۵۵.
[h] عز ۱۰: ۱۹.
[i] ۱ سلا ۱۹: ۱۰.
[k] ۲ سلا ۹: ۸. ۲ توا ۲۲: ۸.
[l] ۱ سلا ۲۱: ۲۱.
[m] ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲.
[n] ۱ سلا ۲۲: ۶.
[o] ۱ سلا ۱۶: ۳۲.
|| یا، یہاں تک بھر گیا، که ایک کا منہھ دوسرے کے منہھ سے لگا.

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

سرے تک بھر گیا. ۲۲ پھر اُس نے اُس کو، جو توشے خانے پر مقرر تھا، حکم کیا، کہ اُن سب بعل‌پرستوں کے لیئے لباس نکال. سو اُس نے اُن کے لیئے لباس نکلوائے. ۲۳ تب یاهو، اور یهوندب بن ریکاب بعل کے گھر کے اندر گئے، اور بعل‌پرستوں کو کہا، کہ کھوج کرو، اور دیکھو، کہ یہاں تمھارے درمیان خداوند کے بندوں میں سے کوئي نہ هو: مگر بعل‌پرست هي فقط هوویں. ۲۴ اور جب وے اندر ذبیحے اور سوختني قربانیاں گذراننے گئے، تو یاهو نے باهر اَسي جوان مقرر کیئے، اور کہا، اگر کوئي اُن لوگوں میں سے، جنھیں میں نے تمھارے قابو میں کر دیا هي نکل جانے پاوے، تو چھوڑنےوالے کي جان اُس کي جان کے بدلے هوگي[f]. ۲۵ اور ایسا هوا، کہ جونھیں وہ سوختني قرباني چڑھا چکا، تو یاهو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم کیا، کہ گھسو، اور اُنھیں قتل کرو؛ ایک بھي باهر نہ جانے پاوے. چنانچہ اُنھوں نے اُنھیں ||تیغ سے بےجان کیا. اور پاسبان اور سردار اُن کي لاشوں کو باهر پھینککے بیت بعل کے شہر کو گئے. ۲۶ اور اُنھوں نے بعل کے گھر کي مورتوں کو[g] نکالا، اور اُنھیں آگ میں جلایا. ۲۷ اور بعل کے بت کو چکناچور کیا، اور بعل کا گھر ڈھا دیا، اور پاےخانہ[h] بنایا؛ چنانچہ آج کے دن تک هي. ۲۸ سو یاهو نے بعل کو اِسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا.

۲۹ لیکن اُن گناهوں کے کرنے سے، جو نباط کے بیٹے یربعام نے اِسرائیلیوں سے کروائے تھے، یاهو باز نہ آیا: یعني سونے کے بچھڑوں کے ماننے سے، جو بیت‌ایل اور دان میں تھے[i]. ۳۰ سو خداوند نے یاهو کو کہا، ازبسکہ تو نے نیکي کي، کہ اُسے جو میري نگاہ میں بھلا تھا، انجام دیا هي، اور سب کچھ کہ میرے دل میں تھا تو نے اخي‌اب کے گھرانے سے کیا، سو تیرے بیٹے چوتھي پشت تک[k] اِسرائیل کے تخت

[f] ۱ سلا ۲۰: ۳۹
|| عبراني میں، تیغ کے منھہ سے.
[g] ۱ سلا ۱۴: ۲۳
[h] عز ۶: ۱۱ دان ۲: ۵ اور ۳: ۲۹
[i] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۲۹
[k] دیکھو ۳۰ آیت ۲ سلا ۱۳: ۱، ۱۰ اور ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۸، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۶۰ کے قریب

پر بیٹھینگے. ۳۱ پر یاهو نے خداوند اِسرائیل کے خدا کي شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کي بابت فکر نہ کي؛ کیونکہ اُس نے یربعام کے گناهوں کو[l]، جس نے اِسرائیل کو گمراہ کیا، ترک نہ کیا.

۸۶۰ کے قریب

۳۲ اُن دنوں میں خداوند نے اِسرائیلیوں کو گھٹانا شروع کیا؛ کہ حزائیل نے[m] اُنھیں اِسرائیل کي سب سرحدوں میں مارا: ۳۳ یردن سے لیکے پورب طرف تک، جلعاد کي ساري سرزمین، اور جدیوں، اور روبینیوں، اور منسیوں کو، عراعر سے لیکے، جو نہر ارنون پر هي، یعني جلعاد[n]، اور بسن بھي. ۳۴ اور یاهو کا باقي احوال، اور اُس کا هر ایک کام، اور اُس کي قوت کا بیان، کیا اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں هي؟ ۳۵ بعد اُس کے یاهو اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا. اور اُنھوں نے اُسے سمرون میں گاڑا. اور اُس کا بیٹا یهواخز اُس کي جگہہ بادشاہ هوا. ۳۶ اور وہ عرصہ، کہ جس میں یاهو نے سمرون میں بني اِسرائیل پر سلطنت کي، سو اٹھائیس برس کا تھا.

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یهوآس، اپني چچي یهوسبع سے چھڑایا جاکے، جس وقت عتلیاہ نے ساري بادشاهي نسل کو هلاک کیا، هیکل میں چھہ برس تک پردے میں رهتا. ۴ ساتویں برس میں یهویدع منصبداروں کو حکم دیکے اُسے ممسوح کرتا، کہ بادشاہ هو. ۱۳ عتلیاہ قتل هوتي. ۱۷ یهویدع خدا کي عبادت کا دستور پھر جاري کرتا.

۸۸۴

تب اخزیاہ کي ما[a] عتلیاہ نے، جوں دیکھا، کہ اُس کا بیٹا موا، تو اُٹھي، اور بادشاہ کي ساري نسل کو قتل کیا[b]. ۲ پر یورام بادشاہ کي بیٹي ||یهوسبع نے، جو اخزیاہ کي بہن تھي، اخزیاہ کے بیٹے †یوآس کو لیا، اور اُسے اُن شاهزادوں سے، جو قتل هوئے تھے، چوري سے جدا کیا؛ اور اُسے اُس کي ددا سمیت عتلیاہ کي نگاہ سے بستروں کي کوٹھري میں ایسا چھپا رکھا، کہ وہ مارا نہ گیا. ۳ سو

[l] ۱ سلا ۱۴: ۱۶
[m] ۲ سلا ۸: ۱۲
[n] عمو ۱: ۳
[a] ۲ سلا ۸: ۲۶
[b] ۲ توا ۲۲: ۱۰
|| ۲ توا ۲۲: ۱۱، یهوسبعت.
† یا، یهوآس.

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ —— ۸۷۸

وہ اُس کے ساتھ خداوند کے گھر میں چھہ برس تک چھپا ہوا تھا. اور عتلیاہ ملک کي سلطنت کرتي تھي.

۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سؤ سؤ کے سرداروں کو سر لشکروں اور پاس‌بانوں سمیت، بلا بھیجا[c]، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے اُنسے عہد و پیمان کیا، اور خداوند کے گھر میں اُن سے قسم کرائي ; اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنھیں دکھلایا. ۵ اور اُسنے اُنھیں حکم دیکے کہا، یہہ وہ کام ھي، جسکا تمھیں کرنا ضرور ھي. تم میں سے وہ تہائي، جو سبت کے دن اندر آتي ھي[d]، سو شاہ کے قصر کي نگہباني میں چوکي پہرا دیوے. ۶ اور دوسري تہائي سور کے دروازے پر رھے ; اور تیسري اُس دروازے پر، جو پاس‌داروں کے پیچھے ھي، رھے : تم کو چاھیئے کہ اِس طرح گھر کي خبرداري کرو، کہ کوئي توڑ تاڑ کے نہ گھسے. ۷ اور دو حصے تم سب میں سے جو سبت کے دن باھر نکلتے، ھاں وے ھي بادشاہ کے آس پاس ہوکے خداوند کے گھر کي نگہباني کریں. ۸ اور تم ہر طرح سے بادشاہ کو گھیروگے، اور ہر ایک آدمي اپنے اپنے ھتھیار ھاتھہ میں لیئے رھینگے: اور جو کوئي صفوں کے اندر چلا آوے، تو وہ مارا جاوے ; اور تم اندر باھر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھہ رھوگے. ۹ چنانچہ سؤ سؤ کے سرداروں نے، جیسا یہویدع کاھن نے اُنھیں کہا تھا، سب کچھہ کیا[e] : اور اُن میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو، جنھیں سبت کے دن اندر آنے کي پاري تھي، معہ اُن لوگوں کے، جن کو سبت کے دن باھر نکلنے کي پاري تھي، لیا، اور یہویدع کاھن پاس آئے. ۱۰ اور کاھن نے داؤد بادشاہ کي برچھیاں اور سپریں، جو خداوند کے گھر میں تھیں، سؤ سؤ کے سرداروں کو دیں. ۱۱ اور پاسبانوں میں سے ہر ایک آدمي اپنے اپنے ھتھیار لیکے ھیکل کے دھنے کونے سے لیکے ھیکل کے بائیں گوشے تک، اور مذبح اور ھیکل کي بغل میں، بادشاہ کے گردا گرد کھڑے ہوئے. ۱۲ پھر اُسنے شاہزادے کو نکالا، اور اُس پر تاج رکھا، اور شہادت نامہ اُسے دیا ; اور اُسے بادشاہ کیا، اور اُسے ممسوح کیا ; اور اُنھوں نے تالیاں بجائیں، اور بولے، کہ بادشاہ جیتا رھے[f]!

۱۳ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگونکا غل شور سنا، تو لوگونکے درمیان خداوند کي ھیکل میں داخل ہوئي[g]. ۱۴ اور جب اُسنے نگاہ کي تو دیکھو، کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس[h] کھڑا ھي : اور اُمرا، اور نرسنگے بجانیوالے بادشاہ کے پاس ھیں ; اور ساري مملکت کے لوگ خوشي میں ھیں، اور نرسنگے پھونکتے ھیں : تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے کہا، فتنہ، فتنہ. ۱۵ تب یہویدع کاھن نے سؤ سؤ کے سرداروں کو، اور سر لشکرونکو حکم کیا، اور اُنھیں کہا، کہ اُسکو صفوں میں سے باھر کرو، اور اُسے، جو اُس کي پیروي کرے، قتل کرو ; کہ کاھن نے کہا تھا، ایسا نہ ہو، کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماري جاوے. ۱۶ تب اُنھوں نے اُس پر ھاتھہ چلائے، اور وہ اُس راہ میں جاتي تھي، جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے : سو وھاں قتل کي گئي.

۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا[i]، کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں : اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھي عہد باندھا[k]. ۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں[l] گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنھوں نے اُس کي مورتوں اور اُس کے مذبحوں کو بالکل چکناچور کیا[m] : اور بعل کے کاھن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا. اور کاھن نے خداوند کے گھر کے لیئے نگہبانوں کو مقرر کیا[n]. ۱۹ پھر اُس نے سؤ سؤ کے سرداروں، اور سر لشکروں، اور پاسبانوں کو، اور اھل مملکت کو فراھم کیا ; سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر

پیشتر مسیح سے ۸۷۸ ——

c ۲ توا ۲۳: ۱، وغیرہ
d ۱ توا ۹: ۲۵
e ۲ توا ۲۳: ۸
f ۱ سمو ۱۰: ۲۴
g ۲ توا ۲۳: ۱۲، وغیرہ
h ۲ سلا ۲۳: ۳ ؛ ۲ توا ۳۴: ۳۱
i ۲ توا ۲۳: ۱۶
k ۲ سمو ۵: ۳
l ۲ سلا ۱۰: ۲۶
m استث ۱۲: ۳ ؛ ۲ توا ۲۳: ۱۷
n ۲ توا ۲۳: ۱۸، وغیرہ

سے اُتارکے پاسبانوں کے پهاٹک کي راہ سے بادشاہ کے قصر میں لے آئے. سو اُس نے بادشاهوں کے تخت پر جلوس فرمایا. ۲۰ اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت هوئے، اور شہر میں امن و چین هوا. اور اُنهوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے تلے تلوار سے قتل کیا. ۲۱ اور جب یوآس تخت سلطنت پر بیٹها، تو سات برس کا تها[o].

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ یہوآس یہویدع کے مرنے تک سب دن شرع کے مطابق بادشاهت کرتا. ۴ هیکل کي مرمت کرنے کا حکم دیتا. ۱۷ حزایل هیکل کي متبرک چیزیں پا کے یروسلم کو نقصان نه کرتا. ۱۹ یہوآس کے ملازم اُسے قتل کرتے، اور امصیاہ اُس کے عوض تخت‌نشیني کرتا.

اور یاهو کي سلطنت کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ هوا[a]: اور اُس نے یروسلم میں چالیس برس بادشاهت کي. اُس کي ما کا نام ضبیاہ تها، جو بیرسبع کي تهي. ۲ اور یہوآس نے اپني عمر بهر، جب تک یہویدع کاهن اُسے تربیت کرتا رها، خداوند کے حضور نیکوکاري کي. ۳ لیکن اُونچے مکان گرائے نه گئے تهے[b]، اور لوگ هنوز اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تهے.

۴ اور یہوآس نے کاهنوں کو کہا، که مقدس کي هوئي چیزوں میں کي ساري نقدي، جو خداوند کے گهر میں پہنچائي جاتي هے[c]، چنانچه وہ نقدي، جو هر ایک کي طرف سے ملتي جو شمار کیا جاتا، اور وہ نقدي جو هر ایک سے ملتي، مطابق اُس قیمت کے جو اُس کي جان کي ٹهہرے[d]، اور ساري نقدي جو هر ایک اپني خوشي سے[e] خداوند کے گهر میں لاتا هے، ۵ سو اُس سب کو کاهن اپنے پاس لے رکهیں، هر ایک اپنے اپنے جان پہچان سے؛ اور گهر کے درازوں کي، جہاں جہاں هوں، مرمت میں خرچ کریں. ۶ پر ایسا هوا، که یہوآس کي سلطنت کے تئیسویں سال تک کاهنوں نے گهر کے درازوں کي مرمت نه کي[f]. ۷ تب یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاهن کو اور کاهنوں کے ساتھ طلب کیا[g]، اور اُنهیں کہا، تم گهر کے درازونکي مرمت کیوں نهیں کرتے؟ سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدي نه لیا کرو، بلکه اُسے گهر کے درازوں کي مرمت کے لیئے حواله کرو. ۸ سو کاهنوں نے یہه قبول کیا، که نه تو لوگوں سے نقدي لیویں، اور نه گهر کے درازوں کي مرمت کریں. ۹ تب یہویدع کاهن نے ایک صندوق لیا[h]، اور اُس کے سرپوش میں ایک سوراخ کر دي، اور اُسے مذبح کے نزدیک ایسي جگهه رکها، که خداوند کے گهر میں جو کوئي آوے، تو وہ اُس کي دهني طرف هووے: اور وے کاهن، جو دروازے کے نگهبان تهے، اُس سب نقدي کو، که خداوند کے گهر میں لائي جاتي تهي، لیکے اُس میں ڈال دیتے تهے. ۱۰ اور ایسا تها، که جب وے دیکهتے تهے که صندوق میں بهت نقدي هو گئي، تو بادشاہ کا کاتب اور سردار کاهن اُوپر آکے اُسے، تهیلیوں میں باندهتے تهے؛ اور اُس نقدي کو، جو خداوند کے گهر میں ملتي تهي، گنتے تهے. ۱۱ اور وے اُس نقدي کو، جو گني جاتي تهي، اُن کے هاتهوں میں، جو خداوند کے گهر پر کام کے لیئے معین تهے، دیتے تهے: سو وے بڑهیوں، اور معماروں کو، جو خداوند کے گهر کا کام بناتے تهے، نکال نکال دیتے تهے، ۱۲ اور راجوں کو، اور سنگتراشوں کو، اور لکڑي اور تراشے هوئے پتهر مول لینے کے لیئے، تاکه خداوند کے گهر کے درازوں کي مرمت کریں، اور اُس سب کے لیئے، جو گهر کي مرمت کے واسطے درکار هوتا تها دیتے تهے. ۱۳ لیکن اُس نقدي سے، جو خداوند کے گهر میں لائي جاتي تهي، خداوند کے گهر کے لیئے رپهلے پیالے، یا گلگیر، یا دیگچے، یا قرنئي، خواہ روپے کے برتن، خواہ سونے کے برتن، نه بنائے جاتے تهے[i]: ۱۴ بلکه اُسے کاریگروں

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

[o] ۲ توا ۲۴: ۱
[a] ۲ توا ۲۴: ۱
[b] ۱ سلا ۱۵: ۱۴، اور ۲۲: ۴۳، ۲ سلا ۱۴: ۴
[c] ۲ سلا ۲۲: ۴
[d] خر ۳۰: ۱۳، احبـ ۲۷: ۲
[e] خر ۳۵: ۵، ۱ توا ۲۹: ۹

۸۵۶

[f] ۲ توا ۲۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

[g] ۲ توا ۲۴: ۱
[h] ۲ توا ۲۴: ۸ وغیرہ
[i] دیکهو ۲ توا ۲۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

کو دیتے تھے، اور اُسي سے اُنھوں نے خداوند کے گھر کي مرمت کي۔ ۱۵ اور جن لوگوں کے ھاتھہ اُس نقدي کو سپرد کرتے تھے، تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو دیں، اُن سے اُس کا کچھہ حساب نہ لیتے تھے[k]، اِس لیئے کہ وے دیانت سے کام کرتے تھے۔ ۱۶ پر وہ نقدي، جو خطا کي بابت، اور وہ نقدي جو گناہ کي بابت ادا کي جاتي تھي[l]، سو وہ خداوند کے گھر میں داخل نہ ھوتي تھي؛ بلکہ وہ کاھنوں کي ٹھہرتي تھي[m]۔

۱۷ اور اُسي وقت ارام کے بادشاہ حزایل[n] نے چڑھائي کي، اور جات کا مقابلہ کیا، اور اُسے لے لیا: اور پھر حزایل یروسلم کي طرف متوجہ ھوا، کہ اُس پر چڑھے[o]۔

۱۸ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے ساري مقدس چیزیں، جو اُس کے باپ‌دادوں یہوسفط، اور یورام، اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاھوں نے نذر چڑھائي تھیں، اور اپني سب متبرک چیزیں، اُس سب سونے سمیت، جو خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا، لیکے[p]، شاہ ارام حزایل کے لیئے بھیجیں: تب وہ یروسلم کي طرف سے پھر گیا۔

۱۹ اور یوآس کا باقي احوال، اور سب جو کچھہ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھي؟ ۲۰ تب اُس کے خادموں نے اُٹھکے آپس میں ایکا کیا، اور یوآس کو بیت‌ملو میں، جو سلا کے اُتار پر ھي، قتل کیا[q]: ۲۱ یعنے یوسکار[r] بن سماعت، اور یہوزبد بن ‖شومیر نے، جو اُس کے خادموں میں سے تھے، اُسے مار لیا، اور وہ مر گیا؛ اور اُنھوں نے اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اُسے گاڑا: اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا[s]۔

[k] ۲ سلا ۲۲ : ۷
[l] احبا ۵ : ۱۵، ۱۸
[m] احبا ۷ : ۷؛ گنہ ۱۸ : ۹
۸۴۰ کے قریب
[n] ۲ سلا ۸ : ۱۲
[o] دیکھو ۲ توا ۲۴ : ۲۳
[p] ۱ سلا ۱۵ : ۱۸؛ ۲ سلا ۱۸ : ۱۵، ۱۶
[q] ۲ سلا ۱۴ : ۵؛ ۲ توا ۲۴ : ۲۵
۸۳۹
[r] ۲ توا ۲۴ : ۲۶، زبد، ‖یا، سمریعت۔
۸۳۹
[s] ۲ توا ۲۴ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہواخز بادشاہ شرارت کرتا۔ ۳ حزایل سے تنگ‌حال ہوکے دعا مانگنے سے رھائي پاتا۔ ۸ یوآس اُس کا جانشین ہوتا۔ ۱۰ وہ بھي شرارت کرتا۔ ۱۲ یربعام تخت‌نشین ہوتا۔ ۱۴ الیسع موت کي حالت میں یوآس کو خبر دیتا کہ ارامیوں پر تین فتح پاویگا۔ ۲۰ جب کہ موآبي حملہ کرنے آئے تھے، ایک مردہ کہ الیسع کي قبر میں ڈالا گیا تھا اُس کي لاش پر گرکے ایکا ایک پھر زندہ ہوتا۔ ۲۲ حزایل کے مرنے کے بعد یوآس بن‌ہدد کو تین بار شکست دیتا۔

اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کي سلطنت کے ‖تیئیسویں برس میں یاھو کا بیٹا یہواخز سمرون کے بیچ بني اِسرایل کا بادشاہ ھوا، اور اُس نے سترہ برس سلطنت کي۔ ۲ اور اُسنے خداوند کے حضور میں بدي کي؛ اور نباط کے بیٹے یربعام کي بدکاري میں کہ جس نے بني اِسرایل سے گناہ کروائے پیرو ھوا؛ اُس سے کنارہ نہ کیا۔

۳ تب خداوند کا غصہ بني اِسرایل پر بھڑکا[a]، اور اُس نے اُنھیں، اُن کے سب دن ارام کے بادشاہ حزایل کے[b]، اور حزایل کے بیٹے بن‌ھدد کے قابو میں کر دیا۔ ۴ اور یہواخز نے خداوند کے آگے عاجزي کي[c]؛ سو خداوند نے اُس کي سني؛ کیونکہ اُس نے اِسرایل کے دکھہ پر نظر کي[d]، کہ ارام کا بادشاہ اُنھیں دکھہ دیتا تھا۔ ۵ (اور خداوند نے بني اِسرایل کو ایک نجات دینیوالا عنایت کیا[e]، یہاں تک کہ اُنھوں نے ارامیوں کے ھاتھہ سے نجات پائي، اور بني اِسرایل آگے کي طرح اپنے خیموں میں رھنے لگے۔ ۶ لیکن اُنھوں نے یربعام کے گھر کے گناھوں کو، کہ جس نے بني اِسرایل کو گناہ‌گار کیا تھا، ترک نہ کیا، بلکہ اُسي طور پر چلتے رھے؛ اور سمرون ھي میں یسیرت بھي باقي رھي[f]۔) ۷ اور اُس نے لوگوں میں سے کسي کو یہواخز کے لیئے نہ چھوڑ دیا، مگر پچاس سوار، اور دس گاڑیاں، اور دس ھزار پیادے: اِس لیئے کہ ارام کے بادشاہ نے اُنھیں تباہ کیا، اور داو نے

‖ عبراني میں، بیسویں برس اور تیسرے برس میں۔
۸۴۹ کے قریب
[a] قاض ۲ : ۱۴
[b] ۲ سلا ۸ : ۱۲
۸۴۲ کے قریب
[c] زبور ۷۸ : ۳۴
[d] خر ۳ : ۷؛ ۲ سلا ۱۴ : ۲۶
[e] دیکھو ۲۵ آیت اور ۲ سلا ۱۴ : ۲۵، ۲۷
[f] ۱ سلا ۱۶ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۸۴۲ کے قریب

سے اُنهیں ایسا کر دیا، که وے کهلیهان کے غبار کي مانند تهے[g].

۸ اور یهواخز کا باقي احوال، اور سب کچهه جو اُس نے کیا، اور اُس کي قوت، سو کیا اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکها نهیں هي؟ ۹ اور یهواخز اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور اُنهوں نے اُسے سمرون میں گاڑا. تب اُس کا بیٹا ‖ یوآس اُس کي جگهه بادشاه هوا*.

۱۰ اور شاه یهوداه یوآس کي سلطنت کے سینتیسویں برس یهواخز کا بیٹا †یهوآس سمرون میں اِسرائیلیوں کا بادشاه هوا: سوله برس اُس نے سلطنت کي. ۱۱ اور اُس نے بهي خداوند کے حضور بدي کي: اور اُن گناهوں سے، جو نباط کے بیٹے یربعام نے کیئے تهے، اور جن سے اُس نے اِسرائیلیوں کو گنهگار کرایا تها، باز نه آیا. ۱۲ اور یهوآس کا باقي احوال[h]، اور سب کچهه جو اُس نے کیا[i]، اور اُس کي قوت کا بیان، که وه کیونکر شاه یهوداه امصیاه سے لڑا[k]، سو کیا وه اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکها هوا نهیں هي؟ ۱۳ اور یوآس بهي اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور یربعام اُس کے تخت پر بیٹها، اور یهوآس سمرون میں اِسرائیلي بادشاهوں کے درمیان گاڑا گیا.

۱۴ اُس وقت اِلیسع اُس بیماري میں گرفتار هوا، که جس سے وه مر گیا. سو اِسرائیل کا بادشاه یهوآس اُس پاس اُتر گیا، اور اُس کے منهه پر رویا، اور بولا، اي میرے باپ! اي میرے باپ! اِسرائیل کي رتهه، اور اُسکے سارتهي[l]! ۱۵ اور اِلیسع نے اُس کو کها، تیر و کمان هاتهه میں لے. سو اُس نے تیر و کمان اپنے هاتهه میں لیئے. ۱۶ پهر اُس نے شاه اِسرائیل کو کها، کمان پر هاتهه چڑها. اُس نے اپنا هاتهه چڑهایا: اور اِلیسع نے بادشاه کے هاتهوں پر اپنے هاتهه رکهه دیئے: ۱۷ اور اُس نے فرمایا، که پورب طرف کي کهڑکي کهول. سو اُس نے کهولي. تب اِلیسع نے کها، تیر چلا. سو اُس نے چلایا. پهر اِلیسع بولا، یهه خداوند کي نجات کا تیر، اور ارام سے نجات پانے کا تیر: سو تو افیق میں[m] ارامیوں کو ماریگا، یهاں تک که وے نابود هو جائینگے. ۱۸ پهر اُس نے کها، تیر لے. اور اُس نے لیا. پهر اُس نے شاه اِسرائیل سے کها، زمین پر تیر لگا. اور اُس نے تین بار تیر لگایا، اور ٹههر رها. ۱۹ تب مرد خدا اُس پر غصے هوا، اور بولا، چاهیئے تها، که تو پانچ یا چهه بار تیر لگاتا، تاکه تو ارامیوں کو یهاں تک مارتا، که وے نابود هو جاتے. لیکن اب تو ارامیوں پر فقط تین فتح پاویگا[n].

۲۰ بعد اُس کے اِلیسع نے اِنتقال کیا، اور اُنهوں نے اُسے دفن کیا. اور نئے سال کے شروع میں موآب کي فوجیں ملک میں گهسیں. ۲۱ اور ایسا هوا، که جس وقت وے ایک مردے کو گاڑا چاهتے تهے، تب دیکهو، ایک فوج نظر آئي؛ اور اُنهوں نے اُس شخص کو اِلیسع کي قبر میں ڈال دیا؛ اور جب وه شخص گرایا گیا، اور اِلیسع کي هڈیوں سے لگا، تو وه جي اُٹها، اور پانوں پر کهڑا هوا.

۲۲ پر ارام کا بادشاه حزایل[o]، جب تک یهواخز جیتا تها، تب تک اِسرائیلیوں کو ستاتا رها. ۲۳ اور خداوند اُن پر مهربان هوا، اور اُسے اُن پر رحم آیا[p]؛ اور اُس عهد کے سبب، جو اُس نے ابرهام اور اِضحاق، اور یعقوب سے باندها تها[q]، اُنکا پاس کیا[r]؛ اور اُس نے نه چاها، که اُنهیں مٹا ڈالے، اور نه اُس نے اُنهیں هنوز اپنے حضور سے دور کیا. ۲۴ چنانچه ارام کا بادشاه حزایل مر گیا، اور اُسکا بیٹا بن‌هدد اُس کي جگهه بادشاه هوا. ۲۵ بعد اُس کے یهواخز کے بیٹے یوآس نے حزایل کے بیٹے بن‌هدد سے وے بستیاں، جو اُس

[g] عمو ۱: ۳
‖ ۱۰ آیت میں یهوآس.
* ۱ یلا بادشاهت کرنے لگا.
۸۳۹
۸۴۱
† شروع میں اپنے باپ کے ساتهه بادشاهت کرتا تها. ۲سلا ۱: ۱۴
[h] ۲سلا ۱۴: ۱۵
[i] دیکهو ۱۴، ۲۵ آیتیں
[k] ۲سلا ۱۴: ۱ وغیره؛ ۲توا ۲۵: ۱۷، وغیره
۸۲۵
۸۳۹ کے قریب
[l] ۲سلا ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۳۹ کے قریب
[m] ۱سلا ۲۰: ۲۶
[n] ۲۵ آیت
۸۳۸ کے قریب
[o] ۲سلا ۸: ۱۲
[p] ۲سلا ۱۴: ۲۶
[q] خر ۲۲: ۱۳
[r] خر ۲: ۲۴، ۲۵
۸۳۹ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۳۶ کے قریب

نے اُس کے باپ یہواخز سے جنگ کرکے لے لي تھیں، چھین لیں. تین بار یوآس نے اُسے شکست دي، اور اِسرائیلیوں کے شہر پھرا لیئے[e].

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ، ۱ امصیاہ بادشاہ ہوکے نیکي کرتا. ۵ اپنے باپ کے قاتلوں کو سزا دیتا. ۷ ادوم پر فتحیاب ہوتا. ۸ امصیاہ یہوآس کو چھیڑکے ہار جاتا، اور لوٹا بھي جاتا. ۱۵ یربعام یہوآس کا جانشین ہوتا. ۱۷ لوگ ایکا کرکے امصیاہ کو قتل کرتے. ۲۱ عزریاہ اُس کا جانشین ہوتا. ۲۳ یربعام شرارت کرتا. ۱۸ زکریاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوتا.

۱ اور شاہ اِسرائیل یہواخز کے بیتے یہوآس کي سلطنت کے دوسرے سال میں[a] شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا[b]. ۲ وہ پچیس برس کا تھا، جب تخت پر بیٹھا، اور اُس نے یروسلم میں اُنتیس برس بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کي تھي. ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاري کي، پر نہ اپنے باپ داؤد کي مانند: بلکہ اُس نے سب کچھہ اپنے باپ یوآس کي طرح کیا. ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے تھے[c]: چنانچہ لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے. ۵ اور ایسا ہوا کہ جیونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھہ میں قایم ہوئي، تو وونہیں اُسنے اپنے اُن ملازموں کو، کہ جنھوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا[d]، جان سے مارا. ۶ پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا: جیسا کہ موسیٰ کي شریعت کي کتاب میں لکھا ھی، کہ جس میں خداوند نے فرمایا، کہ بیتونکے بدلے باپ‌دادوں کو قتل مت کرو؛ اور نہ باپ‌دادوں کے بدلے بیتوں کو[e]؛ بلکہ ھر ایک شخص اُس گناہ کے سبب جو اُسنے کیا ہو، مارا جاوے. ۷ اور اُسنے وادي شور میں[f] دس ہزار ادومي مارے[g]، اور || سلع کا شہر لڑکے لے لیا؛ اور اُسکا نام یقتیل[h] رکھا، جو آج کے دن تک ھی. ۸ تب امصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہواخز بن یاھو پاس قاصد بھیجے، اور پیام کیا، کہ آ، ھم ایک دوسرے کا سامھنا کریں[i]. ۹ سو یہوآس شاہ اِسرائیل نے شاہ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا، کہ لبنان کي بھٹکٹیے نے[k] لبنان کے سرو سے[l] پیغام کیا، کہ اپني بیتي میرے بیتے سے بیاہ دے؛ مگر اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا، اُسکے پاس سے گذرا، اور بھٹکٹیے کو لتاڑ مارا. ۱۰ تو نے بیشک ادوم کو مارا: سو تیرے دل نے تجھہ میں گھمنڈ پیدا کیا ھی[m]؛ پس، اُسپر فخر کر، اور گھر میں بیتھا رہ: کیا ضرور ھی، کہ تو اپنے ضرر کے لیئے اپنا ہاتھہ داخل کرے، اور تو گر جاوے، تو اور یہوداہ تیرے سمیت؟ ۱۱ پر امصیاہ نے اُس کي نہ سني. تب شاہ اِسرائیل یہوآس چڑھہ گیا، اور وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ بیت‌شمس میں[n]، جو یہوداہ کا ھی، مقابل ہوئے. ۱۲ سو یہوداہ نے اِسرائیل کے سامھنے سے شکست پائي، اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا. ۱۳ لیکن شاہ اِسرائیل یہوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کي دیوار اِفرائیم کے دروازے سے[o] لیکے گوشے کے دروازے تک[p]، جو چار سؤ ہاتھہ کي تھي، ڈھاہ دي. ۱۴ اور سارا سونا، اور روپا، اور سارے برتن، جو خداوند کے گھر میں، اور شاہ کے محل کے خزانے میں پائے[q]، لے لیئے، اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پھرا.

۱۵ اور یہوآس کے باقي اعمال جو اُسنے کیئے[r]، اور اُسکي قوت، کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا، سو کیا وہ اِسرائیلي بادشاہونکي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ھی؟ ۱۶ اور یہوآس اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اِسرائیلي بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیتا یربعام اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا.

۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ، شاہ اِسرائیل یہواخز کے بیتے یہوآس کے

۱۸، ۱۹ آیتیں
۸۳۹
[a] ۲ سلا ۱۳: ۱۰
[b] ۲ توا ۲۵: ۱
[c] ۲ سلا ۱۲: ۳
[d] ۲ سلا ۱۲: ۲۰
[e] اِستہ ۲۴: ۱۶ حزق ۱۸: ۴، ۲۰
۸۲۷ کے قریب
[f] ۲ سمو ۸: ۱۳ زبور ۶۰، کا سرنامہ.
[g] ۲ توا ۲۵: ۱۱
[h] یا، چٹان.
[i] یشوع ۱۵: ۳۸
۸۲۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۳۶ کے قریب
[i] ۲ توا ۲۵: ۱۷، ۱۸، وغیرہ
[k] دیکھو قاض ۹: ۸
[l] ۱ سلا ۴: ۳۳
[m] اِستہ ۸: ۱۴ ۲ توا ۳۲: ۲۵ حزق ۲۸: ۲، ۵، ۱۷ حبق ۲: ۴
[n] یشوع ۱۹: ۳۸ اور ۲۱: ۱۶
[o] نحمیہ ۸: ۱۶ اور ۱۲: ۳۹
[p] یرو ۳۱: ۳۸ ذکر ۱۴: ۱۰
[q] ۱ سلا ۷: ۵۱
۸۲۵ کے قریب
[r] ۲ سلا ۱۳: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۲۵ کے قریب

مرنے کے بعد، پندرہ برس جیا۔ ۱۸ اور امصیاہ کا باقی احوال، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۱۹ اور یروسلم ہی میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا[a]؛ سو وہ بھاگکے لکیس[b] کو گیا: پھر اُنھوں نے اُس کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے، اور وہاں اُسے قتل کیا۔ ۲۰ تب وے اُسے گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے، اور داؤد کے شہر میں یروسلم کے درمیان اُس کے باپ‌دادوں کے بیچ اُسے گاڑا۔

۲۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ[x] کو، جو سولہ برس کا تھا، لیکے، اُسکے باپ امصیاہ کی جگہہ بادشاہ کیا۔ ۲۲ اُسی نے ایلت[y] کا شہر بنا کیا، اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، تب اُسے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل کیا۔

۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کی سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا یربعام اِسراایل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے لگا: اُس نے اِکتالیس برس بادشاہت کی۔ ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی، نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے، کہ جس نے اِسراایل کو گناہگار کیا تھا، ہرگز باز نہ آیا۔ ۲۵ اور اُس نے حمات کے مدخل[z] سے لیکے میدان کے دریا[a] تک بنی اِسراایل کی ساری حدوں پر پھر قبضہ کیا، جیسا کہ خداوند اِسراایل کے خدا نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یونہ[b] نبی کی معرفت، جو جات‌حفر[c] کا تھا، فرمایا تھا۔ ۲۶ اِس لیئے کہ خداوند نے دیکھا، کہ اِسراایل پر بڑا رنج ہی[d]، کہ اُن میں سے کوئی بند کیا ہوا نہیں، اور نہ کوئی باقی چھوڑا گیا[e]، اور نہ کوئی اِسراایل کا مددگار تھا۔ ۲۷ اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا تھا، کہ میں آسمان کے تلے سے اِسراایل کا نام مٹا دونگا: سو اُس نے اُن کو یہوآس کے بیٹے یربعام کے ہاتھہ سے رہائی دی[f]۔

۲۸ اور یربعام کا باقی احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، اور اُس کی قوت، کہ کیونکر اُس نے لڑائی کی، اور دمشق اور حمات کو، جو یہوداہ کے تھے[g]، اِسراایل کے لیئے پھیرا لیا، سو کیا وہ اِسراایلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۲۹ آخر کو یربعام نے اپنے باپ‌دادوں، یعنے اِسراایلی بادشاہوں کے درمیان آرام کیا، اور اُس کا بیٹا زکریاہ[h] اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۱۵ باب

اس بیان میں، کہ ۱ عزریاہ بادشاہ ہوکے نیکی کرتا۔ ۵ وہ کوڑھی ہوکے مرجاتا، اور یوتام اُس کی جگہہ بادشاہ ہوتا۔ ۸ زکریاہ یاہو کی پشت کا جو پچھلا تھا تخت پاکے بدی کرتا اور سلوم سے قتل ہوتا۔ ۱۳ سلوم مہینا بھر سلطنت کرتا، بعد اُس کے مناحم سے قتل ہوتا۔ ۱۶ مناحم پول کی کمک سے زور پکڑتا۔ ۲۱ فقحیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوتا۔ ۲۳ فقحیاہ فقح سے قتل ہوتا۔ ۲۷ تگلت‌پلاسر فقح کو زیر کرتا اور ہوسیاہ اُسے قتل کرتا۔ ۳۲ یوتام تخت نشین ہوکے نیکی کرتا۔ ۳۶ اخز اُس کا جانشین ہوتا۔

شاہ اِسراایل یربعام کی سلطنت کے ستائیسویں برس شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ[a] بادشاہ ہوا[b]۔ ۲ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو سولہ برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام یکولیاہ تھا، جو یروسلم کی تھی۔ ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاریاں کیں، اُن سب کے مطابق کہ اُس کے باپ امصیاہ نے کی تھیں۔ ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے[c]، اور لوگ اب تک اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے، اور خوشبویاں جلاتے تھے۔

۵ سو خداوند نے بادشاہ کو مارا، یہاں تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھی رہا[d]، اور علیحدہ گھر میں بستا تھا[e]۔ اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا، اور ملک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا۔ ۶ اور عزریاہ کا باقی احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا

نہیں ہی؟ ۷ اور عزریاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا[f]: اور اُس کا بیٹا یوتام اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا.

۸ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اڑتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے اِسرایل پر سمرون میں چھہ مہینے بادشاہت کی. ۹ اور اُسنے خداوند کے حضور اپنے باپ‌دادوں کی مانند بدی کی، اور نباط کے بیٹے یربعام‌والے گناہوں کو، جس نے بنی اِسرایل کو گمراہ کیا تھا، ترک نہ کیا. ۱۰ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُس کے برخلاف بندش باندھی، اور دنگل کے حضور اُس پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا[g]، اور اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا. ۱۱ اور زکریاہ کے باقی احوال جو ہیں، سو دیکھو، وے اِسرایلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں؟ ۱۲ اور یہہ خداوند کا وہ سخن ہی، جو اُس نے یاہو سے کہا تھا، کہ چوتھی پشت تک تیرے فرزند اِسرایل کے تخت پر بیٹھینگے[h]: سو ویسا ہی وقوع میں آیا.

۱۳ اور شاہ یہوداہ عزیاہ[i] کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے سمرون میں مہینا بھر سلطنت کی. ۱۴ کیونکہ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ[k] سے چڑھا، اور سمرون میں آیا، اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سمرون ہی میں مارا، اور اُسے قتل کیا، اور اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا. ۱۵ اور سلوم کا باقی احوال، اور اُس بندش کا جو اُس نے باندھی، سو دیکھو وہ اِسرایلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہی؟

۱۶ تب مناحم نے طفسح[l] کو اُن سب سمیت جو اُس میں تھے، ترضہ سے لیکے اُس کی سرحدوں تک، جا مارا: اُسنے اُس کو اِس واسطے مارا کہ اُنھوں نے اُس کے لیئے دروازے کھول نہ دیئے: اور اُس نے اُن سب کے، جو پیٹوالیاں تھیں، پیٹ پھاڑ ڈالے[m]. ۱۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اُنتالیسویں برس جادی کا بیٹا مناحم اِسرایلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُسنے سمرون میں دس برس سلطنت کی. ۱۸ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی: اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے، جس نے بنی اِسرایل کو گمراہ کیا تھا، اپنے جیتے جی باز نہ آیا. ۱۹ تب اسور کا بادشاہ پول اُس کی مملکت پر چڑھ آیا[n]. سو مناحم نے ہزار قنطار چاندی پول کو نذر دی، تاکہ وہ اُس کی دستگیری کرے، اور مملکت اُس کے قبضے میں قایم رکھے. ۲۰ اور مناحم نے یہہ نقدی اِسرایل سے تحصیل کی، سب دولتمند امیروں سے، ہر ایک آدمی سے پچاس پچاس مثقال روپا لیا، تاکہ اسور کے بادشاہ کو دے. سو اسور کا بادشاہ پھر گیا، اور وہاں، ملک میں نہ رہا.

۲۱ اور مناحم کا باقی احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، کیا وہ اِسرایلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۲۲ اور مناحم اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا، اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا.

۲۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ اِسرایلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سمرون میں دو برس بادشاہت کی. ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی، کہ اُس نے نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو، جس نے بنی اِسرایل کو گمراہ کیا تھا، ترک نہ کیا. ۲۵ اور فقح بن رملیاہ نے، جو اُسکے سرداروں میں سے تھا، اُس کے برخلاف بندش باندھی، اور اُسے سمرون کے درمیان، بادشاہ کے محل کے دیوان خاص میں، ارجوب اور اریہ، اور پچاس آدمیوں سمیت، جو بنی

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

[f] ۲ توا ۲۶: ۲۳

۷۷۳ کے قریب گیارہ برس تخت خالی رہا تھا.

۷۷۲ کے قریب

[g] جیسے نبی نے کہا تھا، دیکھو عمو ۷: ۹

[h] ۲ سلا ۱۰: ۳۰

۷۷۲ کے قریب

[i] عزریاہ، ۱ آیت

[k] ۱ سلا ۱۴: ۱۷

[l] ۱ سلا ۴: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۷۲ کے قریب

[m] ۲ سلا ۸: ۱۲

۷۷۱

[n] ۱ توا ۵: ۲۶ یسع ۹: ۱ ہوس ۸: ۹

۷۵۹

پیشتر مسیح سے ۷۵۹

جلعادي تھے، مارا: اور اُسے قتل کرکے اُس کي جگھہ بادشاہ ھوا. ۲۶ اور فقحیاہ کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرائیلي بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھی؟

۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي سلطنت سے باون برس گذرے پر فقح بن رملیاہ[o] سمرون میں بني اِسرائیل کا بادشاہ ھوا، اور اُس نے بیس برس سلطنت کي. ۲۸ اور اُس نے خداوند کے آگے بدي کي، اور اُن گناھوں سے، جن سے نباط کے بیتے یربعام نے اِسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا، باز نہ آیا. ۲۹ اور شاہ اِسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلاسر نے آکے[p] ایون[q]، اورابیل بیت معکہ، اوریذوحہ، اور قادس، اور حصور، اور جلعاد، اور جلیل، اور نفتالي کي ساري مملکت کو لے لیا: اور لوگوں کو اسیر کرکے اسور میں لے آیا. ۳۰ اُس وقت ھوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے مارا اور قتل کیا؟ اور عزیاہ کے بیتے یوتام کي بادشاھت کے بیسویں برس[r] اُس کي جگھہ بادشاہ ھوا[s]. ۳۱ اور فقح کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرائیلي بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھی؟

۳۲ اور شاہ اِسرائیل رملیاہ کے بیتے فقح کي سلطنت کے دوسرے سال شاہ یہوداہ عزیاہ کا بیتا یوتام بادشاہ ھوا[t]. ۳۳ اور جب وہ تخت پر بیتھا، تو پچیس برس کا تھا: اُس نے سولہ برس یروسلم میں سلطنت کي. اُس کي ما کا نام یروسا تھا، جو صدوق کي بیتي تھي. ۳۴ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاري کي: اُس نے سب کچھہ کیا، جو کچھہ اُس کے باپ عزیاہ نے کیا تھا[u]. ۳۵ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے[x]، اور ھنوز لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے، اور خوشبوئیاں جلاتے تھے. اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالي دروازہ بنایا[y].

۳۶ اور یوتام کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھی؟ ۳۷ اور اُنھیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو[z]، اور فقح بن رملیاہ کو[a]، یہوداہ پر چڑھائي کرنے کے لیئے، بھیجنا شروع کیا. ۳۸ اور یوتام اپنے باپ دادوں میں جا سویا: اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ھوا: اور اُس کا بیتا آخز اُسکي جگھہ بادشاہ ھوا.

۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ آخز تخت نشین ھوکے بدي کرتا. ۵ رضین او رفقح ملکے اخز پر چڑھائي کرتے، اور وہ اُنکي مخالفت میں تگلت پلاسر کے پاس تقدي بھیجکر اُسے بلالاتا. ۱۰ اخز دمشق سے ایک خاص مذبح کا نمونہ بھیجکے اوریاہ سے اُس کے ایسا بنواتا اور برنجي مذبح کو ھتاکے ایک طرف رکھتا. ۱۷ ھیکل کو اوتتا. ۱۹ حزقیاہ اُس کي جگھہ بادشاہ ھوتا.

۱ اور رملیاہ کے بیتے فقح کي سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیتا آخز تخت پر بیتھا[a]. ۲ اُس وقت کہ جب وہ بادشاہ ھوا بیس برس کا تھا، اور اُس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاھت کي. اور اُسنے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري نہ کي، جس طرح کہ اُس کے باپ داؤد نے کي تھي. ۳ بلکہ وہ اِسرائیلي بادشاھوں کي راہ پر چلا: اور اُسنے اُن اجنبیوں کے نفرتي دستور کے مطابق[b]، جنھیں خداوند نے بني اِسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا تھا، اپنے بیتے کو آگ کے درمیان گذارا[c]. ۴ اور اُونچے مکانوں، اور تیلوں پر، اور ھر ایک ھرے درخت تلے[d] قربانیاں کیں، اور خوشبوئیاں جلائیں.

۵ اُس وقت شاہ ارام رضین اور شاہ اِسرائیل رملیاہ کا بیتا فقح یروسلم پر لڑنے کو چڑھے[e]. اور اُنھوں نے آخز کو گھیر لیا، لیکن غالب نہ آئے. ۶ اُسي وقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو[f] لیکے ارام میں پھر شامل کیا، اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا: اور ارامي ایلت

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

میں آئے، اور آج کے دن تک وے وھیں بستے ھیں. ۷ اور آخز نے اسور کے بادشاہ †تگلت پلاسر پاس[g] ایلچي بھیجے، اور پیغام کیا، کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ھوں: سو تو آ، اور مجھکو ارام کے بادشاہ کے ھاتھ سے، اور شاہ اِسرائیل کے ھاتھ سے، جو مجھپر چڑھ آئے ھیں، رھائي دے. ۸ اور آخز نے وہ روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر میں، اور بادشاھي محل کے خزانے میں موجود تھا، لیکے شاہ اسور کے لیئے نذرانا بھیجا[h]. ۹ اور شاہ اسور نے اُسکي بات ماني؛ کیونکہ اُس نے دمشق پر لشکرکشي کي، اور اُسے لے لیا، اور وھاں کے لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لایا[i]، اور رضین کو قتل کیا. ۱۰ تب آخز بادشاہ شاہ اسور تگلت پلاسر کي ملاقات کے لیئے دمشق کو چلا. اور اُس نے ایک مذبح کو دیکھا، جو دمشق میں تھا؛ اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کے ڈول کا اور اُس کے سب کام کا نقشہ اُوریاہ کاھن کنے بھیجا. ۱۱ اور اُوریاہ کاھن نے ٹھیک اُسي کے مطابق، جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا، ایک مذبح بنایا. سو اُوریاہ کاھن نے، جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے ھي آوے، اُس مذبح کو طیار کیا. ۱۲ اور جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا، تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا؛ اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا، اور اُس پر قرباني گذراني[k]. ۱۳ اور اُس نے اپني سوختني قرباني، اور اپني نذر کي قرباني جلائي، اور اپنا تپاون تپایا، اور اپني سلامتي کے ذبیحوں کا لہو اُسي مذبح پر چھڑکا. ۱۴ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھي، جو خداوند کے آگے تھا[l]، گھر کے سامھنے ھي سے، یعنے اِس مذبح، اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے اُٹھوایا، اور اِس مذبح کي اُتر طرف رکھوا دیا. ۱۵ اور شاہ آخز نے اُوریاہ کاھن کو حکم کیا، کہ بڑے مذبح

† عبراني میں، تلگات پلاسر، ۱ توا ۵: ۲۶؛ اور ۲ توا ۲۸: ۲۰، تلگات پلناسر، [g] ۲ سلا ۱۵: ۲۹ ۷: ۵.
[h] ۲ سلا ۱۲: ۱۸ دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۱
[i] نبي نے اِسکي خبر پیشتر دي تھي. عمو ۱: ۵
[k] ۲ توا ۲۶: ۱۶، ۱۹
[l] ۲ توا ۴: ۱

پر صبح کي سوختني قرباني، اور شام کي نذر کي قرباني[m]، اور بادشاہ کي سوختني قرباني، اور اُس کي نذر کي قرباني، اور مملکت کے سارے لوگوں کي سوختني قرباني اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کا تپاون گذرانو: اور سوختني قرباني کا سارا خون، اور ذبیحے کا سارا لہو اُس پر چھڑکو؛ اور پیتل کا وہ مذبح میرے لیئے ھوگا، کہ اُس سے میں پوچھا کروں. ۱۶ سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا، اُوریاہ کاھن نے وہ سب کیا.

۱۷ اور شاہ آخز نے کرسیوں کے[n] کگروں کو کاٹ ڈالا[o]، اور اُن کے اُوپر کے برتنوں کو اُن سے جدا کیا، اور اُس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے[p] جو اُسکے تلے تھے اُتارکے پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا. ۱۸ اور اُس نے اُس شامیانے کو، جو اُنھوں نے سبت کے دن کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا، اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو، جو باھروار تھا، شاہ اسور کے لیئے خداوند کے گھر سے جدا کر دیا.

۱۹ اور آخز کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں؟ ۲۰ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ھوکے سویا، اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا[q]: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ھوسیع بادشاہ ھوکے بدي کرتا. ۳ سلمنسر اُس کو زیر کرتا، پر وہ شاہ مصر سو نامے سے ملکے پھر فساد برپا کرتا. ۵ سمرون کے باشندے اپنے گناھوں کے سبب اسیر کیئے جاتے. ۲۴ اجنبي لوگ جو سمرون میں آ بسے تھے شیروں سے تسدیع پاکے، مذھبوں کي ایک کھچڑي بناتے.

اور شاہ یہوداہ آخز کي سلطنت کے بارھویں برس ایلہ کا بیٹا ھوسیعہ[a] اِسرائیل پر سمرون میں بادشاہ ھوا؛ اور نؤ برس بادشاھت کي. ۲ اور اُس نے خداوند کے آگے بدي کي، پر نہ

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب
[m] خر ۲۹: ۳۹، ۴۰، ۴۱
۷۳۹
[n] ۱ سلا ۷: ۲۷، ۲۸.
[o] ۲ توا ۲۸: ۲۴
[p] ۱ سلا ۷: ۲۳، ۲۵
۷۲۶
[q] ۲ توا ۲۸: ۲۷
۷۳۰
[a] اِس سے پیشتر تخت کچھہ دن خالي رھا تھا. ۲ سلا ۱۵: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۳۰

اِسرایلي بادشاهوں کے مانند جو اُس سے آگے تھے.

۳ اُسي پر شاه اسور سلمنسر[b] نے چڑهائي کي، اور هوسیعه اُس کا خادم هو گیا، اور اُسے || هدیے دیئے. ۴ بعد اُس کے شاه اسور نے هوسیعه میں فساد پایا؛ کیونکه اُس نے شاه مصر سو کے پاس ایلچي بھیجے، اور سال سال کے دستور پر شاه اسور کے لیئے کوئي هدیه نهیں لایا. سو شاه اسور نے اُسے گرفتار کیا، اور قید میں ڈالا. ۵ اور شاه اسور ساري مملکت پر چڑها، اور سمرون پر آکے تین برس اُسے گھیرے رها[c].

۶ اور هوسیعه کي سلطنت کے نویں برس شاه اسور نے سمرون پر قبضه کیا[d]، اور اِسرایلیوں کو اسیر کرکے اسور میں لے گیا[e]، اور اُنهیں خلح اور خابور میں، جو جوزان کے نهر کے کنارے پر تھے[f]، اور مادي کي بستیوں میں بسایا. ۷ اور یهه اِس لیئے هوا، که بني اِسرایل نے خداوند اپنے خدا کے حضور، جس نے اُن کو زمین مصر سے نکالکے شاه مصر فرعون کے هاتھه سے رهائي دي تھي، گناه کیئے تھے، اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا. ۸ اور اُن اجنبي گروهوں کے قانونوں پر چلے[g]، جنهیں خداوند نے بني اِسرایل کے آگے سے خارج کیا، اور اِسرایلي بادشاهوں کے قانونوں پر، جو اُنهوں نے خود اِیجاد کیئے تھے. ۹ چنانچه بني اِسرایل نے خداوند اپنے خدا کي مخالفت میں پوشیده ایسے ایسے کام کیئے، جو اُس کي نگاه میں بھلے نه تھے، اور اُنهوں نے اپني ساري بستیوں میں، نگهبانوں کے برج سے لیکے محصور شهر تک[h]، اپنے لیئے اُونچے اُونچے مکان بنائے. ۱۰ اور هر ایک اُونچے کوه پر، اور هر ایک هرے درخت تلے[i] ستونوں اور یسیرتوں[k] کو نصب کیا[l]. ۱۱ اور وهاں، اُن سب اُونچے مکانوں پر اُن غیر گروهوں کے مانند، جنهیں خداوند نے اُنکے سامھنے

|| یا، خراج دیا.

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

سے دفع کیا، خوشبوئیاں جلائیں؛ بلکه اُنهوں نے ایسي شرارتیں کیں، که جن سے خداوند کو غصه‌ور کیا. ۱۲ کیونکه اُنهوں نے بت پوجے، باوجودے که خداوند نے اُنهیں کها تھا، که تم یهه کام نه کیجیو[m]. ۱۳ اور باوجود اُس کے، که خداوند نے سارے نبیوں اور غیب‌بینوں[n] کي معرفت سے اِسرایل اور یهوداه پر باتیں جتائي تھیں، اور کها، که تم اپني بد راهوں سے باز آؤ، اور میرے حکموں اور میرے قانونوں کو اُس ساري شریعت کے موافق، جو میں نے تمهارے باپ‌دادوں کو عطا کي، اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کي وساطت سے تم تک بھیجا، حفظ کرو[o]. ۱۴ پر اُنهوں نے نه سنا، بلکه اپنے باپ دادوں کي گردن‌کشي کے مانند جو خداوند اپنے خدا پر اِیمان نه لائے تھے، گردن کشي کي[p]. ۱۵ اور اُس کے قانونوں کو، اور اُس کے عهد کو[q]، جو اُس نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، اور اُس کي گواهیوں کو، جو اُس نے اُن پر دي تھیں، رد کیا، اور بطالتوں[r] کو اِختیار کیا، اور بیهوده هوئے[s]، اور اُن اُمتوں کے پیرو هو گئے، جو اُن کے گرد و پیش تھیں، جنهیں دکھاکے خداوند نے اُنهیں حکم کیا تھا، که تم اُن کے سے کام مت کیجیو[t]. ۱۶ اور اُنهوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم ترک کیئے، اور اپنے لیئے ڈهالي هوئي مورتیں، یعنے دو بچھڑے[u] بنائے، اور یسیرت[x] طیار کي، اور آسماني ستاروں کي ساري فوج کي پرستش، اور بعل[y] کي عبادت کي[z]. ۱۷ اور اُنهوں نے اپنے بیٹے بیٹي کو آگ کے درمیان گذارا[a]؛ اور فال‌گیري اور جادوگري کي[b]؛ اور اپنے تئیں بیچ ڈالا، که خداوند کے حضور بدکاریاں کریں، که اُسے غصه دلاویں. ۱۸ اُن باعثوں سے خداوند بني اِسرایل پر نپٹ غصے هوا، اور اپني نظر سے اُنهیں گراکے دور کر دیا؛ اُن میں سے کوئي نه بچا، مگر فقط یهوداه

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

کا فرقہ[c]. ۱۹ اور یہوداہ نے بھي خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا[d]، بلکہ وے بھي اُن قانونوں پر چلے، کہ جنھیں اِسراایلیوں نے اِیجاد کیا تھا. ۲۰ تب خداوند نے اِسرااِیل کي ساري نسل کو مردود کیا، اور اُن کو دکھ دیا، اور اُنھیں لٹیروں کے ھاتھوں میں گرفتار کروایا[e]، یہاں تک کہ اُس نے اُن کو اپنے آگے سے دور کر دیا. ۲۱ اور اُس نے اِسرااِیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کرکے جدا کیا[f]، اور اُنھوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا: اور یربعام نے اِسراایلیوں کو خداوند کي پیروي سے باز رکھا، اور اُن سے بڑا گناہ کروایا[g]: ۲۲ اور بني اِسرااِیل اُن سب گناھوں میں، جو یربعام نے کیئے اُس کے پیرؤ ہوئے؛ وے اُن سے باز نہ آئے؛ ۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بني اِسرااِیل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا، جیسا اُس نے اپنے سارے بندوں کي معرفت سے، جو نبي تھے، فرمایا تھا[h]. یونھیں بني اِسرااِیل اپني مملکت سے خارج ہوکے اسور میں اسیر ہو گئے[i]، جیسا کہ آج کے دن ہیں.

۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے، اور کوتہ کے[k]، اور عوا[l] کے، اور حمات کے، اور سفروایم کے لوگوں کو لاکے سمرون کي بستیوں میں بني اِسرااِیل کي جگہہ بسایا[m]: سو وے سمرون کے مالک ہوئے، اور اُس کے شہروں میں بسے. ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ شروع میں جب آ بسے، تو خداوند سے نہ ڈرے: سو خداوند نے اُن کے درمیان شیروں کو بھیجا، اور اُنھوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا. ۲۶ اِس لیئے اُنھوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائي، کہ اُن گروھوں نے، جنھیں تو نے لے جاکے سمرون کي بستیوں میں بسایا ھی، اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف نہیں: چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیجے ہیں، اور دیکھ، وے اُنھیں پھاڑتے ہیں، اِس لیئے

[d] ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۲
[e] یرہ ۳: ۸
[e] ۲ سلا ۱۳: ۳ اور ۱۵: ۲۹
[f] ۱ سلا ۱۱: ۱۱، ۳۱
[g] ۱ سلا ۱۲: ۲۰، ۲۸
[h] ۱ سلا ۱۴: ۱۶
[i] ۶ آیت

۶۷۸ کے قریب

[k] دیکھو ۳۰ آیت
[l] ۱ سلا ۱۸: ۳۴، عواہ.
[m] عز ۴: ۲، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب

کہ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں. ۲۷ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا، اور کہا، کہ اُن کاھنوں میں سے، جنھیں تم وھاں سے یہاں لے آئے ہو، کسي کو وھاں لے جاؤ، کہ وے جاکے وھاں رھیں، اور وہ اُنھیں اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے. ۲۸ سو اُن کاھنوں میں سے، جنھیں وے سمرون سے لے گئے تھے، ایک آیا، اور بیت‌ایل میں رہا: اور اُس نے اُنھیں بتلایا، کہ اُن کو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاھیئے. ۲۹ تس پر بھي ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے معبود بنائے، اور اُن اُونچے مکانوں میں، جو سمرونیوں نے بنا کیئے تھے، رکھے، ہر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں، کہ جن میں وے رہتے تھے. ۳۰ بابلیوں نے[n] سکات بنات بنائے، اور کوتیوں نے نیرگل، اور حماتیوں نے اسیما، ۳۱ اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق بنایا، اور سفروایمیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لیئے اور عنملک کے لیئے، جو اُن کے معبود تھے، آگ میں جلایا[o]. ۳۲ سو وے خداوند سے بھي ڈرتے تھے، اور اُنھوں نے اپنے لیئے کمذات لوگوں میں سے لیکے اُونچے مکانوں کے کاھن بنائے[p]: اور وے اُن کے لیئے اُونچے مکانوں پر کے بت‌خانوں میں قربانیاں گذرانتے تھے. ۳۳ یوں وے خداوند سے بھي ڈرتے تھے، اور اپنے معبودوں کي بھي، اُن لوگوں کے طور پر جو اُنھیں وھاں سے اسیر کرکے لے گئے، پرستش کرتے تھے[q]. ۳۴ سو آج کے دن تک، وے اگلے دستور پر چلتے ہیں، وے خداوند سے ڈرتے نہیں، اور اُن کے قانونوں، اور اُن کي رسموں اور اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے، جو خداوند نے بني یعقوب کے لیئے جس کا نام اُس نے اِسرااِیل[r] رکھا مقرر کیئے؛ ۳۵ اور جن سے خداوند نے عہد کیا، اور جنھیں تاکید کرکے کہا، کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو[s]، اور اُنکے آگے سجدہ نہ کرو، اور اُن کي پرستش نہ کرو، اور نہ اُن کے لیئے

[n] ۲۴ آیت
[o] احبا ۱۸: ۲۱ اِستہ ۱۲: ۳۱
[p] ۱ سلا ۱۲: ۳۱
[q] صفن ۱: ۵
[r] پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ ۱ سلا ۱۱: ۳۱
[s] قاض ۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۱۸ کے قریب

قربانیاں گذرانوؔ: ۳۶ بلکہ تم خداوند سے، جو اپنی بڑی قوت سے، اور بڑھائے ہوئے بازوؔ سے تم کو زمین مصر سے باہر نکال لایا، ڈرتے رہو، تم اُسی کی پرستش کیجیو، اور اُسی کے لیئے قربانیاں گذرانیوؔ. ۳۷ اور تم اُن قانونوں، اور رسموں، اور شریعتوں، اور حکموں کو، جو اُسنے تمہارے لیئے قلمبند کیئے، اُن پر ملاحظہ کرکے سدا کو حفظ کیجیوؔ؛ اور تم غیر معبودوں سے مت ڈریو: ۳۸ اور اُس عہد کو، جو میں نے تم سے کیا ہی، تم مت بہولیوؔ، اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو: ۳۹ بلکہ تم خداوند اپنے ہي خدا کا خوف کیجیو؛ کہ وہي تم کو تمہارے سارے دشمنونکے ہاتھ سے رہائي دیگا. ۴۰ لیکن اُنہوں نے نہ سنا، بلکہ اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا. ۴۱ چنانچہ اُن گروہوں نے، اور اُن کے فرزندوں نے، اور اُن کے فرزندوں کے فرزندوں نے خداوند کا بہي ڈر رکہا، اور اپني کہودي ہوئي مورتوں کي بہي بندگي کي[a]؛ جس طرح اُن کے باپ دادے عمل کرتے تہے، وے بہي آج کے دن تک کرتے ہیں.

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ تخت نشین ہوکے نیکي کرتا. ۴ ساري بت پرستي موقوف کراتا، اور اِقبالمند ہوتا. ۹ سمرون کے لوگوں کو گناہ کے سبب اسیر کرکے لے جاتے. ۱۳ سنحیرب یہوداہ پر چڑہائي کرتا، پر پیشکش پاکے ہٹ جاتا. ۱۷ پہر سنحیرب کي طرف سے ربساقي آتا، اور حزقیاہ کو ملامت کرتا، اور بہت سا کفر بک کے، لوگوں کو ترغیب دیتا کہ بغاوت کریں.

۷۲۶ کے قریب

پر ایسا ہوا، کہ شاہ ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کي سلطنت کے تیسرے سال شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ ہوا[a]. ۲ اور جب کہ وہ بادشاہت کرنے لگا، تو پچیس برس کا تہا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام ابي[b] تہا، جو زکریاہ کي بیٹي تہي. ۳ اُس نے اپنے باپ داود کے مانند خداوند کے حضور سب بات میں نیکوکاري کي:

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

۴ کہ اُس نے اُونچے مکانوں کو ڈہا دیا، اور مورتوں کو توڑا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا؛ اور اُس نے پیتل کے سامپ کو، جو موسیٰ نے بنایا تہا[d]، توڑکے چکناچور کیا؛ کیونکہ بني اِسرائیل اُن دنوں تک اُس کے آگے خوشبوياں جلاتے تہے؛ اور اُس نے اُس کا نام ||نحوستان رکہا. ۵ اور اُس نے خداوند اِسرائیل کے خدا پر توکل کیا[e]؛ ایسا کہ بعد اُس کے یہوداہ کے سب بادشاہوں میں ویسا ایک نہ ہوا، اور نہ اُس سے آگے کوئي ہوا تہا[f]. ۶ وہ خداوند سے لپٹا رہا[g]، اور اُس کي پیروي کرنے سے باز نہ آیا؛ بلکہ اُس نے اُس کے حکموں کو، جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تہے، حفظ کیا. ۷ اور خداوند اُس کے ساتھ تہا[h]؛ وہ جدہر کو گیا، کامیاب[i] رہا؛ اور شاہ اسور سے باغي ہوا، اور اُسکي خدمت نہ کي[k]. ۸ اُس نے فلسطیوں کو عزہ تک، اور اُن کي سرحدوں کي اِنتہا تک[l]، نگہبانوں کے برج سے لیکے محکم شہر تک[m]، مارا.

|| یعني، ایک ٹکڑا پیتل کا.

۷۲۵ کے قریب.

۹ اور ایسا ہوا، کہ شاہ حزقیاہ کي سلطنت کے چوتہے برس، جو شاہ اِسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کي بادشاہت کا ساتواں برس تہا، شاہ اسور سلمنسر نے سمرون پر چڑہائي کي، اور اُسکا محاصرہ کیا[n]. ۱۰ اور تیسرے سال کے آخر اُنہوں نے اُسکو لے لیا. ہاں، حزقیاہ کي سلطنت کے چہٹہے سال، جو شاہ اِسرائیل ہوسیع کي بادشاہت کا نواں برس ہي[o]، سمرون لے لیا گیا. ۱۱ اور شاہ اسور اِسرائیل کو وہاں سے پکڑکے اسور کو لے گیا[p]، اور اُنہیں خلح اور خابور میں، جوزان کي نہر کے کنارے پر، مادي کي بستیوں کے بیچ رکہا[q]. ۱۲ یہہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کي بات نہ ماني، پر اُس کے عہد سے، اور اُس سب سے، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا

۷۲۳ کے قریب

۷۲۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۲۱ کے قریب

تھا، عدول کیا، کہ نہ اُس کي سنّے، اور نہ اُسے عمل میں لانے چاہتے تھے۔

۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کي سلطنت کے چودھویں برس یوں ہوا، کہ اسور کا بادشاہ سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا، اور اُس نے اُنھیں لے لیا۔ ۱۴ تب شاہ یہوداہ حزقیاہ نے شاہ اسور کو، جو لکیس میں تھا، یہہ کہلا بھیجا، کہ مجھ سے خطا ہوئي: اب میري طرف سے پھر جا، اور جو کچھ خراج کہ تو مجھ پر دھریگا، اُسے میں اُٹھا لونگا۔ سو اسور کے بادشاہ نے تین سَو قنطار روپا، اور تیس قنطار سونا، شاہ یہوداہ پر مقرر کیا۔ ۱۵ تب حزقیاہ نے سارا روپا، جو خداوند کے گھر، اور شاہ کے قصر کے خزانے میں موجود تھا، لیکے اُسے دیا۔ ۱۶ اُس وقت حزقیاہ نے خداوند کي ہیکل کے دروازوں کا، اور اُن ستونوں پر کا سونا، جو شاہ یہوداہ حزقیاہ نے لگایا تھا، چھیلا، اور اسور کے بادشاہ کو دیا۔

۱۷ بعد اُس کے شاہ اسور نے ترتان، اور رب‌سارس اور رب‌ساقي کو لکیس سے بڑي فوج اور بھاري لشکر کے ساتھ، بادشاہ حزقیاہ پاس بھیجا، کہ یروسلم پر چڑھائي کریں۔ سو وے چڑھے، اور یروسلم کو آئے۔ اور آکے اُس کنڈ کي نہر پر، جو دھوبیوں کے میدان کي راہ میں ہي، کھڑے رہے۔ ۱۸ اور جب اُنھوں نے بادشاہ کو پکارا، تو خلقیاہ کا بیٹا اِلیاقیم، جو گھر کا دیوان تھا، اور شبناہ متصدي، اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اُن پاس باہر آئے۔ ۱۹ اور رب‌ساقي نے اُنھیں کہا، تم جاکے حزقیاہ سے کہو، کہ بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ، یوں فرماتا ہي، کہ وہ کون سا تکیہ ہي، کہ جس پر تجھے اِعتماد ہي؟ ۲۰ تو نے جو کہا، (لیکن وہ فقط منہ کي بات ہي،) کہ مجھ میں مصلحت اور جنگ کي قوت موجود ہي۔ سو اب تو کس پر اِعتماد رکھتا

۷۱۳
۲ سلا ۱۷: ۷، دان ۹: ۶، ۱۰
۲ توا ۳۲: ۱، وغیرہ
یسع ۳۶: ۱، وغیرہ
۱ سلا ۱۶: ۸
۷۱۰ کے قریب
یسع ۷: ۳
۲ توا ۳۲: ۱۰ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

ہي، کہ تو نے مجھ سے سرکشي کي؟ ۲۱ دیکھ، تجھے مصر کے عصا پر، اُس مسلے ہوئے سرکنڈے پر، بھروسا ہي: اُس پر تو اگر کوئي ٹیک کرے، تو وہ اُس کے ہاتھ میں گڑیگا اور اُسے چھیدیگا: سو شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھ، جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں، ایسا ہي ہي۔ ۲۲ اور اگر تم مجھے کہتے ہو، کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہي: کیا وہي نہیں، کہ جس کے اُونچے مکان، اور جس کے مذبحے حزقیاہ نے دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا، تم یروسلم میں اِس مذبحے کے آگے پرستش کرو؟ ۲۳ پس میرے خداوند شاہ اسور کو گرو دیجیئے، اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا، بشرطیکہ تو اپني طرف سے اُن پر سواروں کو چڑھا سکے۔ ۲۴ اِس حالت میں، تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بھي منہ پھرا سکے، اور گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بھروسا رکھے؟ ۲۵ اور کیا میں اِس مکان کے غارت کرنے کو، خداوند کے آگے بےحکم، چڑھ آیا ہوں؟ خداوند نے تو مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھ، اور اُسے غارت کر۔ ۲۶ تب اِلیاقیم بن خلقیاہ، اور شبناہ، اور یواخ نے، رب‌ساقي سے عرض کي، کہ ارامي بولي میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے، کہ یہہ بولي ہم سمجھتے ہیں: اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار پر چڑھے ہیں یہودي لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجیئے۔ ۲۷ تب رب‌ساقي نے اُن سے کہا، کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس، یا تجھ پاس یہہ باتیں کہنے کو بھیجا ہي؟ کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں پاس، جو شہرپناہ پر بیٹھے ہیں، نہیں بھیجا، کہ وے تمھارے ساتھ اپني گوہ کھاویں، اور † اپنا پیشاب پیویں؟ ۲۸ پھر رب‌ساقي کھڑا ہوا، اور یہودي لغت میں چلاکے بولا، اور یوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظیم، شاہ اسور کا کلام سنو:

حزق ۲۹: ۶، ۷
۴ آیت ۲ توا ۳۱: ۱ اور ۳۲: ۱۲
† یا، اپنے پانووں کا پاني۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۲۹ شاہ یوں فرماتا ہی، کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پاوے[a]؛ کیونکہ وہ تمھیں اُس کے ہاتھہ سے رہائي نہیں دے سکیگا. ۳۰ اور خداوند پر توکل کرنے کي بابت اُس کي نہ مانو، جب کہتا، کہ خداوند یقیناً ہمکو رہائي دیگا، اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھہ حوالے نہ کیا جاویگا. ۳۱ حزقیاہ کي نہ سنو: کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہی، کہ ‖ انذرانہ دیکے مجھہ سے عہد کرو، اور نکلکے مجھہ پاس آؤ، اور تب ہي تم میں سے ہر ایک اپنے تاک، اور ہرایک اپنے انجیر کے درخت کا میوہ، کھاوے، اور اپنے حوض کا پاني پیوے: ۳۲ جب تک کہ میں آؤں، اور تم کو یہاں سے ایک سرزمین میں، جو تمھارے ملک کے مانند ہی[b]، لے جاؤں: کہ وہ غلہ اور مے کي سرزمین ہی؛ وہ روٹي اور تاکستان کا ملک ہی؛ وہ زیتوني تیل اور شہد کا ملک ہی؛ کہ تم جیو اور نہ مرو؛ اور حزقیاہ کي نہ سنو، جب وہ تمکو ترغیب دیوے، اور کہے، کہ خداوند ہم کو رہائي دیگا. ۳۳ کیا، گروہوں کے معبودوں میں سے کسي نے بھي اپني سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھہ سے چھڑایا ہی[c]؟ ۳۴ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں[d]؟ اور سفروایم اور ہینع اور عواہ[e] کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنھوں نے سمرون کو میرے ہاتھہ سے چھڑایا ہی؟ ۳۵ اُن ملکوں کے سب معبودوں کے درمیان وہ کون سا ہی، جس نے اپنا ملک میرے ہاتھہ سے چھڑایا، کہ خداوند بھي یروسلم میرے ہاتھہ سے چھڑاویگا[f]؟ ۳۶ پر لوگ چپ ہو رہے، اور اُس کے جواب میں ایک بات بھي نہ کہي: کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا، کہ اُسے جواب مت دو. ۳۷ اور خلقیاہ کا بیٹا اِلیاقیم، جو گھر کا دیوان تھا، اور شبنہ متصدي، اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے[g]، حزقیاہ پاس آئے، اور ربساقي کي باتیں اُسے سنائیں.

a ۲ توا ۳۲ : ۱۵
‖ عبراني میں، برکت سے، پید ۳۲ : ۲۰ اور ۳۳ : ۱۱ امثا ۱۸ : ۱۶
b اِستة ۸ : ۷، ۸
c ۲ سلا ۱۹ : ۱۲ ۲ توا ۳۲ : ۱۴ یسع ۱۰ : ۱۰، ۱۱
d ۲ سلا ۱۹ : ۱۳
e ۲ سلا ۱۷ : ۲۴ عوا ؟
f دان ۳ : ۱۵
g یسع ۳۳ : ۷

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اُداس ہوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے. ۶ یسعیاہ اُن کو تسلي دیتا. ۸ سنحیرب جو ترحاقہ کا مقابلہ کرنے جاتا تھا، راہ ہي میں ایک نامہ کفر سے بھرا ہوا حزقیاہ کے پاس بھیجتا. ۱۴ حزقیاہ کي دعا. ۲۰ یسعیاہ سنحیرب کي ہلاکت اور صیحون کي سلامتي کي اِلہام سے خبر دیتا. ۳۵ ایک فرشتہ اسوریوں کو ہلاک کرتا. ۳۶ سنحیرب نینواہ میں اپنے ہي بیٹوں سے قتل کیا جاتا.

اور ایسا ہوا، کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور خداوند کے گھر میں گیا[a]. ۲ اور اُس نے گھر کے دیوان اِلیاقیم، اور شبنہ متصدي، اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي پاس بھیجا. ۳ سو اُنھوں نے اُسے کہا، حزقیاہ یوں کہتا ہی، کہ آج کا دن دکھہ، اور ملامت، اور کفر کا دن ہی: کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں، اور جنوانے کا زور نہیں. ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقي کي سب باتیں سنے[b] (جسے اُسکے صاحب اسور کے بادشاہ نے بھیجا، کہ زندہ خدا پر ملامت کرے[c]،) اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سني ہیں، اِلزام دیوے[d]. پس تو اُس بقیہ کے واسطے، جو چھوڑا گیا ہی، دعا میں آواز بلند کر. ۵ پس، شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے.

۶ اور یسعیاہ نے اُنھیں فرمایا[e]، کہ تم اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اُن باتوں سے جو تو نے سني، جنھیں شاہ اسور کے ملازموں نے کہکے میري تکفیر کي[f]، ہراسان مت ہو. ۷ دیکھہ، کہ میں اُس پر ایک جھونکا بھیجونگا[g]، اور وہ ایک افواہ سنکے اپني مملکت کو پھر جاویگا: اور میں اُسے اُسي سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا.

۸ سو ربساقي پھر گیا؛ اور اُسنے شاہ اسور کو لبناہ سے لڑتے پایا، کہ اُسے خبر پہنچي تھي، کہ وہ لکیس سے[h] کوچ کر گیا؛ ۹ اور وہاں جب اُسے ‖ حبش کے بادشاہ ترہاقہ کي خبر ہوئي، کہ دیکھہ وہ تجھہ پر لشکرکشي

a یسع ۳۷ : ۱ وغیرہ
b ۲ سم ۱۶ : ۱۲
c ۲ سلا ۱۸ : ۳۵
d زبور ۵۰ : ۲۱
e یسع ۳۷ : ۶ وغیرہ
f ۲ سلا ۱۸ : ۱۷
g ۳۵، ۳۶ آیتیں یرہ ۵۱ : ۱
h ۲ سلا ۱۸ : ۱۴
‖ عبراني میں کوش.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کرنے آتا ھی[i]، تب اُس نے پھر ایلچی بھیجکر حزقیاہ سے پیغام کیا، اور کہا، ۱۰ کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جس پر تو تکیہ کرتا ھی[k]، اِس بات میں تجھے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں کیا نہ جائیگا۔ ۱۱ دیکھہ، تونے سنا ھی، کہ اسور کے بادشاہوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا، کہ سب کو بالکل غارت کر ڈالا: سو کیا تو رہائی پا سکتا ھی؟ ۱۲ کیا اُن گروھوں کے معبودوں نے اُن کو، کہ جنھیں میرے باپ‌دادوں نے ھلاک کیا، یعنے جوزان، اور حران، اور رصف، اور تلسار میں بني عدن[l] کو، چھڑایا ھی[m]؟ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ، قریہ سفروایم، اور هینع، اور عواہ کے بادشاہ کہاں ھیں[n]؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے ھاتھ سے نامہ لیا، اور اُسے پڑھا، اور حزقیاہ اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل ھوا، اور خداوند کے آگے اُسے کھول دیا[o]۔ ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، ای خداوند، اِسرایل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا[p]، تو ھي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا ھی[q]؛ تو ھي نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ ۱۶ ای خداوند، کان دھر[r]، اور سن؛ ای خداوند اپني آنکھیں کھول[s]، اور دیکھہ، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جس نے اِس آدمي کو بھیجا، تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے[t]، سن لے۔ ۱۷ سچ ھی، ای خداوند، کہ اسور کے بادشاھوں نے لوگوں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۸ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا؛ کہ وے خدا نہ تھے، بلکہ آدمیوں کي دستکاري تھے، لکڑي، اور پتھر[u]: سو اُنھوں نے اُنھیں فنا کیا۔ ۱۹ اور اب، ای خداوند، ھمارے خدا، تو ھم کو اُس کے ھاتھ سے بچا لیجیئے، تاکہ زمین کي ساري بادشاھتیں یقین

کرجانیں، کہ تو ھي اکیلا خداوند خدا ھی[a]۔

۲۰ تب اموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا، کہ خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تونے دعا میں جو کچھہ شاہ اسور سنحیرب کي مخالفت میں مجھہ سے مانگا ھی[b]، میں نے سنا[c]۔ ۲۱ یہہ وہ کلام ھی، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا: صیھون کي باکرہ بیٹي[d] نے تجھکو حقیر جانا، اور تجھہ پر ھنسي؛ ھاں، یروسلم کي بیٹي نے تجھہ پر سر دھنا[f]۔ ۲۲ تونے کسکو ملامت، اور کسکي تونے تکفیر کي؟ کس پر تو نے اپني آواز بلند کي، اور آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟ ھاں، اِسرایل کے قدوس پر[g]۔ ۲۳ تو نے اپنے قاصدوں کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي[d]، اور کہا، میں اپني بے شمار گاڑیوں[e] سے پہاڑوں کي اُونچائي پر، اور لبنان کي دامنوں پر چڑھ آیا ھوں: اور وھاں کے سروؤں کے اُونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا، اور اُس کے سرحدوں کے مسافرخانوں میں، اور اُس کے زرخیز میدان کے بن میں گھسا چلا جاؤنگا۔ ۲۴ میں نے کھودا، اور غیر کا پاني پیا، اور میں نے اپنے پانووں کے تلووں سے گھیرے ھوئے شہروں کے سب نہر نالوں کو سکھا ڈالا۔ ۲۵ کیا تو بہت دن سے سن نہ چکا، کہ میں ھي نے یہہ کیا[f]، اور کہ قدیم زمانوں سے میں ھي نے یہہ بنایا؟ میرے ھي اِنتظام سے یہہ ھوا، کہ تو گھیرے ھوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر کر دینے کے لیئے موجود رھا[g]۔ ۲۶ سو وھاں کے بسنے والے کمزور ھوئے، اور گھبرا گئے، اور شرمندہ ھوئے؛ وے ایسے تھے، جیسے کہ میدان کي گھاس یا سبزي، یا جیسے کہ چھتوں پر کي گھاس جو پختہ ھونے سے پیشتر سوکھہ جاتي ھی[h]۔ ۲۷ میں تیرا ٹھکانا، اور تیرا باھر جانا اور اندر آنا، اور تیري خفگي، جو مجھہ پر ھوئي، جانتا ھوں[i]۔ ۲۸ پس اِس لیئے کہ تیرے قہر کي، جو تو

حاشیہ (دایاں): دیکھو ۱ سمو ۲۳ : ۲۷؛ ۲ سلا ۱۸ : ۵ — حزق ۲۷ : ۲۳؛ ۲ سلا ۱۸ : ۳۳ — ۲ سلا ۱۸ : ۳۴ — یسعیاہ ۳۷ : ۱۴، وغیرہ — ۱ سمو ۴ : ۴؛ زبور ۸۰ : ۱ — ۲ سلا ۱۸ : ۳۰؛ یسع ۴۴ : ۶ — یرم ۱۰ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ — زبور ۳۱ : ۲؛ دانی ۹ : ۱۸ — ۱۱ آیت — زبور ۱۱۵ : ۴؛ یرم ۱۰ : ۳

حاشیہ (بایاں): [a] زبور ۸۳ : ۱۸ — [b] یسعیاہ ۳۷ : ۲۱، وغیرہ — [c] زبور ۶۵ : ۲ — [d] نوحہ ۲ : ۱۳ — [f] ایوب ۱۶ : ۴؛ زبور ۲۲ : ۷، ۸؛ نوحہ ۲ : ۱۵ — [g] زبور ۷۱ : ۲۲؛ یسعیاہ ۵ : ۲۴؛ یرمیاہ ۵۱ : ۵ — [d] ۲ سلا ۱۸ : ۱۷ — [e] زبور ۲۰ : ۷ — [f] یسعیاہ ۴۵ : ۷ — [g] یسعیاہ ۱۰ : ۵ — [h] زبور ۱۲۹ : ۶ — [i] زبور ۱۳۹ : ۱، وغیرہ

نے مجھ پر کیا، اور تیرے هنگامے کي خبر، میرے کانوں تک پہنچي، سو میں اپنا کانٹا[k] تیري ناک میں مارونگا، اور اپني لگام تیرے لبوں کے درمیان دونگا؛ اور تو جس راہ سے آیا هی، میں تجھے اُسي راہ سے پھیرونگا[l]. ۲۹ اب تیرے لیئے یہي نشان هی[m]، کہ تم اِس برس وے چیزیں، جو ازخود اُگتي هیں، کھاؤگے، اور دوسرے سال بھي وهي چیزیں جو اُن سے پیدا هوں؛ اور تیسرے سال تم بوؤگے، اور کاتوگے، اور تاکستان لگاؤگے، اور اُس کے پھل کھاؤگے. ۳۰ اور وہ بقیہ، جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا، پھر نیچے جڑ پکڑیگا، اور اُوپر پھلیگا[n]. ۳۱ کہ ایک بقیہ یروسلم سے، اور وے جو بچ رهے هیں، کوہ صیحون سے، خروج کرینگے؛ خداوند کي غیوري ایسا کریگي[o]. ۳۲ سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا هی، کہ وہ اِس شہر میں داخل نہ هوگا، نہ یہاں تیر چلاویگا، نہ سپر پکڑکے اُس کے سامھنے آویگا، اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا؛ ۳۳ بلکہ جس راہ سے وہ آیا، اُسي راہ سے پھر جائیگا؛ اور اِس شہر میں داخل نہ هوگا، خداوند فرماتا هی؛ ۳۴ کہ میں اپنے لیئے اور اپنے بندے داؤد کے لیئے[p] اِس شہر کے بچانے کے واسطے اُس کي پشتي کرونگا[q].

۳۵ سو اُسي رات کو ایسا هوا، کہ خداوند کے فرشتے نے نکلکے اسور کي لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسي هزار آدمي جان سے مارے[r]: وے جو صبح سویرے اُٹھے، تو دیکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے. ۳۶ تب شاہ سنحیرب نے کوچ کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ[s] میں آ رہا. ۳۷ اور ایسا هوا، کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا، اُس وقت ادرملک اور سارضر اُس کے بیٹوں نے اُسے تلوار[t] سے قتل کیا: اور وے خود بھاگکے اراراط کي سرزمین کو گئے.

اور اسرحدون[u] اُس کا بیٹا اُس کي جگہ بادشاہ هوا.

۲۰ باب.

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اپني موت کي خبر پاکے کہ نزدیک هی، دعا مانگتا، اور خدا اُس کي عمر بڑھاتا. ۸ اِس وعدے کے ثبوت میں سورج کا سایا دس درجے ہٹ جاتا. ۱۲ برودک بلدان اِس نشاني کے سبب لوگوں کو حزقیاہ پاس بھیجتا، اور اُس وقت وے بادشاہ کا سارا مال و اسباب دیکھنے پاتے. ۱۴ یہہ احوال سنکے یسعیاہ اِلہام سے خبر دیتا کہ یہوداہ بابل میں اسیر هوکے جائیگا. ۲۰ منسي حزقیاہ کي جگہ بادشاہ هوتا.

اُنھیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري هوئي[a]. تب اموص کا بیٹا یسعیاہ اُس پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا هی، تو اپنے گھر کي بابت وصیت کر؛ اِس لیئے کہ تو مر جائیگا، اور نہ جیئیگا. ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منھہ دیوار کي طرف کیا، اور خداوند سے دعا مانگي، اور کہا: ۳ ای خداوند، میں تجھہ سے منت کرتا، کہ اب یاد فرمائیے[b]، کہ میں کیونکر راستي اور ‖دل کے کامل شوق سے تیرے آگے چلتا پھرتا رہا[c]، اور جو تیري نگاہ میں اچھا تھا، وهي میں نے کیا. اور حزقیاہ زار زار رویا. ۴ اور پیشتر اُس کے، کہ یسعیاہ گھر کے درمیاني صحن میں نکلے، ایسا هوا، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل هوا، اور اُسنے کہا: ۵ تو پھر جا، اور حزقیاہ کو، جو میري جماعت کا سردار هی[d]، کہہ، کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا هی، کہ میں نے تیري دعا سني[e]، اور میں نے تیرے آنسوؤں کو دیکھا[f]: دیکھہ، میں تجھے شفا دونگا، اور تیسرے دن تو خداوند کے گھر میں آویگا. ۶ اور میں تیري عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا، اور میں تجھ کو، اور اِس شہر کو اسور کے بادشاہ کے هاتھہ سے رهائي دونگا، اور اپنے لیئے، اور اپنے بندے داؤد کے لیئے اِس شہر کي پشتي کرونگا[g]. ۷ اور یسعیاہ نے کہا، انجیر کي ٹکیا لو[h]؛ سو اُنھوں نے لي، اور اُسے اُس کے پھوڑے پر رکھا، اور وہ چنگا هو گیا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

[k] ایوب ۴۱: ۲، حزق ۲۹: ۴ اور ۳۸: ۴، عمو ۴: ۲ [l] ۳۳، ۳۶، ۳۷ آیتیں [m] ۱سمو ۲: ۳۴، ۲سلا ۲۰: ۸، یسع ۷: ۱۱، ۱۴، لوقا ۲: ۱۲ [n] ۲توا ۳۲: ۲۲، ۲۳ [o] یسع ۹: ۷ [p] ۱سلا ۱۱: ۱۲، ۱۳ [q] ۲سلا ۲۰: ۶ [r] ۲توا ۳۲: ۲۱، یسع ۳۷: ۳۶ [s] پید ۱۰: ۱۱ [t] ۲توا ۳۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

[u] عز ۴: ۲ [a] ۲توا ۳۲: ۲۴، وغیرہ، یسع ۳۸: ۱، وغیرہ [b] نحم ۱۳: ۲۲ ‖ عبراني میں کامل دل سے [c] پید ۱۷: ۱، ۱سلا ۳: ۶ [d] ۱سمو ۹: ۱۶ اور ۱۰: ۱ [e] ۲سلا ۱۹: ۲۰، زبور ۶۵: ۲ [f] زبور ۳۹: ۱۲ اور ۵۶: ۸ [g] ۲سلا ۱۹: ۳۴ [h] یسع ۳۸: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

[i] دیکھو قاض ۶ ۱۷، ۳۷، ۳۹ یسع ۷ : ۱۱، ۱۴ اور ۳۸ : ۲۲
[h] دیکھو یسع ۳۸ : ۷، ۸

۸ تب حزقیاه نے یسعیاه سے کہا، اُس کي کیا نشاني هی[i]، که خداوند مجھے صحت بخشیگا، اور میں تیسرے دن خداوند کے گھرچڑھ جاؤنگا؟ ۹ یسعیاه بولا، خداوند کي طرف سے اُس کا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لیئے یهه هی[k]، که سایه یا دس درجے آگے کو جاوے، یا دس درجے پیچھے کو پھر جاوے؟ ۱۰ تب حزقیاه نے جواب دیا، یهه تو چھوٹي بات هی، که سایه دس درجے آگے کو جاوے ؛ سو یوں نهیں بلکه ایسا هو، که سایه دس درجے پیچھے کو پھر جاوے. ۱۱ تب یسعیاه نبي نے خداوند سے دعا مانگي ؛ سو اُس نے سائے کو اخزکي دھوپ گھڑي میں دس درجے پیچھے پھرایا[l]، اُن درجوں میں، که جن سے ڈھل گیا تھا.

[l] دیکھو یشو ۱۰ : ۱۲، ۱۴ یسع ۳۸ : ۸

۷۱۲

۱۲ اُس وقت شاه بابل ||برودک‌بلہ‌دان بن بلہ‌دان نے نامه اور هدیه حزقیاه کو بھیجا[m] : که اُس نے سنا تھا، که حزقیاه بیمار هوا تھا. ۱۳ سو حزقیاه نے اُن کي باتیں سنیں ؛ اور اُس نے اپنا سارا گھر اور اُس کي نفیس چیزیں، روپا اور سونا، اور مصالح، اور قیمتي عطر، اور اپنا سلاح خانه، اور هر ایک چیز جو اُس کے خزانے میں پائي گئي، اُن کو دکھلائیں[n] : اور اُس کے گھر میں، اُس کي ساري مملکت میں ایسي کوئي چیز نه تھي، جو حزقیاه نے اُن کو نه دکھلائي هو.

|| یا مرودکبلدان
[m] یسع ۳۹ : ۱، وغیره
[n] ۲ توا ۳۲ : ۲۷، ۳۱

۱۴ تب یسعیاه نبي حزقیاه بادشاه پاس آیا، اور اُسے کہا، که اُن لوگوں نے کیا کہا؟ اور یے کہاں سے تجھه پاس آئے؟ حزقیاه نے کہا، یے بعید ملک سے، بابل هي سے، مجھه پاس آئے هیں. ۱۵ پھر اُس نے پوچھا، اُنھوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاه بولا، اُنھوں نے سب جو کچھه که میرے گھر میں هی، دیکھا، میرے خزانے میں ایسي کوئي چیز نه رهي، جو میں نے اُنھیں نه دکھلائي[o]. ۱۶ تب یسعیاه نے حزقیاه سے کہا، خداوند کا کلام سن. ۱۷ دیکھه، وے دن آتے هیں، که سب جو کچھه تیرے گھر میں هی، اور جو کچھه که تیرے باپ‌دادوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا هی، سب بابل کو لے جائینگے[p] ; کچھه باقي نه رهیگا، خداوند فرماتا هی. ۱۸ اور تیرے بیٹوں[q] میں سے، جو تجھه سے نکلینگے، اور تیرے هي نطفے سے پیدا هونگے، اسیر هو جائینگے[q]، اور||وے شاه بابل کے محلوں میں خواجه‌سرا هونگے. ۱۹ حزقیاه نے یسعیاه سے کہا، خداوند کا کلام، جو تو نے کہا هی، بھلا هی[r]. پھر اُس نے کہا، کیا بھلا نهیں، اگر میرے جینے تک امن اور امان رهے.

۱۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۷۱۲

[p] ۲ سلا ۲۴ : ۱۳ اور ۲۵ : ۱۳ یرم ۲۷ : ۲۱، ۲۲ اور ۵۲ : ۱۷
[q] ۲ سلا ۲۴ : ۱۲ ۲ توا ۳۳ : ۱۱
|| یهه بات پوري هوئي، دان ۱ : ۳
[r] ۱ سم ۳ : ۱۸ ایوب ۱ : ۲۱ زبور ۳۹ : ۹

۶۹۸ کے قریب

۲۰ حزقیاه کا باقي احوال[s] اور اُسکي قوت کا ذکر، که کیونکر اُس نے کنڈ اور تالاب[t] بنایا، اور شهر میں نهر لایا[u]، کیا شاهان یهوداه کي تواریخ میں لکھا هوا نهیں هی؟ ۲۱ اور حزقیاه نے اپنے باپ دادوں میں شامل هوکے آرام کیا[x]، اور اُسکا بیٹا منسي اُسکي جگهه بادشاه هوا.

[s] ۲ توا ۳۲ : ۳۲
[t] نحم ۳ : ۱۶
[u] ۲ توا ۳۲ : ۳۰

۷۱۰ کے قریب

[x] ۲ توا ۳۲ : ۳۳

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ منسي تخت‌نشین هوتا. ۳ بهت بت‌پرستي کرتا. ۱۰ اُسکي شرارت کے سبب بهت سي آفتوں کي خبر آتي که یهوداه پر پڑینگي. ۱۷ امون اُسکي جگهه بادشاه هوتا. ۱۹ امون بھي تخت‌نشین هوکے بهت بدي کرتا. ۲۳ اپنے ملازموں سے قتل هوتا ; پھر وے بھي لوگوں سے قتل کیئے جاتے ; اور آخر کو یوسیاه بادشاه مقرر هوتا.

۶۹۸ کے قریب

جب منسي بادشاه هوا، تو وه باره برس کا تھا : اُس نے پچپن برس یروسلم میں بادشاهت کي[a]. اُس کي ما کا نام حفضیباه تھا. ۲ اُس نے اُن قوموں کے نفرتي کام کے موافق، جنھیں خداوند نے بني اِسرائیل کے آگے سے دفع کیا[b]، خداوند کے حضور بدي کي. ۳ کیونکه اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنھیں اُس کے باپ حزقیاه نے ڈھایا تھا[c]، پھر بنا کیا، اور بعل کے لیئے مذبح اُٹھائے، اور یسیرت بنائي، جس طرح سے که شاه اِسرائیل اخي‌اب نے کیا تھا[d]، اور آسمان کي

[a] ۲ توا ۳۳ : ۱، وغیره
[b] ۲ سلا ۱۶ : ۳
[c] ۲ سلا ۱۸ : ۴
[d] ۱ سلا ۱۶ : ۳۲، ۳۳

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ كے قريب

ساري فوج كي پرستش كي[e]، اور أن كي بندگي كي. ۴ اور أس نے خداوند كے أس گهر ميں، جس كي بابت خداوند نے فرمايا تها، كه ميں يروسلم ميں اپنا نام ركهونگا[f]، مذبح بنائے[g]. ۵ اور أس نے آسمان كي ساري فوج كے ليئے مذبح خداوند كے گهر كے دونوں صحنوں ميں بنا كيئے. ۶ اور أس نے اپنے بيٹے كو آگ ميں گذارا[h]، اور ساعتوں كو مانا، اور جادوگري كي، اور ديووں اور افسونگروں سے ياري كي[i]؛ أس نے خداوند كے آگے أس كو غصه دلانے كے ليئے بڑي شرارت كي. ۷ اور أس نے يسيرت كي مورت كو، جو أس نے بنائي، أس گهر ميں نصب كيا، جس كي بابت خداوند نے داؤد كو، اور أس كے بيٹے سليمان كو كہا تها، كه اِسي گهر ميں، اور يروسلم ميں، جسے ميں نے بني اِسرائيل كے سارے فرقوں ميں سے چن ليا هي، ميں اپنا نام ابد تك ركهونگا[k]: ۸ اور ميں بني اِسرائيل كے پانووں كو اِس سرزمين سے، جو ميں نے أن كے باپ‌دادوں كو عنايت كي هي، كبهي نه تلواؤنگا[l]، مگر اِس شرط پر، كه وے أن باتوں كو، جو ميں نے أنهيں فرمائيں، اور أس سب شريعت كو، جو ميرے بندے موسىٰ نے أن پر جتا دي تهي، عمل ميں لاويں. ۹ پر وے شنوا نه هوئے؛ اور منسي نے أنهيں يهاں تك بهٹكايا[m]، كه أنهوں نے أن گروهوں كي نسبت، جنهيں خداوند نے بني اِسرائيل كے سامهنے نابود كيا، زياده بدكاري كي.

۱۰ چنانچه خداوند نے اپنے بندوں نبيوں كي معرفت سے فرمايا؛ ۱۱ اِس ليئے كه شاه يهوداه منسي نے نفرتي كام كيئے[n]، اور اموريوں كي نسبت، جو أس سے پيشتر تهے، بدتر عمل كيئے[o]، اور يهوداه سے بهي اپنے بتوں كے سبب گناه كروائے[p]: ۱۲ اِسي ليئے خداوند اِسرائيل كے خدا نے يوں فرمايا، ديكهو، ميں يروسلم اور يهوداه پر ايسي بلا بهيجتا هوں، كه أسكي خبر جسكے كان تك پهنچيگي، أس كے دونوں كان جهنجهنا أٹهينگے[q]. ۱۳ اور ميں يروسلم پر سمرون كي رسي[r]، اور اخي‌اب كے گهرانے كا ساحل أس پر ڈالونگا؛ اور ميں يروسلم كو يوں صاف كرونگا، جس طرح كوئي تهالي كو صاف كرے، جو كه صاف بهي كرے اور ألٹا بهي ديوے. ۱۴ اور ميں اپني ميراث كے باقي لوگوں كو ترك كرونگا، اور أنهيں أن كے دشمنوں كے هاتهوں ميں حواله كرونگا، كه وے اپنے دشمنوں كے ليئے شكار اور لوٹ هونگے: ۱۵ كيونكه أنهوں نے ميرے حضور بدي كي؛ اور جس دن سے أنكے باپ‌دادے مصر سے نكلے، آج كے دن تك، أنهوں نے مجهے غصه دلايا كيا. ۱۶ علاوه أس كے منسي نے، أس گناه كے سوا، كه أس نے يهوداه كو گمراه كركے خداوند كے حضور بدكارياں كروائيں، يهاں تك بے گناهوں كے خون كيئے، كه يروسلم اِس سرے سے ليكے أس سرے تك بهر گيا[s].

۱۷ اب منسي كا باقي احوال، اور سب كچهه جو أس نے كيا، اور يهه كه أس نے كيسا گناه كيا، سو كيا وه بني يهوداه كے بادشاهوں كي تواريخ كي كتاب ميں لكها هوا نهيں[t]؟ ۱۸ اور منسي نے اپنے باپ‌دادوں كے درميان آرام كيا، اور اپنے گهر كے باغ ميں، جو عزا كا باغ هي، گاڑا گيا[u]: اور أس كا بيٹا امون أس كي جگهه بادشاه هوا. ۱۹ اور امون، جب تخت پر بيٹها، تو بائيس برس كا تها[x]. أس نے يروسلم ميں دو برس بادشاهت كي. أس كي ما كا نام مسلمت تها، جو حروص يطبهي كي بيٹي تهي. ۲۰ اور جيسا أس كے باپ منسي نے كيا[y]، أس نے بهي خداوند كے حضور بدي كي. ۲۱ اور وه اپنے باپ كي ساري راهوں پر چلا، اور أس كے باپ نے جن بتوں كي بندگي اور پرستش كي، أس نے بهي أن

[e] إستة ۱۷ : ۳ اور ۱۷ : ۳ ۲ سلا ۱۷ : ۱۶
[f] ۲ سمو ۷ : ۱۳ ۱ سلا ۸ : ۲۹ اور ۹ : ۳
[g] يره ۳۲ : ۳۴
[h] احبا ۱۸ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲ ۲ سلا ۱۶ : ۳ اور ۱۷ : ۱۷
[i] احبا ۱۹ : ۲۶، ۳۱ إستة ۱۸ : ۱۰، ۱۱ ۲ سلا ۱۷ : ۱۷
[k] ۲ سمو ۷ : ۱۳ ۱ سلا ۸ : ۲۹ اور ۹ : ۳ ۲ سلا ۲۳ : ۲۷ زبور ۱۳۲ : ۱۳، ۱۴ يره ۳۲ : ۳۴
[l] ۲ سمو ۷ : ۱۰
[m] امثا ۲۹ : ۱۲
[n] ۲ سلا ۲۳ : ۲۶، ۲۷ اور ۲۴ : ۳، ۴ يره ۱۵ : ۴
[o] ۱ سلا ۲۱ : ۲۶
[p] ۱۰ آيت

[q] ۱ سمو ۳ : ۱۱ يره ۱۹ : ۳
[r] ديكهو يسع ۳۴ : ۱۱ نوحه ۲ : ۸ عمو ۷ : ۷، ۸
[s] ۲ سلا ۲۴ : ۴
[t] ۲ توا ۳۳ : ۱۱—۱۹
[u] ۲ توا ۳۳ : ۲۰
[x] ۲ توا ۳۳ : ۲۱—۲۳
[y] ۲ آيت وغيره

پيشتر مسيح سے ٦٤٣

کي بندگي کي. ٢٢ اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کيا[z]، اور خداوند کي راه پر نه چلا.

٢٣ آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے برخلاف بندش باندهي، اور بادشاه کو اُسکے قصر ميں قتل کيا[a]. ٢٤ اور ملک کي رعيت نے اُن سب کو قتل کيا، که جنهوں نے امون بادشاه کے برخلاف بندش باندهي تهي. اور ملک کے لوگوں نے اُس کے بيٹے يوسياه کو اُس کي جگهه بادشاه کيا. ٢٥ اور امون کے باقي اعمال، جو اُسنے کيئے، سو کيا يهوداه کے بادشاهوں کي تواريخ کي کتاب ميں لکهے هوئے نهيں هيں؟ ٢٦ اور وه اپنے گور ميں عزا کے باغ کے درميان گاڑا گيا؛ اور اُس کا بيٹا يوسياه اُس کي جگهه بادشاه هوا.

٦٤١

[z] ٢ سلا ١١:٢٢

[a] ٢ سلا ٢٣: ٢٤، ٢٥

٢٢ باب

اِس بيان ميں، که ١ يوسياه بادشاه هوکے نيکي کرتا. ٣ هيکل کي مرمت کے ليئے تدبير کرتا. ٨ خلقياه توريت کا اصلي نسخه پاتا؛ اِس پر يوسياه خلده کو کهلا بهيجتا که وه خداوند سے اُس کے ليئے صلاح ليوے. ١٥ خلده يروسلم کي هونيوالي هلاکت کي خبر ديتي، پر اِتني تسکين‌بخش بات ملاتي که يوسياه کے دنوں ميں يهه وقوع ميں نه آويگي.

جب يوسياه تخت پر بيٹها، تو آٹهه برس کا تها؛ اُس نے اِکتيس برس يروسلم ميں سلطنت کي[a]. اُس کي ما کا نام جديده تها، جو بصقتي[b] عداياه کي بيٹي تهي. ٢ اُسنے وے کام کيئے، جو خداوند کي نگاه ميں بهلے تهے، اور اپنے باپ داؤد کي ساري راهوں پر چلا، اور دهنے يا بائيں مطلق نه مڑا[c].

٣ اور يوسياه بادشاه کي سلطنت کے اٹهارهويں برس ايسا هوا، که بادشاه نے سافن بن اصلياه بن مسلام کاتب کو يوں کهکے خداوند کے گهر کو بهيجا[d]؛ ٤ که تو خلقياه سردار کاهن پاس چڑه جا، اور اُسے کهه، که اُس چاندي کا، جو خداوند کے گهر ميں لائي جاتي هي[e]، اور جسے دربانوں نے[f] لوگوں سے ليکے جمع کيا هي، حساب

[a] ٢ توا ٣٤: ١

[b] يشو ١٥: ٣٩

[c] اِستـ ٥: ٣٢

٦٢٤ کے قريب

[d] ٢ توا ٣٤: ٨، وغيره

[e] ٢ سلا ١٢: ٤

[f] ٢ سلا ١٢: ٩، زبور ٨٤: ١٠

پيشتر مسيح سے ٦٢٤

کر. ٥ اور وه مبلغ اُن کارگذاروں کو، جو خداوند کے گهر کے نگهبان هيں، ديوے[g]، که وے اُسے اُن کاريگروں کو، جو خداوند کے گهر ميں کام کرتے هيں، ديں، که گهر کے دراروں کي مرمت هووے؛ ٦ يعني بڑهيوں، اور معماروں، اور سنگ‌تراشوں کو، اور لکڑيوں اور تراشے هوئے پتهروں کے مول لينے کو، که گهر کي مرمت هو. ٧ ليکن وه نقدي، جو اُن کے هاتهه ميں دي جاتي تهي، کبهو اُسکا حساب اُن سے ليا نه جاتا تها، اِس ليئے که وے امانتداري سے کام کرتے تهے[h].

٨ اور سردار کاهن خلقياه نے سافن کاتب کو کها، ميں نے خداوند کے گهر ميں توريت کي کتاب پائي هي[i]. اور خلقياه نے وه کتاب سافن کو دي، سو اُس نے پڑهي. ٩ اور سافن کاتب بادشاه پاس آيا، اور بادشاه کو خبر دي، که تيرے خادموں نے وه نقدي، جو گهر ميں موجود تهي، جمع کي، اور اُن کارگذاروں کے هاتهه ميں سپرد کي، جو خداوند کے گهر کے نگهبان هيں. ١٠ اب سافن کاتب نے بادشاه پر ظاهر کرکے اُس سے کها، که خلقياه کاهن نے مجهے يهه کتاب دي. اور سافن نے اُسے بادشاه کے حضور پڑها. ١١ اور ايسا هوا، که جب بادشاه نے توريت کي کتاب کي باتيں سنيں، تو اپنے کپڑے پهاڑے؛ ١٢ اور خلقياه کاهن، اور سافن کے بيٹے اخي‌قام، اور ‖ ميکاياه کے بيٹے عاکبور[k]، اور سافن کاتب، اور عساياه کو، جو شاه کا ملازم تها، فرمايا، که ١٣ تم جاؤ، اور ميري اور سب لوگوں کي، اور سارے يهوداه کي بابت خداوند سے پوچهو، که اِس کتاب ميں، جو ملي، يے کيسي باتيں هيں؟ که خداوند کا غصه هم پر نپٹ بهڑکا هي[l]، که همارے باپ‌دادوں نے اِس کتاب کي باتوں پر کان نه لگايا، اور جو کچهه اُس ميں لکها هي اُس کے مطابق کچهه نه کيا. ١٤ تب

[g] ٢ سلا ١٢: ١١، ١٢، ١٤

[h] ٢ سلا ١٢: ١٥

[i] اِستـ ٣١: ٢٤، وغيره؛ ٢ توا ٣٤: ١٤، وغيره

‖ يا، ميکاه

[k] عبدون، ٢ توا ٣٤: ٢٠

[l] اِستـ ٢٩: ٢٧

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

خلقیاہ کاھن، اور اخی‌قام، اور عکبور، اور سافن، اور عسایاہ، خلدہ نبیہ پاس گئے، جو توشہ‌خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ[m] بن اا خرخس کي جورو تھي؛ (کہ وہ یروسلم کے بیچ مثنہ نامے محلے میں رھتي تھي:) سو اُنھوں نے اُس سے باتیں کیں۔

۱۵ تب اُسنے اُنھیں کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تم اُس شخص سے، جس نے تمھیں مجھ پاس بھیجا ھی، کہو، ۱۶ کہ خداوند یوں فرماتا ھی، میں اُن سب باتوں کے مطابق، جنھیں شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ھی، اِس مقام پر، اور اُن پر، جو اِس مقام میں رھتے ھیں، بلا نازل کرونگا[n]۔ ۱۷ کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے ھاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں: سو میرا قھر اِس مقام پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ھوگا[o]۔ ۱۸ لیکن شاہ یہوداہ کو، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے سوال کرو، سو تم اُسے کہیو[p]، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ اِن باتوں کي بابت، جو تو نے سنیں؛ ۱۹ اِس لیئے کہ تیرا دل نرم ھی، اور جب تو نے وہ بات سني، جو میں نے اِس مقام کے اور اُس کے باشندوں کے حق میں کہي، کہ وے ایک ویرانہ[q]، اور لعنتي[r] بھي ھونگے[s]، تو نے خداوند کے آگے عاجزي کي[t]، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا: سو میں نے بھي تیري سني، خداوند فرماتا ھی۔ ۲۰ اِس لیئے دیکھ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتي سے اُتار دیا جائیگا[u]، اور ساري آفت کو، جو میرے حکم سے اِس مقام پر نازل ھوگي، تیري آنکھیں نہ دیکھینگي۔ سو وے یہ خبر بادشاہ پاس لائے۔

[m] تقوت، ۲ توا ۳۴: ۲۲
اا یا، خسرہ۔
[n] اِستہ ۲۹: ۲۷ دان ۹: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴
[o] اِستہ ۲۹: ۲۰، ۲۱، ۲۷
[p] ۲ توا ۳۴: ۲۶، وغیرہ
[q] احبا ۲۶: ۳۱، ۳۲
[r] یرم ۲۶: ۶ اور ۴۴: ۲۲
[s] زبور ۵۱: ۱۷ یسع ۵۷: ۱۵
[t] ۱ سلا ۲۱: ۲۹
[u] زبور ۳۷: ۳۷ یسع ۵۷: ۱، ۲

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بڑي جماعت کے درمیان توریت کا نسخہ پڑھواتا۔ ۳ خداوند کے ساتھ پھر عھد باندھتا۔ ۴ بت پرستي موقوف کرتا۔ ۱۵ بیت‌ایل کے مذبح پر مردوں کي ھڈیاں جلواتا، جیسے کہ نبي نے کہا تھا کہ ھوگا۔ ۲۱ بڑي دھوم‌دھام سے عید فسح کرنا۔ ۲۴ سب افسون کرنیوالوں کو اور نفرتي چیزوں کو دور کر دیتا۔ ۲۶ توبھي خدا کا قھر یہوداہ کے اوپر جھوم رہا۔ ۲۹ یوسیاہ فرعون‌نکوہ کو چھیڑکے مجدو میں قتل ھوتا۔ ۳۱ یہواخز جو اُسکا جانشین ھوا فرعون‌نکوہ سے قید ھوتا، اور یہویقیم بادشاہ مقرر ھوتا۔ ۳۶ یہویقیم تخت‌نشین ھوکے بدي کرتا۔

سو بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُنھوں نے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اُسکے پاس جمع کیا[a]۔ ۲ اور بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھ گیا؛ اور اُسکے ساتھ یہوداہ کے سارے لوگ، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاھن، اور نبي اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے؛ اور اُسنے عھد کي ساري باتیں اُس کتاب کي، جو خداوند کے گھر میں ملي تھي[b]، اُنھیں پڑھ سنائیں۔

۳ اور بادشاہ ستون سے لگکے[c] کھڑا ھوا، اور خداوند کے آگے عھد کیا، کہ خداوند کي پیروي کرے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي شھادتوں، اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرے؛ اور اِس عھد کي باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، عمل کرے۔ اور سارے لوگ اُس عھد پر قائم ھوئے۔ ۴ پھر بادشاہ نے سردار کاھن خلقیاہ کو، اور اُن کاھنوں کو، جو دوسرے درجے میں تھے، اور دربانوں کو حکم کیا، کہ سارے برتن، جو بعل، اور یسیرت[d]، اور آسمان کي ساري فوج کے لیئے بنائے تھے، خداوند کي ھیکل سے باھر نکالیں؛ اور اُس نے یروسلم سے باھر ھوکے قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنھیں جلا دیا، اور اُن کي راکھ بیت‌ایل کو پھنچائي۔ ۵ اور اُن بت‌پرست اا کاھنوں کو، جنھیں شاھان یہوداہ نے مقرر کیا تھا، کہ اُونچے مکانوں پر یہوداہ کي بستیوں میں، اور اُن مکانوں میں، جو یروسلم کے گرد و پیش تھے، خوشبوئیاں جلایا کریں، اُن سب سمیت، جو بعل، اور سورج،

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

[a] ۲ توا ۳۴: ۲۹، ۳۰، وغیرہ
[b] ۲ سلا ۲۲: ۸
[c] ۲ سلا ۱۱: ۱۴، ۱۷
[d] ۲ سلا ۲۱: ۳، ۷
اا عبراني میں کمارم، ھوسع ۱۰: ۵
اِس کي شرح پیشتر ذکر کي صفحہ ۱...۴

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

اور چاند، اور ||راس‌چکر، اور آسمان کے سارے لشکر کے لیئے[e] خوشبوئیاں جلاتے تھے، موقوف کیا. ۶ اور اُس نے یسیرت کو[f] خداوند کے گھر سے یروسلم کے باہر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا، اور اُسے وادي قدرون میں جلا دیا، اور روندکے گرد کر دیا، اور اُس گرد کو †عوام لوگوں کي گوروں پر پھینک دیا[g]. ۷ اور کانڈوؤں کے گھروں کو[h]، جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے، جن میں رنڈیاں یسیرت کے لیئے پردے بنتیاں تھیں[i]، ڈھا دیا. ۸ اور اُسنے یہوداہ کے سب شہروں سے کاھنوں کو فراھم کیا، اور اُن سب اونچے مکانوں میں، جن میں کاھن خوشبوئیاں جلاتے تھے، جبع[k] سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائي؛ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کي درآمد کے بائیں ھاتھ کو تھے، گرا دیا. ۹ پر اُونچے مکانوں کے کاھن یروسلم میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے[l]، لیکن وے فطیري روٹي اپنے بھائیوں کے ساتھ کھا لیتے تھے[m]. ۱۰ اور اُس نے توفت[n] پر، جو بني ھنوم کي وادي[o] میں ھي، نجاست پھنکوائي، تاکہ کوئي مولک کے لیئے اپنے بیٹا بیٹي کو آگ کے درمیان نہ گذارے[p]. ۱۱ اور اُن گھوڑوں کو، جو یہوداہ کے بادشاھوں نے سورج کي نذر کیئے تھے، خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر، اور ناتن‌ملک خواجہ‌سرا کے دالان کے نزدیک، جو شہر کي نواحي میں تھا، نکالا، اور سورج کي گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا. ۱۲ اور اُن مذبحوں کو، جو آخز کے بالاخانے کي چھت پر[q] تھے، جنھیں شاھان یہوداہ نے بنا کیا تھا، اور اُن مذبحوں کو، جنھیں منسي نے خداوند کي گھر کے دو صحنوں میں بنا کیا تھا[r]، بادشاہ نے ڈھا دیا، اور وھاں سے دوڑکے اُن کے خاک کو وادي قدرون میں پھنکوا دیا. ۱۳ اور بادشاہ نے اُن اُونچے مکانوں پر، جو

|| یا منطقة البروج.
[e] ۲ سلا ۲۱ : ۳
[f] ۲ سلا ۲۱ : ۷
† عبراني میں، لوگوں کے لڑکوں کي.
[g] ۲ توا ۳۴ : ۴
[h] ۱ سلا ۱۴ : ۲۴ اور ۱۵ : ۱۲
[i] حزق ۱۶ : ۱۶
[k] ۱ سلا ۱۵ : ۲۲
[l] دیکھو حزق ۴۴ : ۱۰—۱۴
[m] ۱ سمو ۲ : ۳۶
[n] یسع ۳۰ : ۳۳
[o] یرم ۷ : ۳۱ اور ۱۹ : ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۳
[p] یشو ۱۵ : ۸؛ احبا ۱۸ : ۲۱؛ اِستث ۱۸ : ۱۰؛ حزق ۲۳ : ۳۷، ۳۹
[q] دیکھو یرم ۱۹ : ۱۳؛ صفن ۱ : ۵
[r] ۲ سلا ۲۱ : ۵

یروسلم کے مقابل ||کوہ ھلاکت کي دھني طرف تھے، جنھیں شاہ اِسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کي نفرتي عستارات، اور موآبیوں کے نفرتي کموس، اور بني عمون کے نفرتي ملکوم کے لیئے بنایا تھا[s]، نجاست ڈلوائي. ۱۴ اور بتوں کو چکناچور کیا[t]، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُن کي جگہہ میں مردوں کي ھڈیاں بھر دیں.

۱۵ اُس کے سوا اُس نے بیت‌ایل کے مذبح کو، اور اُس اُونچے مکان کو، جسے نباط کے بیٹے یربعام اِسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا[u]، وھي مذبح، اور وھي اُونچا مکان، دونوں کو اُس نے ڈھا دیا، اور اُونچے مکان میں آگ لگا دي، اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا، اور یسیرت کو جلایا. ۱۶ اور جب یوسیاہ نے منھہ پھیرا، اُس نے پہاڑ پر قبریں دیکھیں؛ تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کي ھڈیاں نکلوائیں، اور مذبح پر جلائیں، اور اُن پر نجاست ڈالي، خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے مرد خدا نے پکارکے کہا تھا، جس نے اُن باتوں کي منادي کي تھي[v]. ۱۷ پھر اُس نے پوچھا، یہہ یادگاري کا پتھر کیا ھي، جسے میں دیکھتا ھوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا، یہہ اُس مرد خدا کي گور ھي، جس نے یہوداہ سے آکر اُن کاموں کي، جو تو نے بیت‌ایل کے مذبح سے کیئے، پکارکے خبر دي[w]. ۱۸ تب اُس نے کہا، اُسے رھنے دو؛ کوئي اُس کي ھڈیوں کو نہ ھلاوے. سو اُنھوں نے اُس کي ھڈیاں اُس نبي کي ھڈیوں کے ساتھہ، جو سمرون سے آیا تھا[x]، رھنے دیں. ۱۹ اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو، جو اُونچے مکانوں پر سمرون کي بستیوں میں تھے[y]، جنھیں اِسرائیلي بادشاھوں نے بنا کیا، تاکہ خداوند کو غصہ‌ور کرے، ڈھا دیا؛ چنانچہ سب جو کچھہ کہ اُس نے بیت‌ایل میں کیا

|| یعني، کوہ زیتون.
[s] ۱ سلا ۱۱ : ۷
[t] خر ۲۳ : ۲۴؛ اِستث ۷ : ۵، ۲۵
[u] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۳۳
[v] ۱ سلا ۱۳ : ۲
[w] ۱ سلا ۱۳ : ۱، ۳۰
[x] ۱ سلا ۱۳ : ۳۱
[y] دیکھو ۲ توا ۳۴ : ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ٦٢٣

تھا، اُنکو بھي کیا۔ ۲۰ اور اُونچے مکانوں کے سب کاھنوں کو، جو وھاں تھے، اُس نے مذبحوں پر ذبح کیا[b]، اور آدمیوں کي ھڈیاں اُن پر جلائیں[c]، اور یروسلم کو پھرا۔

۲۱ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا، اور کہا، کہ خداوند اپنے خدا کے لیئے فسح کي عید کرو[d]، جیسا کہ اِس عہد کي کتاب میں لکھا ھی[e]۔ ۲۲ اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اِسرائیلیوں کي عدالت کرتے تھے، بني اِسرائیل کے بادشاھوں کے سب دن، اور یہوداہ کے بادشاھوں کے زمانے تک، ایسي عید فسح کبھي نہ ھوئي تھي[f]؛ ۲۳ جیسي یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں تھي، کہ اُسي میں یروسلم کے بیچ خداوند کے لیئے عید فسح ھوئي۔

۲۴ سوا اُس کے، اُن کو بھي، جو دیووں سے یاري، اور افسونگري کرتے تھے[g]، اور ||مورتوں، اور بتوں، اور سب نفرتي چیزوں کو، جو ملک یہوداہ اور یروسلم میں نظر آتي تھیں، یوسیاہ نے دفعہ کر دیا، تاکہ وہ شریعت کي وے باتیں جو اُس کتاب میں، جسے خلقیاہ کاھن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا، لکھي تھیں، پوري کرے[h]۔ ۲۵ سو اُسکي مانند نہ اگلے زمانے میں ایسا کوئي بادشاہ ھوا، جو اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کي ساري شریعت کے مطابق خداوند کي طرف متوجہ ھوا؛ اور نہ بعد اُس کے کوئي اُس کے مانند برپا ھوا[i]۔

۲۶ باوجود اُس کے، خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے، کہ جس سے اُس کا غضب بني یہوداہ پر بھڑکا تھا، اُن ساري غضب انگیز بدکاریوں کے سبب، جن سے منسي نے اُسے نپٹ آزردہ کیا تھا[k]، نہ پھرا۔ ۲۷ اور خداوند نے فرمایا، کہ میں بني یہوداہ کو بھي اپني آنکھوں کے سامھنے سے اُس طرح دور کرونگا؛ جس طرح سے کہ بني اِسرائیل کو دور کیا[l]؛ اور میں اِس شہر یروسلم کو، جسے میں نے برگزیدہ کیا، اور اِس گھر کو، جس کي بابت میں نے کہا، کہ میرا نام وھیں ھوگا[m]، مردود کرونگا۔ ۲۸ اور یوسیاہ کا باقي احوال، اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ بني یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھی؟

۲۹ اُس کے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ فرات کي سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا[n]، اور یوسیاہ بادشاہ اُس کا سامھنا کرنے کو نکلا؛ اور مجدو[o] میں جس وقت اُس کا مقابلہ ھوا[p]، تو اُس نے اُسے مار ڈالا۔ ۳۰ اور اُس کے ملازم اُسکي لاش کو ایک گاڑي میں ڈالکے مجدو سے یروسلم میں لے گئے[q]، اور اُس کو اُسي کي قبر میں گاڑا۔ اور اھل مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیکے اُسے مسیح کیا، اور اُسکے باپ کي جگہہ اُسے بادشاہ کیا[r]۔

۳۱ اور ||یہواخز، جس وقت کہ بادشاہ ھوا، اُس وقت تیئیس برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں تین مہینے بادشاھت کي۔ اُس کي ما کا نام حموطل[s] تھا، جو لبناہ کے رھنیوالے یرمیاہ کي بیٹي تھي۔ ۳۲ اور اُس نے اُس سب کي مانند، جو اُس کے باپ دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدي کي۔ ۳۳ اور فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں[t]، جو زمین حمات ھی، زنجیر سے بند کیا؛ تاکہ وہ یروسلم میں سلطنت نہ کرے: اور اھل مملکت پر سو قنطار روپا، اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔ ۳۴ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے اِلیاقیم کو اُس کے باپ یوسیاہ کي جگہہ بادشاہ کیا[u]؛ اور اُس کا نام بدلکے[x] یہویقیم رکھا، اور یہواخز کو لے گیا: سو وہ مصر میں پہنچکے وھاں مر گیا[y]۔ ۳۵ اور یہویقیم نے روپا اور سونا[z] فرعون کو پہنچایا؛ مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لیئے،

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا: ہر ایک سے، جو اُس مملکت کا تھا، اُس خراج کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا، روپا سونا لیا، تاکہ فرعون کو دیوے۔

۳۶ اور یہویقیم، جس دن تخت پر بیٹھا، پچیس برس کا تھا: اُس نے یروسلم میں گیارہ برس سلطنت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام زبودہ تھا، جو رومہ کے فداياہ کي بیٹي تھي۔ ۳۷ اُس نے بھي اُس سب کي مانند، جو اُس کے باپ‌دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدي کي۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم نبوکدنضر سے مغلوب ہوتا: بعد اُسکے بغاوت کرکے اپني بربادي کا باعث ہوتا۔ ۵ یہویکین اُس کا جانشین ہوتا۔ ۷ شاہ مصر بابل کے بادشاہ سے شکست کھاتا۔ ۸ یہویکین پادشاہ ہوکے بدي کرتا۔ ۱۰ یروسلم لے لیا جاتا، اور اُسکے لوگ اسیري میں جاتے۔ ۱۷ صدقیاہ تخت‌نشین ہوتا، اور بدکاري کرتا، یہاں تک کہ آخرمیں یہوداہ نیست و نابود ہوتا۔

اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا[a]، اور یہویقیم تین برس تک اُسکا خادم رہا: تب وہ اُس سے پھر گیا، اور سرکشي کي۔ ۲ اور خداوند نے کسدیوں کي فوجیں[b]، اور ارام کي فوجیں، اور موآب کي فوجیں، اور بني عمون کي فوجیں اُسپر بھیجیں، اور یہوداہ پر بھي بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں، جیسا کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں ||کي معرفت سے فرمایا تھا[c]۔ ۳ یقیناً خداوند ہي کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا، تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے، منسي کے سارے گناہوں اور سب کے باعث[d]، جو اُسنے کیئے؛ ۴ اور اُن سارے بےگناہوں کے خون کے سبب[e]، جسے منسي نے بہا دیا؛ کیونکہ منسي نے بےگناہوں کو قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا، کہ خداوند نے نہ چاہا، کہ اُسے معاف کرے۔

۵ اور یہویقیم کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۶ اور یہویقیم اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا[f]، اور یہویکین اُس کا بیٹا اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۷ بعد اُس کے شاہ مصر کبھي پھر اپني مملکت سے باہر نہ گیا[g]، اِس لیئے کہ شاہ بابل نے مصر کے نہر سے لیکے نہر فرات تک ساري زمین پر جتني شاہ مصر کي تھي، عمل کر لیا[h]۔

۸ اور ||یہویکین[i]، جب تخت پر بیٹھا، تب اٹھارہ برس کا تھا، اور یروسلم میں اُس نے تین مہینے بادشاہت کي۔ اُس کي ما کا نام نحوستا تھا، جو یروسلمي اِلناتن کي بیٹي تھي۔ ۹ اُس نے، اُس سب کي مانند جو اُس کے باپ نے کیا تھا، خداوند کے حضور بدي کي۔

۱۰ اُس وقت شاہ بابل نبوکدنضر کے خادم یروسلم پر چڑھے[k]، اور شہر کو گھیر لیا۔ ۱۱ اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھي شہر پر لشکرکشي کي، اور اُس کے خادموں نے اُس کا محاصرہ کیا۔ ۱۲ تب شاہ یہوداہ یہویکین اپني ما، اور اپنے خواصوں، اور اپنے امیروں، اور اپنے خواجہ‌سراؤں سمیت، شہر سے نکلکے شاہ بابل پاس گیا[l]: اور شاہ بابل نے اپني سلطنت کے آٹھویں برس[m] اُسے پکڑ لیا[n]۔

۱۳ اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ، اور وہ خزانہ، جو شاہ کے قصر میں تھا[o]، باہر نکالکے لے گیا، اور اُن سارے سنہلے برتنوں کو بھي، جو شاہ اِسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنائے تھے، اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا[p]، لوٹ لے گیا[q]۔ ۱۴ اور سارے یروسلم کو، اور سب امیروں، اور سب جنگي بہادروں کو[r]، جو دس ہزار آدمي تھے[s]، اور سارے پیشہ‌والوں اور لوہاروں کو[t] اسیر کرکے لے گیا؛ سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا[u] کوئي باقي نہ رہا۔ ۱۵ اور یہویکین کو، اور بادشاہ کي ما کو، اور بادشاہ کي جوروؤں کو، اور اُس کے خواجہ‌سراؤں، اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم

---

[a] ۲ توا ۳۶: ۵

۶۰۷ ۶۰۶ ۶۰۳ ۶۰۰

[a] ۲ توا ۳۶: ۶
[b] یرہ ۲۵: ۱، ۹؛ دان ۱: ۱
[c] یرہ ۲۵: ۹ اور ۳۲: ۲۸؛ حزق ۱۹: ۸
|| عبراني میں، کے ہاتھہ سے۔
[c] ۲ سلا ۲۰: ۱۷ اور ۲۱: ۱۲، ۱۳، ۱۴ اور ۲۳: ۲۷
[d] ۲ سلا ۲۱: ۲، ۱۱ اور ۲۳: ۲۶
[e] ۲ سلا ۲۱: ۱۶

۵۹۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

[f] دیکھو ۲ توا ۳۶: ۶، ۸؛ یرہ ۲۲: ۱۸، ۱۹ اور ۳۶: ۳۰
[g] دیکھو یرہ ۳۷: ۵، ۷
[h] یرہ ۴۶: ۲
|| یکونیاہ کہلایا، ۱ توا ۳: ۱۶، یرہ ۲۴: ۱؛ اور کونیاہ، یرہ ۲۲: ۲۴، ۲۸
[i] ۲ توا ۳۶: ۹
[k] دان ۱: ۱

۵۹۹

[l] یرہ ۲۴: ۱ اور ۲۹: ۱، ۲، حزق ۱۷: ۱۲
[m] دیکھو یرہ ۲۵: ۱ اور ۵۲: ۲۸
[n] دیکھو ۲ سلا ۲۵: ۲۷
[o] ۲ سلا ۲۰: ۱۷؛ یسع ۳۹: ۶
[p] یرہ ۲۰: ۵
[q] دیکھو دان ۵: ۲، ۳
[r] یرہ ۲۴: ۱
[s] دیکھو یرہ ۵۲: ۲۸
[t] یون ۱ سم ۱۳: ۱۹، ۲۲
[u] ۲ سلا ۲۵: ۱۲؛ یرہ ۴۰: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

سے بابل میں لے گیا[x]: ۱۶ اور سارے بہادروں کو، جو سات ہزار جوان تھے، اور اہل پیشہ، اور لوہاروں کو، جو ایک ہزار تھے، غرض اُن سب کو، جو زورآور، اور جنگ کے لایق تھے، شاہ بابل پکڑکے یروسلم سے بابل میں لے آیا[y]۔

۱۷ اور شاہ بابل نے اُس کے چچے متنیاہ کو[z] اُس کی جگہہ تاج بخشا[a]؛ اُسکا نام بدلکے[b] صدقیاہ رکھا۔ ۱۸ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا، تو اِکیس برس کا تھا: اُس نے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کی[c]۔ اُس کی ما کا نام حموطل[d] تھا، جو لبناھی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ ۱۹ اُس نے بھی اُس سب کی مانند، جو یہویقیم نے کیا، خداوند کے آگے بدی کی[e]۔ ۲۰ کیونکہ خداوند کے غضب سے یروسلم اور یہوداہ کے درمیان ایسا واقع ہوا، کہ صدقیاہ شاہ بابل سے باغی ہو گیا، ایسا کہ خداوند نے اُنھیں اپنے آگے سے دفع کیا[f]۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یروسلم کا محاصرہ ہوتا۔ ۴ صدقیاہ گرفتار ہوتا، اور اُس کے بیٹے قتل ہوتے، اور اُسی کی آنکھیں نکالی جاتیں۔ ۸ نبوزرادان شہر کو غارت کرتا، اور سب باشندوں کو، چند مزدور چھوڑکے، اسیری میں لے جاتا۔ ۱۳ ہیکل کے ظروف توڑکے لے جاتا۔ ۱۸ اُمرا ربلہ میں مقتول ہوتے۔ ۲۲ جدلیاہ باقیوں کا سردار ہوکے قتل کیا جاتا، اور لوگ مصر کو بھاگ جاتے۔ ۲۷ اویل‌مرودک یہویکین کو اپنے محل میں سرفرازی بخشتا۔

۵۹۰

اُس کی سلطنت کے نؤیں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا، کہ شاہ بابل نبوکدنضر نے، اُس نے، اور اُس کی ساری فوج نے یروسلم پر چڑھائی کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے[a]، اور اُنھوں نے شہر کے سامھنے گرداگرد حصار بنائے۔ ۲ اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ ہو رہا۔ ۳ اور چوتھے مہینے کے نؤیں دن شہر میں مہنگی بڑھ گئی[b]، کہ ملک کے لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی۔

۵۸۸

۴ تب شہر ٹوٹا[c]، اور سارے بہادر رات کو اُس دروازے کی راہ سے، جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کی طرف کو تھی، نکلکے بھاگ گئے؛ (اُس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے؛) سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ گیا[d]۔ ۵ تب کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا، اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا، اور اُس کا سارا لشکر اُس سے جدا ہو گیا تھا۔ ۶ سو وے بادشاہ کو پکڑکے شاہ بابل پاس ربلہ میں[e] لائے؛ اور اُنھوں نے اُس پر فتویٰ دیا۔ ۷ اور اُنھوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامھنے قتل کیا، اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں[f]، اور پیتل کی بیڑیاں اُس پر لدائیں، اور اُسے بابل کو لے گئے[f]۔

۸ اور شاہ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس[g] کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن[h]، شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان[i]، جو جلوداروں کا سردار تھا، یروسلم میں آیا۔ ۹ اُس نے خداوند کا گھر[k]، اور بادشاہ کا قصر، اور یروسلم کے سارے گھر، ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا[l]۔ ۱۰ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے، جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا، اُن دیواروں کو، جو یروسلم کے گرداگرد تھی، گرا دیا[m]۔ ۱۱ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے، اور اُن کو جو اپنوں کو چھوڑکے شاہ بابل کی پناہ لی تھی، تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ، نبوزرادان جلوداروں کا سردار پکڑ لے گیا[n]۔ ۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا، کہ تاکستانوں کی خبر لیویں، اور کھیتی کریں[o]۔ ۱۳ اور پیتل کے اُن ستونوں کو[p]، جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں کو[q]، اور پیتل کے بحر کو[r]، جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑکے چور چار کیا، اور اُن کے پیتل کو بابل میں لے گئے[s]۔ ۱۴ اور دیگیں، اور بیلچے، اور گلگیر، اور چمچے[t]، اور پیتل کے سارے برتن، جو وہاں کام آتے تھے، لے گئے؛ ۱۵ اور انگیٹھیاں، اور پیالے، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سب کچھ جو سونہلا تھا، اُنکا سونا، اور جو رپہلا تھا، اُنکا روپا، سو جلَوداروں کا سردار لے گیا۔ ۱۶ اُن دو ستونوں، اور ایک بحر، اور کرسیوں کو، جنھیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن، بے حساب تھا[a]۔ ۱۷ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اُونچا تھا[b]، اور اُس کے اُوپر کا سرہانہ پیتل کا تھا؛ اور وہ سرہانہ تین ہاتھ بلند تھا؛ اُس سرہانے پر گرداگرد جالیاں، اور انار کي کلیاں سب پیتل کي بني ہوئي تھیں؛ اور دوسرے ستون میں اُسي طرح جالیوں کا کام تھا۔

۱۸ اور جلَوداروں کا سردار سرایہ[c] سردار کاہن کو، اور دوسرے کاہن صفنیاہ[a] کو، اور تین دربانوں کو، لے گیا[a]؛ ۱۹ اور اُس نے شہر میں سے ایک منصبدار کو جو سپہسالار تھا، اور پانچ شخص اُن میں سے، جو بادشاہ کا منہہ ‖دیکھتے تھے[b] اور شہر میں موجود تھے، اور لشکر کا بڑا محرر، جو مملکت کے موجودات دیکھتا تھا، اور ساٹھ آدمي اُس مملکت کے، جو شہر میں موجود تھے، پکڑے؛ ۲۰ اور جلَوداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑکے شاہ بابل کے حضور، جو ربلہ میں تھا، لے گیا۔ ۲۱ اور شاہ بابل نے حمات کي سرزمین کے ربلہ میں اُن کو مارا، اور اُنھیں قتل کیا۔ سو یہوداہ بھي اپني سرزمین سے خارج ہوا[c]۔

۲۲ مگر اُن لوگوں پر، جو یہوداہ کي سرزمین میں رہے، جنھیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا، اُنھیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو سردار مقرر کیا[d]۔ ۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سنا، کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا[e]، تو اِسماعیل بن نتنیاہ، اور یوحنان بن قریح، اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتي، اور یزنیاہ بن معکاتي، اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے۔ ۲۴ سو جدلیاہ نے اُنکو، اور اُن کے رفیقوں کو قسم دي، اور اُنھیں کہا، کسدیوں کے خادم ہونے سے مت ڈرو؛ ملک میں بسو، اور شاہ بابل کي خدمت کرو؛ کہ اُس میں تمھاري بھلائي ہوگي۔ ۲۵ مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ بن اِلیسمع، جو بادشاہ کي نسل سے تھا، آیا، اور اُس کے ساتھ دس مرد تھے، سو جدلیاہ کو ایسا مارا، کہ وہ مر گیا[f]؛ اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو، جو اُس کے ساتھ مصفاہ میں تھے، قتل کیا۔ ۲۶ تب سب لوگ، خواہ چھوٹے خواہ بڑے، اور سپہدار اُٹھے، اور مصر میں آ رہے[g]؛ کیونکہ وے کسدیوں سے ڈرتے تھے۔

۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کي اسیري کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا، کہ شاہ بابل اویل‌مرودک نے اپني سلطنت کے پہلے ہي سال یہویکین شاہ یہوداہ کو، قید سے چھڑاکے، سرفراز کیا[h]؛ ۲۸ اور اُس سے ‖محبت کي باتیں کہیں، اور اُس کي کرسي اُن سب بادشاہوں کي کرسي سے، جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے، بلند کي۔ ۲۹ اور وہ لباس، جو زندان میں پہنے تھا، بدل ڈالي؛ اور وہ اپني عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا[i]۔ ۳۰ اور اُس کا روزینہ، جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر ہوا، سو ہمیشہ بلاناغہ، جب تک کہ وہ جیتا رہا، بادشاہ کي طرف سے اُس کو پہنچتا رہا۔

[a] ۱ سلا ۷: ۴۷
[b] ۱ سلا ۷: ۱۵
[c] یرہ ۵۲: ۲۱
[a] ۱ توا ۶: ۱۴، عز ۷: ۱
یرہ ۲۱: ۱ اور ۲۹: ۲۵
[b] یرہ ۵۲: ۲۴، وغیرہ
[b] آستر ۱: ۱۴، دیکھو یرہ ۵۲: ۲۵
[c] احبا ۲۶: ۳۳، اِستہ ۲۸: ۳۶، ۶۴
۲ سلا ۲۳: ۲۷
[d] یرہ ۴۰: ۵
[e] یرہ ۴۰: ۷، ۹

۵۸۸
[f] یرہ ۴۱: ۱، ۲
[g] یرہ ۴۳: ۴، ۷
۵۶۲
[h] یرہ ۵۲: ۳۱، وغیرہ
‖ عبراني میں، اچھي باتیں۔
[i] ۲ سمو ۹: ۷

تواریخ کي پہلي کتاب

١ باب

١ آدم کا نسب‌نامه نوح تک. ٥ یافت کے بیٹے. ٨ حام کے بیٹے. ١٧ سم کے بیٹے. ٢٤ سم کا نسب‌نامه ابرهام تک. ٢٩ اِسماعیل کے بیٹے. ٣٢ قطوره کے بیٹے. ٣٤ عیسو بن ابرهام کي اولاد. ٤٣ ادوم کے بادشاه. ٥١ ادوم کے رئیس.

پیشتر مسیح سے ٤٠٠٤ وغیره

آدم، سیت، انوس، ٢ قینان[a]، محلل‌ایل، یارِد، ٣ حنوک، متوسلح، لمک، ٤ نوح، سم، حام، اور یافت.

٥ بني یافت[b]: جُمر، اور ماجوج، اور مادي، اور یونان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس. ٦ اور بني جُمر: اسکناز، اور ریفت، اور تُجرمه. ٧ اور بني یونان: اِلیسه، اور ترسیس، کِتّي، اور دوداني.

٨ بني حام[c]: کوش، اور مصر، فوط، اور کنعان. ٩ اور بني کوش: سبا، اور حویله، اور سبته، اور رعمه، اور سبتکه. اور بني رعمه: سبا اور ددان. ١٠ اور کوش سے نمرود پیدا هوا[d]؛ وه زمین پر جبار هونے لگا. ١١ اور مصر سے لودي، اور عنامي، اور لهابي، اور نفتوحي، ١٢ اور فتروسي، اور کسلوحي (جن سے فلسطي نکلے)، اور کفتوري[e] پیدا هوئے. ١٣ اور کنعان سے[f] صیدا اُس کا پلوٹها، اور حِت، ١٤ اور یبوسي، اور اموري، اور جرجاشي، ١٥ اور حوّي، اور عرقي، اور سیني، ١٦ اور اروادي، اور صماري، اور حماتي پیدا هوئے.

١٧ بني سم[g]: عیلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام، اور عُوض، اور حول، اور جتر، اور ‖مسک. ١٨ اور ارفکسد سے سِلح پیدا هوا، اور سِلح سے عبر پیدا هوا. ١٩ اور عبر کو دو بیٹے پیدا هوئے؛ پہلے کا نام †فلج، کیونکه اُس کے دنوں میں زمین قسمت کي گئي؛ اور اُسکے بهائي کا نام یُقطان تها. ٢٠ اور یُقطان سے[h] الموداد، اور سلف، اور حصرماوت، اور اِرخ، ٢١ اور هدورام، اور اُوزال، اور دِقله، ٢٢ اور ‖عیبال، اور ابی‌ماایل، اور سبا، ٢٣ اور اوفر، اور حویله، اور یوباب، پیدا هوئے. یے سب بني یُقطان هیں.

٢٤ سِم، ارفکسد، سِلح[i]، ٢٥ عبر[k]، فلج، رعو، ٢٦ سروج، نحور، تارح، ٢٧ ابرام[l]، یعنے ابرهام. ٢٨ بني ابرهام: اِضحاق[m] اور اِسماعیل[n].

٢٩ یهہ اُن کا نسبنامه هی: اِسماعیل کا[o] پلوٹها نبیت، اور قدار، اور ادبئیل، اور مبسام، ٣٠ مسمعا، اور دومه، مسا، ‖حدد، تیمه، ٣١ اِطور، نفیس، قدمه. یے بني اِسماعیل هیں.

٣٢ اور ابرهام کي حرم قطوره کے بیٹے[p] یے هیں؛ وه زمران، اور یقسان، اور مِدان، اور مدیان، اور اِسباق، اور سوخ کو جني. اور بني یقسان: صبا، اور ددان. ٣٣ اور بني مدیان: عیفه، اور غِفر، اور حنوک، اور ابیداع، اور اِلدوعا. یے سب بني قطوره هیں. ٣٤ اور ابرهام سے اِضحاق پیدا هوا[q]. بني اِضحاق[r]: عیسو، اور اِسرایل.

٣٥ بني عیسو[s]: اِلفز، رعوایل، اور یعوس، اور یعلام، اور قرح. ٣٦ بني اِلفز: تیمن، اور اُومر، ‖صفو، اور جعتام، قنز، اور تِمنع، اور عمالیق. ٣٧ بني رعوایل: نحت، ضاره، سمه، اور مزه. ٣٨ اور بني شعیر[t]: لوطان، اور سوبل، اور صبعون، اور عنه، اور دیسون، اور اصر، اور دیسان. ٣٩ اور بني لوطان: حوري، اور †هیمان؛ اور لوطان کي بہن تمنع. ٤٠ بني سوبل: ‡علیان، اور مانحت، عیبال، †صفي، اور اونام؛ اور بني صبعون: آیه، اور عنه. ٤١ بني عنه: دیسون[u].

---

[a] پید ٤: ٢٥، ٢٦ اور ٥: ٣، ٩
[b] پید ١٠: ٢، وغیره
[c] پید ١٠: ٦، وغیره
[d] پید ١٠: ٨، ١٣، وغیره
[e] اِستـ ٢: ٢٣
[f] پید ١٠: ١٥، وغیره
[g] پید ١٠: ٢٢ اور ١١: ١٠
‖ یا، مَش، پید ١٠: ٢٣
† یعنے، تقسیم، پید ١٠: ٢٥
[h] پید ١٠: ٢٦
‖ پید ١٠: ٢٦ عوبال.
[i] پید ١١: ١٠، وغیره لوقا ٣: ٣٤، وغیره
[k] پید ١١: ١٥
[l] پید ١٧: ٥
[m] پید ٢١: ٢، ٣
[n] پید ١٦: ١١، ١٥
[o] پید ٢٥: ١٣، ١٦—
‖ یا، حدر، پید ٢٥: ١٥
١٨٥٣ کے قریب
[p] پید ٢٥: ١، ٢
[q] پید ٢١: ٢، ٣
[r] پید ٢٥: ٢٥، ٢٦
[s] پید ٣٦: ٩، ١٠
‖ یا، صفو، پید ٣٦: ١١
[t] پید ٣٦: ٢٠
† یا، هیمام، پید ٣٦: ٢٢
‡ یا، علوان، پید ٣٦: ٢٣
‡ یا، سفو، پید ٣٦: ٢٣
[u] پید ٣٦: ٢٥

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

اور بني دیسون: ||حمران، اور اِشبان، اور یتران، اور کران. ۴۲ اور بني ایصر: بلھان، اور زعوان، اور †یعقان. بني دیسان: عوض، اور اران.

۴۳ اور بادشاہ، جو زمین ادوم پر مسلط ھوئے، پیشتر اُس سے کہ بني اِسرایِل کا کوئي بادشاہ ھو، یھي ھیں[x]: بالغ بن بعور; اور اُس کے شھر کا نام دنھابا تھا. ۴۴ اور بالغ مر گیا، اور یوباب بن ضارہ، جو بصري تھا، اُس کے بدلے بادشاہ ھوا. ۴۵ پھر یوباب مر گیا، اور حشام، جو تیمن کي زمین کا تھا، اُس کا قائم مقام ھوا. ۴۶ اور حشام مر گیا، اور ھدد بن بدد، جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا، اُس کے بدلے بادشاہ ھوا; اور اُس کي تختگاہ کا نام غویت تھا. ۴۷ اور ھدد مر گیا، اور شملہ، جو مسرقہ کا تھا، اُس کے بدلے بادشاہ ھوا. ۴۸ اور شملہ مر گیا، اور ساؤل جو نھر کے کنارے پر رھوبوت کا باشندہ تھا، اُسکے بدلے بادشاہ ھوا[y]. ۴۹ اور ساؤل مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاہ ھوا. ۵۰ اور بعلحنان مر گیا، اور ‡حدد اُسکے بدلے بادشاہ ھوا; اُس کي بستي کا نام §فاعي تھا، اور اُس کي جورو کا نام مھیطبئیل، جو مطرد کي بیٹي اور میضاھاب کي پوتي تھي.

۵۱ اور حدد مر گیا. اور ادوم کے رئیس یے تھے[z]: رئیس تمنع، رئیس *علیاہ، رئیس یتیت، ۵۲ رئیس اھلیبامہ، رئیس ایلہ، رئیس فینون، ۵۳ رئیس قنز، رئیس تیمن، رئیس مبسار، ۵۴ رئیس مجدایل، رئیس عرام. ادوم کے رئیس یے ھیں.

حاشیہ: ۱۶۷۶ کے قریب. || یا، حمدان، پید ۳۶ : ۲۶. † یا، عقان، پید ۳۶ : ۲۷. [x] پید ۳۶ : ۳۱، وغیرہ. [y] پید ۳۶ : ۳۷. ‡ یا، حدر، پید ۳۶ : ۳۹. § یا، فاغو، پید ۳۶ : ۳۹. ۱۴۹۶ کے قریب. [z] پید ۳۶ : ۴۰. * یا، علواہ.

۲ باب

۱ اِسرایِل کے بیٹے. ۳ تمر کے پیٹ سے یھوداہ کي اولاد. ۱۳ یسي کے فرزند. ۱۸ کالب بن حصرون کي اولاد. ۲۱ مکیر کي بیٹي سے حصرون کي اولاد. ۲۵ یرحمئیل کي اولاد. ۳۴ سیسان کي اولاد. ۴۲ کالب کي اور اولاد دوسري کے پیٹ سے. ۵۰ کالب بن حور کي اولاد.

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۲ وغیرہ

یے بني ||اِسرایِل ھیں[a]: روبن، سمعون، لاوي، یھوداہ، اِشکار، اور زبولون، ۲ دان، یوسف، اور بنیامین، نفتالي، جد، اور آشر.

۳ بني یھوداہ[b]: عیر، اور اونان، اور سیلہ، یے تین اُس کے لیئے کنعاني عورت سوع کي بیٹي[c] سے پیدا ھوئے. اور یھوداہ کا پلوٹھا عیر[d] خداوند کي نظر میں شریر تھا، اِس لیئے اُس نے اُس کو مار ڈالا. ۴ اور اُس کي بھو تمر اُس کے لیئے پھارس اور زارح کو جني[e]. یھوداہ کے سب بیٹے پانچ ھیں. ۵ بني پھارس: حصرون، اور حمول[f]. ۶ اور بني زارح: †زمري، اور ایتان، اور ھیمان، اور کلکول، اور ‡دارع[g]: وے بالکل پانچ تھے. ۷ اور بني کرمي[h]: §عکر، جس نے اِسرایِل کو دکھ دِیا، کہ اُس نے حرم[i] چیزوں کي بابت گناہ کیا. ۸ اور بني ایتان: عزریاہ. ۹ اور حصرون کے بیٹے، جو اُس کے لیئے پیدا ھوئے، یے ھیں: یرحمئیل، اور *رام، اور ||کلوبي. ۱۰ اور رام سے عمنداب[k] پیدا ھوا، اور عمنداب سے نحسون، جو بني یھوداہ کا سردار تھا[l]، پیدا ھوا. ۱۱ اور نحسون سے †سلما پیدا ھوا، اور سلما سے بوعز پیدا ھوا. ۱۲ اور بوعز سے عوبید پیدا ھوا، اور عوبید سے یسي پیدا ھوا.

۱۳ اور یسي سے اُس کا پلوٹھا اِلیاب پیدا ھوا[m]، اور ابنداب دوسرا، اور ‡سمع تیسرا، ۱۴ نتنئیل چوتھا، ردي پانچواں، ۱۵ عوضم چھٹھواں، داؤد ساتواں. ۱۶ اور اُن کي بھنیں ضرویاہ اور ابي جیل تھیں. اور بني ضرویاہ[n]: ابي شي، اور یوآب، اور عسھیل، تین. ۱۷ اور ابي جیل سے عماسا پیدا ھوا[o]، اور عماسا کا باپ §یتر اِسماعیلي تھا.

۱۸ اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپني جورو عزوبہ سے، اور یریعوت سے، اولاد پائي; عزوبہ کے بیٹے یے ھیں: یشر،

حاشیہ: || یا، یعقوب. [a] پید ۲۹ : ۳۲ اور ۳۰ : ۵، وغیرہ اور ۳۵ : ۱۸، ۲۲ اور ۴۶ : ۸، وغیرہ. [b] پید ۳۸ : ۳ اور ۴۶ . ۱۲. گنـ ۲۶ : ۱۹. [c] پید ۳۸ : ۲. [d] پید ۳۸ : ۷. [e] پید ۳۸ : ۲۹، ۳۰. متي ۱ : ۳. [f] پید ۴۶ : ۱۲. روت ۴ : ۱۸. † یا، زبدي، یشو ۷ : ۱. ‡ یا، دردع، [g] ۱ سلا ۴ . ۳۱. [h] دیکھو ۱ ترا ۴ : ۱. § یا، عکن. [i] یشو ۶ : ۱۸ اور ۷ . ۱. * یا، ارم، متي ۱ : ۳، ۴. || یا، کالب، ۱۸، ۴۲ آیتیں. [k] روت ۴ : ۱۹، ۲۰. متي ۱ : ۴. ۱۴۵۱ کے قریب. ۱۰۹۰ کے قریب. [l] گنـ ۱ : ۷ اور ۲ : ۳. † یا، سامون، روت ۴ : ۲۱. متي ۱ : ۴. [m] ۱ سمو ۱۶ : ۶. ‡ یا، سمہ، ۱ سمو ۱۶ : ۹. [n] ۲ سمو ۲ : ۱۸. [o] ۲ سمو ۱۷ : ۲۵. § ۲ سمو ۱۷ : ۲۵، اِترا اِسرایِلي. ۱۴۵۱ کے قریب.

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۱ کے قريب

اور سوباب، اور اردون. ۱۹ اور عزوبه مر گئي، اور کالب نے اِفرات[z] کو بياه کيا، اور وه اُس کے لیئے حور کو جني. ۲۰ اور حور سے اُوري پيدا هوا، اور اُوري سے بضلئيل[y] پيدا هوا.

۲۱ بعد اُس کے حصرون جلعاد کے باپ مکير[x] کي بيتي کے پاس گيا، اور ساتهه برس کا هوکے اُس کو بياه کيا، اور وه اُس کے لیئے شجوب کو جني. ۲۲ اور شجوب سے يائر پيدا هوا، جو زمين جلعاد ميں تيئيس شهر کا مالک تها. ۲۳ اُس نے يائر کي بستيوں کے ساتهه جسور، اور ارام[w]، اور قنات کو، اُن کے ديهات سميت، يعني ساتهه شهر کو اُن سے لے ليا. يے سب جلعاد کے باپ مکير کے بيتوں کے تهے. ۲۴ اور بعد اُس کے که حصرون کالب اِفراته ميں مر گيا تها، ابياه حصرون کي جورو اُس کے لیئے تقوع کے باپ اشور[v] کو جني.

۲۵ اور حصرون کے پلوٹهے يرحمئيل کے بيتے يے هيں: رام اُس کا پلوٹها، اور بونه، اور اورن، اور اوضم، اور اخياه. ۲۶ اور يرحمئيل کي دوسري جورو بهي تهي، جس کا نام عطاره، جو اونام کي ما تهي. ۲۷ اور يرحمئيل کے پلوٹهے رام کے بيتے معص، اور يمين، اور عيقر هيں. ۲۸ اور بني اونام: سمي، اور يدع. اور بني سمي: نادب، اور ابسور. ۲۹ اور ابسور کي جورو کا نام ابيحيل، جو اُس کے لیئے اخبان، اور مولد کو جني. ۳۰ اور بني نادب: سلد، اور افايم. اور سلد بے اولاد مر گيا.

۳۱ اور بني افايم: يسعي. اور بني يسعي سيسان. اور سيسان کي اولاد[u]: اخلي. ۳۲ اور سمي کے بهائي يادع کے بيتے: يتر، اور يونتن هيں. اور يتر بے اولاد مر گيا. ۳۳ اور بني يونتن: فلت، اور زازا. يے يرحمئيل کے بيتے هيں.

۳۴ اور سيسان کے بيتے نه تهے، بلکه بيتياں تهيں. اور سيسان کا ايک مصري نوکر يرخع نام تها. ۳۵ سو سيسان نے اپني بيتي کو اپنے نوکر يرخع سے بياه ديا، اور وه اُس کے لیئے عتي کو جني. ۳۶ اور عتي سے ناتن پيدا هوا، اور ناتن سے زاباد[z] پيدا هوا، ۳۷ اور زاباد سے اِفلال پيدا هوا، اور اِفلال سے عوبيد پيدا هوا، ۳۸ اور عوبيد سے ياهو پيدا هوا، اور ياهو سے عزرياه پيدا هوا، ۳۹ اور عزرياه سے خلص پيدا هوا، اور خلص سے اِليعاسه پيدا هوا، ۴۰ اور اِليعاسه سے سسمي پيدا هوا، اور سسمي سے سلوم پيدا هوا، ۴۱ اور سلوم سے يقمياه پيدا هوا، اور يقمياه سے اِليسامع پيدا هوا.

۴۲ يرحمئيل کے بهائي کالب کے بيتے يے هيں: ميسا اُس کا پلوٹها، جو زيف کا باپ هي، اور حبرون کے باپ مريسه کے بيتے. ۴۳ اور بني حبرون: قورح، اور تفوح، اور رقم، اور سمع. ۴۴ اور سمع سے يرقعام کا باپ، رخم، پيدا هوا؛ اور رقم سے سمي پيدا هوا. ۴۵ اور سمي کا بيتا، معون، اور معون بيت‌صور کا باپ تها. ۴۶ اور کالب کي حرم عيفه سے حارن، اور موضا، اور جازز، پيدا هوئے. اور حارن سے جازز پيدا هوا. ۴۷ اور بني يهدي: رجم، اور يوتام، اور جسام، اور فلط، اور عيفه، اور شعف. ۴۸ اور کالب کي حرم معکه سے شبر، اور ترخناه پيدا هوا؛ ۴۹ اور اُس سے مدمناه کا باپ، شعاف، اور مکبينا کا باپ، سوا، اور جبع کا باپ، پيدا هوئے. اور کالب کي بيتي عکشه[v] هي.

۵۰ يے کالب بن حور، || اِفراتاه کے پلوٹهے کے بيتے هيں: سوبل، باپ قريت‌يعريم کا، ۵۱ سلما، باپ بيت‌لحم کا، خارف، باپ بيت‌جادر کا. ۵۲ اور قريت‌يعريم کے باپ سوبل کے بيتے تهے: †هرائي، اور مناخت کے آدهے لوگ. ۵۳ اور قريت‌يعريم کے گهرانے يے تهے: اِتري، اور فوتي، اور سماتي، اور مسرعي،

[z] ۵۰ آيت
[y] خر ۳۱ : ۲
[x] گنـ ۲۷ : ۱
[w] گنـ ۳۲ : ۴۱، اِست ۳ : ۱۴، يشوع ۱۳ : ۳۰
۱۴۷۱ کے قريب
[v] ۱ توا ۴ : ۵
[u] ديکهو ۳۴، ۳۵ آيتيں

[z] ۱ توا ۱۱ : ۴۱
[v] يشوع ۱۵ : ۱۶
|| يا، اِفرات، ۱۹ آيت
† يا، رأياه، ۱ توا ۴ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب وغیرہ

جن سے سرعتي، اور اِستالي نکلے هیں. ۵۴ بني سلما: بیت‌لحم، اور نطوفاتي، اور عطروت، اهل یواب، اور منوختیوں کے آدھے لوگ، صرعي: ۵۵ اور یعبیض کے رهنیوالے، سافروں کے گھرانے، ترعاتي، اور سمعاتي، اور سوکاتي. یے وے قیني[z] هیں، جو ریکاب[a] کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے هیں.

۳ باب

۱ داؤد کے بیٹے۔ ۱۰ داؤد کا نسب‌نامہ صدقیاہ تک. ۱۷ یکونیاہ کے جانشین.

یے بني داؤد هیں، جو حبرون میں اُس کے لیئے پیدا هوئے: پلوٹھا امنون[a]، یزرعیلي[b] اخنوعم سے؛ دوسرا ‖دان‌ایل، کرملي ابی‌جیل سے؛ ۲ تیسرا ابی‌سلوم، جو جسور کے بادشاہ تلمي کي بیٹي معکہ کا بیٹا تھا؛ چوتھا ادونیاہ، بن حجیت؛ ۳ پانچواں سفطیاہ، ابیطال سے؛ چھٹھواں اِترعام، اُس کي جورو عجلہ[c] سے. ۴ یے چھ حبرون میں اُسکے لیئے پیدا هوئے؛ اور وہ وهاں سات برس چھ مهینے بادشاهت کرتا رها[d]، اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاهت کي[e]. ۵ اور یروسلم میں اُس کے لیئے یے پیدا هوئے[f]: †سیمعا، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان[g]؛ یے چار ‡عمی‌ایل کي بیٹي ‡بنت‌سوع سے؛ ۶ اور اِبحار، اور §اِلیسمع، اور اِلیفلط، ۷ اور نجہ، اور نفج، اور یفیعہ، ۸ اور اِلیسمع، اور *اِلیدع، اور اِلیفالط، نو[h]؛ ۹ یے سب بني داؤد تھے، سوا حرموں کے بیٹوں کے. اور تمر[i] اُن کي بہن تھي.

۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام[k]، اُس کا بیٹا ‖ابیاہ، اُس کا بیٹا اسا، اُس کا بیٹا یہوسفط، ۱۱ اُس کا بیٹا یورام، اُس کا بیٹا †اخزیاہ، اُسکا بیٹا یوآس، ۱۲ اُس کا بیٹا امصیاہ، اُس کا بیٹا ‡عزریاہ، اُس کا بیٹا یوتام، ۱۳ اُس کا بیٹا آخز، اُس کا بیٹا حزقیاہ، اُس کا بیٹا منسي، ۱۴ اُس کا بیٹا امون، اُس کا بیٹا یوسیاہ. ۱۵ اور بني یوسیاہ: پلوٹھا ‖یوحنان، دوسرا †یہویقیم، تیسرا ‡صدقیاہ، چوتھا سلوم. ۱۶ اور بني یہویقیم[l]: اُسکا بیٹا §یکونیاہ، اُس کا بیٹا صدقیاہ[m].

۱۷ اور بني یکونیاہ؛ اسیر، اُس کا بیٹا سیالتی‌ایل[n]، ۱۸ اور ملکرام، اور فدایاہ، اور شیناصر، یقمیاہ، هوسمع، اور ندبیاہ. ۱۹ اور بني فدایاہ: زروبابل، اور سمعي. اور بني زروبابل: مسلام، اور حنانیاہ، اور اُن کي بہن سلومیت، ۲۰ اور حسوبہ، اور اهل، اور برکیاہ، اور حسدیاہ، یوسب‌حسد، پانچ. ۲۱ اور بني حنانیاہ: فلطیاہ، اور یسعیاہ: بني رفایاہ، بني ارنان، بني عبدیاہ، بني سکنیاہ. ۲۲ اور بني سکنیاہ: سمعیاہ. اور بني سمعیاہ: حطوش[o]، اور اِجال، اور بریح، اور نعریاہ، اور سافط، چھہ. ۲۳ اور نعریاہ کے بیٹے: اِلیوعیني، اور حزقیاہ، اور عزریقام، تین. ۲۴ اور بني اِلیوعیني: هودی‌واهو، اور اِلیاسب، اور فلایاہ، اور عقوب اور یوحنان، اور دلایاہ، اور عناني، سات.

۴ باب

۱ یہوداہ کي اولاد میں سے کالب بن حور کا نسب‌نامہ. ۵ اشور بن حصرون کي بابت کہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد پیدا هوا. ۹ یعبض اور اُسکي دعا کي بابت. ۲۱ سیلہ کي اولاد. ۲۴ سمعون کي اولاد، اور اُن کے شہر. ۳۹ اِس بیان میں، کہ وے جدور کو اپنے قبضے میں لاتے، اور کوہ شعیر کے عمالیقیوں کو زیر حکومت کرتے.

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

بني یہوداہ: پھارس[a]، حصرون، اور ‖کرمي، اور حور، اور سوبل. ۲ اور †ریایاہ بن سوبل سے یحت پیدا هوا، اور یحت سے اخومي، اور لاهد، پیدا هوئے. یے صرعتیوں کے خاندان هیں. ۳ اور یے ایطام کے باپ سے هیں: یزرعیل، اور اِسمع، اور اِدباس؛ اور اُنکي بہن کا نام هضل‌اِلفوني. ۴ اور فنوایل جدور کا باپ، اور عزر حوسہ کا باپ تھا. بیت‌لحم کے باپ اِفراتاہ کے پلوٹھے حور[b] کے بیٹے یے هیں.

۵ تقوع کے باپ اشور[c] کي دو جوروان تھیں، حیلاہ، اور نعراہ. ۶ اور نعراہ اُس کے لیئے اخوسام، اور حفر، اور تیمني، اور هخستري جني. یے بني نعراہ هیں.

قاض ۱: ۱۶
یرہ ۳۵: ۲

۱۰۵۳ کے قریب، وغیرہ
۲ سمو ۳: ۲
یشو ۱۵: ۵۶
یا، کلیاب،
۲ سمو ۳: ۳
۲ سمو ۳: ۵
۲ سمو ۲: ۱۱
۲ سمو ۵: ۵
۱ سمو ۵: ۱۴
توا ۱۴: ۴
یا، سموعہ،
سمو ۵: ۱۴
سمو ۱۲: ۲۴
یا، اِلعام،
سمو ۱۱: ۳
بنت‌سبع
سمو ۱۱: ۳
یا، اِلسوعہ،
سمو ۵: ۱۵
یا، بعل‌یدعہ،
توا ۱۴: ۷
دیکھو
سمو ۵: ۱۴، ۱۶
سمو ۱۳: ۱
سلا ۱۱: ۴
ر ۱۵: ۶
ابیام،
سلا ۱۵: ۱
یا، عزریاہ،
توا ۲۲: ۶
یہواخز،
توا ۲۱:
یا، عزیاہ،
سلا ۱۵:

‖ یا، یہوآخز، ۲ سلا ۲۳: ۳۰
† یا، اِلیاقیم، ۲ سلا ۲۳: ۳۴
‡ یا، متنیاہ، ۲ سلا ۲۴: ۱۷
[l] متي ۱: ۱۱
§ یا، یہویکین، ۲ سلا ۲۴: ۶ یا، کونیاہ، یرہ ۲۲: ۲۴
[m] ۲ سلا ۲۴: ۱۷، یہہ اُس کا چچا تھا، پر اِس لحاظ سے کہ اُس کا جانشین هوا، بیٹا کہلایا.
[n] متي ۱: ۱۲، سلتی‌ئل
[o] عز ۸: ۲

[a] پید ۳۸: ۲۹ اور ۴۶: ۱۲
‖ یا، کلوبي، ۱ توا ۲: ۹
یا، کالب، ۱ توا ۲: ۱۸
† یا، هرالي، ۱ توا ۲: ۵۲
[b] ۱ توا ۲: ۵۰
[c] ۲ توا ۲: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

۷ اور بني حلاۃ: ضرت، اور یضوآر، اور اِتنان. ۸ اور قوض سے عنوب، اور ضوبیبہ، اور ہروم کے بیتے آخرخیل کے گھرانے پیدا ہوئے.

۹ اور یعبض اپنے بھائیوں سے عزت‌دار[d] تھا، اور اُسکي ما نے کہا، کہ میں عذاب میں اُس کو جني: اِس لیئے اُس نے اُس کا نام ||یعبض رکھا. ۱۰ اور یعبض نے اِسرایل کے خدا سے دعا مانگي اور کہا، کاش کہ تو مجھے برکت بخشتا، اور میري حدیں بڑھاتا، اور تیرا ہاتھ †مجھ پر ہوتا، اور مجھے بدي سے بچا رکھتا، کہ وہ مجھے نہ کلپاوے! تب خدا نے اُس کا مطلب پورا کیا.

۱۱ اور سوخہ کے بھائي کلوب سے محیر پیدا ہوا، جو اِستون کا باپ ہي. ۱۲ اور اِستون سے بیت‌رفا، اور فاسح، اور ‡عیرنحس کا باپ تحنہ پیدا ہوئے. یے ریکہ کے لوگ ہیں. ۱۳ اور بني قنز: غتنئیل[e]، اور شرایاہ. اور بني غتنئیل: حتت. ۱۴ اور معوناتي سے عفرہ پیدا ہوا، اور شرایاہ سے یواب پیدا ہوا، جو §خراسیم کي *وادي[f] کا باپ ہي، کہ وے کاریگر تھے. ۱۵ اور یفنہ کے بیتے کالب کے بیتے: عیرو، اور ایلاہ، اور نعم. اور بني ایلاہ: ||قنز. ۱۶ اور بني یہللئیل: زیف، اور زیفہ، تیریاہ، اور اسرےایل. ۱۷ اور بني عزرہ: یتر، اور مرد، اور غفر، اور یلون: اور وہ مریم کو، اور سمي کو، اور اِستموع کے باپ اِسباح کو جني. ۱۸ اور اُس کي جورو †یہودیاہ سے جدور کا باپ یرد، اور شوکو کا باپ حبر، اور زنوح کا باپ یقوتئیل پیدا ہوئے. اور فرِعون کي بیتي بتنیاہ کے بیتے، جسے مرد نے لیا، یے ہیں. ۱۹ اور اُس کي جورو ‡ہودیاہ نحم کي بہن کے بیتے یے ہیں: قعیلہ کا باپ جرمي، اور اِستموع معکاتي. ۲۰ اور بني سیمون: امنون، اور رنہ، بن‌حنان، اور تیلون. اور بني یسعي: زوحت، اور بن‌زوحت.

[d] پید ۳۴ : ۱۹
|| یا، یعنے، غمناک.
† عبراني میں، میرے ساتھ.
‡ یا، نحس شہر
[e] یشو ۱۵ : ۱۷
§ یعنے کاریگروں کي.
* یا، وادي کے باشندوں کا.
[f] نحم ۱۱ : ۳۵
|| یا، اُقنز.
† یا، یہودن.
‡ یا، یہودیاہ، جو اوپر مذکور ہوئي.

۲۱ بني سیلہ[g] بن یہوداہ: عیر لکہ کا باپ، اور لغدہ مریسہ کا باپ، اور اُن کے گھرانے کي گروہیں، جو بیت‌اشبیع کے لوگوں کے لیئے باریک کتان کا کام کرتے تھے: ۲۲ اور یوقیم، اور کوزیبا کے لوگ، اور یوآس، اور شراف، جو موآب کے درمیان اِقتدار رکھتے تھے، اور یسوبي‌لحم. یے قدیم باتیں ہیں. ۲۳ یے کمہار تھے، اور باغوں اور باڑوں کے باشندے: وے وہاں بادشاہ کے ساتھ اُس کے کام کے لیئے رہتے تھے.

۲۴ بني سمعون: †نموایل، اور یمین، ‡یریب، زارہ، ساؤل: ۲۵ اُس کا بیتا سلوم، اُسکا بیتا مبسام، اُس کا بیتا مسمع: ۲۶ اور بني مسمع: حموایل، اُس کا بیتا زکور، اُس کا بیتا سمعي. ۲۷ اور سمعي کے سولہ بیتے اور چھہ بیتیاں تھیں: لیکن اُس کے بھائیوں کے بہت بیتے نہ تھے، اور اُن کے سارے گھرانے بني یہوداہ کي مانند نہ بڑھے. ۲۸ اور وے بیرسبع میں[h]، اور مولاداہ، اور حصارسوعال، ۲۹ اور §بلہا میں، اور عضم میں، اور *تولاد میں، ۳۰ اور بتوایل میں، اور حرمہ میں، اور صقلاج میں، ۳۱ اور بیت‌مرکبوت میں، اور ||حصارسوسیم میں، اور بیت‌برائي میں، اور سغریم میں رہتے تھے. داؤد کي سلطنت تک یے اُن کے شہر تھے. ۳۲ اور اُن کي بستیاں: †عیطام، اور عین، رمون، اور توکن، اور عسن، پانچ شہر: ۳۳ اور اُن کے سب دیہات، جو ‡بعل تک اُن شہروں کے آس پاس تھے. یے اُنکے مقام اور اُنکے نسب‌نامے ہیں. ۳۴ اور مسوباب، یملیک، اور یوشہ بن امصیاہ، ۳۵ اور یوایل، اور یاہو بن یوسیبیاہ، بن‌شرایاہ، بن عسیئیل، ۳۶ اور اِلیوعیني، اور یعقوبہ، اور یسوخایاہ، اور عسایاہ، اور عدیئیل، اور یسیمئیل، اور بنایاہ، ۳۷ اور زیزا بن شفعي، بن الون، بن یدایاہ، بن سمري، بن سمعیاہ: ۳۸ یے، جن کے نام مذکور ہوئے، اپنے

[g] پید ۳۸ : ۱، ۵ اور ۴۶ : ۱۲
† یا، یموایل، پید ۴۶ : ۱۰؛ خر ۶ : ۱۵؛ گن ۲۶ : ۱۲
‡ یا، یقین، صہر، یا، زوحر.
[h] یشو ۱۹ : ۲
§ یا، بالہ، یشو ۱۹ : ۳
* یا، اِلتولاد، یشو ۱۹ : ۴
|| یا، حصرسوسہ یشو ۱۹ : ۵
† یا، عتر، یشو ۱۹ : ۷
‡ یا، بعلات‌بیر یشو ۱۹ : ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

اپنے گھرانے کے سردار تھے، اور اُن کا آبائي گھرانہ بہت بڑھ گیا.

۳۹ اور وے جدور کي درآمد تلک، اُس وادي کے پورب تک، اپنے گلوں کے لیئے چراگاہ ڈھونڈھنے گئے. ۴۰ وہاں اُنھوں نے ||ستھري اور اچھي چراگاہ پائي، کہ وہ زمین وسیع، اور چین اور سکھ کي جگھہ تھي، کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے. ۴۱ اور وے، جن کے نام لکھے گئے ہیں، شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھ آئے، اور اُنھوں نے اُن کا ڈیرا مارا[a]، اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا، ایسا کہ وے آج کے دن تک نابود ہیں، اور اُن کے گھروں میں آپ رہے، کیونکہ اُن کے گلوں کے لیئے وہاں چرائي تھي. ۴۲ اور اُن میں سے، یعنے سمعون کے بیٹوں میں سے، پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے، اور یسعي کے بیٹے فلطیاہ، اور نعریاہ، اور رفایاہ، اور عزیئیل، اُن کے سردار تھے؛ ۴۳ اور اُن باقي عمالیقیوں کو[b]، جو بھاگ نکلے تھے، قتل کیا، اور آج کے دن تک، وہاں بستے ہیں.

|| عبراني میں، چکني.
[a] ۲ سلا ۱۸ : ۸
[b] دیکھو ۱ سم ۱۵ : ۸ اور ۳۰ : ۱۷ اور ۲ سم ۸ : ۱۲

۵ باب

۱ روبن کہ جسنے پلوٹھے کا حق کھو دیا، اُسکا نسب‌نامہ اسیري کے دن تک. ۹ اُن کے رہنے کا مکان اور ہاجریوں پر غالب آنے کا ذکر. ۱۱ جد کے رئیسوں اور اُنکے مکانات کي تفصیل. ۱۸ روبن و جد و منسي کے آدھے سبط کے لوگوں کا شمار، اور اُنکا چند قوموں پر غلبہ کرنا. ۲۳ اُس آدھے سبط کے رئیس اور اُن کے مکانات. ۲۵ اُن کا گناہوں کے سبب اسیر ہو جانا.

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

اور بني روبن اِسرائیل کے پلوٹھے کے، (کہ وہ تو اُس کا بڑا بیٹا تھا[a]، لیکن اِس لیئے کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا[b]، اُسکے پلوٹھے ہونے کا حق یوسف بن اِسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا[c]، اور پشت‌نامہ کا ثبوت پلوٹھے ہونے پر موقوف نہیں، ۲ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے زوراور ہو گیا[d]، اور سردار[e] اور والي اُسي میں سے ہی، لیکن پلوٹھے ہونے کا حق یوسف کا ٹھہرا؛) ۳ سو اِسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے[f]: حنوک، اور پلّو، حصرون، اور کرمي. ۴ بني یوایل: اُس کا بیٹا سمعیاہ: اُس کا بیٹا جوج، اُس کا بیٹا سمعي، ۵ اُس کا بیٹا میکاہ، اُس کا بیٹا ریایاہ، اُس کا بیٹا بعل، ۶ اُس کا بیٹا بئیرہ، جس کو، اسور کا بادشاہ ||تلگات‌پلناصر لے گیا؛ وہ روبنیوں کا سردار تھا. ۷ اور اُس کے بھائي اُن کے گھرانوں کے موافق، جسوقت اُن کي پشتوں کا نسب‌نامہ لکھا گیا[g]، یے تھے، سردار یعیئیل، اور ذکریاہ، ۸ اور بلع بن عزز، بن ||سمع، بن یوایل؛ وہ عراعر[h] میں، اور نبو، اور بعل‌معون تک بسا. ۹ اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ہونے کي جگھہ تک رہا کیا؛ کہ اُن کے بہت سے گلے زمین جلعاد میں[i] ہو گئے تھے. ۱۰ اور ساؤل کے دنوں میں اُنھوں نے ہاجیریوں[k] سے لڑائي کي، جو اُن کے ہاتھ سے مارے پڑے، اور وے جلعاد کے پورب کي ساري سطح پر اُن کے خیموں میں بسے.

۱۱ اور بني جد اُن کے آگے زمین بسن[l] میں سلکہ تک رہے: ۱۲ سردار یوایل، اور دوسرا سافم، اور یعني، اور سافط، بسن میں. ۱۳ اور اُن کے بھائي اُن کے آبائي گھرانے کے موافق یے ہیں: میکائیل، اور مسلام، اور سبعہ، اور یوري، اور یعکان، اور زیع، اور عیبر، سات. ۱۴ یے بني ابخیل بن حوري، بن یروآح، بن جلعاد، بن میکائیل، بن یسیسي، بن یحدو، بن بوز؛ ۱۵ اخي بن عبدیئیل، بن جوني، اُن کے ابوي گھرانے کا سردار تھا. ۱۶ اور وے جلعاد اور بسن اور اُس کي بستیوں میں، اور سرون[m] کي ساري نواحي میں، اُن کے دامنوں پر رہے. ۱۷ یہوداہ کے بادشاہ یوتام[n] کے دنوں میں، اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[o] کے دنوں میں، اُن سبھوں کے نام نسب‌نامے میں لکھے گئے.

۱۸ اور بني روبن، اور جدي، اور منسي کا آدھا فرقہ، دلیر مرد، اور صاحب سپر و تیغ،

[a] پید ۲۹ : ۳۲ ور ۴۹ : ۳
[b] پید ۳۵ : ۲۲ اور ۴۹ : ۴
[c] پید ۴۸ : ۱۵، ۲۱
[d] پید ۴۹ : ۸، ۱۰ اور ۶۰ : ۷ ور ۱۰۸ : ۸
[e] میکہ ۵ : ۲ متي ۲ : ۶
[f] پید ۴۶ : ۹ خر ۶ : ۱۴ گن ۲۶ : ۵
|| یا، تگلات‌پلاصر ۲ سلا ۱۵ : ۲۹، اور ۱۶ : ۷
[g] دیکھو ۱۷ آیت
|| یا، سمعیاہ.
[h] یشو ۱۳ : ۱۵، ۱۶
[i] یشو ۲۲ : ۹
[k] پید ۲۵ : ۱۲
[l] یشو ۱۳ : ۱۱، ۲۴
[m] ۱ توا ۲۷ : ۲۹
[n] ۲ سلا ۱۵ : ۵، ۳۲
[o] ۲ سلا ۱۴ : ۱۶، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

اور تیرانداز، اور جنگ آزمودہ، چوالیس ہزار سات سو ساٹھ شخص تھے، جو جنگ کرنے کو نکل جاتے تھے. ۱۹ یے ھاجیریوں سے، اور اِیطور[p]، اور نفیس، اور نودب سے لڑے. ۲۰ اور اُن سے مقابلہ کرنے کے لیئے مدد پائي، اور ھاجري اور سب جو اُن کے ساتھ تھے، اُن کے ھاتھ میں حوالے کیئے گئے: کیونکہ اُنھوں نے لڑائي میں خدا کي دعا کي[q]، اور اُن کي دعا قبول ھوئي، اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُس پر بھروسا رکھا[r]. ۲۱ اور وے اُن کي مواشي لے گئے: اُن کے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار اُونٹ، اور اڑھائي لاکھ بھیڑ، اور دو ہزار گدھے، اور ایک لاکھ آدمي. ۲۲ سو بہت سے لوگ مقتول ھوکے گر گئے، کہ جنگ خدا کي تھي. اور وے اسیري[s] کے وقت تک اُن کي جگہہ میں رھتے تھے. ۲۳ سو منسي کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین میں بسے: وے بسن سے بعل‌حرمون، اور سنیر، اور حرمون کے پہاڑ تک، بڑھکے پھیلے. ۲۴ اور اُن کے آبائي گھرانے کے سردار یے تھے: عیفر، اور یسعي، اور اِلیئیل، عزرایل، یرمیاہ، اور ھوداویاہ، اور یحدایل، جو پھلوان، اور بہادر، اور نامدار، اور اپنے آبائي گھرانے کے سردار تھے. ۲۵ لیکن وے اپنے باپ‌دادوں کے خدا سے پھر گئے، اور اُس ملک کے لوگوں کے معبودوں || کي گمراھي سے پرستش کي[t]، جنھیں خدا نے اُن کے آگے ھلاک کیا. ۲۶ تب اِسرائیل کے خدا نے اسور کے بادشاہ پول[u] کا دل، اور اسور کے بادشاہ تلگات‌پلناصر[x] کا دل اُبھارا، اور اُنھیں، یعنے روبینیوں کو، اور جدیوں کو، اور منسي کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا، اور اُنھیں خلح کو، اور خابور[y]، اور ھارا، اور جوزان کي نہر کو لایا؛ یے آج کے دن تک وھیں ھیں.

[p] پید ۲۵ : ۱۵ ۱ توا ۱ : ۳۱
[q] دیکھو ۲۲ آیت
[r] زبور ۲۲ : ۴، ۵
[s] ۲ سلا ۱۵ : ۲۹ اور ۱۷ : ۶
|| عبراني میں، کے پیچھے زناکاري سے چلے.
[t] ۲ سلا ۱۷ : ۷
۷۷۱ کے قریب
[u] ۲ سلا ۱۵ : ۱۹
۷۴۰ کے قریب
[x] ۲ سلا ۱۵ : ۲۹
[y] ۲ سلا ۱۷ : ۶ اور ۱۸ : ۱۱

۶ باب

۱ لاوي کے بیٹے. ۵ کاھنوں کا نسب‌نامہ اسیري کے وقت تک. ۱۶ جیرسوم، مراري، اور قہات کے گھرانے. ۴۹ ھارون کا خاص عہدہ اور اُس کا نسب‌نامہ اخیمعص تک. ۵۴ کاھنوں اور لاویوں کے شہر.

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

بني لاوي: ||جیرسون، قہات، اور مراري[a]. ۲ اور بني قہات: عمرام، اور اِضہار[b]، اور حبرون، اور عزی‌ایل. ۳ اور بني عمرام: ھارون، اور موسیٰ، اور مریم. اور بني ھارون: ندب، اور ابیہو[c]، اِلیعزر، اور اِتمر. ۴ اِلیعزر سے فینحاس پیدا ھوا، فینحاس سے ابیسوع پیدا ھوا، ۵ اور ابیسوع سے بوقي پیدا ھوا، اور بوقي سے عزي پیدا ھوا، ۶ اور عزي سے زراخیاہ پیدا ھوا، اور زراخیاہ سے مرایوت پیدا ھوا، ۷ مرایوت سے امریاہ پیدا ھوا، اور امریاہ سے اخطوب پیدا ھوا، ۸ اور اخطوب[d] سے صدوق پیدا ھوا، اور صدوق سے اخیمعص پیدا ھوا[e]، ۹ اور اخیمعص سے عزریاہ پیدا ھوا، اور عزریاہ سے یوحنان پیدا ھوا، ۱۰ اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ھوا[f]، (یہہ وہ ھے، جو ھیکل میں کاھن تھا[g]، جو سلیمان نے یروسلم میں بنائي:) ۱۱ اور عزریاہ سے امریاہ[h] پیدا ھوا، اور امریاہ سے اخطوب پیدا ھوا، ۱۲ اور اخطوب سے صدوق پیدا ھوا، اور صدوق سے †سلوم پیدا ھوا، ۱۳ اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ھوا، اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ھوا، ۱۴ اور عزریاہ سے سرایاہ[i] پیدا ھوا، اور سرایاہ سے یہوصدق پیدا ھوا. ۱۵ اور جس وقت خداوند نے نبوکدنضر کے ھاتھ سے یہوداہ اور یروسلم کو جلاوطن کرایا[k]، یہوصدق بھي اسیر ھو گیا.

۱۶ بني لاوي: ||جیرسوم، قہات، اور مراري[l]. ۱۷ اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یے ھیں: لبني، اور سمعي. ۱۸ اور بني قہات: عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزی‌ایل. ۱۹ بني مراري: محلي، اور موسي. اور لاویوں کے خاندان اُن کے باپوں کے موافق یے ھیں: ۲۰ بني جیرسوم: اُس کا بیٹا لبني، اُس کا بیٹا

|| یا، جیرسوم، ۱۶ آیت
[a] پید ۴۶ : ۱۱ خر ۶ : ۱۶ گن ۲۶ : ۵۷ ۱ توا ۲۳ : ۶
[b] دیکھو ۲۲ آیت
[c] احبار ۱۰ : ۱
[d] ۲ سمو ۸ : ۱۷
[e] ۲ سمو ۱۵ : ۲۷
[f] دیکھو ۲ توا ۲۶ : ۱۷، ۱۸
[g] ۱ سلا ۶ باب ۲ توا ۳ باب
[h] دیکھو عز ۷ : ۳
† یا، مسولام ۱ توا ۹ : ۱۱
[i] نحم ۱۱ : ۱۱
[k] ۲ سلا ۲۵ : ۲۱
|| یا، جیرسون ۱ آیت
[l] خر ۶ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

یحت، اُس کا بیٹا زمہ[m]، ۲۱ اُس کا بیٹا ایواخ، اُس کا بیٹا †عیدو، اُس کا بیٹا زارح، اُس کا بیٹا ‡یتري۔ ۲۲ بني قہات: اُس کا بیٹا §عمیناداب، اُس کا بیٹا قرح، اُسکا بیٹا اسّیر، ۲۳ اُس کا بیٹا اِلقنہ، اُس کا بیٹا ابیآسف، اُس کا بیٹا اسّیر، ۲۴ اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا *اوری‌ایل، اُسکا بیٹا عزیاہ، اُس کا بیٹا ساؤل۔ ۲۵ اور بني اِلقنہ: عماسي[n]، اوراخیموت۔ ۲۶ پھر بابت اِلقانہ کي، اِلقانہ کے بیٹے: اُسکا بیٹا ||صوفي، اُسکا بیٹا نحت[o]، ۲۷ اُسکا بیٹا اِلي‌آب[p]، اُس کا بیٹا یروحام، اُس کا بیٹا اِلقانہ۔ ۲۸ بني سموایل: بڑا †وسني، اور ابیاہ۔ ۲۹ بني مراري: محلي، اُس کا بیٹا لبني، اُس کا بیٹا سمعي، اُس کا بیٹا عزہ، ۳۰ اُس کا بیٹا سماع، اُسکا بیٹا حجیاہ، اُس کا بیٹا عسایاہ۔ ۳۱ یے وے ہیں، جنھیں داؤد نے بعد اُس کے کہ صندوق آرام‌گاہ میں آیا[q]، خداوند کے گھر میں گانیوالوں کي گروہوں پر مقرر کیا۔ ۳۲ اور وے جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے کي خدمت کرتے تھے، جب تک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنا کیا، اور بعد اُسکے وے اپني اپني باري کے موافق خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ ۳۳ اور وے جو اپنے لڑکوں سمیت خدمتگذاري کرتے تھے، یے ہیں: بني قہات میں سے، ہیمان سرودي، بن یوایل، بن سموایل، ۳۴ بن اِلقانہ، بن یروحام، بن اِلي‌ایل، بن ‡توخ، ۳۵ بن §صوف، بن اِلقانہ، بن محت، بن عماسي، ۳۶ بن اِلقانہ، بن ||یوایل، بن عزریاہ، بن صفنیاہ، ۳۷ بن تحت، بن اسّیر، بن ابیآسف[r]، بن قرح، ۳۸ بن اِضہار، بن قہات، بن لاوي، بن اِسرایل۔ ۳۹ اور اُس کا بھائي آسف، جو اُس کے دہنے کھڑا ہوتا تھا: یعنے آسف بن برکیاہ، بن سمع، ۴۰ بن میکایل، بن بعسیاہ، بن

پیشتر مسیح سے ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ

ملکیاہ، ۴۱ بن اتني[s]، بن زارح، بن عدایاہ، ۴۲ بن ایتان، بن زمہ، بن سمعي، ۴۳ بن یحت، بن جیرسوم، بن لاوي۔ ۴۴ اور بني مراري اُن کے بھائي بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے: ||ایتان بن †قیسي، بن عبدي، بن ملوک، ۴۵ بن حسبیاہ، بن امصیاہ، بن خلقیاہ، ۴۶ بن امصي، بن باني، بن سامر، ۴۷ بن محلي، بن موسي، بن مراري، بن لاوي۔ ۴۸ اور اُن کے بھائي لاوي بیت‌اللہ کے مسکن کي ساري خدمت پر مقرر ہوئے۔

۴۹ اور ہارون اور اُس کے بیٹے سوختني قرباني کے مذبح پر[t] اور بخور کي قربان‌گاہ میں[u] قربان چڑھاتے تھے، اور پاکترین مکان کي خدمت، اور اِسرایل کے لیئے کفارہ دیتے تھے، جیسا کہ خدا کے بندے موسیٰ نے اِن سب کي بابت حکم کیا تھا۔ ۵۰ اور یے بني ہارون: اُس کا بیٹا اِلیعزر، اُسکا بیٹا فینحاس، اُس کا بیٹا ابیسوع، ۵۱ اُس کا بیٹا بُقّي، اُس کا بیٹا عزي، اُس کا بیٹا زراخیاہ، ۵۲ اُس کا بیٹا مرایوت، اُس کا بیٹا امریاہ، اُس کا بیٹا اخطوب، ۵۳ اُس کا بیٹا صدوق، اُس کا بیٹا اخیمعض۔

۵۴ اور قہاتي گھرانے کے بني ہارون کے رہنے کے مکان اُن کے قلعوں اور اُن کي سرحدوں میں ہیں: کہ اُن کے نام پر یہ چٹھي نکلي[x]۔ ۵۵ اُنھوں نے یہوداہ کي زمین میں حبرون[y] اور اُس کي گردنواح کو اُنھیں دیا۔ ۵۶ لیکن شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیئے[z]۔ ۵۷ اور بني ہارون کو یہوداہ کے یے شہر ملے[a]: حبرون جو پناہ‌گاہ تھي، اور لبنہ اور اُس کي گردنواح، اوریتیر، اوراِستموع اور اُنکي گردنواحیں، ۵۸ اور ‡حیلان اور اُس کي گردنواح، اور دبیر اور اُسکي گردنواح، ۵۹ اور §عسن اور اُس کي گردنواح، اور بیت‌شمس اور اُس کي گردنواح؛ ۶۰ اور بنیامین

[m] ۴۲ آیت
† یا، ایتان، ۴۲ آیت
‡ یا، عدایاہ، ۴۱ آیت
§ یا، اتني، ۴۱ آیت
|| یا، اِظہار، ۲، ۱۸ آیتیں
* یا، صفنیاہ: عزریاہ، یوایل ۳۶ آیت
[n] دیکھو ۳۵: ۳۶ آیتیں
|| یا، صوف، ۳۵ آیت
[o] ۱ سمو ۱: ۱
[p] ۳۴ آیت، توخ۔
پیشتر مسیح سے ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ
۳۴ آیت اِلي‌ایل یوایل بھي کہلایا، ۳۳ آیت اور ۱ سمو ۸: ۲
[q] ۱ توا ۱۶: ۱
‡ ۲۶ آیت، نحت
§ یا، صوفي۔
|| ۲۴ آیت ساؤل، عزیاہ، اوری‌ایل
[r] خر ۶: ۲۴

[s] دیکھو ۲۱ آیت
|| یدوتون، کہلایا، ۱ توا ۹: ۱۶ اور ۲۵: ۱، ۳، ۶
† یا، کوسایاہ، ۱ توا ۱۵: ۱۷
۱۴۹۱ وغیرہ
[t] احب ۱: ۱
[u] خر ۳۰: ۷
[x] یشو ۲۱ باب
[y] یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲
[z] یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳
[a] یشو ۲۱: ۱۳
‡ یا، حولان، یشو ۲۱: ۱۵
§ یا، عین، یشو ۲۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴ وغیرہ

کے فرقے میں سے: جبع اور اُس کي گردنواح، اور اا علمت اور اُسکي گردنواح، اور عنتوت اور اُس کي گردنواح. اُن کے گھرانوں کے سب شہر تیرہ شہر هیں. ۶۱ اور قهات کے باقي بیٹوں کو[b]، جو اُس فرقے میں اُس گھرانے کے باقي تھے، اُس آدھے فرقے سے، یعنے منسي کے آدھے فرقے سے، دس شہر قرع سے ملے[c]. ۶۲ اور جیرسوم کے بیٹوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق، اِشکار کے فرقے سے، اور آشر کے فرقے سے، اور نفتالي کے فرقے میں سے، اور بسن میں منسي کے فرقے سے، تیرہ شہر ملے. ۶۳ مراري کے بیٹوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق، روبن کے فرقے سے، اور جد کے فرقے سے، اور زبلون کے فرقے سے، بارہ شہر قرع سے ملے[d]. ۶۴ سو بني اِسرائیل نے لاویوں کو وے شہر اور اُن کي گردنواحیں دیں. ۶۵ پس، بني یہوداہ کے فرقے سے، اور بني سمعون کے فرقے سے، اور بني بنیامین کے فرقے سے یے شہر، جن کے نام مذکور هوئے، قرع سے دیئے گئے. ۶۶ اور جو بني قهات کے گھرانوں سے باقي تھے[e]، اُن کي سرحدوں کے شہر اِفرائیم کے فرقے سے تھے. ۶۷ سو اُنھوں نے اُنھیں پناہگاہ کے شہروں میں سے[f]، کوہ اِفرائیم میں سکم اور اُس کي گردنواح دي؛ اور جزر اور اُس کي گردنواح، ۶۸ اور یقمعام[g] اور اُس کي گردنواح، اور بیت‌حوران اور اُس کي گردنواح، ۶۹ اور ایلون اور اُسکي گردنواح، اور جات‌رمون اور اُس کي گردنواح؛ ۷۰ اور منسي کے آدھے فرقے سے عنر اور اُس کي گردنواح، اور بلعام اور اُس کي گردنواح؛ باقي بني قهات کے گھرانے کو ملي. ۷۱ بني جیرسوم کو: منسي کے آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں جولان اور اُس کي گردنواح، اور عستارات اور اُس کي گردنواح؛ ۷۲ اور اِشکار کے فرقے سے قادس اور اُس کي گردنواح، دابرات اور اُس کي گردنواح، ۷۳ اور رامات اور اُس کي گردنواح، اور عینیم اور اُس کي گردنواح؛ ۷۴ اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُس کي گردنواح، اور عبدون اور اُس کي گردنواح، ۷۵ اور حقوق اور اُس کي گردنواح، اور رحوب اور اُس کي گردنواح؛ ۷۶ اور نفتالي کے فرقے سے: جلیل میں قادس اور اُس کي گردنواح، اور حمون اور اُس کي گردنواح، اور قریتیم اور اُس کي گردنواح. ۷۷ باقي بني مراري کو زبلون کے فرقے سے ملے: رمون اور اُس کي گردنواح، اور تبور اور اُس کي گردنواح. ۷۸ یریحو کے نزدیک یردن کے پار، یعنے یردن کي پورب طرف، روبن کے فرقے سے، بیابان میں، بصر اور اُس کي گردنواح، اور یہصہ اور اُس کي گردنواح، ۷۹ اور قدیموت اور اُس کي گردنواح، اور مفعت اور اُسکي گردنواح، ۸۰ اور جد کے فرقے سے جلعاد میں رامات اور اُس کي گردنواح، اور محنیم اور اُس کي گردنواح، ۸۱ اور حسبون اور اُس کي گردنواح، اور یعزیر اور اُسکي گردنواح.

اا یا، علمون، یشوع ۲۱: ۱۸
[b] ۶۶ آیت
[c] یشوع ۲۱: ۵
[d] یشوع ۲۱: ۷، ۳۴
[e] ۶۱ آیت
[f] یشوع ۲۱: ۲۱
[g] دیکھو یشوع ۲۱: ۲۲، ۳۰–۳۵، جہاں اِن شہروں میں سے کتي ایک کے اور نام پائے جاتے.

۷ باب

۱ اِشکار کے بیٹے. ۶ بنیامین کے. ۱۳ نفتالي کے، ۱۴ منسي کے، ۲۰، ۲۴ اور اِفرائیم کے. ۲۱ آفت جو آئي جاتیوں کي طرف سے بني اِفرائیم پر. ۲۳ بریعہ کا پیدا هونا. ۲۸ بني اِفرائیم کے مکانات. ۳۰ آشر کے بیٹے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

اور بني اِشکار: تولع، اور اافوآہ، اور یسوب، اور سمرون[a]، چار. ۲ اور بني تولع: عزي، اور رفایاہ، اور یری‌ایل، اور یحمي، اور اِبسام، اور سموایل، جو تولع کے ابوي گھرانے میں اپنے خاندانوں کے سردار تھے؛ وے اپنے پشتوالوں کے درمیان نہایت همتي اور بہادر تھے؛ اور داؤد کے ایام میں اُن کا شمار بائیس هزار چھ سؤ تھا[b]. ۳ اور بني عزي: اِزراخیاہ. اور بني اِزراخیاہ: میکایل، اور عبدیاہ، اور یوایل، اور یسیاہ، پانچ، اور سب سردار تھے. ۴ اور اُن کے ساتھ سپاهیوں کا لشکر تھا؛ وے سب اُن کے خاندانوں کے موافق، اُن کے آبائي گھرانے کے مطابق، چھتیس

اا فووہ، یوب
[a] پید ۴۶: ۱۳، گن ۲۶: ۲۳
[b] ۲ سم ۲۴: ۱، ۲، ۱ تو ۲۷: ۱.

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیره

هزار جنگي جوان تهے؛ کیونکه اُن کي بهت سي جوروان اور بیتے تهے. ۵ اور اُن کے بهائي اِشکار کے سارے گهرانوں میں پهلوان اور بهادر نسب‌نامے میں گنے هوئے بالکل ستاسي هزار تهے.

۶ بني بنیامین: بلع[e]، اور بکر، اور یدیعیل، تین. ۷ اور بني بلع: اِصبون، اور عزي، اور عزی‌ایل، اور یریموت، اور عیري، پانچ؛ یے اپنے آبائي گهرانے کے سردار بڑے بهادر لوگ، اور اپنے نسبناموں میں بائیس هزار چونتیس گنے جاتے تهے. ۸ اور بني بکر: زمیره، اور یوآس، اور اِلیعزر، اور اِلیوعیني، اور عمري، اور یریموت، اور ابیاه، اور عناتوت، اور علامت. یے سب بکر کے بیتے تهے: ۹ اور گنتي میں اپنے نسب‌نامے کے موافق، بیس هزار دو سو بڑے بهادر لوگ تهے، جو اپنے ابوي گهرانے کے سردار تهے. ۱۰ اور بني یدع‌ایل: بلهان. اور بني بلهان: یعوس، اور بنیامین، اور اهود، اور کنعانه، اور زیتان، اور ترسیس، اور اخي‌سحر. ۱۱ یے سب یدع‌ایل کے بیتے اپنے ابوي رئیسوں کے موافق بڑے بهادر لوگ تهے، اور ستره هزار دو سو تهے، جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تهے. ۱۲ اور سفیم، اور حفیم[d]، ||عیر کے بیتے، حشیم، †اکهیر کے بیتے.

۱۳ بني نفتالي: یحصي‌ایل، اور جوني، اور یصر، اور سلوم[e]، بني بلهه.

۱۴ بني منسي: اسرایل، جسے وه جني؛ (اُس کي ارامي حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جني. ۱۵ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کي بهن کو جورو کیا، اور اُن کي بهن کا نام معکه تها،) اور دوسرے کا نام صلافحاد تها، اور صلافحاد کي بیتیاں تهیں. ۱۶ اور مکیر کي جورو معکه ایک بیتا جني، اور اُس کا نام فرس رکها، اور اُس کے بهائي کا نام شرس؛ اور اُسکے بیتے اؤلام، اور رقم تهے. ۱۷ اور بني اؤلام: بدان[f]. یے جلعاد بن مکیر بن منسي کے بیتے تهے. ۱۸ اور اُس کي بهن هملکت اِشهود، اور ابیعزر[g]، اور محله کو جني. ۱۹ اور بني سمیدع: اخیان، اور سکم، اور لقحي، اور انعام.

۲۰ اور بني اِفرائیم[h]: سوتلح؛ اُس کا بیتا برد، اُس کا بیتا تحت، اُس کا بیتا اِلیعده، اُس کا بیتا تحت.

۲۱ اُسکا بیتا زبد، اُس کا بیتا سوتلح، اور عزر، اور اِلیعد، جنهیں جات کے لوگوں نے، جو اُس زمین میں اصلي باشندے تهے، مار ڈالا؛ کیونکه وے اُن کي مواشي کے لے لینے کو اُتر آئے تهے. ۲۲ اور اُن کا باپ اِفرائیم بهت دنوں تک ماتم کرتا رها، اور اُس کے بهائي اُسے تسلي دینے کو آئے.

۲۳ پهر اُسنے اپني جورو سے صحبت کي، اور وه حامله هوئي، اور ایک بیتا جني، اور اُس نے اُس کا نام بریعه رکها؛ کیونکه اُس کے گهر پر آفت آئي تهي. ۲۴ اور اُس کي بیتي سراه تهي، جس نے بیت حوران عالي اور سافل اور عزن سراه بنایا؛ ۲۵ اور اُس کا بیتا رفاح، اور رسف بهي، اور اُس کا بیتا تلاح، اور اُس کا بیتا تحن، ۲۶ اُس کا بیتا لغدان، اُسکا بیتا امیهود، اُس کا بیتا اِلیسمع، ۲۷ اُس کا بیتا نون[i]، اُس کا بیتا یهوسوعه.

۲۸ اور اُن کي ملکیتیں اور شهر یے تهے: بیت‌ایل اور اُس کے دیهات، اور پورب کي طرف نعران[k]، اور پچهم طرف جزر اور اُس کے ||دیهات، اور سکم اور اُسکے دیهات، عزه اور اُسکے دیهات تک؛ ۲۹ اور بني منسي کي طرف بیت‌شان اور اُس کے دیهات، تعناک اور اُس کے دیهات، مجدو اور اُس کے دیهات، دور اور اُسکے دیهات تهے[l]. اِن میں یوسف بن اِسرائیل کے بیتے رهتے تهے.

۳۰ بني آشر: یمناه، اور اِسواه، اور اِسوي، اور بریعه، اور اُن کي بهن سرح[m].

پید ۴۶: ۲۱، گ ۲۶: ۳۸، ۱ توا ۸: ۱، وغیره

گ ۲۶: ۳۱، وفام اور وفام. عیري، آیت ... اخرام، گ ۲۶: ۳۸ ... ۴۶: ۲۴، ...

f ۱ سمو ۱۲: ۱۱
g گ ۲۶: ۳۰، ایعزر
h گ ۲۶: ۳۵
i گ ۱۳: ۸، ۱۶
k یشوع ۱۶: ۷، نعراته. || عبراني میں، اُسکي بیتیاں.
l یشوع ۱۷: ۱۱
m پید ۴۶: ۱۷، گ ۲۶: ۴۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۰ وغيره

۳۱ اور بني بريعه: حبر، اور ملکي‌ايل، برزاويت کا باپ. ۳۲ اور حبر سے يفليط، اور سومر[n]، اور خوتام، اور اُن کي بهن سوع پيدا هوئے. ۳۳ اور بني يفليط: فاساک، اور بمهال، اور عسوات. يے بني يفليط هيں. ۳۴ اور بني سامر[o]: اخي، اور روحجه، اور يحبه، اور ارام. ۳۵ اور اُس کے بهائي هيلم کے بيٿے: صوفح، اور اِمنع، اور سلس، اور عمل. ۳۶ اور بني صوفح: سوح، اور حرنفر، اور سوعل، اور بيري، اور اِمراه، ۳۷ بصر، اور هود، اور سما، اور سلسه، اور اِتران، اور بيرا. ۳۸ اور بني يتر: يفنه، اور فسفاه، اور آرا. ۳۹ اور بني عُلّه: ارخ، اور حني‌ايل، اور رضيا. ۴۰ يے سب بني آشر اپنے باپ‌دادوں کے گهر کے سردار، ممتاز پهلوان بهادر شريفوں کے شريف تهے. اُن ميں سے، جو اپنے شجره کے رو سے ميدان پکڑنے، اور جنگ کرنے کے لائق تهے، شمار ميں چهبيس هزار جوان تهے.

[n] ۳۴ آيت سامر.
[o] ۳۲ آيت سومر.

۸ باب

۱ بنيامين کے بيٿے اور رئيس. ۳۳ ساؤل اور يونتن کا نسب‌نامه.

اور بنيامين سے اُس کا پلوٿها بلع پيدا هوا، دوسرا اشبيل[a]، تيسرا اخرخ، ۲ چوتها نوحه، اور پانچواں رفا. ۳ اور بلع کے بيٿے تهے: ||ادار، اور جرا، اور ابيهود، ۴ اور ابسوع، اور نعمان، اور اخوح، ۵ اور جرا، اور †سفوفان، اور حورام. ۶ يے اهود کے بيٿے هيں، جو جبعه کے باشندوں کے ابوي رئيس تهے؛ اور اُنهوں نے اُنهيں مناخت[b] ميں جلاوطن کرايا: ۷ يعني نعمان، اور اخياه اور جرا: اُسي نے اُنهيں جلاوطن کروايا، اور اُس سے عزا، اور اخيهود پيدا هوئے. ۸ اور اُنهيں بهجوا دينے کے بعد، سحريم کو، موآب کے ملک ميں، لڙکے پيدا هوئے؛ حوسيم اور بعره اُس کي جوروان تهيں. ۹ اور اُسکي جورو حودس سے يوباب، اور ضبيه، اور ميسا، اور ملکام، ۱۰ اور يعوض، اور سکياه، اور مرمه پيدا هوئے. يے اُسکے بيٿے ابوي رئيس تهے. ۱۱ اور حوسيم سے ابيطوب، اور اِلفعل پيدا هوئے. ۱۲ اور بني اِلفعل: عيبر، اور مشان، اور سامر؛ اُس سے اونو، اور لد، اور اُس کے ديهات آباد هوئے. ۱۳ اور بريعه، اور سمع[c] نے، جو ايلون کے باشندوں کے ابوي رئيس تهے، جات کے باشندوں کو بهگا ديا. ۱۴ اور اخيو، ششق، اور يريموت، ۱۵ اور زبدياه، اور عراد، اور عدر، ۱۶ اور ميکاايل، اور اِسفاه، اور يوخا، بني بريعه هيں. ۱۷ اور زبدياه، اور مسلام، اور حزقي، اور حبر، ۱۸ اور يسمري، اور يزلياه، اور يوباب بني اِلفعل هيں. ۱۹ اور يقيم، اور زکري اور زبدي، ۲۰ اور اِليعيني، اور ضلتي، اور اِليئل، ۲۱ اور عداياه، اور براياه، اور سمرات، بني ||سمعي هيں. ۲۲ اور اِسفان، اور عيبر، اور اِليئل، ۲۳ اور عبدون، اور زکري، اور حنان، ۲۴ اور حنانياه، اور عيلام، اور عنتوتياه، ۲۵ اور يفدياه، اور فنوايل، بني ششاق هيں. ۲۶ اور شمسري، اور شحارياه، اور عتالياه، ۲۷ اور يعرسياه، اور اِلياه اور زکري، بني يروحام هيں. ۲۸ يے اپني پشتوں ميں ابوي سردار اور رئيس تهے. يے يروسلم ميں رهتے تهے. ۲۹ اور جبعون ميں جبعون کا †باپ رهتا تها، اور اُس کي جورو کا نام معکه تها[d]. ۳۰ اور اُس کا پلوٿها بيٿا عبدون، اور صور، اور قيس، اور بعل، اور نادب، ۳۱ اور جدور، اور اخيو، اور ‡ذکر. ۳۲ اور مکلوت سے §سماه پيدا هوا. اور وے بهي اپنے بهائيوں کے ساته يروسلم ميں اپنے بهائيونکے سامهنے رهتے تهے.

۳۳ اور نير سے قيس پيدا هوا[e]، اور قيس سے ساؤل پيدا هوا، اور ساؤل سے يهونتن، اور ملکشوعه، اور ابنداب[f]، اور *اِشبعل پيدا هوئے. ۳۴ اور يهونتن کا بيٿا ||مريبعل تها؛ اور مريبعل سے ميکاه[g] پيدا هوا. ۳۵ اور بني ميکاه: فيتون، اور ملک، اور

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۰ وغيره

[a] پيد ۴۶: ۲۱. گن ۲۶: ۳۸. ۱ توا ۷: ۶.
|| يا، ارد، پيد ۴۶: ۲۱.
† يا، سوفام، گن ۲۶: ۳۹. ديکهو ۱ توا ۷: ۱۲.
[b] ۱ توا ۲: ۵۲.
[c] ۲۱ آيت.
|| يا، سمع، ۱۳ آيت.
† يعوايل کهلا، ۱ توا ۹: ۳۵.
[d] ۱ توا ۹: ۳۵.
‡ يا، ذکرياه ۱ توا ۹: ۳۷.
§ يا، سمي‌آم، ۱ توا ۹: ۳۸.
[e] ۱ سمو ۱۴: ۵۱.
[f] ۱ سمو ۱۴: ۴۹، ۳۱، اِسوي.
* يا، اِشبست ۲ سمو ۲: ۸.
|| يا، مفيبست ۲ سمو ۴: ۴ اور ۹: ۶.
[g] ۲ سمو ۹: ۱۲.

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

||تاریخ، اور آخز. ۳۶ اور آخز سے یہوعدہ[h] پیدا ہوا؛ اور یہوعدہ سے عالمت، اور عزماوت، اور زمري پیدا هوئے ؛ اور زمري سے مؤضا پیدا هوا؛ ۳۷ اور مؤضا سے بنعه پیدا هوا: اُس کا بیتّا رافه[i]، اُس کا بیتّا اِلیعسه، اُس کا بیتّا اصیل. ۳۸ اور اصیل کے چهه بیتّے تهے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکیرو، اور اِسماعیل، اور سغریاه، اور عبدیاه، اور حنان. یے سب اصیل کے بیتّے هیں. ۳۹ اور اُسکے بهائي عشق کے بیتّے: اُس کا پلوٹهتا اولام، دوسرا یعوس، تیسرا اِلیفلط. ۴۰ اور اولام کے بیتّے زورآور، صاحب شجاعت، تیرانداز تهے، اور اُس کے بهت سے بیتّے اور پوتے تهے ؛ سب دیڑه سؤ تهے. یے سب بني بنیامین تهے.

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِسرائیل اور یہوداه کے نسب‌نامے بادشاهي دفتروں میں مرقوم هوتے. ۲ یروسلم کے باشندوں کي بابت جو پهر آئے تهے، خواه اِسرائیلي، ۱۰ خواه کاهن، ۱۴ خواه لاوي، خواه نتنیم. ۲۷ امانت کا کام جو بعض لاویوں کو ملا. ۳۵ ساؤل اور یونتن کا نسل‌نامه.

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۰ وغیرہ

پس سارا اِسرائیل نسب‌ناموں کے رو سے گنا هوا تها[a] ؛ اور، دیکهو، اُن کے نام اِسرائیل اور یہوداه کے بادشاهوں کے دفتر میں لکهے هوئے هیں، جو اپنے گناهوں کے سبب بابل کو اسیر هوکے گئے.

۵۳۶ کے قریب

۲ اور وے جو پہلے اپني ملکیتوں اور اپنے شهروں میں بسنے کو آئے[b]، سو اِسرائیلي، اور کاهن، اور لاوي، اور نتنیم[c] تهے. ۳ اور بني یہوداه میں سے، اور بني بنیامین میں سے، اور بني اِفرائیم اور منسي میں سے، جو یروسلم میں رهتے تهے[d]، یے هیں ؛ ۴ عوتي بن عمهود، بن عُمري، بن اِمري، بن باني، جو پهارس بن یہوداه کي اولاد میں سے تها. ۵ اور سیلانیوں میں سے: عسایاه پلوٹهتا، اور اُس کے بیتّے. ۶ اور بني زارح میں سے: یعوایل، اور اُن کے چهه سؤ نوے بهائي. ۷ اور بني بنیامین میں سے سلو بن مسلام، بن هوداویاه، بن هسینوآه، ۸ اور اِبنیاه بن یروحام، اور ایلاه بن عزي، بن مکري، اور مسلام بن سفطیاه، بن رعوایل، بن اِبنیاه ؛ ۹ اور اُن کے نسبوں کے مطابق اُن کے نؤ سؤ چهپن بهائي. یے سب مرد اپنے آبائي گهرانے کے ابوي رئیس تهے.

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

۱۰ اور کاهنوں میں سے[e] ؛ یدعیاه، اور یہویریب، اور یکین، ۱۱ اور ||عزریاه بن خلقیاه، بن مسلام، بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، جو خدا کے گهر کا ناظم تها: ۱۲ اور عدایاه بن یروحام، بن فشحور، بن ملکیاه، اور معسي بن عدایل، بن یحزیره، بن مسلام، بن مسلمیت، بن اِمیر، ۱۳ اور اُن کے بهائي، اُن کے آبائي گهرانے کے رئیس، ایک هزار سات سو سانّه تهے، جو خدا کے گهر کي خدمت کے کام کے لیئے طاقتور اور صاحب مروت تهے. ۱۴ اور لاویوں میں سے: سمعیاه بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاه، بني مراري میں سے ؛ ۱۵ اور بقبقر، حرس، اور جلال، اور متنیاه بن میکاه، بن زکري، بن آسف ؛ ۱۶ اور عبدیاه بن سمعیاه، بن جلال، بن یدوتون، اور برکیاه بن اسا، بن اِلقاناه، جو نطوفاتیوں کي بستیوں میں بستے تهے. ۱۷ اور دربان: سلوم، اور عقوب، اور تلمون، اور اخمان، اور اُن کے بهائي ؛ سلوم سردار تها ؛ ۱۸ وے اب تک بادشاه کے دروازے پر پورب طرف رهکر بني لاوي کي گروهوں کے دربان هیں. ۱۹ اور سلوم بن قوري، بن ابي‌آسف، بن قورح، اور اُس کے آبائي گهرانے کے بهائي، یعنے قورحي، بندگي کے کام پر تعینات تهے، اور خیمے کے آستانوں کے نگهبان تهے ؛ اُن کے باپ‌دادے، خداوند کے لشکر کے سرگروه هوکے، درامدگاه کے نگهبان تهے. ۲۰ اور فینحاس بن اِلیعزر[f] آگے اُن کا سردار تها، اور خداوند اُس کے ساته تها. ۲۱ ذکریاه بن مسلمیاه جماعت کے خیمے کا دربان تها. ۲۲ یے سب، جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداري کرنے کے لیئے مقرر تهے، دو سو باره تهے. یے

[e] نحم ۱۱ : ۱۰ وغیرہ
|| نحم ۱۱ : ۱۱ شرایاه.
[f] گنـ ۳۱ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اپنے نسب‌ناموں کے رو سے اپنے گانووں میں گنے ہوئے تھے، جنھیں داؤد[g] اور سموایل غیب‌بین[h] نے اُنکی امانت‌داري کے کام پر مقرر کیا۔ ۲۳ سو وے اور اُن کے بیٹے خداوند کے گھر کے، یعنے اُس خیمے کے، مکان کے دروازوں پر چوکي دینے کو حاضر تھے۔ ۲۴ اور چاروں طرف، پورب، پچھم، اُتر، دکھن کي طرف، دربان تھے۔ ۲۵ اور اُن کے بھائي اپني بستیوں میں تھے، کہ ساتویں دن[i] نوبت بہ نوبت اُن کے ساتھ آویں۔ ۲۶ کہ وے چار سردار دربان، جو لاوي تھے، امانتدار تھے، اور خدا کے گھر کي کوٹھریوں پر اور خزانوں پر مقرر تھے۔

۲۷ اور وے خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے، کہ نگھباني کرنا اُن پر موقوف تھا، اور صبح کو اُس کا کھولنا اُنھیں کے ذمے تھا۔ ۲۸ اور اُن میں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر مقرر تھے، کہ وے اُنھیں گن گنکے باہر بھیتر لے آویں اور لے جاویں۔ ۲۹ اور بعضے اُن میں سے بیت‌اُلقدس کے سارے باسنوں اور اسباب، اور میدہ، اور مے، اور تیل، اور لوبان، اور خوشبودار مصالح کے اِہتمام پر مقرر تھے۔ ۳۰ اور کاھنوں کے بیٹوں میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل[k] پیرتے تھے۔ ۳۱ اور لاویوں میں سے متتیاہ، جو قرحي سلوم کا پلوٹھا تھا، اُن چیزوں کي، جو توے پر طیار کي جاتي تھیں[l]، امانت رکھتا تھا۔ ۳۲ اور بني قہات، یعنے اُن کي برادري میں سے، بعضے نذر کي روٹي پر تعینات تھے، کہ ہر سبت کو اُس کي طیاري کریں[m]۔

۳۳ اور یے وے گانیوالے ھیں[n]، جو لاویوں میں ابوي رئیس تھے، اور کوٹھریوں کي خدمت سے معاف ہوئے، کہ اُنھیں رات دن عبادت‌گذاري میں حاضر رہنا تھا۔ ۳۴ لاویوں کے یے ابوي رئیس اپني برادري کے سردار تھے، اور یروسلم میں رہتے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۰ وغیرہ

۳۵ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا، اور اُس کي جورو کا نام معکاہ[o] تھا: ۳۶ اور اُس کا پلوٹھا بیٹا عبدون، بعد اُس کے صور، اور قیس، اور بعل، اور نیر، اور ندب، ۳۷ اور جدور، اور اخیو، اور ذکریاہ، اور مقلوت۔ ۳۸ اور مقلوت سے ||سمعام پیدا ہوا۔ اور وے بھي اپنے بھائیوں کے ساتھ یروسلم میں اپنے بھائیوں کے سامھنے رہتے تھے۔ ۳۹ اور نیر سے قیس پیدا ہوا[p]، اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا، اور ساؤل سے یہونتن، اور ملکشوعہ، اور ابنداب، اور اِشبعل پیدا ہوئے۔ ۴۰ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا، اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا۔ ۴۱ اور بني میکاہ: فیتون، اور ملک، اور تحریع، اور آخز[q]۔ ۴۲ اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا، اور یعرہ سے عالمت، اور عزماوت، اور زمري پیدا ہوئے: اور زمري سے موضا پیدا ہوا۔ ۴۳ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا: اُس کا بیٹا رفایاہ، اُس کا بیٹا اِلعسہ، اُس کا بیٹا اصیل۔ ۴۴ اور اصیل کے چھہ بیٹے تھے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکرو، اور اِسماعیل، اور سخریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان: یے بني اصیل تھے۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل شکست کھاکے آپ کو مار ڈالتا۔ ۸ فلسطي اُسکي لاش پر شادیانہ بجاتے۔ ۱۱ جلعادي یبیسي ساؤل اور اُسکے بیٹوں کے ساتھہ خوش سلوکي کرتے۔ ۱۳ ساؤل کا گناہ جسکے سبب خدا نے بادشاہت اُس سے چھین لي، اور داؤد کو عنایت کي۔

۱۰۵۶

اور فلسطي اِسرائیل سے لڑے[a]، اور اِسرائیل کے لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگے، اور کوھستان جلبوعہ میں مارے پڑے۔ ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل کا اور اُسکے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا: اور فلسطیوں نے یونتن، اور †ابنداب، اور ملکشوعہ کو، جو ساؤل کے بیٹے تھے، مار لیا۔ ۳ اور ساؤل پر جنگ بشدت بڑھ گئي، اور تیراندازوں نے اُسے ہدف کیا، ایسا کہ وہ تیراندازوں سے زخمي

g ۱ توا ۲۱: ۱، ۲
h ۱ سمو ۹: ۹
i ۲ سلا ۱۱: ۵
k خر ۳۰: ۲۳
l احبا ۲: ۵ اور ۶: ۲۱
m احبا ۲۴: ۸
n ۱ توا ۶: ۳۱ اور ۲۵: ۱
o ۱ توا ۸: ۲۹
|| یا، سمیاہ
p ۱ توا ۸: ۳۳
q ۱ توا ۸: ۳۵
a ۱ سمو ۳۱: ۱، ۲
† یا، اِسوي ۱ سمو ۱۴: ۴۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

ہوا. ۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا، اپني تلوار کھینچ، اور اُس سے مجھے چھید، تا نہ ہووے کہ یے نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کریں. پر اُسکے سلاح بردار نے قبول نہ کیا، کیونکہ وہ بہت ڈر گیا. تب ساؤل نے تلوار لي، اور اُس پر گر پڑا. ۵ اور جب کہ اُس کے سلاح بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر گیا، تو وہ بھي اُس تلوار پر گرا، اور مر گیا. ۶ سو ساؤل مر گیا، اور اُسکے تینوں بیٹے، اُس کے سارے گھر سمیت مر مٹے. ۷ اور اِسرائیل کے سارے لوگ، جو میدان میں تھے، یہہ دیکھکے، کہ وے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے، اپني بستیاں چھوڑ چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطي آکر اُن میں بسے.

۸ اور دوسرے دن صبح کو، جس وقت فلسطي آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کریں، تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا. ۹ اور جب اُس کو ننگا کیا، تب اُنہوں نے اُس کا سر لے لیا، اور اُس کے ہتھیار بھي، اور فلسطیوں کے ملک میں چاروں طرف بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بت‌خانوں پر اور لوگوں کے درمیان اُس خوشخبري کو پہنچائیں. ۱۰ اور اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو اپنے معبودوں کے گھر میں رکھا[b]، اور اُس کے سر کو دجون کے مندر پر لٹکا دیا.

۱۱ اور جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے سنا، جو کچھ کہ فلسطیوں نے ساؤل سے کیا، ۱۲ تب اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے، اور ساؤل کي لاش اور اُسکے بیٹوں کي لاشیں لے گئے، اور اُنہیں یبیس میں لائے، اور اُن کي ہڈیوں کو یبیس کے بلوط کے تلے گاڑ دیا، اور سات دن تک روزہ رکھا.

۱۳ سو ساؤل مر گیا، اپنے گناہ کے سبب جو اُس نے خداوند کا کیا، یعنے خداوند کے کلام کے باعث، جو اُس نے نہ مانا، اور اِس لیئے بھي، کہ اُس نے اپني راہ کي تجویز کے واسطے اُس سے، جس کا یار دیو تھا، سوال کیا[d]، ۱۴ اور اُس نے خداوند سے سوال نہ کیا؛ اِس واسطے اُس نے اُس کو مار ڈالا، اور مملکت کے لوگوں کو یسي کے بیٹے داؤد پر مائل کرایا[e].

[b] ۱ سمو ۳۱ : ۱۰
۱ سمو ۱۳ : ۱۳
۱۵ : ۲۲

[d] ۱ سمو ۲۸ : ۷
[e] ۱ سمو ۱۵ : ۲۸
۲ سمو ۳ : ۹، ۱۰ اور ۵ : ۳

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد حبرون میں اِسرائیل کے بزرگوں سے بادشاہ مقرر ہوتا. ۴ یواب بہادري کرکے داؤد کے لیئے صیہون کي گڑھي یبوسیوں سے لے لیتا. ۱۰ داؤد کے پہلوانوں کي اِسم نویسي.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸

اور تمام اِسرائیل حبرون میں داؤد پاس جمع ہوئے[a]، اور اُسے کہا، دیکھ، ہم تیري ہڈي اور تیرے گوشت ہیں. ۲ اِس کے سوا، گذرے وقت میں بھي جب ساؤل بادشاہ تھا، تو تو ہي نکالنے پیٹھانے میں اِسرائیلیوں کا رہبر تھا؛ اور خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہي، کہ تو میرے اِسرائیلي لوگوں کي رعایت کریگا[b]، اور تو میري اِسرائیلي قوم کا سردار ہوگا. ۳ غرض، اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے، اور داؤد نے حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا، اور اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کیا[c]، تاکہ وہ اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہو، جیسا کہ خداوند نے سموایل ‖ کي معرفت سے کہا تھا[d].

۴ اور داؤد اور تمام اِسرائیل یروسلم کو، جس کا نام[e] یبوس تھا، گئے، اور وہاں کي سرزمین کے باشندے یبوسي[f] تھے. ۵ اور یبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا، کہ تو یہاں آنے نہ پاویگا. لیکن داؤد نے †صیہون کا قلعہ لے لیا، اور وہي داؤد کا شہر ہوا. ۶ اور داؤد نے کہا، کہ جو کوئي پہلے یبوسیوں کو مار لیگا، سو رئیس اور سردار ہوگا. تب یواب بن ضرویاہ پہلے چڑھا، اور سردار ہوا. ۷ اور داؤد قلعہ میں رہا؛ اِس واسطے اُس کا نام ‡شہر داؤد ہوا. ۸ اور اُسنے شہر کو گرداگرد بنایا، ملو سے لیکے برابر گرداگرد، اور یواب نے باقي

[a] ۲ سمو ۵ : ۱
[b] زبور ۷۸ : ۷۱
[c] ۲ سمو ۵ : ۳
‖ عبراني میں، کے ہاتھ سے.
[d] ۱ سمو ۱۶ : ۱، ۱۲، ۱۳
[e] ۲ سمو ۵ : ۶
[f] قضاۃ ۱ : ۲۱ اور ۱۹ : ۱۰
† عبراني میں صیون.
‡ یعني، صیہون
۲ سمو ۵ : ۷

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۸

شہر کي مرمت کي۔ ۹ اور داؤد ترقي پر ترقي کرتا گيا، کيونکہ ربالافواج اُس کے ساتھہ تھا۔

۱۰ اور داؤد کے همراهي[g] بہادروں کے خاص لوگ، جو اُس کي رفاقت کرکے زور پکڑتے گئے، اور جنھوں نے سارے اِسرائيل کے ساتھہ اُسے بادشاہ کيا، جيسا خداوند نے اِسرائيل کے حق ميں کہا تھا[h]، يے هيں۔ ۱۱ چنانچہ داؤد کے بہادروں کا شمار يہہ هي: يسوبعام بن حکموني، جو سرداروں ميں بڑا تھا: اُس نے تين سؤ پر اپنا بھالا چلايا، اور اُنھيں ايک بار قتل کيا۔ ۱۲ اُس کے بعد اخوحي دودو کا بيٹا اِليعزر تھا، جو اُن تين پہلوانوں ميں سے ايک تھا۔ ۱۳ وہ داؤد کے ساتھہ ||فسدميم ميں تھا، جہاں فلسطي جنگ کرنے کو جمع هوئے تھے، اور وهاں کے کھيت ميں ايک قطع زمين جؤ سے بھري هوئي تھي، اور لوگ فلسطيوں کے آگے سے بھاگے: ۱۴ تب اُنھوں نے اُس قطع زمين کے بيچ ميں کھڑے هوکے اُسے بچايا، اور فلسطيوں کو مارا، اور خداوند نے بڑي رهائي بخشي۔

۱۵ اور †اُن تيس سرداروں ميں سے يے تين نکلکر چٹان کو داؤد پاس عدلام کے مغارے ميں گئے[i]، اور فلسطيوں کي فوج رفائيوں کي وادي ميں[k] آ پڑي تھي۔ ۱۶ اور داؤد اُس وقت گڑھي ميں تھا، اور فلسطيوں کي چوکي اُس وقت بيتلحم ميں تھي۔ ۱۷ اور داؤد ترسا، اور بولا، اي کاش کہ کوئي بيتلحم کے پھاٹک کے کوئے ميں سے ميرے ليئے پينے کا پاني لاوے؟ ۱۸ تب اُن تين پہلوانوں نے فلسطيوں کا لشکر توڑا، اور بيتلحم کے کوئے ميں سے پاني بھرا، اور اُسے اُٹھاکے داؤد پاس لائے؛ ليکن داؤد نے نہ چاها، کہ پيوے؛ پر اُسے خداوند کے ليئے تپايا، ۱۹ اور کہا، مجھہ کو اپنے خدا کي طرف سے حرام هووے، کہ ميں يہہ کام کروں؛ کيا ميں اُن لوگوں کا لهو پيئوں، جو اپني جانوں پر کھيلے هيں؟ کہ وے جانبازي کرکے اُس کو لائے هيں۔ سو اُس نے نہ چاها، کہ اُسے پيوے۔ ايسے کام اُن تين پہلوانوں نے کيئے۔

۲۰ اور يوآب کا بھائي ابيشي تينوں کا سردار تھا[l]: اُس نے تين سؤ پر بھالا چلايا، اور اُنھيں مار ڈالا؛ اور وہ اِن تينوں ميں نامدار تھا۔ ۲۱ يہہ اِن تينوں ميں اُن دونوں سے زيادہ نامي تھا، اور اُن کا سردار تھا، ليکن اُن پہلے تينوں کے درجے کو نہ پہنچا[m]۔ ۲۲ اور بناياہ بن يہويدع، ايک قبضئيلي بہادر کا بيٹا تھا، جس نے بہت سے کام کيئے تھے؛ اُس نے موآب کے دو شير جوان مارے، اور جاکے برف کے موسم ميں ايک غار کے بيچ ايک شير مارا[n]۔ ۲۳ اور اُس نے پانچ هاتھہ کے ايک قداور مصري کو قتل کيا، اور اُس مصري کے هاتھہ ميں جلاهوں کے شہتير کا سا بھالا تھا؛ پر وہ ايک لٹھہ ليکے اُس پر اُترا، اور بھالے کو اُس مصري کے هاتھہ سے چھين ليا، اور اُسي کے بھالے سے اُسکو مار ڈالا۔ ۲۴ يہويدع کے بيٹے بناياہ نے ايسے کام کيئے؛ اور وہ اُن تين بہادروں ميں نامدار تھا۔ ۲۵ ديکھو تو، کہ يہہ اُن تيسوں ميں عزتدار تھا، پر پہلے تينوں کے مرتبے کو نہ پہنچا، اور داؤد نے اُسے اپنے هي خاص لشکر پر سردار مقرر کيا۔

۲۶ اور يے لشکروں ميں بڑے بہادر تھے: عسہيل يوآب کا بھائي[o]؛ اور بيتلحمي دودو کا بيٹا اِلحنان؛ ۲۷ اور ||اسموت †هروري؛ کھلس ‡فلوني؛ ۲۸ تقوعي عقيس کا بيٹا عيرا؛ ابيعزر عنتوتي؛ ۲۹ §سبکي حوساتي؛ *علي اخوحي؛ ۳۰ مہري نطوفاتي؛ ||حلد بن بعنہ نطوفاتي؛ ۳۱ بني بنيامين کے جبعہ کے ريبي کا بيٹا اِتي؛ بناياہ فرعتوني؛ ۳۲ نہل جعس کا †حوري؛ ‡ابيايل عرباني؛ ۳۳ عزماوت بحرومي؛ اِليحبا

[g] ۲ سمو ۲۳: ۸
[h] ۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۲
۱۰۴۷ ||يا، افسدميم، ۱ سمو ۱۷: ۱
†يا، اُن تيسوں کے تين سردار.
[i] ۲ سمو ۲۳: ۱۳
[k] ۱ توا ۱۴: ۹

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۷
[l] ۲ سمو ۲۳: ۱۸
[m] ۲ سمو ۲۳: ۱۹
[n] ۲ سمو ۲۳: ۲۰
[o] ۲ سمو ۲۳: ۲۴
||يا، سمه. †يا، حرو...
۲ سمو ۲۳: ۲۵
‡يا، فلٹي.
۲ سمو ۲۳: ۲۶
§يا، مبوني. *يا، زلمون. ||يا، حلب.
†يا، هدي. ‡يا، ابيعلبون

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

سعلبوني ؛ ۳۴ بني ||هشيم جزوني ؛ هراري شجي کا بيٹا يونتن ؛ ۳۵ اور هراري †سکار کا بيٹا اخي‌آم ؛ ‡اِلفال بن §اُور ؛ ۳۶ حفر مکيراتي ؛ اخياه فلوني ؛ ۳۷ حصرو کرملي ؛ *نغري بن ازبي ؛ ۳۸ ناتن کا بهائي يوايل : مبحار بن هاجري ؛ ۳۹ صلق عموني ؛ نحري بيروتي، جو يواب بن ضروياه کا سلاح‌بردار تها ؛ ۴۰ عيرا اِتري ؛ جريب اِتري ؛ ۴۱ اُورياه حتي ؛ زبد بن اخلي ؛ ۴۲ سيزا روبني کا بيٹا عدينه، روبينيوں کا سردار، جس کے ساتھ تيس جوان تھے ؛ ۴۳ حنان بن معکه ؛ يوسفط متني ؛ ۴۴ عزيا عستاراتي ؛ سماع اور يعوايل بني خوتن عراعري ؛ ۴۵ يديع‌ايل ||بن سمري، اور اُسکا بهائي يوخا تيصي ؛ ۴۶ اِلي‌ايل محاوي ؛ يريبي، اور يوساوياه، بني اِلنعم ؛ اور يتمه موآبي ؛ ۴۷ اِلي‌ايل، اور عوبيد، اور يسيئيل مصوباياهي.

||یا، یسین، دیکهو ۲ سمو ۲۳ : ۳۲، ۳۳. †یا، سرار. ‡یا، الیفلت. §یا، اهسبي. *یا، نغري اربي. ||یا، سمرکا رهنیوالا.

۱۲ باب

۱ اُن جهوں کي بابت جو داؤد پاس صقلاج میں آئے. ۲۳ اُن فوجوں کي بابت، جو اُس کے یہاں حبرون میں آئیں.

۱۰۵۸ کے قریب

يے وے هيں، جو صقلاج[a] ميں داؤد پاس آئے، جب که وہ هنوز قيس کے بيٹے ساؤل کے سبب آپ کو چهپائے هوئے رکهتا تها[b] ؛ اور وے اُن بهادروں ميں تهے، جو لڑائي ميں مدد کرتے تهے. ۲ وے کمان‌دار هوکے دهنے بائيں هاتھ سے[c] پتهروں کو مارتے تهے، اور کمان سے تيروں کو چلاتے تهے ؛ اور بني بنيامين ساؤل کي برادري ميں سے يے تهے ؛ ۳ سردار اخيعزر، اور يوآس، بني †سماعه جبعاتي ؛ اور يزي‌ايل، اور فلط، بني عزماوت ؛ اور براکه، اور ياهو عنتوتي، ۴ اور اِسماعيه جبعوني، جو تيسوں ميں بهادر تها، بلکه اُن تيسوں کا سردار تها ؛ اور يرمياه، اور يحازايل، اور يوحنان، اور يوسباد جديراتي، ۵ اِلعوزي، اور يريموت، اور بعلياه، اور سمرياه، اور سفطياه خروفي، ۶ اِلقانه، اور يسياه، اور عزرئيل، اور يوعزر، اور يسوبعام، قراحي، ۷ اور يويلاه، اور زبدياه، بني يروحام جدور سے. ۸ اور جديوں ميں سے کتنے لوگوں نے اپنے تئيں الگ کيا، جو پهلوان، اور اهل جنگ، اور ميدان پکڑنے کے لائق تهے، جو ڈهال اور برچهي کام ميں لانا جانتے تهے، جن کے منه سنگھ کے سے منه تهے، اور پهاڑوں پر کي هرنيوں کے مانند تيزقدم تهے[d]، تاکه بيابان کے گڑھ ميں داؤد پاس جاويں. ۹ عزر سردار، عبدياه دوسرا، اِلي‌آب تيسرا، ۱۰ مسمنه چوتها، يرمياه پانچواں، ۱۱ عتي چهٹهواں، اِلي‌ايل ساتواں، ۱۲ يوحنان آٹهواں، اِلزباد نواں، ۱۳ يرمياه دسواں، مکباني گيارهواں. ۱۴ يے بني جد ميں سے سرلشکر تهے ؛ اِن ميں جو کمتر تها، سو جوان کا، اور جو سب سے بڑا تها، هزار کا سردار تها. ۱۵ يے وے هيں، جو پهلے مهينے ميں، جب يردن کے سارے کنارے ڈوبے تهے[e]، پار اُترے، اور واديوں کے سارے لوگوں کو پورب اور پچهم کي طرف کو بهگا ديا. ۱۶ اور بني بنيامين اور يهوداه ميں سے بعضے لوگ گڑهي ميں داؤد پاس آئے. ۱۷ تب داؤد اُن کے اِستقبال کے لیئے نکلا، اور اُن سے خطاب کرکے کها، اگر ميري مدد کے لیئے تم لوگ نيک‌نيتي سے ميرے پاس آئے هو، تو ميرا دل تم سے ملا رهيگا ؛ پر اگر مجهے ميرے بيريوں کے هاتھ ميں پکڑوانے آئے هو، اگرچه ميرے هاتھ ميں کچھ ظلم نهيں، تو همارے باپ‌دادوں کا خدا اِس پر نگاه رکهے، اور ملامت کرے. ۱۸ تب †روح عماسي[f] پر، جو سرداروں ميں بڑا تها، نازل هوئي، که وہ بولا : هم تيرے هيں، اي داؤد، اور تيري طرف هيں، اي اِبن يسي : سلام، هاں سلام تجھ پر، اور سلام تيرے مددگاروں پر ؛ کيونکه تيرا خدا تيري مدد کرتا هي. تب داؤد نے اُنهيں قبول کيا، اور اُنهيں فوجوں کا سردار کيا.

[a] ۱ سمو ۲۷ : ۶. [b] ۱ سمو ۲۷ : ۲. [c] قاض ۲۰ : ۱۶. †یا، حسماعه.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

[d] ۲ سمو ۲ : ۱۸. [e] یشو ۳ : ۱۵. †عبراني میں، عماسي روح سے ملبس هوا یوں قاض ۶ : ۳۴. [f] ۲ سمو ۱۷ : ۲۵.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

۱۹ اور منسي میں سے کئي لوگ داؤد سے مل گئے، جب وہ فلسطیوں کے ساتھ جنگ کے لیئے ساؤل پر چڑھ گیا تھا[g]؛ پر اِن کي مدد اِن سے نہ هوئي: کیونکہ فلسطیوں کے قطبوں نے صلاح لیکے اُسے وداع کیا، اور کہا، کہ وہ همارے سروں کو خطرے میں ڈالکے اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا[h]. ۲۰ جب وہ صقلاج کو روانہ هوا، منسي میں سے عدنہ، اور یوزباد، اور یدیعیل، اور میکاایل، اور یوزباد، اور اِلیہو، اور ضلتي، جو بني منسي میں هزاروں کے سردار تھے، اُس سے مل گئے. ۲۱ اُنہوں نے اُس گروہ کے مقابلے میں داؤد کي مدد کي[i]، کہ وے سب بڑے بہادر اور لشکر میں سردار تھے. ۲۲ کہ اُس وقت روز بہ روز لوگ مدد کے لیئے داؤد سے ملتے جاتے تھے، یہاں تک کہ وے فوج الله کي سي بڑي فوج بن گئے.

۲۳ اور اُن ||لوگوں کا شمار، جو لڑنے کے هتھیار باندھکر حبرون میں داؤد سے مل گئے[k]، کہ خداوند کي بات کے موافق[l] ساؤل کي مملکت کے لوگوں کو اُسپر مایل کریں[m]، یہہ هي: ۲۴ بني یہوداہ چھہ هزار آٹھ سؤ، جو سپر اور نیزہ رکھکر جنگ کے لیئے طیار تھے. ۲۵ بني سمعون میں سے سات هزار ایک سؤ، جو جنگي بڑے همت والے تھے. ۲۶ بني لاوي میں سے چار هزار چھہ سؤ. ۲۷ اور یہویدع هارونیوں کا سردار تھا، اور اُس کے ساتھ تین هزار سات سؤ تھے؛ ۲۸ اور جوانمرد صدوق[n] بہادر، اور اُس کے ابوي گھرانے کے بائیس سردار. ۲۹ اور بني بنیامین، ساؤل کي برادري، میں سے تین هزار؛ لیکن اُس وقت تک اکثر ساؤل کے گھرانے کے طرفدار تھے[o]. ۳۰ اور بني اِفرائیم میں سے بیس هزار آٹھ سؤ، جو بڑے بہادر، اور اپنے ابوي گھرانے کے نامدار مرد تھے. ۳۱ اور منسي کے آدھے فرقے سے اٹھارہ هزار، جو نام بہ نام بلائے گئے، کہ جاکے داؤد کو بادشاہ کریں. ۳۲ اور بني اِشکار میں سے، جو اوقات کا اِمتیاز کرتے تھے[p]، اور وہ جو اِسرائیل کو کرنا مناسب تھا جانتے تھے، دو سؤ تھے؛ اور اُنکے سارے بھائي اُنکے حکم میں تھے. ۳۳ اور زبلون میں سے میدان پکڑنیوالے، اور جنگ آزمودہ، اسباب جنگ کے مالک، پچاس هزار، جو صف آرائي کرني جانتے اور دودلے نہ تھے. ۳۴ اور نفتالي میں سے ایک هزار سردار، اور اُن کے ساتھ سینتیس هزار جو ڈھال اور بھالا رکھتے تھے. ۳۵ اور بني دان میں سے اٹھائیس هزار چھہ سؤ لڑنے کو طیار رهتے تھے. ۳۶ اور آشر میں سے چالیس هزار، جو لشکر کے ساتھ صف باندھنے کو نکل جاتے تھے. ۳۷ اور یردن کے پار کے روبینیوں، اور جدیوں، اور منسي کے آدھے فرقے میں سے، ایک لاکھ بیس هزار، جو جنگ کے سارے هتھیار باندھکر لڑنے کو طیار رهتے تھے. ۳۸ یے سب جنگي مرد، جو صف آرائي کرني جانتے تھے، حبرون کو آئے، کہ داؤد کو سارے اِسرائیل کا بادشاہ کریں: اور اِسرائیل کے سارے باقي لوگ بھي ایک دل تھے، کہ داؤد کو بادشاہ کریں. ۳۹ اور وے وهاں داؤد کے ساتھ تین دن تک کھاتے پیتے رهے؛ کہ اُن کے بھائیوں نے اُن کے لیئے طیاري کي تھي. ۴۰ اور جو اُن کے قریب، اِشکار، اور زبلون، اور نفتالي تک رهتے تھے، سو بھي گدھوں پر، اور اُونٹوں پر، اور خچروں پر، اور بیلوں پر لادکے، روٹیاں، اور آٹا، میدا، اور انجیروں کے کلچے، اور کشمش کے گچھے، اور مے، اور تیل، اور بیل، اور بھیڑیں، اِفراط سے لائے: اِس لیئے کہ اِسرائیل میں خوشوقتي هوئي.

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد صندوق کو قریت یعریم سے بڑي دھوم دھام سے لے آتا. ۹ راہ میں عزا مارا جاتا، اِس باعث صندوق عوبید ادوم کے گھر میں چھوڑا جاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

اور داؤد نے اُن سرداروں سے، جو هزار هزار پر اور سؤ سؤ پر تھے، بلکہ هر ایک

Margin references:
- پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب
- g ۱ سمو ۲۹: ۲
- h ۱ سمو ۲۹: ۴
- i ۱ سمو ۳۰: ۱، ۹، ۱۰
- ۱۰۴۸
- || عبراني میں، سروں.
- k ۲ سمو ۲: ۳، ۴ اور ۵: ۱، ۱ توا ۱۱: ۱
- l ۱ سمو ۱۶: ۱، ۳
- m ۱ توا ۱۰: ۱۴
- n ۲ سمو ۸: ۱۷
- o ۲ سمو ۲: ۸، ۹
- p استر ۱: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

سرلشکر سے صلاح لي. ۲ اور داؤد نے اِسرائيل کي ساري جماعت کو کہا، کہ اگر تمہارے نزديک اچھا ہو، اور خداوند ہمارے خدا کي مرضي ہو، تو آؤ، ہم اِسرائيل کي ساري سرزمين ميں اپنے باقي[a] بھائيوں کے پاس، اور ساتھ اُن کے، کاہنوں اور لاويوں کے پاس، اُنکے شہروں اور اُنکي نواحي ميں، لوگ بھيجيں، کہ وے ہمارے پاس جمع ہوويں. ۳ اور چلو، اپنے خدا کا صندوق اپنے يہاں پھير لاويں؛ کيونکہ ہم ساؤل کے ايام ميں اُس کے طالب نہ ہوئے[b]. ۴ تب ساري جماعت نے کہا، کہ ہم يونہيں کرينگے؛ کيونکہ يہہ بات سب لوگوں کي نگاہ ميں مناسب تھي. ۵ تب داؤد نے سارے اِسرائيل کو مصر کے سيحور سے حمات کے مدخل[c] تک جمع کيا[d]، کہ خدا کے صندوق کو قريت‌يعريم سے لاويں[e]. ۶ اور داؤد اور سارے اِسرائيل بعلہ کو[f]، يعني قريت‌يعريم کو، جو يہوداہ ميں ہي، چڑھ گئے، تا کہ وہاں سے خداوند خدا کے صندوق کو، جو کروبيوں کے درميان رہتا ہي[g]، کہ اُس کے نام کي دعا وہاں کي جاتي ہي، چڑھا لاويں. ۷ اور اُنہوں نے خدا کے صندوق کو ابنداب کے گھر ميں سے[h] نکالکے نئي گاڑي پر‡ رکھا، اور عزا اور اخيو گاڑي کو ہانکتے تھے. ۸ اور داؤد اور سارے اِسرائيل خداوند کے آگے بزور گيتوں کو گاتے، اور کنارت، اور بربط، اور دف، اور جھانجھ، اور ترہيوں کو، بجاتے چلے[k].

۹ اور جب وے †کيدون کے کھليہان پر پہنچے، تو عزا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھايا؛ کيونکہ بيلوں نے ٹھوکر کھائي. ۱۰ تب خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا، اور اُس نے اُس کو مار ڈالا، اِس واسطے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھايا[l]؛ اور وہ وہاں خدا کے حضور مر گيا[m]. ۱۱ تب داؤد اُداس ہوا، اِس ليئے کہ خداوند نے عزا کے سبب رخنہ ڈالا، اور اُس نے اُس مقام کا نام ‖پرض عزا رکھا، جو آج تک اُسکا نام ہي. ۱۲ اور داؤد اُس دن خدا سے ڈرا، اور بولا: ميں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کيونکر لاؤں؟ ۱۳ سو داؤد صندوق کو اپنے يہاں داؤد کے شہر ميں نہ لايا، بلکہ ايک طرف جاکے جاتي عوبيدادوم کے گھر ميں اُسے اُتار ديا. ۱۴ سو خدا کا صندوق عوبيدادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر ميں تين مہينے تک رہا[n]. اور خداوند نے عوبيدادوم کے گھر کو، اور اُس کي سب چيزوں کو برکت دي[o].

[a] ۱ سمو ۳۱: ۱؛ يسع ۳۷: ۴
[b] ۱ سمو ۷: ۱، ۲
[c] يشو ۱۳: ۳
[d] ۱ سمو ۷: ۵
[e] ۲ سمو ۶: ۱
[f] ۱ سمو ۱: ۲۱ اور ۷: ۱
[g] يشو ۱۵: ۹، ۶۰
[h] ۱ سمو ۴: ۴؛ ۲ سمو ۶: ۲
۱ سمو ۷: ۱؛ ديکھو گنـ ۴: ۱۵؛ ۱ توا ۱۵: ۲، ۱۳
‡ عبراني ميں، سوار کيا.
[k] ۲ سمو ۶: ۵
† نکون کہلايا. ۲ سمو ۶: ۶
[l] گنـ ۴: ۱۵؛ ۱ توا ۱۵: ۱۳، ۱۵
[m] احبـ ۱۰: ۲
‖ يعني، رخنہ، عزہ کي بابت
[n] ۲ سمو ۶: ۱۱
[o] يون پيد ۳۰: ۲۷؛ ۱ توا ۲۶: ۵

۱۴ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ حيرام داؤد سے دوستي کرتا. ۲ رعايا و جورووں و لڑکوں کي بابت داؤد کي سعادت. ۸ دو فتح کا احوال جو فلسطيوں کے اُوپر پائيں.

۱۰۴۳ کے قريب

۱ اور صور کے بادشاہ حيرام نے ايلچيوں کو داؤد پاس بھيجا، اور سرو کے لٹھے، اور راج[a]، اور بڑھئي بھي، کہ اُس کے ليئے محل بناويں. ۲ اور داؤد کو يقين ہوا، کہ خداوند نے اُسے بني اِسرائيل کا بادشاہ کيا، کہ اُس کي سلطنت اُسکے اِسرائيلي لوگوں کي خاطر بلند کي گئي.

۳ اور داؤد نے يروسلم ميں اَور جوروان کيں، اور اُسے اور بيٹے بيٹياں پيدا ہوئيں. ۴ اور اُسکے اُن فرزندوں کے نام، جو يروسلم ميں پيدا ہوئے، يے تھے[b]: سموع، اور سوباب، اور ناتن، اور سليمان، ۵ اور اِبحار، اور اِلسوع، اور اِلفالت، ۶ اور نوجہ، اور نفج، اور يفيعہ، ۷ اور اِلسمع، اور †بعليدع، اور اِلفالت.

۸ اور جب فلسطيوں نے سنا، کہ اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کرکے سارے اِسرائيل کا بادشاہ کيا، تو سب فلسطي داؤد کي تلاش ميں چڑھ آئے[c]. اور داؤد سنکے اُن کے مقابلے کو نکلا. ۹ اور فلسطي آئے، اور رفائيوں کي وادي ميں[d] پھيل گئے. ۱۰ تب داؤد نے خدا سے سوال کيا، اور کہا، کيا ميں فلسطيوں پر چڑھ جاؤں؟ کيا تو اُنہيں ميرے ہاتھ ميں کر ديگا؟

[a] ۲ سمو ۵: ۱۱ وغيرہ
[b] ۱ توا ۳: ۵
† يا، اِليدع، ۲ سمو ۵: ۱۶
[c] ۲ سمو ۵: ۱۷
۱۰۴۷
[d] ۱ توا ۱۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا، کہ میں اُنھیں تیرے ھاتھ میں کر دونگا. ۱۱ سو وے بعل‌پراضیم پر چڑھ آئے، اور داؤد نے وھاں اُنھیں مارا. اور داؤد نے کہا، کہ خدا نے میرے ھاتھ سے میرے دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا، جیسے کہ پانیوں سے رخنہ پڑتا ھی؛ اِس سبب سے اُس مقام کا نام ||بعل‌پراضیم رکھا. ۱۲ اور وے اپنے بتوں کو وھاں چھوڑ گئے، اور داؤد نے حکم کیا، کہ اُنھیں آگ میں جلا دیویں. ۱۳ اور فلسطي پھر آکے[e] اُس وادي میں پھیل گئے. ۱۴ اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا، اور خدا نے اُس کو کہا، کہ تو اُن کا پیچھا کرکے اُن پر مت چڑھ جا، بلکہ اُن سے پھر جا، اور توت کے پیڑوں کي طرف سے اُن پر جا پڑ[f]. ۱۵ اور جس وقت کہ تو توت کے درختوں کي پھنگیوں سے چلنے کي سي آواز سنے، تب لڑائي کو نکل؛ کہ اُس وقت خدا تیرے آگے آگے جاکے فلسطیوں کے لشکر کو مار لیگا. ۱۶ اور داؤد نے، جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا، کیا؛ اور وے فلسطیوں کي فوج کو جبعون[g] سے لیکے جزر تک قتل کرتے رھے. ۱۷ اور داؤد کا نام سارے ملکوں میں پھیل گیا[h]، اور خداوند نے سب قوموں پر اُس کا خوف[i] ڈالا.

|| یعنے، رخنوں کي جگھہ.

[e] ۲ سمو ۵ : ۲۲

[f] ۲ سمو ۵ : ۲۳

[g] ۲ سمو ۵ : ۲۵، جبع.

[h] یشو ۶ : ۲۷ ۲ توا ۲۶ : ۸

[i] اِستثنا ۲ : ۲۵ اور ۱۱ : ۲۵

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد صندوق کے لیئے خیمہ طیار کرکے کاھنوں اور لاویوں کو حکم دیتا، کہ اُسے عوبید ادوم کے گھر سے نکال لاویں. ۲۵ داؤد اُن کا اِستقبال کرکے صندوق کو خود شہر میں بڑي خوشي سے داخل کر دیتا. ۲۶ میکل اُسے حقیر جانتي.

۱۰۴۲

اور اُس نے شہر داؤد میں اپنے لیئے حویلیاں بنائیں، اور خدا کے صندوق کے لیئے ایک مکان طیار کیا، اور اُس کے لیئے ایک خیمہ کھڑا کیا[a]. ۲ اُسوقت داؤد نے کہا، کہ لاویوں کے سوا[b] کوئي خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے؛ کہ خداوند نے اُنھیں پسند کیا ھی، کہ خدا کے صندوق کو اُٹھاویں، اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں. ۳ اور داؤد نے سارے اِسرایل کو یروسلم میں جمع کیا[c]، کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا، چڑھا لاویں. ۴ اور داؤد نے بني ھارون کو اور لاویوں کو اِکٹھا کیا؛ ۵ بني قہات میں سے؛ اُوری‌ایل سردار، اور اُس کے ایک سو بیس بھائي؛ ۶ بني مراري میں سے؛ عسایاہ سردار، اور اُس کے دو سو بیس بھائي؛ ۷ بني جیرسوم میں سے؛ یوایل سردار، اور اُس کے ایک سو تیس بھائي؛ ۸ بني اِلصفن[d] میں سے؛ سمعیاہ سردار، اور اُس کے دو سو بھائي؛ ۹ بني حبرون[e] میں سے؛ اِلی‌ایل سردار، اور اُس کے اَسي بھائي؛ ۱۰ بني عزی‌ایل میں سے؛ عمیناداب سردار، اور اُس کے ایک سو بارہ بھائي. ۱۱ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاھنوں کو، اور اُوری‌ایل، اور عسایاہ، اور یوایل، اور سمعیاہ، اور اِلی‌ایل، اور عمیناداب، لاویوں، کو بلایا، ۱۲ اور اُنھیں کہا، تم لاویوں کے ابوي رئیس ھو؛ تم اپني تقدیس کرو، تم اور تمھارے بھائي بھي، اور خداوند اِسرایل کے خدا کے صندوق کو اُس جگھہ میں، جو میں نے اُس کے لیئے طیار کي، چڑھا لاؤ. ۱۳ اِس لیئے کہ تم ||لوگ پہلي بار حاضر نہ تھے[f]، خداوند ھمارے خدا نے ھم میں رخنہ ڈالا[g]، کہ ھم نے اُس کي تلاش مقرر طور پر نہ کي. ۱۴ تب کاھنوں اور لاویوں نے اپني تقدیس کي، تاکہ خداوند اِسرایل کے خدا کے صندوق کو چڑھا لاویں. ۱۵ سو بني لاوي نے خدا کے صندوق کو، جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے موافق حکم کیا تھا[h]، چوبوں سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا. ۱۶ اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں کو فرمایا، کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں، کہ موسیقي کے ساز، یعنے بربطیں، اور کنارتیں،

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

[a] ۱ توا ۱۶ : ۱

[b] گنتی ۴ : ۲، ۱۵ اِستثنا ۱۰ : ۸ اور ۳۱ : ۹

[c] ۱ سلا ۸ : ۱ ۱ توا ۱۳ : ۵

[d] خر ۶ : ۲۲

[e] خر ۶ : ۱۸

|| یا، لوگوں نے پہلے وقت یہ نہیں کیا.

[f] ۲ سمو ۶ : ۳

[g] ۱ توا ۱۳ : ۱۰، ۱۱

[h] خر ۲۵ : ۱۴ گنتی ۴ : ۱۵ اور ۷ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

اور منجیرے، چھیڑیں، اور آواز بلند کرکے خوشي سے گاویں۔ ۱۷ اور لاویوں نے هیمان[i] بن یوایل کو مقرر کیا: اور اُس کے بھائیوں میں سے آسف[k] بن برکیاہ کو: اور بني مراري، اُن کے بھائیوں میں سے ایتان[l] بن قوساياہ کو: ۱۸ اور اُن کے ساتھ اُن کے چھوٹے بھائي ذکریاہ، بن، اور یعزئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عني، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متتیاہ، اور اِلفلهو، اور مقنیاهو، اور عوبیدادوم، اور یعیل کو، جو دربان تھے۔ ۱۹ اور گانیوالے هیمان، آسف، اور ایتان، مقرر هوئے، کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رهیں: ۲۰ اور ذکریاہ، اور ‖ عزئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عني، اور اِلیاب، اور معصیاہ، اور بنایاہ، کہ بربطوں کو † اُونچے سر میں چھیڑیں۔ ۲۱ اور متتیاہ، اور اِلفلهو، اور مقنیاهو، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، اور عززیاہ، کہ کنارتوں کو ‡ دبي آواز میں چھیڑیں۔ ۲۲ اور کنانیاہ، جو گانے کے لیئے لاویوں کا اُستاد تھا، راگ سکھلاتا تھا، کہ وہ بڑا هي ڈھاڑهي تھا۔ ۲۳ اور برکیاہ، اور اِلقانہ، صندوق کے دربان تھے۔ ۲۴ اور شبنیاہ، اور یهوسفط، اور نتنئیل، اور عماسي، اور ذکریاہ، اور بنایاہ، اور اِلیعزر کاهن، نرسنگے پھونکتے هوئے[m] خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے: اور عوبیدادوم اور یحیاہ صندوق کے دربان تھے۔

۲۵ سو داؤد، اور اِسرائیل کے بزرگ، اور هزاروں کے سردار، روانہ هوئے، کہ خداوند کے عهد کے صندوق کو عوبیدادوم کے گھر میں سے بہ‌خوشي چڑھا لاویں[o]۔

۲۶ اور ایسا هوا، کہ جس وقت خدا نے اُن لاویوں کي، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، مدد کي، تو اُنھوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے۔ ۲۷ اور داؤد، اور سب لاوي، جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، اور گانیوالے، اور گانیوالوں کے ساتھ کنانیاہ، جو گانے میں اُستاد تھا، کتان کے پیراهن سے ملبس تھے: اور داؤد کتان کا افود بھي پہنے تھا۔ ۲۸ اور سارے اِسرائیل پکارتے هوئے، اور نرسنگوں کو بجاتے هوئے، اور ترهیوں کو پھونکتے هوئے، اور منجیروں اور کنارتوں کو بھي چھیڑتے هوئے، خداوند کے عهد کے صندوق کو اُوپر لائے[p]۔

۲۹ اور یوں هوا، کہ جب خداوند کے عهد کا صندوق شهر داؤد میں پهنچا، تو ساؤل کي بیٹي میکل نے کھڑکي سے نگاہ کي، اور دیکھا، کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا هي: اور اُس نے اپنے دل میں اُس کو حقیر جانا[q]۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صندوق کو مسکن میں رکھنے کے وقت داؤد قربانیاں گذرانتا۔ ۴ اُسکے حکم سے لاوي شکرانے کا گیت گاتے۔ ۷ شکرگذاري کا گیت۔ ۳۷ صندوق کي خدمت کے لیئے خادموں اور دربانوں اور کاهنوں اور ڈھاڑهیوں کا مقرر هونا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے، اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں، جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا، اور سوختني قربانیوں کو، اور سلامتي کي قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا[a]۔ ۲ اور جب داؤد سوختني قربانیوں کو، اور سلامتي کي قربانیوں کو گذران چکا، تو اُس نے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت دي۔ ۳ اور اُس نے سارے اِسرائیلي لوگوں کو، کیا مرد، کیا عورت، هر ایک کو، ایک ایک گردا روٹي، اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا، اور مے کي ایک ایک صراحي دي۔

۴ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا، کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم هوویں، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کا ذکر[b]، اور شکر، اور حمد کریں: ۵ آسف سردار، اور اُسکے بعد ذکریاہ، اور یعیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور متتیاہ، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، جو بربطیں اور کنارتیں لیکے

i ۱ توا ۶: ۳۳
k ۱ توا ۶: ۳۹
l ۱ توا ۶: ۴۴
‖ ۱۸ آیت عزایل۔
† عبراني میں، علاموت پر، زبور ۴۶، کا سرنامہ۔
‡ عبراني میں، شمینیت۔
m گنـ ۱۰: ۸ نحـ ۱۸: ۳
o ۲ سمو ۶: ۱۲، ۱۳، وغیرہ ۱ سلا ۸: ۱
p ۱ توا ۱۳: ۸
q ۲ سمو ۶: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

a ۲ سمو ۶: ۱۷، ۱۹
b زبور ۳۸، اور ۷۰، کے سرنامے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

گاتے تھے؛ اور آسف جھانجھ سے سناتا بجاتا تھا. ۶ کاهن بناياہ اور يحزيئيل هميشه خدا کے عهد کے صندوق کے آگے ترهيوں کا شور مچاتے تھے.

۷ تب اُسي دن داؤد نے آسف اور اُسکے بھائيوں کے هاتھ ميں يہ گيت که جس سے وے خداوند کا شکر کريں، پهلے سپرد کياᶜ. ۸ خداوند کي ستايش کرو، اُس کا نام ليکے پکارو، قوموں کے درميان اُسکے کاموں کي خبر دوᵈ. ۹ اُس کے ليئے گاؤ، اُس کے ليئے باجا بجاؤ، اُس کے عجايب کاموں کا چرچا کرو. ۱۰ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے طالبوں کے دل خوشوقت هوويں. ۱۱ خداوند کو اور اُسکي قوت کو ڈھونڈھو؛ اُسکا چهره هميشه چاهو؛ ۱۲ ياد کرو اُسکے عجايب کاموں کو، جو اُس نے کيئے؛ اُس کے معجزوں کو، اور اُس کے منهہ کے فرمانوں کو؛ ۱۳ اي نسل اِسرايل اُس کے بندے کي، اي بني يعقوب، جو اُس کے برگزيده هو. ۱۴ وه خداوند همارا خدا هي؛ تمام روے زمين پر اُس کي عدالتيں هيں. ۱۵ اُس کے عهد کو سدا ياد رکھو، اُس کلام کو، جو اُس نے فرمايا، هزار پشتوں تک؛ ۱۶ وهي عهد جو اُس نے ابرهام سے کياᵉ، اور اِضحاق سے اُس کي قسم کھائي، ۱۷ اور اُسے يعقوب کے ليئے ايک شريعت، اور اِسرايل کا عهد ابدي ٹھهرايا، ۱۸ يہ کهکے، که ميں تجھکو زمين کنعان، تمهارا مؤروثي حصه، دونگا. ۱۹ جس وقت که تم شمار ميں تھوڑے، بهت هي تھوڑےᶠ تھے، اور ملک ميں پرديسي تھے. ۲۰ وے قوم به قوم اور مملکت به مملکت پھرتے تھے. ۲۱ اُس نے کسي کو اُن پر ظلم کرنے نه ديا، اور اُن کي خاطر بادشاهوں کي، يہ کهکے، تنبيه کيᵍ، ۲۲ که ميرے ممسوحوں کو مت چھوؤ، اور ميرے نبيوں کو مت ستاؤʰ. ۲۳ اي ساري

دنيا، خداوند کے ليئے گا؛ روز به روز اُس کي نجات کي خبر دےⁱ. ۲۴ قوموں کے درميان اُسکے جلال کا اور ساري اُمتوں کے بيچ اُس کے عجايب کاموں کا بيان کر. ۲۵ کيونکه خداوند بزرگ، اور نهايت محمود هي، وه سارے معبودوں سے زياده مهيب هي؛ ۲۶ که قوموں کے سارے معبودᵏ هيچ هيں؛ پر خداوند آسمانوں کا بنانيوالا هي. ۲۷ جلال اور حشمت اُسکے حضور هيں، قوت اور شادماني اُس کے مکان ميں. ۲۸ خداوند هي کو جانو، اي لوگوں کے گھرانو، خداوند هي کي حشمت و قوت سمجھو. ۲۹ خداوند کے نام کي بزرگي کرو؛ هديے لاکے اُس کے حضور ميں حاضر هو، اور تقدس حسن کے ساتھ خداوند کو سجده کرو. ۳۰ ساري دنيا اُسکے حضور کانپے، که زمين قائم هوئي، اور نه هليگي، ۳۱ آسمان خوشي کرے، اور زمين شاديانه بجاوے؛ قوموںکے درميان کهو، که خداوند سلطنت کرتا هي. ۳۲ سمندر، اُس سميت جو اُس ميں بھرا هي، شور مچاوے؛ ميدان بھي، اُن سب سميت جو اُس ميں هيں، باغ باغ هووے. ۳۳ تب بن کے سارے درخت خداوند کے حضور گائينگے، که وه دنيا کا اِنصاف کرنے کو آتا هي. ۳۴ خداوند کا شکر کرو، که وه نيک هي، که اُسکي رحمت ابدي هيˡ. ۳۵ اور کهو، اي هماري نجات کے خدا، تو هميں بچا لے، اور غيرقوموں ميں سے هم کو جمع کر، اور اُن سے رهائي دے، تاکه هم تيرا قدوس نام ليکے شکر کريں، اور تيري ستايش پر فخر کريںᵐ. ۳۶ خداوند، اِسرايل کا خدا، ابد الاباد مبارک هوⁿ. اور سب لوگ آمين بولےᵒ، اور سب نے خداوند کي ستايش کي.

۳۷ اور اُس نے وهاں خداوند کے عهد کے صندوق کے آگے آسف اور اُس کے بھائيوں کو چھوڑا، که روز روز کے ضروري

ᶜ ديکھو ۲ سم ۱ : ۲۳

ᵈ زبور ۱۰۵ : ۱—۱۵

ᵉ پيد ۱۷ : ۲ اور ۲۶ : ۳ اور ۲۸ : ۱۳ اور ۳۵ : ۱۱

ᶠ پيد ۳۴ : ۳۰

ᵍ پيد ۱۲ : ۱۷ اور ۲۰ : ۳ خر ۷ : ۱۵، ۱۸

ʰ زبور ۱۰۵ : ۱۵

ⁱ زبور ۹۶ : ۱، وغيره

ᵏ احبا ۱۹ : ۴

ˡ زبور ۱۰۶ : ۱ اور ۱۰۷ : ۱ اور ۱۱۸ : ۱ اور ۱۳۶ : ۱

ᵐ زبور ۱۰۶ : ۴۷، ۴۸

ⁿ ۱ سلا ۸ : ۱۵

ᵒ اِستثنا ۲۷ : ۱۵

پيشتر مسيح سے ١٠٤٢ کے قريب

کام کے مطابق هميشه خدمت کريں؛ ٣٨ اور عوبيدادوم اور اُسکے اَرسٹهه بهائيوں کو، اور عوبيدادوم بن يدتون، اور حوساه کو، که دربان هوويں. ٣٩ اور صدوق کاهن، اور اُسکے بهائي کاهن، خداوند کے مسکن کے آگے[p] جبعون[q] کے اُونچے مکان پر مقرر هوئے، ٤٠ که خداوند کي شريعت کي ساري لکهي هوئي باتوں کے موافق، جو اُسنے اِسرائيل کو فرمائي، هر صبح اور شام[r] سوختني قرباني کے مذبح پر خداوند کے لیئے سوختني قربانيوں کو چڑهائيں؛ ٤١ اور اُن کے ساتهه هيمان اور يدتون، اور باقي چنے هوئے آدمي، جو نام به نام بيان کيئے گئے، که خداوند کا شکر کريں، که اُس کي رحمت ابدي هي[s]. ٤٢ اُنهيں کے ساتهه هيمان اور يدتون تهے، که ترهيوں، اور منجيروں، اور باجوں سے خدا کے لیئے گيت گاتے بجاتے رهيں. اور بني يدتون دربانوں ميں تهے. ٤٣ تب سب لوگ اپنے اپنے گهر گئے[t]؛ اور داؤد پهرا، که اپنے گهرانے کو مبارکباد کهے.

١٧ باب

اِس بيان ميں، که ١ داؤد خدا کے لیئے هيکل بنانے چاهتا، اور يهه آرزو ناتن پهلے منظور کرتا، ٣ بعد اُس کے، اِلهام پا کے، بادشاه کو منع کرتا؛ ١١ بهت برکتوں اور نعمتو کي خبر ديتا، جو اُس کي نسل کو ملينگي. ١٦ داؤد کي دعا اور اداے شکر.

اور يوں هوا، که جب داؤد اپنے گهر ميں بيٹها، تو داؤد نے ناتن نبي سے کها، ديکهه، ميں سرو کي لکڑيوں کے بنائے هوئے گهر ميں رهتا هوں، اور خداوند کے عهد کا صندوق پردوں کے نيچے هي[a]. ٢ تب ناتن نے داؤد کو کها، که جو کچهه تيرے دل ميں هي، سو کر، که خدا تيرے ساتهه هي.

٣ اور اُسي رات ايسا هوا، که خدا کا کلام ناتن کو پهنچا، اور بولا، که ٤ جاکے ميرے بندے داؤد سے کهه، که خداوند يوں فرماتا هي، که تو ميرے رهنے کے لیئے گهر نه بناويگا. ٥ ميں تو، جب سے که بني اِسرائيل کو چڑها لايا آج کے دن تک، کسي گهر ميں ساکن نه هوا، بلکه خيمه به خيمه اور مسکن به مسکن پهرتا رها هوں. ٦ اُس تمام وقت ميں که ميں سارے اِسرائيل ميں پهرتا رها، کيا ميں نے کبهي اِسرائيلي قاضيوں ميں سے، جنهيں ميں نے حکم کيا که ميرے اِسرائيلي لوگوں کي رعايت کريں، کسي کو ايک بات کهي، اور بولا، که تم نے ميرے لیئے سرو کي لکڑي کا گهر کيوں نهيں بنايا هي؟ ٧ پس تو ميرے بندے داؤد کو يوں کهه، ربّ الافواج يوں فرماتا هي، که ميں نے تجهے بهيڑسالے ميں سے، جس وقت تو بهيڑوں کي نگهباني کرتا تها، چن ليا، تاکه تو ميرے اِسرائيلي لوگوں کا پيشوا هووے. ٨ اور ميں جهاں کهيں تو گيا، تيرے ساتهه رها، اور تيرے سارے دشمنوں کو تيرے سامهنے سے کاٹ ڈالا؛ اور ميں نے اُن لوگوں کے مانند، که جن کا نام دنيا ميں بڑا هي، تيرا نام بڑا کيا. ٩ اور ميں نے اپنے اِسرائيلي لوگوں کے لیئے ايک مقام ٹههرايا، اور اُنهيں بسايا؛ اور وے اپني جگهه ميں بستے، اور پهر نه گهبراتے هيں؛ اور شرير لوگ پهر اُنهيں دکهه نه دينگے، جيسا که شروع ميں هوا، ١٠ اور جيسے اُس وقت بهي تها، جس وقت ميں نے اپنے اِسرائيلي لوگوں پر قاضي مقرر کيئے. سوا اِس کے، ميں تيرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا، اور تجهے خبر بهي ديتا هوں، که خداوند تيرے لیئے ايک گهر بناويگا.

١١ اور جب تيرے دن پورے هونگے، اور تجهه کو اپنے باپ داداوں کے پاس جانا هوگا، تو ايسا هوگا، که ميں تيرے بعد تيري نسل کو، تيرے بيٹوں ميں سے، برپا کرونگا، اور اُس کي سلطنت کو قائم کرونگا. ١٢ وه ميرے لیئے گهر بناويگا، اور ميں اُس کي کرسي ابد[c] تک پاے‌دار رکهونگا. ١٣ ميں اُس کا باپ هونگا، اور وه ميرا بيٹا هوگا[b]؛ اور ميں اپنے فضل کو اُس سے اُٹها نه لونگا، جس طرح اُس سے، جو تيرے آگے تها، اُٹها ليا. ١٤ بلکه ميں اُس کو اپنے گهر ميں اور اپني مملکت

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

میں ابد تک قائم رکھونگا، اور اُس کا تخت ابد تک ثابت رهیگا[c]. ۱۵ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس ساري رويا کے مطابق يونهيں داؤد سے کہا.

۱۶ تب داؤد بادشاہ آيا، اور خداوند کے حضور بيٹھا، اور بولا[d]: اي خداوند خدا، ميں کون هوں، اور ميرا گهر کيا هي، کہ تو نے مجهہ کو يہاں تک پہنچايا. ۱۷ اور يہہ، اي خدا، تيري نظر ميں چهوتي بات تهي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گهر کے حق ميں آيندے کي بابت مدت تک بهي قول ديا، اور تو نے مجهپر يوں نگاه کي، اي خداوند خدا، کہ گويا ميں بڑا منزلت والا آدمي هوں. ۱۸ آگے تجهہ سے داؤد کيا کہے، جس سے تيرا بندہ عزت پاوے؟ کہ تو اپنے بندے کو جانتا هي. ۱۹ اي خداوند، تو نے اپنے بندے کے ليئے، اور اپنے دل کے موافق يہہ سارا بڑا کام کيا، اور اِن ساري بزرگيوں کي خبر دي. ۲۰ اي خداوند، کوئي تيرے مانند نهيں، اور تيرے سوا جهاں تک هم نے اپنے کانوں سے سنا هي، کوئي خدا مطلق نهيں. ۲۱ اور سارے جهان ميں کون سي قوم هي، جيسي تيري قوم اِسرايل، کہ جس کے بچانے کو خدا آپ گيا هو، کہ اُسے اپني جماعت بناوے، اور بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند کرے، کہ تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے، جنهيں تو مصر ميں سے بچا لايا، قوموں کو بهگا ديا. ۲۲ کيونکہ تو نے اپنے اِسرايلي لوگوں کو مقرر کيا، کہ ابد تک تيرے لوگ هوويں؛ اور تو آپ، اي خداوند، اُن کا خدا هوا هي. ۲۳ اور اب، اي خداوند، وہ بات، جو تو نے اپنے بندے کے حق ميں، اور اُس کے گهرانے کے حق ميں، فرمائي، ابد تک ثابت رهے، اور جيسا تو نے کہا، ويسا هي کر. ۲۴ هاں، وہ پايےدار هووے، تاکہ تيرا نام ابد تک عظيم هو، کہ کہا جاوے، ربالافواج، اِسرايل کا خدا هي، هاں، اِسرايل کے ليئے خدا هي؛ اور تيرے بندے داؤد کا گهرانا تيرے حضور قايم رهے. ۲۵ کيونکہ تو نے، اي ميرے خدا، اپنے بندے ||کو کہا، کہ ميں تيرے ليئے ايک گهر بناؤنگا؛ سو تيرے بندے نے ايک واسطہ پايا کہ شکر کرے. ۲۶ اور اب، اي خداوند تو هي خدا هي، اور تو نے اپنے بندے کو اِس خيريت کا وعدہ کيا: ۲۷ پس اب †اپني مهرباني سے اپنے بندے کے گهر کو مبارک کر، کہ ابد تک تيرے حضور پايےدار رهے؛ کيونکہ جس کو تو، اي خداوند، برکت ديتا هي، وہ ابد تک مبارک هي.

c لوقا ۱: ۳۳
d ۲سمو ۷: ۱۸
|| عبراني ميں کے کان کهولے
† يا، لطف فرما کے.

۱۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد فلسطيوں اور موآبيوں کو مغلوب کرتا. ۳ هدرعزر اور اراميوں کو مار ليتا. ۹ تعو هدورام کے هاتهہ سے هديے بهيجکے داؤد کي مبارکبادي کرتا. ۱۱ داؤد سارے هديے اور لوٹ خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص کرتا. ۱۳ ادوم ميں چوکياں بٹهاتا. ۱۴ داؤد کے منصبداروں کي فرد.

۱۰۴۰ کے قريب

بعد اُسکے يوں هوا، کہ داؤد نے فلسطيوں کو مارا اور اُنهيں مغلوب کيا[a]، اور جات اور اُس کے ديهات فلسطيوں کے هاتهہ سے لے ليئے. ۲ پهر اُسنے موآب کو مارا، اور موآبي داؤد کے تابع هوئے، اور هديے لائے.

۳ اور داؤد نے ضوبہ کے بادشاه ‡هدرعزر کو بهي، جب کہ وہ اپني سلطنت نهر فرات تک قائم کرنے گيا، حمات تک مار ليا. ۴ اور داؤد نے اُس سے ايک هزار رتهہ، اور سات هزار[b] سوار، اور بيس هزار پيادے، گرفتار کرکے ليئے، اور گاڑيوں کے سارے گهوڑوں کو، اُنکي ران کي نس کاٹکر لنگڑا کيا، مگر اُن ميں سے سؤ گهوڑونکو بچا رکها. ۵ اور دمشق کے ارامي ضوبہ کے بادشاه هدرعزر کي مدد کرنے کو آئے، اور داؤد نے اراميوں ميں سے بائيس هزار مرد قتل کيئے. ۶ اور داؤد نے دمشقي ارام ميں چوکياں بٹهائيں؛ اور ارامي داؤد کے تابعدار هوئے، اور هديے لائے. اِس طرح سے، جهاں کهيں داؤد گيا، خداوند نے اُسے سلامت رکها. ۷ اور داؤد هدرعزر کے

a ۲سمو ۸: ۱ وغيره
‡ يا، هددعزر ۲سمو ۸: ۳
b ۲سمو ۸: ۴ سات سو.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

نوکروں کي سونہلي ڈھالیں لیکے اُنھیں یروسلم میں لایا۔ ۸ اور داؤد ھدرعزر کے شہروں، ‖طبخت اورکون، میں سے بہت سا پیتل لایا، جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر، اورستون، اور پیتل کے برتن، بنائے[c]۔
۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ †تغو نے سنا، کہ داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ھدرعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تب اُس نے اپنے بیتے ‡ھدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا، کہ اُس کي سلامتي کا مژدہ لاوے، اور اُسے مبارکباد کہے، اِس لیئے کہ اُس نے جنگ کرکے ھدرعزر پر فتح پائي؛ (کیونکہ ھدرعزر تغو سے لڑا کرتا تھا؛) اور ھر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھي بھیجے۔
۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُن کو بھي اُس روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے سب قوموں، یعنے ادوم سے، اور موآب سے، اور بني عمون سے، اور فلسطیوں سے، اور عمالیق سے، لیا تھا، خداوند کو نذر کیا۔ ۱۲ اور §ابیشی بن ضرویاہ نے نمک کے نشیب میں اتھارہ ھزار ادومیوں کو مار ڈالا[d]۔
۱۳ اور اُس نے ادوم میں چؤکیاں بتھائیں، اور سارے ادومي داؤد کے تابعدار ھوئے[e]۔ چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا، خداوند نے اُس کو سلامت رکھا۔
۱۴ سو داؤد سارے اِسرایل کا بادشاہ ھوکے اپني ساري رعیت سے عدل و اِنصاف کرتا تھا۔ ۱۵ اور یواب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا؛ اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا، ۱۶ اور صدوق بن اخیطوب اور *ابملک بن ابیاتر کاھن تھے؛ اور ‖شوشا صافر تھا، ۱۷ اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا[f]؛ اور داؤد کے بڑے بیتے ‡بادشاہ کے گرد حاضر تھے۔

‖ بتاہ اور بروتي کہلائے، [c] ۲ سم ۸ : ۹ ، ۱ سلا ۷ : ۱۵، ۲۳ ، ۲ توا ۴ : ۱۲، ۱۵، ۱۶ † یا، تغي، ۲ سم ۸ : ۹ ‡ یا، یورام، ۲ سم ۸ : ۱۰ § عبراني میں، اَبشي۔ [d] ۲ سم ۸ : ۱۳ [e] ۲ سم ۸ : ۱۴، وغیرہ * اخي ملک کہلایا۔ ۲ سم ۸ : ۱۷ ‖ شرایاہ کہلایا، ۲ سم ۸ : ۱۷، اور سیسا، ۱ سلا ۴ : ۳ [f] ۲ سم ۸ : ۱۸ ‡ عبراني میں، بادشاہ کے ہاتھ پر۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کے قاصد حنون بن ناحس کي ماتم پرسي کرنے جاتے، اورعوض میں بدسلوکي اُٹھاتے۔ ۶ عموني ارامیوں کي مدد پاتے، پر دونوں یواب اور ابیشی سے مغلوب ھوتے۔ ۱۶ ندي پار کے ارامي مقابلے کے واسطے آتے، پر اُن کا سپہسالار سوفک داؤد سے مارا جاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

بعد اُس کے ایسا ھوا، کہ بني عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا، اور اُس کا بیتا اُس کے بدلے بادشاہ ھوا[a]۔ ۲ تب داؤد نے کہا، کہ میں ناحس کے بیتے حنون سے دوستي کرونگا، کیونکہ اُس کے باپ نے مجھ سے دوستي کي۔ سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کي بابت ماتم پرسي کریں۔ چنانچہ داؤد کے خادم بني عمون کے ملک میں حنون کے پاس پہنچے، کہ اُسے تسلي دیویں۔ ۳ تب بني عمون کے امیروں نے حنون سے کہا، ‖کیا تجھ کو یہہ گمان ھی، کہ داؤد تیرے باپ کي عزت کرتا ھی، کہ اُس نے ماتم پرسي کے لیئے تجھ پاس لوگ بھیجے ھیں؟ کیا اُس کے خادم تیرے پاس اِس لیئے نہیں آئے، کہ جاسوسي کریں، اور غارت کریں، اور ملک کا بھید لیویں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور ھر ایک کي داڑھي منڈوائي، اور اُن کي آدھي پوشاک اُن کے سفروں تک کاٹ ڈالي، اور اُنھیں روانہ کر دیا۔ ۵ تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا۔ اُس نے اُن کے اِستقبال کے لیئے لوگ بھیجے، اِس لیئے کہ وے مرد نہایت شرمندہ کیئے گئے تھے۔ اور بادشاہ نے اُنھیں فرمایا، کہ جب تک تمھاري داڑھیاں نہ بڑھیں، یریحو میں رھو؛ بعد اُس کے چلے آؤ۔
۶ اور جب بني عمون نے دیکھا، کہ ھم داؤد کے نزدیک بدبو ھوئے ھیں، تو حنون اور بني عمون نے ایک ھزار قنطار روپا بھیجا، کہ ارام نہریم سے، اور ارام معکہ سے، اور ضوبہ سے[b]، رتھوں اور سواروں کو بھاڑا کریں۔ ۷ سو اُنھوں نے بتیس ھزار †رتھ، اور معکہ کے بادشاہ کو، اور اُس کے لوگوں

[a] ۲ سم ۱۰ : ۱، وغیرہ ‖ عبراني میں، کیا ایسا ھی آپکي نظر میں کہ [b] ۱ توا ۱۸ : ۵، ۹ † یا، سوار،

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

کو، بھاڑا کیا: وے آکے مدبا کے سامھنے بیٹھ گئے. اور بني عمون اپنے اپنے شہروں میں سے جمع ہوئے، اور لڑنے کو آئے. ۸ اور داؤد نے یہہ سنکے یواب کو، اور بہادروں کے سارے لشکر کو، بھیجا. ۹ تب بني عمون نکلے، اور شہر کے پھاٹک کے سامھنے لڑائي کے لیئے صف باندھي: اور وے بادشاہ، جو آئے تھے، سو میدان میں الگ تھے. ۱۰ جب یواب نے جنگ کا رخ اپنے سامھنے دو طرف سے آگے پیچھے دیکھا، تب اُس نے اِسرائیل کے ||خاص لوگوں میں سے لوگ چن لیئے، اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا. ۱۱ اور باقي لوگوں کو اپنے بھائي †ابي‌شي کے اِختیار میں دیا، اور اُنھوں نے بني عمون کے سامھنے پرا باندھا. ۱۲ اور اُس نے کہا، اگر ارامي مجھ پر غالب ہوں، تو تو میري مدد کیجیو: اور اگر بني عمون تجھ پر غالب ہوں، تو میں تیري مدد کرونگا. ۱۳ سو ہمت باندھو، اور آؤ، کہ ہم اپنے لوگوں کے لیئے، اور اپنے خدا کے شہروں کے لیئے بہادري کرینگے: اور خداوند، جو اُسکي نظر میں بہتر ٹھہرے، وھي کریگا. ۱۴ پس یواب اپنے ساتھوالے لوگ لیکے ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا، اور وے اُس کے آگے سے بھاگ نکلے. ۱۵ اور جب بني عمون نے ارامیوں کو بھاگتے دیکھا، تو وے بھي اُس کے بھائي ابي‌شي کے آگے سے بھاگے، اور شہر میں گھسے. تب یواب یروسلم کو پھرا.

۱۰۳۶ کے قریب

۱۶ اور جب ارامیوں نے دیکھا، کہ ہم نے بني اِسرائیل سے شکست پائي، تو وے قاصدوں کو بھیجکر ‡ندي پار کے ارامیوں کولے آئے، اور ہدرعزر کا سپہسالار §سوفک اُن کے آگے آگے چلتا تھا. ۱۷ اور اِس کي خبر داؤد کو ملي: تب وہ سب اِسرائیل کو جمع کرکے یردن پار گیا، اور اُن پر چڑھ آیا، اور اُن کے مقابل صف باندھي. سو جب داؤد نے ارامیوں کے مقابلے میں جنگ کي صف باندھي، تو وے اُس سے لڑے. ۱۸ لیکن ارامي اِسرائیل کے آگے سے بھاگے: اور داؤد نے ارامیوں کے سات ہزار گاڑي کے سواروں کو، اور چالیس ہزار پیادوں کو مار ڈالا، اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا. ۱۹ اور جب ہدرعزر کے نوکروں نے دیکھا، کہ ہم اِسرائیل کے آگے ہار گئے، تو وے داؤد سے صلح کرکے اُس کے تابعدار ہوئے. غرض، ارامي بني عمون کي مدد کرنے کو دوبارہ راضي نہ ہوئے.

||یا، جوان.

†عبراني میں، ابشي

‡یعنے فرات.

§یا سوبک، ۲ سمو ۱۰: ۱۶

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ربہ کو یواب سے گھیرے ہوئے داؤد لوٹتا، اور اُس کے باشندوں کو عذاب دیتا. ۴ فلسطي تین شکست کھاتے، اور اُن کے تین جبار قتل ہوتے.

۱۰۳۵ کے قریب

پھر ایسا ہوا، کہ نئے سال کے شروع میں، جس وقت بادشاہ جنگ کے لیئے خروج کرتے، تو یواب نے لشکر کے خاص لوگوں کولے جاکے بني عمون کے ملک کو غارت کیا، اور آکے ربّہ کو گھیر لیا[a]. لیکن داؤد یروسلم میں ٹھہر گیا. اور یواب نے ربّہ کو مار لیا، اور اُسے اُجاڑ دیا[b]. ۲ اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا، اور دریافت کیا کہ اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تھا، اور کہ اُس میں بہت قیمتي پتھر تھے: اور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا[c]: اور وہ اُس شہر میں سے لوٹ کا بہت سا مال نکال لایا. ۳ اور اُس نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تھے، باہر نکالا، اور آروں سے اور لوہے کے ہلوں سے، اور کلھاڑوں سے اُنھیں کاٹا. اور داؤد نے بني عمون کے سارے شہروں سے ایسا سلوک کیا. تب داؤد اور ساري گروہ یروسلم کو پھري.

۱۰۱۸ کے قریب

۴ اور بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ ||جزر میں فلسطیوں سے لڑائي شروع ہوئي[d]. تب حوساتي سبکي[e] نے †سفي کو، جو رفا کي نسل سے تھا، قتل کیا، اور فلسطي مغلوب ہوئے. ۵ اور فلسطیوں سے پھر

[a] ۲ سمو ۱۱: ۱

[b] ۲ سمو ۱۲: ۲۶

۱۰۳۴ کے قریب

[c] ۲ سمو ۱۲: ۳۰، ۳۱

||یا، جوب.

[d] ۲ سمو ۲۱: ۱۸

[e] ۱ تو ۱۱: ۲۹

†یا، سف کو. ۲ سمو ۲۱: ۱۸

لڑائي هوئي. تب ااِيعور کے بيٹے اِلحنان نے جاتي جليت کے بهائي لحمي کو، جس کے بهالے کي چهڑ جلاهے کے شهتير کي سي تهي، مار ڈالا. ٦ پهر جات ميں ايک اَوْر لڑائي هوئي[f]: اور وهاں بڑا قدآور پهلوان تها، جس کي چوبيس اُنگلياں، هر هاته پانوں ميں چه چه، تهيں، اور وه بهي رفا کي نسل ميں تها. ٧ وه اِسرايل پر حرف لايا: ليکن داؤد کے بهائي †سمعي کے بيٹے يهونتن نے اُس کو مار ڈالا. ٨ يے جات ميں رفا سے پيدا هوئے، اور داؤد اور اُس کے خادموں کے هاته سے مارے پڑے.

٢١ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ داؤد شيطان سے ترغيب پاکر يواب سے لوگوں کا شمار کراتا. ٥ کل جمع کي فرد پيش کي جاتي، تب داؤد اپنے اِس کام سے پچهتاتا. ٩ تين آفتوں ميں سے داؤد وبا کو اِختيار کرتا کہ خدا کي طرف سے اُس پر آوے. ١٤ ستر هزار هلاک هوتے، پر داؤد کي توبه سے يروسلم بچ جاتا. ١٨ جاد کے کہنے کے مطابق، داؤد اُرنان کا کهليهان مول ليتا: اُس پر مذبح بناتا جس پر آگ نازل کرنے سے خدا اپني مهرباني دکهلاتا، اور وبا کو دور کرتا. ٢٨ داؤد اُسي مذبح پر قرباني کيا کرتا، اور فرشتے کے ڈر سے جبعون کو جانے سے باز آتا.

اور شيطان اِسرايل کے مقابلے ميں اُٹها، اور داؤد کو اُبهارا، کہ اِسرايل کو شمار کرے[a]. ٢ تب داؤد نے يواب کو، اور لوگوں کے سرداروں کو کہا، کہ جاؤ، بيرسبع سے دان تک اِسرايل کو گنو، اور اُن کي گنتي ميرے پاس لاؤ، کہ ميں جانوں[b]. ٣ يواب بولا، خداوند اپنے لوگوں کو، جتنے هيں، اُنتے سے سَو گنا زياده کرے: اَي ميرے خداوند بادشاه، کيا وے سب کے سب ميرے خداوند کے تابعدار نهيں هيں؟ پهر ميرا خداوند يهه بات کيوں چاهتا هي؟ کس واسطے آپ اِسرايل کے ليئے تقصيروار هونے کے سبب هونگے؟ ٤ ليکن بادشاه کا فرمان يواب پر غالب هوا. چنانچه يواب نکل گيا، اور تمام اِسرايل ميں گذرا، اور يروسلم ميں پهر آيا.
٥ تب يواب نے لوگوں کے شمار کي فرد داؤد کو دي. اور سارے اِسرايل

پيشتر مسيح سے ١٠١٨ کے قريب

‖ اِيعري آرجيم کهلايا، ٢ سم ٢١: ١٩

[f] ٢ سم ٢١: ٢٠

† سمه کهلايا، ١ سم ١٦: ٩

١٠١٧

[a] ٢ سم ٢٤: ١، وغيره

[b] ١ توا ٢٧: ٢٣

گيارہ لاکه تلوريے، اور يهوداه چار لاکه ستر هزار تلوريے تهے. ٦ ليکن اُس نے اُن ميں اهل لاوي اور بني بنيامين کا شمار شامل نه کيا[c]: کيونکه بادشاه کا حکم يواب کے نزديک مکروه تها. ٧ اور يهه بات خدا کي نظر ميں بهت بري تهي: اِس ليئے اُس نے اِسرايل کو مارا. ٨ تب داؤد نے خدا سے کہا، کہ مجه سے بڑا گناه هوا، کہ ميں نے يهه کام کيا[d]: اب اپنے بندے کا قصور ‖معاف کيجيئے، کہ ميں نے بهت بيهوده کام کيا هي[e].
٩ اور خداوند داؤد کے غيب‌بين[f] جاد سے هم‌کلام هوا، اور بولا، ١٠ کہ جا، داؤد کو کهه، خداوند يوں فرماتا هي، کہ ميں تيرے آگے تين بلائيں دهرتا هوں: اُن ميں سے ايک چن لے، کہ ميں اُسے تجه پر بهيجوں. ١١ سو جاد داؤد پاس آيا، اور اُسے کہا، کہ خداوند يوں فرماتا هي، کہ اِن ميں سے چن لے، ١٢ کہ تين برس کا کال هو، يا تو اپنے بيريوں کے آگے تين مهينے تک هلاک هوتا جاوے، اور تيرے دشمنونکي تلوار تجه پر آ پڑے، يا تين دن خداوند کي تلوار، يعنے مري، ملک ميں چلے، اور خداوند کا فرشته اِسرايل کي ساري سرحدوں ميں فنا کرتا جائے[g]. اب سوچکے بتا، کہ ميں اپنے بهيجنيوالے کو کيا جواب دوں. ١٣ تب داؤد نے جاد کو کہا، ميں بڑي تنگي ميں هوں: ميں خداوند کے هاته ميں پڑوں، کہ اُس کي رحمتيں بهت عظيم هيں: ليکن اِنسان کے هاته ميں نه پڑوں.
١٤ سو خداوند نے اِسرايل پر مري بهيجي، اور اِسرايل ميں سے ستر هزار آدمي †مر مٹے. ١٥ اور خداوند نے ايک فرشته يروسلم کو بهيجا، کہ اُسے فنا کرے[h]: اور اُس کے فنا کرتے هي خداوند ديکهکر اُس هلاکي کے ليئے پچهتايا[i]، اور اُس هلاک کرنيوالے فرشتے کو کہا: بس، اب اپنا هاته کهينچ. اور خداوند کا فرشته يبوسي

پيشتر مسيح سے ١٠١٧

[c] ١ توا ٢٧: ٢٤

[d] ٢ سم ٢٤: ١٠

‖ ايا، اُس سے درگذر کيجيے،

[e] ٢ سم ١٢: ١٣

[f] ديکهو ١ سم ٩: ٩

[g] ٢ سم ٢٤: ١٣

† عبراني ميں: گر گئے.

[h] ٢ سم ٢٤: ١٦

[i] ديکهو پيد ٦: ٦

پيشتر مسيح سے ١٠١٧

||أرنان كے كهليهان پر كهڑا تها. ١٦ اور داؤد نے اپني آنكهيں أتهاكے آسمان و زمين كے بيچ ادهر ميں خداوند كے فرشتے كو كهڑے هوئے ديكها[k]، كه أسكے هاتهہ ميں ايک كهينچي هوئي تلوار تهي، جسے يروسلم پر چلاتا هى. تب داؤد اور بزرگ ٹاٹ اوڑهے هوئے منهہ كے بهل گرے. ١٧ اور داؤد نے خدا سے كهها، كيا ميں هي نے حكم نهيں كيا تها، كه لوگوں كا شمار كيا جاوے؟ گناه تو ميں نے كيا، اور سچ مچ بدي مجهہ سے هوئي؛ پر إن بهيڑوں نے كيا فعل كيا؟ اى خداوند، ميرے خدا، تيرا هاتهہ مجهہ پر اور ميرے آبائي گهرانے پر هو، نه تيرے لوگوں پر، كه وے مري ميں گرفتار هوويں.

١٨ اور خداوند كے فرشتے نے جاد كو حكم كيا، كه داؤد كو كهے، كه داؤد چڑه جائے، كه يبوسي أرنان كے كهليهان پر خداوند كے لِيئے ايک قربان‌گاه أتهاوے[l]. ١٩ اور داؤد جاد كے كلام كے موافق، جو أس نے خداوند كے نام سے كها تها، چڑه گيا. ٢٠ اور أرنان نے پهركے فرشتے كو ديكها؛ اور أس كے چار بيٹوں نے أس كے ساتهہ آپ آپ كو چهپايا. أس وقت أرنان گيهوں پيٹتا تها. ٢١ اور جب داؤد أرنان پاس آيا، تب أرنان نے نگاه كي، اور داؤد كو ديكها، اور كهليهان سے باهر گيا، اور داؤد كے آگے جهككے زمين پر سجده كيا. ٢٢ اور داؤد نے أرنان كو كها، كه إس كهليهان كي جگهہ مجهے دے، كه ميں أس پر خداوند كے لِيئے ايک قربان‌گاه بناؤں: أسكا پورا دام ليكے مجهے دے، تاكه مري لوگوں كے بيچ سے تهم جاے. ٢٣ أرنان نے داؤد سے كها، ليجيئے اپنے لِيئے، اور ميرا خداوند بادشاه، جو أسكي نظر ميں بهتر معلوم هووے، سو كرے: ديكهئے، ميں بيل سوختني قرباني كے لِيئے، اور نورج إيندهن كے لِيئے، اور گيهوں نذر كي قرباني كے لِيئے، سب ديتا هوں. ٢٤ داؤد بادشاه نے أرنان سے كها، سو نهيں، بلكه ميں پورا دام ديكے أسے مول لونگا؛ كيونكه ميں أسے، جو تيرا هى، خداوند كے لِيئے نهيں لينے كا، اور بغير خرچ كيئے سوختني قربانياں نه گذرانونگا. ٢٥ سو داؤد نے أرنان كو أس جگهہ كے لِيئے چهہ سو مثقال سونا تؤلكے ديا[m]. ٢٦ اور داؤد نے وهاں خداوند كے لِيئے مذبح بنايا، اور سوختني قربانيوں اور سلامتي كي قربانيوں كو، گذرانا، اور خداوند سے دعا كي، جس نے آسمان پر سے سوختني قرباني كے مذبح پر آگ بهيجكر[n] أس كو جواب ديا. ٢٧ اور خداوند نے أس فرشتے كو حكم ديا، تب أس نے اپني تلوار ميان ميں پهر كي.

٢٨ أس وقت جب كه داؤد نے ديكها، كه خداوند نے يبوسي أرنان كے كهليهان ميں أسكو جواب ديا تها، تو وهاں قرباني چڑهائي كي. ٢٩ كيونكه أس وقت خداوند كا مسكن، جو موسىٰ نے بيابان ميں بنايا تها، اور سوختني قرباني كا مذبح، جبعون[o] كي أونچي جگهہ ميں تهے[p]. ٣٠ ليكن داؤد خدا كي تلاش ميں وهاں أس كے آگے نه جا سكا، كه وه خداوند كے فرشتے كي تلوار سے ڈرتا تها.

٢٢ باب

إس بيان ميں، كه ١ داؤد هيكل كے ٹهكانے كي آگاهي پاكے، أسكي تعمير كے واسطے بڑي طياري كرتا. ٦ خدا كے وعدے سنا كے، سليمان پر هيكل بنانے كا فرض جتاتا. ١٧ اميروں كو حكم ديتا كه أس كام ميں مدد كريں.

اور داؤد بولا، يهيں خداوند خدا كا گهر[a]، اور يهيں إسرائيل كي سوختني قرباني كا مذبح هوگا. ٢ اور داؤد نے حكم ديا، كه أن پرديسيوں كو[b]، جو إسرائيل كے ملک ميں هيں، جمع كريں؛ اور أس نے سنگتراش مقرر كيئے، كه خدا كے گهر كے بنانے كے لِيئے چوكونے پتهر تراشيں. ٣ اور داؤد دروازوں كے كواڑوں كے كيلوں اور قبضوں كے لِيئے بهت سا لوها، اور إتنا پيتل كه تول سے باهر تها[c]، ٤ اور إتنے سرو كے لٹهے، كه گنتي سے باهر تهے، طيار كرتا تها؛ كه صيداني اور صوري بهت سي

|| يا، اروناه، ٢ سمو ٢٤ : ١٨
k ٢ توا ٣ : ١
l ٢ توا ٣ : ١
m ٢ سمو ٢٤ : ٢٤
n احب ٩ : ٢٤ ٢ توا ٣ : ١ اور ٧ : ١
o ١ سلا ٣ : ٤ ١ توا ١٦ : ٣٩ ٢ توا ١ : ٣
p ١ توا ١٦ : ٣٩
a إستة ١٢ : ٢ سمو ٢٤ : ١٨
b ١ توا ٢١ : ١٨، ١٩، ٢٦، ٢ توا ٣ : ١ سلا ٩ : ١
c ١٤ آيت ١ سلا ٧ :

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

سرو کي بهت سي لکڑي داؤد پاس لاتے تھے[d]. ۵ اور داؤد نے کہا، که میرا بیٹا سلیمان لڑکا اور بچه هي[e]؛ اور چاهیئے که خداوند کا گھر جو بن جاوے، سو نهایت عمده هووے، که اُسکا نام اور رونق سارے ملکوں میں پھیل جائے: سو میں اُس کے لیئے طیاري کرونگا. چنانچه داؤد نے اپنے مرنے کے آگے بهت سي طیاري کي.

۶ اور اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو بلایا، اور اُسے حکم دیا، که خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک گھر بناوے. ۷ اور داؤد نے سلیمان سے کہا، اي میرے بیٹے، میں جو هوں، سو میرے دل میں تھا، که خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے[f] ایک گھر بناؤں[g]: ۸ لیکن خداوند کا کلام اِس مضمون کا مجھ پر اُترا، که تو نے بهت سي خونریزي کي، اور بڑي لڑائیاں لڑیں: تجھے میرے نام کے لیئے گھر نه بنانا هوگا[h]؛ کیونکه تو نے زمین پر میرے آگے بهت لهو بهایا هي. ۹ دیکھ، تجھ سے ایک بیٹا پیدا هوگا: وه صاحب صلح هوگا[i]، اور میں اُسے اُس کي چاروں طرف کے سارے دشمنوں سے صلح دونگا[k]؛ که ||سلیمان اُس کا نام هوگا، اور امان و آرام میں اُس کے دنوں میں اِسرائیل کو بخشونگا. ۱۰ وهي میرے نام کے لیئے ایک گھر بناویگا[l]، وه میرا بیٹا هوگا، اور میں اُسکا باپ هونگا[m]، اور میں اِسرائیل پر اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک ثابت رکھونگا. ۱۱ اب، اي میرے بیٹے، خداوند تیرے ساتھ هووے[n]، که تو اِقبالمند هو، اور خداوند اپنے خدا کا گھر بناوے، جیسا که اُس نے تیرے حق میں کہا هي. ۱۲ فقط خداوند تجھے عقل اور سمجھ بخشے[o]، اور اِسرائیل کي بابت تجھے خاص حکم دے، تاکه تو خداوند اپنے خدا کي شریعت کو حفظ کرے. ۱۳ تب تو اِقبالمند هوگا، جب که تو اُن سنتوں اور شریعتوں پر، جو اُس نے موسیٰ کو اِسرائیل کے لیئے فرمائیں، عمل کرنے میں چالاک هوگا[p]. مضبوط هو، اور همت باندھ[q]، مت ڈر، اور نه گھبرا. ۱۴ دیکھ، میں نے اپني ||محنت و مشقت سے خداوند کے گھر کے لیئے ایک لاکھ قنطار سونا، اور دس لاکھ قنطار روپا، اور بےاندازه[r] پیتل اور لوها طیار کیا؛ که وه کثرت سے هي؛ اور لکڑیاں اور پتھر میں نے طیار کیئے؛ اور تو اُن پر اور بڑھائیو. ۱۵ اور بهت سے کاریگر، پتھر کے توڑنیوالے، اور سنگتراش، اور بڑھئي، اور سب طرح کے هنرمند، هر قسم کے کام کے لیئے تیرے پاس حاضر هیں. ۱۶ سونے کا، اور روپے کا، اور پیتل کا، اور لوهے کا کچھ حساب نهیں. اُٹھ، اور کام کر، اور خداوند تیرے ساتھ هو[s].

۱۷ اور داؤد نے اِسرائیل کے سب سرداروں کو حکم دیا، که اُس کے بیٹے سلیمان کي مدد کریں، اور کہا، ۱۸ کیا خداوند تمهارا خدا تمهارے ساتھ نهیں هي؟ اور تمهیں چاروں طرف سے چین نهیں دیا هي[t]؟ کیونکه اُس نے ملک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا هي، اور ملک خداوند کے آگے اور اُس کے لوگوں کے آگے مغلوب هوا هي. ۱۹ سو اب اپنے دل و جان سے خداوند اپنے خدا کي تلاش میں لگے رهو[u]؛ اور اُٹھو، اور خداوند خدا کي مقدس بناؤ، تا که تم خداوند کے عهد کے صندوق کو، اور خدا کے پاک برتنوں کو[x]، اُس گھر میں، جو خداوند کے نام کا[y] بنیگا، چڑھا لاؤ.

۲۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ بڑھاپے میں داؤد سلیمان کو بادشاه مقرر کرتا. ۲ لاویوں کا شمار اور اُن کي تفریق الگ الگ کاموں پر. ۷ جیرسونیوں کے قبایل. ۱۲ بني قهات. ۲۱ بني مراري. ۲۴ لاویوں کا خاص کام.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اور جب داؤد بوڑھا اور عمرآسوده تھا، تو اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو اِسرائیل کا بادشاه کیا[a]. ۲ اور اُس نے اِسرائیل کے سارے سرداروں کو، کاهنوں اور لاویوں کے ساتھ جمع کیا. ۳ اور لاوي، جو تیس

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے[b]، گنے گئے، اور اُنکي گنتي ||ایک ایک کرکے اتھتیس ہزار مرد کي تھي. ۴ اِن میں سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر تعینات تھے؛ اور چھہ ہزار محرر اور منصف تھے[c]؛ ۵ اور چار ہزار دربان تھے، اور چار ہزار اُن سازوں کو، جو میں نے (داؤد نے فرمایا هی،) خدا کي شکرگذاري کے لیئے بنائے تھے، لیکے نغمہ‌خواني کرتے تھے. ۶ اور داؤد نے اُنھیں بني لاوي کے شمار کے مطابق الگ باریداریوں میں تقسیم کیا؛ یعنے، جیرسون، قہات، اور مراري[d] کو.

۷ جیرسونیوں میں سے یے تھے: †لغدان[e]، اور سمعي. ۸ بني لغدان: سردار یحي‌ایل، اور زیتام، اور یوایل، تین. ۹ بني سمعي: سلومیت، اور حزایل، اور هاران، تین. یے لغدان کے گھرانے کے ابوي سردار تھے. ۱۰ اور بني سمعي: یحت، ‡زینا، اور یعوس، اور بریعہ: یے بني سمعي چار تھے. ۱۱ اور یحت سردار تھا، اور زیزاہ دوسرا؛ اور یعوس اور بریعہ کے بیتے بہت نہ تھے، اِس سبب سے وے ایک هي حساب میں اُن کے آبائي خاندان کے مطابق گنے گئے.

۱۲ بني قہات: عمرام، اِضہار، حبرون، اور عزي‌ایل، چار[f]. ۱۳ بني عمرام[g] هارون اور موسیٰ. اور هارون الگ کیا گیا[h]، کہ پاکترین چیزوں کي تقدیس کرے، وہ اور اُسکے بیتے همیشہ کے لیئے تاکہ وے خداوند کے آگے خوشبو جلاویں[i]، اور اُس کي عبادت کریں[k]، اور اُس کا نام لیکے ابد تک برکت دیویں[l]. ۱۴ رها مرد خدا موسیٰ، اُس کے بیتے لاوي کے فرقے میں محسوب تھے[m]، ۱۵ بني موسیٰ: جیرسوم، اور اِلعزر[n]. ۱۶ بني جیرسوم میں، سبوایل[o] سردار تھا. ۱۷ اور بني اِلعزر یے تھے: رحبیاهو سردار. اور اِلعزر کے اور بیتے نہ تھے، پر رحبیاهو کے

[b] گن ۴: ۳، ۴۷
|| عبراني میں، اُنکي کھوپڑیوں کے موافق.
[c] اِسـ ۱۶: ۱۸ ۱ توا ۲۶: ۲۹ ۲ توا ۱۹: ۸ دیکھو ۲ توا ۲۹: ۲۵، ۲۶ عمو ۶: ۵
[d] خر ۶: ۱۶ گن ۲۶: ۵۷ ۱ توا ۶: ۱، وغیرہ ۲ توا ۸: ۱۴ اور ۲۹: ۲۵
† یا، لبني،
[e] ۱ توا ۶: ۱۷ ۱ توا ۲۶: ۲۱
‡ یا، ضیزاہ، ۱۱ آیت
[f] خر ۶: ۱۸
[g] خر ۶: ۲۰
[h] خر ۲۸: ۱ عبر ۵: ۴
[i] خر ۳۰: ۷ گن ۱۶: ۴۰ ۱ سمـ ۲: ۲۸
[k] اِستہ ۲۱: ۵
[l] گن ۶: ۲۳
[m] دیکھو ۱ توا ۲۲: ۲۳، ۲۴، ۲۵
[n] خر ۲: ۲۲ اور ۱۸: ۳، ۴
[o] ۱ توا ۲۶: ۲۴

بہت سے بیتے تھے[p]. ۱۸ بني اِضہار میں، ||سلومیت سردار تھا، ۱۹ بني حبرون میں، یریاہ سردار، امریاہ دوسرا، یحازایل تیسرا، اور یقمعام چوتھا[q]. ۲۰ بني عزایل میں میکاہ سردار، اور یسیاہ دوسرا.

۲۱ بني مراري: محلي، اور موسي[r]. بني محلي: اِلعزر، اور قیس[s]. ۲۲ اور اِلعزر مر گیا، اور اُس کے بیتے نہ تھے: مگر بیتیاں[t]؛ اور اُن کے بھائي قیس کے بیتوں نے اُن سے بیاہ کیا[u]. ۲۳ بني موسي: محلي، اور عیدر، اور یرموت، تین[x].

۲۴ یہي بني لاوي اپنے اپنے آبائي خاندان کے مطابق تھے؛ اُن کے ابوي سردار جیسا کہ وے نام بہ نام †ایک ایک نفر کرکے گنے گئے، یے هیں؛ وے بیس برس اور اُوپر کي عمر سے[y] خداوند کے گھر کي خدمت کرتے تھے[z]. ۲۵ کیونکہ داؤد نے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں کو آرام دیا هی[a]، اور وہ ابد تک یروسلم میں سکونت کریگا: ۲۶ اور لاویوں کو بھي، کیونکہ آگے کو مسکن، اور اُس کي خدمت کے سارے هتھیار، اُنھیں اُتھانا[b] نہ پریگا. ۲۷ کیونکہ داؤد کي پچھلي باتوں کے موافق بني لاوي جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے، گنے گئے. ۲۸ کیونکہ اُن کا کام یہہ تھا، کہ بني هارون ‡کے پاس حاضر رهیں، کہ خداوند کے گھر کي خدمت کي جاوے، اور کہ صحنوں پر اور کوتھریوں پر، اور ساري مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر، اور خدا کے گھر کي خدمت کے کام کے لیئے، ۲۹ اور نذر کي روتي کے لیئے[c]، اور میدہ کي نذر کي قرباني کے لیئے[d]، اور فطیري چپاتیوں کے لیئے[e]، اور توے میں کي روتي اور پوري کے لیئے[f] اور هر طرح کے تول اور ناپ کے لیئے[g] مقرر هوویں؛ ۳۰ اور کہ هر صبح کو کھرے هوکے خداوند کي شکرگذاري اور ستایش کریں، اور ویسے هي شام کو بھي. ۳۱ اور کہ سبتوں، اور نئے چاندوں[h]، اور

[p] ۱ توا ۲۶: ۲۵
|| سلوموت، ۱ توا ۲۴: ۲۲
[q] ۱ توا ۲۴: ۲۳
[r] ۱ توا ۲۴: ۲۶
[s] ۱ توا ۲۴: ۲۱
[t] ۱ توا ۲۴: ۲۸
[u] دیکھو گن ۳۶: ۶، ۸
[x] ۱ توا ۲۴: ۳۰
† عبراني میں کھوپڑیوں کے حساب سے.
[y] ۲۷ آیت دیکھو گن ۱: ۳ اور ۴: ۳ اور ۸: ۴ عز ۳: ۸
[z] گن ۱۰: ۱۷، ۲۱
[a] ۱ توا ۲۲: ۱۸
[b] گن ۴: ۵ وغیرہ ۱۰۱۵ کے قریب
‡ عبراني میں کے ہاتھہ پر رهیں، نحم ۱۱.
[c] خر ۲۵:
[d] احب ۶:
۱ توا ۹: وغیرہ
[e] احبو ۲:
[f] احبو ۲:
[g] احبو ۱۹:
[h] گن ۱۰: زبور ۸۱:

پيشتر مسيح سے ١٠١٥

مقرري عيدوں ميں[i] گنتي کرکے اُن کي ٹهہرائي هوئي پاري کے موافق ساري سوختني قربانياں خداوند کے آگے بلاناغه چڑهايا کريں؛ ٣٢ اور يوں خداوند کے گهر کي خدمت کرتے هوئے جماعت کے خيمے کي امانت[k]، اور مقدس کي امانت، اور اپنے بهائيوں بني هارون کي امانت کي حفاظت کريں[l].

٢٤ باب

اِس بيان ميں، که ١ بني هارون از راه قرعه چوبيس باريداروں ميں بانٹے جاتے. ٢٠ قهاتي، ٢٧ اور بني مراري قرعه سے تفريق هوتے.

١٠١٥

اور بني هارون کي تقسيميں يے تهيں. بني هارون: ندب، ابيهو، اور اِلعزر، اور اِتمر[a]. ٢ اور ندب اور ابيهو اپنے باپ سے پهلے مر گئے[b]، اور اُن کے بيٹے نه تهے: سو اِلعزر، اور اِتمر نے کهانت کا کام کيا. ٣ اور داؤد نے اُنهيں، يعنے اِلعزر کے بيٹوں ميں سے صدوق کو، اور اِتمر کے بيٹوں ميں سے اخي‌ملک کو، ||اُن کے عهدونکے موافق، اُن کي خدمت ميں بانٹ ديا. ٤ اور بني اِلعزر ميں، بني اِتمر کي به نسبت، زياده اشراف مرد موجود تهے: اور اِس طرح سے وے بانٹے گئے. بني اِلعزر کے ابوي گهرانے کے سوله سردار تهے، اور بني اِتمر کے ابوي گهرانے کے آٹه. ٥ اِس طرح قرعه ڈالکے وے بانٹے گئے، اُن ميں سے اور اِن ميں سے دونوں؛ که مقدس کے سردار، اور خدا کي خدمت کے سردار، بني اِلعزر ميں سے اور بني اِتمر ميں سے تهے. ٦ اور سمعياه کاتب نے، جو نتنيئل کا بيٹا اور لاويوں ميں سے ايک تها، اُن کے ناموں کو بادشاه کے آگے، اور اميروں کے، اور صدوق کاهن کے، اور اخي‌ملک بن ابياتر کے، اور کاهنوں، اور لاويوں کے ابوي سرداروں کے آگے، چٹهي پر لکها؛ ايک ايک ابوي گهرانا اِلعزر کے لئيے نکالا گيا، اور ايک ايک اِتمر کے لئيے نکالا گيا. ٧ اور پهلي چٹهي يهويريب کي نکلي، دوسري يدعياه کي. ٨ تيسري حارم کي، چوتهي شعوريم کي، ٩ پانچويں ملکياه کي، چهٹويں ميامين کي، ساتويں هقوض کي، ١٠ آٹهويں ابياه کي[c]. ١١ نؤيں يشوع کي، دسويں سکانياه کي، ١٢ گيارهويں اِلياسب کي، بارهويں يقيم کي، ١٣ تيرهويں حفاه کي، چودهويں يسباب کي، ١٤ پندرهويں بلجاه کي، سولهويں اِمير کي، ١٥ سترهويں خزير کي، اٹهارهويں فضيض کي، ١٦ اُنيسويں فتحياه کي، بيسويں يحزقيئيل کي، ١٧ اِکيسويں ياکن کي، بائيسويں جمول کي، ١٨ تيئيسويں دلاياه کي، چوبيسويں معزياه کي. ١٩ يهه اُن کي خدمت کي ترتيبيں تهيں، که اپنے باپ هارون کے حکم سے، اپنے دستور کے موافق، خداوند کے گهر ميں آويں[d]، جيسا که خداوند اِسرائيل کے خدا نے اُسے حکم کيا تها.

٢٠ اور باقي بني لاوي يے تهے: عمرام کے بيٹوں ميں سے سوبائيل[e]؛ سوبائيل کے بيٹوں ميں سے يهدياه؛ ٢١ رها رحابياهو[f]: بني رحابياهو ميں سے پهلا يسياه؛ ٢٢ اِضهاريوں ميں سے سلوموت؛ بني سلوموت[g] ميں سے يحت. ٢٣ اور بني حبرون[h] ميں سے يرياه پهلا، امرياه دوسرا، يحزي‌ايل تيسرا، يقامعام چوتها. ٢٤ بني عزي‌ايل: ميکاه: بني ميکاه ميں سے سمير: ٢٥ ميکاه کا بهائي يسياه؛ بني يسياه ميں سے ذکرياه. ٢٦ بني مراري: محلي، اور موسي[i]: بني يعزياه؛ بنو. ٢٧ بني مراري يعزياه سے: بنو، اور سوهم، اور زکور، اور عبري؛ ٢٨ محلي سے اِلعزر هوا، جس کے کوئي بيٹا نه تها[k]؛ ٢٩ قيس سے: بني قيس يرحميئل؛ ٣٠ اور بني موسي: محلي، اور عدر، اور يريموت[l]. يے لاويوں کے بيٹے اُن کے ابوي گهرانے کے موافق هيں. ٣١ اِنهوں نے، اپنے بهائيوں بني هارون کے امهنے سامهنے هوکے، داؤد بادشاه کے اور صدوق، اور اخي‌ملک

[i] احبـ ٢٣: ٤
[k] گنـ ١: ٥٣
[l] گنـ ٣: ٦-٩
[a] احبـ ١٠: ١
[b] گنـ ٢٦: ٦٠؛ گنـ ٣: ٤؛ ... ٢٦: ٦١
|| خدمت کے ... کے مطابق جدا ...

پيشتر مسيح سے ١٠١٥

[c] نحم ١٢: ٤، ١٧؛ لوقا ١: ٥
[d] ١ توا ٩: ٢٥
[e] ١ توا ٢٣: ١٦، سبوئيل
[f] ١ توا ٢٣: ١٧
[g] ١ توا ٢٣: ١٨، سلوميت
[h] ١ توا ٢٣: ١٩ اور ٢٦: ٣١
[i] خر ٦: ١٩؛ ١ توا ٢٣: ٢١
[k] ١ توا ٢٣: ٢٢
[l] ١ توا ٢٣: ٢٣

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور کاهنوں، اور لاویوں کے ابوي سرداروں کے حضور میں یعنے اُنهوں نے جو باپ‌دادے اور بڑے تهے اپنے چهوٹے بهائیوں کے برابر هوکے چٹهیاں ڈالیں.

۲۵ باب

۱ گانیوالوں کا کام اور اُن کا شمار. ۸ اِس بیان میں. که قرعه سے وے بهي چوبیس باریداریوں میں منقسم هوتے.

اور داؤد، اور لشکر کے سرداروں نے آسف، اور هیمان، اور یدوتون، کے بیٹوں میں سے^a بعضوں کو عبادت کے لیئے مقرر کیا، که بربطوں سے، اور کنارتوں سے، اور جهانجهوں سے نبوت کریں؛ اور عبادت کے کام کرنیوالوں کا شمار یهه تها: ۲ آسف کے بیٹوں میں سے؛ زکور، اور یوسف، اور نتنیاه، اور ||اسری‌لاه؛ آسف کے یے بیٹے آسف کے پاس حاضر رهتے تهے، اور وه بادشاه کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تها. ۳ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے: جدلیاه، اور †ضري، اور یسعیاه، حسبیاه، اور متتیاه، اور سمعي؛ یے چهه اپنے باپ یدوتون کے ‡محکوم تهے، جو خداوند کے شکر اور حمد کے لیئے بربط بجاکے نبوت کرتا تها. ۴ هیمان سے هیمان کے بیٹے: بقیاه، متنیاه، §عزی‌ایل، سبوایل، اور یرموت، حنانیاه، حناني، اِلیاته، جدّلتي، اور رمامتي‌عزر، یسبقاسه، ملوتي، هوتیر، محازیوت؛ ۵ یے سب بادشاه کے غیب‌بین هیمان کے بیٹے تهے، جو خدا کے معاملوں میں سینگ بلند کرنے کو تها: اور خدا نے هیمان کو چوده بیٹے اور تین بیٹیاں دیں. ۶ یے سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خداوند کے گهر میں جهانجه، اور بربط، اور کنارت سے گانے کو حاضر تهے، که خدا کے گهر کي خدمت کریں: جیسا که آسف، اور یدوتون، اور هیمان کو، بادشاه کا حکم هوتا تها^b. ۷ اور اُن کي گنتي اُن کے بهائیوں کے ساتهه، جو خداوند کي نغمه‌سازي میں سکهلائے گئے تهے، یعنے سب جو هوشیار تهے، سو دو سو اٹهاسي تهي.

۸ اور وے سب کے سب، کیا چهوٹے کیا بڑے، کیا اُستاد کیا شاگرد^c، گروه مقابل گروه کے خدمت کي چٹهیاں ڈالتے تهے. ۹ پهلي چٹهي، آسف کي، اُس کے بیٹے یوسف کو ملي؛ دوسري جدلیاه کو، اور اُس کے بهائي اور بیٹے اُس سمیت باره تهے؛ ۱۰ تیسري زکور کو، وه اور اُس کے بیٹے اور بهائي باره تهے؛ ۱۱ چوتهي یضري کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۱۲ پانچویں نتنیاه کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۱۳ چهٹویں بقیاه کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۱۴ ساتویں یسری‌لاه کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۱۵ آٹهویں یسعیاه کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۱۶ نویں متنیاه کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۱۷ دسویں سمعي کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۱۸ گیارهویں عزرایل کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۱۹ بارهویں حسبیاه کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۲۰ تیرهویں سبوایل کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۲۱ چودهویں متتیاه کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۲۲ پندرهویں یرموت کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۲۳ سولهویں حنانیاه کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۲۴ سترهویں یسبقاشه کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۲۵ اٹهارهویں حناني کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۲۶ اُنیسویں ملوتي کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۲۷ بیسویں اِلیاته کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت باره تهے؛ ۲۸ اِکیسویں هوتیر کو اُس کے بیٹے اور بهائي اُس

حاشیه:

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

^a ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۹، ۴۴

|| عسرلاه بهي کهلایا، ۱۴ آیت

† یا یزري، ۱۱ آیت

‡ عبراني میں. هاتهه پر تهے.

§ یا، عزرایل، ۱۸ آیت

^b ۲ آیت

^c ۲ توا ۲۳: ۱۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵ کے قريب

سميت بارہ تهے ؛ ۲۹ بائيسويں جدالتي کو، أس کے بيٹے اور بهائي أس سميت بارہ تهے ؛ ۳۰ تيئيسويں محازيوت کو، أس کے بيٹے اور بهائي أس سميت بارہ تهے ؛ ۳۱ چوبيسويں رمامتي‌عزر‌کو، أسکے بيٹے اور بهائي أس سميت بارہ تهے.

۲۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ دربانوں کي تقسيم هوتي. ۱۳ اُيک ايک پهاٹک کا پہرا قرعہ سے ديا جاتا. ۲۰ اُن لاويوں کا ذکر هوتا جو خزانوں کے امانت‌دار تهے. ۲۹ حاکموں اور قاضيوں کي بابت.

دربانوں کي تقسيموں کي بابت: قرحيوں ميں ||مسلمياہ بن قرہ، جو بني †آسف ميں سے تها. ۲ اور بني مسلمياہ: زکرياہ پلوٹها، يديع‌ايل دوسرا، زبدياہ تيسرا، يتنئيل چوتها، ۳ عيلام پانچواں، يوحنان چهٹهواں، اِليهوعيني ساتواں تها. ۴ اور بني عوبيد ادوم ميں سے: سمعياہ پلوٹها، يهوزباد دوسرا، يواخ تيسرا، اور سکار چوتها، اور نتنئيل پانچواں، ۵ عمي‌ايل چهٹها، اِشکار ساتواں، فعلتي آٹهواں ؛ کيونکہ خداوند نے ‡أسے برکت بخشي تهي. ۶ اور أس کے بيٹے سمعياہ سے بهي بيٹے پيدا هوئے، جو اپنے آبائي خاندان پر سرداري کرتے تهے، کہ وے نهايت مضبوط اور بہادر تهے. ۷ بني سمعياہ: عتني، اور رفاايل، اور عوبيد، اور أس کا بهائي اِلزباد، جو سب زورآور مرد تهے، اور اِليهو، اور سماکياہ. ۸ يے سب عوبيد ادوم کے بيٹوں ميں سے تهے ؛ وے اور أن کے بيٹے، اور أن کے بهائي، جو سب مرد آدمي اور بڑے خدمتي تهے، باسٹه عوبيد ادوم ميں سے تهے. ۹ اور مسلمياہ کے بيٹے اور بهائي اٹهارہ پہلوان تهے. ۱۰ اور مراري کي اولاد ميں سے حوسہ[a] کے بيٹے: سمري رئيس تها ؛ (وہ تو پلوٹها نہ تها، پر أس کے باپ نے أسے رئيس کيا ؛) ۱۱ دوسرا خلقياہ، تيسرا طبلياہ، چوتها زکرياہ: حوسہ کے سب بيٹے اور بهائي تيرہ تهے. ۱۲ اِنهيں

دربانوں کي باريدارياں، مردوں کے سروں کے شمار کے موافق، مليں، کہ وے ايک دوسرے کے مقابل چوکي ديويں، اور خداوند کے گهر ميں خدمت کريں.

۱۳ اور کيا چهوٹے کيا بڑے، أنهوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق هر ايک دروازے کے ليئے قرعہ ڈالا. ۱۴ اور پورب طرف کا قرعہ †سلمياہ کے ليئے پڑا. پهر أس کے بيٹے زکرياہ کے ليئے بهي، جو عقلمند صلاح‌کار تها، قرعہ ڈالا گيا، اور أس کا قرعہ أتر کي طرف کا نکلا. ۱۵ عوبيد ادوم کے ليئے دکهن کي طرف کا ؛ اور أسکے بيٹوں کے ليئے بيت‌اسفيم کا. ۱۶ سفيم اور حوسہ کے ليئے پچهم کي طرف کا، سلکت کے پهاٹک کے نزديک، جهاں باندھ کا راستہ ‡أوپر جاتا هي، ايسا کہ ايک چوکي دوسرے کے آمهنے سامهنے هوئي. ۱۷ پورب کي طرف چه لاوي چوکي ديتے تهے، أتر کي طرف هر روز چار، دکهن کي طرف هر روز چار، اور اسفيم کے پاس دو دو ؛ ۱۸ پچهم کي طرف، پربار کي سمت، چار باندھ کے راستے کے ليئے، اور دو پربار کے ليئے. ۱۹ بني قرحي اور بني مراري ميں سے دربانوں کي باريدارياں يوں تهيں.

۲۰ اور لاويوں ميں سے اخياہ خدا کے گهر کے خزانے[b] اور نذر کي چيزوں کے خزانے پر مقرر تها. ۲۱ رهے بني §لغدان ؛ جيرسوني لغدان کي اولاد، جو أس لغدان کے، جو جيرسوني تها، آبائي رئيس تهے، *يحي‌ايلي تهے. ۲۲ بني يحي‌ايلي، زيتام، اور أس کا بهائي يوايل، خداوند کے گهر کے خزانے پر مقرر تهے. ۲۳ عمراميوں، اِضهاريوں، حبرونيوں، اور عزي‌ايليوں ميں سے، کئي ايک مقرر تهے. ۲۴ اور سبوايل[c] بن جيرسوم، بن موسیٰ بيت‌المال پر سردار تها. ۲۵ اور أس کے بهائي اِلعزر کي طرف سے: أس کا بيٹا رحبياہ، أس کا بيٹا يسعياہ، اور أس کا بيٹا يورام، اور

|| يا، سامياہ: ۱۴ آيت
† يا، ابي‌آسف، ۱ توا ۶ : ۳۷ اور ۹ : ۱۹
‡ يعني، عوبيد ادوم کو، جيسے ۱ توا ۱۳ : ۱۴
[a] ۱ توا ۱۶ : ۳۸

† مسلمياہ کهلايا، ۱ آيت
‡ ديکهو ۱ سلا ۱۰ : ۵ ؛ ۲ توا ۹ : ۴
[b] ۱ توا ۱۸ : ۱۲ ؛ ملا ۳ : ۱۰
§ يا، لبني، ۱ توا ۶ : ۱۷
* يا، يحي‌ايل، ۱ توا ۲۳ : ۸ اور ۲۹ : ۸
[c] ۱ توا ۱۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اُسکا بیٹا زکري، اور اُسکا بیٹا سلومیت[d]. ۲۶ وهي سلومیت اور اُس کے بهائي نذر کي هوئي چیزوں پر مقرر تهے، جو داؤد بادشاہ نے، اور ابوي رئیسوں نے، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے، اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑهائي تهیں. ۲۷ لڑائي کي لوٹ میں سے اُنهوں نے خداوند کے گهر کي تعمیر کے لیئے نذر کي تهي. ۲۸ اور سب جو سموایل غیب‌بین[e] نے، اور ساؤل بن قیس نے، اور ابنیر بن نیر نے، اور یواب بن ضرویاہ نے نذر کي تهي، وہ سب مقدس مال سلومیت کے اور اُسکے بهائیوں کے هاتهہ میں سپرد تها.

۲۹ اِضهاریوں میں سے، کنانیاہ اور اُس کے بیٹے، شهر کے باهر کے بندوبست کے لیئے، اِسرائیل کے حاکم اور قاضي تهے[f]. ۳۰ حبرونیوں میں سے، حسابیاہ اور اُس کے بهائي، ایک هزار سات سو دلاور مرد، اِسرائیل کے لوگوں پر، جو یردن پار مغرب کي سمت تهے، خداوند کے سب کام اور بادشاہ کي نوکري کے لیئے تعنات تهے. ۳۱ حبرونیوں میں یریاہ[g]، حبرونیوں کا، اُس کے آبائي نسبوں کے موافق، سردار تها. داؤد کي سلطنت کے چالیسویں برس میں اُن کي طلب هوئي، اور جلعاد کے یعزیر[h] میں اُن کے درمیان دلاور مرد پائے گئے. ۳۲ اور اُس کے بهائي دو هزار سات سو صاحب همت اور ابوي رئیس تهے، جنهیں داؤد بادشاہ نے روبنیوں، اور جدیوں، اور آدهے فرقے منسي کے اُوپر، هر ایک کام کے لیئے جو خدا سے تعلق رکهتا تها اور بادشاہ کے معاملوں کے لیئے[i]، سردار مقرر کیا.

۲۷ باب

۱ بارہ مہینوں کي باریداریوں کے بارہ سردار. ۱۶ بارہ فرقوں کے رئیس. ۲۳ لوگوں کے شمار کرنے میں هرج جو هوا. ۲۵ داؤد کے منصبدار.

اب بني اِسرائیل، اپنے شمار کے موافق، جو ابوي رئیس، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سردار تهے، اور اُن میں کے منصبدار جو باریداریوں کي هر ایک بات میں بادشاہ کي خدمت کرتے تهے، اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے تهے، سو هر ایک باریداري میں چوبیس هزار تهے. ۲ پہلے مہینے کي پہلي باریداري پر یسوبعام[a] بن زبدي‌ایل تها، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تهے. ۳ بني پرس میں سے وهي پہلے مہینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تها. ۴ اور دوسرے مہینے کي باریداري پر ||دودي اخوحي تها، اور اُس کي باریداري میں مقلوت بهي سردار تها، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تهے. ۵ تیسرے مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار یہویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تها، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تهے. ۶ یهہ وہ بنایاہ هے جو تیسوں میں بہادر تها[b]، اور اُن تیسوں سے بالا تها؛ اور اُسکي باریداري میں اُسکا بیٹا عمیزباد بهي شامل تها. ۷ چوتهے مہینے کے لیئے یواب کا بهائي عسہیل[c] تها، اور اُس کا نایب اُس کا بیٹا زبدیاہ تها، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تهے. ۸ پانچویں مہینے کے لیئے پانچواں سردار سمہوت اِشراخي تها، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تهے. ۹ چهٹهویں مہینے کے لیئے چهٹهواں سردار تقوعي عقیس کا بیٹا عیرا[d] تها، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تهے. ۱۰ ساتویں مہینے کے لیئے ساتواں سردار بني اِفرائیم میں سے فلوني خلص[e] تها، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تهے. ۱۱ آٹهویں مہینے کے لیئے آٹهواں سردار زارحیوں میں سے حوساتي سبکي[f] تها، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تهے. ۱۲ نویں مہینے کے لیئے نواں سردار بنیامینیوں میں سے عنتوتي ابیعزر[g] سردار تها، اور اُسکي باریداري میں چوبیس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

[d] ۱ توا ۲۳ : ۱۸
[e] ۱ سمو ۹ : ۹
[f] ۱ توا ۲۳ : ۴
[g] ۱ توا ۲۳ : ۱۹
[h] دیکهو یشو ۲۱ : ۳۹
[i] ۲ توا ۱۹ : ۱۱

[a] ۲ سمو ۲۳ : ۸، ۱ توا ۱۱ : ۱۱
|| یا دودو، ۲ سمو ۲۳ : ۹
[b] ۲ سمو ۲۳ : ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۱ توا ۱۱ : ۲۲، وغیرہ
[c] ۲ سمو ۲۳ : ۲۴، ۱ توا ۱۱ : ۲۶
[d] ۱ توا ۱۱ : ۲۸
[e] ۱ توا ۱۱ : ۲۷
[f] ۲ سمو ۲۱ : ۱۸، ۱ توا ۱۱ : ۲۹
[g] ۱ توا ۱۱ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

ہزار تھے۔ ۱۳ دسویں مہینے کے لیئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتي مہري[h] تھا، اور اُس کي باريداري میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۴ گیارھویں مہینے کے لیئے گیارھواں سردار بني اِفرائیم میں سے فرعتوني بنایاہ[i] تھا، اور اُس کي باريداري میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۵ بارھویں مہینے کے لیئے بارھواں سردار غتنئیلیوں میں سے نطوفاتي ||خلدي تھا، اور اُس کي باريداري میں چوبیس ہزار تھے۔

۱۶ اور یے اِسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے: روبنیوں پر اِلعزر بن زکري سردار تھا؛ سمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ؛ ۱۷ لاویوں پر حسابیاہ[k] بن قموایل؛ ہارونیوں پر صدوق؛ ۱۸ یہوداہ پر اِلیہو[l]، داؤد کے بھائیوں میں سے؛ اِشکار پر عمري بن میکایل؛ ۱۹ زبلون پر اِسماعیاہ بن عبدیاہ؛ نفتالي پر یریموت بن عزري‌ایل؛ ۲۰ بني اِفرائیم پر ہوسیع بن عززیاہ؛ آدھے فرقے منسي پر یوایل بن فدایاہ؛ ۲۱ جلعاد میں آدھے فرقے منسي پر عیدو بن زکریاہ؛ بنیامین پر یعسئیل بن ابنیر؛ ۲۲ دان پر عزري‌ایل بن یروحام۔ یے اِسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے۔

۲۳ پر داؤد نے اُن کا، جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے، شمار نہ کیا؛ کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا، کہ میں اِسرائیل کو آسمان کے تاروں کي مانند بڑھاؤنگا[m]۔ ۲۴ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے گننا شروع کیا، پر تمام نہ کیا، کہ اُس سبب سے اِسرائیل پر قہر نازل ہوا[n]، اور وہ حساب داؤد بادشاہ کي تواریخ کي فرد میں مندرج نہ ہوا۔

۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدي‌ایل مقرر تھا: اور کھیتوں میں، شہروں میں، گانووں میں، اور قلعوں میں کے انبارخانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا: ۲۶ اور کسانوں پر، جو زمین کو جوتتے بوتے تھے، عزري بن کلوب تھا: ۲۷ اور انگورستانوں

[h] ۲ سم ۲۳: ۲۸
[i] ۱ توا ۱۱: ۳۰
[j] ۱ توا ۱۱: ۳۱
|| یا، خلد، ۱ توا ۱۱: ۳۰
[k] ۱ توا ۲۶: ۳۰
[l] ۱ سم ۱۶: ۶ اِلیاب.
[m] پید ۱۵: ۵
۱۰۱۷ کے قریب
[n] ۲ سم ۲۴: ۱۵
۱ توا ۲۱: ۷
۱۰۱۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

پر سمعي راماتي تھا: اور انگوروں کے حاصل پر مي کے گودام کے لیئے، زبدي شفمي تھا: ۲۸ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر، جو نشیب کے میدانوں میں تھے، بعل‌حنان جدري تھا: اور یوآس تیل کے گودام پر: ۲۹ اور گاے بیل پر، جو سرون میں چرتے تھے، سطري سروني تھا: اور سفط بن عدلي اُن گاے بیلوں پر، جو ترائیوں میں چرتے تھے: ۳۰ اور اُونٹوں پر اِسماعیلي ابال تھا: اور گدھوں پر یحدیاہ مروني تھا: ۳۱ اور بھیڑ بکري پر یازز ہاجري تھا۔ یے سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقرر تھے۔ ۳۲ اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشي تھا؛ بن یحیئیل اور حکموني شاہزادونکے ساتھ رہتا تھا: ۳۳ اور اخیتفل[o] بادشاہ کا مشیر تھا: اور حوسي[p] ارکي بادشاہ کا رفیق تھا؛ ۳۴ اور اخیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ، اور ابیاتر[q] تھے؛ اور بادشاہي فوج کا سپہسالار یوآب[r] تھا۔

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد، تمام اِسرائیل کو جمع کرکے، اُن کے درمیان خدا کي مہرباني کا، جو اُس پر ہوئي تھي، اور خاص کرکے ایک وعدے کا جو سلیمان کي بابت اُسکے ساتھ ہوا تھا، ذکر کرتا، اور سب کو ترغیب دیتا کہ خداترسي کریں۔ ۹، ۲۰ سلیمان کو تقویت دیتا کہ ہیکل کي تعمیر کرے۔ ۱۱ عمارت اور اُسکے سرانجام کے نقشے، اور بہت سا سونا اور روپا دیتا، کہ سب بنیں۔

اور داؤد نے اِسرائیل کے سب امیروں کو، جو فرقوں کے سردار[a] تھے، اور اُن گروہوں کے سرداروں کو[b]، جو باري باري بادشاہ کي خدمت کرتے تھے، اور ہزاروں کے سرداروں کو، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے بیٹوں کے سب مال اور مواشي کے سرداروں کو[c]، اور خواجہ‌سراؤں کو، اور بہادروں کو[d]، اور سارے پہلوانوں کو یروسلم میں جمع کیا۔ ۲ تب داؤد بادشاہ اپنے پانووں پر اُٹھہ کھڑا ہوا، اور بولا، کہ اي میرے بھائیو، اور میرے لوگو، میري سنو: میرے دل میں تھا[e]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لیئے آرام‌گاہ،

[o] ۲ سم ۱۵: ۱۲
[p] ۲ سم ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶
[q] ۱ سلا ۱: ۷
[r] ۱ توا ۱۱: ۶
[a] ۱ توا ۲۷: ۱۶
[b] ۱ توا ۲۷: ۱، ۲
[c] ۱ توا ۲۷: ۲۵
[d] ۱ توا ۱۱: ۱۰
[e] ۲ سم ۷: ۲: زبور ۱۳۲: ۳، ۴، ۵

اور همارے خدا کے لیئے پانووں کي کرسي[f]، بناؤں، اور میں نے اُس کے اُٹھانے کے لیئے طیاري کي تھي. ۳ پر خدا نے مجھے کہا، کہ تو میرے نام کے لیئے گھر مت بنانا، کیونکہ تو جنگي مرد هی، اور لهو بهایا هی[g]. ۴ لیکن خداوند اِسرایل کے خدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے چن لیا، کہ میں اِسرایل پر ابد تک سلطنت کروں[h]؛ کیونکہ اُس نے یہوداہ کو پیشوا هونے کے لیئے اِنتخاب کیا[i]؛ اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چنا هی[k]، اور میرے باپ کے بیتّوں میں سے مجھے پسند کیا[l]، کہ مجھے اِسرایل کا بادشاہ کرے. ۵ اور میرے سارے بیتّوں میں سے[m] (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت بیتّے دیئے هیں،) اُس نے میرے بیتّے سلیمان کو پسند کیا[n]، کہ خداوند کي مملکت میں اِسرایل کے تخت پر بیتّھے. ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ تیرا بیتّا سلیمان میرے لیئے گھر اور بارگاهیں بناویگا[o]؛ کیونکہ میں نے اُسے چن لیا، کہ میرا بیتّا هو، اور میں اُس کا باپ هونگا. ۷ اور اگر وہ میرے حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں قایم رهیگا، جیسا کہ اِس وقت هی، تو میں اُس کي بادشاهت همیشہ تک قایم رکھونگا[p]. ۸ اور اب سارے اِسرایل، یعنے خداوند کي جماعت کے دیکھتے، اور همارے خدا کے سنتے، میں تمھیں نصیحت دیتا هوں، کہ تم خداوند اپنے خدا کے سب حکموں کو حفظ کرو، اور تجویز کرو، تاکہ تم اِس اچھي زمین کے وارث هوؤ، اور اپنے بعد اپنے بیتّوں کو همیشہ کي میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ.

۹ اور اي میرے بیتّے سلیمان، تو اپنے باپ کے خدا کو پہچان[q]، اور کامل دل سے اور جي کي رغبت سے[r] اُس کي بندگي کر؛ کہ خداوند سارے دلوں کو جانچتا هی، اور خیالوں کے سارے تصور کو پہچانتا هی[s]: اگر تو اُسے ڈھونڈھیگا، تو وہ تجھ سے پایا جائیگا[t]، اور اگر تو اُسے چھوڑیگا، تو وہ همشہ کو تجھے رد کریگا. ۱۰ اب دیکھ، اور اِسے غور کر، کہ خداوند نے تجھ کو پسند کیا هی، کہ مقدس کے لیئے ایک گھر بناوے[u]؛ سو دلاور هو، اور اُسے بنا.

۱۱ تب داؤد نے اپنے بیتّے سلیمان کو اُس اُسارے کا، اور اُس کے مکانوں کا، اور اُس کے خزانوں کا، اور اُسکے بالاخانوں کا، اور اُس کے بھیتر کي کوتّھریوں کا، اور بیت الکفارہ کا نقشہ دیا[v]. ۱۲ اور نقشہ سب کا، جو روح سے اُس کے پاس تھا، خداوند کے گھر کے صحنوں کا، اور آس پاس کي کوتّھریوں کا، خدا کے مسکن کے خزانوں کا[x]، اور نیاز کي گئي چیزوں کے خزانوں کا: ۱۳ اور کاهنوں اور لاویوں کي باریداریوں کے لیئے نمونہ دیا، اور خداوند کے مسکن کي بندگي کے سارے کام کے لیئے، اور خداوند کے مسکن کي عبادت کے سارے ظروف کے لیئے. ۱۴ اور سونے کے ظروف کے لیئے سونا تول دیا، هر طرح کي خدمت کے سب ظروف کے لیئے، اور روپے کے سارے ظروف کے لیئے روپا تول دیا، هر طرح کي خدمت کے سارے ظروف کے لیئے: ۱۵ یعنے سونہلے شمعدانوں کا، اور اُن کے سونہلے چراغوں کا پورا وزن دیا، هر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے انداز کے مطابق: اور روپے کے شمعدانوں کے لیئے روپا تول دیا، هر شمعدان اور اُسکے چراغوں کے لیئے، هر ایک شمعدان کے اِستعمال کے مطابق. ۱۶ اور نذر کي روتّي کي میزوں کے لیئے سونا تول دیا، هر ایک میز کے لیئے، اور روپا روپہلي میزوں کے لیئے: ۱۷ اور کانتّوں، اور پیالوں اور جاموں کے لیئے خالص سونا دیا؛ اور سونہلے جاموں کے لیئے هر ایک جام کے لیئے سونا تول دیا، اور روپہلے جاموں کے لیئے هر ایک جام کے لیئے روپا تول دیا: ۱۸ اور بخور کي قربان‌گاہ کے لیئے خالص

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

[f] زبور ۹۹ : ٥ اور ۱۳۲ : ۷
[g] ۲ سمو ۷ : ٥، ۱۴
۱ سلا ٥ : ۳
۱ توا ۱۷ : ۴ اور ۲۲ : ۸
[h] ۱ سمو ۱٦ : ۷—۱۳
[i] پید ۴۹ : ۸
۱ توا ٥ : ۲
زبور ٦۰ : ۷
اور ۷۸ : ٦۸
[k] ۱ سمو ۱٦ : ۱
[l] ۱ سمو ۱٦ : ۱۲، ۱۳
[m] ۱ توا ۳ : ۱، وغیرہ اور ۲۳ : ۱
[n] ۱ توا ۲۲ : ۹
[o] ۲ سمو ۷ : ۱۳، ۱۴
۱ توا ۲۲ : ۹، ۱۰
۲ توا ۱ : ۹
[p] ۱ توا ۲۲ : ۱۳
[q] یرم ۹ : ۲۴
هوسع ۴ : ۱
یوحنا ۱۷ : ۳
[r] ۲ سلا ۲۰ : ۳
زبور ۱۰۱ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

[s] ۱ سمو ۱٦ : ۷
۱ سلا ۸ : ۳۹
۱ توا ۲۹ : ۱۷
زبور ۷ : ۹
اور ۱۳۹ : ۲
امث ۱۷ : ۳
یرم ۱۱ : ۲۰
اور ۱۷ : ۱۰
اور ۲۰ : ۲
مکاش ۲ : ۲۳
[t] ۲ توا ۱۴ : ۲
[u] ٦ آیت
[x] دیکھو خر ۲٥ : ۴۰
۱۹ آیت
[v] ۱ توا ۲٦ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

سونا تول دیا؛ اور سونہلے کروبیوں[z] کے مرکب کي بناوٹ کے لیئے، جو پر پھیلائے ھوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ ڈالتے ھیں. ۱۹ یہہ سب لکھکے (داؤد نے فرمایا،) خداوند نے اپنے ھاتھہ سے، جو مجھہ پر تھا، اِس نقشے کے سب کام مجھے سکھلائے[a]. ۲۰ اور داؤد نے اپنے بیتّے سلیمان سے کہا، کہ مضبوط اور دلاور ھو[b]، اور کام بنا؛ مت ڈر اور نہ گھبرا؛ کیونکہ خداوند خدا، جو میرا خدا ھی، تیرے ساتھہ ھی؛ وہ تجھہ سے غافل نہ ھوگا، اور نہ تجھے چھوڑیگا[c]، جب تک کہ تو خداوند کے مسکن کي خدمت کے لیئے سارا کام تمام نہ کرے. ۲۱ اور دیکھہ، کاھنوں اور لاویوں کي باریداریاں[d] خدا کے مسکن کي ساري خدمت کے لیئے حاضر ھیں؛ اور ھر قسم کے کام کے لیئے سب آدمي جو ھر طرح کي خدمت میں چالاک اور ماھر ھیں[e]، اور اُمرا اور اَوْر لوگ سب کے سب تیرے حکم میں ھیں.

خر ۲۵: ۱۸، ۲۲— ۱ سم ۴: ۴ ۱ سلا ۶: ۲۳ وغیرہ دیکھو خر ۲۵: ۴۰ [a] ۱۱، ۱۲ آیتیں [b] اِست ۳۱: ۷، ۸ یشو ۱: ۶، ۷، ۹ ۱ توا ۲۲: ۱۳ [c] یشو ۱: ۵ [d] ۱ توا ۲۴ باب. اور ۲۵ باب اور ۲۶ باب [e] خر ۳۵: ۲۵، ۲۶ اور ۳۶: ۱،

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کي سخاوت دیکھکے، اور اُسکي نصیحت سنکے، ۶ رئیس اور سب لوگ بہت نذر گذرانتے. ۱۰ داؤد شکرگذاري اور مناجات کرتا. ۲۰ لوگ، خدا کا شکر کرکے، اور قرباني گذرانکے، سلیمان کو بادشاہ مقرر کرتے. ۲۶ داؤد کي بادشاھت کا احوال، اور اُس کي وفات.

۱۰۱۵ || یا، جسے خدا کیلے نے چنا.

اور داؤد بادشاہ نے ساري جماعت کو کہا، کہ میرا بیتّا سلیمان، ||جو اکیلا خدا سے چنا گیا ھی، ھنوز لڑکا اور نازک ھی[a]، اور کام بڑا ھی؛ کیونکہ وہ مسکن نہ اِنسان کے لیئے، بلکہ خداوند خدا کے لیئے ھوگا. ۲ لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بھر اپنے خدا کي ھیکل کے لیئے طیاري کي ھی: سونہلوں کے لیئے سونا، اور روپہلوں کے لیئے روپا، اور پیتلیوں کے لیئے پیتل، آھنیوں کے لیئے لوھا، اور چوبیوں کے لیئے لکڑي، اور بلور کے پتھر، اور جڑنے کے لیئے جگمگاتے رنگ بہ رنگ کے پتھر، اور ھر قسم کے مہنگمولے پتھر[b]، اور بہت سے مرمر کے پتھر؛ ۳ اور

[a] ۱ سلا ۳: ۷ ۱ توا ۲۲: ۵ ۳: ۴ [b] دیکھو یسع ۵۴: ۱۱، ۱۲، مکا ۲۱: ۱۸، وغیرہ

اِس لیئے کہ میں نے اپنا دل اپنے خدا کے گھر پر لگایا ھی، سوا اُس کے، جو میں نے بیت اُلمقدس کے لیئے طیار کر رکھا، اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لیئے سونا اور روپا دیا؛ ۴ یعنے تین ھزار قنطار سونا اوفیر[c] کے سونے سے، اور سات ھزار قنطار خالص روپا، مسکن کي دیواروں کے متڑھنے کے لیئے: ۵ وہ سونا سونہلوں کے لیئے، اور وہ روپا روپہلوں کے لیئے، اور کاریگریوں کے سب کام کے لیئے ھوگا. اور کون طیار ھی، کہ اپنا ھاتھہ بھرکے آج خداوند کے آگے آوے؟

۶ اور آبائي خاندانوںکے سرداروں[d]، اور اِسرایل کے فرقوں کے سرداروں، اور ھزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں، اور بادشاہ کے کام کے سرداروں نے[e]، اپني رضامندي ظاھر کي، ۷ اور اُنہوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لیئے پانچ ھزار قنطار اور دس ھزار درھم سونا، دس ھزار قنطار روپا، اٹھارہ ھزار قنطار پیتل، اور ایک لاکھہ قنطار لوھا دیا. ۸ اور جن کے پاس قیمتي پتھر تھے، اُنہوں نے اُنہیں جیرسوني یحیئیل[f] کے ھاتھوں سے خداوند کے گھر کے خزانے میں دے ڈالا. ۹ تب لوگ شادمان ھوئے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خوشي سے ھدیے دیئے؛ کیونکہ وے دل کي طیاري سے خداوند کے لیئے دیتے تھے[g]؛ اور داؤد بادشاہ نے بھي نہایت خوشي کي.

۱۰ اور داؤد نے ساري جماعت کے آگے خداوند کا شکر کیا؛ اور داؤد نے کہا، کہ اَی خداوند، ھمارے باپ اِسرایل کے خدا، تو ابدالاباد مبارک ھووے. ۱۱ اَی خداوند، بزرگي، اور قدرت، اور جلال، اور ||ابدیت، اور حشمت، بلکہ سب کچھہ، جو آسمان اور زمین میں ھی، تیرا ھي ھی[h]؛ اَی خداوند، بادشاھت تیري ھی، اور تو سبھوں کے اُوپر سرفراز ھی؛ ۱۲ اور دولت اور عزت تیري طرف سے آتي ھیں[i]، اور تو سبھوں پر بادشاھت کرتا ھی، اور تیرے ھاتھہ میں قدرت اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

[c] ۱ سلا ۹: ۲۸ [d] ۱ توا ۲۷: ۱ [e] ۱ توا ۲۷: ۲۵، وغیرہ [f] ۱ توا ۲۶: ۲۱ [g] ۲ قرن ۹: ۷ || یا، فتحیابي. [h] متي ۶: ۱۳ ۱ تمط ۱: ۱۷ مکا ۵: ۱۳ [i] روم ۱۱: ۳۶

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

توانائي هيں، اور تيرے قابو ميں هي که بزرگي اور زور سب کو بخشے. ۱۳ اور اب، اي همارے خدا، هم تيرا شکر کرتے هيں، اور تيرے جلالي نام کي تعريف کرتے هيں. ۱۴ پر ميں کون، اور ميرے لوگ کون، که هم اِس طور پر ايسي خوشي سے هديه گذران سکيں ؟ کيونکه تيري طرف سے سب کچھ هي، اور تيرے هي هاتھ کي دي هوئي چيزوں ميں سے هم نے تجھے ديا هي. ۱۵ کيونکه هم اپنے سارے باپ‌دادوں کي طرح تيرے آگے پرديسي اور مسافر هيں[k]؛ همارے دن زمين پر سايه کي طرح هيں[l] اور اُنپر کچھ اِعتبار نهيں. ۱۶ اي خداوند، همارے خدا، يهه سارا ذخيره، جو هم نے طيار کيا هي، که تيرے پاک نام کے لیئے ايک گھر بناويں، تيرے هي هاتھ سے ملا هي، اور سب تيرا هي هي. ۱۷ اي ميرے خدا، ميں يهه بهي جانتا هوں، که تو دل کو جانچتا هي[m]، اور راستي کو چاهتا هي[n]. ميں نے تو اپنے دل کي راستي سے يهه سب کچھ به خوشي ديا؛ اور ميں نے يهه بهي خوشوقتي سے ديکھا که تيرے لوگ جو يهاں حاضر هيں، تيرے لیئے به خوشي ديتے هيں. ۱۸ اي خداوند، همارے باپ دادوں ابرهام، اِضحاق، اور اِسرائيل کے خدا، ايسا کر که تيرے لوگوں کے دلوں ميں هميشه تک يهه تصور اور خيال بندها رهے، اور تو اُن کے دلوں کو بهي مستعد کر، که تيري طرف رجوع رهيں. ۱۹ اور ميرے بيٹے سليمان کو سچا دل بخش، که تيرے حکموں، اور شهادتوں، اور شريعتوں کو حفظ کرے[o]، اور اُن پر عمل کرے، اور اُس مسکن کو بناوے، جس کے لیئے ميں نے طياري کي هي[p].

۲۰ اور داؤد نے ساري جماعت سے کها، که اب اپنے خداوند خدا کي حمد کريو. تب ساري جماعت نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي حمد کي، اور اپنے اپنے سر جھکاکے خداوند کے آگے اور بادشاه کے آگے سجده کيا. ۲۱ اور اُنهوں نے دوسرے دن سويرے خداوند کے لیئے ذبيحوں کو ذبح کيا، اور خداوند کے لیئے سوختني قربانيوں کو گذرانا، ايک هزار بيل، اور ايک هزار مينڈھے، اور ايک هزار بهيڑ اُن کے تپاونوں اور بهت سے اور ذبايح سميت، جو سارے اِسرائيل کے لیئے تھے؛ ۲۲ اور اُنهوں نے اُسي دن بڑي خوشي سے خداوند کے آگے کهايا پيا. اور اُنهوں نے دوسري بار داؤد کے بيٹے سليمان کو بادشاه کيا، اور خداوند کے لیئے پيشوا هونے کو اُسے ممسوح کيا[q]، اور صدوق کو کاهن هونے کے لیئے تيل چپڑا. ۲۳ چنانچه سليمان خداوند کے تخت پر اپنے باپ داؤد کي جگهه ميں بادشاه هوکے بيٹھا، اور اِقبالمند تها، اور سارا اِسرائيل اُس کي فرمانبرداري کرتا تها. ۲۴ اور سب اُمرا، اور بهادر، اور داؤد بادشاه کے سب بيٹے بهي، †سليمان بادشاه کے تابعدار هوئے[r]. ۲۵ اور خداوند نے سارے اِسرائيل کي نظر ميں سليمان کو نهايت بزرگ کيا، اور اُسے ايسا دبدبه بادشاهت کا ديا، جيسا اُس کے آگے اِسرائيل ميں کسي بادشاه کا نه تها[s].

۲۶ سو داؤد بن يسي سارے اِسرائيل کا بادشاه تها. ۲۷ اور وه عرصه که جس ميں اِسرائيل پر بادشاهت کر رها، سو چاليس برس کا تها[t]؛ حبرون ميں اُس نے سات برس بادشاهت کي، اور يروسلم ميں تينتيس برس سلطنت کي[u]. ۲۸ اور وه اچھي عمردرازي ميں[x]، زندگي سے اور دولت و عزت سے آسوده[y] هوکے، مر گيا، اور اُس کا بيٹا سليمان اُس کي جگهه بادشاه هوا. ۲۹ اور داؤد بادشاه کے اعمال، اول و آخر، ديکھو، وه سب سموايل غيب‌بين کي تواريخ ميں، اور

[k] زبور ۳۹ : ۱۲ عبر ۱۱ : ۱۳ ۱ پطر ۲ : ۱۱
[l] ايوب ۱۴ : ۲ زبور ۹۰ : ۹ اور ۱۰۲ : ۱۱ اور ۱۴۴ : ۴
[m] ۱ سمو ۱۶ : ۷ ۱ توا ۲۸ : ۹
[n] امث ۱۱ : ۲۰
[o] زبور ۷۲ : ۱
[p] ۲ آيت ۱ توا ۲۲ : ۱۴
[q] ۱ سلا ۱ : ۳۰، ۳۹
† عبراني ميں اپنے هاتھ سليمان کے نيچے ديئے. ديکھو پيد ۲۴ : ۲ اور ۴۷ : ۲۹ ۲ توا ۳۰ : ۸ حزق ۱۷ : ۱۸
[s] واعظ ۲ : ۹ ۱ سلا ۳ : ۱۳ ۲ توا ۱ : ۱۲ واعظ ۲ : ۹
[t] ۲ سمو ۵ : ۴ ۱ سلا ۲ : ۱۱
[u] ۲ سمو ۵ : ۵
[x] پيد ۲۵ : ۸
[y] ۱ توا ۲۳ : ۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

ناتن نبي كي تواريخ ميں، اور جاد غيب بين كي تواريخ ميں. ۳۰ يعنے، اُس كي ساري حكومت اور زور كا تذكره، اور جو زمانے[z] اُس پر، اور اِسرائيل پر، اور زمين كي ساري مملكتوں پر گذر گئے، اِن كا حال سب لكها هي.

[z] دان ۲ : ۲۱

تواريخ كي دوسري كتاب

۱ باب

۱ سليمان كي قربانياں جو اُس نے جبعون ميں بڑي دهوم دهام سے چڑهائيں. ۷ اِس بيان ميں، كه خدا كي بركت اُس پر نازل هوتي، كه اُسنے دانش بهترين چيز سمجهي. ۱۳ سليمان كي توانائي اور دولت.

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

اور سليمان بن داؤد اپني بادشاهت پر قائم هوا[a]، اور خداوند اُس كا خدا اُس كے ساتهه رها[b]، اور اُسے بڑي بزرگي بخشي[c]. ۲ اور سليمان نے سارے اِسرائيل سے، هزاروں اور سيكڑوں كے سرداروں سے، اور قاضيوں سے، اور سارے اِسرائيل كے هر ايك ناظم سے، يعنے ابوي سرداروں سے، باتيں كيں[d]. ۳ تب سليمان اور اُس كے ساتهه ساري جماعت جبعون[e] كے اُونچے مكان پر گئي؛ كيونكه خدا كي جماعت كا خيمه، جو خداوند كے بندے موسىٰ نے بيابان ميں بنايا تها، سو وهيں تها. ۴ ليكن خدا كے صندوق كو داؤد قريت يعريم سے اُس مقام ميں اُٹها لايا تها[f]، جو اُس نے اُس كے لیئے طيار كيا تها: كيونكه اُس نے اُس كے ليئے يروسلم ميں ايك خيمه كهڑا كيا تها. ۵ پر مذبح پيتل كا[g]، جو بضلّي ايل بن اُوري نے بنايا تها[h]، وهاں خداوند كے خيمه كے آگے تها، اور سليمان ساري جماعت كے ساتهه وهاں دعا مانگنے كو گيا. ۶ اور سليمان وهاں پر خداوند كے آگے پيتل كے مذبح كے پاس، جو جماعت كے خيمے كے سامهنے تها، ‖چڑه گيا، اور اُس پر ايك هزار سوختني قربانيوں كو چڑهايا[i]. ۷ اُسي رات خدا سليمان كو دكهائي ديا[k]، اور اُسے كها، جو تو چاهتا هي كه ميں تجهے دوں، سو مانگ لے. ۸ سليمان نے خدا سے كها، كه تو نے ميرے باپ داؤد پر بڑي مهرباني كي، اور مجهے اُس كي جگهه بادشاه كيا[l]: ۹ اب، اي خداوند خدا، تيري بات، جو تو نے ميرے باپ داؤد سے كهي، برقرار رهے: كه تو نے ايك قوم پر، جو كثرت كے لحاظ سے زمين كي دهول كي مانند بڑي هي، مجهے بادشاه كيا[m]. ۱۰ پس، مجهے عقل اور سمجهه ديجيئے[n]، تاكه ميں اِن لوگوں كے آگے باهر بهيتر آيا جايا كروں[o]؛ كيونكه تيري اِس بڑي قوم كا اِنصاف كون كر سكتا هي؟ ۱۱ تب خدا نے سليمان سے كها، اِس ليئے كه تيرا دل اِس پر تها، اور تو نے مال و اسباب، يا دولت، يا عزت، يا اپنے دشمنوں كي موت نه چاهي، اور نه عمر كي درازي مانگي، بلكه اپنے ليئے حكمت اور دانائي مانگي[p]، كه ميرے لوگوں كا، جن پر ميں نے تجهے بادشاه كيا، اِنصاف كرے: ۱۲ سو حكمت اور دانائي تجهے بخشي گئيں، اور ميں مال اور دولت اور عزت تجهے ايسي دونگا، جيسي تيرے آگے كے بادشاهوں ميں سے كسي كو نه هوئي، اور نه كسي كو تيرے بعد ايسي هوگي[q]. ۱۳ چنانچه سليمان جبعون كے اُونچے مكان پر سے، جماعت كے خيمے كے آگے سے، يروسلم ميں پهر آيا، اور بني اِسرائيل پر بادشاهت كرنے لگا. ۱۴ اور سليمان نے گاڑياں اور سوار بهت سے جمع كيئے[r]: اُس كي ايك هزار چار سو گاڑياں تهيں،

[a] ۱ سلا ۲ : ۴۶
[b] پيد ۳۱ : ۲؛ ۱ توا ۲۹ : ۲۰
[d] ۱ توا ۲۷ : ۱
[e] ۱ سلا ۳ : ۴؛ ۱ توا ۱۶ : ۳۹، اور ۲۱ : ۲۹
۱۰۱۴
[f] ۲ سمو ۶ : ۲؛ ۱ توا ۱۵ : ۱
[g] خرو ۲۷ : ۱، ۲
[h] خرو ۳۸ : ۱، ۲؛ خرو ۳۱ : ۲
‖ يا، چڑهايا.
[i] ۱ سلا ۳ : ۴
[k] ۱ سلا ۳ : ۵، ۶
[l] ۱ توا ۲۸ : ۵
[m] ۱ سلا ۳ : ۷، ۸
[n] ۱ سلا ۳ : ۹
[o] گنـ ۲۷ : ۱۷؛ اِستـ ۳۱ : ۲
[p] ۱ سلا ۳ : ۱۱، ۱۲، ۱۳
[q] ۱ توا ۲۹ : ۲۵؛ ۲ توا ۹ : ۲۲؛ واعظ ۲ : ۹
[r] ۱ سلا ۴ : ۲۶، اور ۱۰ : ۲۶، وغيره؛ ۲ توا ۹ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اور بارہ ہزار سوار، جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھہ۔ ۱۵ اور بادشاہ نے یروسلم میں سونا چاندي پتھروں کي مانند بہت کر دیا، اور سرو کي لکڑیوں کو گولر کے درختوں کي مانند، جو میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں[s]۔ ۱۶ اور سلیمان کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے[t]؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرري دام پر لیتے تھے۔ ۱۷ اور ایک گاڑي مصر سے چھہ سؤ مثقال روپے پر نکلتي، اور اُوپر لائي جاتي تھي، اور گھوڑا ڈیڑھہ سؤ مثقال پر؛ اور اِسي طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لیئے اُنہیں کے ہاتھہ سے نکال لاتے تھے۔

۲ باب

۱، ۱۷ ہیکل کي تعمیر کے لیئے سلیمان کے مزدور۔ ۳ کاریگروں کے واسطے حورام پاس ایلچي کا بھیجا جانا، اور اُنہوں غلہ اور مے اور تیل دینے کا اِقرار کرنا۔ ۱۱ حورام کا حسب دلخواہ جواب بھیج دینا۔

اور سلیمان نے اِرادہ کیا کہ خداوند کے نام کے لیئے ایک گھر[a]، اور اپني سلطنت کے لیئے ایک گھر بناوے۔ ۲ اور سلیمان نے ستر ہزار باربرداروں، اور پہاڑ میں اسي ہزار پتھر توڑنیوالوں کو ٹھہرایا، اور تین ہزار چھہ سؤ آدمي، کہ اُن سے کام لیویں[b]۔

۳ اور سلیمان نے صور کے بادشاہ ||حورام پاس کہلا بھیجا، کہ جیسا تو نے میرے باپ داؤد سے کیا[c]، اور اُسکے پاس سرو کي لکڑیاں بھیجیں، کہ وہ اپنے رہنے کے لیئے ایک گھر بناوے، ویسا ہي مجھہ سے بھي کر۔ ۴ دیکھہ، میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بناتا ہوں[d]، کہ اُس کے لیئے مقدّس کروں، اور اُس کے آگے خوشبوئي کا بخور جلاؤں[e]، اور ہمیشہ کو نذر کي روٹیاں[f]، اور صبح شام کي، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اور خداوند ہمارے خدا کي عیدوں کي سوختني قربانیاں گذرانوں[g]،

کہ یہہ ابد تک اِسرائیل پر فرض ہے۔ ۵ اور وہ گھر، جو میں بناتا ہوں، عظیم ہوگا؛ کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے عظیم ہے[h]۔ ۶ لیکن کس کا مقدور ہے، کہ اُس کے لیئے ایک گھر بناوے[i]؟ حالانکہ آسمان میں، بلکہ آسمانوں کے آسمان میں اُس کي سمائي ہو نہ سکي، پھر میں کون ہوں، جو اُس کے لیئے گھر بناؤں؟ مگر فقط اِس لیئے کہ اُس کے آگے قرباني جلاؤں۔ ۷ اب میرے پاس ایک شخص بھیجیو، جو سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوہے، اور ارغواني، اور قرمزي، اور آسماني رنگوں کے کاموں میں ہوشیار، اور نقاشي میں دانشمند ہو، کہ اُن کاریگروں کے ساتھہ جو یہوداہ اور یروسلم میں مجھہ پاس ہیں، جنہیں میرے باپ داؤد نے مقرر کیا[k]، نقاشي کا کام کرے۔ ۸ اور سرو[l]، اور صنوبر، اور صندل[m] کے لٹھے لبنان میں سے میرے پاس بھیجیو؛ کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ تیرے چاکر لبنان کے درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں؛ اور دیکھہ، میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھہ رہینگے۔ ۹ تاکہ میرے لیئے بہت سي لکڑیاں طیار کریں؛ کہ وہ گھر، جو میں بناتا ہوں، نہایت عالیشان ہوگا۔ ۱۰ اور دیکھہ، میں تیرے نوکروں کو، اُن لکڑہاروں کو، جو درختوں کو کاٹتے ہیں، بیس ہزار کر ||صاف کیا ہوا گیہوں، اور بیس ہزار کر جؤ، اور بیس ہزار بت مے، اور بیس ہزار بت تیل دونگا[n]۔

۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان پاس بھیجا: ازبسکہ خداوند اپنے لوگوں کو دوست رکھتا ہے، اُس نے تجھہ کو اُن کا بادشاہ کیا[o]۔ ۱۲ اور حورام نے کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا[p]، مبارک ہے[q]، کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا بخشا، جو کہ صاحب اِمتیاز و عقلمند ہے، اور جو خداوند کے لیئے ایک

|| عبراني میں پوٹا ہوا۔

گھر، اور اپني سلطنت کے لیئے ایک گھر بناویگا. ١٣ اور اب میں اا حورام ابي ایک هوشیار شخص کو، جو که اِمتیاز کرنا جانتا هی، بھیجتا هوں ؛ ١٤ وہ دان کي بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا هی، پر اُس کا باپ صور کا ایک شخص هی ؛ وہ سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوھے، اور پتھر، اور لکڑي، اور ارغواني، اور آسماني، اور کتاني، اور قرمزي، اور هر طرح کي نقاشي کا کام جانتا هی، اور هر ایک منصوبے کو، جو اُس سے پوچھا جاوے، اُس کے اِیجاد کرنے میں ماهر هی ؛ وہ تیرے هنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد کے هنرمندوں کے ساتھ سب کام بناویگا. ١٥ اور اب گیهوں، اور جَوْ، اور تیل اور مے، جس کا میرے خداوند نے ذکر کیا هی، اپنے خادموں کے لیئے بھیجیئے : ١٦ تو هم، جتني لکڑیاں تجھ کو درکار هیں، لبنان میں کاٹینگے، اور اُنهیں بیڑا بندھواکے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں پهنچاوینگے : اور تو اُنهیں یروسلم میں چڑھا لے جائیگا.

١٧ اور سلیمان نے اِسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا، بعد اُس گنے کے جو اُسکے باپ داؤد نے گنوایا تھا؛ اور وے ایک لاکھ ترپن هزار چھ سؤ ٹھهرے. ١٨ اور اُس نے اُن میں سے ستر هزار کو باربرداري پر، اوراسي هزار کو پهاڑ کے پتھر کے توڑنے پر مقرر کیا، اور اُن پر تین هزار کڑورے ٹھهرائے، که لوگوں سے کام لیویں.

پیشتر مسیح سے ١٠١٥ — ا یا، جو میرے باپ حورام کا تھا. ا سلا ٧ : ١٣، ١٤ — ١٠ آیت — ا سلا ٥ : ٨، ٩ — یشو ١٩ : ٤٦ ; عم ٩ : ٣٦ — جیسے ٢ آیت میں. ا سلا ٥ : ١٣، ١٥، ١٦ ; ورا ١ : ٢٠، ٢١ — ٢ توا ٨ : ٧، ٨ — ١ توا ٢٢ : ٢ — جیسے ٢ آیت میں.

٣ باب

١ هیکل کي بابت، که کس مقام پر اور کتنے عرصے میں بني. ٣ گھر کا انداز، اور اُسکي آرایش کا طور. ١١ کروبي. ١٤ پاکترین مکان کا پردہ، اور هیکل کے سامهنے کے ستون.

اور سلیمان خداوند کا گھر یروسلم میں کوہ موریاہ پر، جو اُس کے باپ داؤد کو دکھلایا گیا، اُس جگهه، جو داؤد نے اا اُرنان یبوسي کے کھلهان میں مقرر کي تھي، بنانے لگا. ٢ اور اُس نے اپني سلطنت کے چوتھے برس کے دوسرے مهینے کي دوسري تاریخ کو بنانا شروع کیا.

٣ اور یے وے بنیادیں هیں، که جنهیں سلیمان نے خدا کے گھر کي بنا کے واسطے ڈالا: طول ساٹھ هاتھ، اگلے اندازے کے موافق، اور عرض بیس هاتھ تھا. ٤ اور سامهنے کے اُسارے کي لمبائي گھر کي چوڑائي کے موافق بیس هاتھ، اور اُونچائي ایک سو بیس هاتھ ؛ اور اُسنے اُسے بھیتروار خالص سونے سے مڑھا. ٥ اور اُسنے بڑے گھر کي چھت صنوبر کے تختوں سے بنائي، اور خالص سونے سے مڑھي، اور اُسکے اُوپر کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا. ٦ اور اُس گھر میں قیمتي پتھر جڑے، تاکه وہ خوشنما هووے : اور سونا پروائم کا سونا تھا. ٧ اور اُسنے گھر کو، یعنے شهتیروں کو، اور کھمبھوں کو، اور اُس کي دیواروں کو، اور اُسکے کواڑوں کو، سونے سے مڑھا، اور دیواروں پر کروبیوں کو کھودا. ٨ اور اُس نے پاکترین مکان بنایا، جس کي لمبائي گھر کي چوڑائي کے موافق بیس هاتھ، اور اُسکي چوڑائي بیس هاتھ، اور اُس نے اُسے چھه سؤ قنطار چوکھے سونے سے مڑھا. ٩ اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونیکا تھا. اور اُسنے اُوپر کي کوٹھریاں بھي سونے سے مڑھیں. ١٠ اور اُس نے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا، اور اُنهیں سونے سے مڑھا.

١١ اور کروبیوں کے پروں کي لمبائي بیس هاتھ : ایک پر، پانچ هاتھ کا، گھر کي دیوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتھ کا، دوسرے کروبي کے پر تک پهنچا ; ١٢ اور دوسرے کروبي کا پر، پانچ هاتھ کا، گھر کي دیوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتھ کا، دوسرے کروبي کے پر کے ساتھ ملا تھا ; ١٣ اِن کروبیوں کے پر بیس هاتھ تک پھیلے، اور وے اپنے اپنے پانوں پر کھڑے تھے، اور اُن کے منهه گھر کي طرف تھے. ١٤ اور اُس نے اُسکا پردہ آسماني،

پیشتر مسیح سے ١٠١٢ — پید ٢٢ : ٢، ١٤ — یا، اروناہ، ٢ سمو ٢٤ : ١٨ — ١ توا ٢١ : ١٨ ; اور ٢٢ : ١ — ١ سلا ٦ : ١، وغیرہ — ١ سلا ٦ : ٢ — ١ سلا ٦ : ٣ — ١ سلا ٦ : ١٧ — ١ سلا ٦ : ٢٣، وغیرہ — خر ٢٦ : ٣١ ; متي ٢٧ : ٥١ ; عبر ٩ : ٣

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

اور ارغوانی، اور قرمزی سوت، اور مہین کتان سے بنایا، اور اُس پر کروبیوں کو منقش کیا۔ ۱۵ اور اُس نے گھر کے سامھنے پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون بنائے[f]، اور ایک ایک کا سرهانا جو ایک ایک کے سرے کے اُوپر تھا، پانچ ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۶ اور اُس نے اِلہامگاہ کی زنجیروں کی مانند زنجیریں بنائیں، اور ستونوں کے سروں پر لگائیں، اور ایک سؤ انار[h] بنائے، اور زنجیروں پر رکھے۔ ۱۷ اور اُس نے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو کھڑا کیا، ایک دہنی اور دوسرا بائیں طرف، اور دہنیکا نام ||یاکین، اور بائیں کا نام ||بوعز رکھا[i]۔

۴ باب

۱ برنجی مذبح. ۲ پیتل کا بحر. بارہ بیلوں کے اُوپر دھرا ہوا. ۶ دس حوض، و شمعدان وغیرہ. ۹ صحن، اور برنجی اوزار. ۱۱ طلائی اوزار.

اور اُس نے پیتل کا مذبح[a] بھی بنایا، لمبائی اُس کی بیس ہاتھ، اور چوڑائی اُس کی بیس ہاتھ، اور اُونچائی اُس کی دس ہاتھ۔

۲ پھر ایک ڈھلا ہوا بحر[b] بنایا، جو اِرد گرد گول تھا؛ عرض اُسکا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا، اور بلندی اُسکی پانچ ہاتھ، اور اُس کا گھیر تیس ہاتھکے سوت سے اندازہ کیا جاتا تھا۔ ۳ اور گرداگرد اُس کے نیچے || بیلوں کی صورتیں تھیں، جو اُس کے اِردا گرد تھیں[c]؛ ایک ایک ہاتھ میں دس تھیں، اور اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرتی تھیں، بیلوں کی دو قطاریں اُس کے ڈھالنے میں اُسی کے ساتھ ڈھالی گئی تھیں۔ ۴ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا، تین کے چہرے اُتر کے مقابل، اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل، اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل، اور تین کے چہرے پورب کے مقابل، اور بحر اُن کے اُوپر تھا، اور اُن کے پیچھے کے سب آعضا اندر کو تھے۔ ۵ اور دل اُسکا چار انگشت کا تھا، اور اُس کا کنارا پیالے کے کنارے کی طرح، اور سوسن کے پھول سے مشابہ تھا؛ اُس کی گنجایش تین ہزار بت کی تھی[d]۔

۶ اور اُس نے دس حوض[e] بنائے، اور پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھے، کہ اُن میں دھوویں؛ اور جو چیزیں وے سوختنی قربانی کے لیئے چڑھاتے تھے، اُنھیں میں پانی سے صاف کرتے تھے: اور بحر کاهنوں کے دھونے کے لیئے تھا۔ ۷ اور اُس میں دس سونہلے شمعدان[f] اُنکے قاعدے کے موافق[g] بنائے، اور اُنھیں ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا۔ ۸ اور اُسنے دس میزیں بھی بنائیں[h]، اور ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھیں؛ اور اُس نے سونے کے سؤ کٹورے بنائے۔

۹ اور اُس نے کاهنوں کا صحن[i]، اور بڑا صحن، اور اُس بڑے صحن کے دروازے بنائے، اور اُن کے کواڑوں پر پیتل کے تختے جڑے۔ ۱۰ اور اُس نے بحر کو پوربی سرے کی دہنی طرف دکھن کے مقابل رکھا[k]۔ ۱۱ اور حورام نے برتن، اور ||پھاوڑے، اور کٹورے بنائے[l]۔ اور حورام نے وہ کام، کہ جس کا سلیمان بادشاہ کے واسطے خدا کے گھر کے لیئے کرنا تھا، تمام کیا: ۱۲ یعنے دو ستون، اور گولائیاں، اور سرهانے، جو اُن دو ستونوں کے اُوپر تھے[m]، اور دو مالے جو سرهانوں کی گولائیوں کو، جو ستونوں کے اُوپر تھیں، چھپاتے تھے؛ ۱۳ اور دونوں مالوں پر پیتل کے چار سؤ انار بنائے[n]، اناروں کی دو قطاریں ایک ایک مالے پر، تاکہ ستونوں کے اُوپر کے سرهانوں کی گولائیاں چھپائی جاویں؛ ۱۴ اور کرسیاں بنائیں[o]، اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے؛ ۱۵ اور ایک بحر، اور اُسکے نیچے بارہ بیل؛ ۱۶ اور دیگیں، اور پھاوڑے، اور کانٹے، اور سب ظروف، جو حورام ابی نے[p] سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے، صاف پھول دھات کے تھے۔ ۱۷ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں، سکات اور ضرداتاہ کے درمیان، کچلی زمین

[f] ۱ سلا ۷: ۱۵،—۲۱، یرم ۵۲: ۲۱
[h] ۱ سلا ۷: ۲۰
|| یعنے وہ قائم کریگا.
|| یعنے، اُس میں قوت ہی.
[i] ۱ سلا ۷: ۲۱
[a] خر ۲۷: ۱، ۲ — ۲ سلا ۱۱: ۱۴ — حزق ۴۳: ۱۳، ۱۶
[b] ۱ سلا ۷: ۲۳
|| یا، کدوں کی صورتیں.
[c] ۱ سلا ۷: ۲۴، ۲۵، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

[d] دیکھو ۱ سلا ۷: ۲۶
[e] ۱ سلا ۷: ۳۸
[f] ۱ سلا ۷: ۴۹
[g] خر ۲۵: ۳۱، ۴۰ — ۱ توا ۲۸: ۱۲، ۱۹
[h] ۱ سلا ۷: ۴۸
[i] ۱ سلا ۶: ۳۶
[k] ۱ سلا ۷: ۳۹
|| یا، بیلچے.
[l] دیکھو ۱ سلا ۷: ۴۰
[m] ۱ سلا ۷: ۴۱
[n] دیکھو ۱ سلا ۷: ۲۰
[o] ۱ سلا ۷: ۲۷، ۴۳
[p] ۱ سلا ۷: ۴۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

میں ڈھالا۔ ۱۸ اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے، کہ وزن اُس پیتل کا کچھہ معلوم نہ ہو سکا۔

۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لیئے سب ظروف بنائے، اور سونے کا مذبح بھي، اور وے میزیں، جن پر نذر کي روٹیاں ہیں؛ ۲۰ اور وے شمعدان، اور اُن کے چراغ، کندن سے، کہ وے دستور کے موافق، اِلہام‌گاہ کے آگے روشن ہوویں؛ ۲۱ اور اُن کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر، سنہلے، کندن سے؛ ۲۲ اور چھریاں، اور چمچے، اور پیالے، اور مجمر، خاص سونے سے؛ اور مسکن کا مدخل، اندر کے پاکترین مکان کے لیئے، اور گھر کے، یعنے ہیکل کے کواڑے سونے کے تھے۔

۵ باب

۱ نیاز کیا ہوا مال و اسباب۔ ۲ اِس بیان میں، کہ عہد کا صندوق پاکترین مکان میں بڑي دھوم‌دھام سے داخل کرتے۔ ۱۱ حمد کرتے وقت، خدا اپني رضامندي صریح نشاني سے ظاہر کرتا۔

۱۰۰۵

اِس طرح سب کام، جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا، اور سلیمان اپنے باپ داؤد کي نیاز کي ہوئي چیزوں کو اُس میں لایا؛ اور سونا، اور چاندي، اور سب ظروف، خدا کے گھر کے خزانے میں رکھہ دیا۔

۱۰۰۴

۲ اُس وقت سلیمان نے اِسرایل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، بني اِسرایل کے آبائي خاندانوں کے سرداروں کو، یروسلم میں جمع کیا، تاکہ داؤد کے شہر سے، جو صیہون ہي، خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لاویں۔ ۳ تب بادشاہ پاس بني اِسرایل کے سارے لوگ ساتویں مہینے کي عید میں جمع ہوئے۔ ۴ اور بني اِسرایل کے سارے بزرگ آئے، اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا۔ ۵ سو وے صندوق اُٹھا لائے، اور جماعت کا خیمہ، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمہ میں تھے، کاہن، جو لاوي ہیں، اُنہیں اُٹھا لائے۔ ۶ اور سلیمان بادشاہ نے، اور بني اِسرایل کي ساري جماعت نے جو اُس پاس جمع تھي، صندوق کے آگے کھڑے ہوکے، بھیڑ بکري، اور بیل، اِس کثرت سے ذبح کیئے، کہ بیان میں نہیں آتے، نہ اِن کا شمار معلوم ھي۔ ۷ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لاکے اُسکي جگہہ مسکن کي اِلہام‌گاہ میں، جو پاکترین مکان ھي، داخل کرکے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا۔ ۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کي جگہہ پر پھیلے ہوئے تھے، ایسا کہ کروبي صندوق کو اور اُسکي چوبونکو اُوپر سے چھپاتے تھے۔ ۹ اور اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُنکے سرے صندوق پر سے اِلہام‌گاہ کے آگے دکھائي دیتے تھے، پر باہر سے نہیں دکھائي دیتے تھے، اور وے وہاں آج کے دن تک ہیں۔ ۱۰ اور اُس صندوق میں کچھہ نہ تھا، سوا پتھر کي اُن دو لوحوں کے، جنھیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا، جب کہ خداوند نے بني اِسرایل سے عہد باندھا، اور وے زمین مصر سے نکلے تھے۔

۱۱ اور جب کاہن پاک مکان سے نکلے، (کہ سب کاہن، جو حاضر تھے، اپنے کو پاک کرکے آئے تھے، اور پاري پاري خدمت نہیں کرتے تھے؛ ۱۲ اور لاوي، جو گاتے تھے، وے سب کے سب، جیسے آسف، اور ہیمان، اور یدتون، اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائي، مہین سوتي کپڑے سے ملبس ہوکے، اور منجیرے، اور بربط، اور کنارت لیکے، قربان‌گاہ کي پورب کي طرف کھڑے تھے، اور اُن کے ساتھہ ایک سؤ بیس کاہن جو نرسنگے پھونکتے تھے؛) ۱۳ تو ایسا ہوا، کہ جب ترہي پھونکنیوالے اور گانیوالے ایک کي طرح ہو گئے، کہ خداوند کي حمد اور شکرگذاري میں گویا فقط ایک کي آواز سننے میں آئي، اور جب نرسنگوں، اور منجیروں، اور موسیقي کے سب سازوں کي آواز خداوند کي شکرگذاري میں بلند

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۱ سلا ۷: ۴۰۔ ۱ سلا ۷: ۴۷۔ ۱ سلا ۷: ۴۸، ۵۰۔ خر ۲۵: ۳۰۔ خر ۲۷: ۲۰، ۲۱۔ خر ۲۵: ۳۱، وغیرہ۔ ۱ سلا ۷: ۵۱۔ ۱ سلا ۸: ۱، وغیرہ۔ ۲ سم ۶: ۱۲۔ احبار ۲۳: ۳۴۔ ۱ سلا ۸: ۲۔ استثنا ۱۰: ۲، ۵۔ ۲ توا ۶: ۱۱۔ یا، جہاں۔ ۱ توا ۲۵: ۱۔ ۱ توا ۱۵: ۲۴۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

هوئي، کہ وہ بهلا هی، کہ اُس کي رحمت ابدي هی[a]: تو ایسا هوا کہ وہ گهر، جو خداوند کا مسکن هی، ایک بادل سے بهر گیا؛ ۱۴ یہاں تک کہ کاهنوں کو ابر کے سبب طاقت نہ هوئي، کہ کهڑے هوکے خدمت کریں، اِس لیئے کہ خدا کا گهر خداوند کے جلال سے[h] معمور هو گیا تها.

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان لوگوں کو برکت دیکے خدا کي حمد کرتا. ۱۲ هیکل کے مخصوص کرتے وقت سلیمان کي دعا، جو پیتل کے مچان پر گهٹنے ٹیک کے اُس نے مانگي.

تب سلیمان نے کہا، خداوند نے فرمایا هی، کہ میں ابري[a] تاریکي میں رهونگا[b]. ۲ اور میں جو هوں، سو میں نے ایک گهر تیري سکونت کے لیئے بنایا، ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لیئے. ۳ اور بادشاہ نے اپنا منهہ پهیر کے اِسرائیل کي ساري جماعت کو برکت دي، اور اِسرائیل کي ساري جماعت کهڑي هوئي. ۴ پهر کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک هو، جس نے اپنے هاتهہ سے وہ کلام کہ جسکو اپنے منهہ سے میرے باپ داؤد سے کہا تها، پورا کیا. ۵ اور یوں کہا، کہ جس دن سے میں اپني گروہ اِسرائیل کو مصر کي سرزمین سے نکال لایا، تب سے میں نے سارے بني اِسرائیل کے فرقوں کے کسي شہر کو پسند نہ کیا، کہ اُس میں میرا گهر بنایا جاوے، اور اُس میں میرا نام هو؛ اور میں نے کسي مرد کو پسند نہ کیا، کہ میرے اِسرائیلي لوگوں کا سردار هووے؛ ۶ مگر میں نے یروسلم کو برگزیدہ کیا[c]، کہ اُس میں میرا نام هووے؛ اور داؤد کو برگزیدہ کیا، کہ میرے اِسرائیلي لوگوں کا پیشوا هووے[d]. ۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تها، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام کے لیئے ایک گهر بناوے[e]. ۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا، اِس سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اِس بات کا اِرادہ کیا، کہ میرے نام کا ایک گهر بناوے، سو تو نے جب کہ اپنے دل میں یوں اِرادہ کیا، تو اچها کیا؛ ۹ لیکن تو خود گهر نہ بنائیگا، بلکہ تیرا بیٹا، جو تیري صلب سے نکلیگا، وهي میرے نام کا گهر بناویگا. ۱۰ سو خداوند نے وہ بات، جو کہي تهي، پوري کي؛ کیونکہ میں اپنے باپ داؤد کي جگہہ اُٹهہ کهڑا هوا؛ اور جیسا کہ خداوند نے کہا تها، میں اِسرائیل کے تخت پر بیٹها؛ اور میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام کے لیئے ایک گهر بنایا؛ ۱۱ اور میں نے اُس میں وہ صندوق رکها، جس میں خداوند کے اُس عهد کا نامہ هی[f]، جو اُس نے بني اِسرائیل سے کیا.

۱۲ اور سلیمان نے اِسرائیل کي ساري جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کهڑا هوکے اپنے هاتهہ پهیلائے[g]: ۱۳ کہ سلیمان نے پانچ هاتهہ لمبا، اور پانچ هاتهہ چوڑا، اور تین هاتهہ اُونچا، پیتل کا ایک مچان بنایا تها، اور صحن کے بیچ میں اُسے رکها، اور اُسي پر کهڑا هوکے اِسرائیل کي ساري جماعت کے آگے گهٹنے ٹیکے، اور آسمان کي طرف اپنے هاتهہ پهیلائے، ۱۴ اور کہا، ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، تجهہ سا کوئي خدا نہ آسمان میں هی، اور نہ زمین میں[h]، کہ تو اپنے اُن بندوں کے لیئے، جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پهرتے هیں، عهد کو حفظ کرتا، اور اُن پر رحمت دکهاتا هی: ۱۵ تو هي نے جو کچهہ اپنے بندے میرے باپ داؤد سے کہا تها[i]، سو یاد کیا؛ تو نے اپنے منهہ سے فرمایا، اور اُسے اپنے هاتهہ سے پورا کیا، جیسا آج کے دن هی. ۱۶ اور اب، ای خداوند اِسرائیل کے خدا، یاد کر وہ عهد، جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتهہ یہہ کهکے کیا تها، کہ تیرے لیئے اِسرائیل کے تخت پر بیٹهنیوالا میرے آگے سے نابود نہ هوگا[k]، بشرطیکہ تیري اولاد اپني راهوں پر خوب لحاظ رکهیں، کہ میري شریعت پر چلیں،

[a] زبور ۱۳۶: ۱ دیکهو ۱ توا ۱۶: ۳۴، ۴۱
[h] خر ۴۰: ۳۵ ۲ توا ۷: ۲
[a] احبا ۱۶: ۲
[b] ۱ سلا ۸: ۱۲، وغیرہ
[c] ۲ توا ۱۲: ۱۳
[d] ۱ توا ۲۸: ۴
[e] ۲ سمو ۷: ۲ ۱ توا ۱۷: ۱ اور ۲۸: ۲
[f] ۲ توا ۵: ۱۰
[g] ۱ سلا ۸: ۲۲
[h] خر ۱۵: ۱۱ اِستثنا ۴: ۳۹ اور ۷: ۹
[i] ۱ توا ۲۲: ۱۰
[k] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۶ ۱ سلا ۲: ۴ اور ۶: ۱۲ ۲ توا ۷: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

زبور ۱۳۲ : ۱۲
۲ توا ۲ : ٦
یسع ٦٦ : ۱
اعم ۷ : ۴۹

جیسا کہ تو میرے آگے چلا’: ۱۷ اور اب، ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، اپنے اُس قول کو، جو تو نے اپنے بندے داؤد سے کیا تھا، ثابت کر. ۱۸ لیکن کیا حقیقت میں خدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟ دیکھہ، آسمان اور سارے آسمانوں کے آسمان تیري گنجایش نہیں رکھتے”؛ پس، کتني کمتي اِس گھر میں ہوگي، جو میں نے بنایا؟ ۱۹ تس پر بھي، ای خداوند، میرے خدا، اپنے بندے کي دعا اور زاري پر کان دھریئے، اور وہ دعا اور زاري، جو تیرا بندہ تیرے آگے کرتا ھی، سنیئے: ۲۰ کہ رات دن تیري آنکھیں اِس گھر پر کھلي رھیں، اِس مکان پر، کہ جس کي بابت تو نے فرمایا، کہ میں اپنا نام وھاں رکھونگا؛ کہ تو اُس دعا پر، جو تیرا بندہ ‖ اِس گھر کي طرف متوجہ ھوکے کرے، کان رکھے. ۲۱ اور تو اپنے بندے کي دعا پر، اور اپني گروہ اِسرائیل کي دعاؤں پر، جو وے اِس مکان کي طرف کریں، کان دھر؛ اپنے رھنے کي جگہہ میں سے، آسمان پر سے، سن؛ اور جب تو سنے، تو بخش دے.

‖ یا، اِس گھر میں کرے.

۲۲ اگر کوئي اپنے ھمسایہ کا گناہ کرے، اور اُس پر قسم رکھي جاوے، کہ وہ قسم کھاوے، اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائي جاوے: ۲۳ تو تو آسمان پر سے سن، اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر، اور بدکار کو سزا دے، اور اِس کي روشوں کا بدلا اُس کے سر پر ڈال دے، اور صادق کو صادق ٹھہرا، اور اُس کي صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچا دے.

۲۴ اور جب تیري گروہ اِسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیرے حضور گناہ کیا، اور پھر تیري طرف رجوع کرے، اور تیرے نام کو مان لیوے، اور اِس گھر † میں تیرے حضور دعا اور زاري کرے: ۲۵ تو تو اُن کي دعا آسمانوں پر سے سن، اور اپني

† یا، کي طرف.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۱ سلا ۱۷ : ۱

گروہ اِسرائیل کے گناہ بخش، اور اُنھیں اِس سرزمین میں، جو تو نے اُنھیں اور اُن کے باپ‌دادوں کو دي ھی، پھر لا.

۲٦ اور اگر آسمان بند ھو جاویں، اور نہ برسیں”؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیرا گناہ کیا ھی؛ پھر اگر وے اِس جگہہ کي طرف دعا کریں، اور تیرے نام کا اِقرار کریں، اور اپني خطاؤں سے پھریں، اِس لیئے کہ تو نے اُن پر مصیبت بھیجي ھی: ۲۷ تو تو آسمان پر سے اُنکي سن، اور اپنے اِسرائیلي بندوں، اپنے لوگوں، کے گناہ بخش، جس حال کہ تو نے وہ اچھي راہ، کہ جس پر اُنھیں چلنا چاھیئے، اُنھیں بتائي ھی، اور اُس زمین پر، جو تو نے اپني گروہ کو میراث دي ھی، مینہہ برسا دے.

۲ توا ۲۰ : ۹

۲۸ اور جب کہ زمین پر کال، اور وبا°، اور باد سموم، اور گیروئي ھو، اور جب کہ ٹڈیاں اور جھانجھے کثرت سے ھوں، اور جب کہ اُن کے دشمن اُن کے ملک کے شہروں میں اُنھیں گھیرکے تنگ کریں؛ جو کوئي بلا، یا جو کوئي مرض موجود ھو: ۲۹ اُس وقت جو دعا، اور جو منت، کوئي اِنسان کرے، یا تیرے سب اِسرائیلي لوگ کریں، جب وے ھر ایک اپنے اپنے دکھہ و رنج سے آگاہ ھوویں، اور اپنے ھاتھہ اِس گھر کي طرف پھیلاویں: ۳۰ تو تو اُسے آسمان پر سے، اپنے رھنے کے مکان میں سے، سن، اور بخش دے؛ اور ھر ایک شخص کو، جس کے دل کو تو جانتا ھی، اُس کي سب روش کے مطابق بدلا دے؛ اِس لیئے کہ تو ھي اکیلا سارے بني آدم کے دلوں کو جانتا ھی[p]: ۳۱ تاکہ وے تجھہ سے ڈرتے رھیں، اور تیري راھوں پر، اِس سرزمین میں، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي ھی، اپني عمر بھر چلیں.

۱ توا ۲۸ : ۹

۳۲ اور وہ اجنبي بھي، جو تیرے اِسرائیلي لوگوں میں سے نہیں ھی[q]، مگر تیرے بزرگ نام، اور قوي ھاتھہ، اور تیرے

یوح ۱۲ : ۲۰
اعم ۸ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دور ملک سے آیا ھی، جب کہ وے آکے اِس گھر میں دعا مانگیں: ۳۳ تو تو آسمان پر سے، اپنے رہنے کي جگہہ میں سے، سن، اور جو کچھ اجنبي تجھ سے مانگے، سو اُس کي دعا کے مطابق عمل کر: تاکہ زمین کي ساري گروھین تیرے نام کو پہچانیں، اور تیري گروہ بني اِسرایل کي طرح تجھ سے ڈریں، اور جانیں کہ ||تیرا نام اِس گھر پر، جسے میں نے بنایا، لیا جاتا ھی. ۳۴ اور جب تیري گروہ لڑائي کے لیئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں، کہ جس میں تو اُنھیں بھیجیگا، نکلے، اور تیرے آگے دعا مانگے اِس شہر کي طرف جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جسے میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا: ۳۵ تو تو آسمان پر سے اُن کي دعا اور فریاد کو سن، اور اُن کا اِنصاف کر. ۳۶ جس وقت وے تیرے آگے خطا کریں، کیونکہ کوئي اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا[c]، اور تو اُن پر غضب کرے، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ھاتھ میں گرفتار کروائے، اور وے اُن کو کسي ملک میں دور ھو یا نزدیک اسیر کرکے لے جاویں: ۳۷ پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں، جس میں جلاوطن کیئے گئے، اور توبہ کریں، اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کي سرزمین میں تجھ سے منت کریں، اور کہیں، کہ ھم نے خطا کي، ھم نے بدي کي، ھم نے بدذاتیاں کیں: ۳۸ اور وے اپني اسیري کي سرزمین میں، جس میں اُسیر کیئے گئے، اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے تیري طرف متوجہ ھوں، اور اِس زمین کي طرف، جو تو نے اُن کے باپدادوں کو دي، اور اِس شہر کي طرف، جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا، دعا مانگیں: ۳۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن میں سے، اُن کي دعا اور زاریاں سن، اور اُن کا اِنصاف کر، اور اپني گروہ کي خطائیں، جو اُنھوں نے تیرے آگے کیں، بخش دے. ۴۰ پس اب، اي میرے خدا، میں منت کرتا ھوں، کہ اِس دعا پر جو اِس مقام میں کي جائے، تیري آنکھیں کھلي رھیں، اور تیرے کان دھرے رھیں. ۴۱ اور اب، اي خداوند خدا، اُٹھ[a]، اور اپنے مقام راحت کو، چل، تو اور تیري قوت کا صندوق: اي خداوند خدا، تیرے کاھن نجات سے ملبس ھوویں، اور تیرے مقدس لوگ نیکي سے خوشوقت رھیں. ۴۲ اي خداوند خدا، تو اپنے ممسوح کا منہہ نہ پھیر، بلکہ اپنے بندے داؤد کي رحمتیں جو اُس پر ھوئیں[a] یاد فرما.

|| یا، یہہ گھر تیرے نام سے کہلایا گیا.

[c] ۱ سلا ۸: ۴۶؛ واعظ ۷: ۲۰؛ یعقو ۳: ۲؛ ۱ یوحن ۱: ۸

[a] زبور ۱۳۲: ۸، ۹، ۱۰، ۱۶؛ ۱ توا ۲۸: ۲

[a] زبور ۱۳۲: ۱؛ یسع ۵۵: ۳

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سلیمان کي دعا کو منظور کرکے قربان‌گاہ پر آگ نازل کرتا، اور ھیکل کو اپنے جلال سے معمور کرتا: تب لوگ اُسکي پرستش کرتے. ۴ سلیمان اِفراط سے قربانیاں چڑھاتا. ۸ سلیمان عید خیام اور مذبح کے مخصوص کرنے کي عید تمام کرکے لوگوں کو وداع کر دیتا. ۱۲ خدا سلیمان کو دکھائي دیکے اُس سے چند وعدہ شرط پر کرتا.

اور جب سلیمان دعا مانگ چکا تھا[a]، تو آسمان سے آگ اُتري[b]، اور سوختني قرباني کو اور ذبیحوں کو کھا گئي، اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا[c]. ۲ سو کاھن خداوند کے گھر میں داخل نہ ھو سکے، اِس لیئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا[d]. ۳ اور جب سارے بني اِسرایل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا، تب زمین کے گچ پر منہہ کے بھل جھک گئے اور سجدہ کیا، اور خداوند کا شکر گذرانا، کہ وہ بھلا ھی، کہ اُس کي رحمت ابدي ھی[e].

۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے[f]. ۵ اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ھزار بیلوں، اور ایک لاکھ بیس ھزار بھیڑوں کو قرباني کے لیئے گذرانا: یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص

[a] ۱ سلا ۸: ۵۴

[b] احبا ۹: ۲۴؛ قضا ۶: ۲۱؛ ۱ سلا ۱۸: ۳۸؛ ۱ توا ۲۱: ۲۶

[c] ۱ سلا ۸: ۱۰، ۱۱

[d] ۲ توا ۵: ۱۴؛ حزق ۱۰: ۳، ۴

[e] ۱ توا ۱۶: ۴۱؛ ۲ توا ۵: ۱۳؛ ۲۰: ۲۱؛ زبور ۱۳۶

[f] ۱ سلا ۸: ۶۲، ۶۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

کیا۔ ۶ اور کاهن اپني اپني خدمت میں حاضر هوئے، اور لاوي بهي خداوند کے باجے لیئے هوئے، که جنهیں داؤد بادشاه نے بنایا تها، که خداوند کا شکر کریں[g]، که اُس کي رحمت ابدي هي؛ (که داؤد نے اُن کي معرفت سے حمد کي تهي؛) اور کاهنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پهونکے[h]، اور سارے اِسرائیل کهڑے هوئے۔ ۷ اور سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گهر کے آگے تها، مخصوص کیا[i]؛ کیونکه اُسنے وهاں سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي کو گذرانا؛ کیونکه وه مذبح پیتل کا، جسے سلیمان نے بنایا تها، سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور ساري چربي کے لیئے گنجایش نه رکهتا تها۔
۸ سو اُس وقت سلیمان، اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل، جو ایک بڑا هي انبوه تهے، حمات سے مصر کي نهر[k] تک، سات دن عید کرتے رهے[l]، ۹ اور آٹهویں دن وے عیدي جماعت کے لیئے فراهم هوئے؛ کیونکه وے سات دن مذبح کے مقدس کرنے کے لیئے، اور سات دن عید کے لیئے مانتے تهے۔ ۱۰ اور ساتویں مهینے کي تیئیسویں تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا[m]، که وے اُس ساري نیکي سے، جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے، اور اپني گروه اِسرائیل سے کي تهي، خوشوقت اور دلشاد هوکے اپنے خیموں کو جاویں۔ ۱۱ چنانچه سلیمان خداوند کا گهر اور بادشاه کا گهر بنا چکا[n]؛ اور جو کچهه سلیمان کے دل میں آیا تها، که خداوند کے گهر میں اور اپنے گهر میں بناوے، سو اُسنے بهخوبي انجام تک پهنچایا۔

۱۲ تب خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاهر هوا، اور اُسے کها، که میں نے تیري دعا سني، اور اِس مکان کو اپنے واسطے چن لیا، که وه قربانگاه هووے[o]۔ ۱۳ جو میں آسمان کو بند کروں، که بارش نه هووے، اور ٹڈیوں کو فرماؤں، که زمین کو خراب کریں، اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان مري بهیجوں[p]؛ ۱۴ پس اگر میرے لوگ، جو میرے نام سے کهائے جاتے هیں، اپنے تئیں عاجز کریں[q]، اور دعا مانگیں، اور میرا منهه ڈهونڈهیں، اور اپني بري راهوں سے پهریں، تو میں آسمان پر سے سنونگا، اور اُنکي خطائیں بخشونگا[r]، اور اُن کي زمین کو ||امان دونگا۔ ۱۵ اب سے میري آنکهیں کهلي رهینگي، اور میرے کان اُس دعا پر، جو اِس مکان میں کي جاوے، دهرے هونگے[s]۔ ۱۶ کیونکه میں نے اِس گهر کو پسند کیا، اور مقدس ٹهرایا، که اُس میں میرا نام ابد تک رهے[t]؛ اور میري آنکهیں اور میرا دل هر وقت اُس پر ٹهرینگے۔ ۱۷ اور تو جو هي، سو اگر میرے حضور ایسي چال چلیگا، جیسي تیرا باپ داؤد چلتا تها[u]، که تو اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجهے کیئے عمل کرے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے: ۱۸ تو میں تیري سلطنت کا تخت همیشه قائم رکهونگا، جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عهد کرکے کها، که اِسرائیل کے سردار هونے کے لیئے تیرے یهاں مرد کي کدهي کمي نه هوگي[x]۔
۱۹ پر اگر تم میري پیروي سے برگشته هوگے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو، جو میں نے تمهیں بتائیں، حفظ نه کروگے، اور جاکے غیر معبودوں کي عبادت کروگے، اور اُنهیں سجده کروگے[y]: ۲۰ تو میں اُنهیں اپني اِس سرزمین سے، جو میں نے اُنهیں دي هي، اُکهاڑ ڈالونگا، اور اِس گهر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا هي، اپني نظر سے گرا دونگا، اور اِسرائیل کو تمام جهان میں ضرب المثل اور کهاوت کردونگا۔ ۲۱ اور یهه گهر، جو عالي شان هي، هر ایک کو، جو اُس سے گذرے، حیراني کا باعث هوگا: یهاں تک که وه کهیگا، که خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گهر سے ایسا کیوں کیا[z]؟

[g] ۱ توا ۱۶: ۴۱
[h] ۲ توا ۵: ۱۲
[i] ۱ سلا ۸: ۶۴
[k] یشو ۱۳: ۳
[l] ۱ سلا ۸: ۶۵
[m] ۱ سلا ۸: ۶۶
[n] ۱ سلا ۹: ۱، وغیره
[o] اِست ۱۲: ۵
[p] ۲ توا ۶: ۲۶، ۲۸
[q] یعقو ۴: ۱۰
[r] ۲ توا ۶: ۲۷، ۳۰
|| عبراني میں، چنگا کرونگا۔
[s] ۲ توا ۶: ۴۰
[t] ۱ سلا ۹: ۳ ؛ ۲ توا ۶: ۶
[u] ۱ سلا ۹: ۴، وغیره
[x] ۲ توا ۶: ۱۶
[y] احبا ۲۶: ۱۴، ۳۳ ؛ اِست ۲۸: ۱۵، ۳۶، ۳۷
[z] اِست ۲۹: ۲۴ ؛ یرمیا ۲۲: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۲۲ تب یہہ جواب دیا جائیگا کہ یہہ اِس واسطے هوا، کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنھیں ملک مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور غیر معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنھیں سجدہ کیا، اور اُن کي بندگي کي؛ اِس لیئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کي.

۸ باب

۱ سلیمان کي عمارتیں. ۷ اِس بیان میں، کہ اجنبیوں پر جو باقي رہے سلیمان نے خراج خادمي مقرر کیا، پر اِسرائیلیوں کو مہتمم ٹھہرایا. ۱۱ فرعون کي بیٹي اپنے محل میں جا کے رہتي. ۱۲ سلیمان کي سالیانہ قربانیاں. ۱۴ کاہنوں اور لاویوں کو اُن کے خاص کام پر مقرر کرنا. ۱۷ بحر پر لادکے اوفیر سے سونا لانا.

۹۹۲

اور اُن بیس برس کے آخر میں، کہ جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا، تو یوں هوا[a]، کہ ۲ اُن شہروں کو، جو حورام نے سلیمان کو ||اِنعام دیئے تھے، سلیمان نے پھر تعمیر کیا، اور بني اِسرائیل کو اُن میں بسایا. ۳ اور سلیمان حمات ضوبہ کو نکلا، اور اُس پر غالب هوا. ۴ اور اُس نے بیابان میں تدمور بنایا، اور خزانے کے سارے شہر بھي[b]، جو اُس نے حمات میں بنائے تھے. ۵ اور اُس نے بیت‌حورانِ عالي اور بیت‌حورانِ سافل کو بنایا، جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑبنگوں سے مضبوط کیئے هوئے شہر تھے. ۶ اور بعلت، اور خزانے کے سارے شہر، جو سلیمان کے تھے، اور گاڑیوں کے شہر، اور سواروں کے شہر، اور جو کچھہ سلیمان چاهتا تھا، کہ یروسلم میں، اور لبنان میں، اور اپني مملکت کي ساري سرزمین میں بنا کرے، اُس نے بنا کیا.

۷ لیکن وہ ساري گروہ، جو حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں سے باقي رهي، اور اِسرائیلي نہ تھي[c]: ۸ هاں، اُن کي اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقي رهیں، جنھیں بني اِسرائیل نے نابود نہ کیا، سو سلیمان نے

[a] ۱ سلا ۹: ۱۰، وغیرہ
|| یا، پھیر دیئے تھے.
[b] ۱ سلا ۹: ۱۷، وغیرہ
[c] ۱ سلا ۹: ۲۰، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۹۹۲

اُن سے خراج کے بدلے کام لیا، جیسا کہ آج کے دن هوتا هی. ۹ لیکن سلیمان نے اپنے کام کے لیئے بني اِسرائیل میں سے کسي کو مزدور نہ کیا؛ کہ وے جنگي مرد، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کي گاڑیوں اور اُس کے سواروں کے بندوبست کرنیوالے تھے. ۱۰ اور سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ‌داروں میں سے دو سو پچاس تھے[d]، جو لوگوں پر مقرر تھے.

۱۱ اور سلیمان فرعون کي بیٹي کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں، جو اُس کے لیئے بنایا تھا، اُٹھا لایا[e]؛ کہ اُس نے کہا، کہ میري جورو اِسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رهیگي؛ کیونکہ مقدّس وہ هي، جس میں خداوند کا صندوق آیا.

۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لیئے خداوند کے اُس مذبح پر، جس کو اُس نے اُسارے کے سامھنے بنایا تھا، سوختني قربانیاں گذرانیں؛ ۱۳ چنانچہ بہ اندازہ روز روز کي، جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا، اور سبتوں کي، اور نئے چاندوں کي[f]، اور عیدوں کي، برس برس تین بار، یعنے فطیري روٹي کي عید کي، اور هفتوں کي عید کي، اور خیموں کي عید کي قربانیاں گذرانیں[g].

۱۴ اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاهنوں کي باریداریوں کو[h] اُن کے کام پر مقرر کیا، اور لاویوں کو اُن کي خدمت پر[i]، کہ وے ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاهنوں کے آگے خداوند کي حمد کریں اور خدمتگذاري کریں، اور دربانوں کو اُنکي باریداریوں کے مطابق[k] هر ایک پھاٹک میں مقرر کیا؛ کیونکہ مرد خدا داؤد کا حکم یونهیں تھا. ۱۵ اور وے بادشاہ کے حکم سے جو اُس نے کاهنوں اور لاویوں ||کے حق میں، اور هر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا، باهر نہ گئے. ۱۶ سو سلیمان کا سارا کام،

[d] دیکھو ۱ سلا ۹. ۲۳
[e] ۱ سلا ۳: ۱ اور ۷: ۸ اور ۹: ۲۴
[f] خر ۲۹: ۸ گن ۲۸: ۳، ۹، ۱۱، ۲۶ اور ۲۹: ۱ وغیرہ
[g] خر ۲۳: ۴ اِسـ ۱۶: ۱
[h] ۱ توا ۲۴:
[i] ۱ توا ۲۵:
[k] ۱ توا ۹: اور ۲۶:
|| یا، کو، ایک کام حق میں.

پيشتر مسيح سے ۹۹۲

خداوند کے گھر کي بنياد ڈالنے کے دن سے
اُس کے طيار هونے تک، تمام هوا، اور
خداوند کا گھر بن گيا۔
۱۷ اُس وقت سليمان سمندر کے
کنارے ادوم کے ملک ميں عصيون‌جبر[l]
اور ||ايلوت کو گيا۔ ۱۸ اور حورام نے اپنے
نوکروں کے هاتھ سے جهازوں کو، اور ملاحوں
کو جو سمندر کے حال سے آگاه تھے،
اُس پاس بهيجا[m]، اور وے سليمان کے
چاکروں کے ساتھ اوفير کو گئے، اور وهاں سے
ساڑھے چار سؤ قنطار سونا ليا، اور سليمان
بادشاه کے پاس لائے۔

l ۱ سلا ۹: ۲۶
|| يا، ايلات،
اِستـ ۲: ۸
۲ سلا ۲۲: ۴۸
m ۱ سلا ۹: ۲۷
۲ توا ۹: ۱۰، ۱۳

۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سبا کي ملکه سليمان کي دانشمندي سے متعجب هوتي۔ ۱۳ سليمان کا سونا جو هوا۔ ۱۵ اُسکي پھرياں و ڈھالیں۔ ۱۷ هاتھي دانت سے تخت جو بنا۔ ۲۰ اُس کے طلائي باسن۔ ۲۳ اُسکے هديے جو ملے۔ ۲۵ اُسکي گاڑياں وگھوڑے۔ ۲۶ خراج جو اُسکو ملا۔ اُس کي بادشاهت کي تمامي و اُسکي موت۔

۹۹۲ کے قريب

اور جب سليمان کا شهره سبا کي
ملکه[a] تک پهنچا، تو وه مشکل سوالوں سے
اُسے آزمانے آئي، اور بڑے انبوه کے ساتھ
يروسلم ميں داخل هوئي؛ اُس کے ساتھ
بهت سے اُونٹ تھے، جن پر خوشبوئياں
لدي تھيں، اور نهايت بهت سونا، اور
مهنگمولے جواهر تھے: اور اُس نے سليمان
پاس آکے، جو کچھ اُس کے دل ميں
تھا، سب کي بابت اُس سے گفتگو کي۔
۲ سليمان نے اُس کے سب سوالوں کا
جواب ديا؛ سليمان سے کوئي چيز
پوشيده نه تھي، جو اُسکے کسي سوال کا
جواب نه ديتا۔ ۳ اور جس وقت سبا کي
ملکه نے سليمان کي دانشمندي کو اور
اُس گھر کو، جو اُسنے بنايا تھا، ۴ اور اُسکے
دسترخوانوں کي نعمتوں کو، اور اُس کے
خادموں کي نشست کا طور، اور اُس کے
ملازموں کي حاضرباشي، اور اُنکي پوشاک
کو؛ اور اُس کے ساقيوں اور اُن کے لباس
کو، اور اُس سيڑھي کو، جس سے وه
خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا، ديکھا،
تو اُس کے حواس اُڑ گئے۔ ۵ اور اُس نے

a ۱ سلا ۱۰: ۱ وغيره
متي ۱۲: ۴۲
لوقا ۱۱: ۳۱

پيشتر مسيح سے ۹۹۲ کے قريب

بادشاه سے کها، که يهه تحقيق خبر تھي،
جو ميں نے ||تيرے کاموں اور تيري دانش
کي بابت اپنے ملک ميں سني تھي؛ ۶ پر
جب تک ميں نے آکے اپني آنکھوں سے
نه ديکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور
نه کيا تھا؛ اور ديکھ، ميں نے تيري
حکمت کي زيادتي کي آدھي خبر نه
سني تھي؛ کيونکه تو اُس شهره سے، جو
ميں نے سنا تھا، برتر هي۔ ۷ مبارک
هيں تيرے لوگ، اور مبارک هيں تيرے
يے ملازم، جو نت تيرے حضور کھڑے
رهتے هيں، اور تيري حکمت سنتے هيں۔
۸ خداوند تيرا خدا مبارک هو، جو
تجھ سے راضي هي، اور جس نے تجھ کو
اپني کرسي پر بٹھايا، که تو خداوند اپنے
خدا کي جگهه بادشاه هو؛ اِس ليئے که
تيرا خدا اِسرائيل کو پيار کرتا، اور اُنهيں
ابد تک قائم رکھنے چاهتا هي، سو هي
اُس نے تجھے اُن کا بادشاه کيا، که تو
عدل و اِنصاف کرے۔ ۹ اور اُس نے ايک
سؤ بيس قنطار سونا، اور بهت سي
خوشبوئياں، اور قيمتي جواهر سليمان کو
ديئے، اور کبھي پھر ايسي خوشبوئياں ميسر
نه هوئيں، جيسي سبا کي ملکه نے سليمان
بادشاه کو ديں۔ ۱۰ حورام کے نوکر اور
سليمان کے نوکر، جو اوفير سے سونا لائے[b]،
چندن کے بهت سے درخت اور جواهر
بھي لائے تھے[c]۔ ۱۱ اور بادشاه نے چندن
کي لکڑي سے خداوند کے گھر کے ليئے اور
بادشاه کے قصر کے ليئے سيڑھياں بنوائيں،
اور کنارتيں اور بربطيں گانيوالوں کے ليئے
طيار کرائيں، اور ايسي لکڑياں يهوداه کے ملک
ميں آگے ديکھنے ميں نهيں آئي تھيں۔
۱۲ سو سليمان بادشاه نے سبا کي ملکه
کو، جو کچھ اُس نے مانگا، اُس سے زياده
جو وه بادشاه کے ليئے لائي، ديا۔ اور
وه اپنے ملازموں سميت اپني مملکت
کو پھر گئي۔
۱۳ اور اُس سونے کا وزن، جو سليمان

|| يا، تيري باتوں
b ۲ توا ۸: ۱۸
c ۱ سلا ۱۰: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

کے پاس سال به سال آتا تها، سو چهه سو چهیاسٹهه قنطار سونے کا تها: ۱۴ سوا اُس سونے کے، جو بیوپاري اور سوداگر لائے. اور عرب کے سب بادشاه اور ملک کے صوبه‌دار سلیمان پاس سونا چاندي لائے.

۱۵ اور سلیمان بادشاه نے سونا گڑهواکے دو سو پهریاں بنوائیں: چهه سو مثقال کا پیٹا هوا سونا ایک پهري پیچهے خرچ هوا: ۱۶ اور سونے هي کي تین سو ڈهالیں بنوائیں: ایک ایک ڈهال تین تین سو مثقال سونے کي هوئي: اور بادشاه نے اُنهیں لبناني بن کے گهر میں رکها.

۱۷ اُس کے سوا، بادشاه نے هاتهي‌دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر خالص سونا پهروایا. ۱۸ اُس تخت کي چهه سیڑهیاں تهیں، اور ایک سونهلا موڑها پانوں رکهنے کا تخت سے جڑا تها، اور بیٹهنے کي جگهه کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تها، اور هر ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کهڑا تها. ۱۹ اور اُن چهه سیڑهیوں میں سے هر ایک کے اِدهر اُدهر دو شیر: سو سب باره شیر هوئے. کسي سلطنت میں ایسا تخت نه بنا تها.

۲۰ اور سلیمان بادشاه کے پینے کے لیئے سارے باسن سونے کے تهے، اور لبناني بن کے گهر کے بهي سارے باسن کندن کے تهے: ||چاندي کا کوئي بهي نه تها: اِس لیئے که سلیمان کے ایام میں روپے کي کچهه قدر نه تهي. ۲۱ کیونکه بادشاه کے جهاز حورام کے نوکروں کے ساتهه ترسیس کو جاتے تهے، اور وهاں سے اُن پر تین برس میں ایک بار سونا، اور روپا، اور هاتهي‌دانت، اور بندر، اور مور، اُسکے لیئے پهنچتے تهے.

||یا، اُن میں کچهه چاندي نه تهي.

۲۲ سو سلیمان بادشاه دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاهوں سے سبقت لے گیا.

۲۳ اور زمین کے سارے بادشاه سلیمان کي ملاقات کے مشتاق تهے، که وے اُس کي حکمت کو، جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالي تهي، سنیں. ۲۴ اور اُن میں سے هر ایک سال به سال اپنا اپنا هدیه، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاک، اور هتهیار، اور خوشبوئیاں، اور گهوڑے، اور خچر، جتنے هر ایک سال کے لیئے ٹههرائے هوئے تهے، اُسکے آگے گذرانتے تهے.

۲۵ اور سلیمان کے چار هزار تهان گهوڑوں اور گاڑیوں کے تهے، اور باره هزار سوار[d]، جنهیں اُسنے گاڑیوں کے شهروں میں رکها، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاه کے ساتهه.

۲۶ اور اُس نے ||نهر[e] سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک، اور مصر کي حد تک، سارے بادشاهوں پر بادشاهت کي[f].

۲۷ اور بادشاه نے یروسلم میں روپے کي ایسي کثرت کرائي، که وه پتهروں کي مانند تها[g]، اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے، که جتنے گولر کے درخت هیں، جو وادیوں میں هوتے: ۲۸ اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گهوڑے لائے[h].

۲۹ اور سلیمان کا باقي احوال[i]، اول و آخر جو هے. وه تو ناتن نبي کي کتاب میں، اور سیلاني اخیاه[k] کي پیشینگوئي میں، اور عیدو غیب‌بین[l] کي رویتوں کي کتاب میں، جو اُس نے یربعام بن نبات کي بابت دیکهي تهیں، لکها هے. ۳۰ غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر چالیس برس سلطنت کي[m].

۳۱ تب سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو گیا، اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کي جگهه بادشاه هوا.

۹۷۵

۱۰ باب

اِس باب میں، که ۱ اِسرائیلي، جو سکم میں رحبعام کو بادشاه مقرر کرنے کے لیئے اِکٹهے آئے تهے، اُس سے یربعام کے وسیلے عرض کرتے، که ریاست کا جوا کچهه ہلکا کیا جاوے. ۶ رحبعام بوڑهوں کي صلاح رد کرکے، جوانوں کي مصلحت پر عمل کرتا، اور اُنهیں سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے بغاوت کرکے هدورام کو مار ڈالتے، اور رحبعام کو بهگا دیتے.

اور رحبعام سکم کو گیا[a]: اِس لیئے که سارے اِسرائیل سکم میں اِکٹهے آئے

---

[d] ۱ سلا ۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶ ۲ توا ۱: ۱۴
|| یعني فرات.
[e] پید ۱۵: ۱۸ زبور ۷۲: ۸
[f] ۱ سلا ۴: ۲۱
[g] ۱ سلا ۱۰: ۲۷ ۲ توا ۱: ۱۵
[h] ۱ سلا ۱۰: ۲۸ ۲ توا ۱: ۱۶
[i] ۱ سلا ۱۱: ۴۱
[k] ۱ سلا ۱۱: ۲۹
[l] ۲ توا ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۲۲
[m] ۱ سلا ۱۱: ۴۲، ۴۳
[a] ۱ سلا ۱۲: ۱ وغیره

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

تھے، کہ اُسے بادشاہ کریں. ۲ اور ایسا ہوا، کہ جب نبات کے بیٹے یربعام نے، جو مصر میں تھا، کہ وہاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا[b]، یہہ سنا، تو یربعام مصر سے پھر آیا. ۳ اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بلایا. سو یربعام اور سارے اِسرائیل آئے، اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے، کہ ۴ تیرے باپ نے ہم پر بھاري جوآ رکھا؛ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بھاري جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھہ ہلکا کر، تو ہم تیري خدمت کرینگے. ۵ تب اُس نے اُنہیں کہا، تین دن بعد مجھہ پاس پھر آؤ. چنانچہ وے لوگ چلے گئے.

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور، جب تک کہ جیتا تھا، کھڑے رہتے تھے، مشورت کي، اور کہا، تمھاري کیا صلاح هي؛ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟ ۷ اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہرباني کریگا، اور اُنہیں راضي کریگا، اور اُن سے اچھي اچھي باتیں کہیگا، تو وے ہمیشہ تیري خدمت کرینگے. ۸ لیکن اُس نے اُس مشورت کو، جو بڈھوں نے اُسے دي، چھوڑکے، اُن جوانوں سے، جنھوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائي تھي، اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے، مشورت کي؛ ۹ اور اُن سے پوچھا، تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو؛ میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھہ سے یہہ سوال کیا هي، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھہ ہلکا کر، کیا جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھہ پلے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاري کیا، تو اُس کو ہمارے اُوپر سے کچھہ ہلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنہیں یوں کہہ، کہ میري چھنگلي میرے باپ کي کمر سے زیادہ دلدار هي؛ ۱۱ اور اب میرے باپ نے تو بھاري جوآ تم پر ||رکھا هي، پر میں اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا؛ میرے باپ نے کوڑے مارکے تمھیں تھیک کیا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے تھیک کرونگا. ۱۲ سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھہ پاس پھر آئیو. ۱۳ تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کي صلاح کو چھوڑکر، ۱۴ جوانوں کي صلاح کے موافق اُنہیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاري جوآ رکھا، پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاري کرونگا؛ میرے باپ نے تمھیں کوڑوں سے تھیک کیا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے تھیک کرونگا. ۱۵ سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا؛ کیونکہ یہہ اِنقلاب خدا کي طرف سے تھا[c]، تاکہ اُس بات کو، جو اُس نے سیلاني اخیاہ[d] †کي معرفت سے نباط کے بیتے یربعام کو فرمائي تھي، پورا کرے.

۱۶ جب سارے اِسرائیل نے یہہ دیکھا، کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا، تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا، اور یوں کہا، کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ هي؟ یسي کے بیتے کے ساتھ ہماري کچھہ میراث نہیں: اي اِسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو؛ اب، اي داؤد، اپنے هي گھر کي آپ هي خبر لے. چنانچہ سارے اِسرائیل اپنے اپنے خیموں کو گئے. ۱۷ مگر بني اِسرائیل پر، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، رحبعام بادشاہ ہوا. ۱۸ بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو، جو خراج کا داروغہ تھا، بھیجا؛ لیکن بني اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراو کیا، کہ وہ مرگیا. تب رحبعام نے ‡پھرتي کي، اور گاڑي پر سوار ہوکر یروسلم کو بھاگ گیا. ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغي ہیں[e].

[b] ۱ سلا ۱۱: ۴۰.

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

|| عبراني میں، لادا هي.

[c] ۱ سمو ۲: ۲۵ ۱ سلا ۱۲: ۱۵، ۲۴

[d] ۱ سلا ۱۱: ۲۹

† عبراني میں، کے ہاتھہ سے.

‡ عبراني میں اپنے تئیں مضبوط کیا.

[e] ۱ سلا ۱۲: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رحبعام اِسرائیل کو زیر حکومت لانے کے لیئے فوج جمع کرتا هي تها، کہ سمعیاہ نے اُسے منع کیا. ۵ قلعے باندهنے سے اور اسباب معاش اُن میں جمع کرنے سے زور پکڑنا. ۱۳ کاهن و لاوي و بہت خداترس لوگ جو یربعام سے مردود هوئے تهے، یہوداہ کي بادشاهت میں شامل هوتے. ۱۸ رحبعام کي جوروان اور آل و اطفال.

اور جب رحبعام یروسلم میں داخل هوا، تو اُسنے یہوداہ اور بنیامین کے گهرانے میں سے، ایک لاکه اَسّي هزار چنے هوئے جوان، جو صاحب جنگ تهے، فراهم کیئے[a]، تاکہ وے اِسرائیل سے لڑکے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پهر کر دیں. ۲ تب خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاہ کو[b] آیا، اور بولا، کہ ۳ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اِسرائیل کو، جو یہوداہ اور بنیامین میں هیں، کہہ، کہ ۴ خداوند یوں فرماتا هي، تم چڑهائي نہ کرو، اور اپنے بهائیوں سے جنگ نہ کرو؛ بلکہ هر ایک تم میں سے اپنے اپنے گهر کو پهرے؛ کہ یہہ کام میري طرف سے هي. اور وے خداوند کے سخن کے شنوا هوئے، اور یربعام پر چڑه جانے سے باز آئے.

۵ اور رحبعام یروسلم میں رہا، اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنا کیئے. ۶ چنانچہ اُس نے بیت‌لحم، اور ایطام، اور تقوع، ۷ اور بیت‌صور، اور شوکو، اور عدولام، ۸ اور جات، اور ماریساہ، اور زیف، ۹ اور ادوریم، اور لکیس، اور عزیقہ، ۱۰ اور صرعہ، اور ایلون، اور حبرون کو بنایا: یے یہوداہ اور بنیامین میں نہایت حصین شہر هیں. ۱۱ اور اُس نے اُن حصین گڑهیوں کو بہت مضبوط کیا، اور اُن میں قلعہ‌داروں کو رکها، اور رسد، اور تیل، اور مے جمع کي. ۱۲ اور هر شہر میں ڈهالیں اور بهالے بٹورے، اور یہوداہ اور بنیامین کو اپني طرف پاکے اُن شہرونکو خوب مضبوط کیا.

۱۳ اور کاهن اور لاوي، جو سارے اِسرائیل میں تهے، سو اپني ساري سرحدوں سے اُس پاس حاضر هوئے. ۱۴ لاوي اپني اپني گردنواحوں اور ملکیتوں کو[c] چهوڑ چهوڑ یہوداہ اور یروسلم میں آئے؛ کیونکہ یربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنهیں خداوند کي حضوري کي کہانت سے بر طرف کیا تها[d]؛ ۱۵ اور اُس نے اپنے واسطے اُونچے مکانوں کے، اور شیاطین کے[e]، اور اُن بچهڑوں کے لیئے[f]، جو اُس نے بنائے تهے، کاهنوں کو مقرر کیا[g]. ۱۶ اور لاویوں کي پیروي میں اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ، جنهوں نے اپنے دل کو خداوند اِسرائیل کے خدا کي تلاش میں لگایا تها، یروسلم میں آئے[h]، کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قرباني چڑهاویں. ۱۷ سو اُنهوں نے یہوداہ کي سلطنت کو قوي کیا[i]، اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا، کیونکہ وے تین هي برس تک داؤد کي اور سلیمان کي راہ پر چلتے رهے.

۱۸ اور رحبعام نے، داؤد کے بیٹے یرموت کي بیٹي محالات کے سوا، یسي کے بیٹے اِلیاب کي بیٹي ابی‌خیل کو بیاہ لیا. ۱۹ وہ اُس کے لیئے بیٹے جني، یعوس، اور سمریاہ، اور زهم. ۲۰ اُسکے پیچهے اُس نے ابی‌سلوم کي بیٹي معکہ کو[k] بیاہ لیا، جو اُس کے لیئے ابیاہ، اور عتي، اور زیزا، اور سلومیت کو جني. ۲۱ اور رحبعام ابی‌سلوم کي بیٹي معکہ کو اپني ساري جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تها: (کہ اُس کي اٹهارہ جوروان اور ساٹه حرمیں تهیں، اور اُس کے اٹهائیس بیٹے اور ساٹه بیٹیاں پیدا هوئي تهیں.) ۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا، کہ اپنے بهائیوں میں سردار هو[l]، تاکہ اُسے بادشاہ بناوے. ۲۳ اور اُسنے هوشیاري سے کام کیا، اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیامین کي ساري مملکت کے بیچ هر ایک حصین شہر میں بهیجکے الگ الگ کر دیا، اور اُنهیں بہت سے اسباب

[a] ۱ سلا ۱۲: ۲۱، وغیرہ

[b] ۲ توا ۱۲: ۱۵

۹۷۴

پیشتر مسیح سے ۹۷۴

[c] گنـ ۳۵: ۲

[d] ۲ توا ۱۳: ۹

[e] احبـ ۱۷: ۷. ۱ قرن ۱۰: ۲۰

[f] ۱ سلا ۱۲: ۲۸

[g] ۱ سلا ۱۲: ۳۱ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۹ هوسـ ۱۳: ۲

[h] دیکهو ۲ توا ۱۵: ۹ اور ۳۰: ۱۱، ۱۸

[i] ۲ توا ۱۲: ۱

[k] ۱ سلا ۱۵: ۲، ۲ توا ۱۳: ۲ میں وہ اُوري‌ایل کي بیٹي مِکایاہ کہلائي.

[l] دیکهو است ۲۱: ۱۵، ۱۶، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۴

معاش دیئے۔ اور اُس نے اُن کے لیئے بہت سي جوروان طلب کیں۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رحبعام خدا سے برگشتہ ہوکے سیسق کے ہاتھہ سے سزا پاتا۔ ۵ سمعیاہ کي نصیحت سے وہ اور اُس کے اُمرا توبہ کرتے، اور یہاں تک معافي پاتے، کہ فقط لوٹے جاتے اور ہلاک نہ ہوتے۔ ۱۳ رحبعام کي بادشاہت کا مختصرحال، اور اُس کي موت۔

اور یوں ہوا، کہ جب رحبعام نے اپني بادشاہت کو قائم کیا[a]، اور وہ زوراور بنا تھا، تو اُس نے، اور اُس کے ساتھہ سارے اِسرائیل نے، خداوند کي شریعت کو ترک کیا[b]۔ ۲ اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ سیسق، یروسلم پر چڑھہ آیا[c]، اِس سبب کہ وے خداوند کے گناہگار ہوئے تھے؛ ۳ اور اُس کے ساتھہ بارہ سو رتھہ اور ساٹھہ ہزار سوار تھے، اور لوبي[d]، اور سوکي، اور کوشي لوگ، جو اُس کے ساتھہ مصر میں سے نکل آئے، بے شمار تھے۔ ۴ اُس نے یہوداہ کے حصین شہر لے لیئے، اور یروسلم تک پہنچا۔

۵ تب سمعیاہ نبي[e] رحبعام پاس، اور یہوداہ کے امیروں کے پاس، جو سیسق کے ڈرکے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے، آیا، اور اُنھیں کہا، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ تم نے مجھہ کو چھوڑ دیا، اِس لیئے میں نے تمھیں بھي سیسق کے ہاتھہ میں چھوڑ دیا ھی[f]۔ ۶ اِس حال میں اِسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا[g]، اور کہا، کہ خداوند صادق ھی[h]۔ ۷ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ وے عاجز ہوئے ہیں، تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا، اور کہا، کہ اُنھوں نے عاجزي کي ھی، سو میں اُنھیں ہلاک نہ کرونگا[i]، بلکہ تھوڑي دیر میں اُنھیں رہائي دونگا، اور میرا غضب سیسق کے ہاتھہ سے یروسلم پر نازل نہ ہوگا۔ ۸ تس پر بھي وے اُس کے خادم[k] ہونگے، تاکہ وے میري خدمت اور زمین کے بادشاہوں کي خدمت کا بھید[l] سمجھیں۔ ۹ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھہ آیا، اور خداوند کے گھرکے خزانے، اور بادشاہ کے گھرکے خزانے، لے لیئے؛ بلکہ وہ سب لے گیا[m]، اور سونے کي ڈھالوں کو بھي، جو سلیمان نے بنوائي تھیں[n]، لے گیا۔ ۱۰ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کي ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کو[o]، جو شاہ کے محل کي نگہباني کرتے تھے، سونپیں۔ ۱۱ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا، تو جلودار آتے تھے، اور اُنھیں لیکے جاتے تھے، اور پھر اُنھیں لاکے پاسبانوں کے سلح‌خانے میں رکھہ چھوڑتے تھے۔ ۱۲ اور جب اُسنے فروتني کي تھي، تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا، کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا؛ اور ہنوز یہوداہ میں ||کچھہ نیکي باقي رہي تھي۔

۱۳ سو رحبعام بادشاہ نے آپ کو مضبوط کیا، اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا؛ کہ رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا[p]، اور اُس نے یروسلم میں، یعنے اُس شہر میں، جو خداوند نے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا، کہ اپنا نام اُس میں رکھے[q]، سترہ برس تک بادشاہت کي۔ اور اُس کي ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھي۔ ۱۴ اور اُس نے بدکاري کي، کہ اُس نے خداوند کي تلاش میں اپنا دل نہ لگایا۔ ۱۵ اور رحبعام کا احوال، اول و آخر جو ھی، سو سمعیاہ نبي کي کتاب میں، اور عیدو غیب‌بین[r] کي کتاب میں، نسب‌ناموں کي بابت، لکھا ھی۔ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ تھي[s]۔ ۱۶ آخر کو رحبعام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھہ سویا، اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا[t]۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیاہ تخت‌نشین ہوکے یربعام پر چڑھائي

کرنا۔ ۴ اپنا دعویٰ حق ٹھہرانا۔ ۱۳ خدا پر توکل رکھکے فتحیاب ہونا۔ ۲۱ ابیاہ کی جوروان اور لڑکے بالے۔

یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا[a]۔ ۲ اُس نے یروسلم میں تین برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام میکایاہ[b] تھا، جو اوری‌ایل جبعہی کی بیٹی تھی۔ اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہو رہی۔ ۳ اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگی مرد لیکے، جو چنے ہوئے جوان‌مرد تھے، جنگ کے لیئے صف باندھی؛ اور یربعام نے بھی اُس کے مقابلے میں آٹھ لاکھ چنے ہوئے بہادر لوگ لیکے جنگ کے لیئے صف آرائی کی۔

۴ تب ابیاہ صمریم[c] کے پہاڑ پر، جو اِفرائیم کے کوہستان میں ہی، کھڑا ہوا، اور کہا، کہ ای یربعام، اور سارے اِسرائیل، میری سنو. ۵ کیا تمہیں نہ جاننا چاہیئے، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے اِسرائیل کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُس کے بیٹوں کو نمک کا عہد کرکے[d] ہمیشہ کے لیئے دی ہی[e]؟ ۶ لیکن نباط کا بیٹا یربعام، جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا، اُٹھا ہی، اور اپنے خاوند سے باغی ہوا ہی[f]؛ ۷ اور اُسکے پاس لُچّے[g]، بنی بلعال، جمع ہوئے ہیں؛ اور جب رحبعام ہنوز جوان اور نرم‌دل تھا، اور اُنکا سامھنا نہ کرسکتا تھا، تب اُنہوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کی مخالفت میں ||اپنی کمر کسی۔ ۸ اب تم کو، یہہ گمان ہی، کہ تم خداوند کی بادشاہت، جو داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں ہی، اُس کا سامھنا کر سکوگے؛ اور تم بڑے انبوہ ہو، اور تمہارے ساتھ وے سونہلے بچھڑے ہیں، جنھیں یربعام نے بنایا، کہ تمہارے معبود ہوویں[h]۔ ۹ کیا تم نے خداوند کے کاہنوں ہارون کے بیٹوں، اور لاویوں، کو خارج نہیں کیا[i]، اور دنیا کی مختلف قوموں کے مانند اپنے لیئے کاہن نہیں مقرر کیئے؟ ایسا، کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے لیکے ||اپنی تقدیس کرنے آیا[k]، وہ اُن کا، جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں، کاہن ہوا۔ ۱۰ لیکن ہم لوگ جو ہیں، سو خداوند ہمارا خدا ہی، اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا؛ اور کاہن جو خداوند کی بندگی کرتے ہیں، سو ہارون کے بیٹے ہیں، اور لاوی کام کے لیئے حاضر رہتے ہیں۔ ۱۱ اور وے ہر صبح اور ہر شام کو خداوند کے لیئے سوختنی قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں[l]، اور پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے ہیں[m]، اور سنہلے شمعدان اور اُس کے چراغ ہر شام کو روشن[n] کرتے ہیں؛ کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں، پر تم نے اُس کو چھوڑ دیا ہی۔ ۱۲ اور دیکھو، خدا ہمارے بیچ ہمارا سرلشکر ہی، اور اُس کے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں، کہ تمہارے برخلاف شور مچاویں[o]۔ ای بنی اِسرائیل، خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا سے مت لڑو[p]؛ کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ ہوؤگے۔

۱۳ لیکن یربعام نے اُنکے پیچھے گھومکے کمین کو بٹھایا، سو وے بنی یہوداہ کے آگے تھے، اور گھات میں بیٹھنیوالے اُن کے پیچھے تھے۔ ۱۴ اور جب بنی یہوداہ نے پیچھے نظر کی، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہی؛ تب اُنہوں نے خداوند سے فریاد کی، اور کاہنوں نے نرسنگے پھونککر شور مچایا، ۱۵ اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا؛ اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا، تو ایسا ہوا، کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام کو اور سارے اِسرائیل کو مارا[q]۔ ۱۶ اور بنی اِسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے، اور خدا نے اُنہیں اِن کے ہاتھ میں کر دیا۔ ۱۷ اور ابیاہ اور اُس کے لوگوں نے اُنہیں قتل کرکے بڑی خونریزی کی؛ سو اِسرائیل میں پانچ لاکھ چنے ہوئے مرد

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

[a] ۱ سلا ۱۵: ۱، وغیرہ
[b] دیکھو ۲ توا ۱۱: ۲۰

۹۵۷

[c] یشو ۱۸: ۲۲
[d] گن ۱۸: ۱۹
[e] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۳، ۱۶
[f] ۱ سلا ۱۱: ۲۶ اور ۱۲: ۲۰
[g] قضا ۹: ۴
|| عبرانی میں، آپ کو مضبوط کیا۔
[h] ۱ سلا ۱۲: ۲۸ اور ۱۴: ۹، ہوسیع ۸: ۶
[i] ۲ توا ۱۱: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۵۷

|| عبرانی میں، اپنا ہاتھ بھرنے کو: دیکھو خر ۲۹: ۱، احبار ۸: ۲
[k] خر ۲۹: ۳۵
[l] ۲ توا ۲: ۴
[m] احبار ۲۴: ۶
[n] خر ۲۷: ۲۰، ۲۱، احبار ۲۴: ۲، ۳
[o] گن ۱۰: ۹
[p] اعمال ۵: ۳۹
[q] ۲ توا ۱۴: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۹۵۷

گر گئے۔ ۱۸ یونهیں بني اِسرائیل اُس وقت مغلوب هوئے؛ اور بني یهوداہ غالب هوئے، اِس لیئے که وے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا پر بهروسا رکھتے تھے۔ ۱۹ اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا، اور اِن شهروں کو اُس سے لے لیا، یعنے بیت‌ایل اور اُس کے دیهات، یسانه اور اُس کے دیهات، عفرون اور اُس کے دیهات۔ ۲۰ اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نه پکڑا؛ بلکه خداوند نے اُسے مارا، اور وہ مرگیا۔

۲۱ اور ابیاہ زوراور هوا، اور چودہ جوروان کیں، اور اُس کو بائیس بیتے اور سوله بیتیاں هوئیں۔ ۲۲ پر ابیاہ کا باقي احوال، اور اُس کے کام و کلام، عیدو نبي کي تفسیر کي کتاب میں لکھے هیں۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ اسا تخت‌نشین هو کے بت‌پرستي موقوف کرانا۔ ۲ امن هوتے هي قلعه بنانا اور فوجیں جمع کرنا، اور اِس طرح سے تخت کو قیام بخشنا۔ ۹ دعا مانگ مانگکے، وہ زارح کو شکست دینا، اور کوشیوں کو لوٹنا۔

۹۵۵

اور ابیاہ اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا، اور اُنهوں نے اُسے داؤد کے شهر میں گاڑا، اور اُسکا بیتا اسا اُسکي جگهه میں بادشاہ هوا۔ اُس کے دنوں میں دس برس تک ملک میں چین رها۔ ۲ اور اسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري و راست‌بازي کي: ۳ که اُس نے اجنبي مذبحوں کو اور اُونچے مکانوں کو اُتھا دیا، اور لاتوں کو گرا دیا، اور یسیرتوں کو کات ڈالا؛ ۴ اور یهوداہ کو حکم کیا، که خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں، اور اُس کي شریعت اور حکم پر عمل کریں۔ ۵ اور اُس نے یهوداہ کے سارے شهروں میں سے اُونچے مکانوں اور سورج کي مورتوں کو اُتھا دیا؛ اور اُس کے آگے مملکت کو چین ملا۔

۹۵۱ کے قریب

۶ اور اُس نے یهوداہ میں حصین شهر بنائے، کیونکه ملک میں چین تھا، اور اُن برسوں میں لڑائي نه هوئي؛ کیونکه خداوند نے اُسے چین بخشا تھا۔ ۷ اِس لیئے اُس نے یهوداہ کو کها، که آؤ، هم یے شهر بنا کریں، اور اُن کے گرد دیوار اور برج بناویں، اور پھاتک اور اڑبنگے لگاویں، که ملک هنوز همارے قابو میں هي؛ کیونکه هم نے خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھا؛ هم نے اُسے ڈھونڈھا، اور اُس نے هم کو چاروں طرف سے آرام بخشا هی۔ سو اُنهوں نے بنائیں ڈالیں، اور کامیاب هوئے۔

۸ اور اسا کے لشکر میں بني یهوداہ کے تین لاکھ مرد تھے، جو پھري اور بھالا اُٹھاتے تھے، اور بني بنیامین کے دو لاکھ اسي هزار تھے، جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے؛ یے سب کے سب بهادر مرد تھے۔

۹۴۱

۹ اور اُس کے مقابلے میں زارح کوشي، دس لاکھ کي ایک فوج کو اور تین سؤ رتھوں کو لیکے، مریسه کو آیا۔ ۱۰ تب اسا اُس کے سامھنے نکلا، اور اُنهوں نے مریسه کے بیچ صفاته کي وادي میں جنگ کے لیئے صف باندھي۔ ۱۱ اور اسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کي، اور کها، که ای خداوند، تیرے نزدیک بهتوں سے، یا اُن سے جن کا زور نه هو، کسي کي مدد کرنا دشوار نهیں: سو، ای خداوند، همارے خدا، تو هماري مدد کر؛ کیونکه هم لوگ تجھ پر بهروسا رکھتے هیں، اور تیرے نام سے اِس انبوہ پر پڑتے هیں۔ تو، ای خداوند، همارا خدا هی؛ سو اکسي اِنسان کو اپنے اُوپر غالب هونے مت دے۔ ۱۲ تب خداوند نے اسا کے اور یهوداہ کے آگے سے کوشیوں کو مارا، اور کوشي بھاگ گئے۔ ۱۳ پھر اسا اور اُس کے ساتھ‌والے لوگوں نے اُنهیں جرار تک رگیدا؛ اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا، اور جیتا نه بچا؛ کیونکه اُنهوں نے خداوند کے آگے سے اور اُس کے لشکر کے آگے سے شکست کھائي تھي۔ اور وے

الہا، فاني اِنسان کو۔

بہت سي لوٹ لے آئے. ۱۴ اور اُنہوں نے جرار کے آس پاس کے سارے شہروں کو مارا؛ کیونکہ خداوند کا خوف اُن پر پڑا تھا[m]؛ اور اُنہوں نے سارے شہروں کو لوٹ لیا؛ کیونکہ اُن میں بڑي لوٹ تھي. ۱۵ اور اُنہوں نے مواشي کے ||مکانوں پر بھي حملہ کیا، اور بھیڑوں کو اور اُونٹوں کو بہتایت سے لیکے یروسلم کو پھرے.

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عزریاہ بن عودد کي اِلہامي نصیحت کے باعث، اسا یہوداہ کو اور اِسرائیل میں سے بہتوں کو اپنے شامل کرکے، خدا کے ساتھ ایک محکم عہد باندھتا. اُسکي بت پرستي کے سبب وہ اپني ما کو تخت پر سے اُتار دیتا. ۱۸ وہ سب نذر نیاز کي ہوئي چیزیں خدا کے گھر میں امانت سے رکھ دیتا، اور بہت دن تک چین سے رہتا.

اور خدا کي روح عودد کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئي[a]. ۲ اور وہ اسا کے ملنے کو گیا، اور اُسے کہا، کہ اي اسا، اور سارے یہوداہ اور بنیامین، میري سنو: خداوند تمہارے ساتھ تھا، اِس لیئے کہ تم اُس کے ساتھ تھے[b]؛ اور اگر تم اُسے ڈھونڈھوگے، تو وہ تمہیں ملیگا[c]؛ پر اگر تم اُسے چھوڑوگے، تو وہ تمہیں چھوڑیگا[d]. ۳ اب بڑي مدت سے بني اِسرائیل بغیر سچّے خدا کے[e]، اور بغیر سکھلانیوالے کاہن[f] کے، اور بغیر شریعت کے، رہے ہیں؛ ۴ پر جب اُنہوں نے اپنے دکھ میں خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف پھرکے اُسے ڈھونڈھا، تو وہ اُنہیں مل گیا[g]. ۵ اور اُن دنوں میں اُسے جو باہر جاتا تھا، اور اُسے جو بھیتر آتا تھا، مطلق چین نہ ملتا تھا[h]، بلکہ ملک کے سارے باشندوں پر سخت مصیبت تھي. ۶ قوم قوم سے اور شہر شہر سے ||غارت ہوئے[i]؛ کیونکہ خدا نے اُنہیں ہر طرح کي تنگي میں مبتلا کیا. ۷ لیکن تم مضبوط بنو، اور اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو؛ کیونکہ تمہارے کام کا اجر ملیگا. ۸ اور جب اسا نے اِن باتوں کو، اور عودد نبي کي پیشینگوئي کو، سنا، تو اُس نے دلاوري کي، اور یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

[m] پید ۳۵ : ۵ ۲ توا ۱۷ : ۱۰

|| عبراني میں، ڈیروں کو بھي مارا.

[a] گن ۲۴ : ۲ قاض ۳ : ۱۰ ۲ توا ۲۰ : ۱۴ اور ۲۴ : ۲۰

[b] یعقو ۴ : ۸

[c] ۱ توا ۲۸ : ۹ ۲ توا ۳۳ : ۱۲، ۱۳ یرم ۲۹ : ۱۳ متي ۷ : ۷

[d] ۲ توا ۲۴ : ۲۰

[e] ہوس ۳ : ۴

[f] احب ۱۰ : ۱۱

[g] اِست ۴ : ۲۹

[h] قاض ۵ : ۶

|| عبراني میں چکناچور کیئے گئے.

[i] متي ۲۴ : ۷

اور بنیامین کے سارے ملک میں سے، اور اُن شہروں میں سے، جو اُس نے اِفرائیم کے کوہستان میں لیئے تھے[k]، مکروہ مورتوں کو نکال پھینکا، اور خداوند کے اُسارے کے آگے خداوند کے مذبح کو پھر درست کیا. ۹ اور اُس نے سارے یہوداہ اور بنیامین کو، اور اُن میں کے پردیسیوں کو، جو اِفرائیم میں سے، اور منسي میں سے، اور سمعون میں سے، آئے تھے[l]، جمع کیا؛ کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا، کہ خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہے، تو وے اِسرائیل میں سے بہ کثرت اُس کے پاس آئے. ۱۰ اور وے اسا کي سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں یروسلم میں جمع ہوئے. ۱۱ اور اُنہوں نے اُسي وقت، اُس لوٹ کي چیزوں میں سے جو[m] وے لائے تھے، خداوند کے لیئے سات سو بیل اور سات ہزار بھیڑ چڑھائے[n]. ۱۲ اور وے عہد میں شامل ہوئے[o]، کہ اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں؛ ۱۳ اور جو کوئي خداوند اِسرائیل کے خدا کو نہ ڈھونڈھیگا، سو قتل کیا جائیگا[p]، کیا چھوٹا کیا بڑا، کیا مرد کیا عورت ہووے. ۱۴ اور اُنہوں نے بڑي آواز سے پکارتے للکارتے ہوئے، اور ترہیوں اور نرسنگوں کا شور مچاتے ہوئے، خداوند کے لیئے قسم کھائي. ۱۵ اور سارے یہوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہوئے؛ کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائي تھي، اور کمال آرزو سے اُسے ڈھونڈھا[q]، اور وہ اُنہیں مل گیا، اور خداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے آرام بخشا.

۱۶ اور اسا بادشاہ کي ||ما معکہ کي بابت، اُس نے اُس کو بھي ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[r]؛ کیونکہ اُسنے یسیرت کے لیئے ایک بت نصب کیا تھا؛ سو اسا نے اُسکے بت کو کاٹ ڈالا اور اُسے چور چار کیا، اور وادي قدرون میں

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

[k] ۲ توا ۱۳ : ۱۹

[l] ۲ توا ۱۱ : ۱۶

[m] ۲ توا ۱۴ : ۱۳

[n] ۲ توا ۱۴ : ۱۵

[o] ۲ سلا ۲۳ : ۳ ۲ توا ۳۴ : ۳۱ نحم ۱۰ : ۲۹

[p] خر ۲۲ : ۲۰ اِست ۱۳ : ۹، ۱۵

[q] ۲ آیت

|| یعني، ۱ داني.

[r] ۱ سلا ۱۵ : ۱۳ ۲ سلا ۱۰

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

جلا دیا. ۱۷ لیکن اُونچے مکان اِسرائیل میں سے اُٹھائے نه گئے[a]; باوجود اُسکے، اسا کا سارا دل، جب تک وه جیتا رہا، خداوند هي سے لگا تها.

۱۸ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نیازکي تهیں، اور وے چیزیں، جو اُس نے آپ نیاز کي تهیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گهر میں داخل کیں. ۱۹ اور اسا کي سلطنت کے پینتیسویں برس تک پهر جنگ نه هوئي.

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ اسا، ارامیوں کي مدد پا کے، بعشا کو رامه کي تعمیر کرنے سے روکتا. ۷ حنانی سے تنبیه پا کے، وه اُسے قید کراتا. ۱۱ سوا اور فعلوں کے، بیماري کي حالت میں طبیبوں سے اور نه خدا سے شفا ڈهونڈهتا. ۱۳ اُسکي موت و دفن.

اسا کي سلطنت کے چهتیسویں برس میں اِسرائیل کا بادشاه بعشا یهوداه پر چڑه آیا[a]، اور رامه کو بنایا، تاکه یهوداه کے بادشاه اسا کے یهاں کوئي شخص آنے اور جانے نه پاوے[b]. ۲ تب اسا نے خداوند کے گهر کے اور بادشاه کے گهر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا، اور ارام کے بادشاه بن‌هدد کے پاس، جو دمشق میں رهتا تها، بهیجا، اور کها، که ۳ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان، عهد و پیمان هی; دیکه، که میں تیرے لیئے روپا اور سونا بهیجتا هوں; سوتو آ، اور شاه اِسرائیل بعشا سے عهدشکني کر، تاکه وه میري طرف سے چلا جاوے. ۴ تب بن‌هدد نے اسا بادشاه کي بات مانی، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بهیجا تاکه اِسرائیلي شهروں پر چڑهائي کریں، اور اُنهوں نے عیون، اور دان، اور ابیل‌مائم اور نفتالي کے سب شهر، جن میں مخزن تهے، غارت کیا. ۵ اور ایسا هوا، که جب بعشا نے یه سنا، تو رامه کا بنانا چهوڑ دیا، اور اپنے کام سے هاته اُٹهایا. ۶ پهر اسا بادشاه نے سارے یهوداه کو ساته لیا، اور وے رامه کے پتهروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے، جن سے بعشا رامه بناتا تها، اور اُس نے اُن سے جبعه اور مصفاه کو بنایا.

۷ اُس وقت حنانی غیب‌بین[c] یهوداه کے بادشاه اسا پاس آیا، اور اُسے کها، چونکه تو نے ارام کے بادشاه پر تکیه کیا، اور خداوند اپنے خدا پر تکیه نهیں کیا[d]، اِسي سبب سے ارام کے بادشاه کا لشکر تیرے هاته سے سلامت نکلا هی. ۸ کیا اُن کوشیوں[e] اور لوبیوں[f] کا لشکر فراواني میں کم تها، جس کے ساته گاڑیاں اور سوار اِفراط سے تهے؟ پر جب تو نے خداوند پر بهروسا رکها، تو اُس نے اُنهیں تیرے قبضے میں کر دیا. ۹ که خداوند کي آنکهیں ساري زمین پر دوڑتي پهرتي هیں[g]، تاکه اُنکي مدد میں، جن کا دل اُسي پر تکیه کرتا هی، اپنے تئیں قوي دکهلاوے. اِس میں تو نے بیوقوفي کي[h]; سو آگے کو تجه پر جنگ کے حادثے پڑتے رهینگے[i]. ۱۰ اور اسا اُس غیب‌بین سے ناراض هوا، اور اُسے قیدخانے میں ڈالا[k]; کیونکه اُس کلام کے سبب نهایت غضب‌ناک هوا. سوا اِس کے اسا نے اُس وقت لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا.

۱۱ اور دیکه، اسا کا احوال، اوّل و آخر جو هی، وه یهوداه اور اِسرائیل کے بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند هی[l]. ۱۲ اور اسا کي سلطنت کے اُنتالیسویں برس میں، اُسکے پانووں میں روگ هوا، اور وه روگ نهایت بڑه گیا; اور اپنی بیماري میں بهي وه خداوند کا نهیں، بلکه طبیبوں کا طالب هوا[m].

۹۱۴

۱۳ سو اسا اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا، اور اپنی سلطنت کے اِکتالیسویں برس میں مر گیا[n]. ۱۴ اور وه اُن مقبروں میں، جو اُس نے اپنے لیئے داؤد

[a] عبراني میں، دور نه کئے گئے.
[b] ۲ توا ۱۴: ۳، ۵ / ۱ سلا ۱۵: ۱۴، وغیره

۹۴۰

[a] یعني، اُس عصر کے چهتیسویں برس میں، جب سے دس فرقے یهوداه سے پهر گئے.
[b] ۱ سلا ۱۵: ۱۷، وغیره ۲ توا ۱۵: ۹

[c] ۱ سلا ۱۶: ۱ ۲ توا ۱۹: ۲
[d] یسع ۳۱: ۱ یره ۱۷: ۵
[e] ۲ توا ۱۴: ۹
[f] ۲ توا ۱۲: ۳
[g] ایوب ۳۴: ۲۱ امث ۵: ۲۱ اور ۱۵: ۳ یره ۱۶: ۱۷ اور ۳۲: ۱۹ زکر ۴: ۱۰
[h] ۱ سمو ۱۳: ۱۳
[i] ۱ سلا ۱۵: ۳۲
[k] ۲ توا ۱۸: ۲۶ یره ۲۰: ۲ متي ۱۴: ۳
[l] ۱ سلا ۱۵: ۲۳
[m] یره ۱۷: ۵
[n] ۱ سلا ۱۵: ۲۴

پيشتر مسيح سے ۹۱۴

کے شہر ميں بنائے تھے، گاڑا گيا؛ اور وہ ايک تابوت ميں دھرا گيا، جو تحفہ عطريات و گوناگون خوشبوئيوں سے[o] بھرا ہوا تھا، جو گندھيوں نے مرکب کرکے بنائيں تھيں، اور اُنھوں نے اُس کے ليئے ايک بڑي آگ باري[p].

۱۷ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ يہوسفط اسا کا جانشين ہو کے نيکي کرتا اور سعادتمند رہتا. ۷ وہ کئي اميروں کو بعضے لاويوں کے ساتھہ روانہ کر ديتا کہ يہوداہ کے درميان کلام اِلٰہي سناويں. ۱۰ خدا کا خوف کھا کے اُسکے دشمنوں ميں سے بعضے ہديے و خراج اُس پاس لاتے. ۱۲ اُسکي عظمت، اور اُسکے سردار، و لشکر.

اور اُس کا بيٹا يہوسفط اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا[a]، اور اُس نے اِسرايل کے مقابل بڑا زور پيدا کيا. ۲ اور اُس نے يہوداہ کے سارے حصين شہروں ميں سپاہي رکھے، اور يہوداہ کے ملک ميں اور اِفرائيم کے شہروں ميں، جنھيں اُس کے باپ اسا نے ليا تھا[b]، چوکياں بٹھائيں. ۳ اور خداوند يہوسفط کے ساتھہ تھا؛ کيونکہ وہ ||اپنے باپ داؤد کي اگلي چالوں پر چلتا تھا، اور بعليم کا طالب نہ ہوتا تھا؛ ۴ بلکہ اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا طالب ہوا، اور اُس کے حکموں پر چلتا تھا، اور اِسرايل کے کاموں کا پيرو نہ ہوا[c]. ۵ سو خداوند نے اُس کے ہاتھہ ميں بادشاہت کو قائم کر ديا، اور سارے يہوداہ يہوسفط کے پاس ہديئے لائے[d]، اور اُسکي دولت اور عزت بہت سي ہوئي[e]. ۶ اور وہ خداوند کي راہوں پر چلکے بہت خوش‌دل ہوا، اور باقي اُونچے مکانوں اور يسيرتوں کو يہوداہ ميں سے دور کيا[f]. ۷ اور اپني سلطنت کے تيسرے برس ميں اُس نے بن‌خيل، اور عوبدياہ، اور زکرياہ، اور نتنيئل، اور مکاياہ کو، جو اُس کے اُمرا تھے، بھيجا، کہ يہوداہ کے شہروں ميں تعليم ديويں[g]. ۸ اور اُن کے ساتھہ يے لاوي تھے: سمعياہ، اور نتنياہ، اور زبدياہ، اور اساھيل، اور سميراموت، اور يہونتن، اور ادونياہ، اور طوبياہ، اور طوب‌ادونياہ، جو لاوي تھے، اور اُن کے ساتھہ اِليسمع، اور يہورام، جو کاھن تھے. ۹ اور وے يہوداہ ميں تعليم کرتے تھے[h]، اور خداوند کي توريت کي کتاب اُن کے پاس تھي، اور وے يہوداہ کے سارے شہروں ميں گذرتے پھرے، اور لوگوں کو تعليم ديتے رہے.

۱۰ اور خداوند کي دہشت يہوداہ کے گرداگرد کي سرزمينوں کي مملکتوں پر آئي[i]، ايسي کہ اُنھوں نے يہوسفط کے ساتھہ کوئي لڑائي نہ کي. ۱۱ اور بعضے فلسطي بھي يہوسفط کے پاس ہديئے اور خراج کے روپئے لائے[k]، اور عربي اُس پاس بھيڑ بکري لائے، يعنے، سات ہزار سات سو مينڈھے، اور سات ہزار سات سو بکرے. ۱۲ اور يہوسفط بڑھتا چلا گيا، اور نہايت بزرگ ہوا: اور اُس نے يہوداہ ميں قلع اور حصين شہر ذخيروں کے ليئے بنا کيئے. ۱۳ اور يہوداہ کے شہروں ميں اُس کا بڑا کاروبار تھا: اور يروسلم ميں اُس کے جنگي لوگ بہادر مرد تھے. ۱۴ اور اُن کا شمار، اُن کے آبائي خاندانوں کے موافق، يہہ ھے. يہوداہ ميں ہزاروں کے سردار يے تھے؛ سردار عدنہ، اور اُس کے ساتھہ تين لاکھہ بہادر لوگ تھے؛ ۱۵ ||اُس سے اُترکے سردار يہوحنان تھا، اور اُس کے ساتھہ دو لاکھہ اَسي ہزار تھے؛ ۱۶ اور اُس سے اُترکے، امسياہ بن ذکري تھا، جس نے اپنے تئيں بہ خوشي[l] خداوند کے ليئے مخصوص کيا، اور اُس کے ساتھہ دو لاکھہ بہادر سورما تھے؛ ۱۷ اور بنياميين ميں سے، ايک بڑا دلير پہلوان اِليدع تھا، اور اُس کے ساتھہ کمان اور سپر سے مسلح دو لاکھہ تھے: ۱۸ اور اُس سے اُترکے، يہوزبد تھا، اور اُس کے ساتھہ ايک لاکھہ اَسي ہزار تھے، جو جنگ کے ليئے ہتھيار باندھتے تھے. ۱۹ يے بادشاہ کے

پيشتر مسيح سے ۹۱۴

[o] پيد ۵۰ : ۲ مرق ۱۶ : ۱ يوح ۱۹ : ۳۹، ۴۰
[p] ۲ توا ۲۱ : ۱۹ يرم ۳۴ : ۵
[a] ۱ سلا ۱۵ : ۲۴
[b] ۲ توا ۱۵ : ۸
|| يا، اپنے باپ کي اگلي چالوں اور داؤد کي چال پر
[c] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸
[d] ۱ سمو ۱۰ : ۲۷ ۱ سلا ۱۰ : ۲۵
[e] ۱ سلا ۱۰ : ۲۷ ۲ توا ۱۸ : ۱
۹۱۳
[f] ۱ سلا ۲۲ : ۴۳ ۲ توا ۱۵ : ۱۷ اور ۱۹ : ۳ اور ۲۰ : ۳۳
۹۱۳
[g] ۲ توا ۱۵ : ۳

پيشتر مسيح سے ۹۱۳

[h] ۲ توا ۳۵ : ۳ نحم ۸ : ۷
[i] پيد ۳۵ : ۵
[k] ۲ سمو ۸ : ۲
|| عبراني ميں، اُسکے ہاتھہ پر
[l] قضا ۵ : ۲، ۹

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

خدمت‌گذار تھے، سوا اُن کے، جنھیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں میں مقرر کیا تھا[m].

۱۸ باب

۲ آیت

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط اخی‌اب کے ساتھہ نسبت ناتا کرکے رامات پر چڑھائي کرنے میں اُس کا شریک ہوتا. ۴ اخی‌اب جھوتھے نبیوں کي بات مانکے میکایاہ نبي کے کلام کے مطابق مقتول ہوتا.

۸۹۷ — ۲ توا ۱۷ : ۵ — ۲ سلا ۸ : ۱۸ — ۱ سلا ۲۲ : ۲، وغیرہ

اور یہوسفط کي دؤلت اور حشمت فراوان ہوئي[a]؛ اور اُس نے اخی‌اب سے نسبت ناتا کیا[b]. ۲ چند برسوں کے بعد وہ اخی‌اب پاس سمرون کو اُتر گیا[c]. اور اخی‌اب نے اُس کے اور اُس کے ساتھیوں کے لیئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کیئے، اور اُسے اُبھارا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جاوے. ۳ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا، کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا، جیسا تو ھی، ویسا میں ھوں، اور جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ: سو میں تیرے ساتھہ جنگ کے لیئے نکلونگا.

۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کا ||حکم دریافت کر لیجیئے[d]. ۵ تب شاہ اِسرائیل نے چار سؤ نبیوں کو جمع کیا، اور اُن سے پوچھا، کیا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لیئے جائیں، یا میں باز رھوں؟ وے بولے، چڑھ جا، اور خدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۶ پھر یہوسفط بولا، اِن کے سوا خداوند کا اور بھي کوئي نبي ھی، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۷ شاہ اِسرائیل نے کہا، کہ ایک شخص میکایاہ بن اِملہ ھی؛ اُس سے ہم خداوند کي مشورت پوچھہ سکتے ھیں؛ لیکن میں اُس سے دشمني رکھتا ھوں، کیونکہ وہ میرے لیئے نیکي کي نہیں، بلکہ ہمیشہ بدي کي پیشخبري کرتا ھی. تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے. ۸ سو شاہ اِسرائیل نے †ایک عہدہ‌دار کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے

|| عبراني میں، کلام. ۱ سم ۲۳ : ۲، ۴، ۹ ۱ سم ۲ : ۱

† یا، ایک واجہ‌سرا کو.

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر. ۹ اور شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میں در آنے کي راہ پر، ایک کھلھان میں جاکے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے، اور سارے انبیا اُن کے حضور نبوت کر رہے تھے. ۱۰ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوھے کے سینگ بنائے، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا ٹھیلیگا، کہ اُنھیں نابود کر ڈالیگا. ۱۱ اور سب نبیوں نے یوں ھي نبوت کي، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور کامیاب ھو: کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۱۲ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا، اُس سے کہا، دیکھہ، سب انبیا ||ایک زبان ھوکے بادشاہ کو خوشخبري دیتے ھیں: سو کرم کرکے اپنا کلام اُنھیں میں ایک کے مانند کہہ اور تو بھي خوشخبري دے. ۱۳ میکایاہ بولا، خداوند حي کي قسم، جو کچھہ میرا خدا مجھے فرماویگا، میں وھي کہونگا[e]. ۱۴ سو وہ بادشاہ پاس آیا. تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا میں باز رھوں؟ اُس نے جواب میں کہا، کہ چڑھ جاؤ، اور کامیاب ھو، اور وے تمھارے ھاتھ میں گرفتار ھونگے. ۱۵ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں تجھے کتني بار قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھہ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وھي جو سچ ھی؟ ۱۶ تب وہ بولا، میں نے سارے بني اِسرائیل کو، اُن بھیڑوں کي مانند، جو بے‌چؤپان ھوں، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا: اور خداوند نے فرمایا، کہ کوئي اُن کا آقا نہیں: سو اُن میں سے ھر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے. ۱۷ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ وہ میرے حق میں نیکي کي

|| عبراني میں ایک منھہ سے.

۲ گن ۲۲ : ۱۸، ۲۰، ۳۵ اور ۲۳ : ۱۲، ۲۶ اور ۲۴ : ۱۳ ۱ سلا ۲۲ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

نہیں، بلکہ بدي کي پیشخبري کریگا؟ ۱۸ اُس نے دو بارہ کہا، کہ تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کي کرسي پر بیٹھے دیکھا، اور آسماني سارا لشکر اُس کے دہنے بائیں ہاتھ کھڑا تھا. ۱۹ تب خداوند نے فرمایا، کہ شاہ اِسرائیل اخی‌اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامہنے کھیت آوے؟ تب ایک یوں بولا، اور دوسرا ووں بولا. ۲۰ اُس وقت ایک روح[f] نکلکے خداوند کے سامہنے آ کھڑي ہوئي، اور بولي، کہ میں اُسے ترغیب دونگي. پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ ۲۱ وہ بولي میں جاؤنگي، اور جھوٹھي روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہہ میں پڑونگي، خداوند بولا، تو اُسے ترغیب دیگي، اور غالب بھي ہوگي: روانہ ہو، اور ایسا کر. ۲۲ سو دیکھ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منہہ میں جھوٹھي روح ڈالي ہی[g]، اور خداوند ہي نے تیري بابت بري خبر دي ہی. ۲۳ تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے[h] بولا، کہ خداوند کي روح کوٗن سي راہ ہوکے مجھ پاس سے نکلي اور تجھ سے بولي؟ ۲۴ میکایاہ بولا، تو اُس دن، جب کہ تو اندر کي کوٹھري میں گھسیگا کہ چھپ رہے، دیکھیگا. ۲۵ اور شاہ اِسرائیل نے کہا، میکایاہ کو پکڑ لو، اور اُسے شہر کے ناظم امون پاس اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ، ۲۶ اور کہو، کہ بادشاہ یوں فرماتا ہی، کہ اِس کو قیدخانے میں رکھو[i]، اور اُسے تنگ‌حالي کي روٹي، اور تنگ‌حالي کا پاني دیا کرو، جب تک کہ میں سلامت پھر نہ آؤں. ۲۷ میکایاہ بولا، اگر تو کسي طرح سلامت پھر آوے، تو خداوند نے میري معرفت سے کچھ نہیں کہا. پھر وہ بولا، اے لوگو، تم سب کے سب سن رکھو. ۲۸ بعد اُس کے شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے. ۲۹ اور شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے لڑائي میں چلونگا، پر تو اپنا لباس پہنے رہ. سو شاہ اِسرائیل نے روپ بدلا؛ اور وے لڑائي میں گئے. ۳۰ اور شاہ ارام نے رتھوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا تھا، کہ شاہ اِسرائیل کے سوا، کسي چھوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو. ۳۱ اور ایسا ہوا، کہ رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا، کہ شاہ اِسرائیل تو یہي ہی. سو اُنھوں نے لڑنے کے لیئے اُسے گھیرا تب یہوسفط نے دعا مانگي، اور خداوند نے اُس کي مدد کي، اور خدا نے اُنھیں اُس سے پھیرا دیا. ۳۲ اور ایسا ہوا، کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ اِسرائیل نہیں ہی، تو وے، اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے، اور پھر گئے. ۳۳ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے تیر لگایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا. تب اُس نے اپنے رتھبان کو کہا، کہ باگ پھیر، اور مجھے لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمي ہوا. ۳۴ اور اُس دن جنگ شدید ہوئي، اور شاہ اِسرائیل ارامیوں کے مقابل رتھ پر تھہرا رہا، اور سورج ڈوبتے ڈوبتے مر گیا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط یاہو سے تنبیہ پاکے اپنے ہي ملک کا حال دریافت کرنے کو سفر کرتا. ۵ قاضیوں کو خاص حکم دیتا، ۸ اور کاہنوں اور لاویوں کو بھي سمجھا دیتا.

۸۹۶

اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروسلم کے بیچ اپنے محل میں پھر سلامت داخل ہوا. ۲ تب حناني کا بیٹا یاہو غیب‌بین[a] اُسکے اِستقبال کو نکلا، اور یہوسفط بادشاہ سے کہا، کیا شریر کي مدد کرنا مناسب ہی؟ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں[b] سے دوستي کرتا ہی[c]؟ اِس واسطے خداوند کي طرف سے تجھ پر قہر نازل ہوگا[d]؛

[f] ایوب ۱: ۶
[g] ایوب ۱۲: ۱۶ یسع ۱۹: ۱۴ حزق ۱۴: ۹
[h] یرم ۲۰: ۲ مرق ۱۴: ۶۵ اعم ۲۳: ۲
[i] ۲ توا ۱۶: ۱۰
[a] ۱ سم ۹: ۹
[b] زبور ۱۳۹: ۲۱
[c] ۲ توا ۲۰: ۳۷

پيشتر مسيح سے ۸۹۶

۳ تس پر بهي نيکوکاري تجهه ميں پائي جاتي هی؛ کيونکه تو نے يسيرتوں کو ملک ميں سے دفع کيا[d]، اور خداوند کي تلاش ميں اپنا دل لگايا[e]۔ ۴ اور يهوسفط يروسلم ميں رها: پهر لوگوں کے درميان سير کو نکلا، اور بيرسبع سے اِفرائيم کے کوهستان تک، أنهيں خداوند أن کے باپ‌دادوں کے خدا کي طرف پهر پهيرا۔

۵ اور أس نے مملکت کے بيچ يهوداه کے سارے حصين شهروں ميں، شهر به شهر، قاضيوں کو مقرر کيا۔ ۶ اور أس نے قاضيوں کو کها، که جو کچهه کرو، هوشياري سے کرو؛ کيونکه تم آدميوں کے لیئے نهيں بلکه خدا کے لیئے عدالت کرتے هو[f]، جو که مقدمے کے فيصل کرتے وقت تمهارے ساتهه هی[g]۔ ۷ پس، خداوند کا خوف تم پر هووے، که جو کچهه کرو، سو خبرداري سے کرو؛ کيونکه خداوند همارے خدا کے ساتهه ناانصافي نهيں[h]، نه کسي کي روداري[i] هی، نه رشوت لينا هی۔

۸ اور يروسلم ميں بهي يهوسفط نے لاويوں[k]، اور کاهنوں، اور اِسرائيل کے ابوي سرداروں کو، مقرر کيا، تاکه وے خداوند کي طرف سے عدالت کريں، اور مقدمے فيصل کريں؛ اور وے يروسلم کو پهرے۔ ۹ اور أس نے أنهيں تاکيد کي اور کها، که تم جو کچهه کرو، سو خداوند کے ڈر کے ساتهه[l] ايمانداري سے، اور پاک دلي سے کرو؛ ۱۰ تمهارے بهائي جو اپنے اپنے شهروں ميں رهتے هيں، جب کسي طرح کا مقدمه، جو آپس کے خون سے، يا شريعت اور آئين اور حق و عدالت سے علاقه رکهتا هو، تم پاس لاويں[m]، تم پهلے أنهيں جتا ديجيو، که وے خداوند کا گناه نه کريں، که تم پر اور تمهارے بهائيوں پر[n] غضب نه پڑے[o]؛ سو تم ايسا هي کرو، اور خطا مت کيجيو۔ ۱۱ اور ديکهو، خداوند کے هر ايک مقدمے ميں[p] امرياه کاهن تمهارا سردار هی، اور بادشاه کے هرايک مقدمے ميں زبدياه بن اِسماعيل، جو يهوداه کے خاندان کا پيشوا هی، مختار هی: اور لاوي بهي، جو عهدهدار هيں، تمهارے آگے هيں۔ سو دلاور هو، اور کام کرو، که خداوند بهلوں کے ساتهه هوگا[q]۔

[d] ۲ توا ۱۷: ۴، ۶ ديکهو ۲ توا ۱۲: ۱۲ [e] ۲ توا ۳۰: ۱۹ عز ۷: ۱۰ [f] اِستِ ۱: ۱۷ [g] زبور ۸۲: ۱ واعظ ۵: ۸ [h] اِستِ ۳۲: ۴ روم ۹: ۱۴ [i] اِستِ ۱۰: ۱۷ ايوب ۳۴: ۱۹ اعم ۱۰: ۳۴ روم ۲: ۱۱ گلا ۲: ۶ افس ۶: ۹ قلس ۳: ۲۵ ۱ پطر ۱: ۱۷ [k] اِستِ ۱۶: ۱۸ ۲ توا ۱۷: ۸ [l] ۲ سمو ۲۳: ۳ [m] اِستِ ۱۷: ۸، وغيره [o] حزق ۳: ۱۸ گن ۱۲: ۴۶ [p] ۱ توا ۲۶: ۳۰

۲۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يهوسفط هراسان هوکے روزه کي منادي کرواتا۔ ۵ أس کي دعا۔ ۱۴ يحزي‌ايل کي پيشينگوئي۔ ۲۰ يهوسفط لوگوں سے نصيحت کرتا، اور قوالوں کو خدا کي حمد کرنے کے لیئے مقرر کرتا۔ ۲۲ دشمنوں کي شکست عظيم هوتي۔ ۲۶ لوگ براکهه ميں خدا کا شکر کرتے؛ تس کے بعد شادمان هوکے لوٹتے۔ ۳۱ يهوسفط کي بادشاهت کي تمامي۔ ۳۵ اخزياه شريک هوکے جهاز بنواتا، پر اِلعزر کے کلام کے مطابق وے سب ٹوٹ جاتے۔

بعد اِسکے يهي ايسا هوا، که بني موآب، اور بني عمون، اور عمونيوں کے سوا اور کتنے، يهوسفط سے لڑنے چڑهے۔ ۲ تب کتنوں نے آکے يهوسفط کو خبر دي، اور کها، که دريا کے پار ارام کي طرف سے، ايک بڑا انبوه تيرا سامهنا کرنے کو آتا هی، اور ديکهه، وے حصاصون‌تمر[a] ميں، جو عين‌جدي[b] هی، پهنچے هيں۔ ۳ تب يهوسفط ڈر گيا، اور خداوند کي تلاش کو[c] اپنا رخ کيا، اور تمام يهوداه ميں روزه رکهنے کي منادي کروائي[d]۔ ۴ اور بني يهوداه جمع هوئے، که خداوند سے مدد مانگيں: اور وے يهوداه کے سارے شهروں ميں سے آئے، که خداوند کو ڈهونڈهيں۔ ۵ اور يهوسفط، يهوداه اور يروسلم کي جماعت کے درميان، خداوند کے گهر ميں نئے صحن کے آگے کهڑا هوا، ۶ اور کها، که اى خداوند، همارے باپ‌دادوں کے خدا، کيا آسمان ميں تو خدا نهيں[e]؟ اور تو قوموں کي ساري مملکتوں کا حاکم نهيں[f]؟ کيا تيرے هاتهه ميں ايسا زور اور قدرت نهيں هی، که کوئي تيرا سامهنا نهيں کر سکتا[g]؟ ۷ کيا تو همارا خدا نهيں[h]، جسنے اِس سرزمين کے باشندوں کو اپني گروه اِسرائيل کے آگے سے خارج کيا[i]، اور أسے اپنے دوست[k] ابرهام کي نسل کو هميشه کے لیئے ديا؟ ۸ چنانچه وے أس ميں بستے هيں، اور أنهوں نے تيرے نام کے لیئے أس ميں ايک مقدس بنايا: کيونکه أنهوں نے کها، ۹ اگر بلا، جيسا که تلوار، يا آفت، يا

[q] ۲ توا ۱۵: ۲ [a] پيد ۱۴: ۷ [b] يشو ۱۵: ۶۲ [c] ۲ توا ۱۹: ۳ [d] عز ۸: ۲۱ يره ۳۶: ۹ يونه ۳: ۵ [e] اِستِ ۴: ۳۹ يشو ۲: ۱۱ ۱ سلا ۸: ۲۳ متي ۶: ۹ [f] زبور ۴۷: ۲، ۸ دان ۴: ۱۷، ۲۵، ۳۲ [g] ۱ توا ۲۹: ۱۲ زبور ۶۲: ۱۱ متي ۶: ۱۳ [h] پيد ۱۷: ۷ خر ۶: ۷ [i] زبور ۴۴: ۲ [k] يسع ۴۱: ۸ يعق ۲: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

مری، یا کال، ہم پر آ پڑے، اور ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور آ کھڑے ہوں[l]، (کہ تیرا نام اِس گھر میں ہی[m]؛) اور ہم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں، تو تو ہماری سنیگا، اور بچا لیگا۔ ۱۰ اب نگاہ فرما، کہ بنی عمون، اور اہل موآب، اور کوہ شعیر کے لوگ، جن میں تو نے بنی اِسرائیل کو، جب وے زمین مصر سے نکل آئے، داخل ہونے نہ دیا[n]، بلکہ وے اُن سے پھر گئے، اور اُنہیں ہلاک نہ کیا[o]: ۱۱ دیکھ، وے ہم کو یہہ بدلا دیتے ہیں، کہ چڑھ آتے ہیں، تاکہ ہم کو تیری میراث سے، جس کا تو نے ہم کو وارث کیا، نکال دیویں[p]۔ ۱۲ ای ہمارے خدا، کیا تو اُن کو سزا نہیں دیگا[q]؟ کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مقابل، جو ہم پر چڑھ آتا ہی، ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے؛ اور کون کام کرنا ہی، سو بھی نہیں جانتے؛ بلکہ ہماری ||نگاہ تجھی پر ہی[r]۔ ۱۳ اُس وقت سارے بنی یہوداہ، اپنے بچوں، اور جوروؤں، اور لڑکوں سمیت، خداوند کے آگے کھڑے ہوئے۔

۱۴ تب یحزی ایل بن زکریاہ، بن بنایاہ، بن یعی ایل، بن متنیاہ، ایک لاوی پر، جو بنی آسف میں سے تھا، خداوند کی روح جماعت کے بیچ میں اُتر آئی[s]، ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ ای سارے بنی یہوداہ، اور یروسلم کے باشندو، اور تو بھی، ای بادشاہ یہوسفط، کان لگاکے سنو، خداوند تمہیں یوں فرماتا ہی، کہ تم اِس بڑے انبوہ سے مت ڈرو[t]، اور نہ گھبراؤ؛ کہ جنگ تمہاری نہیں، بلکہ خدا کی ہی۔ ۱۶ تم کل اُن پر خروج کرو؛ دیکھو، وے صیص کے چڑھاؤ پر سے چڑھ آئینگے، اور دشت یروایل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملینگے۔ ۱۷ تمہیں لڑائی کرنا درکار نہیں[u]؛ ثابت قدمی سے کھڑے رہو، اور خداوند کی نجات کو، جو تم کو ہوگی، دیکھو۔ ای یہوداہ، اور یروسلم، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛ پر کل اُن کے مقابلے کو نکلو، کہ خداوند تمہارے ساتھ ہوگا[w]۔ ۱۸ تب یہوسفط نے منہہ کے بھل گرکے سجدہ کیا[x]، اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے رہنیوالوں نے بھی خداوند کے آگے گرکے خداوند کو سجدہ کیا۔ ۱۹ اور لاوی بنی قہات میں سے اور بنی قرح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے، کہ آواز بلند سے خداوند اِسرائیل کے خدا کی شکرگذاری کریں۔

۲۰ اور وے صبح سویرے اُٹھکے دشت تقوع میں روانہ ہوئے، اور اُن کے نکلتے وقت یہوسفط اُن کے درمیان کھڑا ہوا، اور کہا، ای یہوداہ، اور یروسلم کے رہنیوالو، میری سنو؛ خداوند اپنے خدا پر اِیمان لاؤ[z]، تو تم قیام پکڑوگے، اُس کے نبیوں پر اِیمان لاؤ، تو تم کامیاب ہوگے۔ ۲۱ جب وہ ||لوگوں کو پند دے چکا، تب اُس نے خداوند کے لیئے گانیوالوں کو مقرر کیا، جو تقدس کے حسن کے ساتھ اُس کی حمد کرتے ہوئے[a]، لشکر کے آگے آگے چلیں، اور کہتے جاویں، کہ خداوند کی ستایش کرو[b]، کہ اُس کی رحمت ابدی ہی[c]۔ ۲۲ جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا، خداوند نے بنی عمون، اور بنی موآب، اور کوہ شعیر کے باشندوں کی گھات میں، جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے، کمین والوں کو لگایا؛ سو وے آپس ہی میں مارے پڑے[d]۔ ۲۳ اور بنی عمون اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے، کہ اُنہیں حرم کریں، اور نیست و نابود کریں؛ اور جب وے شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے، تو آپس کی ہلاکت کے لیئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا۔ ۲۴ اور یہوداہ نے چوکیداروں کے برج پر، جو بیابان کی طرف ہی، پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں، اور کوئی نہ بچا۔ ۲۵ تب یہوسفط اور اُسکے

[l] ۱ سلا ۸: ۳۳، ۳۷
[m] ۲ توا ۶: ۲۸، ۲۹، ۳۰
۲ توا ۶: ۲۰
[n] اِست ۲: ۴، ۹، ۱۹
[o] گن ۲۰: ۲۱
[p] زبور ۸۳: ۱۲
[q] ۱ سمو ۳: ۱۳
|| عبرانی میں، آنکھیں.
[r] زبور ۲۵: ۱۵ اور ۱۲۱: ۱، ۲ اور ۱۲۳: ۱، ۲ اور ۱۴۱: ۸
[s] گن ۱۱: ۲۵، ۲۶ اور ۲۴: ۲ ۲ توا ۱۵: ۱ اور ۲۴: ۲۰
[t] خر ۱۴: ۱۳، ۱۴ اِست ۱: ۲۹، ۳۰ اور ۳۱: ۶، ۸ ۲ توا ۳۲: ۷
[u] خر ۱۴: ۱۳، ۱۴
[w] گن ۱۴: ۹ ۲ توا ۱۵: ۲ اور ۳۲: ۸
[x] خر ۴: ۳۱
[z] یسع ۷: ۹
[a] ۱ توا ۱۶: ۲۹
[b] ۱ توا ۱۶: ۳۴ زبور ۱۳۶: ۱
[c] ۱ توا ۱۶: ۴۱ ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۳، ۶
[d] قاض ۷: ۲۲ ۱ سمو ۱۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ٨٩٦

لوگ اُنھیں لوٹنے کو آئے، اور اُن مُردوں میں مال فراوان، اور قیمتي جواہر پائے، جنھیں اپنے لیئے اُتارا ہی، اور اِتنا لوٹا، کہ نہ لے جا سکے، اور اِتني غنیمت ملي، کہ وے تین دن تک لوٹتے رہے. ٢٦ اور چوتھے دن وے ||براکاہ کي وادي میں جمع ہوئے؛ کیونکہ اُنھوں نے وہاں خداوند کا شکر کیا: اِس لیئے اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاہ کي وادي ہی. ٢٧ بعد اُس کے یہوداہ اور یروسلم کے سارے لوگ پھرے، اور یہوسفط اُن کے آگے آگے گیا، تا کہ وے خوشي سے یروسلم کو پھر جاویں؛ کیونکہ خداوند نے اُن کے بیریوں پر فتح دیکے اُنھیں خوشي بخشي تھي[e]. ٢٨ اور وے بربطوں، اور کنرتوں، اور نرسنگوں کو، لیئے ہوئے، یروسلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے. ٢٩ اور خدا کي دہشت اُن سرزمینوں کي ساري مملکتوں پر پڑي[f]، جب کہ اُنھوں نے سنا، کہ خداوند اِسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا ہی. ٣٠ اور یہوسفط کي مملکت میں چین ہوا، اور اُس کے خدا نے چاروں طرف سے اُسے آرام بخشا[g].

٣١ یہوسفط یہوداہ پر بادشاہت کرتا رہا[h]: وہ پینتیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام عزوبہ تھا، جو سلحي کي بیٹي تھي. ٣٢ اور وہ اپنے باپ اسا کي راہ پر چلتا تھا، اور اُس سے نہ پھرا؛ بلکہ جو کچھہ خداوند کي نظر میں درست ہی، اُس نے وہي کیا. ٣٣ مگر اُونچے مکان گرائے نہ گئے[i]، کہ اب تک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي طرف مائل رہنے کے لیئے طیار نہ کیا تھا[k]. ٣٤ اور یہوسفط کا باقي احوال، اوّل و آخر جو ہی، وہ یاہو بن حناني کي تواریخ میں[l]، جو اِسرائیل کے سلاطین کي کتاب میں شامل کي گئیں، لکھا ہی.

|| یعني، شکرگذاري کي وادي.
e نحم ١٢: ٤٣
f ٢ توا ١٧: ١٠
g ٢ تو ١٥: ١٥، ایوب ٣٤: ٢٩
h ١ سلا ٢٢: ٤١، وغیرہ
i دیکھو ٢ توا ١٧: ٦
k ٢ توا ١٢: ١٤، اور ١٩: ٣
l ١ سلا ١٦: ١، ٧

پیشتر مسیح سے ٨٩٦

٣٥ بعد اُس کے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اِسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے، جو بڑا بدکار تھا، میل کیا[m]: ٣٦ ||اور اِس لیئے اُس سے شرکت کي، کہ جہاز بناویں، جو ترسیس کو جاویں؛ اور اُنھوں نے عصیون‌جبر میں جہاز بنوائے. ٣٧ تب الیعزر بن دودواہو نے، جو مریسہ کا تھا، یہوسفط کے برخلاف نبوت کي، اور کہا، اِس لیئے کہ تو اخزیاہ سے مل گیا ہی، خداوند تیرا کام بگاڑیگا. سو وے جہاز توڑ تاڑ کیئے گئے[n]، کہ وے ترسیس کو[o] نہ جا سکے.

٢١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یہورام، یہوسفط کي جگہہ بادشاہ ہو کے اپنے بھائیوں کو مار ڈالتا. ٥ وہ بري شرارت کرتا. ٨ ادوم اور لبناہ دونوں بغاوت کرتے. ١٢ اُس کي بابت ایلیاہ کا نامہ پڑھا جاتا جسے مرتے وقت چھوڑ گیا. ١٦ فلسطي اور عربي اُسپر جبر کرتے. ١٨ اُس کا مہلک مرض، اور خجالت‌انگیز موت، و دفن.

٨٨٩

اور یہوسفط اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا گیا[a]، اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کي جگہہ میں ||بادشاہ ہوا. ٢ اور اُس کے بھائي بني یہوسفط عزریاہ، اور یحی‌ایل، اور زکریاہ، اور عزریاہ، اور میکایل، اور سفطیاہ تھے: یے سب شاہ اِسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے. ٣ اور اُن کے باپ نے اُنھیں بہت سا روپا، اور سونا، اور جواہر، اور یہوداہ میں حصین شہر عنایت کیئے، لیکن بادشاہت ||یہورام کو دي، کیونکہ وہ پلوٹھا تھا. ٤ اور جب یہورام اپنے باپ کي بادشاہت میں قائم ہوا، اور زور پایا، تو اُس نے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا، اور اِسرائیل کے بعضے امیروں کو بھي قتل کیا.

٨٩٢

٥ یہورام بتیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا[b]، اور اُس نے آٹھہ برس تک یروسلم میں بادشاہت کي. ٦ اور وہ اخی‌اب کے گھرانے کے مانند اِسرائیلي بادشاہوں کي روش پر چلا، کہ اخی‌اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي[c]، اور اُس

m ١ سلا ٢٢: ٤٨، ٤٩
|| پہلے، یہوسفط نے اِس شراکت کو نا منظور کیا تھا. ١ سلا ٢٢: ٤٩
n ١ سلا ٢٢: ٤٨
o ٢ توا ٩: ٢١
a ١ سلا ٢٢: ٥٠
|| اِس وقت سے شاہي اختیار اکیلا رکھنے لگا.
|| یہوسفط نے اُس کو بادشاہت میں اپنا شریک کیا تھا. ٢ سلا ٨: ١٦
b اپنے باپ کي شراکت میں، ٢ سلا ٨: ١٧، وغیرہ
c ٢ توا ٢٢: ٢

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

نے خداوند کي نظر میں جو برا تھا، وهي کیا. ۷ لیکن خداوند نے نه چاها، که داؤد کے خاندان کو هلاک کرے، اُس عهد کے سبب سے، جو اُس نے داؤد سے باندھا تھا: کیونکه اُسنے وعده کیا تھا، که میں تجھے اور تیري نسل کو همیشه کے لیئے ایک چراغ دونگا[a].

۸ سو اُسي کے عصر میں ادومي یهوداه کي حکومت کي تحت سے نکل گئے[b]، اور اپنے لیئے ایک بادشاه مقرر کیا. ۹ تب یهورام اپنے امیروں کو اور اپني ساري رتھوں کو ساتھ لیکے نکلا، اور رات هي کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے اور رتھوں کے سرداروں کو گھیرے هوئے تھے، مارا. ۱۰ لیکن ادومي یهوداه سے آج کے دن تک باغي هیں. اور اُسي وقت لبنه بھي اُس کے هاتھ کے تلے سے نکلکے باغي هوا: کیونکه اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا تھا.

۱۱ سوا اِسکے اُس نے یهوداه کے پهاڑوں پر اُونچے مکان بنائے، اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کروائي[c]، اور یهوداه پر زبردستي کي، که یونهیں کریں.

۱۲ اُس وقت اُسے اِیلیاه نبي کا ‖ایک نامه پهنچا، جس کا یهه مضمون تھا، که خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا هی، اِس لیئے که تو اپنے باپ یهوسفط کي روشوں پر، اور یهوداه کے بادشاه اسا کي روشوں پر، نه چلا، ۱۳ بلکه اِسرائیل کے بادشاهوں کي راه پر چلا هی، اور یهوداه سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا[d] کروایا[e]، جیسا اخی‌اب کے گھرانے کا چھنالا هوتا تھا[f]، اور اپنے باپ کے گھرانے کے اپنے بھائیوں کو بھي، جو تجھ سے بهتر تھے، قتل کیا[g]: ۱۴ سو دیکھ، خداوند تیرے لوگوں کو، اور تیرے بیٹوں کو، اور تیري جوروؤں کو، اور تیرے سارے مال کو بڑي مار سے ماریگا: ۱۵ اور تو بڑي

[a] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۳ ، ۱ سلا ۱۱: ۳۶ ، ۲ سلا ۸: ۱۹ ، زبور ۱۳۲: ۱۱، وغیره
[b] ۲ سلا ۸: ۲۰، وغیره

[c] ۱ احبا ۱۷: ۷ ، اور ۲۰: ۵ ، ۱۳ آیت
‖ اُس کے مرنے سے پهلے یهه لکھا تھا. ۲ سلا ۲: ۱

[d] ۱۱ آیت
[e] ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲، ۳۳
[f] ۲ سلا ۹: ۲۲ ، اخر ۳۴: ۱۵ ، اِست ۳۱: ۱۶
[g] ۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۸۹ — ۸۷۸

بیماري میں مبتلا هوگا، بلکه تیري انتڑیوں میں ایسا روگ هوگا[h]، که روگ کے مارے تیري انتڑیاں هر روز نکلا کرینگي.

۱۶ اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا، جو کوشیوں کي سمت رهتے هیں، دل بڑهایا، که یهورام کے مقابلے میں اُٹھیں[m]: ۱۷ سو وے یهوداه پر چڑھ آئے، اور اُسے ‖شکست دیکے، سارے مال کو، جو بادشاه کے گھر میں موجود تھا، اور اُس کے بیٹوں[n]، اور اُس کي جوروؤں کو بھي، لے گئے: اور اُس کے بیٹوں میں سے †یهواخز کے سوا، جو سب سے چھوٹا تھا، اُس کا کوئي بیٹا باقي نه رها. ۱۸ اُس سب کے ‡پیچھے خداوند نے اُسے مارا، که اُس کي انتڑیوں میں ایسا روگ هوا، که جس کي شفا نه هو سکي[o]. ۱۹ اور ایسا هوا، که ایک مدت میں، روز به روز بدتر هوکے، دو برس کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُس کي انتڑیاں نکل پڑیں، اور وه بري بیماري میں مبتلا هوکے مرگیا: اور اُس کے لوگوں نے اُسکے باپ‌دادوں کي آتش کي مانند[p] اُس کے لیئے آتش نه کي. ۲۰ وه بتیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے آٹھ برس یروسلم میں بادشاهت کي: اور وه بغیر اُس پر ماتم کیئے هوئے جاتا رها[q]. اور وه تو داؤد کے شهر میں گاڑا گیا، پر بادشاهوں کي قبروں میں نهیں.

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ اخزیاه تخت‌نشین هوکے شرارت کرتا. ۵ وه یهورام بن اخی‌اب کي رفاقت کے سبب یاهو سے مارا جاتا. ۱۰ اتالیاه سب بادشاهزادے قتل کرکے تاج چھین لیتي: فقط یوآس نکل بچا، که اُس کي پھوپھي یهوسبعت نے اُسے چورا کے پردے میں رکھا تھا.

اور یروسلم کے باشندوں نے اُس کے چھوٹے بیٹے اخزیاه کو اُس کي جگهه بادشاه کیا[a]: کیونکه اُس انبوه نے، جو عربیوں کے ساتھ چھاوني میں آیا تھا، سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تھا[b]. سو اخزیاه بن یهورام یهوداه کا بادشاه هوا.

۸۷۸ کے قریب
[h] ۱۸، ۱۹ آیت
[m] ۱ سلا ۱۱: ۱۴، ۲۳
‖ یا، غارت کیا، اور، وغیره
[n] دیکھو ۲ توا ۲۲: ۱ ، ۲ توا ۲۴: ۷
۸۸۷
† یا، اخزیاه، ۲ توا ۲۲: ۱ یا، عزریاه، ۲ توا ۲۲: ۶
‡ اُس کا بیٹا اخزیاه اِس وقت کے قریب اپنے باپ کا نایب هوا، ۲ سلا ۹: ۲۹
۸۸۵
[o] ۱۵ آیت
[p] ۲ توا ۱۶: ۱۴
[q] یره ۲۲: ۱۸
۸۸۵
[a] ۲ سلا ۸: ۲۴، وغیره دیکھو ۲ توا ۲۱: ۱۷
[b] ۲ توا ۲۱: ۱۷ ، ۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

۲ اخزیاہ ‖ابیالیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا[c]، اور ایک برس اُس نے یروسلم میں بادشاہت کي۔ اُس کي ما کا نام عتلیاہ تھا، جو عمري کي بیٹي تھي[d]۔ ۳ وہ بھي اخي‌اب کے گھرانے کي راہوں پر چلتا تھا؛ کیونکہ اُس کي ما اُس کو بدکاري کي مشورت دیتي تھي۔ ۴ سو اُس نے اخي‌اب کے گھرانے کي مانند خداوند کي نظر میں بدي کي؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسي مشورتیں دیں، جن میں اُس کي بربادي تھي۔

۸۸۴ ۵ اُس نے بھي اُن کي صلاح پر عمل کیا، اور شاہ اِسرائیل کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر بھي چڑھا[e]؛ اور ارامیوں نے یہورام کو زخمي کیا۔ ۶ تب وہ اُن زخموں کے سبب، جو اُس نے رامہ میں، جب شاہ ارام حزائیل کے ساتھ لڑا، اُٹھائے تھے، یزرائیل میں پھر آیا کہ علاج کرے[f]۔ اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا ‖عزریاہ اُتر گیا، کہ اخي‌اب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے، کیونکہ وہ بیمار تھا۔ ۷ اور یورام پاس جانے میں خدا کي طرف سے[g] اخزیاہ کي ‡ہلاکت ہوئي؛ کہ جب آ پہنچا تھا، تو یہورام کے ساتھ یاہو بن نمسي کے، جسے خداوند نے اخي‌اب کے خاندان کے کاٹ ڈالنے کو ممسوح کیا تھا[h]، اِستقبال کے لیئے گیا[i]۔ ۸ اور جب یاہو اخي‌اب کے خاندان سے اِنتقام لیتا تھا[k]، تو ایسا ہوا، کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو، جو اخزیاہ کي خدمت کرتے تھے، پایا، اور اُنھیں قتل کیا[l]۔ ۹ اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈھا، اور اُنھوں نے اُسے پکڑا، جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا[m]، اور اُسے یاہو پاس لائے، اور اُنھوں نے اُسے قتل کرکے گاڑا؛ کیونکہ وے بولے، وہ تو یہوسفط کا بیٹا ھي، جس نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا[n]۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسي کي طاقت نہ رھي، کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے۔

۱۰ پر جب اخزیاہ کي ما عتلیاہ نے دیکھا، کہ میرا بیٹا مر گیا، تو اُس نے اُٹھکے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا[o]۔ ۱۱ تب شاہزادي یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا، اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا، اور اُسے اور اُسکي دائي کو ایک خواب‌گاہ میں رکھا[p]۔ سو بادشاہ یہورام کي بیٹي یہویدع کاھن کي جورو یہوسبعت نے، جو اخزیاہ کي بہن تھي، اُسے عتلیاہ سے چھپایا، ایسا کہ اُس نے اُسے قتل نہ کیا۔ ۱۲ اور وہ اُن کے پاس خدا کي ھیکل میں چھ برس تک چھپا رہا۔ سو عتلیاہ ملک کي ملکہ تھي۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کتنے ھمرازوں کے ساتھ پیمان کرکے، یوآس کو بادشاہ مقرر کرتا۔ ۱۲ عتلیاہ قتل کي جاتي۔ ۱۶ یہویدع خدا کي عبادت پھر جاري کرتا۔

۸۷۸ اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، یعنے عزریاہ بن یہورام، اور اِسماعیل بن یہوحنان، اور عزریاھو بن عبید، اور معسیاہ بن عدایاہ، اور اِلیسافط بن زکري کو، عہد کرکے اپنے ساتھ ملایا[a]۔ ۲ اُنھوں نے یہوداہ کي اطراف میں جاکر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اِسرائیل کے ابوي رئیسوں کو جمع کیا، اور وے یروسلم میں آئے۔ ۳ اور ساري جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا۔ اور یہویدع نے اُنھیں کہا، دیکھو، یہہ شاہزادہ، جیسا کہ خداوند نے بني داؤد کے حق میں کہا ھي، بادشاہت کریگا[b]۔ ۴ اور تم کو چاھیئے کہ یوں کرو: تم میں سے، یعنے کاھنوں اور لاویوں میں سے، ایک تہائي سبت کے

‖یا، بائیس۔
c دیکھو ۲ سلا ۸: ۲۶
d ۲ توا ۲۱: ۶
e ۲ سلا ۸: ۲۸ وغیرہ
f ۲ سلا ۹: ۱۵
‖اخزیاہ بھي کہلایا، ۱ آیت میں، اوریاھواخز بھي ۲ توا ۲۱: ۱۷
g قاض ۱۴: ۴؛ ۱ سلا ۱۲: ۱۵؛ ۲ توا ۱۰: ۱۵
‡عبراني میں، پامالي۔
h ۲ سلا ۹: ۶، ۷
i ۲ سلا ۹: ۲۱
k ۲ سلا ۱۰: ۱۰، ۱۱
l ۱ سلا ۱۰: ۱۳، ۱۴
m ۲ سلا ۹: ۲۷، مجدو میں، جو سمرونکي مملکت میں، ھي۔
n ۲ توا ۱۷: ۴
o ۲ سلا ۱۱: ۱ وغیرہ
p ۲ سلا ۱۱: ۲ یہوسبع۔
a ۲ سلا ۱۱: ۴، وغیرہ
b ۲ سمو ۷: ۱۲؛ ۱ سلا ۲: ۴ اور ۹: ۵؛ ۲ توا ۶: ۱۶ اور ۷: ۱۸ اور ۲۱: ۷

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

دن[c] اندر آوے، که دربان هوں؛ ۵ اور ایک تهائي بادشاه کے گهر پر طیار رهے؛ اور ایک تهائي یسود کے پهاٹک پر؛ اور ساري قوم خداوند کے گهر کے صحنوں میں موجود رهے. ۶ اور خداوند کے گهر میں کوئي نه آوے، مگر کاهن اور خدمتگذار لاوي[d]؛ وے اندر آویں، کیونکه وے مقدس هیں؛ پر سب باقي لوگ خداوند کي نگهباني میں حاضر رهیں. ۷ اور لاوي هر ایک اپنا هتهیار هاته میں لیکے بادشاه کو چاروں طرف سے گهیر لیویں؛ اور جو کوئي هیکل میں آوے، قتل کیا جاوے؛ اور بادشاه کے باهر بهیتر آنے جانے میں تم اُس کے ساته رهو. ۸ سو لاویوں اور سارے یهوداه نے یهویدع کاهن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا، اور هر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا، اُنهیں جن کو سبت میں بهیتر آنا تها، اور اُنهیں جن کو سبت میں باهر جانا تها؛ کیونکه یهویدع کاهن نے باریداریوں کو[e] رخصت نه کیا تها. ۹ اور یهویدع کاهن نے داؤد بادشاه کي برچهیاں، اور پهریاں، اور ڈهالیں، جو خدا کے گهر میں تهیں، سیکڑوں کے سرداروں کو دیں. ۱۰ اور اُس نے هر ایک کے هاته میں هتهیار دیکے سارے لوگوں کو، هیکل کي دهني طرف سے لیکے هیکل کي بائیں طرف تک، سراسر، مذبح اور هیکل کے گرد، بادشاه کے آس پاس کهڑا کیا. ۱۱ پهر اُنهوں نے شاهزادے کو نکالا، اور اُس کے سر پر تاج رکهکے ||شهادت نامه دیا، اور اُسے بادشاه کیا. اور یهویدع اور اُس کے بیٹوں نے اُسے ممسوح کیا، اور بولے، بادشاه جیتا رهے.

۱۲ اور عتلیاه نے جوں لوگوں کي آواز، جو دوڑے آتے اور بادشاه کو مبارکباد کهتے تهے، سني، تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گهر میں داخل هوئي؛ ۱۳ اور نگاه کرکے کیا دیکهتي هی، که بادشاه ||مدخل میں ستون سے لگکے کهڑا هی، اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاه کے پاس هیں، اور ساري مملکت کے لوگ خوشي میں هیں، اور نرسنگے پهونکتے هیں، اور قوال باجوں کو لیئے هوئے هیں، اور وے بهي جو ستایش کرنے میں اُستاد تهے. تب عتلیاه نے اپنے کپڑے پهاڑے، اور چلاکے کها، فتنه، فتنه، فتنه. ۱۴ پر یهویدع کاهن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو ||آگے بلایا، اور اُنهیں فرمایا، که اُس کو صفوں سے باهر کرو، اور وه، جو اُس کي پیروي کرے، تلوار سے مارا جاوے. کیونکه کاهن نے کها تها، که خداوند کے گهر میں اُسے قتل مت کرو. ۱۵ تب اُنهوں نے اُس پر هاته ڈالے؛ سو وه گهڑ پهاٹک[f] کے مدخل میں، جو شاه کے محل سے لگا هی، داخل هوئي، اور وهاں اُنهوں نے اُسے قتل کیا.

۱۶ پهر یهویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان، اور بادشاه کے درمیان ایک عهد مقرر کیا، که وے خداوند کے لوگ هوویں. ۱۷ تب سارے لوگ بعل کے گهر میں گئے، اور اُسے ڈهایا، اور اُنهوں نے اُس کے مذبحوں اور اُس کي مورتوں کو چکناچور کیا، اور بعل کے کاهن متان کو مذبحوں کے سامهنے قتل کیا[g]. ۱۸ اور یهویدع نے خداوند کے گهر کي نگهباني کے عهدے لاوي کاهنوں کے هاته میں سونپے، جنهیں داؤد نے خداوند کے گهر کے لیئے غول غول کیا تها، که خداوند کي سوختني قربانیوں کو گذرانیں[h]، جیسا که موسیٰ کي توریت میں لکها هی[i]، اور که داؤد کے طور پر به خوشي گاتے بجاتے رهیں. ۱۹ اور اُس نے خداوند کے گهر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹهایا[k]، تاکه جو کوئي کسي طرح ناپاک هو، سو بهیتر جانے نه پاوے. ۲۰ اور اُس نے سیکڑوں کے سرداروں، اور امیروں، اور لوگ کے حاکموں، اور مملکت کي ساري گروه کو فراهم کیا، اور بادشاه

c ۱ توا ۹: ۲۵
d ۱ توا ۲۳: ۲۸، ۲۹
e دیکهو ۱ توا ۲۴: اور ۲۵: ابواب
||یا، توریت اُس کے هاته میں دي. اِستـ ۱۷: ۱۸
||یا، ایوان میں.
||یا، باهر لایا.
f نحمیا ۳: ۲۸
g اِست ۱۳: ۹
h ۱ توا ۲۳: ۳۰، ۳۱ اور ۲۴: ۱
i گنـ ۲۸: ۲
k ۱ توا ۲۶: ۱، وغیره

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

کو خداوند کی ہیکل سے نکال لایا؛ سو وے عالی دروازے سے ہوکے بادشاہ کے گھر میں آئے، اور بادشاہ کو مملکت کی کرسی پر بٹھایا[l]. ۲۱ اُس سرزمین کی ساری خلقت پھولی نہ سمائی، اور شہر میں امن ہوا، کہ اُنھوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا.

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کے جیتے جی سب دن یوآس نیکی کرتا. ۴ حکم دیتا کہ ہیکل کی مرمت ہو. ۱۵ یہویدع کی وفات اُس کا دفن شان کے ساتھہ ہوتا. ۱۷ یوآس بت‌پرستی کی طرف مائل ہوکے ذکریاہ بن یہویدع کو مروا ڈالتا. ۲۳ ارامی یوآس کو لوٹتے، اور ضبد اور یہوضبد ایکا کرکے اُسے مار ڈالتے. ۲۷ امصیاہ اُس کا جانشین ہوتا.

یوآس سات برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے چالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی[a]. اُس کی ما کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کی تھی. ۲ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہی، سو یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جی اُسکے سب دن کیا کرتا تھا[b]. ۳ اور یہویدع نے اُسکے لیئے دو جوروان کر دیں، اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں. ۴ بعد اُس کے یوں ہوا، کہ یوآس کے دل میں آیا، کہ خداوند کے گھر کی مرمت کرے. ۵ تب اُس نے کاہنوں اور لاویوں کو جمع کیا، اور اُنھیں کہا، کہ یہوداہ کے شہروں میں جاؤ، اور سارے اِسراایل سے سال بہ سال اپنے خدا کے گھر کی مرمت کے لیئے نقدی لیا کرو[c]، اور اِس کام میں تم پھرتی کرو. لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدی سے نہ کیا. ۶ تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا[d]، اور اُسے کہا، کہ تم نے کیوں لاویوں پر تقاضا نہیں کیا، کہ وے ||شہادت کے خیمے[e] کے لیئے، اِسراایل کی جماعت کی بھری کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے ٹھہرائی[f]، یہوداہ سے اور یروسلم سے جمع کرکے لاویں. ۷ کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے[g] خدا کے گھر کو غارت

۸۷۸ کے قریب

[a] ۲ سلا ۱۱: ۲۱ اور ۱۲: ۱، وغیرہ
[b] دیکھو ۲ توا ۲۶: ۵
[c] ۲ سلا ۱۲: ۴
[d] ۲ سلا ۱۲: ۷
|| یا، گواہی کے خیمے.
[e] اعم ۷: ۴۴
[f] گنـ ۱: ۵۰ / خر ۳۰: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶
[g] ۲ توا ۲۱: ۱۷
[l] ۲ سلا ۱۱: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

کیا تھا، اور خداوند کے گھر کی ||مقدّس چیزیں لیئے[h]، اُن سے بعلیم کے گھر کا کام نکالا. ۸ اور بادشاہ نے فرمایا، کہ وے ایک صندوق بناویں[i]، اور کہ اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باہر رکھیں. ۹ اور یہوداہ اور یروسلم میں †منادی کی گئی، کہ وے اُس بھری کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے بیابان میں اِسراایل پر ٹھہرائی تھی[k]، خداوند کے لیئے لاویں. ۱۰ اور سب اُمرا اور سب لوگ خوشی سے لائے، اور جب تک کام تمام نہ ہوا، اُس صندوق میں ڈالتے رہے. ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت صندوق لاویوں کے ہاتھہ سے بادشاہ کے عہدہ‌داروں کے پاس پہنچا، اور جب اُنھوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدی ہی، تب بادشاہ کا منشی اور سردار کاہن کا نایب آکے صندوق کو خالی کرتے تھے[l]، اور پھر لے جاکے اُسی جگہہ میں رکھتے تھے. وے روز بہ روز ایسا ہی کرتے تھے، اور بہت سی نقدی بٹورتے تھے. ۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُن کو دیتے تھے، جو خداوند کے گھر کی عبادت کے کام پر مقرر تھے، سو وے سنگتراشوں اور بڑھییوں کو مزدوری دیتے تھے، اور لوہاروں کو اور ٹھٹھیروں کو بھی دیا کرتے تھے، تاکہ خداوند کے گھر کی مرمت کریں. ۱۳ سو کاریگروں نے محنت کی، اور اُن کے ہاتھ سے کام ثابوت ہو گیا، اور خداوند کا گھر، جیسے آگے تھا، بحال ہوا، اور مضبوط بنا. ۱۴ جب وے کام تمام کر چکے، تو باقی نقدی بادشاہ اور یہویدع پاس لائے، اور اُس سے خداوند کے گھر کے لیئے برتن، یعنے عبادت کے برتن، اور وے جو[m] قربانی کے لیئے درکار تھے، اور پیالے، اور سونے روپے کے ظروف، بنے. سو وے یہویدع کے جیتے جی خداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے.

۸۵۰ کے قریب

۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمرآسودہ

|| یا، نیاز کی ہوئی.
[h] ۱ سلا ۱۲: ۴
[i] ۲ سلا ۱۲: ۹
† عبرانی میں، آواز.
[k] ۶ آیت
[l] ۲ سلا ۱۲: ۱۰
[m] دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۸۵۰ کے قریب

ہو کے مر گیا؛ اور مرنے کے وقت وہ ایک سَو تیس برس کا تھا۔ ۱۶ اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان گاڑا، اِس سبب کہ اُس نے اِسرائیل میں خدا کی اور اُس کے گھر کی بابت نیکوکاری کی تھی۔ ۱۷ اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ تب بادشاہ اُن کا شنوا ہوا۔ ۱۸ اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑکر یسیرتوں[a] اور بتوں کی پرستش کرنے لگے، اور اُن کی اِس خطا کے باعث یہوداہ اور یروسلم پر قہر ہوا[b]۔ ۱۹ توبھی اُس نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا، کہ اُنھیں خداوند کی طرف پھیریں[c]؛ چنانچہ اُنھوں نے اُن کو جتایا، پر وے اُن کے شنوا نہ ہوئے۔ ۲۰ تب خدا کی روح یہویدع کاہن کے بیٹے زکریاہ ||پر نازل ہوئی[d]، سو اُس نے اُونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا، کہ خدا یوں فرماتا ہے، تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو[e]؟ تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے؛ اِس لیئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو، وہ تمھیں بھی چھوڑ دیگا[f]۔ ۲۱ تب اُنھوں نے اُس کی مخالفت میں ہم‌قسم ہوکے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے[g]۔ ۲۲ سو یوآس بادشاہ نے اُس کے باپ یہویدع کے اِحسان کو، جو اُس نے اُس پر کیا تھا، یاد نہ کیا، بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا۔ اور مرتے وقت اُس نے کہا، خداوند دیکھے، اور اِنتقام لے۔

۸۴۰ کے قریب

۲۳ اور بعد اُس کے اُسی سال کے آخر ایسا ہوا، کہ ارام کی فوج اُس پر چڑھ آئی؛ اور وے یہوداہ میں اور یروسلم پر آئے[h]، اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چنکے مار ڈالا، اور اُن کا سارا اسباب لوٹکے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا۔ ۲۴ اگرچہ ارام کی فوج میں

[a] ۱ سلا ۱۴ : ۲۳
[b] قاۃ ۵ : ۸ ۔ ۲ توا ۱۹ : ۲
[c] اور ۲۸ : ۱۳ ۔ اور ۲۱ : ۸ ۔ اور ۳۲ : ۲۵ ۔ ۲ توا ۳۶ : ۱۵ ۔ یرمیاہ ۷ : ۲۵، ۲۶ ۔ اور ۲۵ : ۴
|| عبرانی میں، وہ روح سے ملبس ہوا؛ یہہ اِصطلاح پائی جاتی۔ قاۃ ۶ : ۳۴
[e] ۲ توا ۱۵ : ۱ ۔ اور ۲۰ : ۱۴ ۔ ۲ گنتی ۱۴ : ۴۱
[f] ۲ توا ۱۵ : ۲
[g] متی ۲۳ : ۳۵ ۔ اعمال ۷ : ۵۸، ۵۹
[h] ۲ سلا ۱۲ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

تھوڑے لوگ[i] تھے جو آئے، لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر[k] اُن کے ہاتھ میں کر دیا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔ سو اُنھوں نے یوآس سے اِنتقام لیا[l]۔ ۲۵ اور جب وے اُس سے پھر گئے، کہ وے اُسے بہت زخم کاری کرکے چلے گئے، تو اُس کے ملازموں نے، یہویدع کاہن کے بیٹے کے خون کے سبب[a]، اُسپر بلوا کیا[b]، اور اُسے اُس کے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا؛ اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا، پر اُسے بادشاہوں کی قبروں میں نہیں رکھا۔ ۲۶ اُن لوگوں کے نام جنھوں نے اُس پر بلوا کیا، یے ہیں؛ عمونیہ سماعت کا بیٹا ||زبد، اور موابیہ †سمریت کا بیٹا یہوزبد۔

۲۷ اب اُس کے بیٹوں کا احوال، اور اُس خراج کا بھار، جو اُس پر دھرا گیا[c]، اور خدا کے مسکن کی مرمت کا تذکرہ، دیکھو، وہ سب بادشاہوں کی تواریخی دفتر میں لکھا ہے۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا[d]۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ امصیاہ شروع میں نیکی کرتا۔ ۳ اپنے باپ کے قاتلوں کو قتل کرتا۔ ۵ سو قنطار روپا دیکے اِسرائیلی ایک فوج کرایہ کرتا، کہ ادومیوں کے مقابل ہوکے اُسکی مدد کریں، پر نبی کے کہنے سے اُنھیں رخصت کر دیتا، اور روپیوں کا نقصان اُٹھاتا۔ ۱۱ ادومیوں پر غالب آتا۔ ۱۰، ۱۳ اِسرائیلی فوج ناراض ہوکے، کہ رخصت ہوئی تھی، لوٹتی ہی اُس پاس کے شہروں کو لوٹتی۔ امصیاہ فتح کے سبب پھول جاکے، ادوم کے معبودوں کی پرستش کرتا، اور نبی کی نصیحت کو حقیر جانتا۔ ۱۷ یوآس کو چھیڑتا اور آپ شکست کھاتا۔ ۲۵ اُسکی بادشاہت کا آخری حال۔ ۲۷ چند لوگ بندش باندھکے اُسکو قتل کرتے۔

امصیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی[a]۔ اُسکی ما کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کی تھی۔ ۲ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے، سو اُس نے تو کیا، پر تمام دل سے نہیں[b]۔

[i] احبار ۲۶ : ۸ ۔ اِستثنا ۳۲ : ۳۰ ۔ یسعیاہ ۳۰ : ۱۷
[k] احبار ۲۶ : ۲۵ ۔ اِستثنا ۲۸ : ۲۵
[l] ۲ توا ۲۲ : ۸ ۔ یسعیاہ ۱۰ : ۵
[a] ۲۱ آیت
[b] ۲ سلا ۱۲ : ۲۰
|| یا، یوسکر۔ ۲ سلا ۱۲ : ۲۱
† یا، سمیر
[c] ۲ سلا ۱۲ : ۱۸
۸۳۹
[d] ۲ سلا ۱۲ : ۲۱
[a] ۲ سلا ۱۴ : ۱، وغیرہ
[b] دیکھو ۲ سلا ۱۴ : ۴ ۔ ۱۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

۳ اور ایسا هوا، که جب بادشاهت اُس کے هاتھ میں قایم هو گئي، تو اُس نے اپنے ملازموں کو جنهوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تها، جان سے مارا[c]. ۴ پر اُنکي اولاد کو قتل نه کیا، مطابق اُسکے جو موسیٰ کي شریعت کي کتاب میں لکها هی، که اُس میں خداوند نے فرمایا هی، که بیٹوں کے بدلے باپ‌دادے قتل نه هونگے، اور نه باپ‌دادوں کے بدلے بیٹے قتل هونگے، بلکه هر ایک آدمي اپنے گناہ کے لیئے مارا جاوے[d].

۵ اور امصیاہ نے یهوداہ کو جمع کیا، اور اُنهیں، اُنکے آبائي خاندانوں کے موافق تمام ملک یهوداہ اور بنیامین میں هزار هزار کے سردار، اور سؤ سؤ کے سردار کیئے، اور اُنهیں، جن کي عمر بیس برس یا اُس سے اُوپر تهي[e]، شمار کیا، اور اُنهیں تین لاکھ چنے هوئے مرد پایا، جو برچهي اور ڈهال رکهکر لڑائي پر چڑهنے کے قابل تهے. ۶ اور اُس نے سؤ قنطار روپا دیکے اِسرائیل میں سے بهي ایک لاکھ جنگي مردوں کو نوکر رکها. ۷ لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کها، ای بادشاہ، اِسرائیل کي فوج تیرے ساتھ جانے نه پاوے؛ کیونکه خداوند اِسرائیل کے ساتھ، یعنے سارے بني اِفرائیم کے ساتھ، نهیں هی. ۸ پر اگر تو جانا چاهے، تو عمل کر، اور اپنے تئیں لڑائي کے لیئے مضبوط کر، لیکن خدا تجهے دشمنوں کے آگے گرائیگا؛ کیونکه خدا میں سمبهالنے اور گرانے کي طاقت هی[f]. ۹ تب امصیاہ نے اُس مرد خدا سے کها، پهر سؤ قنطاروں کے لیئے، جو میں نے اِسرائیل کے لشکر کو دیئے، هم کیا کریں؟ وہ مرد خدا بولا، خداوند قادر هی که تجهے اُس سے بهت زیادہ دیوے[g]. ۱۰ تب امصیاہ نے اُس لشکر کو، جو اِفرائیم میں سے اُس پاس آیا تها، جدا کر دیا، که وے اپني جگهه کو پهر جاویں: اِس سبب اُن کا غضب یهوداہ پر بهڑکا، اور وے ||نپٹ جوش میں آکے گهر کو روانه هوئے.

۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا، اور اپنے لوگوں کو لیکے وادي شور میں گیا، اور بني شعیر کے دس هزار کو کاٹ ڈالا[h]. ۱۲ اور بني یهوداہ نے اُن میں سے دس هزار کو جیتے جي اسیر کیا، اور اُنهیں ایک چٹان کي چوٹي پر لے جاکے اُنهیں اُس چٹان کي چوٹي پر سے پهینک دیا، که سب کے سب چکناچور هو گئے.

۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ، جنهیں امصیاہ نے لوٹا دیا تها، که اُس کے ساتھ جنگ میں نه جاویں، وے، سمرون سے لیکے بیت‌حوران تک، یهوداہ کے شهروں پر آ پڑے، اور اُن میں سے تین هزار جوانوں کو مار ڈالا، اور بهت سي لوٹ لے گئے.

۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مارکے پهر آیا تها، تو یوں هوا، که وہ بني شعیر کے معبودوں کو لایا[i]، اور اُنهیں اپنے معبود هونے کے لیئے نصب کیا[k]، اور اُن کے آگے سجدہ کیا، اور اُنکے لیئے خوشبوئیاں جلائیں. ۱۵ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بهڑکا، اور اُس نے ایک نبي کو اُس پاس بهیجا، جسنے اُس سے کها، که قوموں کے معبود[l]، جو اپنے هي لوگوں کو تیرے هاتھ سے چهڑا نه سکے[m]، تو نے اُن کا پیچها کیوں کیا؟ ۱۶ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تها، تو امصیاہ نے اُس سے کها، که کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا؛ تو کیوں مارا جائے؟ تب نبي رہ گیا، اور کها، میں جانتا هوں، که خدا ||کا ارادہ یهه هی، که تجهے هلاک کرے[n]، اِس لیئے که تو نے یهه کیا اور میري صلاح کا شنوا نه هوا.

۱۷ تب یهوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیکے اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یهواخز بن یاهو کے پاس ایلچي بهیجے، اور پیغام کیا، که ائیے، هم ایک دوسرے

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

[c] ۲ سلا ۱۴: ۵، وغیرہ
[d] اِست ۲۴: ۱۶؛ ۲ سلا ۱۴: ۶؛ یرہ ۳۱: ۳۰؛ حزق ۱۸: ۲۰
[e] گن ۱: ۳
[f] ۲ توا ۲۰: ۶
[g] امث ۱۰: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

|| عبراني میں، قهر کي سوزش میں.

۸۲۷

کے قریب

[h] ۲ سلا ۱۴: ۷
[i] دیکهو ۲ توا ۲۸: ۲۳
[k] خر ۲۰: ۳، ۵
[l] زبور ۹۶: ۵
[m] ۱۱ آیت
|| عبراني میں، کي صلاح
[n] ۱ سمو ۲: ۲۵

۸۲۶

پیشتر مسیح سے ۸۲٦

کو رو برو دیکھیں°. ۱۸ سو اِسرایِل کے بادشاه یوآس نے یهوداه کے بادشاه امصیاه کو کهلا بهیجا، که لبنان کے بهتکتیئے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا، که اپنی بیتی میرے بیتے سے بیاه دے؛ تب ایک جنگلی درنده، جو لبنان میں تها، گذرا، اور بهتکتیئے کو لتاڑ مارا. ۱۹ تو کهتا هی، دیکھ، میں نے ادومیوں کو مارا هی؛ سو تیرے دل میں گهمنڈ سمایا هی، که فخر کرے: اب گهر میں بیتها رہ: کیا ضرور هی، که تو اپنے اُوپر آفت لاوے، اور تو گر جاوے، تو اور یهوداه سمیت؟ ۲۰ لیکن امصیاه نے نه سنا؛ کیونکه یهه خدا سے تها^p، تاکه وه اُنهیں اُن کے هاتهه میں کردیوے، اِس لیئے که اُنهوں نے ادومیوں کے معبودوں کا پیچها کیا تها^q. ۲۱ سو اِسرایِل کا بادشاه یوآس چڑها، اور وے، یعنے وه اور شاه یهوداه امصیاه، یهوداه کے بیت‌شمس میں ایک دوسرے کے رو برو هوئے. ۲۲ پر یهوداه نے اِسرایِل کے آگے شکست پائی، اور هر ایک اپنے خیمے کو بهاگا. ۲۳ اور شاه اِسرایِل یوآس نے شاه یهوداه امصیاه بن یوآس بن یهواخز^r کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کی دیوار اِفرائیم کے پهاتک سے لیکے کونے کے پهاتک تک، جو چار سو هاتهه تهی، ڈها دی؛ ۲۴ اور سارا سونا اور روپا، اور سارے برتن، جو عوبیدادوم پاس خدا کے گهر میں پائے، اور بادشاه کے گهر کے خزانے، لے لیئے، اور بهت سے لوگ ضامنی کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پهرا.

۲۵ اور امصیاه بن یوآس شاه یهوداه، یوآس بن یهواخز شاه اِسرایِل کے مرنے کے بعد، پندره برس جیتا رها^s. ۲٦ اب امصیاه کا باقی احوال، اول و آخر جو هی، وه تو یهوداه اور اِسرایِل کے بادشاهوں کی کتاب میں لکها هی.

° ۲ سلا ۱۴: ۸، ۹، وغیره
^p ۲ سلا ۱۲: ۱۵ ۲ توا ۲۲: ۷
^q ۱۴ آیت
^r دیکهو ۲ توا ۲۱: ۱۷، اور ۲۲: ۱، ٦
^s ۲ سلا ۱۴: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

۲۷ اور بعد اُس کے که امصیاه خداوند کی پیروی سے پهرا، یروسلم میں لوگوں نے اُسپر بلوا کیا؛ سو وه لکیس کو بهاگ گیا؛ پر اُنهوں نے لکیس میں اُس کے پیچهے لوگ بهیجے، اور اُسے وهاں قتل کیا. ۲۸ تب وے اُسے گهوڑوں پر ڈالکے لے آئے، اور || یهوداه کے شهر میں اُسکے باپ‌دادوں کے درمیان اُسے گاڑ دیا.

|| یعنے، داؤد کے شهر، میں، جیسے که ۲ سلا ۱۴: ۲۰ میں هی

۲٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ عزیاه تخت‌نشین هوتا، اور زکریاه کے جیتے جی نیکی کیا کرتا، اور کامیاب رهتا. ۱٦ پیچهے گهمنڈ سے بهرکے، کاهن کا کام کرنے کے لیئے هیکل میں گهس جاتا، اور فوراً برص میں مبتلا هوتا. ۲۳ وه مر جاتا اور یوتام اُسکی جگهه بادشاه هوتا.

۸۱۰

تب یهوداه کے سارے لوگوں نے || عزیاه کو، جو سولهه برس کا تها، لیکے، اُس کے باپ امصیاه کی جگهه میں بادشاه کیا^a. ۲ اُس نے ایلوت کا شهر بنا کیا؛ اور بعد اُس کے که بادشاه اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا، اُسے یهوداه کی مملکت میں پهر داخل کیا. ۳ سو عزیاه سولهه برس کی عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے یروسلم میں باون برس بادشاهت کی. اُس کی ما کا نام یکولیاه تها، جو یروسلم کی تهی. ۴ اُس نے وه، جو خداوند کی نظر میں درست هی، کیا، اُس سب کے مطابق که اُس کے باپ امصیاه نے کیا تها. ۵ اور وه زکریاه کے دنوں میں^b، جو خدا کی رویتوں میں ماهر تها^c، خدا کا طالب رها، اور جب تک که وه خداوند کو ڈهونڈهه رها، تب تک خدا نے اُس کو کامیاب رکها. ٦ اور وه نکلا اور فلسطیوں سے لڑا^d، اور جات کی دیوار کو، اور اِبناه کی دیوار کو، اور اشدود کی دیوار کو ڈها دیا، اور اشدود کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان شهروں کو بنا کیا. ۷ اور خدا نے اُس کی مدد کی، که فلسطیوں پر^e، اور اُن عربیوں پر، جو جوربعل میں رهتے تهے، اور معونیوں پر،

|| یا، عزریاه.
^a ۲ سلا ۱۴: ۲۱، ۲۲ اور ۱۵: ۱، ۲، وغیره
^b دیکهو ۲ توا ۲۴: ۲
^c پید ۴۱: ۵ دان ۱: ۷ اور ۲: ۱۹ اور ۱۰: ۱
^d یسع ۱۴: ۲۹
^e ۲ توا ۲۱: ۱٦

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

غالب ہوا۔ ۸ اور عمونیوں نے عزیاہ کو ہدیے دیئے[f]: اور اُس کا نام مصر کي مدخل تک پھیل گیا، کیونکہ وہ نہایت زوراور تھا۔ ۹ پھر عزیاہ نے یروسلم میں کونے کے پھاٹک[g] پر، اور وادي کے پھاٹک پر، اور دیوار کے موڑ کي طرف، برج بنائے، اور اُنھیں مضبوط کیا۔ ۱۰ اور اُس نے بیابان میں برج بنوائے، اور بہت سے کوئے کھدوائے؛ کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکي بہت مواشي تھي، اور کوہستان میں اور کرمل میں اُس کے کسان اور تاکبان تھے، کیونکہ کشتکاري پر نہایت راغب تھا۔ ۱۱ اور عزیاہ کے پاس جنگي مردوں کا ایک لشکر بھي تھا، جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق، غول غول کرکے، جنگ کے لیئے نکلتا تھا، اور حننیاہ کے زیرفرمان تھا، جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا۔ ۱۲ اور اُن بہادر مردوں کے ابوي رئیسوں کا کل شمار دو ہزار چھہ سو تھا۔ ۱۳ اور اُن کے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات ہزار کا ایک جنگي لشکر تھا، جو قوي فوج بنکے لڑنے کو نکل جاتے تھے، کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کي مدد کریں۔ ۱۴ اور عزیاہ نے اُن کے لیئے، یعنے سارے لشکر کے لیئے، ڈھالوں، اور برچھیوں، اور ٹوپوں، اور بکتروں، اور کمانوں سے لیکے، ڈھلوانس کے پتھروں تک، سب کچھہ طیار کیا۔ ۱۵ اور اُس نے یروسلم میں ہنرمند لوگوں کي کاریگري سے کل بنوائیں، کہ اُن سے، برجوں اور فصیلوں پر سے، تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں۔ سو اُس کا نام دور تک پھیل گیا؛ کیونکہ اُس کي مدد عجب طرح سے ہوئي، یہاں تک کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا۔

۷۶۵ کے قریب

۱۶ لیکن جب وہ قوي ہوا[h]، تو اُس کا دل پھول اُٹھا[i]، یہاں تک، کہ وہ خراب ہو گیا؛ اور خداوند اپنے خدا کي نافرمانبرداري کي، اور خداوند کي ہیکل میں گیا، تاکہ خوشبوئي کے مذبح پر خوشبو جلاوے[k]۔ ۱۷ تب عزریاہ کاہن[l] اُس کے پیچھے گیا، اور اُس کے ساتھ خداوند کے اسي اور کاہن تھے، جو صاحب شجاعت تھے۔ ۱۸ اور اُنھوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامھنا کیا، اور اُسے کہا، کہ اي عزیاہ، تیرا کام نہیں، کہ خداوند کے لیئے خوشبوئي جلاوے[m]، بلکہ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کا کام ہي[n]؛ کہ وے خوشبوئي جلانے کے لیئے مقدس کیئے گئے ہیں؛ سو مقدس سے باہر جائیئے؛ کیونکہ تو نے خطا کي ہي، اور یہہ کام خداوند خدا سے تیري عزت کا باعث نہ ہوگا۔ ۱۹ تب عزیاہ غصے ہوا، اور بخوردان خوشبو جلانے کو اُس کے ہاتھ میں رہا؛ اور جوں کاہنوں پر خفا ہوتا تھا، تو کاہنوں کے حضور خداوند کے گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُس کي پیشاني پر کوڑھ پھوٹ نکلا[o]۔ ۲۰ اور سردار کاہن اور سارے کاہنوں نے اُس پر نظر کي اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُس کي پیشاني پر کوڑھ نکلا ہي: سو اُنھوں نے اُسے جلد نکالا، بلکہ وہ آپ بھي جلد چل نکلا[p]، کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا۔ ۲۱ چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھي رہا[q]، اور کوڑھي ہوکے ایک جدا گھر میں رہا[r]؛ کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ہوا تھا: اور اُسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا، اور رعیت کا اِنصاف کرتا تھا۔

۲۲ اور عزیاہ کا باقي احوال، اول و آخر جو ہي، سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي نے لکھا ہي[s]۔ ۲۳ سو عزیاہ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا[t]، اور اُنھوں نے اُس کو بادشاہوں کے قبرستان کے میدان میں اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا، کہ وے بولے، وہ تو کوڑھي ہي: اور اُسکا بیٹا یوتام اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوتام تخت‌نشین ہوکے نیکي کرتا۔

[f] ۲ سمو ۸ : ۲؛ ۲ توا ۱۷ : ۱۱
[g] ۲ سلا ۱۴ : ۱۳؛ نحم ۳ : ۱۳، ۱۹، ۳۲؛ ذکر ۱۴ : ۱۰
[h] اِستثنا ۳۲ : ۱۵
[i] اِستثنا ۸ : ۱۴؛ ۲ توا ۲۵ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۷۶۵ کے قریب

[k] یوں ۲ سلا ۱۶ : ۱۲، ۱۳
[l] ۱ توا ۶ : ۱۰
[m] گنـ ۱۶ : ۴۰ اور ۱۸ : ۷
[n] خر ۳۰ : ۷، ۸
[o] گنـ ۱۲ : ۱۰؛ ۲ سلا ۵ : ۲۷
[p] اِسي طرح سے، آستر ۶ : ۱۲
[q] ۲ سلا ۱۵ : ۵
[r] احبـ ۱۳ : ۴۶؛ گنـ ۵ : ۲
[s] یسع ۱ : ۱
[t] ۲ سلا ۱۵ : ۷؛ یسع ۶ : ۱

۵ عمونیوں کو مغلوب کرتا. ۷ اُسکي بادشاہت کا خاتمہ. ۹ آخز اُسکي جگہہ بادشاہ ہوتا.

یوتام پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے سولہہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[a]. اُس کي ما کا نام یروسہ تھا، جو صدوق کي بیتي تھي. ۲ اور اُس نے وہ، جو خداوند کي نظر میں درست ھی، سو کیا، اور جو کچھہ کیا، سو سراسر اپنے باپ عزیاہ کے مانند کیا؛ مگر وہ خداوند کي ھیکل میں گھس نہ گیا. پر لوگ ھنوز بدکاري کرتے رھے[b]. ۳ اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالي دروازہ بنایا، اور ||عُفل کي دیوار میں اُس نے بہت تعمیر کي. ۴ اور یہوداہ کے کوھستان میں اُس نے شہر بنوائے، اور جنگلوں میں اُس نے قلعہ اور برج بنوائے. ۵ اور وہ بني عمون کے بادشاہ سے لڑا، اور اُس پر غالب ہوا. اور اُس برس میں بني عمون نے ایک سؤ قنطار روپا، اور دس ہزار کر گیہوں، اور دس ہزار کر جؤ اُسے دیئے. اُتنا ھي بني عمون نے دوسرے اور تیسرے برس میں بھي اُسے دیا. ۶ سو یوتام زوراور ہوتا گیا، اِس لیئے کہ اُس نے خداوند اپنے خدا کے آگے اپني راھیں درست کي تھیں.

۷ اب یوتام کا باقي احوال، اور اُس کي ساري لڑائیاں، اور اُس کے اعمال دیکھو، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاھوں کے دفتر میں لکھے ھیں. ۸ وہ پچیس برس کا ھوکے بادشاہ ہوا، اور اُس نے سولہہ برس یروسلم میں بادشاہت کي. ۹ اور یوتام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھہ سو گیا، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا: اور اُس کا بیتا آخز اُسکے بدلے بادشاہ ہوا[c].

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ — [a] ۲ سلا ۱۵ : ۳۲، وغیرہ — [b] ۲ سلا ۱۵ : ۳۵ — || یا، برج. ۲ توا ۳۳ : ۱۴؛ نحم ۳ : ۲۶ — ۷۴۲ کے قریب — [c] ۲ سلا ۱۵ : ۳۸

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آخز تخت‌نشین ھوکے بڑي شرارت کرتا، اور اِس باعث ارامیوں کي طرف سے بہت سا تصدیعہ پاتا. ۶ اِسرائیلي یہوداہ کے بہت لوگوں کو اسیر کرکے لے جاتے، پر عودد نبي کي نصیحت سے وے اُنھیں آزاد کرکے پھر جانے دیتے. ۱۶ آخز شاہ اسور سے مدد مانگتا، پر حقیقي فایدہ اُس سے نہ پاتا. ۲۲ اپني تنگ‌حالي میں وہ بت‌پرستي کي طرف زیادہ مائل ہوتا. ۲۶ وہ مر جاتا اور حزقیاہ اُس کا جانشین ہوتا.

آخز بیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے سولہہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[a]. اور وہ جو خداوند کي نظر میں درست ھی، سو اُس نے اپنے باپ داؤد کي مانند نہیں کیا، ۲ بلکہ اِسرائیل کے بادشاھوں کي راھوں پر چلا؛ اور اُس نے بعلیم کے لیئے[b] ڈھالے ہوئے بت بھي[c] بنائے. ۳ اور اُس نے بني ھنوم کي وادي میں[d] ||قربانیاں جلائیں، اور اُن قوموں کے نفرتي دستور کے مطابق، جنھیں خداوند نے بني اِسرائیل کے سامھنے سے خارج کیا تھا، اپنے ھي بیتوں کو آگ میں جھونکا[e]؛ ۴ اُس نے اُونچے مکانوں اور پہاڑوں پر، اور ھر ایک ھرے درخت تلے، قربانیاں کیں، اور بخور جلایا. ۵ تب خداوند اُس کے خدا نے اُس کو شاہ آرام کے ہاتھہ میں کر دیا[f]: سو اُنھوں نے اُسے مارا[g]، اور اُن میں سے بہت لوگوں کو وے اسیر کرکے لے گئے، اور اُنھیں دمشق میں پہنچایا. اور وہ شاہ اِسرائیل کے ہاتھہ میں بھي حوالہ کیا گیا، جس نے ||بڑي خونریزي کرکے اُسے زیر کیا.

۶ فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک لاکھہ بیس ہزار †بہادر لوگوں کو ایک ھي دن قتل کیا[h]؛ کیونکہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا. ۷ اور زکري نے، جو اِفرائیم کا ایک پہلوان تھا، معسیاہ شاہ‌زادے کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو، اور بادشاہ کے ‡وزیر اِلقنہ کو مار ڈالا. ۸ اور بني اِسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھہ عورتوں اور بیتے بیتیوں کو اسیر کرکے لے گئے، اور اُن کا بہت سا مال لوٹ لیا، اور لوٹي ہوئي چیزوں کو سمرون میں لائے[i]. ۹ اور وھاں عودد نامے خداوند کا ایک نبي تھا؛ وہ اُس لشکر کے، جو سمرون کو پھر جاتا تھا، اِستقبال کو گیا، اور اُنھیں

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ — [a] ۲ سلا ۱۶ : ۲ — [b] قاض ۲ : ۱۱ — [c] خر ۳۴ : ۱۷؛ احب ۱۹ : ۴ — [d] ۲ سلا ۲۳ : ۱۰ — || یا، خوشبوئیاں جلائیں. — [e] احب ۱۸ : ۲۱؛ ۲ سلا ۱۶ : ۳؛ ۲ توا ۳۳ : ۶ — ۷۴۱ کے قریب — [f] یسع ۷ : ۱؛ ۲ سلا ۱۶ : ۵، ۶ — || عبراني میں اُسے بڑي مار سے مارا. — † عبراني میں بني شجاعت — [h] ۲ سلا ۱۵ : ۲۷ — ‡ عبراني میں بادشاہ کے پیچھے دوسرا جو تھا. — [i] ۲ توا ۱۱ : ۴

پيشتر مسيح سے ۷۴۱ کے قريب

کہا، ديکھو، خداوند تمهارے باپ‌دادوں کے خدا نے يهوداہ پر غصے هوکے اُنهيں تمهارے هاتھ ميں کر ديا[k]؛ پر تم نے ايسے غضب سے، جو آسمان تک پهنچ گيا[l]، اُنهيں قتل کيا۔ ۱۰ اور تم اب اِس فکر ميں هو، که بني يهوداہ اور يروسلم کو پامال کرکے اُنهيں اپنے غلام اور لونڈياں[m] کرو: پر کيا خداوند تمهارے خدا کے نزديک تمهارا، هاں تمهارا هي گناہ نهيں هوگا؟ ۱۱ پس، تم اب ميري سنو، اور اُن اسيروں کو، جنهيں تم نے اپنے بھائيوں ميں سے اسير کيا، آزاد کرکے پھر بھيجو، کيونکه خداوند کا قهر عظيم تم پر هي[n]۔ ۱۲ تب بني اِفرائيم کے بزرگ لوگوں ميں سے بعضے، يعنے عزرياہ بن يهوحنان، اور برکياہ بن مسليموت، اور يحزقياہ بن سلوم، اور عماسا بن خدلي اُٹھے، اور اُنهيں، جو لشکر سے پھر آتے تھے، روکا، اور اُنهيں کہا، که ۱۳ تم اسيروں کو يهاں بھيتر مت لاؤ؛ هم تو خداوند کے گناهگار هيں، کيا تم چاهتے هو، که همارے گناهوں اور هماري خطاؤں کو بڑھاؤ؟ کيونکه همارا گناہ بڑا هي، اور اِسرايل پر قهر عظيم هي۔ ۱۴ تب اُن هتھيار‌بند لوگوں نے اسيروں کو اور غنيمت کو، اميروں اور ساري جماعت کے آگے، چھوڑ ديا۔ ۱۵ اور وے مرد، جن کے نام مذکور هوئے[o]، اُٹھے، اور اسيروں کو لے گئے، اور لوٹ کے مال سے اُن کے سب ننگوں کو کپڑا پهنايا، اور اُنهيں آراستہ کيا، اور جوتے پهنائے، اور اُنهيں کھلايا پلايا[p]، اور اُن پر تيل چپڑا، اور اُن کے سارے ماندوں کو گدھوں پر بيٹھا کے نخلستان کے شهر[q] يريحو ميں اپنے بھائيوں کے پاس پهنچايا؛ تب سمرون کو پھرے۔

۱۶ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاهوں پاس لوگ بھيجے[r]، که اُن سے مدد مانگيں؛ ۱۷ اِس لئيے که ادومي پھر چڑھ آئے تھے، اور يهوداہ کو مارکے اسيروں کو لے گئے۔ ۱۸ فلسطي بھي

[k] زبور ۶۹: ۲۶ يسع ۱۰: ۵ اور ۴۳: ۶ حزق ۲۵: ۱۲، ۱۵ اور ۲۶: ۲ عبد ۱۰، وغيرہ ذکر ۱: ۱۵
[l] عز ۹: ۶ مکاش ۱۸: ۵
[m] احبا ۲۵: ۳۹، ۴۲، ۴۳، ۴۶
[n] يعقو ۲: ۱۳
[o] ۱۲ آيت
[p] ۲ سلا ۶: ۲۲ امثا ۲۵: ۲۱، ۲۲ لوقا ۶: ۲۷ روم ۱۲: ۲۰
[q] اِستث ۳۴: ۳ قضا ۱: ۱۶
۷۴۱ کے قريب
[r] ۲ سلا ۱۶: ۷

پيشتر مسيح سے ۷۴۱ کے قريب

يهوداہ کے نشيب اور جنوب کے شهروں ميں آ پڑے[s]، اور بيت‌شمس کو، اور ايلون کو، اور جديروت کو، اور شوکو اور اُس کے ديهات کو، اور تمنه اور اُسکے ديهات کو، اور جمسو اور اُسکے ديهات کو، لے ليا، اور اُن ميں بسے۔ ۱۹ کيونکه خداوند نے شاہ اِسرايل[t] آخز کے سبب سے يهوداہ کو گھٹايا، اِس لئيے که اُسنے يهوداہ کو ‖ ننگا کيا تھا، اور خداوند کا بڑا گناہ کيا تھا۔ ۲۰ اور شاہ اسور تگلت‌پلناسر اُس پاس آيا[u]، پر اُس نے اُس کو تنگ کيا، اور اُس کي کمک نه کي۔ ۲۱ تب آخز نے خداوند کے گھر، اور قصر شاهي سے، اور اميروں کے گھروں سے مال چھين ليکے، شاہ اسور کو ديا، تد بھي اُس نے اُس کي کچھ مدد نه کي۔

۲۲ اور تنگي کے وقت ميں بھي اُس نے خداوند سے زيادہ نافرماني کي؛ يهه وہ بادشاہ آخز هي، ۲۳ که اُس نے دمشق کے معبودوں کے ليئے[v]، ‖ جنهوں نے اُسے مارا تھا، قربانياں کيں، اور کہا، که ارام کے بادشاهوں کے معبودوں نے اُن کي مدد کي هي، سو ميں اُن کے ليئے قرباني کرونگا، که وے ميري مدد کريں[w]۔ ليکن وے اُس کي اور سارے اِسرايل کي خرابي کے باعث هوئے۔ ۲۴ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کيا، اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کيا، اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کيا[x]، اور اپنے ليئے يروسلم ميں هر ايک کونے پر مذبحوں کو بنايا۔ ۲۵ اور يهوداہ کے ايک ايک شهر ميں اُسنے اُونچے مکان بنوائے، که اجنبي معبودوں کے ليئے خوشبو جلاويں، اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو غصه دلايا۔

۲۶ اب اُس کا باقي احوال، اور اُس کے سارے اعمال، اول و آخر جو هيں، سو يهوداہ اور اِسرايل کے بادشاهوں کے دفتر ميں لکھے هوئے هيں[y]۔ ۲۷ اور

[s] حزق ۱۶: ۲۷، ۵۷
[t] ۲ توا ۲۱: ۲
۷۴۰
‖ ديکھو خر ۳۲: ۲۵، جهاں اِس اِصطلاح کا ترجمه بے‌قيد هوئے سے هي۔
[u] ۲ سلا ۱۵: ۲۹ اور ۱۶: ۷، ۸، ۹
[v] ديکھو ۲ توا ۲۵: ۱۴
‖ يعنے جنکے پرستاروں نے۔
[w] يرم ۴۴: ۱۷، ۱۸
[x] ديکھو ۲ توا ۲۹: ۳، ۷
[y] ۲ سلا ۱۶: ۱۹، ۲۰
۷۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

آخر اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور یروسلم شہر هي میں گاڑا گیا، پر اُنھوں نے اُسے اِسرائیل کے بادشاہوں کے گورستان میں نہ رکھا: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ تخت‌نشین ہوکے نیکي کرتا۔ ۳ خدا پرستي پھر جاري کرتا۔ ۵ لاویوں سے نصیحت کرتا۔ ۱۲ وے آپ و اور خدا کے گھر کو پاک کرتے۔ ۲۰ حزقیاہ شوق‌دلي سے بہت سي قربانیاں گذرانتا، اور اُسکي شراکت میں کاہنونکي بہ نسبت لاوي زیادہ سرگرم ہوتے۔

حزقیاہ پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام ابیاہ تھا، جو ذکریاہ[b] کي بیٹي تھي۔ ۲ اُس نے وہ کام، جو خداوند کي نظر میں درست هي، سو کیا، اُس سب کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا۔

۳ اُس نے اپني سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں کو کھولا، اور اُن کي مرمت کي[c]۔ ۴ اور کاہنوں اور لاویوں کو بلا لایا، اور اُنھیں پوربي بازار میں جمع کیا، ۵ اور اُنھیں کہا، اي لاویو، میري سنو: تم اب اپنے کو پاک کرو[d]، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو پاک کرو، اور مقدس میں سے ساري نجاست کو نکال لے جاؤ۔ ۶ کیونکہ ہمارے باپ‌دادوں نے گناہ کیئے، اور جو خداوند ہمارے خدا کي نظر میں برا هي، سو اُنھوں نے وهي کیا، اور اُسے چھوڑ دیا، اور اپنے اپنے منھہ خداوند کے مسکن سے پھیر دیئے[e]، اور اپني اپني پیٹھہ اُس کي طرف کي هي: ۷ اور اُسارے کے کواڑوں کو بند کیا هي[f]، اور اِسرائیل کے خدا کے مقدس میں چراغوں کو بجھایا هي، اور خوشبوئیاں نہیں جلائیں، اور سوختني قربانیاں نہیں گذرانیں۔ ۸ اِس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروسلم پر نازل ہوا[g]، اور اُس نے اُنھیں چھوڑ دیا، کہ گھبراہٹ اور حیراني میں گرفتار ہوویں، اور کہ اُن پر سیٹي بجائي جاوے، چنانچہ تم نے اپني آنکھوں سے دیکھا هي۔ ۹ دیکھو، اِس سبب ہمارے باپ‌دادے تلوار سے مارے پڑے، اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور جوروان اسیري میں هیں[h]۔ ۱۰ اب میرے دل میں هي، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے ساتھہ عہد باندھوں[i]، تاکہ اُس کا قہر شدید هم پر سے پھر جاے۔ ۱۱ اي میرے فرزندو، تم اب غافل مت ہو: کیونکہ خداوند نے تمھیں چن لیا هي[k]، کہ اُس کے آگے کھڑے رہو، اور اُس کي بندگي کرو، اور اُس کي خدمتگذاري کرو، اور خوشبوئیاں جلاؤ۔

۱۲ تب یے لاوي اُٹھے، یعني بني قہات میں سے محت بن عماسي، اور یوایل بن عزریاہ، اور بني مراري میں سے قیس بن عبدي، اور عزریاہ بن یہللئیل، اور بني جیرسون میں سے یواخ بن زمہ، اور عدن بن یواخ، ۱۳ اور بني اِلیصافن میں سے سمري، اور یئیعیل، اور بني آسف میں سے زکریاہ، اور متنیاہ، ۱۴ اور بني هیمان میں سے یحي‌ایل، اور سمعي، اور بني یدوتون میں سے سمعیاہ، اور عزي‌ایل اُٹھے: ۱۵ اور اپنے بھائیوں کو جمع کرکے، اور اپنے کو پاک کرکے[l] بادشاہ کے حکم کے موافق، جو خداوند کے کلام کے مطابق تھا، خداوند کے گھر کے پاک کرنے کو[m] آئے۔ ۱۶ اور کاہن خداوند کے اندروني گھر میں، اُس کے پاک کرنے کو، داخل ہوئے، اور وے ساري نجاست کو، جو خداوند کي هیکل میں موجود تھي، خداوند کے گھر کے صحن میں باہر لائے: اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا، کہ باہر لے جاکے کدرون کے نالے میں ڈال دیویں۔

۱۷ اور پہلے مہینے کي پہلي تاریخ میں اُنھوں نے تقدیس کا کام شروع کیا، اور وے اُس مہینے کے آٹھویں دن خداوند کے اُسارے تک آئے، اور آٹھہ دن تک

[a] ۲سلا ۱۸: ۱
[b] ۲توا ۲۶: ۵
[c] دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۴ ۷ آیت
[d] ۱توا ۱۵: ۱۲ ۲توا ۳۵: ۶
[e] یرہ ۲: ۲۷ حزق ۸: ۱۶
[f] ۲توا ۲۸: ۲۴
[g] ۲توا ۲۴: ۱۸
[h] دیکھو ۱ سلا ۹: ۸ یرہ ۱۸: ۱۶ اور ۱۹: ۸ اور ۲۵: ۹، ۱۸ اور ۲۹: ۱۸
[i] ۲توا ۲۸: ۵، ۶، ۸، ۱۷
[j] ۲توا ۱۵: ۱۲
[k] گن ۳: ۶ اور ۸: ۱۴ اور ۱۸: ۲، ۶
[l] ۵ آیت
[m] ۱توا ۲۳: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے، اور پہلے مہینے کي سولھویں تاریخ میں وے تمام کر چکے۔ ۱۸ تب اُنھوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جاکے کہا، کہ ہم نے خداوند کے تمام گھر کو، اور سوختني قرباني کے مذبح کو، اور سب ظروف کو، اور نذر کي روٹیوں کي میز کو، اور سب برتنوں کو پاک کیا: ۱۹ اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو، جنھیں آخز بادشاہ نے اپني سلطنت کے وقت، جب بیدیني کرتا تھا[n]، رد کر دیا تھا، پھر آراستہ اور مقدس کیا: اور دیکھ، وے خداوند کے مذبح کے آگے ھیں۔

۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا، اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کرکے، خداوند کے گھر کو چڑھ گیا۔ ۲۱ اور وے سات بیل، اور سات مینڈھے، اور سات برے، اور سات بکرے لائے، کہ مملکت کے لیئے، اور مقدس کے لیئے، اور یہوداہ کے لیئے خطا کي قرباني[o] ھوں۔ اور اُس نے کاھنوں ھارون کے بیٹوں کو حکم کیا، کہ اُنھیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں۔ ۲۲ تب اُنھوں نے بیلوں کو ذبح کیا، اور کاھنوں نے لھو لیکے مذبح پر چھڑکا[p]: پھر مینڈھوں کو ذبح کیا، اور لھو کو مذبح پر چھڑکا: پھر بروں کو ذبح کیا، اور لھو کو مذبح پر چھڑکا۔ ۲۳ اور وے خطا کي قرباني کے بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے، اور اُنھوں نے اپنے ھاتھ اُن پر رکھے[q]۔ ۲۴ پھر کاھنوں نے اُنھیں ذبح کیا، اور اُن کا لھو خطا کے لیئے مذبح پر چھڑکا، کہ سارے اِسرائیل کا کفارہ[r] ھو: کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا، کہ سوختني قرباني اور خطا کي قرباني سارے اِسرائیل کے لیئے گذراني جاویں۔ ۲۵ اور اُس نے داؤد کے[s] حکم کے، اور بادشاہ کے غیب‌بین جاد[t] کے، اور ناتن نبي کے، حکم کے مطابق، خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کثرت لاویوں کو دیکے، اُنھیں مقرر کیا[u]: کہ خداوند نے اپنے نبیوں ||کي معرفت یوں حکم کیا[x] تھا۔ ۲۶ اور لاوي داؤد کے باجوں کو[y]، اور کاھن نرسنگوں[z] کو، لیکے، کھڑے ھوئے۔ ۲۷ اور حزقیاہ نے فرمایا، کہ سوختني قرباني مذبح پر گذراني جائے: اور جس وقت سوختني قرباني کا گذراننا شروع ھوا، اُسي وقت خداوند کا گیت نرسنگوں اور شاہ اِسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ھوا[a]۔ ۲۸ اور ساري جماعت نے سجدہ کیا، اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ھوتا رھا، جب تک کہ سوختني قرباني جل نہ چکي۔ ۲۹ اور جب سوختني قرباني جل چکي، تب بادشاہ نے اور سب نے، جو اُس کے ساتھ حاضر تھے، جھککے سجدہ کیا[b]۔ ۳۰ پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا، کہ داؤد کے اور آسف غیب‌بین †کے گیتوں کو اِستعمال کرکے خداوند کي حمد میں گاویں۔ اور وے خوشي سے حمد گائے، اور سر جھکاکے اُنھوں نے سجدہ کیا۔ ۳۱ تب حزقیاہ نے مخاطب ھوکے کہا، کہ جس حال کہ تم نے ‡آپ کو خداوند کے لیئے پاک کیا، پس نزدیک جاؤ، اور خداوند کے گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاري کي قربانیوں کو[c] گذرانو۔ تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کي قربانیوں کو چڑھایا؛ اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختني قربانیوں کو بھي گذرانا۔ ۳۲ اور سوختني قربانیوں کي گنتي، جو جماعت لائي، سو ستر بیل، اور سؤ مینڈھے، اور دو سؤ برے تھي: یے سب کے سب خداوند کي سوختني قرباني کے لیئے تھے۔ ۳۳ اور چھ سؤ بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدس کیئے۔ ۳۴[e] مگر کاھن ایسے تھوڑے تھے، کہ وے سب سوختني قرباني کے جانوروں کي کھال اُتار نہ سکے، تب اُن کے بھائي لاویوں نے

[n] ۲ توا ۲۸: ۲۴
[o] احبا ۴: ۳، ۱۴
[p] احبا ۸: ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۴ عبر ۹: ۲۱
[q] احبا ۴: ۱۵، ۲۴
[r] احبا ۱۴: ۲۰
[s] ۱ توا ۲۳: ۵ اور ۲۵: ۱
[t] ۲ توا ۸: ۱۴ ۲ سمو ۲۴: ۱۱
[u] ۱ توا ۱۶: ۴ اور ۲۵: ۱
|| عبراني میں، کے ھاتھ سے۔
[x] ۲ توا ۳۰: ۱۲
[y] ۱ توا ۲۳: ۵ عمو ۶: ۵
[z] گن ۱۰: ۸، ۱۰ ۱ توا ۱۵: ۲۴ اور ۱۶: ۶
[a] ۲ توا ۲۳: ۱۸
[b] ۲ توا ۲۰: ۱۸
† عبراني میں، کي باتوںکو۔
‡ عبراني میں، ھاتھ بھر کے آئے۔ ۲ توا ۱۳: ۹
[c] احبا ۷: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۷۲۶

اُن کي مدد کي[d]، جب تک کام تمام هوا، اور جب تک باقي کاهنوں نے اپنے کو پاک کيا؛ کيونکه لاوي اپنے تئيں پاک کرنے ميں کاهنوں کي نسبت سے دل کے بهت سيدهے[e] تهے[f]. ۳۵ ليکن سوختني قربانياں بهي، اور سلامتي کي قربانيوں کي چربياں[g]، اور سوختني قربانيوں کے تپاون[h]، وفور سے تهے. سو خداوند کے گهر کي خدمت اچهے قرينے سے هوئي. ۳۶ اور حزقياه اور سب لوگ باغ باغ هوئے، که خدا نے لوگوں کو طيار کر ديا؛ که وه ماجرا ناگاه وقوع ميں آيا.

۳۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ حزقياه يهوداه اور اِسرائيل کے درميان فسح کي عيد کي منادي کرتا، که دوسرے مهينے ميں هووے. ۱۳ بني اِسرائيل غير معبودوں کے مذبحوں کو ڈهاکے، چوده دن کي عيد کرتے. ۲۷ کاهن اور لاوي لوگوں کو دعا ديتے.

اور حزقياه نے سارے اِسرائيل اور يهوداه کو کهلا بهيجا، اور اِفرائيم اور منسي کے پاس بهي نامے لکه بهيجے، که وے خداوند کے گهر پر يروسلم ميں آويں، تاکه خداوند اِسرائيل کے خدا کے ليئے عيد فسح کريں. ۲ کيونکه بادشاه نے، اور اميروں نے، اور يروسلم ميں کي ساري جماعت نے، مصلحت کرکے ٹههرايا تها، که دوسرے مهينے ميں[a] عيد فسح کريں. ۳ کيونکه وے اُس وقت[b] فسح نهيں کر سکے، اِس ليئے که کاهنوں نے بقدر اِحتياج اپنے کو پاک نهيں کيا تها[c]، اور لوگ بهي يروسلم ميں جمع نهيں هوئے تهے. ۴ اور وه بات بادشاه اور ساري جماعت کي نظر ميں اچهي تهي. ۵ سو اُنهوں نے اِس بات پر اِتفاق کيا، که بيرسبع سے ليکے دان تک تمام اِسرائيل کے درميان منادي کي جاوے، که لوگ يروسلم ميں آکے خداوند اِسرائيل کے خدا کي عيد فسح کريں؛ کيونکه اُنهوں نے بهت دن سے نوشتوں کے مطابق فسح نه کيا تها. ۶ تب قاصد بادشاه اور اُس کے اميروں کے هاته سے خط پاکے بادشاه کے حکم کے موافق تمام اِسرائيل اور يهوداه ميں روانه هوئے، اور بولے، اي بني اِسرائيل، ابرهام، اور اِضحاق، اور اِسرائيل کے خداوند خدا کي طرف پهر رجوع هوؤ[d]، تو وه تمهارے باقي لوگوں کي طرف، جو اسور کے بادشاهوں کے هاته سے[e] بچ رهے هيں، پهريگا. ۷ اور تم اپنے باپ‌دادوں کے مانند، اور اپنے بهائيوں کے مانند، مت هوؤ[f]؛ که اُنهوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي نافرماني کي هي؛ اِس ليئے اُس نے اُنهيں حيراني ميں ڈالا هي[g]، جيسے تم آپ ديکهتے هو. ۸ پس، تم اپنے باپ‌دادوں کے مانند سخت‌گردن مت هوؤ[h]، بلکه خداوند || سے اِقرار کرو، اور اُس کے مقدس کو آؤ، جسے اُس نے هميشه کے ليئے مقدس کيا هي، اور خداوند اپنے خدا کي بندگي کرو، تاکه اُس کا قهر شديد[i] تم پر سے پهر جاوے. ۹ کيونکه اگر تم خداوند کي طرف پهروگے، تو تمهارے بهائي اور تمهارے بيٹے اپنے اسير کرنيوالوں کي نظر ميں رحم پاوينگے[k]، يهاں تک که اِس ملک ميں پهر آوينگے؛ کيونکه خداوند تمهارا خدا غفور اور رحيم[l] هي: اور اگر تم اُس کي طرف پهروگے[m]، تو وه تم سے اپنا منه نه موڑيگا. ۱۰ سو قاصد اِفرائيم اور منسي کے ملک ميں زبلون تک شهر به شهر گذرتے پهرے؛ ليکن وے اُن پر هنسے، اور اُنهيں ٹهٹهے ميں اُڑايا[n]. ۱۱ تد بهي آشر ميں سے، اور منسي ميں سے، اور زبلون ميں سے کئي لوگوں نے فروتني کي[o]، اور يروسلم کو آئے. ۱۲ اور يهوداه پر بهي خداوند کا هاته تها، که اُن کي يکدلي کراوے[p]، تاکه وے خداوند کے کلام کے مطابق[q] بادشاه اور اميروں کے حکم پر عمل کريں.

۱۳ سو بهت لوگ يروسلم ميں جمع هوئے، که دوسرے مهينے ميں فطيري روٹي کي عيد کريں؛ وے ايک بهت

[d] ۲ توا ۳۰: ۱۱　[e] زبور ۷: ۱۰　[f] ۲ توا ۳۰: ۳　[g] احبا ۳: ۱۶　[h] گنتي ۱۵: ۵، ۷، ۱۰

[a] گنتي ۹: ۱۰، ۱۱　[b] خرو ۱۲: ۶، ۱۸　[c] ۲ توا ۲۹: ۳۴

[d] يره ۳: ۱، يوايل ۲: ۱۳　[e] ۲ سلا ۱۵: ۱۹، ۲۹　[f] حزق ۲۰: ۱۸　[g] ۲ توا ۲۹: ۸　[h] اِستث ۱۰: ۱۶　|| عبراني ميں کو هاته دو. ديکهو ۱ توا ۲۹: ۲۴، عز ۱۰: ۱۹　[i] ۲ توا ۲۹: ۱۰　[k] زبور ۱۰۶: ۴۶　[l] خرو ۳۴: ۶　[m] يسع ۵۵: ۷　[n] ۲ توا ۳۶: ۱۶　[o] يون ۳: ۲، ۱۱: ۱۹، ۲۱، ۱۸　[p] فلپ ۲: ۱۳　[q] ۲ توا ۲۹: ۲۵

پيشتر مسيح سے ۷۲۶

بڑي جماعت تهي۔ ۱۴ اور وے اُٹهے، اور اُن مذبحوں کو جو يروسلم ميں تهے[r]، اور بخور کي ساري قربانگاهوں کو اُنهوں نے دور کيا، اور اُنهيں کدرون کے نالے ميں پهينک ديا۔ ۱۵ پهر اُنهوں نے دوسرے مهينے کي چودهويں تاريخ ميں فسح کو ذبح کيا؛ اور کاهنوں اور لاويوں نے شرمنده هوکے[s] اپنے کو پاک کيا، اور خداوند کے گهر ميں سوختني قربانيوں کو گذرانا۔ ۱۶ اور وے اپنے دستور پر مرد خدا موسیٰ کي شريعت کے مطابق اپني جگهه ميں کهڑے هوئے، اور کاهنوں نے لاويوں کے هاتهه سے لهو ليکے چهڑکا۔ ۱۷ کيونکه جماعت ميں بهت تهے، جنهوں نے اپنے کو پاک نهيں کيا تها، اِس واسطے لاويوں کے ذمے ميں کيا گيا، که وے اُن سبهوں کے ليئے، جنهوں نے اپنے کو پاک نه کيا تها، فسح کے برّوں کو ذبح کريں، تاکه وے خداوند کے ليئے مقدس هوويں[t]۔ ۱۸ کيونکه بهت سے لوگوں نے اِفرائيم ميں سے، اور منسي ميں سے، اور اِشکار ميں سے، اور زبولون ميں سے[u] اپنے کو پاک نهيں کيا تها، اور اُس کے برخلاف جو لکها هوا هے فسح کهايا[v]۔ ليکن حزقياه نے اُن کے ليئے دعا مانگي اور کها، اے خداوند کريم، تو هر ايک کو، ۱۹ جس نے خدا کو، جو اُس کے باپ‌دادوں کا خداوند خدا هے، ڈهونڈهنے کو دل لگايا هے[w]، معاف کر، اگرچه بيت‌قدس کي طهارت سے پاک نه هوا هو۔ ۲۰ اور خداوند نے حزقياه کي سني، اور لوگوں کو ||معاف کيا۔ ۲۱ سو بني اِسرائيل، جو يروسلم ميں حاضر تهے، بڑي خوشي سے سات دن تک عيد فطير کرتے رهے[x]، اور لاوي اور کاهن خداوند کي حمد ميں هر روز ||بلند آواز کے باجے بجا بجاکے خداوند کا شکر کرتے تهے۔ ۲۲ اور حزقياه نے سب لاويوں کو، اور اُن سبهوں کو، جو که خداوند

[r] ۲ توا ۲۸: ۲۴
[s] ۲ توا ۲۹: ۳۴
[t] ۲ توا ۲۹: ۳۴
[u] ۱۱ آيت
[v] خر ۱۲: ۴۳، وغيره
[w] ۲ توا ۱۹: ۳
|| عبراني ميں، چنگا کيا۔
[x] خر ۱۲: ۱۵، خر ۱۳: ۶
|| عبراني ميں، زور کے باجے۔

پيشتر مسيح سے ۷۲۶

کے عرفان کي اچهي بات سکهلاتے تهے[a]، تسلي‌بخش باتيں کهيں: اُنهوں نے سات دن تک عيد کي قربانياں کهائيں، اور سلامتي کے ذبائح ذبح کيئے، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا اِقرار کيا[b]۔ ۲۳ پهر ساري جماعت نے مشوره کيا، که اور سات دن عيد کريں[c]، اور وے خوشي سے اور سات دن مانتے رهے۔ ۲۴ کيونکه شاه يهوداه حزقياه نے جماعت کے ليئے هزار بيل اور سات هزار بهيڑيں عنايت کيں، اور اميروں نے بهي جماعت کے ليئے هزار بيل او دس هزار بهيڑيں عنايت کيں[d]؛ اور بهت سے کاهنوں نے اپنے کو پاک کيا[e]۔ ۲۵ اور يهوداه کي ساري جماعت، اور کاهن، اور لاوي، اور وه ساري جماعت، جو اِسرائيل ميں سے آئي تهي[f]، اور وے پرديسي، جو اِسرائيل کے ملک سے آئے تهے، اور يهوداه ميں رهتے تهے، خوشي کرتے تهے۔ ۲۶ سو يروسلم ميں بڑي خوشي هوئي کيونکه شاه اِسرائيل سليمان بن داؤد کے دنوں سے يروسلم ميں ايسي نه هوئي تهي۔

۲۷ بعد اُس کے کاهن اور لاوي اُٹهے، اور لوگوں کو برکت دي[g]، اور اُن کي آواز سني گئي، اور اُن کي دعا ||اُس کے مقدس مکان آسمان تک پهنچي۔

۳۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بني اِسرائيل بت‌پرستي کے موقوف کرنے ميں بهت مستعد هيں۔ ۲ حزقياه کاهنوں اور لاويوں کو اُن کي اِلگ اِلگ خدمتوں پر مقرر کرتا، اور اُنکي پرورش کے ليئے بندوبست کرتا۔ ۵ هديوں اور دهيکيوں کے گذراننے ميں لوگ بهت فياض هوتے۔ ۱۱ حزقياه داروغوں کو، جو دهيکيوں کے امانتدار هوويں، مقرر کرتا۔ ۲۰ حزقياه کي خلوص دلي۔

جب يهه سب هو چکا، تب سارے اِسرائيلي، جو حاضر تهے، روانه هوکے يهوداه کے شهروں ميں گئے، اور ساري مورتوں کو توڑ ڈالا[a]، اور يسيرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں کو، جو يهوداه، اور بنيامين، اور اِفرائيم، اور منسي ميں بهي تهے، ڈها ديا، يهاں تک که سب کے سب نيست و نابود هوئے۔

[a] اِستث ۳۳: ۱۰، ۲ توا ۱۷: ۹، اور ۳۵: ۳
[b] عز ۱۰: ۱۱
[c] ديکهو ۱ سلا ۸: ۶۵
[d] ۲ توا ۳۵: ۷، ۸
[e] ۲ توا ۲۹: ۳۴
[f] ۱۱، ۱۸ آيتيں
[g] گن ۶: ۲۳
|| عبراني ميں، اُس کي پاکيزگي کے مسکن۔ زبور ۶۸: ۵
[a] ۱ سلا ۱۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

تب سارے بني اِسرائيل اپنے اپنے شهر، اور هر ایک آدمي اپني اپني ملکیت پر، پھر گئے۔

۲ اور حزقیاه نے کاهنوں اور لاویوں کي باریداریوں کو اُن کي نوبتوں کے موافق[b]، هر ایک کو اُس کي خدمت کے لیئے، یعنے کاهنوں اور لاویوں کو سوختني قربانیوں اور سلامتي کي قربانیوں کے گذراننے کے لیئے، اور بندگي، اور شکرگذاري، اور ستایش کرنے کے لیئے[c]، خداوند کے ||دربار کے دروازوں میں مقرر کیا۔ ۳ اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاهي حصه سوختني قربانیوں کے لیئے، یعنے صبح اور شام کي سوختني قربانیوں کے لیئے، اور سبتوں کے، اور نئے چاندوں کے، اور عیدوں کي سوختني قربانیوں کے لیئے، ٹھہرایا، جیسا که خداوند کي شریعت میں لکها هي[d]۔ ۴ اور اُس نے لوگوں کو، جو یروسلم میں رهتے تھے، حکم کیا، که کاهنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں[e]، تاکه وے دلجمعي سے خداوند کي شریعت کا کام کریں[f]۔

۵ اور جب اِس فرمان نے شهرت پائي، تب بني اِسرائيل اناج، اور مي، اور تیل، اور ||شهد، اور کهیت کے سارے حاصل کے پہلے پهل[g] وفور سے لائے: اور هر ایک چیز کا دسواں حصه کثرت سے لائے۔

۶ اور بني اِسرائيل اور یهوداه، جو یهوداه کے شهروں میں رهتے تھے، وے بهي گاے بیل اور بهیڑ بکري کا دسواں حصه، اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصه[h]، جو خداوند اُن کے خدا کے لیئے مقدس کي گئي تهیں، لائے، اور اِن کے ڈهیر ڈهیر لگا دیئے۔ ۷ اُنهوں نے تیسرے مهینے میں ڈهیر ڈهیر لگانا شروع کیا، اور ساتویں مهینے میں تمام کیا۔ ۸ اور حزقیاه اور امیروں نے آکے ڈهیروں کو دیکها، اور خداوند کو اور اُس کي گروه اِسرائيل کو مبارکباد کہا۔ ۹ اور حزقیاه نے کاهنوں اور لاویوں سے اُن ڈهیروں کا احوال پوچها۔

۱۰ تب سردار کاهن عزریاه نے، جو صدوق کے خاندان کا تها، جواب میں کہا، که جب سے لوگوں نے خداوند کے گهر میں هدیه لانا شروع کیا[i]، تب سے هم کهانے کو بهت رکهتے هیں، اور آسوده هوتے هیں، اور بهت بچ رهتا هي؛ کیونکه خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشي هي، اور جو بچا، سو یهي بڑا انبار هي۔

۱۱ اور حزقیاه نے حکم کیا، که خداوند کے گهر میں انبارخانے بناویں؛ اور اُنهوں نے اُنهیں بنایا؛ ۱۲ اور وے هدیے، اور دهکیاں، اور نیاز کي هوئي چیزیں، دیانت سے اُن میں لائے: اور اُن پر کننیاه لاوي مختار تها[k]، اور اُسکا بهائي سمعي نائب تها۔ ۱۳ اور یحیئیل، اور عزریاه، اور نحات، اور عسهیل، اور یریموت، اور یوزبد، اور اِلي‌ایل، اور اِسماکیاه، اور محات، اور بنایاه، حزقیاه بادشاه کے اور خدا کے گهر کے سردار عزریاه کے حکم سے، کننیاه اور اُس کے بهائي سمعي کے پیشکار تھے۔

۱۴ اور قره بن یمنه ایک لاوي، جو پورب کي طرف کا دربان تها، اُن چیزوں کا، جنهیں وے اپني خوشي خاطر سے خدا کي نیاز کرتے تھے، داروغه تها، تاکه خداوند کي نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دیوے۔ ۱۵ اور اُس کے تابع میں عدن، اور منیمین، اور یشوع، اور سمعیاه، اور امریاه، اور سکنیاه، کاهنوں کے شهروں میں[l] مقرر تھے، اور اُنکي امانت میں تها، که اپنے بهائیوں کو، کیا بڑے کیا چهوٹے کو، اُن کي باریداریوں کے موافق، حصه بانٹ دیویں: ۱۶ اُن مردوں کے سوا، جن کے نام نسب‌نامے میں لکھے گئے تھے، اور اُن کي عمر تین برس یا اُس سے اوپر تهي، اُن سب کو، جو اپني باریداریوں کے مطابق اپني خدمت میں کام کرنے کے لیئے روز بروز خداوند کے گهر آتے تھے: ۱۷ یعنے اُن کاهنوں کو، جن کے نام اُن کے آبائي خاندانوں کے

[b] ۱ توا ۲۳: ۶ اور ۲۴: ۱
[c] ۱ توا ۲۳: ۳۰، ۳۱
|| یا، لشکرگاه کے آستانوں پر
[d] گن ۲۸ باب اور ۲۹ باب
[e] گن ۱۸: ۸، وغیره نحم ۱۳: ۱۰
[f] ملا ۲: ۷
|| یا، خرما
[g] خر ۲۲: ۲۹ نحم ۱۳: ۱۲
[h] احب ۲۷: ۳۰ اِستہ ۱۴: ۲۸
[i] ملا ۳: ۱۰
[k] نحم ۱۳: ۱۳
[l] یشو ۲۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

موافق لکھے گئے، اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اُوپر تھے[m]، اور اپني باریداریوں میں خدمت کرتے تھے; ۱۸ اور اُن کے سب لکھے ہوئے بال بچوں، اور جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں کو، غرض اُس ساري جماعت کو، بانٹ دیویں; کہ وے امانت سے اپنے کو پاک‌ترین چیزوں کي تقسیم کے لیئے پاک کرتے تھے. ۱۹ اور ہارون کے بیٹوں اُن کاہنوں کے لیئے بھي، جو اپنے شہروں کي گردنواح کے کھیتوں میں[n] تھے، شہر بہ شہر کئي ایک مرد، جن کے نام لکھے گئے تھے[o]، مقرر ہوئے، کہ کاہنوں کے سب مردوں کو، اور سب لاویوں کو، جنکے نام نسب نامے میں لکھے ہوئے تھے، حصہ دیویں.

۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہي کیا، اور خداوند اپنے خدا کي نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ھي، سو کیا[p]. ۲۱ اور جو جو کام اُس نے شروع کیا، تاکہ خدا کے گھر کي اور شریعت کي خدمت‌گذاري کرے، اور اپنے خدا کا طالب ہوکے جو جو حکم اُس نے کیا، سو اپنے سارے دل سے کیا، اور کامیاب ہوا.

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائي کرتا، اور حزقیاہ شہر کو مضبوط کرتا، اور لوگوں کو تقویت دیتا. ۹ سنحیرب کے کفرآمیز پیام اور نامے کے سبب، حزقیاہ اور یسعیاہ خدا سے منت کرتے. ۲۱ خدا ایک فرشتے کے بھیجنے سے، جو سنحیرب کي فوج کو ہلاک کرتا، حزقیاہ کو سرفرازي بخشتا. ۲۴ حزقیاہ بیماري کي حالت میں دعا مانگتا اور خدا اُس سے شفا کا وعدہ کرکے ایک نشاني اُس کو دکھاتا. ۲۵ بادشاہ شیخي کرتا، اور پھر اپني شیخي سے توبہ کرتا. ۲۷ اُسکي دولت جو تھي اور کام جو کیئے. ۳۱ والي بابل کے ایلچیوں کي بابت غلطي جو اُس نے کي. ۳۲ اُس کا مرجانا اور منسي کا اُسکے بدلے میں بادشاہ ہونا.

اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداري کے بعد شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا[a]، اور ملک یہوداہ میں داخل ہوا، اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاو کیا، اور چاہا، کہ اُنھیں اپنے قبضے میں لاوے.

[m] ۱ توا ۲۳ : ۲۴، ۲۷.
[n] احب ۲۵ : ۳۴ گنه ۳۵ : ۲
[o] ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ آیتیں
[p] ۲ سلا ۲۰ : ۳
۷۱۳
[a] ۲ سلا ۱۸ : ۱۳، وغیرہ یسع ۳۶ : ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۲ اور جب حزقیاہ نے دیکھا، کہ سنحیرب آیا ھي، اور یروسلم سے لڑنے کو رخ کیا ھي: ۳ تو اُس نے اپنے امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہہ ٹھہرایا، کہ پاني کے اُن سوتوں کو، جو شہر سے باہر تھے، بند کرے; اور اُنھوں نے اُسکي مدد کي. ۴ اور بہت لوگ جمع ہوئے، اور سب چشموں اور اُس نہر کو، جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتي ھي، بند کیا، اور کہا، کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہے کو بہت پاني پاویں؟ ۵ اور اُسنے ||ہمت باندھي، اور ساري[b] دیوار کو جو ٹوٹي تھي، بنایا[c]، اور برجوں تک اُونچا کیا، اور باہر سے ایک دوسري دیوار کو اُٹھایا، اور داؤد کے شہر میں ملو کو[d] مضبوط کیا، اور بہت سي تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں. ۶ اور اُس نے لوگوں کے اُوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے، اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنھیں اپنے پاس جمع کیا، اور اُنھیں دلاسا دیا، اور کہا، ۷ مضبوط ہو، اور دلاوري کرو[e]، اور اسور کے بادشاہ سے اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو[f]، اور نہ گھبراؤ: کیونکہ وے جو ہمارے ساتھ ہیں، اُن کي نسبت سے جو اُس کے ہمراہ ہیں، بہت ہیں[g]. ۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ھي[h]، لیکن ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ھي[i]، کہ ہماري مدد کرے، اور ہماري طرف سے لڑے. اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کي باتوں پر تکیہ کیا.

۹ بعد اُس کے شاہ اسور سنحیرب نے، جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا، اپنے نوکروں کو یروسلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس، اور تمام یہوداہ کے پاس، جو یروسلم میں تھے، بھیجا[k]، اور پیام کیا، کہ ۱۰ شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ھي، کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ہو[l]، کہ یروسلم میں، ||اُس کے محاصرے کے وقت، رہتے ہو؟ ۱۱ کیا حزقیاہ تمھیں

|| عبراني میں، اپنے کو مضبوط کیا.
[b] ۲ توا ۲۵ : ۲۳
[c] یسع ۲۲ : ۹، ۱۰
[d] ۲ سم ۵ : ۹ ا سلا ۹ : ۲۴
[e] اِستـ ۳۱ : ۶
[f] ۲ توا ۲۰ : ۱۵
[g] ۲ سلا ۶ : ۱۶
[h] یرم ۱۷ : ۵ ایوح ۴ : ۴
[i] ۲ توا ۱۳ : ۱۲ روم ۸ : ۳۱
۷۱۰
[k] ۲ سلا ۱۸ : ۱۷
[l] ۲ سلا ۱۸ : ۱۹
|| یا، قلعہ میں.

پیشتر مسیح سے ٧١٠

پرچک دیکے نہیں چاهتا هی، که تم ایسا کرو، که پیچھے کال سے اور پیاس سے مر جاؤ؟ که وہ کہتا هی، که خداوند همارا خدا همیں شاه اسور کے هاتھ سے چھڑاویگا.
١٢ کیا یہہ وہ حزقیاه نہیں، جس نے اُس کے اُونچے مکان اور اُس کے مذبح دور کر ڈالے، اور یهوداه اور یروسلم کو حکم کیا، که تم ایک هي مذبح کے آگے پرستش کرو، اور اُسي پر خوشبوئي جلاؤ؟ ١٣ کیا تم نہیں جانتے هو، جو میں نے اور میرے باپ‌دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا هی؟ کیا اُن سرزمینوں کي قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسي طرح سے میرے هاتھ سے بچا سکے؟ ١٤ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں، جنهیں میرے باپ‌دادوں نے هلاک کیا، وہ کون سا هی، جو اپنے لوگوں کو میرے هاتھ سے بچا سکا، که تمهارا خدا تمهیں میرے هاتھ سے بچا سکے؟ ١٥ پس حزقیاه تمهیں نه بهرماوے، اور تمکو اِس طور پر ترغیب دینے نه پاوے، اور اُس کي بات کو سچ مت جانو: کیونکه کسي اُمت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے هاتھ سے اور میرے باپ‌دادوں کے هاتھ سے چھڑا نه سکا: تو پھر کیا اِمکان هی که تمهارا معبود تمهیں میرے هاتھ سے چھڑاوے؟ ١٦ اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کي مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاه کي مخالفت میں بهت سي اور باتیں کهیں. ١٧ اور اُس نے خطوں میں بھي خداوند اِسرائیل کے خدا کي اِهانت لکھي، اور اُسکے حق میں کفر بکا، که وہ بولا، جیسا اور ملکوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے هاتھ سے نه چھڑایا هی، ویسا هي حزقیاه کا معبود بھي اپنے لوگوں کو میرے هاتھ سے نه چھڑاویگا. ١٨ اور اُنهوں نے بڑي آواز سے پکارکے یهودیوں کي زبان میں یروسلم کے لوگوں کو، جو دیوار پر تھے، یے باتیں کهیں، که اُنهیں ڈراویں اور حیران کریں، تا که شهر کو لے لیویں. ١٩ اور اُنهوں نے یروسلم کے خدا کے حق میں ایسي باتیں کیں، جیسي زمین کي قومونکے معبودوں کے حق میں، جو اِنسان کي دستکاري سے بنے تھے، کهي تهیں. ٢٠ اِس سبب حزقیاه بادشاه اور اموص کا بیٹا یسعیاه نبي دعا مانگکے آسمان کي طرف چلائے.
٢١ تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا، اور اُس نے شاه اسور کے لشکر میں سارے بهادروں اور پیشواؤں، اور سرداروں کو فنا کیا. تب وہ پشیمان هوکے اپنے هي ملک کو پھر گیا. اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل هوا، تو اُنهوں نے، جو اُس کي صلب سے نکلے تھے، اُسے وهاں تلوار سے مار ڈالا. ٢٢ اِسي طرح خداوند نے حزقیاه کو اور یروسلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاه سنحیرب کے هاتھ سے اور سبھوں کے هاتھ سے چھڑایا، اور اُن کے گرد و پیش هوکے اُن کي هدایت کي. ٢٣ اور بهت لوگ یروسلم میں خداوند کے لیئے هدیے، اور شاه یهوداه حزقیاه کے لیئے قیمتي چیزیں، لائے: اور بعد اُس کے وہ سب قوموں کي نظر میں بزرگ هوا.
٢٤ اُن دنوں میں حزقیاه کو موت کي بیماري هوئي، اور اُسنے خداوند سے دعا مانگي، تب اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور اُسے ایک نشان دیا. ٢٥ لیکن حزقیاه نے اُس اِحسان کے مطابق شکر نه کیا، بلکه اُس کے دل میں گھمنڈ سمایا، اور اِس لیئے اُس پر اور یهوداه اور یروسلم پر غضب هوا. ٢٦ تب حزقیاه دل کے اُس غرور کي بابت خاکسار هوا، اور وہ اور یروسلم کے باشندے بھي، سو حزقیاه کے دنوں میں خداوند کا غضب اُن پر نازل نه هوا.
٢٧ اور حزقیاه کي دولت اور عزت بڑي تھي، اور اُس نے چاندي، اور سونے،

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور جواهر، اور خوشبوئیوں، اور ڈهالوں، اور هر طرح کي قیمتي چیزوں کے لیئے، خزانے بنوائے؛ ۲۸ اور مخزن اناج اور مي اور تیل کے لیئے، اور اصطبل هر جنس کي مواشي کے لیئے، اور بهیڑسالے بهیڑ بکریوں کے لیئے۔ ۲۹ اور اُس نے اپنے لیئے گاوں بسائے، اور بهیڑ بکري، گائے بیل کے گلے بهت بڑهائے، که خدا نے اُسے بهت سا مال بخشا تها[i]. ۳۰ اور حزقیاه نے جیحون کي عالي نهر بند کرکے اُسے داؤد کے شهر کي پچهم طرف نیچے اُتارا[k]. اور حزقیاه اپنے سارے کام میں کامیاب هوا.

۳۱ تس پر بهي والي بابل کے †ایلچیوں کي بابت، جو اُس پاس بهیجے هوئے آئے، که اُس معجزے کا حال، جو ملک میں هوا تها، دریافت کریں[l]، خدا نے اُسے آزمانے کے[m] لیئے چهوڑا، تاکه اُس کے دل کا سب بهید اُسے معلوم هووے.

۳۲ اب حزقیاه کا باقي احوال، اور اُس کي نیکیاں، دیکهو، که وے اموص کے بیٹے یسعیاه نبي کي رویا میں[n]، اور یهوداه کے اور اِسرائیل کے بادشاهوں کے دفتر میں[o]، لکهے هوئے هیں. ۳۳ اور حزقیاه اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سو گیا[p]، اور اُنهوں نے اُسے بني داؤد کي قبروں کے درمیان، ایک قبر میں جو سب سے اُونچي تهي، گاڑا، اور تمام یهوداه اور یروسلم کے سب باشندوں نے اُس کے مرنے کے وقت اُس کي تعظیم کي[q]. اور اُس کا بیٹا منسي اُسکا جانشین هوا.

[i] ۱ توا ۲۹ : ۱۲
[k] یسعـ ۲۲ : ۹، ۱۱
۷۱۲
† عبراني میں، ترجمانوں.
[l] ۲ سلا ۲۰ : ۱۲، یسعـ ۳۹ : ۱
[m] اِستـ ۸ : ۲
[n] یسعـ ۳۶، اور ۳۷، اور ۳۸، اور ۳۹، ابواب.
[o] ۲ سلا ۱۸، اور ۱۹، اور ۲۰، ابواب.
[p] ۲ سلا ۲۰ : ۱۹
[q] امثـ ۱۰ : ۷
۶۹۸

۳۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ منسي تاج پاکے بدي کرتا. ۳ نصیحت کو حقیر جانکے وه بت‌پرستي پهر جاري کرتا. ۱۱ اُسے بابل میں لے جاتے. ۱۲ خدا سے منت کرکے رهائي پاتا اور بت‌پرستي کو موقوف کراتا. ۱۹ اُسکے اعمال. ۲۰ وه مر جاتا، اور امون اُسکي جگهه بادشاه هوتا. ۲۱ امون شرارت کرکے اپنے ملازموں سے قتل هوتا. ۲۵ قاتل خود قتل هوتے، اور یوسیاه تخت‌نشین هوتا.

منسي باره برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے یروسلم میں پچپن برس بادشاهت کي[a]. ۲ مگر وه جو خداوند

[a] ۲ سلا ۲۱ : ۱، وغیره

پیشتر مسیح سے ۶۹۸

کي نظر میں برا هي، سو اُس نے کیا، اُن قوموں کے نفرتي کام[b] کے مطابق، جنهیں خداوند نے بني اِسرائیل کے آگے سے دفع کیا تها.

۳ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنهیں اُس کے باپ حزقیاه نے ڈهایا تها[c]، پهر بنا کیا، اور بعلیم کے لیئے کتنے مذبح بنائے، اور یسیرتیں لگائیں[d]، اور سارے آسماني لشکر[e] کي پرستش اور بندگي کي. ۴ اور اُس نے خداوند کے اُس گهر میں بهي، جس کي بابت خداوند نے فرمایا تها، که میرا نام یروسلم میں ابد تک رهیگا[f]، مذبح بنائے. ۵ اور اُس نے سارے آسماني لشکر کے نام کے مذبح، خداوند کے گهر کے دو صحنوں میں[g]، بنا کیئے. ۶ اور اُس نے بني هنوم کي وادي میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا[h]، اور اُسنے ساعتوں کو مانا، اور جادوگري اور ٹونا کیا[i]، اور یاردیو اور افسونگروں سے معامله کیا[k]؛ اُس نے خداوند کے آگے اُسے غصه دلانے کے واسطے بهت بدکاریاں کیں. ۷ اور اُس نے ایک کهودا هوا بت، ایک صورت جو اُس نے بنوائي، خدا کے اُس گهر میں نسب کي[l]، جسکي بابت خدا نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کها تها، که اِس گهر میں، اور یروسلم میں جسے میں نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا هي، میں اپنا نام ابد تک رکهونگا[m]؛ ۸ اور میں بني اِسرائیل کے پاوں کو اِس سرزمین سے، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو عنایت کي هي، هرگز نه ٹلواؤنگا[n]، بشرطے که وے خبرداري سے اُن سب باتوں پر جو میں نے اُنهیں فرمائیں، اور اُس ساري شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر، جو موسیٰ نے دیئے، عمل کریں. ۹ لیکن منسي نے یهوداه کو اور یروسلم کے باشندوں کو یهاں تک بهٹکایا، که اُنهوں نے اُن گروهوں کي نسبت

[b] اِستـ ۱۸ : ۹
۲ توا ۲۸ : ۳
[c] ۲ سلا ۱۸ : ۴
۲ توا ۳۰ : ۱۴
اور ۳۱ : ۱
اور ۳۲ : ۱۲
[d] اِستـ ۱۶ : ۲۱
[e] اِستـ ۱۷ : ۳
[f] اِستـ ۱۲ : ۱۱
۱ سلا ۸ : ۲۹
اور ۹ : ۳
۲ توا ۶ : ۶
اور ۷ : ۱۶
[g] ۲ توا ۴ : ۹
[h] احبـ ۱۸ : ۲۱
اِستـ ۱۸ : ۱۰
۲ سلا ۲۳ : ۱۰
۲ توا ۲۸ : ۳
حزقـ ۲۳ : ۳۷، ۳۹
[i] اِستـ ۱۸ : ۱۰، ۱۱
[k] ۲ سلا ۲۱ : ۶
[l] ۲ سلا ۲۱ : ۷
[m] زبور ۱۳۲ : ۱۴
[n] ۲ سمو ۷ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۶۹۸

سے جنهيں خداوند نے بني اِسرايل کے سامهنے نابود کيا، زياده بدکاري کي. ۱۰ اور خداوند نے منسي سے اور اپنے لوگوں سے باتيں کيں، پروے اُسکے شنوا نه هوئے.

۱۱ اِس سبب سے خداوند اُن پر شاه اسور کے سپهسالاروں کو لايا[o]؛ وے منسي کو ||کنتّيے سے پکرکے اور بيڑيوں سے جکڑکے[p] بابل کولے گئے. ۱۲ جب اُسنے بڑي تکليف پائي، تب وه خداوند اپنے خدا کے چهرے کو منانے لگا، اور اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے آگے نهايت خاکسار هوا[q]؛ ۱۳ اور اُس نے اُس سے دعا مانگي، اور اُس کي دعا قبول هوئي[r]، اور اُسکي زاري سني گئي، اور وه اُسے يروسلم ميں اُسکي مملکت کے درميان پهر لايا. تب منسي نے جانا که خداوند وهي خدا هی[s]. ۱۴ بعد اُس کے اُس نے داؤد کے شهر کے باهر، جيحون[t] کي پچهم طرف، وادي ميں مچهلي پهاتک کے جلوخانے تک، ايک ديوار اُٹهائي، اور عفل کو[u] گهيرا، اور اُسے بهت اُونچا کيا، اور يهوداه کے سارے حصين شهروں ميں لشکر کے سردار بٹهلائے. ۱۵ اور اُس نے اجنبي معبدوں کو، اور اُس بت کو[x] جو خداوند کے گهر ميں تها، اور سب مذبحوں کو، جو اُس نے خداوند کے گهر کے پهاڑ پر اور يروسلم ميں بنوائے تهے، دفع کيا، اور شهر کے باهر پهينک ديا. ۱۶ اور اُس نے خداوند کے مذبح کي مرمت کي، اور اُس پر سلامتي کے اور شکر کے ذبيحوں کو[y] چڑهايا، اور يهوداه کو فرمايا، که خداوند اِسرايل کے خدا کي بندگي کريں. ۱۷ تس پر بهي لوگ هنوز اُونچے مکانوں ميں قرباني گذرانتے رهے[z]، مگر فقط خداوند اپنے خدا کے لِيئے.

۱۸ اب منسي کے باقي سارے کام، اور اُس کي زاري جو اُس نے اپنے خدا کے آگے کي، اور اُن غيب‌بينوں[a] کا کلام جو

[o] اِستہ ۲۸ : ۳۶
|| يا، ايک خارستان ميں پکڑے.
[p] ايوب ۳۶ : ۸ زبور ۱۰۷ : ۱۰، ۱۱
[q] ۱ پطر ۵ : ۶
[r] ۱ توا ۵ : ۲۰ عز ۸ : ۲۳
[s] زبور ۹ : ۱۶ دان ۴ : ۲۵
[t] ۱ سلا ۱ : ۳۳
[u] ۲ توا ۲۷ : ۳
[x] ۳، ۵، ۷ آيتيں
[y] احب ۷ : ۱۲
[z] ۲ توا ۳۲ : ۱۲
[a] ۱ سمو ۹ : ۹

پيشتر مسيح سے ۶۷۷

اُنهوں نے خداوند اِسرايل کے خدا کي نام سے اُسے پهنچايا، وے سب باتيں اِسرايل کے بادشاهوں کي تواريخ ميں لکهي هيں؛ ۱۹ اُس کي دعا بهي اور اُس کا قبول هونا، اور اُس کي ساري خطائيں، اور اُس کي بےايماني، اور وے مقام، جن پر اُسنے اُونچے مکان بنوائے، اور يسيرتيں اور مورتيں رکهيں، اُسسے پهلے که وه تايب و خاکسار هوا، يے سب باتيں هوسي کي تواريخ ميں لکهي هيں. ۲۰ اور منسي اپنے باپ‌دادوں ميں جا سويا[b]، اور اُنهوں نے اُسے اُسي کے گهر ميں گاڑا، اور اُس کا بيٹا امون اُس کے بدلے بادشاه هوا.

۲۱ امون بائيس برس کي عمر ميں بادشاه هوا، اور اُس نے دو برس يروسلم ميں بادشاهت کي[c]. ۲۲ اور جو خداوند کي نظر ميں برا هی، سو اُس نے کيا، جيسا که اُس کے باپ منسي نے کيا تها؛ اور امون نے اُن سب کهودي هوئي مورتوں کے آگے، جو اُس کے باپ منسي نے بنوائيں تهيں، قربانياں گذرانيں، اور اُن کي بندگي کي: ۲۳ اور اُس نے خداوند کے آگے عاجزي نه کي، جس طرح اُس کے باپ منسي نے عاجزي کي تهي[d]: بلکه امون نے گناه پر گناه کيا. ۲۴ آخر کو، اُسکے خادموں نے اُس پر بندش باندهي، اور اُس کے گهر ميں اُسے قتل کيا[e].

۲۵ ليکن مملکت کي رعيت نے اُن سب کو قتل کيا، جنهوں نے امون بادشاه کے برخلاف بندش باندهي تهي، اور اهل ملک نے اُس کے بيٹے يوسياه کو اُس کي جگهه ميں بادشاه کيا.

۳۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يوسياه بادشاه نيکي کرتا. ۳ بت‌پرستي موقوف کراتا. ۸ هيکل کي مرمت کرنے کے لِيئے بندوبست کرتا. ۱۴ خلقياه توريت کا اصلي نسخه پاتا: اِس پر يوسياه خلده کو کهلا بهيجتا که وه اُس کے لِيئے خدا سے هدايت مانگے. ۲۳ خلده يروسلم کي غارت کي خبر اِلهام سے ديتي پر کهتي که يوسياه کي عمر بهر اُن کو مهلت ملے‌گي. ۲۹ يوسياه بني اِسرايل کي جماعت کے درميان اُس نسخه کو پڑهوا کے، خدا کے ساتهه سرنو عهد باندهتا.

[b] ۲ سلا ۲۱ : ۱۸
[c] ۲ سلا ۲۱ : ۱۹، وغيره
[d] ۱۲ آيت
[e] ۲ سلا ۲۱ : ۲۳، ۲۴
۶۴۱

پیشتر مسیح سے ٦٤١

یوسیاہ آٹھ برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کي[a]. ۲ اُس نے وے کام کیے، جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کي راھوں پر چلا؛ ذرہ بھي دھنے بائیں نہ مڑا.

۳ اور اُس کي سلطنت کے آٹھویں برس میں، جب ھنوز لڑکا تھا، وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا[b]؛ اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروسلم کو، اُونچے مکانوں، اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں، اور ڈھالي ہوئي مورتوں سے[d] پاک کرنے لگا. ۴ اور لوگوں نے اُس کے سامھنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا[e]، اور مورتوں کو، جو اُن کے اُوپر اُونچے میں تھیں، کاٹ ڈالا، اور یسیرتوں، اور کھودي ہوئي صورتوں، اور ڈھالي ہوئي مورتونکو توڑ ڈالا، اور اُنھیں دھول کر ڈالا، اور اُس دھول کو اُن کي قبروں پر بتھرایا[f]، جنھوں نے اُن کے لیئے قربانیاں گذرانیں تھیں. ۵ اور اُس نے اُن کاھنوں کي ھڈیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں[g]، اور اِس طرح سے یہوداہ اور یروسلم کو پاک کیا. ٦ اور یونھیں منسي، اور اِفرائیم، اور سمعون کے شہروں میں، اور نفتالي تک، اُن کے پہاوڑوں کو اِرداگرد چلایا. ۷ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو دھول[h] کر ڈالا، اور اِسرایل کے تمام ملک میں سب بتوں کو کاٹ ڈالا، تب یروسلم میں پھر آیا.

۸ اور اُس کي سلطنت کے اٹھارھویں برس میں، جب کہ ملک اور ھیکل کو پاک کیا تھا، اور اُس نے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو، اور شہر کے سردار معسیاہ کو، اور یوآخز کے بیٹے یواخ محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کي مرمت کرنے کو بھیجا[i]. ۹ وے خلقیاہ سردار کاھن پاس آئے، اور وہ نقدي جو خدا کے گھر میں لائي گئي تھي، جسے دربان لاویوں نے بني منسي سے، اور بني اِفرائیم سے، اور اِسرایل کے سارے باقي لوگوں سے، اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے، اور یروسلم کے باشندوں سے، لیکے جمع کیا تھا، اُنھوں نے سپرد کي[k]: ۱۰ اور اُنھوں نے اُسے کارندوں کے ھاتھ میں، جو خداوند کے گھر پر تعینات تھے، سونپ دیا، اور اُنھوں نے اُن کاریگروں کو دیا، جو خداوند کے گھر کا کام کرتے تھے، کہ مسکن کي مرمت کریں، اور اُسے بناویں، ۱۱ یعنے بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر، اور لٹھے قینچیوں کے لیئے، اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لیئے، جنھیں یہوداہ کے بادشاھوں نے گرایا تھا مول لیویں. ۱۲ اور وے مرد دیانت سے کام کرتے تھے. اور اُن پر یحت اور عبدیاہ، لاوي، جو بني مراري میں سے تھے، تعینات تھے، اور ذکریاہ اور مسلام، بني قہات میں سے، کام کراتے تھے؛ اور وے سب لاوي باجوں کے بجانے میں ماھر تھے. ۱۳ اور وے باربرداروں کے بھي، اور اُن سب کے، جو کسي قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے، داروغہ تھے؛ اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے[l].

۱۴ اور جب وے اُس نقدي کو، جو خداوند کے گھر میں لائي گئي تھي، نکال لائے، تو خلقیاہ کاھن نے خداوند کي توریت کي کتاب، جو موسیٰ کے ھاتھ سے ہوئي، پائي[m]. ۱۵ تب خلقیاہ سافن نے سافر سے خطاب کرکے کہا، کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کي کتاب پائي. اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دي. ۱٦ اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا؛ پھر اُس نے بادشاہ کو یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ھاتھ میں سپرد کیا، سو وے کرتے ھیں؛ ۱۷ اور وہ نقدي جو خداوند کے گھر میں موجود تھي، اُنھوں نے جمع کي، اور داروغوں کے ھاتھ اور کارگذاروں کے ھاتھ میں سپرد کي.

حاشیہ (داہنا): [a] ۲ سلا ۲۲ : ۱، وغیرہ — [b] ۲ توا ۱۵ : ۲ — ٦٣٠ — [c] ۱ سلا ۱۳ : ۲ — [d] ۲ توا ۳۳ : ۲۲، ۱۷ — [e] احبا ۲٦ : ۳۰؛ ۲ سلا ۲۳ : ۴ — [f] ۲ سلا ۲۳ : ٦ — [g] ۱ سلا ۱۳ : ۲ — [h] اِستہ ۹ : ۲۱ — ٦۲۴ — [i] ۲ سلا ۲۲ : ۳

حاشیہ (بایاں): پیشتر مسیح سے ٦۲۴ — [k] دیکھو ۲ سلا ۱۲ : ۴، وغیرہ — [l] ۱ توا ۲۳ : ۴، ۵ — [m] ۲ سلا ۲۲ : ۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۱۸ پھر سافن سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا، کہ خلقیاہ کاھن نے مجھے یہہ کتاب دي. اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا. ۱۹ اور ایسا ھوا، کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کي باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے. ۲۰ پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو، اور اخيقام بن سافن کو، اور || عبدون بن میکاہ کو، اور سافن سافر کو، اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور کہا، ۲۱ تم جاؤ، اور میرے لیئے اور اُن لوگوں کے لیئے، جو اِسرائیل میں اور یہوداہ میں سے باقي رھے، اِس کتاب کي باتوں کے حق میں، جو ملي ھی، خداوند سے پوچھو: کیونکہ خداوند کا قہر، جو ھم پر نازل ھوتا ھی، بہت بڑا ھی، اِس سبب سے کہ ھمارے باپ‌دادوں نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا، کہ ایسا سب کچھ کریں، جیسا اِس کتاب میں لکھا ھی. ۲۲ تب خلقیاہ اور وے، جنکو بادشاہ نے حکم کیا تھا، خلدہ نبیہ کے پاس، جو توشہ‌خانے کے داروغہ سلوم بن تقیت* بن || خسرہ کي جورو تھي، گئے؛ وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محل میں رھتي تھي: سو اُنھوں نے اُس سے یوں پیغام کہا.

۲۳ اُسنے اُنھیں کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تم اُس شخص سے، جسنے تمھیں مجھ پاس بھیجا ھی، کہو، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا ھی، دیکھو، میں اِس مکان پر، اور اُس کے باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا، بلکہ وے ساري لعنتیں، جو اُس کتاب میں کہ شاہ یہوداہ کے آگے پڑھي گئي، لکھي ھیں. ۲۵ کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے ھاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں: سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ھوگا. ۲۶ رھا شاہ یہوداہ، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے احوال دریافت کرو: سو تم اُسے یوں کہو، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تو جو ھی، سو تو نے اُن مضمونوں کو سنا. ۲۷ اِس سبب کہ تیرا دل نرمایا، تو نے خدا کے آگے عاجزي کي، جب کہ تو نے اُسکي باتیں سنیں، جو اُسنے اِس مکان اور اُسکے باشندوں کے مخالفت میں کہیں، اور میرے آگے فروتني کي، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا، سو میں نے بھي کان دھر کے تیري سني، خداوند فرماتا ھی. ۲۸ دیکھ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتي سے دفن کیا جائیگا، اور ساري آفت کو، جو میں اِس مقام پر اور اُسي کے باشندوں پر لاؤنگا، تیري آنکھیں نہ دیکھینگي. سو اُنھوں نے پھر کے یہہ خبر بادشاہ پاس پھنچائي.

۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجکے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اپنے پاس جمع کیا°. ۳۰ اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا، اور سارے بني یہوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاھن، اور لاوي، اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے، اور اُس نے عہد کي ساري باتیں اُس کتاب کي، جو خداوند کے گھر میں ملي تھي، اُنھیں پڑھ سنائیں. ۳۱ اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ھوا'، اور خداوند کے آگے عہد کیا، اور کہا، کہ ھم خداوند کي پیروي کرینگے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو، اپنے سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرینگے، اور اُس عہد کي باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، عمل کرینگے. ۳۲ اور اُس نے سب کو، جو یروسلم اور بنیمین میں موجود تھے، اُس عہد میں شریک کیا. اور یروسلم کے باشندوں نے خدا، اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا. ۳۳ اور یوسیاہ نے

|| یا، عکبور، ۲ سلا ۲۲: ۱۲

* ۲ سلا ۲۲: ۱۴ || یا، حرحس.

° ۲ سلا ۲۳: ۱، وغیرہ

' ۲ سلا ۱۱: ۱۴، اور ۲۳: ۳. ۲ توا ۶: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

بني اِسرائیل کي ساري سرزمینوں میں سے ساري مکروہات[q] بتوں کو دفع کیا، اور سب لوگوں کو، جو کہ اِسرائیل میں رہتے تھے، عبادت میں حاضر کیا، کہ خداوند اپنے خدا کي بندگي کریں. اور وے اُس کے جیتے جي[r] خداوند اپنے باپ داداوں کے خدا کي پیروي سے پھر نہ گئے.

[q] ۱ سلا ۱۱: ۵ [r] یرہ ۳: ۱۰

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بڑي شوقدلي سے عید فسح کرتا. ۲۰ وہ فرعون نیکو کو چھیڑکے، مجدو کے مقام پر قتل ہوتا. ۲۵ یوسیاہ کے اُوپر مرثیے گاتے.

۶۲۳ کے قریب

اور یوسیاہ نے یروسلم میں خداوند کے لیئے عید فسح کي[a]، اور وہ فسح پہلے مہینے کي چوڈھویں تاریخ میں[b] ذبح ہوا. ۲ اور اُسنے کاھنوں کو اُن کي خدمتوں[c] پر مقرر کیا، اور اُنھیں خداوند کے گھر کي عبادت کے لیئے رغبت دلائي[d]. ۳ اور اُن لاویوں سے، جو خداوند کے مقدس ھوکے تمام اِسرائیل کو تعلیم دیتے تھے[e]، کہا، کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں، جو شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا[f]، رکھو[g]: اب سے کاندھے پر اُتھائے نہ پھرو[h]: اب تم خداوند اپنے خدا کي اور اُسکي گروہ اِسرائیل کي خدمت کرو: ۴ اور اپنے آبائي خاندانوں کے[i] موافق، اپني باریداریوں کے مطابق، جس طرح سے شاہ اِسرائیل داؤد نے لکھا تھا[k] اور اُسکے بیتے سلیمان نے بھي لکھا تھا[l]، اپني خدمت میں حاضر ھو. ۵ اور تم مقدس میں اپني برادري یعنے قوم کے فرزند کے آبائي خاندانوں کے فرقوں کے موافق، اور لاویوں کے ابوي گھرانوں کي باریداریوں کے مطابق، کھڑے ھو[m]؛ ۶ اور اپنے کو پاک کرکے[n] فسح کو ذبح کرو، اور اپنے بھائیوں کو طیار کرو، کہ وے خداوند کے کلام کے مطابق، جو موسیٰ ‖اسے لکھا گیا، کام کریں. ۷ اور یوسیاہ نے لوگوں کے لیئے گلوں میں سے برے اور حلوان دیئے[o]، کہ اُن سب کے واسطے، جو حاضر تھے، عید فسح کے ذبیحے ھوں، اور گنتي میں تیس ھزار ھوئے، اور تین ھزار گاے بیل ھوئے: یہہ سب بادشاھي مال میں سے تھا. ۸ اور اُسکے امیروں نے خوشي سے لوگوں کو، اور کاھنوں کو، اور لاویوں کو دیا: خلقیاہ، اور ذکریاہ، اور یحیئیل نے، جو خدا کے گھر کے ناظم تھے، کاھنوں کو عید فسح کے ذبیحوں کے لیئے دو ھزار چھہ سو بھیڑ بکري اور تین سو گائے بیل دیئے. ۹ اور کننیاہ، اور اُس کے بھائي سمعیاہ اور نتنئیل، اور حسبیاہ، اور یعئیل اور یوزبد، جو لاویوں کے سردار تھے، لاویوں کو فسح کے لیئے پانچ ھزار بھیڑ بکري اور پانچ سو گاے بیل دیئے. ۱۰ سو عبادت کے سامان مہیا ھوئے، اور کاھن اپنے مقام میں، اور لاوي اپني باریداریوں میں[p]، بادشاہ کے حکم کے موافق، حاضر ھوئے. ۱۱ اُنھوں نے فسح ذبح کیا، اور کاھنوں نے اُن کے ھاتھ سے لہو لیکے چھڑکا[q]، اور لاویوں نے کھال کھینچي[r]. ۱۲ اور لاوي سوختني قربانیاں لے چلے، تاکہ وے بني اِسرائیل کے آبائي خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنھیں دیویں، کہ خداوند کے حضور گذرانیں، جیسا موسیٰ کي کتاب میں لکھا ھی[s]. اور بیلوں سے بھي ایسا ھي کیا. ۱۳ اور اُنھوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ سے بھونا[t]، پر اور پاک ھدیوں کو دیگوں اور ھنڈوں، اور کڑاھیوں میں[u]، پکایا، اور جلد لوگوں کو بانٹ دیا. ۱۴ بعد اُس کے اُنھوں نے اپنے لیئے اور کاھنوں کے لیئے طیار کیا؛ کیونکہ کاھن بني ھارون سوختني قربانیوں اور چربیوں کے چڑھانے میں رات تک مشغول رھے؛ سو لاویوں نے اپنے لیئے اور کاھن بني ھارون کے لیئے طیار کیا. ۱۵ اور گانیوالے بني آسف، داؤد کے[x]، اور آسف، اور حیمان، اور بادشاہ کے غیب بین یدوتون کے حکم کے موافق، اپنے مکانوں

[a] ۲ سلا ۲۳: ۲۱، ۲۲ [b] خر ۱۲: ۶؛ عز ۶: ۱۹ [c] ۲ توا ۲۳: ۱۸؛ عز ۶: ۱۸ [d] ۲ توا ۲۹: ۵، ۱۱ [e] اِستث ۳۳: ۱۰؛ ۲ توا ۳۰: ۲۲؛ ملا ۲: ۷ [f] ۲ توا ۵: ۷ دیکھو [g] ۲ توا ۳۴: ۱۴ [h] ۱ توا ۲۳: ۲۶ [i] ۱ توا ۹: ۱۰ [k] ۱ توا ۲۳، اور ۲۴، اور ۲۵، اور ۲۶، ابواب [l] ۲ توا ۸: ۱۴ [m] زبور ۱۳۴: ۱ [n] ۲ توا ۲۹: ۵، ۱۵، اور ۳۰: ۳، ۱۵؛ عز ۶: ۲۰ ‖ عبراني میں، موسیٰ کے ھاتھہ سے ھوا. [o] ۲ توا ۳۰: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

[p] عز ۶: ۱۸ [q] ۲ توا ۲۹: ۲۲ [r] دیکھو ۲ توا ۲۹: ۳۴ [s] احو ۳: ۳ [t] خر ۱۲: ۸، ۹؛ اِستث ۱۶: ۷ [u] ۱ سلا ۲: ۱۳، ۱۴، ۱۵ [x] ۱ توا ۲۵: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ٦٢٣ کے قریب

پر تھے، اور دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے[y]؛ کیونکہ اُنھیں اپني خدمت پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا: اِسلیئے اُن کے بھائي لاویوں نے اُن کے لیئے طیار کیا. ١٦ سو اُسي دن میں خداوند کي عبادت کي ساري طیاري ھو گئي، تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق عید فسح کریں. اور خداوند کے مذبح پر سوختني قربانیاں گذرانیں. ١٧ اور بني اِسرائیل نے جو حاضر تھے، اُسي وقت عید فسح اور فطیري روٹي کي عید سات دن تک[z] کي. ١٨ اور سموایل نبي کے دنوں سے اِسرائیل میں ایسي عید فسح نہ ہوئي تھي، بلکہ اِسرائیل کے سارے بادشاھوں نے بھي ایسي عید فسح نہ کي تھي[a]، جیسي کہ یوسیاہ، اور کاھنوں، اور لاویوں، اور سارے بني یہوداہ اور اہل اِسرائیل، جو وہاں حاضر تھے، اور یروسلم کے باشندوں نے کي. ١٩ یوسیاہ کي سلطنت کے اٹھارھویں برس میں یہہ عید فسح ہوئي.

٦١٠

٢٠ اِن باتوں کے بعد، جب یوسیاہ ہیکل کي مرمت کر چکا، شاہ مصر نیکو چڑھ آیا[b]، کہ کرکمیس پر، جو فرات کے کنارے پر ھے، لشکرکشي کرے: تب یوسیاہ اُس کا مقابلہ کرنے کو نکلا. ٢١ تب اُس نے اُس پاس ایلچي بھیجے اور پیام کیا، کہ اي یہوداہ کے بادشاہ، تجھ سے میرا کیا کام؟ میں اِس وقت تجھ پر چڑھ نہیں آتا ھوں، بلکہ اُسي کے گھر پر، جس سے میري لڑائي ھے: اور خدا نے مجھ کو حکم کیا، کہ جلدي کرو: سو تو خدا کے، جو میرے ساتھ ھے برخلاف مت پڑ، ایسا نہ ہو کہ تجھے ہلاک کرے. ٢٢ لیکن یوسیاہ نے اُس سے منہہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کے لیئے اپنا بھیس بدلا[c]، اور نیکو کي باتوں کا جو خدا کے منہہ سے نکلیں، شنوا نہ ہوا، بلکہ مجدو کي وادي میں لڑنے کو گیا. ٢٣ اور

[y] ١ توا ٩: ١٧، ١٨ اور ٢٦: ١٤ وغیرہ
[z] خر ١٢: ١٥ اور ١٣: ٦ ٢ توا ٣٠: ٢١
[a] ٢ سلا ٢٣: ٢٢، ٢٣
[b] ٢ سلا ٢٣: ٢٩ یرہ ٤٦: ٢
[c] یوں ١ سلا ٢٢: ٣٠

پیشتر مسیح سے ٦١٠

تیراندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف کیا، اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا، کہ مجھے لے جاؤ، کیونکہ میں زخمي ہوا. ٢٤ سو اُسکے نوکروں نے اُسے اُس رتھ پر سے اُتارا، اور اُس کي دوسري رتھ پر اُسے چڑھایا، اور یروسلم کو لے گئے[d]؛ اور وہ مر گیا، اور اپنے باپ‌دادوں کي قبروں میں گاڑا گیا. اور تمام یہوداہ اور یروسلم نے یوسیاہ کے لیئے ماتم کیا[e]. ٢٥ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا[f]، اور سب گانیوالے اور گانیوالیاں[g] اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے ھیں: یہہ اُنھوں نے اِسرائیلیوں میں ایک سنت مقرر کي[h]: اور دیکھ، وے باتیں نوحوں کي کتاب میں لکھي ھیں. ٢٦ اب یوسیاہ کے باقي احوال، اور اُسکي نیکیاں، مطابق اُسکے، جو خداوند کي شریعت میں لکھا ھے، ٢٧ اور اُس کے اعمال، اوّل و آخر، دیکھ، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاھوں کے دفتر میں لکھے ھیں.

[d] ٢ سلا ٢٣: ٣٠
[e] ذکر ١٢: ١١
[f] نوحہ ٤: ٢٠
[g] دیکھو متي ٩: ٢٣
[h] یرہ ٢٢: ٢٠

٣٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یہواخز تخت‌نشین ہوتا؛ ٣ اُسے فرعون تخت پر سے اُتارکے مصر میں لے جاتا. ٥ یہویقیم جانشین ہوکے بدي کرتا: اُسے زنجیروں سے جکڑکے بابل میں لے جاتے. ٩ یہویکین جانشین ہوکے بدي کرتا: اُسے بھي بابل کو لے جاتے. ١١ صدقیاہ بادشاہ ہوکے شرارت کرتا، اور نبیوں سے حقارت کرتا، اور نبوکدنضر سے باغي ہوتا. ١٤ کاھنوں اور عام لوگوں کے گناہوں کے سبب یروسلم بالکل غارت کیا جانا. ٢٢ خورس کا اِشتہار نامہ.

٦١٠

اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیا، اور اُسکے باپ کي جگہہ اُسے یروسلم میں بادشاہ کیا[a]. ٢ یہواخز تیئیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُسنے تین مہینے یروسلم میں بادشاہت کي. ٣ اور شاہ مصر نے یروسلم میں آکے اُسے خارج کر دیا، اور اہل مملکت پر سؤ قنطار روپا، اور ایک قنطار سونا، خراج مقرر کیا. ٤ اور شاہ مصر نے اُسکے بھائي اِلیاقیم کو یہوداہ اور یروسلم کا بادشاہ کیا، اور اُس کا نام بدلکے یہویقیم رکھا،

[a] ٢ سلا ٢٣: ٣٠، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اور نیکو اُس کے بھائي یہواخز کو پکڑکے اُسے مصر میں لے گیا۔

۵ اور یہویقیم پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[b]؛ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاري کرتا رہا۔ ۶ اُس پر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ آیا[c]، اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لے گیا[d]۔ ۷ اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھي بعضے بابل کو لے گیا[e]، اور بابل میں اپنے مندر کے بیچ اُنھیں رکھا۔ ۸ اب یہویقیم کا باقي احوال، اور اُس کے مکروہ کام، جو اُسنے کیئے، اور جو کچھ اُس میں پایا گیا، دیکھو، وے اِسرائیل اوریہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔ اور اُس کا بیٹا ایہویکین اُس کا جانشین ہوا۔

۹ یہویکین آٹھ برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے تین مہینے دس روز یروسلم میں سلطنت کي[f]؛ اور اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کي نظر میں برے ہیں۔ ۱۰ جب وہ سال آخر ہوا، تب نبوکدنضر نے اُسے[g] بابل میں پکڑوا منگوایا، خداوند کے گھرکے نفیس برتنوں[h] سمیت، اور اُس کے بھائي †صدقیاہ کو[i] یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا۔

۱۱ صدقیاہ اِکیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[k]۔ ۱۲ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تھا؛ اور اُس نے یرمیاہ نبي کے حضور، جس نے خداوند کے منہہ کي باتیں اُس سے کہي تھیں، عاجزي نہ کي۔ ۱۳ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھي، جس نے اُسے خدا کي قسم دلائي تھي، بغاوت کي[l]، اور ایسا گردنکش[m] اور سخت‌دل بنا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف رجوع نہ ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

۱۴ سوا اُس کے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے نفرتي کاموں کي طرف مایل ہوکے، بہت سي بدکاریاں کیں؛ اور اُنھوں نے خداوند کے گھر کو، جو اُس نے یروسلم میں مقدس ٹھہرایا تھا، ناپاک کیا۔ ۱۵ اور خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں کي معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا[n]؛ بلکہ صبح سویرے اُٹھکے، بھیجا کیا، کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا: ۱۶ لیکن اُنھوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا[o]، اور اُس کي باتوں کو ناچیز جانا[p]، اور اُس کے نبیوں سے بدسلوکي کي[q]، یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا[r]، کہ کوئي چارہ نہ رہا۔ ۱۷ تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا[s]؛ اُس نے اُن کے مقدس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا[t]، اور اُسنے نہ کنور پر، نہ کنواري پر، اور نہ بوڑھوں پر، بلکہ اُس پر بھي جو بہت بوڑھا تھا، رحم نہ کیا؛ خدا نے سب کو اُس کے قابو میں کر دیا۔ ۱۸ اور وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو، اورخداوند کے گھر کے خزانے کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے امیروں کے خزانے کو، سب کے سب بابل کو لے گیا[u]۔ ۱۹ اور اُنھوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا[x]، اور یروسلم کي دیوار کو ڈھا دیا، اور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا، اور اُسکي ساري قیمتي چیزوں کو برباد کیا۔ ۲۰ اور وہ اُنھیں، جو تلوار سے بچے، بابل کو اسیر کرکے لے گیا[y]، اور وہاں وے اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے غلام[z] رہے، جب تک کہ فارس کي سلطنت شروع نہ ہوئي: ۲۱ تاکہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہہ سے کہا گیا تھا، پورا ہووے[a]، کہ وہ سرزمین پرتي رہے، جب تک کہ اُس کے سب

---

۶۰۷ — ۶۰۶ — ۵۹۹ — ۵۹۹ — ۵۹۳ (right margin dates)

[b] ۲ سلا ۲۳ : ۳۶، ۳۷
[c] ۲ سلا ۲۴ : ۱ اِس کي خبر نبي نے پیشتر دي۔ حبق ۱ : ۶
[d] دیکھو ۲ سلا ۲۴ : ۶ یرم ۲۲ : ۱۸، ۱۹ اور ۳۶ : ۳۰
[e] ۲ سلا ۲۴ : ۱۳ دان ۱ : ۱، ۲ اور ۵ : ۲
† یا، یکونیاہ، ۱ توا ۳ : ۱۶ یا، کونیاہ، یرم ۲۲ : ۲۴
[f] ۲ سلا ۲۴ : ۸
[g] ۲ سلا ۲۴ : ۱۰—۱۷
[h] دان ۱ : ۱، ۲ اور ۵ : ۲
[i] یا، متنیاہ، اُس کے باپ کے بھائي کو، ۲ سلا ۲۴ : ۱۷
[k] یرم ۳۷ : ۱ ۲ سلا ۲۴ : ۱۸ یرم ۵۲ : ۱، وغیرہ
[l] یرم ۵۲ : ۳ حزق ۱۷ : ۱۵
[m] ۲ سلا ۱۷ : ۱۴

۵۹۰ — ۵۸۸ — ۵۸۸ (left margin dates)

[n] یرم ۲۵ : ۳، ۴ اور ۳۵ : ۱۵ اور ۴۴ : ۴
[o] یرم ۵ : ۱۲، ۱۳
[p] امثا ۱ : ۲۵، ۳۰
[q] یرم ۳۲ : ۳ اور ۳۸ : ۶ متي ۲۳ : ۳۴
[r] زبور ۷۴ : ۱ اور ۷۹ : ۵
[s] اِستہ ۲۸ : ۴۹ ۲ سلا ۲۵ : ۱، وغیرہ عز ۹ : ۷
[t] زبور ۷۴ : ۲۰ اور ۷۹ : ۲، ۳
[u] ۲ سلا ۲۵ : ۱۳، وغیرہ
[x] ۲ سلا ۲۵ : ۹ زبور ۷۴ : ۶، ۷ اور ۷۹ : ۱، ۷
[y] ۲ سلا ۲۵ : ۱۱
[z] یرم ۲۷ : ۷
[a] یرم ۲۵ : ۹، ۱۱، ۱۲ اور ۲۶ : ۶، ۷ اور ۲۹ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۵۱۸

سبتوں کا وقت نہ گذر جائے[b]؛ کيونکہ جتنے دن وہ اُجاڑ پڑي، وہ سبت کرتي تھي[c]، جب تک کہ ستر برس پورے ہوئے.
۲۲ اب شاہ فارس ||خورس کي سلطنت کے پہلے برس ميں[d]، اِس خاطر کہ خداوند کا کلام، جو يرمياہ کے منہہ سے کہا گيا تھا[e]، پورا ہووے، خداوند نے شاہ فارس خورس[f] کا دل اُبھارا، اور اُس نے اپني ساري مملکت ميں منادي کروائي، اور اُسے قلمبند بھي کرکے يوں فرمايا، کہ ۲۳ شاہ فارس خورس يوں فرماتا ھي[g]: خداوند آسمان کے خدا نے زمين کي ساري مملکتيں مجھے بخشيں، اور اُس نے مجھ کو حکم ديا، کہ ميں يہوداہ کے يروسلم ميں اُس کے ليئے ايک مسکن بناؤں. پس، جو تمھارے درميان اُس کي قوم کا ھو، خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ھو، اور وہ روانہ ھو جاوے.

[b] ۱ احبا ۲۶: ۳۴، ۳۵، ۴۳ دان ۹: ۲ [c] احبا ۲۵: ۴، ۵ — ۵۳۶ — || عبراني ميں کورش — [d] عز ۱: ۱ [e] يرہ ۲۵: ۱۲، ۱۳ اور ۲۹: ۱۰ اور ۳۳: ۱۰، ۱۱، ۱۴ [f] يسعہ ۴۴: ۲۸

پيشتر مسيح سے ۵۸۸ — [g] عز ۱: ۲، ۳

عزرا کي کتاب

۱ باب

۱ هيکل کي تعمير کرنے کي بابت خورس کا اِشتہارنامہ. اِس بيان ميں، کہ ۵ لوگ اپنے وطن ميں پھر جانے کے ليئے طياري کرتے. ۷ خورس هيکل کے ظروف شيش‌بضر کے هاتھ ميں سپرد کرتا.

اور شاہ فارس خورس کي سلطنت کے پہلے برس ميں، اِس خاطر کہ خداوند کا کلام، جو يرمياہ کے منہہ سے نکلا تھا[a]، پورا ہووے، خداوند نے شاہ فارس خورس کا دل اُبھارا، کہ اُسنے اپني تمام مملکت ميں منادي کروائي[b]، اور اُسے قلم‌بند بھي کرکے يوں فرمايا، ۲ شاہ فارس خورس يوں فرماتا ھي، کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمين کي ساري مملکتيں مجھے بخشيں، اور مجھے حکم کيا ھي، کہ يروسلم کے بيچ، ||جو يہوداہ ميں ھي، اُس کے ليئے ايک مسکن بناؤں[c]. ۳ پس، اُس کي ساري قوم ميں سے تمھارے درميان کون کون ھي؟ اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہووے، اور وہ يروسلم کو، جو شہر يہوداہ ھي، جاوے، اور خداوند اِسرائيل کے خدا کا گھر بناوے، (کہ وھي خدا ھي[d].) جو يروسلم ميں ھي. ۴ اور ھر ايک جو باقي رہا ھو، اُن سب مقاموں ميں سے جہاں کہيں وہ پرديسي ہوا ھو، سو اُسي مقام کے لوگ سونا چاندي سے، اور مال مواشي سے، ||اُس کي مدد کريں، اور اُس کے سوا، وے خدا کے گھر کے ليئے جو يروسلم ميں ھي، اپنے جي کي خواهش سے هديے گذرانيں.

۵ تب يہوداہ اور بنيامين کے ابوي رئيس، اور کاھن، اور لاوي، اُن سبھوں کے ساتھ جن کے دلوں کو خدا نے اُبھارا[e]، اُٹھے، کہ جاکے يروسلم ميں خداوند کا گھر بناويں. ۶ اور اُن سب نے جو اُن کے پروس ميں تھے، چاندي کے برتن، اور سونے، اور اسباب، اور مواشي، اور قيمتي چيزوں سے، اُن کي دستگيري کي: اُس کے ||سوا اپني خوشي سے هديے ديئے.

۷ اور خورس بادشاہ نے بھي خداوند کے گھر کے اُن برتنوں کو[f]، جنھيں نبوکدنضر يروسلم ميں سے لے گيا تھا، اور اپنے ديوتوں کے گھر ميں رکھا تھا[g]، نکال لايا. ۸ اور شاہ فارس خورس نے اُنھيں خزانچي متردات کے هاتھ سے نکلوايا، اور اُس نے اُنھيں يہوداہ کے امير شيش‌بضر کو[h] گن

۵۳۶ کے قريب — [a] ۲ توا ۳۶: ۲۲، ۲۳ يرہ ۲۵: ۱۲ اور ۲۹: ۱۰ — [b] عز ۵: ۱۳، ۱۴ — [c] يسعہ ۴۴: ۲۸ اور ۴۵: ۱، ۱۳ — [d] دان ۶: ۲۶

|| عبراني ميں اُسے اُٹھاويں — [e] فلپ ۲: ۱۳ — [f] عز ۵: ۱۴ اور ۶: ۵ — [g] ۲ سلا ۲۴: ۱۳ ۲ توا ۳۶: ۷ — [h] ديکھو عز ۵: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

دیا. ۹ اور اُن کي گنتي یهہ هی: سونے کي تیس تهالیاں، اور چاندي کي هزار تهالیاں، اور اُنتیس چهریاں، ۱۰ اور سونے کے تیس پیالے، اور روپے کے چار سو دس مجهولے پیالے، اور اور قسم کے باسن ایک هزار. ۱۱ سونے روپے کے برتن سب ملکے پانچ هزار چار سو تهے. شیش‌بضر یهہ سب برتن لے گیا، اُن اسیروں سمیت جنهیں بابل سے یروسلم میں چڑها لایا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مفصل شمار اُن کا جو لوٹ آئے: پہلے، لوگوں کا، ۳۶ پهر کاهنوں کا، ۴۰ پهر لاویوں کا، ۴۳ پهر نتنیم کا، ۵۵ پهر سلیمان کے خادموں کا، ۶۲ پهر اُن کاهنوں کا جو اپنے نسبنامے بتا نہ سکے. ۶۴ کل جماعت کا شمار، مع اُن کے مال و اسباب کے. ۶۸ اُن کي نذریں.

اور ملک کے لوگوں میں سے، جنهیں اسیر کرکے لے گئے تهے، کہ شاہ بابل نبوکدنضر اُنهیں اسیر کرکے بابل کو لے گیا[a]، اُن کے نام جو اسیري سے چهوٹکے یروسلم اور یهوداہ میں پهر آئے[b]، هر ایک جو اپنے اپنے شهر میں آیا، یے هیں: ۲ وے جو زروبابل کے ساتهہ آئے، سو یے هیں: یشوع، نحمیاہ، ‖سرایاہ، †رعلایاہ، مردکي، بلشان، ‡مسفار، بگوی، §رحوم، بعنہ. قوم اِسرائیل کے مردوں کا یهہ شمار هی: ۳ بني پرغوس، دو هزار ایک سو بهتر؛ ۴ بني سفطیاہ، تین سو بهتر؛ ۵ بني ارخ، سات سو پچهتر[c]؛ ۶ بني پخت موآب[d]، بني یشوع اور یوآب میں سے، دو هزار آتهہ سو بارہ؛ ۷ بني عیلام، ایک هزار دو سو چوون؛ ۸ بني زتو، نو سو پینتالیس؛ ۹ بني زکی، سات سو ساتهہ؛ ۱۰ بني *باني، چهہ سو بیالیس؛ ۱۱ بني ببی، چهہ سو تیئیس؛ ۱۲ بني عزجاد، ایک هزار دو سو بائیس[?]؛ ۱۳ بني ادونقام، چهہ سو چهیاستهہ؛ ۱۴ بني بگوی، دو هزار چهپن؛ ۱۵ بني عدین، چار سو چوون؛ ۱۶ بني اطیر، حزقیاہ کے گهرانے کے، اتهانوے؛ ۱۷ بني بضی، تین سو تیئیس؛ ۱۸ بني ‖یورہ، ایک سو بارہ؛ ۱۹ بني حاشوم، دو سو تیئیس؛ ۲۰ بني †جبار، پنچانوے؛ ۲۱ بني بیت‌لحم، ایک سو تیئیس؛ ۲۲ اهل نطوفہ، چهپن؛ ۲۳ اهل عنتوت، ایک سو اتهائیس؛ ۲۴ ‡بني عزماوت، بیالیس؛ ۲۵ قریت‌عریم کے، اور کفرہ اور بیروت کے لوگ، سات سو تینتالیس؛ ۲۶ رامہ اور جبع کے لوگ چهہ سو اِکیس؛ ۲۷ اهل مکماس، ایک سو بائیس؛ ۲۸ بیت‌ایل اور عی کے لوگ دو سو تیئیس؛ ۲۹ بني نبو، باون؛ ۳۰ بني مجبیس، ایک سو چهپن؛ ۳۱ دوسرے عیلام[e] کے بیتے، ایک هزار دو سو چوون؛ ۳۲ بني حارم، تین سو بیس؛ ۳۳ لود، اور §حادد اور اونو کے بیتے، سات سو پچیس؛ ۳۴ بني یریحو، تین سو پینتالیس؛ ۳۵ بني سناءہ، تین هزار چهہ سو تیس.

۳۶ کاهن، جو بني یدعیاہ[f] اور یشوع کے خاندان میں کے تهے، نو سو تهتر؛ ۳۷ بني اِمیر[g]، ایک هزار باون؛ ۳۸ بني فشور[h]، ایک هزار دو سو سینتالیس؛ ۳۹ بني حارم[i]، ایک هزار ستر.

۴۰ لاوي، جو بني *هوداویاہ میں سے یشوع اور قدمی‌ایل کي نسل میں سے تهے، چوهتر.

۴۱ گانیوالے جو تهے، بني آسف ایک سو اتهائیس.

۴۲ دربان لوگ جو هوئے، بني سلوم، بني اطیر، بني طالمون، بني عقوب، بني ختیتا، بني سوبی، سب ملکے ایک سو اُنتالیس.

۴۳ هیکل کے بندے[k]: بني ضیحا، بني حسوفا، بني طبعوت، ۴۴ بني قروس، بني ‖سیعها، بني فدون، ۴۵ بني لبانہ، بني حجابہ، بني عقوب، ۴۶ بني حجاب، بني †شملی، بني حنان، ۴۷ بني جدیل، بني جحر، بني ریایاہ، ۴۸ بني رصین،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

‖ یا خاریف، نحم ۷ : ۲۴
† یا، جبعون، نحم ۷ : ۲۵
‡ یا، بیت‌عزماوت، نحم ۷ : ۲۸
[e] دیکهو ۷ آیت
§ یا، حارد، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا هی.
[f] ۱ توا ۲۴ : ۷
[g] ۱ توا ۲۴ : ۱۴
[h] ۱ توا ۹ : ۱۲
[i] ۱ توا ۲۴ : ۸
* یا، یهوداہ، عز ۳ : ۹ هدواہ بهي کهلایا، نحم ۷ : ۴۳
[k] عبراني میں، نتنیم، ۱ توا ۹ : ۲
‖ یا، سیگا.
† یا، شلمي.

۵۳۶ کے قریب

[a] ۲ سلا ۲۴ : ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۲۵ : ۱۱ ۲ توا ۳۶ : ۲۰
[b] نحم ۷ : ۶ وغیرہ
‖ یا، عزریاہ، نحم ۷ : ۷
† یا، رغمیاہ.
‡ یا، مسفرت.
§ یا، نحوم.
[c] دیکهو نحم ۷ : ۱۰
[d] نحم ۷ : ۱۱
* یا، بنوی، نحم ۷ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

بني نقودا، بني جزام، ۴۹ بني عُزا، بني فاسيح، بني بسی، ۵۰ بني اسناه، بني معونيم، بني ||نفوسيم، ۵۱ بني بقبوق، بني حقوفا، بني حرحور، ۵۲ بني †بضلوت، بني محيدا، بني حرشا، ۵۳ بني برقوس، بني سيسرا، بني تامح، ۵۴ بني نضياح، بني خطيفا.

۵۵ سليمان کے خادموں[l] کي اولاد: بني سوطي، بني سوفرت، بني ‡فرودا، ۵۶ بني يعله، بني درقون، بني جدل. ۵۷ بني سفطياه، بني خطيل، بني فوکرت ضبائمي، §بني امي. ۵۸ سب *هيکل کے بندے[m] اور سليمان کے خادموں کي اولاد[n]، تين سو بانوے. ۵۹ اور جو لوگ تل ملح سے، اور تل حرسا سے، اور کروب سے، اور ||ادان سے، اور امير سے، گئے تهے، سو يے هيں، پر اپنے اپنے آبائي خاندان کو اور اپنے نسل نامے کو، که اِسرايل کے هوں يا نهيں، بتا نه سکے: ۶۰ بني دلاياه، بني طوبياه، بني نقودا، چه سو باون.

۶۱ اور کاهنوں کے بيٹوں ميں سے: بني حباياه، بني قوس، بني برزلي، جس نے جلعادي برزلي[o] کي بيٹيوں ميں سے ايک کو جورو کيا، اور اُن کے نام سے کهلايا. ۶۲ اُنهوں نے اپنا نسبنامه، اُن کے درميان جو نسلناموں کے مطابق گنے گئے تهے، ڈهونڈها، پر نه پايا: اِس ليئے وے ناپاکوں کي طرح کهانت سے خارج هو گئے[p]. ۶۳ اور †ترشاتا نے اُنهيں فرمايا، که جب تک ايک کاهن اُوريم و تميم کو ساته ليئے[q] نه اُٹهے، تب تک پاکترين چيزوں ميں سے نه کهانا[r].

۶۴ ساري جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بياليس هزار تين سو ساٹه تهے، ۶۵ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈيوں کے، جو سات هزار تين سو سينتيس تهے[s]: اُن ميں دو سو گانيوالے اور گانيواليان تهيں. ۶۶ اُن کے گهوڑے، سات سو چهتيس، اُن کے خچر، دو سو پينتاليس، ۶۷ اُن کے اُونٹ، چارسو پينتيس تهے؛ اُن کے گدهے، چه هزار سات سو بيس.

۶۸ اور ابوي رئيسوں ميں سے بعضوں نے، جب يروسلم ميں خداوند کے گهر کو آئے، خوشي سے خدا کے مسکن کے ليئے، تاکه وہ اپني هي جگه، پر پهر اُٹهايا جاوے، هديے گذرانے[t]؛ ۶۹ اُنهوں نے اپنے مقدور کے موافق کام کے واسطے سونے کے اِکسٹهه هزار درهم، اور روپے کے پانچ هزار سير، اور کاهنوں کے ايک سو پيراهن، خزانے ميں[u] ڈال ديئے. ۷۰ سو کاهن، اور لاوي، اور لوگوں ميں سے کتنے، اور گانيوالے، اور دربان، اور نتنيم، اپنے اپنے شهروں ميں بسے[x]، اور تمام اِسرايل اپنے اپنے شهروں ميں تهے.

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مذبح کو اُس کے مکان پر پهر رکهديتے. ۴ بهت هديے گذرانتے. ۷ کاريگروں کو اِکٹهے کرتے. ۸ هيکل کي بنياد غم آميز خوشي کے ساته ڈال ديتے.

اور جب ساتواں مهينا پهنچا، اور بني اِسرايل اپنے اپنے شهروں ميں تهے، تو لوگ يروسلم ميں جمع هوکے ايک هي آدمي کي طرح هوئے. ۲ تب ||يشوع بن يوصدق اور اُس کے بهائي کاهن، اور زروبابل بن سيالتئيل[a]، اور اُس کے بهائي، اُٹه کهڑے هوئے، اور اُنهوں نے اِسرايل کے خدا کا مذبح بنايا، که اُس پر سوختني قربانيوں کو چڑهاويں، جيسا مرد خدا موسیٰ کي شريعت ميں لکها هي[b]. ۳ اور اُنهوں نے مذبح کو اُس کي خاص جگه پر رکها؛ کيونکه اُن سرزمينوں کي قوموں کے سبب سے اُنهيں ڈر لگا تها؛ اور اُنهوں نے خداوند کے ليئے اُس پر سوختني قربانياں گذرانيں، يعنے صبح اور شام کي سوختني قربانياں[c]. ۴ اور اُنهوں نے نوشتے کے مطابق[d] خيموں کي عيد کي[e]، اور روز به روز سوختني قربانياں گن گنکے، روزمره کے دستور کے موافق، چڑهائيں[f]؛ ۵ بعد اُسکے هميشه کي سوختني قرباني[g]،

|| يا، نفيشسيم. نحميا ۷: ۵۲
† يا، بضليت، نحميا ۷: ۵۴
l ديکهو ۱ سلا ۹: ۲۱
‡ يا، فريدا، نحميا ۷: ۵۷
§ يا، امون،
* عبراني ميں، نتنيم. نحميا ۷: ۵۹
m يشو ۹: ۲۱، ۲۷
n ۱ توا ۹: ۲
n ۱ سلا ۹: ۲۱
|| يا، ادون، نحميا ۷: ۶۱
o ۲ سمو ۱۷: ۲۷
p گنـ ۳: ۱۰
† يا، حاکم نے؛ ديکهو نحميا ۸: ۹
q خر ۲۸: ۳۰. گنـ ۲۷: ۲۱
r احبـ ۲۲: ۲، ۱۰، ۱۵، ۱۶
s نحميا ۷: ۶۶ وغيره
t نحميا ۷: ۷۰
u ۱ توا ۲۶: ۲۰
x عز ۶: ۱۶، ۱۷ نحميا ۷: ۷۳
|| يا، يهوسوع. حجي ۱: ۱ اور ۲: ۲ ذکر ۳: ۱
a متي ۱: ۱۲ اور لوقا ۳: ۲۷، سلتئيل کهلايا.
b است ۱۲: ۵
c گنـ ۲۸: ۳، ۴
d خر ۲۳: ۱۶
e نحميا ۸: ۱۴، ۱۷ ذکر ۱۴: ۱۶، ۱۷
f گنـ ۲۹: ۱۲، وغيره
g خر ۲۹: ۳۸. گنـ ۲۸: ۳، ۱۱، ۱۹، ۲۶، اور ۲۹: ۲، ۸، ۱۳

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ كے قريب

اور نئے چاندوں كي، اور خداوند كي سب مقدس عيدوں كي، اور وہ جسے هر ايک خوشي سے خداوند كے لیئے لاتا تها، گذراني. ۶ ساتويں مهينے كي پهلي تاريخ سے اُنهوں نے خداوند كے ليئے سوختني قربانيوں كا چڑهانا شروع كيا. پر خداوند كي هيكل كي بنياد هنوز ڈالي نه گئي تهي. ۷ اور اُنهوں نے سنگتراشوں اور ‖ابڑهيوں كو نقدي دي، اور صيدانيوں اور صوريوں كو كهانا پينا اور تيل ديا[h]، كه لبنان سے سرو كے لٹهے سمندر كي راه سے يافا[i] كو لاويں، جيسا كه شاه فارس خورس نے اُنهيں پروانه ديا تها[k].

۸ پهر اُن كے خدا كے گهر كو يروسلم ميں آ پهنچنے كے بعد، دوسرے برس كے دوسرے مهينے ميں، زروبابل بن سيالتئيل، اور يشوع بن يوصدق نے، اور اُن كے باقي بهائي كاهنوں، اور لاويوں نے، اور سب نے، جو اسيري سے رهائي پاكے يروسلم كو آئے تهے، شروع كيا، اور لاويوں كو، جو بيس برس كے اور اُوپر تهے[l]، مقرر كيا، كه خداوند كے گهر كے كام پر تعنات رهيں. ۹ تب يشوع[m] اور اُس كے بيٹے، اور اُس كے بهائي، اور قدميايل اور اُس كے بيٹے، بني †يهوداه، ملكے كهڑے رهے، كه خدا كے گهر ميں كاريگروں پر تعنات رهيں؛ اور بني حنداد اور اُن كے بيٹے اور بهائي لاوي ايسا هي كرتے تهے. ۱۰ سو جب معمار خداوند كي هيكل كي بنياد ڈالتے تهے، تو اُنهوں نے كاهنوں كو كپڑا پهناكے، اور نرسنگے ديكے، اور لاويوں بني آسف كو جهانجه ديكے، مقرر[n] كيا، كه شاه اِسرايل داؤد كي ترتيب كے مطابق[o] خداوند كي حمد كريں. ۱۱ اور وے باهم نوبت به نوبت خداوند كي ستايش اور شكرگذاري ميں گاتے بجاتے تهے[p]، كه وه بهلا هي[q]، كه اُس كي رحمت هميشه اِسرايل كے شامل حال هي[r]. جب اُنهوں نے خداوند كي ستايش كي، تب سب لوگوں نے

‖يا، كاريگروں.
[h] ۱ سلا ۵ : ۶، ۹
[i] ۲ توا ۲ : ۱۰ اعم ۱۲ : ۲۰
[j] ۲ توا ۲، ۱۶ اعم ۹ : ۳۶
[k] عز ۶ : ۳
۵۳۵
[l] ۱ توا ۲۳ : ۲۴، ۲۷
[m] عز ۲ : ۴۰
† يا، هوداياه، عز ۲ : ۴۰
[n] ۱ توا ۱۶ : ۵، ۶، ۴۲
[o] ۱ توا ۶ : ۳۱ اور ۱۶ : ۴ اور ۲۵ : ۱
[p] خر ۱۵ : ۲۱ ۲ توا ۷ : ۳ نحم ۱۲ : ۲۴
[q] ۱ توا ۱۶ : ۳۴
[r] زبور ۱۳۶ : ۱ ۱ توا ۱۶ : ۴۱ يره ۳۳ : ۱۱

پيشتر مسيح سے ۵۳۵

ملكے نعره مارا، اِس ليئے كه خداوند كے گهر كي بنياد پڑي تهي. ۱۲ ليكن بهت لوگ اُن كاهنوں، اور لاويوں، اور ابوي رئيسوں ميں سے، جو بوڑهے تهے، جنهوں نے پهلے گهر كو ديكها تها، جب اِس گهر كي بنياد اُن كے ديكهنے ميں ڈالي گئي، تو وے بڑي آواز سے چلاكے رونے لگے[s]؛ ليكن بهتيرے خوشي سے للكارے. ۱۳ اور ايسا هوا كه لوگ خوشي كي آواز اور لوگوں كے رونے كي صدا جدا جدا دريافت نه كر سكے؛ كه لوگ خوب چلاكے نعره مارتے تهے، جس كي آواز دور تک پهنچي.

۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يهوديوں كے مخالف اِس باعث بيزار هوكے كه هيكل كے بنانے ميں اُن كي شراكت نامنظور هوئي كام ميں هرج كرڈالتے. ۷ ارتخششتا بادشاه كے نام پر خط لكهتے. ۱۷ اِس پر ارتخششتا فرمان لكهه بهيجتا. ۲۳ كام بند هوتا.

اور جب يهوداه اور بنيامين كے دشمنوں نے سنا، كه ‖وے جو اسير هوئے تهے، خداوند اِسرايل كے خدا كي هيكل كو بناتے هيں[a]، ۲ تو وے زروبابل اور ابوي رئيسوں كے پاس آئے، اور اُنهيں كها، كه هميں بهي اپنے ساتهه تعمير كرنے دو: كيونكه هم تمهارے مانند تمهارے خدا كے طالب هيں، اور هم شاه اسور اسرحدون كے دنوں سے[b]، جس نے هميں يهاں لا بسايا هي، اُس كے ليئے قرباني گذرانتے هيں. ۳ ليكن زروبابل، اور يشوع، اور اِسرايل كے باقي ابوي رئيسوں نے اُنهيں كها، كه تمهارا كام نهيں، كه همارے ساتهه همارے خدا كے ليئے ايک گهر بناؤ[c]، بلكه هم آپ هي ايک ساتهه هوكے خداوند اِسرايل كے خدا كے ليئے ايک مسكن بناوينگے، جيسا كه شاه فارس خورس نے هميں حكم كيا هي[d]. ۴ تب ملک كے لوگوں نے يهوداه كے لوگوں كے هاتهوں كو ڈهيلا كرديا[e]، اور تعمير كرنے ميں اُنهيں گهبرا ديا. ۵ اور اُن كي مخالفت ميں وكيلوں كو نوكر ركها، كه اُن كا منصوبه

[s] ديكهو حجي ۲ : ۳
‖ عبراني ميں، اسيري كے فرزند.
[a] ديكهو ۷، ۸، ۹ آيتيں
۶۷۸ كے قريب
[b] ۲ سلا ۱۷، ۲۴، ۳۲، ۳۳ اور ۱۹ : ۳۷ ۱۰ آيت
[c] نحم ۲ : ۲۰
[d] عز ۱ : ۱، ۲، ۳
۵۳۶
[e] عز ۳ : ۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ —

باطل کریں۔ شاہ فارس خورس کے جیتے جي کے سب دن شاہ فارس دارا کي سلطنت تک یہہ حال ہو رہا۔ ۶ پھر جب اخسویروس بادشاہ ہوا، تو اُس کي سلطنت کے شروع میں اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں کي بابت شکایت لکھہ بھیجي۔

۵۲۲

۷ پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام، اور متردات، اور طابئیل، اور اُن کے باقي رفیقوں نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا: اُن کا خط ارامي حروف میں تھا، اور اُس کي عبارت بھي ارامي زبان کي تھي۔ ۸ رحوم دیوان اور شمسي کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لیئے یروسلم کي بابت ایک درخواست اِس طور پر لکھي؛ ۹ رحوم دیوان، اور شمسي کاتب، اور اُن کے باقي رفیق، جو دینہ اور افارستکہ، اور طرفیلہ، اور فارس، اور ارک، اور بابل، اور سوسن، اور دہ، اور عیلام سے ہیں[f]، ۱۰ اور باقي گروہیں[g]، جنہیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا، اور سمرون کے شہروں میں بسایا، اور نہر فرات کے اِس پار کے باقي لوگ، وغیرہ[h]۔

[f] ۲ سلا ۱۷: ۳۰، ۳۱ ۶۷۸ کے قریب
[g] ۱ ابت
[h] یوں ۱۱: ۱۷، یعنوں میں۔ اور عز ۷: ۱۲

۵۲۲

۱۱ اُس عرضي کي نقل، جو اُنہوں نے اُس کے پاس یعنے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجي یوں ھی: آپ کے غلام، جنہوں کي بودوباش نہر کے اِس پار ھی، وغیرہ۔ ۱۲ بادشاہ پر روشن ہووے، کہ یہودي لوگ، جو حضور کي طرف سے روانہ ہوکے ہمارے درمیان آئے، سو یروسلم میں پہنچے ہیں، اور اُس باغي اور فسادي شہر کو بناتے ہیں؛ چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے، اور نیویں ‖ملائیں۔ ۱۳ اب بادشاہ یقین جانے، کہ یے لوگ، جب شہر بن چکیگا، اور دیواریں طیار ہونگي، تب وے محصول، اور مالگذاري، اور خراج[i] نہیں دینگے، اور بادشاہوں کي † آمدني میں خلل ہوگا۔ ۱۴ پس، چونکہ ہم لوگ دولتخانے ‡کا نمک کھاتے ہیں، اور ہم کو لائق نہ تھا

‖ کسدي میں، ایک ساتھہ سیں۔
[i] عز ۷: ۲۴
† یا، توانائي۔
‡ کسدي میں، کے نمک سے نمامین ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۵۲۲ —

کہ بادشاہ کي رسوائي دیکھکے برداشت کریں، اِس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اِطلاع دیتے ہیں؛ ۱۵ تاکہ حضور کے باپ‌دادوں کے تواریخ‌ناموں میں تلاش کي جاوے۔ تو اُن تواریخ‌ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہو جاوے، اور یقین حاصل ہووے، کہ یہہ شہر فتنہ‌انگیز مقام ھی، جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ھی، اور قدیم سے اُس میں فساد برپا ہوا ھی: اِس واسطے یہہ شہر اُجاڑ کیا گیا ھی۔ ۱۶ ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں، کہ اگر یہہ شہر پھر بنا ہو، اور اُس کي شہرپناہ بنے، تو اِس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھہ نہ رہیگا۔

۱۷ تب بادشاہ نے رحوم دیوان، اور شمسي کاتب، اور اُن کے ‖باقي رفیقوں کو، جو سمرون میں بسے، اور نہر پار کے باقي لوگوں کو، جواب لکھوا بھیجا: سلام، وغیرہ۔ ۱۸ وہ عرضي جو تم نے ہمارے پاس بھیجي، سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھي گئي۔ ۱۹ اور میں نے حکم کیا ھی، اور تلاش ہو چکي، اور دریافت ہوا، کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ھی، اور فتنہ و فساد اُس میں برپا رہا ھی۔ ۲۰ اور بڑے زوراور بادشاہ یروسلم میں ہوئے ہیں، جنہوں نے دریا کے[k] پار تک عمل کیا[l]، اور محصول، اور مالگذاري، اور خراج لیا کرتے تھے۔ ۲۱ سو اب حکم کرو، کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کراویں، اور یہہ شہر بنایا نہ جاے، جب تک مجھہ سے فرمان نہ نکلے۔ ۲۲ خبردار، اِس میں غفلت مت کرنا؛ کاہے کو زیادہ قباحت ہو، جس سے بادشاہوں کو ضرر پہنچے؟

۲۳ پس جونہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کي نقل رحوم اور شمسي کاتب، اور اُن کے رفیقوں کے آگے پڑھي گئي تھي، وونہیں وے جلد یروسلم کو یہودیوں کے پاس گئے، اور †جبر اور زور سے اُن کو

‖ کسدي میں، جتھوں کے باقي لوگوں کو۔
[k] پید ۱۵: ۱۸؛ یشو ۱: ۴
[l] ۱ سلا ۴: ۲۱؛ زبور ۷۲: ۸
† کسدي میں، بازو سے اور زور سے۔

۵۲۰

پيشتر مسيح سے ٥٢٠

روک ديا. ٢٤ تب يروسلم ميں خدا کے گھر کا کام موقوف هوا. اور يوں هي شاه فارس دارا کي سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رها.

٥ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ زروبابل اور يشوع، حجي اور ذکرياه نبيوں سے ترغيب پاکر، هيکل کي تعمير شروع کرتے. ٣ تتنی اور شتربوزنی کي کوششيں يهوديوں کے روکنے ميں باطل ٹھہرتيں. ٦ يهوديوں سے برخلافي کرکے، ايک خط دارا کے نام پر بھيجتے.

پھر حجي[a] نبي اور ذکرياه[b] بن عيدو نبي اُنهيں يهوديوں کو جو يهوداه اور يروسلم ميں تھے، اِسرايل کے خدا کے نام سے نبوت کرتے تھے. ٢ تب زروبابل[c] بن سيالتئيل اور يشوع بن يوصدق اُٹھے، اور خدا کے گھر کو جو يروسلم ميں هے بنانے لگے، اور خدا کے وے نبي اُن کے ساتھ هوکر اُن کي مدد کرتے تھے.

٣ اُس وقت نهر کے اِس پار کا صوبه‌دار تتنی[d]، اور شتربوزنی، اپنے مصاحبوں سميت، اُن پاس آئے، اور اُنهيں يوں کها، کہ کس نے تم کو حکم کيا، کہ اِس گھر کو بناؤ، اور اِس ديوار کو اُٹھاؤ[e]؟ ٤ پھر هم نے اُنهيں اِس طور پر کها، کہ اُن لوگوں کے کيا نام هيں، جو اِس عمارت کي تعمير کرتے هيں[f]؟ ٥ پر اُن کے خدا کي نظر يهوديوں کے بزرگوں پر تھي[g]، يهاں تک کہ وے اُن کا کام موقوف نه کرا سکے، جب تک کہ وہ پروانه دارا پاس نه پهنچا، اور تب اُنهوں نے اِس مضمون کا جواب اُسکي بابت ميں لکھ بھيجا[h].

٦ خط کي نقل، جو نهر کے اِس پار کے صوبه‌دار تتني، اور شتربوزني، اور اُس کے افارسکي[i] رفيقوں نے، جو نهر کے اِس پار ميں بودوباش کرتے هيں، دارا بادشاه پاس بھيجي. ٧ اُنهوں نے اُس پاس عرضي بھيجي، جس ميں يوں لکھا تھا: دارا بادشاه کو سب طرح کا سلام هو. ٨ بادشاه کو معلوم هو، کہ هم يهوداه کے صوبے ميں الله تعالیٰ کے گھر کے بيچ گئے هيں: وہ

٥٢٠ — [a] حجي ١: ١ — [b] ذکر ١: ١ — [c] عز ٣: ٢ — [d] ٦ آيت، عز ٦: ٦ — [e] ٩ آيت — [f] ١٠ آيت — [g] ديکھو عز ٧: ٦، ٢٨ اور ٣٣. ١٨ — [h] عز ٦: ٦ — ٥١٩ — [i] عز ٤: ٩

پيشتر مسيح سے ٥١٩

بھاري پتھروں سے بنتا هے، اور ديواروں هي ميں لکڑياں لگائي جاتي هيں، اور کام جلد بنتا جاتا هے اور اُن کے هاتھوں سے انجام تک پهنچتا جاتا. ٩ تب هم نے اُن بزرگوں سے سوال کيا، اور اُنهيں يوں کها، کہ کس نے تمهيں حکم کيا، کہ اِس گھر کو بناؤ، اور اِس ديوار کو اُٹھاؤ[k]؟ ١٠ اور هم نے اُن کے نام بھي پوچھے، تاکہ هم اُن لوگوں کے نام لکھکے حضور کو خبر ديويں، کہ اُنکے سردار کون هيں. ١١ تب اُنهوں نے هميں يوں جواب ديا اور کها، هم آسمان اور زمين کے خدا کے بندے هيں، اور وهي مسکن بناتے هيں، جو بهت برس گذرے، بلکہ قديم سے بنا تھا، جسے اِسرايل کے ايک بڑے بادشاه نے بنوايا، اور تعمير کيا تھا[l]. ١٢ ليکن اِس ليئے کہ همارے باپ‌دادوں نے آسمان کے خدا کو غصه دلايا[m]، اُس نے اُنهيں شاه بابل نبوکدنضر کسدي کے هاتھ ميں[n] کر ديا؛ اُس نے اِس گھر کو اُجاڑ ديا، اور لوگوں کو اسير کرکے بابل ميں لے گيا.

١٣ ليکن شاه بابل خورس کي سلطنت کے پهلے برس ميں خورس بادشاه نے حکم ديا[o]، کہ يه بيت‌الله پھر بنايا جاوے. ١٤ اور خدا کے گھر کے سونهلے روپهلے ظروف کو بھي، جنهيں نبوکدنضر يروسلم کي هيکل سے نکال لے گيا، اور بابل کي مندر ميں لا رکھا، اُن هي کو خورس بادشاه نے بابل کي هيکل سے پھر نکال ليا[p]، اور شيشبضر نامے ايک شخص کو، جسے اُس نے ‖ناظم ٹھهرايا تھا[q]، سونپ ديا. ١٥ اور اُسے فرمايا، کہ اِن برتنوں کو ليکے جائيو، اور يروسلم کي هيکل ميں پهنچائيو، اور خدا کا مسکن اپني جگه پر بنايا جاوے.

١٦ سو وهي شيشبضر آيا، اور يروسلم ميں اِس بيت‌الله کي بنياد ڈالي[r]؛ اور اُس وقت سے اب تک بن رها هے، پر هنوز طيار نهيں هوا هے[s]. ١٧ اب

[k] ٣، ٤ آيتيں — [l] ١ سلا ٦: ١ — [m] ٢ توا ٣٦: ١٦، ١٧ — [n] ٢ سلا ٢٤: ٢ اور ٢٥: ٨، ٩، ١١ — ٥٣٦ — [o] عز ١: ١ — [p] عز ١: ٧، ٨ اور ٦: ٥ — ‖يا، نائب. — [q] حجي ١: ١٤ اور ٢: ٢١ — [r] عز ٣. ٨، ١٠ — [s] عز ٦: ١٥

پیشتر مسیح سے ٥٣٦

اگر بادشاه مناسب جانے، تو شاه کے دولتخانے میں، جو بابل میں هی، دریافت کیا جاے[d]، که خورس بادشاه نے یروسلم میں بیت‌الله کے بنانے کا حکم کیا تها، که نهیں؛ اور اِس مقدمے میں بادشاه هم لوگوں پر اپني مرضي ظاهر کرے.

[d] عز ٦ : ١، ٢

٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ دارا خورس کا فرمان پاکے، ایک نیا فرمان جاري کرتا، که هیکل کي تعمیر هوتي رهے. ۱۳ فرمان کے باعث دشمن بهي مدد کرتے، اور یوں اُن کي اورنبیوں کي کمک سے هیکل طیار هو جاتي. ۱۶ اُسکي تقدیس کي عید کرتے. ۱۹ اور فسح بهي کرتے.

٥١٩

تب دارا بادشاه نے حکم کیا، که بابل کے اُس دفترخانے میں، جس میں مال دهرا جاتا تها[a]، تلاش کي جاوے. ۲ چنانچه ||اَخمتا کے قصر میں، جو مادا کے صوبے میں واقع هی، ایک طومار ملا، جس میں یهه حکم لکها هوا تها: ۳ خورس بادشاه کي سلطنت کے پهلے برس میں، خورس بادشاه نے خدا کے گهر کي بابت، جو یروسلم میں هی، حکم کیا، که وه گهر اور وه مکان جهاں قربانیاں کرتے هیں، بنائے جاویں، اور اُس کي بنیادیں مضبوطي سے ڈالي جاویں، اور اُس کي اُونچائي ساٹه هاته، اور چوڑائي بهي ساٹه هاته هوگي؛ ۴ تین صفیں بهاري پتهروں کي هوں، اور ایک صف نئي لکڑي کي[b]؛ اور خرچ بادشاه کے خزانے سے دیا جاوے. ۵ اور خدا کے گهر کے سونهلے روپهلے برتن بهي، جنهیں نبوکدنضر نے یروسلم کي هیکل میں سے نکال لیا، اور بابل میں لا رکها، سو پهر دیئے جاویں[c]، اور یروسلم کي هیکل میں اپني اپني جگهه میں پهنچائے جائیں، اورخدا کے گهر میں رکهے جائیں. ۶ پس، نهر پار کا صوبه‌دار تتنی، اور شتربوزنی، اور اُن کے افارسکي رفیق، جو نهر پار هو، تم وهاں سے دور هو جاؤ[d]: ۷ تم اِس بیت‌الله کے کام میں دست‌اندازي مت کرو؛ یهودیوں کا ناظم، اور یهودیوں کے بزرگ لوگ، خدا کے گهر کو اُسکي جگهه پر تعمیر کریں. ۸ سوا اِس کے، که تم کو یهودي بزرگوں کے لیئے بیت‌الله کے بنانے میں کیا کرنا هی، سو اُسکي بابت میرا یهه حکم هی؛ که بادشاه کے خزانے میں سے، یعنے دریا پار کے خراج میں سے، اُن لوگوں کو خرچ دیا جاوے، که اُن کا هرج نه هو. ۹ اور جو کچهه اُنهیں درکار هو، بچهڑے، اور مینڈهے، اور حلوان، آسمان کے خدا کي سوختني قربانیوں کے لیئے، اور گیهوں، اور نمک، اور مے، اور تیل، سو سب یروسلم کے کاهنوں کے کهے کے مطابق بے عذر اور بلا ناغه روز به روز اُنهیں دیئے جاویں، ۱۰ تاکه وے خوشبودار قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور میں گذرانیں، اور بادشاه اور بادشاه‌زادوں کي عمردرازي کے لیئے دعا مانگیں[e]. ۱۱ میں اور ایک حکم کرتا هوں، که جو شخص اِس فرمان کو ٹال دیوے، اُس کے گهر پر سے کوئي لٹها کهینچکے نکالا جاے، اور وه کهڑا کیا جائے، اور وه اُس پر پهانسي دیا جائے؛ اور اِس بات کے لیئے اُسکا گهر کوڑے کا ڈهیر کیا جائے[f]. ۱۲ پر وه خدا جس نے اپنا نام وهاں رکها هی[g]، سب بادشاهوں اور لوگوں کو، جو اِس حکم کو بدلکے، خدا کا وه گهر، جو یروسلم میں هی، بگاڑنے کو هاته بڑهاتے هوں، غارت کرے. میں دارا حکم دے چکا؛ اِس پر جلد عمل کرنا هی.

۱۳ تب دریا پار کے صوبه‌دار تتنی، اور شتربوزنی، اور اُنکے رفیقوں نے دارا بادشاه کے فرمان کے مطابق جو اُسنے بهیجا تها فوراً عمل کیا. ۱۴ سو یهودیوں کے بزرگ تعمیر کر رهے[h]، اور حجي نبي کي اور ذکریاه بن عیدو کي نبوت سے کامیاب هوئے. چنانچه اُنهوں نے اِسرائیل کے خدا کے حکم کے مطابق، اور فارس کے بادشاه خورس[i]؛ اور دارا[k]، اور ارتخششتا[l] کے حکم کے مطابق، تعمیر کي، اور کام تمام کیا. ۱۵ اور یهه مسکن

[a] عز ٥ : ١٧
|| یا، اکبتانا، میں.
[b] ۱ سلا ٦ : ٣٦
[c] عز ۱ : ٧، ٨ او ٥ : ١۴
[d] عز ٥ : ٣
[e] عز ٧ : ... یرم ٢٩ : ... ۱ تمط ٢ : ١
[f] دان ٢ : ... اور ٣ : ...
[g] ۱ سلا ...
[h] عز ٥ : ...
[i] عز ... اور ٥ ... ٣ ...
[k] عز ...
[l] عز ...

پيشتر مسيح سے ۵۱۵

ادار مهينے کي تيسري تاريخ ميں، جو دارا بادشاه کي سلطنت کا چھٹھواں برس تها، طيار هوا۔

۱۶ اور بني اِسرائيل، اور کاهن، اور لاوي، اور باقي اسيري کے فرزند، خدا کے گهر کي تقديس خوشي سے کرتے تهے[m]. ۱۷ اور وے بيت‌الله کي تقديس کے ليئے سؤ بيل، اور دو سؤ مينڈهے، اور چار سؤ حلوان، اور تمام اِسرائيل کي خطا کي قرباني کے ليئے، باره فرقوں کے شمار کے مطابق، باره بکرے چڑهاتے تهے[n]. ۱۸ اور اُنهوں نے کاهنوں کو، اُن کي تقسيموں کے[o] موافق، اور لاويوں کو، اُن کي باريداريوں کے[p] مطابق، خدا کي بندگي کے ليئے، جو يروسلم ميں هوتي مقرر کيا، جيسا که موسیٰ کي کتاب ميں لکها هی[q]. ۱۹ اور پهلے مهينے کي چودهويں تاريخ[r] اسيري کے فرزندوں نے عيد فسح کي ؛ ۲۰ کيونکه کاهنوں اور لاويوں نے اپنے کو پاک کيا تها[s] ؛ وے سب کے سب پاک هوئے تهے ؛ سو اُنهوں نے اسيري کے سب فرزندوں کے ليئے، اور اپنے بهائي کاهنوں کے ليئے، اور اپنے ليئے فسح کو ذبح کيا[t]. ۲۱ اور بني اِسرائيل نے، جو اسيري سے چهوٹے تهے، اور سبهوں نے، جو خداوند اِسرائيل کے خدا کے طالب هوکے اُس سرزمين کي اجنبي گروهوں کي نجاستوں سے[u] پاک هوئے تهے، فسح کهائي. ۲۲ اور وے خوشي سے سات دن تک فطيري روٹي کي عيد[x] کرتے رهے ؛ کيونکه خداوند نے اُنهيں خوشوقت کيا تها، اور شاه اسور کے دل کو اُن کي طرف پهيرا تها[y]، که خدا اِسرائيل کے خدا کے مسکن کے بنانے ميں، اُن کي دستگيري کرے۔

۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ عزرا يروسلم کو جاتا. ۱۱ بابت اُس پروانے کي، جسے ارتخششتا نے عزرا کو ديا. ۲۷ عزرا خدا کي مهرباني کے باعث اُس کا شکر کرتا.

اِن باتوں کے بعد شاه فارس ارتخششتا[a] کي سلطنت کے دنوں ميں عزرا بن سراياه[b]، بن عزرياه، بن خلقياه، ۲ بن سلوم، بن صدوق، بن اخيطوب، ۳ بن امرياه، بن عزرياه، بن مرايوت، ۴ بن زراخياه، بن عزي، بن بوقي، ۵ بن ابيسوع، بن فينحاس، بن اِليعزر، بن هارون سردار کاهن : ۶ يهي عزرا بابل سے اُٹھ چلا ؛ اور وه فقيهه تها، جو موسیٰ کي شريعت ميں، جسے خداوند اِسرائيل کے خدا نے ديا تها، ماهر تها[c] : اور اِس ليئے که خداوند اُس کے خدا کا هاتهه اُس پر تها[d]، بادشاه نے اُس کي درخواست کے مطابق اُس کي ساري مراد پوري کي تهي. ۷ اور بني اِسرائيل ميں سے، اور کاهنوں، اور لاويوں[e] اور گانيوالوں، اور دربانوں، اور هيکل کے بندوں ميں سے[f]، کتنے لوگ ارتخششتا بادشاه کي سلطنت کے ساتويں برس ميں يروسلم ميں آئے[g]. ۸ اور وه بادشاه کي سلطنت کے ساتويں برس کے پانچويں مهينے يروسلم ميں پهنچا. ۹ که بابل سے چل نکلنے کا شروع پهلے مهينے کي پهلي تاريخ ميں هوا، اور پانچويں مهينے کي پهلي تاريخ ميں وه يروسلم ميں آ پهنچا؛ کيونکه اُسکا خدا ||مهرباني سے اُس کي دستگيري کرتا تها[h]. ۱۰ که عزرا نے اپنے دل کو طيار کيا تها، که خداوند کي شريعت کا طالب هو[i]، اور اُس پر عمل کرے، اور اِسرائيل کے درميان قانونوں اور حکموں کي تعليم ديوے[k].

۱۱ اُس پروانے کي نقل، جو ارتخششتا بادشاه نے عزرا کو، جو کاهن اور فقيهه تها، بلکه خداوند کے حکموں کي باتوں اور اِسرائيل پر کے فرضوں کا مفسر تها، عنايت کيا، سو يهه هی: ۱۲ ارتخششتا شاهنشاه[l] کا، عزرا کاهن کو، جو فقيهه هی، اور آسمان کے خدا کي شريعت ميں ماهر هی، وغيره[m]. ۱۳ ميں يهه حکم کرتا هوں، که سب، جو ميري مملکت ميں اِسرائيل کے لوگوں ميں سے، اور اُن کے کاهنوں، اور لاويوں ميں سے، يروسلم کو

پيشتر مسيح سے ۴۵۷

[c] ۱۱، ۱۲، ۲۱ آيتيں
[d] ۹ آيت عز ۸ : ۲۲، ۳۱
[e] ديکهو عز ۸ : ۱۵، وغيره
[f] عبراني ميں، نتنيم، عز ۲ : ۴۳ اور ۸ : ۲۰
[g] عز ۸ : ۱
|| کسدي ميں، کا مهربان هاتهه اُس پر تها.
[h] ۶ آيت نحم ۲ : ۸، ۱۸
[i] زبور ۱۱۹ : ۴۵
[k] ۶، ۲۵ آيتيں اِستـ ۳۳ : ۱۰ نحم ۸ : ۱، — ۸ ملا ۲ : ۷
[l] حزق ۲۶ : ۷ دان ۲ : ۳۷
[m] عز ۴ : ۱۰

اپني خوشي سے جانے چاهتے هیں، تیرے ساتھ جائیں. ۱۴ چونکه تو ||بادشاه اور اُسکے سات مشیروں کي طرف سے[n] بهیجا جاتا هی، تاکه اپنے خدا کي شریعت کے مطابق، جو تیرے هاتھ میں هی، یهوداه اور یروسلم کا احوال دریافت کرے؛ ۱۵ اور روپا اور سونا، جو بادشاه اور اُس کے وزیروں نے اِسرائیل کے خدا کے لیئے، جس کا مسکن یروسلم میں هی[o]، اپني خوشي سے گذرانا هی، وهاں لے جاوے؛ ۱٦ اور سارا روپا اور سونا بهي، جو تو بابل کے تمام صوبے میں جمع کر سکتا هی[p]، اُن هدیوں سمیت، جو لوگ اور کاهن اپنے خدا کے گهر کے لیئے، جو یروسلم میں هی، اپني خوشي سے دیویں[q]، پهنچاوے: ۱۷ اور في‌الفور اِس نقدي سے بیل، اور مینڈهے، اور حلوان، اور اُن کي نذر کي قربانیوں[r] اور اُن کے تپاونوں کي چیزیں خریدے، اور یروسلم میں اپنے خدا کے گهر کے مذبح پر اُنهیں گذرانے[s]. ۱۸ پهر جو کچھ تو اور تیرے بهائي باقي روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بهتر جانتے هوں، سو اپنے خدا کي مرضي کے مطابق کرو. ۱۹ اور جو جو برتن تیرے خدا کے گهر کي بندگي کے لیئے دیئے گئے هیں، سو یروسلم کے خدا کے حضور سونپ دے. ۲۰ اور تیرے خدا کے گهر کا باقي خرچ، جو تجهے دینا پڑے، سو بادشاه کے دولتخانے سے دینا. ۲۱ اور میں، هاں میں هي ارتخششتا بادشاه نهر پار کے سب خزانچیوں کو حکم دے چکا هوں، که جو کچھ عزرا کاهن و فقیه، جو آسمان کے خدا کي شریعت میں ماهر هی، تم سے چاهے، في‌الفور کیا جاوے؛ ۲۲ سو قنطار روپے تک، اور سؤ کر گیهوں، اور سؤ بت مي، اور سؤ بت تیل تک، اور نمک بے اندازه. ۲۳ جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم هی، سو آسمان کے خدا کے گهر کے لیئے في‌الفور کیا جاوے؛ کاهے کو بادشاه اور بادشاه‌زادوں کي مملکت پر غضب نازل هو؟ ۲۴ اور تم کو جانا چاهیئے، که کاهنوں، اور لاویوں، اور گانیوالوں، اور دربانوں، اور †هیکل کے بندوں، اور اُس خدا کے گهر کے خادموں میں سے کسي سے مالگذاري، یا خراج، یا محصول لینے کا اختیار نهیں هی. ۲۵ اور، ای عزرا، تو اپنے خدا کي اُس دانش کے مطابق، ‡جو تجھ کو عنایت هوئي، حاکموں اور قاضیوں کو[t] مقرر کر، که نهر پار کے سب لوگوں کا، جو تیرے خدا کي شریعت کو جانتے هیں، اِنصاف کریں؛ اور تم اُن کو، جو نه جانتے هوں، سکهلاؤ[u]. ۲٦ اور جو کوئي تیرے خدا کي شریعت پر اور بادشاه کے فرمان پر عمل نه کرے، اُس پر في‌الفور سزا کا حکم کیا جاوے، خواه وه قتل کا، یا §دیس نکالنے کا، یا مال کي ضبطي کا، یا قید هونے کا هو.

۲۷ شکر خداوند همارے باپ‌دادوں کے خدا کا[x]، که ایسي بات بادشاه کے دل میں ڈالي[y]، که یروسلم میں خداوند کے گهر کو آراسته کرے؛ ۲۸ اور مجهے بادشاه اور اُس کے مشیروں کے حضور، اور بادشاه کے سب عالي قدر سرداروں کے آگے، اپني رحمت بیحد میں مجهے چهپا لیا[z]. اور اِس لیئے که خداوند میرے خدا کا هاتھ مجھ پر هوا[a]، میں مضبوط هو گیا، اور میں نے اِسرائیل کے رئیسوں کو جمع کیا، که وے میرے همراه چلے جاویں.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ عزرا کے کون همسفر بابل سے آئے. ۱۵ عیدو پاس کهلا بهیجتا که وه هیکل کے لیئے خدمتگذار حاضر کرے. ۲۱ روزه رکهنے کي منادي کرتا. ۲۴ هیکل کے مال و اسباب کاهنوں کے هاتھ سپرد کر دیتا. ۳۱ وے اهاوا سے روانه هو کے یروسلم میں جا پهنچتے. ۳۳ هیکل کا مال هیکل هي میں تولا جاتا. ۳٦ پروانه ناظم کو دیا جاتا.

یے اُن کے ابوي رئیس هیں، اور یه اُن کا نسب‌نامه هی، جو بابل سے، ارتخششتا بادشاه کي سلطنت میں، میرے ساتھ چل نکلے. ۲ بني فینحاس میں سے، جیرسوم؛ بني اِتمر میں سے،

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

|| کسدي میں، بادشاه کے حضور سے.
[n] آستر ۱: ۱۴
[o] ۲ توا ٦: ۲ زبور ۱۳۵: ۲۱
[p] عز ۸: ۲۵
[q] ۱ توا ۲۹: ٦، ۹
[r] گن ۱۵: ۴—۱۳
[s] اِست ۱۲: ۵، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

† کسدي میں، نتنیم.
‡ کسدي میں، جو تیرے هاتھ میں هی.
[t] خر ۱۸: ۲۱، ۲۲ اِست ۱٦: ۱۸
[u] ۱۰ آیت ۲ توا ۱۷: ۷ ملا ۲: ۷ متي ۲۳: ۲، ۳
§ کسدي میں، جڑاً اُکهاڑنے کا.
[x] ۱ توا ۲۹: ۱۰
[y] عز ٦: ۲۲
[z] عز ۹: ۹
[a] دیکهو عز ۵: ۵ اور ٦، ۹ آیتیں اور عز ۸: ۱۸

۴۵۷

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

دانیایل؛ بني داؤد میں سے، حطوش[a]. ۳ بني سکنیاہ میں سے، بني پرغوس[b] میں سے، ذکریاہ، اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ سؤ مرد نسلنامے کے رو سے گنے گئے۔ ۴ بني پخت مواب میں سے، الہوعیني بن زراخیاہ، اور اُس کے ساتھ دو سؤ مرد۔ ۵ اور بني سکنیاہ میں سے، بن یحزيایل اور اُس کے ساتھ تین سؤ مرد۔ ۶ اور بني عدین میں سے، عبد بن یونتن، اور اُس کے ساتھ پچاس مرد۔ ۷ اور بني عیلام میں سے، یسعیاہ بن عتلیاہ، اور اُس کے ساتھ ستر مرد۔ ۸ اور بني سفطیاہ میں سے، زبدیاہ بن میکایل، اور اُس کے ساتھ آسي مرد۔ ۹ اور بني یواب میں سے، عبدیاہ بن یحيایل، اور اُسکے ساتھ دو سؤ اٹھارہ مرد۔ ۱۰ اور بني سلومیت میں سے، بنیوسفیاہ، اور اُس کے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد۔ ۱۱ اور بني ببی میں سے، ذکریاہ بن ببی، اور اُس کے ساتھ اٹھائیس مرد۔ ۱۲ اور بني عزجاد میں سے، یوحانان ‖ابن ھقاطان، اور اُس کے ساتھ ایک سو دس مرد۔ ۱۳ اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے، جن کے یے نام ھیں، الیفلط، اور یعیئیل، اور سمعیاہ، اور اُن کے سنگ ساٹھ مرد۔ ۱۴ اور بني بگوی میں سے، عوطی اور † زبود، اور اُن کے ساتھ ستر مرد۔

۱۵ پھر میں نے اُنھیں اُس دریا کے پاس، جو اھاوا کي سمت کو بہتا ھی، جمع کیا؛ اور وھاں ھم تین دن خیموں میں رھے؛ اور میں نے لوگوں اور کاھنوں کو دیکھا، پر لاوي کے بیٹوں میں سے کسي کو نہ پایا[c]. ۱۶ تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو، اور اریئیل، اور سمعیاہ، اور الناتن، اور یریب، اور الناتن، اور ناتن، اور ذکریاہ، اور مسلام کو، جو رئیس تھے، اور یویریب اور الناتن کو، جو سمجھدار لوگ تھے، بلایا، ۱۷ اور میں نے اُنھیں حکم دیکے عیدو کے پاس، جو کسیفیا نام ایک مقام کا سردار تھا، کھلا بھیجا، اور جو کچھہ اُنھیں عیدو کو اور اُس کے بھائي نتنیم کو کسیفیاہ کے مقام میں کہنا تھا، ‖ بتایا، کہ وے ھمارے خدا کے گھر کے لیئے خدمت کرنیوالے ھمارے پاس لاویں۔ ۱۸ سو اِسلیئے کہ خدا مہربان کا ھاتھہ ھم پر تھا، وے † ایک دانشمند شخص بني محلي میں سے بن لاوي، بن اِسرایل، اور سربیاہ، اور اُس کے بیٹے اور بھائي، اٹھارہ کو لائے[d]؛ ۱۹ اور حسبیاہ کو، اور اُس کے ساتھ بني مراري میں سے یسعیاہ کو، اور اُس کے بھائیوں اور اُن کے بیٹوں کو، جو بیس تھے، لائے؛ ۲۰ اور نتنیم میں سے بھي[e]، جنھیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کي خدمت کے لیئے مقرر کیا تھا، دو سؤ بیس نتنیم کو، جن کے نام لکھے ھوئے تھے، لے آئے۔

۲۱ اور میں نے اھاوا کے دریا پر منادي کروائي[f]، کہ روزہ رکھیں، کہ ھم اپنے خدا کے حضور دکھہ کھینچیں[g]، اور اُس سے دعا مانگیں، کہ اپنے لیئے، اور بال بچوں کے لیئے، اور اپنے مال کے واسطے، سیدھي راہ پاویں[h]. ۲۲ کیونکہ میں شرم کے باعث[i] بادشاہ سے سپاھیوں کا تمن اور سوار، جو راہ میں ھمارے دشمنوں سے مقابلہ کریں، مانگ نہ سکا؛ کیونکہ ھم نے بادشاہ سے کہا تھا، کہ ھمارے خدا کا ھاتھہ اُن سبھوں پر ھی[k]، جو اُس کے طالب ھیں، کہ اُن کا بھلا ھو[l]؛ پر اُس کے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رھتے ھیں[m]، جو اُسے چھوڑتے ھیں[n]. ۲۳ سو ھم نے روزہ رکھکر اِس بات کے لیئے اپنے خدا سے دعا مانگي، اور ھماري دعا قبول ھوئي[o].

۲۴ تب میں نے سردار کاھنوں میں سے بارہ کو، یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو، اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں میں سے دس کو، الگ کیا، ۲۵ اور اُنھیں روپا، سونا، اور ظروف کو[p]، یعنے اپنے خدا کے گھر

---

[a] ۱ توا ۳: ۲۲
[b] عز ۲: ۳
‖ یا سب سے چھوٹا بیٹا۔
† یا، ذکور، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ھی۔
[c] دیکھو عز ۲: ۷
‖ عبراني میں، منھہ رکھا؛
دیکھو ۲ سم ۱۴: ۳، ۱۹
† یا، اِشسکل کو۔
[d] نحم ۸: ۷ اور ۹: ۴، ۵
[e] دیکھو عز ۲: ۴۳
[f] ۲ توا ۲۰: ۳
[g] احبا ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۹
یسع ۵۸: ۳، ۵
[h] زبور ۵: ۸
[i] ۱ قرن ۹: ۱۵
[k] عز ۷: ۶، ۹، ۲۸
[l] زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹ اور ۳۴: ۱۵، ۲۲
روم ۸: ۲۸
[m] زبور ۳۴: ۱۶
[n] ۲ توا ۱۵: ۲
[o] ۱ توا ۵: ۲۰
۲ توا ۳۳: ۱۳
یسع ۱۹: ۲۲
[p] عز ۷: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

کے اُس هدیے کو، جسے بادشاه، اور اُس کے وزیروں، اور امیروں، اور تمام اِسرائیل نے، جو وهاں تھے، بخشا تھا، وزن کرکے دیا۔ ۲۶ اور میں نے ساڑھے چھه سؤ قنطار روپا، اور روپہلے برتن ایک سؤ قنطار کے، اور سؤ قنطار سونا، تولکے، اُن کے هاتھوں میں حواله کیا۔ ۲۷ اور بیس سنہلے پیالے ایک هزار درهم کے، اور درخشان پیتل کے دو برتن، جن کي قیمت سونے کي سي قیمت تھي، دیئے۔ ۲۸ اور میں نے اُنهیں کہا، که تم خداوند کے لیئے مقدس هو[q]، اور وے برتن بھي مقدس هیں[r]، اور روپا اور سونا خداوند تمهارے باپ‌دادوں کے خدا کے لیئے ایک هدیه هي، جو خوشي سے بخشا گیا هي۔ ۲۹ خبرداري سے اُن کو رکھو، جب تک که تم یروسلم میں خداوند کے گھر کي کوٹھریوں میں سردار کاهنوں اور لاویوں کے سامھنے، اور اِسرائیل کے ابوي رئیسوں کے سامھنے اُنهیں تول نه دو۔ ۳۰ سو کاهنوں اور لاویوں نے سونا، چاندي، اور برتن کو تول کے لیا، تا که اُنهیں یروسلم میں همارے خدا کي هیکل میں پهنچاویں۔

۳۱ پھر هم پہلے مهینے کي بارهویں تاریخ میں اهاوا کے دریا سے روانه هوئے، که یروسلم کو جاویں، اور همارے خدا کا هاتھه هم پر تھا[s]، اور اُس نے هم کو دشمنوں کے اور راه پر گھات میں بیٹھنیوالوں کے هاتھه سے بچا رکھا۔ ۳۲ پھر هم یروسلم میں پهنچکے تین دن تک مقام کر رهے[t]۔

۳۳ اور چوتھے دن میں وه سونا، چاندي، اور برتن اپنے خدا کي هیکل میں کاهن مریموت بن اُوریاه کے هاتھه میں تول دیا[u]؛ اور اُس کے ساتھه اِلیعزر بن فینحاس تھا؛ اور اُن کے ساتھه یوزباد بن یشوع اور نوعدیاه بن بنوي لاوي تھے؛ ۳۴ هر ایک کي گنتي اور اُسکا تول هوا؛ اور اُسي وقت میں سارا تول لکھا گیا۔ ۳۵ اور اُن کے فرزندوں نے بھي، جو

q احبا ۲۱ : ۶، ۷، ۸ اِستة ۳۳ : ۸
r احبا ۲۲ : ۲، ۳ گنـ ۴ : ۴، ۱۵، ۱۹، ۲۰
s عز ۷ : ۶، ۹، ۲۸
t نحمه ۲ : ۱۱
u ۲۶، ۳۰ آیتیں

اسیر هوگئے تھے، اور پھر چھوٹ آئے تھے، اِسرائیل کے خدا کے لیئے سوختني قربانیاں گذرانیں، تمام اِسرائیل کے لیئے باره بیل، اور خطا کي قربانیوں کے لیئے چھیانوے مینڈھے، اور ستهتر بھیڑیں، اور باره بکرے[x]؛ یے سب خداوند کے لیئے سوختني قرباني هوئے۔

۳۶ اور بادشاه کے فرمان[y] بادشاه کے نائبوں کو، اور اُن کو جو دریا پار کے ناظم تھے، دیئے: اور اُنهوں نے خدا کے گھر کے بنانے میں لوگوں کي مدد کي۔

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِسرائیلیوں نے اجنبي عورتیں جوروان کي تھیں، جس سبب سے عزرا نهایت غمگین هوتا۔ ۵ اِن گناهوں کا اِقرار کرکے خدا سے مناجات کرتا۔

جب یهه سب کچھه هو چکا، امیروں نے مجھه سے آکے کہا، که اِسرائیل کے لوگ، اور کاهن، اور لاوي، اِن سرزمینوں کي قوموں، کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور یبوسیوں، اور عمونیوں، اور موآبیوں، اور مصریوں، اور اموریوں سے، اُن کے نفرتي کاموں کے لحاظ سے[a]، جدا نه رهے هیں[b]، ۲ که اُنهوں نے اُن کي بیٹیوں میں سے اپنے لیئے اور اپنے بیٹوں کے لیئے جوروان لیاں[c]، یهاں تک که مقدس تخم[d] کو اِن سرزمینوں کي قوموں میں ملا دیا[e] هي؛ اور امیروں اور حاکموں کا هاتھه اِس بدکاري میں سب سے پہلے لگا هوا تھا۔ ۳ مگر میں نے یهه بات سنکے اپني پوشاک اور اپني ردا پھاڑي[f]، اور سر اور داڑھي کے بال اُکھاڑ اُکھاڑ حیران هو بیٹھا[g]۔ ۴ تب وے سب، جو اِسرائیل کے خدا کي باتوں سے، اُن خارج کیئے هوئے اسیروں کي نافرماني کے باعث، لرزتے تھے[h]، میرے پاس جمع هوئے، اور میں شام کي قرباني تک[i] حیران هو بیٹھا۔

۵ اور شام کي قرباني کے وقت میں هوش میں آکے اُٹھا، اور اپنے کپڑے اور

x یون عز ۶ : ۱۷
y عز ۷ : ۲۱
۴۵۷
a اِستة ۱۲ : ۳۰، ۳۱
b عز ۶ : ۲۱ نحمه ۹ : ۲
c خرو ۳۴ : ۱۶ اِستة ۷ : ۳ نحمه ۱۳ : ۲۳
d خرو ۱۹ : ۶ زبور ۲۲ : ۳۱ اِسـ ۶ : ۱۳
e اور ۱۴ : ۲ ۲ قرنـ ۶ : ۱۴
f ایوب ۱ : ۲۰
g زبور ۱۴۳ : ۴
h عز ۱۰ : ۳ یسعه ۶۶ : ۲
i خرو ۲۹ : ۳۹

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اپني ردا پھاڑکر اپنے گھٹنوں پر جھکا، اور خداوند اپنے خدا کي طرف ہاتھ پھیلائے[k]، ۶ اور بولا، اى میرے خدا، میں شرماتا ہوں[l]، اور تیري طرف اى میرے خدا، اپنے منھ کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں؛ کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر کے اُوپر سے بھي زیادہ بڑھ گئے[m]، اور ہماري خطائیں آسمان تک پہنچ گئي ہیں[n]۔ ۷ اپنے باپ‌دادوں کے وقت سے آج تک ہماري بڑي نافرماني کي حالت ہو رہي ہي[o]؛ اور اپني بدکاري کے سبب ہم، اور ہمارے بادشاہ، اور ہمارے کاھن، اُن سرزمینوں کے بادشاہوں کے ہاتھ میں، قتل، اور اسیري، اور غارت، اور زردروئي[p] کے لیئے، حوالے کیئے گئے ہیں[q]، جیسا آج کے دن ہي۔ ۸ اب چند روز سے خداوند ہمارے خدا کا فضل ہم پر ہوا ہی، کہ اُسنے ہمارا کچھ بقیا بچا رکھا ہی، اور اپنے بیت مقدس میں ہم کو ایک کھونٹا دیا ہی، تاکہ ہمارا خدا ہماري آنکھیں روشن کرے[r]، اور ہماري اسیري میں ہمیں کچھ حیات تازہ بخشے۔ ۹ کیونکہ ہم تو بندھوئے[s] تھے، پر ہمارے خدا نے ہم کو ہماري غلامي میں نہیں چھوڑ دیا[t]، فارس کے بادشاہوں کے سامھنے ہم پر مہرباني کي[u]، تاکہ ہمیں نئي زندگي بخشے، اور ہم اپنے خدا کے گھر کو اُٹھاویں، اور اُس ویراني کي مرمت کریں، اور کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروسلم کے درمیان ایک ‖پناہ دیوے[x]۔ ۱۰ اور اب، اى ہمارے خدا، ہم بعد اِس کے کیا کہیں؟ کیونکہ ہم تیرے حکموں سے باہر گئے ہیں، ۱۱ جو تو نے اپنے بندے نبیوں† کي معرفت سے فرمائے ہیں؛ کہ تو نے کہا ہی، کہ وہ زمین، جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو، وہ اُن سرزمینوں کي قوموں کي نجاستوں سے[y] اور نفرتي کاموں سے ناپاک زمین ہی، کہ اُنھوں نے اپني ناپاکي سے اُس کو ‡ اِس سرے سے اُس سرے تک بھر دیا ہی۔ ۱۲ پس اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو مت دو، اور اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے مت لو[z]، اور اُن کي سلامتي اور اُن کي خیریت کدھي مت چاھو[a]، تاکہ تم مضبوط بنو، اور زمین کے میوے کھاؤ، اور اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کي میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ[b]۔ ۱۳ اور ساري آفتوں کے بعد، جو ہمارے برے کاموں اور بڑے گناھوں کے سبب ہم پر پڑي ہیں، (کہ تو نے، اى ہمارے خدا، ہمارے گناھوں کي نسبت سے کم سزا دي[c]، بلکہ ایسي نجات ہم کو بخشي ہی؛) ۱۴ کیا ہم پھر تیرے حکموں سے باہر جائیں[d]، اور اِن مکروہات رکھنیوالي قوموں سے ناتا نسبت کریں[e]؟ کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں بھڑکیگا[f]، کہ ہم کو نیست و نابود کرے، اور کچھ نہ بقیہ نہ بچتي رہے؟ ۱۵ اى خداوند، اِسرایل کے خدا، تو صادق ہي[g]، کہ ہم آج تک بچے ہوئے موجود ہیں: دیکھ، ہم تیرے آگے[h] اپنے گناھوں میں گرفتار ہیں[i]: اور اِس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نہیں سکتے[k]۔

[k] خر ۹: ۲۹، ۳۳
[l] دان ۹: ۷، ۸
[m] زبور ۳۸: ۴
[n] ۲ توا ۲۸: ۹؛ مکاش ۱۸: ۵
[o] زبور ۱۰۶: ۶؛ دان ۹: ۵، ۶، ۸
[p] دان ۹: ۷، ۸
[q] اِستہ ۲۸: ۳۶، ۶۴؛ نحمہ ۹: ۳۰
[r] زبور ۱۳: ۳؛ اور ۳۴: ۵
[s] نحمہ ۹: ۳۶
[t] زبور ۱۳۶: ۲۳
[u] عز ۷: ۲۸
‖ عبراني میں، دیوار
[x] یسع ۵: ۲
† عبراني میں، کے ہاتھ سے
[y] عز ۶: ۲۱
‡ عبراني میں، منھاں منھ؛ جیسا کہ ۲ سلا ۲۱: ۱۶
[z] خر ۲۳: ۳۲؛ اور ۳۴: ۱۶؛ اِستہ ۷: ۳
[a] اِستہ ۲۳: ۶
[b] امثا ۱۳: ۲۲؛ اور ۲۰: ۷
[c] زبور ۱۰۳: ۱۰
[d] یوحہ ۵: ۱۴؛ ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱
[e] ۲ آیت؛ نحمہ ۱۳: ۲۳، ۲۷
[f] اِستہ ۹: ۸
[g] نحمہ ۹: ۳۳؛ دان ۹: ۱۴
[h] روہ ۳: ۱۹
[i] ۱ قرن ۱۵: ۱۷
[k] زبور ۱۳۰: ۳

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سکنیاہ اجنبي عورتوں کے ترک کرنے کي مناسبت عزرا پرجتاتا۔ ۶ عزرا کڑھتے ہوئے لوگوں کو جمع کراتا۔ ۹ اہل جماعت عزرا کي نصیحت سنکے توبہ کرتے اور اپنے گناھوں کے چھوڑنے کا اِقرار کرتے۔ ۱۰ اُس اِقرار پر شوقدلي سے عمل کرتے۔ ۱۸ ایک فرد اُن لوگوں کي، جنھوں نے اجنبي عورتیں جوروان کي تھیں، پیش کي جاتي۔

اور جب عزرا نے دعا مانگي تھي، اور رو روکے اور خدا کے گھر کے آگے[a] آپ کو گرا کے اِقرار کیا تھا[b]، تو بني اِسرایل میں سے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کي ایک بہت بڑي جماعت اُس پاس فراہم ہوئي؛ کیونکہ لوگ بہوت بہوت روتے تھے۔ ۲ تب سکنیاہ بن یحیئیل نے، بني ایلام میں سے، عزرا سے خطاب کرکے کہا، ہم اپنے خدا کے گناھگار تو ہوئے ہیں[c]، کہ اِس سرزمین کي قوموں میں سے

[a] ۲ توا ۲۰: ۹
[b] دان ۹: ۲۰
[c] نحمہ ۱۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اجنبي عورتوں کو بیاہ لائے ھیں ؛ لیکن اِس حال میں بھي اِسرائیل کے لیئے اُمید ھی۔ ۳ پس، آؤ، ھم، اپنے خدا کے ساتھہ عہد باندھکے[d]، ساري اجنبي رنڈیوں کو اور اُن کي اولاد کو، اپنے مخدوم کي اور اُن کي صلاح کے مطابق جو ھمارے خدا کے حکم کے باعث[e] تھرتھراتے ھیں[f]، طلاق دیویں، اور یہہ کام چاھیئے کہ شریعت کے موافق ھو۔ ۴ پس، اب تو اُٹھہ، کہ یہہ کام تیرے ذمے ھی، اور ھم بھي تیري مدد کرینگے ؛ جوانمردي کر[g]، اور کام بجا لا۔ ۵ تب عزرا اُٹھا، اور سردار کاھنوں، اور لاویوں، اور سارے اِسرائیل کو یہہ قسم دلائي[h]، کہ ھم اِس بات کے مطابق عمل کرینگے۔ اور اُنھوں نے قسم کھائي۔

۶ تب عزرا خدا کے گھر کے آگے سے اُٹھا، اور یوحانان بن اِلیاسب کي کوٹھري میں داخل ھوا، اور وھاں جاکے نہ روٹي کھائي نہ پاني پیا[i]؛ کیونکہ وہ اُن جلاوطنوں کي بیدیني کے لیئے، افسوس کرتا رھا۔ ۷ پھر اُنھوں نے یہوداہ اور یروسلم میں اسیروں کے فرزندوں کے درمیان منادي کي، کہ یروسلم میں جمع ھوویں؛ ۸ اور جو کوئي کہ امیروں اور بزرگوں کي صلاح کے مطابق تین دن کے عرصے میں نہ آوے، اُس کا سارا مال ||ضبط ھوگا، اور وہ آپ اُن جلاوطنوں کي جماعت سے خارج کیا جائیگا۔

۹ تب یہوداہ اور بنیامین کے سب مرد تین دن کے عرصے میں یروسلم میں جمع ھوئے : یہہ نویں مہینے کي بیسویں تاریخ تھي : اور سب لوگ اِس †مقدمے کے باعث اور شدت بارش کے سبب خدا کے گھر کے سامھنے کوچے میں بیٹھے کانپتے تھے[k]۔ ۱۰ تب عزرا کاھن اُٹھہ کھڑا ھوا، اور اُنھیں کہا، کہ تم نے نافرماني کي، اور اجنبي رنڈیوں کو بیاہ لیا، تاکہ اِسرائیل کا گناہ زیادہ ھووے۔ ۱۱ پس، خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے آگے اِقرار کرو[l]،

[d] ۲ توا ۳۴ : ۳۱
[e] اِستہ ۷ : ۲، ۳
[f] عز ۹ : ۴
[g] ۱ توا ۲۸ : ۱۰
[h] نحم ۵ : ۱۲
[i] اِستہ ۹ : ۱۸
|| عبراني میں، حرم۔
† عبراني میں، بات۔
[k] دیکھو ۱ سمو ۱۲ : ۱۸
[l] یشو ۷ : ۱۹؛ اِمثا ۲۸ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اور اُس کي مرضي پر عمل کرو، اور اِس سرزمین کے لوگوں سے اور اُن اجنبي رنڈیوں سے الگ ھو جاؤ[m]۔ ۱۲ تب ساري جماعت نے جواب دیا، اور بلند آواز سے کہا، کہ جیسا تو نے فرمایا ھی، ویسا ھي ھم کو کرنا ھوگا۔ ۱۳ لیکن لوگ بہت ھیں، اور اِس وقت شدت کي بارش ھی، اور ھم باھر ٹھہر نہیں سکتے، اور یہہ ایک دو دن کا کام نہیں ھی : کیونکہ اِس بات میں ||ھم میں سے بہتوں نے گناہ کیا ھی۔ ۱۴ اب ساري جماعت کے سردار یہاں ٹھہرے رھیں، اور تو ایسا بندوبست کر، کہ وے سب، جو ھمارے شہروں میں اجنبي رنڈیوں کو بیاہ لائے ھونگے، مقرر وقت پر آویں، اور اُن کے ساتھہ ھر ایک شہر کے بزرگ اور قاضي ھوویں، جب تک ھمارے خدا کا قہر شدید[n]، جو اِس سبب سے ھی، ھم پر سے اُٹھہ نہ جاوے۔

۱۵ لیکن فقط یونتن بن عصھیل اور یحزیاہ بن تقوہ اِس †کام میں تھے، اور مسلام اور سبتي لاوي اُن کي مدد کرتے تھے۔ ۱۶ چنانچہ اسیروں کے فرزندوں نے ایسا ھي کیا۔ اور عزرا کاھن، اور بعضے اور ابوي رئیس، اپنے اپنے باپ‌دادوں کے گھرانونکي طرف سے، سب نام بہ نام الگ کیئے گئے، اور دسویں مہینے کي پہلي تاریخ اِس بات کي تجویز کرنے کو آ بیٹھے۔ ۱۷ اور پہلے مہینے کے پہلے دن اُن سب مردوں کي تجویز، جو اجنبي رنڈیوں کو بیاہ لائے تھے، تمام ھوئي۔

۴۵۶

۱۸ اُس وقت کاھنوں کے بیٹوں میں سے کتنے نکلے، جنھوں نے اجنبي جوروان کي تھیں : بني یشوع بن یہوصدق میں سے اور اُس کے بھائي، معسیاہ، اور اِلیعزر، اور یارب، اور جدلیاہ ؛ ۱۹ اُنھوں نے ھاتھہ دیکے اِقرار کیا[o]، کہ ھم اپني جوروؤں کو طلاق دینگے، اور بہ لحاظ اِس کے کہ گنہگار ھوئے، اُنھوں نے گلے کا ایک مینڈھا اپنے گناہ کے بدلے میں گذرانا[p]۔ ۲۰ اور بني اِمیر میں سے : حناني اور زبدیاہ۔

[m] ۳ آیت
|| یا، ھم نے ایک بڑا گناہ کیا ھی۔
[n] ۲ توا ۳۰ : ۸
† عبراني میں، اِس بات پر کھڑے ھوئے۔
[o] ۲ سلا ۱۰ : ۱۵؛ ۱ توا ۲۹ : ۲۴؛ ۲ توا ۳۰ : ۸
[p] احبا ۶ : ۴، ۶

پیشتر مسیح سے ۴۵۶

۲۱ اور بني حارم میں سے: معسیاه، اور اِلیاه، اور سمعیاه، اور یحئیل، اور عزیاه. ۲۲ اور بني فشور میں سے: اِلیوعیني، اور معسیاه، اور اِسماعیل، اور نتنی‌ایل، اور یوزباد، اور اِلیعسه. ۲۳ اور لاویوں میں سے: یوزباد، اور سمعي، اور قلایاه، (جو قلیتا بھي کہلاتا هی،) فتحیاه، اور یهوداه، اور اِلیعزر. ۲۴ اور گانیوالوں میں سے: اِلیاسب: اور دربانوں میں سے: سلوم، اور طلم، اور اُوري. ۲۵ اور اِسرائیل میں سے: بني پرغوس میں سے، رمیاه، اور یزیاه، اور ملکیاه، اور میامین، اور اِلیعزر، اور ملکیاه، اور بنایاه. ۲۶ اور بني عیلام میں سے: متنیاه، اور ذکریاه، اور یحئیل، اور عبدي، اور یریموت، اور اِلیاه. ۲۷ اور بني زتو میں سے: اِلیوعیني، اور اِلیاسب، اور متنیاه، اور یریموت، اور زاباد، اور عزیزا. ۲۸ اور بني ببی میں سے: یهوحانان، اور حننیاه، اور زبی، اور عطلی. ۲۹ اور بني باني میں سے: مسلام، اور ملوک، اور عدایاه، اور یاسوب، اور سیال، اور راموت. ۳۰ اور بني پخت موآب میں سے: عدنا، اور کلال، اور بنایاه، اور معسیاه، اور متنیاه، اور بضلیئیل، اور بنوي، اور منسي. ۳۱ اور بني حارم میں سے: اِلیعزر، اور یشیاه، اور ملکیاه، اور سمعیاه، اور سمعون، ۳۲ بنیامین، اور ملوک، اور سمریاه. ۳۳ اور بني حاشوم میں سے: متني، اور متتاه، اور زاباد، اور اِلیفلط، اور یریمی، اور منسي، اور سمعي. ۳۴ اور بني باني میں سے: معدی، اور عمرام، اور اُوایل، ۳۵ بنایاه، اور بدیاه، اور کلوه، ۳۶ اور ونیاه، اور مریموت، اور اِلیاسب، ۳۷ اور متنیاه، اور متنی، اور یعسو، ۳۸ اور باني، اور بنوي، اور سمعي، ۳۹ اور سلمیاه، اور ناتن، اور عدایاه، ۴۰ ||مکندبی، ساسی، ساري، ۴۱ عزرئیل، اور سلمیاه، سمریاه، ۴۲ سلوم، امریاه، یوسف. ۴۳ بني نبو میں سے: یعي‌ایل، متتیاه، زاباد، زبینا، یدو، اور یوایل، بنایاه. ۴۴ یے سب اجنبي عورتوں کو بیاه لائے تھے، اور بعضوں کو اُن کي جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے بھي هوئے تھے.

|| یا، مبندبی، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا هی.

نحمیاه کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ نحمیاه حناني کي معرفت یروسلم کي تباه‌حالي کي خبرپا کر، غم کرتا، اور روزه رکھتا، اور دعا مانگتا. ۵ اُس کي مناجات.

پیشتر مسیح سے ۴۴۶ کے قریب — نحم ۱۰: ۱

نحمیاه بن حکلیاه[a] کي باتیں. بیسویں برس، کسلیو کے مہینے میں، جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا هوا، ۲ که حناني، جو میرے بھائیوں میں سے ایک هی، وه، اور بعضے بني یهوداه آئے؛ اور میں نے اُن سے اُن یهودیوں کا حال، جو اسیروں میں سے باقي رهے اور بچ نکلے تھے، اور یروسلم کا حال، پوچھا. ۳ اُنھوں نے مجھ سے کہا، که وے باقي لوگ، جو اسیري میں سے بچ نکلے هیں، وهاں کے صوبے میں نہایت تصدیعه اور ذلت اُٹھاتے هیں؛ اور یروسلم کي دیوار[b] ڈھائي هوئي هی[c]، اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے هیں. ۴ اور ایسا هوا، که جب میں نے یے باتیں سنیں، میں بیٹھ گیا، اور رونے لگا، اور کتنے دن تک غم کرتا رها، اور روزه رکھا، اور آسمان کے خدا کے حضور دعا

[b] نحم ۲: ۱۷
[c] ۲ سلا ۲۵: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۶ کے قریب

مانگي، ۵ اور یوں کہا، کہ ای خداوند، آسمان کے خدا[d]، تو خداے عظیم و مهیب هی، اور اُن کے لیئے، جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے هیں[e]، عہد اور فضل کو یاد رکھتا هی: ۶ میں تیري منت کرتا هوں، کہ تو اپنا کان لگا، اور اپني آنکھیں کھول، کہ اپنے بندے کي اِس دعا کو سنے، جو میں اب رات و دن تیرے حضور تیرے بندوں بني اِسرائیل کے لیئے مانگتا هوں[f]، اور بني اِسرائیل کي خطاؤں کو، جو هم نے تیرے برخلاف کیں، مان لیتا هوں[g]؛ کہ میں اور میرے آبائي خاندان نے بھي گناہ کیا هی۔ ۷ هم نے تیري مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا هی[h]، اور اُن حکموں، اور قانونوں، اور عدالتوں پر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائي، عمل نہیں کیا هی[i]۔ ۸ میں تجھ سے منت کرتا، کہ اُس قول کو یاد کر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، اگر تم بدکاري کروگے، تو میں تمھیں قوموں میں تتر بتر کرونگا[k]: ۹ پر جب تم میري طرف پھروگے[l]، اور میرے حکموں کو مانوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو تم میں سے جو کوئي پراگندہ هوکے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں[m]، میں اُنھیں وهاں سے جمع کرونگا، اور اُنھیں اُس مقام میں، جسے میں نے اپنا نام وهاں دھرنے کے لیئے پسند کیا هی، لاؤنگا۔ ۱۰ وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ هیں، جنھیں تو نے اپني بڑي قدرت سے اور قوي هاتھ سے چھڑایا هی[n]۔ ۱۱ ای خداوند، میں تیري منت کرتا هوں، کہ اپنے بندے کي دعا پر، اور اپنے بندوں کي دعا پر، جو چاهتے هیں کہ تیرے نام سے ڈرا[o] کریں، تیرا کان کھلا رهے[p]، اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے، اور اِس مرد کے حضور مجھپر رحم فرمائے۔ اور میں بادشاہ کا ساقي تھا[q]۔

[d] دان ۹ : ۴ [e] خر ۲۰ : ۶، ۲۱ [f] ۲ توا ۶ : ۴۰، دان ۹ : ۱۷، ۱۸ [g] دان ۹ : ۲۰ [h] زبور ۱۰۶ : ۶، دان ۹ : ۵ [i] اِستہ ۲۸ : ۱۵ [k] احبا ۲۶ : ۳۳، اِستہ ۴ : ۲۵، ۲۶، ۲۷، اور ۲۸ : ۶۴ [l] احبا ۲۶ : ۳۹، وغیرہ، اِستہ ۴ : ۲۹، ۳۰، ۳۱، اور ۳۰ : ۲ [m] اِستہ ۳۰ : ۴ [n] اِستہ ۹ : ۲۹، دان ۹ : ۱۵ [o] یسع ۲۶ : ۸، عبر ۱۳ : ۱۸ [p] ۶ آیت [q] نحمیاه ۲ : ۱

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ارتخششتا نحمیاه کے غم کا سبب دریافت کرکے، نامہ و پروانہ اُسے دیتا، اور یروسلم کو جانے کے لیئے اُسے روانہ کرتا۔ ۹ نحمیاه یروسلم میں داخل هوتا، اور یہہ حال سنکے اُس کے دشمن آزردہ هوتے۔ ۱۲ خفیتاً ڈهائي هوئي دیوار پر ملاحظہ کرنے جاتا۔ یہودیوں کو ترغیب دیتا کہ دشمنوں سے بےپروا هوکے دیوار بنانے لگیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵ کے قریب

ارتخششتا بادشاہ[a] کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں هوا، کہ مَی اُس کے آگے تھي: سو میں نے مَی اُٹھاکے بادشاہ کو دي[b]۔ اور اِس سے آگے میں کبھي اُس کے حضور میں اُداس نہ هوا تھا۔ ۲ تب بادشاہ نے مجھے کہا، تیرا چہرہ کیوں اُداس هی، باوجودیکہ تو بیمار نہیں هی؟ پس یہہ کچھ نہیں هوگا، مگر[c] دل کا غم۔ تب میں بہت ڈر گیا۔ ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا، کہ بادشاہ همیشہ جیتا رهے[d]: میں اُداس کیوں نہ هوؤں، جب کہ وہ شہر، جہاں میرے باپ‌دادوں کي قبرگاہ هی، اُجاڑ پڑا هی، اور اُس کے پھاٹک آگ سے بھسم کیئے گئے هیں[e]؟ ۴ بادشاہ نے مجھسے فرمایا، کہ پھر تیري کیا درخواست هی؟ تب میں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگي، ۵ اور بادشاہ سے عرض کي، اگر بادشاہ کي مرضي هو، اور تیرا بندہ تیرا منظور نظر هوا، تو میري یہہ درخواست هی، کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ‌دادوں کي قبرگاہ کے شہر کو بھیج، کہ اُس کي تعمیر کروں۔ ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھي اُس کے پاس بیٹھي تھي،) مجھے کہا، تیرا سفر کب تک هوگا، اور تو کب پھریگا؟ غرض بادشاہ کي مرضي هوئي، کہ مجھے بھیجے، اور میں نے اُس سے ایک مدت بتائي[f]۔ ۷ پھر میں نے بادشاہ سے کہا، اگر بادشاہ کي مرضي هو، تو دریا پار کے ناظموں کے لیئے مجھے پروانے عنایت هوویں، کہ وے مجھے یہودیہ تک سلامت پہنچاویں: ۸ اور آسف کے لیئے، جو بادشاهي رمنہ کا نگاهبان

[a] عز ۷ : ۱ [b] نحم ۱ : ۱۱ [c] امث ۱۵ : ۱۳ [d] ۱ سلا ۱ : ۳۱، دان ۲ : ۴، اور ۵ : ۱۰، اور ۶ : ۶، ۲۱ [e] نحم ۱ : ۳ [f] نحم ۵ : ۱۴، اور ۱۳ : ۶

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

هی، ایک شقه ملے، که وه مجهے لٹهے دیوے، که اُن سے هیکل کے آس پاس کے قصر کے پهاٹکوں کے شهتیر بنیں، اور شهرپناه اور وه گهر، جس کو میں جاتا هوں، آراسته کیئے جاویں۔ اور اِس لیئے که میرے خدا کي مهرباني کا هاته مجه پر تها[g]، بادشاه نے مجهے یے عنایت کیئے۔

۹ پهر میں نهر پار کے ناظموں کے پاس آیا، اور بادشاه کے پروانے اُنهیں دیئے؛ اور بادشاه نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساته کر دیا تها۔ ۱۰ اور جب سنبلط حوروني اور عموني غلام طوبیاه نے یهه سنا، که ایک شخص بني اِسرایل کي خیریت کا طالب هوکے آیا هی، تو نهایت غمگین هوئے۔ ۱۱ پس میں یروسلم میں داخل هوا، اور وهاں تین دن رها[h]۔

۱۲ بعد اِس کے میں رات کو اُٹها، میں اور چند مرد جو میرے ساته تهے؛ پر جو کچهه کام کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروسلم کي بابت ڈالا تها، سو میں نے کسي کو نه بتلایا؛ اور کوئي جانور میرے ساته نه تها، مگر وه جانور، جس پر میں سوار هوا۔ ۱۳ اور میں رات کو وادي کے پهاٹک سے[i] نکلا، اور آگے بڑهکے ناگ‌کوئے پاس اور کوڑے کے پهاٹک کو گیا، اور یروسلم کي دیواروں کو، جو ڈهائي هوئي تهیں، اور اُسکے پهاٹکوں کو، جو آگ سے جلے هوئے تهے[k]، دیکهه لیا۔ ۱۴ اور میں آگے بڑهکے چشمه کے پهاٹک[l] اور بادشاه کے تالاب کو گیا، اور اُس جانور کے لیئے جس پر میں تها گذرنے کي جگهه نه تهي۔ ۱۵ پهر میں رات هي کو نالے کي سمت چڑه گیا[m]، اور شهرپناه کو دیکهکر لوٹا، اور وادي کے پهاٹک سے داخل هوا، اور یونهیں پهر آیا۔ ۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نه هوا، که میں کدهر گیا، اور کیا کرتا هوں؛ که میں نے اِس وقت تک نه یهودیوں کو، نه کاهنوں کو، نه امیروں، نه حاکموں، نه

[g] عز ۵ : ۵ اور ۷ : ۶، ۹، ۲۸
۱۸ آیت ۴۴۵
[h] عز ۸ : ۳۲
[i] ۲ توا ۲۶ : ۹ نحم ۳ : ۱۳
[k] نحم ۱ : ۳ اور ۱۷ آیت
[l] نحم ۳ : ۱۵
[m] ۲ سم ۱۵ : ۲۳ یره ۳۱ : ۴۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

باقیوں کو جو کارگذار تهے، کچهه بتلایا تها۔

۱۷ تب میں نے اُنهیں کها، تم دیکهتے هو، که هم کس مصیبت میں هیں، که یروسلم اُجاڑ پڑا هی، اور اُس کے پهاٹک جل گئے هیں: آؤ، هم یروسلم کي شهر پناه بناویں، که آگے کو هم طعنه کے باعث نه رهیں[n]۔ ۱۸ تب میں نے اُنهیں بتلایا، که میرے خدا کا هاته کیونکر میري طرف نیکي کے لیئے بڑهایا هوا تها[o]، اور بادشاه کي باتیں بهي، جو اُس نے مجهے فرمائیں، اُنهیں سنائیں۔ وے بولے، چلو، هم اُٹهکے کام بناویں۔ سو اِس اچهے کام کے لیئے اُنهوں نے اپنے هاتهوں کو مضبوط[p] کیا۔

۱۹ پر جب سنبلط حوروني، اور عموني غلام طوبیاه، اور عربي جشم نے سنا، تو اُنهوں نے هم کو ٹهٹهے میں اُڑایا[q]، اور هماري حقارت کي، اورکها، یهه کیسا کام هی، که تم کرتے هو؟ کیا تم بادشاه سے بغاوت کروگے[r]؟ ۲۰ تب میں نے اُنهیں جواب دیا، اور اُنهیں کها: آسمان کا خدا وهي هم کو کامیاب کریگا، سو هم اُسکے بندے اُٹهکے تعمیر کرینگے: لیکن تمهارا نه حصه، نه حق، نه نشان یادگار، یروسلم میں هی[s]۔

۳ باب

اِس بیان میں، که ا شهرپناه کے تعمیر کرنیوالوں کے نام اور اُن کے آگے پیچهے کا درجه۔

تب اِلیاسب سردار کاهن اور اُس کے بهائي کاهن اُٹهے[a]، اور بهیڑ پهاٹک[b] تعمیر کرنے لگے؛ اور اُنهوں نے اُسے مقدس کیا، اور اُس کے کواڑوں کو لگایا؛ اُنهوں نے میاه کے برج[c] اور حننئیل کے برج[d] تک اُسے مقدس کیا۔ ۲ اُس کے ||پاس یریحو کے لوگوں نے[e] تعمیر کي۔ اور اُن کے پاس زکور بن اِمري نے تعمیر کي۔ ۳ لیکن مچهلي‌پهاٹک کو[f] بني هسناه نے تعمیر کي؛ اُنهوں نے اُس کے بریٹهے دهرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے[g]۔ ۴ اور اُن کے پاس مریموت بن اُوریاه بن قوض نے مرمت کي۔ اور اُن

[n] نحم ۱ : ۳ زبور ۴۴ : ۱۳ اور ۷۹ : ۴ یره ۲۴ : ۹ حزق ۵ : ۱۴، ۱۵ اور ۲۲ : ۴
[o] ۸ آیت
[p] ۲ سم ۲ : ۷
[q] زبور ۴۴ : ۱۳ اور ۷۹ : ۴ اور ۸۰ : ۶
[r] نحم ۶ : ۶
[s] عز ۴ : ۳
[a] نحم ۱۲ : ۱۰
[b] یوحن ۵ : ۲
[c] نحم ۱۲ : ۳۹
[d] یره ۳۱ : ۳۸ ذکر ۱۴ : ۱۰
|| عبراني میں، هاته پر۔
[e] عز ۲ : ۳۴
[f] ۲ توا ۳۳ : ۱۴ نحم ۱۲ : ۳۹ صفن ۱ : ۱۰
[g] دیکهو نحم ۱ : ۶ اور ۷ : ۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمت کي. اور اُن کے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمت کي. ۵ اور اُن کے پاس تقوعیوں نے مرمت کي، پر اُن کے امیروں نے اپنے مالک کے کام پر اپني گردن نہ جھکائي[h]. ۶ اور پرانے پھاٹک[i] کي یہویدع بن فاسح اور مسلام بن بسودیاہ نے مرمت کي: اُنھوں نے اُس کے بریتّھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے. ۷ اور اُن کے پاس ملطیاہ جبعوني اور یدون مرونوتي نے، اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے، نہر کے اِس پار کے ناظم کے ||دولتخانے تک مرمت کي. ۸ اور اُن کے پاس عزیئیل بن خرھیاہ نے، جو سناروں میں سے تھا، اور اُس کے پاس عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمت کي، (کہ اُنھوں نے یروسلم کو چکلي دیوار[k] تک باقي چھوڑ دیا تھا.) ۹ اور اُن کے پاس رفایاہ نے، جو حور کا بیٹا اور آدھے یروسلم کا سردار تھا، مرمت کي. ۱۰ اور اُس کے پاس یدایاہ بن حرومف اپنے ھي گھر کے سامھنے تک کي مرمت کي: اور اُس کے پاس حطوش بن حسبنیاہ نے مرمت کي. ۱۱ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پخت موآب نے دوسرا حصہ اور بھٹھا برج[l] کي مرمت کي. ۱۲ اور اُس کے پاس سلوم نے، جو ھلوحیش کا بیٹا تھا، اور دوسرے آدھے یروسلم کا سردار تھا، اُس نے اور اُس کي بیٹیوں نے، مرمت کي. ۱۳ وادي کے پھاٹک[m] کي مرمت حنون اور زنواح کے باشندوں سے ھوئي: اُنھوں نے اُسے درست کیا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے، اور کوڑا پھاٹک تک[n] دیوار پر ھزار ھاتھ کي جوڑائي کي. ۱۴ اور کوڑا پھاٹک کي مرمت ملکیاہ بن ریکاب نے، جو بیت حکرم کے ایک حصے کا سردار تھا، کي: اُس نے اُسے بنایا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے. ۱۵ اور چشمہ پھاٹک کو[o] سلوم بن کلحوزي نے، جو مصفاہ کے ایک حصے کا سردار تھا، درست کیا: اُس نے اُسے بنایا، اور اُسے پاٹا، اور اُس کے کواڑے، اور اُس کے قفل، اور اُس کے اڑبنگے، لگائے، اور بادشاھي باغ کے پاس سلوآح کے کنڈ کي[p] دیوار کو، اُس سیڑھي تک جہاں داؤد کے شہر سے اُترتے ھیں، بنایا. ۱۶ اُس کے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق نے، جو آدھے بیت صور کا ناظم تھا، اُس جگہہ سے لیکے داؤد کي قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک[q]، جو بنایا گیا، اور بیت اُلجبوریم تک، مرمت کي. ۱۷ اُس کے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن باني نے مرمت کي. اُس کے پاس حسبیاہ نے، جو آدھے قعیلاہ کا سردار تھا، اپنے ٹکڑے کي مرمت کي. ۱۸ اُس کے پیچھے اُن کے بھائیوں میں سے بوي بن حنداد نے، جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے کا سردار تھا، مرمت کي. ۱۹ اور اُس کے پاس عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے ایک دوسرا ٹکڑا، اُس جگہہ کے مقابل جہاں دیوار مڑتي ھی[r] اور سلاح خانے کو چڑھ جاتے ھیں، بنایا. ۲۰ اُس کے پیچھے بروک بن ||زبی نے بڑي تمنا سے، اُس موڑ سے لیکے سردار کاھن اِلیاسب کے گھر کے دروازے تک، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا. ۲۱ اُس کے پیچھے مریموت بن اوریاہ بن قوض نے، دوسرا ٹکڑا اِلیاسب کے گھر کے دروازے سے لیکے اِلیاسب کے گھر کي اِنتہا تک، بنایا. ۲۲ اور اُس کے پیچھے نشیب کے رھنیوالے کاھنوں نے مرمت کي. ۲۳ اُس کے پیچھے بنیامین اور حسوب نے اپنے گھر کے سامھنے تک مرمت کي. اُن کے پیچھے عزریاہ بن معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کي. ۲۴ اُس کے پیچھے بنوي بن ھنداد نے، عزریاہ کے گھر سے لیکے دیوار کي موڑ[s] اور کونے تک، ایک

[h] قاض ۵ : ۲۳
[i] نحم ۱۲ : ۳۹
|| عبراني میں، تخت.
[k] نحم ۱۲ : ۳۸
[l] نحم ۱۲ : ۳۸
[m] نحم ۲ : ۱۳
[n] نحم ۲ : ۱۳
[o] نحم ۲ : ۱۴
[p] یوح ۹ : ۷
[q] ۲ سلا ۲۰ : ۲۰ یسع ۲۲ : ۱۱
[r] ۲ توا ۲۶ : ۹
|| یا، زکی.
[s] ۱۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۵ فالال بن اُوزی نے، اُس موڑ کے، اور اُس برج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے نکلا آتا ھی، جو قیدخانے کے صحن سے[f] لگا ھوا ھی، مرمت کي[g]۔ اُس کے پیچھے فدایاہ بن پرگوس نے تعمیر کي۔ ۲۶ اور نتنیم نے[h]، || عفل[i] سے لیکے جہاں وے رہتے تھے، پورب طرف کو جل‌پھاٹک تک اور اُس برج کے سامھنے تک، جو باھر پڑتا تھا، تعمیر کي۔ ۲۷ اُن کے پیچھے تقوعیوں نے اُس بڑے برج کے سامھنے، جو باھر نکلا آتا تھا، اور عفل کي دیوار تک، دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۸ گھوڑپھاٹک[k] پر سے لیکے کاھنوں نے ھر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کي۔ ۲۹ اُن کے پیچھے صدوق بن اِمیر نے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کي۔ اور اُس کے پیچھے پورب‌پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کي۔ ۳۰ اُس کے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے، جو صلف کا چھٹھواں بیٹا تھا، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ اُس کے پیچھے مسلام بن برکیاہ نے اپني کوٹھري کے سامھنے مرمت کي۔ ۳۱ اُس کے پیچھے سونار کے بیٹے ملکیاہ نے نتنیم اور بیپاریوں کے محلے تک، مفقادپھاٹک کے مقابل، اور اُس کونے کے بالاخانے تک، مرمت کي۔ ۳۲ اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑپھاٹک کے بیچ سناروں اور سوداگروں نے مرمت کي۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مخالف ھنسي ٹھٹھا کرتے ھیں، پر نحمیاہ دعا مانگا کرتا، اور کام جاري کراتا۔ ۷ دشمنوں کے قہر اور اُن کے پنہاني منصوبوں کي خبر پاکے وہ نگہبان بٹھاتا۔ ۱۳ کارگذاروں کو جنگي ھتھیار بندھواتا۔ ۱۹ اور حکم دیتا، کہ وے سپاھیوں کي طرح چالاکي کریں اور حکم میں رھیں۔

اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط نے سنا، کہ ھم شہرپناہ بناتے ھیں، تو وہ رنجیدہ اور بہت غصے ھوا[a]، اور یہودیوں کو ٹھٹھے میں اُڑایا۔ ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں اور سمروني لشکر کے آگے کہا، کہ یے ضعیف یہودي کیا کرتے ھیں؟ کیا اُن کو اِجازت دي گئي؟ کیا وے قرباني کرینگے؟ کیا وے ایک ھي دن میں سب کچھ، کر چکینگے؟ کیا وے جلے ھوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے چن چنکے پھر || بنا کرینگے؟ ۳ اور طوبیاہ عموني نے[b]، جو اُس پاس کھڑا تھا، کہا، کہ یہہ جو اُنھوں نے بنایا ھی، اگر ایک لومڑي چڑھ جائے؛ وہ اُن کي پتھر کي شہرپناہ کو توڑ دیگي۔ ۴ سن لے، اَی ھمارے خدا، کہ ھم حقیر جانے جاتے ھیں[c]، اور اُن کي ملامت کو پھیرکے اُنھیں کے سر پر ڈال[d]، اور اسیري کے ملک میں اُنھیں شکار کے لیئے دے: ۵ اور اُن کے گناہ مت ڈھانپ[e]، اور تیرے آگے اُن کي خطا میٹي نہ جائے؛ کیونکہ اُنھوں نے معماروں کے سامھنے تیرا غضب بھڑکایا۔ ۶ غرض ھم لوگ دیوار بناتے رھے، اور ساري دیوار آدھے تک جوڑي گئي؛ کیونکہ لوگ دل لگاکے کام کرتے تھے۔

۷ اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور عربیوں، اور عمونیوں،[f] اور اشدودیوں نے سنا[f]، کہ یروسلم کي دیواریں اُٹھتي جاتي ھیں، اور درازیں بند ھونے لگیں، تو نپٹ جھنجھلائے۔ ۸ اور سبھوں نے ملکے بندش باندھي[g]، کہ جاکے یروسلم سے لڑیں، اور کام روک‌دیں۔ ۹ تب ھم نے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں، اور اُن کے سبب نگہبان بٹھلائے، کہ رات دن اُن سے خبردار رھیں[h]۔ ۱۰ اور اھل یہوداہ نے کہا، کہ بوجھ اُٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا، اور روڑا بہت ھی، یہاں تک کہ ھم دیوار نہیں بنا سکتے ھیں۔ ۱۱ اور ھمارے بیریوں نے کہا، کہ جب تک ھم اُن کے بیچ میں نہ آ لیں، اور اُنھیں نہ مار ڈالیں، اور کام موقوف نہ کریں، وے نہ جانینگے نہ دیکھینگے۔ ۱۲ اور ایسا ھوا، کہ جب یہودي لوگوں نے، جو اُن کے

f یرم ۳۲ : ۲ اور ۳۳ : ۱ اور ۳۷ : ۲۱
g عز ۲ : ۴۳ نحم ۱۱ : ۲۱
h ۲ توا ۲۷ : ۳
|| یا، برج
i نحم ۸ : ۱، ۳ اور ۱۲ : ۳۷
k ۲ سلا ۱۱ : ۱۶ ۲ توا ۲۳ : ۱۵ یرم ۳۱ : ۴۰
a نحم ۲ : ۱۰، ۱۹

|| عبراني میں، زندہ کرینگے۔
b نحم ۲ : ۱۰، ۱۹
c زبور ۱۲۳ : ۳، ۴
d زبور ۷۹ : ۱۲ امثا ۳ : ۳۴
e زبور ۶۹ : ۲۷، ۲۸ اور ۱۰۹ : ۱۴، ۱۵ یرم ۱۸ : ۲۳
f ۱ آیت
g زبور ۸۳ : ۳، ۴، ۵
h زبور ۵۰ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

آس پاس رهتے تهے، سب جگهوں سے، جن سے وے همارے پاس آیا جایا کرتے تهے آکے همیں دس بار یهه کهه دیا: ۱۳ تو میں نے شهرپناه کے پیچهے نشیب کي جگهوں میں اور اونچے مکانوں میں، لوگوں کو، اُن کے گهرانوں کے مطابق، بٹهلایا، بلکه تلوار، اور برچهي، اور تیر کمان اُنهیں بندهواکے، بٹهلایا. ۱۴ اور میں نے نگاه کي، اور میں اُٹها، اور امیروں اور ناظموں، اور باقي لوگوں کو کها، که تم اُن سے مت ڈرو[i]: خداوند کو، جو بزرگ اور مهیب هي[k]، یاد کرو، اور اپنے بهائیوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپني جوروؤں، اور اپنے گهروں کے لیئے لڑو[l]. ۱۵ اور ایسا هوا، که جب همارے دشمنوں نے سنا، که یهه بات هم پر ظاهر هوئي، اور که خدا نے اُن کا منصوبه باطل کر دیا تها[m]، هم سب کے سب دیوار کي سمت کو پهرے، اور هر ایک اپنے اپنے کام میں پهر لگ گیا. ۱۶ اور ایسا هوا، که اُس دن سے میرے آدهے نوکر کام کرتے تهے، اور آدهے بهالے، اور ڈهال، اور کمان لیئے، اور بکتر پهنے هوئے، رهتے تهے: اور وے جو ناظم تهے یهوداه کے سارے خاندان کے پیچهے موجود تهے. ۱۷ جو لوگ دیوار بناتے تهے، اور وے جو بوجهه اُٹهاتے اور لادتے تهے، هر ایک اپنے ایک هاتهه سے کام کرتا تها، اور دوسرے میں تلوار رکهتا تها. ۱۸ کیونکه معمار جتنے تهے هر ایک اپني تلوار اپني کمر پر باندهے هوئے کام کرتے تهے. اور وه جو نرسنگا پهونکتا تها، میرے پاس تها.

۱۹ اور میں نے امیروں، اور ناظموں، اور باقي لوگوں سے کها، که کام تو بڑا اور پهیلاو پر هي، اور دیوار کے اُوپر هم میں سے ایک دوسرے سے جدا اور دور هي: ۲۰ سو جهاں تم لوگ نرسنگے کي آواز سنوگے، وهاں همارے پاس چلے آؤ: همارا خدا همارے لیئے لڑیگا[n]. ۲۱ سو هم کام کرتے

تهے: اور آدهے لوگ پو پهٹنے سے ستاروں کے دکهائي دینے تک بهالے لیئے رهے. ۲۲ اور میں نے اُسي وقت لوگوں کو حکم کیا، که هر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے وقت یروسلم میں رها کرے، تا که رات کو همارے لیئے پهرا هووے، اور دن کو کام کرے. ۲۳ سو میں، اور میرے بهائي، اور میرے نوکر، اور وے لوگ جو نگهباني کے لیئے میرے همراه تهے، کبهي اپنے کپڑے اُتارتے نه تهے، ‖مگر هر ایک طهارت کے لیئے اُتارتا تها.

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودي لوگ اپني حالت کي بابت، که قرض‌دار اور رهن‌دار و غلام هیں، شکایت کرتے. ۶ نحمیاه سودخوروں کو ڈانٹتا، اور نفعه جو اُن کو هوا واپس دلاتا. ۱۴ اپني تنخواه نهیں لیتا، بلکه اپنے هي خرچ سے بهتوں کي مهماني کیا کرتا.

اور لوگوں اور اُن کي جوروؤں نے اپنے یهودي بهائیوں[a] پر بڑي شکایت کي[b]. ۲ اور کتنے کهتے تهے، که هم اور همارے بیٹے و بیٹیاں بهت هیں: سو هم اناج لے لینگے، که کهاویں اور جیویں. ۳ اور کتنے بولتے تهے، که هم نے اپنے کهیتوں، اور انگورستانوں، اور مکانوں کو، گرو رکها، تا که هم مهنگي میں غله مول لیویں. ۴ اور کتنے کهتے تهے، که هم نے اپنے کهیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکهکر روپیه قرض لیا هي، که بادشاه کے لیئے مالگذاري ادا کریں. ۵ باوجود اِس کے همارے جسم تو همارے بهائیوں کے سے جسم هیں[c]، اور همارے بال‌بچے اُن کے بال‌بچوں کے مانند هیں: اور دیکهو، هم اپنے بیٹے اور بیٹیاں غلامي میں بیچتے[d]، اور همارِي بیٹیوں میں سے کتني لونڈیاں هوئي هیں، اور همارے هاتهوں میں طاقت نهیں هي، که اُنهیں چهڑاویں: کیونکه همارے کهیت اور انگورستان اوروں کے قبضے میں هیں. ۶ جب میں نے اُن کي فریاد اور یے باتیں سنیں، تو میں نپٹ آزرده هوا. ۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا، اور

[i] گن ۱۴ : ۹ اِستہ ۱ : ۲۹
[k] اِستہ ۱۰ : ۱۷
[l] ۲ سمو ۱۰ : ۱۲
[m] ایوب ۵ : ۱۲
[n] خر ۱۴ : ۱۴، ۲۵ اِستہ ۱ : ۳۰ اور ۳ : ۲۲ اور ۲۰ : ۴ یشو ۲۳ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

‖یا، هر ایک اپنا هتهیار اور پاني لیئے رهتا تها.

[a] احبـ ۲۵ : ۳۵، ۳۶، ۳۷ اِستہ ۱۵ : ۷
[b] دیکهو یسع ۵ : ۷
[c] یسع ۵۸ : ۷
[d] خر ۲۱ : ۷ احبـ ۲۵ : ۳۹

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنھیں کہا، تم لوگ ھر ایک اپنے اپنے بھائي سے سود لیتے ھو[e]. اور میں نے ایک بڑي جماعت کو اُن کے مقابل جمع کیا[e]. ۸ اور اُنھیں کہا، کہ ھم نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودي بھائیوں کو، جو قوموں کے ھاتھ بک گئے تھے، چھڑا لیا[f]: اور کیا تم اپنے ھي بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وے ھمارے ھي ھاتھ میں بک جائیں؟ تب وے چپ ھوئے، اور اُنھیں کچھ جواب نہ ملا. ۹ پھر میں نے کہا، کہ یہہ، جو تم کرتے ھو، سو اچھا نہیں: کیا تم پر واجب نہ تھا، کہ اِن قوموں کي ملامت کے سبب[g]، جو ھمارے دشمن ھیں، خداترسي سے چلتے[h]؟ ۱۰ میں بھي، اور میرے بھائي اور میرے چاکر اُن سے روپا اور غلہ لے سکتے: پر میں تمھاري منت کرتا ھوں، کہ ھم لوگ سود لینے سے ھاتھ اُٹھاویں. ۱۱ آج ھي کے دن اُن کے کھیت، اور اُن کے انگورستان، اور زیتون کے باغ، اور اُن کے گھر، اور سؤواں حصہ نقدي کا، اور اناج، اور مي، اور تیل کا، جو تم نے اُن سے لیا ھی، اُنھیں پھیر دیجیو. ۱۲ تب اُنھوں نے کہا، کہ ھم پھیر دینگے، اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے؛ جیسا تو نے فرمایا ھی، ویساھي کرینگے. پھر میں نے کاھنوں کو بلایا، اور اُن لوگوں کو قسم دلائي[i]، کہ اِس اِقرار کے موافق ھم کرینگے. ۱۳ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا[k] اور کہا، کہ اِسي طرح سے خدا ھر ایک شخص کو، جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے، اُس کے گھر سے اور اُس کے شغل سے جھٹک ڈالے: وہ یوں جھٹکا جائے، اور ‖ نکال پھینکا جاوے. تب ساري جماعت نے کہا، آمین، اور خداوند کا شکر کیا. اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کي[l].

۱۴ علاوہ اُس کے جس دن سے کہ میں یہوداہ کے ملک میں اُن کا حاکم ٹھہرایا گیا، یعنے ارتخشستا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک[m]، جو بارہ برس ھیں، میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمي کي روٹي نہ کھائي[n]. ۱۵ کیونکہ وے حاکم، جو میرے آگے تھے، رعیت پر ایک بار تھے، اور اناج، اور مي، اور چالیس مثقال روپا، اُن سے لیتے تھے؛ اور اُن کے نوکر بھي لوگوں پر اپنا اِقتدار جتاتے تھے: لیکن میں نے خدا ترسي کے سبب[o] ایسا نہ کیا[p]. ۱۶ علاوہ اُس کے، میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا؛ اور ھم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا: پر میرے سب چاکر وھاں کام پر جمع ھوئے. ۱۷ اور روز روز میري میز پر[q]، سوا اُن کے جو آس پاس کي قوموں میں سے آتے تھے، ڈیڑھ سؤ یہودي اور سردار تھے. ۱۸ چنانچہ جو ایک دن کے لیئے طیار کیا گیا[r]، سو ایک بیل، اور چھ پلي ھوئي بھیڑیاں تھیں؛ مرغیاں بھي میرے لیئے طیار کي گئیں؛ اور دس دس دن میں مي کي ھر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ھوتا تھا؛ باوجود اِس سب کے، حاکمي کي روٹي طلب نہ کي[s]، کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا. ۱۹ اي میرے خدا، مجھے یاد کرکے میرا بھلا کر، اُس سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا[t].

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنبلت چترائي کرکے، افواھیں پھیلانا، اور جھوٹھے نبیوں کو نوکر رکھتا کہ پیشینگوئیاں کریں، کہ کسي طرح سے نحمیاہ کو ڈراویں. ۱۵ کام تمام ھوتا اور دشمن وہ حال سنکے مضطرب ھوتے. ۱۷ دشمنوں اور یہوداہ کے امیروں کے درمیان خط وکتابت چھپے میں ھوتي.

اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور ‖ جشم عربي[a]، اور ھمارے باقي دشمنوں نے سنا، کہ میں شہرپناہ کو بنا چکا، اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقي نہ رہا، اگرچہ اُسي وقت میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے[b]: ۲ تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا،

e خر ۲۲: ۲۵، احب ۲۵: ۳۶، حزق ۲۲: ۱۲
f احب ۲۵: ۴۸
g ۲ سمو ۱۲: ۱۴، روم ۲: ۲۴، ۱ پطر ۲: ۱۲
h احب ۲۵: ۳٦
i عز ۱۰: ۵، یرم ۳۴: ۸، ۹
k متي ۱۰: ۱۴، اعم ۱۳: ۵۱، اور ۱۸: ٦
‖ عبراني میں، خالي ھووے.
l دیکھو ۲ سلا ۳: ۲۳
m نحم ۱۳: ٦
n ۱ قرن ۹: ۴، ۱۵
o ۹ آیت
p ۲ قرن ۱۱: ۹، اور ۱۲: ۱۳
q ۲ سمو ۹: ۷، ۱ سلا ۱۸: ۱۹
r ۱ سلا ۴: ۲۲
s ۱۴، ۱۵ آیتیں
t نحم ۱۳: ۲۲
‖ یا، جشمو، ٦ آیت
a نحم ۲: ۱۰، ۱۹، اور ۴: ۱، ۷
b نحم ۳: ۱، ۳

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

که آ، هم اۇنو کے[c] میدان کے کسي گانو میں باهم ملاقات کریں[d]؛ پر وے مجھ سے بدي کرنے کي فکر میں تھے[e]، ۳ سو میں نے قاصد بھیجکر اُنھیں کہا، میں بڑے کام میں لگا هوں، اور اُتر نهیں سکتا: کیا ضرور هي، که میں اِسے چھوڑکے تم پاس آؤں، اور کام موقوف رهے؟ ۴ اور اُنھوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا، اور میں نے اُنھیں ایسا جواب دیا. ۵ پھر سنبلط نے پانچویں بار اُسي طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا؛ اُس کے هاتھ میں کھلي هوئي چٹھي تھي. ۶ اُس میں لکھا تھا، که غیر قوموں میں یہه افواه هي، بلکه || جشمو ایسا کہتا هی، که تو اور یہودي لوگ بغاوت کا منصوبه کرتے هو[f]: اور اِسي سبب سے تو شهرپناه بناتا هی، که تو اِس خبر کے مطابق اُن کا بادشاه هو. ۷ علاوه اُس کے، تو نے نبیوں کو مقرر کیا، که یروسلم میں تیري بابت منادي کریں، اور کهیں که یہوداه میں ایک بادشاه هی: پس اِن باتوں کي خبر بادشاه کو پہنچیگي: سو اب چلا آ، تاکه هم باهم مصلحت کریں. ۸ تب میں نے اُس پاس کہلا بھیجا، که تیرے کہنے کے موافق کوئي بات نهیں هوئي، بلکه تو یہه باتیں اپنے هي دل سے بناتا هی. ۹ کیونکه اُنھوں نے هم کو ڈرایا، اور کہا، که وے اُس کام سے هاتھ اُٹھاوینگے، که وه بن نه پڑے. پر اب، اي خدا، تو میرے هاتھوں کو زور بخش. ۱۰ پھر میں سمعیاه بن دلایاه بن مهیطبئیل کے گھر میں آیا؛ وه بند کیا هوا تھا؛ اور اُس نے کہا، آئیو، هم خدا کے گھر میں هیکل کے اندر ملاقات کریں، اور هیکل کے دروازوں کو بند کریں؛ کیونکه وے تجھے قتل کرنے کو آوینگے؛ هاں، رات کو تجھے قتل کرنے کو آوینگے. ۱۱ میں نے کہا، کیا مجھ سا شخص بھاگے؟ اور مجھ سا کون هی، که هیکل میں گھسے، تاکه اپني جان بچاوے؟ میں اندر نهیں جانے کا. ۱۲ اور میں نے تحقیق کي، اور دیکھا، که خدا نے اُسے نه بھیجا تھا، بلکه میرے مخالفت میں اِس سبب سے پیشینگوئي کي[g]، که سنبلط اور طوبیاه نے اُسے نوکر رکھا تھا. ۱۳ وه اِس لیئے نوکر رکھا گیا، که میں ڈر جاؤں، اور ایسا کرکے خطاکار هوؤں، که جس سے وے میري بدنامي کریں، اور مجھے طعنه دیں. ۱۴ اي میرے خدا، طوبیاه کو اور سنبلط کو، اُن کے اِن کاموں کے لحاظ سے، اور نبیه نوعیدیاه کو بھي، اور باقي نبیوں کو، جو مجھے ڈرانے چاهتے تھے[h]، یاد کر[i].

۱۵ غرض باون دن میں، اٖلُول مهینے کي پچیسویں تاریخ میں، شهرپناه بن چکي. ۱۶ اور ایسا هوا، که جب همارے سارے بیریوں نے سنا[k]، اور غیر گروهوں نے جو همارے آسپاس تھیں دیکھا، وے آپ اپني آنکھوں سے گر گئے؛ کیونکه اُنھیں سمجھ پڑي، که یہه کام همارے خدا کي طرف سے هوا[l].

۱۷ علاوه اِس کے، اُن دنوں میں یہوداه کے امیروں کي بہت سي چٹھیاں طوبیاه پاس بھیجي جاتي تھیں، اور طوبیاه کي چٹھیاں اُن پاس پہنچتي تھیں. ۱۸ کیونکه بہت لوگ یہوداه میں اُس کے هم قسم تھے: که وه سکنیاه بن ارخ کا داماد، اور اُس کے بیٹے یہوحنان نے مسلام بن برکیاه کي بیٹي کو بیاه لیا تھا. ۱۹ اور وے میرے آگے اُس کي نیکیوں کا بیان کرتے تھے، اور میري باتیں اُسے سناتے تھے. اور طوبیاه نے مجھے ڈرانے کے لیئے نامے بھیجے.

۷ باب

اِس بیان میں که ۱ نحمیاه حناني اور حنانیاه کو یروسلم میں مختار ٹھہراتا. ۳ اُن لوگوں کے نسل‌ناموں کي ایک فرد ملي، جوکه بابل سے پہلے آئے تھے: ۹ مثلاً، لوگوں کي، ۳۹ کاهنوں کي، ۴۳ لاویوں کي، ۴۶ نتنیم کي، ۵۷ سلیمان کے خادموں کي. ۶۳ اُن کاهنوں کي فرد، جنھوں نے اپنے اپنے نسب‌نامے نه پائے. ۶۶ کل جمع کا شمار، اور اُن کے مال و اسباب کا ذکر. ۷۰ اُن کے هدیے.

[c] ۱ توا ۸: ۱۲ نحمیا ۱۱: ۳۵
[d] امثا ۲۶: ۲۴، ۲۵
[e] زبور ۳۷: ۱۲، ۳۲
|| یا، جشم، ۱ آیت
[f] نحمیا ۲: ۱۹
[g] حزق ۱۳: ۲۲
[h] حزق ۱۳: ۱۷
[i] نحمیا ۱۳: ۲۹
۴۴۵ کے قریب
[k] نحمیا ۲: ۱۰ اور ۴: ۱، ۷ اور ۶: ۱
[l] زبور ۱۲۶: ۲

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور ایسا ہوا، کہ جب شہرپناہ بن چکي، اور میں نے کواڑے لگائے تھے[a]، اور دربان، اور گانیوالے، اور لاوي، مقرر ہوئے تھے، ۲ میں نے اپنے بھائي حناني کو، اور قصر کے ناظم[b] حنانیاہ کو، یروسلم میں مختار کیا، کہ یہہ بہتوں سے امانتدار اور خدا ترس تھا[c]. ۳ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے، تب تک یروسلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں، اور اُن کے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کیئے جائیں، اور اڑبنگے لگائے جاویں: اور یروسلم کے باشندوں کي چوکیاں مقرر کرو، کہ ہر ایک اپني اپني چوکي میں، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے چوکي کے لیئے ٹھہرایا جائے. ۴ کیونکہ شہر تو بڑا اور وسیع تھا، پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے، اور گھر بنے ہوئے نہ تھے.

۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا، کہ میں امیروں، اور سرداروں، اور لوگوں کو جمع کروں، تاکہ نسلنامے کے مطابق اُن کا شمار کیا جاے. اور میں نے اُن لوگوں کا نسبنامہ پایا، جو پہلے چڑھ آئے تھے، اور اُس میں یہہ لکھا پایا: ۶ کہ اِس مملکت کے باشندے جو اسیر ہو گئے[d]، جنھیں شاہ بابل نبوکدنصر لے گیا تھا، اور جو یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے، اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ہی؛ ۷ اُن کي فرد، جو زروبابل، یشوع، نحمیاہ، ‖عزریاہ، رغمیاہ، نحماني، مردکي، بلشان، مسفرت، بگوی، نحوم، بعنہ کے ساتھ آئے. سو بني اِسرایل کے لوگوں کا شمار یہہ تھا: ۸ بني پرغس، دو ہزار ایک سؤ بہتر؛ ۹ بني سفطیاہ، تین سؤ بہتر؛ ۱۰ بني ارخ، چھ سؤ باون؛ ۱۱ بني پخت موآب، جو یشوع اور یوآب کي نسل میں سے تھے، دو ہزار آٹھ سؤ اٹھارہ؛ ۱۲ بني عیلام، ایک ہزار دو سؤ چون؛ ۱۳ بني زتو، آٹھ سؤ پینتالیس؛ ۱۴ بني زکی، سات سؤ ساٹھ. ۱۵ بني ابنوي، چھ سؤ اٹھتالیس؛ ۱۶ بني ببی، چھ سؤ اٹھائیس؛ ۱۷ بني عزجاد، دو ہزار تین سؤ بائیس؛ ۱۸ بني ادونقام، چھ سؤ ستستھ؛ ۱۹ بني بگوی، دو ہزار ستستھ؛ ۲۰ بني عدین، چھ سؤ پچپن؛ ۲۱ بني اطیر، حزقیاہ کے خاندان میں سے، اٹھانوے: ۲۲ بني حشوم، تین سؤ اٹھائیس؛ ۲۳ بني بضی، تین سؤ چوبیس؛ ۲۴ بني †خارف، ایک سؤ بارہ؛ ۲۵ بني ‡جبعون، پنچانوے؛ ۲۶ بیت‌لحم اور نطوفہ کے لوگ، ایک سؤ اٹھاسي؛ ۲۷ عنتوت کے لوگ، ایک سؤ اٹھائیس؛ ۲۸ §بیت‌عزماوت کے لوگ، بیالیس؛ ۲۹ *قریت‌یعریم، کفیرہ، اور بیروت کے لوگ، سات سؤ تینتالیس؛ ۳۰ رامہ اور جبع کے لوگ، چھ سؤ اِکیس؛ ۳۱ مکماس کے لوگ، ایک سؤ بائیس؛ ۳۲ بیت‌ایل اور عی کے لوگ، ایک سؤ تیئیس؛ ۳۳ دوسرے نبو کے لوگ، باون؛ ۳۴ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک ہزار دو سؤ چون؛ ۳۵ بني حارم، تین سؤ بیس؛ ۳۶ بني یریحو، تین سؤ پینتالیس؛ ۳۷ لود، اور حادد، اونو کے بیٹے، سات سؤ اِکیس؛ ۳۸ بني سناٰاہ، تین ہزار نو سؤ تیس.

۳۹ کاھن، جو یشوع کے گھرانے کے بني یدعیاہ[f] تھے، نو سؤ تہتر؛ ۴۰ بني اِمیر[g]، ایک ہزار باون؛ ۴۱ بني فشور[h]، ایک ہزار دو سؤ سینتالیس؛ ۴۲ بني حارم[i]، ایک ہزار ستر.

۴۳ لاوي، جو یشوع قدمایلي اور ‖ھودواہ کي اولاد تھے، چوہتر.

۴۴ گانیوالے، جو بني آسف تھے، ایک سؤ اٹھتالیس.

۴۵ دربان، جو سلوم، اور اطیر، اور طالمون، اور عقوب، اور خطیطا، اور سوبی کي اولاد تھے، ایک سؤ اٹھتیس.

۴۶ †بندے ہیکل کے؛ بني ضیحا، بني حسوفا، بني طبعوت، ۴۷ بني قروس، بني ‡سیغا، بني فدون، ۴۸ بني لبانہ،

حاشیہ (دایاں):
a نحمہ ۶ : ۱
b نحمہ ۲ : ۸
c خر ۱۸ : ۲۱
پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب عز ۲ : ۱ وغیرہ
‖ یا، سیرایا: دیکھو عز ۲ : ۲

حاشیہ (بایاں):
پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب
‖ یا، باني.
† یا، یورا.
‡ یا، جبار.
§ یا، عزماوت.
* یا، قریت‌عاریم
e دیکھو ۱۲ آیت
f ۱ توا ۲۴ : ۷
g ۱ توا ۲۴ : ۱۴
h دیکھو ۱ توا ۹ : ۱۲ اور ۲۴ : ۹
i ۱ توا ۲۴ : ۸
‖ یا، ھوداویاہ، عز ۲ : ۴۰ یا، یہوداہ، عز ۳ : ۹
† عبراني میں، نتھنیم.
‡ یا، سیعہا.

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

بني حجابه، بني ‖ شلمی، ۴۹ بني حنان، بني جدل، بني جحار، ۵۰ بني ریاياه، بني رصين، بني نقودا، ۵۱ بني جزام، بني عزا، بني فاسح، ۵۲ بني بسی، بني معونيم، بني † نفيشسيم، ۵۳ بني بقبوق، بني حقوفه، بني حرحور، ۵۴ بني ‡ بضليت، بني محيدا، بني حرشا، ۵۵ بني برقوس، بني سيسرا، بني تامح، ۵۶ بني نضياه، بني خطيفا تھے.

۵۷ سليمان کے خادموں کے فرزند: بني سوطي، بني سوفرت، بني § فريدا، ۵۸ بني يعله، بني درقون، بني جدل، ۵۹ بني سفطياه، بني خطيل، بني فوکرت، ضبائمي، بني *امون تھے: ۶۰ هيکل کے سب بندے، اور سليمان کے خادموں کے سب فرزند، تين سؤ بانوے شخص تھے. ۶۱ اور وے لوگ، جو تل ملح، اور تل حرسا، اور کروب، اور ‖ ادون، اور اِمير سے گئے تھے[k]، پر اپنے آبائي خاندان اور †نسل دکھلا نه سکے، که اِسرايل کے تھے يا نه تھے، سو يے هيں: ۶۲ بني دلاياه، بني طوبياه، بني نقودا، چھه سؤ بيااليس.

۶۳ اور کاهنوں ميں سے: بني حباياه، بني قوض، بني برزلي، جو جلعادي برزلي کي بيتيوں ميں سے ايک لڑکي کو بياه لايا تھا، اور اِس ليئے اُن کے نام سے کهلايا. ۶۴ اِنهوں نے اپنا نسبنامه اُن کے درميان جو نسل‌ناموں کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا، پر وه نه ملا، سو وے ناپاکوں کي مانند کهانت سے نکالے گئے. ۶۵ اور ‡حاکم نے اُنهيں حکم کيا، که وے پاکترين چيزوں ميں سے نه کھاويں، جب تک که کوئي کاهن اُوريم و تميم کے ساتھه پھر برپا نه هو.

۶۶ ساري جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بيااليس هزار تين سؤ ساٹھه تھے، ۶۷ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈيوں کے، جو سات هزار تين سؤ سينتيس تھے: اور اُن ميں دو سؤ پينتاليس گانيوالے اور گانيواليان تھيں. ۶۸ اُن کے گھوڑے سات سؤ چھتيس: اُن کے خچر، دو سؤ پينتاليس: ۶۹ اُن کے اُونٹ، چار سؤ پينتيس: اُن کے گدھے، چھه هزار سات سؤ بيس.

۷۰ اُن ميں سے، جو اپنے باپ‌دادوں کے گھرانوں ميں رئيس تھے، بعضوں نے اُس کام کي مدد کي؛ چنانچه، ‖ترشاتا نے[l] ايک هزار درهم سونا، اور پچاس پيالے، اور کاهنوں کے پانچ سؤ تيس پيراهن، خزانے ميں داخل کيئے. ۷۱ اور ابوي رئيسوں ميں سے بعضوں نے کارخانے کے خزانے ميں بيس هزار درهم سونا، اور دو هزار دو سؤ ‖مانه روپا ديا[m]. ۷۲ اور باقي لوگوں نے جو ديا، سو بيس هزار درهم سونا اور دو هزار مانه روپا، اور کاهنوں کے سترسٹھه پيراهن تھے. ۷۳ چنانچه کاهن، اور لاوي، اور دربان، اور گانيوالے، اور قوم سے بعضے، اور نتنيم، اور تمام اِسرايل، اپنے اپنے شهر ميں بسے؛ اور جب ساتواں مهينا شروع هوا[n]، اُس وقت بني اِسرايل اپنے اپنے شهروں ميں تھے.

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ شريعت پڑھي جاتي، اور لوگ خداترسي کے ساتھه اُس کي باتيں سنتے. ۹ لوگوں کو تسلي ديے. ۱۳ سنے کا اور تعليم پانے کا بڑا شوق لوگوں کو هوتا. ۱۶ عيد خيام کرتے.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

تب سارے لوگ ايک هي آدمي کي طرح اُس رستے ميں جو جل‌پھاٹک کے آگے[a] هی، جمع هوئے[b]. اور اُنهوں نے عزرا فقيهه سے[c] عرض کي، که موسیٰ کي شريعت کي کتاب کو، جو خداوند نے اِسرايل کو فرمائي تھي، لاوے. ۲ تب ساتويں مهينے کي پهلي تاريخ ميں[d] عزرا کاهن مرد و عورت کي جماعت کے آگے، يعنے سب کے آگے، جو سنکے سمجھه سکتے تھے، توريت کو لايا[e]. ۳ اور جل‌پھاٹک کے مقابل کے بازار ميں پو پھٹنے سے دوپهر تک مردوں اور عورتوں،

‖ يا، شملی.
† يا، نفوسيم.
‡ يا، بضلوت.
§ يا، فرودا.
* يا، امي.
‖ يا، ادان.
k عز ۵ : ۵۹
† يا، نسل نامه.
‡ عبراني ميں، ترشاتا نحم ۸ : ۹
‖ يا، حاکم.
l نحم ۸ : ۹
‖ مانه ساٹھه مثقال يا نوبے روپيئے کے برابر تھا.
m يون عز ۲ : ۶۹
n عز ۳ : ۱
a نحم ۳ : ۲۶
b عز ۳ : ۱
c عز ۷ : ۶
d احب ۲۳ : ۲۴
e اِست ۳۱ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور سبھوں کے آگے، جو سمجھ سکتے تھے، پڑھتا رہا: اور سب لوگ شریعت کي کتاب کان دھرکے سنتے رہے۔ ۴ اور عزرا فقیہہ ایک چوبي ممبر پر، جو اُنہوں نے اِسي کام کے لیئے بنایا تھا، کھڑا ہوا: اور اُس کے پاس متتیاہ، اور سمع اور عنایاہ، اور اُوریاہ، اور خلقیاہ، اور معسیاہ، اُس کے دھنے کھڑے تھے؛ اور اُس کے بائیں فدایاہ، اور میسایل، اور ملکیاہ، اور حاشوم، اور حسبدانہ، اور زکریاہ، اور مسلام کھڑے تھے۔ ۵ اور عزرا فقیہہ نے سارے لوگوں کي آنکھوں کے آگے کتاب کھولي؛ کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا، اور اُس کے کھولتے ھي سارے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے[f]: ۶ اور عزرا نے خداوند خدا تعالی کو مبارکباد کہا، اور سارے لوگوں نے ھاتھ اُٹھاکے[g] جواب میں آمین، آمین، کہا[h]؛ اور اُنہوں نے سر جھکائے[i]، اور منھ کے بھل گرکے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا۔ ۷ اور یشوع، اور باني، اور سربیاہ، اور یامن، اور عقوب، اور سبتي، اور ھودیاہ، اور معسیاہ، اور قلیتا، اور عزریاہ، اور یوزبد، اور حنان، اور فلایاہ، اور لاویوں نے شریعت کے معنے لوگوں کو سمجھائے[k]، اور لوگ اپني اپني جگہہ پر کھڑے ہو رہے۔ ۸ پس وے خدا کي شریعت کي کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے، اور معنے بتلاتے، اور اُن پڑھي ہوئي باتوں کي عبارت اُن کو سمجھاتے تھے؛

۹ اور نحمیاہ نے، جو ||ترشاتا ھي[l]، اور عزرا کاھن نے، جو فقیہہ ھي، اور اُن لاویوں نے، جو لوگوں کو سکھلاتے تھے[m]، سارے لوگوں سے کہا، آج کا دن خداوند تمہارے خدا کے لیئے مقدس ھي[n]: غم مت کرو، اور نہ رویا کرو[o]۔ کہ سب لوگ شریعت کي باتیں سنکے روتے تھے۔ ۱۰ پھر اُس نے اُنہیں کہا، کہ اب جاؤ، اور جو موٹا ھي کھاؤ، اور جو میٹھا ھي پیئو، اور جن کے لیئے کچھ طیار نہیں ہوا، اُن کے پاس حصہ بھیجو[p]: کیونکہ آج کا دن ھمارے خداوند کے لیئے مقدس ھي؛ اور تم اُداس مت ہوؤ: کیونکہ شادماني جو خداوند کي بابت ھي تمہاري قوت ھي۔ ۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کروایا، اور کہا، خاموش ہو، کیونکہ آج کا دن مقدس ھي؛ تم ہرگز غمگین مت ہوؤ۔ ۱۲ سو سب لوگ چلے گئے، کہ کھاویں، اور پیویں، اور حصے بھیجیں[q]، اور بڑي خوشي کریں، کیونکہ وے اُن باتوں کو، جو اُن کے آگے پڑھي گئیں، سمجھے تھے[r]۔

۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے ابوی رئیس، اور کاھن، اور لاوي، عزرا فقیہہ پاس جمع ہوئے، کہ توریت کي باتیں بوجھیں۔ ۱۴ اور اُنہوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں، جو خداوند نے موسی ||کي معرفت فرمائي تھي، لکھا ھي، کہ بني اِسرائیل ساتویں مہینے کي عید میں خیموں میں رہا کریں[s]، ۱۵ اور کہ سب شہروں میں[t]، اور یروسلم میں[u] اِشتہار دیویں، اور یہہ منادي کروائیں، کہ پہاڑ پر جاؤ، اور زیتون کي ڈالیاں، اور دشتي جلپائي کي ڈالیاں، اور آس کي ڈالیاں، اور کھجور کي شاخیں، اور گھنے درختوں کي ڈالیاں، خیموں کے بنانے کو، جیسا لکھا ھي، لاؤ[x]۔

۱۶ سو لوگ باہر جا جاکے لائے، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کي چھت پر[y]، اور اپني اِحاطوں میں، اور خدا کے گھر کے صحنوں میں، اور جل پھاٹک کے راستے میں[z]، اور اِفرائیمي پھاٹک کے راستے میں[a]، اپنے لیئے خیمے بنائے۔ ۱۷ اور ساري جماعت کے لوگ، جو اسیري سے پھر آئے تھے، پت چھپر بنا بنا اُن کے تلے بیٹھ گئے؛ کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس دن تک بني اِسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا۔ چنانچہ نہایت بڑي خوشوقتي ہوئي[b]۔ ۱۸ اور پہلے دن سے لیکے پچھلے

[f] قضا ۳: ۲۰
[g] نوحہ ۳: ۴۱، ۱ تمط ۲: ۸
[h] ۱ قرن ۱۶: ۳۶
[i] خر ۴: ۳۱ اور ۱۲: ۲۷، ۲ توا ۲۰: ۱۸
[k] احبر ۱۰: ۱۱، اِستہ ۳۳: ۱۰، ۲ توا ۱۷: ۷، ۸، ۹، ملا ۲: ۷
||یا، حاکم۔
[l] عز ۲: ۶۳، نحم ۷: ۶۵ اور ۱۰: ۱
[m] ۲ توا ۳۰: ۲۲
[n] ۸ آیت
احبر ۲۳: ۲۴، گنہ ۲۹: ۱
[o] اِستہ ۱۶: ۱۴، ۱۵، واعظ ۳: ۴
[p] آستر ۹: ۱۹، ۲۲، مکاش ۱۱: ۱۰
[q] ۱۰ آیت
[r] ۷، ۸ آیتیں
||عبراني میں، کے ھاتھہ سے۔
[s] احبر ۲۳: ۳۴، ۴۲، اِستہ ۱۶: ۱۳
[t] احبر ۲۳: ۴
[u] اِستہ ۱۶: ۱۶
†یا، صنوبر کي ڈالیاں۔
[x] احبر ۲۳: ۴۰
[y] اِستہ ۲۲: ۸
[z] نحم ۱۲: ۳۷
[a] ۲ سلا ۱۴: ۱۳، نحم ۱۲: ۳۹
[b] ۲ توا ۳۰: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

دن تک اُس نے روز بہ روز[e] خدا کي شریعت کي کتاب پڑھي۔ اور اُنھوں نے سات دن عید کي، اور آٹھویں دن دستور کے موافق[d] عیدي جماعت ہوئي۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے اور روزہ رکھتے۔ ۴ لاوي دل کھولکے خدا کي بڑي مہرباني کا اِقرار کرتے، اور اپني شرارت کو مان لیتے۔

پھر اِس مہینے[a] کے چوبیسویں دن بني اِسرائیل روزہ رکھکے، اور ٹاٹ اوڑھکے، اور مٹّي اپنے اوپر اُڑاکے[b]، اِکٹھے آئے۔ ۲ اور اِسرائیل کي نسل نے اپنے تئیں سارے اجنبي لوگوں سے جدا کیا[c]، اور کھڑے ہوکے اپني خطاؤں کا، اور اپنے باپ‌دادوں کے گناہوں کا اِقرار کیا۔ ۳ اور اُنھوں نے اپني جگہہ پر کھڑے ہوکے، پہر دن چڑھے تک خداوند اپنے خدا کي شریعت کي کتاب کو پڑھا[d]؛ بعد اِس کے، دو پہر تک، اِقرار کرکے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کیا۔

۴ تب لاویوں میں سے یشوع، اور باني، اور قدمئیل، اور سبنیاہ، اور بوني، اور سربیاہ، اور باني، اور کناني، منبّر پر کھڑے ہوئے، اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے آگے چلائے۔ ۵ پھر یشوع، اور قدمئیل، اور باني، اور حسبنیاہ، اور سربیاہ، اور ہودیاہ، اور سبنیاہ، اور فتحیاہ لاویوں نے کہا، کھڑے ہو جاؤ، اور خداوند اپنے خدا کو ابدالآباد مبارک کہو: بلکہ تیرا جلالي نام[e] مبارک ہووے، جو ساري مبارکبادي اور حمد پر بالا ہی: ۶ تو، ہاں، تو ہي اکیلا خداوند ہی[f]؛ تو نے آسمان کو[g]، اور آسمانوں کے آسمان کو[h]، اور اُن ||کي ساري آبادي کو[i]، اور زمین کو، اور جو کچھہ اُس پر ہی، اور سمندروں کو، اور جو کچھہ اُن میں ہی، بنایا؛ اور تو سبھوں کا پروردگار[k] ہی؛ اور آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہی۔ ۷ تو وہ خداوند خدا ہی، جس نے ابرام کو[l] چن لیا، اور اُسے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا، اور اُس کا نام بدلکر ابرہام[m] نام رکھا؛ ۸ تو نے اُس کا دل اپنے حضور وفادار پایا[n]، اور اُس سے یہہ عہد باندھا[o]، کہ میں کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور یبوسیوں، اور جرجاسیوں کي زمین عنایت کرونگا، اور تیري نسل کو دونگا؛ اور تو نے اپنے سخن پورے کیئے[p]، کیونکہ تو صادق‌القول ہی؛ ۹ اور تو نے ہمارے باپ‌دادوں کي تنگ‌حالي پر، جو مصر میں تھے[q]، نگاہ کي، اور دریاے قلزم کے کنارے اُن کي فریاد سني[r]، ۱۰ اور فرعون پر، اور اُس کے سارے نوکروں پر، اور اُس کے ملک کي ساري رعیت پر، عجایب اور غرایب کر دکھلائے[s]؛ کیونکہ تو جانتا تھا، کہ اُنھوں نے غرور کے ساتھہ[t] اُن سے بدسلوکي کي۔ سو تو نے اپنے لیئے نام حاصل کیا[u]، جیسا آج ہی۔ ۱۱ اور تو نے اُن کے آگے سمندر کو دو حصہ کیا[x]، یہاں تک کہ وے سمندر کے بیچ و بیچ سے سوکھي زمین پر ہوکے گذرے؛ اور تو نے اُنھیں جو اُن کے پیچھے پڑے تھے گہراپوں میں ڈالا، جیسا کہ ایک پتھر بڑے پانیوں میں پڑے[y]۔ ۱۲ اور تو نے دن کو بادل کے ستون سے، اور رات کو آگ کے ستون سے، اُن کي رہنمائي کي، تاکہ اُس راہ میں، جس میں وے چلتے تھے، اُن کے لیئے روشني ہووے[z]۔ ۱۳ اور تو سینا پہاڑ پر اُتر آیا[a]، اور آسمان پر سے اُن کے ساتھہ باتیں کیں، اور اُنھیں سچي عدالتیں[b]، اور سچي شریعتیں، اور اچھے قانون و احکام، اُن کو دیئے: ۱۴ اور اُن کو اپنے مقدس سبت[c] سے آگاہ کیا، اور اپنے بندے موسیٰ کے ہاتھہ سے اُنھیں احکام، اور شرعیں، اور فرایض فرمائے: ۱۵ اور تو نے آسمان پر سے روٹي دیکے[d] اُنھیں کھلایا، اور چٹان میں سے پاني نکالکے[e] اُنھیں پلایا؛ اور اُن سے وعدہ فرمایا، کہ وے جاکے اُس زمین پر قبضہ کریں[f]، جس کي بابت تو نے ||قسم کھائي تھي،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

e اِستث ۳۱: ۱۰، ۱۱، وغیرہ
d احبار ۲۳: ۳۶، گن ۲۹: ۳۵
a نحم ۸: ۲
b یشو ۷: ۶، ۱ سمو ۴: ۱۲، ۲ سمو ۱: ۲، ایوب ۲: ۱۲
c عز ۱۰: ۱۱، نحم ۱۳: ۳، ۳۰
d نحم ۸: ۷، ۸
e ۱ توا ۲۹: ۱۳
f ۲ سلا ۱۹: ۱۵، ۱۹، زبور ۸۶: ۱۰، یسع ۳۷: ۱۶، ۲۰
g پید ۱: ۱، خر ۲۰: ۱۱، مکاش ۱۴: ۷
h اِستث ۱۰: ۱۴، ۱ سلا ۸: ۲۷
|| عبراني میں، کے سارے لشکر کو۔
i پید ۲: ۱
k زبور ۳۶: ۶
l پید ۱۱: ۳۱، اور ۱۲: ۱
m پید ۱۷: ۵
n پید ۱۵: ۶
o پید ۱۲: ۷، اور ۱۵: ۱۸، اور ۱۷: ۷، ۸
p یشو ۲۳: ۱۴
q خر ۲: ۲۵، اور ۳: ۷
r خر ۱۴: ۱۰
s خر ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، اور ۱۴ ابواب
t خر ۱۸: ۱۱
u خر ۹: ۱۶، یسع ۶۳: ۱۲، ۱۴، یرم ۳۲: ۲۰، دان ۹: ۱۵
x خر ۱۴: ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۲۸، زبور ۷۸: ۱۳
y خر ۱۵: ۵، ۱۰
z خر ۱۳: ۲۱
a خر ۱۹: ۲۰، اور ۲۰: ۱
b زبور ۱۹: ۸، ۹
c پید ۲: ۳، خر ۲۰: ۸-۱۱
d خر ۱۶: ۱۴، ۱۵، یوحنا ۶: ۳۱
e خر ۱۷: ۶، گن ۲۰: ۹، وغیرہ
f اِستث ۱: ۸
|| عبراني میں، ہاتھہ اُٹھایا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کہ میں اُسے تم کو بخشونگا۔ ۱۶ لیکن اُنھوں نے اور ھمارے باپ‌دادوں نے گھمنڈ کیا[g]، اور سخت‌گردن[h] بنے، اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ھوئے، ۱۷ اور اُنھوں نے فرمانبردار ھونے سے اِنکار کیا، اور تیرے اچمبے کاموں کو، جو تو نے اُنکے درمیان کیئے، یاد نہ رکھا[i]؛ پر اپني گردنوں کو سخت کیا، اور اپني بغاوت سے اپنے لیئے ایک سردار مقرر کیا[k]، کہ وے اپني اسیري میں پھر جاویں: پر تو خداے غفور، رحیم و کریم ھی، قہر میں دھیما، اور مہرباني میں بڑھکر[l]؛ سو تو نے اُنھیں ترک نہ کیا۔ ۱۸ ھاں، جب اُنھوں نے اپنے لیئے ڈھالا ھوا ایک بچھڑا بنایا تھا، اور کہا تھا، ای اِسرائیل، یہہ تیرا معبود ھی، جو تمھیں مصر کے ملک سے نکال لایا[m]، اور جب اُنھوں نے بہت سے غضب‌انگیز کام کیئے؛ ۱۹ تد بھي تو نے اپني گوناگون رحمت کے مطابق[n] اُنھیں بیابان میں چھوڑ نہ دیا: دن کو بادل کا ستون اُن کے سامھنے سے جدا نہ ھوا، کہ وہ اُن کي رھنمائي کرے، اور رات کو آگ کا ستون جدا نہ ھوا، کہ اُنھیں اُس راہ میں، جس میں جاتے تھے، روشني بخشے[o]۔ ۲۰ اور تو نے اپني نیک روح اُن کي تربیت کے لیئے دي[p]، اور من کو اُن کے منھہ میں جانے سے باز نہ رکھا[q]، اور اُنھیں پاني دیکے اُن کي پیاس بجھائي[r]۔ ۲۱ چالیس برس تک تو بیابان میں اُن کي پرورش کرتا رھا[s]؛ کسي چیز کے محتاج نہ ھوئے؛ اُن کے کپڑے پرانے نہ ھوئے، اور اُن کے پاوں نہ سوجے[t]۔ ۲۲ اِس کے سوا تو نے اُنھیں مملکتیں اور اُمتیں بخشیں، اور زمین کو اُس کے کونوں تک اُنھیں بانٹ دیا: سو وے سیحون کے ملک کے، اور شاہ حسبون کے ملک کے، اور شاہ بسن عوج کے ملک کے[u]، مالک ھوئے۔ ۲۳ اور تو نے اُن کي اولاد کو آسمان کے ستاروں کي مانند بہت کیا[v]،

[g] ۲۹ آیت زبور ۱۰۶ : ۶ — [h] اِستہ ۳۱ : ۲۷ ۲ سلا ۱۷ : ۱۴ ۲ توا ۳۰ : ۸ عبر ۱۱ : ۱۵ — [i] زبور ۷۸ : ۱۱، ۴۲، ۴۳ — [k] گن ۱۴ : ۴ — [l] خر ۳۴ : ۶ گن ۱۴ : ۱۸ زبور ۸۶ : ۵، ۱۵ یوایل ۲ : ۱۳ — [m] خر ۳۲ : ۴ — [n] ۲۷ آیت زبور ۱۰۶ : ۴۵ — [o] خر ۱۳ : ۲۱، ۲۲ گن ۱۴ : ۱۴ — [p] قرن ۱۰ : ۱ — [q] گن ۱۱ : ۱۷ یشو ۵ : ۱۲ — [r] خر ۱۶ : ۱۵ خر ۱۷ : ۶ — [s] اِستہ ۲ : ۷ — [t] اِستہ ۸ : ۴ اور ۲۹ : ۵ — [u] گن ۲۱ : ۲۱ وغیرہ — [v] پید ۲۲ : ۱۷

اور اُنھیں اِس سر زمین میں لایا، جس کي بابت تو نے اُنکے باپ‌دادوں سے وعدہ کرکے کہا تھا، کہ تم اُس میں جاکے اُس کے مالک ھوگے۔ ۲۴ سو اُن کے بیٹے داخل ھوئے، اور اِس زمین کے وارث بنے[y]، اور تو نے اُن کے آگے اِس زمین کے کنعاني باشندوں کو مغلوب کیا[z]، اور اُنھیں، اُن کے بادشاھوں، اور اِس سرزمین کے لوگوں سمیت، اُنکے ھاتھہ میں کر دیا، کہ جیسا چاھیں، ویسا اُن سے کریں۔ ۲۵ سو اُنھوں نے حصین شہروں اور اُس جید زمین کو پایا[a]، اور وے سب طرح کے مال سے بھرے ھوئے گھروں[b]، اور کھودے ھوئے کوؤں، اور بہت سے انگورستانوں، اور زیتوني باغوں، اور پھل‌دار درختوں کے مالک ھوئے: تب وے کھاکے سیر ھوئے، اور موٹے تازے بنے[c]، اور تیرے بڑے اِحسان[d] سے نہایت حظ اُٹھایا۔ ۲۶ لیکن وے نافرمانبردار نکلے[e]، اور تجھہ سے پھر گئے، اور اُنھوں نے تیري شریعت کو اپني پشت کے پیچھے پھینکا[f]، اور تیرے نبیوں کو، جو اُن کو نصیحت دیتے تھے، کہ اُنھیں تیري طرف پھرا لاویں قتل کیا[g]، اور اُنھوں نے اپنے کاموں سے تجھہ کو غصہ دلایا۔ ۲۷ تب تو نے اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ھاتھہ میں کر دیا[h]، جنھوں نے اُن کو ستایا؛ پر جب وے اپنے دکھہ کے وقت میں تیرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے اُنکي سني[i]، اور اپني گوناگون رحمتوں کے مطابق اُنھیں چھڑانےوالے دیئے[k]، جنھوں نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے ھاتھہ سے چھڑایا۔ ۲۸ لیکن جب اُنھیں آرام ملا، تب اُنھوں نے پھر تیرے آگے بدکاري کي[l]؛ اِس لیئے تو نے اُنھیں اُن کے بیریوں کے قبضے میں چھوڑ دیا، اور وے اُن پر مسلط ھوئے؛ لیکن جب وے پھرے، اور تیرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے سن سنکے اپني بڑي رحمت کے مطابق اُنھیں بار بار[m] چھڑایا؛ ۲۹ اور تو نے اُن کو جتا

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

[y] یشو ۱ : ۲، وغیرہ — [z] زبور ۴۴ : ۲، ۳ — [a] ۳۵ آیت گن ۱۳ : ۲۷ اِستہ ۸ : ۷، ۸ حزق ۲۰ : ۶ — [b] اِستہ ۶ : ۱۱ — [c] اِستہ ۳۲ : ۱۵ — [d] ھوس ۳ : ۵ — [e] قاض ۲ : ۱۱، ۱۲ حزق ۲۰ : ۲۱ — [f] ۱ سلا ۱۴ : ۹ زبور ۵۰ : ۱۷ — [g] ۱ سلا ۱۸ : ۴ اور ۱۹ : ۱۰ ۲ توا ۲۴ : ۲۰، ۲۱ متي ۲۳ : ۳۷ اعم ۷ : ۵۲ — [h] قاض ۲ : ۱۴ اور ۳ : ۸، وغیرہ زبور ۱۰۶ : ۴۱، ۴۲ — [i] زبور ۱۰۶ : ۴۴ — [k] قاض ۲ : ۱۸ اور ۳ : ۹ — [l] یون قاض ۳ : ۱۱، ۱۲، ۳۰ اور ۴ : ۱ اور ۵ : ۳۱ اور ۶ : ۱ — [m] زبور ۱۰۶ : ۴۳

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دیا، که اپني شریعت کي طرف اُنهیں پهرایا کرے؛ پر اُنهوں نے گهمنڈ کیا[n]، اور تیرے حکموں کے شنوا نہ هوکے، تیري عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا،(جنهیں اگر کوئي اِنسان مان لیوے، سو اُن سے جیئیگا[o]) اور اپنے کاندهے کو کهینچکے اپني گردن کو سخت کیا، اور نہ سنا۔ ۳۰ تد بهي تو بہت برس تک اُن کي برداشت کرتا رها، اور اپني روح سے، یعنے اپنے نبیوں کي معرفت سے[p]، اُنهیں سمجهاتا رها[q]؛ پروے شنوا نہ هوئے: تب تو نے اُنهیں اُن ملکوں کے لوگوں کے هاتهہ میں چهوڑ دیا[r]۔ ۳۱ باوجود اُس کے، تو نے اپنے بڑے رحم سے اُنهیں ایک لخت نیست و نابود نہ کیا[s]، اور اُنهیں بالکل چهوڑ نہیں دیا؛ کیونکہ خداے رحیم[t] و کریم تو هي هی۔ ۳۲ اور اب، اَی همارے خدا، جو بزرگ، اور قادر[u]، اور مہیب خدا هی، اور عهد اور رحمت پر وفا کرتا هی، وہ دکهہ، جو هم پر، اور همارے بادشاهوں پر، اور همارے امیروں پر، اور همارے کاهنوں پر، اور همارے نبیوں پر، اور همارے باپ‌دادوں پر، اور تیرے سارے لوگوں پر، اسور کے بادشاهوں کے عصر سے[x] آج کے دن تک، پڑا هی، سو تیرے آگے تهوڑا جانا نہ جاے۔ ۳۳ غرض اُس سب کي بابت، جو هم پر نازل کي گئي، تو صادق هی[y]؛ که تو نے اِنصاف کیا، اور هم نے شرارت کي[z]۔ ۳۴ همارے بادشاہ، اور همارے اُمرا، اور همارے کاهن، اور همارے باپ‌دادے تیري شریعت پر عمل نہیں کرتے تهے، اور تیرے حکموں کو نہیں مانتے تهے، اور تیري گواهیوں کو، جو تو نے اُن پر دیں، نہ سنتے تهے۔ ۳۵ کیونکہ اُنهوں نے اپني مملکت میں[a]، اور تیرے اِحسان بیکران کي بخشش پانے میں، جو تو نے اُنهیں بخشیں[b]، اور اِس چوڑي اور ||جید[c] زمین میں، جو تو نے اُن کے سامهنے اُن کي کر دي، تیري بندگي نہ کي، اور نہ وے اپني بدکاریوں سے باز آئے۔ ۳۶ دیکهہ،

n ۱۶ آیت
o احبا ۱۸: ۵، حزق ۲۰: ۱۱، روم ۱۰: ۵، گلتہ ۳: ۱۲
p دیکهو اعم ۷: ۵۱، ۱ پطر ۱: ۱۱، ۲ پطر ۱: ۲۱
q ۲ سلا ۱۷: ۱۳، ۲ توا ۳۶: ۱۵
r یرہ ۷: ۲۵، اور ۲۵: ۴
s یسع ۵: ۵، اور ۴۲: ۲۴
t یرہ ۴: ۲۷، اور ۵: ۱۰، ۱۸
u ۱۷ آیت
w خر ۳۴: ۶، ۷، نحمہ ۱: ۵
x ۲ سلا ۱۷: ۳
y زبور ۱۱۹: ۱۳۷، دان ۹: ۱۴
z زبور ۱۰۶: ۶، دان ۹: ۵، ۶، ۸
a اِستہ ۲۸: ۴۷
b ۲۵ آیت
||عبراني میں، چکني۔
c ۲۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

هم آج کے دن غلام هیں[d]؛ بلکہ اِسي زمین میں، جو تو نے همارے باپ‌دادوں کو دي، که اُس کے پهل کهاویں اور اُس کا فائدہ پاویں، دیکهہ، هم لوگ اِسي زمین میں غلام هیں۔ ۳۷ وہ اُن بادشاهوں کے لیئے، جو تو نے همارے گناهوں کے سبب هم پر مسلط کیئے، بہت فائدہ دیتي هی[e]: هاں، وے همارے بدنوں پر بهي، اور همارے جانوروں پر، جیسا چاهتے هیں ویسا هي اِختیار رکهتے هیں[f]، اور هم پر سخت مصیبت هی۔ ۳۸ اور اِن ساري باتوں کے سبب هم لوگ ایک مضبوط عهد کرتے[g] اور لکهتے هیں، اور همارے اُمرا، اور همارے لاوي، اور همارے کاهن اُس پر مہر کرتے هیں[h]۔

۱۰ باب

۱ اُن لوگوں کے نام جنهوں نے عهدنامے پر مهر کي۔ ۲۹ خاص اِقرار جو عهدنامے میں مندرج هوئے۔

اور وے جنهوں نے مہریں کیں یے هیں: نحمیاہ[a] ||ترشاتا بن حکلیاہ[b]، اور صدقیاہ، ۲ سرایاہ[c]، عزریاہ، یرمیاہ، ۳ فشور، امریاہ، ملکیاہ، ۴ حطوش، سبنیاہ، ملوک، ۵ حارم، مریموت، عبدیاہ، ۶ دانئیل، جنتون، بروک، ۷ مسلام، ابیاہ، میمین، ۸ معزیاہ، بلجي، سمعیاہ: یے کاهن تهے۔ ۹ اور لاوي: یشوع بن ازنیاہ، بنوي بني حناداد میں سے، قدمئیل؛ ۱۰ اور اُن کے بهائي، سبنیاہ، هودیاہ، قلیطا، فلایاہ، حنان، ۱۱ میکا، رحوب، حسابیاہ، ۱۲ زکور، سربیاہ، سبنیاہ، ۱۳ هودیاہ، باني، بنینو۔ ۱۴ لوگوں کے رئیس: پرغوس[d]، پحت موآب، عیلام، زتو، باني، ۱۵ بني، عزجاد، ببی، ۱۶ ادونیاہ، بگوی، عدین، ۱۷ اطیر، حزقیاہ، عزور، ۱۸ هودیاہ، حاشوم، بضی، ۱۹ خاریف، عنتوت، نبی، ۲۰ مگفیعاس، مسلام، حیزیر، ۲۱ مشیزبئیل، صدوق، یدوع، ۲۲ فلطیاہ، حنان، عنایاہ، ۲۳ هوسیع، حننیاہ، حسوب، ۲۴ هلوحیش، فلحا، سوبیق،

d اِستہ ۲۸: ۴۸، عز ۹: ۹
e اِستہ ۲۸: ۳۳، ۵۱
f اِستہ ۲۸: ۴۸
g ۲ سلا ۲۳: ۳، ۲ توا ۲۹: ۱۰، اور ۳۴: ۳۱، عز ۱۰: ۳، نحمہ ۱۰: ۲۹
h نحمہ ۱۰: ۱
a نحمہ ۸: ۹
||یا، حاکم۔
b نحمہ ۱: ۱
c دیکهو نحمہ ۱۲: ۱—۲۱
d دیکهو عز ۲: ۳، وغیرہ، نحمہ ۷: ۸، وغیرہ۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۵ رحوم، حسبناہ، معسیاہ، ۲۶ اخیاہ، حنان، عنان، ۲۷ ملوک، حارم، بعناہ۔

۲۸ اور باقي لوگ، اور کاهن، اور لاوي، اور دربان، اور گانیوالے، اور ‖ هیکل کے بندے[e]، اور سب، جنهوں نے خدا کي شریعت کے لیئے آپ کو سرزمینوں کي قوموں سے الگ کیا تها[f]، اور اُن کي جوروان، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کي بیٹیاں، جن میں سے هر ایک سمجهدار اور عقلمند تها، ۲۹ اپنے عزت‌دار بهائیوں سے مل گئے، اور همقسم هوکے یه کہا[g]، که هم خدا کي شریعت پر، جو بنده خدا موسى †کي معرفت سے ملي، چلینگے[h]، اور یهوواه همارے خداوند کے سب حکموں، اور قانونوں، اور اُس کي عدالتوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل کرینگے، نهیں تو هم پر لعنت هو: ۳۰ اور هم اپني بیٹیاں ملک کے باشندوں کو نه دینگے، اور اپنے بیٹوں کے لیئے اُن کي بیٹیاں نه لینگے[i]: ۳۱ اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچه سودا یا کهانے کي چیز بیچنے کو لاویں، تو هم سبت میں یا کسي مقدس دن میں اُن سے مول نه لینگے[k]؛ اور ساتویں سال کا حاصل چهوڑ دینگے[l]، اور هر شخص کا قرض اُس سے مطالبه نه کرینگے[m]۔ ۳۲ اور هم نے اپنے لیئے قانون ٹهہرائے، که هم پر فرض هو، که اپنے خدا کے گهر کي بندگي کے لیئے سال به سال مثقال کا تیسرا حصه دیا کریں: ۳۳ یعنے نذر کي روٹیاں[n]، اور معمولي نذر کي قرباني[o]، اور همیشه کي سوختني قرباني، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اور عیدوں کي قربانیوں اور مقدس چیزوں کے لیئے، اور خطا کي قربانیوں کے واسطے جن سے اِسرایل کا کفاره کیا جاوے، اور همارے خدا کے گهر کے سارے کام کے لیئے۔ ۳۴ اور هم نے کاهنوں، اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑیوں[p] کے هدیے کي بابت، قرعه ڈالا، تا که وه همارے خدا کے گهر میں، همارے باپ‌دادوں کے هر گهر کي طرف سے، هر وقت سال به سال پهنچے، اور که خداوند همارے خدا کے مذبح پر جلایا جاوے، جیسا شریعت میں لکها هي[q]: ۳۵ اور که هم سال به سال اپني اپني زمین کے پہلے پهل، اور سب درختوں کے سب میووں کے پہلے پهل، خداوند کے گهر میں لاویں[r]: ۳۶ اور که هم، اپنے بیٹوں میں کے، اور اپني مواشي کے، پلوٹهے، اور اپنے گاے بیل، اور اپنے بهیڑ بکري کے پلوٹهے، جیسا که شریعت میں لکها هي[s]، اپنے خدا کے گهر میں کاهنوں کے پاس، جو همارے خدا کے گهر میں خدمتگذار هیں، لاویں؛ ۳۷ اور که اپنے گوندهے هوئے آٹے سے جو پہلے هو، اور اپني اُٹهائي هوئي قربانیوں اور سب درختوں کے میووں، اور مي، اور تیل کے، کاهنوں کے پاس اپنے خدا کے گهر کي کوٹهریوں میں[t]، اور اپنے کهیت کي دهیکي، لاویوں کے پاس لاویں[u]؛ تا که لاوي سب شہروں میں جہاں هم کشتکاري کرتے هیں، دسواں حصه پایا کریں۔ ۳۸ اور جس وقت لاوي دهیکي لیا کریں[v]، تو کاهن بن هارون لاویوں کے ساته هوں؛ اور لاوي دهیکیوں کا دسواں حصه همارے خدا کے بیت‌المال کي کوٹهریوں میں[w] لاویں۔ ۳۹ که بني اِسرایل اور بني لاوي اناج کي، اور مي، اور تیل کي اُٹهائي هوئي قربانیاں[x] اُن مکانوں میں لاویں، جہاں پاک برتن، اور خدمتگذار کاهن، اور دربان، اور قوّال هیں؛ اور هم اپنے خدا کے گهر کو نه چهوڑ دینگے[a]۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ لوگوں کے سردار، اور وے سب جو آپ سے راضي هوئے، اور باقي هر دس آدمیوں میں سے دسواں آدمي جس کے نام پر چٹهي پڑي هو، یروسلم میں بستے هیں۔ ۳ اُن باشندوں کے ناموں کي فرد هوتي ۲۰ باقي لوگ اور شہروں میں رها کرتے هیں۔

اور وے جو لوگوں کے سردار تهے یروسلم میں رہتے تهے؛ اور باقي لوگوں نے چٹهیاں

‖ عبراني میں، نتهنیم
[e] عز ۲: ۳۶، ۴۳
[f] عز ۹: ۱ اور ۱۰: ۱۱، ۱۲، ۱۹ نحم ۱۳: ۳
[g] اِستـ ۲۹: ۱۲، ۱۴ نحم ۵: ۱۲، ۱۳ زبور ۱۱۹: ۱۰۶
† عبراني میں، کے هاته سے۔
[h] ۲ سلا ۲۳: ۳ ۲ توا ۳۴: ۳۱
[i] خر ۳۴: ۱۶ اِستـ ۷: ۳ عز ۹: ۱۲، ۱۴
[k] خر ۲۰: ۱۰ احبـ ۲۳: ۳ اِستـ ۵: ۱۲ نحم ۱۳: ۱۵، وغیره
[l] خر ۲۳: ۱۰، ۱۱ احبـ ۲۵: ۴
[m] اِستـ ۱۵: ۱، ۲
[n] نحم ۵: ۱۲
[o] احبـ ۲۴: ۵، وغیره ۲ توا ۲: ۴ دیکهو گنـ ۲۸ اور ۲۹ ابواب
[p] نحم ۱۳: ۳۱ یسع ۴۰: ۱۶
[q] احبـ ۶: ۱۲
[r] خر ۲۳: ۱۹ اور ۳۴: ۲۶ احبـ ۱۹: ۱۳ گنـ ۱۸: ۱۲ اِستـ ۲۶: ۲
[s] خر ۱۳: ۲، ۱۲، ۱۳ احبـ ۲۷: ۲۶، ۲۷ گنـ ۱۸: ۱۵، ۱۶
[t] احبـ ۲۳: ۱۷ گنـ ۱۵: ۱۹ اور ۱۸: ۱۲، وغیره اِستـ ۱۸: ۴ اور ۲۶: ۲
[u] احبـ ۲۷: ۳۰ گنـ ۱۸: ۲۱، وغیره
[v] گنـ ۱۸: ۲۶
[w] ۱ توا ۹: ۲۶ ۲ توا ۳۱: ۱۱
[x] اِستـ ۱۲: ۶، ۱۱ ۲ توا ۳۱: ۱۲ نحم ۱۳: ۱۲
[a] نحم ۱۳: ۱۰، ۱۱

ڈاليں، كه هر دس شخصوں ميں سے ايک كو لاويں، كه وے شهر مقدس[a] يروسلم ميں بسيں، اور باقي نۆ حصے اور شهروں ميں رها كريں. ۲ اور لوگوں نے اُن سب آدميوں كو، جو اپني خوشي سے يروسلم ميں آ بسے[b]، دعا دي.

۳ سو مملكت كے لوگ، جو يروسلم ميں آ بسے[c]، يے هيں؛ (پر يهوداه كے اور شهروں ميں اهل اِسرايل، اور كاهن، اور لاوي، اور ‖هيكل كے بندے[d]، اور سليمان كے ملازموں كي اۆلاد[e]، هر ايک اپني زمينداري پر اپني اپني بستي ميں بستا تها). ۴ اور يروسلم ميں بني يهوداه اور بني بنيامين ميں سے يهه بسے[f]. بني يهوداه ميں سے: عتاياه بن عزياه، بن زكرياه، بن امرياه، بن سفطياه، بن مهلل‌ايل، بني پهارس[g] ميں سے؛ ۵ اور معسياه بن بروک، بن كل‌حوزه، بن حزاياه، بن عداياه، بن يويريب، بن زكرياه، بن شلوني. ۶ سب بني پهارس، جو يروسلم ميں بسے، چار سۆ اٹهسٹهه جوان مرد تهے. ۷ اور يهه بني بنيامين هيں؛ سلو بن مسلام، بن يوايد، بن فداياه، بن قولاياه، بن معسياه، بن اِيتي‌ايل، بن يسعياه؛ ۸ اور اُس كے پيچهے جبي، اور سلي، نۆ سۆ اٹهائيس؛ ۹ اور يوايل بن زكري اُن كا سردار تها، اور يهوداه بن هنوه شهر †كے ناظم كا نائب تها.

۱۰ كاهنوں ميں سے[h]: يدعياه بن يويريب، ياكين، ۱۱ شراياه بن خلقياه، بن مسلام بن صدوق، بن مرايوت، بن اخيطوب، خدا كے گهر كا مختار تها. ۱۲ اور اُن كے بهائي، جو هيكل ميں كام كرتے تهے، آٹهه سۆ بائيس؛ اور عداياه، بن يروحام، بن فللياه، بن امضي، بن زكرياه، بن فشور، بن ملكياه، ۱۳ اور اُن كے بهائي، آبائي خاندانوں كے رئيس، دو سۆ بيااليس؛ اور امسي بن عزرايل، بن اخسي، بن مسيلموت، بن اِمير، ۱۴ اور اُنكے بهائي، دلير مرد، ايک سۆ اٹهائيس؛ اور سردار اُنكا زبدي‌ايل ‖ابن حجدوليم تها.

۱۵ اور لاويوں ميں سے: سمعياه بن حسوب، بن عزريقام، بن حسبياه، بن بوني؛ ۱۶ اور سبتي، اور يوزباد، لاويوں كے رئيسوں ميں سے، خدا كے گهر كے باهري كام پر[i] مقرر تهے؛ ۱۷ اور متنياه بن ميكا، بن زبدي، بن آسف، سردار تها، جو بندگي كے وقت شكرگذاري شروع كرتا تها: اور بقبوقياه اپنے بهائيوں ميں سے دوسرا تها، اور عبدا بن سموع، بن جلال، بن يدوتون: ۱۸ مقدس شهر هي ميں[k] سب لاوي دو سۆ چوراسي تهے: ۱۹ اور دربان: عقوب، طلمون، اور اُن كے بهائي، جو دروازوں كي نگهباني كرتے تهے، ايک سۆ بهتر تهے.

۲۰ اور باقي اِسرايل، كيا كاهن، كيا لاوي، يهوداه كے سب شهروں ميں تهے؛ اور هر ايک اپني اپني ميراث پر تها. ۲۱ اور †هيكل كے بندے[l] ‡عفل ميں بستے تهے: اور ضيحا، اور جسفا، هيكل كے بندوں كے داروغے تهے. ۲۲ اور عزي بن باني، بن حسبياه، بن متنياه، بن ميكا، جو بني آسف اُن گانيوالوں ميں سے تها، يروسلم ميں بيت‌الله كے كام كے ليئے لاويوں كا سردار تها. ۲۳ كه اُن كي بابت بادشاه كا حكم هوا تها[m]، كه گانيوالوں كو ايک مقرر حصه، جو اُن كا روزمره تها، ديويں. ۲۴ اور فتحياه بن مشيزبيل، زرح[n] بن يهوداه كي اولاد ميں سے، هر كام ميں، جو لوگوں سے تعلق ركهتا تها، بادشاه §كا نائب تها[o]. ۲۵ رهے گانو اور اُن كے كهيت، سو بني يهوداه ميں سے بعضے لوگ قريت‌اربع[p] اور اُس كے ديهات ميں، اور ديبون اور اُس كے ديهات ميں، اور يقبضي‌ايل اور اُس كے گانوں ميں بستے تهے، ۲۶ اور يشوع ميں، اور مولاده ميں، اور بيت‌فلط ميں، ۲۷ اور حصرسوعل ميں، اور بيرسبع اور اُس كے ديهات ميں، ۲۸ اور صقلاج ميں، مقوناه اور اُس كے ديهات ميں،

پيشتر مسيح سے ۴۴۵

[a] ۱۸ آيت متي ۴: ۵ اور ۲۷: ۵۳
[b] قاض ۵: ۹
[c] ۱ توا ۹: ۲، ۳
‖ عبراني ميں، نتنيم
[d] عز ۲: ۴۳
[e] عز ۲: ۵۵
[f] ۱ توا ۹: ۳، وغيره
[g] پيد ۳۸: ۲۹
† عبراني ميں، پر ثاني تها.
[h] ۱ توا ۹: ۱۰، وغيره

پيشتر مسيح سے ۴۴۵

‖ يا، ايک بزرگ آدمي كا بيٹا تها.
[i] ۱ توا ۲۶: ۲۹
[k] ۱ آيت
† عبراني ميں، نتنيم.
[l] ديكهو نحم ۳: ۲۶
‡ يا، برج.
[m] ديكهو عز ۶: ۸، ۹ اور ۷: ۲۰، وغيره
[n] پيد ۳۸: ۳۰: زارح.
§ عبراني ميں كے هاتهه پر تها.
[o] ۱ توا ۱۸: ۱۷ اور ۲۳: ۲۸
[p] يشوع ۱۴: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۹ اور عین رمون میں، اور صارعاه میں، اور یارموت میں، ۳۰ زانواح، عدلام اور اُن کے گانووں میں، لکیس اور اُس کے کهیتوں میں، عزیقه اور اُس کے دیهات میں. وے بیرسبع سے لیکے هنوم کي وادي تک رها کرتے تهے. ۳۱ اور بني بنیامین ||جبع سے † مکماس، اور عیاه، اور بیت ایل، اور اُس کے دیهات، ۳۲ اور عنتوت، نوب، اور عننیاه، ۳۳ اور حاصور، اور رامه، اور جتیم، ۳۴ اور حادد، اور ضبوعم، اور نبالط، ۳۵ اور لود، اور انو، اور ||خراسیم کي وادي میں[f]، رها کرتے تهے. ۳۶ اور یهوداه اور بنیامین میں لاویوں کي الگ الگ تفریقیں تهیں.

||یا، جبع کے
† یا، مکماس تک.
||یا، کاریگروں کي وادي میں.
[f] ۱ توا ۴: ۱۴

۱۲ باب

۱ بابت اُن کاهنوں کي، ۸ اور لاویوں کي، جو زروبابل کے همراه هوکے آئے. ۱۰ سردار کاهنوں کا سلسله جنهوں نے پشت در پشت اپنا منصب پایا تها. ۲۲ لاویوں کے چند رئیسوں کي بابت. ۲۷ دیوار کي تقدیس کرنے کي رسم. ۴۴ هیکل میں کاهنوں اور لاویوں کو خاص کام جو ملا.

۵۳۶ کے قریب

اب وے کاهن اور لاوي، جو زروبابل بن سیالتی ایل اور یشوع کے ساته گئے، سو یے هیں[a]: سرایاه[b]، یرمیاه، عزرا، ۲ امریاه، ||ملوک، حطوش، ۳ ||سکنیاه، ||رحوم، ||مریموت، ۴ عیدو، ||جنتو، ابیاه[c]، ۵ ||میامین، ||معدایاه، بلجه، ۶ سمعیاه اور یویریب، یدعیاه، ۷ ||سلو، عموق، خلقیاه، یدعیاه. یے یشوع کے دنوں میں[d] کاهنوں اور اُن کے بهائیوں کے رئیس تهے. ۸ اور لاوي: یشوع، بنوي، قدمیئیل، سیربیاه، یهوداه، اور متنیاه، جو اپنے بهائیوں سمیت شکر کے گیت گانے پر مقرر تها[e]; ۹ اور بقوقیاه اور عني، اُن کے بهائي، اُن کے سامهنے کي چوکي پر نگاهباني کرتے تهے.

۱۰ اور یشوع سے یویقیم پیدا هوا، اور یویقیم سے اِلیاسیب پیدا هوا، اور اِلیاسیب سے یویدع پیدا هوا. ۱۱ اور یویدع سے یونتن پیدا هوا، اور یونتن سے یدوع پیدا هوا. ۱۲ اور یویقیم کے دنوں میں کاهنوں کے ابوي رئیس یے تهے:

[a] عز ۲: ۱، ۲ دیکهو نحم ۱۰: ۲—۸
||یا، ملکو، ۱۴ آیت
||یا، سبنیاه، ۱۴ آیت
||یا، حارم، ۱۵ آیت
||یا، مرایوت، ۱۵ آیت
||یا، جنتون، ۱۶ آیت
[c] لوقا ۱: ۵
||یا، منیمین، ۱۷ آیت
||یا، موعدیاه، ۱۷ آیت
||یا، سلي، ۲۰ آیت
[d] عز ۳: ۲
[e] ۱۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

سرایاه سے مرایاه؛ یرمیاه سے حننیاه؛ ۱۳ عزرا سے مسلام؛ امریاه سے یهوحنان؛ ۱۴ ملکو سے یونتن؛ سبنیاه سے یوسف؛ ۱۵ حارم سے عدنا؛ مرایوت سے خلقی؛ ۱۶ عیدو سے ذکریاه؛ جنتون سے مسلام؛ ۱۷ ابیاه سے زکري، منیمین سے؛ موعدیاه سے فلطي؛ ۱۸ بلجه سے سموع؛ سمعیاه سے یهونتن؛ ۱۹ یویریب سے متني؛ یدعیاه سے عزي؛ ۲۰ سلي سے قلي؛ عموق سے عیبر؛ ۲۱ خلقیاه سے حسبیاه؛ یدعیاه سے نتني ایل.

۲۲ اِلیاسب، اور یویدع، اور یوحنان، اور یدوع، کے دنوں میں، لاویوں کے ابوي رئیس لکهے گئے؛ اور کاهنوں کے، دارا فارسي کي سلطنت میں. ۲۳ بني لاوي کے ابوي رئیس یوحنان بن اِلیاسب کے دنوں تک تواریخ کي کتاب میں[f] لکهے گئے هیں. ۲۴ اور لاویوں کے رئیس: حسبیاه، سیربیاه، اور یشوع بن قدمی ایل تهے، اور اُن کے بهائي اُن کے آمنے سامهنے مقرر هوئے، که چوکي به چوکي[g] مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق[h] خدا کي حمد اور ثنا کریں. ۲۵ متنیاه، اور بقبوقیاه، اور عبدیاه، اور مسلام، اور تالمون، اور عقوب، دربان، پهاٹکوں کے مخزنوں پاس نگاهباني کرتے تهے. ۲۶ یے یویقیم بن یشوع بن یوصدق کے دنوں میں، اور نحمیاه حاکم[i] اور عزرا کاهن و فقیه[k] کے دنوں میں تهے.

۲۷ اور وے یروسلم کي شهرپناه کي تقدیس کرنے کے وقت[l] لاویوں کو اُن کي سب جگهوں سے ڈهونڈهتے تهے، که اُنهیں یروسلم کو لاویں، تاکه وے خوشي، اور شکرگذاري، اور سرود، اور جهانجه، اور طبلے، اور بربط سے[m]، شهرپناه کي تقدیس کریں. ۲۸ تب گانیوالوں کے بیٹے یروسلم کي گردنواح کے میدان سے، اور نطوفاتي بستیوں میں سے، ۲۹ بیت الجلجال سے، اور جبعه، اور عزماوت کے کهیتوں سے، جمع هوئے؛ که گانیوالوں نے یروسلم کے گرداگرد اپنے لیئے بستیاں بسائي تهیں. ۳۰ اور کاهنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا،

[f] ۱ توا ۹: ۱۴، وغیره
[g] عز ۳: ۱۱
[h] ۱ توا ۲۳، اور ۲۵، اور ۲۶، ابواب.
[i] نحم ۸: ۱
[k] عز ۷: ۶، ۱۱
۴۴۵
[l] اسا ۲۰: ۵، زبور ۳۰ کا سرنامه.
[m] ۱ توا ۲۵: ۶، ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۶

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ کو بھي پاک صاف کیا. ۳۱ تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا؛ اور میں نے حمد کرنیوالوں کے دو بڑے غول مقرر کیئے، اور ایک اُن میں سے دیوار پر دھنے[n] کوڑاپھاٹک[o] کي طرف گیا. ۳۲ اور اُن کے پیچھے ھوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے امیر روانہ ھوئے، ۳۳ عزریاہ، عزرا، اور مسلام، ۳۴ یہوداہ، اور بنیامین، اور سمعیاہ، اور یرمیاہ؛ ۳۵ اور کتنے کاھن‌زادے نرسنگے لیئے ھوئے[p]، یعنے ذکریاہ بن یونتن، بن سمعیاہ، بن متنیاہ، بن میکایاہ، بن زکور، بن آسف؛ ۳۶ اور اُس کے بھائي سمعیاہ، اور عزرایل، مللي، جللي، معي، نتنی‌ایل، اور یہوداہ، اور حناني، مرد خدا داؤد کے باجوں کو لیکے[q] روانہ ھوئے، اور عزرا فقیہ اُن کے آگے آگے چلتا تھا. ۳۷ اور وے چشمہ‌پھاٹک پاس[r] ھوکے، جو اُن کے سامھنے تھا، اور داؤد کے شہر کي سیڑھیوں پر[s] ھوکے، جو دیوار سے لگي ھوئي تھیں، اور داؤد کے گھر پر سے ھوکے جل‌پھاٹک تک پورب کي طرف[t] چڑھ گئے. ۳۸ اور دوسرا غول شکرگذاري کرتا ھوا اُن کے مقابل آیا[u]، اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اُوپر، بھٹھابرج پر سے[v] چوڑي‌دیوار تک[w]، ۳۹ اور اِفرائیمي‌پھاٹک پر سے[x]، اور پرانے‌پھاٹک پر سے[y]، اور مچھلي‌پھاٹک پر سے[z]، اور حننئیل کے برج[c]، اور میاہ کے برج پر سے، بھیڑپھاٹک تک[d]، اُن کے پیچھے ھو گئے، اور وے قیدخانے کے پھاٹک میں[e] کھڑے رھے. ۴۰ سو یے دونوں غول شکرگذاري کرتے ھوئے خدا کے گھر میں کھڑے ھوئے، اور میں تھا، اور سرداروں میں سے آدھے میرے ساتھ تھے: ۴۱ اور کاھن: اِلیاقیم، معسیاہ، منیمین، میکایاہ، اِلیوعیني، ذکریاہ، حننیاہ، نرسنگے لیئے ھوئے تھے؛ ۴۲ اور معسیاہ، سمعیاہ، اور اِلیعزر، اور عزي، اور یہوحنان، اور ملکیاہ، اور ایلام، اور عزر. سو سارے گانیوالے، اِزرخیاہ سمیت جو اُن کا سردار تھا، بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے. ۴۳ اور اُس دن اُنھوں نے بڑے ذبیحے ذبح کیئے، اور خوشي کي؛ کیونکہ خدا نے بڑي خوشي بخشکے اُنھیں خوشوقت کیا، اور جوروان اور بچے بھي خوش تھے، اور یروسلم کي خوشي کي آواز دور تک پہنچي.

۴۴ اور اُس وقت بعضے لوگ خزانے کي کوٹھریوں، اور اُٹھائي ھوئي قربانیوں، اور پہلے پھلوں اور دھیکیوں پر مقرر ھوئے[f]، تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعي حصہ کاھنوں اور لاویوں کے لیئے اُن میں جمع کریں: کہ بني یہوداہ کاھنوں اور لاویوں کے سبب سے، جو حاضر رھتے تھے، خوش ھوئے. ۴۵ اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت کے اِنتظام سے، داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان کے حکم کے مطابق[g]، خبردار تھے. ۴۶ کیونکہ قدیم سے داؤد اور آسف کے دنوں میں[h] سردارقوال تھے، اور خدا کي حمداورشکر کے گیت تھے. ۴۷ اور تمام اِسرایل زروبابل کے دنوں میں اور نحمیاہ کے دنوں میں گانیوالوں اور دربانوں کو روزمرہ کا حق ھر روز دیتے تھے اور وے مقدس چیزیں لاویوں کو[j]، اور لاوي مقدس چیزیں بني ھارون کو دیتے تھے[k].

١٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ شریعت کے پڑھنے کے بعد، اجنبي لوگ اِسرایل کي گروہ سے الگ کیئے جاتے. ۴ نحمیاہ یروسلم میں پھر آنے کے بعد ھیکل کي کوٹھریوں کو صاف کرواتا. ١٠ ھیکل کي خدمت پر لوگ مقرر کرتا. ١۵ سبت کے حکم کے عدول کي بابت. ٢٣ اور اجنبي عورتوں کو دفع کرنے کي بابت.

اُس دن اُنھوں نے لوگوں کو موسیٰ کي کتاب پڑھ سنائي[a]، اور اُس میں یہہ بات لکھي ھوئي نکلي، کہ عموني اور موآبي خدا کي جماعت میں کبھي ھمیشہ تک شامل نہ ھونے پاویں[b]: ٢ اِس لیئے کہ وے روٹي اور پاني لیکے بني اِسرایل کے اِستقبال کو نہ نکلے، پر بلعام کو اُن کي بربادي کے لیئے نوکر رکھا، تاکہ اُن پر لعنت کرے[c]؛ پر ھمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا[d]. ٣ اور ایسا ھوا، کہ جب اُنھوں نے یہہ شریعت سني، توسب

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اجنبي لوگوں کو جو اِسرائیل میں ملے هوئے تهے، اپنے سے جدا کر دیا[e].

۴ اور اِس کے آگے اِلیاسب کاهن نے، جو همارے خدا کے گهر کي کوتهریوں کا مختار تها، طوبیاہ سے ناتا کیا تها؛ ۵ اور اُس نے اُس کے لیئے ایک بڑي کوتهري طیار کي تهي، جهاں آگے کو نذر کي قربانیاں، اور لبان، اور برتن، اور اناج اور مي اور تیل کي دهیکیاں، جو حکم کے مطابق لاویوں، اور گانیوالوں، اور دربانوں کے حق کي تهیں[f]، اور کاهنوں کي اُتهائي هوئي قربانیاں، دهري جاتي تهیں[g]. ۶ پر جب یهہ سب هوتا تها، تب میں یروسلم میں نہ تها؛ کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں[h] میں بادشاہ پاس گیا تها، اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کي. ۷ سو میں یروسلم میں آیا، اور جو بدي اِلیاسب نے طوبیاہ کے بابت کي تهي[i] سني، کہ خدا کے گهر کے صحنوں میں اُس کے واسطے ایک کوتهري طیار کي. ۸ اِس سبب سے میں نپٹ ملول هوا، اور میں نے طوبیاہ کے گهر کے سارے اسباب کو اُس کوتهري سے باهر پهینک دیا. ۹ پهر میں نے حکم کیا، کہ اُن کوتهریوں کو پاک کریں[k]؛ اور میں خدا کے گهر کے برتن، اور نذر کي قربانیاں، اور لبان، وهاں پهر لایا.

۱۰ اور میں نے دریافت کیا، کہ لاویوں کا حق اُنهیں نہ دیا گیا تها[l]، اور کہ خدمتگذار لاوي اور گانیوالے هر ایک اپنے اپنے کهیت کو[m] چلے گئے تهے. ۱۱ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کها[n]، کہ خدا کا گهر کیوں چهوڑا گیا[o]؟ اور میں نے اُنهیں جمع کیا، اور اُنهیں اُن کي جگهہ پر مقرر کیا. ۱۲ بعد اُسکے سارے اهل یهوداہ نے اناج، اور نئي مي، اور تیل کا دسواں حصہ اخزانوں میں داخل کیا[p]. ۱۳ اور میں نے سلمیاہ کاهن کو، اور صدوق فقیہ کو، اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا داروغہ[q] مقرر کیا؛ اور اُن † کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تها؛ کیونکہ وے دیانتدار مشهور تهے[r]، اور اپنے بهائیوں کو بانٹ دینا اُنهیں کے ذمے میں تها. ۱۴ اي میرے خدا، اِس کے حق میں مجهے یاد کر[s]، اور میرے نیک کاموں کو، جو میں نے اپنے خدا کے گهر اور اُس کے اِنتظام کے لیئے کیئے، متّا نہ ڈال.

پیشتر مسیح سے ۴۳۴ کے قریب

۱۵ اُنهیں دنوں میں میں نے کتنوں کو دیکها، جو سبت کے دن[t] انگوروں کو کولهوؤں میں کچلتے هیں، اور پولے باندهتے، اور گدهے لادتے هیں؛ اِسي طرح مي، اور انگور، اور انجیر، اور سارے بوجه دیکهے، جنهیں وے سبت کے دن یروسلم میں لائے[u]: اور جس دن وے سیدها بیچنے لگے، اُن کي بدي اُن پر جتائي. ۱۶ اور وهاں صور کے لوگ بهي تکتے تهے، جو مچهلي اور هر طرح کي چیزیں لاکے سبت کے دن یهوداہ اور یروسلم کے لوگوں کے هاتهہ بیچتے تهے. ۱۷ تب میں نے یهوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے کها[x]، کہ یهہ کیا برا کام هي، جو تم کرتے هو، کہ سبت کے دن کو مقدس نهیں جانتے هو؟ ۱۸ کیا تمهارے باپ‌دادوں نے ایسا نهیں کیا[y]، اور همارا خدا هم پر اور اِس شهر پر یهہ سب آفتیں نهیں لایا؟ تد بهي تم سبت کے دن کو پاک نہ مانکے اِسرائیل پر زیادہ غضب بهڑکاتے هو؟

۱۹ پهر یوں هوا، کہ سبت سے آگے[z]، جب یروسلم کے پهاٹکوں کے بهیتر اندهیرا هونے لگا، تب میں نے حکم دیا کہ پهاٹکوں کو بند کریں، اور جب تک سبت نہ بیتے، تب تک وے کهولے نہ جاویں: اور میں نے اپنے نوکروں کو پهاٹکوں پر رکها، کہ سبت میں کوئي بوجهہ بهیتر لانے نہ پاوے[a]. ۲۰ سو بیوپاري اور هر طرح کے مال کے بیچنیوالے ایک دو بار یروسلم کے باهر تک رهے. ۲۱ تب میں نے اُنهیں ملامت کي، اور اُنهیں کها، کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے † نزدیک مقام کرتے هو؟ اگر پهر ایسا کروگے، تو میں تم پر هاتهہ ڈالونگا. اُس وقت سے وے سبت کے دن پهر نہ آئے. ۲۲ اور میں

* ۱۱ آیت

† عبراني میں، آگے.

پیشتر مسیح سے ۴۳۴ کے قریب

نے لاویوں کو حکم کیا، که اپنے کو پاک کریں[b]، اور پهاٹکوں کے دربان هونے کو آویں، که سبت کے دن کي تقدیس کرواویں. اي میرے خدا، مجهه کو اِس کے حق میں یاد کر[c]، اور اپني رحمت کي کثرت کے مطابق مجهه پر شفقت کر.

۲۳ اُنهیں دنوں میں میں نے چند یهودیوں کو بهي دیکها، جو اشدودي، اور عموني، اور موآبي عورتوں کو بیاه لائے تهے[d]. ۲۴ اور اُن کے لڑکے آدهي اشدودي زبان بولتے تهے، اور یهودي زبان بول نه سکتے تهے، بلکه ||املي جلي بولي بولتے تهے. ۲۵ تب میں نے اُن سے جهگڑا کیا[e] اور اُن کي ملامت کي، اور اُن میں سے کتنوں کو مارا، اور اُن کے بال اُکهاڑے، اور اُن سے یوں خدا کي قسم لي، که هم اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نه دینگے، اور اُن کي بیٹیاں نه اپنے بیٹوں کے لیئے، اور نه اپنے لیئے لینگے[f]. ۲۶ کیا شاه اِسرائیل سلیمان نے اِنهیں باتوں میں گناه نهیں کیا[g]؟ حالانکه اکثر قوموں میں ایسا بادشاه نه تها[h]، اِسلیئے که وه اپنے خدا کا پیارا تها[i]، اور خدا نے اُسے تمام اِسرائیل کا بادشاه کیا، تو بهي اجنبي عورتوں نے اُسے بهي گنهگار کیا[k]. ۲۷ کیا هم تمهاري سنکے، ایسي بڑي خباثت کریں، که اجنبي عورتوں کو بیاه لاکے خدا کے گنهگار ٹهہریں[l]؟

۲۸ اور اِلیاسب سردار کاهن کے بیٹے یویدع[m] کے بیٹوں میں سے ایک حوروني سنبلط کا داماد تها: اِس لیئے میں نے اُس کا پیچها کرکے اُسے اپنے پاس سے دور کر دیا. ۲۹ اي میرے خدا، اُنهیں یاد کر[n]، اِس لیئے که اُنهوں نے کهانت کو ناپاک کیا، اور کهانت اور لاویوں کے عهد کو[o] ذلیل کیا هی. ۳۰ یوں هي میں نے اُنهیں ساري اجنبیوں سے پاک کیا[p]، اور کاهنوں اور لاویوں میں سے هر ایک کو اُس کے کام پر مقرر کرکے اُن کي چوکیاں بٹهلائیں[q]؛ ۳۱ اور لکڑیوں کے[r] اور پهلے پهلوں کے هدیے ٹهہرائے، که مقرر وقتوں میں گذرانے جاویں. اي میرے خدا، مجهے یاد کر[s]، که میرا بهلا هو.

[b] نحم ۱۲ : ۳۰
[c] ۱۴، ۳۱ آیتیں
۴۳۴ کے قریب
[d] عز ۹ : ۲
|| عبراني میں، لوگوں کي اور لوگوں کي بولي.
[e] ۱۱ آیت، امثا ۲۸ : ۴
[f] عز ۱۰ : ۵، نحم ۱۰ : ۲۹، ۳۰
[g] ۱ سلا ۱۱ : ۱، وغیره
[h] ۱ سلا ۳ : ۱۳
[i] ۲ توا ۱ : ۱۲
[k] ۲ سمو ۱۲ : ۲۴
[l] ۱ سلا ۱۱ : ۳، وغیره
[m] عز ۱۰ : ۲
[n] نحم ۱۲ : ۱۰، ۲۲
[o] نحم ۶ : ۱۴
[p] ملا ۲ : ۴، ۱۱، ۱۲
[q] نحم ۱۰ : ۳۰
[r] نحم ۱۲ : ۱، وغیره
[s] نحم ۱۰ : ۳۴
[t] ۱۴، ۲۲ آیتیں

آستر کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ اخسویرس بادشاهي ضیافتیں طیار کراتا. ۱۰ وشتي طلب کي جاتي، هر آنے سے اِنکار کرتي. ۱۳ اخسویرس معوکان کي صلاح سے ایک فرمان اِس مضمون کا جاري کرتا، که هر ایک مرد اپنے هي گهر میں مالک بنا رهے.

۵۲۱ کے قریب

اخسویرس[a] کے دنوں میں یوں هوا، (یه وه اخسویرس هي جو هندوستان سے کوش تک[b] سلطنت کرتا تها: ایک سو ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تهے[c]:) ۲ که اُن دنوں میں جب اخسویرس اپنے تخت سلطنت پر[d]، جو قصر سوسن میں[e] تها، بیٹها، ۳ اُس نے اپنے جلوس کے تیسرے سال میں اپنے ارکان دولت اور اعیان سلطنت کي مهماني کي[f]: فارس اور مادہ ||کے حاکمان اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اُس کے حضور حاضر هوئے: ۴ اُس نے بهت روز، بلکه ایک سو اسي دن تک اپني سلطنت عظیم کي دولت اور اپني جناب والا کي حشمت اُنهیں دکهلائي. ۵ اور جب یے دن بیت گئے، تو بادشاه نے سب لوگوں کي، جو دارالسلطنت سوسن میں حاضر تهے، کیا بڑے کیا چهوٹے، بادشاهي قصر کے خانه باغ میں سات دن تک ضیافت کي. ۶ وهاں سفید، اور سبز، اور آسماني رنگ کے پردے،

[a] عز ۴ : ۶، دان ۹ : ۱
[b] آستر ۸ : ۹
[c] دان ۶ : ۱
[d] ۱ سلا ۱ : ۴۶
[e] نحم ۱ : ۱
۵۱۹ کے قریب
[f] پید ۴۰ : ۲۰، آستر ۲ : ۱۸، مر ۶ : ۲۱
|| عبراني میں، کي توانائي.

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

سنگ مرمر کے ستونوں پر سے کتان کي اور ارغواني ڈوریوں اور چاندي کے حلقوں سے ٹنگے تھے، اور پلنگ[g] سونے روپے کے، اور فرش، جس پر وے دھرے تھے، سرخ، اور آسماني؛ اور سفید، اور سیاہ رنگ مرمر کا تھا. ۷ اُن کے پینے کو سونے کے پیالے اُن کے هاتھوں میں دیئے: اور پیالے هر ڈول کے تھے، اور شاهي می بادشاہ کے شان و شوکت کے لائق وافر تھي. ۸ اور می‌نوشي حکم کے مطابق هوتي تھي: کوئي زبردستي نہ پلاتا تھا: کیونکہ بادشاہ نے اپنے گھر کے سارے عہدہ‌داروں کو تاکید فرمائي تھي، کہ جو بات هو، سو مہمانوں کي مرضي سے هو. ۹ اور وشتي ملکہ نے بھي اخسویرس بادشاہ کے شاهي قصر میں ساري عورتوں کي ضیافت کي.

۱۰ ساتویں دن میں، جب بادشاہ کا دل می سے خوش هوا[h]، تو اُس نے سات خوجوں کو، جو اخسویرس بادشاہ کے حضور خدمتگذاري کرتے تھے، یعنے مہومان، اور بزتا، اور خربونا، اور بگتا، اور ابگتا، اور زتار، اور کرکس کو[i]، حکم کیا، ۱۱ کہ وشتي ملکہ کو شاهي تاج سر پر رکھکے بادشاہ کے حضور لاویں، تاکہ اُس کا جمال لوگوں اور امیروں کو دکھلاوے؛ کیونکہ وہ نہایت خوبصورت تھي. ۱۲ خواجہ‌سراؤں نے حکم پہنچایا، لیکن وشتي ملکہ نے شاہ کے حکم پر آنے سے اِنکار کیا. تب بادشاہ بہت غصے هوا، بلکہ اُسکے اندر اُس کا غضب بھڑکا.

۱۳ تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے[k]، جو اوقات کا اِمتیاز کرنا جانتے تھے[l]، کہا، (کیونکہ بادشاہ کا دستور تھا، کہ اُن سے جو شریعتدان اور عدالت‌شناس تھے یوں هي سلوک کرے؛ ۱۴ اور جو بادشاہ کے بہت نزدیک تھے، سو کارشینا، اور ستار، اور ادماتا، اور ترسیس، اور مرس، اور مرسنا، اور مموکان تھے؛ وے فارس اور مادہ کے سات وزیر[m] هوکے بادشاہ کا منہہ دیکھتے تھے[n]، اور مملکت میں صدرنشین هوتے تھے:) ۱۵ سو بادشاہ نے اُنسے پوچھا،

کہ آئین کے مطابق وشتي ملکہ سے کیا کرنا چاهیئے؛ کیونکہ اُسنے شاہ اخسویرس کا حکم خواجہ‌سراؤں سے سنکر نہیں مانا هی؟ ۱۶ تب مموکان نے بادشاہ اور امیروں کے حضور جواب دیا، کہ وشتي ملکہ نے فقط بادشاہ سے نہیں، بلکہ سارے امیروں اور سارے لوگوں سے بھي، جو اخسویرس بادشاہ کے سب صوبوں میں هیں، بدي کي هی. ۱۷ کیونکہ بیگم کا یہہ کام ساري عورتوں میں چرچا هوگا، اور وے یہہ خبر سنکے، کہ اخسویرس بادشاہ نے وشتي ملکہ کو اپنے حضور طلب فرمایا، پر وہ نہ آئي، اپنے اپنے خاوندوں کو اپني نظروں سے گرا دینگي[o]؛ ۱۸ اور آج کے دن فارس اور مادہ کي ساري بیگمیں، جو ملکہ کي بات سنینگي، بادشاہ کے سب امیروں سے یونهي کهینگي. سو حقارت اور جھگڑا بہت هوگا. ۱۹ اگر بادشاہ کي مرضي هو، تو شاهانہ فرمان نکلے، اور وہ فارس اور مادہ کے آئین میں لکھا جاے، تاکہ نہ ٹلے، کہ وشتي ملکہ بادشاہ اخسویرس کے حضور پھر نہ آوے، اور بادشاہ ملکہ کا منصب ایک دوسري کو، جو اُس سے بہتر هی، دیوے. ۲۰ اور جو بادشاہ کا فرمان ساري مملکت میں (کہ وہ عظیم هی،) جا بجا شہرت پاویگا، تو ساري جوروان، اشرافوں کي اور کمینوں کي، اپنے اپنے خاوندوں کو عزت دینگي[p]. ۲۱ اور یہہ بات بادشاہ اور امیروں کو پسند آئي، اور بادشاہ نے مموکان کي بات کے مطابق عمل کیا. ۲۲ کہ اُس نے بادشاہ کے سارے صوبوں میں نامے بھیجے، هر صوبے میں ایک نامہ، اُس خط میں جو وهاں مروج تھا[q]، اور هر قوم کے لیئے ایک، اُسي زبان میں جو وے بولتے تھے، اِس مضمون کے کہ هر ایک مرد اپنے اپنے گھر میں مالک بنا رهے[r]: اور کہ هر ایک قوم کي زبان میں اِس کا اِشتہار دیں.

[g] دیکھو آستر ۷ : ۸. حزق ۲۳ : ۴۱. عمو ۲ : ۸ اور ۶ : ۴
[h] ۲ سمو ۱۳ : ۲۸
[i] آستر ۷ : ۹
[k] یرم ۱۰ : ۷. دان ۲ : ۱۲. متي ۲ : ۱. ۱ توا ۱۲ : ۳۲
[m] عز ۷ : ۱۴
[n] ۲ سلا ۲۵ : ۱۹
[o] افس ۵ : ۳۳
[p] افس ۵ : ۳۳. قلس ۳ : ۱۸. ۱ پطر ۳ : ۱
[q] آستر ۸ : ۹
[r] افس ۵ : ۲۲، ۲۳، ۲۴. ۱ تمط ۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ خاص چنی هوئی کنواریوں میں سے ایک کے چننے کا اِراده هوتا، که وه ملکه هو جاوے. ۵ مردکی کی بابت جس نے آستر کو لے پالا تها. ۹ هیجا آستر کو اوروں کی نسبت سے زیاده منظور کرتا. ۱۲ کنواریوں کی طهارت اور بادشاه کے حضور میں اُن کے جانے کا طور. ۱۷ بادشاه آستر کو اوروں سے زیاده چاهتا، اور اِس باعث اُسے ملکه مقرر کرتا. ۲۱ مردکی ایک فتنه فساد کا حال بادشاه پر ظاهر کرتا، اور اِس سبب بادشاهی تواریخ میں اُسکا نام لکها جاتا.

اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاه کا غصه اُترا، تو اُس نے وشتی کو، اور جو که اُس نے کیا تها، اور جو که اُس کے حق میں فرمایا گیا تها[a]، یاد کیا. ۲ تب بادشاه کے ملازموں نے، جو اُس کی خدمت کرتے تهے، اُس سے عرض کی، حکم هو، تو بادشاه کے لیئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈهونڈهی جاویں ; ۳ اور بادشاه اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے، تا که وے ساری جوان خوبصورت کنواریوں کو، قصر سوسن کے بیچ، محلسرا میں جمع کریں، اور بادشاه کے خواجهسرا هیجا کو، جو زنانے کا ناظر هی، سپرد کریں ; اور اُنکی طهارت و زینت کا اسباب اُنهیں دیا جاوے ; ۴ اور جو چهوکری بادشاه کو اچهی لگے، سو وشتی کی جگهه ملکه هووے. یهه بات بادشاه کو پسند آئی، اور اُس نے ایسا هی کیا.

۵ سوسن میں جو دارالسلطنت تها، ایک یهودی مرد مردکی نام، بن یائیر، بن سمعی، بن قیس، تها ; وه بنیامینی تها ; ۶ وه بهی یروسلم سے بےوطن هوا تها، اُن قیدیوں کے ساتهه جو شاه یهوداه ||یکونیاه کے همراه هوکے جلاوطن هوئے، که جنهیں شاه بابل نبوکدنضر لے گیا[b]. ۷ اُس نے اپنے چچا کی بیٹی[c] هدسا، یعنے آستر کو پالا تها ; کیونکه اُس کے ما باپ نه تهے ; اور وه چهوکری خوشمنظر اور خوبصورت تهی : اور جب اُس کے ما باپ مر گئے، تو مردکی نے اُسے اپنی هی بیٹی کرکے پالا تها.

۸ اور یوں هوا، که جب بادشاه کا حکم اور فرمان سننے میں آیا، اور بهت کنواریاں دارالسلطنت سوسن میں جمع کی گئیں[d]، اور هیجا کے حوالے میں هوئیں، تو آستر بهی بادشاه کے گهر میں پهنچائی گئی، اور زنانے کے ناظر هیجا کو سپرد هوئی. ۹ اور وه لڑکی اُس کی نظر میں منظور هوئی، اور اُس نے اُس پر مهربانی کی ; اور فیالفور اُس نے وه اسباب جو طهارت کے لیئے درکار تها[e]، اُس کے روزینه کے حصے کے سوا، عنایت کیا، اور بادشاه کے قصر میں سے اُسے سات چهوکریاں دیں، جو اُس کے لائق تهیں، اور اُسے اُس کی سهیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچها محل بخشا. ۱۰ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتهدار ظاهر نه کیئے تهے[f]، کیونکه مردکی نے اُسے کهه دیا تها، که نه ظاهر کرے. ۱۱ اور مردکی روز به روز زنانے کے صحن کے آگے پهرتا تها، که دریافت کرے، که آستر کی خیریت هی، اور اُس کا انجام کیا هوگا.

۱۲ اور جب هر ایک چهوکری کی باری پهنچی، که اخسویرس بادشاه کے حضور جاوے، بعد اُس کے، که باره مهینے گذرے، جیسا که عورتوں کا دستور تها، (کیونکه اِتنے دن اُن کی طهارت میں بیت جاتے هیں، چهه مهینے مر کا تیل لگاویں، اور چهه مهینے خوشبو اَپٹن ستهری چیزوں کے ساتهه، ملاکے جو عورتوں کی صفائی کے لیئے تها، ملا کریں :) ۱۳ تب وه چهوکری بادشاه کے حضور گئی ; اور سب کچهه، جو وه چاهتی تهی، که زنانے میں سے بادشاه کے گهر میں لے چلے، سو اُس کو دیا جاتا تها. ۱۴ شام کو وه جاتی تهی، اور صبح کو نکلکے پهر دوسرے محل میں جاتی تهی، اور شعسجز خوجے کو، جو بادشاه کی حرموں کا ناظر تها، حوالے کی جاتی تهی ; وه بادشاه کے حضور پهر نه جاتی تهی، مگر جب که بادشاه اُسے چاهتا تها، اور اُس کا نام لیکے طلب فرماتا.

۱۵ اور جب مردکی کے چچا[g] ابیخیل کی بیٹی آستر کی، جسے مردکی نے اپنی

[a] آستر ۱: ۱۹، ۲۰
|| یا یهویکین. ۲ سلا ۲۴: ۶
[b] ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵ ; ۲ توا ۳۶: ۱۰، ۲۰ ; یره ۲۴: ۱
[c] ۱۵ آیت
[d] ۳ آیت
[e] ۳، ۱۲ آیتیں
[f] ۲۰ آیت
۵۱۵ کے قریب
۵۱۵ کے قریب
[g] ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

بیٹھی کر رکھا تھا، بادشاہ کے حضور جانے کی باری پہنچی، تو اُسکے سوا جو بادشاہ کے خوجے هیجا نے، جو عورتوں کا نگهبان تھا، ٹھہرایا، اُس سے کچھ نہ مانگا. اور آستر هر ایک کو، جس کی نگاہ اُس پر پڑی، بھلی لگی. ۱۶ چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور اُس کے دارُالسلطنت میں اُس کی بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں، جو طیبیت مہینا هی، پہنچی. ۱۷ اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا، اور وہ اُس کی نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ هوئی: سو اُس نے شاهی تاج اُس کے سر پر رکھ دیا، اور وشتی کی جگہہ میں اُسے ملکه کیا. ۱۸ اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں کے لیئے ایک بڑی ضیافت کی[h]، اور یہہ ضیافت آستر کی خاطر تھی: اور ||صوبوں کی مال‌گذاری معاف کی، اور بادشاہ کے دبدبے کے مطابق اِنعام دیئے. ۱۹ اور جب کنواریاں دوسری بار جمع کی گئیں، تب مردکی بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا تھا[i]. ۲۰ اور مردکی کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتہ‌داروں اور اپنی قوم کو، ظاهر نہ کیا تھا[k]: کہ آستر جس طرح مردکی کے گھر میں، جب اُس سے پالی جاتی تھی، اُس کا حکم مانتی تھی، اب بھی مانتی تھی.

۲۱ اُن دنوں میں، جب مردکی بادشاہ کے دروازے میں بیٹھا تھا، بادشاہ کے دو خوجے ||بگتان اور ترش، اُن میں سے جو دروازوں پر نگهبانی کرتے تھے، غصے هوکے چاهتے تھے، کہ اخسویرس بادشاہ پر هاتھ ڈالیں. ۲۲ اور یہہ بات مردکی کو معلوم هوئی، اور اُس نے آستر ملکه کو خبر دی[l]: اور آستر نے مردکی کا نام لیکے بادشاہ کو کہا. ۲۳ اور جب مقدمہ تحقیقات کیا گیا، تو وہ بات

۵۱۴ کے قریب
h آستر ۱: ۳
|| یا، اهل ممالک کو چھٹی دی.
i ۲۱ آیت آستر ۳: ۲
k ۱۰ آیت
|| یا، بگتانا.
l آستر ۶: ۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۴ کے قریب

||ثابت هوئی: سو دونوں کو ایک درخت میں لٹکاکے پھانسی دی: اور یہہ سارا احوال بادشاہ کے حضور، تواریخ کے دفتروں[m] میں لکھا گیا.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ هامان بادشاہ سے سرفراز کیا جاتا، پر مردکی اُسے حقیر جانتا، اور اِس باعث وہ سارے یہودیوں کو هلاک کرنے چاهتا. ۷ اُس کے سامھنے قرعہ ڈالا جاتا. ۸ یہودیوں پر تہمت لگاکے بادشاہ سے ایک فرمان پاتا، کہ وے سب کے سب قتل کیئے جاویں.

اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی[a] همداتا کے بیٹے هامان کی ترقی کی، اور اُسے سرفراز کیا، اور اُس کی کرسی کو سارے امیروں کی نسبت سے جو اُسکے ساتھ تھے برتر کیا. ۲ اور بادشاہ کے سارے ملازم، جو بادشاہ کے دروازے پر[b] رهتے تھے، هامان کے آگے جھکتے تھے، اور اُسے سجدہ کرتے تھے: کیونکہ بادشاہ نے اُس کے حق میں یوں حکم کیا تھا. مگر مردکی نہ جھکتا تھا، نہ سجدہ کرتا تھا[c]. ۳ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو بادشاہ کے دروازے پر رهتے تھے، مردکی کو کہا، کہ تو کیوں بادشاہ کے حکم[d] کو عدول کرتا هی؟ ۴ اور ایسا هوا، کہ جب وے هر روز اُسے کہتے تھے، اور اُس نے اُن کی نہ مانی، تو اُنہوں نے هامان کو اِطلاع دی، تا دیکھیں، کہ مردکی کی بات ٹھہریگی، کہ نہیں: کیونکہ اُس نے اُنهیں کہا تھا، کہ میں یہودی هوں. ۵ اور جب هامان نے دیکھا، کہ مردکی نہ جھکتا هی، نہ مجھے سجدہ کرتا هی[e]، تو هامان غصے سے بھر گیا[f]. ۶ لیکن فقط مردکی پر هاتھ ڈالنا اُس کی نظر میں حقیر معلوم هوا: کیونکہ اُنہوں نے اُس سے مردکی کی قوم کا بیان کیا تھا: سو هامان نے چاها، کہ مردکی کی اُمت، یعنے سب یہودی لوگوں کو، جو اخسویرس کی تمام مملکت میں رهتے تھے، هلاک کرے[g]. ۷ پھر اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارهویں برس کے پہلے مہینے میں،

|| یا، کھل گئی.
m آستر ۱۰: ۲
۵۱۰ کے قریب
a گنتی ۲۴: ۷ ; ۱ سموئیل ۱۵: ۸
b آستر ۲: ۱۹
c ۵ آیت زبور ۱۵: ۴
d ۲ آیت
e ۲ آیت آستر ۵: ۹
f دان ۳: ۱۹
g زبور ۸۳: ۴
۵۱۰

پیشتر مسیح سے ٥١٠

جو نیسان مہینا ھی، اُنھوں نے پور، یعنے قرع، ڈالنا شروع کیا[h]؛ ھر روز اور ھر مہینا ھامان کے سامھنے بارھویں مہینے تک جو ادار ھی، قرع ڈالتے رھے.

۸ تب ھامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کي، کہ حضور کي مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ ھی، جو ھر کھیں ھی، اور اُس کي شریعتیں سب قوموں کي شریعتوں سے متفرق ھیں، اور وے بادشاہ کي شریعتوں پر عمل نہیں کرتے ھیں[i]؛ سو بادشاہ کو مناسب نہیں، کہ اُنھیں رھنے دیوے. ۹ اگر بادشاہ کي مرضي ھووے، تو اُنھیں ھلاک کرنے کا حکم لکھا جاوے، اور میں تحصیلداروں کے ھاتھ میں روپے کے دس ھزار توڑے تول دونگا، کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں. ١٠ تب بادشاہ نے اپنے ھاتھ سے انگوٹھي[k] نکالکے[l] یہودیوں کے دشمن اجاجي ھمداتا کے بیٹے ھامان کو دي. ١١ اور بادشاہ نے ھامان سے کہا، کہ چاندي تجھے بخشي گئي، اور لوگ بھي تاکہ جو تو مناسب جانے، سو اُن سے کرے. ١٢ تب بادشاہ کے منشي پہلے مہینے کي تیرھویں تاریخ طلب کیئے گئے[m]، اور جو کچھ ھامان نے کہا، وہ سب بادشاہ کے منصبداروں اور نوابوں، اور ھر ایک صوبے کے ناظموں کے لیئے، اور ھر ایک صوبے میں ھر ایک فرقے کے چودھریوں کے لیئے، اُس خط میں جو وے لکھتے تھے، اور ایک ایک قوم کي لغت میں جو وے بولتے تھے[n]، لکھا گیا: یے فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے[o] لکھے ھوئے تھے، اور اُنپر بادشاہ کي انگوٹھي کي مہر کي گئي تھي. ١٣ یے نامے ڈاک کے وسیلے[p] بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے، کہ ادار مہینے کي چودھویں تاریخ سب یہودیوں کو، جوان بوڑھے، ننھے بچے، اور عورت، ایک ھي دن میں[q]، ایک لخت کاٹ ڈالیں، اور قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[r]. ١۴ اُس فرمان کي ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لیئے لي گئي، اور سب لوگوں میں اُس کا اِشتہار دیا گیا[s]، تا کہ اُس دن کے لیئے طیار ھو رھیں. ١٥ بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک فيالفور روانہ ھوئي، اور وہ حکم دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا. اور بادشاہ اور ھامان می‌نوشي کرنے کو بیٹھ گئے؛ پر سوسن شہر میں ھڑبڑي پڑ گئي[t].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مردکي اور سب یہودي بڑا ماتم کرتے. ۴ آستر اِس کي اَفواہ سنکے سب حال مردکي سے دریافت کرتي، اور وہ اُسے ترغیب دیتا کہ اپني قوم کي رھائي کے لیئے شفاعت کرے. ١٠ پہلے ھي وہ عذر کرتي، اور اِس پر مردکي اُسے سمجھاتا. ١٥ آخر کو منظور کرتي، اور ایک روزہ رکھنے کا حکم دیتي.

٥١٠ کے قریب

جب مردکي نے یہہ سب کچھ، جو عمل میں آیا تھا، معلوم کیا، تو مردکي نے اپنے کپڑے پھاڑے[a]، اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ اُس پر ڈالکے[b] شہر کے بیچ میں جا کھڑا ھوا، اور شدت سے چلایا اور پھوٹکے رویا[c]. ۲ اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا؛ کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھکے کوئي بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا. ۳ اور ھر ایک صوبے میں، جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا، وھاں یہودیوں کے درمیان رونا، پیٹنا، اور واویلا، پڑ گیا؛ اُنھوں نے روزے رکھے، اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہنکے خاک میں لوٹتے[d].

۴ پھر آستر کي سہیلیوں اور اُس کے خوجوں نے آکے اُسے خبر دي. تب ملکہ بہت غمگین ھوئي، اور اُس نے ایک خلعت بھیجا، کہ مردکي کو پہناویں، اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں؛ پر اُس نے قبول نہ کیا. ٥ تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنھیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا، کہ آستر کے پاس حاضر رھیں، ایک کو، ھتاک نامے، بلایا، اور اُسے حکم کیا کہ مردکي سے دریافت کرے، کہ یہہ کیا ھی، اور کس واسطے ھی.

[h] آستر ۹: ۲۴
[i] عز ۴: ١۳، اعم ١٦: ٢٠
[k] آستر ۸: ۲، ۸
[l] پید ۴١: ۴۲
[m] آستر ۸: ۹
[n] آستر ١: ۲۲، اور ۸: ۹
[o] ١ سلا ۲١: ۸، آستر ۸: ۸، ١٠
[p] آستر ۸: ١٠
[q] آستر ۸: ١۲، وغیرہ
[r] آستر ۸: ١١
[s] آستر ۸: ١۳، ١۴
[t] دیکھو آستر ۸: ١٥، امث ۲٩: ۲
[a] ۲ سمو ١: ١١
[b] یشو ۷: ٦، حزق ۲۷: ۳٠
[c] پید ۲۷: ۳۴
[d] یسع ٥۸: ٥، دان ٩: ۳

۶ سو ہتاک نکلکے شہر کے چوک میں، جو بادشاہ کے دروازے کے آگے تھا، مردکي پاس گیا. ۷ تب مردکي نے ساري سرگذشت جو اُس پر گذري تھي، اور کتني نقديe ہامان نے یہودیوں کے قتل ہونے کي بابت بادشاہ کے خزانے میں تول دینے کا اِقرار کیا تھا، اُس سے بیان کي. ۸ اور اُس فرمان کي ایک نقل بھي، جو اُن کے قتل کي بابت سوسن میں کیا گیا تھاf، اُسے دي، تا کہ آستر کو دکھلاوے، اور اُس کے حضور تقریر کرے، اور اُس سے کہے، کہ بادشاہ کے حضور جاکے اُس سے منت کرے، اور اُس کے حضور میں اپنے لوگوں کي جان بخشي چاھے. ۹ چنانچہ ہتاک نے آکے آستر کو مردکي کي باتیں سنائیں.

۱۰ پھر آستر نے ہتاک سے کہکے اُسے مردکي کے پاس کہلا بھیجا، کہ ۱۱ بادشاہ کے سب ملازم اور بادشاہي صوبجات کے سب لوگ جانتے ھیں، کہ جو کوئي، مرد ھو یا عورت، بے بلائے، بادشاہ کي بارگاہ اندروني میںg جاوے، اُس کے قتل کرنے کا ایک ھي حکم ھیh، مگر وہ، جس کے لیئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھاوےi، جیتا بچتا ھی: اور تیس دن ھوئے کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بلایا. ۱۲ اُنھوں نے مردکي سے آستر کي باتیں کہیں. ۱۳ تب مردکي نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا، کہ اپنے دل میں نہ سمجھیے، کہ سارے یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے محل میں بچ رھونگي. ۱۴ کیونکہ اگر تو اِس وقت خاموشي اِختیار کریگي، تو ||خلاصي اور نجات یہودیوں کے لیئے دوسري طرف سے طلوع ھوگي، پر تو اپنے آبائي خاندان سمیت ہلاک ھو جائیگي: اور کیا جانے کہ تو ایسے ھي وقت کے لیئے سلطنت کو پہنچي ھو؟ ۱۵ تب آستر نے مردکي کے جواب میں پھر کہلا بھیجا، کہ ۱۶ جا، اور سوسن

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب
e آستر ۳: ۹
f آستر ۳: ۱۴، ۱۵
g آستر ۵: ۱
h دان ۲: ۹
i آستر ۵: ۲ اور ۸: ۴
|| عبراني میں، ... ام لینے کي ... ت ھوگي، ایوب ۹: ۱۸

میں جتنے یہودي رھتے ھیں، اُنھیں جمع کر، اور تم میرے لیئے روزہ رکھو، اور تین دن تک، دن اور رات، کچھ نہ کھاؤ نہ پیوk: میں بھي اور میري سہیلیاں روزہ رکھینگي: اِس طرح سے میں بادشاہ کے حضور جاؤنگي، اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ھی: اور اگر میں ماري گئي تو ماري گئيl. ۱۷ چنانچہ مردکي روانہ ھوا، اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچھ کیا.

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آستر اپني جان پر کھیلکے بادشاہ کے حضور جاتي: تس پر بادشاہ سنہلا عصا اُس کے لیئے بڑھاتا: بعد اُس کے آستر بادشاہ اور ہامان کي دعوت کرتي، کہ اُس کي ضیافت میں آویں. ۹ آستر اپني عرض کي بابت بادشاہ کے حضور میں مقبولیت پاکے، پھر اُس کي اور ہامان کي دعوت کرتي کہ دوسرے دن بھي اُس کي ضیافت میں آویں. ۹ ہامان ایسي عزت پا کے زیادہ مغرور ھوتا، اور مردکي کي حقارت کو اور بھي برا مانتا. ۱۴ اپني جورو زرش کي صلاح سے وہ مردکي کے لیئے ایک پھانسي کي ٹکٹکي کو کھڑا کراتا.

اور تیسرے دنa ایسا ھوا، کہ آستر شاہانہ لباس پہنکے قصر شاھي کي بارگاہ اندروني میںb بادشاھي دولتخانے کے سامھنے کھڑي ھوئي. اور بادشاہ اپنے بادشاھي دولتخانے میں اپني سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا تھا. ۲ پھر ایسا ھوا، کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑي دیکھا، تو وہ اُسے منظور نظر آئيc، اور بادشاہ نے آستر کے لیئے سنہلا عصا، جو اُسکے ھاتھ میں تھا، بڑھایاd. سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کي نوک کو چھوا. ۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، کہ اي آستر ملکہ، تو کیا چاھتي ھی؟ اور تیرا کیا سوال ھی؟ تجھے دیا جائیگا، اگرچہ آدھي سلطنت ھووےe. ۴ آستر نے عرض کي، اگر بادشاہ کي مرضي ھو، تو بادشاہ اور ہامان آج میرے جشن میں شامل ھوویں، جس کي میں نے شاہ کے لیئے طیاري کي ھی. ۵ بادشاہ نے فرمایا، کہ ہامان سے کہو، کہ جلد طیار ھووے، اور آستر کے کہنے کے موافق عمل کرے. سو بادشاہ اور ہامان اُس جشن میں آئے، جس کي طیاري آستر نے کي تھي.

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب
k دیکھو آستر ۵: ۱
l دیکھو پید ۴۳: ۱۴
a دیکھو آستر ۴: ۱۶
b دیکھو آستر ۴: ۱۱ اور ۶: ۴
c امث ۲۱: ۱
d آستر ۴: ۱۱ اور ۸: ۴
e یون مرق ۶: ۲۳

پیشتر مسیح سے ٥١٠ کے قریب

٦ اور بادشاہ نے جشن میں مي‌نوشي کرتے هوئے آستر سے پوچها، کہ تیرا کیا سوال هی؟ تجهے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا مطلب هی؟ اگر آدهي مملکت مانگے، تو بهي دي جائیگي۔ ٧ تب آستر نے جواب میں کہا، میرا سوال اور میرا مطلب یهه هی: ٨ اگر میں بادشاہ کي آنکهوں میں منظور نظر هوں، اور اگر بادشاہ کو اچها لگے، کہ میرا سوال قبول کرے، اور میرا مطلب پورا کرے، تو بادشاہ اور هامان پهر میرے جشن میں شامل هوں، جس کي میں اُن کے لیئے طیاري کرونگي، اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے اِرشاد کیا هی، میں اُس پر عمل کرونگي۔

٩ اُس دن هامان خوشوقت اور دلشاد هوکے نکل گیا؛ پر جب هامان نے بادشاہ کے دروازے پر مردکي کو دیکها، کہ اُٹهه کهڑا نہ هوا، اور نہ اُس کے لیئے راہ سے هٹا، تب هامان کا غضب مردکي پر بهڑکا۔ ١٠ لیکن هامان نے آپ کو روکا؛ اور گهر میں آکے اپنے دوستوں کو اور اپني جورو زرش کو بلوا بهیجا۔ ١١ اور هامان نے اُن سے اپني شان و شوکت کا، اور فرزندوں کي کثرت کا، اور جهاں تک بادشاہ نے اُس کي ترقي کي تهي، اور کیونکر اُسے امیروں پر اور بادشاهي ملازموں پر سرفراز کیا تها، اُس سب کا تذکرہ اُن سے کیا۔ ١٢ اور هامان نے یهه بهي کہا، کہ هاں، آستر ملکہ نے سوا میرے کسي کو بادشاہ کے ساتهه اپنے جشن میں، جس کي اُسنے طیاري کي، نہیں بلایا؛ اور کل کے لیئے بهي اُسکے گهر میري اور بادشاہ کي مهماني هی۔ ١٣ لیکن اِس سب سے میرا کچهه فائدہ نہیں، جس حال کہ میں بادشاہ کے دروازے پر مردکي یهودي کو بیٹهے دیکهتا هوں۔

١٤ تب اُسکي جورو زرش اور اُس کے سارے دوستوں نے اُسے کہا، کہ پچاس هاتهه اُونچا †ایک پهانسي کي تکتهي کهڑي کي جاوے، اور کل بادشاہ سے عرض کیجیئے، کہ مردکي اُس پر ٹانگا جاے: تب خوشدل هوکے بادشاہ کے همراہ جشن میں جاؤ۔ یهه بات هامان کو پسند آئي، اور اُس نے وہ تکتهي بنوائي۔

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ اخسویرس تواریخ کے دفتر سے یهه حال معلوم کرکے، کہ مردکي نے کیونکر بادشاہ کي خیرخواهي کي تهي، اُس کو رتبہ دینے کا اِرادہ رکهتا۔ ٤ هامان اِجازت مانگنے آتا کہ مردکي کو پهانسي دیوے، پر اِتفاقاً ایسي مصلحت دیتا، کہ اُسي کے باعث اُسي کو مردکي کي سرفرازي کرنا پڑتا۔ ١٢ هامان اپني کمبختي پر روتا، اور اُسوقت اُس کے دوست اُس پر اپني رائے ظاهر کرتے، کہ تو گرتا جائیگا، اور برباد هوگا۔

بادشاہ کي نیند اُس رات جاتي رهي؛ اور اُس نے حکم کیا، کہ تواریخ کي کتاب کو لاویں؛ اور وہ بادشاہ کے حضور پڑهي گئي۔ ٢ اور اُس میں یهه مذکور هوا، کہ مردکي نے خبر دي تهي، کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خوجے ||بگتانا اور ترش اِرادہ رکهتے هیں، کہ اخسویرس بادشاہ پر هاتهه بڑهاویں۔ ٣ بادشاہ نے فرمایا، کہ اِس خیرخواهي کے لیئے مردکي کو کیا منصب اور کیا رتبہ ملا هی؟ بادشاہ کے مصاحبوں نے، جو اُس کي خدمت میں حاضر تهے، کہا، کہ اُس کے لیئے کچهه نہیں هوا۔

٤ پهر بادشاہ نے پوچها، کہ بارگاہ میں کون حاضر هی؟ اِتنے میں هامان بارگاہ عام کے سرے پر آ پهنچا تها، کہ بادشاہ سے عرض کرے، کہ مردکي اُس پهانسي کے کهمبهے پر، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تها، ٹانگا جاے۔ ٥ سو بادشاہ کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکهو، هامان بارگاہ عام میں کهڑا هی۔ بادشاہ نے فرمایا، بهیتر آنے دو۔ ٦ جوں هامان بهیتر آیا، بادشاہ نے اُس سے پوچها، کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظور نظر هو، اُس سے کیا سلوک کیا جاوے؟ هامان نے اپنے دل میں سوچا، کہ میرے سوا بادشاہ کا منظور نظر کون هوگا؟ ٧ سو هامان نے

† عبراني میں، ٥٠ هاتهه۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

بادشاه سے کہا، که وه شخص جسے بادشاه سرفراز کیا چاهے، ۸ چاهیئے که وه خلعت شاهي، جو بادشاه کے پہننے کا هی، اور وه گهوڑا، جو بادشاه کي سواري کا هی[d]، اور شاهانه تاج، جو بادشاه کے سر پر کا هی، منگوایا جاے؛ ۹ اور وه خلعت اور گهوڑا اُس شخص کے هاته میں جو شاه کے امیروں کا امیر هی سپرد هوویں، اور وه اُس شخص کو ملبس کرے، جسے بادشاه سرفراز کیا چاهتا هی، اور وه اُسے اُس گهوڑے پر سوار کرے، اور شهر کے بازار میں هوکے لے آوے، اور اُسکے آگے پکارے[e]، که جس کو بادشاه سرفراز کرنا چاهتا، اُس شخص کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا. ۱۰ تب بادشاه نے هامان سے فرمایا، که جلدي کر، اور اپنے کہے کے مطابق، خلعت اور گهوڑا لے، اور مردکي یهودي کے لیئے، جو بادشاه کے دروازے پر بیٹها هی، ویسا هي کر؛ اُن باتوں میں سے، جو تو نے کہیں، ایک بهي کم نه هو. ۱۱ تب هامان نے وه خلعت اور گهوڑا لیا، اور مردکي کو پهناکے، گهوڑے پر چڑهایا، اور شهر کے بازار میں پهرایا، اور اُس کے آگے پکارا، که جس شخص کو بادشاه سرفراز کیا چاهتا هی، اُس کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا.

۱۲ اور مردکي پهر بادشاه کے دروازے پر آیا؛ پر هامان آزرده اور سر ڈهانپے هوئے[f] اپنے گهر جلد چلا گیا[g]. ۱۳ اور هامان نے اپني جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا. تب اُس کے دانشمندوں اور اُس کي جورو زرش نے اُسے کہا، که اگر مردکي جس کے آگے تو گرنے لگا، یهودیوں کي نسل میں سے هووے، تو تو اُس پر غالب نه هوگا، بلکه اُس کے آگے ضرور گرتا جائیگا. ۱۴ وے اُس سے یے باتیں کہتے هي تهے، که بادشاه کے خوجے آ پهنچے، که هامان کو جلد جشن میں، جس کي آستر نے طیاري کي تهي[h]، لے چلیں.

[d] ۱ سلا ۱ : ۳۳
[e] پید ۴۱ : ۴۳
[f] ۲ سمو ۱۵ : ۳۰ ار ۱۴ : ۳، ۴
[g] انوا ۲ . ۲۶، ۲
[h] آستر ۵ : ۸

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ آستر، بادشاه اور هامان کي مهماني کرتے وقت، عرض کرتي، که اپني اور اپنے لوگوں کي جان‌بخشي هو. ۵ وه هامان پر فریاد کرتي. ۷ بادشاه غضب ناک هوتا، اور ایسي خبر پاکے، که هامان کے یہاں ایک پهانسي کي ڈکٹهي طیار هی، حکم دیتا، که هامان اُس هي پر ٹانگا جاوے.

سو بادشاه اور هامان آستر ملکه کے ساته می‌نوشي کے لیئے آئے. ۲ اور بادشاه نے اُس دوسرے دن می‌نوشي کے وقت آستر سے پهر پوچها، که ای ملکه آستر، تیرا کیا سوال هي؟ وه تجهے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا مطلب هی؟ آدهي بادشاهت تک پورا کیا جائیگا[a]. ۳ تب آستر ملکه نے جواب میں کہا، ای بادشاه، اگر میں تیري منظور نظر هوں، اور اگر بادشاه کي مرضي هووے، تو میرا سوال یهه هی، که میري جان‌بخشي هو، اور میرا مطلب یهه هی، که میرے لوگوں کي بهي رهائي هو. ۴ کیونکه میں اور میرے لوگ بیچے گئے هیں[b]، که مارے جاویں، اور قتل کیئے جاویں، اور نیست و نابود هو جاویں. لیکن اگر هم لوگ بیچے جاتے، که غلام اور لونڈیاں بنیں، تو میں چپکي رهتي؛ اگرچه دشمن میں یهه سکت نه تهي، که شاه کو ٹوٹا دیتا.

۵ تب اخسویرس بادشاه نے آستر ملکه سے کہا، وه کون هی، اور کہاں هی، جس کا یهه دل اور گرده هی، که ایسي گستاخي کرے؟ ۶ آستر بولي، وه بیري اور وه دشمن یهي خبیث هامان هی. تب هامان بادشاه اور ملکه کے آگے هراسان هوا.

۷ اور بادشاه غضبناک هوکے می‌خوري سے اُٹها، اور خانه باغ میں گیا؛ پر هامان اپني جان کے لیئے آستر ملکه سے اِلتماس کرنے کو اُٹه کهڑا هوا؛ کیونکه اُس نے جانا، که بادشاه مجهه سے بدي کریگا. ۸ اور بادشاه خانه باغ سے اُٹهکے پهر محفل مَی میں آیا؛ اُس وقت

[a] آستر ۵ : ۶
[b] آستر ۳ : ۹ اور ۴ : ۷

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

هامان اُس پلنگ کے پاس، جس پر آستر بیٹھي تھي، پڑا تھا. تب بادشاه نے کہا، مگر یہہ گھر میں میرے سامھنے ملکه پر جبر کیا چاهتا؟ یہہ کلام بادشاه کے منهہ سے نکلتے هي اُنهوں نے هامان کا منهہ ڈهانپ لیا[a]. ۹ پهر خربونه نے[b]، جو خوجوں میں سے ایک تها، بادشاه کے آگے عرض کي، که پچاس هاتهہ کي اُونچي ||ایک ٹکٹهي بهي دیکهیئے[c]، که جسے هامان نے اپنے گهر میں مردکي کے لیئے، جس نے بادشاه کي خیرخواهي کي تهي، کهڑا کر رکها تها. تب بادشاه نے فرمایا، که اُسے اُس پر پهانسي کے لیئے ٹانگو. ۱۰ سو اُنهوں نے هامان کو اُسي ٹکٹهي پر، جو اُس نے مردکي کے لیئے کهڑي کر رکهي تهي، پهانسي دي[e]. تب بادشاه کا غصه دهیما هوا.

۸ باب

اس بیان میں، که ۱ مردکي کي ترقي کي جاتي. ۳ آستر عرض کرتي، که لکها جاوے، که هامان کے نامے رد کیئے جاویں. ۷ اخسویرس یهودیوں کو اجازت دیتا که وے اپني اپني حمایت کریں. ۱۵ مردکي کي سرفرازي اور یهودیوں کي خوشي کا احوال.

اُسي دن اخسویرس بادشاه نے یهودیوں کے دشمن هامان کا گهر آستر ملکه کو بخشا. اور مردکي بادشاه کے حضور حاضر هوا، کیونکه آستر نے وه رشته، جو اُن کے درمیان تها، ظاهر کیا تها[a]. ۲ اور بادشاه نے اپنے هاتهہ کي انگوٹهي[b]، جو اُس نے هامان سے لے لي تهي، اُتار کے مردکي کو دي. اور آستر نے مردکي کو هامان کے گهر پر مختار کیا.

۳ آستر نے پهر بادشاه کے حضور عرض کي، اور اُس کے قدموں پر گرکے اور رو روکے اُس کي منت کي، که هامان اجاجي کي بدخواهي اور وه بندش جو اُس نے یهودیوں کے برخلاف باندهي تهي، باطل کي جاویں. ۴ تب بادشاه نے آستر کي طرف سنهلا عصا بڑهایا[c]؛ سو آستر بادشاه کے حضور اُٹهہ کهڑي هوئي. ۵ پهر وه بولي، که اگر بادشاه کي مرضي هووے، اور اگر میں اُس کي منظور نظر هوں، اور یہہ بات بادشاه کي نگاه میں اچهي هووے، اور میں اُس کي آنکهوں کو بهلي دکهائي دوں، تو لکها جاوے، که وے نامے جو اجاجي همداتا کے بیٹے هامان نے اُن سارے یهودیوں کے قتل کے لیئے، جو شاه کے سارے صوبوں میں بستے هیں، لکهے تهے، منسوخ کیئے جاویں. ۶ که میں کیونکر اُس بلا کو، جو میرے لوگوں پر نازل هوگي، دیکهہ سکوں[d]؟ اور میں کیونکر سهوں که میرے رشته‌دار مارے جاویں؟

۷ تب اخسویرس بادشاه نے آستر ملکه سے اور مردکي یهودي سے کہا، که دیکهو، میں نے هامان کا گهر آستر کو بخشا هی[e]، اور وه پهانسي کي ٹکٹهي پر ٹانگا گیا هی، اِس لیئے که اُس نے یهودیوں پر هاتهہ ڈالا. ۸ اب تم بادشاه کے نام سے یهودیوں کے لیئے وه لکهو، جو تمهاري نظر میں اچها معلوم هووے، اور بادشاه کي انگوٹهي سے مهر کرو: کیونکه جو نوشته، که بادشاه کے نام سے لکها گیا هی، اور بادشاه کي انگوٹهي سے چهاپا گیا هی، اُسے کوئي منسوخ کر نهیں سکتا هی[f]. ۹ سو اُسي وقت تیسرے مهینے، یعنے سیوان مهینے کي تیئیسویں تاریخ بادشاه کے منشي طلب کیئے گئے[g]، اور مردکي کے سارے کہے کے موافق یهودیوں، اور نوابوں، اور عاملوں، اور صوبوں کے سرداروں کے لیئے، جو سب کے سب هندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے تهے[h]، هر ایک صوبے کو وهاں اُن کے خط، اور هر ایک قوم کو اُن کي لغت میں، اور یهودیوں کو، اُن کے خط، اور اُن کي لغت میں، سب باتیں لکهي گئیں[i]. ۱۰ اور اُس نے اخسویرس بادشاه کے نام سے نامے لکهے، اور بادشاه کي انگوٹهي سے چهاپ دیا[k]، اور اُن ناموں کو گهوڑوں اور خچرسواروں، اور شترسواروں، اور

---

[a] آستر ۱: ۱ [b] ایوب ۹: ۲۴ [c] آستر ۱: ۱۰ || عبراني میں، درخت. [d] آستر ۵: ۱۴. زبور ۷: ۱۶. امثا ۱۱: ۵، ۶ [e] زبور ۳۷: ۳۵، ۳۶. دان ۶: ۲۴

[a] آستر ۲: ۷ [b] آستر ۳: ۱۰ [c] آستر ۴: ۱۱ اور ۵: ۲ [d] نحمیاه ۲: ۳. آستر ۷: ۴ [e] ۷ آیت. امثا ۱۳: ۲۲ [f] دیکهو آستر ۱: ۱۹. دان ۶: ۸، ۱۲، ۱۵ [g] آستر ۳: ۱۲ [h] آستر ۱: ۱ [i] آستر ۱: ۲۲ اور ۳: ۱۲ [k] ۱ سلا ۲۱: ۸. آستر ۳: ۱۲، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

سانڈنی‌سواروں کو دیکے، ڈاک میں روانہ کیا؛ ١١ اُنھیں کے وسیلے بادشاہ نے یہودیوں کو پروانگي دي، کہ ھر ایک شہر میں، جہاں ھوں، اِکٹھے آویں، اور اپني جان بچانے کے لیئے کھڑے ھوویں، اور اُس قوم اور اُس صوبے کي ساري ||فوج کو، جو اُن پر حملہ‌آور ھوں، اُن کي زن و بچوں سمیت، ایک لخت مارکے قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[l] ١٢ ایک ھي دن میں، بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں میں، یعنے بارھویں مہینے کي، جو ادار مہینا ھی، تیرھویں تاریخ میں[m]۔ ١٣ اُس فرمان کا مضمون، جس کي نقل ھر ایک صوبے میں بھیجي گئي تھي، سارے لوگوں پر آشکارا ھوا[n]، کہ یہودي لوگ اُسي دن اپنے دشمنوں سے اپنا اِنتقام لینے کو طیار ھوویں۔ ١٤ سو ڈاک کے لوگ جو ٹانگھنوں اور خچروں پر سوار تھے، روانہ ھوئے، کہ بادشاہ کا حکم تھا، کہ بطور ضرورت جلد چلیں۔ اور وہ فرمان دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا۔

١٥ اور مردکي شاہ کے حضور سے سفید اور آسماني شاھانہ خلعت پہن کے، اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پر دھرکے، اور ایک ارغواني کتاني پوشاک پہنکے، نکلا۔ اور سوسن شہر خوشوقت اور شادمان ھوا[o]۔ ١٦ یہودیوں کو روشني[p]، اور خوشي، اور شادماني، اور عزت ھو گئي۔ ١٧ اور ھر ایک صوبے میں اور ھر ایک شہر میں، جہاں کہیں بادشاہ کا حکم اور اُس کا فرمان پہنچا تھا، وھاں کے یہودیوں کو خوشي اور شادماني، اور مہماني، اور اچھا دن[q] ھوا۔ اور اُس ولایت کے لوگوں میں سے بہتیرے یہودي ھو گئے[r]؛ کیونکہ یہودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تھا[s]۔

|| عبراني میں، قوت۔
[l] دیکھو آستر ۹ : ١٠، ١٥، ١٦
[m] آستر ٣ : ١٣ وغیرہ اور ۹ : ١
[n] آستر ٣ : ١٤، ١٥
[o] دیکھو آستر ٣ : ١٥، امثا ٢٩ : ٢
[p] زبور ۹٧ : ١١
[q] ١ سمو ٢٥ : ٨، آستر ۹ : ١۹، ٢٢
[r] زبور ١٨ : ٤٣، پید ٣٥ : ٥، خر ١٥ : ١٦، اِستث ٢ : ٢٥ اور ١١ : ٢٥، آستر ۹ : ٢

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یہودي اپنے دشمنوں اور خاص کرکے هامان کے دس بیٹوں کو قتل کرتے، اور صوبجات کے حاکم مردکي کے ڈر سے اِس بات میں اُن کي کمک کرتے۔ ١٢ اخسویرس آستر کي عرض کے مطابق اِجازت دیا، کہ وے دوسرے دن بھي قتل کا کام جاري کریں، اور هامان کے دس بیٹوں کو بھي اُسي ٹکٹھي پر لٹکاویں۔ ٢٠ اُن دو دنوں کي یادگاري میں پوریم کي عید جاري کرنے کا حکم ھوتا۔

پیشتر مسیح سے ٥٠۹ کے قریب

اب بارھویں مہینے، جو ادار مہینا ھی، اُسي کي تیرھویں تاریخ میں[a]، وہ وقت نزدیک آیا کہ بادشاہ کا حکم اور فرمان عمل میں لایا جاے[b]، اُسي دن، جسمیں یہودیوں کے دشمن اُن پر غالب ھونے کي اُمید رکھتے تھے، (اگرچہ برعکس اُسکے ایسا اِتفاق ھوا، کہ یہودیوں نے اپنے دشمنوں پر اِختیار پایا[c]،) ٢ تب یہودي لوگ اخسویرس بادشاہ کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شہروں میں جمع ھوئے[d]، کہ اُن پر، جو اُنکي بدي چاھتے تھے[e]، ھاتھ ڈالیں؛ اور کوئي اُن کا سامھنا نہ کر سکا؛ کیونکہ اُنکا ڈر سارے لوگوں پر پڑا تھا[f]۔ ٣ اور صوبوں کے سب سرداروں، اور نوابوں اور عاملوں، اور بادشاہ کے کارگذاروں نے یہودیوں کي مدد کي؛ اِس لیئے کہ مردکي کا ڈر اُن پر پڑا تھا ٤ کیونکہ مردکي بادشاہ کے گھر میں بڑا تھا، اور سارے صوبوں میں اُس کا شہرہ ھوا؛ کیونکہ یہہ شخص مردکي ترقي پر ترقي کرتا[g] گیا۔ ٥ چنانچہ یہودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کي دھار سے مارا اور کاٹ ڈالا، اور اُنھیں ھلاک کیا، اور جو جو چاھتے تھے کہ اپنے بیریوں سے بدسلوکي کریں۔ سو وھي اُنھوں نے کیا۔ ٦ اور سوسن دارالسلطنت میں یہودیوں نے پانچ سو آدمیوں کو مار ڈالا، اور ھلاک کیا؛ ٧ اور پرشنداتا، اور دلفون، اور اسپاتا، ٨ اور پورتا، اور ادلیاہ، اور اردتا، ۹ اور پرمشتا، اور اریسی، اور اردی، اور وجیزاتا، ١٠ یعنے یہودیوں کے بیري هامان بن همداتا کے دس بیٹوں کو[h] اُنھوں نے قتل کیا؛ پر لوٹ کے مال پر اُنھوں نے ھاتھ نہ ڈالا[i]۔ ١١ اُس دن اُن لوگوں کے شمار کي فرد، جو دارالسلطنت سوسن میں قتل کیئے گئے تھے، بادشاہ ||کي نظر سے گذري۔

١٢ پھر بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا، کہ یہودیوں نے دارالسلطنت سوسن میں

[a] آستر ٨ : ١٢
[b] آستر ٣ : ١٣
[c] ٢ سمو ٢٢ : ٤١
[d] آستر ٨ : ١١ اور ١٦ آیت
[e] زبور ٧١ : ١٣، ٢٤
[f] آستر ٨ : ١٧
[g] ٢ سمو ٣ : ١، ١ توا ١١ : ۹، امثا ٤ : ١٨
[h] آستر ٥ : ١١، ایوب ١٨ : ١۹ اور ٢٧ : ١٣، ١٤، ١٥، زبور ٢١ : ١٠
[i] دیکھو آستر ٨ : ١١
|| عبراني میں، کے حضور آئي۔

پیشتر مسیح سے ۵۰۹ کے قریب

پانچ سو آدمیوں کو اور ہامان کے دس بیٹوں کو مارا، اور ہلاک کیا، اور بادشاہ کے باقي صوبوں میں اُنھوں نے کیا کچھ نہ کیا ہوگا؟ اب تیرا کیا سوال هی؟ سو تجھے دیا جائیگا: اور تیرا کیا اور مطلب هی؟ سو پورا کیا جائیگا[k]. ۱۳ آستر بولي، اگر بادشاہ کي مرضي ہووے، تو یہودیوں کو، جو سوسن میں هیں، اِجازت ہو، کہ آج کے فرمان کے موافق[l] کل بھي کام کریں: اور ہامان کے دس بیٹوں کو اُس پھانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگیں[m]. ۱۴ سو بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا هي کریں: اور سوسن میں وہ فرمان دیا گیا: اور ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے. ۱۵ سو یہودي جو سوسن میں رہتے تھے، ادار مہینے کے چودھویں دن میں بھي جمع ہوئے[n]، اور اُنھوں نے سوسن میں تین سو آدمیوں کو قتل کیا، پر لوٹ کے مال پر ہاتھ نہ ڈالا[o]. ۱۶ اور باقي یہودیوں نے، جو بادشاہي صوبجات میں بستے تھے، اِکٹھے ہوکے[p]، اپني جانوں کي حمایت کي، اور اپنے دشمنونکو مار کے آرام پایا، اور اپنے بیریوں میں سے پچھتر ہزار کو قتل کیا، پر لوٹ کے مال پر اُنھوں نے ہاتھ نہ ڈالا[q]. ۱۷ ادار مہینے کے تیرھویں دن میں یہ ہوا: اور اُسي کے چودھویں دن میں اُنھوں نے آرام کیا، اور اُسے ضیافت اور خوشي کا دن ٹھہرایا. ۱۸ پر وے یہودي، جو سوسن میں تھے، اُس کي تیرھویں اور اُسکي چودھویں تاریخ[r] میں بھي جمع ہوئے، اور اُسکي پندرھویں تاریخ میں آرام کیا، اور اُسے ضیافت اور خوشي کا دن ٹھہرایا. ۱۹ اِس سبب، دیہاتي یہودیوں نے جو مفصل کے شہروں میں رہتے تھے، ادار مہینے کے چودھویں دن کو خوشي[s] اور ضیافت کا دن اور ایک اچھا دن[t]، اور ایک دوسرے کو حصے بخرے بھیجنے کا[u] دن ٹھہرایا.

۲۰ اور مردکي نے یہ سارا احوال لکھا: اور اُس نے اُن یہودیوں کے لیئے جو اخسویرس بادشاہ کے صوبجات میں تھے، کیا نزدیک کیا دور، سب کے لیئے نامے بھیجے، ۲۱ کہ اُن میں یہ بات مقرر ہووے، کہ وے ادار مہینے کے چودھویں کو اور اُسي کے پندرھویں دن کو بھي سال بہ سال مانا کریں: ۲۲ کہ اُن دنوں میں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے رہائي پائي، اور اُس مہینے میں اُن کا دکھ سکھ سے، اور اُن کا ماتم عید کے دن سے مبدل ہوا[v]، اِس لیئے وے اُنھیں کھانے پینے، اور خوشي کرنے، اور آپس میں بخرا بھیجنے[w]، اور غریبوں کو خیرات دینے کے دن جانیں. ۲۳ یہودیوں نے اُسے اپنا دستورالعمل کیا، جیسا کہ شروع کیا تھا، اور جیسا کہ مردکي نے اُنھیں لکھا تھا: ۲۴ کیونکہ اجاجي ہامان بن ہمداتا نے، جو سارے یہودیوں کا دشمن تھا، منصوبہ باندھا تھا، کہ یہودي لوگوں کو نیست و نابود کرے، اور اُس نے پور، یعنے قرع، ڈالا تھا، کہ اُنھیں کاٹ ڈالے، اور نیست و نابود کرے[x].

۲۵ پر جب ||آستر بادشاہ کے حضور آئي[a]، اُس نے نامے لکھ کر حکم کیا، کہ وہ فاسد منصوبہ، جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف کیا تھا، اُس هي کے سر پر لوٹے[b]، اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگا جاوے. ۲۶ اِس لیئے اُنھوں نے اِن دنوں کو پور کے لفظ سے پوریم کہا. سو اِس خط کي ساري باتوں کے مطابق[c]، اور مطابق اُسکے جو اُنھوں نے خود دیکھا تھا، اور جو اُن پر گذرا تھا، ۲۷ یہودیوں نے یوں مقرر کیا، اور اپنے لیئے فرض کیا، اور اپني نسل پر، اور اُن سبھوں پر، جو اُن میں مل گئے[d]، فرض ٹھہرایا، کہ نوشتے کے مطابق، ہم برس برس اِن دنوں کو مقرر وقت پر مانینگے، اور یے کبھي موقوف نہ ہوویں. ۲۸ اور یے دن یاد رهیں، اور پشت در پشت، اور خاندان بہ خاندان، اور صوبہ بہ صوبہ،

[k] آستر ۵: ۶ اور ۷: ۲
[l] آستر ۸: ۱۱
[m] ۲ سے ۲۱: ۶، ۹
[n] ۲ آیت اور آستر ۸: ۱۱
[o] ۱۰ آیت
[p] ۲ آیت اور آستر ۸: ۱۱
[q] دیکھو آستر ۸: ۱۱ ۵۰۹
[r] ۱۱، ۱۵ آیتیں
[s] اِست ۱۶: ۱۱، ۱۴
[t] آستر ۸: ۱۷
[u] ۲۲ آیت نحمیاہ ۸: ۱۰، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۰۹

[v] زبور ۳۰: ۱۱
[w] ۱۹ آیت نحمیاہ ۸: ۱۰
[x] آستر ۳: ۶، ۷
|| عبراني میں وہ
[a] ۱۳، ۱۴ آیتیں آستر ۷: ۶، وغیرہ اور ۸: ۳، وغیرہ
[b] آستر ۷: ۱۰ زبور ۷: ۱۶
[c] ۲۰ آیت
[d] آستر ۸: ۱۷ یسعیاہ ۵۶: ۳، ۶ ذکر ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۰۹

اور شهر به شهر، مانے جاویں، اور پوریم کے دن یهودیوں میں کبهي موقوف نه کیئے جاویں، نه اُن کا ذکر اُن کي نسل سے جاتا رهے. ۲۹ اور ابحیئیل کي بیتي[e] آستر ملکه نے اور مردکي یهودي نے بري تاکید سے لکها، تا که اِس دوسرے نامے کے مطابق[f] پوریم کا رواج هو. ۳۰ اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس کي مملکت کے ایک سؤ ستائیس صوبوں میں[g] سارے یهودیوں کے پاس امن و امان کے مضمون کي تحریر کے ساته بهیج دیا، ۳۱ که پوریم کے اِن دنوں کو، متعین وقت پر، جیسا مردکي یهودي اور آستر ملکه نے اُن کے لیئے تهہرایا تها، اور جیسا اُنهوں نے اپنے لیئے اور اپني نسل کے لیئے فرض تهہرایا تها، مقرر کریں، اور روزه رکهیں، اور رویا کریں[h]: ۳۲ اور آستر کے حکم سے پوریم کي یهه رسمیں مقرر هوئیں، اور کتاب میں لکهي گئیں.

[e] آستر ۲: ۱۵
[f] دیکهو آستر ۸: ۱۰ اور ۲۰ آیت
[g] آستر ۱: ۱
[h] آستر ۴: ۳، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۴۹۵ کے قریب

۱۰ باب

۱ اخسویرس کي شان و شوکت. ۳ مردکي کي ترقي.

اور اخسویرس بادشاه نے زمین کے اور سمندر کے ٹاپوؤں کے لوگوں پر[a] خراج مقرر کیا. ۲ اور اُس کي توانائي اور اِقتدار کا ||احوال، اور مردکي کي ترقي کا بیان، جهاں تک بادشاه نے اُسے بڑهایا تها[b]، سو کیا وے مادہ اور فارس کے بادشاهوں کي تواریخ کے دفتر میں قلمبند نهیں هیں؟ ۳ کیونکه مردکي یهودي درجے میں اخسویرس بادشاه کے بعد تها[c]، اور سارے یهودیوں میں بزرگ تها، اور اپنے بهائیوں کي گروه میں مقبول هو کے اپنے لوگوں کا دولت خواه تها[d]، اور اپني ساري قوم کي سلامتي کا نت چرچا کرتا تها.

[a] پید ۱۰: ۵ زبور ۷۲: ۱۰ یسع ۲۴: ۱۵
|| عبراني میں، کے اعمال.
[b] آستر ۸: ۱۵ اور ۹: ۴
[c] پید ۴۱: ۴۰. ۲ توا ۲۸: ۷
[d] نحم ۲: ۱۰ زبور ۱۲۲: ۸، ۹

ایوب کي کتاب[†]

[†] اکثروں کا گمان هے، که ایوب کي کتاب موسیٰ سے اُس وقت تصنیف هوئي، جب که مدیانیوں کے درمیان گذران کرتا تها. یهه حال مسیح سے پیشتر سنه ۱۵۲۰ کے قریب هوا.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱ باب

۱ ایوب کي صداقت اور اُس کي دولت، اور اپنے فرزندوں کي دینداري کي بابت اُس کي کمال فکرمندي. ۶ اِس بیان میں، که شیطان خدا کے حضور میں حاضر هو کے ایوب پر تهمت لگاتا، اور یوں اِجازت چاهتا که اُسے آزماوے. ۱۳ باوجودے که سب مال و اسباب نقصان هوجاتے، اور سارے فرزند هلاک هوتے، توبهي ماتم کے درمیان ایوب خدا کا شکر هي ادا کرتا.

عوض[a] کي سرزمین میں ایوب[b] نامے ایک شخص تها، اور وه شخص کامل[c] اور صادق تها، اور خدا سے ڈرتا[d]، اور بدي سے دور رهتا تها. ۲ اُس کے سات بیتے اور تین بیتیاں پیدا هوئیں. ۳ اُس کے مال میں سات هزار بهیڑیں، اور تین هزار اُونٹ، اور پانچ سؤ جوڑے بیل، اور پانچ سؤ گدهیاں تهیں، اور اُس کے نوکر چاکر بهت تهے، ایسا که اهل مشرق میں ایسا ||مالدار کوئي نه تها. ۴ اُس کے بیتے هر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گهروں میں جا کے ضیافت کرتے تهے، اور اپنے ساته کهانے پینے کے لیئے اپني تینوں بهنوں کو بلا بهیجتے تهے. ۵ اور جب اُن کي مهماني کے دن گذر گئے، تو ایسا هوا، که ایوب نے بهیجکر اُنهیں بلایا، اور اُنهیں پاک کیا، اور صبح کو سویرے اُٹهکے اُن سبهوں کے شمار کے موافق سوختني قربانیاں گذرانیں[e]؛ کیونکه ایوب نے کها، که شاید میرے بیتوں نے کچه خطا کي هو، اور اپنے دلوں میں خدا کي ملامت کي هو[f]. ایوب همیشه یوں هي کیا کرتا تها.

[a] پید ۲۲: ۲۰، ۲۱
[b] حزق ۱۴: ۱۴ یعقو ۵: ۱۱
[c] پید ۶: ۹ اور ۱۷: ۱
[d] ایوب ۲: ۳ امثا ۸: ۱۳ اور ۱۶: ۶
|| عبراني میں، بڑا.
[e] پید ۸: ۲۰ ایوب ۴۲: ۸
[f] ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

٦ اور ایک دن ایسا هوا[g]، که بني الله آئے[h] که خداوند کے حضور حاضر هوں، اور ‖شیطان بھي اُن کے درمیان آیا. ٧ تب خداوند نے شیطان سے پوچھا، که تو کهاں سے آتا هی؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کها، که زمین کے اِدهر اُدهر سے پھر کے، اور اُس میں سیر کرکے[i] آیا هوں. ٨ پھر خداوند نے شیطان سے کها، که کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا[k]، که زمین پر اُس سا کوئي شخص نهیں هی، وه کامل[l] اور صادق هی، اور خدا سے ڈرتا، که اور بدي سے دور رهتا هی؟ ٩ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کها، کیا ایوب مفت میں خداترسي کرتا؟ ١٠ کیا تو نے اُس کے گرد، اور اُس کے گھر کے آس پاس، اور اُس کے سارے مال و اسباب کي چاروں طرف سے، اِحاطه نهیں کي هی[m]؟ تو نے اُس کے هاتھ کے کام میں برکت بخشي هی[n]، اور اُس کا مال زمین پر بڑھتا جاتا هی. ١١ لیکن اپنا هاتھ بڑھاکے[o] اُس کا سب کچھ چھوئیو، تو کیا وه تیرے منھ پر تیري ملامت نه کریگا[p]؟ ١٢ خداوند نے شیطان سے کها، دیکھ، اُس کا سب کچھ تیرے قابو میں هی؛ مگر فقط اُسي پر اپنا هاتھ مت بڑھا. تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا.

١٣ اور ایک دن ایسا هوا، که اُسکے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائي کے گھر میں کھانا کھاتے اور مي پیتے تھے[q]؛ ١٤ اُس وقت ایک قاصد نے ایوب پاس آکے کها، که بیل جوتتے تھے، اور گدھے اُن کے پاس چرتے تھے: ١٥ ناگاه سبا کے لوگ اُن پر آ گرے، اور اُنهیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کي دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، که تجھے خبر دوں. ١٦ هنوز وه کهتا هي تھا، که ایک دوسرے نے آکے کها، که ‖خدا کي آگ آسمان سے پڑي، اور بھیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلاکے تمام کر دیا؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، که تجھے خبر دوں. ١٧ هنوز یهه کهتا هي تھا، که ایک اَور آیا اور بولا، کسدي تین غول کرکے اور اُونٹوں پر جھپک کے اُنهیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کي دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، که تجھے خبر دوں. ١٨ وه یهه کهتا هي تھا که ایک اَور بھي آیا اور کها، که تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائي کے گھر میں کھانا کھاتے اور مي پیتے تھے[r]؛ ١٩ اور دیکھو، بیابان کي طرف سے ایک بڑي آندھي آئي، اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں لگي: سو وه جوانوں پر گر پڑا، اور وے دب مرے؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، که تجھے خبر دوں. ٢٠ تب ایوب نے اُٹھکے اپنا پیراهن چاک کیا[s]، اور سر منڈایا، اور زمین پر جھک پڑا[t]، اور سجده کیا، اور کها، ٢١ اپني ما کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا، اور پھر ننگا وهاں جاؤنگا[u]؛ خداوند نے دیا[x]، اور خداوند نے لیا[y]: خداوند کا نام مبارک هی[z]. ٢٢ اِس سارے مقدمے میں ایوب نے گناه نه کیا[a]، اور نه خدا پر بیوقوفي کا عیب لگایا.

۲ باب

اِس بیان میں، که ١ شیطان خدا کے حضور میں حاضر هوکے، پھر دوباره اِجازت پاتا که ایوب کو آزماوے. ٧ پھوڑوں سے اُسے تصدیع دیتا. ٩ ایوب اپني قبیله کو سمجھاتا که اُس نے اُسے صلاح دي تھي که خدا کو ملامت کر. ١١ ایوب کے تینوں دوست اُس کے همدرد هوکے اُس کے ساتھ چپ چاپ بیٹھتے.

پھر ایک دن یوں هوا[a]، که بني الله آئے، که خداوند کے حضور حاضر هوں، اور شیطان بھي اُن کے درمیان هوکے آیا، که خداوند کے آگے حاضر هو. ٢ خداوند نے شیطان سے کها، که تو کهاں سے آتا هی؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کها، که زمین کے اِدهر اُدهر سے پھر کے، اور اُسمیں سیر کرکے، آتا هوں[b]. ٣ خداوند نے شیطان سے پوچھا، که کیا تو نے میرے بندے ایوب کے حال کو غور کیا، که زمین پر اُس سا کوئي شخص نهیں هی؛ که وه کامل[c] اور صادق هی، اور خدا سے ڈرتا، اور بدي

حاشیه: ‖ عبراني میں، وه مخالف. ‖ یا، ایک بڑي آگ.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

سے دور رہتا ھی ; اور باوجود اِس کے کہ تو نے مجھ کو اُبھارا ھی کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں[d]، تو بھي وہ اپني ديانت کو لیئے رہا؟ ۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیکے[e] کہا، کہ کھال کے بدلے کھال، بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپني جان پر نثار کریگا۔ ۵ لیکن اپنا ھاتھ بڑھائیو[f]، اور اُس کي ھڈي اور اُس کے گوشت کو چھوئیو[g]؛ تو وہ تیرے منہہ پر تیري ملامت کریگا۔ ۶ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ دیکھہ، وہ تیرے قابو میں ھی[h]، مگر فقط اُس کي جان جانے نہ پاوے۔

۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا، اور ایوب کو مارا، ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندي تک[i]، اُسے جلتے پھوڑے ھوئے۔ ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا، اور راکھہ پر بیٹھہ گیا[k]۔

۹ تب اُس کي جورو نے اُسے کہا، کہ کیا تو اب تک اپني دیانت[l] پر قائم رہتا ھی[m]؟ خدا کي ملامت کر، اور مر جا۔ ۱۰ پر اُس نے اُسے کہا، کہ تو نادان عورتوں کي سي بات بولتي ھی، کیا، ھم خدا سے اچھي چیزیں لیویں، اور بري چیزیں نہ لیویں[n]؟ اِس سب میں[o] ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کي[p]۔

۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے، یعنے تیمني[q] اِلیفز، اور سوخي[r] بلدد، اور نعماتي ضوفر اُس ساري بپت کا حال، جو اُس پر پڑي تھي، سنا تھا، ||اپنے اپنے گھروں سے آئے[s]؛ کیونکہ اُنھوں نے آپس میں اِس بات پر اِتفاق کیا تھا، کہ جاکے اُس کے ساتھہ رویا کریں، اور اُسے تسلي دیویں[t]۔ ۱۲ اور جب اُنھوں نے دور سے اپني آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں، اور اُسے نہ پہچانا، تو وے چلا چلا کے رونے لگے، اور ھر ایک نے اپنا پیراھن چاک کیا، اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کي طرف دھول اُڑائي[u]۔ ۱۳ پس وے سات دن اور سات رات[x] اُس کے ساتھہ زمین پر بیٹھے رھے، اور کسي نے اُسے ایک بات نہ کہي؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ اُس کا غم بہت بڑا ھی۔

d ایوب ۹: ۱۷
e ایوب ۲۷: ۵، ۶
f ایوب ۱: ۱۱
g ایوب ۱۹: ۲۰
h ایوب ۱: ۱۲
i یسع ۱: ۶
k ۲ سم ۱۳: ۱۹ ایوب ۴۲: ۶ حزق ۲۷: ۳۰ متي ۱۱: ۲۱
l ۳ آیت
m ایوب ۲۱: ۱۵
n ایوب ۱: ۲۱ روم ۱۲: ۱۲ یعقو ۵: ۱۰، ۱۱
o ایوب ۱: ۲۲ زبور ۳۹: ۱
q پید ۳۶: ۱۱ یرہ ۴۹: ۷
r پید ۲۵: ۲
|| عبراني میں، اپني جگہہ سے۔
s امثا ۱۷: ۱۷
t ایوب ۴۲: ۱۱ روم ۱۲: ۱۵
u نحم ۹: ۱ ۲ سم ۱: ۲ حزق ۲۷: ۳۰
x پید ۵۰: ۱۰

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے جنم دن پر لعنت کرتا۔ ۱۳ اُس راحت کي بابت جو موت سے ھوتي ذکر کرتا۔ ۲۰ اپنے رنج کے سبب، زندگي بھي اُسے تلخ معلوم ھوتي۔

بعد اُس کے ایوب نے اپنا منہہ کھولا، اور اپنے دن پر لعنت کي۔ ۲ اور ایوب نے جواب دیا، اور کہا: ۳ نابود ھو وہ دن، جس میں میں پیدا ھوا[a]، اور وہ رات جس رات میں کہتے تھے، کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا۔ ۴ وہ دن اندھیرا ھو؛ خدا اُوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے، اور اُجالا اُس پر نہ چمکے۔ ۵ اندھیرا اور موت کا سایہ[b] اُسے آلودہ کرے؛ ایک بدلي اُس پر چھا جاوے؛ دن کي کالک اُسے ڈراوے۔ ۶ اُس رات پر تاریکي دبک بیٹھے؛ وہ سال کے دنوں میں ||گني نہ جاوے، اور مہینوں کے شمار میں حساب کي نہ جاوے۔ ۷ دیکھہ، وہ رات علیحدہ کي جاوے، اور اُس میں خوشي کي صدا نہ آوے۔ ۸ وے جو دن کو برا کہتے ھیں، اور لویتان کے چھیڑنے کے لیئے طیار ھیں[c]، اُس رات پر لعنت کریں۔ ۹ اُس کے شام کے ستارے اندھیرے ھو جاویں؛ وہ روشني کي راہ دیکھے، پر وہ اُس کے لیئے نہ ھووے؛ وہ صبح کي پلکیں نہ دیکھے: ۱۰ کیونکہ اُس نے میرے لیئے رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا، اور میري آنکھوں سے غم نہ چھپایا۔ ۱۱ میں رحم سے ھوکے مر کیوں نہ گیا[d]؟ پیٹ سے نکلتے ھي میں نے جان کیوں نہ دي؟ ۱۲ ||گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا ھی[e]، اور چھاتیاں کیوں ھوئیں، کہ میں اُنھیں چوسوں؟ ۱۳ کہ اب تو میں چپ چاپ پڑا رھتا، اور چین میں ھوتا؛ میں سویا رھتا، اور آرام کرتا، ۱۴ زمین کے بادشاھوں اور مشیروں کے ساتھہ، جنھوں نے مکان[f] جو کہ ویران ھیں، اپنے لیئے

a ایوب ۱۰: ۱۸، ۱۹ یرہ ۱۵: ۱۰ اور ۲۰: ۱۴
b ایوب ۱۰: ۲۱، ۲۲ اور ۱۶: ۱۶ اور ۲۸: ۳ زبور ۲۳: ۴ اور ۴۴: ۱۹ اور ۱۰۷: ۱۰، ۱۴ یرہ ۱۳: ۱۶ عمو ۵: ۸
|| عبراني میں، خوشي نہ کرے۔
c یرہ ۹: ۱۷، ۱۸
d ایوب ۱۰: ۱۸
|| یا، کاھے کو گود مجھہ کو ملي؟
e پید ۳۰: ۳ یسع ۶۶: ۱۲
f ایوب ۱۵: ۲۸

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

بنائے؛ ١٥ یا اُن امیروں کے ساتھ، جو سونے کا مال رکھتے تھے، اور چاندي سے اپنے گھروں کو بھرتے تھے؛ ١٦ یا میں هوا نہ هوتا، اُس حمل کي مانند، جو چھپکے گرا هی[g]؛ یا اُن بچوں کي مانند، جنھوں نے اُجالا نہیں دیکھا۔ ١٧ وهاں شریر ستانے سے باز آتے؛ اور تھکے ماندے چین سے هیں۔ ١٨ وهاں اسیر ملکے آرام کرتے هیں؛ اور ظالم کي آواز پھر نہیں سنتے۔ ١٩ چھوٹے بڑے وهاں برابر هیں؛ اور غلام اپنے آقا سے آزاد هی۔ ٢٠ روشني اُسکو جو پریشاني میں هی کیوں بخشي جاتي[h]، اور زندگي اُن کو جو شکستہ‌خاطر[i] هوں؟ ٢١ وے موت کي راہ دیکھتے هیں[k]، پر وہ نہیں آتي؛ اور گاڑے هوئے خزانے[l] کي بہ‌نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ اُس کے لیئے کھودتے هیں؛ ٢٢ وے تو گور میں جاتے هوئے نہایت خوشوقت هوتے هیں، اور باغ باغ هو جاتے۔ ٢٣ ایسے کو کیوں روشني بخشي جاتي، جسکي راہ اُس سے چھپي هی، اور جسے خدا نے گھیر کر تنگ کیا هی[m]؟ ٢٤ کہ میرے کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈي سانس هوتي، اور پاني کے مانند میري زاریاں نکلکے بهتي هیں۔ ٢٥ وہ هول‌ناک ماجرا، جس سے میں ڈرتا تھا، سوهي مجھکو هوا؛ اور جس سے هراسان تھا، وهي مجھ پر آئي۔ ٢٦ میں سلامتي سے نہ تھا، اور نہ آرام کرتا، نہ دلاسا رکھتا تھا، پھر بھي آفت آئي۔

[g] زبور ٥٨ : ٨
[h] یرم ٢٠ : ١٨
[i] عبراني میں، جن کي جان تلخ هوئي۔
[k] ١ سمو ١ : ١٠ ، ٢ سلا ٤ : ٢٧ ، امث ٣١ : ٦
[l] مکاش ٩ : ٦
[l] امث ٢ : ٤
[m] ایوب ١٩ : ٨ ، نوحہ ٣ : ٧

٤ باب

اِس بیان میں، کہ ١ الیفز ایوب کو بیدین ٹھہراکے اُسے ملامت کرتا۔ ٧ وہ بیان کرتا کہ وے آفتیں جو خدا کي طرف سے آتیں، سو شریروں پر پڑتیں، اور صادقوں پر نہیں۔ ١٢ ایک خوف‌ناک رویت کا ذکر کرتا کہ خلقت کو خالق کے مقابلے میں عاجز کراوے۔

تب تیمني اِلیفز نے جواب دیا اور کہا، ٢ اگر هم تجھ سے ایک بات کہیں، تو کیا تو ناراض هوگا؟ پر ایسے وقت میں کون هی جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے؟

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

٣ دیکھ، تو نے بہتوں کو سکھلایا، اور اُنکو جن کے هاتھ کمزور تھے، زور بخشا[a]؛ ٤ تیري باتوں نے اُس کو، جو گرتا تھا، تھامبھا، اور تو نے جھکے هوئے گھٹنوں کو سمبھالا[b]: ٥ پر اب جب تجھ پر پڑا هی، تو تو بیتاب هوتا هی؟ تجھے لگا هی، تو گھبراتا هی؟ ٦ کیا تو اپني خداترسي[c] پر تکیہ نہیں کرتا تھا، اور اپني دینداري کے سبب اُمید نہ رکھتا تھا؛ ٧ یاد کیجیو، کیا کوئي بے گناہ هوتے هوئے کدھي هلاک هوا، اور کہاں صادق مارے گئے[d]؟ ٨ جیسا کہ میں نے دیکھا، وے جو برائي کا هل جوتتے اور بیج بدي کا بوتے هیں، وے اُسي کو لوٹتے هیں[e]۔ ٩ وے خدا کے جھوکے سے هلاک هوتے هیں، اور اُس کے نتھنوں کے دم سے[f] فنا هو جاتے هیں۔ ١٠ ببر کا گرجنا، اور غرندہ شیر کا شور جاتا رهتا، اور جوان شیر کے دانت توٹ جاتے هیں[g]۔ ١١ بوڑھا سنگھ شکار کي کمتي سے مر جاتا هی[h]، اور شیرني کے بچے پریشان هوتے هیں۔ ١٢ ایک بات نہاني مجھ تک آئي، اور میرے کان میں اُس کا کچھ تھوڑا سا پهنچا۔ ١٣ رات کي رویتوں کے تصوروں کے درمیان[i]، جب بھاري نیند لوگوں پر پڑتي هی، ١٤ مجھ پر خوف اور ایسا ڈر غالب هوا، کہ میري ساري هڈیاں کانپنے لگیں[k]۔ ١٥ تب ایک روح میرے چہرے کے آگے گذري؛ میرے بدن کے رونگٹے کھڑے هوئے: ١٦ وہ چپکي کھڑي تھي: مجھ میں طاقت نہ هوئي، کہ اُس کي شکل بخوبي دیکھوں: ایک شبیہ میري آنکھوں کے سامھنے تھي: سنساني هوئي، تب ایک آواز میرے سننے میں آئي، ١٧ کیا فاني اِنسان خدا کے حضور صادق ٹھہریگا[l]؟ کیا بشر اپنے خالق کي بہ‌نسبت پاک هوگا؟ ١٨ دیکھ، اُس نے اپنے کارگذاروں کو امانت‌دار نہ جانا، اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف گنا[m]:

[a] یسع ٣٥ : ٣
[b] یسع ٣٥ : ٣ ، عبر ١٢ : ١٢
[c] ایوب ١ : ١
[d] زبور ٣٧ : ٢٥
[e] زبور ٧ : ١٤ ، امث ٢٢ : ٨ ، هوس ١٠ : ١٣ ، گلا ٦ : ٧، ٨
[f] دیکھو خر ١٥ : ٨ ، اور ١٥ : ١٠ ، یسع ١١ : ٤ ، اور ٣٠ : ٣٣ ، ٢ تسا ٢ : ٨
[g] زبور ٥٨ : ٦
[h] زبور ٣٤ : ١٠
[i] ایوب ٣٣ : ١٥
[k] حبق ٣ : ١٦
[l] ایوب ٩ : ٢
[m] ایوب ١٥ : ١٥ ، اور ٢٥ : ٥ ، ٢ پطر ٢ : ٤

پيشتر مسيح سے ١٥٢٠ کے قريب

١٩ تو گلي مکانوں[n] کے باشندوں کا کيا ذکر[o]، جن کي بنياد خاک ميں هی؟ وے پنکھي سے آگے دب جاتے هيں؛ ٢٠ وے صبح سے شام تک ||برباد هوتے رهتے هيں[p]؛ وے هميشه دب مرتے هيں، اور کوئي اُنکي خبر نهيں ليتا. ٢١ کيا اُنکا جمال جو اُن ميں هی، جاتا نهيں رهتا[q]؟ وے بغير دانائي سيکھے مر جاتے هيں.

٥ باب

اِس بيان ميں، که ١ بےتاملي سے نقصان هوتا. ٣ شرارت کا انجام ساري پريشاني هی. ٦ مصيبت کے وقت آپ کو خدا پر چھوڑ دينا فرض هی. ١٧ تاديب الٰهي کے نيک انجام جو هيں.

کسي کو پکاريئے: کيا کوئي تجھے جواب ديگا؟ اور قدسيوں ميں سے تو کس کي طرف متوجه هوگا؟ ٢ غصه نادان آدمي کو مار ڈالتا هی، اور ڈاه بيوقوف کو کھا جاتي هی. ٣ ميں نے بيوقوف کو جڑ پکڑتے ديکھا، پر ترت ميں نے اُسکے گھر پر لعنت کي[a]. ٤ اُس کے بال بچے سلامتي سے دور رهتے؛ وے دروازے هي پر کچلے جاتے هيں[b]، اور اُن کا کوئي چھڑانيولا نهيں[c]. ٥ اُس کي کھيتي بھوکھے کھا جاتے هيں، بلکه اُسے کانٹوں هي ميں سے نکال ليتے هيں؛ اور رهزن[d] اُن کے مال کو نگلتا هی. ٦ اگرچه تصديع مٹي سے نهيں اُگتي، اور تکليف زمين سے نهيں جمتي هی؛ ٧ ليکن آدمي ||تکليف کے لئيے پيدا هوتا هی[e]، جس طرح سے †چنگارياں اُوپر کو اُڑ جاتيں. ٨ ليکن ميں جو هوں، سو خدا کو ڈھونڈھونگا، اور اپنا حال خدا پر ظاهر کرونگا. ٩ که وه عجائب کرتا هی بےقياس، اور غرائب بےشمار[f]: ١٠ وه زمين پر مينهه برساتا هی[g]، اور دور کے ميدانوں کي سطح پر پاني بھيجتا هی: ١١ تا که اُن لوگوں کو، جو پست هيں، بلند کرے[h]، اور اُن کو، جو ماتم‌زده هيں، سرفراز کرکے چين بخشے. ١٢ وه عياروں کے منصوبوں کو باطل کرتا هی[i]، که اُن کے هاتھوں سے اُن کا مطلب پورا نهيں هو سکتا. ١٣ وه عقلمندوں کو اُن هي کي عياري ميں پھنساتا هی[k]، اور ٹيڑھے ترچھے لوگوں کي صلاح کو اُلٹ ديتا هی. ١٤ که وے دن کو اندھيرے ميں جا پڑتے هيں، اور دو پهر کو رات کي طرح ٹٹولتے پھرتے هيں[l]. ١٥ وه مسکين کو تلوار سے، اور اُن کے منهه سے، اور زبردست کے هاتھ سے، بچاتا هی[m]. ١٦ سو مسکين کو اُميد هی، اور بدکاري اپنا منهه بند کر ديتي هی[n]. ١٧ ديکھ، نيکبخت وه آدمي، جسے خدا تنبيه ديتا هی[o]: سو قادر مطلق کي تاديب کو حقير مت جان. ١٨ که وه زخم مارتا هی، اور اُسے باندھتا هی؛ وه گھايل کرتا هی، اور اُسي کے هاتھ چنگا کرتے هيں[p]. ١٩ وه چھ مصيبتوں سے تجھے چھڑاويگا[q]؛ بلکه سات ميں سے ايک بھي تجھ کو ضرر نه پهنچائيگي[r]. ٢٠ وه کال ميں تجھ کو موت سے بچاويگا[s]، اور لڑائي ميں تلوار کي دھار سے. ٢١ تو زبان کے کوڑے سے بچا رهيگا[t]، اور جب موت آويگي، تجھے کچھ خوف نه هوگا. ٢٢ هلاکت اور کال ديکھکے تو هنسيگا؛ اور تو زمين کے درندوں سے نه ڈريگا[u]؛ ٢٣ کيونکه تو کھيت کے پتھروں سے عهد کيئے رهيگا، اور ميدان کے درندوں سے تجھے ميل هوگا[x]. ٢٤ اور تو جانيگا، که تيرا خيمه بےخوف و خطر هی؛ اور تو اپنے گھر کي خبر ليگا، اور خطا نه کريگا. ٢٥ اور يهه بھي تو جان رکھ، که تيري نسل ||بهت هوگي[y]، اور تيري اولاد زمين کي گھاس کي مانند بڑھيگي[z]. ٢٦ تو عمرآسوده هوکے گور ميں آويگا، جس طرح غله کا انبار اپنے موسم ميں جمع کيا جاتا[a]. ٢٧ ديکھ، هم نے اِسے

[n] ٢ قرن ٤ : ٧ اور ٥ : ١
[o] ايوب ١٥ : ١٦
|| عبراني ميں، چور چار کيئے جاتے.
[p] زبور ٩٠ : ٥، ٦
[q] زبور ٣٩ : ١١ اور ٤٩ : ١٤
[a] زبور ٣٧ : ٣٥، ٣٦ يره ١٢ : ٢، ٣
[b] زبور ١١٩ : ١٥٥ اور ١٢٧ : ٥
[c] زبور ١٠٩ : ١٢
[d] ايوب ١٨ : ٩
|| يا، محنت
[e] پيد ٣ : ١٧، ١٨، ١٩ ١ قرن ١٠ : ١٣
† عبراني ميں، شعلے کے فرزند
[f] ايوب ٩ : ١٠ اور ٣٧ : ٥ زبور ٤٠ : ٥ اور ٧٢ : ١٨ اور ١٤٥ : ٣ روه ١١ : ٣٣
[g] ايوب ٢٨ : ٢٦ زبور ٦٥ : ٩، ١٠ اور ١٤٧ : ٨ يره ٥ : ٢٤ اور ١٠ : ١٣ اور ٥١ : ١٦ اعم ١٤ : ١٧
[h] ١ سمو ٢ : ٧ زبور ١١٣ : ٧

پيشتر مسيح سے ١٥٢٠ کے قريب

[i] نحم ٤ : ١٥ زبور ٣٣ : ١٠ يسع ٨ : ١٠
[k] زبور ٩ : ١٥ ١ قرن ٣ : ١٩
[l] اِست ٢٨ : ٢٩ يسع ٥٩ : ١٠ عمو ٨ : ٩
[m] زبور ٣٥ : ١٠
[n] ١ سمو ٢ : ٩ زبور ١٠٧ : ٤٢
[o] زبور ٩٤ : ١٢ امث ٣ : ١١، ١٢ عبر ١٢ : ٥ يعق ١ : ١٢ مکاش ٣ : ١٩
[p] اِست ٣٢ : ٣٩ ١ سمو ٢ : ٦ يسع ٣٠ : ٢٦ هوس ٦ : ١
[q] زبور ٣٤ : ١٩ اور ٩١ : ٣ امث ٢٤ : ١٦ ١ قرن ١٠ : ١٣
[r] زبور ٩١ : ١٠
[s] زبور ٣٣ : ١٩ اور ٣٧ : ١٩
[t] زبور ٣١ : ٢٠
[u] يسع ١١ : ٩ اور ٣٥ : ٩ اور ٦٥ : ٢٥ حزق ٣٤ : ٢٥
[x] زبور ٩١ : ١٢ هوس ٢ : ١٨
|| يا، زوراور
[y] زبور ١١٢ : ٢
[z] زبور ٧٢ : ١٦
[a] امث ٩ : ١١ اور ١٠ : ٢٧

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

تحقیق کیا[b]، اوریوں هي هی؛ اِسے سن رکھ، اور ||اپنے بھلے کے لیئے یقین جان.

٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب عذرکرتا، که میري شکایتیں بےبنیاد نهیں هیں. ۸ موت کو چاهتا اِس یقین پر که اُس سے تسلي حاصل هوگي. ۱۴ اپنے دوستوں کو ملامت کرتا که اُنهوں نے اُس پر بیجا سختي کي تھي.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ ای کاش که میرا غم تولا جاتا، اور میرا رنج ترازو میں ایک ساتھ دهرا جاتا! ۳ کیونکه وه اب سمندر کي ریت سے بھاري تھہرتا[a]؛ اِس لیئے میري باتیں حد سے باهر بڑھ گئي هیں. ۴ که قادر مطلق کے تیر مجھ میں لگے هیں[b]، میرا دل اُن کا زهرپیتا هی؛ خداکي دهشتیں میرے مقابل صف باندھتي هیں[c]. ۵ کیا گورخر، جب اُس کے آگے گھاس هو، رینکتا هی؟ یا بیل، جب چاره سامهنے هو، ڈکارتا هی؟ ٦ جو چیز پھیکي هی، کیا بغیر نمک کھائي جاتي هی؟ کیا انڈے کي صفیدي میں مزه هی؟ ۷ وے چیزیں، جن کے چھونے سے میرا جي گھناتا هی، میرا دوا سا کھانا هیں. ۸ کاشکے میري دعا قبول هوتي؛ اورخدا میري آرزو پوري کرتا! ۹ کاشکے خدا کي مرضي هوتي، که مجھے چور چار کرے؛ اور اپنا هاتھ بڑھاتا، که مجھے کاٹ ڈالے[d]! ۱۰ تب تو میں تھوڑي بهت تسلي پاتا، اور ||میں سخت درد میں خوشي سے للکارتا؛ وه میري رعایت نه کرے؛ کیونکه میں نے اُس قدوس[e] کي باتوں سے اِنکارنهیں کیا[f]. ۱۱ لیکن میري کیا طاقت هی که میں اُمید رکھوں؟ اور میں کس انجام کے لیئے اپني زندگي بڑھاؤں؟ ۱۲ کیا میري مضبوطي پتھروں کي مضبوطي هی؟ کیا میرا جسم پیتل کا هی؟ ۱۳ کیا ایسا نهیں؟ کوئي مدد مجھ میں میرے لیئے نه رهي؟ میري رهائي مجھ سے جاتي رهي. ۱۴ چاهیئے که شکسته‌دل

[b] زبور ۱۱۱: ۲
|| عبراني میں، اپنے لیئے
امثا ۹: ۱۲
[a] امثا ۲۷: ۳
[b] زبور ۳۸: ۲
[c] زبور ۸۸: ۱۵، ۱٦
[d] ۱ سلا ۱۹: ۴
|| یا، میں آپ کو بهت میں کڑا کرتا.
[e] احبا ۱۹: ۲
یسع ۵۷: ۱۵
هوسع ۱۱: ۹
[f] اعم ۲۰: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پر اُس کا دوست ترس کھاوے[g]؛ نهیں تو وه قادر مطلق کے ترس کو چھوڑتا هی. ۱۵ میرے بھائیوں نے نالے کے مانند مجھے دهوکھا دیا[h]، بلکه وادي کے نالوں کے مانند وے گذر جاتے هیں[i]؛ ۱٦ اُن کا پاني یخ کے سبب مائل به سیاهي هوتا هی، اُن میں برف چھپا هی؛ ۱۷ لیکن جسوقت که وے گرمي پاتے، وے غایب هو جاتے، اور گرمي کے موسم میں اپنے مکانوں میں سوکھ جاتے هیں. ۱۸ ||قافلے اپني راه سے پھرتے وے سونسان جگهه میں پهنچتے، اور هلاک هوتے هیں؛ ۱۹ تیمن[k] کے قافلے اُن کي راه دیکھتے تھے؛ سبا[l] کے کاروان اُنکا اِنتظار کرتے تھے. ۲۰ وے پشیمان[m] هوتے هیں، که اُمیدوار تھے؛ وے وهاں پهنچتے هي گھبرا جاتے هیں. ۲۱ سو اب تم بھي نهیں رهے[n]؛ تم نے یهه میري شکسته‌حالي دیکھي، اور ڈر گئے[o]. ۲۲ کیا میں نے کہا، که مجھے کچھ دو؟ یا، اپنے مال میں سے مجھے کچھ بخشو؟ ۲۳ یا، دشمن کے هاتھ سے مجھے چھڑاؤ؟ یا، زبردست کے هاتھ سے مجھے بچاؤ؟ ۲۴ مجھے سِکھاؤ، تو میں چپ چاپ رهونگا؛ اور مجھے بتاؤ جو که خطا مجھ سے هوئي هو. ۲۵ معقول باتوں کي تاثیر کیا خوب هی! پر تمهاري سرزنش کس بات پر دلالت کرتي؟ ۲٦ کیا تم باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے هو؟ مایوس کي باتیں هوا سي هیں. ۲۷ هاں، تم یتیم پر حمله کرتے هو، اور اپنے دوست کے لیئے ایک گڑھا کھودتے هو[p]. ۲۸ اب تم اِس پر اِکتفا کرو؛ مجھ پر نگاه کرو، تو تمهیں سوجھ پڑیگا، که میں جھوٹھ کهتا هوں. ۲۹ اب دوباره کهو؛ تم اندهیر نه کرو[q]؛ پھر کے کهو، که اِس مقدمے میں میري راستبازي ظاهر هی. ۳۰ کیا میري || باتوں میں کچھ زبوني هی؟ کیا مجھے ٹیڑھي باتیں دریافت کرنے میں +سلیقه نهیں؟

[g] امثا ۱۷: ۱۷
[h] زبور ۳۸: ۱۱ اور ۴۱: ۹
[i] یرمیا ۱۵: ۱۸
|| یا، اُن کي راه‌گذر اور طرف هوتي هیں.
[k] پیدا ۲۵: ۱۵
[l] ۱ سلا ۱۰: ۱
زبور ۷۲: ۱۰
حزق ۲۷: ۲۲، ۲۳
[m] یرمیا ۱۴: ۳
[n] ایوب ۱۳: ۴
[o] زبور ۳۸: ۱۱
[p] زبور ۵۷: ۹
[q] ایوب ۱۷: ۱۰
|| عبراني میں، زبان.
+ عبراني میں، تالو.
ایوب ۱۲: ۱۱ اور ۳۴: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپني موت کو چاهنے کي بابت عذر کرتا. ۱۲ اپني بےآرامي کے سبب، ۱۷ اور خدا کي بیداري کے باعث، شکایت کرتا.

کیا اِنسان زمین پر سپاهگري کے لیئے نهیں؟ اور اُس کے دن[a] مزدور کے دنوں کے مانند نهیں؟ ۲ جس طرح مزدور سایه کے لیئے هانپتا، اور اجورهدار اپني مزدوري چاهتا هي: ۳ اُسي طرح مشقت کے مهینے[b]، اور تکلیف کي راتیں میرے بخرے میں مقرر هوئیں. ۴ جب میں لیتتا هوں، تب کهتا هوں، که میں کب اُتهونگا، اور رات کب بیتیگي[c]؟ اور پو پهتنے تک چهتپتانے سے تهک جاتا هوں. ۵ میرا بدن کیتروں[d] اور خاک کے ڈهیلوں سے ملبس هي: میرا چمترا سمت جاتا، اور پهر گل جاتا هي. ۶ میري خوشي کے دن یوں جهپ نکل گئے جیسے جلاهے کي ڈهرکي نکل جاتي هي: وے گذر گئے، اُن کي پهر اُمید نهیں[e]. ۷ یاد کر، که میري زندگي هوا[f] هي: میري آنکهیں خوشي پهر نه دیکهینگي. ۸ جس کي آنکه مجهے دیکهتي هي، پهر نه دیکهیگي[g]: تیري آنکهیں مجه پر لگي هیں. سو میں موجود نه رهونگا. ۹ جس طرح بدلي جاتي رهتي اور غایب هو جاتي هي: اِسي طرح جو گور میں اُترا، پهر اُوپر نه آویگا[h]. ۱۰ وه پهر اپنے گهر کو نه پهریگا، اور اُسکا مکان اُسے پهر نه پهچانیگا[i]. ۱۱ اِس لیئے میں اپنا منهه نه روکونگا[k]: میں اپني جانکاهي میں بولتا جاؤنگا: اپني جان کي تلخي میں ناله کیا کرونگا[l]. ۱۲ کیا میں سمندر یا مگرمچهه هوں، جو تو مجهه پر چوکي بتهاتا هي؟ ۱۳ جب میں کهتا هوں، که میرے بستر سے مجهے آرام ملیگا، اور میرا بچهونا میرا غم بهلاویگا: ۱۴ تب تو خوابوں سے مجهے ڈراتا هي، اور رویا دکهاکے مجهے هول کهلاتا هي. ۱۵ یهاں تک که میري جان پهانسي چاهتي، اور موت کو ||اِس زندگي سے بهتر جانتي هي[m]. ۱۶ میں سوکهتا جاتا[n]: میں همیشه کو جیتا نه رهونگا: مجهه پر سے هاته اُتهاؤ[o]، کیونکه میرے دن هوا هیں[p]. ۱۷ کیا اِنسان بهي کچه هي، که تو اُسے اِتني بزرگي دیوے، اور اپنا دل اُس پر لگاوے[q]؟ ۱۸ اور هر صبح کو اُس کي خبر لے، اور هر دم اُسے آزماوے؟ ۱۹ تو کب تک مجه سے اپني آنکهیں نه پهیریگا؟ مجهے فرصت دے، که میں اپنا تهوک نگلوں. ۲۰ میں نے گناه کیا هي: اي بني آدم کے نگاهبان[r]، میں تیرے لیئے کیا کروں؟ تونے کیوں مجهے اپنا هدف کر رکها هي[s]، یهاں تک که میں آپ اپنے اُوپر بوجه هوا هوں؟ ۲۱ تو میرے گناه کو معاف کیوں نهیں کرتا، اور میري بدکاري کو نهیں متاتا؟ که میں تو ابهي خاک میں سو رهونگا: تو مجهے صبح کو ڈهونڈهیگا، اور میں کهاں؟

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بلدد اِس کا بیان کرتا هي که خدا عادل هي، اور اِنسان کو اُس کے کاموں کا پورا اجر دیتا. ۸ اِس پر متقدمین کي گواهي لاتا، که ریاکار همیشه هلاک هوتے جاتے. ۲۰ حق‌تعالی کا یهه واجبي اِنتظام ایوب پر جتاتا.

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کها، ۲ تو کب تک آیسي باتیں کهیگا؟ اور کب تک تو اپنے منهه سے یوں بکتا جائیگا، جیسے شدت کي آندهي چلتي هي؟ ۳ کیا خدا بے اِنصافي کرتا هي[a]؟ یا قادر مطلق راه عدالت سے بهتکتا هي؟ ۴ اگر تیرے فرزندوں نے اُس کا گناه کیا هي[b]، اور اُس نے اُنهیں اُن کے گناهوں کے باعث سے رد کر دیا: ۵ جب تو خدا کو سویرے ڈهونڈهیگا، اور اُس قادر مطلق سے منت کریگا[c]: ۶ اگر تو پاک دل اور راستکار هي، تو وه البته تیرے لیئے ابهي چونک اُتهیگا، اور تیرے صداقت کے گهر کو بهاگمان

حاشیه:

[a] ایوب ۱۴: ۵، ۱۳، ۱۴. زبور ۳۹: ۴
[b] دیکهو ایوب ۲۹: ۲
[c] اِستث ۲۸: ۶۷. ایوب ۱۷: ۱۲
[d] یسع ۱۴: ۱۱
[e] ایوب ۹: ۲۵ اور ۱۶: ۲۲ اور ۱۷: ۱۱ زبور ۹۰: ۶ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵ اور ۱۴۴: ۴ یسع ۳۸: ۱۲ اور ۴۰: ۶ یعق ۴: ۱۴
[f] زبور ۷۸: ۳۹ اور ۸۹: ۴۷
[g] ایوب ۲۰: ۹
[h] ۲ سمو ۱۲: ۲۳
[i] ایوب ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۹ زبور ۱۰۳: ۱۶
[k] زبور ۳۹: ۱، ۹ اور ۴۰: ۹
[l] ۱ سمو ۱: ۱۰. ایوب ۱۰: ۱

|| عبراني میں، اپني هڈیوں سے.
[m] ایوب ۹: ۲۷
[n] ایوب ۱۰: ۱
[o] ایوب ۱۰: ۲۰ اور ۱۴: ۶ زبور ۳۹: ۱۳
[p] زبور ۶۲: ۹
[q] زبور ۸: ۴ اور ۱۴۴: ۳ عبر ۲: ۶
[r] زبور ۳۶: ۱
[s] ایوب ۱۶: ۱۲ زبور ۲۱: ۱۲ نوحه ۳: ۱۲

[a] پید ۱۸: ۲۵ اِستث ۳۲: ۴ ۲ توا ۱۹: ۷ ایوب ۳۴: ۱۲، ۱۷ دان ۹: ۱۴ روم ۳: ۵
[b] ایوب ۱: ۵، ۱۸
[c] ایوب ۵: ۸ اور ۱۱: ۱۳ اور ۲۲: ۲۳، وغیره.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

کریگا۔ ۷ اگرچہ تیرا شروع کوتاہ تھا، پر وہ تیرا انجام نہایت بڑھائیگا۔ ۸ اگلے زمانے کے لوگوں سے پوچھیئے[a]، اور اُن کے باپ‌دادوں سے خوب دریافت کیجیئے؛ ۹ (کیونکہ ہم تو کل کے آدمي هیں[e]، اور کچھ نہیں جانتے هیں، که همارے دن زمین پر سایه کے مانند هیں:) ۱۰ کیا وے تجھے نه سکھلاوینگے، اور کیا وے تجھ سے نه کہینگے، اور اپنے دلوں سے باتیں نه نکالینگے؟ ۱۱ کیا بردي چھلے بغیر جمتي هی؟ کیا نرکٹ بغیر پاني کے بڑھتا هی؟ ۱۲ وہ هنوز سبز و تر هی، اور کاٹا نہیں گیا، تس پر بھي وہ اور سب بوٹوں کي بنسبت پہلے سوکھ جاتا هی[f]۔ ۱۳ اُن کي، جو خدا کو بھول جاتے هیں، یهي راهیں هیں؛ اور ریاکار کي اُمید توٹري جاتي هی[g]؛ ۱۴ اُن کي اُمید کي جڑ کٹ جاتي، اور اُن کي آس ||مکڑي کا جالا سا هی۔ ۱۵ وہ اپنے گھر پر تکیه کریگا، پر وہ نه ٹھہریگا[h]؛ وہ اُسے مضبوطي سے پکڑے رهیگا، پر وہ نه تھمیگا۔ ۱۶ وہ سورج کے آگے هرا هوتا هی، اور اُس کي ڈالیاں اپنے هي باغیچے میں پھوٹ نکلتي هیں۔ ۱۷ اُس کي جڑیں پتھروں کے ڈھیر میں توڑي مروڑي گئي هیں، اور وہ پتھروں کے مکان کو تاکتا هی۔ ۱۸ جو وہ اپني جگهه سے اُکھاڑا جاوے، تو وہ اُس کا اِنکار کریگي، که میں نے تجھے نہیں دیکھا[i]۔ ۱۹ دیکھ لے، اُس کي راہ کي خوشي یهي هی؛ بعد اُسکے زمین سے دوسرے اُگتے هیں[k]۔ ۲۰ دیکھ، خدا سچے آدمي کو مردود نہیں کرتا؛ وہ بدکاروں کي †کمک نہیں کرنے کا۔ ۲۱ بلکه وہ تیرے منھ کو هنسي سے بھر دیگا، اور تیرے لبوں کو خوشي کي آواز سے۔ ۲۲ جو تیرا کینا رکھتے هیں شرم سے ملبس هونگے[l]، اور خبیثوں کي بود و باش کا مکان هیچ هو جایگا۔

[a] اِستثنا ۴: ۳۲ اور ۳۲: ۷ ایوب ۱۵: ۱۸
[e] پید ۴۷: ۹ ۱ تواریخ ۲۹: ۱۵ ایوب ۷: ۶ زبور ۳۹: ۵ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴
[f] زبور ۱۲۹: ۶ یرمیاه ۱۷: ۶
[g] ایوب ۱۱: ۲۰ اور ۱۸: ۱۴ اور ۲۷: ۸ زبور ۱۱۲: ۱۰ امثال ۱۰: ۲۸
|| عبراني میں، مکڑي کا گھر، یسعیاه ۵۹: ۵، ۶
[h] ایوب ۲۷: ۱۸
[i] ایوب ۷: ۱۰ اور ۲۰: ۹ زبور ۳۷: ۳۶
[k] زبور ۱۱۳: ۷
† عبراني میں، دستگیري نه کریگا۔
[l] زبور ۳۵: ۲۶ اور ۱۰۹: ۲۹

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب اِسے مان لیتا که خدا عادل هی، اور اِقرار کرتا که کوئي اُس سے مقابله نہیں کرسکتا هی۔ ۲۲ کسي اِنسان کو شریر ٹھہرانا اِس لیئے که وہ بهتیري مصیبتوں میں گرفتار هی، عمل بیجا هی۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ سچ، میں جانتا هوں که یوں‌هي هی: اِنسان خدا کے آگے کیونکر صادق ٹھہریگا[a]؟ ۳ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو اُترے، تو وہ اُس کو هزار میں ایک کا جواب نه دے سکیگا۔ ۴ وہ دل میں عقلمند، اور زور میں توانا هی[b]: کس نے آپ کو کڑا کرکے اُس کا سامھنا کیا، اور بچ نکلا؟ ۵ وہ پہاڑوں کو ٹالتا هی، اور اُنہیں خبر نہیں هوتي: وہ اپنے قہر سے اُنہیں اُلٹ دیتا هی۔ ۶ وہ زمین کو اُس کي جگهه سے سرکا دیتا هی[c]، اور اُس کے ستون تھرتھراتے هیں[d]۔ ۷ وہ آفتاب کو فرماتا هی، اور وہ طلوع نہیں هوتا؛ اور وہ ستاروں پر مہر کرکے اُنہیں بند کرتا هی۔ ۸ وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا هی[e]، اور سمندر کي ||لہروں پر قدم رکھتا هی۔ ۹ اُسنے †ارک‌تورس، و اُوریون، و پلیادیس[f]، اور جنوب کے خلوت خانوں کو، بنایا۔ ۱۰ وہ عجایب کرتا هی، جو بیقیاس هیں، اور غرایب، جو بیشمار[g]۔ ۱۱ دیکھ، وہ میرے پاس سے پار اُترتا، اور میں نہیں دیکھتا[h]؛ وہ گذر جاتا هی، پر میں اُسے دریافت نہیں کرتا۔ ۱۲ دیکھ، وہ چھین لیتا هی، †کون اُسے هٹا سکتا هی[i]؟ کون اُسے کهیگا، که تو یهه کیا کرتا؟ ۱۳ جب خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا، تب مغرور مددگار اُس کے تلے جھک جاتے هیں[k]۔ ۱۴ تو میں کون هوں، جو اُسے جواب دوں، اور باتیں چنکے اُس سے بحث کروں؟ ۱۵ اگرچه میں صادق هوتا، تب بھي اُسے جواب نه دیتا[l]، بلکه

[a] زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰
[b] ایوب ۳۶: ۵
[c] یسعیاه ۲: ۱۹، ۲۱ حزق ۲: ۶، ۲۱ عبر ۱۲: ۲۶
[d] ایوب ۲۶: ۱۱
[e] پید ۱: ۶ زبور ۱۰۴: ۲، ۳
|| عبراني میں، بلندیوں پر۔
† یا، بنات‌آل نعش، اور جبار، اور سرئیا۔ عبراني میں، عش، کسل اور کیمه۔
[f] پید ۱: ۱۶ ایوب ۳۸: ۳۱، وغیره۔ عمو ۵: ۸
[g] ایوب ۵: ۹ زبور ۷۱: ۱۵
[h] ایوب ۲۳: ۸، ۹ اور ۳۵: ۱۴
[i] یسعیاه ۴۵: ۹ یرمیاه ۱۸: ۶ روم ۹: ۲۰
[k] ایوب ۲۶: ۱۲ یسعیاه ۳۰: ۷
[l] ایوب ۱۰: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اپنے عدالت کرنیوالے سے منت کرتا. ۱۶ اگر میں اُس کا نام لیتا، اور وہ مجھے جواب دیتا: تو بھي میں باور نہ کرتا، کہ اُس نے میري سني. ۱۷ کہ وہ مجھے آندھي سے توڑتا هی، اور بے سبب[m] میرے بہت سے زخم کر دیتا هی. ۱۸ وہ مجھے دم لینے کي بھي فرصت نہیں دیتا، بلکہ کڑواهٹوں سے بھر دیتا هی. ۱۹ اگر زور کي بابت کہوں، تو دیکھ، وہ زوراور هی؛ اگر عدالت کي بابت، تو مجھے دعوی کرنے کے لیئے کون طلب کریگا؟ ۲۰ اگر میں اپني بیگناهي ظاهر کروں، میرا هي منہہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا؛ اگر میں کہوں کہ میں سچا هوں، تو اِس سے میري کجروي ثابت هوگي. ۲۱ میں تو سچا، صحیح، پر میں خودبیني نہیں کرتا؛ لایق هی کہ اپني جان کي تحقیر کروں. ۲۲ یہہ تو ایک بات هی، اِس لیئے میں نے کہا، کہ وہ هر ایک کو، خواہ سچا هو، خواہ بدکار هلاک کرتا هی[n]. ۲۳ اگرچہ کوڑے سے ناگہاں مارتا هی، تو بھي وہ بیگناهوں کا اِمتحان کرکے هنستا هی. ۲۴ زمین شریروں کے هاتھہ میں چھوڑي گئي هی؛ وہ اُس کے حاکموں کے منہہ کو ڈھانپتا هی[o]؛ اگر نہیں، تو وہ دوسرا کون هی؟ ۲۵ میري عمر کے دن ڈاک سے بھي جلدرو هیں[p]: وے اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے. ۲۶ وے گذر جاتے هیں تیزرو جہاز کي طرح، اور اُس عقاب کے مانند، جو شکار پر ٹوٹتے[q]. ۲۷ اگر میں کہتا، کہ میں اپنے غم کو بھولونگا، میں اپني ترشروئي چھوڑونگا، اور خوش دل هونگا[r]: ۲۸ تو بھي میں اپني ساري مشقتوں سے حیران هوتا[s]؛ میں جانتا هوں، کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا[t]. ۲۹ چونکہ میں بدکار هوں، تو پھر میں کاهے کو بیفایدہ مشقت کھینچتا هوں؟ ۳۰ جو میں اپنے تئیں برف کے پاني سے دھوتا هوں[u]، اور اپنے هاتھوں کو سابن سے پاک کرتا هوں، ۳۱ تو تو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا، اور میرے کپڑے مجھہ سے نفرت رکھینگے. ۳۲ کیونکہ وہ مجھہ سا آدمي نہیں، کہ میں اُس کي جوابدهي کروں، اور هم ایک ساتھہ محکمہ میں حاضر هوویں[x]. ۳۳ همارے درمیان کوئي ثالث نہیں، جو اپنے هاتھہ دونوں پر دھرے[y]. ۳۴ وہ اپنا سونٹا مجھہ پر سے اُٹھا لیوے، اور اُس کا رعب مجھے نہ ڈراوے[z]: ۳۵ تب میں کہونگا، اور اُس سے نہ ڈرونگا؛ پر میرا ایسا حال نہیں؟

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب، بیہروا هوکے، خدا سے اپني مصیبتوں کي بابت شکایت کرتا. ۱۸ زندگي اُس کو تلخ معلوم هوتي، لیکن منت کرتا کہ مرنے سے آگے اُس کو تھوڑي سي فرصت ملے.

میري جان اپني زندگي سے بیزار هی[a]: سو میں اپني شکایت آپ سے بے روک ٹوک کرونگا؛ میں اپنے دل کي تلخي میں بولونگا[b]. ۲ میں خدا سے کہونگا، کہ تو مجھے اِلزام نہ دے؛ مجھے بتلا، کہ تو مجھہ سے مقابلہ کیوں کرتا هی. ۳ کیا تجھے اچھا لگتا هی، کہ ظلم کرے، اور اپنے هاتھوں کي بنائي هوئي چیز سے، عداوت رکھے؛ اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہ‌گر هووے؟ ۴ کیا تیري آنکھیں بشر کي آنکھیں هیں؟ یا تو دیکھتا هی، جس طرح سے اِنسان دیکھتا هی[c]؟ ۵ تیرے دن کیا اِنسان کے دن کے مانند هیں؟ اور تیرے برس آدمي کے ایام کے مانند؟ ۶ کہ تو میري بدکاري کو ڈھونڈھتا هی، اور میري خطا کو کھوجتا هی؟ ۷ تو جانتا هی[d]، کہ میں شریر نہیں؛ اور کہ کوئي تیرے هاتھہ سے چھڑا نہیں سکتا؟ ۸ تیرے هي هاتھوں نے تو مجھے اِیجاد کیا، اور هر

[m] ایوب ۲: ۳ اور ۳۴: ۶
[n] واعظ ۹: ۲، ۳ حزق ۲۱: ۳
[o] ۲ سمو ۱۵: ۳۰ اور ۱۹: ۴ یرو ۱۴: ۴
[p] ایوب ۷: ۶، ۷
[q] حبق ۱: ۸
[r] ایوب ۷: ۱۳
[s] زبور ۱۱۹: ۱۲۰
[t] خر ۲۰: ۷
[u] یرو ۲: ۲۲
[x] واعظ ۶: ۱۰ یسع ۴۵: ۹ یرو ۴۹: ۱۹ روم ۹: ۲۰
[y] ۱ سمو ۲: ۲۵
[z] ایوب ۱۳: ۲۰، ۲۱، ۲۲ اور ۳۳: ۷ زبور ۳۹: ۱۰
[a] ۱ سلا ۱۹: ۴ ایوب ۷: ۱۶ یوناہ ۴: ۳، ۸
[b] ایوب ۷: ۱۱
[c] ۱ سمو ۱۶: ۷
[d] زبور ۱۳۹: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

طرح سے[e] میرے هر ایک عضو کو بنایا، اور پهر تو مجهے هلاک کرتا هی۔ ۹ یاد فرمائیے، که تو نے مجهے پندے کي طرح بنایا[f]: پهر کیا تو مجهے مٽي میں ملایا چاهتا؟ ۱۰ کیا تو نے مجهے دودهه کے مانند نهیں اُندیلا، اور دهي کے مانند مجهے نهیں جمایا[g]؟ ۱۱ تو نے مجهے چمڑے اور گوشت سے پهنایا، اور میرے گرد هڈیوں اور نسوں سے اِحاطه کي۔ ۱۲ تو نے مجهے زندگي اور توفیق بخشي، اور تیري نگهباني سے میري روح کي سلامتي هوئي۔ ۱۳ تو نے یهه چیزیں اپنے دل میں چهپا رکهیں: میں یقین کرکے جانتا هوں، که یهه تیري مصلحتیں تهیں۔ ۱۴ اگر میں خطا کروں، تو تو مجهے نشانه کرتا هی[h]: اور نهیں چاهتا که میرا گناه بخشے۔ ۱۵ اگر میں بدکار هوں، تو مجهه پر واویلا[i]! اور جو میں صادق هوں، میں اپنا سر نه اُٹهاؤنگا[k]: میں اپنے رسوائي سے بهر گیا، اِس لیئے میري مصیبت کو دیکهه[l]، ۱۶ که وه زیاده هوتي۔ تو شیر کے مانند مجهه کو شکار کرتا[m]: اور پهر عجیب صورت میں هوکے اپنے تئیں مجهه پر ظاهر کرتا۔ ۱۷ تو مجهه پر اپنے اور گواه کهڑا کرتا، اور اپنا قهر مجهه پر بڑها دیتا: نئي نئي فوجیں مجهه پر چڑهه آتیں۔ ۱۸ کیوں تو نے مجهے رحم سے باهر نکالا هی[n]؟ ای کاش که میرا دم نکل جاتا، اور کوئي آنکهه مجهے نه دیکهتي۔ ۱۹ تو میں اُس کي مانند هوتا، جو نهیں هوا هی، اور پیٹ هي سے قبر میں پهنچایا جاتا۔ ۲۰ میرے دن کیا تهوڑے نهیں[o]؟ اپنا هاتهه اُٹها[p]، اور مجهه سے الگ ره، که میں ذره دم لے لوں[q]، ۲۱ اُس سے پهلے که وهاں جاؤں، جهاں سے نه پهرونگا، اُس اندهیري سرزمین میں[r]، اُس موت کے سایه کے

[e] زبور ۱۱۹: ۷۳
[f] پید ۲: ۷ اور ۳: ۱۹ یسع ۶۴: ۸
[g] زبور ۱۳۹: ۱۴، ۱۵، ۱۶
[h] زبور ۱۳۹: ۱
[i] یسع ۳: ۱۱
[k] ایوب ۹: ۱۲، ۱۵، ۲۰، ۲۱
[l] زبور ۲۵: ۱۸
[m] یسع ۳۸: ۱۳ نوحه ۳: ۱۰
[n] ایوب ۳: ۱۱
[o] دیکهو ایوب ۷: ۶، ۱۶ اور ۸: ۹ زبور ۳۹: ۵
[p] زبور ۳۹: ۱۳
[q] ایوب ۷: ۱۶، ۱۹
[r] زبور ۸۸: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ملک میں[s]، ۲۲ اُس تاریکي کے ملک میں، جو تاریکي هي هی، اُس موت کي پرچهائیں کے ملک میں، جس کي کچهه رونق نهیں، اور جهاں کي روشني تاریکي سي هی۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ضفر ایوب کو ملامت کرتا، اِس لیئے که اُس نے اپني تئیں صادق ٹههرایا تها۔ ۵ خدا کي دانائي کا بیان کرتا هی، که وه قیاس سے باهر هی۔ ۱۳ اُس برکت کا ذکر کرتا، جو توبه کرنیوالے کو ضرور ملتي۔

تب ضفر نعماتي نے جواب دیا اور کها: ۲ کیا طول کلام کا جواب نهیں دیا جاوے؟ اور کیا †کوئي شخص اپني زیاده گوئي سے بیگناه ٹههرے؟ ۳ تیري لاف‌زنیاں سنکے کیا لوگ چپ رهیں؟ اور جب تو ٹهٹها کرتا هی، کیا کوئي تجهے شرمنده نه کرے؟ ۴ که تو کهتا هی، میرا کلام درست هی، اور میں تیري نظر میں صاف پاک هوں[a]! ۵ لیکن کاشکے خدا خود بولے، اور اپنے لبوں سے تجهے قائل کرے؛ ۶ اور وه تجهے حکمت کے اِسرار دکهلاوے؛ کیونکه وے اُن سے، جو ظاهر هوئے، دونے هیں۔ جان رکهه، که خدا نے تیري بدکاري کا بهت هي کم بدلا لیا هی[b]۔ ۷ کیا تو اپني تلاش سے خدا کا بهید پا سکتا هی[c]؟ یا قادر مطلق کے کمال کو پهنچ سکتا هی؟ ۸ وه تو آسمان سا اُونچا هی: تو کیا کر سکتا؟ پاتال سے نیچا هی؛ تو کیا جان سکتا هی۔ ۹ اُس کا انداز زمین سے لمبا، اور سمندر سے چوڑا هی۔ ۱۰ اگر وه پکڑے، اور قید کرے[d]، اور محکمے میں لاوے، تو کون اُسے پهرا سکے؟ ۱۱ کیونکه وه بیهوده آدمیوں کو جانتا هی[e]، اور شرارت بهي دیکهتا هی؛ پس کیا وه اُس پر غور نه فرمائیگا؟ ۱۲ که بیهوده اِنسان چاهتا هی که دانا سمجها جاوے[f]، اگرچه اِنسان پیدائش میں گورخر کے بچے کے مانند

[s] زبور ۲۳: ۴
† عبراني میں، هونٹهوں کا آدمي۔
[a] ایوب ۶: ۱۰ اور ۱۰: ۷
[b] عز ۹: ۱۳
[c] واعظ ۳: ۱۱ روم ۱۱: ۳۳
[d] ایوب ۹: ۱۲ اور ۱۲: ۱۴ مکاش ۳: ۷
[e] زبور ۱۰: ۱۱، ۱۴ اور ۳۵: ۴ اور ۹۴: ۱۱
[f] زبور ۷۳: ۲۲ اور ۹۲: ۶ واعظ ۳: ۱۸ روم ۱: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هی. ۱۳ پر اگر تو اپنا دل درست کرے، اور اپنے هاتهه اُس کي طرف بڑهاوے[g]؛ ۱۴ اگر تیرے هاتهه میں بدي هو، تو اُسے دور پهینک دے، اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رهنے نه دے[h]: ۱۵ تو تو البته اپنا منهه بےداغ اُٹهاویگا[i]؛ تو ثابت‌قدم هوگا، اور دهشت نه کهائیگا[k]؛ ۱۶ کیونکه تو اپني پریشاني بهول جائیگا[l]، اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پاني کو جو بهه جاتا هی. ۱۷ تیري عمر کا دن دو پهر کے وقت سے زیاده‌تر روشن هوگا[m]؛ تیري ذلت کا حال صبح سا هوجایگا. ۱۸ اور تو خاطر جمع هوگا، کیونکه تیرے لیئے اُمید هی؛ تو نے خجالت اُٹهائي، پر چین سے آرام کریگا[n]. ۱۹ تو آرام سے لیٹیگا اور کوئي تجهے ڈرا نه سکیگا: بهتیرے لوگ تیري خوشامد کرینگے. ۲۰ لیکن گنهگاروں کي آنکهیں پهوٹینگي[o]، اُن کے بهاگنے کي طاقت جاتي رهیگي، اور اُن کي اُمید ایسي هو جائیگي، جیسا که دم جو نکلتا هي هو[p].

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب اپنے دوستوں پر، جو اُس سے ملامت کرتے رهے، اپني دیانتداري ثابت کرتا. ۷ یهه بات مان لیتا هی، که خدا قادر مطلق هی.

اور ایوب نے جواب دیا اور کها. ۲ سچ هی، که تم تو خاص لوگ هو، اور دانائي تمهارے ساتهه مریگي. ۳ لیکن میري بهي تمهاري سي عقل هی[a]؛ میں تم سے کچهه کم نهیں هوں؛ هاں، کون هی، جو ایسي باتیں نهیں جانتا؟ ۴ میں وه شخص هوں، جس پر اُسکا همنشین هنستا هی[b]، پر وه خدا کا نام لیتا هی اور وه اُسے جواب دیتا هی[c]؛ سیدها و صادق اِنسان مسخره بنایا جاتا هی. ۵ وه شخص، جس کے پانوں پهسلنے پر هیں، اُس مشعل کي مانند هی، جو آسوده‌حال کے نزدیک حقیر هی[d]. ۶ ڈکیتوں کے خیمے سلامت هیں، اور وے لوگ، جو خدا کو غصه دلاتے هیں، چین میں هیں[e]، که اپنے هاتهه کو اپنا خدا جانتے هیں. ۷ پر تو حیوانوں سے پوچهیو، وے تجهے سکهلاوینگے؛ اور هوائي پرندوں سے، وے تجهے بتلاوینگے؛ ۸ یا زمین سے دریافت کر، وه تجهے تعلیم دیگي: اور سمندر کے مچهه تجهه سے بیان کرینگے. ۹ کون نهیں جانتا، که خداوند هي کے هاتهه نے یهه سب کچهه بنایا هی؟ ۱۰ اُس کے هاتهه میں سب زندوں کي جان هی[f]، اور هر اِنسان کے بدن کا دم. ۱۱ کیا باتوں کو کان نهیں پرکهتا[g]، جس طرح سے تالو، خوراک کا مزه دریافت کرتا؟ ۱۲ دانش بڈهوں کے ساتهه هی[h]؛ اور عمردرازي کے سبب فهم هوتا هی. ۱۳ دانائي اور توانائي ||اُس کے ساتهه هیں؛ وه صاحب مصلحت اور صاحب فهم هی[i]. ۱۴ دیکهه، وه گهر ڈها دیتا هی، اور پهر بنایا نهیں جاتا: وه آدمي کو قید کرتا[k]، اور پهر رهائي ممکن نهیں هوتي[l]. ۱۵ دیکهه وه پانیوں کو بند کرتا[m] هی، اور وے سب سوکهه جاتے هیں؛ پهر وه اُنهیں چهوڑ دیتا[n]، اور وے زمین کو اُلٹ دیتے هیں. ۱۶ توانائي اور دانائي اُس کے ساتهه هیں[o]: فریب کهانیوالا، اور فریب دینیوالا، اُسي کے قابو میں هیں. ۱۷ وه مشیروں کو غلام بناکے لے جاتا هی، اور حاکموں کو بیوقوف بناتا هی[p]. ۱۸ وه بادشاهوں کي زنجیریں کهولتا هی، اور اُنهیں کي کمروں میں باندهتا هی. ۱۹ وه امیروں کو غلامي میں ڈالکے لے جاتا هی، اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا هی. ۲۰ وه دیانتداروں کے کلام کو پهیرتا هی[q]، اور بوڑهوں کي عقل کو لے لیتا هی. ۲۱ وه امیروں پر ذلت ڈالتا هی[r]، اور زوراوروں کا کمربند کهولتا هی. ۲۲ اندهیرے میں سے وه ||پوشیده چیزیں آشکارا کرتا هی[s]، اور موت کي پرچهائیں کو جلوه‌گر کرتا. ۲۳ وهي قوموں کو بڑهاتا هی، اور اُنهیں پهر نیست کرتا

[g] زبور ۸۸: ۹ اور ۱۴۳: ۶. [h] زبور ۱۰۱: ۳. [i] دیکهو پید ۴: ۵، ۲. ایوب ۲۲: ۲۶. زبور ۱۱۹: ۶. ۱ یوح ۳: ۲۱. [k] ایوب ۵: ۸ اور ۲۲: ۲۱. [l] یسع ۶۵: ۱۶. [m] زبور ۳۷: ۶ اور ۱۱۲: ۴. یسع ۵۸: ۸، ۱۰. [n] احب ۲۶: ۵، ۶. زبور ۳: ۵ اور ۴: ۸. امث ۳: ۲۴. [o] احب ۲۶: ۱۶. اِست ۲۸: ۶۵. [p] ایوب ۸: ۱۴ اور ۱۸: ۱۴. امث ۱۱: ۷.

[a] ایوب ۱۳: ۲. [b] ایوب ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲، ۶ اور ۲۱: ۳ اور ۳۰: ۱. [c] زبور ۹۱: ۱۵. [d] امث ۱۴: ۲. [e] ایوب ۲۱: ۷. زبور ۳۷: ۱، ۳۵ اور ۷۳: ۱۱، ۱۲. یرم ۱۲: ۱. ملا ۳: ۱۵.

[f] گنتی ۱۶: ۲۲. دان ۵: ۲۳. اعما ۱۷: ۲۸. [g] ایوب ۳۴: ۳. [h] ایوب ۳۲: ۷. || یعني، خدا کے ساتهه. [i] ایوب ۹: ۴ اور ۳۶: ۵. [k] ایوب ۱۱: ۱۰. [l] یسع ۲۲: ۲۲. مکاش ۳: ۷. [m] ۱ سلا ۸: ۳۵ اور ۱۷: ۱. [n] پید ۷: ۱۱، وغیره. [o] ۱۳ آیت. [p] ۲ سمو ۱۵: ۳۱ اور ۱۷: ۱۴، ۲۳. یسع ۱۹: ۱۲ اور ۲۹: ۱۴. ۱ قرن ۱: ۱۹. [q] ایوب ۳۲: ۹. یسع ۳: ۱، ۲، ۳. [r] زبور ۱۰۷: ۴۰. [s] دان ۲: ۲۱. || عبراني میں، گهري. دان ۲: ۲۲. متي ۱۰: ۲۶. ۱ قرن ۴: ۵.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هی؛ وہ قوموں کو پھیلاتا هی، اور پھر اُنھیں تنگ کرتا هی. ۲۴ وہ زمین کے سرداروں کي ‖ جرأت کھوتا هی، اور ایسا کرتا هی، کہ وے بیابان میں بے راہ بھٹکتے پھرتے هیں[و]. ۲۵ وے تاریکي میں جہاں اُجالا نہیں، ٹٹولتے پھرتے هیں[ع]، اور ایسا کرتا هی، کہ وے متوالے کي طرح گمراہ هوتے هیں[ی].

۱۳ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے طرفداري کي تھي. ۱۴ وہ اپنے تئیں خدا پر چھوڑ دیتا، ۲۰ اور اُس سے منت کرتا، کہ میرے گناہ مجھے دکھا، اور اِس سارے دکھہ درد کي بابت اپنا مقصد مجھہ پر ظاہر کردے.

دیکھہ، میري آنکھ نے یہہ سب دیکھا هی، اور میرے کان نے سنا هی؛ میں تو اُسے سمجھتا هوں. ۲ جو کچھہ تم جانتے هو، سو میں بھي جانتا هوں[ا]؛ میں تم سے چھوٹا نہیں هوں. ۳ کاش کہ میں قادر مطلق سے بول سکتا[ب]: میں خدا سے بحث کرنے چاهتا هوں. ۴ تم جھوٹھي باتوں کے بنانیوالے هو، تم سب کے سب ناکارہ طبیب هو[ج]. ۵ اي کاش کہ تم چپ هو رهتے، کہ یہي تمھاري دانائي هوتي[د]. ۶ اب میرا عذر سنو، اور میرے لبوں کي حجتوں پر کان دهرو. ۷ کیا تم خدا کي طرف سے شرارت کي باتیں کھوگے، اور اُسکے لیئے مکاري سے بولوگے[ہ]؟ ۸ کیا تم چاهتے هو کہ اُس کے طرفدار هو، اور خدا کي جانب سے جھگڑو؟ ۹ کیا خوب هو، کہ وہ تمھیں اچھي طرح آزماوے! کیا تم اُسے فریب دوگے، جس طرح کوئي آدمي دوسرے کو فریب دیتا هی؟ ۱۰ اگر تم پوشیدہ میں طرفداري کرو، تو یقیناً وہ تمھیں تنبیہ دیگا. ۱۱ کیا اُس کي عظمت تمھیں نہیں ڈراویگي، اور اُسکا رعب تم پر نہیں پڑیگا؟ ۱۲ تمھاري سني سنائي باتیں تو راکھہ کي مانند هیں، تمھارے ثبوت کے پشتے مٹي کے پشتے هیں. ۱۳ مجھہ سے الگ هو اور چپ رهو، تا کہ میں بولوں، تب مجھہ پر جو آوے، سو آوے. ۱۴ کاهے کو میں اپنا گوشت اپنے دانتوں سے چباؤں[و]، اور اپني جان اپني هتھیلي پر رکھوں[ز]؟ ۱۵ دیکھہ، جو وہ مجھہ کو مار ڈالتا هی، تو بھي مجھے اُس کا بھروسا هی[ح]: لیکن میں اپني روشوں کي بابت اُسکے آگے حجت کرونگا[ط]. ۱۶ وهي میري نجات هوگا، کیونکہ ریاکار اُس کے آگے نہیں جا سکتا. ۱۷ غور کرکے میري بات سنو، اور میرا اِقرار تمھارے کانوں میں پہنچے. ۱۸ دیکھو، میں اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا هوں؛ میں جانتا هوں کہ صادق ٹھہرونگا. ۱۹ کون هی، جو مجھے ملزم ٹھہراوے[ی]؟ اگر ایسا هو تو میں چپ رهونگا، اور مر جاؤنگا. ۲۰ فقط دو سلوک تو مجھہ سے مت کر[ک]، تب میں اپنے تئیں تجھہ سے نہ چھپاؤنگا: ۲۱ اپنا هاتھہ مجھہ پر سے اُٹھا لے[ل]؛ اور اپنے رعب کو مجھے ڈرانے نہ دے. ۲۲ تب تو مجھے طلب کر، اور میں جواب دونگا؛ یا مجھہ کو کہنے دے، اور تو مجھے جواب دے. ۲۳ میرے کتنے گناہ اور قصور هیں؟ میري تقصیریں اور خطائیں مجھے جتا. ۲۴ تو اپنا منہہ کیوں چھپاتا هی[م]، اور مجھے اپنا دشمن جانتا هی[ن]؟ ۲۵ کیا تو اُڑائے هوئے پتے کو توڑیگا؟ کیا تو سوکھے بھس کا پیچھا کریگا[س]؟ ۲۶ کہ تو میرے حق میں کڑوي باتیں لکھتا هی، اور میري جواني کي بدکاریوں کو مجھہ پر قابض هونے دیتا هی[ع]؛ ۲۷ اور میرے پانووں کو کاٹھہ میں ڈالتا هی[ف]، اور میري ساري روشوں کو تاک رکھتا هی؛ اور میرے پانووں †کے قدموں پر حد باندھتا هی؛ ۲۸ اگرچہ میں سڑي هوئي چیز کے مانند فنا هوتا هوں، اُس کپڑے کي طرح، جسے کیڑا کھاتا جاتا هی.

‖ یا، دانائي

† عبراني میں کي جڑوں

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۱۴ باب

۱ إس لحاظ سے که إنسان كي زندگي كوتاه هي، اور موت خواه نخواه آويگي، ايوب خدا كي مهرباني كا اپنا إشتياق جو ركهتا تها ظاهر كرتا. ۷ وه مان ليتا هي كه زندگي جب گئي، پهر حاصل نهيں كرنے سكتا، تو بهي حشر كے إنقلاب كا إنتظار كرتا. ۱۶ گناه كے سبب خلقت خرابي ميں پهنسي هي.

إنسان، جو كه عورت سے پيدا هوتا، تهوڑے دن تک جيتا، اور سراسر رنج ميں هي؛ ۲ وه پهول كے مانند نكلتا هي، اور توڑا جاتا هي؛ وه سايه كي طرح جاتا رهتا، اور نهيں تهہرتا. ۳ كيا تو ايسے پر اپني آنكهيں كهولتا هي، اور مجهے اپنے ساتھ عدالت ميں لاتا هي؟ ۴ كون هي جو ناپاک سے پاک نكالے؟ كوئي نهيں. ۵ حالانكه اُس كے دن گنے گئے، اور اُس كے مهينوں كا شمار تيرے پاس هي، اور تو نے اُس كي حديں باندهي هيں، كه وه اُن سے پار نهيں جا سكتا: ۶ تو اُس سے آنكهيں پهير تا كه وه سستاوے، اور مزدور كي طرح اپنے دن كو پورا كرے. ۷ كيونكه جب كوئي درخت كاٹا جاتا هي، تو اُميد هوتي هي كه وه پهر پنپے، اور اُس كي نرم ڈالي كا نكلنا موقوف نه هوگا. ۸ اگرچه اُس كي جڑ زمين كے اندر پراني هو جاوے، اور اُس كا تنه ماٹي ميں مرے. ۹ تو بهي وه پاني كي باس سے پنپائيگا، اور پودهے كي مانند شاخيں نكاليگا. ۱۰ ليكن إنسان مرتا اور پڑا رهتا؛ جب آدمي كي جان نكلجاتي هي، تب وه كهاں هي؟ ۱۱ جيسے كه تالاب كا پاني گهٹ جاتا، اور ندي بهر جاتي اور سوكھ جاتي هي: ۱۲ اُسي طرح آدمي ليٹ جاتا هي، اور نهيں اُٹهتا؛ جب تک آسمان ٹل نه جائيں، وے نه جاگينگے، اور اپني نيند سے نه چونكينگے. ۱۳ اي كاش كه تو مجهے گور ميں چهپاوے، كه تو مجهے پوشيده ركهے جب تک تيرا غضب جاتا نه رهے؛ اور ميرے ليئے مقرر وقت ٹهہراوے، اور اُس وقت مجهے ياد فرماوے! ۱۴ جب آدمي مرے تو كيا وه پهر جيئيگا؟ ميں اپنے مقرري وقت كے سب دن منتظر رهونگا، جب تک كه ميري بحالي كي نوبت نه هو. ۱۵ تو تو بلاويگا، اور ميں تجهے جواب دونگا؛ اور تو اپنے هاتھ كے كام پر توجه كريگا. ۱۶ كه تو اب ميري قدم شماري كرتا هي: كيا تو ميري بهول چوک كو نهيں ديكها كرتا هي؟ ۱۷ هاں، ميرا گناه تهيلي ميں سر به مهر هي، اور تو ميري خطائيں سيكے ركهتا هي. ۱۸ يقيناً جس طرح پهاڑ گركے ناچيز هو جاتا هي، اور چٹان اپني جگهه سے سركائي جاتي هي؛ ۱۹ پاني پتهروں كو گهس ڈالتا هي، اور اُسكي باڑھ اُن چيزوں كو جو زمين كي مٹي سے پيدا هوتي هيں يوں بها لے جاتي هي: اُسي طرح تو إنسان كي اُميد كو مٹاتا هي. ۲۰ تو اُسے هميشه دبا ركهتا هي، سو وه جاتا رهتا هي؛ تو اُس كي شكل بدل ڈالتا هي، اور اُسے خارج كر ديتا هي. ۲۱ اُس كے بيٹے عزت پاتے، پر اُس كو خبر نهيں هوتي: اور وے خوار هوتے هيں، وه كچهه نهيں ديكهتا. ۲۲ بلكه اُس كے اوپر كا گوشت درد ميں مبتلا هي، اور اُسي كي جان اپني بابت غم كرتي هي.

۱۵ باب

إس بيان ميں، كه ۱ إليفز ايوب كا بيديني نام ركهتا كه اُس نے آپنے تئيں صادق ٹهہرايا تها. ۱۷ كه شريروں كا بدكاري كا حال هي، روايتوں سے ثابت كرتا.

تب إليفز تيمني نے جواب ديا اور كها، ۲ كيا مناسب هي كه دانشمند آدمي علم سناوے، اور اپنا پيٹ پوربي هوا سے بهرے؟ ۳ كيا لايق هي كه ايسا آدمي بيهوده باتيں كركے مباحثه كرے اور ايسا كلام كهے، جس سے فايده نه هو؟ ۴ بلكه تو تو خوف كو كنارے ركهتا، اور خدا كے آگے دعا كي باتيں تهامتا هي.

عبراني ميں دكهه سے بهرا هي. — ايوب ۵ : ۷ — واعظ ۲ : ۲۳ — ايوب ۸ : ۹ — زبور ۱۰ : ۵، ۶، ۹ — اور ۱۰۲ : ۱۱ — اور ۱۰۳ : ۱۵ — اور ۱۴۴ : ۴ — يسعياه ۴۰ : ۶ — يعقوب ۱ : ۱۰، ۱۱ — اور ۴ : ۱۴ — ۱ پطرس ۱ : ۲۴ — زبور ۱۴۴ : ۳ — زبور ۱۴۳ : ۲ — عبرانيوں ۸ : ۳ — زبور ۵۱ : ۵ — يوحنا ۳ : ۶ — روميوں ۵ : ۱۲ — افسيوں ۲ : ۳ — ايوب ۷ : ۱ — ايوب ۷ : ۱۶، ۱۹ — اور ۱۰ : ۲۰ — زبور ۳۹ : ۱۳ — ايوب ۷ : ۱ — ۱۴ آيت — عبراني ميں، رائحه.

زبور ۱۰۲ : ۲۶ — يسعياه ۵۱ : ۶ — اور ۶۵ : ۱۷ — اور ۶۶ : ۲۲ — اعمال ۳ : ۲۱ — روميوں ۸ : ۲۰ — ۲ پطرس ۳ : ۷، ۱۰، ۱۱ — مكاشفه ۲۰ : ۱۱ — اور ۲۱ : ۱

ايوب ۱۳ : ۱۵ — ۷ آيت — ايوب ۱۳ : ۲۲ — ايوب ۱۰ : ۶، ۱۴ — اور ۱۳ : ۲۷ — اور ۳۱ : ۴ — اور ۳۴ : ۲۱ — زبور ۵۶ : ۸ — اور ۱۳۹ : ۱، ۲، ۳ — امثال ۵ : ۲۱ — يرمياه ۳۲ : ۱۹ — إستثنا ۳۲ : ۳۴ — هوسيع ۱۳ : ۱۲ — واعظ ۹ : ۵ — يسعياه ۶۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۵ تیرا منہہ تیرا گناہ بتلاتا هي، کہ تو عیاروں کي زبان اِختیار کرتا هي. ۶ تیرا هي منہہ تجھے گنہگار ٹھہراتا هي[a]، میں نهیں؛ تیرے هي هونٹھ تجھہ پر گواهي دیتے هیں. ۷ کیا پہلا اِنسان تو هي پیدا هوا؟ کیا تو پہاڑوں سے پہلے بنایا گیا[b]؟ ۸ کیا تو نے خدا کے بهید کو سن پایا هي[c]؟ اور اپنے هي پاس حکمت لے رکھي؟ ۹ تو کیا جانتا هي، جو هم نهیں جانتے[d]؟ تجھہ میں کون سي سمجھہ هي، جو هم میں نهیں؟ ۱۰ سر سفید اور بوڑھے لوگ همارے هي درمیان هیں[e]، جو تیرے باپ سے بهي عمر میں بڑے هیں. ۱۱ کیا خدا کي تسلیاں تیرے نزدیک حقیر هیں، اور ملایمت کي وہ باتیں جو تجھہ سے کهي گئیں؟ ۱۲ تیرا دل تجھے کیوں لیئے جاتا هي، اور تیري آنکھیں کس چیز پر جھپکتي هیں، ۱۳ کہ تو اپني روح کو خدا کے مقابل کرتا هي، اور اپنے منہہ سے ایسي باتیں نکالتا هي؟ ۱۴ اِنسان کون هي کہ پاک هو سکے[f]، اور وہ جو عورت سے پیدا هوا کیا هي کہ صادق ٹھہرے؟ ۱۵ دیکھہ، کہ وہ اپنے قدسیوں کا اِعتبار نہ کرتا[g]؛ آسمان بهي پاک نهیں: ۱۶ تو گھنونے اور ناپاک آدمي کا کیا ذکر[h]، جو بدي کو پاني کے مانند پیتا هي[i]؟

۱۷ میں تجھے بتاؤنگا، میري سن؛ جو میں نے دیکھا هي، سو هي بیان کرونگا؛ ۱۸ وهي مضمون جو دانشمندوں نے اپنے باپ‌دادوں سے سن کے بیان کیا هي[k]، اور نهیں چھپایا هي؛ ۱۹ کہ فقط اُنهیں کو زمین بخشي گئي، اور کوئي بیگانہ اُن کے درمیان نہ گذرا[l]. ۲۰ شریر تو اپني تمام عمر عذاب سے چھٹپٹاتا هي؛ اور ظالم کے برسوں کا شمار[m] اُس سے چھپا هي. ۲۱ ایک هولناک آواز اُس کے کانوں میں بجتي هي؛ غارتگر اِقبالمندي هي میں[n] اُس پر غالب هوگا. ۲۲ وہ تاریکي سے بچ نکلنے کي اُمید نهیں رکھتا هي، بلکہ تلوار اُس کا منتظر هي. ۲۳ وہ روٹي کے لیئے آوارہ پھرتا هي[o]، اور کهتا هي کہ کهاں هي؟ وہ جانتا هي، کہ تاریکي کا دن اُس کے هاتھہ پر موجود هي[p]. ۲۴ آفت اور بپت اُسے ڈراتي هیں، اور اُس پر غالب هوتي هیں، اُس بادشاہ کے مانند، جو جنگ کے لیئے تیار هیں. ۲۵ کیونکہ وہ خدا پر اپنا هاتھہ بڑھاتا، اور قادر مطلق سے زور آزمائي کرتا هي. ۲۶ وہ گردن‌کش هوکے اُس پر، اپني سپروں کے سخت پھولوں کے آڑ میں دوڑتا هي. ۲۷ وہ تو اپنا منہہ اپني فربهي سے ڈھانپتا هي[q]، اور اپني کمر پر چربي کے مچے جماتا هي. ۲۸ پر وہ ویران شهروں میں بسیگا، اور بے چراغ گھروں میں رهیگا، جو ڈهیر هو جانے کے لیئے تیار هیں. ۲۹ وہ دولتمند نہ هوگا، اُس کا مال باقي نہ رهیگا، اور زمین پر اُس کي ترقي نہ هوتي جائیگي. ۳۰ وہ تاریکي میں سے کبهي نکل نہ سکیگا؛ لوہ اُس کي شاخوں کو خشک کردیگي؛ وہ اُس کے منہہ کے دم سے فنا هوگا[r]. ۳۱ سو وہ جو گمراہ کیا گیا، بطالت پر تکیہ نہ کرے[s]، کیونکہ اُس کا بدلا بهي بطالت هوگا. ۳۲ اُس کے وقت سے آگے[t] یهہ سب کچھہ ||تمام هوگا، اور اُس کي شاخ هري نہ رهیگي. ۳۳ اُس کے کچے انگور، انگور کے درخت کے سے جھڑ جائینگے، اور اُس کي کلیاں زیتون کي طرح گر جائینگي. ۳۴ ریاکاروں کي جماعت بھوکھوں مریگي، اور آگ رشوت‌خوري کے ڈیروں کو جلاویگي. ۳۵ اُنهیں زبونکاري کا حمل هي، اور شرارت جنتے هیں؛ اُن کے پیٹ میں فریب بنتا هي[u].

[a] لوقا ۱۹: ۲۲
[b] زبور ۹۰: ۲؛ امثـ ۸: ۲۵
[c] رومـ ۱۱: ۳۴؛ ۱ قرنـ ۲: ۱۱
[d] ایوب ۱۳: ۲
[e] ایوب ۳۲: ۶، ۷
[f] ۱ سلا ۸: ۴۶؛ ۲ توا ۶: ۳۶؛ ایوب ۱۴: ۴؛ زبور ۱۴: ۳؛ امثـ ۲۰: ۹؛ واعظ ۷: ۲۰؛ ۱ یوحـ ۱: ۸، ۱۰
[g] ایوب ۴: ۱۸؛ اور ۲۵: ۵
[h] ایوب ۴: ۱۹؛ زبور ۱۴: ۳؛ اور ۵۳: ۳
[i] ایوب ۳۴: ۷؛ امثـ ۱۹: ۲۸
[k] ایوب ۸: ۸
[l] یوایل ۳: ۱۷
[m] زبور ۹۰: ۱۲
[n] ۱ تسا ۵: ۳
[o] زبور ۵۹: ۱۵؛ اور ۱۰۹: ۱۰
[p] ایوب ۱۸: ۱۲
[q] زبور ۱۷: ۱۰
[r] ایوب ۴: ۹
[s] یسع ۵۹: ۴
[t] ایوب ۲۲: ۱۶؛ زبور ۵۵: ۲۳
|| یا، کاٹا جائیگا
[u] زبور ۷: ۱۴؛ یسع ۵۹: ۴؛ هوس ۱۰: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے بےرحمي کي تھي. ۷ اپنا شفقت‌انگیز حال بیان کرتا. ۱۷ پھر اپنے کو بیگناہ ٹھہراتا.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ میں نے ایسي بہت سي باتیں سنیں؛ تم سب کے سب دقدار تسلي دینیوالے ہو[a]. ۳ کیا ہوائي باتوں کا کدھي آخر ہوگا؟ اور کونسي چیز ہی، جسے تونے برا مانا، کہ تو ایسا جواب دیتا ہی؟ ۴ میں بھي تمھاري طرح باتیں کر سکتا؛ اگر تمھاري جان میري جان کي جگھہ میں ہوتي، میں بھي تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا، اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا[b]. ۵ پر میں تو اپنے منھہ سے تمھیں زور بخشتا، اور اپنے لبوں کي جمبش سے تمھارا رنج گھٹاتا. ۶ ہرچند میں بولتا ہوں، پر میرا دکھ نہیں گھٹتا؛ اور جو بولنے سے باز آتا ہوں، توبھي مجھ سے جاتا نہیں رہتا؟ ۷ کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ہی: تو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ہی. ۸ تو نے مجھ پر جھریاں ڈالیں، یہي مجھ پر گواہ ہیں، اور میرا دبلاپا، میرے برخلاف اُٹھکے، میرے منھہ پر گواہي دیتا ہی. ۹ وہ مجھے غصے سے توڑ ڈالتا ہی[c]، جو میرا کینہ رکھتا ہی؛ وہ مجھ پر دانت پیستا ہی؛ میرا دشمن مجھے دیکھ دیکھ کے تیز چشمي کرتا ہی[d]. ۱۰ وے اپنے منھہ مجھ پر پسارتے ہیں[e]؛ میري بےعزتي کرکے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں[f]؛ وے مجھ پر اِکٹھے ہوکے سمٹتے ہیں[g]. ۱۱ خدا نے مجھے بےاِنصافوں کے حوالے کیا ہی[h]، اور بےدینوں کے ہاتھوں میں ڈال دیا ہی. ۱۲ میں آرام سے لیٹتا تھا، پر اُسنے مجھے بےآرام کیا؛ اُسنے میرا گلا پکڑا، اور جھڑجھڑاکر میرے پرچے اُڑائے، اور مجھے اپنا نشانہ بنایا[i]. ۱۳ اُس کے تیرآندازوں نے مجھ کو گھیرا؛ وہ میرا گُردہ لیئے چیرتا ہی، اور رحم نہیں کرتا؛ وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا ہی. ۱۴ اُس نے مجھے شکست پر شکست دیکے توڑا؛ وہ ایک جبار کے مانند مجھ پر چڑھ آیا. ۱۵ میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا، اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا[k]. ۱۶ میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہی، اور میري ابرووں پر موت کا سایہ ہی؛ ۱۷ اگرچہ میرے ہاتھونسے بےاِنصافي نہیں ہوئي ہی؛ میري دعا بھي صاف ہی. ۱۸ اي زمین میرا لہو مت ڈھانپ، اور میري فریاد کو[l] جگھہ نہ دے. ۱۹ اب بھي دیکھ، میرا گواہ[m] آسمان پر ہی، اورمیرا شاہد عالم بالا میں. ۲۰ میرے دوست مجھ پر ہنستے ہیں، پر میري آنکھیں خدا کي طرف آنسو بہاتي ہیں. ۲۱ کاش کہ ایک بھي کسي آدمي کے لیئے خدا سے بحث کرنے پاوے[n]، جس طرح سے آدمي اپنے دوست کے لیئے بحث کرتا ہی. ۲۲ ||کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد، میں اُس راہ سے چلا جاؤنگا، جہاں سے نہ پھرونگا[o].

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے ھمجنسوں سے نااُمید ہوکے خدا کو دھائي دیتا. ۶ راستبازلوگ، جب وے بني آدم کي سختي کو، جو وے مصیبتزدوں پر کرتے، دیکھیں، تعجب کرینگے، لیکن مناسب نہیں ہي کہ اُس باعث اپنا اِعتقاد چھوڑیں. ۱۱ راستبازوں کي اُمید موت ہي سے انجام پاتي اور نہ کہ زندگي سے.

میرا جي بہت گیا ہی، میري عمر کے دن آخر ہوئے، گور میرے لیئے کھلا ہی[a]. ۲ کیا میرے ساتھ ہنسي ٹھٹھے نہیں ہوتے؟ اِن کي چھیڑ چھاڑ پر[b] میري آنکھ نت لگي رہتي؟ ۳ اب تو ||رکھ دیجیئے، اور میرا ضامن ہو؛ کون ہی، جو مجھ سے ہاتھ ملاوے[c]؟ ۴ کیونکہ تو نے اُن کے دلوں سے دانش کو چھپایا؟ اِس لیئے تو اُنھیں بلندي نہ بخشیگا. ۵ جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وے لوٹے جائیں، اُس کے فرزندوں کي آنکھیں، بھي جاتي رہینگي. ۶ اُس نے مجھے لوگوں کے لیئے مثل[d] بنایا ہی، اور میں

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ایوب ۱۳: ۴
[b] زبور ۲۲: ۷ اور ۱۰۹: ۲۵ نوحہ ۲: ۱۵
[c] ایوب ۱۰: ۱۶، ۱۷
[d] ایوب ۱۳: ۲۴
[e] زبور ۲۲: ۱۳
[f] نوحہ ۳: ۳۰ میکہ ۵: ۱
[g] زبور ۳۵: ۱۵
[h] ایوب ۱: ۱۵، ۱۷
[i] ایوب ۷: ۲۰
[k] ایوب ۳۰: ۱۹ زبور ۷: ۵
[l] ایوب ۲۷: ۹ زبور ۶۶: ۱۸، ۱۹
[m] روم ۱: ۹
[n] ایوب ۳۱: ۳۵ واعظ ۶: ۱۰ یسعیاہ ۴۵: ۹ روم ۹: ۲۰
|| عبراني میں، جب تعداد کے برس آویں.
[o] واعظ ۱۲: ۵
[a] زبور ۸۸: ۳، ۴
[b] ۱ سمو ۱: ۶، ۷
||یعني، گرو.
[c] امثا ۶: ۱ اور ۱۷: ۱۸ اور ۲۲: ۲۶
[d] ایوب ۳۰: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے آگے ایک مسخرہ هوں. ۷ میري آنکهیں غم کے مارے دهندهلا گئیں، اور ||میرے اعضا پرچهائیں کے مانند هوئے. ۸ میرے اِس حال سے سیدهے آدمي حیران هونگے، اور نیکوکار کو ریاکار پر رشک آویگا. ۹ تس پر بهي صادق اپني راہ میں ثابت‌قدم رهیگا، اور وہ، جس کے هاته صاف هیں، توانائي پر توانائي پیدا کریگا. ۱۰ لیکن تم سب جو هو، اب پهرو، اور آؤ: میں تو تمهارے درمیان ایک دانشمند نهیں پاتا. ۱۱ میرے دن گذر چکے، میرے منصوبے، بلکه میرے دل کے مقصد مٹ گئے. ۱۲ وے رات کو دن تهہراتے: روشني تاریکي کے نزدیک هی. ۱۳ میں تو اِنتظار کرتا هوں، که گور میرا گهر هوگي: اندهیرے میں اپنا بستر بچهاتا هوں: ۱۴ میں نے سڑاهٹ سے کها، تو میرے باپ کي جگهه هی: اور کیڑے سے، که تو میري ما و بهن هی. ۱۵ سو اب میري اُمید کهاں؟ جو میري اُمید هی، سو کون اُسے دیکهیگا؟ ۱۶ وہ میرے ساته پاتال کے دروازوں تک اُتریگي، وہ مجهه سے ملکے خاک میں پڑي رهیگي.

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بلدد ایوب کو گستاخ اور بےصبر ٹهہراکے، اُسے ملامت کرتا. ۵ بابت اُن آفتوں کي جو شریروں پر پڑتیں.

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کها، ۲ کب تک تم لوگ ایسي باتیں کیئے جاؤگے؟ کهیں تمام کروگے؟ اپنا هوش درست کرو، بعد اُس کے، هم بولینگے. ۳ هم کیوں حیوان گنے جاتے هیں، اور تیري نظر میں خوار هیں. ۴ ارے او تو، جو اپنے غضب میں اپني جان کو پهاڑتا هی: کیا، زمین تیري خاطر سے برباد هوگي، اور چٹان اپني جگهه سے ٹالي جائے؟ ۵ هاں، شریر کا چراغ ضرور بجهایا جائیگا، اور اُس کي آگ کا شعله نه چمکیگا. ۶ روشني اُس کے ڈیرے میں تاریکي هو جائیگي، اور اُس کا چراغ اُس کے ساته بجهایا جائیگا. ۷ اُس کي زورآوري کے قدم چهوٹے کیئے جائینگے: اُسي کا منصوبه اُسے گرا دیگا. ۸ کیونکه وہ اپنے هي پانووں سے جال میں پهنس جاتا هی، اور وہ پهندے پر چلتا هی. ۹ دام اُس کي اِیڑي کو گرفتار کریگا، اور پهندا اُسے مضبوطي سے پکڑ رکهیگا. ۱۰ دام اُس کے لیئے زمین میں چهپایا هوا هی، اور راہ میں اُس کے لیئے کل لگائي گئي هی. ۱۱ دهشتیں هر ایک طرف سے اُسے گهبراوینگي، اور اُس کے درپے هوکے اُسے بهگاوینگي. ۱۲ اُس کا زور بهوکه سے جاتا رهیگا، اور تنگ حالي اُس کے پاس مستعد رهیگي. ۱۳ وہ اُسکے ||بدن کے عضووں کو کها لیگي: موت کا پلوٹها اُس کے عضووں کو نگل جائیگا. ۱۴ اُس کے بهروسے کي جڑ اُس کے خیمے میں سے اُکهاڑ پهینکي جائیگي، اور وہ ملک‌الهول کے آگے حاضر کیا جائیگا. ۱۵ دهشت اُس کے ڈیرے میں آ بسیگي، که اُس کا نه رها: اُس کے مکان پر گندهک بتهرایا جائیگا. ۱۶ تلے اُس کي جڑ سوکه جائیگي، اور اُوپر اُسکي ڈالي کاٹي جائیگي. ۱۷ اُسکي یادگاري زمین پر سے مٹائي جائیگي، اور بازاروں میں اُسکا نام و نشان نه رهیگا. ۱۸ وہ اُجالے سے اندهیرے میں ڈهکیلا جائیگا، اور دنیا میں سے رگیدا جائیگا. ۱۹ اُسکا نه بیٹا نه بهتیجا اُس کے لوگوں میں رهیگا، اور اُسکے مکانوں میں کوئي باقي نه هوویگا. ۲۰ وے جو اُس کے بعد هووینگے، اُس کے دن سے سراسیمه هونگے، جس طرح سے وے جو اُس کے همعصر تهے حیران هوئے. ۲۱ یقیناً، شریروں کے مسکن ایسے هیں، اور اُس کي جگهه، جو خدا کو نهیں پهچانتا، یهي هی.

۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب اپنے دوستوں پر اُن کي بےرحمي کے سبب شکایت کرتا: پهر اپني مصیبتیں بیان کرتا که وہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

|| عبراني میں، چمڑے.

پيشتر مسيح سے ۲۵۱۰ کے قريب

اُن کي بےرحمي کا جي بھرنے کے لئے بهت هيں۔ ۲۱، ۲۸ وه اُن سے يهه چاهتا که وے اُس پر شفقت کريں۔ ۲۳ وه اپنا يقين ظاهر کرتا، که مردے جي اُٹھينگے۔

پھر ايوب نے جواب ديا اور کها، ۲ تم کب تک ميري جان کو دکھ دوگے، اور اپني باتوں سے مجھے چکنا چور کروگے؟ ۳ اب هي دس بار[a] تم نے مجھے ملامت کي هی؛ کيا تم کو شرم نهيں آتي، که تم مجھے بےحواس کر ديتے هو؟ ۴ اگر ميں مان ليتا، مجھ سے خطا هوئي، تو بهي ميرا قصور ميرے هي ساتھ هی۔ ۵ گو که تم ميرے مقابل اپني بڑائي کرتے هو[b]، اور حجت کرکے مُجھے اِلزام ديتے هو: ۶ تو بهي جان رکھو، که خدا نے مجھے گرا ديا هی، اور اپنے جال سے مجھے گھيرا هی۔ ۷ ديکھ، ميں ظلم کے باعث فرياد کرتا هوں، پر ميري سني نهيں جاتي؛ ميں بلند آواز سے چلاتا هوں، پر اِنصاف نهيں هوتا۔ ۸ اُس نے ميري راه کے گرد اِحاطه باندهي هی، که ميں گذر نهيں سکتا[c]؛ اُس نے ميرے رهگذر ميں تاريکي کو بٹھلايا هی۔ ۹ اُس نے ميري حرمت اُتار ڈالي[d]، اور ميرے سر پر سے تاج کو اُٹھا ليا۔ ۱۰ اُس نے مجھے هر طرف سے برباد کيا هی، سو ميں فنا هو جاتا؛ اور درخت کے مانند اُس نے ميري اُميد کو اُکھاڑا هی۔ ۱۱ اُس نے مجھ پر اپنا غضب بھڑکايا، وه مجھ کو اپنے دشمنوں ميں شمار کرتا هی[e]۔ ۱۲ اُس کي فوجوں نے اِکٹھي هوکے مجھ پاس اپني راه نکالي[f]، اور وے ميرے ڈيرے کي چاروں طرف خيمه‌زن هوئيں۔ ۱۳ اُس نے ميرے بھائيوں کو مجھ سے دور کيا هی[g]، اور ميرے همدم مجھ سے بيگانه هوئے هيں؛ ۱۴ ميرے رشته‌دار مجھ سے جدا هو گئے، اور ميرے جان پهچان مجھے بھول گئے؛ ۱۵ ميرے گھر کے زرخريد اور ميري لونڈياں مجھے بيگانه جانتي هيں؛ ميں اُن کي نظر ميں اُوپري هوا۔ ۱۶ ميں نے اپنے نوکر کو پکارا، پر اُس نے جواب نه ديا؛ ميں نے اپنے منهه سے اُس کي منت کي۔ ۱۷ ميري جورو کو ميرے دم سے نفرت هوتي، اور ميرے پيٹ کے بچوں کو ميري منت سے۔ ۱۸ هاں، لڑکوں نے بهي[h] ميري تحقير کي؛ ميں اُٹھا، اور اُنهوں نے ميري هجو کي۔ ۱۹ ميرے همراز دوست مجھ سے نفرت رکھتے هيں[i]، اور وے جنهيں ميں پيار کرتا تها، ميرے مخالف هو گئے۔ ۲۰ ميري هڈياں جو گوشت سے لگي تهيں، ميرے پوست سے آ لگيں[k]: ميں تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا هوں۔ ۲۱ مجھ پر رحم کرو، مجھ پر رحم کرو، اي تم ميرے دوستو؛ که خدا کے هاتھ نے مُجھے چھوا هی[l]۔ ۲۲ تم کيوں خدا کے مانند مجھے ستاتے هو[m]، اور ميري جسمي اِيذا پر قناعت نهيں کرتے؟ ۲۳ اي کاش که ميري باتيں اب لکھي جاتيں! کاش که وے ايک دفتر ميں قلمبند هوتيں! ۲۴ که وے لوهے کے قلم اور سيسے سے پتھر پر نقش کي جاتيں، جو ابد تک باقي رهتيں۔ ۲۵ کيونکه مجھ کو يقين هی، که ميرا فديه‌دينيوالا زنده هی، اور وه روز آخر زمين پر اُٹھ کھڑا هوگا؛ ۲۶ اور هرچند ميرے پوست کے بعد ميرا جسم کرم‌خورده هوگا، ليکن ميں اپنے گوشت ميں سے خدا کو ديکھونگا[n]؛ ۲۷ اُسے ميں اپنے لئے ديکھونگا، اور ميري هي آنکھيں ديکھينگي، نه که بيگانے کي؛ ميرے گردے ميرے † اندر ميں گلے جاتے هيں۔ ۲۸ پر تم کو يهه کهنا چاهيئے، که هم اُسے کيوں ستاتے هيں[o]؟ جس حال که معاملے کي جڑ مجھ ميں موجود هی۔ ۲۹ سو تلوار سے ڈرو، کيونکه قهر کرنا تو تلوار کے سزاوار هی؛ تاکه تم جان رکھو، که وهاں عدالت هی[p]۔

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[a] پيد ۳۱ : ۷، احب ۲۶ : ۲۶
[b] زبور ۳۸ : ۱۶
[c] ايوب ۳ : ۲۳، زبور ۸۸ : ۸
[d] زبور ۸۹ : ۴۴
[e] ايوب ۱۳ : ۲۴، نوحه ۲ : ۵
[f] ايوب ۳۰ : ۱۲
[g] زبور ۳۱ : ۱۱ اور ۳۸ : ۱۱ اور ۶۹ : ۸ اور ۸۸ : ۸، ۱۸
[h] ۲ سلا ۲ : ۲۳
[i] زبور ۴۱ : ۹ اور ۵۵ : ۱۳، ۱۴، ۲۰
[k] ايوب ۳۰ : ۳۰، زبور ۱۰۲ : ۵، نوحه ۴ : ۸
[l] ايوب ۱ : ۱۱، زبور ۳۸ : ۲
[m] زبور ۶۹ : ۲۶
[n] زبور ۱۷ : ۱۵، ۱ قر ۱۳ : ۱۲، ۱ يوحـ ۳ : ۲
† عبراني ميں، سينے ميں۔
[o] ۲۵ آيت
[p] زبور ۵۸ : ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ضفر شریروں کے حال کا بیان کرتا.

تب ضفر نعماتي نے جواب دیا اور کہا، ۲ کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ھیں کہ جواب دوں، اور اِس لیئے جلدي کرنے کي خواھش مجھ میں سمائي. ۳ میں نے تیري ملامت آمیز تنبیھ، جو تو نے مجھے دي ھی، سني، سو میري روح کي خرد مجھکو ترغیب دیتي ھی کہ جواب دوں. ۴ کیا تو قدیم سے یھ نھیں جانتا ھی، جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا، ۵ کہ شریروں کي خوشي کرني تھوڑے دن کي ھی[a]، اور ریاکاروں کي شادماني ایک لمحہ کي ھی؟ ۶ اگرچہ اُس کا قد آسمان تک پھنچے[b]، اور اُس کا سر بادل سے جا لگے: ۷ تو بھي وہ اپني گوہ کي مانند ابد تک فنا ھو جائیگا[c]؛ جنھوں نے اُسے دیکھا ھی، سو پوچھینگے، کہ وہ کھاں؟ ۸ وہ خواب کے مانند اُڑ جائیگا[d]، اور پایا نہ جائیگا؛ وہ رات کے دھوکھے کے مانند کھدیڑا جائیگا. ۹ وہ آنکھ، جس نے اُس پر نگاہ کي تھي، پھر اُس پر نظر نہ کریگي[e]، اور اُسکا مکان اُس کو پھر نہ دیکھیگا. ۱۰ اُس کے بیٹے مسکینوں کي خوشامد کرینگے، اور اُن کے ھاتھ اُن کا مال واپس کرینگے[f]. ۱۱ اُس کي ھڈیاں اُس کے پوشیدہ گناھوں سے[g] بھري ھیں، وے اُس کے ساتھ خاک میں لیٹینگے[h]. ۱۲ اگرچہ شرارت اُس کے منھ میں میٹھي لگے، اگرچہ اُسے اپني جیبھ کے تلے چھپاوے؛ ۱۳ اگرچہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے، بلکہ اپنے تالو کے بیچ میں دبا لیوے: ۱۴ تد بھي اُس کا کھانا اُس کے پیٹ میں ‖فاسد ھوگا، اور اُس کے اندر میں † زھر قاتل ٹھھریگا. ۱۵ وہ دولت کو نگل گیا، پر وہ اُسے پھر اُگلیگا؛ خدا اُسے اُس کے پیٹ سے نکالیگا. ۱۶ وہ بالشتیا سانپ کا زھر چوسیگا، اور افعي کي جیبھ اُسے مار ڈالیگي. ۱۷ وہ نالوں[i] اور دریاؤں اور مکھن اور شھد کي نھروں کو دیکھنے نہ پاویگا. ۱۸ وہ اُن چیزوں کو، جن کے لیئے اُس نے مشقت کھینچي، پھیر دیگا[k]، اور اُنھیں نگل نہ سکیگا: جیسا اُس کا اسباب ھوگا، ویسي اُس کي واپسي ھوگي؛ اُس سے اُسے خورسندي نہ ھوگي. ۱۹ کیونکہ اُس نے مسکینوں کو دباکے چھوڑ دیا؛ اُس نے وہ گھر، جو اُس کا بنایا ھوا نہ تھا، لے لیا. ۲۰ بیشک وہ اپنے پیٹ میں آسودگي نہ †پاویگا[l]. اور جس پر وہ راغب ھوا اُس میں سے کچھ نہ بچا رکھیگا. ۲۱ اُسکے کھانے میں سے کچھ باقي نہ رھیگا؛ اِسلیئے کہ اُس کي کامیابي پائےدار نھیں ھوتي. ۲۲ وہ اپني کمال فراغت میں تنگدست ھوگا؛ ھر ایک خراب‌حال کا ھاتھ اُس پر پڑیگا. ۲۳ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو ھووے، توبھي خدا اُس پر اپنا قھر شدید نازل کریگا، اور جسوقت وہ کھاتا ھووے[m]، اُس پر غضب برساویگا. ۲۴ اِدھر وہ لوھے کے ھتھیار سے بچ نکلے، پر اُدھر فولادي کمان کے تیر سے مارا پڑیگا[n]. ۲۵ وہ کھینچا کھینچا جاکے، اُس کے بدن سے نکلتا ھی؛ وہ درخشاں اُس کے کلیجے میں سے نکل آتا ھی[o]؛ ھول اُس پر غالب ھوتا ھی[p]. ۲۶ کمال تاریکي اُسکے پوشیدہ خزانے میں چھپي ھوئي رھتي؛ ایک آگ جو پھونکي نھیں گئي اُسے بھسم کر دیتي[q]؛ وہ اُس کو جو اُس کے خیمے میں رہ گیا ھو کھا جائیگي. ۲۷ آسمان اُس کي بدکاري کو آشکارہ کریگا، اور زمین اُسکے برخلاف اُٹھیگي. ۲۸ اُس کے گھر کي بڑھتي جاتي رھیگي، اُسکے اِنتقام کے دن میں وہ بہ جائیگي. ۲۹ خدا کي طرف سے شریر اِنسان کا یھي بخرہ ھی[r]؛ یھ اُس کي میراث ھی جو خدا نے اُس کے لیئے مقرر کي ھی.

---

[a] زبور ۳۷ : ۳۵، ۳۶
[b] یسع ۱۴ : ۱۳، ۱۴. عبد ۳ : ۴
[c] زبور ۸۳ : ۱۰
[d] زبور ۷۳ : ۲۰ اور ۹۰ : ۵
[e] ایوب ۷ : ۸، ۱۰ اور ۸ : ۱۸. زبور ۳۷ : ۳۶ اور ۱۰۳ : ۱۶
[f] ۱۸ آیت
[g] ایوب ۱۳ : ۲۶. زبور ۲۵ : ۷
[h] ایوب ۲۱ : ۲۶
‖ عبراني میں، بدل جائیگا.
† عبراني میں، بالشتیا سانپوں کا پت ھو جائیگا.
[i] زبور ۳۶ : ۹. یرم ۱۷ : ۶
[k] ۱۰، ۱۵ آیتیں
† عبراني میں، نہ جانیگا.
[l] واعظ ۵ : ۱۳، ۱۴
[m] گنتي ۱۱ : ۳۳. زبور ۷۸ : ۳۰، ۳۱
[n] یسع ۲۴ : ۱۸. یرم ۴۸ : ۴۳. عمو ۵ : ۱۹
[o] ایوب ۱۶ : ۱۳
[p] ایوب ۱۸ : ۱۱
[q] زبور ۲۱ : ۹
[r] ایوب ۲۷ : ۱۳ اور ۳۱ : ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب عرض کرتا هی، که میرا آزرده هونا اورشکایت کرني اِنسان کے محکمے میں بهي واجب ٹههریگي. ۷ وه مان لیتا، که شریر لوگ کبهي بختاور هوتے اگرچه وے خدا کو حقیر جانتے هیں؛ ۱۶ تو بهي بعض اوقات اُن کي صریح هلاکت هوتي هی. ۲۳ مرنے کے وقت نیکبختوں اور بدبختوں کا ایک هي حال هوتا. ۲۷ شرارت کا بدلا اُس جهان میں دیا جائیگا.

پهر ایوب نے جواب دیا اورکها، ۲ غور کرکے میري بات سنو، اوراِس سے تمهاري دلجمعي هووے. ۳ پهلے مجهے کهنے دو، اور جب میں کهه چکوں، تب تم ٹهٹها مارو[a]. ۴ میں جو هوں، کیا اِنسان سے فریاد کرتا هوں؟ اوراگر ایسا هوتا، تو کیوں تنگدل نه هوتا؟ ۵ مجهه پر نگاه کرو، اور حیران هوؤ، اور اپنے منهه پر هاتهه دهرو[b]. ۶ جب میں یاد کرتا هوں، تو گهبرا جاتا هوں، اور لرزه میرے جسم کو پکڑتا هی: ۷ شریر کیونکر جیتے رهتے هیں، بوڑهے بهي هوتے، اور زور میں بڑهتے جاتے هیں[c]؟ ۸ اُنکے دیکهتے هوئے اُنکے فرزند اُنکے ساتهه موجود هوتے هیں، اوراُن کي آنکهوں کے سامهنے اُن کي نسل بڑهتي هی. ۹ اُن کے گهر سلامت اور بیخوف هیں، اور خدا کا ڈنڈا اُن پر نهیں پڑتا هی[d]. ۱۰ اُن کا بیل بردهتا هی اورقاصر نهیں هوتا؛ اُن کي گاے گابهن هوتي هی، اوراُس کا پیٹ نهیں گرتا[e]. ۱۱ وے گلے کي مانند اپنے بال‌بچوں کو باهر لے جاتے هیں، اور اُن کے لڑکے بالے ناچتے هیں. ۱۲ وے طبلے اور بربط لیتے هیں اوربانسري کي آواز سے خوش هوتے هیں. ۱۳ وے ||عیش و عشرت سے اپني عمر بسر کرتے هیں[f]، اور ایک دم میں گور کے اندر جاتے رهتے هیں. ۱۴ تس پر بهي وے خدا سے کهتے هیں، که همارے پاس سے جاتا ره[g]؛ کیونکه هم تیري راهوں کي پهچان نهیں چاهتے هیں. ۱۵ قادر مطلق کون هی، که هم اُس کي بندگي کریں[h]؟ اور اگر اُس سے منت کریں، تو همیں کیا نفع هوگا[i]؟ ۱۶ دیکهه، اُن کي کامیابي اُن کے قبضے میں نهیں هی؛ لیکن بدکاروں کي صلاح مجهه سے دور رهے[k]: ۱۷ کیا اکثر نهیں هوتا، که شریروں کا چراغ بجهه جاتا هی[l]، اور اُن پر هلاکت آتي هی؟ خدا اپنے غضب سے اُنهیں دکهه بانٹ دیتا هی[m]. ۱۸ وے ایسے هیں جیسے کهونٹي جو هوا کے آگے هو، اور جیسے بهوسا جسے آندهي اُڑا لیجاتي هی[n]. ۱۹ خدا اُس کي بدکاري کو اُس کے بچوں کے لیئے خزانه کرتا هی؛ وه اُس کو بهي بدلا دیتا هی، اوراُسے اِس کا یقین آویگا[o]. ۲۰ اُس کي آنکهیں اپني خرابي دیکهینگي، اور وه قادرمطلق کے قهرکو پي لیگا[p]. ۲۱ کیونکه اُسے اپنے گهر سے کیا خوشي، جب وه خود نه هو، اور اُسکے مهینوں کا سلسله بیچ سے کٹ جاوے؟ ۲۲ کیا کوئي خدا کو علم سکهلا سکتا هی[q]؟ حالانکه وه اُن کو جو سرفراز هیں مجرم ٹههراتا. ۲۳ ایک تو اپني کمال توانائي میں، اپنے کمال چین اورعیش کے درمیان مر جاتا هی. ۲۴ اُس کي ||چهاتیاں دودهه سے بهري هیں، اور اُس کي هڈیاں گودے سے تر هیں. ۲۵ دوسرا ||اپني جان کي تلخي میں مرتا هی، اورکبهي خوشي سے نهیں کهاتا. ۲۶ وے دونوں ایک هي طرح خاک میں پڑے رهتے هیں[r]، اور کیڑے اُنهیں چهپا ڈالینگے. ۲۷ دیکهو، میں تمهارے اندیشوں کو، اور اُن تصوروں کو جو تم بےاِنصافي سے میري مخالفت میں کرتے هو، جانتا هوں. ۲۸ کیونکه تم کهتے هو، که اشراف‌دل کا گهرکهاں هی[s]؟ اور وے خیمے جن میں شریر بستے تهے، کهاں هیں؟ ۲۹ کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُن کا احوال نهیں پوچها هی؟ اور کیا تم اُن نشانیوں کو، جو اُن سے هوئیں نهیں پهچانتے؟ ۳۰ که شریر هلاکت کے دن کے لیئے رکهه چهوڑا گیا هی[t]؟ وے قهر کے دن نکالے جائینگے. ۳۱ کون روبرو[u] هوکے اُس کي راه کو اُس سے بیان کریگا،

[a] ایوب ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲
[b] قاض ۱۸: ۱۹ ایوب ۲۹: ۹ اور ۴۰: ۴ زبور ۳۹: ۹
[c] ایوب ۱۲: ۶ زبور ۱۷: ۱۰، ۱۴ اور ۷۳: ۳، ۱۲ یرم ۱۲: ۱ حبق ۱: ۱۶
[d] زبور ۷۳: ۵
[e] خر ۲۳: ۲۶
|| یا، دولت میں.
[f] ایوب ۳۶: ۱۱
[g] ایوب ۲۲: ۱۷
[h] خر ۵: ۲ ایوب ۳۴: ۹ ایوب ۳۵: ۳ ملا ۳: ۱۴
[k] ایوب ۲۲: ۱۸ زبور ۱: ۱ امث ۱: ۱۰
[l] ایوب ۱۸: ۶
[m] لوقا ۱۲: ۴۶
[n] زبور ۱: ۴ اور ۳۵: ۵ یسع ۱۷: ۱۳ اور ۲۹: ۵ هوس ۱۳: ۳
[o] خر ۲۰: ۵
[p] زبور ۷۵: ۸ یسع ۵۱: ۱۷ یرم ۲۵: ۱۵ مکاش ۱۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۵
[q] یسع ۴۰: ۱۳ اور ۴۵: ۹ روم ۱۱: ۳۴ ۱ قرن ۲: ۱۶
|| یا، مشکیں.
|| یا، تلخ‌کامي سے جان دیتا هی.
[r] ایوب ۲۰: ۱۱ واعظ ۹: ۲
[s] ایوب ۲۰: ۷
[t] امث ۱۶: ۴ ۲ پطر ۲: ۹
[u] گلت ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اور اُس کے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟ ۳۲ تو بھي وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جائیگا، اور اپنے ھي مقبرے پر چوکي دیگا. ۳۳ میدان کے ڈھیلے اُس کو میٹھے لگینگے، اور وہ سب آدمیوں کو اپنے پیچھے کھینچیگا[a]، جس طرح بےشمار لوگ اُس کے آگے روانہ ھوئے ھیں. ۳۴ سو تم کیونکر عبث مجھے تسلي دیتے ھو، جس حال کہ، دیکھ، تمھارے جوابوں میں خطا موجود ھی؟

۲۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اِلیفز عرض کرتا کہ اِنسان کي نیکي سے خدا کو نفع نہیں ھو سکتا. ۵ ایوب کو کئي ایک باتوں میں ملزم ٹھہراتا. ۲۱ اُسے نصیحت دیتا، کہ توبہ کر، اور یقین دلاتا کہ رحمت تجھہ پر ظاھر ھوگي.

تب اِلیفز تیمني نے جواب دیا اور کہا، ۲ کیا خدا کو اِنسان سے فایدہ پہنچ سکتا ھی[b]، جس طرح سے دانشمند اپنے لیئے فایدہ پاتا ھی؟ ۳ کیا تیرے راستباز ھونے سے قادرمطلق کو کوئي خوشي ھی؟ اور تو جو اپني راہ کو کامل کرتا ھی، تو اُسے کیا فایدہ؟ ۴ کیا وہ تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے ساتھہ عدالت میں چلیگا؟ ۵ کیا تیري شرارت بڑي نہیں؟ اور تیري بدکاریاں بےحد نہیں؟ ۶ کیونکہ تو نے محض بیفایدہ اپنے بھائي سے گرو مانگ لیا ھوگا[c]، اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ھوگا. ۷ تو نے تھکے ماندے کو پاني نہیں پلایا، اور بھوکھے کو کھانا نہیں کھلایا[c]. ۸ زبردست آدمي جو ھی سو وہ زمین کا مالک ھوا؛ اور رودار اُس میں بس رہا. ۹ تو نے بیوں کو خالي ھاتھہ بھیج دیا ھوگا، اور یتیموں کے بازو توڑے گئے ھونگے[d]. ۱۰ اِس سبب سے تیري چاروں طرف پھندے ھیں[e]، اور اچانک ھول تجھہ پر پڑا ھی؛ ۱۱ ایسي تاریکي جس کے باعث تو دیکھہ نہیں سکتا ھی؛ پاني کي ایسي باڑھ[f]، جو تجھے چھپا لیگي. ۱۲ کیا خدا آسمان کي بلندي پر نہیں؟ اور دیکھو، ستاروں ||کي اُونچائي، کہ کتنے بلند ھیں! ۱۳ لیکن تو کہتا ھی، خدا کیا جانتا ھی[g]؟ اندھیري بدلي کي آڑ میں ھوکے اِنصاف کر سکتا ھی؟ ۱۴ اندھیرا بادل اُس کے لیئے پردہ ھی، کہ جس میں وہ دیکھہ نہیں سکتا[h]؛ اور وہ آسمان کے پھیر میں پھرا کرتا ھی. ۱۵ کیا تو نے اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھي ھی، جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ ۱۶ جو اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے[i]، اور جن کي بنیاد باڑھ میں بہہ گئي[k]: ۱۷ جنھوں نے خدا سے کہا، کہ ھم سے دور ھو[l]: اور قادرمطلق اُن کے لیئے کیا کر سکتا ھی[m]؟ ۱۸ تد بھي اُس نے اُن کے گھروں کو اچھي چیزوں سے بھر دیا: پر شریروں کي صلاح مجھہ سے دور رھے[n]. ۱۹ صادق اُن کا انجام دیکھتے اور خوش ھوتے ھیں[o]؛ اور بےگناہ لوگ اُن پر یہہ ٹھٹھا مارتے ھیں؛ ۲۰ واہ، ھمارا مخالف کیسا برباد ھوا؛ اور ||اُن کا بقیہ آگ سے بھسم ھو گیا ھی. ۲۱ ||اُسکے یہاں سکونت کر اور سلامت رہ[p]؛ تب تیري خیر ھوگي. ۲۲ اُس کي شریعت کو اُس کے منہہ سے لیجیئے، اور اُس کے کلام کو اپنے دل میں جگہہ دیجیئے[q]. ۲۳ اگر تو قادرمطلق کي طرف پھرے[r]، تو تو بحال کیا جائیگا؛ مگر بدکاري کو اپنے ڈیرے سے باھر پھینک دینا ھوگا. ۲۴ تب تو سونا خاک پر بھي ڈھیر کردیگا، اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کے مانند فراھم کریگا[s]. ۲۵ قادرمطلق تیرے لیئے سونا ھوگا، اور تجھے †بہت چاندي ملیگي. ۲۶ تب تو قادرمطلق سے محظوظ ھوگا[t]: اور تو ||خدا کي طرف اپنا منہہ اُٹھاویگا[u]. ۲۷ تو اُس سے دعا مانگیگا، اور وہ تیري سنیگا[v]، اور تو اپني نذریں ادا کریگا. ۲۸ جو تو منصوبہ باندھے، تو تیرے لیئے روا ھو جائیگا؛ اور تیري راھوں پر روشني چمکیگي. ۲۹ جس وقت لوگ گرا

---

[a] عبر ۹ : ۲۷
[b] ایوب ۳۵ : ۷ ؛ زبور ۱۶ : ۲ ؛ لوقا ۱۷ : ۱۰
[c] خرو ۲۲ : ۲۶، ۲۷ ؛ اِست ۲۴ : ۱۰، وغیرہ ؛ ایوب ۲۴ : ۳، ۹ ؛ حزق ۱۸ : ۱۲ ؛ دیکھو ایوب ۳۱ : ۱۷ ؛ اِست ۱۵ : ۷، وغیرہ ؛ یسع ۵۸ : ۷ ؛ حزق ۱۸ : ۷، ۱۶ ؛ متي ۲۵ : ۴۲
[d] ایوب ۳۱ : ۲۱
[e] یسع ۱۰ : ۲ ؛ حزق ۲۲ : ۷
[f] ایوب ۱۸ : ۸، ۹، ۱۰ ؛ اور ۱۹ : ۶
[g] زبور ۱۰ : ۱۱ ؛ اور ۵۹ : ۷ ؛ اور ۷۳ : ۱۱ ؛ اور ۹۴ : ۷
[h] زبور ۱۳۹ : ۱۱، ۱۲ ؛ اور ۱۲۴ : ۴ ؛ نوحہ ۳ : ۵۴
|| عبراني میں کے سروں کو.
[i] ایوب ۱۵ : ۳۲ ؛ زبور ۵۵ : ۲۳ ؛ اور ۱۰۲ : ۲۴ ؛ واعظ ۷ : ۱۷
[k] پید ۷ : ۱۱ ؛ ۲ پطر ۲ : ۵
[l] ایوب ۲۱ : ۱۴
[m] زبور ۴ : ۶
[n] ایوب ۲۱ : ۱۶
[o] زبور ۵۸ : ۱۰ ؛ اور ۱۰۷ : ۴۲
|| یا، اُن کي جائداد کو.
|| یعنے، خدا سے.
[p] یسع ۲۷ : ۵
[q] زبور ۱۱۹ : ۱۱
[r] ایوب ۸ : ۵، ۶ ؛ اور ۱۱ : ۱۳، ۱۴
[s] ۲ توا ۱ : ۱۵
† عبراني میں، زور کي چاندي.
[t] ایوب ۲۷ : ۱۰ ؛ یسع ۵۸ : ۱۴
|| یا، خدا کے آگے سربلندي پیدا کریگا.
[u] ایوب ۱۱ : ۱۵
[v] زبور ۵۰ : ۱۴، ۱۵ ؛ یسع ۵۸ : ۹

دیئے جائیں، تو کہیگا، سرفرازي ہی؛ اور وہ فروتني کرنیوالے اِنسان کو بچا لیگا[g]. ۳۰ اُسے بھي، جو بیگناہ نہیں، وہ نجات دیگا: وہ تیرے ہاتھوں کي پاکیزگي سے رہائي پاویگا.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[g] اُمۃ ۲۹ : ۲۳ یعۃ ۴ : ٦ ۱ پطرہ ۵ : ۵

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب خدا کے حضور میں حاضر ہونے چاہتا؛ ۸ اِس یقین پر کہ خدا مجھ پر اپني مہرباني ظاہر کریگا. ۸ خدا نادیدني ہی، پر بني آدم کي راہوں پر ملاحظہ کرتا. ۱۱ ایوب کي بیگناہي. ۱۳ جو خدا نے مقرر کیا ہی بدل نہیں جا سکتا.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ آج ہي میري شکایت کڑوي ہی؛ ||میرا صدمہ، جو مجھ پر ہوا، میري آہوں سے زیادہ تر بھاري ہی. ۳ کاش کہ میں جانتا، کہ وہ مجھ کو وہاں مل سکتا ہی[a]، تو اُس کي مسند تک جاتا. ۴ میں اپنا معاملہ اُس کے آگے قرینے سے بیان کرتا، اور اپنا منہ دلیلوں سے بھرتا. ۵ کاش کہ میں جان لیتا، کہ وہ مجھے کیا جواب دے؟ اور مجھے معلوم ہوتا، کہ وہ مجھ کو کیا کہے. ٦ کیا وہ اپني عظیم قدرت سے میرے ساتھ مقابلہ کریگا[b]؟ کبھي نہیں؛ وہ تو مجھے توانائي بخشیگا. ۷ تب ممکن ہوتا کہ راستکار اُس کے ساتھ مباحثہ کرے، اور میں اپنے اِنصاف کرنیوالے سے ابد تک بچ جاتا. ۸ دیکھو، میں آگے بڑھ جاتا ہوں، پر وہ وہاں نہیں؛ اور پیچھے پلٹتا ہوں پر میں اُسے نہیں دیکھتا؛ ۹ بائیں ہاتھ پھرتا ہوں، جہاں وہ کام میں مشغول رہتا ہی، لیکن وہ مجھے دکھائي نہیں دیتا: وہ آپ کو دہنے ہاتھ چھپاتا ہی، کہ مجھے نظر نہ آوے[c]. ۱۰ لیکن وہ اُس راہ کو جس پر میں چلتا ہوں جانتا ہی[d]؛ جب وہ مجھ کو تاو چکیگا، میں سونے کے مانند نکل آؤنگا[e]. ۱۱ میرے پانو اُس کے نقش قدم پر دھرے ہیں، اُس کي راہ کو میں نے حفظ کیا ہی[f]، اور اُس سے کنارہ نہیں کیا. ۱۲ میں نے ہرگز اُن حکموں سے، جو اُس کے لبوں

|| عبراني میں، میرا ہاتھ؛ ستر اشخاص کے یوناني ترجمہ میں، اُس کا ہاتھ.
[a] ایوب ۱۳ : ۳ اور ۱٦ : ۲۱
[b] یسع ۲۷ : ۴، ۸ اور ۵۷ : ۱٦
[c] ایوب ۹ : ۱۱
[d] زبور ۱۳۹ : ۱، ۲، ۳
[e] زبور ۱۷ : ۳ اور ٦٦ : ۱۰ یعۃ ۱ : ۱۲
[f] زبور ۴۴ : ۱۸

سے نکلے، عدول نہیں کیا؛ میں نے اُس کے منہ کي باتوں کو اپني ||زندگي کي ضروریات سے عزیز تر جانا ہی[g]. ۱۳ لیکن وہ خود سر ہی، اور کون اُسے پھرا سکتا ہی[h]؟ جو اُسکا جي چاہتا سو وہي کرتا ہی[i]؛ ۱۴ وہ اُس بات کو، جو اُسنے میرے لیئے مقرر کي[k]، پورا کرتا ہی، اور ایسي بہتسي باتیں اُس پاس ہیں. ۱۵ اِسي واسطے میں اُسکے حضور میں گھبرا جاتا ہوں؛ میں جب سوچتا ہوں، اُس سے ڈرتا ہوں. ۱٦ خدا نے میرے دل کو پگھلا ڈالا ہی[l]، قادر مطلق نے مجھ کو حیران کیا: ۱۷ کہ میں تاریکي کے چھا لینے کے آگے مر نہیں جاتا، اور وہ میري نظر سے تاریکي کو نہیں چھپاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

|| یا، عادتوں سے.
[g] یوحہ ۴ : ۳۲، ۳۴
[h] ایوب ۱۱ : ۱۰، ۱۲ اور ۱۲ : ۱۴ روم ۹ : ۱۹
[i] زبور ۱۱۵ : ۳
[k] ۱ تسا ۳ : ۳
[l] زبور ۲۲ : ۱۴

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکثر اوقات شریروں کو سزا نہیں دي جاتي. ۱۷ شریروں کو سزا ملتي، پر پوشیدہ میں.

از بس کہ اِنقلابیں[a] قادر مطلق سے چھپي نہیں، تو کیوں وے، جو اُس کے آشنا ہیں، اُس کے ایام کو نہیں دیکھتے؟ ۲ بعضے کھیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے ہیں[b]؛ زبردستي سے وے گلوں کو لیجاتے ہیں، اور اُنہیں چراتے ہیں. ۳ وے یتیم کے گدھے کو ہانک لیجاتے ہیں، بیوے کے بیل کو گرو لیتے ہیں[c]. ۴ وے مسکینوں کو راہ سے پھیرتے ہیں، اور زمین کے غریب غربا سب کے سب ملکے چھپتے ہیں[d]. ۵ دیکھو، بیابان کے گورخر کي طرح، وے نکل جاتے کہ اپنا کام کریں؛ وے لوٹ کے لیئے تڑکے اُٹھتے ہیں: بیابان سے اُن کا اور اُن کے بچوں کا کھانا ہاتھ آتا ہی. ٦ وے میدان میں اپنا اپنا امبار کرتے ہیں: شریر لوگ انگوروں کو جبراً توڑتے ہیں. ۷ وے ننگے ہوکے رات کو بے کپڑے کاٹتے[e]، اور جاڑے میں بھي اُن کا کچھ اوڑھنا نہیں ہی. ۸ وے کوہستان کي جھڑي سے بھیگتے ہیں، اور آڑ کے لیئے چٹان سے جا لپٹتے ہیں[f]. ۹ وے یتیم کو چھاتي سے چھین لیتے ہیں، اور مسکین سے گرو لیتے. ۱۰ وے اُسے چھوڑ دیتے

[a] اعم ۱ : ۷
[b] اِستۃ ۱۹ : ۱۴ اور ۲۷ : ۱۷ اُمۃ ۲۲ : ۲۸ اور ۲۳ : ۱۰ ہوس ۵ : ۱۰
[c] اِستۃ ۲۴ : ٦، ۱۰، ۱۲، ۱۷ ایوب ۲۲ : ٦
[d] اُمۃ ۲۸ : ۲۸
[e] خر ۲۲ : ۲٦، ۲۷ اِستۃ ۲۴ : ۱۲، ۱۳ ایوب ۲۲ : ٦
[f] نوحہ ۴ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هیں که ننگا اور بےکپڑے چلا جاوے، اور بھوکھے کا پولالے لیتے هیں؛ ۱۱ جو اُن کي چاردیواري میں تیل پیرتے هیں، اور کولهو میں اُن کے انگور کچلتے هیں، اور پیاسے رهتے هیں. ۱۲ لوگ شهر کے باهر تک ناله کرتے هیں، اور زخمي آه جانسوز کهینچتے هیں؛ باوجود اُس کے خدا اُن پر عیب نهیں لگاتا. ۱۳ وے اُن میں سے هیں جو روشني سے جهگرتے هیں؛ وے اُس کي راهوں کو نهیں جانتے، نه اُس کے راستوں میں تهہرتے هیں. ۱۴ خوني پو پهتتے هي اُتهتا[g]، اور محتاج اور مسکین کو مار دالتا هی، اور رات کے وقت پهر دکیت هو جاتا هی. ۱۵ زاني کي آنکهیں شام کے منتظر رهتي هیں[h]؛ کیونکه وه کهتا هی، کسي کي آنکه مجهے نه دیکهے[i]؛ اور اپنا منه دهانپ لیتا. ۱۶ وے اندهیرے کے وقت گهروں میں سیندهه مارتے هیں؛ دن کو وے چهپے رهتے؛ وے روشني کو نهیں پهچانتے[k]. ۱۷ کیونکه سحر اُن کے لیئے جیسے موت کي پرچهائیں هی: وے موت کے سایه کے هولوں کي آگاهي رکهتے هیں. ۱۸ وه پاني کي طرح جلد رواں هی: دنیا میں اُن کا بخره لعنتي هی: تاکستان کي راه پر اُس کي آنکه نه لگیگي. ۱۹ جس طرح خشکي اور گرمي برف کے پاني کو غایب کراني هی، اُسي طرح گور گنهگاروں کو فنا کرتي هی. ۲۰ رحم اُسے بهول جائیگا؛ کیڑے اُس کو مزه سے کهائینگے؛ وه پهر یاد نه کیا جائیگا[l]؛ بدکار درخت کي طرح توڑا جائیگا. ۲۱ کیونکه وه بانجه سے، جو حامله نهیں هوتي، بدسلوکي کرتا هی، اور بیوه سے نیکي نهیں کرتا. ۲۲ وه زبردستوں کو اپني توانائي سے کهینچتا هی؛ جب وه اُٹهے، تب زندگي کا بهروسا کسي کو نهیں. ۲۳ اگرچه اُسے اِتنا دیا جاوے که اُس پر تکیه کرکے سلامت رهے، لیکن اُس کي آنکهیں اُن

[g] زبور ۱۰: ۸
[h] امثـ ۷: ۹
[i] زبور ۱۰: ۱۱
[k] یوحـ ۳: ۲۰
[l] امثـ ۱۰: ۷

کي راهوں پر لگي هیں[m]. ۲۴ وے سرفراز هوتے، پهر تهوڑي مدت بعد وے نهیں هیں، اور پست کیئے جاتے: وے اوروں کي طرح فنا هو جاتے، اور جیسا که گیهوں کي بالیں توڑي جاتي هیں، اُسي طور پر وے کاتے جاتے هیں. ۲۵ اور اگر یونهي نه هو، کون هی جو مجه کو جهوتها کر سکے؛ اور میرے سخن کو ناچیز تهہراوے؟

۲۵ باب

اس بیان میں، که ۱ بلدد عرض کرتا هی، که اِنسان خدا کے حضور میں بیگناه هرگز نهیں تهہر سکتا.

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کها، ۲ سلطنت اور مُهابت اُس هي کي هیں؛ وه اپنے اُونچے مکانوں میں صلح کراتا هی. ۳ کیا اُس کے لشکروں کا کچه شمار هی، اور کون هی، جس پر اُس کا نئیر طلوع نهیں هوتا هی[a]؟ ۴ پس خدا کے حضور اِنسان کیونکر صادق سمجها جاوے[b]؟ اور وه جو عورت سے پیدا هوا هی کیونکر پاک تهہرے. ۵ دیکهو، چاند بهي، تو روشن نهیں؛ هاں، ستارے اُسکي نظر میں پاک نهیں: ۶ تو کتنا کم اِنسان هوگا، جو ایک کیڑا هی[c]؟ یا آدمزاد، جو ایک کرم هی؟

۲۶ باب

اس بیان میں، که ۱ ایوب بلدد کو ملامت کرتا هی که اُس نے اپنے کلام میں مروت نه دکهلائي؛ ۵ پهر خدا کي قدرت کا اِقرار کرتا که بعد هي اور ساري تجویز سے باهر هی.

پهر ایوب نے جواب دیا اور کها، ۲ واه تو نے اُس کي جو ناتوان تها کیسي کمک کي؟ تو نے اُس بازو کو جس میں زور نه تها کیسا سمبهالا؟ ۳ تو نے نادان کو کیونکر صلاح دي هی؟ اور تو نے کیونکر عقلمندي کو بهکثرت ظاهر کیا. ۴ کس کے لیئے تو نے باتیں کیں، اور کس کي روح هی، جو تجه میں سے نکلي؟ ۵ مردے اسفل میں کانپتے هیں، سمندر کے پاني بهي، اور وے جاندار جو اُن میں رهتے هیں. ۶ پاتال اُس کے آگے ننگا هی، اور هلاکت کي جگه

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[m] زبور ۱۱: ۴ امثـ ۱۵: ۳
[a] یعقـ ۱: ۱۷
[b] ایوب ۴: ۱۷، وغیره اور ۱۵: ۱۴، وغیره زبور ۱۳۰: ۳ اور ۱۴۳: ۲
[c] زبور ۲۲: ۶

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

بےپردہ هي[a]۔ ۷ اُس نے آسمان کو اُتر طرف سے خولو پر پهيلايا[b]، اور زمين کو بےعلاقه لٹکايا۔ ۸ وہ اپنے گهنے بادلوں ميں پاني باندهتا هي[c]؛ اور اُن کے نيچے ابر نهيں پهٹتا هي۔ ۹ وہ اپنے تخت کا منهه پهير ليتا هي، اور بدليوں کو اُس پر بچهاتا هي۔ ۱۰ اُسنے پانيوں کي سطح پر گرداگرد حديں باندهيں[d]، اُس جگهه تک جهاں اُجالے اور اندهيرے کي تمامي هوتي هي۔ ۱۱ اُس کي تنبيهه سے آسمان کے ستون کانپتے، اور گهبرا جاتے هيں۔ ۱۲ اُس کي قدرت سے سمندر جنبش کهاتا[e]، اور وہ اپني دانش سے اُس کا غرور دباتا هي۔ ۱۳ اُس نے اپني روح سے آسمانوں کو آرائش دي هي[f]، اور اُس کے هاتهه نے پيچيده سانپ کو بنايا هي[g]۔ ۱۴ ديکهو، يهي اُس کي راهوں کے سرے هيں: ليکن اُس کے بهيد کا حال کيا هي تهوڑا سننے ميں آتا هي؟ اُس کي قدرت کي گرج کون سمجهه سکتا هي؟

۲۷ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ايوب پهر اپني ديانتداري سبهوں پر جتاتا۔ ۸ رياکار کي کچهه اميد نهيں هي۔ ۱۱ وہ برکتيں جو شريروں کو ملتيں، سو لعنتيں هو جاتي هيں۔

اِس پر ايوب نے اپني تمثيل بڑهائي اور کها، ۲ قسم زنده خدا کي، جس نے ميرا ||حق لے ليا[a]، اور قادر مطلق کي، جس نے ميري جان کو †کلپايا هي؛ ۳ کہ جب تک ميرا دم مجهه ميں رهيگا، اور خدا ‡کي روح ميرے نتهنوں ميں باقي هوگي، ۴ ميرے هونٹهه بدگوئي نه کرينگے، اور ميري زبان جهوٹهه نه بوليگي۔ ۵ مجهه سے هرگز نه هو، کہ ميں تمهيں راستگو ٹههراؤں؛ ميں مرنے تک اپني ديانت کسي کو لے لينے نه دونگا[b]۔ ۶ ميں اپني صداقت کو تهامبے هوئے هوں[c]، اور اُسے کهو نه دونگا: ميرا دل، جب تک زندگي هي، مجهے ملامت نه کريگا[d]۔ ۷ ميرا دشمن شرير کے مانند هو، اور وہ جو ميري مخالفت ميں اُٹهتا هي، بدکار کے مانند۔ ۸ کيونکه رياکار نے هرچند کہ نفع حاصل کيا، پر جس وقت کہ خدا اُس کي جان ليوے، اُس کي اُميد کيا[e]؟ ۹ جب اُس پر بپت پڑے، کيا خدا اُس کي فرياد سنيگا[f]؟ ۱۰ کيا وہ قادر مطلق سے محظوظ هوگا[g]؟ کيا وہ سدا خدا کا نام ليئے جائيگا؟ ۱۱ ميں خدا کے هاتهه کي بابت تمهيں تعليم دونگا: قادر مطلق کے اِنتظام کا بهيد تم سے نه چهپاؤنگا۔ ۱۲ لو، تم لوگوں نے يهه سب کچهه ديکها هي: پهر کيوں تم اِس طرح سراسر واهي معلوم هوتے؟ ۱۳ شرير آدمي کا يهي بخره هي جو خدا کي طرف سے ملتا[h]، اور وے جو ظلم کرتے هيں اُن کا يهي حصه هي، جو قادر مطلق کي جانب سے پاوينگے۔ ۱۴ اگرچه اُس کے فرزند بهت هوويں، تو بهي تلوار کے ليئے مقرر هيں[i]: اور اُس کي نسل روٹي سے سير نه هوگي۔ ۱۵ اُس کے لوگوں ميں سے وے جو باقي رهينگے، جب مريں تو گاڑے جائينگے: مگر اُس کي بيوائيں نوحه نه کرينگي[k]۔ ۱۶ جو وہ خاک کي مانند روپے کے تودے لگاوے، اور پنڈول کي مانند کپڑے طيار کرے: ۱۷ وہ تو طيار کرے، پر صادق لوگ اُسے پهنينگے[l]، اور بے جرم آدمي چاندي بانٹ لينگے۔ ۱۸ وہ پتنگے کي مانند اپنا گهر بناتا هي، اور اُس جهونپڑي کي مانند جسے چوکيدار نے بنايا[m]۔ ۱۹ وہ دولتمند ||ليٹ جائيگا، پر وہ دفن نه کيا جائيگا: پلک کے مارتے هي وہ هي نهيں۔ ۲۰ هول پانيوں کي طرح اُسے پکڑ ليتے هيں[n]، اور رات کو آندهي اُسے ناگهاں لے جاتي هي۔ ۲۱ پوربي هوا اُسے اُڑا لے جاتي هي، سو وہ جاتا رهتا هي؛ وہ اُسے اُس کي جگهه سے اُکهاڑ پهينکيگي۔ ۲۲ خدا

[a] زبور ۱۳۰ : ۸، ۱۱ امثـ ۱۰ : ۱۱ عبر ۴ : ۱۳
[b] ايوب ۹ : ۸ زبور ۲۴ : ۲ اور ۱۰۴ : ۲، وغيره
[c] امثـ ۳۰ : ۴
[d] ايوب ۳۸ : ۸ زبور ۳۳ : ۷ اور ۱۰۴ : ۹ امثـ ۸ : ۲۹ يرم ۵ : ۲۲
[e] خر ۱۴ : ۲۱ زبور ۷۴ : ۱۳ يسعا ۵۱ : ۱۵ يرم ۳۱ : ۳۵
[f] زبور ۳۳ : ۹
[g] يسعه ۲۷ : ۱

|| عبراني ميں، اِنصاف۔
[a] ايوب ۳۴ : ۵
† عبراني ميں، تلخ کيا۔ روت ۱ : ۲۰ ۲ سلا ۴ : ۲۷
‡ يعني، وہ دم جو خدا نے اُس ميں پهونکا تها۔ پيد ۲ : ۷
[b] ايوب ۲ : ۹ اور ۱۳ : ۱۵
[c] ايوب ۲ : ۳

[d] اعمـ ۲۴ : ۱۶
[e] متي ۱۶ : ۲۶ لوقا ۱۲ : ۲۰
[f] ايوب ۳۵ : ۱۲ زبور ۱۸ : ۴۱ اور ۱۰۹ : ۷ امثـ ۱ : ۲۸ اور ۲۸ : ۹ يسعه ۱ : ۱۵ يرم ۱۴ : ۱۲ حزق ۸ : ۱۸ ميکه ۳ : ۴ يوحـ ۹ : ۳۱ يعقـ ۴ : ۳
[g] ديکهو ايوب ۲۲ : ۲۶، ۲۷
[h] ايوب ۲۰ : ۲۹
[i] اِستـ ۲۸ : ۴۱ آستر ۹ : ۱۰ هوس ۹ : ۱۳
[k] زبور ۷۸ : ۶۴
[l] امثـ ۲۸ : ۸ واعظ ۲ : ۲۶
[m] يسعه ۱ : ۸ نوحه ۲ : ۶
|| يعني، مرجائيگا۔
[n] ايوب ۱۸ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُس پر صدمه پهنچائیگا، اور رحم نه کریگا: وه بڑے شوق سے چاهتا، که اُس کے هاتهه سے بهاگ نکلے. ۲۳ لوگ اُس پر تالیاں بجائینگے، اور سیٹي بجا بجاکے اُس کي جگهه سے دور کر دینگے.

۲۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ علم تو هی جو خلقت پر ملاحظه کرنے سے حاصل هوتا؛ ۱۲ خرد خداکي خاص بخشش هی.

یقیناً روپے کے لیئے کهان هی، اور سونے کے لیئے مکان، جهاں سے اُسے صاف کرتے هیں. ۲ لوها زمین سے نکالا جاتا هی، اور تامبا پتهر میں سے گلایا جاتا هی. ۳ وه تاریکي کي حد باندهتا هی، اور اُس کے دور کے سوانے تک تلاش کرتا هی، تاریکي کے پتهروں اور موت کے سایه تک. ۴ پهاڑ کي بنیاد میں ||سوراخ لگاتے، جو که پانووں کا پهچانا هوا نهیں؛ وے اُس میں لٹکتے هوئے اُترتے، اور آدمیوں سے الگ هوکے ڈولتے هوئے جاتے هیں. ۵ زمین جس سے خوراک پیدا هوتي هی، سو اُس کا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ هو جاتا هی. ۶ اُس کے پتهروں میں نیلم پائے جاتے هیں؛ اور اُس میں سونا کے ریزے هیں. ۷ وه ایک راه هی جسے کوئي پرنده نهیں جانتا، اور گدهه کي آنکهه نے اُسے نهیں دیکها؛ ۸ کسي طرح کے درندوں نے اُس پر قدم نهیں مارا، اور نه اُس پر شیر ببر گذرا. ۹ وے اپنا هاتهه چقمق کي چٹان پر دهرتے هیں، اور پهاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے هیں. ۱۰ وے پهاڑیاں کاٹکے ندیاں نکالتے هیں، اور اُن کي آنکهه هر ایک قیمتي چیز کو دیکهتي هی. ۱۱ وے سیلابوں کو روککے جهرجهرانے بهي ||نهیں دیتے؛ چهپي چیزیں روشن کر دکهاتے هیں. ۱۲ لیکن خرد کهاں ملتي هی[a]؟ اور فهمید کا مقام کهاں هی؟ ۱۳ اِنسان اُس کي قیمت[b] نهیں جانتا؛ وه زندوں کي سرزمین میں میسر نهیں هوتي. ۱۴ گهراؤ[c] کهتا هی، که مجهه میں نهیں؛ اور سمندر کهتا هی، که مجهه پاس نهیں. ۱۵ کندن اُس کے لیئے دیا نهیں جاتا[d]، اور اُس کي خرید کے لیئے چاندي تولي نهیں جاتي. ۱۶ اوفیر کا سونا اُس کا مول هو نهیں سکتا، اور وه قیمتي سلیماني یا نیلم سے خریدي نهیں جاتي. ۱۷ سونا اور بلور اُس کے همقیمت نهیں هیں؛ چوکهے سونے کے ظروف اُس کے بدلے میں نه دیئے جاویں. ۱۸ مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکه خرد کا حاصل لعلوں سے زیاده هی؛ ۱۹ کوش کا زمرد اُس کے همقدر نهیں، اور خالص سونے کو اُس سے کیا برابري هی؟ ۲۰ پس، خرد کهاں سے آتي هی[e]؟ اور فهمید کي جگهه کدهر هی؟ ۲۱ جس حال که وه سب زندوں کي آنکهوں سے پوشیده هی، اور آسمان کے پرندوں سے چهپي هی. ۲۲ هلاکت اور موت کهتي هیں[f]، که هم نے اپنے کانوں سے اُس کي ناموري سني هي. ۲۳ خدا اُس کي راه سے واقف هی؛ وه اُس کے مقام کو جانتا هی، ۲۴ کیونکه وه زمین کي اِنتها تک نظر کرتا هی، اور سارے آسمان کے نیچے دیکهتا هی[g]؛ ۲۵ جس وقت هواؤں کا وزن کرتا هی[h]؛ اور پانیوں کو ترازو میں تولتا هی. ۲۶ جب اُس نے مینهه کے لیئے ایک قانون کیا[i]، اور برق اور رعد کے لیئے ایک راه ٹههرائي: ۲۷ اُسي وقت اُس نے اُسے دیکها، اور اُس کا بیان کیا؛ اُس نے اُسے طیار کیا، اور اُسي نے اُسے ڈهونڈهه نکالا. ۲۸ اور اُس نے اِنسان کو کها، که دیکهو، خدا کا خوف خرد هی[k]، اور بدي سے دور رهنا وهي فهمید هی.

۲۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب، اپني اگلي تونگري اور عزت کو یاد کرکے، اب کي حالت کے سبب ناله کرتا.

اور ایوب نے اپني مثل پر یهه بڑهایا اور کها، ۲ کاش که میں ایسا هوتا جیسا گذرے هوئے مهینوں میں تها[a]، جن

|| یا، بم پهوڑتے هی.
|| عبراني میں، آنسو بهانے.
[a] ۲۰ آیت واعظ ۷: ۲۴
[b] امثا ۳: ۱۰
[c] ۲۲ آیت رومی ۱۱: ۳۳، ۳۴
[d] امثا ۳: ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۹ اور ۱۶: ۱۶
[e] ۱۲ آیت
[f] ۱۴ آیت
[g] امثا ۱۵: ۳
[h] زبور ۱۳۵: ۷
[i] ایوب ۳۸: ۲۵
[k] اِستثنا ۴: ۶ زبور ۱۱۱: ۱۰ امثا ۱: ۷ اور ۹: ۱۰ واعظ ۱۲: ۱۳
[a] دیکهو ایوب ۷: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دنوں میں خدا میري نگهباني کرتا تها؛ ۳ جب اُس کا چراغ میرے سر کے اُوپر روشن تها[b]، اور اُس کي روشني سے میں اندهیرے میں چلتا تها؛ ۴ جیسا میں جواني کے ایام میں تها، اور خدا کي مهرباني کا بهید[c] میرے خیمے پر ظاهر تها؛ ۵ جب قادرِمطلق میرے ساتهه تها، اور میرے بچے میرے آس پاس تهے؛ ۶ جب میں اپنے قدموں کو دوده سے دهوتا تها[d]، اور چٹان میرے لیئے تیل کي ندیاں بهاتي تهي[e]. ۷ جب میں شهر میں هوکے پهاٹک کي عدالت‌گاه کو جاتا تها، اور چوک میں اپني کرسي کو طیار کرکے رکهتا تها، ۸ تب جوان مُجهے دیکهکے چهپ جاتے تهے؛ اور بڈهے اُٹهه کهڑے هوتے تهے؛ ۹ رئیس بولنے سے باز رهتے تهے، اور اپنا هاتهه هونٹهوں پر دهرتے تهے[f]؛ ۱۰ اُمرا چپ هو جاتے تهے، اور اُن کي زبانیں اُن کے تالو سے جا لگتي تهیں[g]. ۱۱ جس وقت کان میري سنتا تها، مُجهے دعا دیتا تها؛ اور آنکهه جب مُجهے دیکهتي تهي، میرے لیئے گواهي دیتي تهي: ۱۲ کیونکه میں نے مسکینوں کو جو ناله کرتے تهے، رهائي دي[h]، یتیموں کو، اور اُن کو جن کا کوئي مددگار نه تها. ۱۳ اُس کي دعا جو هلاک هونے پر تها مُجهه پر آئي، اور میں نے بیوه کے دل کو ایسا خوش کیا که وه گانے لگي. ۱۴ میں نے راست‌بازي پهني[i]، اُس سے میں آراسته هوا: میري عدالت پیراهن اور پگڑي تهي. ۱۵ میں اندهوں کے لیئے آنکهیں تها[k]، اور لنگڑوں کے لیئے پانو. ۱۶ میں مسکینوں کے لیئے باپ تها، اور وه معامله، جو میرے جان پهچان کا نه تها، اُسکي بهي تحقیق کرتا تها[l]. ۱۷ میں نے بےاِنصاف کي داڑهیں توڑیں[m]، اور اُس کے دانتوں میں سے لوٹ کا مال کهینچ نکالا. ۱۸ تب میں کهتا تها، که میں اپنے گهونسلے میں مرونگا[n]، میري عمر کے دن ایسے بهت هونگے، جیسے

[b] ایوب ۱۸ : ۶ زبور ۱۸ : ۲۸
[c] زبور ۲۵ : ۱۴
[d] پید ۴۹ : ۱۱ اِست ۳۲ : ۱۳ اور ۳۳ : ۲۴ ایوب ۲۰ : ۱۷
[e] زبور ۸۱ : ۱۶
[f] ایوب ۲۱ : ۵
[g] زبور ۱۳۷ : ۶
[h] زبور ۷۲ : ۱۲ امث ۲۱ : ۱۳ اور ۲۴ : ۱۱
[i] اِست ۲۴ : ۱۳ زبور ۱۳۲ : ۹ یسع ۵۱ : ۱۷ اور ۶۱ : ۱۰ افس ۶ : ۱۴، وغیره ۱ تسا ۵ : ۸
[k] گن ۱۰ : ۳۱
[l] امث ۲۹ : ۷
[m] زبور ۵۸ : ۶ امث ۳۰ : ۱۴
[n] زبور ۳۰ : ۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ریت هوتي هي. ۱۹ میري جڑ[o] پانیوں کے پاس پهیلي هوئي تهي[p]، اور ساري رات میري ڈالي پر اوس پڑي رهي. ۲۰ میري شوکت مُجهه میں تازه به تازه تهي، اور میري کمان[q] میرے هاتهه میں نو به نو هوئي. ۲۱ لوگ میري طرف کان رکهتے، اور منتظر رهتے تهے؛ میري راے کو سنکے چپ هو جاتے تهے. ۲۲ میري باتیں سننے کے بعد وے پهر نه بولتے تهے؛ بلکه میرا کلام اُن پر ٹپکتا رها. ۲۳ وے میري راه یوں تکتے تهے جیسے کوئي مینهه کا اِنتظار کرے؛ وے کهولکے اپنا منهه پسارتے تهے، جیسے کوئي آخري مینهه کے لیئے[r] منهه کهولے. ۲۴ اگر میں اُن پر هنستا تها، وے یقین نه لاتے تهے؛ وے میرے چهرے کا نور گرا نه دیتے تهے. ۲۵ میں اُن کے لیئے راه چنتا، اور سردار بن بیٹهتا تها، بلکه اُس بادشاه کي مانند جو لشکر میں هي، اور اُس شخص کي طرح جو غمگینوں کو تسلي دیوے، میں اُن کے درمیان گذران کرتا تها.

۳۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب کي عزت‌داري ذلت کي حالت سے مبدل هوئي. ۱۰ اُس کي کامیابي کي جگهه آفتیں اُس پر پڑي تهیں.

اب تو وے جو مُجهه سے کم‌عمر هیں، مُجهه سے ٹهٹهولیاں کرتے هیں، جن کے باپ‌دادے ایسے تهے، که مُجهے ننگ آتا تها، که وے میرے گلّے کے کتوں کے ساتهه بیٹهیں. ۲ اُن کے هاتهوں کے زور سے مُجهے کیا فائده تها، جن کي عمر اُتر گئي. ۳ مهنگي سے اور محتاجي سے وے بهوکهوں مرتے تهے کل کي رات بیابان میں اور قدیم ویرانه میں بهاگتے پهرتے تهے. ۴ وے جهاڑي سے لونیا، اور رتمه کي جڑیں اپنے کهانے کے لیئے روٹي کے بدلے اُکهاڑتے تهے. ۵ وے لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے؛ وے اُن کے پیچهے شور کرتے تهے، جیسے چور کے پیچهے کرتے هیں. ۶ وے وادیوں

[o] ایوب ۱۸ : ۱۶
[p] زبور ۱ : ۳ یرم ۱۷ : ۸
[q] پید ۴۹ : ۲۴
[r] ذکر ۱۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۰۲ کے قریب

کے کتراروں میں رهتے تهے، زمین کے غاروں میں اور چٹانوں میں. ۷ وے جهاڑیوں کے درمیان رینکتے تهے، اور کانٹوں کے تلے وے اِکتهے هوتے تهے. ۸ وے بیوقوفوں کے لڑکے تهے، گمناموں کے فرزند؛ وے ملک سے خارج کیئے هوئے تهے. ۹ اور اب میں اُن کا راگ هوں[a]؛ اب میں اُن کي کهاوت هوں! ۱۰ وے مجهه سے گهن کهاتے هیں، وے مجهه سے دور بهاگتے هیں، اور میرے منهه پر تهوکنے سے باز نهیں رهتے هیں[b]. ۱۱ اُن میں سے هر ایک اپني باگ چهوڑتا، اور مجهه کو دکهه دیتا هي؛ اُنهوں نے میرے آگے منهه سے لگام بهي نکال ڈالي. ۱۲ اِن کے بچے میرے دهنے هاتهه کهڑے هوتے هیں، اور میرے پانووں کو تهیل دیتے هیں، اور اپني خراب راهوں کو مجهه تک نکالتے هیں[c]؛ ۱۳ وے میرے راستے کو بگاڑتے هیں، اور وے لوگ مجهے تهوکر کهلاتے هیں، جو آپ لاچار بیکس تهہرے هیں. ۱۴ وے گویا بڑے دراڑکي راه سے هوکے مجهه پر اُترپڑتے هیں: آندهي کي آڑمیں وے مجهه پر جهونک کهاکے گرتے هیں. ۱۵ هولوں نے مجهه پر غلبه کیا هي؛ وے هوا کے مانند هیں که میرا جي اُن سے سکڑا جاتا هي؛ میري عافیت بدلي کي طرح پراگنده هوئي جاتي هي. ۱۶ اب تو میرا جي مجهه میں پگهل کے بهه جاتا هي، اور مصیبت کے ایام نے مجهے گهیر لیا. ۱۷ میري هڈیاں راتوں کو مجهه میں دهنستي هیں، اور † میرے نسوں کو آرام نهیں. ۱۸ مرض کي شدت سے میرا اور صورت کا پیراهن هو گیا هي، وه میرے قبا کے گریبان کي مانند میرے گلے پر گرداگرد لگ گیا هي. ۱۹ اُس نے مجهے کیچڑ میں ڈال دیا، اور میں خاک اور راکهه سا هو گیا. ۲۰ میں تجهه سے فریاد کرتا هوں، اور تو نهیں سنتا؛ میں تیرے آگے کهڑا هوتا هوں، اور تو میري طرف منهه نهیں کرتا. ۲۱ تو مجهه پر بےرحمي کرتا هي، تو آپ اپنے زوراور هاتهه سے میرا مخالف هوتا هي. ۲۲ تو مجهے هوا پر چڑها کے لے جاتا هي، اور میري ‖ ماهیت کو برباد کرتا هي. ۲۳ مجهه کو یقین هي، که تو مجهه کو موت کے یهاں لے جائیگا، اور اُس گهر میں جو هر ایک جاندار کے لیئے تهہرایا گیا هي[d]، پهنچاویگا. ۲۴ لیکن جب وه هاتهه بڑهاوے منتیں کچهه کام نه آوینگي، جنهیں وه هلاک کرے، اُن کا ناله عبث هي. ۲۵ کیا میں اُس کے لیئے، جس کي مصیبت کي نوبت آئي، نهیں رویا[e]؟ کیا میں نے مسکین کے لیئے غم نهیں کهایا؟ ۲۶ میں نے نیک‌بختي کا اِنتظار کیا[f]، تب بدبختي آئي؛ میں روشني کي راه دیکهتا تها، پر تاریکي پڑي. ۲۷ میري انتڑیاں اُبلتي هیں اور تهمتي نهیں؛ مصیبت کے دن مُجهه سے آ ملے هیں. ۲۸ باوجودے که دهوپ کا جلا نهیں لیکن میں سیاه هوکے چلتا؛ میں نے کهڑے هو کے دنگل میں ناله کیا. ۲۹ میں اژدهوں کا بهائي هوا اور شترمرغوں کا همنشین هوا[g]. ۳۰ میرا چمڑا میرے تن پر کالا هو گیا[h]، اور میري هڈیاں گرمي سے جل گئیں[i]. ۳۱ میري بربط سے نوحه کي صدا نکلتي هي، میري بانسري سے ماتم کرنیوالوں کي آواز آتي هي.

۳۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب چند فرایض کي بابت اپني دیانتداري کا آشکارا اِقرار کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

میں نے اپني آنکهوں سے[a] عهد باندها تها: پهر میں کنواري عورت پر کیونکر نظر کروں؟ ۲ کیونکه اُوپر سے خدا کي طرف سے کون سا بخره[b] آتا هي؟ اور عالم بالا پر سے قادر مطلق کون سي میراث دیتا هي؟ ۳ کیا شریروں کے لیئے هلاکت اور بدکرداروں کے لیئے خارج کرنا نهیں هي؟ ۴ کیا وه میري راهوں کو نهیں

حواشی (دایاں حاشیہ): [a] ایوب ۱۷ : ۶؛ زبور ۳۵ : ۱۵ اور ۶۹ : ۱۲؛ نوحه ۳ : ۱۴، ۶۳ — [b] گنتي ۱۲ : ۱۴؛ اِستثنا ۲۵ : ۹؛ یسعیاه ۵۰ : ۶؛ متي ۲۶ : ۶۷ اور ۲۷ : ۳۰ — [c] ایوب ۱۹ : ۱۲

حواشی (بایاں حاشیہ): ‖ یا، عقلمندي. — [d] عبر ۹ : ۲۷ — [e] زبور ۳۵ : ۱۳، ۱۴؛ روم ۱۲ : ۱۵ — [f] یرمیاه ۸ : ۱۵ — [g] زبور ۱۰۲ : ۶؛ میکه ۱ : ۸ — [h] زبور ۱۱۹ : ۸۳؛ نوحه ۴ : ۸ اور ۵ : ۱۰ — [i] زبور ۱۰۲ : ۳ — [a] متي ۵ : ۲۸ — [b] ایوب ۲۰ : ۲۹ اور ۲۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیکھتا[c]؟ اور میرے سب قدم شمار نهیں کرتا هی؟ ۵ اگر میں نے ناانصافي میں قدم مارا، اور اگر میرے پاوں دغا کي راه پر دوڑے هوں، ۶ تو وه مجھے سچي ترازو میں تولے، اور خدا میري دیانتداري کو دریافت کرے۔ ۷ اگر میرا قدم رستے سے پھرا هو، اور میرا دل میري آنکھوں کي پیروي میں چلا هو[d]، اور میرے هاتھوں میں چھوت لگي هو: ۸ تو میں بوؤں، اور دوسرا کھاوے[e]، اور میري ||کھیتي اُکھاڑ پھینکي جاوے۔ ۹ اگر میرا دل کسي عورت سے فریفته هوا هو، اور میں اپنے پڑوسي کے دروازے پر گھات میں بیٹھا؛ ۱۰ تو میري جورو دوسرے کے لیئے چکي پیسے، اور غیر لوگ اُس پر جھکیں[f]. ۱۱ که یه بڑا گناه هی، هاں، یه وه بدکاري هی، که ضرور هی، که حاکمان اُس کي سزا دیویں[g]. ۱۲ یه ایک آگ هی جو بھسم کرکے ستیاناس کرتي هی، اور میرے سارے حاصل کو کھو دیتي هی۔ ۱۳ اگر میں نے اپنے خادم یا خادمه کے مقدمے کو، جس وقت وے مجھ سے جھگڑتے تھے، طرح دیا: ۱۴ پس جس دم خدا اُٹھ کھڑا هووے، میں کیا کروں؟ اور جب وه تجویز کرنے لگے، تو میں اُس کو کیا جواب دونگا[h]؟ ۱۵ کیا جس نے مجھے رحم میں ڈالا، اُسے بھي نهیں بنایا[i]، اور کیا ایک هي نے هم کو پیٹ میں پیدا نهیں کیا هی؟ ۱۶ اگر میں نے مسکین کو اُس کے مطلب سے ناامید کیا، یا میں نے بیووں کي آنکھوں کو کھو دیا؛ ۱۷ یا اپنا نواله آپ هي اکیلا کھایا، اور یتیم کو اُس میں سے کھانے نه دیا؛ ۱۸ (کیونکه میري لڑکائي سے وه میرے ساتھ یوں پلا تھا، جیسے باپ کے ساتھ پلتے هیں، اور میں اپني ما کے پیٹ هي میں سے ||اُس کا رهنما هوا؛) ۱۹ اگر میں نے کسي کو کپڑے کے نه هونے سے مرتے دیکھا، یا کسي مسکین کو ننگا

[c] دوا ۱۹: ۹ ایوب ۳۴: ۲۱ اِست ۵: ۲۱ اور ۱۵: ۳ یرم ۳۲: ۱۹
[d] دیکھو گنـ ۱۵: ۳۹ واعظ ۱۱: ۹ حزق ۶: ۹ متي ۵: ۲۹
[e] احبـ ۲۶: ۱۶ اِست ۲۸: ۳۰، ۳۸، وغیره
|| یا، نسل
[f] ۲ سمـ ۱۲: ۱۱ یرم ۸: ۱۰
[g] پیدا ۳۸: ۲۴ احبـ ۲۰: ۱۰ اِست ۲۲: ۲۲ دیکھو ۲۸ آیت
[h] زبور ۴۴: ۲۱
[i] ایوب ۳۴: ۱۹ امثا ۱۴: ۳۱ اور ۲۲: ۲ ملا ۲: ۱۰
|| یعني، بیوه کا.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پایا: ۲۰ اگر اُس کي کمر نے مجھ کو دعا نه دي[k]، اور اگر اُس نے میري بھیڑوں کي اُون سے گرمي نه پائي: ۲۱ اگر میں نے یتیم پر هاتھ اُٹھایا[l]، جس وقت میں نے دیکھا که جو عدالت‌گاه میں هي سو میرا طرفدار هي: ۲۲ تو میرا بازو شانے کے گھر سے نکل جاوے، هاں، بازو کي هڈي بھي ٹوٹ جاوے۔ ۲۳ کیونکه خدا کي طرف سے هلاکت میرے لیئے دهشت کا باعث تھي[m]، اور اُس کي خداوندي کے سبب سے میں برداشت نه کر سکا. ۲۴ اگر میں نے سونے پر اِعتماد رکھا، اور چوکھے سونے کو کہا، تو میري جاے اُمید هي[n]: ۲۵ اگر میں اِس سبب سے خوشوقت هوتا که میرا مال فراوان هوا[o]، اور میرے هاتھ نے بهت حاصل کیا تھا: ۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاه کي جب چمکتا رها، یا چاند پر جس وقت وه جھلک کے ساتھ چلتا تھا[p]: ۲۷ اور میرا دل چھپکے فریفته هوا هو، اور میرے منھ نے میرے هاتھ کو چوما هو: ۲۸ تو یه بھي وه بدکاري هي جس کي سزا ضرور هي که حاکم دیوے[q]: کیونکه اِس تقصیر سے میں نے خدا کا، جو اُوپر هي، اِنکار کیا۔ ۲۹ اگر میں اپنے دشمن کي هلاکت سے، شادمان هوا[r]، یا جب اُس پر بلا نازل هوئي، میرا دل پھول اُٹھا؛ ۳۰ پر میں نے اپنے منھ کو هرگز پروانگي نه دي، که اُس کي جان کے لیئے لعنت کي آرزو کرکے[s] گنهگار هوں. ۳۱ کیا میرے خیمے کے لوگ نهیں کهتے تھے، که کون هي جسے اُسکا گوشت میسر نهیں هوتا، اور اُس سے سیر نهیں هو جاتا؟ ۳۲ مسافر کو سڑک میں رات کو کاٹنا نه پڑا[t]؛ میں نے راه میں اُس کے لیئے دروازه کھولا. ۳۳ اگر میں نے †آدم[u] کي طرح اپنے گناه کو ڈھانپا هو، اور اپني بدکاري ||اپنے سینے میں چھپائي هو: ۳۴ یا، میں بڑي گروه سے ڈر گیا[v]، یا قبائل کي

[k] دیکھو اِست ۲۴: ۱۳
[l] ایوب ۲۲: ۹
[m] یسع ۱۳: ۶ یوایل ۱: ۱۵
[n] مرق ۱۰: ۲۳ ۱ تمط ۶: ۱۷
[o] زبور ۶۲: ۱۰ امثا ۱۱: ۲۸
[p] اِست ۴: ۱۹ اور ۱۱: ۱۶ اور ۱۷: ۳ حزق ۸: ۱۶
[q] ۱۱ آیت
[r] امثا ۱۷: ۵
[s] متي ۵: ۴۴ مرق ۱۲: ۱۴
[t] پید ۱۹: ۲، ۳ قضا ۱۹: ۲۰، ۲۱ روم ۱۲: ۱۳ عبر ۱۳: ۲ ۱ پطر ۴: ۹
† یا، آدمیوں کي طرح.
[u] پید ۳: ۸، ۱۲ امثا ۲۸: ۱۳ هوسـ ۶: ۷
|| یا، اپني بغل میں ماري.
[v] خر ۲۳: ۲

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ كے قريب

حقارت سے ميں نے دهشت كهائي، اور ميں چپ هو رها، اور دروازے سے باهر نه گيا؟ ۳۵ كاش كه كوئي ميري سنے[z]! ديكهو، اِس پر ميرا دستخط هى ; اى كاش كه قادر مطلق مجهه كو جواب ديتا[a]، اور ميرا دشمن اپنا دعوي قلمبند كرتا. ۳۶ سچ مچ ميں اُسے اپنے كاندهے پر دهرتا اور كلاه كي مانند اُسے اپنے سر پر باندهتا. ۳۷ ميں اپنے هر ايک قدم كا اُسے حساب ديتا، ميں شاهزادے كے مانند اُس پاس جاتا. ۳۸ اگر ميري زمين مجهه پر فرياد كرتي، يا اُس كي ريگهارياں باهم روتيں ; ۳۹ اگر ميں نے اُس كے پهل كهائے، اور قيمت نه دي[a]، يا اُن كے مالكوں كي جان ميرے ظلم سے نكل گئي[b] : ۴۰ تو گيهوں كي جگهه اُونتكٹارے[c] اُوگيں، اور جوٴ كے عوض تلخ دانے هوويں. ايوب كي باتيں تمام هوئيں.

۳۲ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ اليهو ايوب اور اُس كے تين دوستوں پر خفا هوتا. ۲ اگرچه جوان هى توبهي بولنے كي جرأت اُسے آئي، اِس لحاظ سے كه بوڑهے هميشه دانا نهيں هيں. ۱۱ اُنهيں ملامت كرتا، كه اُنهوں نے ايوب كو قايل نهيں كيا تها. ۱۶ بولنے كا اِشتياق جو اُس ميں سمايا تها.

اب يے تينوں مرد ايوب كو جواب دينے سے باز آئے، اِس لِيئے كه وه اپني نظر ميں صادق ٹهيرا[a]. ۲ تب اليهو بن بركي‌ايل بوزي[b]، جو رام كے خاندان ميں سے تها، اُس كا غصه بهڑكا ; اُس كا غصه ايوب پر بهڑكا، اِس لِيئے كه اُس نے ||اپنے كو خدا سے زياده صادق ٹهيرايا تها. ۳ اور اُس كے تينوں دوستوں پر بهي اُس كا غضب بهڑكا، اِس لِيئے كه اُنهوں نے جواب نه پايا تها، توبهي ايوب كو گنهگار ٹهيرايا. ۴ اليهو، جب تک كه ايوب كهه چكا، چپكا رها، كيونكه وے عمر ميں اُس سے بڑے تهے. ۵ جب اليهو نے ديكها، كه اُن تين شخصوں كے منهه ميں جواب نه رها، تو اُس كے قهر كي آگ سُلگي. ۶ اور بركي‌ايل بوزي كے بيٹے

اليهو نے جواب ديا اور كها، ميں جوان هوں، اور تم بهت بوڑهے[c] ; اِس لِيئے ميں ڈرتا تها، اور ميں نے جرأت نه كي، كه اپني راے تم پر ظاهر كروں. ۷ ميں نے كها، كه چاهيئے كه دني لوگ بوليں، اور وے جو بهت بوڑهے هيں دانش كي بات سكهلاويں. ۸ ليكن اِنسان ميں روح هى ; قادر مطلق || اپنے دم سے اُنهيں فهميد بخشتا هى[d]. ۹ بزرگ لوگ هميشه دانشمند نهيں هوتے[e] ; اور بوڑهے هميشه اِنصاف سے آگاهي نهيں ركهتے. ۱۰ اِس لِيئے ميں نے كها، كه ميري سنو ; ميں بهي اپني راے ظاهر كرونگا. ۱۱ ديكهو، تمهارے بولنے تک اِنتظار ميں رها ; جب تک تم باتيں نكالتے رهے، تمهارا مباحثه سنتا گيا. ۱۲ هاں، ميں قصداً تمهارے ساتهه لگا رها، اور ديكهو، تم ميں ايک نهيں جو ايوب كو قائل كرتا، اور اُس كي باتوں كا جواب ديتا : ۱۳ نه هووے، كه تم كهو، هم تو دانش كا بهيد پا گئے[f]، خدا نے اُسي كو ڈهكيل ديا هى، اِنسان نے نهيں. ۱۴ اُس نے تو مجهه سے بحث نهيں كيا، اور ميں تمهارا سا جواب اُسے نه دونگا. ۱۵ وے حيران ره گئے، اور كچهه جواب نه ديا ; وے بولنے سے باز رهے. ۱۶ ميں منتظر رها، ليكن وے بولے نهيں، چپ هوكے كهڑے رهے، اور كچهه جواب نه ديا ; ۱۷ تب ميں نے كها، ميں بهي اپني باري پر جواب دونگا، ميں بهي اپني راے ظاهر كرونگا. ۱۸ كه مجهه ميں مضامين بهرے هوئے هيں، وه روح جو مجهه ميں هى مجهے مجبور كرتي هى. ۱۹ ديكهو، ميرا پيٹ بند كي هوئي مى كي مانند هى ; وه نئي مى كي مشكوں كي طرح پهٹنے پر هى. ۲۰ ميں بولونگا، تاكه ميں آرام پاؤں ; ميں اپنے لبوں كو كهولونگا، اور جواب دونگا. ۲۱ ايسا نه هووے، كه ميں كسي آدمي كے ظاهر حال پر نگاه كروں[g]، يا كسي شخص سے

حاشيه (دايں):
[z] ايوب ۳۳ : ۶
[a] ايوب ۱۳ : ۲۲
[a] يعقوب ۵ : ۴
[b] ۱ سلا ۲۱ : ۱۹
[c] پيد ۳ : ۱۸
[a] ايوب ۳۳ : ۹
[b] پيد ۲۲ : ۲۱
|| عبراني ميں، اپني جان كو.

حاشيه (بايں):
پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ كے قريب
[c] ايوب ۱۵ : ۱۰
|| يا، اِلهام سے.
[d] ۱ سلا ۳ : ۱۲ اور ۴ : ۲۹ ايوب ۳۵ : ۱۱ اور ۳۸ : ۱ امث ۲ : ۳۱ واعظ ۲ : ۲۶ دان ۱ : ۱۷ اور ۲ : ۲۱ متي ۱۱ : ۲۵ يعقوب ۱ : ۵
[e] ۱ قرنت ۱ : ۲۶
[f] يرمياه ۹ : ۲۳ ۱ قرنت ۱ : ۲۹
[g] احبار ۱۹ : ۱۵ اِست ۱ : ۱۷ اور ۱۶ : ۱۹ امث ۲۴ : ۲۳ متي ۲۲ : ۱۶

پيشتر مسيح سے ١٥٢٠ كے قريب

خوشامدي كي طرح خطاب كروں. ٢٢ كيونكه ميں خوشامد كي باتيں كهني نهيں جانتا؛ اگر ايسا كروں، تو ميرا بنانيوالا مجهه كو جلد اُٹها لے جائيگا.

٣٣ باب

اِس بيان ميں، كه ١ اليهو ايوب كے ساتهه مباحثه كرنے كے لیئے خدا كے عوضي هونے پر اپني رضامندي كو فروتني سے ظاهر كرتا هي. ٨ خدا كي بزرگي كے لحاظ سے، وه اِسے غير مناسب ٹههراتا هي، كه خدا اپنے اِنتظام كا سب احوال اِنسان سے بيان كرے. ١٤ خدا اِنسان كو توبه كي طرف پهراتا هي، رويتوں سے، ١٩ اور مصيبتوں سے، ٢٣ اور اپنے نبيوں سے. ٣١ اليهو ايوب كو ترغيب ديتا هي كه دل لگاكے سنے.

اِس لیئے، اي ايوب، ميرا كلام سن لے، اور ميري ساري باتوں پر كان دهر. ٢ ديكهه، ميں نے اپنا منهه كهولا، اور ميري زبان ميرے منهه كے درميان سخن آرائي پر هي. ٣ ميري باتيں ميرے دل كي راستي سے نكلينگي، اور ميرے هونٹهه معرفت كي صريح باتيں سناوينگے. ٤ خدا كي روح نے مجهه كو بنايا هي، اور قادر مطلق كے دم نے مجهه كو زندگي بخشي هي[a]. ٥ اگر تو مجهے جواب دينے سكتا، تو ميرے سامهنے اپني باتوں كو ترتيب دے، اور كهڑا هو. ٦ ديكهه، ميں تيرے كهنے كے مطابق ||خدا كي طرف سے حاضر هوں[b]؛ ميں بهي مٹّي سے بنا هوں. ٧ ديكهه، ميرا رعب تجهے هراسان نه كريگا[c]، اور ميرا هاتهه تجهه پر بهاري نه هوگا. ٨ في الواقع، تو نے ||ميرے سنتے هوئے كها، هاں، ميں نے تيري آواز سني، جو يهه باتيں كهتي تهي، ٩ ميں پاك هوں، گناه سے مبرّا اور صاف هوں[d]؛ مجهه ميں بدي نهيں. ١٠ ديكهه، اُس نے مجهه سے جهگڑنے كا دانو پايا هي؛ وه مجهے اپنا دشمن جانتا هي[e]. ١١ وه ميرے پانوں كو كاٹهه ميں ڈالتا هي[f]، اور ميري ساري راهوں كو ديكهتا رهتا هي. ١٢ ديكهه، اِس بات ميں تو منصف نهيں هي؛ ميں تجهے جواب ديتا هوں كه خدا اِنسان سے بڑا هي. ١٣ تو اُس سے كيوں جهگڑتا هي[g]؟ وه اپنے سب كار و بار كا بهيد كسي سے نهيں كهتا. ١٤ كيونكه خدا ايك بار بولتا هي، بلكه دو بار[h]، اگر آدمي شنوا نه هوا هو: ١٥ خواب ميں[i]، رات كي رويا ميں، جب بهاري نيند لوگوں پر پڑتي هي، اور وے بچهونے پر سوتے هيں. ١٦ اُس وقت وه اِنسان كے كان كهولتا هي[k]، اور اُنكے ذهن ميں تعليم نقش كر ديتا هي. ١٧ تاكه آدمي كو اُس كے كام سے باز ركهے، اور غرور كو اِنسان سے چهپاوے. ١٨ وه اُس كي روح كي نگهباني كرتا هي، كه گڑهے ميں نه گرے، اور اُس كي جان كي، كه وه تلوار سے نه نكلے. ١٩ پهر وه اپنے بستر پر درد سے تنبيه پاتا هي، جس وقت اُس كي ||ساري هڈيوں، ميں سخت درد هو: ٢٠ ايسا كه اُسكا جي روٹي سے، اور اُس كي روح نفيس كهانے سے نفرت ركهتي هي[l]. ٢١ اُس كا گوشت سوكهه جاتا هي، ايسا كه وه ديكها نهيں جاتا؛ اور اُس كي هڈياں جو دكهائي نهيں ديتي تهيں، اُبهري هوئي معلوم هوتيں. ٢٢ سو اُس كي جان گور كے نزديك، اور اُس كي زندگي هلاك كرنيوالوں تك پهنچتي. ٢٣ وهاں، اگر اُس كے ساتهه كوئي پيغمبر هووے، يا كوئي تعبير كرنيوالا اگرچه هزار پيچهے ايك هو، جو اِنسان كو اُسكا فرض صداقت كي بابت بتاوے: ٢٤ تو وه اُس پر رحم كرتا هي، اور كهتا هي، كه اُسے گڑهے ميں گرنے سے بچالے: كه مجهے كفاره ملا هي. ٢٥ تب اُس كا جسم لڑكے كے جسم سے ملايم تر هوگا: وه اپني جواني كے ايام كو پهر ديكهيگا. ٢٦ وه خدا سے دعا مانگيگا، اور وه اُس پر مهرباني فرماويگا: وه خوشي سے اُس كا منهه ديكهيگا: وه اِنسان كو اُس كي راستبازي كا اجر ديگا. ٢٧ ايسا شخص آدميوں كے رو برو كهيگا، كه ميں نے گناه كيا[m]، اور جو حق تها اُس كے برخلاف كيا،

a پيد ٢: ٧؛ || يا، جيسا تو هي، ويسا ميں بهي خدا سے هوں. b ايوب ٩: ٣٤، ٣٥ اور ١٣: ٢٠، ٢١ اور ٣١: ٣٥؛ c ايوب ٩: ٣٤ اور ١٣: ٢١؛ || عبراني ميں، ميرے كانوں ميں. d ايوب ٩: ١٧ اور ١٠: ٧ اور ١١: ٤ اور ١٦: ١٧ اور ٢٣: ١٠، ١١ اور ٢٧: ٥ اور ٢٩: ١٤ اور ٣١: ١؛ e ايوب ١٣: ٢٤ اور ١٦: ٩ اور ١٩: ١١؛ f ايوب ١٣: ٢٧ اور ١٤: ١٦ اور ٣١: ٤.

g يسع ٤٠: ١؛ h ايوب ٤٠: ٥؛ زبور ٦٢: ١١؛ i گن ٢٠: ٦؛ ايوب ٤: ١٣؛ k ايوب ٣٦: ١٠، ١٥؛ || عبراني ميں، هڈيوں كي كثرت ميں. l زبور ١٠٧: ١٨؛ m ٢ سمو ١٢: ١٣؛ امث ٢٨: ١٣؛ لوقا ١٥: ٢١؛ ١ يوحنا ١: ٩.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پر اُس نے مجھ سے اُس کا بدلا نہ لیا"[n]: ۲۸ اُسنے میری جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا[o]، بلکہ میری جان اُجالا دیکھتی ہی۔ ۲۹ دیکھو، یہہ سب کام خدا اِنسان کے لیئے دو بار، بلکہ تین بار، کرتا، ۳۰ تا کہ اُس کی جان، گڑھے سے نکال لیوے، کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن ہووے[p]۔ ۳۱ کان دھر، ای ایوب، اور میری سن: چپکا رہ، تو میں بولونگا۔ ۳۲ اگر تجھے کچھہ کہنا ہی، تو جواب دے: باتیں کہہ، کہ میں تیری صداقت ظاہر کرنے چاھتا ہوں۔ ۳۳ اور نہیں تو میری سن: خاموشی اِختیار کر، اور میں تجھے دانائی سکھلاؤنگا[q]۔

۳۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الیہو ایوب پر عیب لگاتا ہی کہ اُس نے خدا کو بےاِنصاف ٹھہرایا تھا۔ ۱۰ قادر مطلق بےاِنصافی ہرگز نہیں کرتا ہی۔ ۳۱ اِنسان کو فرض ہی کہ خدا کے حضور عاجزی کیا کرے۔ ۳۴ الیہو ایوب کو ملامت کرتا ہی۔

اِس سب پر اِلیہو نے ||یہہ بڑھایا، اور کہا، ۲ ای خردمندو، میری باتیں سنو: ای اہل عرفان، میری طرف کان دھرو۔ ۳ کیونکہ کان کلام کو پرکھتا ہی[a]، جس طرح سے ||منہہ کھانے کی چیزوں کو چکھتا ہی۔ ۴ آؤ، ہم اپنے لیئے وہ جو راست ہی اِختیار کریں: آؤ، ہم آپس میں نیک و بد کا اِمتیاز کریں۔ ۵ ایوب نے تو کہا ہی، میں صادق ہوں[b]، اور خدا نے میرا حق لے لیا ہی[c]۔ ۶ کیا میں اپنے حق کی بابت جھوٹھہ بولوں؟ اُسکے تیر سے میرا زخمکاری ہی[d]، اگرچہ میں نے بدکاری نہ کی۔ ۷ کون آدمی ایوب سا ہی، جو اِستہزا کو پانی کی مانند پیتا ہی[e]، ۸ اور بدکاروں کے ہمراہ ہوکے ٹہلتا ہی، اور شریر لوگوں کے ساتھہ چلتا ہی؟ ۹ کیونکہ اُس نے کہا، کہ اِنسان کو کچھہ فائدہ نہیں، اگرچہ وہ خدا سے دل لگاوے[f]۔ ۱۰ اِس واسطے، ای ||صاحبان دانش، تم سن رکھو: خدا سے ہرگز نہیں ہو سکتا ہی، کہ وہ شرارت کرے[g]، اور یہہ کبھی نہیں کہ قادرمطلق بدکار بنے۔ ۱۱ کیونکہ وہ ہر ایک آدمی کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا[h]، اور ہر اِنسان سے اُس کی چال کے موافق سلوک فرماتا۔ ۱۲ یقیناً خدا ناحق نہیں کرتا، اور قادرمطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا[i]۔ ۱۳ اُس کو کس نے زمین پر حکومت بخشی؟ اور کس نے ساری دنیا کا بندوبست کیا؟ ۱۴ اگر وہ اُس کو خیال کرے، اور اپنی روح، اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹے[k]: ۱۵ تو سارے بشر ایک ساتھہ فنا ہونگے، اور اِنسان مٹی میں پھر مل جائیگا[l]۔ ۱۶ سو اگر تجھہ میں فہم ہی، تو یہہ سن رکھہ: اور میری آواز اور کلام پر کان دھر۔ ۱۷ کیا وہ، جو راستی کا دشمن ہی، حکمرانی کریگا[m]؟ اور کیا تو چاھتا ہی کہ اُس کو، جو سرآپا اِنصاف ہی، اِلزام دے؟ ۱۸ کیا، کسی بادشاہ سے کہنا، کہ تو ||شریر ہی، درست ہی؟ یا شاہزادوں سے، کہ تم کافر ہو"[n]؟ ۱۹ لیکن وہ شاہزدوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں کرتا[o]، اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ منہہ نہیں لگاتا: کیونکہ وے سب کے سب اُس کے ہاتھہ کی کاریگری[p] ہیں۔ ۲۰ وے ایک دم میں مر جاتے ہیں: آدھی رات کو وے گھبرا جاتے ہیں اور جاتے رہتے[q]: اور وے جو زبردست ہیں، بغیر ہاتھہ کے زور کیئے ہوئے مارے پڑتے ہیں۔ ۲۱ کیونکہ اُس کی آنکھیں اِنسان کی راہوں پر لگی ہیں، اور وہ اُن کی ساری روشوں پر نظر کرتا ہی[r]۔ ۲۲ کوئی تاریکی نہیں ہی، نہ موت کا سایہ ہی، جہاں بدکاری کرنیوالے آپ کو چھپا سکیں[s]۔ ۲۳ وہ اِنسان پر زیادہ عیب نہیں لگاتا، کہ وہ خدا کے حضور عدالت میں جا سکے۔ ۲۴ وہ ||بغیر ڈھونڈھے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا، اور اُن کی جگہہ دوسروں کو نصب کریگا[t]۔ ۲۵ کیونکہ وہ

[n] روم ۶: ۲۱
[o] یسعیہ ۳۸: ۱۷
[p] ۲۸ آیت زبور ۵۶: ۱۳
[q] زبور ۳۴: ۱۱
|| عبرانی میں، جواب دیا۔
[a] ایوب ۶: ۳۰ اور ۱۲: ۱۱
|| عبرانی میں، تالو۔
[b] ایوب ۳۳: ۹
[c] ایوب ۲۷: ۲
[d] ایوب ۶: ۴
[e] ایوب ۱۵: ۱۶
[f] ایوب ۹: ۲۲، ۲۳، ۳۰ اور ۳۵: ۳ ملا ۳: ۱۴
|| عبرانی میں، صاحبان دل۔
[g] پید ۱۸: ۲۵ اِستث ۳۲: ۴ ۲ توا ۱۹: ۷ ایوب ۸: ۳ اور ۳۶: ۲۳ زبور ۹۲: ۱۵ روم ۹: ۱۴

[h] زبور ۶۲: ۱۲ امثا ۲۴: ۱۲ یرم ۳۲: ۱۹ حزق ۳۳: ۲۰ متی ۱۶: ۲۷ روم ۲: ۶ ۲ قرن ۵: ۱۰ ۱ پطر ۱: ۱۷ مکاش ۲۲: ۱۲
[i] ایوب ۸: ۳
[k] زبور ۱۰۴: ۲۹
[l] پید ۳: ۱۹ واعظ ۱۲: ۷
[m] پید ۱۸: ۲۵ ۲ سمو ۲۳: ۳
|| عبرانی میں، بلعال۔
[n] خر ۲۲: ۲۸
[o] اِستث ۱۰: ۱۷ ۲ توا ۱۹: ۷ اعم ۱۰: ۳۴ روم ۲: ۱۱ گلت ۲: ۶ افس ۶: ۹ قلس ۳: ۲۵ ۱ پطر ۱: ۱۷
[p] ایوب ۳۱: ۱۵
[q] خر ۱۲: ۲۹، ۳۰
[r] ۲ توا ۱۶: ۹ ایوب ۳۱: ۴ زبور ۳۴: ۱۵ امثا ۵: ۲۱ اور ۱۵: ۳ یرم ۱۶: ۱۷ اور ۳۲: ۱۹
[s] زبور ۱۳۹: ۱۲ عمو ۹: ۲، ۳ عبر ۴: ۱۳
|| یا، بیشمار۔
[t] دان ۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے کاموں کو جانتا هی: وہ رات کو اُنھیں اُلٹ دیتا هی، اور وے روندے جاتے هیں۔ ۲۶ اِس لیئے کہ وے شریر هیں؛ وہ اُن کو سب کے دیکھتے هوئے پٹک دیتا هی؛ ۲۷ کیونکہ وے اُس کي پیروي سے پھر گئے تھے[u]، اور اُس کي راهوں کي طرف دھیان نہ کیا[x]۔ ۲۸ یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کي فریاد اُس تک پہنچي[y]، اور مظلوموں کا نالہ اُس کے سننے میں آیا[z]۔ ۲۹ جب وہ چین دیتا هی، کون کسي کو بےآرام کریگا؟ اور جب وہ اپنا منہہ چھپاوے، کس کا مقدور هی، کہ اُسے دیکھے؟ گروہ هووے، یا کوئي اکیلا۔ ۳۰ تا کہ شریر آدمي سلطنت نہ کرے، اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنساوے[a]۔ ۳۱ بلکہ مناسب یوں هی کہ خدا سے کہیئے، میں نے تنبیہ پائي هی، میں پھر فساد نہ کرونگا[b]۔ ۳۲ اگر میري نظر سے کچھ غایب رہا هو، تو اُسے مجھے دکھلا: اگر میں نے بدکاري کي هو، تو میں پھر نہ کرونگا؟ ۳۳ کیا وہ تیري دانش کے مطابق هووے؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا، خواہ تو نامنظور کرے، خواہ منظور کرے؛ نہ کہ میں: سو، وہ بات کہہ، جسے تو جانتا هی۔ ۳۴ اب وے جو ‖ اهل دانش هیں مجھ سے کہیں، اور جو دانشمند اِنسان هي، مجھ سے سنے۔ ۳۵ ایوب نے نادانستگي سے کہا هی[c]، اور اُس کا کلام بیوقوفانہ هي۔ ۳۶ ‖ میري آرزو یہہ هی، کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے؛ اِس لیئے کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا هی۔ ۳۷ کیونکہ وہ اپنے گناهوں پر بغاوت بڑھاتا هی، وہ همارے درمیان تالیاں بجاتا هی، اور خدا کے برخلاف اپني باتیں زیادہ کرتا هی۔

[u] ۱ سمو ۱۵ : ۱۱
[x] زبور ۲۸ : ۵ یسع ۵ : ۱۲
[y] ایوب ۳۵ : ۹ یعق ۵ : ۴
[z] خر ۲۲ : ۲۳
[a] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۳۰ ۲ سلا ۲۱ : ۱
[b] دان ۹ : ۷—۲۴
‖ عبراني میں، اهلدل.
[c] ایوب ۳۵ : ۱۶
‖ یا، اي میرے باپ، کاش کہ ایوب، وغیرہ

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اپنے کو خدا سے نسبت دینا بیجا هی، کہ اِنسان کي نیکي یا بدي اُس تک نہیں پہنچ سکتي۔ ۹ مصیبت کے وقت بہت لوگ فریاد کرتے، پر اُن کي آواز سني نہیں جاتي اِس لیئے کہ اُن کو اِیمان نہیں۔

اِلیہو نے علاوہ اُس کے یہہ کہا، اور یوں بولا، ۲ کیا تو اِسے واجب جانتا هی، جو تو نے کہا، کہ میري صداقت خدا کي صداقت سے زیادہ هی؟ ۳ تو جو کہتا هی، مجھ کو کیا نفعہ؟ اور میں اُس سے کیا فائدہ پاؤں، جو گناہ نہیں کیا هوتا[a]؟ ۴ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا، اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں کو بھي[b]۔ ۵ آسمانوں پر نظر کر اور دیکھ[c]؛ بادلوں پر، جو تجھ سے کہیں بلند هیں، نگاہ کر۔ ۶ اگر تو خطا کرے، تو اُس پر کیا لگتا هی[d]؟ اگر تیرے گناہ فراوان هوویں، تو اُس کے یہاں کیا پہنچتا هي؟ ۷ اگر تو صادق هووے، تو اُسے کیا بخشتا هی؟ یا وہ تیرے هاتھ سے کیا پاتا[e]؟ ۸ تیري شرارت سے ضرر اُس کو هی جو تیرا سا اِنسان هو، اور تیري صداقت سے آدمزاد کو نفعہ هی۔ ۹ لوگ تو ظلم کي فراواني سے مظلوموں کو رولاتے هیں[f]؛ وے زبردستوں کے هاتھ کے باعث نالہ کرتے هیں۔ ۱۰ لیکن کوئي نہیں کہتا هی، کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں هی[g]، جس سے رات کو بھي گیت گانے کي نوبت هوتي[h]۔ ۱۱ جو میدان کے چرندوں سے هم کو زیادہ سکھلاتا هی[i]، اور آسمان کے پرندوں سے همیں زیادہ دانشمند کرتا هی۔ ۱۲ وے چلاتے هیں، پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا[k]۔ ۱۳ یقیناً خدا بےمعني نالوں کو نہیں سنتا[l]، اور قادر مطلق اُن کي طرف متوجہ نہیں هوتا۔ ۱۴ خاص کرکے جب تو کہتا هی، کہ وہ دیکھتا نہیں[m]؛ لیکن اِنصاف اُس کے حضور هی؛ پس، تو اُس کا منتظر رہ[n]۔ ۱۵ سو، اِس لیئے کہ ‖ اُس کا قہر کم نازل هوا[o]، اور ‖ اُسنے گناهوں کي کثرت پر لحاظ نہیں کیا۔ ۱۶ اِس واسطے ایوب عبث اپنا منہہ کھولتا هی؛ اور معرفت کے بغیر بہت باتیں کرتا هی[p]۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ایوب ۲۱ : ۱۵ اور ۳۴ : ۹
[b] ایوب ۳۴ : ۸
[c] ایوب ۲۲ : ۱۲
[d] امث ۸ : ۳۶ یرم ۷ : ۱۹
[e] ایوب ۲۲ : ۲، ۳ زبور ۱۶ : ۲ امث ۹ : ۱۲ روم ۱۱ : ۳۵
[f] خر ۲ : ۲۳ ایوب ۳۴ : ۲۸
[g] یسع ۵۱ : ۱۳
[h] زبور ۴۲ : ۸ اور ۷۷ : ۶ اور ۱۴۹ : ۵ اعم ۱۶ : ۲۵
[i] زبور ۹۴ : ۱۲
[k] امث ۱ : ۲۸
[l] ایوب ۲۷ : ۹ امث ۱۵ : ۲۹ یسع ۱ : ۱۵ یرم ۱۱ : ۱۱
[m] ایوب ۹ : ۱۱
[n] زبور ۳۷ : ۵، ۶
‖ یعني، خدا کا.
[o] زبور ۸۹ : ۳۲
‖ یعني ایوب.
[p] ایوب ۳۴ : ۳۵، ۳۷ اور ۳۸ : ۲

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سراسر اِنصاف هي۔ ۱۶ پھر کہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ایوب کے گناہوں کے سبب خدا کي برکتیں اُسے حاصل نہیں ہوتیں. ۲۴ خدا کے کاموں پر لحاظ کرکے اُس کي بڑائي کرني مناسب ہی.

اور اِلیہو نے اِس پر یہہ بڑھایا اور کہا، ۲ تھوڑي دیر صبر کر، تو میں تجھے دکھلاؤں کہ مجھے خدا کے لیئے اور باتیں کہنا ہی. ۳ میں دور سے معرفت لاتا ہوں، اور اپنے خالق کي طرف راستبازي کي نسبت کرتا ہوں. ۴ فيالحقیقت میري باتیں جھوٹھي نہیں: وہ جس کي کامل دانش ہی، تیرے ساتھ ہی. ۵ دیکھ، خدا بڑا ہی، اور کسي کو حقیر نہیں جانتا: اُس کي قوت اور اُس کي دانش غالب ہیں[a]. ٦ وہ شریروں کو جینے نہیں دیتا، پر مظلوموں کا اِنصاف کرتا ہي. ۷ وہ راستبازوں کي طرف سے چشمپوشي نہیں کرتا[b]: بلکہ اُن کو بادشاہوں کے ساتھ ایسے تخت پر جس کي ابدي پاےداري ہی بیٹھاتا[c]، اور وے سرفراز ہیں. ۸ اور اگر وے زنجیروں سے جکڑے جاتے ہیں، اور مصیبت کي رسیوں سے باندھے جاتے ہیں[d]؛ ۹ تو وہ اُنھیں اُن کے عمل اور اُن کے گناہ جو اُنھوں نے اِفراط سے کیئے دکھلاتا ہی. ۱۰ اور اُن کے کانوں کو کھولتا ہی[e]، تاکہ اُن کي تربیت ہو، اور حکم دیتا ہی کہ بدکاري سے باز آؤ. ۱۱ اگر وے حکم مانیں، اور بندگي کریں، تب وے اپنے دنوں کو عیش میں کاٹینگے اور اپنے برسوں کو عشرتوں میں[f]. ۱۲ پر اگر وے فرمانبردار نہ ہوویں، تو وے تلوار سے ہلاک کیئے جائینگے، اور بیوقوفي میں مرینگے. ۱۳ پھر وے جو دل میں بیدین ہیں، قہر جمع کرتے ہیں[g]؛ جس وقت وہ اُنھیں باندھ ڈالتا ہي، اُن کي منت کي آواز نہیں نکلتي. ۱۴ اُن کي جان جواني میں جاتي ہی[h]، اور اُنکي زندگي ||فاسقوں کے درمیان بسر ہوتي. ۱۵ وہ دکھ میں مسکین کو رہائي دیتا ہی، اور جس وقت وے مصیبت میں گرفتار ہوں، تو اُن کے کان کھولتا ہی. ۱٦ وہ تو تجھ کو تنگي کے منھ سے چھڑا کے کشادہ مکانوں میں[i] لے جاتا، جہاں تنگي نہیں؛ اور جب تیرا دسترخوان بچھے[k]، تو خوب چربيدار چیزوں سے بھرا ہوگا[l]. ۱۷ لیکن اگر تو شریر کے مقدمے کي تائید کرے، تو مقدمے کے پیچھے عدالت تجھ کو پکڑیگي. ۱۸ قہر سے ڈر، تا نہ ہووے کہ تو اُس سے ہلاکت میں ڈھکیلا جاے؛ اُس وقت بھاري فدیہ تجھے نہ ||بچا سکیگا[m]. ۱۹ کیا وہ تیري دولت کي قدر کریگا[n]؟ ہرگز نہیں؛ نہ سونا کام آویگا نہ ||سارے جہان کا زور. ۲۰ رات کي خواہش مت کر جب لوگ اپني جگہہ سے غائب کیئے جاتے ہیں. ۲۱ خبردار، بدکاري کي طرف مائل نہ ہو[o]: کہ تیري پسند یہي ہوئي، اور نہ کہ مصیبت[p]. ۲۲ دیکھ، خدا اپني توانائي سے سربلند ہی؛ اُس کي طرح کون تربیت کر سکتا ہی[q]؟ ۲۳ کس نے اُس کے لیئے اپني طرف سے راہ ٹھہرائي[r]؟ یا، کون اُس سے کہہ سکتا ہی، تو نے نااِنصافي کي[s]؟ ۲۴ یاد کر رکھ کہ تو اُسکے کام کي بابت جسے لوگ دیکھتے ہیں اُسکي بڑائي کرے[t]. ۲۵ سب آدمي اُسے دیکھ سکتے ہیں؛ ممکن ہی، کہ اِنسان دور سے نذر کرے. ۲٦ دیکھ، خدا بزرگ ہی ہم اُسے نہیں جان سکتے[u]؛ اُسکے برسوں کا شمار ٹھہرا نہیں سکتے[x]. ۲۷ وہ پاني کي چھوٹي چھوٹي بوندیں کھینچ نکالتا ہی: اُسکے بخار کي کثرت کے مطابق وے بارش ہوکے گرتي ہیں[y]: ۲۸ بدلیاں اُنھیں ٹپکاتیں[z]، اور پھر فراواني سے وے اِنسان پر برستي ہیں. ۲۹ اُس کي بدلیوں کے پھیلانے کا طور، اور اُس کي خیمہگاہ کي کڑک کوئي سمجھ سکتا ہی؟ ۳۰ دیکھ، وہ اپني روشني اُس پر پھیلاتا ہی[a]، اور سمندر کي †بنیاد چھپاتا ہی. ۳۱ اُنھیں سے لوگوں کو سزا دیتا ہی[b]: اور

[a] ایوب ۹ : ۴ اور ۱۲ : ۱۳، ۱٦ اور ۳۷ : ۲۳ زبور ۹۹ : ۴
[b] زبور ۳۳ : ۱۸ اور ۳۴ : ۱۵
[c] زبور ۱۱۳ : ۸
[d] زبور ۱۰۷ : ۱۰
[e] ایوب ۳۳ : ۱٦، ۲۳
[f] ایوب ۲۱ : ۱۳ یسع ۱ : ۱۹، ۲۰
[g] روم ۲ : ۵
[h] ایوب ۱۵ : ۳۲ اور ۲۲ : ۱٦ زبور ۵۵ : ۲۳
|| یا، مغلموں، اِست ۲۳ : ۱۷
[i] زبور ۱۸ : ۱۹ اور ۳۱ : ۸ اور ۱۱۸ : ۵
[k] زبور ۲۳ : ۵
[l] زبور ۳٦ : ۸
|| عبراني میں، ایک طرف نہ پھرائیگا.
[m] زبور ۴۱ : ۷
[n] امث ۱۱ : ۴
|| عبراني میں، زور کي قوتیں.
[o] زبور ٦٦ : ۱۸
[p] دیکھو عبر ۱۱ : ۲۵
[q] یسع ۴۰ : ۱۳، ۱۴ روم ۱۱ : ۳۴ ۱ قرن ۲ : ۱٦
[r] ایوب ۳۴ : ۱۳
[s] ایوب ۳۴ : ۱۰
[t] زبور ۹۲ : ۵ مکاش ۱۵ : ۳
[u] ۱ قرن ۱۳ : ۱۲
[x] زبور ۹۰ : ۲ اور ۱۰۲ : ۲۴، ۲۷ عبر ۱ : ۱۲
[y] زبور ۱۴۷ : ۸
[z] امث ۳ : ۲۰
[a] ایوب ۳۷ : ۳
† عبراني میں، جڑوں کو.
[b] ایوب ۳۷ : ۱۳ اور ۳۸ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

روٹي بهي وافر بخشتا هی[c]. ۳۲ وہ اپنے هاتهوں میں بجلي کي روشني کو چهپا ڈالتا هي[d]، وہ اُسے حکم دیتا کہ مخالف پر جا لگے. ۳۳ ‖اُس کي کڑک آندهي کي پیشتر سے خبر دیتي هی[e]، جس طرح بهایم بهي اُس کے اُٹهنے کي آگاهي بخشتے هیں.

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کے عجایب اور غرایب کے سبب، اُس سے ڈرنا سب کو فرض هی. ۱۰ اُس کي دانائي کا سارا بهید جو اُن میں نمایاں هی اِنسان کي دریافت سے باهر هی.

هاں، اِس بات سے میرا دل تڑپتا هی، اور اپني جگهہ سے اُچهلتا هي. ۲ جي لگاکے اُس کي آواز کا غلغلہ سن، اور وہ صدا، جو اُس کے منهہ سے نکلتي هی. ۳ وہ اُسے سارے آسمان کے تلے پهیلاتا هی، اور اُس کي ‖تجلي زمین ‖کي اِنتها تک پهنچتي هی، ۴ اُس کے پیچهے غرش کي آواز هوتي هی[a]، اپني جناب کي گرگراهٹ کي آواز دیتا هی؛ جس دم اُس کي صدا سني جاتي هی، وہ اُن کي تاخیر نهیں کرتا. ۵ خدا شور کرکے عجب طرح سے گرجتا هی؛ اُس کے ایسے بڑے کام هیں، کہ هم اُنهیں سمجهہ نهیں سکتے[b]، ۶ وہ برف کو حکم دیتا هي کہ تو زمین پر هو جا[c]؛ اُسي طرح پهوهي کو، اور اپني توانائي کے مینهہ کو جو شدت سے پڑتا هی. ۷ وہ هر ایک اِنسان کے هاتهہ ‖بند کر دیتا هي، تاکہ سارے لوگ اُسکي کاریگري کو دریافت کریں[d]. ۸ تب حیوان اپنے غاروں میں گهستے هیں[e]، اور اپني هي جگهوں میں پڑے رهتے هیں. ۹ †جنوب سے بگولا اُٹهتا هی، اور سردي شمال سے آتي هی. ۱۰ خدا کي سانس سے یخ هوتا هی[f]، اور دریاؤں کا پهیلاو منجمد هو جاتا هی. ۱۱ پهر پهرچها هوتا، اور گهٹتا دور کي جاتي هی؛ اُس کا نور بدلیوں کو تتر بتر کرتا هی. ۱۲ اُنهیں اپنے مشورہ سے هر طرف پهراتا هی، تاکہ وے

[c] زبور ۱۳۶ : ۲۵ اعم ۱۴ : ۱۷
[d] زبور ۱۴۷ : ۸
‖ یعنے، رعد کي.
[e] ۱ سلا ۱۸ : ۴۱، ۴۵
‖ یا، بجلي.
‖ عبراني میں، کے پنکهوں تک.
[a] زبور ۲۹ : ۳ اور ۶۸ : ۳۳
[b] ایوب ۵ : ۹ اور ۹ : ۱۰ اور ۳۶ : ۲۶
[c] مکاش ۱۵ : ۳ زبور ۱۴۷ : ۱۶، ۱۷
‖ پر مهر.
[d] زبور ۱۰۹ : ۲۷
[e] زبور ۱۰۴ : ۲۲
† عبراني میں، خلوت خانے میں سے.
[f] ایوب ۳۸ : ۲۹، ۳۰ زبور ۱۴۷ : ۱۶، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

جهان میں، روے زمین پر، اُس کے فرمان کے مطابق کام کریں[g]. ۱۳ خواہ تنبیہ کے لیئے[h]، خواہ اپني سرزمین کے واسطے[i]، خواہ رحمت کرکے اُنهیں بهیجتا هی[k]. ۱۴ اي ایوب، اِسے سن رکهہ؛ اور چپکا هو رہ، اور خدا کي حیرت افزا قدرتوں کو سوچ[l]. ۱۵ آیا تو جانتا هي، کہ خدا کس وقت اِن باتوں پر اپني عقل دوڑاتا هي، اور اپنے ابر کا جلوہ چمکاتا هی؟ ۱۶ کیا تو بادلوں کا بهید، کہ کیونکر لٹکائے گئے[m]، جانتا هی؟ یهہ اُسي کے عجایب کام هیں، جس کي دانش کامل هی[n]؟ ۱۷ جس وقت وہ زمین کو دکهني هوا سے آسودہ کرتا هی، تیري پوشاک کیوں گرم هوتي هی؟ ۱۸ کیا تو نے اُس کے ساتهہ هوکے فلک کو پهیلایا هي[o]، جو ڈهالے هوئے آئینے کي مانند مضبوط هی؟ ۱۹ سکهلا همیں کہ اُس سے کیا کهنا چاهیئے، کیونکہ تاریکي کے سبب هم کچهہ کهنے نهیں سکتے. ۲۰ یهہ جو میں کهتا هوں کیا اُسے سنایا جاوے؟ جس سے اگر کوئي اِنسان کهے، تو وہ یقیناً نگلا جائیگا. ۲۱ اب آدمي تو اُس آبدار روشني کو جو فلک میں هی نهیں دیکهہ سکتے، جس وقت هوا چلتي هی اور صاف کرتي، ۲۲ اور سمت شمالي سے، سونے کي سي تجلي آتي، خدا کا هیبتناک جلال هی. ۲۳ قادر مطلق جو هی، هم اُس کے بهید تک پهنچ نهیں سکتے[p]؛ اُس کي قدرت اور عدالت عظیم هیں، اور اُس کا اِنصاف فراوان هی[q]؛ وہ تصدیعہ نهیں دیتا. ۲۴ اِس لیئے لوگ اُس سے ڈرتے رهیں[r]؛ وہ اُن میں سے جو اپنے دل میں دانشمند هیں، کسي پر نگاہ نهیں کرتا[s].

۳۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا تعالی خود ایوب کو حکم دیتا هی، کہ کمر باندهکے جواب دیوے. ۴ خدا اپنے عجیب کارخانے کا احوال بیان کرکے ایوب کي ناداني فاش کرتا. ۳۱ پهر اُس کي ناتواني اُس پر ثابت کرتا.

[g] زبور ۱۴۸ : ۸
[h] خر ۹ : ۱۸، ۲۳ ۱ سم ۱۲ : ۱۸، ۱۹ عز ۱۰ : ۹
[i] ایوب ۳۶ : ۳۱
[k] ایوب ۳۸ : ۲۶، ۲۷
[l] ۲ سم ۲۱ : ۱۰ ۱ سلا ۱۸ : ۴۵
[l] زبور ۱۱۱ : ۲
[m] ایوب ۳۶ : ۲۹
[n] ایوب ۳۶ : ۴
[o] پید ۱ : ۶ یسع ۴۴ : ۲۴
[p] ۱ تمط ۶ : ۱۶
[q] ایوب ۳۶ : ۵
[r] متي ۱۰ : ۲۸
[s] متي ۱۱ : ۲۵ ۱ قرن ۱ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

تب خداوند نے ایوب کو بگولے میں سے[a] جواب دیا، اور کہا، ۲ یہہ کون هی، جو ناداني کي باتوں سے[b] مصلحت کو اندهیرا کر دیتا هی[c]؟ ۳ اب مرد کے مانند اپني کمر باندھ[d]؛ میں تجهہ سے سوال کرونگا، اور تو مجهہ سے بیان کر. ۴ تو کہاں تها، جب میں نے زمین کي بنیاد ڈالي[e]؟ بتلا، اگر تو نے سمجهہ حاصل کي هی. ۵ کس نے اُس کا اندازہ رکها؟ کچهہ تو جانتا هی؟ یا کس نے اُس پر سوت کهینچا؟ ۶ کونسي چیز پر اُس کي †نیویں دهري گئیں؟ یا کس نے اُس کے کونے کا پتهر بٹهایا؛ ۷ جب صبح کے ستارے ملکے گاتے تهے، اور سارے بني اَلله[f] خوشي کے مارے للکارتے تهے؟ ۸ یا کس نے سمندر کو دروازے لگاکے بند کیا[g]، جس وقت وہ پهوٹ نکلا، کہ گویا رحم سے نکل پڑا؟ ۹ جب میں نے بدلي کو اُس کي پوشاک بنایا، اور اُس کي پیٹّي کے لیئے بڑي تاریکي کو؟ ۱۰ جب میں نے اُسکي حدیں باندهیں[h]، اور اڑنگے اور کواڑے لگائے؛ ۱۱ اور کہا، کہ یہاں تک تو آنا، آگے نہ بڑهیگا؛ اور اِس جگہہ تیري موجوں کا غرور تهمیگا[i]؟ ۱۲ کیا تو نے جب سے پیدا هوا صبح پر حکم کیا هی[k]، اور سفید صبح کو فرمایا هی کہ اپنے مکان کو جان رکهے؛ ۱۳ کہ وہ زمین کو اُس کے ||کناروں تک گهیرے، تاکہ شریر لوگ اُس پر سے کهدیڑے جاویں[l]؟ ۱۴ † وہ اُس کي طرف پهیري جاتي، جیسے متّي مہر کي طرف جب اُسپر نقش کیا جاوے؛ وے ساري چیزیں پوشاک کي مانند اُبهري هوئي رهتیں. ۱۵ تب شریروں کا چراغ بجهتا[m]، اور بڑهایا هوا بازو توڑا جاتا[n]. ۱۶ کیا تو سمندر کے سوتوں تک جا پهنچا هی[o]؟ یا گہرآپے کي تهاہ لیئے کو چل چکا هی؟ ۱۷ کیا موت‌گاہ کے دروازے تیرے لیئے کهل گئے[p]؟ یا تو نے ظلِ موت کے پهاٹکوں کو دیکها هی؟ ۱۸ کیا تو نے زمین کي وسعت دیکهي هی؟ اگر اِن سبهوں کو جانتا هو، تو تقریر کر. ۱۹ † کہاں هی وہ راہ جو روشني کے مسکن تک نکالي گئي؟ اور تاریکي جو هي اُس کا مکان کہاں هی، ۲۰ کہ تو اُسے اُسکي حد پر لے جاوے، اور اُس کے گهر کے مدخل کو دریافت کرے؟ ۲۱ تو یہہ جانتا هوگا، کہ تو اُس وقت پیدا هوا تها؟ یا اِس لیئے کہ تیرے دنوں کا شمار بڑا هی؟ ۲۲ کیا تو برف کے مخزنوں میں[q] داخل هوا هی؟ یا اولوں کے خزانوں کو دیکها هی، ۲۳ جنهیں میں نے بپت کے وقت اور جنگ اور لڑائي کے دن کے لیئے رکهہ چهوڑا هی[r]. ۲۴ کس طریق سے روشني بانٹي گئي هی، جس کے سبب سے زمین پر پوربي هوا چلتي هی؟ ۲۵ کس نے بارش کے سیلابوں کے لیئے نالیاں[s]، اور رعد اور برق کے لیئے راہ، مقرر کي؛ ۲۶ کہ زمین پر برساوے جہاں اِنسان نہیں، اور بیابان میں جہاں آدمي نہیں؛ ۲۷ کہ ویران اور سنسان مکان سیراب هوویں[t] اور سبزے میں کلیاں نکلیں. ۲۸ کیا باران کا کوئي باپ هی[u]؟ یا اوس کي بوندوں کا تولد کس سے هی؟ ۲۹ کس کے بطن سے یخ نکلا هی، اور آسمانوں کے پالا کو کس نے پیدا کیا هی[x]؟ ۳۰ پاني پتهر بنکے چهپے جاتے هیں، اور دریا کي سطح بستہ هو جاتي هیں[y]. ۳۱ کیا تجهہ میں طاقت هی کہ ||هفت ستاروں کي[z] بندوں کو کسے، یا † جبار کا بندهن کهولے؟ ۳۲ کیا تجهہ میں قدرت هی کہ منطق‌البروج کو ایک ایک اُس کے موسم پر پیش کرے؟ اور کیا تو ||ارکٹورس کو اُس کے بیٹوں سمیت راہ پر چلا سکتا هی؟ ۳۳ کیا تو افلاک کے قانونوں کو[a] جانتا هی، اور اُن کا اِقتدار زمین پر جاري کر سکتا هی؟ ۳۴ کیا تو بدلیوں کو پکار سکتا هی، کہ کثرت بارش آکے تجهے چهپا لے.

[a] ۲ توا خر ۲۱:۱۶، ۱۸؛ ۱ سلا ۱۹: ۱۱؛ حزق ۱: ۴؛ نحوم ۱: ۳
[b] ۱ تمط ۱. ۷
[c] ایوب ۳۴: ۳۵؛ اور ۴۲: ۳
[d] ایوب ۴۰: ۷
[e] زبور ۱۰۴: ۵؛ امثا ۸: ۲۹؛ اور ۳۰: ۴
† یا، کرسیاں.
[f] ایوب ۱: ۶
[g] پید ۱: ۹؛ زبور ۳۳: ۷؛ اور ۱۰۴: ۹؛ امثا ۸: ۲۹؛ یرم ۵: ۲۲
[h] ایوب ۲۶: ۱۰
[i] زبور ۸۹: ۹؛ اور ۹۳: ۴
[k] زبور ۷۴: ۱۶؛ اور ۱۴۸: ۵
|| عبراني میں، ہنکوؤں تک.
[l] زبور ۱۰۴: ۳۵
† یعني، زمین.
[m] ایوب ۱۸: ۵
[n] زبور ۱۰: ۱۵
[o] زبور ۷۷: ۱۹
[p] زبور ۹: ۱۳
[q] زبور ۱۳۵: ۷
[r] خر ۹: ۱۸؛ یشو ۱۰: ۱۱؛ یسع ۳۰: ۳۰؛ حزق ۱۳: ۱۱، ۱۳؛ مکاش ۱۶: ۲۱
[s] ایوب ۲۸: ۲۶
[t] زبور ۱۰۷: ۳۵
[u] زبور ۱۴۷: ۸؛ یرم ۱۴: ۲۲؛ زبور ۱۴۷: ۱۶
[x] زبور ۱۴۷: ۱۶
[y] ایوب ۳۷: ۱۰
|| پلیدیس. عبراني میں، کیماہ.
[z] ایوب ۹: ۹؛ عمو ۵: ۸
† یا، ورہوں. عبراني میں کسل.
|| عبراني میں عیش.
[a] یرم ۳۱: ۳۵

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۳۵ کيا تو بجليوں کو بهيج سکتا هی، که وے روانه هوويں، اور پهر وے تجهے کهيں، که ديکه، هم حاضر هيں؟ ۳۶ کس نے ابر سياه کے اندر خرد رکهي[b]؟ يا کس نے شهابوں کو فهميد عطا کي؟ ۳۷ کون اپني دانش سے بادلوں کو گن سکتا هی؟ يا کون آسماني مشکوں کا پاني انڈيل سکتا، ۳۸ جب دهول گلکے کيچڑ هو جاتي هی، اور ڈهيلے لپٹ جاتے هيں؟ ۳۹ کيا تو شيرني کے ليئے شکار[c] ماريگا؟ يا شير بچوں کا پيٹ بهر ديگا، ۴۰ جب وے اپنے غاروں ميں جهکے هوئے رهتے هيں، اور جهاڑيوں کے بيچ گهات ميں دبک بيٹهتے هيں؟ ۴۱ کون جنگلي کووے کي غذا طيار کرتا[d]؟ جس وقت اسکے بچے خدا سے فرياد کرتے هيں، اور وے خوراک کي کمي سے بهٹکتے پهرتے هيں.

[b] ایوب ۳۲ : ۸ زبور ۵۱ : ۶ واعظ ۲ : ۲۶

[c] زبور ۱۰۴ : ۲۱ اور ۱۴۰ : ۱۰

[d] زبور ۱۴۷ : ۹ متي ۶ : ۲۶

۳۹ باب

۱ پهاڑي بکروں اور هرنيوں کي بابت. ۵ گورخر کي بابت. ۹ گينڈے کي، اور ۱۳ طاؤس، اور لقلق، اور شترمرغ کي بابت. ۱۹ گهوڑے کي، اور ۲۶ باز کي، اور ۲۷ عقاب کي بابت.

کيا تو اُس وقت کو پهچانتا هی، جس وقت پهاڑي بکرياں جنتي هيں؟ يا تو بتا سکتا هی کس وقت هرنياں بياني هوتي هيں[a]؟ ۲ کيا تو اُن مهينوں کو، جنهيں وے پورا کرتي هيں، گن سکتا هی؟ يا تو اُس وقت کو جس وقت وے جنتياں هيں جانتا هی؟ ۳ وے اپنے تئيں جهکاتي هيں، اور بچے جنتي هيں، اور جننے کے دکه سے فراغت پاتي هيں. ۴ اُن کے بچے موٹے هو جاتے هيں: وے ميدان ميں بڑهتے هيں: وے نکل جاتے هيں، اور اُن پاس پهر نهيں آتے. ۵ کس نے گورخر کو آزاد کرکے باهر نکالا هی؟ اور کس نے دشتي گدهے کا بندهن کهولا هی؟ ۶ ميں هي نے بيابان کو اُس کا گهر مقرر کيا[b]، اور کهارے دشت کو اُس کا مسکن. ۷ وه شهر کي بهيڑ بهاڑ پر هنستا هی، اور هانکنيوالے کے شورشار سے بےپروا رهتا. ۸ کوهستان اُس کي چراگاه هي، اور وه هر ايک هري چيز کي تلاش ميں پهرتا هی. ۹ کيا گينڈا[c] تيري خدمت اِختيار کريگا؟ کيا رات کو تيري باري ميں کاٹيگا؟ ۱۰ کيا تو گينڈے کو اُس کے رسے سے بانده سکتا هی که وه ريگهاري پر چلے؟ يا وه تيرے پيچهے پيچهے واديوں ميں هينگا پهيريگا؟ ۱۱ کيا تو اُس پر اِعتماد رکهيگا، اِس ليئے که اُس کو بڑا زور هی؟ يا اپني محنت کا کام اُس پر چهوڑيگا؟ ۱۲ کيا تو اُس کا بهروسا رکهيگا، که وه تيرے بوئے هوئے کا پيداوار گهر ميں لاويگا، اور تيرے کهليان ميں جمع کريگا. ۱۳ شترمرغي اپنے پنکهوں کے باعث وجد کرتي، هاں، اُس کے پنکه اور پر لقلق کے سے هيں. ۱۴ وه اپنے انڈے زمين پر چهوڑ جاتي هی، اور دهول سے اُنهيں سيوتي هی، ۱۵ اور بهول جاتي هی، که وے پانو سے روندے جائيں، يا جنگلي جانور سے توڑے جائيں. ۱۶ وه اپنے بچوں پر سختي کرتي هی[d]، گويا که وے اُس کے نهيں: اُس کي مشقت رايگان هوتي، اور وه بےپروا رهتي هی: ۱۷ کيونکه خدا نے اُس کو دانش سے محروم کيا هی، اُس نے اُسے شعور نهيں بخشا[e]. ۱۸ جس وقت وه پنکه مارکے بلندي پکڑتي هی، گهوڑے اور اُس کے سوار کو حقير جانتي هی. ۱۹ کيا تو نے گهوڑے کو زور بخشا هی؟ يا تو نے اُس کي گردن ميں رعد پهنايا؟ ۲۰ کيا تو اُسے ٹڈيوں کے مانند ‖پهندا سکتا هی؟ اُس کے نتهنوں کي شوکت مهيب هی. ۲۱ وه ميدان ميں ٹاپتا هی، اور اپنے زور کے سبب وجد کرتا هی، اور هتهيار بندوں سے ملنے کو[f] آگے بڑهتا. ۲۲ وه دهشت سے تعنه‌زني کرتا هی، اور هراسان نهيں هوتا: تلوار کي طرف سے وه پيٹه نهيں پهيرتا. ۲۳ ترکش اُس پر هڑهڑاتا هی، جهلجهلاتا هوا بهالا اور برچها بهي. ۲۴ وه

[a] زبور ۲۹ : ۹

[b] ایوب ۲۴ : ۵ ... ۲ : ۲۴ ... ۸ : ۹

[c] گنتي ۲۳ : ۲۲ اِستثنا ۳۳ : ۱۷

[d] نوحه ۴ : ۳

[e] ایوب ۳۰ : ۱۱

‖ يا، ڈرا سکتا هی؟

[f] يرميا ۸ : ۶

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

جوش اور خروش سے مٹي کو کھا جاتا هي، اور ترهي کي آواز سنکے تهمتا نهيں. ۲۵ ترهيوں کے درميان وہ ها، ها، کرتا؛ دور سے خونريزي کو سونگهتا هي، سرلشکروں کا گرجنا اور نعرہ مارنا. ۲۶ کيا تيري دانش سے باز اُرتا هي، اور دکهن کي طرف پر پهيلاکے نکل جاتا هي؟ ۲۷ کيا تيرے حکم سے عقاب بلندي پکرتا هي، اور اونچے پر گهونسلا باندهتا هي[e]؟ ۲۸ وہ چٹان پر بسيرا کرتا هي، اور پهاڑ کے کرارے پر اور حصين مکانوں ميں رات کو کاٹتا هي. ۲۹ وہ وهاں شکار کي تلاش کرتا هي، اور دور دور کي چيزيں اُسے ديکهہ پرتيں. ۳۰ اُس کے بچے لہو چوستے هيں، اور جهاں مقتول پڑے هيں، وهاں وہ هوتا هي[h].

[e] يرم ۴۹ : ۱۶ عبد ۴
[h] متي ۲۴ : ۲۸ لوقا ۱۷ : ۳۷

۴۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ايوب خدا کے حضور عاجزي کرتا. ۶ خدا ايوب کو اُبهارتا، کہ وہ اپني صداقت اور قدرت اور دانائي دکهلا دیوے. ۱۵ بهيموت کي بابت.

علاوہ اُس کے خداوند نے ايوب کو جواب ديا اور کہا، ۲ جو قادر مطلق سے جهگرتا هي[a]، کيا وہ اُسے قائل کر سکتا هي؟ جو خدا سے ملامت کرتا هي جواب دهي کرے.

۳ تب ايوب نے خداوند کو جواب ديا اور کہا، ۴ ديکهہ، ميں ناچيز هوں[b]: ميں تجهے کيا جواب دوں؟ ميں اپنا هاتهہ اپنے منهہ پر دهرتا هوں[c]. ۵ ايک بار ميں بولا؛ پر پهر ميں جواب دهي نہ کرونگا: هاں، دو بار بولا، مگر آگے کو بات نہ بڑهاؤنگا.

۶ خداوند نے ايوب کو گردباد ميں سے جواب ديا[d]، اور کہا، ۷ اُٹهہ، مرد کي مانند اپني کمر باندهہ[e]: ميں تجهہ سے پوچهونگا، اور تو مجهے بتا دے[f]. ۸ کيا تو ميري عدالت کو باطل ٹهہرانے چاهتا؟ کيا تو مجهے مجرم کريگا تاکہ تو آپ صادق ٹهہرے[g]؟ ۹ کيا خدا کي سي تيري بانهہ هي؟ کيا تو اُس کي مانند اپني آواز سے گرج سکتا هي[h]؟ ۱۰ اب آپ کو شوکت اور فضيلت سے سنوار: جلال اور جمال سے اپنے تئيں ملبس کر[i]. ۱۱ اپنے غصے کا جوش بڑها، اور هر ايک مغرور پر نظر کر، اور اُسے پست کر دے. ۱۲ هر ايک مغرور کو ديکهہ اور اُسے ذليل کر[k]؛ اور شريروں کو اُن کے مکانوں ميں لتاڑ ڈال. ۱۳ اُنهيں ايک ساتهہ دهول ميں چهپا، اور اُن کے چهرے پوشيدہ جگهوں ميں باندهکر رکهہ. ۱۴ تب ميں بهي تيرا اِقرار کرونگا، کہ تيرا دهنا هاتهہ تجهے رهائي دے سکتا هي.

[a] ايوب ۳۳ : ۱۳
[b] عز ۹ : ۶ ايوب ۴۲ : ۶ زبور ۵۱ : ۴
[c] ايوب ۲۱ : ۵ زبور ۳۹ : ۹
[d] ايوب ۳۸ : ۱
[e] ايوب ۳۸ : ۳
[f] ايوب ۴۲ : ۴
[g] زبور ۵۱ : ۴ روم ۳ : ۴

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۱۵ ||بهيموت کو اب ديکهہ، جسے ميں نے تيرے ساتهہ بنايا هي؛ وہ بيل کي مانند گهاس کهاتا هي. ۱۶ ديکهہ، اُس کي قوت اُس کي کمر ميں هي، اور اُس کے پيٹ کي ناف ميں اُس کا زور هي. ۱۷ وہ اپني دُم کو سرو کے درخت کي مانند هلاتا هي؛ اُس کے ||بيضوں کي نسيں پيچ در پيچ هيں. ۱۸ اُس کي هڈياں تامبے کي مضبوط نليوں کي مانند هيں؛ اُس کي هڈياں لوهے کے شهتيروں کے مانند هيں. ۱۹ خدا کي ||خلقت ميں اِسي کا اول درجہ هي: وہ، جس نے اُس کو بنايا، اپني تلوار اُس پر چلا سکتا هي. ۲۰ يقيناً اُس کے لیئے کوهستان ميں دانہ چارہ اُگتا هي[l]، جهاں سارے دشتي حيوانات کلول کرتے هيں. ۲۱ وہ سايہ‌دار درختوں کے تلے، اور نيستان کے جهنڈ ميں، اور چهلے ميں لوٹا کرتا هي. ۲۲ سايہ‌دار درخت اُسے اپنے سايہ ميں چهپا ليتے هيں؛ نهروں کي بيديں اُس کے آس پاس هيں. ۲۳ ديکهہ، ندي بڑهتي هي، پر وہ اُتاولي نهيں کرتا: يردن کي سي باڑهہ اُس کے منهہ پر پڑے، تو بهي وہ بهاگتا نهيں. ۲۴ کوئي اُسکے ديکهتے هوئے اُسے پکڑ سکتا هي؟ جب کہ وہ پهندوں ميں هو تو کيا اُسکي ناک کو چهيد سکتا هي.

[h] ايوب ۳۷ : ۴ زبور ۲۹ : ۳، ۴
[i] زبور ۹۳ : ۱ اور ۱۰۴ : ۱
[k] يسع ۲ : ۱۲ دان ۴ : ۳۷
|| يا، هاتهي، جو بعضے لوگوں کا گمان هي: يا، دريائي گهوڑا، جيسے اکثر سمجهتے
|| يا، رانوں کے پٹهے.
|| عبراني ميں راهوں.
[l] زبور ۱۰۴ : ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۴۱ باب

۱ خدا کي عجب قدرت جو لويتان ميں ظاهر هوئي.

کيا تو کنتيئے سے ||لويئتان کو[a] کهينچ کر نکال سکتا هي؟ يا رسي سے، اُس کي جيبه کو باندهکے ڈوبا سکتا هي؟ ۲ کيا تو اُس کي ناک ميں ايک بنسي ڈال سکتا هي؟ يا اُس کا جبڑا کانٹے سے چهيد سکتا هي[b]؟ ۳ کيا وه تيري بهت سي منتيں کريگا؟ يا تجه سے ميٹهي باتيں کهيگا؟ ۴ کيا وه تجه سے قول قرار کريگا؟ کيا تو اُسے اپنے پاس رکهيگا، که وه سدا تيرا نوکر هو؟ ۵ کيا تو اُس سے يوں کهيل کريگا، جيسا چڑيے سے کهيلتا هي؟ يا تو اپني چهوکريوں کے بهلانے کے ليئے اُسے باندهيگا؟ ۶ کيا تيرے شريک اُسے ليکے ضيافت کرينگے؟ يا وے اُسے تجاروں کے هاته بانٹ دينگے؟ ۷ کيا تو اُس کي کهال کو خاردار لوهوں سے، يا اُس کے سر کو مچهوے کے ترسولوں سے پر کر سکتا هي؟ ۸ اپنا هاته اُس پر دهر، جنگ کو ياد کر؛ بس، تو پهر ايسا نه کريگا. ۹ ديکه، اُس کے شکار کي اُميد عبث هي: که جوں کسي کي نگاه اُس پر پڑے، وه گر پڑتا هي. ۱۰ کسي کي يه جرأت نهيں، که اُسے چهيڑے: پس، کون ميرا مقابله کرنے سکتا هي؟ ۱۱ کسي نے پهلے مجهے کچه ديا هي، که ميں اُسے پهير دوں[c]؟ جو کچه سارے آسمان کے نيچے هي، سو سب ميرا هي[d]. ۱۲ ميں اُس کے عضوؤں، اور اُس کے زور کے احوال، اور اُس کے نفيس اندازے کي بابت چپ نه رهونگا. ۱۳ کسي کي مجال هي، که ||اُس کي کهال کهينچے؟ †يا اُس کے منه ميں دهرا لگام ديوے؟ ۱۴ اُس کے منه کے کواڑوں کو کون کهولے؟ اُس کے دانت، جو چوگرد هيں، سخت مهيب هيں. ۱۵ اُس کو اپنے چهلکوں پر گهمنڈ هي؛ وه تو گويا که مهر کيئے هوئے پيوسته هيں. ۱۶ ايک دوسرے سے يوں جُتا هوا هي، که اُن کے درميان هوا کا گذر نهيں هو سکتا: ۱۷ وے باهم ملے هوئے هيں، اور ايسے سٹے هوئے هيں که ايک سے ايک جدا نهيں هو سکتا. ۱۸ جب وه چهينکتا هي، ايک شعله چمک جاتا هي، اور اُس کي آنکهيں صبح کے پلکوں کي مانند چمکتي هيں. ۱۹ اُس کے منه سے جلتي مشعليں نکلتي هيں، اور آگ کي چنگارياں اُچهل پڑتي هيں. ۲۰ اُس کے نتهنوں سے بهاپه اُٹهتا هي، اُس ديگ يا اُس هانڈي کي مانند جو آگ پر جل رهي هو. ۲۱ اُس کے دم سے کوئلے سلگ جاتے هيں، اور اُس کے منه سے شعله نکلتا هي. ۲۲ زور اُس کي گردن ميں رهتا هي، اور وحشت اُس کے آگے کودتي هي. ۲۳ اُس کے گوشت کے پرت باهم پيوسته هيں؛ وے آپ هي تهوس هيں، اور هل نهيں سکتے. ۲۴ اُس کا دل پتهر کے مانند کڑا هي؛ هاں، چکي کے ترلے پاٹ کي مانند سخت هي. ۲۵ اُس کے اُٹهنے سے بهادر خوفناک هوتے هيں، اور ڈر کے مارے گهبرا جاتے هيں. ۲۶ اگر کوئي اُس پر تلوار چلاوے، تو وه لگ نهيں جاتي؛ نه بهالے، نه تير، نه برچهي سے، کچه بن پڑتا. ۲۷ وه لوهے کو سوکهي گهاس جانتا، اور پيتل کو سڑي لکڑي بوجهتا هي. ۲۸ تير اُسے بهگا نهيں سکتا؛ فلاخن کے پتهر کهونٹيوں کے مانند اُس سے پهيرے جاتے هيں. ۲۹ بهالے اُس کے نزديک بادهه کي مانند هيں؛ اور برچهي کے هلانے پر وه هنستا هي. ۳۰ نوکيلے ||پتهر اُس کا آسن هيں، اور وه تيز نوکدار چيزيں کادو پر بچهاتا هي. ۳۱ وه گهراپے کو هنڈے کي طرح کهولاتا هي، اور دريا کا وه حال کرتا جو روغن کے ديگ کا هوتا. ۳۲ جب وه چلا جاتا، اُس کے پيچهے پيچهے پاني

|| يعني، مگر، يا، مگرمچهه.
[a] زبور ۱۰۴ : ۲۶ يسع ۲۷ : ۱
[b] يسع ۳۷ : ۲۹
[c] روم ۱۱ : ۳۵
[d] خر ۱۹ : ۵ استث ۱۰ : ۱۴ زبور ۲۴ : ۱ اور ۵۰ : ۱۲ ۱ قرن ۱۰ : ۲۶، ۲۸
|| عبراني ميں، اُس کي پوشش کا رخ کهولے؟ يا، اُس کي دهري لگام کے درميان جاوے؟

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

|| عبراني ميں، ٹهکرياں.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

روشن هوتا هی: کوئي گمان کرے، که دریا پر پهپهوندي لگي هی. ۳۳ زمین پر اِس کا نظیر نهیں، جو اُسکي مانند بےخوف || پیدا هوا. ۳۴ وه ساري اُونچي چیزوں کو دیکهتا هی: وه سارے اهل غرور کا بادشاه هی.

|| یا، هوکے چلتا هی.

۴۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب عاجز هوکے خدا کي تابعداري منظور کرتا هی. ۷ خدا ایوب کو اُس کے تینوں دوستوں کے مقابلے میں صادق جانکے، اُن سے عاجزي کرانا اور اُن کے لیٔے ایوب کي شفاعت کو قبول کرتا. ۱۰ وه ایوب کو سرفراز کرتا، اور برکت دیتا. ۱۶ ایوب کي عمر اور اُس کي وفات کي بابت.

تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا، اور کها، ۲ میں جانتا هوں، که تو سب کچهه کر سکتا هی[a]، اور که ممکن نهیں که تیرا کوئي اِراده انجام تک نه پهنچے. ۳ وه کون هی، جو ناداني سے مشورت کو بےرونق کر دیتا هی[b]؟ کیونکه میں نے وه کها جو میں نے نهیں سمجها، بلکه وے کام میرے لیٔے نهایت حیرت افزا هیں[c]، جنهیں میں سمجهتا نه تها. ۴ میري سنیٔے، تب میں کهونگا: میں تجهه سے پوچهتا هوں، تو مجهه سے تقریر کر[d]. ۵ میں نے تیري خبر اپنے کانوں سے سني تهي، پر اب میري آنکهیں تجهے دیکهتي هیں. ۶ اِس لیٔے میں اپنے هي سے بیزار هوں[e]، اور خاک اور راکهه پر بیٹها توبه کرتا هوں.

۷ اور ایسا هوا، که جب خداوند یهه باتیں ایوب سے کهه چکا، تو خداوند نے اِلیفز تیمني سے کها، که میرا غضب تجهه پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بهڑکا هی؛ کیونکه تم نے میري بابت حق باتیں نه کهیں، جیسي میرے بندے ایوب نے کهي هیں. ۸ سو اب اپنے لیٔے سات بیل اور سات مینڈهے[f] لیکے میرے بندے ایوب پاس جاؤ[g]، اور اپنے لیٔے سوختني قرباني گذرانو، اور میرا بنده ایوب تمهارے لیٔے دعا مانگیگا[h]؛ که میں || اُس کي خاطر قبول کرونگا؛ نه هو که

a پید ۱۸: ۱۴ متي ۱۹: ۲۶ مرق ۱۰: ۲۷ اور ۱۴: ۳۶ لوقا ۱۸: ۲۷
b ایوب ۳۸: ۲
c زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۱: ۱ اور ۱۳۹: ۶
d ایوب ۳۸: ۳ اور ۴۰: ۷
e عز ۹: ۶ ایوب ۴۰: ۴
f گن ۲۳: ۱
g متي ۵: ۲۴
h پید ۲۰: ۱۷ یعق ۵: ۱۵، ۱۶ ۱ یوحن ۵: ۱۶
|| عبراني میں اُس کا رخ، یا، منهه. ۱ سمو ۲۵: ۳۵ ملا ۱: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

میں تمهاري جهالت کے لائق تمهارے ساتهه سلوک کروں؛ کیونکه جیسے میرے بندے ایوب نے میري بابت حق باتیں کهي هیں، تم نے نهیں کهیں. ۹ تب اِلیفز تیمني، اور بلدد سوخي، اور صوفر نعماتي گئے، اور جیسا خداوند خدا نے اُنهیں فرمایا تها، ویسا اُنهوں نے کیا، اور خداوند نے ایوب کي طرف توجه کي. ۱۰ اور خداوند نے، جس وقت که ایوب نے اپنے دوستوں کے لیٔے دعا مانگي، ایوب کي گرفتاري کو مبدل کیا[i]، اور خداوند نے ایوب کو آگے کي نسبت سے دوني[k] دولت عنایت کي. ۱۱ اور اُس کے سب بهائي[l]، اور سب بهن، اور اُس کے اگلے سب جان پهچان اُس پاس آئے، اور اُس کے گهر میں اُنهوں نے اُسکے ساتهه کهانا کهایا، اور اُس پر افسوس کیا، اور اُن ساري بلاؤں کے لیٔے، جو خداوند نے اُس پر نازل کي تهیں، تسلي دي، اور اُن میں سے هر ایک نے اُسے ایک قسیطه، اور هر ایک نے اُسے سونے کا ایک کرنپهول بخشا. ۱۲ اور خداوند نے ایوب کے آخر عمر میں اِبتدا کي نسبت سے بهت برکت عطا کي[m]: اور وه چوده هزار بهیڑوں، اور چهه هزار اُونٹوں اور ایک هزار جوڑے بیل، اور ایک هزار گدهوں کا مالک هوا[n]. ۱۳ اُسے سات بیٹے اور تین بیٹیاں هوئیں[o]. ۱۴ اور اُس نے پهلي کا نام یمیمه، اور دوسري کا نام قصیاه، اور تیسري کا نام قرن‌هپوک، رکها. ۱۵ اور ساري سرزمین میں کوئي عورتیں ایوب کي بیٹیوں کي سي خوبصورت نه ملیں، اور اُن کے باپ نے اُنهیں اُن کے بهائیوں کے درمیان میراث دي. ۱۶ بعد اُس کے ایوب ایک سو چالیس برس جیا[p]، اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پشت تک دیکهے. ۱۷ اور ایوب بوڑها اور عمردراز هوکے[q] مر گیا.

i زبور ۱۴: ۷ اور ۱۲۶: ۱
k یسع ۴۰: ۲
l دیکهو ایوب ۱۹: ۱۳
m ایوب ۸: ۷ یعق ۵: ۱۱
n دیکهو ایوب ۱: ۳
o ایوب ۱: ۲
p ایوب ۵: ۲۶ امث ۳: ۲
q پید ۲۵: ۸

†زبور كي كتاب

١ زبور

١ دينداروں كي سعادتمندي. ۴ بيدينوں كي پريشاني.

مبارک وہ آدمي هی جو شريروں كي صلاح پر[a] نهيں چلتا، اور خطاكاروں كي راہ پر كهڑا نهيں رهتا، اور ٹهٹها كرنيوالوں كے جلسے ميں نهيں بيٹهتا[b]؛ ٢ بلكه خداوند كي شريعت ميں ||مگن[c] رهتا، اور دن رات اُس كي شريعت ميں سوچا كرتا هی[d]. ٣ سو وہ اُس درخت كي مانند هوگا، جو پاني كي نهروں كے كنارے پر لگايا جاوے[e]، اور اپنے وقت پر ميوے لاوے؛ جس كے پتے مرجهاتے نهيں؛ اور اپنے هر ايک كام ميں †پهولتا پهلتا رهيگا[f]. ۴ شرير ايسے نهيں؛ بلكه وے بهوسے كي مانند هيں، جسے هوا اُڑا لے جاتي هی[g]. ٥ سو شرير عدالت ميں كهڑے نه رهينگے، نه خطاكار صادقوں كي جماعت ميں. ٦ كيونكه خداوند صادقوں كي راہ جانتا هی[h]، پر شريروں كي راہ نيست و نابود هوگي.

٢ زبور

١ مسيح كي بادشاهت كي بابت. اِس بيان ميں، كه ١٠ بادشاهوں سے نصيحت كي جاتي كه وے مسيح كي إطاعت كو منظور كريں.

قوميں كس ليئے ||جوش ميں هيں[a]، اور لوگ باطل خيال كرتے هيں؟ ٢ زمين كے بادشاہ سامهنا كرتے هيں، اور سردار آپس ميں خداوند كے اور اُس كے مسيح[b] كے مخالف منصوبے باندهتے هيں: ٣ كه آؤ، هم اُن كي بند كهول ڈاليں[c]، اور اُن كي رسي اپنے سے توڑ پهينكيں. ۴ وہ، جو ||آسمان پر تخت‌نشين هی[d]، هنسيگا[e]، اور خداوند اُنهيں ٹهٹهوں ميں اُڑاويگا. ٥ تب وہ غصے ميں اُن سے باتيں كريگا، اور نهايت بيزار هوكے اُنهيں پريشاني ميں ڈاليگا. ٦ ميں نے تو اپنے بادشاہ كو كوہ مقدس صيهون پر ||بٹهلايا هی[f]. ٧ ميں حكم كو آشكارہ كرونگا، كه خداوند نے ميرے حق ميں فرمايا، تو ميرا بيٹا هی[g]؛ ميں آج كے دن تيرا باپ هوا. ٨ مجهه سے مانگ، كه ميں تجهے قوموں كا وارث كرونگا، اور زمين سراسر تيرے قبضے ميں كر دونگا[h]. ٩ تو لوهے كے عصا سے اُنهيں توڑيگا[i]؛ كمهار كے برتن كے مانند تو اُنهيں چكناچور كريگا. ١٠ پس اب، اى بادشاهو، هوشيار هو: اى زمين كي عدالت كرنيوالو، تربيت لو. ١١ ڈرتے هوئے خداوند كي بندگي كرو[k]، اور كانپتے هوئے[l] خوشي كرو. ١٢ بيٹے كو چومو[m]، تا نه هووے، كه وہ بيزار هو، اور تم ||راہ ميں هلاک هو جاؤ، جب اُس كا قهر ايكايک بهڑكے[n]. مبارک وے سب، جن كا توكل اُس پر هی[o].

٣ زبور

اُن لوگوں كے امن و چين كي بابت جن كي حفاظت خدا كرتا.

داؤد كا زبور، جس وقت وہ اپنے بيٹے ابسلوم كے سامهنے سے بهاگا*.

اى خداوند، وے جو مجهے دكه ديتے هيں كيا هي بڑه گئے[a]! وے بهت هيں، جو ميري مخالفت پر اُٹهتے هيں. ٢ بهتيرے ميري جان كي بابت كهتے هيں، كه خدا سے اب اُس كي رهائي نهيں[b]. سلاہ. ٣ پر تو، اى خداوند، ميرے ليئے سپر هی[c]؛ تو ميري شوكت، اور ميرا سرفراز كرنيوالا هی[d]. ۴ ميں خداوند كي طرف اپني آواز كو بلند كرتا هوں؛ وہ ميري دعا اپنے كوہ مقدس[e] پر سے سن ليتا هی[f]. سلاہ. ٥ ميں ليٹ گيا اور سو رها؛ ميں جاگ اُٹها؛ كيونكه خداوند مجهه كو سمبهالتا

---

† لوقا ٢٠: ۴٢، اعم ١: ٢٠

a امثا ۴: ١۴، ١٥. b زبور ٢٦: ۴، يرم ١٥: ١٧. || يا، اُسے عيش هی. c زبور ١١٩: ٣٥، ۴٧، ٩٢. d يشو ١: ٨، زبور ١١٩: ١، ٩٧. e يرم ١٧: ٨، حزق ۴٧: ١٢. † يا، كامياب هوگا. f پيد ٣٩: ٣، ٢٣. زبور ١٢٨: ٢، يسع ٣: ١٠. g ايوب ٢١: ١٨، زبور ٣٥: ٥، يسع ١٧: ١٣، اور ٢٩: ٥، هوس ١٣: ٣. h زبور ٣٧: ١٨، نحوم ١: ٧، يوح ١٠: ١۴، ٢ تمط ٢: ١٩.

١٠۴٧ || يا، دهوم مچاتي هيں. a زبور ۴٦: ٦، اعم ۴: ٢٥، ٢٦. b زبور ۴٥: ٧، يوح ١: ۴١. c يرم ٥: ٥، لوقا ١٩: ١۴. || يا، افلاک‌نشين هی. d زبور ١١: ۴. e زبور ٣٧: ١٣، اور ٥٩: ٨، امثا ١: ٢٦.

|| عبراني ميں، مسيح كيا. f ٢ سم ٥: ٧. g اعم ١٣: ٣٣، عبر ١: ٥، اور ٥: ٥. h زبور ٢٢: ٢٧، اور ٧٢: ٨، اور ٨٩: ٢٧، دان ٧: ١٣، ١۴، ديكهو يوح ٥: ١٧، ۴، اور ١٩: ١٥. i زبور ٨٩: ٢٣، مكاش ٢: ٢٧، اور ١٢: ٥. k عبر ١٢: ٢٨. l فلپ ٢: ١٢. m پيد ۴١: ۴٠، ١ سم ١٠: ١، يوح ٥: ٢٣. || يا، بےراہ هوكے هلاک هوجاؤ. n مكاش ٦: ١٦، ١٧. o زبور ٣۴: ٨، اور ٨۴: ١٢، امثا ١٦: ٢٠، يسع ٣٠: ١٨، يرم ١٧: ٧، روم ٩: ٣٣، اور ١٠: ١١، ١ پطر ٢: ٦. * ٢ سم ١٥، اور ١٦، اور ١٧، اور ١٨. ١٠٢٣ a ٢ سم ١٥: ١٢، اور ١٦: ١٥. b ٢ سم ١٦: ٨، زبور ٧١: ١١. c پيد ١٥: ١، زبور ٢٨: ٧، اور ١١٩: ١١۴. d زبور ٢٧: ٦. e زبور ٢: ٦، اور ۴٣: ٣، اور ٩٩: ٩. f زبور ٣۴: ۴.

هی[g]. ۶ دس هزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا هی، پر میں اُن سے نہیں ڈرنے کا[h]. ۷ اُٹھ، ای خداوند؛ ای میرے خدا، مجھے بچا؛ که تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر تمانچے مارے[i]؛ تو نے شریروں کے دانت توڑے. ۸ نجات خداوند هي سے هی[k]؛ تیري برکت تیرے لوگوں پر هی. سلاه.

زبور ۴

اِس بیان میں، که ۱ داؤد منت کرتا که خدا اُس کي سنے. ۲ وه اپنے دشمنوں کو ملامت اور نصیحت بھي کرتا. ۶ اِنسان کي سعادتمندي خدا کي مهرباني پر موقوف هی.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بین کے ساتھ گایا جاوے*.

جب میں تجھے پکاروں، تو تو سن، ای میرے صداقت کے خدا؛ تنگي میں تو نے مجھے کشادگي بخشي؛ مجھ پر رحم فرما، اور میري دعا سن لے. ۲ ای مردبچو، کب تک میري عزت رسوائي گني جاے؟ کب تک تم باطل کو دوست رکھوگے، اور جھوٹھ کي پیروي کروگے؟ سلاه. ۳ یقین کر جانو، که خداوند نے دیندار کو اپنے لیئے الگ کر رکھا هی؛ خداوند، جب میں اُسے پکارونگا، سن لیگا[a]. ۴ ||کانپتے رهو، اور گناه نه کرو[b]؛ اپنے بستر پر پڑے هوئے اپنے هي دلوں میں سوچ کرو[c]. اور چپکے رهو. سلاه. ۵ صداقت کي قربانیاں گذرانو[d]، اور خداوند پر توکل کرو[e]. ۶ بهت سے کهتے هیں، که کون هم کو کوئي چیز جو خوب هی دکھلاویگا؟ ای خداوند، تو اپنے چهرے کا جلوه هم پر روشن کر[f]. ۷ تو نے میرے دل کو خوشي بخشي هی، اُس سے زیاده جو اُن کو اُس وقت هوتي تھي، جب اُن کے غلے اور مے کي بهتایت هوئي[g]. ۸ میں سلامتي سے لیٹ جاؤنگا، اور سو هي رهونگا[h]؛ کیونکه تو هي اکیلا، ای خداوند، مجھے سلامتي سے رهنے دیتا هی[i].

زبور ۵

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، اور اِقرار بھي کرتا، که میں اِسي کام میں مشغول رهونگا. ۴ خدا شریروں کو منظور نهیں کرتا. ۷ داؤد اپنے اِیمان کا اِقرار کرکے خدا سے دعا مانگتا، که وه اپنے بندے کي هدایت کرے، ۱۰ اور اُس کے دشمنوں کو هلاک کرے، ۱۱ اور اپنے دیندار لوگوں کي حمایت کرے.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بانسري کے ساتھ گایا جاوے.

ای خداوند میري باتوں پر کان دھر، اور میرے سوچ پر دھیان رکھ. ۲ ای میرے بادشاه، اور میرے خدا، میرے نالے کي آواز کو[a]، سن، که میں تجھي سے[b] دعا مانگتا هوں. ۳ ای خداوند، تو صبح کو میري آواز سنیگا[c]؛ که میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے تیري طرف تاکتا رهونگا. ۴ که تو وه خدا نهیں، جو شرارت سے خوش هو؛ شریر تیرے ساتھ ره نهیں سکتا. ۵ وے جو شیخي باز هیں، تیري آنکھوں کے سامھنے کھڑے نهیں ره سکتے[d]؛ تو سب بدکرداروں سے عداوت رکھتا هی. ۶ تو اُن کو، جو جھوٹھ بولتے هیں، نابود کریگا[e]؛ خداوند خوني اور دغاباز آدمي سے نفرت کرتا هی[f]. ۷ لیکن میں جو هوں سو تیري رحمت کي کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا، اور تجھ سے ڈرکر تیري مقدس هیکل کي طرف[g] تجھے سجده کرونگا. ۸ ای خداوند، اپني صداقت میں میرا رهبر هو[h]؛ میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامھنے اپني راه کو سیدھا کر[i]. ۹ که اُن کے منھ میں کچھ کھرائي نهیں؛ اُن کے باطن میں سراسر کھوٹائي هی؛ اُن کا گلا کُھلي گور هی[k]؛ وے اپني زبان سے خوشامد کرتے هیں[l]. ۱۰ ای خدا، تو اُنهیں ملزم جان؛ ایسا هووے، که وے اپني مشورتوں سے آپ هي گر جاویں[m]؛ اُن کو اُن کے گناهوں کي کثرت کے سبب نکال پھینک که اُنهوں نے تجھ سے سرکشي کي هی. ۱۱ تب وے سب جو تجھ پر بھروسا رکھتے هیں، خوش رهینگے[n]؛ وے همیشه خوشي

g احبـ ۲۶ : ۶ زبور ۴ : ۸ امثـ ۳ : ۲۴
h زبور ۲۷ : ۳
i ایوب ۱۶ : ۱۰ اور ۲۹ : ۱۷ زبور ۵۸ : ۶ نوحه ۳ : ۳۰
k امثـ ۲۱ : ۳۱ یسعـ ۴۳ : ۱۱ یرمـ ۳ : ۲۳ هوسـ ۱۳ : ۴ یونه ۲ : ۹ مکاشـ ۷ : ۱۰ اور ۱۹ : ۱
* حبقـ ۳ : ۱۹
a ۲ تمط ۲ : ۱۹ ۲ پطر ۲ : ۹
|| یا، غصه ور هو.
b افسـ ۴ : ۲۶
c زبور ۷۷ : ۶ ۲ قرنـ ۱۳ : ۵
d اِستثـ ۳۳ : ۱۹ زبور ۵۰ : ۱۴ اور ۵۱ : ۱۹ ۲ سمـ ۱۵ : ۱۲
e زبور ۳۷ : ۳ اور ۶۲ : ۸
f گنـ ۶ : ۲۶ زبور ۸۰ : ۳، ۷، ۱۹ اور ۱۱۹ : ۱۳۵
g یسعـ ۹ : ۳
h ایوب ۱۱ : ۱۸، ۱۹ زبور ۳ : ۵
i احبـ ۲۵ : ۱۸، ۱۹ اور ۲۶ : ۵ اِستثـ ۱۲ : ۱۰

a زبور ۳ : ۴
b زبور ۱۰ : ۲
c زبور ۳۰ : ۵ اور ۸۸ : ۱۳ اور ۱۳۰ : ۶
d حبقـ ۱ : ۱۳
e مکاشـ ۲۱ : ۸
f زبور ۵۵ : ۲۳
g ۱ سلاطـ ۸ : ۲۹، ۳۰، ۳۵، ۳۸ زبور ۲۸ : ۲ اور ۱۳۲ : ۷ اور ۳۸ : ۲
h زبور ۲۵ : ۵
i زبور ۲۰ : ۴ اور ۲۷ : ۱۱
k لوقا ۱۱ : ۴۴ رومـ ۳ : ۱۳
l زبور ۶۲ : ۴
m ۲ سمـ ۱۵ : ۳۱ اور ۱۷ : ۱۴، ۲۳
n یسعـ ۶۵ : ۱۳

سے للکارینگے، کہ تو اُن کي نگاهباني کرتا هی؛ اور سب تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھ سے شادمان هونگے. ۱۲ اِس لیئے کہ ای خداوند، صادق کو تو هي برکت دیتا هی[o]؛ تو اُس کو مهرباني کي سپر تلے ڈھانپ لیتا هی.

۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیماري میں گرفتار هوکے نالہ کرتا. ۸ ایمان کے زور سے اپنے دشمنوں پر فتح پاتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، بین کے ساتھ شمنیت پر* گایا جاوے.

ای خداوند، تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ، اور اپنے غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہ نہ دے[a]. ۲ ای خداوند، مجھ پر رحم کر[b]، کہ میں بےتاب هوا؛ ای خداوند، مجھے چنگا کر[c]، کہ میري هڈیوں میں لرزش هو رهي هی. ۳ اور میري جان میں بھي نهایت کپکپي هی؛ پس، تو ای خداوند، کب تک[d]؟ ۴ ای خداوند، پھر آ، میري جان کو چھڑا دے؛ اپني رحمت کے سبب مجھے بچا لے. ۵ اِس لیئے کہ موت کي حالت میں تیري یاد نهیں؛ کون تیري شکرگذاري گور کے اندر کریگا[e]؟ ۶ میں کراهتے کراهتے تھک گیا؛ میں ||ساري رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بهاتا هوں، میں اُنهیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا هوں. ۷ غم کے سبب میري آنکھیں دھندھلا گئیں[f]؛ میرے سب دشمنوں کے سبب سے میري آنکھیں بڑھیا گئیں. ۸ مجھ سے دور رهو، ای سارے بدکردارو[g]، کہ خداوند نے میرے رونے کي آواز سني[h]. ۹ خداوند نے میري فریاد سني هی؛ خداوند میري دعا قبول کریگا. ۱۰ میرے سارے دشمن شرمندہ هو جائینگے، اور نهایت کپکپي میں پڑینگے؛ وے پھرینگے اور ناگهاني خجالت کھینچینگے.

۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے کهنے کے سبب خدا سے منت کرتا اور اپني بےگناهي ظاهر کرتا. ۱۰ ایمان سے اپني سلامتي اور اپنے دشمنوں کي هلاکت کو دیکھتا، کہ هوا چاهتي هی.

داؤد کا ||شجایون*، جسے اُسنے خداوند کے حضور کوش بنیامیني کي باتوں کي بابت گایا*.

ای خداوند، میرے خدا، میرا بھروسا تجھ پر هی؛ مجھ کو اُن سب سے، جو میرے پیچھے پڑے هیں، بچا[a]، اور مجھے رهائي دے: ۲ نہ هووے کہ دشمن شیر کي طرح مجھ کو پھاڑے[b]، اور جس وقت کوئي میرا بچانیوالا نہ هو، مجھے پرزے پرزے کرے[c]. ۳ ای خداوند، میرے خدا، اگر میں نے یہ کیا[d]، اگر میرے هاتھ سے بدي هوئي[e]؛ ۴ اگر میں نے اُس سے، جو مجھ سے میل رکھتا تھا، بدي کي هو؛ (یا میں نے اُسکو جو بےسبب میرا دشمن تھا، لوٹا هو[f]:) ۵ تو دشمن درپی هوکے میرا جي لیوے، اور میري جان کو زمین پر پائمال کرے، اور میري عزت خاک میں ملاوے. سلاہ. ۶ ای خداوند، اپنے قهر میں اُٹھ، اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش کي مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر[g]؛ اور میرے لیئے جاگتا رہ[h]، ای تو، جو عدالت کو مقرر کرتا هی، پورا کر. ۷ کیونکہ لوگوں کي گروهیں تیرے آس پاس فراهم هوئي هیں؛ پس تو اُن کے لیئے پھر بلندي پر جا. ۸ خداوند قوموں کي عدالت کریگا؛ ای خداوند، جیسي میري صداقت[i]، اور جیسي میري دیانتداري هی، ویسے هي میرا اِنصاف کر. ۹ ای کاش کہ بروں کي برائي نیست و نابود هووے؛ لیکن تو صادقوں کو قوت دے؛ کہ تو، ای صادق خدا دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا هی[k]. ۱۰ میري سپر خدا کے ساتھ هی؛ وہ اُن کو، جن کے دل سیدھے هیں[l]، رهائي دیتا هی. ۱۱ خدا ||صادق کا اِنصاف کرتا هی؛ اور حق تعالی هر روز بدکار پر جھنجھلاتا هی. ۱۲ اگر وہ باز نہ آویگا، تو خدا اپني تلوار تیز کریگا[m]؛ اُس نے تو اپني کمان

[o] زبور ۱۱۰ : ۱۲
* یا، آٹھویں پر. دیکھو ۱ توا ۱۵ : ۲۱ زبور ۱۲، کا سرنامہ.
[a] زبور ۳۸ : ۱ یرہ ۱۰ : ۲۴ اور ۴۶ : ۲۸
[b] زبور ۴۱ : ۴
[c] هوسع ۶ : ۱
[d] زبور ۹۰ : ۱۳
[e] زبور ۳۰ : ۹ اور ۸۸ : ۱۱ اور ۱۱۵ : ۱۷ اور ۱۱۸ : ۱۷ یسع ۳۸ : ۱۸
|| یا، هر رات.
[f] ایوب ۱۷ : ۷ زبور ۳۱ : ۹ اور ۳۸ : ۱۰ اور ۸۸ : ۹ نوحہ ۵ : ۱۷
[g] زبور ۱۱۹ : ۱۱۵ متي ۷ : ۲۳ اور ۲۵ : ۴۱ لوقا ۱۳ : ۲۷
[h] زبور ۳ : ۴

|| یا، زبور نوحہ.
* حبق ۳ : ۱
* ۲ سمو ۱۶
۱۰۶۳ کے قریب
[a] زبور ۳۱ : ۱۵
[b] یسع ۳۸ : ۱۳
[c] زبور ۵۰ : ۲۲
[d] ۲ سمو ۱۶ : ۷، ۸
[e] ۱ سمو ۲۴ : ۱۱
[f] ۱ سمو ۲۴ : ۷ اور ۲۶ : ۹
[g] زبور ۹۴ : ۲
[h] زبور ۴۴ : ۲۳
[i] زبور ۱۸ : ۲۰ اور ۳۵ : ۲۴
[k] ۱ سمو ۱۶ : ۷ ۱ توا ۲۸ : ۹ زبور ۱۳۹ : ۱ یرہ ۱۱ : ۲۰ اور ۱۷ : ۱۰ اور ۲۰ : ۱۲ مکاش ۲ : ۲۳
[l] زبور ۱۲۵ : ۴
|| یا، صداقت سے.
[m] اِستث ۳۲ : ۴۱

پر چِلّا چڑهايا هى، اور اُسے تيار كيا هى. ۱۳ اور اُس نے اُس كے ليئے موت كا سامان تيار كيا هى ؛ وه اپنے جلتے هوئے تير بناتا هى[n]. ۱۴ ديكهو، اُسے بدكاري كے درد لگے، اور مشقت كا اُسے پيٹ رها هى، اور جهوٹهه كو جنتا هى[o]. ۱۵ اُس نے گڑها كهودا، اور گهرا كيا؛ اور اُس گڑهے ميں، جسے وه بناتا تها، آپ گرا[p]. ۱۶ اُس كي مشقت اُسي كے سر پر پڑيگي[q]، اور اُس كا ظلم اُسي كي كهوپڑي پر اُتريگا. ۱۷ ميں خداوند كي، اُس كي صداقت كے مطابق، ستائش كرونگا ؛ اور خداوند تعالىٰ كا نام گاؤنگا.

۸ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ خدا كا جلال اُس كي دستكاريوں ميں، اور خاص كركے اُس مهرباني ميں جو اُس نے بني آدم پر كي هى، صاف آشكاره هى.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور، جو جتّيت ‖كے سر پر گايا جاوے*.

اى خداوند، همارے رب، كيا هي بزرگ هى تيرا نام تمام زمين پر[a]! تو نے اپني شوكت آسمانوں پر ‖ظاهر كي هى[b]. ۲ تو نے اپنے مُخالفوں كے سبب بچوں اور شيرخواروں كے منهه ميں سے قوت پيدا كي هى[c]، تا كه تو دشمن اور اِنتقام لينيوالے كو خاموش كراوے[d]. ۳ جب ميں تيرے آسمانوں پر، جو تيري دستكارياں هيں، دهيان كرتا هوں[e]، اور چاند اور ستاروں پر، جو تو نے بنائے: ۴ تو اِنسان كيا هى، كه تو اُس كي ياد كرے، اور آدمزاد كيا، كه تو اُس كي خبر لے[f]؟ ۵ تو نے اُس كو †فرشتوں سے تهوڑا هي كم كيا، اور شان و شوكت كا تاج اُس كے سر پر ركها هى. ۶ تو نے اُس كو اپنے هاتهه كے كاموں پر حكومت بخشي[g]؛ تو نے سب كچهه اُس كے قدم كے نيچے كيا هى[h]: ۷ ساري بهيڑ بكرياں اور گاے بيل، اور جنگلي چوپائے ؛ ۸ اور آسمان كے پرندے، اور دريا كي مچهلياں، اور هر ايک چيز، جو دريا كي راهوں ميں گذرتي هى. ۹ اى خداوند، همارے رب، كيا هي بزرگ هى تيرا نام تمام زمين پر[i]!

۹ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد اِس سبب خدا كي ستايش كرتا هى، كه اُس نے عدالت كي تهي. ۱۱ وه اوروں كو اُبهارتا هى، كه وے اُس كي ستايش كرنے ميں شريک هوں. ۱۳ وه منت كرتا كه اُس كي ستايش كرنے كي وجوه اور بهي بڑهيں.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور، جو ‖موت‌لبين پر گايا جاوے.

ميں اپنے سارے دل سے خداوند كي ستائش كرونگا؛ ميں تيرے سارے عجائب كاموں كا بيان كرونگا. ۲ ميں تجهه سے خوش اور خوشوقت رهونگا[a]؛ اى حق تعالىٰ، ميں تيرے نام كي[b]، ستائش كرونگا. ۳ جب ميرے دشمن اُلٹے پهريں، وے تيرے سامهنے سے دب جائينگے، اور هلاک هونگے. ۴ كه ميرا اِنصاف اور قضيه تو نے چكايا؛ تو تخت عدالت پر بيٹهكے سچا اِنصاف كرتا هى. ۵ تو نے قوموں كو ملامت كيا هى؛ تو نے شريروں كو فنا كيا، تو نے اُن كا نام ابدالآباد تک مٹا ڈالا هى[c]. ۶ ارے اى دشمن، خرابياں هميشه كے ليئے تمام هوئيں؛ تو نے شهر كے شهر اُجاڑ ديئے، اور اُن كا ذكر اُنكے ساتهه مٹ گيا هى. ۷ ليكن خداوند ابد تک تخت‌نشين هى[d]؛ اُسنے عدالت كے ليئے اپني مسند تيار كي هى. ۸ اور وه صداقت سے جهان كا اِنصاف كريگا[e]، اور راستي سے قوموں كي عدالت كريگا. ۹ خداوند مظلوموں كے ليئے محكم مكان هى[f]، اور مصيبت كے وقت ميں پناهگاه. ۱۰ وے، جو تيرا نام جانتے هيں[g]، تيرا بهروسا ركهينگے، كه تو نے اى خداوند، اُن كو، جو تيري تلاش ميں هيں، ترک نهيں كيا هى. ۱۱ خداوند كي، جو صيهون ‖پر كرسي‌نشين هى، ستائش كے گيت گاؤ؛ لوگوں كے درميان اُس كے عجائب كاموں كا بيان كرو[h]. ۱۲ جب وه خون كي پرسش كرتا هى[i]، تو اُنهيں ياد كرتا هى[j]؛ وه لاچاروں كي فرياد كو فراموش نهيں كرتا. ۱۳ اى خداوند، مجهه پر رحم كر؛ اُس دكهه پر،

[n] اِستـ ۳۲ : ۲۳، ۴۲ زبور ۶۴ : ۷
[o] ايوب ۱۵ : ۳۵ يسع ۳۳ : ۱۱ اور ۵۹ : ۴ يعق ۱ : ۱۵
[p] آستر ۷ : ۱۰ ايوب ۴ : ۸ زبور ۹ : ۱۵ اور ۱۰ : ۲ اور ۳۵ : ۸ اور ۹۴ : ۲۳ اور ۱۴۱ : ۱۰
[q] امثـ ۵ : ۲۲ اور ۲۶ : ۲۷ واعظ ۱۰ : ۸ ۱ سلا ۲ : ۳۲ استر ۹ : ۲۵
‖ يا، كے ساتهه.
* زبور ۸۱، اور ۸۴، كے سرنامے.
[a] زبور ۱۴۸ : ۱۳
‖ عبراني ميں، كي بنياد ڈالي.
[b] زبور ۱۱۳ : ۴
[c] ديكهو متي ۱۱ : ۲۵ اور ۲۱ : ۱۶ ۱ قرن ۱ : ۲۷
[d] زبور ۴۴ : ۱۶
[e] زبور ۱۱۱ : ۲
[f] ايوب ۷ : ۱۷ زبور ۱۴۴ : ۳ عبر ۲ : ۶
† عبراني ميں، خدا سے.
[g] پيد ۱ : ۲۶، ۲۸
[h] ۱ قرن ۱۵ : ۲۷ عبر ۲ : ۸
[i] ۱ آيت.
‖ يعني، پهلوان كي موت. يا، بيٹے كي موت. ۱ . ۱۸
[a] زبور ۵ : ۱۱
[b] زبور ۵۶ : ۲ اور ۸۳ : ۱۸
[c] اِستـ ۹ : ۱۴ امثـ ۱۰ : ۷
[d] زبور ۱۰۲ : ۱۲، ۲۶ عبر ۱ : ۱۱
[e] زبور ۹۶ : ۱۳ اور ۹۸ : ۹
[f] زبور ۳۲ : ۷ اور ۳۷ : ۳۹ اور ۴۶ : ۱ اور ۹۱ : ۲
[g] زبور ۹۱ : ۱۴
‖ يا، ميں رهتا.
[h] زبور ۱۰۷ : ۲۲
[i] پيد ۹ : ۵

جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں، نظر کر، ای تو، جو موت کے دروازوں پر سے میرا اُٹھانیوالا ہی: ۱۴ تاکہ میں صیہون کي بیتي کے دروازوں پر تیري سب ستائشیں بیان کروں، اور تیري نجات سے وجد کروں[k]. ۱۵ غیر قومیں اُس کوئے میں، جو اُنہوں نے کھودا تھا، گري ہیں[l]؛ اُس دام میں، جو اُنہوں نے چھپایا تھا، اُنھیں کے پانو پھنسے. ۱۶ خداوند مشہور ہوا، کہ اُس نے عدالت کي ہی[m]؛ شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا ہی. ||ہجایون[n]. سلاہ. ۱۷ شریر پلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جائینگے؛ وے ساري قومیں، جو خدا کو بھول جاتي ہیں[o]. ۱۸ کہ مسکین ہمیشہ فراموش نہیں کیا جائیگا[p]؛ عاجزوں کي اُمید سدا توڑي نہ جائیگي[q]. ۱۹ اُٹھ، ای خداوند، کہ اِنسان غالب نہ ہووے؛ قوموں کي عدالت تیرے حضور میں کي جاوے. ۲۰ ای خداوند، اُن کو ڈرا، تاکہ قومیں اپنے تئیں بشر ہي جانیں. سلاہ.

۱۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد شریروں کے اندھیر کي بابت خدا سے فریاد کرتا. ۱۲ خدا سے مدد مانگتا. ۱۶ اپنے اعتقاد کا اِقرار کرتا.

ای خداوند، تو کیوں دور کھڑا رہتا ہی؟ دکھ کے اَیام میں تو کیوں آپ کو چھپاتا ہی؟ ۲ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا ہی؛ وے اُن مشورتوں میں، جو اُنہوں نے کیں، گرفتار ہوتے ہیں[a]. ۳ کہ شریر اپنے نفس کي شہوت پر فخر کرتا ہی[b]، اور لٹیرے کو نیک بخت کہکے[c] خداوند کو حقیر جانتا ہی. ۴ شریر اپني روداري کے گھمنڈ سے ||تحقیقات نہیں کرتا[d]، اُس کے سارے خیال ہیں، کہ خدا نہیں ہی[e]. ۵ اُس کي ||عادتیں ہمیشہ ایکساں رہتي ہیں؛ تیري عدالتیں اُس کي نظر سے بہت اُوپر ہیں[f]؛ وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا ہی[g]: ۶ اپنے دل میں کہتا ہی، مجھ کو جنبش نہ ہوگي[h]: مجھ پر پشت در پشت بپت نہ پڑیگي[i]. ۷ اُس کا منہ لعنت[k]، اور دغا، اور ظلم سے بھرا ہی؛ اُس کي زبان کے نیچے فساد[l] اور بدي ہیں[m]. ۸ وہ دیہات کي گھاتوں میں بیٹھتا ہی، وہ خلوت کے مکانوں میں بیگناہوں کو قتل کرتا ہی[n]؛ اُس کي آنکھیں پوشیدہ مسکین پر لگي ہوئي ہیں[o]. ۹ وہ چھپکے شیر کے مانند، جو اپني جھاڑي میں ہو، گھات میں لگا ہوا ہی[p]؛ وہ گھات میں رہتا ہی، کہ مسکین کو پکڑے؛ وہ مسکین کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا ہی. ۱۰ وہ چور چار ہوکے پڑ جاتا ہی، مسکین اُس کے قوتوروں سے گر جاتے ہیں، ۱۱ وہ اپنے دل میں کہتا ہی، خدا بھول گیا ہی؛ اُس نے اپنا منہ چھپایا[q]؛ اُس نے ہرگز نہیں دیکھا ہی. ۱۲ اُٹھ، اي خداوند، ای خدا، اپنا ہاتھ بڑھا[r]؛ خاکساروں کو بھول نہ جا. ۱۳ شریر خدا کي تحقیر کیوں کرتا ہی؟ وہ اپنے دل میں کہتا، کہ تو تحقیقات نہ کریگا. ۱۴ تو نے تو دیکھا ہی؛ کہ تو زیانکاري اور رنجیدگي پر نظر کرتا ہی، کہ اپنے ہاتھ سے بدلا دے؛ مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ہی[s]؛ یتیم کا مددگار تو ہی[t]. ۱۵ شریر اور برے کا بازو توڑ[u]، ایسا کہ اُس کي شرارت پھر ڈھونڈھي نہ پائي جاوے. ۱۶ خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ ہی[x]؛ بیگاني قومیں اُسکي سرزمین پر سے فنا ہوئیں. ۱۷ اي خداوند، تو نے مسکینوں کا مطلب سنا ہی؛ تو اُن کے دلوں کو مستعد کریگا[y]، اور کان دھرکے سنیگا؛ ۱۸ کہ یتیموں اور مظلوموں کا اِنصاف کرے، تاکہ خاکي آدمي پھر ||ظلم نہ کرے[z].

۱۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کي بابت اِس خیال سے کہ خدا میرا حامي ہوگا خاطرجمعي پاتا. ۴ خدا کي پیش بیني اور اِنصاف کي بابت.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.
میرا توکل خداوند پر ہی[a]؛ تم کیونکر

---

[k] زبور ۱۳: ۵ اور ۲۰: ۵ اور ۳۵: ۹
[l] زبور ۷: ۱۵، ۱۶ اور ۳۵: ۸ اور ۵۷: ۶ اور ۹۴: ۲۳
[m] امث ۵: ۲۲ اور ۲۲: ۸ اور ۲۶: ۲۷
[n] خر ۷: ۵ اور ۱۴: ۴، ۱۰، ۳۱
|| یعني، دھیان کرنا.
زبور ۱۹: ۱۴ اور ۹۲: ۳
ایوب ۸: ۱۳ زبور ۵۰: ۲۲
۱۲ آیت
زبور ۱۲: ۵ امث ۲۳: ۱۸ اور ۲۴: ۱۴

زبور ۷: ۱۶ اور ۹: ۱۵، ۱۶
امث ۵: ۲۲
زبور ۹۴: ۴
امث ۲۸: ۴
روم ۱: ۳۲
|| یا، خدا کا طالب نہیں.
زبور ۱۴: ۲
زبور ۱۴: ۱ اور ۵۳: ۱
|| عبراني میں، ہیں.
امث ۲۴: ۷
یسع ۲۶: ۱۱
زبور ۱۲: ۵

[h] زبور ۳۰: ۶ واعظ ۸: ۱۱ یسع ۵۶: ۱۲
[i] مکاش ۱۸: ۷
[k] روم ۳: ۱۴
[l] ایوب ۲۰: ۱۲
[m] زبور ۱۲: ۲
[n] حبق ۳: ۱۴
[o] زبور ۱۷: ۱۱
[p] زبور ۱۷: ۱۲ میکہ ۷: ۲
[q] ایوب ۲۲: ۱۳ زبور ۷۳: ۱۱ اور ۹۴: ۷ حزق ۸: ۱۲ اور ۹: ۹
[r] میکہ ۵: ۹
[s] ۲ تمطا ۱: ۱۲ ۱ پطر ۴: ۱۹
[t] زبور ۶۸: ۵ ہوسع ۱۴: ۳
[u] زبور ۳۷: ۱۷
[x] زبور ۲۹: ۱۰ اور ۱۴۵: ۱۳ اور ۱۴۶: ۱۰ یرم ۱۰: ۱۰ نوحہ ۵: ۱۹ دان ۴: ۳۴ اور ۶: ۲۶ ۱ تمطا ۱: ۱۷
[y] ۱ توا ۲۹: ۱۸
[z] زبور ۸۲: ۳ یسع ۱۱: ۴
|| یا، نہ ڈراوے.
۱۰۶۰ کے قریب
[a] زبور ۵۶: ۱۱

ميري جان کو کهتے هو، که چڑيا سي اپنے پهاڑ پر جاتي رهb؟ ۲ که ديکهه، شرير اپني کمان پر چلّا چڑهاتے هيںc؛ اپنا تير چلّے ميں جوڑتےd، تاکه وے ||پوشيده سيدهے دلوالوں پر چهوڑيں. ۳ جب که بنياديں بگڑ گئيںe، تو صادق کيا کريگا؟ ۴ خداوند اپني مقدس هيکل ميںf؛ خداوند کا تخت آسمان پر هيg؛ اُس کي آنکهيں ديکهتي هيںh؛ اُس کي پلکيں بني آدم کو آزماتي هيں. ۵ خداوند صادق کو جانچتا هيi؛ پر شرير، اور وه، جو ستم کو چاهتا هي، اُسکي روح اُس سے دشمني رکهتي هي. ۶ وه شريروں پر ||انگارے، اور آگ، اور گندهک، برساويگاk؛ اور لو اُن کے پيالے کا حصه هوگاl. ۷ اِس واسطے که خداوند، جو صادق هي، صداقت کو چاهتا هيm، اور اُس کا منهه سيدهے لوگوں کي طرف متوجه هيn.

۱۲ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد انساني تسلي سے محروم هوکے خدا هي کي مدد مانگتا. ۳ اِس خيال سے اُس کي خاطرجمعي هوتي، که خدا شريروں پر آفتيں بهيجتا، اور اپنے لوگوں کے لئے اپنے وعدوں کو پورا کرتا.

سردار مغني کے لئيے، داؤد کا زبور، جو ||شمينيت پر گايا جاوے.*

اي خداوند، رهائي دے؛ که ديندار آدمي جاتے رهتے هيںa، اور ديانتدار لوگ بني آدم ميں سے غايب هو جاتے. ۲ اُن ميں هر ايک اپنے همسائے کے ساتهه بيهوده باتيں کرتا هيb؛ وے چاپلوسي کے لبوں سے اور ||دودلي سے بولتے هيںc. ۳ خداوند سب چاپلوسي کے هونٹهه اور وه زبان، جس سے بڑا بول نکلتا هيd، کاٹ ڈاليگا؛ ۴ جو يوں کهتے هيں، هم اپني زبان سے غالب هونگے؛ همارے هونٹهه همارے هيں؛ کون هي، جو همارا مالک هي؟ ۵ مسکينوں کي خرابحالي اور حاجتمندوں کي ٹهنڈي سانس پر نظر کرکے، خداوند فرماتا هي، اب ميں اُٹهتا هوںe؛ جو اُس سے اکڑتا هيf، ميں

b ديکهو ۱ سمو ۲۶: ۱۹، ۲۰
c زبور ۶۴: ۳، ۴
d زبور ۲۱: ۱۲
|| عبراني ميں، تاريکي ميں.
e زبور ۸۲: ۵
f حبق ۲: ۲۰
g زبور ۲: ۴ يسع ۶۶: ۱ متي ۵: ۳۴ اور ۲۳: ۲۲ اعم ۷: ۴۹ مکاش ۴: ۲
h زبور ۳۳: ۱۳ اور ۳۴: ۱۵، ۱۶ اور ۶۶: ۷
i پيد ۲۲: ۱ يعق ۱: ۱۲
|| يا، پهندے.
k پيد ۱۹: ۲۴ حزق ۳۸: ۲۲
l ديکهو پيد ۴۳: ۳۴ ۱ سمو ۱: ۴ اور ۹: ۲۳ زبور ۷۵: ۸
m زبور ۴۵: ۷ اور ۱۴۶: ۸
n ايوب ۳۶: ۷ زبور ۳۳: ۱۸ اور ۳۴: ۱۵ ۱ پطر ۳: ۱۲
|| يا، آٹهويں پر.
* زبور ۶، کا سرنامه.
a يسع ۵۷: ۱ ميکه ۷: ۲
b زبور ۱۰: ۷
|| عبراني ميں، ايک دل سے اور ايک دل سے.
c ۱ توا ۱۲: ۳۳
d زبور ۲۸: ۳ اور ۶۲: ۴ يره ۹: ۸ روم ۱۶: ۱۸
e ۱ سمو ۲: ۸ زبور ۱۷: ۱۰ دان ۷: ۸، ۲۰
f خر ۳: ۷، ۸ يسع ۳۳: ۱۰
زبور ۱۰: ۵

اُس سے اُس کو رهائي دونگا. ۶ خداوند کا کلام چوکها کلام هي، جيسے روپا متي کي گهڑيا ميں تايا گياg، اور سات مرتبه صاف کيا گيا. ۷ تو هي، اي خداوند، اُن کا حافظ هي؛ تو اُنهيں اِس زمانے کے لوگوں سے ابد تک بچا رکهيگا. ۸ شرير لوگ هر طرف، اکڑتے پهرتے هيں؛ پر اُن کي جتني سرفرازي هي بني آدم کي اُتني هي پستي هي.

۱۳ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد شکايت کرتا، اِس خيال سے که اُس کي مدد کرنے ميں ديري هوئي تهي. ۳ وه فضل مانگتا، که آينده کے خطروں سے محفوظ رهے. ۵ وه خدا کي رحمت پر فخر کرتا.

سردار مغني کے لئيے، داؤد کا زبور.

اي خداوند، کب تک تو مجهے بهولتا رهيگا؟ کيا هميشه تک؟ کب تک تو اپنا منهه مجهه سے چهپائيگاa؟ ۲ کب تک ميں اپنے جي ميں منصوبه باندهتا رهوں، اور اپنے دل ميں سارے دن غم کيا کروں؟ کب تک ميرا دشمن مجهه پر سربلند رهيگا؟ ۳ اي خداوند، ميرے خدا، توجه کرکے ميري سن؛ ميري آنکهيں روشن کرb، نه هو، که مجهے موت کي نيند آ جاوےc؛ ۴ نه هو، که ميرا دشمن کهے، ميں اُس پر غالب هوا؛ اور ميرے ستانيوالے ميرے ٹل جانے سے خوش هوںd. ۵ اور ميں جو هوں، سو تيري رحمت پر ميرا بهروسا هيe؛ ميرا دل تيري رهائي سے خوشوقت هوگا. ۶ ميں خداوند کي حمد اور ثنا گاؤنگا؛ کيونکه اُس نے مجهه پر اِحسان کيا هيf.

۱۴ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد نفسپرور آدمي کي خرابي کا بيان کرتا. ۴ وه شريروں کو اُن هي کي عقل و تميز سے دليل لا کے قايل کرتا هي. ۷ نجات الهي پر فخر کرتا هي.

سردار مغني کے لئيے، داؤد کا زبور.

احمق اپنے دل ميں کهتا هي، خدا نهيںa. وے خراب هوئے، اُن کے کام مکروه هيں، کوئي نيکوکار نهيںb. ۲ خداوند

g ۲ سمو ۲۲: ۳۱ زبور ۱۸: ۳۰ اور ۱۱۹: ۱۴۰ امث ۳۰: ۵
a اِست ۳۱: ۱۷ ايوب ۱۳: ۲۴ زبور ۴۴: ۲۴ اور ۸۸: ۱۴ اور ۸۹: ۴۶ يسع ۵۹: ۲
b عز ۹: ۸
c يره ۵۱: ۳۹
d زبور ۲۵: ۲ اور ۳۵: ۱۹ اور ۳۸: ۱۶
e زبور ۳۳: ۲۱
f زبور ۱۱۶: ۷ اور ۱۱۹: ۱۷
a زبور ۱۰: ۴ اور ۵۳: ۱، وغيره.
b پيد ۶: ۱۱، ۱۲ روم ۳: ۱۰ وغيره.

آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا، تا دیکھے، کہ اُن میں کوئی دانشمند، خدا کا طالب، ہی، یا نہیں[c]۔ ۳ وے سب گمراہ ہوئے؛ وے ایک ساتھہ ||بگڑ گئے؛ کوئی نیکوکار نہیں، ایک بھی نہیں[d]۔ ۴ کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں، جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے ہیں[e]، جیسے روٹی کھاتے ہیں، وے خداوند کا نام نہیں لیتے[f]؟ ۵ وے وہاں بڑے خوف میں ہوئے؛ کیونکہ خدا صادقوں کی نسل کے درمیان ہی۔ ۶ تم مسکین کی صلاح کی تحقیر کرتے ہو، اِس لیئے کہ خداوند اُس کی پناہ ہی[g]۔ ۷ ||کاش کہ اِسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی[h]! جب خداوند اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لائیگا[i]، تو یعقوب شاد ہوگا، اور اِسرائیل خوش۔

۱۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیان کرتا کہ صیہون کے باشندے کیسے ہیں۔

داؤد کا زبور۔

ای خداوند، تیرے خیمے میں کون رہیگا[a]؟ تیرے کوہ مقدس پر[b] کون سکونت کریگا؟ ۲ وہ جو سیدھی چال چلتا ہی[c]، اور صداقت کے کام کرتا ہی، اور اپنے دل سے سچ بولتا ہی[d]۔ ۳ وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا[e]، اور اپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا، اور اپنے پڑوسی پر عیب نہیں لگاتا ہی[f]۔ ۴ وہ جس کی نظر میں نکما آدمی خوار ہی[g]؛ پر وہ اُنہیں جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہی؛ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہی، اور بدلتا نہیں[h]۔ ۵ وہ جو سود کے لیئے قرض نہیں دیتا[i]، اور بےگناہوں کے ستانے کے لیئے رشوت نہیں لیتا[k]۔ وہ جو یہہ کرتا ہی کبھی نہ ٹلیگا[l]۔

۱۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے ثواب کا تکیہ چھوڑکے، اور بت‌پرستی سے نفرت رکھکے، اپنی حفاظت کے لیئے خدا کی پناہ لیتا ہی۔ ۵ وہ اپنی اُمید ظاہر کرتا ہی، کہ چونکہ بلایا گیا تہا، وہ جی بہی اُٹھیگا اور ہمیشہ کی زندگی پاویگا۔

||داؤد کا مکتام*۔

خدایا، تو میری حفاظت کر، کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہی[a]۔ ۲ ای میری جان، تو نے یہوواہ کو کہا ہی، کہ تو میرا خداوند ہی، تیرے بغیر میری بھلائی نہیں[b]۔ ۳ اُن مقدسوں اور خاص لوگوں کی بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میری ساری خوشی ہی۔ ۴ اُن کے دکھہ، جو ||غیر کے پیچھے دوڑتے ہیں، بڑھتے رہینگے؛ اُن کے خونوالے تپاون میں نہ تپاؤنگا، بلکہ میں اپنے ہونٹھوں سے اُن کے نام بھی نہ لونگا[c]۔ ۵ میری میراث کا[d] اور میرے پیالے کا[e] حصہ خداوند ہی؛ میرے بخرے کا نگاہبان تو ہی۔ ۶ دلپذیر مکانوں میں میرے لیئے جریب کی گئی؛ ہاں، میری میراث ستھری ہی۔ ۷ میں خداوند کو مبارک کہونگا، جو مجھے صلاح دیتا ہی؛ میرے گردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں[f]۔ ۸ میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہی[g]؛ اِس لیئے کہ وہ میرے دہنے ہاتھہ ہی[h]، مُجھ کو کبھی جُمبش نہ ہوگی[i]۔ ۹ اِسی سبب میرا دل خوش ہی، اور میری ||شوکت[k] شاد؛ میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا، ۱۰ کہ تو میری جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا[l]، اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا[m]۔ ۱۱ تو مجھ کو زندگانی کی راہ[n] دکھلاویگا؛ تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہی[o]؛ تیرے دہنے ہاتھہ میں ابد تک عشرتیں ہیں[p]۔

۱۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو دیانتدار جانکے، خدا سے منت کرتا، کہ اُسے اُس کے دشمنوں کے ہاتھوں سے بچاوے۔ ۱۰ اُن کی مغروری اور فطرت اور چالا کی کا بیان کرتا۔ ۱۳ قوی اُمید رکھکے، اپنے دشمنوں کی بابت منت کرتا۔

داؤد کی ایک نماز۔

ای خداوند، ||صدق کو سن، اور میری

---

[c] زبور ۵۳: ۲؛ اور ۱۰۲: ۱۹
|| عبرانی میں، گندے ہوگئے۔
[d] روم ۳: ۱۰، ۱۱، ۱۲
[e] یرم ۱۰: ۲۵۔ عمو ۸: ۴۔ میکہ ۳: ۳
[f] زبور ۷۹: ۶۔ یسع ۶۴: ۷
[g] زبور ۹: ۹ اور ۱۴۲: ۵
|| عبرانی میں، کون نجات دیگا اسرائیل کو، وغیرہ۔ دیکھو روم ۱۱: ۲۶
[h] زبور ۵۳: ۶
[i] ایوب ۴۲: ۱۰۔ زبور ۱۲۶: ۱
[a] زبور ۲۴: ۳، وغیرہ
[b] زبور ۲: ۶ اور ۳: ۴
[c] یسع ۳۳: ۱۵
[d] ذکر ۸: ۱۶۔ افس ۴: ۲۵
[e] احبا ۱۹: ۱۶۔ زبور ۳۴: ۱۳
[f] خر ۲۳: ۱
[g] آستر ۳: ۲
[h] قاضا ۱۱: ۳۵
[i] خر ۲۲: ۲۵۔ احبا ۲۵: ۳۶۔ اِستِ ۲۳: ۱۹۔ حزق ۱۸: ۸ اور ۲۲: ۱۲
[k] خر ۲۳: ۸۔ اِستِ ۱۶: ۱۹
[l] زبور ۱۶: ۸۔ ۲ پطر ۱: ۱۰

|| یا، داؤد کا سنہلا زبور۔
* یوں زبور ۵۶، اور ۵۷، اور ۵۸، اور ۵۹، اور ۶۰۔
[a] زبور ۲۵: ۲۰
[b] ایوب ۲۲: ۲، ۳ اور ۳۵: ۷، ۸۔ زبور ۵۰: ۹۔ روم ۱۱: ۳۵
|| یا، غیر کو مہر دیتے۔
[c] خر ۲۳: ۱۳۔ یشو ۲۳: ۷۔ ہوس ۲: ۱۶، ۱۷
[d] اِستِ ۳۲: ۹۔ زبور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ اور ۱۴۲: ۵۔ یرم ۱۰: ۱۶۔ نوحہ ۳: ۲۴
[e] زبور ۱۱: ۶
[f] زبور ۸۷: ۳
[g] اعم ۲: ۲۵، وغیرہ
[h] زبور ۷۳: ۲۳ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۲۱: ۵
[i] زبور ۱۵: ۵
|| یعنے، زبان۔
[k] زبور ۳۰: ۱۲ اور ۵۷: ۸
[l] زبور ۴۹: ۱۵۔ اعم ۲: ۲۷، ۳۱ اور ۱۳: ۳۵
[m] احبا ۱۹: ۲۸۔ گ ۲: ۶
[n] متی ۷: ۱۴
[o] زبور ۱۷: ۱۵ اور ۲۱: ۶۔ متی ۵: ۸۔ ۱ قرن ۱۳: ۱۲۔ ۱ یوحہ ۳: ۲
[p] زبور ۳۶: ۸
|| عبرانی میں، حق کو۔

فریاد پر دهیان رکھ، اور میري دعا پر، جو بے ریا لبوں سے نکلتي هی، کان دهر. ۲ میرا اِنصاف تیرے حضور سے نکلے؛ تیري آنکھیں راستي پر نظر کریں. ۳ تو میرے دل کو آزماتا؛ تو رات کو میري خبر لینے آتا[a]؛ تو مجھے پرکھتا[b]؛ پر تو کوئي بدي نه پاویگا؛ میرا منهه خطا نه کریگا. ۴ اِنسان کے فعلوں کو دیکھکر، تیرے لبوں کے سخن کے سبب میں نے اپنے تئیں هلاک کرنیوالے کي راهوں سے بچا رکھا. ۵ میرے قدموں کو اپني راهوں میں تھامے رکھ[c]، که میرے پانو نه پھسلیں. ۶ میں تجھے پکارتا هوں، که تو ای خدا میري سنیگا؛ میري طرف کان دهر[d]، میري عرض سن لے. ۷ اپني عجیب مهرباني کر[e]، ای تو، جو توکل کرنیوالوں کو اُن سے، جو تیرے دهنے هاتھ کي مخالفت میں اُٹھتے هیں، بچاتا هی. ۸ مجھے آنکھ کي پتلي کے مانند[f] محفوظ رکھ؛ مجھے اپنے پروں کے سایه تلے چھپا لے[g]. ۹ اُن شریروں سے، جو مجھ پر ظلم کرتے هیں، اور میرے جاني دشمنوں سے، جو مجھے گھیرے هوئے هیں. ۱۰ وے اپني چربي میں چھپ گئے هیں[h]؛ وے اپنے منهه سے بڑا بول بولتے هیں[i]. ۱۱ وے اب همارے هر ایک قدم پر هم کو گھیرتے هیں[k]، اور اُن کي آنکھیں لگي هوئي هیں، که هم کو زمین پر گرا دیویں. ۱۲ اور اُن کي مثال یهه هی، جیسے شیر، جو شکار پر جي لگائے[l]؛ اور جیسا شیر کا بچا، جو چھپکے گھات میں بیٹھے. ۱۳ اُٹھ، ای خداوند، اُس کا سامهنا کر؛ اُسکو ڈهکیل دے؛ میري جان کو اُس شریر سے، جو تیري تلوار هی[m]، رهائي دے: ۱۴ اُن لوگوں سے، ای خداوند، جو تیرے هاتھ هیں، دنیا کے لوگوں سے، جن کا بخره اِسي زندگاني میں هی[n]، اور جن کے پیٹ تو اپني نهاني چیزوں سے بھرتا؛ اُن کي اولاد بھي سیر هوتي، اور وے اپني باقي دولت اپنے بالبچوں کے لیئے چھوڑ جاتے هیں. ۱۵ پر میں جو هوں، صداقت میں تیرا منهه دیکھونگا[o]؛ اور جب میں تیري صورت پر هوکے جاگونگا، تو میں سیر هوؤنگا[p].

۱۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا هی اُس کي عجیب گوناگون برکتوں کے سبب سے.

سردار مغني کے لیئے، خداوند کے بندے* داؤد کا زبور؛ اُسنے اِس زبور کي باتوں کو اُس دن میں خداوند کے آگے کها، جس دن خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کے هاتھ سے، اور ساؤل کے هاتھ سے، بچایا تھا*: اور وه بولا،

ای خداوند، جو میري قوت هی[a]، میں تجھ سے محبت رکھتا هوں. ۲ خداوند میري چٹان، اور میرا گڑھ، اور میرا چھڑانیوالا هی؛ میرا خدا، میري چٹان، جس پر میرا بھروسا هی[b]؛ میري ڈهال، اور میري نجات کا سینگ، اور میرا اُونچا برج. ۳ میں خداوند کو، جو ستایش کے لائق هی[c]، پکارتا هوں، اور یوں اپنے دشمنوں سے رهائي پاتا. ۴ موت کي رسیوں نے مجھ کو گھیرا[d]، اور † بیدین لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا. ۵ گور هي کي رسیوں نے مُجھے گھیر لیا؛ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے پھنسایا. ۶ میں نے تنگي کے وقت خداوند کو پکارا، اور اپنے خدا کے آگے چلایا؛ اُس نے میري آواز اپني هیکل میں سے سني، اور میري فریاد اُس کے سامهنے اُس کے کانوں تک پهنچي. ۷ تب زمین کانپي، اور لرزي[e]، سارے پهاڑ جڑ مول سے هل گئے، اور اِس لیئے که وه غضبناک هوا، تھرتھرائے. ۸ اُس کے نتھنوں سے دهواں اُٹھا، اور اُس کے منهه سے آگ بھڑکي، جس سے انگارے دهک اُٹھے. ۹ اُس نے آسمانوں کو جھکایا، اور نیچے اُترا[f]؛ اُس کے پانوں

[a] زبور ۱۶ : ۷
[b] ایوب ۲۳ : ۱۰ زبور ۲۶ : ۲ اور ۶۶ : ۱۰ اور ۱۳۹ : ۲ ذکر ۱۳ : ۹ ملا ۳ : ۲، ۳ ۱ پطر ۱ : ۷
[c] زبور ۱۱۹ : ۱۳۳
[d] زبور ۱۱۶ : ۲
[e] زبور ۳۱ : ۲۱
[f] اِست ۳۲ : ۱۰ ذکر ۲ : ۸
[g] روت ۲ : ۱۲ زبور ۳۶ : ۷ اور ۵۷ : ۱ اور ۶۱ : ۴ اور ۶۳ : ۷ اور ۹۱ : ۱، ۴ متي ۲۳ : ۳۷
[h] اِست ۳۲ : ۱۵ ایوب ۱۵ : ۲۷ زبور ۷۳ : ۷ اور ۱۱۹ : ۷۰
[i] ۱ سمو ۲ : ۳ زبور ۳۱ : ۱۸
[k] ۱ سمو ۲۳ : ۲۶
[l] زبور ۱۰ : ۹، ۱۰
[m] یسع ۱۰ : ۵
[n] زبور ۷۳ : ۱۲ لوقا ۱۶ : ۲۵ یعق ۵ : ۵
[o] ۱ یوح ۳ : ۲
[p] زبور ۴ : ۶، ۷ اور ۱۶ : ۱۱ اور ۶۵ : ۴
* زبور ۳۶ کا سرنامه.
* ۲ سمو ۲۲
[a] زبور ۱۴۴ : ۱
[b] عبر ۲ : ۱۳
[c] زبور ۷۶ : ۴
[d] زبور ۱۱۶ : ۳
† عبراني میں، بلعال کے لوگ.
[e] اعم ۴ : ۳۱
[f] زبور ۱۴۴ : ۵

تلے تاریکي تھي. ۱۰ وہ کروبي پر سوار ہوا[g]، اور پرواز کر گیا؛ وہ ہوا کے پروں پر اُڑا[h]. ۱۱ اُس نے تاریکي کو اپنا پردہ کیا، اور اُس کے گرداگرد پانیوں کا اندھیرا اور بادلوں کي گھٹا اُس کا خیمہ تھا[i]. ۱۲ اُس چمک سے، جو اُسکے آگے تھي[k]، اُس کے اندھیرے بادل پھٹکر اولے اور انگارے بن گئے. ۱۳ خداوند آسمانوں میں گرجا، اورحق تعالیٰ نے، اپني آواز نکالي[l]؛ تو اولے اور انگارے بن گئے. ۱۴ ہاں، اُس نے اپنے تیر چھوڑے، اور اُن کو پراگندہ کیا[m]؛ اور بجلیاں چمکائیں، اور اُنھیں گھبرا دیا. ۱۵ اُس وقت پاني کي تھاہیں دکھائي دیں[n]، اور تیري جھنجھلاہٹ سے، اي خداوند، ہاں، تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے جہان کي نیویں کھل گئیں. ۱۶ اُس نے اُوپر سے بھیج کر مجھے پکڑ لیا، ||گھرے پانیوں میں سے اُس نے مجھے کھینچ لیا[o]. ۱۷ میرے زبردست دشمن سے، اور اُن سے، جو میرا کینا رکھتے تھے، اُس نے مجھے رہائي دي؛ اِس لیئے کہ وے مجھ سے سخت زوراور تھے. ۱۸ اُنھوں نے بپت کے دن میرا سامھنا کیا؛ لیکن خداوند میرا تکیہ تھا. ۱۹ وہ مجھے نکالکے ایک کشادہ جگہہ میں لے گیا[p]؛ اُس نے مجھے چھڑایا، کیونکہ وہ مجھ سے خوش تھا. ۲۰ خداوند نے جیسي میري صداقت تھي، مجھ کو جزا دي[q]، اور میرے ہاتھوں کي پاکیزگي کے مطابق اُسنے مجھے بدلا دیا. ۲۱ اِس لیئے کہ میں نے خداوند کي راہیں یاد رکھیں، اور شرارت کرکے اپنے خدا سے منھہ نہ موڑا. ۲۲ کیونکہ اُس کي ساري عدالتیں میرے زیر نظر رہیں، اور اُس کے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا. ۲۳ میں اُس کے ||ساتھ سیدھا رہا، اور میں نے آپ کو اپني بدکاري سے باز رکھا. ۲۴ سو خداوند نے میري صداقت کے مطابق، اور میري پاکدستي کے موافق،

[g] زبور ۹۹: ۱
[h] زبور ۱۰۴: ۳
[i] زبور ۹۷: ۲
[k] زبور ۹۷: ۳
[l] زبور ۲۹: ۳
[m] یشو ۱۰: ۱۰ زبور ۱۴۴: ۶ یسع ۳۰: ۳۰
[n] خر ۱۵: ۸ زبور ۱۰۶: ۹
|| یا، بڑے پانیوں میں سے.
[o] زبور ۱۴۴: ۷
[p] زبور ۳۱: ۸ اور ۱۱۸: ۵
[q] ۱سم ۲۴: ۱۹
|| یا، سامھنے.

جو اُس کي آنکھوں کے سامھنے تھي، مجھ کو جزا دي[r]. ۲۵ رحم کرنیوالے کو تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ہی[s]؛ اور نیکي کرنیوالے پر آپ کو نیکي کرنیوالا ظاہر کرتا. ۲۶ خالص کو تو اپنے تئیں خالص دکھلاتا ہی، اور کجروؤں کے ساتھ تو ||کجرو معلوم ہوتا[t]. ۲۷ کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا ہی؛ اور تو اُونچي آنکھوں کو[u] نیچي کرتا ہی. ۲۸ تو میرا چراغ جلاتا ہی[x]؛ خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو اُجالا کرتا ہی. ۲۹ کہ میں تیري کمک سے ایک فوج ||پر دوڑتا ہوں؛ میں اپنے خدا کي مدد سے ایک دیوار کود جاتا ہوں. ۳۰ خدا جو ہی، اُس کي راہ کامل ہی[y]؛ خداوند کا سخن تایا ہوا ہی[z]؛ وہ اُن سب کي، جنھیں اُس کا بھروسا ہی[a]، سپر ہی. ۳۱ خداوند کے سوا خدا کون ہی[b]؟ اور ہمارے خدا کو چھوڑکے چٹان کون ہی؟ ۳۲ خدا ہي ہی، جو میري کمر کو مضبوط باندھتا ہی[c]، اور میري راہ کو کامل کرتا. ۳۳ وہ میرے پانو ہرنیوں کے سے کرتا ہی[d]، اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر کھڑا کرتا[e]. ۳۴ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کي تعلیم دیتا ہی[f]، یہاں تک کہ پیتل کي کمان میرے بازوؤں سے جھکائي جاتي ہی. ۳۵ تو نے اپني نجات کي سپر مجھ کو عنایت کي، اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھ کو سمبھالا، اور تیرے اِحسان نے مجھ کو بزرگ کیا. ۳۶ تو نے میرے قدموں کو، میرے تلے کشادہ کیا، یہاں تک کہ ||میرے پانو پھسلتے نہیں[g]. ۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا، اور اُنھیں جا لیا؛ میں پیچھے نہ پھرا، جب تک اُنھیں فنا نہ کیا. ۳۸ میں نے اُنھیں مارا ہی، ایسا کہ وے اُٹھ نہیں سکے؛ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے ہیں. ۳۹ کیونکہ تو نے لڑائي کے واسطے میري کمر مضبوط باندھي ہی؛ تو نے اُن

[r] ۱سمو ۲۶: ۲۳
[s] ۱سلا ۸: ۳۲
|| یا، کشتي لڑیگا.
[t] ۲سمو ۲۲: ۲۷
[u] احبا ۲۶: ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۸ امثا ۳: ۳۴
[x] زبور ۱۰۱: ۵ امثا ۶: ۱۷ ایوب ۱۸: ۶ ایوب ۲۹: ۳
|| یا، کو شکست دیتا.
[y] اِست ۳۲: ۴ دان ۴: ۳۷ مکاش ۱۵: ۳
[z] زبور ۱۲: ۶ اور ۱۱۹: ۱۴۰ امثا ۳۰: ۵
[a] زبور ۱۷: ۷
[b] اِست ۳۲: ۳۱، ۳۹ ۱سمو ۲: ۲ زبور ۸۶: ۸ یسع ۴۵: ۵
[c] یسع ۴۵: ۵
[d] ۲سمو ۲: ۱۸ حبق ۳: ۱۹
[e] اِست ۳۲: ۱۳ اور ۳۳: ۲۹
[f] زبور ۱۴۴: ۱
|| عبراني میں، میرے ٹخنے.
[g] امثا ۴: ۱۲

کو، جو مجھ پر چڑھ آئے ھیں، میرے نیچے جھکایا. ۴۰ تو نے میرے دشمنوں کي پیٹھ مجھے دکھلائي؛ اور میں نے اُن کو، جو میرا کینہ رکھتے تھے، نابود کیا. ۴۱ وے چلائے، پر کوئي بچانیوالا نہ تھا؛ ھاں، خداوند کو پکارا، پر اُس نے اُنھیں جواب نہ دیا[h]. ۴۲ تب میں نے اُنھیں ایسا پیسا، کہ وے گرد کي مانند، جو ھوا میں ھوتي ھی، ھو گئے؛ میں نے اُنھیں یوں نکال پھینکا، جیسے رستوں میں کي کیچ[i]. ۴۳ تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رھائي دي[k]؛ تو نے مجھے اجنبي قوموں کا سردار کیا[l]؛ وے لوگ، جنھیں میں نھیں جانتا تھا، میري فرمانبرداري کرینگے[m]. ۴۴ میري شھرت سنتے ھي وے مجھے مانینگے؛ اجنبیوں کي نسلیں میري خوشامد کرینگي[n]. ۴۵ اجنبیوں کي نسلیں مرجھا جاوینگي، اور اپنے چھپنے کے مکانوں میں تھرتھراوینگي[o]. ۴۶ خداوند ھي زندہ ھی؛ میري چٹان مبارک ھی؛ میرا نجات‌دینیوالا خدا بلند ھی. ۴۷ خدا ھي ھی، جو میرا اِنتقام لیتا ھی، اور قوموں کو میرے زیر کرتا ھی[p]. ۴۸ وہ مجھے میرے دشمنوں سے چھڑاتا ھی؛ ھاں، تو مجھے اُن پر، جو مجھ سے مخالفت کرنے کو اُٹھتے ھیں، بالا کرتا ھی[q]؛ تو نے مجھے ظالم آدمي سے رھائي دي. ۴۹ سو میں، ای خداوند، قوموں کے درمیان تیرا اِقرار کرونگا، اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا[r]. ۵۰ وہ اپنے بادشاہ کو بڑي رھائیاں بخشتا ھی[s]، اور اپنے مسیح پر، داؤد پر اور اُس کي نسل پر ابد تک[t] رحم کیا کرتا ھی.

۱۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خلقت خدا کا جلال ظاھر کرتي ھی. ۷ کلام الھي اُس کا فضل ظاھر کرتا. ۱۲ داؤد خدا سے فضل مانگتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ھیں، اور فضا اُس کي دستکاري دکھلاتي ھی[a]. ۲ ایک دن دوسرے دن سے باتیں کرتا ھی، اور ایک رات دوسري رات کو معرفت بخشتي ھی. ۳ اُن کي کوئي لغت اور زبان نھیں، اُن کي آواز سني نھیں جاتي؛ ۴ پر ساري زمین میں اُن کي ||تار گونجتي ھی، اور دنیا کے کناروں تک اُن کا کلام پھنچا ھی[b]. اُن میں اُس نے آفتاب کے لیئے خیمہ کھڑا کیا ھی، ۵ جو دُلھے کے مانند خلوتخانے سے نکل آتا ھی، اور پھلوان کي طرح میدان میں دوڑنے سے خوش ھوتا ھی[c]. ۶ افلاک کے کنارے سے اُس کي براٰمد ھی اور اُس کي گردش اُن کے دوسرے کنارے تک ھوتي؛ اُس کي گرمي سے کوئي چیز چھپي نھیں. ۷ خداوند کي ||توریت کامل ھی[d]، کہ †دل کي پھیرنیوالي ھی؛ خداوند کي شھادت سچي ھی، کہ سادہ دلوں کو تعلیم دینیوالي ھی. ۸ خداوند کي شریعتیں سیدھي ھیں، کہ دل کو خوشي بخشتي ھیں؛ خداوند کا حکم صاف ھی[e]، کہ آنکھوں کو روشن کرتا ھی[f]. ۹ خداوند کا خوف پاک ھی، کہ اُس کو ابد تک پایداري ھی؛ خداوند کي عدالتیں سچي، اور تمام و کمال سیدھي ھیں. ۱۰ وے سونے سے، بلکہ بھت کندن سے، زیادہ نفیس ھیں[g]؛ شھد اور اُس کے چھتے کے ٹپکوں سے شیرین‌تر ھیں[h]. ۱۱ اُس کے سوا تیرا بندہ اُن سے تربیت پاتا ھی؛ اُن کے یاد رکھنے میں بڑا ھي اجر ھی[i]. ۱۲ اپني بھول چوکوں کو کون جان سکتا ھی[k]؟ تو مجھ کو گناہ پنھاني[l] سے پاک کر[m]. ۱۳ اپنے بندے کو ||عمد کے گناھوں سے بھي باز رکھ[n]؛ اُنھیں مجھ پر غالب ھونے مت دے[o]؛ تب میں راست ھوونگا، اور بڑے گناہ سے پاک رھونگا. ۱۴ میرے منھ کي باتیں، اور میرے دل کے سوچ تیرے حضور میں پسند آویں[p]، ای خداوند، میري چٹان، اور میرے †فدیہ دینیوالے[q].

[h] ایوب ۲۷: ۹ اور ۳۵: ۱۲ امث ۱: ۲۸ یسع ۱: ۱۵ یرم ۱۱: ۱۱ اور ۱۴: ۱۲ حزق ۸: ۱۸ میکہ ۳: ۴ زکر ۷: ۱۳
[i] زکر ۱۰: ۵
[k] ۲ سم ۳: ۱، ۱۰ اور ۳: ۱
[l] ۲ سم ۸
[m] یسع ۵۲: ۱۵ اور ۵۵: ۵
[n] یسع ۴۳: ۲۹ زبور ۶۶: ۳ اور ۸۱: ۱۵
[o] میکہ ۷: ۱۷
[p] زبور ۴۷: ۳
[q] زبور ۵۹: ۱
[r] روم ۱۵: ۹
[s] زبور ۱۴۴: ۱۰
[t] ۲ سم ۷: ۱۳
[a] پید ۱: ۶ یسع ۴۰: ۲۲ روم ۱: ۱۹، ۲

|| یا، رسي. یسع ۱۷: ۴-
[b] روم ۱۰: ۱۸
[c] واعظ ۱: ۵
|| یا، تعلیم.
[d] زبور ۱۸: ۳۰
† یا، جان کي تازگي بخشنیوالي ھی.
[e] زبور ۱۲: ۶
[f] زبور ۱۳: ۳
[g] زبور ۱۱۹: ۷۲، ۱۲۷ امث ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۹
[h] زبور ۱۱۹: ۱۰۳
[i] امث ۲۹: ۱۸
[k] زبور ۴۰: ۱۲
[l] زبور ۹۰: ۸
[m] احب ۴: ۲ وغیرہ.
|| یا، گستاخي کے.
[n] پید ۲۰: ۶ ۱ سم ۲۵: ۳۲، ۳۳، ۳۹
[o] زبور ۱۱۹: ۱۳۳ روم ۶: ۱۲، ۱۴
[p] زبور ۵۱: ۱۹
† یا، نجات دینیوالا.
[q] یسع ۴۱: ۱۴ اور ۴۴: ۶ اور ۴۷: ۴ ۱ تسا ۱: ۱۰

۲۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا بادشاہ کي نادر مہمات پر ملاحظہ کرکے اُس کو دعا دیتي. ۷ خدا پر بھروسا رکھتي، کہ وہ کمک کریگا.

سردار مُغني کے لیئے، داؤد کا زبور.
مصیبت کے دن خداوند تیري سنے؛ یعقوب کے خدا کا نام|| تجھے بلندي بخشے[a]. ۲ مقدس ھي سے[b] تیري کمک بھیجے، اور صیہون میں سے تجھے سمبھالے؛ ۳ تیرے سارے ھدیوں کو یاد فرماوے؛ اور تیري سوختني قربانیوں کو قبول کرے؛ سلاہ. ۴ تیرے دل کي خواھش کے موافق تجھ کو اِنعام دیوے، اور تیرے سارے منصوبے کو پورا کرے[c]. ۵ ھم تیري نجات سے خوشي مناوینگے[d]، اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے[e]؛ خداوند تیري ساري مرادیں پوري کرے. ۶ اب میں جانتا ھوں، کہ خداوند اپنے مسیح کا[f] چھڑانیوالا ھی؛ وہ اپنے دھنے ھاتھ کے نجات‌دینیوالے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُسکي سنیگا. ۷ یہہ گاڑیوں کا، وے گھوڑوں کا[g]، پر ھم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے[h]. ۸ وے خم ھوئے، اور گر پڑے: لیکن ھم اُٹھے، اور سیدھے کھڑے ھوئے. ۹ ای خداوند، رھائي دے؛ جس وقت ھم پکاریں، اُس دن بادشاہ ھماري سنے.

۲۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ فتح کے سبب شکر گذرانا جاتا. ۷ زیادہ اِقبالمندي کي اُمید رکھي جاتي.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.
ای خداوند، تیري توانائي سے بادشاہ خوشي کرتا ھی، اور تیري نجات سے کیا ھي دلشاد ھی[a]. ۲ تو نے اُس کو اُس کے دل کا مطلب دیا[b]؛ اور اُس نے جو کچھ اپنے منہہ سے مانگا، تو نے اُسے رد نہ کیا. سلاہ. ۳ فیض کي برکتوں سے تو آپ ھي اُس کے ساتھ پیش آیا؛ تو نے خالص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھا[c]. ۴ اُس نے تجھ سے زندگي چاھي[d]، اور تو نے اُس کو عمر کي درازي ابد تک بخشي[e]. ۵ تیري نجات سے اُس کي شوکت عظیم ھی؛ حشمت اور جلال کو تو نے اُس پر رکھا ھی. ۶ کہ تو نے اُس کو سدا کي برکتوں کا سبب ٹھہرایا ھی؛ تو نے اُس کو اپنے دیدار سے نہایت خوشوقت کیا[f]. ۷ کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل رکھتا ھی؛ حق‌تعالیٰ کي رحمت سے وہ جمبش نہ پاویگا[g]. ۸ تیرا ھاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ نکالیگا؛ تیرا دھنا ھاتھ تیرے بیریوں کا ٹھکانا لگاویگا. ۹ جس وقت تو اُن پر قہر کے ساتھ نگاہ کرے، تو تنور کي طرح دھکاویگا[h]؛ خداوند اُن کو اپنے غضب سے نگل جاویگا[i]؛ اور آگ اُن کو کھا لیگي[k]. ۱۰ تو اُن کا پھل زمین پر سے اور اُن کي نسل بني آدم کے درمیان سے نابود کریگا[l]. ۱۱ کیونکہ اُنھوں نے تیرے برخلاف بدي پھیلائي، اور ایسي بري فکر سوچي[m]، کہ اُسے انجام تک پہنچا نہ سکینگے. ۱۲ کہ تو اُن کي پیٹھ دکھلاویگا، اور تو اُن کے رو برو اپنے چلّے کو چڑھاویگا. ۱۳ ای خداوند، تو اپني ھي قوت سے بلند ھو؛ ھم تیري قدرت کي مدح اور ثنا گاوینگے.

۲۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بہت عاجز ھوکے نالہ کرتا. ۹ جانکاھي کي حالت میں دعا مانگتا. ۲۳ خدا کي ستایش کرتا.

سردار مغني کے لیئے داؤد کا زبور، جو صبح کے غزال کے سر پر گایا جاوے.
|||ای میرے خدا، ای میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا ھی[a]؟ تو میري رھائي سے، اور میرے کراھنے کي باتوں سے[b] کیوں دور رھا؟ ۲ ای میرے خدا، میں دن کو چلاتا ھوں، پر تو نہیں سنتا؛ رات کو بھي، اور مجھے قرار نہیں. ۳ مگر تو قدوس ھی: تو اِسرائیل کي مدح میں[c] سکونت کرنیوالا ھی. ۴ ھمارے باپ‌دادوں نے تجھ پر توکل کیا؛ اُنھوں نے تو توکل کیا، اور تو نے اُنھیں چھڑایا.

|| یا، تیري حفاظت کرے.
[a] امثا ۱۸: ۱۰
[b] ۱ سلا ۶: ۱۶، ۲ توا ۲۰: ۸، زبور ۷۳: ۱۷
[c] زبور ۲۱: ۲
[d] زبور ۹: ۱۴
[e] خر ۱۷: ۱۵، زبور ۶۰: ۴
[f] زبور ۲: ۲
[g] زبور ۳۳: ۱۶، ۱۷
[h] امثا ۲۱: ۳۱، یسع ۳۱: ۱، ۲ توا ۳۲: ۸
[a] زبور ۲۰: ۶
[b] زبور ۲۰: ۵
[c] ۲ سمو ۱۲: ۳۰، ۲ توا ۲۰: ۲
[d] زبور ۶۱: ۶
[e] ۲ سمو ۷: ۱۹، زبور ۹۱: ۱۶
[f] زبور ۱۶: ۱۱ اور ۴۵: ۷، اعم ۲: ۲۸
[g] زبور ۱۶: ۸
[h] ملا ۴: ۱
[i] زبور ۵۶: ۲
[k] زبور ۱۸: ۸، یسع ۲۱: ۱۱
[l] ۱ سلا ۱۳: ۳۴، ایوب ۱۸: ۱۶، ۱۷، ۱۹، زبور ۳۷: ۲۸ اور ۱۰۹: ۱۳
[m] یسع ۱۴: ۲۰، زبور ۲: ۱
||| عبراني میں، ایلي، ایلي.
[a] متي ۲۷: ۴۶، مرق ۱۵: ۳۴
[b] عبر ۵: ۷
[c] اِستـ ۱۰: ۲۱

۵ اُنھوں نے تجھ سے فریاد کي، اور رہائي پائي: اُنھوں نے تجھ پر بھروسا کیا، اور شرمندہ نہ ہوئے[d]۔ ۶ پر میں کیڑا ہوں[e]، نہ اِنسان؛ آدمیوں کا ننگ ہوں اور قوم کي عار[f]۔ ۷ وے سب، جو مجھ کو دیکھتے ہیں، مجھ پر ہنستے ہیں[g]؛ وے اپنے ہونٹھ پسارتے ہیں، وے سر ہلا ہلاکے[h] کہتے ہیں، کہ ۸ اُس نے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا ہی، کہ وہ اُسے بچاوے[i]: جس حال کہ وہ اُس سے راضي ہی، تو وهي اُسے چھڑاوے[k]۔ ۹ بہر حال تو هي ہی، جو مجھے پیٹ سے باہر لایا[l]؛ میري ما کي چھاتیوں پر بھي ||تو هي میرے اِعتماد کا باعث ہوا۔ ۱۰ میں پیدا ہوتے هي تجھ پر پھینکا گیا؛ جب میں اپني ما کے پیٹ سے نکلا، تب هي سے تو میرا خدا ہی[m]۔ ۱۱ مجھ سے دور مت رہ، کہ تنگي پہنچا چاهتي، اور مددگار کوئي نہیں۔ ۱۲ بہت سے بیلوں نے مجھے آ گھیرا ہی: بشن کے مضبوط بیلوں نے[n] چاروں طرف سے مجھ پر هجوم کیا ہی۔ ۱۳ وے مجھ پر پھاڑنیوالے اور گونجنیوالے شیر کي طرح منھ پسارے ہوئے ہیں[o]۔ ۱۴ میں پاني کي طرح بہا جاتا ہوں، اور میرے بند بند الگ ہو چلے ہیں[p]؛ میرا دل موم کي طرح میرے سینے میں پگھل گیا[q]۔ ۱۵ میري قوت ٹھیکرے کي طرح خشک ہو گئي[r]؛ میري زبان تالو سے لگي جاتي ہی[s]، اور تو مجھے موت کي خاک پر بٹھاتا ہی۔ ۱۶ کیونکہ کتے[t] مجھ کو گھیرتے ہیں؛ شریروں کي گروہ میري اِحاطہ کرتي ہی؛ وے میرے ہاتھ اور میرے پانو چھیدتے[u]۔ ۱۷ میں اپني سب ہڈیوں کو گن سکتا ہوں؛ وے مجھے تاکتے ہیں، اور گھورتے ہیں[x]۔ ۱۸ وے میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں، اور میرے لباس پر قرع ڈالتے ہیں[y]۔ ۱۹ پر تو، ای خداوند، دور مت رہ[z]؛ ای میري توانائي، جلد میري مدد کے لیئے آ۔ ۲۰ میري جان کو تلوار سے بچا؛ میري وحیدہ کو[a] کتے[b] کے ہاتھ سے۔ ۲۱ ببر کے منھ سے[c] اور ||بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رہائي دے: تو نے میري سنکے بچایا ہی[d]۔ ۲۲ میں اپنے بھائیوں میں[e] تیرا نام بیان کرونگا[f]، اور مجمع میں تیرا ثناخواں ہوونگا۔ ۲۳ تم، جو خداوند سے ڈرتے ہو، اُس کي ستائش کرو[g]؛ ای یعقوب کي ساري نسل، تم اُس کي بزرگي کرو؛ ای اِسرائیل کي ساري اولاد، اُس کا ڈر مانو۔ ۲۴ کہ اُس نے دردمند کے درد کي تحقیر نہیں کي، نہ اُس سے اُسے نفرت آئي، نہ اُس نے اُس سے اپنا منھ پھیر لیا؛ بلکہ جب اُس نے اُس کو پکارا، اُس نے جواب دیا[h]۔ ۲۵ بڑي جماعت میں مجھ سے تیري ستائش ہوگي[i]؛ میں اُن کے آگے جو اُس سے ڈرتے ہیں، اپني نذریں ادا کرونگا[k]۔ ۲۶ وے جو حلیم ہیں، کھاوینگے، اور سیر ہووینگے[l]؛ وے، جو خداوند کے طالب ہیں، اُس کي ستائش کرینگے؛ تمھارا دل ابد تک جیتا رہے[m]۔ ۲۷ سارے جہان کو سراسر یاد آویگا، اور وے خداوند کي طرف رجوع لاوینگے[n]؛ سب قوموں کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے[o]۔ ۲۸ کہ سلطنت خداوند کي ہی[p]؛ قوموں کے درمیان وهي حاکم ہی۔ ۲۹ دنیا کے سارے ||دولتمند[q] کھاوینگے، اور سجدہ کرینگے؛ وے سب بھي، جو خاک میں ملتے ہیں، اُس کے حضور جھکینگے[r]، اور وے جنکي مجال نہیں، کہ اپني جان بچاویں۔ ۳۰ ایک نسل ہوگي، جو اُس کي بندگي کریگي؛ وہ خداوند کي ایک پشت گني جاویگي[s]۔ ۳۱ وے آوینگے، اور اُن لوگوں کو، جو پیدا ہونگے، یہہ کہکے اُس کي صداقت ظاہر کرینگے[t]، کہ اُس نے ایسا کیا۔

|| یا، تو نے مجھے سلامت رکھا۔

|| یا، گینڈوں کے۔

|| عبراني میں موٹے۔

۲۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل پر کامل اعتقاد رکھتا.

داؤد کا زبور.

خداوند میرا چوپان[a] هی؛ مجھہ کو کچھہ کمي نہیں[b]. ۲ وہ مجھے ھریالي چراگاھوں میں بٹھلاتا هی[c]؛ وہ راحت کے چشموں کي طرف[d] مجھے لے پہنچاتا هی. ۳ وہ میري جان پھیر لاتا هی، اور اپنے نام کي خاطر مجھے صداقت کي راھوں میں لیئے پھرتا هی[e]. ۴ بلکہ جب میں موت کے سایہ کي[f] وادي میں پھروں، تو مجھے کچھہ خوف و خطر نہ ھوگا[g]، کیونکہ تو میرے ساتھہ هی[h]؛ تیري چھڑي، اور تیري لاٹھي، وے ھي میري تسلي کے باعث ھیں. ۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا[i]؛ تو میرے سر پر تیل ملتا[k]؛ میرا پیالہ لبریز ھوکے چھلکتا هی. ۶ لاکلام مہرباني اور رحمت عمر بھر میرے ساتھہ ساتھہ ||رھینگي، اور میں †ھمیشہ خداوند کے گھر میں رھونگا.

۲۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا زمین پر سارا اختیار رکھتا هی. ۳ اُس کي روحاني بادشاھت میں کون لوگ شامل ھوویں. ۷ حکم ھوتا کہ سب اُس کو اپنے دلوں میں جگہہ دیویں.

داؤد کا زبور.

زمین خداوند کي هی[a]، اور اُس کي معموري بھي؛ جہان اور اُس کے سارے باشندے اُس کے ھیں. ۲ اِس لیئے کہ اُس نے اُس کي بنا پانیوں پر رکھي[b]، اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا. ۳ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھہ سکتا هی[c]؟ اور اُس کے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا هی؟ ۴ وھي هی، جس کے ھاتھہ صاف ھیں[d]، اور جس کا دل پاک هی[e]؛ جو اپنا دل بطلان پر نہیں لگاتا[f]، اور جو مکر سے قسم نہیں کھاتا[g]. ۵ خداوند کي برکت اُسے پہنچیگي، اور اُسکے نجات دینےوالے خدا کي صداقت اُس کے ساتھہ ھوگي. ۶ یہہ وہ پشت هی، جو اُسکي طالب هی؛ تیرے ||دیدار کا خواھاں یعقوب هی[h]. سلاہ.

۷ اي پھاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو[i]، اور اي ابدي دروازو، اُونچے ھو، کہ جلال کا بادشاہ داخل ھووے[k]. ۸ یہہ جلال کا بادشاہ کون هی؟ خداوند، جو قوي اور قادر هی؛ خداوند، جو جنگ میں زورآور هی. ۹ اي پھاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو، اور اي ابدي دروازو، اُونچے ھو، کہ جلال کا بادشاہ داخل ھووے. ۱۰ یہہ جلال کا بادشاہ کون هی؟ لشکروں کا خداوند وھي جلال کا بادشاہ هی. سلاہ.

۲۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ دعا مانگنے ھي میں داؤد اپنا اعتقاد ظاھر کرتا. ۷ گناھوں کي معافي مانگتا؛ ۱۶ اور اپني مصیبت سہنے کے لیئے مدد چاھتا.

داؤد کا زبور.

اي خداوند، میں اپني جان کو تیري طرف اُٹھاتا ھوں[a]. ۲ اي میرے خدا، میں تجھہ پر بھروسا رکھتا ھوں[b]، مجھے شرمندہ ھونے نہ دے، میرے دشمن مجھہ پر شادیانہ نہ بجاویں[c]. ۳ اور اُن میں سے بھي، جو تجھہ سے اُمید رکھتے ھیں، کوئي شرمندہ نہ ھو؛ بلکہ وے، جو ناحق تجھہ سے سرکشي کرتے ھیں، شرمندہ ھوویں. ۴ اي خداوند، مجھے اپني راھیں دکھلا[d]، مجھہ کو اپنے رستے بتلا. ۵ اپني صداقت میں مجھہ کو لے چل، اور مجھہ کو تعلیم دے، کہ میرا نجات دینیوالا خدا تو هی؛ سارے دن میں تیرا اِنتظار کھینچتا ھوں. ۶ اي خداوند، اپني رحمتوں کو[e] اور اپني مہربانیوں کو یاد کر، کہ وے قدیم سے ثابت ھیں. ۷ میري جواني کے گناھوں کو، اور میرے قصوروں کو[f] یاد مت کر؛ تو اپني رحمت کے مطابق[g] اپني خوبي کے لیئے، اي خداوند، مجھے یاد فرما. ۸ خداوند بھلا اور سیدھا هی؛ اِس لیئے وہ گنہگاروں کو راہ حق دکھلاتا هی. ۹ وہ حلیموں کو عدالت کي راہ بتاتا هی، اور مسکینوں کو اپني راہ کي بات سکھلاتا هی. ۱۰ خداوند کي ساري راھیں رحمت اور صداقت

|| عبراني میں، میرا پیچھا کریگي.
† عبراني میں، عمر کي درازي تک.
|| یعني، یعقوب خدا کے.

هيں اُن کے لیئے، جو اُس کے عهد و اُس کي شهادتوں کو ياد رکهتے هيں. ۱۱ اي خداوند، اپنے نام کے واسطے[h] ميري بدي کو بخش دے، که وه بڑي هي[i]. ۱۲ وه کون سا اِنسان هي، جو خداوند سے ڈرتا هي؟ وه اُس کو وهي راه، جو اُسے پسند هي، بتلاويگا[k]. ۱۳ اُس کا جي چين سے رهيگا[l]، اور اُس کي نسل زمين کي وارث هوگي[m]. ۱۴ خداوند کا بهيد اُن پاس هي، جو اُس سے ڈرتے هيں[n]؛ وه اُن کو اپنے عهد کي شناسائي عنايت کريگا. ۱۵ ميري آنکهيں هميشه خداوند کي طرف لگي رهتي هيں[o]؛ کيونکه وهي ميرے پانو پهندے سے نکاليگا. ۱٦ ميري طرف متوجه هو[p]، اور مجهه پر رحم کر، که ميں اکيلا اور دکهه ميں هوں. ۱۷ ميرے دل کے غم بهت بڑهه گئے؛ تو مجهه کو ميرے دکهوں سے رهائي دے. ۱۸ ميري پريشاني اور ميري مشقت پر نگاه کر[q]؛ اور ميرے سب گناه بخش دے. ۱۹ ميرے دشمنوں کو ديکهه، که وے بهت هيں، اور جو ميرا کينه رکهتے، سو اندهير کرکے رکهتے هيں. ۲۰ ميري جان کي محافظت کر، اور مجهے بچالے؛ اور مجهے شرمنده هونے نه دے[r]، کيونکه مجهے تيرا هي بهروسا هي. ۲۱ ايسا کر، که راستي اور سيدهائي ميرے نگهبان هوويں، که مجهے تجهه سے اُميد هي. ۲۲ اي خدا، اِسرائيل کو اُس کي ساري تکليفوں سے رهائي دے[s].

۲٦ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد آپ کو ديانتدار جانکے خدا کي پناه ڈهونڈهتا.

داؤد کا زبور.

اي خداوند، ميرا اِنصاف کر[a]، که ميں اپني سيدهائي کي راه چلا هوں[b]، اور ميں نے خداوند پر توکل کيا هي[c]؛ ميں لغزش نه کهاؤنگا. ۲ اي خداوند، مجهے آزما، اور ميرا اِمتحان کر؛ ميرے گردوں کو، اور ميرے دل کو تالے[d]. ۳ که تيري شفقت ميري آنکهوں کے سامهنے هي، اور ميں تيري سچائي کي راه چلا هوں[e]. ۴ ميں بيهودوں کے ساتهه نهيں بيٹها[f]، اور رياکاروں کے ساتهه نهيں چلتا هوں. ۵ بدکاروں کي جماعت کا ميں دشمن هوں[g]؛ شريروں کے ساتهه ميں نه بيٹهونگا[h]. ٦ ميں بےگناهي ميں اپنے هاتهه دهوؤنگا[i]: تب ميں، اي خداوند، تيرے مذبح کي طواف کرونگا[j]: ۷ تا که ميں شکر ادا کرنے ميں اپني آواز اُٹهاؤں، اور تيرے سارے عجائب کاموں کا بيان کروں. ۸ اي خداوند، تيري سکونت کا گهر، بلکه وه مکان، جهاں تيرا جلال رهتا هي، مجهه کو خوش آيا[k]. ۹ ميري جان کو گنهگاروں ميں شامل مت کر، اور ميري حيات کو خونريز آدميوں سے نه ملا[l]. ۱۰ که اُن کے هاتهوں ميں فساد هي، اور اُن کا دهنا هاتهه رشوتوں سے[m] پر هي. ۱۱ ميں جو هوں، اپني سيدهائي سے راه چلونگا[n]: مجهے مخلصي دے، اور مجهه پر رحم کر. ۱۲ ميرا پانو هموار جگهه پر هي[o]؛ ميں مجمعوں ميں خداوند کو مبارک کهونگا[p].

۲۷ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد اپنا ايمان بڑهاتا، خدا کي قدرت کے خيال سے؛ ۴ پهر خدا کي عبادت ميں اپنے محفوظ هونے سے؛ ۹ اور پهر دعا مانگنے سے.

داؤد کا زبور.

خداوند ميري روشني هي[a]، اور ميري نجات[b]: مجهه کو کس کي دهشت؟ خداوند ميري زندگي کا پشته هي[c]؛ مجهه کو کس کي هيبت؟ ۲ جس وقت شرير، جو ميرے دشمن اور ميرے بيري هيں، ميرا گوشت کهانے کو[d] مجهه پر چڑهه آئے، تو اُنهوں نے ٹهوکر کهائي، اور گر گئے. ۳ اگرچه ايک لشکر ميرے برخلاف خيمه کهڑا کرے، تو ميرے دل کو کچهه خوف نهيں[e]؛ اگرچه ميري مخالفت ميں لڑائي برپا هو، تو بهي ميرا توکل ثابت رهيگا. ۴ ميں نے خداوند سے ايک سوال کيا، اُسي کا ميں طالب رهونگا[f]، که ميں عمر بهر خداوند کے گهر

میں سکونت کروں[g]، تا که خداوند کے جمال کو دیکھوں[h]، اور اُس کي هیکل میں تحقیقات کروں۔ ۵ کیونکه مصیبت کے وقت وہ مجھه کو اپنے خیمے میں چھپا لیگا[i]؛ اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے پوشیدہ رکھیگا؛ وہ مجھے چٹان پر چڑھاویگا[k]۔ ۶ سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں، جو میرے آس پاس هیں، سربلند کیا جاؤنگا[l]؛ میں اُس کے خیمے میں خوشي کي قربانیاں کرونگا؛ میں گاؤنگا، هاں، میں خداوند کي مدح سرائي کرونگا۔ ۷ ای خداوند، جب میں بلند آواز سے چلاؤں، تو تو سن لے، اور مجھه پر رحم کر، اور مجھے جواب دے۔ ۸ جب تو نے فرمایا هی، که میرے ||دیدار کے طالب هو[m]، تب میرا دل بول اُٹھا، ای خداوند، میں تیرے دیدار کا طالب هوں۔ ۹ مجھه سے روپوش مت هو[n]، اور غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر؛ که تو سدا میرا مددگار هوا هی؛ مجھه کو ترک نه کر، اور مجھه کو چھوڑ مت دے، ای میرے نجات دینیوالے خدا۔ ۱۰ کیونکه میرے باپ، اور میري ما مجھه کو چھوڑ گئے، پر خداوند ||میري پرورش کریگا[o]۔ ۱۱ ای خداوند، مجھه کو اپني راہ بتا، اور میرے دشمنوں کے سبب مجھے اُس راہ پر، جو برابر[p] هی، لے چل۔ ۱۲ میرے دشمنوں کي مرضي پر مجھے مت چھوڑ[q]؛ کیونکه جھوٹھے گواہ اور وے جو ظلم کي سانس لیتے هیں[r]، مجھه پر برپا هوئے هیں[s]۔ ۱۳ اگر مجھے اِعتقاد نه هوتا، که میں ||زندگي کي زمین میں[t] خداوند کي نعمت دیکھونگا، تو میں بےحواس هو جاتا۔ ۱۴ خداوند کي اِنتظاري کر، اور مضبوط رہ: وہ تیرے دل کو تقویت دیگا؛ میں پھر کهتا هوں، که خداوند کا منتظر رہ[u]۔

[g] زبور ۶۵: ۴ لوقا ۲: ۳۷
[h] زبور ۹۰: ۱۷
[i] زبور ۳۱: ۲۰ اور ۸۳: ۳ اور ۹۱: ۱ یسع ۴: ۶
[k] زبور ۴۰: ۲
[l] زبور ۳: ۳
|| عبراني میں، چهرے کے۔
[m] زبور ۲۴: ۶ اور ۱۰۵: ۴
[n] زبور ۶۹: ۱۷ اور ۱۴۳: ۷
|| عبراني میں، مجھه کو فراهم کریگا۔
[o] یسع ۴۰: ۱۱ یسع ۴۹: ۱۵
[p] زبور ۲۵: ۴ اور ۸۶: ۱۱ اور ۱۱۹: ۳۳
[q] زبور ۳۵: ۲۵
[r] ۱ سمو ۲۲: ۹ ۲ سمو ۱۶: ۷، ۸
[s] زبور ۳۵: ۱۱ اعم ۹: ۱
|| عبراني میں، زندوں کي۔
[t] زبور ۵۶: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹ اور ۱۴۲: ۵ یسع ۱۱: ۱۹ حزق ۲۶: ۲۰
[u] زبور ۳۱: ۲۴ اور ۶۲: ۱، ۵ اور ۱۳۰: ۵ یسع ۲۵: ۹ حبق ۲: ۳

۲۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے دشمنوں کي مخالفت میں گڑگڑا کر دعا مانگتا۔ ۶ خدا کي شکرگذاري کرتا۔ ۹ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا۔

داؤد کا زبور۔

میں تجھے پکارتا هوں، ای خداوند، میري چٹان؛ مجھه سے خاموشي مت کر[a]؛ نه هووے، که اگر تو مجھه سے خاموشي کرے، تو میں اُن سا هو جاؤں، جو گڑھے میں گرنیوالے هیں[b]۔ ۲ جب میں تیرے آگے چلاؤں، اور تیري مقدس اِلهامگاہ کي طرف[c] اپنے هاتھه اُٹھاؤں[d]، تو تو میري منتوں کي آواز سن لے۔ ۳ اُن شریروں اور بدکرداروں کے ساتھه، جو اپنے همسایوں سے سلامتي کي باتیں کرتے هیں، اور اُن کے دلوں میں شر هی[e]، مجھه کو شامل کرکے مت نکال[f]۔ ۴ جیسے اُن کے اعمال، اور جیسے اُن کے برے فعل هیں، اُن کو عوض دے[g]؛ جیسا اُن کے هاتھوں نے کیا هی، ویسا هي اُن سے کر؛ اُن کا بدلا اُن کو دے۔ ۵ اِس لیئے که وے خداوند کے کاموں اور اُس کے هاتھوں کي کاریگري کي طرف دھیان نهیں کرتے[h]؛ وہ اُنھیں ڈھاویگا، اور نه بناویگا۔ ۶ خداوند مبارک هی، که اُس نے میري منت کي آواز سني هی۔ ۷ خداوند میرا زور، اور میري سپر هی[i]؛ میرے دل نے اُس پر توکل کیا هی، اور مجھے اُس کي پشتي هی[k]: سو میرا دل شدت سے خوش هی؛ میں گیت گا کے اُس کي مدح کرونگا۔ ۸ خداوند ||اُن کي توانائي هی، اور وہ اپنے مسیح کے لیئے محکم قلعه هی[l]۔ ۹ اپنے لوگوں کو نجات بخش، اور اپني میراث میں[m] برکت دے؛ اُن کي رعایت کر، اور اُنھیں همیشه تک سرفراز رکھه[n]۔

[a] زبور ۸۳: ۱
[b] زبور ۸۸: ۴ اور ۱۴۳: ۷
[c] زبور ۱۳۸: ۲
[d] ۱ سلا ۶: ۲۲، ۲۳ اور ۸: ۲۸، ۲۹ زبور ۵: ۷
[e] زبور ۱۲: ۲ اور ۵۵: ۲۱ اور ۶۲: ۴ یرم ۹: ۸
[f] زبور ۲۶: ۹
[g] ۲ تمط ۴: ۱۴ مکاش ۱۸: ۶
[h] ایوب ۳۴: ۲۷ یسع ۵: ۱۲
[i] زبور ۱۸: ۲
[k] زبور ۱۳: ۵ اور ۲۲: ۴
|| یا، اُس کي توانائي۔
[l] زبور ۲۰: ۶
[m] اِست ۹: ۲۹ ۱ سلا ۸: ۵۱، ۵۳
[n] عز ۱: ۴

۲۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد رئیسوں کو اُبھارتا، که وے خدا کي بڑائي کریں، ۳ اُس کي عجیب قدرت کے لحاظ سے، ۱۱ اور خاص و عام کي پروردگاري کے سبب۔

داؤد کا زبور۔

خداوند کي نسبت سے جانو، ای ||قدرتوالو، خداوند کي نسبت سے جلال اور قدرت جانو[a]۔ ۲ خداوند کي نسبت

|| عبراني میں، بني قادر۔
[a] ۱ توا ۱۶: ۲۸، ۲۹ زبور ۹۶: ۷، ۸، ۹

سے جلال اُسکے نام کے لائق مان لو؛ ||حسن تقدس سے[b] خداوند کو سجدہ کرو۔ ۳ خداوند کی آواز پانیوں پر ھی؛ جلال والا خدا گرجتا ھی[c]؛ خداوند بڑے پانیوں پر ھی۔ ۴ خداوند کی آواز زورآور ھی؛ خداوند کی آواز جلال‌والی ھی۔ ۵ خداوند کی آواز دیوداروں کو توڑتی ھی، بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں کو[d] بھی توڑتا ھی۔ ۶ وہ اُن کو بچھڑوں کی مانند کداتا ھی[e]؛ اور لبنان اور سریون[f] کو جوان ||بھینسے کی مانند۔ ۷ خداوند کی آواز آگ کے شعلوں کو چیرتی ھی۔ ۸ خداوند کی آواز دشت کو لرزاتی ھی؛ خداوند دشت قادس کو[g] بھی لرزاتا ھی۔ ۹ خداوند کی آواز سے ھرنیوں کے پیٹ گرتے ھیں[h]، اور وہ جنگلوں کو صاف کر دیتی ھی؛ اُس کی ھیکل میں سب کوئی کہتا ھی کہ اُس کا جلال ھو۔ ۱۰ خداوند طوفان پر بیٹھا ھی[i]؛ بلکہ خداوند ہمیشہ کے لیئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ھی[k]۔ ۱۱ خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشتا ھی[l]؛ خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت دیتا ھی۔

|| یا، اُس کی ھیکل جلیل میں۔
[b] ۲ توا ۲۰: ۲۱
[c] ایوب ۳۷: ۴، ۵
[d] یسع ۲: ۱۳
[e] زبور ۱۱۴: ۴
[f] اِستہ ۳: ۹
|| یا، گینڈے۔
[g] گنتی ۱۳: ۲۶
[h] ایوب ۳۹: ۱، ۲، ۳
[i] پید ۶: ۱۷ ایوب ۳۸: ۸، ۲۵
[k] زبور ۱۰: ۱۶
[l] زبور ۲۸: ۸

۳۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنی رھائی کے باعث خدا کا شکر کرتا۔ ۴ آپ احسان مانکے کہ خدا نے اُس پر مہربانی کی تھی، اوروں کو اُبھارتا کہ وے بھی اُس کا شکر کریں۔

داؤد کا زبور، جو گھر کے مخصوص کرنے کے وقت* گایا جاوے۔

ای خداوند، میں تیری تعظیم کرونگا؛ کیونکہ تو نے مُجھہ کو سرفراز کیا[a]، اور میرے دشمنوں کو مجھہ پر خوش ھونے نہ دیا[b]۔ ۲ ای خداوند، میرے خدا، میں نے تجھے پکارا، اور تو نے مُجھے چنگا کیا[c]۔ ۳ ای خداوند، تو میری جان کو پاتال سے نکال کے اُوپر لایا[d]؛ اُن میں سے، جو گڑھے میں گرتے ھیں، تو نے میری ھی جان بخشی کی[e]۔ ۴ ای خداوند کے مقدس لوگو، اُس کے لیئے گاؤ، اور اُس کی قدوسی کی یادگاری میں شکر کرو[f]۔

* اِستہ ۲۰: ۵ ۲ سمو ۵: ۱۱ اور ۶: ۲۰
[a] زبور ۲۸: ۹
[b] زبور ۲۵: ۲ اور ۳۵: ۱۹، ۲۴
[c] زبور ۶: ۲ اور ۱۰۳: ۳
[d] زبور ۸۶: ۱۳
[e] زبور ۲۸: ۱
[f] ۱ توا ۱۶: ۴ زبور ۹۷: ۱۲

۵ کہ اُس کا غصہ ایک دم کا ھی[g]، اور اُس کے کرم میں زندگانی ھی[h]؛ رونا شام کو ھووے، پر صبح کو گانے کی نوبت ھوگی[i]۔ ۶ میں نے اپنے چین کے وقت کہا، مجھ کو کبھی جنبش نہ ھوگی[k]۔ ۷ ای خداوند، تو نے اپنی مہربانی سے میرے پہاڑ کو خوب قایم کیا؛ تو نے اپنا منہہ چھپایا، اور میں گھبرایا[l]۔ ۸ میں تیرے آگے، ای خداوند، چلایا: اور میں نے خداوند سے فضل مانگا۔ ۹ میرے خون میں کیا فائدہ ھی، جو میں گڑھے میں گروں؟ کیا خاک تیرا شکر کریگی[m]؟ کیا وہ تیری وفا کو بیان کریگی؟ ۱۰ سن، ای خداوند، اور مجھ پر فضل کر؛ ای خداوند، تو میرا مددگار ھو۔ ۱۱ تو نے میرے واسطے میرے ماتم کو ناچنے سے بدل دیا؛ تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا، اور میری کمر میں خوشی کا پٹکا باندھا[n]۔ ۱۲ اِتنے لیئے کہ ||میری شوکت تیری مدح اور ثنا گاوے، اور خاموش نہ رھے۔ ای خداوند میرے خدا، میں ابد تک تیرا شکر کرتا رھونگا۔

[g] زبور ۱۰۳: ۹ یسع ۲۶: ۲۰ اور ۵۴: ۷، ۸ ۲ قرن ۴: ۱۷
[h] زبور ۶۳: ۳
[i] زبور ۱۲۶: ۵
[k] ایوب ۲۹: ۱۸
[l] زبور ۱۰۴: ۲۹
[m] زبور ۶: ۵ اور ۸۸: ۱۱ اور ۱۱۵: ۱۷ اور ۱۱۸: ۱۷ یسع ۳۸: ۱۸
[n] ۲ سمو ۶: ۱۴ یسع ۶۱: ۳ یرم ۳۱: ۴
|| یعنی، میری زبان، یا، میری جان۔ دیکھو پید ۴۹: ۶

۳۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تئیں خدا پر چھوڑکے اُسکی مدد مانگتا۔ ۷ اُسکی رحمت کے سبب خوش‌وقت ھوتا۔ ۹ اپنی مصیبت کی بابت دعا مانگتا۔ ۱۹ خدا کے کرم و فضل کے سبب، اُس کی ستایش کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

ای خداوند، میرا توکل تجھ پر ھی[a]؛ مجھ کو کدھی شرمندہ ھونے نہ دے؛ مجھے اپنی صداقت سے چھڑا[b]۔ ۲ اپنے کان میری طرف جھکا[c]، اور جلد مجھے رھائی دے؛ تو میرے لیئے مضبوط چٹان، اور میرے بچاو کے لیئے ایک محکم قلعہ ھو۔ ۳ کہ تو ھی میری چٹان اور میرا گڑھ ھی[d]: پس تو اپنے نام کے لیئے[e] میری رھبری، اور میری رھنمائی کر۔ ۴ مجھے اُس جال سے، جو اُنھوں نے چھپا کے میرے لیئے بچھایا ھی، نکال، کہ تو ھی میرا زور ھی۔ ۵ میں اپنی روح کو تیرے ہاتھ میں سونپتا ھوں[f]؛ ای

زبور ۱۶: ۱ اور ۵۲: ۸
[a] زبور ۲۲: ۵ اور ۲۵: ۲ اور ۷۱: ۱ یسع ۴۹: ۲۳
[b] زبور ۱۴۳: ۱
[c] زبور ۷۱: ۲
[d] زبور ۱۸: ۲
[e] زبور ۲۳: ۳ اور ۲۵: ۱۱
[f] لوقا ۲۳: ۴۶ اعم ۷: ۵۹

خداوند، سچائي کے خدا، تو نے مجھے مخلصي دي ھی۔ ۶ میں اُن سے عداوت رکھتا ھوں، جو دروغ بطلانوں کي نگہداري کرتے ھیں[g]؛ مگر میں جو ھوں، سو خداوند پر میرا توکل ھی۔ ۷ میں تیري رحمت پر شاداں اور شادمان ھونگا، کہ تو نے میرے دکھ پر نگاہ کي؛ تو نے میري جان کي سختیوں کو پہچان لیا[h]؛ ۸ اور مجھ کو میرے دشمن کے ھاتھ میں حوالے نہ کر دیا[i]؛ تو نے کشادہ جگہہ میں میرا پانو کھڑا کیا[k]۔ ۹ ای خداوند، مجھ پر شفقت کر، کہ میں تنگ‌حال ھوں؛ میري آنکھیں غم سے جاتي رھیں[l]، بلکہ میري جان اور میرا پیٹ بھي۔ ۱۰ کہ میري زندگاني غم میں فنا ھوئي، اور میري عمر کراھنے میں؛ میري قوت میري برائي سے گھٹ چلي، اور میري ھڈیاں خشک ھو گئیں[m]۔ ۱۱ میں اپنے سب دشمنوں کے سامھنے[n] ایک ننگ تھا، خصوصاً ھمسایوں کے نزدیک[o]، اور اپنے جان‌پہچانوں کے پاس عبرت؛ جو مجھ کو راہ پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگتے ھیں[p]۔ ۱۲ میں اُس آدمي کے مانند، جو مر جاوے، اور کوئي اُسے یاد نہ کرے، فراموش ھو گیا ھوں[q]: میں ٹوٹے ھوئے باسن کي مانند ھوں۔ ۱۳ کہ میں نے بہتوں کي تہمتیں سنیں[r]؛ ھر طرف سے خوف ھوتا[s]، کہ وے آپس میں میرے برخلاف ھوکے مشورت کرتے[t]، بلکہ میري جان مارنے پر منصوبہ باندھتے ھیں۔ ۱۴ پر، ای خداوند، میں تجھ پر توکل کرتا؛ میں کہتا ھوں، تو میرا خدا ھی۔ ۱۵ میري اوقات تیرے ھاتھ میں ھیں؛ مجھ کو میرے دشمنوں کے ھاتھ سے رھائي دے، اور اُن سے جو میرے پیچھے پڑے ھیں۔ ۱۶ اپنے چہرے کو اپنے بندے پر چمکا[u]؛ اپني رحمت سے مجھے بچا۔ ۱۷ ای خداوند، مجھے شرمندہ ھونے نہ دے[x]، کیونکہ میں تجھے پکارتا ھوں: بلکہ شریر ھي شرمندہ ھوں، اور وے گور میں چپ‌چاپ پڑے رھیں[y]۔ ۱۸ جھوٹھے لبوں کو خاموش کر[z]، جن سے گستاخي اور حقارت کي سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتي ھیں[a]۔ ۱۹ واہ، کیا ھي بڑا تیرا اِحسان ھی، جو تو اپنے ڈرنےوالوں کے لیئے چھپا رکھتا ھی[b]، اور اُن پر، جن کا توکل تجھ پر ھی، بني آدم کے سامھنے ظاھر کرتا ھی! ۲۰ تو ھي اُنھیں آدمیوں کي بندشوں سے اپني حضوري کے پردے میں چھپاتا ھی[c]: تو ھي اُنھیں زبانوں کے جھگڑے سے[d] اپنے خیمے میں پوشیدہ کرتا ھی۔ ۲۱ خداوند مبارک ھی، کہ اُس نے مُحکم شہر میں[e] اپني عجیب مہرباني مُجھ کو دکھلائي[f]۔ ۲۲ میں نے گھبراکے کہا[g]، کہ میں تیري نظروں ||سے دور پھینکا گیا[h]؛ باوجود اُس کے جب میں تیرے آگے چلایا، تو تو نے میري منت کي آواز سن لي۔ ۲۳ ای خداوند کے سارے مقدس لوگو، اُس سے محبت رکھو[i]؛ کہ خداوند دینداروں کا نگہبان ھی، اور غرور کرنیوالوں کو بے‌طرح بدلا دیتا ھی۔ ۲۴ ای لوگو، جو خداوند سے اُمید رکھتے ھو، تم سب زور پکڑو[k]؛ کہ وہ تمھارے دلوں کو مضبوطي بخشیگا۔

۳۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ اُسي کي حقیقي خوشي ھی جس کے گناہ معاف ھوئے۔ ۳ گناھوں کے اِقرار سے دلي آرام ھوتا۔ ۸ خدا کے وعدے خوشي بڑھاتے ھیں۔

||مشکیل داؤد۔

مبارک ھی وہ جس کا گناہ بخشا گیا، اور خطا ڈھانپي گئي[a]۔ ۲ مبارک ھي وہ آدمي، جس کے گناھوں کو خداوند حساب میں نہیں لاتا[b]، اور جس کے دل میں دغا نہیں[c]۔ ۳ جب میں چپ رھا، تو میري ھڈیاں سارے دن کراھتے کراھتے گل گئیں۔ ۴ کیونکہ تیرا ھاتھ رات دن مجھ پر بھاري تھا[d]؛ میري تراوت گرمیوں کي خوشکي سے مبدل ھوئي۔ سلاہ۔ ۵ میں نے تجھ پاس

g یونہ ۲: ۸
h یوح ۱۰: ۲۷
i اِست ۳۲: ۳۰؛ ۱ سم ۱۷: ۴۶؛ اور ۲۳: ۱۸
k زبور ۴: ۱؛ اور ۱۸: ۱۹
l زبور ۶: ۷
m زبور ۳۲: ۳؛ اور ۱۰۲: ۳
n زبور ۴۱: ۸؛ یسع ۵۳: ۴
o ایوب ۱۹: ۱۳؛ زبور ۳۸: ۱۱؛ اور ۸۸: ۸، ۱۸
p زبور ۶۴: ۸
q زبور ۸۸: ۴، ۵
r یرم ۲۰: ۱۰
s یرم ۶: ۲۵؛ اور ۲۰: ۳؛ نوحہ ۲: ۲۲
t متي ۲۷: ۱
u گن ۶: ۲۵، ۲۶؛ زبور ۴: ۶؛ اور ۶۷: ۱
x زبور ۲۵: ۲
y ۱ سم ۲: ۹؛ زبور ۱۱۵: ۱۷
z زبور ۱۲: ۳
a ۱ سم ۲: ۳؛ زبور ۹۴: ۴؛ یہود ۱۵
b یسع ۶۴: ۴؛ ۱ قرن ۲: ۹
c زبور ۲۷: ۵؛ اور ۳۲: ۷
d ایوب ۵: ۲۱
e ۱ سم ۲۳: ۷
f زبور ۱۷: ۷
g ۱ سم ۲۳: ۲۶؛ زبور ۱۱۶: ۱۱
|| عبراني میں، کے سامھنے سے کاٹ ڈالا گیا۔
h یسع ۳۸: ۱۱، ۱۲؛ نوحہ ۳: ۵۴؛ یونہ ۲: ۴
i زبور ۳۴: ۹
k زبور ۲۷: ۱۴
|| یا، داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لیئے۔
a زبور ۸۵: ۲؛ روم ۴: ۶، ۷، ۸
b ۲ قرن ۵: ۱۹
c یوح ۱: ۴۷
d ۱ سم ۵: ۶، ۱۱؛ ایوب ۳۳: ۷؛ زبور ۳۸: ۲

اپنے گناہ کا اِقرار کیا، اور میں نے اپني بدکاري نہیں چھپائي۔ میں نے کہا، میں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اِقرار کرونگا: سو تو نے میري بدذاتي کے گناہ کو بخش دیا[e]۔ سلاہ۔ ۶ اِسي لیئے ہر ایک جو دیندار ہی، اُس وقت، جس میں تو مل سکتا ہی[f] تجھہ سے دعا مانگیگا[g]؛ یقیناً جو بڑے پانیوں کے سیلاب آویں، وے اُسے نہ پہنچینگے۔ ۷ تو میرے چھپنے کا مکان ہی[h]؛ تو مُجھے دکھوں سے بچاتا ہی؛ نجات کے گیتوں سے تو مُجھے گھیرتا ہی[i]۔ سلاہ۔ ۸ میں تجھے تعلیم دونگا، اور اُس راہ میں، جس میں تو چلیگا، تجھے سکھلاؤنگا: تیري رہنمائي کے لیئے میں اپني آنکھہ تجھہ پر لگاؤنگا۔ ۹ تم گھوڑوں اور خچروں کي مانند مت ہو[k]، کہ اُن کو سمجھہ نہیں[l]، اور اُن کا منھہ لگام اور باگ کے سرانجام سے بند کرنا ہی، نہ ہووے، کہ وے تجھہ تک آویں۔ ۱۰ شریر پر بہت سي مصیبتیں ہیں[m]؛ پر وہ جس کا بھروسا خداوند پر ہی، رحمت سے گھیرا جاتا ہی[n]۔ ۱۱ اي صادقو، خداوند کے سبب خوش ہو، اور شادماني کرو[o]؛ اور تم سب، جو راستدل ہو، خوشي سے چلاؤ۔

۳۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کي ستایش کرنا فرض معلوم ہوتا ہی بلحاظ اُس کے کرم و فضل کے، ۶ پھر اُسکي قدرت کے، ۱۲ اور پھر اُسکي پروردگاري کے۔ ۲۰ خدا پر بھروسا رکھنا بھلا ہی۔

اي صادقو، خداوند کے سبب خوشي کرو[a]، کہ حمد کرنا سیدھے لوگوں کو سجتا ہی[b]۔ ۲ بربط چھیڑتے ہوئے خداوند کي ستائش کرو، اور دس تار کا بین بجاکے اُس کي مدح سرائي کرو[c]۔ ۳ اُس کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ[d]؛ سگھڑائي سے بجا بجاکے، خوشي سے چلاؤ۔ ۴ کیونکہ خداوند کا کلام سیدھا ہی، اور اُس کے سارے کام وفا کے ساتھہ ہیں۔ ۵ وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ہی[e]؛ زمین خداوند کي رحمت سے معمور ہی[f]۔

۶ خداوند کے کلام سے آسمان بنے[g]، اور اُن کے سارے لشکر[h] اُسکے منھہ کے دم سے[i]۔ ۷ وہ دریا کا پاني تودے کے مانند جمع کرتا ہی[k]؛ وہ گہراپوں کو مخزنوں میں رکھہ چھوڑتا ہی۔ ۸ ساري زمین خداوند سے ڈرتي رہے، اور جہان کي ساري آبادي اُس کا خوف مانے۔ ۹ کہ اُس نے کہا، اور وہ ہو گیا[l]؛ اُس نے فرمایا، اور وہ برپا ہوا۔ ۱۰ خداوند قوموں کي مشورتوں کو ناچیز کرتا ہی[m]؛ وہ لوگوں کے منصوبوں کو باطل کر دیتا ہی۔ ۱۱ خداوند کي مشورت ابد تک ثابت رہیگي[n]؛ اُس کے دل کے منصوبے پشت در پشت جاري ہونگے۔ ۱۲ خوش‌حال ہی وہ قوم، جس کا خدا خداوند ہی[o]، اور وے لوگ، جنھیں اُس نے پسند کرکے اپني میراث کیا[p]۔ ۱۳ خداوند آسمان پر سے دیکھتا ہی؛ وہ سارے بني آدم پر نگاہ کرتا ہی[q]۔ ۱۴ وہ اپني سکونت کے مقام سے زمین کے سب باشندوں کو تاکتا ہی۔ ۱۵ اُن کے دلوں کا یکساں کرنیوالا وهي ہی؛ وہ اُن کے سارے عملوں کا ٹھیک جانچنیوالا ہی[r]۔ ۱۶ کوئي بادشاہ نہیں، جو اپنے لشکر کي فراواني سے رہائي پاوے؛ کوئي پہلوان اپنے زور کي کثرت سے نجات نہیں پاتا[s]۔ ۱۷ بچ نکلنے کے لیئے گھوڑے سے کام نہیں چلتا[t]؛ وہ اپنے بڑے زور سے کسي کو بچا نہیں سکتا۔ ۱۸ دیکھو، خداوند کي آنکھہ اُن پر ہی[u]، جو اُس سے ڈرتے ہیں[x]، اور اُن پر، جو اُس کي رحمت کے اُمیدوار ہیں؛ ۱۹ تاکہ اُن کي جانوں کو موت سے چھڑاوے، اور اُنھیں کال میں جیتا رکھے[y]۔ ۲۰ ہماري جانوں کو خداوند کا اِنتظار ہی[z]؛ وهي ہمارا چارہ اور ہماري سپر ہی[a]۔ ۲۱ ہمارا دل اُسي سے خوش ہی[b]، کہ ہم اُس کے مقدس نام پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ۲۲ اي خداوند، جیسے ہمیں تجھہ پر توکل ہی، ویسے هي تیري رحمت ہم پر ہووے۔

[e] امثا ۲۸: ۱۳ یسع ۶۵: ۲۴ لوقا ۱۵: ۱۸، ۲۱ وغیرہ۔ ۱ یوح ۱: ۹ [f] یسع ۵۵: ۶ یوح ۷: ۳۴ [g] ۱ تمط ۱: ۱۶ [h] زبور ۹: ۹ اور ۲۷: ۵ اور ۳۱: ۲۰ اور ۱۱۹: ۱۱۴ [i] خر ۱۵: ۱ قاض ۵: ۱ ۲ سمو ۲۲: ۱ [k] امثا ۲۶: ۳ یعق ۳: ۳ [l] ایوب ۳۵: ۱۱ [m] امثا ۱۳: ۲۱ روم ۲: ۹ [n] زبور ۳۲: ۸ اور ۸۴: ۱۲ امثا ۱۶: ۲۰ یرم ۱۷: ۷ [o] زبور ۶۴: ۱۰ اور ۶۸: ۳

[a] زبور ۳۲: ۱۱ اور ۹۷: ۱۲ [b] زبور ۱۴۷: ۱ [c] زبور ۹۲: ۳ اور ۱۴۴: ۹ [d] زبور ۹۶: ۱ اور ۹۸: ۱ اور ۱۴۴: ۹ اور ۱۴۹: ۱ یسع ۴۲: ۱۰ مکاش ۵: ۹ [e] زبور ۱۱: ۷ اور ۴۵: ۷ [f] زبور ۱۱۹

[g] پید ۱: ۶، عبر ۱۱: ۳ ۲ پطر ۳: ۵ [h] پید ۲: ۱ جہاں آسمان کي فوج ہی۔ [i] ایوب ۲۶: ۱۳ [k] پید ۱: ۹ ایوب ۲۶: ۱۰ اور ۳۸: ۸ [l] پید ۱: ۳ زبور ۱۴۸: ۵ [m] یسع ۸: ۱۰ اور ۱۹: ۳ [n] ایوب ۲۳: ۱۳ امثا ۱۹: ۲۱ یسع ۴۶: ۱۰ [o] زبور ۶۵: ۴ اور ۱۴۴: ۱۵ [p] خر ۱۹: ۵ اِستث ۷: ۶ [q] ۲ توا ۱۶: ۹ ایوب ۲۸: ۲۴ زبور ۱۱: ۴ اور ۱۴: ۲ امثا ۱۵: ۳ [r] ایوب ۳۴: ۲۱ یرم ۳۲: ۱۹ [s] زبور ۴۴: ۶ [t] زبور ۲۰: ۷ اور ۱۴۷: ۱۰ امثا ۲۱: ۳۱ [u] ایوب ۳۶: ۷ زبور ۳۴: ۱۵ ۱ پطر ۳: ۱۲ [x] زبور ۱۴۷: ۱۱ [y] ایوب ۵: ۲۰ زبور ۳۷: ۱۹ [z] زبور ۶۲: ۱، ۵ اور ۱۳۰: ۶ [a] زبور ۱۱۵: ۹، ۱۰، ۱۱ [b] زبور ۱۳: ۵ ذکر ۱۰: ۷ یوح ۱۶: ۲۲

۳۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا اور فایدہ پا کے غیروں سے نصیحت کرتا کہ وے بھي اُسکے نمونے پر عمل کریں. ۸ وے لوگ حقیقي خوشي رکھتے جو خدا پر اعتقاد رکھتے. ۱۱ لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خداترسي کریں. ۱۵ صادقوں کي خوشحالي.

داؤد کا زبور، اُس وقت کا، جس وقت اُس نے ||ابملک کے حضور اپني وضع بدلي؛ اُس نے اُسے نکال دیا، اور وہ چلا گیا.

میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا[a]؛ اُس کي ستایش سدا میرے منہہ میں ہوگي. ۲ میري روح خداوند پر فخر کریگي[b]؛ غریب لوگ سنینگے اور خوش ہونگے[c]. ۳ میرے ساتھہ خدا کي بڑائي کرو[d]؛ ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں. ۴ میں نے خداوند کو ڈھونڈھا[e]؛ اُس نے میري سني، اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائي دي. ۵ اُنہوں نے اُس پر نظر کي، اور روشن ہو گئے؛ اور اُن کے منہہ شرمندہ نہ ہوئے. ۶ یہہ مسکین چلایا[f]، اور خداوند نے سنا، اور اُسے اُس کي ساري مُصیبتوں سے بچا لیا[g]. ۷ خداوند کا فرشتہ[h] اُن کي چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں، خیمہ کھڑا کرتا ہی[i]، اور اُنہیں بچاتا رہتا ہی. ۸ ارے، آؤ، چکھو، اور دیکھو، کہ خداوند مہربان ہی[k]؛ مبارک ہی وہ آدمي[l]، جس کا بھروسا اُس پر ہی. ۹ اي اُس کے مُقدس لوگو، خداوند سے ڈرو[m]؛ کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں، اُنہیں کچھہ کمي نہیں. ۱۰ شیرني کے بچے حاجتمند ہوتے، اور بھوکھے رہتے ہیں[n]؛ پر جو خداوند کے طالب ہیں، اُنہیں کسي نعمت کي کمي نہیں[o]. ۱۱ آؤ اي لڑکو، اور میري سنو؛ میں تمہیں خداترسي سکھلاؤنگا[p]. ۱۲ وہ کون اِنسان ہی، جو زندگي کا مُشتاق ہی، اور بڑي عمر چاہتا ہی، تا کہ بھلائي دیکھے[q]؟ ۱۳ اپني زبان کو بدي سے، اور ہونٹھوں کو دغا کي بات بولنے سے[r] باز رکھہ. ۱۴ بدي سے بھاگ، اور نیکي کر[s]؛ سلامتي کو ڈھونڈھہ، اور اُسي کا پیچھا کر[t]. ۱۵ خداوند کي آنکھیں صادقوں پر[u]، اور اُسکے کان اُنکي فریاد پر[x] ہیں. ۱۶ خداوند کا منہہ اُن کے برخلاف ہی[y] جو بدکردار ہیں، تاکہ اُن کي یادگاري زمین پر سے مٹا ڈالے[z]. ۱۷ صادق چلاتے ہیں، اور خداوند سنتا ہي، اور اُنہیں اُن کے سارے دکھوں سے رہائي دیتا ہی[a]. ۱۸ خداوند اُن کے نزدیک ہی[b]، جو شکستہدل ہیں[c]؛ اور اُن کو، جو خستہ جان ہیں، بچاتا ہی. ۱۹ صادق پر بہتسي مُصیبتیں ہوتي ہیں[d]؛ پھر خداوند اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہی[e]. ۲۰ وہ اُس کي ساري ہڈیوں کا نگہبان ہی؛ اُن میں سے ایک بھي ٹوٹنے نہیں پاتي[f]. ۲۱ بدي شریر کو ہلاک کریگي[g]؛ اور اُن پر بھي، جو صادق کے کینہ رکھنیوالے ہیں، اِلزام دیا جائیگا. ۲۲ خداوند اپنے بندوں کي جانوں کو مخلصي دیتا ہی[h]؛ اور اُن میں سے، جن کا توکل اُس پر ہی، کسي پر اِلزام نہ دیا جائیگا.

۳۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے لئے سلامتي اور اپنے دشمنوں کے لیئے پریشاني خدا سے مانگتا. ۱۱ اُن کي بدفعلي کے سبب اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا. ۲۲ اِس لحاظ سے خدا سے منت کرتا کہ وہ اُنہیں سزا دیوے.

داؤد کا زبور

اي خداوند، اُن سے، جو مُجھہ سے جھگڑتے ہیں، جھگڑ[a]؛ اور اُن سے، جو مجھہ سے لڑتے ہیں، لڑ[b]. ۲ سپر اور پھري پکڑ، اور میري کمک کے لیئے کھڑا ہو[c]. ۳ بھالا نکال، اور اُن کے سامھنے کي راہ کو، جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر؛ میري جان کو فرما، کہ تیري نجات میں ہوں. ۴ وے، جو میري جان کے خواہاں ہیں، خجل اور رسوا ہوں[d]؛ اور وے، جو میري تباہي کا منصوبہ باندھتے ہیں، ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں[e]. ۵ جیسے بھوسي ہوا کے آگے ہوتي ہی، ویسیہي وے ہوویں[f]؛ اور خداوند کا

||یا، اکیس، ۱ سمو ۲۱: ۱۳
[a] افس ۵: ۲۰ ۱ تسا ۵: ۱۸ ۲ تسا ۱: ۳ اور ۲: ۱۳
[b] یرم ۹: ۲۴ ۱ قرن ۱: ۳۱ ۲ قرن ۱۰: ۱۷
[c] زبور ۱۱۹: ۷۴ اور ۱۴۲: ۷
[d] زبور ۶۹: ۳۰ لوقا ۱: ۴۶
[e] متي ۷: ۷ لوقا ۱۱: ۹
[f] زبور ۳: ۴
[g] ۱۷، ۱۹ آیتیں
[h] ۲ سمو ۲۲: ۱
[i] دان ۶: ۲۲ عبر ۱: ۱۴ دیکھو پید ۳۲: ۱، ۲
[k] ۲ سلا ۶: ۱۷ ذکر ۹: ۸ ۱ پطر ۲: ۳
[l] زبور ۲: ۱۲
[m] زبور ۳۱: ۲۳
[n] ایوب ۴: ۱۰، ۱۱
[o] زبور ۸۴: ۱۱
[p] زبور ۳۲: ۸
[q] ۱ پطر ۳: ۱۰، ۱۱
[r] ۱ پطر ۲: ۲۲

[s] زبور ۳۷: ۲۷ یسعہ ۱: ۱۶، ۱۷
[t] روم ۱۲: ۱۸ عبر ۱۲: ۱۴
[u] ایوب ۳۶: ۷ زبور ۳۳: ۱۸ ۱ پطر ۳: ۱۲
[x] ۶، ۱۷ آیتیں
[y] احبا ۱۷: ۱۰ یرم ۴۴: ۱۱ عمو ۹: ۴
[z] امثا ۱۰: ۷
[a] ۶، ۱۵، ۱۹ آیتیں زبور ۱۴۵: ۱۹، ۲۰
[b] زبور ۱۴۵: ۱۸
[c] زبور ۵۱: ۱۷ یسعہ ۵۷: ۱۵ اور ۶۱: ۱ اور ۶۶: ۲
[d] امثا ۲۴: ۱۶ ۲ تمط ۳: ۱۱، ۱۲
[e] ۶، ۱۷ آیتیں
[f] یوحن ۱۹: ۳۶
[g] زبور ۹۴: ۲۳
[h] ۲ سمو ۴: ۹ ۱ سلا ۱: ۲۹ زبور ۷۱: ۲۳ اور ۱۰۳: ۴ نوحہ ۳: ۵۸

[a] زبور ۴۳: ۱ اور ۱۱۹: ۱۵۴ نوحہ ۳: ۵۸
[b] خر ۱۴: ۲۵
[c] یسعہ ۴۲: ۱۳
[d] ۲۶ آیت زبور ۴۰: ۱۴، ۱۵ اور ۷۰: ۲، ۳
[e] زبور ۱۲۹: ۵
[f] ایوب ۲۱: ۱۸ زبور ۱: ۴ اور ۸۳: ۱۳ یسعہ ۲۹: ۵ ہوس ۱۳: ۳

فرشتہ اُنہیں ڈھکیل دے۔ ٦ اُن کي راہ اندھیري اور پھسلني ہو[g]؛ خداوند کا فرشتہ اُنہیں رگیدے۔ ۷ کہ اُنہوں نے بیسبب میرے لیئے گڑھے میں اپنا جال چھپایا، اور ناحق میري جان کے لیئے ڈھک کھودا ہی[h]۔ ۸ اُس پر ناگہاني تباہي پڑے[i]، اور وہ اپنے جال میں جو اُس نے چھپایا آپ ہي پھنسے[k]، ہاں اُسي میں گرے کہ ہلاک ہووے۔ ۹ پر میرا جي خداوند میں خوشوقت ہوگا، اور اُس کي نجات سے شادماني کریگا[l]۔ ۱۰ میري ساري ہڈیاں کہینگي[m]، اَی خداوند، تجھہ سا کون ہی[n]، جو مسکین کو اُس کے ہاتھہ سے جو اُس سے زبردست ہي چھڑاتا؛ ہاں، مسکین اور مُحتاج کو اُس سے، جو اُنہیں غارت کرتا ہي؟ ۱۱ جھوٹھے گواہ اُٹھے ہیں[o]؛ وے مجھہ سے وے سوالات کرتے ہیں، جن سے میں آگاہ نہیں۔ ۱۲ وے نیکي کي عوض میں مجھہ سے بدي کرتے ہیں[p]؛ وے میري جان کو بےکس چھوڑتے ہیں۔ ۱۳ میں نے تو، جب وے بیمار تھے، ٹاٹ کا لباس پہنا، اور روزے رکھہ رکھکے اپنے جي کو بےآرام کیا[q]، اور میري دعا پلٹکے میرے سینے میں آتي تھي[r]۔ ۱۴ میں نے اُن سے وہ سلوک کیا، جو کوئي اپنے دوست اور بھائي سے کرتے؛ میں سر جھکاکر ایسا کڑھا، جیسے کوئي اپني ما کے لیئے غم کرے۔ ۱۵ پر وے میري مصیبت سے خوش ہوکے جمع ہو گئے؛ وے ذلیل لوگ[s] مجھہ پر فراہم ہوئے، جن سے میں بےخبر تھا؛ وے مجھے پھاڑتے[t]، اور باز نہ آتے۔ ۱٦ کمینوں کے ساتھہ، جو روٹي کے لیئے ٹھٹھا مارتے، اور مجھہ پر دانت کچکچاتے[u]۔ ۱۷ اَی خداوند، کب تک تو دیکھا کریگا[x]؟ اُن کي خرابیوں سے میري جان کو چھڑا؛ میري وحید کو[y] شیربچوں سے۔ ۱۸ میں بڑي جماعت میں تیرا شکر کرونگا[z]؛ میں لوگوں کي کثرت کے درمیان تیري ستایش کرونگا۔ ۱۹ وے جو ناحق میرے دشمن ہیں مجھہ پر خوشوقت نہ ہوں[a]؛ اور وے، جو بیسبب میرے بیري ہیں[b]، مجھہ پر پلک نہ ماریں[c]۔ ۲۰ کیونکہ وے سلامتي کي بات نہیں کرتے؛ بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر، مکر کے منصوبے باندھتے ہیں۔ ۲۱ اور اُنہوں نے مجھہ پر اپنا منہہ پسارا ہی[d]، اور کہتے ہیں، آہا، ہا، ہا[e]، ہماري آنکھوں نے یہہ دیکھا۔ ۲۲ اَی خداوند تو یہہ دیکھتا ہی[f]؛ خاموشي مت کر[g]؛ اَی خداوند مُجھہ سے مت دور رہ[h]۔ ۲۳ اَی میرے خدا، اَی میرے رب، اُٹھہ، اور میرے اِنصاف کے لیئے اور میرے فیصلے کے لیئے جاگ[i]۔ ۲۴ اَی خداوند، میرے خدا، اپني صداقت کے مُطابق[k] میرا اِنصاف کر[l]، اور اُنہیں مُجھہ پر خوش‌وقت نہ ہونے دے[m]۔ ۲۵ وے اپنے دلوں میں کہنے نہ پاویں، واچھڑے، یہي ہم چاہتے تھے[n]: اور وے نہ کہیں، کہ ہم اُسے چٹ کر گئے[o]۔ ۲٦ وے، جو میري برائي سے خوش ہوتے ہیں، شرمندہ اور رسوا ہوویں[p]؛ جو میري دشمني پر پھولتے ہیں[q]، شرمندگي اور رسوائي کا لباس پہنیں[r]۔ ۲۷ وے، جو میري نیکنامي کے مشتاق ہیں، خوشي سے چلاویں، اور شادمان ہوں[s]، اور سدا کہا کریں، کہ وہ بڑا خداوند ہی[t]، جو اپنے بندے کي سلامتي کو چاہتا ہی[u]۔ ۲۸ اور میري زبان تیري صداقت اور تیري ستایش کي بات تمام دن کہتي رہیگي[x]۔

۳٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شریروں کا نہایت برا حال ہوتا۔ ۵ خدا کي رحمت کہ کیسي خوب ہي۔ ۱۰ داؤد خدا کے لوگوں کے لیئے دعا مانگتا کہ اُن پر مہرباني ہو۔

سردار مغني کے لیئے، خداوند کے بندے داؤد کا زبور۔

بدکار کي شرارت کي کہاوت میرے دل کے اندر ہي، کہ خدا کا خوف اُس کي

g زبور ۷۳: ۱۸ یرہ ۲۳: ۱۲
h زبور ۹: ۱۵
i ۱ تسا ۵: ۳
k زبور ۷: ۱۵، ۱٦ اور ۵۷: ٦ اور ۱۴۱: ۹، ۱۰ امثا ۵: ۲۲
l زبور ۱۳: ۵
m دیکھو زبور ۵۱: ۸
n خر ۱۵: ۱۱ زبور ۷۱: ۱۹
o زبور ۲۷: ۱۲
p زبور ۳۸: ۲۰ اور ۱۰۹: ۳، ۴، ۵ یرہ ۱۸: ۲۰ یوح ۱۰: ۳۲
q ایوب ۳۰: ۲۵ زبور ٦۹: ۱۰، ۱۱
r متي ۱۰: ۱۳ لوقا ۱۰: ٦
s ایوب ۳۰: ۱، ۸، ۱۲
t ایوب ۱٦: ۹
u ایوب ۱٦: ۹ زبور ۳۷: ۱۲ نوحہ ۲: ۱٦
x حبق ۱: ۱۳
y زبور ۲۲: ۲۰
z زبور ۲۲: ۲۵، ۳۱ اور ۴۰: ۹، ۱۰ اور ۱۱۱: ۱

a زبور ۱۳: ۴ اور ۲۵: ۲ اور ۳۸: ۱٦
b زبور ٦۹: ۴ اور ۱۰۹: ۳ اور ۱۱۹: ۱٦۱ نوحہ ۳: ۵۲ یوح ۱۵: ۲۵
c ایوب ۱۵: ۱۲ امثا ٦: ۱۳ اور ۱۰: ۱۰
d زبور ۲۲: ۱۳
e زبور ۴۰: ۱۵ اور ۵۴: ۷ اور ۷۰: ۳
f خر ۳: ۷ اعم ۷: ۳۴
g زبور ۲۸: ۱ اور ۸۳: ۱
h زبور ۱۰: ۱ اور ۲۲: ۱۱، ۱۹ اور ۳۸: ۲۱ اور ۷۱: ۱۲
i زبور ۴۴: ۲۳ اور ۸۰: ۲
k ۲ تسا ۱: ٦
l زبور ۲٦: ۱
m ۱۹ آیت
n زبور ۲۷: ۱۲ اور ۷۰: ۳ اور ۱۴۰: ۸
o نوحہ ۲: ۱٦
p ۴ آیت
q زبور ۴۰: ۱۴
زبور [illegible]
r زبور ۱۰۹: ۲۹ اور ۱۳۲: ۱۸
s روم ۱۲: ۱۵ ۱ قرن ۱۲: ۲٦
t زبور ۷۰: ۴
u زبور ۱۴۹: ۴
x زبور ۵۰: ۱۵ اور ۵۱: ۱۴ اور ۷۱: ۲۴

آنکھوں کے آگے نہیں[a]. ۲ کیونکه وہ اپني نظر میں آپ کو بهلا تهہراکے اپنے تئیں ورغلانتا هی، که میري برائي فاش نه هوگي اور مکروہ جاني نه جائیگي[b]. ۳ اُس کے منہه کي باتیں بدي اور فریب[c] هیں؛ وہ دانشمندي اور نیکي کو ترک کرتا هي[d]. ۴ وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے ||بدي کے منصوبے باندهتا هی[e]؛ وہ ایسي راہ میں[f] جو اچهي نہیں کهڑا هوکے رهتا هی؛ وہ برائي سے نفرت نہیں کهاتا. ۵ اى خداوند، آسمانوں میں تیري رحمت هی[g]، اور تیري وفاداري بدلیوں تک پہنچي هی. ۶ تیري صداقت ||بڑے پهاڑوں کے مانند هی؛ تیري عدالتیں بهي ایک بڑا گهراؤ هیں[h]؛ اى خداوند، تو اِنسان اور حیوان کا پروردگار هی[i]. ۷ اى خدا، تیري مهرباني کیا هي عزیز هی[k]! اِس لیئے بني آدم تیرے پروں کے سایه تلے آکے پناہ لیتے هیں[l]. ۸ وے تیرے گهر کي چکنائي کهانے سے سیر هووینگے[m]، اور تو اپني عشرتوں کے دریا سے اُنهیں سیراب کریگا[n]. ۹ که زندگي کا چشمه تیرے کنے هی[o]؛ هم تیري روشني میں شامل هوکے روشني دیکهینگے[p]. ۱۰ تو اپنے پہچانِنیوالوں[q] پر اپني رحمت کو بڑها، اور اُن پر، جن کے دل سیدهے هیں[r]، اپني صداقت کو. ۱۱ گهمنڈ کرنیوالوں کا پانوں مجهه پر نه پڑے؛ اور نه شریر کا هاتهه مجهے خارج کردے. ۱۲ بدکار وهاں گرے هوئے هیں؛ وے ڈهکیلے گئے هیں، اور پهر نه اُٹهه سکینگے[s].

زبور ۳۷

اِس بیان میں، که ۱ داؤد راستبازوں کا حال شریروں کے حال سے ملاکے سب کو اُبهارتا که صبر کریں اور خدا پر بهروسا رکهیں.

داؤد کا زبور.

بدکاروں کے سبب تو مت کڑهه؛ برے کام کرنیوالوں سے تو حسد نه کر[a]. ۲ که وے جلدي گهاس کے مانند کاٹ ڈالے جائینگے، اور هرے سبزے کي طرح مُرجهاوینگے[b]. ۳ خداوند پر توکل رکهه، اور نیکي کر؛ تو سرزمین میں زندگاني بسر کر، اور دیانتداري پر چرا کر. ۴ خداوند کي یاد میں مسرور رہ[c]، که وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا. ۵ اپني راہ خداوند پر چهوڑ دے[d]؛ اُس پر توکل کر؛ وہ خود بنا لیگا. ۶ وہ تیري صداقت کو نور کي طرح ظاهر کریگا[e]، اور تیري عدالت کو دو پهر کي سي روشني بخشیگا. ۷ خداوند کي طرف چپکے رجوع هو[f]، اور اُس کے اِنتظار میں تهہرا رہ[g]؛ اُس شخص کے سبب سے، جو اپني راہ میں کامیاب هوتا هی، اور برے منصوبے باندهتا هی، مت کڑهه[h]. ۸ غصه کرنے سے باز آ، اور غضب کو ترک کر: اپنے تئیں مت اُسکا، ایسا نه هوکه تو شرارت میں گرے[i]. ۹ که بدکار کاٹ ڈالے جائینگے[k]؛ لیکن وے، جو خداوند کے مُنتظر هیں، زمین کو میراث میں لینگے[l]. ۱۰ که ایک تهوڑي سي مدت هی، که شریر نه هوگا[m]؛ تو غور کرکے اُسکا مکان ڈهونڈهیگا، اور وہ نه هوگا[n]. ۱۱ لیکن وے جو حلیم هیں، زمین کے وارث هونگے[o]، اور بهت سي راحت پاکے خوشدل هونگے. ۱۲ شریر صادق کے برخلاف بندشیں باندهتا هی، اور اُس پر دانت کچکچاتا هی[p]. ۱۳ خداوند اُس پر هنستا هی[q]؛ کیونکه دیکهتا هی، که اُس کا دن[r] آتا هی. ۱۴ شریر تلوار نکالتے، اور اپني کمان کهینچتے، تاکه مسکین اور محتاج کو گرا دیں، اور اُن کو، جن کي راهیں سیدهي هیں، جان سے ماریں. ۱۵ اُن کي تلوار اُنهیں کے دلوں میں پیٹهیگي[s]؛ اُن کي کمانیں ٹوٹ جاوینگي. ۱۶ تهوڑا سا، جو صادق کا هی، بهت سے شریروں کے مال و اسباب سے بهتر هی[t]. ۱۷ که شریروں کے بازو توڑے جائینگے[u]، پر خداوند صادقوں کا تهامنیوالا هی. ۱۸ خداوند دینداروں کے دنوں کو پہچانتا هی[x]، اور

---

[a] روم ۳: ۱۸
[b] اِستثنا ۲۹: ۱۹؛ زبور ۱۰: ۳ اور ۴۹: ۱۸
[c] زبور ۱۲: ۲
[d] یرم ۴: ۲۲
|| یا، بیهودگي.
[e] امثا ۴: ۱۶؛ میکه ۲: ۱
[f] یسع ۶۵: ۲
[g] زبور ۵۷: ۱۰ اور ۱۰۸: ۴
|| عبراني میں، خدا کے پہاڑوں.
[h] ایوب ۱۱: ۸؛ زبور ۷۷: ۱۹؛ روم ۱۱: ۳۳
[i] ایوب ۷: ۲۰؛ زبور ۱۴۵: ۹؛ ۱ تمط ۴: ۱۰
[k] زبور ۳۱: ۱۹
[l] روت ۲: ۱۲
[m] زبور ۱۷: ۸ اور ۹۱: ۴
[n] زبور ۱۶: ۱۱
[o] ایوب ۲۰: ۱۷؛ مکاش ۲۲: ۱
[p] یرم ۲: ۱۳؛ یوحن ۴: ۱۰، ۱۴
[q] ۱ پطر ۲: ۹
[r] یرم ۲۲: ۱۶
[s] زبور ۷: ۱۰ اور ۹۴: ۱۵ اور ۹۷: ۱۱
[s] زبور ۱: ۵

[a] ۷ آیت؛ زبور ۷۳: ۳؛ امثا ۲۳: ۱۷ اور ۲۴: ۱، ۱۹
[b] زبور ۹۰: ۵، ۶
[c] یسع ۵۸: ۱۴
[d] زبور ۵۵: ۲۲؛ امثا ۱۶: ۳؛ متي ۶: ۲۵؛ لوقا ۱۲: ۲۲؛ ۱ پطر ۵: ۷
[e] ایوب ۱۱: ۱۷؛ میکه ۷: ۹
[f] زبور ۶۲: ۱
[g] یسع ۳۰: ۱۵؛ نوحه ۳: ۲۶
[h] ۱، ۸ آیتیں؛ یرم ۱۲: ۱
[i] زبور ۷۳: ۳؛ افس ۴: ۲۶
[k] ایوب ۲۷: ۱۳، ۱۴
[l] ۱۱، ۲۲، ۲۹ آیتیں؛ یسع ۵۷: ۱۳
[m] عبر ۱۰: ۳۶، ۳۷
[n] ایوب ۷: ۱۰ اور ۲۰: ۹
[o] متي ۵: ۵
[p] زبور ۳۵: ۱۶
[q] زبور ۲: ۴
[r] ۱ سم ۲۶: ۱۰
[s] میکه ۵: ۶
[t] امثا ۱۵: ۱۶ اور ۱۶: ۸؛ ۱ تمط ۶: ۶
[u] ایوب ۳۸: ۱۵؛ زبور ۱۰: ۱۵؛ حزق ۳۰: ۲۱، وغیرہ
[x] زبور ۱: ۶

اُن کي ميراث ابدي هوگي[y]۔ ۱۹ وے برے وقت ميں شرمندہ نہ هووينگے، بلکہ کال کے دنوں ميں سير رهينگے[z]۔ ۲۰ ليکن وے، جو شرير هيں، هلاک هونگے: اور خداوند کے دشمن بروں کي چربي کي مانند فنا هونگے: وے دهونوين کے مانند جاتے رهينگے[a]۔ ۲۱ شرير اُدهار ليتا هي، اور پهر ادا نهيں کرتا: پر صادق رحم کرتا هي اور اِنعام ديتا هي[b]۔ ۲۲ کہ جن پر اُسکي برکت هي، زمين کے وارث هونگے[c]: اور جن پر اُس کي لعنت هي، کٹ جائينگے[d]۔ ۲۳ اِنسان کے قدم خداوند ثابت رکهتا هي[e]، اور اُسکي راہ کو دوست رکهتا هي۔ ۲۴ اگرچہ وہ گر جاوے، پر پڑا نہ رهيگا[f]: کيونکہ خداوند اُسکا هاتهہ تهامتا هي۔ ۲۵ ميں جوان تها، اب بوڑها هوا: پر ميں نے صادق کو ترک کيئے هوئے، اور اُس کي نسل ميں سے کسي کو ٹکڑے مانگتے[g] نہ ديکها۔ ۲۶ وہ سدا رحم کرتا رهتا هي، اور قرض ديا کرتا هي[h]: اُس کي نسل مبارک هي۔ ۲۷ بدي سے بهاگ، اور نيکي کر[i]، اور ابد تک آباد رہ۔ ۲۸ کہ خداوند عدالت کا دوستدار هي[k]، اور اپنے مقدس لوگوں کو ترک نهيں کرتا؛ وے ابد تک محفوظ رهينگے، پر شريروں کي نسل کاٹي جائيگي[l]۔ ۲۹ صادق زمين کے وارث هونگے[m]، اور ابد تک اُس پر بسينگے۔ ۳۰ صادق کا منهہ دانائي کي بات کهتا هي[n]؛ اُسکي زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا هي۔ ۳۱ اُس کے خدا کي شريعت اُس کے دل ميں هي[o]؛ اُس کا پانو کبهي نہ پهسليگا۔ ۳۲ شرير صادق کي گهات ميں لگا هي[p]، اور اُسکے قتل کے درپے رهتا هي۔ ۳۳ خداوند اُسکو اُسکے قابو ميں نہ چهوڑيگا[q]، اور عدالت کے وقت اُسے مجرم نہ ٹهہراويگا[r]۔ ۳۴ خداوند کے منتظر رہ[s]، اور اُس کي راہ کو ياد رکهہ، کہ وہ تجهہ کو زمين کا وارث کرکے سرفرازي بخشيگا: اور جب شرير کاٹے جائينگے،

[y] يسعه ۶۰: ۲۱ [z] ايوب ۵: ۲۰ زبور ۳۳: ۱۹ [a] زبور ۱۰۲: ۳ [b] زبور ۱۱۲: ۵، ۹ [c] امثا ۳: ۳۳ [d] ۹ آيت [e] ۱ سمو ۲: ۹ امثا ۱۶: ۹ [f] زبور ۳۴: ۱۹، ۲۰ اور ۴۰: ۲ اور ۹۱: ۱۲ امثا ۲۴: ۱۶ ميکه ۷: ۸ [g] ۲ قرن ۴: ۹ ايوب ۱۵: ۲۳ زبور ۵۹: ۱۵ اور ۱۰۹: ۱۰ [h] اِستا ۱۵: ۸، ۱۰ زبور ۱۱۲: ۵، ۹ [i] زبور ۳۴: ۱۴ يسعه ۱: ۱۶، ۱۷ [k] زبور ۱۱: ۷ [l] زبور ۲۱: ۱۰ امثا ۲: ۲۲ يسعه ۱۴: ۲۰ [m] امثا ۲: ۲۱ [n] متي ۱۲: ۳۵ [o] اِستا ۶: ۶ زبور ۴۰: ۸ اور ۱۱۹: ۹۸ يسعه ۵۱: ۷ [p] زبور ۱۰: ۸ [q] ۲ پطر ۲: ۹ [r] زبور ۱۰۹: ۳۱ [s] ۹ آيت زبور ۲۷: ۱۴ امثا ۲۰: ۲۲

تو تو ديکهيگا[t]۔ ۳۵ ميں نے شرير بڑا رعبدار ديکها[u]، جو آپ کو اُس هرے درخت کي مانند، جو خود رو هو، پهيلاتا تها۔ ۳۶ پر وہ گذر گيا، گويا تها هي نهيں[x]؛ ميں نے اُسے ڈهونڈها، وہ کهيں نہ ملا۔ ۳۷ کامل کو تاک، اور سيدهے کو ديکهہ رکهہ؛ کہ ايسے آدمي کا انجام سلامتي هي[y]۔ ۳۸ پر خطاکار سب کے سب هلاک هو جائينگے[z]؛ شرير کا انجام نيستي هي۔ ۳۹ صادقوں کي نجات خداوند سے هي[a]؛ دکهہ کے وقت[b] وہ اُن کا محکم قلعہ هي۔ ۴۰ خداوند اُن کي مدد کريگا، اور اُنهيں رهائي ديگا[c]؛ وہ اُن کو شريروں سے چهڑاويگا اور بچاويگا؛ اِس ليئے کہ اُن کا بهروسا اُس پر هي[d]۔

۳۸ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد خدا سے منت کرتا، کہ وہ اُس پر اُس کي دردانگيز حالت کے سبب شفقت کرے۔

تذکير کے ليئے*، داؤد کا زبور۔

اي خداوند، اپنے غصے سے مجهہ کو مت جهڑک، اور نہ اپنے قهر سے مجهے تنبيہ دے[a]۔ ۲ کہ تيرے تير مجهے چبهہ گئے هيں[b]، اور تيرا هاتهہ مجهہ پر بهاري هي[c]۔ ۳ تيرے غصے کے سبب ميرے جسم کو صحت نهيں؛ اور ميرے گناہ کے باعث ميري هڈيوں کو آرام نهيں[d]۔ ۴ کہ ميرے گناہ ميرے سر سے گذر گئے[e]، اور بهاري بوجهہ کي مانند[f] مجهہ پر بهاري هو گئے۔ ۵ ميرے گهاؤ بدبو هو گئے، اور سڑ گئے، ميري حماقت کے سبب سے۔ ۶ ميں جهکا هوا هوں، اور خمدار هو گيا[g]؛ ميں دن بهر رويا کرتا هوں[h]۔ ۷ کيونکہ ميري کمر بالکل خشک هو گئي[i]، اور ميرے جسم ميں صحت نهيں[k]۔ ۸ ميں بےتاب هو گيا هوں، بلکہ نپٹ پس گيا؛ اور دل کي گهبراهٹ سے چلاتا هوں[l]۔ ۹ اي خداوند، ميرا سارا اِشتياق تيرے حضور هي، اور ميرا کراهنا تجهہ سے چهپا نهيں۔ ۱۰ ميرا دل دهڑکتا هي؛ ميرا زور مجهہ سے جاتا رها، اور ميري

[t] زبور ۵۲: ۵، ۶ اور ۹۱: ۸ [u] ايوب ۵: ۳ [x] ايوب ۲۰: ۵، وغيره [y] يسعه ۳۲: ۱۷ اور ۵۷: ۲ [z] زبور ۱: ۴ اور ۵۲: ۵ [a] زبور ۳: ۸ [b] زبور ۹: ۹ [c] يسعه ۳۱: ۵ [d] ۱ توا ۵: ۲۰ دان ۳: ۱۷، ۲۸ اور ۶: ۲۳ [*] زبور ۷۰ کا سرنامه۔ [a] زبور ۶: ۱ [b] ايوب ۶: ۴ [c] زبور ۳۲: ۴ [d] زبور ۶: ۲ [e] عز ۹: ۶ زبور ۴۰: ۱۲ [f] متي ۱۱: ۲۸ [g] زبور ۳۵: ۱۴ [h] ايوب ۳۰: ۲۸ [i] زبور ۴۲: ۹ اور ۴۳: ۲ [k] ايوب ۷: ۵ ۳ آيت [l] ايوب ۳: ۲۴ زبور ۲۲: ۱ يسعه ۵۹: ۱۱

آنکھوں کي روشني، وہ بھي غايب هوئي[m]. ۱۱ ميرے دوست، اور ميرے آشنا ميري آفت کے سبب[n] مجھ سے الگ کھڑے رهے[o]، اور ميرے || رشتہ‌دار مجھ سے دور جا کھڑے هوئے[p]. ۱۲ وے، جو ميري جان کے خواهاں هيں، ميرے پھنسانے کو پھندے مارتے هيں[q]: اور وے، جو ميرے دکھ کے روادار هيں، ميرے حق ميں ايسي باتيں کهتے هيں، جن ميں ميرا زيان هي[r]، اور سارے دن مکر کے منصوبے باندهتے هيں[s]. ۱۳ پر ميں بهرے کي مانند هو گيا، جو کچھ سنتا نهيں[t]: اور گونگے کي مانند، جو اپنا منهہ نهيں کھولتا[u]. ۱۴ ميں اُس شخص کي مانند هوا، جس نے مطلق نہ سنا هي؛ اور اُس کي مانند، جس کے منهہ ميں حجت نہ هو. ۱۵ کہ اي خداوند، مجھے تجھ سے اُميد هي[x]: تو جواب ديگا، اي خداوند، ميرے خدا. ۱۶ اِس ليئے ميں نے کها، تا نہ هووے، کہ وے مجھ پر خوشي کريں[y]؛ جو کہ ميرے پانو کے پھسلنے[z] پر پھولتے هيں[a]. ۱۷ ميں گرا چاهتا هوں، اور ميرا غم سدا ميرے سامهنے هي. ۱۸ کيونکہ ميں اپنا گناہ آپ کھولکے کهتا هوں[b]، اور اپني تقصير کے ليئے غمگين هوں[c]. ۱۹ ميرے دشمن جيتے هيں، اور قوي هيں: اور وے جو ناحق ميرے بيري هيں[d]، بهت هو گئے. ۲۰ وے، جو نيکي کے عوض ميں بدي کرتے هيں[e]، ميرے دشمن بنے هيں، اِس ليئے کہ ميں نيکي کي پيروي کرتا هوں[f]. ۲۱ اي خداوند، مجھ کو ترک مت کر: اي ميرے خدا، مجھ سے دور مت رہ[g]. ۲۲ ميري مدد کے ليئے جلدي کر، اي خداوند، ميرے نجات‌دينيوالے[h].

۳۹ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد اپنے خيالوں کي بابت بھي فکر کرتا. ۴ زندگي کا غور کرتا کہ کيسي کوتاہ اور باطل هي، ۷ اور خدا کے انتظام پر لحاظ کرتا کہ کيسا واجبي هي ۱۰ اور دعا مانگتا، يهہ تين تدبير اپني بےصبوري روکنے کے ليئے کام ميں لاتا.

يدوتون* سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

ميں نے کها، ميں اپني راهوں کي خبرداري کرونگا[a]، کہ ميري زبان سے گناہ نہ هو؛ اور جس وقت شرير ميرے سامهنے هوگا[b]، تو ميں اپنے منهہ کو لگام دونگا[c]. ۲ ميں گونگا اور خاموش هو رها[d]، اور نيک کهنے سے بھي رہ گيا: †ميرا غم تازہ هوا. ۳ سينے کے بيچ ميرے دل ميں تپش هوئي؛ ميرے سوچنے ميں آگ بهڑکي[e]: تب ميں نے اپني زبان سے کها، ۴ اي خداوند، مجھے بتا، کہ ميرا انجام کيا هي، اور ميري عمر کتني هي[f]؟ تاکہ ميں جانوں، کہ اُس کي کتني مدت باقي هي. ۵ ديکھ، تو نے ميري عمر بالشت بھر کي، اور ميري زندگي تيرے آگے ناچيز هي[g]؛ يقيناً هر ايک شخص، اگرچہ برقرار هو، ليکن محض بےثبات هي[h]. سلاہ. ۶ بلاشک هر ايک اِنسان وهم اور خيال سا چلتا پھرتا هي[i]؛ بےشبہ وے عبث بےکل هوتے هيں: وہ ذخيرہ کرتا هي، اور نهيں جانتا کہ اُسے کون ليگا[k]. ۷ اب، اي خداوند، مجھے کس کي اُميد هي؟ مجھے تيري هي اُميد هي[l]. ۸ مجھ کو ميرے سارے گناهوں سے نجات دے؛ مجھ کو جاهلوں کا ننگ مت کر[m]. ۹ ميں گونگا رهتا، ميں اپنا منهہ نہ کھولتا[n]: کيونکہ تو هي نے يهہ کيا هي[o]. ۱۰ مُجھ سے اپني بلا دور کر؛ ميں تو تيرے هاتھ کے زور سے فنا هوا جاتا هوں[p]. ۱۱ جب تو آدمي کو اُس کے گناہ کے باعث ملامتيں کرکے ادب ديتا هي، تو اُس کے حَسن کو پتنگے کي مانند کھو ديتا هي[q]؛ يقيناً هر ايک اِنسان مَحض بےثبات هي[r]. سلاہ. ۱۲ اي خداوند، ميري دعا سن، اور ميرے نالہ پر کان دهر؛ ميرے آنسو ديکھکے خاموش مت رہ؛ کيونکہ ميں تيرے سامهنے پرديسي[s]، اور اپنے سارے باپ‌داداوں کي مانند[t] مسافر هوں. ۱۳ مجھ سے آنکھ پھير لے، تاکہ ميں دم لے لوں[u]. اُس سے آگے کہ ميں يهاں سے جاؤں، اور پھر نہ رهوں[x].

[m] زبور ۶ : ۷ اور ۸۸ : ۹
[n] لوقا ۱۰ : ۳۱، ۳۲
[o] زبور ۳۱ : ۱۱
|| يا، پروسي.
[p] لوقا ۲۳ : ۴۹
[q] ۲ سمو ۱۷ : ۱، ۲، ۳
[r] ۲ سمو ۱۶ : ۷، ۸
[s] زبور ۳۵ : ۲۰
[t] ديکھو ۲ سمو ۱۶ : ۱۰
[u] زبور ۳۹ : ۲، ۹
[x] ۲ سمو ۱۶ : ۱۲ زبور ۳۹ : ۷
[y] زبور ۱۳ : ۴
[z] اِستثنا ۳۲ : ۳۵
[a] زبور ۳۵ : ۲۶
[b] زبور ۳۲ : ۵ امثا ۲۸ : ۱۳
[c] ۲ قرن ۷ : ۹، ۱۰
[d] زبور ۳۵ : ۱۹
[e] ايوب ۳۰ : ۱۲
[f] ديکھو ۱ پطر ۳ : ۱۳ اور ايوحنا ۳ : ۱۲
[g] زبور ۳۵ : ۲۲
[h] زبور ۲۷ : ۱ اور ۶۲ : ۲، ۶ يسع ۱۲ : ۲
* ۱ توا ۱۶ : ۴۱ اور ۲۵ : ۱ زبور ۶۲، اور ۷۷، سرنامہ.

[a] ۱ سلا ۲ : ۴ ۲ سلا ۱۰ : ۳۱
[b] قلس ۴ : ۵
[c] زبور ۱۴۱ : ۳ يعق ۳ : ۲
[d] زبور ۳۸ : ۱۳
† يا، ميرے غم نے جوش کھايا.
[e] يرم ۲۰ : ۹
[f] زبور ۹۰ : ۱۲ اور ۱۱۹ : ۸۴
[g] زبور ۹۰ : ۴
[h] ۱۱ آيت زبور ۶۲ : ۹ اور ۱۴۴ : ۴
[i] ۱ قرن ۷ : ۳۱ يعق ۴ : ۱۴
[k] ايوب ۲۷ : ۱۷ واعظ ۲ : ۱۸، ۲۱، ۲۶ اور ۵ : ۱۴ لوقا ۱۲ : ۲۰، ۲۱
[l] زبور ۳۸ : ۱۵
[m] زبور ۴۴ : ۱۳ اور ۷۹ : ۴
[n] احبا ۱۰ : ۳ ايوب ۴۰ : ۴، ۵ زبور ۳۸ : ۱۳
[o] ۲ سمو ۱۶ : ۱۰ ايوب ۲ : ۱۰
[p] ايوب ۹ : ۳۴ اور ۱۳ : ۲۱
[q] ايوب ۴ : ۱۹ اور ۱۳ : ۲۸ يسع ۵۰ : ۹ هوسع ۵ : ۱۲
[r] ۵ آيت
[s] احبا ۲۵ : ۲۳ ۱ توا ۲۹ : ۱۵ زبور ۱۱۹ : ۱۹ ۲ قرن ۵ : ۶ عبر ۱۱ : ۱۳ ۱ پطر ۱ : ۱۷ اور ۲ : ۱۱
[t] پيد ۴۷ : ۹
[u] ايوب ۱۰ : ۲۰، ۲۱ اور ۱۴ : ۵، ۶
[x] ايوب ۱۴ : ۱۰، ۱۱، ۱۲

۴۰ زبور

اِس بیان میں، كه ۱ خدا پر بھروسا رکھنے سے فواید جو ہوتے. ۶ فرمانبرداري قرباني سے بھي بہتر ھی. ۱۱ داؤد اپنا دکھه بڑا جانتا: اِس سبب گڑگڑاکے دعا مانگتا.

سردار مغني كے لیئے، داؤد كا زبور.

میں نے صبر سے خداوند كا اِنتظار كیا[a]: وہ میري طرف مائل ھوا، اور اُسنے میري فریاد سُني. ۲ وہ مجھے ھولناک گڑھے اور دلدل كي كیچ سے[b] باھر نكال لایا، اور میرے پانو اُس نے چٹان پر رکھے[c]، اور میرے قدموں كو ثابت كیا[d]. ۳ اور اُس نے میرے منهه میں ایک نیا گیت ڈالا[e]، جس سے ھمارے خدا كي حمد ھووے؛ بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے[f]، اور خداوند پر توكل كرینگے. ۴ مبارک ھی وہ اِنسان، جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا ھی[g]؛ اور مغروروں كي، اور اُن كي، جو جھوٹهه كي طرف پھرتے ھیں[h]، توجه نہیں كرتا[i]. ۵ ای خداوند، میرے خدا، تیري عجایب قدرتیں، جو تو نے كر دکھلائیں، بہت سي ھیں[k]؛ اور ‖ تیري تدبیریں[l]، جو ھمارے لیئے ھیں، ممكن نہیں كه تیرے حضور ترتیب كے ساتهه گني جاویں؛ میں تو اُنہیں کھولکے تیرے آگے بیان كرتا ھوں، لیكن وے تو شمار سے باھر ھیں. ۶ ذبیحه اور ھدیه كو تو نے نہیں چاھا[m]: تو نے میرے كان ‖ کھولے؛ سوختني قرباني اور خطا كي قرباني كا تو طالب نہیں. ۷ تب میں نے كہا، دیکھه، میں آتا ھوں؛ كتاب كے دفتر میں میرے حق میں لکھا ھی[n]. ۸ ای میرے خدا، میں تیري مرضي بجا لانے پر خوش ھوں[o]؛ تیري شریعت تو میرے دل كے بیچ ھی[p]. ۹ میں بڑي جماعت میں صداقت كي بشارت دیتا ھوں[q]؛ دیکھه، ای خداوند، میں اپنا منهه بند نہیں كرتا[r]، اور تو جانتا ھی[s]. ۱۰ میں تیري صداقت كي بات اپنے دل میں چھپا نه رکھتا[t]؛ میں تیري وفاداري اور تیري نجات كي بات كہتا ھوں: میں تیري مہرباني اور تیري سچائي كو بڑي جماعت سے پوشیدہ نہیں رکھتا ھوں. ۱۱ ای خداوند، اپني رحمتوں كو مجهه سے دریغ نه كر؛ تیري مہرباني اور تیري وفاداري ھر دم میري نگہبان رھیں[u]. ۱۲ كه بے شمار برائیوں نے مُجھے گھیر لیا: میرے گناھوں نے مجھے پكڑا، ایسا كه میں آنکهه اُوپر نہیں كر سكتا[x]؛ وے میرے سر كے بالوں سے شمار میں زیادہ ھیں؛ سو میں نے دل چھوڑ دیا[y]. ۱۳ ای خداوند، مہرباني كركے مجھے رھائي دے[z]؛ ای خداوند، جلد میري مدد كو پہنچ. ۱۴ وے، جو میري جان مارنے كے درپے ھیں، باھم خجل اور رسوا ھوں؛ وے، جو میري تباھي كے روادار ھیں، ھٹائے جاویں اور شرمندہ ھوں[a]. ۱۵ سب، جو مجهه پر آھا، آھا، كہتے ھیں، اپني اِس برائي كے بدلے پریشان ھوں[b]. ۱۶ اور وے سب، جو تیرے طالب ھیں، تیرے سبب خوشوقت اور خرم ھوویں[c]؛ اور وے، جو تیري نجات كے عاشق ھیں، سدا كہا كریں، كه خداوند كي بزرگي ھو[d]. ۱۷ میں تو مسكین اور مُحتاج ھوں[e]؛ لیكن خداوند میري فكر كرتا ھی[f]: میرا چارہ، میرا چھڑانیوالا، تو ھي ھی؛ ای میرے خدا، دیر مت كر.

۴۱ زبور

اِس بیان میں، كه ۱ خدا مفلسوں كي خبر كس طرح لیتا. ۴ داؤد اپنے دشمنوں كي دغابازي كے سبب شكایت كرتا. ۱۰ خدا كي پناہ میں بھاگتا كه مدد پاوے.

سردار مغني كے لیئے، داؤد كا زبور.

مبارک ھی وہ، جو مسكین كي فكر رکھتا ھی[a]: خداوند بپت كے وقت اُسي كو رھائي دیگا. ۲ خداوند اُس كا حافظ رھیگا، اور اُسے جیتا رکھیگا، اور وہ زمین پر مبارک ھوگا: اور تو اُسے اُس كے دشمنوں كي مرضي پر نه چھوڑ دیگا[b]. ۳ خداوند اُس كو بیماري كے بستر پر سمبھالیگا: تو اُس كي بیماري میں اُس كا سارا بچھونا پھیر كے بچھاویگا. ۴ میں نے كہا، ای خداوند، مُجهه پر رحم كر؛

[a] زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۷: ۷
[b] زبور ۶۹: ۲، ۱۴
[c] زبور ۲۷: ۵
[d] زبور ۳۷: ۲۳
[e] زبور ۳۳: ۳
[f] زبور ۵۲: ۶
[g] زبور ۳۴: ۸ یرم ۱۷: ۷
[h] زبور ۱۲۵: ۵
[i] زبور ۱۰۱: ۳، ۷
[k] خر ۱۵: ۱۱ ایوب ۵: ۹ اور ۹: ۱۰ زبور ۷۱: ۱۵ اور ۹۰: ۵ اور ۱۳۹: ۶، ۱۷
‖ عبراني میں، تیرے خیال:
[l] یسع ۵۵: ۸
[m] ۱ سمو ۱۵: ۲۲ زبور ۵۰: ۸ اور ۵۱: ۱۶ یسع ۱: ۱۱ اور ۶۶: ۳ ھوس ۶: ۶ متي ۹: ۱۳ اور ۱۲: ۷ عبر ۱۰: ۵
‖ یا، چھید ے.
خر ۲۱: ۶
[n] لوقا ۲۴: ۴۴
[o] زبور ۱۱۹: ۱۶، ۲۴، ۴۷، ۹۲ یوح ۴: ۳۴ روم ۷: ۲۲
[p] زبور ۳۷: ۳۱ یرم ۳۱: ۳۳ ۲ قرن ۳: ۳
[q] زبور ۲۲: ۲۲، ۲۵ اور ۳۵: ۱۸
[r] زبور ۱۱۹: ۱۳
[s] زبور ۱۳۹: ۲
[t] اعم ۲۰: ۲۰، ۲۷
[u] زبور ۴۳: ۳ اور ۵۷: ۳ اور ۶۱: ۷
[x] زبور ۳۸: ۴
[y] زبور ۷۳: ۲۶
[z] زبور ۷۰: ۱، وغیرہ
[a] زبور ۳۵: ۴، ۲۶ اور ۷۰: ۲، ۳ اور ۷۱: ۱۳
[b] زبور ۷۰: ۳
[c] زبور ۷۰: ۴
[d] زبور ۳۵: ۲۷
[e] زبور ۷۰: ۵
[f] ۱ پطر ۵: ۷
[a] امث ۱۴: ۲۱
[b] زبور ۲۷: ۱۲

میري جان کو شفا دے[c]، اِس لیئے کہ میں تیرا گنہگار ہوں۔ ۵ میرے دشمن مجھے برا کہتے ہیں، کہ وہ کب مریگا، اور اُس کا نام کب مٹ جائیگا؟ ۶ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا ہی، تب بیہودہ باتیں کرتا ہی[d]: اُس کا دل برائي کو اپنے لیئے سمیٹتا ہی: وہ باہر جاتا ہی، اور اُسے بیان کرتا ہی۔ ۷ سب جتنے میرا کینہ رکھتے ہیں، میرے برخلاف آپس میں کاناپھوسي کرتے ہیں: وے میرے ستانے کے لیئے منصوبے باندھتے ہیں۔ ۸ اور کہتے ہیں، ||ایک بري بیماري اِسے لگي ہی: اب جو وہ پڑا ہی پھر نہ اُٹھیگا۔ ۹ †میرے ہمدم نے بھي، جس پر مجھے بھروسا تھا، اور جو میرے ساتھ روٹي کھاتا تھا[e]، مجھ پر لات اُٹھائي[f]۔ ۱۰ پر تو، ای خداوند، مُجھ پر رحم کر، اور مُجھ کو اُٹھا کھڑاکر، تا کہ میں اُن سے بدلا لوں۔ ۱۱ اِس سے میں جان گیا کہ تو مُجھ سے خوش ہوا ہی، کہ میرا دشمن مُجھ پر فتح نہیں پاتا۔ ۱۲ اور میں جو ہوں، سو میري دیانتداري کے باعث تو مُجھ کو سمبھالتا ہی، اور مُجھکو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا[g]۔ ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہی[h]، آمین، پھر آمین۔

۴۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ ہیکل میں خدا کي عبادت کرنے کا داؤد کو بڑا شوق ہی۔ ۵ اپنے دل کو اُبھارتا کہ وہ خدا پر توکل کرتا رہے۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا †مشکیل

جس طرح سے کہ ہرني پاني کے سوتوں کي نہایت پیاسي ہوتي ہی، ویسے ہي میري روح، ای خدا، تیري نہایت پیاسي ہی۔ ۲ میري روح خدا کے لیئے، زندہ خدا کے لیئے[a]، ترستي ہی[b]: کب میں جاؤں، اور خدا کے حضور حاضر ہوؤں؟ ۳ میرا آنسو رات دن میرا کھانا ہیں[c]؛ جس حال کہ وے ہر روز مُجھ سے پوچھتے ہیں، تیرا خدا کہاں ہی[d]؟ ۴ میں یہہ یاد کرتا ہوں، اور اپنے میں اپني جان کو اُنڈیلتا ہوں، اِس لیئے کہ میں گروہ کے ساتھ ہوکے، اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتي ہی، خوشي کي آواز سے گاتا ہوا، اور شکر کرتا ہوا، خدا کے گھر میں جاتا تھا[e]۔ ۵ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا ہی[f]، اور تو مُجھ میں کیوں بےآرام ہی؟ خدا پر بھروسا رکھ[g]؛ کہ میں اُس کي ستایش آگے کو، بھي کرونگا، کہ اُس کا چہرہ نجات‌دینیوالا ہی۔ ۶ ای میرے خدا، میرا جي گرا جاتا ہی؛ سو میں یردن کي زمین میں، اور حرمون میں، ||کوہ مصغار پر، تجھے یاد کرونگا۔ ۷ تیرے پاني کي دھاروں کي آواز سے گہراو گہراو کو پکارتا ہی[h]؛ تیري ساري موجیں اور تیري ڈھیو میرے سر سے گذر گئے[i]۔ ۸ خداوند دن کے وقت اپني مہرباني کو فرمائیگا[k]، اور رات کے وقت میں اُس کا گیت گاؤنگا[l]؛ میري دعا میري حیات کے خدا کي طرف ہوگي۔ ۹ میں خدا کو، جو میري چٹان ہی، کہونگا، تو مجھے کیوں بھول گیا ہی؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہوں[m]؟ ۱۰ میرے دشمن اُس تلوار کي مانند، جو میري ہڈیوں سے گذر جاوے، مجھے ملامت کرکے دکھ دیتے ہیں، اور روز روز مُجھ کو کہتے ہیں، تیرا خدا کہاں ہی[n]؟ ۱۱ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا ہی، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام ہی؟ خدا پر توکل کر؛ کیونکہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، جو میرے چہرے کي نجات، اور میرا خدا ہی[o]۔

۴۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ہیکل میں پھر حاضر ہونے چاہتا، اور اِس کي بابت دعا مانگکے اِقرار بھي کرتا کہ تب میں خدا کي عبادت خوشي سے کرونگا۔ ۵ خدا پر بھروسا رکھنے کي بابت آپ کو اُبھارتا۔

---

[c] ۲ توا ۳۰: ۲۰، جہاں معاف کیا ہی۔ زبور ۶: ۲ اور ۱۴۷: ۳
[d] زبور ۱۲: ۲؛ امثا ۲۶: ۲۴، ۲۵، ۲۶
|| عبراني میں، بلعال کي ایک بات اُس میں سمائي۔
† عبراني میں، میري سلامتي کے آدمي نے۔
[e] عبد ۷
[f] یوحنا ۱۳: ۱۸
[g] ایوب ۳۶: ۷ زبور ۳۴: ۱۵
[h] زبور ۱۰۶: ۴۸
† یا، تعلیم دینیوالا زبور۔ دیکھو ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۷
[a] ۱ تسا ۱: ۹ زبور ۶۳: ۱
[b] زبور ۸۴: ۲
[c] زبور ۸۰: ۵ اور ۱۰۲: ۹
[d] ۱۰ آیت زبور ۷۹: ۱۰ اور ۱۱۵: ۲
[e] یسع ۳۰: ۲۹
[f] ۱۱ آیت زبور ۴۳: ۵
[g] نوحہ ۳: ۲۴
|| یا، چھوٹے پہاڑ پر۔ زبور ۱۳۳: ۳
[h] یرم ۴: ۲۰ حزق ۷: ۲۶
[i] زبور ۸۸: ۷ یونہ ۲: ۳
[k] احبا ۲۵: ۲۱ اِستث ۲۸: ۸ زبور ۱۳۳: ۳
[l] ایوب ۳۵: ۱۰ زبور ۳۲: ۷ اور ۶۳: ۶ اور ۱۴۹: ۵
[m] زبور ۳۸: ۶ اور ۴۳: ۲
[n] ۳ آیت یوایل ۲: ۱۷ میکہ ۷: ۱۰
[o] ۵ آیت زبور ۴۳: ۵

اى خدا، میرا اِنصاف کر[a]، اور اِس بےرحم قوم پر میري حجت ثابت کر[b]؛ مجھے مکار اور بدکار آدمي سے رهائي دے۔ ۲ که میرا پناه دینیوالا خدا تو هی[c]؛ کیوں تو مجھے دورکرتا هی؟ میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا هوں[d]؟ ۳ هاں، اپنے نور اور اپني سچائي کو[e] ||ظاهر کر؛ وے هي میري رهبري کریں؛ وے هي مجھ کو تیرے کوه مقدس پر[f]، اور تیرے مسکنوں میں پهنچائیں۔ ۴ تب میں خدا کے مذبح کے پاس، خدا کے حضور، جو میري کمال خوشي هی، جاؤنگا؛ اور میں بربط بجا کے تیري ستایش کرونگا، اى خدا، میرے خدا۔ ۵ اى میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هی، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر توکل کر؛ که میں اُس کي ستایش آگے کو بهي کرونگا، جو میرے چهرے کي نجات، اور میرا خدا هی[g]۔

زبور ۴۴

اِس بیان میں، که ۱ کلیسیا اگلي نعمتوں کو یاد رکهکے، ۷ حال کي آفتوں کے سبب شکایت کرتي، ۱۷ اپني دیانتداري کا اقرار کرکے، ۲۳ نهایت آرزومندي سے مدد مانگتي۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا مشکیل۔

اى خدا، هم نے اپنے کانوں سے سنا، اور همارے باپ‌دادوں نے اُس کام کو، جو تو نے اُن کے دنوں سابق زمانے میں کیا هی، هم سے بیان کیا[a]؛ ۲ که تو نے قوموں کو اپنے هاتھ سے خارج کیا، اور اِنهیں ||بسایا[b]؛ تو نے اُن لوگوں کو اُکهاڑا، اور اِن کو پهیلایا۔ ۳ که وے اپني شمشیر سے اِس زمین کے مالک نه هوئے، نه اپنے بازو سے غالب آئے[c]؛ بلکه تیرے دهنے هاتھ سے، اور تیرے بازو سے، اور تیرے چهرے کے نور سے؛ اِس لیئے که تیري مهرباني اُن پر تهي[d]۔ ۴ اى خدا، تو میرا بادشاه هی[e]؛ یعقوب کے لیئے رهائي کا حکم فرما۔ ۵ تیري مدد سے هم اپنے دشمنوں کو ڈهکیل دینگے[f]؛ تیرے نام سے هم اُن کو، جو هم پر چڑهتے هیں، پامال کرینگے۔ ۶ که میرا تکیه اپني کمان پر نهیں، نه میري تلوار مجھے بچا سکتي هی[g]؛ ۷ بلکه تو هي هم کو همارے دشمنوں سے بچاتا، اور اُن کو، جو همارا کینه رکهتے هیں، رسوا کرتا هی[h]۔ ۸ هم تمام دن خدا پر فخر کرتے هیں[i]، اور تیرے نام کي ابد تک ستایش کرینگے۔ سلاه۔ ۹ لیکن، اب تو نے هم کو ترک کیا، اور رسوا کیا[k]، اور همارے لشکروں کے ساتھ نهیں چلتا۔ ۱۰ تو دشمن کے آگے سے هم کو بهگا دیتا هی[l]؛ اور وے، جو همارا کینه رکهتے هیں، اپنے واسطے لوٹ لیتے هیں۔ ۱۱ تو نے هم کو بهیڑوں کي مانند اُن کي خورش کیا[m]، اور هم کو قوموں کے درمیان آواره کیا[n]۔ ۱۲ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا[o]، اور اُن کي قیمت سے اپني آمدني نهیں بڑهائي۔ ۱۳ تو نے هم کو همارے پڑوسیوں کا ننگ کیا؛ اُن کے نزدیک، جو همارے آسپاس هیں، هم کو انگشت‌نما اور مسخره کیا[p]۔ ۱۴ تو نے هم کو قوموں کے درمیان ضرب‌المثل کیا[q]، اور لوگوں کے درمیان سر دهنے کا سبب[r]۔ ۱۵ میري رسوائي همیشه میرے سامهنے هی، اور میرے چهرے کي شرمندگي نے مجھ کو ڈهانپ لیا، ۱۶ تهمت اور ملامت کرنیوالے کي آواز کے سبب، دشمن اور اِنتقام لینیوالے کے آگے[s]۔ ۱۷ یهه سب کچھ هم پر بیتا[t]؛ پر هم تجهے نهیں بهولے، اور تیرے عهد میں بےوفائي نهیں کي۔ ۱۸ نه همارے دل تجھ سے برگشته هوئے، اور نه همارے پانو تیري راه سے مڑے هیں[u]۔ ۱۹ پر تو نے اژدهوں کے مکان میں هم کو کچلا[v]، اور موت کے سایه تلے[w] هم کو چهپا دیا۔ ۲۰ اگر هم اپنے خدا کا نام بهول گئے، یا هم نے کسي اجنبي معبود کي طرف اپنے هاتھ پهیلائے[x]؛ ۲۱ تو کیا خدا

۱۰۲۳
a زبور ۲۶ : ۱ و ۳۵ : ۲۴
b زبور ۳۵ : ۱
c زبور ۲۸ : ۷
d زبور ۴۲ : ۹
e زبور ۴۰ : ۱۱ اور ۵۷ : ۳
|| عبراني میں، بهیج دے۔
f زبور ۳ : ۴
g زبور ۴۲ : ۵، ۱۱
a خر ۱۲ : ۲۶، ۲۷ زبور ۷۸ : ۳
|| عبراني میں، لگایا۔
b خر ۱۵ : ۱۷ اِستـ ۷ : ۱ زبور ۷۸ : ۵۵ اور ۸۰ : ۸
c اِستـ ۸ : ۱۷ یشوع ۲۴ : ۱۲
d اِستـ ۴ : ۳۷ اور ۷ : ۷، ۸
e زبور ۷۴ : ۱۲
f دان ۸ : ۴
g زبور ۳۳ : ۱۶ هوسـ ۱ : ۷
h زبور ۴۰ : ۱۴
i زبور ۳۴ : ۲ یرم ۹ : ۲۴ روم ۲ : ۱۷
k زبور ۶۰ : ۱، ۱۰ اور ۷۴ : ۱ اور ۸۸ : ۱۴ اور ۸۹ : ۳۸ اور ۱۰۸ : ۱۱
l احبـ ۲۶ : ۱۷ اِستـ ۲۸ : ۲۵ یشوع ۷ : ۸، ۱۲
m روم ۸ : ۳۶
n اِستـ ۴ : ۲۷ اور ۲۸ : ۶۴ زبور ۶۰ : ۱
o یسع ۵۲ : ۳، ۴ یرم ۱۵ : ۱۳
p اِستـ ۲۸ : ۳۷ زبور ۷۹ : ۴ اور ۸۰ : ۶
q یرم ۲۴ : ۹
r ۲ سلا ۱۹ : ۲۱ ایوب ۱۶ : ۴ زبور ۲۲ : ۷
s زبور ۸ : ۲
t دان ۹ : ۱۳
u ایوب ۲۳ : ۱۱ زبور ۱۱۹ : ۵۱، ۱۵۷
v یسع ۳۴ : ۱۳ اور ۳۵ : ۷
w زبور ۲۳ : ۴
x ایوب ۱۱ : ۱۳ زبور ۶۸ : ۳۱

اُس کي تحقیقات نه کریگا[a]؟ وه تو دلوں کے رازوں سے بهي آگاه هی. ۲۲ که تیرے هي لیئے هم سارے دن مارے جاتے هیں؛ اور ذبح کي بهیڑوں کے برابر گنے جاتے هیں[b]. ۲۳ بیدار هو؛ کیوں سو رهتا هي تو، اي خداوند؟ جاگ[c]، هم کو همیشه کے لیئے ترک مت کر[d]. ۲۴ تو کیوں اپنا منهه چهپاتا هی[e]؛ اور هماري مصیبت، اور اُس ظلم کو جو هم پر هوتا، کیوں بهلائے دیتا هی؟ ۲۵ که هماري جان، خاک میں مل چلي[f]؛ همارا پیٹ زمین سے لگا. ۲۶ هماري مدد کے لیئے اُٹهه، اور اپني رحمتوں کے واسطے هم کو رهائي دے.

۴۵ زبور

۱ مسیح کي بادشاهت کي شوکت اور رونق. ۱۰ کلیسیا کا فرض، اور وے فواید جو اُس کے ماننے سے حاصل هوتے.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا ||مشکیل، یعنے، غزل معشوقوں کي بابت، جو سوسنوں کے سر پر* گائي جاوے.

میرے دل میں اچها مضمون جوش مارتا هي؛ میں اُن چیزوں کو، جو میں نے بادشاه کے حق میں بنایا هي، بیان کرتا هوں: میري زبان ماهر لکهنیوالے کا قلم هی. ۲ تو حسن میں بني آدم سے کهیں زیاده هی؛ تیرے هونٹهوں میں لطف بتایا گیا هی[a]؛ اِسي لیئے خدا نے تجهه کو ابد تک مبارک کیا. ۳ اي ||پهلوان، اپني تلوار کو[b]، جو تیري حشمت اور بزرگواري هی، حمایل کرکے اپني ران پر لٹکا. ۴ اور اپني بزرگواري سے سوار هو[c]، اور سچائي اور ملایمت اور صداقت کے واسطے اِقبالمندي سے آگے بڑهه؛ اور تیرا دهنا هاتهه تجهه کو مهیب کام سکهلایگا. ۵ تیرے تیر تیز هیں؛ لوگ تیرے نیچے گرے پڑتے هیں؛ وے بادشاه کے دشمنوں کے دل میں لگ جاتے هیں. ۶ تیرا تخت، اي خدا، ابدالاباد هی[d]، تیري سلطنت کا عصا راستي کا عصا هی. ۷ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن هی[e]؛ اِس سبب ||خدا، تیرے خدا نے[f] تجهه کو خوشي کے[g] تیل سے، تیرے مصاحبوں سے زیاده، مسح کیا[h]. ۸ تیرے سارے لباس سے مر، اور عود، اور تج کي خوشبو آتي هی[i]: که جن سے هاتهي‌دانت کے محلوں کے درمیان اُنهوں نے تجهه کو خوش کیا هی. ۹ بادشاهوں کي بیٹیاں تیري عزت‌والیوں میں هیں[k]؛ ملکه، اوفیر کے سونے سے آراسته هوکے، تیرے دهنے هاتهه کهڑي هی[l]. ۱۰ اي بیٹي، سن لے، اور سوچ، اور اپنے کان اِدهر دهر، اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے گهر کو بهول جا[m]. ۱۱ تاکه بادشاه تیرے جمال کا نپٹ مشتاق هو؛ که وه تیرا خداوند هی؛ تو اُسے سجده کر[n]. ۱۲ اور صور کي بیٹي هدیے لاویگي؛ قوم کے دولتمند تیري خوشامد کرینگے[o]. ۱۳ شاهزادي گهر کے اندر کُل جلوه‌گر هی[p]: اُس کا لباس سراسر تاش کا هی. ۱۴ وه سوزني کپڑے پهنکے، بادشاه پاس لائي جاتي هی؛ کنواري عورتیں جو اُس کي سهیلیاں هیں، اُس کے پیچهے پیچهے تیرے پاس پهنچائي جاتي هیں[q]. ۱۵ خوشي اور شادماني سے وے پهنچائي جاتي هیں؛ وے بادشاه کے محل میں داخل هوتي هیں. ۱۶ تیرے بیٹے تیرے باپ‌دادوں کے قائم‌مقام هونگے؛ تو اُنهیں تمام زمین کے سردار مقرر کریگا[r]. ۱۷ میں ساري پشتوں کو تیرا نام یاد دلاؤنگا[s]؛ پس سارے لوگ ابدالآباد تیري ستایش کرینگے.

۴۶ زبور

۱ اُس اعتقاد کلي کي بابت جسے کلیسیا خدا پر رکهتي هی. ۸ اِس بیان میں، که لوگوں سے نصیحت کي جاتي که خدا کے اِنتظام پر ملاحظه کریں.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور، جو عَلاموت پر گایا جاوے*.

خدا هماري پناه، اور همارا زور هی[a]؛

[a] ایوب ۳۱: ۱۴ ; زبور ۱۳۹: ۱ ; یرم ۱۷: ۱۰
[b] روم ۸: ۳۶
[c] زبور ۷: ۶ اور ۳۵: ۲۳ اور ۵۹: ۴، ۵ اور ۷۸: ۶۵
[d] ۱ آیت
[e] ایوب ۱۳: ۲۴ ; زبور ۱۳: ۱ اور ۸۸: ۱۴
[f] زبور ۱۱۹: ۲۵
|| یا، تعلیم دهنیوالا.
* زبور ۶۹، اور ۸۰، سرنامه.
[a] لوقا ۴: ۲۲
|| یا، قادر.
[b] یسع ۹: ۶ ; یسع ۴۹: ۲ ; عبر ۴: ۱۲ ; مکاش ۱: ۱۶ اور ۱۹: ۱۵
[c] مکاش ۶: ۲
[d] زبور ۹۳: ۲ ; عبر ۱: ۸
[e] زبور ۳۳: ۵
|| یا، اي خدا.
[f] یسع ۶۱: ۱
[g] زبور ۲۱: ۶
[h] ۱ سلا ۱: ۳۹، ۴۰
[i] غزل ۱: ۳
[k] غزل ۶: ۸
[l] دیکهو ۱ سلا ۲: ۱۹
[m] دیکهو اِست ۲۱: ۱۳
[n] زبور ۹۵: ۶ ; یسع ۵۴: ۵
[o] زبور ۲۲: ۲۹ اور ۷۲: ۱۰ ; یسع ۴۹: ۲۳ اور ۶۰: ۳
[p] مکاش ۱۹: ۷، ۸
[q] غزل ۱: ۴
[r] ۱ پطر ۲: ۹ ; مکاش ۱: ۶ اور ۵: ۱۰ اور ۲۰: ۶
[s] ملا ۱: ۱۱
|| یا، کے لیئے.
* زبور ۴۸، اور ۶۶. ۱ توا ۱۵: ۲۰
[a] زبور ۶۲: ۷، ۸ اور ۹۱: ۲ اور ۱۴۲: ۵

وہ سختیوں میں مدد کے لیئے نہایت مستعد هے[b]. ۲ اِس لیئے همیں کچھہ خوف نہیں، اگرچہ زمین کا اِنقلاب هو، اور پہاڑ اپني جگہہ سے هلکے سمندر ||کے بیچ میں بہہ جاویں؛ ۳ اگرچہ اُس کے پاني شور مچاویں، اور پھین اُٹھاویں، اور پہاڑ اُن کے بڑھنے سے هل جاویں[c]. سلاہ. ۴ ایک ندي هے[d]، جس کي دھاریں خدا کے شہر کو[e] خوش کرتي هیں، حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو. ۵ خدا اُس کے بیچوں بیچ هے[f]؛ اُسے هرگز جمبش نہ هوگي؛ خدا ||صبح سویرے اُس کي کمک کریگا. ۶ قومیں جھنجھلاتي هیں[g]؛ مملکتیں جمبش کھاتي هیں؛ وہ اپني آواز سناتا: زمین پگھل جاتي هے[h]. ۷ لشکروں کا خداوند همارے ساتھہ هے[i]؛ یعقوب کا خدا همارا پناہ هے. سلاہ. ۸ آؤ، خداوند کے کاموں کو دیکھو[k]، کہ زمین پر کیسي کیسي ویرانیاں کرتا هے. ۹ کہ وہ زمین کي اِنتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا هے[l]: وہ کمان توڑتا، اور نیزے دو ٹکڑے کرتا[m]، اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا هے[n]. ۱۰ تھم جاؤ، اور جانو، کہ میں خدا هوں: میں قوموں میں بلند هونگا[o]؛ میں زمین پر بلند هونگا. ۱۱ لشکروں کا خداوند همارے ساتھہ هے[p]: یعقوب کا خدا همارا پناہ هے. سلاہ.

|| عبراني میں، کے دل میں.
|| عبراني میں، صبح هوتے هي.

زبور ۴۷

اِس بیان میں، کہ ۱ قوموں سے نصیحت کي جاتي کہ وے مسیح بادشاہ کي اِطاعت خوشي سے کریں.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور.

ای سب لوگو، تم تالیاں بجاؤ؛ خوشي کي بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو[a]. ۲ کہ خداوند تعالیٰ مہیب هے[b]؛ وہ تمام زمین کے اُوپر بادشاہ عظیم هے[c]. ۳ وہ قوموں کو همارے زیر کر ڈالتا هے[d]، اور گروهوں کو همارے پانوں کے نیچے. ۴ وہ هماري میراث[e] همارے لیئے پسند کرتا، یعقوب کا فخر، جسے وہ چاهتا هے. سلاہ. ۵ خدا خوشي سے للکارتے هوئے اُوپر چڑھا: هاں، خداوند ترهي کي آواز کے ساتھہ[f]. ۶ گیت گاکے خدا کي ستایش کرو، گیت گاکے ستایش کرو؛ همارے بادشاہ کي ستایش گیت گاکے کرو، گیت گاکے ستایش کرو. ۷ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ هے[g]: ||سوچ سمجھکے اُس کي ستایش کے گیت گاؤ[h]. ۸ خدا قوموں پر بادشاهت کرتا هے[i]؛ خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا هے. ۹ قوموں کے اُمرا ابرهام کے خدا کے لوگوں سے ملکے جمع هوئے هیں[k]: کیونکہ جہان کي سپریں خدا کي هیں[l]؛ وہ نہایت بلند هے.

|| یا، کے لیئے.
|| یا، هر ایک جس کي سمجهه هو.

زبور ۴۸

۱ کلیسئے کي خوبصورتي، اور اُن نعمتوں کي بابت جو اُس کو ملیں.

بني قرح ||کا زبور اور گیت.

خداوند بزرگ هے، اور لائق هے کہ همارے خدا کے شہر میں[a]، اُس کے مقدس پہاڑ پر[b]، اُس کي ستایش بہت طرح سے کي جائے. ۲ بلندي سے خوبصورت[c]، تمام زمین کي خوشي[d]، کوہ صیهون هے؛ اُس کي اُتر اطراف[e] میں بڑے بادشاہ کا شہر هے[f]. ۳ اُس کے محلوں میں مشهور هے، کہ خدا جاے پناہ هے. ۴ کیونکہ دیکھہ، کہ بادشاہ باهم آئے[g]، اور ایک ساتھہ گذرے. ۵ وے دیکھکر فوراً دنگ هوئے؛ وے گھبرائے، اور بھاگ گئے. ۶ کپکپي نے اُنھیں وهاں پکڑا[h]، اور ایسے درد نے، جیسا جننے کے وقت عورت کا هوتا هے[i]؛ ۷ اُس پوربي هوا سے[k] † جو ترسیس کے جهازوں کو توڑ ڈالتي هے[l]. ۸ جیسا هم نے سنا تھا، ویسا هي لشکروں کے خداوند کے شہر میں، اپنے خدا کے شہر میں[m]، هم نے دیکھا؛ خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا[n]. سلاہ. ۹ ای خدا، هم تیري هیکل کے

|| یا، کے لیئے.
† یا، توڑ توڑ ڈالتا هي.

درمیان تیري مهرباني[o] کو غور کرتے هیں. ۱۰ ای خدا، جیسا تیرا نام هی[p]، زمین پر سراسر ویسا هي تیري مدح هی: تیرا دهنا هاته صداقت سے بهرا هوا هی. ۱۱ کوه صیهون خوش هووے؛ یهوداه کي بیتیاں خوشي کریں: تیري عدالتوں کے سبب. ۱۲ صیهون میں گهومو، اور اُس کے چوگرد پهرو: اُس کے برجوں کو گنو. ۱۳ تم اُس کي شهرپناه کو دل سے غور کرو، اور سوچکے اُس کے محلوں کو دیکهو، تاکہ تم آنیوالي پشتوں کو اُس کي خبر دو. ۱۴ کہ یهہ خدا ابدالاباد همارا خدا هی: تا دم مرگ وهي هماري هدایت کریگا[q].

o زبور ۲۶: ۳. اور ۴۰: ۱۰
p اِستثنا ۲۸: ۵۸ یشو ۷: ۹ زبور ۱۱۳: ۳ ملا ۱: ۱۱، ۱۴
q یسعه ۵۸: ۱۱

۴۹ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ لوگوں سے ایک نصیحت کي جاتي کہ قیامت کي بابت اپنے ایمان کي بنیاد خدا پر ڈالیں اور نہ کہ اِنسان کي نیکي یا تونگري پر. ۱۶ اهل دنیا کي تونگري کچهه کام کي چیز نہیں هی.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور.

ای ساري اُمتو، یهہ سنو: کان دهرو، تم سب جو دنیا میں بستے هو: ۲ کیا ادنا کیا اعلی[a]، کیا دولتمند کیا محتاج، سب ایک ساته. ۳ میرے منهہ سے حکمت کے کلمے نکلینگے، اور میرے دل کا دهیان خرد هوگا. ۴ میں ایک تمثیل کي طرف اپنا کان دهرونگا: میں اپني راز کي بات بربط بجاتے هوئے کهولکے کهونگا[b]. ۵ میں مصیبت کے دنوں میں کس لیئے ڈروں، جب میرے ازنگا مارنیوالوں کي برائي مجهے گهیرے؟ ۶ جو اپني دولت پر اعتماد کرتے هیں[c]، اور اپنے مال کي فراواني پر پهولتے هیں: ۷ اُن میں سے کسي کا مقدور نہیں، کہ اپنے بهائي کو چهڑاوے، یا اُس کا کفاره خدا کو دیوے[d]: ۸ (کہ اُن کي جان کا فدیه بهاري هی: یهہ کام ابد تک موقوف رکهنا هوگا[e]؛) ۹ کہ وه سدا جیتا رهے، اور هرگز موت نہ دیکهے[f]. ۱۰ کیونکہ وه دیکهتا هی، کہ دانشمند لوگ مرتے هیں، اور اِسي طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے آدمي فنا هوتے هیں[g]، اور اپني دولت اوروں کے لیئے چهوڑ جاتے هیں[h]. ۱۱ اُن کے دل میں خیال تها، کہ همارے گهر ابد تک قائم رهینگے، اور همارے مسکن پشت در پشت: وے اپنے نام اپني زمینوں پر رکهتے[i]. ۱۲ پر اِنسان حشمت کي حالت میں ||مطلق نہیں رهتا[k]: وه حیوانوں کي مانند هی: وے نیست کیئے جاتے. ۱۳ یهہ اُن کي راه، اُن کي حماقت هی[l]، اور اُن کے پچهلے لوگ اُن †کي باتوں کو پسند کرتے هیں. سلاه. ۱۴ وے بهیڑوں کي مانند پاتال میں ڈالے جاتے هیں: موت اُنهیں چر جائیگي: اور راستکار صبح کو اُن پر مسلط هونگے[m]: اُن کا جمال پاتال هي کهو دیگا[n]: اُن کا کوئي گهر نہ رها. ۱۵ لیکن خدا میري جان پاتال کے ||قابو سے چهڑاویگا[o]، کہ وه مجهے لے رکهیگا. سلاه. ۱۶ تو خوفناک مت هو، جب کوئي دولتمند هو جاوے، جب اُس کے گهر کي حشمت بڑهے: ۱۷ کیونکہ وه مرنے کے وقت کچهه ساته نہ لے جائیگا، اور اُس کي شوکت اُس کے پیچهے نہ اُتریگي[p]: ۱۸ اگرچه وه اپنے جیتے جي اپني جان کو مبارکباد دیتا تها[q]: اور جب تو اپني بهلائي کرے، لوگ تیري تعریف کرینگے. ۱۹ وه اپنے باپ‌دادوں کي نسل میں شامل هو جائیگا[r]، وے هرگز اُجالا نہ دیکهینگے[s]. ۲۰ اِنسان جو حشمت میں هی[t]، اور سمجهتا نہیں، حیوانوں کي مانند هی، جو فنا هو جاتے هیں[u].

|| یا، کے لیئے.
a زبور ۶۲: ۹
b زبور ۷۸: ۲ متي ۱۳: ۳۵
c ایوب ۳۱: ۲۴، ۲۵ زبور ۵۲: ۷ اور ۶۲: ۱۰ مرق ۱۰: ۲۴
d ۱ تمط ۶: ۱۷ متي ۱۶: ۲۶
e ایوب ۳۶: ۱۸، ۱۹
f زبور ۸۹: ۴۸
g واعظ ۲: ۱۶
h امث ۱۱: ۴ واعظ ۲: ۱۸، ۲۱
i پید ۴: ۱۷
|| عبراني میں، رات کو بهي نہیں کاٹتا.
k ۲۰ آیت
l زبور ۳۹: ۵ اور ۸۲: ۷ لوقا ۱۲: ۲۰
† عبراني میں، کے منهہ کو.
m زبور ۴۷: ۳ دان ۷: ۲۲ ملا ۴: ۳ لوقا ۲۲: ۳۰ ۱ قرن ۶: ۲ مکاش ۲: ۲۶ اور ۲۰: ۴
n ایوب ۴: ۲۱ زبور ۳۹: ۱۱
o زبور ۵۶: ۱۳ هوسع ۱۳: ۱۴
p ایوب ۲۷: ۱۹
q اِستثنا ۲۹: ۱۹ لوقا ۱۲: ۱۹
r پید ۱۵: ۱۵
s ایوب ۳۳: ۳۰ زبور ۵۶: ۱۳
t ۱۲ آیت
u واعظ ۳: ۱۹

۵۰ زبور

۱ خدا کي حشمت کي بابت جو کلیسیئے کے درمیان دکهلائي دیتي. ۵ اُس کے حکم کي بابت کہ مقدس لوگوں کو فراهم کریں. ۷ اِس بیان میں، کہ خدا ظاهري بندگي سے نہیں، ۱۴ پر باطني دینداري اور تابعداري سے خوش هوتا.

||آسف کا زبور.

قادر[a] مطلق خدا یهوواه نے فرمایا، اور زمین کو سورج کے نکلنے کي جگهه سے لیکے اُس کے ڈوبنے کي جگهه تک بلایا هی.

|| یا، آسف کے لیئے.
دیکهو ۱ توا ۱۶: ۱۷ اور ۲: ۲۰ ۲ توا ۲۹: ۳۰
a نحم ۹: ۳۲ یسع ۶: ۳ یره ۳۲: ۱۸

۲ صیہون سے، حسن کے کمال سے[b]، خدا جلوہگر ہوا ہی[c]. ۳ ہمارا خدا آویگا، اور چپچاپ نہ رہیگا: آگ اُس کے آگے آگے فنا کرتي جائیگي[d]، اور اُس کے گرداگرد شدت سے طوفان ہوگا. ۴ وہ اُوپر آسمانوں کو طلب کرتا، اور زمین کو بھي[e]، تا کہ اپنے لوگوں کي عدالت کرے. ۵ میرے پاک بندوں[f] کو میرے پاس فراہم کرو، جنھوں نے میرے ساتھ قرباني پر عہد کیا ہی[g]. ۶ تب آسمان اُس کي صداقت کو آشکارا کرینگے[h]؛ کہ خدا ہي عدالت کرنیوالا ہی[i]. سلاہ.

۷ ای میري قوم، سن[k]، میں کہتا ہوں؛ ای اِسرائیل، میں تجھ پر گواہي دیتا ہوں: خدا، تیرا خدا، میں ہي ہوں[l]. ۸ میں تجھ کو تیرے ذبیحوں کي بابت[m] ملامت نہیں کرونگا[n]؛ کہ تیري سوختني قربانیاں تو ہمیشہ میرے آگے ہیں. ۹ میں تیرے گھر کا بیل نہ لونگا، نہ تیرے باڑے کا بکرا[o]. ۱۰ کہ جنگل کے سب جاندار میرے ہیں، اور کوہستان کے حیوانات ہزارہا ہزار. ۱۱ میں پہاڑ کے سارے پرندوں سے آگاہ ہوں، اور دشتي چرند ||میرے ہیں. ۱۲ اگر میں بھوکھا ہوتا، تو تجھ سے نہ کہتا؛ کہ دنیا اور اُس کي معموري میري ہی[p]. ۱۳ کیا میں بیلوں کا گوشت کھاتا ہوں، یا بکروں کا لہو پیتا ہوں؟ ۱۴ تو شکرگذاري کي قربانیاں خدا کے آگے گذران[q]، اور حق تعالیٰ کے حضور اپني نذریں ادا کر[r]. ۱۵ اور مصیبت کے دن مُجھ سے فریاد کر[s]: میں تجھے مخلصي دونگا، اور تو میرا جلال ظاہر کریگا[t]. ۱۶ پر شریر کو خدا کہتا ہی، تجھے میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا کام؟ تو کیوں اپنے منھ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ہی؟ ۱۷ حالانکہ تو تربیت سے عداوت رکھتا ہی[u]، اور میرے کلام کو اپنے پیچھے پھینکتا ہی[x]؟ ۱۸ جب تو چور کو دیکھتا ہی، تو اُس سے راضي ہوتا ہی[y]، اور زانیوں کا شریک ہوتا ہی[z]. ۱۹ تو اپنا منھ شرارت پر چلاتا ہی، اور زبان سے دغا کا منصوبہ باندھتا ہی[a]. ۲۰ تو بیٹھکے اپنے بھائي کي غیبت کرتا ہی؛ تو اپني ہي ما کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہی. ۲۱ تو نے یہ کیا، اور میں خاموش ہو رہا[b]؛ تو نے گمان کیا، کہ میں تجھي سا ہوں[c]؛ پر میں تجھے تنبیہ دونگا، اور تیرے کاموں کو تیري آنکھوں کے آگے ایک ایک کرکے تجھے دکھاؤنگا[d]. ۲۲ اب، ای خدا کے فراموش کرنیوالو[e]، اِس کو سوچو؛ نہ ہو، کہ میں تمھیں پارہ پارہ کروں، اور کوئي چھڑانیوالا نہ ہو. ۲۳ جو کوئي ستائش کے ذبیحے گذرانتا ہي[f]، وہ میرا جلال ظاہر کرتا ہی؛ اور اُس کو، جو اپني چال چلن درست رکھتا ہی، میں خدا کي نجات دکھلاؤنگا[g].

۵۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے گناہوں کا پورا اقرار کرکے معافي مانگتا. ۶ اپني تقدیس کي بابت دعا مانگتا، کہ وہ کامل ہو جاوے. ۱۶ خدا قربانیوں سے نہیں پر سیدھے دل سے خوش ہوتا. ۱۸ داؤد کلیسیئے کے لیئے دعا مانگتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جب ناتن نبي اُس کے حضور میں آیا، جس وقت وہ بنتسبع پاس گیا تھا*.

ای خدا، اپني رحمدلي کے مطابق مُجھ پر شفقت کر: اپني رحمتوں کي کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے[a]. ۲ میري برائي سے مُجھے خوب دھو، اور میري خطا سے مُجھے پاک کر[b]. ۳ کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں[c]، اور میري خطا ہمیشہ میرے سامھنے ہی. ۴ میں نے تیرا ہي گناہ کیا ہی[d]، اور تیرے ہي حضور بدي کي ہی؛ تاکہ تو اپني باتوں میں صادق ٹھہرے، اور جو تو عدالت کرے، تو تو پاک ظاہر ہو[e]. ۵ دیکھ، میں نے برائي میں صورت پکڑي[f]، اور گناہ کے ساتھ میري ما نے مجھے پیٹ میں لیا[g]. ۶ دیکھ، تو اندر کي[h] سچائي چاہتا ہی: سو باطن میں مجھ کو دانائي سکھلا. ۷ زوفا سے مجھے پاک کر، کہ

[b] زبور ۴۸: ۲
[c] اِستہ ۳۳: ۲، زبور ۸۰: ۱
[d] احبـ ۱۰: ۲، گنـ ۱۶: ۳۵، زبور ۹۷: ۳، دان ۷: ۱۰
[e] اِستہ ۴: ۲۶، اور ۳۱: ۲۸، اور ۳۲: ۱، یسعہ ۱: ۲، میکہ ۶: ۱، ۲
[f] اِستہ ۳۳: ۳، یسعہ ۱۳: ۳
[g] خر ۲۴: ۷
[h] زبور ۹۷: ۶
[i] زبور ۷۵: ۷
[k] زبور ۸۱: ۸
[l] خر ۲۰: ۲
[m] ہوسـ ۶: ۶
[n] یسعہ ۱: ۱۱، یرہ ۷: ۲۲
[o] میکہ ۶: ۶، اعمـ ۱۷: ۲۵
|| عبراني میں. میرے ساتھ ہیں.
[p] خر ۱۹: ۵، اِستہ ۱۰: ۱۴، ایوب ۴۱: ۱۱، زبور ۲۴: ۱، ۱قرنـ ۱۰: ۲۶، ۲۸
[q] ہوسـ ۱۴: ۲، عبر ۱۳: ۱۵
[r] اِستہ ۲۳: ۲۱، ایوب ۲۲: ۲۷، زبور ۷۶: ۱۱، واعظہ ۵: ۴، ۵
[s] ایوب ۲۲: ۲۷، زبور ۹۱: ۱۵، اور ۱۰۷: ۶، ۱۳، ۱۹، ۲۸، ذکر ۱۳: ۹
[t] ۲۳ آیت
[u] زبور ۲۲: ۲۳
[x] رومہ ۲: ۲۱، ۲۲
[x] نحمہ ۹: ۲۶
[y] رومہ ۱: ۳۲
[z] ۱ تمطہ ۵: ۲۲
[a] زبور ۵۲: ۲
[b] واعظہ ۸: ۱۱، ۱۲، یسعہ ۲۶: ۱۰، اور ۵۷: ۱۱
[c] دیکھو رومہ ۲: ۴
[d] زبور ۹۰: ۸
[e] ایوب ۸: ۱۳، زبور ۹: ۱۷، یسعہ ۵۱: ۱۳
[f] زبور ۲۷: ۶، رومہ ۱۲: ۱
[g] گلہ ۶: ۱۶
۱۰۲۴ کے قریب
* ۲ سمو ۱۲: ۱، اور ۱۱: ۴
[a] ۹ آیت، یسعہ ۴۳: ۲۵، اور ۴۴: ۲۲، قلـ ۲: ۱۴
[b] عبر ۹: ۱۴، ۱یوحـ ۱: ۷، مکاشـ ۱: ۵
[c] زبور ۳۲: ۵، اور ۳۸: ۱۸
[d] پید ۲۰: ۶، اور ۳۹: ۹، احبـ ۵: ۱۹، اور ۶: ۲، ۲ سمو ۱۲: ۱۳، لوقا ۱۵: ۲۱
[e] رومہ ۳: ۴
[f] ایوب ۱۴: ۴، زبور ۵۸: ۳، یوحـ ۳: ۶، رومہ ۵: ۱۲، افسـ ۲: ۳
[g] ایوب ۱۴: ۴
[h] ایوب ۳۸: ۳۶

میں صاف ہو جاؤں[i]: مجھ کو دھو، کہ میں برف سے زیادہ سفید ہووں[k]. ۸ مجھے خوشي اور خورمي کي خبر سنا، کہ میري ھڈیاں جنھیں تو نے توڑ ڈالا، شادمان ھوں[l]. ۹ میرے گناھوں سے چشمپوشي کر[m]، اور میري ساري برائیاں متا ڈال[n]. ۱۰ ای خدا، میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر[o]، اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال. ۱۱ مجھ کو اپنے حضور سے مت ھانک[p]، اور اپني روح پاک مجھ سے نہ نکال[q]. ۱۲ اپني نجات کي شادماني مجھ کو پھر عنایت کر، اور اپني آزاد روح سے[r] مجھ کو سمبھال. ۱۳ تب میں خطاکاروں کو تیري راھیں سکھلاؤنگا، اور گنھگار تیري طرف رجوع کرینگے. ۱۴ ای خدا، میرے نجات‌دینیوالے خدا، مجھے خون کے گناہ سے[s] رھائي دے، کہ میري زبان تیري صداقت کے گیت بلند آواز سے گاوے[t]. ۱۵ ای خداوند، میرے لبوں کو کھول دے، تو میرا منھ تیري ستائش بیان کریگا. ۱۶ کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں ھوتا[u]، نہیں تو، میں دیتا؛ سوختني قرباني میں تیري خوشنودي نہیں. ۱۷ خدا کے ذبیحے شکستہ جان ھیں؛ دل شکستہ اور خاکسار کو، ای خدا، تو حقیر نہ جانیگا[x]. ۱۸ اپني خوشي سے صیھون کے ساتھ بھلائي کر؛ یروسلم کي دیواروں کو بنا. ۱۹ تب تو صداقت کے ذبیحوں[y] اور سوختني قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود ھوگا؛ تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھاوینگے.

۵۲ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد دوایگ کو اس کي کینہوري کے سبب الزام دیتا، اور الھام سے اس کي ھونیوالي ھلاکت کي خبر دیتا. ۶ جب یہہ وقوع میں آوے صادق لوگ خوش ھونگے. ۸ داؤد خدا کي رحمت کا منتظر ھوکے شکر ادا کرتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جب ادومي دوایگ نے آکے* ساؤل کو خبر دي اور اس سے کہا*، کہ داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ھوا ھي.

ای زبردست انسان[a]، تو زیانکاري پر کیوں فخر کرتا ھي؟ خدا کا احسان ھر روز ھي. ۲ تیري زبان خرابیاں ایجاد کرتي ھي[b]؛ وہ دغابازیاں کرتي ھي تیز استرے کي مانند[c]. ۳ تو شرارت کو نیکي سے، اور جھوتھہ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ دوست رکھتا ھي[d]. ۴ تو اا بہتان کي ساري باتوں کو چاھتي ھي، ای دغاباز زبان. ۵ اس لیئے خدا ابد تک تجھے برباد کریگا، وہ تجھے اٹھا لیجاویگا، اور تجھے تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا، اور زندگي کي زمین سے تجھے اکھاڑ ڈالیگا[e]. سلاہ. ۶ اور صادق دیکھینگے[f]، اور ڈرینگے، اور اس پر ھنسینگے[g]: ۷ دیکھہ، یہہ وہ شخص ھي، کہ جس نے خدا کو اپني پناہ گاہ نہ سمجھا، پر اپنے مال کي فراواني پر تکیہ کیا[h]، اور اپني شرارت سے قوي ھوا. ۸ لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ھرے درخت کي مانند ھوں[i]؛ میرا بھروسا ابدالاباد خدا کي رحمت پر ھي. ۹ سو میں سدا تیري ستائش کرونگا، کہ تو نے ایسا کیا؛ اور تیرے نام کا انتظار کرونگا، جو تیرے مقدس لوگوں کي نظر میں خوب ھي[k].

۵۳ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد نفساني آدمي کي خرابي کا بیان کرتا. ۴ شریروں ھي کے دلوں اور عقلوں سے دلیلیں لاکر انھیں ملزم ٹھہراتا. ۶ خدا کي نجات پر فخر کرتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بانسریوں کے ساتھ گایا جاوے.

احمق اپنے دل میں کہتا ھي، کہ خدا نہیں[a]؟ وے خراب ھوئے، ان کے کام مکروہ ھیں، کوئي نیکوکار نہیں[b]. ۲ خدا نے آسمان پر سے بني آدم پر نظر کي ھي، تا دیکھے[c]، کہ کوئي دانشمند، یا کوئي خدا کا طالب[d] ھي. ۳ ھر ایک ان میں سے گمراہ ھوا؛ وے سب کے سب اا بگڑگئے؛ کوئي نیکوکار نہیں، ایک بھي نہیں. ۴ کیا ان بدکاروں کو فہم نہیں[e]، جو میرے لوگوں کو یوں کھاتے

---

[i] احبا ۱۴: ۴، ۶، ۴۹ گنو ۱۹: ۱۸ عبر ۹: ۱۹
[k] یسع ۱: ۱۸
[l] متي ۵: ۴
[m] یرہ ۱۶: ۱۷
[n] ۱ آیت
[o] اعم ۱۵: ۹ افس ۲: ۱۰
[p] پید ۴: ۱۴ ۲ سلا ۱۳: ۲۳
[q] روم ۸: ۹ افس ۴: ۳۰
[r] ۲ قرنز ۳: ۱۷
[s] ۲ سمو ۱۱: ۱۷ اور ۱۲: ۱
[t] زبور ۳۵: ۲۸
[u] گنو ۱۵: ۲۷، ۳۰ زبور ۴۰: ۶ اور ۵۰: ۸ یسع ۱: ۱۱ یرہ ۷: ۲۲ ھوس ۶: ۶
[x] زبور ۳۴: ۱۸ یسع ۵۷: ۱۵ اور ۶۱: ۲
[y] زبور ۴: ۵ ملا ۳: ۳
* ۱ سمو ۲۲: ۹
* زبور ۲۲: ۹

[a] ۱ سمو ۲۱: ۷
[b] زبور ۵۰: ۱۹
[c] زبور ۵۷: ۴ اور ۵۹: ۷ اور ۶۴: ۳
[d] یرہ ۹: ۴، ۵
اا عبراني میں، سب نگلنیوالي باتوں کو.
[e] امث ۲: ۲۲
[f] ایوب ۲۲: ۱۹ زبور ۳۷: ۳۴ اور ۴۰: ۳ اور ۶۴: ۹ ملا ۱: ۵
[g] زبور ۵۸: ۱۰
[h] زبور ۴۹: ۶
[i] یرہ ۱۱: ۱۶ ھوس ۱۴: ۶
[k] زبور ۵۴: ۶
[a] زبور ۱۰: ۴ اور ۱۴: ۱، وغیرہ
[b] روم ۳: ۱۰
[c] زبور ۳۳: ۱۳
[d] ۲ توا ۱۵: ۲ اور ۱۹: ۳
اا عبراني میں، گندے ھوگئے.
[e] یرہ ۴: ۲۲

هیں، جیسے روٹي کهاتے هیں؛ وے خدا کا نام نهیں لیتے هیں؟ ۵ وے وهاں نهایت ڈرے، جهاں خوف کا مقام نه تها[f]؛ که خدا اُن کي هڈیاں، جو تیرے مقابل خیمهزن هیں، کهنڈا دیتا هی[g]؛ تو اُنهیں شرمنده کریگا، که خدا نے اُنهیں حقیر کیا هی. ۶ ||کاش که اِسرایل کي نجات صیهون میں سے هوتي[h]! جب خدا اپني قوم کے قیدیوں کو پهر لاویگا، تو یعقوب خوش هوگا، اور اِسرایل شادمان.

زبور ۵۴

اِس بیان میں، که ۱ داؤد زیفیوں پر شکایت کرکے رهائي مانگتا. ۴ خدا پر بهروسا رکهکے که وه مدد کریگا، وه قرباني گذراننے کا وعده کرتا.

سردارِ مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بین کے ساتھ گایا جاوے؛ اُس وقت کا، جب زیفیوں نے آکے ساؤل سے کها، که دیکھ، داؤد آپ کو همارے یهاں چهپاتا هی*.

ای خدا، اپنے نام سے مجھ کو بچا، اور اپني قوت سے میرا اِنصاف کر. ۲ ای خدا، میري دعا سن، اور میرے منه کي باتوں پر کان دهر. ۳ که بیگانے میري مخالفت میں اُٹھے هیں، اور ظالم میري جان کے پیچهے پڑے هیں[a]: یے خدا کو اپنے روبرو نهیں رکهتے. سلاه. ۴ دیکهو، خدا میرا مددگار هی؛ خداوند اُن کے درمیان هی جو میري جان کو سنبهالتے هیں[b]: ۵ وه میرے دشمنوں پر برائي کو لوٹا دیگا: اپني وفاداري میں[c] تو اُنهیں فنا کر. ۶ ای خداوند، میں اپني خوشي سے تیرے لیئے قرباني کرونگا: میں تیرے نام کي ستائش کرونگا، که بهلا هی[d]. ۷ که تو نے ساري مصیبتوں سے مجھے بچایا هی، اور میري آنکھ میرے دشمنوں کي خرابي دیکهتي[e].

زبور ۵۵

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتے وقت اپنا هیبتناک حال بیان کرتا. ۹ وه اپنے دشمنوں کي شرارت اور دغابازي کے سبب شکایت کرکے خدا سے منت کرتا که اُن کو سزا دیوے. ۱۶ اِس خیال سے خاطرجمعي پاتا، که خدا میري حفاظت کریگا، اور میرے دشمنوں کو پراگنده کریگا.

سردارِ مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بین کے ساتھ گایا جاوے.

ای خدا، میري دعا سن، اور میري منت سے ||منه مت پهیر. ۲ میري طرف کان دهر، اور میري سن؛ کڑهتا هوا میں پهرتا هوں[a]، اور چلاتا هوں، ۳ دشمن کي آواز، اور شریر کے ظلم کے سبب؛ که وے مجھ پر ظلم کیا چاهتے هیں، اور غضب کے ساتھ میرا کینه رکهتے هیں[b]. ۴ میرا دل مجھ میں نپٹ دکهتا هی، اور میں موت کے هولوں میں پڑا هوں[c]. ۵ ڈرنا اور کانپنا مُجھ پر آ پڑا؛ کنپکپي مجھ پر غالب آئي. ۶ میں نے کها، کاش که کبوتر کے سے میرے پنکھ هوتے! تو میں اُڑ جاتا، اور آرام پاتا. ۷ هاں، میں تب دور تک سیر کرتا، اور جنگلوں میں رهتا. سلاه. ۸ که میں شدت کي آندهي اور جهکڑ سے جلد پناه کے لیئے بچ نکلتا. ۹ ای خداوند، اُنهیں هلاک کر، اُن کي زبانوں میں تفرقه ڈال؛ که میں شهر میں ظلم اور جهگڑا دیکهتا هوں[d]. ۱۰ دن اور رات وے اُس کي دیواروں پر سیر کرتے پهرتے هیں؛ زیانکاري اور غمخواري اُس کے بیچ هوتي رهتي هیں. ۱۱ شرارت اُس کے درمیان هی؛ ظلم اور دغا اُس کے کوچوں سے جاتي نهیں رهتیں. ۱۲ دشمن تو نهیں تها جو مجھے ملامت کرتا تها، نهیں تو میں اُس کي برداشت کرتا[e]؛ نه میرا کینه رکهنیوالا تها جو مُجھ پر بالادستي کرتا تها[f]، تب میں اُس سے چهپ جاتا؛ ۱۳ بلکه تو، میرا همدرجه آدمي، ||میرا اُلفتي بنده[g]، اور میرا جان‌پهچان تها؛ ۱۴ که هم ملکے خوش اِختلاطي کرتے تهے؛ اور گروه کے ساتھ خدا کے گهر میں جایا کرتے تهے[h]. ۱۵ ناگهان اُن پر موت آ پڑے؛ وے جیتے جي ||پاتال میں اُتریں[i]؛ کیونکه اُن کے گهروں میں اور اُن کے بیچ شرارت هی. ۱۶ پر میں خدا کو پکارونگا؛ تب خداوند مُجھے بچا لیگا. ۱۷ شام کو، اور صبح کو، اور دوپهر کو، میں فریاد کرونگا، اور

[f] احبا ۲۶: ۱۷، ۳۶ امثا ۲۸: ۱
[g] حزق ۶: ۵
|| عبراني میں، کون نجات دیگا، وغیره.
[h] زبور ۱۴: ۷
* ۱ سمو ۲۳: ۱۹ اور ۲۶: ۱
[a] زبور ۸۶: ۱۴
[b] زبور ۱۱۸: ۷
[c] زبور ۸۹: ۴۹
[d] زبور ۵۲: ۹
[e] زبور ۵۹: ۱۰ اور ۹۲: ۱۱

|| عبراني میں، اپنے تئیں مت چهپا.
[a] یسعیا ۳۸: ۱۴
[b] ۲ سمو ۱۶: ۷، ۸ اور ۱۹: ۱۹
[c] زبور ۱۱۶: ۳
[d] یرم ۶: ۷
[e] زبور ۴۱: ۹
[f] زبور ۳۵: ۲۶ اور ۳۸: ۱۶
|| یا، میرا رهبر.
[g] ۲ سمو ۱۵: ۱۲ اور ۱۶: ۲۳ زبور ۴۱: ۹ یرم ۹: ۴
[h] زبور ۴۲: ۴
|| یا، گور میں.
[i] گنتی ۱۶: ۳۰

نالہ کرونگا[k]؛ سو وہ میری آواز سن لیگا. ۱۸ اُس نے میری جان کو اُس جنگ میں، جو اُنھوں نے مجھ سے کی ھی، سلامت چھڑایا؛ کیونکہ وھاں بہت میرے ساتھ تھے[l]. ۱۹ خدا سنیگا، اور اُنھیں ‖جواب دیگا، کہ وہ قدیم سے تخت‌نشین ھی[m]. سلاہ. ازبسکہ اُنھوں نے اِنقلابیں نہیں دیکھیں، وے خدا سے نہیں ڈرتے. ۲۰ اُس نے اُن پر، جو اُس سے اِختلاط رکھتے تھے[n]، اپنے ھاتھ ڈالے ھیں[o]؛ اُس نے اُس کے ساتھ عہدشکنی کی. ۲۱ اُس کا منہہ مکھن سے زیادہ چکنا ھی، پر اُس کے دل میں جنگ ھی؛ اُس کی باتیں تیل سے زیادہ ملائم ھیں، پر ننگی تلواریں ھیں[p]. ۲۲ اپنا †بوجھ خداوند پر ڈال، کہ وہ تجھے تھامبھ لیگا[q]؛ وہ کبھی صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا[r]. ۲۳ پر، ای خدا، تو اُن کو ھلاکت کے گڑھے میں گرا دیگا؛ خونی اور دغاباز لوگ[s] اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچینگے[t]؛ پر میرا اِعتماد تجھی پر ھی.

[k] دان ۶: ۱۰؛ لوقا ۱۸: ۱؛ اعم ۳: ۱؛ اور ۱۰: ۳، ۹، ۳۰؛ ۱ تسا ۵: ۱۷
[l] ۲ توا ۳۲: ۷، ۸
‖ یا، عاجز کریگا.
[m] اِستہ ۳۳: ۲۷
[n] زبور ۷: ۴
[o] اعم ۱۲: ۱
[p] زبور ۲۸: ۳؛ اور ۵۷: ۴؛ اور ۶۲: ۴؛ اور ۶۴: ۳؛ امث ۵: ۳، ۴؛ اور ۱۲: ۱۸
† یا، ھدیہ.
[q] زبور ۳۷: ۵؛ متی ۶: ۲۵؛ لوقا ۱۲: ۲۲؛ ۱ پطرہ ۵: ۸
[r] زبور ۳۷: ۲۴
[s] زبور ۵: ۶
[t] ایوب ۱۵: ۳۲؛ امث ۱۰: ۲۷؛ واعظ ۷: ۱۷

زبور ۵۶

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کا کلام یقینی جانکے دعا مانگتا، اور اُس وقت اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا. ۳ خدا کے کلام پر جو اِعتقاد رکھتا تھا وہ ظاھر کرتا، اور وعدہ بھی کرتا کہ میں خدا کی ستایش کیا کرونگا.

سردار مغنی کے لیئے، یہہ ‖مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا، جب فلسطیوں نے اُسے جات میں پکڑا*: †یونت ایلم رخوقیم کے سُر پر گایا جاوے.

ای خدا، مجھ پر رحم فرما[a]، کہ اِنسان مجھے نگلا چاھتا ھی؛ وہ لڑتا ھوا ھر روز مُجھے ستاتا ھی. ۲ میرے دشمن ھر روز مجھ کو نگلا چاھتے ھیں[b]، کہ بہت ھیں، جو گستاخ ھوکے مُجھ سے لڑتے ھیں. ۳ جب میں ڈرتا ھوں، تو میں تجھ پر توکل کرتا ھوں. ۴ میں خدا پر، اُس کے قول پر[c]، فخر کرتا ھوں؛ میرا توکل خدا پر ھی؛ میں ڈرنے کا نہیں، کہ بشر میرا کیا کر سکتا ھی[d]. ۵ وے ھر روز میری باتیں کاٹتے ھیں؛ اُن کی ساری فکر ھی، کہ مُجھ سے بدی کریں. ۶ وے جمع ھوکے کمین میں بیٹھے ھیں[e]؛ وے میرے نقش قدم کو تاکتے ھیں، جب کہ وے میری جان لینے کی اِنتظاری میں ھیں[f]. ۷ اُن کی اُمید ھی کہ بدکاری کرکے نکل بچینگے؟ ای خدا، اپنے قہر سے اُن لوگوں کو ڈھکیل دے. ۸ تو میری آوارگیوں کا شمار کرتا؛ تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھ؛ کیا وے تیرے دفتر میں مذکور نہیں؟[g] ۹ جب میں فریاد کرونگا، تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے؛ مُجھے یہہ یقین ھی، کہ خدا میری طرف ھی[h]. ۱۰ میں خدا پر، اُس کے قول پر، فخر کرتا ھوں[i]؛ میں خداوند پر، اُس کے قول پر، فخر کرتا ھوں. ۱۱ میرا توکل خدا پر ھی؛ میں ڈرنے کا نہیں؛ اِنسان میرا کیا کر سکتا ھی؟ ۱۲ ای خدا، تیری منتیں مجھ پر ھیں، میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا. ۱۳ کہ تو نے میری جان موت سے بچائی[k]؛ اور میرے پانوں کو پھسلنے نہ دیا، تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں[l].

‖ یا، داؤد کا سنہلا زبور.
* ۱ سم ۲۱: ۱۱
† یعنے، ایک گونگا فاختہ بیگانوں کے درمیان.
[a] زبور ۵۷: ۱
[b] زبور ۵۷: ۳
[c] ۱۰، ۱۱ آیتیں
[d] زبور ۱۱۸: ۶؛ اِستہ ۳۱: ۳؛ عبر ۱۳: ۶
[e] زبور ۵۹: ۳؛ اور ۱۴۰: ۲
[f] زبور ۷۱: ۱۰
[g] ملا ۳: ۱۶
[h] روم ۸: ۳۱
[i] ۴ آیت
[k] زبور ۱۱۶: ۸
[l] ایوب ۳۳: ۳۰

زبور ۵۷

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کی پناہ لیکے اپنے خطرناک حال کی بابت اُس سے منت کرتا. ۷ اپنے دل کو ترغیب دیتا، کہ خدا کی حمد کرنے میں مشغول رھے.

سردار مغنی کے لیئے، یہہ ‖مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا، جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا*: †التشت کے سُر پر گایا جاوے.

مجھ پر رحم کر، ای خدا، مُجھ پر رحم کر[a]؛ کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ھی؛ ھاں، میں تیرے پروں کے سایے تلے[b] پناہ لیئے رھونگا، جب تک کہ یہہ آفتیں ٹل جاویں[c]. ۲ میں خدا سے، جو حق تعالیٰ ھی، فریاد کرونگا؛ اُسی خدا سے، جو میرے لیئے ھر ایک کام کو انجام دیتا ھی[d]. ۳ وہ آسمان پر سے بھیجتا[e] اور مجھ کو بچاتا ھی، اور

‖ ایک سنہلا زبور.
* ۱ سم ۲۲: ۱؛ اور ۲۴: ۳؛ زبور ۱۴۲ سرنامہ
† یعنے، بگاڑیو مت.
[a] زبور ۵۶: ۱
[b] زبور ۱۷: ۸؛ اور ۶۳: ۷
[c] یسع ۲۶: ۲۰
[d] زبور ۱۳۸: ۸
[e] زبور ۱۴۴: ۵، ۷

اُسے جو مجھے نگلا چاھتا ھی[f] ملامت کرتا ھی. سلاہ. خدا اپني رحمت، اور اپني سچائي کو بھیجیگا[g]. ۴ میري جان شیروں کے بیچ میں ھی؛ میں آتش مزاج بني آدم کے درمیان لیٹتا ھوں، جن کے دانت برچھیاں، اور تیر ھیں[h]، اور جن کي زبان تیز تلوار ھی[i]. ۵ تو آسمانوں پر سرفراز ھو، ای خدا، اور ساري زمین پر تیرا جلال ظاھر ھو[k]. ۶ اُنھوں نے میرے پانوں کے لیئے جال لگایا ھی[l]؛ میري جان جھکي ھوئي ھی؛ اُنھوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ھی، جس میں آپ گرے ھیں. سلاہ. ۷ میرا دل قائم ھی، ای خدا، میرا دل قائم ھی[m]؛ میں گاؤنگا، اور مدح سرائي کرونگا. ۸ جاگ، ای میري شوکت[n]؛ ای بین اور بربط، جاگ؛ میں سویرے اُٹھونگا. ۹ میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا، ای خداوند؛ میں اُمتوں کے بیچ تیرا مدح سرا ھوؤنگا[o]. ۱۰ کہ تیري رحمت آسمانوں تک بلند ھی، اور تیري سچائي بدلیوں تک[p]. ۱۱ ای خدا، تو آسمانوں پر سرفراز ھو؛ ساري زمین پر تیرا جلال ظاھر ھووے[q].

۵۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد شریر حاکموں کو ملامت کرتا. ۳ شریروں کي بدذاتي کا بیان کرتا؛ ۶ اُن کو حرم کردیتا کہ خدا کي آفتوں سے برباد ھوجاویں: ۱۰ ایسے ماجرے کے باعث یقین ھی کہ راستباز لوگ خوشي کرینگے.

سردار مغني کے لیئے، ||مکتام داؤد: †التشحت کے سُر پر گایا جاوے*.

کیا تم چپ چاپ رھتے ھو، جب کہ حق فرمانا ھی؟ ای آدمزادو، کیا تم سچي عدالت کرتے ھو؟ ۲ بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں کرتے ھو؛ تم اپنے ھاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ھو[a]. ۳ اھل شرارت رحم سے بیگانہ ھوتے[b]؛ وے ||پیدا ھوتے ھي بھٹک جاتے اور جھوٹھ بولتے. ۴ اُن کا زھر سانپ کا سا زھر ھی[c]؛ وے اُس بھرے ناگ کي مانند ھیں، جو اپنے کان بند کر رکھتا ھی، ۵ اور منتر پڑھنیوالوں کي آواز نھیں سنتا[d]؛ بڑے سے بڑے منتر کي اُس میں تاثیر نھیں. ۶ ای خدا، اُن کے دانت اُن کے منھ میں توڑ؛ ای خداوند، شیر بچوں کي داڑھیں توڑ ڈال[e]. ۷ وے پاني کي طرح، جو بہ جاتا ھی، گداز ھو جاویں[f]؛ جب وہ تیروں کو چلے میں جوڑے، تو وے کٹے ھوئے معلوم ھوں. ۸ جس طرح گھونگا گل جاتا وے فنا ھوویں: وے عورت کے سقطے کي طرح آفتاب کو نہ دیکھیں[g]. ۹ اُس سے پیشتر کہ تمھاري دیگوں میں کانٹوں سے آنچ لگے، وہ گردباد کي مانند[h] اُنھیں، خواہ سابوت خواہ جلا ھوا ھو، اُڑا دیگا. ۱۰ صادق، جب اِنتقام کو دیکھیگا، تو خوش ھوگا[i]؛ وہ شریر کے لھو سے اپنے پانو دھویگا[k]؛ ۱۱ ایسا کہ آدمي کھیگا، یقیناً صادق کے لیئے جزا ھی[l]؛ بےشک ایک خدا ھی، جو زمین پر اِنصاف کرتا ھی[m].

۵۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے ھاتھ سے رھائي مانگتا. ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب شکایت کرتا. ۸ خدا پر توکل کرتا. ۱۱ وہ منت کرتا کہ اُنھیں سزا دي جاوے. ۱۶ خدا کي ستایش کرتا.

سردار مغني کے لیئے، †مکتام داؤد، اُس وقت تصنیف ھوا، جب ساؤل نے لوگ بھیجکے اُس کے گھر کي چوکي دلوائي، تا کہ اُسے قتل کرے*: ||التشحت کے سُر پر گایا جاوے*.

ای میرے خدا، میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا[a]؛ میرے مخالفوں سے مجھ کو ||محفوظ رکھ. ۲ مجھے بدکاروں سے بچالے، اور خوني آدمیوں سے رھائي دے. ۳ دیکھ، کہ وے میري جان کي گھات میں لگے ھیں؛ زوراور لوگ میري مخالفت پر جمع ھوئے ھیں[b]؛ ای خداوند، میرا کچھ گناہ اور تقصیر نھیں[c]. ۴ وے دوڑتے ھیں، اور آپ کو طیار کرتے ھیں، پر میرے کسي قصور کے سبب

---

[f] زبور ۵۶: ۱
[g] زبور ۴۰: ۱۱ اور ۴۳: ۳ اور ۶۱: ۷
[h] امثا ۳۰: ۱۴
[i] زبور ۵۵: ۲۱ اور ۶۴: ۳
[k] ۱۱ آیت زبور ۱۰۸: ۵
[l] زبور ۷: ۱۵، ۱۶ اور ۹: ۱۵
[m] زبور ۱۰۸: ۱، وغیرہ
[n] زبور ۱۶: ۹ اور ۳۰: ۱۲ اور ۱۰۸: ۱، ۲
[o] زبور ۱۰۸: ۳
[p] زبور ۳۶: ۵ اور ۷۱: ۱۹ اور ۱۰۳: ۱۱ اور ۱۰۸: ۴
[q] ۵ آیت
|| یا، داؤد کا سنھلا زبور. † یعني، بگاڑ یو مت. * زبور ۵۷ سرنامہ.
[a] زبور ۹۴: ۲۰ یسع ۱۰: ۱
[b] زبور ۵۱: ۵ یسع ۴۸: ۸
|| عبراني میں، پیٹ ھي سے.
[c] زبور ۱۴۰: ۳ واعظ ۱۰: ۱۱
[d] یرم ۸: ۱۷
[e] ایوب ۴: ۱۰ زبور ۳: ۷
[f] یشو ۷: ۵ زبور ۱۱۲: ۱۰
[g] ایوب ۳: ۱۶ واعظ ۶: ۳
[h] امثا ۱۰: ۲۵
[i] زبور ۵۲: ۶ اور ۶۴: ۱۰ اور ۱۰۷: ۴۲
[k] زبور ۶۸: ۲۳
[l] زبور ۹۲: ۱۵
[m] زبور ۶۷: ۴ اور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹
† یا، داؤد کا سنھلا زبور
* ۱ سمو ۱۹: ۱۱
|| یعني، مت بگاڑیو.
* زبور ۵۷، سرنامہ.
[a] زبور ۱۸: ۴۸
|| عبراني میں اونچے پر چڑھا.
[b] زبور ۵۶: ۶
[c] ۱ سمو ۲۴: ۱۱

نہیں ؛ تو مجھ سے ملنے کے لیئے جاگ[d]، اور دیکھ۔ ٥ پس، ای خداوند، رب اُلافواج، اِسرایل کے خدا، ساري قوموں کا حال تجویز کرنے کے لیئے جاگ ; دغا دینیوالے گنہگاروں پر رحم مت کر. سلاہ. ٦ وے شام کو لوٹتے ھیں[e] ; وے کتے کي مانند بھونکتے ھیں، اور شہر میں ھر طرف پھرتے ھیں. ٧ دیکھ، وے مجھ سے ڈکارتے ھیں، اور اُن کے لبوں کے اندر تلواریں ھیں[f]، اور کہتے کہ کون سنتا ھی[g] ؟ ٨ پر تو، ای خداوند، اُن پر ھنسیگا ; تو ساري قوموں کو مسخرہ بناویگا[h]. ٩ ھرچند اُس کا زور ھی، پر میں تجھي پر نگاہ رکھونگا، کہ خدا ||میري پناہ ھی[i]. ١٠ میرا خدا جو ھی، اُس کي رحمت مجھ کو آگے سے لینے آویگي[k] ; خدا میري مراد کو میرے دشمنوں پر پوري ھوئي مجھے دکھلائیگا[l]. ١١ اُنھیں جان سے مت مار، نہ ھو، کہ میرے لوگ بھول جائیں[m] ; اُنھیں اپني قدرت سے آوارہ اور پست کر، ای خداوند، ھماري سپر. ١٢ کہ اُن کے منہ کا گناہ، اُن کے ھونٹھوں کي بات ھی[n] ; اِس لیئے کاش کہ وے اپنے گھمنڈ میں گرفتار ھوویں ; کیونکہ وے لعن تعن کرتے، اور جھوٹھي باتیں کہتے ھیں. ١٣ قہر سے اُن کو فنا کر، اُنھیں فنا کر، تا کہ وے باقي نہ رھیں[o] ; اور لوگ یقین کرکے جانیں، کہ زمین کي سرحدوں تک خدا یعقوب کي سلطنت کرتا ھی[p]. سلاہ. ١٤ پھر شام کو وے لوٹیں، اور کتے کي مانند بھونکتے جائیں، اور شہر کي ھر طرف پھریں[q]. ١٥ وے کھانے کي تلاش میں بھٹکتے پھرینگے[r]، اور جب سیر نہ ھوویں، تو ساري رات کو وھاں کاٹینگے. ١٦ میں تو تیري قدرت کي ثنا گاؤنگا ; ھاں، میں صبح کو پکارکے تیري رحمت کے گیت گاؤنگا، کہ تو میرا مُحکم قلع ھی، اور مصیبت کے دن میري پناہ‌گاہ. ١٧ اور ای میري قوت[s]، میں تیري مدح کرونگا، کہ خدا میرا مُحکم قلع، اور میرا رحیم خدا ھی[t].

[d] زبور ٣٥ : ٢٣ اور ٤٤ : ٢٣
[e] ١٤ آیت
[f] زبور ٥٧ : ٤ امثا ١٢ : ١٨
[g] زبور ١٠ : ١١، ١٣ اور ٦٤ : ٥ اور ٧٣ : ١١ اور ٩٤ : ٧
[h] ١ سمو ١٩ : ١٦ زبور ٢ : ٤
|| عبراني میں، میرا بلند مکان۔
[i] ١٧ آیت
[k] زبور ٦٢ : ٢
[l] زبور ٢١ : ٣
[m] زبور ٥٤ : ٧ اور ٩٢ : ١١ اور ١١٢ : ٨
[n] یوں، پید ٤ : ١٢، ١٥
[o] امثا ١٢ : ١٣ اور ١٨ : ٧
[p] زبور ٧ : ٩
[q] زبور ٨٣ : ١٨
[r] ٦ آیت
[s] ایوب ١٥ : ٢٣ زبور ١٠٩ : ١٠
[t] زبور ١٨ : ١
[t] ٩، ١٠ آیتیں

٦٠ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ داؤد اگلي آفتوں کے سبب نالہ کرتا، ٤ پھر آپ کو اُمید کے ٹیک سے سمبھال کے رھائي مانگتا. ٦ خدا کے وعدوں سے خاطر جمع ھوکے وہ مدد مانگتا جس کے اِنتظار میں رھا تھا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا ||مکتام †سوسن‌عدوت* کے سر پر تعلیم کے لیئے گایا جاوے. وہ اُس وقت تصنیف ھوا، جب وہ ارام نہرائم اور ارام ضوبہ سے لڑا. اور یواب پھرا، اور نمک کے نشیب میں بارہ ھزار ادومیوں کو مارا تھا*.

ای خدا، تو نے ھم کو رد کر دیا[a]، تو نے ھم کو ||پراگندہ کیا، تو غصہ‌ور ھوا ; تو ھماري طرف پھر متوجہ ھو. ٢ تو نے زمین کو لرزایا ; تو نے اُسے توڑا : اُس کے رخنے †ملا دے[b]، کہ وہ کانپتي ھی. ٣ تو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھلائیں[c] ; تو نے ھم کو حیرت کي مے پلائي[d]. ٤ تو نے اُن کو جو تجھ سے ڈرتے ھیں جھنڈا دیا[e]، کہ وہ حق کي خاطر کھڑا کیا جاے. سلاہ. ٥ تا کہ تیرے محبوب رھائي پاویں[f]، تو اپنے دھنے ھاتھ سے بچالے، اور ھماري سن. ٦ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ھی[g]، اِس لیئے میں خوشي کرونگا ; میں سکم کو[h] تقسیم کرونگا[i]، اور سکات کي وادي کو ماپونگا[k]. ٧ جلعاد میرا ھی، اور منسي میرا ; اِفرائیم بھي میرے سر کا بال ھی[l] ; یھوداہ میرا قانون‌ساز ھی[m]. ٨ موآب میرے دھونے کا لگن ھی[n] ; میں ادوم پر اپني جوتي چلاؤنگا[o] ; ای فلسط، ||میرے باعث شادیانہ بجا[p]. ٩ مجھ کو ||حصین شہر میں[q] کون لے جاویگا ؟ ادوم تک مجھ کو کون پہنچاویگا ؟ ١٠ ای خدا[r]، کیا تو ھي نہیں، جس نے ھمیں رد کر دیا ؟ تو ھي، ای خدا، جو ھمارے لشکروں کے ساتھ نہ چلا[s] ؟ ١١ ||مصیبت

|| یا، سنہلا زبور.
† عہد کا سوسن.
* زبور ٨٠
* ٢ سمو ٨ : ٣، ١٣ ١ توا ١٨ : ٣، ١٢
[a] ١، ٤، ١٠ کے قریب زبور ٤٤ : ٩
|| عبراني میں، توڑ ڈالا.
† عبراني میں، چنگا کر.
[b] ٢ توا ٧ : ١٤.
[c] زبور ٧١ : ٢٠
[d] یسعا ٥١ : ١٧، ٢٢ یرم ٢٥ : ١٥
[e] زبور ٢٠ : ٥
[f] زبور ١٠٨ : ٦، وغیرہ
[g] زبور ٨٩ : ٣٥
[h] پید ١٢ : ٦
[i] یشو ١ : ٦
[k] یشو ١٣ : ٢٧
[l] دیکھو اِستہ ٣٣ : ١٧
[m] پید ٤٩ : ١٠
[n] ٢ سمو ٨ : ٢
[o] ٢ سمو ٨ : ١٤ زبور ١٠٨ : ٩
|| یا، مجھ پر شادیانہ بجا : (ھجو ملیح کے طور پر :) دیکھو زبور ١٠٨ : ٩
[p] ٢ سمو ٨ : ١
[q] ٢ سمو ١١ : ١ اور ١٢ : ٢٦
[r] ١ آیت زبور ٤٤ : ٩ اور ١٠٨ : ١١
[s] یشو ٧ : ١٢
|| یا، دشمن کے مقابلہ میں.

همیں هماري مدد کر، که رهائي اِنسان کي طرف سے عبث هی[t]. ۱۲ خدا هي سے هم بهادري کرینگے[u]؛ کیونکه وهي همارے دشمنوں کو پامال کریگا[x].

۶۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اگلي نعمتیں جو اُس نے پائیں تهیں یاد رکهکے خدا کي پناه پهر لینے دوڑتا. ۴ خدا کے وعدوں کے سبب داؤد اِقرار کرتا که میں اُس کي بندگي هر وقت کرونگا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بین کے ساتھ گایا جاوے.

ای خدا، میرا ناله سن؛ میري دعا قبول کر. ۲ میں اپني دلگیري میں زمین کے سرے سے تیري فریاد کرونگا: اُس چٹان تک، جو مجھ سے اُونچي هی، مجھ کو لے پهنچا. ۳ کیونکه تو میرے لیئے ایک پناه هوا هی؛ دشمنوں کے رو بهرو ایک مضبوط برج[a]. ۴ میں تیرے مسکن میں سدا رها کرونگا[b]؛ میں تیرے پروں کے سایه تلے پناه لونگا[c]. سلاه. ۵ که ای خدا، تو نے میري منتیں قبول کیں؛ تو نے مجھ کو اُن لوگوں کي سي، جو تیرے نام سے ڈرتے هیں، میراث دي. ۶ تو بادشاه ||کي زندگاني بهت بڑهائیگا، اور اُس کي عمر پشت در پشت تک[d]. ۷ وه خدا کے حضور ابد تک ثابت رهیگا؛ ایسا کر، که رحمت اور سچائي سے اُس کي محافظت هو[e]. ۸ سو میں ابد تک تیرے نام کي ثنا گاؤنگا، اور هر روز اپني نذریں گذرانونگا.

۶۲ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے تئیں خدا کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کو ڈانٹتا هی. ۵ خدا هي پر بهروسا رکهکے، اهل اِیمان کو دلاسا دیتا. ۹ دنیاوي چیزوں پر تکیه کرنا بےجا هی. ۱۱ زور اور رحمت خدا هي کي صفتیں هیں.

یدوتون* سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

میري جان چپکے فقط خدا هي کے اِنتظار میں هی[a]، که میري نجات اُس سے هی. ۲ وهي اکیلا میري چٹان، اور میري نجات هی[b]؛ وهي میرا مضبوط قلعه هی، مجھ کو شدت سے جمبش نه هوگي[c]. ۳ تم کب تک ایک مرد ||پر حمله کروگے؟ تم سب آپ هي شکست کهاؤگے، جیسے جهکي هوئي دیوار[d]، اور جیسے ڈگمگاتي باڑ. ۴ وے منصوبه باندهتے هیں، فقط اِس واسطے که اُسے اُسکي شوکت سے اُتار دیں؛ وے جهوٹھ سے خوش هوتے هیں؛ وے اپنے منه سے تو برکت بهیجتے هیں، پر اپنے باطن میں لعنت کرتے هیں[e]. سلاه. ۵ ای میري جان، چپکے فقط خدا کے اِنتظار میں ره[f]؛ که میري اُمید اُسي سے هی. ۶ وهي اکیلا میري چٹان، اور میري رهائي، اور میرا گڑه هی؛ سو مجھ کو جمبش نه هوگي. ۷ میري نجات، اور میري شوکت، خدا کي طرف سے هی[g]؛ میرے زور کي چٹان، اور میري پناه، خدا هی. ۸ ای لوگو، هر وقت اُس پر توکل کرو، اور اپنے دل اُس کے حضور اُنڈیل دو[h]: که خدا هماري پناه هی[i]. سلاه. ۹ یقیناً، کمقدر لوگ بیهوده هیں، اور عاليقدر اشخاص جهوٹهے هیں؛ سو وے سب کے سب بیهودگي سے ترازو میں بهت هلکے هیں[k]. ۱۰ ظلم پر تکیه نه کرو، اور لوٹ پاٹ کرکے بیهوده نه بنو؛ اگر مال زیاده هوتا جاوے، تو اُس پر دل نه لگاؤ[l]. ۱۱ خدا نے ایک بار فرمایا[m]، اور میں نے دو مرتبه یهه سنا، که زور خدا کا هی[n]. ۱۲ اور رحمت بهي تجهي سے هی[o]، ای خداوند؛ که تو هر شخص کو اُس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا هی[p].

۶۳ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد کا جي خدا کا کیوں پیاسا تها، ۴ خدا کي ستائش کرنے کا خاص طور جس پر عمل کرتا تها. ۱۱ اُس کا اِعتقاد اپنے دشمنوں کي هلاکت اور اپني نجات کي بابت.

داؤد کا زبور، جب وه دشت یهوداه میں تها*.

ای خدا، تو میرا خدا هی، میں تڑکے تجھ کو ڈهونڈهونگا؛ میري جان تیري پیاسي هی[a]، اور میرا جسم خشک || اور

[t] زبور ۱۱۸: ۸؛ اور ۱۴۶: ۳
[u] گنتي ۲۴: ۱۸
[x] ۱ تواریخ ۱۱: ۱۳؛ یسعیاه ۱۳: ۳
[a] امثال ۱۸: ۱۰
[b] زبور ۲۷: ۴
[c] زبور ۱۷: ۸؛ اور ۵۷: ۱؛ اور ۹۱: ۴
|| عبراني میں، کے دنوں سے اور دن ملائیگا.
[d] زبور ۲۱: ۴
[e] زبور ۴۰: ۱۱؛ امثال ۲۰: ۲۸
* ۱ تواریخ ۲۵: ۱، ۳
[a] زبور ۳۳: ۲۰
[b] ۶ آیت

[c] زبور ۳۷: ۲۴
|| یا، نعره ماروگے؟
[d] یسعیاه ۳۰: ۱۳
[e] زبور ۲۸: ۳
[f] ۱، ۲ آیتیں
[g] یرمیاه ۳: ۲۳
[h] ۱ سموئیل ۱: ۱۵؛ زبور ۴۲: ۴؛ نوحه ۲: ۱۹
[i] زبور ۱۸: ۲
[k] زبور ۳۱: ۵، ۱۱؛ یسعیاه ۴۰: ۱۵، ۱۷؛ رومیوں ۳: ۴
[l] ایوب ۳۱: ۲۵؛ زبور ۵۲: ۷؛ لوقا ۱۲: ۱۵؛ ۱ تمطاؤس ۶: ۱۷
[m] ایوب ۳۳: ۱۴
[n] مکاشفات ۱۹: ۱
[o] زبور ۸۶: ۱۵؛ اور ۱۰۳: ۸؛ دانیال ۹: ۹
[p] ایوب ۳۴: ۱۱؛ امثال ۲۴: ۱۲؛ یرمیاه ۳۲: ۱۹؛ حزقیل ۷: ۲۷؛ اور ۳۳: ۲۰؛ متي ۱۶: ۲۷؛ رومیوں ۲: ۶؛ ۱ قرنتیوں ۳: ۸؛ ۲ قرنتیوں ۵: ۱۰؛ افسیوں ۶: ۸؛ قلسیوں ۳: ۲۵؛ ۱ پطرس ۱: ۱۷؛ مکاشفات ۲۲: ۱۲
* ۱ سموئیل ۲۲: ۵؛ اور ۲۳: ۱۴، ۱۵، ۱۶
[a] زبور ۴۲: ۲؛ اور ۸۴: ۲؛ اور ۱۴۳: ۶
|| عبراني میں، مانده.

||دھوپ کی جلی ہوئی زمین میں، جہاں پانی نہیں، تیرا مشتاق ہی: ۲ تاکہ تیری قدرت، اور تیری حشمت کو دیکھے[b]، جیسا کہ میں نے بیت‌قدس میں دیکھا ہی۔ ۳ اِس لیئے کہ تیری مہربانی زندگی سے بہتر ہی[c]، تو میرے ہونٹھ تیری ستایش کرتے رہینگے۔ ۴ اِسی طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں[d]، تجھکو مبارک کہا کرونگا، اور تیرا نام لیکے اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا۔ ۵ میری جان یوں سیر ہوگی، گویا کہ گودا اور چربی سے[e]: اور میرا منہہ خوشی کرتے ہوئے ہونٹھوں سے تیری ستایش کریگا: ۶ جب کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد کرتا ہوں[f]، اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا ہوں۔ ۷ اِس لیئے کہ تو میرا چارہ ہوا، پس میں تیرے پروں کی چھاؤں تلے خوشی مناؤنگا[g]۔ ۸ میری جان تیرے پیچھے لگی ہی: تیرا دھنا ہاتھ مجھکو تھامتا ہی۔ ۹ سو وے، جو میری جان کے خواہاں ہیں، تاکہ مجھے ہلاک کریں، زمین کے اسفل کو جاتے رہینگے۔ ۱۰ وے تلوار سے کھیت آوینگے[h]: وے گیدڑوں کا لقمہ ہووینگے۔ ۱۱ لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ہوگا: ہر ایک شخص، جو اُس کی قسم کھاتا[i]، فخر کریگا: پر اُن کا منہہ، جو جھوٹھ بولتے ہیں، بند ہو جائیگا۔

زبور ٦٤

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے سبب شکایت کرکے رہائی مانگتا، ۷ وہ خاطر جمع ہوتا، اِس یقین پر، کہ میرے دشمنوں کی ایسی بربادی ہوگی، کہ سب صادق لوگ دیکھتے ہی خوش ہو جائینگے۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

ای خدا، میری فریاد میں میری آواز سن، اور اُس دہشت سے، جو دشمن کے سبب ہوتی، میری جان بچا۔ ۲ اور شریروں کی پنہانی مشورت، اور بدکاروں کے ہنگامے سے مجھے چھپا: ۳ جو اپنی زبان کو تلوار کی مانند تیز کرتے ہیں[a]، اور کمان کھینچتے ہیں[b]، تاکہ کڑوی باتوں کے تیر چلاویں: ۴ تاکہ چھپکے کامل آدمی کو ماریں: وے ناگہانی تیر لگاتے ہیں، اور ڈرتے نہیں۔ ۵ وے ایک برے کام میں آپ کو قوی کرتے ہیں[c]: وے پوشیدہ پھندے مارنے کی بات‌چیت کرتے ہیں: وے کہتے ہیں، کہ ہم کو کون دیکھیگا[d]؟ ۶ وے بدکاریوں کے لیئے کھوجتے ہیں: وے کہتے کہ ہم نے پکی تدبیر نکالی: اُن میں سے ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہی۔ ۷ پر خدا اُن پر ایک تیر چلاویگا[e]: وے ناگہاں گھایل ہو جائینگے۔ ۸ سو وے اپنی زبان ||کے پھندے میں آپ کو پھنساوینگے[f]: سب، جو اُن کو دیکھینگے، بھاگینگے[g]: ۹ اور سب آدمی ڈرینگے[h]، اور خدا کے کام کو بیان کرینگے[i]: اور وے اُس کے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے۔ ۱۰ صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا، اور اُس پر توکل کریگا[k]: اور وے سب جو دل کے سیدھے ہیں فخر کرینگے۔

زبور ٦٥

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل کے سبب اُس کی ستایش کرتا۔ ۴ خدا کی نعمتوں کے سبب برگزیدہ لوگ کیونکر سعادتمند ہو جاتے۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو گایا جاوے۔

ای خدا، صیہون میں تیرا اِنتظار چپکے سے کیا جاتا اور تیری حمد و ثنا ہوتی، اور تجھی کو نذر ادا کی جائیگی۔ ۲ ای تو، جو دعا کا سننیوالا ہی، سارے بشر تجھ پاس آوینگے[a]۔ ۳ خطاؤں نے مجھے مغلوب کیا ہی[b]: ہمارے گناہوں کا کفارہ تو ہی کریگا[c]۔ ۴ مبارک ہی وہ[d]، جسے تو نے چن لیا، اور اپنے نزدیک کیا[e]، تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں سکونت کرے: ہم تیرے گھر کی، ہاں، تیرے ہی مقدس ہیکل کی، خوبی سے سیر ہونگے[f]۔ ۵ تو صداقت سے ہولناک چیزیں دکھاکے ہم کو جواب دیتا ہی، ای ہمارے نجات دینیوالے خدا: تو زمین کے سارے کناروں کا، اور اُن کا بھی، جو دور دریا کے بیچ میں ہیں، بھروسا ہی[g]۔ ۶ تو نے، جو

|| عبرانی میں، ماندہ۔
[b] دیکھو ۱ سم ۴ : ۲۱
۱ توا ۱۶ : ۱۱
[c] زبور ۲۷ : ۴ اور ۷۸ : ۶۱
[c] زبور ۳۰ : ۵
[d] زبور ۱۰۴ : ۳۳ اور ۱۴۶ : ۲
[e] زبور ۳۶ : ۸
[f] زبور ۴۲ : ۸ اور ۱۱۹ : ۵۵ اور ۱۴۹ : ۵
[g] زبور ۶۱ : ۴
[h] حزق ۳۵ : ۵
[i] اسة ۶ : ۳، یسع ۴۵ : ۲۳ اور ۶۵ : ۱۶ صفن ۱ : ۵
[a] زبور ۱۱ : ۲ اور ۵۷ : ۴ اور ۵۸ : ۷ ... ۳ : ۹

[c] دیکھو امث ۱ : ۱۱
[d] زبور ۱۰ : ۱۱ اور ۵۹ : ۷
[e] زبور ۷ : ۱۲، ۱۳
|| عبرانی میں، اپنے اوپر گراوینگے۔
[f] امث ۱۲ : ۱۳ اور ۱۸ : ۷
[g] زبور ۳۱ : ۱۱ اور ۵۲ : ۶
[h] زبور ۴۰ : ۳
[i] یرم ۵۰ : ۲۸ اور ۵۱ : ۱۰
[k] زبور ۳۲ : ۱۱ اور ۵۸ : ۱۰ اور ۶۸ : ۳
[a] یسع ۶۶ : ۲۳
[b] زبور ۳۸ : ۴ اور ۴۰ : ۱۲
[c] زبور ۵۱ : ۲ اور ۷۹ : ۹ یسع ۶ : ۷ عبر ۹ : ۱۴ ۱ یوحا ۱ : ۷، ۹
[d] زبور ۳۳ : ۱۲ اور ۸۴ : ۴
[e] زبور ۴ : ۳
[f] زبور ۳۶ : ۸
[g] زبور ۲۲ : ۲۷

زور سے کمربستہ هی[h]؛ اپني قدرت سے پہاڑوں کو قائم کیا. ۷ تو دریاؤں کے شور کو اور اُن کي موجوں کي آواز کو[i]، اور لوگوں کي دھوم کو[k] موقوف کراتا هی. ۸ وے، جو زمین کي اِنتہا میں بستے هیں، تیرے نشانوں سے خوف کہاتے هیں؛ کہ تو صبح شام کے نکلنے کي جگہوں کو ||خوش و خورم کرتا هی؛ ۹ تو زمین کا حال دیکھا کرتا[l]، اور اُس کو سیرابي بخشتا هی[m]؛ تو اُس کو خدا کے دریا سے[n]، جو پاني سے بھرا هی، مالامال کرتا هی؛ تو طیاري کرکے اُن کے لیئے غلہ موجود کرتا هی. ۱۰ تو اُس کي ریگھاریوں کو خوب تر کرتا، ایسے کہ اُس کے ڈھار بیٹھ جاتے: تو اُس کو مینہوں سے نرم کرتا هی؛ تو اُس کي روئیدگي میں برکت بخشتا هی. ۱۱ تو ||اپنے لطف سے سال کو تاج بخشتا هی؛ تیرے نقش پا سے روغن ٹپکتا هی. ۱۲ بیابان میں چراگاهوں پر قطرے ٹپکتے هیں؛ اور پہاڑیاں هر طرف خوشي سے گھیري هوئي هیں. ۱۳ چراگاهیں گلوں سے ملبس هیں، اور نشیب غلے سے ڈھنپ گئے هیں؛ وے خوشي سے للکارتے، بلکہ وے گاتے هیں[o].

٦٦ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد لوگوں کو اُبھارتا، کہ وے خدا کي ستایش کریں، ۵ اور اُس کے عجایب کاموں پر لحاظ رکھیں، ۸ اور اُس کي نعمتوں کے سبب اُس کي شکرگذاري کریں. ۱۳ وہ آپ خدا کي خاص بندگي کرنے کي بابت منت مانتا. ۱۶ خدا کي خاص مہرباني کا، جو اُس پر هوئي، اقرار کرتا.

سردار مغني کے لیئے، ایک زبور یا گیت.

ای ساري سرزمینو، خدا کے لیئے خوشي سے چلاؤ[a]. ۲ اُس کے نام کے جلال کے گیت گاؤ؛ حمد کرتے هوئے اُس کي حشمت ظاهر کرو. ۳ خدا سے کہو، تیرے کام کیا هي مہیب هیں[b]؛ تیري بڑي قدرت کے باعث تیرے سارے دشمن ||تیري خوشامد کرینگے[c]. ۴ ساري زمین تجھے سجدہ کریگي[d]، اور تیري مدح خوان هوویگي[e]؛ وے تیرے نام کا گیت گاوینگے. ۵ آؤ، خدا کے کام دیکھو[f]؛ کہ بني آدم کے حق میں اُس کے کام مہیب هیں. ۶ اُس نے سمندر کو خشکي بنا ڈالا[g]؛ وے دریا میں پانو دھرکے پار چلے گئے[h]؛ وهاں هم اُس کے سبب سے خوشوقت هوئے. ۷ وہ اپني قدرت سے ابدي سلطنت کرتا هی؛ اُس کي آنکھیں قوموں کو دیکھتي هیں[i]، گردنکش لوگ اپنے تئیں سربلند نہ کریں. سلاہ. ۸ ای لوگو، همارے خدا کو مبارک کہو، اور اُس کي ستایش کرکے آواز سناؤ؛ ۹ جو هماري جان کو زندہ رکھتا هی، اور همارے پانو پھسلنے نہیں دیتا[k]: ۱۰ کہ تو نے، ای خدا، هم کو آزمایا[l]؛ تو نے هم کو یوں تایا، جیسے روپا تایا جاوے[m]. ۱۱ تو نے هم کو دام میں پھنسایا[n]؛ تو نے هماري کمروں پر دکھ باندھا هی. ۱۲ تو نے لوگوں کو همارے سروں پر چڑھایا[o]؛ هم آگ اور پاني میں پڑے[p]؛ پر تو نے هم کو سیراب جگہہ میں پہنچایا هی. ۱۳ میں سوختني قرباني لیکے تیرے گھر میں جاؤنگا[q]؛ میں تیرے لیئے اپني نذریں ادا کرونگا[r]: ۱۴ وے، جو بپت کے وقت میں نے اپنے لبوں سے مقرر کیں، اور اپنے منہہ سے مانیں. ۱۵ میں پلے هوئے جانور لیکے سوختني قربانیاں، مینڈھوں کي خشبوئیوں سمیت، تیرے لیئے گذرانونگا: میں بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا. سلاہ. ۱۶ ای سارے خدا ترسو، تم آؤ: سنو، کہ میں بیان کرتا هوں، کہ اُس نے میري جان سے یہہ یہہ کچھہ کیا[s]. ۱۷ میں اپنے منہہ سے اُس پاس چلایا؛ اور اُس کي تعریف میري زبان ||سے هوئي. ۱۸ اگر میرا دل بدکاري پر مائل هی، تو خداوند میري نہ سنیگا[t]. ۱۹ پر خدا نے تو سنا هی؛ اُس نے میري دعا کي آواز پر کان دھرا[u]. ۲۰ مبارک هی خدا، جس نے میري دعا کو نہ پھیرا، اور نہ اپني رحمت کو مجھ سے.

۶۷ زبور

۱ ایک نماز اِس مضمون کی، کہ خدا کی بادشاہت ترقی پاوے؛ ۳ اِس لیئے کہ ایسے واقعہ سے اُس کے لوگ زیادہ خوش ہونگے، ۶ اور خدا کی نعمتیں بھی زیادہ کثرت سے حاصل ہونگی۔

سردار مغنی کے لیئے، ایک زبور یا گیت، جو بین کے ساتھ گایا جاوے۔

خدا ہم پر رحم کرے، اور ہم کو برکت دیوے، اور اپنے چہرے کو ‖ہم پر جلوہگر فرماوے[a]؛ سلاہ۔ ۲ تاکہ تیری راہ[b] زمین میں جانی جاوے، اور تیری نجات ساری قوموں میں[c]۔ ۳ ای خدا، لوگ تیری ستایش کریں؛ سب لوگ تیری مدح‌خوانی کریں[d]۔ ۴ اُمتیں خوش ہوویں، اور خوشی کے مارے، گاویں؛ کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا[e]، اور زمین پر اُمتوں کی ہدایت فرماویگا۔ سلاہ۔ ۵ ای خدا، لوگ تیری ستایش کریں؛ سارے لوگ تیری ستایش کریں۔ ۶ زمین اپنا حاصل پیدا کریگی[f]؛ خدا، ہمارا خدا، ہم کو برکت دیگا۔ ۷ خدا ہم کو برکت دیگا، اور زمین کے سارے کنارے اُس کا ڈر مانینگے[g]۔

‖ عبرانی میں، ہمارے ساتھ
a گنـ ۶: ۲۵ زبور ۴: ۶ اور ۳۱: ۱۶ اور ۸۰: ۳، ۷، ۱۹ اور ۱۱۹: ۱۳۵
b اعم ۱۸: ۲۵
c لوقا ۲: ۳۰، ۳۱ طیطـ ۲: ۱۱
d زبور ۶۶: ۴
e زبور ۹۶: ۱۰، ۱۳ اور ۹۸: ۹
f احبا ۲۶: ۴ زبور ۸۵: ۱۲ حزقی ۳۴: ۲۷
g زبور ۲۲: ۲۷

۶۸ زبور

۱ ایک مناجات جو صندوق کے اُٹھا لیجانے کے وقت کی گئی۔ اِس بیان میں، کہ ۴ لوگوں سے نصیحت کی جاتی، کہ خدا کی نعمتوں کے سبب اُس کی ستایش کریں، ۷ ویسے ہی اپنی کلیسیئے کی اُس کی خبرگیری کے باعث، ۱۹ اور پھر اُس کے عجیب کاموں کے سبب۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

خدا اُٹھے، اُس کے دشمن تتر بتر ہوویں[a]؛ وے، جو اُس کا کینہ رکھتے ہیں، اُس کے ‖حضور سے بھاگیں۔ ۲ جسطرح دھواں پراگندہ ہوتا ہی، اُسی طرح تو اُنہیں پراگندہ کر[b]؛ جس طرح موم آگ پر پگھلتا ہی[c]، شریر خدا کے حضور میں فنا ہوویں۔ ۳ پر صادق شادمان ہوں[d]، اور خدا کے سامھنے مسرور ہوں؛ ہاں خوشی کے مارے پھولے نہ سماویں۔ ۴ خدا کے گیت گاؤ[e]؛ اُس کے نام کے ثناخواں ہو؛ اُس کی راہ طیار کرو، جو اپنے نام یاہ سے[f] سوار ہوکے بیابانوں میں گذر جاتا[g]، اور اُس کے حضور خوشی کرو۔ ۵ یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا ولی[h] اپنے مکان مقدس میں خدا ہی۔ ۶ خدا تنہاؤں کو گھرانیوالے کرتا ہی[i]؛ وہی اسیروں کو چھڑاکے کامیابی میں لاتا ہی[k]؛ پر سرکش لوگ خشک زمین میں رہتے ہیں[l]۔ ۷ ای خدا، جس دم تو اپنے بندوں کے آگے آگے باہر نکلا[m]، اور جس دم تو بیابان سے گذرا؛ سلاہ: ۸ زمین لرزی، اور آسمان ٹپکے، خدا کے حضور[n]؛ ہاں، سینا کی بھی خدا کے حضور، جو اِسرائیل کا خدا ہی، جمبش ہوئی۔ ۹ ای خدا، تو نے زور کا مینہہ برسایا جس سے تو نے اپنی ضعیف میراث کو قائم کیا[o]۔ ۱۰ تیری جماعت اُس میں بسی؛ ای خدا، تو نے اپنے لطف سے مسکینوں کے لیئے طیاری کی[p]۔ ۱۱ خداوند نے حکم دیا، اور خوش‌خبری دینیوالیوں کی بڑی ‖جماعت تھی۔ ۱۲ لشکروالے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے[q]؛ اور عورت نے، جو گھر میں رہی، لوٹ کا مال بانٹا۔ ۱۳ جب تم بھیڑسالوں کے درمیان قرار پکڑوگے[r]، تب تم ایسے ہوگے، جیسے کبوتر، جس کے بال روپے سے مڑھے ہوں، اور جس کے پر خالص سونے سے[s]۔ ۱۴ جس وقت قادر مطلق نے بادشاہوں کو ‖اُس میں تتر بتر کیا[t]، تو وہ ضلمون کے برف کی مانند سفید ہو گیا۔ ۱۵ خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہاڑ ہی؛ بسن کے پہاڑ کی مانند ایک چوٹیدار پہاڑ ہی۔ ۱۶ تم کیوں ‖تاک کرکے تاکتے ہو، ای چوٹی‌دار پہاڑو؟ یہہ وہ پہاڑ ہی، جس میں خدا نے چاہا، کہ بسے[u]؛ ہاں، خداوند اُس میں تا ابد بسیگا۔ ۱۷ خدا کی گاڑیاں بیس ہزار ہیں، ‖بلکہ ہزارہا ہزار ہیں[x]؛ خداوند اُنکے درمیان ہی: سینا مقدس میں ہی۔ ۱۸ تو اُونچے پر چڑھا[y]؛ تو نے اسیروں کو اسیر کیا[z]؛ تو نے لوگوں کے، بلکہ سرکشوں کے، درمیان[a]، ہدیے لیئے[b]، تاکہ خداوند

a گنـ ۱۰: ۳۵ بسع ۳۳: ۳
‖ عبرانی میں، چہرے سے۔
b بسع ۹: ۱۸ ہوسع ۱۳: ۳
c زبور ۹۷: ۵ میکہ ۱: ۴
d زبور ۳۲: ۱۱ اور ۵۸: ۱۰ اور ۶۴: ۱۰
e زبور ۶۶: ۴
f خر ۲:
g اِستـ ۳۳: ۲۶ ۳۳ آیت۔

h زبور ۱۰: ۱۴، ۱۸ اور ۱۴۶: ۹
i ۱ سمو ۲: ۵ زبور ۱۱۳: ۹
k زبور ۱۰۷: ۱۰، ۱۴ اور ۱۴۶: ۷
l اعم ۱۲: ۶، وغیرہ
m زبور ۱۰۷: ۳۴، ۴۰
n خر ۱۳: ۲۱ قاضـ ۴: ۱۴ حبقـ ۳: ۱۳
n خر ۱۹: ۱۶، ۱۸ قاضـ ۵: ۴ بسع ۶۴: ۱، ۳
o اِستـ ۱۱: ۱۱، ۱۲ حزقی ۳۴: ۲۶
p اِستـ ۲۶: ۵، ۹ زبور ۷۴: ۱۹
‖ عبرانی میں، فوج۔
q گنـ ۳۱: ۸، ۱، ۵۴ یشو ۱۰: ۱۶ اور ۱۲: ۸ قاضـ ۵: ۱۶
r زبور ۱۰۵: ۳۷
‖ یا، اُس کے لیئے۔
s گنـ ۲۱: ۳ یشو ۱۰: ۱۰ اور ۱۲: ۱، وغیرہ
‖ یا، کودتے ہو۔
t اِستـ ۱۲: ۵، ۱۱
u ۱ سلا ۹: ۳ زبور ۸۷: ۱، ۲ اور ۱۳۲: ۱۳، ۱۴
‖ یا، اور ہزاروں فرشتے ہیں۔
x اِستـ ۳۳: ۲ ۲ سلا ۶: ۱۶، ۱۷ دان ۷: ۱۰ عبر ۱۲: ۲۲ مکاش ۹: ۱۶
y اعم ۱: ۹ افسـ ۴: ۸
z قاضـ ۵: ۱۲
a ۱ تمطـ ۱: ۱۳
b اعم ۲: ۴، ۳۳

خدا اُن میں بسے[e]۔ ۱۹ خداوند ہر روز مبارک ہی: وہ ہم پر بوجھ رکھتا ہی؛ وہی ہمارا نجات‌دینیوالا خدا ہی۔ سلاہ۔ ۲۰ ہمارا خدا، سو نجات‌دینیوالا خدا ہی؛ اور موت سے رہائی بخشنا یہوواہ خداوند ہی کا کام ہی[d]۔ ۲۱ بلکہ خدا اپنے دشمنوں کے سر[e]، اور اُس شخص کی بالوالی کھوپڑی کو، جو گناہ کرتا جاتا ہی، چور کر دیگا[f]۔ ۲۲ خداوند نے فرمایا، میں بسن سے اُنہیں پھیر لاؤنگا[g]؛ ہاں، میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنہیں پھیر لاؤنگا[h]؛ ۲۳ تاکہ تیرے پانو تیرے دشمنوں کے لہو سے سرخ ہوں[i]، اور تیرے کتوں کی جیبھیں بھی ویسی ہو جاویں[k]۔ ۲۴ اُنھوں نے، ای خدا، تیری چالیں دیکھیں؛ ہاں، میرے خدا، میرے بادشاہ، کی چالیں مقدس میں دیکھیں۔ ۲۵ گانیوالے آگے آگے چلے، بجانیوالے پیچھے پیچھے[l]، اور کنواریاں اُنکے درمیان کھنجریاں بجاتی جاتیاں تھیں۔ ۲۶ ای تم جو اِسرائیل کے چشمے سے[m] ہو، مجمعوں میں خدا کو، ہاں، خداوند کو، مبارکباد کہو۔ ۲۷ چھوٹا بنیمین[n]، اُن کا حاکم، اور یہوداہ کے سردار، اور اُن کی گروہ، اور زبولون کے سردار، اور نفتالی کے سردار وہاں ہیں۔ ۲۸ تیرے خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا[o]: ای خدا، اُس کام کو، جو تو نے ہمارے لیئے کیا، مضبوطی بخش۔ ۲۹ تیری ہیکل کے سبب، جو یروسلم پر بالا ہی، بادشاہ تجھ پاس ہدیے لائینگے[p]۔ ۳۰ تو نیستان کے وحشی کو[q]، اور بیلوں کے جھنڈ کو[r]، قوموں کے بچھڑوں سمیت، ڈانٹ، تاکہ ہر ایک، چاندی کی اینٹیں لاکے، تابعدار بنے[s]؛ اُس نے اُن قوموں کو، جو جنگ سے خوش ہوتی ہیں، تتر بتر کیا ہی۔ ۳۱ اُمرا مصر سے آوینگے[t]؛ کوش کے لوگ[u] فوراً اپنے ہاتھ خدا کی طرف بڑھاوینگے[x]۔ ۳۲ ای زمین کی مملکتو، خدا کے گیت گاؤ، اور خداوند کے ثناخواں ہو؛ سلاہ۔ ۳۳ اُسی کے، جو فلک الافلاک پر، جو قدیم سے ہیں، سوار ہی[y]؛ دیکھو، وہ اپنی آواز اِسناتا ہی، جو زور کی آواز ہی[z]۔ ۳۴ تم توانائی کی نسبت خدا ہی کی طرف کرو[a]، کہ اُس کی جلالت اِسرائیل پر ظاہر ہی، اور اُس کا زور بدلیوں میں ہی۔ ۳۵ ای خدا، تو اپنے مقدس مکانوں میں مہیب ہی[b]؛ اِسرائیل کا خدا وہ ہی، جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہی۔ خدا مبارک ہی۔

۶۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دکھ کے سبب شکایت کرتا۔ ۱۳ وہ رہائی مانگتا۔ ۲۲ وہ اپنے دشمنوں کو حرم کر دیتا۔ ۳۰ خدا کی ستایش شکرگذاری کے ساتھ کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو سوسنوں کے سر پر* گایا جاوے۔

ای خدا، تو مجھ کو بچالے، کہ پانی میری جان تک پہنچے ہیں[a]۔ ۲ میں گہری کیچ میں دھس چلا[b]، جہاں کھڑا ہونے کی جگہ نہیں؛ میں گہرے پانی میں پڑا؛ ڈھیو میرے اُوپر سے گذرتے ہیں۔ ۳ میں چلاتے چلاتے تھک گیا[c]؛ میرا گلا خشک ہوا؛ اپنے خدا کی اِنتظاری کرتے کرتے میری آنکھیں دھندھلا گئیں[d]۔ ۴ وے، جو بےسبب میرا کینہ رکھتے ہیں[e]، شمار میں میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں؛ وے، جو مجھے ہلاک کیا چاہتے ہیں، اور ناحق میرے دشمن ہیں، زبردست ہیں: جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا، سو میں پھیر دونگا۔ ۵ ای خدا، تو میری نادانی سے واقف ہی، اور میری تقصیریں تجھ سے چھپی نہیں۔ ۶ ای خداوند، ربّ الافواج، وے جو تیرا اِنتظار کرتے میرے لیئے شرمندہ نہ ہوویں؛ وے، جو تجھ کو ڈھونڈھتے ہیں، ای اِسرائیل کے خدا، میرے لیئے شرمندہ نہ ہوویں۔ ۷ کیونکہ

[e] زبور ۷۸: ۶۰
[d] اِستث ۳۲: ۳۹، امث ۴: ۲۳، مکاش ۱: ۱۸، اور ۲۰: ۱
[e] زبور ۱۱۰: ۶، حبق ۳: ۱۳
[f] زبور ۵۵: ۲۳
[g] گنتی ۲۱: ۳۳
[h] خر ۱۴: ۲۲
[i] زبور ۵۸: ۱۰
[k] ۱ سلا ۲۱: ۱۹
[l] ۱ توا ۱۳: ۸، اور ۱۵: ۱۶، زبور ۴۷: ۵
[m] اِستث ۳۳: ۲۸، یسع ۴۸: ۱
[n] ۱ سمو ۹: ۲۱
[o] یون، زبور ۴۲: ۸
[p] ۱ سلا ۱۰: ۱۰، ۲۴، ۲۵، ۲ توا ۳۲: ۲۳، زبور ۷۲: ۱۰، اور ۷۶: ۱۱، یسع ۶۰: ۱۶، ۱۷
[q] دیکھو یرم ۵۱: ۳۲، ۳۳
[r] زبور ۲۲: ۱۲
[s] ۲ سمو ۸: ۲، ۶
[t] یسع ۱۹: ۱۹، ۲۱
[u] زبور ۷۲: ۹، یسع ۴۵: ۱۴، صفن ۳: ۱۰، اعم ۸: ۲۷
[x] زبور ۴۴: ۲۰
[y] زبور ۱۸: ۱۰، اور ۱۰۴: ۳
[z] ۴ آیت ۱۱ عبرانی میں، دینا
[a] زبور ۲۹: ۳، ۴، وغیرہ
[a] زبور ۲۹: ۱
[b] زبور ۴۵: ۴، اور ۶۵: ۵، اور ۶۶: ۵، اور ۷۶: ۱۲
* زبور ۴۵، سرنامہ
[a] ۲، ۱۴، ۱۵ آیتیں، یونہ ۲: ۵
[b] زبور ۴۰: ۲
[c] زبور ۶: ۶
[d] زبور ۱۱۹: ۸۲، ۱۲۳، یسع ۳۸: ۱۴
[e] زبور ۳۵: ۱۹، یوحنا ۱۵: ۲۵

تیرے لیئے میں نے ملامت اُٹھائي هي،
اور شرمندگي نے میرے منهہ کو ڈهانپا.
۸ میں اپنے بهائیوں کے نزدیک پردیسي
بنا، اور اپني ما کے فرزندوں کے بیچ
اجنبي ٹهہرا[f]. ۹ کہ تیرے گهر کي
غیرت نے مجهہ کو کها لیا[g]؛ اور اُن کي
ملامتیں، جو تجهہ کو ملامت کرتے هیں،
مجهہ پر پڑیں[h]. ۱۰ اور جب میں رویا،
اور روزہ رکهکے اپني جان کو تکلیف دي،
تو وہ بهي میري رسوائي کا باعث هوا[i].
۱۱ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس
پہنا، تو اُنهوں نے مجهے ضربُ‌المثل کیا[k].
۱۲ وے، جو پهاٹک پر بیٹهتے هیں، میري
بابت بکتے هیں، اور نشےباز میرے حق
میں گاتے هیں[l]. ۱۳ لیکن، ای خداوند،
میں جو هوں، تجهہ سے دعا مانگتا هوں؛
تو قبولیت کے وقت[m]، ای خدا، اپني
رحمت کي بےپایاني سے، اپني ||نجات
دینیوالي سچائي سے، میري سن لے.
۱۴ مجهے کیچ سے نکال، کہ میں نہ
ڈوبوں؛ ایسا کر کہ میں اُن سے، جو
میرا کینہ رکهتے هیں، اور پانیوں کي
گہرائي سے[n]، بچایا جاؤں[o]. ۱۵ پاني کي
باڑهہ کو مجهہ پر سے گذرنے نہ دے؛ گہراؤ
مجهے نگلنے نہ پائے؛ اور نہ کوا، اپنا منهہ مجهہ
پر بند کرنے پائے[p]. ۱۶ ای خداوند، میري
سن لے، کہ تیري مہرباني خوب هي[q]؛
اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق میري
طرف متوجہ هو[r]. ۱۷ اور اپنے بندے
سے اپنا منهہ نہ چهپا[s]، کہ مجهہ پر بپت
هي؛ جلدي سے میري سن. ۱۸ میري
جان کے پاس آ، اور اُس کو چهڑا؛ میرے
دشمنوں کے سبب مجهے رهائي دے.
۱۹ تو میري ملامت‌کشي، اور میري
رسوائي، اور میري بیحرمتي سے آگاہ هي[t]؛
میرے سارے بیري تیرے آگے هیں.
۲۰ ملامت نے میرا دل توڑا؛ ||میں بیماري
میں گرفتار هوں؛ میں نے تاکا کیا، کہ کوئي
مجهہ سے همدرد هووے[u]، پر کوئي نہیں؛

[f] زبور ۳۱: ۱۱ یسع ۵۳: ۳ یوح ۱: ۱۱ اور ۷: ۵
[g] زبور ۱۱۹: ۱۳۹ یوح ۲: ۱۷
[h] دیکهو زبور ۸۹: ۵۰، ۵۱ روم ۱۵: ۳
[i] زبور ۳۵: ۱۳، ۱۴
[k] ۱ سلا ۹: ۷ یرم ۲۴: ۹
[l] ایوب ۳۰: ۹ زبور ۳۵: ۱۵، ۱۶
[m] یسع ۴۹: ۸ اور ۵۵: ۶ ۲ قرن ۶: ۲
|| عبراني میں، نجات کي سچائي سے.
[n] ۱، ۲، ۱۵ آیتیں
[o] زبور ۱۴۴: ۷
[p] گن ۱۶: ۳۳
[q] زبور ۶۳: ۳
[r] زبور ۲۵: ۱۶ اور ۸۶: ۱۶
[s] زبور ۲۷: ۹ اور ۱۰۲: ۲
[t] زبور ۲۲: ۶، ۷ یسع ۵۳: ۳ عبر ۱۲: ۲
|| یا، مضطرب هوں.
[u] زبور ۱۴۲: ۴ یسع ۶۳: ۵

اور کوئي مجهے تسلي دیوے[x]، پر نہ ملا.
۲۱ اُنهوں نے مجهے کهانے کے عوض پت
دیا؛ اور میري پیاس بجهانے کو سرکا پلایا[y].
۲۲ ایسا کر، کہ اُن کا دسترخوان اُن کے
لیئے پهندا هو[z]: اور جو کچهہ اُن کي
بهتري کے لیئے هي، اُن کے پهنسانے کا
دام هووے. ۲۳ اُن کي آنکهیں اندهي
هو جائیں، تاکہ نہ دیکهیں[a]؛ اور اُن کي
کمریں سدا کانپتي رهیں. ۲۴ اپنا غضب
اُن پر اُنڈیل دے[b]، اور تیرا قهر شدید
اُنهیں پکڑلے. ۲۵ اُنکا محل اُجاڑ هو جاے[c]؛
اُن کے خیموں میں رهنیوالا کوئي نہ رهے.
۲۶ کیونکہ وے اُس کو، جو تیرا مارا
هوا هي[d]، ستاتے هیں[e]؛ اور تیرے زخمیوں
کي تکلیف باتوں سے بڑهاتے هیں. ۲۷ اُن
کے گناہ پر گناہ بڑها[f]، اور اُنهیں اپني
صداقت میں داخل هونے نہ دے[g].
۲۸ اُنهیں زندوں کے دفتر سے میٹ دے[h]،
اور صادقوں کے درمیان اُن کو قلمبند نہ
کر[i]. ۲۹ پر میں مسکین اور غمگین
هوں؛ ای خدا، تیري نجات مُجهے
سرفرازي بخشے. ۳۰ میں گیت گاکے
خدا کے نام کي حمد کرونگا[k]، اور شکرگذاري
کرکے اُس کي بڑائي کرونگا. ۳۱ اِس سے
خداوند، بیل اور بچهڑے کي نسبت سے،
جن کے سینگ اور کهر هوتے هیں، زیادہ
خوش هوگا[l]. ۳۲ پریشان خاطر دیکهینگے،
اور خوش هونگے[m]: اور تمهارے دل، ای تم
جو خدا کے طالب هو، جي جاویں[n].
۳۳ کیونکہ خداوند مسکینوں کي سنتا
هي، اور اپنے اسیروں[o] کي حقارت نہیں
کرتا. ۳۴ آسمان اور زمین اُس کي
ستایش کریں[p]؛ سمندر بهي، اور هر ایک
چیز، جو اُس میں رینگتي هي. ۳۵ کہ
خدا صیهون کو بچا لیگا، اور یهوداہ کي
بستیوں کو بنائیگا[q]، تاکہ وے وهاں بسیں،
اور اُس کو اپني میراث رکهیں. ۳۶ اُس
کے بندوں کي اولاد بهي اُس کي وارث
هوگي[r]: اور وے، جو اُس کے نام پر عاشق
هیں، اُس میں بودوباش کرینگے.

[x] ایوب ۱۶: ۲
[y] متي ۲۷: ۳۴، ۴۸ مرق ۱۵: ۲۳ یوح ۱۹: ۲۹
[z] روم ۱۱: ۹، ۱۰
[a] یسع ۶: ۹، ۱۰ یوح ۱۲: ۳۹، ۴۰ روم ۱۱: ۱۰ ۲ قرن ۳: ۱۴
[b] ۱ تسلا ۲: ۱۶
[c] متي ۲۳: ۳۸ اعم ۱: ۲۰
[d] یسع ۵۳: ۴
[e] دیکهو ۲ توا ۲۸: ۹ ذکر ۱: ۱۵
[f] روم ۱: ۲۸
[g] یسع ۲۶: ۱۰ روم ۹: ۳۱
[h] خر ۳۲: ۳۲ فلپ ۴: ۳ مکاش ۳: ۵ اور ۱۳: ۸
[i] حزق ۱۳: ۹ لوقا ۱۰: ۲۰ عبر ۱۲: ۲۳
[k] زبور ۲۸: ۷
[l] زبور ۵۰: ۱۳، ۱۴، ۲۳
[m] زبور ۳۴: ۲
[n] زبور ۲۲: ۲۶
[o] افس ۳: ۱
[p] زبور ۹۶: ۱۱ اور ۱۴۸: ۱ یسع ۴۴: ۲۳ اور ۴۹: ۱۳
[q] زبور ۵۱: ۱۸ یسع ۴۴: ۲۶
[r] زبور ۱۰۲: ۲۸

۷۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا سے مناجات کرتا، کہ وہ شریروں کو جلد ہلاک کرے، اور اپنے دیندار لوگوں کو سلامت رکھے.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور؛ تذکیر کے واسطے*.

اي خدا، میري رهائي کے لیئے، اي خداوند، میري کمک کے لیئے جلد آ[a]. ۲ وے، جو میري جان کے درپے هیں، شرمندہ اور خجل هوویں[b]؛ وے، جو مجھ سے بدي کرنے چاهتے اُلٹے پھرائے جاویں، اور رسوا هوویں. ۳ وے، جو کہتے هیں، آها، آها، اُس بےعزتي کے بدلے جو اُنھوں نے کي، اُلٹے پھرائے جاویں[c]. ۴ وے سب، جو تیرے طالب هیں تجھ سے خوش اور خورم هوں؛ اور وے، جو تیري نجات کے عاشق هیں، سدا کہا کریں، کہ خدا کي بڑائي هو. ۵ میں مسکین هوں، اور محتاج[d]؛ اي خدا، میري طرف جلد آ[e]؛ تو هي میرا چارہ هي، اور میرا نجات دینیوالا؛ سو اي خداوند، دیر نہ کر.

* زبور ۳۸، سرنامہ.
[a] زبور ۴۰: ۱۳، وغیرہ. اور ۷۱: ۱۲
[b] زبور ۳۵: ۴، ۲۶ اور ۷۱: ۱۳
[c] زبور ۴۰: ۱۵
[d] زبور ۴۰: ۱۷
[e] زبور ۱۴۱: ۱

۷۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو اِیمان سے اور خدا کي اگلي نعمتوں کي لذت کي یادگاري سے سنبھالکے خدا سے اپنے لیئے دعا مانگتا، اور یہہ بھي چاهتا کہ اُس کے جاني دشمن سزا پاویں. ۱۴ وہ آپ وفادار رهنے پر اِقرار کرتا. ۱۷ وہ فضل مانگتا، کہ آخر تک قایم رهے. ۱۹ خدا کي حمد کرتا، اور وعدہ بھي کرتا، کہ ایسے کام میں کمال خوشي سے مشغول رهونگا.

اي خداوند، میرا بھروسا تجھ پر هي[a]: تو مجھے کبھي شرمندہ هونے نہ دے. ۲ اپني صداقت سے مجھے بچا لے[b]، اور مجھے مخلصي بخش؛ میري طرف کان دھر، اور مجھے رهائي دے[c]. ۳ تو میرے رهنے کے لیئے ایک چٹان هو[d]، جهاں میں همیشہ جایا کروں؛ تو هي نے میري نجات کا حکم کیا هي[e]؛ کہ تو میري چٹان، اور میرا گڑھ هي. ۴ اي میرے خدا، شریر کے هاتھ سے، اور کج اور بےمهر اِنسان کے پنجے سے مجھے چھڑا[f]. ۵ کیونکہ، اي خداوند، یهوواہ تو میري اُمید هي[g]، میري لڑکائي سے میرا بھروسا تجھي پر هي. ۶ میں اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا، تجھي سے سنبھالا گیا[h]؛ تو وہ هي، جس نے مجھے میري ما کے رحم میں سے نکالا: میں سدا تیري ستایش کرونگا. ۷ میں بهتوں کے لیئے ایک اچنبھا هوا هوں[i]، پر تو میري مُحکم پناہگاہ هي. ۸ میرا منھ تیري ستایش اور تیرے جمال کي تعریف سے سارے دن لبریز رهے[k]. ۹ بڑھاپے میں مجھے پھینک نہ دے[l]، میري ضعیفي کے وقت مجھے ترک مت کر. ۱۰ کہ میرے دشمن میرا چرچا کرتے هیں؛ اور وے، جو میري جان کي گھات میں هیں، آپس میں مصلحت کرتے[m]، ۱۱ اور کہتے هیں، کہ خدا نے اُسے ترک کیا هي: سو اُسکا پیچھا کرو، اور اُسے پکڑو؛ کہ اُسکا چھڑانیوالا کوئي نهیں. ۱۲ اي خدا، مجھ سے دور نہ هو[n]؛ اي میرے خدا، جلد میري مدد کر[o]. ۱۳ وے، جو میرے جاني دشمن هیں، خجل اور فنا هوویں؛ اور وے جو میري بدي چاهتے هیں، شرم اور رسوائي سے ملبس هوویں[p]. ۱۴ پر میں هر دم اُمیدوار رهونگا، اور تیري ساري ستایش زیادہ زیادہ کرتا جاؤنگا. ۱۵ میرا منھ تیري صداقت اور تیري نجات سارے دن بیان کریگا[q]؛ اِس لیئے کہ میں اُن کا حساب نهیں جانتا[r]. ۱۶ میں خداوند خدا کي قوت سے اندر جاؤنگا؛ میں صرف تیري هي صداقت کا ذکر کرونگا. ۱۷ کہ، اي خدا تو نے مجھے لڑکائي سے تربیت کیا، اور اب تک میں تیري عجایب قدرتیں بیان کرتا رها هوں. ۱۸ اب میں بوڑھا اور سر سفید هوں؛ سو اي خدا، تو اب بھي مجھے ترک نہ کر[s]، یهاں تک کہ میں ||تیري قوت اِس پشت پر، اور تیرے زور کو هر ایک شخص پر، جو آگے کو پیدا هوگا، ظاهر کروں. ۱۹ اي خدا، تیري صداقت بهت بلند هي[t]، کہ تو

۱-۳
[a] زبور ۲۵: ۲، ۳ اور ۳۱: ۱
[b] زبور ۳۱: ۱
[c] زبور ۱۷: ۶
[d] زبور ۳۱: ۲، ۳
[e] زبور ۴۴: ۴
[f] زبور ۱۴۰: ۱، ۴
[g] یرم ۱۷: ۷، ۱۷
[h] زبور ۲۲: ۹، ۱۰ یسع ۴۶: ۳
[i] یسع ۸: ۱۸ ذکر ۳: ۸ ۱ قرن ۴: ۹
[k] زبور ۳۵: ۲۸
[l] ۱۸ آیت
[m] ۲ سمو ۱۷: ۱ متي ۲۷: ۱
[n] زبور ۲۲: ۱۱، ۱۹ اور ۳۵: ۲۲ اور ۳۸: ۲۱، ۲۲
[o] زبور ۷۰: ۱
[p] ۲۴ آیت زبور ۳۵: ۴، ۲۶ اور ۴۰: ۱۴ اور ۷۰: ۲
[q] ۸، ۲۴ آیتیں زبور ۳۵: ۲۸
[r] زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۹: ۱۷، ۱۸
[s] ۹ آیت
|| عبراني میں، تیرے بازو کو.
[t] زبور ۵۷: ۱۰

نے بڑے بڑے کام کیئے؛ ای خدا، تیري مثل کون هی"؟ ۲۰ تو هی، جس نے ||همیں بڑي سخت مصیبتوں سے آگاهي دي[x]؛ اور تو هم کو پھر جلائیگا[y]، اور زمین کے اسفل سے هم کو پھر اُوپر لے آئیگا. ۲۱ تو میري بڑائي زیادہ کریگا، اور پھر توجہ کرکے مجھے تسلي بخشیگا. ۲۲ اور میں بھي بین بجا بجاکے، ای میرے خدا، تیري ستایش، تیري امانت کي ستایش کرونگا[z]؛ ای اِسرایل کے قدوس[a]، میں بربط بجاکے تیرے گیت گاؤنگا. ۲۳ میرے هونٹھ، جس وقت کہ میں تیري مدح سرائي کرونگا، نہایت خوش هونگے، اور ایسے هي میرا جي، جسے تو نے خلاصي بخشي[b]. ۲۴ اور اپني زبان سے بھي سارے دن تیري صداقت کي باتیں کہتا رهونگا[c]؛ کہ وے، جو میرے ضرر کے خواهاں هیں، رسوا هوئے، اور پشیمان هو گئے هیں[d].

[w] زبور ۳۵ : ۱۰ اور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶، ۸
|| یا، مجھہ کو.
[x] زبور ۶۰ : ۳
[y] هوسع ۶ : ۱، ۲
[z] زبور ۹۲ : ۱، ۲، ۳ اور ۱۵۰ : ۳
[a] ۲ سلا ۱۹ : ۲۲ یسعیاہ ۶۰ : ۹
[b] زبور ۱۰۳ : ۴
[c] ۸، ۱۵ آیتیں
[d] ۱۳ آیت.

زبور ۷۲

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد سلیمان کے لیئے دعا مانگتا اور اُس کي بادشاهت کے فیض اور حشمت کا احوال، جو مسیح کي بادشاهت کي ایک علامت تھي، بیان کرتا. ۱۸ خدا کو مبارک کہتا.

سلیمان †کا*.

ای خدا، بادشاہ کو اپني عدالتیں عطا کر، اور بادشاہ کے بیٹے کو اپني صداقت دے. ۲ وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے حکم کریگا؛ اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے[a]. ۳ پہاڑ لوگوں کے لیئے سلامتي ظاهر کرینگے، اور ٹیلے بھي صداقت سے[b]. ۴ وہ قوم کے مسکینوں کا اِنصاف کریگا[c]، اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچاویگا، اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا. ۵ جب تک کہ سورج اور چاند باقي رهینگے[d]، ساري پشتوں کے لوگ تجھہ سے ڈرا کرینگے. ۶ وہ بارش کي مانند، جو کاٹے هوئے گھاس پر پڑے، نازل هوگا[e]؛ اور پھوهي کے مینہہ کي طرح، جو زمین کو سیراب کرتا هي. ۷ اُس کے عصر میں، جب تک کہ چاند باقي رهیگا، صادق پھلینگے، اور سلامتي فراوان هوگي[f]. ۸ سمندر سے سمندر تک، اور دریا سے اِنتہاے زمین تک اُسکا حکم جاري هوگا[g]. ۹ وے، جو بیابان کے باشندے هیں[h]، اُس کے سامھنے جھکینگے، اور اُس کے دشمن ماٹي چاٹینگے[i]. ۱۰ ترسیس اور جزیروں کے سلاطین نذریں لاوینگے، اور سبا اور سیبا کے بادشاہ هدیے گذرانینگے[k]. ۱۱ هاں سارے بادشاہ اُسکے حضور سجدہ کرینگے[l]؛ ساري گروهیں اُس کي بندگي کرینگي. ۱۲ کیونکہ وہ دهائي دینیوالے مُحتاج کو، اور مسکین کو، اور اُن کو، جن کا کوئي مددگار نہ هو، چھڑاویگا[m]. ۱۳ وہ مسکین اور محتاج پر ترس کھایگا، اور مُحتاجوں کي جان بچا لیگا. ۱۴ وہ اُن کي جانوں کو ظلم اور غضب سے بچا لیگا؛ اُن کا خون اُس کي نظر میں بیشقیمت هوگا[n]. ۱۵ ||وہ جیتا رهیگا، اور سبا کا سونا اُسے دیا جائیگا؛ اُس کے حق میں سدا دعا هوگي: هر روز اُس کي مبارکباد کہي جائیگي. ۱۶ اناج کي کثرت سرزمین میں، پہاڑوں کي چوٹیوں پر هوگي، اُس کا پھل لبنان کے درخت کي طرح جھڑجھڑائیگا، اور شہر کے لوگ میدان کے گھاس کي مانند سرسبز هونگے[o]. ۱۷ اُس کا نام ابد تک باقي رهیگا[p]؛ جب تک کہ آفتاب رهیگا، اُس کے نام کا رواج هوگا؛ لوگ اُس کے باعث اپنے تئیں مبارک کہینگے[q]؛ ساري قومیں اُسے مبارک بادي دینگي[r]. ۱۸ خداوند خدا، اِسرایل کا خدا، جو اکیلا هي عجایب کام کرتا هي[s]، مبارک هی[t]. ۱۹ اُس کا جلیل نام ابد تک مبارک هی[u]؛ سارا جہان اُس کے جلال سے معمور هووے[x]؛ آمین، اور آمین. ۲۰ داؤد بن یسي کي دعایں تمام هوئیں.

† یا، کے لیئے.
* زبور ۱۲۷، سرنامہ.
1.15
[a] یسعیاہ ۱۱ : ۲، ۳، ۴ اور ۳۲ : ۱
[b] زبور ۸۵ : ۱۰ یسعیاہ ۳۲ : ۱۷ اور ۵۲ : ۷
[c] یسعیاہ ۱۱ : ۴
[d] ۷، ۱۷ آیتیں زبور ۸۹ : ۳۶، ۳۷
[e] ۲ سمو ۲۳ : ۴ هوسع ۶ : ۳
[f] یسعیاہ ۲ : ۴ دان ۲ : ۴۴ لوقا ۱ : ۳۳
[g] دیکھو خر ۲۳ : ۳۱ ۱ سلا ۴ : ۲۱، ۲۴ زبور ۲ : ۸ اور ۸۰ : ۱۱ اور ۸۹ : ۲۵ ذکر ۹ : ۱۰
[h] زبور ۷۴ : ۱۴
[i] یسعیاہ ۴۹ : ۲۳ میکہ ۷ : ۱۷
[k] ۲ توا ۹ : ۲۱ زبور ۴۵ : ۱۲ اور ۶۸ : ۲۹ یسعیاہ ۴۹ : ۷ اور ۶۰ : ۶، ۹
[l] یسعیاہ ۴۹ : ۲۲، ۲۳
[m] ایوب ۲۹ : ۱۲
[n] زبور ۱۱۶ : ۱۵
|| یا، وہ (یعني مسکین) جیتا رهیگا، اور وہ اُسے (یعني بادشاہ کو) سبا کا سونا دیگا؛ وہ اُسکے لیئے سدا دعا کریگا هر روز اُسکي مبارکبادي کریگا.
[o] ۱ سلا ۴ : ۲۰
[p] زبور ۸۹ : ۳۶
[q] پید ۱۲ : ۳ اور ۲۲ : ۱۸ یرم ۴ : ۲
[r] لوقا ۱ : ۴۸
[s] خر ۱۵ : ۱۱ اور ۱۳۶ : ۴ زبور ۷۷ : ۱۴
[t] ۱ توا ۲۹ : ۱۰ زبور ۴۱ : ۱۳ اور ۱۰۶ : ۴۸
[u] نحم ۹ : ۵
[x] گن ۱۴ : ۲۱ ذکر ۱۴ : ۹

زبور ۷۳

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي اِمتحان میں پڑکے غالب آتا؛ ۲ اِس کا بیان کرتا کہ شریروں کي اِقبالمندي دیکھکے، ۱۳ اُس نے ٹھوکر کھائي تھي، اور اُس کے اِیمان کا زوال

ہوا تہا. ۱۵ اُس حالت میں خدا کے اِنتظام کا بھید دریافت کرنے سے، کہ وہ شریروں کو آیندے میں ہلاک کریگا، اور راستبازوں کو سلامت رکھیگا، فتحیاب ہوا.

|| آسف کا زبور*.

تس پر بھي خدا اِسرائیل کے لیئے، جتنے صاف دل ہیں، خوب ھي ھی! ۲ لیکن میں جو ہوں، سو میرے پانوں کا پہسلنا نزدیک تہا، اور میرے قدموں کا رپٹ جانا قریب. ۳ کہ میں نادان گھمنڈیوں پر حسد کرتا تہا؛ جب کہ میں نے شریروں کي کامیابي دیکھي[a]. ۴ کہ اُن کے مرنے تک کوئي عقدہ نہیں، اور اُن کي قوت کامل ھی. ۵ اور آدمیوں کي طرح اُن پر بپت نہیں پڑتي، اور نہ اور لوگوں کي طرح اُن پر آفت آتي[b]. ۶ اِسي لیئے گھمنڈ نے طوق کي طرح اُن کو گھیر لیا، اور ظلم نے اُن کو پوشاک کي مانند[c] ڈھانپ لیا. ۷ اُن کي آنکھیں چربي کے باعث اُبھري ہوئي ہیں[d]، اور اُن کے دل کے تصور حد سے بڑھتے ہیں. ۸ وے ٹہٹہا مارتے[e]، اور شرارت سے ظلم کي باتیں کرتے ہیں[f]؛ غرور سے بولتے ہیں[g]. ۹ اُنھوں نے اپنے منھہ آسمانوں پر کیئے ہیں[h]، اور اُن کي زبانیں زمین کي سیر کرتیاں ہیں. ۱۰ سو اُس کے لوگ اِدھر رجوع لاتے ہیں، اور پاني بہتایت سے اُن سے ||چوسا جاتا ھی[i]. ۱۱ اور وے کہتے ہیں، خدا کیونکر جانتا[k]؟ حق تعالیٰ کو کیا آگاھي ھی؟ ۱۲ دیکھو، یے شریر جو سدا اِقبالمند رہتے ہیں[l]؛ وے اپني دولت بڑھاتے جاتے ہیں. ۱۳ یقیناً میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا[m]، اور بےگناھي سے اپنے ہاتھہ دھوئے[n]. ۱۴ کہ میں سارے دن بےآرام رہتا ہوں، اور ہر صبح کو تنبیہ پاتا ہوں. ۱۵ اگر میں کہتا، کہ یوں بیان کرونگا؛ تو دیکھہ، کہ میں تیري اولاد کي گروہ سے بےوفائي کرتا. ۱۶ جب میں اِس کو سوچتا تہا، تاکہ وہ میري سمجھہ میں آوے، تو ||میرے نزدیک یہہ بڑا مشکل تہا[o]. ۱۷ جب تک کہ میں خدا کے مقدس

|| یا، ایک زبور آسف کے لیئے.
* زبور ۵۰ سرنامہ.
[a] ایوب ۲۱ : ۷ زبور ۳۷ : ۱ یرہ ۱۲ : ۱
[b] ایوب ۲۱ : ۹
[c] یوں، زبور ۱۰۹ : ۱۸
[d] ایوب ۱۵ : ۲۷ زبور ۱۷ : ۱۰ اور ۱۱۹ : ۷۰ یرہ ۵ : ۲۸
[e] زبور ۵۳ : ۱
[f] ہوسیع ۷ : ۱۶
[g] ۲ پطر ۲ : ۱۸ یہود ۱۶
[h] مکاش ۱۳ : ۶
|| یا، پایا جاتا ھی.
[i] زبور ۷۵ : ۸
[k] ایوب ۲۲ : ۱۳ زبور ۱۰ : ۱۱ اور ۹۴ : ۷
[l] ۳ آیت
[m] ایوب ۲۱ : ۱۵ اور ۳۴ : ۹ اور ۳۵ : ۳ ملا ۳ : ۱۴
[n] زبور ۲۶ : ۶
|| عبراني میں، میري نظر میں محنت تھي.
[o] واعظ ۸ : ۱۷

میں داخل نہ ہوا[p]، تب میں اُن کا انجام[q] سمجھا. ۱۸ کہ یقیناً تو اُن کو پہسلتي جگہوں میں بیٹھاتا ھی[r]، اور تو اُن کو ہلاکت میں ڈھکیل دیتا ھی. ۱۹ وے ایک دم میں کیا ھي ویران ہو گئے؛ وے سخت دہشتوں سے کیسے صاف برباد ہو گئے. ۲۰ جاگنیوالے کے خواب کي مانند[s]، ای خداوند، جب تو جاگیگا[t]، تو اُن کي صورت کو حقیر جانیگا. ۲۱ کہ میرا دل ملول ہوا[u]، اور میں اپنے گردوں میں چھد گیا. ۲۲ اِس طرح میں جاہل تہا، اور نادان[x]؛ میں تیرے حضور حیوان کے مانند تہا. ۲۳ تد بھي میں ہمیشہ تیرے ھي ساتھہ تہا؛ تو نے میرا دہنا ہاتھہ پکڑا. ۲۴ تو اپني مصلحت سے مجھے ہدایت کریگا؛ اور آخرکار مُجھے جلال میں شامل کر لیگا[y]. ۲۵ آسمان پر میرا کون ھی، مگر تو؟ اور زمین پر تیرے سوا[z] کوئي نہیں، جس کا میں مشتاق ہوں. ۲۶ میرا جسم اور میرا دل گھٹتا جاتا ھی[a]؛ پر خدا میرے دل کي چٹان، اور میرا ابدي حصہ ھی[b]. ۲۷ کہ دیکھہ، وے، جو تجھہ سے دور ہیں، فنا ہوتے ہیں[c]؛ تو نے اُن سب کو، جو تیري طرف سے پھرکے زاني ہوئے[d]، ہلاک کیا ھی. ۲۸ پر میں جو ہوں، سو میري بھلائي خدا کے نزدیک رہنے سے ہوتي[e]؛ میں نے خداوند یہوواہ پر توکل کیا ھی، تاکہ میں تیرے سارے کاموں کو شہرت دوں[f].

زبور ۷۴

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي شکایت کرتا کہ مقدس اُجاڑ پڑا ھی. ۱۰ وہ خدا سے کمک مانگتا ھی، بلحاظ اُسي کي قدرت کے، ۱۸ اُس کے کفر بکنیوالے دشمنوں کے، اُس کے فرزندوں کے، اور اُس کے عہدنامے کے.

† آسف کا مشکیل.

ای خدا، تو نے کیوں ہم کو ہمیشہ کے لیئے رد کر دیا[a]؟ تیري چراگاہ کي بھیڑوں پر[b] تیرے قہر کا دھواں کیوں اُٹھہ رہا[c]؟ ۲ اپني اُس جماعت کو، جس کي تو نے قدیم سے خریداري کي[d]، اپنے

[p] زبور ۷۷ : ۱۳
[q] زبور ۳۷ : ۳۸
[r] زبور ۳۵ : ۶
[s] ایوب ۲۰ : ۸ زبور ۹۰ : ۵ یسع ۲۹ : ۷، ۸
[t] زبور ۷۸ : ۶۵
[u] ۳ آیت
[x] زبور ۹۲ : ۶ امثا ۳۰ : ۲
[y] زبور ۳۲ : ۸ یسع ۵۸ : ۸
[z] فلپ ۳ : ۸
[a] زبور ۸۴ : ۲ اور ۱۱۹ : ۸۱
[b] زبور ۱۶ : ۵ اور ۱۱۶ : ۵۷
[c] زبور ۱۱۹ : ۱۰۰
[d] خر ۳۴ : ۱۵ گن ۱۵ : ۳۹ یعق ۴ : ۴
[e] عبر ۱۰ : ۲۲
[f] زبور ۱۰۷ : ۲۲ اور ۱۱۸ : ۱۷
† یا، آسف کا ایک تعلیم دینیوالا زبور.
[a] زبور ۴۴ : ۹، ۲۳ اور ۶۰ : ۱، ۱۰ اور ۷۷ : ۷ یرہ ۳۱ : ۳۷ اور ۳۳ : ۲۴
[b] زبور ۹۵ : ۷ اور ۱۰۰ : ۳
[c] اِستث ۲۹ : ۲۰
[d] خر ۱۵ : ۱۶ اِستث ۹ : ۲۹

میراثي فرقے کو[e]، جسے تو نے خلاصي بخشي، اُس کوہ صیہون کو جس میں تو نے سکونت کي، یاد فرما. ٣ دائمي ویرانیوں کي طرف اپنے قدم بڑھا؛ که دشمن نے بیت قدس میں سب کچھ خراب کر ڈالا هی. ٤ تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان ||غوغه مچا رهے هیں[f]؛ اُنهوں نے اپنے هي نشان نشان ٹھهرائے هیں. ٥ ایک ایک ایسا معلوم هوتا، که گویا گھنے درختوں پر کلھاڑوں کو اُونچا کرکے چلاتا هی. ٦ که اب وے اُس کي نقاشیوں کو[g] ایکبارگي تبروں اور ھتھوڑوں سے توڑتے هیں. ٧ اُنهوں نے تیرے مقدس میں آگ لگائي هی[h]؛ اُنهوں نے تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گراکے[i] ناپاک کیا. ٨ اُنهوں نے اپنے دل میں کها، آؤ، اُن کو ایک ساتھ برباد کریں[k]؛ اُنهوں نے سرزمین میں خدا کي ساري عبادتگاهوں کو جلا دیا هی. ٩ هم اپنے نشانوں کو نهیں دیکھتے؛ کوئي نبي بھي نهیں[l]؛ اور همارے درمیان کوئي نهیں، جو جانے، که یهه کب تک هوگا. ١٠ ای خدا، دشمن کب تک ملامت کریگا؟ کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا؟ ١١ تو کیوں اپنا هاتھ، اپنا دهنا هاتھ، کھینچ لیتا هی[m]؟ اُسے اپني بغل سے نکال اور اُنهیں تمام کر. ١٢ خدا میرا قدیمي بادشاه هی[n]، جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا هی. ١٣ تو نے اپني قدرت سے دریا کو چیرا[o]؛ تو نے پانیوں میں ||مگروں کے سر کچلے[p]. ١٤ تو نے لویتان کے سروں کے ٹکڑے کیئے، تو نے اُسے بیابان کے بسنیوالوں کي خورش کیا[q]. ١٥ تو نے چشموں کو[r] اور سیلابوں کو چیرا؛ تو نے سدا بهنیوالے دریاؤں کو خشک کیا[s]. ١٦ دن تیرا هی، اور رات بھي تیري؛ نور و آفتاب تو هي نے ٹھهرائے[t]. ١٧ زمین کي ساري سرحدیں تو نے مقرر کیں[u]؛ ایام گرمي اور جاڑے کو تو هي نے بنایا[x].

[e] إسة ٣٢ : ٩ یرم ١٠ : ١٦
|| عبراني میں، گرجتے.
[f] نوحه ٢ : ٧
[g] ١ سلا ٦ : ١٨، ٢٩، ٣٢، ٣٥
[h] ٢ سلا ٢٥ : ٩
[i] زبور ٨٩ : ٣٩
[k] زبور ٨٣ : ٤
[l] ١ سم ٣ : ١ عمو ٨ : ١١
[m] نوحه ٢ : ٣
[n] زبور ٤٤ : ٤
[o] خر ١٤ : ٢١
|| عبراني میں، تنینوں.
[p] یسع ٥١ : ٩، ١٠
حزق ٢٩ : ٣ اور ٣٢ : ٢
[q] زبور ٧٢ : ٩
[r] خر ١٧ : ٥، ٦ گنـ ٢٠ : ١١ زبور ١٠٥ : ٤١
[s] یسع ٤٨ : ٢١ یشو ٣ : ١٣، وغیره
[t] پید ١ : ١٤، وغیره
[u] اعم ١٧ : ٢٦
[x] پید ٨ : ٢٢

١٨ ای خداوند، اِسے یاد رکھه[y]، که دشمن ملامت کرتا هی، اور جاهل قوم تیرے نام پر کفر بکتي هی[z]. ١٩ اپني فاخته کي جان[a] بھیڑیے کے قابو میں نه کر، اور اپنے مسکینوں کي گروه کو همیشه نه بھول[b]. ٢٠ عهد پر ملاحظه کر[c]؛ که زمین کے سارے اندھیرے مقام ظلم کے مسکنوں سے معمور هو گئے. ٢١ ایسا هونے نه دے، که مظلوم رسوا هوکے اُلٹا پھرے؛ بلکه مسکین اور محتاج تیرے نام کي ستایش کریں. ٢٢ اُٹھه، ای خدا، اپنے مقدمے میں آپ حجت کر، اور یاد رکھه، که کیونکر جاهل آدمي هر روز تجھے ملامت کرتا هی[d]. ٢٣ اپنے دشمنوں کي آواز کو بھول نه جا؛ که اُن کا غوغه، جو تیرا مقابله کرتے هیں، نت بڑھتا هی.

[y] ٢٢ آیت مکاش ١٦ : ١٩
[z] زبور ٣٩ : ٨
[a] غزل ٢ : ١٤
[b] زبور ٢٨ : ١٠
[c] پید ١٧ : ٧، ٨ احبـ ٢٦ : ٤٤، ٤٥ زبور ١٠٦ : ٤٥ یرم ٣٣ : ٢١
[d] ١٨ آیت زبور ٨٩ : ٥١

زبور ٧٥

اِس بیان میں، که ١ نبي خدا کي ستایش کرتا هی. ٢ وه وعده کرتا که میں راستي سے عدالت کرونگا. ٤ خدا کے اِنتظام پر ملاحظه کرکے مغروروں کو ملامت کرتا. ٩ خدا کي حمد کرتا، اور پھر وعده کرتا که میں اِنصاف کرونگا.

سردار مغني کے لیئے، † آسف کا زبور، جو ||التشت کے سر پر[*] گایا جاوے.

ای خدا، هم تیري حمد کرتے هیں؛ هم حمد کرتے هیں، تیرا نام هم سے نزدیک هی، تیرے عجایب کاموں کي منادي هوتي. ٢ جب که میں موقعه پاؤں تب میں راستي سے عدالت کرونگا. ٣ سرزمین اور اُس پر کے سارے بسنیوالے پگھل گئے، میں هي نے اُسکے ستونوں کو سنبھالا هی. سلاه. ٤ میں نے گھمنڈیوں سے کها، گھمنڈ نه کرو؛ اور شریروں سے، سینگ نه اُٹھاؤ[a]: ٥ اپنا سینگ اُونچا نه کرو، گردنکشي سے مت بولو. ٦ که سرفرازي نه پورب سے آتي هی، اور نه پچھم سے، اور نه † دکھن سے؛ ٧ بلکه خدا عدالت کرنیوالا هی[b]؛ وه ایک کو پست کرتا، اور دوسرے کو سرفراز کرتا[c]. ٨ که خداوند کے هاتھ میں ایک پیاله هی،

† یا، آسف کے لیئے.
|| یا، مت بگاڑیو.
* زبور ٥٧، سرنامه.
[a] ذکر ١ : ٢١
† عبراني میں، بیابان سے.
[b] زبور ٥٠ : ٦ اور ٥٨ : ١١
[c] ١ سم ٢ : ٧ دان ٢ : ٢١

جس ميں سرخ مى هى[d]؛ وه ايک تركيب سے بهرا هي[e]: اُس ميں سے وه اُنڈيلتا هي؛ مگر اُس كي تلچهٹ كو سرزمين كے سارے شرير نچوڑينگے[f]، اور پيئينگے. ۹ پر ميں جو هوں، ابد تک بيان كرونگا، اور يعقوب كے خدا كي حمد گاؤنگا. ۱۰ اور ميں شريروں كے سب سينگ كاٹ ڈالونگا[g]، پر صادقوں كے سينگ بلند كيئے جائينگے[h].

۷۶ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ خدا كي مهابت، كه كليسيے كے درميان كيسي ظاهر هوتي. ۱۱ راقم لوگ سے نصيحت كرتا كه كمال ادب و ڈر سے اُس كي بندگي كريں.

سردار مغني كے ليئے، ‖ آسف كا زبور، جو بين كے ساتھ گايا جاوے.

خدا يهوداه كے درميان مشهور هى[a]؛ اُس كا نام اِسرائيل ميں بزرگ هى. ۲ اور سالم ميں اُس كا خيمه هى، اور صيهون ميں اُس كا مسكن. ۳ وهاں اُس نے كمانوں كے تير، اور سپريں، اور تلواريں توڑيں، اور لڑائياں موقوف كر ديں[b]. سلاه. ۴ تو بزرگ، بلكه شكاري پهاڑوں سے زياده شوكتوالا هى[c]. ۵ مضبوط دلوالے لوگ[d] لُٹ گئے، وے اپني نيند ميں سو رهے[e]؛ اور زبردستوں ميں سے كسي نے اپنے هاتھ نه پائے. ۶ تيري ڈپٹ سے، اى يعقوب كے خدا، گاڑياں اور گهوڑے نيند ميں غرق هوئے[f]. ۷ تجھ سے، هاں، تجهي سے ڈرا چاهيئے؛ اور جب تو ايک دفع قهر كرے، تو كون تيرے حضور كهڑا ره سكتا هى[g]؟ ۸ تو نے آسمانوں پر سے حكم سنايا، زمين ڈري، اور تهم گئي[h]؛ ۹ جس وقت كه خدا عدالت كرنے اُٹها[i]، تاكه زمين كے سارے حليموں كو بچاوے. سلاه. ۱۰ كيونكه آدمي كا غضب تيري ستايش كريگا[k]، مگر غضب كے بقيے سے تو اپني كمر كو كسيگا. ۱۱ تم سب، جو اُس كے آسپاس هو، خداوند اپنے خدا كي نذريں مانو، اور اُنهيں ادا كرو[l]؛ اور سب لوگ اُس كے حضور، جس سے ڈرنا چاهيئے، هديئے لاويں[m]. ۱۲ وه اميروں كي جان ليتا؛ وه زمين كے بادشاهوں كے ليئے مهيب هى[n].

۷۷ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ زبور كا مصنف بيان كرتا كه اُس نے اپني بےايماني كے ساتھ كيسي سخت لڑائي كي تهي. ۱۰ فتح جو پائي سو خدا كي عجايب و غرايب قدرتوں اور رحمتوں پر ملاحظه كرنے سے هوئي.

يدوتون* سردار مغني كے ليئے، ‖ آسف كا زبور.

ميں خدا كي طرف اپني آواز اُٹهاتا، اور پكارتا هوں، هاں، خدا هي كي طرف اپني آواز اُٹهاتا هوں[a]؛ سو وه ميري طرف كان ركهتا هى. ۲ بپت كے دن[b] ميں نے خداوند كي تلاش كي[c]، ميرے هاتھ رات كو اُٹهے رهے اور گرے نهيں، ميري جان نے تسلي پانے سے اِنكار كيا. ۳ ميں خدا كو ياد كرتا، اور گهبراتا هوں؛ ميں سوچا كرتا، اور ميرا جي ڈوبا جاتا[d]. سلاه. ۴ تو نے ميري آنكهيں كهلي ركهيں؛ ميں حيران هوتا، اور بول نهيں سكتا. ۵ ميں اگلے دنوں كو، اور قديمي برسوں كو، سوچتا هوں[e]. ۶ ميں اپنا گيت جو رات كے وقت گايا ياد كرتا هوں[f]، اور اپنے هي دل ميں سوچ كرتا هوں[g]؛ اور ميري روح بهت سي تفتيش كرتي هى. ۷ كيا خداوند مجھ كو هميشه كے ليئے رد كريگا[h]؟ اور پهر كبهي مجھ پر مهرباني نه فرمائيگا[i]؟ ۸ كيا اُس كي رحمت صاف ابد تک جاتي رهي، اور كيا اُس كا وعده پشت در پشت باطل هو گيا[k]؟ ۹ كيا خدا اپني رحيمي بهول گيا[l]؟ كيا اُس نے قهر سے اپني رحمتوں كو بند كر ديا؟ سلاه. ۱۰ سو ميں نے كها، ميري ضعيفي تو يه هى[m]؛ حق تعالى كے دهنے هاتھ †سے اِنقلاب هى. ۱۱ ميں خداوند كے كاموں كا تذكره كرونگا[n]؛ كيونكه ميں تيرے قديمي عجايبات كو ياد ركهونگا. ۱۲ ميں تيرے سب كام كو نت سوچونگا، اور تيرے فعلوں پر دهيان كرونگا. ۱۳ اى خدا، تيري راه ‡مقدس هى[o]: كون معبود

[d] ايوب ۲۱: ۲۰ زبور ۶۰: ۳ يرم ۲۵: ۱۵ مكاش ۱۴: ۱۰ اور ۱۶: ۱۹
[e] امث ۲۳: ۳۰
[f] زبور ۷۳: ۱۰
[g] زبور ۱۰۱: ۸ يرم ۴۸: ۲۵
[h] زبور ۸۹: ۱۷ اور ۱۴۸: ۱۴
‖ يا، آسف كے ليئے.
[a] زبور ۴۸: ۱، وغيره
[b] زبور ۴۶: ۹ حزق ۳۹: ۹
[c] حزق ۳۸: ۱۲، ۱۳ اور ۳۹: ۴
[d] يسع ۴۶: ۱۲
[e] زبور ۱۳: ۳ يرم ۵۱: ۳۹
[f] خر ۱۵: ۱، ۲۱
امث ۱۹: ۱۵ حزق ۳۹: ۲۰ نحوم ۲: ۱۳ ذكر ۱۲: ۴
[g] نحوم ۱: ۶
[h] حزق ۳۸: ۲۰ ۲ توا ۲۰: ۲۹، ۳۰
[i] زبور ۹: ۷، ۸، ۹
اور ۷۲: ۴
[k] ديكهو خر ۹: ۱۶ اور ۱۸: ۱۱ زبور ۶۵: ۷
[l] واعظ ۵: ۴، ۵، ۶
[m] ۲ توا ۳۲: ۲۲، ۲۳ زبور ۶۸: ۲۹ اور ۸۹: ۷
[n] زبور ۶۸: ۳۵
* زبور ۳۹، اور ۶۲، سرنامه.
‖ يا، آسف كے ليئے.
[a] زبور ۳: ۴
[b] زبور ۵۰: ۱۵
[c] يسع ۲۶: ۹، ۱۶
[d] زبور ۱۴۲: ۳ اور ۱۴۳: ۴
[e] اِستث ۳۲: ۷ زبور ۱۴۳: ۵ يسع ۵۱: ۹
[f] زبور ۴۲: ۸
[g] زبور ۴: ۴
[h] زبور ۷۴: ۱
[i] زبور ۸۵: ۱
[k] روم ۹: ۶
[l] يسع ۴۹: ۱۵
[m] زبور ۳۱: ۲۲
† يا، كے برس هيں.
[n] زبور ۱۴۳: ۵
‡ عبراني مس ددوسي ميں هي.
[o] زبور ۷۳: ۱۷

خدا کي مانند بڑا هي[p]؟ ۱۴ تو وه خدا هي، جو عجايب کام کرتا هي: تو نے اپنے زور کو قوموں کے درميان ظاهر کيا. ۱۵ تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں کو، بني يعقوب اور بني يوسف کو، مخلصي بخشي[q]. سلاه. ۱۶ پانيوں نے، اي خدا، پانيوں نے تجهه کو ديکها، وے ڈر گئے[r]: گهراؤ بهي بےقرار هوئے. ۱۷ بدليوں نے پاني اُنڈيل ديا، بادلوں نے آواز سنائي، تيرے تير چاروں طرف سے اُڑے[s]. ۱۸ تيرے گرج کي آواز گردباد ميں هوئي، بجليوں نے جهان کو روشن کر ديا[t]؛ زمين لرزي اور کانپي[u]. ۱۹ تيري راه سمندر ميں هي، اور تيرا گذر بڑے پانيوں ميں[x]: تيرے نقش قدم معلوم نهيں[y]. ۲۰ تو نے موسیٰ اور هارون کے هاتهه سے گلے کي مانند اپنے لوگوں کي رهنمائي کي[z].

۷۸ زبور

اس بيان ميں، که ۱ نبي نصيحت کرتا که سب خدا کي شريعت کے سيکهنے اور سکهانے پر مستعد رهيں. ۹ خدا کے قهر کا احوال که کيونکر بےايمانوں اور نافرمانوں پر پڑا تها. ۶۷ جب اسرايل مردود هوئے، خدا نے يهوداه اور صيهون اور داؤد کو چن ليا.

آسف ||کا مشکيل*.

اي ميري گروه، ميري تعليم پر کان رکهه[a]: ميرے منهه کي باتيں تم کان دهرکے سنو. ۲ ميں اپنا منهه کهولکے ايک تمثيل کهونگا: اور ميں راز کي باتوں کو، جو قديم سے هيں، ظاهر کرونگا[b]؛ ۳ جنهيں هم نے سنا هي، اور جانا، اور همارے باپ‌دادوں نے هم سے بيان کيا[c]. ۴ هم اُن کي اولاد سے پوشيده نه رکهينگے[d]، بلکه آنيوالي پشت پر خداوند کي ستائش، اور اُس کي قدرتيں، اور اُس کے عجايب کام، جو اُس نے کيئے، ظاهر کرينگے[e]. ۵ کيونکه اُس نے يعقوب ميں ايک شهادت، قائم کي، اور بني اِسرائيل ميں ايک شريعت کر رکهي[f]، جس کي بابت اُس نے همارے باپ‌دادوں کو حکم کيا، که وے اُسے اپني اولاد کو سکهلاويں[g]. ۶ تاکه آنيوالي پشت، وے فرزند جو پيدا هوويں، سيکهيں اور وے اُٹهکے اپني اولاد کو سکهلاويں[h]: ۷ اور وے خدا پر توکل کريں، اور خدا کے کاموں کو بهولا نه ديں، بلکه اُس کے حکموں کو حفظ کريں: ۸ اور اپنے باپ‌دادوں کي طرح[i] ايک شرير اور سرکش نسل نه هوں[k]؛ ايسي نسل، که جس نے اپنا دل مستعد نه کيا، اور اُن کے جي خدا سے لگے نه رهے[l]. ۹ بني اِفرائيم ميں هتهيار لگاکے اور کمانيں پکڑکے جنگ کے دن پيٹهه پهيري. ۱۰ اُنهوں نے خدا کے عهد کو حفظ نه کيا، بلکه اُس کي شريعت پر چلنے سے اِنکار کيا[m]: ۱۱ اور اُس کے کاموں کو، اور اُس کي عجايب قدرتوں کو، جو اُس نے اُن پر ظاهر کيں، بهول گئے[n]. ۱۲ اُس نے اُنکے باپ‌دادوں کے سامهنے زمين مصر ميں، ضوعن کے ميدان ميں[o]، عجايب کام کيئے[p]. ۱۳ اُس نے سمندر کے دو حصے کيئے، اور اُنهيں پار پهنچايا[q]؛ اور اُس نے پانيوں کو توده توده کهڑا کر ديا[r]. ۱۴ دن کے وقت اُس نے بدلي سے اُن کي رهبري کي، اور ساري رات آگ کے شعلے سے[s]. ۱۵ اُس نے بيابان ميں چٹانوں کو چيرا، اور اُن ميں سے اُن کے پينے کو گويا گهرے درياؤں کا پاني بخشا[t]. ۱۶ اُس نے چٹان هي ميں سے سيلاب نکالے، اور نهروں کا سا پاني بهايا[u]. ۱۷ تب بهي وے اُس کا گناه کرتے گئے، اور بيابان ميں حق‌تعالیٰ سے بغاوت کي[x]. ۱۸ اور اُنهوں نے اپنے نفس کے ليئے کهانا مانگکے اپنے دلوں ميں خدا کو آزمايا[y]. ۱۹ هاں، اُنهوں نے خدا کي مُخالفت ميں کلام کيا، اور کها، کيا خدا دشت ميں خوان نعمت دے سکتا هي[z]؟ ۲۰ ديکهو، اُس نے چٹان کو مارا، ايسا که پاني بهه نکلا[a]، اور دهاريں بهوت چليں: کيا وه روٹي بهي دے سکتا هي؟ کيا اپنے لوگوں کے ليئے گوشت تيار کر سکتا هي؟ ۲۱ سو خداوند نے

---

p خر ۱۵: ۱۱
q خر ۶: ۶؛ اِسة ۹: ۲۹
r خر ۱۴: ۲۱؛ يشو ۳: ۱۵، ۱۶؛ زبور ۱۱۴: ۳؛ حبق ۳: ۸، وغيره
s ۲ سم ۲۲: ۱۵؛ حبق ۳: ۱۱
t زبور ۹۷: ۴
u ۲ سم ۲۲: ۸
x حبق ۳: ۱۵
y خر ۱۴: ۲۸
z خر ۱۳: ۲۱؛ اور ۱۴: ۱۹؛ زبور ۷۸: ۵۲؛ اور ۸۰: ۱؛ يسع ۶۳: ۱۱، ۱۲؛ هوس ۱۲: ۱۳
|| يا، ايک تعليم دينيوالا زبور آسف کے ليئے.
* زبور ۷۴، سرنامه.
a يسع ۵۱: ۴
b زبور ۴۹: ۴؛ متي ۱۳: ۳۵
c زبور ۴۴: ۱
d اِسة ۴: ۹؛ اور ۶: ۷؛ يوايل ۱: ۳
e خر ۱۲: ۲۶، ۲۷؛ اور ۱۳: ۸، ۱۴؛ يشو ۴: ۶، ۷
f زبور ۱۴۷: ۱۹
g اِسة ۴: ۹؛ اور ۶: ۷؛ اور ۱۱: ۱۹
h زبور ۱۰۲: ۱۸
i ۲ سلا ۱۷: ۱۴؛ حزق ۲۰: ۱۸
k خر ۳۲: ۹؛ اور ۳۳: ۳؛ اور ۳۴: ۹؛ اِسة ۹: ۶، ۱۳؛ اور ۳۱: ۲۷؛ زبور ۶۸: ۶
l ۳۷ آيت؛ ۲ توا ۲۰: ۳۳
m ۲ سلا ۱۷: ۱۵
n زبور ۱۰۶: ۱۳
o گن ۱۳: ۲۲؛ ۴۳ آيت؛ يسع ۱۹: ۱۱، ۱۳؛ حزق ۳۰: ۱۴
p خر ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲، ابواب.
q خر ۱۴: ۲۱
r خر ۱۵: ۸؛ زبور ۳۳: ۷
s خر ۱۳: ۲۱؛ اور ۱۴: ۲۴؛ زبور ۱۰۵: ۳۹
t خر ۱۷: ۶؛ گن ۲۰: ۱۱؛ زبور ۱۰۵: ۴۱؛ ۱ قرن ۱۰: ۴
u اِسة ۹: ۲۱؛ زبور ۱۰۵: ۴۱
x اِسة ۹: ۲۲؛ زبور ۹۵: ۸؛ عبر ۳: ۱۶
y خر ۱۶: ۲
z گن ۱۱: ۴
a خر ۱۷: ۶؛ گن ۲۰: ۱۱

سنا، اور نہایت غصے ہوا؛ اِس لیئے یعقوب میں ایک آگ بھڑکائي گئي[b]، اور اِسرائیل پر قہر بھي اُٹھا۔ ۲۲ کیونکہ اُنہوں نے خدا پر اِعتماد نہ کیا[c]، اور اُس کي نجات پر اِعتقاد نہ رکھا۔ ۲۳ اور اُس نے اُوپر سے بدلیوں کو حکم کیا؛ اور اُس نے آسمان کے دروازے کھولے[d]؛ ۲۴ اور اُن پر من برسایا، کہ کھاویں[e]، اور اُن کو آسماني گلہ بخشا۔ ۲۵ ایک ایک نے امیروں کي غذا کھائي؛ اُسنے اُنہیں خوراک بھیجکر آسودہ کیا۔ ۲۶ اُس نے آسمان میں پوربي ہوا چلائي[f]، اور اپنے زور سے اُس نے دکھني ہوا کو بھي بہایا۔ ۲۷ اور اُس نے اُن پر خاک کي مانند گوشت، اور دریا کي ریت کي مانند پردار مرغ برسائے۔ ۲۸ اور اُس نے اُنہیں، اُن کے خیموں کے بیچ میں، اور اُن کے مسکنوں کے آسپاس، گرایا۔ ۲۹ سو اُنہوں نے کھایا، اور خوب سیر ہوئے[g]؛ کہ اُس نے اُن کي تمنا اُنہیں بخشي؛ ۳۰ وے اپني تمنا سے کنارے نہ رہے۔ پر جب کہ اُن کا کھانا اُن کے منہوں میں تھا، ۳۱ تب خدا کا قہر اُن پر بھڑکا[h]، اور اُن میں سے تناوروں کو[i] قتل کیا، اور اِسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا۔ ۳۲ باوجود اِس سب کے پھر اُنہوں نے گناہ کیئے[k]، اور اُسکي عجایب قدرتوں کے سبب اِعتقاد نہ کیا[l]۔ ۳۳ تب اُس نے اُن کے دنوں کو بیہودگي میں، اور اُن کے برسوں کو حیراني میں تمام کیا[m]۔ ۳۴ اور جب کہ اُس نے اُنہیں قتل کیا، تب اُنہوں نے اُسے ڈھونڈھا، اور باز آئے، اور سویرے خدا کے طالب ہوئے[n]؛ ۳۵ اور یاد کیا، کہ خدا اُن کي چٹان[o]؛ اور خدا تعالی اُن کا فدیہ دینیوالا ہی[p]۔ ۳۶ لیکن اُنہوں نے اپنے منہہ سے اُس کے ساتھہ ریاکاري کي، اور اپني زبانوں سے اُس سے جھوٹھہ بولے[q]؛ ۳۷ کیونکہ اُن کے دل اُس کے ساتھہ قایم نہ تھے[r]، اور وے اُس کے عہد میں وفادار نہ رہے۔ ۳۸ پر وہ رحیم ہی، اور اُس نے اُن کي بدکاریاں بخشیں[s]، اور اُنہیں ہلاک نہ کیا؛ ہاں، بارہا اُس نے اپنے قہر کو روکا[t]، اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا نہیں[u]۔ ۳۹ کیونکہ اُس نے یاد کیا، کہ وے بشر ہیں[x]، جیسے کہ ‖ہوا جو چلي جاتي ہی اور پھر نہیں آتي[y]۔ ۴۰ کتني بار اُنہوں نے بیابان میں اُس سے بغاوت کي[z]، اور ویرانہ میں اُسے بیزار کیا۔ ۴۱ اور اُنہوں نے پھر خدا کو آزمایا[a]، اور اِسرائیل کے قدوس پر داغ لگایا[b]۔ ۴۲ اُنہوں نے اُس کے ہاتھہ کو یاد نہ کیا، اور نہ اُس دن کو، کہ جب اُس نے اُن کو دشمن سے چھڑایا۔ ۴۳ کہ کیونکر اُس نے مصر میں اپنے نشان، اور ضوعن کے میدان میں اپنے عجایب کام کر دکھلائے[c]۔ ۴۴ اور اُن کي ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپني نہروں سے پي نہ سکے[d]۔ ۴۵ اُس نے اُن میں ڈانسوں کو بھیجا[e]، جو اُنہیں کھا گئے؛ اور مینڈکوں کو، جنہوں نے اُنہیں ہلاک کیا[f]۔ ۴۶ اُس نے اُن کے میوے کیڑوں کو، اُن کي محنت کے پھل ٹڈیوں کو کھلائے[g]۔ ۴۷ اُس نے اُن کي تاکوں کو اولوں سے[h]، اور اُن کے انجیر کے درختوں کو پالے سے مارا۔ ۴۸ اُس نے اُن کے مواشي کو اولوں کے حوالے کیا[i]، اور اُن کے گلوں کو بجلي کے۔ ۴۹ اُس نے، بلا کے فرشتوں کو بھیجکے، اُن پر اپنا شدت کا قہر، غصہ اور غضب اور عذاب نازل کیئے۔ ۵۰ اُس نے اپنے قہر کے لیئے راہ نکالي؛ اُن کي جان کو موت سے پناہ نہ دي، بلکہ اُنکي ‡جانیں وبا کے حوالے کیں۔ ۵۱ اُس نے مصر میں سارے پلوٹھے مارے[k]؛ حام کے *مسکنوں میں[l] اُن کي قوتوں کے پہلے پھل۔ ۵۲ پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کي مانند روانہ کیا، اور اُن کو گلے کي طرح[m] بیابان میں راہ دکھائي۔ ۵۳ اور اُنہیں امن سے لے گیا، ایسا کہ وے نہ ڈرے[n]؛ پر اُن کے

‖ یا، سانس۔
‡ یا، اُن کے مواشي۔
* عبراني میں، ڈیروں۔

دشمنوں کو سمندر نے ڈوبا ليا[o]. ۵۴ اور اُس نے اُنهيں اپنے مقدس سوانے پر پهنچايا[p]، يعنے اُس پهاڑ پر، که جسے اُسکے دهنے هاتهہ نے پايا تها[q]. ۵۵ اور اُس نے قوموں کو اُن کے سامهنے سے هانکا[r]، اور قرع ڈالکے جريب سے اُنهيں ميراث بانٽي[s]، اور بني اِسرائيل کے فرقوں کو اُن کے خيموں ميں بسايا. ۵۶ تس پر بهي اُنهوں نے خدا تعالیٰ کو آزمايا، اور اُسے بيزار کيا[t]، اور اُس کي شهادتوں کو حفظ نه کيا: ۵۷ بلکه برگشته هوئے، اور اپنے باپ‌دادوں کي مانند بے‌وفائي کي[u]، وے تيڑهي کمان کي مانند ايک طرف پهر گئے[x]. ۵۸ اور اُنهوں نے اپنے اُونچے مکانوں کے سبب[y] اُسے غضب‌ناک کيا[z]، اور اپني کهودي هوئي مورتوں سے اُس کو غيرت دلائي. ۵۹ خدا يهہ سنکے غصے هوا، اور اِسرائيل سے نفرت کي. ۶۰ اور اُس نے سيلا کے مسکن کو، اُس خيمے کو جو اُس نے لوگوں کے درميان کهڑا کيا تها، ترک کيا[a]. ۶۱ اور اُس نے اپنے ||عهد کے صندوق کو اسير کروايا، اور اپني حشمت کو دشمنوں کے هاتهہ ميں کر ديا[b]. ۶۲ اُسنے اپنے لوگوں کو تلوار کے حواله کيا[c]، اور اپني ميراث پر اُسکا غصه بهڑکا. ۶۳ آگ نے اُن کے جوانوں کو فنا کيا، اور اُن کي ||کنواريوں کا گونا نه هوا[d]. ۶۴ اُن کے کاهن تلوار سے مارے پڑے[e]، اور اُن کي بيواؤں نے اُن پر نوحه نه کيا[f]. ۶۵ تب خداوند اُس شخص کي طرح، جو نيند سے چونکے، اور اُس پهلوان کي مانند، جو †مي کے نشے ميں هوا تها[g]، جاگا[h]. ۶۶ اور اُس نے اپنے دشمنوں ‡کي پچهاڑي ماري[i]، اور اُس نے اُنهيں سدا کا ننگ کيا. ۶۷ اور اُس نے يوسف کے خيمے کو رد کيا، اور اِفرائيم کے فرقے کو چن نه ليا: ۶۸ پر اُس نے يهوداه کے فرقے کو، اور کوه صيهون کو، جو اُسکا محبوب تها[k]، برگزيده کيا. ۶۹ اور اُس نے اپنے مقدس کو آسمان سا بلند بنايا[l]، اور زمين کي مانند جسکي نيو اُسنے هميشه کے ليئے رکهي. ۷۰ اور اُسنے اپنے بندے داؤد کو برگزيده کيا، اور گلوں کے بهيڑسالوں ميں سے اُسے نکال ليا[m]: ۷۱ اُس نے اُسے بچهيوالي بهيڑوں کے پيچهے سے لے ليا[n]، تاکه اپنے لوگوں، بني يعقوب کو، اور بني اِسرائيل کو، جو اُس کي ميراث هيں، چراوے[o]. ۷۲ سو اُس نے اُنهيں اپنے دل کي راستي سے[p] چرايا، اور اپنے هاتهوں کي چالاکي سے اُن کي رهنمائي کي.

۷۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور يروسلم کي ويراني کے باعث شکايت کرتا. ۸ وه رهائي مانگتا، ۱۳ اور اِحسان ماننے کا وعده کرتا.

||آسف کا زبور.

اي خدا، غيرقوموں نے تيري ميراث ميں[a] دخل کيا؛ تيري مقدس هيکل کو اُنهوں نے ناپاک کيا[b]؛ يروسلم کو ڈهير کر ديا[c]. ۲ تيرے بندوں کي لاشوں کو اُنهوں نے آسماني پرندوں کي، اور تيرے پاک لوگوں کے گوشت کو زمين کے وحشيوں کي، خورش کيا[d]. ۳ اُنهوں نے اُن کے لهو کو يروسلم کي گردنواح ميں پاني کي مانند بهايا؛ اور اُن کا گاڑنيوالا کوئي نه هوا[e]. ۴ هم تو اپنے همسايوں کے ليئے ايک ننگ[f]، اور اُن کے ليئے، جو همارے آسپاس هيں، جاے تمسخر اور اِستهزا هوئے. ۵ اي خداوند، کب تک؟ کيا تو هميشه بيزار رهيگا[g]؟ کيا تيري غيرت[h]، آتش کي مانند بهڑکي رهيگي؟ ۶ اپنا غصه اُن قوموں پر اُنڈيل دے[i]، جنهوں نے تجهہ کو نه پهچانا[k]، اور اُن بادشاهتوں پر، که جنهوں نے تيرا نام نه ليا[l]. ۷ که اُنهوں نے يعقوب کو نگل ليا، اور اُس کے مسکن کو اُجاڑ ديا. ۸ اگلوں کي بدکاريوں کو همارے حق ميں ياد مت کر[m]؛ اپني رحمتوں کو جلد همارے ليئے آ کر، که هم بهت پست هو گئے[n]. ۹ اي همارے نجات‌دينيوالے خدا، اپنے نام کے جلال

o خر ۱۴: ۲۷، ۲۸ اور ۱۵: ۱۰
p خر ۱۵: ۱۷
q زبور ۴۴: ۳
r زبور ۴۴: ۲
s يشو ۱۳: ۷ اور ۱۹: ۵۱ زبور ۱۳۶: ۲۱، ۲۲
t قاض ۲: ۱۱، ۱۴
u ۱۴ آيت حزق ۲۰: ۲۷، ۲۸
x هوس ۷: ۱۶
y اِست ۱۲: ۲، ۴ ۱ سلا ۱۱: ۷ اور ۱۲: ۳۱
z اِست ۳۲: ۱۶، ۲۱ قاض ۲: ۱۲، ۲۰ حزق ۲۰: ۲۸
a ۱ سم ۴: ۱۱
a يرم ۷: ۱۲، ۱۴ اور ۲۶: ۶، ۹
|| عبراني ميں، زور.
b قاض ۱۸: ۳۰
c ۱ سم ۴: ۱۰
|| عبراني ميں، کنواريان سراهي نه گئيں يا، رولائي نه گئيں.
d يرم ۷: ۳۴ اور ۱۶: ۹ اور ۲۵: ۱۰
e ۱ سم ۴: ۱۱ اور ۲۲: ۱۸
f ايوب ۲۷: ۱۵
حزق ۲۴: ۲۳
† يا، جو مي سے خوش هوکے للکارے.
g يسع ۴۲: ۱۳
h زبور ۴۴: ۲۳
‡ يا، کو مار کے پيچهے هٹا ديا.
i ۱ سم ۵: ۶، ۱۲ اور ۶: ۴
k زبور ۸۷: ۲

l ۱ سلا ۶ باب
m ۱ سم ۱۶: ۱۱، ۱۲ ۲ سم ۷: ۸
n پيد ۳۳: ۱۳ يسع ۴۰: ۱۱
o ۲ سم ۵: ۲ ۱ توا ۱۱: ۲
p ۱ سلا ۹: ۴
|| يا، آسف کے ليئے.
a خر ۱۵: ۱۷ زبور ۷۴: ۲
b زبور ۷۴: ۷
c ۲ سلا ۲۵: ۹، ۱۰ ۲ توا ۳۶: ۱۹ ميکه ۳: ۱۲
d يرم ۷: ۳۳ اور ۱۶: ۴ اور ۳۴: ۲۰
e زبور ۱۴۱: ۷ يرم ۱۴: ۱۶ اور ۱۶: ۴ مکاش ۱۱: ۹
f زبور ۴۴: ۱۳ اور ۸۰: ۶
g زبور ۷۴: ۱، ۱۰ اور ۸۵: ۵ اور ۸۹: ۴۶
h صفن ۱: ۱۸ اور ۳: ۸
i يرم ۱۰: ۲۵ مکاش ۱۶: ۱
k يسع ۴۵: ۴، ۵ ۲ تسا ۱: ۸
l زبور ۵۳: ۴
m يسع ۶۴: ۹
n اِست ۲۸: ۴۳ زبور ۱۴۲: ۶

کے لیئے هماري مدد کر[o]، هم کو بچالے، اور اپنے هي نام کے لیئے[p] همارے گناهوں کو ڈهانپ لے. ۱۰ غیر قومیں کس لیئے کهیں، که اُن کا خدا کهاں هی[q]؟ تو اپنے بندوں کے بهائے هوئے خون کا اِنتقام جو هوا، هماري نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے. ۱۱ اسیروں کي سانسوں کو آپ تک پهنچنے دے[r]; †اپني بڑي قدرت کے موافق اُن کو، جوموت کے لیئے مقرر هوئے هیں، بچالے. ۱۲ همارے همسایوں کي هر ایک ملامت کا بدلا، جس جس طرح که اُنهوں نے، ای خداوند، تیري ملامت کي[s]، ساتگنا اُنکي گود میں رکھ دے[t]. ۱۳ سو هم، تیرے بندے، اور تیري چراگاه کي بهیڑیں[w]، ابد تک تیري شکرگذاري کرینگے; هم هر ایک پشت کے آگے تیري ستایش کیا کرینگے[x].

[o] ۲ توا ۱۴ : ۱۱
[p] یره ۱۴ : ۷، ۲۱
[q] زبور ۴۲ : ۱۰ اور ۱۱۵ : ۲
[r] زبور ۱۰۲ : ۲۰
† عبراني میں، اپنے بازو کے زور کے.
[s] زبور ۷۴ : ۱۸، ۲۲
[t] پید ۴ : ۱۵ یسع ۶۵ : ۶، ۷ یره ۳۲ : ۱۸ لوقا ۶ : ۳۸
[w] زبور ۷۴ : ۱ اور ۹۵ : ۷ اور ۱۰۰ : ۳
[x] یسع ۴۳ : ۲۱

۸۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور اپني دعا میں کلیسیے کي پریشاني کے سبب شکایت کرتا. ۸ خدا کي اگلي نعمتوں کے بدلے اب آفتیں آئیں. ۱۴ وه رهائي مانگتا.

سردار مغني کے لیئے، آسف ||کا زبور، جو سوسنیم اِعدوت* کے سر پر گیا جاوے.

ای اِسرائیل کے گڑریئے، تو جو یوسف کو گلے کي مانند[a] لے چلتا، اور کروبیم کے اُوپر تخت نشین هی[b]، جلوهگر هو[c]. ۲ اِفرائیم اور بنیامین اور منسي کے آگے[d]، اپني قوت کو حرکت دے، اور آکے هم کو بچا. ۳ ای خدا، هم کو پهرا[e]، اور اپنے چهرے کي روشني دکهلا[f]، تو هم بچ جائینگے. ۴ ای خداوند خدا، لشکروں کے خدا، کب تک تیرے قهر کا دهونواں تیرے لوگوں کي دعا کے برخلاف اُٹھ رهیگا؟ ۵ تو اُنهیں آنسووں کا کهانا کهلاتا هی[g]، اور اُنهیں متکے بهر بهر کے آنسو پلاتا هی. ۶ تو هم کو همارے همسایوں کے آگے جهگڑے کا سبب کرتا هی; همارے دشمن آپس میں هنستے هیں[h]. ۷ ای خدا، لشکروں کے خدا، هم کو پهرا، اور اپنا چهره روشن کر، تو هم بچ جائینگے[i].

|| یا، آسف کے لیئے.
* زبور ۴۵، اور ۶۹، سرنامه
[a] زبور ۷۷ : ۲۰
[b] خر ۲۵ : ۲۰، ۲۲ ۱ سمو ۴ : ۴ ۲ سمو ۶ : ۲ زبور ۹۹ : ۱
[c] اِست ۳۳ : ۲ زبور ۵۰ : ۲ اور ۹۴ : ۱
[d] گن ۲ : ۱۸، — ۲۳
[e] ۷، ۱۹ آیتیں نوحه ۵ : ۲۱
[f] گن ۶ : ۲۵ زبور ۴ : ۶ اور ۶۷ : ۱
[g] زبور ۴۲ : ۳ اور ۱۰۲ : ۹ یسع ۳۰ : ۲۰
[h] زبور ۴۴ : ۱۳ اور ۷۹ : ۴
[i] ۳، ۱۹ آیتیں

۸ تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا[k]; تو نے غیر قوموں کو خارج کیا، اور اُسے لگایا[l]. ۹ تو نے اُس کے آگے جگه صاف کي[m]، اور اُس نے گهري جڑ پکڑي، اور سرزمین کو بهر دیا. ۱۰ پهاڑ اُس کے سایه تلے چهپ گئے، اور خدا کے دیودار اُسکي شاخوں سے ڈهنپ گئے. ۱۱ اُس نے اپني ڈالیاں سمندر تک پهیلائیں، اور اپني ٹهنیاں نهر تک[n]. ۱۲ پهر تو نے اُس کي اِحاطے کو کیوں توڑ ڈالا[o]؟ که اب وے سب، جو اُس راه سے گذرتے هیں، اُسے نوچ لیتے هیں؟ ۱۳ جنگلي سوار اُسے خراب کرتا هی، اور دشتي چوپایا اُسے کها جاتا هی. ۱۴ ای خدا لشکروں کے خدا، هم تیري منت کرتے، که پهر آ; آسمان پر سے نگاه کر[p]، اور دیکھ، اور اِس تاک پر توجه کر; ۱۵ اِس نبات پر، جسے تیرے دهنے هاتھ نے لگایا، اپني شاخ سمیت، جسے تو نے اپنے لیئے مضبوط کیا[q]. ۱۶ وه آگ سے جلائي گئي، اور کاٹي گئي; وے تیرے چهرے کي ڈپٹ سے هلاک هوتے هیں[r]. ۱۷ تیرا هاتھ، تیرے دهنے هاتھ کے اِنسان پر هووے، اُس اِبن آدم پر جسے تو نے اپنے لیئے توانا کیا هي[s]. ۱۸ تب هم تجه سے نه پهرینگے; هم کو جلا، که تیرا نام لیا کرینگے. ۱۹ ای خداوند، خدا، لشکروں کے خدا، هم کو پهرا، اپنے چهرے کي روشني چمکا دے، تو هم بچ جائینگے[t].

[k] یسع ۵ : ۱، ۷ یره ۲ : ۲۱ حزق ۱۵ : ۶ اور ۱۷ : ۶ اور ۱۹ : ۱۰
[l] زبور ۴۴ : ۲ اور ۷۸ : ۵۵
[m] خر ۲۳ : ۲۸ یشو ۲۴ : ۱۲
[n] حزق ۲۲ : ۸
[o] زبور ۸۹ : ۴۰ : ۴۱ یسع ۵ : ۵ نحوم ۲ : ۲
[p] یسع ۶۳ : ۱۵
[q] یسع ۴۹ : ۵
[r] زبور ۳۹ : ۱۱ اور ۷۶ : ۷
[s] زبور ۸۹ : ۲۱
[t] ۳، ۷ آیتیں

۸۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں کو نصیحت کرتا که ملکے خدا کي ستایش کرنے آویں. ۴ خدا کي ایسي خدمت کرني سبهوں کا فرض ٹهراتا، به لحاظ اُن برکتوں کے جو وه سب کو دیتا. ۸ خدا، اِس طرح کي فرمانبرداري کا فرض لوگوں پر جتاتے وقت، اُن کي نافرماني کے سبب جس سے اُن کو ضرر پهنچتا تها، شکایت کرتا.

سردار مغني کے لیئے، ||آسف کا زبور، جو جتیت کے ساتھ گایا جاوے*.

پکار کے خدا کي مدح گاؤ، که وه همارا بوتا هی; یعقوب کے خدا کے لیئے خوشي سے للکارو. ۲ سر باندهکے ایک گیت

|| یا، آسف کے لیئے.
* زبور ۸، سرنامه.

گاؤ، اور طبله، اور خوش آواز دار بربط، بین سمیت، بجاؤ؛ ۳ اور نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے، هماري مقرري عید کے دن قرنائي پهونکو. ۴ کیونکه یهه اِسرایِل کي سنت، اور یعقوب کے خدا کا شرع هی[a]. ۵ اُس نے تو یهه یوسف کے درمیان شهادت کے لیئے تهہرایا؛ جب اُس نے ملک مصر میں خروج کیا، وهاں میں نے ایک بولي سني، جو نه سمجها[b]. ۶ میں نے اُس کے کاندهے پر سے بوجهه اُتارا[c]؛ اُس کے هاتهه تغاریوں سے چهڑائے گئے[d]. ۷ تو نے بپت میں فریاد کي[e]؛ میں نے تجهے چهڑایا؛ میں نے گرج کي آڑ میں سے تجهے جواب دیا[f]؛ میں نے تجهے ||مریباه کے پانیوں پر آزمایا[g]. سلاه. ۸ ای میرے لوگو، سنو، که میں †تجهه پر گواهي دونگا[h]؛ ای اِسرایِل، اگر تو میري سنیگا، ۹ تو تیرے درمیان کوئي دوسرا معبود نه هووے؛ تو کسي اجنبي معبود کو سجده نه کرنا[i]. ۱۰ خداوند، تیرا خدا، میں هوں، جو تجهے مصر کي سرزمین سے باهر لایا[k]؛ اپنا منهه کهول، که میں اُسے بهر دونگا[l]. ۱۱ پر میرے لوگوں نے میري آواز پر کان نه دهرا، اور اِسرایِل نے مجهے نه چهوڑا[m]. ۱۲ تب میں نے اُنهیں اُن کے دلوں کي سرکشي کے بس میں چهوڑ دیا[n]؛ وے اپني مشورتوں پر چلے. ۱۳ ای کاش که میرے لوگ میري سنتے، اور اِسرایِل میري راهوں پر چلتا[o]. ۱۴ که میں جلدي اُن کے دشمنوں کو مغلوب کرتا؛ اور اُن کے بیریوں پر اپنا هاتهه پهراتا. ۱۵ وے جو خداوند کا کینه رکهتے، اُس سے دبکے اُس کي خوشامد کرتے[p]؛ پر اِن کا وقت ابدي هوتا. ۱۶ وه اِن کو ‡ستهرے سے ستهرے گیهوں کهلاتا[q]، اور چٹان کے شهد سے میں تجهے سیر کرتا[r].

[a] احبا ۲۳: ۲۴ گنـ ۱۰: ۱۰
[b] زبور ۱۱۴: ۱
[c] یسع ۹: ۵ اور ۱۰: ۲۷
[d] خر ۱: ۱۴
[e] خر ۲: ۲۳ اور ۱۴: ۱۰ زبور ۵۰: ۱۵
[f] خر ۱۹: ۱۹
|| یا، جهگڑا.
[g] خر ۱۷: ۶، ۷ گنـ ۲۰: ۱۳
† یا، تجهه کو جتا دونگا.
[h] زبور ۵۰: ۷
[i] خر ۲۰: ۳، ۵ اِستـ ۳۲: ۱۲ یسع ۴۳: ۱۲
[k] خر ۲۰: ۲
[l] زبور ۳۷: ۳، ۴ یوحـ ۱۵: ۷ افسـ ۳: ۲۰
[m] خر ۳۲: ۱ اِستـ ۳۲: ۱۵، ۱۸
[n] اعمـ ۷: ۴۲ اور ۱۴: ۱۶ رومـ ۱: ۲۴، ۲۱
[o] اِستـ ۵: ۲۹ اور ۱۰: ۱۲، ۱۳ اور ۳۲: ۲۹ یسع ۴۸: ۱۸
[p] زبور ۱۸: ۴۵ رومـ ۱: ۳۰
‡ عبراني میں، گیهوں کي چربي.
[q] اِستـ ۳۲: ۱۳، ۱۴ زبور ۱۴۷: ۱۴
[r] ایوب ۲۹: ۶

۸۲ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور قاضیوں کو نصیحت کرتا؛ ۵ اُن کي غفلت کے سبب اُنهیں ملامت کرتا؛ ۸ آخر کو، خدا سے منت کرتا که وه اِنصاف کرے.

||آسف کا زبور.

خدا کي جماعت میں خدا کهڑا هی[a]، اِلهوں کے درمیان[b] وه عدالت کرتا هی. ۲ تم کب تک بے اِنصافي سے عدالت کروگے، اور شریروں کي طرفداري کروگے[c]؟ سلاه. ۳ مسکینوں اور یتیموں کا اِنصاف کرو؛ دلگیروں اور حاجتمندوں کا حق پهنچاؤ[d]. ۴ محتاج اور مسکین کو رهائي دو؛ شریروں کے هاتهوں سے اُنهیں چهڑاؤ[e]. ۵ وے نهیں جانتے[f] اور وے سمجهینگے نهیں؛ وے اندهیرے میں چلتے هیں؛ زمین کي ساري بنیادیں جمبش کرتي هیں[g]. ۶ میں نے تو کها، که تم اِله هو[h]؛ اور تم سب حق تعالی کے فرزند هو. ۷ پر تم بشر کي طرح مروگے[i]، اور شاهزادوں میں سے ایک کي مانند گر جاوگے. ۸ ای خدا، اُٹهه؛ تو آپ زمین کي عدالت کر[k]؛ که تو ساري اُمتوں کا مالک هی[l].

|| یا، آسف کے لیئے.
[a] ۲ توا ۱۹: ۶ واعظ ۵: ۸
[b] خر ۲۱: ۶ جهاں ترجمه هوا قاضیوں پاس. اور ۲۲: ۲۸، حاکموں کو.
[c] اِستـ ۱: ۱۷ ۲ توا ۱۹: ۷ امثـ ۱۸: ۵
[d] یرمـ ۲۲: ۳
[e] ایوب ۲۹: ۱۲ امثـ ۲۴: ۱۱
[f] میکه ۳: ۱
[g] زبور ۱۱: ۳ اور ۷۵: ۳
[h] خر ۲۲: ۹، ۲۸ ۱ آیت یوحـ ۱۰: ۳۴
[i] ایوب ۲۱: ۳۲ زبور ۴۹: ۱۲ حزق ۳۱: ۱۴
[k] میکه ۷: ۲
[l] زبور ۲: ۸ مکاشـ ۱۱: ۱۵

۸۳ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم خدا سے اُس کے دشمنوں پر شکایت کرتا، که اُنهوں نے فساد برپا کیا تها. ۹ اُن لوگوں کے اُوپر جو کلیسیے کو دکهه دیتے هیں، وه منت کرتا، که آفتیں آویں.

||آسف کا ایک گیت، یا زبور.

ای خدا، چپ مت هو؛ خاموشي مت کر[a]، اور چین نه لے، ای خدا. ۲ کیونکه، دیکهه، تیرے دشمن دهوم مچاتے هیں[b]؛ اور اُنهوں نے، جو تیرا کینه رکهتے هیں[c]، سر اُٹهایا هی. ۳ وے چترائي سے تیرے لوگ پر منصوبه باندهتے هیں، اور تیرے چهپائے هووں کے[d] خلاف مشورت کرتے هیں. ۴ وے کهتے هیں، که آؤ، اُن کو اُکهاڑ ڈالیں، که قوم نه رهیں[e]، اور اِسرایِل کا نام پهر ذکر میں نه آوے. ۵ کیونکه اُنهوں نے ایکا کرکے جي سے مشورت کي هی، اور تیري مخالفت میں عهد باندها هی. ۶ ادوم کے اهل خیمه اور اِسماعیلي، اور موآبي، اور سارے هاجري، ۷ اور جبل اور عمون، اور

|| یا، آسف کے لیئے.
[a] زبور ۲۸: ۱ اور ۳۵: ۲۲ اور ۱۰۹: ۱
[b] زبور ۲: ۱ اعمـ ۴: ۲۵
[c] زبور ۸۱: ۱۵
[d] زبور ۲۷: ۵ اور ۳۱: ۲۰
[e] دیکهو اُستر ۳: ۶، ۹ یرمـ ۱۱: ۱۹ اور ۳۱: ۳۶

عمالیق، اور فلسط، صور کے باشندوں سمیت، متفق هیں[f]. ۸ اسور بهي اُن میں شامل هی؛ اُنهوں نے بني لوط کي مدد میں اپنے هاتهه بڑهائے. سلاه. ۹ تو اُن سے ایسا کر، که جیسا تو نے مدیانیوں[g]، اور سیسرا[h]، اور یابین سے، وادي قیسون میں، کیا: ۱۰ جو عین‌دور میں هلاک هوئے، وے زمین کي کهاد هو گئے[i]. ۱۱ اُنهیں، هاں، اُن کے امیروں کو غراب اور زئیب کي مانند کر[k]؛ بلکه، اُن کے سارے سرداروں کو زبح اور ضلمنع کي مانند کر[l]؛ ۱۲ جنهوں نے کها هی، که آؤ، خدا کے گهروں کے هم مالک بنیں. ۱۳ اي میرے خدا، اُنهیں گردباد کے مانند کر[m]، اور بهوس کي مانند رو به رو هوا کے[n]. ۱۴ جس طرح آگ جنگل کو جلاتي هی، اور جس طرح شعله پهاڑوں کو جهلس دیتا هی[o]؛ ۱۵ اُس طرح تو اپني آندهي سے[p] اُن کا پیچها کر، اور اپنے طوفان سے اُنهیں ||پریشان کر. ۱۶ اي خداوند، اُن کے منهه کو رسوائي سے بهر دے[q]، تاکه وے تیرے نام کے طالب هووین. ۱۷ وے ابد تک شرمنده اور پریشان هوں؛ هاں، وے رسوا هوں، اور فنا هو جاویں. ۱۸ اور وے جانیں[r]، که تو هي اکیلا، جس کا نام یهوواه هی[s]، ساري زمین پر بلند و بالا هی[t].

[f] دیکهو ۲ توا ۲۰: ۱، ۱۰، ۱۱
[g] گن ۳۱: ۷ قاض ۷: ۲۲
[h] قاض ۴: ۲۱، ۲۴ اور ۵: ۲۱
[i] ۲ سلا ۹: ۳۷ صفن ۱: ۱۷
[k] قاض ۷: ۲۵
[l] قاض ۸: ۱۲، ۲۱
[m] یسع ۱۷: ۱۳، ۱۴
[n] زبور ۳۵: ۵
[o] اِسع ۳۲: ۲۲
[p] ایوب ۹: ۱۷
|| یا، ڈرا.
[q] زبور ۳۵: ۴، ۲۶
[r] زبور ۵۹: ۱۳
[s] خر ۶: ۳
[t] زبور ۹۲: ۸

۸۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ نبي پاک هیکل میں خدا کے حضور جانے کا آرزومند هوکے، ۴ اُن لوگوں کي سعادتمندي کا بیان کرتا، جو وهاں رها کرتے. ۸ وه دعا مانگتا که اُس میں پهر جانے پاوے.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور، جو جتیت کے ساتهه گیا جاوے*.

اي لشکروں کے خداوند، تیرے مسکن کیا هي دلکش هیں[a]. ۲ میري روح خداوند کي بارگاهوں کے لیئے آرزومند[b]، بلکه گداز هوتي هی؛ میرا من اور میرا تن زنده خدا کے لیئے للکارتا هی. ۳ گوّرے نے بهي اپنا گهونسلا اور ابابیل نے اپنا آشیانه تو پایا هی، جهاں وے اپنے بچے رکهیں، تیري قربانگاهوں کو، اي لشکروں کے خداوند، میرے بادشاه، اور میرے خدا. ۴ مبارک وے هیں، جو تیرے گهر میں بستے هیں[c]؛ وے سدا تیري ستایش کرینگے. سلاه. ۵ مبارک وه اِنسان، جس میں قوت تجهه سے هی، اُن کے دل میں تیري راهیں هیں؛ ۶ وے ||بکا کي وادي میں گذر کرتے هوئے[d] اُسے ایک کوا بناتے؛ پهلي برسات اُسے برکتوں سے ڈهانپ لیتي. ۷ وے †قوت سے قوت تک ترقي کرتے چلے جاتے هیں[e]؛ یهاں تک، که خدا کے آگے صیهون میں حاضر هوتے هیں[f]. ۸ اي خداوند، رب الافواج، میري دعا قبول کر؛ اي یعقوب کے خدا، کان دهر. سلاه. ۹ اي خدا، اي هماري سپر[g]، نظر کر، اور اپنے مسیح کے منهه پر نگاه رکهه. ۱۰ که ایک دن، جو تیري بارگاهوں میں کٹے، ایک هزار سے بهتر هی. میرے لیئے خدا کے گهر ‡کي درباني شرارت کے خیموں میں رهنے سے بهتر هی. ۱۱ کیونکه خداوند خدا ایک آفتاب هی[h]، اور سپر هی[i]؛ خداوند فضل اور جلال بخشتا هی؛ اُن لوگوں سے، جو سیدهي چال چلتے هیں، کوئي اچهي چیز دریغ نه کریگا[k]. ۱۲ اي لشکروں کے خداوند، مبارک وه اِنسان هی، جسے تیرا بهروسا هی[l].

|| یا، کے لیئے.
* زبور ۸، سرنامه.
[a] زبور ۲۷: ۴
[b] زبور ۴۲: ۱، ۲ اور ۶۳: ۱ اور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۲۰
[c] زبور ۶۵: ۴
|| یا، آنسوؤں کي.
[d] ۲ سمو ۵: ۲۲، ۲۳
† یا، قافله به قافله.
[e] امث ۴: ۱۸
۲ قرن ۳: ۱۸
[f] اِسع ۱۶: ۱۱ دکر ۱۴: ۱
[g] پید ۱۵: ۱ ۱۱ آیت
‡ عبراني میں، کے آستانے پر بیٹهنا.
[h] یسع ۶۰: ۱۹
[i] پید ۱۵: ۱ ۹ آیت زبور ۱۱۵: ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۱۱۹: ۱۱۴
امث ۲: ۷
[k] زبور ۳۴: ۹، ۱۰
[l] زبور ۲: ۱۲

۸۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور، اگلي نعمتوں کي لذت یاد کرکے، دعا مانگتا، که ویسي اُسے اب ملیں. ۸ اُن کي راه دیکهنے کے لیئے آپ کو تیار ظاهر کرتا، اس یقین پر که خدا کي مهرباني بڑي هی.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا* زبور.

اي خداوند، تو نے اپني سرزمین پر مهرباني کي هی؛ تو یعقوب کے قیدیوں کو پهیر لایا[a]. ۲ تو نے اپنے لوگوں کے گناه بخش دیئے[b]؛ تو نے اُن کي سب خطا چهپا ڈالي. سلاه. ۳ تو نے اپنے سب قهر کو اُٹها لیا؛ تو اپنے

|| زبور ۴۲، سرنامه.
* یا، کے لیئے.
[a] عز ۱: ۱۱ اور ۲: ۱ زبور ۱۴: ۷ یرم ۳۰: ۱۸ اور ۳۱: ۲۳ حزق ۳۹: ۲۵ یوایل ۳: ۱
[b] زبور ۳۲: ۱

غضب کي شدت سے باز آیا هی. ۴ ای همارے نجات‌دینیوالے خدا، هم کو پهرا[c]، اور اپنے قهر کو هم پر سے دفعه کر. ۵ کیا تو هم سے سدا بیزار رهیگا؟ کیا تو ساري پشتوں پر اپنے قهر کو کهینچیگا[d]؟ ۶ کیا تو پهر کے همیں نه جلاویگا[e]، تاکه تیرے لوگ تجهه سے خوشي کریں؟ ۷ ای خداوند، هم کو اپني رحمت دکها، اور اپني نجات هم کو بخش. ۸ میں سنونگا، که خداوند خدا کیا فرماتا هی[f]: وه تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتي کي باتیں کهیگا[g]: پر لازم هی، که وے پهر جهالت کي طرف نه پهریں[h]. ۹ یقیناً اُسکي نجات اُن سے، جو اُس سے ڈرتے هیں، نزدیک هی[i]، تاکه جلال هماري سرزمین میں بسے[k]. ۱۰ رحمت اور سچائي ملي هوئي هیں، صداقت اور سلامتي نے ایک دوسرے سے بوسا لیا هی[l]. ۱۱ سچائي زمین سے اُگیگي[m]، اور صداقت آسمان پر سے نیچے نظر کریگي. ۱۲ هاں، خداوند بهي جو کچهه خوب هی سو دیگا[n]؛ اور هماري سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگي[o]. ۱۳ صداقت اُس کے آگے آگے چلیگي[p]، اور اپنے نقش قدم کو ایک راه بناویگي[q].

۸۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگنے پر زیاده مستعد هوتا، اِس یقین سے، که میري دینداري ریا سے مبرا هی، ۵ اور که خدا کي مهرباني اور توانائي بےمثل هیں. ۱۱ وه چاهتا هی که اگلي نعمتیں اُس کو هر وقت عنایت هوویں. ۱۴ مغرورں کے سبب سے شکایت کرکے خدا کے لطف کامل کي کوئي خاص نشاني مانگتا.

داؤد کي نماز.

ای خداوند، اپنا کان جهکا، اور میري سن، که میں پریشان اور مسکین هوں. ۲ میري جان کي حفاظت کر، که میں دیندار هوں؛ ای تو جو میرا خدا هی، اپنے بندے کو، جس کا توکل تجهه پر هی[a]، رهائي دے. ۳ ای خداوند، مجهه پر رحم کر[b]، که میں تمام دن تیرے آگے ناله کرتا هوں. ۴ اپنے بندے کے جي کو خوش کر؛ که ای خداوند، میں اپنے دل کو تیري طرف اُٹهاتا هوں[c]. ۵ کیونکه تو، ای خداوند بهلا هی، اور بخشنیوالا، اور تیري رحمت اُن سب پر، جو تجهے پکارتے هیں، وافر هی[d]. ۶ ای خداوند، میري دعا سن، اور میري مناجات کي آواز پر کان دهر. ۷ میں اپني بپت کے دن تجهے پکارونگا، که تو میري سنیگا[e]. ۸ معبودوں کے درمیان، ای خداوند، تجهه سا کوئي نهیں[f]، اور تیري سي صنعتیں کهیں نهیں[g]؟ ۹ ای خداوند، ساري قومیں، جنهیں تو نے خلق کیا، آوینگي، اور تیرے آگے سجده کرینگي، اور تیرے نام کي بزرگي کرینگي[h]. ۱۰ که تو بزرگ هی، اور عجایب کام کرتا هی[i]؛ تو هي اکیلا خدا هی[k]. ۱۱ ای خداوند، مجهه کو اپني راه بتا[l]؛ میں تیري سچائي میں چلونگا؛ میرے دل کو ایک طرفه کر، تا که میں تیرے نام سے ڈروں. ۱۲ ای خداوند، میرے خدا، میں اپنے سارے دل سے تیري ستایش کرونگا، اور ابد تک تیرے نام کي بزرگي کرونگا. ۱۳ که تیري رحمت مجهه پر بهت هی، اور تو نے میري روح کو اسفل || پاتال سے نجات دي هی[m]. ۱۴ ای خدا، مغروروں نے مجهه پر چڑهائي کي هی، اور کتّر لوگوں کي جماعت میري جان کے پیچهے پڑي هی[n]؛ اور اُنهوں نے تجهے اپني آنکهوں کے سامهنے نهیں رکها. ۱۵ لیکن تو، ای خداوند، خدا رحیم اور کریم اور برداشت کرنیوالا هی، اور شفقت اور وفا میں بڑهه کر هی[o]. ۱۶ میري طرف متوجه هو، اور مجهه پر رحم کر[p]؛ اپنے بندے کو اپني توانائي بخش، اور اپني لونڈي کے بیٹے کو نجات دے[q]. ۱۷ مجهے بهلائي کا کوئي نشان دکهلا، تاکه وے جو میرا کینه رکهتے هیں، دیکهیں، اور شرمنده هوویں؛ کیونکه تو نے، ای خداوند، میري مدد کي، اور مجهے تسلي دي.

[c] زبور ۸۰ : ۷
[d] زبور ۷۴ : ۱ اور ۷۹ : ۵ اور ۸۰ : ۴
[e] یهد ۴۰ : ۲۷ حبق ۳ : ۲
[f] حبق ۲ : ۱
[g] ذکر ۹ : ۱۰
[h] ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱
[i] یسع ۴۶ : ۱۳
[k] ذکر ۲ : ۵ یوح ۱ : ۱۴
[l] زبور ۷۲ : ۳ یسع ۳۲ : ۱۷ لوقا ۲ : ۱۴
[m] یسع ۴۵ : ۸
[n] زبور ۸۴ : ۱۱ یعق ۱ : ۱۷
[o] زبور ۶۷ : ۶
[p] زبور ۸۹ : ۱۴
[q] دیکهو یسع ۵۱ : ۱۰
[a] یسع ۲۶ : ۳
[b] زبور ۵۶ : ۱ اور ۵۷ : ۱

[c] زبور ۲۵ : ۱ اور ۱۴۳ : ۸
[d] ۱۵ آیت زبور ۱۳۰ : ۷ اور ۱۴۵ : ۹ یوایل ۲ : ۱۳
[e] زبور ۵۰ : ۱۵
[f] خر ۱۵ : ۱۱ زبور ۸۹ : ۶
[g] اِستـ ۳ : ۲۴
[h] زبور ۲۲ : ۳۱ اور ۱۰۲ : ۱۸ یسع ۴۳ : ۷ مکاش ۱۵ : ۴
[i] خر ۱۵ : ۱۱ زبور ۷۲ : ۱۸ اور ۷۷ : ۱۴
[k] اِستـ ۶ : ۴ اور ۳۲ : ۳۹ یسع ۳۷ : ۱۶ اور ۴۴ : ۶ مرق ۱۲ : ۲۹ ۱ قرن ۸ : ۴ افس ۴ : ۶
[l] زبور ۲۵ : ۴ اور ۲۷ : ۱۱ اور ۱۱۹ : ۳۳ اور ۱۴۳ : ۸
|| یا، گور سے.
[m] زبور ۵۶ : ۱۳ اور ۱۱۶ : ۸
[n] زبور ۵۴ : ۳
[o] خر ۳۴ : ۶ نحم ۹ : ۱۷ ۱۵ آیت زبور ۱۰۳ : ۸ اور ۱۱۱ : ۴ اور ۱۳۰ : ۴، ۷ اور ۱۴۵ : ۸ یوایل ۲ : ۱۳
[p] زبور ۲۵ : ۱۶ اور ۶۹ : ۱۶
[q] زبور ۱۱۶ : ۱۶

۸۷ زبور

۱ کلیسیہ کي حقیقت اور اُس کي شوکت کي بابت. ۴ شمار میں، اور عزت میں، اور خاطرجمعي میں، اُس کے لوگوں کي ترقي کي بابت.

بني قورح ||کا زبور، یا گیت.

اُس کي بنیاد مقدس پهاڑوں میں[a] هي. ۲ خداوند صیهون کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست رکهتا هي[b]. ۳ اي خدا کے شهر، تیري بابت جلال والي باتیں کهي جاتي هیں[c]! سلاه. ۴ میں رهب[d] اور بابل کو مذکور کرونگا، کہ وے میرے پهچاننیوالوں میں شامل هیں؛ دیکهہ، فلسط، اور صور، کوش سمیت، یہہ وهاں پیدا هوا. ۵ اور صیهون کي بابت کها جائیگا، کہ فلانا، فلانا، اُس میں پیدا هوا؛ اور حق تعالیٰ آپ اُس کو قیام بخشیگا. ۶ خداوند، جس وقت قوموں کے نام لکهیگا[e]، تو گنکے کهیگا[f] کہ یہہ شخص وهاں پیدا هوا تها. سلاه. ۷ اور گانیوالے اور بجانیوالے بهي هونگے؛ میرے سارے چشمے تجهہ میں موجود هیں.

|| یا، کے لیئے.
a زبور ۴۸ : ۱
b زبور ۷۸ : ۶۷، ۶۸
c دیکهو یسع ۶۰ باب
d زبور ۸۹ : ۱۰، یسع ۵۱ : ۹
e زبور ۲۲ : ۳۰
f حزق ۱۳ : ۹

۸۸ زبور

ایک نماز جس میں بهاري شکایتیں مندرج هیں.

سردار مغني کے لیئے، بني قورح ||کا زبور، یا گیت، جو محلت کے ساتهہ گایا جاوے. ||هیمان اِزراخي کا مشکیل*.

اي خداوند، میرے نجات دینیوالے خدا[a]، میں نے دن رات تیرے آگے فریاد کي[b]. ۲ میري دعا تیرے حضور پهنچے؛ اپنا کان میري فریاد پر دهر. ۳ کہ میرا جي دکهوں سے بهرا هوا هي، اور میري جان ||پاتال کے نزدیک آ پهنچي هي[c]. ۴ میں اُن میں گنا گیا هوں، جو گڑهے میں گرے جاتے هیں[d]؛ میں اُس مرد کي مانند هوں، جس کي قوت کچهہ نہ هو[e]؛ ۵ مردوں کے درمیان آزاد هوں؛ اُن مقتولوں کي مانند، جو گور میں لیٹتے هیں، جنهیں تو پهر یاد نهیں کرتا؛ بلکہ وے تیرے هاتهہ سے کاٹ ڈالے گئے هیں[f].

|| یا، کے لیئے.
|| یا، هیمان ازراخي کا زبور تعلیم دینے کے واسطے.
* ۱ سلا ۴ : ۳۱
۱ توا ۲ : ۶
a زبور ۲۷ : ۹ اور ۵۱ : ۱۴
b لوقا ۱۸ : ۷
|| یا، گور کے نزدیک.
c زبور ۱۰۷ : ۱۸
d زبور ۲۸ : ۱
e زبور ۳۱ : ۱۲
f یسع ۵۳ : ۸

۶ تو نے مجهہ کو گڑهے کے اسفل میں ڈالا، اندهیرے مکانوں میں، گهراؤں میں. ۷ تیرا قهر مجهہ پر پڑا رهتا: تو نے اپني سارے موجوں سے مجهکو دکهہ دیا[g]. ۸ تو نے میرے جان پهچانوں کو مجهہ سے دور کیا؛ تو نے ایسا کیا، کہ اُنهیں مجهہ سے نفرت آتي هي[h]؛ میں قید میں پڑ گیا، اور نکل نهیں سکتا[i]. ۹ میري آنکهیں دکهہ کے سبب جهنجهلا گئیں هیں[k]: اي خداوند، میں هر روز تجهے پکارتا هوں[l]؛ میں نے اپنے هاتهہ تیري طرف پهیلائے هیں[m]. ۱۰ کیا تو مردوں کے لیئے عجایب کام کریگا؟ کیا ||مردے اُٹهینگے، اور تیري ستایش کرینگے[n]؟ سلاه. ۱۱ کیا گور میں تیري رحمت، اور کیا هلاکت هي میں تیري سچائي کا چرچا هوگا؟ ۱۲ کیا تیرے عجایب اندهیرے میں[o] معلوم هونگے؟ اور تیري صداقت فراموشي کي سرزمین میں[p]؟ ۱۳ اي خداوند، میں جو هوں، تجهے دهائي دیتا هوں؛ میري دعا صبح کے وقت[q] تیرے حضور میں پهنچیگي. ۱۴ اي خداوند، تو کیوں میري جان کو رد کر دیتا هي[r] اور اپنا مهنہ مجهہ سے چهپاتا هي[s]؟ ۱۵ میں آفتزده اور مرنے پر هوں؛ میں تو لڑکپن سے تیري هیبتیں سهتا؛ میں حیران هوں[t]. ۱۶ تیرا قهر میرے سر سے گذر گیا؛ تیري دهشتوں نے مجهے فنا کیا. ۱۷ وے تمام دن پاني کي مانند میري چاروں طرف موجزن هیں؛ اُنهوں نے مجهے بالکل گهیر لیا هي[u]. ۱۸ دوستدار اور آشنا تو نے مجهہ سے دور کر دیئے؛ میرے جان پهچان تاریکي هي هیں[x].

g زبور ۴۲ : ۷
h ایوب ۱۹ : ۱۳، ۱۹ زبور ۳۱ : ۱۱ اور ۱۴۲ : ۴
i نوحه ۳ : ۷
k زبور ۳۸ : ۱۰
l زبور ۸۶ : ۳
m ایوب ۱۱ : ۱۳ زبور ۱۴۳ : ۶
|| عبراني میں، رفائیم.
n زبور ۶ : ۵ اور ۳۰ : ۹ اور ۱۱۵ : ۱۷ اور ۱۱۸ : ۱۷ یسع ۳۸ : ۱۸
o ایوب ۱۰ : ۲۱ زبور ۱۴۳ : ۳
p زبور ۳۱ : ۱۲
q آیت ۰ واعظ ۸ : ۱۰ اور ۹ : ۵
r زبور ۵ : ۳ اور ۱۱۹ : ۱۴۷
s زبور ۴۳ : ۲
t ایوب ۱۳ : ۲۴ زبور ۱۳ : ۱ ایوب ۶ : ۴
u زبور ۲۲ : ۱۶
x ایوب ۱۹ : ۱۳ زبور ۳۱ : ۱۱ اور ۳۸ : ۱۱

۸۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور خدا کي حمد کرتا، اُس کے عهد کے سبب سے، ۵ پهر اُس کي عجب قدرت کے سبب، ۱۵ پهر کلیسیہ کي نگهباني کے سبب؛ ۱۹ اور آخر کو اُس مهرباني کے باعث جو داؤد کي بادشاهت پر اُس نے ظاهر کي تهي. ۳۸ بعد اُس کے چند خلاف حادثوں کے سبب شکایت کرتا؛ ۴۶ پهر عرض کرتا، اور دعا بهي مانگتا اور خدا کي ستایش بهي کرتا.

ايتان اِزراخي* کا مشکيل.

ميں ابد تک خداوند کي رحمتوں کے گيت گاؤنگا[a]؛ ميں ساري پشتوں کو اپنے منہہ سے تيري سچائي کي خبر دونگا. ۲ کيونکه ميں نے کها، که رحمت کي عمارت ابد تک اُٹهتي جائيگي؛ آسمانوں پر تو اپني سچائي کو اُنهيں ميں قايم کر رکهيگا[b]. ۳ ميں نے اپنے برگزيدے سے ايک عهد کيا هي[c]، ميں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کهائي هي[d]: ۴ ميں تيري نسل کو ابد تک قايم رکهونگا[e]، اور تيرے تخت کو پشت در پشت قرار بخشونگا[f]. سلاه. ۵ اور اي خداوند، آسمان تيرے عجايب کاموں کي ستايش کرينگے[g]؛ مقدس لوگوں کي جماعت[h] تيري وفاداري کي بهي. ۶ که آسمان پر خداوند کا نذير کون[i]؟ بني‌الله ميں خداوند کي مانند کون هي؟ ۷ خدا قدوسوں کي مجلس ميں نهايت مهيب هي؛ اور اُن سب کي، جو اُسکے گرد هيں، تعظيم کے لايق هي[k]. ۸ اي خداوند، ربّ‌الافواج، تجهه سا توانا خداوند کون هي[l]؟ اور تيرے آسپاس تيري سچائي هي. ۹ تو سمندر کے جوش و خروش پر فرمانروا هي[m]؛ تو اُس کي موجوں کو، جس وقت که وے اُٹهتي هيں، تهما ديتا هي. ۱۰ تو نے ||رهب کو زخمي کي طرح چور کيا هي[n]؛ تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتربتر کيا. ۱۱ آسمان تيرے، زمين بهي تيري[o]، جهان اور اُس کي ||آبادي تو نے بنائي. ۱۲ اُتر اور دکهن کا اِيجاد کرنيوالا تو هي[p]؛ تبور[q] اور حرمون[r] تيرے نام سے خوشي مناتے هيں. ۱۳ تيرا بازو زور کا هي، تيرا هاتهه قوي، تيرا دهنا هاتهه بلند هي. ۱۴ عدالت اور صداقت تيرے هاتهه کي بنياد هي[s]؛ رحمت اور سچائي تيرے آگے آگے چلتي[t]. ۱۵ مبارک وه گروه، جو عبادت کي قرنائي کي آواز[u] کي شناسا هي؛ اي خداوند، وے تيرے چهرے کے نور ميں[x] خرامان هونگے. ۱۶ تيرے نام کے سبب وے سارے دن خوشوقت رهينگے؛ تيري صداقت سے وے بلندي پاوينگے. ۱۷ کيونکه اُن کے توانائي کي شوکت تو هي؛ تيري مهرباني سے همارے سينگ اُونچے کيئے جائينگے[y]. ۱۸ که هماري سپر خداوند سے هي، اور اِسرائيل کے قدوس کي طرف همارا بادشاه هي. ۱۹ تب تو نے رويا ميں اپنے ||مقدس کو فرمايا اور کها، ميں نے ايک زبردست †کو کمک کے ليئے برپا کيا؛ ميں نے قوم ميں سے ايک برگزيده کو[z] بلند کيا. ۲۰ ميں نے اپنے بندے داؤد کو پايا[a]؛ ميں نے اُسے اپنے مقدس تيل سے ممسوح کيا. ۲۱ ميرا هاتهه[b] اُس کے ساتهه برقرار رهيگا؛ ميرا بازو اُسے زور بخشيگا. ۲۲ دشمن اُسے ضرر نه پهنچا سکيگا؛ اور نه شرارت کا فرزند اُسے دکهه دے سکيگا[c]. ۲۳ اور ميں اُس کے بيريوں کو اُس کے رو به رو پامال کرونگا[d]؛ اور اُن کو، جو اُس کا کينه رکهتے هيں، دے مارونگا. ۲۴ مگر ميري سچائي اور ميري رحمت اُس کے ساتهه هونگي[e]؛ اُس کا سينگ ميرے نام سے اُونچا هوگا[f]. ۲۵ ميں اُس کا هاتهه سمندر پر رکهونگا، اور اُس کا دهنا هاتهه نهروں پر[g]. ۲۶ وه مجهے پکارکے کهيگا، که تو ميرا باپ[h]، ميرا خدا، اور ميري نجات کي چٹان هي[i]. ۲۷ ميں اُسے اپنا پلوٹها بهي ٹههراؤنگا[k]، اور زمين کے بادشاهوں سے بالا[l]. ۲۸ ابد تک اپني رحمت اُس پر قايم رکهونگا[m]؛ اور ميرا عهد اُسکے ساتهه اُستوار هوگا[n]. ۲۹ اُسکي نسل کو ابد تک پايداري بخشونگا[o]، اور اُس کے تخت کو بهي[p]، آسمان کے دنوں کے برابر[q]. ۳۰ اگر اُس کے فرزند[r] ميري شريعت کو چهوڑ دينگے[s]، اور ميرے حکموں پر نه چلينگے؛ ۳۱ اگر وے ميرے حقوق کو عدول کرينگے، اور ميرے

* ۱ سلا ۴: ۳۱. ۱ توا ۲: ۶.
a زبور ۱۰۱: ۱.
b زبور ۱۱۹: ۸۹.
c ۱ سلا ۸: ۱۶. يسع ۴۲: ۱.
d ۲ سمو ۷: ۱۱، وغيره. ۱ توا ۱۷: ۱۰، وغيره. ديکهو يره ۳۰: ۹.
e حزق ۳۴: ۲۳. هوس ۳: ۵.
f ۲۹، ۳۶ آيتيں/ديکهو ۱ آيت. لوقا ۱: ۳۲، ۳۳.
g زبور ۱۹: ۱ اور ۹۷: ۶.
h مکاش ۷: ۱۰، ۱۱، ۱۲.
i ۷ آيت.
k زبور ۴۰: ۵ اور ۷۱: ۱۹ اور ۸۶: ۸ اور ۱۱۳: ۵.
l زبور ۷۶: ۷، ۱۱.
m خر ۱۵: ۱۱. ۱ سمو ۲: ۲. زبور ۳۵: ۱۰ اور ۷۱: ۱۹.
n زبور ۶۵: ۷ اور ۹۳: ۳، ۴ اور ۱۰۷: ۲۹.
|| يا، مصر.
o خر ۱۴: ۲۶، ۲۷، ۲۸. زبور ۸۷: ۴. يسع ۳۰: ۷ اور ۵۱: ۹.
p پيد ۱: ۱. ۱ توا ۲۹: ۱۱. زبور ۲۴: ۱، ۲ اور ۵۰: ۱۲.
|| عبراني ميں، معموري.
q ايوب ۲۶: ۷.
r يشوع ۱۹: ۲۲.
s يشوع ۱۲: ۱.
t زبور ۹۷: ۲.
u زبور ۸۵: ۱۳.
v گن ۱۰: ۱۰ اور ۲۳: ۲۱.
زبور ۱۸: ۲.

x زبور ۴: ۶ اور ۴۴: ۳.
y ۲۴ آيت. زبور ۷۵: ۱۰ اور ۹۲: ۱۰ اور ۱۳۲: ۱۷.
|| يا، مقدسوں کو.
† عبراني ميں، پر کمک دهري.
z ۳ آيت. ۱ سلا ۱۱: ۳۴.
a ۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۲.
b زبور ۸۰: ۱۷.
c ۲ سمو ۷: ۱۰، ۱۱.
۱ توا ۱۷: ۹.
d ۲ سمو ۷: ۹.
e زبور ۶۱: ۷.
f ۱۷ آيت.
g زبور ۷۲: ۸ اور ۸۰: ۱۱.
h ۲ سمو ۷: ۱۴. ۱ توا ۲۲: ۱۰.
i ۲ سمو ۲۲: ۴۷.
k زبور ۲: ۷. قلس ۱: ۱۵، ۱۸.
l گن ۲۴: ۷.
m يسع ۵۵: ۳.
n ۳۴ آيت.
o ۴، ۳۶ آيتيں.
p ۴ آيت. يسع ۹: ۷. يره ۳۳: ۱۷.
q اِسثٰ ۱۱: ۲۱.
r ۲ سمو ۷: ۱۴.
s زبور ۱۱۹: ۵۳.
يره ۹: ۱۳.

حکموں کو یاد نہ رکھینگے: ۳۲ تو میں چھڑي سے اُن کے گناهوں کي، اور کوڑوں سے اُن کي بدي کي سزا دونگا[t]. ۳۳ باوجود اِس کے میں اپني رحمت اُس پر سے کھینچونگا[u]، اور نہ اپني سچائي کو جھٹھلاؤنگا. ۳۴ میں اپنے عهد کو نہ توڑونگا؛ اور اُس سخن کو، جو میرے منهہ سے نکل گیا، نہ بدلونگا. ۳۵ میں نے ایک بار اپني قدوسي کي قسم کھائي[x]؛ میں داؤد سے جھوٹھ نہ بولونگا. ۳۶ اُس کي نسل ابد تک قایم رهیگي[y]، اور اُس کا تخت میرے آگے سورج کي مانند[z]. ۳۷ وہ چاند کي طرح، اور آسمان کے سچے گواہ کي مانند، ابد تک قایم رهیگا، سلاہ. ۳۸ پر تو نے تو رد کر دیا[a]، اور ذلیل جانا[b]؛ تو تو اپنے ممسوح سے بیزار هوا. ۳۹ تو نے اُس عهد کو، جو اپنے بندے سے کیا تها، باطل کیا؛ تو نے اُس کے تاج کو زمین پر پھینککے ناپاک بنایا[c]. ۴۰ تو نے اُس کي ساري اِحاطوں کو توڑ ڈالا[d]؛ تو نے اُس کي مضبوط گڑهیوں کو غارت کیا. ۴۱ سارے راہ‌گذر اُسے لوٹتے هیں؛ وہ اپنے همسایوں کا ننگ هوا[e]. ۴۲ تو نے اُس کے دشمنوں کے دهنے هاتهہ کو بلند کیا؛ تو نے اُس کے سارے بیریوں کو خوش کیا. ۴۳ تو نے اُس کي تلوار کي دهار کو بھي موڑ دیا، اور اُسے جنگ میں کھڑا نهیں کرایا. ۴۴ تو نے اُس کي شوکت کو کھو دیا، اور اُس کے تخت کو خاک پر دے مارا[f]. ۴۵ تو نے اُس کي جواني کے دنوں کو کوتاہ کیا؛ تو نے اُسے شرمندگي کے لباس سے ڈھانپا. سلاہ. ۴۶ اي خداوند، کب تک؟ کیا تو ابد تک اپنے تئیں چھپائے رهیگا[g]؟ کیا تیرا غصہ آگ کي طرح بھڑکتا هي رهیگا[h]؟ ۴۷ یاد کر، کہ میرا وقت کتنا کوتاہ هی[i]؛ تو نے کیوں سب بني آدم کو عبث پیدا کیا؟ ۴۸ کون سا اِنسان جیتا هی، جو موت کو نہ دیکھیگا[k]؟ کیا وہ پاتال کے قبضے

[t] ۲ سمو ۷: ۱۴ ۱ سلا ۱۱: ۳۱
[u] ۲ سمو ۷: ۱۳
[x] عمو ۴: ۲
[y] ۲ سمو ۷: ۱۶ لوقا ۱: ۳۳ یوح ۱۲: ۳۴، ۲۱ آیتیں
[z] زبور ۷۲: ۵، ۱۷ یرم ۳۳: ۲۰
[a] ۱ توا ۲۸: ۹ زبور ۴۴: ۹ اور ۶۰: ۱، ۱۰
[b] اِستہ ۳۲: ۱۹ زبور ۷۸: ۵۹
[c] زبور ۷۴: ۷ نوحہ ۵: ۱۶
[d] زبور ۸۰: ۱۲
[e] زبور ۴۴: ۱۳ اور ۷۹: ۴
[f] ۳۹ آیت
[g] زبور ۷۹: ۵
[h] زبور ۷۸: ۶۳
[i] ایوب ۷: ۷ اور ۱۰: ۹ اور ۱۴: ۱ زبور ۳۹: ۵ اور ۱۱۹: ۸۴
[k] زبور ۴۹: ۹ عبر ۱۱: ۵

سے اپني جان بچائیگا؟ سلاہ. ۴۹ اي خداوند، تیري اگلي وے مهربانیاں کیا هوئیں، جنهوں کي بابت تو نے داؤد سے اپني وفاداري کي[l] قسم کھائي[m]. ۵۰ اي خداوند، اپنے بندوں کي رسوائي یاد کر؛ کہ میں بهتیري قوموں کي ساري ملامتوں کو اپني گود میں لیئے هوئے هوں[n]؛ ۵۱ کہ، جس سے اي خداوند، تیرے دشمنوں نے حقارت کي هی[o]؛ کہ جس سے تیرے ممسوح کے نقش قدم کي حقارت کي هی. ۵۲ خداوند ابدالآباد مبارک هی[p]. آمین، اور آمین.

۹۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ اللہ پروردگار کے انتظام کا ذکر کرکے، ۳ اِنسان کي ناپایداري، ۷ اور تمبیہ الهي، ۱۰ اور زندگي کي کوتاهي کے سبب نالہ کرتا. ۱۲ وہ دعا مانگتا کہ خدا کے نیک انتظام کا بهید سمجهکے دینداري کي ترقي کے لیئے فایدہ اُٹھاوے.

مرد خدا موسیٰ کي نماز*.

اي خداوند، پشت در پشت هماري ||پناہ‌گاہ تو هي رها[a]؛ ۲ پیشتر اُس سے کہ پهاڑ پیدا هوئے[b]، اور زمین اور دنیا کو تو نے بنایا، ازل سے ابد تک، تو هي خدا هی. ۳ تو اِنسان کو خاک میں پھیر دیتا هی، اور فرماتا هی، کہ اي بني آدم، پھرو[c]. ۴ کہ هزار برس تیرے آگے ایسے هیں، جیسے کل کا دن جو گذر گیا[d]، اور جیسے ایک پهر رات. ۵ تو اُنهیں یوں لے جاتا هی، جیسے سیلاب سے؛ وے گویا نیند هیں[e]: وے فجر کو اُس گهاس کي مانند هیں[f]، جو اُگتي هو؛ ۶ وہ صبح کو لهلهاتي هی، اور تر و تازہ هوتي هی؛ شام کو کاٹي جاتي هی، اور سوکھ جاتي هی[g]. ۷ کہ هم تیرے قهر سے فنا هو گئے، اور تیرے غضب سے پریشان هوئے. ۸ تو نے هماري بدکاریاں اپنے آگے رکھیں[h]، اور همارے پوشیدہ گناہ[i] اپنے چهرے کي روشني میں. ۹ کہ همارے سارے دن تیرے قهر میں گذرے: اور همارے برس خیال کي طرح بسر

[l] زبور ۵۴: ۵
[m] ۲ سمو ۷: ۱۵ یسع ۵۵: ۳
[n] زبور ۶۹: ۹، ۱۹
[o] زبور ۷۴: ۲۲
[p] زبور ۴۱: ۱۳
* اِستہ ۳۳: ۱
|| یا، مسکن.
[a] اِستہ ۳۳: ۲۷ حزق ۱۱: ۱۶
[b] امثا ۸: ۲۵، ۲۶
[c] پید ۳: ۱۹ واعظ ۱۲: ۷
[d] ۲ پطر ۳: ۸
[e] زبور ۷۳: ۲۰
[f] زبور ۱۰۳: ۱۵ یسع ۴۰: ۶
[g] ایوب ۱۴: ۲ زبور ۹۲: ۷
[h] زبور ۵۰: ۲۱ یرم ۱۶: ۱۷
[i] زبور ۱۹: ۱۲

هو گئے. ۱۰ هماري زندگي کے دن ستر برس هيں ; اور اگر قوت هو، تو اسي برس : ليکن يهہ توانائي محنت اور مشقت هي ; کيونکه هم جلد جاتے رهتے هيں، اور اُڑ جاتے هيں. ۱۱ تيرے قهر کي شدت کا جانبيوالا کون هي ؟ اور تيرے غضب کا، جو تيرے رعب کے مطابق هي ؟ ۱۲ همين هماري عمر کے دن گننا سکها[k]، ايسا که هم دانا دل حاصل کريں. ۱۳ اي خداوند، پهر; کب تک ؟ اور اپنے بندوں کي طرف پهر متوجه هو[l]. ۱۴ هم کو سويرے اپني رحمت سے سير کر، تاکه هم اپني عمر بهر خوشنود اور خوشوقت رهيں[m]. ۱۵ جتنے دنوں تک تو نے هم کو دکهي رکها، اور جتنے برس تک هم نے زبوني ديکهي، اِتنے برس تک هم کو خورسندي دے. ۱۶ اپنے کام اپنے بندوں کو[n]، اور اپني شوکت اُن کے فرزندوں کو دکهلا. ۱۷ اور خداوند همارے خدا کي ||نعمت[o] هم پر هووے، اور همارے هاتهوں کا کام هم پر قايم هو ; هاں، تو همارے هاتهوں کے کام کو قايم کر[p].

۹۱ زبور

۱ خداترسوں کے حال کي بابت. ۳ اُن کي سلامتي. ۹ اُن کا مسکن. ۱۱ اُن کے خادم. ۱۴ اُن کے بڑے دوستدار کي بابت : اور اُن فوايد کا ذکر جو اُس علاقه کے ذمه ميں اُن کو پهنچتے.

وه، جو حق تعالي کے پرده تلے سکونت کرتا هي[a]، سو قادر مطلق کے سايه تلے رهيگا[b]. ۲ ميں خداوند کي بابت کهتا هوں، که وه ميري پناه[c]، اور ميرا گڑه هي ; ميرا خدا، جس پر ميرا توکل هي. ۳ يقيناً وه تجهه کو صياد کے پهندے سے[d]، اور مهلک وبا سے رهائي ديگا. ۴ وه تجهے اپنے پروں تلے چهپاويگا[e]، اور اُسکے پنکهوں کے نيچے تجهے پناه مليگي ; اُس کي وفاداري تيري سپر اور پهري هوگي. ۵ تو رات کي هيبت سے نه ڈريگا، اور نه اُس تير سے، جو دن کو اُڑتا هي ; ۶ اور نه اُس وبا سے، جو اندهيرے ميں چلتي هي، اور نه اُس مري سے، جو دو پهر کو

[k] زبور ۳۹ : ۴
[l] اِستث ۳۲ : ۳۶ زبور ۱۳۵ : ۱۴
[m] زبور ۸۵ : ۶ اور ۱۴۹ : ۲
[n] حبق ۳ : ۲
|| يا، صباحت.
[o] زبور ۲۷ : ۴
[p] يسع ۲۶ : ۱۲
[a] زبور ۲۷ : ۵ اور ۳۱ : ۲۰ اور ۳۲ : ۷
[b] زبور ۱۷ : ۸
[c] زبور ۱۴۲ : ۵
[d] زبور ۱۲۴ : ۷
[e] زبور ۱۷ : ۸ اور ۵۷ : ۱ اور ۶۱ : ۴

ويران کرتي هي[f]. ۷ تيرے آسپاس ايک هزار گر جاوينگے، اور دس هزار تيرے دهنے هاتهه پر; ليکن وه تيرے نزديک نه آويگي. ۸ فقط تو اپني آنکهوں سے نگاه کريگا[g]، اور شريروں کے بدلے کو ديکهيگا. ۹ کيونکه تو، اي خداوند ميري پناهگاه[h] هي. تو نے حق تعالي کو اپنا مسکن اِختيار کيا[i]; ۱۰ اِس ليئے تجهه پر کوئي آفت نه آويگي[k]; اور کوئي وبا تيرے خيمے کے پاس نه پهنچيگي. ۱۱ کيونکه وه تيرے ليئے اپنے فرشتوں کو حکم کريگا، که وے تيري سب راهوں ميں تيري نگهباني کريں[l]; ۱۲ که وے تجهے اپنے هاتهوں پر اُٹها لينگے، تا نه هو، که تيرے پانو کو کسي پتهر سے ٹهيس لگے[m]. ۱۳ تو شير اور سانپ کو لتاڑيگا; تو شيربچا اور اژدهے کو پانوں تلے کچليگا. ۱۴ اور اِس ليئے که اُس نے مجهه سے دل لگايا، ميں اُسے نجات دونگا: اور ميں اُسے اُونچے پر بيٹهاؤنگا، که اُس نے ميرا نام پهچانا[n]. ۱۵ وه مجهے پکاريگا، اور ميں اُسے جواب دونگا[o]; اُس کے دکهه اُٹهانے کے وقت ميں اُس کے ساتهه هونگا[p]; ميں اُسے چهڑاؤنگا، اور اُسے عزت دونگا[q]. ۱۶ ميں اُسے عمر کي درازي سے سير کرونگا[r]، اور اپني نجات اُسے دکهاؤنگا.

۹۲ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ نبي لوگوں کو نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کريں، ۴ اُس کے عجايب کاموں کے سبب، ۶ پهر اُن آفتوں کے باعث جو اُس نے شريروں پر بهيجيں، ۱۰ اور دينداروں پر اُس کي مهرباني کے سبب.

ايک زبور، يا گيت، سبت کے دن کے ليئے. خداوند کا شکر کرنا، اور تيرے نام کي ستايش کے گيت گانا، اي حق تعالي، بهلا هي[a]; ۲ صبح کو تيري شفقت کا، اور رات کو تيري امانتداري کا تذکره کرنا[b]; ۳ دس تار کا ساز، اور بين، اور بربط †خوش‌الحاني سے بجا بجاکے[c]. ۴ که تو نے، اي خداوند، اپنے کام سے مجهے خوشوقت کيا; ميں تيرے هاتهوں کي صنعتوں سے شاديانه بجاؤنگا. ۵ اي خداوند

[f] ايوب ۵ : ۱۹، وغيره. زبور ۱۱۲ : ۷ اور ۱۲۱ : ۶ امث ۳ : ۲۳، ۲۴ يسع ۴۳ : ۲
[g] زبور ۳۷ : ۳۴ ملا ۱ : ۵
[h] ۲ آيت
[i] زبور ۷۱ : ۳ اور ۹۰ : ۱
[k] امث ۱۲ : ۲۱
[l] زبور ۳۴ : ۷ اور ۷۱ : ۳ متي ۴ : ۶ لوقا ۴ : ۱۰، ۱۱ عبر ۱ : ۱۴
[m] ايوب ۵ : ۲۳ زبور ۳۷ : ۲۴
[n] زبور ۹ : ۱۰
[o] زبور ۵۰ : ۱۵
[p] يسع ۴۳ : ۲
[q] ۱ سمو ۲ : ۳۰
[r] امث ۳ : ۲
[a] زبور ۱۴۷ : ۱
[b] زبور ۸۹ : ۱
† عبراني ميں، هجايون. زبور ۹ : ۱۶
[c] ۱ توا ۲۳ : ۵ زبور ۳۳ : ۲

تیرے کام کیا هي عظیم هیں[d]، تیرے منصوبے نهایت عمیق هیں[e]! ۶ نادان آدمي نهیں جانتا، اور جاهل اُسے سمجهتا نهیں[f]؟ ۷ جب که شریر گهاس کے مانند اُگتے هیں، اور سارے بدکردار لهلهاتے هیں: تو یهه اِس لیئے هی، که وے ابد تک فنا هو جاویں[g]. ۸ پر، ای خداوند، تو ابدالاباد بلند هی[h]. ۹ کیونکه دیکهه، تیرے دشمن، ای خداوند، هاں، تیرے دشمن فنا هونگے؛ سارے بدکاري کرنیوالے تتر بتر هونگے[i]. ۱۰ تو میرے سینگ کو[k] گینڈے کے سینگ کے مانند بلند کریگا، میں تازه تیل سے ملا جاتا[l]. ۱۱ میري آنکهیں میرے دشمنوں کو قرار سے دیکهینگي، اور میرے کان بهي شریروں کي خبر، جو مجهه پر چڑهه آئے، سنینگے[m]. ۱۲ صادق کهجور کے درخت کے مانند لهلهائیگا[n]؛ وه لبنان کے دیودار کي طرح بڑهیگا. ۱۳ وے، جو خداوند کے گهر میں لگائے گئے هیں، همارے خدا کي درگاهوں میں پهولینگے[o]. ۱۴ وے بڑهاپے میں بهي میوه دینگے؛ وے ||شاداب اور تر و تازه هونگے: ۱۵ تاکه ظاهر کریں، که خداوند سیدها هی: وه میري چٹان هی[p]؛ اُس میں ناراستي نهیں هی[q].

d زبور ۴۰ : ۵ اور ۱۳۹ : ۱۷
e یسع ۲۸ : ۲۹ روم ۱۱ : ۳۳، ۳۴
f زبور ۷۳ : ۲۲ اور ۹۴ : ۸
g ایوب ۱۲ : ۶ اور ۲۱ : ۷ زبور ۳۷ : ۱، ۲، ۳۵، ۳۸ یره ۱۲ : ۱، ۲ ملا ۳ : ۱۵.
h زبور ۴۸ : ۱۸
i زبور ۶۸ : ۱ اور ۸۹ : ۱۰
k زبور ۸۹ : ۱۷، ۲۴
l زبور ۲۳ : ۵
m زبور ۵۴ : ۷ اور ۵۹ : ۱۰ اور ۱۱۲ : ۸
n زبور ۵۲ : ۸ یسع ۶۵ : ۲۲ هوس ۱۴ : ۵، ۶
o زبور ۱۰۰ : ۴ اور ۱۳۵ : ۲
|| عبراني میں، موٹے.
p اِست ۳۲ : ۴
q روم ۹ : ۱۴

۹۳ زبور

۱ بابت اُس حشمت کي، اور توانائي، اور قدوسي کي، جو مسیح کي بادشاهت میں دکهائي دیتیں.

خداوند سلطنت کرتا هی[a]؛ وه شوکت کا خلعت پهنے هوئے هی[b]؛ خداوند نے پهنا هی؛ اُسنے اپني کمر قوت سے کسي[c]؛ اِسلیئے جهان قائم هی، که وه ٹلتا نهیں[d]. ۲ تیرا تخت قدیم سے مستحکم هی[e]؛ تو تو ازل سے هی. ۳ نهروں نے اُٹهائي؛ ای خداوند، نهروں نے اپني آواز اُٹهائي؛ نهریں اپني جوش و خروش کي آواز اُٹهاتي هیں. ۴ خداوند بلندي پر بهت سے پانیوں کي آواز، اور سمندر کي بڑي موجوں کي نسبت سے قویتر هی[f].

a زبور ۹۶ : ۱۰ اور ۹۷ : ۱ اور ۹۹ : ۱ یسع ۵۲ : ۷ مکاش ۱۹ : ۶
b زبور ۱۰۴ : ۱
c زبور ۶۵ : ۶
d زبور ۹۶ : ۱۰
e زبور ۴۵ : ۶ امث ۸ : ۲۲، وغیره
f زبور ۶۵ : ۷ اور ۸۹ : ۹

۵ تیري شهادتیں نهایت یقیني هیں؛ ای خداوند، قدوسي تیرے گهر کو همیشه زیب دیتي هی.

۹۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ نبي دوهائي دیکے ظلم اور بےدیني کے سبب شکایت کرتا. ۸ وه بیان کرتا که دنیا کا اِنتظام خدا کے هاتهه میں هی. ۱۲ مصیبت سهنے کے فواید ظاهر کرتا، ۱۶ خدا مظلوموں کا حامي هی.

ای خداوند اِنتقاموں کے خدا، ای اِنتقاموں کے خدا[a]، جلوه‌گر هو. ۲ ای جهان کے اِنصاف کرنیوالے[b]، اپنے تئیں بلند کر[c]؛ اور گهمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے. ۳ ای خداوند، شریر کب تک، هاں، شریر کب تک شادیانه بجایا کرینگے[d]. ۴ وے ڈکارتے، وے گستاخي کي باتیں بولتے[e]؛ سارے بدکاري کرنیوالے لافزني کرتے؟ ۵ وے، ای خداوند، تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے هیں، اور تیري میراث کو دکهه دیتے هیں. ۶ وے بیوه اور پردیسي کو جان سے مارتے هیں، اور یتیم کو قتل کرتے هیں؛ ۷ اور کهتے هیں، خداوند نه دیکهیگا؛ یعقوب کا خدا هرگز سمجهه نه لیگا[f]. ۸ ای قوم کے بےوقوفو[g]، سمجهو؛ ای جاهلو، تم کب هوشیار هوگے؟ ۹ وه، جس نے کان لگایا، کیا نهیں سنتا[h]؟ وه، جس نے آنکهه بنائي، کیا نهیں دیکهتا؟ ۱۰ وه، جو قوموں کو تمبیه دیتا هی، کیا وه سزا نه کریگا؟ وه جو اِنسان کو دانش سکهلاتا هی[i]، کیا وه واقفیت نه رکهتا هوگا؟ ۱۱ خداوند اِنسان کے خیالات کو جانتا هی، که وے باطل هیں[k]. ۱۲ مبارک وه اِنسان، جسے تو، ای خداوند، تادیب کرتا[l]، اور اپني شریعت میں سے اُس کو سکهلاتا: ۱۳ تاکه تو اُس کو دکهه کے دن چین بخشے، یهاں تک که شریروں کے لیئے گڑها کهودا جاوے. ۱۴ که خداوند اپنے بندوں کو ترک نه کریگا، اور اپني میراث کو چهوڑ نه دیگا[m]. ۱۵ کیونکه عدالت صداقت کي طرف

a اِست ۳۲ : ۳۵ نحم ۱ : ۲
b پید ۱۸ : ۲۵
c زبور ۷ : ۶
d ایوب ۲۰ : ۵
e زبور ۳۱ : ۱۸ یهود ۱۵
f زبور ۱۰ : ۱۱، ۱۳ اور ۵۹ : ۷
g زبور ۷۳ : ۲۲ اور ۹۲ : ۶
h خر ۴ : ۱۱ امث ۲۰ : ۱۲
i ایوب ۳۵ : ۱۱ یسع ۲۸ : ۲۶
k ۱ قرنـ ۳ : ۲۰
l ایوب ۵ : ۱۷ امث ۳ : ۱۱ ۱ قرنـ ۱۱ : ۳۲ عبر ۱۲ : ۵، وغیره
m ۱ سمو ۱۲ : ۲۲ روم ۱۱ : ۱، ۲

پھرکے آویگي؛ اوروے سب، جن کے دل سیدھے ھیں، اُس کے پیچھے پیچھے ھو لینگے۔ ۱۶ میرے واسطے شریروں کے مقابلے میں کون اُتھیگا؟ اور میرے لیئے بدکاري کرنیوالوں کا کون سامھنا کریگا؟ ۱۷ اگر خداوند میرا مددگار نه ھوتا[n]، تو نزدیک تھا، که میري جان خاموشي کے عالم میں جاکے رھتي۔ ۱۸ جس وقت میں نے کہا، میرا پانو پھسل چلا[o]، سو، ای خداوند، تیري رحمت نے مجھ کو تھام لیا۔ ۱۹ جب که میرے دل میں فکریں کثرت سے ھوتیں، تب تیري تسلیاں میرے جي کو خوش کرتیں۔ ۲۰ کیا زیانکاري کے تخت کو[p]، جو آئین کے وسیلے سے مشقت کراتا ھی[q]، تیرے ساتھ کچھ شرکت ھی؟ ۲۱ وے صادق کي جان لینے پر ھجوم کرتے ھیں[r]، اور بےگناہ کے لہو بہانے کا فتویٰ دیتے ھیں[s]۔ ۲۲ لیکن خداوند میرا برج ھی، اور میرا خدا میري پناہ کي چٹان ھی[t]: ۲۳ سو وھي اُن کي بدکاري اُن پر ڈالیگا، اور اُنھیں کي برائي میں اُن کو فنا کریگا[u]؛ ھاں، خداوند ھمارا خدا اُن کو فنا کریگا۔

[n] زبور ۱۲۴: ۱، ۲
[o] زبور ۳۸: ۱۶
[p] عمو ۶: ۳
[q] زبور ۵۸: ۲ یسع ۱۰: ۱
[r] متي ۲۷: ۱
[s] خر ۲۳: ۷ امث ۱۷: ۱۵
[t] زبور ۵۹: ۹ اور ۶۲: ۲، ۶
[u] زبور ۷: ۱۶ امث ۲: ۲۲ اور ۵: ۲۲

۹۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا که خدا کي ستایش کریں، ۳ اُس کي بزرگواري کے سبب، ۶ اور اُس کي مہرباني کے باعث؛ ۸ اور که وے خدا کو نه آزماویں۔

آؤ، ھم خداوند کي مدح سرائي کریں؛ ھم اپني نجات کي چٹان کو[a] خوش ھوکے للکاریں[b]۔ ۲ ھم شکرگذاري کرتے ھوئے اُسکے حضور میں جاویں، اور زبور گاتے ھوئے اُسکے آگے خوشي کا نعرہ ماریں۔ ۳ کیونکه خداوند بڑا ھي خدا ھی، اور بڑا ھي بادشاہ، جو سب معبودوں پر مقدم ھی[c]۔ ۴ زمین کي بڑي سے بڑي گہرائیاں اُسکے قبضے میں ھیں؛ پہاڑوں کي بلند چوٹیاں بھي اُسي کي ھیں۔ ۵ سمندر اُس کا ھی، اور اُس نے اُسے پیدا کیا؛ اور اُسي کے ھاتھوں نے خوشکي بھي بنائي[d]۔ ۶ آؤ، ھم سجدہ کریں، اور جھکیں، ھم اپنے خالق خداوند کے حضور، گھٹنے ٹیکیں[e]۔ ۷ که وہ ھمارا خدا ھی، اور ھم اُس کي چراگاہ کے لوگ، اور اُس کے ھاتھ کي بھیڑیں ھیں[f]۔ اگر آج کے دن تم اُس کي آواز سنو، ۸ تم اپنے دلوں کو سخت نه کرو[g]، جیسا که مریبه میں، آزمائش کے دن، بیابان کے درمیان کرتے تھے[h]؛ ۹ جب که تمھارے باپ‌دادوں نے مجھے آزمایا، اور میرا اِمتحان کیا[i]، اور میرے کام کو بھي دیکھا[k]۔ ۱۰ چالیس برس تک میں اُس پشت سے ناراض رھا، اور میں نے کہا، یے وے لوگ ھیں، که جن کے دل ھر وقت گمراہ ھوتے ھیں، اور اُنھوں نے میري راھوں کو نه پہچانا[l]۔ ۱۱ که جن سے میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي، که وے میري آرام‌گاہ میں ||داخل نه ھونگے[m]۔

[a] زبور ۱۰۰: ۱
[b] اِستث ۳۲: ۱۵ ۲ سمو ۲۲: ۴۷
[c] زبور ۹۶: ۴ اور ۹۷: ۹ اور ۱۳۵: ۵
[d] پید ۱: ۹، ۱۰
[e] ۱ قرن ۶: ۲۰
[f] زبور ۷۹: ۱۳ اور ۸۰: ۱
[g] عبر ۳: ۷، ۱۵ اور ۴: ۷
[h] خر ۱۷: ۲، ۷ گن ۱۴: ۲۲، وغیرہ اور ۲۰: ۱۳ اِستث ۶: ۱۶
[i] زبور ۷۸: ۱۸، ۴۰، ۵۶ ۱ قرن ۱۰: ۹
[k] گن ۱۴: ۲۲
[l] عبر ۳: ۱۰، ۱۷
|| عبراني میں اگر داخل ھوں۔
[m] گن ۱۴: ۲۳، ۲۸، ۳۰ عبر ۳: ۱۱، ۱۸ اور ۴: ۳، ۵

۹۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا که خدا کي ستایش کریں، ۴ اُس کي بزرگي کے سبب، ۸ اور اُس کي بادشاھت کے سبب، ۱۱ اور اِس باعث بھي که وہ دنیا کي عدالت کرنے آیا۔

آؤ، خداوند کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ؛ خداوند کے لیئے گا، ای ساري زمین[a]۔ ۲ خداوند کے لیئے گاؤ، اور اُس کے نام کو مبارک کہو؛ روز روز اُس کي نجات کي بشارت دو۔ ۳ اُمتوں کے درمیان اُس کے جلال کي، اور ساري قوموں کے بیچ اُس کي عجایب قدرتوں کو بیان کرو۔ ۴ کیونکه خداوند بزرگ[b] اور نہایت ستایش کے لائق ھی[c]؛ وھي سارے معبودوں کي نسبت سے زیادہ مہیب ھی[d]۔ ۵ که اُمتوں کے سارے معبود ھیچ ھیں[e]؛ پر آسمانوں کا بنانیوالا خداوند ھی[f]۔ ۶ عظمت اور حشمت اُس کے آگے ھیں، توانائي اور جمال[g] اُس کے مقدس میں ھیں۔ ۷ خداوند کي جانو، ای لوگوں کے گھرانو، خداوند کي

[a] ۱ توا ۱۶: ۲۳—۳۳ زبور ۳۳: ۳
[b] زبور ۱۴۵: ۳
[c] زبور ۱۸: ۳
[d] زبور ۹۵: ۳
[e] دیکھو یرم ۱۰: ۱۱، ۱۲
[f] زبور ۱۱۵: ۱۵ یسع ۴۲: ۵
[g] زبور ۲۹: ۲

حشمت و قوت جانو[h]. ۸ خداوند كي، اُس كے نام كي لائق، بزرگي كرو؛ هديه لاؤ؛ اور اُس كي بارگاهوں ميں آؤ. ۹ خداوند كو ||القدس كے حسن كے ساتھ[i] سجده كرو، اي ساري زمين، اُس كے حضور كانپتي رہ. ۱۰ قوموں كے درميان كہو، كه خداوند سلطنت كرتا هي[k]؛ اِس ليئے جہان قائم هي، وہ جنبش نهيں پاتا؛ وہ صداقت سے لوگوں كا اِنصاف كريگا[l]. ۱۱ آسمان خوشي كريں، اور زمين شاديانه بجاوے[m]؛ سمندر اور اُس كي معموري شور كريں[n]. ۱۲ ميدان، اُس سب سميت، جو اُن ميں هي باغ باغ هوويں؛ بن كے سارے درخت ||الهلهاويں، ۱۳ خداوند كے آگے: كيونكه وہ آتا هي؛ وہ زمين كي عدالت كرنے آتا هي؛ وہ صداقت سے جہان كي، اور اپني سچائي سے لوگوں كي، عدالت كريگا[o].

۹۷ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ خدا بادشاهي كرتا بڑي حشمت كے ساتھ. ۷ كہيا خوشي منائي كه بت‌پرستوں پر الٰهي آفتيں پڑي تهيں. ۱۰ راقم زبور لوگوں سے نصيحت كرتا كه دينداري كريں، اور الٰهي اِنتظام سے خوشوقت رهيں.

خداوند سلطنت كرتا هي[a]؛ زمين خوشي كرے: ||چهوٹے بڑے جزيرے شاد هوويں[b]. ۲ بدلياں اور كالي گهٹائيں اُسكے آس پاس هيں[c]؛ صداقت اور عدالت اُس كے تخت كي بنياد هيں[d]. ۳ ايك آگ اُس كے آگے آگے جاتي هي[e]، اور اُس كے دشمنوں كو هر طرف جلاتي هي. ۴ اُس كي بجليوں نے عالم كو روشن كيا، زمين ديكهتے هي كانپ گئي[f]. ۵ پہاڑ خداوند كے حضور سے موم كي مانند پگهل گئے[g]، ساري زمين كے خداوند كے رو به رو. ۶ آسمان اُس كي صداقت كي منادي كرتے هيں[h]، اور ساري اُمتيں اُسكے جلال كو ديكهتي هيں. ۷ شرمنده هوويں وے سب، جو كهودے هوئے بت پوجتے هيں، اور مورتوں پر پهولتے هيں[i]؛ اي سارے معبودو، تم اُسے سجده كرو[k]. ۸ صيهون نے سنا، اور مگن هوئي؛ يهوداه كي بيٹياں، اي خداوند، تيري عدالتوں سے خوشوقت هوئيں. ۹ كيونكه، اي خداوند، تو ساري زمين پر بالا هي[l]؛ تو سارے معبودوں سے نپٹ سربلند هي[m]. ۱۰ تم، جو خدا كے چاهنےوالے هو، بدي سے كينه ركهو[n]؛ وہ اپنے مقدسوں كي جانوں كا نگهبان هي[o]؛ وهي اُن كو شريروں كے هاتھ سے چهڑاتا هي[p]. ۱۱ نور صادقوں كے ليئے بويا گيا هي[q]، اور خوشي اُن كے ليئے، جن كے دل سيدهے هيں. ۱۲ اي صادقو، تم خداوند ميں خوش هو[r]، اور اُس كي قدوسي كو ياد كركے شكر كرو[s].

۹۸ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ راقم زبور يهوديوں سے، ۴ پهر غير قوموں سے، ۷ اور پهر سارے مخلوقات سے، نصيحت كرتا، كه خدا كي ستايش كريں.

خداوند كا ايك نيا گيت گاؤ[a]؛ كيونكه اُس نے عجايبات كيئے[b]؛ اُس كے دهنے هاتھ اور مقدس بازو نے اُسے فتح بخشي[c]. ۲ خداوند نے اپني نجات ظاهر كي[d]؛ اُس نے اپني صداقت اُمتوں كو كهولكے دكهلائي[e]. ۳ اُس نے اِسرائيل كے گهرانے كي بابت اپني رحمت اور امانت كو ياد فرمايا[f]؛ زمين كے سارے كناروں نے همارے خدا كي نجات كو ديكها[g]. ۴ اي ساري زمين، خداوند كے ليے خوشي كا نعره مار[h]؛ آواز بلند كر، اور خوشي مناكے مدح گا. ۵ خداوند كے ليئے بربط بجاكے گاؤ؛ بربط بجاكے اور سر باندھ كے گاؤ. ۶ نرسنگے اور قرنئي پهونكتے هوئے خداوند بادشاه كے آگے خوشي كي آوازيں كرو[i]. ۷ سمندر اور اُس كي معموري شور مچاويں[k]؛ ساري دنيا بهي، اور سب جو اُس ميں بستے هيں. ۸ نهريں تال ديويں، اور پهاڑياں ملكے خوشياں كريں[l]. ۹ خداوند كے آگے: كه وہ زمين كي عدالت كرنے آتا هي[m]؛ وہ صداقت سے دنيا كي اور راستي سے اُمتوں كي عدالت كريگا.

h زبور ۲۹: ۱، ۲
|| يا، جليل مقدس ميں.
i زبور ۲۹: ۲ اور ۱۱۰: ۳
k زبور ۹۳: ۱ اور ۹۷: ۱ مكا ۱۱: ۱۵ اور ۱۹: ۶
l ۱۳ آيت زبور ۶۷: ۴ اور ۹۸: ۹
m زبور ۶۹: ۳۴
n زبور ۹۸: ۷، وغيره
|| عبراني ميں، شادماني كريں.
o زبور ۶۷: ۴ مكا ۱۹: ۱۱
a زبور ۹۶: ۱۰
|| عبراني ميں، بهتيرے.
b يسع ۶۰: ۹
c ۱ سلا ۸: ۱۲ زبور ۱۸: ۱۱
d زبور ۸۹: ۱۴
e زبور ۱۸: ۸ اور ۵۰: ۳ دان ۷: ۱۰ حبق ۳: ۵
f خر ۱۹: ۱۸ زبور ۷۷: ۱۸ اور ۱۰۴: ۳۲
g قاض ۵: ۵ ميكه ۱: ۴ نحوم ۱: ۵
h زبور ۱۹: ۱ اور ۵۰: ۶
i خر ۲۰: ۴ احبا ۲۶: ۱ اِست ۵: ۸ اور ۲۷: ۱۵
k عبر ۱: ۶

l زبور ۸۳: ۱۸
m خر ۱۸: ۱۱ زبور ۹۵: ۳ اور ۹۶: ۴
n زبور ۳۴: ۱۴ اور ۳۷: ۲۷ اور ۱۰۱: ۳ عمو ۵: ۱۵ روم ۱۲: ۹
o زبور ۳۱: ۲۳ اور ۳۷: ۲۸ اور ۱۴۵: ۲۰ امثا ۲: ۸
p زبور ۳۷: ۴۰ دان ۳: ۲۸ اور ۶: ۲۲، ۲۷
q ايوب ۲۲: ۲۸ زبور ۱۱۲: ۴ امثا ۴: ۱۸
r زبور ۳۳: ۱
s زبور ۳۰: ۴
a زبور ۳۳: ۳ اور ۹۶: ۱ يسع ۴۲: ۱۰
b خر ۱۵: ۱۱ زبور ۷۷: ۱۴ اور ۸۶: ۱۰ اور ۱۰۵: ۵ اور ۱۳۶: ۴ اور ۱۳۹: ۱۴
c خر ۱۵: ۶ يسع ۵۹: ۱۶
d يسع ۵۲: ۱۰ اور ۶۳: ۵ لوقا ۲: ۳۰، ۳۱
e يسع ۶۲: ۲ روم ۳: ۲۵، ۲۶
f لوقا ۱: ۵۴، ۷۲
g يسع ۴۹: ۶ اور ۵۲: ۱۰ لوقا ۲: ۳۰، ۳۱ اور ۳: ۶ اعم ۱۳: ۴۷ اور ۲۸: ۲۸
h زبور ۹۵: ۱ اور ۱۰۰: ۱
i ۱ توا ۱۵: ۲۸ ۲ توا ۲۹: ۲۷
k زبور ۹۶: ۱۱، وغيره
l يسع ۵۵: ۱۲
m زبور ۹۶: ۱۰، ۱۳

۹۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ نبي يهه بات جتاکے که خدا صيهون ميں بادشاهت کرتا، ۵ سب لوگوں سے نصيحت کرتا، که باپ‌دادوں کے نمونے پر مقدس پهاڑ پر جاکے خدا کي عبادت کريں۔

خداوند سلطنت کرتا هي[a]؛ اُمتيں کانپيں؛ وه کروبيوں کے اُوپر تخت‌نشين هي[b]؛ زمين لرزے۔ ۲ خداوند صيهون ميں بزرگ هي، اور وه ساري قوموں پر بلند هي[c]۔ ۳ وے تيرے بزرگ اور مهيب نام کي ستايش کريں[d]، که وه قدوس هي؛ ۴ بادشاه کي توانائي بهي، عدالت کو دوست رکهتي هي[e]: تو نے صداقت کو قائم کيا؛ اور تو نے عدالت اور صداقت کو بني يعقوب ميں انجام ديئے۔ ۵ تم خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو[f]، اور اُسکے پانوں کي کرسي[g] کے پاس سجده کرو؛ وه قدوس هي[h]۔ ۶ موسيٰ اور هارون، اُس کے کاهنوں کے درميان، اور سموايل اُن کے بيچ، جو اُسکے نام‌ليوا هيں[i]؛ وے خداوند کو پکارتے تهے، اُس نے اُن کي سني[k]۔ ۷ اُس نے بدلي کے ستون ميں سے اُن کے ساتهه باتيں کيں[l]؛ اُنهوں نے اُس کي شهادتوں اور قول کو، جو اُس نے اُنهيں بخشا، حفظ کيا۔ ۸ اي خداوند، همارے خدا، تو نے اُن کي سني هي: تو اُن کا بخشنيوالا خدا تها[m]، اگرچه تو اُن کے بد اعمال کا بدلا بهي اُن سے ليتا تها[n]۔ ۹ خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو، اور اُس کے مقدس پهاڑکے آگے سجده کرو؛ که خداوند همارا خدا قدوس هي[o]۔

۱۰۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقمِ زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش دل و جان سے کريں، ۳ اُس کي بزرگواري، ۴ اور اُس کي توانائي کے لحاظ سے۔

شکرگذاري کا زبور*۔

اي ساري سرزمينو، خداوند کے ليئے خوشي کا نعره مارو[a]۔ ۲ خوشي سے خداوند کي عبادت کرو؛ گاتے هوئے اُس کے حضور ميں حاضر هو۔ ۳ تم جانو، که خداوند وهي خدا هي؛ اُسي نے هم کو بنايا[b]، نه که هم نے اپنے تئيں؛ هم اُس کے لوگ هيں، اور اُس کي چراگاه کي بهيڑيں[c]۔ ۴ شکرگذاري کرتے هوئے اُس کے دروازوں ميں، اور حمد کرتے هوئے اُس کي بارگاهوں ميں داخل هو[d]؛ اُس کا اِحسان مانو؛ اُسکے نام کو مبارک کهو۔ ۵ که خداوند بهلا هي؛ اُس کي رحمت ابدي هي[e]، اور اُس کي وفاداري پشت در پشت هي۔

۱۰۱ زبور

داؤد دينداري کرنے کي بابت آپ منت مانتا، اور عهد کرتا۔

داؤد کا زبور۔

ميں رحمت اور عدالت کے گيت گاؤنگا[a]؛ اي خداوند، ميں تيري ستايش کے گيت گاؤنگا۔ ۲ ميں کامل راه ميں دانشمندي کے ساتهه چلونگا[b]۔ تو مجهه پاس کب آويگا؟ ميں اپنے گهر ميں کامل دل سے[c] ٹهلتا پهرونگا۔ ۳ ميں اپني آنکهوں کے رو به رو کسي †بري چيز کو نه رکهونگا؛ ميں کجروؤں کے کام سے[d] دشمني رکهتا[e]؛ مجهے اُس سے کچهه علاقه نه هوگا۔ ۴ کج دلا آدمي ميرے يهاں سے چلا جاوے؛ ميں †شرير سے آشنائي نه کرونگا[f]۔ ۵ وه، جو چهپکے اپنے همسائے پر تهمت لگاتا هي، ميں اُسے جان سے مارونگا؛ وه جو بلندنگاه هي[g]، اور وه جس کے دل ميں غرور سمايا، ميں اُس کي برداشت نه کرونگا۔ ۶ ميري آنکهيں ملک کے اِيمان‌داروں پر هيں، که وے ميرے ساتهه رهيں؛ وه، جو کامل راه پر چلتا هي، ميري خدمت کريگا۔ ۷ وه، جو دغاباز هي، ميرے گهر کے اندر نه رهيگا، اور جهوٹهه کهنيوالا ميري نظر تلے نه ٹههريگا۔ ۸ ميں ملک کے سارے شريروں کو سويرے فنا کرونگا[h]، تاکه خداوند کے شهر سے[i] سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں۔

۱۰۲ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ نبي دعا مانگتے وقت ايک بهاري شکايت کرتا۔ ۱۲ خدا کي ابديت و رحمت پر غور کرنے سے وه تسلي حاصل کرتا۔ ۱۸ خدا کي رحمتوں کي يادگاري کرنا

---

[a] زبور ۹۳ : ۱
[b] خر ۲۵ : ۲۲ زبور ۱۸ : ۱۰ اور ۸۰ : ۱
[c] زبور ۹۷ : ۹
[d] اِستة ۲۸ : ۵۸ مکاش ۱۵ : ۴
[e] ايوب ۳۶ : ۵، ۶، ۷
[f] ۹ آيت
[g] ۱ توا ۲۸ : ۲ زبور ۱۳۲ : ۷
[h] احبو ۱۹ : ۲
[i] يرم ۱۵ : ۱
[k] خر ۱۴ : ۱۵ اور ۱۵ : ۲۵ ۱ سم ۷ : ۹ اور ۱۲ : ۱۸
[l] خر ۳۳ : ۹
[m] گن ۱۴ : ۲۰
يرم ۴۶ : ۲۸ صفن ۳ : ۷
[n] ديکهو خر ۳۲ : ۲، وغيره گن ۲۰ : ۱۲، ۲۴
اِستة ۹ : ۲۰
[o] ۵ آيت

[a] خر ۱۵ : ۲ زبور ۳۴ : ۳ اور ۱۱۸ : ۲۸
* زبور ۱۴۵، سرنامه۔
زبور ۹۵ : ۱ اور ۹۸ : ۴
[b] زبور ۱۱۹ : ۷۳ اور ۱۳۹ : ۱۳، وغيره اور ۱۴۹ : ۲ افس ۲ : ۱۰
[c] زبور ۹۵ : ۷ حزق ۳۴ : ۳۰، ۳۱
[d] زبور ۶۶ : ۱۳ اور ۱۱۶ : ۱۷، ۱۸، ۱۹
[e] زبور ۱۳۶ : ۱، وغيره

[a] زبور ۸۹ : ۱
[b] ۱ سم ۱۸ : ۱۴
[c] ۱ سلا ۹ : ۴ اور ۱۱ : ۴
† عبراني ميں، بليعال کي چيز۔
[d] يشو ۲۳ : ۶ ۱ سم ۱۲ : ۲۰، ۲۱
زبور ۴۰ : ۴ اور ۱۲۵ : ۵
[e] زبور ۹۷ : ۱۰
[f] متي ۷ : ۲۳ ۲ تمط ۲ : ۱۹
[g] زبور ۱۸ : ۲۷ امث ۶ : ۱۷
[h] زبور ۷۵ : ۱۰ يرم ۲۱ : ۱۲
[i] زبور ۴۸ : ۲، ۸

فرض سمجهنا. ۲۳ خدا کي بےتبديلي کے خيال سے وه آپ اپني کمزوري کو پشتي ديتا.

|| ايک مصيبت زدے کي نماز، جو مجبور هوکے خداوند کے آگے اپنا برا حال بيان کرتا هی*.

اى خداوند، ميري دعا سن، اور ميري فرياد کو اپنے حضور پهنچنے دے[a]. ۲ اپنا منهه مجهه سے نه چهپا[b]؛ ميري تنگي کے دن ميري طرف کان رکهه[c]؛ جس دن ميں پکاروں، جلد مجهے جواب دے. ۳ که ميري عمر دهونويں کي طرح غايب هو جاتي[d]، اور ميري هڈياں لکڑي کي مانند جل جاتيں[e]. ۴ ميرا دل کهيتي کے مانند مارا پڑا، اور سوکهه گيا[f]؛ ميں روٹي کهانا بهي بهول جاتا. ۵ ميرے کراهنے کے شور سے ميري هڈياں ميرے گوشت سے آ مليں[g]. ۶ ميں جنگلي حواصل کے مانند هوا[h]؛ ميں ويرانے کا اُلو بنا[i]. ۷ ميں پڑا جاگتا هوں[k]، اور کوٹهے کي طرح چهت کے اوپر اکيلا[l] رهتا. ۸ ميرے دشمن سارے دن مجهے ملامت کرتے هيں؛ وے، جو مجهه پر جنون کرتے هيں[m]، ميرا نام ليکے قسم کهاتے هيں[n]. ۹ کيونکه ميں روٹي کي جگهه خاک پهانکتا هوں، اور اپنے پاني ميں آنسو ملاتا هوں[o]. ۱۰ تيرے غضب اور قهر کے سبب سے؛ کيونکه تو نے مجهه کو برپا کيا، پهر گرا ديا[p]. ۱۱ ميري عمر کے دن سايه کي طرح گهٹتے هيں[q]، اور ميں گهاس کي مانند مرجهايا[r]. ۱۲ پر، تو اى خداوند، ابد تک باقي رهيگا[s]، اور تيرا ذکر پشت در پشت[t]. ۱۳ تو اُٹهيگا، اور صيهون پر رحمت کريگا[u]، که اُس پر رحمت کرنے کا وقت هی، هاں، اُس کا متعين وقت پهنچا هی[x]. ۱۴ که تيرے بندے اُس کے پتهروں کو[y] چاهتے هيں، اور اُس کي خاک پر شفقت کرتے هيں. ۱۵ اور قوميں خداوند کے نام سے ڈرينگي، اور زمين کے سارے بادشاه تيرے جلال سے[z].

۱۶ کيونکه خداوند صيهون کو بنا کرتا، وه اپنے جلال ميں ظاهر هوتا[a]. ۱۷ وه مُحتاج کي دعا کي طرف متوجه هوتا[b]، اور اُن کي دعا کو حقير نهيں جانتا. ۱۸ يهه پچهلي پشت کے ليئے[c] لکها جائگا؛ اور لوگ، جو پيدا هووينگے[d]، خداوند کي ستايش کرينگے. ۱۹ که اُس نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاه کي[e]؛ خداوند نے آسمان پر سے زمين پر نظر کي؛ ۲۰ تاکه قيدي کا کراهنا سنے[f]؛ اور که || اُنهيں، جن پر قتل کا فتوىٰ هوا هی، چهڑاوے؛ ۲۱ تاکه صيهون ميں خداوند کا نام بيان کيا جاوے[g]، اور يروسلم ميں اُس کي ستايش هووے؛ ۲۲ جب که اُمتيں اور مملکتيں خداوند کي عبادت کے ليئے ايک ساتهه جمع هوويں. ۲۳ اُس نے راه ميں ميرا زور گهٹا ديا؛ ميري عمر کو کوتاه کيا[h]. ۲۴ ميں نے کها، اى ميرے خدا، ميري آدهي عمر ميں مُجهه کو نه اُٹها لے[i]؛ تيرے برس پشت در پشت هيں[k]. ۲۵ تو نے قديم سے زمين کي بنا ڈالي؛ آسمان بهي تيرے هاتهه کي صنعتيں هيں[l]. ۲۶ وے نيست هو جائينگے[m]، پر تو † باقي رهيگا[n]؛ هاں، وے سب پوشاک کي مانند پرانے هو جائينگے؛ تو اُنهيں لباس کي مانند بدليگا، اور وے مبدل هووينگے: ۲۷ پر تو وهي هی[o]، اور تيرے برسوں کي اِنتها نه هوگي. ۲۸ تيرے بندوں کے فرزند بسے رهينگے، اور اُن کي نسل تيرے حضور قايم رهيگي[p].

زبور ۱۰۳

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور آپ کو اور لوگوں کو اُبهارتا هی که خدا کو مبارکباد کهيں. اُس کي رحمت کے سبب سے، ۱۰ اور خاص کرکے، اِس لحاظ سے که وه هر وقت بلا ناغه ظاهر هوتي هی.

داؤد کا زبور.

اى ميري جان، خداوند کو مبارک کهه[a]؛ اور وه سب، جو مجهه ميں هو، اُس کے مقدس نام کو. ۲ خداوند کو

|| يا، ايک نماز مصيبت زدے کے ليئے.

|| عبراني ميں، موت کے فرزندوں کو.

† عبراني ميں کهڑا رهيگا.

مبارک کہہ، اي ميري جان: اور اُس کي سب نعمتوں کو فراموش نه کر: ۳ وه تيري ساري بدکاريوں کو بخشتا هي[b]; وه تجهے ساري بيماريوں سے شفا ديتا هي[c]; ۴ وه تيري جان هلاکت سے بچاتا هي[d]; وه تجهه پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکهتا هي[e]. ۵ وه تيري عمر کو اچهي اچهي چيزوں سے آسوده کرتا هي; که تو عقاب کے مانند از سرنو جوان هوتا هي[f]. ۶ خداوند سارے مظلوموں کے ليئے صداقت اور اِنصاف کرتا هي[g]. ۷ اُس نے اپني راهيں موسىٰ کو بتلائيں، اور اپنے کام بني اِسرائيل کو[h]. ۸ خداوند رحيم اور کريم هي، غصے هونے ميں دهيما، اور شفقت ميں بڑهکر هي[i]. ۹ اُسکا جهنجهلانا دائمي نهيں; وه اپنے غصے کو ابد تک نهيں رکهه چهوڑتا[k]. ۱۰ اُس نے همارے گناهوں کے موافق هم سے سلوک نهيں کيا، اور هماري بدکاريوں کے مطابق بدلا نهيں ديا[l]; ۱۱ بلکه جس طرح سے آسمان زمين کے اُوپر بلند هي، اُسي طرح اُس کي رحمت اُن پر بڑي هي[m]، جو اُس سے ڈرتے هيں. ۱۲ پورب پچهم سے جتنا دور هي، اُتني دور تک اُس نے هماري خطاؤں کو هم سے جدا کيا[n]. ۱۳ جس طرح باپ بيٹوں پر ترس کهاتا هي، اُسي طرح خداوند اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هيں، ترس کهاتا هي[o]. ۱۴ که وه هماري حقيقت کو جانتا هي; وه ياد رکهتا هي[p]، که هم مٹي هيں[q]. ۱۵ اِنسان جو هي، اُس کے دن گهاس کي مانند هيں[r]; وه جنگلي گل کي مانند پهولتا هي[s]. ۱۶ که هوا اُس پر سے گذري، اور وه نهيں; اور اُس کا مقام پهر اُسے نه پهچانيگا[t]. ۱۷ ليکن خداوند کي رحمت اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هيں، ازل سے ابد تک هي اور اُس کي صداقت فرزندوں کے فرزندوں پر[u]; ۱۸ جو که اُس کے عهد کو حفظ کرتے هيں، اور اُس کے حکموں کو ياد کرکے

[b] زبور ۱۳۰: ۸. يسع ۳۳: ۲۴. متي ۹: ۲، ۶. مرقس ۲: ۵، ۱۰، ۱۱. لوقا ۷: ۴۷
[c] خر ۱۵: ۲۶. زبور ۱۴۷: ۳. يرم ۱۷: ۱۴
[d] زبور ۳۴: ۲۲. اور ۵۶: ۱۳
[e] زبور ۵: ۱۲
[f] يسع ۴۰: ۳۱
[g] زبور ۱۴۶: ۷
[h] زبور ۱۴۷: ۱۹
[i] خر ۳۴: ۶، ۷. گنـ ۱۴: ۱۸. اِستـ ۵: ۱۰. نحم ۹: ۱۷. زبور ۸۶: ۱۵. يرم ۳۲: ۱۸
[k] زبور ۳۰: ۵. يسع ۵۷: ۱۶. يرم ۳: ۵. ميکه ۷: ۱۸
[l] عز ۹: ۱۳
[m] زبور ۵۷: ۱۰
افس ۳: ۱۸
[n] يسع ۴۳: ۲۵. ميکه ۷: ۱۸
[o] ملا ۳: ۱۷
[p] زبور ۷۸: ۳۹
[q] پيد ۳: ۱۹. واعظ ۱۲: ۷
[r] زبور ۹۰: ۵، ۶. ۱ پطر ۱: ۲۴
[s] ايوب ۱۴: ۱، ۲. يعق ۱: ۱۰، ۱۱
[t] ايوب ۷: ۱۰. اور ۲۰: ۹
[u] خر ۲۰: ۶

اُن پر عمل کرتے هيں[x]. ۱۹ خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کيا[y]، اور اُس کي بادشاهت[z] سب پر مسلط هي. ۲۰ خداوند کو مبارک کهو، اي اُسکے فرشتو[a]، تم، جو †زور ميں سبقت لے جاتے هو، اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے هو[b]، اور اُسکے کلام کي آواز کو سنتے هو. ۲۱ خداوند کو مبارک کهو، اي سب اُسکے لشکرو[c]، اي اُسکے خدمت کرنيوالو، تم، جو اُس کي مرضي پر چلتے هو[d]. ۲۲ خداوند کو مبارک کهو، اي اُس کے سارے مخلوق اُسکي مملکت کے هر مقام ميں[e]; اي ميري جان، تو خداوند کو مبارک کهه[f].

زبور ۱۰۴

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور خدا کي بڑي قدرت پر، ۷ اور اُس کي عجيب پروردگاري و منتظمي پر غور کرتا. ۳۱ خدا کا جلال ازلي هي. ۳۳ نبي منت کرتا که ميں سدا خدا کي ستايش کيا کرونگا.

اي ميري جان، خداوند کو مبارک کهه[a]. اي خداوند، ميرے خدا، تو نهايت بزرگ هي; تو حشمت اور جلال کا لباس پهنے هوئے هي[b]، ۲ وه نور کو پوشاک کے مانند پهنتا هي[c]، اور آسمانوں کو پردے کي مانند پهيلاتا هي[d]: ۳ وه اپنے بالاخانوں کو پانيوں ‖ميں بناتا هي[e]، اور بدليوں کو اپني رتهه ٹههراتا هي[f]; اور هوا کے بازوؤں پر وه سير کرتا هي[g]: ۴ وه †اپنے فرشتوں کو روحيں بناتا هي[h]، اور اپنے خدمتگذاروں کو آگ کا شعله[i]: ۵ اُس نے زمين کو اُس کي بنيادوں پر بنايا[k]، که اُسے کبهي ابدالاباد جنبش نهيں. ۶ تو نے اُس کو گهراؤ سے ايسا ڈهانپا جيسے لباس سے، اور پاني پهاڑوں کے اُوپر کهڑے تهے[l]. ۷ وه تيري گهڑکي سے بهاگے[m]، اور تيري گرجنيوالي آواز سے گريزان هوئے. ۸ †پهاڑوں پر چڑهتے هيں[n]، وے واديوں ميں اُس جگهه کے بيچ جو تو نے اُن کے ليئے ‖بنائي[o]، اُتر جاتے هيں. ۹ تو نے ايک حد باندهي هي[p]، اُس سے وے گذرتے نهيں، اور زمين کو پهر چهپانے کے

[x] اِستـ ۷: ۹
[y] زبور ۱۱: ۴
[z] زبور ۴۷: ۲. دان ۴: ۲۵، ۳۴، ۳۵
[a] زبور ۱۴۸: ۲
† عبراني ميں، زور ميں توانا هو. ديکهو زبور ۷۸: ۲۵
[b] متي ۶: ۱۰. عبر ۱: ۱۴
[c] پيد ۳۲: ۲. يشو ۵: ۱۴. زبور ۶۸: ۱۷
[d] دان ۷: ۹، ۱۰. عبر ۱: ۱۴
[e] زبور ۱۴۵: ۱۰
[f] ۱ آيت

[a] زبور ۱۰۳: ۱. ۳۵ آيت
[b] زبور ۹۳: ۱
[c] دان ۷: ۹
[d] يسع ۴۰: ۲۲. اور ۴۵: ۱۲
‖ يا، سے.
[e] عمو ۹: ۶
[f] يسع ۱۹: ۱
[g] زبور ۱۸: ۱۰
† يا، اپني روحوں يا هواؤں کو اپنے فرشتے بناتا; وغيره.
[h] عبر ۱: ۷
[i] ۲ سلا ۲: ۱۱. اور ۶: ۱۷
[k] ايوب ۲۶: ۷. اور ۳۸: ۴، ۶. زبور ۲۴: ۲. اور ۱۱۳: ۶. واعظ ۱: ۴
[l] پيد ۷: ۱۹
[m] پيد ۸: ۱
† يا، پهاڑ اُٹهتے هيں، واديان بيٹهه جاتيں، وغيره
[n] پيد ۸: ۵
‖ عبراني ميں، بنا کي.
[o] ايوب ۳۸: ۱۰، ۱۱
[p] ايوب ۲۶: ۱۰. زبور ۳۳: ۷. يرم ۵: ۲۲

لیئے نہیں آتے[q]. ۱۰ وہ چشموں کو جاري کرکے ||ندیوں میں بھیجتا، وے پہاڑوں کے بیچ بہتي ہیں. ۱۱ اور وے میدان کے ہر ایک چوپائے کو پاني دیتي ہیں: گورخر بھي اُس سے اپني پیاس بجھاتے ہیں. ۱۲ اُن ||کے آسپاس ہوائي پرندے بسیرے لیتے ہیں؛ وے ڈال ڈال پر †چہچہاتے ہیں. ۱۳ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہی[r]؛ تیري صنعتوں کے[s] پھلوں سے زمین آسودہ ہی[t]. ۱۴ چوپایوں کے لیئے گھاس، اور اِنسان کي خدمت کے لیئے سبزي وهي اُگاتا ہی[u]؛ تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے[x]؛ ۱۵ اور مي، جو اِنسان کے دل کو خوش کرتي ہی[y]، اور ||روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتي ہی، اور روٹي، جو اِنسان کے دل کو توانائي بخشتي ہی. ۱۶ خداوند کے درخت تري سے سیر ہیں؛ لبنان کے دیودار، جو اُس نے لگائے[z]؛ ۱۷ جن میں پرندے آشیانے بناتے ہیں؛ اور لگلگ، جو ہی، سرو کے درختوں میں اُس کا گھر ہی. ۱۸ اور اُونچے پہاڑ کوهي بکروں کے لیئے ہیں؛ اور چٹان جنگلي خرگوشوں کي[a] پناہ کے لیئے. ۱۹ اُس نے چاند کو وقت کي تعداد کے لیئے بنایا[b]، اور آفتاب اپنے غروب کي جگہہ جان رکھتا ہی[c]. ۲۰ تو اندھیرا کرتا[d]، اور رات ہوتي، جس میں سارے جنگلي حیوان سیر کرتے ہیں. ۲۱ شیربچے اپنے شکار کے لیئے گرجتے ہیں، اور خدا سے اپني خوراک مانگتے ہیں[e]. ۲۲ آفتاب نکلتے ہي وے جمع ہوتے ہیں، اور اپني ماند میں لیٹ جاتے ہیں. ۲۳ اِنسان اپنے کاروبار کے لیئے باہر نکلتا ہی، اور شام تک اپني محنت کے لیئے[f]. ۲۴ ای خداوند، تیري صنعتیں کیا ہي بہت ہیں! تو نے اُن سب کو حکمت سے بنایا[g]؛ زمین تیرے مال سے پر ہی. ۲۵ پھر یہہ ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ہی، جس میں بےشمار چلنیوالے، چھوٹے بڑے جانور موجود ہیں. ۲۶ اُس میں جہاز رواں ہیں، اور وہ لویتان بھي[h]، جو تو نے بنایا، تاکہ اُس میں کھیلتا پھرے. ۲۷ یے سب تیري طرف تکتے ہیں، کہ تو اُن کو وقت پر اُن کي خوراک پہنچا دیوے[i]. ۲۸ جو تو اُنہیں دیتا ہی، سو وے لیتے ہیں؛ تو اپني مٹھي کھولتا ہی، تو وے اچھي چیزوں سے سیر ہوتے ہیں. ۲۹ تو اپنا منہہ چھپاتا ہی، وے حیران ہوتے ہیں؛ تو اُن کا دم پھیر لیتا ہی، وے مر جاتے ہیں، اور اپني ماٹي میں پھر مل جاتے ہیں[k]. ۳۰ تو †اپنا دم بھیجتا ہی[l]؛ وے پیدا ہوتے ہیں، اور تو روے زمین کو از سر نو آراستہ کرتا ہی. ۳۱ خداوند کا جلال ابدي ہی؛ خداوند اپني صنعتوں سے خوش ہی[m]. ۳۲ وہ زمین پر نگاہ کرتا ہی، سو کانپ جاتي ہی[n]؛ وہ پہاڑوں کو چھوتا ہی، سو اُن سے دھوئواں اُٹھتا ہی[o]. ۳۳ میں تو جب تک جیتا رہونگا، تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا؛ میں، جب تک موجود رہونگا، اپنے خدا کي ستایش کے گیت گاؤنگا[p]. ۳۴ میرا غور کا مضمون اُسے پسند آوے؛ میں خداوند سے مسرور ہونگا. ۳۵ کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ہو جاویں، اور شریر باقي نہ رہیں[q]! ای میري جان، خداوند کو مبارکباد کہہ[r]. ||خداوند کي ستایش کرو.

۱۰۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم لوگوں کو اُبھارتا، کہ خدا کي ستایش کریں اور اُس کے سارے کاموں کو دریافت کرکے اُنہیں یاد رکھیں. ۷ بابت پروردگاري کي، کہ کیونکر اُس نے اَبرہام کي خبرلي، ۱۶ پھر یوسف کي، ۲۳ پھر یعقوب کي، جب وہ مصر میں مقام کرتا تھا، ۲۶ پھر موسیٰ کي، جب اِسرائیل کو چھڑانے گیا تھا، ۳۷ اور اِسرائیلیوں کي، جب اُنہیں مصر سے نکال لایا، اور بیابان میں اُن کو کھلایا اور پلایا، اور آخر کو اُنہیں کنعان میں بسایا.

خداوند کا شکر کرو؛ اُس کا نام لو[a]؛

q پید ۹: ۱۱، ۱۵
|| یا، وادیوں میں.
|| یا، پر
† عبراني میں، آواز دیتے ہیں.
r زبور ۱۴۷: ۸
s یرہ ۱۰: ۱۳ اور ۱۴: ۲۲
t زبور ۶۵: ۹، ۱۰
u پید ۱: ۲۹، ۳۰ اور ۳: ۱۸ اور ۹: ۳
x زبور ۱۴۷: ۸
ایوب ۲۸: ۵
y زبور ۱۳۶: ۲۵ اور ۱۴۷: ۹
z قاض ۹: ۱۳
زبور ۲۳: ۵
امث ۳۱: ۶، ۷
|| یا، روغن، جو چہرے کو چمکاتا ہی.
z گن ۲۴: ۶
a امث ۳۰: ۲۶
b پید ۱: ۱۴
c ایوب ۳۸: ۱۲
d یسع ۴۵: ۷
e ایوب ۳۸: ۳۹
یوایل ۱: ۲۰
f پید ۳: ۱۹
g امث ۳: ۱۹
h ایوب ۴۱: ۱
i زبور ۱۳۶: ۲۵ اور ۱۴۵: ۱۵ اور ۱۴۷: ۹
k ایوب ۳۴: ۱۴، ۱۵
زبور ۱۴۶: ۴
واعظ ۱۲: ۷
† یا، اپني روح.
l یسع ۳۲: ۱۵
حزق ۳۷: ۹
m پید ۱: ۳۱
n حبق ۳: ۱۰
o زبور ۱۴۴: ۵
p زبور ۶۳: ۴ اور ۱۴۶: ۲
q زبور ۳۷: ۳۸
امث ۲: ۲۲
r آیت ۱
|| عبراني میں هلیلو یاه.
a ۱ توا ۱۶: ۸—۲۲
یسع ۱۲: ۴

لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کو بیان کرو[b]۔ ۲ اُس کے لیئے گاؤ اُس کي حمد کے گیت گاؤ؛ اُس کے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو[c]۔ ۳ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے طالبوں کے دل خوش وقت ہوویں۔ ۴ خداوند کے اور اُس کي قوت کے طالب ہو؛ سدا اُس کے چہرے کے خواہاں رہو[d]۔ ۵ اُس کے عجایب کاموں کو[e]، جو اُس نے کیئے، اُس کے غرایب کو بھي، یاد کرو، اور اُن عدالت کے حکموں کو، جو اُس نے اپنے منہہ سے فرمائے۔ ۶ اي ابرہام اُس کے بندے کي نسل، اي بني یعقوب، اُس کے برگزیدو۔ ۷ وھي خداوند ھمارا خدا ھي؛ تمام زمین میں اُس کي عدالتیں ھیں[f]۔ ۸ اُس نے ابد تک اپنے عہد کو، اُس سخن کو جو اُس نے کہا، ہزار پشتوں کے لیئے فرمایا ھي، یاد رکھا[g]؛ ۹ وھي عہد، جو اُس نے ابرہام سے کیا، اور اِضحاق سے اُس کي قسم کھائي[h]؛ ۱۰ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت اور اِسرائیل کے لیئے ایک عہد ابدي ٹھہرایا؛ ۱۱ یہہ کہتے ہوئے، کہ میں کنعان کي زمین تجھہ کو دیتا ہوں؛ یہہ † تیرا موروثي حصہ ھي[i]: ۱۲ جس وقت کہ وے شمار میں کم تھے[k]، اور بہت تھوڑے، اور اُس زمین میں پردیسي تھے[l]۔ ۱۳ اور وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پڑے پھرتے تھے۔ ۱۴ اُس نے کسي کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا[m]؛ اُس نے اُن کي خاطر بادشاہوں کو ملامت کي[n]: ۱۵ کہ، میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ، اور میرے نبیوں سے بدي نہ کرو۔ ۱۶ بلکہ اُس نے کال کو بلایا کہ اُس سرزمین میں ہووے[o]؛ اُس نے روٹي کي ساري ٹیک توڑي[p]۔ ۱۷ اُس نے اُن کے آگے ایک شخص کو بھیجا[q]؛ یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو[r]؛ ۱۸ جس کے پانوں کو اُنھوں نے بیڑیاں پہنا کے دکھہ دیا[s]؛ اُس کي جان لوھے † کي قید ہوئي۔ ۱۹ جس وقت تک کہ اُس کا کلام پورا ہوا؛ کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا[t]۔ ۲۰ بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُسے رہائي دي[u]؛ قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا۔ ۲۱ اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار اور اپني ساري ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا[x]؛ ۲۲ تاکہ اُس کے سرداروں کو، جب چاہے، باندھہ ڈالے، اور اُس کے بزرگواروں کو دانائي سکھلاوے۔ ۲۳ اِسرائیل بھي مصر میں آیا[y]، اور یعقوب حام کي زمین میں[z] مسافر ہوا۔ ۲۴ اور اُس نے اپنے لوگوں کو نہایت ھي بڑھایا[a]، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں سے زیادہ قوي کیا۔ ۲۵ اُس نے اُن کے دلوں کو پھیرا، کہ وے اُس کے لوگوں سے عداوت کرنے لگے، اور اُس کے بندوں سے دغابازي[b]۔ ۲۶ تب اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو[c]، اور اپنے برگزیدہ ہارون کو[d] بھیجا۔ ۲۷ اُنھوں نے اُن کے درمیان اُس کي نشانیوں کو دکھلایا[e]، اور حام کي زمین میں معجزوں کو[f]۔ ۲۸ اُس نے تاریکي بھیجي[g]، سو اندھیرا ہوا؛ اور اُنھوں نے اُس کے حکموں سے سرکشي نہ کي[h]۔ ۲۹ اُس نے اُن کے پانیوں کو لہو بنایا[i]، اور اُن کي مچھلیوں کو مار ڈالا۔ ۳۰ اُن کي سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے[k]؛ اُن کے بادشاہوں کي کوٹھریوں میں بھي۔ ۳۱ اُس نے حکم کیا، اور ڈانسیں اور مچھڑ اُن کي سب حدود میں آئیں[l]۔ ۳۲ اُس نے مینہہ کي جگھہ اُن پر اولے برسائے[m]، اور اُن کي سرزمین پر دھدھکتي آگ بھیجي۔ ۳۳ اُس نے اُن کے انگوروں کو اور اُن کے انجیروں کو برباد کیا[n]، اور اُن کي حدود کے درخت توڑ ڈالے۔ ۳۴ اور اُس نے حکم کیا، اور ٹڈیاں آئیں[o]؛ ملخ بھي نکلے، اور وے بے شمار تھے؛ ۳۵ وے اُن کي زمین کي ساري سبزیاں کھا گئے، اور اُن

[b] زبور ۱۴۰: ۴، ۵، ۱۱
[c] زبور ۷۷: ۱۲ اور ۱۱۱: ۲
[d] زبور ۲۷: ۸
[e] زبور ۷۷: ۱۱
[f] یسعہ ۲۶: ۹
[g] لوقا ۱: ۷۲
[h] پید ۱۷: ۲ اور ۲۲: ۱۶، وغیرہ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۵: ۱۱ لوقا ۱: ۷۳ عبر ۶: ۱۷
† عبراني میں، تیري میراث کي رسي.
[i] پید ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸
[k] پید ۳۴: ۳۰
[l] اِستہ ۷: ۷ اور ۲۶: ۵
[l] عبر ۱۱: ۹
[m] پید ۳۵: ۵
[n] پید ۱۲: ۱۷ اور ۲۰: ۳، ۷
[o] پید ۴۱: ۵۴
[p] احبار ۲۶: ۲۶ یسعہ ۳: ۱ حزق ۴: ۱۶
[q] پید ۴۵: ۵ اور ۵۰: ۲۰
[r] پید ۳۷: ۲۸، ۳۶
[s] پید ۳۹: ۲۰ اور ۴۰: ۱۵
† عبراني میں، میں آ گئي.
[t] پید ۴۱: ۲۵
[u] پید ۴۱: ۱۴
[x] پید ۴۱: ۴۰
[y] پید ۴۶: ۱
[z] زبور ۷۸: ۵۱ اور ۱۰۶: ۲۲
[a] خر ۱: ۷
[b] خر ۱: ۸، وغیرہ
[c] خر ۳: ۱۰ اور ۴: ۱۲، ۱۴
[d] گنـ ۱۶: ۵ اور ۱۷: ۵
[e] خر ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲، ابواب زبور ۷۸: ۴۳، وغیرہ
[f] زبور ۱۰۶: ۲۲
[g] خر ۱۰: ۲۲
[h] زبور ۹۹: ۷
[i] خر ۷: ۲۰ زبور ۷۸: ۴۴
[k] خر ۸: ۶ زبور ۷۸: ۴۵
[l] خر ۸: ۱۷، ۲۴ زبور ۷۸: ۴۵
[m] خر ۹: ۲۳، ۲۵ زبور ۷۸: ۴۸
[n] زبور ۷۸: ۴۷
[o] خر ۱۰: ۴، ۱۳، ۱۴ زبور ۷۸: ۴۶

کے ملک کے میوے نگل گئیں. ۳۶ اور اُسنے اُن کي سرزمین میں سارے پلوٹھے مارے[p]؛ اُن کي تمام قوت کے پہلے پھل[q]. ۳۷ اور وہ اُنہیں روپے، اور سونے کے ساتھ نکال لایا[r]، اور اُن کے فرقوں میں ایک بھي ناتوان نہ تھا. ۳۸ اُن کے نکل جانے سے مصر خوش ہوا[s]؛ کیونکہ اُن کا خوف اُن پر پڑا تھا. ۳۹ اُس نے بدلي کو پھیلایا، تاکہ سایہ کرے؛ اور آگ کو، تاکہ رات کو روشن کرے[t]. ۴۰ اُنہوں نے مانگا، اُس نے بٹیریں پہنچا دیں[u]، اور اُن کو آسماني روٹي سے سیر کیا[x]. ۴۱ اُس نے چٹان کو چیرا، اور پاني اُچھلے[y]؛ پاني نہر کے مانند خوشکي پر بہے. ۴۲ کیونکہ اُس نے اپنے مقدس کلام کو[z]، اور اپنے بندے ابرہام کو یاد کیا. ۴۳ وہ اپنے لوگوں کو خوشي کے ساتھ، اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھ نکال لایا؛ ۴۴ اور اُنہیں قوموں کي سرزمینیں دیں[a]؛ اُنہوں نے قوموں کا حاصل میراث پائي؛ ۴۵ تاکہ وے اُس کے حقوق کو حفظ کریں، اور اُس کي شرعوں کو یاد رکھیں[b]. || خداوند کي ستایش کرو.

p خر ۱۲: ۲۹؛ زبور ۷۸: ۵۱. q پید ۴۹: ۳. r خر ۱۲: ۳۵. s خر ۱۲: ۳۳. t خر ۱۳: ۲۱؛ نحم ۹: ۱۲. u خر ۱۶: ۱۲، وغیرہ؛ زبور ۷۸: ۱۸، ۲۷. x زبور ۷۸: ۲۴، ۲۵. y خر ۱۷: ۶؛ گن ۲۰: ۱۱؛ زبور ۷۸: ۱۵، ۱۶؛ ۱ قرن ۱۰: ۴. z پید ۱۵: ۱۴. a اِستہ ۶: ۱۰، ۱۱؛ یشو ۱۳: ۷، وغیرہ؛ زبور ۷۸: ۵۵. b اِستہ ۴: ۱، ۴۰؛ اور ۶: ۲۱–۲۵. || عبراني میں، ہلیلو یاہ.

۱۰۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ وے خدا کي ستایش کریں. ۴ اپنے گناہوں کي معافي جس طرح سے باپ‌دادوں نے معافي پائي تھي مانگتا. ۷ لوگوں کي بغاوت کا اور خدا کي رحمت کا احوال. ۴۷ آخر کو پھر دعا مانگتا اور خدا کي ثنا کرتا.

|| خداوند کي ستایش کرو. خداوند کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ہے؛ اور اُس کي رحمت ابدي ہے[a]. ۲ کون خداوند کي قدرتوں کي تقریر کر سکتا ہے[b]؟ اُس کي ساري ستایشیں کون سنا سکتا ہے؟ ۳ مبارک وے، جو اِنصاف کو یاد رکھتے ہیں؛ اور وہ، جو ہمیشہ[c] صداقت کے کام کرتا[d] ہے. ۴ اي خداوند مجھ پر یاد کرکے وہ مہرباني کر، جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ہے[e]؛ ہاں، مجھ پر اپني نجات لیکے متوجہ ہو؛ ۵ تاکہ میں تیرے برگزیدوں کي بھلائي دیکھوں؛ اور تاکہ میں تیري قوم کي خوشوقتي سے خوش ہوؤں، اور تیري میراث کے ساتھ فخر کروں. ۶ ہم نے اپنے باپ‌دادوں سمیت گناہ کیئے[f]؛ ہم نے نافرماني کي؛ ہم نے شرارت کي. ۷ ہمارے باپ‌دادے مصر کے بیچ تیري عجایب قدرتوں کو نہ سمجھے؛ اُنہوں نے تیري رحمتوں کي کثرت کو یاد نہ کیا؛ بلکہ دریا پر، دریا قلزم پر، بغاوت کي[g]. ۸ لیکن اُس نے اپنے نام کے لیئے[h] اُنہیں بچایا، تاکہ اپني قدرت ظاہر کرے[i]. ۹ اور اُس نے دریا قلزم کو ڈانٹا[k]، سو وہ سوکھ گیا: وہ اُنہیں گہرائیوں میں سے پار لے گیا[l]، جیسے بیابان میں سے. ۱۰ اُس نے اُنہیں اُس کے ہاتھ سے، جو اُن کا کینہ رکھتا تھا، رہائي دي[m]، اور دشمن کے ہاتھ سے خلاصي بخشي. ۱۱ اور پانیوں نے اُن کے بیریوں کو چھپا لیا[n]؛ اُن میں سے ایک بھي نہ بچا. ۱۲ تب وے اُس کي باتوں پر اِیمان لائے؛ وے اُس کي حمد و ثنا گائے[o]. ۱۳ وے جلد اُس کے کاموں کو بھول گئے[p]؛ اور اُس کي صلاح کے اِنتظار میں نہ رہے. ۱۴ اُنہوں نے جنگل میں حرص سے خواہش کي[q]، اور بیابان میں خدا کو آزمایا. ۱۵ اُس نے اُن کا مطلب روا کیا[r]، پر اُن کي جانوں میں لاغري بھیجي[s]. ۱۶ اُنہوں نے خیمہ‌گاہ میں موسیٰ پر، اور خداوند کے مقدس مرد ہارون پر، حسد کیا[t]. ۱۷ سو زمین پھٹي، اور داتن کو نگل گئي؛ اور ابرام کي جماعت کو ڈھانپ لیا[u]. ۱۸ ہاں، اُن کي جماعت میں آگ بھڑکي؛ اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا[x]. ۱۹ اُنہوں نے حرب میں ایک بچھڑا بنایا، اور ڈھالي ہوئي مورت کے آگے سجدہ کیا[y]. ۲۰ اِس طرح اُنہوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کي تشبیہ سے

|| عبراني میں، ہلیلو یاہ. a ۱ توا ۱۶: ۳۴؛ زبور ۱۰۷: ۱؛ اور ۱۱۸: ۱؛ اور ۱۳۶: ۱. b زبور ۴۰: ۵. c اعم ۲۴: ۱۶؛ گلا ۶: ۹. d زبور ۱۵: ۲. e زبور ۱۱۹: ۱۳۲.

f ۱ احم ۲۹: ۴۰؛ ۱ سلا ۸: ۴۷؛ دان ۹: ۵. g خر ۱۴: ۱۱، ۱۲. h حزق ۲۰: ۱۴. i خر ۹: ۱۶. k خر ۱۴: ۲۱؛ زبور ۱۸: ۱۵؛ نحوم ۱: ۴. l یسع ۶۳: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴. m خر ۱۴: ۳۰. n خر ۱۴: ۲۷، ۲۸؛ اور ۱۵: ۵. o خر ۱۴: ۳۱؛ اور ۱۵: ۱. p خر ۱۵: ۲۴؛ اور ۱۶: ۲؛ اور ۱۷: ۲. q زبور ۷۸: ۱۱؛ گن ۱۱: ۴، ۳۳؛ زبور ۷۸: ۱۸؛ ۱ قرن ۱۰: ۹. r گن ۱۱: ۳۱؛ زبور ۷۸: ۲۹. s یسع ۱۰: ۱۶. t گن ۱۶: ۱، وغیرہ. u گن ۱۶: ۳۱، ۳۲؛ اِستہ ۱۱: ۶. x گن ۱۶: ۳۵، ۴۶. y خر ۳۲: ۴.

جو گھاس کھاتا هی، بدل ڈالا[z]. ۲۱ اُنھوں نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو بھلا دیا[a]، جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیئے تھے؛ ۲۲ عجایب کام حام کي زمین میں[b]؛ اور مہیب کام دریا قلزم پر. ۲۳ اور اُس نے فرمایا، کہ میں اُنھیں هلاک کرونگا[c]؛ اگر اُس کا برگزیدہ موسیٰ اُس درار میں[d] اُس کے آگے نہ کھڑا ھوتا، تاکہ اُس کے غضب کو پھیرے، نہ ھووے کہ وہ اُنھیں نابود کر ڈالے. ۲۴ هاں، اُنھوں نے اُس دلپزیر سرزمین کي[e] تحقیر کي؛ وے اُس کے سخن پر اِیمان نہ لائے[f]؛ ۲۵ بلکہ اپنے خیموں میں کڑکڑائے[g]، اور خداوند کي آواز کے شنوا نہ ھوئے. ۲۶ تب اُس نے اپنا هاتھ اُن پر اُٹھایا[h]، کہ اُنھیں بیابان میں گرا دے[i]؛ ۲۷ اور اُنکي نسل کو بھي اُمتوں میں گرا دے، اور اُنھیں ملکوں میں تتر بتر کردے[k]. ۲۸ وهاں وے بعل‌فغور سے مل گئے[l]، اور مردوں کي قربانیاں کھانے لگے. ۲۹ اُنھوں نے اُس کو اپنے عملوں سے غصہ دلایا؛ اور وبا ‖اُن میں پھوٹ نکلي. ۳۰ اُس وقت فینحاس اُٹھا اور اِنصاف کیا[m]؛ سو وبا جاتي رهي. ۳۱ اور یہ اُس کے لیئے صداقت گني گئي[n]، پشت در پشت ابد تک. ۳۲ اُنھوں نے پھر اُس کو مریبہ کے پانیوں پر غصہ دلایا[o]؛ سو موسیٰ کو اُن کے سبب زیان ھوا[p]؛ ۳۳ کیونکہ اُنھوں نے اُس کي روح کو دق کیا[q]، ایسا کہ وہ اپنے لبوں سے نامناسب بولا. ۳۴ اُنھوں نے اُن قوموں کو، جن کي بابت خداوند نے اُنھیں حکم دیا تھا[r]، مار نہ ڈالا[s]؛ ۳۵ بلکہ غیر اُمتوں سے میل کیا، اور اُن کے کام سیکھے[t]؛ ۳۶ اور اُن کے بتوں کي پرستش کي[u]، جو اُن کے لیئے پھندا ھوئے[x]. ۳۷ اُنھوں نے تو اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو شیاطین کے لیئے[y] قرباني کیا[z]؛ ۳۸ اور بےقصوروں کا، یعنے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کا، خون کیا: کہ اُنھوں نے اُن کو کنعان کے بتوں کے آگے ذبح کیا، اور زمین لہو سے ناپاک ھوئي[a]. ۳۹ یوں هي اپنے کاموں سے آلودہ ھوئے[b]، اور اپنے فعلوں سے ‡ناکار بنے[c]. ۴۰ تب خداوند کا غصہ اپنے لوگوں پر بھڑکا[d]، ایسا کہ اُس نے اپني میراث سے بھي[e] نفرت کي؛ ۴۱ اور اُس نے اُنھیں غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا[f]؛ سو وے، جو اُن کا کینہ رکھتے تھے، اُن پر مسلط ھوئے. ۴۲ اُن کے دشمنوں نے اُن کو ستایا؛ وے زیردست ھوکے اُن کے تابع ھو گئے. ۴۳ اُس نے بارھا اُن کو رهائي دي[g]؛ پر اُنھوں نے اپني مشورت سے اُسے بیزار کیا؛ اور وے اپني بدکاري کے سبب پست کیئے گئے. ۴۴ سو اُس نے اُن کے دکھ پر نظر کي[h]، جب کہ اُس نے اُن کا نالہ سنا[i]. ۴۵ اور اُس نے اُن کے لیئے اپنے عهد کو یاد فرمایا[k]، اور اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق[l] پچھتایا[m]. ۴۶ اُس نے ایسا کیا، کہ اُن سب نے بھي جو اُنھیں اسیر کرکے لے گئے، اُن پر ترس کھایا[n]. ۴۷ ای خداوند، همارے خدا، هم کو رهائي بخش، اور هم کو غیر قوموں میں سے جمع کرلے، تاکہ تیرے مقدس نام کا شکر کریں؛ اور تیري ستایش پر فخر کریں[o]. ۴۸ خداوند، اِسرائیل کا خدا، ازل سے ابد تک مبارک ھووے[p]؛ اور سارے لوگ بولیں، آمین ‖خداوند کي ستایش کرو.

۱۰۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور چھڑائے ھوئے لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ خدا کي ستایش کرتے وقت، خدا کي پروردگاري پر دھیان رکھیں، کہ، ۴ کیونکر مسافروں کي خبر لیتا، ۱۰ پھر قیدیوں کي، ۱۲ پھر مریضوں کي، ۲۳ پھر جهاز چلانیوالوں کي، ۳۳ اور مختلف حالتوں میں مختلف لوگوں کي.

خداوند کي شکرگذاري کرو، کہ وہ بھلا هی[a]؛ اور اُس کي رحمت ابدي هی[b]. ۲ وے، جو خداوند کے چھڑائے ھوئے هیں، یوں کهیں؛ جنھیں اُس نے دشمن کے

[z] یرم ۲ : ۱۱ روم ۱ : ۲۳ [a] زبور ۷۸ : ۱۱، ۴۲ [b] زبور ۷۸ : ۵۱ اور ۱۰۵ : ۲۳، ۲۷ [c] خر ۳۲ : ۱۰، ۱۱، ۳۲ اِستہ ۹ : ۱۹، ۲۵ اور ۱۰ : ۱۰ حزق ۲۰ : ۱۳ [d] حزق ۱۳ : ۵ اور ۲۲ : ۳۰ [e] اِستہ ۸ : ۷ یرم ۳ : ۱۹ حزق ۲۰ : ۶ [f] عبر ۳ : ۱۸ [g] گنہ ۱۴ : ۲، ۲۷ [h] خر ۶ : ۸ اِستہ ۳۲ : ۴۰ [i] گنہ ۱۴ : ۲۸، وغیرہ زبور ۹۵ : ۱۱ حزق ۲۰ : ۱۵ عبر ۳ : ۱۱، ۱۸ [k] احبر ۲۶ : ۳۳ زبور ۴۴ : ۱۱ حزق ۲۰ : ۲۳ [l] گنہ ۲۵ : ۲، ۳ اور ۳۱ : ۱۶ اِستہ ۴ : ۳ اور ۳۲ : ۱۷ هوسع ۹ : ۱۰ مکاش ۲ : ۱۴ ‖ یا، اُن پر رخنہ کیا، [m] گنہ ۲۵ : ۷، ۸ [n] گنہ ۲۵ : ۱۱، ۱۲، ۱۳ [o] گنہ ۲۰ : ۳، ۱۳ زبور ۸۱ : ۷ [p] گنہ ۲۰ : ۱۲ اِستہ ۱ : ۳۷ اور ۳ : ۲۶ [q] گنہ ۲۰ : ۱۰ [r] اِستہ ۷ : ۲، ۱۶ قاض ۲ : ۲ [s] قاض ۱ : ۲۱، ۲۷، ۲۸، ۲۹، وغیرہ [t] قاض ۳ : ۲ اور ۳، ۵، ۶ یسع ۲ : ۶ ۱ قرن ۵ : ۲ [u] قاض ۲ : ۱۲، ۱۳، ۱۷، ۱۹ اور ۳ : ۶، ۷ [x] خر ۲۳ : ۳۳ اِستہ ۷ : ۱۶ قاض ۲ : ۳، ۱۴، ۱۵

[y] احبر ۱۷ : ۷ اِستہ ۳۲ : ۱۷ ۲ توا ۱۱ : ۱۵ ۱ قرن ۱۰ : ۲۰ [z] ۲ سلا ۱۶ : ۳ یسع ۵۷ : ۵ حزق ۱۶ : ۲۰ اور ۲۰ : ۲۶

[a] گنہ ۳۵ : ۳۳ [b] حزق ۲۰ : ۱۸، ۳۰، ۳۱ [c] احبر ۱۷ : ۷ گنہ ۱۵ : ۳۹ حزق ۲۰ : ۳۰ [d] قاض ۲ : ۱۴، وغیرہ زبور ۷۸ : ۵۹، ۶۲ [e] اِستہ ۹ : ۲۹ [f] قاض ۲ : ۱۴ نحم ۹ : ۲۷، وغیرہ [g] قاض ۲ : ۱۶ نحم ۹ : ۲۷، وغیرہ [h] خر ۳ : ۳۱ [i] قاض ۳ : ۹ اور ۴ : ۳ اور ۶ : ۷ اور ۱۰ : ۱۰ نحم ۹ : ۲۷، وغیرہ [k] احبر ۲۶ : ۴۱، ۴۲ [l] زبور ۵۱ : ۱ اور ۶۹ : ۱۶ یسع ۶۳ : ۷ نوحہ ۳ : ۳۲ [m] قاض ۲ : ۱۸ [n] عز ۹ : ۹ یرم ۴۲ : ۱۲ [o] ۱ توا ۱۶ : ۳۵، ۳۶ [p] زبور ۴۱ : ۱۳ ‖ عبراني میں، هللویاہ.

[a] زبور ۱۱۹ : ۶۸ متي ۱۹ : ۱۷ [b] زبور ۱۰۶ : ۱ اور ۱۱۸ : ۱ اور ۱۳۶ : ۱

هاتهہ سے رهائي بخشي[c]، ۳ اور اُنهيں سرزمينوں سے جمع کيا[d]، پورب اور پچهم اُتر اور || دکهن سے. ۴ وے بيابان ميں اُس ويرانے ميں[e] جهاں راه نهيں، بهٹکتے تهے[f]، اُنهيں کوئي شهر نه ملتا تها، جهاں بسيں. ۵ وے بهوکهے اور پياسے بهي هوئے، اُن کي جان اُن ميں غش کهاتي تهي. ۶ سو اُنهوں نے اپني بپت ميں خداوند کو پکارا: اُس نے اُن کي مصيبتوں سے اُنهيں رهائي دي[g]. ۷ اور اُنهيں سيدهي راه ميں[h] چلايا، تاکه وے بسنے لايق شهر ميں پهنچيں. ۸ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں[i]! ۹ کيونکه اُس نے ترستي هوئي جان کو سير کيا، اور بهوکهے کا جي خوبي سے بهر ديا هي[k]. ۱۰ وے، جو تاريکي ميں اور موت کے سايه ميں بيٹهے تهے[l]، اور مصيبت اور لوهے سے جکڑے هوئے تهے[m]؛ ۱۱ که اُنهوں نے خدا کے حکموں سے بغاوت کي[n]، اور حق تعالی کي مصلحت[o] کي حقارت کي؛ ۱۲ اِس ليئے اُس نے اُن کے دلوں کو مشقت سے عاجز کيا؛ وے گر پڑے، اور کوئي مددگار نه تها[p]. ۱۳ تب اُنهوں نے اپني بپت ميں خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنهيں اُن کي مصيبتوں سے چهڑايا[q]. ۱۴ اُس نے اُنهيں تاريکي اور موت کے سايه تلے سے باهر نکالا اور اُن کے بندهنوں کو توڑ ڈالا[r]. ۱۵ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں[s]! ۱۶ کيونکه اُس نے پيتل کے دروازے توڑے، اور لوهے کے بينڈے کاٹ ديئے[t]. ۱۷ احمق اپني بري چال سے، اور اپني بدکاريوں کے سبب اپنے پر دکهه لاتے تهے[u]. ۱۸ اُن کے جي کو هر ايک طرح کے کهانے سے نفرت هوئي[x]، اور وے موت کے دروازوں

c زبور ۱۰۶: ۱۰
d زبور ۱۰۶: ۴۷؛ يسع ۴۳: ۵، ۶؛ يره ۲۹: ۱۴؛ اور ۳۱: ۸، ۱۰؛ حزق ۳۹: ۲۷، ۲۸
|| عبراني ميں، سمندر سے.
e اِستہ ۳۲: ۱۰
f ۴۰ آيت
g ۱۳، ۱۹، ۲۸ آيتيں؛ زبور ۵۰: ۱۵؛ هوس ۵: ۱۵
h عز ۸: ۲۱
i ۱۵، ۲۱، ۳۱ آيتيں
k زبور ۳۴: ۱۰؛ لوقا ۱: ۵۳
l لوقا ۱: ۷۹
m ايوب ۳۶: ۸
n نوحه ۳: ۴۲
o زبور ۷۳: ۲۴؛ اور ۱۱۹: ۲۴؛ لوقا ۷: ۳۰؛ اعم ۲۰: ۲۷
p زبور ۲۲: ۱۱؛ يسع ۶۳: ۵
q ۶، ۱۹، ۲۸ آيتيں
r زبور ۶۸: ۶؛ اور ۱۴۶: ۷؛ اعم ۱۲: ۷، وغيره؛ اور ۱۶: ۲۶، وغيره
s ۸، ۲۱، ۳۱ آيتيں
t يسع ۴۵: ۲
u نوحه ۳: ۳۹
x ايوب ۳۳: ۲۰

کے نزديک آ پهنچے[y]. ۱۹ تب اُنهوں نے اپني مصيبت ميں خداوند کو پکارا؛ اُس نے اُنهيں اُن کے دکهوں سے خلاصي دي هي[z]. ۲۰ اُس نے اپنا کلام بهيجا[a]، اور اُنهيں چنگا کيا[b]، اور اُس نے اُنهيں اُن کے گڑهوں سے[c] رهائي بخشي. ۲۱ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں[d]؟ ۲۲ اور شکر کے ذبيحوں کو گذرانيں[e]، اور شادماني سے اُسکے کاموں کو بيان کريں[f]. ۲۳ وے، جو جهازوں ميں سمندر کي سير کرتے هيں؛ وے، جو بڑے پانيوں پر جاکے کار و بار کرتے هيں: ۲۴ وے هي خداوند کے کاموں کو، اور گهراؤ ميں اُس کے عجايب کو ديکهتے هيں. ۲۵ کيونکه وه حکم کرتا هي، اور طوفاني هوا اُٹهتي هي[g]، جو اُس کي موجوں کو بلند کرتي هي. ۲۶ وے آسمان پر چڑهتے هيں؛ پهر گهراؤ ميں اُترتے هيں؛ اُن کي جانيں پريشاني سے پگهل جاتي هيں[h]. ۲۷ وے بدمست کي طرح ڈگمگاتے اور لڑکهڑاتے هيں؛ اُن کے هواس بالکل اُڑ گئے هيں. ۲۸ سو وے اپني تنگي ميں خداوند کو پکارتے هيں؛ اور وه اُن کي مصيبتوں سے اُنهيں چهڑاتا[i]. ۲۹ وه آندهي کو تهما ديتا هي، ايسا که اُس کي موجيں قرار پکڑتي هيں[k]. ۳۰ تب وے خوش هوتے هيں، که اُنهيں چين ملا؛ وهي اُن کو، جس بندر ميں وے جايا چاهتے هيں، لے پهنچاتا هي. ۳۱ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں[l]! ۳۲ وے لوگوں کے مجمع ميں[m] اُس کي بڑائي کريں، اور بزرگوں کي مجلس ميں اُسکي ستايش کريں. ۳۳ وه نهروں کو صحرا، اور پاني کے چشموں کو سوکهي زمين کر ڈالتا هي[n]؛ ۳۴ جيد زمين کو شور کر ديتا هي، اُن کي شرارت کے سبب سے، جو وهاں بستے هيں[o].

y ايوب ۳۳: ۲۲؛ زبور ۸۸: ۳؛ اور ۸۹: ۳
z ۶، ۱۳، ۲۸ آيتيں
a ۲ سلا ۲۰: ۴، ۵؛ زبور ۱۴۷: ۱۵، ۱۸؛ متي ۸: ۸
b زبور ۳۰: ۲؛ اور ۱۰۳: ۳
c ايوب ۳۳: ۲۸، ۳۰؛ زبور ۳۰: ۳؛ اور ۴۱: ۵؛ اور ۵۶: ۱۳؛ اور ۱۰۳: ۴
d ۸، ۱۵، ۳۱ آيتيں
e احب ۷: ۱۲؛ زبور ۵۰: ۱۴؛ اور ۱۱۶: ۱۷؛ عبر ۱۳: ۱۵
f زبور ۹: ۱۱؛ اور ۷۳: ۲۸؛ اور ۱۱۸: ۱۷
g يون ۱: ۴
h زبور ۲۲: ۱۴؛ اور ۱۱۹: ۲۸؛ نحوم ۲: ۱۰
i ۶، ۱۳، ۱۹ آيتيں
k زبور ۸۹: ۹؛ متي ۸: ۲۶
l ۸، ۱۵، ۲۱ آيتيں
m زبور ۲۲: ۲۲، ۲۵؛ اور ۱۱۱: ۱
n ۱ سلا ۱۷: ۱، ۷
o پيد ۱۳: ۱۰؛ اور ۱۴: ۳؛ اور ۱۹: ۲۵

۳۵ وہ بیابان کو جهیل، اور خشک زمین کو چشمے بناتا هی[p]. ۳۶ وهاں وہ بهوکهوں کو بساتا هی، تاکہ وے رهنے کے لیئے شهر طیار کریں؛ ۳۷ اور کهیتي کریں، اور انگوروں کے باغ لگاویں، جن سے افزایش کے پهل حاصل هوویں. ۳۸ وہ اُنهیں برکت بهي دیتا هی[q]؛ سو وے بهت هو جاتے هیں[r]، اور اُن کي مواشي کو کم هونے نهیں دیتا. ۳۹ وے پهر گهٹ جاتے هیں[s]، اور ذلیل هوتے هیں، ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے. ۴۰ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا هی؛ اور ایسا کرتا هی، کہ وے بےراہ بیابان میں بهٹکتے پهرتے هیں[t]. ۴۱ وہ خاکساروں کو اُن کي عاجزي میں سے اُٹها کهڑا کرتا هی[u]، اور اُن کے گهرانوں کو گلے کي طرح[v] بناتا هی. ۴۲ صادق لوگ دیکهینگے، اور مسرور هونگے[y]، اور || سارے بدکاروں کا منهہ بند هو جائیگا[z]. ۴۳ وہ کون سا دانا هی، جو اِن پر ملاحظہ کرے؟ کہ وے خداوند کي رحمتوں کو خوب سمجهینگے[a].

۱۰۸ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو اُبهارتا کہ خدا کي حمد کرنے میں مشغول رهے. ۵ خدا سے دعا مانگتا کہ اپنے وعدے کے مطابق اُس کي مدد کرے. ۱۱ اُس کو یقین هوتا کہ خدا اُس کي کمک کریگا.

داؤد کا گیت، یا زبور.

ای خدا، میرا دل قائم هی؛ میں اپني شوکت کے ساتهہ گاؤنگا، اور ستایش کرونگا[a]. ۲ جاگ، ای بین اور بربط؛ میں سویرے جاگونگا[b]. ۳ ای خداوند، میں لوگوں کے درمیان تیري شکرگذاري کرونگا؛ میں قوموں کے بیچ تیري حمد گاؤنگا. ۴ کیونکہ تیري رحمت عظیم هی بلکہ آسمانوں سے بڑهہ کر؛ اور تیري امانتداري || بدلیوں تک هی. ۵ ای خدا، تو آسمانوں پر سرفراز هو، اور تیرا جلال ساري زمین پر[c]؛ ۶ تاکہ تیرے محبوب رهائي پاویں؛ تو اپنے دهنے هاتهہ سے نجات دے، اور میري سن[d]. ۷ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا هی، میں خوشي کرونگا، میں سکم کو تقسیم کرونگا، اور سکات کي وادي کو ماپونگا. ۸ جلعاد میرا هی، اور منسي بهي میرا، اور اِفرائیم بهي میرے سر کا زور هی، اور یهوداہ میرا قانون‌ساز هی[e]؛ ۹ مواٰب میرے دهونے کا لگن، ادوم پر میں اپني جوتي چلاؤنگا، فلسط پر میں شادیانہ بجاؤنگا. ۱۰ حصین شهر میں کون مُجهے لے جائیگا[f]؟ ادوم تک میرا رهبر کون هوگا؟ ۱۱ ای خدا، کیا تو نهیں، جس نے همیں رد کیا؟ ای خدا، کیا تو نهیں، جو همارے لشکروں کے ساتهہ خروج نهیں کرتا؟ ۱۲ بپت میں هماري کمک کر، کہ آدمي کي مدد باطل هی. ۱۳ خدا هي سے هم بهادري کرینگے؛ کیونکہ وهي همارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا[g].

۱۰۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تهمتوں پر شکایت کرتا، اور یهوداہ اِسکریوتي سے اِشارہ کرکے اُهیں حرم کر دیتا. ۱۶ اُن کا گناہ فاش کرتا. ۲۱ اپني پریشاني کے سبب نالہ کرکے وہ مدد مانگتا. ۲۹ وعدہ کرتا کہ شکرگذار رهوگا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

ای خدا، میرے محمود، چپ مت هو[a]؛ ۲ کیونکہ اُنهوں نے شریر کا منهہ اور دغاباز کا دهن مُجهہ پر کهلوایا هی؛ وے جهوٹهي زبان سے میرے ساتهہ باتیں کرتے هیں. ۳ اُنهوں نے کینہ کي باتوں سے مُجهہ کو گهیر لیا هی، اور وے بےسبب[b] مجهہ سے لڑتے هیں. ۴ وے میري دوستي کے عوض میں مجهہ سے دشمني کرتے هیں؛ پر میں جو هوں، دعا کرتا. ۵ اُنهوں نے میري نیکي کے عوض مجهہ سے بدي کي هی، اور محبت کے بدلے میں عداوت[c]. ۶ تو ایک شریر کو اُس پر مُقرر کر، اور اُس کے دهنے هاتهہ || شیطان کهڑا رهے[d]. ۷ کہ جب اُس کي عدالت کي جاوے، تو وہ مجرم ٹههرے، اور اُس کي دعا گناہ گني جاوے[e]. ۸ اُس کے

---

[p] زبور ۱۱۴: ۸؛ یسع ۴۱: ۱۸
[q] پید ۱۲: ۲ اور ۱۷: ۱۶، ۲۰
[r] خر ۱: ۷
[s] ۲ سلا ۱۰: ۳۲
[t] ایوب ۱۲: ۲۱، ۲۴
[u] ۱ سمو ۲: ۸. زبور ۱۱۳: ۷، ۸
[v] زبور ۷۸: ۵۲
[y] ایوب ۲۲: ۱۹
[z] زبور ۵۲: ۶ و ۵۸: ۱۰
|| عبراني میں، ساري بدکاري.
[a] ایوب ۵: ۱۶؛ زبور ۶۳: ۱۱؛ امث ۱۰: ۱۱؛ روم ۳: ۱۹
[a] زبور ۶۴: ۹؛ یره ۹: ۱۲؛ هوسع ۱۴: ۹
[a] زبور ۵۷: ۷
[b] زبور ۵۷: ۸—۱۱
|| یا، افلاک تک.
[c] زبور ۵۷: ۵، ۱۱
[d] زبور ۶۰: ۵، وغیرہ.
[e] پید ۴۹: ۱۰
[f] زبور ۶۰: ۹
[g] زبور ۶۰: ۱۲
[a] زبور ۸۳: ۱
[b] زبور ۳۵: ۷ اور ۶۹: ۴؛ یوح ۱۵: ۲۵
[c] زبور ۳۵: ۷، ۱۲ اور ۳۸: ۲۰
|| یا، ایک مخالف.
[d] ذکر ۳: ۱
[e] امث ۲۸: ۹

دن تهوڑے هوویں؛ اُس کا عهده دوسرا پاوے[f]. ۹ اُس کے بچے یتیم هو جاویں، اور اُس کي جورو بیوا هو جاوے[g]. ۱۰ اُس کے بچے سدا آواره رهیں، اور بهیکه مانگیں؛ وے اپنے ویرانوں سے خوراک ڈهونڈهتے پهریں. ۱۱ قرض خواه سب کچهه، جو اُس کا هو †پکڑ لے جاوے، اور پردیسي اُسکي کمائي کو لوٹ لیویں[h]. ۱۲ کوئي اُس پر ترس نه کهاوے؛ اور کوئي نه هو، جو اُس کے یتیموں پر رحم کرے. ۱۳ اُس کي نسل باقي نه رهے[i]، اور دوسري پشت میں اُس کا نام مٹایا جاوے[k]. ۱۴ اُس کے باپ‌دادوں کي بدکاري خداوند کے حضور مذکور رهے[l]، اور اُس کي ما کا گناه مٹایا نه جاوے[m]. ۱۵ وے نت خداوند کے آگے موجود رهیں، اور وه زمین پر سے اُن کا تذکره نابود کر دے[n]. ۱۶ کیونکه اُسنے رحیمي کو یاد نه کیا؛ مگر وه مسکین اور محتاج کے پیچهے پڑا، بلکه دل شکسته کے بهي، تاکه اُس کو[o] قتل کرے. ۱۷ جیسا اُسنے لعنت کرنے کو دوست رکها، سو وه اُس پر آ پڑے[p]؛ اور جیسا وه برکت چاهنے سے بیزار رها، سو وه برکت اُس سے دور رهے. ۱۸ جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت کے مانند پهن لیا، ویسے لعنت پاني کے مانند اُس کي انتریوں میں[q]، اور تیل کي طرح اُس کي هڈیوں میں گهسے. ۱۹ وه اُس کے لیئے ایسي هووے، جیسے پوشاک، جس سے وه ملبس هوتا هی، اور جیسے پٹکا، جو سدا اُس کي کمر کے گرد لپٹا رهتا هی. ۲۰ خداوند کي طرف سے میرے دشمنوں کا، اور اُن کا، جو میري جان کو برا کهتے هیں، یهي بدلا هووے. ۲۱ پر تو ای یهوواه خداوند اپنے نام کے لیئے مجهه سے سلوک کر؛ که تیري رحمت خوب هی؛ مجهے نجات دے. ۲۲ که میں مسکین اور محتاج هوں، اور میرا دل مجهه میں چهیدا هوا هی. ۲۳ میں ڈهلتے هوئے سایے کے مانند[r]، تمام هو چلا؛ میں ٹڈي کي طرح اُوپر تلے اُڑایا گیا هوں. ۲۴ میرے گهٹنے فاقے سے سست هو گئے[s]، اور میرا گوشت چکنائي کے بغیر ایک دهوکها هی. ۲۵ میں اُن کا ننگ هوا[t]؛ وے مجهے تاکتے هیں، اور اپنا سر هلاتے هیں[u]. ۲۶ ای خداوند، میرے خدا، میري کمک کر؛ اپني رحمت کے مطابق مجهے نجات دے؛ ۲۷ تا که وے جانیں، که یهه تیرا هاتهه هی[x]؛ که تو نے، ای خداوند، یهه کیا هی. ۲۸ وے لعنت کریں، پر تو برکت دے[y]؛ جب وے اُٹهیں، تو شرمنده هوویں؛ پر تیرا بنده شادمان هو[z]. ۲۹ میرے دشمن خجالت کي پوشاک سے ملبس هوں، اور اپني شرمندگي کي چادر سے آپ کو چهپا لیویں[a]. ۳۰ میں اپنے منهه سے خداوند کي بهت هي ستایش کرونگا؛ میں بهتوں کے بیچ اُسکي حمد گاؤنگا[b]. ۳۱ کیونکه وه مسکین کے دهنے هاتهه پر کهڑا هی[c]، تاکه اُس کو اُن سے، جو اُسکي جان †پر فتویٰ دیتے هیں، رهائي دیوے.

f اعم ۱: ۲۰ — g خر ۲۲: ۲۴ — † عبراني میں، پهنده مارے. — h ایوب ۵: ۵ — i ایوب ۱۸: ۱۹ زبور ۳۷: ۲۸ — k امثا ۱۰: ۷ — l خر ۲۰: ۵ — m نحمیا ۴: ۵ یرم ۱۸: ۲۳ — n ایوب ۱۸: ۱۷ زبور ۳۴: ۱۶ — o زبور ۳۴: ۱۸ — p امثا ۱۴: ۱۴ حزقی ۳۵: ۶ — q گن ۵: ۲۲

r زبور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴ — s عبر ۱۲: ۱۲ — t زبور ۲۲: ۶، ۷ — u متي ۲۷: ۳۹ — x ایوب ۳۷: ۷ — y ۲ سمو ۱۶: ۱۱، ۱۲ — z یسع ۶۵: ۱۴ — a زبور ۳۵: ۲۶ اور ۱۳۲: ۸ — b زبور ۳۵: ۱۸ اور ۱۱۱: ۱ — c زبور ۱۶: ۸ اور ۷۳: ۲۳ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۲۱: ۵ — † عبراني میں کي عدالت کرنےوالے.

۱۱۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کي بادشاهت: ۴ اُس کي کهانت؛ ۵ اُس کي فتح؛ ۷ اور اُس کي سربلندي.

زبور داؤد.

خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا، تو میرے دهنے هاتهه بیٹهه، جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کي چوکي بناؤں[a]. ۲ خداوند تیرے زور کا عصا صیهون میں سے بهیجیگا: تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمراني کر. ۳ تیرے لوگ تیري قوت کے دن حسن تقدس کے ساتهه[b] آپ سے ‖مستعد هونگے[c]، تیري جواني کي اوس صبح کے رحم والي کي نسبت سے زیاده هوگي. ۴ خداوند نے قسم کهائي هی، اور وه نه پچهتاویگا[d]،

a متي ۲۲: ۴۴ مرق ۱۲: ۳۶ لوقا ۲۰: ۴۲ اعم ۲: ۳۴ ۱ قرن ۱۵: ۲۵ عبر ۱: ۱۳ ۱ پطر ۳: ۲۲ دیکهو زبور ۴۵: ۶، ۷ — b زبور ۹۶: ۹ — ‖ عبراني میں هدیئے. — c قضاه ۵: ۲ — d گن ۲۳: ۱۹

تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاهن هی[e]. ۵ خداوند تيرے دهنے هاتھ، پر[f] اپنے قهر کے دن[g] بادشاهوں کو دے ماريگا. ۶ وه قوموں ميں عدالت کريگا؛ وه اُنهيں لاشوں سے بهر ديگا؛ وه ‖بهت مملکتوں ميں لوگوں کے سروں کو کچليگا[h]. ۷ وه راه ميں نالے کا پاني پيئيگا[i]: اِس ليئے وه سر کو بلند کريگا[k].

۱۱۱ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور آپ هي کو نمونه دکها کے اوروں کو اُبهارتا کہ خدا کي ستايش کريں، اُس کے بزرگ کاموں کے سبب، ۵ اور اُس کے فضل کے کاموں کے باعث. ۱۰ خدا کا خوف سچي خرد پيدا کرنا.

†خداوند کي ستايش کرو. ميں تمام دل سے خداوند کي ستايش کرونگا، صادقوں کي محفل ميں اور جماعت ميں[a]. ۲ خداوند کے کام بزرگ هيں[b]؛ اُن سب کے تفتيش کيئے هوئے، جو اُن کا شوق رکهتے هيں[c]. ۳ اُس کا کام جاه و جلال هی[d]، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هی. ۴ اُس نے اپنے عجايب کاموں کے ليئے يادگاري رکهي؛ خداوند مهربان اور رحيم هی[e]. ۵ اُس نے اُن کو، جو اُس سے ڈرتے هيں، ‖کهانا ديا[f]؛ وه اپنے عهد کو ابد تک ياد فرمائيگا. ۶ اُس نے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں کو دکهلايا، تاکہ اُنهيں قوموں کي ميراث بخشے. ۷ اُس کے هاتھ کے کام حق اور عدالت هيں[g]؛ اُس کے سارے احکام يقيني هيں[h]، ۸ وے هميشه ابد تک قايم رهتے[i]؛ وے سچائي اور سيدهائي سے کيئے گئے هيں[k]. ۹ اُس نے اپنے لوگوں کے ليئے مخلصي بهيجي[l]؛ اپنے عهد کو ابد تک مضبوط فرمايا هی؛ اُس کا نام قدوس[m] اور مهيب هی. ۱۰ خداوند کا خوف دانائي کا شروع هی[n]؛ اُن سب کي، جو اُس پر عمل کرتے هيں، اچهي سمجھ هی؛ اُس کي ستايش ابد تک قايم هی.

[e] عبر ۵: ۶ اور ۶: ۲۰ اور ۷: ۱۷، ۲۱ [f] ديکهو ذکر ۱۲: ۱۳ [g] حزق ۱۶: ۸ [h] زبور ۲: ۵، ۱۲ روم ۲: ۵ مکاش ۱۱: ۱۸ ‖ يا، بڑي. [h] زبور ۶۸: ۲۱ حبة ۳: ۱۳ [i] قاض ۷: ۵، ۶ [k] يسعه ۵۳: ۱۲ † عبراني ميں، هليلو ياه.

[a] زبور ۳۵: ۱۸ اور ۸۹: ۵ اور ۱۰۷: ۳۲ اور ۱۰۹: ۳۰ اور ۱۴۹: ۱ [b] ايوب ۳۸، اور ۳۹، اور ۴۰، اور ۴۱ ابواب [c] زبور ۹۲: ۵ اور ۱۳۹: ۱۴ مکاش ۱۵: ۳ [d] زبور ۱۴۳: ۵ [e] زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۱۰ [f] زبور ۸۶: ۵ اور ۱۰۳: ۸ ‖ عبراني ميں، شکار. [f] متي ۶: ۲۶، ۳۳ [g] مکاش ۱۵: ۳ [h] زبور ۱۹: ۷ [i] يسعه ۴۰: ۸ متي ۵: ۱۸ [k] زبور ۱۹: ۹ مکاش ۱۵: ۳ [l] متي ۱: ۲۱ لوقا ۱: ۶۸ [m] لوقا ۱: ۴۹ [n] اِستة ۴: ۶ ايوب ۲۸: ۲۸ اَمثا ۱: ۷ اور ۹: ۱۰ واعظ ۱۲: ۱۳

۱۱۲ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ دينداري اِس جهان ميں سب طرح کا فايده ديتي، ۴ اور اُس جهان ميں سارے فوايد اُس سے حاصل هوتے. ۱۰ دينداروں کي کاميابي ديکهکے بيدين لوگ دق هونگے.

‖خداوند کي ستايش کرو. مبارک وه آدمي هی، جو خداوند سے خوف رکهتا هی[a]، اور اُس کے فرمانوں سے نهايت خوش هی[b]. ۲ اُس کي نسل زمين پر زورآور هوگي؛ صادقوں کي اولاد مبارک هوگي[c]. ۳ اُس کے گهر ميں مال اور دولت هوگي[d]، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هی. ۴ تاريکي هي ميں راستکاروں کے ليئے نور چمکتا هی[e]، کہ وه مهربان، اور دردمند، اور صادق هی. ۵ نيک آدمي مهرباني کرتا هی اور قرض ديتا[f]؛ وه اپني کارروائي راستي سے کرتا[g]. ۶ يقيناً اُس کو ‖کبهي جنبش نه هوگي[h]؛ صادق کي يادگاري ابدي هوگي[i]. ۷ وه بري خبريں سنکے هراسان نه هوگا[k]؛ اُس کا دل قايم هی[l]، کہ اُس کا توکل خداوند پر هی[m]. ۸ اُس کا دل برقرار هی؛ وه نه ڈريگا[n]، يهاں تک کہ وه اپنے دشمنوں ‖کي خرابي ديکهيگا[o]. ۹ اُس نے بکهرايا هی؛ اُس نے کنگالوں کو ديا هی[p]؛ اُس کي صداقت[q] ابد تک قايم هی؛ اُس کا سينگ جلال کے ساتھ سرفراز هوگا[r]. ۱۰ شرير ديکهيگا، اور کڑهيگا[s]، اور اپنے دانت پيسيگا[t]، اور پگهل جاويگا[u]؛ شريروں کي تمنا فنا هو جائيگي[x].

‖ عبراني ميں، هليلو ياه [a] زبور ۱۲۸: ۱ [b] زبور ۱۱۹: ۱۶، ۳۵، ۴۷، ۷۰، ۱۴۳ [c] زبور ۲۵: ۱۳ اور ۳۷: ۲۶ اور ۱۰۲: ۲۸ [d] متي ۶: ۳۳ [e] ايوب ۱۱: ۱۷ زبور ۹۷: ۱۱ [f] زبور ۳۷: ۲۶ لوقا ۶: ۳۵ [g] افس ۵: ۱۵ قلس ۴: ۵ ‖ عبراني ميں، ابد تک. [h] زبور ۱۵: ۵ [i] امثا ۱۰: ۷ [k] امثا ۱: ۳۳ [l] زبور ۵۷: ۷ [m] زبور ۶۴: ۱۰ [n] امثا ۱: ۳۳ ‖ عبراني ميں، کو ديکهيگا. [o] زبور ۵۹: ۱۰ اور ۱۱۸: ۷ [p] ۲ قرن ۹: ۹ [q] اِستة ۲۴: ۱۳ ۳ آيت [r] زبور ۷۵: ۱۰ [s] ديکهو لوقا ۱۳: ۲۸ [t] زبور ۳۷: ۱۲ [u] زبور ۵۸: ۷، ۸ [x] امثا ۱۰: ۲۸ اور ۱۱: ۷

۱۱۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا کہ خدا کي ستايش کريں اُس کي بزرگي کے سبب، ۶ اور اُس کي رحمت کے سبب.

‖خداوند کي ستايش کرو. اَی خداوند کے بندو، اُس کي ستايش کرو؛ خداوند کے نام کي مدح کرو[a]. ۲ خداوند کا نام اِس دم سے ابد تک مبارک هووے[b]. ۳ آفتاب کے طلوع سے ليکے اُس کے غروب تک خداوند کا نام ممدوح هو[c]. ۴ خداوند ساري اُمتوں پر بلند و بالا هی[d]: اُس کا جلال آسمانوں پر هی[e]. ۵ خداوند همارے خدا کي مانند کون هی[f]، جو بلندي پر رهتا هی. ۶ اور آپ

‖ عبراني ميں، هليلو ياه [a] زبور ۱۳۵: ۱ [b] دان ۲: ۲۰ [c] يسعه ۵۹: ۱۹ ملا ۱: ۱۱ [d] زبور ۹۷: ۹ اور ۹۹: ۲ [e] زبور ۸: ۱ [f] زبور ۸۹: ۶

کو پست کرتا، تاکہ آسمان زمين پر نگاہ کرے[g]؟ ۷ وہ مسکين کو خاک سے اُٹھا ليتا ھي، اور محتاج کو مزبلے پر سے اُونچا کرتا ھي[h]. ۸ تاکہ اُسے اميروں کے ساتھہ، بلکہ اپنے ھي لوگوں کے اميروں کے ساتھہ، بٹھلاوے[i]. ۹ وہ بانجھہ عورت کو گھر ميں بساتا ھي، ايسا کہ وہ بچوں کي ما خوشي کے ساتھہ ھو[k]. خداوند کي ستايش کرو.

۱۱۴ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم لوگوں سے نصيحت کرتا، کہ بیجان چيزوں کے نمونے پر، وے بھي کليسيئے کے درميان خدا سے خوف رکھيں.

جب اِسرايل مصر سے نکلا[a]، اور يعقوب کا گھرانا اجنبي زبان بولنيوالے لوگوں ميں سے[b]؛ ۲ تو يہوداہ اُس کي مقدس ھوا، اور اِسرايل اُسکي مملکت[c]. ۳ سمندر نے يہہ ديکھا، اور پلٹ گيا[d]، يردن نے بھي، اور اُلٹي بہي[e]؛ ۴ پہاڑوں نے ميندھوں کي مانند چھلانگيں ماريں، اور پہاڑيوں نے بھيڑ کے بچوں کي مانند[f]. ۵ اى سمندر، تجھے کيا ھوا، کہ تو بھاگا؟ اور اى يردن، کيا ھوا، کہ تو اُلٹي بہي[g]؟ ۶ اور کيا ھوا، اى پہاڑو، جو تم ميندھوں کي مانند چھلانگيں مارتے ھو؟ اور اى ٹيلو، جو تم بھيڑ کے بچوں کي مانند؟ ۷ اى زمين، تو خداوند کے حضور تھرتھرا، يعقوب کے خدا کے حضور؛ ۸ جو پتھر کو پاني کا حوض بناتا ھي؛ چقمق کے پتھر کو پاني کا چشمہ[h].

۱۱۵ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور اِس لحاظ سے کہ خدا ذوالجلال ھي، ۴ اور بت باطل چيزيں ھيں، ۹ لوگوں سے نصيحت کرتا کہ خدا ھي پر بھروسا رکھيں. ۱۲ خدا کي برکتوں کے سبب اُس کو مبارک کہنا مناسب ھي.

ھم کو، اى خداوند، نہيں، ھم کو نہيں، بلکہ اپنے نام کو بزرگي دے[a]، اپني رحمت کے ليئے، اور اپني سچائي کے سبب سے. ۲ قوميں کيوں کہيں، کہ اُن کا خدا اب کہاں ھي[b]؟ ۳ ھمارا خدا تو آسمان پر ھي[c]؛ اُس نے جو کچھہ چاھا، سو کيا. ۴ اُن کے بت روپا اور سونا ھيں، آدميوں کي دستکارياں[d]. ۵ وے منہہ رکھتے ھيں، پر بولتے نہيں؛ وے آنکھيں رکھتے ھيں، پر ديکھتے نہيں؛ ۶ وے کان رکھتے ھيں، پر سنتے نہيں؛ اُن کي ناکيں بھي ھيں، ليکن سونگھتے نہيں؛ ۷ وے ھاتھہ رکھتے ھيں، پر پکڑتے نہيں؛ وے پانوں رکھتے ھيں، پر چلتے نہيں؛ وے اپنے گلے سے بھي آواز نہيں نکالتے. ۸ وے، جو اُنہيں بناتے ھيں، اور وے سب، جو اُن کا بھروسا رکھتے ھيں، اُنہيں کي مانند ھيں[e]. ۹ اى اِسرايل، تو خداوند پر توکل کر[f]؛ وھي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر ھي[g]. ۱۰ اى ھارون کے گھرانے، خداوند پر توکل کرو، کہ وھي اُن کا مددگار اور اُنکي سپر ھي. ۱۱ اى خداوند کے ڈرنيوالو، خداوند پر توکل کرو؛ وھي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر ھي. ۱۲ خداوند نے ھم کو ياد کيا؛ وہ ھميں برکت ديگا؛ وہ اِسرايل کے گھرانے کو برکت ديگا؛ وہ ھارون کے گھرانے کو بھي برکت ديگا. ۱۳ وہ اُن کو جو خداوند سے ڈرتے ھيں، چھوٹوں کو بڑوں کے ساتھہ، برکت ديگا[h]. ۱۴ خداوند تمھاري بڑھتي کرے، تمھاري اور تمھارے لڑکوں کي بھي. ۱۵ تم خداوند کي طرف سے، جس نے آسمان اور زمين کو پيدا کيا[i]، مبارک ھو[k]. ۱۶ آسمان، ھاں آسمان خداوند کے ھيں، ليکن اُس نے زمين بني آدم کو عنايت کي. ۱۷ مردے خداوند کي ستايش نہيں کرتے، اور نہ وے سب، جو عالم خاموشي ميں اُتر جاتے[l]. ۱۸ ليکن ھم اِس وقت سے ليکے ابد تک خداوند کو مبارک کہينگے[m]. خداوند کي ستايش کرو.

۱۱۶ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور اپني رھائي کے سبب خدا سے اپني محبت اور اِحسانمندي کا اِقرار کرتا. ۱۲ اپنے دل کا شوق بڑھاتا، کہ زيادہ شکرگذار ھو.

ميں ||خداوند سے محبت رکھتا ھوں، کہ اُس نے ميري آواز اور ميري منتيں

|| عبراني ميں، محبت رکھتا، کہ خداوند نے وغيرہ.

سنيں[a]. ۲ که اُس نے ميري طرف کان دهرے، سو ميں، جب تک که جيتا رهونگا، اُس کا نام ليئے جاؤنگا. ۳ موت کے دکهوں نے مُجهه کو گهيرا، اور قبر کے دردوں نے مجهے پکڑا[b]؛ ميں دکه اور غم ميں گرفتار هوا. ۴ تب ميں نے خداوند کا نام ليا، که ای خداوند مهرباني کرکے ميري جان بچا لے. ۵ خداوند مهربان[c] اور صادق هی[d]؛ اور همارا خدا رحم کرنيوالا هی. ۶ خداوند ساده لوگوں کا نگهبان هی؛ ميں عاجز هو گيا تها، اُس نے مجهے بچا ليا. ۷ ای ميري جان، اپني آرامگاه ميں پهر[e]، که خداوند نے تجهه پر اِحسان کيا هی[f]. ۸ تو نے مُجهه کو مرنے سے، اور ميري آنکهوں کو آنسو بهانے سے، اور ميرے پانوں کو پهسلنے سے بچايا[g]. ۹ ميں خداوند کے آگے زندگي کي زمين ميں چلونگا[h]. ۱۰ ميں اِيمان لايا، اِس ليئے ميں بولا[i]؛ مجهه پر بڑي بپت تهي: ۱۱ ميں نے اپني گهبراهت ميں کها[k]، که سارے آدمي جهوٹهے هيں[l]. ۱۲ ميں خداوند کو، اُس کي ساري نعمتوں کے عوض ميں، جو مُجهے مليں، کيا دوں؟ ۱۳ ميں نجات کا پياله اُٹهاؤنگا، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۴ ميں ابهي اُس کے سارے لوگوں کے سامهنے خداوند کے ليئے اپني نذريں ادا کرونگا[m]. ۱۵ خداوند کي نگاه ميں اُس کے مقدس لوگوں کا مرنا گراں قدر هی[n]. ۱۶ ای خداوند، ميں منت کرتا هوں، کيونکه ميں تيرا بنده هوں[o]؛ ميں تيرا بنده، تيري لونڈي کا بيٹا[p]؛ تو نے ميرے بندهن کهولے. ۱۷ ميں تيرے حضور شکرگذاري کے ذبيحه چڑهاؤنگا[q]، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۸ ميں ابهي اُسکے سارے لوگوں کے آگے اپني نذريں خداوند کے ليئے ادا کرونگا[r]؛ ۱۹ خداوند کے گهر کي بارگاهوں ميں[s]، اور تيرے درميان، ای يروسلم. خداوند کي ستايش کرو.

a زبور ۱۸: ۱
b زبور ۱۸: ۴، ۵، ۶
c زبور ۱۰۳: ۸
d عز ۹: ۱۵ نحم ۹: ۸ زبور ۱۱۹: ۱۳۷ اور ۱۴۵: ۱۷
e يرم ۶: ۱۶ متي ۱۱: ۲۹
f زبور ۱۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۷
g زبور ۵۶: ۱۳
h زبور ۲۷: ۱۳
i ۲ قر ۴: ۱۳
k زبور ۳۱: ۲۲
l روم ۳: ۴
m ۱۸ آيت زبور ۲۲: ۲۵ يون ۲: ۹
n زبور ۷۲: ۱۴
o زبور ۱۱۹: ۱۲۵ اور ۱۴۳: ۱۲
p زبور ۸۶: ۱۶
q احبار ۷: ۱۲ زبور ۵۰: ۱۴ اور ۱۰۷: ۲۲
r ۱۴ آيت
s زبور ۹۶: ۸ اور ۱۰۰: ۴ اور ۱۳۵: ۲

۱۱۷ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کريں اُس کي رحمت اور وفاداري کے سبب.

ای ساري قومو، خداوند کي حمد کرو؛ ای سب اُمتو، تم اُس کي ستايش کرو[a]. ۲ کيونکه اُس کي رحمت هم پر غالب هوئي، اور اُس کي سچائي ابد تک هی[b]. خداوند کي ستايش کرو.

a روم ۱۵: ۱۱
b زبور ۱۰۰: ۵

۱۱۸ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کريں اُس کي رحمت کے سبب. ۵ اپني واقفکاري سے اِس پر دليل لاتا که خدا هي پر بهروسا رکهنا بهلا کام هی. ۱۹ راقم زبور مسيح کي علامت هی، اور اُس کے احوال ميں سے مسيح کے آنے اور بادشاهت پانے کي خبر حاصل هوتي هی.

خداوند کي شکرگذاري کرو، که وه نيک هی؛ اور اُس کي رحمت ابد تک هی[a]. ۲ ای کاش که اِسرائيل يهه کهے[b]، که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۳ هارون کا گهرانا بهي اب يهه کهے، که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۴ ای کاش که، وے جو خداوند سے ڈرتے هيں، يهه کهيں، که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۵ ميں نے تنگي ميں خداوند کو پکارا[c]؛ خداوند نے ميري سنکے کشادگي بخشي[d]. ۶ خداوند ميري طرف هی[e]، ميں نهيں ڈرنے کا؛ اِنسان ميرا کيا کر سکتا هی؟ ۷ خداوند ميرے مدد گاروں ميں هی[f]: پس، ميں اُنهيں جو ميرا کينه رکهتے هيں ديکهه لونگا[g]. ۸ توکل کرنا خداوند پر اُس سے بهتر هی، که اِنسان کا بهروسا رکهے[h]. ۹ خداوند پر توکل کرنا اُس سے بهتر، که اميروں کا بهروسا رکهے[i]. ۱۰ ساري قوموں نے مجهه کو گهير ليا؛ ميں يقيناً خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا. ۱۱ اُنهوں نے تو مجهے گهيرا[k]، هاں، اُنهوں نے تو مجهے گهيرا هی؛ ميں يقيناً خداوند کے نام سے اُنهيں نابود کرونگا. ۱۲ اُنهوں نے مجهه پر شهد کي مکهيوں کي طرح گهير ليا[l]؛ وے کانٹوں کي آگ کي مانند[m] بجهه گئے؛ ميں يقيناً خداوند کے نام سے اُنهيں نابود کرونگا. ۱۳ تو نے مُجهے بڑے زور سے ڈهکيلا، تاکه مُجهے گرا دے؛ ليکن خداوند نے ميري مدد

a ۱ توا ۱۶: ۸، ۳۴ زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۳۶: ۱
b ديکهو زبور ۱۱۵: ۹، وغيره
c زبور ۱۲۰: ۱
d زبور ۱۸: ۱۹
e زبور ۲۷: ۱ اور ۵۶: ۴، ۱۱ اور ۱۴۶: ۵ يسعيا ۵۱: ۱۲ عبر ۱۳: ۶
f زبور ۵۴: ۴
g زبور ۵۹: ۱۰
h زبور ۴۰: ۴ اور ۶۲: ۸، ۹ يرم ۱۷: ۵، ۷
i زبور ۱۴۶: ۳
k زبور ۸۸: ۱۷
l اِست ۱: ۴۴
m واعظ ۷: ۶ نحوم ۱: ۱۰

کي. ۱۴ خداوند ميري قوت اور ميرا †فخر هی ; وه تو ميري نجات هوا[n]. ۱۵ صادقوں کے خيموں ميں خوشي اور نجات کي آواز هی. خداوند کا دهنا هاتهه بهادري کرتا هی ; ۱۶ خداوند کا دهنا هاتهه بلند هوا[o]; خداوند کا دهنا هاتهه بهادري کرتا هی. ۱۷ ميں نه مرونگا، بلکه جيونگا[p] ; اور خداوند کے کام بيان کرونگا[q]. ۱۸ خداوند نے مجهے خوب تمبيه کي[r] ; ليکن اُس نے مجهے موت کے حوالے نه کيا. ۱۹ صداقت کے دروازے ميرے ليئے کهولو; ميں اُن سے اندر جاؤنگا[s]; ميں خداوند کي ستايش کرونگا. ۲۰ خداوند کا دروازه يهه هی[t] ; اُس ميں صادق داخل هوتے هيں[u]. ۲۱ ميں تيري حمد و ثنا کرونگا، که تو نے ميري سن لي[x]، اور ميري نجات هوا[y]. ۲۲ وه پتهر، جسے معماروں نے رد کيا، کونے کا سرا هو گيا هی[z]. ۲۳ يهه خداوند سے هوا، جو هماري نظروں ميں عجيب هی. ۲۴ خداوند نے يهه دن مقرر کيا: هم تو اِس ميں خوشي کرينگے اور شادمان هووينگے. ۲۵ ای خداوند، ميں منت کرتا هوں، نجات بخشيئے ; اي خداوند، ميں منت کرتا هوں، کاميابي بخشيئے. ۲۶ مبارک هی وه، جو خداوند کے نام سے آتا هی[a] ; هم خداوند کے گهر ميں سے تم کو مبارکبادي ديتے هيں. ۲۷ خداوند وه خدا هی، جس نے هم کو نور[b] دکهلايا; قرباني کو مذبح کے سينگوں تک رسيوں سے باندهو. ۲۸ ميرا خدا تو هی، اور ميں تيري ستايش کرونگا ; تو ميرا خدا هی، ميں تيري بزرگي کرونگا[c]. ۲۹ خداوند کي شکرگذاري کرو; که وه نيک هی، اور اُس کي رحمت ابد تک هی[d].

۱۱۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ اِس زبور ميں مختلف دعائيں اور ستايشيں اور فرمانبرداري کرنے کي منتيں مندرج هيں.

א آلف

مبارک وے، جو راه ميں کامل رفتار هيں، اور خداوند کے شرع پر چلنيوالے هيں[a]. ۲ مبارک وے هيں، جو اُس کي شهادتوں کو ياد رکهتے هيں، اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈهونڈهتے هيں. ۳ وے بدي بهي نهيں کرتے[b] ; وے اُس کي راهوں پر چلتے هيں. ۴ تو نے حکم کيا هی، که هم جي جان سے تيرے قواعد کو حفظ کريں. ۵ کاش که ميري راهيں درست کي جاتيں، تاکه تيرے حکموں کو لحاظ کروں. ۶ جب که ميں تيرے سارے حکموں کو نگاه رکهونگا، تو شرمنده نه هونگا[c]. ۷ ميں تيري صداقت کے اِنفصالوں کو سيکهکے[d] اپنے دل کي راستي سے تيري ستايش کرونگا. ۸ ميں تيرے حکموں کو حفظ کرونگا ; تو مجهے آخر تک نه چهوڑ.

ב بيت

۹ جوان اپني راهيں کس طرح صاف کر رکهے؟ اُس پر خوب نظر کرنے سے، تيرے کلام کے مطابق. ۱۰ ميں نے اپنے سارے دل سے تيري تلاش کي هی[e]; تو مجهه کو اپنے حکموں سے بهٹکنے مت دے[f]. ۱۱ ميں نے تيرے کلام کو اپنے دل کے بيچ چهپا ليا[g]، تاکه ميں تيرا گناه نه کروں. ۱۲ ای خداوند، تو مبارک هی ; اپنے احکام مُجهے سکهلا[h]. ۱۳ ميں نے اپنے لبوں سے تيرے منهه کي ساري عدالتوں کو بيان کيا[i]. ۱۴ ميں تيري شهادتوں کي راه ميں ايسا شادمان هوں، جيسے که تمام دولت سے. ۱۵ ميں تيرے قواعد ميں غور کرونگا[k]، اور تيري روشوں کو ملاحظه کرونگا. ۱۶ ميں تيرے حکموں ميں مگن رهونگا[l] ; ميں تيرا کلام نه بهولونگا.

ג جيمل

۱۷ اپنے بندے پر اِحسان کر[m]، تاکه ميں جي جاؤں، اور تيرے کلام کو ياد رکهوں. ۱۸ ميري آنکهيں کهول، تاکه ميں تيري شريعت کے ‖عجايب مضمونوں کو ديکهوں. ۱۹ ميں زمين پر ايک مسافر هوں[n]: اپنے حکم مجهه سے نه چهپا. ۲۰ ميرا

† عبراني ميں گيت.
[n] خر ۱۵ : ۲ يسع ۱۲ : ۲
[o] خر ۱۵ : ۶
[p] زبور ۶ : ۵ حبق ۱ : ۱۲
[q] زبور ۷۳ : ۲۸
[r] ۲ قرن ۶ : ۹
[s] يسع ۲۶ : ۲
[t] يهود ۲۴ : ۷
[u] يسع ۳۵ : ۸ مکاش ۲۱ : ۲۷ اور ۲۲ : ۱۴، ۱۵
[x] زبور ۱۱۶ : ۱
[y] ۱۴ آيت
[z] متي ۲۱ : ۴۲ مرق ۱۲ : ۱۰ لوقا ۲۰ : ۱۷ اعم ۴ : ۱۱ افس ۲ : ۲۰ ۱ پطر ۲ : ۴، ۷
[a] متي ۲۱ : ۹ اور ۲۳ : ۳۹ مرق ۱۱ : ۹ لوقا ۱۹ : ۳۸ ديکهو ذکر ۴ : ۷
[b] استر ۸ : ۱۶ ۱ پطر ۲ : ۹
[c] خر ۱۵ : ۲ يسع ۲۵ : ۱
[d] ۱ آيت

[a] زبور ۱۲۸ : ۱
[b] ۱ يوح ۳ : ۹ اور ۵ : ۱۸
[c] ايوب ۲۲ : ۲۶ ۱ يوح ۲ : ۲۸
[d] ۱۷۱ آيت
[e] ۲ توا ۱۵ : ۱۵
[f] ۲۱، ۱۱۸ آيتيں
[g] زبور ۳۷ : ۳۱ لوقا ۲ : ۱۹، ۵۱
[h] ۲۶، ۳۳، ۶۴، ۶۸، ۱۰۸، ۱۲۴، ۱۳۵ آيتيں زبور ۲۵ : ۴
[i] زبور ۳۴ : ۱۱
[k] زبور ۱ : ۲ ، ۲۳، ۴۸، ۷۸ آيتيں
[l] زبور ۱ : ۲ ، ۳۵، ۴۷، ۷۰ آيتيں
[m] زبور ۱۱۶ : ۷
‖ عبراني ميں عجايبات کو
[n] پيد ۴۷ : ۹ ، ۱ توا ۲۹ : ۱۵ زبور ۳۹ : ۱۲ ۲ قرن ۵ : ۶ عبر ۱۱ : ۱۳

جي هر دم تيري عدالتوں کے اِشتياق ميں پڑا تڑپتا هي[o]. ۲۱ تو نے مغروروں کو، اُن لعنتيوں کو، جو تيرے حکموں سے بهٹک جاتے[p]، ڈانٹا هي. ۲۲ ملامت اور حقارت کو مجهه پر سے دفع کر[q]؛ کيونکه ميں نے تيري شهادتوں کو حفظ کر رکها هي. ۲۳ اميروں نے بهي مجلس کي، اور ميرے خلاف باتيں کهيں؛ پر تيرا بندہ تيرے حقوق پر دهيان لگائے هوئے هي[r]. ۲۴ تيري شهادتيں بهي ميري عشرت[s] اور ميري صلاح ديني واليان هيں.

۴ دالت.

۲۵ ميري جان خاک سے لگي جاتي هي[t]؛ تو اپنے قول کے مطابق مجهه کو جلا[u]. ۲۶ ميں نے اپني راهيں بيان کيں، اور تو نے ميري سني هي؛ مجهے اپنے حقوق سکهلا[x]. ۲۷ اپنے قواعد کي راہ کو مجهے بجها دے، ميں تيرے عجايب کاموں پر دهيان کرونگا[y]. ۲۸ ميري جان غم کے مارے †پگهل جاتي هي[z]؛ اپنے قول کے مطابق مجهه کو قائم کر. ۲۹ دروغ گوئي کي راہ مجهه سے دور کر، اور مهرباني کرکے اپني شريعت مجهے بخش. ۳۰ ميں نے سچائي کي راہ اِختيار کي، اور تيري عدالتيں اپنے روبه‌رو رکهيں. ۳۱ ميں تيري شهادتوں سے چمٹ رها هوں؛ اي خداوند، مجهے شرمندہ نه کر. ۳۲ ميں تيرے حکموں کي راہ ميں دوڑونگا، اِس لِئے که تو ميرا دل کشادہ کرتا هي[a].

۵ هے.

۳۳ اي خداوند، مُجهے اپنے حقوق کي راہ بتلا[b]؛ ميں اُسے آخر تک[c] ياد رکهونگا. ۳۴ مجهه کو فهم عطا کر[d]، اور ميں تيري شريعت کو حفظ کرونگا؛ هاں، ميں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر رکهونگا. ۳۵ مجهے اپنے حکموں کے راستے ميں چلا، که ميري خوشي اُس ميں هي[e]. ۳۶ ميرے دل کو اپني شهادتوں کي طرف مايل کر، نه که لالچ کي طرف[f]. ۳۷ ميري آنکهوں کو پهير دے[g]، که بطالت پر نظر نه کريں[h]؛ اور اپني راہ ميں مجهے زندگي بخش[i]. ۳۸ اپنے قول کو اپنے بندے کے لِئے قايم رکهه[k]، اِس لِئے که وہ تجهه سے خوف رکهتا هي. ۳۹ اُس ملامت کو، جس سے ميں ڈرتا هوں، مجهه سے دفع کر؛ که تيري عدالتيں بهلي هيں. ۴۰ ديکهه، که ميں تيرے قواعد کا مشتاق هوں[l]؛ اپني صداقت ميں مجهے زندگي بخش[m].

۶ واؤ.

۴۱ اي خداوند، اپني رحمتوں کو، هاں، اپني نجات کو، اپنے قول کے مطابق مجهه تک آنے دے[n]. ۴۲ تا که ميں اُس کو جو مجهے ملامت کرتا هي، جواب دوں؛ کيونکه مُجهے تيرے قول کا بهروسا هي. ۴۳ اور حق بات کو ميرے منهه سے کسي طرح جدا نه کر دے؛ که تيرے حکموں پر ميرا اِعتماد هي. ۴۴ اور ميں تيري شريعت کو هر وقت ابدالاباد تک حفظ کر رکهونگا. ۴۵ اور ميں کشادہ جگهه ميں چلتا پهرتا رهونگا؛ که، تيرے قواعد کو ڈهونڈهتا هوں. ۴۶ اور ميں بادشاهوں کے آگے بهي تيري شهادتوں کا تذکرہ کرونگا[o]، اور شرمندہ نه هوؤنگا. ۴۷ اور تيرے حکموں سے حظ اُٹهاونگا[p]، که ميں اُنهيں چاهتا هوں. ۴۸ ميں تيرے حکموں کي طرف، جن سے ميں محبت رکهتا هوں، اپنے هاتهه اُٹهاؤنگا؛ اور تيرے حقوق کو سوچتا رهونگا[q].

۷ زين.

۴۹ اپنے بندے کي خاطر اپنے قول کو، جس کا تو نے مجهے اُميدوار کيا[r]، ياد فرما. ۵۰ يهه ميرے دکهه ميں ميري تسلي هي[s]، که تيرے سخن نے مجهے زندگي بخشي هي. ۵۱ مغروروں نے مجهه سے بهت ٹهٹهولياں کيں[t]؛ ليکن ميں نے تيري شريعت سے کنارہ نه کيا[u].

[o] زبور ۴۲: ۱، ۲، اور ۶۳: ۱، اور ۸۴: ۲، ۳۰، ۱۳۱ آيتيں
[p] ۱۰، ۱۱۰، ۱۱۸ آيتيں
[q] زبور ۳۹: ۸
[r] ۱۰۲ آيت
[s] ۷۷، ۹۲ آيتيں
[t] زبور ۴۴: ۲۵
[u] ۴۰ آيت، زبور ۱۴۳: ۱۱
[x] ۱۲ آيت
[y] زبور ۲۵: ۴ اور ۲۷: ۱۱ اور ۸۶: ۱۱
[z] زبور ۱۰۷: ۲۶
† عبراني ميں ٹپکتي هي.
[a] ۱ سلا ۴: ۲۹، يسع ۶۰: ۵، ۲ قرن ۶: ۱۱
[b] ۱۲ آيت
[c] ۱۱۲ آيت، متي ۱۰: ۲۲، مکاش ۲: ۲۶
[d] ۷۳ آيت، امث ۲: ۶، يعق ۱: ۵
[e] ۱۶ آيت

[f] حزق ۳۳: ۳۱، مرق ۷: ۲۱، ۲۲، لوقا ۱۲: ۱۵، ۱ تمط ۶: ۱۰، عبر ۱۳: ۵
[g] يسع ۳۳: ۱۵
[h] امث ۲۳: ۵
[i] ۴۰ آيت
[k] ۲ سمو ۷: ۲۵
[l] ۲۰ آيت
[m] ۲۵، ۳۷، ۸۸، ۱۰۷، ۱۴۹، ۱۵۶، ۱۵۹ آيتيں
[n] زبور ۱۰۶: ۴، ۷۷ آيت
[o] زبور ۱۳۸: ۱، متي ۱۰: ۱۸، ۱۹، اعم ۲۶: ۱، ۲
[p] ۱۶ آيت
[q] ۱۵ آيت
[r] ۴۳، ۷۴، ۸۱، ۱۴۷ آيتيں
[s] روم ۱۵: ۴
[t] يرم ۲۰: ۷
[u] ايوب ۲۳: ۱۱، زبور ۴۴: ۱۸، ۱۵۷ آيت

۵۲ ای خداوند، میں نے تیرے قدیمی عدالتوں کو یاد رکھا؛ سو تسلی پائی. ۵۳ اُن شریروں کے سبب، جنھوں نے تیری شریعت کو چھوڑ دیا هی، حیرانی نے مُجھے آ پکڑا[x]. ۵۴ میرے مسافرخانے میں تیرے احکام میرے گیت هیں. ۵۵ ای خداوند، میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا هی[y]، اور تیری شریعت کی محافظت کی هی. ۵۶ یهه مجهه کو اِس لیئے هی، که میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا.

ح خیت.

۵۷ ای خداوند، تو میرا بخره هی[z]؛ میں نے تو کہا هی، که میں تیری باتوں کو حفظ کرونگا. ۵۸ میں اپنے سارے دل سے تیرے چهرے کی توجهه ڈهونڈهتا هوں: تو اپنے قول کے مطابق[a] مُجهه پر رحم فرما. ۵۹ میں نے اپنی راهوں پر غور کیا، اور تیری شهادتوں کی طرف اپنے قدم پهیرے[b]. ۶۰ میں نے پهرتی کی، اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیری نه کی. ۶۱ شریروں کے جالوں نے مجهے گهیرا، پر میں نے تیری شریعت کو فراموش نه کیا. ۶۲ میں آدهی رات کو اُٹهونگا که تیری صداقت کے اِنفصالوں کے سبب تیری شکرگذاریاں کروں[c]. ۶۳ میں اُن سب کا همنشین هوں، جو تجهه سے ڈرتے هیں، اور اُن کا جو تیرے فرایض پر عمل کرتے هیں. ۶۴ ای خداوند، زمین تیری رحمت سے معمور هی[d]: مجهے اپنے حقوق سکهلا[e].

ط تیت.

۶۵ ای خداوند، تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش‌سلوکی کی هی، ۶۶ مجهه کو اچها اِمتیاز اور دانش سکها، که میں تیرے حکموں پر اِیمان لایا هوں. ۶۷ مصیبت میں گرفتار هونے سے پیشتر میں گمراه هوتا تها: پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا هی[f]. ۶۸ تو نیک هی[g]، اور نیکی کرتا هی؛ مجهے اپنے حقوق سکهلا[h]. ۶۹ مغروروں نے مجهه پر جهوٹهه باندها هی[i]، پر میں تیرے فرایض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکهونگا. ۷۰ اُن کا دل چربی کے مانند چکنا هو رها هی[k]؛ پر میں تیری شریعت سے مگن هوں[l]. ۷۱ بهلا هوا، که میں نے دکهه پایا[m]؛ که میں تیرے قواعد کو سیکهونگا. ۷۲ تیرے منهه کی شریعت میرے لیئے هزاروں سونے روپے کے سکوں سے بهتر هی[n].

ی یود.

۷۳ تیرے هاتهوں نے مجهے بنایا، اور مجهے آراسته کیا[o]: مجهه کو فهم عطا کر، تا که میں تیرے احکام سیکهوں[p]. ۷۴ وے جو تجهه سے ڈرتے هیں، مُجهے دیکهکے خوش هونگے[q]؛ کیونکه میں نے تیرے سخن پر اعتماد رکها[r]. ۷۵ ای خداوند میں جانتا، که تیری عدالتیں راست هیں؛ اور که تو نے وفاداری سے مجهه کو دکهه دیا[s]. ۷۶ جیسا تو نے اپنے بندے سے وعده کیا هی، ویسے تیری شفقت میری تسلی کا باعث هو. ۷۷ تیری رحمتیں میرے شامل حال هوویں[t]، تا که میں جیتا رهوں؛ که تیری شریعت میری خوشی هی[u]. ۷۸ مغرور شرمنده هوویں[x]، که اُنهوں نے ااناحق میرے مقدمے کو بگاڑا[y]؛ پر میں تیرے فرایض پر دهیان رکهونگا[z]. ۷۹ ایسا هو، که وے جو تجهه سے ڈرتے هیں، اور وے، جو تیری شهادتوں کو جانتے هیں، میری طرف پهریں. ۸۰ ایسا کر، که میرا دل تیرے قواعد کی طرف کامل توجهه کرے؛ تا که میں شرمنده نه هوؤں.

ک کف.

۸۱ میری جان تیری نجات کے شوق سے غش کهاتی هی[a]؛ میں تیرے قول پر اِعتماد رکهتا هوں[b]. ۸۲ میری آنکهیں تیرے سخن کے اِنتظار میں یهه کهتے هوئے فنا هوئیں[c]، که تو مجهے کب تسلی دیگا؟ ۸۳ میں تو اُس مشک کی مانند هوا،

x عز ۹ : ۳
y زبور ۶۳ : ۶
z زبور ۱۶ : ۵، یره ۱۰ : ۱۶، نوحه ۳ : ۲۴
a ۴۱ آیت
b لوقا ۱۵ : ۱۷، ۱۸
c اعم ۱۶ : ۲۵
d زبور ۳۳ : ۵
e ۱۲، ۲۶ آیتیں
f ۷۱ آیت، یره ۳۱ : ۱۸، ۱۹، عبر ۱۲ : ۱۱
g زبور ۱۰۶ : ۱، اور ۱۰۷ : ۱، متی ۱۹ : ۱۷

h ۱۲، ۲۶ آیتیں
i ایوب ۱۳ : ۴، زبور ۱۰۹ : ۲
k زبور ۱۷ : ۱۰، یسع ۶ : ۱۰، اعم ۲۸ : ۲۷
l ۳۵ آیت
m ۶۷ آیت، عبر ۱۲ : ۱۰، ۱۱
n ۱۲۷ آیت، زبور ۱۹ : ۱۰، امثا ۸ : ۱۰، ۱۱، ۱۹
o ایوب ۱۰ : ۸، زبور ۱۰۰ : ۳، اور ۱۳۸ : ۸، اور ۱۳۹ : ۱۴
q ۳۴، ۴۳ آیتیں
r زبور ۳۴ : ۲، ۳، ۷۹، ۱۴۷ آیتیں
s عبر ۱۲ : ۱۰
t ۴۱ آیت
u ۲۴، ۴۷، ۱۷۴ آیتیں
x زبور ۲۵ : ۳
y یا، جهوٹهه موتهه سے.
z ۸۶ آیت
۲۳ آیت
a زبور ۷۳ : ۲۶، اور ۸۴ : ۲
b ۷۴، ۱۱۴ آیتیں
c ۱۲۳ آیت، زبور ۶۹ : ۳

جو دهوويں ميں دهري هو[d]؛ پر تيرے قواعد کو ميں بهول نه جاتا. ۸۴ تيرے بندے کي عمر کے دن کتنے هيں[e]؟ تو کب ميرے ستانيوالوں سے عدالت کريگا[f]؟ ۸۵ مغروروں نے، جو تيري شريعت کے پيرو نهيں، ميرے ليئے گڑهے کهودے هيں[g]. ۸۶ تيرے سارے حکم برحق هيں؛ وے ناحق[h] مجهه کو ستاتے هيں[i]؛ تو ميري کمک کر. ۸۷ نزديک هى، که وے مجهے زمين پر سے نابود کريں؛ ليکن ميں نے تيرے فرائض کو ترک نهيں کيا. ۸۸ اپني رحمت کے مطابق مجهے زندگي بخش[k]؛ که ميں تيرے منهه کي شهادت کو حفظ کرونگا.

ل لامد.

۸۹ اى خداوند، تيرا کلام آسمان پر سدا ثابت هى[l]. ۹۰ تيري سچائي پشت در پشت هى؛ تو نے زمين کو قيام بخشا، اور وه ٹههر رهي. ۹۱ وے آتيري عدالتوں کے ليئے آج کے دن تک قائم هيں[m]؛ کيونکه سب تيرے خادم هيں. ۹۲ اگر تيري شريعت ميري خوشي نه هوتي[n]، تو ميں اپني مصيبت ميں هلاک هو جاتا. ۹۳ ميں تيرے فرايض کو کبهي فراموش نه کرونگا؛ که تو نے اُنکے وسيلے سے مجهے حيات بخشي هى. ۹۴ ميں تيرا هوں، مجهے بچا لے؛ که ميں تيرے فرايض کا طالب هوں. ۹۵ شرير ميري گهات ميں لگے هوئے هيں، که مجهے هلاک کريں؛ ليکن ميں تيري شهادتوں پر دهيان رکهتا هوں. ۹۶ ميں نے هر ايک کمال کو، که اُس کي حد هي، ديکها، ليکن تيرے حکم نهايت وسيع هيں[o].

م ميم.

۹۷ آه! ميں تيري شريعت سے کيسي محبت رکهتا هوں! ميرا سوچ سارے دن اُس هي ميں هى[p]. ۹۸ تو اپنے حکموں کے وسيلے سے مجهه کو ميرے دشمنوں سے زياده دانشمند کرتا هى[q]؛ که وے هميشه ميرے ساتهه هيں. ۹۹ ميري دانش اُن سب کي دانش سے، جو مُجهے تعليم ديتے هيں، زياده هى؛ کيونکه ميں تيري شهادتوں کا دهيان کرتا رهتا هوں[r]. ۱۰۰ ميں بوڑهوں سے زياده سمجهتا هوں[s]؛ کيونکه ميں نے تيرے فرايض کو حفظ کيا هى. ۱۰۱ ميں نے هر ايک بري راه سے اپنے پانوں باز رکهے[t]، تاکه ميں تيرے کلام کو حفظ کروں. ۱۰۲ ميں نے تيري عدالتوں سے کناره نه کيا؛ کيونکه تو نے مجهے تعليم دي هى. ۱۰۳ تيري باتيں ميرے تالو کو کيا هي ميٹهي لگتي هيں؛ بلکه شهد سے بهي زياده، جو ميرے منهه ميں هو[u]. ۱۰۴ تيرے فرايض کے وسيلے سے ميں نے فهميد پائي؛ اِس ليئے هر ايک جهوٹهي راه سے ميں عداوت رکهتا هوں[v].

ن نون

۱۰۵ تيرا کلام ميرے پانوں کے ليئے چراغ[w]، اور ميري راه کي روشني هى. ۱۰۶ ميں نے قسم کهائي هى، اور ميں اُسے پورا کرونگا[x]، که ميں تيري صداقت کے اِنفصالوں کو حفظ کر رکهونگا. ۱۰۷ مجهه پر بڑي مصيبت هى: اى خداوند، اپنے کلام کے مطابق مُجهے جلا[a]. ۱۰۸ اى خداوند، مهرباني فرما کے ميرے منهه کے هديوں کو قبول کر[b]، اور اپني عدالتيں مجهے سکهلا[c]. ۱۰۹ ميري جان هميشه ميري هتهيلي پر هى[d]؛ باوجود اُس کے ميں نے تيري شريعت کو فراموش نه کيا. ۱۱۰ شريروں نے ميرے ليئے پهنده لگايا هى[e]، پر ميں تيرے فرايض سے کنارے نه هوا[f]. ۱۱۱ ميں نے تيري شهادتوں کو ابدي ميراث جانکے اپنا کر ليا[g]؛ کيونکه وے ميرے دل کي خوشي کے باعث هيں[h]. ۱۱۲ ميں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کيا، که تيرے قواعد پر هميشه آخر تک[i] عمل کروں.

[d] ايوب ۳۰: ۳۰
[e] زبور ۳۹: ۴
[f] مکاشفه ۶: ۱۰
[g] زبور ۳۵: ۷؛ امثال ۱۶: ۲۷
[h] زبور ۳۵: ۱۹ اور ۳۸: ۱۹
[i] ۷۸ آيت
[k] ۴۰ آيت
[l] زبور ۸۹: ۲؛ متي ۲۴: ۳۴، ۳۵؛ ۱ پطرس ۱: ۲۵
[m] يا، تيرے اِنتظام سے. يرميا ۳۳: ۲۵
[n] ۲۴ آيت
[o] زبور ۳۹: ۵، ۶؛ واعظ ۲: ۱۱؛ متي ۵: ۱۸ اور ۲۴: ۳۵
[p] زبور ۱: ۲
[q] اِستثنا ۴: ۶، ۸
[r] ۲ تمطاؤس ۳: ۱۵
[s] ايوب ۳۲: ۷، ۸، ۹
[t] امثال ۱: ۱۵
[u] زبور ۱۹: ۱۰؛ امثال ۸: ۱۱
[v] ۱۲۸ آيت
[w] امثال ۶: ۲۳
[x] نحميا ۱۰: ۲۹
[a] ۸۸ آيت
[b] هوسيع ۱۴: ۲؛ عبرانيون ۱۳: ۱۵
[c] ۱۲، ۲۶ آيتيں
[d] ايوب ۱۳: ۱۴
[e] زبور ۱۴۰: ۵ اور ۱۴۱: ۹
[f] ۱۰، ۲۱ آيتيں
[g] اِستثنا ۳۳: ۴
[h] ۱۲، ۷۷، ۱۷۴ آيتيں
[i] ۳۳ آيت

ס سامک

۱۱۳ ||بیثبات خیالوں سے میں بیزار ہوں، پر تیری شریعت سے محبت رکھتا ہوں. ۱۱۴ تو میرے چھپنے کا مکان[k]، اور میری سپر ہی؛ میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا ہوں[l]. ۱۱۵ ای بدکارو، میرے پاس سے دور ہو جاؤ[m]؛ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموں کی مُحافظت کرونگا. ۱۱۶ اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال، تاکہ میں جی جاؤں؛ اور اپنی اُمید کی بابت مجھے شرمندہ نہ ہونے دے[n]. ۱۱۷ مجھ کو تھامبھ، کہ میں سلامت رہوں؛ اور میں ہمیشہ تیرے حقوق پر نگاہ رکھونگا. ۱۱۸ تو اُن سب کو رد کر دیتا ہی، جو تیرے حقوق سے بھٹک جاتے[o]؛ کہ اُن کی فطرت جھوٹھہ ہی. ۱۱۹ تو نے زمین کے سب شریروں کو میل کی مانند[p] ||دور کیا؛ سو میں تیری شہادتوں سے محبت رکھتا ہوں. ۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہی[q]، اور میں تیری عدالتوں سے ڈرتا ہوں.

ע عین.

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت کی ہی؛ مجھے اُن کے حوالے نہ کر، جو مُجھ پر ظلم کرتے ہیں. ۱۲۲ خیر کے لیئے اپنے بندے کا ضامن ہو[r]، تاکہ مغرور لوگ مجھ پر ظلم نہ کریں. ۱۲۳ میری آنکھیں تیری نجات کے، اور تیری صداقت کے قول کے اِنتظار میں فنا ہو گئیں[s]. ۱۲۴ اپنے بندے سے اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر، اور مجھ کو اپنے حقوق سکھلا[t]. ۱۲۵ میں تیرا بندہ ہوں[u]، مُجھ کو فہم دے، تاکہ میں تیری شہادتوں کو پہچانوں. ۱۲۶ خداوند کے لیئے کام کرنے کا وقت ہی، کہ اُنھوں نے تیری شریعت کو توڑا. ۱۲۷ میں اِس لیئے تیرے حکموں کو سونے سے، بلکہ چوکھے سونے سے، زیادہ عزیز رکھتا ہوں[v]. ۱۲۸ اِس لیئے میں تیرے سارے فرایض کو سب باتوں کی بابت راست جانتا ہوں، اور سب جھوٹھی راہوں کو دشمن رکھتا ہوں[y].

פ فے

۱۲۹ تیری شہادتیں عجیب و غریب ہیں؛ اِس لیئے میری جان اُنھیں حفظ کر رکھتی ہی. ۱۳۰ تیرے کلام کا مکاشفہ روشنی بخشتا ہی؛ وہ سارے سادے لوگوں کو فہمید عنایت کرتا ہی[z]. ۱۳۱ میں اپنا منہہ کھول کے پڑا ہانپتا ہوں؛ کیونکہ میں تیرے حکموں کا مشتاق ہوں[a]. ۱۳۲ جس طرح تو اُن پر توجہ کیا کرتا ہی جو تیرے نام سے محبت رکھتے[b]، مجھ پر بھی کر[c]، اور مجھ پر رحم فرما. ۱۳۳ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکھ[d]، اور کسی طرح کی بدی کو مجھ پر غالب ہونے نہ دے[e]. ۱۳۴ اِنسان کے ظلم سے مجھے مخلصی دے[f]؛ تب میں تیرے فرایض کو حفظ کرونگا. ۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چہرے کی جلوہگری دکھلا[g]، اور مجھے اپنے حقوق سکھلا[h]. ۱۳۶ پانی کی نہریں میری آنکھوں سے بہتی ہیں، اِس لیئے کہ لوگ تیری شریعت کو حفظ نہیں کرتے[i].

צ صادے.

۱۳۷ ای خداوند، تو صادق ہی[k]، اور تیرے اِنفصال واجبی ہیں. ۱۳۸ تو نے اپنی شہادتوں کو صداقت اور کمال امانتداری کے ساتھہ جتا دیا ہی[l]. ۱۳۹ میری غیرت مُجھے کھا گئی[m]؛ کیونکہ میرے دشمنوں نے تیری باتوں کو فراموش کیا ہی. ۱۴۰ تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہی[n]؛ اِس لیئے تیرا بندہ اُس سے محبت رکھتا ہی. ۱۴۱ میں حقیر اور ذلیل ہوں؛ پر میں تیرے فرایض کو فراموش نہیں کرتا. ۱۴۲ تیری صداقت ابدی صداقت ہی، اور تیری شریعت حق ہی[o]. ۱۴۳ مصیبت اور آفت نے مجھے آ لیا ہی؛ لیکن تیرے احکام میری خوشی ہیں[p]. ۱۴۴ تیری شہادتوں

|| یا، دودلوں سے.
[k] زبور ۳۲: ۷ اور ۹۱: ۱
[l] ۸۱ آیت
[m] زبور ۶: ۸ اور ۱۳۹: ۱۹ متی ۷: ۲۳
[n] زبور ۲۵: ۲ روم ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱
[o] ۲۱ آیت
[p] حزقی ۲۲: ۱۸
|| عبرانی میں موقوف کیا.
[q] حبق ۳: ۱۶
[r] عبر ۷: ۲۲
[s] ۸۱، ۸۲ آیتیں
[t] ۱۲ آیت
[u] زبور ۱۱۶: ۱۶
[v] ۷۲ آیت. زبور ۱۹: ۱۰ امث ۸: ۱۱

[y] ۱۰۴ آیت
[z] زبور ۱۹: ۷ امث ۱: ۴
[a] ۲۰ آیت
[b] ۲ تسا ۱: ۶، ۷
[c] زبور ۱۰۶: ۴
[d] زبور ۱۷: ۵
[e] زبور ۱۹: ۱۳ روم ۶: ۱۲
[f] لوقا ۱: ۷۴
[g] زبور ۴: ۶
[h] ۱۲، ۲۶ آیتیں
[i] یرم ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷ دیکھو حزق ۹: ۴
[k] عز ۹: ۱۵ نحم ۹: ۳۳ یرم ۱۲: ۱ دان ۹: ۷
[l] زبور ۱۹: ۷، ۸، ۹
[m] زبور ۶۹: ۹ یوح ۲: ۱۷
[n] زبور ۱۲: ۶ اور ۱۸: ۳۰ اور ۱۹: ۸ امث ۳۰: ۵
[o] ۱۰۰ آیت زبور ۱۹: ۹ یوح ۱۷: ۱۷
[p] ۷۷ آیت

کي صداقت ابدي هی: مجھے فهم عطا کر[q]، تاکه میں جي جاؤں.

ق قوف.

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے پکارتا هوں؛ ای خداوند، میري سن؛ میں تیرے حقوق کو حفظ کرونگا. ۱۴۶ میں تجھے پکارتا هوں؛ مجھے بچا لے؛ تو میں تیري شهادتوں کو یاد رکھونگا. ۱۴۷ میں صبح پر سبقت کرتے هوئے[r] چلّاتا هوں، که مجھے تیرے سخن پر اِعتماد هی[s]. ۱۴۸ میري آنکھوں نے پهروں پر سبقت کي هي[t]، تاکه میں تیرے سخن کا دهیان رکھوں. ۱۴۹ ای خداوند، اپني شفقت کے مطابق میري آواز سن، اور اپني عدالتوں کے موافق مجھے زندگي بخش[u]. ۱۵۰ وے، جو شرارت کے درپی هیں، نزدیک آئے؛ وے تیري شریعت سے دور هیں. ۱۵۱ ای خداوند، تو نزدیک هی[x]، اورتیرے سارے احکام حق هیں[y]. ۱۵۲ میں نے تیري شهادتوں کي بابت قدیم سے معلوم کیا، که تونے اُن کي بنیاد کو ابدي قیام[z] بخشا.

ر ریش

۱۵۳ میري مصیبت پر نظر کر[a]، اور مجھے رهائي دے؛ که میں نے تیري شریعت کو فراموش نهیں کیا. ۱۵۴ میري طرف سے جواب‌دهي کر[b]، اور مُجھے مخلصي دے؛ اپنے قول کے مطابق مجھے زندگي بخش[c]. ۱۵۵ نجات شریروں سے دور هی[d]؛ کیونکه وے تیرے حقوق کو نهیں ڈهونڈهتے. ۱۵۶ ای خداوند، تیري رحمتیں بهت هیں؛ اپني عدالتوں کے مطابق مجھے زنده کر[e]. ۱۵۷ وے، جو میرے پیچھے پڑے هیں، اور وے، جو میرے دشمن هیں، بهت هیں؛ لیکن میں نے تیري شهادتوں سے کناره نه کیا[f]. ۱۵۸ میں نے بےوفاؤں کو دیکھا، اور اُن سے نفرت کي[g]؛ کیونکه اُنهوں نے تیرے سخن کو حفظ نه کیا. ۱۵۹ دیکھ، که میں تیرے فرایض کو کیسا

[q] ۳۴، ۷۳، ۱۴۴ آیتیں
[r] زبور ۵: ۳ اور ۸۸: ۱۳ اور ۱۳۰: ۶
[s] ۷۴ آیت
[t] زبور ۶۳: ۶
[u] ۴۰، ۱۵۴ آیتیں
[x] زبور ۱۴۵: ۱۸
[y] ۱۴۲ آیت
[z] لوقا ۲۱: ۳۳
[a] نوحه ۵: ۱
[b] ۱ سمو ۲۴: ۱۵، زبور ۳۵: ۱، میکه ۷: ۹
[c] ۴۰ آیت
[d] ایوب ۵: ۴
[e] ۱۴۹ آیت
[f] زبور ۴۴: ۱۸، ۵۱ آیت
[g] ۱۳۶ آیت، حزق ۹: ۴

چاهتا هوں: ای خداوند، اپني شفقت کے مطابق مجھے جلا[h]. ۱۶۰ تیرا کلام اِبتدا هي سے سچا هی؛ اور تیري صداقت کا هر ایک اِنفصال ابد تک.

ش شین.

۱۶۱ سردار بے سبب میرے پیچھے پڑے هیں[i]؛ پر میرا دل تیرے کلام هي سے خوف کھاتا هی. ۱۶۲ میں تیرے سخن سے، اُس کي مانند، جسے بڑي لوٹ مل جاوے، خوش هوں. ۱۶۳ میں جھوٹھ سے بیزار هوں، اور نفرت رکھتا هوں؛ پر تیري شریعت کو دوست رکھتا هوں. ۱۶۴ میں تیري صداقت کے اِنفصالوں کي بابت هر روز سات مرتبے تیري ستایش کرتا هوں. ۱۶۵ اُن کو بڑا ||چین هي، جو تیري شریعت کو دوست رکھتے هیں[k]؛ اُن کو کسي طرح سے ٹھوکر نهیں لگتي. ۱۶۶ ای خداوند، میں تیري نجات کا اُمیدوار هوں[l]؛ اور میں تیرے حکمونکو عمل میں لایا. ۱۶۷ میري روح نے تیري شهادتوں کو حفظ کیا هی، اور میں اُنهیں به شدت عزیز رکھتا هوں. ۱۶۸ میں نے تیرے فرایض اور تیري شهادتوں کو حفظ کیا هی؛ که میري ساري راهیں تیرے آگے هیں[m].

ت تؤ.

۱۶۹ ای خداوند، میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے، اور اپنے کلام کے مطابق مجھ کو فهم عطا کر[n]. ۱۷۰ میري منت کو اپنے حضور پهنچنے دے، اور اپنے قول کے مطابق مجھے رهائي دے. ۱۷۱ میرے لبوں سے تیري ستایش نکلیگي، جب که تو مجھے اپنے حقوق سکھلائے[o]. ۱۷۲ میري زبان تیرے کلام کا چرچا کرتي رهیگي؛ که تیرے سارے احکام صداقت هیں. ۱۷۳ ای کاش که تیرا هاتھ میري کمک کرتا؛ که میں نے تیرے فرایض کو اِختیار کیا هی[p]. ۱۷۴ ای خداوند میں تیري نجات کا مشتاق

[h] ۸۸ آیت
[i] ۱ سمو ۲۴: ۱۱، ۱۴ اور ۲۶: ۱۸، ۲۳ آیت
|| عبراني میں، سلامتي.
[k] امثا ۳: ۲، یسع ۳۲: ۱۷
[l] پید ۴۹: ۱۸، ۱۷۴ آیت
[m] امثا ۵: ۲۱
[n] ۱۴۴ آیت
[o] ۱۲ آیت
[p] یشو ۲۴: ۲۲، امثا ۱: ۲۹، لوقا ۱۰: ۴۲

هوں[g]، اور تیري شریعت میري خورمي هي[h]. ۱۷۵ میري جان جیتي رهے، تا که وه تیري ستایش کرے؛ اور تیري عدالتوں سے میري کمک هو. ۱۷۶ میں اُس بهیڑ کي مانند، جو کهوئي جاوے، بهٹک گیا هوں[i]؛ اپنے بندے کو ڈهونڈهه؛ که میں نے تیرے حکموں کو فراموش نهیں کیا.

۱۲۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دوایگ کي بابت منت کرتا، ۳ اُسکي دغاباز زبان کے سبب اُسے ملامت کرتا، ۵ اور برے لوگوں کي صحبت کے باعث، جو ضرورتاً اُسکو هوئي، شکایت کرتا.

معلات کا زبور.

اپني پریشاني میں میں نے خداوند کو پکارا[a]؛ اُس نے میري سني. ۲ اي خداوند، میري جان کو جهوٹهے هونٹهوں اور دغاباز زبان سے رهائي دے. ۳ ‖ اي جهوٹهي زبان، تجهے کیا دیا جائیگا، اور تجهے کیا حاصل هوگا؟ ۴ پهلوان کے تیز تیر، رتمه کے[b] جلتے هوئے کوئلوں کے ساتهه. ۵ مجهه پر واویلا هي، که میں مسک میں[c] سکونت کرتا، اور قیدار کے خیموں کے[d] پاس رهتا هوں. ۶ میري جان اُن کے ساتهه، جو صلح سے کینه رکهتے هیں، اپنے واسطے زیاده عرصے سے رهتي. ۷ میں تو صلح کا آدمي هوں؛ لیکن جب میں بولتا هوں، تو وے جنگ پر طیار هوتے هیں.

۱۲۱ زبور

اُن دینداروں کا امن و چین، جو خدا پر حفاظت کے لیئے تکیه کرتے.

معلات کا زبور.

میں اپني آنکهیں پهاڑوں کي طرف اُٹهاتا هوں. کهاں سے میري مدد آویگي؟ ۲ میري مدد خداوند سے هي، جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا[a]. ۳ وه تیرے پانو کو پهسلنے نه دیگا[b]؛ وه، جو تیرا حافظ هي، نه اُونگهیگا[c]. ۴ دیکهه، وه، جو اِسرائیل کا محافظ هي، هرگز نه اُونگهیگا، اور نه سوئیگا. ۵ خداوند تیرا محافظ هي؛ خداوند تیرے دهنے هاتهه پر[d] تیرا سایبان هي[e]. ۶ آفتاب سے دن کو، اور ماهتاب سے رات کو، تجهے کچهه ضرر نه پهنچیگا[f]. ۷ خداوند هر ایک برائي سے تجهے محفوظ رکهیگا؛ وه تیري جان کو محفوظ رکهیگا[g]. ۸ خداوند تیرے جانے آنے میں، اِس وقت سے لیکے ابد تک، تیرا حافظ رهیگا[h].

۱۲۲ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپني خوشي، جو کلیسیے کے سبب اُس کو هوئي، ظاهر کرتا، ۶ اور اُس کي سلامتي کے لیئے دعا مانگتا.

معلات کا زبور داؤد.

میں خوش هوا، جس وقت وے مجهے کهتے تهے، آؤ، خداوند کے گهر چلیں[a]. ۲ اي یروسلم، همارے پانو تیرے دروازوں کے بیچ کهڑے هیں. ۳ اي یروسلم، تو بني هي، اُس شهر کي مانند، جو که باهم خوب پیوسته هي[b]: ۴ جس میں فرقے، بلکه یاه کے فرقے، † اِسرائیل کي شهادت کو[c] چڑهه جاتے هیں[d]، که خداوند کے نام کي ستایش کریں. ۵ کیونکه اُس میں عدالت کے تخت، داؤد کے خاندان کے تخت، رکهے هوئے هیں[e]. ۶ یروسلم کي سلامتي کے لیئے دعا مانگو[f]؛ وے، جو تجهه کو دوست رکهتے هیں، سلامت رهیں. ۷ تیري چاردیواري میں سلامتي، اور تیرے محلوں میں امن و چین هوویں. ۸ میں اپنے بهائیوں اور دوستوں کے لیئے اب کهتا هوں، تجهه میں سلامتي هووے. ۹ خداوند همارے خدا کے گهر کے لیئے میں تیري خیریت کا طالب رهونگا[g].

۱۲۳ زبور

اِس بیان میں، که ۱ دیندار لوگ اپنا بهروسا جیسے خدا پر رکهتے ظاهر کرتے، ۳ اور منت کرتے که اِستهزا سے رهائي پاویں.

معلات کا زبور.

میں نے اپني آنکهه تیري طرف اُٹهائي[a]، اي آسمان پر بیٹهنیوالے[b]. ۲ دیکهو، جس طرح سے که غلاموں کي

g ۱۱۹: آیت ۱۶، ۲۴، ۴۷، ۷۷، ۱۱۱ آنهیں
i یسع ۵۳: ۶ لوقا ۱۵: ۴ وغیره ۱ پطر ۲: ۲۵
۱۰۵۱ کے قریب
a زبور ۱۱۸: ۵ یون ۲: ۲
‖ یا، جهوٹهي زبان تجهے کیا دیگي؟ یا، اُس سے تجهے کیا حاصل هوگا.
b ۱ سلا ۱۹: ۴
c پید ۱۰: ۲ حزق ۲۷: ۱۳
d پید ۲۵: ۱۳ ۱ سمو ۲۵: ۱ یرم ۴۹: ۲۸، ۲۹
a زبور ۱۲۴: ۸ یرم ۳۲: ۱۷
b ۱ سمو ۲: ۹ امثا ۳: ۲۳، ۲۶
c زبور ۱۲۷: ۱ یسع ۲۷: ۳

d زبور ۱۶: ۸ اور ۱۰۹: ۳۱
e یسع ۲۵: ۴
f زبور ۹۱: ۵ یسع ۴۹: ۱۰ مکاش ۷: ۱۶
g زبور ۴۱: ۲ اور ۹۷: ۱۰ اور ۱۴۵: ۲۰
h اِست ۲۸: ۶ امثا ۲: ۸ اور ۳: ۶
a یسع ۲: ۳ ذکر ۸: ۲۱
b دیکهو ۲ سمو ۵: ۹
† یا، جیسا که اسرائیل کو حکم تها.
c خر ۱۶: ۳۴
d خر ۲۳: ۱۷ اِست ۱۶: ۱۶
e اِست ۱۷: ۸ ۲ توا ۱۹: ۸
f زبور ۵۱: ۱۸
g نحم ۲: ۱۰
a زبور ۱۲۱: ۱ اور ۱۴۱: ۸
b زبور ۲: ۴ اور ۱۱: ۴ اور ۱۱۵: ۳

آنکھیں اپنے آقاؤں کے هاتھ کي طرف هیں، اور لونڈیوں کي آنکھیں اپني بیبي کے هاتھوں کي طرف لگي رهتي هیں، اِسي طرح هماري آنکھیں خداوند اپنے خدا کي طرف هیں، جب تک که وه هم پر رحم نه فرماوے. ۳ ای خداوند، هم پر رحم فرما؛ هم پر رحم فرما، که هم حقارت سے خوب سیر هو گئے. ۴ آسوده حالوں کے تمسخر سے، اور مغروروں کي حقارت سے هماري جان نهایت سیر هوئي.

۱۲۴ زبور

کلیسیا خدا کي شکرگذاري کرتي هي ایک معجزانه رهائي کے سبب جو اُس کو ملي تهي.

معلات کا زبور داؤد.

اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري طرف تها، چاهیئے که اِسرایل اب کهے[a]؛ ۲ اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري طرف تها، جس وقت که لوگ همارے مقابلے میں اُٹهے؛ ۳ تو وے اُسي وقت هم کو جیتا نگل جاتے[b]، جب که اُن کا غضب هم پر بهڑکا تها؛ ۴ اُسي وقت هم پاني میں غرق هو جاتے؛ دهارا هماري جان پر گذر جاتي؛ ۵ اُسي وقت اُمڈتے هوئے پاني هماري جان هي پر گذر کرتے. ۶ مبارک هو خداوند، جس نے هم کو اُن کے دانتوں کا شکار نه هونے دیا. ۷ هماري جان چڑیا کي طرح صیاد کے جال سے چهوٹي[c]؛ که جال ٹوٹا، اور هم نکل بهاگے. ۸ هماري مدد خداوند کے نام سے هي[d]، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا[e].

۱۲۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ اُن کي کیسي سلامتي هي، جو خدا پر توکل رکهتے. ۴ ایک دعا، که دینداروں پر برکت آوے، اور شریروں پر آفتیں.

معلات کا زبور.

وے، جن کا توکل خداوند پر هي، کوه صیهون کے مانند هیں، جو ٹلتا نهیں، بلکه ابد تک ثابت هي. ۲ یروسلم جو هي، سو پهاڑ اُس کے آس پاس هیں؛ اُسي طرح خداوند، اِس وقت سے لیکے ابد تک، اپنے لوگوں کے آس پاس هي. ۳ کیونکه ‖ شریروں کا سونٹا صادقوں کے حصے میں نهیں ٹهہرنے کا[a]؛ تا نه هووے، که صادق بدکاري کي طرف اپنے هاته بڑهاویں. ۴ ای خداوند، بهلوں سے، اور اُن سے، جو سیدهے دل هیں، بهلائي کر. ۵ پر وے، جو اپني ٹیڑهي راهوں کي طرف[b] بهٹک جاتے هیں، خداوند اُن کو بدکاروں کے ساته روانه کریگا: لیکن اِسرایل پر سلامتي هوگي[c].

۱۲۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ کلیسیا اپني نادر رهائي کي جو قید میں سے هوئي تهي یادکاري کرکے، ۴ دعا مانگتي، که اُس ماجرے کے سب نیک انجام هوں، اور ایسوں کے وقوع میں آنے کي ایمان کے زور سے پیشخبري کرتي.

معلات کا زبور.

خداوند جس وقت صیهوني اسیروں کو پهیر لایا[a]، اُس وقت هم اُن کے مانند تهے، جو خواب دیکهتے هیں[b]. ۲ تب همارے منه هنسي سے بهر گئے[c]، اور هماري زبان گانے سے؛ تب غیر قوموں کے درمیان یه چرچا تها، که خداوند نے اُن سے بڑے سلوک کیئے. ۳ هاں، خداوند نے هم سے بڑے سلوک کیئے؛ هم خوش هیں. ۴ ای خداوند، همارے اسیروں کو پهیر لا، جنوب کي نهروں کے مانند. ۵ وے، جو آنسوؤں کے ساته بوتے هیں، خوشي سے گاتے هوئے درو کرینگے[d]. ۶ وه تو بیج کا ذخیره اُٹهاکے، روتا هوا چلا جاتا هي، پر بے شبهه خوشي کے ساته اپني پولیاں اُٹهائے هوئے پهر آویگا.

۱۲۷ زبور

۱ اُن فوایدکي بابت جو خدا کي برکت سے ملتے. ۳ نیک فرزند اُس هي کي بخشش هیں.

معلات کا زبور ‖ سلیمان.

جب که خداوند هي گهر نه بناوے، تو اُن کي محنت، جو اُس کي بنا کرتے هیں، بےفائده هي؛ اگر خداوند هي شهر کا نگهبان نه هوتا، تو پاسبان کي

---

[a] زبور ۱۲۹: ۱
[b] زبور ۵۶: ۱، ۲ اور ۵۷: ۳ امثـ ۱: ۱۲
[c] زبور ۹۱: ۳ امثـ ۶: ۵
[d] زبور ۱۲۱: ۲
[e] پید ۱: ۱ زبور ۱۳۴: ۳

‖ یا، شرارت کا.
[a] امثـ ۲۲: ۸ یسع ۱۴: ۵
[b] امثـ ۲: ۱۵
[c] زبور ۱۲۸: ۶ گلتـ ۶: ۱۶
[a] زبور ۵۳: ۶ اور ۸۵: ۱ هوسـ ۶: ۱۱ یوایل ۳: ۱
[b] اعمـ ۱۲: ۹
[c] ایوب ۸: ۲۱
[d] دیکهو یرمـ ۳۱: ۹ وغیره
‖ یا، سلیمان کے لیئے. زبور ۷۲، سرنامه.

بيداري عبث هي[a]. ۲ تمهيں کچھ فائدہ نهيں، جو سويرے اُٹھتے هو، اور آرام لينا دير تک موقوف رکھتے، اور مشقتوں کي روٹياں کھاتے هو[b]: يوں وہ اپنے پيارے کو نيند ديتا هي. ۳ ديکھو، فرزند خداوند کي طرف سے ميراث هيں[c]، اور پيٹ کے پھل اُسي سے ايک اجر هيں[d]. ۴ جيسے پهلوان کے هاتھ ميں تير، ويسے هي جواني کے فرزند هيں. ۵ مبارک وہ مرد، جس نے اپنے ترکش کو اُن سے بھرديا: وے پشيمان نه هوينگے، جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتيں کرينگے[e].

a زبور ۱۲۱: ۳، ۴، ۵ b پيد ۳: ۱۷، ۱۹ c پيد ۳۳: ۵ اور ۴۸: ۴ يشو ۲۴: ۳، ۴ d اِمث ۲۸: ۴ e ديکھو ايوب ۵: ۴ اِمث ۲۷: ۱۱

۱۲۸ زبور

اُن گوناگون برکتوں کي بابت جو خداترسوں پر نازل هوتيں.

معلات کا زبور.

مبارک هي هر ايک جو خداوند سے ڈرتا هي[a]، اور اُس کي راهوں پر چلتا هي. ۲ که تو اپنے هاتهوں کي کمائي کهاويگا[b]؛ تو سعادتمند هي، اور خير تيرے ساتھ هي. ۳ تيري جورو اُس تاک کي مانند[c] هوگي، جو ميوے سے لدي هوئي تيرے گهر کے آس پاس هي؛ تيرے بچے تيري ميز کے گرد زيتون کے پودهوں کي مانند[d] هونگے. ۴ ديکھو، وہ اِنسان، جو خداوند سے ڈرتا هي، ايسا مبارک هوگا. ۵ خداوند صيهون ميں سے تجھے برکت ديگا[e]، اور تو اپني عمر بھر يروسلم کي کاميابي ديکھيگا؛ ۶ بلکه تو اپنے بچوں کے بچے ديکھيگا[f]. سلامتي اِسرائيل پر هووے[g].

a زبور ۱۱۲: ۱ اور ۱۱۵: ۱۳ اور ۱۱۹: ۱ b يسع ۳: ۱۰ c حزق ۱۹: ۱۰ d زبور ۵۲: ۸ اور ۱۴۴: ۱۲ e زبور ۱۳۴: ۳ f پيد ۵۰: ۲۳ ايوب ۴۲: ۱۶ g زبور ۱۲۵: ۵

۱۲۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم اِسرائيل کو اُبھارتا که خدا کي ستايش کرے اِس لِئے که اُس نے اُسے بڑي مصيبتوں سے چھڑايا تھا. ۵ کليسيے کے دشمنوں پر لعنت کي جاتي.

معلات کا زبور.

ميري جواني سے ليکے[a] اُنهوں نے بارها مجھے ستايا هي، اِسرائيل چاهيئے که اب کهے[b]؛ ۲ ميري جواني سے ليکے بارها اُنهوں نے مجھے دکھ ديا؛ پر وے مُجھ پر غالب نه هوئے. ۳ هلواهوں نے ميري پيٹھ پر هل جوتا؛ اُنهوں نے اپني ريگهارياں لمبي کيں. ۴ خداوند صادق هي؛ اُس نے شريروں کي رسيوں کو کاٹ ڈالا. ۵ وے سب، جو صيهون سے بغض رکھتے هيں، شرمندہ هوويں، اور اُلٹے پھرائے جايں. ۶ وے چھتوں کي گهاس کي مانند[c] هوويں، جو پيشتر اُس سے، که ||کوئي اُسے اُکھاڑے، خشک هو جاتي هي؛ ۷ جس سے درو کرنيوالا اپني مٹھي نهيں بھرتا، اور نه پولےباندھنيوالا اپنے دامن کو؛ ۸ اور راهگذر نهيں کهتے، که خداوند کي برکت تم پر هو: هم خداوند کا نام ليکے تمهارے لِئے دعا کرتے هيں[d].

a ديکھو حزق ۲۳: ۳ هوس ۲: ۱۵ اور ۱۱: ۱ b زبور ۱۲۴: ۱ c زبور ۳۷: ۲ ||يا، اُس کي روئيدگي کامل هو. d روت ۲: ۴ زبور ۱۱۸: ۲۶

۱۳۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور دعا مانگتے وقت اپني اُميد ظاهر کرتا. ۵ اور اُميد کرتے هوئے اپنا صبر بھي دکھلاتا. ۷ اِسرائيل کو اُبھارتا که وہ خدا پر بھروسا رکھے.

معلات کا زبور.

اى خداوند، ميں گهراوں ميں سے[a] تجھے پکارتا هوں. ۲ اى خداوند، ميري آواز سن، ميري منت کي آواز پر تيرے کان متوجه هوويں. ۳ اى ياہ، اگر تو گناہ کا حساب لے، تو اى خداوند، کون کهڑا رهيگا[b]؟ ۴ پر تيرے پاس تو مغفرت هي[c]، تاکه لوگ تيرا ڈر رکھيں[d]. ۵ ميں خداوند کے اِنتظار ميں هوں[e]؛ ميري جان اُس کے اِنتظار ميں هي، اور مجھے اُس کے کلام کا بھروسا هي[f]. ۶ ميري روح پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے[g]؛ هاں، پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے خداوند کا زيادہ اِنتظار کرتي هي. ۷ اى اِسرائيل، خداوند پر توکل کر[h]؛ که رحمت خداوند کے پاس هي، اُس کے پاس کثرت سے مخلصي هي[i]. ۸ اور وهي اِسرائيل کو اُس کي ساري بدکاريوں سے رهائي ديگا[k].

a نوحه ۳: ۵۵ يون ۲: ۲ b زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰، ۲۳، ۲۴ اور ۱۴: ۴ c خر ۳۴: ۷ d ۱سلا ۸: ۴۰ زبور ۲: ۱۱ يرم ۳۳: ۸، ۹ e زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۳: ۲۰ اور ۴۰: ۱ يسع ۸: ۱۷ اور ۲۶: ۸ اور ۳۰: ۱۸ f زبور ۱۱۹: ۸۱ g زبور ۶۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۴۷ h زبور ۱۳۱: ۳ i زبور ۶۸: ۱۰، ۱۵ يسع ۵۵: ۷ k زبور ۱۰۳: ۳، ۴ متي ۱: ۲۱

۱۳۱ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد آپ کو فروتن ظاهر کرکے، ۳ اِسرائيل کو اُبھارتا که خدا پر توکل رکھے.

معلات کا زبور داؤد

اى خداوند، ميرا دل مغرور نہيں، اور ميں بلندنظر نہيں ہوں ؛ ميں بڑے معاملوں اور اُن باتوں ميں، جو ميرے ليئے نہايت عجوبہ ہيں، دخل نہيں کرتا[a]. ۲ يقيناً ميں نے اپنے جي کو ٹھنڈا کيا، اور اُسے قرار کرايا، جيسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا، جو اپني ما پاس ہي[b]: ہاں، ميرا جي اپنے ميں اُس لڑکے کا سا ہي جس کا دودھ چھڑايا گيا ہو. ۳ اى اِسرايل، اِس دم سے ليکے ابد تک خداوند پر توکل کر[c].

[a] ايوب ۴۲ : ۳ ؛ زبور ۱۳۹ : ۶ ؛ روم ۱۲ : ۱۶
[b] متي ۱۸ : ۳ ؛ ۱ قرن ۱۴ : ۲۰
[c] زبور ۱۳۰ : ۷

۱۳۲ زبور

۱۰۰۴ ق م کے قريب

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتے وقت خدا کے حضور بيان کرتا کہ کيونکر اُس نے عہد کے صندوق کي حفاظت خداترسي کے ساتھ کي تھي. ۸ اُس کي دعا صندوق اُٹھا ليجانے کے وقت ميں، جو اُس نے کي. ۱۱ خدا کے وعدوں کا دو بارہ بيان.

معلات کا زبور.

اى خداوند، داؤد کے ليئے اُس کي ساري مشقتوں کو ياد کر: ۲ کہ اُس نے خداوند کي قسم کھائي، اور يعقوب کے قادر[a] کي منت ماني[b]: ۳ يقيناً ميں تو اپنے رہنے کے ڈيرے ميں نہ جاؤنگا، اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا ؛ ۴ ميں نہ خواب کو اپني آنکھوں ميں جانے دونگا اور نہ اونگھائي کو اپني پلکوں ميں[c]، ۵ جب تک کہ خداوند کے ليئے ايک مُقام[d]، اور يعقوب کے قادر کے ليئے ||ايک مسکن نہ پاؤں. ۶ ديکھو، ہم نے اُس کي خبر اِفراتا ميں[e] سني ؛ ہم نے اُس کو ||جنگل کے ميدانوں ميں پايا[f]. ۷ ہم اُس کے مسکنوں ميں جائينگے ؛ اور ہم اُس کے پانوں کي چوکي کے سامھنے سجدہ کرينگے[g]. ۸ اُٹھ، اى خداوند[h]، اپني آرامگاہ ميں داخل ہو، تو اور تيري قوت کا صندوق[i]. ۹ تيرے کاہن صداقت سے ملبس ہوويں[k]. اور تيرے پاک لوگ خوشي سے للکاريں. ۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو مت پھرا. ۱۱ خداوند نے سچائي سے داؤد کے ليئے قسم کھائي[l]، جس سے وہ نہ پھريگا، کہ ميں تيرے پيٹ کے پھل ميں سے کسي کو تيرے ليئے تيرے تخت پر بٹھلاؤنگا[m]. ۱۲ اگر تيرے لڑکے ميرے عہد اور ميري شہادت کو، جو ميں اُنہيں جتاؤنگا، حفظ کرينگے، تو اُن کے لڑکے بھي تيرے تخت پر ابد تک بيٹھتے چلے جائينگے. ۱۳ کہ خداوند نے صيہون کو چن ليا[n]، اور چاہا، کہ وہ اُس کے ليئے مسکن ہو. ۱۴ يہہ ميرے چين کا ابدي مکان هي[o]، ميں اُس ميں بسونگا ؛ کيونکہ ميں اُس پر راغب ہوں. ۱۵ ميں اُس کے اسباب معاش ميں بہت سي برکت دونگا ؛ ميں اُس کے مسکينوں کو روٹي سے سير کرونگا[p]. ۱۶ ميں اُس کے کاہنوں کو نجات کا لباس پہنؤنگا[q]، اور اُس کے پاک لوگ[r] خوشي سے للکارينگے. ۱۷ وہاں ميں ايسا کرونگا کہ داؤد کے ليئے ايک سينگ پھوٹيگا[s] ؛ ميں نے اپنے ممسوح کے ليئے ايک چراغ طيار کر رکھا هي[t]. ۱۸ اور خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس کرونگا[u]: ليکن اُس کے اُوپر اُسي کا تاج چمکتا رہيگا.

[a] پيد ۴۹ : ۲۴
[b] زبور ۶۵ : ۱ ؛ امث ۶ : ۴
[c] امث ۶ : ۴
[d] اعم ۷ : ۴۶
|| عبراني ميں، مکانات.
[e] ۱ سم ۱۷ : ۱۲
|| عبراني ميں، يعريم.
[f] ۱ سم ۷ : ۱
[g] ۱ توا ۱۳ : ۵ ؛ زبور ۵ : ۷ ؛ اور ۹۹ : ۵
[h] گن ۱۰ : ۳۵ ؛ ۲ توا ۶ : ۴۱، ۴۲
[i] زبور ۷۸ : ۶۱
[k] ايوب ۲۹ : ۱۴ ؛ ۱۶ آيت ؛ يسع ۶۱ : ۱۰
[l] زبور ۸۹ : ۳، ۴، ۳۳، وغيرہ اور ۱۱۰ : ۴
[m] ۲ سم ۷ : ۱۲ ؛ ۱ سلا ۸ : ۲۵ ؛ ۲ توا ۶ : ۱۶ ؛ لوقا ۱ : ۶۹ ؛ اعم ۲ : ۳۰
[n] زبور ۴۸ : ۱، ۲
[o] زبور ۶۸ : ۱۶
[p] زبور ۱۴۷ : ۱۴
[q] ۲ توا ۶ : ۴۱ ؛ ۹ آيت
[r] زبور ۱۴۹ : ۴
[s] ہوس ۱۱ : ۱۲ ؛ حزق ۲۹ : ۲۱ ؛ لوقا ۱ : ۶۹
[t] ديکھو ۱ سلا ۱۱ : ۳۶ ؛ اور ۱۵ : ۴ ؛ ۲ توا ۲۱ : ۷
[u] زبور ۳۵ : ۲۶ ؛ اور ۱۰۹ : ۲۹

۱۳۳ زبور

اُس فايدہ کي بابت جو مقدسوں کو آپس ميں صحبت رکھنے سے ہوتا.

معلات کا زبور داؤد.

ديکھو، کيا خوب اور کيا سہاني بات هي، کہ بھائي ايک ساتھ بودوباش کريں[a]! ۲ يہہ اُس مہنگےمولے عطر کي مانند[b] هي، جو سر پر ڈالا جاوے ؛ اور بہکے ڈاڑھي پر، بلکہ ہارون کي ڈاڑھي پر ہوکے، اُس کے پيراہن کے گريبان تک پہنچے ؛ ۳ اور حرمون[c] کي اوس کي مانند، جو صيہون کے پہاڑوں پر گرے ؛ کہ وہاں خداوند نے برکت اور حيات ابدي کي بابت حکم فرمايا[d].

[a] پيد ۱۳ : ۸ ؛ عبر ۱۳ : ۱
[b] خر ۳۰ : ۲۵، ۳۰
[c] اِستہ ۴ : ۴۸
[d] احب ۲۵ : ۲۱ ؛ اِستہ ۲۸ : ۸ ؛ زبور ۴۲ : ۸

۱۳۴ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا، کہ خدا کو مبارکباد کہیں۔

معلات کا زبور۔

دیکھو، ای خداوند کے سب بندو[a]، جو رات کو خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو[b]، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲ مقدس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ[c]، اور خداوند کو مبارک کہو۔ ۳ خداوند، جو آسمان اور زمین کا خالق ہی[d]، تجھے صیہون میں سے برکت بخشے[e]۔

۱۳۵ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ راقم لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ خدا کی ستایش کریں، اُس کی رحمت کے سبب، ۵ پھر اُس کی قدرت کے سبب، ۸ پھر اُس کی عدالتوں کے باعث، ۱۵ بت واہیات ہی، ۱۹ خدا کو مبارک کہنا فرض ہی۔

‖ خداوند کی ستایش کرو۔ خداوند کے نام کی ستایش کرو؛ ای خداوند کے بندو، اُس کی ستایش کرو[a]۔ ۲ تم، جو خداوند کے گھر میں، ہمارے خدا کے گھر کی بارگاہوں میں[b]، کھڑے رہتے ہو[c]، ۳ خداوند کی ستایش کرو؛ کیونکہ خداوند نیک ہی[d]؛ اُس کے نام کی ستایش کے گیت گاؤ، کہ یہہ کام دلپسند ہی[e]۔ ۴ کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چن لیا[f]، اور اِسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے۔ ۵ کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ خداوند بزرگ ہی؛ اور کہ ہمارا رب سارے معبودوں سے بڑا ہی[g]۔ ۶ جو کچھ کہ خداوند نے چاہا، اُس نے آسمان، اور زمین، اور دریاؤں، اور سارے گہراو میں کیا[h]۔ ۷ بخارات زمین کی اطراف سے وہی اُٹھاتا ہی[i]، اور بجلی مینہہ کے ساتھ بناتا ہی[k]، اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے[l] نکال لاتا ہی۔ ۸ اُسی نے مصر کے پلوٹھے مارے[m]، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے۔ ۹ اُسی نے بھیج کے نشانیاں اور عجایب غرایب کام[n]، ای مصر، تجھ میں فرعون[o] اور اُس کے سارے خادموں کو دکھلائے۔ ۱۰ اُسی نے بڑی بڑی قوموں کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا[p]۔ ۱۱ صیہون اموریوں کے بادشاہ، اور عوج بسن کے بادشاہ کو، اور کنعان کی ساری مملکتوں کو[q]۔ ۱۲ اور اُن کی زمین میراث میں، ہاں، اپنے اِسرائیلی لوگوں کو میراث میں دی[r]۔ ۱۳ ای خداوند، تیرا نام ابد تک ہی[s]؛ ای خداوند، تیرا ذکر پشت در پشت باقی رہیگا۔ ۱۴ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا، اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتائیگا[t]۔ ۱۵ غیر قوموں کے بت سونا، اور روپا، اور آدمیوں کی دستکاریاں، ہیں[u]۔ ۱۶ وے منہہ رکھتے ہیں، پر بولتے نہیں؛ وے آنکھیں رکھتے ہیں، پر دیکھتے نہیں؛ ۱۷ وے کان رکھتے ہیں، پر سنتے نہیں؛ وے تو منہہ سے سانس بھی نہیں لیتے۔ ۱۸ وے، جو اُن کے بنانیوالے ہیں، اُنھیں کی مانند ہیں، اور ہر ایک، جسے اُن کا بھروسا ہی، ایسا ہی ہی۔ ۱۹ ای اِسرائیل کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو؛ ای ہارون کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو[x]۔ ۲۰ ای لاوی کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو؛ ای تم جو خداوند سے ڈرتے ہو، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲۱ خداوند صیہون میں[y] مبارک ہی؛ وہ یروسلم میں بستا ہی: خداوند کی ستایش کرو۔

۱۳۶ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کا شکر کریں اُس کی خاص رحمتوں کے سبب۔

خداوند کی شکرگذاری کرو[a]؛ کہ وہ بھلا ہی، اور اُس کی رحمت ابد تک ہی[b]۔ ۲ اُس کا، جو اِلٰہوں کا خدا ہی[c]، شکر کرو؛ کہ اُس کی رحمت ابد تک ہی۔ ۳ اُسی کا شکر کرو، جو خداوندوں کا خداوند ہی، کہ اُس کی رحمت ابد تک ہی۔ ۴ اُسی کا، جو اکیلا بڑے

[a] زبور ۱۳۵: ۱، ۲ ‖ [b] ۱ توا ۹: ۳۳ ‖ [c] ۱ تمط ۲: ۸ ‖ [d] زبور ۱۲۴: ۸ ‖ [e] زبور ۱۲۸: ۵ اور ۱۳۵: ۲۱

‖ عبرانی میں، حالیلو یاہ ‖ [a] زبور ۱۱۳: ۱ اور ۱۳۴: ۱ ‖ [b] زبور ۹۲: ۱۳ اور ۹۶: ۸ اور ۱۱۶: ۱۹ ‖ [c] لوقا ۲: ۳۷ ‖ [d] زبور ۱۱۹: ۶۸ ‖ [e] زبور ۱۴۷: ۱ ‖ [f] خر ۱۹: ۵ استثنا ۷: ۶، ۷ اور ۱۰: ۱۵ ‖ [g] زبور ۹۵: ۳ اور ۹۷: ۹ ‖ [h] زبور ۱۱۵: ۳ ‖ [i] یرہ ۱۰: ۱۳ اور ۵۱: ۱۶ ‖ [k] ایوب ۲۸: ۲۵، ۲۶ اور ۳۸: ۲۴ وغیرہ ‖ [l] ذکر ۱۰: ۱ ‖ [l] ایوب ۳۸: ۲۲ ‖ [m] خر ۱۲: ۱۲، ۲۹ زبور ۷۸: ۵۱ اور ۱۳۶: ۱۰ ‖ [n] خر ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۴ ابواب ‖ [o] زبور ۱۳۶: ۱۵ ‖ [p] گنتی ۲۱: ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۴، ۳۵ ‖ [q] زبور ۱۳۶: ۱۷، وغیرہ ‖ [q] یشو ۱۲: ۷ ‖ [r] زبور ۷۸: ۵۵ اور ۱۳۶: ۲۱، ۲۲ ‖ [s] خر ۳: ۱۵ زبور ۱۰۲: ۱۲ ‖ [t] استثنا ۳۲: ۳۶ ‖ [u] زبور ۱۱۵: ۴، ۵، ۶، ۷، ۸ ‖ [x] زبور ۱۱۵: ۹، وغیرہ ‖ [y] زبور ۱۳۴: ۳

[a] زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۱۸: ۱ ‖ [b] ۱ توا ۱۶: ۳۴، ۴۱ ‖ [c] ۲ توا ۲۰: ۲۱ ‖ [c] استثنا ۱۰: ۱۷

عجايب کام کرتا هي[d]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي. ۵ اُسي کا، جس نے دانائي سے آسمان بنائے[e]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۶ اُسي کا، جس نے زمين کو پانيوں کے اُوپر پهيلايا[f]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے نير بنائے[g]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۸ آفتاب، که جس کا عمل دن کو هي[h]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي: ۹ اور ماهتاب اور ستارے، جن کا عمل رات کو هي؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۱۰ اُسي کا، جس نے مصر کو، اُس کے پلوٹهوں سميت مارا[i]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي. ۱۱ اور اِسراايليوں کو اُن کے درميان سے نکال لايا[k]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۱۲ قوي هاتهه سے، اور بڑهائے هوئے بازو سے[l]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي. ۱۳ اُسي کا، جس نے درياے قلزم دو حصه کيئے[m]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۱۴ اور اِسراايليوں کو اُسکے درميان سے پار لے گيا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي. ۱۵ اور فرعون کو، اُسکے لشکر سميت، درياے قلزم ميں جهاڑ ڈالا[n]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي. ۱۶ اُسي کا، جو بيابان ميں اپنے لوگوں کا رهنما هوا[o]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي. ۱۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے بادشاهوں کو قتل کيا[p]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۱۸ اور ||نامور سلاطين کو جان سے مارا[q]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۱۹ اموريوں کے بادشاه سيهون کو[r]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۲۰ اور بسن کے بادشاه عوج کو[s]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۲۱ اور اُن کي سرزمين کو ميراث کر ديا[t]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي: ۲۲ اپنے بندے اِسراايل کي ميراث؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۲۳ اُسي کا، جس نے هم کو، هماري پستي کي حالت ميں،

[d] زبور ۷۲: ۱۸
[e] پيد ۱: ۱، اِمث ۳: ۱۹، يرم ۵۱: ۱۵
[f] پيد ۱: ۹، زبور ۲۴: ۲، يرم ۱۰: ۱۲
[g] پيد ۱: ۱۴
[h] پيد ۱: ۱۶
[i] خر ۱۲: ۲۹، زبور ۱۳۵: ۸
[k] خر ۱۲: ۵۱، اور ۱۳: ۳، ۱۷
[l] خر ۶: ۶
[m] خر ۱۴: ۲۱، ۲۲، زبور ۷۸: ۱۳
[n] خر ۱۴: ۲۷، زبور ۱۳۵: ۹
[o] خر ۱۳: ۱۸، اور ۱۵: ۲۲، اِستث ۸: ۱۵
[p] زبور ۱۳۵: ۱۰، ۱۱
|| يا، زورآور
[q] اِستث ۲۹: ۷
[r] گن ۲۱: ۲۱
[s] گن ۲۱: ۳۳
[t] يشو ۱۲: ۱، وغيره، زبور ۱۳۵: ۱۲

ياد فرمايا[u]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۲۴ اور هم کو همارے دشمنوں سے رهائي بخشي؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي. ۲۵ اُسي کا، جو هر جان‌دار کو روزي ديتا هي[x]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري کرو؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي.

۱۳۷ زبور

۱ يهوديوں کي وفاداري جب قيد ميں هوئے. اِس بيان ميں، که ۷ نبي ادوم اور بابل پر لعنت کرتا.

بابل کي نهروں پر، وهاں هم بيٹهے، اور صيهون کو ياد کرکے روئے. ۲ هم نے اپني بربطيں بيد کے درختوں ميں، جو اُس کے بيچ ميں تهے، ٹانگ ديں. ۳ کيونکه وهاں اُنهوں نے، جو همين اسير کرکے لے گئے تهے، هم سے درخواست کي، که هم کچهه گاويں؛ اور وے، جو همارے ستانےوالے تهے[a]، چاهتے تهے که هم خوشي مناويں، يه کهکے، که صيهون کے گيتوں ميں سے همارے ليئے ايک گيت گاؤ. ۴ هم کيونکر اجنبي کي سرزمين ميں خداوند کے گيت گاويں؟ ۵ اي يروسلم، اگر ميں تجهه کو بهول جاؤں، تو ميرا دهنا هاتهه اپنا هنر بهولے. ۶ اگر ميں تجهه کو ياد نه رکهوں، اور اگر ميں يروسلم کو اپني اول خوشي سے زياده‌تر عزيز نه جانوں، تو ميري زبان تالو سے لگ جائے[b]. ۷ اي خداوند، بني ادوم کي مخالفت ميں[c]، يروسلم کے دن کو ياد کر، که اُنهوں نے کها، اُسے ||برباد کرو؛ اُسے بيخ و بن سے برباد کرو. ۸ اي بابل کي بيٹي، جو †غارت‌گر هي[d]، مبارک وه جو تجهه سے اُس سلوک کا، جو تو نے هم سے کيا، اِنتقام ليوے[e]. ۹ مبارک وه، جو تيرے لڑکوں کو پکڑکے ‡پتهروں پر پٹک ديوے[f].

۱۳۸ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا کي ستايش کرتا، که اُس کا کلام حق تها. ۴ وه آگے سے خبر ديتا، که زمين کے سلاطين خدا کي ثنا کرينگے. ۷ وه اپنا اِعتقاد جو خدا پر رکهتا تها ظاهر کرتا.

[u] پيد ۸: ۱، اِستث ۳۲: ۳۶، زبور ۱۳: ۷
[x] زبور ۱۰۴: ۲۷، اور ۱۴۵: ۱۵، اور ۱۴۷: ۹
۵۷۰ کے قريب
[a] زبور ۷۹: ۱
[b] حزق ۳: ۲۶
[c] يرم ۴۹: ۷، وغيره، نوحه ۴: ۲۲، حزق ۲۵: ۱۲، عبد ۱۰ وغيره
|| عبراني ميں، ننگا کرو.
† يا، برباد هوا چاهتي.
[d] يسع ۱۳: ۱، ۶، وغيره، اور ۴۷: ۱، يرم ۲۵: ۱۲، اور ۵۰: ۲
[e] يرم ۵۰: ۱۵، ۲۹، مکاش ۱۸: ۶
‡ عبراني ميں، چٹان پر
[f] يسع ۱۳: ۱۶

داؤد کا زبور.

ميں اپنے سارے دل سے تيري ستايش کرونگا: اِلہوں کے آگے ميں تيري ثناخواني کرونگا[a]. ۲ ميں تيري مقدس هيکل کي طرف[b] سجده کرونگا[c]، اور تيرے نام کي ستايش کرونگا، تيري رحمت کے سبب، اور تيري سچائي کے سبب: که تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زياده بڑھايا[d]. ۳ جس دن ميں نے پکارا، تو نے ميري سني، اور ميري روح کو همت ديکے قوي کيا. ۴ اي خداوند، زمين کے سب بادشاه تيرے منهه کے کلام سنکے تيري ستايش کرينگے[e]. ۵ هاں، وے خداوند کي راهوں ميں گائينگے، که خداوند کا جلال بڑا هي. ۶ اِس ليئے که خداوند بلند هي[f]، پر پستوں پر توجه کرتا هي[g]، اور مغروروں کو دور سے پهچانتا هي. ۷ هرچند ميں آفتوں کے درميان چلتا پهرتا هوں، پر تو مجهے زنده کريگا[h]، تو ميرے دشمنوں کے قهر پر اپنا هاتهه بڑهائيگا، اور اپنے دهنے هاتهه سے مجهے بچائيگا. ۸ خداوند ميرے ليئے کام کو انجام ديگا[i]، اي خداوند، تيري رحمت ابد تک هي: اپنے هاتهوں کے بنائے هوئے کاموں کو ترک مت کر[k].

a زبور ۱۱۱ : ۱. b ۱ سلا ۸ : ۲۹، ۳۰. زبور ۵ : ۷. c زبور ۲۸ : ۲. d يسع ۴۲ : ۲۱. e زبور ۱۰۲ : ۱۵، ۲۲. f زبور ۱۱۳ : ۵، ۶. g يسع ۵۷ : ۱۵. امث ۳ : ۳۴. يعق ۴ : ۶. ۱ پطر ۵ : ۵. h زبور ۲۳ : ۳، ۴. i زبور ۵۷ : ۲. فل ۱ : ۶. k ديکهو ايوب ۱۰ : ۳، ۸ اور ۱۴ : ۱۵.

۱۳۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا کي ستايش کرتا اِس لحاظ سے که وه همه‌دان هي، ۱۷ اور اُس کي رحمتيں بےپايان. ۱۹ وه شريروں کو دهمکي ديتا. ۲۳ وه دعا مانگتا که خلوص دلي اُس کي هو جاوے.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

اي خداوند، تو مجهے جانچتا، اور پهچانتا هي[a]. ۲ تو ميرا بيٹهنا اور ميرا اُٹهنا جانتا هي[b]: تو ميرے انديشے کو دور سے دريافت کرتا هي[c]. ۳ تو ميرا چلنا، اور ميرا ليٹنا خوب جانتا هي[d]، بلکه تو ميري ساري روشوں سے واقف هي. ۴ که ديکهه، ميري زبان پر کوئي ايسي بات نهيں، که جس سے تو، اي خداوند، بالکل آگاه نهيں[e]. ۵ تو آگے پيچهے ميرا گهيرنيوالا هي، اور تو نے اپنا هاتهه مجهه پر رکها هي. ۶ ايسا عرفان ميرے ليئے نهايت عجوبه هي: يهه بلند هي، ميں اُس کے تئيں نهيں پهنچ سکتا[f]. ۷ تيري روح سے ميں کدهر جاؤں، اور تيري حضوري سے ميں کهاں بهاگوں[g]؟ ۸ اگر ميں آسمان کے اُوپر چڑهه جاؤں، تو تو وهاں هي[h]: اگر ميں پاتال ميں اپنا بستر بچهاؤں، تو ديکهه، تو وهاں بهي هي[i]. ۹ اگر صبح کے پنکهه ليکے ميں سمندر کي اِنتها ميں جا رهوں: ۱۰ تو وهاں بهي تيرا هاتهه مجهے لے چليگا، اور تيرا دهنا هاتهه مجهے سمبهاليگا. ۱۱ اگر ميں کهوں، که تاريکي تو مجهے چهپا ليگي: تب رات ميرے گرد روشني هو جائيگي. ۱۲ يقيناً تاريکي تيرے سامهنے تيرگي نهيں پيدا کرتي[k]: پر رات دن کي مانند روشن هي: تاريکي اور روشني دونوں ايک‌ساں هيں. ۱۳ که تو ميرے گردوں کو ||اپنے قبضے ميں رکهتا هي: ميري ما کے پيٹ ميں تو نے مجهه پر سايه کيا[l]. ۱۴ ميں تيري ستايش هي کرتا رهونگا: کيونکه ميں دهشت‌ناک طور سے عجيب و غريب بنا هوں: تيرے کام حيرت‌افزا هيں: اِسکا ميرے جي کو بڑا يقين هي. ۱۵ جب که ميں پردے ميں بنايا جاتا تها، اور زمين کے اسفل ميں منقوش هوتا تها، تو ميرے جسم کي صورت تجهه سے چهپي نه تهي[m]. ۱۶ تيري آنکهوں نے ميرے بےترتيب مادّه کو ديکها: اور تيرے دفتر ميں يے سب چيزيں تحرير کي گئيں، اور اُن کے دنوں کا حال بهي که کب بنينگي، جب هنوز اُن ميں سے کوئي نه تهي. ۱۷ اي خدا، تيرے انديشے ميرے حق ميں کيا هي قيمتي هيں[n]: اُنکي کل جمع کيا هي بڑي هي. ۱۸ ميں اُنهيں کيا گنوں؟ وے تو شمار ميں ريت سے زياده هيں:

a زبور ۱۷ : ۳. يرم ۱۲ : ۳. b ۲ سلا ۱۹ : ۲۷. c متي ۹ : ۴. يوح ۲ : ۲۴، ۲۵. d ايوب ۳۱ : ۴. e عبر ۴ : ۱۳.

f ايوب ۴۲ : ۳. زبور ۴۰ : ۵ اور ۱۳۱ : ۱. g يرم ۲۳ : ۲۴. يون ۱ : ۳. h عمو ۹ : ۲، ۳، ۴. i ايوب ۲۶ : ۶. امث ۱۵ : ۱۱. k ايوب ۳۴ : ۲۲. دان ۲ : ۲۲. عبر ۴ : ۱۳. || يا، بنا رکها هي. l ايوب ۱۰ : ۱۱. m ايوب ۱۰ : ۸، ۹. واعظ ۱۱ : ۵. n زبور ۴۰ : ۵.

جب میں جاگتا هوں، تو پهر بهي تیرے ساته هوں. ۱۹ ای خدا، تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا[o]؛ پس، ای خونیو، میرے پاس سے دور هو جاؤ[p]. ۲۰ کیونکه وے تیري بابت شرارت سے باتیں کرتے هیں[q]؛ تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے هیں. ۲۱ ای خداوند، کیا میں اُن کا کینه نهیں رکهتا، جو تیرا کینه رکهتے هیں؟ کیا میں اُن سے، جو تیرے مخالف هوکے اُٹهتے هیں، بیزار نهیں[r]؟ ۲۲ میں شدت سے اُن کا کینه رکهتا هوں؛ میں اُنهیں اپنے دشمنوں میں گنتا هوں. ۲۳ ای خدا، مجهے جانچ، اور میرے دل کو جان؛ مجهے آزما، اور میرے اندیشوں کو پهچان[s]. ۲۴ دیکه، کیا مجه میں کوئي دردانگیز ||عادت هی، که نهیں؛ اور مجه کو ابدي راه میں چلا[t].

[o] یسع ۱۱ : ۴
[p] زبور ۱۱۹ : ۱۱۵
[q] یهود ۱۵
[r] ۲ توا ۱۹ : ۲ زبور ۱۱۹ : ۱۵۸
[s] ایوب ۳۱ : ۶ زبور ۲۶ : ۱
[t] زبور ۵ : ۸ اور ۱۴۳ : ۱۰

۱۴۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، که ساؤل اور دوئیگ کے هاتهوں سے بچ جاوے. ۸ وه چاهتا که اُن کو سزا ملے. ۱۲ خدا پر توکل رکهنے سے خاطرجمعي پانا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

ای خداوند، شریر اِنسان سے مجه کو رهائي دے؛ ظالم آدمیوں سے مجهے بچا رکه[a]؛ ۲ جو اپنے دلوں میں برے اندیشے کرتے هیں؛ وے هر روز لڑائیوں کے واسطے جمع هوتے[b]. ۳ سانپوں کي مانند وے اپني زبانیں تیزکرتے؛ اُنکے هونٹهوں کے تلے افعي کا زهر هی[c]. سلاه. ۴ ای خداوند، شریر کے هاته سے مجهے بچا[d]؛ ظالم اِنسان سے مجهے محفوظ رکه[e]؛ کیونکه وے اِس فکر میں هیں، که میرے قدموں کو گرا دیویں. ۵ مغروروں نے چهپکے میرے لیئے پهندا اور رسیاں طیار کي هیں[f]؛ اُنهوں نے راه گذر میں جال بچهایا هی؛ اُنهوں نے میرے لیئے دام لگائے هیں. سلاه. ۶ میں نے خداوند سے کها، تو میرا خدا هی؛ ای خداوند، میري مناجات کي آواز سن. ۷ ای یهوواه خداوند، ای میري نجات کے زور، جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایه کیا. ۸ ای خداوند، شریر کا مطلب پورا مت کر، اُسکے برے منصوبوں کو انجام تک پهنچنے نه دے، تاکه وے سر نه اُٹهاویں[g]. سلاه. ۹ اور جنهوں نے مجهے چاروں طرف سے گهیر لیا هی، ایسا کر، که اُن کے هونٹهوں کي زیانکاري اُنهیں کے سروں پر پڑے[h]. ۱۰ اُن پر انگارے ڈالے جاویں[i]؛ وه اُنهیں آگ میں جهونکیگا، اور گڑهوں میں گرا دیگا، که وے پهر اُٹه نه سکیں. ۱۱ بدزبان آدمي زمین پر قائم نه رهیگا؛ ستمگر اِنسان ستم هي کا شکار هوکے نابود هو جائیگا. ۱۲ مجه کو یقین هی، که خداوند مظلوموں کا اِنصاف کریگا[k]، اور مسکینوں کا بدلا لیگا. ۱۳ في الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگذاري کرینگے؛ اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے.

[a] ۴ آیت
[b] زبور ۵۶ : ۶
[c] زبور ۵۸ : ۴ روم ۳ : ۱۳
[d] زبور ۷۱ : ۴
[e] ۱ آیت
[f] زبور ۳۵ : ۷ اور ۵۷ : ۶ اور ۱۱۹ : ۱۱۰ اور ۱۴۱ : ۹ یرہ ۱۸ : ۲۲
[g] اِستہ ۳۲ : ۲۷
[h] زبور ۷ : ۱۶ اور ۱۴ : ۲۳ امث ۱۲ : ۱۳ اور ۱۸ : ۷
[i] زبور ۱۱ : ۶
[k] ۱ سلا ۸ : ۴۵ زبور ۹ : ۴

۱۴۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، که اُس کي عرض منظور هووے، ۳ که اُس کا دل سچا هو، ۷ اور اُس کي جان سارے پهندوں سے بچائي رهے.

داؤد کا زبور.

ای خداوند، میں تجهے پکارتا هوں؛ میري طرف جلد آ[a]؛ جب میں تجهے پکاروں، تب میري آواز پر کان دهر. ۲ که میري دعا تیرے حضور بخور کي طرح[b] پهنچائي جاوے[c]؛ اور میرے هاتهوں کا اُٹهانا[d] شام کي قرباني کي مانند هو[e]. ۳ ای خداوند، میرے منه پر نگهبان بٹهلا؛ میرے هونٹهوں کے دروازوں کي درباني کر. ۴ میرے دل کو کسي بري بات کي طرف مائل هونے نه دے، که وه بدکاروں میں شامل هوکے بدکاري نه کرے؛ اور مجهے اُن کے مزه‌دار کهانوں میں سے کچه کهانے نه دے[f]. ۵ صادق مجه کو مارے، وه مهرباني هی؛ وه مجهے تنبیه دے[g]؛ یه میرے سر کا روغن هی؛

[a] زبور ۷۰ : ۵
[b] مکاش ۵ : ۸ اور ۸ : ۳، ۴
[c] مکاش ۸ : ۳
[d] زبور ۱۳۴ : ۲
[e] ۱ تمط ۲ : ۸ خر ۲۹ : ۴۱
[f] امث ۲۳ : ۶
[g] امث ۹ : ۸ اور ۱۹ : ۲۵ اور ۲۵ : ۱۲ گلة ۶ : ۱

اگرچہ دوبارہ بھي کرے، میرا سر اُس سے اِنکار نہ کریگا؛ پر میري دعا اُنکي بدکاریوں کے برعکس کي جائیگي۔ ۶ اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراروں کے درمیان چھٹي پائي[h]، اور اُس وقت اُنھوں نے میري باتیں سنیں، کہ وے میٹھي تھیں۔ ۷ ھماري ھڈیاں قبر کے منھہ میں[i] یوں بکھر گئیں، جیسے کہ لکڑي ھوتي، جب کوئي اُسے زمین پر چیرے اور کاٹے۔ ۸ لیکن، ای یہوواہ خداوند، میري آنکھیں تیري طرف ھیں[k]؛ میرا توکل تجھہ پر ھي؛ تو میري جان کو مت اُنڈیل۔ ۹ مجھہ کو اُس دام سے بچا جو اُنھوں نے میرے لیئے بچھایا[l]، اور بدکارونکے جالوں سے۔ ۱۰ خبیث اپنے دام میں ایک ساتھہ پھنس جاویں[m]، جسوقت کہ میں اُس طرف نکل جاؤں۔

[h] ۱ سم ۲۴ : ۱۔ [i] ۲ قرن ۱ : ۹۔ [k] ۲ توا ۲۰ : ۱۲۔ زبور ۲۵ : ۱۵۔ اور ۱۲۳ : ۱، ۲۔ [l] زبور ۱۱۹ : ۱۱۰۔ اور ۱۴۰ : ۵۔ اور ۱۴۲ : ۳۔ [m] زبور ۳۵ : ۸۔

۱۴۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اِقرار کرتا کہ اُس کي ساري مصیبتوں کے درمیان اُس کي تسلي خدا کے نام لینے اور منت کرنے سے ھوتي تھي۔

||مشکیل داؤد*: ایک دعا، جس وقت وہ مغارے میں تھا[a]۔

میں خداوند کے آگے اپني آواز بلند کرتا، میں اپني آوازھي سے خداوند سے منت کرتا ھوں۔ ۲ میں اپني فریاد اُس کے حضور میں کھول کے کرتا؛ اور اپنا دکھہ درد اُس کے آگے بیان کرتا[a]۔ ۳ جس وقت میرا جي اُداس ھي[b]، تب تو میري روش جانتا۔ جس راہ کہ میں چلتا ھوں، اُنھوں نے چھپکے اُس میں میرے لیئے پھندا لگایا ھي[c]۔ ۴ میں نے اپنے دھنے ھاتھہ نگاہ کي، اور دیکھا، پر کوئي نہ پایا، جو مجھے پہچانتا ھو[d]؛ مجھے کہیں پناہ نہ رھي؛ کوئي میري جان کا حال پوچھتا نہیں۔ ۵ ای خداوند، میں تیرے آگے چلایا؛ اور میں نے کہا، تو میري پناہ ھي[e]، اور ||زندگي کي سرزمین میں[f] میرا بخرا تو ھي[g]۔ ۶ میري سن لے؛ کیونکہ میں بہت ضعیف ھو

|| یا، داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لیئے۔ * زبور ۵۷ سرنامہ۔ ۱ سم ۲۲ : ۱۔ اور ۲۴ : ۳۔ [a] زبور ۱۰۲ سرنامہ۔ یسع ۲۶ : ۱۶۔ [b] زبور ۱۴۳ : ۴۔ [c] زبور ۱۴۰ : ۵۔ [d] زبور ۶۹ : ۲۰۔ اور ۳۱ : ۱۱۔ اور ۸۸ : ۸، ۱۸۔ [e] زبور ۴۶ : ۱۔ اور ۹۱ : ۲۔ || عبراني میں زندوں کے ملک۔ [f] زبور ۲۷ : ۱۳۔ [g] زبور ۱۶ : ۵۔ اور ۷۳ : ۲۶۔ اور ۱۱۹ : ۵۷۔ نوحہ ۳ : ۲۴۔

گیا ھوں[h]؛ مجھہ کو اُن سے، جو میرے پیچھے پڑے ھیں، چھڑا لے، کہ وے مجھہ سے زورآور ھیں۔ ۷ میري روح کو قید سے رھائي بخش، تاکہ تیرے نام کي ستایش ھووے؛ صادق لوگ میرے آس پاس جمع ھونگے[i]، جب کہ تو مجھہ پر اِحسان کریگا[k]۔

[h] زبور ۱۱۶ : ۶۔ [i] زبور ۳۴ : ۲۔ [k] زبور ۱۳ : ۶۔ اور ۱۱۹ : ۱۷۔

۱۴۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد منت کرتا کہ خدا مہر سے اُس کا اِنصاف کرے۔ ۳ اپنے غموں کے باعث شکایت کرتا۔ ۵ اپنا ایمان بڑھاتا دھیان کرنے سے اور دعا مانگنے سے۔ ۷ وہ فضل مانگتا، ۹ پھر رھائي مانگتا، ۱۰ پھر یہہ چاھتا کہ آپ مقدس کیا جاوے۔ ۱۲ اور کہ اُس کے دشمن ھلاک کیئے جاویں۔

زبور داؤد۔

ای خداوند، میري دعا سن، میري منتوں پر کان رکھہ؛ اپني وفاداري سے اور اپني صداقت سے میرا جواب دے[a]۔ ۲ اور اپنے بندے کو اپنے ساتھہ عدالت میں نہ لا[b]، کیونکہ کوئي اِنسان جیتي جان تیرے حضور راستباز تھہر نہیں سکتا[c]۔ ۳ کہ دشمن میري جان کے پیچھے پڑا ھي؛ اُس نے میري زندگي کو خاک پر پاےمال کیا؛ اُس نے مجھہ کو اُن کي مانند، جو مدت سے مر گئے ھیں، تاریکي میں بٹھایا ھي۔ ۴ اِس لیئے میرا جي مجھہ میں اُداس ھو گیا ھي[d]؛ میرا دل میرے بیچ میں اُجڑ گیا ھي۔ ۵ میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ھوں[e]؛ میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ھوں؛ میں تیري دستکاري پر غور کرتا ھوں۔ ۶ میں اپنے ھاتھہ تیري طرف بڑھاتا ھوں[f]؛ میري روح ||خوشک زمین کي مانند تیري پیاسي ھي[g]۔ سلاہ۔ ۷ ای خداوند، جلد میري سن؛ میري روح تمام ھونے پر ھي؛ مجھہ سے منھہ نہ موڑ، نہیں تو میں اُن کي مانند ھو جاؤنگا، جو گڑھے میں گرتے ھیں[h]۔ ۸ مجھہ کو صبح کے وقت[i] اپني شفقت کي آواز سنا؛ کیونکہ میرا توکل تجھہ پر ھي: اپني راہ کہ

[a] زبور ۳۱ : ۱۔ [b] ایوب ۱۴ : ۳۔ [c] خر ۳۴ : ۷۔ ایوب ۴ : ۱۷۔ اور ۹ : ۲۔ اور ۱۰ : ۱۴۔ اور ۲۵ : ۴۔ زبور ۱۳۰ : ۳۔ واعظ ۷ : ۲۰۔ روم ۳ : ۲۰۔ گلا ۲ : ۱۶۔ [d] زبور ۷۷ : ۳۔ اور ۱۴۲ : ۳۔ [e] زبور ۷۷ : ۵، ۱۰، ۱۱۔ [f] زبور ۸۸ : ۹۔ || عبراني میں، ماندہ۔ [g] زبور ۶۳ : ۱۔ [h] زبور ۲۸ : ۱۔ اور ۸۸ : ۴۔ [i] دیکھو زبور ۴۶ : ۵۔

جس میں میں چلوں، مجھے بتا[k]؛ کیونکه میں اپني روح کو تیري طرف اُٹھاتا هوں[l]. ۹ ای خداوند، مجھ کو میرے دشمنوں سے رهائي دے؛ که میں تیرے پاس پناه لیتا هوں. ۱۰ مجھے اپني مرضي پر چلنا سکھلا[m]؛ کیونکه تو هي تو میرا خدا هی؛ تیري نیک روح[n] مجھے اراستي کے ملک میں[o] لے چلے. ۱۱ ای خداوند، مجھ کو اپنے نام کے لیئے زنده کر[p]؛ اپني صداقت کے لیئے میري جان مصیبت سے چھڑا. ۱۲ اور اپني رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر[q]؛ اور اُن سب کو، جو میرے جي کو، دکھ دیتے هیں، نابود کر؛ کیونکه میں تیرا بنده هوں[r].

۱۴۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کو مبارک کهتا که اُس نے اُس پر اور بني آدم پر رحم کیا تھا. ۵ وه خدا سے دعا مانگتا که اُس کو اپني قدرت سے دشمنوں کے هاتھ سے چھڑاوے. ۹ وه خدا سے اِقرار کرتا که میں تیري ستایش کرونگا. ۱۱ وه منت کرتا که ساري رعیت کي خوش‌حالي هو.

داؤد کا زبور.

خداوند، میري چٹان، مبارک هو، جو میرے هاتھوں کو جنگ کرنا، اور میري اُنگلیوں کو لڑنا سکھلاتا[a]. ۲ میرا شفقت کرنیوالا، اور میرا گڑھ، اور میرا اُونچا برج، اور میرا چھڑانیوالا، میري سپر، اور وه جس پر میرا توکل هی، جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا هی[b]. ۳ ای خداوند، اِنسان کیا هی، که تو اُسے یاد فرماوے؟ اور آدم‌زاد کون هی، جو تو اُسے شمار کرے[c]؟ ۴ اِنسان تو ابطالن کي مانند هی[d]، اور اُس کي زندگي ایک گذرتے هوئے سایه کي مانند[e]. ۵ ای خداوند، اپنے آسمانوں کو جھکا[f]، اور اُتر آ؛ پهاڑوں کو چھو، تو اُن سے دھواں اُٹھیگا[g]. ۶ بجلي گرا، اور اُنھیں تتر بتر کر؛ اپنے تیر چلا، اور اُنھیں گھبرا دے[h]. ۷ اُوپر سے[i] اپنے هاتھ

[k] زبور ۵: ۸ — [l] زبور ۲۵: ۱ — [m] زبور ۲۵: ۴، ۵ اور ۱۳۱: ۱۴ — [n] نحم ۹: ۲۰ ا یا، همواري کے. — [o] یسع ۲۶: ۱۰ — [p] زبور ۱۱۹: ۲۰، ۳۷، ۴۰، وغیره — [q] زبور ۵۴: ۵ — [r] زبور ۱۱۶: ۱۶ — [a] ۲ سمو ۲۲: ۳۵ زبور ۱۸: ۲، ۳۱، ۳۴ — [b] ۲ سمو ۲۲: ۲، ۳، ۴۰، ۴۸ — [c] ایوب ۷: ۱۷ زبور ۸: ۴ عبر ۲: ۶ ا یا، بخار. — [d] ایوب ۴: ۱۹ اور ۱۴: ۲ زبور ۳۹: ۵ اور ۶۲: ۹ — [e] زبور ۱۰۲: ۱۱ — [f] زبور ۱۸: ۹ یسع ۶۴: ۱ — [g] زبور ۱۰۴: ۳۲ — [h] زبور ۱۸: ۱۳، ۱۴ — [i] زبور ۱۸: ۱۶

پھیلا اور مجھے رهائي دے؛ مجھے بهت پانیوں سے اور اجنبي اولاد کے[k] هاتھ سے چھڑا لے[l]. ۸ جن کے منهه سے واهي باتیں نکلتي هیں[m]، اور اُن کا دهنا هاتھ جھوٹھ کا دهنا هاتھ هی. ۹ ای خدا، میں تیرے لیئے ایک نیا گیت گاؤنگا[n]؛ میں دس تار کا بین بجاکے تیري ثناخواني کرونگا. ۱۰ تو هي هی، جو شاهوں کو نجات بخشتا هی، اور اپنے بندے داؤد کو بري تیغ سے بچاتا هی[o]. ۱۱ مجھ کو اجنبي اولاد کے هاتھوں سے چھڑا لے، اور رهائي بخش، جنھوں کے منهه سے واهي کلام نکلتا هی، اور جنھوں کا دهنا هاتھ جھوٹھ کا دهنا هاتھ هی[p]. ۱۲ تا که همارے بیٹے اپني جواني میں پودھوں کي مانند[q]، اور هماري بیٹیاں زاویه کي گھوڑیوں کي مانند هوویں، جو محل کے اندازه سے خوش تراش هوں؛ ۱۳ تا که همارے مخزن مالامال هوویں، جن میں سے هر قسم کي چیز میسر هووے، اور هماري بھیڑیں هزاروں لاکھوں هماري گلیوں میں جنیں؛ ۱۴ اور همارے بیل موٹے تازے هوں؛ اور که ٹوٹ پڑنے کي نوبت نه هووے، اور نه نکل جانے کي؛ اور که همارے بازاروں میں کسي طرح کي نالش نه هو. ۱۵ مبارک هی وه گروه، جس کا یهه حال هو؛ مبارک هی وه گروه، جس کا خدا خداوند هی[r].

۱۴۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي حمد کرتا، اُس کے نام کے سبب، ۸ اُس کي مهرباني کے سبب، ۱۱ اُس کے اِنتظام کے باعث، ۱۷ اور اُس کي نجات‌دینیوالي رحمت کے واسطے.

داؤد کا ثناے زبور[a].

ای خدا، میرے بادشاه، میں تیري بڑائي کرونگا؛ اور میں ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کهونگا. ۲ میں هر روز تجھے مبارک کهونگا؛ اور میں ابدالاباد تیرے نام کي ستایش کرونگا. ۳ خداوند

[k] زبور ۵۴: ۳ ملا ۲: ۱۱ — [l] ۱۱ آیت زبور ۶۹: ۱، ۲، ۱۴ — [m] زبور ۱۲: ۲ — [n] زبور ۳۳: ۲، ۳ اور ۴۰: ۳ — [o] زبور ۱۸: ۵۰ — [p] ۷، ۸ آیتیں — [q] زبور ۱۲۸: ۳ — [r] اِسة ۳۳: ۲۹ زبور ۳۳: ۱۲ اور ۶۵: ۴ اور ۱۴۶: ۵ — [a] زبور ۱۰۰ کا سرنامه.

بزرگ هي، اور وه نهايت ستايش کے لايق هي[b]؛ اور اُسکي بزرگي تحقيق کرنے سے باهر هي[c]. ۴ هر ايک پشت دوسري پشت سے تيرے کاموںکي ستايش کريگي[d]، اور تيري قدرتوں کا بيان کريگي. ۵ ميں تيري جناب کي جليل عزت پر اور تيرے عجايب کاموں پر ||دهيان کرونگا. ۶ اور لوگ تيرے هولناک کاموں کي قدرت کا چرچا کريں؛ ميں تيري بزرگي کا بيان کرونگا. ۷ وے تيرے بڑے اِحسان کا بهت سا ذکر کرينگے، اور تيري صداقت کے گيت گائينگے. ۸ خداوند مهربان اور رحيم هي؛ غصه کرنے ميں دهيما، اور شفقت ميں بڑهکر هي[e]. ۹ خداوند سب کے ليئے بهلا هي[f]؛ اور اُس کي رحمتيں اُسکے سارے صنعتوں پر هيں. ۱۰ اي خداوند، تيري ساري دستکارياں تيري ثناخواني کرتي هيں[g]؛ اور تيرے مقدس لوگ تجهے مبارکباد کهتے. ۱۱ وے تيري سلطنت کے جلال کا بيان کرتے، اور تيري قدرت کا چرچا کرتے؛ ۱۲ تاکه آدميزادوں پر اُسکي قدرتيں، اور اُسکي سلطنت کي جليل شوکتيں ظاهر کريں. ۱۳ تيري بادشاهت ||ابدي بادشاهت هي[h]، اور تيري حکومت پشت در پشت قايم رهتي. ۱۴ خداوند اُن سب کو، جو گرتے هيں، تهامتا هي؛ اور اُن سب کو، جو نهوڑ گئے هيں، اُٹها کهڑا کرتا هي[i]. ۱۵ سب کي آنکهيں تجهپر لگي هيں[k]؛ تو اُنهيں وقت پر اُنکي روزي ديتا هي[l]. ۱۶ تو اپني مٹهي کهولتا هي، اور هر ايک جاندار کا پيٹ بهرتا هي[m]. ۱۷ خداوند اپني ساري راهوں ميں صادق هي، اور اپنے سب کاموں ميں ||رحيم هي. ۱۸ خداوند اُن سب سے، جو اُس کو پکارتے هيں، نزديک هي[n]؛ اُن سب سے، جو سچائي سے[o] اُس کو پکارتے هيں. ۱۹ وه اُن لوگوں کي مراد، جو اُس سے ڈرتے هيں، پوري کريگا؛ وهي اُن کي فرياد سنيگا، اور اُنهيں بچائيگا. ۲۰ خداوند اُن سب کي، جو اُس سے محبت رکهتے هيں، حفاظت کرتا هي[p]؛ ليکن سارے خبيثوں کو نابود کريگا. ۲۱ ميرا منهه خداوند کي ستايش کا مضمون کهيگا؛ هاں، هر ايک بشر ابدالاباد اُس کے مقدس نام کو مبارک کها کرے.

۱۴۶ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور منت مانتا، که ميں سدا خدا کي ستايش کرونگا. ۳ وه نصيحت ديتا که کوئي آدمي اِنسان پر تکيه نه کرے. ۵ خدا کي قدرت اور عدالت اور رحمت اور بادشاهي ايسي هي، که وه ا يلا اِس لايق هي، که سب لوگ اُس پر بهروسا رکهيں.

||خداوند کي ستايش کرو. اي ميري جان، خداوند کي ستايش کر[a]. ۲ ميں جب تک جيتا رهونگا، خداوند کي ستايش کرونگا[b]؛ ميں جب تک موجود هوں، خداوند کي ثناخواني کرونگا. ۳ اميروں پر، آدميزادے پر توکل نه کرو[c]؛ که اُس ميں نجات دينے کي طاقت نهيں. ۴ اُس کا دم نکل جاتا هي. وه اپني مٹي ميں پهر جاتا هي[d]؛ اُسي دن اُس کے منصوبے فنا هو جاتے هيں[e]. ۵ مبارک هي وه[f]، جس کي کمک يعقوب کا خدا هي، اور جس کا توکل خداوند اُس کے خدا پر هي؛ ۶ جس نے آسمان بنايا، اور زمين اور دريا، اور سب جو کچهه که اُن ميں هي[g]؛ جو هميشه اپني سچائي کو برقرار رکهتا هي؛ ۷ جو مظلوموں کا اِنصاف کرتا هي[h]، اور بهوکهوں کو روٹي ديتا هي[i]؛ خداوند اسيروں کو چهڑاتا هي[k]. ۸ خداوند اندهوں کي آنکهيں کهول ديتا هي[l]؛ خداوند اُنهيں، جو نهوڑ گئے هيں، سيدها کهڑا کرتا هي[m]؛ خداوند صادقوں کو عزيز رکهتا هي. ۹ خداوند پرديسيوں کا نگهبان هي[n]؛

[b] زبور ۹۶: ۴ اور ۱۴۷: ۵
[c] ايوب ۵: ۹ اور ۹: ۱۰ روم ۱۱: ۳۳
[d] يسع ۳۸: ۱۹
|| يا، اُن کا چرچا کرونگا.
[e] خر ۳۴: ۶، ۷
[h] زبور ۱۴۶: ۱۰
[i] زبور ۱۴۶: ۸
[k] زبور ۱۰۴: ۲۷
[l] زبور ۱۳۶: ۲۵
[m] زبور ۱۰۴: ۲۱
|| يا، مقدس.
[n] اِستـ ۴: ۷
[p] زبور ۳۱: ۲۳ و ۹۷: ۱۰
|| عبراني ميں، هللوياه.
[a] زبور ۱۰۳: ۱
[b] زبور ۱۰۴: ۳۳
[c] زبور ۱۱۸: ۸، ۹ يسع ۲: ۲۲
[d] زبور ۱۰۴: ۲۹ واعظ ۱۲: ۷ يسع ۲: ۲۲
[e] ديکهو
[h] زبور ۱۰۳: ۶
[i] زبور ۱۰۷: ۹
[m] زبور ۱۴۵: ۱۴

وہ يتيموں اور بيووں کو سنبھالتا هی؛ ليکن شريروں کي راہ کو اُونچا نيچا کرتا هی[o]. ۱۰ خداوند ابد تک سلطنت کريگا[p]، هاں، تيرا خدا، ای صيهون، پشت در پشت. خداوند کي ستايش کرو.

۱۴۷ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ نبي لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کي ثنا کريں، اِس لئے کہ وہ کليسيئے پر نگاهداري کرتا: ۴ پھر اُس کي قدرت؛ ۶ اور اُس کي رحمت کے سبب، ۷ پھر اُس کے انتظام کے باعث، پھر اُن برکتوں کے لئے جو بادشاهت پر نازل هوئي تھيں؛ ۱۰ پھر اُس اِختيار کے واسطے جسے هوا پر اور بدليوں پر رکھتا؛ ۱۱ اور پھر اُن قوانين کے لئے جو کليسيئے کو عنايت هوئے تھے.

‖خداوند کي ستايش کرو: کہ همارے خدا کي ثناخواني کرنا بھلا هی[a]؛ اِس لئے کہ وہ دل عزيز هی[b]، ستايش کرنا شايستہ هی[c]. ۲ خداوند يروسلم کو تعمير کرتا هی[d]؛ وہ اِسرائيلي بچھڑے هووں کو جمع کرتا هی[e]. ۳ وہ شکستہدلوں کا علاج کرتا هی[f]؛ وہ اُن کے زخموں کو باندھتا هی. ۴ وہ ستاروں کا شمار کرتا هی[g]، اور اُن کا جدا جدا نام رکھتا هی. ۵ همارا خداوند بزرگ هی[h]، اور بڑا قادر هی[i]؛ اُسکا فهم بيان سے باهر هی[k]. ۶ خداوند حليموں کو سنبھالتا هی، پر شريروں کو زمين پر پٹک ديتا هی[l]. ۷ جواب ميں اپني باري پر تم خداوند کي شکرگذاري کے گيت گاؤ، بربط بجا کے همارے خدا کي ستايش کرو: ۸ جو آسمان پر بدليوں کا پردہ ڈالتا هی؛ جو زمين کے لئے مينہ طيار کرتا هی؛ جو پهاڑوں پر گھاس اُگاتا هی[m]؛ ۹ جو بهيموں کو روزي ديتا هی، اور کوؤں کے بچوں کو بھي، جو چلاتے هيں[n]. ۱۰ اُس کو گھوڑے کے زور سے خوشي نهيں، اور مرد کي پنڈليوں سے رضا نهيں[o]. ۱۱ خداوند کو اُن سے، جو اُس سے ڈرتے هيں، اور اُن سے، جو اُس کي رحمت کے اُميدوار هيں، رضا هی. ۱۲ ای يروسلم، خداوند کي ستايش کر؛ ای صيهون، اپنے خدا کي ستايش کر.

[o] زبور ۱۴۷: ۶ — [p] خر ۱۵: ۱۸، زبور ۱۰: ۱۶، اور ۱۴۵: ۱۳، مکاش ۱۱: ۱۵ — ‖ عبراني ميں، هليلوياہ. — [a] زبور ۹۲: ۱ — [b] زبور ۱۳۵: ۳ — [c] زبور ۳۳: ۱ — [d] زبور ۱۰۲: ۱۶ — [e] إستہ ۳۰: ۳ — [f] زبور ۵۱: ۱۷، يسعہ ۵۷: ۱۵، اور ۶۱: ۱، لوقا ۴: ۱۸ — [g] ديکھو پيد ۱۵: ۵، يسعہ ۴۰: ۲۶ — [h] ۱ توا ۱۶: ۲۵، زبور ۴۸: ۱، اور ۹۶: ۴، اور ۱۴۵: ۳ — [i] نحوم ۱: ۳ — [k] يسعہ ۴۰: ۲۸ — [l] زبور ۱۴۶: ۸، ۹ — [m] ايوب ۳۸: ۲۶، ۲۷، زبور ۱۰۴: ۱۳، ۱۴ — [n] ايوب ۳۸: ۴۱، زبور ۱۰۴: ۲۷، ۲۸، اور ۱۳۶: ۲۵ — اور ۱۴۵: ۱۵، متي ۶: ۲۶ — زبور ۳۳: ۱۶، ۱۷، ۱۸، هوس ۱: ۷

۱۳ کيونکہ اُسنے تيرے دروازوں کے بينڈوں کو مضبوطي بخشي، اور تجھ ميں تيرے بچوں کو برکت دي. ۱۴ وہ تيري اطراف ميں امن بخشتا[p] اور تجھے †ستھرے سے ستھرے گيهوں سے آسودہ کرتا[q]. ۱۵ وہ اپنا حکم زمين پر بھيجتا هی[r]؛ اُس کا کلام نهايت تيزرو هی[s]. ۱۶ وہ برف اُون کي مانند ديتا هی[t]؛ وہ پالا راکھ کي مانند بکھيرتا هی. ۱۷ وہ اپنے يخ کو لقموں کي مانند پھينک ديتا هی؛ اُس کي ٹھنڈ کي برداشت کون کر سکتا هی؟ ۱۸ وہ اپنا حکم بھيجتا هی، اور اُنھيں گلا ديتا هی[u]؛ وہ اپني هوا چلاتا هی، اور پاني بہ جاتے هيں. ۱۹ وہ اپنا کلام يعقوب پر[x]، اور اپنے حقوق اور اپني عدالتيں[y] اِسرائيل پر ظاهر کرتا هی. ۲۰ اُسنے کسي قوم سے ايسا سلوک نهيں کيا[z]، اور نہ وے اُسکي عدالتوں سے آگاہ هو گئيں. خداوند کي ستايش کرو.

۱۴۸ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور نصيحت ديتا کہ سب آسماني موجودات، ۷ اور زمينولے، ۱۱ اور خاص کر کے سب حيوان ناطق خدا کي ستايش کريں.

‖خداوند کي ستايش کرو. آسمانوں پر سے خداوند کي ستايش کرو؛ بلنديوں پر سے[a] اُس کي ستايش کرو. ۲ ای اُس کے سب فرشتو، اُس کي ستايش کرو[b]؛ ای اُس کے سب لشکرو، اُسکي ستايش کرو. ۳ ای سورج، اور ای چاند، اُس کي ستايش کرو؛ ای روشن ستارو، تم سب اُس کي ستايش کرو. ۴ ای آسمانوں کے آسمانو[c]، اور ای پانيو، جو آسمانوں کے اُوپر هو[d]، اُس کي ستايش کرو. ۵ وے خداوند کے نام کي ستايش کريں، کہ اُس نے حکم ديا، اور وے موجود هو گئے[e]. ۶ اُس نے اُن کو ابدي پايداري بخشي[f]؛ اُس نے ايک تقدير مقرر کي، جو ٹل نهيں سکتي. ۷ ای تنينو[g]، اور ای گهراپيو، زمين پر سے خداوند

[p] يسعہ ۶۰: ۱۷، ۱۸ — † عبراني ميں، گيهوں کي چربي سے. — [q] إستہ ۳۲: ۱۴، زبور ۸۱: ۱۶ — [r] زبور ۱۳۲: ۱۵ — [s] ايوب ۳۷: ۱۲، زبور ۱۰۷: ۲۰ — [t] ۲ تسا ۳: ۲ — ايوب ۳۷: ۶ — [u] ۱۰ آيت ديکھو ايوب ۳۷: ۱۰ — [x] إستہ ۳۳: ۲، ۴، زبور ۷۶: ۱، اور ۷۸: ۵، اور ۱۰۳: ۷ — [y] ملا ۴: ۴ — [z] ديکھو إستہ ۴: ۳۲، ۳۳، ۳۴، روم ۳: ۱، ۲ — ‖ عبراني ميں هليلوياہ. — [a] زبور ۱۱۳: ۵ — [b] زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱ — [c] ۱ سلا ۸: ۲۷، ۲ قرن ۱۲: ۲ — [d] پيد ۱: ۷ — [e] پيد ۱: ۱، ۶، ۷، زبور ۳۳: ۶، ۹ — [f] زبور ۸۹: ۳۷، اور ۱۱۹: ۹۰، ۹۱، يرہ ۳۱: ۳۵، ۳۶، اور ۳۳: ۲۵ — [g] يسعہ ۴۳: ۲۰

کي ستایش کرو۔ ۸ آگ اور اولے، برف اور بخار، اور زور کي آندھي، جو اُس کے حکم کو بجا لاتے ھیں[h]؛ ۹ پہاڑ اور سارے ٹیلے[i]، میوہ‌دار درخت اور سارے دیودار؛ ۱۰ جنگلي جانور، اور سارے مواشي، اور کیڑے مکوڑے، اور پرندے؛ ۱۱ شاھانِ زمین، اور ساري اُمتیں، اُمرا اور زمین کے سب عدالت کرنیوالے؛ ۱۲ جوان و کنواریاں بھي، اور بوڑھے بچوں سمیت؛ ۱۳ وے خداوند کے نام کي ستایش کریں، کہ اُس کا نام اکیلا عالیشان ھی[k]؛ اُسي کا جلال زمین اور آسمان کے اُوپر پھیلا ھی[l]۔ ۱۴ وھي اپنے لوگوں کے سینگ کو[m] بلند کرتا ھی؛ یہي اُس کے پاک لوگوں کي، بني اِسرائیل کي، اُس قوم کي جو اُس سے نزدیک ھی[n]، شوکت ھی[o]۔ خداوند کي ستایش کرو۔

[h] زبور ۱۴۷: ۱۵، ۱۸—۱۸۔ [i] یسع ۴۴: ۲۳ اور ۴۹: ۱۳ اور ۵۵: ۱۲۔ [k] زبور ۸: ۱؛ یسع ۱۲: ۴۔ [l] زبور ۱۱۳: ۴۔ [m] زبور ۸۵: ۱۰۔ [n] افس ۲: ۱۷۔ [o] زبور ۱۴۹: ۹۔

۱۴۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ نصیحت دیتا کہ خدا کي ستایش کریں، اُس محبت کے سبب جو اُس نے کلیسیئے سے رکھي تھي، ۵ اور اُس اِختیار کے باعث جو کلیسیئے کو عنایت ھوا تھا۔

‖ خداوند کي ستایش کرو۔ خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ[a]، اور اُس کي مدح پاک لوگوں کي جماعت میں۔ ۲ اِسرائیل اپنے بنانیوالے سے[b] شادمان ھووے؛ بني صیہون اپنے بادشاہ کے سبب[c] خوشي کریں۔ ۳ وے †اُس کے نام کي ستایش کرتے ھوئے ناچیں؛ وے طبل اور بربط بجاتے ھوئے اُس کي ثناخواني کریں[d]۔ ۴ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں سے خوش ھوتا ھی[e]؛ وہ حلیموں کو نجات کي زینت بخشتا ھی[f]۔ ۵ پاک لوگ اپنی بزرگواري پر فخر کریں، اور اپنے بستروں پر پڑے ھوئے بلند آواز سے گایا کریں[g]۔ ۶ خدا کي ستایشیں اُن کي †زبان پر ھوویں؛ اور ایک دودھاري تلوار[h] اُن کے ھاتھوں میں ھو؛ ۷ تا کہ غیر اُمتوں سے اِنتقام لیویں، اور لوگوں کو سزا دیویں؛ ۸ کہ اُن کے بادشاھوں کو زنجیروں سے اور اُن کے امیروں کو لوھے کي بیڑیوں سے جکڑیں؛ ۹ تا کہ اُن پر وہ فتویٰ جو لکھا ھوا ھي، جاري کریں[i]؛ کہ اُس کے پاک لوگوں کي یہي شوکت ھی[k]۔ خداوند کي ستایش کرو۔

‖ عبراني میں، حلیلویاہ۔ [a] زبور ۳۳: ۳؛ یسع ۴۲: ۱۰۔ [b] دیکھو ایوب ۳۵: ۱۰؛ زبور ۱۰۰: ۳؛ یسع ۵۴: ۵؛ ذکر ۹: ۹؛ متي ۲۱: ۵۔ † یا، بانسري سے اُس کے نام کي ستایش کریں۔ [d] زبور ۸۱: ۲ اور ۱۵۰: ۴۔ [e] زبور ۳۵: ۲۷۔ [f] زبور ۱۳۲: ۱۶۔ [g] ایوب ۳۵: ۱۰۔ † عبراني میں، گلا۔ [h] عبر ۴: ۱۲؛ مکاش ۱: ۱۶۔ [i] اِستـ ۷: ۱، ۲۔ [k] زبور ۱۴۸: ۱۴۔

۱۵۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم نصیحت دیتا کہ خدا کي ستایش کریں، ۳ اور اِس کام میں سب طرح کے ساز اِستعمال کریں۔

‖ خداوند کي ستایش کرو۔ اُس کے مقدس میں خدا کي ستایش کرو؛ اُس کي قدرت کي فضا پر اُس کي ستایش کرو۔ ۲ اُس کي قدرتوں کے سبب[a] اُس کي ستایش کرو؛ اُس کي بزرگي کے کثرت کے مطابق[b] اُس کي ستایش کرو؛ ۳ قرنائي پھونکتے ھوئے اُس کي ستایش کرو؛ بین اور بربط چھیڑتے ھوئے[c] اُس کي ستایش کرو۔ ۴ طبل بجاتے ھوئے[d] اور ‖ناچتے ھوئے اُس کي ستایش کرو؛ تاروالے سازوں کو[e] اور بانسلیوں کو بجاتے ھوئے اُس کي ستایش کرو۔ ۵ بلند آواز جھانجھ بجاکے اُس کي ستایش کرو؛ خوش‌آواز جھانجھ بجا بجاکے اُس کي ستایش کرو[f]۔ ۶ ھر ایک چیز، جو سانس لیتي ھی، خداوند کي ستایش کرے۔ خداوند کي ستایش کرو۔

‖ عبراني میں، حلیاویاہ۔ [a] زبور ۱۴۵: ۵، ۶۔ [b] اِستـ ۳: ۲۴۔ [c] زبور ۸۱: ۲ اور ۱۴۹: ۳۔ [d] خر ۱۵: ۲۰۔ ‖ یا، بانسري بجاتے ھوئے۔ [e] زبور ۳۳: ۲ اور ۹۲: ۳ اور ۱۴۴: ۹؛ یسع ۳۸: ۲۰۔ [f] ۱ توا ۱۵: ۱۶، ۱۹، ۲۸ اور ۱۶: ۵ اور ۲۵: ۱، ۶۔

سلیمان کے امثال

۱ باب

۱ اُس فایدہ کي بابت جو امثال سے هوتا. ۷ اِس بیان میں، که راقم نصیحت دیتا که خدا سے ڈریں اور اُس کے کلام کو مان لیویں؛ ۱۰ پهر که شریر لوگوں کي پهسلاهٹوں سے اپنے تئیں باز رکهیں. ۲۰ دانائي شکایت کرتي که لوگ اُسے حقیر جانتے. ۲۴ وہ اپنے حقیر جاننیوالوں کو دهمکي دیتي.

داؤد کے بیٹے بني اِسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال[a]؛ ۲ دانائي اور تادیب سیکهنے کو، اور تمیز کي باتیں سمجهنے کو؛ ۳ اور عقل کي تربیت پانے کو، اور صداقت، اور عدالت، اور || ساري راستي بوجهنے کو[b]؛ ۴ اور سادہ لوگوں کو هوشیاري دینے کے لیئے[c]، اور جوان کو دانش اور اِمتیاز. ۵ دانا آدمي اگر سنے، تو وہ زیادہ دانش پاویگا[d]، اور عقل‌والا مصلحتیں حاصل کریگا. ۶ که مثل، اور مقولہ، اور اهل خرد کي باتوں کو، اور اُن کے معموں کو[e] سمجهے.

۷ خداوند کا خوف †دانش کي اِبتدا هی[f]؛ لیکن احمق دانائي اور تادیب کو حقیر جانتے هیں. ۸ اے میرے بیٹے، اپنے باپ کي تربیت کا شنوا هو، اور اپني ما کي تاکید کو مت ترک کر[g]. ۹ که یهه تیرے سر کے لیئے رونق کا تاج، اور تیري گردن کے لیئے طوق هیں[h].

۱۰ اے میرے بیٹے، اگر گنهگار لوگ تجهے پهسلاویں، تو مت مان[i]. ۱۱ اگر وے کهیں، آ، همارے ساتھ چل، که خونریزي کے لیئے گهات میں لگیں[k]، اور چهپکے ناحق بےگناہ کي کمین میں بیٹهیں؛ ۱۲ اور گور کي مانند اُن کو جیتا نگل جاویں، اور اُن کي طرح، جو گڑهے میں گرتے هیں[l]، سموچا؛ ۱۳ هم کو سب نفیس اسباب ملینگے؛ هم لوٹ کے مال سے اپنے گهر بهرینگے؛ ۱۴ تو بهي هم لوگوں کے درمیان اپنا قرع ڈالیگا، هم سب کے لیئے ایک هي تهیلي هوگي. ۱۵ تو، اے میرے بیٹے، تو راہ میں اُن کے ساتھ مت چل[m]، بلکه اُن کے راستے سے اپنے پانوں کو روکے رہ[n]. ۱۶ کیونکه اُنکے پانو شرارت کو دوڑتے هیں، اور خونریزي کے لیئے جلدي کرتے هیں[o]. ۱۷ یقیناً جب چڑیا دیکهه لے، تو دام بچهانا عبث هی. ۱۸ وے تو اپني هي خونریزي کے لیئے گهات میں لگے هیں؛ وے چهپکے اپني هي کمین میں بیٹهے. ۱۹ هر ایک جو ناحق زردوست هی، اُس کي روشیں ایسي هي هیں[p]؛ که وے اُس کے مالکوں کي جان کو لے لیتے هیں.

۲۰ دانائي سڑک پر هوکے بلاتي هی؛ وہ بازاروں میں آواز سناتي هی[q]: ۲۱ وہ، جس مکان میں زیادہ لوگ جمع هوتے هیں، پکارتي هی، اور شهر کے پهاٹکوں کي ڈیوڑهیوں پر کلام کرتي هی: ۲۲ اے سادہ لوگو، تم کب تک سادگي کو دوست رکهوگے، اور کب تک ٹهٹهیباز اپني ٹهٹهیبازي پر مائل رهینگے، اور جاهل علم سے کینه رکهینگے؟ ۲۳ تم میري تنبیهه پر متوجه هو؛ دیکهو، میں اپني روح تم پر ڈالونگا[r]، اور میں اپني باتیں تمهیں سمجهاؤنگا.

۲۴ ازبسکه میں نے بلایا، پر تم نے نه مانا؛ میں نے اپنا هاتھ لمبا کیا، پر کوئي متوجه نه هوا[s]؛ ۲۵ بلکه تم نے میري ساري مصلحتوں کو ناچیز جانا[t]، اور میري سرزنش کي قدر نه کي: ۲۶ تو میں بهي تمهاري پریشاني پر هنسونگا[u]، اور جب تم پر دهشت غالب هوگي، تو میں ٹهٹهے مارونگا؛ ۲۷ جس وقت تمهاري دهشت آندهي کي مانند تم پر آویگي[x]، اور تمهاري آفت گردباد کي طرح تم تک

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[a] ۱ سلا ۴ : ۳۲ امثا ۱۰ : ۱ اور ۲۵ : ۱ واعظ ۱۲ : ۹
|| عبراني میں، راستیاں.
[b] امثا ۲ : ۱، ۹
[c] امثا ۹ : ۴
[d] امثا ۹ : ۹
[e] زبور ۷۸ : ۲
† یا، دانش میں اول چیز هی.
[f] ایوب ۲۸ : ۲۸ زبور ۱۱۱ : ۱۰ امثا ۹ : ۱۰ واعظ ۱۲ : ۱۳
[g] امثا ۴ : ۱ اور ۶ : ۲۰
[h] امثا ۳ : ۲۲
[i] پید ۳۹ : ۷، وغیرہ زبور ۱ : ۱ افس ۵ : ۱۱
[k] یره ۵ : ۲۶
[l] زبور ۲۸ : ۱ اور ۱۴۳ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[m] زبور ۱ : ۱ امثا ۴ : ۱۴
[n] زبور ۱۱۹ : ۱۰۱
[o] یسع ۵۹ : ۷ روم ۳ : ۱۵
[p] امثا ۱۵ : ۲۷ ۱ تمطا ۶ : ۱۰
[q] امثا ۸ : ۱، وغیرہ اور ۹ : ۳ یوح ۷ : ۳۷
[r] یوایل ۲ : ۲۸
[s] یسع ۶۵ : ۱۲ اور ۶۶ : ۴ یره ۷ : ۱۳ ذکر ۷ : ۱۱
[t] زبور ۱۰۷ : ۱۱ ۳۰ آیت لوقا ۷ : ۳۰
[u] زبور ۲ : ۴
[x] امثا ۱۰ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

پهنچيگي؛ اور جس وقت تنگي اور جانکني تم پر پڑيگي: ۲۸ تب وے مجهه کو پکارينگے، پر میں جواب نه دونگا[y]؛ وے سويرے مجهه کو ڈهونڈهينگے، پر مجهے نه پاوينگے: ۲۹ کيونکه اُنهوں نے دانش کا کينه رکها[z]، اور خداوند کے خوف کو اِختيار نه کيا[a]؛ ۳۰ اُنهوں نے ميري مصلحت کو منظور نه کيا؛ بلکه اُنهوں نے ميري ساري سرزنش کو حقير جانا[b]: ۳۱ سو وے اپني هي راه کے ميوے کهاوينگے[c]، اور اپني هي مصلحتوں سے سير هووينگے. ۳۲ که جاهلوں کي برگشتگي اُنهيں قتل کريگي، اور احمقوں کي کاميابي، اُنهيں جان سے ماريگي. ۳۳ ليکن وه، جو ميري سنتا هي، اِتميناں سے سکونت کريگا[d]، اور بلا کے خوف سے محفوظ رهيگا[e].

[y] ايوب ۲۷: ۹، اور ۳۰: ۲۰ يسع ۱: ۱۵ يرم ۱۱: ۱۱ اور ۱۴: ۱۲ حزق ۸: ۱۸ ميکه ۳: ۴ ذکر ۷: ۱۳ يعقو ۴: ۳
[z] ايوب ۲۱: ۱۴
۲۲ آيت
[a] ايوب ۱۱۹: ۱۷۳
[b] ۲۵ آيت زبور ۸۱: ۱۱
[c] ايوب ۴: ۸ امث ۱۴: ۱۴ اور ۲۲: ۸ يسع ۳: ۱۱ يرم ۶: ۱۹
[d] زبور ۲۵: ۱۲، ۱۳
[e] زبور ۱۱۲: ۷

۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ دانائي اپنے فرزندوں سے وعده کرتي، که دينداري کي نعمت تم کو ملےگي؛ ۱۰ اور شريروں کي صحبت سے محفوظ رهوگے؛ ۲۰ اور نيک راهوں ميں هدايت پاؤگے.

اى ميرے بيٹے، اگر تو ميري باتوں کو قبول کريگا؛ اور ميرے حکموں کو اپنے پاس دهر رکهيگا[a]؛ ۲ ايسے که تو دانائي سننے کي طرف اپنے کان دهرے، اور فهميد سے اپنا دل لگاوے؛ ۳ هاں، اگر تو عقلمندي کے لیئے پکاريگا، اور فهميد کے لیئے اپني آواز اُٹهاويگا؛ ۴ اور اگر تو اُس کو يوں ڈهونڈهيگا، جس طرح روپے کو ڈهونڈهتے هيں؛ اور يوں اُس کي تلاش کريگا، جسطرح گنج نهاني کي تلاش کرتے هيں[b]: ۵ تب تو خداوند کے خوف کو سمجهيگا، اور خدا کي شناسائي کو پاويگا. ۶ کيونکه خداوند دانائي بخشتا هي[c]؛ اُس کے منهه سے دانش اور فهم نکلتي هي. ۷ وه راستکاروں کے لیئے ||سلامتي کو رکهه چهوڑتا هي؛ وه اُن کے لیئے، جن کي روش کامل هي، ايک سپر هي[d]؛ ۸ که عدالت کے رستوں کا محافظ هو، اور

[a] امث ۴: ۲۱ اور ۷: ۱
[b] امث ۳: ۱۴ متي ۱۳: ۴۴
[c] ۱ سلا ۳: ۹، ۱۲ يعق ۱: ۵
|| يا، حکمت.
[d] زبور ۸۴: ۱۱ امث ۳۰: ۵

اپنے پاک لوگوں کي راه کا نگهبان[e]. ۹ تب هي تو صداقت، اور عدالت، اور ساري راستي اور هر ايک نيک روش کو سمجهيگا.

۱۰ جس وقت دانائي تيرے دل ميں داخل هوگي، اور دانش تيرے جي کو پياري لگيگي: ۱۱ اُس وقت اِمتياز تيري نگهباني کريگي[f]، اور فهميد تيري حافظ هوگي؛ ۱۲ تا که تجهے شرير کي راه سے، اور اُس اِنسان سے، جو گمراهي کي باتيں کرتا هي، بچاوے؛ ۱۳ جو راستي کي راهوں کو ترک کرتے هيں، تا که تاريکي کي راهوں ميں چليں[g]؛ ۱۴ جو بدي کرنے سے خوشوقت هوتے هيں[h]، اور شريروں کي گمراهي سے خرمي کرتے هيں[i]؛ ۱۵ جن کي روشيں ٹيڑهي هيں، اور وے اپني راهوں ميں کجرو هيں[k]؛ ۱۶ تا که تو بيگانه عورت سے[l] بچا رهے، اُس اجنبي عورت سے، جو تجهه کو اپني باتوں سے پهسلاتي هي[m]؛ ۱۷ جو اپني جواني کے خاوند کو[n] ترک کر ديتي هي، اور اپنے خدا کے عهد کو بهلا ديتي هي. ۱۸ کيونکه اُس کا گهر موت کي طرف جهکا هوا هي[o]، اور اُسکي راهيں مردوں کي طرف جاتي هيں. ۱۹ سب جو که اُس کي طرف جاتے، پهر نهيں لوٹتے؛ وے زندگاني کي راهوں کو پهر نهيں پکڑتے.

۲۰ تا که تو بهلے لوگوں کي راه پر چلے، اور صادقوں کي روشوں کو ليئے رهے. ۲۱ کيونکه سيدهے لوگ ملک ميں بسينگے، اور صاف‌دل لوگ اُس ميں باقي رهينگے[p]؛ ۲۲ ليکن شرير لوگ زمين پر سے کاٹ ڈالے جائينگے[q]، اور بےايمان اُس سے اُکهاڑے جائينگے.

[e] ۱ سمو ۲: ۹ زبور ۶۶: ۹
[f] امث ۶: ۲۲
[g] يوحن ۳: ۱۹، ۲۰
[h] امث ۱۰: ۲۳ يرم ۱۱: ۱۵
[i] روم ۱: ۳۲
[k] زبور ۱۲۵: ۵
[l] امث ۵: ۲۰
[m] امث ۵: ۳ اور ۶: ۲۴ اور ۷: ۵
[n] ديکهو ملا ۲: ۱۴، ۱۵
[o] امث ۷: ۲۷
[p] زبور ۳۷: ۲۹
[q] ايوب ۱۸: ۱۷ زبور ۳۷: ۲۸ اور ۱۰۴: ۳۵

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ راقم نصيحت ديتا، که فرمانبرداري کريں، ۵ پهر که اِيمان لاويں، ۷ پهر که اپنے سے اِنکار کريں، ۹ پهر که خدا کي بندگي ميں سرگرمي کريں، ۱۱ اور پهر که صبر کريں. ۱۳ دانائي حقيقي دولت هي. ۱۹ مقدور جو دانائي سے حاصل هوتا. ۲۱ فوائد جو اُس کي طرف سے هوتے. ۲۷ راقم نصيحت ديتا، که خيرات دينے،

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

میں مستعد رهیں. ۳۰ پهر که ملنساري، ۳۱ اور قناعت کریں. ۳۳ شریروں کا برعکس حال.

اى ميرے بيٹے، ميري شريعت کو فراموش نه کر؛ پر تيرا دل ميرے حکموں کو حفظ کرے[a]، ۲ که وے عمر کي درازي، اور پيري، اور سلامتي[b] تجهه کو بخشينگے. ۳ ايسا مت کر، که رحمت اور صداقت تجهه کو ترک کريں؛ بلکه اُن کو تو اپني گردن پر باندهه[c]، اور اُن کو اپنے دل کي تختي پر لکهه رکهه[d]؛ ۴ تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر هوکے نعمت اور بڑي قدر پاويگا[e].

۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر[f]، اور اپني سمجهه پر تکيه مت کر[g]. ۶ اپني ساري راهوں ميں اُس کا اِقرار کر[h]، اور وه تيري رهنمائي کريگا[i]. ۷ اپني نگاه ميں آپ کو دانشمند مت جان[k]؛ خداوند سے ڈر، اور بدي سے باز ره[l]. ۸ يهه تيري ناف کے ليئے صحت، اور تيري هڈيوں کے ليئے تراوت هوگي[m]. ۹ اپنے مال سے، اور اپني هر قسم کي افزايش کے پهلے پهلوں سے خداوند کي تعظيم کر[n]: ۱۰ تو تيرے امبارخانے کثرت پيداوار سے معمور هووينگے[o]، اور تيرے کولهو نئي مى سے چهلک جائينگے.

۱۱ اى ميرے بيٹے، خداوند کي تنبيه کو حقير مت جان[p]، اور اُسکي تاديب سے بيزار مت هو. ۱۲ کيونکه خداوند جس کو پيار کرتا هى، اُس کو تنبيه ديتا هى، جس طرح باپ اُس بيٹے کو، که جس سے وه خوش هى[q].

۱۳ کيا هي مبارک هى وه اِنسان، جس نے دانائي کو پايا هى؛ اور وه آدمي، جس نے عقلمندي کو حاصل کيا[r]. ۱۴ کيونکه اُس کي سوداگري چاندي کي سوداگري سے، اور اُس کا حاصل چوکهے سونے سے بهتر هى[s]. ۱۵ که وه لعلوں سے زياده مهنگ مولي هى؛ اور ساري چيزيں، جن کي خواهش تو رکهه سکتا هى، اُس کے برابر نهيں[t]. ۱۶ عمر کي درازي اُسکے

[a] امثا ۸ : ۱ اور ۳۰ : ۱۶، ۲۰ — [b] زبور ۱۱۹ : ۱۶۵ — [c] خر ۱۳ : ۹ ، اِستث ۶ : ۸ ، امثا ۶ : ۲۱ اور ۷ : ۳ — [d] يرم ۱۷ : ۱ — [e] ۲ قرن ۳ : ۳ — [f] زبور ۱۱۱ : ۱۰ — [g] ديکهو ۱ سمو ۲ : ۲۶ ، لوقا ۲ : ۵۲ ، اعم ۲ : ۴۷ ، روم ۱۴ : ۸ — [h] زبور ۳۷ : ۳، ۵ — [i] يرم ۹ : ۲۳ — [k] تواء ۱ : ۲۸ — [l] يرم ۱۰ : ۲۳ — [m] روم ۱۲ : ۱۶ — [n] ايوب ۱ : ۱ ، امثا ۱۶ : ۶ — [o] ايوب ۲۱ : ۲۴ — [p] خر ۲۲ : ۲۹ اور ۲۳ : ۱۹ اور ۳۴ : ۲۶ ، اِستث ۲۶ : ۲، وغيره ، ملا ۳ : ۱۰، وغيره ، لوقا ۱۴ : ۱۳ — [q] اِستث ۲۸ : ۸ — [r] ايوب ۵ : ۱۷ ، زبور ۹۴ : ۱۲ ، عبر ۱۲ : ۵، ۶ ، مکاش ۳ : ۱۹ — [s] اِستث ۸ : ۵ — [t] امثا ۸ : ۳۴، ۳۵ — ايوب ۲۸ : ۱۳، وغيره ، زبور ۱۹ : ۱۰ ، امثا ۲ : ۴ اور ۸ : ۱۱، ۱۹ اور ۱۶ : ۱۶ ، متي ۱۳ : ۴۴

دهنے هاتهه ميں هى؛ اور اُسکے بائيں هاتهه ميں دولت اور عزت هيں[a]. ۱۷ اُسکي راهيں خوشي کي راهيں هيں، اور اُس کي ساري روشيں سلامتي کي هيں[b]. ۱۸ وه اُن کے ليئے، جو اُسے پکڑے رهتے هيں، زندگاني کا درخت هى[c]؛ خوش حال هى وه جو اُسے ليئے رکهتا هى. ۱۹ خداوند نے دانائي سے زمين کي بنياد کي، اور عقلمندي سے آسمان آراسته کيا[d]. ۲۰ اُس کي دانش سے گهرائياں پهوٹ نکليں[e]، اور آسمان سے اوس کي بونديں ٹپکيں[f].

۲۱ اى ميرے بيٹے، اُن کو اپني آنکهوں سے اوجهل مت هونے دے؛ بلکه عقلمندي اور تميز کو نگاه رکهه. ۲۲ سو وے تيري جان کے ليئے حيات، اور تيري گردن کے ليئے رونق هونگي[c]. ۲۳ تب تو اپني راهوں ميں سلامتي سے چليگا، اور تيرا پانو ٹهوکر نه کهائيگا[d]. ۲۴ جس وقت تو ليٹ رهيگا، تو هراسان نه هوويگا، هاں، تو ليٹ رهيگا، اور تيري نيند ميٹهي هوگي[e]. ۲۵ اچانک هول سے، اور شريروں کے طوفان سے، جب که وه اُٹهے[f]، مت گهبرا. ۲۶ که خداوند تيرے اِعتماد کا باعث هوگا، اور تيرے پانوں کا حافظ، تاکه وه قيد نه هووے.

۲۷ اُن سے، جو اِحسان کے ||مستحق هيں، اُسے باز مت رکهه[g]، جس وقت که تيرے هاتهه ميں ايسا کرنے کا اِختيار هو. ۲۸ جب تيرے پاس هو، تو اپنے همسايه کو يهه مت کهه، جا، اور پهر آ، که ميں کل دونگا[h]. ۲۹ اپنے همسايه پر بدي کا منصوبه مت باندهه؛ جس حال که وه بےفکر هوکے تيرے پاس رهتا هى.

۳۰ کسي اِنسان سے بےسبب جهگڑا مت کر[i]، جس حال ميں که اُس نے تجهه سے کچهه بدي نهيں کي. ۳۱ ظالم پر حسد نه کر[k]، اور اُس کي راهوں ميں سے کسي کو پسند نه کر؛ ۳۲ کيونکه کجرو سے خداوند کو نفرت

[a] امثا ۸ : ۱۸ ، ۱ تمط ۴ : ۸ — [b] متي ۱۱ : ۲۹، ۳۰ — [c] پيد ۲ : ۹ اور ۳ : ۲۲ — [d] زبور ۱۰۴ : ۲۴ اور ۱۳۶ : ۵ ، امثا ۸ : ۲۷ ، يرم ۱۰ : ۱۲ اور ۵۱ : ۱۵ — [e] پيد ۱ : ۹ — [f] اِستث ۳۳ : ۲۸ ، ايوب ۳۶ : ۲۸ — [c] امثا ۱ : ۹ — [d] زبور ۳۷ : ۲۴ اور ۹۱ : ۱۱، ۱۲ ، امثا ۱۰ : ۹ — [e] احب ۲۶ : ۶ ، زبور ۳ : ۵ اور ۴ : ۸ — [f] زبور ۹۱ : ۵ اور ۱۱۲ : ۷

|| عبراني ميں، مالک.

[g] روم ۱۳ : ۷ ، گلت ۶ : ۱۰ — [h] احب ۱۹ : ۱۳ ، اِستث ۲۴ : ۱۵ — [i] روم ۱۲ : ۱۸ — [k] زبور ۳۷ : ۱ اور ۷۳ : ۳ ، امثا ۲۴ : ۱

هی؛ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس هی[l].

۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کي لعنت هی[m]؛ پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا هی[n]. ۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھا کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا هی، پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی[o]. ۳۵ دانشمند لوگ شوکت کے وارث هووینگے، پر جاهلوں کي ترقي شرمندگي هوگي.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان اِس مقصد سے کہ سننیوالے فرمانبرداري سیکھیں، ۳ اپنے ما باپ کا حال بیان کرتا کہ کیونکر اُنھوں نے اُس کي تربیت کي تھي، ۵ تاکہ وہ دانائي کي باتیں سنے، ۱۴ اور خبیثوں کي راہ سے کنارہ کرے. ۲۰ وہ نصیحت دیتا کہ ایمان لاویں. ۲۳ اور اپني تقدیس کے پیرو رهیں.

اي لڑکو، باپ کي تعلیم سنو[a]، اور عقلمندي کے حاصل کرنے پر دهیان رکھو. ۲ میں تم کو اچھي تعلیم دیتا هوں؛ سو تم میرے حکم کو ترک نہ کرو. ۳ کہ میں، اپنے باپ کا بیٹا، اپني ما کے سامھنے لاڑلا اِکلوتا[b] تھا. ۴ اُس نے بھي مجھے سکھلایا، اور مجھے کہا، کہ میري باتوں پر اپنا دل لگا[c]؛ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ[d]. ۵ تو دانائي حاصل کر، اور عقلمندي حاصل کر[e]، اور اُسے فراموش نہ کر؛ اور میرے منھہ کي باتوں سے کنارہ مت کر. ۶ اُسے ترک نہ کر، کہ وہ تیري حمایت کریگي؛ اُس سے محبت رکھہ[f]، وہ تیري نگہبان هوگي. ۷ دانائي اول چیز هی[g]؛ سو تو دانائي حاصل کر، اور اپني سب حاصلات کے ساتھہ فہمید پیدا کر. ۸ تو اُسکي بزرگي کر، وہ تجھے بڑهاویگي[h]؛ وہ تجھے سرفرازي بخشیگي، جب تو اُسے گلے لگاوے. ۹ وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگي[i]، وہ تجھ کو شوکت کا تاج دے دیگي. ۱۰ اي میرے بیٹے، سن، اور میري باتیں مان؛ تب تیري عمر کے برس بہت سے هونگے[k]. ۱۱ میں نے تجھے دانائي کي راہ کي تعلیم دي هی؛ میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا. ۱۲ جب تو چلیگا، تو تیرے پانو تنگ جگہہ میں نہ هونگے[l]؛ جب تو دوڑیگا، تو تو ٹھوکر نہ کھاویگا[m]. ۱۳ تادیب کو مضبوطي سے پکڑ رکھہ؛ اُسے جانے مت دے؛ اُسے دهر رکھہ، کہ وہ تیري زندگاني هی.

۱۴ شریروں کي راہ میں داخل مت هو، اور خبیثوں کے راستے میں مت جا[n]. ۱۵ اُس سے باز رہ؛ اُس کے نزدیک گذر نہ کر؛ اُدھر سے پھر جا، اور گذر جا. ۱۶ کیونکہ وے، جب تک زیانکاري نہ کر لیں، تب تک سوتے نہیں[o]؛ اور جس حال کہ کسي کو گرا نہ دیں، اُن کي نیند اُن سے جاتي رهتي. ۱۷ وے شرارت کي روٹي کھاتے هیں، اور اندهیر کي مے پیتے هیں. ۱۸ لیکن صادقوں کي روش[p] اُس چمکنےوالے نیر کي مانند هی، جو پورے دن تک روشن هوتا چلا جاتا هی[q]. ۱۹ شریروں کي راہ تاریکي کي مانند هی[r]؛ وے اُسے، کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے هیں، نہیں جانتے.

۲۰ اي میرے بیٹے، میري باتوں پر دهیان رکھہ، اور میرے کلام پر کان دهر، ۲۱ اُن کو اپني نظر سے غایب نہ هونے دے[s]، اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھہ چھوڑ[t]. ۲۲ کیونکہ وے اُن کے لیئے، جو اُن کو پاتے هیں، زندگاني، اور اُن کے سارے جسم کے لیئے صحت هیں[u].

۲۳ اپنے دل کي بڑي سے بڑي خبرداري کر، کہ زندگاني کے انجام اُسي سے هیں. ۲۴ منھہ کي کجروي کو اپنے سے دور پھینک دے، اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر. ۲۵ اور ایسا کر، کہ تیري آنکھیں عین سامھنے دیکھیں، اور تیري پلکیں تیرے آگے کي طرف سیدھي نگاہ کریں. ۲۶ اپنے پانوں کي روش کو غور کر؛ سو تیري ساري راهیں ثابت هو جاوینگي. ۲۷ نہ دهنے هاتھہ کو مڑ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[l] زبور ۲۵ : ۱۴
[m] احبار ۲۶ : ۱۴، وغیرہ زبور ۳۷ : ۲۲ ذکر ۵ : ۴ ملا ۲ : ۲
[n] زبور ۱ : ۳
[o] یعق ۴ : ۶ ۱ پطر ۵ : ۵
[a] زبور ۳۴ : ۱۱ امثا ۱ : ۸
[b] ۱ توا ۲۹ : ۱
[c] ۱ توا ۲۸ : ۹ افس ۶ : ۴
[d] امثا ۷ : ۲
[e] امثا ۲ : ۲، ۳
[f] ۲ تسا ۲ : ۱۰
[g] متي ۱۳ : ۴۴ لوقا ۱۰ : ۴۲
[h] ۱ سمو ۲ : ۳۰
[i] امثا ۱ : ۹ اور ۳ : ۲۲
[k] امثا ۳ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[l] زبور ۱۸ : ۳۶
[m] زبور ۹۱ : ۱۱، ۱۲
[n] زبور ۱ : ۱ امثا ۱ : ۱۰، ۱۵
[o] زبور ۳۶ : ۴ یسع ۵۷ : ۲۰
[p] متي ۵ : ۱۴، ۱۵ فلپ ۲ : ۱۵
[q] ۲ سمو ۲۳ : ۴
[r] ۱ سمو ۲ : ۹ ایوب ۱۸ : ۵، ۶ یسع ۵۹ : ۹، ۱۰ یرم ۲۳ : ۱۲ یوح ۱۲ : ۳۵
[s] امثا ۳ : ۳، ۲۱
[t] امثا ۲ : ۱
[u] امثا ۳ : ۸ اور ۱۲ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ١٠٠٠ کے قریب

اور نہ بائیں کو[x]؛ اور اپنے پانو کو بدي کي طرف سے پھیر[y].

٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ سلیمان لوگوں کو اُبھارتا، کہ دانائي کي تعلیم جي لگاکے سنیں. ٣ رنڈیبازي اور عیاشي کے بد انجام ظاھر کرا. ١٥ وہ نصیحت دیتا کہ اپني ھي ایک جورو رکھکے اُس کے ساتھہ پاک وضع سے گذران کریں. ٢٢ شریروں کے گناہ خود اُن کو گرفتار کرینگے.

ای میرے بیٹے، میري دانائي پر دھیان رکھہ، اور میري فہمید کي طرف اپنے کان دھر؛ ٢ تاکہ تو اِمتیاز پر نگاہ رکھے، اور تیرے لب دانش کو حفظ کریں[a].

٣ کیونکہ بےگانہ عورت کے ھونٹھوں سے شہد ٹپکا پڑتا ھی[b]، اور اُس کا تالو تیل سے زیادہ چکنا ھی[c]؛ ٤ پر اُس کا انجام ناگدونا کي مانند کڑوا ھی[d]، اور دودھاري تلوار کي مانند تیز ھی[e]. ٥ اُسکے پانو موت ھي میں اُترتے ھیں[f]؛ اُس کے قدم جہنم کو پکڑے ھوئے ھیں. ٦ تا نہ ھو، کہ تو زندگي کي راہ کو دھیان کرنے لگے، اُس کي راھیں مارپیچ کي ھوتیں: سو تو اُنھیں پہچان نہیں سکتا. ٧ پس، ای لڑکو، میري سنو، اور میرے منہہ کي باتوں سے کنارہ نہ کرو. ٨ اپنا راستہ اُس سے دور بناؤ، اور اُسکے گھر کے دروازے کے نزدیک نہ جاؤ؛ ٩ تا نہ ھووے، کہ تو اپني عزت اوروں کو، اور اپني عمر بےرحموں کو دے: ١٠ نہ ھووے، کہ بےگانہ لوگ تیري ||قوت سے سیر ھوویں، اور تیري ساري کمائي اجنبي کے گھر میں صرف ھو؛ ١١ اور تو آخر کو، جس وقت تیرا گوشت اور تیرا بدن فنا ھو جاوینگے، تو کراھیگا، ١٢ اور تو کہیگا، افسوس، میں نے تادیب سے کیوں کینہ رکھا[g]، اور میرے دل نے سرزنش کو کیوں حقیر جانا[h]؛ ١٣ اور اپنے اُستادوں کي صدا کو نہ مانا، اور اُن کي طرف، جو مجھے تربیت کرتے تھے، اپنا کان نہ جھکایا! ١٤ قریب تھا، کہ میں جماعت اور مجلس کے درمیان ھر ایک قسم کي بدي کروں.

[x] اِستہ ٥ : ٣٢ اور ٢٨ : ١٤ یشو ١ : ٧
[y] یسع ١ : ١٦ روم ١٢ : ٩
[a] ملا ٢ : ٧
[b] امثا ٢ : ١٦ اور ٦ : ٢٤
[c] زبور ٥٥ : ٢١
[d] واعظ ٧ : ٢٦
[e] عبر ٤ : ١٢
[f] امثا ٧ : ٢٧
|| یا، دولت سے.
[g] امثا ١ : ٢٩
[h] امثا ١ : ٢٥ اور ١٢ : ١

پیشتر مسیح سے ١٠٠٠ کے قریب

١٥ اپنے ھي حوض سے پاني پي، اور اپني ھي باولي میں سے بہتا پاني: ١٦ تو تیرے چشمے باھر پھیلینگے، اور گلیوں میں تیرے پاني کي نہریں. ١٧ تو ھي اکیلا اُن کا مالک ھو، اور کوئي بیگانہ تیرا شریک نہ ھو. ١٨ تیرے چشمے میں برکت ھو، اور تو اپني جواني کي جورو کے ساتھہ[i] خوش‌وقت رہ. ١٩ وہ عشق‌انگیز غزال اور دلپسند آھو تیري ھی[k]؛ اُس کي چھاتیوں سے ھر وقت محظوظ ھو، اور اُس کي محبت سے ھمیشہ فریفتہ رہ. ٢٠ اور، ای میرے بیٹے، تو کس لیئے بیگانہ عورت سے[l] فریفتہ، اور اجنبي سے ھم‌کنار ھوگا؟ ٢١ کہ اِنسان کي راھیں خداوند کي آنکھوں کے سامھنے ھیں، اور وہ اُس کي ساري روشوں کو جانچتا ھی[m]. ٢٢ شریر کي بدکاریاں اُسي کو پکڑ لینگي، اور وہ اپنے ھي گناہ کي رسیوں سے جکڑا جائیگا[n]. ٢٣ وہ بے تربیت پائے مر جائیگا[o]؛ اور اپني جہالت کي شدت میں بھٹکتا پھریگا.

٦ باب

١ ضامن ھونے کي بابت. ٦ کہالت کي بابت. ١٢ زیانکاري کي بابت. ١٦ اِس بیان میں، کہ سات چیزوں سے خدا کو نفرت ھی. ٢٠ فرمانبرداروں پر برکتیں جو ھوتیں. ٢٥ زناکاري سے زیان جو ھوتا.

ای میرے بیٹے، اگر تو اپنے دوست کا ضامن ھوا، اور اگر تو نے کسي بیگانے سے شرط کا ھاتھہ مارا[a]: ٢ تو تو اپنے ھي منہہ کي باتوں سے پھندے میں پھنسا اور اپنے ھي منہہ کے سخن سے پکڑا گیا. ٣ ای میرے بیٹے، اب یہہ کر، اور اپنے تئیں بچا، جب کہ تو اپنے دوست کے ھاتھہ میں گرفتار ھوا ھی؛ سو جا، اور فروتني کر، اور اپنے بھائي کي منت سماجت کر. ٤ اپني آنکھیں نیند کے سپرد مت کر، نہ اپني پلکیں اُونگھہ کے[b]. ٥ اپنے تئیں غزال کي طرح صیاد کے

[i] ملا ٢ : ١٤
[k] دیکھو غزل ٢ : ٩ اور ٤ : ٥ اور ٧ : ٣
[l] امثا ٢ : ١٦ اور ٧ : ٥
[m] ٢ توا ١٦ : ٩ ایوب ٣١ : ٤ اور ٣٤ : ٢١ امثا ١٥ : ٣ یرم ١٦ : ١٧ اور ٣٢ : ١٩ ھوس ٧ : ٢ عبر ٤ : ١٣
[n] زبور ٩ : ١٥
[o] ایوب ٤ : ٢١ اور ٣٦ : ١٢
[a] امثا ١١ : ١٥ اور ١٧ : ١٨ اور ٢٠ : ١٦ اور ٢٢ : ٢٦ اور ٢٧ : ١٣
[b] زبور ١٣٢ : ٤

پیشتر مسیح سے ١٠٠٠ کے قریب

دست سے، اور چڑیا کے مانند چڑیمار کے هاتھ سے بچا.

٦ اي کاهل آدمي، چیونٹي کے پاس جا[a]؛ اُس کي روشیں دیکھ، اور دانش حاصل کر. ٧ که وہ، باوجودیکه اُس کا کوئي سردار، کوئي کروڑا، کوئي حاکم نهیں، ٨ گرمي کے موسم میں اپنے لیئے خورش طیار کرتي هی، اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتي هی. ٩ اي کاهل آدمي، تو کب تک سویا کریگا؟ تو کب اپني نیند سے اُٹھیگا؟ ١٠ تهوڑا سونا، اور تهوڑا اُونگهنا، اور تهوڑا هاتهوں کو نیند کے لیئے سمیٹ لینا[d]؛ ١١ سو تیري مفلسي مسافر کي طرح آ پهنچیگي، اور تیري محتاجي هتهیار بند مرد کي طرح[e].

١٢ ||ناکارہ آدمي اور شریر اِنسان منهه کي کجروي میں چلتا هی. ١٣ وہ اپني آنکهیں مارتا هی[f]؛ وہ اپنے پانووں سے باتیں کرتا هی؛ وہ اپني اُنگلیوں سے تعلیم دیتا هی. ١٤ کجرویاں اُس کے دل میں هیں؛ وہ سدا زیانکاري کے منصوبے باندهتا هی[g]؛ وہ جهگڑے برپا کرتا هی[h]. ١٥ سو اُس پر ناگهاني هلاکت آویگي؛ وہ ایک به ایک ایسي شکست کهاویگا[i]، که جس کا علاج نه ملیگا[k].

١٦ خداوند اِن چهه چیزوں کا کینه رکهتا هی، هاں، اِن ساتوں سے اُس کي جان کو نفرت هی: ١٧ اُونچي آنکهیں[l]، جهوٹهي زبان[m]، اور وے هاته جو بیگناہ کا خون کرتے[n]، ١٨ دل جو برے منصوبے باندهتا هی[o]، پانوں جو جلد برائي کے لیئے دوڑتے هیں[p]، ١٩ جهوٹها گواہ، جو جهوٹه بولتا هی[q]، اور وہ جو بهائیوں کے درمیان جهگڑے برپا کرتا هی[r].

٢٠ اي میرے بیٹے، اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر، اور اپني ما کي تاکید کو مت چهوڑ[s]. ٢١ اُنهیں سدا اپنے دل پر باندهه رکهه، اور اُنهیں اپني گردن پر کانٹهه لگا[t]. ٢٢ که جب تو کهیں جائیگا، تو وہ تیرا رهبر هوگا[u]؛ اور جب تو سوئیگا، تو وہ تیري نگهباني کریگا[x]؛ اور جب تو جاگیگا، تو وہ تجهه سے باتیں کریگا. ٢٣ که حکم جو هی، چراغ هی؛ اور تاکید جو هی، نور هی[y]؛ اور تربیت کي تنبیهیں جو هیں، زندگي کي راهیں هیں، ٢٤ که تجهے بري عورت سے محفوظ رکهیں، اور بیگانه عورت کي زبان کي چاپلوسي سے[z]. ٢٥ اپنے دل میں اُس کے حسن کي رغبت مت رکهه[a]؛ ایسا نه کر، که وہ تجهه کو اپني پلکوں سے پکڑے. ٢٦ کیونکه فاحشه عورت کے سبب سے ایک هي گردہ روٹي کي نوبت هوتي[b]؛ اور خصم والي زانیه قیمتي جان کا شکار کرتي هی[c]. ٢٧ کیا هو سکتا هی، که اِنسان اپنے سینے میں آگ لیوے، اور اُس کے کپڑے جل نه جاویں؟ ٢٨ کیا ممکن هی، که کوئي جلتے هوئے کوئلوں پر چلے، اور اُس کے پانوں نه جلیں؟ ٢٩ ایسا هي هی وہ، جو اپنے همسائے کي جورو سے همبستر هوتا هی؛ جو کوئي اُسے چهوتا هی، سو بیگناہ نهیں رہ سکتا. ٣٠ لوگ چور کو، جو که بهوکها هوکے اپنا نفس بهرنے کو چوري کرے، حقیر نهیں جانتے هیں؛ ٣١ پر اگر وہ کهوجکے پکڑا جاوے، تو سات گنا دیگا[d]؛ بلکه وہ اپنے گهر کا سارا مال ادا کریگا. ٣٢ وہ، جو کسي کي جورو سے زنا کرتا هی، کم‌عقل هی[e]؛ جو یه کرتا هی، اپني جان کو هلاک کرتا هی. ٣٣ وہ زخم اور ذلت پاویگا؛ اُس کي رسوائي کسي طرح مٹائي نه جائیگي. ٣٤ که غیرت سے مرد کو غضب هوتا هی؛ سو وہ اِنتقام کے دن هرگز ترس نه کهائیگا. ٣٥ وہ ||کسي طرح کا فدیه منظور نه کریگا؛ وہ هرگز راضي نه هوگا، اگرچه تیرے طرف سے بهت سے اِنعام دیئے جاویں.

[a] ایوب ١٢: ٧
[d] امثا ٢٤: ٣٣، ٣٤
[e] امثا ١٠: ٤ اور ١٣: ٤ اور ٢٠: ٤
|| عبراني میں، بالعال کا آدمي.
[f] ایوب ١٥: ١٢ زبور ٣٥: ١٩ امثا ١٠: ١٠
[g] میکه ٢: ١
[h] ١٩ آیت
[i] یرمیاہ ١٩: ١١
[k] ٢ تواریخ ٣٦: ١٦
[l] زبور ١٨: ٢٧ و ١٠١: ٥
[m] زبور ١٢٠: ٢، ٣
[n] یسع ١: ١٥
[o] یهد ٦: ٥
[p] یسع ٥٩: ٧ روم ٣: ١٥
[q] زبور ٢٧: ١٢ امثا ١٩: ٥، ٩
[r] ١٤ آیت
[s] امثا ١: ٨ افس ٦: ١
[t] امثا ٣: ٣ اور ٧: ٣
[u] امثا ٣: ٢٣، ٢٤
[x] امثا ٢: ١١
[y] زبور ١١٩: ١٠٥ اور ١١١: ١٠٠
[z] امثا ٢: ١٦ اور ٥: ٣ اور ٧: ٥
[a] متي ٥: ٢٨
[b] امثا ٢٩: ٣
[c] یهد ٣١: ١٤ حزقي ١٣: ١٨
[d] خر ٢٢: ١، ٤
[e] امثا ٧: ٧
|| عبراني میں کسي فدیه کا منهه نه دیکهیگا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان لوگوں کو اُبھارتا کہ دانائي سے سچي دوستي رکھیں، اور اُس کي صحبت سے محفوظ رہیں. ۶ وہ ایک جوان کا حال بیان کرتا جو اُس نے اپني هي آنکھوں سے دیکھا تھا، کہ کیونکر ۱۰ ایک زانیه نے چترائي کرکے اُس کے لئے پھندا لگایا تھا. ۲۲ اور وہ محض بیوقوف شهوت‌پرستي کرکے اُس میں پھنسا تھا. ۲۴ ایسي بدي کي بابت سب کو چتاتا.

اي میرے بیٹے، میري باتوں کو حفظ کر، اور میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا رکھ[a]. ۲ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ[b]؛ اور میري تاکید کو اپني آنکھوں کي پتلي کي مانند[c]. ۳ اُن کو اپني اُنگلیوں پر باندھ؛ اُن کو اپنے دل کي تختي پر لکھ[d]. ۴ دانائي کو کہہ، کہ تو میري بہن هی، اور فهمید کو اپني آشنا جان؛ ۵ تاکہ وے تجھ کو بیگانه عورت سے، اُس اجنبي سے، جو اپني باتوں سے تیري چاپلوسي کرتي هی، بچا رکھیں[e].

۶ کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں بیٹھے هوئے جھروکھے سے نگاہ کي؛ ۷ اور سادہ لوحوں کے درمیان نظر کي، اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو، جو عقلمندي میں قاصر تھا[f]، دیکھا. ۸ اُس گلي میں، جو اُس کے کونے سے لگ بھگ تھي، گذرتا تھا؛ اور اُس نے اُس کے گھر کي راہ لي؛ ۹ گودھولي میں شام کو، کالي اندھیري میں آدھي رات کو[g]: ۱۰ اور دیکھو، کہ وهاں ایک عورت، جو دل کي چتري تھي، فاحشه کے بھیس میں اُسے ملي. ۱۱ وہ غوغائي اور خودسر هی[h]؛ اُس کے پانو اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے[i]؛ ۱۲ چنانچه اب وہ گھر کے باهر هی؛ پھر اب وہ بازاروں میں هی، اور کونے کونے کمین میں لگي هی. ۱۳ سو اُس نے اُسے پکڑا، اور اُس کي مچھیاں لیں، اور ڈھیٹھي نظر کرکے اُس سے کہا، ۱۴ سلامتي کے ذبیحے مجھ پر فرض تھے؛ آج کے دن میں نے اپني نذریں ادا کیں. ۱۵ اِس لیئے میں تیري ملاقات کو باهر نکلکے سویرے تیرے مکھڑے کو بڑي تلاش سے ڈھونڈھتي تھي؛ سو میں نے تجھے پایا. ۱۶ میں نے اپنے پلنگ پر بالاپوشوں، اور مصر کے دھاري دار کتان[k] کو بچھایا هی. ۱۷ میں نے اپنے پلنگ کو مر، اور اگر، اور دارچیني کے عطر سے، خوشبو کیا هی. ۱۸ آ، ملکے صبح تک محبت سے مست هوویں؛ آ، باهم عشق‌بازي سے جي بہلاویں. ۱۹ کہ میرا خصم تو گھر میں نہیں؛ اُس نے دور کا سفر کیا هی: ۲۰ وہ تھیلا نقد کا اپنے هاتھ میں لے گیا هی؛ اور وہ چاند رات کو گھر آویگا. ۲۱ غرض اُس نے اپني دلکش گفتوگو کي بہت باتوں سے اُس کو بہکایا[l]، اور اپنے لبوں کي چاپلوسي سے[m] اُسے گمراہ کیا. ۲۲ وہ ایکا ایک اُس کے پیچھے هو لیا، جیسے کہ بیل ذبح هونے کو، اور جیسے کہ کوئي زنجیر پہنے هوئے، بیوقوفوں کي سزا پانے کو جاتا. ۲۳ یہاں تک کہ برچھي اُس کے جگر کے پار هو گئي، اُس مرغ کي مانند، جو دام کي طرف جلد جاتا هی، اور نہیں جانتا، کہ وهاں اُس کي جان جائیگي[n].

۲۴ سو اب، اي بیٹو، میري سنو، اور میرے منھ کي باتوں پر دھیان رکھو. ۲۵ اپنے دل کو اُس کي راهوں پر مائل هونے نہ دے؛ بھٹککر اُس کي راهگذروں میں مت جا. ۲۶ کہ اُس نے بہتوں کو گھایل کرکے گرا دیا هی؛ هاں، اُس نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا هی[o]. ۲۷ اُسکا گھر پاتال کي راهیں هی، جو موت کے اندروني مکانوں میں پہنچاتي هیں[p].

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانائي کہ کیونکر منادي کرتي؛ ۱ اُس کي منادي کي بات. ۱۰ دانائي کي فضیلت، ۱۲ اُس کي حقیقت، ۱۵ اُس کا اقتدار، ۱۸ اُس کي دولت، ۲۲ اور اُس کي ابدیت. ۳۲ دانائي کي تلاش کرنا اِس لیئے مناسب هی کہ اُس کے پانے سے سعادتمندي حاصل هوئي.

[a] امثا ۲: ۱ [b] احبا ۱۸: ۵ امثا ۴: ۴ یسعه ۵۵: ۳ [c] استثنا ۳۲: ۱۰ [d] استثنا ۶: ۸ اور ۱۱: ۱۸ امثا ۳: ۳ اور ۶: ۲۱ [e] امثا ۲: ۱۶ اور ۵: ۳ اور ۶: ۲۴ [f] امثا ۶: ۳۲ اور ۹: ۴، ۱۶ [g] ایوب ۲۴: ۱۵ [h] امثا ۹: ۱۳ [i] ۱ تمطا ۵: ۱۳ طط ۲: ۵ [k] یسعه ۱۹: ۹ [l] امثا ۵: ۳ یسعه ۲۰: ۴ [m] زبور ۱۲: ۲ [n] واعظ ۹: ۱۲ [o] نحم ۱۳: ۲۶ [p] امثا ۲: ۱۸ اور ۵: ۵ اور ۹: ۱۸

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

کيا دانائي نهيں پکارتي[a]؟ اور کيا فهميد بلند آواز نهيں کرتي؟ ۲ وه سڑک کے پاس اُونچے مقاموں کي چوٹيوں پر، اور چوراهوں کے چبوترے پر، کهڑي هوتي هي۔ ۳ وه پهاٹکوں کے نزديک، شهر کے مدخل پر، جهاں سے دروازوں ميں داخل هوتے هيں چلاتي هي، ۴ که اى آدميو، ميں تمهيں بلاتي هوں، اور بني آدم کي طرف اپني آواز اُٹهاتي هوں: ۵ اى بيوقوفو، خرد کو سمجهو؛ اور اى جاهلو، تم سمجهنيوالا دل پيدا کرو۔ ۶ سنو، که ميں لطيف مضمون کهتي هوں[b]؛ اور ميرے لبوں سے، جب وے کهلتے هيں، تو سچي باتيں نکلتي هيں۔ ۷ که ميرا منهه سچ سچ کهتا هي، اور ميرے لبوں کو شرارت سے نفرت هي۔ ۸ ميرے منهه کي ساري باتيں صداقت سے هيں؛ اُن ميں کچهه ٹيڑها ترچها نهيں۔ ۹ وے سب اُس کے نزديک، جو دانش رکهتا هي سيدهي هيں؛ اور اُن کے خيال ميں جو حقيقت‌شناس هيں، راست هيں۔ ۱۰ ميري تربيت کو قبول کرو، نه روپے کو؛ اور معرفت کو چوکهے سونے سے زياده پسند کرو۔ ۱۱ که دانائي ||لعلوں سے بهي بهتر هي؛ اور ساري چيزيں، جن کي تمنا کي جاتي هي، اُس کے برابر هو نهيں سکتيں[c]۔ ۱۲ ميں، جو دانائي هوں، هوشياري کے ساتهه رهتي هوں، اور علم کے منصوبے مجهه هي سے ايجاد هوتے هيں۔ ۱۳ خداوند کا خوف يهه هي، که اِنسان بدي سے کينه رکهے[d]؛ غرور، اور شيخي، اور بدراهي[e]، اور منهه کي کجروي سے[f] ميں کينه رکهتي هوں۔ ۱۴ مصلحت اور سيدهي تدبير ميري هي؛ ميں هي دانش هوں، اور قوت ميري هي هي[g]۔ ۱۵ شاهان ميرے سبب سے سلطنت کرتے هيں، اور سلاطين اِنصاف سے فيصله کرتے هيں[h]۔ ۱۶ ميرے باعث سے والي، اور امير، اور زمين کے سارے منصف حکومت کرتے هيں۔ ۱۷ ميں اُن پر عاشق هوں، جو مجهه پر عاشق هيں[i]؛ اور وے، جو مجهه کو سويرے ڈهونڈهتے هيں، مجهه کو پاوينگے[k]۔ ۱۸ دولت اور عزت ميرے ساتهه هيں[l]؛ هاں، وه دولت جو پايدار هي، اور صداقت۔ ۱۹ ميرا پهل سونے سے، هاں، چوکهے سونے سے، اور ميرا حاصل خالص چاندي سے بهتر هي[m]۔ ۲۰ ميں صداقت کي راه ميں اور عدالت کي راهگذروں کے درميان چلتي هوں؛ ۲۱ تاکه ميں اُن کو، جو مجهے پيار کرتے هيں، اچهے مال کے وارث کروں؛ اور ميں اُن کے خزانے بهر دوں۔ ۲۲ خداوند ||اپنے اِنتظام کے شروع ميں مجهے رکهتا تها، اپني صنعتوں سے پيشتر، قديم سے[n]۔ ۲۳ ميں ازل سے مقرر هوئي، زمين کي پيدايش کي اِبتدا سے پهلے[o]۔ ۲۴ ميں اُس وقت پيدا هوئي، جب که گهراو نه تهے، اور چشموں کے مکان پاني سے بهرے نه تهے۔ ۲۵ ميں پهاڑوں کے قائم کيئے جانے کے پيشتر، اور ٹيلوں سے آگے پيدا هوئي[p]؛ ۲۶ هنوز اُس نے نه زمين بنائي تهي، نه ميدان، بلکه دنيا کا پهلا ڈهيلا بهي نهيں۔ ۲۷ ميں اُس وقت تهي، جب که اُس نے آسمان بنائے، اور سمندر کي سطح پر دايرا کهينچا؛ ۲۸ جس وقت اُس نے اُوپر کي طرف بدليوں کو مقرر کيا، اور جس وقت اُس نے گهراو کے چشموں کو زور بخشا؛ ۲۹ جس وقت اُس نے سمندر کي حد ٹههرائي، که پاني اُس کے حکم سے باهر نه جائيں[q]؛ جس وقت اُسنے زمين کي نيويں ڈاليں[r]؛ ۳۰ اُس وقت ميں پرورده کي مانند اُس کے ساتهه تهي[s]؛ اور ميں روز روز اُس کي خوشنودي تهي، اور هر وقت اُس کے حضور خوشي کرتي تهي[t]۔ ۳۱ ميں اُس کي زمين کي آباد اطراف ميں شادي کرتي تهي، اور ميري خوشنودي بني آدم کي صحبت سے هوئي[u]۔ ۳۲ سو اب، اى فرزندو، ميري

[a] امثال ۱: ۲۰ اور ۹: ۳
[b] امثال ۲۲: ۲۰
|| يا، موتيوں سے۔
[c] ايوب ۲۸: ۱۵، وغيره زبور ۱۹: ۱۰ ور ۱۱۹: ۱۲۷ امثال ۳: ۱۴، ۱۵ اور ۴: ۵، ۷ اور ۱۶: ۱۶
[d] امثال ۱۶: ۶
[e] امثال ۶: ۱۷
[f] امثال ۴: ۲۴
[g] واعظ ۷: ۱۹
[h] دان ۲: ۲۱ روم ۱۳: ۱
[i] ۱ سمو ۲: ۳۰ زبور ۹۱: ۱۴ يوحنا ۱۴: ۲۱
[k] يعقو ۱: ۵
[l] امثال ۳: ۱۶ متي ۶: ۳۳
[m] امثال ۳: ۱۴ ۱۰ آيت
|| عبراني ميں، اپني راه کي۔
[n] امثال ۳: ۱۹ يوحنا ۱: ۱
[o] زبور ۲: ۲
[p] ايوب ۱۵: ۷، ۸
[q] پيدا ۱: ۹، ۱۰ ايوب ۳۸: ۱۰، ۱۱ زبور ۳۳: ۷ اور ۱۰۴: ۹ يرميا ۵: ۲۲
[r] ايوب ۳۸: ۴
[s] يوحنا ۱: ۱، ۲، ۱۸
[t] متي ۳: ۱۷ قلس ۱: ۱۳
[u] زبور ۱۶: ۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

سنو: کيونکه وے، جو ميري راهوں کو حفظ کرتے هيں، نيکبخت هيں[a]. ۳۳ تربيت کو سنو، که تم دانشمند بنو، اور اُس سے کناره نه کرو. ۳۴ سعادتمند وه اِنسان، جو ميري سنتا هي، اور جو هر روز ميرے آستانوں پر راه تکتا هي، اور ميرے دروازوں کي چوکهٹوں پر اِنتظار کرتا رهتا هي[b]. ۳۵ کيونکه جو مجهه کو پاتا هي، سو زندگي کو پاتا هي؛ اور وه خداوند کي طرف سے فضل حاصل کريگا[c]. ۳۶ ليکن وه، جو ميرا گناه کرتا هي، سو اپني جان سے بدي کرتا هي[d]؛ وے سب، جو ميرا کينه رکهتے هيں، موت کو پيار کرتے هيں.

۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ دانائي کا جشن، ۴ اور اُس کي تعليم. ۱۳ حماقت والي کي عادتيں؛ ۱۶ وه گمراهي جو اُس کے سبب سے هوتي.

دانائي نے اپنے ليئے گهر بنايا هي[a]، اُس نے اپنے سات ستون تراشے هيں: ۲ اُس نے اپنے ذبيحوں کو ذبح کيا هي[b]؛ اُس نے اپني مے کو ملايا هي[c]؛ اُس نے اپني ميز کو چنا هي. ۳ اُس نے اپني سهيليوں کو بهيجا هي[d]؛ وه شهر کے اُونچے مقاموں کي چوٹيوں پر[e] پکارتي هي[f]، ۴ جو کوئي بيوقوف هو، اِدهر آوے[g]؛ اُسي کو، جو دانش سے خالي هي، وه کهتي هي، ۵ چلے آ، اور ميري روٹيوں ميں سے کها، اور اُس مے ميں سے، جسے ميں نے ملايا هي، پي[h]. ۶ جاهلوں کي صحبت چهوڑ دے، اور زنده هو، اور دانش کي راه پر چلے چل. ۷ وه جو ٹهٹها کرنيوالے کو تنبيه کرتا هي، اپنے ليئے ذلت حاصل کرتا هي؛ اور وه، جو شرير اِنسان کو ڈانٹتا هي، آپ هي چهوٹ پاتا هي. ۸ ٹهٹها کرنيوالے کو تنبيه مت کر، نه هو که وه تيرا کينه رکهے[i]؛ دانشمند کو تنبيه کر، که وه تجهے پيار کريگا[k]. ۹ دانا اِنسان کو تعليم دے، که وه زياده دانائي حاصل کريگا؛ صادق کو سکهلا، که وه علم ميں زياده ترقي کريگا[l]. ۱۰ خداوند کا خوف دانائي کا شروع هي، اور قدوس کي پهچان فهميد هي[m]. ۱۱ که ميرے سبب سے تيرے دن بڑهينگے، اور تيري زندگاني کے برس بهت هو جائينگے[n]. ۱۲ اگر تو دانا هوگا، تو تيري دانائي تيرے هي ليئے هوگي[o]، اور تو جو ٹهٹها کرتا هي، تو تو آپ هي اُس کي سزا کا بوجهه اُٹهائيگا.

۱۳ بيوقوف عورت غوغائي هوتي هي[p]؛ وه احمق هي، اور کچهه نهيں جانتي. ۱۴ وه اپنے گهر کے دروازے پر اور شهر کے اُونچے مکانوں کے اُوپر[q] پيڑهي پر بيٹهي هي، ۱۵ که مسافروں کو، جو اپني سيدهي راه چلے جاتے هيں، بلاوے: ۱۶ که جو کوئي ساده لوح هي، اِدهر آوے؛ اور وه جو دانش سے خالي هي، وه اُس کو کهتي هي[r]، ۱۷ چوري کے پاني ميں شيريني هي[s]؛ اور وه روٹي، جو چهپکے کهائي جاوے، بڑي مزه‌دار هي. ۱۸ ليکن وه نهيں جانتا، که وهاں مردے هيں[t]؛ اُس کے سارے مهمان جهنم کي تهاه ميں هيں.

۱۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اِن بابوں ميں سے دسويں باب سے ليکے چوبيسويں باب تک بعض نيک اور بد اطوار کي بابت چند مثليں مندرج ميں جن سے روشن هوتا که کون بهلا اور کون برا هيں.

سليمان کي مثليں. دانشمند بيٹا باپ کو خوشنود کرتا هي، پر بےدانش فرزند اپني ما کا بار خاطر هوتا هي[a]. ۲ شرارت کے خزانے کچهه فائده نهيں کرتے[b]، پر صداقت موت سے نجات ديتي هي[c]. ۳ خداوند صادقوں کي جان کو بهوکهه سے هلاک هونے نه ديگا[d]؛ پر وه شريروں کو اُن کي شرارت کے سبب ڈهکيل ديگا. ۴ وه جو ڈهيلے هاتهه سے کام کرتا هي، کنگال هو جاويگا[e]، پر چالاکوں کا هاتهه دولت پيدا کرتا هي[f]. ۵ جو گرمي کے موسم ميں اِکٹها کرتا هي، وه دانشور بيٹا هي: پر وه، جو درو کے وقت سو رهتا

[a] زبور ۱۱۹ : ۱، ۲ زبور ۱۲۸ : ۱، ۲ لوقا ۱۱ : ۲۸
[b] امثا ۳ : ۱۳، ۱۸
[c] امثا ۱۲ : ۲
[d] امثا ۲۰ : ۲
[a] متي ۱۶ : ۱۸ افس ۲ : ۲۰، ۲۱، ۲۲ ۱ پطر ۲ : ۵
[b] متي ۲۲ : ۳، وغيره
[c] ۵ آيت
[d] امثا ۲۳ : ۳۰ روم ۱۰ : ۱۵
[e] ۱۴ آيت
[f] امثا ۸ : ۱، ۲
[g] ۱۶ آيت امثا ۱ : ۲۲ متي ۱۱ : ۲۵
[h] ۲ آيت غزل ۵ : ۱ يسع ۵۵ : ۱ يوحنا ۶ : ۲۷
[i] متي ۷ : ۶
[k] زبور ۱۴۱ : ۵
[l] متي ۱۳ : ۱۲
[m] ايوب ۲۸ : ۲۸ زبور ۱۱۱ : ۱۰ امثا ۱ : ۷
[n] امثا ۳ : ۲، ۱۶ اور ۱۰ : ۲۷
[o] ايوب ۳۵ : ۶، ۷
[p] امثا ۷ : ۱۱
[q] امثا ۹ : ۳
[r] ۴ آيت
[s] امثا ۲۰ : ۱۷
[t] امثا ۲ : ۱۸ اور ۷ : ۲۷
[a] امثا ۱۰ : ۲۰ اور ۱۷ : ۲۱، ۲۵ اور ۱۹ : ۱۳ اور ۲۹ : ۳، ۱۵
[b] زبور ۴۹ : ۶، وغيره امثا ۱۱ : ۴ لوقا ۱۲ : ۱۹، ۲۰
[c] دان ۴ : ۲۷
[d] زبور ۱۰ : ۱۴ اور ۳۴ : ۹، ۱۰ اور ۳۷ : ۲۵
[e] امثا ۱۲ : ۲۴ اور ۱۹ : ۱۵
[f] امثا ۱۳ : ۴ اور ۲۱ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی، ایک بیٹا هی، جو رسوائي کا باعث هی[g]۔ ۶ صادق کے سر پر برکتیں هیں، پر شریروں کے منهہ کو ظلم چهپا دیگا[h]۔ ۷ صادق کا ذکر برکت کے لیئے هوگا، لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا[i]۔ ۸ وہ، جس کا دل عاقل هی، حکم مانیگا: پر گپّي بیوقوف گر پڑیگا[k]۔ ۹ وہ جو راستي سے چلتا هی، سلامتي سے جاتا[l] هی: پر وہ، جو اُلٹي راہ جاتا هی، مشهور کیا جائیگا۔ ۱۰ وہ جو آنکهیں مٹکاتا هی، غمگین کرتا هی[m]: اور گپّي بیوقوف گر پڑیگا[n]۔ ۱۱ صادق کا منهہ زندگي کا چشمہ هی[o]: پر ظلم شریروں کا منهہ ڈهانپ لیگا[p]۔ ۱۲ کینہوري جهگڑا برپا کرتي هی: پر مُحبت سارے گناهوں کو ڈهانپ دیتي هی[q]۔ ۱۳ وہ جو صاحب فهم هی، اُس کے لبوں کے اندر خرد هی، پر وہ، جو بےخرد هی، اُس کي پیٹهہ کے لیئے لٹهہ هی[r]۔ ۱۴ دانشمند لوگ معرفت فراهم کرتے هیں: پر جاهل کا منهہ هلاکت سے نزدیک هی[s]۔ ۱۵ مالدار آدمي کي دولت اُس کا حصین شهر هی[t]: کنگالوں کي هلاکت اُن کي تنگدستي هی۔ ۱۶ صادق کي کمائي زندگاني کے لیئے هی، پر خبیثوں کا پهل گناہ کے لیئے هی۔ ۱۷ جو تعلیم کو حفظ کرتا هی، وہ زندگاني کي راہ پر هی: پر وہ جو تنبیہ سے بهاگتا هی، گمراہ هوتا هی۔ ۱۸ وہ، جو جهوٹهے هونٹهوں سے کینہ چهپاتا هی، اور وہ، جو تهمت کرتا هی[u]، بیوقوف هی۔ ۱۹ کلام کي کثرت میں کچهہ نہ کچهہ گناہ هوگا[x]: پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے جاتا هی، دانا هی[y]۔ ۲۰ صادق کي زبان چوکهي چاندي هی: شریروں کا دل کمقیمت هی۔ ۲۱ صادقوں کے هونٹهہ بهتوں کو کهلاتے هیں، لیکن جاهل لوگ || بےدانش سے مرتے هیں۔ ۲۲ خداوند هي کي برکت دولت بخشتي هی[z]، اور وہ اُس پر کچهہ مشقت نہ

|| عبراني میں دل کے نہ هونے سے۔

بڑهاتا۔ ۲۳ زناکاري کرنا احمق کا ایک تمسخر هی[a]: پر وہ، جو دانشمند هی، اُس کے لیئے عقل هوگي۔ ۲۴ شریر کا خوف اُسي پر پڑیگا[b]: پر صادقوں کا مطلب بر آویگا[c]۔ ۲۵ جس طرح بگولا جاتا رهتا هی، اُسي طرح شریر باقي نہ رهیگا[d]: لیکن صادق جو هی ایک ابدي بنیاد هی[e]۔ ۲۶ جیسا سرکا دانتوں کے لیئے، اور جیسا دهواں آنکهوں کے لیئے هی، ایسا هي سست آدمي اُن کے لیئے هی، جو اُسے بهیجتے هیں۔ ۲۷ خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا هی[f]: پر شریروں †کي زندگي گهٹائي جاتي هی[g]۔ ۲۸ صادقوں کا اِنتظار خوشي هی: پر شریروں کي اُمید فنا هو جائیگي[h]۔ ۲۹ خداوند کي راہ سیدهے لوگوں کے لیئے توانائي هی: پر بدکرداروں کے لیئے هلاکت هی[i]۔ ۳۰ صادقوں کو کبهي جنبش نہ هوگي: پر شریر زمین پر هرگز نہ رهینگے[k]۔ ۳۱ صادقوں کا منهہ خرد ظاهر کرتا هی[l]، پر وہ زبان، جو کجرو هی، کاٹ ڈالي جائیگي۔ ۳۲ صادق کے هونٹهوں کو معلوم هی، کہ پسندیدہ بات کیا هی: پر شریر کا منهہ کجرویاں هیں۔

۱۱ باب

مکر کي ترازو سے خداوند کو نفرت هی[a]: لیکن †پورا بٹکهرا اُس کي خوشي هی۔ ۲ جب غرور آ لیتا هی، تب رسوائي بهي آتي هی[b]: پر دانائي خاکساروں کے ساتهہ هی۔ ۳ سیدهوں کي راستي اُن کي رهنما هوگي[c]، اور خطاکاروں کي برگشتگي اُنهیں هلاک کریگي۔ ۴ قهر کے دن دولت سے کام نهیں نکلتا[d]، پر صداقت موت هي سے رهائي دیتي هی[e]۔ ۵ کامل آدمي کي صداقت اُس کي راہ سیدهي کرتي هی: پر شریر اپني شرارت سے گر پڑتا هی۔ ۶ سیدهوں کي صداقت اُن کو رهائي

† عبراني میں، کے برس
† عبراني میں، کامل پتهر

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

ديگي؛ پر خطاکار اپني هي شرارت سے پکڑے جاوينگے[f]. ۷ شرير اِنسان جب مر گيا، تو اُسکي تمنا بهي مري[g]؛ اور ظالموں کي اُميد فنا هو جاتي هی. ۸ صادق مصيبت سے رهائي پاتا هی، اور اُس کے بدلے شرير پکڑا جاتا هي[h]. ۹ رياکار اِنسان[i] اپني باتوں سے اپنے همسائے کو هلاک کرتا هی: پر صادق معرفت کے سبب رهائي پاتا هی. ۱۰ جب صادق لوگوں کي ترقي هوتي هی، تو شهر خوش هوتا هی، اور جب شرير مر جاتا هی، تو لوگ خوشي سے نعره مارتے هيں[k]. ۱۱ صادقوں کي برکت سے بستي سرفراز هوتي هی؛ پر وه خبيثوں کے منهه سے گرائي جاتي هی[l]. ۱۲ وه، جو †سمجهه سے خالي هی، اپنے پڑوسي کو ذليل کرتا هی؛ پر صاحب فهم چپ هو رهتا هی. ۱۳ لترا آدمي آکے جاکے بهيد فاش کرتا هي[m]؛ پر وه جو دل سے امانتدار هي، بات چهپاتا هي. ۱۴ جهاں مصلحت نهيں، وهاں لوگوں کي تباهي هی؛ ليکن مشيروں کي کثرت سے سلامتي هی[n]. ۱۵ وه جو بيگانه آدمي کا ضامن هوتا هی[o]، اُسکا بڑا ٹوٹا هوگا؛ پر وه، جو †ضامن هونے سے نفرت رکهتا هی، بےخطر هی. ۱۶ جمال والي عورت عزت حاصل کرتي هی[p]، اور پهلوان دولت حاصل کرتے هيں. ۱۷ رحمدل اِنسان اپني جان کے ساتهه نيکي کرتا هي[q]؛ پر وه جو کٹر هی، اپنے جسم کو بهي دکهه ديتا هي. ۱۸ شرير کي کمائي جو وه کرتا هي جهوٹهي هی؛ پر صداقت بونيوالا سچا اجر پاويگا[r]. ۱۹ جس طرح راستبازي زندگي کو لے پهنچاتي، اُسي طرح وه جو بدي کا پيچها کرتا هی، اپني موت کو پهنچتا. ۲۰ جنهوں کے دلوں ميں برائي هی، اُن سے خداوند کو نفرت هی؛ پر جن کي روشيں سيدهي هيں، اُن سے وه خوش هی. ۲۱ هرچند هاتهه

[f] امثا ۵: ۲۲ واعظ ۱۰: ۸
[g] امثا ۱۰: ۲۸
[h] امثا ۲۱: ۱۸
[i] ايوب ۸: ۱۳
[k] آستر ۸: ۱۵ امثا ۲۸: ۱۲، ۲۸
[l] امثا ۲۹: ۸
† عبراني ميں، دل سے.
[m] احبا ۱۹: ۱۶ امثا ۲۰: ۱۹
[n] ۱ سلا ۱۲: ۱، وغيره امثا ۱۵: ۲۲ اور ۲۴: ۶
[o] امثا ۶: ۱
† يا، اُن سے جو شرط کا هاتهه مارتے هيں.
[p] امثا ۳۱: ۳۰
[q] متي ۵: ۷ اور ۲۵: ۳۴، وغيره
[r] هوسيع ۱۰: ۱۲ گلا ۶: ۸، ۹ يعق ۳: ۱۸

سے هاتهه ملايا جاوے، پر شرير بےسزا نه چهوٹيگا[s]؛ ليکن صادق کي نسل رهائي پاويگي[t]. ۲۲ شکيل عورت، جو بےاِمتياز هو، ايسي هی، جيسے سونے کي نتهه سوأر کي تهتهني ميں. ۲۳ صادق کي تمنا صرف نيکي هی؛ پر شريروں کي اُميد غضب هي[u]. ۲۴ کوئي تو ايسا هی، جو کهنڈاتا هی، تدبهي مال بڑهتا هي[x]؛ پهر کوئي هی، جو نيکي سے هاتهه زياده کهينچتا هی، پر فقط کنگالپن کي طرف هوتا. ۲۵ †وه جو فياضدل هی، موٹا هو جائيگا[y]، اور وه جو سيراب کرتا هی، آپ هي سيراب هوگا[z]. ۲۶ وه، جو غله مول لے لے رکهتا هی، لوگ اُس پر لعنت کرينگے[a]؛ پر اُس کے سر پر، جو بيچتا هی، برکت هوگي[b]. ۲۷ وه، جو کوشش سے نيکي کے درپے هی، مقبوليت کا طالب هی، اور جو زيانکاري کي تلاش کرتا هی، وه اُس کے آگے آويگي[c]. ۲۸ جسے اپنے مال پر بهروسا هي، وه گر پڑيگا[d]؛ پر صادق پتوں کي مانند هرا هوگا[e]. ۲۹ وه، جو اپنے گهرانے کو دکهه ديتا هی، هوا کا وارث هوگا[f]؛ اور جاهل اُس کي چاکري کريگا جس کا دل هوشيار هي. ۳۰ صادق کا پهل جو هی، زندگي کا درخت هی؛ اور وه، جو نيکي سے جيوں کو موه ليتا هی[g]، دانا هي. ۳۱ ديکهه، صادق کو زمين پر بدلا ديا جائيگا؛ تو کتنا زياده شرير اور گنهگار کو[h].

۱۲ باب

جو کوئي تاديب کو دوست رکهتا هی، معرفت کو دوست رکهتا هی؛ پر جو کوئي تنبيهه سے کينه رکهتا هی، حيوان هی. ۲ نيک مرد خداوند کي مهرباني حاصل کرتا هي[a]؛ پر وه اُس شخص کو، جو برے منصوبے کرتا هی، مجرم ٹههراويگا. ۳ کوئي اِنسان شرارت سے پاےدار نهيں ره سکتا، پر صادقوں کي بيخ کو کبهي جنبش نه هوگي[b]. ۴ نيک عورت اپنے

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

[s] امثا ۱۶: ۵
[t] زبور ۱۱۲: ۲
[u] روم ۲: ۸، ۹
[x] زبور ۱۱۲: ۹
† عبراني ميں، برکت کي جان موٹي هوگي.
[y] ۲ قرن ۹: ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰
[z] متي ۵: ۷
[a] عمو ۸: ۵، ۶
[b] ايوب ۲۹: ۱۳
[c] آستر ۷: ۱۰ زبور ۷: ۱۵، ۱۶ اور ۹: ۱۵، ۱۶ اور ۱۰: ۲ اور ۵۷: ۶
[d] ايوب ۳۱: ۲۴ زبور ۵۲: ۷ مرق ۱۰: ۲۴ لوقا ۱۲: ۲۱ ۱ تمط ۶: ۱۷
[e] زبور ۱: ۳ اور ۵۲: ۸ اور ۹۲: ۱۲، وغيره يرم ۱۷: ۸
[f] واعظ ۵: ۱۶
[g] دان ۱۲: ۳ ۱ قرن ۹: ۱۹، وغيره يعق ۵: ۲۰
[h] يرم ۲۵: ۲۹ ۱ پطر ۴: ۱۷، ۱۸
[a] امثا ۸: ۳۵
[b] امثا ۱۰: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

شوہر کے لیئے ایک تاج هی: پر وہ، جو خجل کرتي هی، اُس کي هڈیوں میں سڑاهت کے مانند هی. ۵ صادقوں کے اندیشے راستي هیں، پر شریروں کے منصوبے مکر هیں. ۶ شریروں کي باتیں یهي هیں، که کمین میں بیٹھکے خون کریں: پر سیدهے لوگوں کا منهہ اُنهیں رهائي دیتا هی. ۷ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے هیں، اور وے موجود نهیں: پر صادقوں کا گهر قائم رهیگا. ۸ اِنسان کي تعریف اُس کي عقلمندي کے مطابق کي جاتي هی: پر وہ، جو کجدلا هی، رسوا هوگا. ۹ وہ اِنسان، جو چهوٹا سمجها جاوے، مگر اُس پاس ایک چاکر هووے، اُس سے بهتر هی، جو آپ کو بڑا جانے، اور روٹي کا محتاج رهے. ۱۰ صادق اپنے چوپاۓ کي جان کي خبر لیتا: پر شریروں کي ||رحمت بهي عین ظلم هی. ۱۱ جو اپني زمین میں کشتکاري کرتا هی، روٹي سے سیر هوگا: پر وہ، جو ناکاروں کا پیرو هی، دانش سے خالي هی. ۱۲ شریر بدي کا شکار چاهتے هیں: پر صادقوں کي جڑ پهیلتي هی. ۱۳ شریر اپنے هي لبوں کي خطاکاري سے پهندے میں پهنسا: پر صادق مصیبت سے نکل بچیگا. ۱۴ اِنسان اپنے منهہ کے پهلوں کے وسیلے خوبي سے سیر کیا جائیگا، اور اِنسان کے هاتهوں کي جزا اُسے دي جائیگي. ۱۵ بیوقوف کي روش اُس کي نگاہ میں بهلي هی: پر وہ، جو مصلحت کا سننیوالا هی، خردمند هی. ۱۶ جاهل کا غصه ||في‌الفور دریافت هو جاتا هی: پر صاحب تمیز رسوائي کو ڈهانپ دیتا هی. ۱۷ وہ، جو سچ بولتا هی، صداقت کو آشکارا دکهلاتا هی: پر جهوٹها گواہ دغا دیتا هی. ۱۸ بےتامل کي بولي ایسي هی، جیسے تلوار کي هولیں: پر دانشوروں کي زبان صحت‌بخش هی. ۱۹ سچے هونٹهہ همیشه تک ثابت هونگے، پر جهوٹهي زبان صرف ایک دم کي هی. ۲۰ وے، جو بدي کے منصوبے کرتے هیں، اُنکے دل میں دغا هی: پر خوشي اُنکے لیئے هی، جو که صلح کي مصلحت کرتے هیں. ۲۱ صادق پر کوئي برا حادثه نه پڑیگا: پر شریر کا سراسر زیان هوگا. ۲۲ جهوٹهے لبوں سے خداوند کو نفرت هی: پر وے، جو راستي سے کام رکهتے هیں، اُس کي خوشي هیں. ۲۳ دانشور آدمي معرفت کو چهپاتا هی: پر احمقوں کے دل حماقت کي منادي کرتے هیں. ۲۴ چالاک آدمي کا هاتهہ حکمراں هوگا: ||پر سست آدمي خراجگذار بنیگا. ۲۵ اِنسان کے دل کا غم اُس کو جهکا دیتا هی: پر بهلي بات اُس کو خوشنود کرتي هی. ۲۶ وہ، جو صادق هی، اپنے همسایه کي رهنمائي کرتا هی: پر شریروں کي راہ اُنهیں بهکاتي هی. ۲۷ سست آدمي اُس کو، جسے اُس نے شکار کیا کباب نهیں کرتا: پر چالاک آدمي کا مال گرانبها هی. ۲۸ صداقت کي راہ میں زندگاني هی، اور اُس کے راہگذروں میں هرگز موت نهیں.

۱۳ باب

دانشور بیٹا اپنے باپ کي تعلیم سنتا هی: پر ٹهٹها کرنیوالا سرزنش پر کان نهیں دهرتا. ۲ اِنسان اپنے منهہ کے پهل میں سے اچها کهاویگا: پر غداروں کي جان ستم کو. ۳ وہ، جو اپنے منهہ کي نگهباني کرتا هی، اپني جان کي نگهباني کرتا هی: پر وہ، جو اپنے هونٹهوں کو پسارتا هی، هلاک هوگا. ۴ سست آدمي کا جي بهت کچهہ چاهتا هی، لیکن اُسے کچهہ نهیں ملتا: پر چالاکوں کا جي موٹا هوگا. ۵ صادق اِنسان جهوٹهہ سے کینه رکهتا هی: پر شریر آدمي نفرت‌انگیز هی، اور رسوا هو جاتا هی. ۶ صداقت اُس کي، جس کي روش سیدهي هی، نگهباني کرتي هی: پر شرارت بیٹکتے پانو کو تهیس

|| یا، انعریاں.

|| عبراني میں اُس هي دن میں.

|| یا، چهلي.

کھلاتي هی۔ ۷ ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا هی، لیکن اُس کے پاس کچھ نہیں هي: ایک آپ کو کنگال کرتا هی، لیکن بڑا دولتمند هی[f]۔ ۸ آدمي کي جان کا فدیہ اُس کا مال اور اسباب هی؛ پر کنگال ملامت کو نہیں سنتا۔ ۹ صادقوں کا چراغ روشن رهیگا؛ پر شریروں کا دیا بجھایا جائیگا[g]۔ ۱۰ جھگڑا صرف مغروري سے هوتا هی؛ پر عقل اُن کے ساتھ هی، جو مصلحت کو پسند کرتے هیں۔ ۱۱ وہ دولت جو بطالت سے حاصل کي جاوے، گھٹ جاتي هی[h]؛ پر جو کوئي †محنت سے فراهم کرتا هی، اُسکي دولت بڑھتي رهیگي۔ ۱۲ اُمید کے دیر تک موقوف رهنے سے دل کي بےآرامي هوتي؛ پر آرزو کا بر آنا زندگي کا درخت هی[i]۔ ۱۳ جو کلام کي تحقیر کرتا هی، هلاک کیا جائیگا[k]؛ پر جو حکم سے ڈرتا هی، اُس کي خیریت هوگي۔ ۱۴ دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ هی[l]، تاکہ وہ موت کے پھندوں سے[m] چھٹکارا پانے کا باعث هووے۔ ۱۵ فهم کي درستي قبولیت بخشتي هی؛ پر خطاکاروں کي راہ کٹھن هی۔ ۱۶ هر ایک دانا آدمي هوشیاري سے کام کرتا هی؛ پر احمق اپني حماقت کو پھیلا دیتا هی[n]۔ ۱۷ شریر پیغامبر بلامیں گرفتار هوتا هی؛ پر دیانتدار ایلچي صحت‌بخش هی[o]۔ ۱۸ کنگالپن اور رسوائي اُس کے لیئے هیں، جو تربیت کو پسند نہیں کرتا؛ پر وہ، جو تنبیہ پر متوجہ هوتا هی، عزت پائیگا[p]۔ ۱۹ جب مراد حاصل هوتي هي، تب جي بہت خوش هوتا هی[q]؛ پر بدي سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت هی۔ ۲۰ وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا هی دانا هوگا؛ پر جاهلوں کا همنشین هلاک کیا جائیگا۔ ۲۱ بدي گنهگاروں کے پیچھے دوڑتي هی؛ پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا[r]۔ ۲۲ نیک آدمي اپنے پوتوں کے لیئے میراث چھوڑتا هي، پر گنهگار کي دولت صادقوں کے لیئے فراهم کي جاتي هی[s]۔ ۲۳ بہت سي خوراک جتے هوئے بنجر سے کنگالوں کو هوتي هی[t]؛ پر ایسا بھي هوتا هی، کہ کوئي، اِنصاف کے نہ هونے سے، برباد هو جاتا هی۔ ۲۴ وہ جو اپني چھڑي کو باز رکھتا هی، اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا هی: پر وہ جو اُسے پیار کرتا هی سویرے اُس کي تادیب کرتا هی[u]۔ ۲۵ صادق کھاکے سیر هوتا هی[x]؛ پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا۔

۱۴ باب

دانشور عورت[a] اپنا گھر بناتي هی[b]؛ پر احمق اُسے اپنے هاتھوں سے ڈھا دیتي هی۔ ۲ وہ، جو اپني راست روشوں پر چلا جاتا هی، خداوند سے ڈرتا هی؛ پر وہ، جو اپني راهوں میں کجرو هی، اُس کي حقارت کرتا هی[c]۔ ۳ جاهلوں کے منھ میں غرور مثل لاٹھي کي هی؛ پر دانشمندوں کے لب اُن کي نگهباني کرتے هیں[d]۔ ۴ جہاں بیل نہیں، وهاں ناندیں پاک صاف تو هیں؛ پر غلے کي افزایش بیل کے زور سے هی۔ ۵ دیانتدار گواہ جھوٹھ نہیں کہتا[e]؛ لیکن جھوٹھ گواہ بہتیري جھوٹھي باتیں بولتا هی۔ ۶ ٹھٹھیباز خرد کي تلاش کرتا هی، اور نہیں پاتا؛ پر معرفت اُسے سہج سے ملتي، جو فهم‌والا هی[f]۔ ۷ جاهل اِنسان سے، جب تو اُس میں معرفت کے هونٹھ نہ دیکھے، کنارہ کرجا۔ ۸ دانا اِنسان کي حکمت یہ هی، کہ اپني راہ پہچانے؛ پر جاهلوں کي بیشعوري دھوکھا هی۔ ۹ جاهل لوگ گناہ کرکے هنستے هیں[g]؛ پر صادقوں کے درمیان مقبولیت هي۔ ۱۰ اپني اپني جانکاهي کو دل هي خوب جانتا هی؛ اور بیگانہ اُس کي خرمي میں دخل نہیں رکھتا۔ ۱۱ شریر کا گھر برباد هو جائیگا[h]؛ پر صادق کا خیمہ ||نمودار رهیگا۔ ۱۲ ایک راہ هی، جو اِنسان کو سیدھي دکھلائي دیتي[i]، پر اُس کي اِنتها میں موت کي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

f امثا ۱۲ : ۹
g ایوب ۱۸ : ۵، ۶ اور ۲۱ : ۱۷ امثا ۲۴ : ۲۰
h امثا ۱۰ : ۲ اور ۲۰ : ۲۱
† عبراني میں، هاتھہ سے۔
i ۱۹ آیت
k ۲ توا ۳۶ : ۱۶
l امثا ۱۰ : ۱۱ اور ۱۴ : ۲۷ اور ۱۶ : ۲۲
m ۲ سمو ۲۲ : ۶
n امثا ۱۲ : ۲۳ اور ۱۰ : ۲
o امثا ۲۵ : ۱۳
p امثا ۱۵ : ۵، ۳۱
q ۱۲ آیت
r زبور ۳۲ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

s ایوب ۲۷ : ۱۶، ۱۷ امثا ۲۸ : ۸ واعظ ۲ : ۲۶
t امثا ۱۲ : ۱۱
u امثا ۱۹ : ۱۸ اور ۲۲ : ۱۵ اور ۲۳ : ۱۳ اور ۲۹ : ۱۵، ۱۷
x زبور ۳۴ : ۱۰ اور ۳۷ : ۳
a امثا ۲۴ : ۳
b روت ۴ : ۱۱
c ایوب ۱۲ : ۴
d امثا ۱۲ : ۶
e خر ۲۰ : ۱۶ اور ۲۳ : ۱ امثا ۶ : ۱۹ اور ۱۲ : ۱۷
f ۲۵ آیت
امثا ۸ : ۹ اور ۱۷ : ۲۴
g امثا ۱۰ : ۲۳
h ایوب ۸ : ۱۵
|| عبراني میں، پھولیگا۔
i امثا ۱۶ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

راهیں هیں[k]. ۱۳ هنسنے میں بهي دل کا غم هی. اور اُس شادماني کا انجام ماتم هی[l]. ۱۴ وه جس کا دل روگردان هي، اپني هي راهوں سے سیر هو جائیگا[m]: پر وه جو بهلا آدمي هی، آپ اپني طرف سے چین پاویگا. ۱۵ نادان هر ایک سخن کو یقین کرتا هی: پر دانا اپني روش کو دیکهتا بهالتا هی. ۱۶ دانشور انسان ڈرتا هي اور بدي سے بهاگتا هی[n]: پر بےدانش جهنجهلاتا هی، اور بےباک رهتاهی. ۱۷ غصیور آدمي بیوقوفي کرتا، اور فتنهانگیز آدمي گهنونا هوتا هی. ۱۸ بیوقوف لوگ جهالت کي میراث پاتے هیں: پر داناؤں کے سر پر معرفت کا تاج هی. ۱۹ شریر لوگ بهلوں کے آگے، اور خبیث صادقوں کے دروازوں پر جهکتے هیں. ۲۰ کنگال سے اُسکا همسایه بهي بیزار هی[o]: پر مالدارکے بهت سے دوست هیں. ۲۱ وه، جو اپنے همسایے کو حقیر جانتا هی، گناه کرتا هی: پر وه، جو کنگال پر رحم کرتا هی، مبارک هی[p]. ۲۲ کیا وے، جو برا منصوبه کرتے هیں، خطا نهیں کرتے؟ پر رحمت اور سچائي اُن کے لیئے هیں، جو خیراندیش هیں. ۲۳ هر طرح کي محنت سے مال کي فراواني هوتي: پر لبوں کي زیادهگوئي صرف محتاجي تک پهنچاتي هی. ۲۴ دانشوروں کے لیئے اُن کي دولت تاج هی: پر جاهلوں کي بیوقوفي محض بیوقوفي. ۲۵ سچا گواه جان بچاتا هی، پر دغاباز جهوٹه بولتا هی[q]. ۲۶ خداوند کے خوف میں قوي اُمید هی، اور اُسکے فرزندوں کو پناه کي جگهه ملتي هی. ۲۷ خداوند کا خوف زندگاني کا چشمه هی، تا که موت کے پهندوں سے چهٹکارا هو[r]. ۲۸ رعایا کي کثرت میں بادشاه کي شانداري هی: پر لوگوں کي کمتي میں سرکار کي خرابي هی. ۲۹ وه، جو جلد غصے نهیں هوتا، بڑا فهموالا هی[s]: پروه، جو جهکي هی، بیوقوفي کو سرفراز کرتا هی. ۳۰ طبیعت کي سلیمي بدن کي حیات هی: پر ڈاه هڈیوں کي گندگي هی[t]. ۳۱ وه، جو مسکین پر ظلم کرتا هی، اُس کے بنانیوالے کو ملامت کرتا هی[u]: پر وه جو اُسے تعظیم کرتا هی، مسکینوں پر رحم کرتا هي. ۳۲ شریر انسان اپني شرارت سے ڈهکیل دیا جاتا هی: پر صادق مرنے پر بهي اُمیدوار هی[v]. ۳۳ دانش اُس کے دل میں، جو سمجهدار انسان هی، ٹههري رهتي هی: پر جاهلوں کے اندر کا حال فاش هو جاتا هی[w]. ۳۴ صداقت گروه کو سرفرازي بخشتي هی: پر گناه قوموں کے لیئے رسوائي هی. ۳۵ دانا خادم پر بادشاه کي مهرباني هی، پر اُس کا قهر اُس پر هي، جو رسوائي کا باعث هی[x].

۱۵ باب

ملائم جواب غصه کهو دیتا هی[a]: پر کرخت باتیں غضبانگیز هیں[b]. ۲ دانشمندوں کي زبان دانش کو خوب استعمال کرتي: پر جاهلوں کا منهه جهالت اُگلتا هی[c]. ۳ خداوند کي آنکهیں سب مکانوں میں کیا برے کیا بهلے کي دیکهنیوالیاں هیں[d]. ۴ صحت بخش زبان زندگاني کا درخت هی: پر اُس کي کجروي روح کي شکستگي کا باعث هی. ۵ جاهل اپنے باپ کي تربیت کو حقیر جانتا هی[e]: پر وه جو تنبیهه سے خبردار هوتا هی، دانا هی[f]. ۶ صادق کے گهر میں بڑا خزانه هی: پر شریر کي آمدني میں پریشاني شامل هی. ۷ دانشور کے لب معرفت کو پهیلاتے هیں: پر بیوقوف کا دل اُسے جو راست نهیں. ۸ شریر کے ذبیحے سے خداوند کو نفرت هی[g]: پر سیدهے آدمي کي دعا اُس کي رضا هی. ۹ شریر کي روش سے خداوند کو نفرت هی: پر وه اُسے، جو صداقت کي پیروي کرتا هی[h]، دوست رکهتا هی. ۱۰ وه،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

جس نے راستے کو ترک کیا هی، سخت تادیب پائیگا[i]؛ اور وہ، جو تنبیہہ کا کینہ رکھتا هی، مر جائیگا[h]. ۱۱ پاتال اور هلاکت خداوند کے روبرو هیں[l]: تو کتنا زیادہ بني آدم کے دل نہ هونگے[m]؟ ۱۲ ٹھٹھیباز آدمي اُس کو جو اُسے تنبیه دیتا هی، دوست نہیں رکھتا[n]؛ اور وہ دانشمندوں کي مجلس میں هرگز نہیں جاتا. ۱۳ خوش‌دلي خندہ‌روئي کو پیدا کرتي هی[o]؛ پر دل کي غمگیني سے اِنسان شکستہ‌خاطر هوتا هی[p]. ۱۴ سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب هی؛ پر جاهلوں کا منهہ جهالت کو کهاتا هی. ۱۵ شکستہ‌خاطر کے سب دن برے هیں؛ پر وہ، جو خوش‌دل هی، همیشه جشن کرتا هی[q]. ۱۶ تھوڑا، جو خداوند کے خوف کے ساتھ هو، اُس بڑے گنج سے، جو رنج کے ساتھ هو، بهتر هی[r]. ۱۷ ساگ پات کا کهانا اُس جگهہ پر، جهاں مُحبت هی، پالے هوئے بیل سے، جس کے ساتھ بدخواهي هو، بهتر هی[s]. ۱۸ غصےور اِنسان فتنه برپا کرتا هی[t]؛ پر وہ، جو غصے میں دهیما هی، جهگڑا مٹاتا هی. ۱۹ کاهل اِنسان کي راہ کانٹوں کي ٹٹي سي هی[u]؛ پر راستکاروں کي روش شاهراہ کي مانند هی. ۲۰ هوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا هی، پر بیوقوف آدمي اپني ما کي تحقیر کرتا هی[x]. ۲۱ حماقت، اُس کي نگاہ میں جو ‖خرد سے خالي هی، شادماني هی[y]؛ پر وہ اِنسان، جو عقلمند هی، سیدهي راہ چلا جاتا هی[z]. ۲۲ سارے اِرادے، بغیر مصلحت کے، باطل هوتے هیں؛ پر وے بهتیرے مشیروں سے قیام پاتے هیں[a]. ۲۳ اِنسان اپنے منهہ کے جواب سے مسرور هوتا هی؛ اور وہ بات، جو وقت پر کهي جاتي هی، کیا خوب هی[b]! ۲۴ زندگاني کي روش دانش‌ور کے لیئے اُونچے پر هی[c]، تاکه وہ نیچے

[i] ۱ سلا ۲۲: ۸
[h] امثا ۵: ۱۲ اور ۱۰: ۱۷
[l] ایوب ۲۶: ۶ زبور ۱۳۹: ۸
[m] ۲ توا ۶: ۳۰ زبور ۷: ۹ اور ۴۴: ۲۱ یوحه ۲: ۲۴، ۲۵ اور ۲۱: ۱۷ اعم ۱: ۲۴
[n] عمو ۵: ۱۰ ۲ تمط ۴: ۳
[o] امثا ۱۷: ۲۲
[p] امثا ۱۲: ۲۵
[q] امثا ۱۷: ۲۲
[r] زبور ۳۷: ۱۶ امثا ۱۶: ۸ ۱ تمط ۶: ۶
[s] امثا ۱۷: ۱
[t] امثا ۲۶: ۲۱ اور ۲۹: ۲۲
[u] امثا ۲۲: ۵
[x] امثا ۱۰: ۱ اور ۲۹: ۳
‖ عبراني میں، دل سے.
[y] امثا ۱۰: ۲۳
[z] افس ۵: ۱۵
[a] امثا ۱۱: ۱۴ اور ۲۰: ۱۸
[b] امثا ۲۵: ۱۱
[c] فلپ ۳: ۲۰ قلس ۳: ۱، ۲

کي طرف اور جهنم سے نکل بهاگے. ۲۵ خداوند مغروروں کا گهر ڈها دیتا هی[d]؛ پر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا هی[e]. ۲۶ شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو نفرت هی[f]؛ پر پاک لوگوںکا کلام دلچسپ هی[g]. ۲۷ وہ، جو حرص کے مال سے خوش هوتا هی، اپنے گهرانے کو دکهہ دیتا هی؛ پر وہ، جو رشوت سے نفرت رکهتا هی، جیئیگا[h]. ۲۸ صادق کا دل جواب دینے کے لیئے غور کرتا هی[i]؛ پر شریروں کا منهہ بري چیزیں اُگلتا هی. ۲۹ خداوند شریروں سے دور هی[k]؛ پر وہ صادقوں کي دعا سنتا هی[l]. ۳۰ آنکهوں کا نور دل کو خوش کرتا هی؛ اور خوشخبري هڈیوں میں فربهي پیدا کرتي هی. ۳۱ وہ کان جو زندگاني کي تنبیهیں سنتا هی، دانشوروں کے درمیان سکونت کریگا[m]. ۳۲ وہ، جو تادیب کو نامنظور کرتا، اپني هي جان کو حقیر جانتا هی: پر وہ، جو تنبیه پر کان لگاتا، اپنے لیئے دانائي پاتا هی. ۳۳ خداوند کا خوف، جو هی، خرد کي تعلیم هی[n]، اور سرفرازي سے آگے فروتني هی[o].

۱۶ باب

اِنسان تو اپنا دل مستعد کرتا، پر زبان سے جواب دینا[a] خداوند کي طرف سے هوتا هی[b]. ۲ اِنسان کي ساري روشیں اُس کي آنکهوں کے سامهنے پاک صاف هیں[c]؛ پر خداوند روحوں کو تولتا هی[d]. ۳ اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے؛ تو تیرے سارے منصوبے قایم رهینگے[e]. ۴ خداوند نے هر ایک چیز اپنے لیئے بنائي[f]؛ هاں، شریروں کو بهي اُس نے برے دن کے لیئے بنایا[g]. ۵ هر ایک سے، جس کے دل میں غرور هی، خداوند کو نفرت هی[h]؛ هرچند هاتهہ سے هاتهہ ملایا جاوے، وہ ‖بےسزا نه چهوٹیگا[i]. ۶ رحمت اور وفاداري سے بدکاري ڈهانپي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[d] امثا ۱۲: ۷ اور ۱۴: ۱۱
[e] زبور ۶۸: ۵، ۶ اور ۱۴۶: ۹
[f] امثا ۶: ۱۶-۱۸
[g] زبور ۳۷: ۳۰
[h] امثا ۱۱: ۹ یسع ۵: ۸ یرم ۱۷: ۱۱
[i] ۱ پطر ۳: ۵
[k] زبور ۱۰: ۱ اور ۳۴: ۱۶
[l] زبور ۱۴۵: ۱۸، ۱۹
[m] ۵ آیت
[n] امثا ۱: ۷
[o] امثا ۱۸: ۱۲
[a] متي ۱۰: ۱۹، ۲۰
[b] ۹ آیت امثا ۱۹: ۲۱ اور ۲۰: ۲۴ یرم ۱۰: ۲۳
[c] امثا ۲۱: ۲
[d] ۱ سمو ۱۶: ۷
[e] زبور ۳۷: ۵ اور ۵۵: ۲۲ متي ۶: ۲۵ لوقا ۱۲: ۲۲ فلپ ۴: ۶ ۱ پطر ۵: ۷
[f] یسع ۴۳: ۷ روم ۱۱: ۳۶
[g] ایوب ۲۱: ۳۰ روم ۹: ۲۲
[h] امثا ۶: ۱۷ اور ۸: ۱۳
‖ عبراني میں بیگناہ نه ٹهہریگا.
[i] امثا ۱۱: ۲۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

جاتي هي[k]؛ اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب بدي سے باز رهتے هيں[l]. ۷ جب اِنسان کي روشيں خداوند کي مرضي کے مطابق هوتي هيں، تو وه اُس کے دشمنوں کو بهي اُس کے دوست بناتا هي. ۸ تهوڑا سا، جو صداقت کے ساتھ هو، بڑي آمدني سے، جو بغير راستي کے هو، بهتر هي[m]. ۹ آدمي کا دل اپني ايک راه ٹههراتا هي[n]؛ پر خداوند اُس کے قدموں کو ثابت کرتا هي[o]. ۱۰ کلام رباني بادشاه کے لبوں پر هي. اور اُس کا منه عدالت کرنے ميں خطا نهيں کرتا. ۱۱ پورا وزن اور ٹهيک ترازو خداوند کي هيں[p]؛ تهيلي کے †سارے بات اُس کا کام هيں. ۱۲ شرارت کا کام کرنے سے بادشاهوں کو نفرت هي؛ که تخت کي پايداري صداقت سے هي[q]. ۱۳ سچے لب بادشاهوں کي رضامندي هيں[r]؛ اور وے اُس کو، جو سچ بولتا هي، پيار کرتے هيں. ۱۴ بادشاه کا غصه موت کے هرکاروں کي مانند هي[s]؛ پر دانشمند اِنسان اُسے ٹهنڈا کرتا هي. ۱۵ بادشاه کے چهرے کے نور ميں زندگاني هي؛ اور اُس کي رضا[t] آخري برسات کي ايک بدلي کي مانند هي[u]. ۱۶ خرد حاصل کرنا سونے سے کيا هي بهت بهتر هي[x]؛ اور فهميد پيدا کرنا روپے سے بهت پسنديده هي. ۱۷ راستکار آدمي کي شاهراه يه هي، که بدي سے بهاگے؛ اور وه، جو اپني راه سے خبردار هي، اپني جان کا نگهبان هي. ۱۸ هلاکت سے پهلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا غرور هي[y]. ۱۹ فروتنوں کے ساتھ فروتن بننا اُس سے بهتر هي، که لوٹ کا مال مغروروں کے ساتھ بانٹ ليجيئے. ۲۰ وه، جو دانشمندي سے کاروبار کرتا هي، بهلائي ديکهيگا؛ اور وه، جس کا توکل خداوند پر هي، سعادتمند هي[z]. ۲۱ وه جو عقلمند دل رکهتا هي، دانا کهلاتا هي؛ اور شيرين زباني سے معرفت کي فراواني هوتي هي. ۲۲ صاحب دانش کے ليئے دانش زندگاني کا چشمه هي[a]؛ پر جاهلوں کي تربيت جهالت هي. ۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منه کو تربيت کرتا هي[b]، اور اُس کے لبوں کي فضيلت کو بڑهاتا هي. ۲۴ دلپسند باتيں شهد کے چهتے کي مانند جي کو ميٹهي لگتي هيں، اور وے هڈيوں کے ليئے شفا هيں. ۲۵ ايسي راه موجود هي، که اِنسان کو سيدهي دکهائي ديوے؛ پر اُس کي اِنتها ميں موت کي راهيں هيں[c]. ۲۶ ‖ وه جو محنت کرتا هي، اپنے ليئے کرتا هي[d]، کيونکه اُس کا منه اُس سے محنت کرواتا هي. ۲۷ †شرير آدمي شرارت کو کهودکے نکالتا هي، اور اُس کے لبوں ميں گويا جلانيوالي آگ هي. ۲۸ کجرو آدمي فتنهانگيزي کرتا هي[e]، اور کانهپهوسي کرنيوالا دوستوں کو بهي جدا کر ديتا هي[f]. ۲۹ ظالم آدمي اپنے همسائے کو ورغلاتا هي[g]، اور اُس کو اُس راه ميں لے جاتا هي، جو بهلي نهيں. ۳۰ وه آنکهيں مارکے شرارتيں اِيجاد کرتا هي، اور لب هلاکے فساد برپا کرتا هي. ۳۱ سفيد سر شوکت کا تاج هي[h]، به شرطے که وه راستبازي کي راه پر پايا جاوے. ۳۲ جو غصه کرنے ميں دهيما هي، پهلوان سے بهتر هي[i]؛ اور وه جو اپني روح پر ضابط هي، اُس سے جو شهر کو لے ليتا هي. ۳۳ قرعه گود ميں ڈالا جاتا؛ پر اُس کا سارا اِنتظام خداوند کي طرف سے هي.

۱۷ باب

روکها ايک نوالا، جو چين کے ساتھ هو، اُس گهر سے، جو ذبيحوں سے پر هو، پر جهگڑا اُنکے ساتھ هي، بهتر هي[a]. ۲ دانشمند چاکر اُس بيٹے پر، جو خجل کرتا هي[b]، حکمران هوگا، اور وه بهائيوں ميں شامل هوکے ميراث کا حصه ليويگا. ۳ چاندي کے ليئے کٹهريا هي، اور سونے کے ليئے بهٹهي؛ پر خداوند دلوں کو تاتا هي[c].

[k] دان ۴: ۲۷ لوقا ۱۱: ۴۱
[l] امثا ۱۴: ۱۶
[m] زبور ۳۷: ۱۶
[n] امثا ۱۵: ۱۶
† عبراني ميں، سب پتهر.
[a] امثا ۱۳: ۱۴ اور ۱۴: ۲۷
[b] زبور ۳۷: ۳۰ متي ۱۲: ۳۴
[c] امثا ۱۴: ۱۲
‖ عبراني ميں، اُس کي جان جو محنت وغيره
[d] ديکهو امثا ۹: ۱۲ واعظ ۶: ۷
† عبراني ميں، بليعال کا آدمي.
[e] امثا ۶: ۱۴، ۱۹ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۲۱ اور ۲۹: ۲۲
[f] امثا ۱۷: ۹
[g] امثا ۱: ۱۰، وغيره
[h] امثا ۲۰: ۲۹
[i] امثا ۱۹: ۱۱
[a] امثا ۱۵: ۱۷
[b] امثا ۱۰: ۵ اور ۱۹: ۲۶
[c] زبور ۲۶: ۲ امثا ۲۷: ۲۱ يرم ۱۷: ۱۰ ملا ۳: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۴ بدکردار آدمي جھوٹھے لبوں کي سنتا هی، اور دروغ‌گو کجرو زبان کا شنوا هوتا هی. ۵ وه، جو مسکین پر هنستا هی، اُسکے بنانیوالے کي حقارت کرتا هی[d]؛ اور وه، جو اوروں کي مصیبت سے خوش هوتا هی، بےگناه نه ٹهریگا[e]. ۶ بیٹوں کے بیٹے بوڑهوں کے تاج[f]، اور بیٹوں کے فخر اُن کے باپ‌دادے هیں. ۷ خوش تقریري بیوقوف کو نهیں سجتي؛ توکتنا کم دروغ لب اشراف‌دل کو. ۸ هدیه اُس کي آنکھوں میں، جس کے هاتھ لگتا هی، گران‌بها جواهر هی، اور وه، جدهر اُس کا توجه هوتا هی، کام کا ٹهرتا هی[g]. ۹ وه جو قصور کو چھپا ڈالتا هی، دوستي کا جویاں هی[h]؛ پر وه جو ایسي بات کا دو باره ذکر کرتا هی، دوستوں میں جدائي کرتا هی[i]. ۱۰ ایک تنبیه دانشور آدمي میں اُس سے زیاده بیٹھ جاتي هی، که کوڑے مارنا جاهل میں. ۱۱ جو محض سرکش هی، شرارت کا جویاں هی؛ سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگ‌دل قاصد بھیجا جائیگا. ۱۲ ریچھ کا که جس کے بچے پکڑے گئے آدمي سے مقابل هونا، احمق کے اُس کي حماقت میں مقابل هونے سے بهتر هی[k]. ۱۳ وه جو نیکي کے بدلے بدي کرتا هی[l]، بدي اُس کے گھر سے هرگز جدا نه هو جائیگي. ۱۴ جھگڑے کا شروع پاني کے توڑنے کي مانند هی: سو اِس لیئے جھگڑے کو، پیشتر اُس سے که تیزهو جاوے، چھوڑ دو[m]. ۱۵ وه، جو شریر کو صادق ٹهراتا هی، اور وه، جو صادق کو شریر ٹهراتا هی، خداوند کو اُن دونوں سے نفرت هی[n]. ۱۶ کاهے کو احمق کے هاتھ میں قیمت موجود هی، جس سے دانش مول لیوے، جس حال که اُس کا دل اُس کي طرف نهیں[o]؟ ۱۷ وه جو دوست هی، هروقت دوستي رکھتا هی، اور بھائي مصیبت کے دن کے لیئے پیدا هوا هی[p]. ۱۸ وه اِنسان جو || دانش سے خالي هی، شرط کا هاتھ مارتا هی، اور اپنے دوست کے حضور ضامن هوتا هی[q]. ۱۹ وه، جو فتنه‌انگیز هی، گناه کو دوست رکھتا هی؛ اور وه، جو اپنے دروازے کو زیاده بلند کرتا هی، هلاکت کو ڈهونڈهتا هی[r]. ۲۰ وه، جس کے دل میں برائي هی، بھلائي نه پاویگا؛ اور جس کي زبان میں نکته‌چیني هی، وه آفت میں گریگا[s]. ۲۱ وه، جو بیوقوف بچا پیدا کرتا هی، اپنے هي غم کے لیئے کرتا[t]؛ که بےدانش کے باپ کو خوشي نهیں. ۲۲ ایک شادمان دل علاج کي طرح بھلي تاثیر کرتا هی[u]، پر افسرده دل هڈیوں کو خشک کر دیتا هی[x]. ۲۳ شریر اِنسان بغل میں سے رشوت لیتا هی تاکه عدالت کي راهیں بگاڑے[y]. ۲۴ حکمت اُس کے چهرے کے سامھنے هی، جو معرفت‌والا هی[z]: پر جاهل کي آنکھیں زمین کے کناروں سے لگي هیں. ۲۵ احمق بیٹا اپنے باپ کے لیئے غم هی، اور اپني ما کے لیئے بڑي تلخي[a]. ۲۶ نیکوکاروں کو سزا دینا، اور اشراف دلوں کو اِنصاف کے سبب سے مارنا، بھلا نهیں[b]. ۲۷ وه، جو عالم هی، باتیں کم کرتا[c]؛ ٹھنڈا مزاج آدمي خردمند هی. ۲۸ احمق بھي، جب تک چپکا هی، عقلمند گنا جاتا هی[d]؛ اور وه، جو اپنے لب موندے هوئے رکھتا هی، دانشمند مرد هی.

۱۸ باب

کوئي آپ کو علحده کرکے اپني هوس کو ڈهونڈهتا هی، اور ساري دانائي سے چڑهتا هی. ۲ بےدانش فهم سے حظ نهیں اُٹھاتا؛ مگر اُس سے که اپنے دل کا حال ظاهر کرے. ۳ جهاں کهیں شریر لوگ آتے هیں، وهاں رسوائي آتي هی، اور فضیحت کے ساتھ ملامت هوتي هی. ۴ اِنسان کے منھ کي باتیں گهرے پانیوں کے مانند هیں[a]، اور حکمت کا چشمه بهتے نالے کا سا هی[b]. ۵ عدالت میں شریر کي روداري کرکے صادق کو گرا دینا خوب

[d] امث ۱۴ : ۳۱
[e] ایوب ۳۱ : ۲۹ عبد ۱۲
[f] زبور ۱۲۷ : ۳ اور ۱۲۸ : ۳
[g] امث ۱۸ : ۱۶ اور ۱۹ : ۶
[h] امث ۱۰ : ۱۲
[i] امث ۱۶ : ۲۸
[k] هوس ۱۳ : ۸
[l] زبور ۱۰۹ : ۴، ۵ یرم ۱۸ : ۲۰ دیکھو روم ۱۲ : ۱۷ اتسا ۵ : ۱۵ اپطر ۳ : ۹
[m] امث ۲۰ : ۳ اتیما ۴ : ۱۱
[n] خر ۲۳ : ۷ امث ۲۴ : ۲۴ یسع ۵ : ۲۳
[o] امث ۲۱ : ۲۵، ۲۶
[p] روت ۱ : ۱۶ امث ۱۸ : ۲۴
|| عبراني میں، دل سے.
[q] امث ۶ : ۱ اور ۱۱ : ۱۵
[r] امث ۱۶ : ۱۸
[s] یعق ۳ : ۸
[t] امث ۱۰ : ۱ اور ۱۹ : ۱۳ ۲۵ آیت
[u] امث ۱۲ : ۲۵ اور ۱۵ : ۱۳، ۱۵
[x] زبور ۲۲ : ۱۵
[y] خر ۲۳ : ۸
[z] امث ۱۴ : ۶ واعظ ۲ : ۱۴ اور ۸ : ۱
[a] امث ۱۰ : ۱ اور ۱۵ : ۲۰ اور ۱۹ : ۱۳ ۲۱ آیت
[b] ۱۵ آیت امث ۱۸ : ۵
[c] یعق ۱ : ۱۹
[d] ایوب ۱۳ : ۵
[a] امث ۱۰ : ۱۱ اور ۲۰ : ۵
[b] زبور ۷۸ : ۲ دیکھو زبور ۳۶ : ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

نہیں[c]. ۶ بےدانش کے هونٹھ فتنہ‌انگیزي کرتے هیں، اور اُس کا منہہ تھپیڑے مانگتا هي. ۷ بےدانش کا منہہ اُس کي هلاکت هي، اور اُس کے هونٹھ اُس کي جان کے لیئے پھندے[d]. ۸ لترے کي باتیں لذیذ نوالے هیں، اور وے پیت کے اندر جاتي هیں[e]. ۹ وہ، جو کام میں سستي کرتا هي، فضول خرچ کا بھائي هي[f]. ۱۰ خداوند کا نام ایک محکم برج هي[g]؛ صادق اُس میں دوڑتا هي، اور امن میں رهتا هي. ۱۱ دولت‌مند آدمي کا مال اُسکا حصین شہر[h]، اور اُسکے تصور میں ایک اُونچي دیوار کي مانند هي. ۱۲ هلاکت سے پیشتر آدمي کا دل مغرور هوتا هي، اور عزت سے آگے فروتني هوتي هي[i]. ۱۳ وہ جو، اُس سے آگے کہ سخن کو تمام سن لے[k]، اُس کا جواب دیوے، یہہ اُس کي حماقت اور خجالت هي. ۱۴ اِنسان کي جان، اپني ناتواني کا تحمل کریگي؛ پر دل کي شکستگي کو کون اُٹھا سکتا هي؟ ۱۵ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا هي؛ اور دانشور کے کان معرفت کے جویاں هیں. ۱۶ آدمي کا هدیہ اُس کے لیئے جگہہ کر لیتا هي، اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچاتا هي[l]. ۱۷ وہ، جو اپنا حال پہلے کہہ سناتا هي، نیکوکار معلوم هوتا هي؛ پر اُسکا همسایہ آکے اُس کا بهید دریافت کرتا هي. ۱۸ قرعہ ڈالنا جھگڑوں کو موقوف کرتا هي، اور زبردستوں کے درمیان پڑکے اُنهیں جدا کر دیتا هي. ۱۹ رنجیدہ بھائي کو راضي کرنا ایک حصین شہر کے لے لینے سے مشکلتر هي؛ اور اُن کے جھگڑے ایسے هیں، جیسے قلع کے بینڈے. ۲۰ آدمي کا پیت اپنے منہہ کے میووں سے بھرتا هي[m]، اور اپنے لبوں کي برکت سے سیر هوتا هي. ۲۱ موت اور زندگي زبان کے قابو میں هیں؛ اور وے، جو اُسے دوست رکھتے هیں، اُس کا میوہ کھاتے

[c] احبا ۱۹ : ۱۵ اِستث ۱ : ۱۷ اور ۱۶ : ۱۹ امثا ۲۴ : ۲۳ اور ۲۸ : ۲۱
[d] امثا ۱۰ : ۱۴ اور ۱۲ : ۱۳ اور ۱۳ : ۳ واعظ ۱۰ : ۱۲
[e] امثا ۲۶ : ۲۲
[f] امثا ۲۸ : ۲۴
[g] ۲ سمو ۲۲ : ۳، ۵۱ زبور ۱۸ : ۲ اور ۲۷ : ۱ اور ۶۱ : ۳، ۴ اور ۹۱ : ۲ اور ۱۴۴ : ۲
[h] امثا ۱۰ : ۱۵
[i] امثا ۱۱ : ۲ اور ۱۵ : ۳۳ اور ۱۶ : ۱۸
[k] یوحنا ۷ : ۵۱
[l] پیدا ۳۲ : ۲۰ ۱ سمو ۲۵ : ۲۷ امثا ۱۷ : ۸ اور ۲۱ : ۱۴
[m] امثا ۱۲ : ۱۴ اور ۱۳ : ۲

هیں[n]. ۲۲ جس نے جورو کو پایا، اُس نے ایک تحفہ پایا؛ اور اُس پر خداوند کا فضل هوا[o]. ۲۳ مسکین خوشامد کي باتیں کرتے هیں؛ پر دولت‌مند سخت جواب دیتا هي[p]. ۲۴ کسي کے بہت یار اُس کي بربادي کے لیئے هیں؛ پر ایک دوست ایسا هي، جو بھائي سے زیادہ رفاقت کرتا هي[q].

۱۹ باب

وہ مسکین، جو اپني راستي میں چلتا هي، اُس سے، جس کے هونٹھوں میں کجروي هي اور احمق هي، بہتر هي[a]. ۲ کہ روح دانش سے خالي رهے، یہہ اچھا نہیں؛ اور وہ، جو پانوں سے جلدبازي کرتا هي، خطا کرتا هي. ۳ آدمي کي جہالت اُسے گمراہ کرتي هي، اور اُس کا دل خداوند سے بیزار هوتا هي[b]. ۴ دولت بہت سے دوست پیدا کرتي هي؛ پر مسکین اپنے هي دوست سے بیگانہ هي[c]. ۵ جھوٹھا گواہ بےگناہ نہ ٹھہریگا[d]، اور جھوٹھ بولنیوالا نہ بچیگا. ۶ بہتیرے لوگ فیاض کي خوشامد کرتے هیں[e]؛ اور هر ایک آدمي اُسي کا دوست هي، جو اِنعام دیتا هي[f]. ۷ مسکین کے تو سارے بھائي هي اُس کا کینہ رکھتے هیں[g]؛ پس، وے، جو اُس کے دوست هیں، اُس سے کتني زیادہ دور بھاگینگے[h]؟ وہ خوشامد کي باتیں کرکے اُن کا پیچھا کرتا هي، پر وے اُس کے خواهاں نہیں. ۸ وہ، جو حکمت حاصل کرتا هي، اپني جان کو پیار کرتا هي؛ وہ، جو دانش کي محافظت کرتا هي، فائدہ اُٹھاویگا[i]. ۹ جھوٹھا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا[k]؛ اور جو جھوٹھ بولتا هي، فنا هوگا. ۱۰ خوش‌وضعي احمق کو سجتي نہیں؛ تو کتنا زیادہ بےموقع هي، کہ خادم شاهزادوں پر حکمران هو[l]. ۱۱ آدمي کي دانائي اُس کے غصے کو ٹالتي هي[m]؛

[n] دیکھو متي ۱۲ : ۳۷
[o] امثا ۱۹ : ۱۴ اور ۳۱ : ۱۰
[p] یعقو ۲ : ۳
[q] امثا ۱۷ : ۱۷
[a] امثا ۲۸ : ۶
[b] زبور ۳۷ : ۷
[c] امثا ۱۴ : ۲۰
[d] ۹ آیت خر ۲۳ : ۱ اِستث ۱۹ : ۱۶، ۱۹ امثا ۶ : ۱۹ اور ۲۱ : ۲۸
[e] امثا ۲۹ : ۲۶
[f] امثا ۱۷ : ۸ اور ۱۸ : ۱۶ اور ۲۱ : ۱۴
[g] امثا ۱۴ : ۲۰
[h] زبور ۳۸ : ۱۱
[i] امثا ۱۶ : ۲۰
[k] ۵ آیت
[l] امثا ۳۰ : ۲۲ واعظ ۱۰ : ۶، ۷
[m] امثا ۱۴ : ۲۹ یعقو ۱ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اور یهہ اُس کي شانداري هی، که خطا سے آنا کاني کرے[n]. ۱۲ بادشاہ کا غضب ببر کي غرش کي مانند هی[o]، اور اُس کي رضا ایسي هی، جیسے که اوس، جو گهاس پر پڑتي هی[p]. ۱۳ بےدانش بیٹا اپنے باپ کے لیئے ایک بلا هی[q]، اور جورو کا جهگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا هی[r]. ۱۴ گهر اور مال وہ میراث هی، جو باپ سے حاصل هوتي هی[s]؛ پر دانشمند جورو خداوند سے ملتي هی[t]. ۱۵ کهالت دل کو نیند میں غرق کر دیتي هی[u]؛ اور آرام طلب کا دل بهوکها رهتا هی[v]. ۱۶ وہ، جو حکم کو حفظ کرتا هی، اپني جان کي محافظت کرتا هی[w]؛ پر وہ، جو اپني راهوں سے غافل هی، مارا جاتا هی. ۱۷ وہ، جو مسکینوں پر رحم کرتا هی، خداوند کو اُدهار دیتا هی[x]؛ جو کچهہ اُس نے دیا هوگا، وہ اُسے پهر دیگا. ۱۸ جب تک که اُمید باقي هی، اپنے بیٹے کو تربیت کیئے جا[a]، پر اُس کے مار ڈالنے پر †دل نه لگا. ۱۹ بڑا غصهور آدمي سزا هي پاویگا؛ کیونکه اگر تو اُسے رهائي دیوے، تو تجهے یهہ باربار کرنا هوگا. ۲۰ مصلحت کو سن، اور تربیت پذیر هو، تاکه تیري عاقبت[b] دانائي کے ساتهہ هو. ۲۱ آدمي کے دل میں بهتیرے منصوبے هوتے هیں؛ پر خداوند کا منصوبہ، وهي قایم رهیگا[c]. ۲۲ اگر کوئي آدمي شفقت کرے، تو یهہ اُس کا لطف هی؛ اور کنگال جهوٹهے سے بهتر هی. ۲۳ خداوند کا خوف زندگاني کے لیئے هی[d]، اور وہ، جس کو یهہ هی، خوشي سے اوقات کاٹیگا؛ بدي میں وہ گرفتار نه هوگا. ۲۴ سست آدمي[e] اپنا هاتهہ قاب میں چهپاتا هی، اور اِتنا نهیں کرتا، که اُسے اپنے منهہ تک پهر لاوے. ۲۵ ٹهٹهے کرنیوالے کو مار[f]، تو وہ جو سادہ دل هی هوشیار هو جائیگا[g]؛ اور صاحب دانش کو تنبیه کر، که وہ معرفت حاصل کریگا[h]. ۲۶ وہ، جو اپنے باپ کو تباہ کرتا هی، اور اپني ما کو کهدیڑتا هی، وہ

[n] امثا ۱۶ : ۳۲
[o] امثا ۱۶ : ۱۴، ۱۵ اور ۲۰ : ۲ اور ۲۸ : ۱۵
[p] هوس ۱۴ : ۵
[q] امثا ۱۰ : ۱ اور ۱۵ : ۲۰ اور ۱۷ : ۲۱، ۲۵
[r] امثا ۲۱ : ۹، ۱۹ اور ۲۷ : ۱۵
[s] ۲ قرن ۱۲ : ۱۴
[t] امثا ۱۸ : ۲۲
[u] امثا ۶ : ۹
[v] امثا ۱۰ : ۴ اور ۲۰ : ۱۳ اور ۲۳ : ۲۱
[w] لوقا ۱۰ : ۲۸ اور ۱۱ : ۲۸
[x] امثا ۲۸ : ۲۷ واعظ ۱۱ : ۱ متي ۱۰ : ۴۲ اور ۲۵ : ۴۰ ۲ قرن ۹ : ۶، ۷، ۸ عبر ۶ : ۱۰
[a] امثا ۱۳ : ۲۴ اور ۲۳ : ۱۳ اور ۲۹ : ۱۷
† عبراني میں، دل مت اُٹها.
[b] زبور ۳۷ : ۳۷
[c] ایوب ۲۳ : ۱۳ زبور ۳۳ : ۱۰، ۱۱ امثا ۱۶ : ۱، ۹ یسع ۱۴ : ۲۶، ۲۷ اور ۴۶ : ۱۰ اعما ۵ : ۳۹ عبر ۶ : ۱۷
[d] ۱ تمط ۴ : ۸
[e] امثا ۱۵ : ۱۹ اور ۲۶ : ۱۳، ۱۵
[f] امثا ۲۱ : ۱۱
[g] اِستث ۱۳ : ۱۱
[h] امثا ۹ : ۸

بیٹا خجالت کا کام کرتا هی، اور رسوائي حاصل کرتا هی[i]. ۲۷ ای میرے بیٹے، وہ تربیت، جو معرفت کي باتوں سے پهراتي هی، اُس کے سننے سے تو آپ کو باز رکهہ. ۲۸ ||نمک حرام گواہ عدالت پر هنستا هی، اور شریر کا منهہ بدکاري نگلتا رهتا هی[k]. ۲۹ ٹهٹهے کرنیوالوں کے لیئے سزائیں ٹهہرائي جاتیں، اور جاهلوں کي پیٹهہ کے لیئے تازیانه[l].

۲۰ باب

مے مسخرہ بناتي هی، اور مست کرنیوالي هر ایک چیز غضب آلودہ کرتي هی؛ جو اُن کا فریب کهاتا، وہ دانشمند نهیں هی[a]. ۲ بادشاہ کا رعب ایسا هی، جیسے شیر کي غرش[b]؛ جو کوئي اُسے غصه دلاتا هی، وہ اپني جان سے بدي کرتا هی[c]. ۳ آدمي کي عزت اِسي میں هی، که جهگڑے سے باز آوے[d]؛ لیکن هر ایک بےدانش چهیڑتا رهتا هی. ۴ سست آدمي جاڑے کے باعث هل نهیں چلاتا[e]؛ سو وہ کاٹنے کے وقت بهیکهہ مانگیگا، اور اُس پاس کچهہ نه هوگا[f]. ۵ آدمي کے دل کي مصلحت گهرے پاني کي مانند هی[g]؛ پر سمجهدار آدمي اُسے کهینچ نکالیگا. ۶ بهتیرے هیں، جو اپني اپني فیاضي مشهور کرتے هیں[h]؛ پر وفادار اِنسان کو کون پا سکتا هی[i]؟ ۷ صادق اپني دیانت سے راہ چلتا هی[k]؛ اُس کے بعد اُس کے لڑکے اِقبالمند هوتے هیں[l]. ۸ بادشاہ، جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا هی، اپني آنکهوں هي سے هر نوع کي بدي دور کرتا هی[m]. ۹ کون کهہ سکتا هی، که میں نے اپنے دل کو صاف کیا هی، میں گناہ سے پاک هوں[n]؟ ۱۰ || دو طرح کے بٹکهرے اور †دو طرح کے پیمانے، اِن دونوں سے خداوند کو نفرت هی[o]. ۱۱ لڑکے کا حال بهي اُس کے اعمال سے جانا جاتا هی[p]، که اُس کا کام پاک اور سیدها هی، که نهیں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[i] امثا ۱۷ : ۲
|| عبراني میں، بلعالي گواہ.
[k] ایوب ۱۵ : ۱۶ اور ۲۰ : ۱۲، ۱۳ اور ۳۴ : ۷
[l] امثا ۱۰ : ۱۳ اور ۲۶ : ۳
[a] پید ۹ : ۲۱ امثا ۲۳ : ۲۹، ۳۰ یسع ۲۸ : ۷ هوس ۴ : ۱۱
[b] امثا ۱۶ : ۱۴ اور ۱۹ : ۱۲
[c] امثا ۸ : ۳۶
[d] امثا ۱۷ : ۱۴
[e] امثا ۱۰ : ۴ اور ۱۹ : ۲۴
[f] امثا ۱۹ : ۱۵
[g] امثا ۱۸ : ۴
[h] امثا ۲۵ : ۱۴ متي ۶ : ۲ لوقا ۱۸ : ۱۱
[i] زبور ۱۲ : ۱ لوقا ۱۸ : ۸
[k] ۲ قرن ۱ : ۱۲
[l] زبور ۳۷ : ۲۶ اور ۱۱۲ : ۲
[m] ۲۶ آیت
[n] ۱ سلا ۸ : ۴۶ ۲ توا ۶ : ۳۶ ایوب ۱۴ : ۴ زبور ۵۱ : ۵ واعظ ۷ : ۲۰ ۱ قرن ۴ : ۴ ۱ یوحـ ۱ : ۸
|| عبراني میں، ایک سنگ اور ایک سنگ.
† عبراني میں، ایک ایفه اور ایک ایفه.
[o] اِستث ۲۵ : ۱۳، وغیرہ ۲۳ آیت امثا ۱۱ : ۱ اور ۱۶ : ۱۱ میکه ۶ : ۱۰، ۱۱
[p] متي ۷ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱۲ سننیوالے کان، اور دیکھنیوالي آنکھیں، دونوں کا خداوند بنانیوالا هی. ۱۳ بہت سونے سے دل مت لگا، نہ هووے کہ تو کنگال هو جاوے؛ اپني آنکھیں کھول، کہ تو روٹي سے سیر هوگا. ۱۴ مول لینیوالا کہتا هی، کہ یہہ بري هی، بري هی؛ پر جب وہ چل نکلتا هی، تب فخر کرتا هی. ۱۵ سونا تو هی، اور بہت سے لعل بھي هیں؛ پر معرفت کے هونٹھ بے بہا جواهر هیں. ۱۶ جو بیگانہ کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے چھین لے؛ اور جو †اجنبي کا ضامن هووے، اُس کي چیز گرو رکھ لے. ۱۷ دغا کي روٹي آدمي کو میٹھي لگتي هی، پر آخر کو اُس کا منہہ کنکروں سے بھرا جاتا هی. ۱۸ هر ایک کام مصلحت سے ٹھیک هوتا هی؛ اور جنگ خوب صلاح لیکے کر. ۱۹ چغل‌خور آتا جاتا هی اور بھید فاش کرتا هی؛ سو تو اُس کے ساتھہ، جو لبوں سے لبھا لیتا هی، صحبت مت رکھہ. ۲۰ وہ، جو اپنے باپ اور اپني ما پر لعنت کرتا هی، اُس کا چراغ شدت کي تاریکي میں بجھایا جاویگا. ۲۱ هو سکتا هی، کہ ایک ملکیت اِبتدا میں ایک لخت حاصل هووے، پر اُس کا انجام نا مبارک هی. ۲۲ تو مت کہہ، کہ میں بدي کا بدلا لونگا؛ پر خداوند کا اِنتظار کر، کہ وہ تجھے بچاویگا. ۲۳ دو طرح کے تولوں سے خداوند کو نفرت هی، اور مکر کي ترازو کچھہ خوب نہیں. ۲۴ آدمي کے قدموں کو خداوند ثابت رکھتا هی؛ پس، کیونکر هو سکتا هی، کہ کوئي اپني طریق کو سمجھے؟ ۲۵ یہہ آدمي کے لیئے ایک پھندا هی، کہ ‖بغیر سوچے کہے، یہہ تبرک هی، اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے. ۲۶ دانشمند بادشاہ شریروں کو تتر بتر کرتا هی، اور اُن پر داونے کا پہیا پھرواتا هی. ۲۷ آدمي کي روح خداوند کا چراغ هی، کہ اِنسان کے پیٹ کے سارے اندروني حال کو دریافت کرتي هی. ۲۸ رحمت اور راستي بادشاہ کے نگہبان هیں؛ بلکہ رحمت هي سے اُس کا تخت سمبھالا جاتا هی. ۲۹ جوان آدمیوں کا زور اُن کے لیئے شوکت هی، اور بوڑھوں کي زینت اُن کے سفید بال هیں. ۳۰ زخم کا داغ خلل کو دور کرتا هی؛ اُسي طرح سے کوڑے پیٹ کو اندروار سے صاف کرتے هیں.

† یا، اجنبي عورت کا.
‖ یا، تبرک کو نگلي، اور وغیرہ

۲۱ باب

بادشاہ کا دل خداوند کے هاتھہ میں هی؛ وہ اُس کو پاني کے نالوں کي مانند جدھر چاهتا اُدھر پھیرتا هی. ۲ هر ایک اِنسان کي روش اُسي کي نگاہ میں ٹھیک هی؛ پر خداوند دلوں کو تولتا هی. ۳ راستي و اِنصاف کرنا خداوند کے نزدیک قرباني کرنے سے زیادہ پسندیدہ هی. ۴ بلند بیني، اور دل کي خود پسندي، اور شریروں کا چراغ، گناہ هی. ۵ چالاکوں کے اندیشے فقط بہتایت کے باعث هیں؛ پر سارے اُتاولے لوگوں کے فقط اِحتیاج کو پہنچتے. ۶ دروغگوئي کرکے خزانہ فراهم کرنا، ایک اُڑائي هوئي بطالت هی اُن لوگوں کي، جو موت کو ڈھونڈھتے هیں. ۷ شریروں کي زیانکاري اُن کو جھاڑ ڈالیگي؛ کیونکہ اُنھوں نے اِنصاف کرنے سے اِنکار کیا هی. ۸ گناہ سے لدے هوئے آدمي کي راہ ٹیڑھي هی؛ پر جو پاک هی، اُس کا کام سیدھا هی. ۹ گھر کي چھت پر ایک گوشے میں رهنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھہ کشادہ گھر کے بیچ رهنے سے بہتر هی. ۱۰ شریر کا جي برائي کا مشتاق هی؛ اُسکا همسایہ اُس کي نگاہ میں قبولیت نہیں پاتا. ۱۱ جب ٹھٹھے کرنیوالے کو سزا دي جاتي هی، تب وہ، جو سادہ لوح هی، دانش حاصل کرتا هی؛ اور جو دانشور تربیت پذیر هوتا هی، تو معرفت پاتا

هي[i]. ۱۲ صادق آدمي دانشمندي سے شریر کے گھر پر ملاحظه کرتا هي، که خدا شریروں کو اُن کي برائي کے سبب سے گرا دیتا هي. ۱۳ جو مِسکین کا ناله سنکے اپنے کان بند کر لیتا هي، وہ آپ بهي ناله کریگا، اور اُس کي سني نه جائیگي[k]. ۱۴ چھپے میں هدیه دینا غصے کو ٹھنڈا کرتا هي، اور گود میں اِنعام رکھ دینا شدت کے قهر کو[l]. ۱۵ صادقوں کي خوشي اِنصاف کرنے میں هي؛ پر اُن کے لیئے، جو بدکاري کرتے، هلاکت هي[m]. ۱۶ وہ اِنسان، جو سمجھ کي راہ سے بھٹکتا هي، مردوں کے غول میں پڑا رهیگا. ۱۷ وہ جو کھیل تماشا کو دوست رکھتا هي، کنگال آدمي رهیگا؛ وہ جو مَی اور ||گھي پر مائل هي، هرگز مالدار نه هوگا. ۱۸ شریر لوگ صادقوں کے بدلے، اور خطاکار راست‌بازوں کے عوض فدیه دیئے جاوینگے[n]. ۱۹ بیابان هي میں رهنا جھگڑالو اور غصه‌ور عورت کے ساتھ رهنے سے بهتر هي[o]. ۲۰ خزانه دل‌پسند اور تیل دانشمندوں کے گھر میں هیں[p]؛ پر احمق آدمي اُنهیں اُڑا دیگا. ۲۱ وہ، جو صداقت اور رحمت کي پیروي کرتا هي، زندگي اور صداقت اور عزت پاتا هي[q]. ۲۲ دانشمند آدمي زبردستوں کے شهر پر چڑهتا هي[r]، اور جس زور پر اُن کا اِعتماد هي، اُسے گرا دیتا هي. ۲۳ وہ، جو اپنے منھ اور اپني زبان کي نگهباني کرتا هي، اپني جان کو دقّ‌داریوں سے بچاتا هي[s]. ۲۴ مغرور اور گھمنڈي ٹھٹھےباز اُس کا نام هي، جو غرور اور غصے سے کاروبار کیا کرتا هي. ۲۵ آرام طلب کي تمنا اُسے بے جان کرتي هي؛ کیونکه اُس کے هاتھ محنت کو پسند نهیں کرتے[t]. ۲۶ وہ حرص سے سارے دن لالچ کرتا رهتا هي؛ پر صادق آدمي دیتا هي، اور رکھ نهیں چھوڑتا[u]. ۲۷ شریروں کي قرباني نفرت هي[v]؛ خصوصاً، جب که وہ بد نیت سے لاتا هي. ۲۸ جھوٹھا گواہ هلاک هوتا هي[w]؛ پر وہ شخص، جو سنا کرتا هي، بولنے کے لیئے همیشه مستعد رهیگا. ۲۹ شریر اِنسان اپنے چهرے کو سخت بے پروا کر دیتا هي؛ پر وہ، جو صادق هي، اپني راہ کو طیار کرتا هي. ۳۰ کوئي حکمت، کوئي فهمید، کوئي مشورت نهیں، جو خداوند کے مقابل پیش آوے[z]. ۳۱ جنگ کے دن کے لیئے گھوڑا تو طیار کیا جاتا هي[a]؛ پر فتحیابي خداوند کي طرف سے هي[b].

۲۲ باب

نیک نام بےقیاس خزانے سے زیادہ‌تر پسندکیا جاوے[a]، اور اِحسان روپے اور سونے سے. ۲ دولتمند اور مسکین ایک هي جگهه فراهم هوتے هیں[b]: اُن سب کا بنانیوالا خداوند هي هي[c]. ۳ هوشیار اِنسان بلا کو پیشبیني سے دیکھتا هي، اور آپ کو چھپاتا هي[d]؛ پر نادان لوگ گذرتے هیں، اور سزا پاتے هیں. ۴ دولت، اور عزت، اور حیات، فروتني، اور خداوند کے خوف کا اجر هیں[e]. ۵ کجرَو لوگوں کي راہ میں کانٹے اور پھندے هیں[f]؛ وہ، جو اپني جان کي نگهباني کرتا هي، اُن سے دور رهیگا[g]. ۶ لڑکے کو اُس راہ میں، که جس میں جانا هي، سویرے تربیت کر؛ کیونکه جب وہ بوڑها هوا، تو وہ اُس راہ سے نه مڑیگا[h]. ۷ مالدار مسکین پر حکمران هوتا هي[i]، اور قرضدار قرض دینیوالے کا چاکر هي. ۸ وہ، جو بدکاري بوتا هي، بطالت کاٹیگا[k]، اور اُسکے غصے کا سونٹا ||فنا هو جائیگا. ۹ وہ، جس کي آنکھیں نیک هیں، برکت پاویگا؛ کیونکه وہ اپني روٹي میں سے مسکینوں کو دیتا هي[l]. ۱۰ ٹھٹھا کرنیوالے آدمي کو نکال دے، که فساد جاتا رهیگا[m]؛ هاں، جھگڑا رگڑا اور رسوائي دور هو جائینگے. ۱۱ وہ، جو صاف‌دلي کو چاهتا، اُس کے هونٹھوں میں لطف هوتا هي، اور بادشاہ اُس کا دوستدار هوگا[n]. ۱۲ خداوند کي آنکھیں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[i] امثـ ۱۹ : ۲۵
[k] متي ۷ : ۲ اور ۱۸ : ۳۰، وغیرہ یعقـ ۲ : ۱۳
[l] امثـ ۱۷ : ۸، ۲۳ اور ۱۸ : ۱۶
[m] امثـ ۱۰ : ۲۹
|| عبراني مَی، روغن.
[n] امثـ ۱۱ : ۸ یسعـ ۴۳ : ۳، ۴
[o] ۹ آیت
[p] زبور ۱۱۲ : ۳ متي ۲۵ : ۳، ۴
[q] امثـ ۱۵ : ۹ متي ۵ : ۶
[r] واعظ ۹ : ۱۴، وغیرہ
[s] امثـ ۱۲ : ۱۳ اور ۱۳ : ۳ اور ۱۸ : ۲۱ یعقـ ۳ : ۲
[t] امثـ ۱۳ : ۴
[u] زبور ۳۷ : ۲۶ اور ۱۱۲ : ۹
[v] زبور ۵۰ : ۹ امثـ ۱۵ : ۸ یسعـ ۶۶ : ۳ یرمـ ۶ : ۲۰ عمو ۵ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[w] امثـ ۱۹ : ۵، ۹
[z] یسعـ ۸ : ۹، ۱۰ یرمـ ۹ : ۲۳ اعمـ ۵ : ۳۹
[a] زبور ۲۰ : ۷ اور ۳۳ : ۱۷ یسعـ ۳۱ : ۱
[b] زبور ۳ : ۸
[a] واعظ ۷ : ۱
[b] امثـ ۲۹ : ۱۳ ۱ قرنـ ۱۲ : ۲۱
[c] ایوب ۳۱ : ۱۵ امثـ ۱۴ : ۳۱
[d] امثـ ۱۴ : ۱۶ اور ۲۷ : ۱۲
[e] زبور ۱۱۲ : ۳ متي ۶ : ۳۳
[f] امثـ ۱۵ : ۱۹
[g] ۱ یوحـ ۵ : ۱۸
[h] افسـ ۶ : ۴ ۲ تمطـ ۳ : ۱۵
[i] یعقـ ۲ : ۶
[k] ایوب ۴ : ۸ هوسـ ۱۰ : ۱۳
|| یا، اُس کے لیئے تیار کیا جائیگا.
[l] ۲ کرنـ ۹ : ۶
[m] پیدا ۲۱ : ۹، ۱۰ زبور ۱۰۱ : ۵
[n] پیدا ۱۰ : ۱ امثـ ۱۶ : ۱۳

معرفت کي نگہباني کرتي ھیں، اور وہ خطاکاروں †کے کاروبار کو اُلٹ دیتا ھی. ۱۳ آرام‌طلب اِنسان کہتا ھی، کہ باھر شیر کہڑا ھی؛ میں گلیوں میں پھاڑا جاؤنگا[o]. ۱۴ بیگانہ عورت کا منہہ، ایک گہرا گڑھا ھی[p]؛ اُس میں وہ گرتا ھی، جس سے خداوند بیزار ھی[q]. ۱۵ جہالت لڑکے کے دل سے وابستہ ھی؛ پر تربیت کي چھڑي، اُسے اُس میں سے دور کر دیگي[r]. ۱۶ وہ جو مسکین پر ظلم کرتا کہ اپني دولت بڑھاوے، وہ مالدار کو دیگا، اور یقیناً کنگال ھو جائیگا. ۱۷ اپنے کان کو جھکا، اور داناؤں کي باتوں کو سن، اور میري دانش پر اپنا دل لگا. ۱۸ کہ یہہ کیا ھي بھلا کام ھی، اگر تو اُن کو اپنے †باطن میں رکھہ چھوڑے؛ وے تیرے لبوں پر بھي ایک ساتھہ مستعد ھوویںگے. ۱۹ کہ تیرا توکل خداوند پر ھو، میں نے آج کے دن تجھے، ھاں، تجھي کو جتا دیا ھی. ۲۰ یقیناً میں نے تیرے لیئے مصلحت اور دانش کي لطیف باتیں[s] اُس نیئت سے لکھیں، ۲۱ کہ میں سچائي کي باتوں کي حقیقت تجھہ پر جتاؤں[t]، تاکہ تو اُن کے جواب میں، جنھوں نے تجھہ پاس کہلا بھیجا ھی، یقیني باتیں کہہ سکے[u]. ۲۲ مسکین کو غارت مت کر، اُس کے مسکین ھونے کے سبب سے[x]؛ اور خراب‌حال پر، جو ||عدالت‌گاہ پر ھي، ظلم نہ کر[y]. ۲۳ کیونکہ خداوند اُن کي طرف سے حجت ثابت کریگا[z]، اور اُن کي جانوں کو، جنھوں نے اُن کو غارت کیا، غارت کریگا. ۲۴ غصہ‌ور آدمي سے دوستي مت کر، اور غضبناک اِنسان کے ساتھہ مت جا: ۲۵ نہ ھو، کہ تو اُسکي روشیں سیکھے، اور اپني جان کو پھندے میں پھنساوے. ۲۶ تو اُن میں مت شامل ھو جو شرط کے ھاتھہ مارتے ھیں، اور نہ اُن میں، جو قرض کي بابت ضامني کرتے ھیں[a]؛ ۲۷ کہ اگر تجھہ پاس دینے کو کچھہ نہ ھو، تو کیا ضرور ھی، کہ وہ تیرا بستر تیرے تلے سے کھینچ لے جاوے[b]؟ ۲۸ اُن قدیم حدوں کو، جو تیرے باپ‌داداوں نے باندھي ھیں، مت سرکا[c]. ۲۹ تو کسي کو اپنے کام میں چالاک دیکھتا ھی؟ وہ شاھوں کے حضور جا کھڑا ھوگا؛ وہ کم‌قدر لوگوں کے آگے کھڑا نہ ھوگا.

۲۳ باب

جس وقت تو حاکم کے ساتھہ کھانے بیٹھے، تو خوب غور کر، کہ ||تیرے سامھنے کون ھی. ۲ اگر تو کھانے میں حریص ھی، تو اپنے گلے پر چھوري رکھہ دے. ۳ اُس کے مزہ‌دار کھانوں کي تمنا مت کر، کہ وہ دغا کا کھانا ھی. ۴ مالدار ھونے کے لیئے محنت مت کر[a]؛ اپني ھي اُس دانشمندي سے باز آ[b]. ۵ کیا تو اُن چیزوں پر، جو ھیں نہیں، اپني آنکھیں دوڑاویگا؟ کیونکہ وے یقیناً اپنے لیئے پر لگاتیں، کہ عقاب کي مانند آسمان کي طرف اُڑ جاویں. ۶ تو اُس کي روٹي، جو تنگ‌چشم ھی[c]، مت کھا، اور اُس کے مزہ‌دار کھانوں کي تمنا مت رکھہ[d]. ۷ کیونکہ جیسے اُس کے دل کے اندیشے ھیں، وہ ویسا ھي ھی؛ وہ تجھہ کو کہتا ھی، کھا، اور پي[e]؛ پر اُس کا دل تیري طرف نہیں. ۸ وہ نوالا، جو تو نے کھایا ھی، تو اُسے اُگل دیگا، اور اپني میٹھي باتیں کھوئیگا. ۹ بیوقوف کے کانوں میں اپني باتیں مت ڈال؛ کیونکہ وہ تیرے دانشمندانہ کلام کي تحقیر کریگا[f]. ۱۰ زمین کي قدیم حدیں مت سرکا[g]، اور یتیموں کے کھیتوں میں دخل مت کر. ۱۱ کیونکہ اُن کا رھائي بخشنیوالا زبردست ھی: وہ خود ھي تجھہ پر اُن کي حجتیں ثابت کریگا[h]. ۱۲ تربیت سے اپنا دل لگا، اور ھوشیاري کي باتوں پر کان رکھہ. ۱۳ لڑکے کي تادیب سے دست‌بردار مت ھو؛ کہ اگر تو اُسے چھڑي ماریگا، تو وہ مر نہ جائیگا[i]. ۱۴ تو اُسے چھڑي ماریگا، اور جہنم سے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

† یا، کي باتوں کو.
[o] امثا ۲۶ : ۱۳
[p] امثا ۲ : ۱۶ اور ۵ : ۳ اور ۷ : ۵ اور ۲۳ : ۲۷
[q] واعظ ۷ : ۲۶
[r] امثا ۱۳ : ۲۴ اور ۱۹ : ۱۸ اور ۲۳ : ۱۳، ۱۴ اور ۲۹ : ۱۵، ۱۷
† عبراني میں، پیٹ میں.
[s] امثا ۸ : ۶
[t] لوقا ۱ : ۳، ۴
[u] ۱ پطر ۳ : ۱۵
[x] خر ۲۳ : ۶ ایوب ۳۱ : ۱۶، ۱۷
|| عبراني میں، دروازے پر.
[y] ذکر ۷ : ۱۰
[z] ملا ۳ : ۵
[a] اسمو ۲۴ : ۱۲ اور ۲۵ : ۳۱ زاور ۱۲ : ۵ اور ۳۰ : ۱، ۱۰ اور ۶۸ : ۵ اور ۱۴۰ : ۱۲ امثا ۲۳ : ۱۱ یرہ ۵۱ : ۳۶
[a] امثا ۶ : ۱ اور ۱۱ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[b] امثا ۲۰ : ۱۶
[c] اِستۂ ۱۹ : ۱۴ اور ۲۷ : ۷ امثا ۲۳ : ۱۰
|| یا، تیرے سامھنے کیا ھی.
[a] امثا ۲۸ : ۲۰ ۱ تمطا ۶ : ۹، ۱۰
[b] امثا ۳ : ۵ رومہ ۱۲ : ۱۶
[c] اِستۂ ۱۵ : ۹
[d] زاور ۱۴۱ : ۴
[e] زاور ۱۲ : ۲
[f] امثا ۹ : ۸ متي ۷ : ۶
[g] اِستۂ ۱۹ : ۱۴ اور ۲۷ : ۱۷ امثا ۲۲ : ۲۸
[h] ایوب ۳۱ : ۲۱ امثا ۲۲ : ۲۳
[i] امثا ۱۳ : ۲۴ اور ۱۹ : ۱۸ اور ۲۲ : ۱۵ اور ۲۹ : ۱۵، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

أس کي جان کو بچاویگا[h]. ۱۵ ای میرے بیتے، اگر تیرا دل دانشور هی، تو میرا دل، هاں، میرا هي دل خوش هوگا[i]. ۱۶ اور جب تیرے لبوں سے سچي باتیں نکلینگي، تو میرے گردے شادمان هونگے. ۱۷ ایسا هونے نه دے، که تیرا دل گنهگاروں پر حسد کرے[m]؛ بلکه تو سارے دن خداوند سے ڈرتا ره[n]. ۱۸ کیونکه آگے کو اجر هی[o]، اور تیري آس ٹوت نه جائیگي. ۱۹ ای میرے بیتے، تو سن، اور دانشمند هو، اور اپنے دل کي رهبري کر[p]. ۲۰ تو أن لوگوں میں شامل مت هو، جو می‌خور هیں[q]، اور نه أن میں جو اپنے جسم کو شهوت سے رسوا کرتے هیں. ۲۱ که وے، جو شرابي اور اوباش هیں، کنگال هو جائینگے، اور نیند أنهیں چتهڑے پهنائیگي[r]. ۲۲ اپنے باپ کي بات که جس سے تو پیدا هوا هی سن، اور اپني ما کو أس کے بڑهاپے میں حقیر نه جان[s]. ۲۳ سچائي کو مول لے، اور أسے مت بیچ[t]؛ حکمت، اور تربیت، اور خرد کو بهي. ۲۴ صادق کا باپ نهایت خوش هوگا، اور وه، جس سے دانشور لڑکا پیدا هو، خوشي حاصل کریگا[u]. ۲۵ تیرے ما باپ خوش هونگے، اور وه جس کے پیٹ میں تو پڑا، مسرور هوگي. ۲۶ ای میرے بیتے، اپنا دل مجهه کو دے، اور میري راهوں سے تیري آنکهیں خوش هوں. ۲۷ که چهنال ایک گهري کهائي هی، اور اجنبي رنڈي تنگ کوا هی[x]. ۲۸ وه قزاق کي طرح گهات میں لگي هی، اور بني آدم میں نمک‌حراموں کو زیاده کرواتي هی[y]. ۲۹ وه کون هی، جو افسوس کرتا هی؟ اور کون غمزده هی؟ اور کون بڑا قضیه لڑنیوالا هی؟ اور کون یاوه‌گو هی؟ اور کون بیسبب گهایل هی[z]؟ اور کس کي آنکهوں کي سرخي هی[a]. ۳۰ وے، جو دیر تلک می‌نوشي کرتے هیں[b]؛ وے، جو ملائي

[h] ۱ قرن ۵ : ۵. [i] ۲۴، ۲۵ آیتیں. امثه ۲۹ : ۳. [m] زبور ۳۷ : ۱. اور ۷۳ : ۳. امثه ۳ : ۳۱. اور ۲۴ : ۱. [n] امثه ۲۸ : ۱۴. [o] زبور ۳۷ : ۳۷. امثه ۲۴ : ۱۴. لوقا ۱۶ : ۲۵. [p] امثه ۴ : ۲۳. [q] یسعه ۵ : ۲۲. متي ۲۴ : ۴۹. لوقا ۲۱ : ۳۴. روم ۱۳ : ۱۳. افس ۵ : ۱۸. [r] امثه ۱۹ : ۱۵. [s] امثه ۱ : ۸. اور ۳۰ : ۱۷. افس ۶ : ۱، ۲. [t] امثه ۴ : ۵، ۷. متي ۱۳ : ۴۴. [u] امثه ۱۰ : ۱. اور ۱۵ : ۲۰. ۱۵ آیت. [x] امثه ۲۲ : ۱۴. [y] امثه ۷ : ۱۲. واعظ ۷ : ۲۶. [z] یسعه ۵ : ۱۱، ۲۲. [a] پیدا ۴۹ : ۱۲. [b] امثه ۲۰ : ۱. افس ۵ : ۱۸.

هوئي می کي تلاس میں رهتے هیں[c]. ۳۱ جب می لال لال هووے، اور ||أس کا عکس جام پر پڑے، اور جب وه بهتے وقت اپني خوبي دکهلاوے، تو أس پر نظر مت کر. ۳۲ که انجام کار وه سانپ کي مانند کاٹتي هی، اور بچهو کي طرح ڈنک مارتي هی؛ ۳۳ تیري آنکهیں بیگانه عورتوں سے لڑینگي، اور تیرا دل تیڑهے مضمون نکالیگا. ۳۴ بلکه تو أس کي مانند هو جائیگا، جو دریا †کے درمیان لیٹ جاوے، اور مستول کے سرے پر سو رهے. ۳۵ تو کهیگا، أنهوں نے تو مجهه کو مارا هی، پر دکهتا نه تها[d]؛ أنهوں نے مجهے پیٹا هی، پر مجهے معلوم نه هوتا تها[e]؛ میں کب بیدار هوؤنگا؟ میں پهر أس کا سراغ لگاؤنگا[f].

۲۴ باب

تو بد آدمیوں سے حسد مت کر[a]، اور أن کي صحبت کي خواهش مت رکهه[b]. ۲ کیونکه أن کے دل هلاکت کي فکر کرتے هیں، اور أن کے لب زیانکاري کا چرچا کرتے هیں[c]. ۳ دانائي کے باعث سے گهر بنا کیا جاتا هی، اور فهمید کے سبب سے أس کو قیام هی: ۴ اور دانش کے وسیلے سے کوٹهریاں نفیس اور لطیف مال سے معمور هو جائینگي. ۵ دانا آدمي زوراور هی[d]؛ هاں معرفت‌والے اِنسان کا زور بڑهتا رهتا هی. ۶ کیونکه تو حکیمانه صلاح کے وسیلے اپني طرف سے جنگ کر سکتا هی، اور مشیروں کي کثرت سے سلامتي هی[e]. ۷ حکمت جاهل کے لیئے بهت بلند هی[f]؛ وه دروازے پر منهه نه کهولیگا. ۸ وه جو زبون منصوبے اِیجاد کرتا هی[g]، صاحب فطرت کهلائیگا. ۹ نادانی کا منصوبه بهي گناه هی، اور ٹهٹهے کرنیوالے سے خلق کو نفرت هی. ۱۰ اگر مصیبت کے دن سست هو جاتا، تو تیرا تهوڑا ||زور هوتا. ۱۱ أن کو، جو قتل کے لیئے گهسیتے گئے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[c] زبور ۷۵ : ۸. امثه ۹ : ۲. || عبراني میں اپني آنکهه دیتي. † عبراني میں. کے دل میں. [d] امثه ۲۷ : ۲۲. یرم ۵ : ۳. [e] افس ۴ : ۱۹. [f] دیکهو اِستثنا ۲۹ : ۱۹. یسعه ۵۶ : ۱۲. [a] زبور ۳۷ : ۱، وغیره. اور ۷۳ : ۳. امثه ۳ : ۳۱. اور ۲۳ : ۱۷. ۱۹ آیت. [b] امثه ۱ : ۱۵. [c] زبور ۱۰ : ۷. [d] امثه ۲۱ : ۲۲. واعظ ۹ : ۱۶. [e] امثه ۱۱ : ۱۴. اور ۱۵ : ۲۲. اور ۲۰ : ۱۸. لوقا ۱۴ : ۳۱. [f] زبور ۱۰ : ۵. امثه ۱۴ : ۶. [g] روم ۱ : ۳۰. || عبراني میں، سکیمت.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هوں، چهڑا؛ اگر تو اُن سے جو مارے جانے پر طیار هیں، اپنا هاتهه کهینچے[h]؛ ۱۲ اگر تو کهے، که دیکهو، همیں یهه معلوم نه تها: تو کیا وه، جو دلوں کا جانچنیوالا هی، یهه دیکهتا نهیں[i]؟ اور وه، جو تیري جان کا نگهبان هي، یهه نهیں جانتا؟ اور کیا وه هر شخص کو، جیسے اُس کے کام هیں، ویسا اجر نه دیگا[k]؟ ۱۳ ای میرے بیتے، تو شهد کها[l]، که وه اچها هی، اور شهد کا چهتا بهي، که وه تیرے †منهه میں میتها هی: ۱۴ اُسي طرح جان کي حکمت تیري جان کے لیئے هوگي[m]: جب وه تجهه کو مل جاوے، تو تیرے لیئے نیک انجام هونگے، اور تیري آس توت نه جائیگي[n]. ۱۵ شریر کي طرح، تو صادق کے گهر کي گهات میں مت لگ[o]؛ اُس کے چین کے مکان کو غارت مت کر. ۱۶ که صادق آدمي سات بار گرتا هی، اور پهر اُتهتا هی[p]؛ پر شریر بلا میں گرکے پڑا رهتا هی[q]. ۱۷ جب تیرا دشمن گر پڑے، تو خوشي مت کر، اور جب وه پهسل جاوے، تو دلشاد نه هو[r]: ۱۸ تا نه هووے که خداوند دیکهے، اور اُس کي نظر میں وه برا هووے، اور وه اپنا قهر اُس پر سے اُتها لیوے. ۱۹ زبون آدمیوں کے سبب تو مت کڑهه، اور شریروں پر حسد مت کر[s]. ۲۰ کیونکه شریر آدمي کي عاقبت نیک نه هوگي[t]: خبیثوں کا چراغ بجهایا جائیگا[u]. ۲۱ ای میرے بیتے، تو خداوند سے اور بادشاه سے ڈر[v]، اور اُن لوگوں کے ساتهه صحبت نه رکهه، جو تلوّن مزاج هیں. ۲۲ کیونکه اُن پر ناگهاني آفت آویگي، اور اُن دونوں کي بربادي کي خبر کس کو هي؟ ۲۳ یهه بهي حکیموں کي طرف سے هیں. عدالت کرنے میں آدمي کے ظاهر حال پر نظر کرنا بهلا نهیں[y]. ۲۴ وه جو شریر کو کهتا هی، که تو صادق هی، لوگ اُس پر لعنت کرینگے، اور قومیں اُس سے نفرت کهائینگي[z]: ۲۵ پر وے، جو اُس سے مقابله کرتے هیں، خوش هونگے، اور اچهي برکت اُن کو ملیگي. ۲۶ هر ایک شخص اُس هي کے هونتهه، جو معقول جواب دیتا هی، چومیگا. ۲۷ پهلے اپنے سرانجام باهر میں طیار کر، اور اُنهیں میدان میں اپنے لیئے درست کر[a]؛ بعد اُس کے اپنا گهر بنا. ۲۸ اپنے همسائے کے برخلاف بےسبب گواه مت هو[b]. اور اپنے لبوں سے تهگي مت کر. ۲۹ ایسا مت کهه، که میں اُس سے یوں کرونگا، جس طرح اُس نے مجهه سے کیا[c]؛ میں اُس آدمي سے اُسکے کام کے مطابق سلوک کرونگا. ۳۰ میں نے آرامطلب اِنسان کے کهیت پر، اور اُس شخص کے تاکستان کي طرف، جو دانش سے خالي تها، گذر کیا؛ ۳۱ اور دیکهو، وه سب کانتوں سے بهرا هوا تها[d]، اور گزنے اُس بالکل پر پهیل گئے تهے، اور اُس کي سنگین دیوار گرائي گئي تهي. ۳۲ تب میں نے دیکها، اور اُس کو دل سے غور کیا؛ هاں، میں نے اُس پر خوب نگاه کي، اور عبرت پائي. ۳۳ تهوڑا اور سونا، اور تهوڑا اور اُونگهنا، اور سونے کے لیئے هاتهه سمیتنا: ۳۴ سو تیري تنگدستي اُس طرح آویگي، جس طرح کوئي سفر سے آوے، اور تیري مفلسي ||هتیاربند آدمي کي مانند[e].

۲۵ باب

۱ چند باتیں بادشاهوں کي بابت؛ ۸ پهر جهگڑوں کي بابت، که کیونکر برپا هوتے، اور اُن سے باز رهنے کا فرض جو هوتا هی.

اور یهه بهي سلیمان کي امثال هیں[a]، جن کي شاه یهوداه حزقیاه کے لوگوں نے نقل کي تهي. ۲ خدا کي شان یهه هی، که بات پوشیده کرے[b]؛ پر بادشاهوں کي شوکت اُس میں هی، که هر چیز کا کهوج کریں[c]. ۳ جس طرح آسمان نهایت بلند، اور زمین نهایت پست هی، اُسي طرح بادشاهوں کے دل کا حال دریافت نهیں هوتا. ۴ روپے کي میل چهنت ڈال، تو سونار کے لیئے

h زبور ۸۲: ۴ یسع ۵۸: ۶، ۷
i ۱ یوحه ۳: ۱۶
k امثه ۲۱: ۲
k ایوب ۳۴: ۱۱ زبور ۶۲: ۱۲ یرمه ۳۲: ۱۹ رومه ۲: ۶ مکاش ۲: ۲۳ اور ۲۲: ۱۲
l غزل ۵: ۱
† عبراني میں، تالو پر.
m زبور ۱۹: ۱۰ اور ۱۱۹: ۱۰۳
n امثه ۲۳: ۱۸
o زبور ۱۰: ۹، ۱۰
p ایوب ۵: ۱۹ زبور ۳۴: ۱۹ اور ۳۷: ۲۴ میکه ۷: ۸
q آستر ۷: ۱۰ عمو ۵: ۲ اور ۸: ۱۴ مکاش ۱۸: ۲۱
r ایوب ۳۱: ۲۹ زبور ۳۵: ۱۵، ۱۹ امثه ۱۷: ۵ عبد ۱۲
s زبور ۳۷: ۱ اور ۷۳: ۳ امثه ۲۳: ۱۷ ۱ آیت
t زبور ۱۱: ۶
u ایوب ۱۸: ۵، ۶ اور ۲۱: ۱۷ امثه ۱۳: ۹ اور ۲۰: ۲۰
v رومه ۱۳: ۷ ۱ پطر ۲: ۱۷
y احبا ۱۹: ۱۵ اِستث ۱: ۱۷ اور ۱۶: ۱۹ امثه ۱۸: ۵ اور ۲۸: ۲۱ یوحه ۷: ۲۴

z امثه ۱۷: ۱۵ یسع ۵: ۲۳
a ۱ سلاه ۵: ۱۷، ۱۸ لوقا ۱۴: ۲۸
b افس ۴: ۲۵
c امثه ۲۰: ۲۲ متي ۵: ۳۹، ۴۴ رومه ۱۲: ۱۷، ۱۹
d پید ۳: ۱۸
|| عبراني میں، سپر کے آدمي.
e امثه ۶: ۹، وغیره
a ۱ سلاه ۴: ۳۲
b اِستث ۲۹: ۲۹ رومه ۱۱: ۳۳
c ایوب ۲۹: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ایک برتن نکل آویگا[d]. ۵ شریروں کو بادشاه کے حضور سے دور کر[e]، تب اُس کا تخت صداقت سے پایےداري پاویگا[f]. ۶ شاه کے حضور اپني شوکت ظاهر مت کر، اور بڑے آدمیوں کي جگهه کهڑا مت هو. ۷ کیونکه اگر تجهه کو کها جاوے، اُوپر آ، تو یهه اُس سے بهتر هی، که تو امیر کے حضور، جس کا دیدار تو نے اپني آنکهوں سے پایا، پست هو جاوے[g]. ۸ جهگڑا کرنے کو جلد مت جا[h]: آخر کو، جب تیرا همسایه تجهه کو ذلیل کرے، تو کیا کریگا؟ ۹ تو اپنے همسائے کے ساتهه اپنے دعوی کا چرچا کر[i]، پر راز کي بات دوسرے پر فاش نه کر: ۱۰ تا نه هووے، که جو کوئي اُسے سنے، تجهے رسوا کرے، اور تیري بدنامي کسي طرح سے نه مٹے. ۱۱ سخن جو موقع سے کها جاوے[k]، سونے کے سیبوں کي مانند هی جو روپهلي ٹوکریوں میں هوں. ۱۲ جیسے سونے کي مُرکي، اور کندن کا گهنا، ویسا هي دانشور نصیحتگو سننیوالے کے کان کے لیئے هی. ۱۳ جیسے خریف کے موسم میں برف کي سردي، ویسا هي وفادار ایلچي اُن کے لیئے، جنهوں نے اُسے بهیجا هی; کیونکه وه اپنے آقاوں کي جان کو تازهدم کرتا هی[l]. ۱۴ وه، جو ایک جهوٹهے اِنعام پر اپني بڑائي کرتا هی[m]، اُن بدلیوں اور هواؤں کي مانند هی، جن کے ساتهه بارش نه هو[n]. ۱۵ تحمل کرنے سے شاهزاده راضي هو جاتا هی[o]; اور ملایم زبان هڈي کو بهي توڑتي هی. ۱۶ کیا تو نے شهد پایا؟ تو اِتنا کها، جتنا تیرے لیئے بس هی[p]; تا نه هووے که تو زیاده کها جاوے، اور اُسے اُگل ڈالے. ۱۷ اپنے همسائے کے گهر جانے سے اپنے پانوں کو اکثر باز رکهه، تا نه هو، که وه تجهه سے ||دق هو، اور تیرا کینا پیدا کرے. ۱۸ وه آدمي، جو اپنے همسائے پر جهوٹهي گواهي دیتا هی، ایک گوپال، اور ایک

[d] تمط ۲۰ : ۲۱
[e] امثا ۲۰ : ۸
[f] امثا ۱۶ : ۱۲ اور ۲۹ : ۱۴
[g] لوقا ۱۴ : ۸، ۹، ۱۰
[h] امثا ۱۷ : ۱۴ متي ۵ : ۲۵
[i] متي ۵ : ۲۵ اور ۱۸ : ۱۵
[k] امثا ۱۵ : ۲۳ یسع ۵۰ : ۴
[l] امثا ۱۳ : ۱۷
[m] امثا ۲۰ : ۶
[n] یهود ۱۲
[o] پید ۳۲ : ۴، وغیره ۱ سمو ۲۵ : ۲۴، وغیره امثا ۱۵ : ۱ اور ۱۶ : ۱۴
[p] ۲۷ آیت
|| عبراني میں، سیر هو.

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

تلوار، اور ایک تیز تیر هی[q]. ۱۹ مصیبت کے وقت بےاِعتماد اِنسان کا اِعتماد کرنا اُس دانت کي مانند هی، جو ٹوٹا هوا هو، اور اُس پانو کي مانند هی، جو بند سے اُکهڑ گیا هو. ۲۰ گیت گانا اُس کے آگے، جو بهت دلگیر هی[r]، ایسا هی، جیسا که کسي شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا، اور جیسا سرکا جو شورے پر پڑے. ۲۱ اگر تیرا دشمن بهوکها هو، اُسے روٹي کهانے کو دے; اور اگر وه پیاسا هو، اُسے پاني پینے کو دے[s]: ۲۲ که تو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈهیر کریگا، اور خداوند تجهه کو جزا دیگا[t]. ۲۳ شمالي هوا مینهه کو موجود کرتي هی[u]، اُسي طرح چغلخوري ترشروئي کو[x]. ۲۴ گهر کي چهت پر ایک کونے میں رهنا جهگڑالو عورت کے ساتهه اور عام گهر میں رهنے سے بهتر هی[y]. ۲۵ جیسے که ٹهنڈا پاني تهکے ماندے کي جان کے لیئے، ویسے هي وه خوشخبري هی، جو دور ملک سے آوے. ۲۶ صادق آدمي کا خبیث کے آگے جمبش کهانا ایسا هی، جیسا چشمه، جس کا پاني گدلا هو گیا هو، یا سوتا، جو بگڑ گیا هو. ۲۷ بهت شهد کهانا کچهه خوب نهیں[z]، مگر اُن کي شوکت کو تحقیق کرنا زیبا هی[a]. ۲۸ وه، جو اپنے نفس پر ضابط نهیں، اُس شهر کي مانند هی، جو ڈهایا هوا، اور بغیر دیوار کے هی[b].

۲۶ باب

۱ چند باتیں احمقوں کي بابت، ۱۳ پهر آرام طلبوں کي بابت، ۱۷ اور پهر فتنهانگیز بکوادیوں کي بابت، جو اپنے هاتهه هر ایک کے کام میں داخل کرتے.

جس طرح ایام گرمي میں برف، اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش هو[a]، اُسي طرح بیوقوف کو عزت زیب نهیں دیتي. ۲ جس طرح گوڑے کا آواره پهرنا، اور ابابیل کا اُڑتے پهرنا، اُسي طرح اُس لعنت سے، جو بےسبب

[q] زبور ۵۷ : ۴ اور ۱۲۰ : ۳، ۴ امثا ۱۲ : ۱۸
[r] دان ۶ : ۱۸ رومه ۱۲ : ۱۵
[s] خر ۲۳ : ۴، ۵ متي ۵ : ۴۴ رومه ۱۲ : ۲۰
[t] ۲ سمو ۱۶ : ۱۲
[u] ایوب ۳۷ : ۲۲
[x] زبور ۱۰۱ : ۵
[y] امثا ۱۹ : ۱۳ اور ۲۱ : ۹، ۱۹
[z] ۱۶ آیت
[a] امثا ۲۷ : ۲
[b] امثا ۱۶ : ۳۲
[a] ۱ سمو ۱۲ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ھو، کچھ ضرر نہیں ھوتا[b]۔ ۳ گھوڑے کے لیئے کوڑا، اور گدھے کے لیئے لگام ھی[c]، پر احمق کي پیٹھ کے لیئے چھڑي ھی۔ ۴ بیوقوف کو اُس کي حماقت کي مانند جواب مت دے، تا نہ ھو، کہ تو بھي اُس کے مانند ھو جاوے۔ ۵ بیوقوف کو اُسکي حماقت کے مطابق جواب دے، تا نہ ھو، کہ وہ اپني آنکھوں میں دانشور ٹھہرے[d]۔ ۶ وہ، جو ایک بیوقوف کے ھاتھ کچھ پیغام بھیجتا ھی، اپنے پانو کاٹتا ھی، اور خسارت پي لیتا ھی۔ ۷ جس طرح لنگڑے کي ٹانگیں برابر نہیں ھوتیں، اُس طرح بیوقوفوں کے منہہ میں تمثیل ھی۔ ۸ ||جیسے کہ جوھروں کي تھیلي پتھروں کے ڈھیر میں ھو، بیوقوف کو عزت دینا ایسا ھي ھی۔ ۹ جس طرح کانٹا شرابي کے ھاتھ میں چبھتا ھی، اُسي طرح جاھلوں کے منہہ کے لیئے تمثیل ھی۔ ۱۰ حق تعالیٰ جس نے سب کچھ بنایا، وہ بیوقوفوں کو اُجرت دیتا، اور خطاکاروں کو بھي اُجرت دیتا ھی۔ ۱۱ جس طرح کُتا اپنے اُگلے ھوئے کو پھر کھاتا ھی[e]، اُسي طرح بیوقوف اپني بیوقوفي کو بار بار ظاھر کرتا ھی[f]۔ ۱۲ تو اُس اِنسان کو جو اپنے نزدیک دانشمند ھو، دیکھتا ھی؟ تو اُس کي بہ‌نسبت احمق سے زیادہ اُمید ھي[g]۔ ۱۳ کاھل آدمي کہتا ھی، راہ میں شیر ھی؛ باگھ گلیوں میں ھی[h]۔ ۱۴ جس طرح دروازہ اپني چولوں ھي پر پھرتا ھی، آرام‌طلب آدمي اپنے بستر پر ایسا ھي ھی۔ ۱۵ آرام‌طلب اِنسان اپنا ھاتھ برتن میں چھپاتا ھی، اور اُسے منہہ تک پھر لانا اُس کو تھکاتا ھی[i]۔ ۱۶ کاھل‌وجود اپنے تئیں سات شخصوں سے، جو دلیلیں لا سکتے ھیں، زیادہ دانشمند جانتا ھی۔ ۱۷ وہ، جو اُدھر گذر کرتے ھوئے کسي جھگڑے میں جو اُس کا نہیں ھي، شریک ھوتا ھی، اُس کي مانند ھی، جو کُتے کا کان پکڑ لیتا ھی۔ ۱۸ جس طرح وہ دیوانہ اِنسان ھی، جو جلتي لکڑیاں، اور تیر، اور موت کے ھتھیار پھینکتا ھی، ۱۹ ایسا ھي ھی وہ شخص جو اپنے ھمسایہ کو دغا دیکر کہتا ھی، کہ میں نے تو ٹھٹھا ھي کیا[k]۔ ۲۰ جب لکڑي کي کمتي ھوتي، تو آگ بجھ جاتي ھی؛ سو جہاں ||لترا نہیں، وھاں جھگڑا دفع ھوتا ھی[l]۔ ۲۱ جیسے کہ انگاروں پر کوئلے، اور آگ پر اِیندھن ھی، ویسا ھي فتنہ‌انگیز آدمي جھگڑا برپا کرنے کے لیئے ھی[m]۔ ۲۲ لترے کي باتیں اُن لذیذ نوالوں کي مانند ھیں، جو پیٹ †کے اندر پہنچیں[n]۔ ۲۳ اُلفتي لب بدخواہ دل کے ساتھ اُس ٹھیکرے کے مانند ھیں، جس پر روپے کا میل مڑھا ھو۔ ۲۴ وہ، جو کینہ رکھتا ھی، لبوں سے اپنے تئیں ناواقف ظاھر کرتا، پر دل میں دغا رکھتا ھی؛ ۲۵ جب وہ ملایم باتیں کرے[o]، اُس پر اِعتماد نہ کر؛ کیونکہ اُس کے دل میں سات نفرتیں ھیں۔ ۲۶ جس کي بدخواھي مکر میں چھپي ھوئي ھی، اُس کي خباثت جماعت کے آگے فاش کي جائیگي۔ ۲۷ وہ، جو گڑھا کھودتا ھی، آپ ھي اُس میں گریگا[p]؛ اور جو پتھر ڈھلکاتا ھی، وہ پلٹکے اُسي پر پڑیگا۔ ۲۸ دروغ زبان اُن کا کینہ رکھتي ھی، جن کو اُس نے رنجیدہ کیا؛ اور دم‌باز منہہ تباھي کراتا ھی۔

۲۷ باب

۱ بابت خود پسندي کي، ۵ اور سچي محبت کي؛ ۶ پھر خبرداري کرنے کي بابت، کہ کسي کو ٹھوکر نہ کھلاویں؛ ۲۳ اور خانہ‌داري کي بابت:

کل کے دن کي بابت گھمنڈ مت کر، کیونکہ تو نہیں جانتا ھی، کہ کل کیا ھوگا[a]۔ ۲ ایسا ھونے دے، کہ دوسرا اِنسان تیري ستایش کرے، نہ کہ تیرا ھي منہہ بیگانہ کرے، نہ کہ تیرے ھي لب[b]

[b] گنـ ۲۳ : ۸ اِستہ ۲۳ : ۵
[c] زبور ۳۲ : ۹ امثہ ۱۰ : ۱۳
[d] متي ۱۶ : ۱، ۴ اور ۲۱ : ۲۴، ۲۷
|| یا، جیسے کہ کوئي گوپھن میں پتھر باندھے۔
[e] ۲ پطر ۲ : ۲۲
[f] دھر ۸ : ۱۵
[g] امثہ ۲۹ : ۲۰ لوقا ۱۸ : ۱۱ روم ۱۲ : ۱۶ مکاش ۳ : ۱۷
[h] امثہ ۲۲ : ۱۳
[i] امثہ ۱۹ : ۲۴
[k] افس ۵ : ۴
|| یا، کاناپھوسي کرنیوالا۔
[l] امثہ ۲۲ : ۱۰
[m] امثہ ۱۵ : ۱۸ اور ۲۹ : ۲۲
† عبراني میں کي کوٹھریوں میں۔
[n] امثہ ۱۸ : ۸
[o] زبور ۲۸ : ۳ یرم ۹ : ۸
[p] زبور ۷ : ۱۵، ۱۶ اور ۹ : ۱۵ اور ۱۰ : ۲ اور ۵۷ : ۶ امثہ ۲۸ : ۱۰ واعظ ۱۰ : ۸
[a] لوقا ۱۲ : ۱۹، ۲۰ یعقو ۴ : ۱۳ وغیرہ
[b] امثہ ۲۵ : ۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۳ پتھر بھاري هی، اور ریتا وزني؛ لیکن بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرانتر هی. ۴ غضب سخت بےرحمي هی، اور قہر ایک سیلاب هی؛ لیکن کون هی، جو ‖غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے[c]. ۵ وہ ملامت، جو ظاهر هووے، اُس مُحبت سے، جو پوشیدہ هو، بهتر هی[d]. ۶ وے گھاؤ، جو دوست کے هاتھ سے لگیں، پروفا هیں[e]؛ پر چھیاں، جو دشمن لیوے، ‖دغا دینیوالیاں هیں. ۷ آسودہجان ‖چھتے سے بھي نفرت رکھتي هي؛ پر اُس کے لیئے، جو بھوکھا هی، هر ایک کڑوي چیز میٹھي هی[f]. ۸ اِنسان، جو اپنے مکان سے آوارہ هو، ایسا هي هی جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جاوے. ۹ خوشبو اورعطر دل کي فرحت کے باعث هیں؛ ایسي هي کسي کے دوست کي جاني صلاح شیریني هی. ۱۰ اپنے دوست کو، اور اپنے باپ کے دوست کو، ترک مت کر؛ اور جب تجھ پر بپت پڑے، تب بھائي کے گھر مت جا؛ کہ همسایہ جو نزدیک هو، اُس بھائي سے جو دور هو بهتر هی[g]. ۱۱ ای میرے بیٹے، دانشور هو، اور میرے دل کو شاد کر[h]، تاکہ میں اُس کو، جو مجھے ملامت کرتا هی، جواب دے سکوں[i]. ۱۲ دانا آدمي پیشبیني سے بلا کو دیکھتا هی، اور آپ کو چھپاتا هی؛ پر نادان لوگ آگے بڑھتے هیں، اور سزا پاتے هیں[k]. ۱۳ جو بیگانے کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے لے لے؛ اور اُس سے، جو اجنبي عورت کا هو، گرو مانگ لے[l]. ۱۴ وہ، جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعاے خیر کرتا هی، اُس کے لیئے یہ ایک لعنت محسوب هوگي. ۱۵ همیشہ کا ٹپکا، جو جھڑي کے دن میں هو، اور جھگڑالو عورت، دونوں ایک هیں[m]. ۱۶ وہ، جو اُسے چھپاتا هی، هوا کو چھپاتا هی، اور اپنے دھنے هاتھ کا عطر، جو آپ کو فاش کرتا هی. ۱۷ جس طرح لوها لوهے کو تیز کرتا هي، اُسي طرح آدمي کے دوست کے چهرے کي آبداري اُس هي سے هی. ۱۸ وہ، جو انجیر کے درخت کي نگهباني کرتا هی، اُس کا میوہ کھایگا[n]؛ اُسي طرح وہ، جو اپنے آقا کا اِنتظار کرتا هي، عزت پاویگا. ۱۹ جس طرح پاني میں چهرہ چهرے سے مشابہ هی، اُسي طرح آدمي کا دل آدمي سے. ۲۰ جس طرح پاتال اور موت کو آسودگي نهیں[o]، اُسي طرح اِنسان کي آنکھیں، سیر نهیں هوتیں[p]. ۲۱ جس طرح روپے کے لیئے گھڑیا، اور سونے کے لیئے بھٹھي هی، اُسي طرح آدمي کي ستایش کرني آدمي کے لیئے هی[q]. ۲۲ اگرچہ تو احمق کو پیسے هوئے گیهوں کے ساتھ اوکھلي میں ڈالکے موسل سے کوٹے، پر اُس کي حماقت اُس سے کبھي دور نہ هوگي[r]. ۲۳ اپنے گلوں کا احوال دریافت کرنے میں چالاکي کر، اور اپنے جھنڈوں †کو اچھي طرح دیکھ. ۲۴ کہ دولت سدا نهیں رهتي؛ اور کیا تاجوري پشت در پشت باقي رهتي هی؟ ۲۵ گھاس سوکھ جاتي هی، پھر سبزہ نمایاں هوتا هی[s]، اور پهاڑوں کا چارا کاٹکے فراهم کیا جاتا هي؛ ۲۶ برے تیري پوشش کے لیئے هیں، اور بکرے تیرے میدانوں کي قیمت هیں: ۲۷ اور بکریوں کا دودھ تیرے کھانے کے لیئے، اور تیرے گھرانے کے لیئے، اور تیري لونڈیوں کي گذران کے لیئے کافي هی.

۲۸ باب

بیدیني اور دینداري و دیانتداري کے حق میں چند باتیں فایدہ عام کے لیئے.

شریر لوگ، هرچند کوئي اُن کا پیچھا نهیں کرتا، بھاگتے هیں؛ پر صادق شیر ببر کي مانند دلیر هیں[a]. ۲ ملک کي

‖ یا، ڈاہ.
[c] ۱ یوح ۳: ۱۲
[d] امثہ ۲۸: ۲۳ گل ۲: ۱۴
[e] زبور ۱۴۱: ۵
‖ یا، بهت.
‖ عبراني میں چھتے کو روندتا.
[f] ایوب ۶: ۷
[g] امثہ ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴ دیکھو امثہ ۱۹: ۷
[h] امثہ ۱۰: ۱ اور ۲۳. ۱۵، ۲۴
[i] زبور ۱۲۷: ۵
[k] امثہ ۲۲: ۳
[l] دیکھو خر ۲۲: ۲۶
امثہ ۲۰: ۱۶
[m] امثہ ۱۹: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

[n] ۱ قرنۃ ۹: ۷، ۱۳
[o] امثہ ۳۰: ۱۶ حبق ۲: ۵
[p] واعظ ۱: ۸ اور ۶: ۷
[q] امثہ ۱۷: ۳
[r] امثہ ۲۳: ۳۵ یسع ۱: ۵ یرہ ۵: ۳
† عبراني میں، پر دل لگا.
[s] زبور ۱۰۴: ۱۴
[a] احبہ ۲۶: ۱۷، ۳۶ زبور ۵۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

خطاکاریوں کے سبب سے حاکم بهت سے هیں: لیکن ایک اِنسان سے، جو حکمت اور معرفتوالا هو، اِنتظام بحال رهیگا. ۳ وہ مسکین اِنسان، جو مسکین پر ظلم کرتا هی، دهڑلے کا مینهہ هی، جو ایک دانه بهي نهیں چهوڑتا[b]. ۴ وے، جو شریعت کو ترک کرتے هیں، شریروں کي تعریف کرتے هیں[c]: پر وے جو شریعت کو حفظ کرتے هیں، اُن سے جهگڑتے هیں[d]. ۵ شریر آدمي حق و باطل سے آگاہ نهیں هیں[e]: پر وے، جو خداوند کے طالب هیں، سب کچهہ جانتے هیں[f]. ۶ اُس سے، جو اپني راهوں میں کجرو هی، اگرچه تونگر هو، وہ مسکین، جو اپني راستي پر چلا جاتا هی، بهتر هی[g]. ۷ وہ، جو شریعت کو حفظ کرتا هی، دانشور بیٹا هی: پر وہ، جو اوباشوں کا همنشین هی، اپنے باپ کو رسوا کرتا هی[h]. ۸ جو سودخوري اور ظلم سے اپني دولت بڑهاتا هی، وہ اُس کے لیئے جو مسکینوں پر رحم کریگا، بٹورتا هی[i]. ۹ وہ، جو اپنے کان کو پهیر لیتا هی، تاکه شریعت کو نه سنے[k]، اُس کي دعا بهي نفرتانگیز هوگي[l]. ۱۰ وہ، جو صادق کو بهٹکاتا هی، تا که وہ بري راہ میں چلے، سو اپنے گڑهے میں آپ گریگا[m]: پر وے جو راسترو هیں، اچهي چیزوں کے وارث هونگے[n]. ۱۱ مالدار اِنسان †اپني دانست میں دانشور هی: پر وہ مسکین، جو دانشوالا هي اُسے دریافت کر جاتا هی. ۱۲ جب صادق لوگ شادیانه بجاتے تو بڑا دهومدهام هوتا هی: پر جب شریر برپا هوتے هیں، تب مرد ڈهونڈهنے کي نوبت هوتي[o]. ۱۳ وہ، جو اپنے گناهوں کو چهپاتا هی، کامیاب نه هوویگا: پر وہ، جو گناہ کا اِقرار کرتا هی، اور اُسے چهوڑ دیتا هی، اُس پر رحمت هوویگي[p]. ۱۴ مبارک هی وہ اِنسان، جو سدا ڈرتا هی[q]: پر وہ، جو اپنے دل کو سخت کرتا هی، زیان میں گریگا[r]. ۱۵ جیسا گرجتا هوا شیر[s]، اور شکار ڈهونڈهنیوالا ریچهہ، ویسا هي وہ شریر هی، جو مسکین لوگوں پر حکمران هو[t]. ۱۶ وہ بادشاہ، جو دانش سے محروم هی، بڑا ظالم بهي هی: پر وہ، جو لالچ سے نفرت رکهتا هی، اُسکي عمر دراز هوگي. ۱۷ وہ اِنسان جو ظلم سے کسي کا خون کرتا هی، بهاگکے گڑهے میں گریگا[u]: اُسے کوئي تهام نهیں سکتا. ۱۸ وہ جو سیدها چلا جاتا هی، بچ جاویگا[x]: پر وہ، جو راہ سے بهٹکا هوا هی، ناگهان گر پڑیگا[y]. ۱۹ وہ جو اپني زمین جوتتا هی، روٹیوں سے سیر هوویگا: پر جو نکمے لوگوں کي پیروي کرتا هی، کنگال پن سے سیر هوویگا[z]. ۲۰ دیانتدار اِنسان برکت سے معمور هوتا هی: پر جو دولتمند هونے کے لیئے اُتاولي کرتا هی، ||بےسزا نه چهوٹیگا[a]. ۲۱ آدمیوں کے ظاهر حال پر نظر کرنا خوب نهیں[b]: کیونکه ایسا آدمي روٹي کے ایک ٹکڑے کے لیئے گناہ کرتا هی[c]. ۲۲ وہ جو دولت بٹورنے میں اُتاولي کرتا هی، بري آنکهہ رکهتا هی، اور نهیں جانتا، که کنگالپن اُس پر آویگا[d]. ۲۳ وہ جو کسي آدمي کو سرزنش کرتا هی، آخر کو اُس کي بہنسبت جو اپني زبان سے خوشامد کرتا هی زیادہ اِحسان حاصل کریگا[e]. ۲۴ وہ جو اپنے ما باپ کو لوٹتا هی، اور کهتا هی، که یهہ گناہ نهیں، وہ غارتگر کا ساتهي هی[f]. ۲۵ جس کے دل میں گهمنڈ هی، وہ جهگڑا برپا کرتا هی[g]: پر جس کا توکل خداوند پر هی، موٹا تازہ کیا جاویگا[h]. ۲۶ وہ، جو اپنے دل پر بهروسا رکهتا هی، بےوقوف هی: پر جو دانش سے راہ چلتا هی، رهائي پاویگا. ۲۷ وہ، جو مسکینوں کو دیتا هی، محتاج نه هوگا[i]: پر جو چشمپوشي کرتا هی، اُس پر بهت لعنتیں هونگي. ۲۸ جب

[b] متي ۱۸: ۲۸
[c] زبور ۱۰: ۳، اور ۴۹: ۱۸، روم ۱: ۳۲
[d] ۱ سلا ۱۸: ۱۸، ۲۱، متي ۳: ۷، اور ۱۴: ۴، افس ۵: ۱۱
[e] زبور ۹۲: ۶
[f] یوحنا ۷: ۱۷، ۱ قرن ۲: ۱۵، ۱ یوحنا ۲: ۲۰، ۲۷
[g] امثا ۱۹: ۱، ۱۸ آیت
[h] امثا ۲۹: ۳
[i] ایوب ۲۷: ۱۶، ۱۷، امثا ۱۳: ۲۲، واعظ ۲: ۲۶
[k] ذکر ۷: ۱۱
[l] زبور ۶۶: ۱۸، اور ۱۰۹: ۷، امثا ۱۵: ۸
[m] امثا ۲۶: ۲۷
[n] متي ۶: ۳۳
† عبراني میں، اپني آنکهوں میں.
[o] ۲۸ آیت، امثا ۱۱: ۱۰، اور ۲۹: ۲، واعظ ۱۰: ۶
[p] زبور ۳۲: ۳، ۵، ۱ یوحنا ۱: ۸، ۹، ۱۰
[q] زبور ۱۶: ۸، امثا ۲۳: ۱۷
[r] روم ۲: ۵، اور ۱۱: ۲۰، ۱ پطرس ۱: ۸
[s] خرو ۱: ۱۴، ۱۶، ۲۲، متي ۲: ۱۶
[u] پید ۹: ۶، خرو ۲۱: ۱۴
[x] امثا ۱۰: ۹، ۲۵
[y] ۶ آیت
[z] امثا ۱۲: ۱۱
|| یا، بےگناہ نه ٹهہریگا.
[a] امثا ۱۳: ۱۱، اور ۲۰: ۲۱، اور ۲۳: ۴، ۲۲ آیت، ۱ تمط ۶: ۹
[b] امثا ۱۸: ۵، اور ۲۴: ۲۳
[c] حزق ۱۳: ۱۹
[d] ۲۰ آیت
[e] امثا ۲۷: ۵، ۶
[f] امثا ۱۸: ۹
[g] امثا ۱۳: ۱۰
[h] ۱ تمط ۶: ۶
[i] امثا ۱۹: ۱۷، اور ۲۲: ۹ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

شریر آدمي برپا هوتے هیں[k]، تو لوگ اپنے تئیں چهپاتے هیں[l]؛ پر جب وے فنا هوتے هیں، تو صادق لوگ بهت هو جاتے هیں.

۲۹ باب

۱ بادشاهي اِنتظام کے حق میں چند باتیں؛ ۱۵ پهر گهر گهر کے خاص اِنتظام کے حق میں؛ ۲۲ بابت غصے کي، اور غرور کي، اور چوري کي، اور نامردي کي، اور رشوت‌خوري کي.

وہ ||جو باوجود بار بار تنبیه پانے کے سخت گردني کرتا هی، ناگهان برباد کیا جائیگا[a]، اور اُس کا کوئي چاره نه هوگا. ۲ جس وقت صادق بڑهتي پاتے هیں، تو خلق خوش هوتي هی[b]؛ پر جب شریر اِقتداروالے هوتے هیں، تو خلق غم کرتي هی[c]. ۳ وہ جو حکمت سے اُلفت رکهتا هی، اپنے باپ کو خوش کرتا هی[d]؛ پر جو چهنالوں سے هم‌صحبت هوتا هی، اپنا مال اُڑاتا هی[e]. ۴ بادشاه عدالت سے اپني مملکت کو اِستقلال بخشتا هی: پر وہ شخص، جو رشوت لیتا هی، اُس کو بگاڑتا هی. ۵ وہ اِنسان، جو اپنے همسایه کي خوشامد کرتا هی، اُس کے پانوں کے لیئے جال بچهاتا هی. ۶ خبیث اِنسان کے گناه میں پهندا هی؛ پر صادق جو هی، گاتا هی، اور خوشي کرتا هی. ۷ صادق آدمي مسکینوں کا معامله تحقیق کرتا رهتا هی[f]؛ لیکن شریر اُسکے جاننے کے لیئے ملاحظه نهیں کرتا. ۸ ٹهٹهیباز آدمي شهر ||میں فساد برپا کرتے هیں[g]؛ لیکن دانشوالے قهر کو پهیر دیتے هیں[h]. ۹ اگر دانشوالا اِنسان بےدانش سے جهگڑا کرے، خواه وہ قهر کرے، خواه هنسي کرے، لیکن آرام نهیں هوتا[i]. ۱۰ خونریز آدمي صادق کا کینه رکهتے هیں[k]؛ لیکن اهل اِنصاف اُس کي جان بچانے کو قصد کرتے هیں. ۱۱ جاهل اپنے دل میں جو کچه هي ظاهر کرتا هی؛ پر دانشمند اُسے پیچهے کے موقعه تک چهپائے رکهتا هی[l]. ۱۲ اگر کوئي حاکم جهوٹه پر کان رکهتا

هي، تو اُس کے سارے خادم خبیث هو جاتے هیں. ۱۳ مسکین اور ||زبردست باهم فراهم هوتے هیں[m]، اور خداوند اُن دونوں کي آنکهیں روشن کرتا هی[n]. ۱۴ جب بادشاه دیانتداري سے[o] مسکینوں کي عدالت کرتا هی، تو اُس کا تخت سدا قائم رهتا[p]. ۱۵ چهڑي اور تنبیه دانش بخشنیوالیاں هیں[q]؛ پر وہ لڑکا، جو بےتربیت چهوڑدیا جاتا هی، اپني ما کو رسوا کریگا[r]. ۱۶ جب شریر لوگ فراوان هوتے هیں، تو بدکاري بهت هوتي هی؛ لیکن صادق لوگ اُنکي تباهي دیکهینگے[s]. ۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت کر، که وہ تجهے چین دیگا؛ هاں، وہ تیري روح کو خوش‌وقت کریگا[t]. ۱۸ جهاں رویا نهیں، وهاں لوگ بےقید هو جاتے هیں[u]؛ لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا هی نیکبخت هی[x]. ۱۹ زباني نصیحت هي سے چاکر نهیں سدهرتا؛ کیونکه هرچند وہ سمجهتا هی، پر جواب نهیں دیتا. ۲۰ تو اُس اِنسان کو، جو بغیر تامل کیئے بولا کرتا هی، دیکهتا هی؟ اُس کي به‌نسبت بےدانش کي بابت زیاده اُمید هی[y]. ۲۱ وہ، جو اپنے خانه‌زاد کو لڑکپن سے ناز میں پالتا هی، آخرکار وہ اُسکا بیٹا بنیگا. ۲۲ غصه‌ور آدمي فساد برپا کرتا هی، اور غضب‌ناک اِنسان بهت گناه کرتا هی[z]. ۲۳ آدمي کا غرور اُسکو پست کریگا؛ پر وہ، جو دل سے فروتن هی، عزت حاصل کریگا[a]. ۲۴ جو کوئي چور کا شریک هوتا هي اپني جان سے دشمني رکهتا هی؛ وہ لعنت کي قسم سنتا هی، اور حال بیان نهیں کرتا[b]. ۲۵ آدمي کا ڈر آدمي کو پهنساتا هی[c]؛ پر جو خداوند پر توکل کرتا هی، †محفوظ رهیگا. ۲۶ بهت هیں، جو ||حاکم کي مهرباني کے طالب هیں؛ لیکن خداوند سے آدمي کي عدالت هی[d]. ۲۷ شریر اِنسان صادقوں کے لیئے

---

[k] ۱۲ آیت؛ امثٰ ۲۹ : ۲
[l] ایوب ۲۴ : ۴
|| عبراني میں، ملامتوں کا آدمي جو.
[a] ۱ سم ۲ : ۲۵؛ ۲ توا ۳۶ : ۱۶؛ امثٰ ۱ : ۲۴–۲۷
[b] أستر ۸ : ۱۵؛ امثٰ ۱۱ : ۱۰؛ اور ۲۸ : ۱۲، ۲۸
[c] أستر ۳ : ۱۵
[d] امثٰ ۱۰ : ۱؛ اور ۱۵ : ۲۰؛ اور ۲۷ : ۱۱
[e] امثٰ ۵ : ۹، ۱۰؛ اور ۶ : ۲۶؛ اور ۲۸ : ۷؛ لوقا ۱۵ : ۱۳، ۳۰
[f] ایوب ۲۹ : ۱۶؛ اور ۳۱ : ۱۳؛ زبور ۴۱ : ۱
|| عبراني میں، کو پهونکتے هیں.
[g] امثٰ ۱۱ : ۱۱
[h] حزق ۲۲ : ۳۰
[i] متي ۱۱ : ۱۷
[k] پید ۴ : ۵، ۸؛ ۱ یوحٰ ۳ : ۱۲
[l] قاضٰ ۱۶ : ۱۷؛ امثٰ ۱۲ : ۱۶؛ اور ۱۴ : ۳۳

|| یا، سودخور.
[m] امثٰ ۲۲ : ۲
[n] متي ۵ : ۴۵
[o] زبور ۷۲ : ۲، ۴، ۱۳، ۱۴
[p] امثٰ ۲۰ : ۲۸؛ اور ۲۵ : ۵
[q] ۱۷ آیت.
[r] امثٰ ۱۰ : ۱؛ اور ۱۷ : ۲۱، ۲۵
[s] زبور ۳۷ : ۳۶؛ اور ۵۸ : ۱۰؛ اور ۹۱ : ۸؛ اور ۹۲ : ۱۱
[t] امثٰ ۱۳ : ۲۴؛ اور ۱۹ : ۱۸؛ اور ۲۲ : ۱۵؛ اور ۲۳ : ۱۳، ۱۴؛ ۱۵ آیت
[u] ۱ سم ۳ : ۱؛ عمو ۸ : ۱۱، ۱۲
[x] یوحٰ ۱۳ : ۱۷؛ یعق ۱ : ۲۵
[y] امثٰ ۲۶ : ۱۲
[z] امثٰ ۱۵ : ۱۸؛ اور ۲۶ : ۲۱
[a] ایوب ۲۲ : ۲۹؛ امثٰ ۱۵ : ۳۳؛ اور ۱۸ : ۱۲؛ یسع ۶۶ : ۲؛ دان ۴ : ۳۰، ۳۱، وغیره؛ متي ۲۳ : ۱۲؛ لوقا ۱۴ : ۱۱؛ اور ۱۸ : ۱۴؛ اعم ۱۲ : ۲۳؛ یعق ۴ : ۶، ۱۰؛ ۱ پطر ۵ : ۵
[b] احبٰ ۵ : ۱
[c] پید ۱۲ : ۱۲؛ اور ۲۰ : ۲، ۱۱
† عبراني میں، اُونچے پر رکها جائیگا.
|| عبراني میں، حاکم کے منهه.
[d] دیکهو زبور ۲۰ : ۹؛ امثٰ ۱۹ : ۶

نفرت هی؛ اور جو راسترو هی، شریروں کے لیئے نفرت هی۔

۳۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ آجور اپنا اِیمان ظاهر کرتا۔ ۷ اُس کي دعا میں دو منتیں جو شامل تهیں۔ ۱۰ کمقدر لوگوں پر ظلم نه کرنا هی۔ ۱۱ شریروں کي چار پشتوں کي بابت۔ ۱۵ پهر چار چیزوں کي بابت، جو کدهي آسوده نهیں هوتیں۔ ۱۷ ماباپ کو حقیر جاننا منع هی۔ ۱۸ چار چیزوں کي بابت جن کا حال دریافت کرنا مشکل هی۔ ۲۱ چار چیزوں کي، جن کا برداشت کرنا مشکل هی۔ ۲۴ چار چیزیں هیں جو بهت دانشمند هیں۔ ۲۹ چار چیزیں جو خوش‌رفتار هیں۔ ۳۲ غصے کا بهڑکانا منع هی۔

یاقه کے بیتے آجور کا اِلهامي کلام[a]: اُس آدمي نے اِتي‌ایل، هاں، اِتي‌ایل اور اُکال سے کہا، ۲ که میں هر ایک اِنسان کي نسبت سے حیوان هوں[b]، اور آدمي کي سي دانش مجھ میں نهیں: ۳ میں نے دنیاوي حکمت نهیں سیکهي، پر مقدسوں کا علم میں رکهتا تها۔ ۴ کون آسمان پر چڑهتا اور اُس پر سے اُترتا[c]؟ کس نے هوا کو اپني مٹهي میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو چادر میں باندها؟ کس نے زمین کي ساري حدیں ٹههرائیں[d]؟ اگر تو کهه سکتا هی، تو بتلا، که اُس کا نام کیا هی، اور اُس کے بیتے کا نام کیا هی؟ ۵ خدا کا هر ایک سخن ‖پاک هی[e]؛ وه اُن کے لیئے، جن کا توکل اُس پر هی، ایک سپر هی[f]. ۶ تو اُس کي باتوں میں کچھ مت ملا؛ نه هو که وه تجھ کو تنبیه دے، اور تو جهوٹها ٹههرے[g]. ۷ میں نے تجھ سے دو سوال کیئے هیں؛ سو میرے مرنے کے آگے مجھے دینے سے اِنکار نه کر: ۸ بطالت اور دروغ‌گوئي مُجھ پاس سے دور رکھ؛ اور مجھ کو نه کنگال کر، نه دولتمند، پر میرے حال کے لائق مجھے خوراک دے[h]: ۹ تا نه هووے، که میں سیر هو جاؤں، اور اِنکار کرکے کهوں، که خداوند کون هی[i]؟ یا محتاج هو کے چوري کروں، اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں۔ ۱۰ خادم پر اُس کے آقا کے حضور تهمت مت کر؛ نه هو که وه تجھ پر لعنت کرے، اور تو مجرم ٹههرے۔ ۱۱ ایک پشت ایسي هی، جو اپنے باپ پر لعنت کرتي هی، اور اپني ما کو مبارک نهیں کهتي۔ ۱۲ ایک پشت ایسي هی، جو اپني نگاه میں پاک هی، لیکن اُس کي گندگي اُس سے دهوئي نهیں گئي[k]. ۱۳ ایک پشت ایسي هی، که واه‌واه، کیاهي بلند نظر هی[l]، اور اُن کي پلکیں اُوپر کو رهتي هیں۔ ۱۴ ایک پشت ایسي هی، که جس کے دانت تلواریں هیں[m]، اور داڑهیں چهریاں، تاکه زمین کے مسکینوں کو کاٹ کهاویں، اور کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دیں[n]. ۱۵ جونک کي دو بیتیاں هیں، جو چلاتي هیں، که دو، دو. تین هیں، جو کبهي سیر نهیں هوتیں؛ بلکه چار هیں، جو کبهي نهیں کهتیں، که بس: ۱۶ گور[o] اور بانجھ کا رحم؛ اور زمین جو سیراب نهیں؛ اور آتش جو کبهي نه کهے، که بس۔ ۱۷ وه آنکھ، جو اپنے باپ کو چڑهاتي هی، اور اپني ما کا فرمانبردار هونا حقیر جانتي هی، جنگلي کوے وادي میں اُس کو اُچکے نکال لینگے، اور گدھ کے بچے اُسے کها لینگے[p]. ۱۸ یهه تین ایسي عجیب هیں، که میري عقل سے باهر هیں؛ بلکه چار هیں، جنهیں میں نهیں جانتا: ۱۹ عقاب کي راه آسمان میں؛ اور سانپ کي راه چٹان پر؛ اور جهاز کي راه سمندر†کے بیچ میں؛ اور مرد کي روش جو کنواري کے ساتھ هی۔ ۲۰ زنا کرنیوالي عورت کي راه یوں هي هی: وه کهاتي هی، اور اپنا منهه پونچهتي هی، اور کهتي هی، که میں نے کچھ زبوني نه کي هی۔ ۲۱ تین چیزوں سے زمین بےچین هوتي هی؛ بلکه چار هیں، جن کي وه برداشت نهیں کر سکتي: ۲۲ غلام سے، جو که بادشاهت کرنے لگے[q]؛ اور احمق سے، جب اُس کا پیٹ بهرے؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[a] امث ۳۱ : ۱
[b] زبور ۷۳ : ۲۲
[c] یوحه ۳ : ۱۳
[d] ایوب ۳۸ : ۴ وغیره زبور ۱۰۴ : ۳، وغیره یسع ۴۰ : ۱۲، وغیره
‖ عبراني میں، تایا هوا.
[e] زبور ۱۲ : ۶ اور ۱۸ : ۳۰ اور ۱۹ : ۸ اور ۱۱۹ : ۱۴۰
[f] زبور ۱۸ : ۳۰ اور ۸۴ : ۱۱ اور ۱۱۵ : ۹، ۱۰، ۱۱
[g] اِست ۴ : ۲ اور ۱۲ : ۳۲، مکاش ۲۲ : ۱۸، ۱۹
[h] متي ۶ : ۱۱
[i] اِست ۸ : ۱۲، ۱۴، ۱۷ اور ۳۱ : ۲۰ اور ۳۲ : ۱۵ نحم ۹ : ۲۵، ۲۶ ایوب ۳۱ : ۲۴، ۲۵، ۲۸ هوسع ۱۳ : ۶

[k] لوقا ۱۸ : ۱۱
[l] زبور ۱۳۱ : ۱ امث ۶ : ۱۷
[m] ایوب ۲۹ : ۱۷ زبور ۵۲ : ۲ اور ۵۷ : ۴ امث ۱۲ : ۱۸
[n] زبور ۱۴ : ۴ عمو ۸ : ۴
[o] امث ۲۷ : ۲۰ حبق ۲ : ۵
[p] پید ۹ : ۲۲ احبا ۲۰ : ۹ امث ۲۰ : ۲۰ اور ۲۳ : ۲۲
† عبراني میں کے دل میں
[q] امث ۱۹ : ۱۰ واعظ ۱۰ : ۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۲۳ اور نامقبول عورت سے، جب وہ بیاهي جاوے؛ اور لونڈي سے، جو اپني بیبي کي ولي‌عهد هو. ۲۴ چار هیں، جو دنیا میں حقیر هیں، لیکن بڑے سیانے هیں: ۲۵ چیونٹے، هرچند که زورمند خلقت نهیں، لیکن وے گرمي میں اپنے لیئے خوراک جمع کر رکھتے هیں[r]؛ ۲۶ اور جنگلي خرگوش، اگرچه ناتوان خلقت هیں، لیکن وے چٹانوں کے درمیان اپنا گھر بناتے هیں[s]؛ ۲۷ اور ٹڈي، جس کا کوئي بادشاه نهیں، لیکن وے پرے باندھکے نکلتي هیں؛ ۲۸ اور مکڑي جو اپنے هاتھوں سے پکڑتي هی، اور وه بادشاهوں کے محلوں میں هی. ۲۹ تین خوش‌رفتار هیں، بلکه چار، جن کا چلنا خوش‌نما هی: ۳۰ ایک تو شیر ببر، جو سارے حیوانات میں بهادر هی، اور کسي کے سامھنے سے پھرتا نهیں؛ ۳۱ جنگلي گھوڑا سرانجام سے کسا هوا؛ اور بکرا؛ اور بادشاه، ‖ جس کا سامھنا کوئي نه کرے. ۳۲ اگر تو نے آپ کو برا ٹھهراکے ناداني کي، یا تو نے کچھ برا منصوبه کیا تو هاتھ اپنے منھ پر رکھ[t]. ۳۳ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا هی، اور ناک مروڑنے سے لهو؛ اُسي طرح غصه بھڑکانے سے فساد برپا هوتا هی.

۳۱ باب

۱ پاکیزگي اور پرهیزگاري کي بابت ایک نصیحت جو لموایل سے کي گئي. ۶ مصیبت‌زدوں کو تسلي دینے اور اُن کي حمایت کرنے کي مناسبت جتائي جاتي. ۱۰ نیک جورو کے اوصاف، اور اُس کي تعریف.

۱۰۱۵ کے قریب

لموایل بادشاه کي باتیں، وه اِلهامي کلام[a]، جو اُس کي ما نے اُسے سکھلایا. ۲ کیا کهوں، ای میرے بیٹے؟ کیا، ای میرے رحم کے بیٹے[b]؟ ای تو، جسے میں نے نذریں مانکے پایا، کیا؟ ۳ اپني دولت عورتوں کو مت دے[c]، اور اپني راهیں بادشاهوں کي بگاڑنیوالیوں کي طرف نه نکال[d]. ۴ ای لموایل، بادشاهوں کو مي‌خوري زیبا نهیں، اور نشیوالي چیزیں شاهزادوں کو لایق نهیں[e]؛ ۵ تا نه هووے که وے پیویں، اور شریعت کو بھلاویں، اور †مظلوموں میں سے کسي کا اِنصاف کرتے هوئے بھٹک جاویں[f]. ۶ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر هی، اور مي اُن کو، جو شکسته دل هیں[g]؛ ۷ تاکه وه پیوے، اور اپني تنگ‌دستي فراموش کرے، اور اپني تباه‌حالي کو پھر یاد نه کرے. ۸ اپنا منھ گونگے کے لیئے کھول[h]، اُن سب کي حجت بیان کرنے کو، جو هلاک هونے پر هیں[i]. ۹ اپني زبان کھول، سچي عدالت کر[k]، اور مسکینوں اور تهي‌دستوں کے لیئے حجت ثابت کر[l].

۱۰ کس کو نیکوکار جورو ملتي هی؟ که اُس کي قیمت لعلوں سے بهت زیاده هی[m]؟ ۱۱ اُس کے شوهر کے دل کو اُس پر اِعتماد هی: سو اُسے منافع کي کمي نه هوگي. ۱۲ وه جب تک جیتي رهیگي اُس سے نیکي هي کریگي، بدي نه کریگي. ۱۳ وه صوف اور کتان ڈھونڈھتي هی، اور خوشي کے ساتھ اپنے هاتھوں سے کام کرتي هی. ۱۴ وه سوداگروں کے جهازوں کي مانند هی؛ وه اپني خورش دور سے لے آتي هی. ۱۵ وه رات رهتے هوئے اُٹھتي هی[n]، اور اپنے گھرانے کو کھلاتي هی، اور اپني چھوکریوں کو کام دیتي هی[o]. ۱۶ وه کسي کھیت کي بابت سوچ کرتي هی، اور اُسے مول لیتي هی، اور اپنے هاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتي هی. ۱۷ وه مضبوطي سے اپني کمر باندھتي هی، اور اپنے بازووں کو مضبوط کرتي هی. ۱۸ وه اپني سوداگري تجویز کرتي هی، که وه مفید هی؛ رات کو اُس کا چراغ نهیں بجھتا. ۱۹ وه تکلے پر اپنے هاتھ چلاتي هی، اور اُس کے هاتھ اٹیرن پکڑتے هیں. ۲۰ وه غریب غربا کي طرف اپنا هاتھ بڑھاتي هی؛ هاں، وه اپنے هاتھ محتاجوں کي طرف پھیلاتي هی[p].

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

[r] امثـ ۶: ۶، وغیره.
[s] زبور ۱۰۴: ۱۸
‖ یا، جو اپنے لوگوں کے بیچ هی.
[t] ایوب ۲۱: ۵ اور ۴۰: ۴ واعظ ۸: ۳ میکه ۷: ۱۶
[a] امثـ ۱۳: ۱
[b] یسعـ ۴۹: ۱۵
[c] امثـ ۵: ۹
[d] اِستـ ۱۷: ۱۷ نحمـ ۱۳: ۲۶ امثـ ۱: ۲۶ هوسـ ۴: ۱۱
[e] واعظ ۱۰: ۱۷
† عبراني میں، ظلم کے سب فرزندوں کا.
[f] هوسـ ۴: ۱۱
[g] زبور ۱۰۴: ۱۵
[h] دیکھو ایوب ۲۹: ۱۵، ۱۶
[i] ۱ سمـ ۱۹: ۴ آستر ۴: ۱۶
[k] احبـ ۱۹: ۱۵ اِستـ ۱: ۱۶
[l] ایوب ۲۹: ۱۲ یسعـ ۱: ۱۷ یرمـ ۲۲: ۱۶
[m] امثـ ۱۲: ۴ اور ۱۸: ۲۲ اور ۱۹: ۱۴
[n] رومـ ۱۲: ۱۱
[o] لوقا ۱۲: ۴۲
[p] افسـ ۴: ۲۸ عبر ۱۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۲۱ وہ اپنے گھرانے کے لیئے پالا سے نہیں ڈرتي، کیونکہ اُس کے خاندان میں ہر ایک ‖سرخ لباس اوڑھے ہوئے هی۔ ۲۲ وہ اپنے لیئے نگارین بالاپوش بناتي هی؛ اُسکي پوشاک مہین کتاني اور ارغواني هی۔ ۲۳ اُسکا شوہر پھاٹک کي مجلسگاہ میں مشہور هی، جب کہ وہ شہر کے بزرگواروں کے ساتھ بیٹھتا هی[g]۔ ۲۴ وہ مہین کتان کے تھان بنتي اور بیچتي هی، اور پٹکے سوداگروں کے پاس امانت رکھتي هی۔ ۲۵ عزت اور حرمت اُس کي پوشاک هیں، اور وقت آیندے کي بابت وہ خوشوقت ہوگي۔ ۲۶ وہ اپنا منہ کھولکے حکمت کي باتیں بولتي هی؛ اُس کي زبان میں مہرباني کي شریعت هی۔ ۲۷ وہ اپنے گھرانے کي عادتوں پر بخوبي نگاہ کرتي هی، اور کاهلي کي روٹي نہیں کھاتي۔ ۲۸ اُس کے بیٹے اُٹھتے هیں، اور اُسے مبارک کہتے هیں؛ اور اُس کا شوہر بھي اُس کي تعریف کرتا هی۔ ۲۹ بہتیري بیٹیوں نے ‖نیکوکاري کي هی؛ پر تو سب پر سبقت لے گئي۔ ۳۰ حسن دھوکھا هی، اور جمال میں پایداري نہیں: پر وہ عورت، جو خداوند سے ڈرتي هی، ستودہ ہو جائیگي۔ ۳۱ اُسے اُسکے هاتھوں کا پھل دو، اور اُسکے کام پھاٹکوں کي مجلسگاهوں میں اُسکي ستایش کرینگے۔

‖یا، دوہري۔
[g] اشا ۱۲: ۲
‖یا، دولت پائي هی۔

واعظ کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ واعظ اِس کا چرچا کرتا کہ اِنسان کي ساري روشیں باطل هیں: ۴ اِس لیئے کہ ساري موجودات ایک طرح کي بےقراري کي قید میں معلوم ہوتي۔ ۹ کہ ساري واقعات میں سے کوئي نئي بات وقوع میں نہیں آتي، اور ساري پراني باتیں فراموش ہو جاتیں۔ ۱۲ اور اِس لیئے کہ مصنف نے حکمت کے مقدمے کي تحقیقات کرتے وقت اِسکا بھید یوں دریافت کیا تھا۔

شاہ یروسلم داؤد کے بیٹے واعظ کي[a] باتیں۔ ۲ بطلانوں کي بطلان، واعظ کہتا هی، بطلانوں کي بطلان[b]: سب کچھ باطل هی[c]۔ ۳ اِنسان کو اُس ساري محنت سے، جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا هی کیا حاصل ہوتا هی[d]؟ ۴ ایک پشت جاتي هی، اور دوسري پشت آتي هی، پر زمین همیشہ قائم رہتي هی[e]۔ ۵ سورج نکلتا هی، اور سورج ڈھلتا هی، اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا ‖جلد چلا جاتا هی[f]۔ ۶ هوا دکھن طرف چلي جاتي هی، اور پھیر کھاکے اُتر کي طرف پھرتي هی؛ یہہ سدا چکر مارتي هی؛ اور اپنے گھماو کے مطابق پھیرا کرتي[g]۔ ۷ ساري ندیاں سمندر میں بہہ جاتي هیں، پر سمندر بھر نہیں جاتا[h]؛ اُسي جگہہ، جہاں سے ندیاں نکلیں، اُدھر هي کو وے پھر جاتي هیں۔ ۸ ساري چیزیں تھک جاتي هیں؛ آدمي یہہ بتانے نہیں سکتا: آنکھہ دیکھنے سے آسودہ نہیں هوتي[i]، اور نہ کان سننے سے بھرتا هی۔ ۹ جو هوا، وهي پھر هوگا: اور جو چیز بن چکي هی، وهي هی جو بنائي جائیگي[k]، اور سورج کے نیچے کوئي نئي چیز نہیں۔ ۱۰ کیا کوئي چیز ایسي هی جس کي بابت کہہ سکیں، کہ دیکھو، یہہ تو نئي هی؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو هم سے آگے تھے، موجود تھي۔ ۱۱ اگلي چیزوں کي یادگاري نہیں؛ اور

۹۷۷ کے قریب
[a] ۱۲ آیت واعظ ۷: ۲۷ اور ۱۲: ۸، ۹، ۱۰
[b] زبور ۳۹: ۵، ۶ اور ۶۲: ۹ اور ۱۴۴: ۴ واعظ ۱۲: ۸
[c] روم ۸: ۲۰
[d] واعظ ۲: ۲۲ اور ۳: ۹
[e] زبور ۱۰۴: ۵ اور ۱۱۹: ۹۰
‖ عبراني میں، هاپتا جاتا۔
[f] زبور ۱۹: ۵، ۶
[g] یوحنا ۳: ۸
[h] ایوب ۳۸: ۱۰ زبور ۱۰۴: ۸، ۹
[i] امثا ۲۷: ۲۰
[k] واعظ ۳: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اُن چیزوں کي جو آتي هیں، اُن لوگوں کے درمیان جو اُن کے بعد هونگے، یاد نه هوگي۔

۱۲ میں واعظ یروسلم میں بني اِسرائیل کا بادشاه تها[l]۔ ۱۳ اور میں نے اپنا دل لگایا، که جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا هي، اُس سب کي تفتیش و تحقیق کروں؛ خدا نے بني آدم کو یهه سخت دکھ دیا[m] که وے اِس شغل میں اٹکلے لگے رهیں۔ ۱۴ میں نے سارے کاموں کو دیکھا، جو آسمان کے نیچے کیئے جاتے هیں؛ اور دیکھه، سب کچھه بطلان اور هوا کي چران هي۔ ۱۵ وه جو ٹیڑھا هي، سیدھا کیا جا نهیں سکتا[n]، اور جو موجود نهیں، اُس کا حساب کرنا ممکن نهیں هي۔ ۱۶ میں نے یهه بات اپنے دل میں کهي، دیکھه، میں نے بڑي ترقي کي، بلکه اُن سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تھے، زیاده حکمت پائي[o]: هاں، میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان هوا۔ ۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو، اور حماقت اور جهالت کے سمجھنے کو دل لگایا[p]، تو معلوم کیا، که یهه بھي هوا پر چرنا هي۔ ۱۸ کیونکه بهت حکمت میں بهت دقت هي[q]؛ اور جس کا عرفان فراوان هوتا، اُس کا دکھ زیاده هوتا۔

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ دنیا میں عیش و عشرت کرنا ایک باطل شغل هي۔ ۱۲ هرچند که دانشمند جاهلوں سے اچھے هیں، لیکن دونوں کا ایک هي انجام هي۔ ۱۸ دولت بٹورنے کے لیئے محنت کرنا بطلان هي، که نهیں معلوم هي که همارے مرنے کے بعد کون اُسے پاویگا۔ ۲۴ اپني محنت کے پھلوں سے خوش رهنا هر صورت سے مفید؛ پر ایسي خوشوقتي خدا کي عین بخشش هي۔

میں نے اپنے دل میں کها، که ارے آ، میں تجھ کو خوشي سے آزماؤنگا، سو عشرت کر لے[a]: لو، یهه بھي بطلان هي[b]۔ ۲ میں نے هنسي سے کها، تو دیوانه: اور شادماني سے، یهه کیا کرتي هي[c]؟ ۳ میں نے اپنے دل میں تجویز کي، که کیونکر جسم کي طاقت کے واسطے مَی‌نوشي کروں[d]، پر اِس طرح که میرا دل حکمت کي طرف مائل رهے: اور احمقي کو پکڑکے رکھوں، جب تک دیکھوں، که اِس میں بني آدم کي کیا بهبودي هي، که وے آسمان کے نیچے اپني زندگي کے سب دن یهي کیا کریں۔ ۴ میں نے بڑے بڑے کام کیئے: میں نے اپنے لیئے عمارتیں بنائیں: اور میں نے اپنے لیئے تاکستان لگائے: ۵ میں نے اپنے لیئے باغیچه اور باغ طیار کیئے، اور اُن میں هر قسم کے میوه‌دار درخت لگائے: ۶ میں نے اپنے لیئے تالاب بنائے، که اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیره سینچوں: ۷ میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں، اور میرے خانه‌زاد میرے گھر میں پیدا هوئے: میں بھي بهت سے گاے بیل اور بھیڑ بکري کے گلوں کا مالک تھا، ایسا که میں اُن سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تھے، زیاده مالدار تھا: ۸ میں نے سونا اور روپا، اور بادشاهوں اور دساوروں کا خاص خزانه اپنے لیئے جمع کیا[e]: میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں، اور بني آدم کے اسباب عیش، ||بیگم اور حرمیں، اپنے لیئے فراهم کیں۔ ۹ سو میں بزرگ هوا، اور سبھوں کي به‌نسبت جو یروسلم میں میرے آگے تھے زیاده ترقي کي[f]: میري حکمت بھي مجھه میں قائم رهي۔ ۱۰ اور سب کچھه، جو میري آنکھیں چاهتي تھیں، میں نے اُن سے باز نهیں رکھا؛ میں نے اپنے دل کو کسي طرح کي خوشي سے نهیں روکا؛ کیونکه میرا دل میري ساري محنت سے شادمان هوا؛ اور میري ساري محنت سے میرا بخره یهي تھا[g]۔ ۱۱ بعد اُس کے میں نے اُن سب کاموں پر، جو میرے هاتھوں نے کیئے تھے، اور اُس محنت پر، جو میں نے کام کرنے میں کھینچي

[l] ۱ آیت
[m] پید ۳: ۱۹ واعظ ۳: ۱۰
[n] واعظ ۷: ۱۳
[o] ۱ سلا ۳: ۱۲، ۱۳ اور ۴: ۳۰ اور ۱۰: ۷، ۲۳ واعظ ۲: ۹
[p] واعظ ۲: ۳، ۱۱ اور ۷: ۲۳، ۲۵
[q] ۱ تسا ۵: ۲۱ واعظ ۱۲: ۱۲
[a] لوقا ۱۲: ۱۹ یسع ۵۰: ۱۱
[c] امث ۱۴: ۱۳ واعظ ۷: ۶
[d] واعظ ۱: ۱۷
[e] ۱ سلا ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۰، ۱۴، ۲۱، وغیره
|| یا، موسیقي کے هر نوع کے ساز باجے بهم پهنچائے۔
[f] واعظ ۱: ۱۶
[g] واعظ ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۹: ۹

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تهي، نظر کي، اور دیکها، که سب بطلان اور هوا کي چران هی[h]، اور آسمان کے تلے کچهه فائده نهیں.

۱۲ اور میں حکمت اور حماقت اور جهالت کے دیکهنے پر متوجهه هوا[i]: کیونکه وه شخص، جو بادشاه کے بعد آویگا، کیا کریگا، مگر وه، جو قدیم سے لوگ کرتے آئے هیں؟ ۱۳ اور میں نے دیکها، که جیسي روشني کو تاریکي پر فضیلت هی، ویسي هي حکمت میں حماقت سے زیاده شرافت هی. ۱۴ دانشور اپني آنکهیں اپنے سر میں رکهتا هی، پر احمق اندهیرے میں چلتا هی[k]: تس پر بهي میں جان گیا، که ایک هي حادثه اُن سب پر گذرتا هی[l]. ۱۵ تب میں نے اپنے دل میں کہا، جیسا احمق پر حادثه هوتا هی، ویسا مجهه پر بهي هوگا: پهر میں کاهے کو زیاده دانشور هوں؟ سو میں نے اپنے دل میں کہا، که یهه بهي بطلان هی. ۱۶ کیونکه نه دانشور اور نه احمق کا ذکر ابد تک رهیگا: کیونکه وه جو هوا هی، سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش هو جائیگا: اور هاے! دانشور کیونکر مر جاتا؟ اِسي طرح جس طرح احمق مرتا هی. ۱۷ سو میں زندگي سے بیزار هوا: کیونکه وه کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی، مُجهے برا معلوم هوا: کیونکه سب بطلان اور هوا کي چران هی.

۱۸ بلکه میں اپني ساري محنت کے کام سے، جو سورج کے نیچے کیا تها، بیزار هوا: اِس لیئے که ضرور تها که میں اُسے اُس آدمي کے لیئے، جو میرے بعد آویگا، چهوڑ جاؤں[m]. ۱۹ اور کون جانتا هی، که وه دانشور یا احمق هوگا؟ بهر حال وه میري ساري محنت کے کام پر، جو میں نے کیا، اور جس میں میں نے سورج کے تلے اپني حکمت ظاهر کي،

[h] واعظ ۱: ۳، ۱۴
[i] واعظ ۱: ۱۷ اور ۷: ۲۵
[k] امثا ۱۷: ۲۴ واعظ ۸: ۱
[l] زبور ۴۹: ۱۰ واعظ ۹: ۲، ۳، ۱۱
[m] زبور ۴۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

ضابط هوگا. یهه بهي بطلان هی. ۲۰ تب میں پهرا، که اپنا دل اُس سارے کام سے، جو میں نے سورج کے نیچے کیا تها، نااُمید کروں. ۲۱ کیونکه ایک شخص هی جس کے کام حکمت اور دانائي اور کامیابي کے ساتهه هیں: لیکن وه اُسے دوسرے آدمي کے لیئے، جس نے اُس میں کچهه محنت نهیں کي، چهوڑ جائیگا، که اُس کي میراث هو. یهه بهي بطلان اور بلاے عظیم هی. ۲۲ کیونکه آدمي کو اُس کي ساري مشقت اور جانفشاني سے، جو اُس نے سورج کے نیچے کي هی، کیا حاصل هوتا[n]؟ ۲۳ کیونکه اُسکے لیئے عمر بهر غم هی، اور اُس کي محنت ماتم هی[o]: بلکه اُس کا دل رات کو بهي آرام نهیں پاتا. یهه بهي بطلان هی.

۲۴ سو اِنسان کے لیئے اِس سے که وه کهاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کے درمیان خوش هوکے اپنا جي بهلاوے[p]، کچهه بهتر نهیں. یهه بهي میں نے دیکها، که یهه خدا کے هاتهه کا دیا هوا هی. ۲۵ کیونکه کون کها سکتا، اور کون حظ اُٹها سکتا، اُس سے زیاده که میں کرتا؟ ۲۶ کیونکه وه اُس آدمي کو جو اُس کے حضور میں[q] اچها هی، حکمت اور دانائي، اور خوشي بخشتا هی: لیکن گنهگار کو کوفت کهلاتا هی: وه جمع کرے، اور انبار لگاوے، تا که اُسے دیوے، جو خدا کا پسندیده هی[r]. یهه بهي بطلان اور هوا کي چران هی.

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ زمانوں کے اِنقلاب سے ایک بطالت پیدا هوني جس سے اِنسان کا دکهه درد زیاده هو جاتا. ۱۱ خدا کي صنعتوں میں ایک بڑي خوبي دکهائي دیتي. ۱۶ هر اِنسان کا یهه حال هی، نه اُس جهان میں خدا اُس کے سب کاموں کا بدلا دیگا، اور اِس جهان میں وه حیوانوں کا همدرجه معلوم هوتا.

هر چیز کا ایک موسم هی، اور هر کام کا، جو آسمان کے نیچے هوتا، ایک وقت هی[a]: ۲ پیدا هونے کا ایک وقت هی،

[n] واعظ ۱: ۳ اور ۳: ۹
[o] ایوب ۵: ۷ اور ۱۴: ۱
[p] واعظ ۳: ۱۲، ۱۳، ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۸: ۱۵
[q] پید ۷: ۱ لوقا ۱: ۶
[r] ایوب ۲۷: ۱۶، ۱۷ امثا ۲۸: ۸
[a] ۱۰ آیت واعظ ۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اور مر جانے کا ایک وقت هی[b]؛ درخت لگانے کا ایک وقت هی، اور اُکهاڑنے کا ایک وقت هی؛ ۳ مار ڈالنے کا ایک وقت هی؛ اور چنگا کرنے کا ایک وقت هی؛ ڈهانے کا ایک وقت هی، اور اُٹهانے کا ایک وقت هی؛ ۴ رونے کا ایک وقت هی، اور هنسنے کا ایک وقت هی؛ غم کهانے کا ایک وقت هی، اور ناچنے کا ایک وقت هی؛ ۵ پتهر پهینکنے کا ایک وقت هی، اور پتهر بٹورنے کا ایک وقت هی؛ هم آغوشي کرنے کا ایک وقت هی، اور هم آغوشي سے باز رهنے کا ایک وقت هی[c]؛ ۶ پانے کے لیئے کهوجنے کا ایک وقت هی، اور کهو دینے کا ایک وقت هی؛ رکهه چهوڑنے کا ایک وقت هی، اور خرچ کرنے کا ایک وقت هی؛ ۷ پهاڑنے کا ایک وقت هی، اور سینے کا ایک وقت هی؛ چپ هونے کا ایک وقت هی[d]، اور بولنے کا ایک وقت هی؛ ۸ اُلفت کرنے کا ایک وقت هی، اور عداوت کرنے کا ایک وقت هی[e]؛ جنگ کا ایک وقت هی، اور صلح کا ایک وقت هی. ۹ کام کرنیوالے کو اُس سے، جس میں وہ محنت کرتا هی، کیا حاصل هوتا هی[f]؟ ۱۰ میں نے اُس کام کو دیکها، جو خدا نے بني آدم کو دیا هی، کہ اُس میں مشغول هوویں[g]. ۱۱ اُس نے هر ایک چیز کو اُس کے موسم میں خوب بنایا: اور اُس نے دنیا کے کار و بار کو بهي اُن کے دل میں جاےگیر کیا هی، اِس لیئے کہ اِنسان اُس کام کو، جو خدا شروع سے آخر تک کرتا هی، نهیں دریافت کر سکتا[h]. ۱۲ میں یقیناً جانتا، کہ اِنسان کے لیئے اُن میں کچهه خوبي نهیں مگر یهه، کہ وے خوشوقت هوویں، اور آپ اپنے جیتے جي نیکي کر لیں[i]. ۱۳ اور یهه بهي کہ هر ایک اِنسان کهاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کا فائدہ پاوے، تو یهه بهي خدا کي بخشش هی[k]. ۱۴ اور مُجهه پر یقین هی، کہ سب کچهه، جو خدا کرتا هی، همیشہ کہ لیئے هي؛ اُس میں کوئي چیز بڑهائي نهیں جا سکتي، اور نہ اُس میں کوئي چیز گهٹائي جائے[l]: اور خدا یوں کام کرتا، کہ لوگ اُس کے حضور ڈرتے رهیں. ۱۵ جو کچهه کہ هوا تها، اب بهي هی[m]؛ اور جو کچهه هونے کو هی، سو آگے بهي هوا؛ اور خدا گذشتہ احوال کا حساب لیتا هی.

۱۶ پهر میں نے سورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکها؛ وهاں شرارت تهي[n]: اور صداقت کا مکان؛ وهاں بهي بدکاري تهي. ۱۷ تب میں نے اپنے دل میں کہا، کہ خدا راستبازوں اور شریروں کي عدالت کریگا[o]؛ کیونکہ هر ایک مُهم کے لیئے اور هر کام کے لیئے ایک وقت هی[p]. ۱۸ میں نے اپنے دل میں بني آدم کے حال کي بابت کہا، کاش کہ خدا اُن پر آشکارا کرے، اور وے آپ کو کہ حیوان کے مانند هیں، پهچانیں. ۱۹ کیونکہ جو بني آدم پر گذرتا، سو حیوان پر گذرتا؛ ایک هي حادثہ دونوں پر گذرتا هی[q]: جس طرح یهه مرتا هی، اُس هي طرح وہ مرتا هی؛ هاں، سب میں ایک هي سانس هی، اور اِنسان کو حیوان پر فوقیت نهیں؛ کیونکہ سب بطالت هی. ۲۰ سب کے سب ایک هي جگهه جاتے هیں؛ سب کے سب خاک سے هیں، اور سب کے سب پهر خاک میں جا ملتے هیں[r]. ۲۱ بني آدم کي روح جو اُوپر چڑهتي[s]، اور جانوروں کي روح جو زمین کے نیچے اُترتي، کون جانتا؟ ۲۲ سو میں نے دیکها، کہ اِنسان کے واسطے اِس سے کہ وہ اپنے کار و بار میں خوش رها کرے[t]، کچهه بهتر نهیں، اِس لیئے کہ اُس کا بخرہ وہ هي[u]: کیونکہ کون اُسے پهر لائیگا، کہ جو کچهه کہ اُسکے بعد هوگا دیکهه لے[x].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني آدم کي حالت زیادہ بطالت مایل هوتي ظلم کے سبب، ۴ پهر حسد کے باعث، ۷ پهر لالچ سے، ۹ پهر بےعلاقہ رهنے سے، ۱۳ اور بگرائي اور خودسري سے.

[b] عبر ۹: ۲۷
[c] یوایل ۲: ۱۶، ۱ قرن ۷: ۵
[d] عمو ۵: ۱۳
[e] لوقا ۱۴: ۲۶
[f] واعظ ۱: ۳
[g] واعظ ۱: ۱۳
[h] واعظ ۸: ۱۷، روم ۱۱: ۳۳
[i] ۲۲ آیت
[k] واعظ ۲: ۲۴
[l] یعق ۱: ۱۷
[m] واعظ ۱: ۹
[n] واعظ ۵: ۸
[o] روم ۲: ۶، ۷، ۸، ۲ قرن ۵: ۱۰، ۲ تسا ۱: ۶، ۷
[p] ۱ آیت
[q] زبور ۴۹: ۱۲، ۲۰ اور ۷۳: ۲۲ واعظ ۲: ۱۶
[r] پید ۳: ۱۹
[s] واعظ ۱۲: ۷
[t] ۱۲ آیت واعظ ۲: ۲۴ اور ۵: ۱۸ اور ۱۱: ۹
[u] واعظ ۲: ۱۰
[x] واعظ ۶: ۱۲ اور ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تب میں پھر پھرا، اور میں نے سب ظلموں پر، جو سورج کے نیچے کیئے جاتے هیں[a]، نظر کي ؛ اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا، کہ اُن کا کوئي تسلي دینیوالا نہ تھا : اور کہ وے جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے، پر اُن کا کوئي تسلي دینیوالا نہ رہا۔ ۲ تب میں نے مُردوں کو، جو آگے مر چکے، اُن زندوں سے، جو اب جیتے هیں، زیادہ مبارک جانا[b]۔ ۳ لیکن دونوں سے نیک بخت وہ هي، جو اب تک نہیں هوا هي، جس نے وہ برا کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا هي، نہیں دیکھا هي[c]۔

۴ بعد اُس کے، میں نے ساري محنت کے کام اور هر ایک اچھي دست کاري کو دیکھا، کہ اُس کے سبب سے آدمي اپنے همسائے سے حسد کرتا۔ یہہ بھي بطالت اور هوا کي چران هي۔ ۵ بےدانش اپنے هاتھہ سمیٹتا هي، اور آپ هي[d] اپنا گوشت کھاتا هي۔ ۶ ایک مُٹھي بھر جو چین کے ساتھہ هو اُس سے بہتر هي، کہ دونوں مُٹھیاں بھریں اور درد اور هوا کا چرنا هو[e]۔

۷ اور میں پھرا، اور سورج کے نیچے کي بطالت کو دیکھا۔ ۸ کوئي اکیلا هي، اور اُس کے ساتھہ کوئي دوسرا نہیں : اُس کے نہ بیٹا نہ بھائي هي ؛ تس پر بھي اُس کي ساري محنت کي اِنتہا نہیں، اور اُس کي آنکھہ دولت سے سیر نہیں هوتي[f] ؛ وہ هرگز نہیں کہتا کہ میں کس کے لیئے محنت کرتا، اور اپني جان کو عیش سے محروم رکھتا هوں[g]؟ یہہ بھي بطالت، هاں، یہہ سخت رنج هي۔

۹ ایک سے دو بہتر هیں ؛ کیونکہ اُن کي محنت سے اُن کو بڑا فایدہ هوتا هي۔ ۱۰ کیونکہ اگر وے گریں، تو ایک اپنے ساتھي کو اُٹھاویگا ؛ پر اُس پر جو تنہا هي جب گرتا هي افسوس هي، کیونکہ اُس کا کوئي دوسرا نہیں، جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔ ۱۱ پھر اگر دو ایک ساتھہ لیٹیں، تو گرم هوتے هیں ؛ پر اکیلا کیونکر گرم هو جائیگا؟ ۱۲ اور اگر کوئي ایک پر غالب هو، تو وے دونوں اُس کا سامھنا کرینگے ؛ اور تِہري ڈوري جلد نہیں ٹوٹتي۔

۱۳ مسکین لڑکا جو دانشمند هي، اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سہنے نہیں جانتا، بہتر هي۔ ۱۴ کیونکہ وہ قیدخانے سے نکلکے، بادشاهت کرنے آیا ؛ باوجودے کہ وہ جو سلطنت هي میں پیدا هوا، مسکین هو چلا۔ ۱۵ میں نے سب زندوں کو، جو سورج کے نیچے چلتے هیں، دیکھا، کہ وے اُس دوسرے جوان کے ساتھہ تھے، جو اُس کا جانشین هونے کے لیئے برپا هوتا هي۔ ۱۶ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں، جن پر وہ حکمران هي ؛ تس بھي وے جو اُس کے بعد اُٹھینگے، اُس سے خوش نہ هونگے۔ یقیناً یہہ بھي بطالت اور هوا کي چران هي۔

a واعظ ۳: ۱۶ اور ۵: ۸
b ایوب ۳: ۱۷، وغیرہ
c ایوب ۳: ۱۱، ۱۶، ۲۱ واعظ ۶: ۳
d امثا ۶: ۱۰ اور ۲۴: ۳۳
e امثا ۱۰: ۱۶، ۱۷ اور ۱۶: ۸
f امثا ۲۷: ۲۰ ۱ یوحنا ۲: ۱۶
g زبور ۳۹: ۶

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چند بطالتیں هیں جو عبادت کے علاقہ میں هوتیں، ۸ پھر ظلم کے سبب زیادہ گڑگڑانے میں اور هوتیں، ۹ پھر اور هیں جو دولت سے متعلق هیں۔ ۱۸ دولتمندي میں خوشوقتي کرنی کا زور خدا کي عین بخشش هي۔

جب کہ تو خدا کے گھر کو جاتا هي[a]، تو اپنے قدم کو هوشیاري سے رکھہ ؛ اور سننے پر زیادہ مستعد هو، اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیح گذراننے پر[b] ؛ کیونکہ وے نہیں سمجھتے کہ زبوني کا کام کرتے هیں۔ ۲ اپنے منہہ سے بولنے میں جلدي مت کر، اور اپنے دل کو روک، کہ وہ شتابي سے خدا کے حضور کچھہ نہ کہے ؛ کیونکہ خدا آسمان پر هي، اور تو زمین پر : اِس لیئے تو اپني باتیں تھوڑي کر[c]۔ ۳ کیونکہ کام کي کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا هي ؛ اور احمق کي آواز باتوں کي کثرت سے جاني جاتي هي[d]۔ ۴ جب تو خدا کے لیئے منت مانے، تو اُس کے ادا کرنے میں دیري نہ کر[e] ؛ کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں

a دیکھو خر ۳: ۵ یسعیاہ ۱: ۱۲، وغیرہ
b ۱ سمو ۱۵: ۲۲ زبور ۵۰: ۸ امثا ۱۵: ۸ اور ۲۱: ۲۷ هوسیع ۶: ۶
c امثا ۱۰: ۱۹ متي ۶: ۷
d امثا ۱۰: ۱۹
e گنتي ۳۰: ۲ استثنا ۲۳: ۲۱، ۲۲، ۲۳ زبور ۵۰: ۱۴ اور ۷۶: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

هی: وہ جو تو نے منت ماني هی دے ڈال[f]۔ ٥ تیرا منت نه ماننا اُس سے بهتر هی، که تو منت مانے اور ادا نه کرے[g]۔ ٦ اپنے منهه کو چهوڑ نه دے، که اُس سے تیرا بدن گنهگار هو جاوے؛ اور ||فرشتے کے حضور مت کهه، که بهول چوک تهي[h]؛ کاهے کو خدا تیري آواز سے بیزار هو، اور تیرے هاتهوں کا کام برباد کرے؟ ٧ کیونکه خوابوں کے وفور میں اور باتوں کي کثرت میں گوناگون بطالتیں هیں؛ پس تو خدا سے ڈر[i]۔

٨ اگر تو ملک میں مسکینوں کي مظلومي، اور عدل اور صدق کے اِنقلاب کو هوتے دیکهے، تو اُس بات سے حیران مت هو[k]؛ کیونکه وہ، جو اُس سے جو بهت بلند هی بلندتر هی، نگاه کرتا هی: اور اُن سے بهي کوئي بالاتر هیں[l]۔

٩ زمین کا حاصل سب کے لیئے هی، بلکه کهیتي باري سے بادشاه کا بهي کام نکلتا هی۔ ١٠ وہ جو روپے پر عاشق هی روپے سے آسوده نه هوگا؛ اور جو دولت چاهتا هی، اُس کے بڑهنے سے سیر نه هوگا۔ یهه بهي بطالت هی۔ ١١ جب مال کي فراواني هوتي هی، تو اُس کے کهانیوالے بهي بهت هوتے هیں؛ اور اُس کے مالکوں کے لیئے کیا فائده هی، مگر یهه، که وے اُسے اپني آنکهوں سے دیکهیں؟ ١٢ محنتي کي نیند میٹهي هی، خواه وہ تهوڑا کهاوے خواه بهت؛ لیکن دولت کي فراواني مالدار کو سونے نهیں دیتي۔ ١٣ ایک بلاے عظیم هی، جسے میں نے سورج کے نیچے هوتے دیکها، که دولت اُسکے مالک کے نقصان کے لیئے رکهي جاتي هی[m]۔ ١٤ اور وہ مال کسي برے حادثے سے برباد هوتا هی؛ اور اُس کے ایک بیٹا پیدا هوتا هی، تو اُس وقت اُس کے هاته میں کچهه نهیں بچ رهتا هی۔ ١٥ جس طرح سے وہ اپني ما کے پیٹ سے نکلا، اُسي طرح ننگا، جیسا که آیا تها، پهر جائیگا[n]؛ اور اپني کمائي میں سے کچهه ساته نه رکهیگا، جسے وہ اپنے هاته میں لے جاوے۔ ١٦ اور یهه بهي سخت زبوني هی، که بعینه جیسا که وہ آیا تها، ویسا هي جائیگا؛ اور اُس نے جو هوا کے لیئے محنتیں اُٹهائیں[o]، کیا فائده پایا[p]؟ ١٧ وہ اپني عمر بهر ||بےچیني میں کهاتا هی[q]، اور اُس کي دقداري، اور بیزاري، اور خفگي بهت هیں۔

١٨ لو، جو میں نے دیکها: یهه خوب هی، بلکه خوشنما هی، که آدمي کهاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت سے، جو سورج کے نیچے کرتا هی، اپني عمر بهر راحت اُٹهاوے، جتني عمر خدا اُسے دیوے[r]؛ که اُس کا بخرا یهي هی[s]۔ ١٩ هر ایک آدمي بهي، جسے خدا نے مال و اسباب بخشا، اور اُسے اِختیار بهي دیا که اُس میں سے کهاوے، اور اپنا بخره لیوے، اور اپني محنت کے سبب خوشي کرے[t]؛ یهه تو خدا کي بخشش هی؛ ٢٠ وہ اپني زندگي کے دنوں کو بهت یاد نه کریگا؛ اِس لیئے که خدا اُس کي خوشدلي کے مطابق اُس سے سلوک کرتا هی۔

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ وہ دولت، جس سے کچهه کام نهیں نکلتا، کیسي باطل هی۔ ٣ فرزندوں کي بابت، ٦ اور اُس آدمي کے بڑهاپے کے حق میں جس کي دولت مطابق نه هو۔ ٩ آنکهوں کے دوڑانے میں اور جي کے ڈانواںڈول هونے میں کیسي بطالت موجود هی۔ ١١ بطالتوں کي تقریر کا خاتمه۔

ایک زبوني هی، جو میں نے سورج کے نیچے دیکهي، اور وہ اکثر آدمیوں کے درمیان پائي جاتي هی[a]۔ ٢ کوئي ایسا هی، که خدا نے اُسے دهن دولت اور عزت بخشي هی، یهاں تک که اُس کو کسي چیز کي، جسے اُس کا جي چاهتا هی، کمي نهیں[b]؛ تس پر بهي خدا نے اُسے توفیق نهیں دي، که اُس سے کهاوے[c]؛ بلکه اجنبي آدمي اُسے کهاتا هی: یهه بطالت هی، اور ایک سخت زبوني هی۔

[f] زبور ٦٦ : ١٣، ١٤
[g] امثٰ ٢٠ : ٢٥ اعم ٥ : ٤
|| یا کاهن۔
[h] ١ قرنٰ ١١ : ١٠
[i] واعظ ١٢ : ١٣
[k] واعظ ٣ : ١٦
[l] زبور ١٢ : ٥ اور ٥٨ : ١١ اور ٨٢ : ١
[m] واعظ ٦ : ١
[n] ایوب ١ : ٢١ زبور ٤٩ : ١٧ ١ تمط ٦ : ٧
[o] امثٰ ١١ : ٢٩
[p] واعظ ١ : ٣
|| عبراني میں، تاریکي۔
[q] زبور ١٢٧ : ٢
[r] واعظ ٢ : ٢٤ اور ٣ : ١٢، ١٣، ٢٢ اور ٩ : ٧ اور ١١ : ٩ ١ تمط ٦ : ١٧
[s] واعظ ٢ : ١٠ اور ٣ : ٢٢
[t] واعظ ٢ : ٢٤ اور ٣ : ١٣ اور ٦ : ٢
[a] واعظ ٥ : ١٣
[b] ایوب ٢١ : ١٠، وغیره زبور ١٧ : ١٤ اور ٧٣ : ٧
[c] لوقا ١٢ : ٢٠

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۳ اگر آدمي کے سو فرزند هوویں، اور وہ بہت برس جیتا رہے، ایسا کہ اُس کي عمر کے برس بہت سے هوویں، اور اگر اُس کا جي اُس سے جو خوب هی سیر نہ هو، اور اُس کا دفن نہ هو[d]، تو میں کہتا هوں، کہ وہ حمل جو گر جاوے اُس سے بہتر هی[e]. ۴ کیونکہ وہ بطالت کے ساتھ آیا، اور تاریکي میں جاتا هی، اور اُس کا نام اندھیرے سے چھپ جاتا: ۵ اُس نے سورج کو بھي نہ دیکھا، نہ کسي چیز کو جانا: سو اِس کو دوسرے کي نسبت سے زیادہ آرام هی.

۶ هاں، اگرچہ وہ دو چند ایک هزار برس جیا، توبھي اُس نے کچھ خوبي نہ دیکھي: کیا سب کے سب ایک هي جگہ نہیں جاتے؟ ۷ آدمي کي ساري محنت اُس کے منھ کے لیئے هی؛ تد بھي اُس کا جي نہیں بھرتا[f]. ۸ کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل هی جو بیوقوف کئے نہیں؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے چلنے جانتا هی کیا فائدہ؟

۹ آنکھوں سے دیکھي هوئي چیز اُس سے جس پر فقط جي چلایا جاے بہتر هی: یہہ بھي بطالت اور هوا کي چران هی. ۱۰ جو کچھ هوا هی، سو تو سابق میں اُس کا نام رکھا گیا هی، اور معلوم هی کہ وہ اِنسان هی؛ اور وہ اُس کے ساتھ جو اُس سے زورآور هی جھگڑ نہیں سکتا[g].

۱۱ چونکہ بہت سي چیزیں هیں، جن سے بطالت فراوان هوتي هی، پس اِنسان کو کیا فائدہ هی؟ ۱۲ اور کون جانتا هی کہ اِنسان کے لیئے، دنیا میں، اُس کي عمر بطالت کے گنے هوئے دنوں میں، جنھیں پرچھائیں کے مانند[h] وہ کاٹتا هی، کیا اچھا هی؟ کون اِنسان کو بتلا سکتا هی، کہ اُس کے بعد سورج کے نیچے کیا واقع هوگا[i]؟

[d] ۲ سلا ۹ : ۳۰. یسع ۱۴ : ۱۹، ۲۰. یرہ ۲۲ : ۱۹.
[e] ایوب ۳ : ۱۶. زبور ۵۸ : ۸. واعظ ۴ : ۳.
[f] امثا ۱۶ : ۲۶.
[g] ایوب ۹ : ۳۲. یسع ۴۵ : ۹. یرہ ۴۹ : ۱۹.
[h] زبور ۱۰۲ : ۱۱ اور ۱۰۹ : ۲۳ اور ۱۴۴ : ۴. یعقو ۴ : ۱۴.
[i] زبور ۳۹ : ۶. واعظ ۸ : ۷.

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بطالتوں سے رهائي پانے کے لیئے، یہہ چیزیں مفید هیں، یعنے نیک‌نامي، ۲ اور نفس‌کشي کرنے کي عادت، ۷ اور صبر و برداشت، ۱۱ اور حکمت. ۲۳ حکمت حاصل کرني کیا هي مشکل!

نیکنامي مہنگ‌مولي عطر سے بہتر هی[a]، اور مرنے کا دن پیدا هونے کے دن سے. ۲ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل هونے سے بہتر هی؛ کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہي هی؛ اور جو زندہ هي اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا. ۳ غمگیني هنسي سے بہتر هی؛ کیونکہ چہرہ کي اُداسي سے دل سدھر جاتا هی[b]. ۴ حکیم کا دل ماتم کے گھر میں هی؛ اور احمق کا جي عشرت خانے سے لگا هی. ۵ اِنسان کے لیئے دانشور کے طعنے سننا احمقوں کا راگ سننے سے بہتر هی[c]. ۶ هانڈي کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹکنا، ویسا هي بےدانشوں کا هنسنا هی[d]؛ یہہ بھي بطالت هی.

۷ یقیناً ظلم دانشور آدمي کو باولا بنا دیتا هی، اور رشوت دل کو بگاڑتي هی[e]. ۸ کسي بات کا انجام اُس کے شروع سے بہتر هی: اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر هی کہ دل میں مغرور هو[f]. ۹ تو اپنے جي میں جلد غصہ‌ور مت بن[g]، اِس لیئے کہ غصہ بےدانشوں کے سینے میں پڑا رہتا هی. ۱۰ مت کہہ، کہ اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکہ تو دانشوري سے اِس مقدمہ کي بابت تجویز نہیں کرتا.

۱۱ میراث کے مقابلے میں حکمت اچھي چیز هی: اور اُن کے لیئے جو سورج کو دیکھتے هیں سودمند هی[h]. ۱۲ کیونکہ حکمت حمایت کے لیئے ایک آڑ هی اور روپا ایک آڑ هی؛ لیکن دانش کي ایک خاص خوبي هی، کہ حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے هیں، زندگي بخشتي هی. ۱۳ خدا کے کام کو دیکھ: کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا هی، جسے اُس نے ٹیڑھا کیا هی[i]؟

[a] امثا ۱۵ : ۳۰ اور ۲۲ : ۱.
[b] ۲ قرنـ ۷ : ۱۰.
[c] دیکھو زبور ۱۴۱ : ۵. امثا ۱۳ : ۱۸ اور ۱۵ : ۳۱، ۳۲.
[d] زبور ۱۱۸ : ۱۲. واعظ ۲ : ۲.
[e] خر ۲۳ : ۸. اِستـ ۱۶ : ۱۹.
[f] امثا ۱۴ : ۲۹.
[g] امثا ۱۴ : ۱۷ اور ۱۶ : ۳۲. یعقو ۱ : ۱۹.
[h] واعظ ۱۱ : ۷.
[i] دیکھو ایوب ۱۲ : ۱۴. واعظ ۱ : ۱۵. یسع ۱۴ : ۲۷.

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۱۴ اِقبالمندي کے دن خوشي میں مشغول ھو، پر مصیبت کے دن میں سوچ[k]؛ اِس کو بھي خدا نے اُسکے مقابل بنا رکھا ھی، اِتنے لیئے، کہ اِنسان اپنے پیچھے کے احوال میں سے کچھہ دریافت نہ کرے۔ ۱۵ میں نے اپني بطلان کے دنوں میں یہہ سب کچھہ دیکھا: ایک راستکار ھی، جو اپني راستکاري میں مرتا ھی[l]؛ اور ایک بدکار ھی، جو اپني بدکاري میں عمر دراز ھوتا ھی۔ ۱۶ حد سے زیادہ نیکوکار نہ ھو[m]، اور حکمت میں اِعتدال سے باھر مت بڑھہ جا[n]: تجھے اپنا برباد کرنا کیا ضرور ھی؟ ۱۷ حد سے زیادہ بدکار نہ ھو، اور احمق مت بن: اپنے وقت سے پہلے کاھے کو مریگا[o]؟ ۱۸ اچھا ھی، کہ تو اِسکو پکڑکے رکھے، اور کہ تو اُس پر سے بھي ھاتھہ نہ اُٹھاوے: کہ وہ جو خدا سے ڈرتا ھی، اُن سب سے بچ نکلیگا۔ ۱۹ حکمت دانشور کو، دس پہلوانوں سے جو کہ شہر میں ھوں، زیادہ زوراور کرتي ھی[p]۔ ۲۰ اِس لیئے کہ کوئي اِنسان زمین پر ایسا صادق نہیں، کہ نیکي کرے اور خطا نہ کرے[q]۔ ۲۱ پھر بھي سب باتوں کے سننے پر، جو کہي جاویں، اپنا دل مت لگا؛ نہ ھو کہ تو سن پاوے کہ تیرا نوکر تجھہ پر لعنت کرتا ھی: ۲۲ کیونکہ تو تو اپنے دل سے جانتا ھی، کہ تو نے آپ اِسي طرح سے بارھا اوروں پر لعنت کي ھی۔

۲۳ میں نے حکمت سے یہہ سب کچھہ آزمایا ھی: میں نے کہا کہ میں دانشور ھوؤنگا؛ پر وہ مجھہ سے کہیں دور تھي[r]۔ ۲۴ وہ جو ھوا ھي سو دور اور نہایت گہرا ھی[s]؛ اُسے کون پا سکتا ھی[t]؟ ۲۵ میں نے اپنے دل کے ساتھہ توجہہ کي، تاکہ جانوں اور تفتیش کروں، اور حکمت اور خرد کو دریافت کروں، اور کہ حماقت کي بدي کو، اور ابلہي اور دیوانگي کو سمجھوں[u]: ۲۶ تب میں نے موت سے

[k] واعظ ۳ : ۴ اِستۃ ۲۸ : ۴۷
[l] واعظ ۸ : ۱۴
[m] امثۃ ۲۵ : ۱۶
[n] روم ۱۲ : ۳
[o] ایوب ۱۵ : ۳۲ زبور ۵۵ : ۲۳ امثۃ ۱۰ : ۲۷
[p] امثۃ ۲۱ : ۲۲ اور ۲۴ : ۵ واعظ ۹ : ۱۶، ۱۸
[q] ۱ سلا ۸ : ۴۶ ۲ توا ۶ : ۳۶ امثۃ ۲۰ : ۹ روم ۳ : ۲۳ ۱ یوحنا ۱ : ۸
[r] روم ۱ : ۲۲
[s] روم ۱۱ : ۳۳
[t] ایوب ۲۸ : ۲۰
[u] تمطا ۶ : ۱۶ واعظ ۱ : ۱۷ اور ۲ : ۱۲

تلختر اُس عورت کو پایا، جس کا دل پھندوں کے، اور جالوں کے، اور جس کے ھاتھہ ھتھکڑیوں کے مانند ھیں[x]: وہ جو خدا کے حضور میں مقبول ھی، سو اُس سے بچتا ھی؛ لیکن وہ جو گنہگار ھی، اُس سے پکڑا جاتا ھی۔ ۲۷ دیکھہ، واعظ کہتا ھی[y]، میں نے ایک دوسرے سے مقابلہ کرکے، کہ نتیجہ نکالوں، یہہ پایا ھی؛ ۲۸ جو اب تک میرا جي ڈھونڈھا کرتا، پر مجھے مل نہیں گیا؛ ھزار پیچھے ایک مرد میں نے پایا[z]، پر ایک عورت اُن سبھوں میں نہیں پائي۔ ۲۹ لو، میں نے صرف اِتنا پایا، کہ خدا نے اِنسان کو راست بنایا[a]، پر اُنھوں نے بہت سي بندشیں تجویز کرکے باندھیں[d]۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بادشاھوں کي تکریم کرنا مناسب ھی۔ ۶ اِس پر لحاظ کرنا ھی کہ عالم کا اِنتظام خدا کے ھاتھہ ھی۔ ۱۲ دیندار کا حال مصیبت ھي میں بھي، شریر کے حال سے بہتر ھی، ھرچند کہ اِقبالمندي کے ساتھہ ھو۔ ۱۶ خدا کے کام دریافت سے باھر ھیں۔

کون دانشور کا برابر ھی؟ اور ایک ایک بات کي تفسیر کون کرنے جانتا ھي؟ اِنسان کي حکمت اُس کے منھہ کو روشن کرتي ھی[a]، اور اُس کے چہرے کي ||ڈھیٹھائي[b] اُس سے بدل جاتي ھی۔ ۲ میں تجھے صلاح دیتا، کہ تو بادشاہ کا حکم اور خدا کي قسم کي بات کو[c] مانتا رہ۔ ۳ تو جلدبازي کرکے اُسکي نظر سے اوٹ مت ھو[d]: اور برے کام پر مستعد مت ھو؛ کیونکہ جو وہ چاھتا ھي، سو کرتا ھی۔ ۴ اِسلیئے کہ بادشاہ کا حکم غالب ھی، اور کون اُسے کہیگا، تو یہہ کیا کرتا ھی[e]؟ ۵ وہ جو حکم مانتا ھی، سو زبوني کو نہ دیکھیگا؛ اور دانشور کا دل وقت کو اور حق و واجبي کو سمجھتا ھي۔

۶ اِس لیئے کہ ھر کام کا ایک وقت[f] اور ایک واجبي طور ھی؛ کہ اِنسان کي تباھي اُس پر بڑي ھوتي؛ ۷ کیونکہ

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

[x] امثۃ ۵ : ۳، ۴ اور ۲۲ : ۱۴
[y] واعظ ۱ : ۱، ۲
[z] ایوب ۳۳ : ۲۳ زبور ۱۲ : ۱
[a] پید ۱ : ۲۷
[b] پید ۳ : ۶، ۷
[a] امثۃ ۴ : ۸، ۹ اور ۱۷ : ۲۴ دیکھو اعمـ ۶ : ۱۵
|| عبراني میں، مضبوطي۔
[b] اِستۃ ۲۸ : ۵۰
[c] ۱ توا ۲۹ : ۲۴ حزق ۱۷ : ۱۸ روم ۱۳ : ۵
[d] واعظ ۱۰ : ۴
[e] ایوب ۳۴ : ۱۸
[f] واعظ ۳ : ۱

جو کچھ ہوویگا، اُس کو معلوم نہیں[g]، اور کون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا۔ ۸ کسي آدمي کو روح پر اِقتدار نہیں[h] کہ اُسے پکڑ رکھے[i]، اور مرنے کے دن اُسکا کچھ بس نہیں؛ اور اُس لڑائي میں چھٹي نہیں ملتي، اور نہ شرارت اُن کو، جو اُسے اِیجاد کرتے، چھڑاویگي۔ ۹ یہہ سب میں نے دیکھا، اور اپنا دل سارے کام پر، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ھی، لگایا: ایسا وقت ھی، کہ جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے اُوپر بلا لاتا ھی۔ ۱۰ اُسي طرح سے میں نے دیکھا، کہ شریر گاڑے گئے، اور لوگ بھي آتے تھے، اور وے پاک مکان سے بھي جاتے تھے، اور جس شہر میں وے ایسا کرتے تھے، فراموش ہوئے: یہہ بھي بطالن ھی۔ ۱۱ ازبسکہ برے کام پر سزا کا حکم في الفور دیا نہیں جاتا، اِس لیئے بني آدم کا دل اُن میں بدکاري پر بشدت مائل ھی[k]۔ ۱۲ اگرچہ گنہگار سؤ بار برائي کرے، اور اُن کي عمر دراز ہووے[l]، تد بھي میں یقیناً جانتا ہوں، کہ اُنھیں کا بھلا ہوگا، جو خدا سے ڈرتے ھیں، اور اُس کے حضور کانپتے ھیں[m]۔ ۱۳ لیکن گنہگار کا بھلا کدھي نہ ہوگا، اور نہ وہ اپنے دنوں کو سایہ کي مانند بڑھائیگا؛ اِس لیئے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں۔ ۱۴ ایک بطالن ھی، جو زمین پر اِستعمال کیا جاتا ھی؛ کہ نیکوکار لوگ ھیں جن کو وہ واقع ہوتا ھی جو چاھیئے تھا کہ بدکرداروں کو ہو، اور شریر لوگ ھیں جنھیں وہ ملتا ھی جو چاھیئے تھا کہ راستبازوں کو ملے[n]؛ میں نے کہا کہ یہہ بھي بطالن ھی۔ ۱۵ تب میں نے خورمي کي تعریف کي؛ کیونکہ سورج کے نیچے اِنسان کے لیئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ھی، مگر کہ کھاوے اور پیوے، اور خوش رہے؛ کیونکہ یہہ اُس کي محنت کے درمیان، اُس کي زندگي کے سب دن تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے بخشي، اُس کے ساتھ رھیگي[o]۔

۱۶ جب میں نے اپنا دل لگایا، کہ حکمت سیکھوں، اور اُس کام کاج کو، جو زمین پر کیا جاتا ھی، دیکھ لوں، (کیونکہ ایسا بھي ھی جس کي آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتي ھیں:) ۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کي، اور جانا، کہ اِنسان اُس کام کو، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ھی، دریافت نہیں کر سکتا ھی[p]: اگرچہ اِنسان محنت سے اُسکا کھوج کرے، پر کچھ دریافت نہیں کریگا: نہایت یہہ ھی، کہ ہر چند حکیم کو گمان ہووے، کہ اُس کو معلوم کریگا، پر اُس کا بھید کبھي پا نہ سکیگا[q]۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک ھي طرح کے حادثے نیکوں اور بدوں پر گذرتے۔ ۴ سب آدمي‌زادوں کو مرنا ھی۔ ۷ اِس جہان میں کامل خوشي کے عوض فقط تسلي ملتي۔ ۱۱ خدا سب پر فرمانروا ھی۔ ۱۳ حکمت زور سے بہتر چیز ھی

اِن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا، اور سب حال کي تفتیش کي، اور معلوم ہوا، کہ صادق اور حکیم اور اُن کے کام خدا کے ہاتھ میں ھیں[a]؛ اِنسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے ھی جانتا ھی۔ ۲ سب کچھ جو ہوتا سبھوں پر ایکساں گذرتا ھی[b]؛ صادق اور شریر پر، نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر، اُس پر جو قرباني لاتا، اور اُس پر جو قرباني نہیں لاتا، ایک ھي ماجرا واقع ہوتا ھی: جیسا نیکوکار ھی، ویسا خطاکار ھی: جیسا وہ ھی جو قسم کھاتا، ایسا وہ ھی جو قسم سے ڈرتا ھی۔ ۳ سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتي ھیں ایک زبوني یہہ ھی، کہ ایک ھي حادثہ سب پر گذرتا ھی: ہاں، بني آدم کا دل بھي شرارت سے بھرا ھی، اور جب تک وے جیتے ھیں

---

[g] امثا ۲۴: ۲۲ واعظ ۶: ۱۲ اور ۹: ۱۲ اور ۱۰: ۱۴
[h] زبور ۴۹: ۶، ۷
[i] ایوب ۱۴: ۵
[k] زبور ۱۰: ۶ اور ۵۰: ۲۱ یسع ۲۶: ۱۰
[l] یسع ۶۵: ۲۰ روم ۲: ۵
[m] زبور ۳۷: ۱۱، ۱۸، ۱۹ امثا ۱: ۳۲، ۳۳ یسع ۳: ۱۰، ۱۱ متي ۲۵: ۳۴، ۴۱
[n] زبور ۷۳: ۱۴ واعظ ۲: ۱۴ اور ۷: ۱۵ اور ۹: ۱، ۲، ۳
[o] واعظ ۲: ۲۴ اور ۳: ۱۲، ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۹: ۷
[p] ایوب ۵: ۹ واعظ ۳: ۱۱ روم ۱۱: ۳۳
[q] زبور ۷۳: ۱۶
[a] واعظ ۸: ۴
[b] ایوب ۲۱: ۷ وغیرہ زبور ۷۳: ۳، ۱۲، ۱۳ ملا ۳: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

حماقت اُن کے دل میں رہتي هی، اور بعد اُسکے مُردوں میں شامل هوتے هیں. ۴ کیونکه کون هی که مقبول هووے؟ سب زندوں کے لیئے اُمید هی: کیونکه جیتا کتا مرے هوئے شیر سے بهتر هی. ۵ اِس لیئے که زندے جانتے هیں، که هم مرینگے؛ پر مردے کچهه بهي نهیں جانتے[c]، اور اُن کے لیئے اور کچهه اجر نهیں؛ کیونکه اُن کي یادگاري جاتي رهتي[d]. ۶ اُن کي محبت بهي اور عداوت اور اُن کا حسد اب موقوف هوئے، اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کیئے جاتے وے هرگز شامل نه هونگے، نه بخره پاوینگے. ۷ اپني راه چلا جا، خوشي سے اپني روٹي کها، اور خوشدلي سے اپني مے پي[e]؛ که خدا ابهي تیرے کاموں کو قبول کرتا هی. ۸ همیشه اُجلا لباس پهنے ره، اور اپنے سر کو چکناهٹ سے خالي نه رکهه. ۹ اپني بطالت کي زندگي کے سب دن جو اُس نے سورج کے نیچے تجهے بخشي هی، هاں، اپني بطالت کے سب دن، اُس جورو کے ساتهه جو تیري پیاري هی، عیش کر لے، که اِس زندگي میں، اور تیري اُس محنت کے درمیان، جو تو نے سورج کے نیچے کي، تیرا یهي بخرا هی[f]. ۱۰ جو کام تیرا هاتهه کرنے پاوے، اُسے اپنے مقدور بهر کر؛ کیونکه وهاں گور میں، جهاں تو جاتا هی، نه کام، نه منصوبه، نه آگاهي، نه حکمت هی.

۱۱ پهر میں نے توجهه کي، اور سورج کے نیچے دیکها، که دوڑا هے کو هر وقت دوڑنا نهیں آتا، اور نه جنگ زوراور کو، بلکه نه روٹي دانشمند کو ملتي، نه دولت فهمیدوالوں کو، نه عزت اهل خرد کو هی[g]، بلکه اُن سب کو وقت اور اِتفاق کے قاعدے سے هوتا هی. ۱۲ سوا اِس کے اِنسان اپنا وقت بهي نهیں پهچانتا[h]: جس طرح مچهلیاں، جو برے جال میں گرفتار هوتي هیں، اور جس طرح چڑیائیں پهندے میں پهنسائي جاتي هیں، اُسي طرح بني آدم بهي بد وقتي میں، جب اچانک اُن پر جال پڑتا هی، پهنس جاتے هیں[i]. ۱۳ یهه بهي میں نے دیکها، که سورج کے نیچے حکمت هی، اور یهه مجهے بڑي چیز معلوم هوئي: ۱۴ ایک چهوٹا شهر تها، اور اُس میں تهوڑے لوگ تهے: اُس پر ایک بڑا بادشاه چڑهه آیا، اور اُسے گهیر لیا، اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندهے: ۱۵ مگر اُس شهر کے بیچ اُنهوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا، جسنے اپني حکمت سے اُس شهر کو بچا لیا[k]: باوجود اِس کے، کسي نے اُس مسکین مرد کو یاد نهیں کیا. ۱۶ تب میں نے کها، که حکمت زور سے بهتر هی[l]؛ تس پر بهي اُس مسکین کي حکمت کي تحقیر هوتي هی، اور اُسکي باتیں سني نهیں جاتیں[m]. ۱۷ دانشوروں کي باتیں جو ملایمت سے کي جاویں، اُس شخص کے شور کي نسبت سے، جو بیوقوفوں پر فرمانروا هی، زیادهتر سني جاتیں. ۱۸ حکمت لڑائي کے بهت سے هتهیاروں سے بهتر هی[n]؛ پر ایک گنهگار بهت سا مال غارت کرواتا هی[o].

۱۰ باب

۱ بابت دانشمندي اور حماقت کي: ۱۶ بےقهدي کي بابت. ۱۸ کهالت کي، ۱۹ اور روپیوں کي. ۲۰ اپنے دل میں بهي بادشاهوں کي تعظیم کرنے کي مناسبت.

موئي مکهیاں عطار کے عطر کو بدبو کراتي، اور اُس کے جوش کهانے کے باعث هوتیں؛ اِسي طرح دانش اور عزت کي بهنسبت، تهوڑي سي بےوقوفي کي بڑي قدر هوتي. ۲ دانشور کا دل اُس کے دهنے هاتهه هی؛ پر احمق کا دل اُس کے بائیں هی. ۳ هاں، احمق جو هی، جب وه راه چلتا هی، اُسکي عقل اُڑ جاتي هی، اور وه سب سے کهتا هی، که میں احمق هوں[a]. ۴ اگر حاکم تجهه پر قهر کرے، تو اپني جگهه مت چهوڑ[b]؛ کیونکه برداشت بڑے گناهوں کي بابت اُسے ٹهنڈا کر دیتي هی[c]. ۵ ایک زبوني هی، جو میں نے سورج کے نیچے دیکهي؛ ایک خطا کي طرح هي، جو حاکم هي سے هوتي هی. ۶ احمقي بهت بلندنشین

[c] ایوب ۱۴ : ۲۱ یسعه ۶۳ : ۱۶
[d] ایوب ۷ : ۸، ۹، ۱۰ یسعه ۲۶ : ۱۴
[e] واعظ ۸ : ۱۵
[f] واعظ ۲ : ۱۰، ۲۴ اور ۳ : ۱۳، ۲۲ اور ۵ : ۱۸
[g] موس ۲ : ۱۴، ۱۵ ۹ : ۲۳
[h] واعظ ۸ : ۷
[i] امثا ۲۹ : ۶ لوقا ۱۲ : ۲۰، ۲۱ اور ۱۷ : ۲۶، وغیره ۱ تسا ۵ : ۳
[k] دیکهو ۲ سمو ۲۰ : ۱۶، —۲۲
[l] امثا ۲۱ : ۲۲ اور ۲۴ : ۵ واعظ ۷ : ۱۹ ۱۸ آیت
[m] مرقس ۶ : ۲، ۳
[n] ۱۶ آیت
[o] یشو ۷ : ۱، ۱۱، ۱۲
[a] امثا ۱۳ : ۱۶ اور ۱۸ : ۲
[b] واعظ ۸ : ۳
[c] ۱ سمو ۲۵ : ۲۴، وغیره امثا ۲۵ : ۱۵

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

هوتي هي[d]، پر دولتمند نيچے کي جگهه ميں بيٹهتے هيں. ۷ ميں نے ديکها، که نوکر گهوڑوں پر سوار هوکے پهرتے هيں[e]، اور سردار نوکروں کے مانند زمين پر پيدل چلتے هيں. ۸ وه جو گڑها کهودتا هي، سو اُس ميں گريگا[f]؛ اور جو ديوار کو توڑتا هي، اُسے سانپ ڈسيگا. ۹ جو پتهروں کو سرکاتا هي، سو اُن سے دکهه پاتا هي؛ اور جو لکڑي چيرتا هي، سو اُس سے چوٹ لگنے کے خطرے ميں هوتا هي. ۱۰ اگر لوها کند هي، اور آدمي دهار تيز نه کرے، تو بهت سا زور کرنا پڑتا هي؛ پر انجام تک پهنچانے کے واسطے حکمت مفيد هي. ۱۱ اگر سانپ نے بغير منتر کے ڈسا هي[g]، تو ‖منتر کرنيوالے کو کچهه فائده نه هوگا. ۱۲ دانشمند کي منهه کي باتيں لطيف هيں[h]؛ پر احمق کے هونٹهه اُسي کو نگل جاتے هيں[i]. ۱۳ اُس کے منهه کي باتوں کي اِبتدا احمقي هي، اور اُس کي باتوں کي اِنتها فاسد ابلهي هي. ۱۴ احمق بهت سي باتيں بناتا هي[k]؛ پر آدمي نهيں بتا سکتا هي، که کيا هوگا؛ اور جو کچهه اُس کے بعد هوگا، اُسے کون کهه سکتا هي[l]؟ ۱۵ احمق کي محنت اُسے تهکاتي هي؛ کيونکه وه شهر ميں جانے کو بهي نهيں جانتا.

۱۶ تجهه پر، اي مملکت، افسوس هي، جب نابالغ تيرا بادشاه هوا، اور تيرے سردار صبح کو نوش جان کرتے هيں[m]. ۱۷ نيکبخت هي تو، اي سرزمين، جب اميرزاده تيرا بادشاه هوا، اور تيرے سردار بروقت نوش کريں، اِس مقصد سے که اُن کي توانائي باقي رهے، اور نه که بدمست هوويں[n].

۱۸ جب بهتسي کهالت هوتي هي، گهر کا چهج بگڑ جاتا هي، اور ڈهيلے هاتهوں سے چهت ٹپکتي هي. ۱۹ هنسنے کے ليئے لوگ ضيافت کرتے هيں، اور مے جان کو خوش کرتي هي[o]؛ پر روپيوں سے سب کام نکلتا هي.

۲۰ تو اپنے دل ميں بهي بادشاه پر لعنت نه کر[p]، اور نه اپني خوابگاه ميں بهي مالدار پر لعنت کر؛ کيونکه هوائي

[d] آستر ۳: ۱
[e] امثا ۱۹: ۱۰ اور ۳۰: ۲۲
[f] زبور ۷: ۱۵ امثا ۲۶: ۲۷
[g] زبور ۵۸: ۴، ۵ يرم ۸: ۱۷
‖ عبراني ميں، صاحب لسان.
[h] امثا ۱۰: ۳۲ اور ۱۲: ۱۳
[i] امثا ۱۰: ۱۴ اور ۱۸: ۷
[k] امثا ۱۵: ۲
[l] واعظ ۳: ۲۲ اور ۶: ۱۲ اور ۸: ۷
[m] يسع ۳: ۴، ۵، ۱۲ اور ۵: ۱۱
[n] امثا ۳۱: ۴
[o] زبور ۱۰۴: ۱۵
[p] خر ۲۲: ۲۸ اعم ۲۳: ۵

چڑيا مضمون کو لے اُڑيگي، اور پردار اُس بات کو کهولديگا.

۱۱ باب

۱ خيرات کرنے کے طور کي بابت. ۷ زندگي کے درميان موت کو، ۹ اور ايام جواني ميں عدالت کے دن کو ياد کرنے کي مناسبت.

اپني خورش کا غله پانيوں کي سطح پر ڈال دے[a]؛ کيونکه تو بهت دنوں کے پيچهے اُسے پاويگا[b]. ۲ سات کو، بلکه آٹهه کو[c] حصه دے[d]: کيونکه تو نهيں جانتا هي، که زمين پر کيا بلا آويگي[e]. ۳ جب بادل پاني سے بهرے هوتے هيں، تو زمين پر برسکے اپنے تئيں خالي کرتے هيں؛ اور اگر درخت دکهن طرف يا اُتر طرف گرے، تو جهاں درخت گرتا هي، وهيں پڑا رهتا هي. ۴ جو هوا کو نظر کرتے اٹکلتا هي، سو نهيں بوتا هي؛ اور جو بادلوں کو ديکهتا هي، سو نهيں لوتا هي. ۵ جيسا تو نهيں جانتا هي، که هوا کي کيا راه هي[f]، اور حامله کے رحم ميں هڈياں کيونکر بڑهتي هيں[g]، ويسا هي تو خدا کے کاموں کو، جو سب کچهه کرتا هي، نهيں جانيگا. ۶ فجر کو اپنا بيج بو، اور شام کو بهي اپنا هاتهه ڈهيلا هونے نه دے؛ کيونکه تو نهيں جانتا هي، که اُن ميں سے کون کام کا هوگا، يهه يا، وه، يا دونوں کے دونوں برابر بهلے هونگے.

۷ نور تو ميٹها هي، اور سورج کا ديکهنا آنکهوں کو اچها لگتا هي[h]. ۸ هاں، اگر آدمي بهتسے برسوں تک جيوے، اور اُن سبهوں ميں خوشي کرے؛ تد بهي مناسب هي، که وه تاريکي کے دنوں کو ياد رکهے؛ کيونکه وے بهت هونگے. سب کچهه جو آتا هي، سو بطلان هي.

۹ اي جوان، تو اپني جواني ميں خوش هو، اور اپني بلوغت کے دنوں ميں اپنا جي بهلا، اور اپنے دل کي راهوں ميں اور اپني آنکهوں کي منظوري ميں چل[i]؛ پر جان رکهه، که اِن ساري باتوں کے ليئے خدا تجهه کو عدالت ميں لاويگا[k]. ۱۰ اور دلداري کو اپنے دل سے دور کر، اور بدي اپنے جسم سے نکال ڈال[l]؛ کيونکه لڑکپن اور جواني دونوں هيچ هيں[m].

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

[a] ديکهو يسع ۲۸: ۲۸ اور ۳۲: ۲۰
[b] اِستث ۱۵: ۱۰ امثا ۱۹: ۱۷ متي ۱۰: ۴۲ ۲ قرن ۹: ۸ گلت ۶: ۹، ۱۰ عبر ۶: ۱۰
[c] ميکه ۵: ۵
[d] زبور ۱۱۲: ۹ لوقا ۶: ۳۰ ۱ تمط ۶: ۱۸، ۱۹
[e] افس ۵: ۱۶
[f] يوح ۳: ۸
[g] زبور ۱۳۹: ۱۴، ۱۵
[h] واعظ ۷: ۱۱
[i] گن ۱۵: ۱
[k] واعظ ۱۲: ۱۴ روم ۲: ۶-۱۱
[l] ۲ قرن ۷: ۱ ۲ تمط ۲: ۲
[m] زبور ۳۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خالق کو بروقت یاد کرنا فرض ھی. ۸ پھر کہ واعظ کا مقصد ھی، کہ اُس کي باتوں سے لوگوں کي ترقي ھو. ۱۳ ساري بطالتوں کي تاثیر مٹانے کے لیئے خدا کا خوف کہ اولا مفید ھی.

اپني جواني کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر[a]؛ جب کہ برے دن ھنوز نہیں آئے، اور وے برس نزدیک نہ ھوئے، جن میں تو کہیگا کہ اِن سے مجھے کچھ خوشي نہیں[b]؛ ۲ جب کہ ھنوز سورج اور روشني اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ھوئے، اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ھوتیں؛ ۳ جس دن میں کہ گھر کے رکھوال تھرتھرانے لگیں، اور زوراور لوگ کبڑے ھو جاویں، اور پیسنیوالیاں بےکاج رھیں، اِس لیئے کہ وے تھوڑي سي ھیں، اور وے جو کھڑکیوں سے جھانکتیاں ھیں دھندھلا جاویں، ۴ اور گلي کے کواڑے بند ھو جائیں، جب چکي کي آواز دھیمي ھوتي، اور وہ چڑیا کي آواز سے چونک اُٹھے، اور نغمہ کي ساري بیٹیاں ضعیف ھو جاویں[c]؛ ۵ اور جب وے چڑھائي سے بھي ڈر جاویں، اور دھشتیں راہ میں ھوں، اور بادام ||ناپسند ھووے، اور ٹڈي ایک بوجھ معلوم ھو، اور خواھش نفس مٹ جاوے؛ کیونکہ اِنسان اپنے ابدي مکان میں چلا جائیگا[d]، اور ماتم کرنیوالے گلي گلي پھرینگے[e]: ۶ پیشتر اُس سے کہ چاندي کي ڈوري کھولي جاے، اور سونے کي کٹوري توڑي جاے، اور گھڑا چشمہ پر پھٹ جاے، اور حوض کا چرخ ٹوٹ جاے. ۷ اُس وقت خاک سے جا ملیگي جس طرح آگے ملي ھوئي تھي[f]، اور روح خدا کے پاس پھر جائیگي[g] جس نے اُسے دیا[h].

۸ بطالتوں کي بطالت، واعظ کہتا ھی، سب بطالت ھیں[i]. ۹ غرض، ازبسکہ واعظ دانشمند تھا، اُس نے سب طرح کي آگاھي لوگوں کو بخشي؛ ھاں، اُس نے بخوبي غور کیا، اور خوب تجویز کي، اور بہت سي مثلیں قرینے سے بیان کیں[k]. ۱۰ واعظ دل‌عزیز باتیں پانے کي تلاش میں رھا، اور یہ سچي باتیں راستي سے لکھي ھیں. ۱۱ دانشمند کي باتیں پینوں کے مانند ھیں، اور اُن کھونٹیوں کے مانند، جو صاحبان مجلس سے لگائي جاتي ھیں، اور وے ایک ھي چرواھے کي طرف سے ملیں. ۱۲ سو اب، ای میرے بیٹے، اِن سے نصیحت پذیر ھو: بہت کتابیں بنانے کي اِنتہا نہیں ھی؛ اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ھی[l].

۱۳ اب آؤ، ھم سب حاصل کلام سنیں: خدا سے ڈر، اور اُس کے حکموں کو مان[m]؛ کہ اِنسان کا فرض کلي یہي ھی. ۱۴ کیونکہ خدا ھر ایک فعل کو، ھر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ، خواہ بھلي ھو، خواہ بري، عدالت میں لاویگا[n].

[a] امث ۲۲ : ۶
نوحہ ۳ : ۲۷
[b] دیکھو ۲ سم ۱۹ : ۳۵
۲ سم ۱۹ : ۳۵
یا، کا درخت پھولنے لگے.
ایوب ۱۷ : ۱۳
یرہ ۹ : ۱۷
[f] پید ۳ : ۱۹
ایوب ۳۴ : ۱۵
زبور ۹۰ : ۳
[g] واعظ ۳ : ۲۱
[h] گنہ ۱۶ : ۲۲
اور ۲۷ : ۱۶
ایوب ۳۴ : ۱۴
یسع ۵۷ : ۱۶
ذکر ۱۲ : ۱
[i] زبور ۶۲ : ۹
واعظ ۱ : ۲
[k] ۱ سلا ۴ : ۳۲
[l] واعظ ۱ : ۱۸
[m] اِسع ۶ : ۲
اور ۱۰ : ۱۲
[n] واعظ ۱۱ : ۹
متي ۱۲ : ۳۶
اعم ۱۷ : ۳۰، ۳۱
روم ۲ : ۱۶
اور ۱۴ : ۱۰، ۱۲
۱ قرن ۴ : ۵
۲ قرن ۵ : ۱۰

غزل الغزلات

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب بند ھوا.

۱ باب

۱ کلیسیئے کے مسیح پر عاشق ھونے کي بابت. اِس بیان میں، کہ ۵ وہ اپني بدصورتي مان لیتي، ۷ اور منت کرتي کہ مسیح کے گلے میں شامل ھونے کے لیئے رھنمائي پاوے. ۸ مسیح اُسے گڑریوں کے خیموں تک راہ بتلاتا؛ ۹ اور اپنا پیار دکھلاتے. ۱۱ کئي ایک لطیف وعدے اُس سے کرتا. ۱۲ کلیسیا اور مسیح ایک دوسرے کو مبارکبادي دیتے.

سلیمان کي غزل الغزلات[b]. ۲ وہ اپنے منھ کے چوموں سے مجھے چومے؛ کیونکہ تیرا عشق مي سے بہتر ھی[b]. ۳ جیسي تیرے لطیف عطروں کي خوشبو، سو تیرا نام ھی؛ اُس عطر کي مانند جو بہایا جاوے: اِسواسطے کنواریاں تجھ پر عاشق ھیں. ۴ مجھے کھینچ[c]، تو ھم تیرے پیچھے دوڑینگي[d]: بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا[e]: ھم تجھ میں شادمان اور مسرور ھونگي؛ ھم تیرے

سلا ۴ : ۳۲
[b] غزل ۴ : ۱۰
[c] ھوس ۱۱ : ۴
یوحہ ۶ : ۴۴
اور ۱۲ : ۳۲
[d] فلپ ۳ : ۱۲، ۱۳، ۱۴
[e] زبور ۴۵ : ۱۴، ۱۵
یوحہ ۱۴ : ۲
افس ۲ : ۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عشق کي تعریف مي سے زیادہ کرینگي؛ وے سچے دل سے تجھ پر عاشق هیں.
۵ میں سیاه‌فام، پر جمیله هوں، ای یروسلم کي بیتّیو، قیدار کے خیموں کي مانند، سلیمان کے پردوں کي مانند.
۶ مجھے مت تاکو، که میں سیاه‌فام هوں، اور که میں دهوپ کي جلي هوں؛ میري ما کے بیتّے مُجھ سے ناخوش تھے؛ اُنھوں نے مجھ سے تاکستانوں کي نگهباني کرائي؛ پر میں نے اپنےتاکستان کي، جو خاص میرا هی، نگهباني نهیں کي.
۷ مُجھے بتلا، ای تو، جو میرے دل کا پیارا هی، که کهاں چراتا هی؛ تو اپنے گلے کو دوپهر کے وقت کهاں بتّھا رکھتا هی؟ کاهیکو میں تیرے رفیقوں کے گلوں کے پاس ‖بےتاب کي طرح هوں.
۸ ای تو جو عورتوں کے درمیان نهایت شکیل هی[f]، اگر تو یهه نهیں جانتي هی، تو گلے کے نقش قدم پر جا، اور اپنے حلوانوں کو چرواهوں کے خیموں کے پاس پاس چرا.
۹ ای میري جاني[g]، میں تجھے فرعون کي رتھ کي گھوڑیوں میں ایک سے[h] تشبیه دیتا هوں. ۱۰ تیرے گال خوشنما هیں، که اُن پر موتیوں کي لڑیاں هیں، اور ایسي هي تیري گردن، که اُس پر سونے کي زنجیریں[i].
۱۱ هم تیرے لیئے سونے کے طوق بناوینگے، اور اُن میں چاندي کے پھول جڑینگے.
۱۲ جب تک بادشاه نوش جان فرما رهتے، میرے سنبل کي مهک اُڑتي رهتي.
۱۳ میرا محبوب میرے لیئے مُر کا ایک بستا هی؛ وه ساري رات میري چھاتیوں کے درمیان دهرا رهیگا. ۱۴ میرا معشوق مهیندي کے پھولوں کا ایک دسته هی، جو عین جدي کے انگوري باغوں میں سے هوا.
۱۵ دیکھ، تو خوش‌منظر هی، ای میري جاني؛ دیکھ تو خوش‌رو هی؛ تو کبوترچشم هی[k].
۱۶ دیکھ، تو هي خوبصورت هی، ای میرے محبوب، بلکه دل‌پسند هي؛ همارا چھتریدار پلنگ بھي سبز هی؛
۱۷ همارے گھر کے شهتیر سرو هیں، اور هماري کڑیاں صنوبر.

‖ یا، برقع‌پوش کي مانند هوں.
[f] غزل ۵ : ۹ اور ۶ : ۱
[g] غزل ۲ : ۲، ۱۰، ۱۳ اور ۴ : ۱، ۷ اور ۵ : ۲ اور ۶ : ۴ یوحنا ۱۵ : ۱۴، ۱۵
[h] ۲ تواریخ ۱ : ۱۶، ۱۷
[i] حزقی ۱۶ : ۱۱، ۱۲، ۱۳
[k] غزل ۴ : ۱ اور ۵ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۲ باب

۱ مسیح اور کلیسئے کي آپس میں کي اُلفت. ۸ اِس بیان میں، که کلیسیا مسیح کي راه دیکھتي: ۱۰ وه بلائي جاتي. ۱۴ مسیح کي مهرباني جو کلیسئے پر دکھلاتا. ۱۶ کلیسئے کا اقرار، اور ایمان، اور اُس کي اُمید.

میں سرون کي نرگس، اور وادیوں کي سوسن هوں.
۲ جیسي که سوسن خاروں کے درمیان، ویسي میري جاني بیتّیوں کے درمیان هی.
۳ جیسا که سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ، ویسا میرا محبوب بیتّوں کے بیچ میں هی: میں اُس کے سایے میں نهایت خوش هوکے بیتّھي هوں، اور اُسکا پھل میرے ‖منهه میں میتّھا لگا[a]. ۴ وه مجھ کو می‌خانے کے اندر لایا، اور اُسکا جھنڈا جو مجھ پر تھا، عشق هی. ۵ انجیر کے قرصوں سے مُجھ کو قرار دو، سیبوں سے مجھ کو تازه‌دم کرو؛ کیونکه میں عشق کي بیمار هوں. ۶ اُس کا بایاں هاتھ میرے سر تلے هی، اور اُسکا دهنا هاتھ، مُجھے اپنے گلے سے لگاتا هی[b].
۷ ای یروسلم کي بیتّیو، میں غزالوں اور میدان کي هرنیوں کي قسم تمھیں دیتا هوں، که تم میري پیاري کو نه جگاؤ، اور نه اُٹھاؤ، جب تک که وه اُٹھنے نه چاهے[c].
۸ وه میرے محبوب کي آواز! دیکھ، وه پهاڑوں پر سے کودتے، اور تیلوں پر سے پھاندتے هوئے آتا هی. ۹ میرا محبوب آهو یا جوان هرن کي مانند هی[d]: دیکھ، وه هماري دیوار کے پچھواڑے کھڑا هی، وه کھڑکیوں سے جھانکتا هی، جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا هی.
۱۰ میرے محبوب نے جواب دیا، اور مجھ سے کها، اُتھ، ای میري پیاري، ای میري نازنین، چلي آ[e]. ۱۱ کیونکه دیکھ، جاڑا گذر گیا، اُس موسم کا بهاري مینهه برس چکا اور نکل گیا؛ ۱۲ زمین پر پھولوں کي بهار هی؛ چڑیوں کے چهچهانے کا وقت آ پهنچا، اور هماري سرزمین میں قمریوں کي آواز سننے میں آتي هی: ۱۳ انجیر کے درختوں میں هرے انجیر پکنے لگے، اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتي هی. سو اُتھ، ای میري

‖ عبراني میں، تالو.
[a] مکاشفه ۲۲ : ۱، ۲
[b] غزل ۸ : ۳
[c] غزل ۳ : ۵ اور ۸ : ۴
[d] ۱۷ آیت
[e] ۱۳ آیت

عزیزہ، ای میری جمیلہ، چلی آ! ۱۴ ای میری کبوتر، جو چٹانوں کے دراروں میں، اور کراڑوں کی آڑ میں چھپی ہوئی ہی، اپنا چہرہ مجھے دکھا، اپنی آواز مجھے سنا[g]؛ کہ تیری آواز شیرین ہی، اور تیرا چہرہ دلپسند ہی. ۱۵ ہمارے لیئے لومڑیوں کو جا پکڑو، اُن لومڑی بچوں کو، جو تاکستان کو خراب کرتے ہیں[h]؛ کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں. ۱۶ میرا محبوب میرا ہی، اور میں اُس کی ہوں؛ وہ سوسنوں کے درمیان چراتا ہی[i]. ۱۷ جب کہ دن ||ڈھلے، اور سایہ بڑھے[k]، تب تو پھر آ؛ ای میرے محبوب، تو غزال یا کراڑیوالے پہاڑوں پرکے جوان ہرن کی طرح ہوکے آ[l].

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا اِمتحان میں بڑکے جانفشانی کرتی اور فتحیاب ہوتی ہی. ۶ کلیسیا مسیح پر فخر کرتی.

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈھونڈھا[a]، جسے میرا جی چاہتا ہی؛ میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر وہ مجھے نہ ملا. ۲ اب میں اُٹھونگی، اور شہر کے کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگی، اور اُس کو ڈھونڈھونگی، جسے میرا جی چاہتا ہی. میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا. ۳ ناکے بندی، جو شہر میں پھرتے ہیں، مجھے ملے[b]: کیا تم نے اُس کو دیکھا، جسکو میرا جی چاہتا ہی؟ ۴ جب میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئی تھی، تو وہ، جس کو میرا دل چاہتا ہی، مجھے ملا: میں نے اُسے پکڑ رکھا، اور اُسے نہ چھوڑونگی، جب تک کہ میں اُسے اپنی ما کے گھر میں، اور اپنی والدہ کے محل میں، نہ لے جاؤں.

۵ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمھیں ہرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ، اور اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے[c].

۶ یہہ کون ہی، جو مُر اور لبان کا عطر، اور سوداگروں کی ساری خوشبوئیاں ملے ہوئے، بیابان سے دھونویں کے ستون کی مانند چلی آتی ہی[d]؟ ۷ دیکھو اُس کی پالکی، جو سلیمان کی ہی؛ جس کے آس پاس اِسرائیلی بہادروں میں سے ساٹھہ پہلوان ہیں. ۸ سب کے سب شمشیردار اور جنگ میں ماہر ہیں: ہر ایک کی تلوار رات کے خطرے کے سبب سے، اُس کی ران پر لٹکائی ہوئی ہی. ۹ سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں کی ایک پالکی بنوائی. ۱۰ اُسکے ڈنڈے روپے کے، اور اُسکے تیکن سونے کے، اور اُسکی گدی ارغوانی بنوائی، اور اُسکے اندر کا فرش یروسلم کی بیٹیوں نے عشق سے مُرصع کیا. ۱۱ ای صیہون کی بیٹیو، باہر نکلو، اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو، جس کے سر پر وہ تاج ہی، جو اُسکی ما نے، اُسکے بیاہ کے دن میں، اور اُسکے دل کی شادی کے دن میں، اُسکے سر پر رکھا.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کے جمال کا تفصیلوار بیان کرتا. ۸ اپنی محبت اُس پر ظاہر کرتا. ۱۶ کلیسیا منت کرتی کہ مسیح کے حضور میں رہنے کے لئے آپ کی سب طرح کی تیاری ہو جاوے.

دیکھہ، ای میری جانی، تو شکیل ہی! دیکھہ، تو خوب صورت ہی! تیری آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں کی سی ہیں[a]؛ تیرا بال بکریوں کے گلے کی مانند ہی، جو کوہ جلیعاد پر بیٹھی ہوں[b]. ۲ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کی مانند ہیں، جن کے بال کترے گئے، اور جو نہان سے نکلتی ہیں؛ اُن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنتی ہی، اور اُن میں ایک بھی بانجھہ نہیں[c]. ۳ تیرے لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے ہیں؛ تیرا منہہ خوب ہی؛ تیرے رخسار تیری چادر کے پیچھے آدھے انار کے مانند ہیں[d]. ۴ تیری گردن ایسی جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاحخانے[e] کے لیئے بنا ہی[f]: اُسپر ہزار پھریاں لٹکائی گئی ہیں؛ وے سبکی سب پہلوانوں کی سپریں ہیں. ۵ تیری دو چھاتیاں آہو کے دو بچوں کے مانند ہیں، جو ایک ساتھہ پیدا ہوئے[g]، جو سوسنوں کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۱۰/ آیت

g غزل ۸ : ۱۳

h زبور ۸۰ : ۱۳ ؛ حزق ۱۳ : ۴ ؛ لوقا ۱۳ : ۳۲

i غزل ۶ : ۳ اور ۷ : ۱۰

|| عبرانی میں، سانس لیوے.

k غزل ۴ : ۶

l ۱۶ آیت ؛ غزل ۸ : ۱۴

a یسعہ ۲۶ : ۹

b غزل ۵ : ۷

c غزل ۲ : ۷ اور ۸ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

d غزل ۸ : ۵

a غزل ۱ : ۱۵ اور ۵ : ۱۲

b غزل ۶ : ۵

c غزل ۶ : ۶

d غزل ۶ : ۷

e نحم ۳ : ۱۹

f غزل ۷ : ۴

g دیکھو امث ۵ : ۱۹ ؛ غزل ۷ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

[h] غزل ۲ : ۱۷
[i] افس ۵ : ۲۷
[k] اِستہ ۳ : ۹
[l] غزل ۱ : ۲
[m] امثہ ۲۴ : ۱۳، ۱۴ غزل ۵ : ۱
[n] پید ۲۷ : ۲۷ هوس ۱۴ : ۶، ۷
[o] غزل ۱ : ۱۴
[p] یوحہ ۴ : ۱۰ اور ۷ : ۳۸
[q] غزل ۵ : ۱

چرتے هیں. ۶ جب که دن ڈهلے، اور سایه بڑهے[h]، میں مُر کے پهاڑ اور لبان کے ٹیلے کو جاؤنگا. ۷ ای میري پیاري، تو سراسر جمال هی، تجهه میں کوئي عیب نهیں[i].

۸ میرے ساتهه لبنان سے، ای دلهن، میرے ساتهه لبنان سے تو چلي آ؛ امانه کي چوٹي پر سے، سنیر اور حرمون[k] کي چوٹي پر سے، شیروں کے مکانوں سے، اور چیتوں کے پهاڑوں پر سے نظر دوڑا. ۹ ای میري بوا، میري زوجه، تو نے میرا دل غارت کیا، تو نے اپني آنکهوں میں سے ایک آنکه سے، اپنے گلے کي ایک زنجیر سے، میرے دل کو غارت کیا هی. ۱۰ ای میري بهن، میري زوجه، تیرا عشق کیا خوب هی! تیري محبت مے سے کتني زیاده لذیذ هی[l]، اور تیرے عطروں کي ریح ساري خوشبویوں سے! ۱۱ تیرے هونٹهوں سے شهد کے قطرے ٹپکتے هیں، ای میري زوجه؛ شهد و شیر تیري زبان کے تلے هیں[m]، اور تیري پوشاک کي ریح لبنان کي سي ریح هی[n]. ۱۲ میري بوا، میري زوجه، ایک مقفل باغیچه هی؛ بند کیا هوا ایک سوتا هی، اور سربمهر ایک چشمه. ۱۳ تیرے باغ کے پودهے اناروں کے درخت هیں، جن میں لذیذ میوے هیں؛ مینهدي هیں[o]، اور سنبل بهي هیں، ۱۴ اور جٹاماسي، اور زعفران، اور بیدمشک، اور دارچیني، اور لبان کے سارے درخت، اور مُر، اور عود، اور هر طرح کے خوشبودار مصالحے؛ ۱۵ باغیچوں میں ایک منبع، اور آب حیات کا[p] ایک چشمه، اور لبنان کا جهرنا.

۱۶ ای اُتر کي هوا، جاگ؛ اور دکهن کي هوا، چل: میرے باغ پر بهه، که اُس کي باس مهکے. میرا محبوب اپنے باغیچے میں آوے، اور اُسکے لذیذ میوے کهاوے[q].

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کلیسئے کا نام لیکے اُسے جگاتا. ۲ کلیسیا مسیح کي محبت سے حظ اُٹهاکے، عشق کي بیمار هو جاتي. ۹ مسیح کي خوبصورتي کا تفصیلوار بیان هوتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

[a] غزل ۴ : ۱۶
[b] غزل ۴ : ۱۱
[c] لوقا ۱۵ : ۷، ۱۰ یوحہ ۳ : ۲۹ اور ۱۰ : ۱۴
|| یا، محبتوں سے مست هو
[d] مکاش ۳ : ۲۰
† یا، کامله.
[e] غزل ۳ : ۱
[f] غزل ۳ : ۳
[g] غزل ۱ : ۸

میں اپنے باغ میں آیا هوں، ای میري بهن، میري زوجه[a]: میں اپنا مُر اپنے بلسان سمیت بٹورتا هوں؛ میں اپنا شهد اُس کے چهتے کے ساتهه کهاتا هوں[b]؛ میں اپني مے اپنے دودهه سمیت پیتا هوں. ای دوستو[c]، کها لو؛ پي لو، ||ای عزیزو، هاں، وفور سے پي لو.

۲ میں سوتي هوں، پر میرا دل جاگتا؛ میرے محبوب کي آواز هی، جو که دروازے پر کهٹکهٹاتا[d] هی، میرے لیئے کهول، میري بوا، میري جاني، میري کبوتر، میري †پاک اور پاکیزه، که میرا سر اوس سے تر هی، اور میري زلفیں رات کي بوندوں سے بهري هیں.

۳ میں تو اپنا سایه اُتار چکي هوں؛ میں اُسے کیونکر پهنوں؟ میں تو اپنے پانو دهو چکي هوں: میں اُنهیں کیونکر میلا کروں؟ ۴ میرے محبوب نے اپنا هاتهه روشندان کي راه سے بڑهایا، اور میرے دل و جگر میں اُس کي طرف جمبش هوئي. ۵ میں اپنے محبوب کے لیئے کهولنے کو اُٹهي، اور میرے هاتهوں سے مُر ٹپکا؛ میري اُنگلیوں سے خوشبو مُر کي ٹپکي قفل کے قبضوں پر پڑي. ۶ میں نے اپنے محبوب کے لیئے کهولا: پر میرا محبوب پهرکے چلا گیا تها: میں هوش میں نه تهي، جب که وه مجهه سے بولا: میں نے اُسے ڈهونڈها، پر نه پایا[e]؛ میں نے اُسے پکارا، پر اُس نے مُجهے جواب نهیں دیا. ۷ ناکیبندي جو شهر میں پهرتے، مجهے ملے[f]: اُنهوں نے مجهے مارا اور گهایل کیا: هاں، شهرپناه کے ناکیبندي میرا دوشالا لے گئے. ۸ ای یروسلم کي بیٹیو، میں تمهیں قسم دیتي هوں، که اگر تمهیں میرا محبوب مل جائے، تم اُسے کهیو، که میں عشق کي بیمار هوں.

۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کي نسبت سے کیا فضیلت هی، ای تو جو عورتوں میں جمیله هی[g]؟ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت هی، جو تو همیں ایسي قسم دیتي هی؟ ۱۰ میرا محبوب سرخ و سفید هی، دس هزار آدمیوں کے درمیان

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

وہ جھنڈے کي مانند کھڑا ہوتا ہی. ١١ اُس کا سر ایسا ہی جیسا چوکھا سونا، اُس کي زلفیں پیچ در پیچ ہیں، اور کووے کي سي کالي ہیں. ١٢ اُس کي آنکھیں اُن کبوتروں کي مانند ہیں[h] جو لب دریا دودھ میں ||نہاکے تمکنت سے بیٹھي ہیں. ١٣ اُسکے رخسارے پھولوں کے چمن، اور بلسان کي اُبھري ہوئي کیاري کي مانند ہیں: اُس کے لب سوسن ہیں، جن سے بہتا ہوا مُر ٹپکتا ہی. ١٤ اُس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے کي کڑیاں، جن میں ترسیس کے جواہر جڑے گئے؛ اُس کا پیٹ ہاتھي‌دانت کا سا کام ہی، جس پر نیلم کے گل بنے ہوں. ١٥ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون، جو سونے کے پایوں پر کھڑے کیئے جاویں: اُس کي قامت لبنان کي سي؛ وہ خوبي میں رشک سرو ہی. ١٦ اُس کا †منھ شیریني ہی؛ ہاں، وہ سراپا عشق‌انگیز ہی. اَی یروسلم کي بیٹیو، یہ میرا پیارا، یہ میرا جاني ہی.

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ کلیسیا مسیح پر ایمان جو لائي تھي ظاہر کرتي. ٤ مسیح کلیسئے کے حسن کي تعریف کرتا، ١٠ اور اپني محبت اُس پر پھر ظاہر کرتا.

تیرا محبوب کہاں گیا، اَی تو جو عورتوں میں خوب‌ترین ہی[a]؟ تیرا محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ہم تیرے ساتھ اُسکي تلاش میں جائینگي؟ ٢ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کي کیاریوں پر گیا، کہ باغیچوں میں چراوے، اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے. ٣ میں اپنے معشوق کي ہوں، اور میرا معشوق میرا ہی[b]؛ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ہی.

٤ اَی میري جاني، تو ترضہ کي مانند خوبصورت ہی، یروسلم کي مانند خوش‌منظر ہی، اور حیران کرنیوالي ہی، جیسے کہ لشکر جو جھنڈےدار ہو[c]. ٥ اپني آنکھیں میري طرف سے پھیر؛ کیونکہ وے مجھے گھبرا دیتي ہیں: تیرا بال بکریوں کے گلے کي مانند ہی، جو کوہ جلعاد پر بیٹھي ہوں[d]. ٦ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کي مانند ہیں، جو نہان سے نکلیں، جن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنتي ہی، اور اُن میں سے ایک بھي بانجھ نہیں[e]. ٧ آدھے انار کي مانند تیرے رخسارے تیري چادر کے پیچھے دکھائي دیتے ہیں[f]. ٨ ساٹھ بیگمیں، اور اسي حرمیں، اور بےشمار کنواریاں تو ہیں؛ ٩ پر میري کبوتري، میري پاک پاکیزہ، بےنظیر ہی؛ وہ اپني ما کي ایکلوتي، اور اپني والدہ کي لاڑلي ہی. بیٹیوں نے اُسے دیکھا، اور اُسے مبارک کہا، اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُس کي ستایش کي.

١٠ یہہ کون ہی، کہ صبح کي مانند دکھائي دیتي، جو چاند کي مانند حسینہ ہی، اور سورج کي مانند جمیلہ، اور جھنڈےدار فوج کي مانند ہیبتناک[g]؟ ١١ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا، کہ وادي کي نباتات دیکھہ لوں، کہ تاک پنپي، اور اناروں میں کلیاں لگیں، کہ نہیں[h]. ١٢ کیوں ہوا، مجھے نہیں معلوم، لیکن میرے جي نے ایکاایک مجھ کو ||عمیناديب کي گاڑیوں پر چڑھایا. ١٣ پھر آئیے، پھر آئیے، اَی سلومیت؛ پھر آئیے، پھر آئیے، کہ ہم تجھ پر نظر کریں.—تم سلومیت میں کیا دیکھوگے؟ وہ ایسي ہی جیسے †دو لشکر جو ‡مل جائیں.

٧ باب

اِس بیان میں، کہ ١ کلیسئے کے حسن کي تعریف ہوتي. ١٠ کلیسیا اپنا ایمان اور اپني چاہ ظاہر کرتي.

تیرے پانو، کہ گرگابیاں پہنے ہوئے، اَی شاہزادي[a]، کیا خوب معلوم ہوتے! تیرے کولوں کي گولائي جواہر کي لڑي کے مانند ہی جسے کسي اُستاد کاریگر نے بنایا ہی. ٢ تیري ناف گول پیالہ ہی، جس میں ملائي ہوئي مے کي کمتي نہیں؛ تیرا پیٹ گیہوں کي ایک ڈھیري ہی، جس کے آس پاس سوسن لگي ہیں. ٣ تیري دو چھاتیاں دو آہوبروں کي مانند ہیں، جو ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے[b]. ٤ تیري گردن ہاتھي‌دانت کے برج کي مانند ہی[c]؛ تیري آنکھیں اُن کنڈوں کي مثل ہیں، جو حسبون میں بت‌ربین کے پھاٹک پر ہیں؛ تیري ناک لبنان کے

[h] غزل ١: ١٥ اور ٤: ١
|| عبراني میں، معموري میں بیٹھي ہوئیں.
† عبراني میں تالو.
[a] غزل ١: ٨
[b] غزل ٢: ١٦ اور ٧: ١٠
[c] ١٠ آیت
[d] غزل ٤: ١

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

[e] غزل ٤: ٢
[f] غزل ٤: ٣
[g] ٤ آیت
[h] زبور ٧ : ١٢
|| یا، میرے رضامند لوگوں کي.
† یا، مہنیم. پید ٣٢: ٢
‡ یا، ناچیں.
[a] زبور ٤٥: ١٣
[b] غزل ٤: ٥
[c] غزل ٤: ٤

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

برج کي مثال هی، جو دمشق کے رخ بنا هی. ۵ تيرا سر تجهه پر کرمل کي مثل هی، اور تيرے سر کا بال ارغواني کي مانند هی: بادشاه تيري کاکلوں سے اٹکا هی. ۶ ای محبوبه، تو کيسي جميله هی: عيش کے ليئے تو کيسي جان‌فزا هی! ۷ يهه تيري قامت تاڑ کي مثال هی، اور تيري چهاتياں، انگوروں کے گچهوں کي مانند هيں. ۸ ميں نے کها، که، ميں اِس تاڑ پر چڑهونگا، اور اُس کي شاخوں کو تهام رکهونگا: في‌الحال تيري دونوں چهاتياں انگور کے گچهوں کے مانند هوں، اور تيرے نتهنوں کا رايحه سيب سا هووے: ۹ اور تيرا تالو اُس مے کي مانند جو بهتر سے بهتر هو.—جو ميرے محبوب کي طرف سيدهي راه سے چلتي، اور اُنهيں کے لبوں پر سے جو سوتے هيں آهسته بهه جاتي.

۱۰ ميں اپنے محبوب کي هوں[d]، اور وه مجهه پر مائل هی[e]. ۱۱ ای ميرے محبوب، چل، هم کهيتوں کے درميان سير کريں، اور گانؤں ميں رات کو کاٹيں، ۱۲ پهر تڑکے انگوري باغوں ميں چليں، اور ديکهيں، که تاک لهلها رهي، اور اُسکے پهول نکلے هيں، اور انار کي کلياں کهلي هيں[f]: وهاں ميں اپني محبتيں تجهه پر جتاؤنگي. ۱۳ دوديوں کي[g] زور مهک هی، اور همارے دروازوں پر هر قسم کے تر و خشک ميوے هيں[h]، جو ميں نے تيرے ليئے ذخيره کيئے هيں، ای ميرے محبوب.

۸ باب

۱ کليسئے کي محبت جس وه مسيح سے رکهتي هی. ۶ اُسکے عشق کي شدت جو هوئي. ۸ غير قوموں کي بلاهت. ۱۴ اِس بيان ميں، که کليسيا دعا مانگتي، ه مسيح دو باره آوے.

کاش که تو ايسا هوتا، جيسا ميرا بهيا هی، جسنے ميري ما کي چهاتيوں کو چوسا! ميں تجهے جب باهر پاتي، تو تيري چهياں ليتي، اور کوئي مجهے حقير نه جانتا. ۲ ميں تجهه کو اپني ما کے گهر ميں لے جاؤنگي: وهاں تو مجهے تربيت کريگا: ميں اپنے انار کے رس سے تجهے خوشبو مے پلاؤنگي[a]. ۳ اُسکا باياں هاتهه ميرے سر کے تلے هی، اور اُسکا دهنا مجهے گلے سے چمٹاليگا[b].

[d] غزل ۲: ۱۶ اور ۶: ۳
[e] زبور ۴۵: ۱۱
[f] غزل ۶: ۱۱
[g] پيد ۳۰: ۱۴
[h] متي ۱۳: ۵۲
[a] امثا ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۴ ای يروسلم کي بيٹيو، ميں تمهيں قسم ديتا هوں، که تم ميري جاني کو مت جگاؤ، اور اُسے مت اُٹهاؤ، جب تک که وه آپ اُٹهنے نه چاهے[c].

۵ يهه کون هی، جو بيابان سے اپنے محبوب پر تکيه کيئے هوئے چلي آتي هی[d]؟ ميں نے تجهے سيب کے نيچے جگايا: وهاں تيري ما تجهے جني: وهاں تيري والده تجهے جني.

۶ نگين کي مانند مُجهے اپنے دل ميں لگا رکهه، اور خاتم کي مانند اپنے بازو پر[e]: کيونکه عشق موت کي مانند زبردست هی: اور غيرت گور سا بےمروت هی: اُسکي لوئيں آگ کي لوئيں هيں، اور يهوواه کے شعلے کي مانند. ۷ بڑا پاني عشق کو بجها نهيں سکتا، اور نه باڑهيں اُسے دبا سکتي هيں: اگر کوئي آدمي اپنے گهر کا سارا مال عشق کے ليئے ديتا، تو وه سراسر لايق حقارت کے ٹههرتا[f].

۸ هماري ايک چهوٹي بهن هی[g]، جس کي چهاتياں هنوز نهيں نکليں: هم اپني بهن کے ليئے جس دن اُس کي بات چلے، کيا کريں؟ ۹ اگر وه ديوار هووے، تو هم اُس پر چاندي کا ايک قلعه بناوينگے: اگر وه دروازه هووے، تو هم اُس پر سرو کي تختيوں کا پشته دينگے.

۱۰ ميں آپ ايک ديوار هوں، اور ميرے پستان دو برج هيں: تب ميں اُسکي نظر ميں اُسکي مانند تهي، جسنے سلامتي پائي هی. ۱۱ بعل‌هامون ميں سليمان کا تاکستان تها اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کيا[h]، که هر ايک اُن ميں سے ميوه کے بدلے هزار مثقال روپا لاوے. ۱۲ ميرا تاکستان، جو ميرا هي هی، وه ميرے سامهنے هی: ای سليمان، تو، هزار لے، اور وے جو اُسکے پهل کے نگهبان هيں دو دو سو. ۱۳ ای تو جو بوستانوں ميں رهتي هی، رفيق تيري صدا سنتے هيں: مُجهه کو بهي سنا[i].

۱۴ جلدي کر[k]، ای ميرے محبوب، اُس غزال يا آهو برے کي مانند، جو بلسانوں کي پهاڑيوں پر هی[l]، هو جا.

[c] غزل ۲: ۷ غزل ۳: ۵
[d] غزل ۳: ۶ اور ۳: ۵
[e] يسع ۴۹: ۱۶ يرم ۲۲: ۲۴ حجي ۲: ۲۳
[f] امثا ۶: ۳۵
[g] حزق ۲۳: ۳۳
[h] متي ۲۱: ۳۳
[i] غزل ۲: ۱۴
[k] ديکهو مکاش ۲۲: ۱۷، ۲۰
[l] غزل ۲: ۱۷

يسعياه نبي کي کتاب

پيشتر مسيح سے ٧٦٠ کے قريب

١ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ يسعياه يهوداه کي بغاوت کے سبب اُس پر شکايت کرتا. ٥ اُس کي آفتوں کے سبب وہ ناله کرتا. ١٠ اُن لوگوں کي بالکل عبادت گذاري پر عيب لگاتا. ١٦ چند وعدوں اور دهمکيوں کا مذکور کرکے، اُنہيں نصيحت ديتا کہ توبہ کريں. ٢١ اُن کي شرارت کے سبب افسوس کرکے اِنتقام الهي کہ هونيوالا هی اُن پر جتا ديتا. ٢٥ خدا کا آنيوالا فضل اُن پر ظاهر کرتا، ٢٨ اور شريروں کي يکسر هلاکت کي خبر ديتا.

رويا[a] يسعياه بن عموص کي، جو اُس نے يهوداه اور يروسلم کي بابت يهوداه کے بادشاهوں عزياه، اور يوتام، اور آخز، اور حزقياه کے دنوں ميں ديکهي. ٢ سنو، ای آسمانو، اور کان لگا، ای زمين، کہ خداوند يوں فرماتا هی[b]، کہ لڑکوں کو ميں نے پالا اور پوسا[c]، پر اُنهوں نے مجهه سے سرکشي کي. ٣ بيل اپنے مالک کو پهچانتا هی، اور گدها اپنے صاحب کي چرني کو[d]: بني اِسرايل نهيں جانتے[e]، ميرے لوگ کچهه نهيں سوچتے هيں[f]. ٤ آه، خطاکار گروه، ايک قوم جو گناه سے لدي هوئي هی، بدکاروں کي نسل، خراب اولاد[g]، کہ اُنهوں نے خداوند کو ترک کيا، اِسرايل کے قدوس کو حقير جانا، اُس سے بالکل پهر گئے.

٥ تم کهاں اور مار کهاؤگے اگر تم زياده نافرماني کروگے[h]؟ تمام سر بيمار هی، اور دل بالکل سست هی. ٦ تلوے سے ليکے چاندي تک اُس ميں کهيں صحت نهيں، بلکہ زخم، اور چوٹ، اور سڑے هوئے گهاؤ هيں؛ وے نه دبائے گئے، نه باندهے گئے، نه تيل سے نرم کيئے گئے هيں[i]. ٧ تمهارا ملک اُجاڑ هی، تمهاري بستياں جل گئيں؛ پرديسي لوگ تمهاري زمين کو تمهارے سامهنے نگلتے هيں، وه ويران هی، گويا کہ اُسے اجنبي لوگوں نے اُجاڑا هی[k]. ٨ اور صيهون کي بيٹي چهوڑي گئي هی، جيسي جهونپڑي تاکستان ميں، اور چهپريا ککڑي کے کهيت ميں[l]، يا اُس شهر کي مانند جو گهيرا گيا هی[m]. ٩ اگر ربّ الافواج همارا تهوڑا بقيه باقي نه چهوڑتا[n]، تو هم سدوم کي مثل اور عموره کے مانند هو جاتے[o].

١٠ ای سدوم کے حاکمو[p]، خداوند کا کلام سنو؛ ای عموره کے لوگو، همارے خدا کي شريعت پر کان دهرو. ١١ خداوند کهتا هی، تمهارے ذبيحوں کي کثرت سے مجهے کون کام[q]؟ ميں مينڈهوں کي سوختني قربانيوں سے اور فربه بچهڑوں کي چربي سے سير هوں، اور بيلوں اور بهيڑوں اور بکروں کا لهو نهيں چاهتا هوں. ١٢ جب تم ميرے حضور آکے اپنے تئيں دکهلاتے هو[r]، تو کون تم سے يهه چاهتا هی کہ ميري بارگاهوں کو روندو؟ ١٣ اب آگے کو جهوٹهے هديئے مت لاؤ[s]؛ لبان سے مجهے نفرت هي؛ نئے چاند اور سبت اور عيدي جماعت سے بهي[t]؛ کہ ميں عيد اور بے ديني دونوں کي برداشت نهيں کر سکتا هوں. ١٤ ميرا جي تمهارے نئے چاندوں[u] اور تمهاري عيدوں سے[x] بيزار هی؛ وے مُجهه پر ايک بوجهه هيں؛ ميں اُن کے اُٹهانے سے تهک گيا[y]. ١٥ جب تم اپنے هاتهه پهيلاؤگے[z]، تو ميں تم سے چشم پوشي کرونگا؛ هاں، جب تم دعا پر دعا مانگوگے، تو ميں نه سنونگا[a]: تمهارے هاتهه تو لهو سے بهرے هيں[b].

١٦ اپنے تئيں دهوؤ[c]، آپ کو پاک کرو؛ اپنے برے کاموں کو ميري آنکهوں کے

[a] گنه ١٢ : ٦
[b] اِستة ٣٢ : ١ ؛ يره ٢ : ١٢ ؛ ور ٦ : ١٩ ؛ اور ٢٢ : ٢٩ ؛ حزق ٣٦ : ٤ ؛ ميکه ١ : ٢ ؛ اور ٦ : ١، ٢ ؛ يسعه ٥ : ١، ٢ ؛ يره ٨ : ٧ ؛ يره ٩ : ٣، ٦ ؛ يسعه ٥ : ١٢
[g] يسعه ٥٧ : ٣، ٤ ؛ متي ٣ : ٧
[h] يسعه ٩ : ١٣ ؛ يره ٢ : ٣٠ ؛ ور ٥ : ٣
[i] ... ٨ : ٢٢

پيشتر مسيح سے ٧٦٠ کے قريب

[k] اِستة ٢٨ : ٥١، ٥٢
[l] ايوب ٢٧ : ١٨ ؛ نوحه ٢ : ٦
[m] يره ٤ : ١٧
[n] نوحه ٣ : ٢٢ ؛ روم ٩ : ٢٩
[o] پيد ١٩ : ٢٤
[p] اِستة ٣٢ : ٣٢ ؛ حزق ١٦ : ٤٦
[q] ١ سم ١٥ : ٢٢ ؛ زبور ٥٠ : ٨، ٩ ؛ اور ٥١ : ١٦ ؛ امثا ١٥ : ٨ ؛ اور ٢١ : ٢٧ ؛ يسعه ٦٦ : ٣ ؛ يره ٦ : ٢٠ ؛ اور ٧ : ٢١ ؛ عمو ٥ : ٢١، ٢٢ ؛ ميکه ٦ : ٧
[r] خر ٢٣ : ١٧ ؛ ور ٣٤ : ٢٣
[s] متي ١٥ : ٩
[t] يوايل ١ : ١٤ ؛ ور ٢ : ١٥
[u] گنه ٢٨ : ١١
[x] احب ٢٣ : ٢ وغيره ؛ نوحه ٢ : ٦
[y] يسعه ٤٣ : ٢٤
[z] ايوب ٢٧ : ٩ ؛ زبور ١٣٤ : ٢ ؛ امثا ١ : ٢٨ ؛ يسعه ٥٩ : ٢ ؛ يره ١٤ : ١٢ ؛ ميکه ٣ : ٤
[a] زبور ٦٦ : ١٨ ؛ ١ تمط ٢ : ٨
[b] يسعه ٥٩ : ٣
[c] يره ٤ : ١٤

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

سامہنے سے دور کرو؛ بدعملي سے باز آؤ[f]؛ ۱۷ نیکوکاري سیکہو، اِنصاف کے پیرو هو، مظلوموں کي مدد کرو، یتیموں کي فریادرسي کرو، بیوہ عورتوں کے حامي ہو[g]: ۱۸ اب آؤ، کہ ہم باہم حجت کریں[h]، خداوند کہتا هی: اگرچہ تمہارے گناہ قرمزي ہوویں، پر برف کے مانند سفید ہو جاوینگے[k]؛ اور ہرچند وے ارغواني ہوویں، پر اُون کي طرح اُجلے ہونگے. ۱۹ اگر تم راضي اور فرمانبردار ہوگے، تو تم زمین سے اچھا پھل کھاؤگے: ۲۰ پر اگر تم اِنکار کروگے، اور باغي ہوگے، تو تم تلوار کا لقمہ ہو جاؤگے، کیونکہ خداوند نے اپنے منہہ سے فرمایا هی[l].

۲۱ وہ بستي جو سراسر پاکدامن تھي، کیسي چھنال ہو گئي! وہ تو اِنصاف سے معمور تھي؛ راستبازي اُس میں بستي تھي، اور اب خوني رہتے ہیں[i]. ۲۲ تیري چاندي میل ہو گئي[k]؛ تیري مے میں پاني مل گیا. ۲۳ تیرے سردار گردنکش[l] اور چوروں کے شریک ہیں[m]؛ اُنمیں سے ہرایک رشوتدوست اور اِنعام کا طالب هی[n]؛ وے یتیموں کا اِنصاف نہیں کرتے، اور بیوؤں کي فریاد اُن تک نہیں پہنچتي[o]. ۲۴ اِس لیئے خداوند، ربالافواج، جو اِسرائیل کا قادر هی، یوں فرماتا هی، کہ ہاں، میں اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا[p]، اور اپنے بیریوں سے اپنا اِنتقام لونگا.

۲۵ پر میں تجھہ پر اپنا ہاتھہ بڑھاؤنگا، اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف کرونگا، اور اُس رانگے کو جو تجھہ میں ملا هی جدا کراؤنگا[q]. ۲۶ اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کي طرح، اور تیرے مشیروں کو اِبتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا[r]: اُس کے بعد تو راستباز بستي اور دیانتدار آبادي کہلائیگي[s]. ۲۷ صیہون عدالت کے سبب، اور وے جو اُسمیں گناہ سے پھرے ہیں، راستبازي کے باعث، نجات پاوینگے.

۲۸ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک ساتھہ ہلاک ہونگے[t]، اور جو خداوند سے باغي ہوئے، فنا کیئے جائینگے. ۲۹ کہ وے اُن بلوطوں سے، جنہیں تم نے چاہا هی[u]، شرمندہ ہونگے. اور تم اُن باغوں سے، جنہیں تم نے پسند کیا هی[x]، خجل ہوگے. ۳۰ اور تم اُس بلوط کے مانند ہو جاؤگے، جس کے پتے جھڑ جاویں، اور اُس باغ کي مثل، جو بےآبي سے سوکھہ جاوے. ۳۱ وہاں کا پہلوان[y] ایسا ہو جائیگا جیسا سن[z]، اور اُس کا کام چنگاري ہو جائیگا؛ وے دونوں باہم جل جائینگے، اور کوئي اُن کي آگ نہ بجھاویگا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ اِلہام سے مسیحي بادشاہت کے آنے کي خبر دیتا. ۶ شرارت هی کے سبب خدا اپنے لوگوں کو بھي ترک کرتا. ۱۰ خدا کي حشمت اور مہابت پر لحاظ کرکے، کہ ایسي تاثیر اُن میں ہوتي، سب و نصیحت دیتا کہ وے نت خوف رکھیں.

وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروسلم کے حق میں رویا میں دیکھي. ۲ آخري دنوں میں[a] ایسا ہوگا[b]، کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ[c] پہاڑوں کي چوٹي پر قائم کیا جائیگا، اور ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا، اور ساري قومیں اُسکي طرف روانہ ہونگي[d]. ۳ بلکہ بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے، آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں[e]، اور یعقوب کے خدا کے گھر میں؛ کہ وہ اپني راہیں ہم کو بتلائیگا، اور ہم اُسکے رستوں پر چلینگے: کیونکہ شریعت صیہون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا[f]. ۴ اور وہ اُمتوں کے درمیان عدالت کریگا، اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹیگا؛ اور وے اپني تلواروں کو توڑکے پھالیں، اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالینگے[g]: اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگي، اور وے پھر کبھي جنگ نہ سیکھینگے[h]. ۵ اے یعقوب کے گھرانے، تم

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

[f] زبور ۳۴: ۱۴ اور ۳۷: ۲۷ عمو ۵: ۱۵ روم ۱۲: ۹ ۱ پطر ۳: ۱۱ [g] یرم ۲۲: ۳، ۱۶ میکہ ۶: ۸ ذکر ۷: ۹ و ۸: ۱۶ [h] یسع ۴۳: ۲۶ میکہ ۶: ۲ [k] زبور ۵۱: ۷ مکاش ۷: ۱۴ [l] گن ۲۳: ۱۹ طیط ۱: ۲ [i] یرم ۲: ۲۰، ۲۱ [k] یرم ۶: ۲۸، ۳۰ حزق ۲۲: ۱۸، ۱۹ [l] ہوسی ۹: ۱۵ [m] امث ۲۹: ۲۴ [n] یرم ۲۲: ۱۷ حزق ۲۲: ۱۲ ہوسی ۴: ۱۸ میکہ ۳: ۱۱ اور ۷: ۳ [o] یرم ۵: ۲۸ ذکر ۷: ۱۰ ǁ یا، محافظ. [p] اِستث ۲۸: ۶۳ حزق ۵: ۱۳ [q] یرم ۶: ۲۹ اور ۹: ۷ ملا ۳: ۳ [r] یرم ۳۳: ۷ [s] ذکر ۸: ۳

[t] ایوب ۳۱: ۳ زبور ۱: ۶ اور ۵: ۶ اور ۷۳: ۲۷ اور ۹۲: ۹ اور ۱۰۴: ۳۵ [u] یسع ۵۷: ۵ [x] یسع ۶۵: ۳ اور ۶۶: ۱۷ [y] حزق ۳۲: ۲۱ [z] یسع ۴۳: ۱۷

[a] پید ۴۹: ۱ یرم ۳: ۲۰ [b] میکہ ۴: ۱ وغیرہ [c] زبور ۶۸: ۱۵، ۱۶ [d] زبور ۷۲: ۸ یسع ۲۷: ۱۳ [e] یرم ۳۱: ۶ اور ۵۰: ۵ ذکر ۸: ۲۱، ۲۳ [f] لوقا ۲۴: ۴۷ [g] زبور ۴۶: ۹ ہوسی ۲: ۱۸ ذکر ۹: ۱۰ [h] زبور ۷۲: ۷

پيشتر مسيح سے ٧٦٠ كے قريب

آؤ، كه هم خداوند كي روشني ميں چليں[i].

٦ تو نے تو اپنے لوگوں كو، يعنے يعقوب كے گهروالوں كو، ترك كيا، اِس ليئے كه اُن كي معموري مشرقيوں سے[k] هوئي، اور فلسطيوں كے مانند شگونيئے[l] هيں، اور بيگانوں كي اولاد سے شرط كا هاتهه مارتے هيں[m]. ٧ پهر اُن كي سرزمين سونے روپے سے مالامال هي، اور اُن كے خزانوں كي كچهه اِنتها نهيں؛ بلكه اُن كا ملك گهوڑوں سے بهرا هي، اور اُن كي رتهوں كا كچهه شمار نهيں[n]. ٨ اور اُن كي سرزمين بتوں سے بهي بهرپور هي[o]؛ وے اپنے هاتهوں كے بنائے هوئے كاموں كو اور اپني اُنگليوں كي كاريگري كو سجده كرتے هيں. ٩ اِس سبب سے چهوٹا آدمي پست كيا جاتا، اور بڑا آدمي ذليل هوتا، اور تو اُنهيں هرگز معاف نه كريگا.

١٠ پهاڑ كے نيچے گهس، اور خاك ميں چهپ، خداوند كے ڈر كے سبب، اور اُس كے جلال كي بزرگي كے باعث[p].

١١ اِنسان كے تكبر كي آنكهه نيچے كي جائيگي، اور بني آدم كي شيخي پست كي جائيگي، اور اُس دن[q] خداوند اكيلا سربلند هوگا. ١٢ كيونكه ربّ‌الافواج كا دن هر ايك مغرور اور بلندنظر اور گهمنڈي پر آويگا، اور وه پست كيا جائيگا؛ ١٣ اور لبنان كے سارے ديوداروں پر[r]، جو بلند اور اُونچے هيں، اور بسن كے سارے بلوطوں پر، ١٤ اور سارے اُونچے پهاڑوں پر[s]، اور سارے بلند كوهوں پر؛ ١٥ اور هر ايك اُونچے برج پر، اور هر ايك فصيلي ديوار پر؛ ١٦ اور ترسيس كے سارے جهازوں پر[t]، غرض، سارے خوشنما ظروف پر. ١٧ اور آدمي كا غرور زير كيا جائيگا، اور لوگوں كي بلندبيني پست كي جائيگي، اور اُس دن[u] خداوند اكيلا سربلند هوگا[v]. ١٨ اور بت جو هيں، وے بالكل فنا هو جائينگے. ١٩ اور وے پهاڑوں كے غاروں ميں، اور زمين كے شگافوں ميں گهسينگے[z]، خداوند كے خوف سے[a]، اور اُس كے جلال كي شوكت سے، جس وقت وه اُٹهيگا كه زمين كو شدت سے هلاوے[b]. ٢٠ اُس دن آدمي اپني روپهلي مورتوں اور سونهلي مورتوں كو، جو اُنهوں نے پوجنے كے ليئے بنائيں، چهچهوندروں اور چمگيدڑوں كے آگے پهينك دينگے[c]؛ ٢١ تاكه ٹيلوں كے شگافوں ميں، اور چٹانوں كے رخنوں ميں گهس جاويں[d]، خداوند كے خوف سے اور اُس كے جلال كي شوكت سے، جب وه اُٹهيگا، كه زمين كو شدت سے هلا ديوے[e]. ٢٢ پس تم اِنسان سے، جس كا دم اُسكے نتهنوں ميں هي[f]، باز رهو[g] كيونكه اُسكي كيا قدر هي؟

٣ باب

اِس بيان ميں، كه ١ گناه سے كيسي بےاِنتظامي هوتي. ٩ لوگوں كي گستاخي. ١٢ حاكموں كا ظلم اور لالچ. ١٦ عورتوں كے تكبر كے سبب كيسي آفتيں آوينگي.

كيونكه، ديكهو، خداوند، ربّ‌الافواج، يروسلم اور يهوداه ميں سے ٹيك اور تكيه كو، روٹي كي ساري ٹيك اور پاني كا سارا تكيه[a]، اُٹها ليگا[b]، ٢ بهادر اور صاحب جنگ كو، قاضي اور نبي كو، تعبير كرنيوالے و كهنسال كو، ٣ پچاس پچاس كے جمعداروں، اور عزتداروں كو، اور صلاحكاروں كو، اور اُنهيں جو سحر ميں ماهر، اور جادو ميں مشاق هيں[c]. ٤ اور ميں لڑكوں كو اُن كے سردار بناؤنگا، اور ننهے بچے اُن پر حكمراني كرينگے[d]. ٥ لوگوں ميں سے هر ايك دوسرے پر، اور هر ايك اپنے همسائے پر ستم كريگا، اور جوان بوڑهے سے، اور پاجي شريف سے گهمنڈ كريگا. ٦ اگر كوئي آدمي اپنے باپ كے گهرانے ميں سے اپنے بهائي كا دامن پكڑكے كهے، كه تو تو پوشاكوالا هي: سو آ، تو همارا حاكم هو، اور يهه خانه خراب تيرے قبضے ميں هو. ٧ اُس دن وه †قسم كهائيگا اور كهيگا، ميں تو صحت‌بخش نه هونگا، كه ميرے گهر ميں نه روٹي هي، نه كپڑا:

† عبراني ميں، هاتهه اُٹهاويگا.

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کر. ۸ کہ یروسلم ٹکّر کھا گئي، اور یہوداہ گر گیا[e]؛ کیونکہ اُن کي بول‌چال اور چال چلن خداوند کے برخلاف هیں، کہ اُسکے جلال کي آنکھوں کو غضب میں ڈالیں.

۹ اُنکے منہہ کي صورت اُن پر گواهي دیتي هی؛ وے اپنے گناهوں کو سدوم کے مانند[f] ظاهر کرتے هیں اور چھپاتے نہیں. اُنکي جانوں پر واویلا هی، کیونکہ وے آپ اپنے اوپر بلا لاتے هیں. ۱۰ راستبازوں سے کہو، کہ بھلا هوگا[g]، کہ وے اپنے کاموں کا پھل کھائینگے[h]. ۱۱ شریروں پر واویلا هی، کہ برا هوگا، کیونکہ اُن کے هاتھوں کي کمائي اُنھیں ملیگي[i].

۱۲ میري اُمّت جو هی، لڑکے اُنپر ظلم کرتے هیں، اور عورتیں اُنپر حکمراني کرتیاں هیں[k]. ای میري اُمّت، تیرے پیشوا تجھہ کو گمراہ کرتے هیں، اور تیرے راہ‌گیروں کي راهوں کو بگاڑتے هیں[l]. ۱۳ خداوند کھڑا هی کہ مُقدمہ پیش کرے[m]، اور لوگوں کي عدالت کرنے پر مستعد هی. ۱۴ خداوند اپني اُمت کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں کي عدالت کرنے کو آویگا: کہ تم جو هو، سو تاکستان[n] چٹ کر گئے هو، اور مسکینوں کي لوٹ تمهارے گھروں میں هی. ۱۵ خداوند ربّ‌الافواج فرماتا هی، کہ اِس کي کیا معني هی، کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے هو، اور مسکینوں کے سر کچلتے هو[o]؟

۱۶ اور خداوند پھر فرماتا هی، ازبسکہ صیهون کي بیٹیاں شوخ هیں، اور گردن‌کشي اور شوخ‌چشمي سے خرامان هوتي هیں، اور اپنے پانووں سے نت نازرفتاري کرتي اور گھنگھرو بجاتیاں جاتي هیں؛ ۱۷ اِس لیئے خداوند صیهون کي بیٹیوں کي چاندیوں کو گنجي[p] کر ڈالیگا، اور خداوند اُن کے اندام نہاني کو اُگھاریگا[q]. ۱۸ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کي پھبن، اور جالیاں، اور چاند دور کرائیگا، ۱۹ اور آویزے، اور کپڑوے، اور باریک برقع، ۲۰ اور تاج، اور پیکڑیاں، اور پٹکے، اور عطردان، اور تعویذ، ۲۱ اور انگوٹھیاں، اور ناک کي نتھنیاں، ۲۲ اور زربفت کي پیشوازیں، اور کرتیاں اور دوپٹے، اور کیسے، ۲۳ اور آرسیاں، اور کتاني باریک لباس، اور دستاریں، اور شالیں. ۲۴ اور ایسا هوگا، کہ خوشبو کي عوض سڑاهٹ هوگي، اور پٹکے کے بدلے رسي، اور گندھے هوئے بال کي جگہہ چندلاپن[r]، اور انگیہ کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا، اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ. ۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے، اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائینگے. ۲۶ اُسکے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے[s]، سو وہ اُجاڑ هوکے خاک پر بیٹھیگي[t].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جب یہہ سب آفتیں انجام پاویں تب مسیح کي بادشاهت ایک مقدس معلوم هو جائیگي.

اُس دن[a] سات عورتیں ایک مرد کو پکڑکے کہینگي، کہ هم اپني روٹي کھائینگي[b]، اور اپنے کپڑے پہنینگي: تو هم سب سے صرف اِتنا کر کہ هم تیرے نام کي کہلاویں، تا کہ هماري شرمندگي[c] مٹے. ۲ اُس دن خداوند کي شاخ[d] شوکت اور حشمت هوگي، اور زمین کا پھل اُن کے لیئے جو بني اِسراایل میں سے بچ نکلے، لذیذ اور خوشنما هوگا. ۳ اور ایسا هوگا، کہ هر ایک جو صیهون میں چھوٹا هوا هوگا، اور یروسلم میں باقي رهیگا، بلکہ هر ایک جس کا نام یروسلم کے زندوں میں لکھا هوگا[e]، مقدس کہلائیگا[f]. ۴ جس وقت کہ خداوند صیهون کي بیٹیوں کي گندگي کو دھو ڈالیگا[g]، اور یروسلم کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور روح سوزان سے صاف کریگا: ۵ تب خداوند پھر کوہ صیهون کے هر ایک مکان پر، اور اُس کي مجلسگاهوں پر، دن کو ایک بادل اور دھواں[h] اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا[i]، جو اُس سارے شوکتوالے کے اوپر حفاظت کے لیئے هوگا:

[e] میکہ ۳ : ۱۲
[f] پید ۱۳ : ۱۳ اور ۱۸ : ۲۰، ۲۱ اور ۱۹ : ۵
[g] واعظ ۸ : ۱۲
[h] زبور ۱۲۸ : ۲
[i] زبور ۱۱ : ۶ واعظ ۸ : ۱۳
[k] ۴ آیت
[l] یسع ۹ : ۱۶
[m] میکہ ۶ : ۲
[n] یسع ۵ : ۷ متي ۲۱ : ۳۳
[o] یسع ۵۸ : ۴ میکہ ۳ : ۲، ۳
[p] اِسع ۲۸ : ۲۷
[q] یسع ۴۷ : ۲، ۳
[r] یرم ۱۳ : ۲۲ نحوم ۳ : ۵
[r] یسع ۲۲ : ۱۲ میکہ ۱ : ۱۶
[s] یرم ۱۴ : ۲ نوحہ ۱ : ۴
[t] نوحہ ۲ : ۱۰
[a] یسع ۲ : ۱۱، ۱۷
[b] ۲ تسا ۳ : ۱۲
[c] لوقا ۱ : ۲۵
[d] یرم ۲۳ : ۵ ذکر ۳ : ۸ اور ۶ : ۱۲
[e] فلپ ۴ : ۳ مکاش ۳ : ۵
[f] یسع ۶۰ : ۲۱
[g] ملا ۳ : ۲، ۳
[h] خر ۱۳ : ۲۱
[i] ذکر ۲ : ۵

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

۶ اور ايک خيمه هوگا، جو دن کو گرمي ميں سايه‌دار مکان، اور آندهي اور جهڑي کے وقت آرامگاه اور پناه کي جگهه هوگا[k].

۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ انگوري باغ کي تمثيل درميان لاکے خدا اپنے اِنتظام کا بيان کرتا، که اُس نے کهوں اِيسي آفتيں اُن پر بهيجي تهيں. ۸ آفتيں جو آئي تهين سو لالچ کے سبب؛ ۱۱ پهر اوباشي کے سبب؛ ۱۰ پهر بےديني، ۲۰ اور نااِنصافي کے باعث تهيں. ۲۶ اُن کارندوں کا ذکر جو خدا کي طرف سے سزا دينے پر مقرر هوئے.

اب ميں اپنے محبوب کے ليئے اپنے محبوب کا ايک گيت اُسکے تاکستان کي بابت[a] گاؤنگا. ميرے محبوب کا تاکستان ‖بلند اور جيّد پهاڑ کي چوٹي پر لگا: ۲ اور اُسنے اُسے کهودا، اور اُسکے پتهر نکالکے پهينک ديئے، اور †اچهي سے اچهي تاکيں اُس ميں لگائيں، اور اُسکے بيچوں بيچ برج بنايا، اور ايک کولهو بهي اُس ميں تراشا، اور اِنتظار کيا، که اُس ميں اچهے انگور لگيں، ليکن اُس ميں جنگلي انگور لگے[b]. ۳ اب، اي يروسلم کے باشندو، اور يهوداه کے لوگو، ميرے اور ميرے تاکستان کے بيچ آپ هي اِنصاف کيجيے[c]. ۴ که ميں اپنے تاکستان کے ليئے کيا زياده کر سکا، جو ميں نے نه کيا؟ اور اب جو ميں نے اُس کے انگوروں کا اِنتظار کيا، تو کس ليئے يهه جنگلي انگور لايا؟ ۵ اب لو، وه جو ميں اپنے تاکستان سے کرونگا، سو تمهيں بتاتا هوں: که ميں اُس کي باڑ گرا دونگا، اور وه چراگاه هوگا؛ اُس کي اِحاطه توڑ ڈالونگا[d]، اور وه پامال کيا جائيگا. ۶ اور ميں اُسے بالکل ويران کر دونگا، وه نه چهانٹا جائيگا، نه نرايا جائيگا؛ وهاں سداگلاب اور کانٹے اُگينگے؛ اور ميں بدليوں کو حکم کرونگا که اُس پر مينهه نه برسائيں. ۷ سو ربّ‌اُلافواج کا تاکستان جو هي، بني اِسرايل کا کهرانا هي، اور بني يهوداه اُس کے خوشنما پودهوں کا ذخيره هي: اُس نے اِنصاف کا اِنتظار کيا، پر ديکهه، خونريزي هي، وه راستبازي کا منتظر رها، پر ديکهه، ناله هي.

۸ اُن پر واويلا هي، جو گهر سے گهر اور کهيت سے کهيت ملا ديتے هيں، جب تک جگهه نه ملے، اور تم چهوڑے جاتے که اکيلے زمين ميں بسو[e]! ۹ ربّ‌اُلافواج نے ميرے کان ميں کها[f]، سچ تو يوں هي، که بهت سے گهر اُجڑ جائينگے، بڑے اور اچهے بےچراغ هونگے. ۱۰ که پندره بيگهے تاکستان سے فقط ايک بط مي حاصل هوگي، اور ايک حومر بيج سے ايک ايفه غله[g].

۱۱ اُن پر واويلا هي، جو صبح سويرے اُٹهتے هيں، تا که نشيبازي کے درپي هوويں، اور شام کو بهي اپنے تئيں مي سے سوزان کرتے[h]! ۱۲ اور اُن کے جشن کي محفلوں ميں بربط، اور بين، اور دف، اور بانسري هي، مي کے ساتهه[i]؛ ليکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نهيں، اور اُسکے هاتهوں کي کاريگري پر ملاحظه نهيں کرتے[k].

۱۳ اِس ليئے ميرے لوگ اسيري ميں جاتے هيں، جس وقت که وے نه جانتے هوويں[l]؛ اُن کے عزتوالے بهوکهوں مرتے، اور اُن کے مالدار پياس سے خوشک هوتے[m]. ۱۴ سو پاتال اپني هوس بڑهاتا هي، اور اپنا منهه بےاِنتها پسارتا هي، اور اُس ميں اشراف لوگ اور رزيل قوم، بلکه اُسکي غوغائي انبوه، اور هر ايک جو اُس ميں فخر کرتا هي، اُترينگے. ۱۵ اور کم‌قدر آدمي جهکايا جائيگا، اور عالي‌قدر پست هوگا، اور مغروروں کي آنکهيں نيچے هو جائينگي[n]؛ ۱۶ اور ربّ اُلافواج عدالت ميں سربلند هوگا، اور خداے قدوس کي تقديس صداقت سے کي جائيگي. ۱۷ تب برے جهاں جي چاهے چرينگے، اور دولتمندوں[o] کے ويران کهيت پرديسيوں کے گلے کهائينگے. ۱۸ اُن پر واويلا هي، جو بدي کي طنابوں سے آفت کو کهينچتے هيں، اور سزا کو گاڑي کے رسے سے؛ ۱۹ اور جو کهتے هيں، که وه جلدي

---

[k] يسعه ۲۵ : ۴

[a] زبور ۸۰ : ۸ ؛ غزل ۸ : ۱۲ ؛ يسعه ۲۷ : ۲ ؛ يره ۲ : ۲۱ ؛ متي ۲۱ : ۳۳ ؛ مرقس ۱۲ : ۱ ؛ لوقا ۲۰ : ۹

‖ عبراني ميں، روغن کے بچّے کے سينگ پر.

† يا، سوريق کي.

[b] اِستث ۳۲ : ۶ ؛ يسعه ۱ : ۲، ۴

[c] روم ۳ : ۴

[d] زبور ۸۰ : ۱۲

[e] ميکه ۲ : ۲

[f] يسعه ۲۲ : ۱۴

[g] ديکهو حزق ۴۵ : ۱۱

[h] امثا ۲۳ : ۲۹، ۳۰ ؛ واعظ ۱۰ : ۱۶ ؛ ۲۲ آيت

[i] عمو ۶ : ۵، ۶

[k] ايوب ۳۴ : ۲۷ ؛ زبور ۲۸ : ۵

[l] يسعه ۱ : ۳ ؛ لوقا ۱۹ : ۴۴

[m] هوس ۴ : ۶

[n] يسعه ۲ : ۹، ۱۱، ۱۷

[o] يسعه ۱۰ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ٧٦٠ کے قریب

کرے، اور پھرتي سے اپنا کام کرے، که هم دیکھیں: اور بني اِسرائیل کے قدوس کي مشورت نزدیک هو، اور آن پهنچے، تا که هم اُسے جانیں!

٢٠ اُن پر واویلا هی، جو بدي کو نیکي اور نیکي کو بدي کہتے هیں، اور روشني کي جگہه اندهیرا، اور اندهیرے کي جگہه روشني کرتے هیں، اور مٹهائي کے بدلے کڑوائي، اور کڑوائي کے بدلے مٹهائي رکھتے هیں! ٢١ اُن پر واویلا هی، جو اپني آنکھوں میں آپ کو دانشمند، اور اپني نگاه میں آپ کو صاحب اِمتیاز جانتے هیں! ٢٢ اُن پر واویلا هی، جو مي پینے میں زورآور، اور نشے کي چیزیں ملانے میں پہلوان هیں؛ ٢٣ جو شریروں کو رشوت کے لیئے صادق ٹھہراتے هیں، اور صادقوں سے اُن کا حق چھین لیتے هیں!

٢٤ سو جس طرح که آگ بھوسي کو کھا جاتي هی، اور جلتا هوا پوال بیٹھه جاتا هی، اِسي طرح اُن کي جڑ بوسیده هوگي، اور اُن کي کلي گرد کي طرح اُڑ جائیگي: کیونکه اُنھوں نے ربّ الافواج کي شریعت کو ناچیز، اور اِسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا۔ ٢٥ اِس لیئے خداوند کا قہر اُس کے لوگوں پر بھڑکا هی، اور اُس نے اُن پر اپنا هاتهه چلایا هی، اور اُنھیں مارا هی: چنانچه پہاڑ کانپ گئے، اور اُنکي لاشیں بازاروں میں غلیظ کي مانند پڑي هیں۔ باوجود اِس کے، اُس کا غصه پھیرا نهیں گیا، بلکه اُس کا هاتهه هنوز بڑها هوا هی۔

٢٦ کیونکه وه قوموں کے لیئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا هی، اور اُنھیں زمین کي اِنتها سے سیٹي بجاکے بلاتا هی: اور دیکھه، وے دوڑکے جلد آتے هیں: ٢٧ کوئي اُن میں نه تھک جاتا اور نه پھسل پڑتا هی: وے نهیں اُونگھتے اور نهیں سوتے: اُن کا کمربند کھلتا نهیں هی: اور نه اُن کي جوتیوں کا تسمه ٹوٹتا هی: ٢٨ اُن کے تیر تیز هیں، اور اُن کي ساري کمانیں کشیده هیں؛ اُن کے گھوڑوں کے سم چقماق کے پتھر کے مانند ٹھہرتے، اور اُن کے پہیے گردباد کے مانند: ٢٩ وے شیرني کے مانند گرجتے هیں: هاں، وے جوان شیروں کے مانند گرجتے هیں: وے غراتے، اور شکار پکڑتے، اور اُسے بےروک ٹوک لے جاتے هیں، اور کوئي بچانیوالا نهیں۔ ٣٠ اور اُس دن وے اُنپر ایسا شور مچائینگے، جیسا سمندر کا شور هوتا هی: اور یے زمین کي طرف تاکینگے، اور کیا دیکھتے هیں؟ که اندهیرا اور تنگحالي هی: اور روشني اُسکي بدلیوں سے تاریک هو جاتي هی۔

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ یسعیاه رویا میں یہوواه کا جلال دیکھتا: ٥ اِس سے هراسان هوتا: خدا اُسے اِس لحاظ سے خاطرجمعي بخشتا، که وه اُس کا پیغمبر هو جاے۔ ٩ وه لوگوں کا حال ظاهر کرتا هی، که سرکشي کرتے جائینگے، جب تک وے برباد نه هو جاویں۔ ١٣ اُن میں سے تھوڑے لوگ نجات پاوینگے۔

٧٥٨ کے قریب

جس برس که عزیاه بادشاه مر گیا، میں نے خداوند کو ایک بڑي بلندي پر اُونچے تخت کے اُوپر بیٹھے دیکھا، اور اُس کے لباس کے دامن سے هیکل معمور هو گئي۔ ٢ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے، جن میں سے هر ایک کے چھه چھه پر تھے، اور هر ایک دو پروں سے اپنا منهه ڈھانپے تھا، اور دو سے اپنے پانو ڈھانپے، اور دو سے وه اُڑتا تھا۔ ٣ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا، قدوس، قدوس، قدوس، ربّ الافواج هی: ساري زمین اُس کے جلال سے معمور هی۔ ٤ اور پکارنیوالے کي آواز کے زور سے آستانوں کي بنیادیں هل گئیں اور مکان دھواں سے بھر گیا۔

٥ تب میں بول اُٹھا، که هاے مجھه پر! میں تو برباد هوا! که میں ناپاک هونٹھوالا آدمي هوں، اور نجسلب لوگوں کے درمیان بستا هوں: کیونکه میري آنکھوں نے بادشاه، ربّ الافواج کو دیکھا۔ ٦ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

سلگا ہوا کویلا، جو اُس نے دست‌پناہ سے مذبح پر سے[h] اُتھا لیا، اپنے ہاتھ میں لیکے میرے پاس آڑا: ۷ اور اُس نے میرے منہہ کو چھوا[i]، اور کہا، کہ دیکھہ، اِس نے تیرے لبوں کو چھوا، سو تیرا گناہ دفع ہوا، اور تیری خطا کا کفارہ ہو گیا. ۸ اُس وقت میں نے خداوند کی آواز سنی جو بولا، کہ میں کس کو بھیجوں، اور ہماری[k] طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا، ||میں حاضر ہوں، مجھے بھیج.

۹ اور اُس نے فرمایا، کہ جا، اور اِن لوگوں کو کہہ، کہ تم سنا کرو، پر سمجھو نہیں، تم دیکھا کرو، پر بوجھو نہیں[l]. ۱۰ سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے[m]، اور اُن کے کانوں کو بھاری کر، اور اُن کی آنکھیں موند، تا نہ ہو کہ وے اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں، اور اپنے دلوں میں معلوم کریں[n]، اور پھریں، اور شفا پاویں. ۱۱ تب میں نے کہا، ای خداوند، یہہ کب تک؟ اُس نے جواب دیا، یہاں تک کہ بستیاں ویران ہوویں، اور کوئی بسنیوالا نہ رہے، اور گھر بےچراغ ہوویں، اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جاوے[o]، ۱۲ اور خداوند آدمیوں کو دور دفع کرے[p]، اور سرزمین کے ترک کرنے کی بڑی نوبت ہو.

۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصہ باقی رہے، تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا: لیکن وہ بلوط اور بطم کے مانند ہوگا، کہ باوجودے کہ وے کاتے جاویں، تو بھی اُن کا ایک تنہ رہتا ہی: سو اُس کا تنہ ایک مقدس تخم[q] ہوگا.

h ۱ سلا ۸: ۳ ; i دیکھو ۲۰ ۱ : ۱ ; دان ۱۰: ۱۶ ; k پید ۱ : ۲۶ ، اور ۳ : ۲۲ ، اور ۱۱ : ۷ ; || عبرانی میں، مجھے دیکھہ ; l یسع ۴۳ : ۸ ، متی ۱۳ : ۱۴ ، مرق ۴ : ۱۲ ، لوقا ۸ : ۱۰ ، یوحـ ۱۲ : ۴۰ ، اعم ۲۸ : ۲۶ ، روم ۱۱ : ۸ ; m زبور ۱۱۹ : ۷۰ ; یسع ۶۳ : ۷ ; n یرم ۵ : ۲۱ ; o میکہ ۳ : ۱۲ ; p ۲ سلا ۲۵ : ۲۱ ; q عز ۹ : ۲ ، ملا ۲ : ۱۵ ، روم ۱۱ : ۵

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آخز رضین اور فقح کے سبب گھبرا جاتا، اور یسعیاہ اُسے دلاسا دیتا. ۱۰ آخز کو ایک نشان چن لینے کی اجازت ملتی، پر ایسا کرنے پر راضی نہ ہونے سے، اُسے مسیح کا نشان دکھایا جاتا. ۱۷ اُس کو خبر دی جاتی کہ شاہ اسور کے ہاتھہ سے تجھے سزا ملیگی.

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے عصر میں[a] ایسا ہوا، کہ شاہ آرام رضین شاہ اِسرائیل فقح بن رملیاہ کے ساتھہ یروسلم پر لڑنے چڑھا، پر وہ فتحیاب نہ ہوا. ۲ اُس وقت داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دی گئی، کہ ارام اِفرائیم کو ساتھہ لیکے فوج بڑھاتا ہی: سو اُس کے دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائی، جس طرح بن کے درخت آندھی سے جنبش کھاتے ہیں. ۳ تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا، کہ تو اپنے بیٹے ||شیاریاشوب کو لیکے[b] تالاب فراز کی دیواری نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے میدان کی راہ میں ہی[c]، آخز سے جا مل: ۴ اور اُسے کہہ، خبردار ہو، اور بےقرار مت ہو: اِن لکتیوں کے دو دھوانولے تکڑوں سے، ارامی رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے غصہ کے بھڑکنے سے، مت ڈر، اور تیرا دل نہ گھبراوے. ۵ ازبسکہ ارام اور اِفرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں، ۶ کہ آؤ، ہم یہوداہ پر چڑھیں، اور اُسے اُلتا دیویں، اور اپنے لیئے اُسے توڑ تاڑ کریں، اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے درمیان تخت‌نشین کریں: ۷ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ اُس منصوبے کو پایداری نہیں[d]، بلکہ ایسا نہ ہوگا: ۸ کیونکہ ارام کا دارُالسلطنت دمشق ہی ہوگا، اور دمشق کا سردار رضین[e]: اور پینستھہ برس کے اندر اِفرائیم ایسا کٹ جائیگا، کہ قوم نہ رہیگا. ۹ اِفرائیم کا بھی دارُالسلطنت سمرون ہی ہوگا، اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیتا. اگر تم اِیمان نہ لاؤگے، تو یقیناً قائم نہ رہوگے[f].

۱۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا، کہ ۱۱ خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان مانگ[g]، خواہ نیچے زمین میں، خواہ اُوپر بلندی میں. ۱۲ پر آخز نے کہا، کہ میں نہیں مانگنے کا، اور میں خداوند کو نہیں آزمانے کا. ۱۳ تب

a ۲ سلا ۱۶ : ۵ ، ۲ توا ۲۸ : ۵ ، ۶ ; || یعنی، بقیہ پھرےگا : دیکھو یسع ۱۰ : ۲۱ ; b یسع ۱۰ : ۲۰ ; c ۲ سلا ۱۸ : ۱۷ ، یسع ۳۶ : ۲ ; d امثا ۲۱ : ۳۰ ، یسع ۸ : ۱۰ ; e ۲ سم ۸ : ۶ ; f دیکھو ۲ توا ۲۰ : ۲۰ ; g قاض ۶ : ۳۶ وغیرہ ، متی ۱۲ : ۳۸

پیشتر مسیح سے ۷۴۳ کے قریب

نبي نے کہا، ای داؤد کے خاندان، اب تم سنو: اِنسان کو تھکانا تمھارے آگے نہایت چھوٹي بات ھي: سو کیا تم میرے خدا کو بھي تھکاؤگے؟ ۱۴ باوجود اِسکے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا: دیکھو، کنواري حاملہ ہوگي[h]، اور بیٹا جنیگي[i]، اور اُس کا نام اِمانوایل[k] رکھیگي. ۱۵ وہ دھي و شھد کھائیگا، جس وقت کہ وہ برا ترک کرنے کا اور بھلا پسند کرنے کا اِمتیاز پاوے. ۱۶ پر اُس سے آگے کہ یہہ لڑکا بد ترک کرنے کا، اور نیک پسند کرنے کا اِمتیاز پاوے[l]، یہہ سرزمین، جسے تو برباد کرتا ھی، اپنے دونوں بادشاھوں سے چھوڑي جائیگي[m].

۱۷ خداوند تجھ پر اور تیرے لوگوں اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام لاویگا[n]، کہ اُس دن سے، جب اِفرائیم یہوداہ سے جدا ہوا[o]، آج تک کبھي نہ لایا، یعني شاہ اسور کو. ۱۸ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ خداوند مصر کي نہروں کے اُس سرے پر سے مکھیوں کو، اور اسور کي سرزمین میں سے زنبوروں کو، سیٹي بجا کے[p] بلاویگا. ۱۹ سو وے سب آوینگے، اور وحشت کي وادیوں میں اور چٹانوں کے دراروں میں[q]، اور سب خارستانوں میں، اور سب چراگاھوں میں چھپا جائینگے. ۲۰ اُسي روز، خداوند اُس اُسترے سے، جو نہر کے پار کرایا کر لیا، یعني اسور کے بادشاہ سے[r]، سر اور پانوں کے بال مونڈیگا، اور اُس سے داڑھي بھي کھرچي جائیگي. ۲۱ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ کوئي آدمي ایک بچھیا اور دو بھیڑیں پالیگا، ۲۲ اور ایسا ہوگا کہ وے دودھ کي فراواني سے مکھن کھائینگے: کیونکہ ھر ایک، جو اِس سرزمین میں بچ رھیگا، مکھن اور شھد ھي کھایا کریگا. ۲۳ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ ھر ایک جگھہ جہاں ایک ہزار تاک ہونگي، جن کي قیمت ایک ہزار روپیوں کي ہوگي،

[h] متي ۱: ۲۳ لوقا ۱: ۳۱، ۳۲
[i] یسع ۹: ۶
[k] یسع ۸: ۸
[l] دیکھو یسع ۸: ۴
[m] ۲ سلا ۱۵: ۳۰ اور ۱۶: ۱
[n] ۲ توا ۲۸: ۱۹
[o] ۱ سلا ۱۲: ۱۶
[p] یسع ۵: ۲۶
[q] یسع ۲: ۱۹ یرم ۱۶: ۱۶
[r] ۲ سلا ۱۶: ۷، ۸ ۲ توا ۲۸: ۲۰، ۲۱ دیکھو حزق ۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

اُن کي جگھہ، سدا گلاب اور خارستان ہوگا[s]. ۲۴ لوگ تیر اور کمانیں لیکے وھاں آوینگے: کیونکہ وہ ساري سرزمین سداگلاب اور خار ہوگي. ۲۵ مگر اُن ساري پہاڑیوں پر، جو کدالي سے کھودي جاتي تھیں، سداگلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو پھر نہ چڑھیگا: سو وے گاے بیل کي چراگاھیں ہونگي، اور بھیڑبکري اُنھیں لتاڑینگي.

[s] یسع ۵: ۶

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مہیرشالال حاش بز کے نام کے مطابق، نبي کي طرف سے اِلھامي پیغام ہوتا، کہ ارام اور اِسرایل دونوں شاہ اسور سے مغلوب ہونگے. ۵ یہوداہ بھي بے اِیماني کے سبب اُس ھي طرح سے زیر کیا جائیگا. ۹ الھي آفتوں کا دور کر دینا کسي کے مقدور میں نہیں. ۱۱ خداترس لوگ دلاسا پاوینگے. ۱۹ بت‌پرست لوگ سخت عذاب میں گرفتار ہونگے.

پھر خداوند نے مجھے کہا، کہ ایک بڑي تختي لے، اور آدمي کے قلم سے اُس پر لکھ[a]، کہ ||مہیرشالال حاش بز کے لیئے. ۲ اور کہ میں دیانتدار گواھوں کو، یعني عوریاہ کاھن کو اور ذکریاہ بن یہ‌برکیاہ کو[b] مقرر کروں. ۳ اور میں نبیہ کے پاس گیا: سو وہ پیٹ سے ہوئي، اور ایک بیٹا جني. تب خداوند نے مجھے کہا، اُس کا نام مہیرشالال حاش بز رکھ. ۴ کہ اُس سے پیشتر، کہ یہہ لڑکا ای میرے باپ ای میري ما بول سکے[c]، دمشق کا مال اور سمرون کي لوٹ کو اُٹھواکے شاہ اسور کے حضور لے جائینگے[d].

۵ پھر خداوند نے مجھے فرمایا، ۶ ازبسکہ اِن لوگوں نے شلوآح کے نالے کو[e]، جو آھستہ بہتا ھي، ناپسند کیا، اور رضین اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے[f]: ۷ سو اب دیکھ، کہ خداوند دریا کے سخت شدید سیلاب کو، یعني شاہ اسور[g] اور اُس کي ساري شوکت کو، اُن پر چڑھا لائیگا: اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار بڑھیگا، اور اپنے سارے کناروں کے اُوپر گذریگا: ۸ اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا، اور اُس کي باڑھ چلي جائیگي:

[a] یسع ۳۰: ۸ حبق ۲: ۲
|| یعني، جلدي کرکے لوٹ کو لیئے، جلد آ غنیمت کے لیئے.
[b] ۲ سلا ۱۶: ۱۰
[c] دیکھو یسع ۷: ۱۶
[d] ۲ سلا ۱۵: ۲۹ اور ۱۶: ۹ یسع ۱۷: ۳

پیشتر مسیح ۷۴۱ کے قریب

[e] نحم ۳: ۱۵ یوح ۹: ۷
[f] یسع ۷: ۱، ۲، ۶
[g] یسع ۱۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

وہ گردن تک پہنچ جائیگی[h]: اور اُسکے پروں کے پھیلاو سے تیری سرزمین کی ساری عرض ای عمانوایل[i]، ڈھنپ جائیگی.

۹ ارے قومو، دھوم مچاؤ[k]، پر تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاؤگے: اور ای تم سب، جو زمین کی دور اطراف میں ہو، اُسے سنو: اپنی کمریں باندھو، پر تمھارے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے: اپنی کمریں کسو، پر تمھارے پرزے پرزے ہونگے. ۱۰ تم منصوبہ باندھو[l]، پر وہ باطل ہوگا: حکم سناؤ، پر وہ نہ ٹھہریگا[m]: کہ خدا ہمارے ساتھ ہی[n].

۱۱ کیونکہ خداوند نے، جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا، اور اِن لوگوں کی راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا، مجھ کو یوں فرمایا، کہ ۱۲ تم سب کچھ، جسے یے لوگ سازش کہتے ہیں[o]، سازش مت کہو، اور جس سے وے ڈرتے ہیں، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ[p]. ۱۳ ربالافواج جو ہی، تم اُس کی تقدیس کرو[q]: اور اُس ہی سے ڈرتے رہو، اور اُس ہی کی دہشت رکھو[r]. ۱۴ وہ تمھارے لیئے ایک مقدس ہوگا[s]: پر اِسرایل کے دونوں گھرانوں کے لیئے ٹکّر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان[t]، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے پھندا اور دام ہوویگا. ۱۵ بہت لوگ اُن سے ٹھوکر کھائینگے[u]، اور گرینگے، اور ٹوٹ جائینگے، اور دام میں پھسینگے، اور پکڑے جائینگے. ۱۶ شہادتنامہ بند کرلو، اور میرے شاگردوں کے لیئے شریعت پر مہر کرو. ۱۷ میں بھی خداوند کی راہ دیکھونگا، جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منھہ چھپاتا ہی[x]: میں اُس کا اِنتظار کرونگا[y]. ۱۸ دیکھ، میں اُن لڑکوں سمیت، جو خداوند نے مجھے بخشے[z]، ربالافواج کی طرف سے، جو کوہ صیہون میں رہتا ہی، بنی اِسرایل کے درمیان نشانیوں اور عجایب و غرایب کے لیئے ہوں[a].

[h] یسع ۳۰ : ۲۸
[i] یسع ۷ : ۱۴
[k] یوایل ۳ : ۹، ۱۱
[l] ایوب ۵ : ۱۲
[m] یسع ۷ : ۷
[n] یسع ۷ : ۱۴ اعم ۵ : ۳۸، ۳۹
روم ۸ : ۳۱
[o] یسع ۷ : ۲
[p] ۱ پطر ۳ : ۱۴، ۱۵
[q] گنـ ۲۰ : ۱۲
[r] زبور ۷۶ : ۷ لوقا ۱۲ : ۵
[s] حزق ۱۱ : ۱۶
[t] یسع ۲۸ : ۱۶ لوقا ۲ : ۳۴ روم ۹ : ۳۳ ۱ پطر ۲ : ۸
[u] متی ۲۱ : ۴۴ لوقا ۲۰ : ۱۸ روم ۹ : ۳۲ اور ۱۱ : ۲۵
[x] یسع ۵۴ : ۸
[y] حبق ۲ : ۳ لوقا ۲ : ۲۵، ۳۸
[z] عبر ۲ : ۱۳
[a] زبور ۷۱ : ۷ زکر ۳ : ۸

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں، تم دیوں کے یاروں اور افسونگروں کی[b]، جو پھسپھساتے اور بربڑاتے ہیں[c]، تلاش کرو: تو تم کہو، کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا زندوں کی بابت مردوں سے[d] سوال کریں؟ ۲۰ شریعت پر اور شہادتنامے پر نظر کریں[e]: اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ بولیں، تو اُن پر پو نہ پھٹیگی[f]. ۲۱ تب وے خرابحال اور بھوکھے ہوکے سرزمین میں گذرینگے: اور ایسا ہوگا، کہ جب وے بھوکھے ہوں، تو وے اپنی جان سے بیزار ہونگے، اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے[g]: اور وے اُوپر تاکینگے، ۲۲ پھر زمین کی طرف گھورینگے[h]، اور کیا دیکھتے ہیں؟ تنگی، اور تاریکی کو: کہ وے سیاست ہی سے تاریک[i] ہو جائینگے، اور تیرگی میں کھدیڑے جائینگے.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کے پیدا ہونے و بادشاہی اِقتدار پانے سے، اُن آفتوں کے درمیان بڑی خوشی ہوگی ! ۸ تفصیل اُن آفتوں کی جو اِسرایل پر آوینگی، اُن کی مغروری کے سبب، ۱۳ اور اُن کی ریاکاری، ۱۸ اور اُن کی سختدلی کے سبب.

۷۴۰ کے قریب

لیکن تیرگی[a] وہاں نہ رہیگی، جہاں آگے کو بپت پڑی تھی: کہ اُس نے پہلے زبلون کی سرزمین کو، اور نفتالی کی سرزمین کو ذلت دی[b]، پر آخری زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی سمت یردن کے پار بزرگی دیگا. ۲ وے لوگ، جو تاریکی میں چلتے تھے، بڑی روشنی دیکھتے: اور اُن پر، جو موت کے سائے کے ملک میں رہتے تھے، نور چمکتا[c]. ۳ تو اُمت کو زیادہ کرتا، جس کی خوشی تونے افزود نہ کی تھی، وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے، جیسے درو کے وقت، اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں[d]. ۴ کیونکہ تو نے اُن کے بوجھ کے جوئے کو، اور اُن کے کاندھے کے لٹھہ کو[e]، اور اُن پر ظلم کرنیوالے

[b] ۱ سمو ۲۸ : ۸ یسع ۱۹ : ۳
[c] یسع ۲۹ : ۴
[d] زبور ۱۰۶ : ۲۸
[e] لوقا ۱۶ : ۲۹
[f] میکہ ۳ : ۶
[g] مکاش ۱۶ : ۱۱
[h] یسع ۵ : ۳۰
[i] یسع ۹ : ۱
[a] یسع ۸ : ۲۲
[b] ۲ سلا ۱۵ : ۲۹ ۲ توا ۱۶ : ۴
۷۴۰ کے قریب
[c] متی ۴ : ۱۶ افس ۵ : ۸، ۱۴
[d] قاض ۵ : ۳۰
[e] یسع ۱۰ : ۵ اور ۱۴ : ۵

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

کے عصا کو، ایسا توڑا هی، جیسا که مدیان کے دن میں هوا تها[f]. ۵ که جنگ میں کهڑبڑے پہنے هوؤں کے سب کهڑبڑے، اور کپڑے جو لهو سے شرابور هوں، جلانے کے لیئے آگ کا اِیندهن هونگے[g]. ۶ که همارے لیئے ایک لڑکا تولد هوتا[h]، اور هم کو ایک بیٹا بخشا گیا[i]: اور سلطنت اُس کے کاندهے پر هوگي[k]: اور وہ اِس نام سے کهلاتا هی، عجیب[l]، مشیر، خداے قادر[m]، ابدیت کا باپ، سلامتي کا شاهزادہ[n]: ۷ اُس کي سلطنت کے اِقبال اور سلامتي کي کچهہ اِنتہا نه هوگي[o]: وہ داؤد کے تخت پر اور اُس کي مملکت پر آج سے لیکے ابد تک بندوبست کریگا، اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشیگا. ربالافواج کي غیوري یہہ کریگي[p].

۸ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک سخن بهیجا، اور وہ سخن اِسرایل پر نازل هوا. ۹ اور سارے لوگ، کیا بني اِفرائیم اور کیا اهل سمرون، معلوم کرینگے، جو که تکبر اور سختدلي سے کهتے هیں، ۱۰ که اینٹیں گر گئیں، پر هم تراشے هوئے پتهروں کي عمارت بنائینگے: گولر کے درخت کاٹے گئے، پر هم سرو کے لگائینگے. ۱۱ اِس لیئے خداوند رضین کي مخالف گروهوں کو اُن پر چڑهائیگا، اور اُن کے بیریوں کو خود هتهیار بندهوائیگا. ۱۲ آگے آرامي هونگے، اور پیچهے فلسطي، اور وے اِسرایل کو منهه پسارکے کها جائینگے. باوجود اُس سب کے، اُسکا سارا غصه اُتر نهیں گیا، بلکه اُسکا هاتهه هنوز بڑهایا هوا هی[q].

۱۳ کیونکه لوگ اُس کي طرف، جو اُنهیں مارتا هی، نهیں پهرے[r]، اور وے ربالافواج کو نهیں ڈهونڈهتے تهے. ۱۴ سو خداوند اِسرایل کے سر اور دم اور شاخ اور نے کو ایک هي دن میں[s] کاٹ ڈالیگا. ۱۵ وہ جو پرانا هی، اور عزتدار، وهي سر هی، اور جو نبي جهوٹهي باتیں سکهلاتا

[f] قاض ۷ : ۲۲ — [g] زبور ۸۳ : ۹؛ یسعه ۱۰ : ۲۶ — [h] یسعه ۶۶ : ۵، ۱۶ — [i] یسعه ۷ : ۱۴؛ لوقا ۲ : ۱۱ — [k] یوحنا ۳ : ۱۶ — [l] متي ۲۸ : ۱۸؛ ۱ قرن ۱۵ : ۲۵ — [m] قاض ۱۳ : ۱۸ — [n] طیط ۲ : ۱۳ — [o] افس ۲ : ۱۴ — [p] دان ۲ : ۴۴؛ لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳ — [p] ۲ سلا ۱۹ : ۳۱؛ یسعه ۳۷ : ۳۲

۷۳۸ کے قریب

[q] یسعه ۵ : ۲۵؛ اور ۱۰ : ۴؛ یره ۴ : ۸ — [r] یره ۵ : ۳؛ هوسع ۷ : ۱۰ — [s] یسعه ۱۰ : ۱۷؛ مکاشفه ۱۸ : ۸

پیشتر مسیح سے ۷۳۸ کے قریب

هی، وهي دم هی. ۱۶ کیونکه وے، جو اِن لوگوں کے پیشوا هیں، اُن سے خطاکاري کرواتے هیں[t]، اور وے، جو اُنکي پیروي کرتے هیں، نگلے جائینگے. ۱۷ سو خداوند اُن کے جوانوں سے خوشنود نهیں[u]، اور وہ اُن کے یتیموں اور اُن کي بیوؤں پر کبهي رحم نه کریگا: که اُن میں هر ایک بےدین اور بدکردار هی[x]، اور هر ایک منهه حماقت کي بات بولتا هی. باوجود اُس سب کے، اُسکا سارا غصه اُتر نهیں گیا، بلکه اُسکا هاتهه هنوز بڑهایا هوا هی[y].

۱۸ که بدذاتي آگ کي طرح جلاتي هی[z]؛ وہ سداگلاب کي باڑي اور خارستان کو فنا کر دیگي، اور جنگل کي جهاڑي میں شعلهانگیز هوگي، که وے دهوئیں کے مانند اُڑتے پهرینگے. ۱۹ ربالافواج کے قهر سے یهہ سرزمین جلائي جاتي، اور لوگ آگ کے کندوں کے مانند هووینگے؛ اور آپس میں ایک دوسرے کي رعایت نه کریگا[a]. ۲۰ اور کوئي ایک دهنے هاتهه پر قتال کریگا، اور بهوکها هوگا؛ اور وہ بائیں هاتهه پر کهائیگا، اور وے سیر نه هونگے[b]؛ اُن میں سے هر ایک آدمي اپنے بازو کا گوشت کهائیگا[c]: ۲۱ منسي اِفرائیم کا اور اِفرائیم منسي کا: اور وے ملکے یهوداہ کے مخالف هونگے. باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصه اُتر نهیں گیا، بلکه اُس کا هاتهه هنوز بڑهایا هوا هی[d].

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ ظالموں پر واویلا هوتا. ۵ اسور، وہ ڈنڈا جس سے ریاکاروں نے مار کهائي تهي، آپ هي تکبر کے باعث توڑا جائیگا. ۲۰ اِسرایل میں سے تهوڑے لوگ بچ جائینگے. ۲۴ اِسرایل کي خاطرجمعي هوتي اِس وعدے سے، که وہ شاہ اسور کے هاتهه کے نیچے سے نکل بهاگیگا.

اُن پر واویلا هی، جو بےاِنصافي کے آئین مقرر کرتے هیں[a]، اور اُن لکهنیوالوں پر جو رنج دینے کے لیئے روبکاریاں لکهتے. ۲ تاکه مسکینوں کو عدالت سے نااُمید کریں، اور اُن کا حق، جو میرے بندوں میں محتاج هیں، چهین لیویں، اور

[t] یسعه ۳ : ۱۲ — [u] زبور ۱۴۷ : ۱۰، ۱۱ — [x] میکه ۷ : ۲ — [y] ۱۲، ۲۱ آیتیں؛ یسعه ۵ : ۲۵؛ اور ۱۰ : ۴ — [z] یسعه ۱۰ : ۱۷؛ ملا ۴ : ۱ — [a] میکه ۷ : ۲، ۶ — [b] احبا ۲۶ : ۲۶ — [c] یسعه ۴۹ : ۲۶؛ یره ۱۹ : ۹ — [d] ۱۲، ۱۷ آیتیں؛ یسعه ۵ : ۲۵؛ اور ۱۰ : ۴

۷۱۳ کے قریب

[a] زبور ۵۸ : ۲؛ اور ۹۴ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

بیووں کو غنیمت کریں، اور یتیموں کو لوٹیں۔ ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابي کے دن[b]، جو دور سے آویگي، کیا کروگے[c]؟ تم کمک کے لیئے کس کے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپني حشمت کہاں رکھ چھوڑوگے؟ ۴ اگروے قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں، وے مقتولوں میں ہوکے پڑے رہینگے۔ باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصہ اُترنہیں گیا، بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہی[d]۔

۵ واویلا اسور، میرے غصے کے ڈنڈے پر[e]؛ جو لٹھہ اُس کے ہاتھہ میں ہی، سو میرے قہر کا ہتھیار ہی۔ ۶ میں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا[f]، اور اُن لوگوں کي مخالفت میں، جن پر میرا قہر ہی، میں اُسے حکم قطعي دونگا، کہ مال لوٹے، اور غنیمت لے لیوے، اور اُنہیں بازاروں کي کیچڑ کے مانند لتاڑے[g]۔ ۷ لیکن اُس کا یہہ خیال نہیں ہی، اور اُس کے دل میں اِرادہ نہیں ہی، کہ ایسا کرے؛ بلکہ اُس کے دل میں ہی کہ قتل کرے؛ اور بہتسي گروہوں کو کاٹ ڈالے[h]۔ ۸ کیونکہ وہ کہتا ہی، کیا میرے اُمرا سراسر بادشاہ نہیں[i]؟ ۹ کیا کلنو[k] کرکمیس[l] کے مانند نہیں ہی؟ اور حمات ارفاد کے مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کے مانند[m] نہیں ہی؟ ۱۰ جس طرح سے میرے ہاتھہ نے بتوں کي مملکتیں پائیں، اور اُن کي کھودي ہوئي مورتیں بھي، جو یروسلم اور سمرون کي مورتوں سے کہیں بہتر تھیں— ۱۱ تو کیا جیسا میں نے سمرون سے اور اُسکے بتوں سے کیا، ویسا ہي یروسلم سے اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟

۱۲ پر ایسا ہوگا، کہ جب خداوند کوہ صیہون پر اور یروسلم میں اپنا سب کام کر چکیگا[n]، تب (وہ فرماتا) میں شاہ اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کي اور اُس کي بلندنگاهي اور گھمنڈ کي سزا دونگا[o]۔ ۱۳ کہ وہ کہتا ہی، میں نے

[b] ہوس ۹: ۷ لوقا ۱۹: ۴۴
[c] ایوب ۳۱: ۱۴
[d] یسع ۵: ۲۵ اور ۹: ۱۲، ۱۷، ۲۱
[e] یرم ۵۱: ۲۰
[f] یسع ۹: ۱۷
[g] یرم ۳۴: ۲۲
[h] پید ۵۰: ۲۰ میکہ ۴: ۱۲
[i] ۲ سلا ۱۸: ۲۴، ۳۳، وغیرہ اور ۱۹: ۱۰، وغیرہ
[k] عمو ۶: ۲
[l] ۲ توا ۳۵: ۲۰
[m] ۲ سلا ۱۶: ۹
[n] ۲ سلا ۱۹: ۳۱
[o] یرم ۵۰: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اپنے ہاتھہ کے زور سے، اور اپني دانش سے یہہ کیا ہی، کہ میں دانشمند ہوں؛ ہاں، میں نے قوموں کي حدیں سرکائیں، اور اُنکے خزانے لوٹے، اور میں نے جنگي مرد کے مانند تختنشینوں کو اُتار دیا[p]۔ ۱۴ اور میرے ہاتھہ نے[q] لوگوں کي دولت کو گھونسلے کي طرح پایا ہي؛ اور جیسے کوئي اُن انڈوں کو، جو پڑے ہووین، سمیٹ لیوے، ویسے میں ساري زمین پر قابض ہوا؛ اور کسي ایک میں یہہ سکت نہ ہوئي، کہ پر پھیلاوے، یا چونچ کھولے، یا چہچہاوے۔ ۱۵ کیا کلہاڑا اُس کے رو بہ رو، جو اُس سے کاٹتا ہی، لاف‌زني کریگا[r]؟ یا آرا آراکش کے سامھنے شیخي کریگا؟ یہہ ایسا ہی، کہ جیسے لٹھہ اُس کو، جو اُسے اُٹھائے ہوئے ہی، ہلاوے، اور سونٹا اُس کو، جو لکڑي نہیں ہی، اُٹھاوے۔ ۱۶ اِس سبب سے خداوند، ربّ‌الافواج، اُس کے موٹے مردوں پر لاغري بھیجیگا[s]، اور اُس کي شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کي سوزش کے مانند، بھڑکائیگا؛ ۱۷ بلکہ اِسرایل کا نور ہي آگ بنیگا، اور اُس کا قدوس ایک شعلہ ہوگا؛ اور وہ اُس کے خاروں کو اور سداگلابوں کو ایک دن میں جلا کے بھسم کر دیگا[t]؛ ۱۸ اور اُس کے بن اور باغ کي خوشنمائي کو، جان سے گوشت تک، فنا کریگا، اور وہ ایسا ہو جائیگا، جیسا کوئي مریض جو غش کھاوے۔ ۱۹ اور اُس کے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقي رہینگے، کہ ایک لڑکا بھي اُنہیں گنکے لکھہ لے۔

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ وے، جو بني اِسرایل میں سے باقي رہ جائینگے، اور اہل یعقوب میں سے بچ رہینگے، اُس پر جس نے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے[u]، بلکہ خداوند اِسرایل کے قدوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے۔ ۲۱ تو بھي فقط ایک بقیہ، جو یعقوب سے باقي ہوگا، خدا ے قادر کي طرف پھریگا[x]۔ ۲۲ کیونکہ اگرچہ

[p] یسع ۳۷: ۲۴ حزق ۲۸: ۴، وغیرہ دان ۴: ۳۰
[q] ایوب ۳۱: ۲۵
[r] یرم ۵۱: ۲۰
[s] یسع ۵: ۱۷
[t] یسع ۹: ۱۸ اور ۲۷: ۴
[u] دیکھو ۲ سلا ۱۶: ۷ ۲ توا ۲۸: ۲۰
[x] یسع ۷: ۳

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

تيرے لوگ، اى اِسرايل، سمندر کي ريت کے مانند هون[y]، مگر اُن ميں کا صرف ايک بقيه، پهريگا[z]، که وه سزا کي تکميل[a]، جو اُس نے تهہرائي هى، صداقت سے لبريز هوگي. ۲۳ کيونکه خداوند ربالافواج، سزا کي وه تکميل، جو مقرر کي گئي، ساري سرزمين کے بيچ ميں کريگا[b].

۲۴ تس پر بهي خداوند ربالافواج يهه فرماتا هى، که اى ميرے لوگو، تم جو صيهون ميں بستے هو، اسور کے سبب سے مت ڈرو[c]: وه تو تجه کو لٹهه سے مارے اور تجه پر مصر کے طور پر[d] اپنا ڈنڈا اُٹهاوے؛ ۲۵ ليکن ايک تهوڑي هي دير هى[e] که جوش وخروش موقوف هوگا، اور ميرا قهر اُس کے هلاک کرنے سے دهيما هو جائيگا[f]. ۲۶ کيونکه ربالافواج مديان کي خونريزي کے مطابق، جو عوريب کي پهاڑي پر هوئي[g]، اُس پر ايک کوڑا اُٹهاويگا[h]؛ اُس کا عصا، سمندر پر هوگا؛ هاں، وه اُسے مصر کي طرح هي اُٹهاويگا[i]. ۲۷ اور اُس دن ايسا هوگا که اُس کا بوجه تيرے کاندهے پر سے[k]، اور اُس کا جوآ تيري گردن پر سے اُٹها ليا جائيگا، اور وه جوآ مسوحي کے باعث سے[l] توڑا جائيگا. ۲۸ وه عيت ميں آيا هى، مجرون ميں هوکے گذر گيا، مکماس ميں اپنا اسباب رکه چهوڑا هى: ۲۹ وے گهاٹي سے پار گئے[m]؛ وے جبع ميں شبباش هوئے؛ رامه هراسان هى؛ جبعه ساؤل بهاگ نکلتا هى[n]. ۳۰ اى جليم کي بيٹي[o]، چيخ مار: اى مسکين عنتوت[p]، اپني آواز ليس کو[q] سنا. ۳۱ مدمينه[r] چلا گيا؛ جيبيم کے رهنيوالے نکل بهاگے. ۳۲ پهر آج کے دن نوب ميں[s] خيمهزن هوگا: تب وه اپنا هاته صيهون کي بيٹي[t] کے پهاڑ، يروسلم کے کوه پر، هلاويگا[u]. ۳۳ ديکهو، خداوند ربالافواج هيبتناک وضع سے ڈالرکے شاخوں کو چهانٹ ڈاليگا؛ وه جو اُونچے قد کا هى کاٹ ڈالا جائيگا[x]، اور وے جو بلند هيں پست هو جائينگے. ۳۴ اور وه جنگل کي جهاڑي کو لوهے سے کاٹ ڈاليگا، اور لبنان ايک زبردست کے هاته سے گر جائيگا.

۱۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يسي کے تنے سے ايک کونپل نکليگا، اور اُس کي بادشاهت صلحپذير هوگي. ۱۰ اِسرايل کے بحال هو جانے کي خبر که بڑے دبدبه کے ساته هوگا، اور غير قوموں کے بلائے جانے کي.

پر يسّي کے تنے سے[a] ايک کونپل نکليگا[b]، اور اُس کي جڑوں سے ايک پهلدار شاخ پيدا هوگي[c]؛ ۲ اور خداوند کي روح اُس پر ٹهہريگي، حکمت اور خرد کي روح، مصلحت اور قدرت کي روح، معرفت اور خداوند کے خوف کي روح[d]: ۳ اور وه خداوند کے خوف کي بابت تيزفهم هوگا؛ وه اپني آنکهوں کے ديکهنے کے مطابق حکم نه کريگا، اور نه اپنے کانوں کے سننے کے موافق فيصل کريگا؛ ۴ بلکه وه راستي سے مسکينوں کا اِنصاف کريگا[e]، اور اِنصاف سے زمين کے خاکساروں کے ليئے اِنفصال کريگا؛ اور وه اپنے منهه کي لاٹهي سے زمين کو ماريگا، اور اپنے لبوں کے دم سے شريروں کو فنا کر ڈاليگا[f]. ۵ اُس کي کمر کا پٹکا راستبازي هوگي، اور اُس کے پهلو وفاداري کے پٹکے سے کسے هوئے هونگے[g]. ۶ اُس وقت بهيڑيا برے کے ساته رهيگا، اور چيتا حلوان کے ساته بيٹهيگا، اور بچهيا اور شير بچه اور پالا هوا بيل ملے جلے رهينگے[h]، اور ننها بچه اُن کي پيشروي کريگا. ۷ گاے اور ريچهني ملکے چرينگي، اُن کے بچے ملے جلے بيٹهينگے، اور شير ببر بيل کي طرح پوآل کهائيگا. ۸ اور دودهه پيتا بچه سانپ کے بل پاس کهيليگا، اور وه لڑکا، جس کا دودهه چهڑايا گيا هوگا، کالے کي بانبهني ميں هاته ڈاليگا. ۹ وے ميرے مقدس کوه کي سب اطراف ميں کسي کو دکهه نه دينگے، اور توڑ نه ڈالينگے[i]؛

[y] روم ۹ : ۲۷
[z] يسه ۶ : ۱۳
[a] يسه ۲۸ : ۲۲
[b] يسه ۲۸ : ۲۲ دان ۹ : ۲۷ روم ۹ : ۲۸
[c] يسه ۳۷ : ۶
[d] خر ۱۴ باب
[e] يسه ۵۴ : ۷
[f] دان ۱۱ : ۳۶
[g] قاض ۷ : ۲۵ يسه ۹ : ۴
[h] ۲ سلا ۱۹ : ۳۵
[i] خر ۱۴ : ۲۶، ۲۷
[k] يسه ۱۴ : ۲۵
[l] زبور ۱۰۵ : ۱۵ دان ۹ : ۲۴ ۱ يوح ۲ : ۲۰
[m] ۱ سم ۱۳ : ۲۳
[n] ۱ سم ۱۱ : ۴
[o] ۱ سم ۲۵ : ۴۴
[p] يشو ۲۱ : ۱۸
[q] قاض ۱۸ : ۷
[r] يشو ۱۵ : ۳۱
[s] ۱ سم ۲۱ : ۱ اور ۲۲ : ۱۹ نحم ۱۱ : ۳۲
[t] يسه ۳۷ : ۲۲
[u] يسه ۱۳ : ۲

[x] ديکهو عمو ۲ : ۹
[a] اعم ۱۳ : ۲۳ ۱۰ آيت
[b] يسه ۵۳ : ۲ ذکر ۶ : ۱۲ مکاش ۵ : ۵
[c] يسه ۴ : ۲ يره ۲۳ : ۵
[d] يسه ۶۱ : ۱ متي ۳ : ۱۶ يوح ۱ : ۳۲، ۳۳ اور ۳ : ۳۴
[e] زبور ۷۲ : ۲، ۴ مکاش ۱۹ : ۱۱
[f] ايوب ۴ : ۹ ملا ۴ : ۶ ۲ تسا ۲ : ۸ مکاش ۱ : ۱۶ اور ۲ : ۱۶ اور ۱۹ : ۱۵
[g] ديکهو افس ۶ : ۱۴
[h] يسه ۶۵ : ۲۵ حزق ۳۴ : ۲۵ هوس ۲ : ۱۸
[i] ايوب ۵ : ۲۳ يسه ۲ : ۴ اور ۳۵ : ۹

پیشتر مسیح سے ٧١٣ کے قریب

کیونکه جس طرح پاني سے سمندر بهرا هوا هی، اُسي طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور هوگي[k].

١٠ اور اُس دن[l] ایسا هوگا که یسي کي اُس جڑ کي، جو قوموں کے لیئے جهنڈے کي طرح کهڑي هوگي[m]، قومیں طالب هونگي[n]: اور اُس کي آرامگاه جلال بنیگي[o]. ١١ اور اُس دن[p] ایسا هوگا، که خداوند دوسرے مرتبه اپنا هاتهه بڑهاکے اپنے لوگوں کا بقیه جو بچ رها هو، اسور، اور مصر[q]، اور فتروس، اور کوش، اور ایلام، اور سنعار، اور حمات، اور سمندري اطراف سے پهیر لاویگا. ١٢ اور وه قوموں کے لیئے ایک جهنڈا کهڑا کریگا، اور اُن اِسراایلیوں کو، جو خارج کیئے گئے هیں، جمع کریگا، اور سارے بني یهوداه کو، جو پراگنده هووینگے[r]، زمین کے چاروں کونوں سے فراهم کریگا. ١٣ تب بني اِفرائیم میں حسد نه رهیگا، اور بني یهوداه میں کے کینهور کاٹ ڈالے جائینگے: بني اِفرائیم بني یهوداه پر حسد نه کرینگے، اور بني یهوداه بني اِفرائیم سے کینه نه رکهینگے[s]. ١٤ پر وے پچهم کي طرف فلسطیوں کے کاندهوں پر جهپٹینگے، اور وے ملکے ||پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے، اور ادوم اور موآب پر هاتهه ڈالینگے[t]، اور بني عمون اُن کے تابعدار هونگے[u].

١٥ تب خداوند دریاے مصر کي لسان کو بالکل میٹ دیگا[x]، اور اپني زوراور آندهي سے ندي پر اپنا هاتهه هلاویگا، اور اُس کو سات نالے کر دیگا، اور ایسا کریگا که لوگ جوتے پهنے هوئے پار چلے جائینگے[y].

١٦ اور اُس کے باقي لوگوں کے لیئے، جو اسور میں سے بچ رهینگے، ایسي ایک شاهراه هوگي[z] جیسي بني اِسراایل کے لیئے تهي، جس دن که وے مصر کي زمین سے نکلے[a].

[k] حبق ٢ : ١٤
[l] یسع ٢ : ١١
[m] ١ آیت
روم ١٥ : ١٢
[n] روم ١٥ : ١٠
[o] عبر ٤ : ١، وغیره
[p] یسع ٢ : ١١
[q] ذکر ١٠ : ١٠
[r] یوح ٧ : ٣٥ یعق ١ : ١
[s] یرم ٣ : ١٨ حزق ٣٧ : ١٦، ١٧، ٢٢ هوس ١ : ١١
|| عبراني میں، مشرق کے فرزندوں.
[t] دان ١١ : ٤١
[u] یسع ٦٠ : ١٤
[x] ذکر ١٠ : ١١
[y] مکاش ١٦ : ١٢
[z] یسع ١٩ : ٢٣
[a] خر ١٤ : ٢٩ یسع ٥١ : ١٠ اور ٦٣ : ١٢، ١٣

١٢ باب

اهل اِیمان کا ایک شکرانه جو خدا کي رحمتوں کے سبب ادا کرتے هیں.

اور اُس دن[a] تو کهیگا، که ای خداوند، میں تیري ستایش کرونگا؛ که اگرچه تو مجهه سے ناخوش تها، پر تیرا غصه اُتر گیا، اور تو نے مجهے تسلي دي. ٢ دیکهو، خدا میري نجات هی: میں اُس پر توکل کرونگا، اور نه ڈرونگا: که یاه یهوواه[b] میرا بوتا[c] اور میرا سرود هی، اور وه میري نجات هوا هی. ٣ سو تم خوش هوکے نجات کے چشموں سے پاني بهروگے[d]، ٤ اور اُس دن تم کهوگے، که خداوند کي ستایش کرو؛ اُس کا نام ||لو[e]؛ لوگوں کے درمیان اُس کي قدرتیں بیان کرو[f]، اور کهو، که اُس کا نام عالیشان هی[g]. ٥ خداوند کي مدحسرائي کرو، اِس لیئے که اُس نے ایک جلیل کام کیا هی[h]؛ ساري زمین کو یهه معلوم هی. ٦ ای صیهون کي بسنیوالي، تو چلا اور للکار[i]، که تیرے درمیان اِسراایل کا قدوس بزرگ هی[k].

١٣ باب

اِس بیان میں، که ١ خدا اپني فوجوں کو جمع کرتا جو اُسکے قهر کو انجام دینے کے لیئے مقرر هوئي تهیں. ٦ وه اپنا اراده ظاهر کرتا که بابل کو مادیوں وسیلے سے برباد کرے. ١٩ بابل کي ویراني کا حال.

بابل کي بابت وه اِلهامي بات[a]، جسے اموص کے بیٹے یسعیاه نے رویا میں دیکها. ٢ تم بے آڑ پهاڑ پر[b] ایک جهنڈا کهڑا کرو[c]، اُن کو بلند آواز سے پکارو، اور هاتهه هلاؤ[d]، که وے سرداروں کے دروازوں کے اندر جاویں. ٣ میں نے اپنے مخصوص کیئے هوؤں کو حکم کیا، میں نے اپنے بهادروں کو[e]، جو میري خداوندي سے مسرور هیں[f]، بلایا هی، که وے میرے قهر کو انجام دیویں. ٤ پهاڑوں میں ایک هجوم کي آواز هی، ایک بڑے لشکر کا سا شور؛ یهه مملکتوں اور قوموں کے دنگے کي آواز هی جو فراهم هوئیں: ربالافواج جنگي لشکر کي موجودات لیتا هی.

پیشتر مسیح سے ٧١٣ کے قریب

[a] یسع ٢ : ١١
[b] زبور ٨٣ : ١٨
[c] خر ١٥ : ٢ زبور ١١٨ : ١٤
[d] یوح ٤ : ١٠، ١٤ اور ٧ : ٣٧، ٣٨
|| یا، مشهور کرو.
[e] ١ توا ١٦ : ٨ زبور ١٠٥ : ١
[f] زبور ١٤٥ : ٤، ٥، ٦
[g] زبور ٣٤ : ٣
[h] خر ١٥ : ١، ٢١ زبور ٦٨ : ٣٢ اور ٩٨ : ١
[i] یسع ٥٤ : ١ صفن ٣ : ١٤
[k] زبور ٧١ : ٢٢ اور ٨٩ : ١٨ یسع ٤١ : ١٤، ١٦

٧١٢ کے قریب

[a] یسع ٢١ : ١ اور ٤٧ : ١ یرم ٥٠، اور ٥١ ابواب
[b] یرم ٥١ : ٢٥
[c] یسع ٥ : ٢٦ اور ١٨ : ٣ یرم ٥٠ : ٢
[d] یسع ١٠ : ٣٢
[e] یوایل ٣ : ١١
[f] زبور ١٤٩ : ٢، ٥، ٦

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

۵ وے دور ملک سے، آسمان کي اِنتہا کي طرف سے، آتے هيں، هاں، خداوند اور اُس کے قہر کے هتهيار، تاکه ساري مملکت کو برباد کريں۔

۶ اب تم واويلا کرو، که خداوند کا دن نزديک هي[g]؛ وہ قادر مطلق کي طرف سے ايک بڑي هلاکت کے مانند[h] آويگا۔ ۷ اِس باعث سارے هاتھ ڈهيلے هووينگے، اور هر ايک آدمي کا دل پگهل جائيگا؛ ۸ اور وے هراسان هونگے: جانکني اور غمگيني اُنهيں آ ليگي[i]: اُن کا ايسا اينٹهن هوگا، جيسا اُس عورت کا هوتا جسے درد لگتے هيں؛ وے سراسيمه هوتے، ايک دوسرے کو تاکا کرينگے، اور اُن کے چهرے شعلےنما چهرے هونگے۔ ۹ ديکهو، خداوند کا وہ دن آتا هي، جو غضب ميں اور قهر شديد ميں سخت درشت هي، تاکه ملک کو ويران کرے[k]، اور گنهگاروں کو اُس پر سے نيست نابود کرے[l]۔ ۱۰ که آسمان کے ستارے اورکواکب روشني نه چمکائينگے: اور سورج طلوع هوتے هوتے اندهيرا هو جائيگا، اور چاند اپني روشني نه ديگا[m]۔ ۱۱ اور ميں جهان کو اُس کي برائي کے سبب سے، اور شريروں کو اُن کي بدکاري کے باعث سے سزا دونگا؛ اور ميں مغروروں کا فخر نهو دونگا[n]، اور هيبت‌ناک لوگوں کا غرور ڈها دونگا۔ ۱۲ ميں ايسا کرونگا، که مرد کندن کي نسبت سے، هاں، اِنسان اوفير کے سونے کي نسبت سے بهي بهت هي کمياب هونگے۔ ۱۳ اِس ليئے که ميں آسمانوں کو لرزاؤنگا[o]، اور زمين اپني جگه سے جهٹکي جائيگي، ربّ‌الافواج کے قهر کے مارے، اور اُس کے بهڑکتے هوئے غضب کے دن ميں[p]۔ ۱۴ اور وے آهو کي مانند هونگے، جو کهديڑا جاتا هي، يا بهيڑوں کي طرح، جنهيں کوئي فراهم نه کرے؛ اُن ميں سے هر ايک اپني قوم کي طرف متوجه هوگا، اور هر ايک

[g] صفن ۱ : ۷ مکاش ۶ : ۱۷
[h] ايوب ۳۱ : ۲۳ يوايل ۱ : ۱۵
[i] زبور ۴۸ : ۱ يسع ۲۱ : ۳
[k] ملا ۴ : ۱
[l] زبور ۱۰۴ : ۳۰ امثا ۲ : ۲۲
[m] يسع ۲۴ : ۲۱، ۲۳ حزق ۳۲ : ۷ يوايل ۲ : ۳۱ اور ۳ : ۱۵ متي ۲۴ : ۲۹ مرقس ۱۳ : ۲۴ لوقا ۲۱ : ۲۵
[n] يسع ۲ : ۱۷
[o] حجي ۲ : ۶
[p] زبور ۱۱۰ : ۵ نوحه ۱ : ۱۲

اپنے وطن کو بهاگيگا[q]۔ ۱۵ هر ايک جو مل جائيگا، کهونچا کهائيگا؛ اور هر ايک، جو غايب هو جاتا، تلوار سے مارا پڑيگا۔ ۱۶ اور اُن کے بال بچے اُن کي آنکهوں کے سامهنے پٹکے جائينگے[r]، اُن کے گهر لوٹے جائينگے، اور اُنکي جوروؤں کي حرمت لي جائيگي۔ ۱۷ ديکهو، ميں ماديوں کو اُن پر چڑهاؤنگا[s]، جو که روپے کو خاطر ميں نهيں لاتے، اور سونے سے خوش نهيں هوتے۔ ۱۸ اُن کي کمانيں جوان لوگوں کو ٹکرے ٹکرے کر ڈالينگي، اور وے پيٹ کے پهل پر رحم نه کرينگے، اور اُن کي آنکهيں بچوں پر شفقت نه کرينگي۔

۱۹ اور بابل، جو مملکتوں کي حشمت اور کسديوں کي بزرگي کي رونق هي[t]، سدوم اور عموره کي مانند هو جائيگي، جن کو خدا نے اُلٹ ديا[u]۔ ۲۰ وہ ابد تک آباد نه هوگي[x]، اور پشت در پشت کوئي اُس ميں نه بسينگے؛ وهاں هرگز عرب لوگ خيمے اِستادہ نه کرينگے، اور وهاں گڑريے گلوں کو نه بٹهائينگے؛ ۲۱ پر بن کے جنگلي درندے وهاں بيٹهينگے، اور اُن کے گهروں ميں اُلّو بهرے هوئے هونگے[y]؛ وهاں شترمرغ بسينگے، اور بزکوهي وهاں کودينگے، پهاندينگے۔ ۲۲ اور گيدڑ اُن کے عاليشان مکانوں ميں، اور بهيڑيئے اُن کے رنگ‌محلوں ميں چلائينگے: اُس کا وقت نزديک پهنچا هي، اور اُس کے هونے کے آگے بهت دن نه هونگے[z]۔

۱۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا اِسرايل پر رحم کرکے اُسے بحال کريگا، ۳ وے بابل پر شادمانه نهائينگے۔ ۲۴ خدا کا اِرادہ اسور کي بابت ظاهر کيا جاتا۔ ۲۹ فلسطينه کو دهمکي دي جاتي۔

کيونکه خداوند يعقوب پر رحم فرمائيگا[a]، بلکه وہ اِسرايل کو هنوز برگزيدہ کرکے رکهيگا، اور اُنهيں اُن کي سرزمين ميں پهر بٹهلائيگا[b]؛ اور پرديسي اُن کے ساتھ ميل کرينگے، اور يعقوب کے گهرانے سے مل جائينگے[c]۔ ۲ اور قوميں اُنهيں لے آوينگي، اور اُنهيں اُن کے ملک ميں پهنچاوينگي[d]؛

[q] يرم ۵۰ : ۱۶ اور ۵۱ : ۹
[r] زبور ۱۳۷ : ۹ نحم ۳ : ۱۰
[s] ذکر ۱۴ : ۲ يسع ۲۱ : ۲ يرم ۵۱ : ۱۱، ۲۸ دان ۵ : ۲۸، ۳۱
[t] يسع ۱۴ : ۴، ۲۲
[u] پيدا ۱۹ : ۲۴، ۲۵ امثا ۲۱ : ۲۳ يرم ۴۹ : ۱۸ اور ۵۰ : ۴۰
[x] يرم ۵۰ : ۳، ۳۹ اور ۵۱ : ۲۹، ۶۲
[y] يسع ۳۴ : ۱۱ — ۱۵ مکاش ۱۸ : ۲
[z] يرم ۵۱ : ۳۳
[a] زبور ۱۰۲ : ۱۳
[b] ذکر ۱ : ۱۷ اور ۲ : ۱۲
[c] يسع ۶۰ : ۴، ۵، ۱۰ افس ۲ : ۱۲، ۱۳، وغيرہ
[d] يسع ۴۹ : ۲۲ اور ۶۰ : ۹ اور ۶۶ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور اِسرائیل کا گھرانا خداوند کي سرزمین میں اُن کا مالک هوکے اُنهیں غلام اور لونڈیاں رکھیگا، کیونکہ وے اُنهیں، جنهوں نے اُن کو اسیر کیا تھا، اسیر کرینگے، اور اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے[e]. ۳ اور اُس روز ایسا هوگا، کہ جب خداوند تجھے تیري محنت و مشقت سے، اور سخت خدمت سے، جو اُنهوں نے تجھ سے کرائي، راحت بخشیگا.

۴ تب تو شاہ بابل پر مثل ماریگا[f]، اور کهیگا، کیونکر ظالم موقوف کیا گیا[g]! وہ، جو سونا کي جبراً لینیوالي تھي، موقوف کي گئي! ۵ خداوند نے شریروں کا لٹھ توڑا[h]، اور نااِنصاف حاکموں کا عصا؛ ۶ وهي جو لوگوں کو قهرکے ساتھ مارنے سے موقوف نہ رها، اور اُمتوں پر غضب کے ساتھ حکمراني کرنے سے باز نہ آیا. ۷ ساري زمین آرام سے هی، وہ ساکن هی؛ وے ایکا ایک گیت گاتے هیں. ۸ هاں، صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے اُوپر، یہ کهکے، خوشي کرتے[i]، کہ جب سے تو نیچے گرایا گیا، تب سے کوئي لکڑهارا هماري طرف نہ آیا. ۹ پاتال نیچے سے تیرے سبب جنبش کھاتي هی، کہ تیرے آتے وقت تیرا اِستقبال کرے[k]؛ وہ تیرے سبب مردوں کو، زمین کے سب سرداروں کو جگاتا هی؛ وہ اُمتوں کے سارے بادشاهوں کو اُن کے تختوں پر سے اُٹھواکے کھڑا کرتا هی. ۱۰ وے سب بولینگے، اور تجھے کهینگے، کیا تو بھي همارے مانند نا زور هوا؛ تو ایسا هو گیا جیسے هم هیں؟ ۱۱ تیري شان و شوکت، اور تیرے ساز اور باج کي خوش‌آوازي پاتال میں اُتاري گئي؛ تیرے نیچے کیڑوں کا فرش هوا، اور کرم هي تیرا بالاپوش بنے. ۱۲ ای صبح کے شاندار فرزند، تو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا[l]! تو جو قوموں کو زیر کرتا تھا، کیونکر زمین پر پٹکا گیا! ۱۳ تو تو اپنے دل میں کهتا تھا، میں آسمان پر چڑھونگا[m]؛ میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اُونچا کرونگا[n]؛ اور میں اُتر کي اطراف میں[o] جماعت کے پهاڑ کے اُوپر چڑھکے بیٹھونگا. ۱۴ میں بدلیوں کي اُونچائي پر چڑھونگا، میں خدا تعالیٰ کي مانند هوؤنگا[p]. ۱۵ لیکن تو پاتال میں، گڑھے کي اطراف میں، اُتارا گیا[q]، ۱۶ وے، جن کي نظر تجھ پر پڑیگي، تجھے غور کرکے دیکھینگے، کیا یہ وهي شخص هی، جس نے زمین کو لرزایا، اور مملکتوں کو هلا دیا، ۱۷ جس نے جهان کو ویران کیا، اور اُس کي بستیاں اُجاڑیں، جس نے اپنے اسیروں کو نہ چھڑایا کہ گھر کي طرف جاویں. ۱۸ اُمتوں کے سارے بادشاہ، سب کے سب، اپنے اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام کرتے هیں؛ ۱۹ پر تو اپني گور سے باهر نفرتي کونپل کے مانند، نکال پھینکا گیا؛ تو اُن مقتولوں سے جو کہ تلوار سے چھیدے گئے، اور جو گڑھے کے پتھروں پر گرے هیں، ڈھانپا گیا؛ اُس لاش کے مانند جو پانوں سے لتاڑا گیا. ۲۰ تو اُن کے ساتھ کبھي قبر میں دفن نہ کیا جائیگا؛ کیونکہ تو نے اپني مملکت کو ویران کیا، اور اپني رعیت کو قتل کیا؛ بدکاروں کي نسل کدھي نام‌آور نہ هوگي[r]. ۲۱ اُسکے فرزندوں کے لیئے قتل کے سامان اُن کے باپ‌دادوں کے گناهوں کے سبب طیار کرو[s]، تاکہ وے برپا نہ هوویں، اور ملک کے مالک نہ هو جاویں، اور شهر بناکے دنیا کو آباد نہ کریں. ۲۲ کیونکہ ربّ‌الافواج فرماتا هی، کہ میں اُن پر چڑھونگا، اور میں بابل کا نام مٹاؤنگا[t]، اور اُنهیں جو باقي هیں[u]، بیٹوں اور پوتوں سمیت، کاٹ ڈالونگا[x]، خداوند فرماتا هی. ۲۳ ربّ‌الافواج کهتا هی، میں اُسے خارپشت کي میراث اور ڈابر کي جھیلیں کر دونگا[y]، اور میں اُسے فنا کے جھاڑو سے جھاڑ ڈالونگا.

[e] یسعہ ۶۰ : ۱۴
[f] یسعہ ۱۳ : ۱۹ حبۃ ۲ : ۶
[g] مکاشہ ۱۸ : ۱۶
[h] زبور ۱۲۵ : ۳
[i] یسعہ ۵۵ : ۱۲ حزق ۳۱ : ۱۶
[k] حزق ۳۲ : ۲۱
[l] یسعہ ۳۴ : ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[m] متي ۱۱ : ۲۳
[n] دان ۸ : ۱۰
[o] زبور ۴۸ : ۲
[p] یسعہ ۴۷ : ۸ ۲ تسا ۲ : ۴
[q] متي ۱۱ : ۲۳
[r] ایوب ۱۸ : ۱۹ زبور ۲۱ : ۱۰ اور ۳۷ : ۲۸ اور ۱۰۹ : ۱۳
[s] خر ۲۰ : ۵ متي ۲۳ : ۳۵
[t] امۃ ۱۰ : ۷ یرہ ۵۱ : ۶۲
[u] ۱ سلا ۱۴ : ۱۰
[x] ایوب ۱۸ : ۱۹
[y] یسعہ ۳۴ : ۱۱ صفۃ ۲ : ۱۴

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

۲۴ رب الافواج قسم کهاکے فرماتا هي، که يقيناً، جيسا ميں نے چاها هي، ايسا هي هو جائيگا؛ اور جيسا ميں نے ارادہ کيا هي، ايسا هي واقع هوگا: ۲۵ ميں اپنے هي ملک ميں اسوري کو شکست دونگا، اور اپنے پهاڑوں پر اُسے پانوں تلے لتاڑونگا: تب اُس کا جوا اُن پر سے اُتريگا[z]، اور اُس کا بوجه اُن کے کاندهوں پر سے ٹليگا. ۲۶ يهه وہ ارادہ هي جو ساري دنيا کي بابت مقرر کيا گيا، اور يهه وہ هاتهه هي، جو ساري اُمتوں پر بڑهايا گيا هي. ۲۷ که رب الافواج نے ارادہ کيا هي، سو کون اُسے باطل کريگا[a]؟ اور اُس کا هاتهه لنبا کيا گيا هي، سو کون اُسے پهراويگا؟

۲۸ جس سال که آخز بادشاہ مر گيا[b]، اُسي سال يهه الهامي کلام بيان هوا. ۲۹ اى ساري فلسطينه، تو اِس ليئے خوشي مت کر، که اُس کا لٹهه، جس نے تجهے مارا، ٹوٹا هي[c]: کيونکه سانپ کي اصل سے ايک ناگ نکليگا، اور اُس کا پهل ايک آتشي اُڑنيوالا سانپ هوگا[d]. ۳۰ تب مسکينوں کے پلوٹهے کهائينگے، اور محتاج چين سے بيٹهينگے: پر ميں تيري جڑ کال سے مروائونگا، اور تيرے باقي لوگ قتل کيئے جائينگے. ۳۱ ارے او دروازہ، واويلا کر؛ ارے او شهر، چلا؛ اى فلسطينه، تو بالکل گداز هو گئي: کيونکه شمال سے ايک دهواں اُٹهيگا، اور کوئي اُس کے لشکروں ميں پيچهے نه رہ جائيگا. ۳۲ اُس وقت گروهوں کے قاصدوں کو کيا جواب کوئي ديگا؟ که خداوند نے صيهون کو بنا کيا هي[e]، اور اُس ميں اُس کے مسکين بندے پناہ لينگے[f].

[z] يسع ۱۰: ۲۷
[a] ۲ توا ۲۰: ۶ ايوب ۹: ۱۲ اور ۲۳: ۱۳ زبور ۳۳: ۱۱ امثا ۱۹: ۲۱ اور ۲۱: ۳۰ يسع ۴۳: ۱۳ دان ۴: ۳۱، ۳۵
[b] ۲ سلا ۱۶: ۲۰
۷۲۶
[c] ۲ توا ۲۶: ۶
[d] ۲ سلا ۱۸: ۸
[e] زبور ۸۷: ۱، ۵ اور ۱۰۲: ۱۶
[f] صفن ۳: ۱۲ ذکر ۱۱: ۱۱

۱۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ موآب کا دردانگيز حال.

۷۲۶ کے قريب

موآب کي بابت الهامي کلام. يقيناً حمله کي رات ميں[a] عار موآب[b] خراب هو گيا؛ يقيناً حمله کي رات ميں قير موآب خراب هو گيا: ۲ وے مندر اور ديبون کے اُونچے مکانوں پر رونے کے ليئے چڑه جاتے[c]: نبو اور ميدبا پر اهل موآب واويلا کرتے؛ اُن کے سارے سر منڈائے گئے[d]، اور هر ايک کي داڑهي کاٹي گئي. ۳ وے اپنے رستوں ميں ٹاٹ کا کمربند باندهتے هيں، اور اپنے گهروں کے کوٹهوں پر[e]، اور بازاروں ميں نوحه کرتے: پهر وے روتے هوئے اُترتے هيں. ۴ حشبون اور اليعله واويلا کرتے[f]، که اُنکي آواز يهض تک سني گئي: اِس پر موآب کے هتهياربند سپاهي چلا چلا کے روتے؛ اُس کي جان اُس ميں گهبرا جاتي. ۵ ميرا دل موآب کے ليئے چلاتا[g]، که اُس کے بهاگنيوالے[h] ضغر تک اِگلات شلشياہ تک، پهنچے؛ هاں، وے لوحيت کي چڑهائي پر[i] روتے هوئے چڑه جاتے، اور هرونيم کے رستے ميں هلاکت کا واويلا کرتے. ۶ کيونکه نمريم[k] کي نهريں خراب هو گئيں؛ کيونکه گهاس کمهلا گئي، اور سبزہ مرجها گيا، اور روئيدگي فنا هوئي. ۷ اِس ليئے وے تحفه مال، جو اُنهوں نے حاصل کيا تها، اور ذخيرہ، جو اُنهوں نے رکهه چهوڑا تها، ||ابيد کي ندي پار لے جاتے. ۸ که غلغله موآب کي سرحدوں تک هوا، اور اُن کا نوحه اجليم تک، اور اُنکا ماتم بير ايليم تک پهنچا. ۹ هرچند که ديبون کي ندياں لهو سے بهري هيں، توبهي ميں ديبون پر زيادہ مصيبت ڈالونگا؛ که اُس پر جو موآب سے بهاگيگا، اور اُس سرزمين کے باقي لوگوں پر، ايک شير ببر بهيجونگا[l].

[a] يرہ ۴۸: ۱، وغيرہ حزق ۲۵: ۸، ۱۱ عمو ۲: ۱، ۲
[b] گن ۲۱: ۲۸

پيشتر مسيح سے ۷۲۶ کے قريب

[c] يسع ۱۶: ۱۲
[d] ديکهو احبا ۲۱: ۵ يسع ۳: ۲۴ اور ۲۲: ۱۲ يرہ ۴۷: ۵ اور ۴۸: ۱، ۳۷، ۳۸ حزق ۷: ۱۸
[e] يرہ ۴۸: ۳۸
[f] يسع ۱۶: ۹
[g] يسع ۱۶: ۱۱ يرہ ۴۸: ۳۱
[h] يسع ۱۵: ۱۴
[i] يرہ ۴۸: ۳۴ يرہ ۴۸: ۵
[k] گن ۳۲: ۳۶
|| يا، عربوں کي وادي ميں.
[l] ۲ سلا ۱۷: ۲۵

۱۶ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي موآب کو نصيحت کرتا که وے مسيح بادشاہ کي تابعداري کريں. ۶ موآب کي شيخي کے سبب اُسے دهمکي دي جاتي. ۹ نبي اُس پر افسوس کرتا. ۱۲ بابت اُس آفت کي جو موآب پر آيا چاهتي تهي.

تم ||صلع سے بيابان کي راہ[a] صيهون کي بيٹي کے کوہ پر ملک کے حاکم کے برے بهيجو[b]. ۲ کيونکه جس طرح بهٹکا هوا پرندہ هي، جو گهونسلے سے نکالا گيا، اُسي طرح موآب کي بيٹياں ارنون[c] کے پاياب

|| يا، پترہ؛ عبراني ميں، چٹان.
[a] ۲ سلا ۱۴: ۷
[b] ۲ سلا ۳: ۴
[c] گن ۲۱: ۱۳

پيشتر مسيح سے ٧٢٦ کے قريب

ميں هونگي، اور کهينگي، ٣ صلاح دو، اِنصاف کا فيصله کرو: اپنا سايه دو پهر کو بهي ٹهيک رات کے مانند ظاهر کرو؛ اُن کو، جو نکال ديئے گئے هيں، چهپا لو: اُنهيں، جو بهاگے آئے هيں، ظاهر نه کرو. ٤ موآب کے خارج کيئے هوئے تيرے ساتھ رهيں: تو اُن کو غارتگروں کے سامهنے سے چهپا لے: کيونکه ستمگر موقوف هونگے، اور غارتگري تمام هو جائيگي: اور سارے پايمال کرنيوالے زمين پر سے فنا هونگے. ٥ يوں تخت رحمت سے قائم هوگا[d]، اور اُس پر ايک اِنصاف کرنيوالا، داؤد کے خيمے ميں، جلوس فرماکے، عدل کي پيروي کريگا[e]، اور عدالت کرنے پر مستعد رهيگا.

٦ هم نے موآب کے گهمنڈ کي بات سني هي[f]: وه بڑا گهمنڈي هي: اُس ميں گستاخي اور تکبر اور شيخي هي: پر اُس کي جهوٹهي فخريں کچھ چيز نه هونگي[g]. ٧ سو موآب واويلا کريگا موآب کے ليئے، هر ايک واويلا کريگا[h]: قيرحراست[i] کي بنيادوں کے ليئے تم ماتم کروگے، که وے بالکل ماري پڑيں. ٨ که حشبون کے کهيت[k] سوکھ گئے: سبمه کے تاک[l] جوهي سو غيرقوموں کے سرداروں نے اُس کي تحفه ڈاليوں کو توڑ ديا: وے يعزير تک بڑهيں: وے جنگل ميں بهي پهيليں: اُسکي لتوں نے آپ کو پهيلايا: وے دريا پار گذريں.

٩ سو ميں يعزير کے رونے کے مانند[m] سبمه کي تاک کے ليئے زاري کرونگا: اى حشبون، اى اِليعالي[n]، ميں تجهے اپنے آنسوؤں سے تر کرونگا: کيونکه تيرے ايام گرمي کے ميووں پر، اور غله کي فصل پر جنگي غوغا آ پڑا هي. ١٠ اور شادماني چهين لي گئي، اور خوشي هرے بهرے کهيتوں ميں نه رهي: انگوري باغوں ميں گانا نهيں، اور للکارنا نهيں[o]: لتاڑنيوالے انگوروں کو کولهوؤں ميں پهر نهيں مسلتے،

d دان ٧: ١٤، ٢٧ ميکه ٤: ٧ لوقا ١: ٣٣
e زبور ٧٢: ٢ اور ٩٦: ١٣ اور ٩٨: ٩
f يره ٤٨: ٢٩ صفن ٢: ١٠
g يسع ٢٨: ١٥
h يره ٤٨: ٢٠
i ٢ سلا ٣: ٢٥
k يسع ٢٤: ٧
l ٩ آيت
m يره ٤٨: ٣٢
n يسع ١٥: ٤
o يسع ٢٤: ٨ يره ٤٨: ٣٣

پيشتر مسيح سے ٧٢٦ کے قريب

ميں نے انگوروں کي فصل کے غوغا کو موقوف کر ديا. ١١ سو ||ميرا اندر موآب کے ليئے بربط کا سا فغان کرتا هي[p]، اور ميرا دل قيرحارس کے ليئے. ١٢ اور ايسا هوگا، که هرچند موآب آپ کو حاضر کرے، اور اُونچے مکان پر[q] چڑهکے آپ کو تهکاوے، بلکه اپنے مقدس ميں جاکے دعا مانگے، پر کچھ فائده نه هوگا. ١٣ يهه وه سخن هي، جو خداوند نے موآب کے حق ميں مدت سے فرمايا هي: ١٤ پر اب خداوند يوں فرماتا هي، که تين برس کے اندر[r]، جو مزدوروں کے برسوں کے مانند هوں، موآب کي شوکت اُن سب بڑے بڑے لشکروں سميت گهٹ جائيگي اور باقي لوگ تهوڑے هونگے، اور کچھ زور نه رکهينگے.

١٧ باب

اِس بيان ميں، که ١ ارام اور اِسرايل کو دهمکي دي جاتي.
٦ اُن ميں سے تهوڑے بهت بت‌پرستي کو ترک کرينگے.
٩ باقي لوگ اپني بےديني کے سبب سے سياست اُٹهاينگے.
١٢ ايک واويلا اِسرايل کے دشمنوں پر هوتا هي.

دمشق کي بابت اِلهامي کلام[a]. ديکهو، دمشق يوں خراب هو جائيگا که شهر نه رهيگا، اور وه ايسا ٹوٹ جائيگا که ڈهير ڈهير بنيگا. ٢ عرائر کي بستياں خالي هو جائينگي، وے گلوں کي چراگاهيں هونگي، وے وهاں بيٹهينگے، اور کوئي اُن کے ڈرانے کو بهي وهاں نه هوگا[b]. ٣ اور اِفرائيم کا حصين شهر نابود هوگا[c]، دمشق اور باقي آرام سے سلطنت جاتي رهيگي: ربالافواج فرماتا هي، که جو حال بني اِسرايل کي شوکت کا هوا هي، وهي اُن کا حال هوگا. ٤ اور اُس روز ايسا هوگا، که يعقوب کي حشمت گهٹ جائيگي اور اُس کا چربيدار بدن دبلا هوگا[d]. ٥ يهه ايسا هوگا، جيسا کوئي درو کرنيوالا کهڑے کهيت کاٹکے غله جمع کرے[e]، اور اپنے هاتھ سے بالوں کو لوے: اور ايسا بهي هو جائيگا جيسا کوئي رفائيوں کي وادي ميں خوشه‌چيني کرے.

|| عبراني ميں، ميري انترياں.
p يسع ١٥: ٥ اور ٦٣: ١٥ يره ٤٨: ٣٦
q يسع ١٥: ٢
r يسع ٢١: ١٦
٧٤١ کے قريب
a يره ٤٩: ٢٣ عمو ١: ٣ ذکر ٩: ١
٤ پيشگوئي پوري هوئي ٧٤٠ ميں، ٢ سلا ١٦: ٩
b يره ٧: ٢٣
c يسع ٧: ١٦ اور ٨: ٤
d يسع ١٠: ١٦
e يره ٥١: ٣٣

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۶ کیونکه اُس میں چنّے کے لیئے تھوڑے پھل باقي رھینگے، جیسے که زیتون کے درخت میں ھوتے، جب وہ ھلایا جاوے[f]، دو تین دانے پھنگي پر، چار پانچ اُس کي پھلدار پھیلي ھوئي شاخوں پر، خداوند اِسرایل کا خدا فرماتا ھی. ۷ اُس روز اِنسان اپنے خالق کي طرف نظر کریگا[g]، اور اُس کي آنکھیں اِسرایل کے قدوس پر توجه کرینگي. ۸ اور وہ مذبحوں پر، اپنے ھاتھ کے کام پر، نظر نه کریگا، اُسے ھرگز اُس پر جسے اُس کي اُنگلیوں نے بنایا، کیا یسیرت اور کیا بت، کسي پر توجه نه ھوگي.

۹ اور اُس دن اُس کے حصین شھر، اُجاڑے ھوئے بن کي مانند ھونگے، اور اُس شاخ کي مانند جو سب سے اُوپر ھی، جسے اِسرایل کے سامھنے ھي اُنھوں نے چھوڑا ھی: اور وھاں ویراني ھوگي. ۱۰ اِسلیئے که تو نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو[h] فراموش کیا، اور اپني توانائي کي چٹان کو یاد نه کیا، سو تو خوبصورت پودھے لگائیگا، اور اجنبي پنیري اُس میں جماویگا: ۱۱ جس دن تو اُسے لگا دیوے تو اُس کے گرد اِحاطه بھي باندھے، اور جو تو نے لگایا، سو صبح کو پھولے، پر اُس کا حاصل دکھ اور سخت مصیبت کے دن میں جاتا رھیگا.

۱۲ ھاے، بھت قوموں کا ھنگامه ھوتا، وے سمندر کے شور کے مانند[i] شور مچاتي ھیں؛ اور اُمتوں کا غوغا ھوتا، وے بڑے پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کرتي ھیں! ۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کي مانند شور کرینگي: پر وہ اُنھیں ڈانٹیگا[k]، اور وے دور بھاگ جائینگي، اور اُس بھوسے کي طرح جو ٹیلوں نے اُوپر آندھي سے اُڑتا پھرے[l]، یا اُس پتے کي طرح، جو بگولے میں گھومے، ماري ماري پھرینگي. ۱۴ اور دیکھو، شام کے وقت تو ھیبت ھی: اور صبح ھونے سے پیشتر وے نابود ھیں. وے، جو ھم کو غارت کرتے ھیں، یھہ اُن کا حصه ھی، اور وے، جو ھم کو لوٹتے ھیں، یھہ اُن کا بخرہ ھی.

۱۸ باب

اُس بیان میں، که ۱ خدا اپنے لوگوں کي خبر لیکے کوشیوں کو ھلاک کریگا. ۷ اِس ماجرے کے باعث بھت لوگ کلیسئے میں شامل ھو جائینگے.

ارے او پھڑپھڑاتے ھوئے پنکھوں[a] کي سرزمین، جو کوش کي ندیوں کے پرے ھی: ۲ جو دریا کي راہ سے بردي کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتي ھی، اور کھتي، ای تیز رفتار ایلچیو، اُس گروہ کنے جاؤ، جو زوراور اور ھمتي ھی، اُس قوم کے پاس، جو اِبتدا سے اب تک مھیب ھی؛ ایسي قوم جو زبردست اور فتحیاب ھی، جس کي زمین ندیوں سے منقسم ھوئي[b]. ۳ ای جھان کے سارے باشندو، اور ای زمین کے رھنیوالو، جس وقت که پھاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے[c]، تم دیکھو، اور جس وقت که نرسنگا پھونکا جائے، تم سنو. ۴ که خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ھی، که میں اپنے مقرر مسکن میں چپ چاپ بیٹھونگا، اور نگاہ کرتا رھونگا، اُس شدید گرمي کي مانند، جو کڑي دھوپ کے وقت پڑتي ھی، اور اُس شبنم ریز بادل کي طرح جو دروَ کي گرمي میں ھوتا ھی. ۵ که فصل سے پیشتر جس وقت کلي کھل چکي، اور پھول کي جگھہ انگور لگے جو پکنے پر ھیں، اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ھنسوئے سے کاٹ ڈالیگا، اور کونپلوں کو کاٹکے جدا کریگا. ۶ اور وے پھاڑ کے شکاري پرندوں اور میدان کے وحشي درندوں کے لیئے پڑي رھینگي، اور شکاري پرندے اُن پر گرمي کے موسم میں بیٹھینگے، اور زمین کے سارے وحشي درندے جاڑے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے.

۷ اُس وقت اُس قوم کي طرف سے، جو زوراور اور ھمتي ھی، اُس گروہ کي جو اِبتدا سے آج تک مھیب ھی، اُسي قوم کي جو زبردست اور ظفریاب ھی،

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

[f] یسعه ۲۴ : ۱۳
[g] میکه ۷ : ۷
[h] زبور ۶۸ : ۱۹
[i] یره ۶ : ۲۳
[k] زبور ۹ : ۵
[l] زبور ۸۳ : ۱۳ ھوسع ۱۳ : ۳
[a] یسعه ۲۰ : ۴، ۵ حزق ۳۰ : ۴، ۵، ۹ صفن ۲ : ۱۲ اور ۳ : ۱۰
[b] ۷ آیت
[c] یسعه ۵ : ۲۶

جس کي زمین ندیوں سے منقسم هوئي، ایک هدیه ربالافواج کو، ربالافواج کے نام کے مکان پر، جو کوه صیهون هی، پهنچایا جائیگا[d]۔

١٩ باب

اِس بیان میں، که ١ هڑبڑاهت جو مصریوں کے درمیان هوگي۔ ١١ اُن کے والیوں کي ناداني۔ ١٨ مصري بلائے جائینگے که کلیسئے میں شامل هوویں۔ ٢٣ اُس عهد کا حال جو مصراور اسوراور اِسرائیل کے درمیان هو جائیگا۔

مصر کي بابت اِلهامي کلام[a]، دیکھو، خداوند ایک تندرَو ابر پر سوار هوکر[b] مصر میں آویگا، اور مصر کے بت اُس کے حضور میں لرزان هو جائینگے[c]، اور مصر کا دل اُس کے اندر پگھل جائیگا۔ ٢ اور میں مصریوں کو هتھیار دیکے آپس میں مخالف کر دونگا، اُن میں هر ایک اپنے بھائي سے، اور هر ایک اپنے همسائے سے لڑیگا[d]، شهر شهر سے، اور سلطنت سلطنت سے۔ ٣ اور مصر کا جي اُس کے اندر خشک هو جائیگا، اور میں اُس کے منصوبے کو †فنا کرونگا، اور وے بتوں اور افسونگروں کي، اور اُن کي جنکے یار دیو هیں، اور جادوگروں کي، تلاش کرینگے[e]۔ ٤ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کر دونگا[f]، اور ایک زبردست بادشاه اُن پر سلطنت کریگا؛ یوں خداوند ربالافواج فرماتا هی۔ ٥ دریا سے بھي پاني سوکھ جائینگے، اور ندي خشک اور خالي هو جائیگي[g]؛ ٦ اور نالے بدبو هو جائینگے، اور مصر کي نهریں[h] خالي هووینگي، اور سوکھ جاوینگي، اور بید اور نی کمبھلا جائینگي۔ ٧ چراگاهیں ندي پر، ندي کے کناروں پر، اور وه سب چیزیں جو ندي کے آس پاس بوئي جاتي هیں، مرجھا جائینگي، اور فنا هووینگي، اور پھر نه هونگي۔ ٨ تب مچھوے ماتم کرینگے؛ اور سب، جو ندي میں بنسي ڈالتے هیں، غم کرینگے، اور وے جو پانیوں کي سطح پر جال ڈالتے هیں، نهایت بیتاب هو جائینگے۔ ٩ اور سن کے جھاڑنیوالے[i]، اور کتان کے بننیوالے گھبرا جائینگے۔ ١٠ هاں، اُس کے ارکان دولت نے شکست کھائي، اور سارے اجورهدار رنجیده دل هوئے۔

١١ یقیناً ضوعن[k] کے شاهزادے احمق بنے؛ فرعون کے دانشمند مشیروں کي مشورت فاسد هو گئي: سو کیونکر تم فرعون سے کهتے هو، که میں دانشمندوں کا فرزند، اور شاهان قدیم کي نسل هوں؟ ١٢ وے تیرے دانشور کهاں هیں[l]؟ وے تجھے خبر دیویں، اگر وے جانتے، که ربالافواج نے مصر کے حق میں کیا اِراده کیا هی۔ ١٣ ضوعن کے والیان احمق هوئے، نوف کے والیان دغا کھا گئے[m]، اور اُنهوں نے، هاں، اُنهوں نے، ‖جنهوں پر اُس کي گروهوں کا آسرا تھا، مصر کو گمراه کیا۔ ١٤ خداوند نے ایک کجرَو روح اُن کے درمیان ڈهالي هی[n]؛ اور اُنهوں نے مصریوں کو اُن کے سب کاموں میں اُس متوالے کي طرح بھٹکایا جو قی کرتے هوئے ڈگمگاتا هی۔ ١٥ اور مصر کا کوئي کام نه هوگا، جو سر، یا دم، شاخ یا نی کرے[o]۔ ١٦ اُس دن مصري عورتوں کے مانند هو جاوینگے[p]، اور هیبتزده اور هراسان هونگے، ربالافواج کے هاتھ کے هلانے کے سبب، جسے وه اُن پر هلاویگا[q]۔ ١٧ تب یهوداه کي سرزمین مصر کے لیئے دهشتوالي چیز هوگي: هر ایک، جس کے آگے اُس کا ذکر هووے، اپنے دل میں هول کھائیگا، اُس اِرادے کے سبب، جو ربالافواج نے اُنکے مخالف هوکے کیا هی۔

١٨ اُس روز ملک مصر میں پانچ شهر هونگے، جو کنعاني زبان بولینگے[r]، اور ربالافواج کي قسم کھاوینگے؛ اُن میں سے ایک کا نام ‖قریتالهرس کهلاویگا۔ ١٩ اُس روز مصر کي مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح، اور اُس کي سرحد میں خداوند کا ایک ستون هوگا[s]؛

پیشتر مسیح سے ٧١٤ کے قریب

[d] دیکھو زبور ٦٨ : ٣١ اور ٧٢ : ١٠ یسع ١٦ : ١ صفن ٣ : ١٠ ملا ١ : ١١

[a] یره ٤٦ : ١٣ حزق ٢٩ : اور ٣٠ ابواب۔
[b] زبور ١٨ : ١٠ اور ١٠٤ : ٣
[c] خر ١٢ : ١٢ یره ٤٣ : ١٢
[d] قاض ٧ : ٢٢ ١ سم ١٤ : ١٦، ٢٠ ٢ توا ٢٠ : ٢٣
† عبراني میں۔ نگل جاؤنگا۔
[e] یسع ٨ : ١٩ اور ٤٧ : ١٢
[f] یسع ٢٠ : ٤ یره ٤٦ : ٢٦ حزق ٢٩ : ١٩
[g] یره ٥١ : ٣٦ حزق ٣٠ : ١٢
[h] ٢ سلا ١٩ : ٢٤
[i] ١ سلا ١٠ : ٢٨ امث ٧ : ١٦
[k] گن ١٣ : ٢٢
[l] ١ قرن ١ : ٢٠
[m] یره ٢ : ١٦
‖ عبراني میں، جو اُس کي گروهوں کے کونے کے پتھر تھے۔
[n] ١ سلا ٢٢ : ٢٢ یسع ٢٩ : ١٠
[o] یسع ٩ : ١٤
[p] یره ٥١ : ٣٠ نحوم ٣ : ١٣
[q] یسع ١١ : ١٥
[r] صفن ٣ : ٩
‖ یا، سورج کا شهر۔
[s] پید ٢٨ : ١٨ خر ٢٤ : ٤ یشوع ٢٢ : ١٠، ٢٦، ٢٧

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۰ اور وہ مصر کي سرزمین میں ربّ الافواج کا ایک نشان، اور ایک گواہ هوگا[t]؛ اِسلیئے کہ اُنهوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنکے لیئے ایک رهائي دینیوالا، اور ایک حامي بهیجا، اور اُنهیں رهائي دي۔ ۲۱ اور خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاهر کریگا، اور اُس دن مصري خداوند کو پهچانینگے، اور ذبیحے اور هدیے گذرانینگے[u]، هاں، وے خداوند کے لیئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے. ۲۲ خداوند تو مصریوں کو بهت دن تک مارا کریگا، لیکن وہ اُنهیں چنگا بهي کریگا؛ اور وے خداوند کي طرف رجوع هونگے، اور وہ اُن کي دعا سنیگا، اور اُنهیں صحت بخشیگا۔

۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہ راہ هوگي[x]، اور اسوري مصر میں آوینگے، اور مصري اسور کو جائینگے؛ اور مصري اسوریوں کے ساتهہ ملکے عبادت کرینگے۔ ۲۴ اُس روز اِسرایل مصر اور اسور کا ثالث هوگا، اور زمین کے درمیان برکت کا باعث ٹههریگا: ۲۵ کہ ربّ الافواج اُسے برکت بخشیگا، اور فرمایگا، مبارک هو مصر میري اُمت، اسور میرے هاتهہ کي صنعت[y]، اور اِسرایل میري میراث.

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي ایک کام کرتا جس سے نشان کے طور پر مصر اور کوش کي خجالت انگیز اسیري کا حال آگے سے ظاهر کیا جاتا.

جس سال میں کہ ترتان[a] اشدود کو آیا، جب کہ شاہ اسور سرجون کي طرف بهیجا گیا تها، اور اشدود سے لڑائي کرکے اُسے لے لیا؛ ۲ اُس وقت خداوند نے یسعیاہ بن اموص † کي معرفت سے یوں فرمایا، کہ جا، اور ٹاٹ کا لباس[b] اپني کمر سے کهول ڈال، اور اپنے پانووں سے جوتے اُتار۔ سو اُس نے ایسا هي کیا، کہ وہ ننگا[c] اور ننگے پانووں پهرا کرتا تها. ۳ تب خداوند نے فرمایا، جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ برهنہ اور ننگے پانووں تین برس تک پهرا کرتا، تاکہ مصریوں اور کوشیوں کے لیئے نشان اور اچنبها هو[d]؛ ۴ اِسي طرح شاہ اسور مصریوں کو قید کرکے، اور کوشیوں کو اسیر کرکے، اُن کے جوانوں اور بوڑهوں کو، برهنہ اور ننگے پانووں اور اُن کي سرینوں کو بےستر مصریوں کي رسوائي کے لیئے لے جائیگا[e]. ۵ تب وے هراسان هونگے، اور کوش سے، جو اُن کي اُمیدگاہ تهي، اور مصر سے، جو اُن کا فخر تها، شرمندہ هونگے[f]. ۶ اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے کهینگے، کہ دیکهہ، همارے ملجا کا یہہ حال هوا، جس میں هم مدد کے لیئے بهاگے، تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلیں: پس هم کس طرح رهائي پا سکیں؟

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي اپني قوم کي اسیري پر افسوس کرتے هوئے رویا میں خبر پاتا کہ بابل مادیوں اور فارسیوں کي متحد فوج سے غارت کیا جائیگا. ۱۱ ادوم نبي کو حقیر جانتا، اور اُسے نصیحت دي جاتي کہ توبہ کرے. ۱۳ عرب پر مقرر وقت میں ایک آفت آویگي.

دشت دریا کي بابت اِلهامي کلام.

جس طرح سے کہ جنوبي گردباد[a] زور سے اُٹهي چلي آتي هی، اُسي طرح وہ دشت سے اور مهیب سرزمین سے نزدیک آتا هی. ۲ ایک هولناک رویا مجهے نظر آئي: لٹیرا لوٹتا هی[b]، اور غارتگر غارت کرتا هی: اَی ایلام[c]، چڑهائي کر؛ اَی مادہ، محاصرہ کر؛ میں سارا کراهنا جو اُس کے سبب هوا موقوف کرتا هوں. ۳ سو میري کمر میں تیس هی[d]، اور جس طرح اُس عورت پر، جسے درد لگتے هیں، شدت هوتي هی، اُسي طرح میري حالت بهي جانکني کي سي هی[e]؛ میں هراسان هوں، کہ سن نهیں سکتا؛ میں پریشان هوں، کہ دیکهہ نهیں سکتا. ۴ میرا دل گهبرایا، اور هول ایکاایک مجهہ پر غالب آیا؛ اُس نے میري شام کي خوشي کو میرے لیئے خوفناک کر دیا[f]. ۵ دسترخوان بچهایا گیا، نگهبان کهڑا کیا گیا، وے کهاتے هیں، اور پیتے هیں: اُٹهو،

---

[t] دیکهو ۱شو ۴: ۲۰ اور ۲۲: ۲۷
[u] ملا ۱: ۱۱
[x] یسعا ۱۱: ۱۶
[y] زبور ۱۰۰: ۳ یسعا ۲۹: ۲۳ هوسع ۲: ۲۳ افسي ۲: ۱۰
[a] ۲ سلا ۱۸: ۱۷
† عبراني میں، کے هاتهہ سے.
[b] ذکر ۱۳: ۴
[c] ۲ سمو ۱۹: ۲۴ میکہ ۱: ۸، ۱۱
[d] یسعا ۸: ۱۸
[e] ۲ سمو ۱۰: ۴ یسعا ۳: ۱۷ یرم ۱۳: ۲۲، ۲۶ میکہ ۱: ۱۱
[f] ۲ سلا ۱۸: ۲۱ یسعا ۳۰: ۳، ۵، ۷ اور ۳۶: ۶
[a] ذکر ۹: ۱۴
[b] یسعا ۳۳: ۱
[c] یسعا ۱۳: ۱۷ یرم ۴۱: ۳۴
[d] یسعا ۱۵: ۵ اور ۱۶: ۱۱
[e] یسعا ۱۳: ۸
[f] اِست ۲۸: ۶۷

پيشتر مسيح سے ۷۱۴ کے قريب

اى واليو، سپر پر تيل ملو[g]. ۶ که خداوند نے مجھے يوں فرمايا، جا، نگهبان بٹھلا؛ جو کچھ ديکھے، سو بتلاوے. ۷ اُس نے اسوار ديکھے[h] گھڑچڑھوں کے، جو دو دو آتے تھے، اور گدھوں پر بھي سوار، اور اُونٹوں پر بھي سوار؛ اور اُس نے بڑي فکر سے تاکا. ۸ تب اُس نے شير کي سي آواز سے پکارا، که اى خداوند ميں اپني ديدگاه پر[i] تمام دن کھڑا رها، اور ميں نے تمام رات کو اپني چوکي پر کاٹا: ۹ اور ديکھ، سپاهيوں کے غول، اور اُن ميں کے گھڑچڑھے دو دو کرکے آتے. پھر اُس نے بات بڑھاکے يهه کها، بابل گر پڑا، گر پڑا[k]، اور اُس کے اِلاهوں کي ساري پتلياں اُسنے زمين پر پٹک ڈاليں[l]. ۱۰ اى ميرے دائيں هوئے، اور ميرے کھليهان کے غله[m]، جو کچھ ميں نے ربالافواج اِسرائيل کے خدا سے سنا، سو تم سے کهه ديا.

۱۱ دومه کي بابت اِلهامي کلام[n]. کسي نے مجھکو شعير سے پکارا، که اى نگهبان، رات کي کيا خبر هى؟ اى نگهبان، رات کي کيا خبر هى؟ ۱۲ نگهبان بولا، صبح هوتي هى، اور رات بھي. اگر تم پوچھوگے، تو پوچھو: تم پھر کے آؤ.

۱۳ عرب کي بابت اِلهامي کلام[o]. عرب کے صحرا ميں تم رات کو کاٹوگے، اى ددانيوں کے[p] قافلو. ۱۴ پاني ليکے پياسے کا اِستقبال کرنے آؤ؛ اى تيما کي سرزمين کے باشندو، روٹي ليکے بھاگنيوالے کے ملنے کو نکلو. ۱۵ کيونکه وے تلواروں کے سامھنے سے، ننگي تلوار سے، اور کھينچي هوئي کمان سے، اور جنگ کي شدت سے بھاگے هيں. ۱۶ کيونکه خداوند نے مجھ کو يوں فرمايا، هنوز ايک برس، هاں، مزدور کے سے ايک ٹھيک برس ميں[q]، قيدار[r] کي ساري حشمت جاتي رهيگي. ۱۷ اور تيراندازوں کے جو باقي رهے، قيدار کے بهادر لوگ، گھٹ جائينگے؛ که خداوند اِسرائيل کے خدا نے يوں فرمايا.

[g] ديکھو دان ۵: ۴، ۵
[h] ۹ آيت
[i] حبق ۲: ۱
[k] يرم ۵۱: ۸ مکاش ۱۴: ۸ اور ۱۸: ۲
[l] يسع ۴۶: ۱ يرم ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴
[m] يرم ۵۱: ۳۳
[n] ۱ توا ۱: ۳۰ يرم ۴۹: ۷، ۸ حزق ۳۵: ۲ عبد ۱
[o] يرم ۴۹: ۲۸
[p] ۱ توا ۱: ۹، ۳۲
[q] يسع ۱۶: ۱۴
[r] زبور ۱۲۰: ۵ يسع ۶۰: ۷

۲۲ باب

پيشتر مسيح سے ۷۱۴ کے قريب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي يهوديه کي خبر پاکے که فارسي اُس پرچڑھائي کرينگے، اِس باعث ناله کرتا هي. ۸ وه يهوديوں کو ملامت کرتا که وے اِنسانوالي حکمت اور دنياوي خوشي بڑي چيز سمجھتے هيں. ۱۵ وه اِلهام سے خبر ديتا که شبنه عهدے سے خارج کيا جائيگا؛ ۲۰ اور که اِلياقيم، جو مسيح کا نشان تها، اُس کا جانشين هوگا.

۷۱۲ کے قريب

رويا کي وادي کي بابت اِلهامي کلام. اب تجھے کيا هوا، جو تم سب چھتوں پر چڑھ گئے؟ ۲ اى تو، جو غل و شور سے بھرا تھا، اور جو غوغائي شهر تھا، اور شادمان بستي[a]: تيرے مقتول تلوار سے قتل نهيں هوئے، اور لڑائي ميں مارے نهيں گئے. ۳ تيرے سب سردار ايک ساتھ بھاگ گئے، وے بغير تيراندازونکے گرفتار هوئے؛ جتنے تجھ ميں پائے گئے، سب کے سب، بلکه وے بھي جو دور سے بھاگ آئے تھے، اسير کيئے گئے هيں. ۴ اِسي ليئے ميں نے کها، مجھ سے چشمپوشي کرو، که ميں ڈاڑھ مارکے روؤنگا؛ ميري تسلي کي فکر مت کرو، کيونکه ميري قوم کي بيٹي برباد هو گئي[b]. ۵ که يهه خداوند ربالافواج کي طرف سے رويا کي وادي ميں دکھ کا دن هى[c]، اور پامال کرنے اور گھبرا جانے کا دن هى[d]؛ که ديواروں پر ناله کرنا هى، پهاڑوں تک پکارنا هى. ۶ کيونکه ايلام ترکش اُٹھا ليتا هى[e]؛ رتھ کے سواروں سميت گھڑچڑھے موجود هيں، اور قير نے[f] سپر کا غلاف اُتارا. ۷ تيري خاص واديان گاڑيوں سے بھري هوئي هيں، اور سوار دروازے هي پر پرے باندھتے هيں.

۸ اور يهوداه کا نقاب اُتارا گيا، اور تو اب دشتمحل کے سلاحخانے پر[g] نگاه کرتا هى. ۹ اور تم شهر داؤد کے رخنے ديکھتے، که بےشمار هيں، اور تم نيچے تالاب کا پاني ايک جا جمع کرتے هو. ۱۰ اور تم يروسلم کے گھروں کو گنتے، اور تم گھر ڈھا ديتے، تاکه شهرپناه کو مضبوط کرو[h]؛ ۱۱ اور تم پرانے کنڈ کے پاني کے ليئے دونوں ديواروں کے درميان

[a] يسع ۳۲: ۱۳
[b] يرم ۴: ۱۹ اور ۹: ۱
[c] يسع ۳۷: ۳
[d] نوحه ۱: ۵ اور ۲: ۲
[e] يرم ۴۹: ۳۵
[f] يسع ۱۵: ۱
[g] ۱ سلا ۷: ۲ اور ۱۰: ۱۷
[h] ۲ سلا ۲۰: ۲۰ ۲ توا ۳۲: ۴، ۵، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایک کهائي بناتے[i]: لیکن تم اُس کے باني پر نگاه نهیں کرتے، اور اُس کي طرف، جس نے قدیم سے اُس کي تدبیر کي[k]، متوجه نهیں هوتے۔ ۱۲ کیونکه خداوند ربالافواج اُسي دن میں رونے کا حکم کرتا، اور ماتم کرنے کا[l]، اور سر منڈانے کا[m]، اور ٹاٹ باندهنے کا: ۱۳ لیکن دیکهه، خوشي اور شادماني هی: اور گاے بیل کو ذبح کرتے، اور بهیڑ بکري حلال کرتے، اور گوشت کهاتے، اور می پیتے: که آؤ، کهاویں اور پیویں، کیونکه کل تو هم مرینگے[n]۔ ۱۴ سو ربالافواج نے میرے کان میں کہا[o]، که تمهاري اِس بدکاري کا کفاره تمهارے مرنے تک قبول نه هوگا[p]، خداوند ربالافواج یهي فرماتا هی۔

۱۵ خداوند ربالافواج یهه اِرشاد کرتا هی، که اِس خزانچي شبنه پاس[q]، جو محل پر معین هی[r]، اندر جا، اور کهه، ۱۶ تیرا یهاں کیا هی؟ اور تیرا یهاں کون هی؟ که تو یهاں اپنے لیئے قبر تراشتا هی؟ وه اُونچے پر اپني گور تراشتا هی، اور چٹان هي میں اپنے لیئے حویلي گڑهواتا[s]؟ ۱۷ دیکهه، ای زبردست، خداوند تجهه کو منهه کے بل گرا دیگا، پهر یقیناً تجهے پکڑ رکهیگا[t]۔ ۱۸ وه بیشک تجهه کو گیند کي مانند گهما گهماکے وسیع سرزمین میں اُچهال پهینکیگا: وهاں تو مریگا، اور وهاں تیري حشمت کي گاڑیاں رهینگي، ای تو جو اپنے منیب کے گهر کي رسوائي هی۔ ۱۹ کیونکه میں تجهے تیرے عهدے سے برطرف کرونگا، هاں، وه تجهے تیرے درجے سے کهینچ اُتاریگا۔

۲۰ اور اُس دن ایسا هوگا، که میں اپنے بندے اِلیاقیم بن خلقیاه کو[u] بلاؤنگا، ۲۱ اور میں تیرا خلعت اُسے پهناؤنگا، اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا، اور تیري حکومت اُس کے هاتهه میں سپرد کر دونگا: اور وه اهل یروسلم کا اور بیت

[i] نحم ۳: ۱۶
[k] دیکهو یسع ۳۷: ۲۶
[l] یوایل ۱: ۱۳
[m] دیکهو عز ۹: ۳، یسع ۱۵: ۲، میکه ۱: ۱۶
[n] یسع ۵۶: ۱۲، ۱ قرن ۱۵: ۳۲
[o] یسع ۵: ۹
[p] ۱ سم ۳: ۱۴، حزق ۲۴: ۱۳
[q] ۲ سلا ۱۸: ۳۷، یسع ۳۶: ۳
[r] ۱ سلا ۴: ۶
[s] دیکهو ۲ سم ۱۸: ۱۸، متي ۲۷: ۶۰
[t] آستر ۷: ۸
[u] ۲ سلا ۱۸: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

یهوداه کا باپ هوگا۔ ۲۲ اور میں داؤد کے گهر کي کنجي اُس کے کاندهے پر دهرونگا: سو وه کهولیگا، اور کوئي بند نه کریگا، اور وه بند کریگا، اور کوئي نه کهولیگا[x]۔ ۲۳ اور میں اُس کو کهونٹي کے مانند[y] مضبوط جگهه میں ثابت کرونگا، اور وه اپنے باپ کے گهرانے کے لیئے جلالوالا تخت هوگا۔ ۲۴ اور اُس کے باپ کے خاندان کي ساري حشمت، خواه نسل خواه انکوا، اور سارے چهوٹے چهوٹے برتن، پیالوں سے لیکے قرابوں تک، سب کو اُس پر لٹکاوینگے۔ ۲۵ اُس دن، ربالافواج فرماتا هی[z]، وه کهونٹي، جو مضبوط جگهه میں لگائي گئي تهي، هلائي جائیگي، اور وه کاٹي جائیگي اور گر جائیگي، اور اُس پر کا بوجهه گر پڑیگا، که خداوند نے یوں فرمایا۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ صور کي هولناک غارت هوا چاهتي۔ ۱۷ مسیحي زمانے میں اُس کے باشندوں کے کلیسئے کي طرف رجوع هونے کي خبر دي جاتي۔

۷۱۵ کے قریب

صور کي بابت اِلهامي کلام[a]۔ ای ترسیس کے جهازو، واویلا کرو، که وه اُجڑ گیا؛ وهاں کوئي گهر اور کوئي داخل هونے کي جگهه نهیں: کتیم کي سرزمین سے[b] اُنهیں یهه خبر پهنچتي هی۔ ۲ ای ٹاپو کے بسنیوالو، جسے صیداني سوداگروں نے، جو سمندر پار جاتے، بهر دیا هی، حیراني سے چپ رهو۔ ۳ بڑے بڑے پانیوں پر سے سیحور کا غله، اور ندي کي فصل اُسکي آمدني تهي؛ سو وه قوموں کي تجارتگاه بنا[c]۔ ۴ ای صیدا تو شرما؛ که سمندر نے کها هی، سمندر کے گڑهه هي نے، یهه فرماکے، که مجهے دردزه نهیں هوا، اور میں بچے نهیں جني، میں جوانوں کو نهیں پالتي اور کنواریوں کي پرورش نهیں کرتي هوں۔ ۵ جس طرح سے لوگ مصر کي خبر سے دلگیر هوئے، اُسي طرح وے صور کي خبر سے شدت کا دکهه کهینچینگے۔ ۶ ای ٹاپو کے بسنیوالو، تم زار زار روکے ترسیس میں پار اُتر جاؤ۔ ۷ کیا یهه

[x] ایوب ۱۲: ۱۴، مکاش ۳: ۷
[y] عز ۹: ۸
[a] یرم ۲۵: ۲۲ اور ۴۷: ۴، حزق ۲۶: اور ۲۷: اور ۲۸ ابواب۔ عمو ۱: ۹، ذکر ۹: ۲، ۴
[b] ۱۲ آیت
[c] حزق ۲۷: ۳

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

تمهاري شادمان بستي[d] هي، جس کي پراني نيو قديم سے هي؟ اُسي کے پانو اُسے دور دور لے جاتے، که پرديس ميں رهے۔ ۸ کسنے يہه منصوبه صور کے برخلاف باندها، جو تاجوں کي عنايت کرنيوالي هي[e]، جس کے سوداگر والياں، اور جس کے بيپاري دنيا کے عزت‌والے هيں؟ ۹ ربالافواج نے يہه منصوبه باندها، که ساري حشمت کے غرور کو نجس کرے، اور دنيا کے سارے عزت‌والوں کو ذليل کرے۔ ۱۰ اى ترسيس کي بيٹي، تو اب ندي کے مانند اپني سرزمين کے اُوپر بڑهه جا، که اُس ميں کوئي بند باندها هوا نه رها۔ ۱۱ اُس نے سمندر کے اُوپر اپنا هاتهه بڑهايا، اُس نے مملکتوں کو هلايا؛ خداوند نے کنعان کے حق ميں حکم کيا هي، که اُس کے حصين مکانوں کو ڈهاويں۔ ۱۲ اور اُس نے کہا، اى صيدا کي کنواري بيٹي، جو بےحرمت هوئي هي، تو پهر کدهي فخر نه کريگي[f]: اُٹهه، کتيم ميں[g] پار جا، که تجهے وهاں بهي چين نه مليگا۔ ۱۳ کسديوں کے ملک کو ديکهه: يہه قوم موجود نه تهي؛ اسور نے اُسے اُن کا حصه ٹهہرايا هي، جو که بيابان ميں رهتے تهے[h]؛ اُنهوں نے اپنے برج اُٹهائے، اور اُنهوں نے اِس کے محل غارت کيئے، اور اُسے ويران کيا۔ ۱۴ اى ترسيس کے جهازو، واويلا کرو؛ کيونکه تمهارا محکم قلع اُجاڑا گيا[i]۔ ۱۵ اور اُس دن ايسا هوگا که صور کسي بادشاه کے ايام کے مطابق ستر برس تک فراموش هو جائيگي، اور ستر برس کے پيچهے صور کو، چهنال کي مانند، گيت گانے کي نوبت هوگي۔ ۱۶ او چهنال، جو که فراموش هو گئي هي، بربط اُٹها لے، اور شهر ميں پهرا کر، تار کو خوب چهيڑ، اور بهت سي غزليں گا، تا که تجهے ياد کريں۔

۱۷ کيونکه ستر برس کے بعد ايسا هوگا، که خداوند، صور کي خبر لينے آويگا، اور وه

[d] يسع ۲۳ : ۲
[e] ديکهو حزق ۲۸ : ۲، ۱۲
[f] مکاش ۱۸ : ۲۲
[g] ۱ آيت
[h] زبور ۷۲ : ۹
[i] ۱ آيت حزق ۲۷ : ۲۵، ۳۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

پهر خرچي کے لیئے جائيگي، اور روے زمين پر کي ساري مملکتوں سے زناکاري کريگي[k]۔ ۱۸ ليکن اُس کي تجارت اور اُس کي خرچي خداوند کے لیئے مقدس هوگي[l]: اُس کا مال ذخيره نه کيا جائيگا، اور نه رکهه چهوڑا جائيگا، بلکه اُس کي تجارت کا حاصل اُن کے لیئے هوگا، جو خداوند کے حضور رهتے هيں، که کهاکے سير هوويں، اور نفيس پوشاک پهنيں۔

۲۴ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي، جو خدا کي طرف سے اِسرائيل کي سرزمين پر آيا چاهتي تهيں۔ ۱۳ اِس بيان ميں، که لوگوں ميں سے تهوڑے بهت خوش هوکے اُس کي ستايش کرينگے۔ ۱۶ ايسي آفتوں سے خدا اپني بادشاهت کي ترقي کراويگا۔

۷۱۳ کے قريب

ديکهو، خداوند سرزمين کو اُنڈيلکے خالي کرتا هي، اور اُوپر کے تلے کرتا هي، اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر کر ديتا هي۔ ۲ اور يوں هوتا، که جيسا رعيت کا حال هي، ويسا ||کاهن کا[a]، جيسا نوکر کا، ويسا اُس کے صاحب کا، جيسا لونڈي کا، ويسا اُس کي بيبي کا، جيسا مول لينيوالے کا، ويسا بيچنيوالے کا[b]، جيسا قرض دينيوالے کا، ويسا قرض لينيوالے کا، جيسا سود دينيوالے کا، ويسا سود لينيوالے کا۔ ۳ سرزمين بالکل خالي کي جائيگي، اور بشدت غارت هوگي؛ که خداوند نے يہه سخن فرمايا هي۔ ۴ زمين غمگين هوتي اور مرجهاتي هي؛ جهان بيتاب اور پژمرده هوتا؛ سرزمين کے عالي‌قدر لوگ ناتوان هوتے۔ ۵ سرزمين اُن کے نيچے جو اُس پر بستے هيں نجس هوئي[c]، که اُنهوں نے شريعتوں کو عدول کيا، قانونوں کو بدلا، عهد ابدي کو توڑا۔ ۶ اِس سبب سے لعنت نے سرزمين کو نگل ليا[d]، اور اُس کے باشندے مجرم گنے گئے؛ اِس لیئے زمين کے لوگ بهسم هوئے، اور تهوڑے آدمي ره گئے۔ ۷ نئي مى اُداس رهتي[e]، انگور کمبهلاتا هي، اور سب جو دل‌شاد تهے آه بهرتے هيں۔ ۸ ڈهولکوں کي خوشي بند هو گئي، اُن کے غل شور

[k] مکاش ۱۷ : ۲
[l] ذکر ۱۴ : ۲۰، ۲۱
|| يا، والي۔
[a] هوس ۴ : ۹
[b] حزق ۷ : ۱۲، ۱۳
[c] پيد ۳ : ۱۷ گن ۳۵ : ۳۳
[d] ملا ۴ : ۶
[e] يسع ۱۶ : ۸، ۹ يوايل ۱ : ۱۰، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

جو وجد کرتے تھے آخر هوئے، بربط کي شادماني جاتي رهي[f]، ۹ وے پھر گیت کے ساتھ، مے نهیں پیتے؛ شراب اُن کو، جو اُسے پیئیں، تلخ معلوم هوتي. ۱۰ شهر، توتا هی، اور ویران هو گیا؛ هر ایک گھر بند هو گیا، که کوئي اندر جا نه سکے. ۱۱ مے کے لیئے بازاروں میں واویلا پڑ رها هی، ساري خوشي پر تاریکي چھا گئي، سرزمین کي عشرت جاتي رهي. ۱۲ شهر میں ویرانه هو رها هی، اور دروازے توڑ تاڑ کیئے گئے.

۱۳ تو بھي سرزمین کے بیچ لوگوں کے درمیان وه ایسا هوگا، جیسا زیتون کا درخت، جب جھڑجھڑایا گیا، اور انگوروں کے چھوڑے هوئے[g] خوشه، جب دروُ هو چکا. ۱۴ وے اپني آواز بلند کرینگے، وے گیت گاوینگے خداوند کے جلال کے سبب، وے دریا پر سے للکارینگے. ۱۵ اِس لیئے تم شعلوں کي سرزمین میں خداوند کي، اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے نام کي[h]، جو اِسرائیل کا خدا هی، ستایش کرو.

۱۶ اِنتهاے زمین سے نغموں کي آواز همیں سنائي دیتي هی: جلال و عظمت اُس راستباز کے هوویں! پر میں نے کها: میري تباهي، میري تباهي، مجھ پر واویلا هی: لٹیرے لوٹتے هیں، هاں، لٹیرے لوٹ کو لوٹتے هیں[i]. ۱۷ اې سرزمین کے باشندے، خوف، اور گڑها، اور دام تجھ پر مسلط هیں. ۱۸ اور ایسا هوگا، که جو خوفناک آواز سنکے بھاگے، سو گڑھے میں گریگا، اور جو گڑھے کے بیچ سے نکل آوے، سو دام میں پھنسیگا[k]: کیونکه اُوپر کے دریچے کھلے هیں[l]، اور زمین کي نیویں هلتي هیں[m]. ۱۹ سرزمین ایک لخت اُجڑ گئي[n]، سرزمین یکسر شکست هوئي، سرزمین شدت سے هلائي گئي. ۲۰ سرزمین متوالے کي مانند ڈگمگاتي[o]، اور جھونپڑي کے موافق سرکائي جاتي، کیونکه اُس کے گناه کا بوجھ اُس پر بھاري هوا؛ وه گریگي اور پھر نه اُٹھیگي. ۲۱ اور اُس دن میں ایسا هوگا، که خداوند عالیشانوں کے لشکر کو جو بلندي پر هیں، اور سرزمین پر شاهان سرزمین کو[p] سزا دیگا. ۲۲ اور وے اُن قیدیوں کے مانند، جو اِگڑھے میں ڈالے جاویں، جمع کیئے جائینگے؛ اور وے قیدخانے میں قید کیئے جائینگے؛ پر بهت دنوں کے بعد اُن کي خبر لي جائیگي. ۲۳ اور چاند مضطرب هوگا، اور سورج شرمنده[q]، که جس وقت ربالافواج کوه صیهون پر[r] اور یروسلم میں، اپنے بزرگوں کي گروه کے آگے، حشمت کے ساتھ سلطنت کرے[s].

f یره ۷: ۳۴ اور ۱۶: ۹ اور ۲۵: ۱۰ حزق ۲۶: ۱۳ هوسع ۲: ۱۱ مکاش ۱۸: ۲۲
g یسع ۱۷: ۵، ۶
h ملا ۱: ۱۱
i یره ۵: ۱۱
k دیکھو اسلا ۱۱: ۱۷ یره ۴۸: ۴۳، ۴۴
l عمو ۵: ۱۹ پید ۷: ۱۱
m زبور ۱۸: ۷
n یره ۴: ۲۳
o یسع ۱۹: ۱۴
p زبور ۷۶: ۱۲
ا یا، زندان.
q یسع ۱۳: ۱۰ اور ۶۰: ۱۹ حزق ۳۲: ۷ یوایل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵
r عبر ۱۲: ۲۲
s مکاش ۱۹: ۴، ۶

۲۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي خدا کي ستایش کرتا اُس کي عدالتوں کے سبب سے، ۶ اُس کي جانفزا نعمتوں سے، ۹ اور اُس کي نجات کے باعث جو هر طرف سے غالب هوتي هی.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اې خداوند، تو میرا خدا هی؛ میں تیري تمجید کرونگا[a]، تیرے نام کي ستایش کرونگا؛ کیونکه تو نے عجائب کام کیئے هیں[b]؛ تیري مصلحتیں قدیم سے وفاداري اور سچائي هیں.[c] ۲ کیونکه تو نے شهر کو خاک کا ڈهیر کیا[d]، اور مُحکم بستي کو ایک ویرانه؛ اور پردیسیوں کے قصروں کو ایسا کیا، که شهر نه رها؛ وه پھر بنایا نه جائیگا. ۳ اِس لیئے زبردست لوگ تیري ستایش کرینگے[e]، اور هیبتناک گروهوں کي بستي تیرا ڈر مانیگي. ۴ که تو مسکین کے لیئے قلع هوا، اور مُحتاج کے لیئے اُسکي پریشاني کے وقت میں ایک محکم شهر، اور آندھي سے ایک پناهگاه[f]، اور گرمي سے چھانو، جسوقت ظالموں کي سانس ایسي هو، جیسا طوفان جو دیوار پر چلتا هی. ۵ تو پردیسیوں کے شور کو یوں نیست کرتا، جیسے گرمي کو، جو بےآب مکان میں هو؛ که جس طرح ابر کے سائے سے گرمي نیست هوتي هی، اُسي طرح مغروروں کا شادیانه بجانا موقوف هوگا.

a خر ۱۵: ۲ زبور ۱۱۸: ۲۸
b زبور ۹۸: ۱
c گن ۲۳: ۱۹
d یسع ۲۱: ۹ اور ۲۳: ۱۳ یره ۵۱: ۳۷
e مکاش ۱۱: ۱۳
f یسع ۴: ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۶ اور رب‌الافواج اِس پہاڑ پر[g] ساري قوموں کے لیئے[h] فربہ چیزوں سے ایک ضیافت طیار کریگا[i]، بلکہ ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتھري ہوئي مي سے، ہاں، فربہ چیزوں سے جو پرمغز ہوں، اور مي سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھري ہوئي ہو. ۷ اور وہ اِس پہاڑ میں اُس پردے کو، جو ساري قوموں پر پڑا ھی[k]، اور اُس نقاب کو، جو ساري گروہوں پر لٹک رہا ھی، † نیست کر دیگا. ۸ وہ ایک لخت موت کو نگل جائیگا[l]؛ اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالیگا[m]، اور اپنے لوگوں کي رسوائي تمام سرزمین پر سے کھو دیگا؛ کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ھی.

۹ اور اُس روز یہہ کہا جائیگا، لو، یہہ ہمارا خدا ھی، ہم اُس کي راہ تکتے تھے، اور اُسي نے ہمیں بچایا[n]؛ یہہ خداوند ھی، ہم اُسکے اِنتظار میں تھے: ہم اُس کي نجات سے خوش و خورم ہووینگے[o]. ۱۰ کیونکہ اِس پہاڑ پر خدا کا ہاتھ دھرا رہیگا، اور مواب اپني ہي جگہہ میں پوال کے مانند، جو مزبلے کے بیچ روندا جاتا، لتاڑا جائیگا. ۱۱ اور وہ اُس کے درمیان اُس کے مانند، جو پیرتے ہوئے ہاتھہ پھیلاتا ھی، اپنے ہاتھہ پھیلائیگا؛ پر وہ اُس کے غرور کو اُسکے ہاتھوں کے فن فریب سمیت پست کریگا. ۱۲ اور وہ تیري دیواروں کے اُونچے برجوں کو توڑ ڈالیگا، اور نیچے کریگا، اور زمین کے بلکہ خاک کے برابر کر دیگا[p].

[g] یسعہ ۲ : ۲، ۳
[h] دان ۷ : ۱۴
متي ۸ : ۱۱
[i] امثا ۹ : ۲
متي ۲۲ : ۴
[k] ۲ قرنا ۳ : ۱۰
افسہ ۴ : ۱۸
† عبراني میں، نگل جائیگا.
[l] ہوسع ۱۳ : ۱۴
۱ قرنا ۱۵ : ۵۴
مکاش ۲۰ : ۱۴
اور ۲۱ : ۴
[m] مکاش ۷ : ۱۷
اور ۲۱ : ۴
[n] پید ۴۹ : ۱۸
طیط ۲ : ۱۳
[o] زبور ۲۰ : ۵
[p] یسعہ ۲۲ : ۵

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي ایک گیت میں سب کو اُبھارتا کہ خدا پر توکل کریں؛ ۵ اُس کي عدالتوں کے سبب سے، ۱۲ اور اُس کي مہرباني کے باعث جسے اپنے لوگوں پر ظاہر کیا تھا. ۲۰ نصیحت کي جاتي کہ خدا کا اِنتظار کرنا مناسب ھی.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُس دن[a] یہوداہ کي سرزمین میں یہہ گیت گایا جائیگا، ہمارا تو ایک مُحکم شہر ھی؛ اُس کي دیواروں اور برجوں کے بدلے وہ نجات ہي کو مقرر کریگا[b]. ۲ تم دروازے کھولو، تاکہ راستباز قوم، جسنے صداقت کو حفظ کر رکھا ھی، اندر آوے[c]. ۳ جس کا دل قائم ھی، تو خوب سلامتي سے اُس کي نگہباني کریگا؛ کیونکہ اُسکا توکل تجھہ پر ھی. ۴ ابد تک خداوند پر اِعتماد رکھو، کہ یہوواہ یقیناً یاہ، ایک ابدي چٹان ھی[d].

۵ اُسنے اُنکو، جو اُونچے پر بیٹھے ہیں، نیچے اُتارا، اور بلند شہر کو زیر کیا: اُسنے اُسے زیر کرکے خاک میں ملایا، اور گرد کر دیا[e]. ۶ وہ پانو سے پامال ہوتا ھی، ہاں، مسکینوں کے پانوؤں، اور محتاجوں کے قدموں سے. ۷ صادق کي راہ راستي ھی؛ اَی تو، جو حق ھی، تو ہي صادق کي راہ کو ہموار کرتا ھی[f]. ۸ ہاں، تیري عدالتوں کي راہ میں، اَی خداوند، ہم تیرے منتظر رہے؛ ہماري جان کا اِشتیاق تیرے نام، اور تیري یاد کي طرف ھی[g]. ۹ رات کو میري جان تیرا شوق رکھتي تھي؛ میں نے اپنے دل سے ہر صبح تیري تلاش کي[h]؛ کیونکہ جب زمین پر تیري عدالتیں جاري ہوتیں، تب دنیا کے بسنیوالے صداقت سیکھتے. ۱۰ ہرچند شریر پر مہرباني کي جاوے، پر وہ راستي نہ سیکھیگا[i]: راستي کے ملک میں[k] ناراستي کے کام کریگا، اور خدا کي عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا. ۱۱ اَی خداوند، تیرا ہاتھہ بلند ھی، پر وے اُسے نہیں دیکھتے[l]؛ لیکن وے دیکھینگے، اور پشیمان ہونگے؛ وہ غیرت، جو تو اپنے لوگوں سے رکھتا، اور وہ آگ، جو تیرے دشمنوں پر ہوگي، اُنہیں بھسم کر دیگي.

۱۲ اَی خداوند، تو نے ہمارے لیئے سلامتي ٹھہرائي ھی، ہاں، تو ہي نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لیئے انجام دیا ھی. ۱۳ اَی خداوند، ہمارے خدا، تیرے سوا اور خاوند ہم پر خداوندي کرتے تھے[m]، پر ہم تجھي سے صرف تیرا نام لیا کرینگے. ۱۴ وے مر گئے، پھر نہ جیئینگے؛ وے رحلت کر گئے، پھر نہ اُٹھینگے؛ کہ تو نے اُن پر

[a] یسعہ ۲ : ۱۱
[b] ۶۰ : ۱۸
[c] زبور ۱۱۸ : ۱۹، ۲۰
[d] یسعہ ۴۵ : ۱۷
[e] یسعہ ۲۵ : ۱۲
اور ۳۲ : ۱۹
[f] امثا ۵ : ۲۱
[g] یسعہ ۱۴ : ۵
[h] زبور ۶۳ : ۱
غزل ۳ : ۱
[i] واعظ ۸ : ۱۲
روم ۲ : ۴
[k] زبور ۱۴۳ : ۱۰
[l] ایوب ۳۴ : ۲۷
زبور ۲۸ : ۵
یسعہ ۵ : ۱۲
[m] ۲ توا ۱۲ : ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

نظر کي، اور اُنھیں نابود کیا، اور اُن کے ذکر کو بھي مٹا دیا ھی۔ ۱۵ اي خداوند، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي ھی، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي: تو جلالي ظاھر ھوا: تو نے ملک کے سارے سوانوں کو دور تک بڑھا دیا ھی۔ ۱۶ اي خداوند، سختي میں وے تیري طرف رجوع ھوئے[n]، اور جس وقت تیري تادیب اُنپر تھي، اُنھوں نے تجھ سے دھیمي آواز کے ساتھ دعا مانگي۔ ۱۷ جس طرح کہ پیٹوالي عورت، جس کے جنے کے دن نزدیک ھوں، درد کھاتي ھی، اور اُس پیڑ سے جو اُسے لگي چیخیں مارتي[o]، اي خداوند، ھم تیري نگاہ میں ویسے ھي ھیں۔ ۱۸ ھم حاملہ ھوئے، ھمیں دردِزہ لگا، پر گویا ھوا جنے: ھم نے سرزمین کے لیئے رھائي حاصل نہیں کي، اور دنیا میں جو بسیں[p] وے تو پیدا نہیں ھوئے ھیں۔ ۱۹ تیرے مردے جي اُٹھینگے[q]: اُن کي لاشیں اُٹھ کھڑي ھونگي۔ تم جو خاک میں جا بسے ھو، جاگو اور گاؤ[r]: کیونکہ تیري اوس اُس اوس کي مانند ھی جو نباتات پر پڑتي، اور زمین مردوں کو جن ڈالیگي۔

۲۰ اي میري قوم، اپني اندر کي کوٹھریوں میں داخل ھو، اور اپنا دروازہ اپنے پیچھے بند کر لے: اور اپنے تئیں تھوڑي دیر[s] چھپا، جب تک کہ غصہ اُتر جاۓ[t]۔ ۲۱ کیونکہ دیکھو، خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ھی، تاکہ زمین کے باشندوں کو اُن کي شرارت کي سزا دے[u]: اور زمین اُس خون کو ظاھر کریگي جو اُس میں ھی، اور مقتولوں کو، جو اُس میں پڑے ھیں، پھر نہ چھپاویگي۔

[n] ھوسع ۵: ۱۵
[o] یسع ۱۳: ۸، یوحنا ۱۶: ۲۱
[p] زبور ۱۷: ۱۴
[q] حزق ۳۷: ۱، وغیرہ
[r] دان ۱۲: ۲
[s] زبور ۳۰: ۵، یسع ۵۴: ۷، ۸
[t] ۲ قرن ۴: ۱۷، خر ۱۲: ۲۲، ۲۳
[u] میکہ ۱: ۳، یھود ۱۴

۲۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا کیونکر اپنے انگوري باغ کي خبر لیتا۔ ۷ اُس کي تنبیھیں سیاست کي آفتوں سے فرق رکھتي ھیں۔ ۱۲ بابت اُس کلیسئے کي جس میں یھودي اور غیر قوموالے شامل ھونگے۔

اُس دن خداوند اپني سخت اور بڑي اور مضبوط تلوار سے لویتان کو، اُس تیزرَو سانپ کو، اور لویتان کو، اُس پیچیدہ سانپ کو[a]، سزا دیگا، اور دریائي اژدھے کو[b] قتل کریگا۔ ۲ اُس روز تاکستان کي بابت[c] ایک گیت گاؤ[d]۔ ۳ میں خداوند اُس کي حفاظت کرتا ھوں[e]: میں اُسے ھر دم سینچتا ھوں: تا نہ ھو کہ اُسے کچھ صدمہ پھنچے، میں رات اور دن اُسکي خبرداري کرتا ھوں۔ ۴ مجھ میں قھر نہیں: تو بھي، اي کاش کہ جنگ گاہ میں میرے برخلاف سدا گلاب اور کانٹے ھوتے! تو میں اُن پر خروج کرتا، اور اُنھیں ایک لخت جلا دیتا[f]۔ ۵ پر اگر کوئي میري توانائي کا[g] دامن پکڑے، تو مجھ سے صلح کرے[h]: ھاں، وہ مجھ سے صلح کرے۔ ۶ آیندے میں یعقوب جڑ پکڑیگا، اور اِسرائیل پنپیگا اور پھولیگا[i]، اور زمین کي سطح کو میووں سے مالامال کریگا۔

۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ھی؟ آیا وہ قتل ھوا جس طرح اُس کے قتل کرنیوالے قتل ھوئے؟ ۸ تو نے اِعتدال کے ساتھ اُسکے طلاق دینے کے وقت اُس سے حجت کي ھی[k]: وہ پوربي ھوا کے دن اپني سخت آندھي سے اُسے اُڑا لے گیا ھی: ۹ تو بھي[l]، اِس طرح سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ھوا، اور یہ اُسکا سارا پھل ھی، کہ اُسکا گناہ دور کیا گیا: جسوقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو توتے کنکروں کے مانند تکڑے تکڑے کرے: کہ یسیرتیں اور سورج کے ستون پھر قائم نہ کیئے جائینگے۔ ۱۰ کہ وہ حصین شھر ویران ھی، اور وہ بستي اُجاڑ، اور بیابان کے مانند خالي ھی: وھاں بچھڑا چریگا، اور وھاں وہ لیٹ رھیگا[m]، اور اُس کي ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا۔ ۱۱ جب اُسکي شاخیں مرجھا جائینگي، تب توڑي جائینگي: عورتیں آئینگي، اور اُنھیں جلائینگي: کیونکہ وہ ایک گروہ ھی، جو دانش سے خالي ھی[n]: اِس لیئے اُن کا خالق اُنپر رحم نہ کرتا، اور اُن کا بنانیوالا اُنپر ترس نہ کھاتا[o]۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] زبور ۷۴: ۱۳، ۱۴
[b] یسع ۵۱: ۹، حزق ۲۹: ۳، اور ۳۲: ۲
[c] زبور ۸۰: ۸، یرم ۲: ۲۱
[d] یسع ۵: ۱
[e] زبور ۱۲۱: ۴، ۵
[f] ۲ سمو ۲۳: ۶، یسع ۹: ۱۸
[g] یسع ۲۵: ۴
[h] ایوب ۲۲: ۲۱
[i] یسع ۳۷: ۳۱، ھوسع ۱۴: ۵، ۶
[k] ایوب ۲۳: ۶، زبور ۶: ۱، یرم ۱۰: ۲۴، اور ۳۰: ۱۱، اور ۴۶: ۲۸، ۱ قرن ۱۰: ۱۳
[l] زبور ۷۸: ۳۸
[m] دیکھو یسع ۱۷: ۲، اور ۳۲: ۱۴
[n] اِستث ۳۲: ۲۸، یسع ۱: ۳، یرم ۸: ۷
[o] اِستث ۳۲: ۱۸، یسع ۴۳: ۱، ۷، اور ۴۴: ۲، ۲۱، ۲۴

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

p یسع ٢ : ١١
q متي ٢٤ : ٣١
مکاشفہ ١١ : ١٥

١٢ اور ایسا هوگا که خداوند کو اُس دن ندي کي باڑھ سے لیکے مصر کي دھار تک جھڑجھڑانے کي نوبت آویگي، اور تم، ای بني اِسرایل، ایک ایک کرکے جمع کیئیے جاؤگے۔ ١٣ اور اُس دن ایسا هوگا[p]، که بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا[q]، اور وے، جو اسور کے ملک میں هوکے مرنے پر تھے، اور وے جو مصر کي مملکت میں جلاوطن هوئے، آوینگے، اور یروسلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کي پرستش کرینگے۔

٢٨ باب

اِس بیان میں، که ١ نبي اِفرائیم کو اُس کي مغروري اور شراب‌خواري کے سبب دھمکي دیتا. ٥ اُن میں سے ایک بقیه مسیح کي بادشاهت میں سرفرازي پاویگا. ٧ وہ اُن کي گمراهي کے سبب اُن سے ملامت کرتا. ٩ اُن کي تعلیم‌پزیري مطلق نهیں هي، ١٤ بلکه بےفکري میں ڈوبے رهتے. ١٦ مسیح جو قایم بنیاد هي اُس کے دھرے جانے کا وعدہ هوتا. ١٨ وے جو بےفکر هو رهے آزمائے جائینگے. ٢٣ نبي اُن کو اُبھارتا که خدا کے اِنتظام پر لحاظ کریں، که اُس میں کامل اِمتیاز دکھائي دیتا.

٧٢٥ کے قریب
a ٣ آیت
b ٤ آیت

واویلا گھمنڈ کے تاج پر[a] جو اِفرائیم کے متوالوں کا هي، اور اُن کي شاندار شوکت پر[b] جو کمھلایا هوا پھول هي، جو اُن لوگوں کي شاداب وادي کے سرے پر هي، جو مي سے مغلوب هوتے! ٢ دیکھو، خداوند کا ایک زبردست اور زوراور هي، جو اُس آندھي کے مانند جس کے ساتھ اولے هیں، اور باد سموم کے مانند، اور پانیوں کے سیلاب شدید کے مانند، اُسے زمین پر هاتھ سے پٹک دیگا[c]۔ ٣ اِفرائیم کے متوالوں کے گھمنڈي تاج[d] پایمال کیئے جائینگے: ٤ اور اُس شاندار شوکت کا مرجھایا هوا پھول[e]، جو اُس شاداب وادي کے سرے پر هي، انجیر کے پہلے پھل کے مانند هوگا، جو گرمي کے ایام سے پیشتر لگے، جس پر کسي کي نگاہ پڑے، اور وہ اُسے دیکھتے هي اور هاتھ میں لیتے هي جھپ کھا جاتا۔

c یسع ٣٠ : ٣٠
حزق ١٣ : ١١
d ١ آیت
e ١ آیت

٥ اُس دن رب‌الافواج اپني قوم کے باقي لوگوں کے لیئے شوکت کا افسر اور حسن کا تاج هوگا، ٦ اور عدالت کي روح هوگا اُس کے لیئے جو عدالت کي کرسي پر بیٹھیگا، اور همت اُن کے لیئے جو دروازوں پر سے لڑائي کو پھرا دینگے۔

پیشتر مسیح سے ٧٢٥ کے قریب

f امثا ٢٠ : ١
هوسع ٤ : ١١
g یسع ٥٦ : ١٠، ١٢

٧ پر یے بھي مي کے سبب سے خطا کرتے هیں[f]؛ وے نشے سے ڈگمگاتے هیں؛ کاهن اور نبي نشے سے خطا کرتے هیں[g]؛ وے مي سے مغلوب هوتے، وے نشے سے ڈگمگاتے، رویت میں وے خطا کرتے، اور وے عدالت میں لغزش کرتے هیں۔ ٨ که سب میزیں اُگلي هوئي چیزوں سے اور گندگي سے بھري هوئي هیں، که کوئي جگهہ بھي صاف نهیں۔

h یرم ٦ : ١٠

٩ وہ کس کو دانش سکھاویگا؟ کس کو وعظ کرکے سمجھا دیگا[h]؟ اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا، جو چھاتیوں سے جدا کیئے گئے؟ ١٠ کیونکه حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون هوتا جاتا؛ تھوڑا یهاں، تھوڑا وهاں۔ ١١ هاں، وہ وحشي کے سے هونٹھوں اور اجنبي زبان سے اِس گروہ کے ساتھ باتیں کریگا[i]: ١٢ که اُس نے اُن سے کہا، که یهہ وہ آرام‌گاہ هي، تم اُن کو جو تھکے هوئے هیں آرام دیجیو؛ اور یهہ چین کي حالت هي؛ پر وے شنوا نه هوئے۔

i ١ قرن ١٤ : ٢١

١٣ سو خداوند کا کلام اُن سے یهہ هوگا، حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون، تھوڑا یهاں، تھوڑا وهاں، تاکه وے چلے جاویں، اور پچھاڑي گریں، اور شکست کھاویں، اور دام میں پھنسیں، اور گرفتار هوویں۔

١٤ پس، ای ٹھٹھیباز آدمیو، جو اِس گروہ پر، که یروسلم میں هي، حکمراني کرتے هو، خداوند کا کلام سنو۔ ١٥ ازبسکه تم کہا کرتے هو، که هم نے موت سے عهد باندھا، اور عالم غیب سے پیمان کیا؛ جب مهلک تازیانه بیچ سے هوکے چلیگا، هم پر نه پڑیگا، که هم نے جھوٹھ کو اپني پناہ کیا هي، اور دروغگوئي کي آڑ میں اپنے تئیں چھپایا هي[k]:

k عمو ٢ : ٤

١٦ باوجود اِس کے خداوند یهوواہ یوں فرماتا هي، دیکھو، میں صیهون میں بنیاد کے لیئے ایک پتھر رکھونگا، ایک

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

آزمایا ہوا پتھر، کونے کے سرے کا ایک مہنگا مول، ایک مضبوط نیووالا پتھر؛ اُسپر جو اِیمان لاوے، ||اُتاولي نه کریگا[l]. ۱۷ اور میں سوت پر عدالت، اور سہول پر صداقت رکھونگا، اور اولے جھوٹھوں کي پناہ کو[m] جھاڑ ڈالینگے، اور پاني چھپنے کے مکان بہا لے جائینگے.

۱۸ اور تمہارا عہد، جو موت سے ہوا، ٹوٹیگا، اور تمہاري موافقت، جو عالم غیب سے ہوئي، قائم نه رہیگي؛ جب وہ مہلک تازیانه بیچ سے ہوکے چلیگا، تب تم اُسکے چڑھانیوالے کے نیچے پایمال ہو جاؤگے. ۱۹ جس جس وقت وہ گذرتا ہووے، وہ تمہیں لے جائیگا؛ ہر ایک صبح کو گذریگا، اور دن اور رات کو بھي؛ بلکه اُسکا چرچا سننا بھي گھبرانیکا سبب ہوگا. ۲۰ کیونکه پلنگ چھوٹا ہي، که کوئي اُسپر اپنے تئیں پسار نہیں سکتا ہي؛ اور بالاپوش تنگ ہي، که کوئي آپ کو اُس میں لپیٹ نہیں سکتا. ۲۱ که خداوند اُٹھیگا، جیسا کوہ پراسیم میں[n]، اور وہ غضبناک ہوگا، جیسا جبعون کي وادي میں[o]، تا اپنا، بلکه اپنا غیرمعمولي کام کرے[p]، اور اپنا عمل کر گذرے، ہاں، اپنا انوکھا عمل. ۲۲ سو اب تم ٹھٹھا مت کرو، نه ہو که تمہاري بندیں سخت ہو جاویں؛ کیونکه میں نے خداوند ربالافواج سے سنا ہي، که اُس نے کامل اور مصمم اِرادہ کیا ہي، که ساري سرزمین کو تباہ کرے[q].

۲۳ کان دھر کے میري آواز سنو؛ شنوا ہوکر میري بات پر دل لگاؤ. ۲۴ کیا کسان بونے کے لیئے سب دن ہل چلایا کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپني زمین کو چاسا کرتا اور اُس کے ڈھیلے پھوڑا کرتا ہي؟ ۲۵ جب اُس کو ہموار کر چکا، تو کیا وہ اجواین کو نہیں چھیٹتا، اور زیرا کو ڈال نہیں دیتا، اور گیہوں کو پانت پانت میں نہیں بوتا، اور جَو کو اُس کے معین مکان میں اور دیو گندم کو اُس کي خاص کیاري میں نہیں روپتا؟ ۲۶ کیونکه اُسکا خدا اُس کو تربیت کرکے تمیز بخشتا، اور اُسے سکھلاتا ہي. ۲۷ که اجواین کو داونے کے ہینگے سے نہیں داونتے، اور زیرے کے اُوپر گاڑي کے چکر نہیں گھماتے، بلکه لاٹھي سے اجواین کو جھاڑتا ہي، اور زیرے کو چھڑي سے. ۲۸ روٹي کے غلے پر دائن چلاتا ہي، لیکن وہ ہمیشه اُسے کوٹتا نہیں رہتا، اور اپني گاڑي کے چکر اور گھوڑوں کو اُس پر ہمیشه پھراتا نہیں رہتا؛ وہ اُسے سراسر نہیں کچلیگا. ۲۹ یہہ بھي ربالافواج سے مقرر ہوا ہي، جسکا اِنتظام عجیب اور اُس کي دانائي بڑي ہي[r].

۲۹ باب

اس بیان میں، که ۱ ایک سخت آفت کا حال جو یروسلم پر خدا کي طرف سے آنیوالي تھي: ۷ تو بھي اُس کے دشمنوں کا جي ہرگز بھرتا نہیں. ۹ یہودیوں کي حماقت، ۱۳ اور اُن کي محض ریاکاري. ۱۸ دینداروں کے بالکل مقدس کرنے کا وعدہ.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

||اریئیل پر[a] افسوس، اریئیل اُس شہر پر، †جس کا محاصرہ داؤد نے کیا[b]؛ سال پر سال زیادہ کرو؛ عید پر عید مانی جائے؛ ۲ تو بھي میں اریئیل کو دکھ دونگا، اور وہاں نوحه اور غمخواري ہوگي؛ پر میرے لیئے اریئیل ہي ٹھہریگا. ۳ میں تیرے آسپاس خیمهزن ہوونگا، اور مورچهبندي کرکے تجھے محاصرہ کرونگا، اور تجھپر برج اُٹھاؤنگا. ۴ اور تو نیچے اُتارا جائیگا، اور زمین پر سے بولیگا، اور خاک پر سے تیري آواز دھیمي آویگي، تیري صدا گویا ایک بھوت کي سي ہوگي، جو زمین کے اندر سے نکلیگي اور تیري بولي خاک پر سے چرگنے کي آواز معلوم ہوگي[c]. ۵ لیکن تیرے دشمنوں کا[d] غول باریک گرد کي مانند ہوگا، اور اُن ہیبتناکوں کي گروہ اُڑنیوالي بھوسي کي مانند[e]؛ اور یہہ ناگہاں، ایک دم میں، واقع ہوگا[f]. ۶ ربالافواج خود، گرجنے اور زلزلے کے ساتھ، اور بڑي آواز، اور آندھي،

|| یا، شرمندہ نه ہوگا.

[m] آیت

|| خدا کا شیر، یا، خدا کي قربانگاہ.

† یا، جہاں داؤد بستا تھا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور طوفان، اور آگ کے مہلک شعلے کے ساتھ، تجھے سزا دینے آویگا[g]۔

۷ اور اُن ساري قوموں کا غول جو اریئیل سے لڑیگا، یعنے، وے سب جو اُس سے، اور اُس کے مورچے سے جنگ کرینگے، اور اُسے دکھ دینگے، خواب یا رات کي رویا[h] کے مانند ہو جائینگے[i]۔ ۸ اور یہہ ٹھیک اِس طرح ہوگا، جس طرح بھوکھا آدمي خواب میں ہو، اور کیا دیکھتا ہي؟ کہ کھاتا ہي؛ پر جاگ اُٹھا ہي، اور اُسکا جي بھرا نہیں[k]؛ اور جس طرح پیاسا خواب دیکھے، اور کیا دیکھتا کہ وہ پیتا ہي؛ پر جاگتے ہي، دیکھو، وہ بےتاب ہي، اور پیاسے کا پیاسا ہي: ایسا ہي حال اُن ساري قوموں کے غول کا ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتي ہیں۔

۹ ٹھہر جاؤ، اور تعجب کرو: عیش و عشرت کرو، اور اندھے ہو جاؤ: وے مست ہیں[l]، پر مے سے نہیں[m]، وے لڑکھڑاتے ہیں، پر نشے سے نہیں۔ ۱۰ کہ خداوند نے تم پر اُونگھنیوالي روح کو ڈھالا ہي[n]، اور تمھاري آنکھیں جو کہ نبي ہیں، موندي ہیں[o]، اور تمھارے سرداروں پر، جو کہ غیب‌بین[p] ہیں، حجاب ڈالا۔

۱۱ اور ساري رویا تمھارے نزدیک ایسي ہو گئي، جیسا اُس کتاب کا مضمون جو سر بہ مہر ہو[q]، جسے لوگ ایک پڑھےلکھے کو دیویں اور کہیں، آپ اُسے پڑھیئے؛ اور وہ کہے، میں پڑھ نہیں سکتا، کیونکہ سر بہ مہر ہي[r]: ۱۲ اور پھر وہ کتاب ایک اَن‌پڑھے کو دیویں، اور کہیں، آپ اِسے پڑھیئے، اور وہ کہے، میں ناخواندہ ہوں، پڑھ نہیں سکتا۔

۱۳ سو خداوند فرماتا ہي، ازبسکہ یے لوگ اپني زبان سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے ہیں، اور اپنے ہونٹھوں سے میري تکریم کرتے ہیں، لیکن اُن کے دل مجھ سے دور ہیں[s]، کہ میرا خوف جو اُن کو ہوا، سو فقط آدمیوں کي تعلیموں کے سننے سے[t] ہوا۔ ۱۴ اِس لیئے میں اِن لوگوں کے ساتھ عجیب سلوک کرنے کے لیئے آگے بڑھونگا، ایسا سلوک جو حیرت انگیز اور تعجب کا باعث ہوگا[u]؛ کہ اُنکے عاقلوں کي عقل زایل ہو جائیگي اور اُنکے داناوں کے ہوش‌ہواس ٹھکانے نہ رہینگے[v]۔

۱۵ اُنپر واویلا ہي، جو اپني مشورت کو خدا سے خوب چھپا رکھتے ہیں[y]، جن کا کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہي، اور وے کہتے ہیں، کون ہم کو دیکھتا ہي؟ کون ہمیں پہچانتا[z]؟ ۱۶ ہاے، تمھاري کیسي کجي ہي! کیا کمہار مٹي کے برابر گنا جائیگا؟ کیا وہ کام، جو اُس نے کیا ہي، کہیگا، کہ اُس نے مجھے نہیں کیا[a]؟ کیا بنائي ہوئي چیز بنانیوالے کو کہیگي، کہ تو کچھ نہیں جانتا؟ ۱۷ کیا بہت تھوڑا عرصہ نہیں ہي، کہ لبنان بدل جاکے ایک شاداب میدان ہو جاویگا، اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا[b]۔

۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کي باتیں سنینگے، اور اندھوں کي آنکھیں تاریکي اور اندھیرے میں سے دیکھینگي[c]۔ ۱۹ تب مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشي کرینگے[d]، اور لوگوں کے غریب غربا[e] اِسرائیل کے قدوس سے خوشوقت ہونگے۔ ۲۰ کہ ظالم فنا ہو جائیگا، اور ٹھٹھا کرنیوالا نابود ہوگا[f]، اور سب، جو بدکاري کرنے کے لیئے بیدار رہتے[g]، کاٹ ڈالے جائینگے: ۲۱ جو آدمي کو اُسکے مقدمے میں مجرم ٹھہراتے، اور اُسکے لیئے جسنے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل کیا پھندا لگاتے[h]، اور راست‌باز آدمي کو بے سبب پھیر دیتے ہیں۔ ۲۲ باوجود اِس کے خداوند، جو ابرہام کا نجات دینیوالا ہي[i]، یعقوب کے خاندان کے حق میں یوں فرماتا ہي، کہ یعقوب اب پشیمان نہ ہوگا، اور ہرگز وہ زردرو نہ ہوگا۔ ۲۳ بلکہ جب اُس کے فرزند میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں پر[k] اپنے بیچ میں نگاہ کریں، تب وے میرے نام کي تقدیس کرینگے؛ ہاں، وے یعقوب

---

[g] یسعہ ۲۸ : ۲؛ اور ۳۰ : ۳۰
[h] ایوب ۲۰ : ۸
[i] یسعہ ۳۷ : ۳۶
[k] زبور ۷۳ : ۲۰
[l] دیکھو یسعہ ۲۸ : ۷، ۸
[m] یسعہ ۵۱ : ۲۱
[n] روم ۱۱ : ۸
[o] زبور ۶۹ : ۲۳؛ یسعہ ۶ : ۱۰؛ ۱ سمو ۹ : ۹
[q] یسعہ ۸ : ۱۶
[r] دان ۱۲ : ۴، ۹؛ مکاش ۵ : ۱، ۲—۵، ۹؛ اور ۶ : ۱
[s] حزق ۳۳ : ۳۱؛ متي ۱۵ : ۸، ۹؛ مرقس ۷ : ۶، ۷
[t] قلس ۲ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[u] حبق ۱ : ۵
[v] یرم ۴۹ : ۷؛ عبد ۸؛ ۱ قرنت ۱ : ۱۹
[y] یسعہ ۳۰ : ۱
[z] زبور ۹۴ : ۷
[a] یسعہ ۴۵ : ۹؛ روم ۹ : ۲۰
[b] یسعہ ۳۲ : ۱۵
[c] یسعہ ۳۵ : ۵
[d] یسعہ ۶۱ : ۱
[e] یعقو ۲ : ۵
[f] یسعہ ۲۸ : ۱۴، ۲۲
[g] میکہ ۲ : ۱
[h] عمو ۵ : ۱۰، ۱۲
[i] یشو ۲۴ : ۳
[k] یسعہ ۱۹ : ۲۵؛ اور ۴۵ : ۱۱؛ اور ۶۰ : ۲۱؛ افس ۲ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

کے قدوس کي تقديس کرينگے، اور اِسرائيل کے خدا سے ڈرينگے۔ ۲۴ اور وے بهي، جو روح ميں گمراه هيں[l]، فهم حاصل کرينگے، اور وے جو مکرے تهے، تعليم پذير هونگے۔

۳۰ باب

اِس بيان ميں که ۱ نبي لوگوں کو دهمکاتا هي، اِس لئيے که وے مصر پر بهروسا رکهتے تهے۔ ۸ اور خدا کے کلام کو حقير جانتے تهے۔ ۱۸ اُن رحمتوں کا چرچا هوتا، که جنهيں خدا اپني کليسيے پر ظاهر کرتا۔ ۲۷ خدا کا قهر اسور پر نازل هوتا، جس سے وه برباد هو جاتا، اور يهودي يهه حال سنکے خوش هو جاتے۔

۷۱۳ کے قريب

خداوند فرماتا هي، اُن باغي لڑکوں پر افسوس، که ايسي مصلحت کرتے هيں، جو ميري طرف سے نهيں[a]، اور عهد و پيمان کرتے هيں، جو ميري روح کي طرف سے نهيں، تاکه گناه پر گناه کريں[b]۔ ۲ وے روانه هوتے هيں که مصر کو اُتر جاويں[c]، (اور ميرے منه سے اُنهوں نے پوچه نهيں ليا[d]) تاکه فرعون کي پناه ميں بهاگيں، اور مصر کے سايے ميں جاکے امن سے رهيں۔ ۳ ليکن فرعون کي حمايت تمهارے لئيے خجالت هوگي[e]، اور مصر کے سايے ميں پناه لينا تمهارے واسطے گهبراهٹ هوگا۔ ۴ که اُسکے سردار ضوعن ميں[f] تو تهے، اور اُس کے ايلچي حنيس ميں جا پهنچے۔ ۵ اُن ميں سے هر ايک اُس قوم سے، جو اُن کو کچه فائده نه بخش سکي، خجل هوا[g]؛ وه مدد اور فائده کا نهيں، بلکه خجالت اور ملامت کا باعث هوگي۔ ۶ جنوب کے بهيمات کا بوجه[h]۔ بپت اور مصيبت کي سرزمين ميں، جهاں سے سنگهني اور سنگه، اور سانپ اور آتشي اُڑنيوالے ناگ آتے[i]، وے اپني دولت گدهوں کے کاندهوں پر، اور اپنے خزانے اُونٹوں کے کهچاؤں پر دهرکے، اُس قوم کے پاس لے جاتے هيں، که جس سے اُن کو کچه فائده نه پهنچيگا۔ ۷ کيونکه مصريوں سے جو کمک ملے، سو باطل اور بے فائده هوگي[k]: اِس لئيے ميں نے اُس کي بابت کها هي، که وه رهب هي، جو سستي کرکے بيٹهي هي۔

[l] يسع ۲۸ : ۷
[a] يسع ۲۹ : ۱۵
[b] اِست ۲۹ : ۱۹
[c] يسع ۳۱ : ۱
[d] گن ۲۷ : ۲۱، يشو ۹ : ۱۴، ۱ سلا ۲۲ : ۷، يرم ۲۱ : ۲ اور ۴۲ : ۲، ۲۰
[e] يسع ۲۰ : ۵، يرم ۳۷ : ۵، ۷
[f] يسع ۱۹ : ۱۱
[g] يرم ۲ : ۳۶
[h] يسع ۵۷ : ۹، هوس ۸ : ۹ اور ۱۲ : ۱
[i] اِست ۸ : ۱۵
[k] يرم ۳۷ : ۷

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۸ اب تو چل، اور اُن کے آگے تختي پر لکه، اور کتاب ميں قلمبند کر[l]، که يه آينده دنوں کے لئيے، بلکه هميشه تک، گواهي رهے۔ ۹ که يه ايک باغي گروه هي، اور جهوٹهے فرزند، ايسے فرزند جو خداوند کي شريعت کے سننے سے اِنکار کرتے هيں[m]۔ ۱۰ جو رويا ديکهنيوالوں کو کهتے هيں، که رويا مت ديکهو، اور نبيوں کو، که هم پر سچي رويتيں ظاهر مت کرو[n]؛ هم سے ملائم باتيں کرو، اور هم سے جهوٹهي رويتيں بتاؤ[o]۔ ۱۱ راه سے باهر جاؤ، راستے سے برگشته هوؤ، اور اِسرائيل کے قدوس کو همارے درميان سے موقوف کرو۔ ۱۲ اِس لئيے اِسرائيل کا قدوس يوں فرماتا هي، ازبسکه تم نے اِس سخن کو رد کر ديا هي، اور ظلم اور کجروي پر بهروسا رکها، اور اُسي پر ٹهہرے رهے؛ ۱۳ اِس لئيے يه بدکاري تمهارے لئيے ايسي هوگي جيسي ايک پهٹتي هوئي ديوار جو گرا چاهتي[p]، ايک اُونچي اُبهري هوئي ديوار، جس کا گرنا ناگهاں ايک دم ميں هووے[q]۔ ۱۴ وه ايسے توڑيگي جيسے کمهار کا برتن توڑتا[r]، جسے وه توڑ ڈالتا اور دريغ نهيں کرتا؛ چنانچه اُس کے ٹکڑوں ميں ايک ٹهيکرا نه مليگا، جس ميں چولهے پر سے آگ اُٹهائي جاوے، يا کنڈ سے پاني ليا جاوے۔ ۱۵ که خداوند يهوواه، اِسرائيل کا قدوس، يوں فرماتا هي، که پهر آنے ميں، اور چپکے بيٹهنے ميں، تمهاري سلامتي هي؛ خاموشي اور توکل ميں تمهاري قوت هي[s]؛ پر تم نے يه نه چاها[t]۔ ۱۶ تم نے کها، سو نهيں؛ بلکه هم گهوڑوں پر چڑهکے بهاگينگے: اِس واسطے تم بهاگوگے: اور که هم تيزرو جانوروں پر سوار هونگے: سو وے جو تمهارا پيچها کرينگے تيزرو هونگے۔ ۱۷ ايک کي گهڑکي سے ايک هزار بهاگينگے[u]؛ پانچ کي گهڑکي سے تم ايسا بهاگوگے، که تم اُس علامت کے مانند جو پهاڑ کي چوٹي پر، اور اُس نشان کے مانند جو کوه پر نصب کيا جاوے، هو جاؤگے۔

[l] حبق ۲ : ۲
[m] اِست ۳۲ : ۲۰، يسع ۱ : ۴، ۱ آيت
[n] يرم ۱۱ : ۲۱، عمو ۲ : ۱۲ اور ۷ : ۱۳، ميکه ۲ : ۶
[o] ۱ سلا ۲۲ : ۱۳، ميکه ۲ : ۱۱
[p] زبور ۶۲ : ۳
[q] يسع ۲۹ : ۵
[r] زبور ۲ : ۹، يرم ۱۹ : ۱۱
[s] ۷ آيت، يسع ۷ : ۴
[t] متي ۲۳ : ۳۷
[u] احبا ۲۶ : ۸، اِست ۲۸ : ۲۵ اور ۳۲ : ۳۰، يشو ۲۳ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۱۸ باوجود اِس کے، خداوند تم پر مهرباني دکهلانے کے ليئے تهہرا رهيگا، اور تم پر رحم کرنے کے ليئے وہ اُٹهيگا، کيونکه خداوند عادل خدا هي: مبارک وے سب جو اُس کي راہ تکتے هيں[z]. ۱۹ که يقيناً صيهوني قوم يروسلم ميں بسيگي[y]؛ تو هر وقت نه روئيگي؛ وہ تيري دهائي کي آواز سنکے يقيناً تجهه پر رحم فرماويگا، وہ اُسے سنتے هي تجهے جواب ديگا. ۲۰ اور اگرچه خداوند تم کو مصيبت کي روٹي[z] اور دشواري کا پاني ديتا هي، پر آگے کو تيرے سکهلانيوالے تجهه سے اپنے تئيں پوشيدہ نه رکهينگے[a]؛ پر تيري آنکهيں تيرے تعليم دينيوالوں کو ديکهينگي. ۲۱ اور تيرے کان تيرے پيچهے سے يهه آواز سنينگے، جو کهتي، که راہ يهي هي، اُس پر چلو، جب که تم دهنے اور جب که تم بائيں مڑو[b]. ۲۲ تب تم اپني کهودي هوئي مورتوں کا روپهلا لباس، اور ڈهالے هوئے پتلوں کے سونهلے اسباب زينت کو ناپاک کروگے[c]؛ تو اُسے حيض کے لتے کے مانند پهينک ديگا، تو اُسے کهيگا، نکل دور هو[d]. ۲۳ تب وہ تيرے بيج کے ليئے، جو تو زمين ميں بووے، باران ديگا[e]، اور زمين کي افزايش کي روٹي کا غله ستهرا اور کثرت سے هوگا؛ اُس دن تيري مواشي وسيع چراگاهوں ميں چريگي. ۲۴ اور بيل اور گدهوں کے بچے جن سے زمين کي هلواهي هوتي هي، ايسا چارہ، جو چلني ميں ڈالکے اور پنکها کرکے چهانا گيا، کهائينگے. ۲۵ اور هر ايک اُونچے پهاڑ پر، اور هر ايک بلند ٹيلے پر[f]، بڑي خونريزي کے دن، جس وقت که برج گر جائينگے، چشمے اور پاني کي ندياں هونگي. ۲۶ اور چاند کي چاندني ايسي هوگي، جيسي سورج کي روشني، اور سورج کي روشني سات گني، بلکه سات دن کي روشني کے برابر هوگي[g]، جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنا کو باندهيگا، اور اُنکي بلا کے گهاؤ کو چنگا کريگا.

[z] زبور ۲ : ۱۲ اور ۳۴ : ۸ امث ۱۶ : ۲۰ يرم ۱۷ : ۷
[y] يسع ۶۵ : ۹
[z] ۱ سلا ۲۲ : ۲۷ زبور ۱۲۷ : ۲
[a] زبور ۷۴ : ۹ عمو ۸ : ۱۱
[b] يشو ۱ : ۷
[c] ۲ توا ۳۱ : ۱ يسع ۲ : ۲۰ اور ۳۱ : ۷
[d] هوس ۱۴ : ۸
[e] متي ۶ : ۳۳ ۱ تمط ۴ : ۸
[f] يسع ۲ : ۱۴، ۱۵ اور ۴۴ : ۳
[g] يسع ۶۰ : ۱۹، ۲۰

۲۷ ديکهو، خداوند کا نام دور سے چلا آتا هي، اُس کا غضب بهڑکا اور بهاري دهواں هوتا: اُسکے لب قهرآلودہ، اور اُس کي زبان دهدهکتي آگ کي مانند هي؛ ۲۸ اُسکي سانس[h] ايسي هي، جيسا که سيلاب، جسکي باڑهه هو، اور وہ آدهي گردن تک چڑهے[i]؛ وہ گروهوں کو بطالت کے چهاج ميں پهٹکيگا، اور قوموں کے گالوں پر ايک لگام هوگا، تا که اُنهيں گمراہ کرے[k]. ۲۹ تب تم گيت گاؤگے، جيسے اُس رات گاتے هو، جب مقدس عيد مانتے هو[l]، اور دل کي ايسي خوشي هوگي، جيسي اُس شخص کي، جو بانسري ليئے هوئے خرامان هو، که خداوند کے پهاڑ ميں[m] اِسرايل کي چٹان کے پاس جاوے. ۳۰ کيونکه خداوند اپني جلال والي آواز سنائيگا، اور اپنے قهر کي شدت، اور آتش سوزان کے شعلے، اور باڑهه، اور آندهي، اور اولوں کے ساتهه[n]، اپنے هاتهه کا اُترنا دکهلائيگا[o]. ۳۱ هاں، خداوند کي آواز هي سے اسور تباہ هو جائيگا[p]؛ وہ اُسے لٹهه سے[q] ماريگا. ۳۲ اور جس جس طرف اُس مقرر لٹهه کي، جو خداوند اُس پر لگائيگا، چوٹ هوگي، اُس اُس طرف رباب اور بربط ساتهه ساتهه هوگي؛ که وہ شورشار کي لڑائيوں ميں[r] اُس سے لڑيگا. ۳۳ کيونکه طوفت[s] مدت سے آراسته کيا گيا؛ هاں، وہ بادشاہ کے ليئے گهرا اور وسيع طيار کيا گيا هي؛ اُس کا ڈهير آگ اور بهت سا ايندهن هي، اور خداوند کي سانس، گندهک کے سيلاب کے مانند، اُس کو سلگاتي هي.

[h] يسع ۱۱ : ۴ ۲ تسا ۲ : ۸
[i] يسع ۸ : ۸
[k] يسع ۳۷ : ۲۹
[l] زبور ۴۲ : ۴
[m] يسع ۲ : ۳
[n] يسع ۲۸ : ۲ اور ۳۲ : ۱۹
[o] يسع ۲۱ : ۹
[p] يسع ۳۷ : ۳۶
[q] يسع ۱۰ : ۵، ۲۴
[r] يسع ۱۱ : ۱۵ اور ۱۹ : ۱۶
[s] يرم ۷ : ۳۱ اور ۱۹ : ۶، وغيرہ

۳۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي اُن کي بڑي بيوقوفي فاش کرتا جو مصر پر توکل رکهتے اور خدا کو ترک کرتے تهے. ۶ وہ اُنهيں نصيحت کرتا که وے توبه کريں، ۸ اسور کي غارت کي خبر آگے سے ديتا.

اُن پر واويلا هي، جو مدد کے ليئے مصر کو جاتے[a]، اور گهوڑوں پر اِعتماد کرتے هيں، اور گاڑيوں کا بهروسا رکهتے هيں[b]، که بهت سي هيں، اور گهڑچڑهوں کا، که اُنکا شمار بڑا هي؛ پر اِسرايل کے قدوس پر

[a] يسع ۳۰ : ۲ اور ۳۶ : ۶ حزق ۱۷ : ۱۵
[b] زبور ۲۰ : ۷ يسع ۳۶ : ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نگاہ نہیں کرتے، اور خداوند کے طالب نہیں ہوتےᶜ. ۲ پر وہ بھي تو عقلمند ھی، اور بلا نازل کریگا، اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگاᵈ؛ وہ شریروں کے گھرانے پر، اور اُن پر، جو بدکرداروں کي حمایت کرتے ھیں، چڑھائي کریگا. ۳ کیونکہ مصري تو اِنسان ھیںᵉ، خدا نہیں؛ اور اُنکے گھوڑے گوشت ھیں، روح نہیں. سو جب خداوند اپنا ھاتھ بڑھاویگا، تو حمایتي گر جائیگا، اور وہ جس کي حمایت کي گئي پست ھو جائیگا، اور وے سب کے سب ایک ساتھ ھلاک ھو جائینگے. ۴ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا ھی، کہ جس طرح سے سنگھ اور سنگھني کا بچہ، اپنے شکار کو دبوچے ھوئے، اُن گڈریوں کے غول کے مقابل جو بلائے جاکے اُس پر چڑھنے کو آتے ھیں، غراتا ھیᶠ، اور اُنکي للکار سے نہیں ڈرتا، اور اُن کے ھجوم سے دب نہیں جاتا: اُسیطرح ربالافواج کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لیئے لڑنے کو اُتریگاᵍ. ۵ جس صورت سے چڑیائیں اپنے بچوں کيʰ، اُسیطرح ربالافواج یروسلم کي حمایت کریگا؛ حمایت ھي کریگا، اور اُسے رھائي بخشیگا؛ اُس پر رحم کریگا، اور بچ نکلنے دیگاⁱ.

۶ ای تم، اُس کي طرف پھرو، جس سے بني اِسرائیل نے نہایت بغاوت کي ھيᵏ. ۷ کیونکہ اُسي دن ھر ایک اِنسان روپے کے بتوں کو، اور سونے کے پتلوں کو، جو تمھارے ھاتھوں نے گناہ کرنے کے لیئےˡ بنائے ھیں، رد کر دیگاᵐ.

۸ تب اسوري گر جائینگے اُسي کي تلوار سے، جو اِنسان نہیں؛ ھاں، اُسکي تلوار، جو آدمي نہیں، اُسے ھلاک کریگيⁿ؛ وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا، اور اُسکے جوانمرد خراجگذار بنینگے. ۹ اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگاᵒ، اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے لرز جائینگے؛ یہہ خداوند فرماتا ھی،

ᶜ دان ۹ : ۱۳، ھوس ۷ : ۷
ᵈ گن ۲۳ : ۱۹
ᵉ زبور ۱۴۶ : ۳، ۵
ᶠ ھوس ۱۱ : ۱۰، عمو ۳ : ۸
ᵍ یسع ۴۲ : ۱۳
ʰ اِست ۳۲ : ۱۱، زبور ۹۱ : ۴
ⁱ زبور ۳۷ : ۴۰
ᵏ ھوس ۹ : ۹
ˡ یسع ۲ : ۲۰ اور ۳۰ : ۲۲
ᵐ ۲ سلا ۱۹ : ۳۵
ⁿ دیکھو ۲ سلا ۱۹ : ۳۵، ۳۶، یسع ۳۷ : ۳۶
ᵒ یسع ۳۷ : ۳۷

جس کي آگ صیہون میں اور جس کا تنور یروسلم میں ھی.

۳۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن برکتوں کي جو مسیح کي طرف سے ملینگي جب اُس کي بادشاھت آوے. ۹ آگے سے خبر دي جاتي کہ ملک ویران ھوگا؛ ۱۵ لیکن بعد اُس کے وہ پھر آباد ھو جائیگا.

دیکھ، ایک بادشاہ راستي سے سلطنت کریگاᵃ، اور شاھزادے عدالت سے حکمراني کرینگے. ۲ ھاں، ایک شخص آندھي سے پناھگاہ کي مانند ھوگاᵇ، اور طوفان سے چھپنے کي جگہہ، اور پاني کي ندیوں کے مانند خشک زمین میں، اور بھاري چٹان کے سایہ کے مانند ماندگي کي سرزمین میں. ۳ اور اُن کي آنکھیں جو دیکھتے ھیں نہ دھندھلائینگي، اور اُن کے کان جو سنتے ھیں سنینگےᶜ. ۴ بےلحاظ کا دل بھي معرفت سمجھیگا، اور لکنتي کي زبان صاف بولنے میں مستعد ھوگي. ۵ پاجي آدمي پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا، اور بخیل کو کوئي سخي نہ کہیگا: ۶ کیونکہ پاجي آدمي چنڈالپن کي باتیں کریگا، اور اُس کا دل بدي کا منصوبہ باندھیگا، کہ بیدیني کرے، اور خداوند کے برخلاف دروغگوئي کرے، اور تاکہ بھوکھے کے پیٹ کو خالي کرے، اور پیاسوں سے پینے کي چیز کو باز رکھے. ۷ اور بخیل کے ھتھیار زبون ھیں، وہ برے منصوبے باندھا کرتا ھی، تاکہ جھوٹھي باتوں سے مسکین کو، اور محتاج کو بھي، جس وقت وہ حق بیان کرتا ھو، ھلاک کرے. ۸ لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ھی، اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابتقدم رھیگا.

۹ ای عورتو، تم جو چین میں ھوᵈ، اُٹھو، میري آواز سنو؛ ای بےپروا بیٹیو، میري باتوں پر کان دھرو. ۱۰ سال سے کچھ زیادہ عرصے میں، ای بےپرواؤ، تم بےآرام ھو جاؤگے؛ کیونکہ انگور کا موسم جاتا رھیگا، پھل سمیٹنے کي نوبت نہ آئیگي. ۱۱ ای عورتو، تم جو سکھ میں ھو، گھبراؤ؛ ای بےپرواؤ، اپنے تئیں برھنہ اور ننگا کرو، اور ٹاٹ اپني کمروں پر باندھو. ۱۲ وے

ᵃ زبور ۴۵ : ۱، وغیرہ
یرم ۲۳ : ۵، ھوس ۳ : ۵، ذکر ۹ : ۹
ᵇ یسع ۴ : ۶ اور ۲۵ : ۴
ᶜ یسع ۲۹ : ۱۸ اور ۳۵ : ۵، ۶
ᵈ عمو ۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

دلپذیر کهیتوں کے، اور پهلدار تاکوں کے سبب اپني چهاتیاں پیٹتي هیں. ۱۳ میرے لوگوں کي سرزمین میں کانٹے، اور سدا گلاب جمینگے[e]، هاں، باغ و بهار شهر کے سارے شادمان گهروں میں[f] بهي. ۱۴ کیونکه قصر چهوڑے جائینگے[g]، اور شهر کے اموال ترک کیئے جائینگے؛ اوفیل اور دیدباني کا برج مدت تک ماند هونگے، گورخروں کي آرامگاهیں، اور گلوں کي چراگاهیں: ۱۵ جب تک که عالم بالا سے روح هم پر انڈیلي نه جاوے[h]: تب بیابان میوه‌دار باري هو جائیگا، اور میوه‌دار باري ایک بن گني جائیگي[i]. ۱۶ تب بیابان میں عدل بسیگا، اور راستبازي میوه‌دار باري میں رها کریگي. ۱۷ اور صداقت کا انجام صلح هوگا[k]، اور صداقت کا پهل ابدي سکه اور آرام هوگا. ۱۸ کیونکه میرے لوگ چین کے مکانوں میں، اور بےخطر گهروں میں، اور آسودگي اور آسایش کے کاشانوں میں رهینگے. ۱۹ لیکن بن کے گرتے وقت[l]، اولے پڑینگے[m]، اور شهر پست مکان میں پست هو جائیگا. ۲۰ بختاور تم هو، جو سب نهروں کے آس پاس بوتے هو، اور بیل اور گدهوں کے پانو ادهر چلاتے هو[n].

[e] یسه ۳۴ : ۱۳
هوسه ۹ : ۶
[f] یسه ۲۲ : ۲
[g] یسه ۲۷ : ۱۰
[h] زبور ۱۰۴ : ۳۰
یوایل ۲ : ۲۸
[i] یسه ۲۹ : ۱۷ اور ۳۵ : ۲
[k] یعقو ۳ : ۱۸
[l] یسه ۳۰ : ۳۰
[m] ذکر ۱۱ : ۲
[n] یسه ۳۰ : ۲۴

۳۳ باب

۱ اُن الهي آفتوں کي بابت جو کلیسئے کے دشمنوں پر پڑینگي. ۱۳ بابت اُن نعمتوں کي جو دینداروں کو ملینگي.

تجهه پر واویلا هی، که تو غارت کرتا هی، اور غارت نه کیا گیا تها! تو لوٹتا هی، اور کسي نے تجهه کو نهیں لوٹا تها[a]؛ جب تو غارت کر چکیگا، تو تو غارت کیا جائیگا، اور جب تو لوٹ چکیگا، تب اور لوگ تجهه کو لوٹینگے[b]. ۲ اي خداوند، هم پر رحم کر، که هم تیري راه تکتے هیں[c]؛ تو هر صبح اُن کا بازو هو، اور بپت کے وقت هماري سلامتي. ۳ لوگ کهڑبڑي کي آواز سنتے هي بهاگے، تیرے اٹهنے هي سے قومیں تتربتر هو گئیں. ۴ اور تمهارے لوٹ کا مال اِسي طرح بٹورا جائیگا، جس طرح کیڑے بٹور لیتے هیں: لوگ اُس پر ٹڈي کے مانند، جو اِدهر اُدهر دوڑتي هی، دوڑینگے. ۵ خداوند سربلند هی[d]، کیونکه وه بلندي پر رهتا؛ وه عدالت اور صداقت سے صیهون کو معمور کر دیتا هی. ۶ اُسي سے تیرے زمانے کي پائداري هوگي: وه تیرے لیئے نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیره هوگا؛ خداوند هي کا خوف اُسکا خزانه هی. ۷ دیکهه، اُن کے سارے بهادر باهر کهڑے هوکے چلاتے، اور صلح کے ایلچي پهوٹ پهوٹکے روتے هیں[e]. ۸ شاه راهیں سنسان هیں[f]، که چلنیوالا نه رها؛ اُسنے عهدشکني کي[g]، شهروں کو حقیر جانا، اور اِنسان کو حساب میں نه لایا هی. ۹ زمین کڑهتي اور مرجهاتي هی[h]: لبنان رسوا هوا؛ وه کمهلا جاتا: سرون بیابان کي مانند هی، بسن اور کرمل کے پتے جهڑ جاتے. ۱۰ اب میں اُٹهونگا[i]، خداوند فرماتا هی، اب میں سرفراز هوؤنگا، اب میں اپنے تئیں بلند کرونگا. ۱۱ تمهارے پیٹ هي میں کوڑے کا حمل هوگا؛ تم کرکٹ جنوگے[k]؛ تمهاري غضبناکي وهي آگ هی، جو تمهیں بهسم کریگي. ۱۲ اور قومیں جلتے هوئے کنکر کے مانند هونگي، وے کاٹے هوئے کانٹوں کي طرح آگ میں جلائي جائینگي[l].

۱۳ تم جو دور هو، سنو[m]، که میں نے کیا کیا، اور تم جو نزدیک هو، میري قدرت کا اِقرار کرو. ۱۴ وے گنهگار جو صیهون میں هیں ڈر گئے؛ کپکپي نے بیدینوں کو گرفتار کیا هی. کون هم میں سے اُس مهلک آگ میں ره سکتا هی؟ اور کون هم میں سے ابدي شعلوں کے درمیان بسنے سکتا؟ ۱۵ وه جو راستي سے چلتا هی، اور سیدهي باتیں کرتا هی، جو اُس سود کو، جو جوڑ اور جفا سے حاصل هو، حقیر جانتا هی، جو رشوت کے علاقے سے اپنا هاتهه کهینچتا هی[n]، جو

[a] یسه ۲۱ : ۲
حبق ۲ : ۸
[b] مکاش ۱۳ : ۱۰
[c] یسه ۲۵ : ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[d] زبور ۹۷ : ۱
[e] ۲ سلا ۱۸ : ۱۸، ۳۷
[f] قضا ۵ : ۶
[g] ۲ سلا ۱۸ : ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷
[h] یسه ۲۴ : ۴
[i] زبور ۱۲ : ۵
[k] زبور ۷ : ۱۴
یسه ۵۹ : ۴
[l] یسه ۹ : ۱۸
[m] یسه ۴۹ : ۱
[n] زبور ۱۵ : ۲ اور ۲۴ : ۴

اپنے کان بند کرتا، تاکه خونریزي کے مضمون نه سنے، اور آنکھیں موندتا هی، تاکه زیانکاري نه دیکھے[o]؛ ۱۶ سو وهي هی، جو اونچے پر رهیگا: اُس کي پناهگاه پہاڑ کا قلع هوگا؛ اُسکو روٹي دي جائیگي، اُس کو پاني بهي هر وقت ملیگا. ۱۷ تیري آنکھیں بادشاه کا جمال دیکھینگي: وے اُن سرزمینوں پر، جو بہت دور هیں، نظر کرینگي. ۱۸ تیرا دل اُس هول کو تامل سے سوچیگا. کہاں هی وه کاتب[p]؟ کہاں هی وه محصل؟ کہاں هی وه جو برجوں کو گنتا تها؟ ۱۹ تو پهر اُس زبردست گروه کو نه دیکھیگا[q]؛ اُس قوم کو، جس کي بولي تو سمجھ نہیں سکتا، جو بیگانه زبان کي هی، که بوجھي نہیں جاتي[r]. ۲۰ هماري عیدگاه صیهون پر نظر کر[s]: تیري آنکھیں یروسلم کو دیکھینگي، که سلامتي کا مقام هی، بلکه ایسا خیمه، جو هلایا نه جائیگا[t]، جس کي میخوں میں سے ایک بهي اُکھاڑي نه جائیگي[u]، اور اُس کي ڈوریوں میں سے ایک بهي توڑي نه جائیگي[x]. ۲۱ بلکه وهاں ذوالجلال خداوند بڑي بڑي ندیوں اور نہروں کے بدلے هماري گنجایش کے لیئے آپ موجود هوگا، که وهاں ڈاند کي کوئي کشتي نه جائیگي، اور نه نمود کے جہازوں کا گذر اُس میں هوگا. ۲۲ که خداوند همارا حاکم هی، خداوند همارا شریعت دینیوالا هی[y]، خداوند همارا بادشاه هی[z]؛ وهي هم کو بچائیگا. ۲۳ تیري رسیاں ڈهیلي هوکے لٹک رهیں؛ لوگ مستول کي چول کو مضبوط نه کر سکے؛ وے پال نه اُڑا سکے: سو لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا؛ لنگڑے بهي غنیمت پر قابض هو گئے. ۲۴ وهاں کے باشندوں میں بهي کوئي نه کہیگا، که میں بیمار هوں: اُن لوگوں کے گناه، جو اُس میں بستے هیں، بخشے گئے[a].

۳۴ باب

۱ اُن آفتوں کي بابت جو خدا بهیجیگا، جس وقت وه اپني کلیسئے کي طرف سے هوکے اِنتقام لینے آوے. ۱۱ کلیسئے کے دشمنوں کي بربادي کے حق میں. ۱۶ اِس بیان میں، که یهه پیشینگوئي یقیني ثابت هوتي.

ای قومو، تم نزدیک آکے سنو[a]، اور ای لوگو، تم کان رکھو؛ زمین اور اُسکي معموري، دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتي هیں، سنیں[b]. ۲ کیونکه خداوند کا قهر ساري قوموں پر، اور اُس کا غضب اُنکي ساري فوجوں پر هی؛ اُس نے اُنهیں حرم کر دیا، اُس نے اُنهیں سونپ دیا، که ذبح کیئے جاویں. ۳ اور اُن کے مقتول پهینک دیئے جائینگے، بلکه اُن کي لاشوں سے سڑي بو اُٹهیگي[c]، اور پہاڑ اُن کے لهو سے پگهل جائینگے. ۴ اور افلاک کا سارا لشکر بهي گل جائیگا[d]، اور آسمان کاغذ کے تاو کے مانند لپیٹے جائینگے[e]، بلکه اُنکا سارا جتها یوں جهڑ جائیگا[f]، جیسے که تاک سے پتے، اور انجیر کے درخت سے کمهلایا هوا پات جهڑ جاتا هی[g]. ۵ که میري تلوار آسمان میں مست کرائي جائیگي[h]: دیکھو، وه ادوم پر، اُن لوگوں پر، جنهیں میں نے حرم کر دیا هی، عدالت کرنے کو اُتریگي[i]. ۶ خداوند کي تلوار لهو سے بهري هی؛ وه، چربي اور برّوں اور بکروں کے لهو سے، اور مینڈهوں کے گردوں کي چربي سے، چکنائي گئي: کیونکه خداوند کو بصره میں ایک ذبیحه کرنا هی، اور ادوم کے ملک میں بڑي خونریزي[k]. ۷ اور اُن کے ساتھ گینڈے اور سانڑ اور بیل گرینگے؛ اور اُن کي سرزمین لهو سے شرابور هو جائیگي، اور اُن کي گرد چربي سے چکنائي جائیگي. ۸ کیونکه خداوند کا اِنتقام لینے کا ایک دن[l]، اور بدلا لینے کا ایک سال هی، که جس میں صیهون کا اِنصاف کرے. ۹ اور اُس کي ندیاں ڈهونا هو جائینگي، اور اُس کي خاک گندهک، اور اُس کي زمین رال سوزاں هوگي[m]. ۱۰ یهه رات دن کبهي نه بجهیگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[o] زبور ۱۱۹: ۳۷
[p] ۱ قرن ۱۵: ۲۰
[q] ۲ سلا ۱۹: ۳۲
[r] اِستثنا ۲۸: ۴۹، ۵۰
[s] زبور ۴۸: ۱۲
[t] زبور ۴۶: ۵، اور ۱۲۵: ۱، ۲
[u] یسعیاه ۳۷: ۳۳
[x] یسعیاه ۵۴: ۲
[y] یعقو ۴: ۱۲
[z] زبور ۸۹: ۱۸
[a] [illegible]

[a] زبور ۴۹: ۱
[b] اِستثنا ۳۲: ۱
[c] یوایل ۲: ۲۰
[d] زبور ۱۰۲: ۲۶؛ حزق ۳۲: ۷، ۸؛ یوایل ۲: ۳۱، اور ۳: ۱۵؛ متي ۲۴: ۲۹؛ ۲ پطرس ۳: ۱۰
[e] مکاشفه ۶: ۱۴
[f] یسعیاه ۱۴: ۱۲
[g] مکاشفه ۶: ۱۳
[h] یرمیاه ۴۶: ۱۰
[i] یرمیاه ۴۹: ۷، وغیره؛ ملاکي ۱: ۴
[k] یسعیاه ۶۳: ۱؛ یرمیاه ۴۹: ۱۳؛ صفنیاه ۱: ۷
[l] یسعیاه ۶۳: ۴
[m] دیکھو اِستثنا ۲۹: ۲۳

پیشتر مسیح سے ٧١٣ کے قریب

اُس سے دهواں ابد تک اُٹهتا رهیگا[n]؛ نسل درنسل وه اُجاڑ رهیگي[o]، اُس سمت سے ابدالاباد تک کسي کا گذر نه هوگا.

١١ لیکن حواصل اور خارپشت اُسکے مالک هونگے[p]؛ لکلک اور جنگلي کوے اُس میں بسینگے؛ اور اُس پر ویراني کا سوت پڑیگا، اور سنساني کا ساهول ڈالا جائیگا[q]. ١٢ اُسکے اشراف میں سے کوئي نه هوگا، جسے وے بلاویں که حکمراني کریں، اور اُسکے شاهزادوں میں سے کوئي موجود نهیں. ١٣ اور کانٹے اُسکے قصروں میں، اور اُونٹکٹارے اورگزنه اُس کے قلعوں میں جمینگے[r]؛ اور وه بهیڑیوں کي جاے سکونت اور شترمرغوں کے رهنے کا مکان هوگا. ١٤ اور گیدڑ اورجنگلي بلیاں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے، اور جهبوا بکرا اپنے یار کو پکاریگا[s]؛ اور ||مرغ شب وهاں آرام کریگا، اور اپنے چین کا مقام پاویگا. ١٥ وهاں قفاضت بانبهني نکالیگي، اور انڈے دیگي، اور اپنے چهانو تلے سیویگي اور پوسیگي؛ وهاں گدهه جمع هونگے، اور هر ایک کے ساتهه اُس کي ماده هوگي.

١٦ تم خداوند کي کتاب میں ڈهونڈهو اور پڑهو[t]: اُن میں سے ایک بهي کم نه هوگا، اورکوئي بےجفت نه هوگا، کیونکه میرے منهه نے یهي حکم کیا هی، اور اُس کي روح هی جسنے اُنهیں جمع کیا هی. ١٧ اور اُس نےاُن کے لیئے قرع ڈالا، اور اُسکے هاتهه نے رسي ڈالکے اُنهیں حصه بانٹ دیا؛ سو وے ابد تک اُس کے مالک هونگے، اور پشت درپشت اُس میں بسینگے.

٣٥ باب

١ مسیح کي بادشاهت کي اِقبالمندي. ٣ اِس بیان میں، که کمزوروں کو اِس لحاظ سے که اِنجیل میں بڑي تاثیر هی، اور اُس کے علاقے میں بهت سي نعمتیں مل سکتیں، تسلي دي جاتي هی.

بیابان اور ویرانه اُن کے سبب شادمان هونگے؛ اور دشت خوشي کریگا[a]، اور ||نرگس کي مانند شگفته هوگا. ٢ وه کثرت سے کلیاں لائیگا[b]، اور شادمان هوکے

پیشتر مسیح سے ٧١٣ کے قریب

[n] مکاش ١٤: ١١ اور ١٨: ١٨ اور ١٩: ٣
[o] ملا ١: ٤
[p] یسع ١٤: ٢٣ صفن ٢: ١٤ مکاش ١٨: ٢
[q] ٢ سلا ٢١: ١٣ نوحه ٢: ٨
[r] یسع ٣٢: ١٣ هوس ٩: ٦
[s] یسع ١٣: ٢١، وغیره
|| عبراني میں، لیلت.
[t] ملا ٣: ١٦

٧١٣ کے قریب

[a] یسع ٥٥: ١٢
|| یا، گلاب.
[b] یسع ٣٢: ١٥

اور نعره مارکے خوشي کریگا؛ لبنان کي شوکت، اور کرمل اور سرون کي شرافت اُسے دي جائیگي؛ وے خداوند کا جلال اور همارے خدا کي حشمت دیکهینگے.

٣ کمزور هاتهوں کو زور دو، اور ناتوان گهٹنوں کو پائداري بخشو[c]. ٤ اُن کو، جو کچدلے هیں، کهو، همت باندهو، مت ڈرو، دیکهو، تمهارا خدا سزا اور جزا ساتهه لیئے هوئے آتا هی؛ هاں، خدا هي آئیگا، اور تمهیں بچائیگا. ٥ اُس وقت اندهوں کي آنکهیں وا کي جائینگي[d]، اور بهروں کے کان کهولے جائینگے[e]. ٦ تب لنگڑے هرن کي مانند چوکڑیاں بهرینگے[f]، اور گونگے کي زبان گائیگي[g]؛ کیونکه بیابان میں پاني، اور دشت میں ندیاں پهوٹ نکلینگي[h]. ٧ بلکه صحرا تالاب هو جائیگا، اور پیاسي زمین پر پانیوں کے چشمے هونگے؛ بهیڑیوں کے مسکنوں میں[i]، جهاں هر ایک پڑا تها، نی اور نل کا ٹهکانا هوگا. ٨ اور وهاں ایک اُونچي کي هوئي راه اور ایک شاه راه هوگي، اور وه راه مقدس راه کهلائیگي: وه جو ناپاک هی اُس پر عذر نه کریگا[k]؛ وه اُنهیں کے لیئے هی؛ مسافر، اگرچه ناواقف هوویں، اُسمیں گمراه نه هونگے. ٩ وهاں شیر نه هوگا، اور نه کوئي درنده اُس پر چڑهیگا؛ وه وهاں نه ملیگا[l]؛ مگر وے جو چهڑائے هوئے هیں، وهاں سیر کرینگے. ١٠ هاں، خداوند کے چهڑائے هوئے لوٹینگے[m]، اور صیهون میں گاتے هوئے آوینگے، اور ابدي سرور اُن کے سروں پر هوگا؛ وے خوشي اور شادماني حاصل کرینگے، اور غم اور آه سرد دفع کي جائینگي[n].

٣٦ باب

اِس بیان میں، که ١ سنحیرب یهوداه پر چڑهائي کرتا. ٤ ربساقي سنحیرب کي طرف سے آکے بهت کفر کي باتیں بکتا، اور لوگوں کو ترغیب دیتا که بغاوت کریں. ٢٢ اُس کي باتیں حزقیاه کے حضور دهراتے.

اور حزقیاه بادشاه کي سلطنت کے چودهویں سال یوں هوا، که شاه اسور سنحیرب یهوداه کے سب حصین شهروں

پیشتر مسیح سے ٧١٣ کے قریب

[c] ایوب ٤: ٣، ٤ عبر ١٢: ١٢
[d] یسع ٢٩: ١٨ اور ٣٢: ٣، ٤ اور ٤٢: ٧ متي ٩: ٢٧، وغیره اور ١١: ٥ اور ١٢: ٢٢ اور ٢٠: ٣٠، وغیره اور ٢١: ١٤ یوح ٩: ٦، ٧
[e] متي ١١: ٥ مرق ٧: ٣٢، وغیره
[f] متي ١١: ٥ اور ١٥: ٣٠ اور ٢١: ١٤ یوح ٥: ٨، ٩ اعم ٣: ٢، وغیره اور ٨: ٧ اور ١٤: ٨، وغیره
[g] یسع ٣٢: ٤ متي ٩: ٣٢، ٣٣ اور ١٢: ٢٢ اور ١٥: ٣٠
[h] یسع ٤١: ١٨ اور ٤٣: ١٩ یوح ٧: ٣٨، ٣٩
[i] یسع ٣٤: ١٣
[k] یسع ٥٢: ١ یوایل ٣: ١٧ مکاش ٢١: ٢٧
[l] احبا ٢٦: ٦ یسع ١١: ٩ حزق ٣٤: ٢٥
[m] یسع ٥١: ١١
[n] یسع ٢٥: ٨ اور ٦٥: ١٩ مکاش ٧: ١٧ اور ٢١: ٤

٧١٣

پیشتر مسیح سے ٧١٠

پر چڑھا، اور اُنہیں لے لیا[a]. ٢ اور شاہ اسور نے ربساقي کو ایک بڑے لشکر کے ساتھ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروسلم کو بھیجا: اور اُس نے عالي کنڈ کي نہر پر، جو رفوگروں کے میدان کي سڑک میں هی، مقام کیا. ٣ تب اِلیاقیم بن خلقیاہ، جو گھر کا مختار تھا، اور شبنہ متصدي، اور محاسب یواخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے.

٤ اور ربساقي نے اُنہیں کہا، تم تو حزقیاہ سے یہہ کہو، بادشاہ عظیم، اسور کا بادشاہ یوں فرماتا هی[b]، وہ کون سي اُمید هی جسسے تو ایسا کہکے رکھتا هی، کہ ٥ مجھہ میں، لیکن فقط منہہ کي بات هی، مصلحت اور جنگ کي قوت موجود هی: سو اب تو کس پر اِعتماد کرتا هی جو تو نے مجھہ سے سرکشي کي؟ ٦ دیکھہ، تجھے اُس توٹتي هوئي چھڑي پر مصر کے نل پر بھروسا هی[c]: اُس پر اگر کوئي تکیہ کرے، تو وہ اُس کے ہاتھہ میں بیٹھہ جائیگي، اور چبھیگي: شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھہ، جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں، ایسا هي هی. ٧ پر اگر تو مجھے کہیگا، کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر هی: کیا وہ نہیں کہ جس کے اُونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا، کہ تم اِس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو؟ ٨ اب میرے خداوند شاہ اسور کے ساتھہ میدان پکڑیئے، اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا، اگر تو اپنے لیئے اُن پر سوار چڑھا سکے. ٩ پس تجھہ میں یہہ طاقت کہاں هی، کہ تو میرے خداوند کے ملازموں میں سے ایک ادنیٰ سردار کا منہہ پھراوے؟ تو بھي تو مصر کي گاڑیوں اور سواروں کا بھروسا رکھتا هی. ١٠ اور کیا میں اِس سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے بےحکم آیا هوں؟ خداوند هي نے تو مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھہ جا، اور اُسے غارت کر.

[a] ٢ سلا ١٨: ١٣، ١٧ ؛ ٢ توا ٣٢: ١

[b] ٢ سلا ١٨: ١٩، وغیرہ

[c] حزق ٢٩: ٦، ٧

پیشتر مسیح سے ٧١٠

١١ تب اِلیاقیم اور شبنہ اور یواخ نے ربساقي سے عرض کي، کہ ارامي بولي میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے، کہ یہہ بولي ہم سمجھتے ہیں، اور شہرپناہ کے لوگوں کے سنتے هي یہودي لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجیئے.

١٢ تب ربساقي بولا، کیا میرے خداوند نے مجھہ کو تیرے خداوند پاس یا تجھہ پاس باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور کیا اُس نے مُجھے اُن لوگوں پاس، جو شہرپناہ پر بیٹھے ہیں، نہیں بھیجا، کہ وے تمہارے ساتھہ اپني گوہ کھائیں اور اپني پیشاب پیویں؟ ١٣ پھر ربساقي کھڑا هوا، اور یہودي بولي میں پکارکے بولا، اور یوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سنو. ١٤ شاہ یوں فرماتا هی، کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پاوے: کیونکہ وہ تمہیں چھڑا نہیں سکتا. ١٥ اور نہ وہ تم سے خداوند پر توکل کراوے، یہہ کہکے، کہ خداوند یقیناً ہم کو بچائیگا، اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھہ میں نہ آویگا. ١٦ حزقیاہ کي نہ سنو: کہ شاہ اسور یوں فرماتا هی، کہ ||[d]نذرانہ دیکے مجھہ سے میل کرو، اور نکلکے میرے پاس آؤ، اور تم میں سے ہر ایک اپني اپني تاک کا اور اپنے اپنے انجیر کے درخت کا پھل کھاوے[e]، اور اپنے اپنے حوض کا پاني پیوے: ١٧ جب تک کہ میں آؤں، اور تمہیں یہاں سے ایک سرزمین میں، جو تمہارے ملک کے مانند هی، لے جاؤں: کہ وہ اناج اور مَے کي سرزمین هی، وہ روٹي کے غلہ اور تاکستانوں کا ملک هی. ١٨ حزقیاہ تمہیں فریب دینے نہ پاوے جو کہتا هی، کہ خداوند ہم کو چھڑاویگا: بھلا، کیا گروہوں کے معبودوں میں سے کسي نے بھي اپني سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھہ سے بچایا هی؟ ١٩ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں؟ سفروائم کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سمرون کا ملک میرے ہاتھہ

[d] || عبراني میں، ایک برکت، هی.

[e] ذکر ٣: ١٠

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

سے بچا لیا؟ ۲۰ اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کون سا ھي جس نے اپنا ملک میرے ھاتھہ سے بچایا، جو خداوند بھي یروسلم کو میرے ھاتھہ سے بچاویگا؟ ۲۱ تب وے چپ ہو رھے، اور اُسکے جواب میں اُنھوں نے ایک بات بھي نہ کھي؛ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا، کہ اُسے جواب مت دینا۔

۲۲ اور اِلیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا، اور شبنہ متصدي، اور مُحاسب یواخ بن آسف حزقیاہ پاس آئے، اور اپنے کپڑے چاک کیئے ھوئے ربساقي کي باتیں اُس سے بیان کیں۔

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اُداس ھوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے۔ ۶ یسعیاہ اُن کو تسلي دیتا۔ ۸ سنحیرب جو ترھاقہ کا مقابلہ کرنے جاتا تھا، راہ ھي میں ایک ہرکفر نامہ حزقیاہ کے پاس بھیجتا۔ ۱۴ حزقیاہ دعا مانگتا۔ ۲۱ یسعیاہ سنحیرب کي ھلاکت اور یہودیوں کي سلامتي کي خبر آگے سے دیتا۔ ۳۶ ایک فرشتہ اسوریوں کو ھلاک کرتا۔ ۳۷ سنحیرب نینواہ میں اپنے ھي بیٹوں سے قتل کیا جاتا۔

اور ایسا ھوا، کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور خداوند کے گھر میں گیا[a]۔ ۲ اور اُس نے اِلیاقیم گھر کے ناظم، اور شبنہ متصدي، اور کاھنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے یسعیاہ نبي بن اموص کے پاس بھیجا۔ ۳ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ حزقیاہ یوں کہتا ھي، کہ آج کا دن دکھہ، اور ملامت اور تہمت کا دن ھي؛ کیونکہ لڑکے پیدا ھونے پر ھیں، اور جننے کي قوت نہیں۔ ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقي کي سب باتیں سنیگا، جسے اُس کے صاحب شاہ اسور نے بھیجا، کہ خداے حي کي تحقیر کرے، اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سني ھیں، تنبیہ دیگا۔ پس، تو اُن باقیوں کے واسطے، جو موجود ھیں، دعا مانگ۔ ۵ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے۔

۶ تب یسعیاہ نے اُنھیں فرمایا، تم اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا ھي، کہ تو اُن باتوں سے، جنھیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میري تکفیر کي، ھراسان مت ھو: ۷ دیکھہ، میں اُس میں روح ڈالونگا، اور وہ ایک افواہ سنکے اپني مملکت کو پھر جائیگا، اور میں اُسے اُس ھي کي سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔

۸ سو ربساقي پھر گیا، اور اُس نے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا؛ کہ اُسے خبر پہنچي تھي، کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا۔ ۹ کہ اُسے خبر ملي تھي، کہ کوش کا بادشاہ ترھاقہ تجھہ پر لشکرکشي کرنے کو آتا ھي۔ سو جب یہہ سنا، اُسنے پھر ایلچیوں کو بھیجکر حزقیاہ سے پیام کیا، ۱۰ اور اُنھیں کہا، کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جس پر تیرا اِعتماد ھي، اُس بات کا تجھے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں نہ آویگا۔ ۱۱ دیکھہ، تو نے سنا ھي، کہ اسور کے بادشاھوں نے ساري سرزمینوں کو کیا کیا کیا، اور کیونکر اُنھیں حرم کر دیا ھي؛ سو کیا تو رھائي پا سکتا ھي؟ ۱۲ کیا اُن گروھوں کے معبودوں نے اُنھیں، یعنے جوزان اور حران اور رصف، اور بني عدن تلسار میں جنھیں ھمارے باپدادوں نے ھلاک کیا، سو چھڑایا؛ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ[b]، اور قریہسفرویم، اور ھینع، اور عواہ کا بادشاہ کہاں؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے، اور اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل ھوا، اور خداوند کے آگے اُنھیں کھول دیا۔ ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، ۱۶ اي ربالافواج، اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان بیٹھتا ھي، تو ھي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا ھي: تو ھي نے آسمان اور زمین کو خلق کیا۔ ۱۷ اي خداوند، کان دھر اور سن[c]؛ اي خداوند، اپني

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

[a] ۲ سلا ۱۹: ۱، وغیرہ

[b] یرہ ۴۹: ۲۳

[c] دان ۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ٧١٠

آنکهیں کهول، اور دیکهه، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جو اُس نے مجهے کهلا بهیجیں، تاکه خداے حي کو ملامت کرے، سن لے. ١٨ سچ هی، ای خداوند، که اسور کے بادشاهوں نے سب قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ١٩ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا، که وے خدا نه تهے، بلکه آدمیوں کي دستکاري تهے، لکڑي، اور پتهر: سو اُنهوں نے اُن کو فنا کیا. ٢٠ اب، ای خداوند، همارے خدا، تو هم کو اُس کے هاتهه سے بچا لے، تاکه زمین کي ساري مملکتیں یقین کر جانیں، که خداوند تو هي اکیلا هی.

٢١ تب یسعیاه بن اموص نے حزقیاه کو کهلا بهیجا، که خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا هی، اِسلیئے که تونے سنحیرب کي بابت دعا میں مجهه سے عرض کي، ٢٢ سو یهي کلام هی، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا، که صیهون کي باکره بیٹي تیري تحقیر کرتي، اور تجهه پر هنستي، یروسلم کي بیٹي تجهه پر سر دهنتي؛ ٢٣ تو نے کس کو ملامت، اور کس کي تونے تکفیر کي؟ اور تو نے کس پر اپني آواز بلند کي؟ تو نے آنکهیں اُوپر کرکے اِسرایل کے قدوس پر گهڑکي کي. ٢٤ تو نے اپنے خادموں †کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي، اور کها، که میں اپني گاڑیوں کي کثرت سے پهاڑوں کي چوٹیوں پر چڑها، اور لبنان کي وادیوں میں گیا؛ وهاں کے بلند دیوداروں کے پیڑوں اور سرووں کے خاصے درختوں کو میں نے کاٹا، اور اُسکے جنگلوں کي بلندیوں میں، جهاں تک اُس کے کرمل کي اِنتها هی، گهسا چلا گیا. ٢٥ میں نے کهودا، اور پاني پیا، بلکه میں اپنے پانوں کے تلووں سے مصر کي سب ندیاں سکها ڈالونگا.

٢٦ کیا تیرے کانوں تک نهیں پهنچا، که میں نے قدیم سے اِس کي طیاري کي، اور قدامت کے ایام میں اِس کا نقشه کهینچا؟ اب میں هي نے، جو مقرر کیا تها، سو پورا کیا، که تونے محصور شهروں کو خراب کرکے کهنڈر کر دیا. ٢٧ سو وهاں کے بسنیوالے کمزور هوئے، اور گهبرا گئے، اور شرمنده هوئے؛ وے ایسے تهے جیسے میدان میں گهاس اور کهیت کي سبزي، جیسے که چهتوں پر کي گهاس، اور جیسا که اناج کا پتا جس کے ڈانٹهے کے نکلنے سے پیشتر سوکهه جاتا هی. ٢٨ میں تیرا ٹهکانا، اور تیرا باهر بهیتر آنا جانا، اور تیرا مجهه پر جهنجهلانا جانتا هوں. ٢٩ اِس لیئے که تیرا جهنجهلانا جو تو نے مجهه پر کیا، اور تیرا گهمنڈ میرے کانوں تک پهنچا، میں اپنا کانٹا تیري ناک میں مارونگا، اور اپني لگام تیرے منهه میں دونگا[d]، اور تو جس راه سے آیا، میں تجهے اُسي راه سے پهر پهیرونگا. ٣٠ اب تیرے لیئے یهي نشان هی، که تم اِس سال وے چیزیں، جو از خود اُگتي هیں، کهاؤگے؛ اور دوسرے سال بهي ایسي هي چیزیں؛ اور تیسرے سال تم بوؤگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاؤگے، اور اُن کے میوے کهاؤگے. ٣١ اور وه بقیه، جو یهوداه کے گهرانے سے بچ رها، پهر نیچے میں جڑ باندهیگا، اور اُوپر پهلیگا. ٣٢ که ایک بقیه یروسلم میں سے، اور وے، جو بچ رهے هیں کوه صیهون پر سے، خروج کرینگے؛ رب الافواج کي غیوري یهه کام کریگي[e]. ٣٣ سو خداوند شاه آسور کے حق میں یوں فرماتا هی، که وه اِس شهر میں نه آویگا، نه اُس کے اندر تیر چلاویگا، نه سپر پکڑکے اُس کے برابر نمود هوگا، اور نه اُسکے مقابل دمدمه باندهیگا؛ ٣٤ بلکه جس راه سے وه آیا، اُسي راه سے پهر جائیگا، اور اِس شهر میں آ نه سکیگا، خداوند فرماتا هی. ٣٥ اور میں اپني خاطر، اور اپنے بندے داؤد کي خاطر، اِس شهر کي پشتي کرکے[f] اُسے بچاؤنگا. ٣٦ پس خداوند کے ایک فرشتے نے جاکے

پیشتر مسیح سے ٧١٠

† عبراني میں، کے هاتهه سے.

[d] یسعـ ٣٠: ٢٨؛ حزق ٣٨: ٤
[e] ٢ سلا ١٩: ٣١؛ یسعـ ٩: ٧
[f] ٢ سلا ٢٠: ٦؛ یسعـ ٣٨: ٦

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

اسوریوں کي لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسي ہزار آدمي جان سے مارے[g]: اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو دیکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے۔

۳۷ تب سنحیرب شاہ اسور نے کوچ کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ میں آ رہا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا، ادرملک اور ساراضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا؛ اور وے بھاگکے اراراط کي سرزمین کو گئے: اور اُس کا بیٹا اسرحدون اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۳۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اپني موت کي خبر پاکے کہ نزدیک ھي دعا مانگتا، اور خدا اُس کي عمر پر پندرہ برس بڑھاتا۔ ۸ اِس وعدے کے ثبوت میں سورج کا سایہ دس درجے ہٹ جاتا۔ ۹ اُس کي شکرگذاري کا گیت۔

۷۱۳

اُنھیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري ہوئي[a]۔ تب یسعیاہ نبي اموص کا بیٹا اُس پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ھی، تو اپنے گھرانے کو وصیت کر[b]، کہ تو مر جائیگا، اور نہ جیئیگا۔ ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کي طرف کیا، اور خداوند سے دعا مانگي، ۳ اور کہا، اي خداوند، میں منت کرتا ہوں، کہ تو یاد فرما، کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائي اور دل کے کامل شوق سے چلا، اور جو تیري نظر میں بھلا تھا، اُس پر عمل کیا[c]۔ اور حزقیاہ زار زار رویا۔

۴ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا، ۵ کہ جا، اور حزقیاہ سے کہہ، کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ میں نے تیري دعا سني، میں نے تیرے آنسو دیکھے: سو دیکھ، میں تیري عمر پر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہوں۔ ۶ اور میں تجھ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچاؤنگا؛ اور میں اِس شہر کي پشتي کرونگا[d]۔ ۷ اور خداوند کي طرف سے تیرے لیئے یہہ نشان

[g] ۲ سلا ۱۹ : ۳۵
[a] ۲ سلا ۲۰ : ۱، وغیرہ ۲ توا ۳۲ : ۲۴
[b] ۲ سمو ۱۷ : ۲۳
[c] نحمیاہ ۱۳ : ۱۴
[d] یسع ۳۷ : ۳۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

ھی، کہ خداوند اُس بات کو، جو اُس نے کہي، پورا کریگا: ۸ دیکھ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے، جو آخز کي دھوپ گھڑي میں انداز ہوتے، دس درجے پھراکے چڑھا لاؤنگا۔ چنانچہ آفتاب، جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا، اُن میں کے دس درجے پھر چڑھ گیا[e]۔

۹ شاہ یہوداہ حزقیاہ کي تحریر، جب وہ بیمار تھا، اور اپني بیماري سے چنگا ہوا؛ ۱۰ میں نے کہا، کہ میں اپني آدھي عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا؛ میري زندگي کے باقي برس مجھ سے چھین لیئے گئے۔ ۱۱ میں نے کہا، میں یاہ کو، ہاں، یاہ کو زندوں کے ملک میں[f] پھر نہ دیکھونگا؛ اِنسان اور دنیا کے بسنیوالے مجھے پھر دکھائي نہ دینگے۔ ۱۲ میرا خیمہ توڑا جاتا ھی، اور گڑریئے کے پال کے مانند مجھ سے لے لیا جاتا: میں جلاھے کے مانند اپني زندگاني کو ہاتھ پر چڑھاتا[g]؛ وہ مجھ کو تانت سے الگ کر دیتا؛ صبح سے لیکے شام تک تو مُجھ کو آخر کر ڈالتا ھی۔ ۱۳ میں نے صبح تک تحمل کیا؛ تب وہ شیر کے مانند میري ساري ہڈیاں چور کر ڈالتا: صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ھی۔ ۱۴ میں اَبابیل اور سارس کي طرح کاں کاں چیں چیں کرتا؛ میں کبوتر کي طرح کڑھتا[h]؛ میري آنکھیں اُوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں؛ اي خداوند، مجھ پر غلبہ ہوا، میرا مقدمہ اپنے ذمے لے۔ ۱۵ میں کیا کروں؟ اُس نے تو مجھ سے وعدہ کیا، اور اُسي نے اُسے پورا کیا: میں اپني باقي عمر اپني جان کي تلخي کے سبب[i] آہستہ آہستہ بسر کرونگا۔ ۱۶ اي خداوند، اِنھیں چیزوں سے اِنسان کي زندگي ھی، اور اِن سب سے میري روح کي حیات ھی: بلکہ تو ھي نے مجھے چنگا کیا، اور جیتا رکھا۔ ۱۷ دیکھ، میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا،

[e] ۲ سلا ۲۰ : ۸، وغیرہ یسع ۷ : ۱۱
[f] زبور ۲۷ : ۱۳ اور ۱۱۶ : ۹
[g] ایوب ۷ : ۶
[h] یسع ۵۹ : ۱۱
[i] ایوب ۷ : ۱۱ اور ۱۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور میری جان پر مہربان ہوکے، تو نے مجھے سڑاھت کے گڑھے سے رھائی دی؛ کیونکہ تو نے میرے سارے گناھوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا. ۱۸ کہ پاتال تیری ستایش نہیں کر سکتا[k]، اور موت تیری حمد کیا کرے؛ وے جو گور میں اُترے ھیں، تیری صداقت کے اُمیدوار نہیں. ۱۹ زندہ جوھی، زندہ ھی تیری ستایش کریگا، جیسا آج کے دن میں کرتا ھوں؛ باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا[l]. ۲۰ خداوند مجھے بچانے کے لیئے طیار تھا، اِس لیئے ھم اپنے تار دار ساز اُتھاکے عمر بھر خداوند کے گھر میں اُنھیں چھیڑتے رھینگے. ۲۱ کیونکہ یسعیاہ نے کہا تھا، کہ ایک قرص انجیر کا لیکر مرھم کے واسطے دمل پر رکھیں، اور وہ شفا پاویگا[m]. ۲۲ اور حزقیاہ نے کہا تھا، کہ خداوند کے گھر میں میرے جانے کا کیا نشان ھی[n]؟

[k] زبور ۶: ۵ اور ۳۰: ۹ اور ۸۸: ۱۱ اور ۱۱۵: ۱۷ واعظ ۹: ۱۰

[l] اِست ۴: ۹ اور ۶: ۷ زبور ۷۸: ۳، ۴

[m] ۲ سلا ۲۰: ۷

[n] ۲ سلا ۲۰: ۸

۳۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مرودک بلدان اُس نشانی کے سبب لوگوں کو حزقیاہ کے پاس بھیجتا، اور اُس وقت وے بادشاہ کا سارا مال و اسباب دیکھنے پاتے. ۳ یہہ احوال سنکے یسعیاہ آگے سے خبر دیتا کہ یہوداہ کو اسیر کرکے بابل میں لے جائینگے.

۷۱۲ کے قریب

اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان شاہ بابل نے حزقیاہ کے لیئے نامے اور تحایف بھیجے[a]، کیونکہ اُس نے سنا تھا، کہ وہ بیمار تھا، اور پھر چنگا ھوا. ۲ اور حزقیاہ اُن کے آنے سے بہت خوش ھوا، اور اپنے ذخیرے، یعنے، چاندی اور سونا، اور بلسان، اور عطر گران‌بہا، اور تمام سلاح‌خانہ، اور جو کچھ کہ اُس کے خزانوں میں موجود تھا، اُن کو دکھلایا[b]: اُس کے گھر میں اور اُس کی مملکت میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُنھیں نہ دکھلائی.

[a] ۲ سلا ۲۰: ۱۲، وغیرہ

[b] ۲ توا ۳۲: ۳۱

۷۱۲

۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس سے کہا، کہ اِن شخصوں نے کیا کہا، اور وے کہاں سے تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا، کہ ایک دور ملک، بابل ھی سے، میرے پاس آئے.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲

۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنھوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دیا، سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ھی اُنھوں نے دیکھا؛ میرے خزانوں میں اب کچھ نہیں جو میں نے اُنھیں نہیں دکھلایا. ۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہا، کہ رب‌الافواج کا کلام سن: ۶ دیکھ، وے دن آتے ھیں، کہ سب جو کچھ کہ تیرے گھر میں ھی، اور جو کچھ کہ تیرے باپ‌دادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر رکھا ھی، اُتھاکے بابل کو لے جائینگے[c]؛ خداوند فرماتا ھی، کہ کوئی چیز باقی نہ چھوتیگی. ۷ اور وے تیرے بیتوں میں سے، جو تیری نسل سے ھونگے، اور تجھ سے پیدا ھونگے، لے جائینگے، || اور وے شاہ بابل کے قصر میں خواجہ‌سرا ھونگے. ۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، خوب ھی خداوند کا کلام جو تو نے کہا[d]. اور اُس نے یہہ بھی کہا، کہ میرے ایام میں تو سلامتی اور امن ھوگا.

[c] یرم ۲۰: ۵

|| یہہ پیشگوئی پوری ھوئی. دان ۱: ۲، ۳، ۷

[d] ۱ سمو ۳: ۱۸

۴۰ باب

۱ اِنجیل کی منادی کرنے کی بابت. ۳ یوحنا بپتسمہ‌دینےوالے کی منادی. ۱۲ نبی کا خدا کی صفتوں کا بیان کرکے کہ وہ قادر مطلق ھی، ۱۸ اور لاثانی، ۲۶ لوگوں کو دلاسا دینا.

۷۱۲ کے قریب

تم تسلی دو، میرے لوگوں کو تم تسلی دو، تمھارا خدا فرماتا ھی. ۲ یروسلم کو دلاسا دو، اور اُسے پکارکے کہو، کہ اُس کی مصیبت کے دن، جو جنگ و جدل کے تھے، گذر گئے، اُس کے گناہ کا کفارہ ھوا، اور اُس نے خداوند کے ھاتھ سے اپنے سب گناھوں کا بدلا دو چند پایا[a].

۳ بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی آواز[b]: تم خداوند کی راہ درست کرو[c]، صحرا میں ھمارے خدا کے لیئے ایک سیدھی شاہراہ طیار کرو[d]. ۴ ھر ایک نشیب اُونچا کیا جائے، اور ھر ایک کوہ اور تیلا پست کیا جائے؛ اور ھر ایک تیڑھی چیز سیدھی، اور ناھموار جگہیں ھموار کی جائیں[e]. ۵ اور

[a] دیکھو ایوب ۴۲: ۱۰ یسع ۶۱: ۷

[b] متی ۳: ۳ مرقس ۱: ۳ لوقا ۳: ۴ یوحنا ۱: ۲۳

[c] ملا ۳: ۱

[d] زبور ۶۸: ۴ یسع ۴۱: ۱۸

[e] یسع ۴۵: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند کا جلال آشکارا هوگا، اور سب بشر ایک ساتھہ اُسے دیکھینگے ; کہ خداوند کے منھہ نے یہہ فرمایا هی۔ ۶ ایک آواز هوئي، کہ منادي کر۔ اور میں نے کہا، میں کیا منادي کروں؟ سب بشر گھاس هی، اور اُن کي ساري رونق میدان کے پھول کي مانند هی[f]: ۷ گھاس مرجھاتي هی، پھول کمھلاتے هیں، کیونکہ خداوند کي هوا اُس پر بہتي هی[g]: یقیناً لوگ گھاس هیں۔ ۸ هاں، گھاس مرجھاتي هی، پھول کمھلاتے هیں، پر همارے خدا کا کلام ابد تک قائم هی[h]۔

۹ اى تو جو صیہون کو، خوشخبریاں سناتي هی، اُونچے پہاڑ پر چڑھہ ; اى تو جو یروسلم کو بشارت دیتي هی، زور سے اپني آواز بلند کر; خوب پکار اور مت ڈر، یہوداہ کي بستیوں سے کہہ، دیکھو، اپنا خدا! ۱۰ دیکھو، خداوند خدا زبردستي کے ساتھہ آویگا، اور اُس کا بازو اپنے لیئے سلطنت کریگا[i] ; دیکھو، اُس کا صلہ اُس کے ساتھہ هی، اور اُس کا اجر اُس کے آگے[k]! ۱۱ وہ چوپان کے مانند اپنا گلہ چراویگا[l] ; وہ بروں کو اپنے هاتھہ سے فراهم کریگا، اور اپني گود میں اُٹھاکے لے چلیگا، اور اُن کو، جو دودھہ پلاتیاں هیں، آهستہ آهستہ لے جائیگا۔

۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے هاتھہ کے چلو سے ناپا، اور آسمان کو بالشت سے پیمایش کیا، اور زمین کي گرد کو پیمانے میں بھرا، اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا، اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا[m]؟ ۱۳ کس نے خداوند کي روح کو انداز کیا هی، یا اُس کا مشیر هوکے اُسے سکھلایا[n]؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت لي هی، جو کہ اُسے تعلیم دے، اور اُسے عدالت کي راہ سکھلائے، اور اُسے معرفت کي بات بتلائے، اور اُسے حکمت کي راہ سے آگاہ کرے؟ ۱۵ دیکھہ، قومیں ڈول کي ایک بوند کے مانند هیں، اور پلڑے کي مهین گرد کے مانند گني جاتیں ; دیکھہ، وہ بحري ممالک کو ایک ذرے کے مانند اُٹھا لیتا هی۔ ۱۶ لبنان اِیندھن کے لیئے کافي نهیں، اور اُسکے بھیمے سوختني قرباني کے لیئے بس نهیں۔ ۱۷ ساري قومیں اُس کے آگے کچھہ چیز نهیں[o] ; بلکہ وے اُس کے نزدیک بطالت اور ناچیزي سے بھي حساب میں کمتر هیں[p]۔

۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دوگے[q]؟ اور کون سي چیز اُس سے مشابہ ٹھہراؤگے؟ ۱۹ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا هی، اور سنار اُس پر سونا پھیرتا هی ; سنار بھي اُس کے لیئے چاندي کي زنجیریں پیٹکے بناتا هی[r]۔ ۲۰ اور جو ایسا تهیدست هی، کہ اُس پاس نذر دینے کو کچھہ نهیں، وہ ایسي لکڑي چن لیتا هی جو نہ سڑیگي ; وہ هوشیار کاریگر کي تلاش کرتا هی، جو ایسي مورت بناوے جو هل نہ سکے[s]۔ ۲۱ کیا تم نے نهیں جانا؟ کیا تم نے نهیں سنا؟ کیا یہہ بات اِبتدا سے تمهیں کهي نهیں گئي؟ کیا تم زمین کي بنیاد کا حال نهیں سمجھے[t]؟ ۲۲ یہہ هی وہ، جو زمین کے کنڈل کے اُوپر بیٹھا هی، جس کے آگے اُس کے باشندے ٹڈوں کے مانند هیں، جو آسمانوں کو پردے کے مانند تانتا هی[u]، اور اُنهیں تنبوؤں کي طرح سکونت کے لیئے پھیلاتا هی، ۲۳ جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا، اور دنیا کے حاکموں کو بیهودہ ٹھہراتا هی[x] ; ۲۴ وے هنوز لگائے نہ گئے، وے هنوز بوئے نہ گئے، اُن کا تنہ هنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا : تو وہ فقط اُن پر پھونک مارتا، اور وے خوشک هو جاتے، اور گردباد اُن کو بھوسے کي طرح اُڑاتي۔ ۲۵ تم مجھے کس کے ساتھہ تشبیہ دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابہ هوؤنگا، وہ قدوس فرماتا هی[y]۔ ۲۶ اپني آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ، اور دیکھو، کہ کس نے اِن

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[f] ایوب ۱۴: ۲ زبور ۹۰: ۵ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵ یعقو ۱: ۱۰ ۱ پطر ۱: ۲۴
[g] زبور ۱۰۳: ۱۶
[h] یوحنا ۱۲: ۳۴ ۱ پطر ۱: ۲۵
[i] یسع ۵۹: ۱۶
[k] یسع ۶۲: ۱۱ مکاشفہ ۲۲: ۱۲
[l] یسع ۴۹: ۱۰ حزقی ۳۴: ۲۳ اور ۳۷: ۲۴ یوحنا ۱۰: ۱۱ عبر ۱۳: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۲۵ اور ۵: ۴ مکاشفہ ۷: ۱۷
[m] امثا ۳۰: ۴
[n] ایوب ۲۱: ۲۲ اور ۳۶: ۲۲ روم ۱۱: ۳۴ ۱ کر ۲: ۱۶
[o] دان ۴: ۳۵
[p] زبور ۶۲: ۹
[q] ۲۵ آیت یسع ۴۶: ۵ اعما ۱۷: ۲۹
[r] یسع ۴۱: ۶، ۷ اور ۴۴: ۱۲، وغیرہ یرم ۱۰: ۳، وغیرہ
[s] یسع ۴۱: ۷ یرم ۱۰: ۴
[t] زبور ۱۹: ۱ اعما ۱۴: ۱۷ روم ۱: ۱۹، ۲۰
[u] ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسع ۴۲: ۵ اور ۴۴: ۲۴ اور ۵۱: ۱۳ یرم ۱۰: ۱۲
[x] ایوب ۱۲: ۲۱ زبور ۱۰۷: ۴۰
[y] ۱۸ آیت است ۴: ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

سبھوں کو خلق کیا؟ وہ اُن کے لشکر کو شمار کرکے نکالتا هی، اور اُن میں سے هر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا[a]؛ اُس کي قدرت کي بڑائي کے باعث، اور اُس کے بازو کي توانائي کے سبب، ایک بھي غیر حاضر نہیں رهتا. ۲۷ سو اي یعقوب، تو کیوں کہتا هی، اور اي اِسرائیل، تو کس لیئے فرماتا هی، کہ میري راہ خداوند سے پوشیدہ هی، اور میري عدالت میرے خدا سے گذر گئي؟

۲۸ کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے نہیں سنا؟ خداوند، سو ابدي خدا هی، زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا؛ وہ تھک نہیں جاتا، اور ماندہ نہیں هوتا؛ اُس کے فہم کي تھاہ نہیں ملتي[a]. ۲۹ وہ تھکے هوؤں کو زور بخشتا هی، اور ناتوانوں کي توانائي کو زیادہ کرتا هی. ۳۰ کیونکہ نوجوان تھک جائینگے، اور ماندہ هو جائینگے، اور خاصے جوان ایک لخت گر پڑینگے؛ ۳۱ لیکن وے جو خداوند کي راہ تکتے هیں سر نو زور پیدا کرینگے، وے عقابوں کے مانند بال و پر سے اُڑینگے[b]؛ وے دوڑینگے اور نہ تھکینگے، وے چلینگے اور سست نہ هو جائینگے.

[a] زبور ۱۴۷: ۴
[a] زبور ۱۴۷: ۵، روم ۱۱: ۳۳
[b] زبور ۱۰۳: ۵

۴۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اپنے لوگوں سے حجت کرتا اپني رحمتوں کي بابت جو اُس نے کلیسئے پر ظاهر کي تھیں، ۱۰ پھر اپنے وعدوں کي بابت، ۲۱ اور آخر کو بتوں کي بیہودگي کي بابت.

اي بحري ممالک، میرے آگے چپ هو رهو[a]؛ اور قومیں جو هیں سو وے سر نو زور پیدا کریں؛ وے نزدیک آویں، تب عرض کریں: آؤ، هم ایک ساتھ محکمے میں داخل هوویں. ۲ کس نے ||اُس راستباز کو پورب کي طرف سے برپا کیا[b]، اور اپنے پانوؤں کے پاس بلایا، اور اُمتوں کو اُس کے آگے دھر دیا، اور اُسے بادشاهوں پر مسلط کیا[c]؟ کس نے اُنھیں خاک کي مانند اُس کي تلوار کے، اور اُڑتي بھوس کي مانند اُس کي کمان کے حوالے کیا؟ ۳ اُسنے اُن کا پیچھا کیا؛ اور جس راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا، سلامت گذر گیا. ۴ کس نے یہہ کام کیا هی اور اُسے انجام دیا[d]؟ وہ، جو ساري پشتوں کو اِبتدا سے طلب کرتا هی؛ میں، خداوند، پہلا هوں، اور پچھلوں کے ساتھ میں وهي هوں[e]. ۵ بحري ممالک یہہ دیکھتے اور ڈر جاتے هیں، زمین کے کنارے هراسان هوتے، وے نزدیک آتے اور حاضر هوتے هیں. ۶ اُن میں هر ایک اپنے پڑوسي کي کمک کي[f]، اور اپنے بھائي سے کہا، کہ همت باندھ. ۷ بڑھئي نے سونار کو، اور اُسنے، جو هتھوڑي سے صاف کرتا هی، اُس کو، جو نہائي پر مارتا هی، دلاسا دیا[g]، اور کہا، جوڑن تو اچھا هی؛ سو اُنھوں نے اُس کو کیل سے ثابت کیا هی، تا کہ وہ نہ هلے[h]. ۸ پر تو، اي اِسرائیل، میرے بندے، اي یعقوب، جسے میں نے پسند کیا[i]، جو میرے دوست ابرهام[k] کي نسل سے هی، ۹ جسے میں نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا، اور تجھے اُس کے سوانوں سے طلب کیا، اور تجھ کو کہا، کہ تو میرا بندہ هی، میں نے تجھکو پسند کیا، اور تجھے رد نہ کرونگا.

۱۰ تو مت ڈر[l]؛ کہ میں تیرے ساتھ هوں: هراسان مت هو؛ کہ میں تیرا خدا هوں: میں تجھے زور بخشونگا، میں تیري کمک کرونگا، میں اپني صداقت کے دهنے هاتھ سے تجھے سنبھالونگا[m]. ۱۱ دیکھ، وے سب، جو تجھ پر غصے سے بھڑکتے تھے، پشیمان اور رسوا هووینگے[n]؛ وے جو تجھ سے جھگڑتے تھے ناچیز هوکے هلاک هو جائینگے. ۱۲ تو اُنھیں جو تجھ سے جھگڑا کرتے هیں ڈھونڈھیگا، اور نہ پائیگا؛ وے جو تجھ سے لڑتے هیں ناچیز اور هیچ هو جائینگے. ۱۳ کیونکہ میں خداوند، تیرا خدا، تیرا دهنا هاتھ پکڑتا، اور تجھے کہتا، مت ڈر[o]، کہ میں تیري پشتي کرونگا. ۱۴ هراسان مت هو، اي کیڑے یعقوب، اي اِسرائیل

[a] ذکر ۲: ۱۳
|| عبراني میں، راستبازي.
[b] یسعیاہ ۴۱: ۲۵
[c] دیکھو پید ۱۴: ۱۴، وغیرہ ۲۵ آیت یسعیاہ ۴۰: ۱۱

[d] ۲۶ آیت
[e] یسعیاہ ۴۴: ۶ اور ۴۰: ۱۰ یسعیاہ ۴۳: ۱۰ اور ۴۴: ۶ اور ۴۸: ۱۲ مکاشفہ ۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱۳
[f] یسعیاہ ۴۰: ۱۹ اور ۴۴: ۱۲
[g] یسعیاہ ۴۰: ۱۹
[h] یسعیاہ ۴۰: ۲۰
[i] اِست ۷: ۶ اور ۱۰: ۱۵ اور ۱۴: ۲ زبور ۱۳۵: ۴ یسعیاہ ۴۳: ۱ اور ۴۴: ۱
[k] ۲ توا ۲۰: ۷ یعقو ۲: ۲۳
[l] ۱۳، ۱۴ آیت یسعیاہ ۴۳: ۵
[m] اِست ۳۱: ۶، ۸
[n] خر ۲۳: ۲۲ یسعیاہ ۴۵: ۲۴ اور ۶۰: ۱۲ ذکر ۱۲: ۳
[o] ۱۰ آیت

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

کے فاني لوگ؛ ميں تيري مدد کرونگا، خداوند فرماتا هي، هاں ميں جو اِسرائيل کا قدوس تيرا رهائي دينيوالا هوں۔ ۱۵ ديکھه، ميں تجھے داونے کي ايک نئي گاڑي، که جس کے بہت سے تيز دودهارے دانت هوں، بناؤنگا[a]: تو پہاڑوں کو داونيگا، اور اُنهيں چورچار کريگا، اور ٹيلوں کو بھوس کے مانند بناويگا۔ ۱۶ تو اُنهيں پچھوڑيگا[b]، اور هوا اُنهيں اُڑا لے جائيگي، اور گردباد اُنهيں تتر بتر کريگي؛ پر تو خداوند سے شادمان هوگا، اور اِسرائيل کے قدوس پر فخر کريگا[c]۔ ۱۷ محتاج اور مسکين پاني ڈهونڈهتے پهرتے، پر وه نه ملتا؛ اُن کي زبان پياس سے خشک هي: ميں خداوند اُن کي سنونگا، ميں اِسرائيل کا خدا اُنهيں ترک نه کرونگا۔ ۱۸ ميں ٹيلوں پر نهريں، اور واديوں ميں چشمے کھولونگا[d]؛ ميں صحرا کو تالاب، اور سوکھي زمين کو پاني کي نهريں کرونگا[e]۔ ۱۹ ميں بيابان ميں ديودار، اور ببول، اور آس، اور بلسان کے درخت اُگاؤنگا؛ ميں صحرا ميں سرو، اور صنوبر، اور کهير کے درخت اِکٹھے لگاؤنگا: ۲۰ تاکه وے سب ديکھيں، اور جانيں، اور غور کريں اور سمجھيں، که خداوند هي کے هاتھ نے يهه بنايا[a]، اور اِسرائيل کے قدوس نے يهه پيدا کيا۔ ۲۱ اپني حجتيں برپا کرو، خداوند فرماتا هي، اپني مضبوط دليليں لاؤ، يعقوب کا بادشاه کهتا هي: ۲۲ وے اُنهيں آشکارا کريں، اور همیں هونيوالي چيزوں کي خبر ديويں؛ اور همیں دکھلاويں، که اُن کي اگلي پيشينگوئياں کيا تهيں، تاکه هم اُنهيں سوچيں، اور اُن کے انجام کو سمجھيں؛ يا وے آينده کا احوال همیں کهه سناويں[b]۔ ۲۳ بتاؤ که آگے کو کيا هوگا[c]، تاکه هم جانيں، که تم اِله هو: هاں، بهلا يا برا کچھه تو کرو[d]، تاکه هم ڈريں، اور ايک ساتھه گهبراويں۔ ۲۴ ديکھو، تم ناچيز سے بدتر هو، اور تمهارا

[a] ميکه ۴ : ۱۳ ۲ قرن ۱۰ : ۴، ۵
[b] يرمي ۵۱ : ۲
[c] يسعه ۴۵ : ۲۵
[d] يسعه ۳۰ : ۲۵
[e] اور ۴۳ : ۱۹ اور ۴۴ : ۳
[f] زبور ۱۰۷ : ۳۵
[a] ايوب ۱۲ : ۹
[b] يسعه ۴۵ : ۲۱
[c] يسعه ۴۲ : ۹ اور ۴۴ : ۷، ۸ اور ۴۵ : ۳ يوحنا ۱۳ : ۱۹
[d] يرمي ۱۰ : ۵

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

کام نيستي سے بهي خراب هي[a]؛ وه جو تمهيں پسند کرتا هي، مکروه هي۔ ۲۵ ميں نے شمال سے ايک کو برپا کيا هي اور وه آتا هي؛ وه آفتاب کے مطلع سے هوکے ميرا نام ليگا[b]؛ اور وه شاهزادوں کو گارے کي طرح لتاڑيگا[c]، کمهار کے مانند جو ماٹي گوندهتا هي۔ ۲۶ کس نے يهه اِبتدا سے بيان کيا، که هم جانيں؟ اور کس نے آگے سے خبر دي[d]، که هم کهيں، که سچ هي؟ کوئي اُس کا بيان کرنيوالا نهيں، کوئي اُس کي خبر دينيوالا نهيں، کوئي نهيں جو تمهاري باتيں سنے۔ ۲۷ ميں هي نے پهلے[e]، صيهون سے کها، که ديکھه، اُنهيں ديکھه؛ اور ميں هي نے يروسلم کو ايک بشارت دينيوالا بخشا[f]۔ ۲۸ کيونکه ميں نے ديکھا، که کوئي نه تها[g]؛ اُن کے درميان بهي کوئي مشير نه تها، که جن سے ميں پوچھوں، اور وے مجھے جواب ديويں۔ ۲۹ ديکھو، وے سب کے سب بطالت هيں؛ اُن کے کام هيچ هيں[h]؛ اُن کي ڈهالي هوئي مورتيں هوا اور خلو هيں۔

۴۲ باب

۱ مسيح کے عهدے کي بابت اور اُس کي حليمي اور وفاداري کي۔ ۵ بابت اُس وعدے کي جسے خدا نے اُس کے ساتھه کيا۔ ۱۰ اِس بيان ميں، که نبي نصيحت ديتا که اِنجيل کے سبب هر ايک خدا کي ستايش کريں۔ ۱۷ لوگوں کي بےايماني کے سبب، اُن سے ملامت کرتا۔

ديکھو ميرا بنده[a]، جسے ميں سنبهالتا؛ ميرا برگزيده، جس سے ميرا جي راضي هي[b]؛ ميں نے اپني روح اُس پر رکھي[c]؛ وه قوموں کے درميان عدالت جاري کرائيگا۔ ۲ وه نه چلائيگا، اور اپني آواز بلند نه کريگا، اور اپني آواز بازاروں ميں نه سناويگا۔ ۳ وه مسلے هوئے سينٹھے کو نه توڑيگا، اور دهمکتي هوئي بتي کو نه بجهائيگا؛ وه عدالت کو جاري کرائيگا، که دائم رهے۔ ۴ اُسکا زوال نه هوگا، اور نه مسلا جائيگا، جب تک راستي کو زمين پر قائم نه کرے؛ اور بحري ممالک اُس کي شريعت کي راه تکيں[d]۔

[a] زبور ۱۱۵ : ۸ يسعه ۴۴ : ۹ ۱ قرن ۸ : ۴
[b] عزرا ۱ : ۲
[c] ۲۰ آيت
[d] يسعه ۴۳ : ۹
[e] ۴ آيت
[f] يسعه ۴۰ : ۹
[g] يسعه ۶۳ : ۵
[h] ۲۴ آيت

۷۱۲ کے قريب

[a] يسعه ۴۳ : ۱۰ اور ۴۹ : ۳، ۶ اور ۵۲ : ۱۳ اور ۵۳ : ۱۱ متي ۱۲ : ۱۸، ۱۹، ۲۰ فلپ ۲ : ۷
[b] متي ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۵ افس ۱ : ۶
[c] يسعه ۱۱ : ۲ يوحنا ۳ : ۳۴
[d] پيدا ۴۹ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ خداوند خدا، جو آسمانوں کو خلق کرتا[e]، اور اُنھیں تانتا، جو زمین کو اور اُنھیں جو اُس میں سے نکلتے ھیں پھیلاتا[f]، اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ھیں سانس دیتا، اور اُن کو جو اُس پر چلتے ھیں روح بخشتا[g]، یوں فرماتا ھی: ۶ میں خداوند نے تجھے صداقت کے لیئے بلایا[h]؛ میں ھی تیرا ھاتھہ پکڑونگا، اور تیری حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عہد[i] اور قوموں کے نور کے لیئے[k] تجھے دونگا: ۷ کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے[l]، اور بندھوؤں کو قید سے نکالے[m]، اور اُن کو، جو اندھیرے میں بیٹھے ھیں، قیدخانے سے چھڑاوے[n]۔ ۸ یہوواہ میں ھوں، یہہ میرا نام ھی، اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا[o]، اور وہ ستایش جو میرے لیئے ھوتی کھودی ھوئی مورتوں کے لیئے ھونے نہ دونگا۔ ۹ دیکھو تو، سابق پیشینگوئیاں بر آئیں، اور میں نئی باتیں بتلاتا ھوں؛ اُس سے پیشتر کہ واقع ھوں، میں تم سے بیان کرتا ھوں۔ ۱۰ خداوند کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ[p]، ای تم جو سمندر پر گذرتے ھو[q]، اور تم جو اُس میں بستے ھو؛ ای بحری ممالک، اور اُن کے باشندو، تم زمین پر سرتاسر اُسی کی ستایش کرو۔ ۱۱ بیابان اور اُس کی بستیاں، قیدار کے آباد دیہات، اپنی آواز بلند کرینگے؛ سلع کے بسنیوالے ایک گیت گائینگے، پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکارینگے۔ ۱۲ وے خداوند کا جلال ظاہر کرینگے، اور بحری ممالک میں اُسکی ثناخوانی کرینگے۔ ۱۳ خداوند ایک بہادر کے مانند نکلیگا: وہ جنگی مرد کے مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا؛ وہ چلائیگا، ھاں، وہ جنگ کے لیئے بلائیگا[r]؛ وہ اپنے دشمنوں پر بہادری کریگا۔ ۱۴ میں بہت مدت سے چپ رھا؛ میں خاموش ھو رھا، اور آپ کو روکتا گیا: پر اب میں اُس عورت کی طرح، جسے دردزہ ھو، چلاؤنگا، اور ھانپونگا، اور زور زور سے ٹھنڈی سانس بھی لونگا۔ ۱۵ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالونگا، اور اُن کے سبزہزاروں کو خشک کرونگا، اور اُن کی ندیاں بسنے کے لائق زمین بناؤنگا، اور تالابوں کو سوکھا دونگا۔ ۱۶ اور اندھوں کو اُس راہ سے، کہ جسے وے نہیں جانتے، لے جاؤنگا؛ میں اُنھیں اُن رستوں پر، جن سے وے آگاہ نہیں، لے چلونگا؛ میں اُن کے آگے تاریکی کو روشنی، اور اونچی نیچی جگہوں کو میدان کر دونگا۔ میں اُن سے یہہ سلوک کرونگا، اور اُنھیں ترک نہ کرونگا۔

۱۷ وے پیچھے ھٹیں، اور نہایت پشیمان ھوں، جو کھودی ھوئی مورتوں کا بھروسا رکھتے ھیں[s]، اور ڈھالے ھوئے بتوں کو کہتے ھیں، تم ھمارے اِلٰہ ھو۔ ۱۸ سنو، ای بہرو، اور تاکو، ای اندھو، تا کہ تم دیکھو۔ ۱۹ اندھا کون ھی، مگر میرا بندہ؟ اور کون ایسا بہرا ھی، جیسا میرا رسول، جسے میں بھیجونگا[t]؟ اندھا کون ھی جیسا کہ وہ جو کامل ھی، اور خداوند کے خادم کے مانند اندھا کون ھی؟ ۲۰ تو نے بہت چیزیں دیکھی ھیں، پر اُن پر لحاظ نہیں رکھا[u]؛ اور کان تو کھلے ھیں، پر کچھہ نہیں سنا۔ ۲۱ خداوند اپنی صداقت کے سبب راضی ھوا؛ وہ شریعت کو بزرگی دیگا، اور اُسے عزت بخشیگا۔ ۲۲ لیکن یہہ ایک گروہ ھی جو لوٹی گئی، اور غارت کی گئی؛ وے سب کے سب زندانوں میں بندھے ھوئے، اور قیدخانوں میں چھپائے گئے ھیں؛ وے شکار ھوئے، اور کوئی نہیں بچاتا، وے لوٹے گئے، اور کوئی نہیں کہتا، پھر دو۔ ۲۳ کون ھی تمھارے درمیان جو اِس پر کان دھرے؟ کون جی لگاوے، اور آیندے میں سنا کرے؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا، کہ غنیمت ھووے، اور اِسرائیل کو کہ لٹیروں کے ھاتھہ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں، جس کے مخالف ھوکے اُنھوں نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنھوں نے نہ چاہا، کہ اُس کی راھوں پر چلیں، اور وے اُسکی

[e] یسعیاہ ۴۴ : ۲۴ ؛ ذکر ۱۲ : ۱
[f] زبور ۱۳۶ : ۶
[g] اعم ۱۷ : ۲۵
[h] یسعیاہ ۴۳ : ۱
[i] یسعیاہ ۴۹ : ۸
[k] یسعیاہ ۴۹ : ۶ ؛ لوقا ۲ : ۳۲ ؛ اعم ۱۳ : ۴۷
[l] یسعیاہ ۳۵ : ۵
[m] یسعیاہ ۶۱ : ۱ ؛ لوقا ۴ : ۱۸ ؛ ۲ تمطا ۲ : ۲۶ ؛ عبر ۲ : ۱۴، ۱۵
[n] یسعیاہ ۹ : ۲
[o] یسعیاہ ۴۸ : ۱۱
[p] زبور ۳۳ : ۳ اور ۴۰ : ۳ اور ۹۸ : ۱
[q] زبور ۱۰۷ : ۲۳
[r] یسعیاہ ۳۱ : ۴
[s] زبور ۹۷ : ۷ ؛ یسعیاہ ۱ : ۲۹ اور ۴۴ : ۱۱ اور ۴۵ : ۱۶
[t] یسعیاہ ۴۳ : ۸ ؛ حزق ۱۲ : ۲ ؛ دیکھو یوحنا ۹ : ۳۹، ۴۱
[u] روم ۲ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[x] ۲ سلا۲۵: ۹
[y] ھوس ۷: ۹

شریعت کے شنوا نہیں ھوئے۔ ۲۵ اِس لیئے اُسنے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا غضب اُس پر ڈالا؛ سو اُس پر گرداگرد آگ لگي[x]، پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا[y]؛ وہ اُس سے جل جاتا، پر وہ خاطر میں نہ لاتا۔

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خداوند اپنے وعدوں سے اپني کلیسیئے کو تسلي دیتا۔ ۸ لوگوں پر دعوی کرتا کہ وے اُس کي قدرت مطلق کي بابت گواھي دیویں۔ ۱۴ اُن کو خبر دیتا کہ بابل برباد ھو جائیگا، ۱۸ اور کہ یہودي عجب رھائي پاوینگے۔ ۲۲ لوگوں کو تنبیہ دیتا، اِس لیئے کہ اُن کي چال ایسي تھي کہ اُسکي بابت عذر مطلق نہ ھو سکي۔

۷۱۲ کے قریب

[a] ۷ آیت
[b] ۲۱ آیت
[c] یسع ۴۴: ۲، ۲۱، ۲۴
[d] یسع ۴۴: ۱
[e] یسع ۴۲: ۶ اور ۴۵: ۴
[f] زبور ۶۶: ۱۲ اور ۹۱: ۳، وغیرہ
[g] اِستہ ۳۱: ۶، ۸
[h] دان ۳: ۲۵، ۲۷
[h] اِمثا ۱۱: ۸ اور ۲۱: ۱۸
[i] یسع ۴۱: ۱۰، ۱۴ اور ۴۴: ۲
[j] یرہ ۳۰: ۱۰، ۱۱ اور ۴۶: ۲۷، ۲۸
[k] یسع ۶۳: ۱۹
[k] یعقو ۲: ۷
[l] زبور ۱۰۰: ۳
یسع ۲۹: ۲۳
یوح ۳: ۳، ۵
۲ قرن ۵: ۱۷
افس ۲: ۱۰

سو اب خداوند، کہ جس نے، ای یعقوب، تجھ کو پیدا کیا[a]، اور جس نے، ای اِسرائیل، تجھ کو بنایا[b]، یوں کہتا ھی، مت ڈر، کہ میں نے تجھے رھائي دي[c]؛ میں نے تیرا نام لیکے تجھے بلایا[d]؛ تو میرا ھی۔ ۲ جب تو پانیوں میں گذر کریگا[e]، تو میں تیرے ساتھ ھوؤنگا[f]؛ اور جب تو ندیوں میں ھوکے جائیگا، تو وے تجھے نہ ڈوبائینگي؛ جب تو آگ کے درمیان چلیگا، تو تجھے آنچ نہ لگیگي[g]، اور شعلہ تجھے نہ جلاویگا۔ ۳ کہ میں خداوند، تیرا خدا ھوں؛ اِسرائیل کا قدوس، تیرا بچانیوالا میں ھوں: میں نے تیرے فدیے میں مصر کو، اور تیرے بدلے کوش اور سبا کو دیا[h]۔ ۴ ازبسکہ تو میري نگاہ میں بیش قیمت تھا، تو نے عزت پائي؛ اور اِس لیئے کہ میں نے تجھے پیار کیا، میں نے تیرے بدلے لوگ، اور تیري جان کے عوض میں گروھیں دیں۔ ۵ تو مت ڈر، کہ میں تیرے ساتھ ھوں[i]؛ میں تیري نسل کو پورب سے لے آؤنگا، اور پچھم سے تجھے فراھم کرونگا؛ ۶ میں اُتر سے کہونگا، کہ دے ڈال، اور دکھن سے، کہ مت رکھ چھوڑ؛ میرے بیٹوں کو دور سے، اور میري بیٹیوں کو زمین کي اِنتہا سے لاؤ؛ ۷ ھر ایک کو، جو میرے نام سے کہلاتا[k]، جسے میں نے اپنے جلال کے لیئے خلق کیا[l]، جسے میں نے بنایا[m]، ھاں، جسے میں ھي نے طیار کیا۔

۸ اُن اندھے لوگوں کو، جو آنکھیں رکھتے ھیں، اور اُن بہروں کو، جن کے کان ھیں، باھر لاکے حاضر کر[n]۔ ۹ ساري قومیں فراھم کي جاویں، اور سارے لوگ جمع ھوویں: اُن کے درمیان کون ھی، جو اُسے بیان کرے، یا ھم کو سابق پیشینگوئیاں بتا دیوے[o]؟ وے اپنے گواھوں کو لاویں، تاکہ وے سچے ثابت ھوویں؛ اور لوگ سنیں، اور کہیں کہ یہہ سچ ھی؟ ۱۰ تم میرے گواہ ھو[p]، خداوند فرماتا ھی، اور میرا بندہ بھي[q]، جسے میں نے برگزیدہ کیا؛ تا کہ تم جانو، اور مجھ پر ایمان لاؤ، اور سمجھو، کہ میں وھي ھوں: مجھ سے آگے کوئي خدا نہ بنا، اور میرے بعد بھي کوئي نہ ھوگا[r]۔ ۱۱ میں، میں ھي، یہوواہ ھوں[s]؛ اور میرے سوا کوئي بچانیوالا نہیں۔ ۱۲ میں نے بیان کیا، اور میں نے بچا لیا، اور میں ھي نے ظاھر کیا، جس وقت کہ تم میں کوئي اجنبي معبود نہ تھا[t]: سو تم میرے گواہ ھو[u]، خداوند فرماتا ھی، کہ میں ھي خدا ھوں۔ ۱۳ اُسوقت سے کہ دن ھونے لگا میں ھي ھوں[x]، اور کوئي نہیں کہ میرے ھاتھہ سے چھڑا سکے؛ میں کام کرونگا، کون ھی جو اُس میں ھرج کردے[y]۔

۱۴ خداوند، تمھارا نجات دینیوالا، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ھی، کہ تمھاري خاطر سے میں نے بابل کو بھیجا ھی، اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا، اور کسدیوں کو بھي جو اپني خوشي کے جہازوں پر ھیں۔ ۱۵ میں خداوند تمھارا قدوس ھوں، اِسرائیل کا خالق، تمھارا بادشاہ ھوں۔ ۱۶ خداوند یوں فرماتا ھی، وہ جس نے دریا میں رستہ[z]، اور بڑے پانیوں میں گذرگاہ بنائي ھی[a]، ۱۷ جس نے گاڑیاں، اور گھوڑے، اور لشکر، اور بہادروں کو نکالا ھی[b]، یوں فرماتا ھی، وے سب کے سب گر گئے، وے نہ اُٹھینگے؛ وے بجھ گئے، ھاں، وے بتي کي طرح بجھ گئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[m] ۱ آیت
[n] یسع ۶: ۹ اور ۴۲: ۱۹
حزق ۱۲: ۲
[o] یسع ۴۱: ۲۱، ۲۲، ۲۶
[p] یسع ۴۴: ۸
[q] یسع ۴۲: ۱ اور ۵۵: ۴
[r] یسع ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶
[s] یسع ۴۵: ۲۱
ھوس ۱۳: ۴
[t] اِستہ ۳۲: ۱۶
زبور ۸۱: ۹
[u] یسع ۴۴: ۸
۱۰ آیت
[x] زبور ۹۰: ۲
یوح ۸: ۵۸
[y] ایوب ۹: ۱۲
یسع ۱۴: ۲۷
[z] خر ۱۴: ۱۶، ۲۲
زبور ۷۷: ۱۹
یسع ۵۱: ۱۰
[a] یشو ۳: ۱۳، ۱۶
[b] خر ۱۴: ۴، ۹—، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۸ تم اگلي چيزوں کو ياد نه کرو، اور قديم باتوں کو سوچتے نه رهو[c]. ۱۹ ديکهه، ميں ايک نئي چيز کرونگا؛ اب وه نمود هوگي؛ کيا تم اُس پر ملاحظه نه کروگے[d]؟ هاں، ميں بيابان ميں ايک راه، اور صحرا ميں ندياں بنا‌ؤنگا[e]. ۲۰ دشت کے بهيمے، ||گيدڑ اور شتر مرغ، ميري تعظيم کرينگے، که ميں بيابان ميں پاني، اور صحرا ميں ندياں موجود کرونگا، که وے ميرے لوگوں کو، ميرے برگزيدوں کو پينے کے ليئے هووں[f]. ۲۱ ميں نے اِن لوگوں کو اپنے ليئے بنايا؛ وے ميري ستايش کرينگے[g].

۲۲ ليکن، اي يعقوب، تو نے ميرا نام نهيں ليا، بلکه، اي اِسرائيل، تو مُجهه سے دق هوا[h]. ۲۳ تو بروں کو اپني سوختني قربانيوں کے ليئے ميرے حضور نهيں لايا، اور تو نے اپنے ذبيحوں سے ميري تعظيم نهيں کي[i]؛ ميں نے تجهے هديوں کي بابت تکليف نه دي، اور نه خوشبوئيوں کي بابت تجهے دقت دي. ۲۴ تو نے روپے سے ميرے ليئے خوشبودار اُوکهه نهيں خريدي، اور تو نے مجهے اپنے ذبائح کي چربي سے سير نه کيا؛ ليکن تو نے اپنے گناهوں سے مجهے باربردار کرايا، اور اپني خطائوں سے مجهے تهکايا[k]. ۲۵ ميں هي وه هوں، جو اپنے نام کي خاطر[l] تيرے گناهوں کو مٹاتا هوں[m]، اور جو که تيري خطائوں کو ياد نهيں رکهونگا[n]. ۲۶ مجهے ياد دلا، که هم ملکے آپس ميں بحث کريں؛ اپنا حال بيان کر، تا که تو صادق ٹههرے. ۲۷ تيرے بڑے باپ نے گناه کيا، اور تيرے تفسير کرنيوالوں نے ميري مخالفت کي هي. ۲۸ اِس ليئے ميں نے مقدس کے اميروں کو ناپاک ٹههرايا[o]، اور يعقوب کو حرم کر ديا، اور اِسرائيل کو چهوڑا که اُس پر طعنه‌زني هو[p].

باب ۴۴

اِس بيان ميں، که ۱ خدا وعدے سناکے اپني کليسيئے کو تسلي ديتا. ۷ بابت بتوں کي، که وے باطل هيں، ۹ اور بت‌تراش احمق هيں. اِس بيان ميں، که ۱۸ نبي لوگوں کو اُبهارتا که وے خدا کي ستايش کريں اُس کي نجات اور بےاِنتها قدرت کے سبب سے.

ليکن اب، اي يعقوب، ميرے بندے[a]، اور اِسرائيل، تو جو ميرا برگزيده هي، سن: ۲ وه خداوند، تيرا پيدا کرنيوالا، جس نے تجهے بنايا، اور رحم هي سے تيري کمک کي هي[b]، يوں فرماتا هي، اي يعقوب، ميرے بندے، اور يسورون[c] ميرے برگزيدے مت ڈر. ۳ که ميں پياسي زمين پر پاني اُنڈيلونگا، اور خشک زمين پر نالے بها‌ؤنگا، ميں اپني روح تيري نسل پر، اور اپني برکت تيري اولاد پر نازل کرونگا[d]؛ ۴ اور وے گهاس کے درميان اُگينگے، بيد کي طرح، جو بهتے پاني کے کنارے پر هو. ۵ ايک تو کهيگا، که ميں خداوند کا هوں، اور دوسرا آپ کو يعقوب کے نام کا ٹههرائيگا، اور تيسرا اپنے هاتهه پر لکهيگا، که ميں خداوند کا هوں، اور آپ کو اِسرائيل کے نام سے ملقب کريگا. ۶ خداوند، اِسرائيل کا بادشاه، اور اُس کا نجات‌دينيوالا[e] ربّ‌الافواج، يوں فرماتا هي، که ميں اول، اور ميں آخر هوں[f]، اور ميرے سوا کوئي خدا نهيں. ۷ اور کون ميرے مانند بولاتا[g]، اور جب سے ميں نے قديم لوگوں کي بنا ڈالي، اِس کا بيان کرتا، اور اِس کي ترتيب ميرے ليئے ديتا هي؟ هاں، آنيوالي چيزيں اور باتيں جو هونيوالي هيں، وے اُنهيں بتلاويں. ۸ تم نه ڈرو، اور هراسان مت هو؛ کيا ميں نے قديم سے تجهے يهه نهيں بتلايا، اور تيرے آگے ظاهر نهيں کيا[h]؟ تم تو ميرے گواه هو[i]. کيا ميرے سوا کوئي خدا هي؟ کوئي چٹان نهيں[k]؛ ميں ايسي کوئي نهيں جانتا.

۹ کهودي هوئي مورتوں کے بنانيوالے سب کے سب باطل هيں[l]، اور اُن کي نفيس چيزيں بےنفعه؛ وے آپ هي اپنے گواه هيں: وے ديکهتے نهيں، اور بوجهتے نهيں[m]، تاکه پشيمان هووِيں. ۱۰ کس نے ايک خدا بنايا، اور ايک

---

c يرم ۱۶: ۱۴، اور ۲۳: ۷
d ۲ قرن ۵: ۱۷، مکاش ۲۱: ۵
e خر ۱۷: ۶، گن ۲۰: ۱۱، اِستث ۸: ۱۵، زبور ۷۸: ۱۶، يسع ۳۵: ۶، اور ۴۱: ۱۸
|| عبراني ميں تنيم.
f يسع ۴۸: ۲۱
g زبور ۱۰۲: ۱۸
۱، ۷ آيتيں
لوقا ۱: ۷۴، ۷۵
افس ۱: ۵، ۶
h ملا ۱: ۱۳
i عمو ۵: ۲۵
k يسع ۱: ۱۴، ملا ۲: ۱۷
l حزق ۳۶: ۲۲، وغيره.
m يسع ۴۴: ۲۲، اور ۴۸: ۹، يرم ۵۰: ۲۰
n اعم ۳: ۱۹
يسع ۱: ۱۸، يرم ۳۱: ۳۴
o يسع ۴۷: ۶، نوحه ۲: ۲، ۶، ۷
p زبور ۷۹: ۴، يرم ۲۴: ۹، دان ۹: ۱۱، ذکر ۸: ۱۳

a ۲۱ آيت
يسع ۴۱: ۸، اور ۴۳: ۱
يرم ۳۰: ۱۰، اور ۴۶: ۲۷، ۲۸
b يسع ۴۳: ۱، ۷
c اِستث ۳۲: ۱۵
d يسع ۳۵: ۷، يوايل ۲: ۲۸، يوحنا ۷: ۳۸، اعم ۲: ۱۸
e ۲۴ آيت
يسع ۴۳: ۱، ۱۴
f يسع ۴۱: ۴، اور ۴۸: ۱۲، مکاش ۱: ۸، ۱۷، اور ۲۲: ۱۳
g يسع ۴۱: ۴، ۲۲، اور ۴۵: ۲۱
h يسع ۴۱: ۲۲
i يسع ۴۳: ۱۰، ۱۲
k اِستث ۴: ۳۵، ۳۹، اور ۳۲: ۳۹، ۱ سمو ۲: ۲، ۲ سمو ۲۲: ۳۲
يسع ۴۵: ۵
l يسع ۴۱: ۲۴، ۲۹
m زبور ۱۱۵: ۴، وغيره.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

مورت، جو بےنفعہ ہی[n]، ڈھالی؟ ۱۱ دیکھ، اُس کے سب ہمساز شرمندہ ہونگے[o]، کیونکہ بنانیوالے تو آپ ہی اِنسان ہیں؛ وے سب کے سب اِکٹھے آویں، اور ایک ساتھ کھڑے ہوں؛ وے ڈر جاوینگے، وے سب کے سب شرمندہ ہونگے۔ ۱۲ لوہار کلھاڑا بناتا ہی، اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ہی، اور اُسے ہتھوڑوں سے درست کرتا، اور اپنے بازو کی قوت سے گڑھتا ہی؛ ہاں، وہ بھوکھا ہو جاتا، اور اُسکا زور گھٹ جاتا؛ وہ پانی نہیں پیتا، اور سست ہو جاتا[p]۔ ۱۳ بڑھئی سوت پھیلاتا ہی، اور تیز ہتھیار سے اُس کی صورت کھینچتا ہی، وہ اُسے رکھانیوں سے صاف کرتا ہی، اور پرکار سے اُس پر نقش کرتا ہی؛ وہ اُسے اِنسان کی شکل، بلکہ آدمی کی خوبصورت شبیہہ بناتا ہی، تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے۔ ۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لیئے کاٹتا ہی، اور سرو، سہی اور بلوط کو لیتا، اور بن کے درختوں میں اُسے جو پایدار ٹھہراتا ہی؛ وہ صنوبر کا درخت لگاتا، اور مینہہ اُسے سینچتا ہی۔ ۱۵ وے ہی آدمی کے اِس کام آتے ہیں، کہ اُنھیں جلاوے؛ کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا ہی، اور اپنے تئیں گرم کرتا ہی؛ ہاں، وہ آگ سلگاتا، اور روٹی پکاتا ہی؛ وہ اُس سے ایک خدا بھی بناتا، اور اُسکے آگے سجدہ کرتا ہی؛ وہ ایک کھودی ہوئی مورت بناتا، اور اُسکے آگے منہہ کے بھل گرتا۔ ۱۶ اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ہی؛ اور اُسکے ایک اور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا ہی؛ وہ کباب بھونتا، اور سیر ہوتا ہی؛ پھر وہ تاپتا اور کہتا ہی، واچھڑے! میں گرمایا، میں نے آگ دیکھی۔ ۱۷ مگر اُس لکڑی کو جو بچ رہتی ہی لیکر ایک خدا، ایک کھودی ہوئی مورت، اپنے لیئے بناتا ہی؛ اور اُسکے آگے منہہ کے بھل گر جاتا ہی، اور اُسے سجدہ کرتا، اور اُس سے دعا مانگکر کہتا ہی،

مجھے بچا، کہ تو میرا خدا ہی۔ ۱۸ وے نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے[q]؛ کہ اُنکی آنکھیں لیپی گئیں، سو وے دیکھتے نہیں، اور اُنکے دل بھی[r]، سو وے سمجھتے نہیں۔ ۱۹ بلکہ کوئی اپنے دل میں نہیں سوچتا[s]، اور نہ کسی کی معرفت اور تمیز ہی، کہ اِتنا کہے، میں نے تو اُسکا ایک ٹکڑا آگ میں جلایا، اور میں نے اُس کے کوئلوں پر روٹی بھی پکائی، اور میں نے گوشت بھونا، اور کھایا؛ پس، میں کیونکر اُس کی جو بچ رہا ہی ایک نفرتی چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کندے کو سجدہ کروں؟ ۲۰ وہ راکھ چرتا ہی: فریب‌خوردہ دل نے اُس کو ایسا بہکایا ہی[t]، کہ وہ اپنی جان بچا نہیں سکتا، اور نہیں کہتا، کیا میرے دھنے ہاتھ میں جھوٹھ نہیں؟

۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھ، ای یعقوب اور ای اِسرائیل، کہ تو میرا بندہ ہی[u]؛ میں نے تجھے بنایا، اور تو میرا بندہ ہی، ای اِسرائیل، تجھ کو مجھے فراموش نہ کرنا ہی۔ ۲۲ میں نے تیری خطاؤں کو بادل کے مانند، اور تیرے گناہوں کو گھٹا کے مانند مٹا ڈالا[x]؛ میری طرف پھر آ، کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہی[y]۔ ۲۳ ارے، ای آسمانو، گاؤ[z]، کہ خداوند نے یہہ کیا: اور للکارو، ای زمین کے گہراپو: پھولے نہ سماؤ، ای پہاڑو، ای جنگل، اور اُس کے سب درختو، کہ خداوند نے یعقوب کو نجات دی، اور اِسرائیل میں آپ کو محمود کیا۔ ۲۴ خداوند تیرا نجات‌دینیوالا[a]، جسنے تجھے رحم میں بنا ڈالا[b]، یوں فرماتا ہی، کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا ہوں؛ میں ہی نے اکیلا آسمانوں کو تانا[c]، اور آپ تنہا زمین کو فرش کیا ہی؛ ۲۵ دروغ‌گوؤں کے[d] نشانوں کو باطل ٹھہراتا، اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا ہوں[e]، اور حکمتوالوں کو رد کر دیتا، اور اُنکی حکمت کو احمقی ٹھہراتا ہوں[f]؛ ۲۶ جو اپنے

[n] یرم ۱۰: ۵ حبق ۲: ۱۸
[o] زبور ۹۷: ۷ یسع ۱: ۲۹ اور ۴۲: ۱۷ اور ۴۵: ۱۶
[p] یسع ۴۰: ۱۹ اور ۴۱: ۶ یرم ۱۰: ۳، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[q] یسع ۴۵: ۲۰
[r] ۲ تسا ۲: ۱۱
[s] یسع ۴۶: ۸
[t] ہوسع ۴: ۱۲ روم ۱: ۲۱ ۲ تسا ۲: ۱۱
[u] ۱، ۲ آیتیں
[x] یسع ۴۳: ۲۵
[y] یسع ۴۳: ۱ اور ۴۸: ۲۰ ۱ قرن ۶: ۲۰ ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹
[z] زبور ۶۹: ۳۴ اور ۹۶: ۱۱، ۱۲ یسع ۴۲: ۱۰ اور ۴۹: ۱۳ یرم ۵۱: ۴۸ مکاش ۱۸: ۲۰
[a] یسع ۴۳: ۱۴
[b] ۲ آیت یسع ۴۳: ۱
[c] ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسع ۴۰: ۲۲ اور ۴۲: ۵ اور ۴۵: ۱۲ اور ۵۱: ۱۳
[d] یرم ۵۰: ۳۶
[e] یسع ۴۷: ۱۳
[f] ۱ قرن ۱: ۲۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

بندے کے کلام کو ثابت کرتا، اور اپنے رسولوں کي مصلحت کو پورا کرتا هوں[g]، جو يروسلم کي بابت کهتا هوں: که وه آباد کي جائيگي، اور يهوداه کے شهروں کي بابت، که وے بنائے جائينگے، اور ميں اُسکے ويران مکانوں کو تعمير کرونگا؛ ۲۷ جو سمندر کو کهتا هوں، که سوکه جا، اور ميں تيري نديان سکها ڈالونگا[h]: ۲۸ جو خورس کے حق ميں کهتا هوں، که وه ميرا چرواها هي، اور وه ميري ساري مرضي پوري کريگا، اور يروسلم کي بابت کهتا هوں، که وه بنائي جائيگي، اور هيکل کي بابت، که اُسکي بنياد ڈالي جائيگي[i].

[g] ذکر ۱: ۱۱
[h] ديکهو يره ۵۰: ۳۸ اور ۵۱: ۳۲، ۳۶
[i] ۲ توا ۳۶: ۲۲، ۲۳ عز ۱: ۱ وغيره يسه ۴۵: ۱۳

۴۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا خورس کو بلاتا هي، که کليسيا کي رهائي کرے. ۵ وه اپني لاانتها قدرت کا ذکر درميان لا کے لوگوں پر دعوي کرتا که اُس کي فرمابرداري کريں. ۲۰ اپني نجات‌دينيوالي قدرت پيش کرکے مقابله کے طور پر بتوں کو باطل ٹههراتا.

۷۱۲ کے قريب

خداوند اپنے مسيح خورس کے حق ميں يوں فرماتا هي، که ميں[a] نے اُس کا دهنا هاته پکڑا، که اُمتوں کو اُس کے قابو ميں کروں[b]، اور بادشاهوں کي کمريں کهلوا ڈالوں، اور دهرائے هوئے دروازے اُس کے ليئے کهول دوں، اور وے دروازے بند نه کيئے جائينگے؛ ۲ ميں تيرے آگے چلونگا، اور تيڑهي جگهوں کو سيدها کرونگا[c]؛ ميں پيتل کے دروازوں کے جدا جدا پلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا، اور لوهے کے بينڈوں کو کاٹ ڈالونگا[d]. ۳ اور ميں || گڑے هوئے خزانے، اور پوشيده مکانوں کے گنج تجهے دونگا، تاکه تو جانے[e]، که ميں، خداوند اسرايل کا خدا هوں، جس نے تيرا نام ليکے بولايا هي[f]. ۴ ميں نے اپنے بندے يعقوب، اور اپنے برگزيدے اسرايل کے ليئے[g] تجهے تيرا نام صاف صاف ليکے بولايا، ميں نے تجهے مهرباني سے پکارا، گو که تو مجهکو نهيں جانتا[h].

۵ ميں هي خداوند هوں[i]، اور کوئي نهيں[k]؛ ميرے سوا کوئي خدا نهيں: ميں نے تيري کمر باندهي[l]، اگرچه تو نے مجهے نه پهچانا: ۶ تاکه لوگ سورج کے نکلنے کي اطراف سے غروب کي اطراف تک جانيں[m]، که ميرے سوا کوئي نهيں: ميں هي خداوند هوں، اور ميرے سوا کوئي نهيں. ۷ ميں هي روشني بناتا هوں، اور تاريکي پيدا کرتا هوں، ميں سلامتي کو بناتا هوں، اور بلا کو پيدا کرتا هوں[n]: ميں هي خداوند اِن سبهوں کا بنانيوالا هوں. ۸ اي آسمانو، اُوپر سے ٹپک پڑو[o]، هاں، بدلياں راستبازي کو برساويں: زمين کهل جاوے، اور نجات اور صداقت سے پهلے، وه اُنهيں ايک ساته اُگاوے: ميں خداوند اُس کا بنانيوالا هوں. ۹ واويلا اُس پر، جو اپنے خالق[p] سے جهگڑتا هي! ٹهيکرا تو زمين کے ٹهيکروں سے جهگڑے. کيا ماٹي کمهار سے کهے، که تو کيا بناتا هي[q]؟ کيا تيري دستکاري کهے، اُس کے تو هاته نهيں؟ ۱۰ اُس پر واويلا هي، جو اپنے والد سے کهتا، که يه کيا هي، جس کا تو باپ هوا؟ اور اپني ما سے، که تو کيا جنتي هي؟ ۱۱ خداوند، اسرايل کا قدوس، اور اُس کا خالق، يوں فرماتا هي، آنيوالي چيزوں کي بابت، کيا تم ميرے بيٹوں کے حق[r] ميں مجه سے پوچهوگے، يا ميرے هاتهوں کے کاموں کي بابت[s] کچه مجهے فرماؤگے؟ ۱۲ ميں نے زمين بنائي[t]، اور اُس پر انسان پيدا کيا[u]: اور ميں هي نے، هاں، ميرے هاتهوں نے آسمان تانے، اور اُن کے سب لشکروں پر ميں نے حکم کيا[x]. ۱۳ ميں نے اُس کو صداقت کے ليئے برپا کيا هي[y]، اور ميں اُس کي ساري راهيں آراسته کرونگا: وه ميرا شهر بنائيگا، اور ميرے اسيروں کو بغير قيمت[z] اور عوض ليئے چهڑائيگا[a]، رب‌الافواج فرماتا هي. ۱۴ خداوند يوں فرماتا هي، مصر کي دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجه پاس آوينگے، اور وے تيرے هووينگے[b]: وے تيري پيروي کرينگے: وے بيڑياں پهنے هوئے[c] اپنا ملک

[a] يسه ۴۱: ۱۳
[b] يسه ۴۱: ۲ دان ۵: ۳۰
[c] يسه ۴۰: ۴
[d] زبور ۱۰۷: ۱۶
|| عبراني ميں، تاريکي کے.
[e] يسه ۴۱: ۲۳
[f] خر ۳۳: ۱۲، ۱۷ يسه ۴۳: ۱ اور ۴۹: ۱
[g] يسه ۴۴: ۱
[h] ۱ تسا ۴: ۵
[i] اِست ۴: ۳۵، ۳۹ اور ۳۲: ۳۹ يسه ۴۴: ۸ اور ۴۶: ۹
[k] ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۲ آيتيں
[l] زبور ۱۸: ۳۲، ۳۹

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

[m] زبور ۱۰۲: ۱۵ يسه ۳۷: ۲۰ ملا ۱: ۱۱
[n] عمو ۳: ۶
[o] زبور ۷۲: ۳ اور ۸۵: ۱۱
[p] يسه ۶۴: ۸
[q] يسه ۲۹: ۱۶ يره ۱۸: ۶ روم ۹: ۲۰
[r] يسه ۳۱: ۹
[s] يسه ۲۹: ۲۳
[t] يسه ۴۲: ۵ يره ۲۷: ۵
[u] پيد ۱: ۲۶، ۲۷
[x] پيد ۲: ۱
[y] يسه ۴۱: ۲
[z] يسه ۵۲: ۳ ديکهو روم ۳: ۲۴
[a] ۲ توا ۳۶: ۲۲، ۲۳ عز ۱: ۱ وغيره يسه ۴۴: ۲۸
[b] زبور ۶۸: ۳۱ اور ۷۲: ۱۰، ۱۱ يسه ۴۹: ۲۳ اور ۶۰: ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۶ ذکر ۸: ۲۲، ۲۳
[c] زبور ۱۴۹: ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

چھوڑکے آوینگے، اور تیرے آگے سجدہ کرینگے، وے تیرے آگے منت کرینگے، اور کھینگے، یقیناً خدا تجھ میں ھی[d]، اور کوئي دوسرا نہیں[e]، اور اُس کے سوا کوئي خدا نہیں۔ ۱۵ یقیناً تو ایک خدا ھی، جو آپ کو چھپاتا ھی[f]، ای اِسرائیل کے خدا، ای نجات دینیوالے۔ ۱۶ وے سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ بھي ھونگے؛ وے جو بت‌تراش ھیں[g]، سب کے سب گھبرا جائینگے۔ ۱۷ پر اِسرائیل خداوند میں ھوکے ابدي نجات کے ساتھ رھائي پاویگا[h]؛ تم ابدالاباد کدھي پشیمان اور سراسیمہ نہ ھوؤگے۔ ۱۸ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کیئے[i]، وہ خدا ھی؛ اُسي نے زمین بنائي اور طیار کي؛ اُس نے اُسے قایم کیا؛ اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا، بلکہ اُسے آبادي کے لیئے آراستہ کیا؛ وہ یوں فرماتا ھی، کہ میں خداوند ھوں[k]، اور میرے سوا اور کوئي نہیں۔ ۱۹ میں نے چھپے میں[l]، زمین کے کسي تاریک مکان میں، تو کلام نہیں کیا؛ میں نے یعقوب کي نسل کو نہیں کہا، کہ مجھے عبث ڈھونڈھو؛ میں خداوند سچ کہتا ھوں، اور راستي کي باتیں فرماتا ھوں[m]۔ ۲۰ اُمتوں میں سے تم، جو بچ نکلے ھو، غول باندھو، اور جمع ھوکے پاس آؤ: وے جو اپني لکڑي کي مورت لیئے پھرتے ھیں، اور ایسے خدا سے، جو بچا نہیں سکتا، دعا مانگتے ھیں، دانش سے خالي ھیں[n]۔ ۲۱ تم منادي کرو، اور نزدیک آؤ؛ ھاں، وے باھم مشورت کریں: کس نے قدیم سے یہہ ظاھر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں اِس کي خبر آگے سے دي ھی[o]؟ کیا میں خداوند ھي نے یہہ نہیں کیا کہ میرے سوا کوئي خدا نہیں ھی[p]؛ صادق القول، اور نجات‌دینیوالا خدا، میرے سوا کوئي نہیں۔ ۲۲ میري طرف رجوع لاؤ، تاکہ تم نجات پاؤ، ای زمین کے کناروں کے سارے رھنیوالو[q]؛ کہ میں خدا ھوں، اور میرے سوا کوئي نہیں؟ ۲۳ میں نے اپني حیات کي قسم کھائي ھی[r]؛ کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ھی، اور نہ پھریگا، کہ ھر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا[s]، اور ھر ایک زبان میري قسم کھائیگي[t]۔ ۲۴ میرے حق میں ھر کوئي کھیگا، کہ یقیناً خداوند ھي میں میرے لیئے راستبازي اور توانائي ھی[u]؛ اُسي کے پاس وہ آویگا، اور وے سب، جو اُس سے بیزار تھے، پشیمان ھووینگے[x]۔ ۲۵ اِسرائیل کي ساري نسل خداوند میں صادق ٹھہریگي[y]، اور اُس پر فخر کریگي[z]۔

۴۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابل کے بت آپ کو بچا نہیں سکتے۔ ۳ خدا اپنے لوگوں کو آخر تک بچایا کرتا۔ ۵ بلحاظ قدرت کے مورتوں کا خدا کے ساتھہ مقابلہ نہیں ھو سکتا؛ ۱۲ اور بلحاظ اُس نجات کے جو حال میں ملتي، اُن سے فایدہ نہیں ھو سکتا؟

بیل جھکتا ھی[a]، نبو نہرتا ھی؛ اُن کے بت بہیموں پر، اور چوپایوں پر لدے ھیں؛ جو بوجھہ تم لیئے پھرتے تھے تھکے ھوئے چوپایوں پر بار ھیں[b]۔ ۲ وے جھکتے، وے باھم نہرتے ھیں، وے اُس بار کو بچا نہ سکے، اور وے آپ ھي اسیري میں جاتے[c]۔

۳ ای یعقوب کے گھرانے، اور ای اِسرائیل کے گھر کے سب لوگو، جو باقي رھے ھو، جو رحم سے مجھہ پر بار ھو پڑے، اور جنھیں پیٹ سے میں نے گود میں لیا[d]، میري سنو۔ ۴ میں بڑھاپے تک بھي وھي ھوں[e]، اور سر سفیدي کے وقت تک[f] لیئے جاؤنگا؛ میں ھي نے خلق کیا، اور میں ھي اُٹھاتا رھونگا؛ میں ھي لیئے چلونگا، اور رھائي دونگا۔

۵ تم مجھے کس سے تشبیہ دوگے[g]، اور مجھے کس کي مانند کھوگے، اور مجھے کس سے ملاؤگے، تاکہ ھم ایکساں ٹھہریں؟ ۶ وے سونا تھیلي سے باِفراط نکالتے ھیں، اور چاندي کو ترازو میں تولتے ھیں، اور سنار کو نوکر رکھتے ھیں، تاکہ وہ ایک بت بناوے[h]؛ پھر وے منہہ کے بھل گرتے

[d] ۱قرز ۱۴: ۲۵ [e] ۵ آیت [f] زبور ۴۴: ۲۴؛ یسع ۸: ۱۷؛ اور ۵۷: ۱۷ [g] یسع ۴۴: ۱۱ [h] یسع ۲۶: ۴؛ ۲۵ آیت؛ روم ۱۱: ۲۶ [i] یسع ۴۲: ۵ [k] ۵ آیت [l] اِست ۳۰: ۱۱؛ یسع ۴۸: ۱۶ [m] زبور ۱۹: ۸؛ اور ۱۱۹: ۱۳۷، ۱۳۸ [n] یسع ۴۴: ۱۷، ۱۸، ۱۹؛ اور ۴۸: ۷ [o] یسع ۴۱: ۲۲؛ اور ۴۳: ۹؛ اور ۴۴: ۷؛ اور ۴۶: ۱۰؛ اور ۴۸: ۱۴ [p] ۵، ۱۴، ۱۸ آیتیں؛ یسع ۴۴: ۸ [q] زبور ۲۲: ۲۷؛ اور ۶۵: ۵

[r] پید ۲۲: ۱۶؛ عبر ۶: ۱۳ [s] روم ۱۴: ۱۱؛ فلپ ۲: ۱۰ [t] پید ۳۱: ۵۳؛ اِست ۶: ۱۳؛ زبور ۶۳: ۱۱؛ یسع ۶۵: ۱۶ [u] یرم ۲۳: ۵؛ ۱ قرز ۱: ۳۰ [x] یسع ۴۱: ۱۱ [y] ۱۷ آیت [z] ۱ قرز ۱: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] یسع ۲۱: ۹؛ یرم ۵۰: ۲؛ اور ۵۱: ۴۴ [b] یرم ۱۰: ۵ [c] یرم ۴۸: ۷ [d] خر ۱۹: ۴؛ اِست ۱: ۳۱؛ اور ۳۲: ۱۱؛ زبور ۷۱: ۶؛ یسع ۶۳: ۹ [e] زبور ۱۰۲: ۲۷؛ ملا ۳: ۶ [f] زبور ۴۸: ۱۴؛ اور ۷۱: ۱۸ [g] یسع ۴۰: ۱۸، ۲۵ [h] یسع ۴۰: ۱۹؛ اور ۴۱: ۶؛ اور ۴۴: ۱۲، ۱۹؛ یرم ۱۰: ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ہیں، ہاں، وے سجدہ کرتے ہیں. ۷ وے اُسے کاندھے پر اُٹھاتے ہیں، وے اُسے لے چلتے[i]، اور اُس کي جگہہ پر نصب کرتے ہیں، اور وہ کھڑا رہتا ہی: وہ اپني جگہہ سے سرک نہیں جاتا؛ ہاں، کوئي اُسے پکارے[k] تو پکارے، پر وہ جواب نہیں دیتا، نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا ہی. ۸ اِس کو یاد کرو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھلاؤ؛ ای برگشتو، اِسے پھر سوچ میں لاؤ[l]. ۹ اگلي چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو[m]، کہ میں خدا ہوں، اور کوئي دوسرا نہیں[n]؛ میں خدا ہوں، اور مجھ سا کوئي نہیں، ۱۰ جو اِبتدا سے اِنتہا تک کا احوال، اور قدیم وقتوں کي باتیں جو اب تک پوري نہیں ہوئیں، بتاتا ہوں[o]، اور جو کہتا ہوں، میري مصلحت قایم رہیگي[p]، اور میں اپني ساري مرضي کو پورا کرونگا؛ ۱۱ جو عقاب کو پورب سے[q]، اُس شخص کو، جو میرے اِرادے کو تمام کریگا[r]، ایک بعید ملک سے بلاتا ہوں؛ میں هي نے یہہ کہا، اور میں اِس کا انجام دونگا[s]؛ میں نے اِس کا اِرادہ کیا، اور میں هي اُسے پورا کرونگا.

۱۲ ای سخت‌دلو[t]، جو صداقت سے دور ہو[u]، میري سنو: ۱۳ میں اپني صداقت کو نزدیک لاتا ہوں[x]؛ وہ دور نہیں ہوگي، اور میري سلامتي تاخیر نہ کریگي[y]: اور میں صیہون میں نجات[z]، اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا.

i یرہ ۱۰ : ۵
k یسعہ ۴۵ : ۲۰
l یسعہ ۴۴ : ۱۹ اور ۴۷ : ۷
m اِستۃ ۳۲ : ۷
n یسعہ ۴۵ : ۵، ۲۱
o یسعہ ۴۵ : ۲۱
p زبور ۳۳ : ۱۱ امثا ۱۹ : ۲۱ اور ۲۱ : ۳۰ اعمہ ۵ : ۳۹ عبر ۶ : ۱۷
q یسعہ ۴۱ : ۲، ۲۵
r یسعہ ۴۴ : ۲۸ اور ۴۵ : ۱۳
s گنـ ۲۳ : ۱۹
t زبور ۷۶ : ۵
u روم ۱۰ : ۳
x یسعہ ۵۱ : ۵ روم ۱ : ۱۷ اور ۳ : ۲۱
y حبق ۲ : ۳
z یسعہ ۶۲ : ۱۱

۴۷ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بابل اور کسدیوں پر آنیوالي تھیں، ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب، ۷ اور مغروري، ۱۰ اور ڈھیٹھائي کے باعث؛ ۱۱ اِس بیان میں، کہ وے ایسي ہونگي کہ اُن کا مٹانا امر محال ہوگا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُتر آ[a]، اور خاک پر بیٹھ[b]، ای بابل کي کنواري بیٹي: تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھ، ای کسدیوں کي دختر؛ تو اب آگے کو نرم‌اندام اور نازنین نہ کہلائیگي. ۲ چکي لے[c]، اور آٹا پیس؛ اپنا نقاب اُتار، اور ساري سمیٹ لے؛ ٹانگ ننگي کر، اور ندیوں سے ہوکے پیدل جا. ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا[d]، بلکہ تیرا ستر بھي دیکھا جائیگا: میں بدلا لونگا[e]، اور کسي پر شفقت نہ کرونگا. ۴ ہمارا نجات‌دینیوالا جو هي[f]، رب الافواج اُس کا نام هي، وہ اِسرائیل کا قدوس هي. ۵ ای کسدیوں کي بیٹي، چپ ہوکے بیٹھ[g]؛ ہاں، اندھیرے میں داخل ہو؛ کہ تو آگے کو مملکتوں کي ملکہ نہ کہلائیگي[h].

۶ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تھا[i]؛ میں نے اپني میراث کو ناپاک کیا[k]، اور اُنہیں تیرے ہاتھہ میں سونپ دیا؛ تو نے اُن پر رحم نہیں کیا، تو نے بوڑھوں پر بھي اپنا بھاري جوآ رکھا[l].

۷ اور تو نے کہا بھي، کہ میں ابد تک ملکہ بني رہونگي[m]، سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نہیں کیا[n]، اور نہ انجام کو غور کیا[o]. ۸ پس اب یہہ بات سن، ای تو جو عشرتوں میں ڈوبي هي، جو بےپروا رہتي هي؛ جو اپنے دل میں کہتي هي، کہ میں ہوں، اور میرے سوا کوئي نہیں[p]؛ میں بیوہ کي طرح نہ بیٹھونگي[q]، اور نہ بےاولاد ہونے کي حالت سے واقف ہونگي. ۹ سو ناگہان[r] ایک هي دن میں یے دو مصیبتیں تجھ پر آ پڑینگي[s]، کہ تیرے لڑکے جاتے رہینگے، اور تو بیوہ ہو جائیگي؛ وے، باوجود تیرے بہت سے جادو اور تیرے بےشمار قوي سحروں کے[t]، کامل ہوکے تجھ پر چڑھینگي.

۱۰ کیونکہ تو نے اپني خیانت پر بھروسا کیا[u]؛ تو نے کہا، کوئي مجھ کو نہیں دیکھتا هي[x]. تیري حکمت اور تیري دانش نے تجھے بہکایا؛ کہ تو نے اپنے دل میں کہا، کہ میں هي ہوں، اور میرے سوا اور کوئي نہیں[y]. ۱۱ اِس لیئے تجھ پر مصیبت آ پڑیگي، اور تو اُس میں نور کا تڑکا ہونا نہ جانیگي: اور ایسي بلا تجھ پر نازل ہوگي، کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگي؛

a یرہ ۴۸ : ۱۸
b یسعہ ۳ : ۲۶
c خر ۱۱ : ۵ دانی ۱۱ : ۲۱ متي ۲۴ : ۴۱
d یسعہ ۳ : ۱۷ اور ۲۰ : ۴ یرہ ۱۳ : ۲۲، ۲۶ نحوم ۳ : ۵
e روم ۱۲ : ۱۹
f یسعہ ۴۳ : ۳، ۱۴
g یرہ ۵۰ : ۳۴
g ۱ سمو ۲ : ۹
h ۷ آیت یسعہ ۱۳ : ۱۹ دان ۲ : ۳۷
i دیکھو ۲ سمو ۲۴ : ۱۴ ۲ توا ۲۸ : ۹ ذکر ۱ : ۱۵
k یسعہ ۴۳ : ۲۸
l اِستۃ ۲۸ : ۵۰
m ۵ آیت مکاش ۱۸ : ۷
n یسعہ ۴۶ : ۸
o اِستۃ ۳۲ : ۲۹
p ۱۰ آیت صفن ۲ : ۱۵
q مکاش ۱۸ : ۷
r ۱ تسلہ ۵ : ۳
s یسعہ ۵۱ : ۱۹
t نحوم ۳ : ۴
u زبور ۵۲ : ۷
x یسعہ ۲۹ : ۱۵ حزق ۸ : ۱۲ اور ۹ : ۹
y ۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایکا ایک غارت تجھہ پر آویگي[z]، اور تجھہ کو کچھہ خبر نہ رهیگي۔ ۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر، جن کي تو نے لڑکائي سے مشق کر رکھي هي، اِستعمال کیا کر: شاید کہ تو اُن سے نفع پاوے، شاید کہ تو غالب آوے۔ ۱۳ تو اپني مشورتوں کي کثرت سے تھک گئي[a]: اب وے جو افلاک کو انداز کرتے، اور منجم، اور وے، جو نئے چاند کے احوال کي پیش خبري کرتے، کھڑے هوویں[b]، اور تجھہ کو اُن چیزوں سے جو تجھہ پر آوینگي رهائي دیویں۔ ۱۴ دیکھو، وے بادھہ کے مانند هونگے[c]، آگ اُنهیں جلائیگي: وے آپ کو آگ کے شعلے کي شدت سے بچا نہ سکینگے: وہ تو کویلا نہ هوگا، کہ جس پاس آپ کو گرم کریں، نہ آگ هوگي، کہ اُس کے نزدیک بیٹھیں۔ ۱۵ وے جن کے لیئے تو نے محنت کي، تیرے لیئے یوں هونگے: هاں، وے جن کے ساتھہ تو نے جواني سے معاملہ کر رکھا هي[d]: ڈگمگاکے هر ایک اپنے سامھنے کي راہ لینگے: تیرا رهائي دینیوالا کوئي نہ رهیگا۔

[z] ۱ تسا ۵: ۳ [a] یسع ۵۷: ۱۰ [b] یسع ۴۴: ۲۵ دان ۲: ۲ [c] نحوم ۱: ۱۰ ملا ۴: ۱ [d] مکاش ۱۸: ۱۱

۴۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا نے اپنے لوگوں کے قایل کرنے کے لیئے، کہ اُن کي هونیوالي مگرائي آگے سے اُس پر کھلي تھي، هونیوالے احوال کي خبر آگے سے دي تھي۔ ۹ وہ اپنے نام کي خاطر اُن کو نجات دیتا۔ ۱۲ وہ اُنهیں نصیحت کرتا کہ اُس کي فرمانبرداري کریں، اِس لحاظ سے کہ قدرت اُسي کي، اور عالم کا سارا اِنتظام اُس هي کے هاتھہ هي۔ ۱۶ اِس پر افسوس کرتا کہ وے اُس کي خدمت میں ایسے سست و غافل تھے۔ ۲۰ وہ اپنے لوگوں کو قوي بازو سے بابل میں سے نکالکے لے آویگا۔

یہہ بات سن، اي یعقوب کے گھرانے: اي تم، جو اِسرائیل کے نام سے کهلاتے هو، اور یهوداہ کے چشمے سے نکلے هو[a]، جو خداوند کا نام لیکے قسم کھاتے هو[b]، اور اِسرائیل کے خدا کا اِقرار کرتے هو، پر امانت اور صداقت سے نهیں[c]۔ ۲ کہ وے شهر قدس[d] کے لوگ کهلاتے هیں، اور اِسرائیل کے خدا پر اِعتماد رکھتے هیں[e]، جس کا نام ربّ الافواج هي۔ ۳ میں نے قدیم سے هونیوالي باتوں کي خبر دي هي[f]: وے میرے منهہ سے نکلیں: میں نے اُنهیں مشهور کیا: میں نے ناگهاني کیا، اور وے بر آئیں[g]۔ ۴ ازبسکہ میں جانتا تھا، کہ تو مگرا هي، اور تیري گردن کا پٹھا[h] لوهے کا هي، اور تیري پیشاني پیتل کي هي: ۵ اِس لیئے میں نے اِبتدا سے[i] یہہ باتیں تجھے کهہ سنائیں، اور اُن کے واقع هونے سے پیشتر تجھہ پر ظاهر کي هیں، تا نہ هووے کہ تو کهے، میرے بت نے یہہ کام کیا، اور میرے کھودے هوئے صنم نے، اور میري ڈھالي هوئي مورت نے یے باتیں فرمائیں۔ ۶ تو نے یہہ سنا هي، سو اِس سب پر ملاحظہ کر: کیا تم اُس کا اِقرار نہ کروگے؟ اب میں تجھے نئي چیزیں اور چھپي هوئي چیزیں، جن سے تو واقف نہ تھا، دکھلاتا۔ ۷ وے ابھي خلق کي گئیں، اور سابق میں نهیں: بلکہ اب سے پهلے تو نے اُنهیں نهیں سنا، تا نہ هو، کہ تو کهے، دیکھہ، میں اُنهیں جانتا تھا۔ ۸ هاں، تو یہہ نہ سنتا نہ جانتا تھا، هاں، قدیم سے تیرے کان اُن پر کھلے نہ تھے: کہ میں جانتا تھا، کہ تو بالکل بےوفا هي، اور تو رحم هي سے باغي کهلاتا هي[k]۔

۹ میں نے اپنے نام کي خاطر[l]، اپنے غصے میں تاخیر کي هي[m]، اور اپنے جلال کي خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا، کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں۔ ۱۰ دیکھہ، میں نے تجھے تایا[n]، پر نہ چاندي کے مانند: میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے آزمایا۔ ۱۱ میں نے اپني خاطر[o]، هاں، اپني هي خاطر یہہ کیا هي: کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جاوے[p]؟ میں تو اپني شوکت دوسرے کو نهیں دینے کا[q]۔

۱۲ اي یعقوب، میري سن: اور اي اِسرائیل، جو میرا بولایا هوا هي: میں وهي هوں[r]، میں هي اول، اور میں هي آخر بھي هوں[s]۔ ۱۳ یقیناً میرے هي هاتھہ نے زمین کي بنیاد ڈالي[t]، اور میرے دهنے هاتھہ نے آسمان کو پھیلایا: میں نے

[a] زبور ۶۸: ۲۶ [b] اِستہ ۶: ۱۳ یسع ۶۵: ۱۶ صفن ۱: ۵ [c] یرہ ۴: ۲ اور ۵: ۲ [d] یسع ۵۲: ۱ [e] میکہ ۳: ۱۱ روم ۲: ۱۷

[f] یسع ۴۱: ۲۲ اور ۴۲: ۹ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷، ۸ اور ۴۵: ۲۱ اور ۴۶: ۹، ۱۰ [g] یشو ۲۱: ۴۵ [h] خر ۳۲: ۹ [i] اِستہ ۳۱: ۲۷ ۳ آیت [k] زبور ۵۸: ۳ [l] زبور ۷۹: ۹ اور ۱۰۶: ۸ یسع ۴۳: ۲۵ ۱۱ آیت حزق ۲۰: ۹، ۱۴، ۲۲، ۴۴ [m] زبور ۷۸: ۳۸ [n] زبور ۶۶: ۱۰ [o] ۹ آیت [p] دیکھو اِستہ ۳۲: ۲۶، ۲۷ حزق ۲۰: ۹ [q] یسع ۴۲: ۸ [r] اِستہ ۳۲: ۳۹ [s] یسع ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ مکاش ۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱۳ [t] زبور ۱۰۲: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُنھیں پکارا، وے ایک ساتھ فوراً کھڑے ہو گئے۔ ۱۴ تم سب ملکے فراھم ہوؤ، اور سن لو: اُن سبھوں میں سے وہ کون ھی، جس نے یہہ باتیں بیان کیں[x]؟ وہ جسے خداوند نے پسند کیا ھی[y]، اُس کي خوشي جو ھی سو بابل کو کریگا، اور اُس کا ہاتھ کسدیوں کي مخالفت میں ہوگا[z]۔ ۱۵ میں، میں ھي نے کہا، ہاں، میں نے اُسے بلایا[a]؛ میں اُسے لایا ھوں، اور وہ اپني روش میں بختآور ہوگا۔

۱۶ تم میرے نزدیک آؤ، اور یہہ سنو؛ میں نے شروع ھي سے پوشیدگي میں کچھ نہیں کہا[b]؛ جس وقت سے کہ وہ تھا، میں وھیں تھا؛ اور اب خداوند یہوواہ نے مجھ کو اور اپني روح کو بھیجا ھی[c]۔ ۱۷ خداوند تیرا نجات دینیوالا[d]، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ھی؛ میں ھي خداوند تیرا خدا ھوں، جو تجھے فائدہ کي باتیں سکھلاتا ھوں، اور تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا لازم ھی، لے چلتا ھوں[e]۔ ۱۸ کاش کہ تو میرے احکام کا شنوا ہوتا[f]! تو تیري سلامتي[g] نہر کي مانند، اور تیري صداقت سمندر کي موجوں کي مانند ہوتي: ۱۹ تیري نسل بھي ریت کے مانند[h]، اور تیرے صلبي فرزند اُس کے صلبي سنگریزوں کے مانند بہت ہوتے: اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا۔

۲۰ تم بابل سے نکلو[i]، کسدیونکے درمیان سے بھاگو؛ ترنم کي آواز سے بیان کرو، اُسے مشہور کرو، ہاں، اُس کي خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ؛ تم کہتے جاؤ، کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رہائي بخشي[k]۔ ۲۱ اور جن بیابانوں میں وہ اُنھیں لے گیا، وے پیاسے نہ ہوئے[l]، کہ اُس نے اُن کے لیئے چٹان میں سے پاني نکالا؛ اُس نے چٹان کو چیرا، اور پاني دھردھرا نکلا[m]۔ ۲۲ خداوند فرماتا ھی، کہ بدکاروں کے لیئے سلامتي نہیں[n]۔

[w] یسعہ ۴۰: ۲۶
[x] یسعہ ۴۱: ۲۲ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷ اور ۴۵: ۲۰، ۲۱
[y] یسعہ ۴۵: ۱
[z] یسعہ ۴۴: ۲۸
[a] یسعہ ۴۵: ۱، ۲، وغیرہ
[b] یسعہ ۴۵: ۱۹
[c] یسعہ ۶۱: ۱ ذکر ۲: ۸، ۹، ۱۱
[d] یسعہ ۴۳: ۱۴ اور ۴۴: ۶، ۲۴ ۲۰ آیت
[e] زبور ۳۲: ۸
[f] اِستہ ۳۲: ۲۹ زبور ۸۱: ۱۳
[g] زبور ۱۱۹: ۱۶۵
[h] پیدا ۲۲: ۱۷ ھوسع ۱: ۱۰
[i] یسعہ ۵۲: ۱۱ یرمہ ۵۰: ۸ اور ۵۱: ۶، ۴۵ ذکر ۲: ۶، ۷ مکاش ۱۸: ۴
[k] خر ۱۹: ۴، ۵، ۶ یسعہ ۴۴: ۲۲، ۲۳
[l] دیکھو یسعہ ۴۱: ۱۷، ۱۸
[m] خر ۱۷: ۶ گنت ۲۰: ۱۱ زبور ۱۰۵: ۴۱
[n] یسعہ ۵۷: ۲۱

۴۹ باب

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح یہودیوں کے پاس بھیجا جاتا، پر اُن پر شکایت کرتا۔ ۵ وہ غیر قوموں پاس بھیجا جاتا، کہ فضل کے وعدے اُنھیں سناوے۔ ۱۳ خدا کي محبت، جو کلیسیئے سے رکھتا، دائمي ھی۔ ۱۸ کلیسیا پھر بحال ہو جائیگي۔ ۲۴ اسیري میں سے اُن کي رہائي بڑي توانائي سے ہوگي۔

اى بحري سرزمینو[a]، میري سنو، اى لوگو، تم جو دور ہو، کان دھرو: خداوند نے مجھے رحم سے بولایا؛ میں جب سے اپني ما کے پیٹ سے نکلا، تب ھي سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا[b]۔ ۲ اور اُس نے میرے منھ کو تیز تلوار کے مانند کیا[c]، اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سایے تلے چھپایا[d]؛ اُس نے مجھے تیر آبدار کیا[e]، اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا۔ ۳ اور اُس نے مجھ سے کہا، تو میرا بندہ ھی[f]، تجھ میں اى اِسرائیل، میں اپنا جلال ظاہر کرونگا[g]۔ ۴ تب میں نے کہا، کہ میں نے عبث مشقت کھینچي، میں نے مُفت بطالت کے لیئے اپني قوت اُڑائي؛ تو بھي یقیناً میرا مقدمہ خداوند کے ساتھ ھی، اور میرا اجر میرے خدا کے پاس[h]۔

۵ اور خداوند اب یوں کہتا ھی، جس نے مجھے بنایا[i]، کہ میں رحم سے اُس کا خادم ہو جاؤں، تا کہ یعقوب کو اُس کے پاس پھرا لاؤں؛ اگرچہ اِسرائیل اُس کے نزدیک جمع نہ ہووے[k]، تو بھي میں خداوند کي نظر میں جلیل القدر ہوؤنگا، اور میرا خدا میري توانائي ہوگا۔ ۶ وہ فرماتا ھی، یہہ تو کم ھی، کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے، اور اِسرائیل کے بچے ہوؤں کے پھرا لانے کے لیئے میرا بندہ ہو، بلکہ میں نے تجھ کو غیر قوموں کے لیئے نور بخشا[l]، کہ تجھ سے میري نجات زمین کے کناروں تک بھي پہنچے۔ ۷ خداوند، اِسرائیل کا نجات بخشنیوالا، اور اُس کا قدوس، اُسے، جسے اِنسان حقیر جانتا ھی[m]، اور اُسے، جس سے اُمت کو نفرت ھی، اور اُسے، جو حاکموں

[a] یسعہ ۴۱: ۱
[b] ۵ آیت یرمہ ۱: ۵ متي ۱: ۲۰، ۲۱ لوقا ۱: ۱۵، ۳۱ یوحنا ۱۰: ۳۶ گلت ۱: ۱۵
[c] یسعہ ۱۱: ۴ اور ۵۱: ۱۶ ھوسع ۶: ۵ عبر ۴: ۱۲ مکاش ۱: ۱۶
[d] یسعہ ۵۱: ۱۶
[e] زبور ۴۵: ۵
[f] یسعہ ۴۲: ۱ ذکر ۳: ۸
[g] یسعہ ۴۴: ۲۳ یوحنا ۱۳: ۳۱ اور ۱۵: ۸ افس ۱: ۶
[h] یسعہ ۴۰: ۱۰ اور ۶۲: ۱۱
[i] ۱ آیت
[k] متي ۲۳: ۳۷
[l] یسعہ ۴۲: ۶ اور ۶۰: ۳ لوقا ۲: ۳۲ اعما ۱۳: ۴۷ اور ۲۶: ۱۸
[m] یسعہ ۵۳: ۳ متي ۲۶: ۶۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا چاکر هي، یوں فرماتا هي، که شاهان نظر کرینگے، اور اُٹھ کھڑے هونگے؛ شاهزادے بھي، اور سجده کرینگے[n]، خداوند کے لیئے، جو صادق‌القول هي اور اِسرائیل کا قدوس هي، جس نے تجھے برگزیده کیا هي. ۸ خداوند یوں فرماتا هي، که میں نے قبولیت کے وقت میں تیري سني[o]، اور نجات کے دن میں تیري مدد کي؛ اور میں نے تیري حفاظت کي، اور اُمت کے لیئے تجھے ایک عهد بخشا[p]، تاکه زمین کو برقرار رکھے، اور ویران میراث وارثوں کو دیوے؛ ۹ تاکه تو قیدیوں کو کهے، که نکل چلو[q]، اور اُن کو، جو اندھیرے میں هیں، که آپ کو دکھلاؤ. وے راهوں میں چرینگے، اور ساري اُونچي اُونچي جاگھیں اُنکي چراگاهیں هونگي. ۱۰ وے نه بھوکھے هونگے، نه پیاسے[r]، اور نه گرمي کا جوش اور دھوپ اُن کو ماریگا[s]؛ کیونکه وه، جس کي رحمت اُن پر هي، اُنھیں لے چلیگا، اور پاني کے سوتوں کي طرف اُن کي رهبري کریگا[t]. ۱۱ اور میں اپنے سارے کوهستان کو ایک راه گذر کر ڈالونگا، اورمیري شاه‌راهیں اُونچي کي جائینگي[u]. ۱۲ دیکھ، یے دور سے آوینگے، اور دیکھ، یے اُتر سے اور پچھم سے[x]، اور یے سینیم کے ملک سے.

۱۳ اي آسمانو، گاؤ[y]؛ خوش هو، اي زمین؛ آواز نغمه اُٹھاؤ، اي پهاڑو: که خداوند اپنے لوگوں کو تسلي بخشتا هي، اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا هي. ۱۴ لیکن صیهون کهتي هي، یهوواه نے مجھے ترک کیا هي، اور خداوند مجھے بھول گیا هي[z]. ۱۵ کیا هو سکتا هي که کوئي عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جاوے، اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نه کھاوے[a]؟ هاں، وے شاید بھول جاویں، پر میں تجھے نه بھولونگا[b]. ۱۶ دیکھ، میں نے تیري تصویر اپني هتھیلیوں پر کھودي هي[c]، اور تیري شهر پناه همیشه تک میرے سامھنے هي. ۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدي کرتے، اور وے جو تجھے برباد اور اُجاڑ کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے[d].

۱۸ اپني آنکھیں اُوپر کر، اور چاروں طرف نظر کر[e]؛ یے سب کے سب ملکر اِکٹھے هوتے هیں، اور تجھ پاس آتے هیں. خداوند کهتا هي، اپني حیات کي قسم، که تو اِن سبھوں کو زیور کے مانند پهن لیگي[f]، اور اُنھیں اپنے پر دلهن کي مانند باندھیگي. ۱۹ که تیرے خراب اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کیئے هوئے ملک میں اب بسنیوالوں کي کثرت سے گنجائش نه رهیگي[g]، اور وے جو تجھ کو غارت کرتے تھے دور دفع هونگے. ۲۰ بلکه تیرے وے لڑکے[h]، جو تجھ سے لے لیئے گئے تھے[i]، تیرے کانوں میں پھر کهینگے، که جگه بسنے کے لیئے تنگ هي، همیں جگه دے، که هم بسیں. ۲۱ تب تو اپنے دل میں کهیگي، کون میرے لیئے اِن کا باپ هوا؟ که میں تو لاولد هو گئي، اور اکیلي تھي؛ میں تو خارج کي هوئي، اور پردیس میں رهي؛ سو کس نے اِن کو پالا؟ دیکھ، میں تو اکیلي چھوڑي گئي: پھر یے کهاں تھے؟ ۲۲ خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، دیکھ، میں غیرقوموں پر اپنا هاتھ اُٹھاؤنگا[k]، اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا؛ اور وے تیرے بیٹوں کو اپني گودوں میں لیئے آوینگے، اور تیري بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر چڑھاکے پهنچائینگے. ۲۳ اور شاهان تیرے پالنیوالے باپ هونگے[l]، اور اُن کي بیگمات تیري پالنیوالي مائیں؛ وے تیرے آگے اوندھے منھ زمین پر جھکینگے، اور تیرے پانوں کي خاک چاٹینگے[m]؛ اور تو جانیگي، که میں هي خداوند هوں؛ کیونکه وے جو میري راه تکتے هیں، پشیمان نه هونگے[n].

۲۴ کیا هو سکتا هي، که شکار زبردستوں سے چھین لیا جاوے[o]، یا وه جو زوراور سے اَسیر هوا، چھڑایا جاوے؟ ۲۵ هاں، خداوند یوں فرماتا هي، که زوراور کے اسیر بھي لے لیئے جائینگے، اور مهیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا؛ که میں اُس سے، جو

[n] زبور ۷۲: ۱۰، ۱۱ ۲۳ آیت
[o] دیکھو زبور ۶۹: ۱۳ ۲ قرن ۶: ۲
[p] یسع ۴۲: ۶
[q] یشو ۴۲: ۷ ذکر ۹: ۱۲
[r] مکاش ۷: ۱۶
[s] زبور ۱۲۱: ۶
[t] زبور ۲۳: ۲
[u] یسع ۴۰: ۴
[x] یسع ۴۳: ۵، ۶
[y] یسع ۴۴: ۲۳
[z] دیکھو یسع ۴۰: ۲۷
[a] دیکھو زبور ۱۰۳: ۱۳ ملا ۳: ۱۷ متي ۷: ۱۱
[b] روم ۱۱: ۲۹
[c] دیکھو خر ۱۳: ۹ غزل ۸: ۶

[d] ۱۹ آیت
[e] یسع ۶۰: ۴
[f] اُمثا ۱۷: ۶
[g] دیکھو یسع ۵۴: ۱، ۲ ذکر ۲: ۴ اور ۱۰: ۱۰
[h] یسع ۶۰: ۴
[i] متي ۳: ۹ روم ۱۱: ۱۱، ۱۲، وغیره
[k] یسع ۶۰: ۴ اور ۶۶: ۲۰
[l] زبور ۷۲: ۱۱ ۷ آیت یسع ۵۲: ۱۵ اور ۶۰: ۱۶
[m] زبور ۷۲: ۹ میکه ۷: ۱۷
[n] زبور ۳۴: ۲۲ روم ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱
[o] متي ۱۲: ۲۹ لوقا ۱۱: ۲۱، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

تیرے ساتھ جھگڑتا ھی، جھگڑا کرونگا، اور تیرے فرزندوں کو رھائي دونگا. ۲۶ اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ھیں اُنھیں کا گوشت کھلاؤنگا[p]؛ اور وے ا میٹھي می کے مانند اپنا ھي لھو پیکے بدمست ھو جاوینگے[q]؛ اور سارا بشر جانیگا، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ھوں[r].

۵۰ باب

مسیح اِس میں بیان کرتا کہ اُن یہودیوں کا برا حال جو خدا سے متروک ھوئے تھے، میرے کسي قصور سے نہیں ھوا، کہ اُن کو بچانے سکتا ھوں، ۵ کہ اُس کام پر ھر وقت مستعد رھتا ھی، ۷ اور اپنے باپ کي مدد پر نت توکل رکھتا. ۱۰ خدا ھي پر بھروسا رکھنا، اور نہ کہ آپ کا اپنے اُوپر، سب پر فرض کے طور سے جتایا جاتا.

خداوند یوں فرماتا ھي، کہ تیري ما کا طلاقنامہ، جسے لکھکے میں نے اُسے چھوڑ دیا، کہاں ھی[a]؟ یا اپنے قرضخواھوں میں سے کس کے ھاتھ میں میں نے تم کو بیچا[b]؟ دیکھو، تم اپني شرارتوں کے سبب بک گئے ھو[c]، اور تمھاري خطاؤں کے باعث تمھاري ما کو طلاق دي گئي. ۲ کس لیئے ھوا، کہ جب میں آیا کوئي آدمي نہ تھا؟ کیوں، جب میں نے پکارا کوئي جواب دینیوالا نہ ھوا[d]؟ کیا میرا ھاتھ ایسا کوتاہ ھو گیا ھی کہ چھڑا نہ سکتا[e]؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟ دیکھو، میں اپني ایک گھڑکي سے[f] سمندر کو سکھا دیتا ھوں[g]، اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ھوں[h]، اُن میں کي مچھلیاں پاني کے نہ ھونے سے بدبو ھو جاتیں اور پیاس سے مرتي ھیں[i]. ۳ میں آسمانوں کو تاریکي پہناتا ھوں[k]، اور اُن کي پوشش ٹاٹ کر دیتا ھوں[l]. ۴ خداوند یہوواہ نے مجھہ کو علما کي زبان بخشي[m]، تا کہ میں جانوں کہ کیونکر اُس کي، جو تھکا ماندہ ھی، کلام ھي سے کمک کروں[n]؛ وہ مجھے ھر صبح جگاتا ھی، اور میرا کان اُبھارتا ھی، کہ عالموں کي طرح سنوں. ۵ خداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ھی[o]، اور میں

[p] یسع ۹: ۲۰
[q] ا یا، نئي می.
[q] مکاش ۱۴: ۲۰ اور ۱۶: ۶
[r] زبور ۹: ۱۶، یسع ۶۰: ۱۶
[a] اِسنہ ۲۴: ۱ یرم ۳: ۸ ھوس ۲: ۲
[b] دیکھو ۲ سلا ۴: ۱ متي ۱۸: ۲۵
[c] یسع ۵۲: ۳
[d] اَمثا ۱: ۲۴ یسع ۶۵: ۱۲ اور ۶۶: ۴
[e] یرم ۷: ۱۳ اور ۳۵: ۱۵ گنـ ۱۱: ۲۳ یسع ۵۹: ۱
[f] زبور ۱۰۶: ۹ نحوم ۱: ۴
[g] خر ۱۴: ۲۱
[h] یشو ۳: ۱۶
[i] خر ۷: ۱۸، ۲۱
[k] خر ۱۰: ۲۱
[l] مکاش ۶: ۱۲
[m] خر ۴: ۱۱
[n] متي ۱۱: ۲۸
[o] زبور ۴۰: ۶، ۷، ۸

باغي نہیں ھوں، اور نہ برگشتہ ھوتا[p]. ۶ میں اپني پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا[q]، اور اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے[r]: میں اپنا منہہ رسوائي اور تھوک سے نہیں چھپاتا. ۷ پر خداوند یہوواہ میري حمایت کرتا، اور اِسلیئے میں شرمندہ نہ ھوؤنگا، اور اِسي لیئے میں نے چقماق کے پتھر کے مانند اپنا منہہ رکھ دیا[s]، اور مجھے یقین ھی، کہ پشیمان نہ ھوؤنگا. ۸ وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ھی نزدیک ھی[t]؛ وہ کون ھی، جو مجھہ سے جھگڑا کریگا؟ آؤ، ھم آمھنے سامھنے کھڑے ھوویں: کون ھي جو مُجھہ سے دعوی کرے؟ وہ مُجھہ پاس آوے. ۹ دیکھو، خداوند یہوواہ میري حمایت کرتا ھی: کون مجھے مجرم ٹھہراوے؟ دیکھہ، وے سب کپڑے کے مانند پرانے ھو جائینگے[u]؛ کیڑے اُنھیں کھائینگے[x].

۱۰ تمھارے درمیان کون ھی جو خداوند سے ڈرتا، اور اُس کے خادم کي باتیں سنتا، اور اندھیرے میں چلتا[y]، اور روشني نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر اِعتماد رکھے، اور اپنے خدا پر تکیہ کرے[z]. ۱۱ دیکھو، تم سب جو آگ سلگاتے ھو، اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ھو، چلو اپني ھي آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ، جنھیں تم نے سلگایا. تم میرے ھاتھ سے یہي پاؤگے[a]، کہ عذاب میں لیٹ رھوگے[b].

۵۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا، کہ وے ابرھام کي طرح مسیح پر بھروسا رکھیں، ۳ اُس کے تسلي‌بخش وعدوں کے سبب، ۴ اور اُس کي نجات کے سبب جو راستي سے متعلق ھی، ۷ اور اِنسان کي ذات کے لحاظ سے جو فناپذیر ھی. ۹ مسیح اپنے پاک بازو سے اپنوں کي حمایت کرتا، کہ وے اِنسان سے نہ ڈریں. ۱۷ یروسلم کي مصیبتوں پر وہ نالہ کرتا، ۲۱ اور اُسے بچانے کا وعدہ کرتا.

میري سنو[a]، اي لوگو، تم جو صداقت کي پیروي کرتے ھو[b]، اور خداوند کے جویاں ھو: اُس چٹان پر، جس میں سے تم کاٹے گئے ھو، اور اُس گڑھے کے سوراخ پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[p] متي ۲۶: ۳۹ یوحـ ۱۴: ۳۱ فلپ ۲: ۸ عبر ۱۰: ۵، وغیرہ
[q] متي ۲۶: ۶۷ اور ۲۷: ۲۶ یوحـ ۱۸: ۲۲
[r] نوحہ ۳: ۳۰
[s] حزق ۳: ۸، ۹
[t] روم ۸: ۳۲، ۳۳، ۳۴
[u] ایوب ۱۳: ۲۸ زبور ۱۰۲: ۲۶ یسع ۵۱: ۶
[x] یسع ۵۱: ۸
[y] زبور ۲۳: ۴
[z] ۲ توا ۲۰: ۲۰ زبور ۲۰: ۷
[a] یوحـ ۹: ۳۹
[b] زبور ۱۱: ۴ (?)
[a] ۷ آیت
[b] روم ۹: ۳۰، ۳۱، ۳۲

جہاں سے تم کھودے گئے ہو، نظر کرو۔ ۲ اپنے باپ ابرہام پر، اور سرہ پر، جو تمھیں جنی، نگاہ کرو[c]: کہ جب میں نے اُسے بلایا[d]، وہ اکیلا تھا، پر اُسکو برکت دي، اور اُسکو بہت بنایا[e]۔ ۳ کہ خداوند صیہون کو تسلي دیگا[f]: وہ اُس کے سارے ویران مکانوں کي دلداري کریگا؛ وہ اُس کا بیابان عدن کے مانند، اور اُس کا صحرا خداوند کا سا باغ بناویگا[g]: خوشي اور خورمي اُسمیں پائي جائیگي، شکرگذاري اور گانے کي آواز اُس میں ہوگي۔

۴ میري سنو، ای میري اُمت؛ میري طرف کان دھر، ای میري گروہ؛ کہ ایک شریعت مجھہ سے رائج ہوگي[h]، اور میں اپنے شرع کو قوموں کي روشني کے لیئے قائم کرونگا[i]۔ ۵ میري راستبازي نزدیک ہی[k]، میري نجات چل نکلي ہی، اور میرے بازو قوموں پر حکمراني کرینگے[l]؛ بحري مملکتیں میرا اِنتظار کرینگي[m]، اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا[n]۔ ۶ اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھاؤ[o]، اور نیچے زمین پر نگاہ کرو: کہ آسمان دھوئیں کے مانند غایب ہو جائینگے[p]، اور زمین کپڑے کي طرح پراني ہوگي[q]، اور وے جو اُس پر بستے ہیں اُسي طرح مر جائینگے؛ پر میري نجات ابد تک رہیگي، اور میري صداقت موقوف نہ کي جائیگي۔

۷ میري سنو[r]، ای تم سب، جو صداقت شناس ہو، ای لوگو، جن کے دل میں میري شریعت ہی[s]: اِنسان کي ملامت سے مت ڈرو، اور اُنکي طعنہ زني سے ہراسان نہ ہوؤ[t]۔ ۸ کیونکہ کیڑا اُن کو کپڑے کي مانند کھائیگا[u]، اور کرم اُنھیں پشمینے کي طرح کھا جائیگا؛ پر میري صداقت ابد تک رہیگي، اور میري نجات پشت در پشت۔

۹ جاگ، جاگ[x]، توانائي پہن لے، ای خداوند کے بازو[y]؛ جاگ، جیسا اگلے زمانے میں[z]، اور سلف کي پشتوں میں: کیا تو وھي نہیں، جس نے رہب[a] کو کاٹا[b]، اور اژدھے کو گھایل کیا[c]؟ ۱۰ کیا تو وھي نہیں، جس نے سمندر کو، اور بڑے گہراپوں کا پاني، سکھا ڈالا[d]، جس نے دریا کي تھاہ کو رستہ بنا ڈالا، تا کہ وے جن کا فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ ۱۱ سو وے جنھیں خداوند نے خریدا ھی پھرینگے[e]، اور گاتے ہوئے صیہون میں آوینگے، اور ابدي خوشي اُنکے سر پر ہوگي؛ وے خوشي اور خورمي حاصل کرینگے، اور غم اور الم بھاگ جائینگے۔

۱۲ وہ، جو تمھیں تسلي دیتا ھی، میں ہي ہوں[f]: تو کون ھی کہ اِنسان سے، جو مر جاتا ھی[g]، اور بني آدم سے، جو گھاس کے مانند ہو جاتا[h]، ڈرتا ھی؛ ۱۳ اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا ھی، جس نے آسمان پھیلائے[i]، اور زمین کي بنیاد ڈالي؛ اور تو ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے، کہ گویا وہ ہلاک کرنے کو طیار ھی، ڈرتا ھی؟ پر ظالم کا جوش و خروش کہاں ھی[k]؟ ۱۴ جھکایا ہوا بندھوا جلدي سے آزاد کیا جائیگا؛ وہ غار میں نہ مریگا[l]، اور اُس کي روٹي کي کم نہ ہوگي۔ ۱۵ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو سمندر کو تھما دیتا ہوں، جس وقت اُس کي لہریں جوش ماریں؛ اُس کا نام رب الافواج ھی۔ ۱۶ اور میں نے اپني باتیں تیرے منھہ میں ڈالیں[m]، اور تجھے اپنے ہاتھ کے سائے تلے چھپا رکھا[n]، تا کہ افلاک کو برپا کروں[o]، اور زمین کي بنیاد ڈالوں، اور صیہون کو کہوں، کہ تو میري گروہ ھی۔

۱۷ جاگ، جاگ[p]، اُٹھہ کھڑي ہو، ای یروسلم؛ تو نے تو خداوند کے ہاتھ سے اُسکے غضب کا پیالہ پیا[q]، تو نے تھرتھراہٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا، اور نچوڑکے پي لیا ھی[r]۔ ۱۸ اُن سارے بیٹوں کے درمیان، جنھیں وہ جني، کوئي نہیں، جو اُس کا رہنما ہو، اور اُن سب لڑکوں کے بیچ، جنھیں اُس نے پالا، ایک نہیں، جو اُسکا ہاتھ پکڑے۔ ۱۹ ایسے دو حادثے تجھہ پر پڑے[s]؛ کون تیرے لیئے غم خوار ہو؟ ویراني اور ہلاکت، اور مہنگي اور تلوار؛ کون کچھہ کرے؟ میں خود تجھے تسلي دونگا[t]؟ ۲۰ تیرے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[c] روم ۴ : ۱، ۱۶۔ عبر ۱۱ : ۱۱، ۱۲۔ [d] پید ۱۲ : ۱، ۲۔ [e] پید ۲۴ : ۱، ۳۵۔ [f] زبور ۱۰۲ : ۱۳۔ یسع ۴۰ : ۱۔ اور ۵۲ : ۹۔ ۱۲ آیت۔ [g] پید ۱۳ : ۱۰۔ یوایل ۲ : ۳۔ [h] یسع ۲ : ۳۔ اور ۴۲ : ۴۔ [i] یسع ۴۲ : ۶۔ [k] یسع ۴۶ : ۱۳۔ اور ۵۶ : ۱۔ روم ۱ : ۱۶، ۱۷۔ [l] زبور ۶۷ : ۴۔ اور ۹۸ : ۹۔ [m] یسع ۶۰ : ۹۔ [n] روم ۱ : ۱۶۔ [o] یسع ۴۰ : ۲۶۔ [p] زبور ۱۰۲ : ۲۶۔ متي ۲۴ : ۳۵۔ ۲ پطر ۳ : ۱۰، ۱۲۔ [q] یسع ۵۰ : ۹۔ [r] ۱ آیت۔ [s] زبور ۳۷ : ۳۱۔ [t] متي ۱۰ : ۲۸۔ اعم ۵ : ۴۱۔ [u] یسع ۵۰ : ۹۔ [x] زبور ۴۴ : ۲۳۔ یسع ۵۲ : ۱۔ [y] زبور ۹۳ : ۱۔ مکاش ۱۱ : ۱۷۔ [z] زبور ۴۴ : ۱۔ [a] زبور ۸۷ : ۴۔ اور ۸۹ : ۱۰۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[b] ایوب ۲۶ : ۱۲۔ [c] زبور ۷۴ : ۱۳، ۱۴۔ یسع ۲۷ : ۱۔ حزق ۲۹ : ۳۔ [d] خر ۱۴ : ۲۱۔ یسع ۴۳ : ۱۶۔ [e] یسع ۳۵ : ۱۰۔ [f] ۳ر آیت۔ ۲ قرن ۱ : ۳۔ [g] زبور ۱۱۸ : ۶۔ [h] یسع ۴۰ : ۶۔ ۱ پطر ۱ : ۲۴۔ [i] ایوب ۹ : ۸۔ زبور ۱۰۴ : ۲۔ یسع ۴۰ : ۲۲۔ اور ۴۲ : ۵۔ اور ۴۴ : ۲۴۔ [k] ایوب ۲۰ : ۷۔ [l] ذکر ۹ : ۱۱۔ [m] اِستہ ۱۸ : ۱۸۔ یسع ۵۹ : ۲۱۔ یوحـ ۳ : ۳۴۔ [n] یسع ۴۹ : ۲۔ [o] یسع ۶۵ : ۱۷۔ اور ۶۶ : ۲۲۔ [p] یسع ۵۲ : ۱۔ [q] ایوب ۲۱ : ۲۰۔ یرہ ۲۵ : ۱۵، ۱۶۔ [r] دیکھو اِستہ ۲۸ : ۲۸، ۳۴۔ زبور ۶۰ : ۳۔ اور ۷۵ : ۸۔ حزق ۲۳ : ۳۲، ۳۳، ۳۴۔ ذکر ۱۲ : ۲۔ مکاش ۱۴ : ۱۰۔ [s] یسع ۴۷ : ۹۔ [t] عمو ۷ : ۲۔

بیٹے غش کھا گئے ھیں[u]، وے ھرایک کوچے کے سرے میں پڑے ھیں، جیسا ‖ ھرن دام میں؛ وے خداوند کے غضب سے، اور تیرے خدا کي گھڑکي سے بھرے ھوئے ھیں.
۲۱ پس، اب تو، جو آزردہ اور مست ھی، پر مَی سے نہیں[x]، یہہ بات سن: ۲۲ تیرا خداوند یہوواہ، اور تیرا خدا، جو اپنے لوگوں کے لیئے حجت ثابت کرتا ھی[y]، یوں فرماتا ھی، کہ دیکھہ، میں تھرتھراھت کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ھاتھہ سے لے لونگا؛ تو اُسے پھر کبھي نہ پیئیگي: ۲۳ اور میں اُسے اُن کے ھاتھہ میں دونگا، جو تجھے دکھہ دیتے[z]، اور جو تجھہ سے کہتے تھے، کہ جھک جا، تا کہ ھم گذر جائیں[a]؛ اور تو نے اپني پیٹھہ کو زمین کي طرح رکھہ دیا، بلکہ سڑک کي طرح راہگذروں کے لیئے.

[u] نوحہ ۲: ۱۱، ۱۲
‖ یا، گاودشتي.
[x] دیکھو ۱۷ آیت نوحہ ۳: ۱۵
[y] یرہ ۵۰: ۳۴
[z] یرہ ۲۵: ۱۷، ۲۶، ۲۸ ذکر ۱۲: ۲
[a] زبور ۶۶: ۱۱، ۱۲

۵۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کو نصیحت کرتا، کہ یہہ یقین رکھے کہ اُس ھي سے مفت بغیر روپے کے نجات مل سکتي؛ ۷ پھر کہ وے اُس نجات کي منادي کرنیوالوں کو قبول کریں، ۹ اور اُس کي کمال تاثیر کے سبب سے خوشي کریں، ۱۱ اور اپنے تئیں قید میں سے چھڑاویں. ۱۳ مسیح کي بادشاھت کي رونق ظاھر ھو جائیگي.

جاگ، جاگ[a]؛ ای صیہون، اپني شوکت پہن لے؛ ای یروسلم، مقدس شہر[b]، اپنا سجیلہ لباس اوڑھہ لے: کیونکہ آگے کو کوئي نامختون یا ناپاک[c] تجھہ میں کدھي داخل نہ ھوگا[d]. ۲ اپنے اُوپر سے گرد جھاڑ دے[e]؛ اُٹھہ، جلوس فرما، ای یروسلم؛ اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک، ای صیہون کي اسیر بیٹي[f]. ۳ کہ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ جس حال کہ تم مفت بیچے گئے ھو[g]، سو تم بغیر روپے کے آزاد کیئے جاؤگے. ۴ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ میرے لوگ اِبتدا میں مصر کو اُتر گئے، کہ وھاں مسافر ھوکے رھیں[h]، اور اسوریوں نے بےسبب اُن پر ظلم کیا. ۵ پس، اب خداوند یوں فرماتا ھی، اب مجھہ کو یہاں کیا فائدہ، کہ میري گروہ مفت اسیر کي گئي ھی[i]؟ وے جو اُن پر حکمراني کرتے ھیں، ھاے ھاے کرتے ھیں، خداوند فرماتا ھی، اور ھر روز نت میرے نام کي تکفیر کي جاتي ھی[i]. ۶ یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے؛ یقیناً وے اُس دن سمجھینگے، کہ کہنیوالا میں ھي ھوں؛ دیکھو، میں ھي ھوں.

[a] یسع ۵۱: ۹، ۱۷
[b] نحم ۱۱: ۱ یسع ۴۸: ۲ متي ۴: ۵ مکاش ۲۱: ۲
[c] مکاش ۲۱: ۲۷
[d] یسع ۳۵: ۸ اور ۶۰: ۲۱ نحوم ۱: ۱۵
[e] دیکھو یسع ۳: ۲۶ اور ۵۱: ۲۳
[f] ذکر ۲: ۷
[g] زبور ۴۴: ۱۲ یسع ۴۵: ۱۳ یرہ ۱۵: ۱۳
[h] پید ۴۶: ۶ اعم ۷: ۱۴
[i] حزق ۳۶: ۲۰، ۲۳ روم ۲: ۲۴

۷ پہاڑوں کے اُوپر کیا ھي خوشنما ھیں اُس کے پانو، جو بشارتیں دیتا ھی، اور سلامتي کي منادي کرتا ھی، اور خیریت کي خبر لاتا ھی، اور نجات کا اِشتہار دیتا ھی[k]؛ جو صیہون کو کہتا ھی، کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ھی[l]. ۸ تیرے نگہبان اپني آواز بلند کرینگے: وے آوازیں ملاکے گائینگے: کہ جب خداوند صیہون کو بحال کریگا، تب وے روبرو ھوکے دیکھینگے.

۹ خوشي سے للکارو، اور باھم نغمہ کرو، ای یروسلم کے ویرانو؛ کیونکہ خداوند نے اپني قوم کو دلاسا دیا[m]، اُس نے یروسلم کو آزاد کیا[n]. ۱۰ خداوند نے اپنا پاک بازو ساري قوموں کي آنکھوں کے سامھنے ننگا کیا ھی[o]، اور زمین سرتاسر ھمارے خدا کي نجات کو دیکھیگي[p].

۱۱ روانہ ھو، روانہ ھو، وھاں سے چلے جاؤ[q]، ناپاک چیز مت چھوؤ؛ اُن کے درمیان سے نکل جاؤ: اور پاک ھوؤ، ارے تم، جو خداوند کے ظروف اُٹھائے لیئے جاتے ھو[r]. ۱۲ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے، اور نہ بھاگنیوالے کے طور پر چلوگے[s]، کیونکہ خداوند تمھارے آگے آگے چلیگا[t]، اور اِسرائیل کا خدا تمھارا چنداول ھوگا[u].

۱۳ دیکھو، میرا بندہ اِقبالمند ھوگا[x]؛ وہ بالا اور ستودہ ھوگا، اور نہایت بلند ھوگا[y]. ۱۴ جس طرح بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ھو گئے، کہ اُس کا چہرہ ھر ایک بشر سے زاید[z]، اور اُس کي پیکر بني آدم سے زیادہ بگڑ گئي: ۱۵ اُسیطرح وہ بہت سي قوموں پر چھڑکیگا[a]، اور بادشاہ اُس کے آگے اپنا منھہ بند کرینگے[b]؛ کیونکہ وے وہ کچھہ دیکھینگے، جو اُن سے کہا نہ گیا تھا، اور جو کچھہ اُنھوں نے نہ سنا تھا، وے دریافت کرینگے[c].

[k] نحوم ۱: ۱۵ روم ۱۰: ۱۵
[l] زبور ۹۳: ۱ اور ۹۶: ۱۰ اور ۹۷: ۱
[m] یسع ۵۱: ۳
[n] یسع ۴۸: ۲۰
[o] زبور ۹۸: ۲، ۳
[p] لوقا ۳: ۶
[q] یسع ۴۸: ۲۰ یرہ ۵۰: ۸ اور ۵۱: ۶، ۴۵ ذکر ۲: ۶، ۷ ۲ قرن ۶: ۱۷ مکاش ۱۸: ۴
[r] احبا ۲۲: ۲، وغیرہ
[s] دیکھو خر ۱۲: ۳۳، ۳۹
[t] میکہ ۲: ۱۳
[u] گن ۱۰: ۲۵ یسع ۵۸: ۸ دیکھو خر ۱۴: ۱۹
[x] یسع ۴۲: ۱ یسع ۵۳: ۱۰ یرہ ۲۳: ۵
[y] فلپ ۲: ۹
[z] زبور ۲۲: ۶، ۷ یسع ۵۳: ۲، ۳
[a] حزق ۳۶: ۲۵ اعم ۲: ۳۳ عبر ۹: ۱۳، ۱۴
[b] یسع ۴۹: ۷، ۲۳
[c] یسع ۵۵: ۵ روم ۱۵: ۲۱ اور ۱۶: ۲۵، ۲۶ افس ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں پر اُن کي بےایماني کے سبب شکایت کرتا. مسیح کي ذلت اور اُس کے دکھوں کا ذکر کرتا، کہ جو لوگ اِس باعث اُس سے بیزار هوویں، ۴ سو جب اُس کے دکھوں کے حاصل پر، ۱۰ اور اُسے مشہور کرنے کے نیک انجام پر غور کریں، خاطرجمع هو جاویں.

همارے پیغام پر کون اِعتقاد لایا[a]؟ اور خداوند کا هاتھہ کس پر ظاهر هوا[b]؟ ۲ وہ اُسکے آگے کونپل کي طرح پھوٹ نکلا هی[c]، اور اُس جڑ کي مانند جو خشک زمین سے پنپتي هو؛ اُس کے ڈیل ڈول کي کچھہ خوبي نہ تھي، اور نہ کچھہ رونق کہ هم اُس پر نگاہ کریں، اور کوئي نمایش بھي نہیں، کہ هم اُس کے مشتاق هوویں[d]. ۳ وہ آدمیوں میں بےنہایت ذلیل اور حقیر تھا[e]؛ وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا هوا[f]؛ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے؛ اُس کي تحقیر کي گئي، اور هم نے اُس کي کچھہ قدر نہ جاني[g].

۴ یقیناً اُس نے هماري مشقتیں اُٹھا لیں، اور همارے غموں کا بوجھہ اپنے اُوپر چڑھایا[h]؛ پر هم نے اُس کا یہہ حال سمجھا کہ وہ خدا کا مارا، کوٹا اور ستایا هوا هی. ۵ پر وہ همارے گناهوں کے سبب گھایل کیا گیا، اور هماري بدکاریوں کے باعث کچلا گیا[i]؛ هماري هي سلامتي کے لیئے اُسپر سیاست هوئي، تاکہ اُسکے مار کھانے سے هم چنگے هوں[k]. ۶ هم سب بھیڑوں کے مانند بھٹک گئے[l]؛ هم میں سے هر ایک اپني راہ کو پھرا؛ پر خداوند نے هم سبھوں کي بدکاري اُس پر لادي. ۷ وہ تو نہایت ستایا گیا، اور غمزدہ هوا، تو بھي اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا[m]؛ وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے لے جاتے، اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بےزبان هی، اُسي طرح اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا[n]. ۸ اِیذا دیکے، اور اُس پر حکم کرکے، وے اُسے لے گئے: پر کون اُس کے زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کي زمین سے کاٹ ڈالا گیا[o]؛ میري گروہ کے گناهوں کے سبب اُسپر مار پڑي. ۹ اُس کي قبر بھي شریروں کے درمیان ٹھہرائي گئي تھي، پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھہ وہ هوا[p]؛ کیونکہ اُس نے کسي طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُس کے منہہ میں هرگز چھل نہ تھا[q]:

۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا، کہ اُسے کچلے؛ اُس نے اُسے غمگین کیا: جب اُسکي جان گناہ کے لیئے گذراني جاوے[r]، تو وہ اپني نسل کو دیکھیگا، اور اُس کي عمر دراز هوگي[s]، اور خدا کي مرضي اُس کے هاتھہ کے وسیلے بر آویگي[t]؛ ۱۱ اپني جان هي کا دکھہ اُٹھاکے وہ اُسے دیکھیگا، اور سیر هوگا[u]؛ اپني هي پہچان سے میرا صادق[x] بندہ[y] بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا[z]، کیونکہ وہ اُن کي بدکاریاں اپنے اُوپر اُٹھا لیگا[a]. ۱۲ اِس لیئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھہ ایک حصہ دونگا[b]، اور وہ لوٹ کا مال زوراوروں کے ساتھہ بانٹ لیگا[c]، کہ اُس نے اپني جان موت کے لیئے اُنڈیل دي، اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا[d]، اور اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لیئے، اور گنہگاروں کي شفاعت کي[e].

[a] یوحنا ۱۲: ۳۸، روم ۱۰: ۱۶ [b] یسع ۵۱: ۹، روم ۱: ۱۶، ۱ قرن ۱: ۱۸ [c] یسع ۱۱: ۱ [d] یسع ۵۲: ۱۴، مرق ۹: ۱۲ [e] زبور ۲۲: ۶، یسع ۴۹: ۷ [f] عبر ۴: ۱۵ [g] یوحنا ۱: ۱۰، ۱۱ [h] متي ۸: ۱۷، عبر ۹: ۲۸، ۱ پطر ۲: ۲۴ [i] روم ۴: ۲۵، ۱ قرن ۱۵: ۳، ۱ پطر ۳: ۱۸ [k] ۱ پطر ۲: ۲۴ [l] زبور ۱۱۹: ۱۷۶، ۱ پطر ۲: ۲۵ [m] متي ۲۶: ۶۳، اور ۲۷: ۱۲، ۱۴، مرق ۱۴: ۶۱، اور ۱۵: ۵، ۱ پطر ۲: ۲۳ [n] اعم ۸: ۳۲ [o] دان ۹: ۲۶

[p] متي ۲۷: ۵۷، ۵۸، ۶۰ [q] ۱ پطر ۲: ۲۲، ۱ یوحنا ۳: ۵ [r] ۲ قرن ۵: ۲۱، ۱ پطر ۲: ۲۴ [s] روم ۶: ۹ [t] افس ۱: ۵، ۹، ۲ تسا ۱: ۱۱ [u] یوحنا ۱۷: ۳، ۲ پطر ۱: ۳ [x] ۱ یوحنا ۲: ۱ [y] یسع ۴۲: ۱، اور ۴۹: ۳ [z] روم ۵: ۱۸، ۱۹ [a] ۴، ۵ آیتیں [b] زبور ۲: ۸، فلپ ۲: ۹ [c] قلس ۲: ۱۵ [d] مرق ۱۵: ۲۸، لوقا ۲۲: ۳۷ [e] لوقا ۲۳: ۳۴، روم ۸: ۳۴، عبر ۷: ۲۵، اور ۹: ۲۴، ۱ یوحنا ۲: ۱

۵۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي غیر قوموں کي تسلي کے لیئے آگے سے خبر دیتا کہ اُن کي کلیسیا نہایت فراوان هوگي، ۴ پھر کہ اُن کي کامل سلامتي، ۹ اور مصیبتوں میں سے یقیني رهائي هوگي، ۱۱ کہ اُن کے ایمان کي عمارت خوبصورت اُٹھیگي، ۱۵ اور اُن کي حفاظت یہاں تک هوگي کہ کسي بلا میں گرفتار نہ هوں.

ارے، ای بانجھہ، تو جو نہیں جنتي تھي، خوشي سے للکار؛ تو جو حاملہ نہ هوتي تھي وجد کرکے گا[a]، اور خوشي سے چِلّا؛ کیونکہ خداوند فرماتا هی، کہ بےکس چھوڑي هوئي کي اولاد خصم والي کي اولاد سے زیادہ هیں[b]. ۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے[c]، هاں، اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا؛ دریغ مت کر؛ اپني ڈوریاں لنبي، اور اپني میخیں مضبوط کر. ۳ اِس لیئے کہ تو دهني اور بائیں طرف بڑھیگي، اور تیري نسل قوموں کي وارث هوگي[d]، اور اُجاڑ شہروں کو بساویگي. ۴ مت ڈر، کہ تو پھر پشیمان نہ هوگي؛ تو مت گھبرا، کہ تو پھر رسوا نہ هوگي؛ کہ تو اپني جواني کي ننگ بھول جائیگي، اور اپني بیوگي

[a] صفن ۳: ۱۴، گلت ۴: ۲۷ [b] ۱ سم ۲: ۵ [c] یسع ۴۹: ۱۹، ۲۰ [d] یسع ۵۵: ۵، اور ۶۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا عار پھر یاد نه کریگي. ۵ کیونکه تیرا خالق تیرا شوهر هی[e]، اُسکا نام ربالافواج هی، اور تیرا نجات دینیوالا اِسرائیل کا قدوس هی[f]؛ وه ساري زمین کا خدا کهلائیگا[g]. ۶ کیونکه تیرا خدا کهتا هی. که خداوند نے تجهے، جو طلاق کي هوئي اور دل آزرده عورت سي هی[h]، اور جواني میں کي ایک جورو کے مانند جو رد کي گئي هو، پهر بولایا هی. ۷ میں نے ایک دم کے لیئے تجهے چهوڑ دیا[i]؛ لیکن اب میں بهت سي مهربانیوں کے ساتھ تجهے سمیت لونگا. ۸ قهر کي شدت کے حال میں میں نے اپنا منھ تجھ سے ایک لحظه چهپایا؛ پر اب میں ابدي عنایت سے تجھ پر رحم کرونگا[k]، خداوند، تیرا بچانیوالا، یوں فرماتا هی. ۹ که میرے آگے یه نوح کے پاني کا سا معامله هی: که جس طرح میں نے قسم کهائي تهي، که پهر زمین پر نوح کا سا طوفان-کبهي نه آویگا، اُسي طرح اب میں نے قسم کهائي، که میں تجھ سے پهر کبهي آزرده نه هوؤنگا، اور تجھ کو نه گهڑکونگا[l]. ۱۰ پهاڑ تو جاتے رهیں، اور کوه هل جائیں[m]، پر میري مهرباني، جو تجھ پر هی، کدهي غائب نه هوگي، اور میري صلح کا عهد جمبش نه کریگا[n]، خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا هی، یوں فرماتا هی.

۱۱ ای تو، جو آزرده خاطر هی، اور آندهي کي اُچهالي هوئي هی، اور تسلي سے محروم هي، دیکھ، که میں تیرے پتهروں کو سرمے میں لگاؤنگا، اور تیري بنیاد نیلموں سے ڈالونگا[o]. ۱۲ میں تیرے فصیلوں کو لعلوں سے، اور تیرے پهاٹکوں کو چمکتے هوئے جواهر سے، اور تیري ساري اِحاطه بیشقیمت پتهروں سے بناؤنگا. ۱۳ اور تیرے سب فرزند بهي خداوند سے تعلیم پاوینگے[p]، اور تیرے فرزندوں کي سلامتي کامل هوگي[q]. ۱۴ تو راستبازي سے پائدار هو جائیگي؛ تو ظلم سے دور

[e] یره ۳ : ۱۴
[f] لوقا ۱ : ۳۲
[g] ذکر ۱۴ : ۹ روم ۳ : ۲۹
[h] یسع ۶۲ : ۴
[i] زبور ۳۰ : ۵ یسع ۲۶ : ۲۰ اور ۶۰ : ۱۰ ۲ قرز ۴ : ۱۷
[k] یسع ۵۵ : ۳ یره ۳۱ : ۳
[l] پید ۸ : ۲۱ اور ۹ : ۱۱ یسع ۵۵ : ۱۱ دیکهو یره ۳۱ : ۳۵، ۳۶
[m] زبور ۴۶ : ۲ یسع ۵۱ : ۶ متي ۵ : ۱۸
[n] زبور ۸۹ : ۳۳، ۳۴
[o] مکاش ۲۱ : ۱۸، وغیره
[p] یسع ۱۱ : ۹ یره ۳۱ : ۳۴ یوح ۶ : ۴۵ ۱ قرز ۲ : ۱۰ ۱ تسا ۴ : ۹ ۱ یوح ۲ : ۲۰
[q] زبور ۱۱۹ : ۱۶۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

رهیگي، که تو نه ڈریگي؛ اور گهبراهٹ سے، که وه تیرے قریب نه آویگي. ۱۵ ممکن هی، که وے کدهي اِکٹهے آویں، پر میرے حکم سے نهیں؛ جو کوئي تیرے برخلاف جمع هوں، اپنوں کو چهوڑکے تیري طرف آوینگے. ۱۶ دیکھ، میں نے لوهار کو پیدا کیا، جو کوئلے آگ میں ڈالکے پهونکتا هی، اور اپنے کام کے لیئے هتهیار نکالتا هی؛ اور غارتگر کو خراب کرنے کے لیئے بهي پیدا کرتا.

۱۷ کوئي هتهیار، جو تیرے برخلاف بنایا گیا، کام نه آویگا؛ اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگي، تو اُسے مجرم کریگي. یه خداوند کے بندوں کي میراث هی؛ اور اُن کي راستبازي مجھ سے هی، خداوند فرماتا هی[r].

[r] یسع ۴۵ : ۲۴، ۲۵

۵۵ باب

اِس بیان میں، که امسیح خدا کے وعدے سنا کے سب کو تاکید کرتا که وے ایمان لاویں، ۲ اور توبه کریں. ۸ اُن کي کیسي کامیابي اور سعادتمندي هوتي جو ایمان لانیوالے هوں.

ارے، ای سب پیاسو، پاني پاس آؤ[a]، اور وه بهي جس کے پاس نقدي نه هو؛ آؤ، مول لو[b]، اور کهاؤ؛ آؤ، می اور دوده بے روپا، اور بے قیمت خریدو. ۲ تم کس لیئے اپني چاندي کو اُس چیز کے لیئے جو روٹي نهیں، [c]خرچ کرتے هو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو آسوده نهیں کرتي، مشقت کهینچتے هو؟ تم میري سنو، اور وه جو اچهي هی کهاؤ، اور تمهارا جي چربي سے لذت لیگا. ۳ کان جهکاؤ، اور مجھ پاس آؤ[d]؛ سنو، تا که تمهاري جان زنده رهے: میں تم سے ابدي عهد باندهونگا[d]، اور داؤد کي سچي نعمتیں تمهیں دونگا[e]. ۴ دیکهو، میں نے اُسے قوموں کے لیئے گواه مقرر کیا[f]، بلکه لوگونکا ایک پیشوا اور فرمانروا[g]. ۵ دیکھ، تو ایک گروه، جسے تو نهیں جانتا تها، بلاویگا[h]، اور وے گروهیں، جو تجهے نهیں پهچانتي تهیں[i]، خداوند تیرے خدا، اور اِسرائیل کے قدوس کے

[a] یوح ۴ : ۱۴ اور ۷ : ۳۷ مکاش ۲۱ : ۶ اور ۲۲ : ۱۷
[b] متي ۱۳ : ۴۴، ۴۶ مکاش ۳ : ۱۸
[c] عبراني میں. تولتے هو.
[d] متي ۱۱ : ۲۸ یسع ۵۴ : ۸ اور ۶۱ : ۸ یره ۳۲ : ۴۰
[d] ۲ سمو ۷ : ۸ وغیره زبور ۸۹ : ۸ اعم ۱۳ : ۳۴
[f] یوح ۱۸ : ۳۷ مکاش ۱ : ۵
[g] یره ۳۰ : ۹ حزق ۳۴ : ۲۳ دان ۹ : ۲۵ هوس ۳ : ۵
[h] یسع ۵۲ : ۱۵ افس ۲ : ۱۱، ۱۲
[i] یسع ۶۰ : ۵

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

لیئے جس نے تجھے جلال بخشا[k]، تیرے پاس دوڑتي آوینگي.

٦ جب تک که خداوند مل سکتا هي، تم اُسے ڈھونڈھو[l]: جب تک که وه نزدیک هي، تم اُسے پکارو: ٧ وه جو شریر هي، اپني راه کو ترک کرے[m]، اور بدکردار اپنے خیالوں کو[n]، اور خداوند کي طرف پھرے، که وه اُس پر رحمت کریگا[o]، اور همارے خدا کي طرف، که وه کثرت سے معاف کریگا.

٨ که خداوند کهتا هي، میرے خیال تمهارے سے خیال نهیں، اور نه تمهاري راهیں میري راهیں هیں[p]. ٩ کیونکه جس قدر آسمان زمین سے اُونچے هیں[q]، اُسي قدر میري راهیں تمهاري راهوں سے، اور میرے خیال تمهارے خیالوں سے. ١٠ کیونکه جس طرح آسمان سے بارش هوتي اور برف پڑتا هي[r]، اور پھر وے وهاں نهیں جاتے، بلکه زمین کو بھگوتے هیں، اور اُس کي شادابي اور روئیدگي کے باعث هوتے، تا بونیوالے کو بیج، اور کھانیوالے کو روٹي دیوے: ١١ اُسي طرح میرا کلام، جو میرے منهه سے نکلتا هي، هوگا[s]: وه مجهه پاس بےانجام نه پھریگا، بلکه جو کچهه میري خواهش هوگي، وه اُسے پورا کریگا، اور اُس کام میں، جس کے لیئے میں نے اُسے بھیجا، موثر هوگا. ١٢ کیونکه تم خوشي سے نکلوگے، اور سلامتي کے ساتهه روانه کیئے جاؤگے[t]: پهاڑ اور کوه تمهارے آگے پھولکے گائینگے[u]، اور میدان کے سارے درخت تال دینگے[x]. ١٣ کانٹوں[y] کي جگهه سرو نکلیگا، اور سدا گلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے[z]: اور یهه خداوند کے نام کے لیئے هوگا، ایک ابدي نشان، جو کبھي کاٹ ڈالا نه جائیگا[a].

٥٦ باب

اِس بیان میں، که ١ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا که وے دینداري میں ترقي کریں. ٣ وه خدا کا اراده اُن پر ظاهر کرتا که بغیرطرفداري کے هرایک خداترس اُس کو منظور هووے. ٩ وه اندھے نگهبانوں کو ملامت کرتا.

k یسع ٦٠: ٩ / اعم ٣: ١٣
l زبور ٣٢: ٦ / متي ٥: ٢٥ / اور ٢٥: ١١ / یوح ٧: ٣٤ / اور ٨: ٢١ / ٢قرن ٦: ١، ٢ / عبر ٣: ١٣
m یسع ١: ١٦
n زکر ٨: ١٧
o زبور ١٣٠: ٧
p یره ٣: ١٢
q زبور ١٠٣: ١١
r اِست ٣٢: ٢
s یسع ٥٤: ٩
t یسع ٣٥: ١٠ / اور ٦٥: ١٣، ١٤
u زبور ٩٦: ١٢ / اور ٩٨: ٨
x یسع ١٤: ٨ / اور ٣٥: ١، ٢ / اور ٤٢: ١١
y [illegible]
z میکه ٧: ٤ / یسع ٤١: ١٩
a یره ١٣: ١١

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

خداوند یوں فرماتا هي، که تم عدل کو حفظ کرو، اور راستبازي کو عمل میں لاؤ: کیونکه میري نجات آنے پر هي[a]، اور میري راستبازي آشکار هونے پر. ٢ مبارک وه اِنسان، جو یهه کرتا هي، اور وه آدمزاد، جو اِسے پکڑے رهتا: جو سبت کو مانتا، اور اُسے ناپاک نهیں کرتا[b]، اور اپنا هاتهه، ساري بدکاري سے باز رکھتا هي.

٣ اور بیگانه آدمي جو خداوند سے مل گیا، هرگز نه کهے، که خداوند نے مجهه کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کر دیا: اور خوجه نه کهے، که دیکھو، میں ایک سوکھا درخت هوں[c]. ٤ کیونکه خداوند یوں کهتا هي، که وے خوجے، جو میرے سبتوں کو مانتے هیں، اور اُن کاموں کو، جو مجهے پسند آتے، اِختیار کرتے هیں، اور میرے عهد پکڑے رهتے هیں، ٥ میں اُنهیں کو اپنے گھر میں اور اپني چاردیواري کے بیچ[d] یادگاري کا ایک نشان، اور ایک نام، جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بهتر هي، بخشونگا[e]: میں هر ایک کو ایک ابدي نام دونگا، جو مٹایا نه جائیگا. ٦ اور بیگانے کي اولاد بھي جنهوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوسته کیا هي، که اُسکي بندگي کریں، اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں، اور اُس کے بندے هوویں، وے سب، جو سبت کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نه کریں، اور میرے عهد کو لیئے رهیں، ٧ میں اُن کو بھي اپنے مقدس پهاڑ پر لاؤنگا، اور اپني عبادتگاه میں اُنهیں شادمان کرونگا[f]: اور اُن کي سوختني قربانیاں اور اُن کے ذبایح میرے مذبح پر قبول هونگے[g]: کیونکه میرا گھر ساري قوموں[h] کي عبادتگاه کهلائیگا[i]. ٨ خداوند یهوواه، جو اِسرائیل کے تتر بتر کیئے هوؤں کا جمع کرنیوالا هي، یوں فرماتا هي[k]، که میں اُن کے سوا، جو اُسي کے هوکے جمع هوئے هیں، اوروں کو بھي اُس پاس جمع کرونگا[l].

a یسع ٤٦: ١٣ / متي ٣: ٢ / اور ٤: ١٧ / روم ١٣: ١١، ١٢
b یسع ٥٨: ١٣
c دیکھو اِست ٢٣: ١، ٢، ٣ / اعم ٨: ٢٧ / اور ١٠: ١، ٢، ٣٤ / اور ١٧: ٤ / اور ١٨: ٧ / ١پطر ١: ١
d ١تمط ٣: ١٥
e یوح ١: ١٢ / ١یوح ٣: ١
f یسع ٢: ٢ / ١پطر ١: ١، ٢
g روم ١٢: ١ / عبر ١٣: ١٥ / ١پطر ٢: ٥
h ملا ١: ١١
i متي ٢١: ١٣ / مرق ١١: ١٧ / لوقا ١٩: ٤٦
k زبور ١٤٧: ٢ / یسع ١١: ١٢
l یوح ١٠: ١٦ / افس ١: ١٠ / اور ٢: ١٤، ١٥، ١٦

۹ اي دشتي حیوانو، تم سب کے سب آؤ، کہا لو، اي جنگل کے سارے درندو[m]. ۱۰ اُسکے نگہبان اندھے ھیں[n]؛ وے سب جاھل ھیں، وے سب گونگے کتے ھیں[o]، جو بھونک نہیں سکتے؛ وے خواب دیکھنیوالے ھیں، جو پڑے رھتے ھیں، اور اُونگھنا دوست رکھتے ھیں. ۱۱ اور وے مربھوکھے کتے ھیں[p]، جو کبھي سیر نہیں ھوتے[q]؛ وے چرواھے ھیں، جو سمجھہ نہیں رکھتے؛ وے سب پھرکے اپني اپني راہ لیتے ھیں، ھر ایک اپنے اپنے قطعہ پرسے اپنا اپنا نفع ڈھونڈھتا ھی. ۱۲ ھر ایک کہتا ھی، تم آؤ، مي لاؤنگا، اور ھم نشے کي ترکیب کو خوب پیئینگے، اور کل بھي آج ھي کي طرح[r] ھوگا، بلکہ اُس سے بہت بہتر.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[m] یرہ ۱۲: ۹ [n] متي ۱۵: ۱۴ اور ۲۳: ۱۶ [o] فلپ ۳: ۲ [p] میکہ ۳: ۱۱ [q] حزق ۳۴: ۲، ۳ [r] زبور ۱۰: ۶ امثہ ۲۳: ۳۵ یسعہ ۲۲: ۱۳ لوقا ۱۲: ۱۹ اقرنہ ۱۵: ۳۲

۵۷ باب

اِس بیان‌میں، کہ ۱ راستبازوں کي وفات آرام کے ساتھہ ھوتي. ۳ خدا یہودیوں کو تنبیہ دیتا، اس لیئے کہ قحبہ کي طرح اُنھوں نے اور معبودوں کي پرستش کي تھي. ۱۳ تائبوں کو خوشخبریاں سناتا.

راستباز ھلاک ھوتا ھی، اور کوئي اِس بات کو اپني خاطر میں نہیں لاتا ھی؛ اور دیندار لوگ اُٹھا لیئے جاتے ھیں[a]، اور کوئي نہیں سوچتا، کہ راستباز اُٹھا لیا گیا، کہ آنیوالي آفت سے بچے[b]. ۲ وہ سلامتي میں داخل ھوتا؛ وے اپنے بچھونوں پر چین کرتے[c]، جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے. ۳ پر تم جو ھو سو نزدیک آؤ، اي جادوگرني کے بیٹو، اي زاني اور چھنال کے بچو[d]. ۴ تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ھو؟ کس پر اپنا منھہ پسارتے ھو، اور جیبھہ نکالتے ھو؟ کیا تم باغي لڑکے، اور دغاباز نسل نہیں ھو، ۵ جو بتوں کے ساتھہ ھر ایک ھرے درخت کے تلے اپنے تئیں اُسکاتے ھو[e]، اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے کڑاڑوں کے تلے ذبح کرتے ھو[f]؟ ۶ وادي کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ھیں؛ وے ھي تیرا حصہ ھیں؛ ھاں، تو نے اُنھیں کے لیئے تپاون بتایا ھی، اور ھدیہ چڑھایا ھی. کیا میں اِن کاموں سے ٹھنڈھا کیا جاؤں؟ ۷ ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر تو نے اپنا پلنگ[g] رکھا ھی[h]، اور اُسي پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ گئي. ۸ اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پچھواڑے اپني یادگاري کي علامتیں نصب کیں: اور تو نے مجھہ سے جدا ھوکے اپنے تئیں دوسرے پر اُگھاڑا ھی؛ ھاں، تو چڑھي ھی، اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھي بنایا، اور اُن کے ساتھہ عہد کر لیا ھی: تو نے اُن کا بستر دوست رکھا ھی[i]، تو نے اُس جگہہ کو پسند کیا ھی. ۹ تو روغن ملکے بادشاہ کے آگے سفر کر گئي ھی، اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ھی[k]، اور اپنے ایلچي دور دور بھیجے ھیں، بلکہ جہنم-تک تو نے آپ کو پست کیا ھی. ۱۰ تو اپنے سفر کي درازي سے تھک گئي ھی؛ توبھي تو نے نہیں کہا ھی، کہ نااُمیدي کي بات ھی[l]: تو نے اپنے ھاتھہ میں مضبوطي پائي، اِس لیئے تو اُداس نہیں ھوئي.

۱۱ اور تو کس سے ڈري، اور کس کا خوف کیا[m]، کہ تو جھوٹھہ بولي، اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا، اور مجھے اپني خاطر میں نہ رکھا؛ کیا میں ایک مدت سے خاموش نہیں رہا، توبھي تو مجھہ سے نہ ڈري[n]؟ ۱۲ میں تیري صداقت کو، اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا، کہ وے تجھے کچھہ نفع نہ بخشینگے.

۱۳ جس وقت تو فریاد کریگي، تیرے بتوں کي جمعیت تجھے چھڑاوے؛ پر ھوا اُن سبھوں کو اُڑا لے جائیگي؛ ایک جھونکا اُنھیں لے جائیگا؛ لیکن وہ جس کا توکل مجھہ پر ھی، زمین کا مالک ھوگا، اور میرے مقدس پہاڑ کو میراث میں پاویگا: ۱۴ تب یہہ بات کہي جائیگي، ارے تم، راہ کو اُونچي کرو، اُونچي کرو[o]، خوب برابر کرو، میري گروہ کے راستے پر سے اُس چیز کو، جو ٹھوکر کھلاتي ھی، اُٹھالے جاؤ. ۱۵ کیونکہ وہ، جو عالي اور بلند ھی، اور ابدالآباد

۶۹۸ کے قریب

[a] زبور ۱۲: ۱ میکہ ۷: ۲ [b] ۲سلا ۱۴: ۱۳ دیکھو ۲سلا ۲۲: ۲۰ [c] ۲تو ۱۶: ۱۴ [d] متي ۱۶: ۴ [e] ۲سلا ۱۶: ۴ اور ۱۷: ۱۰ یرہ ۲: ۲۰ [f] احبا ۱۸: ۲۱ اور ۲۰: ۲ ۲سلا ۱۶: ۳ اور ۲۳: ۱۰ یرہ ۷: ۳۱ حزق ۱۶: ۲۰ اور ۲۰: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

[g] حزق ۲۳: ۴۱ [h] حزق ۱۶: ۱۶، ۲۵ [i] حزق ۱۶: ۲۶، ۲۸ اور ۲۳: ۲ــ۲۰ [k] یسعہ ۳۰: ۶ حزق ۲۳: ۱۶ اور ۲۳: ۱۶ ھوسع ۷: ۱۱ اور ۱۲: ۱ [l] یرہ ۲: ۲۵ [m] یسعہ ۵۱: ۱۲ [n] زبور ۵۰: ۲۱ [o] یسعہ ۴۰: ۳ اور ۶۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

سکونت کرتا هی، جس کا نام قدوس هی[p]، یوں فرماتا هی، میں بلند اور مقدس مکان میں رهتا هوں[q]، اور اُس کے ساتھ بھي جو شکسته دل اور فروتن هی[r]؛ که عاجزوں کي روح کو جِلاؤں، اور خاکساروں کے دل کو زنده کروں[s]۔ ۱۶ کیونکه میں همیشه نه جھگڑونگا، اور میں سدا غضبناک نه رهونگا[t]؛ که یوں هي روح میرے حضور بیتاب هو جاتي، اور جانیں جو میں نے بنائیں[u]۔ ۱۷ که میں اُس کے لالچ کے گناه سے غضبناک هوا[x]، سو میں نے اُسے مارا؛ میں نے آپ کو چھپایا[y]، اور غصے هوا، اِس لیئے که وه اُس راه پر، جو اُس کے دل نے نکالي تھي، بھٹک کے گیا تھا[z]۔ ۱۸ میں نے اُس کي چالیں دیکھیں، اور میں هي اُسے چنگا کرونگا[a]؛ میں اُس کا رهبر هوؤنگا، اور اُس کو اور اُس کے غمخواروں کو پھر دلاسا دونگا[b]۔ ۱۹ خداوند کهتا هی، که میں لبوں کا پھل پیدا کرتا هوں[c]؛ سلامتي، سلامتي اُسکو، جو دور هی[d]، اور اُسکو بھي جو نزدیک هی؛ اور میں هي اُسے صحت دونگا۔ ۲۰ لیکن شریر جو هیں، سمندر کے مانند هیں[e]، جو نت موج مارتا، اور قرار پکڑ نهیں سکتا، جس کا پاني کیچڑ اور چهلا اُچھالتا هی۔ ۲۱ میرا خدا فرماتا هی، که شریروں کے لیئے سلامتي نهیں[f]۔

[p] ایوب ۶ : ۱۰؛ لوقا ۱ : ۴۹
[q] زبور ۶۸ : ۴؛ ذکر ۲ : ۱۳
[r] زبور ۳۴ : ۱۸؛ اور ۵۱ : ۱۷؛ اور ۱۳۸ : ۶؛ یسع ۶۶ : ۲
[s] زبور ۱۴۷ : ۳؛ یسع ۶۱ : ۱
[t] زبور ۸۵ : ۵؛ اور ۱۰۳ : ۹؛ میکه ۷ : ۱۸
[u] گن ۲ : ۲۲؛ ایوب ۳۴ : ۱۴؛ عبر ۱۲ : ۹
[x] یرم ۶ : ۱۳
[y] یسع ۸ : ۱۷؛ اور ۴۵ : ۱۵
[z] یسع ۹ : ۱۳
[a] یرم ۳ : ۲۲
[b] یسع ۶۱ : ۲
[c] عبر ۱۳ : ۱۵
[d] اعم ۲ : ۳۹؛ افس ۲ : ۱۷
[e] ایوب ۱۵ : ۲۰، وغیره؛ امث ۴ : ۱۶
[f] یسع ۴۸ : ۲۲

۵۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي حکم پاکے که لوگوں کو اُن کي ریاکاري کے سبب ملامت کرے، ۳ جھوٹھے روزے کا سچے روزے سے مقابله کرتا۔ ۸ وه خدا کے وعدوں کو اُن پر ظاهر کرتا، جو دینداري کے شرط پر پورے هونگے، ۱۳ اور اُنھیں بھي جو سبت کے ماننے پر موقوف هیں۔

گلا پھاڑکے چِلّا، دریغ نه کر، نرسنگے کي مانند اپني آواز بلند کر، اور میرے لوگوں پر اُن کي بغاوت کو، اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کي خطاؤں کو ظاهر کر۔ ۲ که وے روز روز میرے طالب هیں، اور اُس گروه کے مانند، جس نے صداقت کے کام کیئے، اور اپنے خدا کي سنتوں کو ترک نه کیا، میري راهوں کا بھید دریافت کرنے چاهتے هیں؛ وے صداقت کي شریعتیں مجھ سے طلب کرتے هیں؛ وے خدا کي نزدیکي چاهتے هیں۔ ۳ وے کهتے هیں، هم نے کس لیئے روزے رکھے[a]؟ تو تو دیکھتا نهیں؛ اور هم نے کیوں اپني جان کو دکھ دیا هی[b]؟ تو اُس پر لحاظ نهیں رکھتا؟ دیکھو، تم اپنے روزے کے دن کام میں مشغول رهتے هو، اور سب طرح کي سخت محنت لوگوں سے کراتے هو۔ ۴ دیکھو، تم اِس مقصد سے روزه رکھتے هو، که جھگڑا رگڑا کرو، اور خباثت کے مُکے مارو[c]؛ اِس طرح کا روزه رکھنا، جس طرح آج کے دن رکھتے هو، که اپني آواز بلند کرتے هو، سو نه چاهیئے۔ ۵ کیا یهه وه روزه هی، جو مجھکو پسند هی[d]؟ ایسا دن، که اُس میں آدمي اپني جان کو دکھ دے[e]، اور اپنے سر کو جھاؤ کي طرح جھکاوے، اور ٹاٹ اور راکھ بچھاوے[f]؟ کیا تم یهه روزه، اور ایسا دن، جو خداوند کا منظور نظر هو کهوگے؟ ۶ کیا وه روزه، جو میں چاهتا هوں، یهه نهیں، که ظلم کي زنجیریں توڑیں[g]، اور جوئے کے بندھن کھولیں، اور مظلوموں کو آزاد کریں، بلکه هر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں[h]؟ ۷ کیا یهه نهیں، که تو اپني روٹي بھوکھوں کو کھلاوے[i]، اور مسکینوں کو، جو آواره هیں، اپنے گھر میں لاوے، اور جب کسي کو ننگا دیکھے، تو اُسے پهناوے[k]، اور تو اپنے || همجنس سے روپوشي نه کرے[l]؟

۸ تب تیري روشني صبح کے مانند پھوٹیگي[m]، اور تیري عافیت کي ترقي جلد ظاهر هوگي؛ تیري راستبازي تیرے آگے آگے چلیگي، اور خداوند کا جلال تیرا چنداول هوگا[n]۔ ۹ تب تو پکاریگا، اور خداوند جواب دیگا؛ تو چلائیگا، اور وه بول اُٹھیگا، میں یهاں هوں، اگر تو اُس جوئے کو، اور اُنگلیوں سے اِشاره کرنے

[a] ملا ۳ : ۱۴
[b] احب ۱۶ : ۲۹، ۳۱؛ اور ۲۳ : ۲۷
[c] ۱ سلا ۲۱ : ۹، ۱۲، ۱۳
[d] ذکر ۷ : ۵
[e] احب ۱۶ : ۲۹
[f] آستر ۴ : ۳؛ ایوب ۲ : ۸؛ دان ۹ : ۳؛ یوح ۳ : ۶
[g] نحم ۵ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[h] یرم ۳۴ : ۹
[i] حزق ۱۸ : ۷، ۱۶؛ متي ۲۵ : ۳۵
[k] ایوب ۳۱ : ۱۹
|| عبراني میں، اپنے بشر سے۔
[l] پید ۲۹ : ۱۴؛ نحم ۵ : ۵
[m] ایوب ۱۱ : ۱۷
[n] خر ۱۴ : ۱۹؛ یسع ۵۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کو، اور ہرزہ گوئي کو اپنے درمیان سے دور کریگا: ۱۰ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکھے کي طرف مائل کرے، اور تو آزردہ دل کو سیر کرے، تو تیرا نور تاریکي میں طلوع کریگا، اور تیري تیرگي دو پہر کي مانند ہوگي: ۱۱ اور خداوند سدا تیري رہنمائي کریگا، اور خشکسالي میں تیرا جي بھریگا، اور تیري ہڈیوں کو پرمغز کریگا: سو تو سیراب باغ کے مانند ہوگا، اور پاني کے چشمے کے مانند جس کا پاني نہ گھٹتے. ۱۲ اور وے، جو تیرے ہونگے، قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے[p]، اور جو بنائیں پشت در پشت اُجاڑ پڑیں، تو اُنہیں پھر اُٹھاویگا، اور تو رخنے کا بند کرنیوالا، اور آبادي کے لیئے راہ کا درست کرنیوالا کہلائیگا.

۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پانو روک رکھے، اور میرے مقدس دن میں اپنا کام نہ کرے[q]، اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے، اور اُسکو بڑا جانے، کہ اپنے کاروبار نہ کرے، اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے، اور بےفائدہ بات چیت میں اُسے نہ کاٹے: ۱۴ تب تو خداوند میں مسرور ہوگا[r]، اور میں تجھے دنیا کے اُونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا[s]، اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کي میراث سے کھلاؤنگا: کیونکہ خداوند ہي کے منہہ سے یہہ اِرشاد ہوا ہی[t].

۵۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ گناہ کیسي مہلک چیز ہی. ۳ یہودیوں کے کون گناہ تھے. ۹ آفتیں گناہ کے سبب سے آتیں. ۱۶ نجات خدا ہي کي طرف سے ہوتي. ۲۰ مسیح بچانیوالے کا عہد.

دیکھو، خداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں[a]، کہ بچا نہ سکے، اور اُس کا کان بھاري نہیں، کہ سن نہ سکے: ۲ بلکہ تمہاري بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائي کرتي ہیں، اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے روپوش کیا، ایسا کہ وہ نہیں سنتا. ۳ کیونکہ تمہارے ہاتھ لہو سے[b]، اور تمہاري اُنگلیاں بدکاري سے آلودہ ہیں: تمہارے لب جھوٹھہ بولتے، اور تمہاري زبان شرارت کي باتیں بکتي ہی. ۴ کوئي اِنصاف کي بات پیش نہیں کرتا، اور کوئي سچائي سے حجت ثابت نہیں کرتا: وے بطالت پر توکل کرتے ہیں، اور جھوٹھہ بولتے ہیں: اُنہیں زیان کا پیٹ ہی، وے بدکاري جنتے ہیں[c]. ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے ہیں، اور مکڑي کي طرح جالا بنتے ہیں: وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچھہ کھاتے، مر جائیگا: اور وہ جو توڑا جاے، اُس سے افعي نکلیگا. ۶ اُن کے جالے کي پوشاک بن نہیں سکتي[d]، وے اپني بناوٹ سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے: اُن کے عمل بدکاري کے عمل ہیں، اور ظلم کا کام اُن کے ہاتھوں میں ہی. ۷ اُن کے پانو بدي پر دوڑتے ہیں، اور وے ناحق کي خونریزي پر تیز قدم ہوتے[e]: اُن کے اندیشے بدکاري کے اندیشے ہیں: تباہي اور خرابي اُن کي راہوں میں ہیں. ۸ وے سلامتي کا رستہ نہیں جانتے، اور اُن کي روشوں میں اِنصاف نہیں: وے اپنے لیئے ٹیڑھي راہ بناتے ہیں[f]: جو کوئي اُس میں جاتا، سلامتي کو نہ پہچانیگا.

۹ اِس لیئے راستي ہم سے دور ہی، اور اِنصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا: ہم روشني کي راہ تکتے ہیں، پر دیکھو، تاریکي ہی[g]، اور جگمگاہٹ کي، پر ہم اندھیرے میں چلتے ہیں. ۱۰ ہم دیوار کو اندھے کي طرح ٹٹولتے ہیں، ہاں، یوں ٹٹولتے ہیں، کہ گویا ہماري آنکھیں نہیں[h]: ہم دو پہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں، کہ گویا رات ہوتي ہی: ہم تندرستوں کے درمیان گویا مردے ہیں. ۱۱ ہم ریچھوں کے مانند غراتے ہیں، اور کبوتروں کي طرح کڑھتے ہیں[i]: ہم اِنصاف کي راہ تکتے ہیں، پر وہ کہیں نہیں، اور نجات کے منتظر ہیں، پر وہ ہم سے دور ہی. ۱۲ کہ ہماري بغاوتیں تیرے آگے بہت

[o] زبور ۱۲ : ۲
[p] یسعہ ۶۱ : ۴
[q] یسعہ ۵۶ : ۲
[r] ایوب ۲۲ : ۲۶
[s] اِستۃ ۳۲ : ۱۳ اور ۳۳ : ۲۹
[t] یسعہ ۱ : ۲۰ اور ۴۰ : ۵ میکہ ۴ : ۴
[a] گنـ ۱۱ : ۲۳ یسعہ ۵۰ : ۲
[b] یسعہ ۱ : ۱۵
[c] ایوب ۱۵ : ۳۵ زبور ۷ : ۱۴
[d] ایوب ۸ : ۱۴، ۱۵
[e] امثا ۱ : ۱۶ روم ۳ : ۱۵
[f] زبور ۱۲۵ : ۵ امثا ۲ : ۱۵
[g] یرم ۸ : ۱۵
[h] اِستۃ ۲۸ : ۲۹ ایوب ۵ : ۱۴ عمو ۸ : ۹
[i] یسعہ ۳۸ : ۱۴ حزق ۷ : ۱۶

پيشتر مسيح سے ٦٩٨ كے قريب

هيں، اور همارے گناه ايک ايک هم پر گواهي ديتے هيں؛ كيونكه هماري بغاوتيں همارے ساتهه هيں، اور هم اپني بدكاريوں كو جانتے هيں؛ ١٣ كه هم نے بغاوت كي هى، اور خداوند سے بےايماني كي، اور اپنے خدا كي پيروي سے كنارے هو گئے؛ هم ظلم اور سركشي كي باتيں بولتے تهے، اور جهوٹهي باتيں دل ميں تصور كركے بولتے تهے[k]. ١٤ عدالت تو هٹائي گئي، اور اِنصاف دوركهڑا هو رها؛ صداقت بازار ميں گر پڑي، اور راستي داخل نهيں هو سكتي. ١٥ هاں، راستي گم هو گئي، اور وه جو بدي سے بهاگتا هى، شكار هو جاتا هى: خداوند نے يهه ديكها، اور أس كي نظر ميں برا معلوم هوتا، كه عدالت نهيں.

١٦ اور أس نے ديكها، كه كوئي آدمي نهيں[l]، اور تعجب كيا كه كوئي شفاعت كرنيوالا نهيں[m]: سو أس هي كے بازو نے أسكے لیئے نجات حاصل كي[n]، اور أسكي راستبازي هي نے أسے سمبهالا. ١٧ هاں، أس نے راستبازي كو بكتر كے بدلے پهنا[o]، اور نجات كا خود أس كے سر پر تها، اور أس نے لباس كي جگهه اِنتقام كي پوشاک پهني، اور غيرت كا جبا اوڑها. ١٨ جيسے أنكے آعمال هيں، ويسي أن كو جزا ديگا؛ اپنے بيريوں پر قهر كريگا، اور اپنے دشمنوں كو سزا ديگا[p]، هاں، بحري ممالک كو پورا بدلا ديگا. ١٩ تب وے جو پچهم ميں هيں، خداوند كے نام سے ڈرينگے، اور جو پورب ميں هيں، أسكے جلال سے ترساں هونگے[q]. جب دشمن باڑهه كے مانند چڑهه آويگا[r]، تو خداوند كي روح أسكے مقابل ايک نشان كهڑا كريگي.

٢٠ اور وه بچانيوالا صيهون ميں آويگا[s]، هاں، أنهيں كے درميان جو يعقوب ميں بدي سے باز آتے، خداوند فرماتا هى. ٢١ كيونكه ميں جو هوں سو أن كے ساتهه ميرا عهد يهه هى، خداوند فرماتا هى، كه ميري روح جو تجهه پر هى، اور ميري

[k] متي ١٢ : ٣٤
[l] حزق ٢٢ : ٣٠
[m] مرق ٦ : ٦
[n] زبور ٩٨ : ١ يسع ٦٣ : ٥
[o] افس ٦ : ١٤، ١٧ اتسا ٥ : ٨
[p] يسع ٦٣ : ٦
[q] زبور ١١٣ : ٣ ملا ١ : ١١
[r] مكاش ١٢ : ١٥
[s] روم ١١ : ٢٦

پيشتر مسيح سے ٦٩٨ كے قريب

باتيں، جو ميں نے تيرے منهه ميں ڈالي هيں، تيرے منهه سے، اور تيري نسل كے منهه سے، اور تيري نسل كي نسل كے منهه سے، اب سے ليكے ابد تک، جاتي نه رهينگي[t]؛ خداوند كا يهي اِرشاد هى.

٦٠ باب

اس بيان ميں، كه ١ غير قوموں كے مريد هونے كے سبب سے كليسئے كي بڑي شوكت هوا چاهتي. ١٥ وه تهوڑي مصيبت سهنے كے بعد، بڑي بڑي نعمتيں حاصل كرتي.

أٹهه، روشن هو، كه تيري روشني آئي[a]، اور خداوند كے جلال نے تجهه پر طلوع كيا هى[b]. ٢ كه ديكهه، تاريكي زمين پر چها جائيگي، اور تيرگي قوموں پر؛ ليكن خداوند تجهه پر طالع هوگا، اور أسكا جلال تجهه پر نمود هوگا. ٣ اور قوميں تيري روشني ميں، اور شاهان تيرے طلوع كي تجلي ميں چلينگے[c]. ٤ اپني آنكهيں أٹهاكر چاروں طرف نگاه كر[d]؛ وے سب كے سب اِكٹهے هوتے هيں، وے تجهه پاس آتے هيں[e]؛ تيرے بيٹے دور سے آوينگے، اور تيري بيٹياں گود ميں أٹهائي جائينگي. ٥ تب تو ديكهيگي، اور روشن هوگي؛ هاں، تيرا دل أچهليگا، اور كشاده هوگا؛ كيونكه سمندر كي فراواني تيري طرف پهريگي، اور قوموں كي دولت تيرے پاس فراهم هوگي[f]. ٦ أونٹنيں كثرت سے آكے تجهے چهپا لينگے، مديان اور عيفه[g] كے جوان أونٹنيں؛ وے سب، جو سبا كے هيں؛ آوينگے[h]؛ وے سونا اور لبان لاوينگے[i]؛ اور خداوند كي تعريفوں كي بشارتيں سناوينگے. ٧ قيدار[k] كي ساري بهيڑيں تيرے پاس جمع هونگي، نبيط كے ميندهے تيري خدمت ميں حاضر هونگے؛ وے ميري منظوري كے واسطے ميرے مذبح پر چڑهائے جائينگے، اور ميں اپني شوكت كے گهر كو بزرگي دونگا[l]. ٨ يے كون هيں، جو بدلي كي طرح أڑتے آتے هيں، اور كبوتروں كے مانند اپني كابک كي طرف؟ ٩ يقيناً بحري ممالک ميري راه تكينگے[m]، اور ترسيس كے جهاز پهلے آوينگے، كه تيرے بيٹوں كو أن كے روپے

[t] عبر ٨ : ١٠ اور ١٠ : ١٦
[a] افس ٥ : ١٤
[b] ملا ٤ : ٢
[c] يسع ٤٩ : ٦، ٢٣ مكاش ٢١ : ٢٤
[d] يسع ٤٩ : ١٨
[e] يسع ٤٩ : ٢٠، ٢١، ٢٢ اور ٦٦ : ١٢
[f] روم ١١ : ٢٥
[g] پيد ٢٥ : ٤
[h] زبور ٧٢ : ١٠
[i] يسع ٦١ : ٦ متي ٢ : ١١
[k] پيد ٢٥ : ١٣
[l] حجي ٢ : ٧، ٩
[m] زبور ٧٢ : ١٠ يسع ٤٢ : ٤ اور ٥١ : ٥

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اور سونے سمیت[n] دور سے[o] خداوند تیرے
خدا، اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے
لیئے[p] لاویں؛ کیونکہ اُس نے تجھے بزرگي
دي هي[q]. ۱۰ اور اجنبیوں کے بیتے تیري
دیواریں اُٹھاوینگے[r]، اور اُن کے بادشاہ تیري
خدمت گذاري کرینگے[s]؛ اگرچہ میں نے
اپنے قہر سے تجھے مارا[t]، پر اپني مہرباني
سے میں تجھ پر رحم کرونگا[u]. ۱۱ اور
تیري پھاٹکیں نت کھلي رهینگي؛ وے
دن رات کبھي بند نہ هووینگي[v]، تا کہ
قوموں کي دولت کو تیرے پاس لاویں،
اور اُن کے بادشاهوں کو دھوم‌دھام کے ساتھ.
۱۲ کہ وہ قوم، اور وہ مملکت، جو تیري
خدمتگذاري نکریگي، برباد هو جاویگي[y]؛
هاں، وے قومیں ایک لخت هلاک کي
جائینگي. ۱۳ لبنان کا جلال تجھ پاس
آویگا، سرو، اور صنوبر، اور دیودار، ایک
ساتھ[z]، تا کہ میں اپنے مقدس مکان کو
آراستہ کروں، اور اپنے پانوں کي کرسي
کو رونق بخشوں[a]. ۱۴ اور تیرے غارتگروں
کے بیتے بھي تیرے آگے نہرے هوئے آوینگے؛
هاں، وے سب، جنھوں نے تیري تحقیر
کي، تیرے پانوں پر پرینگے[b]؛ اور وے خداوند
کا شہر، اسرائیل کے قدوس کا صیہون، تیرا
نام رکھینگے[c]. ۱۵ اُسکے بدلے کہ تو ترک کي
گئي، اور تجھ سے نفرت هوئي، ایسا کہ کسي
آدمي نے تیري طرف گذر بھي نہ کیا،
میں تجھے شرافت دائمي، اور پشت
در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا. ۱۶ تو
قوموں کا دودھ بھي چوس لیگي؛ هاں،
بادشاهوں کي چھاتي چوسیگي[d]، اور تو
جانیگي، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا،
اور میں یعقوب کا قادر، تیرا چھرانیوالا
هوں[e]. ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا،
اور لوھے کے بدلے روپا، اور لکري کے بدلے
پیتل، اور پتھروں کے بدلے لوھا؛ اور میں
تیرے حاکموں کو سلامتي، اور تیرے عاملوں
کو صداقت بناؤنگا. ۱۸ آگے کو کبھي تیري
سرزمین میں ظلم کي آواز سني نہ
جائیگي، اور نہ کہ تیري سرحدوں میں
خرابي یا بربادي کي؛ تو اپني دیواروں
کا نام نجات[f]، اور اپنے دروازوں کا نام
ستودگي رکھیگي. ۱۹ آگے تیري روشني دن
کو سورج سے، اور رات کو تیري چاندني
چاند سے نہ هوگي[g]، بلکہ خداوند تیرا
ابدي نور، اور تیرا خدا تیرا جلال هوگا[h].
۲۰ تیرا سورج پھر کبھي نہ ڈھلیگا، اور
تیرے چاند کا زوال نہ هوگا[i]، کیونکہ خداوند
تیرا ابدي نور هوگا، اور تیرے ماتم کے دن
آخر هو جائینگے. ۲۱ اور تیرے لوگ
سب کے سب راستباز هونگے[k]؛ وے
ابد تک سرزمین کے وارث[l]، اور میري
لگائي هوئي تہني[m]، اور میرے هاتھ کي
کاریگري تھہرینگے[n]، تا کہ میري بزرگي
ظاهر هووے. ۲۲ ایک چھوتے سے ایک
هزار هونگے، اور ایک حقیر سے ایک قوي
گروہ هوگي[o]؛ میں خداوند اُس کے عین
وقت میں یہہ سب کچھ جلد کرونگا.

۶۱ باب

۱ مسیح کے عہدے کي بابت. ۴ اهل ایمان کي چلاکي، ۷ اور اُن برکتوں کي بابت جو اُن پر نازل هوتیں.

خداوند خدا کي روح مجھ پر هي[a]؛
کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا[b]، تاکہ
میں مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دوں؛
اُسنے مجھے بھیجا هي، کہ میں توتے دلوں
کو درست کروں[c]؛ اور قیدیوں کے لیئے
چھوتنے، اور بندھوؤں کے لیئے قید سے
نکلنے کي منادي کروں[d]؛ ۲ کہ خداوند
کے سال مقبول کا[e]، اور همارے خدا کے
انتقام کے روز کا اشتہار دوں[f]، اور اُن
سب کو، جو غمزدہ هیں، تسلي بخشوں[g]؛
۳ کہ صیہون کے غمزدوں کے لیئے ٹھکانا
کر دوں، کہ اُن کو راکھ کے بدلے پگري،
اور نوحے کي جگہہ خوشي کا روغن،
اور اُداسي کے بدلے ستایش کي خلعت
بخشوں[h]، تاکہ وے صداقت کے درخت،
اور خداوند کے لگائے هوئے پودھے کہلاویں[i]،
کہ اُس کا جلال ظاهر هووے[k].
۴ تب وے پرانے اُجاڑ مکانوں کي
تعمیر کرینگے، اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا

n زبور ۶۸ : ۳۰. ذکر ۱۴ : ۱۴
o گلت ۴ : ۲۶
p یرم ۳ : ۱۷
q یسع ۵۵ : ۵
r ذکر ۶ : ۱۵
s یسع ۴۹ : ۲۳. مکاش ۲۱ : ۲۴
t یسع ۵۷ : ۱۷
u یسع ۵۴ : ۷، ۸
v مکاش ۲۱ : ۲۵
y ذکر ۱۴ : ۱۷، ۱۹. متي ۲۱ : ۴۴
z یسع ۳۵ : ۲ اور ۴۱ : ۱۹
a دیکھو ۱ توا ۲۸ : ۲. زبور ۱۳۲ : ۷
b یسع ۴۹ : ۲۳. مکاش ۳ : ۹
c عبر ۱۲ : ۲۲. مکاش ۱۴ : ۱
d یسع ۴۹ : ۲۳ اور ۶۱ : ۶ اور ۶۶ : ۱۱، ۱۲
e یسع ۴۳ : ۳

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

f یسع ۲۶ : ۱
g مکاش ۲۱ : ۲۳ اور ۲۲ : ۵
h ذکر ۲ : ۵
i دیکھو عمو ۸ : ۹
k یسع ۵۲ : ۱. مکاش ۲۱ : ۲۷
l زبور ۳۷ : ۱۱، ۲۲. متي ۵ : ۵
m یسع ۶۱ : ۳. متي ۱۵ : ۱۳. یوح ۱۵ : ۲
n یسع ۲۹ : ۲۳ اور ۴۰ : ۱۱. افس ۲ : ۱۰
o متي ۱۳ : ۳۱، ۳۲
a یسع ۱۱ : ۲. لوقا ۴ : ۱۸. یوح ۱ : ۳۲ اور ۳ : ۳۴
b زبور ۴۰ : ۷
c زبور ۱۴۷ : ۳. یسع ۵۷ : ۱۵
d یسع ۴۲ : ۷. دیکھو یرم ۳۴ : ۸
e دیکھو احب ۲۵ : ۹
f یسع ۳۴ : ۸ اور ۶۳ : ۴ اور ۶۶ : ۱۴. ملا ۴ : ۱، ۳. ۲تسا ۱ : ۷، ۸، ۹
g یسع ۵۷ : ۱۸. متي ۵ : ۴
h زبور ۳۰ : ۱۱
i یسع ۶۰ : ۲۱
k یوح ۱۵ : ۸

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

کرینگے، اور اُن اُجاڑے هوئے شہروں کو پھر بناوینگے[l]، جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے. ٥ پردیسي آکھڑے هونگے[m]، اور تمھارے گلوں کو چراوینگے، اور اجنبي کے بیٹے تمھارے هلواهے اور تاکستان کے رکھوالے هونگے. ٦ پر تم خداوند کے کاهن کہلاؤگے ؛ وے تمھیں همارے خدا کے خادم کہینگے[n]؛ تم قوموں کا مال کھاؤگے، اور اُن کي دولت تمھارے تصرف کے لیئے هوگي[o].

٧ تمھاري خجالت کے عیوض دونا ملیگا[p]؛ وے اپني رسوائي کے بدلے اپنے حصے سے خوش هووینگے : سو وے اپني سرزمین میں دوچند کے مالک هونگے، اور اُنھیں دائمي شادماني هوگي. ٨ کیونکه میں خداوند اِنصاف کو عزیز جانتا هوں[q]، اور غارتگري اور ظلم سے نفرت رکھتا هوں؛ سو میں سچائي سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا، اور اُن کے ساتھ ایک ابدي عہد باندهونگا[r]. ٩ اور اُن کي نسل قوموں کے درمیان نامور هوگي، اور اُن کي اولاد اُمتوں کے درمیان ؛ سب، جو اُنھیں دیکھینگے، اِقرار کرینگے، که یہه وه نسل هي، جسے خداوند نے مبارک کیا هي[s]. ١٠ میں خداوند سے نپٹ شادمان هوؤنگا[t]، میري جان میرے خدا میں مسرور هوگي؛ کیونکه اُس نے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے، اُس نے راستبازي کي خلعت سے مجھے ملبس کیا[u]، جس طرح دلہا زینت کي چیزوں سے آپ کو سنوارتا هي[x]، اور دلهن گہنا پہنکے اپنا بناؤ کرتي هي. ١١ کیونکه جس طرح زمین اپنے پھل جمواتي هي، اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو، جو اُس میں بوئي گئي هیں، اُگاتا هي، اُسي طرح خداوند یہوواه صداقت[y] اور ستودگي کو ساري قوموں کے حضور اُگاویگا[z].

[l] یسع ٤٩ : ٨ اور ٥٨ : ١٢ حزق ٣٦ : ٣٣، —٣٦
[m] افس ٢ : ١٢
[n] خر ١٩ : ٦ یسع ٦٠ : ١٧ اور ٦٦ : ٢١ ١ پطر ٢ : ٥، ٩ مکاش ١ : ٦ اور ٥ : ١٠
[o] یسع ٦٠ : ٥، ١١، ١٦
[p] یسع ٤٠ : ٢ ذکر ٩ : ١٢
[q] زبور ١١ : ٧
[r] یسع ٥٥ : ٣
[s] یسع ٦٥ : ٢٣
[t] حبة ٣ : ١٨
[u] زبور ١٣٢ : ٩، ١٦
[x] یسع ٤٩ : ١٨ مکاش ٢١ : ٢
[y] زبور ٧٢ : ٣ اور ٨٥ : ١١
[z] یسع ٦٠ : ١٨ اور ٦٢ : ٧

٦٢ باب

اِس بیان میں، که ١ نبي کي کمال آرزو هي که کلیسیا خدا کے وعدوں کے وسیلے سب طرح کا قیام پکڑے. ٥ مسیحي خادموں کا عہد؛ (جس کي بابت نبي اُن کو نصیحت کرتا) اِس لیئے هي، که اِنجیل کي منادي کي جاوے، ١٠ اور اُس کے سننے کے لیئے لوگوں کے دل تیار کیئے جاویں.

صیهون کي خاطر میں چُپ نه رهونگا، اور یروسلم کي خاطر میں دم نه لونگا، جب تک که اُس کي راستبازي نور کے مانند نه چمکے، اور اُس کي نجات روشن چراغ کي طرح جلوهگر نه هو. ٢ تب قومیں تیري راستبازي، اور سارے بادشاه تیري شوکت دیکھینگے[a]؛ اور تو ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا، جو خداوند کا منهه خود تجھے رکھه دیگا[b]. ٣ اور تو خداوند کے هاتھه میں درخشان تاج هوگا، اور اپنے خدا کي هتھیلي میں ایک شاهانه افسر[c]. ٤ تو آگے کو متروکه[d] نه کہلائیگي[e]، اور تیري سرزمین کا کبھي پھر خرابه[f] نام نه هوگا، بلکه تو ‖حفظیباه کہلائیگي، اور تیري سرزمین †بعولاه ؛ کیونکه خداوند تجھه سے خوش هي، اور تیري زمین خاوندوالي هوگي.

٥ که جس طرح جوان مرد ایک کنواري عورت کو بیاه لاتا هي، اُسیطرح وے جو تجھه کو تعمیر کرتے تجھے بیاه لے جائینگے ؛ اور جس طرح دلہا دلهن پر ریجھتا هي، اُسي طرح تیرا خدا تجھه پر ریجھیگا[g]. ٦ اي یروسلم، میں نے تیري دیواروں پر نگهبان بٹھلائے هیں[h]، وے سارے دن اور ساري رات کبھي چپ نه رهینگے؛ تم، جو خداوند کا ذکر کرتے هو، چپکے نه رهو. ٧ اور جب تک وه یروسلم کو قائم نه کرلے، اور اُسے دنیا میں ستوده کراوے[i]، اُسے چین کرنے نه دو. ٨ خداوند نے اپنے دهنے هاتھه اور اپنے قوي بازو کي قسم کھائي هي، که یقیناً میں آگے کو تیرا غله تیرے دشمنوں کو نه دونگا، که کھائیں[k]، اور اجنبي‌زاده تیري مي، جس کے لیئے تو نے محنت کھینچي آگے کو نه پیئینگے؛ ٩ بلکه وے‌هي، جنھوں نے فصل کي هي، اُسمیں سے کھائینگے، اور خداوند کي مدح کرینگے؛ اور وے جو ذخیره میں لائے هیں، اُسے میري مقدس بارگاهوں میں پیئینگے[l].

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

[a] یسع ٦٠ : ٣
[b] دیکھو ٤، ١٢ آیتیں یسع ٦٥ : ١٥
[c] ذکر ٩ : ١٦
[d] یسع ٤٩ : ١٤ اور ٥٤ : ٦، ٧
[e] هوس ١ : ١٠ ١ پطر ٢ : ١٠
[f] یسع ٥٤ : ١
‖ یعنے، میري خوشي اُس میں.
† یعنے، خاوند والي.
[g] یسع ٦٥ : ١٩
[h] حزق ٣ : ١٧ اور ٣٣ : ٧
[i] یسع ٦١ : ١١ صفن ٣ : ٢٠
[k] اِست ٢٨ : ٣١، وغیره یرم ٥ : ١٧
[l] دیکھو اِست ١٢ : ١٢ اور ١٤ : ٢٣، ٢٦ اور ١٦ : ١١، ١٤

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

m یسعه ٤٠ : ٣ اور ٥٧ : ١٤
n یسعه ١١ : ١٢
o ذکر ٩ : ٩ متي ٢١ : ٥ یوحن ١٢ : ١٥
‖ عبراني میں، تیري نجات.
p یسعه ٤٠ : ١٠ مکاشفه ٢٢ : ١٢
q ٤ آیت

١٠ جاکے گذر کرو، آستانوں پر سے گذرو، لوگوں کے لیئے راه درست کرو، راه اُونچي کرو، شاه راه اُونچي کرو[m]، پتھر سرکادو، قوموں کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کرو[n]. ١١ دیکھ، خداوند دنیا کي سرحدوں تک منادي کرتا هی، که صیہون کي بیٹي کو کهو، دیکھ، تیرا ‖ نجات دینیوالا آتا هي[o]: دیکھ، اُسکا اجر اُس کے ساتھ[p]، اور اُس کا کام اُس کے آگے هی. ١٢ تب وے مقدس قوم، اور خداوند کے چھڑائے هوئے، کهلائینگے، اور تو مطلوبه کهلاویگي، اور وه شهر جو ترک کیا نه گیا[q].

٦٣ باب

اِس میں، ١ مسیح اپنا حال بیان کرتا، که میں کون هوں، ٢ اور اپنے دشمنوں پر کس طرح فتح پاتا. ٧ اور اپني کلیسیئے پر کس طرح سے رحمت کرتا هوں. ١٠ وه اپنے واجبي قهر کے درمیان اپني بڑي رحمت کو یاد کرتا. ١٥ کلیسیا اپني منتوں اور شکایتوں کے درمیان اپنے اِیمان کا اِقرار کرتي.

یهه کون هي، جو ادوم سے، اور خوب سرخ پوشاک پهنے هوئے بصره سے آتا هي؟ یهه، جس کا لباس درخشان هي، اور اپني توانائي کي بزرگي سے خرام کرتا؟ یهه میں هوں، جو راستبازي کي شهرت دیتا هوں، اور نجات دینے پر قادر هوں. ٢ کس لیئے تیري پوشاک سرخ هي[a]، اور تیرا لباس اُس شخص کے مانند، جو انگور کے کولهو میں روندتا هي؟ ٣ میں نے تن تنها انگوروں کو کولهو میں کچلا[b]، اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئي نه تها: هاں، میں نے اُنهیں اپنے غصے میں لتاڑا، اور اپنے جوش میں اُنهیں روندا، اور اُن کا لهو میرے لباس پر چھڑکا گیا، اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا. ٤ کیونکه اِنتقام کا دن میرے دل میں هي[c]، اور میرے چھڑائے هووں کا سال آ پهنچا هي. ٥ میں نے نگاه کي، اور کوئي مددگار نه تها[d]، اور میں نے تعجب کیا، که کوئي سمبهالنیوالا نه هوا[e]: سو میرا هي بازو نجات کو اپنے لیئے لایا[f]، اور میرے هي قهر نے مجھے سمبهالا. ٦ هاں، میں نے

a مکاشفه ١٩ : ١٣
b نوحه ١ : ١٥ مکاشفه ١٤ : ١٩، ٢٠ اور ١٩ : ١٥
c یسعه ٣٤ : ٨ اور ٦١ : ٢
d یوحن ١٦ : ٣٢
e یسعه ٤١ : ٢٨ اور ٥٩ : ١٦
f زبور ٩٨ : ١ یسعه ٥٩ : ١٦

اپنے قهر سے قوموں کو لتاڑا، اور اپنے غضب سے اُنهیں پرزه پرزه کیا[g]، اور اُن کے لهو کو زمین پر گرا دیا.

٧ میں خداوند کي شفقت کا ذکر کرونگا، خداوند هي کي ستایشوں کا، اُس سب کے مطابق جو خداوند نے همیں عنایت کیا هی، اور اُس بڑي مهرباني کے سبب جو اُس نے اِسرایل کے گھرانے پر اپني خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق ظاهر کي هی. ٨ که اُس نے کها، یقیناً وے میرے هي لوگ هیں، ایسے لڑکے جو بےوفائي نه کرینگے: چنانچه وه اُن کا بچانیوالا هوا. ٩ اُن کي ساري تنگیوں میں وه اُن کا مخالف نه هوا[h]، پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنهیں بچایا[i]: اُس نے اپني اُلفت اور اپني محبت سے اُنهیں نجات دي[k]: اُس نے اُنهیں اُٹھایا، اور قدیم سے همیشه اُنهیں لیئے پھرا[l].

١٠ لیکن وے باغي هوئے[m]، اور اُنهوں نے اُس کي روح قدس کو غمگین کیا[n]، اِس لیئے وه اُن کا دشمن هو گیا، اور وه اُن سے لڑا[o]. ١١ پھر اُس نے اگلے دنوں کو، اور موسیٰ کو، اور اُس کي اُمت کو یاد کیا، اور فرمایا، وه کهاں هی جو اُن کو، اپنے گلے کے چوپانوں سمیت، سمندر میں سے باهر لایا[p]؟ وه کهاں هي، جس نے اپني روح قدس اُن کے اندر ڈالي[q]؟ ١٢ جس نے موسیٰ کے دهنے هاتھ پر اپنے قوي بازو کو بڑهایا[r]، اور اُن کے آگے پانیوں کو چیرا[s]، تاکه اپنا ایسا نام کرے، جو ابد تک رهے؟ ١٣ جس نے گهراپوں میں سے اُن کي رهنمائي کي: گھوڑے کي طرح، جو بیابان میں چلے[t]، اُنهوں نے ٹھوکر نهیں کھائي؟ ١٤ جس طرح چارپائے نشیب میں اُتریں، اُسي طرح خداوند کي روح اُنهیں آرامگاه میں لائي، اور اُسي طرح تو نے اپني قوم کي هدایت کي، تاکه تو اپنے لیئے ایک جلایل نام پیدا کرے[u].

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

g مکاشفه ١٩ : ١٥
h قاضیوں ١٠ : ١٦ ذکر ٢ : ٨ اعمال ٩ : ٤
i خروج ١٤ : ١٩ اور ٢٣ : ٢٠، ٢١. اور ٣٣ : ١٤ ملاکي ٣ : ١ اعمال ١٢ : ١١
k اِستثنا ٧ : ٧، ٨
l خروج ١٩ : ٤ اِستثنا ١ : ٣١ اور ٣٢ : ١١، ١٢ یسعه ٤٦ : ٣، ٤
m خروج ١٥ : ٢٤ گنتي ١٤ : ١١ زبور ٧٨ : ٥٦ اور ٩٥ : ٩
n زبور ٧٨ : ٤٠ اعمال ٧ : ٥١ افسیوں ٤ : ٣٠
o خروج ٢٣ : ٢١
p خروج ١٤ : ٣٠ اور ٣٢ : ١١، ١٢ گنتي ١٤ : ١٣، ١٤، وغیره یرمیاه ٢ : ٦
q گنتي ١١ : ١٧، ٢٥ نحمیاه ٩ : ٢٠ دانیال ٤ : ٨ حجي ٢ : ٥
r خروج ١٥ : ٦
s خروج ١٤ : ٢١ یشوع ٣ : ١٦
t زبور ١٠٦ : ٩
u ٢ سموئیل ٧ : ٢٣

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

۱۵ آسمان پر سے نگاہ کر[x]، اور اپنے مقدس اور جلیل مسکن سے دیکھ[y]، تیري غیرت اور تیري قوت کہاں هي؟ تیري بڑي میا، اور تیري رحمتیں جو مُجھ پر هوئي تهیں[z]، کیا موقوف کي گئیں؟ ۱۶ یقیناً تو همارا باپ هي[a]، اگرچہ ابرهام هم سے ناواقف هو[b]، اور اِسرایل همیں نہیں پہچانے: تو، ای خداوند، همارا باپ هي، اور تو همارا نجات‌بخشنیوالا هي؛ تیرا نام ابد سے هي.

۱۷ ای خداوند، کیوں تو نے همیں اپني راهوں سے گمراہ کیا[c]؟ کیوں تو نے همارے دل کو سخت کیا، کہ تجھ سے نہ ڈریں[d]؟ اپنے بندوں کي خاطر، اپني میراث کے فرقوں کي خاطر پھر آ[e]. ۱۸ تیري قوم مقدس تھوڑي مدت تک اُسے قبضے میں رکھتي تھي[f]؛ اور اب همارے دشمنوں نے تیرے مقدس کو پایمال کیا[g]. ۱۹ هم تو اُن کے مانند هوئے، کہ جن پر تو نے کبھي تسلط نہیں رکھي، اور جو تیرے نام کے نہیں کہلاتے.

۶۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا منت کرتي کہ خدا کي قدرت ظاهر کي جاوے. ۵ خدا کي رحمت کو مانگے، وہ اپني تبیعي خرابي کا اقرار کرتي. ۹ وہ مصیبت کے سبب سے شکایت کرتي.

کاش کہ تو آسمان کو پھاڑے، اور اُتر آوے[a]، کہ تیرے حضور پہاڑ لرزش کھاویں[b]، ۲ جس طرح آگ سوکھي ڈالیوں کو بارتي، اور پاني آگ سے جوش مارتا هي، تاکہ تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشهور هووے، اور قومیں تیرے حضور میں لرزان هوویں! ۳ جس وقت تو نے ڈرونے کام کیئے، جن کے هم منتظر نہ تھے[c]، تو اُتر آیا، اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے. ۴ کیونکہ اِبتدا سے کسي نے نہ سنا، نہ کسي کے کانوں تک پہنچا، اور نہ کسي خدا کو تیرے سوا، آنکھوں سے دیکھا، جو اپنے اِنتظار کھینچنیوالے کے ساتھ، وہ ایسا کچھ کرے[d]. ۵ تو اُس سے ملتا هي، جو خوشي کے ساتھ راستبازي کے کام کرتا هي[e]، اور اُن سے، جو تیري راهوں میں تجھے یاد رکھتے هیں[f]: دیکھ، تو غصہ هي، کیونکہ هم نے گناہ کیئے، لیکن، اِس لیئے کہ وے راهیں ابدي هیں، هم نجات پاوینگے؟ ۶ اور هم تو سب کے سب ایسے هیں جیسے ناپاک چیز، اور همارے ساري راستبازیاں گندي دھجي کي سي هیں[g]، اور هم سب پتے کي طرح کنبھلاتے هیں[h]، اور همارے بدکاریاں آندھي کے مانند همیں اُڑا لے گئیں: ۷ سوا اِسکے کوئي نہیں جو تیرا نام لیوے[i]، جو آپ کو اُبھارکے اُٹھے اور تیرا آسرا پکڑے؛ پس همارے بدکاریوں کے سبب تو نے اپنا منھ هم سے چھپایا، اور هم کو پگھلا ڈالا. ۸ تو بھي، اي خداوند، تو همارا باپ هي[k]، هم ماٹي هیں، اور تو همارا کمهار هي[l]، اور هم سب کے سب تیرے هاتھ کے بنائے هوئے هیں[m].

۹ اي خداوند، نپٹ غصہ مت هو، اور همارے بدکاریاں سدا یاد نہ رکھ[n]: نگاہ کر، دیکھ، هم تیري منت کرتے هیں، هم سب تیرے لوگ هیں[o]. ۱۰ تیرے پاک شهر بیابان بن گئے[p]، صیهون سنسان هوا، یروسلم ویران هي. ۱۱ همارا مقدس اور خوش‌نما گھر، جسمیں همارے باپ‌دادے تیري ستایش کرتے تھے، آگ سے جلایا گیا[q]، اور همارے ساري نفیس چیزیں برباد هو گئیں[r]. ۱۲ اي خداوند، کیا تو اِن چیزوں کے سبب سے آپ کو روکیگا[s]، اور کیا تو خاموش رهیگا[t]، اور هم کو نپٹ ستاتا رهیگا؟

۶۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ غیر قوموں کي بولاهٹ کہ کیونکر هوگي. ۲ یهودي اپني بےایماني اور بت‌پرستي اور ریاکاري کے سبب رد کیئے جاتے هیں. ۸ اُن میں سے ایک بقیہ نجات پاویگا. ۱۱ اُن آفتوں کي بابت جو شریروں پر پڑیں اور اُن برکتوں کي، جو راستبازوں کو ملتیں. ۱۷ یروسلم جدید کا مبارک حال.

میں نے اُنکي طرف توجہ کي، جنھوں نے مُجھ سے نہ مانگا؛ اُنھوں نے مجھے پایا، جنھوں نے مجھے نہ ڈھونڈھا[a]: میں نے ایک گروہ کو، جو میرے نام کي نہیں کہلاتي تھي[b]، کہا، مجھے دیکھ، مجھے

x اِستہ ۲۶ : ۱۵ ; زبور ۸۰ : ۱۴
y زبور ۳۳ : ۱۴
z یرہ ۳۱ : ۲۰ ; هوس ۱۱ : ۸
a اِستہ ۳۲ : ۶ ; ا توا ۲۹ : ۱۰ ; یسع ۶۴ : ۸
b ایوب ۱۴ : ۲۱ ; واعظ ۹ : ۵
c زبور ۱۱۹ : ۱۰
d دیکھو یسع ۶ : ۱۰، بہ مقابلہ یوحہ ۱۲ : ۴۰ کے. روم ۹ : ۱۸
e ۲ گہ ۱۰ : ۳۶ ; زبور ۹۰ : ۱۳
f اِستہ ۷ : ۶ ; اور ۲۶ : ۱۹ ; یسع ۶۲ : ۱۲ ; دان ۸ : ۲۴
g زبور ۷۴ : ۷

a زبور ۱۴۴ : ۵
b قاض ۵ : ۵ ; میکہ ۱ : ۴
c خر ۳۴ : ۱۰ ; قاضہ ۵ : ۴، ۵ ; زبور ۶۸ : ۸ ; حبۃ ۳ : ۳، ۶
d زبور ۳۱ : ۱۹ ; ۱ قرن ۲ : ۹
e اعم ۱۰ : ۳۵

f یسع ۲۶ : ۸
g فلپ ۳ : ۹
h زبور ۹۰ : ۵، ۶
i هوس ۷ : ۷
k یسع ۶۳ : ۱۶
l یسع ۲۹ : ۱۶ ; اور ۴۰ : ۹ ; یرہ ۱۸ : ۶ ; روم ۹ : ۲۰، ۲۱
m افس ۲ : ۱۰
n زبور ۷۴ : ۱، ۲ ; اور ۷۹ : ۸
o زبور ۷۹ : ۱۳
p زبور ۷۹ : ۱
q ۲ سلا ۲۵ : ۹ ; ۲ توا ۳۶ : ۱۹ ; زبور ۷۴ : ۷
r حزق ۲۴ : ۲۱، ۲۵
s یسع ۴۲ : ۱۴
t زبور ۸۳ : ۱

a روم ۹ : ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰ ; اور ۱۰ : ۲۰ ; افس ۲ : ۱۲، ۱۳
b یسع ۶۳ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

دیکهو. ۲ میں نے ایک سرکش گروه کي طرف جو اپني فکروں کي پیروي میں ایسي راه چلتي هی که اچهي نهیں، همیشه اپنے هاتهوں کو پهیلایا کیا[c]، ۳ ایسي گروه کي طرف، جو سدا میرے منهه پر مجهے کهجاکے غصه دلاتي تهي[d]، اور باغوں میں قربانیاں کرتي تهي، اور کهپروں پر خوشبوئي جلاتي تهي[e]؛ ۴ جو قبروں میں بیتهي تهي، اور گوروں میں رات کو کاتتي تهي[f]؛ جو سوأروں کا گوشت کهاتي تهي[g]، اور نفرتي چیزوں کا شوربا اُن کے باسنوں میں تها؛ ۵ اور کهتي تهي، اُدهر هي کهرا ره، میرے نزدیک مت آ[h]، کیونکه میں تجهه سے زیاده پاک هوں. یے ایسے هیں جیسے دهونواں میري ناک کے لیئے، اور جیسے آگ، جو دن بهر جلا کرتي هی. ۶ دیکهو، میرے آگے یهه قلم بند هوا هی[i]؛ سو میں چپ نه رهونگا[k]؛ میں بدلا دونگا، بلکه اُن کي گود میں بهي بدلا دونگا[l]، ۷ تمهاري بدکاریوں کا، اور تمهارے باپ‌دادوں کي بدکاریوں کا بدلا ایک ساتهه[m]، خداوند فرماتا هی؛ کیونکه وے پهاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے[n]، اور تیلوں پر میري تکفیر کرتے تهے[o]؛ اُن اگلے کاموں کا بدلا میں اُن کي گود میں ماپ کے دونگا.

۸ خداوند یوں فرماتا هی، جس طرح سے شیره انگوروں کے خوشے میں موجود هی، اور کوئي کهتا هی، اُسے خراب نه کر، که اُس میں برکت هی[p]: اُسي طرح میں اپنے بندوں کي خاطر کرونگا، اور اُن سبهوں کو هلاک نه کرونگا. ۹ اور میں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا، اور یهوداه میں سے، جو میرے پهاڑ کے وارث هوں؛ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث هونگے[q]، اور میرے بندے وهاں بسینگے. ۱۰ اور سرون[r] گلوں کا گهر هوگا، اور عاکور کا نشیب بیلوں کے بیتهنے کا مقام[s]، میرے اُن لوگوں کے لیئے، جو میرے طالب هوئے.

[c] روم ۱۰: ۲۱ [d] اِسة ۳۲: ۲۱ [e] یسع ۱: ۲۹ اور ۶۶: ۱۷ دیکهو احب ۵: ۱۷ [f] اِسة ۱۸: ۱۱ [g] یسع ۶۶: ۱۷ دیکهو احب ۱۱: ۷ [h] دیکهو متي ۹: ۱۱ لوقا ۵: ۳۰ اور ۱۸: ۱۱ یهود ۱۹ [i] اِسة ۳۲: ۳۴ ملا ۳: ۱۶ [k] زبور ۵۰: ۳ [l] زبور ۷۹: ۲ یره ۱۶: ۱۸ حزق ۱۱: ۲۱ [m] خر ۲۰: ۵ [n] حزق ۱۸: ۶ [o] حزق ۲۰: ۲۷، ۲۸ [p] یوایل ۲: ۱۴ [q] ۹، ۱۵، ۲۲ آیتیں متي ۲۴: ۲۲ روم ۱۱: ۵، ۷ [r] یسع ۳۳: ۹ اور ۳۵: ۲ [s] یوشع ۷: ۲۴، ۲۶ هوس ۲: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

۱۱ لیکن تم، جو خداوند کو چهوڑتے هو، اور میرے مقدس کوه کو فراموش کرتے هوئے، اور ‖اِقبال کے لیئے دسترخوان طیار کرتے هو، اور †تقدیر کے لیئے جام بهرتے هو[t]؛ ۱۲ میں تمهیں گن گنکے تلوار کے حوالے کرونگا، اور تم سب ذبح هونے کے لیئے جهک جاؤگے؛ یهي هوگا، اِس لیئے که جب میں نے بولایا، تم نے جواب نهیں دیا، جب میں نے کها، تم نے نه سنا[u]، بلکه میري آنکهوں کے آگے بدي کي، اور وه چیز پسند کي، که جس سے میں ناخوش هوا. ۱۳ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکهو، میرے بندے کهاوینگے، پر تم بوکهے رهوگے؛ دیکهو، میرے بندے پیوینگے، پر تم پیاسے رهوگے؛ دیکهو میرے بندے شادمان هونگے، پر تم پشیمان هوگے؛ ۱۴ دیکهو، میرے بندے دل کي خوشي سے گائینگے، پر تم دلگیري کے سبب ناله کروگے، اور جانکاهي سے واویلا کروگے[y]. ۱۵ اور تم اپنا نام اپنے پیچهے چهوڑوگے، جو میرے برگزیدوں[z] پر لعنت کا باعث[a] هوگا؛ کیونکه خداوند یهوواه تم کو قتل کریگا، اور اپنے بندوں کو دوسرے نام سے بلائیگا[b]. ۱۶ یهاں تک، که جو کوئي زمین میں اپني دعاے خیر کرے، سچے خدا کے نام سے اپني دعاے خیر کریگا[c]؛ اور جو کوئي زمین میں قسم کهائے، سچے خدا کے نام سے قسم کهائیگا[d]؛ کیونکه اگلي مصیبتیں فراموش هو گئیں، اور وے میري آنکهوں سے پوشیده هیں. ۱۷ که دیکهو، میں نئے آسمان، اور نئي زمین کو پیدا کرتا هوں[e]؛ اور جو آگے تهے، اُن کا پهر ذکر نه هوگا، اور وے خاطر میں پهر نه آوینگے. ۱۸ بلکه تم میري اِس نئي خلقت سے ابدي خوشي اور شادماني کرو؛ کیونکه دیکهه، میں یروسلم کو خوشي، اور اُس کے لوگوں کو خورمي بناؤنگا. ۱۹ اور میں یروسلم سے خوش هوؤنگا، اور اپنے لوگوں سے مسرور[f]؛

‖ عبراني میں، گد. † عبري میں، مني.

[t] یسع ۵۶: ۷ اور ۵۷: ۱۳، ۲۵ آیت [u] حزق ۲۳: ۴۱ اقرز ۱۰: ۲۱ [x] ۲ توا ۳۶: ۱۵، ۱۶ امثا ۱: ۲۴، وغیره یسع ۶۶: ۴ یره ۷: ۱۳ ذکر ۷: ۷ متي ۲۱: ۳۴—۴۳ [y] متي ۸: ۱۲ لوقا ۱۳: ۲۸ [z] ۹، ۲۲ آیتیں [a] دیکهو یره ۲۹: ۲۲ ذکر ۸: ۱۳ [b] یسع ۶۲: ۲ اعم ۱۱: ۲۶ [c] زبور ۷۲: ۱۷ یره ۴: ۲ [d] اِسة ۶: ۱۳ زبور ۶۳: ۱۱ یسع ۱۹: ۱۸ اور ۴۵: ۲۳ صفن ۱: ۵ [e] یسع ۵۱: ۱۶ اور ۶۶: ۲۲ ۲ پطر ۳: ۱۳ مکاش ۲۱: ۱ [f] یسع ۶۲: ۵

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

اُس میں رونے کي صدا کبھي پھر سني نه جائیگي[g]، اور نه ناله کرنے کي آواز. ۲۰ سو آگے کو وهاں ایسا کوئي لڑکا نه هوگا، جو کم عمر رهے، اور نه ایسا کوئي بوڑها، جو اپني عمر پوري نه کرے ؛ کیونکه وه لڑکا هي هوگا جو سو برس کا هوکے مرے، پر گنهگار، جو سو برس کے هوکے مر جاویں، وے ملعون هونگے[h]. ۲۱ وے گهر بناوینگے، اور اُن میں بسینگے ؛ وے تاکستان لگائینگے، اور اُنکے میوے کهائینگے[i]. ۲۲ اور ایسا نه هوگا که وے بناویں، اور دوسرا بسے ؛ اور وے لگاویں، اور دوسرا کهاوے : کیونکه میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کے مانند هونگے[k]، اور میرے برگزیدے[l] اپنے هاتهوں کے کام سے خود فائده اُٹهائینگے. ۲۳ اُن کي مشقت بے ثمره نه هوگي، اور وے لڑکے نه جنینگے جو ناگهاں هلاک هوں[m] ؛ کیونکه وے اپني اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں کي نسل ٹهہرینگے[n]. ۲۴ اور ایسا هوگا، که پیشتر اُس سے، که وے پکاریں، میں جواب دونگا[o] ؛ اور وے هنوز کهه نه چکینگے، که میں سن لونگا. ۲۵ بهیڑیا اور بهیڑ ایک ساتهه چرینگے، اور شیر ببر بیل کے مانند گهاس کهائیگا[p] ؛ لیکن سانپ جو هي سو خاک پهانکیگا[q]. وے میرے سارے مقدس پهاڑ پر دکهه نه دینگے، اور هلاک نه کرینگے، خداوند فرماتا هي.

٦٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا، جو ذوالجلال هي، وهي عبادت پسند کرتا جو خلوص‌دلي اور فروتني سے کي جاوے. ۵ کلیسیئے کے فرزندوں کي عجیب پیدایش کا حال سنا کے، ۱۰ اور اُن بڑي نعمتوں کي تفصیل کرکے جو اهل ایمان کو ملینگي، وه اپنے غریب لوگوں کو دلاسا دیتا. ۱۵ خدا کي سخت آفتیں شریروں پر پڑینگي. ۱۹ غیر قوموں کے درمیان ایک مقدس کلیسیا هوگي، ۲۴ اور وے بهي خبیثوں کي هلاکت کو دیکهینگي.

خداوند یوں فرماتا هي، که آسمان میرا تخت هي، اور زمین میرے پاؤں رکهنے کي چوکي[a] ؛ وه گهر کهاں هي، که میرے واسطے بنایا چاهتے، اور میري آرامگاه کهاں هي؟ ۲ که یے سب چیزیں تو میرے هاتهه نے بنائیں، اور یے سب موجود هوئي هیں، خداوند فرماتا هي : لیکن میں اُس شخص پر نگاه کرونگا[b]، اُسي پر جو غریب اور شکسته دل هي[c]، اور میرے کلام کے سبب کانپ جاتا هي[d]. ۳ وه جو بیل ذبح کرتا، اُس کے مانند هي، جس نے ایک آدمي کو مار ڈالا[e] ؛ اور وه جو ایک بره قرباني کرتا هي، اُس کے برابر هي، جس نے ایک کتے کي گردن کاٹتي هي[f] ؛ جو هدیه چڑهاتا هي ایسا هي، جیسے اُس نے سوأر کا لهو گذرانا هي ؛ وه جو یادگاري کے لیئے لبان گذرانتا اُس کے مانند هي، جسنے بت کو مبارک کها هي. هاں، اُنهوں نے اپني اپني راهیں چن لیں، اور اُن کے جي اُنکي نفرتي چیزوں سے مسرور هیں. ۴ میں بهي اُن کے لیئے مصیبتوں کو چن لونگا، اور جن سے وے ڈرتے هیں اُنهیں اُن پر ڈالونگا، کیونکه جب میں نے پکارا، تو کسي نے جواب نه دیا ؛ جب میں نے کها، تو اُنهوں نے نه سنا[g] ؛ بلکه اُنهوں نے میري آنکهوں کے آگے شرارت کي، اور اُس بات کو اِختیار کیا، جس سے میں ناخوش تها.

۵ خداوند کي بات سنو، اي تم، جو اُس کے کلام کے سبب کانپتے هو[h] ؛ تمهارے بهائي جو تمهارا کینه رکهتے، اور میرے نام کے واسطے تمهیں خارج کر دیتے هیں، کهتے هیں، خداوند کي تمجید کي جائیگي[i] ؛ پر وه تمهاري خوشي کے لیئے دکهائي دیگا[k]، اور وے پشیمان هونگے. ۶ شهر کي طرف سے غل‌غلے کي آواز! اور هیکل کي طرف سے بهي آواز! یهه خداوند کي آواز هي، جو اپنے دشمنوں کو بدلا دیتا هي. ۷ پیشتر اُس سے که اُسے درد لگیں، وه جن پڑي ؛ اور اُس سے آگے که وه درد کهاوے، اُسکو فرزند نرینه پیدا هوا. ۸ ایسي بات کسنے سني؟ ایسي چیزیں کسنے دیکهیں؟ کیا هو سکتا، که زمین‌کو ایک دن میں جننے کا درد لگے،

[g] یسع ۳۵ : ۱۰، اور ۵۱ : ۱۱، مکاش ۷ : ۱۷، اور ۲۱ : ۴
[h] واعظ ۸ : ۱۲
[i] دیکهو اح ۶۲ : ۱۶، اِسة ۲۸ : ۳۰، یسع ۶۲ : ۸، عمو ۹ : ۱۴
[k] زبور ۹۲ : ۱۲
[l] ۹، ۱۵ آیتیں
[m] اِسة ۲۸ : ۴۱، هوس ۹ : ۱۲
[n] یسع ۶۱ : ۹
[o] زبور ۳۲ : ۵، دان ۹ : ۲۱
[p] یسع ۱۱ : ۶، ۷، ۹
[q] پید ۳ : ۱۴
[a] ۱ سلا ۸ : ۲۷، ۲ توا ۶ : ۱۸، متي ۵ : ۳۴، ۳۵، اعم ۷ : ۴۸، ۴۹، اور ۱۷ : ۲۴
[b] یسع ۵۷ : ۱۵، اور ۶۱ : ۱
[c] زبور ۳۴ : ۱۸، اور ۵۱ : ۱۷
[d] عز ۹ : ۴، اور ۱۰ : ۳، امث ۲۸ : ۱۴، ۵ آیت
[e] یسع ۱ : ۱۱
[f] اِسة ۲۳ : ۱۸
[g] امث ۱ : ۲۴، یسع ۶۵ : ۱۲، یرو ۷ : ۱۳
[h] ۲ آیت
[i] یسع ۵ : ۱۹
[k] ۲ تسا ۱ : ۱۰، طیط ۲ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ٦٩١ کے قریب

یا ایک بارگي ایک گروہ پیدا هووے؟ کیونکہ جونهیں صیهون کو درد لگے، ووهیں وہ اپنے بچے جن بیٹھي۔ ۹ کیا میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں، اور پھر اُسے نہ جناؤں؟ خداوند فرماتا هی: کیا میں جو جناتا هوں، جننے سے باز رکھوں؟ تمهارا خدا کہتا هی۔ ۱۰ تم یروسلم کے ساتھ خوشي کرو، اور اُس کے سبب شادماني کرو، تم سب جو اُس سے محبت رکھتے هو: اُسکے ساتھ نهایت خوش هو، تم سب جو اُس کے لیئے ماتم کرتے تھے۔ ۱۱ تاکہ تم چوسو، اور اُس کے تسلي دینیوالے پستانوں سے سیر هوؤ: تاکہ تم نچوڑو، اور اُسکي شوکت کي فراواني سے حظ اُٹھاؤ۔ ۱۲ کیونکہ خداوند یوں فرماتا هی، دیکھو، میں سلامتي نهر کے مانند، اور قوموں کي دولت باڑھ کے مانند اُس پاس رواں کرونگا[l]: تب تم اُنهیں چوسوگے[m]، اور بغل میں اُٹھائے جاؤگے[n]، اور گھٹنوں پر کدائے جاؤگے۔ ۱۳ جس طرح ما اپنے بیٹے کو دلاسا دیتي هی، اُسي طرح میں تمهیں دلاسا دونگا: یروسلم هي میں تم تسلي پاؤگے۔ ۱۴ اور جب تم یهہ دیکھوگے، تو تمهارا دل خوش هوگا، اور تمهاري هڈیاں سبزے کے مانند نشو ونما کرینگي[o]: اور خداوند کا هاتھ اپنے بندوں پر ظاهر هوگا، پر اُس کا غصہ دشمنوں پر بھڑکیگا۔ ۱۵ کیونکہ دیکھو، خداوند آگ لیئے هوئے آویگا، اور اُسکي گاڑیاں گردباد کے مانند چلینگي، تاکہ جوش سے اپنا غصہ، اور آتش کے شعلہ کے ساتھ اپنا قهر اُن پر لاوے[p]۔ ۱۶ کہ آگ سے اور اپني تلوار سے[q] خداوند سارے بشر کا مقابلہ کریگا: اور خداوند کے مقتول بهت سے هونگے۔ ۱۷ وے جو باغوں کے بیچ میں || اخد کي پیروي میں اپنے تئیں پاک اورطاهر کرتے هیں، اُن کے درمیان جو سوأر کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوها کھاتے هیں[r]، وے

[l] یسع ۴۸: ۱۸ اور ۶۰: ۵
[m] یسع ۶۰: ۱۶
[n] یسع ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۴
[o] دیکھو حزق ۳۷: ۱، وغیرہ
[p] یسع ۹: ۵ ۲تسا ۱: ۸
[q] یسع ۲۷: ۱
|| یا، ایک کي۔
[r] یسع ۶۵: ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ٦٩١ کے قریب

سب کے سب فنا هو جائینگے، خداوند فرماتا هی۔ ۱۸ پر میں جو هوں، سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور هیں: اور ایسا هوگا، کہ میں ساري اُمتوں کو، اور || گروهوں کو، جنکي زبانیں مختلف هیں، فراهم کرونگا، اوروے سب آوینگے، اور میرا جلال دیکھینگے۔ ۱۹ کیونکہ میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا[s]، اور میں اُن کو، جو اُن میں سے بچ نکلیں، قوموں کي طرف بھیجونگا، یعنے ترسیس، اور پول، اور لود کو، جو تیرانداز هیں، اور توبل، اور یونان کو، اور دور کے بحري ممالک کو، جنھوں نے میري خبر نهیں سني، اور میرا جلال نهیں دیکھا: وے قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کرینگے[t]۔ ۲۰ اور خداوند فرماتا هی، کہ وے تمهارے سارے بھائیوں کو، ساري قوموں میں سے، گھوڑوں پر، اور گاڑیوں پر، اور میانوں میں، اور خچروں پر، سانڈنیوں پر بٹھلاکے، خداوند کے هدیے کے لیئے[u]، یروسلم میں میرے کوہ مقدس کو لاوینگے، جس طرح سے بني اِسرائیل پاک برتنوں میں هدیہ خداوند کے گھر میں لاتے هیں۔ ۲۱ اور خداوند فرماتا هی، کہ میں اُن میں سے کاهن اور لاوي هونے کے لیئے لونگا[x]۔ ۲۲ کیونکہ جس طرح سے نئے آسمان، اور نئي زمین، جو میں بناؤنگا[y]، میرے حضور قائم رهینگے، اُسي طرح تمهاري نسل، اور تمهارا نام باقي رهیگا، خداوند فرماتا هی۔ ۲۳ اور ایسا هوگا، کہ ایک نئے چاند سے دوسرے تک، اور ایک سبت سے دوسرے تک[z]، سارے بشر عبادت کے لیئے میرے حضور آوینگے، خداوند فرماتا هی[a]۔ ۲۴ اور وے نکل نکلکے اُن لوگوں کي لاشوں پر، جو مجھ سے باغي هوئے، نظر کرینگے[b]: کیونکہ اُن کا کیڑا نہ مریگا، اور اُن کي آگ نہ بجھیگي[c]، اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آویگي۔

|| عبراني میں، زبانوں کو فراهم، وغیرہ
[s] لوقا ۲: ۳۴
[t] ملا ۱: ۱۱
[u] روم ۱۵: ۱۶
[x] خر ۱۹: ۶ یسع ۶۱: ۶ ۱پطر ۲: ۹ مکا ۱: ۶
[y] یسع ۶۵: ۱۷ ۲پطر ۳: ۱۳ مکا ۲۱: ۱
[z] زکر ۱۴: ۱۶
[a] زبور ۶۵: ۲
[b] ۱۶ آیت
[c] مرقس ۹: ۴۴، ۴۶، ۴۸

يرمياه نبي کي کتاب

۱ باب

۱ يرمياه کے عصر کي بابت. ۳ اُس کا بلايا جانا، که نبي هو. اِس بيان ميں، که ۱۱ بادام کے درخت کي ايک ڌالي، اور اُبلتي هوئي ايک ديگ، رويا ميں اُسے دکهائي ديتيں. ۱۵ نبي يهوداه کو آنيوالي آفت کي خبر ديتا. ۱۷ خدا نبي سے مدد کا وعده کرکے اُسے دلاسا ديتا.

پيشتر مسيح سے ۶۲۹ کے قريب

خلقياه کے بيتے يرمياه کي باتيں، جو بنيامين کي مملکت ميں عنطوطي[a] کاهنوں ميں سے تها؛ ۲ جسپر خداوند کا کلام، امون کے بيتے يهوداه کے بادشاه يوسياه کے دنوں ميں، اُسکي بادشاهت کے تيرهويں برس ميں[b]، نازل هوا. ۳ يهوداه کے بادشاه يهويقيم بن يوسياه کے دنوں ميں بهي، يهوداه کے بادشاه صدقياه بن يوسياه کے گيارهويں برس کے تمام هونے تک[c]، يروسلم کے لوگوں کے اسير هو جانے تک[d]، جو پانچويں مهينے ميں تها[e]، نازل هوتا رها. ۴ خداوند کا کلام مجهه کو پهنچا، اور اُس نے کها، ۵ که پيشتر اُس سے که ميں نے تجهے پيت ميں خلق کيا[f] ميں تجهے جانتا تها[g]، اور رحم ميں سے تيرے نکلنے کے پهلے ميں نے تجهے مخصوص کيا[h]، اور قوموں کے ليئے تجهے نبي تههرايا. ۶ تب ميں نے کها، هاے، خداوند يهوواه! ديکه، ميں بول نهيں سکتا[i]؛ کيونکه لڙکا هوں.

۷ پر خداوند نے مُجهه کو کها، مت کهه، که ميں لڙکا هوں؛ کيونکه جن سبهوں کے پاس ميں تجهے بهيجونگا، تو جائيگا؛ اور سب کچهه جو ميں تجهے فرماؤنگا، تو کهيگا[k]. ۸ تو اُن کے چهروں کو ديکهکے مت ڌر[l]؛ کيونکه خداوند کهتا هی، ميں تجهے چهڙانے کو تيرے ساتهه هوں[m]. ۹ تب خداوند نے اپنا هاتهه بڙهاکے ميرا منهه چهوا[n]. اور خداوند نے مجهے فرمايا، که ديکهه، ميں نے اپني باتيں تيرے منهه ميں ڌال ديں[o]. ۱۰ ديکهه، آج کے دن ميں نے تجهے قوموں پر اور بادشاهتوں پر اِختيار ديا[p]، که اُکهاڙے اور ڌها ديوے، اور هلاک کرے اور گرا ديوے، اور بناوے اور لگاوے[q].

۱۱ پهر خداوند کا کلام مجهه کو پهنچا، اور اُسنے کها، که اى يرمياه، تو کيا ديکهتا هی؟ ميں بولا، که بادام کے درخت کي ايک ڌالي ديکهتا هوں. ۱۲ اور خداوند نے مجهے فرمايا، که تو نے خوب ديکها؛ کيونکه ميں اپنے کلام کو پورا کرنے کے ليئے، سويرے بيدار هونگا. ۱۳ دوسري بار خداوند کا کلام مجهه پر نازل هوا، اور اُس نے کها، که تو کيا ديکهتا هی؟ ميں نے کها، اُبلتي هوئي ديگ ديکهتا هوں[r]، جس کا منهه اُتر کي طرف سے هی. ۱۴ تب خداوند نے مجهے فرمايا، که اُتر کي طرف سے وه آفت[s] آويگي، جو اِس سرزمين کے سارے باشندوں پر هوگي. ۱۵ کيونکه خداوند فرماتا هی، که ديکهه، ميں اُتر کي بادشاهتوں کے سارے خاندانوں کو بلاؤنگا[t]؛ وے آوينگے، اور هر ايک اپنا اپنا تخت يروسلم کے پهاتکوں ميں داخل هونے کي راه پر، اور اُس کي سب ديواروں کے گرداگرد، اور يهوداه کے تمام شهروں کے مقابل قائم کريگا[u]. ۱۶ اور ميں اُن کي ساري شرارت کي بابت، که اُنهوں نے مجهے چهوڙا هی[x]، اور بےگانے اِلاهوں کے سامهنے لبان جلايا، اور اپنے هي هاتهوں کے کاموں کو سجده کيا، اپني عدالت ظاهر کرکے اُن پر حکم دونگا.

۱۷ اِس ليئے تو اپني کمر باندهکے اُتهه کهڙا هو[y]، اور جو کچهه ميں تجهے فرماؤں، اُن سے کهه؛ اُن کے چهروں کو ديکهکے مت ڌر[z]، نه هو که ميں تجهے

پيشتر مسيح سے ۶۲۹ کے قريب

[a] يشوا ۲۱ : ۱۸ ۱ توا ۶ : ۶۰ يره ۳۲ : ۷، ۸، ۹ ۶۲۹ کے قريب
[b] يره ۲۵ : ۳
[c] يره ۳۹ : ۲
[d] يره ۵۲ : ۱۲، ۱۵
[e] ۲ سلا ۲۵ : ۸
[f] يسعه ۴۹ : ۱، ۵
[g] خر ۳۳ : ۱۲، ۱۷
[h] لوقا ۱ : ۱۵، ۴۱ گلة ۱ : ۱۵، ۱۶
[i] خر ۴ : ۱۰ اور ۶ : ۱۲، ۳۰
[j] يسعه ۶ : ۵
[k] گنة ۲۲ : ۲۰، ۳۸ متي ۲۸ : ۲۰
[l] حزق ۲ : ۶ اور ۳ : ۹ ۱۷ آيت
[m] خر ۳ : ۱۲ إستا ۳۱ : ۶، ۸ يشو ۱ : ۵ يره ۱۵ : ۲۰ اعم ۲۶ : ۱۷ عبر ۱۳ : ۶
[n] يسعه ۶ : ۷

پيشتر مسيح سے ۶۲۹ کے قريب

[o] يسعه ۵۱ : ۱۶ يره ۵ : ۱۴
[p] ۱ سلا ۱۹ : ۱۷
[q] يره ۱۸ : ۷ ۲ قرن ۱۰ : ۴، ۵
[r] حزق ۱۱ : ۳، ۷ اور ۲۴ : ۳
[s] يره ۴ : ۶ اور ۶ : ۱
[t] يره ۵ : ۱۵ اور ۶ : ۲۲ اور ۱۰ : ۲۲ اور ۲۵ : ۹
[u] يره ۳۹ : ۳ اور ۴۳ : ۱۰
[x] إستة ۲۸ : ۲۰ يره ۱۷ : ۱۳
[y] ۱ سلا ۱۸ : ۴۶ ۲ سلا ۴ : ۲۹ اور ۹ : ۱ ايوب ۳۸ : ۳ لوقا ۱۲ : ۳۵ ۱ پطر ۱ : ۱۳
[z] خر ۳ : ۱۲ ۸ آيت حزق ۲ : ۶

پیشتر مسیح سے ٦٢٩ کے قریب

اُن کے سامھنے سراسیمه کروں. ١٨ کیونکه دیکھ، میں آج کے دن تجھه کو ساري سرزمین کے مقابل، اور یہوداه کے بادشاهوں کے مقابل، اور اُسکے امیروں کے مقابل، اور اُسکے کاهنوں کے مقابل، اور ملک کے لوگوں کے مقابل، ایک حصین شہر^a، اور لوهے کا ستون، اور پیتل کي دیوار بناتا هوں. ١٩ وے تو تیرے ساتھه لڑیں، لیکن تجھه پر غالب نه هونگے؛ کیونکه خداوند فرماتا هی، میں تیرے بچانے کو تیرے ساتھه هوں^b.

٢ باب

اس بیان میں، که ١ خدا اپني اگلي مهربانیاں ظاهر میں لاکے یہودیوں کو ملامت کرتا که اُنهوں نے اُس سے بے سبب بغاوت کي تهي؛ ٩ چنانچه اس شرارت میں وے سب لوگوں سے آگے بڑھ گئے تهے. ١٤ آپ هي اپني ساري آفتیں اپنے اُوپر لائے تهے. ٢٠ یہوداه کے گناه که کیسے تهے. ٣١ اُن کا اعتقاد جو اپني بےگناهي پر رکهتے تهے، بےبنیاد ثابت هوتا.

پهر خداوند کا کلام مجھه پر نازل هوا، اُس نے کہا، ٢ که تو جا، اور یروسلم کے سنتے هي پکارکے کہه، که خداوند یوں فرماتا هی، که میں تیري جواني کي مهرباني، اور تیرے بیاه کي محبت کو یاد کرتا هوں^a، جب که تو بیابان میں، هاں اُس سرزمین میں جہاں کهیتي نه تهي، میرے پیچهے پیچهے چلي^b. ٣ اِسرایل خداوند کا مقدس تها^c، اور اُسکي افزایش کا پہلا پهل تها^d: سب جو اُسے نگلتے تهے، گنهگار ٹهہرے؛ اُنپر بلا آئي، خداوند فرماتا هی^e. ٤ ای اهل یعقوب، اور اهل اِسرایل کے سب خاندانو، خداوند کا کلام سنو.

٥ خداوند یوں فرماتا هی، که تمهارے باپدادوں نے مجھه میں کون سي نااِنصافي پائي، جو وے مجھه سے دور بهاگے^f، اور بطلان کے پیرو هوئے، اور آپ باطل هو گئے^g؟ ٦ اور اُنهوں نے نہیں کہا، که خداوند کہاں هی، جو همیں مصر کي سرزمین سے نکال لایا^h، اور بیابان میں، اور بنجر میں، اور گڑھوں کي زمین میں، خشکي اور موت کے سایه کي سرزمین میں^i، جہاں کوئي نہیں گذرتا، اور کوئي آدمي بود و باش نہیں کرتا، همیں لے چلا؟ ٧ اور میں تم کو باغ والي زمین میں لایا، که تم اُس کے میوے اور اُس کے اچهے پهل کهاؤ^k؛ پر تم نے داخل هوکے میري زمین ناپاک کي، اور میري میراث کو مکروه کرایا^l. ٨ کاهنوں نے نہیں کہا، که خداوند کہاں هی؟ اور اُنهوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجهے نه جانا^m؛ اور چرواهوں نے مجھه سے سرکشي کي؛ اور نبیوں نے بعل کا نام لیکے نبوت کي^n، اور اُن چیزوں کي پیروي کي جو که فائده نہیں بخشتي^o.

٩ اِس لیئے، خداوند فرماتا هی، میں پهر تم سے بگاڑ کرونگا^p، اور تمهارے لڑکوں کے لڑکوں سے بهي بگاڑ کرونگا^q. ١٠ کیونکه پار گذرکے کتیوں کے ساحلوں میں دیکهو، اور قیدار میں بهیجکے خوب سوچو، اور دیکهو، که ایسي بات کہیں هوئي، جیسي که یهه بات هی؟ ١١ کیا کسي قوم نے اپنے اِلهوں کو، جو حقیقت میں خدا نہیں^r، بدل ڈالا^s؟ پر میري قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بےنفع هی^t بدلا^u. ١٢ ای آسمانو، اِس سے متعجب هو جاؤ، هاں، بهشدت حیران هو^x؛ نهایت مضطرب هو، خداوند فرماتا هی. ١٣ کیونکه میرے لوگوں نے دو برائیاں کیں؛ اُنهوں نے مجھه جیتے پاني کے سوتے کو چهوڑ دیا^y، اور اپنے لیئے حوض کهودے هیں، ٹوٹے هوئے حوض، جن میں پاني نہیں ٹهہر سکتا.

١٤ کیا اِسرایل غلام تها^z؟ کیا وه خانهزاد تها؟ وه کس لیئے لوٹا گیا؟ ١٥ جوان شیر ببر اُس پر غراتے؛ وے اپني آواز سناتے هیں، اور اُس کا ملک اُجاڑ دیتے؛ اُس کے شہر جل گئے، وهاں کوئي بسنیوالا نه رها^a. ١٦ بني نوف اور بني تحفنیس بهي^b تیرے سر کي چاندي کو کها جاتے هیں. ١٧ کیا تو یهه اپنے اُوپر نہیں لایا هی، که

a یسع ٥٠ : ٧ یره ٦ : ٢٧ اور ١٥ : ٢٠
b ٨ آیت

a حزق ١٦ : ٨، ٢٢، ٦٠ اور ٢٣ : ٣، ٨، ١٩ هوس ٢ : ١٥
b اِستِ ٢ : ٧
c خر ١٩ : ٥، ٦
d یعق ١ : ١٨ مکاش ١٤ : ٤
e یره ١٢ : ١٤ دیکهو یره ٥٠ : ٧
f یسع ٥ : ٤ میکه ٦ : ٣
g ٢ سلا ١٧ : ١٥ یونه ٢ : ٨
h یسع ٦٣ : ٩، ١١، ١٣ هوس ١٣ : ٤

i اِستِ ٨ : ١٥ اور ٣٢ : ١٠
k گن ١٣ : ٢٧ اور ١٤ : ٧، ٨ اِستِ ٨ : ٧، ٨، ٩
l احبـ ١٨ : ٢٥، ٢٧، ٢٨ گن ٣٥ : ٣٣، ٣٤ زبور ٧٨ : ٥٨، ٥٩ اور ١٠٦ : ٣٨ یره ٣ : ١ اور ١٦ : ١٨
m ملا ٢ : ٦، ٧ روم ٢ : ٢٠
n یره ٢٣ : ١٣
o ١١ آیت حبق ٢ : ١٨
p حزق ٢٠ : ٣٥، ٣٦ میکه ٦ : ٢
q خر ٢٠ : ٥ احبـ ٢٠ : ٥
r زبور ١١٥ : ٤ یسع ٣٧ : ١٩ یره ١٦ : ٢٠
s میکه ٤ : ٥
t ٨ آیت
u زبور ١٠٦ : ٢٠ روم ١ : ٢٣
x یسع ١ : ٢ یره ٦ : ١٩
y زبور ٣٦ : ٩ یره ١٧ : ١٣ اور ١٨ : ١٤ یوح ٤ : ١٤
z دیکهو خر ٤ : ٢٢
a یسع ١ : ٧ یره ٤ : ٧
b یره ٤٣ : ٧، ٩

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا[c]، جس وقت وہ تجھ کو راہ میں لے چلتا تھا[d]؟ ۱۸ اور اب صیہور[e] کا پاني پینے کو تجھے مصر کي راہ میں کیا کام هی[f]؟ اور نہر فرات کا پاني پینے کو تجھے آسور کي راہ میں کیا کام هی؟ ۱۹ تیري هي شرارت تیري هي تادیب کریگي[g]، اور تیري بغاوتیں تجھ کو سزا دینگي: جان اور دیکھہ، کہ یہہ برا اور بےنہایت بیجا هی، کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا هی، اور کہ میرا خوف تجھ کو نہیں، خداوند رب‌الافواج فرماتا هی. ۲۰ کیونکہ مدت هوئي کہ تو نے اپنے جوئے کو پھاڑ ڈالا، اور بندھنوں کو توڑ دیا، اور کہا، کہ میں تابع نہ رهونگي[h]: هاں، هر ایک اُونچے پہاڑ پر، اور هر ایک هرے درخت کے تلے[i] تو زنا کرنے کو لیتي هی[k]. ۲۱ میں نے تجھے ایک ستھري تاک لگایا، بالکل چوکھا بیہن[l]، پھر تو کیونکر اُوپري انگور کي کمقدر لتا میرے لیئے هو گئي[m]؟ ۲۲ هرچند تو اپنے کو سجي سے دھووے، اور بہت سي ریہہ استعمال کرے[n]، تد بھي خداوند خدا کہتا هی، تیرے شرارت کا داغ میرے حضور بنا رهتا هی[o]. ۲۳ تو کیونکر کہتي هی، کہ میں ناپاک نہیں هوں[p]: میں نے بعلیم کي پیروي نہیں کي؟ وادي میں اپني روش دیکھہ، اور جو کچھہ تو نے کیا هی، معلوم کر[q]: تو ایک تیزرو اُونٹني کي مانند هی، جو مست هوکے اِدھر اُدھر دوڑتي هی: ۲۴ مادہ گورخر کي مانند، جس کي عادت هی کہ دشت میں رهے، اور جو هوس کے مارے هوا سونگھتي هی[r]؛ اُس کي مستي کي حالت میں کون اُسے پھرا سکتا هی؟ اُس کے ڈھونڈھنیوالے تھک نہیں جاتے؛ اُس کے مهینے میں وے اُسے پاوینگے. ۲۵ تو اپنے پانوں کو روک کہ وے بےجوتي نہ هو جاویں، اور اپنے گلے کو، کہ پیاس نہ لگے: لیکن تو نے کہا، کہ ناامیدي کي بات هی[s]: ایسا نہیں، کیونکہ میں بیگانوں پر عاشق هوئي هوں، اور اُن کے پیچھے چلونگي[t]. ۲۶ جیسا چور جب پکڑا جاتا هی رسوا هوتا هی، ویسا هي اِسرائیل کا گھرانا، وے اور اُن کے بادشاہ، اُن کے امیر، اور اُن کے کاهن، اور اُن کے نبي رسوا هوتے هیں، ۲۷ جو کہ کاٹھہ سے کہتے هیں، کہ تو میرا باپ: اور پتھر کو، کہ تو مجھے جني هی: کیونکہ اُنھوں نے میري طرف پیٹھہ کي، اور منہہ نہیں: پر اپني مصیبت کے وقت وے کہینگے، کہ اُٹھکے هم کو بچا[u]. ۲۸ لیکن تیرے معبود کہاں هیں، جنھیں تو نے اپنے لیئے بنایا[x]؟ وے اُٹھیں، اگر تیري مصیبت کے وقت تجھے بچا سکیں[y]: کیونکہ، ای یہوداہ، جتنے تیرے شہر هیں، اُتنے تیرے معبود هیں[z]. ۲۹ تم کاهیکو مجھہ سے حجت کروگے[a]؟ تم سب مجھہ سے پھر گئے هو، خداوند کہتا هی. ۳۰ میں نے تمهارے لڑکوں کو عبث مارا پیٹا هی: وے تربیت‌پذیر نہ هوئے[b]: تمهاري هي تلوار، پھاڑنیوالے شیرببر کي مانند، تمهارے نبیوں کو کھا گئي هی[c].

۳۱ ای تم جو اِس پشت کے هو، خداوند کے کلام کو لحاظ کرو. کیا میں اِسرائیل کے لیئے بیابان یا تاریکي کي زمین[d] هوا؟ میرے لوگ کیوں کہتے، کہ هم جہاں چاهیں پھرتے هیں[e]، پھر تیرے پاس نہ آوینگے[f]؟ ۳۲ کیا کنواري اپنے گہنے، یا دلهن اپنے پٹکے بھول جاتي هی؟ پر میرے لوگ بیشمار دنوں سے مجھہ کو بھول گئے[g]. ۳۳ کیوں تو اپني راہ نکالتي هی کہ عشق کا سراغ لے؟ یقیناً تو نے فاحشوں کو بھي اپني راهیں سکھلائیں. ۳۴ تیرے هي دامنوں میں بےگناہ مسکینوں کا خون بھي پایا جاتا هی[h]: میں نے اُسے بڑي تلاش سے نہیں پایا، بلکہ اِن سبھوں میں علانیہ دیکھا. ۳۵ باوجود اِس کے تو کہتا هی، کہ اِس لیئے کہ میں بےقصور هوں، اُس کا غضب یقیناً مجھہ پر سے پلٹ جائیگا[i]. دیکھہ، میں

c یرہ ۳ : ۱۸ — d اِستہ ۳۲ : ۱۰ — e یشو ۱۳ : ۳ — f یسع ۳۰ : ۱، ۲ — g یسع ۳ : ۹؛ هوس ۵ : ۵ — h خر ۱۹ : ۸؛ یشو ۲۴ : ۱۸؛ قاض ۱۰ : ۱۶؛ ۱ سمو ۱۲ : ۱۰ — i اِستہ ۱۲ : ۲؛ یسع ۵۷ : ۵، ۷؛ یرہ ۳ : ۶ — k خر ۳۴ : ۱۵، ۱۶ — l خر ۱۵ : ۱۷؛ زبور ۴۴ : ۲؛ اور ۸۰ : ۸؛ یسع ۵ : ۱، وغیرہ؛ اور ۶۰ : ۲۱؛ متي ۲۱ : ۳۳؛ مرقس ۱۲ : ۱؛ لوقا ۲۰ : ۹ — m اِستہ ۳۲ : ۳۲؛ یسع ۱ : ۲۱؛ اور ۵ : ۴ — n ایوب ۹ : ۳۰ — o اِستہ ۳۲ : ۳۴؛ ایوب ۱۴ : ۱۷؛ هوس ۱۳ : ۱۲ — p امثا ۳۰ : ۱۲ — q یرہ ۷ : ۳۱ — r ایوب ۳۹ : ۵، وغیرہ؛ یرہ ۱۴ : ۶ — s یرہ ۱۸ : ۱۲

t اِستہ ۳۲ : ۱۶؛ یرہ ۳ : ۱۳ — u قاض ۱۰ : ۱۰؛ زبور ۷۸ : ۳۴؛ یسع ۲۶ : ۱۶ — x اِستہ ۳۲ : ۳۷؛ قاض ۱۰ : ۱۴ — y یسع ۴۵ : ۲۰ — z یرہ ۱۱ : ۱۳ — a ۲۳، ۳۵ آیتیں — b یسع ۱ : ۵؛ اور ۹ : ۱۳؛ یرہ ۵ : ۳ — c ۲ توا ۳۶ : ۱۶؛ نحمیا ۹ : ۲۶؛ متي ۲۳ : ۲۹، وغیرہ؛ اعم ۷ : ۵۲؛ ۱ تسا ۲ : ۱۵ — d ۵ آیت — e زبور ۱۲ : ۴ — f اِستہ ۳۲ : ۱۵ — g زبور ۱۰۶ : ۲۱؛ یرہ ۱۳ : ۲۵؛ هوس ۸ : ۱۴ — h زبور ۱۰۶ : ۳۸؛ یرہ ۱۹ : ۴ — i ۲۳، ۲۹ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

تجھ پر حجت ثابت کرونگا[h]، اِس تیرے کہنے سے، کہ میں نے گناہ نہیں کیا[l]. ۳۶ تو اپني راہ بدلنے کو کیوں اِتنا ڈانواںڈول پھرتي هي[m]؟ مصر سے بھي تو شرمندہ هوگي[n]، جیسے اسور سے تو شرمندہ هوئي[o]. ۳۷ وهاں سے بھي تو اپنے سر پر هاتھ رکھے هوئے نکل جائیگي[p]؛ کیونکہ خداوند نے اُنھیں جن پر تو نے اِعتماد کیا حقیر جانا، اور تو اُن سے کامیاب نہ هوگي.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوداہ کي زناکاري اور خدا کي بڑي رحمت کي بابت. ۶ یہوداہ اِسرائیل سے بھي بدتر ٹھہرتي. ۱۲ توبہ کرنیوالوں کو اِنجیل کي بشارتیں دي جاتیں. ۲۰ اِسرائیل ملامت اُٹھا کے خدا سے بلائي جاتي، اور اپنے گناهوں کا اِقرار کرتي.

کہاوت هي، کہ اگر کوئي مرد اپني جورو کو نکالے، اور وہ اُس کے یہاں سے جاکے دوسرے مرد کي هو جائے، تو کیا وہ پہلا اُس پاس پھر جائیگا[a]؟ کیا وہ زمین نہایت ناپاک نہ هوگي[b]؟ لیکن تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کیا[c]؛ تد بھي میري طرف پھر، خداوند فرماتا هي[d]. ۲ پہاڑوں کي طرف اپني آنکھیں اُٹھا، اور دیکھ، کون سي جگہہ هي جہاں تو نے صحبت نہ اُٹھائي[e]. عرب کي مانند، جو بیابان میں هي، تو اُنکے لیئے راهوں پر بیٹھي[f]؛ تو نے اپني زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا[g]. ۳ اِس لیئے بارش نہیں هوتي، اور آخري برسات نہیں هوئي[h]؛ تیري پیشاني پر قحبہپن ظاهر هي، اور تو شرم نہیں مانتي هي[i]. ۴ کیا اب تو پکارکے مجھے نہیں کہیگي، کہ اي میرے باپ، تو میري جواني[k] کا رہبر تھا[l]؟ ۵ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا[m]؟ کیا وہ اُسے همیشہ تک رکھہ چھوڑیگا؟ دیکھ، تو ایسي باتیں تو کہہ چکي، لیکن تجھ سے جتنا هو سکا برے کام کیئے.

۶ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند نے مجھہ سے کہا، کیا تو نے دیکھا هي، کہ برگشتہ اِسرائیل نے کیا کیا هي[n]؟ وہ هر ایک اونچے پہاڑ پر، اور هر ایک هرے درخت کے تلے گئي، اور وهاں زناکاري کي[o]. ۷ اور جب وہ یہہ سب کچھ کر چکي، تو میں نے کہا، کہ میري طرف پھر آ[p]. پر وہ نہ پھري. اور اُس کي بےوفا بہن[q] یہوداہ نے یہہ حال دیکھا. ۸ پھر میں نے دیکھا، کہ جب اِسي باعث سے، کہ اُس نے زناکاري کي تھي، میں نے برگشتہ اِسرائیل کو نکالا[r]، اور اُسے طلاقنامہ لکھہ دیا[s]، باوجود اِس کے اُس کي بےوفا بہن یہوداہ نہ ڈري، بلکہ اُس نے بھي جاکے چھنالا کیا[t]. ۹ اور ایسا هوا کہ اُس نے اپنے چھنالے کي برائي سے زمین کو ناپاک کیا[u]، اور پتھر اور لکڑي کے ساتھ زناکاري کي[x]. ۱۰ اور باوجود اِس سب کے، اُس کي بےوفا بہن یہوداہ میري طرف اپنے سارے دل سے نہ پھري، مگر مکر سے، خداوند کہتا هي[y]. ۱۱ اور خداوند نے مجھہ سے کہا، کہ برگشتہ اِسرائیل نے بےوفا یہوداہ سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا هي[z].

۱۲ جا، اور اُتر کي طرف پکارکے کہہ، خداوند فرماتا هي[a]، کہ اي برگشتہ اِسرائیل، پھر آ؛ میں آگے کو تم پر نہ گھڑکونگا، کیونکہ خداوند فرماتا هي، میں رحیم هوں؛ میں سدا تک اپنا غضب نہ رکھہ چھوڑونگا[b]. ۱۳ صرف اپني بدکاري کا اِقرار کر[c]، خداوند فرماتا هي، کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئي هي، اور هر ایک هرے درخت کے تلے[d] بےگانوں کے ساتھ[e] اِدھر اُدھر آوارہ پھري[f]، اور میري آواز نہیں سني. ۱۴ خداوند فرماتا هي، اي برگشتہ لڑکو، اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا هي، تو بھي پھر آؤ[g]؛ اور میں تم کو هر ایک شہر میں سے ایک ایک، اور گھرانے میں سے دو دو لیکے، تمھیں صیہون میں لے آؤنگا[h]. ۱۵ اور میں تم کو اپنے خاطرخواہ چرواھے دونگا[i]، اور وے تمھیں دانائي اور سمجھداري چراوینگے[k]. ۱۶ اور ایسا هوگا، خداوند فرماتا هي، کہ جب اُن دنوں میں تم ملک میں بڑھوگے، اور بہت هوؤگے، تب وے پھر نہ کہینگے،

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

[k] ۹ آیت. [l] امثا ۲۸ : ۱۳؛ ۱ یوحنا ۱ : ۸، ۱۰. [m] ۱۸ آیت؛ یرم ۳۱ : ۲۲؛ هوسع ۵ : ۱۳؛ اور ۱۲ : ۱. [n] یسع ۳۰ : ۳؛ یرم ۳۷ : ۷. [o] ۲ توا ۲۸ : ۱۶، ۲۰، ۲۱. [p] ۲ سمو ۱۳ : ۱۹.
[a] اِستث ۲۴ : ۴. [b] یرم ۲ : ۷. [c] یرم ۲ : ۲۰؛ حزق ۱۶ : ۲۶، ۲۸، ۲۹. [d] یرم ۴ : ۱؛ ذکر ۱ : ۳. [e] دیکھو اِستث ۱۲ : ۲؛ یرم ۲ : ۲۰. [f] پید ۳۸ : ۱۴؛ امثا ۲۳ : ۲۸؛ حزق ۱۶ : ۲۴، ۲۵. [g] یرم ۲ : ۷؛ ۹ آیت. [h] احبا ۲۶ : ۱۹؛ اِستث ۲۸ : ۲۳، ۲۴؛ یرم ۹ : ۱۲؛ اور ۱۴ : ۴. [i] یرم ۵ : ۳؛ اور ۶ : ۱۵؛ اور ۸ : ۱۲؛ حزق ۳ : ۷؛ صفن ۳ : ۵. [k] یرم ۲ : ۲؛ هوسع ۲ : ۱۵. [l] امثا ۲ : ۱۷. [m] زبور ۷۷ : ۷، وغیرہ؛ اور ۱۰۳ : ۹؛ یسع ۵۷ : ۱۶؛ ۱۲ آیت. ۶۱۲ کے قریب. [n] ۱۱، ۱۴ آیتیں؛ یرم ۷ : ۲۴.
[o] یرم ۲ : ۲۰. [p] ۲ سلا ۱۷ : ۱۳. [q] حزق ۱۶ : ۴۶؛ اور ۲۳ : ۲، ۴. [r] حزق ۲۳ : ۹. [s] ۲ سلا ۱۷ : ۶، ۱۸. [t] حزق ۲۳ : ۱۱، وغیرہ. [u] یرم ۲ : ۷؛ ۲ آیت. [x] یرم ۲ : ۲۷. [y] ۲ توا ۳۴ : ۳۳؛ هوسع ۷ : ۱۴. [z] حزق ۱۶ : ۵۱؛ اور ۲۳ : ۱۱. [a] ۲ سلا ۱۷ : ۶. [b] زبور ۸۶ : ۱۵؛ اور ۱۰۳ : ۸، ۹، ۱۰ آیتیں. [c] احبا ۲۶ : ۴۰، وغیرہ؛ اِستث ۳۰ : ۱، ۲، وغیرہ؛ امثا ۲۸ : ۱۳. [d] اِستث ۱۲ : ۲. [e] یرم ۲ : ۲۵. [f] ۶ آیت؛ حزق ۱۶ : ۱۵، ۲۴، ۲۵. [g] یرم ۳۱ : ۳۲؛ هوسع ۲ : ۱۹، ۲۰. [h] روم ۱۱ : ۵. [i] یرم ۲۳ : ۴؛ حزق ۳۴ : ۲۳؛ افس ۴ : ۱۱. [k] اعما ۲۰ : ۲۸.

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

کہ خداوند کے عہد کا صندوق: اُس کا خیال بھي کبھي اُنکے دل میں نہ آویگا[l]؛ وے ھرگز اُسے یاد نہ کرینگے، اور اُس کے نہ ھونے سے دریغ نہ کرینگے، اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا. ۱۷ اُس وقت یروسلم خداوند کا تخت کہلایا جائیگا، اور اُس میں، یروسلم ھي میں، ساري قومیں خداوند کے نام سے[m] جمع ھونگي: اور وے پھر اپنے برے دل کي مگرائي کي پیروي نہ کرینگے[n]. ۱۸ اُنھیں دنوں میں یہوداہ کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا[o]، وے ملکے اُتر کي زمین میں سے[p] اِس زمین میں، جسے میں نے تمھارے باپ‌دادوں کو میراث میں دیا، آوینگے[q]. ۱۹ پر میں نے کہا، کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے درمیان شامل کروں، اور زمین دلچسپ، قوموں کي سب سے نفیس میراث[r]، تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا، کہ تو مجھے اپنا باپ کہکے پکاریگي؛ اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ھوگي[s]. ۲۰ تو بھي جس طرح سے جورو بےوفائي سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتي ھی، اُسي طرح سے تم نے، ای اِسرائیل کے گھرانے، مجھ سے بےوفائي کي، خداوند کہتا ھی[t]. ۲۱ اُونچي جگھوں پر ایک آواز سننے میں آئي، بني اِسرائیل کے رونے اور منت کرنے کي[u]: کیونکہ اُنھوں نے اپني راہ ٹیڑھي کي، اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے تھے. ۲۲ ای برگشتہ لڑکو، پھر آؤ[x]: میں تمھاري برگشتگیاں دفع کرونگا[y]. دیکھ، ھم تیرے پاس آتے ھیں، کہ تو ای خداوند، ھمارا خدا ھی. ۲۳ في‌الحقیقت اِسرائیل کي نجات کا اِنتظار کرنا کہ ٹیلوں کي طرف اور پہاڑوں کي کثرت سے ھوگي، سو عبث ھی[z]؛ یقیناً وہ خداوند ھمارے خدا سے ھی[a]. ۲۴ کیونکہ یہہ جو رسوائي کا باعث ھی، ھماري جواني کے وقت سے، ھمارے باپ‌دادوں کے مال کو، اور اُن کي بھیڑوں اور بیلوں کو، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل جاتي ھی[b]. ۲۵ ھم اپنے ننگ میں پڑے رھتے، اور رسوائي ھم کو ڈھانپتي؛ اِس

l یسعہ ۶۵ : ۱۷
m یسعہ ۶۰ : ۹
n یرہ ۱۱ : ۸
o دیکھو یسعہ ۱۱ : ۱۳؛ حزق ۳۷ : ۱۶-۲۲؛ ہوس ۱ : ۱۱
p ۱۲ آیت؛ یرہ ۳۱ : ۸
q عمو ۹ : ۱۵
r زبور ۱۰۶ : ۲۴؛ حزق ۲۰ : ۶؛ دان ۸ : ۹؛ اور ۱۱ : ۱۶، ۴۱، ۴۵
s یسعہ ۶۳ : ۱۶
t یسعہ ۴۸ : ۸؛ یرہ ۵ : ۱۱
u یسعہ ۱۵ : ۲
x ۱۴ آیت؛ ہوس ۱۴ : ۱
y ہوس ۶ : ۱؛ اور ۱۴ : ۴
z زبور ۱۲۱ : ۱، ۲
a زبور ۳ : ۸
b یرہ ۱۱ : ۱۳؛ ہوس ۹ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

لیئے کہ ھم اور ھمارے باپ‌دادے جواني کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار ھیں[c]، اور ھم نے خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري نہ کي[d].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اِسرائیل سے وعدہ کرکے اُسے اپنے پاس بلاتا. ۳ وہ بہت ھولناک آفتوں کي خبر دیکے، جو آیا چاھتي تھیں، یہوداہ کو اُبھارتا کہ توبہ کرے. ۱۹ یہوداہ کي پریشاني پر ایک دردانگیز نالہ ھوتا ھی.

ای اِسرائیل، اگر تو پھریگا، خداوند فرماتا ھی، تو تو میري طرف پھر آ[a]: اور اگر تو اپني مکروھات کو میري نظر سے دور کریگا، تو تو آوارہ نہ ھوگا؛ ۲ اور اگر تو سچائي اور عدالت اور صداقت سے[b] زندہ خداوند کي قسم کھاویگا[c]، تب قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگي[d]، اور اُس پر فخر کرینگي[e]. ۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کو یوں فرماتا ھی، کہ اپني پڑتي زمین کو اپنے لیئے جوت ڈالو[f]، اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ[g]. ۴ ای یہوداہ کے لوگو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کے لیئے اپنا ختنہ کراؤ[h]، اور اپنے دل کي کھلڑي اُتار پھینکو، تا نہ ھووے کہ تمھاري بدکرداریوں کے باعث سے میرا قہر آگ کي مانند شعلہ‌زن ھو، اور ایسا بھڑکے کہ کوئي اُسے بُجھا نہ سکے. ۵ یہوداہ میں اِشتہار دو، اور یروسلم میں اِس کي منادي کرو، اور کہو، کہ تم مملکت میں نرسنگا پھونکو: بلند آواز سے پکارو، اور کہو، کہ جمع ھو، کہ حصین شہروں میں چلیں[i]. ۶ تم صیہون ھي میں جھنڈا کھڑا کرو: پناہ لینے کو بھاگو، اور مت ٹھہرو: کیونکہ میں ایک بلا کو اور ہلاکت شدید کو اُتر کي طرف سے لاتا ھوں[k]. ۷ شیر ببر جھاڑي سے نکلا[l]، اور قوموں کے ہلاک کرنیوالے نے ڈیرا توڑ ڈالا ھی[m]: وہ اپني جگھہ سے نکلا کہ تیري زمین کو ویران کرے: تیرے شہر ایسے اُجاڑ ھونگے، کہ وھاں اِنسان نام کو نہ رھے[n].

c عز ۹ : ۷
d یرہ ۲۲ : ۲۱
a یرہ ۳ : ۱، ۲۲؛ یوایل ۲ : ۱۲
b یسعہ ۴۸ : ۱؛ ذکر ۸ : ۸
c اِستہ ۱۰ : ۲۰؛ یسعہ ۴۵ : ۲۳؛ اور ۶۵ : ۱۶؛ دیکھو یرہ ۲ : ۵
d پید ۲۲ : ۱۸؛ زبور ۷۲ : ۱۷؛ گلتہ ۳ : ۸
e یسعہ ۴۵ : ۲۵؛ ۱ قرنت ۱ : ۳۱
f ہوس ۱۰ : ۱۲
g متي ۱۳ : ۷، ۲۲
h اِستہ ۱۰ : ۱۶؛ اور ۳۰ : ۶؛ یرہ ۹ : ۲۶؛ روم ۲ : ۲۸، ۲۹؛ قلس ۲ : ۱۱
i یرہ ۸ : ۱۴
k یرہ ۱ : ۱۳، ۱۴، ۱۵؛ اور ۶ : ۱، ۲۲
l ۲ سلا ۲۴ : ۱؛ یرہ ۵ : ۶؛ دان ۷ : ۴
m یرہ ۲۵ : ۹
n یسعہ ۱ : ۷؛ یرہ ۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۸ اِس لیئے تم اپني کمر پر ٹاٹ باندھو، چھاتي پیٹو، اور واویلا کرو[a]: کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں جاتا. ۹ اور اُس دن ایسا ہوگا، خداوند کہتا ہی، کہ بادشاہ کا جي اور سرداروں کے دل سست ہو جائینگے: اور کاہن حیرت‌زدہ، اور نبي سراسیمہ ہونگے. ۱۰ تب میں نے کہا، ہاے، ای خداوند خدا، یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہکے دغا دي[p]، کہ تم سلامت رہوگے، حالانکہ تلوار جان پر لگي ہی[q]. ۱۱ اُس وقت اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہا جائیگا، کہ بیابان کي اُونچي جگہوں پر سے ایک خشک ہوا میري قوم کي بیٹي کي طرف چلیگي[r]، اُسانے اور صاف کرنے کے لیئے نہیں، ۱۲ بلکہ ایک ہوا، جو ایسیوں سے شدید ہي، میرے لیئے چلیگي: ابھي میں اُن پر اپنے فتوے دونگا[s]. ۱۳ دیکھو، وہ یوں چڑھیگا جیسے بدلیاں، اور اُس کي گاڑیاں جیسے آندھي[t]: اُس کے گھوڑے عقابوں سے تیزتر ہیں[u]. واویلا ہم پر! کہ ہم برباد ہو گئے. ۱۴ ای یروسلم، تو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر[x]، تاکہ تو رہائي پاوے. کب تک تو باطل خیالوں کو اپنے دل میں جگہہ دیگا؟ ۱۵ کیونکہ دان سے ایک آواز سنائي دیتي ہی[y]، اور اِفرائیم کے پہاڑ سے تکلیف کي منادي ہوتي ہی. ۱۶ قوموں کو خبر دو: دیکھو، یروسلم کي بابت منادي کرو، کہ محاصرہ کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں[z]، اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل للکارینگے. ۱۷ کھیت کے رکھوالوں کے مانند وے اُسے چاروں طرف گھیرینگے[a]: کیونکہ اُس نے مجھ سے بغاوت کي، خداوند کہتا ہی. ۱۸ تیري چال اور تیرے کاموں نے تیرے لیئے یہہ حاصل کیا[b]: یہہ تیري شرارت ہي، یہہ ازبسکہ تلخ ہي، وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا.

۱۹ ای میري انتڑیاں! ای میري انتڑیاں! میرے دل کے پردے میں درد ہي[c]: میرے دل کي ایسي گھبراہٹ ہی، کہ میں چپ نہیں رہ سکتا، کیونکہ، ای میري جان، تو نے نرسنگے کي آواز، اور لڑائي کي للکار سني. ۲۰ شکست پر شکست کي خبر ہوتي[d]: یقیناً تمام سرزمین برباد ہو گئي، میرے خیمے اچانک، اور میرے پردے ایک دم میں غارت کیئے گئے[e]. ۲۱ کب تک میں یہہ جھنڈا دیکھا کروں، اور نرسنگے کي آواز سنوں؟ ۲۲ في‌الحقیقت میرے لوگ نادان ہیں، اُنہوں نے مجھے نہیں پہچانا: وے بےشعور لڑکے ہیں، اور اِمتیاز نہیں رکھتے: برے کام کرنے میں چتر ہیں[f]، پر نیکوکاري کرنے کے لیئے سمجھ نہیں رکھتے. ۲۳ میں نے سرزمین کو دیکھا[g]، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ویران اور سنسان ہی[h]: افلاک کو بھي، کہ بےنور ہیں. ۲۴ میں نے پہاڑوں پر نگاہ کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وے کانپ گئے، اور سارے ٹیلے زور سے ہلے[i]. ۲۵ میں نے نظر کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ کوئي آدمي نہیں: اور سب ہوائي پرندے اُڑ بھاگے[k]. ۲۶ میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ سیراب سرزمین دشت ہو گئي، اور خداوند کے آگے، اُس کے قہر کي شدت کے آگے، اُس کے سب شہر برباد ہو گئے. ۲۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تمام ملک ویران ہوگا: تو بھي میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا[l]. ۲۸ اِسي لیئے ملک ماتم کریگا[m]، اور اُوپر کے آسمان تاریک ہونگے[n]: کیونکہ میں کہہ چکا، میں نے اِرادہ کیا ہی، میں اُس سے نہ پچھتاؤنگا، اور اُس سے در گذر نہ کرونگا[o]. ۲۹ گھڑچڑھوں اور تیراندازوں کے شور سے ہر ایک بستي بھاگ جائیگي: وے اندھیرے جنگلوں میں جا رہینگے، اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے: ہر ایک شہر ترک کیا جائیگا، اور کوئي آدمي اُن میں نہ رہیگا. ۳۰ اور تو ای برباد کي ہوئي کیا کریگي؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے، اگرچہ تو سونہلے زیوروں سے اپنے کو سنوارے، اگرچہ اپني آنکھوں میں

[a] یسع ۲۲: ۱۲ یرو ۶: ۲۶
[p] حزق ۱۴: ۹ ۲ تسا ۲: ۱۱
[q] یرو ۵: ۱۲ اور ۱۴: ۱۳
[r] یرو ۵۱: ۱ حزق ۱۷: ۱۰ ہوس ۱۳: ۱۵
[s] یرو ۱: ۱۶
[t] یسع ۵: ۲۸
[u] اِسۃ ۲۸: ۴۹ نوحہ ۴: ۱۹ ہوس ۸: ۱ حبۃ ۱: ۸
[x] یسع ۱: ۱۶ یعۃ ۴: ۸
[y] یرو ۸: ۱۶
[z] یرو ۵: ۱۵
[a] ۲ سلا ۲۵: ۱، ۴
[b] زبور ۱۰۷: ۱۷ یسع ۵۰: ۱ یرو ۲: ۱۷، ۱۹
[c] یسع ۱۵: ۵ اور ۱۶: ۱۱ اور ۲۱: ۳ اور ۲۲: ۴ یرو ۹: ۱، ۱۰ دیکھو لوقا ۱۹: ۴۲

[d] زبور ۴۲: ۷ حزق ۷: ۲۶
[e] یرو ۱۰: ۲۰
[f] روم ۱۶: ۱۹
[g] یسع ۲۴: ۱۹
[h] پید ۱: ۲
[i] یسع ۵: ۲۵ حزق ۳۸: ۲۰
[k] صفن ۱: ۳
[l] یرو ۵: ۱۰، ۱۸ اور ۳۰: ۱۱ اور ۴۶: ۲۸
[m] ہوس ۴: ۳
[n] یسع ۵: ۳۰ اور ۵۰: ۳
[o] گنـ ۲۳: ۱۹ یرو ۷: ۱۶

پیشتر مسیح سے ٦١٢ کے قریب

سرمہ لگاوے، تو عبث آپ کو خوبصورت بنائیگي[p]؛ تیرے عاشق تجھ کو حقیر جانینگے، وے تیري جان کے طالب ھونگے[q]. ٣١ کیونکہ میں نے اُس عورت کي سي ایک آواز جسے درد لگے ھوں، اور اُس کي سي دردناک آواز جو اپنا پہلا بچا جنے، صیہون کي بیتّي کي صدا سني، کہ وہ ھانپتي ھی، اور اپنے ھاتھ پھیلاکے کہتي ھی[r]، ھاے مجھ پر، کہ خونیوں سے میري جان بہ لب ھوئي.

[p] ٢ سلا ٩ : ٣٠ حزق ٢٣ : ٤٠
[q] یرہ ٢٢ : ٢٠، ٢٢ نوحہ ١ : ٢، ١١
[r] یسع ١ : ١٥ نوحہ ١ : ١٧

٥ باب

١ بابت اُن اِلھي آفتوں کي جو یھودیوں پر آتي تھیں، اُنکي کجروي کے سبب، ٧ اور اُن کي زناکاري، ١٠ اور بےدیني، ١١ اور خدا سے اُنکي حقارت کرني، ٢٥ اور اُن کي بڑي بےانتظامي، ملکي، ٣٠ اور دیني کے باعث.

یروشلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو، اور اب دیکھتے جاؤ، اور دریافت کرو، اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈھو، اگر کوئي آدمي وھاں ملے[a]، کوئي بھي ھو جو اِنصاف کرتا، اور سچائي کا طالب ھوتا[b]؛ اور میں اُسے معاف کرونگا[c]. ٢ اور اگرچہ وے کہیں[d]، کہ خداوند زندہ ھی[e]، تد بھي یقیناً وے جھوٹھي قسم کھاتے ھیں[f]. ٣ اي خداوند، کیا تیري آنکھیں سچائي پر نہیں ھیں[g]؟ تو نے اُنھیں مارا ھی، پر اُنھوں نے افسوس نہیں کیا[h]؛ تو نے اُنھیں غارت کیا، پر وے تربیت پذیر نہ ھوئے[i]؛ اُنھوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے سخت‌تر بنایا؛ اُنھوں نے پھرنے سے اِنکار کیا ھی. ٤ تب میں نے کہا، کہ یقیناً یے عوام ھیں؛ وے جاھل ھیں؛ کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي عدالت سے آگاہ نہیں ھیں[k]. ٥ میں خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا، اور اُنھیں بولونگا، کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي عدالت سے ضرور واقف ھونگے[l]: پر اُنھوں نے بالکل جوآ توڑا ھی، اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا ھی[m]. ٦ اِس لیئے جنگل کا شیر ببر اُنھیں پھاڑیگا[n]، شام کا بھیڑیا اُنھیں ھلاک کریگا[o]، تیندوآ

[a] حزق ٢٢ : ٣٠
[b] پید ١٨ : ٢٣، وغیرہ زبور ١٢ : ١
[c] پید ١٨ : ٢٦
[d] طیط ١ : ١٦
[e] یرہ ٤ : ٢
[f] یرہ ٧ : ٩
[g] ٢ توا ١٦ : ٩
[h] یسع ١ : ٥ اور ٩ : ١٣ یرہ ٢ : ٣٠
[i] یرہ ٧ : ٢٨ صفن ٣ : ٢
[k] یرہ ٨ : ٧
[l] میکہ ٣ : ١
[m] زبور ٢ : ٣
[n] یرہ ٤ : ٧
[o] زبور ١٠٤ : ٢٠ حبق ١ : ٨ صفن ٣ : ٣

اُن کے شہروں کي گھات میں بیٹھا رھیگا[p]: جو کوئي اُن میں سے نکلے، پھاڑا جائیگا؛ کیونکہ اُن کي سرکشیاں بہت ھوئیں، اور اُن کي بغاوتیں بڑھ گئیں.

٧ یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھ کو چھوڑا، اور اُن کي قسم کھائي[q] جو خدا نہیں ھیں[r]: اگرچہ میں نے اُنھیں پیٹ بھر کھلایا تھا[s]، تد بھي اُنھوں نے زناکاري کي، اور پرے باندھکے قحبہ‌خانوں میں اِکٹھے ھوئے. ٨ وے پیٹ بھرے گھوڑوں کے مانند ھیں[t]: وے صبح سویرے اُٹھکے ھر ایک نے اپنے پڑوسي کي جورو پر مستي سے ھنہنانا کیا ھی[u]. ٩ خداوند کہتا ھی، کہ اِن باتوں کے لیئے کیا میں بدلا نہ لونگا[x]، اور ایسي قوم سے میرا جي اِنتقام نہ لیگا[y]؟

١٠ تم اُس کي دیواروں پر چڑھو، اور توڑتے جاؤ[z]: پر بالکل خراب نہ کرو[a]؛ اُس کي چڑھتي ھوئي ڈالیاں چھانٹو، کیونکہ وے خداوند کي نہیں ھیں. ١١ کیونکہ خداوند کہتا ھی، کہ اِسرایل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ سے نہایت بےوفائي کي[b]. ١٢ اُنھوں نے خداوند سے اِنکار کیا ھی[c]، اور کہا، کہ وہ نہیں ھی؛ ھم پر ھرگز آفت نہ آویگي[d]، اور تلوار اور کال کو ھم نہ دیکھینگے[e]. ١٣ اور نبي جو ھیں سو ھوا ھو گئے، اور کلام اُن میں نہیں ھی؛ اُنھوں پر ایسا ھي ھوگا. ١٤ پس خداوند ربّ‌الافواج یوں کہتا ھی، اِس لیئے کہ تم یہہ بات کہتے ھو، سو دیکھو، میں اپنے کلام کو تیرے منہہ میں آگ[f]، اور اِس قوم کو لکڑي بناؤنگا، اور وہ اُنھیں بھسم کر دیگي. ١٥ اي اِسرایل کے گھرانے، دیکھو، میں تم پر ایک قوم دور سے[g] چڑھا لاؤنگا[h]، خداوند کہتا ھی؛ وہ زبردست قوم ھی، وہ قدیم قوم ھی، وہ ایسي قوم ھی، جس کي زبان تو نہیں

[p] ھوس ١٣ : ٧
[q] یشو ٢٣ : ٧ صفن ١ : ٥
[r] اِست ٣٢ : ٢١ گلت ٤ : ٨
[s] اِست ٣٢ : ١٥
[t] حزق ٢٢ : ١١
[u] یرہ ١٣ : ٢٧
[x] ٢٩ آیت یرہ ٩ : ٩
[y] یرہ ٤٤ : ٢٢
[z] یرہ ٣٩ : ٨
[a] یرہ ٤ : ٢٧ ١٨ آیت
[b] یرہ ٣ : ٢٠
[c] ٢ توا ٣٦ : ١٦ یرہ ٤ : ١٠
[d] یسع ٢٨ : ١٥
[e] یرہ ١٤ : ١٣
[f] یرہ ١ : ٩
[g] یسع ٣٩ : ٣ یرہ ٤ : ١٦
[h] اِست ٢٨ : ٤٩ یسع ٥ : ٢٦ یرہ ١ : ١٥ اور ٦ : ٢٢

پیشتر مسیح سے ٦١٣ کے قریب

جانتا، اور جو کچھ وے کہتے ھیں تو نہیں سمجھتا۔ ١٦ اُن کي ترکش کھلي ہوئي قبر کي مانند ھي؛ وے سب بہادر ھیں۔ ١٧ تیري فصل کا اناج اور تیري روٹي جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کي تھي، وے کھا جائینگے؛ تیري گاے بھیتر وے چٹ کرینگے[i]؛ تیرے انگور اور تیري انجیر وے کھائینگے؛ تیرے حصین شہروں کو، جن پر تیرا آسرا ھي، وے تلوار سے ویران کر دینگے۔ ١٨ باوجود اِس کے خداوند کہتا ھي، کہ اُنہیں دنوں میں بھي میں تمھیں بالکل ھلاک نہ کرونگا[k]۔

١٩ اور یوں ہوگا، کہ جب تم لوگ کہوگے، کہ خداوند ھمارے خدا نے یہہ سارا سلوک ھم سے کیوں کیا[l]، تب تو اُنہیں کہیگا، کہ جس طرح سے تم لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا، اور اپني سرزمین میں بیگانے معبودوں کي بندگي کي[m]، اُسي طرح تم اُس سرزمین میں، جو تمھاري نہیں ھي، بیگانے لوگوں کي بندگي کروگے[n]۔ ٢٠ یعقوب کے گھرانے میں یہہ بات اِشتہار کرو، اور یہوداہ میں اُس کي منادي کرو، اور کہو، ٢١ اب اِسے سن، اي نادان اور بےعقل قوم، جو آنکھیں رکھتي ھي، پر دیکھتي نہیں، جو کان رکھتي ھي، پر سنتي نہیں[o]؛ ٢٢ خداوند کہتا ھي، کیا تم مجھ سے نہیں ڈرتے[p]؟ کیا تم میرے حضور نہیں تھرتھراتے، جس نے ریت کو سمندر کي حد پر ایک ایسے قدیم حکم سے قایم کیا، کہ وہ اُس سے بڑھ نہیں سکتا: اور ہرچند اُس کي لہریں باھم پڑي اُچھلتي ھیں، تد بھي وے غالب نہیں ہوتیں؛ ہرچند وے شور کریں، تد بھي وے اُس سے گذر نہیں سکتیں[q]؟ ٢٣ لیکن اِس قوم کا دل باغي اور سرکش ھي؛ اُنھوں نے سرکشي کي، اور گئے گذرے۔ ٢٤ اُنھوں نے اپنے دل میں نہیں کہا، کہ ھم خداوند اپنے خدا سے ڈریں، جو موسم پر[r] اگلي اور پچھلي بارشوں کو دیتا ھي[s]؛ وھي فصل کے مقرري ھفتوں کو ھمارے لیئے موجود کر رکھتا ھي[t]۔ ٢٥ تمھاري بدکاریوں نے یہہ چیزیں تم سے پھرائیں[u]، ھاں، تمھاري خطاکاریوں نے اِن اچھي چیزوں کو تم سے باز رکھا۔ ٢٦ کیونکہ میري قوم کے درمیان شریر لوگ پائے جاتے ھیں؛ وے پھندا لگانیوالوں کي مانند گھات میں بیٹھتے ھیں[x]؛ وے جال پھیلاتے، وے آدمیوں کو پکڑتے ھیں۔ ٢٧ جیسے کہ پنجرا چڑیوں سے بھرا ھي، تیسے اُن کا گھر مکر سے بھرا ھي: اِسي لیئے وے بڑے اور مالدار ھو گئے۔ ٢٨ وے موٹے ھو گئے[y]، وے چکنے ھیں: وے برے کاموں میں شریروں سے سبقت لے جاتے: وے فریاد کو، یتیموں کي فریاد کو نہیں سنتے[z]، توبھي وے کامیاب رہتے[a]: اور محتاجوں کا اِنصاف نہیں کرتے۔ ٢٩ خداوند کہتا ھي، کیا میں اِن باتوں کا بدلا نہ لوں[b]، اور کیا میري روح ایسي قوم سے اِنتقام نہ لیگي؟

٣٠ ایک حیرت‌افزا اور ھولناک کام ملک میں ھوا[c]؛ ٣١ انبیا آیندے کي جھوٹھي خبریں دیتے ھیں[d]، اور کاھن اُن کے وسیلے حکمراني کرتے ھیں، اور میرے لوگ ایسي باتوں کو پسند کرتے ھیں[e]؛ اب، تم اُس کے آخر میں کیا کروگے؟

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ دشمن جو روانہ ھوتے کہ یہوداہ پر چڑھائي کریں، ٤ آپس میں ایک دوسرے کي ھمت بڑھائے۔ ٦ خدا اُن کا کام اُنہیں بتلاتا یہودیوں کے گناھوں کے سبب سے۔ ٩ نبي اُن اِلٰہي آفتوں پر جو گناہ کے سبب آئي تھیں نالہ کرتا۔ ١٨ قہر اِلٰہي کے بھڑکے جانے کي خبر دیتا۔ ٢١ وہ لوگوں کو نصیحت کرتا کہ اِن آفتوں کے باعث وے ماتم کرنے لگیں۔

٦١٣ کے قریب

اي بني بنیامین، تم سب یروسلم کے درمیان سے پناہ کے لیئے بھاگ نکلو؛ اور تقوع میں نرسنگا پھونکو: اور بیت ھکرم[a] میں ایک نشان کھڑا کرو: کہ اُتر کي طرف سے ایک بلا، اور بڑي ھلاکت آتي

[i] اِحبا ٢٦: ١٦؛ اِستۃ ٢٨: ٣١، ٣٣
[k] یرہ ٤: ٢٧
[l] اِستۃ ٢٩: ٢٤، وغیرہ؛ ١سلا ٩: ٨، ٩؛ یرہ ١٣: ٢٢ اور ١٦: ١٠
[m] یرہ ٢: ١٣
[n] اِستۃ ٢٨: ٤٨
[o] یسع ٦: ٩؛ حزق ١٢: ٢؛ متي ١٣: ١٤؛ یوحـ ١٢: ٤٠؛ اعم ٢٨: ٢٦؛ روم ١١: ٨؛ ھوس ٧: ١١
[p] مکاشـ ١٥: ٤
[q] ایوب ٢٦: ١٠ اور ٣٨: ١٠، ١١؛ زبور ١٠٤: ٩؛ اِمثا ٨: ٢٩
[r] زبور ١٤٧: ٨؛ یرہ ١٤: ٢٢؛ متي ٥: ٤٥؛ اعم ١٤: ١٧
[s] اِستۃ ١١: ١٤؛ یوایل ٢: ٢٣
[t] پید ٨: ٢٢
[u] یرہ ٣: ٣
[x] اِمثا ١: ١١، ١٧، ١٨؛ حبقۃ ١: ١٥
[y] اِستۃ ٣٢: ١٥
[z] یسع ١: ٢٣؛ ذکر ٧: ١٠
[a] ایوب ١٢: ٦؛ زبور ٧٣: ١٢؛ یرہ ١٢: ١
[b] ٩ آیت؛ ملا ٣: ٥
[c] یرہ ٢٣: ١٤؛ ھوس ٦: ١٠
[d] یرہ ١٤: ١٤ اور ٢٣: ٢٥، ٢٦؛ حزق ١٣: ٦
[e] میکہ ٢: ١١
[a] نحم ٣: ١٤

ھی[b]. ٢ میں صیہون کي بیتّي کو، جو شکیل اور نازنین ھي، ھلاک کرونگا. ٣ چرواھے اپنے گلوں کو لیئے اُس پاس آوینگے، اور گرداگرد اُس کے مقابل خیمے کھڑے کرینگے[c]؛ ھر ایک اپني اپني جگھہ میں چراویگا. ٤ تم اُس سے لڑنے کي تیاري کرو[d]؛ اُٹھو، اور ھم دو پہر کے وقت چڑھائي کریں[e]. ھم پر افسوس ھی! کہ دن ڈھلتا ھی، اور شام کے سائے بڑھ جاتے ھیں. ٥ اُٹھو، رات کو چڑھ چلیں، اور اُس کے قصروں کو ڈھا دیں.

٦ کیونکہ ربّ الافواج یوں کہتا ھی، کہ درخت کاٹ ڈالو، اور یروسلم کے مقابل دمدمہ باندھو: یہہ وہ شہر ھی، جس کو چاھیئے کہ بڑي سزا دي جاوے؛ اُس کے درمیان ھر طرح کا ظلم ھی. ٧ جس طرح سے سوتا اپنا پاني اُچھالتا ھی[f]، اُسي طرح وہ اپني خباثت کو اُچھال رھي ھي؛ ظلم اور ستم کی سدا اُسمیں سني جاتي ھی[g]؛ ھر دم میرے سامھنے دکھہ درد اور زخم ھیں. ٨ اَی یروسلم، تربیت پذیر ھو، تا نہ ھووے، کہ میرا دل تجھہ سے ھٹ جائے[h]؛ نہ ھو، کہ میں تجھے ویران کروں اور بےچراغ زمین بناؤں.

٩ ربّ الافواج یوں کہتا ھی، کہ جو اِسرائیل میں سے باقي رھیں، اُن کو وے انگور کي مانند بالکل توڑ لینگے: تو اپنا ھاتھہ اُن کے مانند جو انگور کو توڑتے ھیں، ٹوکریوں میں پھر داخل کر. ١٠ میں کس سے کہوں اور کس کو چتاؤں، تا کہ وے سنیں؟ دیکھہ، اُن کے کان نامختون ھیں، یہاں تک کہ وے سن نہیں سکتے[i]: دیکھہ، خداوند کا کلام اُن کے لیئے حقارت کا باعث ھی[k]، وے اُس سے خوش نہیں ھوتے. ١١ اِس لیئے میں خداوند کے قہر سے لبریز ھوں؛ اُس کے سہنے سے میں تھک گیا ھوں[l]؛ میں اُسے باھر کے سارے لڑکوں پر، اور جوانوں کي جماعت پر اُنڈیلونگا[m]: کیونکہ خصم اپني جورو کے ساتھہ، اور بوڑھا اُس سمیت، جو پوري عمر کا ھی، پکڑا جائیگا. ١٢ اور اُن کے گھر، کھیتوں اور جوروؤں سمیت، اوروں کے ھو جائینگے[n]: کیونکہ خداوند کہتا ھی، کہ میں اپنا ھاتھہ اُس سرزمین کے باشندوں پر بڑھاؤنگا. ١٣ اِس لیئے کہ چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچي ھیں؛ اور نبي سے کاھن تک ھر ایک جھوٹھا معاملہ کرتا ھی[o]. ١٤ کیونکہ وے میري قوم کي بیتّي کے گھاؤ کو یہہ کہکے فقط ظاھراً چنگا کرتے ھیں[p]، کہ سلامتي، سلامتي، حالانکہ سلامتي نہیں ھی[q]. ١٥ چاھیئے تھا اِس لیئے کہ اُنھوں نے مکروہ کام کیئے تھے، کہ وے شرمندہ ھوویں[r]؛ پر وے ذرہ شرمندہ نہ ھوئے، اور نہ اُنھوں نے خجلت اُٹھائي؛ اِس واسطے وے اُنکے درمیان جو گرا چاھتے ھیں، گرینگے، خداوند کہتا ھی، کہ جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے گرائے جائینگے. ١٦ خداوند یوں کہتا ھی، کہ راھوں پر کھڑے ھو، اور دیکھو، اور پرانے رستوں کي بابت پوچھو[s]، کہ بھلي راہ کہاں ھی؟ اُسي میں چلو، کہ تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے[t]. پر اُنھوں نے کہا، کہ ھم اُس میں نہ چلینگے. ١٧ اور میں نے تمھارے اُوپر نگہبان بھي ٹھہرائے، اور کہا، کہ نرسنگے کي آواز سنو. پر اُنھوں نے کہا، کہ ھم نہ سنینگے[u].

١٨ اِس سبب، اَی قومو، سنو، اور اَی جمع کیئے ھوئے لوگو، معلوم کرو، کہ اُن کے درمیان کیا ھی. ١٩ اَی زمین، سن[x]، دیکھہ، میں اِس قوم پر آفت لاؤنگا، جو اُنکے اندیشوں کا پھل ھی[y]، اِس لیئے کہ اُنھوں نے میري باتوں کو نہ مانا، اور میري شریعت کو رد کر دیا ھی. ٢٠ کس فائدے کے لیئے سبا[z] سے لُبان، اور دور ملک سے خوشبودار اُوکھ مجھہ تک آتے ھیں[a]؟ تیري سوختني قربانیاں مجھے پسند نہیں ھیں، اور تیرے ذبیحے خوش نہیں آتے[b]. ٢١ اِسي لیئے خداوند یوں کہتا ھی، کہ دیکھہ، میں ٹھوکر کھلانیوالي

[b] یرہ ١ : ١٤ اور ٤ : ٦
[c] ٢ سلا ٢٥ : ١، ٤
یرہ ٤ : ١٧
[d] یرہ ٥١ : ٢٧
یوایل ٣ : ٩
[e] یرہ ١٥ : ٨
[f] یسع ٥٧ : ٢٠
[g] زبور ٥٥ : ٩، ١٠، ١١
یرہ ٢٠ : ٨
حزق ٧ : ١١، ٢٣
[h] حزق ٢٣ : ١٨
ھوسع ٩ : ١٢
[i] یرہ ٧ : ٢٦
اعم ٧ : ٥١
دیکھو خر ٦ : ١٢
[k] یرہ ٢٠ : ٨
[l] یرہ ٢٠ : ٩
[m] یرہ ٩ : ٢١
[n] اِستہ ٢٨ : ٣٠
یرہ ٨ : ١٠
[o] یسع ٥٦ : ١١
یرہ ٨ : ١٠
اور ١٤ : ١٨
اور ٢٣ : ١١
میکہ ٣ : ٥، ١١
[p] یرہ ٨ : ١١
حزق ١٣ : ١٠
[q] یرہ ٤ : ١٠
اور ١٤ : ١٣
اور ٢٣ : ١٧
[r] یرہ ٣ : ٣
اور ٨ : ١٢
[s] یسع ٨ : ٢٠
یرہ ١٨ : ١٥
ملا ٤ : ٤
لوقا ١٦ : ٢٩
[t] متي ١١ : ٢٩
[u] یسع ٢١ : ١١
اور ٥٨ : ١
یرہ ٢٥ : ٤
حزق ٣ : ١٧
حبق ٢ : ١
[x] یسع ١ : ٢
[y] امث ١ : ٣١
[z] یسع ٦٠ : ٦
[a] زبور ٤٠ : ٦
اور ٥٠ : ٧، ٨، ٩
یسع ١ : ١١
اور ٦٦ : ٣
عمو ٥ : ٢١
میکہ ٦ : ٦، وغیرہ
[b] یرہ ٧ : ٢١

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

چیزیں اِس قوم کے آگے ڈال دونگا، اور باپ اور بیٹے اِکٹھے ٹھوکر کھاکے اُن پر گرینگے، پڑوسي اور اُس کا دوست ایک ساتھ ہلاک ہونگے۔ ۲۲ خداوند یوں کہتا هی، که دیکھ، اُتر کي مملکت سے ایک قوم آتي هی، اور دنیا کي سرحدوں سے ایک بڑي گروه برپا کي جائیگي[c]۔ ۲۳ وے کمان اور نیزه اِستعمال کرتے؛ وے سنگدل هیں، اور رحم نهیں کرتے: اُن کے نعروں کي صدا سمندر کي مانند هی[d]؛ اور گھوڑوں پر سوار هوتے، اور جنگي مردوں کے مانند تیرے مقابل، ای صیهون کي بیٹي، وے صف باندھتے هیں۔ ۲۴ هم نے اُنکا شهره سنا هی: همارے هاتھ ڈھیلے هو گئے: هم مصیبت میں اور درد میں جننیوالي عورت کي مانند گرفتار هیں[e]۔ ۲۵ میدان میں مت جاؤ، اور راه میں مت پھرو؛ کیونکه دشمن کي تلوار اور خوف هر طرف هی۔

۲۶ ای میري قوم کي بیٹي، کمر پر ٹاٹ باندھ[f]، اور راکھ میں لوٹ[g]: آپکو، اُسکے مانند جس کا اِکلوتا بیٹا مر جاوے[h]، ماتم کي شکل بنا، اور ||دل خراش نوحه کر؛ کیونکه غارتگر هم پر اچانک آویگا۔ ۲۷ میں نے تجھے اپني قوم کے لیئے ایک پرکھنیوالا اور جانچنیوالا ٹھهرایا، که تو اُنکي راهوں کو جانے اور پرکھے۔ ۲۸ وے سب کے سب نهایت سرکش هیں[i]؛ وے غیبت کو کیا کرتے هیں[k]؛ وے تو تانبا اور لوها هیں[l]؛ وے سب کے سب خراب کرنیوالے هیں۔ ۲۹ دھونکني جل گئي، سیسا آگ سے بھسم هو گیا؛ کسیرا بےفائده گداز کرتا هی، کیونکه شریر الگ نهیں هوتے۔ ۳۰ کھوٹي چاندي لوگ اُن کا نام رکھینگے[m]، که خدا نے اُنهیں رد کر دیا هی۔

[c] یره ۱: ۱۵ اور ۵: ۱۵ اور ۱۰: ۲۲ اور ۵۰: ۴۱، ۴۲، ۴۳
[d] یسع ۵: ۳۰
[e] یره ۴: ۳۱ اور ۱۳: ۲۱ اور ۴۹: ۲۴ اور ۵۰: ۴۳
[f] یره ۴: ۸
[g] یره ۲۵: ۳۴ میکه ۱: ۱۰
[h] ذکر ۱۲: ۱۰
|| عبراني میں، تلخیوں کا نوحه۔
[i] یره ۵: ۲۳
[k] یره ۹: ۴
[l] حزق ۲۲: ۱۸
[m] یسع ۱: ۲۲

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا یرمیاه کو بھیجتا تاکه بني یهوداه اُس کي نصیحتیں سنکے توبه کریں، اور اُنهیں اسیر کروانے اور اجنبیوں کے ملک میں بھیجنے کي ضرورت نه هووے۔ ۸ اُن کا اِعتماد جو اپنے پر رکھتے تھے باطل ٹھهراتا، ۱۲ اور اپنا اِراده ظاهر کرتا، که اُنهیں ترک کرے، جس طرح سے سیلا کو ترک کیا تھا۔ ۱۷ اُن کي بت پرستي کے سبب اُن کو دھمکیاں دیتا۔ ۲۱ نافرمانوں کي قربانیاں رد کر دیتا۔ ۲۹ اُنهیں نصیحت کرتا که وے غم خوار هوویں اُن مکروه کاموں کے سبب سے جو اُنهوں نے توفت میں کیئے تھے، ۳۲ اور اُن آفتوں کے سبب جو اُن کے کاموں کے باعث اُن پر آني تھیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

یهه وه کلام هی جو خداوند کي طرف سے یرمیاه کو پهنچا، اور اُس نے کها هی۔ ۲ تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا هو[a]، اور وهاں اِس کلام کا اِشتهار دے، اور کهه، که ای یهوداه کے سب لوگ، جو خداوند کي بندگي کے لیئے اِن پھاٹکوں سے داخل هوتے هو، خداوند کا کلام سنو۔ ۳ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، که اپني اپني راه، اور اپنے اپنے کام سدھارو، تب میں تمهیں اِس مکان میں بسنے دونگا[b]۔ ۴ تم یهه کهتے هوئے جھوٹھي باتوں پر آسرا مت رکھو[c]، که خداوند کي هیکل، خداوند کي هیکل، خداوند کي هیکل یے هیں۔ ۵ کیونکه اگر تم اپني اپني راه اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو، اگر تم اِنسان اور اُس کے همسائے کے درمیان سب طرح سے اِنصاف کرو[d]: ۶ اگر تم پردیسي اور یتیم اور بیوه پر ظلم نه کرو، اور اِس مکان میں بےگناه کا خون نه بهاؤ، اور بےگانے معبودوں کي پیروي، جس میں تمهارا نقصان هی، نه کرو[e]: ۷ تو میں تم کو اِس مکان میں[f]، اور اِس سرزمین میں، جسے میں نے تمهارے باپ دادوں کو همیشه کے لیئے دیا هی[g]، برابر بسنے دونگا۔

۸ دیکھو، تم جھوٹھي باتوں پر[h]، جو سودمند نهیں هو سکتیں، اِعتماد کرتے هو[i]۔ ۹ کیا تم چوري کروگے، خون کروگے، زناکاري کروگے، جھوٹھي قسم کھاوگے، اور بعل کے آگے لبان جلاؤگے[k]، اور غیر معبودوں کي، جنهیں تم نهیں جانتے تھے، پیروي کروگے[l]؛ ۱۰ اور میرے حضور اِس گھر میں[m]، جو میرے نام کا کهلاتا هی[n]، آکے کھڑے هوگے، اور کهوگے، که هم نے خلاصي پائي؛ تا که یے سب نفرتي کام کرو؟

[a] یره ۲۶: ۲
[b] یره ۱۸: ۱۱ اور ۲۶: ۱۳
[c] میکه ۳: ۱۱
[d] یره ۲۲: ۳
[e] اِست ۶: ۱۴، ۱۵ اور ۸: ۱۹ اور ۱۱: ۲۸ یره ۱۳: ۱۰
[f] اِست ۴: ۴۰
[g] یره ۳: ۱۸
[h] ۴ آیت
[i] یره ۵: ۳۱ اور ۱۴: ۱۳، ۱۴
[k] ۱ سلا ۱۸: ۲۱ هوس ۲: ۱۳ صفن ۱: ۵
[l] خر ۲۰: ۳ ۶ آیت
[m] حزق ۲۳: ۳۹
[n] ۱۱، ۱۴، ۳۰ آیتیں یره ۳۲: ۳۴ اور ۳۴: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱۱ کیا یہہ گھر، جو میرے نام کا کہلاتا هي[o]، تمهاري آنکھوں میں چوروں کا کھوہ هي[p]؟ دیکھ، خداوند کہتا هي، که میں هي نے یہہ دیکھا هي. ۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں، جو سیلا[q] میں تھا، جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا، جاؤ[r]، اور دیکھو، که میں نے اپني گروہ اِسرائیل کي برائي کے سبب اُسے کیا کیا[s]؟ ۱۳ اور اب اِسي لیئے که تم لوگوں نے یے سب کام کیئے، خداوند کہتا هي، اور میں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا، اور کہتا هي رہا، پر تم نے نه سنا[t]؛ اور میں نے تمهیں بلایا، پر تم نے جواب نه دیا[u]؛ ۱۴ سو میں اِس گھر سے، جو میرے نام سے کہلایا، جس پر تمهارا اِعتماد هي، اور اِس مکان سے جسے میں نے تمهیں اور تمهارے باپ دادوں کو دیا، وهي کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا هي[x]. ۱۵ اور میں تمهیں اپنے سامھنے سے نکال دونگا[y]، جس طرح سے میں نے تمهاري ساري براداري، اِفرائیم کي بالکل نسل کو، نکال دیا هي[z]. ۱۶ اِسي باعث سے تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، اور اُن کے واسطے آواز بلند نه کر، اور نه منت کر[a]، اور مُجھ سے شفاعت نه کر؛ که میں تیري نه سنونگا[b].

۱۷ کیا تو نهیں دیکھتا، جو کچھ وے یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے کوچوں میں کرتے هیں؟ ۱۸ که لڑکے لکڑیاں چنتے هیں، اور باپ آگ سلگاتے هیں، اور عورتیں آٹا گوندھتي هیں، تاکه آسمان کي ملکه کے لیئے کلیچه بناویں[c]، اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں[d]، که مجھے غصه دلاویں. ۱۹ خداوند کہتا هي، که کیا وے مجھي کو غصے میں لاتے هیں[e]؟ کیا وے آپ اپني زردروئي کے لیئے اپنے کو غصے میں نهیں لاتے؟ ۲۰ اِسي واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، که دیکھ، میرا غضب اور میرا قہر اِس مکان پر، اور اِنسان پر، اور حیوان پر، اور میدان کے درختوں پر، اور زمین کے پیداوار پر، ڈھالا جائیگا، اور وہ بھڑکیگا، اور بجھیگا نهیں.

۲۱ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هي، که اپنے ذبیحوں پر اپني سوختني قربانیاں بھي بڑھاؤ[f]، اور گوشت کھاؤ. ۲۲ کیونکه جس دن میں تمهارے باپدادوں کو مصر کي زمین سے نکال لایا، اُنهیں سوختني قرباني اور ذبیحے کي بابت کچھ نهیں کہا، اور حکم نهیں دیا[g]: ۲۳ بلکه اُنهیں اِتنا هي کہکے میں نے حکم دیا، که میري آواز کے شنوا هو[h]، اور میں تمهارا خدا هوئونگا، اور تم میرے لوگ هوگے؛ اور اُس ساري راہ میں چلو، جو میں تمهیں فرماؤں، تاکه تمهارا بھلا هووے[i]. ۲۴ لیکن اُنهوں نے نه سنا، نه کان لگایا[k]، بلکه اپني مصلحتوں اور اپنے برے دل کي ضد پر چلے[l]، اور پلٹ گئے، اور آگے نه بڑھے[m]. ۲۵ جس دن سے تمهارے باپدادے مصر کي زمین سے نکل آئے، آج کے دن تک، میں نے تمهارے پاس اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو بھیجا[n]؛ میں نے هر روز صبح سویرے اُٹھکے اُنهیں بھیجا هي[o]؛ ۲۶ لیکن اُنهوں نے میري نه سني، اور اپنا کان نه لگایا[p]، بلکه اپني گردن سخت کي[q]؛ اُنهوں نے اپنے باپدادوں سے زیادہ بدکاري کي[r]. ۲۷ اگرچه تو یے ساري باتیں اُن سے کہیگا، لیکن وے تیري نه سنینگے[s]؛ اگرچه تو اُنهیں بلاویگا، لیکن وے تجھے جواب نه دینگے. ۲۸ سو تو اُنکو کہه، که یہه وہ قوم هي، جو خداوند اپنے خدا کي آواز نهیں سنتي، اور تنبیه نهیں مانتي[t]؛ سچائي گر گئي[u]، اور اُن کے منهه سے جاتي رهي.

۲۹ اي یروسلم، اپنے بال مُنڈا، اور پھینک دے، اور اُونچي جگهوں پر جاکے نوحه کر[x]، کیونکه خداوند نے اُس نسل

[o] یسع ۵۶ : ۷
[p] متي ۲۱ : ۱۳، مرق ۱۱ : ۱۷، لوقا ۱۹ : ۴۶
[q] یشو ۱۸ : ۱، قاض ۱۸ : ۳۱
[r] اِستہ ۱۲ : ۱۱
[s] ۱ سمو ۴ : ۱۰، ۱۱، زبور ۷۸ : ۶۰، یرہ ۲۶ : ۶
[t] ۲ توا ۳۶ : ۱۵، ۲۵ آیت، یرہ ۱۱ : ۷
[u] امثا ۱ : ۲۴، یسع ۶۵ : ۱۲، اور ۶۶ : ۴
[x] ۱ سمو ۴ : ۱۰، ۱۱، زبور ۷۸ : ۶۰، یرہ ۲۶ : ۶
[y] ۲ سلا ۱۷ : ۲۳
[z] زبور ۷۸ : ۶۷، ۶۸
[a] خر ۳۲ : ۱۰، یرہ ۱۱ : ۱۴، اور ۱۴ : ۱۱
[b] یرہ ۱۵ : ۱
[c] یرہ ۴۴ : ۱۷، ۱۹
[d] یرہ ۱۹ : ۱۳
[e] اِستہ ۳۲ : ۱۶، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

[f] یسع ۱ : ۱۱، یرہ ۶ : ۲۰، عمو ۵ : ۲۱، دیکھو هوسع ۸ : ۱۳
[g] ۱ سمو ۱۵ : ۲۲، زبور ۵۱ : ۱۶، ۱۷، هوسع ۶ : ۶
[h] خر ۱۵ : ۲۶، اِستہ ۶ : ۳، یرہ ۱۱ : ۴، ۷
[i] خر ۱۹ : ۵، احبا ۲۶ : ۱۲
[k] زبور ۸۱ : ۱۱، یرہ ۱۱ : ۸
[l] اِستہ ۲۹ : ۱۹، زبور ۸۱ : ۱۲
[m] یرہ ۲ : ۲۷، اور ۳۲ : ۳۳، هوسع ۴ : ۱۶
[n] ۲ توا ۳۶ : ۱۵، یرہ ۲۵ : ۴، اور ۲۹ : ۱۹
[o] ۱۳ آیت
[p] ۲۴ آیت، یرہ ۱۱ : ۸، اور ۱۷ : ۲۳، اور ۲۵ : ۳، ۴
[q] نحم ۹ : ۱۷، ۲۹، یرہ ۱۹ : ۱۵
[r] یرہ ۱۶ : ۱۲
[s] حزق ۲ : ۷
[t] یرہ ۵ : ۳، اور ۳۲ : ۳۳
[u] یرہ ۹ : ۳
[x] ایوب ۱ : ۲۰، یسع ۱۵ : ۲، یرہ ۱۶ : ۶، اور ۴۸ : ۳۷، میکہ ۱ : ۱۶

پيشتر مسيح سے ۶۰۰ کے قريب

کو، جس پر اُس کا قہر بھڑکا تھا، مردود کيا، اور ترک کر ديا هي. ۳۰ کہ بني يہوداه نے ميري نظر ميں برائي کي، خداوند کہتا هي: اُس گھر ميں، جو ميرے نام کا کہلاتا هي، اُنھوں نے اپني مکروهات رکھيں، کہ اُسے ناپاک کريں[y]. ۳۱ اور اُنھوں نے توفت کے اُونچے مکان، جو بن‌هنوم کي وادي ميں هيں، بنائے[z]، کہ اپنے بيٹوں اور بيٹيوں کو آگ ميں جلاويں[a]، جس کا ميں نے حکم نہيں ديا، اور ميرے دل ميں اِس کا خيال بھي آيا نہ تھا[b]. ۳۲ اِس لیئے، ديکھ، وے دن آتے هيں، خداوند کہتا هي، کہ آگے کو يہ توفت نہيں کہلائيگي، اور نہ بن هنوم کي وادي، بلکہ وادي‌القتل کہلائيگي[c]؛ وے توفت ميں يہاں تک گاڑينگے، کہ جگہہ نہ رهيگي[d]. ۳۳ اور اِس قوم کي لاشيں هوائي پرندوں اور دشتي چرندوں کي خوراک هونگي[e]؛ اور کوئي اُنهيں نہ هانکيگا. ۳۴ تب ميں يہوداه کے شہروں ميں اور يروسلم کے بازاروں ميں، خوشي کي آواز، اور شادي کي آواز، دلہے کي آواز، اور دلہن کي آواز، موقوف کراؤنگا[f]؛ کہ زمين ويران هوگي[g].

۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ يہوديوں ميں سے خواه زندوں خواه مردوں پر آفتيں جو آوينگي. ۴ نبي اُن کي احمقانہ گستاخي اور سخت‌دلي کے سبب اُنھيں ملامت کرتا. ۱۳ اُن پر وه سخت‌آفت جو آيا چاهتي تھي ظاهر کرتا، ۱۸ اور اُن کي تباه‌حالي پر نوحہ کرتا.

خداوند فرماتا هي، کہ اُس وقت وے يہوداه کے بادشاهوں کي هڈياں، اور اُس کے سرداروں کي هڈياں، اور کاهنوں کي هڈياں، اور نبيوں کي هڈياں، اور يروسلم کے باشندوں کي هڈياں اُن کي قبروں ميں سے نکال لاوينگے؛ ۲ اور اُن کو سورج اور چاند اور سارے آسماني لشکر کے آگے، جنھيں وے دوست رکھتے تھے، اور جن کي خدمت کرتے تھے، اور جن کے وے پيرو تھے، اور جن سے صلاح ليتے تھے، اور جن کے آگے اُنھوں نے سجده کيا، بچھائينگے[a]؛ وے سميٹي نہ جائينگي، اور نہ گاڑي جائينگي[b]، بلکہ وے روے زمين پر کھاد کي طرح هونگي[c]. ۳ اور وے سارے لوگ، جو اِس برے گھرانے ميں سے باقي رهينگے، اُن سب باقي مکانوں ميں، جہاں جہاں ميں اُنهيں هانک دوں، موت کو زندگي سے زياده چاهينگے، ربّ‌الافواج فرماتا هي[d].

۴ اِس کے سوا تو اُنهيں کہيگا، کہ خداوند يوں کہتا هي، کيا وے گرينگے اور پھر نہ اُٹھينگے؟ کيا وے برگشتہ هونگے، اور پھر نہ پھرينگے؟ ۵ پس يروسلم کے يے لوگ کيوں هميشہ کي برگشتگي کے ساتھہ برگشتہ هوتے[e]؟ وے مکر سے لپٹتے هوئے هيں[f]، اور پھر آنے سے اِنکار کرتے[g]. ۶ ميں نے کان لگايا اور سنا[h]؛ وے اچھي باتيں نہيں بولتے؛ کسي نے اپني برائي سے توبہ کرکے نہيں کہا، کہ ميں نے کيا کيا؟ هر ايک اپني راهوں پر پھرکے چلا، جس طرح گھوڑا لڑائي کے درميان دوڑتا هي. ۷ هاں، هوائي لق‌لق اپنے مقرر وقتوں کو جانتي هي[i]؛ اور قمري، اور ابابيل، اور چکوا، اپنے آنے کا وقت پہچان ليتے هيں[k]؛ پر ميري قوم خداوند کي عدالت کو نہيں پہچانتي هي[l]. ۸ تم کيونکر کہتے هو، کہ هم تو دانشمند، اور خداوند کي شريعت همارے پاس هي[m]؟ ديکھہ حقيقت ميں اُس نے اُسے عبث بنا رکھا هي: نقل نويسوں کا قلم باطل هي. ۹ دانشمند شرمنده هوئے[n]، وے حيران هوئے، اور پکڑے گئے: ديکھہ، اُنھوں نے خداوند کے کلام کو حقير جانا، تو اُن ميں کيا دانائي هو سکتي هي؟ ۱۰ اِسي لیئے ميں اُن کي جوروان اوروں کو، اور اُن کے کھيت اُنهيں، جو اُن کے وارث هونگے، دونگا[o]؛ کيونکہ وے سب، چھوٹے سے بڑے تک، لالچي هيں[p]، اور

y ۲ سلا ۲۱: ۴، ۷ — ۲ توا ۳۳: ۴، ۵، ۷ — يره ۲۳: ۱۱ — اور ۳۲: ۳۴ — حزق ۷: ۲۰ — اور ۸: ۵، ۶، وغيره — دان ۹: ۲۷ — z ۲ سلا ۲۳: ۱۰ — يره ۱۹: ۵ — اور ۳۲: ۳۵ — a زبور ۱۰۶: ۳۸ — b ديکھو اِستہ ۱۷: ۳ — c يره ۱۹: ۶ — d ۲ سلا ۲۳: ۱۰ — يره ۱۹: ۱۱ — حزق ۶: ۵ — e اِستہ ۲۸: ۲۶ — زبور ۷۹: ۲ — يره ۱۲: ۹ — اور ۱۶: ۴ — اور ۳۴: ۲۰ — f يسع ۲۴: ۷، ۸ — يره ۱۶: ۹ — اور ۲۵: ۱۰ — اور ۳۳: ۱۱ — حزق ۲۶: ۱۳ — هوس ۲: ۱۱ — مکاش ۱۸: ۲۳ — g احبا ۲۶: ۳۳ — يسع ۱: ۷ — اور ۳: ۲۶

a ۲ سلا ۲۳: ۵ — حزق ۸: ۱۶ — b يره ۲۲: ۱۹ — c ۲ سلا ۹: ۳۶ — زبور ۸۳: ۱۰ — يره ۹: ۲۲ — اور ۱۶: ۴ — d ايوب ۳: ۲۱، ۲۲ — اور ۷: ۱۵، ۱۶ — مکاش ۹: ۶ — e يره ۷: ۲۴ — f يره ۹: ۶ — g يره ۵: ۳ — h ۲ پطر ۳: ۹ — i يسع ۱: ۳ — k غزل ۲: ۱۲ — l يره ۵: ۴، ۵ — m روم ۲: ۱۷ — n يره ۶: ۱۵ — o اِستہ ۲۸: ۳۰ — يره ۶: ۱۲ — عمو ۵: ۱۱ — صفن ۱: ۱۳ — p يسع ۵۶: ۱۱ — يره ۶: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

نبي سے کاهن تک هر ایک دغابازي کرتا
هی. ۱۱ اور اُنهوں نے میري قوم کي
بیتّي کے گهاو کو یهه کهکے فقط تنک چنگا
کیا، که سلامتي، سلامتي[g]؛ جب که
سلامتي نه تهي[r]. ۱۲ کیا وے، جس
وقت اُنهوں نے مکروه کام کیا تها، شرمنده
هوئے؟ نهیں، وے ذره شرمنده نه هوئے[s]؛
وے خجلت اُٹهانے کو نهیں جانتے؛
اِس واسطے گرنیوالوں کے درمیان وے بهي
گرینگے: خداوند کهتا هی، جس وقت
میں اُن سے بدلا لونگا، وے بهي ڈگمگا کے
گرینگے.

۱۳ میں اُنهیں سراسر فنا کرونگا،
خداوند کهتا هی؛ تاک میں انگور نه
هونگے[t]، اور انجیر کے درختوں میں انجیر
نه هونگے[u]، اور پتے بهي سوکه جائینگے؛ اور
میں اُن کے لیئے وے لوگ مقرر کرونگا،
جو اُنهیں دباوینگے. ۱۴ هم کیوں چپ
چاپ بیٹه رهتے؟ آؤ، اِکٹهے هوویں، اور
محکم شهروں میں جا گهسیں[x]، اور وهاں
چپکے هو رهیں؛ کیونکه خداوند همارے
خدا نے همیں چپ کرایا هی، اور
همیں هلاهل کا پاني پینے کو دیا[y]، اِس
لیئے که هم خداوند کے خطاکار هیں.
۱۵ هم سلامتي کے منتظر تهے، پر خیریت
مطلق نه هوئي[z]؛ اور صحت پانے کے وقت
کے، اور دیکه، دهشت. ۱۶ اُسکے گهوڑوں
کے فرانے کي آواز دان سے سني جاتي
هی[a]: اُس کے بهاري بدن‌والوں کے هنهنانے
کي آواز سے تمام زمین کانپ گئي هی[b]:
که وے آئے، اور زمین کو، اور سب کچهه
جو اُس میں هی، اور شهر کو بهي، اُس
کے باشندوں سمیت، سب کو نگل
جاتے. ۱۷ که دیکه، میں تمهارے درمیان
سانپوں کو اور ناگوں کو بهیجونگا، جن پر
منتر کارگر نه هوگا[c]، اور وے تمهیں کاٹینگے،
خداوند کهتا هی.

۱۸ میرے اندر کي خوشي غمگیني
هی؛ میرا دل مجهه میں سست هو گیا.
۱۹ دیکه، میري قوم کي بیتّي کے نالے کي

[g] یره ۶ : ۱۴
[r] حزق ۱۳ : ۱۰
[s] یره ۳ : ۳ اور ۶ : ۱۵
[t] یسع ۵ : ۱، وغیره
یوایل ۱ : ۷
[u] متي ۲۱ : ۱۹
لوقا ۱۳ : ۶، وغیره
[x] یره ۴ : ۵
[y] یره ۹ : ۱۵ اور ۲۳ : ۱۵
[z] یره ۱۴ : ۱۹
[a] یره ۴ : ۱۵
[b] قاض ۵ : ۲۲
یره ۴۷ : ۳
[c] زبور ۵۸ : ۴، ۵
واعظ ۱۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

آواز دور ملک سے آتي[d]:—کیا خداوند
صیهون میں نهیں؟ کیا اُس کا بادشاه
اُسکے درمیان نهیں؟ وے کیوں اپني تراشي
هوئي مورتوں سے اور بےگانه بطالوں سے
مجهه کو غصے میں لائے[e]؟ ۲۰ درَو کا وقت
گذرا، گرمي کے ایام تمام هوئے، اور هم نے
رهائي نهیں پائي. ۲۱ میري قوم کي بیتّي
کي شکستگي کے سبب میں شکسته‌دل
هوا[f]؛ میں کڑهتا رهتا هوں؛ حیرت نے
مُجهے گرفتار کر لیا. ۲۲ کیا جلعاد میں
روغن بلسان نهیں هی[g]؟ کیا وهاں کوئي
طبیب نهیں؟ میري قوم کي بیتّي کیوں
چنگي نهیں هوتي؟

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه یهودیوں پر نوحه کرتا هی، اِس
لیئے که اُنهوں نے انیک طرح کي خطائیں کي تهیں،
۹ اور اِس باعث اُن پر آفتیں آئي تهیں. ۱۲ لوگوں
کي یهه شکسته‌حالي نافرماني کے سبب سے هوئي. ۱۷ اُنهیں
نصیحت کرتا که وے اپني تباهي کي بابت ناله کریں،
۲۳ اور اپنے پر نهیں بلکه خدا پر اِعتماد رکهیں. ۲۵ وه
یهودیوں اور غیر قوموں دونوں کو دهمکا دیتا.

ای کاش که میرا سر پاني هوتا، اور
میري آنکهیں آنسوؤں کا سوتا، تب
میں اپني قوم کي بیتّي کے مقتولوں پر
دن اور رات روتا[a]. ۲ کاش که میرے
لیئے بیابان میں مسافروں کے رهنے کا مکان
هوتا! تو میں اپني قوم کو چهوڑ دیتا، اور
اُن میں سے نکل جاتا، کیونکه وے سب
زناکار هیں[b]، بےوفاؤں کي جماعت.
۳ وے اپني زبانوں کو کمان کي مانند
جهوٹه بولنے کے لیئے کهینچتے هیں[c]، اور
سچائي کے لیئے سرزمین میں دلیر نهیں
هیں؛ کیونکه وے برائي سے برائي تک بڑهه
جاتے، اور مجهه کو نهیں جانتے، خداوند
کهتا هی[d]. ۴ هر ایک اپنے ساتهي سے
هوشیار رهے، اور تم کسي بهائي پر اِعتماد
نه کرو[e]: کیونکه هر ایک بهائي دغا کے
ساتهه پیچهے سے پانو اڑنگا دیگا، اور هر ایک
همسایه غیبت کرتا هوا پهریگا[f]. ۵ اور
هر ایک اپنے پڑوسي کو فریب دیگا، اور
سچ سچ نه بولیگا؛ اُنهوں نے اپني زبان
کو جهوٹه بولنا سکهلایا، اور برائي کرنے میں

[d] یسع ۳۹ : ۳
[e] اِست ۳۲ : ۲۱
یسع ۱ : ۴
[f] یره ۴ : ۱۹ اور ۹ : ۱ اور ۱۴ : ۱۷
[g] پید ۳۷ : ۲۵ اور ۴۳ : ۱۱
یره ۴۶ : ۱۱ اور ۵۱ : ۸
[a] یسع ۲۲ : ۴
یره ۴ : ۱۱ اور ۱۳ : ۱۷ اور ۱۴ : ۱۷
نوحه ۲ : ۱۱ اور ۳ : ۴۸
[b] یره ۵ : ۷، ۸
[c] زبور ۶۴ : ۳
یسع ۵۹ : ۴، ۱۳، ۱۵
[d] ۱ سم ۲ : ۱۲
هوس ۴ : ۱
[e] یره ۱۲ : ۶
میکه ۷ : ۵، ۶
[f] یره ۶ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

جان‌فشان ہو رہے۔ ۶ تیری بودوباش کا مقام فریب کے درمیان ہی؛ فریب سے اُنھوں نے مجھے پہچاننے کا اِنکار کیا، خداوند کہتا ہی۔ ۷ اِسلیئے ربّ الافواج یوں کہتا ہی، دیکھہ، میں اُن کو پگھلا ڈالونگا، اور اُنھیں آزماؤنگا؛ کہ اپنی قوم کی بیٹی کی بابت کیا اور کر سکوں؟ ۸ اُن کی زبان تیر قاتل کی مانند ہی؛ وہ مکر کی بات بولتی ہی: ہر ایک اپنے پڑوسی کو منہہ سے سلام کہتا، پر باطن میں اُس کی گھات میں لگا ہی۔
۹ خداوند کہتا ہی، کہ کیا میں اِن کاموں پر اُنھیں سزا نہ دونگا؟ کیا ایسی قوم سے میری روح اِنتقام نہ لیوے؟ ۱۰ میں پہاڑوں کے سبب رونا پیٹنا کرونگا، اور بیابان کی چراگاہوں کے لیئے واویلا، کیونکہ وے یہاں تک جل گئیں، کہ کوئی اُنکی طرف نہیں گذرتا؛ چوپایوں کی آواز لوگ نہیں سنتے: ہوائی پرندے اور چرندے بھاگ گئے؛ وے جاتے رہے۔ ۱۱ میں یروسلم کو ڈھیر ڈھیر اور گیدڑوں کا غار کر دونگا؛ اور میں یہوداہ کے شہروں کو یہاں تک ویران کرونگا، کہ کوئی باشندہ نہ رہیگا۔

۱۲ عقلمند آدمی کون ہی، تا کہ اِسے سمجھے؟ اور وہ کون ہی، جس سے خداوند کے منہہ نے کہا، کہ وہ اُسے ظاہر کرے، کہ سرزمین کس لیئے ویران ہوئی، اور بیابان کی مانند جل گئی، کہ کوئی نہیں گذرتا؟ ۱۳ خداوند یوں کہتا ہی، اِسی لیئے کہ اُنھوں نے میری شریعت کو، جو میں نے اُن کے آگے رکھی تھی، ترک کر دیا ہی، اور میری آواز کو نہ سنا، اور اُس کے موافق نہ چلے؛ ۱۴ بلکہ اُنھوں نے اپنے مگرے دلوں کی، اور بعلیم کی پیروی کی، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادوں نے اُنھیں سکھایا تھا۔ ۱۵ اِس لیئے ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ دیکھہ، میں اُنھیں ہاں اِس قوم کو افسنطین کھلاؤنگا، اور ہلاہل کا پانی پینے کو دونگا۔ ۱۶ اور میں اُنھیں غیرقوموں میں، جن کو نہ وے نہ اُن کے باپ‌دادے جانتے تھے، تتر بتر کرونگا؛ اور ایک تلوار بھیجونگا جو اُنکا پیچھا کریگی، یہاں تک کہ میں اُنھیں نابود کر ڈالونگا۔

۱۷ ربّ الافواج یوں کہتا ہی، کہ سوچو، اور ماتم کرنیوالی عورتوں کو بلاؤ، کہ آویں؛ اور عیار عورتوں کو بلوا بھیجو، کہ وے بھی آویں: ۱۸ اور وے جلدی کریں، اور ہمارے لیئے نوحہ اُٹھاویں، کہ ہماری آنکھوں سے آنسو بہیں، اور ہماری پلکوں سے پانی دھڑدھڑا نکلے۔ ۱۹ یقیناً صیہون سے نوحہ کی آواز سنی جاتی ہی، کہ کیا ہی ہم غارت ہوئے! ہم شدت سے رسوا ہوئے، کہ ہم وطن سے آوارہ ہوئے ہیں، اور اُنھوں نے ہمارے مسکنوں کو گرا دیا ہی۔ ۲۰ ای عورتو، تم فقط خداوند کا کلام سنو، اور تمھارا کان اُس کے منہہ کی بات قبول کرے، اور تم اپنی بیٹیوں کو نوحہ‌گری سکھلاؤ، اور ہر ایک اپنی پڑوسن کو نوحہ‌انگیزی سکھادے۔ ۲۱ کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں میں چڑھ آئی ہی، اور ہمارے محلوں میں پیٹھی ہی، کہ لڑکوں کو جو باہر ہوں، اور جوانوں کو جو بازاروں میں ہوں، کاٹ ڈالے۔ ۲۲ بولو، خداوند یوں کہتا ہی، کہ آدمیوں کی لاشیں کھاد کی مانند کھیت پر گرینگی، اور مٹھی بھر دانہ کی مانند جو غلہ کاٹنے کے بعد رہ جاوے، جسے کوئی جمع نہیں کرتا۔

۲۳ خداوند یوں فرماتا ہی، حکیم اپنی حکمت پر فخر نہ کرے، اور قوت‌والا اپنی قوت پر فخر نہ کرے، اور مالدار اپنے مال پر فخر نہ کرے: ۲۴ لیکن جو فخر کرتا ہی اِسپر فخر کرے، کہ سمجھتا اور مجھے جانتا، کہ میں خداوند ہوں، جو دنیا میں رحمت اور عدالت اور راستبازی سے حکمرانی کرتا ہوں: کہ میری خوشنودی اِنھیں چیزوں میں ہی، خداوند کہتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲۵ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا، کہ میں اُن سب کو جو مختون ہیں نامختونوں کے ساتھہ سزا دونگا[h]؛ ۲۶ مصر کو، اور یہوداہ کو، اور ادوم کو، اور بني عمون کو، اور موآب کو، اور اُن سبھوں کو جو کہ گاؤدم ڈاڑھي رکھتے ہیں[i]، جو بیابان کے باشندے ہیں؛ کیونکہ یہہ ساري قومیں نامختون ہیں، اور اِسرایل کے سارے گھرانے کے دل نامختون ہیں[k].

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي خدا کو بتوں سے مقابلہ کرکے نتیجہ نکالتا ہی، کہ اُن میں مطلق مشابہت نہیں ہی. ۱۷ وہ لوگوں کو نصیحت کرتا کہ آنیوالي آفتوں سے نکل بھاگیں. ۱۹ خیمہ کي بربادي پر، جو بےوقوف چرواہوں سے ہوئي تھي، نوحہگري کرتا. ۲۳ وہ بڑي عاجزي سے ایک منت کرتا.

اَی اِسرایل کے گھرانے، وہ کلام کہ خداوند تم کو کہتا ہی، سنو؛ ۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تم قوموں کي روش کو نہ سیکھو[a]، اور آسمان کے نشانوں سے حیران نہ ہوؤ، ہرچند قومیں اُن سے حیران ہیں. ۳ کیونکہ قوموں کے دستور بطالت ہیں: کہ وے اُس درخت کي مانند ہیں، جو جنگل میں کلھاڑي سے کاٹا جاتا، جسے کاریگر اپنے ہاتھوں سے بناوے[b]. ۴ وے اُسے چاندي اور سونے سے آراستہ کرتے؛ وے اُس میں ہتھوڑیوں سے کیلیں جڑکے اُسے قائم کرتے ہیں، کہ وہ نہ ہلے[c]، ۵ وے کھجور کي طرح سیدھے ہیں، پر بولتے نہیں[d]؛ البتہ ضرورت ہی کہ اُنہیں اُٹھا لے جاویں، کیونکہ وے چل نہیں سکتے[e]. اُن سے مت ڈرو، کیونکہ اُن میں ضرر پہنچانے کي سکت نہیں، اور نہ اُن میں قوت ہی کہ فائدہ بخشے[f]. ۶ اَی خداوند، تیرا کوئي نظیر نہیں ہی: تو بڑا ہی، اور قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ ہی[g]. ۷ کون ہی، اَی قوموں کے بادشاہ، جو تجھہ سے نہ ڈرے[h]؟ کیونکہ یہہ تجھہ کو سجتا ہی؛ کیونکہ قوموں کے سارے حکیموں کے درمیان، اور اُن کي ساري مملکتوں کے بیچ تیرا ہمتا کوئي نہیں ہی[i]. ۸ مگر وے سراسر بےخرد اور احمق ہیں[k]؛ درخت جو ہی، سو خود بطالتوں پر ایک ملامت ہی. ۹ ترسیس سے چاندي کا پیٹا ہوا پتر لایا جاتا ہی، اور اُوفاز سے سونا[l]، کاریگر کي کاریگري، اور ٹھٹھیرے کي دستکاري: نیلا اور ارغواني اُن کا لباس ہی؛ وے سب کے سب ہوشیار آدمیوں کي کاریگري ہیں[m]. ۱۰ لیکن خداوند سچا خدا ہی، وہ زندہ خدا[n] اور ابدي بادشاہ ہی[o]: اُسکے قہر سے زمین تھرتھراتي، اور قومیں اُسکي جلجلاہٹ کي برداشت نہیں کرسکتي ہیں. ۱۱ † تم اُنسے اِس طرح کہو، کہ جن معبودوں نے آسمان اور زمین‌کو نہیں بنایا[p]، زمین پر سے اور اِس آسمان کے نیچے سے نیست ہونگے[q]. ۱۲ اُسي نے اپني قدرت سے دنیا کو بنایا ہی[r]، اُسي نے اپني حکمت سے جہان کو قائم کیا ہی[s]، اور اپني عقلمندي سے آسمانوں کو پھیلایا ہی[t]. ۱۳ جس وقت وہ اپني آواز نکالتا ہی، آسمانوں میں پانیوں کي اِفراط ہوتي ہی[u]، اور وہ زمین کي سرحدوں سے بخار اُٹھاتا ہی[x]؛ وہ مینہہ کے ساتھہ بجلي کو بھي بناتا، اور ہوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا ہی. ۱۴ ہر ایک آدمي حیوان کے مانند[y] اور بیدانش ہی[z]؛ ہر ایک ٹھٹھیرا مورت سے شرمندہ ہوتا[a]: کیونکہ وہ صورت، جو اُس نے ڈھالي ہی، سو جھوٹھي ہی، اُن میں دم نہیں[b]. ۱۵ وے باطل ہیں، بلکہ ہنسي ٹھٹھا کي چیز: بدلا لینے کے وقت وے نابود ہونگے[c]. ۱۶ یعقوب کا بخرہ اُن کا سا نہیں ہی[d]، کہ وہ سب چیزوں کا خالق ہی؛ اور اِسرایل اُس کي میراث کا عصا ہی[e]: ربالافواج اُس کا نام ہی[f].

۱۷ اَی گھیرے ہوئے قلع کي باشندہ، زمین پر سے اپنا اسباب جمع کرلے[g]. ۱۸ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھو کہ میں سرزمین کے باشندوں کو اِسي وقت، گویا

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

[h] روم ۲: ۸، ۹ [i] یرم ۲۵: ۲۳ اور ۴۹: ۳۲ [k] احبا ۲۶: ۴۱ حزق ۴۴: ۷ روم ۲: ۲۸، ۲۹ [a] احبا ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۲۳ [b] یسع ۴۰: ۱۹، ۲۰ اور ۴۴: ۹، ۱۰، وغیرہ اور ۴۵: ۲۰ [c] یسع ۴۱: ۷ اور ۴۶: ۷ [d] زبور ۱۱۵: ۵ اور ۱۳۵: ۱۶ حبق ۲: ۱۹ ۱ قرن ۱۲: ۲ [e] زبور ۱۱۵: ۷ یسع ۴۶: ۱، ۷ [f] یسع ۴۱: ۲۳ [g] خرو ۱۵: ۱۱ زبور ۸۶: ۸، ۱۰ [h] مکاش ۱۵: ۴

[i] زبور ۸۹: ۶ [k] زبور ۱۱۵: ۸ یسع ۴۱: ۲۹ حبق ۲: ۱۸ ذکر ۱۰: ۲ روم ۱: ۲۱، ۲۲ [l] دان ۱۰: ۵ [m] زبور ۱۱۵: ۴ [n] زبور ۳۱: ۵ ۱ تمط ۱: ۱۷ [o] زبور ۱۰: ۱۶ † یہہ کسدیوں کي زبان میں ہی. [p] دیکھو زبور ۹۶: ۵ [q] ۱۵ آیت یسع ۲: ۱۸ ذکر ۱۳: ۲ [r] پید ۱: ۱، ۶، ۹ زبور ۱۳۶: ۵، ۶ یرم ۵۱: ۱۵، وغیرہ [s] زبور ۹۳: ۱ [t] ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسع ۴۰: ۲۲ [u] ایوب ۳۸: ۳۴ [x] زبور ۱۳۵: ۷ [y] امث ۳۰: ۲ [z] یرم ۵۱: ۱۷، ۱۸ [a] یسع ۴۲: ۱۷ اور ۴۴: ۱۱ اور ۴۵: ۱۶ [b] حبق ۲: ۱۸ [c] ۱۱ آیت [d] زبور ۱۶: ۵ اور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ یرم ۵۱: ۱۹ نوحہ ۳: ۲۴ [e] اِست ۳۲: ۹ زبور ۷۴: ۲ [f] یسع ۴۷: ۴ اور ۵۱: ۱۵ اور ۵۴: ۵ یرم ۳۱: ۳۵ اور ۳۲: ۱۸ اور ۵۰: ۳۴ [g] دیکھو یرم ۶: ۱ حزق ۱۲: ۳، وغیرہ

پيشتر مسيح سے ٦٠٠ کے قريب

فلاخون سے، نکال پھينکونگا[h]، اور اُنہيں تنگ کرونگا، تاکه وے دل سے معلوم کريں[i].

١٩ هاے مجھ پر ميرے درار کے سبب! ميري چوٹ دردانگيز هي[k]؛ پر ميں نے کہا، که يقيناً يہه ايک آفت هي[l]، اور مجھے اُسے اُٹھانا هي[m]. ٢٠ ميرا خيمه غارت کيا گيا[n]، اور ميري سب ميخيں اُکھاڑي گئيں: ميرے لڑکے ميرے پاس سے چلے گئے، اور موجود نہيں هيں: اب کوئي نه رها، جو ميرا خيمه تانے، اور ميرے پردے لگادے. ٢١ کيونکه چرواهے حيوان کي مانند هو گئے، اور اُنہوں نے خداوند کو نہيں ڈهونڈها هي: اِس لِيئے وے کامياب نه هوئے، اور اُن کے سارے گلے تتر بتر هو گئے. ٢٢ ديکهه، غوغا کي آواز، اور بڑے هنگامے کي، اُتر کے ملک کي طرف سے آتي هي[o]، يہوداه کے شہر اُجاڑے جائينگے، اور گيدڑوں کے غار بنينگے[p].

٢٣ اي خداوند، ميں جانتا هوں، که اپني راه نکالني اِنسان سے نہيں هي[q]؛ اِنسان جو چلتا هي اُسکے قابو ميں نہيں که وه اپنے قدم جہاں چاهے بڑهاوے. ٢٤ اي خداوند، مجھے تنبيه دے، پر اندازے سے[r]؛ اپنے قہر سے نہيں نه هو که تو مجھے نابود کر دے. ٢٥ اي خداوند، اُن قوموں پر جو تجھے نہيں جانتيں[s]، اور اُن گهرانوں پر، جو تيرا نام نہيں ليتے، اپنا قہر اُنڈيل دے[t]: که وے يعقوب کو کها گئے، اور اُسے نگل گئے، اور چٹ کرگئے، اور اُس کي بود و باش کے مقام کو اُجاڑ ديا[u].

h ١ سمو ٢٥ : ٢٩ — i يره ١٦ : ١٣، حزق ٦ : ١٠ — k يره ٤ : ١٩، اور ٨ : ٢١، اور ٩ : ١ — l زبور ٧٧ : ١٠ — m ميکه ٧ : ٩ — n يره ٤ : ٢٠ — o يره ١ : ١٥، اور ٤ : ٦، اور ٥ : ١٥، اور ٦ : ٢٢ — p يره ٩ : ١١ — q امثا ١٦ : ١، اور ٢٠ : ٢٤ — r زبور ٦ : ١، اور ٣٨ : ١، يره ٣٠ : ١١ — s ايوب ١٨ : ٢١، ١ تسا ٤ : ٥، ٢ تسا ١ : ٨ — t زبور ٧٩ : ٦ — u يره ٨ : ١٦

١١ باب

اِس بيان ميں، که ١ يرمياه خدا کے عهد کي منادي کرتا. ٨ وه يہوديوں کو اِس سبب سے ملامت کرتا که اُنهوں نے عهدشکني کي تهي. ١١ وه آگے سے اُن آفتوں کي خبر ديتا جو اُن پر آيا چاهتي تهيں، ١٨ اور اُن بلاؤں کي بهي جو عنتوتيوں پر پڑا چاهتي تهيں، اِس لِيئے که اُنهوں نے يرمياه کے قتل کرنے کے لِيئے ايکا کيا تها.

٦٠٨ کے قريب

خداوند کا وه کلام جو يرمياه کو پهنچا، اور اُس نے کہا، ٢ که، تم اِس عهد کي باتيں سنو، اور بني يہوداه اور يروسلم کے باشندوں سے کہو: ٣ اور تو اُن سے کہه، خداوند، اِسرائيل کا خدا، يوں فرماتا هي، که لعنت اُس اِنسان پر، جو اِس عهد کي باتوں کو نہيں سنتا[a]، ٤ جو ميں نے تمہارے باپ‌دادوں سے اُس دن فرمائيں جب ميں اُنہيں زمين مصر سے، لوهے کے تنور سے، يہه کہکے باهر لے آيا[b]، که تم ميري آواز کي فرمانبرداري کرو، اور جو کچھه ميں نے تم کو حکم ديا هي، اُس پر عمل کرو، سو تم ميرے لوگ هوگے، اور ميں تمہارا خدا هونگا[c]: ٥ تاکه ميں اُس قسم کو جو ميں نے تمہارے باپ‌دادوں سے کي[d]، که ميں اُنہيں ايک ملک دونگا جس ميں شير و شہد بہتا هي، وفا کروں؛ چنانچه آج کے دن ايسا هي. سو ميں نے جواب ديکے کہا، اي خداوند، آمين. ٦ تب خداوند نے مجھے کہا، که يے ساري باتيں يہوداه کے شہروں ميں اور يروسلم کے کوچوں ميں منادي کر، اور کہه، که اِس عهد کي باتيں سنو، اور اُن پر عمل کرو[e]. ٧ کيونکه ميں تمہارے باپ‌دادوں کو اُس دن سے، که اُن کو زمين مصر سے باهر نکال لايا، آج کے دن تک، تاکيد سے نصيحت ديتا هوں؛ ميں صبح سويرے اُٹھکے اُنہيں نصيحت ديتا، اور اُن سے کہتا رها، که ميري سنو[f]. ٨ پر اُنہوں نے يہه بات نه ماني[g]، نه اپنے کان جهکائے، بلکه هر ايک نے اپنے برے دل کي ضد کي پيروي کي[h]؛ اِس لِيئے ميں اِس عهد کي ساري دهمکياں، جو عهد ميں نے اُنہيں کہا که اُس پر عمل کريں، اور اُنہوں نے نہيں کيا، اُن پر پوري کيں. ٩ تب خداوند نے مجھے کہا، که يہوداه کے لوگوں اور يروسلم کے باشندوں کے درميان فتنه پايا جاتا هي[i]. ١٠ وے اپنے باپ‌دادوں کي خرابيوں کي طرف، جنہوں نے ميري باتوں کے سننے سے اِنکار کيا، پهر گئے[k]، اور بيگانے معبودوں

پيشتر مسيح سے ٦٠٨ کے قريب

a اِستـ ٢٧ : ٢٦، گلة ٣ : ١٠ — b اِستـ ٤ : ٢٠، ١ سلا ٨ : ٥١ — c احـ ٢٦ : ٣، ١٢، يره ٧ : ٢٣ — d اِستـ ٧ : ١٢، ١٣، زبور ١٠٥ : ٩، ١٠ — e روه ٢ : ١٣، يعقُ ١ : ٢٢ — f يره ٧ : ١٣، ٢٥، اور ٣٥ : ١٥ — g يره ٧ : ٢٦ — h يره ٣ : ١٧، اور ٧ : ٢٤، اور ٩ : ١٤ — i حزق ٢٢ : ٢٥، هوسع ٦ : ٩ — k حزق ٢٠ : ١٨

پيشتر مسيح سے ۶۰۸ کے قريب

کے پيرو هوکے اُن کي بندگي کي: اِسرايل
کے گهرانے اور يہوداه کے گهرانے نے اُس
عہد کو، جو ميں نے اُن کے باپ‌داداوں
سے باندها تها، توڑ ڈالا هي۔
۱۱ اِس ليئے خداوند يوں کہتا هي،
که ديکھ، ميں ايسي بلا اُن پر لائونگا، جس
سے وے بهاگ نه سکينگے؛ اور هرچند
وے مجهے پکاريں، پر ميں اُن کي نه
سنونگا[l]۔ ۱۲ تب يہوداه کے شہر اور
يروسلم کے باشندے جائيں، اور اپنے
معبودوں کو، جن کے آگے وے لبان جلاتے
هيں، پکاريں[m]، پر وے مصيبت کے وقت
اُنهيں هرگز نه بچاوينگے۔ ۱۳ کيونکه، اي
يہوداه، جتنے تيرے شہر هيں اُتنے تيرے
معبود تهے[n]: اور جتنے يروسلم کے کوچے
هيں، اُتنے هي تم نے اُس مکروه چيز
کے ليئے مذبح بنائے، بعل کے مذبح، که
اُن پر اُس کے ليئے لبان جلاؤ۔ ۱۴ تو اِس
قوم کے ليئے دعا مت مانگ[o]، اور نه اُن
کے واسطے اپني آواز بلند کر، اور نه منت
کر؛ کيونکه جب وے اپني بپت کے سبب
مجهے پکارينگے، ميں اُن کي نه سنونگا۔
۱۵ ميرے گهر ميں ميري پياري کو کيا
کام[p]، جس حال که وه بهتيري شرارت
کرتي هي[q]؟ اور مقدس گوشت تجھ سے
جاتا رها[r]؛ جب تو بدکاري کرتي تب
تو خوش هوتي هي[s]۔ ۱۶ خداوند نے تيرا
نام ايک هرے زيتون کا درخت[t]، جس
کا پهل خوشنما هي، کهلايا؛ بڑے هنگامے
کي آواز هوتے هي اُس نے اُس پر آگ
لگائي، اور اُس کي ڈالياں توڑي گئيں،
۱۷ کيونکه رب‌الافواج نے، جس نے تجهے
لگايا[u]، تجھ پر بلا کا حکم کيا، اُس بدکاري
کے ليئے جو اِسرايل کے گهرانے اور يہوداه کے
گهرانے نے اپني مخالفت ميں کي، که بعل
کے آگے لبان جلايا تا که مجهے غصه دلاوے۔
۱۸ خداوند نے يہه مجھ پر ظاهر کيا،
اور ميں نے اِسے جانا؛ تب هي تو نے
مجهے اُن کے کام دکهلائے۔ ۱۹ ميں گهرليے
بره کي مانند تها، جو ذبح هونے کے ليئے
لايا جاتا هي؛ اور مجهے نه معلوم تها، که
اُنهوں نے ميرے برخلاف منصوبے باندهے[x]،
که هم درخت کو پهل سميت نيست
کريں، اور هم اُسے زندوں کے ملک[y] سے
کاٹ ڈاليں[z]، تا که اُس کا نام پهر ذکر
نه هووے۔ ۲۰ پر، اي رب‌الافواج،
جو صداقت سے عدالت کرتا هي، جو
گردوں اور دل کو جانچتا هي[a]، وه اِنتقام
جو تو اُن سے ليگا، ميں هي ديکهونگا؛
کيونکه ميں نے اپنا دعوي تيرے آگے ظاهر
کيا۔ ۲۱ اِس ليئے خداوند يوں کہتا
هي، که عنتوت کے آدميوں کي بابت،
جو يهه کهکے تيري جان کے خواهاں[b] هيں،
که خداوند کا نام ليکے نبوت نه کر[c]، نه
هو که تو همارے هاتھ سے مارا جاے:
۲۲ اِسي واسطے رب‌الافواج يوں کہتا هي،
که ديکھ، ميں اُن کو سزا دونگا: جوان
تلوار سے مارے جائينگے؛ اُن کے بيٹے
بيٹياں کال سے مرينگے، ۲۳ اور اُن ميں
سے کوئي باقي نه رهيگا؛ کيونکه ميں
عنتوت کے آدميوں پر، اُن کي سياست
کے برس ميں، آفت لاؤنگا[d]۔

۱۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يرمياه بيدينوں کي اقبال‌مندي کي بابت شکايت کرتا، پر ايمان هي سے اُن کي آخري تباهي کي خبر پاتا۔ ۵ خدا اُسے اُس کے بهائيوں کي بےوفائي سے خبردار کراتا، ۷ اور اپني ميراث کے برے حال کے سبب افسوس کرتا۔ ۱۴ اُن ميں کے توبه‌کرنيوالے اسيروں سے وعده کرتا، که وه اُنهيں اُن کے ملک ميں پهر لے آويگا۔

اي خداوند تو صادق هي؛ توبهي
مجهے اپنے سے عرض کرنے دے[a]؛ هاں،
مجهے پروانگي دے، که عدالت کے مقدموں
کي بابت تجھ سے گفتگو کروں: خبيث
لوگ اپني راه ميں کيوں کامياب هوتے
هيں؛ وے سب کيوں چين سے رهتے،
جو برملا بےوفائي سے چلتے[b]؟ ۲ تو نے
اُنهيں لگايا هي، اور اُنهوں نے جڑ بهي پکڑي
هي؛ وے بڑه گئے، پهل بهي لائے: تو اُن
کے منهه سے نزديک هي، پر اُن کے گردوں
سے دور هي[c]۔ ۳ ليکن، تو، اي خداوند،

[l] زبور ۱۸: ۴۱، امثا ۱: ۲۸، يسع ۱: ۱۵، يره ۱۴: ۱۲، حزق ۸: ۱۸، ميکه ۳: ۴، ذکر ۷: ۱۳
[m] اِست ۳۲: ۳۷، ۳۸
[n] يره ۲: ۲۸ اور ۳: ۲۴، هوس ۹: ۱۰
[o] خر ۳۲: ۱۰، يره ۷: ۱۶ اور ۱۴: ۱۱، ۱ يوحه ۵: ۱۶
[p] زبور ۵۰: ۱۶، يسع ۱: ۱۱، وغيره
[q] حزق ۱۶: ۲۵، وغيره
[r] حجي ۲: ۱۲، ۱۳، ۱۴، طيط ۱: ۱۵
[s] امثا ۲: ۱۴
[t] زبور ۵۲: ۸، روم ۱۱: ۱۷
[u] يسع ۵: ۲، يره ۲: ۲۱

پيشتر مسيح سے ۶۰۸ کے قريب

[x] يره ۱۸: ۱۸
[y] زبور ۲۷: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹ اور ۱۴۲: ۵
[z] زبور ۸۳: ۴
[a] ۱ سمو ۱۶: ۷، ۱ توا ۲۸: ۹، زبور ۷: ۹، يره ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲، مکاش ۲: ۲۳
[b] يره ۱۲: ۵، ۶
[c] يسع ۳۰: ۱۰، عمو ۲: ۱۲ اور ۷: ۱۳، ۱۶، ميکه ۲: ۶
[d] يره ۲۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۱ اور ۴۸: ۴۴ اور ۵۰: ۲۷، لوقا ۱۹: ۴۴
[a] زبور ۵۱: ۴
[b] ايوب ۱۲: ۶ اور ۲۱: ۷، زبور ۳۷: ۱، ۳۵ اور ۷۳: ۳، وغيره، يره ۵: ۲۸، حبق ۱: ۴، ملا ۳: ۱۵
[c] يسع ۲۹: ۱۳، متي ۱۵: ۸، مرق ۷: ۶

پيشتر مسيح سے ۶۰۸ کے قريب

مجهے جانتا هی[d]؛ تونے مجهے ديکها، اور ميرے دل کو جو تيري طرف هی آزمايا هی[e]؛ بهيڑوں کي مانند تو اُنهيں ذبح هونے کے لیئے کهينچ کے نکال، هاں، ذبح کے دن کے واسطے اُنهيں الگ کر دے[f]۔

۴ اُن کي خباثت سے جو سرزمين پر بستے هيں کب تک سرزمين ناله کرے[g]، اور تمام ملک کي سبزي مرجهاوے[h]؟ چرندے اور پرندے غارت هوئے[i]؛ کيونکه اُنهوں نے کها، که کوئي همارا انجام نه ديکهيگا۔

۵ اگر تو پيدل چلنيوالوں کے ساتهه دوڑا هی، اور اُنهوں نے تجهے تهکا ديا، پهر تجهه ميں تاب کهاں هی، که گهڑچڑهوں کے ساتهه برابري کرے؟ اور اگر سلامتي کي سرزمين ميں تو نڈر هوا، تو يردن ‖ کي باڑهه ميں تو کيا کريگا[k]۔ ۶ چنانچه تيرے بهائيوں اور تيرے باپ کے گهرانے نے بهي تيرے ساتهه بےوفائي کي هی[l]؛ هاں، اُنهوں نے بڑي آواز سے تيرے پيچهے للکارا: اُن پر اِعتقاد مت رکهه، اگرچه وے ملايم باتيں تجهه سے کريں[m]۔

۷ ميں نے اپنا گهر ترک کيا، ميں نے اپني ميراث چهوڑ دي؛ ميں نے اپني پياري دلدار کو اُس کے دشمنوں کے حواله کيا۔ ۸ ميري ميراث ميرے لیئے ايسي هو گئي جيسا که شيرببر جو جنگل ميں هی؛ وه مُجهه پر بڑي آواز سے گرجتي هی، اِسي لیئے ميں اُس سے نفرت رکهتا هوں۔ ۹ ميري ميراث ميرے حق ميں ايسي هی جيسا مُردارخوار اَبلق پرنده هی؛ جنگلي حيوان اُس کي چاروں طرف سے اُس پر چڑهه آتے هيں؛ آؤ، سب دشتي درندوں کو جمع کرو، اُنهيں لاؤ، که وے کها جاويں[n]۔ ۱۰ بهت سے چرواهوں[o] نے ميرے تاکستان کو خراب کيا[p]؛ اُنهوں نے ميرا حصه پامال کيا[q]؛ ميرے دلپسند حصه کو اُجاڑکے بيابان بنايا هی۔ ۱۱ اُنهوں نے اُسے ويران کيا؛ وه ويران هوکے مجهه سے

[d] زبور ۱۷ : ۳ اور ۱۳۹ : ۱
[e] يره ۱۱ : ۲۰
[f] يعق ۵ : ۵
[g] يره ۲۳ : ۱۰ هوس ۴ : ۳
[h] زبور ۱۰۷ : ۳۴
[i] يره ۴ : ۲۵ اور ۷ : ۲۰ اور ۹ : ۱۰ هوس ۴ : ۳
‖ عبراني ميں، کے غرور ميں۔
[k] يشو ۳ : ۱۵ ۱ توا ۱۲ : ۱۵ يره ۴۹ : ۱۹ اور ۵۰ : ۴۴
[l] يره ۹ : ۴ اور ۱۱ : ۱۹، ۲۱
[m] امثا ۲۶ : ۲۵
[n] يسع ۵۶ : ۹ يره ۷ : ۳۳
[o] يره ۶ : ۳
[p] يسع ۵ : ۱، ۵
[q] يسع ۶۳ : ۱۸

فرياد کرتي هی[r]؛ ساري زمين ويران هو گئي، تو بهي کوئي اُس کو دل سے سوچتا نهيں[s]۔

۱۲ بيابان کي ساري اُونچي جگهوں پر غارتگر آئے هيں؛ کيونکه خداوند کي تلوار زمين کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتي؛ اور سلامتي کسي بشر کو نهيں هوتي۔ ۱۳ اُنهوں نے گيهوں بويا پر کانٹے جمع کرلينگے[t]، اُنهوں نے مشقت کهينچي، پر فائده نه اُٹهاوينگے؛ وے تمهارے پيداوار سے شرمنده هونگے، اِس لیئے که خداوند کا قهر شديد هوا۔

۱۴ ميرے سارے بُرے پڑوسيوں کي برخلافي سے، جنهوں نے اُس ميراث کو چهوا[u]، جس کا ميں نے اپني قوم اِسرايل کو وارث کيا، خداوند يوں کهتا هي۔ ديکهه، ميں اُنهيں اُن کي سرزمين سے اُکهاڑ ڈالونگا، اور يهوداه کے گهرانے کو اُن کے درميان سے نکال پهينکونگا[x]۔ ۱۵ اور بعد اُس کے که ميں اُنهيں اُکهاڑ ڈالونگا، ايسا هوگا، که ميں پهر اُن پر رحم کرونگا[y]، اور هر ايک کو اُسکي ميراث ميں، اور هر ايک کو اُس کي زمين ميں پهر لاؤنگا[z]۔ ۱۶ اور ايسا هوگا، که اگر وے جي لگاکے ميرے لوگوں کي طريقيں سيکهينگے، که ميرے نام کي قسم کهائيں که خداوند زنده هی[a]، جيسا اُنهوں نے ميرے لوگوں کو سکهلايا که بعل کي قسم کهاويں، تو وے ميرے لوگوں ميں شامل هوکے بن جائينگے[b]۔ ۱۷ ليکن اگر وے شنوا نه هونگے، تو ميں اُس قوم کو ايک لخت اُکهاڑ ڈالونگا، هاں، ميں اُسے اُکهاڑ ڈالونگا، اور نيست و نابود کر دونگا، خداوند فرماتا هی[c]۔

۱۳ باب

اِس بيان ميں، که خدا نبي سے ايک کمربند فرات کے کنارے پر چهپواتا، اور اُس کے سڑ جانے پر ايسا بيان کرتا که اِسي طور پر ميرے لوگ برباد هونگے۔ ۱۲ چند مشکوں کا ذکر کرکے جو مي سے بهري جاتي تهيں، وه آگے سے خبر ديتا که ميرے لوگوں کي تباهحالي کے درميان اُن کي مستي هوگي۔ ۱۵ اُن کو نصيحت کرتا که وے ايسي چال چلنے لگيں که آنيوالي آفتيں اُن پر نه پڑيں۔ ۲۲ وه اُن پر فاش کرتا که اُن کے مکروه کاموں کے سبب وه آفتيں آتي تهيں۔

پيشتر مسيح سے ۶۰۸ کے قريب

[r] ۴۲ آيت
[s] يسع ۴۲ : ۲۵
[t] احبا ۲۶ : ۱۶ اِستـ ۲۸ : ۳۸ ميکه ۶ : ۱۵ حجي ۱ : ۶
[u] ذکر ۲ : ۸
[x] اِستـ ۳۰ : ۳ يره ۳۲ : ۳۷
[y] حزق ۲۸ : ۲۵
[z] عمو ۹ : ۱۴
[a] يره ۴ : ۲
[b] افس ۲ : ۲۰، ۲۱ ۱ پطر ۲ : ۵
[c] يسع ۶۰ : ۱۲

خداوند نے مجھے یوں فرمایا، کہ تو جاکے اپنے لیئے ایک کتاني کمربند لے، اور اپني کمر پر باندھ، پر اُسے پاني میں مت بھگو. ۲ سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند لیا، اور اپني کمر پر ڈالا. ۳ اور خداوند کا کلام دو بارہ مُجھ تک پہنچا، اور اُس نے کہا، ۴ کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا اور جو تیري کمر پر ھی، لیکے اُٹھ، اور فرات کو جا، اور وہاں چٹان کے ایک شگاف میں اُسے چھپا دے. ۵ چنانچہ میں گیا، اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا، جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا. ۶ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا، کہ خداوند نے مجھے کہا، کہ اُٹھ، فرات کي طرف جا، اور اُس کمربند کو، جسے تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا ھی، نکال لے. ۷ تب میں فرات کو گیا، اور کھودا، اور کمربند کو اُس جگہہ سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا، نکالا؛ اور دیکھہ، کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا. ۸ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھہ کو پہنچا، ۹ کہ خداوند یوں کہتا ھی، کہ اِسي طرح میں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروسلم کا بڑا غرور ڈھا دونگا[a]. ۱۰ یے برے لوگ جو میرا کلام سننے سے اِنکار کرتے ھیں، اور اپنے ھي دل کي سرکشي کے پیرو ہوتے، اور بےگانے معبودوں کا پیچھا کرکے اُن کي بندگي کرتے اور اُنھیں پوجتے ھیں[b]، وے اِس کمربند کي مانند ہونگے جو کسي کام کا نہیں. ۱۱ کیونکہ جیسا کمربند اِنسان کي کمر سے لگا رہتا ھی، ویسا ھي خداوند کہتا ھی، کہ میں نے اِسرائیل کا سارا گھرانا، اور یہوداہ کا سارا گھرانا لیا، کہ مجھہ سے لگا رہے، تاکہ وے میري گروہ ہوں[c]، اور اُن کے سبب سے میرا نام ہو[d]، اور میري ستایش کي جاوے، اور میرا جلال ہووے، پر اُنھوں نے نہ سنا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

[a] احبار ۲۶ : ۱۹
[b] یرہ ۹ : ۱۴ اور ۱۱ : ۸ اور ۱۶ : ۱۲
[c] خر ۱۹ : ۵
[d] یرہ ۳۳ : ۹

۱۲ تو اُن سے یہہ کلام بھي کہہ، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ ہر ایک قرابہ میں مے بھري جائیگي؛ اور وے تجھے کہینگے، کہ ہم کیا یقیناً یہہ نہیں جانتے، کہ ہر ایک قرابہ میں مے بھري جائیگي؟ ۱۳ تب تو اُنھیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ھی، دیکھو، میں اِس سرزمین کے سارے رہنیوالوں کو، ہاں، اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور کاہنوں، اور نبیوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو، مستي سے لبالب کرونگا[e]. ۱۴ اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر، بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھ ڈال دونگا[f]؛ خداوند کہتا ھي؛ میں شفقت نہ کرونگا، اور ہرگز رعایت نہ کرونگا، اور رحم نہ دکھاؤنگا، بلکہ اُنھیں ہلاک کرونگا.

۱۵ ارے سنو، اور کان لگاؤ: گھمنڈ نہ کرو؛ کہ خداوند ھي نے فرمایا ھی. ۱۶ تم خداوند اپنے خدا کي ستائش کرو[g]، اُس سے پہلے کہ وہ تاریکي لاوے[h]، اور اُس سے پہلے کہ تمہارے پانوں اندھیرے پہاڑوںپر ٹھوکر کھائیں، اور جب تم روشني کا اِنتظار کرتے ہو[i]، تب وہ اُسے موت کي پرچھائیں سے بدلے[k]، اور اُسے سخت تاریکي بناوے. ۱۷ لیکن اگر تم نہ سنوگے، تو میري جان تمہارے غرور کے سبب خلوتخانوں میں غم کھایا کریگي؛ ہاں، میري آنکھیں پھوٹکے روئینگي، اور آنسو بہاوینگي[l]؛ کیونکہ خداوند کا گلہ اسیري میں لیا جاتا. ۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو، کہ اُترکے بیٹھو[m]؛ کیونکہ تمہاري بزرگي کا تاج تمہارے سر پر سے اُتارا جائیگا. ۱۹ دکھن کے شہر بند ہو گئے، اورکوئي نہیں کھولتا: سارے بني یہوداہ اسیر ہو گئے، سب کو اسیر کرکے لے گئے. ۲۰ اپني آنکھیں اُٹھاؤ، اور اُنھیں جو اُتر سے آتے ھیں دیکھو[n]: تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں ھی، تیرا خوشنما

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

[e] یسعا ۵۱ : ۱۷، ۲۱ اور ۶۳ : ۶ یرہ ۲۵ : ۲۷ اور ۵۱ : ۷
[f] زبور ۲ : ۹
[g] یشو ۷ : ۱۹
[h] یسع ۵ : ۳۰ اور ۸ : ۲۲ عمو ۸ : ۹
[i] یسع ۵۹ : ۹
[k] زبور ۴۴ : ۱۹
[l] یرہ ۹ : ۱ اور ۱۳ : ۱۷ نوحہ ۱ : ۲، ۱۶ اور ۲ : ۱۸
[m] دیکھو ۲ سلا ۲۴ : ۱۲
یرہ ۲۲ : ۲۶
[n] یرہ ۶ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

گله ؟ ۲۱ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا، تب تو کیا کہیگا ؟ کیونکه تو نے آپ اُنکو سکھایا که تجھپر حکمراں هوں : کیا تجھ کو، اُس عورت کي مانند جسے دردزہ هو، درد نه لگیگا[o]؟

۲۲ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، یے حادثے مجھ پر کیوں گذرے[p]؟ تیري برائي کي شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے، اور تیري ایڑیوں سے بےادبي کي گئي[q]۔ ۲۳ کیا کوشي آدمي اپنے چمڑے کو، یا تیندوا اپنے داغوں کو بدل سکتا هی ؟ تب هي، تم نیکي کر سکوگے، جن میں بدي کرنے کي عادت هو رهي۔ ۲۴ اِس لیئے میں اُن کو اُس کوڑے کي مانند، جو بیابان کي هوا سے اُڑتا پھرتا هی، تتربتر کرونگا[r]۔ ۲۵ خداوند کہتا هی، که میري طرف سے یهي تیرا حصه، تیرا ناپا هوا بخره[s]، که تو نے مجھے فراموش کیا هی، اور بطالت پر بھروسا رکھا هی[t]۔ ۲۶ میں خود بھي تیرا دامن تیرے چھرے پر اُٹھا پھینکونگا، که تیرا ستر دیکھا جاوے[u]۔ ۲۷ تیري زناکاریاں، اور تیرا هنهنانا[v]، تیري حرامکاري کي برائي، اور تیرے نفرت‌انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کیئے[y]، سب میں نے دیکھا هی۔ ای یروسلم، تجھ پر واویلا! کیا تو پاک صاف نه کي جائیگي؟ کتني اور دیر تک یہه موقوف رهے؟

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ سخت کال کے باعث، ۷ یرمیاہ دعا مانگتا۔ ۱۰ خداوند نبي کي شفاعت منظور نهیں کرتا۔ ۱۳ وہ بہانه، که هم لوگوں کے درمیان جھوٹے نبي هیں، کچھه کام نه اویگا۔ ۱۷ یرمیاہ اُبھارا جاتا هی که اپنے هموطنوں کي طرف سے خدا کے حضور فریاد کرے۔

۶۰۱ کے قریب

خداوند کا وہ کلام، جو خشک‌سالي کي بابت یرمیاہ تک پہنچا۔ ۲ یہوداہ ماتم کرتا هی، اور اُس کے پھاٹک اُداس هوتے هیں[a]؛ وے ماتم کي پوشاک پہنکے زمین تک جھکے هیں[b]؛ اور یروسلم کا ناله اُوپر تک پہنچا[c]۔ ۳ اُنکے اُمرا اپنے ادنے لوگوں کو پاني کے لیئے بھیجتے؛ وے کنڈوں تک جاتے، پر پاني نهیں پاتے؛ خالي گھڑوں کو لیکے پھر آتے : وے پشیمان هوتے[d]، اور گھبراتے؛ وے اپنے سر ڈھانپتے[e]۔ ۴ اِس لیئے زمین پھٹ گئي، که زمین پر پاني نهیں برسا تھا؛ کسان شرمنده هوئے، وے اپنے سر ڈھانپتے۔ ۵ چنانچه هرني میدان میں جنتي، اور اپنے بچه کو چھوڑ دیتي، کیونکه گھاس نهیں هی۔ ۶ اور گورخر اُونچي جگھوں پر کھڑے رهتے[f]، وے ناگوں کے مانند هوا سڑکتے، اُن کي آنکھیں بیٹھه جاتیں، که گھاس نه رهي۔

۷ اگرچه هماري برائیاں هم پر گواهي دیتي هیں، تد بھي، ای خداوند، اپنے هي نام کے لیئے عمل کر[g] : کیونکه هماري برگشتگیاں بهت هیں؛ هم تیرے خطاکار هیں۔ ۸ ای اِسرایل کي اُمیدگاہ[h]، بپت کے وقت میں اُسکے بچانیوالے، تو کیوں ملک میں پردیسي کے مانند بنا، اور اُس مسافر کي مانند جو ڈیرا ڈالتا هی، جس میں رات کاٹے؟ ۹ تو کیوں اِنسان کے مانند هکا بکا هی، اور اُس بہادر کي مانند، جو رهائي نهیں دے سکتا[i]؟ بھر حال، ای خداوند، تو تو همارے درمیان هی، اور هم تیرے نام کے کہلاتے هیں؛ تو همیں ترک نه کر[k]۔ ۱۰ خداوند اِس قوم سے یوں کہتا هی، که اُنھوں نے گمراهي کو یوں دوست رکھا هی، اور اپنے پانووں کو نهیں روکا[l]، اِس لیئے خداوند اُنھیں قبول نهیں کرتا : اب وہ اُنکي بدکاري یاد کریگا، اور اُن کے گناہ کي سزا دیگا[m]۔ ۱۱ اور خداوند نے مجھے فرمایا، که اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، که اُنکي خیر هو[n]۔ ۱۲ کیونکه جب وے روزه رکھیں، میں اُن کا ناله نه سنونگا[o]؛ اور جب وے سوختني قربانیاں اور هدیه گذرانیں، میں قبول نه کرونگا[p] : بلکه تلوار اور کال اور وبا سے میں اُنھیں هلاک کرونگا[q]۔ ۱۳ تب میں نے کہا، هاے، ای خداوند یہوواہ! دیکھ، انبیا اُنسے کہتے هیں، که

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

[o] یرو ۶ : ۲۴
[p] یرو ۵ : ۱۹ اور ۱۶ : ۱۰
[q] یسع ۳ : ۱۷ اور ۴۷ : ۲، ۳
۲۶ آیت حزق ۱۶ : ۳۷، ۳۸، ۳۹ نحم ۳ : ۵
[r] زبور ۱ : ۴ هوس ۱۳ : ۳
[s] ایوب ۲۰ : ۲۹ زبور ۱۱ : ۶
[t] یرو ۱۰ : ۱۴
[u] ۲۲ آیت نوحه ۱ : ۸ حزق ۱۶ : ۳۷ اور ۲۳ : ۲۹ هوس ۲ : ۱۰
[v] یرو ۵ : ۸
[y] یسع ۶۵ : ۷ یرو ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۲، ۶ حزق ۶ : ۱۳
[a] یسع ۳ : ۲۶
[b] یرو ۸ : ۲۱
[c] دیکھو ۱ سمو ۵ : ۱۲
[d] زبور ۴۰ : ۱۴
[e] ۲ سمو ۱۵ : ۳۰
[f] یرو ۲ : ۲۴
[g] زبور ۲۵ : ۱۱
[h] یرو ۱۷ : ۱۳
[i] یسع ۵۹ : ۱
[k] خر ۲۹ : ۴۵، ۴۶ احبا ۲۶ : ۱۱، ۱۲ دان ۹ : ۱۸، ۱۹
[l] دیکھو یرو ۲ : ۲۳، ۲۴، ۲۵
[m] هوس ۸ : ۱۳ اور ۹ : ۹
[n] خر ۳۲ : ۱۰ یرو ۷ : ۱۶ اور ۱۱ : ۱۴
[o] امثا ۱ : ۲۸ یسع ۱ : ۱۵ اور ۵۸ : ۳ یرو ۱۱ : ۱۱ حزق ۸ : ۱۸ میکه ۳ : ۴ ذکر ۷ : ۱۳
[p] یرو ۶ : ۲۰ اور ۷ : ۲۱، ۲۲
[q] یرو ۹ : ۱۶

پيشتر مسيح سے ۶۰۱ کے قريب

تم تلوار نہ ديکھوگے[r]، اور تمپر کال نہ آويگا؛ بلکہ ميں اِس مکان ميں تم کو ايسي سلامتي دونگا، جو قايم رھيگي؛ ۱۴ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ انبيا ميرا نام ليکے جھوتھي نبوت کرتے ھيں[s]؛ ميں نے اُنھيں نہيں بھيجا، اور حکم نہيں ديا، نہ اُنھيں کہا[t]: وے جھوتھي رويا، اور جھوتھا علم غيب، اور بےاصل باتيں اور اپنے دلوں کي مکارياں نبوت کي طرح تمپر ظاھر کرتے ھيں. ۱۵ اِس ليئے خداوند يوں کہتا ھی، اُن نبيونکي بابت، جو ميرا نام ليکے نبوت کرتے ھيں، جنھيں ميں نے نہيں بھيجا، اور جو کہتے ھيں، کہ تلوار اور کال اِس سرزمين پر نہ ھوگا[u]؛ يے نبي تلوار اور کال سے ھلاک کيئے جائينگے. ۱۶ اور جن لوگوں سے وے نبوت کرتے ھيں، سو وے کال اور تلوار کے سبب سے يروسلم کے کوچوں ميں پھينک ديئے جائينگے، وے، اور اُنکي جوروان، اور اُنکے بيتے اور اُنکي بيتياں؛ اور اُنکا گاڑنيوالا کوئي نہ ھوگا[x]، کہ ميں اُن کي برائي اُن پر ڈالونگا.

۱۷ اور تو يہہ کلام اُنسے کہيگا، کہ ميري آنکھيں رات و دن آنسو بہاويں[y] اور ھرگز نہ تھنبھيں: کيونکہ ميري قوم کي کنواري بيتي بڑے رخنے کے ساتھ بھاري صدمہ کے سبب شکست ھو گئي[z]. ۱۸ اگر ميں باھر ميدان ميں جاؤں، تو ديکھ، وھاں[a] تلوار کے مارے ھوئے ھيں، اور اگر ميں شہر ميں داخل ھوؤں، تو ديکھ، وے ھيں جو کال سے سوکھتے جاتے؛ ھاں، نبي اور کاھن دونوں ايک ملک کي طرف، جسے وے نہيں جانتے ھيں، خارج ھوکے جائينگے. ۱۹ کيا تو نے يہوداہ کو بالکل نامنظور کيا[b]؟ کيا تيري جان صيھون سے بالکل نفرت رکھتي ھي؟ تو نے ھم کو کيوں مارا، اور ھمارے ليئے شفا نہيں[c]؟ ھم سلامتي کي راہ تاکتے تھے، اور خير کہيں نہيں ھوئي: اور صحت پانے کے وقت کي، پر ديکھ، دھشت آئي[d]. ۲۰ اى خداوند، ھم اپني برائي، اور اپنے باپ داداوں کي سرکشي کا اِقرار کرتے ھيں[e]، کيونکہ ھم نے تيرا گناہ کيا ھی. ۲۱ اپنے نام کے ليئے تو ھميں رد نہ کر، اور اپنے جلالي تخت کو بے عزت نہ کرا: ياد فرما، اور ھم سے عہد شکني نہ کر[f]. ۲۲ قوموں کي بطالوں ميں کوئي ھی[g]، جو مينھہ کو برسا سکتي ھی[h]؟ يا افلاک پاني دے سکتے ھيں[i]؟ اى خداوند، ھمارے خدا، کيا تو وھي نہيں ھی؟ اِسي ليئے ھم تيرے اِنتظار ميں رھينگے، کيونکہ تو ھي يہہ سب کام کرتا ھی.

[r] يرہ ۴ : ۱۰
[s] يرہ ۲۷ : ۱۰
[t] يرہ ۲۳ : ۲۱ اور ۲۷ : ۱۵ اور ۲۹ : ۸، ۹
[u] يرہ ۵ : ۱۲، ۱۳
[x] زبور ۷۹ : ۳
[y] يرہ ۹ : ۱ اور ۱۳ : ۱۷ نوحہ ۱ : ۱۶ اور ۲ : ۱۸
[z] يرہ ۸ : ۲۱
[a] حزق ۷ : ۱۵
[b] نوحہ ۵ : ۲۲
[c] يرہ ۱۵ : ۱۸
[d] يرہ ۸ : ۱۵
[e] زبور ۱۰۶ : ۶ دان ۹ : ۸
[f] زبور ۷۴ : ۲، ۲۰ اور ۱۰۶ : ۴۵
[g] اِستہ ۳۲ : ۲۱
[h] ذکر ۱۰ : ۱، ۲
[i] زبور ۱۳۵ : ۷ اور ۱۴۷ : ۸ يسع ۳۰ : ۲۳ يرہ ۵ : ۲۴ اور ۱۰ : ۱۳

۱۵ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بابت يہوديوں کے رد ھو جانے کي اور کونا گون آفتيں اُتھانے کي. ۱۰ يرمياہ لوگوں کي کمزوري کے سبب شکايت کرتا، اور اُس کي تسلي کے واسطے اُس سے ايک وعدہ کيا جاتا، ۱۲ اور اُس کے دشمنوں کو دھمکي دي جاتي. ۱۵ وہ دعا مانگتا، اور فضل کرکے خدا اُس سے ايک اور وعدہ کرتا.

پيشتر مسيح سے ۶۰۱ کے قريب

تب خداوند نے مجھے کہا، کہ اگرچہ موسي[a] يا سموايل[b] ميرے حضور کھڑے ھوتے[c]، تد بھي ميرا دل اِس قوم کي طرف متوجہ نہ ھوتا: اُنکو ميرے سامھنے سے نکال دے، کہ وے چلے جائيں. ۲ اور يوں ھوتا، کہ جب وے تجھہ سے کہيں، کہ ھم کدھر کو جائيں؟ تو اُنھيں کہہ، کہ خداوند يوں فرماتا ھی، کہ وے جو موت کے ليئے ھيں، سو موت کو جائيں؛ اور جو تلوار کے ليئے ھيں، سو تلوار کو؛ اور جو کال کے ليئے ھيں، سو کال کو؛ اور جو اسيري کے ليئے ھيں، سو اسيري کو[d]. ۳ اور ميں چار قسم کي آفتوں کو اُنپر بھيجونگا[e]، خداوند فرماتا ھی؛ تلوار کو، کہ قتل کرے، اور کُتونکو، کہ پھاڑ ڈاليں، اور آسماني پرندوں کو، اور زمين کے درندوں کو، کہ نگليں اور ھلاک کريں[f]. ۴ اور ميں اُنھيں، يہوداہ کے بادشاہ منسي بن حزقياہ کے سبب[g]، اور اُس کام کے باعث جو اُسنے يروسلم ميں کيا ھی، چھوڑ دونگا، کہ وے زمين کي ساري مملکتوں ميں ستائے جاويں[h]. ۵ اب، اى يروسلم، کون

[a] خر ۳۲ : ۱۱، ۱۲ زبور ۹۹ : ۶
[b] ۱ سمو ۷ : ۹
[c] حزق ۱۴ : ۱۴، وغيرہ
[d] يرہ ۴۳ : ۱۱ حزق ۵ : ۲، ۱۲ ذکر ۱۱ : ۹
[e] احبو ۲۶ : ۱۶، وغيرہ
[f] يسع ۲۸ : ۲۶ يرہ ۷ : ۳۳
[g] ۲ سلا ۲۱ : ۱۱، وغيرہ اور ۲۳ : ۲۶ اور ۲۴ : ۳، ۴
[h] اِستہ ۲۸ : ۲۵ يرہ ۲۴ : ۹ حزق ۲۳ : ۴۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہمدرد ہوگا؟ یا کون تیری طرف آویگا کہ تیری خیر و عافیت پوچھے؟ ۶ تو نے مجھے ترک کیا ہے، خداوند کہتا ہے، تو پیچھے پھر گئی: اِس لیئے میں تجھپر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا، اور تجھے برباد کرونگا؛ پچھتاتے پچھتاتے میں تھک گیا۔ ۷ اور میں اُنہیں ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا؛ میں اُنکے بچے چھین لونگا، میں اپنی قوم کو ہلاک کرونگا، کیونکہ وے اپنی راہوں سے نہ پھرے۔ ۸ اُنکی بیوائیں میرے آگے سمندر کی ریتی سے زیادہ ہوئیں: میں نے دو پہر کے وقت ما پر ایک جوان غارتگر کو مسلط کیا: میں نے اُن پر ایک بارگی عذاب و دہشت ڈالی ہے۔ ۹ وہ جو سات جنی ہے، سو سست ہو گئی ہے؛ اُسنے جان دی ہے؛ دن رہتے اُسکا سورج ڈوب گیا؛ وہ پشیمان اور سراسیمہ ہو گئی تھی؛ خداوند کہتا ہے، کہ میں اُنکے باقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا۔

۱۰ مجھ پر واویلا، ای میری ما، کہ تو مجھے جنی، کہ میں لڑاکا آدمی ہو جاؤں، اور تمام سرزمین میں ایک قضیہ کرنیوالا ٹھہروں! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا، تد بھی لوگوں میں سے ہر ایک مجھپر لعنت کرتا ہے۔ ۱۱ خداوند نے کہا، کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا، کہ تیری خیر ہو؛ یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیری دستگیری کراؤنگا۔ ۱۲ کیا کوئی آدمی لوہے کو، اُتر کے لوہے کو، اور پیتل کو توڑ سکتا ہے؟ ۱۳ تیرے مال اور تیرے خزانوں کو لٹواؤنگا، قیمت کے لیئے نہیں، مگر تیرے سارے گناہوں کے لیئے؛ تیری ساری سرحدوں میں یہہ ہوگا۔ ۱۴ اور میں تجھسے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا، ایک ملک میں، جسے تو نہیں جانتا ہے: کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سلگی، جسے میں تمپر بھی بھڑکا دونگا۔

۱۵ ای خداوند، تو یہہ جانتا ہے: مجھے یاد کر، اور میری خبر لے، اور میرے ستانیوالوں سے میرا اِنتقام لے: تو برداشت کرکے مجھے نہ لے جا: جان رکھ کہ میں نے تیرے لیئے ملامت اُٹھائی ہے۔ ۱۶ تیری باتیں پائی گئیں، اور میں نے اُنہیں کھایا؛ اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی و خورمی تھیں: کیونکہ، ای خداوند، رب الافواج، میں تیرے نام سے کہلایا جاتا ہوں۔ ۱۷ میں ٹھٹھے کرنیوالوں کی محفل میں نہیں بیٹھا نہ اُنکے ساتھ پھولکے خوشی کی: تیرے ہاتھ کے سبب میں تنہا بیٹھا: کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ہے۔ ۱۸ میرا غم کیوں دائمی ہے، اور میرا گھاو لاعلاج، کہ صحت پذیر نہیں؛ تو میرے لیئے سراسر دھوکھے کی نہر کا سا ہو گیا ہے، اُس پانی کی مانند جو نہیں ٹھہرتا۔

۱۹ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے، کہ اگر تو پھرے، تو میں تجھے پھیر لاؤنگا، اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو نفیس کو خوار سے جدا کرلے، تو تو میرے منہہ کی مانند ہوگا: وے تیری طرف پھریں، لیکن تو اُن کی طرف نہ پھرنا۔ ۲۰ اور میں تجھے اِس قوم کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراؤنگا، اور وے تجھ سے لڑینگے، پر تجھ پر غالب نہ ہونگے: کیونکہ خداوند کہتا ہے، میں تیرے ساتھ ہوں، کہ تیری حفاظت کروں، اور تجھے رہائی دوں۔ ۲۱ ہاں، میں تجھے بدکاروں کے ہاتھ سے رہائی دونگا، اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاؤنگا۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی کو حکم دیا جاتا کہ نکاح نہ کرے اور ماتم خانوں اور ضیافت خانوں میں ہرگز داخل نہ ہووے، اِس مقصد پر کہ اِس ہی طور سے یہودیوں کی بالکل تباہ حالی جو ہوا چاہتی تھی اُن پر جتائی جاوے۔ ۱۰ اُس عصر کے لوگ اُن کے باپ دادوں سے بدتر تھے۔ ۱۴ اُن کی رہائی جو ہونیوالی تھی، مصر میں سے چھوٹنے کی بنسبت زیادہ تعجب کا باعث ہوگی۔ ۱۶ خدا اُنہیں اُن کی بتپرستی کے سبب دونی سزا دیگا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ تو اپنے لیئے جورو نہ کر، کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لیئے اِس مکان میں ہوویں۔ ۳ کیونکہ خداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کي بابت جو اِس مکان میں پیدا ہوئے ہیں، اور اُنکي ماؤں کي بابت جو اُنہیں جنیں، اور اُن کے باپوں کي بابت جن سے وے پیدا ہوئے، یوں کہتا ہی، ۴ کہ وے مہلک مرضوں سے مرینگے[a]؛ اُن پر کوئي ماتم نہ کریگا[b]، اور وے گاڑے نہ جائینگے؛ وے کھاد کي مانند زمین کي سطح پر پڑے رہینگے[c]: تلوار سے اور کال سے وے ہلاک کیئے جائینگے؛ اور اُنکي لاشیں آسماني پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک ہونگي[d]۔ ۵ یقیناً خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو[e]، اور نہ اُن پر رونے کے لیئے جا، نہ اُن سے ماتم‌پرسي کر؛ کہ خداوند کہتا ہی، میں نے اپني سلامتي کو، یعنے، مہرباني اور رحمت کو اِس قوم پر سے اُٹھا لیا ہی۔ ۶ اور اِس ملک میں بڑے اور چھوٹے، دونوں، مرینگے؛ وے گاڑے نہ جائینگے، اور لوگ اُن پر ماتم نہ کرینگے[f]، اور کوئي اُنکے لیئے اپنے کو چھید نہ کریگا[g]، اور نہ کوئي اپنے بال منڈاویگا[h]۔ ۷ اور لوگ ماتم کرنیوالوں کے لیئے روٹي نہ توڑینگے، کہ اُنہیں مردوں کي بابت تسلي دیں: اور وے اُنہیں دلداري کا پیالہ نہ دینگے، کہ وے اپنے باپ اور اپني ما کے لیئے پیئیں[i]۔ ۸ اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت ہو، کہ اُنکے ساتھ بیٹھکے کھائے اور پیئے۔ ۹ رب‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ، میں اِس مکان میں تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہي دنوں میں خوشي کي آواز، اور شادي کي آواز، دلہے کي آواز، اور دلہن کي آواز، موقوف کراؤنگا[k]۔ ۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یے سب باتیں اِس قوم پر ظاہر کریگا، اور وے تجھہ

[a] یرہ ۱۵ : ۲
[b] یرہ ۲۲ : ۱۸، ۱۹ اور ۲۵ : ۳۳
[c] زبور ۸۳ : ۱۰ یرہ ۸ : ۲ اور ۹ : ۲۲
[d] زبور ۷۹ : ۲ یرہ ۷ : ۳۳ اور ۳۴ : ۲۰
[e] حزق ۲۴ : ۱۷، ۲۲، ۲۳
[f] یرہ ۲۲ : ۱۸
[g] احبا ۱۹ : ۲۸ اِستۃ ۱۴ : ۱ یرہ ۴۱ : ۵ اور ۴۷ : ۵
[h] یسعہ ۲۲ : ۱۲ یرہ ۷ : ۲۹
[i] حزق ۲۴ : ۱۷ ہوس ۹ : ۴ دیکھو اِستۃ ۲۶ : ۱۴ ایوب ۴۲ : ۱۱ امثا ۳۱ : ۶، ۷
[k] یسعہ ۲۴ : ۷، ۸ یرہ ۷ : ۳۴ اور ۲۵ : ۱۰ حزق ۲۶ : ۱۳ ہوس ۲ : ۱۱ مکاشفہ ۱۸ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

سے کہیں، کہ خداوند نے کیوں یہہ سب بري باتیں ہمارے برخلاف کہیں[l]؟ ہماري کیا شرارت؟ اور ہماري خطا کیا، جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کي ہی؟ ۱۱ تب تو اُنہیں کہیگا، اِسي لیئے ہی، خداوند کہتا ہی، کہ تمہارے باپ‌دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہی[m]، اور بیگانے معبودوں کي پیروي کي، اور اُنکي بندگي اور پرستش کي، اور مجھے ترک کیا، اور میري شریعت پر عمل نہیں کیا؛ ۱۲ اور تم ہي نے اپنے باپ‌دادوں سے بدتر کام کیا[n]؛ کیونکہ، دیکھو، تم میں سے ہر ایک اپنے برے دل کي سرکشي کے موافق چلتا ہی، کہ میري نہ سنے[o]۔ ۱۳ اِس لیئے میں تمہیں اِس زمین سے خارج کرکے[p] ایسے ملک میں آوارہ کرونگا، جسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ‌دادے جانتے تھے[q]؛ اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں کي بندگي کروگے، کیونکہ میں تم پر رحم نہ کرونگا۔

۱۴ تو بھي، دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، جن میں لوگ کبھي نہ کہینگے کہ خداوند زندہ ہی، جو بني اِسرائیل کو مصر کي سرزمین سے نکال لایا[r]؛ ۱۵ بلکہ، خداوند زندہ ہی، جو بني اِسرائیل کو اُتر کي سرزمین سے، اور اُن ساري مملکتوں سے جہاں جہاں اُس نے اُنہیں ہانک دیا تھا، نکال لایا؛ کیونکہ میں اُن کو اُس سرزمین میں، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تھي، پھر لاؤنگا[s]۔

۱۶ دیکھہ، میں بہت سے مچھوؤں کو بلوا بھیجونگا[t]، خداوند کہتا ہی، اور وے اُنہیں صید کرینگے؛ اور اُس کے بعد میں بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا، اور وے ہر پہاڑ سے، اور ہر ٹیلے سے، اور چٹانوں کے شگافوں سے اُن کو شکار کرینگے۔ ۱۷ کیونکہ میري آنکھیں اُن کي ساري راہوں پر ہیں[u]؛ وے میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں، اور اُن کي شرارت

[l] اِستۃ ۲۹ : ۲۴ یرہ ۵ : ۱۹ اور ۱۳ : ۲۲ اور ۲۲ : ۸
[m] اِستۃ ۲۹ : ۲۵ یرہ ۲۲ : ۹
[n] یرہ ۷ : ۲۶
[o] یرہ ۱۳ : ۱۰
[p] اِستۃ ۴ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۲۸ : ۳۶، ۶۳، ۶۴، ۶۵
[q] یرہ ۱۵ : ۱۴
[r] یسعہ ۴۳ : ۱۸ یرہ ۲۳ : ۷، ۸
[s] یرہ ۲۴ : ۶ اور ۳۰ : ۳ اور ۳۲ : ۳۷
[t] عمو ۴ : ۲ حبق ۱ : ۱۵
[u] ایوب ۳۴ : ۲۱ امثا ۵ : ۲۱ اور ۱۵ : ۳ یرہ ۳۲ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

میری آنکھوں سے چھپی نہیں ہی. ۱۸ اور میں پہلے اُنکی شرارت اور خطاکاری کی دونی سزا دونگا[z]: کیونکہ اُنہوں نے میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا، اور اُنہوں نے میری میراث کو اپنی گھنونی چیزوں سے بھر دیا ہی[y]. ۱۹ ای خداوند، تو جو میری قوت، اور میرا گڑھ ہی[z]، اور بپت کے دن میں میری پناہ‌گاہ[a]، دنیا کے کناروں سے غیر قومیں تیرے پاس آکے کہینگی، کہ فی‌الحقیقت ہمارے باپ‌دادوں نے جھوٹھ، اور بطالن کی چیزیں میراث میں لیں[b]، اور اُن میں سے کوئی نہیں جس سے فائدہ ہوتا. ۲۰ کیا اِنسان اپنے لیئے اِلٰہوں کو بناوے، اور وے خدا نہیں ہیں[c]. ۲۱ اِس لیئے، دیکھ، میں اِس مرتبہ اُنہیں آگاہ کراؤنگا، میں اپنے ہاتھ اور اپنے زور کو اُنہیں معلوم کراؤنگا: اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام ہی[d].

[z] یسع ۴۰: ۲ یرہ ۱۷: ۱۸ — [y] حزق ۴۳: ۷، ۹ — [z] زبور ۱۸: ۲ — [a] یرہ ۱۷: ۱۷ — [b] یسع ۴۴: ۱۰ یرہ ۲: ۱۱ اور ۱۰: ۵ — [c] یسع ۳۷: ۱۹ یرہ ۲: ۱۱ گلتہ ۴: ۸ — [d] خر ۱۵: ۳ یرہ ۳۳: ۲ عمو ۵: ۸ زبور ۸۳: ۱۸

۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہوداہ کی اسیری گناہ کے سبب ہوتی. ۵ لعنت اُس پر بھیجی جاتی جو اِنسان پر بھروسا رکھے: ۷ اور برکت اُس پر کہی جاتی جو خدا پر اِعتماد کرے. ۹ حیلہ‌باز دل خدا کو ٹھگ نہیں سکتا. ۱۲ خدا کی سلامتی کہ کیسی ہی. ۱۵ نبی اُن پر شکایت کرتا جو اُس کی پیشینگوئی سنکے ٹھٹھا مارتے تھے. ۱۹ وہ بھیجا جاتا کہ سبت کے پاک کرنے کی بابت عہد کو پھر جاری کراوے.

یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی نوک سے لکھا گیا ہی[a]: اُن کے دل کی تختی پر[b]، اور اُن کے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہی: ۲ کیونکہ اُنکے بیٹے، ہرے درختوں کے پاس، اور اُونچے پہاڑوں پر، اپنے مذبحوں کو اور یسیرتوں کو یاد کرتے ہیں[c]. ۳ ای میرے پہاڑ، جو میدان میں ہی، تیرا مال، اور تیرے سارے خزانے، اور تیرے اُونچے مکان، جنہیں تو نے اپنی ساری سرحدوں پر گناہ کے لیئے بنایا، لٹاؤنگا[d]. ۴ اور تو از خود اُس میراث سے، جو میں نے تجھے دی، اپنے قصور کے باعث ہاتھ اُٹھائیگا: اور میں اُس زمین میں، جسے تو نہیں

[a] ایوب ۱۹: ۲۴ — [b] امثا ۳: ۳ ۲ قرن ۳: ۳ — [c] قاض ۳: ۷ ۲ توا ۲۴: ۱۸ اور ۳۳: ۳، ۱۱ یسع ۱: ۲۹ اور ۱۷: ۸ یرہ ۲: ۲۰ — [d] یرہ ۱۵: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

جانتا[e]، تجھ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا: کیونکہ تم نے جو میرے قہر کی آگ بھڑکائی، سو ہمیشہ تک جلتی رہیگی[f].

۵ خداوند یوں کہتا ہی، لعنت اُس اِنسان پر ہی، جو اِنسان پر بھروسا رکھتا ہی[g]، اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہی[h]، اور جس کا دل خدا سے پھر جاتا ہی. ۶ کیونکہ وہ رتمہ کے مانند ہوگا، جو بیابان میں ہی[i]، اور نیکی کو جس وقت وہ آویگی نہ دیکھیگا[k]، پر دشت کے خشک بےآب مکانوں میں، اور شورزار زمین میں رہیگا، جس میں کوئی بسنیوالا نہ ہو[l]. ۷ مبارک ہی وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہی، اور جس کی اُمیدگاہ خداوند ہی[m]: ۸ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا، جو پانیوں کے کنارے لگایا جاوے[n]، اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلاوے، اور جب گرمی آوے وہ اُس پر لحاظ نہ رکھے، بلکہ اُس کے پتے ہرے رہیں: اور خشکسالی سے وہ اندیشمند نہ ہو، اور پھل لانے سے باز نہ آئے.

۹ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ‌باز ہی: ہاں، وہ نہایت فاسد ہی: اُسکو کون دریافت کر سکتا ہی؟ ۱۰ میں خداوند دل کو جانچتا ہوں، اور گردوں کو آزماتا[o]، تاکہ میں ہر ایک آدمی کو اُسکی چال کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق، بدلا دوں[p]. ۱۱ جس طرح تیتر ایسے انڈوں پر بیٹھے جو آپ نے نہ دیئے ہوں، اُس ہی طرح وہ ہی جو بےاِنصافی سے دولت حاصل کرتا ہی، سو اپنی عمر کے بیچ و بیچ اُسے گم کریگا[q]، اور آخر کو بیوقوف رہیگا[r].

۱۲ ایک جلالی تخت، اِبتدا سے مقرر کیا ہوا، ہمارے مقدس کا مکان، ۱۳ اِسرائیل کی اُمیدگاہ[s]، خداوند ہی: وے سب جو تجھ کو ترک کرتے ہیں، شرمندہ ہونگے[t]: اور وے جو مجھے چھوڑ جاتے ہیں وے دنیا میں لکھے

[e] یرہ ۱۶: ۱۳ — [f] یرہ ۱۵: ۱۴ — [g] یسع ۳۰: ۱، ۲ اور ۳۱: ۱ — [h] دیکھو یسع ۳۱: ۳ — [i] یرہ ۴۸: ۶ — [k] ایوب ۲۰: ۱۷ — [l] اِستہ ۲۹: ۲۳ — [m] زبور ۲: ۱۲ اور ۳۴: ۸ اور ۱۲۵: ۱ اور ۱۴۶: ۵ امثا ۱۶: ۲۰ یسع ۳۰: ۱۸ — [n] ایوب ۸: ۱۶ زبور ۱: ۳ — [o] ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ توا ۲۸: ۹ زبور ۷: ۹ اور ۱۳۹: ۲۳، ۲۴ امثا ۱۷: ۳ یرہ ۱۱: ۲۰ اور ۲۰: ۱۲ روم ۸: ۲۷ مکاش ۲: ۲۳ — [p] زبور ۶۲: ۱۲ یرہ ۳۲: ۱۹ روم ۲: ۶ — [q] زبور ۵۵: ۲۳ — [r] لوقا ۱۲: ۲۰ — [s] یرہ ۱۴: ۸ — [t] زبور ۷۳: ۲۷ یسع ۱: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

جائینگے[u]، کیونکہ اُنہوں نے خداوند کو، جو آب حیات کا سوتا ہی، ترک کیا ہی[x]. ۱۴ اي خداوند، مجھے چنگا کر، تب میں چنگا ہوؤنگا، مجھے بچا، تب میں بچونگا؛ کیونکہ تو میرا فخر ہی[y].

۱۵ دیکھہ وے مجھے کہتے ہیں، کہ خداوند کا کلام کہاں ہی؟ وہ اب ہي آوے[z]. ۱۶ میں نے تو، تیري پیروي میں گڑریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا[a]، اور سوگ کے دن کي آرزو نہیں کي؛ تو خود جانتا ہی: کہ جو کچھہ میرے لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا. ۱۷ تو میرے لیئے ہول سا مت ہو؛ تو بپت کے دن میں میري پناہ ہی[b]. ۱۸ وے جو مجھہ پر ستم کرتے ہیں شرمندہ ہوویں[c]، پر میں شرمندہ نہ ہوؤں[d]؛ وے ہراسان ہوویں، پر میں ہراسان نہ ہوؤں: مصیبت کا دن اُن پر لا، اوردوني شکست سے اُنہیں شکست دے[e].

۱۹ خداوند نے مُجھہ سے یوں فرمایا ہی، کہ جا، اور میري قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر، جس کے اندر شاہان یہوداہ آتے ہیں اور جس سے باہر جاتے ہیں، اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا ہو؛ ۲۰ اور اُن سے کہہ، کہ ای شاہان یہوداہ[f]، اور ای سب بني یہوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندو، جو اِن پھاٹکوں میں آتے، جاتے ہو، خداوند کا کلام سنو. ۲۱ خداوند یوں کہتا ہي، کہ تم آپ سے چوکس رہو، اور سبت کے دن بوجھہ نہ اُٹھاؤ، اور یروسلم کے پھاٹکوں کي راہ سے اندر مت لاؤ[g]؛ ۲۲ اور تم سبت کے دن بوجھہ اپنے گھروں سے اُٹھاکے باہر مت لے جاؤ، اور کسي طرح کا کام نہ کرو، بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو، جیسا میں نے تمھارے باپ‌دادوں کو فرمایا[h]. ۲۳ لیکن اُنہوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا[i]، بلکہ اپني گردن کو سخت کیا، کہ شنوا نہ ہوں، اور تربیت کو حاصل نہ کریں. ۲۴ اور ایسا ہوگا، کہ اگر تم دل دیکے میري سنوگے، خداوند کہتا ہی، اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے

[u] دیکھو لوقا ۱۰ : ۲۰
[x] یرہ ۲ : ۱۳
[y] اِستہ ۱۰ : ۲۱ زبور ۱۰۹ : ۱ اور ۱۴۸ : ۱۴
[z] یسعہ ۵ : ۱۹ حزق ۱۲ : ۲۲ عمو ۵ : ۱۸ ۲ پطر ۳ : ۴
[a] یرہ ۱ : ۴، وغیرہ
[b] یرہ ۱۶ : ۱۹
[c] زبور ۳۵ : ۴ اور ۴۰ : ۱۴ اور ۷۰ : ۲
[d] زبور ۲۵ : ۲
[e] یرہ ۱۱ : ۲۰
[f] یرہ ۱۹ : ۳ اور ۲۲ : ۲
[g] گنـ ۱۵ : ۳۲، وغیرہ نحم ۱۳ : ۱۹
[h] خر ۲۰ : ۸ اور ۲۳ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۳ حزق ۲۰ : ۱۲
[i] یرہ ۷ : ۲۴، ۲۶ اور ۱۱ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

پھاٹکونکے اندر بوجھہ نہ لاؤگے، بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانوگے، یہاں تک کہ اُس میں کچھہ کام نہ کروگے؛ ۲۵ تو اِس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل ہونگے، جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریں؛ وے، اور اُنکے اُمراء یہوداہ کے لوگ، اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار ہونگے[k]؛ اور یہہ شہر ہمیشہ تک قائم رہیگا. ۲۶ اور یہوداہ کے شہروں سے، اور یروسلم کي نواحي سے، اور بنیامین کي سرزمین سے[l]، اور میدان سے[m]، اور کوہستان سے، اور دکھن سے[n]، سوختني قربانیاں، اور ذبیحیں، اور ہدیے، اور لبان لیئے ہوئے آوینگے؛ اور اُن کے ساتھہ وے جو ہونگے، شکرانے کے ہدیے خداوند کے گھر میں لاویں[o]. ۲۷ لیکن اگر تم میري نہ سنوگے، کہ سبت کے دن کو مقدس جانو، اور بوجھہ اُٹھائے ہوئے سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے سے باز نہ رہو، تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤنگا[p]، جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کر دیگي، اور ہرگز نہ بجھیگي[q].

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کمہار کا ذکر درمیان لاکے خدا یہہ ظاہر کرتا کہ سب قوموں کا میں ہي ال مالک ہوں. ۱۱ یہوداہ کو خبر دي جاتي کہ اُس کي بےموقع بغاوت کے سبب بہتسي آفتیں اُس پر پڑینگي. ۱۸ یرمیاہ اُن لوگوں کي بابت جنہوں نے اُس پر اِیکا کیا تھا دعا مانگتا ہی.

۶۰۵ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ اُٹھہ، اور کمہار کے گھر جا، اور میں وہاں اپني باتیں تجھے سناؤنگا. ۳ تب میں کمہار کے گھر کو اُتر گیا؛ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وہ چاک پر کچھہ کام کرتا ہی. ۴ اُس وقت وہ مٹي کا برتن، جو اُسنے بنایا تھا، سو کمہار کے ہاتھہ میں بگڑ گیا؛ تب اُسنے پھرکے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا، جیسا کمہار کو بھلا معلوم ہوا. ۵ تب خداوند کا یہہ کلام مجھہ پر نازل ہوا، ۶ کہ ای اِسرائیل کے گھرانے، کیا میں اِس کمہار کي طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا ہوں[a]؟ خداوند کہتا ہی. دیکھو، جس طرح

[k] یرہ ۲۲ : ۴
[l] یرہ ۳۲ : ۴۴ اور ۳۳ : ۱۳
[m] ذکر ۷ : ۷
[n] ذکر ۷ : ۷
[o] زبور ۱۰۷ : ۲۲ اور ۱۱۶ : ۱۷
[p] یرہ ۲۱ : ۱۴ اور ۴۹ : ۲۷ نوحہ ۴ : ۱۱ عمو ۱ : ۴، ۷، ۱۰، ۱۲ اور ۲ : ۲، ۵
[q] ۲ سلاء ۲۵ : ۹ یرہ ۵۲ : ۱۳
[a] یسعہ ۴۵ : ۹ روہ ۹ : ۲۰، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

مٹّي کمہار کے هاتھ میں هی، اُس هي طرح اى اِسرائیل کے گھرانے، تم میرے هاتھ میں[b] هو. ۷ اگر کسي وقت میں کسي قوم، اور کسي بادشاهت کے حق میں کہوں، کہ اُسے اُکھاڑوں، اور توڑ ڈالوں، اور ویران کروں[c]؛ ۸ اگر وہ قوم، جس کے حق میں میں نے یہہ کہا، اپني برائي سے باز آوے[d]، تو میں بھي اُس بدي سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھ کرنا ٹھہرایا تھا[e]. ۹ اور پھر اگر میں کسي قوم اور کسي بادشاهت کي بابت کہوں، کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں؛ ۱۰ اور وہ اُسے جو میري نظر میں برا هی کرے، اور میري آواز کو نہ سنے، تو میں بھي اُس نیکي سے پچھتاؤنگا، جو اُسکے ساتھ کرنے کو کہا تھا.

۱۱ اور اب میں تجھے حکم دیتا، کہ تو یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هی، دیکھہ، میں تمھارے لیئے مصیبت تجویز کرتا هوں، اور تمھاري مخالفت میں منصوبہ باندھتا هوں: سو اب تم میں سے هر ایک اپني اپني بري روش سے باز آوے، اور اپني اپني راهوں اور کاموں کو آراستہ کرے[f]. ۱۲ پر اُنھوں نے کہا، کہ ناامیدي کي بات هی[g]؛ اِسلیئے کہ هم اپنے خیالوں کي پیروي کرینگے، اور هر ایک اپنے اپنے برے دل کي کجروي پر عمل کریگا. ۱۳ اِس باعث خداوند یوں فرماتا هی، کہ اب قوموں کے درمیان پوچھو، کہ کسي نے ایسي باتیں کدھي سني هیں[h]؟ اِسرائیل کي کنواري نے نہایت هولناک کام کیا[i]. ۱۴ کیا لبنان کا برف اُس میدانوالے پہاڑ پر سے کدھي غائب هوگا؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پاني، جو دور سے آتا هی، سوکھہ جائیگا؟ ۱۵ تد بھي میري قوم مجھکو بھول گئي[k]، اور باطل کے واسطے لبان جلاتي[l]، اور وے اُنھیں اُنکي راهوں میں، قدیم راهوں میں، ٹھوکر کھلاتے[m]، تاکہ وے پگڈنڈیوں میں جاویں، اور ایسي راہ میں جو بنائي نہ گئي. ۱۶ کہ وے اپني سرزمین کو حیراني[n] اور همیشہ کي هنسي ٹھٹھے کا باعث کریں؛ هر ایک جو اُدھر سے گذرے، دنگ هوگا، اور اپنے سر کو هلاویگا[o]. ۱۷ میں اُنھیں دشمن کے سامھنے گویا پوربي هوا سے[p] تتر بتر کر دونگا[q]؛ اُن کي بپت کے دن میں میں اُنھیں پیٹھ دکھلاؤنگا[r]، چہرہ نہ دکھلاؤنگا.

۱۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ آؤ، هم یرمیاہ کي مخالفت میں منصوبے باندھیں[s]؛ کیونکہ شریعت کاهن سے جاتي نہ رهیگي[t]، اور نہ صلاح حکیم سے، اور نہ کلام نبي سے. آؤ، هم اُسے زبان سے ماریں اور اُسکي کسي بات پر توجہہ نہ کریں. ۱۹ اى خداوند، تو مجھہ پر توجہہ کر، اور اُنکي آواز جو مجھہ سے جھگڑتے هیں سن. ۲۰ کیا نیکي کے بدلے بدي کي جاوے[u]؟ کیونکہ اُنھوں نے میري جان کے لیئے گڑھا کھودا[x]. یاد کر، کہ میں تیرے حضور کھڑا هوا، کہ اُنکي شفاعت کروں، اور تیرا قهر اُنپر سے پلٹ دوں. ۲۱ اِسلیئے اُن کے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر[y]، اور اُنھیں تلوار کي دھار کے سپرد کر؛ اُنکي جورووں سے اُن کے بچے چھینے جاویں، اور وے خود رانڈیں هوں؛ اور اُنکے مرد مارے پڑیں؛ اُنکے جوان جنگگاہ میں تلوار سے قتل هوویں. ۲۲ جب تو اچانک اُن پر فوج چڑھا لاویگا، اُنکے گھروں سے ماتم کي صدا نکلے؛ کیونکہ اُنھوں نے میري گرفتاري کے لیئے گڑھا کھودا[z]، اور میرے پانوں کے لیئے پھندے چھپائے. ۲۳ پر، اى خداوند، تو اُنکي ساري مشورتوں کو، جو اُنھوں نے مخالفت سے میرے قتل پر کیا، جانتا هی؛ اُنکي شرارت کو معاف نہ کر[a]، اور اُن کے گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال، بلکہ وے تیرے حضور گرائے جائیں؛ اپنے قهر کے وقت میں تو اُن سے ایسا سلوک کر.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کمہار کے یہاں ایک صراحي کے توڑے جانے پر پیشینگوئي کي جاتي کہ اِس هي طرح سے سارے بني یہوداہ اُن کے گناهوں کے سبب سے تباہ هوجائینگے.

خداوند یوں فرماتا هی، کہ تو جاکے کمہار سے مٹّي کي صراحي مول لے، اور قوم کے بزرگوں اور کاهنوں کے سرداروں میں سے بعضوں کو ساتھ لے: ۲ اور بن هنوم کي

[b] یسع ۶۴ : ۸
[c] یرہ ۱ : ۱۰
[d] حزق ۱۸ : ۲۱ اور ۳۳ : ۱۱
[e] یرہ ۲۶ : ۳ یونہ ۳ : ۱۰
[f] ۲ سلا ۱۷ : ۱۳ یرہ ۷ : ۳ اور ۲۵ : ۵ اور ۲۶ : ۱۳ اور ۳۵ : ۱۵
[g] یرہ ۲ : ۲۵
[h] یرہ ۲ : ۱۰
[i] قرز ۵ : ۱
[i] یرہ ۵ : ۳۰
[k] یرہ ۲ : ۱۳، ۳۲ اور ۳ : ۲۱ اور ۱۳ : ۲۵ اور ۱۷ : ۱۳
[l] یرہ ۱۰ : ۱۵ اور ۱۶ : ۱۹
[m] یرہ ۶ : ۱۶
[n] یرہ ۱۹ : ۸ اور ۴۹ : ۱۳ اور ۵۰ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

[o] ۱ سلا ۹ : ۸ نوحہ ۲ : ۱۵ میکہ ۶ : ۱۶
[p] زبور ۴۸ : ۷
[q] یرہ ۱۳ : ۲۴
[r] دیکھو یرہ ۲ : ۲۷
[s] یرہ ۱۱ : ۱۹
[t] احبـ ۱۰ : ۱۱ ملا ۲ : ۷ یوہ ۷ : ۴۸، ۴۹
[u] زبور ۱۰۹ : ۴، ۵
[x] زبور ۳۵ : ۷ اور ۵۷ : ۶ ۲۲ آیت
[y] زبور ۱۰۹ : ۹، ۱۰
[z] ۲۰ آیت
[a] زبور ۳۵ : ۴ اور ۱۰۹ : ۱۴ یرہ ۱۱ : ۲۰ اور ۱۵ : ۱۵

پيشتر مسيح سے ٦٠٥ كے قريب

وادي ميں كمهاروں كے پهاٹك كے نكاس كے آگے نكل جا[a]. اور جو باتيں ميں تجهه سے كہونگا تو وهاں سنا: ٣ اور كهه، اى يهوداه كے بادشاهو، اور يروسلم كے باشندو، خداوند كا كلام سنو[b]: رب الافواج، اِسرائيل كا خدا، يوں فرماتا هى، ديكهو، ميں اِس مكان پر ايسي بلا نازل كرونگا، كه جو كوئي اِسكا حال سنے، تو اُس كے كان جهنجهنا جائينگے[c]. ٤ كيونكه اُنهوں نے مجهے ترك كيا[d]، اور اِس مكان كو غيروں كے ليئے ٹهہرايا، اور اُسميں بيگانے اِلهوں كے واسطے لبان جلايا، جنهيں، نه وے، نه اُنكے باپ دادے، نه يهوداه كے باشندے جانتے تهے، اور اِس مكان كو معصوموں كے لهو سے بهر ديا[e]: ٥ اور اُنهوں نے بعل كے ليئے اُونچے اُونچے مكان بنائے[f]، تا كه اپنے بيٹوں كو بعل كي سوختني قربانيوں كے ليئے آگ ميں جلاويں، جو ميں نے نه فرمايا، اور نه اِسكا ذكر كيا، اور نه يهه ميرے خيال ميں بهي آيا[g]: ٦ اِسليئے ديكهه، وے دن آتے هيں، خداوند كهتا هى، كه يهه مقام توفت نه كهاويگا، اور نه بن هنوم كي وادي[h]، بلكه وادي القتل كهلائيگا. ٧ اور اِس مقام هي ميں ميں يهوداه اور يروسلم كي صلاح باطل كرونگا: اور ميں ايسا كرونگا كه وے اپنے دشمنوں كے آگے، اور اُنكے هاتهوں سے جو اُنكي جان كے خواهاں هيں، تلوار سے گر جائينگے[i]: اور ميں اُنكي لاشيں هوائي پرندوں كو اور زمين كے درندونكو دونگا، كه وے كهاويں[k]. ٨ اور ميں يهه شهر حيراني اور ||حقارت كا باعث كرونگا[l]: هر ايك جو اُس سے گذريگا، دنگ هوگا، اور اُسكي سب آفتوں كے سبب پهپهكاريگا. ٩ اور ميں اُنهيں اُنكے بيٹونكا گوشت، اور اُنكي بيٹيونكا گوشت كهلاؤنگا[m]، بلكه هر ايك دوسريكا گوشت كهائيگا، محاصره كے وقت، اُس تنگي ميں، جس سے اُن كے دشمن اور اُنكي جان كے خواهاں اُنهيں تنگ

[a] يشو ١٥ : ٨
[b] ٢ سلا ٢٣ : ١٠ يره ٧ : ٣١
[c] يره ١٧ : ٢٠
[c] ١ سم ٣ : ١١ ٢ سلا ٢١ : ١٢
[d] اِسع ٢٨ : ٢٠ يسع ٦٥ : ١١ يره ٢ : ١٣، ١٧، ١٩ اور ١٥ : ٦ اور ١٧ : ١٣
[e] ٢ سلا ٢١ : ١٦ يره ٢ : ٣٤
[f] يره ٧ : ٣١، ٣٢ اور ٣٢ : ٣٥
[g] احب ١٨ : ٢١
[h] يشو ١٥ : ٨
[i] احم ٢٢ : ١٧ اِسع ٢٨ : ٢٥
[k] زبور ٧٩ : ٢ اور ٧ : ٣٣ اور ١٩ : ٤ اور ٣٤ : ٢٠
|| عبراني ميں، پهپهكار.
[l] يره ١٨ : ١٦ اور ٤٩ : ١٣ اور ٥٠ : ١٣
[m] احب ٢٦ : ٢٩ اِسع ٢٨ : ٥٣ يسع ٩ : ٢٠ نوحه ٤ : ١٠

كرينگے. ١٠ تب تو اُس صراحي كو اُن لوگوں كے سامهنے جو تيرے ساتهه جائينگے توڑ ڈاليو[n]. ١١ اور اُن كو كهه، رب الافواج يوں كهتا هى، كه ميں اِس قوم كو اور اِس شهر كو اِسيطرح سے توڑ ڈالونگا، جسطرح سے كوئي كمهار كے برتن كو توڑے[o]، جو پهر ثابوت نه هو سكے، اور لوگ توفت ميں گاڑينگے[p]، جب تك كه گاڑنے كا مقام نه رهے. ١٢ يونهيں ميں اِس مكان سے اور اُسكے باشندوں سے كرونگا، خداوند كهتا هى: چنانچه ميں اِس شهر كو توفت كي مانند كر دونگا: ١٣ اور يروسلم كے گهر، اور يهوداه كے بادشاهوں كے گهر توفت كي مانند ناپاك هو جاوينگے[q]، هاں، وے سب گهر، جنكي چهتوں پر اُنهوں نے آسمانكے سارے لشكر كے ليئے لبان جلايا[r]، اور بيگانے اِلهوں كے ليئے تپاون تپائے[s]. ١٤ تب يرمياه توفت سے، جهاں خداوند نے اُسے نبوت كرنے كو بهيجا تها، پهر آيا، اور خداوند كے گهر كے صحن ميں كهڑا هوكے[t] سارے لوگوں سے كها، ١٥ كه رب الافواج، اِسرائيل كا خدا، يوں فرماتا هي، كه ديكهو، ميں اِس شهر پر اور اُسكي ساري بستيوں پر وه ساري بلا، جو ميں نے اُس پر بهيجنے كو كها، لاؤنگا، اِس ليئے كه اُنهوں نے نهايت گردنكشي كي تا كه ميري باتوں كو نه سنيں[u].

[n] يوں يره ٥١ : ٦٣، ٦٤
[o] زبور ٢ : ٩ يسع ٣٠ : ١٤ نوحه ٤ : ٢
[p] يره ٧ : ٣٢
[q] ٢ سلا ٢٣ : ١٠
[r] ٢ سلا ٢٣ : ١٢ يره ٣٢ : ٢٩ صفن ١ : ٥
[s] يره ٧ : ١٨
[t] ديكهو ٢ توا ٢٠ : ٥
[u] يره ٧ : ٢٦ اور ١٧ : ٢٣

٢٠ باب

اِس بيان ميں، كه ١ فشور يرمياه كو مارتا هى، اور اس باعث ايك نيا خطاب پاتا، اور اُس كے ساتهه خبر ملتي كه هولناك سزا تجهه كو دي جائيگي. ٧ يرمياه شكايت كرتا كه لوگ اُسے حقير جانتے، ١٠ اور اُس سے دغابازي كرتے. ١٤ وه اپني پيدايش كے سبب افسوس كرتا.

٦٠٥ كے قريب

ايسا هوا، كه فشور بن اِمّير[a] كاهن نے، جو خداوند كے گهر ميں سردار ناظم تها، يرمياه كو يهه باتيں نبوت سے كهتے سنا. ٢ تب فشور نے يرمياه نبي كو مارا، اور اُسے اُس كاٹهه ميں ڈالا، جو بنيامين كے پهاٹك بالا ميں خداوند كے گهر سے نزديك تها. ٣ اور دوسرے دن يوں هوا، كه فشور نے

[a] ١ توا ٢٤ : ١٤

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

یرمیاہ کو کاتھ سے نکالا۔ تب یرمیاہ نے اُسے کہا، کہ خداوند نے تیرا نام فشور نہیں، بلکہ ||مجور مسابیب رکھا۔ ۴ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ، میں ایسا کرونگا کہ تو آپ اپنے لیئے، اور اپنے سب دوستونکے لیئے، خوف کا باعث ہوگا؛ کیونکہ وے اپنے دشمنوں کي تلوار سے مارے پڑینگے، اور تیري آنکھیں یہہ حال دیکھینگي: اور میں سارے یہوداہ کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کرونگا، اور وہ اُنکو اسیر کرکے بابل میں لیجائیگا، اور اُنہیں تلوار سے قتل کریگا۔ ۵ اور میں اِس شہر کي ساري |دولت، اور اُسکے سارے محاصل، اور اُسکي ساري نفیس چیزوں کو، اور یہوداہ کے بادشاہونکے سب خزانوں کو دے ڈالونگا؛ ہاں، میں اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھہ میں دے ڈالونگا، جو اُنہیں لوٹینگے، اور اُنہیں پکڑکے بابل میں لے جائینگے[b]۔ ۶ اور اي فشور، تو اور سب جو تیرے گھر میں رہتے ہیں اسیر ہوکے جائینگے: اور تو بابل میں پہنچیگا، اور وہاں تو مریگا، اور وہاں گاڑا جائیگا، تو اور تیرے سارے دوست جنسے تو نے جھوٹھي نبوت کي[c]۔

۷ اي خداوند، تو نے مجھے ترغیب دي ہی، اور میں نے ترغیب پائي؛ تو مجھہ سے توانا تر تھا، اور تو غالب آیا[d]: میں تب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں، ہر ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہی[e]۔ ۸ کیونکہ جس جسوقت کلام کرتا تھا، زور سے پکارتا تھا، میں نے تو پکارا، کہ غضب اور ہلاکت ہوتي[f]؛ اور خداوند کا کلام ہر روز میري ملامت اور ہنسي کا باعث ہوتا تھا۔ ۹ تب میں نے کہا، میں اُسکا ذکر نہ کرونگا، نہ آگے کبھي اُسکا نام لیکے بولونگا: لیکن اُسکا کلام میرے دلمیں جلتي آگ کي مانند تھا[g]، جو میري ہڈیوں میں چھپي ہوئي تھي، اور میں اپنے تئیں ضبط کرنے سے تھک گیا، اور سہہ نہ سکا[h]۔

|| یعني، دہشت گردا گرد۔ زبور ۳۱: ۱۳ ۱۰ آیت یرہ ۶: ۲۵ اور ۴۶: ۵ اور ۴۹: ۲۹
| عبراني میں، زور۔
[b] ۲ سلا ۲۰: ۱۷ اور ۲۴: ۱۲—۱۶ اور ۲۵: ۱۳، وغیرہ یرہ ۳: ۲۴
[c] یرہ ۱۴: ۱۳، ۱۴ اور ۲۸: ۱۵ اور ۲۹: ۲۱
[d] یرہ ۱: ۶، ۷
[e] نوحہ ۳: ۱۴
[f] یرہ ۶: ۷
[g] ایوب ۳۲: ۱۸، ۱۹ زبور ۳۹: ۳
[h] ایوب ۳۲: ۱۸ اعم ۱۸: ۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

۱۰ کیونکہ میں نے بہتوں کي تہمت سني[i]، چاروں طرف خوف تھا۔ اُسکي بابت اِطلاع کرو، وے کہتے ہیں، اور ہم اُسکي اِطلاع کرینگے۔ میرے سارے یار میرے ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں، اور کہتے ہیں، شاید وہ راغب ہو جائیگا، تب ہم اُسپر غالب آوینگے، اور اُس سے اپنا بدلا لینگے[k]۔ ۱۱ لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کي مانند میري طرف ہو رہا[l]: اِسلیئے میرے ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائي، اور غالب نہ ہوئے[m]، وے نہایت شرمندہ ہوئے؛ اِسلیئے کہ اُنہوں نے اپنا مقصد نہ پایا ہی: اُن کي شرمندگي ہمیشہ تک ہوگي، کبھي فراموش نہوگي[n]۔ ۱۲ پس، اي ربُ الافواج، جو صادقونکو آزماتا ہی، اور گردوں اور دل پر نگاہ رکھتا ہی[o]، جو بدلا کہ تو اُنسے لیگا، میں اُسے دیکھوں[p]؛ اِسلیئے کہ میں نے اپنا مقدمہ تجھپر ظاہر کیا۔ ۱۳ خداوند کي ثنا گاؤ، خداوند کي ستائش کرو؛ کیونکہ اُسنے مسکین کي جان کو بدکارونکے ہاتھہ سے چھڑایا ہی[q]۔

۱۴ لعنت اُس دن پر، جسمیں میں پیدا ہوا[r]: وہ دن جسمیں میري ما مجھہ کو جني، ہرگز مبارک نہووے۔ ۱۵ لعنت اُس آدمي پر، جسنے میرے باپ کو یہہ کہکے خبر دي، کہ تیرے لیئے ایک بیٹا پیدا ہوا، کہ جسکے باعث اُسے بڑا خوش کیا۔ ۱۶ ہاں، وہ آدمي اُن شہروں کي مانند ہووے، جنہیں خداوند نے اُلٹ دیا[s]، اور پچھتایا نہیں: اور وہ صبح کو خوفناک شور سنے، اور دو پہر کے وقت ایک بڑي للکار[t]؛ ۱۷ اِسلیئے کہ اُسنے مجھے رحم میں قتل نہ کیا[u]؛ تب میري ما میري قبر ہوتي، اور اُسکا رحم ہمیشہ تک بھولا رہتا۔ ۱۸ کسواسطے میں رحم سے نکلا[v]، کہ مشقت اور رنج دیکھوں[w]، اور کہ میرے دن رسوائي میں کاٹے جاویں؟

[i] زبور ۳۱: ۱۳
[k] ایوب ۱۹: ۱۹ زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۳، ۱۴ لوقا ۱۱: ۵۳، ۵۴
[l] یرہ ۱: ۸، ۱۹
[m] یرہ ۱۵: ۲۰ اور ۱۷: ۱۸
[n] یرہ ۲۳: ۴۰
[o] یرہ ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰
[p] زبور ۵۴: ۷ اور ۵۹: ۱۰
[q] زبور ۳۵: ۹، ۱۰ اور ۱۰۹: ۳۰، ۳۱
[r] ایوب ۳: ۳ یرہ ۱۵: ۱۰
[s] پید ۱۹: ۲۵
[t] یرہ ۱۸: ۲۲
[u] ایوب ۳: ۱۰، ۱۱
[v] ایوب ۳: ۲۰
[w] نوحہ ۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۹ کے قریب

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ صدقیاه لوگوں کو یرمیاه پاس بهیجتا که دریافت کریں که نبوکدرضر کي چڑهائي کا کیا انجام هوگا. ۳ یرمیاه اُنهیں خبر دیتا که شهر کا سخت محاصره هوگا، اور لوگوں کي دردانگیز اسیري هوجائیگي. ۸ کسدیوں کي پناه لیني اُن کے لیئے بهتر تدبیر ٹهراتا. ۱۱ وه بادشاهي خاندان کو ملامت کرتا.

وه کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاه کو پهنچا، جب صدقیاه بادشاه نے فشور[a] بن ملکیاه، اور صفنیاه[b] بن معسیاه کاهن کو اُسکے پاس یهه کهنے کو بهیجا، ۲ که، هماري خاطر خداوند سے پوچهیو[c]، کیونکه بابل کا بادشاه نبوکدرضر همارے ساته لڑائي کرتا هی، شاید که خداوند هم سے اپنے سارے عجیب کاموں کے موافق ایسا سلوک کرے، که وه هم لوگوں کے یهاں سے چلا جاوے. ۳ تب یرمیاه نے اُنسے کها، که تم صدقیاه کو ایسا کهو: ۴ که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، که دیکهه، میں لڑائي کے هتهیاروں کو، جو تمهارے هاته میں هیں، جنسے تم بابل کے بادشاه اور کسدیوں کے ساته، جو چار دیواروں کے باهر تمهیں گهیرے هوئے هیں، لڑتے هو، پهیرونگا، اور میں اُنهیں اِس شهر کے بیچ میں اِکٹهے کرونگا[d]. ۵ اور میں آپ اپنے بڑهائے هوئے هاته سے[e] اور قوت بازو سے تمهارے ساته لڑونگا: هاں، غصے سے اور غضب سے، اور بڑے قهر سے. ۶ اور میں اِس شهر کے باشندوں کو، اِنسان و حیوان کو، مارونگا؛ وے بڑي وبا سے فنا هو جائینگے. ۷ اور اِسکے بعد، خداوند کهتا هی، میں یهوداه کے بادشاه صدقیاه کو، اور اُسکے ملازموں کو، اور قوم کو، هاں، اُنکو جو اِس شهر میں وبا اور تلوار اور کال سے بچ نکلینگے، بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے قبضے میں، اور اُنکے دشمنوں کے قبضے میں، اور اُنکے هاته میں جو اُن کي جان کے خواهاں هیں، حواله کرونگا[f]: اور وه اُنهیں تلوار کي دهار سے ماریگا؛ وه اُنهیں نه چهوڑیگا، اور نه اُنپر ترس کهائیگا، نه رحمت کریگا[g]. ۸ اور اِس قوم سے تو کهیگا، که خداوند یوں کهتا هی، که دیکهو، میں تمهیں حیات کي راه اور موت کي راه دکهاتا هوں[h].

[a] یره ۳۸ : ۱
[b] ۲ سلا ۲۵ : ۱۸ یره ۲۹ : ۲۵ اور ۳۷ : ۳
[c] یره ۳۷ : ۳، ۷
[d] یسع ۱۳ : ۴
[e] خر ۶ : ۶
[f] یره ۳۷ : ۱۷ اور ۳۹ : ۵ اور ۵۲ : ۹
[g] اِست ۲۸ : ۵۰ ۲ توا ۳۶ : ۱۷
[h] اِست ۳۰ : ۱۹

۹ جو کوئي اِس شهر میں رهیگا، سو تلوار اور کال اور وبا سے مریگا[i]: لیکن جو نکلیگا، اور کسدیوں کي، جو تمهیں گهیرے هوئے هیں، پناه لیگا، سو جیئیگا، اور اُسکي جان اُسکے لیئے غنیمت هوگي[k]. ۱۰ کیونکه میں نے اپنا منهه اِس شهر کي طرف کیا هی، که اُس سے برائي کروں[l]، اور اُس سے بهلائي نه کروں، خداوند کهتا هی: بابل کے بادشاه کے قابو میں وه کر دیا جائیگا[m]، اور وه اُسے آگ سے جلاویگا[n]. ۱۱ اور یهوداه کے بادشاه کے گهرانے سے کهه که خداوند کا کلام سنو: ۱۲ ای داؤد کے گهرانے، خداوند یوں کهتا هی، تم صبح اُٹهکے[o] اِنصاف کرو[p]، اور لوٹے هوئے کو ظالم کے هاته سے چهڑاؤ، نه هو که تمهارے کاموں کي برائي کے سبب میرا قهر آگ کي طرح بهڑکے، اور اِسطرح جلے که کوئي اُسے بُجها نه سکے. ۱۳ ای وادي کي باشندہ، اور میدان کي چٹان، جو کهتي هی، که کون همپر حمله کریگا[q]؟ یا، همارے مسکنوں میں کون گهسیگا؟ خداوند کهتا هی، میں تیرا مخالف هوں[r]. ۱۴ اور تمهارے کاموں کے پهل کے موافق میں تمهیں سزا دونگا[s]، خداوند فرماتا هی: اور میں اُس کے بن میں آگ لگاؤنگا، جو اُسکي ساري نواحي کو بهسم کریگي[t].

[i] یره ۳۸ : ۲، ۱۷، ۱۸
[k] یره ۳۹ : ۱۸ اور ۴۵ : ۵
[l] یره ۴۴ : ۱۱ عمو ۹ : ۴
[m] یره ۳۸ : ۳
[n] یره ۳۴ : ۲، ۲۲ اور ۳۷ : ۱۰ اور ۳۸ : ۱۸، ۲۳ اور ۵۲ : ۱۳

۶۰۹ کے قریب

[o] زبور ۱۰۱ : ۸
[p] یره ۲۲ : ۳ ذکر ۷ : ۹
[q] یره ۴۹ : ۴
[r] حزق ۱۳ : ۸
[s] اَمث ۱ : ۳۱ یسع ۳ : ۱۰، ۱۱
[t] ۲ توا ۳۶ : ۱۹ یره ۵۲ : ۱۳

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ وعدے سناکے اور شریروں کو یهه بات جتاکے که سزا ملیگي وه اُنهیں نصیحت کرتا، که وے توبه کریں. ۱۰ بابت اُن آفتوں کي جو سلوم پر، ۱۳ اور یهویقیم پر، ۲۰ اور کونیاه پر پڑا چاهتي تهیں.

خداوند یوں کهتا هی، که یهوداه کے بادشاه کے گهر کو جا، اور وهاں یهه بات سنا، ۲ اور کهه، ای یهوداه کے بادشاه، جو داؤد کے تخت پر بیٹها هی، خداوند کا کلام سن[a]، تو، اور تیرے ملازم، اور تیرے لوگ جو اِن دروازوں سے داخل هوتے هیں: ۳ خداوند یوں کهتا هی، که عدالت اور صداقت کے کام کرو[b]، اور ظالم کے هاته سے لوٹے هوئے کو چهڑاؤ: اور کسي سے بدسلوکي نه کرو، اور مسافر، یتیم، اور بیوه

۶۰۹ کے قریب

[a] یره ۱۷ : ۲۰
[b] یره ۲۱ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

پر ظلم نہ کرو، اور اِس مکان میں بےگناہ کے خون کو مت بہاؤ[c]. ۴ کیونکہ اگر تم یہي کام کروگے، تو داؤد کے جانشین بادشاہ، رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہوکے، اِس گھر کے دروازوں میں داخل ہونگے[d]، ہر ایک اور اُسکے ملازم، اور اُسکے لوگ. ۵ پر اگر تم اِن باتونکو نہ سنوگے، تو میں اپني ذات کي قسم کھاتا ہوں، خداوند کہتا هی[e]، کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا. ۶ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کي بابت خداوند یوں کہتا هی، کہ تو میرے لیئے جلعاد هی، اور لبنان کي چوٹي: تد بھي میں یقیناً تجھے اُجاڑ دونگا کہ بیابان ہو، اور ایسے شہر جنمیں کوئي نہیں بستا. ۷ اور میں تیرے برخلاف غارتگروں کو مخصوص کرونگا، ہر ایک کو اور اُس کے ہتھیاروں کو بھي: اور وے تیرے خاص دیوداروں کو کاٹینگے[f]، اور اُنہیں آگ میں ڈالینگے[g]. ۸ اور بہت قومیں اِس شہر کي سمت سے گذرینگي، اور اُنمیں سے ایک دوسرے سے کہیگا، کہ خداوند نے اِس بڑے شہر کو ایسا کیوں کیا هی[h]؟ ۹ تب وے جواب دینگے، اِسلیئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا هی، اور بےگانے اِلہوں کو پوجا، اور اُنکي بندگي کي[i]. ۱۰ مردے کے لیئے نہ روؤ[k]، نہ اُسکے لیئے نوحہ کرو: مگر اُسکے لیئے جو چلا جاتا زار زار روؤ[l]: کیونکہ وہ پھر نہ آویگا، نہ اپنے وطن کو دیکھیگا. ۱۱ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم[m] کي بابت، جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا، اور اِس مکان سے روانہ ہوگیا[n]، خداوند یوں کہتا هی، کہ وہ اِدھر پھر نہ آویگا: ۱۲ بلکہ وہ اُس مقام میں جہاں وے اُسے اسیر کر کے لے گئے هیں، مریگا، اور اِس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا.

۱۳ اُس پر واویلا، جو اپنے گھر کو بےاِنصافي سے، اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا هی[o]؛ جو اپنے پڑوسي کو بیگار پکڑتا هی، اور اُسکي مزدوري اُسے نہیں دیتا[p]؛ ۱۴ جو کہتا هی، کہ میں اپنے لیئے ایک بڑا گھر اور ہوادار بالاخانہ بناؤنگا؛ اور وہ اپنے لیئے جھنجھریاں توڑکے بناتا هی؛ اور دیودار کي لکڑي کي چھت لگاتا هی، اور اُسے شنجرفي کرتا هی. ۱۵ کیا تو اِسلیئے سلطنت کریگا، کہ تو دیودار والے کام کا شوق رکھتا هی؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا، اور عدالت و صداقت نہیں کي[q]، تب اُسکا بھلا ہوا[r]؟ ۱۶ اُسنے مسکین اور محتاج کا دعوی سنکے اُسکا اِنصاف کیا؛ تب اُسکا بھلا ہوا: کیا یہي میري پہچان رکھنا نہ تھا؟ خداوند کہتا هی. ۱۷ پر تیري آنکھیں اور تیرا دل کسي چیز پر نہیں هیں مگر لالچ پر، اور بےگناہ کے خون پر کہ اُسے بہاوے، اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے کرے[s]. ۱۸ اِسي لیئے خداوند یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کي بابت یوں کہتا هی، کہ وے اُس پر یہہ کہکے نہ روئینگے[t]، کہ ہاے، میرے بھائي[u]! یا ہاے، بہن! وے اُسکے لیئے یہہ نوحہ نہ کرینگے، ہاے، خداوند! یا ہاے، اُسکي شوکت! ۱۹ اُس کا دفن گدھے کا سا دفن ہوگا[x]؛ یروسلم کے پھاٹکونکے باہر گھسیٹا اور پھینک دیا جائیگا.

۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا، اور چلا؛ اور بسن میں اپني آواز بلند کر، اور اباریم پر سے رو، کہ تیرے سب چاہنیوالے مارے گئے. ۲۱ میں نے تیري اِقبالمندي کے دن میں تجھ سے کلام کیا؛ پر تو بولي، میں نہ سنونگي: تیري جواني سے یہي تیري عادت هی کہ تو میري آواز کو نہیں مانتي[y]. ۲۲ ایک آندھي تیرے چرواہوں کو چرائیگي[z]، اور تیرے عاشق اسیر ہوکے جائینگے[a]: اُسوقت تو اپني ساري شرارت کے لیئے شرم کھائیگي، اور پشیمان ہوگي. ۲۳ اَی لبنان کي بسنیوالي، جو اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتي هی، تو کیسي عاجز ہوگي جب تجھے شدت کے دکھ ہونگے، اور اُس عورت کے سے درد جو جننے پر ہو تجھے لگیں[b]. ۲۴ مجھے اپني حیات کي قسم، خداوند فرماتا هی، کہ

[c] دیکھو ۱۷ آیت
[d] یرہ ۱۷ : ۲۵
[e] عبر ۶ : ۱۳، ۱۷
[f] یسع ۳۷ : ۲۴
[g] یرہ ۲۱ : ۱۴
[h] اِستہ ۲۹ : ۲۴، ۲۵ ۱ سلا ۹ : ۸، ۹
[i] ۲ سلا ۲۲ : ۱۷ ۲ توا ۳۴ : ۲۵
[k] ۲ سلا ۲۲ : ۲۰
[l] ۱۱ آیت
[m] دیکھو ۱ توا ۳ : ۱۵، بہ مقابلہ ۲ سلا ۲۳ : ۳۰ کے.
[n] ۲ سلا ۲۳ : ۳۴
[o] ۲ سلا ۲۳ : ۳۵ ۱۸ آیت
[p] احبا ۱۹ : ۱۳ اِستہ ۲۴ : ۱۴، ۱۵ میکہ ۳ : ۱۰ حبق ۲ : ۹ یعق ۵ : ۴
[q] ۲ سلا ۲۳ : ۲۵
[r] زبور ۱۲۸ : ۲ یسع ۳ : ۱۰
[s] حزق ۱۹ : ۶
[t] یرہ ۱۶ : ۴، ۶
[u] دیکھو ۱ سلا ۱۳ : ۳۰
پوري ہوئي، ۵۹۹ میں.
[x] ۲ توا ۳۶ : ۶ یرہ ۳۶ : ۳۰
۵۹۹
[y] یرہ ۳ : ۲۵ اور ۷ : ۲۳، وغیرہ
[z] یرہ ۲۳ : ۱
[a] ۲۰ آیت
[b] یرہ ۶ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اگرچه یهوداه کے بادشاه یهویقیم کا بیتا کونیاه[c] میرے دهنے هاتهه کي انگوتهي هوتا[d]، تد بهي میں اُسے وهاں سے نکال پهینکتا؛ ۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیري جان کے خواهاں هیں، اور اُنکے هاتهه میں، جنکے چهرے سے تو ڈرتا هي، یعنے، بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاتهه میں، اور کسدیوں کے هاتهه میں میں تجهے دیتا[e]۔ ۲۶ هاں، میں تجهے، اور تیري ما کو جو تجهے جني، غیر ملک میں، جهاں تم پیدا نهیں هوئے[f]، نکال ڈالونگا؛ اور وهاں تم مروگے۔ ۲۷ پر اُس ملک میں جسمیں وے چاهتے هیں که پهر آویں، تو هرگز کبهي نه لوتینگے۔ ۲۸ کیا یهه شخص کونیاه نفرتانگیز توتا هوا برتن هي؟ یا ردي باسن هي جو منظور نهیں هوتا[g]؟ وے کسواسطے نکالے جاتے، وه اور اُسکي اولاد، اور ایسي زمین میں ڈالے جاتے، جسے وے نهیں جانتے هیں۔ ۲۹ ای زمین، زمین، زمین، خداوند کا کلام سن[h]۔ ۳۰ خداوند یوں فرماتا هي، اِس آدمي کو بےاولاد لکهو[i]؛ ایسا آدمي جو اپنے دنوں میں اِقبالمندي کا منهه نه دیکهیگا؛ کیونکه کوئي اُس کي اولاد میں سے بهي اِقبالمند نه هوگا، که کدهي داؤد کے تخت پر بیتهے، اور یهوداه پر سلطنت کرے[k]۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي خبر دیتا که گله جو پراگنده هوا تها پهر جمع کیا جائیگا. ۵ مسیح اُس پر حکمران هوگا، اور اُسے بچائیگا. ۹ جهوتهے نبیوں کو ملامت کرتا، ۲۳ اور اُن کو بهي جو سچے نبیوں کو مسخره بناتے تهے.

اُن چرواهوں پر واویلا هي، جو میري چراگاه کي بهیتروں کو هلاک و پریشان کرتے هیں[a]! خداوند کهتا هي۔ ۲ اِس لیئے خداوند اِسراایل کا خدا، اُن چرواهوں کي مُخالفت میں، جو میري قوم کو چراتے هیں، یوں کهتا هي، که تم نے میرے گله کو پراگنده کیا، اور اُنهیں هانک کے نکال دیا، اور نگهباني نهیں کي: دیکهو، میں تمهارے کاموں کي برائي تم پر ڈالونگا[b]، خداوند کهتا هي۔ ۳ پر میں اُن کو جو میرے گلے سے بچ رهے هیں ساري سرزمینوں سے[c]، جهاں جهاں میں نے اُنهیں هانک دیا تها جمع کرلونگا، اور اُنهیں اُن کے بهیتر خانے میں پهر لاؤنگا؛ اور وے پهلینگے، اور بڑهینگے۔ ۴ اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کرونگا، جو اُنهیں چراوینگے[d]؛ اور وے پهر نه ڈرینگے، نه گهبرائینگے، نه گم هو جائینگے، خداوند کهتا هي۔

۵ دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هي، که میں داؤد کے لیئے صداقت کي ایک شاخ نکالونگا، اور ایک بادشاه بادشاهي کریگا[e]، اور اِقبالمند هوگا، اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا[f]۔ ۶ اُسکے دنوں میں یهوداه نجات پاویگا[g]، اور اِسراایل سلامتي سے سکونت کریگا[h]؛ اور اُسکا نام یهه رکها جائیگا، ||خداوند هماري صداقت[i]۔ ۷ اِسي لیئے، دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هي، که وے پهر نه کهینگے، خداوند زنده هي، جو بني اِسراایل کو ملک مصر سے نکال لایا[k]؛ ۸ بلکه خداوند زنده هي، جو اِسراایل کے گهرانے کي اولاد کو اُتر کي مملکت سے اور سارے ملکوں سے، جهاں میں نے اُنهیں هانک دیا تها، چڑها لایا[l]، اور اُنهیں داخل کرایا، که وے اپني زمین میں بسیں۔

۹ نبیوں کي بابت۔ میرا دل میرے اندر توت گیا؛ میري ساري هڈیاں کانپتي هیں[m]: خداوند کے سبب اور اُس کي مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا هوں، اور اُس شخص کي مانند جو مَی سے مغلوب هو گیا۔ ۱۰ یقیناً زمین زناکاروں سے بهر گئي[n]؛ لعنت کے سبب زمین ماتم کرتي هي[o]؛ میدان کي چراگاهیں سوکهه گئیں[p]: کیونکه اُن کي عادت بري هي، اور اُنکا زور † زیادتي هي۔ ۱۱ که نبي اور کاهن دونوں ناپاک هیں[q]؛ هاں، میں نے اپنے گهر کے بیچ اُن کي برائي پائي، خداوند کهتا هي[r]۔ ۱۲ اِس لیئے اُنکي راه اُن کے حق میں ایسي هوگي جیسے پهسلهي جگهیں تاریکي کے وقت میں[s]؛ وے اُنمیں کهدیڑے

|| عبراني میں، یهوواه صدقینو.

† عبراني میں، راست نهیں.

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

جاکے وهاں گرینگے : که میں اُن پر بلا لاؤنگا، که یهه اُن سے اِنتقام لینے کا برس هي[t]، خداوند کهتا هی. ۱۳ اور میں نے سمرون کے نبیوں میں حماقت دیکهي هی : اُنهوں نے بعل کي طرف سے نبوت کي[u]، اور میرے لوگ اِسرائیل کو بهتکایا هی[x]. ۱۴ میں نے یروسلم کے نبیوں میں بهي ایک هولناک چیز دیکهي : وے زناکاري کرتے[y]، اور جهوٹهه کے پیرو هوتے[z] ; وے بدکاروں کے هاتهوں کو بهي زور بخشتے هیں[a]، یهاں تک که کوئي اپني برائي سے نهیں پهرتا : وے سب میرے لیئے ایسے هیں جیسے که سدوم، اور اُس کے باشندے عموره کي مانند هیں[b]. ۱۵ اِسي لیئے ربالافواج نبیوں کي بابت یوں کهتا هی، که دیکهه، میں اُنهیں ناگدونا کهلاؤنگا، اور هلاهل کا پاني پلاؤنگا[c] ; کیونکه یروسلم کے نبیوں کے سبب سے ساري سرزمین میں بےدیني پهیلي هی. ۱۶ ربالافواج یوں کهتا هی، که اُن نبیوں کي باتیں مت سنو، جو تم سے نبوت کرتے هیں ; وے تم کو بطالت کي طرف مایل کرتے ; وے اپنے دلوں کے خواب خیالوں کو کهتے هیں[d]، اور نه که وه باتیں جو که خداوند کے منهه سے نکلیں. ۱۷ وے اُنکو، جو مجهے حقیر جانتے هیں، کهتے رهتے هیں، خداوند نے کها، که تمهاري سلامتي هوگي[e] ; اور هر ایک کو، جو اپنے دل کي مچلاهت پر چلتا، وے کهتے هیں، که تم پر کوئي بلا نه آویگي[f]. ۱۸ پر اُنمیں سے کون خداوند کي مصلحت میں ثابت قدم رها[g]؟ کسنے اُسکے سخن پر لحاظ کیا اور اُسے سنا؟ کسنے اُسکے کلام کي طرف توجه کي، اور اُسپر کان لگایا؟ ۱۹ دیکهه، خداوند کے قهر سے ایک آندهي اُس کي طرف چلي[h]، ایک چکر مارتا هوا طوفان، جو شریروں کے سر پر پڑیگا. ۲۰ خداوند کا غضب پهر دهیما نه هوگا[i]، جب تک که وه اُسے انجام تک نه پهنچاوے، اور اپنے دل کے ارادے پورے نه کرے ; تم آنیوالے دنوں میں[k] اُسے به خوبي معلوم کروگے. ۲۱ میں نے اِن نبیوں کو نهیں بهیجا[l]، پر وے دوڑے هیں ; میں نے اُن سے نهیں

[t] یره ۱۱ : ۲۳
[u] یره ۲ : ۸
[x] یسع ۹ : ۱۶
[y] یره ۲۹ : ۲۳
[z] ۲۶ آیت
[a] حزق ۱۳ : ۲۲
[b] اِسه ۲۲ : ۲۲؛ یسع ۱ : ۹، ۱۰
[c] یره ۸ : ۱۴، اور ۹ : ۱۵
[d] یره ۱۴ : ۱۴، ۲۱ آیت
[e] یره ۶ : ۱۴، اور ۸ : ۱۱؛ حزق ۱۳ : ۱۰؛ ذکر ۱۰ : ۲
[f] میکه ۳ : ۱۱
[g] ایوب ۱۵ : ۸؛ اقر ۲ : ۱۶
[h] یره ۲۵ : ۳۲، اور ۳۰ : ۲۳
[i] یره ۳۰ : ۲۴
[k] پید ۴۹ : ۱
[l] یره ۱۴ : ۱۴، اور ۲۷ : ۱۵، اور ۲۹ : ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

کها، پر اُنهوں نے نبوت کي. ۲۲ پس اگر وے میري مصلحت میں ثابتقدم رهتے[m]، تب وے میري باتیں میرے لوگوں کو سناتے، تاکه اُن کو اُنکي بري راه سے، اور اُن کے کاموں کي برائي سے پهراویں[n]. ۲۳ کیا میں نزدیک هي کا خدا هوں، خداوند کهتا هی، اور دور کا خدا نهیں؟ ۲۴ کیا کوئي آدمي چهپي جگهوں میں اپنے کو چهپا سکتا هی، که میں اُسے نه دیکهوں[o]؟ خداوند کهتا هی. کیا آسمان اور زمین مجهسے بهرے نهیں هیں[p]؟ خداوند کهتا هی. ۲۵ میں نے سنا، جو نبیوں نے کها، جو میرا نام لیکے جهوٹهي نبوت کرتے، اور کهتے هیں، که میں نے خواب دیکها، خواب دیکها. ۲۶ کب تک یهه نبیوں کے دل میں رهیگا، که جهوٹهي نبوت کریں؟ هاں، وے اپنے دل کي فریبکاري کے نبي هیں : ۲۷ جو گمان رکهتے هیں، که اپنے خوابوں سے، جو اُن میں سے هر ایک اپنے پڑوسي سے بیان کرتا، میري قوم کو میرا نام بهلا دیں، جسطرح اُنکے باپدادے بعل کے سبب سے میرا نام بهول گئے[q]. ۲۸ جس نبي کے پاس خواب هی، سو خواب بیان کرے ; اور جسکے پاس میرا کلام هی، سو میرے کلام کو دیانتداري سے کهے. گیهوں کو بهوسے سے کیا نسبت؟ خداوند کهتا هی. ۲۹ کیا میرا کلام سراسر آگ کي مانند نهیں هی؟ خداوند کهتا هی ; اور هتهوڑے کي مانند، جو چٹان کو چورچار کرتا هی؟ ۳۰ اِس لیئے، دیکهه، میں اُن نبیوں کا مخالف هوں[r]، خداوند کهتا هی، جو هر ایک اپنے پڑوسي سے میري باتیں چرا رکهتے هیں. ۳۱ دیکهه، میں اُن نبیوں کا مخالف هوں، خداوند کهتا هی، جو اپني زبان کو اِستعمال کرتے، اور کهتے هیں، که وه فرماتا هی. ۳۲ دیکهه، میں اُنکا مخالف هوں، خداوند کهتا هی، جو جهوٹهے خوابوں کو نبوت سے کهتے هیں، اور اُنهیں بیان کرتے، اور اپنے جهوٹهي باتوں سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بهتکاتے هیں[s] ; لیکن میں نے اُنهیں نهیں بهیجا،

[m] ۱۸ آیت
[n] یره ۲۵ : ۵
[o] زبور ۱۳۹ : ۷، وغیره؛ عمو ۹ : ۲، ۳
[p] ۱ سلا ۸ : ۲۷؛ زبور ۱۳۹ : ۷
[q] قاض ۳ : ۷، اور ۸ : ۳۳، ۳۴
[r] اِسه ۱۸ : ۲۰؛ یره ۱۴ : ۱۴، ۱۵
[s] صف ۳ : ۴

نہ اُنھیں حکم دیا: اِس لیئے اِس قوم کو اُن سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا، خداوند کہتا ہی.

۳۳ اور جب یہہ قوم، یا نبي، یا کاہن تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ خداوند کا بھاري پیغام کیا ہي[t]؟ تب تو اُنھیں کہیگا، کیا ہي بھاري پیغام! کہ میں نے تم کو ترک کیا ہی[u]، خداوند کہتا ہی. ۳۴ اور نبي، اور کاہن، اور قوم، جو کوئي کہے، خداوند کا بھاري پیغام، میں اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا دونگا. ۳۵ چاھیئے کہ ہر ایک اپنے پڑوسي سے، اور ہر ایک اپنے بھائي سے یوں کہے، کہ خداوند نے کیا جواب دیا ہی؟ اور خداوند نے کیا کہا ہي؟ ۳۶ پر خداوند کے بھاري پیغام کا ذکر تم کو کبھي نہ کرنا ہوگا، کہ ہر ایک آدمي کا سخن اُسي کے لیئے بھاري پیغام ہوگا؛ کیونکہ تم نے زندہ خدا، ربالافواج، ہمارے خدا کي باتوں کو بگاڑ ڈالا ہی. ۳۷ تو نبي سے یوں کہیگا، کہ خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند نے کیا کہا ہی؟ ۳۸ لیکن جب کہ تم کہتے ہو، خداوند کا بھاري پیغام، اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، ازبسکہ تم یہہ بات کہتے ہو، خداوند کا بھاري پیغام، اور میں نے تم کو کہلا بھیجا، کہ مت کہو، خداوند کا بھاري پیغام: ۳۹ اِس لیئے دیکھ، میں، ہاں، میں ہي تم سے بالکل بےخبر رہونگا[x]، اور تم کو اور اِس شہر کو، جو میں نے تم کو اور تمھارے باپدادوں کو دیا، اپني نظر سے گرا دونگا[y]: ۴۰ اور میں ہمیشہ کے لیئے تمھیں ایک کلنک لگاؤنگا، اور ابدي خجالت دونگا، جو کبھي فراموش نہ ہوگي[z].

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا رویا میں اچھے اور برے انجیر نبي کو دکھاکے، ۴ یہہ مضمون ظاہر کرتا، کہ لوگوں میں سے بعضے اچھے اسیري سے رہائي پاوینگے، ۸ پر صدقیاہ اور باقي لوگ، جو برے تھے، نیست کیئے جاوینگے.

بعد اُسکے، کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ[a] بن یہویقیم کو، اور یہوداہ کے امیرونکو بڑھیوں اور لوہاروں کے ساتھ، یروسلم سے اسیر کرکے بابل میں لے گیا تھا[b]، خداوند نے مجھ پر نمایاں کیا[c]، اور دیکھ، دو ٹوکریاں انجیروں کي خداوند کي ہیکل کے سامھنے دھري تھیں؛ ۲ ایک ٹوکري میں اچھے سے اچھے انجیر تھے، پہلے پکے ہوئے انجیرونکي مانند؛ اور دوسري ٹوکري میں برے سے برے انجیر، جو برائي کے مارے کھائے نہیں جا سکتے تھے. ۳ اور خداوند نے مجھ سے کہا، کہ ای یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ہی؟ اور میں نے کہا، انجیروں کو؛ اچھے انجیر، بہت اچھے؛ اور برے، بہت برے، جو کھائے نہیں جا سکتے ہیں، ایسے برے ہیں.

۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ کو پہنچا، کہ، ۵ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، کہ اِن اچھے انجیروں کي مانند، میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو مانونگا جنھیں میں نے اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بھیجا ہی، کہ وہاں اُن کا بھلا ہو. ۶ کہ میں اُن پر نیک نظر کرونگا، اور اُنھیں اِس ملک میں پھر لاؤنگا[d]، اور میں اُنھیں بناؤنگا، اور نہ ڈھاؤنگا[e]: میں اُنھیں لگاؤنگا، اور نہ اُکھاڑونگا. ۷ اور میں اُنھیں ایسا دل دونگا، کہ مجھے پہچانیں[f]، کہ میں خداوند ہوں: اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا[g]، جس حال کہ وے میري طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے[h].

۸ پر برے انجیرونکي بابت[i]، جو برائي کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ہیں، خداوند یقیناً یوں کہتا ہی، کہ یونھیں میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے امیروں کو، اور یروسلم کے باقي لوگوں کو، جو اِس ملک میں بچ رہے ہیں، اور جو مصر کي سرزمین میں بستے ہیں، چھوڑ دونگا[k]؛ ۹ ہاں، میں اُنھیں زمین کي سب مملکتوں میں، اِضطراب اور بلا کے حوالہ کرونگا[l]؛ تاکہ وے ہر مکان میں، جہاں جہاں میں اُنھیں ہانکونگا، وہاں وے ملامت، اور مثل کہنے کو[m]، اور طعنہ، اور لعنت کرنے کے باعث ہوویں[n]. ۱۰ اور میں اُنکے درمیان تلوار، اور کال، اور وبا

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب
[t] ملا ۱ : ۱
[u] ۳۱ آیت
[x] ہوس ۴ : ٦
[y] ۳۳ آیت
[z] یرہ ۲۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب
[a] دیکھو یرہ ۲۲ : ۲۴، وغیرہ اور ۲۹ : ۲
[b] ۲ سلا ۲۴ : ۱۲، وغیرہ ۲ توا ۳٦ : ۱۰
[c] عمو ۷ : ۱، ۴ اور ۸ : ۱
[d] یرہ ۱۲ : ۱۵ اور ۲۹ : ۱۰
[e] یرہ ۳۲ : ۴۱ اور ۳۳ : ۷ اور ۴۲ : ۱۰
[f] اِستہ ۳۰ : ٦ یرہ ۳۲ : ۳۹ حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳٦ : ۲٦، ۲۷
[g] یرہ ۳۰ : ۲۲ اور ۳۱ : ۳۳ اور ۳۲ : ۳۸
[h] یرہ ۲۹ : ۱۳
[i] یرہ ۲۹ : ۱۷
[k] دیکھو یرہ ۴۳، اور ۴۴ ابواب.
[l] اِستہ ۲۸ : ۲۵، ۳۷ ا سلا ۹ : ۷ ۲ توا ۷ : ۲۰ یرہ ۱۵ : ۴ اور ۲۹ : ۱۸ اور ۳۴ : ۱۷
[m] زبور ۴۴ : ۱۳، ۱۴
[n] یرہ ۲۹ : ۱۸، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

بھیجونگا، یہاں تک کہ وے اُس سرزمین سے، جو میں نے اُنھیں اور اُنکے باپ‌دادوں کو دي، مٹ جائینگے۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ یہودیوں پر اِلزام دیکے اِس لیئے کہ اُنھوں نے نبیوں کي باتیں نہ ماني تھیں، ۸ اُن کي اسیري کي پیشینگوئي کرتا کہ ستر برس تک رہیگي، ۱۲ اور بعد اُس کے بابل غارت کیا جائیگا۔ ۱۵ خدا نبي کو مے کا جام دکھاکے اور اُس سے مثال لیکے یہہ ظاہر کرتا کہ ساري قومیں قہرالٰہي کي مے پیکے ہلاک کي جائینگي۔ ۳۴ اُس وقت سارے چرواہے بڑا نوحہ کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے آخر میں، اور ۶۰۶ کے شروع میں۔

وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کي بابت یرمیاہ کو پہنچا، یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں[a]، جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا؛ ۲ جسے یرمیاہ نبي نے یہوداہ کے سارے لوگوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو سنایا، اوریوں کہا، ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن عمون کے تیرھویں برس سے[b] آج تک، جو تیئیس برس ہیں، خداوند کا کلام مجھہ کو آیا کیا، اورمیں تم سے کہتا رہا، صبح سویرے اُتھکے کہتا ہوا تھا، پر تم نے نہ سنا[c]۔ ۴ اور خداوند نے اپنے سارے خدمت‌گذار نبیوں کو تمھارے پاس بھیجا، صبح سویرے اُتھکے بھیجا[d]؛ پر تم نے نہ سنا، نہ سننے کو اپنا کان لگایا۔ ۵ اُنھوں نے کہا، کہ ہر ایک اپني بري راہ سے، اور اپنے کاموں کي برائي سے باز آؤ[e]، اور اُس سرزمین میں جسے خداوند نے تم کو اور تمھارے باپ‌دادوں کو ہمیشہ کے لیئے دیا، بستے رہو۔ ۶ اور تم بےگانے اِلٰہوں کا پیچھا نہ کرو، کہ اُنکي بندگي اور سجدہ کرو، اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصہ نہ دلاؤ؛ اور میں تم پر کچھہ ضرر نہ پہنچاؤنگا۔ ۷ پر تم نے میري نہ سني، خداوند کہتا ہے؛ تاکہ اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لیئے مجھے غصہ دلاؤ[f]۔

۸ اِس لیئے ربّ‌الافواج یوں کہتا ہے، اِس لیئے کہ تم نے میري باتیں نہ سنیں، ۹ دیکھو، میں اُتر کے سارے گھرانوں کو[g]، اور اپنے خدمت‌گذار[h] شاہ بابل نبوکدرضر کو بلا بھیجونگا، خداوند کہتا ہے، اور میں اُنھیں اِس سرزمین، اور اُسکے باشندوں پر، اور اِن ساري قوموں پر، جو چوگرد ہیں، چڑھا لاؤنگا، اور اُنھیں حرم کر دونگا، اور اُنھیں جاے حیرت اور سیتي بجانے کا باعث کرونگا، اور وے سدا ویرانہ رہینگے[i]۔ ۱۰ بلکہ میں ایسا کرونگا، کہ اُنکے درمیان خوشي کي آواز، اور خورمي کي آواز، دلھے کي آواز، اوردلھن کي آواز[k]، چکي کي آواز[l]، اور چراغ کي روشني باقي نہ رہے۔ ۱۱ اوریہہ ساري سرزمین ویرانہ اور حیراني کا باعث ہوجائیگي؛ اور یہہ قومیں ستر برس تک بابل کے بادشاہ کي غلامي کرینگي۔

۱۲ اور ایسا ہوگا، خداوند کہتا ہے، کہ جب ستر برس پورے ہونگے[m]، میں بابل کے بادشاہ کو، اور اُس قوم کو، اور کسدیوں کي سرزمین کو، اُنکي بدکاري کے سبب، سزا دونگا، اور میں اُسے ایسا اُجاڑونگا کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے[n]۔ ۱۳ ہاں، میں اُس سرزمین پر اپني ساري باتیں، جو میں نے اُسکي بابت کہیں، یعنے، وے سب جو اِس کتاب میں لکھي ہیں، جو یرمیاہ نے نبوت کرکے ساري قوموں کو کہہ سنائیں، پوري کرونگا۔ ۱۴ کہ اِن سے، ہاں، اِنھیں سے بہت قومیں[o] اور بڑے بادشاہ[p] غلام کي سي خدمت لینگے[q]، تبھي میں اُن سے اُنکے اعمال کے موافق، اور اُنکے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق، بدلا لونگا[r]۔

۱۵ کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے مجھہ کو یوں کہا ہے، کہ غضب کي مے کا یہہ پیالہ میرے ہاتھہ سے لے[s]، اور ساري گروہوں کو، جنکے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں، پلا، ۱۶ کہ وے پیئیں، اور لڑبڑاویں، اور تڑپھیں[t]، اُس تلوار کے سبب سے جو میں اُنکے درمیان چلاؤنگا۔ ۱۷ تب میں نے خداوند کے ہاتھہ سے وہ پیالہ لیا، اور اُن ساري گروہوں کو، جنکے پاس خداوند

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

[a] یرہ ۳۶ : ۱
[b] یرہ ۱ : ۲ ۶۲۹ سے لیکے ۶۰۶ تک
[c] یرہ ۷ : ۱۳ اور ۱۱ : ۷، ۸، ۱۰ اور ۱۳ : ۱۰، ۱۱ اور ۱۶ : ۱۲ اور ۱۷ : ۲۳ اور ۱۸ : ۱۲ اور ۱۹ : ۱۵ اور ۲۲ : ۲۱
[d] یرہ ۷ : ۱۳، ۲۵ اور ۲۶ : ۵ اور ۲۹ : ۱۹
[e] ۲ سلا ۱۷ : ۱۳ یرہ ۱۸ : ۱۱ اور ۳۵ : ۱۵ یونہ ۳ : ۸
[f] اِستہ ۳۲ : ۲۱ یرہ ۷ : ۱۹ اور ۳۲ : ۳۰
[g] یرہ ۱ : ۱۵
[h] یرہ ۲۷ : ۶ اور ۴۳ : ۱۰ دیکھو یسع ۴۴ : ۲۸ اور ۴۵ : ۱ یرہ ۴۰ : ۲
[i] یرہ ۱۸ : ۱۶
[k] یسع ۲۴ : ۷ یرہ ۷ : ۳۴ اور ۱۶ : ۹ حزق ۲۶ : ۱۳ ہوس ۲ : ۱۱ مکاش ۱۸ : ۲۳
[l] واعظ ۱۲ : ۴
[m] ۲ توا ۳۶ : ۲۱، ۲۲ عز ۱ : ۱ یرہ ۲۹ : ۱۰ دان ۹ : ۲ ۶۰۶ کے قریب سے شروع کرکے، ۲ سلا ۲۴ : ۱ اور ۵۳۶ کے قریب میں ختم پاکے۔ عز ۱ : ۱
[n] یسع ۱۳ : ۱۹ اور ۱۴ : ۲۳ اور ۲۱ : ۱، وغیرہ اور ۴۷ : ۱ یرہ ۵۰ : ۳، ۱۳، ۲۳، ۳۹، ۴۰، ۴۵ اور ۵۱ : ۲۵، ۲۶
[o] یرہ ۵۰ : ۹ اور ۵۱ : ۲۷، ۲۸
[p] یرہ ۵۰ : ۴۱
[q] اور ۵۱ : ۲۷ یرہ ۲۷ : ۷
[r] یرہ ۵۰ : ۲۹ اور ۵۱ : ۶، ۲۴
[s] ایوب ۲۱ : ۲۰ زبور ۷۵ : ۸ یسع ۵۱ : ۱۷ مکاش ۱۴ : ۱۰
[t] یرہ ۵۱ : ۷ حزق ۲۳ : ۳۴ نحوم ۳ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

نے مجھے بھیجا تھا، پلایا؛ ۱۸ یعنے، یروسلم، اور یهوداه کے شهروں کو، اور اُسکے بادشاهوں، اور اُسکے امیروں کو، که وے برباد هوویں، اور جاے حیراني، اور سیتي[w] اور لعنت کے سبب ٹھهریں[x]؛ جیسا آج کے دن هی؛ ۱۹ مصر کے بادشاه فرعون کو[y]، اور اُسکے ملازموں، اور اُسکے امیروں، اور اُسکي ساري قوم کو؛ ۲۰ اور سب اجنبیوں کو جو ملے جلے هیں[z]، اور عوض کي زمین[a] کے سارے بادشاهوں کو، اور فلسطیوں کي زمین کے سارے بادشاهوں کو[b]، اور عسقلون، اور عزه، اور عقرون کو اور اشدود کے باقي لوگوں کو[c]، ۲۱ ادوم[d]، اور موآب[e]، اور بني عمون کو[f]، ۲۲ اور صور کے سارے بادشاهوں کو[g]، اور صیدا کے سارے بادشاهوں کو، اور سمندر پار کے بحري ممالک کے بادشاهوں کو[h]، ۲۳ ددان اور تیما، اور بوز کو، اور اُن سبھوں کو جو ڈاڑھي کے گوشے منڈتے[i]، ۲۴ اور عرب کے سارے بادشاهوں کو[k]، اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاهونکو[l]، جو بیابان میں بستے هیں، ۲۵ اور زمري کے سارے بادشاهوں کو، اور ایلام کے سارے بادشاهوں کو[m]، اور مادہ کے سارے بادشاهوں کو، ۲۶ اور اُتر کے سارے بادشاهوں کو[n]، جو نزدیک اور جو دور هیں، ایک دوسرے کے ساتھ، اور دنیا کي ساري بادشاهتوں کو، جو روے زمین پر هیں: اور بعد اُن کے شیشک کا بادشاه اُسے پیئیگا[o]، ۲۷ اور تو اُنهیں کهیگا، که اِسرائیل کا خدا، ربّ الافواج، یوں فرماتا هی، که تم پیو[p]، اور مست هو، اور قی کرو[q]، اور گر پڑو، اور پھر نه اُٹھو، اُس تلوار کے سبب، جو میں تمهارے درمیان چلاؤنگا. ۲۸ اور ایسا هوگا، که اگر وے پینے کو تیرے هاتھ سے پیاله لینے کا اِنکار کریں، تو اُن سے کهیگا، که ربّ الافواج یوں کهتا هی، یقیناً تم کو پینا هوگا. ۲۹ کیونکه دیکھو، میں اُس شهر پر، جو میرے نام کا کهلاتا هی[r]، آفتیں لانا شروع کرتا هوں، اور کیا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤگے[s]؟ تم بے سزا پائے نه چھوٹوگے: که میں تلوار

[w] ۹، ۱۱ آیتیں [x] یرہ ۲۴ : ۹ [y] یرہ ۴۶ : ۲، ۲۵ [z] ۲۴ آیت [a] ایوب ۱ : ۱ [b] یرہ ۴۷ : ۱، ۵، ۷ [c] دیکھو یسع ۲۰ : ۱ [d] یرہ ۴۹ : ۷، وغیرہ [e] یرہ ۴۸ : ۱ [f] یرہ ۴۹ : ۱ [g] یرہ ۴۷ : ۴ [h] یرہ ۴۹ : ۲۳ [i] یرہ ۴۹ : ۸ اور ۹ : ۲۶ اور ۴۹ : ۳۲ [k] ۲ توا ۹ : ۱۴ [l] دیکھو ۲۰ آیت [m] یرہ ۴۹ : ۳۱ اور ۵۰ : ۳۷ حزق ۳۰ : ۵ [n] یرہ ۴۹ : ۳۴ [n] یرہ ۵۰ : ۹ [o] یرہ ۵۱ : ۴۱ [p] حبق ۲ : ۱۶ [q] یسع ۵۱ : ۲۱ اور ۶۳ : ۶ [r] دان ۹ : ۱۸، ۱۹ [s] امثا ۱۱ : ۳۱ یرہ ۴۹ : ۱۲ حزق ۹ : ۶ عبد ۱۶ لوقا ۲۳ : ۳۱ ۱ پطر ۴ : ۱۷

کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا هوں[t]، ربّ الافواج فرماتا هی. ۳۰ اِس لیئے تو اِن سب باتوں کي خبر دیکے اُن کي مخالفت میں نبوت کریگا، اور اُن سے کهیگا، که خداوند بلندي پر سے گرجیگا[u]، اور اپنے مقدس مکان سے آواز سناویگا[x]؛ وہ بڑے زور شور سے اپني چراگاه[y] کے اُوپر گرجیگا؛ انگور لتاڑنیوالوں کے مانند وہ زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا[z]. ۳۱ ایک غوغا زمین کي سرحدوں تک پهنچا هی: که خداوند قوموں سے جھگڑیگا[a]: وہ سارے بشر کي عدالت کریگا[b]؛ وہ شریروں کو تلوار کے حواله کریگا، خداوند کهتا هی. ۳۲ ربّ الافواج یوں کهتا هی، که دیکھ، گروہ گروہ پر بلا نازل هوگي، اور ایک بڑي آندھي زمین کي سرحدوں سے اُٹھائي جائیگي[c]، ۳۳ اور خداوند کے مقتول[d] اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے هونگے: اُن پر کوئي نوحه نه کریگا[e]، وے سمیٹے نه جائینگے، نه گاڑے جائینگے[f]؛ گھاس کي طرح وے روے زمین پر پڑے رهینگے.

۳۴ ای چرواهو، واویلا کرو، اور چلاؤ[g]؛ اور ای گلے کے سردارو، تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ: که تمهارے قتل کے دن، اور پراگندگي کے دن آن پهنچے هیں؛ تم ایک نفیس باسن کي طرح گر جاؤگے. ۳۵ اور چرواهوں کو بھاگنے کي کوئي راه نه رهیگي، اور نه گلے کے سرداروں کو نکل بچنے کي. ۳۶ چرواهوں کے ناله کي آواز، اور گلے کے سرداروں کا ایک نوحه هی، که خداوند نے اُنکي چراگاه کو برباد کیا هی. ۳۷ هاں، وے راحت بخش چراگاهیں خداوند کے شدید قهر کے سبب سے روندي جاتي هیں. ۳۸ اُسنے جوان شیر ببر کي طرح اپني جھاڑي[h] کو چھوڑا هی؛ یقیناً ستمگر کے ظلم سے، اُسکے قهر کي شدت سے، اُنکا ملک ویران هو گیا.

[t] حزق ۳۸ : ۲۱ [u] یسع ۴۲ : ۱۳ یوایل ۳ : ۱۶ عمو ۱ : ۲ [x] زبور ۱۱ : ۴ یرہ ۱۷ : ۱۲ [y] ۱ سلا ۹ : ۳ زبور ۱۳۲ : ۱۴ [z] یسع ۱۶ : ۱۰ یرہ ۴۸ : ۳۳ [a] هوس ۴ : ۱ میکه ۶ : ۲ [b] یسع ۶۶ : ۱۶ یوایل ۳ : ۲ [c] یرہ ۲۳ : ۱۹ اور ۳۰ : ۲۳ [d] یسع ۶۶ : ۱۶ [e] یرہ ۱۶ : ۴، ۶ [f] زبور ۷۹ : ۳ یرہ ۸ : ۲ مکاش ۱۱ : ۹ [g] یرہ ۴ : ۸ اور ۶ : ۲۶ [?] عبراني میں، سلامتي کي. [h] زبور ۷۶ : ۲

پيشتر مسيح سے ۶۰۶ کے قريب

۲۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ يرمياہ وعدے سنا کے اور دھمکياں ديکے اُنہيں نصيحت کرتا کہ توبہ کريں. ۸ اِس باعث وہ پکڑا جاتا، ۱۰ اور حاکم کے روبرو کيا جاتا. ۱۲ وہ اپنا عذر کرتا. ۱۶ ميکہ نبي کا احوال جو اُس وقت ذکر ہوا. ۲۰ اور عورياہ کا حال سنکے حاکم اُسے چھوڑ ديتے. ۲۴ اخيقام اُس کي خيرخواہي کرتا.

۶۱۰ کے آخر ميں، اور ۶۰۹ کے شروع ميں.

يہوداہ کے بادشاہ يوسياہ کے بيٹے يہويقيم کي بادشاہي کے شروع ميں، يہہ کلام خداوند کي طرف سے نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند يوں کہتا هي، تو خداوند کے گھر کے صحن ميں کھڑا ہو[a]، اور يہوداہ کے سارے شہر کے لوگوں سے، جو خداوند کے گھر ميں سجدہ کرنے کو آتے هيں، ساري باتيں، جو ميں نے تجھے حکم ديا هي کہ اُنسے کہے، کہہ[b]؛ ايک بات کم نہ کر[c]: ۳ شايد کہ وے شنوا ہوويں[d]، اور ہر ايک اپني بري راہ سے باز آوے، کہ ميں پچھتاکے اُس بدي سے، جو اُنکي بدکرداريوں کے باعث اُنسے کيا چاہتا ہوں، باز آؤں[e]. ۴ اور تو اُنسے، کہيگا کہ خداوند يوں کہتا هي، اگر تم ميري نہ سنوگے[f]، کہ ميري شريعت پر، جو ميں نے تمہارے آگے مقرر کي، عمل کرو، ۵ اور ميرے خدمتگذار نبيوں کي باتيں سنو، جنھيں ميں نے تمہارے پاس بھيجا، ہاں، سويرے اُٹھکے بھيجا[g]، پر تم نے نہ سنا؛ ۶ تو ميں اِس گھر کو سيلا کي مانند کر ڈالونگا[h]، اور اِس شہر کو زمين کي ساري قوموں کے نزديک ايک لعنت ٹھہراؤنگا[i]. ۷ چنانچہ کاہنوں، اور نبيوں، اور ساري قوم نے يرمياہ کو خداوند کے گھر ميں يے باتيں کہتے سنا.

۸ اور ايسا ہوا، کہ جب يرمياہ ساري باتيں کہہ چکا، جو خداوند نے اُسے حکم ديا تھا کہ ساري قوم سے کہے، تب کاہنوں، اور نبيوں، اور ساري قوم نے اُسے پکڑا، اور کہا، کہ تو يقيناً قتل کيا جائيگا. ۹ تو نے خداوند کا نام ليکے کس واسطے نبوت کي هي، اور کہا، کہ يہہ گھر سيلا کي مانند ہوگا، اور يہہ شہر ويران کيا جائيگا، اور اُس ميں ايک بسنيوالا نہ ہوگا؟ اور سارے لوگ يرمياہ کي مخالفت پر خداوند کے گھر ميں جمع ہوئے.

پيشتر مسيح سے ۶۰۹ کے قريب

۱۰ جب يہوداہ کے سرداروں نے يے باتيں سنيں، تب وے بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر ميں آئے، اور خداوند کے گھر کے نئے دروازے کي دہليز پر بيٹھے. ۱۱ اور کاہنوں اور نبيوں نے سرداروں سے اور ساري قوم سے خطاب کرکے کہا، کہ يہہ شخص قتل کے لائق هي؛ کيونکہ اُس نے اِس شہر کے برخلاف نبوت کي، جيسا تم نے اپنے کانوں سے سنا[k].

۱۲ تب يرمياہ نے سارے سرداروں اور ساري قوم سے خطاب کرکے کہا، کہ خداوند نے مجھے بھيجا، کہ اِس گھر اور اِس شہر کے برخلاف وہ ساري باتيں جو تم نے سني هيں، ميں نبوت سے کہوں. ۱۳ سو اب تم اپني راہوں اور اپنے کاموں کو آراستہ کرو[l]، اور خداوند اپنے خدا کي آواز کے شنوا ہو، تاکہ خداوند اُس بدي سے، جو اُسنے تم سے کرنے کو کہا هي، پچھتاکے باز آوے[m]. ۱۴ اور ميري بابت، ديکھو، کہ ميں تمہارے قابو ميں ہوں[n]؛ جو تمھيں بھلا لگے، اور بہتر ٹھہرے، مجھ سے کرو. ۱۵ پر يقين جانو، کہ اگر تم مجھے قتل کروگے، تو بےگناہ کا خون اپنے پر، اور اِس شہر پر، اور اُسکے باشندوں پر، لاؤگے؛ کيونکہ سچ مچ خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھيجا هي، کہ تمہارے سنتے هي يے ساري باتيں کہوں.

۱۶ تب سرداروں اور ساري قوم نے کاہنوں اور نبيوں سے کہا، کہ يہہ شخص قتل کے لائق نہيں هي: کيونکہ اُس نے خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے کلام کيا. ۱۷ تب ملک کے کتنے بزرگوں نے اُٹھکے کہا، اور قوم کي ساري جماعت سے بولے[o]، ۱۸ کہ ميکاہ مورشتي نے يہوداہ کے بادشاہ حزقياہ کے دنوں ميں نبوت کي[p]، اور يہوداہ کي ساري قوم سے کہا، اور يوں بولا، کہ ربالافواج يوں کہتا هي، کہ صيہون کھيت کي طرح جوتا جائيگا[q]، اور يروشلم ڈھير ڈھير ہوگا، اور اِس گھر کا پہاڑ جنگل کي اُونچي جگہوں

[a] يرہ ۱۹ : ۱۴
[b] حزق ۳ : ۱۰ متي ۲۸ : ۲۰
[c] اعم ۲۰ : ۲۷
[d] يرہ ۳۶ : ۳
[e] يرہ ۱۸ : ۸ يونہ ۳ : ۸، ۹
[f] احبا ۲۶ : ۱۴، وغيرہ استہ ۲۸ : ۱۵
[g] يرہ ۷ : ۱۳، ۲۵ اور ۱۱ : ۷ اور ۲۵ : ۳، ۴
[h] ۱ سمو ۴ : ۱۰، ۱۱ زبور ۷۸ : ۶۰ يرہ ۷ : ۱۲، ۱۴
[i] يسعيا ۶۵ : ۱۵ يرہ ۲۴ : ۹
[k] يرہ ۳۸ : ۴
[l] يرہ ۷ : ۳
[m] ۳ : ۱۹ ايضاً
[n] يرہ ۳۸ : ۵
[o] ديکھو اعم ۵ : ۳۴، وغيرہ
۷۱۰ کے قريب
[p] ميکہ ۱ : ۱
[q] ميکہ ۳ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کي مانند ہوگا. ۱۹ کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے، اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا، اور خداوند سے منت نہ کي[r]؟ چنانچہ خداوند اُس بدي سے، جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا، پچھتاکے باز آیا[s]. اِس طرح ہم اپني جانوں سے بڑي بدي کرینگے[t]. ۲۰ اور بھي ایک آدمي تھا، جسنے خداوند کے نام سے پیشینگوئي کي، اُوریاہ بن سمعیاہ، قریت‌الیعریم کا، جسنے اِس شہر کے، اور اِس سرزمین کے برخلاف، یرمیاہ کي ساري باتوں کے موافق، نبوت کي؛ ۲۱ اور یہویقیم بادشاہ، اور اُسکے سب بہادروں نے، اور سارے سرداروں نے اُسکي باتیں سنیں، اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کو چاہا؛ پر اُوریاہ یہہ حال سنکے ڈر گیا، اور بھاگکے مصر میں چلا گیا؛ ۲۲ تب یہویقیم بادشاہ نے کئي آدمیوں کو، اِلناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھ کتنے اور آدمیوں کو، مصر میں بھیجا، ۲۳ اور وے اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے، اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا؛ اور اُسنے اُسکو تلوار سے مار ڈالا، اور اُسکي لاش کو عوام کي قبرستان میں پھنکوا دیا. ۲۴ پر اخیقام بن سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا[u]، تا کہ وہ قتل ہونے کے لیئے قوم کے ہاتھ میں حوالہ نہ کیا جاوے.

۶۰۹ کے قریب

[r] ۲ توا ۳۲: ۲۶ [s] خر ۳۲: ۱۴ ۲ سمو ۲۴: ۱۶ [t] اعم ۵: ۳۹ [u] ۲ سلا ۲۲: ۱۲، ۱۴ یرہ ۳۹: ۱۴

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي بندھن اور جوئے بنا کے اُنھیں دکھلا دیتا، اور پیشینگوئي کرتا کہ آس پاس کے بادشاہ نبوکدنضر کے جوئے تلے آوینگے. ۸ وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ شاہ بابل کي خدمت کریں، اور جھوٹھے نبیوں کا کلام نہ مانیں. ۱۲ وہي نصیحت صدقیاہ کو کرتا. ۱۹ نبي خبر دیتا کہ اوگن باقي ظروف بابل کو لے جائینگے، اور وے وہاں پڑے رہینگے جب تک خدا اُن کي خبر لینے کو نہ آوے.

۵۹۸ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ[a] یہویقیم بن یوسیاہ کي سلطنت کے شروع میں، خداوند کي طرف سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا، کہ بندوں اور جوؤں کو اپنے لیئے بنا، اور اُنھیں اپني گردن پر ڈال[b]، ۳ اور اُنھیں ادوم کے بادشاہ، اور موآب کے بادشاہ، اور بني امون کے بادشاہ، اور صور کے بادشاہ، اور صیدا کے بادشاہ کے پاس، اُن قاصدوں

[a] دیکھو ۳، ۱۲، ۲۰ آیتیں یرہ ۲۸: ۱ [b] یرہ ۲۸: ۱۰، ۱۲ ہوں حزق ۴: ۱ اور ۱۲: ۳ اور ۲۴: ۳، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

کے ہاتھ بھیج، جو یروسلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے ہیں؛ ۴ اور تو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر، کہ رب‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ تم اپنے مالکوں سے اِسیطرح کہنا؛ ۵ کہ میں نے زمین کو، اور اِنسان و حیوان کو، جو روے زمین پر ہیں[c]، اپني بڑي قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے پیدا کیا، اور اُنکو جنھیں میں نے مناسب جانا اُسے بخشا[d]. ۶ اور اب میں نے یہہ ساري مملکتیں اپنے خدمتگذار[e] بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دي ہیں[f]، اور میدان کے جانوروں کو بھي اُسے دیا، کہ اُسکے کام آویں[g]. ۷ اور یے ساري قومیں اُسکي، اور اُسکے بیٹے کي، اور اُسکے پوتے کي خدمت کرینگي[h]، جب تک کہ اُسکي مملکت کا ٹھیک وقت نہ آوے[i]؛ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے[k]. ۸ اور ایسا ہوگا، کہ جو قوم اور جو بادشاہت اُس کي، ہاں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کي خدمت نہ کریگي، اور اپني گردن بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگي، اُس قوم کو، خداوند کہتا ہی، میں تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا، یہاں تک کہ میں اُسکے ہاتھ سے اُنھیں نابود کر ڈالونگا. ۹ اِس لیئے تم اپنے نبیوں کي، اور اپنے غیب‌دانوں کي، اور اپنے خواب بینوں کي، اور اپنے شگونیوں کي، اور اپنے جادوگروں کي نہ سنو، جو تم سے کہتے ہیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کي خدمت‌گذاري نہ کروگے. ۱۰ کیونکہ وے تم سے جھوٹھي نبوت کرتے ہیں[l]، کہ تم کو تمھارے ملک سے آوارہ کریں، اور تا کہ میں تمھیں ہانک نکالوں، کہ تم ہلاک ہو جاؤ. ۱۱ پر جو قوم اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھ دیگي، اور اُسکي خدمت کریگي، میں اُس کو اُسکي مملکت میں چین سے رہنے دونگا، خداوند کہتا ہی، اور وہ اُس کي کھیتي کریگي، اور اُس میں بسیگي.

[c] زبور ۱۱۵: ۱۵ اور ۱۴۶: ۶ یسع ۴۵: ۱۲ [d] زبور ۱۱۵: ۱۶ دان ۴: ۱۷، ۲۵، ۳۲ [e] یرہ ۲۵: ۹ اور ۴۳: ۱۰ حزق ۲۹: ۱۸، ۲۰ [f] یرہ ۲۸: ۱۴ [g] یرہ ۲۸: ۱۴ دان ۲: ۳۸ [h] ۲ توا ۳۶: ۲۰ [i] یرہ ۲۵: ۱۲ اور ۵۰: ۲۷ دان ۵: ۲۶ [k] یرہ ۲۵: ۱۴ [l] ۱۴ آیت

پیشتر مسیح سے ٥٩٨

١٢ اور اِن ساري باتوں کے موافق میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، اور بولا، کہ اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے دھرو، اور اُسکي اور اُسکي قوم کي خدمت کرو، اور جیتے رہو[m]. ١٣ تم تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مروگے[n]، تو اور تیرے لوگ، جیسا خداوند نے اُس قوم کي بابت کہا هي، جو بابل کے بادشاہ کي خدمت نہ کریگي؟ ١٤ اور اُن نبیوں کي باتیں نہ سنو، جو تم سے کہتے اور بولتے هیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کي خدمت نہ کروگے: کیونکہ وے تمہارے آگے جھوتھي جھوتھي نبوت کرتے[o]. ١٥ کہ میں نے اُنھیں نہیں بھیجا، خداوند کہتا هي، پر وے میرے نام سے جھوتھي نبوت کرتے هیں؛ تا کہ میں تم کو هانککے خارج کر دوں، اور تم، اُن نبیوں کے ساتھہ جو تم سے نبوت کرتے هیں، هلاک هو جاؤ. ١٦ میں نے کاهنوں سے بھي اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا هي، اپنے نبیوں کي باتیں نہ سنو، جو تم سے نبوت کرتے، اور کہتے هیں، کہ دیکھو، خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھیر لائے جائینگے[p]: کیونکہ وے تم سے جھوتھي نبوت کرتے هیں. ١٧ اُنکي نہ سنو؛ بابل کے بادشاہ کي خدمتگذاري کرو، اور جیتے رہو: یہہ شہر کاهیکو ویرانہ بنے؟ ١٨ پر اگر وے نبي هوں، اور خداوند کا کلام اُنکي امانت میں هي، تو وے رب الافواج سے شفاعت کریں، تا کہ وے برتن جو خداوند کے گھر میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں، اور یروسلم میں باقي رهے هیں، بابل میں نہ پہنچیں.

١٩ کیونکہ ستونوں کي بابت رب الافواج یوں کہتا هي، اور بحر کي بابت، اور کرسیوں کي بابت، اور باقي برتنوں کي بابت جو اِس شہر میں رہ گئے هیں[q]، ٢٠ جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہ لے گیا، جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو، اور یہوداہ اور یروسلم کے سارے امیروں کو یروسلم سے بابل میں اسیر کرکے لے گیا[r]؛ ٢١ هاں، رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، اُن برتنوں کي بابت، جو خداوند کے گھر میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں، اور یروسلم میں رہ گئے هیں، یوں کہتا هي، ٢٢ کہ وے بابل میں پہنچائے جائینگے[s]، اور وهاں، اُس دن تک کہ میں اُنکو یاد نہ فرماؤں[t]، موجود رهینگے، خداوند کہتا هي، اُس وقت میں اُنھیں اُتھا لونگا، اور اِس مکان میں پھر پہنچاؤنگا[u].

پیشتر مسیح سے ٥٩٦

٢٨ باب

اِس بیان میں، کہ ١ حننیاہ جھوتھي پیشینگوئي کرتا کہ لوگ ظروف پھر لینگے، آوینگے، اور یکونیاہ بھي لوتیگا. ٥ یرمیاہ یہہ بات سنکے، آمین کہتا، پر اُن پر جتا دیتا کہ وقوع هي سے معلوم هو جائیگا، کہ کون نبي سچا هي اور کون جھوتھا. ١٠ حننیاہ یرمیاہ کے جوئے کو توڑ ڈالتا. ١٢ یرمیاہ ایک لوهے کے جوئے کي، ١٥ اور حننیاہ کي ناگہاني موت کي خبر دیتا.

٥٩٦ کے قریب

اور اُسي سال میں، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کي سلطنت کے شروع میں[a]، چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں، ایسا هوا، کہ جبعوني عزور کا بیتا حننیاہ نبي نے خداوند کے گھر میں کاهنوں اور سارے لوگونکے سامھنے مجھہ سے خطاب کرکے کہا، ٢ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هي، میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑا هي[b]. ٣ دو هي برس کے اندر[c] میں خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو، جو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے لے جاکے بابل میں پہنچایا، اِس مکان میں پھر لے آؤنگا؛ ٤ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو بھي؛ اور یہوداہ کے سارے اسیروں کو، جو بابل میں گئے، اِس مکان میں پھر لاؤنگا، خداوند کہتا هي؛ کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا.

٥ تب یرمیاہ نبي نے کاهنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے، جو خداوند کے گھر میں کھڑے تھے، حننیاہ نبي سے کہا، ٦ هاں، یرمیاہ نبي نے کہا، کہ آمین؛ خداوند ایسا کرے: خداوند تیري باتوں کو جنکي تو نے نبوت سے خبر دي، پوري کرے، کہ خداوند کے گھر کے برتنونکو، اور سب کو جو وے لے گئے، بابل سے اِس مکان میں پھر لیتے آویں. ٧ تسپر بھي اب یہہ بات سنیئے، جو میں تجھہ کو اور سارے لوگوں کو سناکے

پيشتر مسيح سے ۵۹۶ كے قريب

كهتا هوں؛ ۸ أن نبيوں نے جو مجهه سے اور تجهه سے آگے اگلے زمانے ميں تهے، بهت سے ملكوں اور بڑي بادشاهتوں كي بابت جنگ اور بلا اور وبا كے حق ميں، نبوت كي هى. ۹ وه نبي جو سلامتي كي خبر ديتا هى، جب أس نبي كا كلام پورا هو جائيگا، تب جانا جائيگا، كه في الحقيقت خداوند نے أسے بهيجا هى[d].

۱۰ تب حننياه نبي نے يرمياه نبي كي گردن پر سے جوآ أتارا، اور أسے توڑ ڈالا[e]. ۱۱ اور حننياه نے سارے لوگوں كے ديكهتے وقت يهه كها، اور بولا، كه خداوند يوں كهتا هى، كه ميں إسيطرح بابل كے بادشاه نبوكدنضر كا جوآ ساري قوموں كي گردن پر سے دو هي برس كے اندر توڑ ڈالونگا[f]. تب يرمياه نبي اپني راه چلا گيا.

۱۲ پر خداوند كا كلام يرمياه پر نازل هوا، اور كها، أسكے بعد كه حننياه نبي نے يرمياه نبي كي گردن پر سے جوآ توڑا تها، ۱۳ كه جا، اور حننياه سے كهه، كه خداوند يوں كهتا هى، لكڑي كے جوؤں كو تو نے توڑا؛ پر تو لوهے كے جوؤں كو أنكے عيوض بناويگا. ۱۴ كيونكه رب الافواج، إسرايل كا خدا، يوں كهتا هى، ميں نے إن ساري قوموں كي گردن پر لوهے كا جوآ ڈال ديا، تا كه وے شاه بابل نبوكدنضر كي خدمت كريں[g]؛ سو وے أسكي خدمت‌گذاري كرينگي: اور ميں نے بهائم بهي أسے ديے[h].

۱۵ تب يرمياه نبي نے حننياه نبي سے كها، اى حننياه، اب سن؛ خداوند نے تجهے نهيں بهيجا هى؛ پر تو إس قوم كو جهوٹهه كهه كهكے أميدوار كرتا هى[i]. ۱۶ إس ليئے خداوند يوں كهتا هى، كه ديكهه، ميں تجهے روے زمين پر سے خارج كرونگا؛ تو إسي سال ميں مريگا، كيونكه تو نے خداوند كي طرف سے پهر جانے كي بات كهي هى[k]. ۱۷ چنانچه أسي سال ساتويں مهينے حننياه نبي مر گيا.

[d] إستة ۱۸ : ۲۲
[e] يرو ۲۷ : ۲
[f] يرو ۲۷ : ۷
[g] إستة ۲۸ : ۴۸ يرو ۲۷ : ۷
[h] يرو ۲۷ : ۶
[i] يرو ۲۹ : ۳۱ حزق ۱۳ : ۲۲
[k] إستة ۱۳ : ۵ يرو ۲۹ : ۳۲

۲۹ باب

إس بيان ميں، كه ۱ يرمياه أن اسيروں كے نام پر جو بابل ميں تهے خط لكهه بهيجتا، إس مضمون كا، كه صبر كركے وهاں رهيں، ۸ اور اپنے نبيوں كے خواب خيال كو يقين نه كريں؛ ۱۰ أنهيں خبر ديتا كه ستر برس بعد وے اپنے ملك ميں پهر آوينگے. ۱۵ وه پيشين‌گوئي كرتا كه نافرماني كے سبب باقي يهودي هلاك كيئے جائينگے. ۲۰ اخي‌اب اور صدقياه نام دو جهوٹهے نبيوں كا حال بيان كرتا كه أن كے انجام نهايت بد هونگے. ۲۴ سمعياه عداوت سے يرمياه كي بابت خط لكهتا. ۳۰ يرمياه از راه خط إلهام سے سمعياه كا حال ظاهر كرتا كه أس كا انجام هولناك هوگا.

پيشتر مسيح سے ۵۹۹ كے قريب

اب يے أس خط كي باتيں هيں، جو يرمياه نبي نے يروسلم سے باقي بزرگوں كو جو اسير هو گئے تهے، اور كاهنوں كو، اور نبيوں كو، اور أن سارے لوگوں كو، جنهيں نبوكدنضر يروسلم سے اسير كركے بابل لے گيا تها، ۲ أسكے بعد، كه يكونياه بادشاه، اور ملكه، اور خوجے، اور يهوداه اور يروسلم كے أمراء اور بڑهئي، اور لوهار، يروسلم سے چلے گئے تهے[a]، ۳ إلعصه بن سافن اور جمرياه بن خلقياه كے هاتهه، (جنهيں يهوداه كے بادشاه صدقياه نے بابل ميں شاه بابل نبوكدنضر كے پاس بهيجا؛) إرسال كيا، اور أسنے كها، ۴ رب الافواج إسرايل كا خدا، أن سب اسيروں كو، جنهيں ميں نے يروسلم سے اسير كرواكے بابل بهيجا هى، يوں فرماتا هى؛ ۵ تم گهر بناؤ، اور أنميں بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور أنكے ميوے كهاؤ[b]؛ ۶ جوروان كرو، كه تم سے بيٹے بيٹياں هوں؛ اور اپنے بيٹوں كے ليئے جوروان لو، اور اپني بيٹياں خصموں كو دو، كه وے بيٹے بيٹياں جنيں؛ كه وهاں تم بڑهو، اور تم گهٹ نه جاؤ. ۷ اور أس شهر كي خير مناؤ، جس ميں ميں نے تم كو اسير كرواكے بهيجا، اور أسكے ليئے خداوند سے دعا مانگو[c]: كه أسكي سلامتي ميں تمهاري سلامتي هوگي.

۸ كيونكه رب الافواج، إسرايل كا خدا، يوں كهتا هى، كه أن نبيوں كو جو تمهارے درميان هيں، اور اپنے غيب‌گوؤں كو اور اپنے كو كمراه كرنے نه دو؛ اور اپنے خواب‌بينوں كو، جو تمهارے هي كهنے سے خواب ديكهتے هيں نه مانو[d]. ۹ كه وے ميرا نام ليكے تمهيں آگے كي جهوٹهي خبريں ديتے هيں: ميں نے أنهيں نهيں بهيجا، خداوند كهتا هى[e].

۱۰ كيونكه خداوند يوں كهتا هى، كه جب بابل ميں ستر برس گذر چكينگے[f]،

[a] ۲ سلا ۲۴ : ۱۲ وغيره يرو ۲۲ : ۲۶ ور ۲۸ : ۴
[b] ۲۸ أيت
[c] عز ۶ : ۱۰ ۱ تمط ۲ : ۲
[d] يرو ۱۴ : ۱۴ اور ۲۳ : ۲۱ اور ۲۷ : ۱۴، ۱۵ افس ۵ : ۶
[e] ۳۱ أيت
۶۰۶ كے قريب
[f] ۲ توا ۳۶ : ۲۱، ۲۲ عز ۱ : ۱ يرو ۲۵ : ۱۲ اور ۲۷ : ۲۲ دان ۹ : ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

تو میں تمہاري خبر لینے آؤنگا، اور تمہیں اِس مکان میں پھر لانے سے اپني اچھي بات تم پر قائم کرونگا.　۱۱ کیونکہ میں اپنے اندیشوں کو جو تمہاري بابت کرتا ہوں، جانتا ہوں، خداوند کہتا هی، کہ وے بھلائي کے اندیشے هیں، برائي کے نہیں، تاکہ میں اُمید بخش انجام تمہیں دوں.　۱۲ تب تم میرا نام لوگے، اور جاکے مجھ سے دعا مانگوگے[g]، اور میں تمہاري سنونگا.　۱۳ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے[h]، اور پاوگے، جب اپنے سارے دل سے[i] میرا سراغ لوگے.　۱۴ اور میں تمہیں مل جاؤنگا[k]، خداوند کہتا هی: اور میں تمہاري اسیري کو ||موقوف کراؤنگا، اور تمہیں قوموں میں سے، اور سب جگہوں میں سے، جنمیں، میں نے تمہیں هانک دیا هی، جمع کرونگا، خداوند کہتا هی[l]؛ اور میں تمہیں اُس مکان میں، جہاں سے میں نے تمہیں اسیر کرواکے بھیجا پھر لے آؤنگا.

۱۵ حالانکہ تم نے کہا، کہ خداوند نے بابل میں همارے لیئے نبي برپا کیئے؛—　۱۶ اِس لیئے خداوند اُس بادشاہ کي بابت، جو داؤد کے تخت پر بیتھا هی، اور سارے لوگوں کي بابت جو اِس شہر میں بستے هیں، اور تمہارے بھائیوں کي بابت جو تمہارے ساتھہ اسیر ہوکے نہیں گئے، یوں کہتا هی؛　۱۷ ربالافواج یوں کہتا هی، دیکھو، میں تلوار اور کال اور وبا اُن کے درمیان بھیجونگا[m]، اور اُنہیں ناگوار انجیروں کي مانند[n] بناؤنگا، جو ایسے برے هیں، کہ کھائے نہیں جاتے هیں.　۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا، اور میں اُنہیں زمین کي ساري بادشاهتوں کے حوالہ کرونگا، کہ وے ستائے جائیں[o]، اور ساري قوموں کے درمیان، جن میں میں نے اُنہیں هانکا هی، جاے لعنت اور حیرت اور پھپھکار اور ملامت کا باعث ہونگے[p].　۱۹ اِس لیئے کہ اُنہوں نے میري باتیں نہیں سنیں، خداوند کہتا هی، جس وقت میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا، هاں، سویرے اُٹھکے بھیجا؛ پر تم نے نہ سنا، خداوند کہتا هی[q].

۲۰ پس تم اي اسیري کے سارے لوگو، جنھیں میں نے یروسلم سے بابل کو بھیجا هی، خداوند کا کلام سنو؛　۲۱ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، اخياب بن قولایاہ کي بابت، اور صدقیاہ بن معسیاہ کي بابت، جو میرا نام لیکے تمہیں جھوتھي پیشینگوئیاں سناتے هیں، یوں فرماتا هی، کہ دیکھو، میں اُنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے هاتھہ میں حوالہ کرونگا، اور وہ اُنہیں تمہاري آنکھوں کے سامھنے قتل کریگا:　۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر، جو بابل میں هیں، اُنکي ایک لعنتي مثل بناوینگے[r]، اور کہینگے، کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور اخياب کي مانند کرے، جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا[s]؛　۲۳ کیونکہ اُنھوں نے اِسرائیل میں بدذاتي کي[t]، اور اپنے پڑوسیوں کي جوروؤں کے ساتھہ زناکاري کي، اور میرا نام لیکے جھوتھي باتیں کہیں، جو میں نے اُنہیں نہیں فرمائیں؛ میں جانتا ہوں، اور گواہ ہوں، خداوند کہتا هی.

۲۴ تو نخلامي سمعیاہ کو بھي کہہ، اور یہہ سنا،　۲۵ کہ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، اِسي لیئے کہ تو نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں کو، اور صفنیاہ[u] بن معسیاہ کاهن اور سارے کاهنوں کو اِس طور پر لکھہ بھیجے،　۲۶ کہ خداوند نے یہویدع کاهن کي جگہہ تجھہ کو کاهن کیا، کہ تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں ہو[x]، اور کہ تو هر ایک ستري کو[y]، اور اُسے جو اپنے کو نبي بناتا هی، قید کرے، اور کاتھہ میں ڈالے[z].　۲۷ پس تو نے عنتوتي یرمیاہ کو، جو بات بناکے کہتا هی، کہ میں تمہارا نبي ہوں، کیوں گوشمالي نہیں دي؟　۲۸ کیونکہ اُس نے بابل میں همارے پاس یہہ کہلا بھیجا هی، کہ اِس اسیري کي مدت درازهی؛ تم گھر بناؤ، اور بسو[a]؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کھاؤ.　۲۹ اور صفنیاہ کاهن نے اِس خط کو جب یرمیاہ نبي سنتا تھا، پڑھا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

[g] دان ۹ : ۳، وغیرہ
[h] احبار ۲۶ : ۳۹، ۴۰، وغیرہ
اِستثنا ۳۰ : ۱، وغیرہ
[i] یرمیاہ ۲۴ : ۷
[k] اِستثنا ۴ : ۷
زبور ۳۲ : ۶
اور ۴۶ : ۱
یسعیاہ ۵۵ : ۶
|| عبراني میں، پھیرونگا.
[l] یرمیاہ ۲۳ : ۳، ۸
اور ۳۰ : ۳
اور ۳۲ : ۳۷
[m] یرمیاہ ۲۴ : ۱۰
[n] یرمیاہ ۲۴ : ۸
[o] اِستثنا ۲۸ : ۲۵
۲ تواریخ ۲۹ : ۸
یرمیاہ ۱۵ : ۴
اور ۲۴ : ۹
اور ۳۴ : ۱۷
[p] یرمیاہ ۲۶ : ۶
یرمیاہ ۴۲ : ۱۸
[q] یرمیاہ ۲۵ : ۴
اور ۳۲ : ۳۳

[r] دیکھو یسعیاہ ۶۵ : ۱۵
زکریاہ ۸ : ۱۳
[s] دان ۳ : ۶
[t] یرمیاہ ۲۳ : ۱۴
۵۹۸
[u] ۲ سلاطین ۲۵ : ۱۸
یرمیاہ ۲۱ : ۱
[x] یرمیاہ ۲۰ : ۱
[y] ۲ سلاطین ۹ : ۱۱
اعمال ۲۶ : ۲۴
[z] یرمیاہ ۲۰ : ۲
[a] آیت ۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۳۰ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا، اورکہا، ۳۱ اسیري کے سارے لوگوں کو یہہ کہلا بھیج، کہ خداوند نخلامي سمعیاہ کي بابت یوں کہتا هی، اِس لیئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کي، اور میں نے اُسے نہیں بھیجا[b]، پر اُس نے ایک جھوتھي بات کہکے تمھیں اُمیدوار کیا؛ ۳۲ اِسي لیئے خداوند یوں کہتا هی، کہ دیکھو، میں نخلامي سمعیاہ کو اور اُسکي نسل کو سزا دونگا: اُسکا کوئي آدمي نہ رهیگا، جو اِس قوم کے درمیان بسے؛ اور وہ هرگز اُن نیکیوں کو، جو میں اپني قوم سے کرونگا، نہ دیکھیگا، خداوند کہتا هی؛ کیونکہ اُس نے خداوند سے برگشتہ هونے کي بات کہي[c].

[b] یرہ ۲۸ : ۱۵
[c] یرہ ۲۸ : ۱۶

۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ پر یہہ ظاهر کرتا کہ یہودي پھر آوینگے. ۳ اذیت اُٹھانے کے بعد وے رهائي پاوینگے. ۱۰ وہ یعقوب کو دلاسا دیتا. ۱۸ وے شادماني سے لوٹینگے. ۲۰ قہر الٰہي خبیثوں پر نازل هوگا.

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا هی، ساري باتیں جو میں نے تجھہ سے کہیں، تو کتاب میں لکھہ، ۳ کہ دیکھہ، وے دن آتے هیں، خداوند کہتا هی، کہ میں اپني قوم اِسرایل اور یہوداہ کي اسیري کو ||موقوف کراؤنگا[a]، خداوند کہتا هی؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اُنکے باپ‌دادوں کو دیا، پھر آویں، اور اُسکے مالک هوویں[b].
۴ اور یے وے باتیں هیں، جو خداوند نے اِسرایل اور یہوداہ کي بابت کہیں، ۵ کہ خداوند یوں کہتا هی، هم نے هڑبڑي کي آواز سني، خوف هوتا، اور سلامتي هی نہیں. ۶ اب پوچھو، اور دیکھو، کیا کسي مرد کو دردزہ لگا؟ کیا سبب هی، کہ میں هر ایک مرد کو، جننیوالي عورت کي مانند[c]، اپنے هاتھہ کمر پر رکھے هوئے دیکھتا هوں، اور سب کے چہرے زرد هوگئے؟ ۷ هاے! کہ وہ دن بڑا هی[d]، یہاں تک کہ اُسکي مانند کوئي نہیں[e]: وہ یعقوب کي مصیبت کا وقت هی؛ پر وہ اُس سے رهائي پاویگا. ۸ کیونکہ اُس دن ایسا هوگا، رب الافواج کہتا هی، کہ میں اُسکا جوآ تیري گردن پر سے توڑونگا، اور تیرے بندوں کو کھول ڈالونگا؛ اور بیگانے پھر اُس سے خدمت‌گذاري نہ کراوینگے؛ ۹ پر وے خداوند اپنے خدا کي اور اپنے بادشاہ داؤد[f] کي، جسے میں اُن کے لیئے برپا کرونگا[g]، خدمت کرینگے.

|| عبراني میں، پلٹاؤنگا.
[a] ۱۸ آیت
[b] یرہ ۳۲ : ۴۴ حزق ۳۹ : ۲۵ عمو ۹ : ۱۴، ۱۵ یرہ ۱۶ : ۱۵
[c] یرہ ۴ : ۳۱ اور ۶ : ۲۴
[d] یوایل ۲ : ۱۱، ۳۱ عمو ۵ : ۱۸ صفن ۱ : ۱۴، وغیرہ
[e] دان ۱۲ : ۱

۱۰ اِس لیئے، اي میرے بندہ یعقوب، مت ڈر، خداوند کہتا هی، اور اي اِسرایل، مت گھبرا[h]، کہ دیکھہ، میں تجھے دور سے اور تیري اولاد کو اسیري کي سرزمین سے چھڑاؤنگا[i]؛ اور یعقوب پھریگا، اور وہ چین کریگا، اور آسودہ هوگا، اور کوئي اُسے نہ ڈراویگا. ۱۱ کیونکہ میں تیرے ساتھہ هوں، خداوند کہتا هی، کہ تجھے بچاؤں؛ اگرچہ میں سب قوموں کو، جنمیں میں نے تجھے تتر بتر کیا، تمام کر ڈالونگا[k]، تد بھي تجھے تمام نہ کرونگا[l]؛ پر میں تجھے اندازہ سے تنبیہ دونگا[m]، کہ تجھے بن سزا دیے نہ رهونگا. ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا هی، کہ تیري چوٹ لاعلاج هی، اور تیرا گھاؤ سخت دردناک هی[n]. ۱۳ کوئي نہیں هی، جو تجھے دوا کرے، کہ تو چنگا هو جاوے؛ مرهم تو کچھہ تجھہ پر لگایا نہیں جاتا[o]. ۱۴ تیرے سب دوستدار تجھے بھول گئے[p]؛ وے تیرے طالب نہیں هیں؛ في الحقیقت میں نے تجھے دشمن کے مانند گھایل کیا[q]، اور سنگدل کي طرح تادیب دي[r]، اِسلیئے کہ تیري بڑي شرارت هوئي، اور تیرے گناہ زیادہ هوئے[s]. ۱۵ اپني چوٹ کے سبب تو کیوں چلاتي هی؟ تیرا درد لادوا هی: اِس لیئے کہ تیري شرارت نہایت بڑھہ گئي[t]، اور تیري خطائیں بہت هوئیں، میں نے تجھہ سے ایسا کیا. ۱۶ تسپر بھي سب، جو تجھے نگلتے هیں، نگلے جائینگے، اور تیرے سب دشمن اسیر هو جائینگے[u]؛ اور جو تجھے غارت کرتے هیں، غارت کیئے جائینگے؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

[f] یسعہ ۵۵ : ۳، ۴ حزق ۳۴ : ۲۳ اور ۳۷ : ۲۴ هوسیع ۳ : ۵
[g] لوقا ۱ : ۶۹ اعم ۲ : ۳۰ اور ۱۳ : ۲۳
[h] یسعہ ۴۱ : ۱۳ اور ۴۳ : ۵ اور ۴۴ : ۲ یرہ ۴۶ : ۲۷، ۲۸
[i] یرہ ۳ : ۱۸
[k] عمو ۹ : ۸
[l] یرہ ۴ : ۲۷
[m] زبور ۶ : ۱ یسعہ ۲۷ : ۸ یرہ ۱۰ : ۲۴ اور ۴۶ : ۲۸
[n] ۲ توا ۳۶ : ۱۶ یرہ ۱۵ : ۱۸
[o] یرہ ۸ : ۲۲
[p] نوحہ ۱ : ۲
[q] ایوب ۱۳ : ۲۴ اور ۱۶ : ۹ اور ۱۹ : ۱۱
[r] ایوب ۳۰ : ۲۱
[s] یرہ ۵ : ۶
[t] یرہ ۱۵ : ۱۸
[u] خر ۲۳ : ۲۲ یسعہ ۳۳ : ۱ اور ۴۱ : ۱۱ یرہ ۱۰ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

وے سب جو تجھ کو لوٹتے ہیں آپ لوٹے جائینگے۔ ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا[a]، اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ کہ اُنہوں نے تیرا نام مردودہ رکھا، کہ یہہ صیہون ہی، جسکا کوئی طلبگار نہیں۔

۱۸ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھو، میں یعقوب کے خیموں کو، جو اسیری میں ہیں، پھیر لاؤنگا[b]، اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا[c]؛ اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا، اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد ہو جائیگا۔ ۱۹ اور اُن میں سے شکرگذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز نکلیگی[a]: اور میں اُنہیں افزائش بخشونگا، اور وے گھٹتے نہ جائینگے[b]؛ اور میں اُنہیں شوکت بخشونگا، اور وے رسوا نہ ہونگے۔ ۲۰ اور اُنکی اولاد ایسی ہونگی جیسی اگلے وقت میں تھیں، اور اُنکی جماعت میرے حضور قائم رہیگی[c]؛ اور میں اُن سب کو، جو اُن پر ظلم کریں، سزا دونگا۔ ۲۱ اور اُنکا ناظم اُنہیں میں سے ہوگا، اور اُنکا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا[d]؛ اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا، اور وہ میرے نزدیک آویگا[e]؛ کیونکہ کون ہی جسنے اپنا دل لگایا ہی کہ میرے پاس آوے؟ خداوند کہتا ہی۔ ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمھارا خدا ہونگا[f]۔ ۲۳ دیکھو، خداوند کی آندھی شدت سے چلتی ہی[g]؛ ایسی آندھی بوچھاڑ کے ساتھ، جو کہ شریروں کے سر پر پڑیگی۔ ۲۴ خداوند کا قہر شدید، جب تک یہہ سب کچھ نہ ہو لے، اور وہ اپنے دل کے مقصد پورے نہ کرے، تھمیگا نہیں؛ تم آخری دنوں میں اِسے سمجھوگے[h]۔

[a] یرہ ۲۲: ۶
[b] ۳ آیت؛ یرہ ۳۳: ۷، ۱۱
[c] زبور ۱۰۲: ۱۳
[a] یسعیاہ ۳۵: ۱۰؛ اور ۵۱: ۱۱
[b] یرہ ۳۱: ۳، ۲۱؛ اور ۳۳: ۱۰، ۱۱
[c] ذکر ۱۰: ۸
[d] یسعیاہ ۱: ۲۶
[e] پید ۴۹: ۱۰
[f] گنتی ۱۶: ۵
[g] یرہ ۲۴: ۷؛ اور ۳۱: ۱، ۳۳؛ اور ۳۲: ۳۸؛ حزق ۱۱: ۲۰؛ اور ۳۶: ۲۸؛ اور ۳۷: ۲۷
[h] یرہ ۲۳: ۱۹، ۲۰؛ اور ۲۰: ۳۲
پید ۴۹: ۱

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیل پھر بحال ہو جائیگا۔ ۱۰ اُس خوشخبری کی منادی ہوتی۔ ۱۵ راخل ماتم کرتی، ۱۶ پر تسلی پاتی۔ ۲۲ مسیح کے آنے کا وعدہ ہوتا۔ ۲۷ وہ اپنی کلیسیئے کی نگہبانی کر خبر لیگا۔ ۳۱ اُسکے نئے عہد اور ۳۵ کلیسیئے کی پایداری، ۳۸ اور اُس کے لڑکوں کی فراوانی کی خبر دی جاتی۔

اُس وقت میں[a]، خداوند کہتا ہی، میں اِسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے[b]۔ ۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اِسرائیل نے، کہ ایک گروہ تھی، جو تلوار سے بچ نکلی تھی، بیابان میں فضل پایا، جب کہ میں اُسے آرام دینے گیا[c]۔ ۳ خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا، اور کہا، کہ میں نے بڑی ابدی عشق سے[d] تجھے پیار کیا[e]، اِسلیئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی[f]۔ ۴ میں تجھے پھر بنا کرونگا[g]، اور تو بنا کی جائیگی، ای اِسرائیل کی کنواری: تو پھر تبلے اُٹھاکے[h] اپنے تئیں سنواریگی، اور خوشی کرنیوالوں کی ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی۔ ۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان لگاویگی؛ لگانیوالے لگاوینگے، اور اُنکے میوے کھاوینگے[i]۔ ۶ کیونکہ ایک دن آویگا، کہ اِفرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے، اُٹھو، کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے حضور جاویں[k]۔ ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ یعقوب کے لیئے خوشی سے گاؤ، اور قوموں کی اول قوم کے لیئے للکارو[l]؛ منادی کرو، حمد کرو، اور کہو، ای خداوند، اپنی قوم کو، اِسرائیل کے باقی لوگونکو، بچا۔ ۸ دیکھو، میں اُتر کی سرزمین سے اُنہیں لاؤنگا[m]، اور زمین کی سرحدوں سے اُنہیں جمع کرونگا[n]، اور اُن میں اندھے اور لنگڑے، اور وہ جو حاملہ ہی، اور وہ جسے جننے کے درد لگے ہوں، سب ہونگے؛ بڑی جماعت یہاں پھر آویگی۔ ۹ وے روتے ہوئے آوینگے[o]، اور اُنہیں منت کرتے ہوئے میں لے چلونگا، میں پانیوں کی نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے، جس میں وے ٹھوکر نہ کھائینگے، اُنہیں لے چلونگا[p]؛ کیونکہ میں اِسرائیل کا باپ ہوں، اور اِفرائیم میرا پلوٹھا ہی[q]۔

۱۰ ای قومو، خداوند کا کلام سنو، اور دور کے بحری ممالک میں منادی کرو، اور کہو، کہ وہ، جس نے اِسرائیل کو تتر بتر کیا، وہی اُسے جمع کریگا، اور جیسے چرواہا اپنے گلے کی، ویسے وہ اُس کی نگہبانی کریگا[r]۔ ۱۱ کیونکہ خداوند نے

[a] یرہ ۳۰: ۲۴
[b] یرہ ۳۰: ۲۲
[c] گنتی ۱۰: ۳۳؛ اِستثنا ۱: ۳۳؛ زبور ۹۵: ۱۱؛ یسعیاہ ۶۳: ۱۴
[d] رومی ۱۱: ۲۸، ۲۹
[e] ملا ۱: ۲
[f] ہوسیع ۱۱: ۴
[g] یرہ ۳۳: ۷
[h] خروج ۱۵: ۲۰؛ قاضی ۱۱: ۳۴؛ زبور ۱۴۹: ۳
[i] یسعیاہ ۶۵: ۲۱؛ عموس ۹: ۱۴؛ اِستثنا ۲۰: ۶؛ اور ۲۸: ۳۰
[k] یسعیاہ ۲: ۳؛ میکاہ ۴: ۲
[l] یسعیاہ ۱۲: ۵، ۶
[m] یرہ ۳: ۱۲، ۱۸؛ اور ۲۳: ۸
[n] حزق ۲۰: ۳۴، ۴۱؛ اور ۳۴: ۱۳
[o] زبور ۱۲۶: ۵، ۶؛ یرہ ۵۰: ۴؛ ذکر ۱۲: ۱۰
[p] یسعیاہ ۳۵: ۸؛ اور ۴۳: ۱۹؛ اور ۴۹: ۱۰، ۱۱
[q] خروج ۴: ۲۲
[r] یسعیاہ ۴۰: ۱۱؛ حزق ۳۴: ۱۲، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

یعقوب کو فدیه میں لیا هی[u]، اور اُسے اُسکے هاتھ سے، جو اُس سے زوراور تها، رهائي دي هی[v]. ۱۲ اِس لیئے وے آوینگے، اور صیهون کي چوٹي پر گاوینگے[w]، اور خداوند کي نعمتوں، یعنے، اَناج، اور مي، اور تیل، اور گائے بیل کے اور بهیڑ بکري کے بچوں کي طرف ایک ساتھ رواں هونگے[x]؛ اور اُن کي جان سیراب باغ کي مانند هوگي[y]، اور وے کبهي پهر غمزده نه هونگے[z]. ۱۳ اُس وقت کنواري، جوان اور بوڑهے لوگوں سمیت، ناچتي هوئي خوشي کریگي، که میں اُنکے غم کو خوشي سے بدلونگا، اور اُنکو تسلي دونگا، اور اُنکي غمگیني کے پیچهے پهر اُنهیں شادمان کرونگا. ۱۴ اور میں کاهنوں کي جان کو فربهي سے سیر کرونگا، اور میرے لوگ میري نعمتوں سے آسوده هونگے، خداوند کهتا هی.

۱۵ خداوند یوں کهتا هی، که رامه[a] میں ایک آواز سني گئي هی، نوحه اور زار زار رونے کي[b]؛ راخل اپنے لڑکوں پر روتي هی، اور اپنے لڑکوں کي بابت تسلي نهیں چاهتي، کیونکه وے نهیں هیں[c]. ۱۶ خداوند یوں کهتا هی، که اپني زاري کي آواز کو روک، اور اپني آنکهوں کو آنسوؤں سے باز رکھ؛ که تیري محنت کے لیئے اجر هی، خداوند کهتا هی: اور وے دشمنوں کي زمین سے پهر آوینگے[d]. ۱۷ اور تیري عاقبت کي بابت اُمید هی، خداوند کهتا هی، که تیرے لڑکے اپني سرحد میں پهر داخل هونگے.

۱۸ في الحقیقت میں نے اِفرائیم کو اپنے لیئے ماتم کرتے سنا: تو نے مجهے تنبیه دي، اور میں نے، اُس بچهڑے کي مانند جو سدهایا نهیں گیا، تنبیه پائي: تو مجهے پهیر، تو میں پهرونگا[e]؛ کیونکه تو، ای خداوند، میرا خدا هی. ۱۹ که یقیناً بعد اُسکے که میں پهرا، تب میں نے توبه کي[f]؛ اور اپني تربیت پانیکے پیچهے میں نے تو هاتھ اپني ران پر مارا: میں شرمنده بلکه پریشان خاطر هوا، اِسلیئے که میں نے اپني جواني

u یسع ۴۴ : ۲۳ اور ۴۸ : ۲۰
v یسع ۴۱ : ۲۴، ۲۵
w حزق ۱۷ : ۲۳ اور ۲۰ : ۴۰
x هوس ۳ : ۵
y یسع ۵۸ : ۱۱
z یسع ۳۵ : ۱۰ اور ۶۵ : ۱۹ مکاش ۲۱ : ۴
a یشو ۱۸ : ۲۵
b متي ۲ : ۱۷، ۱۸
c پید ۴۲ : ۱۳
d ۴، ۵ آیتیں عز ۱ : ۵ هوس ۱ : ۱۱
e نوحه ۵ : ۲۱
f اِست ۳۰ : ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

کي ملامت اُٹهائي تهي. ۲۰ کیا اِفرائیم میرا پیارا بیٹا هی؟ کیا وه پسندیده فرزند هی؟ که یقیناً باوجودیکه اُس پر عیب لگایا، تو بهي میں اُسے جي جان سے یاد کرتا هوں: اِس لیئے میري انتڑیاں اُسکے لیئے مروڑي جاتي هیں[g]؛ میں یقیناً اُسپر رحمت کرونگا، خداوند کهتا هی[h]. ۲۱ اپنے لیئے ستون کهڑے کر، اپنے لیئے چوبیں بنا، اُس شاه راه سے، هاں، اُس راه سے جس میں تو گیا، اپنا دل لگا[i]؛ پهر پلٹ، ای اِسرائیل کي کنواري، اپنے اِن شهروں میں پهر چلي آ.

۲۲ ای برگشته کنواري[k]، تو کب تک دودله رهیگي[l]؟ کیونکه خداوند زمین پر ایک نئي شی پیدا کرتا، که عورت مرد کو گهیر لیگي. ۲۳ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هی، که جب میں اُنکے اسیروں کو پهر لے آؤنگا، تو وے هنوز یهوداه کي مملکت اور اُسکے شهروں میں اِس بات کا چرچا کرتے هونگے، که ای صداقت کے مسکن، ای قدوسي کے پهاڑ[m]، خداوند تجهے مُبارک کهے[n]. ۲۴ اور یهوداه، اور اُسکے سارے شهر، وے جو کسان هیں، اور وے جو گلے لیئے هوئے پهرتے، ایک ساتھ وهاں بسینگے[o]. ۲۵ کیونکه میں نے تهکي هوئي جان کو آسوده کیا، اور هر غمگین روح کو سیر کیا. ۲۶ اِسپر میں جاگا، اور نگاه کي، اور میري نیند مجهے میٹهي معلوم هوئي.

۲۷ دیکهو، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں اِسرائیل کے گهر میں، اور یهوداه کے گهر میں، اِنسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤنگا[p]. ۲۸ اور ایسا هوگا، که جس طرح میں نے اُنکي گهات میں بیٹهکے[q] اُنهیں اُکهاڑا، اور ڈهایا، اور اُلٹا دیا، اور برباد کیا، اور دکھ دیا[r]، اُسیطرح میں چوکي دیکے اُنهیں بناؤنگا اور لگاؤنگا، خداوند کهتا هی[s]. ۲۹ اُن دنوں میں یهه پهر نه کها جائیگا، که باپ دادوں نے کچے انگور کهائے، اور لڑکوں کے دانت کهٹے هو گئے[t]. ۳۰ کیونکه هر ایک اپني بدکاري کے

g اِست ۳۲ : ۳۶ یسع ۶۳ : ۱۵ هوس ۱۱ : ۸
h یسع ۵۷ : ۱۸ هوس ۱۴ : ۴
i یرم ۵۰ : ۵
k یرم ۳ : ۶، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۲۲
l یرم ۲ : ۱۸، ۲۳، ۳۶
m ذکر ۸ : ۳
n زبور ۱۲۲ : ۵، ۶، ۷، ۸ یسع ۱ : ۲۶
o یرم ۳۳ : ۱۲، ۱۳
p حزق ۳۶ : ۹، ۱۰، ۱۱ هوس ۲ : ۲۳ ذکر ۱۰ : ۹
q یرم ۴۴ : ۲۷
r یرم ۱ : ۱۰ اور ۱۸ : ۷
s یرم ۲۴ : ۶
t حزق ۱۸ : ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

سبب مریگا[u]: هر ایک جو کچے انگور کهاتا، اُسکے دانت کهتّے هونگے.

۳۱ دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں اِسرایل کے گهرانے اور یهوداه کے گهرانے کے ساتهه نیا عهد باندهونگا[x]: ۳۲ اُس عهد کے موافق نهیں، جو میں نے اُنکے باپ‌دادوں سے کیا، جس دن میں نے اُنکي دستگیري کي[y]، تاکه زمین مصر سے اُنهیں نکال لاؤں، اور اُنهوں نے میرے اُس عهد کو توڑا، اور میں نے اُنهیں ترک کر دیا، خداوند کهتا هی. ۳۳ بلکه یهه وه عهد هی، جو میں اِسرایل کے گهرانے سے کرونگا[z]: اُن دنونکے بعد، خداوند فرماتا هی، میں اپني شریعت کو اُن کے اندر رکهونگا، اور اُنکے دل پر اُسے لکهونگا[a]؛ اور میں اُنکا خدا هونگا، اور وے میرے لوگ هونگے[b]. ۳۴ اور وے پهر اپنے اپنے پڑوسي اور اپنے اپنے بهائي کو یهه کهکے نه سکهاوینگے، که خداوند کو پهچانو؛ کیونکه چهوٹے سے بڑے تک وے سب مجهے جانینگے[c]، خداوند کهتا هی: که میں اُن کي بدکاري کو بخش دونگا، اور اُنکے گناه کو یاد نه کرونگا[d].

۳۵ خداوند یوں کهتا هی، وه جسنے دن کي روشني کے لیئے سورج کو مقرر کیا هی، اور جسنے رات کي روشني کے لیئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا هی[e]، جو سمندر کو تهما دیتا هی، جس وقت اُسکي لهریں شور کرتي هوں[f]، اُس کا نام رب الافواج هی[g]: ۳۶ اگر یهه نظام میرے آگے سے موقوف هو جائیگا، خداوند کهتا هی، تو اِسرایل کي نسل بهي میرے آگے سے جاتي رهیگي، که همیشه تک قوم پهر نه هو[h]. ۳۷ خداوند یوں کهتا هی، که اگر هو سکے، که اُوپر آسمان ناپا جائے، یا نیچے زمین کي نیووں کا انداز کیا جاوے، تو میں بهي اُنکے سارے کاموں کے سبب سے اِسرایل کي ساري نسل کو رد کر دونگا، خداوند کهتا هی[i].

[u] گلة ۶: ۵، ۷ [x] یره ۳۲: ۴۰ اور ۳۳: ۱۴ حزق ۳۷: ۲۶ عبر ۸: ۸،—۱۲ اور ۱۰: ۱۶، ۱۷ [y] اِست ۱: ۳۱ [z] یره ۳۲: ۴۰ [a] زبور ۴۰: ۸ حزق ۱۱: ۱۹، ۲۰ اور ۳۶: ۲۶، ۲۷ [b] ۲قرنـ ۳: ۳ یره ۲۴: ۷ اور ۳۰: ۲۲ اور ۳۲: ۳۸ [c] یسع ۵۴: ۱۳ یوحـ ۶: ۴۵ ۱قرنـ ۲: ۱۰ ۱یوحـ ۲: ۲۰ [d] یره ۳۳: ۸ اور ۵۰: ۲۰ میکه ۷: ۱۸ اعمـ ۱۰: ۴۳ اور ۱۳: ۳۹ روم ۱۱: ۲۷ [e] پید ۱: ۱۶ زبور ۷۲: ۵، ۱۷ اور ۸۹: ۲، ۳۶، ۳۷ اور ۱۱۹: ۹۱ [f] یسع ۵۱: ۱۵ [g] یره ۱۰: ۱۶ [h] زبور ۱۴۸: ۶ یسع ۵۴: ۹، ۱۰ یره ۳۳: ۲۰ [i] یره ۳۳: ۲۲

۳۸ دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که یهه شهر حننئیل کے برج سے[k] کونے کے پهاٹک تک خداوند کے لیئے بنا کیا جائیگا. ۳۹ اور پهر پیمایش کي رسي[l] اُسکے مُقابل جاریب پهاڑ پر سے هوکے جوعاته کو گهیر لیگي. ۴۰ اور مُردوں کي لاشوں کي اور راکهه کي ساري وادي، اور سارے کهیت قدرون کے نالے تک، اور گهوڑپهاٹک کے کونے تک[m]، سورج کے نکلنے کي جگهه کي طرف، خداوند کے لیئے مقدس هونگے[n]؛ وه پهر همیشه تک نه اُکهاڑا نه گرایا جائیگا.

[k] نحم ۳: ۱ ذکر ۱۴: ۱۰ [l] حزق ۴۰: ۸ ذکر ۲: ۱ [m] ۲تو ۲۳: ۱۵ نحم ۳: ۲۸ [n] یوایل ۳: ۱۷

۳۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه، جسے صدقیاه نے قید کیا تها اُس کي پیشینگوئي کے سبب، ۶ حنمئیل کا کهیت مول لیتا. ۱۳ قباله بروک کو سپرد کیئے جاتے که اُنهیں حفاظت سے رکهکے سب لوگوں پر یهه جتاوے که آینده میں لوگ بابل سے پهرینگے. ۱۶ یرمیاه دعا مانگتا اور خدا سے فریاد کرتا. ۲۶ لوگوں کے گناهوں کے سبب خدا اُنهیں اسیري میں چهوڑ دیتا، ۳۶ پر وعده کرتا، که وقت مقرر میں شادماني کے ساتهه پهر آوینگے.

۵۹۰ کے قریب

وه کلام جو یهوداه کے بادشاه صدقیاه کے دسویں برس میں[a]، جو نبوکدرضر کا اٹهارهواں برس تها، خداوند کي طرف سے یرمیاه کو پهنچا. ۲ اور اُس وقت بابل کے بادشاه کي فوج یروسلم کا محاصره کرتي تهي؛ اور یرمیاه نبي اُس قیدخانے کے صحن میں، جو یهوداه کے بادشاه کے گهر میں تها، بند تها[b]. ۳ که یهوداه کے بادشاه صدقیاه نے اُسے یهه کهکے قید کیا، که تو کیوں نبوت کرتا اور کهتا هی، که خداوند یوں کهتا هی، دیکهه، میں اِس شهر کو بابل کے بادشاه کے هاتهه میں حواله کر دونگا، اور وه اُسے لے لیگا[c]؛ ۴ اور یهوداه کا بادشاه صدقیاه کسدیوں کے هاتهه سے نه نکل بچیگا[d]، لیکن بابل کے بادشاه کے هاتهه میں ضرور حواله کیا جائیگا، اور اُس سے روبرو باتیں کریگا، اور دونوں کي آنکهیں مُقابل هونگي؛ ۵ اور وه صدقیاه کو بابل میں لے جائیگا، جب تک میں اُسکي خبر لینے نه آؤں[e]، وهاں وه رهیگا، خداوند کهتا هی؛ هر چند تم کسدیوں کے ساتهه جنگ کروگے، پر کامیاب نه هوؤگے[f].

[a] ۲سلا ۲۵: ۱، ۲ یره ۳۹: ۱ [b] نحم ۳: ۲۵ یره ۳۳: ۱ اور ۳۷: ۲۱ اور ۳۸: ۶ اور ۳۹: ۱۴ [c] یره ۳۴: ۲ [d] یره ۳۴: ۳ اور ۳۸: ۱۸، ۲۳ اور ۳۹: ۵ اور ۵۲: ۹ [e] یره ۲۷: ۲۲ [f] یره ۲۱: ۴ اور ۳۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۶ تب یرمیاہ نے کہا، کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور أسنے کہا، ۷ دیکھ، تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکے کھیگا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت میں ھی، اپنے لیئے مول لیجیئے؛ کیونکہ أسکا چھڑانا تیرا حق ھی[g]. ۸ تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قیدخانے کے صحن میں میرے پاس آیا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت بنیمین کي سرزمین میں ھي، تو مول لیجیو: کیونکہ یہہ تیرا موروثي حق ھي، اور اِسکا چھڑانا تیرے ذمے میں ھی؛ اپنے لیئے مول لے. تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ھی. ۹ اور میں نے أس کھیت کو، جو عنتوت میں تھا، اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا، اور نقد سترہ مثقال روپا تولکے أسے دیا[h]. ۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا، اور أسپر مُہر کي، اور گواہ کر رکھے، اور نقدي ترازو میں تولکے أسے دي. ۱۱ سو میں نے أس قبالہ کو لیا، جسپر آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مُہر کي گئي تھي، اور أسے بھي جو کھلا اور بےمُہر تھا. ۱۲ اور میں نے أس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامھنے اور أن گواھوں کے آگے[i]، جنھوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے، سارے یہودیوں کے روبرو جو قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے، بروک بن نئیریاہ بن محصیاہ کو سونپا[k].

۱۳ اور میں نے أنکے آگے بروک کو حکم دیا، اور کہا، ۱۴ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ یے کاغذات لے، یہہ قبالہ جو بند ھي اور أسپر مُہر کي گئي، اور یہہ قبالہ جو بےمُہر اور کھلا ھوا ھی، اور أنھیں متّي کے برتن میں رکھہ، کہ بہت دنوں تک تھہریں: ۱۵ کیونکہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ھی، کہ گھر، اور کھیت، اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لیئے جائینگے[l].

۱۶ أسکے بعد کہ میں نے قبالہ بروک بن نئیریاہ کو سونپا، میں نے یہہ کہکے خداوند سے دعا مانگي، ۱۷ ای خداوند یہوواہ، دیکھ، تو نے اپني بڑي قدرت سے، اور اپنے بڑھائے ھوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا[m]، اور تیرے آگے کوئي کام مشکل نہیں ھی[n]: ۱۸ تو ھزاروں پر مہرباني کرتا ھی، اور باپ‌دادوں کي بدکاریوں کا بدلا أنکے بعد أنکے فرزندوں کي گود میں رکھہ دیتا ھی[o]؛ زبردست اور قادر خدا[p]، رب الافواج أسکا نام ھی[q]؛ ۱۹ مشورت میں بزرگ[r] اور کام کرنے میں قدرت‌والا ھی: بني آدم کي ساري راھیں تیري زیر نظر ھیں[s]، اور تو ھر ایک کو أسکي راھوں کے موافق، اور أسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا[t]. ۲۰ جس نے زمین مصر میں آج تک، اور اِسرائیل میں، اور اور لوگوں میں نشان اور حیرت‌افزا قدرتیں دکھلائیں، اور اپنے لیئے ایک نام پیدا کیا، جیسے آج کے دن ھی[u]؛ ۲۱ کیونکہ تو نے اپني قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں، اور قدرتوں کے ساتھہ، اور قوي ھاتھہ اور بڑھائے ھوئے بازو سے، اور بڑي دھاک سے نکال لایا[x]؛ ۲۲ اور یہہ ملک أنھیں دیا، جسکي بابت تو نے أنکے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں أنھیں دونگا: ایسي سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا ھی[y]؛ ۲۳ اور وے أس میں داخل ھوئے، اور أسکے مالک ھو گئے؛ پر أنھوں نے تیري آواز نہیں سني، نہ تیري شریعت پر چلے[z]، اور سب حکموں پر جو تو نے أنھیں فرمائے، أنھوں نے عمل نہیں کیا؛ اِس لیئے أن پر یہہ بلا نازل ھوئي. ۲۴ دیکھہ، شہر تک أسکے لے لینے کے لیئے دمدمہ باندھے جاتے ھیں؛ اور شہر کسدیوں کے ھاتھہ میں، جو أسپر چڑھے ھیں، تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب[a] حوالہ کیا جاتا[b]: اور جو کچھہ تو نے کہا، سو وقوع میں آیا؛ اور دیکھہ، تو آپ دیکھتا ھی. ۲۵ تو بھي، ای خداوند یہوواہ، تو نے مجھہ سے کہا، کہ وہ کھیت اپنے لیئے نقدي دیکے مول لے، اور گواھوں کي گواھي کروا، اگرچہ یہہ شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا[c].

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور أسنے کہا، ۲۷ کہ دیکھہ، میں

[g] لحبو ۲۵: ۲۴، ۲۵، ۳۲ روت ۴: ۴
[h] پیدا ۲۳: ۱۶ ذکر ۱۱: ۱۲
[i] دیکھو یسع ۸: ۲
[k] یرہ ۳۶: ۴
[l] ۳۷، ۴۳ آیتیں
[m] ۲ سلا ۱۹: ۱۵
[n] پیدا ۱۸: ۱۴ ۲۷ آیت لوقا ۱: ۳۷
[o] خر ۲۰: ۶ اور ۳۴: ۷ اِستہ ۵: ۹، ۱۰
[p] یسع ۹: ۶
[q] یرہ ۱۰: ۱۶
[r] یسع ۲۸: ۲۹
[s] ایوب ۳۴: ۲۱ زبور ۳۳: ۱۳ امثا ۵: ۲۱ یرہ ۱۶: ۱۷
[t] یرہ ۱۷: ۱۰
[u] خر ۹: ۱۶ ۱ توا ۱۷: ۲۱ یسع ۶۳: ۱۲ دان ۹: ۱۵
[x] خر ۶: ۶ ۲ سم ۷: ۲۳ ۱ توا ۱۷: ۲۱ زبور ۱۳۶: ۱۱، ۱۲
[y] خر ۳: ۸، ۱۷ یرہ ۱۱: ۵
[z] نحم ۹: ۲۶ یرہ ۱۱: ۸ دان ۹: ۱۰، ۱۴—
[a] یرہ ۱۴: ۱۲
[b] یرہ ۳۳: ۴ ۲۰، ۳۶ آیتیں
[c] ۲۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند هوں، اور سارے بشر کا خدا[d]: کیا میرے آگے کوئي کام دشوار هی[e]؟ ۲۸ اِس لیئے خداوند یوں کهتا هی، کہ دیکه، میں اِس شهر کو کسدیوں کے هاتهہ میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے هاتهہ میں کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا[f]: ۲۹ اور کسدي، جو اِس شهر پر چڑهائي کرتے هیں، سو آوینگے، اور اِس شهر میں آگ لگاوینگے، اور اُسے جلاوینگے[g]، اُن گهروں سمیت جن کي چهتوں پر اُنهوں نے بعل کے لیئے لبان جلایا[h]، اور بیگانے اِلهوں کے لیئے تپاون تپائے، کہ مجهے غصہ دلاویں. ۳۰ کیونکہ بني اِسرایل اور بني یهوداہ نے اپني جواني سے لیکے اب تک فقط وهي کیا جو میري نظر میں برا تها، بني اِسرایل نے اپنے هاتهوں کے کاموں سے مجهے صرف غصہ دلایا، خداوند کهتا هی[i]. ۳۱ کہ یهہ شهر، جس دن سے کہ اُنهوں نے اُسے بنا کیا آج کے دن تک میرے غصہ اور قهر کا باعث هو رها هی، یهاں تک کہ میں چاهتا هوں کہ اُسے اپنے سامهنے سے دفع کروں[k]، ۳۲ بني اِسرایل اور بني یهوداہ کي ساري بدکاري کے لیئے جو اُنهوں نے، اور اُنکے بادشاهوں نے، اور اُنکے امیروں نے، اور اُنکے کاهنوں نے، اور اُنکے نبیوں نے، اور یهوداہ کے لوگوں نے، اور یروسلم کے باشندوں نے کي، کہ مجهے رنجیدہ کریں[l]. ۳۳ کیونکہ اُنهوں نے میري طرف پیٹهہ کي، اور منهہ نہ کیا[m]؛ هرچند میں نے اُنهیں سکهلایا، سویرے اُٹهکے سکهلایا[n]، تد بهي اُنهوں نے کان نہ لگایا، کہ تعلیم پاویں. ۳۴ بلکہ اُس گهر میں، جو میرے نام کا کهلاتا هی، اُنهوں نے اپني مکروهات رکهیں، کہ اُسے ناپاک کریں[o]. ۳۵ اور اُنهوں نے بعل کے اُونچے مکانوں کو، جو بن هنوم کي وادي میں هیں، بنایا، کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مالک[p] کے لیئے آگ میں گذرانیں[q]، جو میں نے اُنهیں نہ فرمایا، نہ میرے خیال میں بهي یهہ مضمون گذرا[r]، کہ وے ایسا مکروہ کام کرکے یهوداہ کو خطاکار کراویں.

[d] گن ۱۶ : ۲۲
[e] ۱۷ آیت
[f] ۳ آیت
[g] یرہ ۲۱ : ۱۰ اور ۳۷ : ۸، ۱۰ اور ۵۲ : ۱۳
[h] یرہ ۱۹ : ۱۳
[i] یرہ ۲ : ۷ اور ۳ : ۲۵ اور ۷ : ۲۲—۲۶ اور ۲۲ : ۲۱ حزق ۲۰ : ۲۸
[k] ۲ سلا ۲۳ : ۲۷ اور ۲۴ : ۳
[l] یسع ۱ : ۴، ۶ دان ۹ : ۸
[m] یرہ ۲ : ۲۷ اور ۷ : ۲۴
[n] یرہ ۷ : ۱۳
[o] یرہ ۷ : ۳۰، ۳۱ اور ۲۳ : ۱۱ حزق ۸ : ۵، ۶
[p] احبا ۱۸ : ۲۱ ۱ سلا ۱۱ : ۳۳
[q] یرہ ۷ : ۳۱ اور ۱۹ : ۵
[r] یرہ ۷ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۶ تس پر بهي اِس شهر کي بابت، جس کے حق میں تم کهتے هو، کہ تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ کے هاتهہ میں حوالہ کیا جائیگا، خداوند اِسرایل کا خدا یوں کهتا هی[s]؛ ۳۷ دیکه، میں اُنهیں اُن ساري سرزمینوں سے، جهاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے غضب اور قهر شدید سے هانک دیا هی، جمع کرونگا[t]، اور اِس مقام میں پهر لاؤنگا، اور اُنهیں امان سے آباد کرونگا[u]: ۳۸ اور وے میرے لوگ هونگے، اور میں اُنکا خدا هونگا[x]: ۳۹ اور میں ایسي توفیق بخشونگا، کہ وے ایک دل هو جاوینگے[y]، اور ایک هي راہ پر چلینگے، اور مجهہ سے نت ڈرینگے، تا کہ اُنکا اور بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بهلا هووے: ۴۰ اور میں اُنکے ساتهہ عهد ابدي باندهونگا[z]، کہ میں اُنکي بهلائي کرنے سے باز نہ آؤنگا؛ اور میں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا[a]، کہ وے مجهہ سے پهر برگشتہ نہ هوویں. ۴۱ هاں، میں اُن سے خوش هوکے اُن سے نیکي کرونگا[b]، اور اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے یقیناً اُنهیں اِس سرزمین میں لگاؤنگا[c]. ۴۲ کیونکہ خداوند یوں کهتا هی، کہ جس طرح میں نے اِس قوم پر یهہ ساري عظیم بلا نازل کي[d]، اُسي طرح میں اُن سے وہ ساري نیکي، جس کا میں نے اُن سے ذکر کیا هی، پهنچاؤنگا. ۴۳ اور اِس سرزمین میں، جس کي بابت تم کهتے هو، کہ وہ ویران هی، کہ وهاں نہ اِنسان هی نہ حیوان[e]، کیونکہ وہ کسدیوں کے هاتهہ میں حوالہ کي گئي، کهیت پهر مول لیئے جائینگے[f]. ۴۴ بنیامین کي سرزمین میں[g]، اور یروسلم کي نواحي میں، اور یهوداہ کے شهروں میں، اور کوهستان کے شهروں میں، اور وادي کے شهروں میں، اور دکهن کے شهروں میں، لوگ کهیتوں کو نقدي دیکے مول لینگے، اور قبالے لکهائینگے، اور اُن پر مهر کروائینگے، اور گواهوں کي گواهي کروائینگے؛ کیونکہ میں اُن کي اسیري کي حالت کو بدل ڈالونگا، خداوند کهتا هی[h].

[s] ۲۴ آیت
[t] اِست ۳۰ : ۳ یرہ ۲۳ : ۳ اور ۲۹ : ۱۴ اور ۳۱ : ۱۰ حزق ۳۷ : ۲۱
[u] یرہ ۲۳ : ۶ اور ۳۳ : ۱۶
[x] یرہ ۲۴ : ۷ اور ۳۰ : ۲۲ اور ۳۱ : ۳۳
[y] یرہ ۲۴ : ۷ حزق ۱۱ : ۱۹، ۲۰
[z] یسع ۵۵ : ۳ یرہ ۳۱ : ۳۱
[a] یرہ ۳۱ : ۳۳
[b] اِست ۳۰ : ۹ صفن ۳ : ۱۷
[c] یرہ ۲۴ : ۶ اور ۳۱ : ۲۸ عمو ۹ : ۱۵
[d] یرہ ۳۱ : ۲۸
[e] یرہ ۳۳ : ۱۰
[f] ۱۰ آیت
[g] یرہ ۱۷ : ۲۶
[h] یرہ ۳۳ : ۷، ۱۱، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اسیروں سے وعدہ کرتا کہ وے خوش ہوکے پھرینگے، ۹ اور اپنے ملک میں چین سے رہینگے، ۱۲ اور اُن کا خوب انتظام ہوگا. ۱۵ مسیح، جو راستبازي کي شاخ هی، اُن هي کا هوگا، ۱۷ بادشاهت اور کهانت دونوں جاري رهینگي، ۲۰ اور مقرر اُن کي مبارک نسل هوگي.

خداوند کا کلام پھر دو بارہ یرمیاہ پر نازل هوا، جس وقت وہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا[a]، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند جو یہہ کرتا هی، خداوند جو اُسکا باني اور قائم کرنیوالا هی، یوں کہتا[b]؛ خداوند اُسکا نام هي[c]. ۳ کہ مجھے پکار، اور میں تجھے جواب دونگا، اور بڑي اور گھري چیزوں کو، جنھیں تو نہیں جانتا، میں تجھ پر ظاهر کرونگا[d]. ۴ کیونکہ خداوند اِسرایل کا خدا، اِس شہر کے گھروں کي بابت، اور یہوداہ کے بادشاهوں کے گھروں کي بابت، جو دمدموں[e] اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے هیں، یوں کہتا هی، ۵ وے کسدیوں سے لڑنے آئے هیں[f]، اور اُن کو آدمیوں کي لاشوں سے بھرنے کو آئے، جنھیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا هی، اور جنکي ساري خباثت کے لیئے میں نے اِس شہر سے اپنا منھ چھپایا هی. ۶ دیکھ، میں اُسے صحت اور شفا بخشونگا[g]؛ میں اُنھیں چنگا کرونگا، اور امان اور سچائي کي کثرت اُنپر ظاهر کرونگا. ۷ اور میں یہوداہ کي اسیري کي، اور اِسرایل کي اسیري کي حالت کو مبدل کرونگا[h]، اور اُس طرح اُنھیں بنا کرونگا جیسے کہ وے پہلے تھے[i]. ۸ اور میں اُنھیں، اُنکي ساري شرارت سے جو اُنھوں نے میرے برخلاف کي هی، پاک کرونگا[k]؛ اور میں اُنکي ساري بدکاریاں، جنھیں وے کرکے میرے گنھگار هوئے، اور جن سے اُنھوں نے مجھ سے بغاوت کي هی، معاف کرونگا[l].

۹ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام هوگا[m]، جو زمین کي ساري قوموں کے آگے ستایش اور عزت کا باعث هوگا، جس وقت وے اُس نیکي کو، جو میں اُن سے کرتا هوں، سنینگي: اور اُس ساري بھلائي اور اِقبالمندي کے سبب، جو میں اُنکے لیئے موجود کروں، وے ڈرینگي اور کانپینگي[n]. ۱۰ خداوند یوں کہتا هی، کہ اِس مکان میں، جسکي بابت تم کہتے هو کہ ویران هی، وهاں نہ اِنسان هی نہ حیوان هی[o]، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے بازاروں میں، جو ویران هیں، جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں هی، ۱۱ خوشي کي آواز اور خورمي کي آواز سني جائیگي[p]؛ دلھے کي آواز اور دلھن کي آواز؛ اُنکي آواز جو کہتے هیں، ربالافواج کي ستایش کرو، کیونکہ یہوواہ خوب هی، اور اُسکي رحمت ابدي هی[q]؛ هاں، اُنکي آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاري کي قرباني لائے[r]. کیونکہ میں اِس سرزمین کي اسیري کو مبدل کرونگا، کہ ایسي هو، جسطرح کہ شروع میں تھي[s]، خداوند کہتا هی. ۱۲ ربالافواج یوں کہتا هی، کہ اِس مکان میں، جو بےاِنسان اور بےحیوان اور ویران هی، اور اُسکے سارے شہروں میں چرواهوں کے رهنے کے مکان هونگے، جو اپنے گلوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے[t]. ۱۳ کوهستان کے شہروں میں، اور وادي کے شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں، اور بنیمین کي سرزمین میں[u]، اور یروسلم کي نواحي میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، گلے گننیوالے کے هاتھ کے نیچے پھر گذرینگے[x]، خداوند کہتا هی. ۱۴ دیکھ، وے دن آتے هیں، خداوند کہتا هی[y]، کہ میں وہ اچھي بات، جو میں نے اِسرایل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہي هی، پوري کرونگا[z].

۱۵ اُن دنوں میں اور اُس وقت میں، میں داؤد کے لیئے صداقت کي شاخ جمواؤنگا[a]، اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا. ۱۶ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[b]، اور یروسلم سلامتي سے سکونت کریگا، اور اُس کا یہہ نام کہلایا جائیگا، ‖ خداوند هماري صداقت.

۱۷ کہ خداوند یوں کہتا هی، کہ ایسا نہ هوگا، کہ اِسرایل کے گھرانے کے تخت

[a] یرہ ۳۲: ۲، ۳
[b] یسع ۳۷: ۲۶
[c] خر ۱۵: ۳ عمو ۵: ۸ اور ۹: ۶
[d] زبور ۹۱: ۱۵ یرہ ۲۹: ۱۲ یسع ۴۸: ۶
[e] یرہ ۳۲: ۲۴
[f] یرہ ۳۲: ۵
[g] یرہ ۳۰: ۱۷
[h] یرہ ۳۰: ۳ اور ۳۲: ۴۴ ۱۱ آیت
[i] یسع ۱: ۲۶ یرہ ۲۴: ۶ اور ۳۰: ۲۰ اور ۳۱: ۴، ۲۸ اور ۴۲: ۱۰
[k] حزق ۳۶: ۲۵ ذکر ۱۳: ۱ عبر ۹: ۱۳، ۱۴
[l] یرہ ۳۱: ۳۴ میکہ ۷: ۱۸
[m] یسع ۶۲: ۷ یرہ ۱۳: ۱۱
[n] یسع ۶۰: ۵
[o] یرہ ۳۲: ۴۳
[p] یرہ ۷: ۳۴ اور ۱۶: ۹ اور ۲۵: ۱۰ مکاش ۱۸: ۲۳
[q] ۱ توا ۱۶: ۸، ۳۴ ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۳ عز ۳: ۱۱ زبور ۱۳۶: ۱ یسع ۱۲: ۴
[r] احبا ۷: ۱۲ زبور ۱۰۷: ۲۲ اور ۱۱۶: ۱۷
[s] ۷ آیت
[t] یسع ۶۵: ۱۰ یرہ ۳۱: ۲۴ اور ۵۰: ۱۹
[u] یرہ ۱۷: ۲۶ اور ۳۲: ۴۴
[x] احبا ۲۷: ۳۲
[y] یرہ ۲۳: ۵ اور ۳۱: ۲۷، ۳۱
[z] یرہ ۲۹: ۱۰
[a] یسع ۴: ۲ اور ۱۱: ۱ یرہ ۲۳: ۵
[b] یرہ ۲۳: ۶

‖ عبراني میں، یہوواہ صدقینو.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

پر بیتهنے کے لیئے داؤد پاس آدمي کي کمتي هوگي[c]؛ ۱۸ اور میرے حضور میں بهي، کاهنوں اور لاویوں میں سے، جو میرے آگے سوختني قربانیاں گذرانیں[d]، اور هدیے چڑهاویں، اور همیشه کي قرباني کریں، آدمي کي کمتي نه هوگي۔

۱۹ پهر خداوند کا کلام یرمیاه کو پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۰ خداوند یوں کهتا هی، که اگر تم میرا وه عهد جو میں نے دن سے کیا، اور میرا وه عهد جو میں نے رات سے کیا، توڑ سکتے[e]، که دن اپنے وقت پر اور رات اپنے هي وقت پر نه هو، ۲۱ تو ایسا بهي هووے، که وه عهد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا هی توڑا جاوے[f]، که اُسکے تخت پر بادشاهي کرنے کو بیتا نه هووے؛ اور لاوي کاهنوں سے بهي، جو میري خدمت کرتے هیں، میرا عهد توڑا جائے۔ ۲۲ جیسا که آسمان کا لشکر گننے میں نهیں آتا، اور سمندر کي ریت ناپي نهیں جاتي[g]، ویسا هي میں اپنے بندے داؤد کي نسل کو، اور لاویوں کو، جو میري خدمت کرتے هیں، فراواني بخشونگا۔ ۲۳ پهر خداوند کا کلام یرمیاه کو پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۴ کیا تونے یهه نهیں دیکها، که یے لوگ کیا کهتے هیں، که جن دو گهرانوں کو[h] خداوند نے چنا، اُس نے اُنهیں رد کر دیا؟ اِسي طرح وے میري اُمت کو حقیر جانتے هیں، که گویا اُنکے نزدیک وے قوم رهے نهیں۔ ۲۵ خداوند یوں کهتا هی، که اگر دن رات کے ساتهه میرا عهد نه هو[i]، اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا نظام مقرر نهیں کیا هو[k]، ۲۶ تو میں یعقوب کي نسل کو، اور اپنے بندے داؤد کو رد کر دونگا[l]، یهاں تک که میں ابرهام اور اِضحاق اور یعقوب کي نسل پر حکومت کرنے کے لیئے اُس کے فرزندوں میں سے کسي کو نه لوں؛ بلکه میں اُنکي اسیري کو مبدل کرونگا[m]، اور اُن پر رحمت کرونگا۔

[c] ۲ سمو ۷ : ۱۶۔ ۱ سلا ۲ : ۴۔ زبور ۸۹ : ۲۹، ۳۶۔ لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳
[d] روم ۱۲ : ۱ اور ۱۵ : ۱۶۔ ۱ پطر ۲ : ۵، ۹۔ مکاش ۱ : ۶
[e] زبور ۸۹ : ۳۷۔ یسع ۵۴ : ۹۔ یرم ۳۱ : ۳۶۔ ۲۰ آیت
[f] زبور ۸۹ : ۳۴
[g] پید ۱۳ : ۱۶ اور ۱۵ : ۵ اور ۲۲ : ۱۷۔ یرم ۳۱ : ۳۷
[h] ۲۱، ۲۲ آیتیں
[i] ۲۰ آیت۔ پید ۸ : ۲۲
[k] زبور ۷۴ : ۱۶، ۱۷ اور ۱۰۴ : ۱۹۔ یرم ۳۱ : ۳۵، ۳۶
[l] یرم ۳۱ : ۳۷
[m] ۷، ۱۱ آیتیں۔ عز ۲ : ۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

۳۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه صدقیاه اور شهر کے لوگوں کو اُن کے اسیر هوجانے کي خبر آگے سے دیتا هی۔ ۸ رؤسا اور رعایا اپنے غلام لونڈي آزاد کرتے، اور پهر عهدشکني کرکے اُن کو پکڑکے رکهتے۔ ۱۲ اِس نافرماني کے سبب یرمیاه اُن کو پیغام کرتا که صدقیاه اور رعایا دشمنوں کے قبضے میں گرفتار هونگے۔

وه کلام، جو خداوند کي طرف سے یرمیاه پر نازل هوا، جس وقت بابل کا بادشاه نبوکدنضر، اور اُسکي ساري فوج[a]، اور اُسکي مملکت کي ساري بادشاهتیں[b]، جو اُسکي تابع تهیں، اور ساري قومیں یروسلم سے اور اُسکے سارے شهروں سے لڑتي تهیں، اور اُسنے کها، ۲ که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کهتا هی، که جا، اور یهوداه کے بادشاه صدقیاه سے متکلم هو، اور اُس سے کهه، که خداوند یوں کهتا هی، دیکهه، میں اِس شهر کو بابل کے بادشاه کے قبضے میں کر دونگا[c]، اور وه اُسے آگ سے جلاویگا[d]: ۳ اور تو اُسکے هاتهه سے نه نکل بچیگا[e]، بلکه یقیناً پکڑا جائیگا، اور اُسکے هاتهه میں حواله کیا جائیگا؛ اور تیري آنکهیں بابل کے بادشاه کي آنکهوں کو دیکهینگي، اور وه روبرو تجهه سے باتیں کریگا، اور تو بابل میں جائیگا۔ ۴ تسپر بهي، اي یهوداه کے بادشاه صدقیاه، خداوند کا کلام سن؛ خداوند نے تیري بابت یوں کها هی، که تو تلوار سے نه مریگا: ۵ تو امن کي حالت میں مریگا، اور جسطرح تیرے باپ‌دادوں کے لیئے، اُن بادشاهوں کے واسطے جو تجهه سے آگے تهے، خوشبوئیاں جلاتے تهے[f]، تیرے لیئے بهي جلاوینگے[g]؛ اور تجهه پر نوحه کرینگے، اور کهینگے، هاے، خداوند[h]! کیونکه میں نے یهه بات کهي، خداوند کهتا هی۔ ۶ تب یرمیاه نبي نے یهه ساري باتیں یهوداه کے بادشاه صدقیاه سے یروسلم میں کهیں، ۷ جس وقت بابل کے بادشاه کي فوج یروسلم سے اور یهوداه کے سارے شهروں سے جو بچ رهے تهے، اور لکیس اور عزیقه سے لڑتي تهي؛ کیونکه یے حصین شهر یهوداه کے شهروں میں سے بچ رهے تهے۔

۸ وه کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاه کو پهنچا، بعد اُسکے که صدقیاه

[a] ۲ سلا ۲۵ : ۱، وغیره۔ یرم ۳۹ : ۱ اور ۵۲ : ۴
[b] یرم ۱ : ۱۵
[c] یرم ۲۱ : ۱۰ اور ۳۲ : ۳، ۲۸
[d] یرم ۳۲ : ۲۹۔ ۲۲ آیت
[e] یرم ۳۲ : ۴
[f] دیکهو ۲ توا ۱۶ : ۱۴ اور ۲۱ : ۱۹
[g] دان ۲ : ۴۶
[h] دیکهو یرم ۲۲ : ۱۸

[i] ۲ سلا ۱۸ : ۱۳ اور ۱۹ : ۸۔ ۲ توا ۱۱ : ۵، ۹

۵۹۱ کے قریب

بادشاہ نے، یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھہ قول قرار کرکے، اُنکي آزادي کي منادي کي تھي[k]؛ ۹ کہ ہر ایک اپنے غلام کو، اور ہر ایک اپني لونڈي کو، عبراني مرد یا عبراني عورت کو آزاد کر دے[l]؛ کہ کوئي اپنے یہودي بھائي سے خدمت نہ کراوے[m]۔ ۱۰ اور جب سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے، جو اِس عہد میں شامل تھے، سنا، کہ ہر ایک کو لازم ھی، کہ اپنے غلام اور اپني لونڈي کو آزاد کرے، اور پھر اُنسے خدمت نہ کراوے، تو اُنھوں نے مانا، اور اُنھیں چھوڑ دیا۔ ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھر گئے[n]، اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو، جنھیں اُنھوں نے آزاد کیا تھا، پکڑکے پھر لے آئے، اور اُنھیں تابع کیا، کہ غلام اور لونڈیاں ھوویں۔

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کي طرف سے یرمیاہ پر نازل ھوا، اور اُس نے کہا، ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ میں نے تمھارے باپ‌دادوں کے ساتھہ، جس دن میں اُنھیں زمین مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا، یہہ کہکے عہد باندھا، ۱۴ کہ سات سات برس[o] کي اِنتہا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائي عبراني مرد کو، جو تیرے ھاتھہ بیچا گیا ھو، آزاد کر دے؛ اور جب اُسنے چھہ برس تک تیري خدمت کي، تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے: پر تمھارے باپ‌دادوں نے میري نہ سني، نہ اپنا کان لگایا۔ ۱۵ اور آج ھي کے دن تم پھرکے اور ھي ھو گئے تھے، اور تم نے میري نظر میں نیکوکاري کي تھي، کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسي کو آزادي کا مژدہ دیا؛ اور تم نے اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ھی[p]، میرے حضور عہد باندھا تھا[q]: ۱۶ پر تم نے پھر برگشتہ ھوکے میرے نام کو ناپاک کیا[r]، اور ہر ایک نے اپنے غلام کو، اور ہر ایک نے اپني لونڈي کو، جنھیں اُسنے اُن کي مرضي کے موافق آزاد کیا تھا، پھر پکڑ لیا، اور اُنھیں پھر تابع میں لائے، کہ وے تمھارے لیئے غلام اور لونڈیاں بنیں۔ ۱۷ اِسلیئے

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

[k] خر ۲۱ : ۲ احبار ۲۵ : ۱۰ ۱۴ آیت [l] نحمیاہ ۵ : ۱۱ [m] احبار ۲۵ : ۳۹—۴۶

۵۹۰ کے قریب [n] دیکھو ۲۱ آیت یرہ ۳۷ : ۵

[o] خر ۲۱ : ۲ اور ۲۳ : ۱۰ اِست ۱۵ : ۱۲ [p] یرہ ۷ : ۱۰ [q] یوں ۲ سلا ۲۳ : ۳ نحمیاہ ۱۰ : ۲۹ [r] خر ۲۰ : ۷ احبار ۱۹ : ۱۲

خداوند یوں کہتا ھی، کہ تم نے میري نہ سني، کہ ہر ایک اپنے بھائي کو، اور ہر ایک اپنے پڑوسي کو اُسکي آزادي کا مژدہ دیوے: دیکھو، خداوند کہتا ھی، میں تمھیں تلوار اور وبا اور کال[s] کي آزادي کا مژدہ دیتا ھوں[t]؛ اور میں تمھیں زمین کي ساري بادشاھتوں کے حوالہ کرونگا، کہ تم اِضطراب میں گرفتار ھو[u]۔ ۱۸ اور میں اُن آدمیوں کو، جنھوں نے مجھہ سے عہدشکني کي، اور اُس عہد کي باتیں، جسے اُنھوں نے میرے حضور باندھا ھی، پوري نہیں کیں، جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیئے[x] اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ھوکے گذرے، ۱۹ یعنے، یہوداہ کے سردار، اور یروسلم کے سردار، اور خوجے، اور کاھن، اور زمین کي ساري قوم، جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذري، ۲۰ ھاں، میں اُنھیں اُنکے دشمنوں کے ھاتھہ میں، اور اُنکے ھاتھہ میں جو اُنکي جان کے خواھاں ھیں، حوالہ کرونگا: اور اُنکي لاشیں ھوائي پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک ھونگي[y]۔

۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے سرداروں کو، اُنکے دشمنوں کے ھاتھہ میں، اور اُنکے ھاتھہ میں جو اُنکي جان کے خواھاں ھیں، اور بابل کے بادشاہ کي فوج کے ھاتھہ میں، جو تم کو چھوڑکے چلا گیا[z]، کر دونگا۔ ۲۲ دیکھو، میں حکم کرونگا، خداوند کہتا ھی، اور اُنھیں پھر اِس شہر پر چڑھا لاؤنگا[a]؛ اور وے اُس سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ سے جلاوینگے[b]: اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کر دونگا، کہ اُن میں ایک بسنیوالا نہ ھو[c]۔

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ریکابیوں کي فرمانبرداري کي تعریف کي جاتي، ۱۲ اور برعکس اُس کے یہودیوں کي نافرماني باعث ملامت کا ٹھہرائي جاتي۔ ۱۸ خدا ریکابیوں کو، اُن کي فرمانبرداري کے سبب، برکت دیتا ھی۔

وہ کلام، جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

[s] یرہ ۳۲ : ۲۴، ۳۶ [t] متي ۷ : ۲ گلتہ ۶ : ۷ ۱۳ : ۳ [u] اِست ۲۸ : ۲۵، ۶۴ یرہ ۲۹ : ۱۸ [x] دیکھو پید ۱۵ : ۱۰، ۱۷ [y] یرہ ۷ : ۳۳ اور ۱۶ : ۴ اور ۱۹ : ۷ [z] دیکھو یرہ ۳۷ : ۵، ۱۱ [a] یرہ ۳۷ : ۸، ۱۰ [b] یرہ ۳۸ : ۳ اور ۳۹ : ۱، ۲، ۸ اور ۵۲ : ۷، ۱۳ [c] یرہ ۹ : ۱۱ اور ۴۴ : ۲، ۶

۶۰۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۲ کہ تو ریکابیوں[a] کے گھر جا، اور اُن سے کلام کر، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں لا، اور اُسکي کوٹھریوں میں سے[b] ایک کے بیچ میں اُنھیں پہنچا دے، اور اُنھیں مے پلا. ۳ تب میں نے یزنیاہ بن یرمیاہ بن حبضنیاہ، اور اُسکے بھائیوں، اور اُس کے سارے بیٹوں، اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا؛ ۴ اور میں اُنھیں خداوند کے گھر میں، مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کي کوٹھري میں لایا، جو سرداروں کي کوٹھري کے نزدیک تھي، جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان[c] کي کوٹھري کے اُوپر تھي. ۵ اور میں نے مے بھرے ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھ دیئے، اور اُنسے کہا، کہ مے پیؤ. ۶ پر اُنھوں نے کہا، کہ ہم مے نہ پیئینگے: کیونکہ ہمارے باپ یوندب[d] بن ریکاب نے ہم کو یہہ کہکے حکم دیا، کہ تم مے نہ پینا، نہ تم، نہ تمھارے بیٹے، ہمیشہ تک: ۷ اور نہ گھر بنانا، نہ بیج بونا، نہ تاکستان لگانا، نہ اُنکا مالک ہونا: لیکن عمر بھر خیموں میں رہنا؛ تاکہ جس سرزمین میں تم مسافر ہو، بہت دنوں تک جیتے رہو[e]. ۸ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کي آواز سني، جو کچھ اُس نے ہمیں حکم دیا، کہ ہم، اور ہماري جوروواں، اور ہمارے بیٹے، اور ہماري بیٹیاں، عمر بھر مے نہ پیویں؛ ۹ اور ہم اپنے رہنے کے لیئے گھر نہ بناویں؛ اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں: ۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں، اور ہم نے فرمانبرداري کي، اور جو کچھ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُسپر عمل کیا ہی. ۱۱ لیکن یوں ہوا، کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس سرزمین پر چڑھ آیا، تو ہم نے کہا، کہ آؤ، ہم کسدیوں کي فوج کے آگے سے اور ارامیوں کي فوج کے آگے سے یروسلم کو چلے جاویں: یونہیں ہم یروسلم میں بستے ہیں.

۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۱۳ کہ ربالافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، کہ جا، اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہہ، کیا تم نصیحت قبول نہ کروگے[f]، کہ میري باتیں سنو، خداوند کہتا ہی؟ ۱۴ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں، کہ مے نہ پیؤ، سو وے بجا لائے؛ کہ وے آج کے دن تک مے نہیں پیتے ہیں، بلکہ اُنھوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہی: لیکن میں نے تم سے کہا ہی[g]، صبح سویرے اُٹھکے کہا[h]، اور تم نے میري نہ سني. ۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو تمھارے پاس بھیجا ہی[i]، اور سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا، کہ تم ہر ایک اپني بري راہ سے پھرو[k]، اور اپنے کاموں کو سدھارو، اور بیگانے اِلاہوں کے پیچھے نہ جاؤ، کہ اُنکي بندگي کرو، اور جو سرزمین میں نے تمھیں اور تمھارے باپ‌دادوں کو دي ہی تم اُس میں بسوگے: پر تم نے نہ کان لگایا، نہ میري سني. ۱۶ اِس سبب سے کہ یوندب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو، جو اُسنے اُنھیں دیا تھا، بجا لائے؛ پر اِس قوم نے میري نہ سني: ۱۷ اِس لیئے خداوند، ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، دیکھ، میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے اُنسے کہي ہی، نازل کرونگا؛ کیونکہ میں نے اُنھیں کہا ہی، پر اُنھوں نے نہ سنا[l]؛ اور میں نے اُنھیں بلایا ہی، پر اُنھوں نے جواب نہ دیا.

۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا، کہ ربالافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، ازبسکہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہی، اور اُس کي ساري وصیتوں پر عمل کیا ہی، اور جو کچھ اُسنے تمھیں فرمایا، سو تم نے کیا ہی: ۱۹ اِس لیئے ربالافواج اِسرائیل کا خدا

حواشي:
[a] ۲ سلا ۱۰: ۱۵ ۱ تو ا ۲: ۵۵
[b] ۱ سلا ۶: ۵
[c] ۲ سلا ۱۲: ۹ اور ۲۵: ۱۸ ۱ توا ۹: ۱۸، ۱۹
[d] ۲ سلا ۱۰: ۱۵
[e] خر ۲۰: ۱۲ افس ۶: ۲، ۳
[f] یرو ۳۲: ۳۳
[g] ۲ توا ۳۶: ۱۵
[h] یرو ۷: ۱۳ اور ۲۰: ۳
[i] یرو ۷: ۲۵ اور ۲۰: ۴
[k] یرو ۱۸: ۱۱ اور ۲۵: ۶، ۵
[l] امثا ۱: ۲۴ یسعیا ۶۵: ۱۲ اور ۶۶: ۴ یرو ۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

یوں کہتا ھی، کہ یوندب بن ریکاب کے لیئے، آدمي کي کمي، جو کہ میرے حضور میں کہڑا ھووے، کدھي نہ ھوگي[m].

[m] یرہ ۱۵: ۱۹

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ باروک کے ھاتھہ سے اپني پیشینگوئي قلمبند کراتا ؛ ۵ اور وھي آدمي، حکم پاکے، اُس نسخے کو جماعت کے درمیان پڑھہ لیتا. ۱۱ سرداران اِس کي خبر میکایاہ کے وسیلے سے پاکے یہودي کو بھیجتے کہ طومار کو لیتے آوے، اور اُسے اُن کے روبرو پڑھے. ۱۹ وے باروک کو چتاتے کہ وہ اور یرمیاہ دونوں آپ کو چھپاویں. ۲۰ شاہ یہویقیم، اِس حال سے آگاہ ھو جاکے، طومار کي کئي ایک باتیں سنتا، تب اُسے کاٹکے جلا ڈالتا. ۲۷ یرمیاہ اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اُس پر پڑینگي. ۳۲ باروک اُس طومار کي نقل کرتا، اور نبي کي اور باتیں اُس میں شامل کر دیتا.

اور یوں ھوا، کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہہ کلام خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ کتاب کا ایک طومار[a] اپنے لیئے لے، اور ساري باتیں جو میں نے اِسرائیل کي بابت، اور یہوداہ کي بابت[b]، اور ساري قوموں کي بابت تجھہ سے کہیں[c]، اُس دن سے لیکے کہ میں تجھہ سے کہنے لگا، ھاں، یوسیاہ کے دنوں سے[d] آج کے دن تک، اُس میں لکھہ. ۳ شاید کہ یہوداہ کا گھرانا اُس ساري بلا کا حال، جو میں اُن پر نازل کرنے کا اِرادہ رکھتا ھوں، سنے[e]، کہ وے ھر ایک اپني بدراھي سے باز آویں[f]، اور میں اُنکي شرارت اور خطا کو معاف کروں. ۴ تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ[g] کو بلایا : اور باروک نے خداوند کي ساري باتیں یرمیاہ کے منہہ سے، جو اُسنے اُسے کہي تھیں، کتاب کے اُس طومار میں لکھیں[h]. ۵ اور یرمیاہ نے باروک کو حکم دیا، اور کہا، کہ میں تو قید ھوں ؛ میں خداوند کے گھر میں نہیں جا سکتا ھوں : ۶ پر تو جا، اور خداوند کي وے باتیں، جو تونے میرے کہے سے اُس طومار میں لکھي ھیں، خداوند کے گھر میں، روزے کے دن[i]، لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنا ؛ اور سارے یہوداہ کے سامھنے بھي، جو اپنے شہروں سے آئے ھوں، تو وھي باتیں پڑھکے سنا. ۷ شاید، کہ وے منہہ کے بل گرکے خداوند سے منت کرینگے[k]، اور وے ھر

[a] یسع ۸: ۱ حزق ۲: ۹ ذکر ۵: ۱
[b] یرہ ۳۰: ۲
[c] یرہ ۲۵: ۱۵، وغیرہ
[d] یرہ ۲۵: ۳
[e] ۷ آیت یرہ ۲۶: ۳
[f] یرہ ۱۸: ۸ یونہ ۳: ۸
[g] یرہ ۳۲: ۱۲
[h] دیکھو یرہ ۴۵: ۱
[i] احبـ ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۷، ـــ۳۲ اعم ۲۷: ۹
[k] ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

ایک اپني بدراھي سے باز آوینگے : کیونکہ خداوند کا غضب و قہر، جسے اِس قوم پر کہہ سنایا ھی، شدید ھی. ۸ اور باروک بن نیریاہ نے سب کچھہ، جو یرمیاہ نبي نے اُسکو فرمایا تھا، اُسکے مطابق کیا، اور خداوند کے گھر میں خداوند کي وہ باتیں، جو دفتر میں لکھي تھیں، پڑھہ سنائیں.

۶۰۶ کے قریب

۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں ایسا ھوا، کہ یروسلم کے سارے لوگوں نے، اور اُن سارے لوگوں نے، جو یہوداہ کے شہروں سے یروسلم میں آئے تھے، خداوند کے آگے روزے کي منادي کي. ۱۰ تب باروک نے اُس طومار میں یرمیاہ کي باتیں خداوند کے گھر کے بیچ، صافر جمریاہ بن سافن کي کوٹھري میں، اُوپر کے صحن کے درمیان، خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے آستانے پر[l]، سارے لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنائیں.

۱۱ جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے، خداوند کي ساري باتوں کو جو اُس کتاب میں تھیں، سنا تھا، ۱۲ تب وہ اُترکے بادشاہ کے گھر، سافر کي کوٹھري میں، گیا : اور دیکھہ، سب سردار، یعنے اِلیسمع سافر، اور دلایاہ بن سمعیاہ، اور اِلناتن بن عکبور، اور جمریاہ بن سافن، اور صدقیاہ بن حننیاہ، اور سارے سردار، وھاں بیٹھے تھے. ۱۳ تب میکایاہ نے وے ساري باتیں جو اُسنے سني تھیں، جب بروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا، اُن سے کہیں. ۱۴ اور سارے سرداروں نے یہودي بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشي سے باروک کے پاس یہہ کہلا بھیجا، کہ وہ طومار، جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ھی، اپنے ھاتھہ میں لے، اور چلا آ. سو باروک بن نیریاہ طومار کو اپنے ھاتھہ میں لیکے اُنکے پاس آیا. ۱۵ اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اب بیٹھہ جا، اور ھمارے روبرو یہہ پڑھکے سنا. تب باروک نے اُسے اُنکے سامھنے پڑھکے سنایا. ۱۶ اور ایسا ھوا، کہ جب اُنھوں نے وے ساري باتیں سنیں، تو وے آپس میں ڈر

[l] یرہ ۲۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

گئے، اور باروک سے کہا، کہ یے ساري باتیں ہم یقیناً بادشاہ پر آشکارا کرینگے. ۱۷ اور اُنھوں نے یہہ کہکے بروک سے پوچھا، کہ ہم سے کہہ، کہ تو نے یے ساري باتیں اُسکے منہہ سے کیونکر لکھیں؟ ۱۸ تب باروک نے اُنسے کہا، کہ وہ یے ساري باتیں مجھے اپنے منہہ سے کہتا گیا، اور میں سیاہي سے کتاب میں لکھتا گیا. ۱۹ تب سرداروں نے باروک کو کہا، کہ جا، اپنے تئیں چھپا، تو اور یرمیاہ؛ اور کوئي نہ جانے کہ تم کہاں ہو.

۲۰ اور وے بادشاہ کے پاس صحن میں گئے، پر اُنھوں نے اُس طومار کو اِلیسمع صافر کي کوٹھري میں رکھہ چھوڑا، اور سارا مضمون بادشاہ کو کہہ سنایا. ۲۱ تب بادشاہ نے یہودي کو بھیجا، کہ طومار لاوے، اور وہ اُسے اِلیسمع صافر کي کوٹھري میں سے لے آیا: اور یہودي نے بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے آگے، جو بادشاہ کے حضور کھڑے تھے، اُسے پڑھکے سنایا. ۲۲ اور بادشاہ جاڑے والے محل میں[m] بیٹھا تھا، کہ نواں مہینا تھا؛ وہاں انگیٹھي میں اُسکے حضور آگ روشن تھي. ۲۳ اور ایسا ہوا، کہ جب یہودي نے تین چار ورق پڑھے تھے، تو اُس نے اُسے صافر کي چھري سے کاٹا، اور انگیٹھي کي آگ میں ڈالا، یہاں تک کہ تمام طومار انگیٹھي کي آگ سے بھسم ہوا. ۲۴ سو وے نہ ڈرے، نہ اُنھوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[n]، نہ تو بادشاہ نے، نہ اُسکے ملازموں میں سے کسي نے، جنھوں نے یہہ سب باتیں سني تھیں. ۲۵ لیکن اِلناتن، اور دلایاہ، اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کي تھي، کہ طومار کو نہ جلائیے؛ پر اُسنے اُنکي نہ سني. ۲۶ اور بادشاہ نے شاہزادے یرحمي ایل کو، اور شرایاہ بن عزري ایل، اور سلمیاہ بن عبدي ایل کو حکم دیا، کہ باروک صافر اور یرمیاہ نبي کو پکڑو: پر خداوند نے اُنھیں چھپایا.

۶۰۵ کے قریب

۲۷ اور اُسکے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو، جو بروک نے یرمیاہ کے کہنے سے لکھا تھا، جلایا تھا، خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۸ کہ تو دوسرا طومار اپنے لیئے لے، اور اُس میں وے سب سابق باتیں، جو اگلے طومار میں تھیں، جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ھی لکھہ. ۲۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ھی، کہ تو نے طومار کو جلا دیا، اور کہا ھی، کہ تو نے اُس میں ایسا کیوں لکھا ھی، کہ شاہ بابل یقیناً آویگا، اور اِس سرزمین کو غارت کریگا، اور ایسا ویران کر دیگا، کہ نہ تو اِنسان نہ حیوان اُس میں باقي رھیگا؟ ۳۰ اِس لیئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کي بابت خداوند یوں کہتا ھی، کہ اُسکي نسل میں سے کوئي نہ رھیگا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے[o]، اور اُسکي لاش پھینکي جائیگي[p]، کہ دن کو گرمي میں، اور رات کو پالے میں پڑي رھے. ۳۱ اور میں اُسکو، اور اُسکي نسل کو، اور اُسکے ملازموں کو، اُن کي شرارت کے سبب سزا دونگا؛ اور میں اُنپر، اور یروسلم کے باشندوں پر، اور یہوداہ کے لوگوں پر، وہ ساري بلا جو میں نے اُن سے کہي ھی، نازل کرونگا؛ پر اُنھوں نے نہ سني.

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے باروک بن نیریاہ صافر کو دیا؛ اور اُسنے اُس کتاب کي ساري باتیں، جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلایا تھا، یرمیاہ کے منہہ سے اُس میں لکھیں: اور اُنکے سوا، ویسے ھي بہت سي باتیں اُن میں ملائیں.

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فرعون کي فوج کے نکلنے کے باعث کسدي یروسلم کا محاصرہ چھوڑ دیتے اور چلے جاتے، اور اُس وقت صدقیاہ یرمیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے. ۲ یرمیاہ اِلہام سے خبر دیتا کہ کسدي ضرور پھر آوینگے، اور شہر کو لے لینگے. ۱۱ نبي کو بھگوڑا جانکے وے اُسے پکڑ لیتے، اور پیٹتے، اور قید کرتے. ۱۶ نبي صدقیاہ کو خبر دیتا کہ وہ اور اُس کے لوگ اسیر ہو جائینگے. ۱۸ اپني بابت عرض کرتا کہ وہ آزاد کیا جاوے؛ چنانچہ بادشاہ اُس پر کچھہ مہرباني ظاہر کرتا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ، جسے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کي

[m] دیکھو عمو ۳ : ۱۵
[n] ۲ سلا ۲۲ : ۱۱ یسع ۳۶ : ۲۲ اور ۳۷ : ۱
[o] یرہ ۲۲ : ۳۰
[p] یرہ ۲۲ : ۱۹

پيشتر مسيح سے ۵۹۹ کے قريب

سرزمين ميں بادشاه کيا تها، کونياه بن يهويقيم کي جگهه پر بادشاهي کرتا تها[a]۔ ۲ ليکن نه اُسنے، نه اُسکے ملازموں نے، نه ملک کے لوگوں نے، خداوند کي وه باتيں سنيں[b]، جو اُسنے يرمياه نبي کي معرفت کهي تهيں۔ ۳ اور صدقياه بادشاه نے يهوکل بن سلمياه، اور صفنياه بن معسياه[c] کاهن سے يرمياه نبي کو کهلا بهيجا، که اب همارے ليئے خداوند همارے خدا سے دعا مانگ۔ ۴ هنوز يرمياه لوگونکے درميان آيا جايا کرتا تها؛ کيونکه اُنهوں نے اُسے قيدخانے ميں نهيں ڈالا تها: ۵ اُس وقت فرعون کي فوج مصر سے نکلي تهي[d]، اور جب کسديوں نے، جو يروسلم کا محاصره کرتے تهے[e]، اُنکا شهره سنا، وے يروسلم سے روانه هو گئے۔

۶ تب خداوند کا يهه کلام يرمياه نبي کو پهنچا، اور اُسنے کها، ۷ که خداوند اِسرائيل کا خدا يوں کهتا هي، که تم يهوداه کے بادشاه سے، جسنے تمهيں ميري طرف بهيجا، که مجهه سے سوال کرو[f]، يوں کهو، ديکهه، فرعون کي فوج، جو تمهاري مدد کرنے کو نکلي هي، اپني سرزمين مصر کو پهر جائيگي۔ ۸ اور کسدي پهر آکے اِس شهر سے لڑينگے، اور اُسے لے لينگے، اور اُسے آگ سے جلاوينگے[g]۔ ۹ خداوند يوں کهتا هي، که تم اپنے تئيں يهه کهکے مت بهلاؤ، که کسدي ضرور هم سے جاتے رهينگے: کيونکه وے نه جائينگے۔ ۱۰ اور اگرچه تم کسديوں کي ساري فوج کو، جو تم سے لڑتي هي، مارتے، اور اُن ميں سے صرف زخمي لوگ باقي رهتے، تد بهي وے هر ايک اپنے خيمه سے اُٹهتے، اور اِس شهر کو پهونک ديتے[h]۔

۱۱ اور ايسا هوا، که جب کسديوں کي فوج فرعون کي فوج کے سبب[i] يروسلم کے سامهنے سے کوچ کر گئي تهي، ۱۲ تب يرمياه بنيامين کي سرزمين ميں جانے کو يروسلم سے نکل گيا، که اپنا حصه قوم کے درميان وهاں سے ليوے۔ ۱۳ اور جب وه بنيامين کے دروازے پر پهنچا، وهاں نگهبانوں کا ايک جمعدار تها، جسکا نام اِرياه بن سلمياه بن حننياه تها؛ اور اُسنے يهه کهکے يرمياه نبي کو پکڑا، که تو کسديوں کي طرف بهاگا جاتا هي۔ ۱۴ تب يرمياه نے کها، که جهوٹهه؛ ميں کسديوں کي طرف بهاگا نهيں جاتا هوں۔ پر اُسنے اُسکي نه سني: سو اِرياه يرمياه کو پکڑکے سرداروں کے پاس لايا۔ ۱۵ اور سردار يرمياه پر غصے هوئے، اور اُسے مارا، اور يونتن صافر کے گهر ميں[k] اُسے قيد کيا؛ کيونکه اُنهوں نے اُس گهر کو قيدخانه مقرر کيا تها۔

۱۶ جب يرمياه زندان ميں[l] اور اُسکے تهخانوں ميں داخل هوا تها، اور يرمياه وهاں بهت دنوں تک رها تها، ۱۷ تب صدقياه بادشاه نے آدمي بهيجکے اُسے نکلوايا: اور بادشاه نے اپنے گهر ميں اُس سے يهه کهکے خفيتاً پوچها، که کيا خداوند کي طرف سے کوئي کلام هي؟ اور يرمياه نے کها، که هي: کيونکه اُسنے کها، که تو بابل کے بادشاه کے هاتهه ميں حواله کيا جائيگا۔ ۱۸ اور يرمياه نے صدقياه بادشاه سے کها، که ميں نے تيرا، اور تيرے ملازموں کا، اور اِس قوم کا کيا قصور کيا هي، که تم نے مجهے قيدخانے ميں ڈالا هي؟ ۱۹ اب تمهارے نبي کهاں هيں، جو يهه کهکے تم سے نبوت کرتے تهے، که بابل کا بادشاه تم پر اور اِس سرزمين پر نه چڑهه آويگا؟ ۲۰ اي ميرے خداوند بادشاه، اب ميري سنيئے: ميري درخواست آپ کے سامهنے قبول هو، که مجهے يونتن صافر کے گهر ميں نه پهروا ديجيئے، نه هو که ميں وهاں مرجاؤں۔ ۲۱ تب صدقياه بادشاه نے حکم کيا، که يرمياه کو قيدخانے کے صحن ميں رکهيں[m]، اور هر روز روٹي کا ايک گرده نانبائيوں کے محلے سے ليکے اُسے ديا کريں، جب تک که سارے شهر کي روٹياں چک نه جائيں[n]۔ اور يرمياه قيدخانے کے صحن ميں رها۔

پيشتر مسيح سے ۵۹۰

۳۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سردار يرمياه کے ايک پيغام سے بيزار هوکے نبي کو ملکياه کے يهاں قيد کراتے۔ ۷ عبد ملک شاه سے عرض کرکے نبي کو کچهه آرام پهنچاتا۔ ۱۴ نبي بادشاه سے پوشيده ملاقات کرکے اُسے صلاح ديتا، که اپني جان بچانے کے ليئے کسديوں سے ميل کرے۔ ۲۴ بادشاه سے حکم پاکے اُس مشورت کا سارا حال سرداروں سے پوشيده رکهتا۔

[a] ۲ سلا ۲۴ : ۱۷ ۲ توا ۳۶ : ۱۰
[b] يره ۲۲ : ۲۴ ۲ توا ۳۶ : ۱۲، ۱۴
۵۹۰
[c] يره ۲۱ : ۱، ۲ اور ۲۹ : ۲۵ اور ۵۲ : ۲۴
[d] ديکهو ۲ سلا ۲۴ : ۷ حزق ۱۷ : ۱۵
[e] ۱۱ آيت يره ۳۴ : ۲۱
[f] يره ۲۱ : ۲
[g] يره ۳۴ : ۲۲
[h] يره ۲۱ : ۴، ۵
[i] ۵ آيت
[k] يره ۳۸ : ۲۶
[l] يره ۳۸ : ۶
۵۸۹
[m] يره ۳۲ : ۲ اور ۳۸ : ۱۳، ۲۸
[n] يره ۳۸ : ۹ اور ۵۲ : ۶

پيشتر مسيح سے ۵۸۹

اُس وقت سفطياه بن متان، اور جدلياه بن فشور، اور يوکل بن سلمياه[a]، اور فشور بن ملکياه[b] نے وے باتيں[c]، جو يرمياه سارے لوگوں سے کهتا رها، سنيں؛ که وه کهتا تها، ۲ خداوند يوں کهتا هي، که جو اِس شهر ميں رهيگا، سو تلوار اور کال اور وبا سے مر جائيگا: اور جو کسديوں ميں جا مليگا، سو جيئيگا؛ اور اُسکي جان اُسکے ليئے غنيمت هوگي، اور وه جيتا رهيگا[d]. ۳ خداوند يوں کهتا هي، که يهه شهر بابل کے بادشاه کي فوج کے قبضے ميں يقيناً کر ديا جائيگا، اور وه اُسے لے ليگا[e]. ۴ اِسليئے سرداروں نے بادشاه سے کها، که هم تيري منت کرتے هيں، که اِس مرد کو مار ڈال[f]؛ کيونکه وه جنگي لوگوں کے هاتهوں کو، جو اِس شهر ميں باقي رهے هيں، اور سارے لوگوں کے هاتهوں کو ايسي باتيں کهکے سست کرتا هي: که يهه شخص اِس قوم کا خيرخواه نهيں هي، بلکه بدخواه هي. ۵ تب صدقياه بادشاه نے کها، ديکهو، وه تمهارے قابو ميں هي: کيونکه بادشاه ايسا نهيں جو تمهاري مخالفت کرے. ۶ تب اُنهوں نے يرمياه کو پکڑکے ملکياه شاهزادے کي چوآن ميں، جو قيدخانے کے صحن ميں تهي[g]، ڈال ديا؛ اور اُنهوں نے يرمياه کو رسي سے باندهکے لٹکا ديا. اور چوآن ميں کچهه پاني نه تها، کيچڑ تهي؛ اور يرمياه کيچڑ ميں دهس گيا.

۷ اور جب عبد ملک[h] کوشي نے، جو بادشاهي گهر کے خواجه‌سراؤں ميں سے ايک تها، سنا، که اُنهوں نے يرمياه کو چوآن ميں ڈال ديا هي، اور بادشاه بنيمين کے دروازے ميں بيٹها تها. ۸ تب عبد ملک بادشاه کے گهر سے نکلا، اور بادشاه سے يهه عرض کي، اور کها، ۹ که اى ميرے خداوند بادشاه، اِن لوگوں نے جو کچهه يرمياه نبي سے کيا سو برا کيا، که اُنهوں نے اُسے چوآن ميں ڈال ديا هي، اور جهاں وه هي بهوکه سے مريگا: کيونکه شهر ميں روٹي نهيں هي. ۱۰ تب بادشاه نے عبد ملک کوشي کو يهه کهکے حکم ديا، که تو يهاں سے تيس آدمي || اپنے ساتهه لے، اور يرمياه نبي کو، پيشتر اُس سے که وه مر جائے، چوآن ميں سے نکال. ۱۱ اور عبد ملک اُن آدميوں کو جو اُسکے پاس تهے اپنے ساتهه ليکے بادشاه کے گهر ميں خزانے کے نيچے گيا، اور پرانے چتهڑے اور پرانے سڑے هوئے لتے وهاں سے ليئے، اور اُنهيں رسيوں سے چوآن ميں يرمياه کے پاس لٹکايا. ۱۲ اور عبد ملک کوشي نے يرمياه سے کها، که اِن پرانے چتهڑوں اور سڑے هوئے لتوں کو رسي کے نيچے اپني بغل تلے رکهه. اور يرمياه نے ويسا هي کيا. ۱۳ اور اُنهوں نے رسيوں سے يرمياه کو کهينچا[i]، اور چوآن سے نکالا: اور يرمياه قيدخانے کے صحن ميں رها[k].

۱۴ تب صدقياه بادشاه نے يرمياه نبي کے پاس لوگ بهيجے، اور اُسے خداوند کے گهر کے تيسرے مدخل ميں اپنے پاس بلوا ليا؛ اور بادشاه نے يرمياه سے کها، ميں تجهه سے ايک بات پوچهتا هوں؛ تو مجهه سے کچهه نه چهپا. ۱۵ اور يرمياه نے صدقياه سے کها، که اگر ميں تجهه سے کهولکے کهوں، کيا تو مجهے يقيناً قتل نه کريگا؟ اور اگر ميں تجهے صلاح دوں، تو ميري نه سنيگا؟ ۱۶ تب صدقياه بادشاه نے يرمياه کے آگے پوشيده قسم کهاکے کها، زنده خداوند کي قسم، جسنے ميري يهه جان بنائي هي[l]، ميں تجهے قتل نه کرونگا، اور تجهے اُنکے هاتهه ميں، جو تيري جان کے خواهاں هيں، حواله نه کرونگا. ۱۷ اور يرمياه نے صدقياه سے کها، که خداوند ربّ‌الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کهتا هي، يقيناً اگر تو نکلکے بابل کے بادشاه کے سرداروں[m] ميں جا مليگا[n]، تو تيري جان بچيگي، اور يهه شهر آگ سے جلايا نه جائيگا؛ اور تو اور تيرا گهرانا جيئيگا: ۱۸ پر اگر تو بابل کے بادشاه کے سرداروں سے جا نه مليگا، تو يهه شهر کسديوں کے هاتهه ميں ديا جائيگا، اور وے اُسے پهونک دينگے، اور تو اُن کے هاتهه سے رهائي نه پاويگا[o]. ۱۹ اور صدقياه بادشاه نے يرمياه سے کها، که ميں اُن يهوديوں سے ڈرتا هوں، جو کسديوں سے ملے هوئے هيں، نه هو که وے مجهے اُنکے هاتهه ميں حواله کريں، اور وے مجهه پر طعنه ماريں[p]. ۲۰ اور يرمياه نے کها، وے تجهے حواله نه کرينگے.

[a] يرو ۳۷ : ۳
[b] يرو ۲۱ : ۱
[c] يرو ۲۱ : ۸
[d] يرو ۲۱ : ۹
[e] يرو ۲۱ : ۱۰ اور ۳۲ : ۳
[f] ديکهو يرو ۲۶ : ۱۱
[g] يرو ۳۷ : ۲۱
[h] يرو ۳۹ : ۱۶
|| عبراني ميں، اپنے هاتهه ميں لے.
[i] ۱۰ آيت
[k] يرو ۳۷ : ۲۱
[l] يسع ۵۷ : ۱۶
[m] يرو ۳۹ : ۳
[n] ۲ سلا ۲۵ : ۱۲
[o] يرو ۳۲ : ۴ اور ۳۴ : ۳ ۲۳ آيت
[p] ۱ سمو ۳۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

میں تیري منت کرتا ھوں، کہ تو خداوند ||کا سخن، جو میں تجھ سے کہتا ھوں، سن، تو تیرا بھلا ھوگا، اور تیري جان بچیگي۔ ۲۱ پر اگر تو نکل جانے کا اِنکار کرے، تو یہي کلام ھی، جو خداوند نے مجھ پر ظاھر کیا: ۲۲ کہ دیکھہ، سب عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں رہ گئي ھیں، بابل کے بادشاہ کے سرداروں کے پاس پہنچائي جائینگي؛ اور وے یہہ کہینگي، †تیرے یاروں نے تجھے اُبھارا ھی، اور تجھ پر غالب ھوئے؛ تیرے پانو چہلے میں پھنس گئے، اور وے لوگ پھرکے چلے گئے۔ ۲۳ اور وے تیري ساري جوروؤں اور لڑکوں کو[g] کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے؛ اور تو بھي اُنکے ھاتھہ سے رھائي نہ پاویگا[r]، بلکہ بابل کے بادشاہ کے ھاتھہ میں گرفتار ھوگا؛ اور ||تو اِس شہر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث ھوگا۔

۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، یہہ باتیں کوئي نہ جانے، تو تو مارا نہ جائیگا۔ ۲۵ پر اگر سردار سنیں، کہ میں نے تجھ سے بات چیت کي، اور وے تیرے پاس آکے کہیں، کہ جو کچھہ تو نے بادشاہ سے کہا، اب ھم پر ظاھر کر، ھم سے نہ چھپا، اور وہ بھي جو کچھہ بادشاہ نے تجھہ سے کہا؛ اور ھم تجھے قتل نہ کرینگے؛ ۲۶ تب تو اُن سے کہہ، کہ میں نے بادشاہ سے عرض کي[s]، کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے[t]، کہ میں وھاں مر جاؤنگا۔ ۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آئے، اور اُس سے پوچھا؛ اور اُسنے اِن ساري باتوں کے موافق، جو بادشاہ نے فرمائیں، اُن سے کہا۔ سو وے اُسکي طرف سے چپ ھوکے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سني گئي تھي۔ ۲۸ اور جس دن تک یروسلم لے لیا گیا، یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا[u]؛ اور جب یروسلم لے لیا گیا، وہ وھیں تھا۔

|| عبراني میں، کي آواز۔

† عبراني میں، تیري سلامتي کے مردوں نے۔

[q] یرہ ۳۱: ۶ اور ۴۱: ۱۰

[r] ۱۸ آیت

|| عبراني میں، تو اِس شہر کو جلائیگا۔

[s] یرہ ۳۷: ۲۰

[t] یرہ ۳۲: ۱۵

[u] یرہ ۳۷: ۲۱ اور ۳۱: ۱۴

۳۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یروسلم لے لیا جاتا۔ ۴ صدقیاہ کي آنکھیں نکالي جاتیں اور وہ بابل کو بھیجا جاتا۔ ۸ شہر غارت کیا جاتا، ۹ اور اُسکے باشندگان اسیر کیئے جاتے۔ ۱۱ شاہ بابل اپنے لوگوں کو حکم دیتا کہ یرمیاہ کے ساتھہ خوش‌سلوکي کریں۔ ۱۵ خدا عبد ملک کے ساتھہ خاص وعدہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اپني ساري فوج سمیت یروسلم پر چڑھہ آیا، اور اُسکا محاصرہ کیا[a]۔ ۲ صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے میں، اور اُس مہینے کي نویں تاریخ، شہر نے شکست پائي۔ ۳ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار، یعنے نیرگل‌سراضر، سمجرنبو، سرسکیم، خوجوں کا سردار، نیرگل سراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے بادشاہ کے باقي سردار داخل ھوئے[b]، اور درمیاني پھاٹک پر بیٹھے۔

۴ اور ایسا ھوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگي مرد اُنھیں دیکھکے بھاگے[c]، اور رات کو بادشاھي باغ کي راہ اُس پھاٹک سے، جو دو دیواروں کے درمیان ھی، شہر سے نکل گئے، اور بیابان کي راہ لي۔ ۵ پر کسدیوں کي فوج نے اُن کا پیچھا کیا، اور یریحو کے میدانوں میں صدقیاہ کو جا ھي لیا[d]؛ اور اُسے لیکے ربلاہ[e] میں حمات کي زمین کے بیچ بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے حضور لائے، جہاں اُسنے اُسپر فتویٰ دیا۔ ۶ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں اُسکي آنکھوں کے آگے قتل کیا: اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو بھي قتل کیا۔ ۷ اور اُسنے صدقیاہ کي آنکھیں نکال ڈالیں[f]، اور اُسے پیتل کي زنجیروں سے جکڑا کہ بابل کو لے جائے۔

۸ اور کسدیوں نے بادشاھي محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا[g]، اور یروسلم کي دیواروں کو توڑ ڈالا۔ ۹ بعد اُسکے جلوداروں کا سردار نبوسردان باقي لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور اُن کو جو اُنکي طرف ھوکے اُس پاس بھاگ آئے تھے، یعنے، قوم کے سارے باقي لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا[h]۔ ۱۰ پر قوم کے مسکینوں میں سے جن کے پاس کچھہ نہ تھا، جلوداروں کے سردار نبوسردان نے یہوداہ کي سرزمین میں چھوڑا، اور تاکستان اور کھیت اُسي دن میں اُس نے اُنھیں بخشے۔

[a] ۲ سلا ۲۵: ۱-۴ یرہ ۵۲: ۴-۷

۵۸۸

[b] یرہ ۳۸: ۱۷

[c] ۲ سلا ۲۵: ۴، وغیرہ یرہ ۵۲: ۷، وغیرہ

[d] یرہ ۳۲: ۴ اور ۳۸: ۱۸، ۲۳

[e] ۲ سلا ۲۳: ۳۳

[f] حزق ۱۲: ۱۳ بمقابلہ یرہ ۳۲: ۴ کے

[g] ۲ سلا ۲۵: ۹ یرہ ۳۸: ۱۸ اور ۵۲: ۱۳

[h] ۲ سلا ۲۵: ۱۱، وغیرہ یرہ ۵۲: ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یرمیاہ کي بابت جلوداروں کے سردار نبوسردان اا کو یہہ تاکید کرکے کہا، ۱۲ کہ اُسے لیکے اُسپر نگاہ نیک کر، اور اُسے کچھہ دکھہ نہ دے؛ بلکہ تو اُس سے وہ کر جو وہ تجھسے کہے. ۱۳ سو جلوداروں کے سردار نبوسردان، نبوششبان خوجوں کا سردار، اور نیرگل شراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے سارے سرداروں نے بھیجکے، ۱۴ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن سے لیا[i]، اور جدلیاہ[h] بن اخیقام[l] بن سافن کے سپرد کیا، کہ اُسے قصر میں لے جاوے: سو وہ لوگوں کے درمیان رہا.

۱۵ اور جس وقت یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا، خداوند کا یہہ کلام اُسکو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۱۶ کہ جا، عبد ملک کوشي سے کہہ[m]، کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا هی، دیکھہ، میں اپني باتیں، جو میں نے اِس شہر کي خرابي کي بابت، اور نہ کہ اُسکي بھلائي کي بابت کہیں، پوري کرونگا[n]، اور سب کچھہ اُس دن تیرے هي آگے پورا هوگا. ۱۷ پر اُس دن میں تجھے رهائي دونگا، خداوند کہتا هی؛ اور تو اُن لوگوں کے هاتھہ میں، جن سے تو ڈرتا هی، حواله نہ کیا جائیگا. ۱۸ کیونکہ میں تجھے ضرور بچاؤنگا، اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا، بلکہ تیري جان تیرے لیئے غنیمت هوگي[o]، اِس لیئے کہ تو نے مُجھہ پر بھروسا رکھا، خداوند کہتا هی[p].

۴۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوسردان یرمیاہ کو آزاد کرتا، اور وہ فوراً جدلیاہ کے پاس جاتا. ۷ باقي یہودي جو تتر بتر هوئے تھے، اُس هي جگہہ اِکٹھے هوتے. ۱۳ یوحنان اِسماعیل کا فساد فاش کرتا، پر حاکم اُس کي بات یقین نہیں کرتا.

۵۸۸

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے کہ جلوداروں کے سردار نبوسردان نے اُسے هتھکڑیوں سے جکڑا هوا پایا، اُن سب اسیروں کے درمیان جو یروسلم اور یہوداہ کے تھے، جنھیں اسیر کرکے بابل کو لے گئے، اور اُسکو رامہ سے روانہ کر دیا[q]. ۲ اور جلوداروں کے سردار نے

اا عبراني میں، کے هاتھہ سے.
[i] یرو ۳۸ : ۲۸
[h] یرو ۴۰ : ۵
[l] یرو ۲۶ : ۲۴
[m] یرو ۳۸ : ۷، ۱۲
[n] دان ۹ : ۱۲
[o] یرو ۲۱ : ۹ اور ۴۵ : ۵
[p] ۱ تواه ۵ : ۲۰ زبور ۳۷ : ۴۰
[q] یرو ۳۹ : ۱۴

یرمیاہ کو لیکے اُسے کہا، کہ خداوند تیرے خدا نے اِس بلا کي، جو اِس مکان پر آئي خبر دي تھي[b]. ۳ سو خداوند نے اُسے نازل کیا، اور اُسنے اپنے کہے کے موافق کیا؛ اِس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند کي خطا کي، اور اُسکي نہیں سني[c]، اِسواسطے یہہ تم پر آئي هی. ۴ اور دیکھہ، آج کے دن میں نے تجھے اُن هتھکڑیوں سے، جو تیرے هاتھوں میں هیں، رهائي دي هی. اگر میرے ساتھہ بابل چلنا تیري نظر میں اچھا لگے، تو تو چل[d]، اور میں تجھہ پر نگاہ نیک کرونگا؛ اور اگر میرے ساتھہ بابل چلنا تیري نظر میں برا لگے، تو رہ جا: دیکھہ، ساري سرزمین تیرے آگے هی[e]: جدھر تیرا جي چاهے، اور تو مناسب جانے، تدھر جا. ۵ اُسنے هنوز جواب نہ دیا تھا، کہ اُسنے پھر کہا، تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے پاس، جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا هی[f]، جا، اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھہ رہ؛ نہیں تو، جدھر تیري آنکھوں میں اچھا هووے، تدھر جا. اور جلوداروں کے سردار نے اُسے خوراک دي، اور اِنعام بھي دیا، اور اُسے رخصت کیا. ۶ تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس[g] مصفاہ[h] میں گیا، اور اُسکے ساتھہ اُن لوگوں کے درمیان، جو زمین میں باقي رہ گئے تھے، رہا.

۷ جب لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور اُنکے آدمیوں نے، جو میدان میں رہ گئے تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا هی[i]، اور کہ اُسنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو[k] جو اسیر هوکے بابل کو بھیجے نہ گئے تھے، اُسکے سپرد کیا تھا؛ ۸ تب اِسماعیل[l] بن نتنیاہ، اور یوحنان، اور یونتن، بني قریح، اور سرایاہ بن تنحومت، اور بني عوفي نطوفاتي، اور یزنیاہ بن معکاتي، اپنے آدمیوں کے ساتھہ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں آئے. ۹ اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن نے اُنسے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کھاکے کہا، کہ تم کسدیوں کي خدمتگذاري کرنے سے نہ ڈرو: زمین میں بسو، اور بابل

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[b] یرو ۵۰ : ۷
[c] اِست ۲۹ : ۲۴، ۲۵ دان ۹ : ۱۱
[d] یرو ۳۹ : ۱۲
[e] پید ۲۰ : ۱۵
[f] ۲ سلا ۲۵ : ۲۲، وغیرہ
[g] یرو ۳۹ : ۱۴
[h] قاض ۲۰ : ۱
[i] ۲ سلا ۲۵ : ۲۳، وغیرہ
[k] یرو ۳۹ : ۱۰
[l] یرو ۴۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کے بادشاہ کے تابعدار رہو، اور اِسي میں
تمھارا بھلا ہوگا. ۱۰ میں جو ہوں، دیکھو،
مصفاہ میں رہتا، کہ اُن کسدیوں کي، جو
ہمارے پاس آویں، ||خدمت کروں: پر
تم مے، اور تابستاني میوے، اور تیل جمع
کرکے، اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو، اور
اپنے شہروں میں، جنپر تم نے قبضہ کیا
ہے، بسو. ۱۱ اور جب سارے یہودیوں
نے، جو موآب اور بني عمون، اور ادوم،
اور اُن ساري نواحیوں میں تھے، سنا،
کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں
کو چھوڑا ہے، اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام
بن سافن کو حاکم کیا ہے: ۱۲ تب سارے
یہودي ہر جگہہ سے، جہاں وے تتر بتر
کیئے گئے تھے، پھرے، اور یہوداہ کي سرزمین
مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے، اور مے
اور تابستاني میوے وفور سے جمع کیئے.
۱۳ اور یوحنان بن قریح، اور لشکروں
کے سارے سردار، جو میدانوں میں تھے،
مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے، ۱۴ اور
اُسے کہنے لگے، کیا تو اِس سے آگاہ ہے،
کہ بني عمون کے بادشاہ بعلیس[m] نے
اِسماعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ہے، کہ تیري
جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے
اُنکي بات سچ نہ جاني. ۱۵ اور یوحنان
بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً
کہا، مجھے جانے دیجیئے، کہ میں اِسماعیل
بن نتنیاہ کو قتل کروں، اور کوئي نہ جانیگا:
وہ کیونکر تجھے قتل کرے، اور سارے یہودي،
جو تجھ پاس جمع ہوئے ہیں، بتھرائے
جائیں، اور یہوداہ میں سے وے لوگ،
جو باقي رہے ہیں، ہلاک ہوں؟ ۱۶ پر
جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح
سے کہا، تو ایسا کام نہ کر، کہ تو اِسماعیل
کي بابت جھوٹھ کہتا ہے.

۴۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسماعیل جدلیاہ وغیروں کو دغا دیکے اُنھیں قتل کرتا، اور ارادہ رکھتا کہ باقي لوگوں کو ساتھ لیکے عمونیوں کي سمت بھاگے. ۱۱ یوحنان اُس کا پیچھا کرکے اسیروں کو اُس کے قبضے سے چھوڑاتا، اور خود مصر کو جانے کا ارادہ کرتا.

اور ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل
بن نتنیاہ بن اِلیسمع جو شاہي نسل
سے تھا، اور بادشاہ کے امیروں میں سے
دس آدمي اُس کے ساتھ، جدلیاہ بن
اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے[a]، اور
اُنھوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ
روٹي کھائي. ۲ تب اِسماعیل بن نتنیاہ،
اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے
ساتھ تھے، اُٹھا، اور جدلیاہ بن اخیقام
بن سافن کو، جسے بابل کے بادشاہ نے ملک
کا حاکم کیا تھا، تلوار سے مارا[b]، اور اُسے
قتل کیا. ۳ اور سارے یہودیوں کو، جو
اُسکے ساتھ، یعنے جدلیاہ کے ساتھ، مصفاہ
میں تھے، اور کسدیوں کو، جو وہاں حاضر
تھے، اور جنگي مردوں کو اِسماعیل نے
قتل کیا. ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار
چکا، اور کسي کو خبر نہ ہوئي، اُس کے
دوسرے دن ایسا ہوا، ۵ کہ سکم، اور سیلا،
اور سمرون سے، کئي ایک شخص، جو
سب کے سب اسّي آدمي تھے، ڈاڑھي
منڈائے[c]، اور کپڑے پھاڑے، اور اپنے کو گھایل
کیئے ہوئے، اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتھ
میں لیئے ہوئے وہاں آئے، تا کہ خداوند کے
گھر میں گذرانیں[d]. ۶ اور اِسماعیل بن
نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے اِستقبال کو نکلا، اور
آہستہ آہستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا: اور
ایسا ہوا، کہ جب وہ اُنسے ملا، تو اُنسے
کہنے لگا، کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس
چلو. ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب وے شہر
کے بیچوں بیچ پہنچے، تب اِسماعیل
بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتھیوں نے، اُنھیں
قتل کیا، اور اُنھیں چوآن میں ڈالا.
۸ پر اُنمیں دس آدمي موجود تھے،
جنھوں نے اِسماعیل سے کہا، کہ ہمیں قتل
نہ کر: کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیہوں،
اور جؤ، اور تیل، اور شہد کے ذخیرے ہیں.
سو وہ باز رہا، اور اُنھیں اُنکے بھائیوں کے
ساتھ قتل نہ کیا. ۹ اور جس چوآن میں
اِسماعیل نے اُن لوگوں کي لاشوں کو ڈالا
تھا، جنھیں اُسنے جدلیاہ کے ساتھ قتل کیا،
سو وہي ہے جسے آسا بادشاہ نے اِسرائیل
کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا[e]: اور
اِسماعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں
کي لاشوں سے بھر دیا. ۱۰ اور اِسماعیل

|| عبراني میں، اُن کے آگے کھڑا ہوا ہوں، ۱۰ آیت إستہ ۱ : ۳۸

[m] دیکھو یرہ ۴۱ : ۱۰

[a] ۲ سلا ۲۵ : ۲۵ یرہ ۴۰ : ۶، ۸

[b] ۲ سلا ۲۵ : ۲۵

[c] احبا ۱۹ : ۲۷، ۲۸ إستہ ۱۴ : ۱ یسع ۱۵ : ۲

[d] دیکھو ۱ سم ۱ : ۷ ۲ سلا ۲۵ : ۹

[e] ۱ سلا ۱۵ : ۲۲ ۲ توا ۱۶ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سارے بچے ھوئے لوگوں کو، جو مصفاہ میں رھتے تھے، یعنے بادشاہ کي بیٹیوں[f]، اور اُن سب لوگوں کو، جو مصفاہ میں رھتے تھے، جنھیں جلوداروں کے سردار نبوسردان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا[g]، اسیر کرکے لے گیا؛ اُنھیں کو اِسماعیل بن نتنیاہ اسیر کرکے لے گیا، اور روانہ ھوا، کہ پار ھوکے بني عمون کے درمیان[h] جائے.

۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، جو اُسکے ساتھ تھے[i]، اِسماعیل بن نتنیاہ کي ساري شرارت سني جو اُسنے کي تھي، ۱۲ تب وے سب لوگوں کو لیکے اِسماعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے، اور جبعون کے بڑے پانیوں[k] کے کنارے پر اُسے جا لیا. ۱۳ اور ایسا ھوا، کہ جب اُن سب لوگوں نے، جو اِسماعیل کے ساتھ تھے، یوحنان بن قریح کو، اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکھا، تو وے خوش ھوئے. ۱۴ تب سارے لوگ، جنھیں اِسماعیل مصفاہ سے پکڑ لے گیا تھا، پلٹے اور پھرے، اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے. ۱۵ پر اِسماعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامھنے سے بھاگ نکلا، اور بني عمون کي طرف گیا. ۱۶ تب یوحنان بن قریح نے، اور اُن سرلشکروں نے جو اُسکے ھمراہ تھے، قوم کے سارے بچے ھوؤں کو لیا، جنھیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ھونے کے بعد مصفاہ سے اِسماعیل بن نتنیاہ کے ھاتھ سے چھڑایا تھا، یعنے، بہادر جنگي مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور خوجوں کو، جنھیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا؛ ۱۷ اور وے روانہ ھوئے، اور کمھام[l] کي سرائے میں، جو بیت‌لحم کے نزدیک ھی، آ رھے، تاکہ مصر کو جائیں، ۱۸ کسدیوں کے سبب سے؛ کیونکہ وے اُن سے اِس باعث ڈرے، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو، جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا[m]، قتل کیا.

۴۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ سے عرض کرتا کہ وہ خدا کي مرضي ھماري بابت دریافت کرے، اور اقرار کرتا کہ میں اُس کي فرمانبرداري کرونگا. ۷ یرمیاہ اُسے یقین دلاتا کہ اگر یھودیاہ میں رھو سلامت رھوگے، ۱۳ پر اگر مصر میں جاؤگے ھلاک ھوگے. ۱۹ اُن کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے مکر سے وہ سوال کیا تھا.

تب لشکروں کے سارے سردار، اور یوحنان بن قریح[a]، اور یزنیاہ بن ھوسعیاہ، اور سارے لوگ، چھوٹے سے بڑے تک، پاس آئے، ۲ اور یرمیاہ نبي سے کہا، کہ ھماري درخواست تیرے آگے آ پہنچے، اور اپنے خداوند خدا سے ھمارے لیئے اور اِن سب باقي لوگوں کے لیئے دعا مانگیئے[b]، کہ ھم بہتوں میں سے تھوڑے[c]، جیسا کہ تیري آنکھیں ھم کو دیکھتي ھیں، بچ رھے ھیں، ۳ تاکہ خداوند تیرا خدا، وہ راہ جس میں ھم چلیں[d]، اور وہ کام جو ھم کریں، بتلا دے. ۴ تب یرمیاہ نبي نے اُنسے کہا، کہ میں نے تمھاري سني؛ دیکھو، میں خداوند تمھارے خدا سے تمھاري باتوں کے موافق دعا مانگونگا؛ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا، میں تمھیں سناؤنگا[e]؛ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا[f]. ۵ اور اُنھوں نے یرمیاہ سے کہا، کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ھمارے درمیان ھووے[g]، اگر ھم اُن ساري باتوں کے موافق نہ کریں، جن کے لیئے خداوند تیرا خدا تجھے ھمارے پاس بھیجیگا. ۶ خواہ بھلا معلوم ھووے، خواہ برا، ھم خداوند اپنے خدا کا حکم، جس پاس ھم تجھے بھیجتے ھیں، مانینگے؛ تاکہ جب ھم خداوند اپنے خدا کي بات مانیں، تو ھمارا بھلا ھووے[h].

۷ اب دس دن کے بعد یوں ھوا، کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا. ۸ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو، اور لشکروں کے سارے سرداروں کو، جو اُسکے ساتھ تھے، اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا، ۹ اور اُن سے کہا، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا، کہ میں اُس کے حضور تمھاري عرضي عاجزي سے گذرانوں، یوں فرماتا ھی؛ ۱۰ اگر تم اِس سرزمین میں یقیناً تھہرے رھوگے، تو میں تمھیں بناؤنگا، اور نہ ڈھاؤنگا[i]؛ اور میں تمھیں لگاؤنگا،

[f] یرو ۴۳: ۶
[g] یرو ۴۰: ۷
[h] یرو ۴۰: ۱۴
[i] یرو ۴۰: ۷، ۸، ۱۳
[k] ۲ سمو ۲: ۱۳
[l] ۲ سمو ۱۹: ۳۷، ۳۸
[m] یرو ۴۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[a] یرو ۴۰: ۸، ۱۳ اور ۴۱: ۱۱
[b] ۱ سمو ۷: ۸ اور ۱۲: ۱۹ یسع ۳۷: ۴ یعقو ۵: ۱۶
[c] احبا ۲۶: ۲۲
[d] عز ۸: ۲۱
[e] ۱ سلا ۲۲: ۱۴
[f] ۱ سمو ۳: ۱۸ اعم ۲۰: ۲۰
[g] پید ۳۱: ۵۰
[h] استث ۶: ۳ یرو ۷: ۲۳
[i] یرو ۲۴: ۶ اور ۳۱: ۲۸ اور ۳۳: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور نہ اُکھاڑونگا؛ کیونکہ میں اُس بدي سے پچھتاتا ھوں، جو میں نے تم سے کي ھی[k]. ۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ھو، مت ڈرو؛ اُس سے مت ڈرو، خداوند کہتا ھی: کیونکہ میں تمھارے ساتھہ ھوں[l]، کہ تم کو بچاؤں، اور تمھیں اُسکے ھاتھہ سے چھڑاؤں. ۱۲ اور میں تم پر رحم کراؤنگا، اور وہ تم پر رحم کریگا، اور تم کو تمھاري سرزمین میں پھر جانے کے لیئے رخصت دیگا[m].

۱۳ لیکن اگر تم کہو، کہ ھم اِس سرزمین میں پھر نہ آوینگے، نہ خداوند اپنے خدا کي بات مانینگے[n]، ۱۴ اور کہو، کہ نہیں؛ ھم سرزمین مصر میں جائینگے، جہاں ھم لڑائي نہ دیکھینگے، نہ ترھي کي آواز سنینگے، نہ روٹي کے لیئے بھوکھہ سے ترسینگے، اور ھم وھاں بسینگے: ۱۵ سنو، اي یہوداہ کے باقي لوگو، خداوند کا کلام سنو؛ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ اگر تم سچ مُچ[o] مصر میں جانے کے لیئے اپنا رُخ کرتے ھو[p]، اور وھاں بسنے کے لیئے روانہ ھوتے ھو، ۱۶ تو ایسا ھوگا، کہ وہ تلوار، جس سے تم ڈرتے ھو[q]، وھاں مصر کي سرزمین میں تم کو جا لیگي؛ اور وہ کال جس سے تم ھراسان ھو، وھاں مصر تک تمھارا پیچھا کریگا؛ اور تم وھاں مروگے. ۱۷ بلکہ ایسا ھوگا، کہ وے سارے لوگ، جو مصر کي طرف اپنا رخ کرتے، کہ وھاں جاکے رھیں، تلوار، اور کال، اور وبا سے مرینگے[r]؛ اُنمیں سے کوئي باقي نہ رھیگا، نہ کوئي اُس بلا سے، جو میں اُنپر نازل کرونگا، بھاگ سکیگا[s]. ۱۸ کیونکہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ جس طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں پر اُنڈیلا گیا ھی[t]، اُسي طرح میرا قہر تم پر بھي، جب تم مصر میں داخل ھوگے، اُنڈیلا جائیگا: اور تم لعنت، اور حیراني، اور نفرت، اور ملامت کے باعث ھوگے[u]؛ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے.

۱۹ اي یہوداہ کے بچے ھوؤ، خداوند نے تمھاري بابت فرمایا ھی، کہ مصر میں مت جاؤ[x]: یقین کر جانو، کہ میں نے آج کے دن تم پر گواہ کي طرح جتا دیا ھی. ۲۰ في الحقیقت تم نے اپني جانوں کي خطاکاري کي ھی؛ کیونکہ تم نے یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا، کہ تو خداوند ھمارے خدا سے ھمارے لیئے دعا مانگ[y]؛ اور جو کچھہ خداوند ھمارا خدا کہے، ھم پر ظاھر کر، اور ھم کرینگے. ۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاھر کیا ھی؛ تو بھي تم خداوند اپنے خدا کي آواز کو، یا کسي بات کو جسکے لیئے اُس نے مُجھے تمھارے پاس بھیجا ھی، نہیں مانوگے. ۲۲ اب تم یقین کر جانو، کہ تم اُس مکان میں، جہاں تم جانے اور رھنے چاھتے ھو، تلوار، اور کال، اور وبا سے مروگے[z].

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ کي پیشینگوئي کو باور نہ کرکے نبي وغیروں کو مصر میں لیجاتا. ۸ یرمیاہ ایک نشان دکھلاکے اُس کے علاقے میں یہہ خبر دیتا کہ مصر کے لوگ بابل والوں سے مغلوب ھونگے.

اور یوں ھوا، کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کي ساري باتیں، جن کے لیئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا، یعنے، یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا، ۲ تب عزریاہ بن ھوسعیاہ[a]، اور یوحنان بن قریح، اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا، کہ تو جھوٹھہ کہتا ھی؛ خداوند ھمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا، کہ مصر میں مقام کرنے کے لیئے مت جاؤ؛ ۳ پر باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا، کہ تو ھمارا مخالف ھو، تاکہ ھم کسدیوں کے ھاتھہ میں گرفتار ھوویں، اور وے ھم کو قتل کریں، اور ھمیں اسیر کرکے بابل لے جائیں. ۴ سو یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم، کہ وے یہوداہ کي سرزمین میں رھیں، نہ مانا. ۵ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقي لوگوںکو، جو ساري قوموں میں سے، جہاں وے تتر بتر کیئے گئے تھے، یہوداہ کي سرزمین میں بسنے کے لیئے پھر آئے تھے[b]، ساتھہ لیا؛ ۶ یعنے، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور بادشاہ کي بیٹیوں[c]، اور ھر کسي کو، جسے

[k] اِستۃ ۳۲: ۳۶ یرہ ۱۸: ۸
[l] یسع ۴۳: ۵ روم ۸: ۳۱
[m] زبور ۱۰۶: ۴۵، ۴۶
[n] یرہ ۴۴: ۱۶
[o] لوقا ۹: ۵۱
[p] اِستۃ ۱۷: ۱۶ یرہ ۴۴: ۱۲، ۱۳، ۱۴
[q] حزق ۱۱: ۸
[r] یرہ ۲۴: ۱۰ ۲۲ آیت
[s] دیکھو یرہ ۴۴: ۱۴، ۲۸
[t] یرہ ۷: ۲۰
[u] یرہ ۱۸: ۱۶ اور ۲۴: ۹ اور ۲۶: ۶ اور ۲۹: ۱۸، ۲۲ اور ۴۴: ۱۲ ذکر ۸: ۱۳
[x] اِستۃ ۱۷: ۱۶
[y] ۲ آیت
[z] ۱۷ آیت حزق ۶: ۱۱
[a] یرہ ۴۲: ۱
[b] یرہ ۴۰: ۱۱، ۱۲
[c] یرہ ۴۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

جلوداروں کے سردار نبوزردان نے جدلیاه بن اخیقام بن سافن کے ساتهه چهوڑا تها[h]، اور یرمیاه نبي کو، اور باروک بن نیریاه کو ساتهه لیا. ۷ سو وے مصر کي سرزمین میں آئے: کیونکه اُنهوں نے خداوند کا حکم نه مانا تها: چنانچه وے تحفنحیس[e] میں پهنچے.

۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں یرمیاه پر نازل هوا، اور اُسنے کها، ۹ که بڑے پتهر اپنے هاتهه میں لے، اور اُنهیں اینٹ کے بهٹهے کے گِلاوے میں جو تحفنحیس میں فرعون کے قصر کي دهلیز پر هی، بني یهوداه کي آنکهونکے سامهنے چهپا؛ ۱۰ اور اُنسے کهه، که ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هی، که دیکهه، میں اپنے خدمتگذار[f] شاه بابل نبوکدرضر کو بلاؤنگا، اور اُن پتهروں پر، جنهیں میں نے چهپوایا هی، اُس کا تخت رکهونگا؛ اور وه اپنے غلیچے کو اُس پر بچهاویگا. ۱۱ اور وه آکے زمین مصر کو ماریگا[g]، اور جو موت کے لیئے هیں موت کو، اور جو اسیري کے لیئے هیں اسیري کو، اور جو تلوار کے لیئے هیں تلوار کو[h] حواله کریگا. ۱۲ اور میں مصر کے معبودوں[i] کے گهروں میں آگ بهڑکاؤنگا؛ اور وه اُنهیں جلاویگا، اور اسیر کرکے لے جائیگا: اور جیسے چرواها اپنا کپڑا لپیٹتا هی، تیسے وه زمین مصر کو لپیٹیگا؛ اور وهاں سے سلامت چلا جائیگا. ۱۳ اور وه ‖ابیت شمس کے لاٹهوں کو، جو زمین مصر میں هی، توڑیگا؛ اور مصریوں کے معبودوں کے گهروں کو آگ سے جلا دیگا.

[d] یره ۳۱ : ۱۰ اور ۴۰ : ۷
[e] یره ۲ : ۱۶ اور ۴۴ : ۱ یسع ۳۰ : ۴ میں حنیس کهلایا.
۵۸۹ کے آخر میں
[f] یره ۲۵ : ۹ اور ۲۷ : ۶ دیکهو حزق ۲۹ : ۱۸، ۲۰
[g] یره ۴۴ : ۱۳ اور ۴۶ : ۱۳
[h] یره ۱۵ : ۲ ذکر ۱۱ : ۹
[i] یره ۴۶ : ۲۵
‖ یا، سورج کا گهر.

۴۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه یهوداه کي اُس تباه حالي کا بیان کرتا جو اُنکي بتپرستي کے سبب سے هوئي تهي. ۱۱ اُن لوگوں کے انجام کي، جو مصر میں بتپرستي کریں، خبر دیتا که وے هلاک کیئے جائینگے. ۱۵ یهودیوں کي سختدلي که نهایت تهي. ۲۰ نبي اِس لحاظ سے اُن کو سمجهاتا که تم پر آفتیں آوینگي، ۲۹ اور نشان کے طور پر بتلادیتا که مصر غارت هو جائیگا.

وه کلام جو سارے یهودیوں کي بابت، جو سرزمین مصر میں، اور مجدال[a] میں، اور تحفنحیس[b] میں، اور نوف[c] میں، اور فتروس کي سرزمین میں بستے تهے، یرمیاه کو پهنچا، اور اُس نے کها، ۲ که ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هی، که تمنے یهه ساري بلا، جو میں نے

۵۸۷
[a] خر ۱۴ : ۲ یره ۴۶ : ۱۴
[b] یره ۴۳ : ۷
[c] یسع ۱۹ : ۱۳

یروسلم پر، اور یهوداه کے سارے شهروں پر، نازل کي، دیکهي؛ اور دیکهه، وے آج کے دن ویرانه هیں، اور اُن میں ایک بسنیوالا بهي نهیں[d]، ۳ اُس شرارت کے سبب جو اُنهوں نے مجهے غصه دلانے کے لیئے کي هی، که وے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے جاتے[e]، اور اُنکي بندگي کرتے تهے، جنهیں نه وے جانتے تهے[f]، نه وے، نه تم، نه تمهارے باپدادے. ۴ اور میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمهارے پاس بهیجا، صبح سویرے اُٹهکے بهیجا[g]، اور کها، که تم وه نفرتي کام، جس سے میں نفرت رکهتا هوں، نه کرو. ۵ پر اُنهوں نے نه سنا، نه کان لگایا، که اپني برائي سے باز آویں، اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نه جلاویں. ۶ اِس لیئے میرا غضب و قهر اُنڈیلا گیا[h]، اور یهوداه کے شهروں اور یروسلم کے بازاروں پر بهڑکا: اور وے خراب اور ویران هوئے، جیسے آج کے دن هیں. ۷ اور اب خداوند ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هی: که تم کیوں اپني جانوں سے[i] یهه بڑي بدي کرتے هو، که یهوداه میں سے مرد اور عورت، لڑکا اور دودهه پیتا بچا کاٹا جاے، اور تمهارے لیئے کوئي باقي نه رهے؟ ۸ که تم سرزمین مصر میں، جهاں تم بسنے کے لیئے گئے هو، اپنے هاتهوں کے کاموں سے، اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے سے مجهه کو غصه دلاتے هو[k]، که تم نیست کیئے جاؤ، اور زمین کي ساري قوموںکے درمیان لعنت اور ملامت کے باعث هو[l]؟ ۹ کیا تم اپنے باپدادوں کي بدکاریاں، اور یهوداه کے بادشاهونکي بدکاریاں، اور اُنکي جوروؤں کي بدکاریاں، اور اپني هي بدکاریاں، اور اپني جوروؤں کي بدکاریاں، جو تم نے یهوداه کي سرزمین میں، اور یروسلم کے بازاروں میں کي هیں، بهول گئے هو؟ ۱۰ وے آج کے دن تک بهي دلشکسته نه هوئے، اور نه ڈرے[m]، اور میري شریعت اور حقوق پر، جو میں نے تمهارے اور تمهارے باپدادوں کے آگے رکهے هیں، وے نه چلے.

۱۱ اِس لیئے ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هی، که دیکهه، میں اپنا رُخ

پیشتر مسیح سے ۵۸۷
[d] یره ۹ : ۱۱ اور ۳۴ : ۲۲
[e] یره ۱۱ : ۳
[f] اِست ۱۳ : ۶ اور ۳۲ : ۱۷
[g] ۲ توا ۳۶ : ۱۵ یره ۷ : ۲۵ اور ۲۵ : ۴ اور ۲۶ : ۵ اور ۲۹ : ۱۹
[h] یره ۴۲ : ۱۸
[i] گن ۱۶ : ۳۸ یره ۷ : ۱۹
[k] یره ۲۵ : ۶، ۷
[l] یره ۴۲ : ۱۸ ۱۲ آیت
[m] زبور ۵۱ : ۱۷
امث ۲۸ : ۱۴

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

بدي کے لیئے تمهارے برخلاف کرونگا[n]، تا که سارے يهوداه کو نيست کروں۔ ۱۲ اور ميں يهوداه کے باقي لوگونکو، جنهوں نے سرزمين مصر ميں جانے کے لیئے اپنا رخ کيا هي، که وهاں مقام کريں، پکڑونگا، اور وے سرزمين مصر ميں نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے مارے پڑينگے[o]؛ وے چهوٹے سے بڑے تک نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے فنا هو جائينگے؛ اور وے لعنت، اور حيراني، اور نفرين، اور ملامت کے باعث هونگے[p]۔ ۱۳ اور ميں اُنکو، جو سرزمين مصر ميں بستے هيں، اُس هي طرح سزا دونگا، جسطرح ميں نے يروسلم کو تلوار اور کال، اور وبا سے سزا دي هي[q]۔ ۱۴ اور يهوداه کے باقي لوگوں ميں سے، جو سرزمين مصر ميں گئے که وهاں مقام کريں، کوئي نکل نه سکيگا، اور نه بچيگا[r]، که پهرکے يهوداه کي سرزمين ميں آوے، جس کے وے مشتاق هيں که پهر کے آويں اور اُس ميں بسيں: کيونکه کوئي نه پهريگا، سوا اُنکے جو نکل بهاگيں۔

۱۵ تب سارے مردوں نے، جو جانتے تهے که اُنکي جوروؤں نے بيگانے معبودوں کے آگے لبان جلايا هي، اور سب عورتوں نے، جو پاس کهڑي تهيں، ايک بڑي جماعت نے، يعني، سارے لوگوں نے، جو سرزمين مصر ميں، فتروس ميں بستے تهے، يرمياه کو يهه کهکے جواب ديا، ۱۶ که يهه بات، جو تو نے خداوند کا نام ليکے هم سے کهي، هم کدهي نه مانينگے[s]۔ ۱۷ بلکه هم تو وه بات کرينگے، جو همارے هي منهه سے نکلتي هي[t]: هم تو آسمان کي ملکه[u] کے لیئے لبان جلاوينگے، اور اُس کو تپاون تپاوينگے جسطرح هم آپ، اور همارے باپ‌دادے، همارے بادشاه، اور همارے سردار، يهوداه کے شهروں ميں، اور يروسلم کے بازاروں ميں کرتے تهے، که اُسوقت هم بهت روٹي رکهتے تهے، اور خوشحال تهے، اور بدي نهيں ديکهتے تهے۔ ۱۸ پر جب سے هم نے آسمان کي ملکه کے لیئے لبان جلانا، اور اُسکے لیئے تپاون تپانا چهوڑ ديا، تب سے هم هر چيزکے محتاج هيں، اور تلوار اور کال سے فنا هوئے۔ ۱۹ اور جب آسمان کي ملکه کے لیئے هم لبان جلاتے، اور اُسے تپاون تپاتے تهے[x]، کيا هم نے اپنے شوهروں کے بغير اُس کي بندگي کے لیئے کليچے پکائے، اور اُس کو تپاون تپائے؟

۲۰ تب يرمياه نے سارے گروه سے، مردوں اور عورتوں سے، اور اُن سارے لوگوں سے، جنهوں نے اُسے جواب ديا تها، کها، ۲۱ کيا وه لبان جو تم نے، اور تمهارے باپ‌دادوں نے، تمهارے بادشاهوں نے، اور تمهارے سرداروں نے، رعيت کے ساتهه، يهوداه کے شهروں ميں اور يروسلم کے بازاروں ميں جلايا هي، خداوند نے کچهه ياد نهيں کيا؟ کيا وه خاطر ميں نه لايا؟ ۲۲ سو خداوند اُس سے آگے تمهارے برے کاموں کي، اور تمهارے نفرتي کاموں کي، جو تم نے کیئے، برداشت نهيں کر سکتا تها؛ اِس لیئے تمهاري زمين ويران هي، اور حيراني اور لعنت کا باعث، جس ميں کوئي بسنيوالا نه رها[y]، چنانچه آج کے دن هي[z]۔ ۲۳ ازبسکه تم نے لبان جلايا، اور خداوند کي خطا کي، اور خداوند کي آوازکے شنوا نهيں هوئے، نه اُسکي شريعت نه اُس کے قوانين نه اُس کي شهادتوں پر چلے؛ اِس لیئے يهه بلا تم پر پڑي هي، چنانچه آج کے دن هي[a]۔ ۲۴ اور يرمياه نے سارے لوگوں، اور سب عورتوں سے يوں کها، که اى سارے يهوداه، جو مصر کي سرزمين ميں هو[b]، خداوند کا کلام سنو؛ ۲۵ ربالافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کهتا هي، که تم نے اور تمهاري جوروؤں نے اپني زبان سے کها هي[c]، اور يهه کهکے اپنے هاتهه سے اُسکو انجام بهي ديا هي، که هم اُن نذروں کو، جو هم نے آسمان کي ملکه کے لیئے لبان جلانے کي بابت، اور اُسکے آگے تپاون تپانے کي بابت مانا هي، ضرور ادا کرينگے: يقيناً عورتيں تمهاري نذروں کو قائم رکهينگي، اور يقيناً وے تمهاري نذروں پر وفا کرينگي۔ ۲۶ اِس لیئے، اى سارے بني يهوداه، جو سرزمين مصر ميں بستے هو، خداوند کا کلام سنو: ديکهو، خداوند کهتا هي، ميں نے اپنے

[n] احبا ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۵، ۶ يرو ۲۱: ۱۰ عمو ۹: ۴
[o] يرو ۴۲: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۲
[p] يرو ۴۲: ۱۸
[q] يرو ۴۳: ۱۱
[r] ۲۸ آيت
[s] يوں يرو ۶: ۱۶
[t] ۲ کر ۳۰: ۱۴ اسع ۲۳: ۲۳ قاض ۱۱: ۳۶ ديکهو ۲۵ آيت
[u] يرو ۷: ۱۸
[x] يرو ۷: ۱۸
[y] يرو ۲۶: ۱۱، ۱۸، ۳۸
[z] ۶ آيت
[a] دان ۹: ۱۱، ۱۲
[b] يرو ۴۳: ۷ ۱۵ آيت
[c] ۱۰ آيت، وغيره

بزرگ نام کي قسم کهائي هي[d]، که میرا نام
یهوداہ کے لوگوں کے بیچ کسي کے منهه سے
ساري سرزمین مصر میں پهر نه نکلیگا[e]،
که وه کهیگا، خداوند یهوواہ زنده هي۔
۲۷ دیکهو، میں اُنکي گهات میں، اُن سے
بدي کرنے کے لیئے، اور نیکي نهیں، لگا
رهونگا[f]: اور یهوداہ کے سارے لوگ، جو
سرزمین مصر میں هیں، تلوار اور کال سے
نابود هونگے[g]، جب تک وے تمام نه هوں۔
۲۸ اور وے جو تلوار سے بچ رهینگے، اور
مصر کي سرزمین سے یهوداہ کي سرزمین
میں پهر آوینگے، تهوڑے هونگے[h]: اور یهوداہ
کے سارے بچے هوئے، جو سرزمین مصر
میں گئے، که وهاں مقام کریں، جانینگے،
که کس کا کلام قائم رهیگا، میرا، یا اُن کا[i]۔
۲۹ اور تمهارے لیئے یهه نشان هي،
خداوند کهتا هي، که میں اِس هي
مکان میں تم کو سزا دونگا، تاکه تم جانو،
که میري باتیں تم پر بلا کے آنے کي بابت
یقیناً قائم رهینگي[k]: ۳۰ خداوند یوں
کهتا هي، دیکهه، میں مصر کے بادشاه
فرعون‌حفرع کو اُسکے دشمنوں کے قبضے
میں، اور اُنکے قبضے میں جو اُسکي جان
کے خواهاں هیں، کر دونگا[l]، جسطرح میں
نے یهوداہ کے بادشاه صدقیاہ کو بابل کے
بادشاه نبوکدرضر کے قبضے میں کر دیا هي[m]،
جو اُس کا دشمن، اور اُس کي جان
کا طالب تها۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ — [d] پیدا ۲۲: ۱۶ — [e] حزق ۲۰: ۳۹ — [f] یره ۱: ۱۰ اور ۳۱: ۲۸ حزق ۷: ۶ — [g] ۱۲ آیت — [h] ۱۴ آیت یسع ۲۷: ۱۳ — [i] ۱۷، ۲۵، ۲۶ آیات — [k] زبور ۳۳: ۱۱ — [l] یره ۴۶: ۲۵، ۲۶ حزق ۲۹: ۳، وغیره اور ۳۰: ۲۱، وغیره — [m] یره ۳۹: ۵

۴۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ باروک گهبرا جانا، ۴ اور یرمیاہ اُس کے ساتهه کلام کرکے اُسے تسلي دیتا۔

وه کلام جو یرمیاہ نبي نے باروک بن
نیریاہ سے اُس وقت کها[a]، جس وقت
وه اُن باتوں کو یرمیاہ کے کهنے کے مطابق،
یهوداہ کے بادشاه یهویقیم بن یوسیاہ کے
چوتهے برس، دفتر میں لکها تها: ۲ که
خداوند، اِسرائیل کا خدا، تجهه سے، اي
باروک، یوں کهتا هي: ۳ تو نے کها، که
مجهه پر افسوس هي، که خداوند نے میرے
دکهه درد پر غم بهي بڑهایا هي: میں آه مارتے
مارتے تهک گیا، اور مجهے آرام نه ملا۔

۶۰۷ کے قریب — [a] یره ۳۶: ۱، ۴، ۳۲

۴ تو اُس سے یوں کهیگا، که خداوند یوں
کهتا هي، دیکهه، وه جو میں نے بنایا، میں
ڈها دونگا[b]، اور وه جو میں نے لگایا، میں
اُکهاڑ پهینکونگا، یعنے، اِس ساري سرزمین
کو۔ ۵ اور کیا تو اپنے لیئے عمده چیزیں
ڈهونڈهتا هي؟ مت ڈهونڈهه: که دیکهه،
میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل
کرونگا[c]، خداوند کهتا هي: پر میں تیري
جان کو اُن سارے مکانوں میں، جهاں
جهاں تو جائیگا، تجهے غنیمت[d] کے
طور پر بخشونگا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب — [b] یسع ۵: ۵ — [c] یره ۲۵: ۲۶ — [d] یره ۲۱: ۹ اور ۳۸: ۲ اور ۳۹: ۱۸

۴۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاہ الهام سے خبر دیتا که فرعون کي فوج فرات کے کنارے پر شکست کهائیگي، ۱۳ اور که نبوکدرضر ملک مصر کو اپنے تحت میں لاویگا۔ ۲۷ وه یعقوب کو، جس نے تنبیه پائي تهي، دلاسا دیتا۔

خداوند کا کلام، جو یرمیاہ نبي کو
غیرقوموں کي بابت[a] پهنچا: یعنے، ۲ مصر
کي بابت: مصر کے بادشاه فرعون‌نکوه کي
فوج کي بابت[b]، جو دریاے فرات کے
کنارے پر کرکمیس میں تهي، جسکو بابل
کے بادشاه نبوکدنضر نے یهوداہ کے بادشاه
یهویقیم بن یوسیاہ کے چوتهے برس میں
شکست دي تهي۔ ۳ سپر اور ڈهال کو
طیار کرو[c]، اور لڑائي پر چلے آو۔ ۴ گهوڑوں
کو جوتو: گهوڑوں پر سوار هو، اور خود
سر پر رکهکے نکلو: نیزوں کو جلا دو:
بکتروں کو پهنو۔ ۵ کیا سبب هي که
میں اُنهیں گهبرائے هوئے دیکهتا هوں؟ وے
پلٹ گئے هیں: اُنکے بهادروں نے شکست
کهائي: وے ایک بارگي بهاگ جاتے، اور
پیچهے پهرکے نهیں دیکهتے: که چاروں
طرف ڈر هي[d]، خداوند کهتا هي۔
۶ سبکپا نه بهاگنے پاویگا، نه بهادر نکل
بچیگا: وے ٹهوکر کهائینگے[e]، اور اُتر کو
دریاے فرات کے کنارے گرینگے۔ ۷ یهه کون
هي، جو دریا کي مانند[f] بڑهتا آتا هي،
جسکے پاني سیلابوں کي مانند اُچهلتے
هیں؟ ۸ مصر دریا کي طرح اُٹهتا هي،
اور اُسکے پاني باڑهه کي مانند اُچهلتے هیں:
اور وه کهتا هي، که میں چڑهونگا، اور
زمین کو چهپا لونگا: میں شهروں کو اور

۶۰۷ کے قریب — [a] یره ۲۵: ۱۵، وغیره — [b] ۲ سلا ۲۳: ۲۹ ۲ توا ۳۵: ۲۰ یهه پیشینگوئي تهوڑي دیر میں پوري هوئي۔ — [c] یوں، یره ۵۱: ۱۱، ۱۲، نحوم ۲: ۱ اور ۳: ۱۴ — [d] یره ۶: ۲۵ اور ۴۹: ۲۹ — [e] دان ۱۱: ۱۹ — [f] دیکهو یسع ۸: ۷، ۸ یره ۴۷: ۲ دان ۱۱: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

اُنکے باشندوں کو نیست کرونگا۔ ۹ گھوڑوں پر چڑھو، اور رتھیں کھڑکتي جاویں؛ اور بہادر نکلیں؛ کوش اور فوط، جو سپر لیئے پھرتے، اور لودي جو کمان‌کشي میں ماهر هیں[g]۔ ۱۰ کیونکه یهه خداوند ربُ‌الافواج کا دن هی[h]، اور اِنتقام کا دن، تاکه وه اپنے دشمنوں سے اِنتقام لے: اور تلوار کھا جائیگي[i]، اور سیر هوگي اور اُنکا لهو پیکے مست هوگي؛ کیونکه خداوند ربُ‌الافواج کے لیئے اُتر کي سرزمین میں دریاے فرات کے کنارے ذبیحه[k] مقرر هی۔ ۱۱ ای مصر کي کنواري بیٹي[l]، جلعاد کو چڑھ جا، اور بلسان لے[m]؛ تو بےفایده بہت دوائیں اِستعمال کرتي هی، تو چنگي نه هوگي[n]۔ ۱۲ قوموں نے تیري رسوائي کا حال سنا، اور تیرے ناله سے زمین بھر گئي: کیونکه بہادر نے بہادر پر ٹکر کھائي، وے دونوں ایک ساتھه گر گئے۔

۱۳ وه کلام، جو خداوند نے یرمیاه نبي کو کہا، جس وقت شاه بابل نبوکدرضر مصر کي مملکت مارنے کو آیا[o]۔ ۱۴ مصر میں آشکاره کرو، مجدال میں اِشتهار دو، هاں، نوف میں منادي کرو، اور تحفنحیس میں یهه کهو که آپ کو موجود کر طیار هو رهو[p]؛ کیونکه تلوار تیري چاروں طرف کھا جاتي هی[q]۔ ۱۵ کیا سبب هی که تیرا بہادر گرایا گیا؟ وه کھڑا ره نه سکا، کیونکه خداوند نے اُسکو اوندها کر دیا۔ ۱۶ بہت هیں جو ٹھوکر کھاتے هیں، هاں، ایک دوسرے پر گر پڑتا[r]؛ اور اُنهوں نے کہا، که اُٹھو، اور هم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مهلک تلوار کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پھر جاویں۔ ۱۷ وے وهاں چلائے، که مصر کا بادشاه فرعون برباد هوا؛ اُسنے اپنے مقرر وقت کو گذرنے دیا۔ ۱۸ وه بادشاه، جسکا نام ربُ‌الافواج هی[s]، یوں کهتا هی، که مجھے اپني حیات کي قسم، جیسا تبور پہاڑوں میں، اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے میں هی، تیسا وه آویگا۔ ۱۹ ای بیٹي، مصر کي باشنده[t]، تو اسیري کے لیئے اپنے

[g] یسع ۶۶ : ۱۹،
[h] یسع ۱۳ : ۶ یوایل ۱ : ۱۵ اور ۲ : ۱
[i] اِسة ۳۲ : ۴۲ یسع ۳۴ : ۶
[k] یسع ۳۴ : ۶ صفن ۱ : ۷ دیکھو حزق ۳۹ : ۱۷
[l] یسع ۴۷ : ۱
[m] یره ۸ : ۲۲ اور ۵۱ : ۸
[n] حزق ۳۰ : ۲۱
[o] یسع ۱۹ : ۱ یره ۴۳ : ۱۰، ۱۱ حزق ۲۹، اور ۳۰، اور ۳۲ پوري هوئي ۵۷۱ کے قریب.
[p] ۳، ۴ آیتیں
[q] ۱۰ آیت
[r] احب ۲۶ : ۳۷
[s] یسع ۴۷ : ۴ اور ۴۸ : ۲ یره ۴۸ : ۱۵
[t] دیکھو یره ۴۸ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۷۱ کے قریب

اسباب طیار کر[u]؛ که نوف ویران اور اُجاڑ هوگا، جس میں ایک بسنیوالا نه رهے۔ ۲۰ مصر نهایت خوبصورت بچھیا هی[x]؛ لیکن خرابي آتي هی، اُتر کي زمین سے آتي هی[y]۔ ۲۱ اُسکے اجوره‌دار بھي اُسکے درمیان موٹي بچھیوں کي مانند هیں؛ پر وے بھي روگردان هوئے، وے اِکٹھے بھاگے: وے کھڑے نه رهے، کیونکه اُنکي هلاکت کا دن اُنپر آیا هی[z]، اُنسے اِنتقام لینے کا وقت پهنچا۔ ۲۲ وه سانپ کے مانند چلچلائیگي[a]؛ کیونکه وے فوج لیکے کوچ کرینگے، اور کلهاڑیاں لیکے، لکڑهاروں کي مانند اُسپر آوینگے۔ ۲۳ وے اُسکا جنگل کاٹینگے[b]، خداوند کهتا هی، اگرچه وه ایسا گھنا هی، که کوئي اُس میں هوکے نه جاوے: کیونکه وے ٹڈیوں[c] سے زیاده، بلکه بے شمار هیں۔ ۲۴ مصر کي بیٹي سراسیمه هوگي، اُتر کي قوم[d] کے هاتھه میں مبتلا هوگي۔ ۲۵ ربُ‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، کهتا هی، دیکھه، میں امون نوکو[e]، اور فرعون، اور مصر، اور اُسکے معبودوں[f] اور اُسکے بادشاهوں کو، یعنے، فرعون اور اُنکو جو اُسپر بھروسا رکھتے هیں، سزا دونگا؛ ۲۶ اور میں اُن کو اُنکے قابو میں جو اُنکي جان کے خواهاں هیں، یعنے، بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاتھه میں[g]، اور اُسکے ملازموں کے هاتھه میں کر دونگا؛ پر بعد اُسکے، وه ایسي آباد هوگي جیسے اگلے دنوں میں تھي[h]، خداوند کهتا هی۔

۲۷ پر تو، ای میرے بنده یعقوب، مت ڈر[i]، اور تو، ای اِسرائیل، مت گھبرا؛ کیونکه، دیکھه، میں تجھے دور سے، اور تیري اولاد کو اُنکي اسیري کي زمین سے رهائي دونگا، اور یعقوب پھریگا، اور آرام اور چین کریگا، اور کوئي اُسے نه ڈراویگا۔ ۲۸ ای میرے بنده یعقوب، هراساں مت هو، خداوند کهتا هی، کیونکه میں تیرے ساتھه هوں: اگرچه میں سب قوموں کو، جن میں میں نے تجھے هانک دیا، نیست و نابود کروں، تد بھي تجھے نیست و نابود نه کرونگا[k]؛ پر میں اندازے سے تیري تادیب کرونگا، کیونکه تجھے بن سزا دیئے نه چھوڑ سکونگا۔

[u] یسع ۲۰ : ۴
[x] هوسیع ۱۰ : ۱۱
[y] یره ۱ : ۱۴ اور ۴۷ : ۲، ۱۰ آیتیں
[z] زبور ۳۷ : ۱۳ یره ۵۰ : ۲۷
[a] دیکھو یسع ۲۹ : ۴
[b] یسع ۱۰ : ۳۴
[c] قاض ۶ : ۵
[d] یره ۱ : ۱۵
[e] حزق ۳۰ : ۱۴، ۱۵، ۱۶ نحوم ۳ : ۸
[f] یره ۴۳ : ۱۲، ۱۳ حزق ۳۰ : ۱۳
[g] یره ۴۴ : ۳۰ حزق ۳۲ : ۱۱
[h] حزق ۲۹ : ۱۱، ۱۳، ۱۴
[i] یسع ۴۱ : ۱۳، ۱۴ اور ۴۳ : ۵ اور ۴۴ : ۲ یره ۳۰ : ۱۰، ۱۱
[k] یره ۱۰ : ۲۴ اور ۳۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۴۷ باب

فلسطیوں کي هونیوالي هلاکت کي بابت.

خداوند کا کلام، جو یرمیاه نبي کو فلسطیوں کي بابت[a] پهنچا، پیشتر اُس سے که فرعون نے عزه کو مارا[b]. ۲ خداوند یوں کهتا هی ؛ دیکهه، اُتر سے[c] پاني چڑهتے هیں[d]، اور وے ایک باڑه کي طرح هونگے، اور سرزمین پر، اور سب پر، جو اُس میں هی، شهر پر، اور اُسکے باشندوں پر بهه جائینگے: اُس دم لوگ چلاوینگے، اور سرزمین سارے کے باشندے ناله کرینگے. ۳ اُسکے قوتاور گهوڑوں کے سموں کے پڑنے کي آواز[e] سے، اُسکي گاڑیوں کے ریاے سے، اور اُسکے پهیوں کي گڑگڑاهت سے، باپ اپنے لڑکوں کي طرف نه دیکهینگے، اُنکے هاتهه اِس قدر کمزور هونگے ؛ ۴ یهه، اُس دن کے سبب سے هوگا، جو آتا هی که سارے فلسطیوں کو غارت کرے، اور صور اور صیدا سے[f] هر مددکار کو، جو باقي ره گیا هي، نیست کرے ؛ کیونکه خداوند فلسطیوں کو، کفتور[g] کے جزیرے کے بچے هوئے لوگوں کو، غارت کریگا[h]. ۵ عزه[i] پر چندلاپن آئي هی ؛ عسقلون[k] اپني وادي کے بقیه سمیت نیست کیا گیا: تو کب تک اپنے تئیں کاٹتا جائیگا[l]؟ ۶ ای خداوند کي تلوار، تو کب تک نه تهریگي[m]؟ تو چل اپنے غلاف میں، آرام لے، اور چین کر. ۷ وه کس طرح تهر سکتي هی، کیونکه خداوند نے عسقلون اور سمندر کے ساحل پر اُسکے چلنے کا حکم اُسے کیا هی[n]؟ اُسنے اُسے وهاں مقرر کیا هی[o].

۴۸ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو موآب پر پڑا چاهتي تهیں، ۷ اُن کي مغروري کے سبب، ۱۱ اور اُن کي آرام‌طلبي کے باعث، ۱۴ اور اس لیئے که وے اپنے پر اور دنیا پر تکیه کرتے تهے، ۲۶ اور که اُنهوں نے خدا اور اُس کے لوگوں کو حقیر جانا تها. ۴۷ آخري زمانے میں موآب پهر بحال هو جائیگا.

موآب کي بابت[a]. ربالافواج، اِسرایل کا خدا یوں کهتا هی، هاے نبو[b] پر! که وه ویران هو گیا: قریتیم[c] رسوا هوا، اور لے لیا گیا: ||مسجاب خجل هو گیا، اور حیران هوا هی. ۲ موآب کي تعریف

[a] یره ۲۵ : ۲۰ حزق ۲۵ : ۱۵، ۱۶ صفنه ۲ : ۴، ۵
[b] عمو ۱ : ۶، ۷، ۸
[c] یره ۱ : ۱۴ اور ۴۶ : ۲۰
[d] یسع ۸ : ۷ یره ۴۶ : ۷، ۸
[e] یره ۸ : ۱۶ نحوم ۳ : ۲
[f] یره ۲۵ : ۲۲
[g] پید ۱۰ : ۱۴
[h] حزق ۲۵ : ۱۶ عمو ۱ : ۸ اور ۹ : ۷
[i] عمو ۱ : ۷ میکه ۱ : ۱۶ صفنه ۲ : ۴، ۷ ذکر ۹ : ۵
[k] یره ۲۵ : ۲۰
[l] یره ۱۶ : ۶ اور ۴۱ : ۵ اور ۴۸ : ۳۷
[m] اِستثنا ۳۲ : ۴۱ حزق ۲۱ : ۳، ۴، ۵
[n] حزق ۱۴ : ۱۷
[o] میکه ۶ : ۹

۶۰۰ کے قریب
[a] یسع ۱۵، اور ۱۶ ابواب. یره ۲۵ : ۲۱ اور ۲۷ : ۳ حزق ۲۵ : ۹ عمو ۲ : ۱، ۲
[b] گنتي ۳۲ : ۳۸ اور ۳۳ : ۴۷ یسع ۱۵ : ۲
[c] گنتي ۳۲ : ۳۷
|| یا، وه اُونچا مکان.

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

حشبون[d] میں پهر نه کي جائیگي[e]؛ اُنهوں نے یهه کهکے اُسپر برے منصوبے باندهے، که آؤ، هم اُسے نیست کریں، که وه قوم نه کهلاوے. تو بهي، ای مدمین، کاٹ ڈالا جائیگا؛ تلوار تیرا پیچها کریگي. ۳ حورونیم میں چیخیں مارنے کي آواز هوگي[f]، ویراني اور بڑي هلاکت. ۴ موآب برباد هوا؛ اُسکے بچے اپنے نوحه کي آواز سناتے هیں. ۵ کیونکه لوحیت کي چڑهائي پر رونے پر رونا بڑهتا جاتا[g]؛ یقیناً حورونیم کي اُتار پر مخالف هلاکت کي سي آواز سنتے هیں. ۶ بهاگو، اپني جان بچاؤ[h]، اور بیابان میں رتمه کے درخت کي مانند هو[i].

۷ اور اِسلیئے که تو نے اپنے کاموں اور خزانوں پر تکیه کیا، تو پکڑا جائیگا، اور کموس[k] اپنے کاهنوں اور سرداروں سمیت[l] اسیر هوکے جائیگا. ۸ اور غارتگر هر ایک شهر پر آویگا[m]، اور کوئي شهر نه بچیگا: وادي بهي ویران هوگي، اور میدان اُجاڑ هو جائیگا، جیسا خداوند نے کها هی. ۹ موآب کو پر لگا دو[n]، تا که وه پرواز کرے، اور چل دے: که اُسکے شهر اُجاڑ هونگے، اور اُنمیں کوئي باشنده نه رهیگا. ۱۰ لعنتي وه هووے، جو خداوند کا کام دغا کے ساتهه کرے[o]، اور لعنتي وه هووے، جو اپني تلوار کو خونریزي سے باز رکهے.

۱۱ موآب اپني لڑکائي سے با آرام هی، اور اُسکي تلچهٹ تهنشین رهي[p]، اور وه ایک پیاله سے دوسرے پیاله میں اُنڈیلا نهیں گیا، نه اسیر هوکے گیا: اِس لیئے اُسکا مزه اُسمیں رها هی، اور اُسکي بو نه بدلي. ۱۲ سو، دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں اِنقلاب کرنے والوں کو اُس کے پاس بهیجونگا، که وے اُسے اُلٹاویں، اور اُسکے ناندوں کو خالي کریں، اور اُنکے مشکوں کو توڑ ڈالیں. ۱۳ تب موآب کموس سے[q] شرمنده هوگا، جس طرح اِسرایل کا گهرانا بیتایل سے جو اُنکا بهروسا تها[r] خجل هوا[s].

۱۴ تم کیونکر کهتے هو، که هم پهلوان هیں، اور جنگ کے لیئے زوراور لوگ

[d] یسع ۱۵ : ۴
[e] یسع ۱۶ : ۱۴
[f] ۵ آیت
[g] یسع ۱۵ : ۵
[h] یره ۵۱ : ۶
[i] یره ۱۷ : ۶
[k] گنتي ۲۱ : ۲۹ قاض ۱۱ : ۲۴ دیکهو یسع ۴۶ : ۱، ۲ یره ۴۳ : ۱۲
[l] یره ۴۹ : ۳
[m] یره ۶ : ۲۶ ۱۸ آیت
[n] زبور ۵۵ : ۶ ۲۸ آیت
[o] دیکهو قاض ۵ : ۲۳ ۱ سم ۱۵ : ۳، ۹ ۱ سلا ۲۰ : ۴۲
[p] صفنه ۱ : ۱۲
[q] قاض ۱۱ : ۲۴ ۱ سلا ۱۱ : [illegible]
[r] ۱ سلا ۱۲ : ۲۹
[s] هوسیع ۱۰ : ۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

هیں[t]؟ ۱۵ موآب غارت هوا[u]، اُس کے شهروں کا دهونواں اُٹھہ رها هی، اور اُسکے چنے هوئے جوان قتل هونے کے لیئے اُتر گئے[x]، وہ بادشاہ کهتا هی، جس کا نام ربالافواج هی[y]. ۱۶ نزدیک هی کہ موآب پر آفت آوے، اور اُسکي اِدبار دوڑي آتي هی. ۱۷ ای سب، جو اُسکے اِرد آ گرد هیں، اُس پر افسوس کرو؛ اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف هو، کهو، کہ یہہ موٹا عصا، اور خوبصورت ڈنڈا! کیونکر ٹوٹ گیا[z]! ۱۸ ای دیبون[a] کي بیٹي، جو وهاں کي باشندہ هی، اپني شوکت سے تلے اُتر[b]، اور پیاسي بیٹھہ؛ کیونکہ موآب کا غارتگر تجھہ پر چڑهیگا[c]، اور تیرے قلعوں کو توڑیگا. ۱۹ ای عراعر[d] کي باشندہ، تو راہ پر کهڑي هو، اور نگاہ کر رکھہ[e]؛ بهاگنیوالے اور اُس سے جو نکل بچي پوچھہ، اور کهہ، کہ کیا ماجرا هی؟ ۲۰ موآب رسوا هوا، کیونکہ وہ ڈها دیا گیا؛ تم واویلا مچاؤ، اور چلاؤ[f]؛ ارنون[g] میں اِشتهار دو، کہ موآب غارت هوا هی، ۲۱ اور کہ صحرا کي اطراف پر[h]، حولان پر، اور جهضاہ پر، اور موفعت پر، ۲۲ اور دیبون پر، اور نبو پر، اور بیت دبلتیم پر، ۲۳ اور قریتیم پر، اور بیت جمول پر، اور بیت معون پر، ۲۴ اور قریوت پر[i]، اور بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے شهروں پر، جو دور هیں یا نزدیک هیں، سب پر عذاب آیا. ۲۵ موآب کا سینگ کاٹا گیا هی[k]، اور اُسکا بازو توڑا گیا[l]، خداوند کهتا هی.

۲۶ تم اُسکو مدهوش کرو[m]؛ کیونکہ اُسنے آپکو خداوند کے مقابل بلند کیا؛ تاکہ موآب اپني قي میں لوٹے، اور ایک مسخرہ بنے. ۲۷ کیا اِسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تها[n]؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا[o]؟ کہ جب جب تو اُسکا نام لیتا تها، تو اپنا سر دهنتا تها. ۲۸ ای موآب کے باشندو، شهروں کو چهوڑ دو، اور چٹان پر جا بسو[p]، اور کبوتر کي مانند هو[q]، جو گهرے غار کے منهہ کے کناروں میں آشیانہ

[t] یسع ۱۶: ۶
[u] ۸، ۹، ۱۸ آیتیں
[x] یرہ ۵۰: ۲۷
[y] یرہ ۴۶: ۱۸ اور ۵۱: ۵۷
[z] دیکھو یسع ۹: ۴ اور ۱۴: ۴، ۵
[a] گن ۲۱: ۳۰ یسع ۱۵: ۲
[b] یسع ۴۷: ۱
یرہ ۴۶: ۱۹
[c] ۸ آیت
[d] اِستہ ۲: ۳۶
[e] ۱ سمو ۴: ۱۳، ۱۶
[f] یسع ۱۶: ۷
[g] دیکھو گنہ ۲۱: ۱۳
[h] ۸ آیت
[i] ۴۱ آیت عمو ۲: ۲
[k] زبور ۷۵: ۱۰
[l] دیکھو حزق ۳۰: ۲۱
۶۰۰ کے قریب
[m] یرہ ۲۵: ۱۵، ۲۷
[n] صفنہ ۲: ۸
[o] دیکھو یرہ ۲: ۲۶
[p] زبور ۵۵: ۶، ۷
[q] ۹ آیت غزل ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

بناتي هی. ۲۹ هم نے موآب کا غرور سنا هی[r]، (وہ نهایت مغرور هي) اُسکي گستاخي بهي، اور اُسکي شیخي، اور اُسکا گهمنڈ، اور اُسکے دل کا تکبر. ۳۰ میں اُسکا غصہ جانتا هوں، خداوند کهتا هی، اور اُسکي جهوٹهي شیخیاں، جنسے کچهہ نہ بن پڑیگا[s]، کیونکہ وہ جهوٹهي شیخیاں کرتا هی. ۳۱ اِسلیئے میں موآب کے لیئے واویلا کرونگا[t]، سارے موآب کے لیئے میں زار زار روؤنگا؛ قیرحرس کے لوگوں کے لیئے ماتم کیا جائیگا. ۳۲ ای سبمہ کے انگور[u]، میں یعزیر کي روآئي کي طرح تیرے لیئے روؤنگا؛ تیري شاخیں سمندر تک پهیل گئي هیں، وے یعزیر کے سمندر تک پهنچ گئیں؛ تیرے پکے میووں پر، اور تیرے انگور کے گچهوں پر غارتگر آ پڑا هی. ۳۳ خوشي اور شادماني هرے بهرے کهیتوں سے اور موآب کي سرزمین سے اُٹهائي گئي[x]؛ اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولهو میں مي باقي نہ رهي؛ اب کوئي للکارکے نہ لتاڑیگا؛ اُنکا للکارنا للکارنا نہ هوگا. ۳۴ حشبون کے رونے سے وے اپني آواز کو اِلیعالي اور جهاز تک[y]، اور ضغر سے حورونیم تک، اِگلات شلیشیاہ تک[z] بلند کرتے هیں؛ کیونکہ نمریم کے پاني بهي خراب هو گئے هیں. ۳۵ اور میں ایسا کرونگا، خداوند کهتا هی، کہ وہ جو اُونچے مکانوں پر قرباني چڑهاتا هی[a]، اور وہ جو اپنے معبودوں کے آگے خوشبوئي جلاتا هی، موآب کے درمیان سے موقوف هوگا. ۳۶ سو میرا دل موآب کے لیئے بانسري کي آواز کي مانند آهیں کرتا[b]، اور میرا دل قیرحرس کے لوگوں کے لیئے شهناؤں کي آواز کي طرح فغان کرتا: کیونکہ اُس میں سے جو اُنهوں نے ذخیرہ کیا تها، وہ جو باقي رها، سو تلف هو گیا[c]. ۳۷ في الحقیقت هر ایک سر چندلا هوگا[d]، اور هر ایک کي داڑهي منڈائي جائیگي: هر ایک کے هاتهہ پر زخم هوگا، اور هر ایک کي کمر پر ٹاٹ[e]. ۳۸ موآب کے سارے گهروں کي چهتوں پر اور اُسکے سب

[r] یسع ۱۶: ۶، وغیرہ
[s] یسع ۱۶: ۶
یرہ ۵۰: ۳۶
[t] یسع ۱۵: ۵ اور ۱۶: ۷، ۱۱
[u] یسع ۱۶: ۸، ۹
[x] یسع ۱۶: ۱۰
یوایل ۱: ۱۲
[y] یسع ۱۵: ۴، ۵، ۶
[z] یسع ۱۵: ۵، ۶
۵ آیت
[a] یسع ۱۵: ۲ اور ۱۶: ۱۲
[b] یسع ۱۵: ۵ اور ۱۶: ۱۱
[c] یسع ۱۵: ۷
[d] یسع ۱۵: ۲، ۳
یرہ ۴۷: ۵
[e] پید ۳۷: ۳۴

پیشتر مسیح سے ٦٠٠ کے قریب

بازاروں میں بڑا ماتم هوگا: کیونکه میں نے موآب کو، اُس برتن کی طرح جو پسند نه آوے، توڑا هی[f]، خداوند کهتا هی. ٣٩ وے واویلا کرینگے، اور کهینگے، که اُسنے کیسی شکست کهائی! موآب نے شرم کے مارے کیونکر اپنی پیٹهه پهیری! اُسیطرح موآب اُن سبهوں کے لیئے جو اُسکے چوگرد هیں، هنسی اور خوف کا باعث هوگا. ٤٠ کیونکه خداوند یوں کهتا هی، که دیکهه، وه عقاب کی مانند اُڑیگا[g]، اور اپنے پروں کو موآب کے اُوپر پهیلاویگا[h]. ٤١ وهاں کے شهر لے لیئے جاتے[i]، اور قلعجات ایکایک قبضے میں آتے هیں، اور اُس دن موآب کے بهادروں کے دل جننیوالی عورت کے دل کی طرح هونگے[k]. ٤٢ اور موآب هلاک کیا جائیگا، یهاں تک که وه قوم نه کهلائیگا[l]، اِس لیئے که اُس نے خداوند کے مقابل آپ کو بلند کیا. ٤٣ دهشت، اور گڑها، اور جال تجهه پر غالب هونگے[m]، ای موآب کے باشنده، خداوند کهتا هی. ٤٤ وه جو دهشت سے بهاگے، گڑهے میں گریگا: اور جو گڑهے سے نکلے، جال میں پهنسیگا: کیونکه میں اُنپر، هاں، موآب پر اُن کی سیاستکا برس لاؤنگا[n]، خداوند کهتا هی. ٤٥ وے جو بهاگے حشبون کے سایه کے تلے بیتاب هوکے کهڑے هوئے: پر حشبون سے آگ[o]، اور صیهون میں سے ایک شعله نکلیگا، اور موآب کی ڈاڑهی کے کونے کو[p] اور هر ایک فسادی کے چاندی کو کها لیگا. ٤٦ هاے تجهه پر، ای موآب[q]! کموس کے لوگ هلاک هوئے: که تیرے بیٹوں کو اسیر کرکے لے گئے، اور تیری بیٹیاں اسیر هوئیں.

٤٧ باوجود اِسکے میں آخری دنوں میں موآب کے اسیری کو مبدل کرونگا[r]، خداوند کهتا هی. موآب کی عدالت یهاں تک هوئی.

f یره ٢٢ : ٢٨
g استة ٢٨ : ٤٩ یره ٤٩ : ٢٢ دان ٧ : ٤ هوس ٨ : ١ حبق ١ : ٨
h یسع ٨ : ٨
i ٢٤ آیت
k یسع ١٣ : ٨ اور ٢١ : ٣ یره ٣٠ : ٦ اور ٤٩ : ٢٢، ٢٤
l اور ٥٠ : ٢٣ اور ٥١ : ٣٠ میکه ٣ : ٩
m زبور ٨٣ : ٤ یسع ٧ : ٨
n یسع ٢٤ : ١٧، ١٨
o دیکهو یره ١١ : ٢٣
p گن ٢١ : ٢٨
q گن ٢٤ : ١٧
r گن ٢١ : ٢٩
s یره ٤٩ : ٦، ٣٩

٤٩ باب

١ بابت اُن آفتوں کی جو بنی عمون پر آوینگی. اِس بیان میں، که ٦ وے لوگ بهی بحال هو جائینگے. ٧ ادوم پر آفت جو آوینگی: ٢٣ پهروے جو دمشق پر، ٢٨ اور قیدار پر، ٣٠ اور حسور پر، ٣٤ اور ایلام پر آوینگی. ٣٩ ایلام کے بحال کیئے جانے کی بابت.

بنی عمون کی بابت[a]. خداوند یوں کهتا هی، کیا اِسرائیل کے بیٹے نهیں هیں؟ کیا اُسکا کوئی وارث نهیں؟ پهر کیوں اُنکے بادشاه نے جد[b] کو میراث میں لیا هی، اور اُسکے لوگ اُس کے شهروں میں بسے هیں؟ ٢ اِسلیئے، دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں ایسا کرونگا، که بنی عمون کے ربه[c] میں لڑائی کا هلڑ سنا جائیگا، بلکه وه ایک کهنڈر هو جائیگا، اور اُسکی بیٹیاں آگ سے جلائی جائینگی، تب اِسرائیل اُن کا، جو اُس کے وارث تهے، وارث هوگا، خداوند کهتا هی. ٣ ای حشبون، واویلا کر، که عی برباد کی گئی: ای ربه کی بیٹیو، چلاؤ، اور اپنی کمر پر ٹاٹ باندهو[d]، ماتم کرو، اور شهر پناهوں سے هوکے اِدهر اُدهر دوڑو: کیونکه اُنکا بادشاه اسیر هوکے جائیگا، اور اُسکے کاهن اور اُسکے سردار بهی[e] ساتهه جائینگے. ٤ تو کیوں وادیونپر فخر کرتی هی؟ تیری وادی بهه جاتی هی، ای برگشته بیٹی[f]، جو یهه کهکے اپنے خزانوں پر تکیه کرتی هی، که کون مجهه تک آ سکتا هی[g]؟ ٥ دیکهه، خداوند رب‌الافواج کهتا هی، میں تجهه پر اُن سب کا، جو تیرے گرد و پیش هیں، خوف غالب کرونگا، اور تم میں سے هر ایک اُسکے سامهنے سے هانکا جائیگا: اور کوئی نه هوگا جو آواروں کو جمع کرے. ٦ مگر اُس کے بعد میں عمونیوں کے اسیری کو مبدل کرونگا، خداوند کهتا هی[h].

٧ عدوم کی بابت[i]. رب‌الافواج یوں کهتا هی، که کیا تیمان میں خرد مطلق نه رهی[k]؟ کیا عاقلوں کی مصلحت جاتی رهی[l]؟ کیا اُنکی عقل اُڑ گئی؟ ٨ ای ددان[m] کے باشندو، تم پلٹکے بهاگو[n]، اور نشیبوں میں جا بسو: کیونکه میں اُسپر عیسو کی آفت، جسوقت اُس سے اِنتقام لوں، نازل کرونگا. ٩ اگر انگور توڑنیوالے تیرے پاس آویں، تو کیا کوئی دانه نه چهوڑینگے[o]؟ یا، اگر رات کو چور آویں، تو وے فقط اپنے مطلب بهر لوٹ لینگے. ١٠ پر میں عیسو کو بالکل ننگا کرونگا[p]، اُسکے چهپے

a حزق ٢١ : ٢٨ اور ٢٥ : ٢ عمو ١ : ١٣
b عمو ١ : ١٣
c حزق ٢٥ : ٥ عمو ١ : ١٤
d یسع ٣٢ : ١١ یره ٤ : ٨ اور ٦ : ٢٦
e یره ٤٨ : ٧ عمو ١ : ١٥
f یره ٣ : ١٤ اور ٧ : ٢٤
g یره ٢١ : ١٣
h یون ٣١ آیت میں، اور یره ٤٨ : ٤٧
i حزق ٢٥ : ١٢ عمو ١ : ١١
k عبد ٨
l دیکهو یسع ١٩ : ١١
m یره ٢٥ : ٢٣
n ٣٠ آیت
o عبد ٥
p ملا ١ : ٣

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

هوئے مکانوں کو بےستر کرونگا که وه اپنے تئیں چهپا نه سکے: اُسکي نسل، اور اُسکے بهائي، اور اُس کے پڑوسي سب نیست کیئے جائینگے، اور وه آگے کو نه رهیگا[q]. ۱۱ تو اپنے یتیم فرزندوں کو چهوڑ، میں اُنهیں جیتا رکهونگا؛ اور تیري بیوائیں مُجهه پر توکل کریں. ۱۲ که خداوند یوں کهتا هی، دیکهه، جن کو سزاوار نه تها، که پیاله پیئیں، اُنهوں نے خوب پیا[r]؛ کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے نه جائیگا، پر یقیناً اُس میں سے پیئیگا. ۱۳ کیونکه میں نے اپني ذات کي قسم کهائي هی[s]، خداوند کهتا هی، که بصره[t] جاے حیرت، اور ملامت، اور ویراني، اور لعنت هوگا، اور اُس کے سارے شهر سدا ویران رهینگے. ۱۴ میں نے خداوند سے ایک افواه سني هی[u]، بلکه ایک ایلچي یهه کهنے کو قوموں کے درمیان بهیجا گیا هی، که تم جمع هو، اور اُسپر جا پڑو، اور لڑائي پر چڑهو. ۱۵ که دیکهه، میں نے تجهے قوموں کے درمیان حقیر کیا، اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا. ۱۶ تیرے رعب نے، تیرے دل کے غرور نے، تجهے فریب دیا هی، ای تو جو پهاڑ کے رخنوں میں رهتي هی، اور کوه کي چوٹیوں کو پکڑتي هی: باوجودے که تو اپنا آشیانه عقاب کي مانند[x] اُونچا باندهے[y]، تد بهي میں وهاں سے تجهے نیچے اُتارونگا[z]، خداوند کهتا هی. ۱۷ اور ادوم بهي جاے حیرت هوگا؛ هر ایک، جو اُسکي طرف سے گذریگا، حیران هوگا[a]؛ اور اُسکي ساري آفتوں کے سبب پهپهکار کریگا. ۱۸ که جسطرح سدوم اور عموره، اور اُنکے آس پاس کے شهروں کا حال تها[b]، جب وے غارت هو گئے تهے، سو اُس میں بهي آدمي نه بسیگا، نه آدمزاد اُس میں رهیگا، خداوند کهتا هی. ۱۹ دیکهه، وه شیر ببر کي طرح[c] یردن ‖کے بن میں[d] سے نکلکے محکم بستي پر چڑهیگا؛ پر میں آنکهه سے اُسے اِشاره کرونگا، اور اُسکو اُسکے آگے سے بهگاؤنگا. پر کون وه برگزیده هی،

q یسع ۱۷: ۱۴ — r یرو ۲۵: ۲۹ عبد ۱۶ — s پید ۲۲: ۱۶ یسع ۴۵: ۲۳ عمو ۶: ۸ — t یسع ۳۴: ۶ اور ۶۳: ۱ — u عبد ۱: ۲، ۳ — x ایوب ۳۹: ۲۷ — y عبد ۴ — z عمو ۹: ۲ — a یرو ۱۸: ۱۶ اور ۵۰: ۱۳ — b پید ۱۹: ۲۵ اِستـ ۲۹: ۲۳ یرو ۵۰: ۴۰ عمو ۴: ۱۱ — c یرو ۵۰: ۴۴، وغیره — ‖ عبراني میں، کے غرور — d یرو ۱۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

جسے میں مقرر کروں که اُسکا مخالف هو؟ کیونکه مجهه سا کون هی[e]؟ کون هی، جو میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وه چرواها کون هی، جو میرے حضور کهڑا ره سکیگا[f]؟ ۲۰ اِسلیئے خداوند کي مصلحت کو، جو اُسنے ادوم کے برخلاف کیا هی، اور اُسکے منصوبوں کو، جو اُسنے تیمان کے باشندوں کي مخالفت میں باندها هی، سنو[g]: یقیناً وے جو گلے میں چهوٹے هیں، اُنهیں گهسیٹ لے جائینگے: یقیناً اُنکا مسکن هي اُنکے سبب سے حیران هوگا. ۲۱ اُنکے گرنے کي آواز سے زمین کانپ جائیگي[h]؛ اُنکے چلانے کا شور دریاے قلزم پر سنائي دیگا. ۲۲ دیکهه، وه چڑهیگا، اور عقاب کي طرح اُڑیگا[i]، اور بصره کے اُوپر اپنے پروں کو پهیلاویگا: اور اُس دن ادوم کے بهادرونکا دل اُس عورت کے دل کي مانند هوگا، جسے دردزه هوا.

۲۳ دمشق کي بابت[k]. حمات اور ارفاد دنگ هو گئے هیں، کیونکه اُنهوں نے ایک بري خبر سني: وے پگهل جاتے هیں: سمندر نے جنبش کهائي[l]، وه ٹههر نهیں سکتا. ۲۴ دمشق کا زور ٹوٹا هی، اُسنے بهاگنے کے لیئے منهه پهیرا، اور هول نے اُسے لیا هی: درد اور رنج نے، اُس عورت کي مانند جسے جننے کے درد لگے هوں[m]، اُسے پکڑا هی. ۲۵ کیونکر هی، که وه تعریفي شهر[n]، میرا شادمان شهر، نهیں بچا! ۲۶ سو اُسکے جوان اُس کے بازاروں میں گر جائینگے[o]، اور سارے جنگي مرد اُسدن کاٹ ڈالے جائینگے، رب‌الافواج کهتا هی. ۲۷ اور میں دمشق کي شهرپناه میں آگ بهڑکاؤنگا[p]، که وه بن هدد کے محلوں کو بهسم کرے.

۲۸ قیدار کي بابت[q]، اور حصور کي بادشاهتوں کي بابت، جنهیں بابل کے بادشاه نبوکدرضر نے مارا هی، خداوند یوں کهتا هی، که اُٹهو، قیدار پر چڑهو، اور پورب کے لوگوں[r] کو هلاک کرو. ۲۹ اُن کے خیموں اور اُنکے گلوں کو وے لے لینگے[s]:

e خر ۱۵: ۱۱ — f ایوب ۴۱: ۱۰ — g یرو ۵۰: ۴۵ — h یرو ۵۰: ۴۶ — i یرو ۴: ۱۳ اور ۴۸: ۴۰، ۴۱ — ۶۰۰ کے قریب — k یسع ۱۷: ۱ اور ۳۷: ۳ عمو ۱: ۳ ذکر ۹: ۱، ۲ — l یسع ۵۷: ۲۰ — m یسع ۱۳: ۸ یرو ۴: ۳۱ اور ۶: ۲۴ اور ۳۰: ۶ اور ۴۰: ۴۱ ۲۲ آیت — n یرو ۳۳: ۹ اور ۵۱: ۴۱ — o یرو ۵۰: ۳۰ اور ۵۱: ۳ — p عمو ۱: ۴ — ۶۰۰ کے قریب — q یسع ۲۱: ۱۳ — r قاض ۶: ۳ ایوب ۱: ۳ — s زبور ۱۲۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

اُنکے پردوں، اور اُنکے سارے برتنوں، اور اُنکے اُونٹوں کو وے اپنے لیئے لیتے جائینگے، اور وے اُن کے سبب سے چلائینگے، که چاروں طرف خوف هي[f].

۳۰ بھاگو، دور نکل جاؤ[g]، بیابان میں اُتر کے رهو، اي حصور کے باشندو، خداوند فرماتا هي؛ کیونکه بابل کے بادشاه نبوکدرضر نے تمهاري مخالفت میں مصلحت کي، اور تمهارے برخلاف اِراده باندها هي. ۳۱ اُٹھو، اُس آسوده قوم پر، جو بےفکر رها کرتي[a]، چڑهو، خداوند کهتا هي، که اُسکے نه کواڑے، نه اڑبنگے، اور تنها[b] سکونت کرتي هي. ۳۲ اور اُنکے اُونٹ غنیمت کے لیئے هونگے، اور اُنکے چوپایوں کي کثرت لوٹ کے لیئے؛ اور میں اُن لوگوں کو، جنکي ڈاڑهیوں کے گوشے مُنڈے هیں[c]، چاروں هواؤں کي طرف[a] پراگنده کرونگا؛ اور میں اُنکي آفت چاروں طرف سے اُنپر اُٹھوا لاؤنگا، خداوند کهتا هي. ۳۳ اور حصور گیدڑوں کا مقام، همیشه کا ویرانه هوگا[b]؛ وهاں کوئي آدمي نه بسیگا، اور نه کوئي آدمزاد اُسمیں رهیگا[c].

۳۴ خداوند کا کلام، یهوداه کے بادشاه صدقیاه کي سلطنت کے شروع میں، عیلام کي بابت[d] یرمیاه نبي کو پهنچا، اور اُسنے کها؛ ۳۵ ربالافواج یوں کهتا هي، دیکھ، میں عیلام کي کمان[e]، اُنکي ||بڑي توانائي کو، توڑ ڈالونگا. ۳۶ اور میں چاروں هواؤں کو آسمان کے چاروں کونوں سے عیلام پر لاؤنگا، اور اُن چاروں هواؤں کي طرف میں اُنهیں پراگنده کرونگا[f]؛ اور کوئي ایسي قوم نه هوگي، جس تک عیلام کے آواره لوگ نه پهنچینگے. ۳۷ که میں عیلام کو اُنکے دشمنونکے آگے، اور اُنکے آگے، جو اُنکي جان کے خواهاں هیں، هراسان کرونگا، اور میں اُنپر، ایک بلا، یعنے، اپنے قهر شدید کو، نازل کرونگا، خداوند کهتا هي؛ اور تلوار کو اُنکے پیچھے لگا دونگا، یهاں تک که اُنهیں نابود کر ڈالوں[g]. ۳۸ اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا[h]، اور وهاں سے بادشاه اور سرداروں کو نابود کرونگا، خداوند کهتا هي.

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

۳۹ پر آخري دنوں میں[i] ایسا هوگا، که میں عیلام کے اسیري کو مبدل کرونگا، خداوند کهتا هي.

۵۰ باب

۱، ۲، ۲۱، ۳۰ اُس آفت کي بابت، جو بابل پر پڑا چاهتي تھي. ۴، ۱۷، ۳۳، اسرائیل کے چھڑائے جانے کي بابت.

۵۹۵

وه کلام، جو خداوند نے بابل کي بابت[a]، اور سرزمین کسدیوں کي بابت، یرمیاه نبي ||کي معرفت فرمایا. ۲ تم قوموں کے درمیان بیان کرو، اور اِشتهار دو، اور جھنڈا کھڑا کرو: منادي کرو، مت چھپاؤ: کهو، که بابل لے لیا گیا، بیل رسوا هوا[b]، مرودک سراسیمه کیا گیا هي؛ اُسکے بت خجل هوئے[c]، اُسکي مورتیں پریشان کي گئیں. ۳ کیونکه اُتر سے[d] ایک قوم اُس پر چڑهتي هي، جو اُس کي سرزمین کو اُجاڑ کریگي، یهاں تک که کوئي اُس میں نه رهیگا[e]: وے بھاگے هیں، وے روانه هوئے، کیا اِنسان، اور کیا حیوان.

۴ اُن دنوں میں، اور اُس هي وقت میں، خداوند کهتا هي، بني اِسرائیل آوینگے[f]، وے اور بني یهوداه ایک ساتھ؛ وے روتے روتے[g] چلے جائینگے، اور خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈهینگے[h]. ۵ وے اُس طرف متوجه هوکے، صیهون کي راه پوچھینگے، که آؤ، هم آپ هي خداوند سے ملکے اُس کے ساتھ ایک ابدي عهد کریں جو کبھي فراموش نه هو[i]. ۶ میرے لوگ بھٹکي هوئي بھیڑوں کي مانند هوئے[k]: اُن کے چرواهوں نے اُنهیں گمراه کر دیا هي، اُنهوں نے اُنهیں پهاڑوں پر لے جاکے چھوڑ دیا هي[l]؛ وے پهاڑوں سے ٹیلے ٹیلے پر گئے، اور اپنے چین کا مکان بھول گئے. ۷ سب جنهوں نے اُنکو پایا، اُنهیں نگل گئے[m]: اور اُنکے دشمنوں نے کها[n]، هم قصوروار نهیں هیں[o]، کیونکه اُنهوں نے خداوند کا گناه کیا هي، وه خداوند جو جاے صداقت هي[p]؛ هاں، وه جو اُنکے باپدادوں کي اُمیدگاه هي[q]. ۸ بابل میں سے بھاگو[r]، اور کسدیوں کي سرزمین سے نکلو، اور اُن

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بکروں کي مانند هو، جو گلوں کے آگے آگے جاتے هیں.

۹ کہ دیکھ، میں اُتر کي سرزمین سے بڑي قوموں کي ایک گروہ کو برپا کرونگا، اور بابل پر لے آؤنگا[s]؛ اور وے اُسکے مقابل پرے باندھینگي[t]؛ وهاں سے وے آوینگي جو اُسے لے لینگي اُس رخ سے آوینگي؛ اُن کے تیر کارآزمودہ بہادر کے تیروں کي مانند هونگے، جو خالي هاتھ نہیں لوٹتا هی[u]. ۱۰ کسدستان لوٹا جائیگا؛ سب، جو اُسے لوٹینگے، آسودہ هونگے[x]، خداوند کہتا هی. ۱۱ ازبسکہ تم شادمان تھے[y]، اور تم نے خوشي کي، ای میري میراث کے لوٹنیوالو، اور داونیوالي بچھیا کي مانند کودتے پھاندتے رهے[z]، اور تم گھوڑوں کے مانند هنهناتے رهے: ۱۲ اِسلیئے تمهاري ما نہایت شرمندہ هوئي، وہ جو تمهیں جني خجلت کھاتي؛ دیکھ، وہ جو قوموں میں کي پچھلي قوم هی، بیابان هوئي، سوکھي زمین هوئي، اور ویرانہ هي. ۱۳ خداوند کے قہر کے سبب سے وہ آباد نہ هوگا، بلکہ بالکل اُجاڑ هوگا[a]؛ جو کوئي بابل سے گذریگا، حیران هوگا[b]، اور اُسکي ساري آفتوں کے باعث پھپھکار کریگا. ۱۴ تم بابل کو گھیرکے اُس کي مخالفت میں پرے باندھو[c]، ای سب کمانکشو[d]، اُسپر تیر پر تیر لگاؤ، تیروں کي کفایت نہ کرو؛ کیونکہ وہ خداوند کي خطاکار هوئي هی. ۱۵ اُسے گھیرکے تم اُس پر للکارو؛ † اُسنے اِطاعت منظور کي؛ اُسکي بنیادیں دھس گئیں[e]، اُسکي دیواریں ڈھائي گئیں[f]؛ کیونکہ خداوند کا اِنتقام یہي هي جو اُس سے لیا جاتا[g]؛ جیسا اُس نے کیا، تیسا تم اُس سے کرو[h]. ۱۶ بابل میں هر ایک بونیوالے کو، اور اُسے، جو دروْ کے وقت درانتي پکڑے، کاٹ ڈالو؛ ظالم کي تلوار کي هیبت سے هر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا[i]، اور هر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا.

۱۷ اِسرائیل پراگندہ بھیڑ هی[k]؛ شیر ببروں نے اُسے رگیدا هی[l]؛ پہلے، اسور کے

[s] یرہ ۱۵: ۱۴ اور ۵۱: ۲۷، ۳، ۴۱ آیتیں
[t] ۱۴، ۲۹ آیتیں
[u] ۲ سمو ۱: ۲۲
[x] مکاش ۱۷: ۱۶
[y] یسع ۴۷: ۶
[z] هوس ۱۰: ۱۱
[a] یرہ ۲۵: ۱۲
[b] یرہ ۴۹: ۱۷
[c] ۹ آیت یرہ ۵۱: ۲
[d] یرہ ۴۹: ۳۵ ۲۹ آیت
† عبراني میں، اُس نے اپنا هاتھہ دیا.
[e] ۱ توا ۲۹: ۲۴
[f] ۲ توا ۳۰: ۸ نوحہ ۵: ۶ حزق ۱۷: ۱۸
[g] یرہ ۵۱: ۵۸
[h] یرہ ۵۱: ۶، ۱۱
[h] زبور ۱۳۷: ۸ ۲۹ آیت مکاش ۱۸: ۶
[i] یسع ۱۳: ۱۴ یرہ ۵۱: ۹
[k] ۶ آیت
[l] یرہ ۲: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بادشاہ نے اُسے کھا لیا هی[m]، اور آخر میں بابل کے اِس بادشاہ نبوکدرضر نے اُسکي هڈیوں کو نوچکے صاف کیا هي[n]. ۱۸ اِسلیئے ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، کہ دیکھ، میں بابل کے بادشاہ اور اُسکي سرزمین کو سزا دونگا، جسطرح سے میں نے اسور کے بادشاہ کو سزا دي هی. ۱۹ لیکن میں اِسرائیل کو اُسکے مسکن میں پھر لاؤنگا، اور وہ کرمل اور بسن میں چریگا[o]، اور اِفرائیم اور جلعاد کے پہاڑ پر اُسکي جان آسودہ هوگي. ۲۰ اُن دنوں میں، اور اُسي وقت، خداوند کہتا هی، اِسرائیل کي شرارت تحقیق کي جائیگي، پر کچھہ نہ هوگي[p]؛ اور یہوداہ کي خطائیں اور پائي نہ جائینگي: کیونکہ جنهیں میں بچا رکھونگا[q] اُنهیں معاف کرونگا.

۲۱ ‖ مرتایم کي سرزمین پر، اور † فکود[r] کے باشندوں پر چڑھائي کر: اُسے ویران کر، اور پیچھے پڑکے اُنهیں نابود کر، خداوند کہتا هی، اور سب جو کچھہ میں نے تجھے فرمایا[s]، سو تو اُسکے مطابق عمل کر. ۲۲ لڑائي اور بڑي هلاکت کي آواز سرزمین میں هی[t]. ۲۳ تمام دنیا کا هتھوڑا[u] کیونکر کاٹا گیا، اور توڑا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیونکر جاے حیرت هوئي! ۲۴ میں نے تیرے لیئے پھندا لگایا، اور ای بابل، تو پکڑي گئي؛ مگر تجھے خبر نہ رهي[x]؛ تیرا پتا ملا، اور تو پکڑي گئي، اِسلیئے کہ تو نے خداوند سے لڑائي کي هی. ۲۵ خداوند نے اپنا سلاحخانہ کھولا هی، اور اپنے قہر کے هتھیاروں[y] کو باهر لایا؛ کیونکہ یہہ کام، جو کسدیوں کي سرزمین میں هوتا هی، خداوند ربالافواج کا هی. ۲۶ سرے سے شروع کرکے اُس پر چڑھو، اور اُسکے امبارخانوں کو کھولو، اُس کو کنڈھر کر ڈالو، اور اُسکو نیست کرو، اُس کي کوئي چیز باقي نہ رکھو. ۲۷ اُسکے سارے بیلوں کو هلال کرو[z]، وے اُنهیں مسلخ میں لے جاویں: هاے اُن پر! کہ اُن کا دن آیا، اُن کو سزا دینے کا وقت[a]. ۲۸ اُن کي، جو سرزمین

[m] ۲ سلا ۱۷: ۶
[n] ۲ سلا ۲۴: ۱۰، ۱۴
[o] یسع ۶۵: ۱۰ یرہ ۳۳: ۱۲ حزق ۳۴: ۱۳، ۱۴
[p] یرہ ۳۱: ۳۴
[q] یسع ۱: ۹
‖ یا، دوچند بغاوت کرنیوالوں کي.
† یا، سزا اُٹھانے کے لایق.
[r] حزق ۲۳: ۲۳
[s] دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۱۱ ۲ سلا ۱۸: ۲۵ ۲ توا ۳۶: ۲۳ یسع ۱۰: ۶ اور ۴۴: ۲۸ اور ۴۸: ۱۴ یرہ ۳۴: ۲۲
[t] یرہ ۵۱: ۵۴
[u] یسع ۱۴: ۶ یرہ ۵۱: ۲۰
[x] یرہ ۵۱: ۸، ۳۱، ۳۹، ۵۷ دان ۵: ۳۰، ۳۱
[y] یسع ۱۳: ۵
[z] زبور ۲۲: ۱۲ یسع ۳۴: ۷ یرہ ۴۶: ۲۱
[a] یرہ ۴۸: ۴۴ ۳۱ آیت

بابل سے بهاگ جاتے اور بچ نکلتے هیں، یهه آواز هوتي، جو که صیهون میں اِشتهار کرتي، که خداوند همارے خدا کا اِنتقام، هاں، اپني هیکل کے سبب سے اُس کا اِنتقام یهي هی[b]. ۲۹ تیراندازوں کو بلاکے اِکٹّهے کرو[c]، که بابل پر جاویں؛ ای سارے کمان‌کشو، هر طرف سے اُسکے مقابل خیمه کهڑا کرو، که اُس کے بچنے کي جگهه نه هو؛ اُسکے کام کے موافق اُس کو بدلا دو[d]؛ سب کچهه جو اُسنے کیا، اُس سے کرو: کیونکه اُسنے خداوند اِسرائیل کے قدوس کے آگے بڑي شیخي کي[e]. ۳۰ اِس لیئے اُس کے جوان بازاروں میں گر جائینگے[f]، اور سارے جنگي مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے، خداوند کهتا هی. ۳۱ دیکهه، ای تو، جو بڑا گهمنڈي هی، میں تیرا مخالف هوں، خداوند ربّ‌الافواج کهتا هی؛ في‌الحقیقت تیرا دن، آ پهنچا[g]، هاں، وه وقت، که جس میں میں تجهے سزا دوں. ۳۲ اور وه گهمنڈي ٹهوکر کهائیگا، اور وه گریگا، اور کوئي اُسے نه اُٹهاویگا، اور میں اُسکے شهروں میں آگ بهڑکاؤنگا[h]، اور هر ایک کو جو اُسکے آس پاس هوگا، وه اُنهیں بهسم کریگي.

۳۳ ربّ‌الافواج یوں کهتا هی، که بني اِسرائیل اور بني یهوداه ایک ساتهه مظلوم هوئے؛ اور اُن کے سارے اسیر کرنیوالوں نے اُن پر قید شدید کي، اور اُنهیں چهوڑنے سے اِنکار کیا. ۳۴ اُن کا چهڑانیوالا زوراور هی[i]؛ ربّ‌الافواج اُسکا نام هی[k]: وه سراسر اُنکي حجت ثابت کریگا، تا که وه زمین کو راحت بخشے، اور بابل کے باشندوں کو کنپاوے.

۳۵ خداوند کهتا هی، که تلوار کسدیوں پر، اور بابل کے باشندوں پر، اور اُس کے سرداروں پر[l]، اور اُسکے حکیموں پر هی[m]. ۳۶ لافزنوں پر ایک تلوار هی[n]، اور وے بےوقوف هو جائینگے؛ اُسکے بهادروں پر ایک تلوار هی، اور وے هول کهائینگے. ۳۷ اُسکے گهوڑوں پر، اور اُسکي رتهوں پر، اور سارے متفرق ذات‌والوں[o] پر، جو اُسکے درمیان هیں، ایک تلوار هي، اور وے عورتوں کي مانند هونگے[p]: اُسکے خزانوں پر ایک تلوار هی، اور وے لوٹے جائینگے. ۳۸ اُسکے پانیوں پر ایک تلوار هی، اور وے سوکهه جائینگے[q]؛ کیونکه وه تراشي هوئي مورتوں کي مملکت هی[r]، اور اپنے دهشتناک بتوں کے وسیلے سے اُنهوں نے اپنے تئیں احمق کر دکهلایا. ۳۹ اِسلیئے دشتي درندے گیدڑوں کے ساتهه وهاں بسینگے، اور شترمرغ اُس میں بسیرا لینگے[s]، اور وه ابد تک پهر آباد نه هوگي[t]، پشت در پشت کوئي اُس میں سکونت نه کریگا. ۴۰ جس طرح خدا نے سدوم اور عموره اور اُسکي نواحي کے شهروں کو اُلٹ دیا[u]؛ خداوند کهتا هی اُسي طرح کوئي آدمي وهاں نه بسیگا، نه آدمزاد اُس میں رهیگا. ۴۱ دیکهه، ایک قوم، هاں، ایک بڑي گروه اُتر سے آویگي، اور بهتیرے بادشاه زمین کي سرحدوں سے برپا کیئے جائینگے[x]. ۴۲ وے کمان اور نیزه پکڑینگے[y]؛ وے کٹّر هیں، اور رحم نه کرینگے[z]؛ اُنکي آواز سمندر کے جوش کي مانند[a] هولناک هی؛ اور وے گهوڑوں پر چڑهینگے، اور جنگي مردوں کي طرح تیرے مقابل، ای بابل کي بیٹي، صف آرائي کرینگے. ۴۳ بابل کے بادشاه نے اُنکي خبر سني هی، اور اُسکے هاتهه سست پڑ گئے هیں؛ پریشاني نے اور جننیوالي عورت کے سے دردوں نے اُسے آ لیا[b]. ۴۴ دیکهه، وه شیر ببر کي طرح[c] یردن کے †بن میں سے نکلکے محکم بستي پر چڑهیگا؛ پر میں اُسکے لیئے آنکهه سے اِشاره کرونگا، اور اُنهیں اُسکے اُوپر سے بهگاؤنگا: پر چنا هوا کون هی، که جسے میں مقرر کروں، که اُسکا سامهنا کرے؟ کیونکه مجهه سا کون هی؟ اور کون هی، جو میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وه چرواها کون هی، جو میرے حضور کهڑا ره سکیگا[d]؟ ۴۵ اِسلیئے خداوند کے منصوبے کو جو اُسنے بابل کے برخلاف باندها هی، سنو[e]؛ اور اُسکے اِرادے کو، جو اُسنے کسدیوں کي سرزمین کي مخالفت

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[b] یرہ ۵۱: ۱۰، ۱۱
[c] ۱۴ آیت
[d] ۱۵ آیت، یرہ ۵۱: ۵۶، مکاش ۱۸: ۶
[e] یسع ۴۷: ۱۰
[f] یرہ ۴۹: ۲۶، اور ۵۱: ۴
[g] ۲۷ آیت
[h] یرہ ۲۱: ۱۴
[i] مکاش ۱۸: ۸
[k] یسع ۴۷: ۴
[l] دان ۵: ۳۰
[m] یسع ۴۷: ۱۳
[n] یسع ۴۴: ۲۵، یرہ ۴۸: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[o] یرہ ۲۵: ۲۰، ۲۴، حزق ۳۰: ۵
[p] یرہ ۵۱: ۳۰، نحوم ۳: ۱۳
[q] یسع ۴۴: ۲۷، یرہ ۵۱: ۳۲، ۳۶، مکاش ۱۶: ۱۲
[r] ۲ آیت، یرہ ۵۱: ۴۴، ۴۷، ۵۲
[s] یسع ۱۳: ۲۱، ۲۲، اور ۳۴: ۱۴، یرہ ۵۱: ۳۷، مکاش ۱۸: ۲
[t] یسع ۱۳: ۲۰، یرہ ۲۵: ۱۲
[u] پید ۱۹: ۲۵، یسع ۱۳: ۱۹، یرہ ۴۹: ۱۸، اور ۵۱: ۲۶
[x] ۹ آیت، یرہ ۶: ۲۲، اور ۲۵: ۱۴، اور ۵۱: ۲۷، مکاش ۱۷: ۱۶
[y] یرہ ۶: ۲۳
[z] یسع ۱۳: ۱۸
[a] یسع ۵: ۳۰
[b] یرہ ۴۹: ۲۴
[c] یرہ ۴۹: ۱۹، وغیرہ
† عبراني میں، غرور سے.
[d] ایوب ۴۱: ۱۰، یرہ ۴۹: ۱۹
[e] یسع ۱۴: ۲۴، وغیرہ، یرہ ۵۱: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

میں کیا هی؛ یقیناً گلے میں وے جو سب سے چھوتے هیں اُنهیں گھسیت لے جائینگے، یقیناً اُنکا مسکن هي اُنکے سبب حیران هوگا. ۴۶ اُس غوغا سے که بابل لے لي گئي زمین کانپتي هی[l]، اور وہ نعرہ قوموں نے سنا هی.

۵۱ باب

۱ اُس سخت آفت کي بابت جسے خدا اِسرایل کا اِنتقام لیتے وقت بابل پر نازل کریگا. ۵۹ اِس بیان میں، که یرمیاہ وہ دفتر جس میں یہہ پیشینگوئي لکھي تھي سرایاہ کے ہاتھہ میں سپرد کرتا، تاکہ وہ اُسے لیکے فرات کے بیچ پھینک دیوے، اِس مقصد پر که ایسے عمل سے بابل کي بربادي، که وہ همیشه تک ڈوبي رهیگي، سب دیکھنےوالوں پر جتائي جاوے.

خداوند یوں کہتا هی، دیکھہ، میں بابل پر، هاں، اُس مخالف دارالسلطنت کے رهنیوالوںپر، ایک مہلک هوا چلاؤنگا[a]؛ ۲ اور میں اُسانیوالوں کو بابل میں بھیجونگا[b]، که اُسے اُساویں، اور اُس کي سرزمین کو صاف خالي کریں؛ یقیناً اُسکي مصیبت کے دن میں وے اُسکے بیري هوکے اُسے چاروں طرف گھیر لینگے[c]. ۳ اُسپر جو کمان کھینچتا، اور اُسپر جو اپنے بکتر پر فخر کرکے اُٹھتا، تیرانداز اپني کمان کھینچے[d]: تم اُسکے جوانوں پر رحم مت کرو؛ اُسکے سارے لشکر کو ایک لخت هلاک کرو[e]. ۴ وے جو قتل هوئے هیں یوں کسدیوں کي سرزمین میں گر جائینگے، اور وے جو چھیدے هوئے هیں اُسکے بازاروں میں پڑے رهینگے[f]. ۵ کیونکه اِسرایل اور یہوداہ اپنے خدا سے، ربالافواج سے، ترک نہیں کیئے گئے؛ هرچند که اُن کي ولایت اِسرایل کے قدوس کي نافرمانبرداري سے لبالب تھي. ۶ بابل میں سے نکل بھاگو[g]، اور هر ایک اپني جان بچائے، اُسکي سزا میں شریک هوکے هلاک مت هو جاؤ؛ کیونکه یہہ خداوند کے اِنتقام کا وقت هی[h]؛ وہ اُسکا بدلا اُسے دیتا هی[i]. ۷ بابل خداوند کے هاتھہ میں سونے کا پیالہ تھا[k]، جسنے ساري دنیا کو متوالا کیا[l]؛ قوموں نے اُس کي مے پي، اِس لیئے قومیں ڈگمگاتي هیں[m]. ۸ بابل ایکایک گر گئي، اور غارت هوئي[n]؛ اُسپر واویلا کرو[o]؛ اُسکے زخم کے لیئے بلسان لو، شاید که وہ چنگي کي جاوے[p]. ۹ هم تو بابل کو چنگا کرنے چاهتے تھے، پر وہ شفا نه چاهتي تھي؛ تم اُسکو چھوڑو؛ آؤ، هم هر ایک اپنے اپنے وطن کو چلے جاویں[q]؛ کیونکه اُسکي سزا آسمان تک پہنچي، اور افلاک تک بلند هوئي[r]. ۱۰ خداوند نے هماري راستبازي کو آشکارہ کیا[s]؛ آؤ، هم صیہون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں[t]. ۱۱ تیروں کو صیقل کرو، ‖ سپروں کو بھر دو[u]، خداوند نے مادیوں کے بادشاهوں کي طبیعت کو ترغیب دي[x]؛ کیونکه اُسکا اِرادہ بابل کي بابت هی، که اُسے نیست کرے[y]؛ في الحقیقت خداوند کا اِنتقام اور اُسکي هیکل کا اِنتقام یہہ هی[z]. ۱۲ بابل کي دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو، چوکیاں مضبوط کرو، پہرہداروں کو بٹھاؤ، کمینگاهیں طیار کرو[a]؛ کیونکه خداوند نے جو اِرادہ اُسنے باندھا تھا، اور جو کچھہ اُسنے بابل کے باشندوں کي بابت فرمایا تھا، سو پورا کیا. ۱۳ اَی تو، جو بڑے پانیوں[b] پر سکونت کرتي هی، جسکے گنج فراوان هیں، تیري تمامي کا وقت آ پہنچا، اور تیري غارتگري کا پیمانه پر هوا. ۱۴ ربالافواج نے اپني ذات کي قسم کھائي هی[c]، که في الحقیقت میں تجھہ میں لوگ اِس طرح سے بھرونگا، جس طرح سے ٹڈیاں[d]، اور وے تجھہ پر جنگ کا نعرہ مارینگے[e]. ۱۵ اُسنے زمین کو اپني قدرت سے بنایا هی[f]، اور جہان کو اپني حکمت سے قایم کیا، اور آسمان کو اپني عقل سے پھیلایا هی[g]. ۱۶ وہ اپني آواز هي سے آسمانوں پر بہت سے پاني کر دیتا[h]، اور وہ ایسا کرتا هی، که زمین کي سرحدوں سے سارے بخارات اُٹھتے هیں[i]؛ وہ بجلیاں پاني کے ساتھہ پیدا کرتا هی، اور هوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا هی. ۱۷ هر ایک آدمي اپني هنرمندي سے حیوان سا هوتا هی[k]؛ هر ایک سونار تراشي هوئي مورت کے سبب خجل هوتا هی؛ کیونکه اُسکي ڈھالي هوئي مورت جھوٹھي هی، اور اُن میں سانس نہیں[l].

‖ یا، ترکشوں کو بھرو.

[l] مکاشفه ۱۸ : ۱ — [a] ۲ سلاطین ۱۹ : ۷، یرمیاہ ۴ : ۱۱ — [b] یرمیاہ ۱۵ : ۷ — [c] یرمیاہ ۵۰ : ۱۴ — [d] یرمیاہ ۵۰ : ۱۴ — [e] یرمیاہ ۵۰ : ۲۱ — [f] یرمیاہ ۴۹ : ۲۶ اور ۵۰ : ۳۰، ۳۷ — [g] یرمیاہ ۵۰ : ۸، مکاشفه ۱۸ : ۴ — [h] یرمیاہ ۵۰ : ۱۵، ۲۸ — [i] یرمیاہ ۲۵ : ۱۴ — [k] مکاشفه ۱۷ : ۴ — [l] مکاشفه ۱۴ : ۸ — [m] یرمیاہ ۲۵ : ۱۶ — [n] یسعیاہ ۲۱ : ۹، مکاشفه ۱۴ : ۸ اور ۱۸ : ۲ — [o] یرمیاہ ۴۸ : ۲۰، مکاشفه ۱۸ : ۹، ۱۰، ۱۱

[p] یرمیاہ ۴۶ : ۱۱ — [q] یسعیاہ ۱۳ : ۱۴، یرمیاہ ۵۰ : ۱۶ — [r] مکاشفه ۱۸ : ۵ — [s] زبور ۳۷ : ۶ — [t] یرمیاہ ۵۰ : ۲۸ — [u] یرمیاہ ۴۶ : ۴ — [x] یسعیاہ ۱۳ : ۱۷، ۲۸ آیت — [y] یرمیاہ ۵۰ : ۴۵ — [z] یرمیاہ ۵۰ : ۲۸ — [a] نحوم ۲ : ۱ اور ۳ : ۱۴ — [b] مکاشفه ۱۷ : ۱، ۱۵ — [c] یرمیاہ ۴۹ : ۱۳، عاموس ۶ : ۸ — [d] نحوم ۳ : ۱۵ — [e] یرمیاہ ۵۰ : ۱۵ — [f] پیدایش ۱ : ۱، ۶، یرمیاہ ۱۰ : ۱۲، وغیرہ — [g] ایوب ۹ : ۸، زبور ۱۰۴ : ۲، یسعیاہ ۴۰ : ۲۲ — [h] یرمیاہ ۱۰ : ۱۳ — [i] زبور ۱۳۵ : ۷ — [k] یرمیاہ ۱۰ : ۱۴ — [l] یرمیاہ ۵۰ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

۱۸ وے بطالت هیں[m]، گمراهیونکي کاریگري: جب که اُن کي تحقیقات هووے، تو وے نیست و نابود کیئے جائینگے. ۱۹ یعقوب کا بخرہ اُنکي مانند نہیں هی[n]؛ کیونکه وہ ساري چیزوں کا خالق هی، اوراِسرایل اُس کي میراث کا عصا هی: اُس کا نام ربالافواج هی. ۲۰ تو میرا جنگي تبر هی، اور لڑائي کے هتهیار[o]، اور تجهي سے میں قوموں کو توڑ ڈالتا، اور تجه سے بادشاهوں کو نیست کر دیتا. ۲۱ تجهي سے میں گهوڑے اور سوار کو توڑ دیتا؛ اور تجهي سے رتهه اور اُسکے سوار کو چور کرتا. ۲۲ تجهي سے جورو خصم کو توڑ ڈالتا؛ تجهي سے بوڑهے اور جوان[p] کو توڑتا؛ اور تجهي سے چهوکرے اور چهوکري کو توڑ تاڑ کرتا. ۲۳ اور تجهي سے چرواهے اور اُسکے گلے کو توڑ ڈالتا، اور تجهي سے کسان اور اُسکے جوڑے بیل کو توڑتا؛ اور تجه سے سرداروں اور حاکموں کو چور کر دیتا. ۲۴ اور میں بابل کو، اور کسدستان کے سارے باشندوں کو، اُس سارے زیان کا، جو اُنهوں نے صیهون کو تمهارے آگے کیا هی، عوض دیتا[q]، خداوند کهتا هی. ۲۵ دیکه، خداوند کهتا هی، ای هلاک کرنیوالے پهاڑ[r]، جو ساري زمین کو هلاک کرتا هی، میں تیرا مخالف هوں، اور میں اپنا هاتهه تجه پر بڑهاؤنگا، اور چٹانوں پر سے تجهے لڑهکاؤنگا، اور تجهے کوہ سوزاں کر دونگا[s]. ۲۶ اور وے نه ایک پتهر کونے کے لیئے، نه ایک پتهر نیو کے لیئے تجه سے لینگے؛ بلکه تو همیشه تک ویران رهیگا[t]، خداوند کهتا هی. ۲۷ زمین پر تم جهنڈا کهڑا کرو[u]، اُمتوں کے درمیان تم نرسنگا پهونکو، قوموں کو اُسکي مخالفت میں مخصوص کرو[x]، اراراط، اور مني، اور اشکناز کي مملکتوں کو اُسپر چڑها لاؤ[y]؛ سپهسالار کو اُسکے مقابل مقرر کرو، ایسا کرو، که گهڑچڑهے اُسپر اُس شدت سے چڑهائي کریں جیسے روئیندار ٹڈیاں چڑهتیں. ۲۸ قوموں کو، مادیوں کے بادشاهوں کو[z]، اور اُس کے عاملوں کو، اور اُس کے حاکموں کو، اور اُس کي سلطنت کي ساري سرزمین کو مخصوص

[m] یرہ ۱۰: ۱۵
[n] یرہ ۱۰: ۱۶
[o] یسعہ ۱۰: ۵، ۱۵
یرہ ۵۰: ۲۳
[p] یون ۲ توا ۳۶: ۱۷
[q] یرہ ۵۰: ۱۵، ۲۹
[r] یسعہ ۱۳: ۲
ذکر ۴: ۷
[s] مکاش ۸: ۸
[t] یرہ ۵۰: ۴۰
[u] یسعہ ۱۳: ۲
[x] یرہ ۲۵: ۱۴
[y] یرہ ۵۰: ۴۱
[z] ۱۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

کرو، که اُس پر چڑهیں. ۲۹ اور زمین کانپیگي، اور غم کریگي؛ کیونکه خداوند کے اِرادے بابل کي مخالفت میں قائم رهینگے، که بابل کي سرزمین کو ویران کر دے، جس میں ایک بسنیوالا نه رهے[a]. ۳۰ بابل کے بهادر لڑائي سے محروم هیں، قلعوں میں بیٹهے، اُنکا زور گهٹ گیا؛ وے عورتوں کي مانند هوئے[b]؛ اُسکے مسکن جلائے گئے، اُس کے اڑبنگے توڑے گئے[c]. ۳۱ هرکارہ هرکارے سے ملنے کو، اور قاصد قاصد سے ملنے کو دوڑیگا، که بابل کے بادشاہ کو اِطلاع دیوے، که تیرا شهر سرتاسر لے لیا گیا[d]، ۳۲ اور گذرگاهیں لے لي گئیں[e]، اور کنٹهکهرے آگ سے جلائے گئے، اور فوج هڑبڑا گئي. ۳۳ کیونکه ربالافواج اِسرایل کا خدا یوں کهتا هی، که بابل کي بیٹي کهلیهان کي مانند هی[f]، جب روندنے کا وقت آیا[g]؛ تهوڑي دیر هی، که اُسکے دروْ کا وقت آ پهنچا[h]. ۳۴ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مجهے کها لیا[i]، اُس نے مجهے شکست دي هی، اُسنے مُجهے خالي برتن کر دیا، مگرمچه کي مانند وہ مُجهے نگل گیا هی، اُسنے اپنے پیٹ کو میري نعمتوں سے بهر لیا، اُسنے مجهے نکال دیا. ۳۵ صیهون کي باشندہ کهیگي، که جو ستم مجه پر اور میرے لوگوں پر هوا، بابل پر هووے؛ اور یروسلم کهیگي، که کسدستان کے باشندوں پر میرا لهو هووے. ۳۶ اِس لیئے خداوند یوں کهتا هی، دیکه، میں تیري حجت ثابت کرونگا[k]، اور تیرا اِنتقام لونگا، اور اُس کے بحر کو سکهاؤنگا[l]، اور اُسکے سوتے کو خشک کر دونگا. ۳۷ اور بابل کهنڈر هو جائیگا، اور گیدڑوں کا مقام[m]، اور حیراني اور سیٹي کا باعث هوگا، اوراُس میں کوئي نه بسیگا[n]. ۳۸ وے شیر ببروں کي مانند اِکٹهے گرجینگے، جوان شیر ببروں کي طرح وے غرائینگے. ۳۹ اُنکي طیش میں میں اُنکي ضیافتیں کرونگا، اور اُن کو مست کرونگا[o]، که وے وجد کریں، اور خواب دائمي میں پڑے رهیں،

[a] یرہ ۵۰: ۱۳، ۳۹، ۴۰
۴۲ آیت
[b] یسعہ ۱۹: ۱۶
یرہ ۴۸: ۴۱
اور ۵۰: ۳۷
[c] نوحہ ۲: ۹
عمو ۱: ۵
نحوم ۳: ۱۳
[d] یرہ ۵۰: ۲۴
[e] یرہ ۵۰: ۳۸
[f] یسعہ ۲۱: ۱۰
عمو ۱: ۳
[g] میکہ ۴: ۱۳
[h] یسعہ ۴۱: ۱۵
حبق ۳: ۱۲
[i] یسعہ ۱۷: ۵، وغیرہ
هوس ۶: ۱۱
یوایل ۳: ۱۳
مکاش ۱۴: ۱۵، ۱۸
یرہ ۵۰: ۱۷
[k] یرہ ۵۰: ۳۴
[l] یرہ ۵۰: ۳۸
[m] یسعہ ۱۳: ۲۲
یرہ ۵۰: ۳۹
مکاش ۱۸: ۲
[n] یرہ ۲۵: ۹، ۱۸
[o] ۵۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

اور نہ جاگیں، خداوند کہتا هی. ۴۰ میں اُنهیں بروں کي طرح، اور مینڈهوں کي طرح، بکروں سمیت، مسلخ پر اُتار لاؤنگا. ۴۱ شیشک[p] کیونکر لے لي گئي هی، هاں، ساري زمین کي ستودہ[q] ایک بارگي لي گئي! بابل قوموں کے درمیان کیسي ویران هو گئي! ۴۲ سمندر بابل پر چڑه گیا هی[r]؛ وہ اُسکي لہروں کي کثرت سے چهپ گئي. ۴۳ اُس کي بستیاں اُجڑ گئیں[s]، وے ایک خشک زمین اور صحرا هو گئیں، ایسي سرزمین جس میں کوئي نہیں بستا، نہ وهاں آدمزاد کا گذر هوتا هی. ۴۴ کیونکہ میں بابل میں بیل کو سزا دونگا[t]، اور جو کچه وہ نگل گیا هی، میں اُسکے منه سے نکالونگا، اور قومیں اُس کے پاس پهر رواں نہ هونگي؛ چنانچہ بابل کي دیوار گر گئي هی[u]. ۴۵ ای میري قوم، اُس میں سے نکل آ[x]، اور تم میں هر ایک اپني اپني جان کو خداوند کے قہر شدید سے بچا لیوے. ۴۶ نہ هو، کہ تمهارا دل سست هووے، اور تم اُس افواہ سے ڈرو[y]، جو زمین میں سني جائیگي؛ ایک افواہ ایک سال آویگي، اور پهر دوسري افواہ دوسرے سال میں، اور ملک میں ظلم هوگا، اور حاکم حاکم سے لڑیگا. ۴۷ اِس لیئے دیکه، وے دن آتے هیں، کہ میں بابل کي تراشي هوئي مورتوں سے اِنتقام لونگا[z]، اور اُسکي ساري سرزمین گهبرا جائیگي، اور اُسکے سارے مقتول اُسکے درمیان پڑے هوئے هونگے. ۴۸ اُس وقت آسمان اور زمین اور سب کچه، جو اُن میں هی، بابل کے اُوپر شادیانہ بجائینگے[a]؛ کیونکہ غارتگر اُتر سے آکے اُس پر چڑهینگے[b]، خداوند کہتا هي. ۴۹ بابل بهي گریگي، ای اِسرایل کے مقتولو: وے جو بابل میں هیں، ای ساري زمین کے مقتولو، کهیت رهینگے. ۵۰ ای تلوار کے بچے هوؤ، بڑه جاؤ، مت کهڑے هو[c]؛ دورهي سے خداوند کو یاد کرو، اور یروسلم کا خیال تمهارے دل میں آوے. ۵۱ هم گهبرائے هوئے

[p] یرہ ۲۵ : ۲٦
[q] یسع ۱۳ : ۱۹ یرہ ۴۹ : ۲۵ دان ۴ : ۳۰
[r] دیکهو یسع ۸ : ۷، ۸
[s] یرہ ۵۰ : ۳۹، ۴۰ ۶۲ آیت
[t] یسع ۴٦ : ۱ یرہ ۵۰ : ۲
[u] ۵۸ آیت
[x] ٦ آیت یرہ ۵۰ : ۸ مکاش ۱۸ : ۴
[y] ۲ سلا ۱۹ : ۷
[z] یرہ ۵۰ : ۲ ۵۲ آیت
[a] یسع ۴۴ : ۲۳ اور ۴۹ : ۱۳ مکاش ۱۸ : ۲۰
[b] یرہ ۵۰ : ۳، ۴۱
[c] یرہ ۴۴ : ۲۸

هیں، کیونکہ هم نے ملامت سني[d]؛ شرم کے باعث هم نے روپوشي کي؛ کیونکہ بیگانے خداوند کے گهر کے مقدسوں میں گهس آئے. ۵۲ اِس لیئے دیکه، وے دن آتے هیں، خداوند کہتا هی، کہ میں اُس کي تراشي هوئي مورتوں کو سزا دونگا[e]، اور اُس کي ساري ولایت میں گهایل کراهینگے. ۵۳ هرچند بابل آسمان پر چڑها هو[f]، اور اگرچہ اُسنے اپني زور کي توانائي کے اُونچے مکانوں کو محکم کیا هو، تد بهي غارتگر میري طرف سے اُس پر چڑهینگے، خداوند کہتا هی. ۵۴ بابل سے رونے کي آواز[g]، اور بڑي هلاکت کي صدا کسدیوں کي سرزمین سے آتي هی؛ ۵۵ کیونکہ خداوند بابل کو غارت کرتا هی، اور اُسکے درمیان کے بڑے غل و شور موقوف کر دیتا هی؛ اُسکي لہریں بڑے پانیوں کي طرح شور مچاتي تهیں، اُنکے شور کي آواز نکل آتي تهي. ۵٦ اِس لیئے کہ غارتگر اُس پر، هاں، بابل پر چڑه آیا هی، اور اُسکے زوراور لوگ پکڑے جائینگے؛ اُن کي هر ایک کمان توڑي جائیگي؛ کہ خداوند بدلا لینیوالا خدا هی، وہ ضرور اِنتقام لیگا[h]. ۵۷ اور میں اُسکے سرداروں کو، اور اُسکے عالموں کو، اور اُسکے نوابوں کو، اور اُسکے سپہ‌سالاروں کو، اور اُسکے زوراوروں کو مست کرونگا[i]، اور وے همیشہ کي نیند میں پڑے رهینگے، اور نہ جاگینگے، وہ بادشاہ کہتا هی، جسکا نام ربالافواج هی[k]. ۵۸ ربالافواج یوں کہتا هی، کہ بابل کے بهاري شہر کي دیواریں سراسر ڈهائي جائینگي[l]، اور اُس کے بلند پهاٹک آگ سے جلا دیئے جائینگے؛ یوں، لوگوں کي محنت بیفایدہ ٹهہریگي[m]، اور قوموں کا کام جو اُنهوں نے کیا، اور اُس سے تهک گئیں، فقط آگ کے واسطے هوگا.

۵۹ یہہ وہ بات هی، جو یرمیاہ نبي نے سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ سے کہي، جب وہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے ساته، اُسکے جلوس کے چوتهے برس، بابل میں گیا. اور یہہ سرایاہ || سردار

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[d] زبور ۴۴ : ۱۵، ۱٦ اور ۷۹ : ۴
[e] ۴۷ آیت
[f] یرہ ۴۹ : ۱٦ عمو ۹ : ۲ عبد ۴
[g] یرہ ۵۰ : ۲۲
[h] زبور ۹۴ : ۱ یرہ ۵۰ : ۲۹ ۲۴ آیت
[i] ۳۹ آیت
[k] یرہ ۴٦ : ۱۸ اور ۴۸ : ۱۵
[l] ۴۴ آیت
[m] حبق ۲ : ۱۳

۵۹۵

|| عبراني میں، سر منوخا؛ ۱ توا ۲۲ : ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

سلیم‌الطبع تها۔ ۶۰ اِسي طرح یرمیاه نے اِن سب آفتونکو، جو بابل پر آنیوالي تهیں، کتاب میں قلمبند کیا، یعنے، اِن ساري باتوں کو، جو بابل کي بابت لکهي گئي هیں۔ ۶۱ اور یرمیاه نے سرایاه سے کہا، که جب تو بابل میں آئیگا، اور دیکهیگا، اور اِن سب باتوں کو پڑهیگا، ۶۲ تب تو کهیگا، که ای خداوند، تو نے اِس مکان کي بربادي کي بابت فرمایا هی، که میں اُسکو نیست کرونگا، ایسا که کوئي اُس میں نه بسے[n]، نه اِنسان نه حیوان، پر همیشه تک ویران رهے۔ ۶۳ اور ایسا هوگا، که جب تو اِس کتاب کو پڑه چکیگا، تو ایک پتهر اُس سے باندهیگا، اور فرات کے بیچ پهینک دیگا[o]: ۶۴ اور تو کهیگا، که بابل اِسي طرح ڈوب جائیگي، اور اُس مصیبت کے تلے سے، جو میں اُسپر ڈال دونگا، پهر نه اُٹهیگي: اور وے بےتاب رهینگے[p]۔ یرمیاه کي باتیں یہاں تک هیں۔

[n] یرو ۵۰: ۳، ۳۹ ۲۹ آیت

[o] دیکهو مکاش ۱۸: ۲۱

[p] ۵۸ آیت

۵۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ صدقیاه بغاوت کرتا۔ ۴ یروسلم گهیرا جانا اور لے لیا جانا۔ ۸ صدقیاه کے بیٹے قتل کیئے جانے، اور نیز اُس کي آنکهیں نکالي جانیں۔ ۱۲ نبوزردان شهر کو غارت کرنا، اور اُسے پهونک دینا۔ ۲۴ وه لوگوں کو اسیر کرکے اپنے ساته بابل لیجانا۔ ۳۱ اویل‌مرودک یهویکین کو سرفراز کردینا۔

۵۹۹

صدقیاه، جب بادشاه هوا، تو اِکیس برس کا تها[a]؛ اور اُس نے گیاره برس یروسلم میں سلطنت کي؛ اور اُسکي ما کا نام حموطل تها، جو لبنهي یرمیاه کي بیٹي تهي۔ ۲ اور اُسنے اُس سب کي مانند، جو یهویقیم نے کیا تها، خداوند کے آگے بدکاري کي۔ ۳ اور خداوند کے غضب سے، جوکه یروسلم اور یهوداه پر هو رها تها، یہاں تک، که اُسنے اُنهیں اپنے آگے سے دور کر دیا، یه هوا که صدقیاه نے بابل کے بادشاه سے بغاوت کي۔

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱۸

۵۹۰

۴ اُسکي سلطنت کے نوویں برس[b] کے دسویں مهینے کے دسویں دن یوں هوا، که بابل کے بادشاه نبوکدرضر نے، اپني ساري فوج کے ساته یروسلم پر چڑهائي کي، اور اُسکے مقابل خیمه‌زن هوا، اور اُسکے گرداگرد برج بنائے۔ ۵ اور شهر صدقیاه بادشاه کے گیارهویں برس تک گهیرا هوا رها۔ ۶ اور چوتهے مهینے کے نوویں دن شهر میں جو مهنگي تهي سو بےنهایت بڑه گئي تهي، ایسے، که ملک کے لوگوں کو روٹي نه ملتي تهي۔ ۷ تب شهر توڑا گیا، اور سارے جنگي مرد بهاگے، اور وے رات کے وقت اُس دروازے کي راه سے، جو دو دیواروں کے درمیان بادشاهي باغ کے نزدیک تهي، شهر سے نکلے؛ (اور کسدي شهر کے گرداگرد تهے؛) لیکن اُنهوں نے میدان کي راه لي۔

[b] ۲ سلا ۲۵: ۱—۲۷ یرو ۳۹: ۱ ذکر ۸: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۸ تب کسدیوں کے لشکر نے بادشاه کا پیچها کیا، اور صدقیاه کو یریحو کے میدانوں میں جا لیا: اور اُسکا سارا لشکر اُس سے تتر بتر هو گیا۔ ۹ سو وے بادشاه کو پکڑکے ربله تک حمات کي سرزمین میں بابل کے بادشاه پاس لائے[c]، اور اُسنے اُسپر فتوی دیا۔ ۱۰ اور بابل کے بادشاه نے صدقیاه کے بیٹوں کو اُسکي آنکهوں کے سامهنے قتل کیا[d]؛ یهوداه کے سارے سرداروںکو بهي ربله میں قتل کیا۔ ۱۱ اور اُسنے صدقیاه کي آنکهیں نکلوا ڈالیں، اور بابل کے بادشاه نے اُسکو پیتل کي زنجیروں سے جکڑا، اور اُسے بابل لے گیا، اور اُسکے مرنے کے دن تک اُسے قیدخانے میں رکها۔

[c] یرو ۳۲: ۴

[d] حزق ۱۲: ۱۳

۱۲ پانچویں مهینے[e] کے دسویں دن، جو بابل کے بادشاه نبوکدرضر کا اُنیسواں برس تها[f]، جلوداروں کا سردار، نبوزردان جو بابل کے بادشاه کے حضور میں کهڑا رهتا تها، یروسلم میں آیا[g]۔ ۱۳ اُس نے خداوند کا گهر، اور بادشاه کا قصر جلا دیا؛ اور یروسلم کے سارے گهر، اور بڑے آدمیونکے سارے گهر، آگ سے بهسم کر دیئے۔ ۱۴ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے، جو جلوداروں کے سردار کے ساته تهے، یروسلم کي ساري دیواروں کو هر طرف سے توڑ ڈالا۔ ۱۵ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان[h]، بعضے محتاجوں کو، اور باقي لوگوں کو، جو شهر میں ره گئے تهے، اور اُن بهگوڑوں کو، جو بابل کے بادشاه کي طرف رجوع هوئے تهے،

[e] ذکر ۷: ۵ اور ۸: ۱۹

[f] دیکهو ۲۹ آیت

[g] یرو ۳۹: ۱

[h] یرو ۳۹: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور جماعت کے باقي لوگوں کو اسیر کرکے لے گیا. ۱۶ پر جلوداروں کا سردار نبوزردان زمین کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گیا، کہ تاکستانوں کي باغباني کریں، اور کھیتي کریں. ۱۷ اور پیتل کے اُن ستونوں کو[k]، جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں کو، اور پیتل کے بحر کو، جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑا، اور اُن کا وہ سب پیتل بابل میں لے گئے[k]. ۱۸ اور دیگیں، اور بیلچا، اور گلگیریں، اور لگنیں، اور چمچا، اور پیتل کے سارے برتن[l]، جو وہاں کي خدمت کے کام میں اِستعمال ہوتے تھے، وے لے گئے. ۱۹ اور باسنوں، اور انگیٹھیوں، اور لگنوں، اور دیگوں، اور شمعدانوں، اور چمچوں، اور پیالوں کو، سب کو، جو سونے کے تھے، اُن کا سونا، اور سب کو جو روپے کے تھے، اُنکا روپا، جلوداروں کا سردار لے گیا. ۲۰ دو ستون، ایک بحر، اور برنجي بارہ بیل، جو نیچے تھے، اور کرسیاں، جنھیں سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب ظروف کا پیتل بے‌تول تھا[m]. ۲۱ یہہ ستون جو تھے، اُن میں کا ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اُونچا[n]، اور بارہ ہاتھ کي رسي اُسکے گرداگرد تھي، اور چار انگول موٹا تھا؛ یہہ کھوکھلا تھا. ۲۲ اور اُس کے اُوپر پیتل کا ایک سرھانا تھا، اور وہ سرھانا پانچ ہاتھ اُونچا تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد پیتل کي جالیاں، اور انار کي کلیاں بني ہوئي تھیں. اور دوسرا ستون اور کلیاں اِسکے مطابق تھیں. ۲۳ اور چاروں ہواوں کے رخ چھیانوے انار تھے، اور سب انار جالیوں پر اُسکے گرداگرد ایک سو تھے[o]. ۲۴ اور جلوداروں کا سردار سرایاہ سردار کاھن کو[p]، اور صفنیاہ[q] دوسرے کاھن کو، اور تین دربانوں کو لے گیا. ۲۵ اور ایک خوجے کو، جو سپہسالار تھا، اور بادشاہ کے مصاحبوں میں سے، سات شخص کو، جو شہر میں پائے گئے، اور لشکر کے سردار کے محرر کو، جو مملکت کي موجودات کو دیکھتا تھا، اور اُس بادشاہت کے ساتھ آدمیوں کو، جو شہر میں تھے، وہ شہر سے لے گیا. ۲۶ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان اُنکو پکڑکے رِبلہ میں، بابل کے بادشاہ کے حضور، لے گیا. ۲۷ اور بابل کے بادشاہ نے اُنھیں حمات کي سرزمین کے رِبلہ میں مارکے قتل کیا، اور یہوداہ کو اسیر کرکے، اُنکي سرزمین سے لے گیا. ۲۸ یے وے لوگ ہیں، جن کو نبوکدرضر اسیر کرکے لے گیا[r]: ساتویں برس میں[s] تین ہزار تیئس یہودي[t]: ۲۹ نبوکدرضر کے اٹھارھویں برس میں وہ یروسلم کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمي اسیر کرکے لے گیا[u]: ۳۰ نبوکدرضر کے تیئیسویں برس میں، جلوداروں کا سردار نبوزردان سات سو پینتالیس آدمي یہودیوں میں سے پکڑکے لے گیا: سب آدمي چار ہزار چھہ سو تھے.

۳۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کي اسیري کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا[x]، کہ بابل کے بادشاہ اویل‌مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کو سرفراز کیا[y]، اور قیدخانے سے نکالا، ۳۲ اور اُسنے اُس سے || محبت کي باتیں کہیں، اور اُسکي کرسي اُن بادشاہوں کي کرسیوں سے، جو بابل میں اُسکے ساتھ تھے، بلند کي، ۳۳ اور اُسنے اُسکے قیدخانے کے لباسوں کو بدلوایا، اور وہ عمر بھر ہر روز اُسکے حضور کھانا کھاتا تھا[z]. ۳۴ اور اُسکے روزمرہ کا خرچ، برابر، ایک ایک روز کے لیئے اُس کا روزینہ، اُسکے مرنے کے دن تک، عمر بھر، بابل کے بادشاہ کي طرف سے اُسے دیا جاتا تھا.

[k] دیکھو ۱ سلا ۷: ۱۵، ۲۳، ۲۷، ۵۰
[k] یرو ۲۷: ۱۹
[l] خر ۲۷: ۳ ۲ سلا ۲۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶
[m] ۱ سلا ۷: ۴۷
[n] ۱ سلا ۷: ۱۵ ۲ سلا ۲۵: ۱۷ ۲ تواء ۳: ۱۵
[o] دیکھو ۱ سلا ۷: ۲۰
[p] ۲ سلا ۲۵: ۱۸
[q] یرو ۲۱: ۱ اور ۲۹: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ — ۶۰۰ — ۵۹۰ — ۵۸۵ — ۵۶۲

[r] ۲ سلا ۲۴: ۲
[s] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۲
[t] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۴
[u] دیکھو ۱۲ آیت یرو ۳۹: ۹
[x] ۲ سلا ۲۵: ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰
[y] پید ۴۰: ۱۳، ۲۰
|| عبراني میں، اچھي باتیں.
[z] ۲ سمو ۹: ۱۳

یرمیاہ نبي کا نوحه

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

۱ باب

۱ یروسلم کے گناہوں کے سبب اُس کي پست‌حالي کي بابت. ۱۲ اِس بیان میں، که وہ اپنے دکهه درد کے باعث ناله کرتي، ۱۸ اور اقرار کرتي که میري عدالت جو خدا نے کي هی، سو حق و واجبي هی.

وہ بستي، کیونکر اکیلي بیٹهي هی جو خلائق سے بهري تهي! وہ بیوہ کي مانند هو گئي[a]: وہ جو قوموں کے درمیان بزرگ، اور صوبوں کے بیچ ملکه تهي[b]، سو خراجگذار هوئي. ۲ وہ رات کو[c] زار زار روتي هی[d]، اور اُسکے آنسو اُسکے رخساروں پر لگے هیں: اُسکے یاروں میں سے[e] کوئي نهیں جو اُسکو تسلي دے[f]: اُس کے سارے دوستوں نے اُس سے بےوفائي کي، وے اُسکے دشمن هو گئے. ۳ ظلم اور سخت خدمت کے سبب جو اُسنے لي تهي، یهوداہ اسیر هوکے گئي[g]؛ وہ غیرقوموں کے درمیان بستي هی[h]، وہ آرام نهیں پاتي: اُن سبهوں نے جو اُسکے پیچهے پڑے تهے گهاٹیوں کے بیچ اُسے جالیا. ۴ صیهون کي راهیں ماتم کرتي هیں، که کوئي مقرر عیدوں کو نهیں آتا: اُسکے سارے پهاٹک سنسان هیں: اُسکے کاهن ٹهنڈي سانس بهرتے هیں، اُسکي کنواریاں غمگین، اور وہ آزردہ‌خاطر هی. ۵ اُسکے مخالف غالب هوئے[i]، اور اُسکے دشمن کامیاب؛ کیونکه خداوند نے اُس کي بغاوتوں کي کثرت کے سبب[k] اُسے رنج میں ڈالا هی؛ اُسکي اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر هوکے گئي[l]. ۶ اور اُسکي ساري رونق صیهون کي بیٹي سے جاتي رهي؛ اُسکے اُمرا اُن هرنوں کي مانند هیں، جو چراگاہ نهیں پاتے، اور وے اپنے پیچها کرنیوالوں کے آگے ناتوان هوکے جاتے. ۷ یروسلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں، جب اُسکے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے تهے، اور کوئي مددگار نه تها، اگلے دنوں کي اپني ساري دلپذیر چیزوں کو یاد کرتي؛ دشمنوں نے اُسے دیکهکر اُسکي بربادي پر ٹهٹها مارا. ۸ یروسلم نے بڑا گناہ کیا هی[m]، اِس لیئے وہ کریه ٹههري؛ وے سب جو اُسے بزرگي دیتے تهے اُسکي حقارت کرتے، اِسلیئے که وے اُس کا ننگاپن دیکهتے هیں[n]؛ هاں، وہ بهي آہ بهرتي، اور منهه پهیرتي هی. ۹ اُسکي گندگي اُسکے دامن میں هی: وہ اپني عاقبت پر دهیان نهیں کرتي[o]؛ اِس لیئے عجیب طرح سے وہ پست کي گئي؛ اُس کا کوئي تسلي‌دینیوالا نه رها[p]. اَی خداوند، میري مصیبت پر نظر کر، کیونکه دشمن نے سر اُٹهایا هی. ۱۰ بدخواہ نے اُسکي ساري نفیس چیزوں[q] پر اپنا هاتهه چلایا هی، یقیناً آپ هي نے دیکها هی که غیرقومیں، جن کي بابت تونے فرمایا، که وے تیري جماعت میں شامل نه هوویں[r]، سو وے اُس کے مقدس میں داخل هوئیں[s]. ۱۱ اُسکے سارے لوگ آہ کرتے، اور روتي ڈهونڈهتے هیں[t]؛ اُنهوں نے اپني ستهري چیزیں دے ڈالیں، تاکه اپني جان کے سمهالنے کے لیئے خوراک ملے: اَی خداوند، دیکهه، اور ملاحظه کر، که میں ذلیل هو گئي.

۱۲ اَی سارے راہ چلنیوالو، کیا تمهارے آگے یهه کچهه نهیں هی؟ دیکهو، اور نگاہ رکهو، کیا کوئي مصیبت میري مصیبت کے برابر هی[u]، جو مجهه پر پڑي هی، جسے خداوند نے اپنے تیز قهر کے دن مجهه پر ڈالا. ۱۳ اُس نے اوپر سے میري هڈیوں میں آگ بهیجي، اور وہ اُن میں اثر کرکے غالب هوئي: اُس نے میرے پانوں کے لیئے دام بچهایا[v]، اُسنے مجهے اُلٹا پهیرا: اُسنے مجهے ویران کر دیا، میں

[a] یسع ۴۷: ۷، ۸
[b] عز ۴: ۲۰
[c] ایوب ۷: ۳ زبور ۶: ۶
[d] یرم ۱۳: ۱۷
[e] یرم ۳: ۳۰ اور ۳۰: ۱۴ ۱۹ آیت
[f] ۹، ۱۶، ۱۷، ۲۱ آیتیں
[g] یرم ۵۲: ۲۷
[h] اِستة ۲۸: ۶۴، ۶۵ نوحه ۲: ۹
[i] اِستة ۲۸: ۴۳، ۴۴
[k] یرم ۳۰: ۱۴، ۱۵ دان ۹: ۷، ۱۶
[l] یرم ۵۲: ۲۸
[m] ۱ سلا ۸: ۴۶
[n] یرم ۱۳: ۲۲، ۲۶ حزق ۱۶: ۳۷ اور ۲۳: ۲۹ هوس ۲: ۱۰
[o] اِستة ۳۲: ۲۹ یسع ۴۷: ۷
[p] ۲، ۱۷، ۲۱ آیتیں
[q] ۷ آیت
[r] اِستة ۲۳: ۳ نحم ۱۳: ۱
[s] یرم ۵۱: ۵۱
[t] یرم ۳۸: ۹ اور ۵۲: ۶ نوحه ۲: ۱۲ اور ۴: ۴
[u] دان ۹: ۱۲
[v] حزق ۱۲: ۱۳ اور ۱۷: ۲۰

سارے دن اُداس رهتي. ۱۴ میري بغاوتوں کا جوا اُسي کے هاتهه سے باندها گیا[y]: اُسکے حلقوں نے پیچ کهائي، وے میري گردن پر اُبهرے هوئے هیں: اُسنے میرا زور گهٹا دیا هي: خداوند نے مجهے اُن کے هاتهوں میں کر دیا، جن کے آگے میں اُٹهه نهیں سکتي هوں. ۱۵ خداوند نے میرے پهلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا، اُسنے مجهه پر ایک دنگل بلایا، که میرے جوانوں کو دبا ڈالے: خداوند نے یهوداه کي کنواري بیٹي کو کولهو میں لتاڑا[z]. ۱۶ اِنهیں سببوں سے میں روتي هوں: میري آنکه، میري آنکه پاني هوکے بهه جاتي هي[a]، اِسلیئے که تسلي دینیوالا[b]، میرے جي کا سمهالنیوالا، مجهه سے دور هي: میرے لڑکے بالے جاتے رهے، اِس لیئے که دشمن غالب هي. ۱۷ صیهون نے اپنے دونوں هاتهه پهیلائے[c]، اُسکا دلاسادینیوالا کوئي نهیں[d]: یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا هي، که اُسکے دشمن اُس کے چوگرد هوں: یروسلم اُن کے درمیان حایض عورت کي سي هي.

۱۸ خداوند صادق هي[e]، کیونکه میں نے اُسکے حکم سے سرکشي کي[f]: اي سب لوگو، سنو، میں تمهاري منت کرتا هوں، اور میرے غم پر نگاه کرو: میري کنواریاں اور میرے جوان اسیر هوکے گئے. ۱۹ میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا، اُنهوں نے مجهے بهلاوا دیا[g]: میرے کاهنوں اور میرے بزرگوں نے، اپني جان کو بحال کرنے کے لیئے کهانا ڈهونڈهتے ڈهونڈهتے[h]، شهر هي میں جان دي. ۲۰ دیکهه، اي خداوند، که میں تنگحال هوں: میري انتڑیاں اُبلتي هیں[i]: میرا دل مجهه میں چکر مارتا هي، کیونکه میں نے شدت سے سرکشي کي هي: باهر تلوار چهین لیتي، اور گهر میں موت هي[k]. ۲۱ اُنهوں نے میرا آه مارنا سنا، اور که میرا تسلي دینیوالا کوئي نهیں[l]: میرے سارے دشمنوں نے میري مصیبت سني: وے خوش هیں که تو نے ایسا کیا: تو وه دن، جسکي منادي کي هي[m]، پهنچائیگا،

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

y اِستثنا ۲۸: ۴۸
z یسع ۶۳: ۳ مکاشفه ۱۴: ۱۹، ۲۰ اور ۱۹: ۱۵
a یره ۱۳: ۱۷ اور ۱۴: ۱۷ نوحه ۲: ۱۸
b ۲، ۹ آیتیں
c یره ۴: ۳۱
d ۲، ۹ آیتیں
e نحم ۹: ۳۳ دان ۹: ۷، ۱۴
f ۱ سمو ۱۲: ۱۴، ۱۵
g ۲ آیت یره ۳۰: ۱۴
h ۱۱ آیت
i ایوب ۳۰: ۲۷ یسع ۱۶: ۱۱ یره ۴: ۱۹ اور ۴۸: ۳۶ نوحه ۲: ۱۱ هوسیع ۱۱: ۸
k اِستثنا ۳۲: ۲۵ حزق ۷: ۱۵
l ۲ آیت
m یسع ۱۳، وغیره یره ۴۶، وغیره

اور وے میري مانند هو جائینگے. ۲۲ اُن کي ساري خباثتیں تیرے حضور میں پیش آویں[n]، اور جیسا تو نے میرے سارے گناهوں کے سبب مجهه سے کیا هي، ویسا هي اُن سے کر: کیونکه میري آهیں بهت هیں، اور میرا دل سست هي[o].

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه یروسلم کي شکستهحالي پر نوحه کرتا. ۲۰ وه اِس کي بابت خدا سے فریاد کرتا.

کیونکر خداوند نے صیهون کي بیٹي کو اپنے قهر کے ابر کے تلے چهپا دیا! اُسنے اِسرایل کے جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا[a]، اور اپنے قهر کے دن اپنے پانووں رکهنے کي کرسي[b] کو یاد نه کیا. ۲ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا، اور رحم نه کیا[c]: اُسنے اپنے قهر میں یهوداه کي بیٹي کے قلعوں کو ڈها دیا، اُسنے اُنهیں خاک سے برابر کیا: اُسنے بادشاهت اور اُس کے امیروں کو ناپاک کیا[d]. ۳ اُسنے اپنے قهر شدید میں اِسرایل کا هر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا: اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا دهنا هاتهه کهینچ لیا[e]: وه، شعلهدار آگ کي مانند، جو چاروں طرف سب کچهه کها جاتي هي، یعقوب پر بهڑکا[f]. ۴ اُسنے دشمن کي طرح[g] اپني کمان کهینچي: وه اپنا دهنا هاتهه لگاکے بیري کے مانند کهڑا هوا، اور صیهون کي بیٹي کے خیمے میں سب جو خوشنما تهے اُنکو مار ڈالا[h]: اُسنے اپنے قهر کو آگ کي طرح اُنڈیلا. ۵ خداوند دشمن کي مانند هوا هي[i]، اُسنے اِسرایل کو اُجاڑا، اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا[k]، اُسکے قلعوں کو ڈها دیا، اور یهوداه کي بیٹي کے یهاں ماتم اور نوحه کو بهت بڑهایا. ۶ اُسنے اُسکي اِحاطے کو[l] جیسے باغ کي اِحاطے کو[m] توڑ ڈالا هي: اُسنے اُسکي جماعت کے مکان کو ڈها دیا هي: خداوند نے صیهون میں مقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کروایا[n]، اور اپنے قهر کے جوش

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

n زبور ۱۰۹: ۱۵
o نوحه ۵: ۱۷
a متي ۱۱: ۲۳
b ۱ تواریخ ۲۸: ۲ زبور ۹۹: ۵ اور ۱۳۲: ۷
c ۱۷، ۲۱ آیتیں نوحه ۳: ۴۳
d زبور ۸۹: ۳۹
e زبور ۷۴: ۱۱
f زبور ۸۹: ۴۶
g یسع ۶۳: ۱۰ ۵ آیت
h حزق ۲۴: ۲۵
i ۴ آیت یره ۳۰: ۱۴
k ۲ سلاطین ۲۵: ۹ یره ۵۲: ۱۳
l زبور ۸۰: ۱۲ اور ۸۹: ۴۰ یسع ۵: ۵
m یسع ۱: ۸
n نوحه ۱: ۴ صفن ۳: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

میں بادشاہ اور کاہن کو مردود کر ڈالا. ۷ خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا، اُسنے اپنے مقدس سے نفرت کي؛ اُن کے محلوں کي دیواروں کو دشمن کے ہاتھہ میں حوالہ کیا؛ اُنھوں نے خداوند کے گھر میں ایسا شور مچایا، جیسا کہ عید کے دن میں ہوتا تھا. ۸ خداوند نے صیہون کي بیٹي کي دیوار کے گرانے کا قصد کیا: اُسنے ایک رسي کھینچي، اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھہ نہ پھیرا؛ اِس لیئے اُسنے اُسکي فصیل اور دیوار کو غمخوار کیا؛ وے ایک ساتھہ ماتم کرتے. ۹ اُسکے دروازے زمین میں دھس گئے: اُسنے اُسکے بینڈوں کو بگاڑ ڈالا، اور توڑ تاڑ کیا: اُسکے بادشاہ اور اُمرا غیر قوموں کے درمیان ہیں؛ شریعت جاري نہیں، اُسکے نبیوں کو بھي خداوند کي طرف سے رویا نظر نہیں آتي. ۱۰ صیہون کي بیٹي کے بزرگان زمین پر بیٹھے ہیں، وے چپ رہتے ہیں؛ اُنھوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائي، اپني کمروں پر ٹاٹ باندھا؛ یروسلم کي کنواریاں اپنے سروں کو زمین تک جھکاتیاں ہیں. ۱۱ میري قوم کي بیٹي کي شکستہ‌حالي کي بابت میري آنکھوں کي بینائي آنسوؤں سے گھٹ چلي، میري انتریوں میں مروڑا ہي، میرا کلیجہ بہکے زمین پر گرا؛ اِس لیئے کہ اطفال اور دودھہ پیتے بچے شہر کے کوچوں میں غش کھاتے ہیں. ۱۲ وے اپني ماؤں کو، جس وقت اُنھیں زخمیوں کي مانند شہر کي گلیوں کے بیچ غش آتا تھا، اور جس وقت اُن کي جانیں اُنکي ماؤں کي گودوں میں اُنڈیلي جاتي تھیں، کہنے لگے، کہ غلہ اور مي کہاں؟ ۱۳ کس کو تجھہ پر گواہ لاؤں؟ میں تجھہ کو کس سے تشبیہ دوں، اي یروسلم کي بیٹي؟ کس سے تجھے برابر کروں، تاکہ میں تجھے تسلي بخشوں، اي صیہون کي کنواري بیٹي؟ کیونکہ تیرا رخنہ سمندر کي مانند بڑا ہي؛ کون تیري دوا کر سکتا ہي؟

۱۴ تیرے نبیوں نے تیري بابت پوچ اور باطل مضمون دیکھے، اور تیري شرارت کو تجھہ پر ظاہر نہیں کیا، تاکہ تیري اسیري کو بدل ڈالیں، بلکہ اجھوٹھے پیغام اور تیرے خارج ہونے کے جھوٹھے سبب تیرے لیئے مشاہدہ کیئے. ۱۵ سارے راہ چلنیوالے تجھہ پر تالیاں بجاتے ہیں، وے سنسنا جاتے ہیں، اور یہہ کہتے ہوئے یروسلم کي بیٹي پر سر ہلاتے ہیں، کہ یہہ وہي شہر ہي، جو کمال حسین تھا، اور تمام جہان کا فرحت‌بخش کہلاتا تھا. ۱۶ تیرے سارے دشمن تجھہ پر منہہ پسارتے ہیں، وے پھپھکارتے ہیں، اور دانت پیستے، اور کہتے ہیں کہ ہم اُسے نگل گئے؛ بیشک یہہ وہي دن ہي، کہ جسکے ہم منتظر تھے؛ ہم نے پایا، ہم نے دیکھا. ۱۷ خداوند نے جیسا منصوبہ باندھا تھا، ویسا کیا: اُسنے اپني دھمکي کو، جو اگلے دنوں میں دي تھي، پورا کیا؛ اُسنے ڈھایا، اور رحم نہ کیا: اُس نے تیرے دشمنوں کو تجھہ پر غالب کرکے خوش کیا: اُسنے تیرے مخالفوں کا سینگ بلند کیا. ۱۸ اُنکے دل نے خداوند سے فریاد کي ہي؛ اي صیہون کي بیٹي کي دیوار، سیلاب کي طرح رات دن آنسو بہا، تو آرام نہ کر، اور تیري آنکھہ کي پتلي ستانے نہ پائے. ۱۹ اُٹھہ، اور رات کو چلا؛ پہروں کے اِبتدا میں اپنا دل خداوند کے حضور پاني کي طرح اُنڈیل؛ تو اپنے بچوں کي جان کے لیئے، جو ہر گلي کے سرے پر مارے بھوکھ کے غش کھاتے ہیں، اُس کي طرف ہاتھہ اُٹھا.

۲۰ اي خداوند، دیکھہ، اور غور کر، کہ یہہ تونے کس سے کیا. دیکھہ، کہ عورتیں اپنا پھل، اپنے بالشت بھر لنبے بچوں کو کھاتي ہیں! دیکھہ، کہ کاہن اور نبي خداوند کے مقدس میں مارے جاتے ہیں! ۲۱ جوان اور بوڑھے گلیوں میں خاک پر پڑے ہیں؛ میري کنواریاں اور میرے جوان تلوار سے کاٹ ڈالے گئے: تو نے اپنے قہر کے دن اُن کو مار ڈالا، تو

نے قتل کيا اور رحم نه کيا۔ ۲۲ تو نے هولوں کو ميرے آس پاس يوں جمع کيا[d]، جيسے عيد کے دن بهيڑ لگتي هی، يهاں تک، که خداوند کے قهر کے دن کوئي نه بچا، نه باقي رها؛ جنکو ميں نے اپني گود ميں پالا پوسا، اُنکو ميرے دشمن نے فنا کيا[e]۔

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا ترس لوگ اپني مصيبتوں کے سبب واويلا کرتے۔ ۲۲ خدا کي رحمتوں کو غور کرکے وے اپني اُميد کو بڑها ديتے۔ ۳۷ خدا کي عدالتيں مان ليتے که واجبي هيں۔ ۵۵ وے دعا مانگتے که وے آپ رهائي پاويں، ۶۴ اور که دشمنوں کو سزا دي جاوے۔

ميں وهي شخص هوں، جسنے اُسکے قهر کے ڈنڈے سے دکھ ديکھا۔ ۲ وه مجھے لے چلا، اور تاريکي ميں لے آيا، روشني ميں نهيں۔ ۳ يقيناً اُسنے بار بار پهرکے مجھ پر تمام دن اپنا هاتھ چلايا هی۔ ۴ اُسنے ميرا گوشت اور چمڑا سکهلا ڈالا[a]؛ ميري هڈيوں کو چور کيا[b]۔ ۵ اُس نے ميري مخالفت ميں تعمير کي، اُسنے ميرے سر پر مارا، اور وه دکهنا هی۔ ۶ اُس نے مجھے اُن مردوں کي مانند، جو مدت سے مر گئے، تاريک مکانوں ميں بٹها ديا[c]۔ ۷ اُسنے ميرے گرد ايسي اِحاطه باندهي جس سے ميں نکل نهيں سکتا هوں[d]؛ اُسنے ميري زنجير بهاري بنائي۔ ۸ اور جب ميں چلاتا اور پکارتا هوں[e]، تو وه ميري دعا کو رد کرتا هي۔ ۹ اُسنے تراشے هوئے پتهروں سے ميري راهوں کو بند کيا، اُس نے ميرے رستوں کو پيچدار کيا۔ ۱۰ وه ميرے لئيے ايسا هوا، جيسے بهالو جو گهات ميں بيٹها هو، اور جيسے شير ببر جو چهپکے کمين‌گاه ميں لگا هو[f]۔ ۱۱ اُسنے ميري راهوں کو کج کيا، اور مجھے ريزه ريزه پهاڑا[g]؛ مجھے بيکس چهوڑا۔ ۱۲ اُسنے کمان کهينچي، اور مجھے اپنے تير کا هدف لگايا[h]۔ ۱۳ اُسنے اپنے ترکش زادوں کو ميرے گردوں ميں داخل کيا[i]۔ ۱۴ ميں اپنے لوگوں کے آگے مضحکه هوا[k]، اور تمام دن اُن کا راگ هوں[l]۔ ۱۵ اُسنے مجھ ميں تلخياں بهر ديں، اور ناگدونے سے مست کيا[m]۔ ۱۶ سنگريزوں سے ميرے دانتوں کو توڑا، مجھے خاکستر ميں لوٹايا۔ ۱۷ تو نے ميري جان کو سلامتي سے الگ کرکے ٹال ديا: ميں بهبودي کو بهول گيا۔ ۱۸ اور ميں نے کها، که ميري اُميد اور ميري آس خداوند سے ٹوٹ گئي[o]۔ ۱۹ تو ميرے رنج اور دکھ کو، يهه ناگدونا، اور يهه پت، ياد کر[p]۔ ۲۰ هاں، ياد کيا کر، کيونکه ميري جان مجھ ميں جھک جاتي هی۔ ۲۱ اِسکو ميں اپنے دل ميں پهيرتا هوں، اِس لئيے مجھے اُميد هی۔

۲۲ يهه خداوند کي رحمتوں سے هی، که هم نيست نه هوئے[q]؛ اِس لئيے که اُسکي شفقتيں موقوف نهيں هوتي هيں۔ ۲۳ وے هر صبح کو نئي تازه هيں[r]: تيري وفاداري عظيم هی۔ ۲۴ ميري جان کهتي هی، که خداوند ميرا حصه هي[s]، اِسليئے ميں اُسپر بهروسا رکهتا هوں۔ ۲۵ خداوند اُنپر مهربان هی، جو اُسکے منتظر هيں[t]، اُس جان پر، جو اُسے ڈهونڈهتي هی۔ ۲۶ بهلا هی، که اِنسان خداوند کي نجات کا اُميدوار رهے، اور صبر سے اُسکي اِنتظاري کرے[u]۔ ۲۷ اِنسان کا اِسميں بهلا هی، که وه اپني جواني کے دنوںميں جوا اُٹهاوے[v]، ۲۸ که وه اکيلا بيٹهے، اور چپکا رهے[w]، کيونکه اُسهي نے اُسے اُسپر رکها هی؛ ۲۹ که وه اپنا منهه خاک پر رکهے[x]، که شايد کچھ اُميد هی؛ ۳۰ که وه اپنا گال اُسکو ديوے جو اُسے طمانچه مارتا هی[y]؛ وه ملامت سے خوب سير رهے۔ ۳۱ کيونکه خداوند ابدالاباد تک مردود نه رکهيگا[z]۔ ۳۲ اگرچه وه دکھ ديتا هي، تسپر بهي اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق شفقت کريگا۔ ۳۳ کيونکه وه خوشي سے مصيبت نهيں بهيجتا، اور نه بني آدم کو دکھ ديتا هی[c]۔ ۳۴ اگر روے زمين کے سارے قيديوں کو پائمال کريں، ۳۵ اگر الله تعالیٰ کے حضور کسيکا حق باطل کريں، ۳۶ اگر کسي کے مقدمے کو بگاڑ ڈاليں، تو خداوند ‖ منظور نهيں کرتا هی[d]۔

۳۷ کون هی، جو کهتا هی، اور وه هو جاتا هی، جسوقت خداوند نے اُسکا حکم نهيں ديا[e]؟ ۳۸ کيا الله تعالیٰ کے منهه سے بهلا اور برا نهيں نکلتا[f]؟ ۳۹ کاهيکو آدمي

پيشتر مسيح سے ۵۸۸ کے قريب

c نوحه ۳ : ۴۳ | d زبور ۳۱ : ۱۳ يرم ۶ : ۲۵ اور ۴۶ : ۵ | e هوس ۹ : ۱۲، ۱۳ | a ايوب ۱۶ : ۸ | b زبور ۵۱ : ۸ يسع ۳۸ : ۱۳ يرم ۵۰ : ۱۷ | c زبور ۸۸ : ۵، ۶ اور ۱۴۳ : ۳ | d ايوب ۳ : ۲۳ اور ۱۹ : ۸ هوس ۲ : ۶ | e ايوب ۳۰ : ۲۰ زبور ۲۲ : ۲ | f ايوب ۱۰ : ۱۶ يسع ۳۸ : ۱۳ هوس ۵ : ۱۴ اور ۱۳ : ۷، ۸ | g هوس ۶ : ۱ | h ايوب ۷ : ۲۰ اور ۱۶ : ۱۲ زبور ۳۸ : ۲ | i ايوب ۶ : ۴ | k يرم ۲۰ : ۷ | l ايوب ۳۰ : ۹ زبور ۶۹ : ۱۲ ۶۳ آيت | m يرم ۹ : ۱۵

o ۲ اشم ۲۰ : ۱۷ | o زبور ۳۱ : ۲۲ | p يرم ۹ : ۱۵ | q ملا ۳ : ۶ | r يسع ۳۳ : ۲ | s زبور ۱۶ : ۵ اور ۷۳ : ۲۶ اور ۱۱۹ : ۵۷ | t يرم ۱۰ : ۱۶ زبور ۱۳۰ : ۶ يسع ۳۰ : ۱۸ ميکه ۷ : ۷ | u زبور ۳۷ : ۷ | v زبور ۹۴ : ۱۲ اور ۱۱۹ : ۷۱ | w يرم ۱۵ : ۱۷ نوحه ۲ : ۱۰ | x ايوب ۴۲ : ۶ | y يسع ۵۰ : ۶ متي ۵ : ۳۹ | z زبور ۹۴ : ۱۴ | c حزق ۳۳ : ۱۱ عبر ۱۲ : ۱۰ | ‖ عبراني ميں، کو دیکھتا هي | d حبق ۱ : ۱۳ | e زبور ۳۳ : ۹ | f ايوب ۲ : ۱۰ يسع ۴۵ : ۷ عمو ۳ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

جو زنده هی کڑکڑاوے[g]؟ ایسا آدمي اپنے گناهونکي سزا کے باعث[h]؟ ۴۰ آؤ، هم کهوجیں اور اپني راهونکو جانچیں، اور خداوند کي طرف پهریں. ۴۱ هم اپنے دل کو هاتهوں سمیت آسمان کي طرف خدا کے آگے اُٹهاویں[i]. ۴۲ هم نے گناه کیا اور بغي هوئے هیں[k]، تو نے معاف نهیں کیا. ۴۳ تو نے هم کو قهر تلے ڈهانپ دیا، اور همیں رگیدا: تو نے همیں قتل کیا، اور رحم نه کیا[l]. ۴۴ تو نے اپنے کو بادل میں چهپا رکها، که هماري دعاؤں کا گذر تجهه تک نه هو[m]. ۴۵ تو نے همیں گروهوں کے درمیان کوڑا اور جهاڑن کي مانند کیا[n]. ۴۶ همارے سارے دشمن هم پر اپنے منهه پسارتے هیں[o]. ۴۷ هول اور پهندے میں هم گرفتار هوئے[p]، ویراني اور تباهي هي[q]. ۴۸ میري قوم کي بیٹي کي هلاکت کے سبب میري آنکه پاني کي نهروں کي مانند بهه رهي هي[r]. ۴۹ میري آنکه ٹپکا کرتي هي، اور تهمتي نهیں[s]؛ کیونکه فراغت کے اوقات نهیں هوتے. ۵۰ جب تک که خداوند آسمان سے نگاه کرے، اور دیکهے[t]. ۵۱ میري آنکه میرے شهر کي ساري بیٹیوں کے لیئے میري جان کو افسرده کرتي هي. ۵۲ جو بےسبب میرے دشمن تهے، اُنهوں نے مجهے چڑیوں کي طرح[u] شدت سے رگیدا: ۵۳ اُنهوں نے میري جان کو چوآن میں دکهه دیا[x]، اور میرے اُوپر ایک پتهر ڈالا[y]. ۵۴ پاني میرے سر پر سے گذر گئے[z]؛ میں نے کها، که میں مر چلا[a].

۵۵ گهرے چوآن میں سے، ای خداوند، میں نے تیرا نام لیا[b]. ۵۶ تو نے میري سني[c]؛ میرے سانس لینے سے اور میري فریاد سے اپنا کان بند نه کر. ۵۷ تو اُس دن میں، جس دن میں نے تجهے پکارا، نزدیک آیا[d]، اور کها، که مت ڈر. ۵۸ ای خداوند، تو نے میرے دل کي حجتیں ثابت کیاں[e]، اور میري جان کو رهائي بخشي[f]. ۵۹ ای خداوند، تو نے میري مظلومي دیکهي: تو میرے مقدمے کو فیصل کر[g]. ۶۰ تو نے اُنکا سارا بغض، اور اُنکے سارے اندیشونکو، جو اُنهوں نے میري مخالفت میں کیئے، دیکها هی[h]. ۶۱ ای خداوند، تو نے اُن کي ملامتیں، اور اُن کي ساري فکریں، جو اُنهوں نے میري خرابي پر کیں، سنیں، ۶۲ اور اُنکي باتیں بهي جو مجهه پر چڑهے، اور اُنکے منصوبونکا حال، جووے سارے دن مجهه پر باندهتے هیں: ۶۳ تو نے اُنکا بیٹهه جانا، اور اُنکا اُٹهه کهڑا هونا دیکها هی[i]: میں اُن کا راگ رنگ هوا[k].

۶۴ ای خداوند، اُنکے هاتهونکے کام کے مطابق اُنکو بدلا دے[l]. ۶۵ اُن کو دل کي سختي دے، تیري لعنت اُنپر آوے. ۶۶ قهر سے اُنکو رگید، اور خداوند کے آسمانوں[m] کے تلے سے[n] اُن کو نابود کر.

۴ باب

اس بیان میں، که ۱ صیهون اپني دردناک حالت پر افسوس کرتي. ۱۳ وه اپنے گناهوں کا اقرار کرتي. ۲۱ ادوم کو خبر دي جاتي که اُسے سزا ملیگي. ۲۲ صیهون کو دلاسا دیا جاتا.

سونا کیونکر بےجلا هو گیا! خالص کندن کا سونا کیونکر بدلا گیا! مقدس پتهر هر ایک گلي کے سرے پر[a] پهینکے گئے هیں. ۲ صیهون کے مهنگ‌مولے بیٹے، جو کندن سے مشابه تهے، سو وے کیسے کمهار کے هاتهونکے بنائے هوئے کوزوں کے مانند[b] ٹههرے. ۳ گیدڑ بهي چهاتیاں نکالتي هیں، وے اپنے بچوں کو دوده چساتي هیں: میري قوم کي بیٹي بیابان کے شترمرغوں کي مانند بےرحم هي[c]. ۴ دوده پیتے بچے کي زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگي هي[d]: ننهے بچے روٹي مانگتے هیں، پر اُنکے لیئے کوئي توڑتا نهیں[e]. ۵ وے جو مزه‌دار کهانا کهاتے تهے، سو گلیوں میں بےتاب پڑے هیں: وے جو قرمزي پوشاک پهنے هوئے پلے تهے، سو مزبله سے هم‌آغوشي[f] کرتے هیں. ۶ کیونکه میري قوم کي بیٹي کي بدکاري کي سزا سدوم کے گناه کي سزا سے زیاده هي: وه تو ایک لمحه میں معدوم هو گئي[g]، اور انسان کے هاته اُسپر دراز نه کیئے گئے. ۷ اُسکے سارے نذیر برف سے بهي صاف اور دوده سے سفید تهے، اُنکے بدن مونگے سے بهي زیاده سرخ تهے، اُنکا

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

کالبود نیلم کا سا تھا۔ ۸ اب اُنکا چہرہ سہور سے بھي کالا ھی[h]، وے گلیوں میں پہچانے نہیں جاتے؛ اُن کا چمڑا اُن کي هڈیوں سے سٹا ھی[i]، وہ سوکھ گیا، لکڑي کي مانند ہو گیا۔ ۹ وے جو تلوار سے قتل کیئے جاتے هیں اِنسے بہتر هیں جو بھوکھ سے مرتے هیں؛ کہ یے کھیت کے پھل کے نہ پانے سے سوکھتے جاتے، اور مر رہتے هیں۔ ۱۰ رحم‌دل عورتوں[k] کے هاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا[l]؛ میري قوم کي بیٹي کي هلاکت میں وےهي اُنکي خوراک هوئے[m]۔ ۱۱ خداوند نے اپنا غضب انجام کیا، اپنے قہر شدید کو اُنڈیلا[n]؛ اُسنے صیہون میں ایک آگ بھڑکائي[o]، اور وہ اُسکي بنیادوں کو کھا گئي۔ ۱۲ زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے باور نہیں کرتے تھے، کہ بیري اور دشمن یروسلم کے پھاٹکوں میں گھس آوینگے۔

۱۳ اُسکے نبیوں کے گناهوں، اور اُسکے کاهنوں کي خطاؤں کے سبب[p]، جنھوں نے اُسکے درمیان صادقوں کا خون بہایا[q]، یہہ هوا۔ ۱۴ وے اندھے ہوکے گلیوں میں بھٹکتے تھے، وے خون سے آلودہ تھے[r]، ایسا کہ لوگ اُنکے کپڑے چھو نہ سکے[s]۔ ۱۵ وے اُنهیں پکارتے رھے، کہ دور ہو، ای ناپاکو[t]، دور ہو، دور ہو، چھوؤ مت: وے تو بھاگے، وے آوارہ پھرتے؛ قوموں کے درمیان کہا جاتا ھي، کہ وے پھر رہنے کا ٹھکانہ نہ پاوینگے۔ ۱۶ خداوند کے چہرے نے اُنمیں تفرقہ ڈالا ھي؛ وہ پھر اُن پر توجہہ نہ کریگا؛ اُنھوں نے کاهنوں کي شخصیت پر نگاہ نہ کي، اور بزرگوں پر مہرباني نہ کي[u]۔

۱۷ هم جو هیں، سو هماري آنکھیں مدد کے اِنتظار سے، جو بےبنیاد تھي[x]، فنا هوئیں؛ هم اپني دیدگاهوں پر سے اُس قوم کے منتظر رھے، جو همیں بچا نہ سکي۔ ۱۸ وے هم کو هر قدم پر رگیدتے هیں[y]، یہاں تک، کہ هم اپنے بازاروں میں جا نہیں سکتے هیں: همارا آخر نزدیک ھی، همارے دن پورے هوئے، کیونکہ هماري اجل آ پہنچي[z]۔ ۱۹ همارے پیچھا کرنیوالے

h نوحہ ۵ : ۱۰
یوایل ۲ : ۶
نحوم ۲ : ۱۰
i زبور ۱۰۲ : ۵
k یسعہ ۴۹ : ۱۵
l نوحہ ۲ : ۲۰
m اِستہ ۲۸ : ۵۷
۲ سلا ۶ : ۲۹
n یرہ ۷ : ۲۰
o اِستہ ۳۲ : ۲۲
یرہ ۲۱ : ۱۴
p یرہ ۵ : ۳۱
اور ۶ : ۱۳
اور ۱۴ : ۱۴
اور ۲۳ : ۱۱، ۲۱
حزق ۲۲ : ۲۶، ۲۸
صفنہ ۳ : ۴
q متي ۲۳ : ۳۱، ۳۷
r یرہ ۲ : ۳۴
s گنہ ۱۱ : ۱۶
t اَحبہ ۱۳ : ۴۵
u نوحہ ۵ : ۱۲
x ۲ سلا ۲۴ : ۷
یسعہ ۳۰ : ۵
اور ۳۰ : ۶، ۷
یرہ ۳۷ : ۷
حزق ۲۹ : ۱۶
y ۲ سلا ۲۵ : ۴، ۵
z حزق ۷ : ۲، ۳، ۶
عمو ۸ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

آسمان کے عقابوں سے بھي تیز پر هیں[a]: اُنھوں نے همیں پہاڑوں پر رگیدا، وے بیابان میں هماري گھات میں لگے۔ ۲۰ همارے نتھنونکا دم، خداوند کا مسیح[b]، جس کي بابت هم نے کہا، کہ هم غیر قوموں کے درمیان اُسکے سایہ تلے زندگاني بسر کرینگے، سو اُن کے گڑھوں میں گرفتار هوا[c]۔

۲۱ ای ادوم کي بیٹي، تو جو عوض کي سرزمین میں بستي ھی، خوش و خورم ہو[d]؛ پیالہ تجھ تک بھي پہنچیگا[e]؛ تو مست هوگي، اور آپ کو ننگا کریگي۔

۲۲ ای صیہون کي بیٹي، تیري بدکاري کي سزا تمام هوئي[f]؛ وہ تجھے اسیر کرکے پھر نہیں لے جائیگا؛ ای ادوم کي بیٹي، وہ تیري بدکاري کا بدلا دیگا[g]، اور تیرے گناهوں کے سبب تجھ کو اسیر کرکے لے جائیگا۔

۵ باب

ایک دردانگیز فریاد جو صیہون خدا کے حضور کرتي ھی۔

ای خداوند، جو کچھ هم پر هوا، اُسکو یاد رکھ[a]: متوجهہ ہو، اور هماري رسوائي پر نگاہ کر[b]۔ ۲ هماري میراث اجنبیوں کي هوئي[c]، همارے گھر بیگانوں نے لیئے۔ ۳ هم یتیم هیں، اور همارا باپ نہیں؛ هماري مائیں بیووں کي مانند هو گئیں۔ ۴ هم نے اپنا پاني بھي مول لے لیکے پیا، اور لکڑي همارے هاتھ میں بیچي گئي۔ ۵ هماري گردنوں پر جوآ ڈالکے هم کو دکھ دیتے[d]: هم مشقت کھینچتے، اور آرام نہیں پاتے هیں۔ ۶ هم نے مصریوں اور اسوریوں[e] ||کا تابع هونا منظور کیا[f]، تا کہ هم روٹي سے آسودہ هوں۔ ۷ همارے باپ‌دادوں نے گناہ کیا[g]، اور وے نہیں هیں[h]؛ اور هم اُن کي بدکاریوں کي سزا کا بوجھ اُٹھاتے۔ ۸ غلام هم پر حکمراني کرتے[i]؛ کوئي نہیں، جو همیں اُنکے هاتھ سے چھڑاوے۔ ۹ اُس تلوار کے خوف سے جو بیابان میں ھی، هم جانبازیاں کرکے اپني روٹي حاصل کرتے۔ ۱۰ کال کے هولناک صدمے سے همارا پوست

a اِستہ ۲۸ : ۴۹
یرہ ۴ : ۱۳
b پید ۲ : ۷
نوحہ ۲ : ۹
c یرہ ۵۲ : ۹
حزق ۱۲ : ۱۳
اور ۱۹ : ۴، ۸
d واعظ ۱۱ : ۹
e یرہ ۲۵ : ۱۵، ۱۶، ۲۱
عبد ۱۰
f یسعہ ۴۰ : ۲
g زبور ۱۳۷ : ۷
a زبور ۸۹ : ۵۰، ۵۱
b زبور ۷۹ : ۴
نوحہ ۲ : ۱۵
c زبور ۷۹ : ۱
d اِستہ ۲۸ : ۴۸
یرہ ۲۸ : ۱۴
e هوسہ ۱۲ : ۱
|| عبراني میں، کو هاتھ دیئے۔
f پید ۲۴ : ۲
یرہ ۵۰ : ۱۵
g یرہ ۳۱ : ۲۹
حزق ۱۸ : ۲
h پید ۴۲ : ۱۳
ذکر ۱ : ۵
i نحم ۵ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۸۱ کے قریب

تنور کی مانند سیاہ ہو گیا[k]. ۱۱ اُنھوں نے صیہون میں عورتوں کو، اور یہوداہ کے شہروں میں کنواری چھوکریوں کو، جبراً بےحرمت کیا ہی[l]؛ ۱۲ اُمرا کو اُن کے ایک ہاتھ سے ٹنکا دیا ہی: اور مشائخ کی رواداری کی نہ گئی[m]. ۱۳ اُنھوں نے جوانوں کو پکڑکے اُنسے چکی پسوائی[n]؛ اور لڑکے لکڑی کے بوجھ کے مارے گر پڑتے ہیں. ۱۴ بزرگ لوگونکا پھاٹکوں پر جمع ہونا موقوف ہوا، اور جوان اپنی نغمہ‌پردازی سے باز آئے. ۱۵ ہمارے دل کی خوشنودی جاتی رہی: ہمارا ناچنا ماتم سے مبدل ہوا. ۱۶ تاج ہمارے سر سے گر پڑا[o]: ہم پر افسوس، کہ ہم نے گناہ کیا. ۱۷ اِس باعث میرا دل ناتوان ہوا[p]، اِن باتوںنے سبب میری آنکھیں دھندھلا گئیں[q]. ۱۸ کوہ صیہونکی ویرانیکے سبب لومڑیاں اُسمیں چلتی پھرتی ہیں. ۱۹ پر تو، ای خداوند، ابد تک باقی رہیگا[r]، اور تیرا تخت پشت در پشت ہی[s]. ۲۰ تو ہمیں ہمیشہ کے لیئے کیوں بھولتا ہی[t]، اور اِتنی مدت تک ہم کو ترک کر دیتا ہی؟ ۲۱ ای خداوند، ہم کو اپنی طرف پھرا، اور ہم پھرینگے[u]؛ ہمارے دن نئے سر سے جاری کر جیسے کہ قدیم زمانے میں ہوا. ۲۲ ||پر تو نے ہم کو بالکل رد کر دیا، تو ہم سے نپٹ بےزار ہی.

k ایوب ۳۰ : ۳۰
زبور ۱۱۹ : ۸۳
نوحہ ۴ : ۸
l یسعہ ۱۳ : ۱۶
ذکر ۱۴ : ۲
m یسعہ ۴۷ : ۶
نوحہ ۴ : ۱۶
n قاضی ۱۶ : ۲۱
o ایوب ۱۹ : ۹
زبور ۸۹ : ۳۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

p نوحہ ۱ : ۲۲
q زبور ۶ : ۷
نوحہ ۲ : ۱۱
r زبور ۹ : ۷
اور ۱۰ : ۱۶
اور ۲۹ : ۱۰
اور ۹۰ : ۲
اور ۱۰۲ : ۱۲، ۲۶، ۲۷
اور ۱۴۵ : ۱۳
حبق ۱ : ۱۲
s زبور ۴۵ : ۶
t زبور ۱۳ : ۱
u زبور ۸۰ : ۳، ۷، ۱۹
یرم ۳۱ : ۱۸
|| یا. نہ کیا تو ہم کو ایک لخت رد کر دیگا؟

حزقی‌ایل نبی کی کتاب

۱ باب

۱ بابت اُس وقت کی جس میں حزقی‌ایل نے کبار ندی کے ساحل پر پہلے نبوت حاصل کی. ۴ چار کروبیوں کی رویا جو اُسے نظر آئی. ۱۵ چار پہیوں کی رویا، ۲۶ اور خدا کے جلال کی جلوہ‌گری کی.

اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا، کہ جب میں نہر کبار[a] کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا، تو آسمان کھل گیا[b]، اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں[c]. ۲ اور اُس مہینے کے پانچویں دن، یعنے، یہویکین بادشاہ کی اسیری[d] کے پانچویں برس میں، ۳ ایسا ہوا، کہ خداوند کا کلام بوزی کاہن کے بیٹے حزقی‌ایل کو، جو کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا، پہنچا، اور وہاں خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا[e].

۴ اور میں نے نظر کی؛ تو کیا دیکھتا ہوں، کہ اُتر سے[f] ایک گردباد آتی[g]، ایک بڑی گھٹا، اور ایک آگ ||جسکی لوئیں آپس میں لپٹی جاتی تھیں، اور اُسکے گرد روشنی چمکتی تھی، اور اُسکے بیچ میں سے، یعنے، اُس آگ میں سے صیقل کیئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ‌گر ہوئی. ۵ اور اُسکے بیچ سے چار جانداروں کی ایک شبیہ نظر آئی[h]؛ اور اُن کی شکل یہہ تھی[i]، کہ وے اِنسان سے مشابہ تھے[k]. ۶ اور ہر ایک کے چار چار منہہ اور چار چار پنکھ تھے. ۷ اور اُن کے پانو جو تھے، سو سیدھے پانو تھے؛ اور اُن کے پانووں کے تلوے بچھرو کے پانووں کے تلوے تھے، اور وے مانجے ہوئے پیتل کے مانند جھلکتے تھے[l]. ۸ اور اُنکی چاروں طرف پنکھوں کے نیچے اِنسان کے ہاتھ تھے[m]؛ اور منہہ اور پنکھ اُن چاروں کے تھے. ۹ اُن کے پنکھ ایک دوسرے سے باہم پیوستہ تھے[n]؛ اور وے چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے[o]، بلکہ وے سب برابر سیدھے آگے کو چلے جاتے تھے. ۱۰ رہی اُن کے چہروں کی مشابہت، سو اُن چاروں کا

۵۹۵ کے قریب
a ۳ آیت
حزق ۳ : ۱۵، ۲۳
اور ۱۰ : ۱۵، ۲۰، ۲۲
اور ۴۳ : ۳
b یوں متی ۳ : ۱۶
اعم ۷ : ۵۶
اور ۱۰ : ۱۱
مکاش ۱۹ : ۱۱
c حزق ۸ : ۳
d ۲ سلا ۲۴ : ۱۲، ۱۵
e ۱ سلا ۱۸ : ۴۶
۲ سلا ۳ : ۱۵
حزق ۳ : ۱۴، ۲۲
اور ۸ : ۱
اور ۴۰ : ۱
f یرم ۱ : ۱۴
اور ۴ : ۶
اور ۶ : ۱
g یرم ۲۳ : ۱۹
اور ۳۰ : ۲۳
|| عبرانی میں، جو آپ کو پکڑتی تھی.

h مکاش ۴ : ۶، وغیرہ
i حزق ۱۰ : ۸، وغیرہ
k ۱۰ آیت
حزق ۱۰ : ۱۴، ۲۱
l دان ۱۰ : ۶
مکاش ۱ : ۱۵
m حزق ۱۰ : ۸، ۲۱
n ۱۱ آیت
o ۱۲ آیت
حزق ۱۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

ایک چهره اِنسان کا، اور ایک چهره شیرببر کا اُنکي دهني طرف: اور اُن چاروں کا ایک چهره سانڈ کا اُنکي بائیں طرف: اور اُن چاروں کا ایک چهره عقاب کا تها[p]. ۱۱ اُنکے چهرے یونهیں: اور اُنکے پنکه اُوپر سے پهیلائے هوئے تهے: هر ایک کے دو پنکه دوسرے کے دو پنکهوں سے جُتے هوئے تهے، اور دو دو سے اُن کا بدن ڈهنپا هوا تها[q]. ۱۲ اُن میں سے هر ایک سیدها آگے کو چلا جاتا تها[r]: جدهر روح جاتي تهي، وے جاتے تهے[s]: وے چلتے هوئے پهرتے نه تهے[t]. ۱۳ رهي اُن جانداروں کي صورت، سو اُنکي شکل آگ کے سلگے هوئے کوئلوں کي سي اور چراغوں کي مانند تهي[u]: وه اُن جانداروں کے درمیان اِدهر اُدهر آتي جاتي تهي، اور وه آگ نوراني تهي: اور اُس آگ میں سے بجلي نکلتي تهي. ۱۴ اور وے جاندار دوڑ جاتے تهے، اور پلٹ آتے تهے[x]، جس طرح سے بجلي کوندهه جاتي هی[y].

۱۵ سو جب میں اُن جانداروں کو دیکهه رها، تو کیا دیکهتا هوں، که اُن جانداروں کے پاس ایک ایک پهیا[z] چار منهه رکهتا هوا زمین پر هی. ۱۶ رهي اُن پهیوں کي صورت، اور اُنکي بناوت[a]، سو وه زبرجد کي سي دکهائي دیتي تهي[b]: اور اُن چاروں کا ایک هي ڈول تها: اور اُن کي شکل اور اُن کي بناوت ایسي تهي، گویا که پهیا پهیئے کے بیچ میں هی. ۱۷ جب وے چلتے تهے وے چارسو ڈهلتے تهے، اور ڈهلتے هوئے وے پیچهے پهرتے نه تهے[c]. ۱۸ اور اُنکے حلقے جو تهے، سو ایسے اُونچے تهے، که ڈر لگتا تها، اور اُن چاروں کے حلقوں میں گرداگرد آنکهیں بهري هوئي تهیں[d]. ۱۹ جب وے جاندار چلتے تهے، پهیئے اُنکے ساتهه چلتے تهے، اور جب وے جاندار زمین پر سے اُتهائے جاتے تهے، پهیئے بهي اُتهائے جاتے تهے[e]. ۲۰ جهاں کهیں روح جانیوالي تهي، وے جاتے تهے[f]، جدهر روح جانے پر تهي: اور

[p] دیکهو مکاش ۴ : ۷
[q] یسع ۶ : ۲
[r] ۱۲ آیت حزق ۱۰ : ۲۲
[s] ۲۰ آیت
[t] ۹، ۱۷ آیتیں
[u] مکاش ۴ : ۵
[x] ذکر ۴ : ۱۰
[y] متي ۲۴ : ۲۷
[z] حزق ۱۰ : ۹
[a] حزق ۱۰ : ۹، ۱۰
[b] دان ۱۰ : ۶
[c] ۱۲ آیت
[d] حزق ۱۰ : ۱۲ ذکر ۴ : ۱۰
[e] حزق ۱۰ : ۱۶، ۱۷
[f] ۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

پهیئے اُنکے ساتهه اُتهائے جاتے تهے، کیونکه ‖ جاندار کي روح پهیوں میں تهي[g]. ۲۱ جب وے چلتے تهے، یے چلتے تهے، اور جب وے تههرتے تهے، یے تههرتے تهے، اور جب وے زمین پر سے اُتهائے جاتے تهے، پهیئے اُنکے ساتهه اُتهائے جاتے تهے، کیونکه پهیوں میں † جاندار کي روح تهي[h]. ۲۲ اور اُس فضا کي صورت جو اُن جانداروں کے سروں کے اُوپر تها[i]، ایسي تهي، جیسا دهشت‌انگیز بلور کا جلوه هوتا: وه اُن کے سروں کے اُوپر پهیلا تها. ۲۳ اور اُس فضا کے نیچے اُن کے پر مستطح تهے، ایک دوسرے کي سمت کو تها: هر ایک کے دو دو تهے، جن سے اُن کے بدنوں کا ایک پهلو، اور دو دو تهے، جن سے دوسرا پهلو ڈهپا تها. ۲۴ اور میں نے اُنکے پروں کي آوازسني[k]، گویا که بهت پانیوں کي آواز[l]، هاں، قادرمطلق کي آواز هی[m]، جب وے چلتے تهے، ایسي شور کي آواز هوئي جیسي لشکر کي آواز هی: وے جب تههرتے تهے، اپنے پروں کو لٹکا دیتے تهے. ۲۵ اور جس وقت وے تههرتے تهے، اور اپنے پروں کو لٹکا دیتے تهے، اُس فضا میں سے، جو اُنکے سروں کے اُوپر تها، ایک آواز هوتي تهي.

۲۶ اور اُس فضا سے اُونچے پر، جو اُن کے سروں کے اُوپر تها، تخت کي صورت تهي[n]، اور اُس کي نمود نیلم کے پتهر کي سي تهي[o]، اور اُس تختنما صورت پر کسي اِنسان کي سي شبیهه اُسکے اُونچے پر نظر آئي. ۲۷ اور میں نے اُسکي کمر سے لیکے اُوپر بلندي تک صیقل کیئے هوئے پیتل کا سا رنگ، اور شعله سا جلوه، اُسکے درمیان اور گرداگرد دیکها[p]، اور اُسکي کمر سے لیکے نیچے تک میں نے شعله کي سي تجلي دیکهي، اور چارسو ایک جگمگاهت تهي. ۲۸ جیسي اُس کمان کي صورت هی، جو بارش کے دنوں میں بادل میں دکهلائي دیتي هی[q]، ویسي هي آپس کي اُس جگمگاهت کي نمود تهي. خداوند کے

‖ یا، ایک جیني روح.
[g] حزق ۱۰ : ۱۷
† یا، ایک جیني روح.
[h] ۱۹، ۲۰ آیتیں حزق ۱۰ : ۱۷
[i] حزق ۱۰ : ۱
[k] حزق ۱۰ : ۵
[l] حزق ۴۳ : ۲ دان ۱۰ : ۶ مکاش ۱ : ۱۵
[m] ایوب ۳۷ : ۴، ۵ زبور ۲۹ : ۳، ۴ اور ۶۸ : ۳۳
[n] حزق ۱۰ : ۱
[o] خر ۲۴ : ۱۰
[p] حزق ۸ : ۲
[q] مکاش ۴ : ۳ اور ۱۰ : ۱

پيشتر مسيح سے ۵۹۵ کے قريب

جلال کي صورت کي يهي نمائش تهي[y]. اور ديکهتے هي ميں اوندهے منهه گرا[z] اور ميں نے ايک آواز سني جيسے که کسي نے کها.

۲ باب

۱ حزقي‌ايل کا نبي کے عهده پر مقرر هونا. ۲ أس کام کي بابت حکم جو أسے ملا. ۹ أسکي ماتم انگيز پيشينگوئيوں کا طومار.

اور أس نے مجهسے کها، که اي آدمزاد، اپنے پانوں پر کهڑا هو[a]، که ميں تو تجهه سے کچهه کهونگا. ۲ جب أس نے مجهسے يوں کها، روح مجهه ميں داخل هوئي، اور مجهے پانوں پر کهڑا کيا[b]؛ تب ميں نے أس کي سني جو مجهه سے باتيں کرتا تها. ۳ سو أس نے مجهسے کها، که اي آدمزاد، ميں تجهے بني اسرائيل، أن باغي گروهوں کے پاس، جو مجهه سے پهر گئيں هيں، بهيجتا هوں: وے اور أنکے باپ‌دادے آج کے دن تک مجهه سے بغاوت کرتے هيں[c]. ۴ کيونکه وے ‖ بےحيا لڑکے هيں اور سخت‌دل[d]، جن کے پاس ميں تجهه کو بهيجتا هوں. اور تو أن سے کهه، که خداوند يهوواه يوں فرماتا هي. ۵ سو وے خواه سنيں يا سننے سے انکار کريں، (که وے تو سرکش خاندان هيں[e]) تد بهي اتنا تو هوگا که وے جانينگے که ايک نبي أن ميں رها[f].

۶ اور تو، اي آدمزاد، أن سے هراسان مت هو[g]، نه أن کي باتوں سے ڈر، هرچند سداگلاب اور خار تيرے ساتهه هيں[h]، اور بچهووں کے بيچ ميں تو رهتا هي؛ أنکي باتوں سے ترسان مت هو[i] اور أنکے چهروں سے مت گهبرا، گو که وے باغي خاندان هيں[k]. ۷ سو تو ميري باتيں أن سے کهه[l]، خواه وے سنيں خواه سننے کے ليئے مائل نه هوں[m]، که وے نهايت باغي هيں. ۸ پر تو، اي آدمزاد، تو ميرا کلام، جو تجهه سے کهتا، سن؛ تو أس سرکش خاندان کي مانند سرکشي مت کر: اپنا منهه کهول، اور جو کچهه ميں تجهے ديتا هوں کها لے[n].

۹ اور ميں نے نگاه کي، تو ديکهو، ايک هاتهه ميري طرف بڑهايا هوا هي[o]، اور ديکهو، أس ميں کتاب کا طومار هي[p]: ۱۰ اور أسنے أسے کهولکے ميرے سامهنے رکهه ديا؛ أس ميں باهر بهيتر لکها هوا تها: اور أسپر يهه قلمبند تها، نوحه، اور ماتم، اور واويلا.

[y] حزق ۳: ۲۳ اور ۸: ۴
[z] حزق ۳: ۲۳ دان ۸: ۱۷ اعم ۹: ۴ مکاش ۱: ۱۷
[a] دان ۱۰: ۱۱
[b] حزق ۳: ۲۴
[c] يرم ۳: ۲۵ حزق ۲۰: ۱۸، ۲۱، ۳۰
‖ عبراني ميں، سخت رو.
[d] حزق ۳: ۷
[e] حزق ۳: ۱۱، ۲۶، ۲۷
[f] حزق ۳۳: ۳۳
[g] يرم ۱: ۸، ۱۷ لوقا ۱۲: ۴
[h] يسع ۹: ۱۸ يرم ۶: ۲۸ ميکه ۷: ۴
[i] حزق ۳: ۹ ۱ پطر ۳: ۱۴
[k] حزق ۳: ۹، ۲۶، ۲۷
[l] يرم ۱: ۷، ۱۷
[m] ۵ آيت
[n] مکاش ۱۰: ۹
[o] حزق ۸: ۳ يرم ۱: ۹
[p] حزق ۳: ۱

پيشتر مسيح سے ۵۹۵ کے قريب

۳ باب

اس بيان ميں، که ۱ حزقي‌ايل أس طومار کو کها ليتا. ۴ خدا أسے دلاسا ديتا. ۱۰ خدا أس سے بيان کرتا که نبوت کي نعمت کن کن شرطوں کي قيد ميں بخشي جاتي. ۲۲ خدا هي هي جو نبي کا منهه بند کرتا اور پهر کهول بهي ديتا.

پهر أس نے مجهسے کها، که اي آدمزاد، جو کچهه تو نے پايا، سو کها؛ اس طومار کو نگل جا[a] اور جاکے اهل اسرائيل کو کهه. ۲ تب ميں نے منهه کهولا، اور أسنے وه طومار مجهسے کهلايا. ۳ پهر أسنے مجهسے کها، که اي آدمزاد، ايسا کر، که تيرا پيٹ اس طومار کو، جو ميں تجهے ديتا هوں، کهاوے اور تو أس سے اپني انترياں بهر دے. تب ميں نے کهايا[b]، اور وه ميرے منهه ميں شهد کي مانند ميٹها تها[c].

۴ پهر أسنے مجهسے کها، که اب تو اي آدمزاد، تو اهل اسرائيل پاس جا، اور ميري باتيں أنهيں کهه. ۵ کيونکه تو ايسي گروه ميں، جو گهرے لب کي اور بهاري زبان کي هي، نهيں بهيجا جاتا هي، بلکه اهل اسرائيل کے درميان؛ ۶ اور نه که بهتسي قوموں کے پاس جنکے لب گهرے هيں، اور أن کي زبان بهاري مشکل هي، که أنکي بات تو سمجهه نهيں سکتا: يقيناً اگر ميں تجهے أنکے پاس بهيجتا، وے تيري سنتے[d]. ۷ ليکن اهل اسرائيل تيري بات نه سنينگے، کيونکه وے ميري طرف کان لگانے کو نهيں چاهتے[e]: کيونکه سارے اهل اسرائيل بےحيائي کي پيشاني رکهتے اور سنگ‌دل هيں[f]. ۸ ديکهه، ميں نے أنکے چهروں کے مقابل تيرے منهه کو درشت کيا هي، اور تيري پيشاني کو أنکي پيشاني کے مقابل سخت کيا هي. ۹ ديکهه، ميں نے تيري پيشاني کو هيرے کي مانند چقمق کے پتهر سے بهي زياده کڑا کيا هي[g]: أنسے مت ڈر، اور أنکے چهروں کے باعث مت گهبرا[h]، که وے باغي خاندان هيں. ۱۰ پهر أسنے مجهسے کها، که اي آدمزاد، ميري ساري

[a] حزق ۲: ۸، ۹
[b] مکاش ۱۰: ۹ ديکهو يرم ۱۵: ۱۶
[c] زبور ۱۹: ۱۰ اور ۱۱۹: ۱۰۳
[d] متي ۱۱: ۲۱، ۲۳
[e] حزق ۲۰: ۲۰
[f] حزق ۲: ۴
[g] يسع ۵۰: ۷ يرم ۱: ۱۸ اور ۱۵: ۲۰ ميکه ۳: ۸
[h] يرم ۱: ۸، ۱۷ حزق ۲: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

باتوں کو، جو میں تجھے کہونگا، اپنے دل سے قبول کر، اور اپنے کانوں سے سن. ۱۱ اب اُٹھ، اسیروں پاس، یعنے، اپني قوم کے لوگوں پاس جا، اور اُن سے باتیں کر، اور اُنھیں کہہ: خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی: خواہ وے سنیں، خواہ وے نہ سنیں[i]. ۱۲ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا[k]، اور میں نے اپنے پیچھے ایک بڑي کھڑک کي آواز سني، جو کہتي تھي، کہ خداوند کا جلال جو اُس کے مکان سے نمود ھوا مبارک. ۱۳ اور جانداروں کے پروں کي آواز، کہ اُن میں ایک ایک دوسرے سے لگا، اور اُن کے مقابل پہیوں کي آواز، اور ایک بڑے دھڑاکے کي آواز میرے سننے میں آئي. ۱۴ اور روح مجھے اُٹھا کے لے گئي[l]: سو میں تلخدل ھوکے اور روح میں جوش کھاکے روانہ ھوا، کہ خداوند کا ھاتھ[m] مجھ پر غالب ھو رہا. ۱۵ اور میں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو کبار کي ندي کے کنارے پر رہتے تھے، پہنچا، اور میں نے اُنھیں وہاں بیٹھے ھوئے دیکھا[n]، اور اُن میں سات دن تک گھبرایا ھوا بیٹھا رہا. ۱۶ اور سات دنوں کے بعد یوں ھوا، کہ خداوند کا کلام مُجھ کو پہنچا، اور وہ بولا، ۱۷ اي آدمزاد[o]، میں نے تجھے اھل اِسرائیل کا نگہبان[p] مقرر کیا، سو تو میرے منہہ کا کلام سن، اور میري طرف سے اُنھیں جتا. ۱۸ جب میں شریر سے کہوں، کہ تو یقیناً مریگا، اور تو اُسے نہ جتاوے، اور شریر سے نہ کہے، کہ وہ اپني بدراھي سے خبردار ھو، تاکہ وہ اُس سے پھرکے اپني جان بچاوے، تو وہ شریر اپني شرارت میں مریگا[q]؛ پر میں اُس کے خون کي بازپرس تجھ سے کرونگا. ۱۹ لیکن اگر تو نے شریر کو جتایا ھی، اور وہ اپني شرارت اور اپني بري راہ سے نہ پھرا ھی: تو وہ اپني بدکاري میں مریگا؛ پر تو نے اپني جان کو بچایا ھی[r]. ۲۰ اور اگر راستباز اپني راستبازیاں چھوڑ دیوے، اور گناہ کرے، اور میں اُسکے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھوں، وہ مر جائیگا: اِس لیئے کہ تو نے اُسے نہیں جتایا، تو وہ اپنے گناہ میں مریگا، اور اُسکي صداقت کا کام جو اُس نے کیا یاد نہ کیا جائیگا؛ پر میں اُس کے خون کي بازپرس تجھ سے کرونگا. ۲۱ لیکن اگر تو اُس راستباز کو جتا دیوے کہ گناہ نہ کرے، اور وہ گناہ نہ کرتا ھو، تو وہ جیئگا، اِس لیئے کہ نصیحت پذیر ھوا ھی، اور تو نے اپني جان کو بچایا ھی.

۲۲ اور وہاں خداوند کا ھاتھ مجھ پر تھا[s]، اور اُسنے مجھے کہا، کہ اُٹھ، وادي میں[t] نکل جا، اور وہاں میں تجھ سے باتیں کرونگا. ۲۳ تب میں اُٹھکے وادي میں گیا، اور کیا دیکھتا ھوں، کہ خداوند کا جلال[u]، اُس شوکت کي مانند جو میں نے کبار کي ندي کے کنارے پر دیکھي تھي[v]، کھڑا ھی؛ اور میں منہہ کے بھل گرا[w]. ۲۴ تب روح مُجھ میں داخل ھوئي[a]، اور اُسنے مجھے پانوں پر کھڑا کیا، اور مجھ سے باتیں کرکے کہا، کہ اپنے گھر جا، اور دروازہ بند کرکے چھپ رہ. ۲۵ اور، اي آدمزاد، دیکھ، وے تجھپر بندھن ڈالینگے[b]، اور اُنسے تجھے باندھینگے، سو تو اُن کے درمیان پھر باھر نہ جائیگا. ۲۶ اور میں ایسا کرونگا کہ تیري جیبھ تیرے تالو سے لگ جائیگي[c]، کہ تو گونگا رہ جائے، اور تو اُنکے لیئے نصیحت گو نہ ھوگا، کیونکہ وے بغي خاندان ھیں[d]. ۲۷ پر جب میں تجھ سے باتیں کروں میں تیرا منہہ کھولونگا[e]، تب تو اُنسے کہیگا، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی[f]؛ جو سنتا ھی، سو سنے، اور جو سننے سے باز رہتا، سو باز رہے، کیونکہ وے بغي خاندان ھیں[g].

۴ باب

۱ نبي کا شہر کے محاصرے کا نشان دکھلاکے، یروسلم کے احوال کا، یربعام کي برگشتگي کے عہد سے لیکے شہروالوں کے اسیر ھو جانے کے وقت تک، بیان کرنا. ۹ اُس محاصرے میں تھوڑے اسباب معاش کا جو لوگوں کو ملینگے کال کي سختي پر دلالت کرنے کے لیئے مذکور ھونا.

اور، اي آدمزاد، تو || ایک کھپرا اُٹھا لے، اور اپنے آگے رکھ دے، اور اُسپر ایک شہر، ھاں، یروسلم ھي کي تصویر کھینچ: ۲ اور اُسکا محاصرہ کر، اور اُس کے مقابل برج بنا، اور اُسکے سامھنے ایک دمدمہ

---

[i] حزق ۲: ۵، ۷ آیت
[k] ۱۴ آیت؛ حزق ۸: ۳؛ دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲؛ ۲ سلا ۲: ۱۶؛ اعم ۸: ۳۹
[l] ۱۲ آیت؛ حزق ۸: ۳
[m] ۲ سلا ۳: ۱۵؛ حزق ۱: ۳ اور ۸: ۱ اور ۳۷: ۱
[n] ایوب ۲: ۱۳؛ زبور ۱۳۷: ۱
[o] حزق ۳۳: ۷، ۸، ۹
[p] یسع ۵۲: ۸ اور ۵۶: ۱۰ اور ۶۲: ۶؛ یرم ۶: ۱۷
[q] حزق ۳۳: ۶؛ یوح ۸: ۲۱، ۲۴
[r] یسع ۴۹: ۴، ۵؛ اعم ۲۰: ۲۶؛ حزق ۱۸: ۲۴ اور ۳۳: ۱۲، ۱۳
[s] ۱۴ آیت؛ حزق ۱: ۳
[t] حزق ۸: ۴
[u] حزق ۱: ۲۸
[v] حزق ۱: ۱
[w] حزق ۱: ۲۸
[a] حزق ۲: ۲
[b] حزق ۴: ۸
[c] حزق ۲۴: ۲۷؛ لوقا ۱: ۲۰، ۲۲
[d] حزق ۲: ۵، ۶، ۷
[e] حزق ۲۴: ۲۷ اور ۳۳: ۲۲
[f] ۱۱ آیت
[g] ۹، ۲۶ آیتیں؛ حزق ۱۲: ۲، ۳
|| یا، ایک اینٹ.

پيشتر مسيح سے ٥٩٥

باندھ، اور اُسكے گرد خيمے كهڑا كر، اور اُسكے گهيرے ميں منجنيق لگا. ٣ پهر اپنے ليئے لوهے كا ايك توا لے، اور اپنے اور شهر كے درميان اُسے نصب كر، كه وه لوهے كي ديوار ٹههرے، اور تو اپنا منهه اُس كے مقابل كر، اور وه گهيرے جانے كي حالت ميں هو، اور تو اُسكا گهيرنيوالا هوگا. يهه اهل اِسرائيل كے ليئے نشان هي[a]. ٤ پهر تو اپني بائيں كروٹ ليٹ ره، اور اهل اِسرائيل كي بدكاري اُسپر ركهه دے؛ جتنے دنوں تك تو ليٹا رهيگا، تو اُنكي بدكاري كا حامل رهيگا. ٥ پر ميں نے اُن كي بدكاري كے برسوں كو، اُن دنوں كے شمار كے مطابق جو تين سو نوے دن هيں، تجهه پر ركها: سو تو اهل اِسرائيل كا گناه اُٹها ليگا[b]. ٦ اور جب تو اُنهيں پورا كر چكے، پهر اپني دهني كروٹ ليٹ ره، اور چاليس دن تك اهل يهوداه كي بدكاري كا حامل هو؛ ميں نے تيرے ليئے ايك ايك سال كے بدلے ايك ايك دن مقرر كيا. ٧ پهر يروسلم كي طرف، جس كا محاصره هو رها، اپنا منهه كر، اور اپنا بازو ننگا كر، اور اُس كے برخلاف نبوت كر. ٨ اور ديكهه، ميں تجهه پر بندهن ڈالونگا[c]، كه تو كروٹ سے كروٹ پر نه پهرے، جب تك اپنے محاصرے كے دنوں كو پورا نه كرے.

٩ اور تو اپنے ليئے گيهوں، اور جَو، اور باقلا، اور مسور، اور چينا، اور باجرا لے، اور اُنهيں ايك هي برتن ميں ركهه اور اُنكي اِتني روٹياں پكا كه جتنے دنوں تك تو كروٹ ليٹا رهے: تو تين سو نوے دن تك اُنهيں كهايا كر. ١٠ اور تيرا كهانا كه تو كهائيگا، سو ايك ايك دن كے ليئے بيس بيس ثقل كو وزن كركے كها؛ تو وقت به وقت اُسے كهايا كر. ١١ تو پاني بهي اندازے سے، ايك هين كا چهٹهواں حصه، پيئيگا؛ تو وقت به وقت اُسے پيا كر. ١٢ اور تو جَو كے پهلكے كهايا كريگا، اور تو اُن كي آنكهوں كے سامهنے اِنسان كي گوه سے اُنهيں پكائيگا. ١٣ اور خداوند نے كها كه اِسهي طرح سے بني اِسرائيل اپني ناپاك روٹيوں كو اُن قوموں كے درميان، جهاں ميں

[a] حزق ١٢: ٦، ١١ اور ٢٤: ٢٤، ٢٧

٦٠٥ كے قريب سے شروع كركے، ١ سلا ١٢: ٢٢ اور ٥٨٥ كے قريب ميں تمام هوكے.

[b] گن ١٤: ٣٤

[c] حزق ٣: ٢٥

اُنهيں آواره كرونگا، كهايا كرينگے[d]. ١٤ تب ميں نے كها، كه هاے، خداوند يهوواه، ديكهه ميري جان كبهي ناپاك نهيں هوئي[e]، اور اپني جواني سے اب تك كوئي مردار چيز، جو آپسے مر جاے يا پهاڑي جاوے، ميں نے هرگز نهيں كهائي[f]، اور حرام گوشت[g] ميرے منهه ميں كبهي نهيں آيا. ١٥ تب اُسنے مجهسے كها، كه ديكهه، ميں اِنسان كي گوه كے عوض تجهے گوبر ديتا هوں، سو تو اپني روٹي اُس سے پكا. ١٦ اور اُسنے مجهسے كها، كه اى آدمزاد، ديكهه، ميں يروسلم ميں روٹي كي ٹيك توڑ ڈالونگا[h]، اور وے روٹي تولكے فكرمندي سے كهائينگے[i]، اور پاني ماپكے حيرت سے پيئينگے[k]، ١٧ تا كه وے روٹي پاني كے محتاج هوويں، اور باهم سراسيمه هوويں، اور اپني بدكاري كے سبب سے مر رهيں[l].

٥ باب

اِس بيان ميں، كه ١ نبي بال كا نشان دكهلاكے، ٥ وه سختي ظاهر كرتا جو خدا يروسلم سے اُس كي بغاوت كے سبب كرنے پر تها؛ ١٢ يعنے، كه اُس پر كال بهيجيگا، اور تلوار چلائيگا، اور اُس كے لوگوں كو تتر بتر كريگا.

اى آدمزاد، تو ايك تيز چهري لے، هاں، حجام كا اُستره تجهه سے ليا جاے، اور ‖اُس سے اپنا سر اور اپني ڈاڑهي مُنڈا[a]؛ اور ترازو لے اور بالونكو تولكے بانٹ دے. ٢ تب تو شهر كے بيچ[b] ميں اُنكا تيسرا حصه ليكے آگ كے درميان پهينك دے[c]، جس وقت محاصرے كے دن پورے هوويں[d]؛ اور تيسرا حصه ليكے چهري سے اِدهر اُدهر مار، اور تيسرا حصه هوا ميں اُڑا، اور ميں تلوار كهينچكے اُنكا پيچها كرونگا. ٣ اور اُنميں سے تهوڑے بال گنكے لے، اور اُنهيں اپنے دامن ميں باندھ[e]. ٤ پهر اِنميں سے كئي ايك لے، اور اُنهيں آگ كے بيچ ميں ڈال، اور آگ سے اُنهيں جلا: كه اُسميں سے ايك آگ نكليگي جو اِسرائيل كے سارے گهرانے پر پڑيگي[f].

٥ خداوند يهوواه يوں كهتا هي: يهي يروسلم هي؛ ميں نے اُسے قوموں اور مملكتونكے درميان، جو اُسكے آس پاس

پيشتر مسيح سے ٥٩٥

[d] هوس ٩: ٣

[e] اعم ١٠: ١٤

[f] خر ٢٢: ٣١ احب ١١: ٤٠ اور ١٧: ١٥

[g] اِسه ١٤: ٣ يسع ٦٥: ٤

[h] احب ٢٦: ٢٦ زبور ١٠٥: ١٦ يسع ٣: ١ حزق ٥: ١٦ اور ١٤: ١٣

[i] ١٠ آيت حزق ١٢: ١٩

[k] ١١ آيت

[l] احب ٢٦: ٣٩ حزق ٢٤: ٢٣

٥٩٤

‖ عبراني ميں، اُسے چلا سر پر، وغيره

[a] ديكهو احب ٢١: ٥ يسع ٧: ٢٠ حزق ٤٤: ٢٠

[b] حزق ٤: ١

[c] ١٢ آيت

[d] حزق ٤: ٨،

[e] يرم ٤٠: ٦ اور ٥٢: ١٦

[f] يرم ٤١: ١، ٢، وغيره اور ٤٤: ١

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

هیں، رکھا هی. ٦ لیکن اُس نے میري عدالتونکو شرارت کرکے قوموںکي بہ‌نسبت زیادہ ٹال دیا، اور میري شریعتونکو آس پاس کي مملکتوں کي بہ‌نسبت زیادہ عدول کیا ؛ کہ اُنھوں نے میري عدالتوں کو حقیر جانا، اور میري شریعتوں پر عمل نهیں کیا. ٧ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا هی : ازبسکہ تم نے اُن قوموں کي نسبت سے جو تمھارے گرد و پیش هیں زیادہ بغاوت کي، اور میري شریعتوں پر نہ چلے، اور میري عدالتوں پر عمل نهیں کیا، مگر اُن گروهونکي عدالتونکو جو تمھارے آس پاس هیں حفظ کیا[g] ؛ ٨ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکھ، هاں، میں هي تیرا مخالف هوں، اور تیرے درمیان سب قوموںکي آنکھونکے سامھنے تجھے سزا دونگا. ٩ اور میں تیرے سارے نفرتي کاموںکے سبب تجھ میں وهي کرونگا، جو میں نے هرگز نهیں کیا هی[h]، اور جو میں پھر کبھي نہ کرونگا. ١٠ سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کھائینگے[i]، اور بیٹے اپنے باپونکو کھائینگے : اور میں تجھ سے بدلا لونگا، اور تیرے سارے باقي لوگونکو هر ایک هوا پر پراگندہ کرونگا[k]. ١١ اِسلیئے خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ اِس سبب سے کہ تو نے اپني ساري مکروہ چیزوں اور نفرتي کاموں سے[l] میرے مقدس کو ناپاک کیا هی[m]، اِسلیئے میں بھي تجھے گھٹا ڈالونگا، میري آنکھیں رعایت نہ کرینگي، میں هرگز رحم نہ کرونگا[n]. ١٢ تیرا تیسرا حصہ وبا سے مر جائیگا، اور کال سے تیرے بیچ میں هلاک هو جائیگا ؛ اور تیسرا حصہ تلوار سے تیري چاروں طرف مارا پڑیگا[o] ؛ اور تیسرا حصہ میں هر ایک هوا پر پراگندہ کرونگا[p]، اور تلوار کھینچکے اُن کے پیچھے پڑونگا[q]. ١٣ میرا قہر یوں انجام تک پہنچیگا[r]، اور میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا[s]، اور اپنا جي اُنسے ٹھنڈا کرونگا[t]. اور جب

[g] یرم ٢ : ١٠، ١١ حزق ١٦ : ٤٧
[h] نوحہ ٤ : ٦ دان ٩ : ١٢ عمو ٣ : ٢
[i] احبا ٢٦ : ٢٩ اِستہ ٢٨ : ٥٣ ٢ سلا ٦ : ٢٩ یرم ١٩ : ٩ نوحہ ٢ : ٢٠ اور ٤ : ١٠
[k] احبا ٢٦ : ٣٣ اِستہ ٢٨ : ٦٤ ١٢ آیت حزق ١٢ : ١٤ ذکر ٢ : ٦
[l] حزق ١١ : ٢١
[m] ٢ توا ٣٦ : ١٤ حزق ٧ : ٢٠ اور ٨ : ٥، وغیرہ اور ٢٣ : ٣٨
[n] حزق ٧ : ٤، ٩ اور ٨ : ١٨ اور ٩ : ١٠
[o] دیکھو ٢ آیت یرم ١٥ : ٢ اور ٢١ : ٩ حزق ٦ : ١٢
[p] یرم ٩ : ١٦ ٢، ١٠ آیتیں حزق ٦ : ٨
[q] احبا ٢٦ : ٣٣ ٢ آیت حزق ١٢ : ١٤
[r] نوحہ ٤ : ١١ حزق ٦ : ١٢ اور ٧ : ٨
[s] حزق ٢١ : ١٧
[t] اِستہ ٣٢ : ٣٦ یسع ١ : ٢٤

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

میں اُنپر اپنا قہر انجام تک پہنچاؤں، تب وے جانینگے کہ مجھ خداوند نے اپني غیرت سے[u] یہہ سب کچھ کہا تھا. ١٤ اِسکے سوا، میں تجھ کو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس هیں، اور اُن سب کي نگاهونمیں، جو اُدھر سے گذر کرینگے، ایک خرابہ اور مورد ملامت کرونگا[x]. ١٥ سو وہ جاے ملامت، اور جاے اِهانت، مقام عبرت اور جاے حیرت اُن قوموں کے درمیان، جو اُسکے آس پاس هیں[y]، هوگي، جب کہ میں غصہ و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے درمیان عدالت کرونگا[z]. میں‌هي خداوند نے یہہ فرمایا هی. ١٦ جب میں کال کے برے تیر، جو اُنکي هلاکت کے لیئے هیں، اُن کي طرف روانہ کرونگا[a]، جن کو میں تمھارے هلاک کرنے کے لیئے چلاؤنگا ؛ اور میں تم میں مہنگي زیادہ کرونگا، اور تمھاري روٹي کي ٹیک توڑ ڈالونگا[b]. ١٧ اور میں تم میں کال اور برے درندے[c] بھیجونگا، اور وے تجھے لاولد کرینگے ؛ اور مري اور خونریزي تیرے درمیان گذریگي[d] ؛ اور میں تلوار تجھ پر لاؤنگا. میں‌هي خداوند نے کہا هی.

[u] حزق ٣٦ : ٦ اور ٣٨ : ١٩
[x] احبا ٢٦ : ٣١، ٣٢ نحم ٢ : ١٧
[y] اِستہ ٢٨ : ٣٧ ١ سلا ٩ : ٧ زبور ٧٩ : ٤ یرم ٢٤ : ٩ نوحہ ٢ : ١٥
[z] حزق ٢٥ : ١٧
[a] اِستہ ٣٢ : ٢٣، ٢٤
[b] احبا ٢٦ : ٢٦ حزق ٤ : ١٦ اور ١٤ : ١٣
[c] احبا ٢٦ : ٢٢ اِستہ ٣٢ : ٢٤ حزق ١٤ : ٢١ اور ٣٣ : ٢٧ اور ٣٤ : ٢٥
[d] حزق ٣٨ : ٢٢

٦ باب

١ آفتیں جو اِسرائیل پر اُس کي بت‌پرستي کے سبب آیا جاهتي تهیں. اِس بیان میں، کہ ٨ تھوڑے سے لوگ بچینگے، جو مبارک هونگے. ١١ نبي دیندار لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے اِن آفتوں کے سبب نوحہ‌گري کریں.

٥٩٤

اور خداوند کا کلام مُجھ پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، ٢ ای آدم‌زاد، اِسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل[a] اپنا منہہ کر[b]، اور اُنکے برخلاف نبوت کر، ٣ اور بول، کہ ای اِسرائیل کے پہاڑو، خداوند یہوواہ کا کلام سنو. خداوند یہوواہ پہاڑوں کو، اور ٹیلوں کو، اور نہرونکو، اور وادیوں کو، یوں کہتا هی، کہ دیکھو، میں، هاں، میں هي تم پر تلوار چلاؤنگا، اور تمھارے اُونچے مکانوں کو غارت کرونگا[c]. ٤ اور تمھارے مذبح اُجڑ جائینگے، اور تمھارے بت توڑ ڈالے جائینگے، اور میں تمھارے مقتولوں کو تمھاري مورتوں کے آگے ڈال دونگا[d]. ٥ اور بني

[a] حزق ٣٦ : ١
[b] حزق ٢٠ : ٤٦ اور ٢١ : ٢ اور ٢٥ : ٢
[c] احبا ٢٦ : ٣٠
[d] احبا ٢٦ : ٣٠

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اِسرایل کي لاشیں اُنکے بتونکے آگے پهینک دونگا، اور میں تمهاري هڈیوں کو تمهاري قربانگاهوں کے گرداگرد بکهراؤنگا. ۶ تمهاري بود و باش کے سارے مکانوں میں شهر ویران هووینگے، اور اُونچے مکان اُجاڑے جائینگے، که تمهارے مذبح خراب کیئے جائیں اور ویران هوویں، اور تمهارے بت توڑے جائیں، اور نه رهیں، اور تمهاري مورتیں کاٹ ڈالي جائیں، اور تمهاري دستکاریاں نابود هو جاویں. ۷ اور مقتول تمهارے درمیان گرینگے، اور تم جانوگے که میں خداوند هوں[e].

۸ لیکن میں تهوڑے سے چهوڑ دونگا[f]، تا که تمهارے چند لوگ هوں جو اُمتوں کے درمیان تلوار سے بچ نکلینگے، جسوقت مملکتوں میں تم پراگنده هو جاؤگے. ۹ اور وے جو تم میں سے بچ رهینگے اُن قوموںکے درمیان، جهاں جهاں وے اسیر هوکے جائینگے، مجهه کو یاد کرینگے، جب میں اُنکے زناکار دلونکو[g]، جو مجهه سے دور هوئے، اور اُنکي زناکار آنکهونکو[h] جو بتوں کي پیروي میں هوئیں، شکسته کرونگا، اور وے آپ اپني ساري بدکاریونکے سبب جو اُنهوں نے اپنے سارے گهنونے شغلوں میں کیں، اپنے سے اپني نظر میں نفرت کهاوینگے[i]. ۱۰ تب وے جانینگے، که میں خداوند هوں؛ میں نے جو کها که اُنپر یهه برائي لاؤنگا، سو عبث نه کها.

۱۱ خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که هاتهه سے تهپیڑا مار[k]، اور پانو سے پیٹ، اور کهه، که اهل اِسرایل کے سارے گهنونے کامونپر افسوس! که وے تلوار سے، اور کال سے، اور مري سے گرینگے[l]. ۱۲ وه جو دور هی، سو مري سے مریگا، اور وه جو نزدیک هی، تو تلوار سے گریگا، اور وه جو باقي رهے اور گهیرا جاوے، سو کال سے مریگا؛ اور میں اُنپر اپنے قهر کو یوں انجام تک پهنچاؤنگا[m]. ۱۳ اور جب اُنکے مقتول هر اُونچے ٹیلے پر[n]، اور پهاڑونکي ساري چوٹیوں پر[o]، اور هر ایک هرے درخت تلے[p]، اور هر ایک گهنے بلوط کے نیچے، هر

e ۱۳ آیت حزق ۷: ۴، ۹ اور ۱۱: ۱۰، ۱۲ اور ۱۲: ۱۵
f یرم ۴۴: ۲۸ حزق ۵: ۲، ۱۲ اور ۱۲: ۱۶ اور ۱۴: ۲۲
g زبور ۷۸: ۴۰ یسع ۷: ۱۳ اور ۴۳: ۲۴ اور ۶۳: ۱۰
h ۸ گن ۱۵: ۳۹ حزق ۲۰: ۷، ۲۴
i احبر ۲۶: ۳۹ ایوب ۴۲: ۶ حزق ۲۰: ۴۳ اور ۳۶: ۳۱
k حزق ۲۱: ۱۴
l حزق ۵: ۱۲
m حزق ۵: ۱۳
n یرم ۲: ۲۰
o هوسع ۴: ۱۳
p یسع ۵۷: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

جگهه، جهاں وے اپنے سارے بتونکے لیئے خوشبوئي جلاتے تهے، اُنکي مورتونکے پاس اُنکي قربانگاهوں کي چاروں طرف پڑے هوئے هونگے، تب وے پهچانینگے، که خداوند میں هوں[q]. ۱۴ اور میں اُنپر اپنا هاتهه چلاؤنگا[r]، اور میں اُنکي سرزمین کو اُن کي بود و باش کے سب مکانونمیں دبله[s] کے بیابان سے زیاده ویران اور سنسان کرونگا: تب وے پهچانینگے، که میں خداوند هوں.

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِسرایل آخر میں کیسا ویران هوگا. ۱۱ اُن میں سے جو بچ جائینگے کیونکر رو روکے توبه کرینگے. ۲۰ اِسرائیلیوں کے نفرتي کاموں کے سبب مقدس دشمنوں سے ناپاک کیا جائیگا. ۲۳ نبي ایک زنجیر کا نشان دکهلاتا، اور اُس میں سے بهت سا مضمون جو لوگوں کي دردناک اسیري سے تعلق رکهتا تها نکالتا.

اور خداوند کا کلام مجهے آیا، اور اُسنے کها، ۲ ای آدمزاد، خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که اِسرایل کي سرزمین کا آخر هوا[a]: اُس سرزمین کے چاروں کونوں پر آخر آن پهنچا هی. ۳ اب تیري اجل آئي، اور میں اپنا غضب تجهه پر نازل کرونگا، اور تیري روشوں کے مطابق تیري عدالت کرونگا[b]، اور تجهے اُن سارے گهنونے کاموں کا بدلا، جو تونے کیئے هیں، تجهه پر لاد دونگا. ۴ میري آنکهه تیري رعایت نه کریگي، اور میں تجهه پر رحم نه کرونگا[c]، بلکه میں تیري روشوں کا بدلا تجهے دونگا، اور تیرے گهنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان هونگے، تاکه تم جانو که میں خداوند هوں[d]. ۵ خداوند یهوواه یوں کهتا هی، ایک بلا، اِکلي بلا، دیکهه، وه آتي هی. ۶ آخر آیا، آخر آیا هی، وه تجهه پر برپا هوا هی: دیکهه، وه آ پهنچا. ۷ ای تو، جو زمین پر بستا هی، اِنقلاب تجهه تک آیا هی[e]؛ وقت آ پهنچا[f]، هنگامے کا دن متصل هوا، اور نه که پهاڑوں پر خوشي کي للکار. ۸ اب سے تهوڑي دیر میں میں اپنا قهر تجهه پر اُنڈیلونگا[g]، اور اپنا غضب جو تجهه پر هي انجام تک پهنچاؤنگا، اور تیري روشوں کے مطابق تیري عدالت

q ۷ آیت
r یسع ۵: ۲۵
s گن ۳۳: ۴۶ یرم ۴۸: ۲۲
a ۳، ۲ آیت عمو ۸: ۲ متي ۲۴: ۶، ۱۳، ۱۴
b ۸، ۹ آیتیں
c ۹ آیت حزق ۵: ۱۱ اور ۸: ۱۸ اور ۹: ۱۰
d ۲۷ آیت حزق ۶: ۷ اور ۱۲: ۲۰
e ۱۰ آیت
f ۱۲ آیت صفن ۱: ۱۴، ۱۵
g حزق ۲۰: ۸، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کرونگا[h]، اور تيرے سارے گھنونے کاموں کا بدلا تجھے دونگا۔ ۹ ميري آنکھ رعايت نه کريگي، اور ميں هرگز رحم نه کرونگا[i]: جيسي که تيري راهيں هيں، ويسا بدلا تجھے دونگا، اور تيرے گھنونے کاموں کے انجام تيرے درميان هونگے، اور تم جانوگے که ميں مارنيوالا خداوند هوں[k]۔ ۱۰ ديکھه، وه دن، ديکھه، وه آن پهنچا هي: تجھه تک اِنقلاب آيا[l]؛ عصا ميں کلياں لگيں، غرور ميں کونپل پھوٹے۔ ۱۱ ستمگري نکلي، جو شرارت ||کے لیئے چھڑي هو[m]: کوئي اُن ميں سے نه رهيگا، اُنکے انبوه ميں سے کوئي نهيں، اور نه اُنکے مال ميں سے کچھه؛ اور اُن پر ماتم کيا نه جائيگا[n]۔ ۱۲ وقت آيا[o]، دن پهنچا: خريدنيوالا خوش نه هو، نه بيچنيوالا اُداس، کيونکه اُنکے سارے انبوه پر غضب نازل هوگا۔ ۱۳ کيونکه بيچنيوالا اُس تک جو بيچا گيا پھر نه پهنچيگا، اگرچه هنوز وے زندوں کے درميان هوويں؛ کيونکه رويا اُنکي ساري جماعت کي بابت هي؛ ايک بھي نه لوٹيگا، اور نه کوئي اپني بدکاري سے اپني جان کو قيام بخشيگا۔ ۱۴ ترهي پھونکو؛ سب طيار هو جاويں؛ ليکن کوئي جنگ ميں نهيں جاتا هي، کيونکه ميرا قهر اُن کي ساري بھيڑ پر هي۔ ۱۵ تلوار باهر، اور مري اور کال بھيتر هيں[p]: وه جو کھيت ميں هي، تلوار سے مارا پڙيگا، اور وه جو شهر ميں هي، کال اور مري اُسے نگل جائينگے۔

۱۶ پر اُن ميں سے وے جو بچ نکلينگے، بچ نکلينگے[q]، اور واديوں کے کبوتروں کي مانند پهاڑوں پر رهينگے، اور سب کے سب ناله کرينگے، هر ايک اپني بدکاري کے لیئے۔ ۱۷ سارے هاتھه ڈھيلے هونگے[r]، اور سارے گھٹنے پاني هوکے بهه جائينگے۔ ۱۸ وے ٹاٹ سے کمر کسينگے[s]، اور هول اُنهيں ڈھانپيگا[t]؛ اور سبھوں کے منهه پر شرم هوگي، اور اُن سبھوں کے سروں پر چندلاپن۔ ۱۹ وے اپني چاندي سڑکوں پر پھينک دينگے، اور اُن کا سونا نفرتي چيز کي مانند هوگا: خداوند کے قهر کے دن ميں اُن کا سونا چاندي اُنهيں نه بچا سکيگا[u]؛ وے اپنے جي کو سير نه کرينگے، نه اپنے پيٹ بھرينگے: کيونکه اُنهوں نے اُسي سے ٹھوکر کھاکر بدکاري کي تھي[x]۔

۲۰ اور اُن کا خوشنما زيور جو هي، سو شوکت کے لیئے رکھا گيا، پر اُنهوں نے اپني نفرتي مورتيں اور مکروه صورتيں اُس ميں نصب کياں[y]: اِس لیئے ميں نے اُسے اُن کے لیئے حرام چيز کي مانند کر ديا۔ ۲۱ اور ميں اُسے غنيمت کے لیئے پرديسيوں کے هاتھه ميں، اور لوٹ کے لیئے زمين کے غارتگروں کے هاتھه ميں سونپ دونگا، اور وے اُسے ناپاک کرينگے۔ ۲۲ اور ميں اپنا منهه اُن سے پھيرونگا، تاکه وے ميري حرم سرا کو ناپاک کريں: اُس ميں غارتگر آوينگے، اور اُسے ناپاک کرينگے۔

۲۳ بيڑي بنا: کيونکه ملک خونريزي کے گناهوں سے بھرپور هي[z]، اور شهر ظلم سے بھرا هي۔ ۲۴ ميں غير قوموں ميں سے اُنکو جو برے سے برے هيں لے آئونگا، اور وے اُنکے گھروں کے مالک هونگے، اور ميں زبردستوں کا گھمنڈ مٹائونگا، اور وے اُن کے مقدسوں کو ناپاک کرينگے۔ ۲۵ هلاکت آتي هي، اور وے سلامتي کو ڈھونڈھتے پھرينگے، پر وه مطلق نه مليگي۔ ۲۶ بلا پر بلا آويگي[a]، اور افواه پر افواه هوگي: تب وے نبي کي رويا کي تلاش کرينگے[b]: پر شريعت کاهن سے، اور مصلحت بزرگوں سے جاتي رهيگي۔ ۲۷ بادشاه ماتم کريگا، اور سردار حيراني کا لباس پهنينگے، اور رعيت کے هاتھه کانپينگے: ميں اُن کي روشوں کے موافق اُنسے سلوک کرونگا، اور جس طرح سے اُنهوں نے فتوی ديا، اُس طرح ميں اُن پر فتوی دونگا، تاکه وے جانيں که خداوند ميں هوں[c]۔

[h] ۳ آيت
[i] ۴ آيت
[k] ۴ آيت
[l] ۷ آيت
|| عبراني ميں، کي۔
[m] يرو ۶ : ۷
[n] يرو ۱۶ : ۵، ۶ حزق ۲۴ : ۱۶، ۲۲
[o] ۷ آيت
[p] اِستثنا ۳۲ : ۲۵ نوحه ۱ : ۲۰ حزق ۵ : ۱۲
[q] حزق ۶ : ۸
[r] يسع ۱۳ : ۷ يرو ۶ : ۲۴ حزق ۲۱ : ۷
[s] يسع ۳ : ۲۴ اور ۱۵ : ۲، ۳ يرو ۴۸ : ۳۷ عمو ۸ : ۱۰
[t] زبور ۵۵ : ۵
[u] امث ۱۱ : ۴ صفن ۱ : ۱۸
[x] حزق ۱۴ : ۳، ۴ اور ۴۴ : ۱۲
[y] يرو ۷ : ۳۰
[z] ۲ سلا ۲۱ : ۱۶ حزق ۹ : ۹ اور ۱۱ : ۶
[a] اِستثنا ۳۲ : ۲۳ يرو ۴ : ۲۰
[b] زبور ۷۴ : ۹ نوحه ۲ : ۹ حزق ۲۰ : ۱، ۳
[c] ۴ آيت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقی ایل رویا میں یروسلم کو جاتا؛ ۵ وہاں ایک رشک انگیز بت کو، ۷ اور بتخانے کے منقش کاشانوں کو، ۱۳ اور تموز پر ماتم کرنیوالیوں کو، ۱۵ اور آفتاب پرستوں کو دیکھتا. ۱۸ اِس بت پرستي کے سبب قہر اِلٰہي کي خبر دي جاتي کہ نازل ہوگا.

اور چھٹھویں برس کے چھٹھویں مہینے کي پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا، کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور یہوداہ کے مشایخ میرے آگے بیٹھے تھے[a]، کہ خداوند یہوواہ کا ہاتھ مُجھ پر وہاں پڑا[b]. ۲ تب میں نے نگاہ کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک صورت، آگ کي مانند، نظر آتي ہي[c]: اُسکي کمر سے جو معلوم ہوئي نیچے تک آگ، اور اُسکي کمر سے اُوپر تک جلوہ نور ظاہر ہوا، جس کا رنگ صیقل کیئے ہوئے پیتل کا سا تھا[d]. ۳ اور اُسنے ایک ہاتھ کي سي صورت نکالي[e]، اور میرے سر کے ایک کاکل کو پکڑکے مجھے کھینچا؛ اور روح نے مجھے آسمان اور زمین کے درمیان بلند کیا[f]، اور مجھے خدا کي رویتوں میں[g]، یروسلم کے بیچ، اُتر طرف کے بھیتري دروازے پر، جہاں رشک کي مورت کي نشیمن تھي[h]، جو رشک کو چڑاتي ہي[i]، لے آئي. ۴ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وہاں بني اِسرائیل کے خدا کا جلال، اُس رویا کے مطابق جو میں نے اُس وادي میں دیکھي تھي موجود ہي[k].

۵ تب اُس نے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، اپني آنکھیں تو اُتر کي طرف اُٹھا. سو میں نے اُتر کي طرف آنکھیں اُٹھائیں، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُتر کي طرف، مذبح کے دروازے پر، رشک کي وہي مورت مدخل میں ہي. ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، تو اُن کے کام دیکھتا ہي؟ یہہ بڑي گندگیاں ہیں، جو اہل اِسرائیل یہاں کرتے ہیں، تاکہ میں اپنے مقدس کو چھوڑکے اُس سے دور جاؤں: پر تو ایک اور بار پھر، اور تو اِس سے زیادہ گندگیاں دیکھیگا.

[a] حزق ۱۴ : ۱ اور ۲۰ : ۱ اور ۳۳ : ۳۱
[b] حزق ۱ : ۳ اور ۳ : ۲۲
[c] حزق ۱ : ۲۶، ۲۷
[d] حزق ۱ : ۴
[e] دان ۵ : ۵
[f] حزق ۳ : ۱۴
[g] حزق ۱۱ : ۱، ۲۴ اور ۴۰ : ۲
[h] یرم ۷ : ۳۰ اور ۳۲ : ۳۴ حزق ۵ : ۱۱
[i] استثنا ۳۲ : ۱۶، ۲۱
[k] حزق ۱ : ۲۸ اور ۳ : ۲۲، ۲۳

۷ تب وہ مجھے صحن کے دروازے پر لایا؛ اور میں نے نظر کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ دیوار میں ایک چھید ہي. ۸ تب اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، دیوار تو کھود: سو میں نے دیوار کو کھودا، اور ایک دروازہ دیکھا. ۹ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ بھیتر جا، اور جو جو نفرتي کام وے یہاں کرتے ہیں، اُنہیں دیکھ. ۱۰ تب میں نے اندر جاکے دیکھا؛ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ہر نوع کے کیڑے جو رینگتے پھرتے ہیں، اور کریہہ جانوروں کي سب صورتیں، اور اہل اِسرائیل کي سب مورتیں، گرداگرد دیوار پر منقش ہیں. ۱۱ اور اہل اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ہیں، اور یازنیاہ بن سافن اُنکے بیچوں بیچ کھڑا ہي، اور ہر مرد کے ہاتھ میں ایک ایک عودسوز تھا، اور بخور کا ایک بھاري بادل اُٹھ رہا ہي. ۱۲ تب اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، تو نے دیکھا ہي، جو اہل اِسرائیل کے بزرگ اندھیرے میں، ہر شخص اپنے منقش کاشانوں میں، کیا کرتے ہیں؟ کیونکہ وے کہتے ہیں، کہ خداوند ہمیں نہیں دیکھتا ہي؛ خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ہي[l].

۱۳ اور اُسنے مجھے یہہ بھي کہا، کہ تو ایک اور بار پھر، اور اِنسے زیادہ مکروہ کام جو وے کرتے ہیں دیکھیگا. ۱۴ تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے اُتر آستانے کے دروازے پر لایا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وہاں عورتیں بیٹھي ہوئي تموز پر نوحہ کرتیاں تھیں.

۱۵ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، کیا تو نے یہہ دیکھا ہي؟ تو ایک اور بار پھر، اور تو ایسي نفرتي چیزیں دیکھیگا جو اِن سے بھي بدتر ہیں. ۱۶ اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندروني صحن کے بھیتر لے گیا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ خداوند کے گھر کے دروازے پر، دہلیز اور مذبح کے درمیان[m]، پچیس ایک شخص ہیں[n] جنکي پیٹھ خداوند کي ہیکل کي

[l] حزق ۹ : ۹
[m] یوایل ۲ : ۱۷
[n] حزق ۱۱ : ۱

طرف هي[o]، اور اُن کے منهه پورب کي جانب هیں، اور پورب کي جانب آفتاب کي پرستش کرتے هیں[p]. ۱۷ اور اُسنے مجهسے کہا، که اي آدمزاد، تو نے یهه دیکھا هي؟ کیا اهل یهوداه کے نزدیک یهه چهوٹي بات هي، که وے یهه گهنونے کام کریں، جو یہاں کرتے هیں، که اُنهوں نے تو ملک کو اندهیر سے بهر دیا هي[q]، اور پهرکے مجهسے غصه دلایا هي: اور دیکهه، وے اپني ناک ڈالي سے لگاتے هیں. ۱۸ لیکن میں بهي قهر سے بدسلوکي کرونگا[r]: میري آنکهه رعایت نه کریگي، اور میں هرگز رحم نه کرونگا[s]: اور اگرچه وے چلا چلاکے اپنے نالے کي صدا میرے کانوں تک پهنچا دیں، تو بهي میں اُن کي نه سنونگا[t].

۹ باب

۱ ایک رویا کا حال جس سے ظاهر هوا، که اُن میں سے بعض نکل بچینگے، ۵ اور باقي سب هلاک کیئے جائینگے. ۸ اِس بیان میں، که خدا اُنکے لیئے کسي کي شفاعت منظور نهیں کر سکتا.

اور اُس نے بلند آواز سے پکارکے میرے کانوں میں کہا، که اُنهیں، جو شهر کے منتظم هیں، نزدیک بلا، هر ایک شخص اپنا هتهیار جان مارنے کا اپنے هاتهه میں لے آوے. ۲ اور دیکهو، چهه مرد اُوپرکے دروازے کي راه سے، جو اُتر طرف کا مقابل هي، چلے آئے، اور هر ایک مرد کے هاتهه میں اُس کا خونریزهتهیار تها، اور اُن کے درمیان ایک آدمي کتاني لباس پهنے تها[a]، اور اُس کي کمر پر لکهنے کي دوات تهي: سو وے اندر گئے، اور پیتل کے مذبح کے پاس کهڑے هوئے. ۳ اور اِسرائیل کے خدا کا جلال[b] کروبي پر سے، جس پر وه تها، اُٹهکے گهر کے آستانه پر گیا. اور اُسنے اُس مرد کو، جو کتاني لباس پهنے تها، اور جس کے پاس لکهنے کي دوات تهي، پکارا: ۴ اور خداوند نے اُسے کہا، که شهر کے درمیان سے، هاں، یروسلم کے بیچ سے گذر کر، اور اُن لوگوں کي پیشاني پر، جو اُن سارے نفرتي کاموں کے سبب سے، جو

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ع
[o] یرم ۲ : ۲۷ اور ۳۲ : ۳۳
[p] اِست ۴ : ۱۹ ۲ سلا ۲۳ : ۵، ۱۱ ایوب ۳۱ : ۲۶ یرم ۴۴ : ۱۷
[q] حزق ۹ : ۹
[r] حزق ۵ : ۱۳ اور ۱۶ : ۴۲ اور ۲۴ : ۱۳
[s] حزق ۵ : ۱۱ اور ۷ : ۴، ۹ اور ۹ : ۵، ۱۰
[t] امث ۱ : ۲۸ یسع ۱ : ۱۵ یرم ۱۱ : ۱۱ اور ۱۴ : ۱۲ میکه ۳ : ۴ ذکر ۷ : ۱۳
۵۹۴ع کے قریب
[a] احب ۱۶ : ۴ حزق ۱۰ : ۲، ۶، ۷ مکاش ۱۵ : ۶
[b] دیکهو حزق ۳ : ۲۳ اور ۸ : ۴ اور ۱۰ : ۴، ۱۸ اور ۱۱ : ۲۲، ۲۳

اُسکے درمیان کیئے جاتے هیں، آهیں مارتے اور روتے هیں[c]، نشان کر دے[d]. ۵ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجهسے سنا کے کہا، که تم لوگ اُس کے پیچهے پیچهے شهر میں وار پار جاؤ، اور مارو، تمهاري آنکهیں رعایت نه کریں، اور تم رحم نه کرو[e]. ۶ تم بوڑهوں، اور جوانوں، اور چهوکریوں، اور ننهے بچوں، اور عورتوں کو[f] ایک لخت مار ڈالو، لیکن جن پر نشان هي، اُن میں سے کسي کے پاس نه جاؤ[g]: اور میرے مقدس سے شروع کرو[h]. تب اُنهوں نے اُن پرانے لوگوں سے جو هیکل کے آگے تهے[i]، شروع کیا. ۷ اور اُسنے اُنهیں کہا، که گهر کو ناپاک کرو، اور مقتولوں سے صحنوں کو بهر دو: چلو، باهر نکلو. سو وے نکل گئے، اور شهر میں قتل کرنے لگے.

۸ اور جب وے اُنهیں قتل کر رهے، اور میں بچ رها تها، تو یوں هوا، که میں منهه کے بهل گرا[k]، اور چلاکے کہا، که هاے، خداوند یهوواه! کیا تو اپنا قهر یروسلم پر نازل کرکے اِسرائیل کے سب باقي لوگوں کو هلاک کریگا[l]؟ ۹ تب اُسنے مجهسے کہا، که اِسرائیل اور یهوداه کے خاندان کي بدکاري نهایت عظیم هي، که سرزمین خون سے بهري هي[m]، اور شهر بےانصافي سے بهرا هي: کیونکه وے کهتے هیں، که خداوند نے زمین کو ترک کیا هي[n]، اور خداوند نهیں دیکهتا[o]. ۱۰ سو میں جو هوں، میري آنکهه رعایت نه کریگي، اور میں هرگز رحم نه کرونگا[p]: میں اُن کي چال چلن کا بدلا اُنکے سروں پر ڈالونگا[q]. ۱۱ اور، دیکهو، که وه آدمي جو کتاني لباس پهنے، اور جس کے پاس لکهنے کي دوات تهي، جواب دیکے بولا، که جیسا تونے مجهے حکم دیا، میں نے کیا.

۱۰ باب

۱ آگ کے انگاروں کي رویا جسکے ساتهه حکم هوا که وے شهر کے اُوپر بکهیرے جاویں. ۸ کروبیوں کي رویا.

تب میں نے نگاه کي، اور کیا دیکهتا هوں، که اُس فضا پر[a] جو کروبیوں کے سر

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ع کے قریب
[c] زبور ۱۱۹ : ۵۳، ۱۳۶ یرم ۱۳ : ۱۷ ۲ قرن ۱۲ : ۲۱ ۲ پطر ۲ : ۸
[d] خر ۱۲ : ۷ مکاش ۷ : ۳ اور ۹ : ۴ اور ۱۳ : ۱۶، ۱۷ اور ۲۰ : ۴
[e] ۱۰ آیت حزق ۵ : ۱۱
[f] ۲ توا ۳۶ : ۱۷
[g] مکاش ۹ : ۴
[h] یرم ۲۵ : ۲۹ ۱ پطر ۴ : ۱۷
[i] حزق ۸ : ۱۱، ۱۲، ۱۶
[k] گنـ ۱۴ : ۵ اور ۱۶ : ۴، ۲۲، ۴۵ یشو ۷ : ۶
[l] حزق ۱۱ : ۱۳
[m] ۲ سلا ۲۱ : ۱۶ حزق ۸ : ۱۷
[n] حزق ۸ : ۱۲
[o] زبور ۱۰ : ۱۱ یسع ۲۹ : ۱۵
[p] حزق ۵ : ۱۱ اور ۷ : ۴ اور ۸ : ۱۸
[q] حزق ۱۱ : ۲۱
۵۹۴ع
[a] حزق ۱ : ۲۲، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کے اُوپر تھا، ایک چیز ایسي دکھائي دي جیسا نیلم کا پتھر ہوتا ھی، اور اُسکي صورت تخت کي سي تھي. ۲ اور اُسنے اُس آدمي کو، جو کتاني لباس پہنے تھا[b]، فرمایا اور کہا، کہ اُن پہیوں کے اندر جا جو کروبي کے تلے ھیں، اور آگ کے انگارے، جو کروبیوں کے درمیان ھیں[c]، مٹھي بھر کے اُٹھا، اور شہر کے اُوپر بکھیر دے[d]. اور وہ گیا، اور میں دیکھتا تھا. ۳ جب وہ شخص اندر گیا، تب کروبي گھر کي دھني طرف کھڑے ہوئے، اور اندروني صحن بادل سے بھر گیا. ۴ تب خداوند کا جلال[e] کروبي پر سے اُٹھ گیا، اور گھر کے آستانے پر آیا، اور گھر بادل سے بھر گیا[f]، اور صحن خداوند کے جلال کي چمک سے معمور ہوا. ۵ اور کروبیوں کے پروں کي صدا[g] باھر کے صحن تک پہنچکے خداے قادر مطلق کي آواز کي سي[h] اُسکے فرماتے وقت سني جاتي تھي. ۶ اور یوں ہوا کہ جب اُس نے اُس شخص کو، جو کتاني لباس اوڑھے تھا، حکم کیا، اور کہا، کہ وہ پہیئے کے اندر سے اور کروبیوں کے بیچ سے آگ لے، تب وہ اندر گیا اور پہیئے کے پاس کھڑا ہوا. ۷ اور ایک کروبي نے کروبیوں میں سے اپنا ھاتھ اُس آتش کي طرف جو کروبیوں کے درمیان تھي، بڑھایا، اور آگ لیکے اُس شخص کے ھاتھوں پر، جو کتاني لباس پہنے تھا، رکھي؛ اُس نے لے لي، اور باھر نکلا.

۸ اور کروبیوں کے درمیان اُنکے پروں کے نیچے اِنسان کے ھاتھ کا سا ڈول[i] نظر آیا. ۹ پھر جو میں نے نگاہ کي، تو کیا دیکھتا ہوں، کہ چار پہیئے کروبیوں کے آس پاس ھیں[k]، ایک کروبي کے پاس ایک پہیا، اور دوسرے کروبي کے پاس دوسرا پہیا موجود تھا، اور اُن پہیوں کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا[l]. ۱۰ اور اُنکي شکلیں جو تھیں، سو وے چاروں ایک طرح کي تھیں، جیسے پہیا پہیئے کے اندر ہو. ۱۱ جب وے چلتے تھے، وے اپني چاروں طرف پر چلتے تھے[m]، وے چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے؛ جدھر سر دیکھتا تھا، اُدھر وے اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے: چلتے ہوئے وے پھرتے نہ تھے؛ ۱۲ ھاں، اُن کے سارے بدن، اور پیٹھ، اور ھاتھ، اور پر؛ اور اُن پہیوں میں گرداگرد آنکھیں تھیں[n]، اُن چاروں میں اُن کے پہیئے تھے. ۱۳ یہہ پہیئے جو تھے، سو میں نے سنا کہ اُنھیں کسي نے پکارا اور کہا، ای پہیئے. ۱۴ اور ھر ایک کے چار منھہ تھے[o]؛ پہلے کا منھہ کروبي کا منھہ، اور دوسرے کا منھہ اِنسان کا منھہ، اور تیسرے کا منھہ شیر ببر کا منھہ، اور چوتھے کا منھہ عقاب کا منھہ. ۱۵ اور کروبي اُونچے کیئے گئے. یہہ وہ جاندار تھا[p]، جو میں نے کبار کي ندي کے پاس دیکھا تھا. ۱۶ اور جب کروبي چلتے تھے، پہیئے بھي اُنکے ساتھ ساتھ چلتے تھے[q]، اور جب کروبیوں نے اپنے پنکھ بلند کیئے، تاکہ زمین سے اُوپر چڑھیں، تو وے پہیئے اُن کے پاس سے جدا نہ ہوئے. ۱۷ جب وے ٹھہرتے تھے، یے ٹھہرتے تھے، اور جب وے بلند ہوتے تھے، یے اُنکے ساتھ بلند کیئے جاتے تھے[r]، کیونکہ جاندار کي روح اُن میں تھي. ۱۸ اور خداوند کا جلال[s] گھر کے آستانے پر سے اُٹھ چلا[t]، اور کروبیوں کے اُوپر ٹھہر گیا. ۱۹ تب کروبیوں نے اپنے پنکھ اُونچے کیئے[u]، اور میري نظر کے سامھنے زمین سے بلندي پر چڑھ گئے، جس وقت وے نکل گئے، اور پہیئے اُن کے ساتھ ساتھ تھے. اور وے خداوند کے گھر کے پوربي دروازے کي دھلیز میں کھڑے ہوئے، اور اِسرایل کے خدا کا جلال اُن کے اُوپر جلوہ گر تھا. ۲۰ یہہ وہ جاندار ھی[x]، جو میں نے اِسرایل کے خدا کے نیچے کبار کي ندي[y] کے کنارے پر دیکھا تھا، اور مجھے معلوم تھا، کہ یے کروبي ھیں. ۲۱ ھر ایک کے چار منھہ تھے[z]، اور ھر ایک کے چار پنکھ، اور اُن کے پنکھوں تلے اِنسان کا سا ھاتھ تھا[a]. ۲۲ اور اُن کے چہروں

[b] حزق ۹: ۲، ۳
[c] حزق ۱: ۱۳
[d] دیکھو مکاش ۸: ۵
[e] دیکھو ۱۷ آیت حزق ۱: ۲۸ اور ۹: ۳
[f] ۱ سلاط ۸: ۱۰، ۱۱ حزق ۴۳: ۵
[g] حزق ۱: ۲۴
[h] زبور ۲۹: ۳، وغیرہ
[i] حزق ۱: ۸ ۲۱ آیت
[k] حزق ۱: ۱۵
[l] حزق ۱: ۱۶
[m] حزق ۱: ۱۷
[n] حزق ۱: ۱۸
[o] حزق ۱: ۶، ۱۰
[p] حزق ۱: ۵
[q] حزق ۱: ۱۹
[r] حزق ۱: ۱۲، ۲۰، ۲۱
[s] ۴ آیت
[t] ہوسیع ۹: ۱۲
[u] حزق ۱۱: ۲۲
[x] حزق ۱: ۲۲ ۱۵ آیت
[y] حزق ۱: ۱
[z] حزق ۱: ۶ ۱۴ آیت
[a] حزق ۱: ۸ ۸ آیت

پيشتر مسيح سے ٥٩٤

کي صورت جو تهي، سو وے هي چهره تهے[b]، جو ميں نے کبار کي ندي کے کنارے پر ديکهے تهے؛ وه وهي نمائشيں، اور وهي حقيقت. وے سب کے سب سيدهے آگے هي کو چلے جاتے تهے[c].

١١ باب

١ سرداروں کي گستاخي. ٤ اُن کے گناه کا بدلا جو هوا. ١٣ اِس بيان ميں، که حزقي‌ايل شکايت کرتا، اور اُس کي خاطرجمعي کے واسطے خدا اُس پر اپنے مقصد کا بهيد جس سے بعضوں کو بچا ليا تها، ٢١ اور شريروں کو سزا دي تهي، ظاهر کرتا. ٢٢ خدا کا جلال شهر کے درميان سے اُٹهکے اُس سے جدا هو جاتا. ٢٤ حزقي‌ايل رويا ميں اسيروں کے درميان پهر پهنچتا.

اور روح مجهه کو اُٹهاکے[a] خداوند کے گهر کے پوربي دروازے پر[b]، جسکا رخ پورب کي طرف هي، لے گئي، اور کيا ديکهتا هوں، که اُس دروازے کي دهليز پر پچيس شخص هيں[c]؛ اور ميں نے اُنکے درميان ياازنياه بن عزور، اور فلطياه بن بناياه، لوگوں کے سرداروں کو، ديکها. ٢ اور خداوند نے مجهے کها، که اي آدمزاد، يهه وے لوگ هيں جو اِس شهر ميں بدي کا منصوبه باندهتے هيں، اور بري مشورت کرتے هيں، ٣ که وے کهتے هيں، که وه نزديک نهيں[d]؛ آؤ، گهر بناويں: وه تو ديگ هي[e]، اور هم گوشت. ٤ اِس ليئے، تو اُنکا مخالف هوکے اُن سے نبوت کر؛ اي آدمزاد، نبوت کر. ٥ اور خداوند کي روح مجهه پر پڙي[f]، اور اُسنے مجهے کها، که يهه کهه: خداوند يوں کهتا هي، که اي اهل اِسرائيل، تم نے يوں يوں کها هي: ميں تمهارے دل کے خيالوں ميں سے جو تمهارے دل ميں اُٹهتے، ايک ايک جانتا هوں. ٦ تم نے اِس شهر ميں بهتوں کو قتل کيا[g]، بلکه اُسکي سڙکوں کو مقتولوں سے بهر ديا هي. ٧ اِس ليئے خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که تمهارے مقتول، جنکي لاشيں تم نے شهر کے بيچ دهر چهوڙي هيں، يهه وهي گوشت، اور يهه شهر وهي ديگ هي[h]؛ پر ميں تم کو اُسکے بيچ ميں سے باهر نکالونگا[i]. ٨ تم تلوار سے ڈرے هو، اور خداوند يهوواه کهتا هي، که ميں تلوار تم

[b] حزق ١ : ١٠
[c] حزق ١ : ١٢
[a] حزق ٣ : ١٢، ١٤ اور ٨ : ٣ ٢٤ آيت
[b] حزق ١٠ : ١٩
[c] ديکهو حزق ٨ : ١٦
[d] حزق ١٢ : ٢٢، ٢٧ ٢ پطر ٣ : ٤
[e] ديکهو يره ١ : ١٣ حزق ٢٤ : ٣، وغيره
[f] حزق ٢ : ٢ اور ٣ : ٢٤
[g] حزق ٧ : ٢٣ اور ٢٢ : ٣، ٤
[h] حزق ٢٤ : ٣، ٦، ١٠، ١١ ميکه ٣ : ٣
[i] ٩ آيت

پيشتر مسيح سے ٥٩٤

پر لاؤنگا. ٩ اور ميں تمهيں اُسکے بيچ ميں سے باهر نکالونگا، اور تمهيں پرديسيوں کے هاتهوں ميں کر دونگا، اور تم سے بدلا لونگا[k]. ١٠ تم تلوار سے مارے پڙوگے[l]؛ اِسرائيل کي سرحد پر[m] ميں تمهاري عدالت کرونگا؛ اور تم جانوگے که ميں خداوند هوں[n]. ١١ يهه شهر تمهارا ديگ نه هوگا[o]، نه تم اُس ميں کا گوشت هوگے، بلکه ميں بني اِسرائيل کي سرحد پر تم سے نياؤ کرونگا. ١٢ اور تم جانوگے که ميں خداوند هوں[p]، جس کي شريعتوں پر تم نهيں چلے، اور جس کے احکام پر تم نے عمل نهيں کيا، بلکه اُن غير قوموں کے احکام پر جو تمهارے آس پاس هيں تم نے عمل کيا هي[q].

١٣ اور جب ميں نبوت کرتا تها، تو يوں هوا، که فلطياه بن بناياه[r] مر گيا. تب ميں منهه کے بهل گرا[s]، اور بلند آواز سے چلاکے کها، که هاے، خداوند يهوواه! کيا تو بني اِسرائيل کے بقيه کو بالکل مٹا ڈاليگا؟ ١٤ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ١٥ که اي آدمزاد، تيرے بهائي، تيرے بهائي، تيرے قرابتي، اور سارے اهل اِسرائيل، سب کے سب جو هيں، وے هي هيں، جن کي بابت يروسلم کے باشندے کهتے هيں، که خداوند سے دور الگ رهو؛ يهه سرزمين هم کو ميراث ميں دي گئي هي. ١٦ اِس ليئے تو کهه، که خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که هرچند ميں نے اُنهيں قوموں کے درميان دور کر رکها هي، اور اُنهيں ملکوں ميں پراگنده کيا، ليکن ميں اُنکے ليئے تهوڙي دير تک، اُن ملکوں ميں جهاں جهاں ميں نے اُنهيں پراگنده کيا، ايک مقدس هونگا[t]. ١٧ اِس ليئے تو کهه، که خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که ميں تمهيں لوگوں ميں سے جمع کر لونگا، اور ملکوں ميں سے، جن ميں تم پراگنده هوئے، تمهيں سميٹ لونگا، اور اِسرائيل کا ملک تمهيں دونگا[u]. ١٨ اور وے وهاں آوينگے، اور اُسکي ساري نفرتي اور کريهه

[k] حزق ٥ : ٨
[l] ٢ سلا ٢٥ : ١٩، ٢٠، ٢١ يره ٣٩ : ٦ اور ٥٢ : ١٠
[m] ١ سلا ٨ : ٦٥ ٢ سلا ١٤ : ٢٥
[n] زبور ٩ : ١٦ حزق ٦ : ٧ اور ١٣ : ٩، ١٤، ٢١، ٢٣
[o] ديکهو ٣ آيت
[p] ١٠ آيت
[q] احبا ١٨ : ٣، ٢٤، وغيره اِستث ١٢ : ٣٠، ٣١ حزق ٨ : ١٠، ١٤، ١٦
[r] ١ آيت
[s] اعم ٥ : ٥ حزق ٩ : ٨
[t] زبور ٩٠ : ١ اور ٩١ : ٩ يسع ٨ : ١٤
[u] يره ٢٤ : ٥ حزق ٢٨ : ٢٥ اور ٣٤ : ١٣ اور ٣٦ : ٢٤

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

چیزیں اُس سے دور کر دینگے[x]. ۱۹ اور میں اُنہیں ایک هي دل دونگا[y]، اور نئي روح تمہارے اندر میں ڈالونگا[z]، اور سنگین دل[a] اُنکے گوشت میں سے جدا کر دونگا، اور اُنہیں ایک گوشتین دل عنایت کرونگا: ۲۰ تاکہ وے میرے حقوں پر چلیں، اور میرے حکموں کو حفظ کریں[b]، اور اُن پر عمل کریں؛ اور وے میرے لوگ هونگے، اور میں اُنکا خدا هونگا[c]. ۲۱ رهے وے جنکا دل اپني نفرتي اور کریہ چیزوں ||کي مرضي پر اُنکي پیروي میں هی، سو خداوند کہتا هی، کہ میں اُن کي روش کو اُنکے سر پر ڈالونگا[d]. ۲۲ تب کروبیوں نے اپنے اپنے پنکھہ بلند کیئے، اور پہیئے اُن کے ساتھہ ساتھہ چلے[e]، اور اِسرایل کے خدا کا جلال اُنکے اُوپر جلوہ‌گر تہا. ۲۳ اور خداوند کا جلال[f] شہر کے بیچ میں سے اُٹھہ گیا، اور شہر کي پورب طرف[g] کے پہاڑ[h] پر کہڑا هوا.

۲۴ انجام کار، روح نے مجھے اُٹھایا[i]، اور خدا کي روح نے رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں پاس پہنچا دیا. سو وہ رویا، جو میں نے دیکھي، مجھہ سے اُوپر اُٹھہ گئي. ۲۵ اور میں نے اسیروں سے خداوند کي ساري باتیں کہیں، جو اُسنے مجھہ پر ظاهر کي تہیں.

[x] حزق ۳۷ : ۲۳
[y] یرہ ۳۲ : ۳۹ حزق ۳۶ : ۲۶، ۲۷ دیکھو صفن ۳ : ۹
[z] زبور ۵۱ : ۱۰ یرہ ۳۱ : ۳۳ اور ۳۲ : ۹ حزق ۱۸ : ۳۱
[a] ذکر ۷ : ۱۲
[b] زبور ۱۰۵ : ۴۵
[c] یرہ ۲۴ : ۷ حزق ۱۴ : ۱۱ اور ۳۶ : ۲۸ اور ۳۷ : ۲۷
|| عبراني میں کے دل کي پیروي، وغیرہ
[d] حزق ۹ : ۱۰ اور ۲۲ : ۳۱
[e] حزق ۱ : ۱۹ اور ۱۰ : ۱۹
[f] حزق ۸ : ۴ اور ۹ : ۳ اور ۱۰ : ۴، ۱۸ اور ۴۳ : ۴
[g] حزق ۴۳ : ۲
[h] دیکھو ذکر ۱۴ : ۴
[i] حزق ۸ : ۳

۱۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ حزقی‌ایل نشان کے واسطے سفر کي طیاري کرتا؛ ۸ پھر اُس نشان کے مطابق پیشگوئي کرتا کہ صدقیاہ سفر کرکے بابل میں پہنچیگا. ۱۷ حزقی‌ایل تھرتھراہت کا نشان دکھلاتا، تاکہ لوگ اُسے دیکھکے یہودیوں کي هونیوالي گھبراهت معلوم کریں. ۲۱ یہودیوں کو ملامت کرنا اُن کي ایک بُرا کہاوت کے سبب. ۲۶ وہ انجام جو رویا سے ظاهر هوا جلد هونے پر تہا.

۵۹۴

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ اي آدمزاد، تو ایک سرکش گہرانے کے درمیان رہتا هی[a]، جن کي آنکہیں هیں کہ دیکہیں، پر وے نہیں دیکہتے[b]، اور اُنکے کان هیں کہ سنیں، پر وے نہیں سنتے، کیونکہ وے باغي خاندان هیں[c]. ۳ اِس لیئے، اي آدمزاد، سفر کا اسباب طیار کر، اور دن کو اُنکے دیکہتے هي اپنے مکان سے روانہ هو: تو اُنکي نظر کے سامہنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا: ممکن هی، کہ وے سوچیں، هرچند وے باغي خاندان هیں. ۴ اور تو دن میں اُن کي آنکھوں کے سامہنے اپنے اسباب کو باهر نکال، جس طرح نقل مکان کے لیئے اسباب نکالتے هیں، اور شام کو اُنکي نظر کے آگے، اُنکي مانند جو اسیر هوکے نکل جاتے هیں، نکل جا. ۵ اُنکي آنکھوں کے آگے دیوار کے وارپار سوراخ کر، اور اُس راہ سے اسباب نکال. ۶ اُنہیں دکہاکے تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا، اور شام کو جب دو وقت ملتے هیں، اُسے نکال لے جا؛ تو اپنے منہہ کو ڈهانپ، تاکہ تیري نظر زمین پر نہ پڑے، کیونکہ میں نے تجھے اهل اِسرایل کے لیئے ایک نشان[d] بنا رکہا هی. ۷ چنانچہ جیسا مجھے حکم هوا تہا، ویسا میں نے کیا: میں نے دن کو اپنا اسباب، اسیروں کے اسباب کي مانند، نکالا؛ اور شام کو میں نے اپنے هاتھہ سے دیوار سیندهي؛ میں نے گودهولي کے وقت اُسے نکالا، اور اُن کي نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا.

۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ اي آدمزاد، کیا اهل اِسرایل نے، جو باغي خاندان هیں[e]، تجھہ سے نہیں کہا، کہ تو کیا کرتا هی[f]؟ ۱۰ اُنسے کہہ، خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ یہہ اِلہامي پیغام[g] یروشلم کے سردار کے لیئے، اور سارے اهل اِسرایل کے لیئے جو اُنکے درمیان هیں، ۱۱ کہہ، کہ میں تمہارے لیئے نشان هوں[h]؛ جیسا میں نے کیا، ویسا اُن سے سلوک کیا جائیگا: وے جلاوطن هونگے، اور اسیري میں جائینگے[i]. ۱۲ اور جو اُن میں سردار هی، سو شام کو اندهیرے میں اُٹھکے، اپنے کاندھے پر اُٹہائے هوئے نکل جائیگا[k]: وے دیوار کہودینگے کہ اُس راہ سے نکال لے جاویں: وہ اپنا منہہ ڈهانپیگا، تاکہ اپني آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے. ۱۳ اور

[a] حزق ۲ : ۳، ۶، ۷، ۸ اور ۳ : ۲۶، ۲۷
[b] یسع ۶ : ۹ اور ۴۲ : ۲۰ یرہ ۵ : ۲۱ متي ۱۳ : ۱۳، ۱۴
[c] حزق ۲ : ۵
[d] یسع ۸ : ۱۸ حزق ۴ : ۳ اور ۲۴ : ۲۴
۱۱ آیت
[e] حزق ۲ : ۵
[f] حزق ۱۷ : ۱۲ اور ۲۴ : ۱۹
[g] ملا ۱ : ۱
[h] ۶ آیت
[i] ۲ سلا ۲۵ : ۴، ۵، ۷
[k] یرہ ۳۹ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

میں اپنا جال اُسپر بچھاؤنگا، کہ وہ میرے پھندے میں پھنس جائے[l]؛ اور میں اُسے کسدیوں کے ملک میں بابل کے بیچ لاؤنگا؛ لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا، اگرچہ وہاں مریگا[m]۔ ۱۴ اور میں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو، اور اُسکے سب غولوں کو، ساري اطراف میں پراگندہ کرونگا[n]، اور میں تلوار کھینچکے اُن کا پیچھا کرونگا[o]۔ ۱۵ اور جب میں اُنھیں قوموں میں پراگندہ کرونگا، اور مملکتوں میں اُنھیں کھنڈا دونگا، تب وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں[p]۔ ۱۶ لیکن میں اُن میں سے بعضوں کو جو شمار میں تھوڑے ہونگے، تلوار سے، اور کال سے، اور مري سے بچا رکھونگا[q]، تاکہ وے قوموں کے درمیان، جہاں کہیں آویں، اپنے سارے نفرتي کاموں کو بیان کریں؛ اور وے معلوم کرینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۸ کہ ای آدمزاد، تو تھرتھرا کے اپني روٹي کھا، اور کانپ کانپکے اور سوچ سوچکے اپنا پاني پي لے[r]۔ ۱۹ اور اِس ملک کے لوگوں سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ، یروسلم، اور اِسرایل کي ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کہتا هی، کہ وے فکرمندي سے اپني روٹي کھائینگے، اور حیراني سے اپنا پاني پیئینگے، تاکہ، اُسکے باشندوں کي ستمگري کے باعث[s]، اُسکي سرزمین، اُن سب چیزوں سے، جنسے وہ بھري هی، خالي ہو جاوے[t]؛ ۲۰ اور وہ بستیاں جو آباد هیں اُجاڑ ہو جائینگي، اور سرزمین ویران ہوویگي، تاکہ تم جانو، کہ خداوند میں ہوں۔

۲۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۲ کہ ای آدمزاد، وہ کیا کہاوت هي، جو تم اِسرایل کي سرزمین کي بابت کہتے ہو، کہ عرصے میں دن بہت ہوتے هیں[u]، اور ساري رویا بے انجام ہوتي هی۔ ۲۳ اِس لیئے اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ میں ایسا کرونگا، کہ یہہ کہاوت موقوف

[l] ایوب ۱۹ : ۶ یرہ ۵۲ : ۹ نوحہ ۱ : ۱۳ حزق ۱۷ : ۲۰
[m] ۲ سلاء ۲۵ : ۷ یرہ ۵۲ : ۱۱ حزق ۱۷ : ۱۶
[n] ۲ سلا ۲۵ : ۴، ۵ حزق ۵ : ۱۰
[o] حزق ۵ : ۲، ۱۲
[p] زبور ۹ : ۱۶، حزق ۶ : ۷، ۱۴ اور ۱۱ : ۱۰، ۱۲، ۲۰ آیتیں
[q] حزق ۶ : ۸، ۹، ۱۰
[r] حزق ۴ : ۱۶
[s] زبور ۱۰۷ : ۳۴
[t] ذکر ۷ : ۱۴
[u] ۲۷ آیت حزق ۱۱ : ۳ عمو ۶ : ۳ ۲ پطر ۳ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

ہو جاوے، اور وے اِسرایل میں اُسے پھر کہاوت کے طور پر نہ بولینگے؛ بلکہ تو اُنھیں کہہ، کہ دن نزدیک آیا[x]، اور ساري رویا کا انجام ہوتا هی۔ ۲۴ کیونکہ آگے کو اہل اِسرایل کے درمیان رویاے باطل[y]، اور خوشامد کي غیبداني نہ ہوگي[z]۔ ۲۵ کیونکہ میں خداوند ہوں، میں هي بولتا ہوں: جو بات میں کہونگا، سو ہو جائیگي[a]؛ اُس کے ہونے میں دیري نہ لگیگي؛ بلکہ خداوند یہوواہ کہتا، کہ ای باغي خاندان، میں تمھارے دنوں میں کلام کہونگا، اور اُسے پورا کرونگا۔

۲۶ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۷ کہ ای آدمزاد، دیکھہ، اہل اِسرایل کہتے هیں، کہ جو رویا میں اُسنے دیکھا هی[b]، سو بہت مدت میں ظاہر ہوگا[c]، اور وہ اُن زمانوں کي خبر دیتا جو بہت دور هیں؛ ۲۸ اِس لیئے اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ آگے کو میرے سخنوں میں سے کوئي سخن مدت پیچھے ظاہر نہ ہوگا، بلکہ خداوند یہوواہ کہتا هی، وہ سخن جو میں کہوں، پورا ہو جائیگا[d]۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي جھوٹھے نبیوں کو، ۱۰ اُن کي کچي کہگل کے سبب ملامت کرتا۔ ۱۷ نبیہ جو ہوئیں، اُن کي اور اُن کے تکیوں کي بابت۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ ای آدمزاد، اِسرایل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے هیں، اُن کا مخالف ہوکے نبوت کر، اور اُن سے جو اپنے اپنے دل سے[a] نبوت کرتے هیں[b]، اُن سے کہہ، کہ خداوند کا کلام سنو۔ ۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ بیہودہ نبیوں پر واویلا هی، جو اپني هي روح کي پیروي کرتے هیں، اور اُنھوں نے کچھہ نہیں دیکھا۔ ۴ ای اِسرایل، تیرے نبي اُن لومڑیوں کے مانند هیں[c] جو اُجاڑ مکانوں میں رہتیں۔ ۵ تم رخنوں کے اُوپر نہ گئے[d]، اور نہ اِسرایل کے گھر کے لیئے اِحاطہ باندھي هی، تاکہ وے خداوند کے دن جنگ‌گاہ میں کھڑے ہوویں۔ ۶ وے دھوکھا اور جھوٹھا شگون دیکھکے کہتے

[x] یوایل ۲ : ۱ صفن ۱ : ۱۴
[y] حزق ۱۳ : ۲۳
[z] نوحہ ۲ : ۱۴
[a] یسعہ ۵۵ : ۱۱ ۲۸ آیت دان ۹ : ۱۲ لوقا ۲۱ : ۳۳
[b] ۲۲ آیت
[c] ۲ پطر ۳ : ۴
[d] ۲۳، ۲۵ آیتیں

[a] یرہ ۱۴ : ۱۴ اور ۲۳ : ۱۶، ۲۱
[b] ۱۷ آیت
[c] غزل ۲ : ۱۵
[d] زبور ۱۰۶ : ۲۳، ۳۰ حزق ۲۲ : ۳۰

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

هيں، كه خداوند كهتا هي، اگرچه خداوند نے اُنهيں نهيں بهيجا هي[e]: اور اوروں ميں اُميد پيدا كرتے، كه سخن پورا هو جائيگا. ٧ كيا تم نے باطل رويا نهيں ديكهي، كيا تم نے جهوتهي غيب‌داني نهيں كي، اور بولتے هو، كه خداوند نے كها هي، اگرچه ميں نے نهيں كها؟ ٨ اِس ليئے خداوند يهوواه يوں كهتا هي، كه تم نے جهوتهه كها هي، اور دهوكها ديكها، اِس ليئے ديكهو، خداوند يهوواه كهتا هي، كه ميں تمهارا مخالف هوں. ٩ اور ميرا هاتهه اُن نبيوں پر، جو دهوكها ديكهتے هيں، اور جهوتهي غيب‌داني كرتے هيں، چليگا: وے ميرے لوگوں كے مجمع ميں شامل نه هونگے، نه وے اِسرائيل كے خاندان كے دفتر ميں لكهے جائينگے[f]، اور نه وے اِسرائيل كے ملك ميں داخل هونگے[g]: سو تم جانوگے، كه ميں خداوند يهوواه هوں[h].

١٠ اِس سبب، هاں، اِس سبب سے، كه اُنهوں نے ميرے لوگوں كو يهه كهكے ورغلانا هي، كه سلامتي هي[i]، اور سلامتي نه تهي، اور ايك نے ديوار اُٹهائي، اور، ديكهو، دوسروں نے اُسپر كچي كهگل كي[k]: ١١ تو اُن سے جو اُسپر كچا ريخته كرتے هيں، كهه، كه وه گريگي: كه برسات كي جهڑي لگيگي[l]، اور تم، اى بڑے بڑے اولو، پڑوگے، اور شدت كي ايک آندهي اُسے توڑيگي. ١٢ اور ديكهه، وه ديوار گريگي. كيا لوگ تم سے نه پوچهينگے، كه وه كهگل كهاں هي جو تم نے اُس پر كي تهي؟ ١٣ اِس ليئے خداوند يهوواه يوں كهتا هي، كه ميں اپنے غضب كے طوفان سے اُسے توڑ دونگا، اور ميرے قهر سے جهماجهم مينهه برسيگا، اور ميرے خشم كے پتهر پڑينگے، تاكه اُسے نابود كريں. ١٤ سو ميں اُس ديوار كو، جسپر تم نے كچي كهگل كي هي، توڑ ڈالونگا، اور زمين پر گراؤنگا، يهاں تک كه اُس كي نيو ظاهر هو جائيگي: هاں، وه گريگي، اور تم اُسكے بيچ ميں هلاک هوؤگے، اور

[e] ٢٣ آيت حزق ١٢: ٢٤ اور ٢٢: ٢٨
[f] عز ٢: ٥٩، ٦٢ نحم ٧: ٥ زبور ٦٩: ٢٨
[g] حزق ٢٠: ٣٨
[h] حزق ١١: ١٠، ١٢
[i] يرم ٦: ١٤ اور ٨: ١١
[k] حزق ٢٢: ٢٨
[l] حزق ٣٨: ٢٢

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

جانوگے، كه ميں خداوند هوں[m]. ١٥ ميں اپنا قهر اُس ديوار پر اور اُن پر، جنهوں نے اُسپر كچي كهگل كي هي، نازل كرونگا: اور تب ميں تم سے كهونگا، كه ديوار نه رهي، اور نه وے جنهوں نے كهگل كي: ١٦ يعني، اِسرائيل كے نبي، جو يروسلم كے ليئے نبوت كرتے هيں، اور اُسكي سلامتي كي رويا ديكهتے هيں[n]، اور سلامتي تو هي نهيں، خداوند يهوواه كهتا هي.

١٧ اور اى آدمزاد، تو اپني قوم كي بيٹيوں كي طرف، جو اپنے اپنے دل سے نبوت كرتياں هيں[o]، مخالف كي طرح متوجه هو[p]، اور اُنكے برخلاف نبوت كر، ١٨ اور تو كهه، كه خداوند يهوواه يوں كهتا هي، كه افسوس تم پر، جو سب كي كهنيوں كے نيچے كي گدي سيتي هو، اور هر ايک قد كے موافق سر كے ليئے تكيه بناتي هو، كه جانوں كو شكار كرو! كيا تم ميرے لوگوں كي جانوں كي گهات ميں شوق سے رهوگي[q]، اور اپني جانوں كو بچاؤگي؟ ١٩ كيا تم مٹهي بهر جَو كے ليئے، اور روٹي كے ٹكڑوں كے ليئے[r]، مجهے ميرے لوگوں ميں ناپاک كروگي، كه تم اُن جانوں كو مار ڈالو جو مرنے كے لائق نهيں، اور اُن جانوں كو جيتا چهوڑ دو جو جينے كے لائق نهيں هيں، كه تم ميرے لوگوں سے، جو جهوتهه سنتے هيں، جهوتهه بولتي هو. ٢٠ اِس ليئے خداوند يهوواه يوں كهتا هي، كه ديكهو، ميں تمهارے تكيوں كا، جنهيں ليكے تم اُن جانوں كي گهات ميں شوق سے رهتي هو كه اُنهيں اُڑا دو، دشمن هوں، اور ميں اُنهيں تمهاري كهنيوں كے نيچے سے پهاڑ ڈالونگا، اور اُن جانوں كو، كه جنكي گهات ميں تم شوق سے رهتي هو، تا كه اُن جانوں كو اُڑا دو، چهڑاؤنگا. ٢١ اور ميں تمهاري گدّيوں كو پهاڑونگا، اور اپنے لوگوں كو تمهارے هاتهه سے چهڑاؤنگا، اور پهر كبهي تمهارا قابو نه هوگا كه اُنهيں شكار كرو، اور تم جانوگي، كه ميں خداوند هوں[s].

[m] ٩، ٢١، ٢٣ آيتيں حزق ١٤: ٨
[n] يرم ٦: ١٤ اور ٢٨: ٩
[o] ٢٠ آيت
[p] حزق ٢٠: ٤٦ اور ٢١: ٢
[q] ٢ پطر ٢: ١٤
[r] ديكهو امث ٢٨: ٢١ ميكه ٣: ٥
[s] ١٠ آيت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۲۲ اِس لیئے کہ تم نے جھوٹھ بول بولکے صادق کے دل کو اُداس کیا، جو میں نے غمگین نہیں کیا، اور شریروں کے ہاتھوں کو زور بخشا ھی[t]، تا کہ وہ اپني جان بچانے کے لیئے اپني بري راہ سے باز نہ آوے: ۲۳ اِس سبب تم آگے بطالت نہ دیکھوگي، اور پھر جھوٹھي غیب‌داني کرنے نہ پاؤگي[u]؛ کیونکہ میں اپنے لوگوں کو تمھارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا: اور تم جانوگي کہ خداوند میں ھوں[v].

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا جب بت‌پرستوں کو جواب دیتا اُن کے دلوں کی حالت پر لحاظ کرکے دیتا. ۶ نبي اُن کو نصیحت کرتا کہ وے، اُن آفتوں کے سبب جو برگشتہ نبیوں کے باعث اُن پر آیا چاھتي تھیں، دہشت کھا کے توبہ کریں. ۱۲ خدا کے حکم کي بابت جو غیرتبدیل ھی کہ اُن پر کال کي آفت آوے، ۱۵ پھر کہ درندہ جانور اُن پر لپک پڑیں، ۱۷ پھر کہ تلوار چلے، ۱۹ اور ندان کہ اُن میں وبا پھیلے. ۲۲ عبرت کے واسطے اُن میں سے تھوڑے بچکے باقي رہینگے.

۵۹۴ کے قریب

اور اِسرائیل کے بزرگوں میں سے کئي شخص مجھ پاس آئے، اور میرے سامھنے بیٹھے[a]. ۲ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۳ کہ ای آدمزاد، اِن مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کیا ھی، اور اپني بدکاري کے ٹھوکر کھلانیوالے لکتر کو[b]، اپنے چہرے کے سامھنے رکھا ھی: کیا ایسے مجھ سے سوال کریں[c]؟ ۴ اِس لیئے تو اُن سے باتیں کر، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ اھل اِسرائیل میں سے ہر ایک، جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کرتا ھی، اور اپني بدکاري کے ٹھوکر کھلانیوالے لکتر کو اپنے سامھنے دھرتا ھی، اور نبي پاس آتا ھی، میں خداوند اُس آنیوالے کو اُسکے بتوں کي کثرت کے مطابق اُسے جواب دونگا، ۵ تاکہ میں اھل اِسرائیل سے جیسے اُن کے دل ھیں ویسا سلوک کروں، کیونکہ وے سب کے سب اپنے بتوں کے سبب مجھ سے پھر گئے ھیں.

۶ اِس لیئے تو اھل اِسرائیل سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ توبہ کرو، اور اپنے بتوں سے پھرو، اور اپنے سارے مکروھات سے اپنا منہہ پھیرو. ۷ کیونکہ ھر ایک اھل اِسرائیل میں سے، اور اُن بیگانوں میں سے، جو بني اِسرائیل میں رہتے ھیں، جو مجھ سے جدا ھو جاتا ھی، اور اپنے دل میں اپنے بت کو نصب کرتا ھی، اور اپني بدکاري کے ٹھوکر کھلانیوالے لکتر کو اپنے آگے دھرتا ھی، اور نبي پاس آتا ھی، کہ اُسکي معرفت مجھ سے سوال کرے، اُسکو میں ھي خداوند آپ جواب دونگا. ۸ اور میں اپنا منہہ اُس شخص کے برخلاف رکھونگا[d]، اور اُسے انگشت‌نما اور ضرب‌المثل بناؤنگا[e]، اور میں اُسے اپنے لوگوں کے درمیان سے نابود کرونگا، اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ھوں[f]. ۹ اور وہ نبي، جو ھي، کہ دغا کھا کے کچھ کہے، تو میں خداوند نے اُس نبي کو دغا دي ھي[g]، اور میں اپنا ھاتھ اُس پر چلاؤنگا، اور اُسے اپنے اِسرائیلي لوگوں میں سے نابود کر دونگا. ۱۰ اور وے اپني بدکاري کي سزا کي برداشت کرینگے؛ جیسي پوچھنیوالے کے گناہ کي سزا ھوتي، ٹھیک نبي کے گناہ کي ایسي سزا ھوگي؛ ۱۱ تاکہ اھل اِسرائیل پھر مجھ سے بھٹک نہ جائیں[h]، اور وے اپنے تئیں اپني ساري بدکاریوں سے پھر ناپاک نہ کریں، بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ھی، وے میرے لوگ ھوویں، اور میں اُن کا خدا ھوؤں[i].

۱۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، ۱۳ کہ ای آدمزاد، جب کہ کوئي سرزمین خطا ے شدید کرکے میري گنہگار ھوتي ھی، اور میں اپنا ھاتھ اُس پر چلاؤں، اور اُس کي روٹي کي ٹیک توڑوں[k]، اور اُس پر کال بھیجوں، اور اُس میں کے آدمیوں کو اور حیوانوں کو ھلاک کروں؛ ۱۴ ھرچند یے تین شخص، نوح، اور دانی‌ایل، اور ایوب، اُس میں موجود ھوتے[l]، تو خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ وے اپني صداقت سے[m] فقط اپني ھي جانوں کو بچاتے.

[t] یرہ ۲۳ : ۱۴
[u] ۶ آیت، وغیرہ حزق ۱۲ : ۲۴ میکہ ۳ : ۶
[v] ۹ آیت حزق ۱۳ : ۸ اور ۱۵ : ۷
[a] حزق ۸ : ۱ اور ۲۰ : ۱ اور ۳۳ : ۳۱
[b] حزق ۷ : ۱۹ ، ۴ ، ۷ آیتیں
[c] ۲ سلا ۳ : ۱۳
[d] احبا ۱۷ : ۱۰ اور ۲۰ : ۳، ۵، ۶ یرہ ۴۴ : ۱۱
[e] حزق ۱۵ : ۷ گنا ۲۸ : ۳۷ استا ۲۸ : ۳۷ حزق ۵ : ۱۵
[f] حزق ۶ : ۷
[g] ۱ سلا ۲۲ : ۲۳ ایوب ۱۲ : ۱۶ یرہ ۴ : ۱۰ ۲ تسا ۲ : ۱۱
[h] ۲ پطر ۲ : ۱۵
[i] حزق ۱۱ : ۲۰ اور ۳۷ : ۲۷
[k] احبا ۲۶ : ۲۶ یسع ۳ : ۱ حزق ۴ : ۱۶ اور ۵ : ۱۶
[l] یرہ ۱۵ : ۱ اور ۱۶، ۱۸، ۲۰ آیتیں دیکھو یرہ ۷ : ۱۶ اور ۱۱ : ۱۴ اور ۱۴ : ۱۱
[m] امثا ۱۱ : ۴

پيشتر مسيح سے ۵۹۴ کے قريب

۱۵ اگر ميں کسي سرزمين ميں برے درندے بھيجوں[n]، کہ اُس ميں پھرکے اُسے تباہ کريں، اور وہ يہاں تک ويران ہو جائے کہ درندوں کے سبب کوئي اُس سے گذر نہ کرے: ۱۶ تو خداوند يہوواہ کہتا ہے، کہ مجھے اپني حيات کي قسم، ہرچند يے تين شخص اُس کے درميان ہوتے[o]، تو بيٹوں کو نہ بچاتے نہ بيٹيوں کو، فقط وے ہي بچ جاتے، پر ملک بے‌چراغ ہوتا۔

۱۷ يا اگر ميں اُس ملک پر تلوار بھيجوں[p]، اور کہوں، کہ اي تلوار ملک ميں گذر کر، اور ميں اُس کے اِنسان اور حيوان کو کاٹ ڈالوں[q]: ۱۸ تو خداوند يہوواہ کہتا ہے، کہ مجھے اپني حيات کي قسم، کہ ہرچند يے تين شخص اُس ميں ہوتے[r]، تو نہ بيٹوں کو چھڑا سکتے نہ بيٹيوں کو، بلکہ وے اکيلے بچ جاتے۔

۱۹ يا اگر ميں اُس ملک ميں وبا بھيجوں[s]، اور خونريزي کراکے اپنا غضب اُس پر نازل کروں[t]، کہ وہاں کے اِنسان اور حيوان کو کاٹ ڈالوں؛ ۲۰ اور نوح، اور دانيايل، اور ايوب، اُس کے درميان ہوتے[u]، تو خداوند يہوواہ کہتا ہے، کہ مجھے اپني حيات کي قسم، کہ وے نہ بيٹے نہ بيٹي کو چھڑاتے، وے اپني ہي صداقت سے اپني ہي جانوں کو چھڑاتے۔

۲۱ پس خداوند يہوواہ يوں کہتا ہے، کہ کتنا زيادہ ہوگا، جب کہ ميں اپني چار بڑي بلائيں، يعني، تلوار، اور کال، اور برے درندے، اور وبا[x] يروسلم پر بھيجوں، کہ اُسکے اِنسان اور حيوان کو کاٹ ڈالوں!

۲۲ تو بھي، ديکھ، کہ وہاں تھوڑے بچکے باقي رہينگے[y]، جو باہر نکالے جائينگے؛ اُن ميں بيٹے ہونگے، اور بيٹياں: ديکھ، وے نکلکے تم پاس آوينگے، اور تم اُنکي روش اور اُن کے کام ديکھوگے[z]: اور اُسکي بابت جو ميں نے يروسلم پر بھيجي، اور اُن سب آفتوں کي بابت جو ميں اُس پر لايا ہوں، تم خاطرجمع ہو جاؤگے۔

n احب ۲۶: ۲۲ حزق ۵: ۱۷
o ۱۴، ۱۸، ۲۰ آيتيں
p احب ۲۶: ۲۵ حزق ۵: ۱۲ اور ۲۱: ۳، ۴ اور ۲۱: ۸ اور ۳۸: ۲۱
q حزق ۲۵: ۱۳ صف ۱: ۳
r ۱۴ آيت
s ۲ سمو ۲۴: ۱۵
t حزق ۳۸: ۲۲ حزق ۷: ۸
u ۱۴ آيت
x حزق ۵: ۱۷ اور ۳۳: ۲۷
y حزق ۶: ۸
z حزق ۲۰: ۴۳

پيشتر مسيح سے ۵۹۴ کے قريب

۲۳ اور وے بھي، جب تم اُن کي راہوں کو اور اُن کے کاموں کو ديکھوگے، تمہيں تسلي کے باعث ہونگے، اور تم جانوگے، کہ جو ميں نے اُس سرزمين سے کيا، سو بےسبب نہيں کيا[a]، خداوند يہوواہ کہتا ہے۔

۱۵ باب

۱ نبي اِس کا ذکر کرکے کہ انگور کے درخت کي لکڑي بالکل ناکارہ ہے، ۶ اُس سے بڑھکے بيان کرتا کہ يروسلم اِس ليئے رد ہوگيا کہ کچھہ کام کا نہيں تھا۔

۵۹۴ کے قريب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا، ۲ کہ اي آدمزاد، کيا تاک کي لکڑي اور درختوں کي لکڑي سے، کسي شاخ سے جو بن ميں ہے، کچھہ بہتر ہے؟ ۳ کيا اُس کي لکڑي کوئي ليتا ہے، کہ اُس سے کوئي کام بناوے؟ يا لوگ اُسکي کھونٹياں بنا ليتے ہيں، کہ برتن اُس پر لٹکاويں؟ ۴ ديکھہ، وہ آگ ميں اِيندھن کے ليئے ڈالي جاتي ہے[a]؛ جب آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئي، اور اُس کے بيچ کو بھسم کر چکي، کيا وہ کسي کام کي ہے؟ ۵ ديکھہ، جب وہ سابوت تھي، وہ کسي کام کي لائق نہ تھي: اور جب کہ آگ اُس پر لگي، اور وہ جل گئي، کيا اُس سے کوئي کام بنيگا؟

۶ اِس ليئے خداوند يہوواہ يوں کہتا ہے، کہ جس طرح تاک کي لکڑي بنکے اور درختوں کي بہ نسبت ہے، کہ جسے ميں نے آگ کے ليئے اِيندھن ٹھہرايا، اُسي طرح سے ميں نے يروسلم کے باشندوں کو ٹھہرايا ہے۔ ۷ ہاں، ميں نے اپنا منہہ اُنکے برخلاف ثابت کيا ہے[b]؛ وے تو ايک آگ سے نکل بھاگينگے، پر دوسري آگ اُنہيں بھسم کريگي[c]؛ اور جب ميں اُنکے برخلاف اپنا منہہ ثابت کروں، تو تم جانوگے کہ خداوند ميں ہوں[d]۔ ۸ اور ميں اُس سرزمين کو اُجاڑ ڈالونگا، اِس ليئے کہ اُنہوں نے بڑي خطاکاري کي ہے، خداوند يہوواہ فرماتا ہے۔

a يرم ۲۲: ۸، ۹
a يوح ۱۵: ۶
b احب ۱۷: ۱۰ حزق ۱۴: ۸
c يسع ۲۴: ۱۸
d حزق ۶: ۷ اور ۷: ۴ اور ۱۱: ۱۰ اور ۲۰: ۳۸، ۴۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي ایک بیچارہ طفل کي تمثیل لاکے أسي مثال سے یروسلم کا اصلي حال بیان کر دکھلاتا. ۶ خدا کي نادر شفقت ہ جو أس نے أس پر کي تهي. ۱۵ کیسي نفرت‌انگیز زناکاریاں أس لڑکي نے کي تهیں. ۳۵ وہ سخت آفتیں جو أس پر آئیں. ۴۴ أس کي بدکاري جس میں وہ اپني ما کي برابري کرتي تهي، اور اپني دو بہن سدوم اور سمرون سے سبقت لے گئي تهي، سو ایسي هولناک هوئي کہ بڑي سزا کي لایق ٹهہري. ۶۰ پهر ایک وعدہ هوتا، کہ آخر میں أس پر رحمت کي جائیگي.

پهر خداوند کا کلام مجهے پہنچا، اور أسنے کہا، ۲ کہ ای آدمزاد، یروسلم کو أسکے نفرتي کاموں سے آگاہ کر[a]، ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یروسلم سے یوں کہتا هی، کہ تیري ولادت اور تیري پیدایش کنعان کي سرزمین سے هی[b]؛ تیرا باپ اموري تها، اور تیري ما حتي[c]. ۴ اور تیري پیدایش جو هی، سو جس دن کہ تو پیدا هوئي[d]، تیري ناف کاٹي نہ گئي، اور تو صفائي کے لیئے پاني سے نہلائي نہ گئي، اور تجهہ پر نمک مطلق ملا نہ گیا، اور تو کپڑوں میں لپیٹي نہ گئي. ۵ کسي کي آنکهہ نے تجهہ پر رحم نہ کیا، کہ تیرے لیئے ایسا کچهہ کرے، اور تجهہ پر مہرباني دکهلاوے، بلکہ تو اپنے جنم‌دن میں باهر کهیت میں پهینکي گئي، کہ تجهہ سے نفرت رکهتے تهے.

۶ تب میں نے تیري طرف گذر کیا، اور تجهے تیرے هي لہو میں لوٹتا هوا دیکها، اور میں نے تجهے، جب تو اپنے لہو میں تهي، کہا، کہ جیتي رہ، هاں، میں نے تجهے، جب تو اپنے لہو هي میں تهي، کہا، جیتي رہ. ۷ میں نے تجهے، أن کونپلوں کے مانند جو میدان میں هیں هزارها هزار بڑهایا[e]، سو تو بڑهي، اور بڑي هوئي، اور کمال و جمال تک پہنچي، کہ تیري دونوں چهاتیاں طرحدار هوئیں، اور تیرے بال لمبے هوئے، هرچند کہ آگے تو ننگي اور برهنہ تهي. ۸ پهر میں نے تیري طرف گذر کیا، اور تجهہ پر نظر کي، اور کیا دیکهتا هوں، کہ تیرا وہ وقت تها کہ جس میں عشق پیدا هووے: تب میں نے اپنا دامن تجهہ پر پهیلایا[f]، اور تیري برهنگي ڈهانپي، اور میں نے تجهہ سے قسم کهاکے عهد باندها، خداوند یہوواہ فرماتا هی، اور تو میري هو گئي[g]. ۹ پهر میں نے تجهے پاني سے غسل دیا، اور تیرا لہو، جو تجهے لگا هوا تها، دهو ڈالا، اور تجهہ پر روغن ملا. ۱۰ اور میں نے تجهے بوٹیدار کپڑے اوڑهائے، اور تخس کے چام کي جوتي پہنائي، اور میں نے ستهري کتان سے تیري پگڑي باندهي، اور تجهے ریشمي اوڑهني سے ملبس کیا. ۱۱ میں نے تجهے زیور پہناکے سنوارا، اور تیرے هاتهوں پر کڑے[h]، اور تیرے گلے پر طوق ڈالا[i]. ۱۲ اور میں نے تیري ناک میں نتهہ، اور تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں، اور ایک سجیلا تاج تیرے سر پر رکها. ۱۳ سو تو سونا چاندي سے آراستہ هوئي، اور تیري پوشاک کتاني، اور ریشمي، اور چکندوزي کي تهي؛ اور تو مہین میدہ، اور شهد، اور چکنائي کا کهانا کهایا کرتي تهي[k]: اور تو کمال خوبصورت هوئي[l]، اور تو اقبالمند تهي، یہاں تک کہ تیري بادشاهت هو گئي. ۱۴ اور تیري خوبصورتي کا شهرہ قوموںکے درمیان هوا[m]؛ کیونکہ خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ وہ میري أس رونق سے جو میں نے تجهے بخشي، کامل هو گئي تهي.

۱۵ لیکن تو اپني خوبصورتي پر تکیہ کرتي تهي[n]، اور اپنے شهرے کے وسیلے سے زنا کرنے لگي[o]، اور هر ایک سے، جس کا تیري طرف گذر هوا، حرامکاریاں کرکے کهل کهیلي؛ هاں، أسي سے کي. ۱۶ اور تو نے اپني رضائیوں میں سے لیکے اپنے لیئے أونچے أونچے مکان رنگ برنگ کے آراستہ کیئے[p]، اور أن پر ایسي زنا کي، جیسي نہ هوئي، نہ پهر هوگي: ۱۷ اور تو نے اپنے ستهرے زیور میرے سونے چاندي کے، جو میں نے تجهے بخشے، لیکے اپنے لیئے مردوں کي صورتیں بنائیں، اور أن سے زنا کي. ۱۸ اور اپنے بوٹے کاڑهي هوئي پوشاکیں

---

[a] حزق ۲۰ : ۴ اور ۲۲ : ۲ اور ۲۳ : ۲، ۸، ۹

[b] حزق ۲۱ : ۳۰

[c] ۴۵ آیت

[d] هوس ۲ : ۳

[e] خر ۱ : ۷

[f] روت ۳ : ۹

[g] خر ۱۹ : ۵ یرم ۲ : ۲

[h] پید ۲۴ : ۲۲، ۴۷

[i] امث ۱ : ۹

[k] إستث ۳۲ : ۱۳، ۱۴

[l] زبور ۴۸ : ۲

[m] نوحہ ۲ : ۱۵

[n] دیکهو إست ۳۲ : ۱۵ یرم ۷ : ۴ میکہ ۳ : ۱۱

[o] یسع ۱ : ۲۱ ور ۵۷ : ۸ یرم ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۲، ۶، ۲۰ حزق ۲۳ : ۳، ۸، ۱۱، ۱۲ هوس ۱ : ۲

[p] ۲ سلا ۲۳ : ۷ حزق ۷ : ۲۰ هوس ۲ : ۸

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

لیکے اُنھیں ڈھانپ دیا، اور میرا روغن
اور لبان اُنکے آگے دھرا۔ ١٩ اور میرا کھانا،
جو میں نے تجھے دیا، یعنے، مھین میدہ،
اور چکنائي، اور شھد جو میں تجھے
کھلاتا تھا، تو نے اُنکي مزہ‌داري کے لیئے اُن
کے آگے رکھا[g]؛ خداوند یھوواہ کھتا ھی،
کہ یونھیں ھوا۔ ٢٠ اور تو نے اپنے بیٹوں
کو اور اپني بیٹیوں کو، جنھیں تو میرے
لیئے جني، لیا، اور تو نے اُنھیں اُن کے
آگے قرباني کیا[a]، تاکہ وے اُنھیں چٹ
کریں۔ کیا تیري زناکاریاں چھوٹي بات
تھیں، ٢١ کہ تو نے میرے بیٹوں کو بھي
ذبح کیا، اور اُنھیں حوالہ کیا کہ وے اُن
کے لیئے آگ میں سے گذر کریں؟
٢٢ اور اپنے سارے گھنونے کاموں، اور
زناکاریوں کے کرتے ھي، تو نے اپني لڑکائي
کے دنوں کو[b]، جب کہ تو ننگي اور برھنہ
تھي، اور اپنے لھو میں لوٹتي پوٹتي تھي[c]،
کبھي یاد نہ کیا۔ ٢٣ اور ایسا ھوا، کہ
اپني اُس ساري بدکاري کے سوا (واویلا،
واویلا تجھ پر! خداوند یھوواہ کھتا؛)
٢٤ تو نے اپنے لیئے ایک کسبي‌خانہ
بنایا[w]، اور ھر ایک بازار میں اُونچا مکان
طیار کیا[x]؛ ٢٥ تو نے رستے کے ھر کونے پر
اپنا اُونچا مکان تعمیر کیا[y]، اور اپني
خوبصورتي کو نفرت‌انگیز کیا، اور ھر ایک
رہ‌گذر کے لیئے اپنے پانوں پسارے، اور
حرامکاریاں فراواني سے کیاں۔ ٢٦ اور تو
نے اھل مصر اپنے پڑوسیوں سے، جو بڑے
جسم‌والے ھیں، زنا کي[z]، اور چھنالا اِفراط
سے کر کرکے مجھے غصہ دلایا۔ ٢٧ اور
دیکھ، میں نے اپنا ھاتھ تجھ پر چلایا ھی،
اور تیري معمولي روٹي کو کم کر دیا، اور
تجھے تیري بدخواہ فلسطیوں کي بیٹیوں
کے قابو میں، جو تیري خراب روش سے
شرمندہ ھوتي تھیں[a]، کر دیا۔ ٢٨ تب
تو نے اھل اسور سے حرامکاري کي[b]، اِس
لیئے کہ تو سیر نہ ھو سکتي تھي؛ ھاں، تو
نے اُن سے زنا کي، پر اُن سے بھي آسودہ نہ
ھوئي۔ ٢٩ اور تو نے ملک کنعان سے، کسدیوں
کے ملک تلک[c]، اپني زناکاریاں فراواں کیاں،

g ھوس ٢: ٨
a ٢ سلا ١٦: ٣؛ زبور ١٠٦: ٣٧، ٣٨؛ یسع ٥٧: ٥؛ یرم ٧: ٣١ اور ٣٢: ٣٥؛ حزق ٢٠: ٢٦ اور ٢٣: ٣٧
b یرم ٢: ٢، ٤٣، ٦٠ آیتیں
c ھوس ١١: ١، ٤، ٥، ٦ آیتیں
w ٣١ آیت
x یسع ٥٧: ٥، ٧؛ یرم ٢: ٢٠ اور ٣: ٢
y امثا ٩: ١٤
z حزق ٨: ١٠، ١٤ اور ٢٠: ٧، ٨ اور ٢٣: ١٩، ٢٠، ٢١
a ٢ توا ٢٨: ١٨، ١٩؛ ٥٧ آیت
b ٢ سلا ١٦: ٧، ١٠؛ ٢ توا ٢٨: ٢٣؛ یرم ٢: ١٨، ٣٦؛ حزق ٢٣: ١٢، وغیرہ
c حزق ٢٣: ١٤، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

پر اُس سے بھي سیر نہ ھوئي۔ ٣٠ خداوند
یھوواہ کھتا ھی، کہ تیرا دل کیسا بیتاب
ھی، کہ تو یہہ سب کچھ کرتي ھی، جو
مغرور فاحشہ عورت کا کام ھی؛ ٣١ کہ تو
ھر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبي‌خانہ
بناتي ھی، اور ھر ایک بازار میں اپنا اُونچا
مکان طیار کرتي ھی[d]؛ اور تو کسبي کي
مانند نھیں، کہ تو خرچي لینا حقیر جانتي
تھي؛ ٣٢ بلکہ بیاھي چھنال کي مانند ھی،
جو اپنے شوھر کے عوض غیر لوگوں کو قبول
کرتي ھی۔ ٣٣ لوگ ساري کسبیوں کو
خرچي دیتے ھیں[e]، پر تو اپنے دھگڑوں کو
ھدیے دیتي ھی، اور اُنھیں خرچي بھي
دیتي ھی، تاکہ وے چاروں طرف سے تیرے
پاس آویں، اور تیرے ساتھ زنا کریں۔
٣٤ اور تو غیر عورتوں کي بنسبت خلاف
طور پر زناکاري کرتي، اِس لیئے کہ زناکاري
کے لیئے تیرے پیچھے کوئي آپ سے
نھیں جاتا، بلکہ تو خرچي دیتي ھی،
اور آپ خرچي نھیں لیتي؛ اِس طرح
تو اُن سے خلاف چلتي۔

٣٥ سو تو، اے زانیہ، خداوند کي بات
سن: ٣٦ خداوند یھوواہ یوں کھتا ھی،
اِس لیئے کہ ‖ تیرے پیسے اُڑائے گئے،
اور تیري برھنگي ظاھر کي گئي، تیري
زناکاري کے باعث جو تو نے اپنے یاروں
سے اور اپنے سارے نفرتي بتوں سے کي
ھی، اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب[f]
جو تو نے اُنھیں گذرانا: ٣٧ اِس لیئے،
دیکھ، میں تیرے سارے یاروں کو جنھیں
تو اچھي لگي، اور سبھوں کو، جنھیں تو
چاھتي تھي، اُن سب سمیت جنکا
تو کینہ رکھتي ھی، جمع کرونگا؛ میں
اُنھیں چاروں طرف سے تیري مُخالفت
پر فراھم کرونگا، اور اُنکے آگے تیري ننگائي
کو اُگھاڑونگا، اور وے تیري ساري برھنگي
دیکھینگے[g]۔ ٣٨ اور میں تیرا اِنصاف
ایسا کرونگا، جیسا زناکار جوروؤں[h] اور
خونریزوں[i] کا اِنصاف کرتے ھیں، اور میں
غضب اور غیرت میں تجھ سے خون کا

d ٢٤، ٣١ آیتیں
e یسع ٣٠: ٦؛ ھوس ٨: ٩
‖ عبراني میں، تھرا تانبا اُنڈیلا گیا۔
f ٢٠ آیت؛ یرم ٢: ٣٤
g یرم ١٣: ٢٢، ٢٦؛ نوحہ ١: ٨؛ حزق ٢٣: ٩، ١٠، ٢٢، ٢٩؛ ھوس ٢: ١٠ اور ٨: ١٠؛ ناحوم ٣: ٥
h احبا ٢٠: ١٠؛ اِستثنا ٢٢: ٢٢
i پید ٩: ٦؛ خر ٢١: ١٢؛ دیکھو ٢٠، ٢١ آیتیں

پيشتر مسيح سے ٥٩٤

سا بدلا لونگا. ٣٩ اور ميں تجهے اُنکے هاتهه ميں کر دونگا، اور وے تيرے کسبي‌خانه کو ڈهائينگے[k]، اور تيرے اُونچے مکانوں کو توڑ دينگے، اور تيرے کپڙے اُتارينگے، اور تيرے خوشنما زيورات چهين لينگے[l]، اور تجهے عريان اور ننگي کرکے چهوڑ دينگے. ٤٠ اور وے تجهه پر ايک غول چڙها لاوينگے[m]، اور تجهے سنگسار کرينگے[n]، اور اپني تلواروں سے تجهے ٹکڙے ٹکڙے کر ڈالينگے. ٤١ اور وے تيرے گهر جلاوينگے[o]، اور بهت سي عورتوں کي نظر کے آگے تجهے سزا دينگے[p]: سو ميں ايسا کر دونگا که تجهه ميں چهنالا کرنے کي بات نه رهيگي[q]، اور تو پهر خرچي نه ديگي. ٤٢ سو ميں اپنا قهر جو تيرے سبب سے بهڙکا تها بجها دونگا[r]، اور ميري بدگماني جو تجهه سے هي جاتي رهيگي، اور ميں بےوسواس هو جاؤنگا، اور پهر غصے نه هوؤنگا. ٤٣ اِس لئيے که تو نے اپني لڙکائي کے دنوں کو ياد نه کيا[s]، اور يهه سب کچهه کرکے مجهه کو دق کيا، اِس لئيے خداوند يهوواه کهتا هي، که ديکهه ميں تيري بدراهي کا نتيجه تيرے سر پر ڈالونگا[t]: که تو آگے کو اپنے سارے گهنونے کاموں کے اُوپر ايسي بدذاتي کر نه سکيگي.

٤٤ ديکهه، هر ايک شخص، جو کهاوت کها کرتا هي، تيري بابت يهه مثل کهيگا، که جيسي ما، ويسي بيٹي. ٤٥ تو بيٹي اپني اُس ما کي هي، جو اپنے شوهر اور اپني اولاد سے گهن کهاتي تهي: تو سگي بهن اپنے اُن بهنوں کي هي، جو اپنے خصموں اور اپنے لڙکوں سے نفرت رکهتي تهيں: تمهاري ما حتي، اور تمهارا باپ اموري تها[u]. ٤٦ اور تيري بڙي بهن سمرون هي، جو تيرے بائيں هاتهه کو رهتي هي، وه اور اُسکي بيٹياں، اور تيري چهوٹي بهن، جو تيرے دهنے هاتهه کو رهتي هي، سو سدوم اور اُس کي بيٹياں هيں[x]. ٤٧ ليکن تو فقط اُن کي راه پر چلي، سو نهيں: اور صرف اُن کے گهنونے کاموں کے مطابق کيا، سو نهيں:

[k] ٢٤، ٣١ آيتيں
[l] حزق ٢٣: ٢٦ هوسع ٢: ٣
[m] حزق ٢٣: ٤٦، ٤٧
[n] يوحنا ٨: ٥، ٧
[o] اِستثنا ١٣: ١٦ ٢ سلا ٢٥: ٩ يرم ٣٩: ٨ اور ٥٢: ١٣
[p] حزق ٥: ٨ اور ٢٣: ١٠، ٤٨
[q] حزق ٢٣: ٢٧
[r] حزق ٥: ١٣
[s] زبور ٧٨: ٤٢ ٢٢ آيت
[t] حزق ٩: ١٠ اور ١١: ٢١ اور ٢٢: ٣١
[u] ٣ آيت
[x] اِستثنا ٣٢: ٣٢ يسع ١: ١٠

پيشتر مسيح سے ٥٩٤

که يهه تو فقط چهوٹي بات تهي: بلکه تو اپني ساري روشوں کي بابت اُن سے زياده بگڙ گئي[y]. ٤٨ خداوند يهوواه کهتا هي، که مجهے اپني حيات کي قسم، که تيري بهن سدوم نے ايسا نهيں کيا، نه اُسنے، نه اُسکي بيٹيوں نے[z]، جيسا تو نے کيا، تو نے، اور تيري بيٹيوں نے. ٤٩ ديکهه، تيري بهن سدوم کي خباثت يهه تهي: غرور، اور روٹي کي سيري[a]، اور بهت سي کهالت اُس ميں اور اُسکي بيٹيوں ميں تهي: پر وه غريب اور محتاج کے هاتهه کو نه سنبهالتي تهي: ٥٠ اور وے مغرور تهيں، اور اُنهوں نے ميرے حضور گهنونے کام کيئے[b]: اِس لئيے جب ميں نے ديکها، اُنهيں اُٹها ڈالا[c]. ٥١ اور سمرون نے تيرے آدهے گناه بهي نهيں کيئے، که تو نے اُسکي بنسبت مکروه کام کثرت سے کيئے، اور تيري بهن تيري بنسبت بےگناه هيں[d]، اِس قدر نفرتي کام تجهه سے هوئے. ٥٢ پس تو آپ، جو اپني بهنوں کو مجرم ٹههراتي هي، اُن گناهوں کے سبب سے جو تو نے کيئے، جو اُن کے گناهوں کے بنسبت زياده نفرت‌انگيز هيں، ملامت اُٹها: وے تجهه سے زياده صادق معلوم هوتي هيں: پس تو بهي رسوا هو، اور شرم کها، که تو نے اپني بهنوں کو بےگناه ٹههرايا هي. ٥٣ اور ميں اُن کي اسيري کو مبدل کرونگا[e]، يعني، سدوم اور اُسکي بيٹيوں کي اسيري کو[f]، اور سمرون اور اُسکي بيٹيوں کي اسيري کو، اور ميں تيرے اسيروں کي اسيري کو اُن کے درميان پهير دونگا، ٥٤ تاکه تو اپني رسوائي سهے، اور اپنے سارے کام سے پشيمان هووے، جسوقت که تو اُنکو تسلي ديتي هو[g]. ٥٥ اور تيري بهن، سدوم اور اُسکي بيٹياں، پهر بحال هو جاوينگي: اور سمرون اور اُسکي بيٹياں پهر بحال هو جاوينگي، اور تو اور تيري بيٹياں پهر بحال هو جائينگي. ٥٦ تو اپنے گهمنڈ کے دنوں ميں اپني بهن

[y] ٢ سلا ٢١: ٩ حزق ٥: ٦، ٧ ٤٨، ٥١ آيتيں
[z] متي ١٠: ١٥ اور ١١: ٢٤
[a] پيد ١٣: ١٠
[b] پيد ١٣: ١٣ اور ١٨: ٢٠ اور ١٩: ٥
[c] پيد ١٩: ٢٤
[d] يرم ٣: ١١ متي ١٢: ٤١، ٤٢
[e] ديکهو يسع ١: ١ اور ٦٠، ٦١ آيتيں
[f] يرم ٢٠: ١٦
[g] حزق ١٤: ٢٢، ٢٣

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

سدوم کا نام زبان پر بهي نهیں لیتي تهي، ۵۷ اُس سے پیشتر، که تیري بدکاري فاش هوئي؛ چنانچه یهه اُس وقت تهي، جب که ارام کي بیټیوں نے اور اُن سبهوں نے جو اُنکے آس پاس تهیں تجهے ملامت کي[h]، اور فلسطیوں کي بیټیوں نے چاروں طرف سے تیري تحقیر کي[i]. ۵۸ خداوند کهتا هی، که تو اب اپني بدذاتي اور گهنونے کاموں کا پهل کهاتي هی[k]. ۵۹ که خداوند یهوواه کهتا هی، که میں تجهه سے، جیسا تو نے کیا، ویسا سلوک کرونگا، که تو نے قسم کو حقیر جانا[l]، اور عهدشکني کي[m].

۶۰ تس پر بهي میں اپنے اُس عهد کو، جو میں نے تیري جواني کے دنوں میں تیرے ساتهه باندها، یاد کرونگا[n]، اور همیشه کا عهد[o] تیرے ساتهه قائم کرونگا. ۶۱ اور جب تو اپني بڑي بهنوں کو، اُنکے سوا جو تجهه سے چهوټي تهیں، قبول کریگي، تب تو اپني راهوں کو یاد کرکے پشیمان هوگي[p]؛ اور میں اُنهیں تجهے دونگا، که تیري بیټیاں هوویں[q]، لیکن یهه تیرے عهد کے سبب سے نهیں[r]. ۶۲ اور میں اپنا عهد تیرے ساتهه قائم کرونگا[s]، اور تو جانیگي که خداوند میں هوں: ۶۳ تاکه تو یاد کرے[t]، اور پشیمان هووے، اور شرم کے مارے اپنا منهه پهر کدهي نه کهولے[u]، جب که میں سب کچهه جو تو نے کیا هی معاف کرتا هوں، خداوند یهوواه کهتا هی.

h ۲ سلا ۱۶ : ۵ ۲ توا ۲۸ : ۱۸ یسع ۷ : ۱ اور ۱۴ : ۲۸
i ۲۷ آیت
k حزق ۲۳ : ۴۹
l حزق ۱۷ : ۱۳، ۱۶
m اِست ۲۹ : ۱۲، ۱۴
n زبور ۱۰۶ : ۴۵
o یرم ۳۲ : ۴۰ اور ۵۰ : ۵
p حزق ۲۰ : ۴۳ اور ۳۶ : ۳۱
q یسع ۵۴ : ۱ اور ۶۰ : ۴ گلة ۴ : ۲۶، وغیره
r یرم ۳۱ : ۳۱، وغیره
s هوسع ۲ : ۱۹، ۲۰
t ۶۱ آیت
u روم ۳ : ۱۹

۱۷ باب

اِس باب میں، که ۱ دو عقابوں اور انگور کے ایک درخت کي تمثیل هوتي، ۱۱ اور اُس مثال سے خدا کي آفتوں کي خبر دیجاتي جو یروسلم پر اس سبب آتي تهیں که اُس کے لوگوں نے شاه‌بابل سے بغاوت کرکے مصر کي پناه لي تهي. ۲۲ خدا وعده کرتا که میں اِنجیل کا سرو آپ اُگاؤنگا.

۵۹۴ کے قریب

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کهاں، که ۲ ای آدمزاد، ایک پهیلي نکال، اور اهل اِسرائیل سے ایک تمثیل کهه، ۳ اور بول، که خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که ایک بڑا عقاب[a]، جو بڑے بازو اور لنبے پنکهه رکهتا تها، اپنے رنگارنگ بال و پر میں چهپا هوا، لبنان میں آیا، اور اُس نے دیودار کي پهنگي توڑلي[b]. ۴ وه سب سے اُونچي ڈالي توڑکے تجاروں کے ملک میں لے گیا، اور سوداگروں کے شهر میں اُسے لگایا. ۵ اور وه اُس سرزمین میں سے بیج لے گیا، اور اُسے قابل زراعت کهیت میں بویا[c]؛ اُسنے اُسے بهت پاني کے کنارے پر، جس طرح بید کا درخت[d] لگاتے هیں، بویا. ۶ اور وه اُگا، اور انگور کا ایک پست‌قد[e] درخت هوا، جو اِدهر اُدهر پهیلا تها، اور اُسکي ڈالیاں اُسکي طرف جهکي تهیں، اور اُسکي جڑیں اُسکے نیچے تهیں؛ چنانچه وه انگور کا ایک درخت هوا، اُسکي شاخیں نکلیں، اور اُس کي خوبصورت پهنگیاں بڑهیں. ۷ اور ایک اور بڑا عقاب تها، جسکے بڑے بڑے پنکهه اور بهت سے پر و بال تهے. اور دیکهو، که اِس تاک نے اپني جڑیں اُسکي طرف جهکائیں[f]، اور اُسکي طرف اپنے نخلستان کي کیاریوں میں سے اپني ڈالیاں بڑهائیں، تاکه وه اُسے سینچے. ۸ وه بهت پانیوں کے کنارے پر جید کهیت میں لگائي گئي تهي، که اُسکي ڈالیاں نکلیں، اور اُس میں میوه لگیں، اور وه نفیس انگور کا درخت هووے. ۹ سو تو کهه، که خداوند یهوواه یوں کهتا هی، کیا وه لهلهاویگا؟ کیا وه اُسکي جڑ نه اُکهاڑیگا، اور اُسکا پهل نه توڑ ڈالیگا[g]، که وه خشک هو جاوے، اور اُسکے سارے پتے اُسکے عین بهار میں مرجهائیں؟ باوجود که وه زور شور سے نهیں، اور نه بهت لوگ لیکے اُسے جڑ سے اُکهاڑے. ۱۰ دیکهه، وه لگایا تو گیا پر کیا بڑهیگا؟ کیا وه، جب پوربي هوا اُسپر لگیگي، سوکهه نه جائیگا[h]؟ وه اپني کیاري میں جهاں لگا تها بالکل پژمرده هوگا.

۱۱ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۱۲ تو اُس باغي خاندان سے کهه[i]، کیا تم اِن باتوں کے معنے نهیں جانتے؟ پهر کهه، دیکهو، که بابل کا بادشاه یروسلم پر چڑهه آیا، اور اُس کے

a دیکهو ۱۲ آیت، وغیره
b ۲ سلا ۲۴ : ۱۲
c اِست ۸ : ۷، ۸، ۹
d یسع ۴۴ : ۴
e ۱۴ آیت
f ۱۵ آیت
g ۲ سلا ۲۵ : ۷
h حزق ۱۹ : ۱۲ هوسع ۱۳ : ۱۵
i حزق ۲ : ۵ اور ۱۲ : ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

بادشاه کو، اور اُسکے سرداروں کو پکڑکے اُنهیں بابل میں اپنے یهاں لے گیا[k]. ۱۳ اور اُسنے بادشاهي نسل میں سے ایک کو لیا، اور اُسکے ساتهه عهد باندها[l]، اور اُس سے قسم لي[m]؛ اور ملک کے پهلوانوں کو بهي لے گیا، ۱۴ تاکه وه حقیر[n] مملکت هووے، ایسي که وه پهر پنپ نه سکے، مگر یهه، که وه اُسکے عهد کو حفظ کرے اور اُسپر قائم رهے. ۱۵ لیکن اُسنے، ایلچیوں کو مصر میں بهیجکر که اُسے گهوڑے اور بهت لوگ دیویں[o]، اُس سے سرکشي کي[p]. کیا وه کامیاب هوگا[q]؟ کیا وه شخص بچ جائیگا، جو ایسا کچهه کرتا هی؟ اُسنے عهدشکني کي، اور کیا ایسا بچ نکلیگا؟ ۱۶ خداوند یهوواه کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که اُسي مکان میں جو اُس بادشاه کا مسکن هی جسنے اُسے بادشاه کیا، اور جسکي قسم کو اُسنے حقیر جانا، اور جسکا عهد اُسنے توڑا، وه بابل میں اُسکے یهاں مریگا[r]. ۱۷ اور فرعون اپنے بڑے لشکر، اور بهت لوگوں کو لیکے، لڑائي میں اُسکي شراکت نه کریگا[s]، جس وقت که دمدمه باندهتے هوویں[t]، اور برج بناتے هوں، که بهت جانوں کو هلاک کریں. ۱۸ حالانکه اُسنے قسم کو حقیر جانا، اور اُس عهد کو توڑا، هر چند که، دیکه، اُسنے تو اپنا هاتهه دیا تها[u]، اُسنے یهه سب کچهه کیا، سو وه نه بچیگا. ۱۹ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که وه میري هي قسم هی جو اُسنے حقیر جاني، اور وه میرا هي عهد هی جو اُسنے توڑا، اُسي کا بدلا میں اُسي کے سر پر ڈال دونگا. ۲۰ اور میں اپنا جال اُسپر پهیلاؤنگا، اور وه میرے پهندے میں پکڑا جائیگا[x]، اور میں اُسے بابل کو لے آؤنگا، اور میرا گناه جو اُسنے کیا هی، اُس گناه کي بابت میں وهاں اُس سے جهگڑونگا[y]. ۲۱ اور اُسکے سارے بهگوڑے، اُسکي ساري گروهوں سمیت، تلوار سے مارے پڑینگے،

[k] ۳ آیت ۲ سلا ۲۴: ۱۱، — ۱۶
[l] ۲ سلا ۲۴: ۱۷
[m] ۲ توا ۳۶: ۱۳
[n] ۶ آیت حزق ۲۹: ۱۴
[o] اِستِ ۱۷: ۱۶ یسع ۳۱: ۱، ۳ اور ۳۶: ۶، ۹
[p] ۲ سلا ۲۴: ۲۰
[q] ۲ توا ۳۶: ۱۳
[q] ۹ آیت
[r] یرہ ۳۲: ۵ اور ۳۴: ۳ اور ۵۲: ۱۱ حزق ۱۲: ۳
[s] یرہ ۳۷: ۷
[t] یرہ ۵۲: ۴ حزق ۴: ۲
[u] ۱ توا ۲۹: ۲۴ نوحه ۵: ۶
[x] حزق ۱۲: ۱۳ اور ۳۲: ۳
[y] حزق ۲۰: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

اور جو بچے رهینگے سو چاروں طرف پراگنده هو جائینگے[z]، اور تم جانوگے که مجهه خداوند نے یهه کها هی.

۲۲ خداوند یهوواه کهتا هی، که میں بلند دیودار کي سب سے اُونچي ڈالي کي پهنگي لونگا[a]، اور اُسے لگاؤنگا؛ پهر اُسکي نرم شاخوں میں سے ایک پهنگي توڑ ڈالونگا[b]، اور اُسے ایک اُونچے اور بلند پهاڑ پر لگاؤنگا[c]. ۲۳ اِسرائیل کے اُونچے پهاڑ پر میں اُسے لگاؤنگا[d]، سو وه شاخیں نکالیگي، اور اُس میں میوه لگینگے، اور وه ایک عالي‌شان دیودار هوگا، اور ساري چڑیے اور سب پرندے اُسکے تلے بسینگے[e]، وے اُسکي ڈالیوں کے سایه میں بسیرا کرینگے. ۲۴ اور میدان کے سارے درخت جانینگے، که مجهه خداوند نے بڑے درخت کو پست کیا[f]، اور چهوٹے درخت کو بلند کیا: هرے درخت کو سکها دیا، اور سوکهے درخت کو هرا کیا: میں خداوند نے کها، اور اُسے انجام دونگا[g].

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ کهٹے انگوروں کي تمثیل کو جو لوگوں میں جاري تهي خدا بیجا ٹههراتا. ۵ وه یهه اِنتظام کا بیان کرتا که وه کیونکر کسي صادق باپ کا معامله فیصل کرتا؛ ۱۰ پهر که کیوں ایسے صادق باپ کے شریر بیٹے کے ساتهه سلوک کرتا؛ ۱۴ پهر که شریر کا نیک بیٹا اُس کے هاتهه سے کیا پاتا؛ ۲۱ اور پهر جب شریر آدمي توبه کرے، ۲۴ اور جب صادق آدمي برگشته هوکے گناه کرے، اِن دونوں کے ساتهه کیا کیا سلوک کرتا. ۲۵ وه اپنا اِنصاف سب پر ظاهر کرتا، ۳۱ اور لوگوں کو تاکید کرتا که توبه کریں.

۵۹۴

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا اور اُس نے کها، که ۲ تم اِسرائیل کے ملک کے حق میں کیوں یهه کهاوت کهتے هو، که باپ‌دادوں نے کهٹے انگور کهائے، اور بیٹوں کے دانت کند هو گئے[a]. ۳ خداوند یهوواه کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که تم پهر اِسرائیل میں یهه مثل نه کهوگے. ۴ دیکه، ساري جانیں میري هیں؛ دیکه، جس طرح باپ کي جان، اُس هي طرح بیٹے کي جان، دونوں میري هیں؛ وه جان، جو گناه کرتي هی، سو هي مریگي[b].

[z] حزق ۱۲: ۱۴
[a] یسع ۱۱: ۱ یره ۲۳: ۵ ذکر ۳: ۸
[b] یسع ۵۳: ۲
[c] زبور ۲: ۶
[d] یسع ۲: ۲، ۳ حزق ۲۰: ۴۰ میکه ۴: ۱
[e] دیکهو حزق ۳۱: ۶ دان ۴: ۱۲
[f] لوقا ۱: ۵۲
[g] حزق ۲۲: ۱۴ اور ۲۴: ۱۴
[a] یره ۳۱: ۲۹ نوحه ۵: ۷
[b] ۲۰ آیت روم ۶: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۵ وه اِنسان جو صادق هی، اور اُسکے کام عدالت اور اِنصاف کے مطابق هوں، ۶ جس نے پهاڑوں پر چڑھکے نهیں کهایا[c]، اور اهل اِسرایل کے بتوں پر اپني آنکهیں اُٹهاکے نگاه نهیں کي، اور اپنے همسایے کي جورو کو ناپاک نه کیا[d]، اور حایض رنڈي کے پاس نهیں گیا[e]، ۷ اور کسي پر ستم نه کیا[f]، اور قرضدار کا گرو پهیر دیا[g]، اور ظلم سے کچهه چهین نهیں لیا هی، بهوکهوں کو اپني روٹي کهلائي هی[h]، اور ننگے کو کپڑا پهنایا هی، ۸ سود پر نهیں دیا لیا[i]، اور بدي سے اپنا هاتهه کهینچا هی، اور آدمي آدمي کے درمیان سچا اِنصاف کیا هی[k]، ۹ میري راهوں پر چلا، اور میرے حکموں کو حفظ کیا که سچائي پر عمل کرے: وه صادق هی، خداوند یهوواه کهتا هی، وه بےشبهه جیئیگا[l]۔

۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے، جو راه مارے، یا خونریزي[m] کرے، اور اُن گناهوں میں سے کوئي ایک گناه کرے، ۱۱ اور اُن سارے نیک کاموں کو نه کرے، بلکه پهاڑوں پر چڑھکے کهائے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک کرے، ۱۲ غریب اور مُحتاج پر ستم کرے، ظلم کرکے چهین لیوے، گرو پهیر نه دیوے، اور بتوں پر اپني آنکهیں اُٹهاکے نظر کرے، اور گهنونے کام کرے[n]، ۱۳ سود پر دیوے، اور سود کهاوے: تو کیا وه جیئیگا؟ وه نه جیئیگا؛ اُسنے یے سارے نفرتي کام کیئے؛ وه یقیناً مر جائیگا: اُس کا لهو اُس پر هوگا[o]۔

۱۴ پهر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے، جو اُن سارے گناهوں کو، جو اُسکا باپ کرتا هی، دیکهے، اور خوف کهاکے اُسکے سے کام نه کرے، ۱۵ اور پهاڑوں پر چڑھکے نه کهاوے[p]، اور اهل اِسرایل کي مورتوں کي طرف اپني آنکهیں نه اُٹهاوے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک نه کرے، ۱۶ اور کسي پر ستم نه کرے، گرو روک نه رکهے، اور ظلم کرکے کچهه چهین نه لیوے، بهوکهے کو اپني روٹي کهلاوے، اور ننگے کو کپڑے پهناوے، ۱۷ غریب سے دستبردار هووے، اور بیاج نه لیوے، نه سودخور هووے، پر میرے حکموں پر عمل کرے، اور میري راهوں پر چلے: وه اپنے باپ کے گناهوں کے لیئے نه مریگا؛ وه یقیناً جیتا رهیگا۔ ۱۸ اُس کا باپ جو هی، ازبسکه اُس نے بےرحمي سے ستم کیا، اور اپنے بهائي کو ظلم سے لوٹا، اور اپنے لوگوں کے درمیان ایسا کام کیا، جو اچها نهیں؛ دیکهو، وه تو اپني هي بدکاري میں مر جائیگا[q]۔

۱۹ پر تم کهتے هو، که کیوں؟ کیا بیٹا باپ کے گناه کا بوجهه نهیں اُٹهاتا هی[r]؟ سو جب که بیٹے نے وه جو شرع میں درست اور روا هی کیا، اور اُس نے میرے حکموں کو حفظ کیا، اور اُن پر عمل کیا، سو وه یقیناً جیئیگا۔ ۲۰ وه جان جو گناه کرتي هی، سو هي مریگي[s]۔ بیٹا باپ کي بدکاري کا بوجهه نهیں اُٹهاویگا، اور نه باپ بیٹے کي بدکاري کا بوجهه اُٹهاویگا[t]؛ صادق کي صداقت اُسي پر هوگي[u]، اور شریر کي شرارت اُسي پر پڑیگي[x]۔ ۲۱ لیکن اگر شریر اپني ساري خطاؤں سے، جو اُس نے کي هیں، باز آوے، اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے، اور جو کچهه شرع میں درست اور روا هی، کرے، تو وه یقیناً جیئیگا، وه نه مریگا[y]۔ ۲۲ اُس کے سارے گناه، جو اُس نے کیئے، اُس کے لیئے محسوب نه هونگے[z]: اپني راستبازي میں جو اُس نے کي وه جیئیگا۔ ۲۳ خداوند یهوواه کهتا هی، که کیا مجهے اُس سے کچهه شادماني هی، که شریر مر جاوے، اور اِس سے نهیں که وه اپني راهوں سے باز آوے، اور جیوے[a]؟

۲۴ پهر اگر صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور گناه کرے، اور اُن سارے گهنونے کاموں کے مطابق، جو شریر کرتا هی، کرے: تو کیا وه جیئیگا[b]؟ اُس کي ساري

[c] حزق ۲۲ : ۹
[d] احبار ۱۸ : ۲۰ اور ۲۰ : ۱۰
[e] احبار ۱۸ : ۱۹ اور ۲۰ : ۱۸
[f] خر ۲۲ : ۲۱ احبار ۱۹ : ۱۵ اور ۲۵ : ۱۴
[g] خر ۲۲ : ۲۶ إستث ۲۴ : ۱۲، ۱۳
[h] إستث ۱۵ : ۷، ۸ یسع ۵۸ : ۷ متي ۲۵ : ۳۵، ۳۶
[i] خر ۲۲ : ۲۵ احبار ۲۵ : ۳۶، ۳۷ إستث ۲۳ : ۱۹ نحم ۵ : ۷ زبور ۱۵ : ۵
[k] إستث ۱ : ۱۶ ذکر ۸ : ۱۶
[l] حزق ۲۰ : ۱۱ عمو ۵ : ۴
[m] پید ۹ : ۶ خر ۲۱ : ۱۲ گنـ ۳۵ : ۳۱
[n] حزق ۸ : ۶، ۱۷
[o] احبار ۲۰ : ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۲۷ حزق ۳ : ۱۸ اور ۳۳ : ۴ اعمـ ۱۸ : ۶
[p] ۶ آیت، وغیره
[q] حزق ۳ : ۱۸
[r] خر ۲۰ : ۵ إستث ۵ : ۹ ۲ سلا ۲۳ : ۲۶ اور ۲۴ : ۳، ۴
[s] ۴ آیت
[t] إستث ۲۴ : ۱۶ ۲ سلا ۱۴ : ۶ ۲ توا ۲۵ : ۴ یرم ۳۱ : ۲۹، ۳۰
[u] یسع ۳ : ۱۰، ۱۱
[x] روم ۲ : ۹
[y] ۲۷ آیت حزق ۳۳ : ۱۲، ۱۹
[z] حزق ۳۳ : ۱۶
[a] ۳۲ آیت حزق ۳۳ : ۱۱ ۱ تمط ۲ : ۴ ۲ پطر ۳ : ۹
[b] حزق ۳ : ۲۰ اور ۳۳ : ۱۲، ۱۳، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

صداقت جو اُسنے کي، یاد نه هوگي: وه اپنے گناهوں میں، جو اُس نے کیئے، اور اُس کي خطاؤں میں جو اُسنے کیاں، اُن هي میں وه مریگا[c].

۲۵ تس پر بهي تم کهتے هو که خداوند کي روش برابر نهیں[d]. اي اهل اِسراایل سنو تو: کیا میري روش برابر نهیں؟ کیا تمهاري روش باهم مختلف نهیں؟ ۲۶ جب صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور بدکاري کرے، اور اُس میں مرے[e]، تو وه اپني بدکاري کے سبب جو اُسنے کي مر جائیگا. ۲۷ اور اگر شریر اپني شرارت سے، جو کرتا هي، باز آوے، اور وه کام کرے جو درست اور جایز هي، تو وه اپني جان جیتي رکهیگا[f]. ۲۸ اِس لیئے که اُس نے سوچا[g]، اور اپنے سارے گناهوں سے، جو کرتا تها، باز آیا: سو وه یقیناً جیئیگا، وه نه مریگا. ۲۹ تد بهي اهل اِسراایل کهتے هیں، که خداوند کي روش برابر نهیں[h]. اي اهل اِسراایل، کیا میري روشیں برابر نهیں؟ کیا تمهاري روشیں باهم مختلف نهیں؟

۳۰ پس خداوند یهوواه کهتا هي، که اي اهل اِسراایل، میں هر ایک کي روش کے مطابق تمهاري عدالت کرونگا[i]. سو توبه کرو، اور اپني ساري بدکاریوں سے باز آؤ[k]، تا که بدکاري تمهاري هلاکت کا باعث نه هو.

۳۱ سارے برے کام، جنهیں کرکے تم گنهگار هوئے آپ سے جدا کرکے پهینک دو[l]، اور اپنے لیئے ایک نیا دل، اور نئي روح پیدا کرو[m]: کاهے کو، تم، جو اهل اِسراایل هو، مروگے؟ ۳۲ که خداوند یهوواه کهتا هي، که مجهے اُس کے مرنے سے جو مرتا هي شادماني نهیں[n]: اِس لیئے پهرو، اور جیتے رهو.

۱۹ باب

۱ شیرني کے بچوں کي اور اُن کے ایک گڑهے میں گرفتار هوجانے کي تمثیل هوتي، اور اُس مثال سے اِسراایل کے شاهزادوں کا دردناک حال دکهلایا جاتا، اور اُس پر نوحه هوتا. ۱۰ پهر کمهلائي هوئي تاک کي مثال سے یروسلم کا حال ظاهر کیا جاتا، اور اُس پر بهي ماتم هوتا.

اب تو اِسراایل کے سرداروں پر نوحه کر[a]، ۲ اور کهه، که تیري ما کون هي؟ ایک سنگهني هي: وه سنگهوں کے درمیان لیٹتي تهي، اور جوان سنگه کے بیچ میں اُسنے اپنے بچوں کو پالا. ۳ اور اُسنے اپنے بچوں میں سے ایک کو پوسا، سو وه جوان سنگه هوا[b]، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں کو نگلنے لگا. ۴ اور قوموں کے درمیان اُسکا چرچا هوا، تو وه اُن کے گڑهے میں پکڑا گیا، اور وے اُسے زنجیروں سے جکڑکے زمین مصر میں لائے[c]. ۵ اور جب سنگهني نے دیکها، که وه بات ملتوي رهي، اور پهر که اُسکي اُمید جاتي رهي، تب اُس نے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا[d]، اور اُسے پالکے جوان سنگه کیا. ۶ اور وه سنگهوں کے درمیان سیر کرتا پهرا، اور جوان سنگه هوا[e]، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں کو کها جانے لگا[f]. ۷ اور اُسنے ‖ اُنکے محلوں کو برباد کیا، اور اُنکے شهروں کو ویران کیا؛ اُس کے گرجنے کي آواز سے سرزمین اُجڑ گئي، اور اُس کي آبادي نه رهي. ۸ تب بهتسي قومیں صوبوں کي چاروں طرف سے اُس کي گهات میں بیٹهیں، اور اُنهوں نے اُس پر اپنا جال پهیلایا[g]: وه اُن کے گڑهے میں پکڑا گیا[h]. ۹ اور وے اُسے قید کرکے اور زنجیروں سے جکڑکے بابل کے بادشاه کے پاس لے آئے[i]: اُنهوں نے اُسے قلعه میں ڈالا، تاکه اُس کي آواز اِسراایل کے پهاڑوں پر پهر سني نه جائے[k].

۱۰ تیري ما اُس تاک سے مشابه تهي[l] جو تیري مانند پاني کے پاس لگائي گئي: وه بهت سے پانیوں کے باعث پهلدار هوئي[m]، اور اُس کي بهتسي ڈالیاں هو گئیں. ۱۱ اور اُس کي شاخیں ایسي موتي هو گئیں، که بادشاهوں کے عصا اُن سے بنائے جاویں، اور گهني شاخوں کے بیچ میں اُس کا قد بلند هوا[n]، اور وه اپني گهني شاخوں سمیت اُونچي دکهلائي دیتي تهي. ۱۲ لیکن وه غضب سے

c ۲ پطر ۲ : ۲۰
d ۲۹ آیت حزق ۳۳ : ۱۷، ۲۰
e ۲۴ آیت
f ۲۱ آیت
g ۱۴ آیت
h ۲۵ آیت
i حزق ۷ : ۳ اور ۳۳ : ۲۰
k متي ۳ : ۲ مکاش ۲ : ۵
l افس ۴ : ۲۲، ۲۳
m یره ۳۲ : ۳۹ حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۶
n نوحه ۳ : ۳۳ ۲۳ آیت حزق ۳۳ : ۱۱ ۲ پطر ۳ : ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

a حزق ۲۶ : ۱۷ اور ۲۷ : ۲
b ۶ آیت ۲ سلا ۲۳ : ۳۱، ۳۲
c ۲ سلا ۲۳ : ۳۳ ۲ توا ۳۶ : ۴ یره ۲۲ : ۱۱، ۱۲
d ۲ توا ۲۳ : ۳۴
e ۳ آیت
f یره ۲۲ : ۱۳، ۱۷
‖ یا، اُن کي بیواؤں کو بےعزت کیا.
g ۲ سلا ۲۴ : ۲
h ۴ آیت
i ۲ توا ۳۶ : ۶ یره ۲۲ : ۱۸
k حزق ۶ : ۲
l حزق ۱۷ : ۶
m اِست ۸ : ۷، ۸، ۹
n یون حزق ۳۱ : ۳ دان ۴ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اُکھاڑي گئي، زمین پر بھي گرائي گئي، اور پوربي ہوا نے اُس کے میوے خشک کر ڈالے[o]: اور اُس کي مضبوط ڈالیاں توڑي گئیں، اور سوکھ گئیں، اور آگ سے بھسم ہوئیں. ۱۳ اور اب وہ بیابان کے بیچ ایک سوکھي اور پیاسي زمین میں لگائي گئي ھي. ۱۴ اور ایک چھڑي سے، جو اُس کي ڈالیوں کي بني تھي، آگ نکلکے اُس کا پھل کھا گئي ھي[p]: اور اُسکي کوئي ایسي موٹي ڈالي نہ رھي، کہ سلطنت کا عصا ھو. یہہ نوحہ ھي، اور نوحہ کے لیئے رھیگا[q].

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرایل کے مشائخ خدا سے کچھہ پوچھنے آئے اور اُن کو پیغام دیا جاتا کہ ایسا کام کرنے کي اِجازت مل نہیں سکتي. ۵ خدا اُن کے باپ‌دادوں کا احول اُن کو یاد دلاتا، کہ اُنھوں نے کیونکر مصر میں، ۱۰ اور بیابان میں، ۲۷ اور کنعان کي سرزمین میں بغاوتیں کي تھیں. ۳۳ وہ اُن سے وعدہ کرتا کہ آخري زمانے میں فضل کے وسیلے سے میں تمھیں جمع کرونگا. ۴۵ ایک بن کي تمثیل ھوتي اور اُس مثل سے بیان ھوتا کہ یروسلم بالکل برباد ھوجائیگا.

۵۹۳ کے قریب

اور ساتویں برس کے پانچویں مھینے کي دسویں تاریخ میں یوں ھوا، کہ اِسرایل کے کئي بزرگ خداوند سے کچھہ پوچھنے آئے، اور میرے سامھنے بیٹھے[a]. ۲ تب خداوند کا کلام مجھے پھنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ اي آدمزاد، اِسرایل کے بزرگوں سے بات کر، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ھي، کیا تم مجھہ سے پوچھنے آئے ھو؟ خداوند یھوواہ کہتا ھي، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، تم مجھہ سے کچھہ پوچھنے نہ پاؤگے[b]. ۴ کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا، اي آدمزاد، کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا[c]؟ اُن کے باپ‌دادوں کے نفرتي کاموں سے اُنھیں آگاہ کر[d]:

۵ اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یھوواہ یوں کہتا ھي، کہ جس دن میں نے اِسرایل کو برگزیدہ کیا[e]، تب میں نے اھل یعقوب کي نسل پر ھاتھہ اُٹھاکے، قسم کھائي، اور مصر کي سرزمین میں اپنے تئیں اُن پر ظاھر کیا[f]، میں نے اُن پر ھاتھہ اُٹھایا، اور اُنھیں کہا، میں خداوند تمھارا خدا ھوں[g]: ۶ جس دن میں نے اُن پر اپنا ھاتھہ اُٹھایا، کہ اُنھیں مصر کي سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں، جو میں نے اُن کے لیئے دیکھکے ٹھہرائي تھي، جھاں شھد اور دودھہ بھتے ھیں[h]، اور وہ سارے ملکوں کي شوکت ھي[i]: ۷ اور میں نے اُنھیں کہا، کہ تم میں سے ھر ایک شخص اُن نفرتي چیزوں کو، جو اُس کے منظور نظر ھیں[k]، پھینک دیوے[l]، اور تم اپنے تئیں مصر کے بتوں سے ناپاک مت کرو[m]: میں خداوند تمھارا خدا ھوں. ۸ لیکن وے مجھہ سے باغي ھوئے، اور نہ چاھا کہ میري سنیں: اُن میں سے کسي نے اُن نفرتي چیزوں کو جو اُسکے منظور نظر تھیں ترک نہ کیا، اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نہ دیا: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا قھر اُن پر اُنڈیل دونگا[n]، اور اپنے سارے غضب کو مصر کي زمین میں اُن پر نازل کرونگا. ۹ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے یوں کیا، تاکہ میرا نام اُن قوموں کي آنکھوں کے سامھنے، جن کے درمیان وے رھتے تھے، اور جن کي نگاھوں میں میں اُن پر ظاھر ھوا جس وقت اُنھیں مصر کي زمین سے نکال لایا، ناپاک کیا نہ جاوے[o].

۱۰ سو میں نے اُنھیں مصر کي سرزمین سے نکالا[p]، اور اُنھیں بیابان میں لایا. ۱۱ اور میں نے اپنے احکام اُنھیں دیئے، اور اپني عدالتیں اُنھیں دکھلائیں[q]، جن پر آدمي اگر عمل کرے، تو اُن ھي سے جیئیگا[r]. ۱۲ اور میں نے اپنے سبت بھي اُنھیں دیئے[s]، کہ وے میرے اور اُنکے درمیان نشان ھوویں، تاکہ وے جانیں، کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنیوالا ھوں. ۱۳ لیکن اھل اِسرایل بیابان میں مجھہ سے باغي ھوئے[t]: وے میرے احکام پر نہ چلتے، اور میري عدالتوں سے، جن پر اگر اِنسان عمل کرے تو اُن ھي سے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

جیئیگا، نفرت رکھتے تھے[u]، اور وے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے[x]: تب میں نے کہا، کہ میں بیابان میں[y] اپنا قہر اُن پر نازل کرونگا، کہ اُنھیں فنا کروں. ۱۴ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے[z] ایسا کیا، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور، جن کي آنکھوں کے سامھنے میں اُنھیں باهر لایا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۱۵ اور میں نے بھي بیابان میں اُن پر اپنا هاتھ اُٹھایا[a]، کہ میں اُنھیں اُس سرزمین میں نہ لاؤنگا، جو میں نے اُنھیں دي، جسمیں دودھ اور شہد بہتے هیں، اور جو ساري سرزمینوں کي شوکت هی[b]؛ ۱۶ کیونکہ وے میري عدالتوں سے نفرت رکھتے تھے[c]، اور میرے حکموں پر نہ چلتے تھے، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے، کہ اُن کا جي اُن کے بتوں کے پیچھے چلتا تھا[d]. ۱۷ تس پر بھي میري آنکھوں نے اُن پر رعایت کرکے اُنھیں هلاک نہ کیا[e]، اور بیابان میں ایک لخت تمام کر نہ ڈالا. ۱۸ اور میں نے بیابان میں اُنکے فرزندوں سے کہا، کہ تم اپنے باپ‌دادوں کي راهوں پر مت چلو، اور اُنکے رایوں کو مت مانو، اور اُن کے بتوں سے آپ کو ناپاک مت کرو: ۱۹ میں خداوند تمھارا خدا هوں: میري شریعتوں پر چلو، اور میرے حکموں کو مانو، اور اُن پر عمل کرو[f]؛ ۲۰ اور میرے سبتوں کو مقدس جانو[g]، کہ وے میرے اور تمھارے درمیان نشان هوویں، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمھارا خدا هوں. ۲۱ لیکن فرزندوں نے بھي مجھ سے بغاوت کي[h]؛ وے میرے احکام پر نہ چلتے تھے، اور میري عدالتوں کو نہ مانتے تھے، کہ اُن پر عمل کریں، جن پر اگر اِنسان عمل کرے تو اُن سے جیئیگا[i]، اور وے میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلونگا، اور بیابان میں اپنے سارے غضب کو اُن پر انجام دونگا[k]. ۲۲ باوجود اُس کے میں نے اپنا هاتھ کھینچا[l]، اور اپنے نام کے لیئے اِس طرح سے کام کیا[m]، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور، جن کي نظر کے آگے میں اُنھیں باهر لایا تھا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۲۳ پھر میں نے بیابان میں اُن پر اپنا هاتھ اُٹھایا، کہ میں اُنھیں قوموں میں آوارہ کرونگا، اور ملکوں میں اُنھیں پراگندہ کرونگا[n]؛ ۲۴ اِس لیئے کہ وے میري عدالتوں پر عمل نہ کرتے تھے، بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے تھے[o]، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے، اور اُن کي آنکھیں اُن کے باپ‌دادوں کے بتوں پر تھیں[p]. ۲۵ سو میں نے اُنھیں وہ سنتیں دیں جو بھلي نہ تھیں، اور وے عدالتیں جن سے وے جیتے نہ رهیں[q]؛ ۲۶ اور میں نے اُنھیں اُن هي کے هدیوں سے، کہ وے سب پلوٹھوں کو لاتے تھے کہ آگ میں سے گذر جاویں[r]، ناپاک کیا، تاکہ میں اُنھیں خراب کروں، اور وے جانیں کہ خداوند میں هوں[s].

۲۷ اِسلیئے، ای آدمزاد، تو اهل اِسرائیل سے باتیں کر، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ سوا اِس کے، تمھارے باپ‌دادوں نے ایسے کام کرکے میري بےعزتي کي[t]، اور میرا گناہ کرکے خطاکار هوئے. ۲۸ کہ جب میں اُنھیں اُس ملک میں لایا، جسے اُنھیں دینے کو میں نے اپنا هاتھ اُٹھایا تھا، تب اُنھوں نے هر ایک اُونچے پہاڑ کو[u]، اور سارے گھنے درختوں کو دیکھا، اور وهاں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا، اور وهاں اپني غضب‌انگیز نذر کو گذرانا، اور وهاں اپني خشبوئي[x] چڑهائي، اور وهاں اپنے تپاون تپائے. ۲۹ تب میں نے اُنھیں کہا، کہ یہہ کیسا اُونچا مکان هی جہاں تم جاتے هو؟ اور اُنھوں نے اُس کا نام بامہ رکھا جو آج کے دن تک هی. ۳۰ اِس لیئے تو اهل اِسرائیل سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کیا تم بھي اپنے باپ‌دادوں کے طور پر ناپاک هوئے هو؟ اور اُن کے نفرت‌انگیز کاموں کي مانند تم بھي زناکاري کرتے هو؟ ۳۱ کیونکہ جب اپنے هدیے چڑهاتے[y]،

[u] امثا ۱: ۲۵، ۱۶، ۲۴ آیتیں
[x] خر ۱۶: ۲۷
[y] گنہ ۱۴: ۲۹ اور ۲۶: ۶۵ زبور ۱۰۶: ۲۳
[z] ۹، ۲۲ آیتیں
[a] گنہ ۱۴: ۲۸ زبور ۹۵: ۱۱ اور ۱۰۶: ۲۶
[b] ۶ آیت
[c] ۱۳، ۲۴ آیتیں
[d] گنہ ۱۵: ۳۹ زبور ۷۸: ۳۷ عمو ۵: ۲۵، ۲۶ اعہ ۷: ۴۲، ۴۳
[e] زبور ۷۸: ۳۸
[f] اِستہ ۵: ۳۲، ۳۳ اور ۶، اور ۷، اور ۸، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲ ابواب.
[g] یرہ ۱۷: ۲۲ ۱۲ آیت
[h] گنہ ۲۵: ۱، ۲ اِستہ ۹: ۲۳، ۲۴ اور ۳۱: ۲۷
[i] ۱۱، ۱۳ آیتیں
[k] ۸، ۱۳ آیتیں
[l] زبور ۷۸: ۳۸ ۱۷ آیت
[m] ۹، ۱۴ آیتیں
[n] احب ۲۶: ۳۳ اِستہ ۲۸: ۶۴ زبور ۱۰۶: ۲۷ یرہ ۱۵: ۴
[o] ۱۳، ۱۶ آیتیں
[p] دیکھو حزق ۶: ۹
[q] دیکھو زبور ۸۱: ۱۲ ۳۱ آیت روم ۱: ۲۴ ۲ تسا ۲: ۱۱
[r] ۲ سلا ۱۷: ۱۷ اور ۲۱: ۶ ۲ توا ۲۸: ۳ اور ۳۳: ۶ یرہ ۳۲: ۳۵ حزق ۱۶: ۲۰، ۲۱
[s] حزق ۶: ۷
[t] روم ۲: ۲۴
[u] یسعہ ۵۷: ۵، وغیرہ حزق ۶: ۱۳
[x] حزق ۱۶: ۱۹
[y] ۲۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

اور اپنے بیٹوں کو لاتے که وے آگ میں هوکے گذرکریں، تم اپنے سارے بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے هو: سو ای اهل اِسرائیل، کیا میں تمهیں اِجازت دوں که مجهه سے کچهه پوچهو[z]؟ خداوند یهوواه کهتا هی، مجهے اپني حیات کي قسم، مجهه سے پوچهنے نه پاؤگے. ۳۲ اور وه جو تمهارے جي میں آتا هی[a]، که تم کهتے هو، که هم غیرقوموں کي مانند هونگے، اور ملکوں کي گروهوں کي مانند هم لکڑي اور پتهر کو پوجینگے، سو کبهي واقع نه هوگا.

۳۳ خداوند یهوواه کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که میں زوراورهاتهه سے اور بڑهائے هوئے بازو سے[b]، غضب نازل کرکے، تم پر سلطنت کرونگا: ۳۴ اورمیں زوراورهاتهه سے اور بڑهائے هوئے بازو سے، قهر نازل کرکے، تمهیں قوموں میں سے باهر نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے جن میں تم پراگنده هوئے هو، جمع کرونگا. ۳۵ اور میں تمهیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا، اور روبرو تم سے مباحثه کرونگا[c]. ۳۶ جس طرح سے میں نے تمهارے باپ‌دادوں کے ساتهه مصرکے ملک کے بیابان میں مباحثه کیا، خداوند یهوواه کهتا هی، اُس هي طرح میں تم سے بهي مباحثه کرونگا[d]. ۳۷ اور میں تمهیں چهڑي کے نیچے سے چلاؤنگا[e]، اور تمهیں عهد کے بند میں لاؤنگا. ۳۸ اور میں تم سے اُن لوگوں کو، جو سرکش اورمجهه سے باغي هیں، جدا کرونگا[f]: میں اُنهیں اُس ملک سے جس میں وے سفرکرکے گئے نکال دونگا، پر وے اِسرائیل کے ملک میں نه آنے پاوینگے[g]، تاکه تم جانو که میں خداوند هوں[h]. ۳۹ اور تم، جو اهل اِسرائیل هو، خداوند یوں کهتا هی، که جاؤ، اورهر ایک اپنے اپنے بت کي عبادت کرو[i]، اور بعد اِس کے اگر میري نه سنوگے، تو اپني قربانیوں سے، اور اپني مورتوں سے میرا مقدس نام پهر ناپاک مت کرو[k]. ۴۰ کیونکه خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که میرے مقدس پهاڑ پر، اِسرائیل کي بلندي کے پهاڑ پر، تمام اهل اِسرائیل، سب جو ملک میں هیں، میري بندگي کرینگے[l]: وهاں میں اُنهیں قبول کرونگا، اور وهاں میں تمهاري اُٹهائي‌هوئي قربانیاں اورتمهارے نذرونکے پهلے پهل کو، اور تمهاري مقدس چیزیں پسند کرونگا[m]. ۴۱ جب میں تمهیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا، اوراُن ملکوں میں سے، جنمیں میں نے تم کو پراگنده کیا جمع کرونگا، تب میں تمهیں خوشبوئي کي مانند[n] قبول کرونگا، اورغیرقوموں کي نظر کے آگے تم سے میري تقدیس کي جائیگي.

۴۲ اور جب میں تمهیں اِسرائیل کے ملک میں، اُس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے تمهارے باپ‌دادوں پر هاتهه اُٹهایا که تمهیں دونگا، لایا[o]، تب تم جانوگے که میں خداوند هوں[p]. ۴۳ اور وهاں تم اپني روشوں کو، اور اپنے سب کاموں کو، جن سے تم ناپاک هوئے هو، یاد کروگے[q]، اور تم اپني ساري بدکاریوں کے سبب جوتم نے کي اپني نظرمیں گهنونے هوگے[r]. ۴۴ خداوند یهوواه کهتا، که ای اهل اِسرائیل، جب میں تمهاري بري روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نهیں، بلکه اپنے نام کي خاطر[s] تم سے سلوک کرونگا، تب تم جانوگے، که میں خداوند هوں[t].

۴۵ اور خداوند کا کلام مجهے آیا، اور اُسنے کها، که ۴۶ ای آدمزاد، جنوب کي طرف اپنا رخ کر[u]، اور دکهن کي طرف باتیں کر، اور جنوب کے میدان کے بن کي جانب نبوت کر: ۴۷ اور جنوب کے بن سے کهه، که خداوند کا کلام سن: خداوند یهوواه یوں فرماتا، که دیکهه، میں تجهه میں ایک آگ بهڑکاؤنگا[x]، اور وه هر ایک هرا درخت[y] اور هر ایک سوکها درخت جو تجهه میں هی، کها لیگي: اُس دهدهکتي آگ کا شعله نه بجهیگا، اور جنوب سے شمال تک[z] سب کے منهه اُس سے جهلس جائینگے. ۴۸ اور سارے

z ۳ آیت
a حزق ۱۱: ۵
b یرم ۲۱: ۵
c یرم ۲: ۹، ۳۵ حزق ۱۷: ۲۰
d دیکهو گن ۱۴: ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۸، ۲۹
e احب ۲۷: ۳۲ یرم ۳۳: ۱۳
f حزق ۳۴: ۱۷، ۲۰ متي ۲۵: ۳۲، ۳۳
g یرم ۴۴: ۱۴
h حزق ۶: ۷ اور ۱۵: ۷ اور ۲۳: ۴۹
i قاض ۱۰: ۱۴ زبور ۸۱: ۱۲ عمو ۴: ۴
k یسع ۱: ۱۳ حزق ۲۳: ۳۸، ۳۹
l یسع ۲: ۲، ۳ حزق ۱۷: ۲۳ میکه ۴: ۱
m یسع ۵۶: ۷ اور ۶۰: ۷ ذکر ۸: ۲۰ وغیره ملا ۳: ۴ روم ۱۲: ۱
n افس ۵: ۲ فلپ ۴: ۱۸
o حزق ۱۱: ۱۷ اور ۳۴: ۱۳ اور ۳۶: ۲۴
p ۳۸، ۴۴ آیتیں
q حزق ۳۶: ۳۱
r حزق ۶: ۹
s حزق ۳۶: ۲۲
t ۳۸ آیت حزق ۲۴: ۲۴
u حزق ۶: ۲ اور ۲۱: ۲
x یرم ۲۱: ۱۴
y لوقا ۲۳: ۳۱
z حزق ۲۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

بشر دیکھینگے، که میں خداوند نے اُسے سلگایا؛ وہ نہ بجھیگي۔ ۴۹ تب میں نے کہا، که هاے! خداوند یہوواہ، وے تو میري بابت کہتے هیں، کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟

۲۱ باب

اس بیان میں، که ۱ حزقي‌ایل آهیں مارکے آپ کو لوگوں کے سامهنے ایک نشان دکھلاتا، اور اس پر یروسلم کي هونیوالي بربادي کي خبر دیتا۔ ۸ ایک تیز اور چمکائي هوئي تلوار، ۱۸ یروسلم پر، ۲۵ اور ساري مملکت پر، ۲۸ اور بني عمون پر چلائي جاتي هی۔

۵۹۳

تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ ای آدمزاد، تو یروسلم کي طرف اپنا رخ کر[a]، اور مقدس مکانوں کي سمت اپنا کلام ڈال، اور اِسرایل کي سرزمین کي مخالفت میں پیشینگوئي کر[b]، ۳ اور اِسرایل کي سرزمین سے کہہ، که خداوند یوں فرماتا هی، که دیکھہ، میں تیرا مُخالف هوں، اور اپني تلوار کو، میان سے نکالونگا، اور تیرے صادقوں اور تیرے بدکاروں کو تیرے درمیان کاٹ ڈالونگا[c]۔ ۴ سو اِس لیئے که میں تیرے درمیان کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا، اِس لیئے میري تلوار اپني میان سے نکلکے، جنوب سے شمال تک[d]، سارے جانداروں پر چلیگي: ۵ اور سارے بشر جانینگے، که میں خداوند نے اپني تلوار میان سے کھینچي هی؛ وہ پھر اُس میں نہ جائیگي۔ ۶ سو ای آدمزاد، کمر کي شکستگي سے آهیں مار، اور تلخکامي سے اُن کي آنکھوں کے سامھنے ٹھنڈي سانس بھر[e]۔ ۷ اور ایسا هوگا، که جب وے تجھے کہیں، که تو کیوں هاے هاے کرتا هی، تو جواب دے، که اُس افواہ کے لیئے، کیونکه وہ آتي هی؛ اور هر ایک دل پگھل جائیگا اور سارے هاتھہ ڈھیلے هونگے، اور هر ایک جي ڈوب جائیگا، اور سارے گھٹنے پاني کي مانند بہہ جائینگے[f]: خداوند یہوواہ کہتا هی، که دیکھہ، وہ آتا هی، اور واقع هو جائیگا۔

۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، که ۹ ای آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، که خداوند یوں فرماتا هی، که تو کہہ، ایک تلوار، ایک تلوار هی، وہ تیز کي گئي، اور صیقل بھي کي گئي هی[g]۔ ۱۰ اُس پر بار کي گئي، تاکه اُس سے بڑي خونریزي کي جاوے؛ وہ صیقل کي گئي تاکه وہ چمکے: پھر کیا هم خوش هوویں؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑي کو حقیر جانتا۔ ۱۱ اور اُسنے اُسے صیقل هونے کے لیئے دیا، تاکه وہ هاتھہ میں چلائي جاوے؛ وہ تیز اور صیقل کي گئي تاکه قتل کرنیوالے کے هاتھہ میں دي جاوے[h]۔ ۱۲ ای آدمزاد، تو رو رو کے چلا، که وہ میرے لوگوں پر چلیگي، وہ اِسرایل کے سب سرداروں پر هوگي، وے میرے لوگوں سمیت تلوار کو حوالہ کیئے گئے هیں: اِس لیئے تو اپني ران پر هاتھہ مار[i]۔ ۱۳ یقیناً وہ آزمائي گئي[k]، اور اگر عصا اُسے حقیر جانے، تو، کیا؟ وہ نابود هوگا[l]، خداوند یہوواہ فرماتا هی۔ ۱۴ اور ای آدمزاد، تو نبوت کر، اور تالي مار[m]، اور تلوار تیسرے مرتبه بھي دوني بنائي جاوے، وہ تلوار جو مقتولوں پر کارگر هوئي؛ وہ ایک تلوار هی، جو بڑي خونریزي کي هي، جو که اُنھیں گھیرتي هی[n]۔ ۱۵ میں نے یہہ تلوار ننگي رکھي هی، تا که اُن کے دل پگھل جاویں، اور اُنکے سارے دروازوں میں بہت مارے پڑیں۔ هاے، یہہ چمکائي گئي، اُنھیں قتل کرنے کو کھینچي گئي[o]! ۱۶ متفق هو، دهنے یا بائیں جا[p] لگ، جدھر تیرا منہہ پڑے۔ ۱۷ اور میں بھي تالي مارونگا[q]، اور اپنا قہر کرکے اپنے جي کو ٹھنڈا کرونگا[r]: میں خداوند نے یہہ فرمایا هی۔

۱۸ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، که ۱۹ ای آدمزاد، تو اپنے لیئے دو راهیں نکال، جن میں بابل کے بادشاہ کي تلوار آوے: ایک هي ملک سے وے دونوں راهیں نکلیں: اور ایک هاتھہ نشان کے لیئے بنا، شہر کي راہ کے

---

[a] حزق ۲۰ : ۴۶
[b] اِستہ ۳۲ : ۲ عمو ۷ : ۱۶ میکہ ۲ : ۶، ۱۱
[c] ایوب ۹ : ۲۲
[d] حزق ۲۰ : ۴۷
[e] یسعہ ۲۲ : ۴
[f] حزق ۷ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

[g] اِستہ ۳۲ : ۴۱ ۱۵، ۲۸ آیتیں
[h] ۱۱ آیت
[i] یرم ۳۱ : ۱۹
[k] ایوب ۹ : ۲۳ ۲ قرن ۸ : ۲
[l] ۲۷ آیت
[m] گنتی ۲۴ : ۱۰ ۱۷ آیت حزق ۶ : ۱۱
[n] ۱ سلا ۲۰ : ۳۰ اور ۲۲ : ۲۵
[o] ۱۰، ۲۸ آیتیں
[p] حزق ۱۴ : ۱۷
[q] ۱۴ آیت حزق ۲۲ : ۱۳
[r] حزق ۵ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

سرے میں اُسے بنا. ۲۰ ایک راہ نکال، کہ اُس میں تلوار بني عمون کي ربہ[s] پر، اور پھر ایک اور، کہ جس میں یہوداہ کے محصور شہر یروسلم پر آوے. ۲۱ کہ بابل کا بادشاہ ||بتري سڑک پر، وہاں جہاں دوراھے کا سرا هی، کھڑا هوگا، کہ رمالي کرے، اور تیر هلاکے قرعہ ڈالے، اور † پتلوں سے سوال کرے، اور جگر پر نظر کرے. ۲۲ اُس کے دھنے هاتھ یروسلم کا قرعہ پڑیگا، کہ منجنیق لگاوے کہ جنگ کا نعرہ مارنے کے لیئے منھ کھولے، کہ للکار للکار کے اپني آواز بلند کرے[t]، کہ مَنجنیق پھاٹکوں پر لگاوے[u]، کہ دمدمہ باندھے، کہ برج بناوے. ۲۳ لیکن اُنکي نظر میں یہہ ایسا هوگا جیسا جھوٹھا شگون، یعنے، اُن کے لیئے جو بھاري قسم کھاتے تھے[x]، پر وہ اُس خیانت کو یاد فرمائیگا کہ وے پکڑے جاویں. ۲۴ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کھتا هی، کہ ازبسکہ تمھاري بدکاري تم کو یاد دلائي گئي، کہ تمھاري بغاوتیں علانیہ هوئیں، یہاں تک، کہ تمھارے سارے کاموں میں تمھاري خطائیں دیکھہ پڑتي هیں، هاں، اِس لیئے کہ تمھیں وہ یاد دلائي گئي، تم هاتھہ میں گرفتار هو جاؤ گے.

۲۵ ارے تو بےدین شریر اِسرایل کے بادشاہ[y]، جسکا دن تیري بدکاري کے انجام کو پہنچنے پر آیا هی[z]. ۲۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ کلاہ اُتار، اور تاج لے جا؛ یہہ ایسا نہ رهیگا: پست کو بلند کر، اور اُسے جو بلند هی پست کر[a]. ۲۷ میں هي اُسے اُلٹ، اُلٹ، اُلٹ دونگا: یہہ پھر نہ هوگا، اور جب کہ وہ، جسکا حق هی، آویگا، میں وہ اُسے دونگا[b].

۲۸ اور تو، ای آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ بني عمون کي، اور اُنکي ملامت کي بابت[c] یوں فرماتا هی، کہ تو کہہ، کہ تلوار، کھینچي هوئي تلوار، وہ خونریزي کے لیئے صیقل کي گئي، تاکہ چمک کے سبب سے فنا کرے[d]:

[s] یرہ ۴۹ : ۲ حزق ۲۵ : ۵ عمو ۱ : ۱۴
|| عبراني میں سڑک کي ما پر.
† عبراني میں، ترافیم.
[t] یرہ ۵۱ : ۱۴
[u] حزق ۴ : ۲
[x] حزق ۱۷ : ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۱۸
[y] ۲ توا ۳۶ : ۱۳ یرہ ۵۲ : ۲ حزق ۱۷ : ۱۹
[z] ۲۹ آیت حزق ۳۵ : ۵
[a] حزق ۱۷ : ۲۴ لوقا ۱ : ۵۲
[b] پید ۴۹ : ۱۰ ۱۳ آیت لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳ یوحـ ۱ : ۴۹
[c] یرہ ۴۹ : ۱ حزق ۲۵ : ۲، ۳، ۶ صفن ۲ : ۸، ۹، ۱۰
[d] ۹، ۱۰ آیتیں

۲۹ جب تک وے تیرے لیئے دھوکھا دیکھتے هیں[e]، اور وے تجھہ کو جھوٹھا رمل کھتے هیں، کہ تجھہ کو اُنکي گردنوں پر لاویں جو بدکاروں میں سے مارے گئے، جنکا دن، شرارت کے انجام کے وقت میں، آ پہنچا[f]. ۳۰ کیا میں اُسے میان میں پھر کرونگا[g]؟ میں تیري پیدایش کے مکان میں اور تیرے جنم کي زمین میں[h] تیري عدالت کرونگا[i]. ۳۱ اور میں اپنا قھر تجھہ پر اُنڈیلونگا[k]، اور اپنے غضب کي آگ تجھہ پر پھونکونگا[l]، اور تجھکو حیواني آدمیوں کے هاتھہ میں، جو برباد کرنے میں چتر هیں، کر دونگا. ۳۲ تو آگ کے لیئے اِیندھن هوگا، اور تیرا لھو سرزمین کے بیچ پڑیگا، اور تیرا ذکر پھر کیا نہ جائیگا[m]، کیونکہ میں خداوند نے کھا هی.

۲۲ باب

۱ جو گناہ لوگ یروسلم هي میں کرتے تھے اُن کي فھرست. ۱۳ اِس بیان میں، کہ جسطرح سے دھات کي میل تنور میں جل جاتي اُسي طرح خدا اُن لوگوں کو بھسم کر دیگا. ۲۳ محض بیدیني جو نبیوں، اور کاهنوں، اور امیروں، اور عام لوگوں سے بھي هوئي.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کھا، کہ ۲ ای آدمزاد، کیا تو اِلزام دیگا[a]، کیا تو اِس خوني شھر[b] پر اِلزام دیگا؟ ایسا، تو اُسکے سارے نفرتي کام تو اُسکو دکھلا؛ ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ ای شھر، تو اپنے بیچ میں خونریزي کرتا هی، تاکہ تیرا وقت آوے، اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لیئے بناتا هی. ۴ تو اُس خون کے سبب سے، جو تو نے بھایا، مجرم ٹھہرا[c]؛ اور تو بتوں کے باعث، جنھیں تو نے بنایا هي ناپاک هوا؛ تو اپنے دنوں کو نزدیک لاتا هی، اور اپنے برسوں تک پہنچا هی: اِس لیئے میں نے تجھے قوموں کي جاے ملامت اور ملکوں کا ٹھٹھا کیا[d]. ۵ جو لوگ تجھہ سے نزدیک هیں، اور وے جو تجھہ سے دور هیں تجھے ٹھٹھا مارینگے، کہ تیرا نام بد، اور تو فسادي مشھور هی. ۶ دیکھہ، اِسرایل کے سردار[e]، سب کے سب جو تجھہ میں هیں اپنے

[e] حزق ۱۲ : ۲۴ اور ۲۲ : ۲۸
[f] ۲۵ آیت ایوب ۱۸ : ۲۰ زبور ۳۷ : ۱۳
[g] یرہ ۴۷ : ۶، ۷
[h] حزق ۱۶ : ۳
[i] پید ۱۵ : ۱۴ حزق ۱۶ : ۳۸
[k] حزق ۷ : ۸ اور ۱۴ : ۱۹ اور ۲۲ : ۲۲
[l] حزق ۲۲ : ۲۰، ۲۱
[m] حزق ۲۵ : ۱۰
[a] حزق ۲۰ : ۴ اور ۲۳ : ۳۶
[b] حزق ۲۴ : ۶، ۹ نحوم ۳ : ۱
[c] ۲ سلا ۲۱ : ۱۶
[d] اِستہ ۲۸ : ۳۷ ۱ سلا ۹ : ۷ حزق ۵ : ۱۴ دان ۹ : ۱۶
[e] یسع ۱ : ۲۳ میکہ ۳ : ۱، ۲، ۳ صفن ۳ : ۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

مقدور بھر خونریزي پر مستعد تھے. ۷ تیرے بیچ اُنھوں نے ما باپ کو حقیر جانا ھی[f]: اُنھوں نے تیرے درمیان پردیسیوں پر ظلم کیا ھی: اُنھوں نے تجھ میں یتیموں اور بیووں کو دکھ دیا ھی[g]. ۸ تو نے میرے مقدسوں کو ناچیز جانا ھی[h]، اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا ھی[i]. ۹ تیرے بیچ میں وے لوگ ھیں جو چغل‌خوري کرکے خون کرواتے ھیں[k]: اور تیرے درمیان وے ھیں جو پہاڑوں پر چڑھکے کھاتے ھیں[l]: تیرے بیچ میں وے ھیں جو فسق و فجور کرتے ھیں. ۱۰ تیرے بیچ باپ کو بھي اُنھوں نے بےستر کیا[m]: تیرے بیچ اُنھوں نے اُس عورت سے، جو حیض کے سبب خارج کي گئي تھي[n]، مباشرت کي ھی. ۱۱ کسي نے دوسرے کي جورو سے برا کام کیا ھی[o]؛ اور دوسرے نے اپني بہو سے بدذاتي کي ھی[p]؛ اور کسي نے اپني بہن، اپنے باپ کي بیتي کو، تیرے درمیان خراب کیا ھی[q]. ۱۲ تیرے بیچ میں اُنھوں نے رشوت لي[r]، تاکہ خون کیا جائے؛ تو نے بیاج اور سود لیا ھی[s]، اور ظلم کرکے اپنے پڑوسي کو لوٹا ھی، اور مجھے فراموش کیا[t]، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

۱۳ دیکھ، میں تیرے ناروا نفع کے سبب جو تو نے کیا، اور تیري خونریزي کے باعث جو تیرے بیچ میں ھوئي ھی، میں نے اپنے ھاتھ پر ھاتھ مارا ھی[u]. ۱۴ کیا تیرا دل سنبھلیگا، اور تیرے ھاتھوں میں زور رھیگا، اُن دنوں میں جب میں تیرا معاملہ فیصل کرونگا[x]؟ میں خداوند نے کہا ھی، اور میں ھي عمل کرونگا[y]. ۱۵ ھاں، میں تجھ کو قوموں میں کھنڈا دونگا، اور تجھے ملکوں میں پراگندہ کرونگا[z]، اور تیري گندگي، جو تجھ میں ھی، نابود کر دونگا[a]؛ ۱۶ اور تو قوموں کي نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹھہریگا، اور معلوم کریگا، کہ میں خداوند ھوں[b]. ۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے

f اِستـ ۲۷: ۱۶
g خر ۲۲: ۲۱، ۲۲
h ۲۶ آیت
i احبـ ۱۹: ۳۰ حزق ۲۳: ۳۸
k خر ۲۳: ۱ احبـ ۱۹: ۱۶
l حزق ۱۸: ۶، ۱۱
m احبـ ۱۸: ۷، ۸ اور ۲۰: ۱۱ ۱ قرن ۵: ۱
n احبـ ۱۸: ۱۹ اور ۲۰: ۱۸ حزق ۱۸: ۶
o احبـ ۱۸: ۲۰ اور ۲۰: ۱۰ اِستـ ۲۲: ۲۲ یرہ ۵: ۸ حزق ۱۸: ۱۱
p احبـ ۱۸: ۱۵ اور ۲۰: ۱۲
q احبـ ۱۸: ۹ اور ۲۰: ۱۷
r خر ۲۳: ۸ اِستـ ۱۶: ۱۹ اور ۲۷: ۲۵
s خر ۲۲: ۲۵ احبـ ۲۵: ۳۶ اِستـ ۲۳: ۱۹ حزق ۱۸: ۱۳
t اِستـ ۳۲: ۱۸ یرہ ۳: ۲۱ حزق ۲۳: ۳۵
u حزق ۲۱: ۱۷
x دیکھو حزق ۲۱: ۷
y حزق ۱۷: ۲۴
z اِستـ ۴: ۲۷ اور ۲۸: ۲۵، ۶۴ حزق ۱۲: ۱۴، ۱۵
a حزق ۲۳: ۲۷، ۴۸
b زبور ۹: ۱۶ حزق ۶: ۷

پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۸ ای آدم‌زاد، اھل اِسرائیل میرے لیئے میل ھو گئے ھیں[c]: وے سب کے سب پیتل، اور رانگا، اور لوھا، اور سیسا ھیں، جو گھریے کے بیچ میں ھیں: وے ایسے ھیں جیسا روپے کا میل ھوتا ھی. ۱۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ اِس واسطے کہ تم سب میل ھو گئے ھو، سو اب دیکھو، میں تمھیں یروسلم کے بیچ میں جمع کرونگا. ۲۰ جس طرح لوگ روپا، اور پیتل، اور لوھا، اور سیسا، اور رانگا کو گھریے میں جمع کرتے ھیں، اور اُنپر آگ بھڑکاتے تاکہ اُنھیں پگھلا ڈالیں، اِسي طرح میں اپنے قہر میں، اور اپنے غضب میں، تمھیں جمع کرونگا، اور تمھیں وھیں چھوڑ دونگا، اور تمھیں پگھلاؤنگا؛ ۲۱ ھاں، میں تمھیں اِکٹھے کرونگا، اور اپنے غضب کي آگ تم پر بھڑکاؤنگا، اور تم کو اُسکے بیچ میں پگھلا ڈالونگا[d]. ۲۲ جس طرح روپا گھریے میں گلایا جاتا ھی، اُسي طرح تم اُسکے بیچ میں گلائے جاؤگے، اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے اپنا غضب تم پر اُنڈیلا ھی[e].

۲۳ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲۴ ای آدمزاد، اُس سے کہہ، کہ تو وہ سرزمین ھی، جو صاف نہیں کي گئي ھی، اور جسپر قہر کے دن میں پاني کي بارش نہ ھوئي. ۲۵ اُس کے درمیان اُسکے نبیوں نے ایکا کیا ھی[f]: وے اُس شیر ببر کے مانند ھیں، جو گرجتا اور شکار کو پھاڑ ڈالتا ھی: وے جانوں کو کھا جاتے ھیں[g]: وے مال اور تحفہ چیزوں کو چھین لیتے[h]؛ اُنھوں نے اُسکے بیچ اُسکي بہتیریوں کو رانڈیں کر دیا. ۲۶ اُسکے کاھنوں نے میري شریعتوں کو عدول کیا[i]، اور میرے مقدسوں کو ذلیل کیا ھی[k]؛ اُنھوں نے پاک اور ناپاک میں کچھہ فرق نہ رکھا؛ اُنھوں نے نجس اور طاھر کا اِمتیاز نہیں کیا ھی[l]: اُنھوں نے اپني آنکھیں میرے سبتوں سے چرائیں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

c یسع ۱: ۲۲ یرہ ۶: ۲۸، وغیرہ دیکھو زبور ۱۱۹: ۱۱۹
d حزق ۲۲: ۲۰، ۲۱، ۲۲
e حزق ۲۰: ۸، ۳۳ ۳۱ آیت
f ھوسـ ۶: ۹
g متي ۲۳: ۱۴
h میکہ ۳: ۱۱ صفن ۳: ۳، ۴
i ملا ۲: ۸
k احبـ ۲۲: ۲، وغیرہ ۱ سمـ ۲: ۲۹
l احبـ ۱۰: ۱۰ یرہ ۱۵: ۱۹ حزق ۴۴: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

اور میں اُن میں بے‌عزت هوا. ۲۷ اُس کے سردار اُسکے درمیان شکار کے پهاڑنیوالے بهیڑیوں کے مانند هیں[m]، که خونریزي کرتے، اور جانوں کو هلاک کرتے هیں، تاکه ناروا نفع پاویں. ۲۸ اُسکے نبي اُن پر نکما کهگل کرتے هیں[n]، دهوکها دیکهتے، اور جهوٹهي خبریں دیتے هیں[o]، اور بولتے هیں، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، حالانکه خداوند نے نهیں کها هي. ۲۹ اُس ملک کے لوگ ستمگري کرتے هیں، اور ڈکیتي کرتے، اور غریب اور محتاج کو ستاتے[p]، اور پردیسیوں پر ناحق سختي کرتے هیں[q]. ۳۰ میں نے اُن کے درمیان ایک شخص ڈهونڈها[r]، جو دیوار اُٹهاوے[s]، اور اُس سرزمین کے لیئے اُسکے درار میں میرے سامهنے کهڑا هو[t]، تاکه میں اُسے ویران نه کروں، پر کوئي نه ملا. ۳۱ اِس سبب میں اپنا قهر اُن پر اُنڈیلونگا[u]، اور اپنے غضب کي آگ سے اُنهیں فنا کرونگا، اور میں اُنکے طریق کے انجام کو اُنکے سروں پر ڈالونگا، خداوند یهوواه کهتا هي[x].

۲۳ باب

۱ بابت اُن زناکاریوں کي جو اهوله اور اهولبه نے کي تهیں. ۲۲ آفتیں جو اهولبه کے عاشقوں کے وسیلے سے اُس پر آوینگي. ۳۶ اِس بیان میں، که نبي دونوں بهنوں کو اُن کي زناکاریوں کے سبب سے سخت ملامت کرتا، ۴۰ اور اُنهیں آنیوالي بلاؤں کي خبر دیتا.

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ اي آدمزاد، دو عورتیں[a] تهیں، جو ایک هي ما کے پیٹ سے پیدا هوئیں. ۳ اُنهوں نے مصر میں زناکاري کي[b]؛ وے اپني جواني میں[c] یارباز هوئیں: وهاں اُنکي چهاتیاں ملي گئیں، اور وهاں اُنکي بکر کے پستان چهوئے گئے. ۴ اُن میں کي بڑي کا نام اهوله، اور اُس کي بهن اهولبه: اور وے میري جوروان هوئیں، اور بیٹے بیٹیاں جنیں[d]. اُنکے یے نام؛ ||اهوله، سمرون هي؛ اور †اهولبه، یروسلم. ۵ اور اهوله نے، جن دنوں میں وه میري تهي، چهنالا کرنے لگي: اور اپنے یاروں پر، یعنے، اسوریوں[e] پر، جو همسایه تهے، عاشق هوئي، ۶ که وے سرلشکر، اور حاکمان تهے، اور سب کے سب دل‌پسند جوان مرد، اور سوار تهے جو گهوڑوں پر چڑهے تهے، اور ارغواني پوشاک پهنے هوئے تهے. ۷ اِس طرح اُسنے اُن سب کے ساته، جو اسور کے برگذیده مرد تهے، چهنالا کیا: اور وه اُن سب کے ساته، جنسے وه عشق‌بازي کرتي تهي، اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک هو گئي. ۸ اُس نے هرگز اُس زناکاري کو، جو اُس نے مصر میں کي تهي، نه چهوڑا[f]؛ کیونکه اُنهوں نے اُس کي جواني میں اُس سے خلوت کي تهي، اُنهوں نے اُس کي بکر کے پستانوں کو ملا تها، اور اپني زنا اُسپر اُنڈیلي تهي. ۹ اِس لیئے میں نے اُسے اُسکے یاروں کے هاته میں، هاں، اسوریوں کے هاته میں، جن پر وه مرتي تهي، کر دیا[g]. ۱۰ اُنهوں نے اُسکو بے‌ستر کیا[h]، اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو چهین لیا، اور اُسے تلوار سے مار ڈالا: سو وه عورتوں کے درمیان انگشت‌نما هوئي، کیونکه اُنهوں نے اُسے عدالت سے سزا دي. ۱۱ اور اُس کي بهن اهولبه نے یه سب کچه دیکها[i]، پر وه شهوت‌پرستي میں اُس سے بدتر هوئي[k]، اور اُسنے اپني بهن کي زناکاري کي نسبت سے زیاده زناکاري کي. ۱۲ وه بني اسور[l]، یعنے، اُن سرلشکروں اور حاکموں پر، جو اُسکے همسایه تهے، جو بهڑکیلي پوشاک پهنتے تهے، اور گهوڑوں پر چڑهتے تهے[m]، اور سب کے سب دل‌پسند جوان مرد تهے، عاشق هوئي. ۱۳ اور میں نے دیکها، که وه بهي ناپاک هو گئي؛ اُن دونوں کي ایک هي راه و رسم تهي. ۱۴ بلکه اُسنے زناکاري زیاده کي: کیونکه جب اُسنے دیوار پر مردوں کي صورتیں دیکهیں، کسدیوں کي تصویریں جو شنگرف سے کهینچي هوئي تهیں، ۱۵ اور که اُنکے کمروں پر پٹکے کسے هوئے تهے، اور اُن کے سروں پر اچهي رنگین پگڑیاں تهیں، اور که سب کے سب دیکهنے

m یسع ۱ : ۲۳ حزق ۲۲ : ۱ میکه ۳ : ۲، ۳، ۹، ۱۰، ۱۱ صفن ۳ : ۳
n حزق ۱۳ : ۱۰
o حزق ۱۳ : ۶، ۷ اور ۲۱ : ۲۹
p یرم ۵ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ حزق ۱۸ : ۱۲
q خر ۲۲ : ۲۱ اور ۲۳ : ۹
r احب ۱۹ : ۲۳ حزق ۲۲ : ۷
s یرم ۵ : ۱
t حزق ۱۳ : ۵
u زبور ۱۰۶ : ۲۳
v ۲۲ آیت
x حزق ۹ : ۱۰ اور ۱۱ : ۲۱ اور ۱۶ : ۴۳

۵۹۳

a یرم ۳ : ۷، ۸، ۱۰ حزق ۱۶ : ۴۶
b احب ۱۷ : ۷ یشو ۲۴ : ۱۴ حزق ۲۰ : ۸
c حزق ۱۶ : ۲۲
d حزق ۱۶ : ۸، ۲۰
|| یعنے، اُس کا خیمه.
† یعنے، میرا خیمه اُس میں هي.
e ۲ سلا ۱۵ : ۱۹ اور ۱۶ : ۷ اور ۱۷ : ۳ هوس ۸ : ۹

f ۳ اُ ت
g ۲ سلا ۱۷ : ۳، ۴، ۵، ۶، ۲۳ اور ۱۸ : ۹، ۱۰، ۱۱
h حزق ۱۶ : ۳۷، ۴۱
i یرم ۳ : ۸
k یرم ۳ : ۱۱ حزق ۱۶ : ۴۷، ۵۱
l ۲ سلا ۱۶ : ۷، ۱۰ ۲ توا ۲۸ : ۱۶—۲۳ حزق ۱۶ : ۲۸
m ۶، ۲۳ آیتیں

پيشتر مسيح سے ٥٩٣

ميں سرلشکر هيں، بابل کے بيٹوں سے
مشابه، جن کا وطن کسدستان هي ؛
١٦ تب ديکهتے هي وه اُنپر مرنے لگي[n]،
اور قاصدوں کو کسديوں کے ملک ميں اُن
پاس بهيجا : ١٧ سو بابل کے بيٹے اُس
پاس آکے عشق کے بستر پر چڑهے، اور
اُنهوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلوده کيا،
اور جب وه اُنسے ناپاک هوئي، تو اُس
کا جي اُن سے پهر گيا[o]۔ ١٨ تب اُس
کي زناکاري علانيه هوئي، اور اُس کي
برهنگي بےستر هوئي، تب جيسا ميرا
جي اُسکي بهن سے هٹ گيا تها، ويسا
ميرا دل اُس سے بهي هٹا[p]۔ ١٩ تسپر
بهي اُسنے، اپني جواني کے دنوں کو ياد
کرکے جب وه مصر کي سرزمين ميں
چهنالا کرتي تهي[q]، زناکاري پر زناکاري
کي۔ ٢٠ سو وه پهر اپنے اُن ياروں پر
مرنے لگي، جنکا بدن[r] گدهوں کا سا بدن
اور جن کا اِنزال گهوڑوں کا سا اِنزال تها۔
٢١ اِس طرح سے تو نے اپني جواني کي
شهوتپرستي، که جس وقت مصري
تيري جواني کے پستانوں کے سبب تيري
چهاتياں ملتے تهے، پهر ياد دلائي۔
٢٢ اِس ليئے، اي اهوليه، خداوند
يهوواه يوں کهتا هي، ديکه، ميں اُن ياروں
کو، جنسے تيرا جي پهر گيا هي، اُبهارونگا
که تجهه سے مخالفت کريں، اور اُنهيں بلا
لاؤنگا که وے تجهے چاروں طرف سے گهير
ليويں[s]۔ ٢٣ بابل کے بيٹوں کو، اور سارے
کسديوں کو، فکود[t]، اور شوع، اور قوع،
اور اُن کے ساته، اسور کے سارے بيٹوں کو،
سب دلپسند جوان مردوں کو، سرلشکروں
اور حاکموں کو، اور بڑے بڑے اميروں اور
نامي لوگوں کو، جو سب کے سب گهوڑوں
پر سوار هوتے هيں[u]، تجهه پر چڑها لاؤنگا۔
٢٤ سو وے، رتهوں، اور چهکڑوں، اور گروهوں
کي بڑي انبوه کے سبب زوراور هوکے،
تجهه پر حمله کرينگے ؛ اور ڈهال اور پهري
پکڑکے اور خود پهنکے چاروں طرف سے
تجهے گهير لينگے : ميں عدالت کا کام

[n] ٢ سلا ٢٤ : ١ ؛ حزق ١٦ : ٢٩
[o] ٢٢، ٢٨ آيتيں
[p] يرم ٦ : ٨
[q] ٣ آيت
[r] حزق ١٦ : ٢٦
[s] حزق ١٦ : ٣٧ ؛ ٢٨ آيت
[t] يرم ٥٠ : ٢١
[u] ١٢ آيت

پيشتر مسيح سے ٥٩٣

اُنهيں سپرد کرونگا، اور وے اپنے آئين
کے مطابق تجهه پر حکم کرينگے۔ ٢٥ اور
ميں اپني غيرت کو تيري مخالفت ميں
قائم کرونگا، اور وے غضبناک هوکے تجهه
سے پيش آوينگے، اور وے تيري ناک
اور تيرے کان کاٹ ڈالينگے، اور تيرے
باقي لوگ تلوار سے مارے جائينگے : وے
تيرے بيٹوں اور بيٹيوں کو لے لينگے، اور
جو کچهه تيرا باقي رهيگا، آگ سے بهسم
هوگا۔ ٢٦ اور وے تيري پوشاک تجهسے
اُتارينگے، اور تيرے لطيف زيورات لوٹ
لينگے[x]۔ ٢٧ اور ميں تيري شهوتپرستي
اور تيري زناکاري کي عادت، جو تو نے
مصر کي زمين ميں سيکهي[y]، موقوف
کراونگا[z]، يهاں تک که تو اُنکي طرف پهر
آنکه نه اُٹهائيگي، اور پهر مصر کو ياد نه
کريگي۔ ٢٨ کيونکه خداوند يهوواه يوں کهتا
هي، که ديکه، ميں تجهے اُنکے هاته ميں،
جنسے تو بيزار هي[a]، هاں، اُن هي کے
هاته ميں جنسے تيرا جي پهر گيا هي[b]،
کر دونگا۔ ٢٩ اور وے دشمنانه سلوک
تجهه سے کرينگے، اور تيرا سارا مال جو تو
نے محنت سے پيدا کيا چهين لينگے،
اور تجهے ننگ دهڑنگ اور بےستر چهوڑ
دينگے[c]، يهاں تک که تيري شهوتپرستي،
اور تيري خباثت، اور تيري زناکاري کا
بهيد تيري رسوائي کے ليئے فاش هو
جاويگا۔ ٣٠ ميں اِس ليئے يه تجهه سے
کرونگا، که تو نے زناکاري کے ليئے غير
قوموں کا پيچها کيا[d]، اور اُن کے بتوں سے
ناپاک هوئي هي۔ ٣١ تو اپني بهن کي
راه پر چلي هي، اِس ليئے ميں نے اُسکا
پياله تيرے هاته ميں ديا هي[e]۔ ٣٢ خداوند
يهوواه يوں فرماتا هي، که تو اپني بهن کے
پياله سے، جو گهرا اور بڑا هي، پيئيگا ؛ تو
هنسي جائيگي، اور ٹهٹهوں ميں اُڑائي
جائيگي[f] ؛ کيونکه اُس ميں بهت سي
سمائي هي۔ ٣٣ تو مستي اور سوگ سے
بهر جائيگي ؛ ويراني اور حيرت کا پياله

[x] حزق ١٦ : ٣٩
[y] ٣، ١٩ آيتيں
[z] حزق ١٦ : ٤١ اور ٢٢ : ١٥
[a] حزق ١٦ : ٣٧
[b] ١٧ آيت
[c] حزق ١٦ : ٣٩ ؛ ٢٦ آيت
[d] حزق ٦ : ٩
[e] يرم ٢٥ : ١٥، وغيره
[f] حزق ٢٢ : ٤، ٥

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

تيري بهن سمرون کا پياله هي۔ ۳۴ تو اُسے پيئيگي اور نچوڑيگي[g]، اور اُس کي ٹهيکرياں چبڑ چبڑ کهائيگي، اور اپني چهاتياں نوچيگي؛ کيونکه ميں هي نے کها هي، خداوند يهوواه فرماتا هي۔ ۳۵ پس خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، ازبسکه تو مجهے بهول گئي[h]، اور مجهے اپني پيٹهه کے پيچهے پهينک چلي[i]، سو تو بهي اپني بدذاتي اور زناکاري کا بوجهه اُٹها ليگي۔

۳۶ پهر خداوند نے مجهے کها، اى آدمزاد، کيا تو اهوله اور اهولبه پر حجت ثابت کريگا[k]؟ هاں، اُن کے گهنونے کام اُن پر ظاهر کر[l]: ۳۷ که اُنهوں نے زنا کي، اور خون اُنکے هاتهوں پر لگا هي[m]؛ هاں، اُنهوں نے اپنے بتوں سے زنا کي، اور اُن بيٹوں سے بهي، جنهيں وے ميرے ليئے جني، آگ ميں گذر کرائي[n]، تاکه اُنکے ليئے کهانا هوں۔ ۳۸ اُس کے سوا، اُنهوں نے مجهه سے يهه کيا هي، که اُسي دن اُنهوں نے ميرے مقدس کو ناپاک کيا، اور ميرے سبتوں کو حرمت نه دي[o]۔

۳۹ کيونکه جب وے اپني اولاد کو بتوں کے ليئے ذبح کر چکيں، تب وے اُسي دن ميرے مقدس ميں داخل هوئيں، تاکه اُسے ناپاک کريں؛ اور ديکهه، اُنهوں نے ميرے گهر کے اندر ميں ايسا کام کيا هي[p]۔ ۴۰ بلکه اُنهوں نے دور سے مرد بلائے، جن کے پاس ايلچي بهي بهيجا[q]، اور ديکهه، وے آئے: تو اُنکے ليئے نهائي[r]، اور آنکهوں ميں کاجل لگايا[s]، اور بناو سنگار کيا۔ ۴۱ اور تو نفيس پلنگ[t] پر بيٹهي، اور اُسکے سامهنے ميز آراسته کي، اور اُسپر تو نے ميرا بخور اور ميرا عطر دهرا[u]۔ ۴۲ اور لوگوں کے ايک هجوم شاديانه بجاتے هوئے کي آواز اُس ميں تهي، اور عوام لوگوں کے سوا بيابان سے شرابيوں کو لائے؛ وے هاتهوں پر کنگن پهنتے اور سروں پر خوشنما تاج رکهتے تهے۔ ۴۳ تب ميں نے اُسکي بابت جو زناکاري کرکے

[g] زبور ۷۵: ۸ يسع ۵۱: ۱۷
[h] يرو ۲: ۳۲ اور ۳: ۲۱ اور ۱۳: ۲۵ حزق ۲۲: ۱۲
[i] ۱ سلا ۱۴: ۹ نحم ۹: ۲۶
[k] حزق ۲۰: ۴ اور ۲۲: ۲
[l] يسع ۵۸: ۱
[m] حزق ۱۶: ۳۸ ۴۵ آيت
[n] حزق ۱۶: ۲۰، ۲۱، ۳۶، ۴۵ اور ۲۰: ۲۶، ۳۱
[o] حزق ۲۲: ۸
[p] ۲ سلا ۲۱: ۴
[q] يسع ۵۷: ۹
[r] روت ۳: ۳
[s] ۲ سلا ۹: ۳۰ يرم ۴: ۳۰
[t] آستر ۱: ۶ يسع ۵۷: ۷ عمو ۲: ۸ اور ۶: ۴
[u] امث ۷: ۱۷ حزق ۱۶: ۱۸، ۱۹ هوس ۲: ۸

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

بڑهيا هو گئي تهي، کها، کيا يهه لوگ اب اُس سے زنا کرينگے، اور وه اُنسے کريگي؟ ۴۴ تد بهي وے اُس پاس گئے؛ جس طرح کسي چهنال کے پاس جاتے هيں، اُسي طرح وے اُن بدذات عورتوں اهوله اور اهولبه کے پاس گئے۔

۴۵ ليکن صادق مرد زنا کرنيواليوں کا فتوي[x] اور خوني عورتوں کا فتوي اُن پر دينگے؛ که وے زنا کرنيوالياں هيں؛ اور خون اُنکے هاتهوں ميں لگا[y]۔ ۴۶ کيونکه خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که ميں اُن پر ايک گروه چڑها لاؤنگا[z]، اور اُنهيں چهوڑ دونگا، که وے ظلم اُٹهاويں، اور لوٹے جاويں۔ ۴۷ اور وه گروه اُن پر سنگسار کريگي[a]، اور اپني تلواروں سے اُنهيں مار ڈاليگي، اُنکے بيٹوں اور بيٹيوں کو قتل کريگي، اور اُنکے گهروں کو آگ سے جلا ديگي[b]۔ ۴۸ اِس طرح سے ميں بدذاتي کو زمين سے کهو دونگا[c]، تاکه ساري عورتيں عبرت‌پذير هوويں، اور تمهاري بدذاتي کے مطابق نه کريں[d]۔ ۴۹ اور وے تمهارے فسق و فجور کا بدلا تم سے لينگے، اور تم اپنے بتوں کے گناهوں کي سزا کا بوجهه اُٹهاؤگے[e]، تاکه تم جانو، که خداوند يهوواه ميں هي هوں[f]۔

۲۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي ايک اُبلتي هوئي ديگ کي تمثيل لاتا، ۶ اور اُس کے بيان ميں يهه ظاهر کرتا که يروسلم ضرورتاً غارت کيا جائيگا۔ ۱۵ نبي حکم پاتا که اپني جورو کي لاش پر نوحه نه کرے، ۱۹ تاکه لوگوں پر يهه آشکاره هو، که وے آفتيں جو يهوديوں پر آيا چاهتي تهيں تو ايسي بڑي هونگي، که اُن پر نوحه بهي کرنا ناممکن هوگا۔

۵۹۰

پهر نويں برس کے دسويں مهينے کي دسويں تاريخ ميں، خداوند کا کلام مجهه تک پهنچا، اور اُسنے کها، که، ۲ اى آدمزاد، آج کے دن، هاں، اِسي دن[a] کا نام لکهه رکهه: شاه بابل نے عين اِسي دن يروسلم پر خروج کيا۔ ۳ اور اُس باغي خاندان کے حق ميں ايک تمثيل سنا[b]، اور اُنهيں کهه، که خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که ايک ديگچه چڑها دے، هاں،

[x] حزق ۱۶: ۳۸
[y] ۳۷ آيت
[z] حزق ۱۶: ۴۰
[a] حزق ۱۶: ۴۰
[b] ۲ توا ۳۶: ۱۷، ۱۹ حزق ۲۳: ۲۵
[c] حزق ۲۲: ۱۵ ۲۷ آيت
[d] اِستـ ۱۳: ۱۱ ۲ پطر ۲: ۶
[e] ۳۵ آيت
[f] حزق ۲۰: ۳۸، ۴۲، ۴۴ اور ۲۵: ۵
[a] ۲ سلا ۲۵: ۱ يرم ۳۹: ۱ اور ۵۲: ۴
[b] حزق ۱۷: ۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اُسے چڑھا، اور اُس میں پاني بھي ڈال[c]. ۴ اُسکے مُڈّھے اِکٹھے کرکے اُس میں چھوڑ دے، اچھے اچھے مُڈّھے، رانیں، اور شانیں، اور ستھري ستھري ھڈیاں اُس میں بھر دے. ۵ اور گلّے میں سے چن چنکے لے، اور اُسکے تلے ھڈیوں کا تودہ دھر دے، اور اُسے خوب جوش دے؛ وے اُسکي ھڈیاں اُس میں خوب پکاویں.
۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا هي، اُس خوني شہر پر واویلا هي[d]، اور اُس دیگ پر، جس میں زنگار لگا هي، اور اُسکا زنگار اُس پر سے اُتارا نہیں گیا! ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال، اور اُسپر قرعه نه پڑے[e]. ۷ کیونکه اُسکا خون اُسکے درمیان هي؛ اُسنے دھوپ کي جلي هوئي چٹان پر اُسے بٹایا؛ زمین پر اُسے نہیں گرایا که خاک میں چھپ جائے[f]: ۸ چنانچه اِس باعث سے که غضب نازل هو، اور اِنتقام لیا جاوے، میں نے اُسکا خون دھوپ کي جلي هوئي چٹان پر لگا دیا، تاکه وہ ڈھانپا نه جائے[g]. ۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا هي، واویلا اُس خوني شہر پر[h]! میں ایندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا. ۱۰ لکڑیاں بہت بٹورو، آگ سلگاؤ، گوشت اور لونمرچ لگاؤ، اور هڈیاں بھي جلا دو. ۱۱ تب خالي اُسے انگاروں پر دھرو، که اُسکا پیتل گرماوے اور جلے، اور اُس میں کي ناپاکي گل جائے[i]، اور اُسکا زنگار فنا هووے. ۱۲ سخت محنت سے وہ تھکاتي، که اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نہیں جاتا، آگ میں بھي اُسکا زنگار بنا رهتا هي. ۱۳ تیري ناپاکي میں خباثت هي؛ کیونکه میں تجھے پاک کیا چاهتا هوں، پر تو پاک هونا نہیں چاهتي هي: تو اپني ناپاکي سے پھر پاک نه هوگي، جب تک میں اپنا قہر تجھ پر نازل نه کر چکوں[k]. ۱۴ مجھ خداوند نے یه کہا هي[l]؛ یه هو جائیگا، اور میں اُسے کرونگا؛ میں نه هٹونگا، نه چھوڑونگا، نه پچھتاؤنگا[m]:

[c] دیکھو یرہ ۱ : ۱۳ حزق ۱۱ : ۳
[d] حزق ۲۲ : ۳ اور ۲۳ : ۳۷ ۹ آیت
[e] دیکھو ۲ سمو ۸ : ۲ یوایل ۳ : ۳ عبد ۱۱ نحوم ۳ : ۱۰
[f] احب ۱۷ : ۱۳ استث ۱۲ : ۱۶، ۲۴
[g] متي ۷ : ۲
[h] ۶ آیت نحوم ۳ : ۱ حبق ۲ : ۱۲
[i] حزق ۲۲ : ۱۵
[k] حزق ۵ : ۱۳ اور ۸ : ۱۸ اور ۱۶ : ۴۲
[l] ۱ سمو ۱۵ : ۲۹
[m] حزق ۵ : ۱۱

تیري راهوں اور تیرے کاموں کے مطابق وے تجھ سے عدالت کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا هي.
۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۶ اي آدمزاد، دیکھ، میں تیري آنکھ کي پیاري کو ایک هي ضرب میں تجھ سے جدا کرونگا، پر تو ماتم نه کر، نه رویا کر، اور تیرے آنسو نه بہیں. ۱۷ چپکے ٹھنڈي سانسیں بھر، مردہ پر نوحه مت کر[n]، سر پر اپني پگڑي باندھ[o]، اور پانووں میں جوتي پہن[p]، اور اپنے هونٹھوں کو مت ڈھانپ[q]، اور عوام کي روٹي مت کھا. ۱۸ سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا، اور شام کو میري جورو مر گئي: اور میں نے صبح کو ایسا کیا، جیسا میں نے حکم پایا تھا.
۱۹ تب لوگوں نے مجھے کہا، که کیا تو همیں نه بتاویگا، که وہ جو تو کرتا هي، هم سے کیا نسبت رکھتا[r]؟ ۲۰ سو میں نے اُنہیں کہا، که خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ اِسرائیل کے گھرانے کو کہه، که خداوند یہوواہ یوں فرماتا هي، که دیکھو، میں اپنے مقدس کو، جو تمہارے زور کا فخر، اور تمہاري آنکھ کي پیاري[s]، اور دل کي محبوب هي، ناپاک کرونگا[t]، اور تمہارے بیٹے اور تمہاري بیٹیاں، جنہیں تم چھوڑ گئے، تلوار سے مارے پڑینگے[u]. ۲۲ اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا؛ تم اپنے هونٹھوں کو نه ڈھانپوگے، اور عوام کي روٹي نه کھاؤگے[x]. ۲۳ اور تمہاري پگڑیاں تمہارے سروں پر، اور تمہاري جوتیاں تمہارے پانووں میں هونگي؛ اور تم نوحه اور زاري نه کروگے[y]، پر اپني شرارت کے سبب سے گھلوگے[z]، اور ایک دوسرے کو دیکھ دیکھکے ٹھنڈي سانسیں بھروگے. ۲۴ چنانچه حزقي‌ایل تمہارے لیئے نشان هي[a]: سب کچھ جو اُسنے کیا، تم ویسا کروگے: اور جب یه هو جائیگا[b]، تم جانوگے که خداوند یہوواہ میں هوں[c]. ۲۵ اور تو، اي آدمزاد،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

[n] یرہ ۱۶ : ۵، ۶، ۷
[o] دیکھو احب ۱۰ : ۶
[p] اور ۲۱ : ۱۰؛ ۲ سمو ۱۵ : ۳۰
[q] میکه ۳ : ۷
[r] حزق ۱۲ : ۹ اور ۳۷ : ۱۸
[s] زبور ۲۷ : ۴
[t] یرہ ۷ : ۱۴ حزق ۷ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
[u] حزق ۲۳ : ۴۷
[x] یرہ ۱۶ : ۶، ۷ ۱۷ آیت
[y] ایوب ۲۷ : ۱۵ زبور ۷۸ : ۶۴
[z] احب ۲۶ : ۳۹ حزق ۳۳ : ۱۰
[a] یسع ۲۰ : ۳ حزق ۴ : ۳ اور ۱۲ : ۶، ۱۱
[b] یرہ ۱۷ : ۱۵ یوح ۱۳ : ۱۹ اور ۱۴ : ۲۹
[c] حزق ۶ : ۷ اور ۲۰ : ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

دیکھ، کہ جس دن میں اُن سے اُن کا زور[d]، اور اُن کی شان و شوکت، اور اُنکے منظور نظر اور اُنکے دل کے مرغوب، یعنی، اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں اُن سے لے لونگا؛ ۲۶ اُس دن وہ، جو بھاگ نکلے، تجھ پاس آویگا، کہ تیرے کانوں میں یہہ سناوے[e]۔ ۲۷ اُس دن تیرا منہہ اُسپر جو بچ نکلا ھی کھل جائیگا، اور تو بولیگا، اور پھر گونگا نہ رهیگا[f]: سو تو اُن کے لیئے ایک نشان هوگا[g]، اور وے جانینگے، کہ خداوند میں هوں۔

۲۵ باب

۱ بابت اُس اِنتقام کی جو خدا بنی عمون سے، ۸ اور موآب اور شعیر سے، ۱۲ اور ادوم سے، ۱۵ اور فلسطیوں سے اِس باعث لینے پر تھا، کہ اُنوں نے شیخی‌باز هوکے یہودیوں سے بدسلوکی کی تھی۔

۵۹۰

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، بنی عمون کی طرف[a] اپنا رخ کر[b]؛ اور اُنکے برخلاف پیشینگوئی کر. ۳ اور بنی عمون سے کہہ، خداوند یہوواہ کا کلام سنو. خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، ازبسکہ تو نے میرے مقدس کی بابت جسوقت وہ ناپاک کیا گیا، اور اِسرائیل کی سرزمین کی بابت جس وقت وہ اُجاڑی گئی، اور اهل یہوداہ کی بابت جس وقت اسیر هوکے گئے، آها کہا[c]؛ ۴ اِس لیئے دیکھ، میں تجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں کر دونگا، کہ تو اُن کی ملکیت هو، اور وے تجھہ میں اپنے لیئے گانو بساوینگے، اور اپنے مکان تیرے درمیان بناکرینگے، اور تیرے میوے کھائینگے، اور تیرا دودھ پیئینگے. ۵ اور میں ربہ[d] کو اُونٹسالا، اور بنی عمون کی سرزمین کو بھیڑسالا کرونگا[e]، اور تم جانوگے، کہ میں خداوند هوں[f]. ۶ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، ازبسکہ تو نے تالیاں بجائیں[g]، اور پانو مارا، اور اِسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی[h]: ۷ اِس لیئے، دیکھ، میں اپنا هاتھ تجھ پر چلاؤنگا[i]، اور تجھے غیر قوموں کے حوالے کرونگا، تاکہ وے تجھ کو لوٹ لیویں؛ اور میں تجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا، اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود کرونگا: میں تجھے هلاک کرونگا، اور تو جانیگا کہ خداوند میں هوں۔

۸ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، ازبسکہ موآب[k] اور شعیر[l] کہتے هیں، کہ یہوداہ کا گھرانا ساری غیرقوموں کی مانند هی: ۹ اِس لیئے، دیکھ، میں موآب کے پہلو کو، اُسکے شہروں سے، اُسکی سرحد کے شہروں سے، جو زمین کی شوکت هیں، بیت‌یسیموت، اور بعل‌معون، اور قریتیم سے، کھول دونگا؛ ۱۰ اور میں اُسے پورب کے لوگوں کو[m] بنی عمون کی مخالفت میں میراث کر دونگا، تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمون کا ذکر نہ رهے[n]. ۱۱ اور میں موآب پر عدالت کرونگا، اور وے جانینگے کہ خداوند میں هوں۔

۱۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، ازبسکہ ادوم نے اهل یہوداہ سے کینہ‌کشی کی[o]، اور اُن سے اپنا اِنتقام لیکے گناہ کیا، ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ میں اپنا هاتھ ادوم پر چلاؤنگا، اور اُس میں کے اِنسان اور حیوان کو نابود کرونگا، اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا، اور ددان کے لوگ بھی تلوار سے مارے پڑینگے. ۱۴ اور میں اپنی گروہ اِسرائیل کے هاتھ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا[p]، اور وے میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے؛ سو وہ اِنتقام جو میں لیتا هوں وے معلوم کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا هی۔

۵۹۰

۱۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، ازبسکہ فلسطیوں نے[q] کینہ‌کشی کی، اور دل کی کینہ‌وری سے اپنا بدلا لیا[r]، تا کہ قدیم عداوت کے سبب اُسے هلاک کریں؛ ۱۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، دیکھ، میں فلسطیوں پر اپنا هاتھ چلاؤنگا[s]، اور کریتیوں[t] کو کاٹ ڈالونگا، اور سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو هلاک کرونگا[u]. ۱۷ اور میں قہر کی جھڑکیوں کے ساتھ اُن سے بڑا اِنتقام لونگا[v]،

[d] ۲۱ آیت
[e] حزق ۳۳: ۲۱، ۲۲
[f] حزق ۳: ۲۶، ۲۷ اور ۲۱: ۲۱ اور ۳۳: ۲۲
[g] ۲۴ آیت
[a] یرم ۴۹: ۱، وغیرہ حزق ۲۱: ۲۸ عمو ۱: ۱۳ صفن ۲: ۹
[b] حزق ۶: ۲ اور ۳۰: ۲
[c] امثا ۱۷: ۵ حزق ۲۶: ۲
[d] حزق ۲۱: ۲۰
[e] یسع ۱۷: ۲ اور ۳۲: ۱۴ صفن ۲: ۱۴، ۱۵
[f] حزق ۲۴: ۲۴ اور ۲۲: ۲ اور ۳۵: ۹
[g] ایوب ۲۷: ۲۳ نوحہ ۲: ۱۵ صفن ۲: ۱۵
[h] حزق ۳۶: ۵ صفن ۲: ۸، ۱۰
[i] حزق ۳۵: ۳
[k] یسع ۱۵، اور ۱۶ ابواب یرم ۴۸: ۱، وغیرہ عمو ۲: ۱
[l] حزق ۳۵: ۲، ۵، ۱۲
[m] ۴ آیت
[n] حزق ۲۱: ۳۲
[o] ۲ توا ۲۸: ۱۷ زبور ۱۳۷: ۷ یرم ۴۹: ۷، ۸، وغیرہ حزق ۳۵: ۲، وغیرہ عمو ۱: ۱۱ عبد ۱۰ وغیرہ
[p] دیکھو یسع ۱۱: ۱۴ یرم ۴۹: ۲
[q] ۲ توا ۲۸: ۱۸
[r] یرم ۲۵: ۲۰ اور ۴۷: ۱، وغیرہ یوایل ۳: ۴، وغیرہ عمو ۱: ۶
[s] صفن ۲: ۴، وغیرہ
[t] ۱ سمو ۳۰: ۱۴
[u] یرم ۴۷: ۴
[v] حزق ۵: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اور جب میں اُن سے بدلا لے چکوں، تو وے جانینگے کہ خداوند میں هوں[g]۔

۲۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا صور شهر کو دهمکاتا هی اس لیئے کہ اُس نے یروسلم کي حقارت کي تهي۔ ۷ بابت اس اختیار کي جو نبوکدرضر کو ملا تها، کہ اُسے لے لیوے۔ ۱۵ دریائي مسافروں اور رهنیوالوں کي حیراني جو هوئي جس وقت اُس شهر کي غارت کي خبر اُنهیں ملي تهي، اور نوحه‌گري جو اُنهوں نے اُس کے اوپر کي۔

اور گیارهویں برس مهینے کے پهلے دن یوں هوا، کہ خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ اي آدمزاد، ازبسکه صور[a] یروسلم کي بابت کهتي هی، کہ آها[b]، وہ جو قوموں کي دروازہ تهي توڑي گئي هی؛ اب وہ سب کچهہ مجهہ پر مایل هوتا؛ میں بهر جاؤنگي، کہ وہ اُجڑ گئي هی: ۳ اِس لیئے خداوند یهوواہ فرماتا هی، دیکهہ، اي صور، میں تیرا مخالف هوں، اور بهت سي قوموں کو تجهہ پر چڑها لاؤنگا، جس طرح سے سمندر اپني موجوں کو چڑها لاتا هی۔ ۴ اور وے صور کي شهرپناہ کو توڑ ڈالینگے، اور اُسکے برجوں کو ڈها دینگے، اور میں اُسکي مٹي اُسپر سے جهاڑ پهینکونگا، اور اُسے دهوپ کي جلي هوئي چٹان کر دونگا[c]۔ ۵ وہ سمندر کے درمیان[d] جال بچهانے کي جگهہ هوگي، کیونکه میں هي نے کها، خداوند یهوواہ فرماتا هی؛ اور وہ قوموں کے لیئے غنیمت هوگي۔ ۶ اور اُسکي بیٹیاں جو دیهات میں هیں تلوار سے ماري پڑینگي، اور وے جانینگي کہ میں خداوند هوں[e]۔

۷ کیونکه خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، دیکهہ، میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو، جو شاهنشاہ هی[f]، گهوڑوں اور رتهوں اور گهڑچڑهوں، اور فوجوں، اور بهت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتهہ شمال سے چڑها لاؤنگا۔ ۸ وہ تیري بیٹیوں کو، جو دیهات میں هیں، تلوار سے قتل کریگا، اور تیرے اِرد و گرد مورچه‌بندي کریگا[g]، اور تیرے برابر ایک دمدمہ باندهیگا، اور تیري مخالفت میں سپریں پکڑیگا۔ ۹ وہ اپنے منجنیق کو تیري شهرپناہ پر چلاویگا، اور اپنے تبروں سے تیرے برجوں کو ڈها دیگا۔ ۱۰ اُس کے گهوڑوں کي کثرت کے سبب دهول جو اُڑیگي تجهے ڈهانپ دیگي: اُسکے گهڑچڑهوں اور گاڑیوں اور اُنکے پهیوں کي گڑگڑاهٹ کي آواز سے تیري دیواریں کانپ جائینگي، جب وہ تیرے پهاٹکوں میں گهس جائیگا، جس طرح کسي شهر میں گهس جاتے هیں، جب اُس میں رخنہ هو گیا۔ ۱۱ وہ اپنے گهوڑوں کے سموں تلے تیري ساري سڑکوں کو کچل ڈالیگا، اور وہ تلوار سے تیرے لوگوں کو قتل کریگا، اور تیري توانائي کے ستون زمین سے برابر هو جائینگے۔ ۱۲ اور وے تیري دولت لوٹ لینگے، اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے، اور وے تیري دیواریں توڑ ڈالینگے، اور تیرے رنگ‌محلوں کو ڈها دینگے، اور تیرے پتهر اور لکڑے اور تیري مٹي سمندر کے درمیان ڈال دینگے۔ ۱۳ اور میں تیرے گانے کي آواز بند کر دونگا[h]، اور تیري بربطوں کي صدا پهر سنئي نہ جائیگي[i]۔ ۱۴ اور میں تجهے دهوپ کي جلي هوئي چٹان کرونگا: تو جال پهیلانے کي جگهہ هوگي[k]؛ تو پهر بنائي نہ جائیگي؛ کیونکه میں خداوند نے یهہ کها هی، خداوند یهوواہ فرماتا هی۔

۱۵ خداوند یهوواہ صور سے یوں کهتا هی، کہ جزایر تیرے گر پڑنے کے شور سے، جس وقت تیرے زخمي کراهتے هونگے، اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاري هو، کیا نہ تهرتهراوینگے[l]؟ ۱۶ تب سمندر کے سارے سردار[m] اپنے تختوں پر سے اُترینگے[n]، اور اپنے دوشالے اُتار ڈالینگے، اور اپنے بوٹیدار پیراهن اُتار پهینکینگے؛ وے تهرتهري کي پوشاک پهنکے خاک پر بیٹهینگے[o]؛ وے هر دم کانپینگے[p]، اور تیرے سبب حیرت‌زدہ هونگے[q]۔ ۱۷ اور وے تجهہ پر یهہ نوحه کرینگے[r]، اور تجهے کهینگے، هاے، تو کیسي نابود هوئي جو بحري ممالک سے آباد تهي، وہ بستي جو ستودہ تهي، جو سمندر میں زورآور تهي[s]، وہ اور اُسکے باشندے، کہ

[g] زبور ۹ : ۱۶
[a] یسع ۲۳ ؛ یرم ۲۵ : ۲۲ ؛ اور ۴۷ : ۴ ؛ عمو ۱ : ۹ ؛ ذکر ۹ : ۲
[b] حزق ۲۵ : ۳ ؛ اور ۳۶ : ۲
[c] ۱۴ آیت
[d] حزق ۴۷ : ۱۰
[e] حزق ۲۵ : ۵
[f] عز ۷ : ۱۲ ؛ دان ۲ : ۳۷
[g] حزق ۲۱ : ۲۲
[h] یسع ۱۴ : ۱۱ ؛ اور ۲۴ : ۸ ؛ یرم ۷ : ۳۴ ؛ اور ۱۶ : ۹ ؛ اور ۲۵ : ۱۰
[i] یسع ۲۳ : ۱۶ ؛ حزق ۲۸ : ۱۳ ؛ مکاش ۱۸ : ۲۲
[k] ۴، ۵ آیتیں
[l] یرم ۴۹ : ۲۱ ؛ ۱۸ آیت ؛ حزق ۲۷ : ۲۸ ؛ اور ۳۱ : ۱۶
[m] یسع ۲۳ : ۸
[n] یونه ۳ : ۶
[o] ایوب ۲ : ۱۳
[p] حزق ۳۲ : ۱۰
[q] حزق ۲۷ : ۳۵
[r] حزق ۲۷ : ۲ ؛ مکاش ۱۸ : ۹
[s] یسع ۲۳ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

جنسے وے سب جو اُس میں آمد و رفت کرتے تھے ہول کھاتے تھے! ۱۸ اب جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے ہیں[e]؛ ہاں، سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گھبراتے ہیں۔ ۱۹ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، جب میں تجھے، اُن شہروں کے مانند جو بےچراغ ہیں، ویران کر دونگا، جب میں تجھ پر سمندر بہا دونگا، اور تو بڑے بڑے پاني تلے چھپ جائیگي: ۲۰ تب میں تجھے اُن سمیت، جو گڑھے میں اُتر جاتے[x]، پرانے وقت کے لوگوں کے درمیان تلے اُتارونگا، اور زمین کي اسفل جاگہوں میں، اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں، اُنکے ساتھ، جو گڑھے میں اُتر جاتے، تجھے بساؤنگا، تاکہ تو پھر آباد نہ ہووے؛ پر میں زندوں کے ملک[y] کو شوکت دونگا۔ ۲۱ میں تجھے جاے عبرت کرونگا[z]، اور تو نابود ہوگي؛ ہرچند تیري تلاش کي جاوے، تو کبھیں ابد تک پائي نہ جاوے[z]، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۲۷ باب

۱ صور کے بازاروں کي بابت، کہ اُن میں سب طرح کي اجناس تجارت موجود ہیں۔ ۲۶ شہر کي بڑي تباہي جو ہوئي، جس کو کسي تدبیر سے شہروالے دور نہ کر سکے۔

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، تو صور پر نوحہ شروع کر[a]؛ ۳ اور صور سے کہہ، ای تو، جس نے سمندر کے عین مدخل میں جگہہ پائي[b]، اور بہت سے بحري ممالک کے لوگوں کے لیئے ایک تجارت کرنیوالي ہی[c]، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ ای صور، تو کہتي ہی، کہ میرا کمال حسن ہی[d]۔ ۴ تیري سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں: تیرے معماروں نے تیري خوشنمائي کو کامل کیا ہی۔ ۵ وے سنیر[e] کے سروؤں سے تیرے جہازوں کي تختیاں بناتے تھے: وے لبنان کے دیودار کاٹکے تیرے لیئے مستول بناتے تھے۔ ۶ وے بسن کے بلوط لیکے تیرے ڈانڈوں کو بناتے تھے؛ تیرے پٹوتنوں کو بقس کي

[e] ۱۰ آیت
[x] حزق ۳۲: ۱۸، ۲۴
[y] حزق ۳۲: ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳۲
[z] حزق ۲۷: ۳۶ اور ۲۸: ۱۹
[z] زبور ۳۷: ۳۶
[a] حزق ۱۹: ۱ اور ۲۶: ۱۷ اور ۲۸: ۱۲ اور ۳۲: ۲
[b] حزق ۲۸: ۲
[c] یسع ۲۳: ۳
[d] حزق ۲۸: ۱۲
[e] اِست ۳: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

لکڑي سے جسے وے کتیوں کے جزیروں سے[f] لاتے تھے، اور ہاتھي‌دانت سے جسے وے اُس میں جڑتے تھے، طیار کرتے تھے۔ ۷ تو اپنے پال کے لیئے مصر کے بوٹیدار کتان پھیلاتي تھي؛ کبودي اور ارغواني سے، جو اِلیسہ کے ساحلوں سے لائے گئے، تیرا شمیانہ تھا۔ ۸ صیدا اور ارود کے رہنیوالے تیرے ڈانڈي تھے؛ اور ای صور، تیرے دانشمند لوگ، جو تیرے درمیان تھے، وے تیرے ناخدا تھے۔ ۹ جبل[g] کے پرانے اور دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے، کہ ||جہاز کے رخنہ بند کریں: سمندر کے سارے جہاز، اور اُنکے ملاح تجھ میں حاضر تھے، کہ تیرے لیئے تجارت کا کام کریں۔ ۱۰ فارس اور لود اور فوط[h] کے لوگ تیرے لشکر میں تھے، اور تیرے بہادر تھے: وے سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے، اور وے تجھے رونق بخشتے تھے۔ ۱۱ ارود کے مرد، تیري ہي فوج کے ساتھ، چاروں طرف تیري شہر پناہ پر موجود تھے، اور جمدیم لوگ تیرے برجوں پر حاضر تھے: اُنھوں نے اپني سپریں چاروں طرف تیري دیواروں پر لٹکائیں، اور تیرے جمال کو کامل کیا[i]۔ ۱۲ ترسیس[k] سب طرح کے مال کي کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتي تھي؛ وے روپا، اور لوہا، اور رانگا، اور سیسا لاکے تیرے بازار میں بیپار کرتے تھے۔ ۱۳ یاون، توبل، اور مسک[l] تیرے تجار تھے؛ وے تیرے بازار میں ||آدمیوں[m] اور پیتل کے برتنوں کي سوداگري کرتے تھے۔ ۱۴ اہل تجرمہ[n] نے تیري ہاٹوں میں گھوڑوں اور چابک‌سواروں اور خچروں کي تجارت کي۔ ۱۵ بني ددان[o] تیرے سوداگر تھے؛ بہت سے بحري ممالک تجارت کے لیئے تیرے اختیار میں تھے؛ وے عوض میں ہاتھي کے خمدار دانت اور آبنوس کے ہدیے لاتے تھے۔ ۱۶ †ارامي تیري کاریگریوں کي کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے؛ وے گوہر شب

[f] یرم ۲: ۱۰
[g] ۱ سلاط ۵: ۱۸ زبور ۸۳: ۷
|| یا، کلاہتي کریں۔
[h] یرم ۴۶: ۹ حزق ۳۰: ۵ اور ۳۸: ۵
[i] ۳ آیت
[k] پید ۱۰: ۴ ۲ توا ۲۰: ۳۶
[l] پید ۱۰: ۲
|| عبراني میں، نفس ادم۔
[m] مکاشفہ ۱۸: ۱۳
[n] پید ۱۰: ۳ حزق ۳۸: ۶
[o] پید ۱۰: ۷
† یا، ادومي۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

چراغ، اور ارغواني، اور چکندوزي، اور کتان، اور مونگا، اور لعل لاکے تیرے بازار میں لین دین کرتے تھے۔ ۱۷ یہوداہ اور اسرایل کا ملک تیرے سوداگر تھے؛ وے منیت[p] اور پنگ کا گیہوں، اور شہد، اور روغن، اور بلسان[q] لاکے تیرے بازار میں تجارت کرتے تھے[r]۔ ۱۸ اہل دمشق تیري دستکاریوں کي کثرت کے سبب، اور قسم قسم کے مال کي بہتایت کے باعث، حلبون کي مے اور سفید اُون کي تجارت تیرے یہاں کرتے تھے۔ ۱۹ ودان اور یاوان اُوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے؛ آبدار فولاد، اور تیجپات، اور بچ تیرے بازار میں وے بیچتے تھے۔ ۲۰ ددان[s] تیرا سوداگر تھا، کہ سواري کے چارجامے تیرے ہاتھ بیچتا تھا۔ ۲۱ عرب اور قیدار[t] کے سب امیر تجارت کي راہ سے تیرے علاقہ‌مند تھے؛ وے برے، اور مینڈھے، اور بکري لیکے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ ۲۲ سبا[u] اور رعمہ کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگري کرتے تھے؛ وے ہر رقم کے نفیس و خوشبودار مصالح، اور ہر طرح کے قیمتي پتھر، اور سونا، تیرے بازار میں لاکے لین دین کرتے تھے۔ ۲۳ حران[x]، اور کنہ، اور عدن، اور سبا[y] کے سوداگر، اور اسور، اور کلمد کے، تیرے ساتھ سوداگري کرتے تھے۔ ۲۴ یے ہي تیرے تجار تھے؛ جو ‖ کمخواب، اور چوغے، اور ارغواني، اور منقش پوشاکیں، اور سب طرح کے بوتیدار نفیس کپڑے کے گٹھیوں کو ڈوري سے کسے ہوئے، اور مضبوط کیئے ہوئے، تیري تجارتگاہ میں بیچنے کے لیئے لاتے تھے۔ ۲۵ ترسیس کے جہاز[z] تیري تجارت کي بابت تیري تعریف گاتے تھے: تو تو معمور تھي، اور سمندر کے درمیان[a] نہایت شان و شوکت رکھتي تھي۔

۲۶ تیرے ڈانڈي تجھے بڑے پاني میں لائے؛ پورب کي ہوانے تجھ کو دریا کے بیچ میں توڑا ہی[b]۔ ۲۷ تیرا مال و اسباب، اور تیرا بازار، اور تیري اجناس تجارت، تیرے اہل جہاز، اور تیرے ناخدا، تیرے

[p] قاض ۱۱: ۳۳
[q] یرم ۸: ۲۲
[r] ۱ سلا ۵: ۹، ۱۱ عز ۳: ۷ اعم ۱۲: ۲۰
[s] پید ۲۵: ۳
[t] پید ۲۵: ۱۳ یسع ۶۰: ۷
[u] پید ۱۰: ۷ ۱ سلا ۱۰: ۱، ۲ زبور ۷۲: ۱۰، ۱۵ یسع ۶۰: ۶
[x] پید ۱۱: ۳۱ ۲ سلا ۱۹: ۱۲
[y] پید ۲۵: ۳
‖ عبراني میں، کمالات۔
[z] زبور ۴۸: ۷ یسع ۲: ۱۶ اور ۲۳: ۱۴
[a] ۴ آیت۔
[b] زبور ۴۸: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

ناؤ کے گھنیوالے، اور تیرے کار و بار کے گماشتے، اور سارے جنگي مرد جو تجھ میں ہیں، اُس سارے امبوہ سمیت جو تیرے درمیان فراہم ہوا، تیري تباہي کے دن سمندر کے بیچ میں گرینگے[c]۔ ۲۸ تیرے ناخداؤں کے چلّانے کے شور سے ساري نواحي لرز جائینگي[d]۔ ۲۹ اور سارے ڈانڈي، اور اہل جہاز، اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جہازوں پر سے اُتر آئینگے؛ وے خشکي پر کھڑے ہونگے[e]، ۳۰ اور اپني آواز بلند کرکے تیرے سبب سے چلاوینگے، اور زار زار روئینگے، اور اپنے سروں پر خاک اُڑاوینگے[f]، اور راکھ میں لوٹینگے[g]۔ ۳۱ وے تیرے لیئے اپنے سب بال کو منڈاوینگے[h]، اور ٹاٹ کے پٹکے باندھینگے، اور وے تیرے لیئے دل شکست ہوکے روئینگے، اور جان گداز نوحہ کرینگے۔ ۳۲ اور نوحہ[i] کرتے ہوئے تیرا مرثیہ پڑھینگے، اور تجھ پر یوں روکے کہینگے، کون صور کي مانند ہی[k]، جو سمندر کے درمیان میں تباہ ہوئي؟ ۳۳ جب تیرا سودا سمندر پر سے جاتا تھا، تب تو بہت قوموں کو مالامال کر دیتي تھي[l]؛ تو اپني دولت اور اجناس تجارت کي کثرت سے زمین کے بادشاہوں کو دولتمند کرتي تھي۔ ۳۴ پر اب تو پانیوں کے گہراپوں میں سمندر کے زور سے ٹوٹ گئي ہی[m]؛ تیري تجارت اور تیرے بیچ کا سارا امبوہ ایک ساتھ گر گیا[n]۔ ۳۵ بحري ممالک کے سارے رہنیوالے تیري بابت حیرتزدہ ہونگے[o]، اور اُنکے بادشاہ نپٹ ترسان ہونگے، اور اُنکا چہرہ زرد ہو جائیگا۔ ۳۶ قوموں کے تجار تیرا ذکر سنکے سنسنا جائینگے[p]؛ تو جائے عبرت ہوگي، اور پھر کدھي نہ ہوگي[q]۔

۲۸ باب

۱ بابت اُس الہي آفت کي جو والي صور پر اِس سبب سے آئي تھي، کہ اُس نے خدا کے حضور میں بھي ہولناک گستاخي کي تھي۔ ۱۱ ایک مرثیہ ہی، جس میں اُس کي قدیم شوکت کا بیان ہی کہ یونکر گناہ سے گھٹتا ئي گئي۔ ۲۰ بابت اُس آفت کي جو صیدا پر آیا چاہتي تھي۔ ۲۴ اِسرایل کے بحال ہوجانے کي بابت۔

[c] امثا ۱۱: ۴ ۳۴ آیت مکاش ۱۸: ۹، وغیرہ
[d] حزق ۲۶: ۱۵، ۱۸
[e] مکاش ۱۸: ۱۷، وغیرہ
[f] ایوب ۲: ۱۲ مکاش ۱۸: ۱۹
[g] استر ۴: ۱، ۳ یرم ۶: ۲۶
[h] یرم ۱۶: ۶ اور ۴۷: ۵ میکہ ۱: ۱۶
[i] حزق ۲۶: ۱۷ ۲ آیت
[k] مکاش ۱۸: ۱۸
[l] مکاش ۱۸: ۱۹
[m] حزق ۲۶: ۱۹
[n] ۲۷ آیت
[o] حزق ۲۶: ۱۵، ۱۶
[p] یرم ۱۸: ۱۶
[q] حزق ۲۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ ای آدمزاد، والي صور سے کهه، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، ازبسکه تیرے دل میں گهمنڈ سمایا، اور تونے کها هي، که میں اِله هوں[a]، اور اِلهوں کے تخت پر سمندر کے بیچ میں بیٹها هوں[b]، اور تو نے اپنا دل اِلله کا سا دل بنایا هی: اگرچه تو اِله نهیں، بلکه اِنسان هی[c]: ۳ دیکهه، تو دانیایل سے زیاده دانشمند هی[d]: ایسا کوئي بهید نهیں جو تجهه سے چهپا هو: ۴ تو نے اپني حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا، اور سونا اور روپا اپنے خزانوں میں جمع کر دیا: ۵ تو نے اپني بڑي حکمت سے، اور اپني سوداگري سے اپني دولت بهت بڑهائي[e]، اور تیرا دل تیري دولت کے باعث پهولا هی: ۶ اِسلیئے خداوند یهوواه فرماتا هی، ازبسکه تو نے اپنا دل اِله کا سا دل بنایا: ۷ اِسلیئے، دیکهه، میں تجهه پر پردیسیوں کو جو گروهوں میں هیبتناک هیں[f] چڑها لائونگا: وے اپني تلواریں کهینچکے تیري دانش کي خوبي کهو دینگے، اور تیرے جمال کو ناپاک کرینگے. ۸ وے تجهے گڑهے میں اُتارینگے، اور تو اُنکي موت مریگا جو سمندر کے درمیان مقتول هوتے. ۹ کیا تو اُسکے آگے جو تجهے قتل کریگا پهر کهیگا، که میں اِله هوں[g]؟ لهذا تو اپنے قتل کرنیوالے کے هاتهه میں اِله نهیں، بلکه اِنسان تهہرا. ۱۰ جیسے نامختون مرتے هیں[h]، ویسے هي تو اجنبي کے هاتهه سے مارا پڑیگا، که میں هي نے کها هی، خداوند یهوواه فرماتا هی.

۱۱ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۲ ای آدمزاد، صور کے بادشاه پر یهه نوحه کر[i]، اور اُس سے کهه، خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، تو خاتم الکمال هوا، تو دانش سے معمور، اور اصل جمال هی[k]. ۱۳ تو عدن میں، باغ الله میں[l]، رها کرتا تها: هر ایک قیمتي پتهر تیري پوشش کے لیئے تها، یاقوت سرخ، اور پکهراج، اور الماس، اور ازرق، اورسنگ سلیماني، اور زبرجد، اور نیلم، اور زمرد، اور گوهر شب چراغ، اور سونا: تیري ڈهولکیوں[m] اور بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یهاں هوتا رها: جس دن تو خلق کیا گیا، وے طیار هوئیں. ۱۴ تو ایک مسح کیا هوا کروبي تها، جو سایه بخشتا تها[n]، اور میں نے تجهے خدا کے مقدس پهاڑ پر[o] رکها تها: تو وهاں رها، اور تو آتشي پتهروں کے درمیان چلتا پهرتا تها. ۱۵ تو اپني پیدائش کے دن سے اپني راه رسم میں کامل تها، جب تک که تجهه میں بدکاري نه پائي گئي. ۱۶ تیري سوداگري کي فراواني کے سبب سے اُنهوں نے تجهه میں ظلم بهي بهر دیا، اور تو خطاکار تهہرا: سو میں نے تجهه کو خدا کے پهاڑ پر سے گندگي کي طرح پهینک دیا، اور تجهه سایه بخشنیوالے کروبي کو[p] آتشي پتهروں کے درمیان سے فنا کر دیا. ۱۷ تیرا دل اپنے حسن پر گهمنڈ کرتا تها[q]: تو نے اپنے جمال کي کثرت کے سبب سے اپني حکمت کهو دي: میں نے تجهے زمین پر ڈال دیا هی، بادشاهوں کے آگے تجهے دهرا، تا که وے تجهے دیکهه لیں. ۱۸ تو نے اپني شرارتوں کي کثرت سے، اور اپني سوداگري کي ناراستي سے، اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا: اِس لیئے میں تیرے اندر میں سے ایک آگ نکالونگا، جو تجهے بهسم کریگي، اور میں تیرے سارے دیکهنیوالوں کي آنکهوں کے آگے تجهے زمین پر راکهه کر دونگا. ۱۹ سب جو قوموں کے درمیان تیرے جانندیوالے هیں تجهے دیکهکے حیران هونگے: تو جاے عبرت هوگا، اور پهر کدهي نه هوگا[r].

۲۰ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۱ ای آدمزاد، صیدا[s] کي طرف متوجهه هو[t]، اور اُسکي مخالفت میں نبوت کر، اور کهه، ۲۲ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، دیکهه، میں تیرا مخالف هوں، ای صیدا، اور میں تیرے

[a] ۱ آیت
[b] یسع ۳۱ : ۳
[c] حزق ۲۷ : ۴
[d] ذکر ۹ : ۲
[e] زبور ۶۲ : ۱۰ ذکر ۹ : ۳
[f] حزق ۳۰ : ۱۱ اور ۳۱ : ۱۲ اور ۳۲ : ۱۲
[g] ۲ آیت
[h] حزق ۳۱ : ۱۸ اور ۳۲ : ۱۹، ۲۱، ۲۵، ۲۷
[i] حزق ۲۷ : ۲
[k] حزق ۲۷ : ۳ ۳ آیت
[l] حزق ۳۱ : ۸، ۹
[m] حزق ۲۶ : ۱۳
[n] دیکهو خر ۲۵ : ۲۰ ۱۶ آیت
[o] حزق ۲۰ : ۴۰
[p] ۱۴ آیت
[q] ۲، ۵ آیتیں
[r] حزق ۲۶ : ۲۱ اور ۲۷ : ۳۶
[s] یسع ۲۳ : ۲، ۴، ۱۲ یرم ۲۵ : ۲۲ اور ۴۷ : ۴ حزق ۳۲ : ۳۰
[t] حزق ۶ : ۲ اور ۲۵ : ۲ اور ۲۹ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

درمیان اپنے لیئے جلال پاؤنگا[x]، تا که وے معلوم کریں، که میں خداوند هوں، جب میں اُس میں عدالت کروں[x]، اور اُس میں مقدس ٹھهرایا جاؤں[y]. ۲۳ میں اُس میں وبا بهیجونگا، اور اُسکي گلیوں میں خونریزي کرونگا[z]، اور مقتول اُسکے درمیان اُس تلوار سے، جو چاروں طرف سے اُسپر چلیگي، گرینگے ; اور وے معلوم کرینگے، که میں خداوند هوں.

۲۴ تب اهل اِسرائیل کے لیئے اُنکي چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنهیں حقیر جانتے تهے، کوئي چبهنیوالا کانٹا، یا دُکهانیوالا خار نه رهیگا[a]، اور وے جانینگے، که خداوند یهوواه میں هوں. ۲۵ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، جب میں اهل اِسرائیل کو قوموں میں سے، جن میں وے پراگنده هو گئے، جمع کرونگا[b]، تب میں قوموں کي آنکهوں کے سامهنے اُنسے اپني تقدیس کراؤنگا[c]، اور وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا، بسینگے: ۲۶ اور وے اُس میں بےخطره سکونت کرینگے[d]، اور مکان بناوینگے[e]، اور انگورستان لگاوینگے[f]، اور به سلامت بودوباش کرینگے، جب میں اُن سبهوں کو، جو چاروں طرف سے اُن کي حقارت کرتے تهے، سزا دونگا: اور وے جانینگے، که میں خداوند اُنکا خدا هوں.

[x] خر ۱۴ : ۴، ۱۷ حزق ۳۹ : ۱۳ — [x] زبور ۹ : ۱۶ — [y] حزق ۲۰ : ۴۱ اور ۳۶ : ۲۳ — [z] ۲۰ آیت — [a] حزق ۳۸ : ۲۲ — [a] گن ۳۳ : ۵۵ یشو ۲۳ : ۱۳ — [b] یسع ۱۱ : ۱۲ حزق ۱۱ : ۱۷ اور ۲۰ : ۴۱ اور ۳۴ : ۱۳ اور ۳۷ : ۲۱ — [c] ۲۲ آیت — [d] یرم ۲۳ : ۶ حزق ۳۶ : ۲۸ — [e] یسع ۶۵ : ۲۱ عمو ۹ : ۱۴ — [f] یرم ۳۱ : ۵

۲۹ باب

۱ بابت اُس آفت کي جو فرعون پر آئي تهي اِس لیئے که اُسنے اِسرائیل کے ساتهه دغابازي کي تهي. ۸ مصر کي هونیوالي تباهي کے حق میں. اِس بیان میں، که ۱۳ چالیس برس کے بعد مصر پهر بحال کیا جائیگا. ۱۷ ازراه درماهه مصر کي سرزمین نبوکدرضر کو دے دي جاتي. ۲۱ نبوت سے معلوم هو جاتا که اِسرائیل پهر ایک قوم هو جائیگا.

۵۸۹

دسویں برس کے دسویں مهینے کي بارهویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ ای آدمزاد، تو مصر کے بادشاه فرعون[a] کے برخلاف اپنا رخ کر[b]، اور اُسکي اور سارے ملک مصر کي مخالفت میں نبوت کر: ۳ باتیں کر، اور کهه، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکهه، ای مصر کے بادشاه فرعون، میں تیرا مخالف هوں[c] ; اُس بڑے گهڑیال کا[d]، جو اپني ندیوں کے بیچ لیٹ رهتا هی، اور کهتا هی، که میري ندي میري هي هی، اور میں نے اُسے اپنے لیئے پیدا کیا[e]. ۴ لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا[f]، اور میں ایسا کرونگا که تیري ندیوں کي مچهلیاں تیرے چهلکوں پر چمٹینگي، اور میں تجهے تیري ندیوں کے درمیان میں سے باهر کهینچ نکالونگا، اور تیري ندیوں کي مچهلیاں تیرے چهلکوں پر چمٹینگي. ۵ اور میں تجهے، هاں، تجهے اور تیري ندیوں کي مچهلیوں کو بیابان میں پهینک دونگا ; تو کهلے هوئے میدان میں پڑا رهیگا ; تو بٹورا نه جائیگا، اور نه جمع کیا جائیگا[g] ; میں نے تجهے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کي خوراک کر دیا هی[h]. ۶ اور مصر کے سارے باشندے جانینگے، که میں خداوند هوں، اِسلیئے که وے اِسرائیل کے گهرانے کے لیئے فقط سرکنڈے کي چهڑي تهے[i]. ۷ جب اُنهوں نے تیرا هاتهه پکڑا، تو ٹوٹ گیا[k]، اور اُنکا سارا کاندها پهاڑ ڈالا ; پهر جب اُنهوں نے تجهه پر تکیه کیا، تو ٹکڑے ٹکڑے هو گیا، اور اُنکي ساري کمروں کو بند سے اُکهڑوا ڈالا.

۸ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکهه، ایک تلوار تجهه پر لاؤنگا[l]، اور تیرے درمیان اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا. ۹ اور مصر کي سرزمین اُجاڑ اور ویران هو جائیگي، اور وے جانینگے که میں خداوند هوں ; اِسلیئے که اُس نے کها هی، که ندي میري هي هی، اور میں نے اُسے پیدا کیا هی. ۱۰ دیکهه، اِس لیئے میں تیرا اور تیري ندیوں کا مخالف هوں، اور مصر کي سرزمین، مجدال سے سوینیه تک[m]، بلکه کوش کي سرحد تک، محض ویران اور اُجاڑ کر دونگا[n].

[a] یسع ۱۹ : ۱ یرم ۲۵ : ۱۹ اور ۴۶ : ۲، ۲۵ — [b] حزق ۲۸ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

[c] یرم ۴۴ : ۳۰ حزق ۲۸ : ۲۲ ۱۰ آیت — [d] زبور ۷۴ : ۱۳، ۱۴ یسع ۲۷ : ۱ اور ۵۱ : ۹ حزق ۳۲ : ۲ — [e] دیکهو حزق ۲۸ : ۲ — [f] یسع ۳۷ : ۲۹ حزق ۳۸ : ۴ — [g] یرم ۸ : ۲ اور ۱۶ : ۴ اور ۲۵ : ۳۳ — [h] یرم ۷ : ۳۳ اور ۳۴ : ۲۰ — [i] ۲ سلا ۱۸ : ۲۱ یسع ۳۶ : ۶ — [k] یرم ۳۷ : ۵، ۷، ۱۱ حزق ۱۷ : ۱۷ — [l] حزق ۱۴ : ۱۷ اور ۳۲ : ۱۱، ۱۲، ۱۳ — [m] حزق ۳۰ : ۶ — [n] حزق ۳۰ : ۱۲

پيشتر مسيح سے ۵۸۹

۱۱ کسي اِنسان کا پانو اُدهر نه پڑيگا، اور نه کسي گذرتے هوئے حيوان کے پانو کا نشان اُس ميں هوگا[a]، کيونکه وه چاليس برس تک آباد نه هوويگي. ۱۲ اور ويران ملکوں کے درميان مصر کي سرزمين کو ويران کرونگا[b]، اور اُجاڑے هوئے شهروں کے درميان اُسکے شهر چاليس برس تک اُجاڑ رهينگے، اور ميں مصريوں کو قوموں ميں پراگنده کرونگا، اور اُنهيں ملکوں کے بيچ تتر بتر کرونگا.

۱۳ ليکن خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که چاليس برس کے آخر ميں مصريوں کو اُن قوموں کے درميان سے جهاں وے پراگنده هو گئے سميٹکے اِکٹھے کرونگا[c]; ۱۴ اور ميں مصر کے اسيروں کو پهير لاؤنگا، اور اُنهيں فتروس کي زمين، اُنکے وطن، ميں لوٹاؤنگا، اور وے وهاں حقير مملکت[d] هونگے. ۱۵ وه مملکت ساري مملکتوں سے زياده حقير هوگي، اور پهر قوموں پر اپنے تئيں بلند نه کريگي; کيونکه ميں اُنهيں گهٹاؤنگا، تاکه پهر قوموں پر حکمراني نه کريں. ۱۶ اور وه پهر اِسراايل کے گهرانے کے ليئے جاے توکل نهيں هوگي[e]، که وے، جب اُنکے پيچهے ديکهنے لگيں، تو اُن کي شرارت ياد دلاوينگے; ليکن جانينگے، که ميں خداوند يهوواه هوں.

۵۷۲

۱۷ ستائيسويں برس کے پهلے مهينے کي پهلي تاريخ خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۸ که اے آدم‌زاد، بابل کے بادشاه نبوکدرضر نے اپني فوج سے صور کي مخالفت ميں سخت خدمت کروائي هي[f]; هر ايک سر بےبال هوگيا، اور هر ايک کا کندها چهل گيا، پر نه اُسنے، اور نه اُسکے لشکر نے، صور سے اُس خدمت کے واسطے جو اُسنے اُسکي مخالفت ميں کي تهي، کچه درماهه پايا. ۱۹ اِسليئے خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که ديکه، ميں مصر کي سرزمين کو بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاته ميں کر دونگا; وه اُس

[a] حزق ۳۲ : ۱۳
[b] حزق ۳۰ : ۷، ۲۶
[c] يسع ۱۹ : ۲۳ ؛ يرو ۴۶ : ۲۶
[d] حزق ۱۷ : ۶، ۱۴
[e] يسع ۳۰ : ۲، ۳ اور ۳۶ : ۴، ۶
[f] يرو ۲۷ : ۶ ؛ حزق ۲۶ : ۷، ۸

پيشتر مسيح سے ۵۷۳

کي گروه کو اسير کريگا، اور اُسکي لوٹ کو لوٹ ليگا، اور اُسکي غنيمت کو لے ليگا، وه اُسکے لشکر کا درماهه هوگي. ۲۰ ميں نے مصر کي سرزمين اُسکے محنتانه ميں، اُس محنت کے باعث جو اُسنے اُسکے مقابل کي، اُسے دي: کيونکه اُنهوں نے ميرے ليئے مشقت کهينچي تهي[g]، خداوند يهوواه کهتا هي.

۲۱ اُس دن ميں ايسا کرونگا، که اِسراايل کے خاندان کا سينگ پهوٹيگا[h]، اور تجهے اُنکے درميان منه کي کشادگي[i] عطا کرونگا، اور وے جانينگے، که ميں خداوند يهوواه هوں.

۳۰ باب

۱ مصر اور اُس کے کمکيوں کي تباهي‌والي جو هوا چاهتي تهي. ۲۰ اُس بيان ميں، که بابل کا بازو نيا زور پکڑيگا، تا که مصر کے بازو کو توڑ ڈالے.

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ اے آدم‌زاد، نبوت کر، اور کهه، که خداوند يهوواه يوں کهتا هي، چلاکے کهو، افسوس اُس دن پر[a]! ۳ اِس ليئے که وه دن قريب هي، هاں، خداوند کا دن[b]، بدليوں کا دن، قريب هي: وه غيرقوموں کا خاص وقت هوگا. ۴ کيونکه تلوار مصر پر آويگي، اور جب مصر ميں مقتول گرينگے، اور وے اُسکي گروه کو اسير کرکے لے جائينگے[c]، اور اُس کي بنياديں ڈهائي جائينگي[d]، کوش کے لوگوں کو شدت کا درد لگيگا. ۵ کوش، اور فوط، اور لود، اور سارے ذات کے ملے جُلے لوگ[e]، اور کوب، اور اُس سرزمين کے رهنيوالے جو عهدنامه رکهتے، اُنکے ساته تلوار سے گرينگے. ۶ خداوند يوں کهتا هي، که مصر کے پشتے گر جائينگے، اور اُسکے زور کا گهمنڈ اُتارا جائيگا: مجدال سے سوينيه تک[f] وے اُس ميں تلوار سے گر جائينگے، خداوند يهوواه فرماتا هي. ۷ اور وے ويران ملکوں کے درميان ويران هونگے[g]، اور اُجاڑ شهروں کے درميان اُسکے شهر اُجاڑ رهينگے. ۸ اور جب ميں مصر ميں آگ بهڑکاؤنگا، اور اُس کے سارے مددگار هلاک کيئے

[g] يرو ۲۵ : ۹
[h] زبور ۱۳۲ : ۱۷
[i] حزق ۲۴ : ۲۷
[a] يسع ۱۳ : ۶
[b] حزق ۷ : ۷، ۱۲ ؛ يوايل ۲ : ۱ ؛ صفن ۱ : ۷
[c] حزق ۲۹ : ۱۹
[d] يرو ۵۰ : ۱۵
[e] يرو ۲۵ : ۲۰، ۲۴
[f] حزق ۲۹ : ۱۰
[g] حزق ۲۹ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۷۲

جائینگے، تو وے معلوم کرینگے، که خداوند میں هوں۔ ۹ اُس دن بهت سے ایلچي جهازوں پر بیٹهے هوئے[h] میري طرف سے روانه هونگے، که غافل کوشیوں کو ڈراویں؛ اور جیسے مصر کے دن میں، ویسے هي اُنکو بهي شدت کا دکه هوگا: دیکهه، وه آتا هی۔ ۱۰ خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که میں مصر کي انبوه کو بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاتهه سے مٹاؤنگا[i]۔ ۱۱ وه اور اُسکي گروه اُسکے ساتهه، جو قوموں میں هیبتناک هی[k]، زمین کے اُجاڑنے کو لائے جائینگے، اور وے مصر پر اپني‌تلوار میان سے کهینچکے چلائینگے، اور سرزمین کو مقتولوں سے معمور کرینگے۔ ۱۲ اور میں ندیوں کو سکها دونگا[l]، اور سرزمین کو شریروں کے هاتهه بیچونگا[m]، اور میں اُس سرزمین کو اور اُسکي ساري معموري کو اجنبیوں کے هاتهه سے ویران کرونگا: میں خداوند نے کها هی۔ ۱۳ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که میں بتوں کو بهي نیست کرونگا، اور نوف میں سے مورتوں کو مٹا ڈالونگا[n]، اور آگے کو مصر کي سرزمین کا کوئي بادشاه نه هوگا[o]، اور مصر کي سرزمین میں ایک دهشت رکهونگا[p]۔ ۱۴ اور فتروس[q] کو ویران کرونگا، اور ||ضوعن[r] میں آگ بهڑکاؤنگا، اور نو پر عدالت کرونگا[s]۔ ۱۵ اور میں †سین پر، جو مصر کي قوت هی، اپنا قهر اُنڈیلونگا، اور هموںِ نو کو کاٹ ڈالونگا[t]۔ ۱۶ اور جب میں مصر میں ایک آگ لگا دونگا[u]: سین نهایت دُکهیگي، اور نو دو ٹکڑے کي جائیگي، اور نوف پر هر روز مصیبت هوگي۔ ۱۷ ‡اون اور §في‌بست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے، اور عورتیں اسیر هوکے جائینگي۔ ۱۸ اور تحفنحیس[x] میں بهي دن اندهیرا هوگا، جس وقت وهاں مصر کے جوؤں کو توڑونگا، اور اُسکي قوت کي شوکت مٹ جائیگي: اور وه جو هی، اُس پر بدلي چها جائیگي، اور اُسکي بیٹیاں اسیر هوکے جائینگي۔ ۱۹ اِسي طرح سے مصر کي عدالت کرکے اُسے سزا دونگا، اور وے جانینگے که خداوند میں هوں۔

[h] یسعیاه ۱۸: ۱، ۲
[i] حزق ۲۹: ۱۹
[k] حزق ۲۸: ۷
[l] یسعیاه ۱۹: ۵، ۶
[m] یسعیاه ۱۹: ۴
[n] یسعیاه ۱۹: ۱، یرم ۴۳: ۱۲، اور ۴۶: ۲۵، ذکر ۱۳: ۲
[o] ذکر ۱۰: ۱۱
[p] یسعیاه ۱۹: ۱۶
[q] حزق ۲۹: ۱۴
|| یا، تانس.
[r] زبور ۷۸: ۱۲، ۴۳
[s] نحوم ۳: ۸، ۹، ۱۰
† یا، پهلوسیوم.
[t] یرم ۴۶: ۲۵
[u] ۸ آیت
‡ یا، هولیوپولس.
§ یا، بوباستوم.
[x] یرم ۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۲۰ گیارهویں برس کے پهلے مهینے کي ساتویں تاریخ کو یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲۱ اي آدم‌زاد، میں نے مصر کے بادشاه فرعون کا بازو توڑا[y]؛ اور دیکهه، وه باندها نهیں جائیگا، دوا کي تدبیر کرکے[z] اُسپر پٹیاں کسي نه جائینگي، که تلوار پکڑنے کے لیئے مضبوط هو۔ ۲۲ اِسلیئے خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، دیکهه، میں مصر کے بادشاه فرعون کا مخالف هوں، اور اُسکے بازوؤں کو، اُسے جو پرزور هی، اور اُسے جو ٹوٹا تها، توڑونگا[a]، اور اُسکے هاتهه سے تلوار گراؤنگا۔ ۲۳ اور مصریوں کو قوموں کے درمیان تتر بتر کرونگا[b]، اور ملکوں میں بتهراؤنگا۔ ۲۴ اور میں بابل کے بادشاه کے بازو کو قوت بخشونگا، اور اپني تلوار اُسکے هاتهه میں دونگا؛ لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا، اور وه اُسکے آگے، گهایل کي اُن آهوں کي مانند جو مرنے پر هو، آه ماریگا۔ ۲۵ هاں، شاه بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا، اور فرعون کے بازو گر جائینگے، اور جب اپني تلوار شاه بابل کے هاتهه میں دوں، اور وه اُنکو سرزمین مصر پر چلاوے، تو وے جانینگے که میں خداوند هوں[c]۔ ۲۶ اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگنده کرونگا[d]، اور ملکوں میں تتر بتر کر دونگا، اور وے جانینگے، که میں خداوند هوں۔

۳۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي فرعون سے کیفیت بیان کرتا، ۳ که اسور کي شان و شوکت بڑي تهي، پر غرور کے سبب وه پست‌حال هوگیا، ۱۸ آگے سے خبر دیتا که مصر کي ویسي پست‌حالي هو جائیگي۔

اور گیارهویں برس کے تیسرے مهینے کي پهلي تاریخ کو یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۲ اي آدم‌زاد، شاه مصر فرعون، اور اُس کي گروه سے کهه، که تو اپني بزرگي میں کس کي مانند هی[a]؟ ۳ دیکهه، اسور لبنان کا ایک دیودار تها[b]، جسکي ڈالیاں خوبصورت تهیں، اور پتیوں کي کثرت سے وه خوب سایه‌دار تها،

[y] یرم ۴۸: ۲۵
[z] یرم ۴۶: ۱۱
[a] زبور ۳۷: ۱۷
[b] ۲۶ آیت، حزق ۲۹: ۱۲
[c] زبور ۹: ۱۶
[d] ۲۳ آیت، حزق ۲۹: ۱۲
[a] ۱۸ آیت
[b] دان ۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور اُسکا قد بلند تھا، اور اُسکي پھنگي گھني شاخوں کے درمیان تھي. ۴ پانیوں نے اُسے بڑا کیا[c]، گھراؤ نے اپني نہروں سے، جو اُسکے تھالے کے آس پاس جاري ھو رھي تھیں، اُسے سربلند کیا، اور اپنے آبریزوں کو میدان کے سارے درختوں پر دوڑایا؛ ۵ اِسلیئے اُن پانیوں کي کثرت سے، جو اُسنے بہائے، اُسکا قد میدان کے سارے درختوں سے بلند ھوا[d]، اور اُسکي شاخیں بہت، اور اُسکي ڈالیاں دراز ھوئیں. ۶ ھوا کے سارے پرندے اُسکي شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے[e]، اور اُس کي ڈالیوں کے نیچے سارے دشتي حیوان بچے جنتي تھیں، اور سب بڑي بڑي قومیں اُسکے سایے تلے بستي تھیں. ۷ یوں ھي وہ اپني بزرگي میں اپني ڈالیوں کي درازي کے سبب خوشنما تھا، کہ اُسکي جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھي. ۸ خدا کے باغ[f] کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے، سرو اُسکي شاخوں، اور شاہ بلوط اُس کي ڈالیوں کے برابر نہ تھے، اور خدا کے باغ کا کوئي درخت اُسکي ایسي بہار رکھتا نہ تھا. ۹ میں نے اُسے اُسکي ڈالیوں کي فراواني سے حسن بخشا، یہاں تک کہ عدن کے سارے درختوں کو، جو باغ خدا میں تھے، اُسپر رشک آتا تھا.

۱۰ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، اِس سبب سے کہ تو نے اپنے تئیں سربلند کیا، اور اُسنے اپني پھنگي کو گھني شاخوں کے درمیان اُونچا کیا، اور اُسکے دل میں اُسکي بلندي پر غرور سمایا[g]؛ ۱۱ اِس لیئے میں نے اُسے غیرقوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا؛ یقیناً وہ اُس سے سلوک کریگا؛ میں نے اُسے اُس کي شرارت کے سبب نکال دیا. ۱۲ اور اجنبي لوگ، جو قوموں میں سے ھیبتناک ھیں[h]، اُسے کاٹ ڈالینگے، اور پھینک دینگے؛ پہاڑوں اور ساري وادیوں پر اُسکي شاخیں گر پڑینگي[i]، اور زمین کي ساري نہروں کے آس پاس اُسکي ڈالیاں توڑي جائینگي،

[c] یرہ ۵۱ : ۳۶
[d] دان ۴ : ۱۱
[e] حزق ۱۷ : ۲۳ دان ۴ : ۱۲
[f] پید ۲ : ۸ اور ۱۳ : ۱۰ حزق ۲۸ : ۱۳
[g] دان ۵ : ۲۰
[h] حزق ۲۸ : ۷
[i] حزق ۳۲ : ۵ اور ۳۵ : ۸

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور زمین کے سارے لوگ جس وقت وے اُسے خارج کریں، اُسکے سایے کے تلے سے نکل جائینگے. ۱۳ اُسکے خرابہ پر ھوا کے سارے پرندے بیٹھینگے[k]، اور اُس کي شاخوں پر میدان کے سارے چرندے رھینگے، ۱۴ تا کہ سارے درختوں میں سے، جو پانیوں کے کنارے پر ھیں، کوئي درخت اپني بلندي سے مغرور نہ ھو، اور اپني پھنگي گھني شاخوں کے درمیان اُونچي نہ کرے، اور اُن درختوں میں سے جو پاني کو جذب کرتے ھیں، کوئي اپني بلندي میں اُنکے آس پاس نہ رھے؛ کیونکہ وے سب کے سب موت[l] کے قابو میں کر دیئے گئے، اور زمین کي نیچي جگہوں میں[m]، بني آدم کے درمیان، جو گڑھے میں اُترے ھیں، موجود ھیں. ۱۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، کہ جس دن وہ پاتال میں اُترے، میں ماتم کرواؤنگا، میں اُس کے سبب گھراؤ کو ڈھانپونگا، اور اُسکي نہروں کو روک دونگا، اور بڑي سیلابیں تھہر جائینگي، ھاں، میں لبنان کو اُس کے لیئے سیاہپوش کرواؤنگا، اور اُسکے لیئے میدان کے سارے درخت غشي میں آئینگے. ۱۶ جس وقت میں نے اُسے، اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ھیں، پاتال میں ڈالا[n]، میں نے ایسا کیا کہ اُسکے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں[o]، اور عدن کے سارے درخت، لبنان کے چنے ھوئے اور اچھے[p]، سب نے، جو پاني کو جذب کرتے ھیں، زمین کے اسفل کے درجے میں تسلي پائي[q]. ۱۷ وے بھي اُسکے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اُتر جائینگے، اور وے بھي جو اُسکے بازو تھے، اور غیرقوموں کے درمیان اُس کے سایے تلے بستے تھے[r]، وھیں ھونگے.

۱۸ تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کسکي مانند ھي[s]؟ لیکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کي نیچي جگہوں میں ڈالا جائیگا: تو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ھیں نامختونوں کے درمیان پڑا رھیگا[t]. یہي

[k] یسع ۱۸ : ۶ حزق ۳۲ : ۴
[l] زبور ۸۲ : ۲
[m] حزق ۳۲ : ۱۸
[n] یسع ۱۴ : ۱۵
[o] حزق ۲۶ : ۱۵
[p] یسع ۱۴ : ۸
[q] حزق ۳۲ : ۳۱
[r] نوحہ ۴ : ۲۰
[s] ۲ آیت حزق ۳۲ : ۱۹
[t] حزق ۲۸ : ۱۰ اور ۳۲ : ۱۹، ۲۱، ۲۴، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

فرعون اور اُسکي ساري گروه هی، خداوند یهوواه کهتا هی.

۳۲ باب

اس بیان میں، که ۱ نبي مصر پر ایک نوحه کرتا، که اُسے خبر ملي تهي که وه ایک نحت هولناک وضع سے تباه هو جائیگا. ۱۱ بابل کي تلوار سے اُس کي خرابي هو جائیگي. ۱۷ سب نامختون گروهوں کے درمیان مصروالي گروه بهي پاتال میں ڈالي جائیگي.

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

بارهویں برس کے بارهویں مهینے کي پهلي تاریخ کو یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۲ ای آدمزاد، مصر کے بادشاه فرعون پر نوحه اُٹها[a]، اور اُسے کهه، که تو قوموں کے درمیان جوان شیر ببر کي مانند هی[b]، اور تو دریاؤں کے گهڑیال کا سا هی[c]؛ تو اپني نهروں میں سے ناگاه نکل آتا تها، اور تو نے اپنے پانوں سے پانیوں کو تهه و بالا کیا، اور اُن کي نهروں کو گدلا کر دیا[d]. ۳ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که میں بهتیري قوموں کا انبوه لیکے تجهه پر اپنا جال مارونگا[e]، اور وے تجهے میرے هي جال میں باهر نکالینگے. ۴ تب میں تجهے خشکي میں چهوڑ دونگا[f]، اور کهلے هوئے میدان پر تجهے پهینکونگا، اور هوا کے سارے پرندوں کو تجهپر بٹهاؤنگا[g]، اور تجهسے ساري زمین کے درندوں کو سیر کرونگا. ۵ اور تیرا گوشت پهاڑوں پر ڈالونگا[h]، اور وادیوں کو تیري بلندي سے بهر دونگا. ۶ اور میں اُس سرزمین کو جسکے پاني میں تو پیرتا تها پهاڑوں تک تیرے لهو سے تر کرونگا، اور نهریں تجهه سے لبریز هونگي. ۷ اور جب میں تجهے بجهاؤنگا، تو آسمان کو ڈهانپونگا، اور اُسکے ستاروں کو بےنور کرونگا، سورج کو بدلي تلے چهپاؤنگا، اور چاند اپني روشني نهیں دیگا[i]. ۸ اور میں آسمان کے سارے روشن ستاروں کو تجهه پر تاریک کرونگا، اور میري طرف سے تیري زمین پر تاریکي چها جائیگي خداوند یهوواه کهتا هی. ۹ اور جب میں تیري شکسته‌حالي کي خبر کو قوموں کے درمیان، اُن ملکوں میں جن سے تو ناواقف هی، پهنچاؤنگا، تو بهتیري قوموں کو دل آزرده کرونگا. ۱۰ بلکه بهتیري قوموں کو تیرے حال سے حیران کرونگا[k]، اور اُنکے بادشاه تیرے سبب سے بڑي لرزش کهائینگے، جب میں اُنکے آگے اپني تلوار چمکاؤنگا، اور اُن میں سے هر کوئي اپني جان کے لیئے تیرے گرنے کے دن هر دم تهرتهرائینگے[l].

۱۱ کیونکه خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که بابل کے بادشاه کي تلوار تجهه پر نکلیگي[m]. ۱۲ زبردستوں کي تلوار سے، جو سب کے سب قوموں کے بیچ هیبتناک هیں[n]، میں تیري گروه کو مارکے ڈال دونگا؛ اور وے مصر کي شوکت کو بگاڑینگے، اور اُسکي ساري بهیڑ نیست کي جائیگي[o]. ۱۳ اور میں اُسکے سارے جانوروں کو بڑے پانیوں کے آس پاس سے نابود کرونگا، اور آگے کو نه اِنسان کے پانو اُنهیں گدلا کرینگے، نه حیوان کے سم اُنهیں تهه و بالا کرینگے[p]. ۱۴ تب میں اُنکے پانیوں کو گهرا کر دونگا، اور ایسا کرونگا که اُنکي ندیاں روغن کي طرح بهیں، خداوند یهوواه کهتا هی. ۱۵ جب میں مصر کي سرزمین کو ویران کرونگا، اور وه ملک اُنسے، جنسے معمور تها، خالي هو جائیگا، جب میں اُسکے سارے باشندوں کو مار ڈالونگا، تب وے جانینگے که خداوند میں هوں[q]. ۱۶ یهه وه مرثیه هی[r] جسے پڑهکے وے اُسپر نوحه کرینگے؛ قوموں کي بیٹیاں اُسکے لیئے نوحه کرینگي؛ اُس کے لیئے، هاں، مصر پر، اور اُس کي ساري بهیڑ پر نوحه کرینگي، خداوند یهوواه کهتا هی.

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

۱۷ بارهویں برس کے مهینے کے پندرهویں دن یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۱۸ ای آدمزاد، مصر کي بهیڑ پر واویلا کر، اور اُس کو اور نامدار قوموں کي بیٹیوں کو، اُنکے ساتهه جو گڑهے میں اُترتے هیں، زمین کي اسفل جگهوں میں گرا دے[s]. ۱۹ حسن میں کون تجهه سے افضل تها[t]؟ اُتر، اور نامختونوں کے ساتهه پڑا ره[u]. ۲۰ وے اُنکے درمیان گرینگے جو تلوار سے مارے پڑے هیں: وه تلوار کے حوالے کي گئي هی؛

[a] حزق ۲۷: ۲ ۱۶ آیت
[b] حزق ۱۹: ۲، ۶ اور ۳۸: ۱۳
[c] حزق ۲۹: ۳
[d] حزق ۳۴: ۱۸
[e] حزق ۱۲: ۱۳ اور ۱۷: ۲۰ هوس ۷: ۱۲
[f] حزق ۲۹: ۵
[g] حزق ۳۱: ۱۳
[h] حزق ۳۱: ۱۲
[i] یسع ۱۳: ۱۰ یوایل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵ عمو ۸: ۹ متي ۲۴: ۲۹ مکاش ۶: ۱۲، ۱۳
[k] حزق ۲۷: ۳۵
[l] حزق ۲۶: ۱۶
[m] یرم ۴۶: ۲۶ حزق ۳۰: ۴
[n] حزق ۲۸: ۷
[o] هوس ۲۹: ۱۹
[p] حزق ۲۹: ۱۱
[q] خر ۷: ۵ اور ۱۴: ۴، ۱۸
[r] زبور ۹: ۱۶ حزق ۶: ۷ ۲ سمو ۱: ۱۷ ۲ توا ۳۵: ۲۵ حزق ۲۶: ۱۷ ۲ آیت
[s] حزق ۲۶: ۲۰ اور ۳۱: ۱۴
[t] حزق ۳۱: ۲، ۱۸
[u] ۲۱، ۲۴ آیتیں، وغیره حزق ۲۸: ۱۰

پیشتر مسیح سے ٥٨٧

اُسے اور اُسکي ساري گروهوں کو گھسیٹکے لے جا. ۲۱ وے جو زوراوروں کے درمیان سب سے زورآور هیں، پاتال کے بیچ، اُس سے اور اُنسے جو اُسکے کمکي هیں مخاطب هونکے[x]؛ وے اُترینگے، وے نامختون پڑے رهینگے، تلوار کے مقتول[y]. ۲۲ اسور اور اُس کي ساري گروه وهاں هیں؛ اُس کي چاروں طرف اُنکي قبریں هیں؛ سب کے سب مقتول، تلوار کے گرائے هوئے[z]؛ ۲۳ جنکي قبریں گڑھے کے اندر اُس کے کناروں میں لگیں[a]، اور اُسکي ساري گروه اُسکي قبر کے گرداگرد هي؛ سب کے سب مقتول، تلوار کے گرائے هوئے، جو زندوں کي زمین میں هیبت کے باعث تھے[b]. ۲۴ ایلام[c] اور اُسکي ساري گروه، جو اُسکي قبر کے گرداگرد هیں، وهاں هیں؛ سب کے سب مارے گئے، تلوار کے گرائے هوئے هیں، وے زمین کي نیچي جگھوں میں نامختون اُتر گئے[d]، جو زندوں کي زمین میں هیبت کے باعث تھے[e]، لیکن اُنھوں نے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے هیں خجالت پائي. ۲۵ اُنھوں نے اُس کے لیئے اور اُس کي ساري گروه کے لیئے مقتولوں کے درمیان ایک بستر لگایا هي: اُسکي قبریں اُسکے گرداگرد هیں؛ سب کے سب نامختون، تلوار کے مارے پڑے: وے زندوں کي زمین میں هیبت کے باعث تھے، لیکن اُنھوں نے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے هیں رسوائي اُٹھائي؛ وے مقتولوں کے درمیان دھرے گئے. ۲۶ مسک، اور توبل[f]، اور اُسکي ساري گروه وهاں هیں؛ اُسکي قبریں اُسکے گرداگرد هیں؛ سب کے سب نامختون، تلوار کے مقتول[g]، اگرچه وے زندوں کي زمین میں هیبت کے باعث تھے. ۲۷ کیا وے اُن بهادروں کے ساتھ[h] جو نامختونوں میں سے گر گئے، جو اپنے جنگ کے هتھیاروں سمیت پاتال میں اُتر گئے، پڑے نه رهینگے؟ اُن کي تلواریں اُن کے سروں تلے رکھي گئي تھیں، اور اُنکے گناه اُنکي هڈیوں پر لدے هیں که وے زندوں کي زمین میں بهادروں کو بھي هیبت کے باعث تھے؟ ۲۸ اور تو

[x] یسع ۱ : ۳۱ اور ۱۴ : ۹، ۱۰
۲۷ آیت
[y] ۱۹، ۲۵ آیتیں، وغیره
[z] ۲۴، ۲۶، ۲۹، ۳۰ آیتیں
[a] یسع ۱۴ : ۱۵
[b] حزق ۲۶ : ۱۷
۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۲ آیتیں
[c] یرم ۴۹ : ۳۴، وغیره
[d] ۲۱ آیت
[e] ۲۳ آیت
[f] پید ۱۰ : ۲ حزق ۲۷ : ۱۳ اور ۳۸ : ۲
[g] ۱۹، ۲۰ آیتیں، وغیره
[h] ۲۱ آیت یسع ۱۴ : ۱۸، ۱۹

پیشتر مسیح سے ٥٨٧

نامختونوں کے درمیان توڑا جائیگا، اور تلوار کے مقتولوں کے ساتھ لیٹیگا. ۲۹ وهاں ادوم[i] بھي هي، اُسکے بادشاه، اور اُسکے سارے امیر، که باوجودیکه اُنکي قوت تھي، تو بھي تلوار کے مقتولوں کے پاس دھرے هیں؛ وے نامختونوں کے ساتھ، اور اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے هیں پڑے رهتے. ۳۰ شمال[k] کے مسح کیئے هوئے لوگ سب کے سب، اور سارے صیداني[l] جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے، وهاں هیں؛ وے باوجود اپنے رعب کے اپني زورآوري کي بابت شرمنده هوئے، وے تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رهینگے، اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُترے آپ اپني رسوائي اُٹھاوینگے. ۳۱ فرعون اُنھیں دیکھیگا، اور اُسے اپني ساري گروه کي بابت تسلي آویگي[m]، هاں، فرعون اور اُسکے سارے لشکر کي بابت، جو تلوار سے مقتول هیں، خداوند یهوواه کهتا هي. ۳۲ کیونکه میں نے زندوں کي زمین میں اپني هیبت ڈالي: اور وه تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختونوں کے درمیان دھرا جائیگا، هاں، فرعون اور اُس کي ساري گروه، خداوند یهوواه فرماتا هي.

۳۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نگهبان کے کام کا ذکر هوتا، که لوگوں کو هر ایک خطرے سے هوشیار کرنا اُسے فرض هي؛ ۷ اِس لحاظ سے حزقی‌ایل کو حکم دیا جاتا که اُس طرح کي آگاهي لوگوں کو بخشے. ۱۰ خدا اپنا اِنتظام تائبوں کي اور بغاوت کرنیوالوں کي بابت حق و واجبي ٹھهراتا. ۱۷ وه اپنا اِنصاف دو باره لوگوں پر جتاتا. ۲۱ نبي، اِس کي خبر پانے پر که یروسلم مارا پڑا، تمام ملک کي هونے والي ویراني کي پیشگوئي کرتا. ۳۰ بابت اُس اِلهي آفت کي جو اُن لوگوں پر جو نبیوں سے هنسي ٹھٹھا کرتے تھے آیا چاهتي تھي.

اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ ای آدمزاد، تو اپني قوم کے فرزندوں سے[a] یه کهکر بول، که جس وقت میں کسي سرزمین پر تلوار چلاؤں[b]، اور اُس سرزمین کے لوگ اپني سرحدوں کے مردوں میں سے ایک کو لیں، اور اُسے اپنا نگهبان[c] ٹھهراویں، ۳ اور وه، جب تلوار کو اپني سرزمین پر آتے دیکھے، ترهي پھونکے، اور لوگوں کو هوشیار کرے؛ ۴ تب جو کوئي ترهي کي آواز سنے اور هوشیار

[i] حزق ۲۵ : ۱۲، وغیره
[k] حزق ۳۸ : ۶، ۱۵ اور ۳۹ : ۲
[l] حزق ۲۸ : ۲۱
[m] حزق ۳۱ : ۱۶
[a] حزق ۳ : ۱۱
[b] حزق ۱۴ : ۱۷
[c] ۲ سمو ۱۸ : ۲۴، ۲۵ ۲ سلا ۹ : ۱۷ ۷ آیت هوسیع ۹ : ۸

نه هووے، اور تلوار آوے، اور اُسے مار ڈالے، تو اُسکا خون اُسي کے سر پر هوگا[d]: ۵ اُسنے ترهي کي آواز سني، اور هوشيار نه هوا: اُسکا خون اُسي پر هوگا. پر وه جو هوشيار هوتا، تو اپني جان بچاتا. ۶ پر اگر نگهبان تلوار کو آتے ديکهے، اور ترهي نه پهونکے، اور لوگ هوشيار کيئے نه جاويں، اور تلوار آئي، اور اُنکے درميان سے کسي کو لے جاوے، وه تو اپني بدکاري ميں مارا پڑا[e]؛ ليکن ميں نگهبان کے هاتهه سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا.

۷ سو تو، اى آدمزاد، که ميں نے تجهے اهل اِسرائيل کا نگهبان مقرر کيا[f]، ميرے منهه کا کلام سن رکهه، اور ميري طرف سے اُنهيں هوشيار کر. ۸ جب ميں شرير سے کهوں، که اى شرير، تو يقيناً مريگا، اور اُس وقت اگر تو شرير سے نه کهے، اور اُسے اُسکي بدراهي سے آگاه نه کرے، وه شرير تو اپني بدکاري ميں مريگا، پر ميں تيرے هاتهه سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا. ۹ ليکن اگر تو اُس شرير کو چتاوے که وه اپني بري راه سے باز آوے، اگر اُس وقت وه اپني راه سے باز نه آوے، تو وه اپني بدکاري ميں مريگا، ليکن تو نے اپني جان بچائي هي.

۱۰ اِسليئے، اى آدمزاد، تو اهل اِسرائيل سے کهه، که تم يهه کهتے هوئے بولتے هو، که في الحقيقت هماري خطائيں، اور همارے گناه هم پر هيں، اور اُن ميں گهلتے رهتے[g]، تو هم کيونکر جيتے رهتے[h]؟ ۱۱ تو اُنسے کهه، که خداوند يهوواه فرماتا هي، که مجهے اپني حيات کي قسم هي، که شرير کے مرنے ميں مجهے کچهه خوشي نهيں[i]، بلکه اُس ميں هي، که شرير اپني راه سے باز آوے، اور جيئے: باز آؤ، تم اپني بري راهوں سے باز آؤ؛ تم کاهے کو مروگے، اى اهل اِسرائيل[k]؟ ۱۲ اِس ليئے، اى آدمزاد، اپني اُمت کے فرزندوں سے يوں کهه، که صادق کي صداقت اُس کے گناه کے دن اُسے نه

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

d حزق ۱۸: ۱۳
e ۸ آيت
f حزق ۳: ۱۷، وغيره
g حزق ۲۴: ۲۳
h يون يسه ۴۱: ۱۴ حزق ۳۷: ۱۱
i ۲ سه ۱۴: ۱۴ حزق ۱۸: ۲۳، ۳۲
j ۲ پطر ۳: ۹
k حزق ۱۸: ۳۱

بچاويگي[l]، اور شرير کي شرارت جو هي، سو جس دن ميں اُس سے باز آويگا، وه اپني شرارت کے سبب نهيں گريگا[m]، اور صادق اپني صداقت کے سبب جس دن که وه گناه کرے بچ نهيں سکيگا. ۱۳ جب ميں صادق سے کهوں، که تو يقيناً جيئيگا؛ اگر وه اپني صداقت پر تکيه کرے، اور ناراستي کرے، تو اُسکي ساري صداقتيں ياد نه هونگي[n]؛ ليکن اُس گناه کے سبب سے، جو اُسنے کيا هي، مر جائيگا. ۱۴ پهر جب شرير سے کهوں، که تو يقيناً مريگا: اگر وه اپني خطاؤں سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے[o]، ۱۵ اگر وه شرير گرو پهير دے[p]، اور جو اُسنے لوٹ ليا هي واپس کرے[q]، اور زندگاني کے قانونوں[r] پر چلے، اور ناراستي نه کرے: تو وه يقيناً جيئيگا، وه نهيں مريگا. ۱۶ اُس کي خطاؤں ميں سے جو اُسنے کيں، ايک بهي اُسکے منهه پر دهري نه جائيگي[s]؛ اُس نے عدالت و صداقت کي هي، وه يقيناً جيئيگا.

۱۷ پر تيري اُمت کے فرزند کهتے هيں، که خداوند کي راه برابر نهيں[t]: ليکن وے جو هيں، اُنهيں کي راه هموار نهيں. ۱۸ اگر صادق اپني صداقت چهوڑکے بدکاري کرے، تو وه يقيناً اُس بدکاري کے سبب سے مريگا[u]. ۱۹ پهر اگر شرير اپني شرارت سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے، تو اُنهيں کے سبب سے جيئيگا.

۲۰ تسپر بهي تم کهتے هو، که خداوند کي راه برابر نهيں هي[v]. اى اهل اِسرائيل، ميں تم ميں سے هر ايک کي اُسکي راه کے مطابق عدالت کرونگا.

۲۱ هماري اسيري[y] کے بارهويں برس کے دسويں مهينے کي پانچويں تاريخ کو يوں هوا، که ايک شخص جو يروسلم سے بهاگ نکلا تها مجهه پاس آيا[z]، اور بولا، که شهر مارا پڑا[a]. ۲۲ اور شام کے وقت اُس بهاگنيوالے کے پهنچنے سے پيشتر

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

l حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴، ۲۶، ۲۷
m ۲ توا ۷: ۱۴
n حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴
o حزق ۳: ۱۸، ۱۹ اور ۱۸: ۲۷
p حزق ۱۸: ۷
q خر ۲۲: ۱، ۴ احبـ ۶: ۲، ۴، ۵ گنـ ۵: ۶، ۷ لوقا ۱۹: ۸
r احبـ ۱۸: ۵ حزق ۲۰: ۱۱، ۱۳، ۲۱
s حزق ۱۸: ۲۲
t ۲۰ آيت حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹
u حزق ۱۸: ۲۶، ۲۷
v ۱۷ آيت حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹
y حزق ۱: ۲
z حزق ۲۴: ۲۶
a ۲ سلا ۲۵: ۴

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

خداوند کا هاتهه مجهه پر تها[b]، اور اُسنے ميرا منهه کهلوا ديا، اُس وقت تک که وہ آدمي فجر کو ميرے پاس آيا: هاں، اُسي نے ميرا منهه کهلوا ديا، اور ميں پهر گونگا نه رها[c]. ۲۳ تب خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۴ اي آدمزاد[d]، اِسرائيل کي سرزمين کے ويرانوں[e] کے باشندے يهه کهتے هوئے بولتے هيں، که ابرهام ايک هي تها، اور وہ اِس سرزمين کا وارث هوا[f]، پر هم بهت هيں، زمين همين ميراث ميں دي گئي[g]. ۲۵ اِس ليئے تو اُنسے کهه دے، که خداوند يهوواہ يوں کهتا هي، که تم لهو سميت کهاتے هو[h]، تم اپنے بتوں کي طرف آنکهه اُٹهاکے ديکهتے هو[i]، اور خونريزي کرتے هو[k]: کيا تم زمين کو ميراث ميں پاؤگے؟ ۲۶ تم اپني تلوار پر تکيه کرتے هو، تم مکروہ کام کرتے هو، اور تم ميں سے هر کوئي اپنے همسايے کي جورو کو ناپاک کرتا هي[l]: کيا تم زمين کو ميراث ميں پاؤگے؟ ۲۷ تو اُنهوں سے يوں کهه، که خداوند يهوواہ يوں فرماتا هي، که مجهے اپني حيات کي قسم، وے جو ويرانوں ميں[m] هيں تلوار سے مارے پڑينگے، اور اُسے، جو کهلے ميدان ميں هي، درندوں کو دونگا که نگل جائيں[n]، اور وے جو قلعوں اور غاروں[o] ميں هيں، مري سے مرينگے. ۲۸ کيونکه ميں اِس سرزمين کو اُجاڑ دونگا[p]، اور اُسکے قوت کا گهمنڈ[q] جاتا رهيگا، اور اِسرائيل کے پهاڑ ويران هونگے[r]، يهاں تک که کوئي گذريگا نهيں. ۲۹ اور جب ميں اُنکے سارے مکروہ کاموں کے سبب، جو اُنهوں نے کيئے هيں، زمين کو ويران کر دونگا، تو وے جانينگے که ميں خداوند هوں.

۳۰ پر اي آدمزاد، في‌الحال تيري قوم کے فرزند ديواروں کے پاس، اور گهروں کے آستانوں پر، تيري بابت گفتگو کرتے هيں، اور ايک دوسرے سے، هاں، هر کوئي اپنے بهائي سے يهه کهکے بولتا هي، که آ، اور اُس بات کو، جو خداوند سے نکلتي هي، سن[s]. ۳۱ في‌الحقيقت وے تجهه پاس آتے هيں، جس طرح سے اُمت کے لوگ آتے[t]، اور ميري گروہ کے مانند تيرے آگے بيٹهتے هيں[u]، اور تيري باتيں سنتے هيں، پر اُن پر عمل نهيں کرينگے: کيونکه وے اپنے منهه سے بهت سي اُلفت ظاهر کرتے[x]، پر اُن کا دل لالچ پر دوڑتا هي[y]. ۳۲ اور ديکهه، تو اُن کے آگے ايسا هي جيسے ايک شخص کا دلچسپ راگ جو خوش‌اِلحان هو، اور باجا خوب بجا سکے: کيونکه وے تيري باتيں سنتے هيں، پر اُن پر عمل نهيں کرتے. ۳۳ اور جب يهه واقع هوگا[z]، (ديکهه، که ايسا واقع هوگا،) تب وے جانينگے که همارے درميان ايک نبي تها[a].

b حزق ۱: ۳
c حزق ۲۴: ۲۷
d حزق ۳۴: ۲
e ۲۷ آيت حزق ۳۶: ۴
f يسع ۵۱: ۲ اعم ۷: ۵
g ديکهو ميکه ۲: ۱۱ متي ۳: ۹ يوحه ۸: ۳۹
h پيد ۹: ۴ احبـ ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۶ اور ۱۷: ۱۰ اور ۱۹: ۲۶ استـ ۱۲: ۱۶
i حزق ۱۸: ۶
k حزق ۲۲: ۶، ۹
l حزق ۱۸: ۱۱ اور ۲۲: ۱۱
m ۲۴ آيت
n حزق ۳۹: ۴
o قضا ۶: ۲ ۱ سمو ۱۳: ۶
p يرمـ ۴۴: ۲، ۶، ۲۲ حزق ۳۶: ۳۴، ۳۵
q حزق ۷: ۲۴ اور ۲۴: ۲۱ اور ۳۰: ۶، ۷
r حزق ۶: ۲، ۳، ۶
s يسع ۲۹: ۱۳
t حزق ۱۴: ۱ اور ۲۰: ۱، وغيره
u حزق ۸: ۱
x زبور ۷۸: ۳۶، ۳۷ يسع ۲۹: ۱۳
y متي ۱۳: ۲۲
z ۱ سمو ۳: ۲۰
a حزق ۲: ۵

۳۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي چرواهوں کو ملامت کرتا. ۷ خدا اُن پر حکم کرتا. ۱۱ کيونکر خدا اپنے گله کي خبر ليتا. ۲۰ مسيح کي بادشاهت کي بابت.

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ که اي آدمزاد، اِسرائيل کے چرواهوں کا مخالف هوکے[a] اُن سے نبوت کر، هاں، نبوت کر اور اُن سے کهه، چرواهوں کي بابت: که خداوند يهوواہ چرواهوں کو يوں فرماتا هي، که اِسرائيل کے چرواهوں پر، جو آپ اپنے تئيں کهلاتے هيں، واويلا هي[b]! کيا، چوپانوں کو يهه بات لايق نه تهي که گلوں کو چراويں؟ ۳ تم دودهه ميں سے ليتے هو[c]، اور اُون پهنتے هو، اور اُنهيں جو موٹے هو گئے ذبح کرتے[d]: پر گله نهيں چراتے. ۴ تم نے کمزوروں کو توانائي نهيں بخشي، اور بيماروں کو چنگا نهيں کيا[e]، اور ٹوٹے هوئے کو نهيں باندها، اور وے جو هانکے گئے هيں اُنهيں پهر نهيں لائے، اور جو کهوئے هوئے تهے[f] اُنکو نهيں ڈهونڈها، بلکه بےمروتي سے اور بےرحمي سے اُنپر حکومت کي[g]. ۵ اور وے تتر بتر هو گئے[h] که اُنکا گڑريا نه تها[i]، اور جب وے پراگنده تهے، تو ميدان کے درندوں کي خوراک هوئے[k]. ۶ ميري بهيڑيں سارے پهاڑوں پر،

a يرمـ ۱۰: ۲۱
b يرمـ ۲۳: ۱ ذکر ۱۱: ۱۷
c يسع ۵۶: ۱۱ ذکر ۱۱: ۱۶
d حزق ۳۳: ۲۵، ۲۶ ميکه ۳: ۱، ۲، ۳
e ذکر ۱۱: ۱۶ ۱۶ آيت
f لوقا ۱۵: ۴
g ۱ پطر ۵: ۳
h حزق ۳۳: ۲۱، ۲۸ ۱ سلا ۲۲: ۱۷ متي ۹: ۳۶
k يسع ۵۶: ۹ يرمـ ۱۲: ۹ ۸ آيت

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اور هر ایک اُونچے تیلے پر بهٹکتي پهرتي تهیں؛ هاں، میري بهیڑیں تمام روے زمین پر تتر بتر هو گئیں، اور کسي نے اُنکو نه ڈهونڈها، نه اُن کي تلاش کي۔

۷ اِس لیئے، ای چرواهو، تم خداوند کا کلام سنو؛ ۸ خداوند یهوواه فرماتا هي، که مجهے اپني حیات کي قسم؛ ازبسکه میري بهیڑیں شکار هو گئیں، هاں، میري بهیڑیں هر ایک دشتي درندہ کي خوراک هوئیں، اِسلیئے که کوئي گڑریا نه تها، اور میرے چوپانوں نے میري بهیڑوں کي تلاش نه کي[l]، بلکه چرواهوں نے اپنا پیٹ بهرا[m]، اور میرے گلے کو نه چرایا؛ ۹ اِسلیئے، ای چرواهو، خداوند کا کلام سنو؛ ۱۰ خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که دیکهو، میں چرواهوں کا مخالف هوں، اور اپنا گله اُنکے هاتهه سے طلب کرونگا[n]، اور اُنهیں گلهباني کي خدمت سے معزول کرونگا، اور چرواهے بهي کها نه سکینگے[o]؛ کیونکه میں اپنا گله اُنکے منهه سے چهڑا لونگا، که وے اُنکي خوراک نه هوں۔

۱۱ کیونکه خداوند یهوواه فرماتا هي، دیکهه، میں، میں هي اپني بهیڑوں کي تلاش کرونگا، اور اُنهیں ڈهونڈهه نکالونگا۔ ۱۲ جس طرح سے گڑریا، جس دن که وه بهیڑوں کے درمیان هو جو پراگنده هو گئي هیں، اپنے گله کو ڈهونڈهتا هي، اُسیطرح میں اپني بهیڑونکو ڈهونڈهونگا، اور اُنهیں هر کهیں سے جهاں وے ابر اور تاریکي کے دن[p] تتر بتر هو گئي هیں، بچا لاؤنگا؛ ۱۳ اور میں اُنهیں ساري قوموں کے درمیان سے پهیر لاؤنگا، اور سارے ملکوں میں سے فراهم کرونگا[q]، اور اُنهیں کي سرزمین میں پهنچاؤنگا، اور اِسرائیل کے پهاڑوں پر، نهروں کے کنارے، اور زمین کے سارے آباد مکانوں میں چراؤنگا۔

۱۴ اور اچهي چراگاه میں میں اُن کو چراؤنگا[r]، اور اُنکا بهیڑسالا اِسرائیل کے اُونچے پهاڑوں پر هوگا؛ وهاں وے اچهے بهیڑسالے میں لیٹینگے[s]، اور ااهري چراگاه میں اِسرائیل کے پهاڑوں پر چرینگے۔ ۱۵ میں هي اپنے گلے کو چراؤنگا، اور اُنهیں لٹاؤنگا، خداوند یهوواه فرماتا هي۔ ۱۶ میں اُسکو جو کهویا گیا ڈهونڈهونگا[t]، اور اُسے جو هانکا گیا هي پهیر لاؤنگا، اور اُسکي هڈي کو جو ٹوٹ گئي هي باندهونگا، اور بیماروں کو تقویت دونگا؛ پر موٹوں اور زبردستوں کو هلاک کرونگا[u]، میں اُنهیں سیاست کا کهانا کهلاؤنگا[x]۔ ۱۷ اور، ای میري بهیڑو، تمهارے حق میں خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که دیکهه، میں مواشي اور مواشي کے درمیان، مینڈهوں اور بکروں کے درمیان، اِمتیاز کرکے اِنصاف کرونگا[y]۔ ۱۸ کیا تمهیں چهوٹي بات معلوم هوئي، که تم اچها سبزهزار کها جاؤ، اور اِس باعث تم نے اُس سبزه کو جو بچ رها اپنے پانوں سے لتاڑ دیا؟ اور که گهرے پانیوں میں پاني پیؤ، اور اِس سبب تم نے باقي کو اپنے پانووں سے گدلا کیا؟ ۱۹ اور میرا گله جو هي، وے اُسے جو تم نے اپنے پانوں سے لتاڑا هي کهاتے هیں، اور اُسے جو تم نے اپنے پانووں سے گدلا کیا پیتے هیں۔

۲۰ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که دیکهه، میں، هاں، میں موٹے اور دبلے مواشي کے بیچ اِنصاف کرونگا[z]۔ ۲۱ ازبسکه تم نے پهلو اور کاندهے سے ڈهکیلا هي، اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا هي، یهاں تک که وے تتر بتر هوئے: ۲۲ اِس لیئے میں اپنے گلے کو بچاؤنگا، وے پهر کبهي شکار نه هونگے؛ اور میں مواشي اور مواشي کے درمیان اِمتیاز کرونگا[a]۔ ۲۳ اور میں اُن کے لیئے ایک چوپان مقرر کرونگا[b]، اور وه اُنکو چراویگا، یعنے، میرا بنده داؤد[c]؛ وه اُنکو چراویگا، اور وهي اُن کا چوپان هوگا۔ ۲۴ اور میں خداوند اُن کا خدا هونگا[d]، اور میرا بنده داؤد اُنکے درمیان سردار هوگا[e]؛ مجهه خداوند نے یوں کها هي۔ ۲۵ اور میں اُنکے ساتهه صلح کا عهد

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

حواشی:

[l] ۵، ۶ آیتیں
[m] ۲، ۱۰ آیتیں
[n] حزق ۳ : ۱۸ ؛ عبر ۱۳ : ۱۷
[o] ۲، ۸ آیتیں
[p] حزق ۳۰ : ۳ ؛ یوایل ۲ : ۲
[q] یسع ۶۵ : ۹، ۱۰ ؛ یرم ۲۳ : ۳ ؛ حزق ۲۸ : ۲۵ ؛ اور ۳۶ : ۲۴ ؛ اور ۳۷ : ۲۱، ۲۲
[r] زبور ۲۳ : ۲
[s] یرم ۳۳ : ۱۲ ؛ عبراني میں، چکني۔
[t] دیکهو ۴ آیت ؛ یسع ۴۰ : ۱۱ ؛ میکه ۴ : ۶ ؛ متي ۱۸ : ۱۱ ؛ مرق ۲ : ۱۷ ؛ لوقا ۵ : ۳۲
[u] یسع ۱۰ : ۱۶ ؛ عمو ۴ : ۱
[x] یرم ۱۰ : ۲۴
[y] حزق ۲۰ : ۳۷، ۳۸ ؛ ۲۰، ۲۲ آیتیں ؛ ذکر ۱۰ : ۳ ؛ متي ۲۵ : ۳۲، ۳۳
[z] ۱۷ آیت
[a] ۱۷ آیت
[b] یسع ۴۰ : ۱۱ ؛ یرم ۲۳ : ۴، ۵ ؛ یوح ۱۰ : ۱۱ ؛ عبر ۱۳ : ۲۰ ؛ ۱ پطر ۲ : ۲۵ ؛ اور ۵ : ۴
[c] یرم ۳۰ : ۹ ؛ حزق ۳۷ : ۲۴، ۲۵ ؛ هوس ۳ : ۵
[d] خر ۲۹ : ۴۵ ؛ ۳۰ آیت ؛ حزق ۳۷ : ۲۷
[e] حزق ۳۷ : ۲۲ ؛ لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باندهونگا[f]، اور سارے برے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا[g]، اور وے بیابان میں سلامتي سے رها کرینگے[h]، اور جنگلوں میں سو وینگے۔ ۲۶ اور میں أنهیں، اور أن مکانوں کو جو میرے پهاڑ[i] کے آس پاس هیں برکت کا باعث کرونگا[k]، اور میں مینهه کو أسکے مقرر وقت میں برساؤنگا[l]؛ برکت کے مینهه برسا کرینگے[m]۔ ۲۷ اور میدان کا درخت اپنے میوے دیگا[n]، اور زمین اپنا حاصل دیگي، اور وے سلامتي کے ساتهه اپني سرزمین میں رهینگے، اور جانینگے که میں خداوند هوں، جب میں أنکے جوئے کا بندهن توڑونگا[o]، اور أنکے هاتهه سے، جو أنسے اپني خدمت کرواتے هیں[p]، چهڑاؤنگا۔ ۲۸ اور وے آگے کو غیر قوموں کے لیئے شکار نه هووینگے[q]، اور زمین کے درندے أنهیں نگل نه سکینگے؛ پر وے امان سے بسینگے، اور کوئي آدمي أنهیں خوف کا باعث نه هوگا[r]۔ ۲۹ اور میں أنکے لیئے ایک نامور پودها برپا کرونگا[s]، اور وے پهر کبهي اپني زمین میں مارے بهوکهه کے هلاک نه هووینگے، اور آگے کو غیر قوموں کا طعنه نه أٹهاوینگے[t]۔ ۳۰ اِسي طرح وے جانینگے، که میں خداوند، أنکا خدا، أنکے ساتهه هوں، اور که وے، هاں، اهل اِسرائیل، میرے لوگ هیں[u]، خداوند یهوواه فرماتا هی۔ ۳۱ اور تم، ای میرے گلے، میري چراگاه کے گلے[x]، اِنسان هو، اور میں تمهارا خدا هوں، خداوند یهوواه فرماتا هی۔

f حزق ۳۷: ۲۶
g احبا ۲۶: ۶
یسع ۱۱: ۶—۹
اور ۳۵: ۹
هوسع ۲: ۱۸
h یرم ۲۳: ۶
۲۸ آیت
i یسع ۵۶: ۷
حزق ۲۰: ۴۰
k پید ۱۲: ۲
یسع ۱۹: ۲۴
ذکر ۸: ۱۳
l احبا ۲۶: ۴
m زبور ۶۸: ۹
ملا ۳: ۱۰
n احبا ۲۶: ۴
زبور ۸۵: ۱۲
یسع ۴: ۲
o احبا ۲۶: ۱۳
یرم ۲: ۲۰
p یرم ۲۵: ۱۴
q دیکهو ۸ آیت
حزق ۳۶: ۴
r یرم ۳۰: ۱۰
اور ۴۶: ۲۷
۲۵ آیت
s یسع ۱۱: ۱
یرم ۲۳: ۵
t حزق ۳۶: ۳، ۶، ۱۵
u ۲۴ آیت
حزق ۳۷: ۲۷
x زبور ۱۰۰: ۳
یوح ۱۰: ۱۱

۳۵ باب

بابت أس حکم کي جو کوه شعیر پر اِس لحاظ سے کها گیا که أس کے باشندوں نے ناحق اِسرائیل سے عداوت کي تهي.

۵۸۷

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور أسنے کها، که ۲ ای آدمزاد، تو شعیر کے پهاڑ[a] کے سامهنے منهه کر[b]، اور أسکے برخلاف نبوت کر[c]۔ ۳ اور أس سے کهه، که خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که دیکهه، ای شعیر کے پهاڑ، میں تیرا مخالف هوں، اور تجهه پر اپنا هاتهه چلاؤنگا[d]، اور تجهے ویران اور بے چراغ کرونگا۔ ۴ میں تیرے شهروں کو أجاڑونگا[e]، اور تو ویران هوگا، اور جانیگا، که خداوند میں هوں۔ ۵ اِس لیئے که تو قدیم سے عداوت رکهتا هی[f]، اور تو نے بني اِسرائیل کو، أنکي مصیبت کے دن، أنکے اخیر کي شرارت کے وقت[g]، تلوار کي دهار کے حواله کیا هی: ۶ اِس لیئے خداوند یهوواه فرماتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که میں تجهے خون کے لیئے تههراؤنگا، اور خون تجهے رگیدیگا: اِس لیئے که تو نے خونریزي سے نفرت نه رکهي، سو خون تیرا پیچها کریگا[h]۔ ۷ اِسي طرح میں شعیر کے پهاڑ کو ویران اور بے چراغ کرونگا، اور أسمیں سے أسکو جو وهاں سے هوکے چلا جائے، اور أسکو جو لوٹ آوے، نابود کرونگا[i]۔ ۸ اور أسکے پهاڑوں کو أسکے مقتولوں ‖ کے تلے چهپا ڈالونگا[k]؛ تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں، اور تیري وادیوں، اور تیري ساري نهروں میں گرینگے۔ ۹ میں تجهے ابد تک ویران رکهونگا[l]، اور تیري بستیاں پهر نه بسینگي، اور تم جانوگے، که میں خداوند هوں[m]۔ ۱۰ أس سبب سے که تو نے کها، که یهه دو قوم اور یهه دو ملک میرے هونگے، اور هم أن کے مالک هونگے[n]، باوجودیکه خداوند وهاں تها[o]؛ ۱۱ اِس لیئے خداوند یهوواه فرماتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که میں تیرے غصے کے مطابق[p]، اور تیرے رشک کے موافق، جیسي تو نے اپني کینه‌وري سے أنکے ساتهه بدسلوکي کي، میں بهي تجهه سے کرونگا، اور جب میں تجهے سزا دونگا، میں أن کے درمیان مشهور هوؤنگا۔ ۱۲ اور تو جانیگا، که میں خداوند هوں[q]، اور که میں نے تیري ساري حقارت کي باتیں جو تو نے اِسرائیل کے پهاڑوں کي مخالفت میں کهیں، که وے ویران هوئے، وے همارے قبضے میں دیئے گئے که هم أنهیں نگل جاویں، سنیں۔ ۱۳ اِسي طرح تم نے میرے برخلاف اپني زبان سے لافزني کي[r]، اور میرے مقابل

a استثنا ۲: ۵
b حزق ۶: ۲
c یرم ۴۹: ۷، ۸
حزق ۲۵: ۱۲
عمو ۱: ۱۱
عبد ۱۰، وغیره
d حزق ۶: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

۱۰ آیت
f حزق ۲۵: ۱۲
عبد ۱۰
g زبور ۱۳۷: ۷
حزق ۲۱: ۲۵، ۲۹
دان ۹: ۲۴
عبد ۱۱
h زبور ۱۰۹: ۱۷
i قاض ۵: ۶
حزق ۲۹: ۱۱
‖ عبراني [illegible] دونگا.
k حزق ۳۱: ۱۲
اور ۳۲: ۵
l یرم ۴۹: ۱۷، ۱۸
۴ آیت
حزق ۲۵: ۱۳
ملا ۱: ۳، ۴
m حزق ۶: ۷
اور ۷: ۴، ۹
اور ۳۶: ۱۱
n زبور ۸۳: ۴، ۱۲
حزق ۳۶: ۵
عبد ۱۳
o زبور ۴۸: ۱، ۳
اور ۱۳۲: ۱۳، ۱۴
حزق ۴۸: ۳۵
p متي ۷: ۲
یعق ۲: ۱۳
q زبور ۹: ۱۶
حزق ۶: ۲
r ۱ سمو ۲: ۳
مکاش ۱۳: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باتیں بہت بڑھائیں، سو میں سن چکا ہوں۔ ۱۴ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس وقت ساری دنیا خوشی کریگی، تب میں تجھے ویران کرونگا[s]۔ ۱۵ جس طرح تو نے اسرائیل کے گھرانے کی میراث پر، اس لیئے کہ وہ ویران تھی، شادمانی کی، اُس طرح میں بھی تجھ سے کرونگا[t]؛ ای شعیر کے پہاڑ، تو اور سارا ادوم بالکل ویران ہوگا[u]؛ اور وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۳۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ بےدین قومیں جنھوں نے کمینہ وری سے اسرائیل کے ساتھہ بدسلوکی کی تھی، اُس باعث ملامت کی جائینگی: اس احوال سے اسرائیل کو ایک طور پر تسلی ملتی، ۸ اور پھر خدا کے وعدوں سے، جو اُس نے اُس سے کیئے تھے، اور بھی دلاسا ہوتا۔ ۱۶ اسرائیل گناہ کے سبب سے مردود ہوا تھا، ۲۱ اور پھر بحال ہو جائیگا، پر اپنے صواب کے سبب سے نہیں۔ ۲۵ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی بادشاہت سے ملتیں۔

اور تو، ای آدمزاد، اسرائیل کے پہاڑوں سے[a] نبوت کر، اور کہہ، کہ ای اسرائیل کے پہاڑو، تم خداوند کا کلام سنو۔ ۲ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، اُس سبب سے کہ دشمن نے تم سے مخالفت کرکے کہا ہی، کہ اہا[b]، اُن اونچے اونچے قدیم مکانوں[c] کے بھی ہم مالک ہوئے[d]؛ ۳ اس لیئے نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، اس سبب سے، ہاں، اسی سبب سے کہ اُنھوں نے تم کو ویران کیا، اور تمھیں ہر طرف سے نگل گئے، تاکہ وے جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں تمھارے مالک ہوویں، اور تمھارے حق میں بدگوؤں نے زبان کھولی ہی[e]، اور تم لوگوں کے آگے انگشت‌نما ہوئے ہو: ۴ اس لیئے، ای اسرائیل کے پہاڑو، تم خداوند یہوواہ کا کلام سنو: خداوند یہوواہ پہاڑوں، اور ٹیلوں، اور نالوں، اور وادیوں، اور اُجاڑ ویرانوں سے، اور اُن شہروں سے جو ترک کیئے گئے ہیں، جو آس پاس کی قوموں کے باقی لوگوں کے لیئے لوٹ[f] اور جاے تمسخر ہوئے ہیں[g]، یوں فرماتا ہی، ۵ ہاں، اسی لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ یقیناً میں نے اپنی آتشی غیرت میں[h]، قوموں کے باقی لوگوں کا اور سارے ادوم کا مخالف ہوکے، جنھوں نے اپنے سارے دل کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے تئیں میری سرزمین کے مالک مقرر کیئے[i]، تاکہ اُس کی چرائی اُنکے لیئے غنیمت ہو، کلام کہا ہی۔ ۶ اس لیئے کہ تو اسرائیل کی سرزمین کی بابت نبوت کر، اور پہاڑوں، اور ٹیلوں، نشیبوں، اور وادیوں سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی دیکھہ، کہ میں اپنی غیرتوں اور قہر میں بولا، اس لیئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہی[k]: ۷ سو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ میں نے اپنا ہاتھہ اُٹھایا[l]، کہ یقیناً تمھارے آس پاس کی قومیں آپ ہی ملامت اُٹھاوینگی۔

۸ پر تم، ای اسرائیل کے پہاڑو، اپنی شاخیں نکالوگے، اور میرے لوگ اسرائیل کے لیئے اپنا پھل دوگے، کیونکہ وے آ پہنچنے پر ہیں۔ ۹ دیکھو، میں ||تمھاری طرف ہوں، اور تم پر توجہ کرونگا، اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے: ۱۰ اور میں آدمیوں کو، ہاں، اسرائیل کے سارے گھرانے کو، اُس بالکل کو، تم پر بہت بڑھاؤنگا، اور شہر آباد ہونگے، اور خرابہ پھر تعمیر کیئے جائینگے[m]۔ ۱۱ اور میں انسان و حیوان کی تم پر افزایش کرونگا[n]، اور وے بہت ہونگے، اور پھلینگے: اور میں تمھیں ایسا بساؤنگا، جیسا کہ تم اگلے وقت میں تھے، اور تم پر، پہلے کی نسبت سے، زیادہ احسان کرونگا، اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[o]۔ ۱۲ ہاں، میں ایسا کرونگا کہ آدمی، یعنے، میرے اسرائیلی لوگ تم پر پھر چلینگے، اور وے تیرے مالک ہونگے، اور تو اُنکی میراث ہوگی[p]، اور آگے کو اُنھیں بےاولاد نہ کریگی[q]۔ ۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، اُس سبب سے کہ تجھے کہتے ہیں، کہ تو، ای زمین، انسان کو نگلتی ہی[r]، اور تو نے اپنی قوموں کو بےاولاد کیا: ۱۴ اس لیئے نہ تو آگے کو انسان کو نگلیگی، نہ آگے کو اپنی

[s] یسعه ۶۵: ۱۳، ۱۴
[t] عبد ۱۲، ۱۵
[u] ۳، ۴ آیتیں
[a] حزق ۶: ۲، ۳
[b] حزق ۲۵: ۳ اور ۲۶: ۲
[c] استثنا ۳۲: ۱۳
[d] حزق ۳۵: ۱۰
[e] استثنا ۲۸: ۳۷، ۱ سلا ۹: ۷، نوحه ۲: ۱۵، دان ۹: ۱۶
[f] حزق ۳۴: ۲۸
[g] زبور ۷۹: ۴
[h] استثنا ۴: ۲۴، حزق ۳۸: ۱۹
[i] حزق ۳۵: ۱۰، ۱۲
[k] زبور ۱۲۳: ۳، ۴، حزق ۳۴: ۲۹، ۱۵ آیت
[l] حزق ۲۰: ۵
|| عبرانی میں، تمھارے لیئے ہوں۔
[m] یسعه ۵۸: ۱۲ اور ۶۱: ۴، ۳۳ آیت، عمو ۹: ۱۴
[n] یره ۳۱: ۲۷ اور ۳۳: ۱۲
[o] حزق ۳۵: ۹ اور ۳۷: ۶، ۱۳
[p] عبد ۱۷، وغیرہ
[q] دیکھو یره ۱۵: ۷
[r] گن ۱۳: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

قوموں کو بے‌اولاد کریگي، خداوند یهوواه کهتا هي. ۱۵ اور میں ایسا کرونگا، که لوگ تجهه پر کبهي غیر قوموں کا طعنه نه سنینگے[s]، اور آگے کو تو قوموں کي ملامت نه اُٹهاویگي، اور آینده میں اپنے لوگوں کو بیتاب نه کریگي، خداوند یهوواه کهتا هي.

۱۶ اور خداوند کا کلام مُجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۷ اي آدمزاد، اهل اِسرائیل اپني سرزمین میں بستے تهے، مگر اُنهوں نے اپني راهوں اور اپنے کاموں سے اُسکو ناپاک کیا[t]؛ اُنکي راه میرے آگے حایض عورت کي ناپاکي سي تهي[u].

۱۸ اِس لیئے، میں نے اُنپر، اُس خونریزي کے سبب[x] جو اُنهوں نے اُس سرزمین میں کي تهي، اور اُن بتوں کے سبب، جنسے اُنهوں نے اُسے ناپاک کیا تها، اپنا قهر اُنڈیلا. ۱۹ اور میں نے اُن کو قوموں میں پراگنده کیا[y]، اور وے ملکوں میں تتر بتر هو گئے، اور اُن کي راهوں، اور اُن کے کاموں کے موافق[z] میں نے اُنکي عدالت کي. ۲۰ اور جب وے غیر قوموں کے درمیان، جهاں جهاں وے روانه هوئے، آئے تهے، تب اُن لوگوں نے میرے مقدس نام کو ناپاک کیا[a]، جب اِن کي بابت کهتے تهے، که یے خداوند کے لوگ هیں، اور اُسکي سرزمین سے نکل آئے هیں.

۲۱ لیکن مجهے اپنے پاک نام کے سبب[b] افسوس آیا، جسے اهل اِسرائیل نے غیر قوموں کے درمیان، جهاں وے روانه هوئے، ناپاک کیا تها. ۲۲ اِس لیئے تو اهل اِسرائیل سے کهه، که خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که اي اهل اِسرائیل، تمهاري خاطر سے نهیں، بلکه اپنے مقدس نام کي خاطر[c]، جسے تم نے غیر قوموں کے درمیان، جهاں تم روانه هوئے تهے، ناپاک کیا، یهه کرتا هوں. ۲۳ میں اپنے بزرگ نام کي، جو غیر قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا تها، جسے تم نے اُن کے درمیان ناپاک کیا تها، تقدیس کرونگا؛ اور جب اُنکي آنکهوں کے آگے تم سے میري تقدیس هوگي[d]، تب غیر قومیں جانینگي که میں خداوند هوں، خداوند یهوواه فرماتا هي. ۲۴ کیونکه میں تمهیں غیر قوموں میں سے نکال لونگا[e]، اور سارے ملکوں میں سے فراهم کرونگا، اور تمهیں تمهارے وطن میں لے آؤنگا.

۲۵ تب تم پر صاف پاني چهڑکونگا[f]، اور تم پاک صاف هوگے: اور میں تم کو تمهاري ساري گندگي سے اور تمهارے سارے بتوں سے پاک کرونگا[g]. ۲۶ اور میں تمهیں ایک نیا دل بخشونگا، اور ایک نئي روح تمهارے اندر میں ڈالونگا[h]، اور تمهارے گوشت میں سے سنگین دل کو نکال ڈالونگا، اور گوشتین دل تمهیں عنایت کرونگا. ۲۷ اور میں اپني روح تم میں ڈالونگا[i]، اور میں ایسا کرونگا، که تم میري سنتوں پر عمل کروگے، اور تم میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُنهیں بجا لاؤگے. ۲۸ اور تم اُس سرزمین میں، جسے میں نے تمهارے باپ‌دادوں کو دیا هي، بسوگے[k]، اور تم میرے لوگ هوگے، اور میں تمهارا خدا هونگا[l]. ۲۹ اور میں تمهیں تمهاري ساري ناپاکیوں سے محفوظ رکهونگا[m]، اور میں اناج منگواؤنگا[n]، اور اِفراط بخشونگا، اور تم پر کال نهیں ڈالونگا[o].

۳۰ اور میں درخت کے پهلوں میں اور کهیت کے حاصل میں افزایش بخشونگا[p]، یهاں تک که تم آگے کو غیر قوموں کے درمیان کال کے سبب سے ملامت نه اُٹهاؤگے. ۳۱ تب تم اپني بدراهیوں اور دغا کے کاموں کو، جو بهلے نه تهے، یاد کروگے[q]، اور تم اپني بدکاریوں، اور نفرت‌انگیز کاموں کے سبب، اپني نظروں سے گر جاؤگے[r]. ۳۲ میں تمهاري خاطر یهه نهیں کرتا هوں[s]، خداوند یهوواه فرماتا هي؛ یهه تمهیں دریافت رهے: تم اپني راهونکے سبب خجلت اُٹهاؤ، اور شرمنده هوؤ، اي اهل اِسرائیل. ۳۳ خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که جس دن میں تمهیں تمهاري ساري بدکاریوں سے صاف کرونگا، اُسي دن تم کو تمهارے شهروں میں بساؤنگا، اور تمهارے ویران مکان بنائے جائینگے[t]. ۳۴ اور وه ویران زمین، جو

[s] حزق ۲۲: ۲۱
[t] احبا ۱۸: ۲۵، ۲۷، ۲۸ یرو ۲: ۷
[u] احبا ۱۵: ۱۹، وغیره
[x] حزق ۱۶: ۳۶، ۳۸ اور ۲۳: ۳۷
[y] حزق ۲۲: ۱۵
[z] حزق ۷: ۳ اور ۱۸: ۳۰ اور ۳۹: ۲۴
[a] یسع ۵۲: ۵ روم ۲: ۲۴
[b] حزق ۲۰: ۹، ۱۴
[c] زبور ۱۰۶: ۸
[d] حزق ۲۰: ۴۱ اور ۲۸: ۲۲
[e] حزق ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱
[f] یسع ۵۲: ۱۵ عبر ۱۰: ۲۲
[g] یرو ۳۳: ۸
[h] یرو ۳۲: ۳۹ حزق ۱۱: ۱۹
[i] حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۷: ۱۴
[k] حزق ۲۸: ۲۵ اور ۳۷: ۲۵
[l] یرو ۳۰: ۲۲ حزق ۱۱: ۲۰ اور ۳۷: ۲۷
[m] متي ۱: ۲۱ روم ۱۱: ۲۶
[n] دیکهو زبور ۱۰۵: ۱۶
[o] حزق ۳۴: ۲۹
[p] حزق ۳۴: ۲۷
[q] حزق ۱۶: ۶۱، ۶۳
[r] احبا ۲۶: ۳۹ حزق ۶: ۹ اور ۲۰: ۴۳
[s] اِست ۹: ۵ ۲۲ آیت
[t] ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

سارے راہگذروں کی نظروں میں ویران پڑی تھی، جوتی جائیگی۔ ۳۵ اور وے کہینگے کہ یہہ سرزمین، جو خراب پڑی تھی، باغ عدن کی مانند[u] ہو گئی، اور اُجاڑ اور ویران اور خراب شہر معمور اور آباد ہوئے۔ ۳۶ تب غیرقومیں، جو تمہارے آس پاس باقی رہی ہیں، جانینگی، کہ میں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرتا ہوں، اور ویرانہ کو باغ بناتا ہوں: مجھہ خداوند نے کہا ہے، اور میں ہی کرونگا[x]۔ ۳۷ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ تد بھی اہل اِسرائیل مجھہ سے اِسکی بابت سوال کرینگے[y]، تاکہ میں اُن کے لیئے ایسا کروں: میں اُنکے لوگوں کو گلہ کی طرح فراوان کرونگا[z]۔ ۳۸ جیسا مقدس گلہ تھا، اور جس طرح یروسلم کا گلہ اُسکی عیدوں میں تھا، اُسی طرح اُجاڑ شہر آدمیوں کے غولوں سے معمور ہونگے، اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔

[u] یسع ۵۱ : ۳ ، حزق ۲۸ : ۱۳ ، یوایل ۲ : ۳
[x] حزق ۱۷ : ۲۴ اور ۲۲ : ۱۴ اور ۳۷ : ۱۴
[y] دیکھو حزق ۱۴ : ۳ اور ۲۰ : ۳، ۳۱
[z] ۱۰ آیت

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سوکھی ہڈیوں کے جی اُٹھنے سے، ۱۱ چاہ اُمید ہوتی کہ اسرائیل دوبارہ زندگی پاویگا۔ ۱۵ دو چھڑیوں کے آپس میں وصل ہو جانے سے، ۱۸ اسرائیل کا یہوداہ میں مل جانا کہ وے دونوں ایک ہی قوم ہو جاویں صاف ظاہر کیا جاتا۔ ۲۰ مسیح کی بادشاہت کے وعدہ۔

۵۸۷ کے قریب

خداوند کا ہاتھہ مجھہ پر تھا[a]، اور اُسنے مجھے خداوند کی روح میں اُٹھا لیا[b]، اور اُس وادی میں، جو ہڈیوں سے بھرپور تھی، مجھے اُتار دیا، ۲ اور مجھے اُن کے آس پاس چوگرد پھرایا؛ اور دیکھہ، وے وادی کے میدان میں بہت تھیں، اور دیکھہ، وے نہایت سوکھی تھیں۔ ۳ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، کیا یے ہڈیاں جی سکتی ہیں؟ میں نے جواب میں کہا، کہ ای خداوند یہوواہ، تو ہی جانتا ہے[c]۔ ۴ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ تو اِن ہڈیوں کے اُوپر نبوت کر، اور اُن سے کہہ، کہ ای سوکھی ہڈیو، تم خداوند کا کلام سنو۔ ۵ خداوند یہوواہ اِن ہڈیوں کو یوں فرماتا ہے، کہ دیکھو، میں تمہارے اندر میں روح داخل کرونگا[d]، اور تم جیئوگے۔

[a] حزق ۱ : ۳
[b] حزق ۳ : ۱۴ اور ۸ : ۳ اور ۱۱ : ۲۴ لوقا ۴ : ۱
[c] اِستہ ۳۲ : ۳۹ ، ۱ سمو ۲ : ۶ ، یوحنا ۵ : ۲۱ ، رومیوں ۴ : ۱۷ ، ۲ قرنت ۱ : ۹
[d] زبور ۱۰۴ : ۳۰ ، ۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

۶ اور تم پر نسیں بتھلاؤنگا، اور گوشت چڑھاؤنگا، اور تمہیں چمڑے سے مڑھونگا، اور تم میں روح ڈالونگا، اور تم جیئوگے، اور جانوگے کہ میں خداوند ہوں[e]۔ ۷ سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کی: اور جب میں نبوت کرتا تھا، تو ایک شور ہوا، اور، دیکھہ، ایک جنبش، اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں، ہر ایک ہڈی اپنی ہڈی سے۔ ۸ اور جو میں نے نگاہ کی، تو دیکھہ، نسیں اور گوشت اُنپر چڑھ آئے، اور چمڑے کی اُن پر پوشش ہو گئی، پر اُن میں روح نہ تھی۔ ۹ تب اُسنے مجھے کہا، کہ نبوت کر، تو ہوا سے نبوت کر، ای آدمزاد، اور ہوا سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ ای سانس[f]، تو چاروں ہواؤں میں سے آ، اور اِن مقتولوں پر پھونک، کہ وے جیئیں۔ ۱۰ سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کی، اور اُن میں روح آئی[g]، اور وے جی اُٹھے، اور اپنے پانوؤں پر کھڑے ہوئے، ایک نہایت بڑا لشکر۔

۱۱ تب اُس نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، یے ہڈیاں سارے اہل اِسرائیل ہیں۔ دیکھہ، یے کہتے ہیں، کہ ہماری ہڈیاں سوکھہ گئیں، اور ہماری اُمید جاتی رہی[h]؛ ہم تو بالکل فنا ہو گئے۔ ۱۲ اِس لیئے تو نبوت کر، اور اُن سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ دیکھہ، ای میرے لوگ، میں تمہاری قبروں کو کھولونگا[i]، اور تمہیں تمہاری قبروں سے باہر نکالونگا، اور اِسرائیل کی سرزمین میں لاؤنگا[k]۔ ۱۳ اور، ای میرے لوگ، جب میں تمہاری قبروں کو کھولونگا، اور تم کو تمہاری قبروں سے باہر نکالونگا، تب جانوگے، کہ خداوند میں ہوں۔ ۱۴ اور میں اپنی روح تم میں ڈالونگا[l]، اور تم جیئوگے، اور میں تم کو تمہاری سرزمین میں بساؤنگا، تب تم جانوگے، کہ مجھہ خداوند نے کہا، اور پورا کیا، خداوند فرماتا ہے۔

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۶ ای آدمزاد، تو ایک لکڑی لے، اور اُسپر لکھہ[m]، یہوداہ کے لیئے،

[e] حزق ۶ : ۷ اور ۳۵ : ۱۲ یوایل ۲ : ۲۷ اور ۳ : ۱۷
[f] زبور ۱۰۴ : ۳۰ ، ۵ آیت
[g] مکاشفہ ۱۱ : ۱۱
[h] زبور ۱۴۱ : ۷ یسع ۴۹ : ۱۴
[i] یسع ۲۶ : ۱۹ ہوسیع ۱۳ : ۱۴
[k] حزق ۳۶ : ۲۴ ، ۲۵ آیت
[l] حزق ۳۶ : ۲۷
[m] دیکھو گنتی ۱۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

اور بني اِسرائیل اُسکے رفیقوں کے لیئے[n]: پھر دوسري لکڑي لے، اور اُسپر یہہ لکھہ، یوسف کے لیئے، جو اِفرائیم کا عصا تھا، اور سارے اھل اِسرائیل اُسکے رفیقوں کے لیئے: ۱۷ اور اُن دونوں کو جوڑ، تا کہ وے ایک لکڑي تیرے لیئے هوویں[o]، اور وے تیرے ھاتھہ میں ایک ھونگي۔

۱۸ اور جب تیري قوم کے لوگ تجھہ سے پوچھیں، اور کہیں، کہ اِن کاموں سے تجھہ کو کیا واسطہ ھی، کیا توهمیں نہیں بتاویگا[p]؟ ۱۹ تو تو اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی[q]، کہ دیکھہ، میں یوسف کي لکڑي کو جو اِفرائیم کے ھاتھہ میں ھی[r]، اور اُس کے رفیقوں کو جو اِسرائیل کے گھرانے ھیں، لونگا، اور اُس کے ساتھہ، ھاں، یہوداہ کي لکڑي کے ساتھہ ملا دونگا، اور اُنکو ایک عصا کر ڈالونگا، اور وے میرے ھاتھہ میں ایک ھونگي۔

۲۰ اور وے لکڑیاں، جنپر تو لکھتا ھی، اُنکي آنکھوں کے آگے[s] تیرے ھاتھہ میں ھونگي۔ ۲۱ اور تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ دیکھہ، میں اھل اِسرائیل کو غیرقوموں کے درمیان سے، جہاں جہاں وے گئے، لونگا[t]، اور ھر طرف سے اُنھیں فراھم کرونگا، اور اُنھیں اُنکي مملکت میں لاؤنگا۔ ۲۲ اور میں اُنھیں اُس مملکت میں اِسرائیل کے پہاڑوں پر ایک قوم کرونگا[u]؛ اور ایک بادشاہ اِن سبھوں کا بادشاہ ھوگا[x]: اور وے آگے کو دو قومیں نہ ھونگي، اور پھر کبھي الگ کي جاکے دو مملکتیں نہ ھونگي۔ ۲۳ اور وے کبھي آپ کو اپنے بتوں سے، اور اپني نفرت‌انگیز چیزوں سے، اور اپني خطاکاریوں کي کسي خطاکاري سے ناپاک نہ کرینگے[y]؛ پر میں اُنھیں اُن کے سارے مکانوں سے، جہاں اُنھوں نے گناہ کیا ھی، چھڑاؤنگا، اور اُنھیں پاک کرونگا[z]؛ سو وے میرے لوگ ھونگے، اور میں اُن کا خدا ھونگا۔ ۲۴ اور میرا بندہ داؤد اُنکا بادشاہ ھوگا[a]؛ اور اُن سب کا ایک ھي چرواھا ھوگا[b]؛ اور وے میرے حکموں پر چلینگے، اور میرے شرعوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل کرینگے[c]۔ ۲۵ اور وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا ھی، جہاں تمھارے باپ‌دادے بستے تھے، بسینگے[d]، اور وے، ھاں، وے اور اُنکي اولاد، اور اُنکي اولاد کي اولاد، ھمیشہ کو[e] اُس میں سکونت کرینگي؛ اور میرا بندہ داؤد ھمیشہ کے لیئے اُنکا سردار ھوگا[f]۔ ۲۶ اور میں اُن کے ساتھہ سلامتي کا عہد باندھونگا[g]؛ سو وہ اُنکے ساتھہ ابدي عہد ھوگا: اور میں اُنھیں بساؤنگا، اور اُنھیں افزائش بخشونگا[h]، اور اُنکے درمیان اپنے مقدس کو ھمیشہ تک قائم رکھونگا[i]۔ ۲۷ میرا خیمہ بھي اُن کے ساتھہ ھوگا[k]؛ ھاں، میں اُنکا خدا ھونگا، اور وے میرے لوگ ھونگے[l]۔ ۲۸ اور جب میرا مقدس ھمیشہ کے لیئے اُنکے درمیان رھیگا، تو غیرقومیں جانینگي[m]، کہ میں خداوند اِسرائیل کو مقدس کرتا ھوں[n]۔

۳۸ باب

۱ جوج کي فوج۔ ۸ اُس کي کینہ‌وري۔ ۱۴ اُس حکم کي بابت جو خدا نے اُس پر کیا۔

اور خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدم‌زاد[a]، تو جوج[b] کے مقابل، جو ماجوج کي سرزمین کا ھی، اور روش اور مسک اور توبال[c] کا سردار ھي اپنا منھہ کر[d]، اور اُسکے برخلاف نبوت کر، ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ دیکھہ، ای جوج، روش اور مسک اور توبال کے سردار، میں تیرا مخالف ھوں: ۴ اور میں تجھے پھرا دونگا، اور تیرے جبڑوں میں بنسیاں مارونگا[e]، اور تجھے، اور تیرے سارے لشکر، اور گھوڑوں اور سواروں کو، جو سب کے سب فاخرہ پوشاک جنگي پہنے[f]، ایک بڑا انبوہ، جو پھریاں اور سپریں لیئے ھوئے ھیں، اور سب کے سب تلوار پکڑ لیوئے ھیں، اُنھیں کھینچ نکالونگا: ۵ اور اُن کے ساتھہ فارس اور کوش اور فوط، جو سب کے سب سپریں لیئے ھوئے، اور خود پہنے ھوئے ھیں: ۶ جومر[g]، اور اُسکا سارا لشکر، اور اُتر کي دور اطراف کے اھل تجرمہ[h]، اور اُسکا

[n] ۲ توا ۱۱: ۱۲، ۱۳، ۱۶ اور ۱۵: ۹ اور ۳۰: ۱۱، ۱۸
[o] دیکھو ۲۲، ۲۴ آیتیں
[p] حزق ۱۲: ۹ اور ۲۴: ۱۹
[q] ذکر ۱۰: ۶
[r] ۱۶، ۱۷ آیتیں
[s] حزق ۱۲: ۳
[t] حزق ۳۶: ۲۴
[u] یسع ۱۱: ۱۳ یرہ ۳: ۱۸ اور ۵۰: ۴ ہوس ۱: ۱۱
[x] حزق ۳۴: ۲۳، ۲۴ یوحہ ۱۰: ۱۶
[y] حزق ۳۶: ۲۵
[z] حزق ۳۶: ۲۸، ۲۹
[a] یسع ۴۰: ۱۱ یرہ ۲۳: ۵ اور ۳۰: ۹ حزق ۳۴: ۲۳، ۲۴ ہوس ۳: ۵ لوقا ۱: ۳۲
[b] ۲۲ آیت یوحہ ۱۰: ۱۶

[c] حزق ۳۶: ۲۷
[d] حزق ۳۶: ۲۸
[e] یسع ۶۰: ۲۱ یوایل ۳: ۲۰ عمو ۹: ۱۵
[f] ۲۴ آیت یوحہ ۱۲: ۳۴
[g] زبور ۸۹: ۳ یسع ۵۵: ۳ یرہ ۳۲: ۴۰ حزق ۳۴: ۲۵
[h] حزق ۳۶: ۱۰، ۳۷
[i] ۲ قرن ۶: ۱۶
[k] احبا ۲۶: ۱۱، ۱۲ حزق ۴۳: ۷ یوحہ ۱: ۱۴
[l] حزق ۱۱: ۲۰ اور ۱۴: ۱۱ اور ۳۶: ۲۸
[m] حزق ۳۶: ۲۳
[n] حزق ۲۰: ۱۲

[a] حزق ۳۹: ۱
[b] مکاش ۲۰: ۸
[c] حزق ۳۲: ۲۶
[d] حزق ۳۵: ۲، ۳
[e] ۲ سلا ۱۹: ۲۸ حزق ۲۹: ۴ اور ۳۹: ۲
[f] حزق ۲۳: ۱۲
[g] پید ۱۰: ۲
[h] حزق ۲۷: ۱۴

سارا لشکر، بهتيرے لوگ جو تيرے ساتهہ هيں۔ ۷ تو طيار هو، اور اپنے ليئے تياري کر، تو آپ اور تيري ساري جماعت جو تجهہ پاس فراهم هوئي هے، اور تو اُنکي حمايت کے ليئے هو۔

۸ اور بهت دنوں[k] کے بعد، تو سردار مقرر هوگا[l]، اور تو برسوں کے اخير ميں اُس سرزمين پر، جو تلوار کے غلبہ سے چهڑائي هوئي هے، اور جس کے لوگ بهتيري قوموں کے درميان سے فراهم کيئے گئے هيں[m]، اِسرائيل کے پهاڑوں پر[n]، جو قديم سے ويران تهے، چڑهہ آويگا؛ پر وہ ساري قوموں ميں سے نکال لي گئي هے، اور وے سب کے سب امن و امان سے سکونت کرينگے[o]۔ ۹ تو چڑهيگا، اور آندهي کي طرح آويگا[p]، تو بادل کي مانند زمين کو چهپاويگا[q]، تو، اور تيرا سارا لشکر، اور بهتيرے لوگ تيرے ساتهہ۔ ۱۰ خداوند يهوواه يوں کهتا هے، کہ ايسا بهي هوگا، کہ اُس دن ميں بهت سے مضمون تيرے دل ميں آوينگے، اور تو ايک برا انديشہ کريگا۔ ۱۱ اور تو کهيگا، کہ ميں ديهات کي سرزمين پر، چڑهونگا؛ ميں اُن پر جو چين ميں هيں[r]، اور آرام سے بستے هيں[s]، جو شهرپناهيں نهيں رکهتے اور بغير اڑبنگوں اور پهاٹکوں کے رهتے هيں، حملہ کرونگا۔ ۱۲ تا کہ تو لوٹے، اور مال کو چهين ليوے، اور تو اپنا هاتهہ اُن ويرانوں پر جو اب بسے هيں[t]، اور اُن لوگوں پر، جو ساري قوموں ميں سے فراهم هوئے هيں[u]، جنهوں نے مواشي اور مال حاصل کيئے، اور جو زمين کي ناف پر بستے هيں، چلاوے۔ ۱۳ سبا[x] اور ددان[y] اور ترسيس کے سوداگر[z]، اور اُنکے سارے جوان شير ببر[a]، تجهے کهينگے، کيا تو غارت کرنے آيا؟ کيا تو نے اپنا غول اِس ليئے جمع کيا هے، کہ مال چهين لے، اور چاندي اور سونا لے ليوے، اور مواشي اور مال لے جاوے، اور بڑي لوٹ کرے۔

۱۴ اِسليئے، اے آدمزاد، نبوت کر، اور جوج سے کهہ، کہ خداوند يهوواه يوں کهتا هے، کہ جس دن[b] ميرے اِسرائيلي لوگ چين سے بسينگے[c]، کيا تجهے خبر نہ هوگي؟ ۱۵ اور تو اپني جگهہ سے، اُتر کي دور اطراف سے[d] آويگا، تو، اور بهتيرے لوگ تيرے ساتهہ[e] جو سب کے سب گهوڑوں پر سوار هونگے، ايک بڑي فوج، اور بهاري لشکر۔ ۱۶ تو ميرے اِسرائيلي لوگوں کا سامهنا کرنے آويگا، اور زمين کو بادل کي طرح[f] چهپا ليگا: يہہ آخري دنوں ميں[g] هوگا، اور ميں تجهے اپني سرزمين پر چڑها لاؤنگا، تا کہ غيرقوميں مجهے جانيں[h]، جسوقت ميں، اے جوج، اُنکي آنکهوں کے آگے تجهہ هي سے اپني تقديس کرواؤں۔ ۱۷ خداوند يهوواه يوں کهتا هے، کيا تو وهي هے، کہ جسکي بابت ميں اگلے زمانے ميں اپنے خدمتگذار اِسرائيلي نبيوں کي معرفت، جو گذرے برسوں ميں اور دنوں ميں نبوت کرتے تهے، بولا، کہ ميں تجهے اُنپر چڑها لاؤنگا؟ ۱۸ اور يوں هوگا، کہ اُنهيں دنوں ميں جب جوج اِسرائيل کي مملکت پر چڑهيگا، تو ميرا قهر ميرے نتهنوں ميں چڑهيگا، خداوند يهوواه کهتا هے۔ ۱۹ کيونکہ ميں نے اپني غيرت سے[i]، اور قهر کي آتش سے[k] کها، يقيناً اُسي دن اِسرائيل کي سرزمين ميں ايک بڑا زلزلا هوگا[l]؛ ۲۰ يهاں تک کہ سمندر کي مچهلياں[m]، اور آسمان کے پرندے، اور زمين کے چرندے، اور سارے کيڑے مکوڑے جو زمين پر رينگتے پهرتے هيں، اور سارے اِنسان جو روے زمين پر هيں، ميرے سامهنے تهرتهرا جائينگے، اور پهاڑ اُلٹائے جائينگے[n]، اور کڑاڑے بيٹهہ جائينگے، اور هر ايک ديوار زمين پر گر پڑيگي۔ ۲۱ اور ميں اپنے سارے پهاڑوں سے اُسپر ايک تلوار[o] طلب کرونگا[p]، خداوند يهوواه فرماتا هے، اور هر ايک اِنسان کي تلوار اُسکے بهائي پر چليگي[q]۔ ۲۲ اور ميں وبا بهيجکے اور خونريزي کرکے[r] اُسے سزا دونگا[s]، اور اُسپر، اور اُسکے لشکروں پر، اور

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

[k] اُس طرح سے يسعه ۸ : ۹، ۱۰
يرم ۴۶ : ۳، ۴، ۱۴
اور ۵۱ : ۱۲
[k] پيد ۴۹ : ۱
اِستة ۴ : ۳۰
۱۶ آيت
[l] يسعه ۲۹ : ۶
[m] ۱۲ آيت
حزق ۳۴ : ۱۳
[n] حزق ۳۶ : ۱، ۴، ۸
[o] يرم ۲۳ : ۶
حزق ۲۸ : ۲۶
اور ۳۴ : ۲۵، ۲۸
۱۱ آيت
[p] يسعه ۲۸ : ۲
[q] يرم ۴ : ۱۳
۱۶ آيت
[r] يرم ۴۹ : ۳۱
[s] ۸ آيت
[t] حزق ۳۶ : ۳۴، ۳۵
[u] ۸ آيت
[x] حزق ۲۷ : ۲۲، ۲۳
[y] حزق ۲۷ : ۱۵، ۲۰
[z] حزق ۲۷ : ۱۲
[a] ديکهو حزق ۱۹ : ۳، ۵

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

[b] يسعه ۴ : ۱
[c] ۸ آيت
[d] حزق ۳۹ : ۲
[e] ۶ آيت
[f] ۹ آيت
[g] ۸ آيت
[h] خر ۱۴ : ۴
حزق ۳۶ : ۲۳
اور ۳۹ : ۲۱
[i] حزق ۳۶ : ۵، ۶
اور ۳۹ : ۲۵
[k] زبور ۸۹ : ۴۶
[l] حجي ۲ : ۶، ۷
مکاش ۱۶ : ۱۸
[m] هوس ۴ : ۳
[n] يرم ۴ : ۲۴
نحوم ۱ : ۵، ۶
[o] حزق ۱۴ : ۱۷
[p] زبور ۱۰۵ : ۱۶
[q] قاض ۷ : ۲۲
۱ سم ۱۴ : ۲۰
۲ توا ۲۰ : ۲۳
[r] حزق ۵ : ۱۷
[s] يسعه ۶۶ : ۱۶
يرم ۲۵ : ۳۱

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

اُن بہت سے لوگوں پر جو اُس کے ساتھ ہيں، ايک شدت کا مينھ، اور بڑے بڑے اولے[t]، اور آگ، اور گندھک برساؤنگا[u]۔ ۲۳ اِسي طرح ميں اپني بزرگي، اور اپني تقديس کرواؤنگا[x]، اور بہتيري قوموں کي نظروں ميں پہچانا جاؤنگا[y]، اور وے جانينگے کہ خداوند ميں ہوں۔

۳۹ باب

۱ بابت اُس اِلہي آفت کي جو جوج پر پڑيگي۔ ۸ فتح جو اسرائيل پاويگا۔ ۱۷ اِس بيان ميں، کہ ايک بڑا کھانا سب پردار مرغوں کے لیئے طيار کيا گيا۔ ۲۳ اسرائيل کو، بعد اُس کے کہ وہ اپنے گناہوں کے سبب سياست اُٹھاوے، خدا پھر فراہم کريگا اور اُسے تاابد مہرباني دکھلائيگا۔

اِس لیئے تو، اي آدمزاد، جوج کے برخلاف نبوت کر[a]، اور بول، کہ خداوند يہوواہ يوں کہتا ہي، کہ ديکھ، ميں تيرا مُخالف ہوں، اي جوج، روش اور مسک اور توبال کے سردار: ۲ اور ميں تجھے پلٹ دونگا، اور تجھے لیئے پھرونگا، اور ايسا کرونگا کہ تو اُتر کي اطراف سے چڑھ آوے[b]، اور تجھے اِسرائيل کے پہاڑوں پر لاؤنگا: ۳ اور تيري کمان جو تيرے بائيں ہاتھ ميں ہي گرا دونگا، اور ايسا کرونگا کہ تيرے تير تيرے دہنے ہاتھ سے گر پڑينگے۔ ۴ تو اِسرائيل کے پہاڑوں پر گر جائيگا[c]، تو، اور تيرا سارا لشکر، اُس گروہ سميت جو تيرے ساتھ ہي؛ اور ميں تجھے ہر قسم کے شکاري پرندوں، اور ميدان کے درندوں کو خوراک کے لیئے دونگا[d]۔ ۵ تو کھلے ہوئے ميدان ميں گر پڑيگا: کيونکہ ميں ہي نے کہا، خداوند يہوواہ فرماتا ہي۔ ۶ اور ميں ماجوج پر، اور اُن پر جو جزيروں ميں[e] بےپروائي سے سکونت کرتے ہيں، ايک آگ بھيجونگا[f]، اور وے جانينگے کہ ميں خداوند ہوں۔ ۷ اِسي طرح ميں اپنے مقدس نام کو اپني گروہ اِسرائيل کے بيچ ظاہر کرونگا[g]؛ اور آگے کو ميں ہونے نہ دونگا، کہ وے ميرے پاک نام کو بےحرمت کريں[h]؛ اور غير قوميں جانينگي[i]، کہ ميں خداوند اور اِسرائيل کا قدوس ہوں۔

۸ ديکھ، وہ پہنچا، اور وقوع ميں آيا[k]، خداوند يہوواہ کہتا ہي: يہہ وہي دن ہي، کہ جس کي بابت ميں نے کہا[l]۔ ۹ تب وے جو اِسرائيل کے شہروں ميں بستے ہيں نکلينگے، اور آگ لگاکر ہتھياروں کو جلاوينگے، يعنے، سپروں اور ڈھالوں کو، کمانوں اور تيروں کو، اور بھالوں اور برچھيوں کو، اور وے سات برس تک اُنہيں جلاتے رہينگے؛ ۱۰ يہاں تک کہ وے ميدان سے لکڑي نہ لاوينگے، اور نہ اُسے جنگلوں سے کاٹينگے، کيونکہ وے ہتھيار ہي جلاوينگے: اور وے اُنکو جنہوں نے اُن کو لوٹا ہي، لوٹينگے[m]، اور اُنہيں جنہوں نے اُنکو غارت کيا ہي غارت کرينگے، خداوند يہوواہ کہتا ہي۔

۱۱ اور اُسي دن يوں ہوگا، کہ ميں وہاں اِسرائيل ميں جوج کو ايک گورستان دونگا، يعنے، رہگذروں کي وادي، جو سمندر کے پورب ہي: اُس سے راہگذروں کي راہ بند ہوگي؛ اور وے وہاں جوج کو، اور اُسکي ساري جماعت کو گاڑ دينگے، اور اُسے ‖ہامون‌جوج کي وادي نام رکھينگے۔ ۱۲ اور سات مہينے تک اہل اِسرائيل اُنہيں گاڑتے رہينگے، تا کہ زمين کو صاف کريں[n]؛ ۱۳ ہاں، اُس سرزمين کے سارے لوگ اُنہيں گاڑينگے، اور يہہ اُنکے لیئے ناموري کا سبب ہوگا، جس دن کہ ميں بزرگي پاؤنگا[o]، خداوند يہوواہ فرماتا ہي۔ ۱۴ اور وے چند آدميوں کو چن لينگے، جو اِس کام ميں سدا مشغول رہينگے، اور وے زمين پر گذرتے ہوئے راہگذروں کي مدد سے اُنہيں، جو روے زمين پر پڑے رہ گئے ہيں، گاڑينگے، تاکہ وے اُسے صاف کريں[p]: کامل سات مہينوں کے بعد وے تلاشي لينگے۔ ۱۵ اور وے پرديسي جو اُس سرزمين سے گذر کرينگے، جب اُن ميں سے کوئي کسي آدمي کي ہڈي ديکھے، تو اُس کے پاس ايک نشان کھڑا کريگا، يہاں تک کہ گاڑنيوالے ہامون‌جوج کي وادي ميں اُسے گاڑيں۔ ۱۶ اور شہر بھي ‖ہاموناہ کہلائيگا۔ وے اِسي طرح سے زمين کو پاک کرينگے[q]۔

[t] حزق ۱۳ : ۱۱ مکاش ۱۶ : ۲۱
[u] زبور ۱۱ : ۶ يسع ۲۹ : ۶ اور ۳۰ : ۳۰
[x] حزق ۳۶ : ۲۳
[y] زبور ۹ : ۱۶ حزق ۳۷ : ۲۸ اور ۳۹ : ۷
۱۶ آيت
[a] حزق ۳۸ : ۲، ۶
[b] حزق ۳۸ : ۱۵
[c] حزق ۳۸ : ۲۱ ۱۷ آيت
[d] حزق ۳۳ : ۲۷
[e] زبور ۷۲ : ۱۰
[f] حزق ۳۸ : ۲۲ عمو ۱ : ۴
[g] ۲۲ آيت
[h] احبـ ۱۸ : ۲۱ حزق ۲۰ : ۳۹
[i] حزق ۳۸ : ۱۶، ۲۳
[k] مکاش ۱۶ : ۱۷ اور ۲۱ : ۶
[l] حزق ۳۸ : ۱۷
[m] يسع ۱۴ : ۲
‖ يعنے، جوج کا وہ انبوہ۔
[n] اِستـ ۲۱ : ۲۳ ۱۴، ۱۶ آيتيں
[o] حزق ۲۸ : ۲۲
[p] ۱۲ آيت
‖ يعنے، وہ انبوہ
[q] ۱۲ آيت

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ كے قريب

۱۷ اور، اى آدمزاد، خداوند يهوواه كهتا هى، كه تو هر ايک پردار مرغ اور ميدان كے هر ايک درندے سے كهه[c]، كه تم جمع هوكر آؤ، ميرے اُس ذبيحے پر، جسے ميں تمهارے ليئے ذبح كرتا هوں[d]، هاں، اِسرائيل كے پهاڑوں پر[e]، ايک بڑے ذبيحے پر هر طرف سے جمع هو، تاكه تم گوشت كهاؤ اور لهو پيو۔ ۱۸ تم بهادروں كا گوشت كهاؤگے[w]، اور زمين كے سرداروں كا خون پيوگے، هاں، مينڈهوں كا، اور بروں، اور بكروں، اور بيلوں كا؛ وے سب كے سب بسن كے فربه هيں[x]۔ ۱۹ اور تم ميرے ذبيحے كي جسے ميں نے تمهارے ليئے ذبح كيا، يهاں تک چربي كهاؤگے كه چهک جاؤگے، اور اِتنا لهو پيوگے كه مست هو جاؤگے۔ ۲۰ اِسي طرح تم ميرے دسترخوان پر گهوڑوں اور رتهوں سے[y]، اور بهادروں اور سارے جنگي مردوں سے سير هوگے[z]، خداوند يهوواه كهتا هى۔ ۲۱ اور ميں غير قوموں كے درميان اپني بزرگي ظاهر كرونگا[a]، اور ساري غير قوميں ميري اُن عدالتوں كو جنهيں ميں نے پورا كيا، اور ميرے اُس هاتهه كو جسے چلاكر اُنپر ركها[b]، ديكهينگي۔ ۲۲ سو اهل اِسرائيل جانينگے كه اُس دن سے ليكے آگے كو ميں خداوند اُن كا خدا رهونگا[c]۔

۲۳ اور غير قوميں جانينگي، كه اهل اِسرائيل اپني بدكاريوں كے سبب اسير هوكے گئے[d]؛ چونكه وے مجهه سے باغي هوئے، اِس ليئے ميں نے اُن سے اپنا منهه چهپايا[e]، اور اُن كو اُنكے دشمنوں كے هاتهه ميں كر ديا[f]، سو وے سب كے سب تلوار سے گر گئے۔ ۲۴ اُن كي ناپاكي اور اُنكے گناهوں كے مطابق ميں نے اُن سے كيا[g]، اور اُن سے اپنا منهه چهپايا۔ ۲۵ باوجود اُس كے خداوند يهوواه يوں كهتا هى، كه اب ميں يعقوب كے اسيري كو پهراؤنگا[h]، اور سارے اهل اِسرائيل[i] پر رحم كرونگا، اور اپنے مقدس نام كے ليئے غيور هوؤنگا، ۲۶ اُسكے بعد، كه وے اپني رسوائي كا بوجهه اُٹهاويں[k]، اور اُن ساري

[c] مكاش ۱۹: ۱۷ [d] يسع ۱۸: ۶ اور ۳۴: ۶ يره ۱۲: ۹ صفن ۱: ۷ [e] ۲ آيت [w] مكاش ۱۹: ۱۸ [x] اِستة ۳۲: ۱۴ زبور ۲۲: ۱۲ [y] زبور ۷۶: ۶ حزق ۳۸: ۴ [z] مكاش ۱۹: ۱۸ [a] حزق ۳۸: ۱۶، ۲۳ [b] خر ۷: ۴ [c] ۷، ۲۸ آيتيں [d] حزق ۳۶: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳ [e] اِستة ۳۱: ۱۷ يسع ۵۹: ۲ [f] احبا ۲۶: ۲۵ [g] حزق ۳۶: ۱۹ [h] يره ۳۰: ۳، ۱۸ حزق ۳۴: ۱۳ اور ۳۶: ۲۴ [i] حزق ۲۰: ۴۰ هوس ۱: ۱۱ [k] دان ۹: ۱۶

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ كے قريب

بدكاريوں كا بهي جو كه اُنهوں نے مجهه سے بغاوت كي تهي، جس وقت كه اپني سرزمين ميں به آرام رهتے تهے[l]، اور كسي نے اُنهيں نه ڈرايا۔ ۲۷ جب ميں اُن كو لوگوں ميں سے پهير لاؤنگا، اور اُنهيں اُن كے دشمنوں كي سرزمينوں ميں سے فراهم كرونگا[m]، اور بهتيري قوموں كي نظروں ميں اُن كے درميان تقديس پاؤنگا[n]؛ ۲۸ تب وے جانينگے، كه ميں خداوند اُن كا خدا هوں[o]، اِس ليئے كه ميں نے اُنهيں غير قوموں كا اسير كروايا تها، اور كه ميں نے اُنهيں اُن هي كے ملک ميں لاكے جمع كيا، اور اُن ميں سے ايک كو بهي وهاں نه چهوڑا۔ ۲۹ اور ميں پهر كبهي اُن كي طرف سے اپنا منهه نهيں چهپاركهونگا[p]؛ كيونكه ميں اپني روح اهل اِسرائيل پر اُنڈيلونگا[q]، خداوند يهوواه كهتا هى۔

[l] احبا ۲۶: ۵، ۶ [m] حزق ۲۸: ۲۵، ۲۶ [n] حزق ۳۶: ۲۳، ۲۴ اور ۳۸: ۱۶ [o] حزق ۳۴: ۳۰ ۲۲ آيت [p] يسع ۵۴: ۸ [q] يوايل ۲: ۲۸ ذكر ۱۲: ۱۰ اعم ۲: ۱۷

۴۰ باب

۱ بيان رويا كے احوال كا، كه كس وقت ميں، اور كس وضع سے، اور كس مقصد سے بهيجي گئي۔ ۶ بيان پوربي پهاٹک كا، ۲۰ پهر اُتر كے پهاٹک كا، ۲۷ پهر دكهن كے پهاٹک كا، ۳۲ پهر پوربي پهاٹک كا، ۳۵ پهر اُتر كے پهاٹک كا۔ ۳۹ بابت آٹهه ميزوں كي۔ ۴۴ كوٹهڑيوں كے حق ميں۔ ۴۸ گهر كے برامده كي بابت۔

۵۷۴

همارے اسيري كے پچيسويں برس ميں، اور اُس برس كے شروع ميں، اور اُس مهينے كي دسويں تاريخ ميں، جو شهر كي بربادي[a] كا چودهواں سال تها، اُسي دن خداوند كا هاتهه مجهه پر تها[b]، اور وه مجهے وهاں لے گيا۔ ۲ وه مجهے خدا كي رويتوں ميں اِسرائيل كے ملک كے بيچ لے گيا[c]، اور اُسنے مجهے ايک نهايت بلند پهاڑ پر[d] بٹهايا؛ اور اُسي پر، اُس كي دكهن طرف، ايک شهر كا سا نقشه تها۔ ۳ اور وه مجهے وهاں لے گيا، تو كيا ديكهتا هوں، كه ايک شخص تها، جس كي رنگت پيتل كي رنگت سي تهي[e]، اور اُس كے هاتهه ميں سن كي ايک ڈوري[f] اور پيمايش كا ايک سركنڈا تها[g]؛ اور وه پهاٹک پر كهڑا تها۔ ۴ اور اُس

[a] حزق ۳۳: ۲۱ [b] حزق ۱: ۳ [c] حزق ۸: ۳ [d] مكاش ۲۱: ۱۰ [e] حزق ۱: ۷ دان ۱۰: ۶ [f] حزق ۴۷: ۳ [g] مكاش ۱۱: ۱ اور ۲۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

شخص نے مجھے كہا، كه اى آدمزاد، اپني آنكھوں سے ديكھ، اور كانوں سے سن[h]، اور جو ميں تجھے دكھلاؤں، اُس سب پر اپنے دل سے دھيان كر: كيونكه تو اِس لیئے يہاں پہنچايا گيا، تا كه ميں وه سب كچھ تجھے دكھاؤں: سو تو سب جو كچھ ديكھتا هي، اِسرائيل كے گھرانے كو بتا[i]. ۵ اور كيا ديكھتا هوں، كه اُس گھر كے باهروار آسپاس ايك ديوار هي[k]: اور اُس شخص كے هاتھ ميں پيمايش كا ايك سركنڈا هي، چھ هاتھ لمبا، اور اُن ميں كا ايك ايك هاتھ پورے هاتھ سے چار انگل بڑا تھا، سو اُس نے اُس عمارت كي چوڑائي ناپي، وه ايك سركنڈا هوئي، اور اُونچائي ايك سركنڈا.

۶ تب وه اُس پهاٿك پر جو پورب طرف تھا آيا، اور اُس كي سيڑهي پر چڑها، اور اُس پهاٿك كے آستانے كو ناپا جو ايك سركنڈا چوڑا تھا: اور دوسرے آستانے كا عرض سركنڈا بھر تھا. ۷ اور وهاں كي كوٹھري ايك سركنڈا لمبي، اور ايك سركنڈا چوڑي تھي؛ اور كوٹھريوں كے بيچ پانچ پانچ هاتھ كا فاصله تھا، اور پهاٿك كي ڈيوڑهي كے پاس بھيتر كي طرف پهاٿك كا آستانه ايك سركنڈا تھا. ۸ اور اُسنے پهاٿك كي ڈيوڑهي بھيتر سے ايك سركنڈا ناپي. ۹ تب اُس نے پهاٿك كي ڈيوڑهي آٹھ هاتھ ناپي، اور اُسكے كھنبھے دو هاتھ: اور پهاٿك كي ڈيوڑهي بھيتر كي طرف تھي. ۱۰ اور پورب طرف كے پهاٿك كي كوٹھرياں تين اِدهر تين اُدهر تھيں؛ يے تينوں پيمايش ميں برابر تھيں؛ اور اِدهر اُدهر كے كھنبھوں كا ايك هي ناپ تھا. ۱۱ اور اُسنے پهاٿك كے دروازے كي چوڑائي دس هاتھ، اور لمبائي تيره هاتھ ناپي؛ ۱۲ اور كوٹھريوں كے آگے كي حد، هاتھ بھر اِدهر، اور هاتھ بھر اُدهر تھي، اور كوٹھرياں چھ هاتھ اِدهر، اور چھ هاتھ اُدهر تھيں. ۱۳ تب اُس نے پهاٿك كو كوٹھري كي چھت سے دوسري كي چھت تك پچيس هاتھ چوڑا ناپا، دروازے كے مقابل دروازه. ۱۴ اور اُسنے ساٹھ هاتھ كے كھنبھے بنائے، اور صحن كے كھنبھوں كے پاس گرداگرد دروازے تھے. ۱۵ اور مدخل كے پهاٿك كے سامھنے سے ليكے بھيتروار پهاٿك كي ڈيوڑهي تك پچاس هاتھ كا فرق تھا. ۱۶ اور كوٹھريوں ميں اور اُن كے كھنبھوں ميں پهاٿك كے بھيتر گرد به گرد جھروكھے تھے[l]؛ ويسے هي دالان كے بھيتر گرد به گرد بھي جھروكھے تھے، اور كھنبھوں پر نخلوں كي صورتيں تھيں. ۱۷ پھر وه مجھے باهر كے صحن[m] ميں لے گيا، اور كيا ديكھتا هوں، كه حجرے هيں[n]، اور چاروں طرف صحن كا گچ بنا، اور اُس گچ پر تيس حجرے تھے[o]. ۱۸ اور وه گچ پهاٿكوں كے پاس اُن پهاٿكوں كے برابر لگا، يعنے، نيچے كا گچ. ۱۹ تب اُسنے اُس كي چوڑائي نيچے كے پهاٿك كے سامھنے سے، بھيتر كے صحن كے آگے، پورب طرف، اور اُتر طرف، باهر باهر، سو هاتھ ناپي.

۲۰ پھر اُسنے باهروار صحن كے پهاٿك كه جسكا رخ اُتر طرف تھا، اُسكي لنبائي اور چوڑائي ناپي. ۲۱ اور اُسكي كوٹھرياں، تين اِس طرف، تين اُس طرف تھيں: اور اُسكے كھنبھے، اور اُس كے دالان، پہلے پهاٿك كے ناپ كے مطابق تھے: اُس كي لنبائي پچاس هاتھ، اور چوڑائي پچيس هاتھ تھي. ۲۲ اور اُسكي جھنجھرياں، اور اُسكے دالان، اور اُسكے نخل، اُس پهاٿك كے اندازے سے تھے، جسكا رخ پورب كي طرف تھا؛ اور اُوپر تك سات ڈنڈوں كي چڑهائي تھي؛ اُسكي ڈيوڑهياں اُنكے آگے تھيں. ۲۳ اور بھيتر كے صحن كا پهاٿك پورب طرف اور اُتر طرف كے پهاٿك كے سامھنے تھا: اور اُسنے پهاٿك سے پهاٿك تك سو هاتھ ناپے.

۲۴ اور وه مجھے دكھن كي راه سے لے گيا، اور كيا ديكھتا هوں، كه دكھن كي طرف ايك پهاٿك هي: اور اُسنے اُسكے

[h] حزق ۴۴: ۵
[i] حزق ۴۳: ۱۰
[k] حزق ۴۲: ۲۰
[l] ۱ سلا ۶: ۴
[m] مكاش ۱۱: ۲
[n] ۱ سلا ۶: ۵
[o] حزق ۴۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کهنبهوں کو اور اُسکي ڈیوڑهیوں کو اُن ناپوں کے مطابق ناپا. ۲۵ اور اُس میں اور اُسکي ڈیوڑهیوں میں، اِرد گرد، اُن جهنجهریوں کي سي جهنجهریاں تهیں: لنبائي پچاس هاتهہ، اور چوڑائي پچیس هاتهہ. ۲۶ اور اُس کے اُوپر جانے کے لیئے سیڑهي کے سات ڈنڈے تهے، اور اُس کي ڈیوڑهیاں اُنکے آگے تهیں، اور اُسکے کهنبهوں پر نخلوں کي صورتیں تهیں، ایک اِس طرف، اور ایک اُس طرف. ۲۷ اور دکهن کي طرف بهیتر کے صحن کا پهاٹک تها: اور اُسنے دکهن کي طرف پهاٹک سے پهاٹک تک سَو هاتهہ ناپے. ۲۸ اور وہ دکهن پهاٹک کي راہ سے مجهے بهیتر کے صحن میں لایا: اور اُن ناپوں کے مطابق اُس نے دکهن پهاٹک کو ناپا: ۲۹ اور اُس کي کوٹهریوں، اور اُسکے کهنبهوں، اور اُسکي ڈیوڑهیوں کو اُن ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کي ڈیوڑهیوں میں اِرد گرد جهنجهریاں تهیں: لنبائي پچاس هاتهہ، چوڑائي پچیس هاتهہ. ۳۰ اور ڈیوڑهیاں اِرد گرد پچاس هاتهہ لنبي[p]، اور پانچ هاتهہ چوڑي تهیں. ۳۱ اُس کي ڈیوڑهیاں باهروار صحن کي طرف تهیں، اور اُسکے کهنبهوں پر نخلوں کي صورتیں، اور اُسکے اُوپر چڑهنے کو آٹهہ ڈنڈے تهے.

۳۲ اور وہ مجهے پورب طرف بهیتروار صحن میں لایا، اور اُن ناپوں کے مطابق پهاٹک ناپا. ۳۳ اور اُسکي کوٹهریوں، اور اُسکے کهنبهوں، اور اُسکي ڈیوڑهیوں کو اُن ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کي ڈیوڑهیوں میں اِرد گرد جهنجهریاں تهیں: لنبائي اُنکي پچاس هاتهہ تهي، اور چوڑائي پچیس هاتهہ. ۳۴ اور اُس کي دهلیزیں باهروار صحن کي طرف تهیں، اور اُس کے کهنبهوں پر اِدهر اُدهر نخلوں کي صورتیں تهیں، اور اُسکے اُوپر چڑهنے کے لیئے آٹهہ ڈنڈے تهے.

۳۵ اور وہ مجهے اُتر کے پهاٹک کي طرف لے گیا، اور اُن ناپوں کے مطابق اُسے ناپا: ۳۶ اُس کي کوٹهریوں، اور اُسکي دهلیزوں، اور اُس کي ڈیوڑهیوں کو، جن میں اِرد گرد جهنجهریاں تهیں: لنبائي پچاس هاتهہ، اور چوڑائي پچیس هاتهہ تهي. ۳۷ اور اُس کے کهنبهے باهروار صحن کي طرف تهے، اور اُسکے کهنبهوں پر، اِدهر اُدهر، نخلوں کي صورتیں تهیں، اور اُسکے اُوپر چڑهنے کے لیئے آٹهہ ڈنڈے تهے. ۳۸ اور هجرے اور اُن کے دروازے اُن پهاٹکوں کے کهنبهوں کے آسپاس تهے، جهاں وے سوختني قربانیاں دهوویں.

۳۹ اور پهاٹک کي ڈیوڑهي میں دو میزیں اِس طرف، اور دو میزیں اُس طرف تهیں، کہ اُن پر سوختني قرباني اور خطا کي قرباني[q] اور تقصیر کي قرباني[r] ذبح کریں. ۴۰ اور اُس طرف باهروار اُتر کے پهاٹک کے مدخل کے چڑهاو کے پاس دو میزیں تهیں، اور پهاٹک کي ڈیوڑهي کي دوسري طرف دو میزیں. ۴۱ پهاٹک کے آس پاس چار میزیں اِس طرف، اور چار میزیں اُس طرف تهیں، آٹهہ میزیں، جن پر وے ذبح کریں. ۴۲ سوختني قرباني کے لیئے تراشے هوئے پتهروں کي چار میزیں تهیں، جو ڈیڑهہ هاتهہ لنبي، اور ڈیڑهہ هاتهہ چوڑي، اور هاتهہ بهر اُونچي تهیں، جن پر وے سوختني قرباني اور ذبیحے کے ذبح کرنے کے هتهیار دهریں. ۴۳ اور اُس کے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑي انکڑیاں لگي تهیں، اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اُوپر دهرا هوا تها. ۴۴ اور اندروني پهاٹک کے باهروار اندروني صحن میں، جو شمالي پهاٹک کي جانب میں تها، گانیوالوں[s] کے هجرے تهے، اور اُن کا رخ دکهن کي طرف تها: اور ایک پورب پهاٹک کي جانب میں تها، جس کا رخ اُتر کي طرف تها. ۴۵ اور اُس نے مجهے کہا، کہ یہہ هجرہ جس کا منظر دکهن کي طرف هی، اُن کاهنوں کے لیئے هی، جو گهر کي نگهباني کرتے هیں[t]. ۴۶ اور وہ هجرہ جس کا منظر اُتر کي طرف هی، اُن کاهنوں کے لیئے، جو مذبح کي محافظت میں حاضر هیں[u]: یے بني صدوق[x] هیں،

[p] دیکهو ۲۱، اور ۲۵، اور ۳۳، اور ۳۶، آیتیں

[q] احبا ۴: ۲، ۳
[r] احبا ۵: ۶ اور ۶: ۶ اور ۷: ۱
[s] ۱ توا ۶: ۳۱
[t] احبا ۸: ۳۵ گنا ۳: ۲۷، ۲۸، ۳۲، ۳۸ اور ۱۸: ۵ ۱ توا ۹: ۲۳ ۲ توا ۱۳: ۱۱ زبور ۱۳۴: ۱
[u] گنا ۱۸: ۵ حزق ۴۴: ۱۵
[x] ۱ سلا ۲: ۳۵ حزق ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

جو بني لاوي میں سے خداوند کے پاس آتے هیں که اُس کي خدمت کریں. ۴۷ اور اُس نے صحن کو سو هاتھ لنبا، اور سو هاتھ چوڑا، چوکور ناپا: اور مذبح گھر کے آگے تھا. ۴۸ پھر وہ مجھے گھر کي ڈیوڑھي میں لایا، اور ڈیوڑھي کو ناپا، پانچ هاتھ اِدھر، اور پانچ هاتھ اُدھر: اور پھاٹک کي چوڑائي تین هاتھ اِس طرف تھي، اور تین هاتھ اُس طرف. ۴۹ ڈیوڑھي کي لنبائي بیس هاتھ[f]، اور چوڑائي گیارہ هاتھ تھي: اور سیڑھي کے ڈنڈے لگے تھے، که جن سے وے اُس کے اُوپر چڑھ جاتے تھے: اور دهلیزپر ستون[g] تھے، ایک اِس طرف، اور ایک اُس طرف.

۴۱ باب

هیکل کے اندازوں، اور اُس کے جدا جدا مکانوں، اور کوٹھریوں، اور اُس کے گوناگون آرایشوں کي بابت.

اور وہ مجھے هیکل میں لایا، اور دهلیزوں کو ناپا، چوڑائي اِس طرف چھ هاتھ، اور چوڑائي اُس طرف چھ هاتھ، یهہ خیمه کي چوڑائي هی. ۲ اور ‖دروازے کي چوڑائي دس هاتھ، اور اُن بغلوں کي جو دروازے کے پاس تھیں پانچ هاتھ اِس طرف، اور پانچ هاتھ اُس طرف تھي: اور اُسنے اُس کي لنبائي کو چالیس هاتھ ناپا، اور اُسکي چوڑائي بیس هاتھ. ۳ تب وہ اندر گیا، اور دروازے کے کھنبھے کو دو هاتھ ناپا، اور دروازہ چھ هاتھ، اور دروازہ کي چوڑائي سات هاتھ تھي. ۴ اور اُسنے هیکل کے آگے لنبائي کو بیس هاتھ، اور چوڑائي کو بیس هاتھ ناپا، اور مجھے کہا که یهي قدس الاقدس هی[a]. ۵ اور اُس نے گھر کي دیوار چھ هاتھ ناپي، اور بغل کے پشتوں کي چوڑائي گھر کے گرد به گرد چار هاتھ تھي. ۶ اور بغل کي کوٹھریاں[b] تین تھیں، کوٹھري کے اُوپر کوٹھري، قطار میں تیس، اور وے اُس دیوار میں، جو گھر کے آس پاس کي بغل کي کوٹھریوں کے لیئے تھي، داخل کي گئي تھیں، تاکه وے مضبوط هوویں، پر گھر کي دیوار سے وے ملي هوئي نه تھیں.

[f] ۱ سلا ۶ : ۳
[g] ۱ سلا ۷ : ۲۱
‖ یا، مدخل.
[a] ۱ سلا ۶ : ۲۰، ۲ توا ۳ : ۸
[b] ۱ سلا ۶ : ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۷ اور وہ اُن بغلي کوٹھریوں سے اُوپر تک، چاروں طرف، زیادہ چوڑا هوتا جاتا تھا: که گھر کا چوگرد گھر کے گردا گرد اُونچا اُونچا چلا جاتا تھا[c]: اِس سبب سے گھر کي چوڑائي اُوپر زیادہ تھي، اور نیچے سے لیکے بیچ تک، اور اُس سے اُوپر تک بڑھ گئي. ۸ اور میں نے گھر کي چاروں طرف کي اُونچائي بھي دیکھي: بغل کي کوٹھریوں کي نیویں چھ بڑے بڑے هاتھ کے پورے سرکنڈے کي تھیں[d]. ۹ اور بغل کي کوٹھریوں کے باهر کي دیوار کي چوڑائي پانچ هاتھ: اور جو خالي رها، سو گھر کي بغل کي کوٹھریوں کے درمیان تھا. ۱۰ اور حجروں کے درمیان، گھر کي چاروں طرف گرد به گرد، بیس هاتھ چوڑا فاصله تھا. ۱۱ اور بغل کي کوٹھریوں کے دروازے اُس خالي جگهہ کي طرف تھے، ایک دروازہ اُتر طرف، اور ایک دروازہ دکھن طرف: اور خالي جگهہ کي چوڑائي چاروں طرف پانچ هاتھ کي تھي. ۱۲ اور وہ عمارت، جو علیحدہ جگهہ کے آگے اُس کي پچھم طرف تھي، سو اُسکي چوڑائي ستر هاتھ تھي، اور اُس عمارت کي دیوار چاروں طرف پانچ هاتھ موٹي، اور اُسکي لنبائي نوّے هاتھ تھي. ۱۳ سو اُس نے گھر کو سو هاتھ لنبا ناپا، اور علیحدہ جگهہ، اور عمارت اُس کي دیواروں سمیت سو هاتھ لنبي تھي، ۱۴ اور گھر کا اگواڑا اور اُس علیحدہ جگهہ کا سامھنا جو پورب طرف تھا، سو اُس کي چوڑائي سو هاتھ تھي. ۱۵ اور علیحدہ جگهہ کے آگے عمارت کي لنبائي جو پچھاڑي تھي، اور اُس کي جانب کے برامدے اِس طرف سے اور اُس طرف سے، بھیتر کي هیکل اور باهر کے دالانوں کے ساتھ، اُسنے سو هاتھ ناپے. ۱۶ اور دروازے کے کھنبھے، اور جھنجھریاں[e]، اور گرد آگرد کے برامدے بغلي کوٹھریاں جو دروازے کے کھنبھوں کے مقابل تین طرف تھے، لکڑي سے چاروں طرف مڑھے هوئے تھے: اور زمین سے جھنجھریوں تک

[c] ۱ سلا ۶ : ۸
[d] حزق ۴۰ : ۵
[e] حزق ۴۰ : ۱۶، ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور جهنجهریاں بهي مڑهي هوئي تهیں. ۱۷ دروازے کے اُوپر تک، اور اندروني گهر تک اور اُسکے باهر بهي، چاروں طرف کي ساري دیوار تک، گهر کے باهر بهیتر، سب ٹهیک اندازے سے تهے. ۱۸ اور کروبي[f] اور نخل بنے تهے، اِس طرح، کہ ایک نخل ||دو کروبیوں کے بیچ میں تها، اور هر ایک کروبي کے دو دو منهہ تهے: ۱۹ چنانچہ ایک سمت نخل کي طرف اِنسان کا منهہ تها[g]، اور دوسري سمت نخل کي طرف جوان شیر ببر کا منهہ: گهر کي چاروں طرف اِس طرح کا کام تها. ۲۰ زمین سے دروازے کے اُوپر تک، اور هیکل کي دیوار پر کروبي اور نخل بنے تهے. ۲۱ اور هیکل کے دروازے کے کهنبهے چوکور تهے، اور وے بهي جو مقدس مکان کے سامهنے تهے، جیسي صورت اِس کي، ویسي هي صورت اُسکي تهي. ۲۲ لکڑي کا مذبح[h] تین هاتهہ اُونچا تها، اور اُسکي لنبائي دو هاتهہ تهي، اور اُس کے کونے، اور اُس کي ||کرسي، اور اُس کي دیواریں، لکڑي کي تهیں. اور اُسنے مجهے کہا، کہ یہہ وہ میز هي[i]، جو خداوند کے آگے هي[k]. ۲۳ اور هیکل اور مقدس مکان کے دو کواڑے تهے[l]: ۲۴ اور کواڑوں کے دو پلے تهے، دو پلے جو موڑے جاتے تهے، دو ایک کواڑے کے لیئے، اور دو پلے دوسرے کے لیئے. ۲۵ اور اُن پر، یعنے، هیکل کے کواڑوں پر، کروبي اور نخل بنے تهے، جیسے کہ دیواروں پر بنے تهے: اور باهر کي ڈیوڑهي کے رخ پر تختہ‌بندي تهي. ۲۶ اور ڈیوڑهي کي بغلوں میں، اور گهر کي بغلي کوٹهریوں میں، اور موٹے موٹے تختوں میں اِس طرف، اور اُس طرف، جهنجهریاں[m] اور نخل تهے.

f ۱ سلا ۶: ۲۹
|| عبراني میں، ایک کروبي اور دوسرے کے بیچ.
g دیکهو حزق ۱: ۱۰
h خر ۳۰: ۱
|| عبراني میں، لنبائي.
i حزق ۴۴: ۱۶ ملا ۱: ۷، ۱۲
k خر ۳۰: ۸
l ۱ سلا ۶: ۳۱، ۳۵
m حزق ۴۰: ۱۶ ۱۶ آیت

۴۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کاهنوں کے لیئے کون کوٹهریاں هوئیں. ۱۳ اُن میں کیا کیا کام کیا جاوے. ۱۹ باهروار صحن کے اندازے.

پهر وہ مجهے باهروار صحن میں اُتر طرف کي راہ سے لے گیا، اور اُس کوٹهري میں، جو علیحدہ جگهہ[a] اور عمارت کے آگے اُتر کي طرف تهي، لے آیا. ۲ سو هاتهہ کي لنبائي کي جگهہ کے مقابل، اُتر طرف کا دروازہ تها، اور اُسکي چوڑائي پچاس هاتهہ تهي: ۳ بیس هاتهہ کے مقابل جو بهیتروار صحن کے لیئے تهے، اور باهروار صحن کے گچ کے مقابل، جانبي کوٹهریاں تین درجے کي ایک دوسري کے مقابل تهیں[b]. ۴ اور کوٹهریوں کے سامهنے بهیتر بهیتر دس هاتهہ چوڑا تها، اور ایک رستا ایک هاتهہ کا، اور اُنکے دروازے اُتر طرف تهے. ۵ اُوپروالي کوٹهریاں چهوٹي تهیں، کیونکہ اُنکے برامدے نیچیوالیوں اور بیچوالیوں کي عمارت میں سے تهے. ۶ کیونکہ وے تین درجے کي تهیں، پر صحنوں کے ستونوں کي مانند اُن کے ستون نہ تهے: اِسلیئے وے زمین پر کي نیچیوالیوں سے، اور بیچوالیوں سے سکیت تهیں. ۷ اور وہ دیوار، جو باهر کوٹهریوں کے مقابل اور باهروار صحن کي طرف کوٹهریوں کے آگے تهي، سو پچاس هاتهہ لنبي تهي. ۸ کیونکہ باهروار صحن کي کوٹهریوں کي لنبائي پچاس هاتهہ تهي: اور دیکهو، کہ هیکل کے سامهنے سو هاتهہ تهے. ۹ اور اِن کوٹهریوں کے نیچے پورب کي طرف وہ مدخل تها، جهاں وے باهروار صحن سے داخل هوتے تهے. ۱۰ دکهن طرف کے صحن کي چوڑي دیوار میں، اور علیحدہ جگهہ، اور اُس عمارت کے آگے، کوٹهریاں تهیں. ۱۱ اور اُنکے آگے ایک ایسا راستا تها[c]، جیسا اُتر طرف کي کوٹهریوں کے آگے تها: اُنکي لنبائي اور چوڑائي کے، اور اُنکے سارے مخرجوں، اُنهیں کي ترتیبوں، اور دروازوں کے مطابق. ۱۲ اور دکهن طرف کي کوٹهریوں کے دروازوں کے مطابق، ایک دروازہ راہ کے سرے میں تها، یعنے، سیدهي دیوار کي راہ، پورب طرف، جهاں داخل هوتے تهے.

۱۳ اور اُسنے مجهے کہا، کہ اُتر کي کوٹهریاں اور دکهن کي کوٹهریاں جو علیحدہ جگهہ کے مقابل هیں، مقدس کوٹهریاں هیں، جهاں کاهن، جو خداوند کے حضور جاتے هیں، اقدس چیزیں کهائینگے[d]: وے

a حزق ۴۱: ۱۲، ۱۵
b حزق ۴۱: ۱۶
c ۴ آیت
d احب ۶: ۱۶، ۲۶ اور ۲۴: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

وہاں اقدس چیزیں، یعنے، نذر کي قربانی، اور خطا کي قربانی، اور تقصیر کي قربانی دھرینگے؛ کیونکہ وہ مکان مقدس ھی[e]. ۱۴ جب کاھن داخل هوویں، تو وے مقدس سے باھروار صحن میں نہ جاویں، بلکہ اپني خدمت کے پیراھن وھاں رکھیں[f]؛ کیونکہ وے مقدس ھیں، اور وے دوسرے کپڑے پہنکے عام مکان میں جاویں. ۱۵ سو جب وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا، تو مجھے اُس پھاتک کي راہ لایا، جسکا منظر پورب طرف ھی، اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا. ۱۶ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے پورب طرف پانچ سؤ سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے. ۱۷ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے اُتر طرف پانچ سؤ سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے. ۱۸ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے دکھن طرف بھي پانچ سؤ سرکنڈے ناپے.

۱۹ اُسنے پچھم طرف لوٹکے پیمائش کے سرکنڈے سے پانچ سؤ سرکنڈے ناپے. ۲۰ اُس نے اُسکي چاروں طرف ناپیں: اُسکي چاروں طرف ایک دیوار[g] پانچ سو سرکنڈے لنبي، اور پانچ سؤ چوڑي تھي[h]، تا کہ پاک کو ناپاک سے جدا کرے.

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کا جلال ھیکل کے درمیان پھر جلوہ‌گر ھوتا. ۷ اِسرائیل کے گناہ کے سبب خدا اپنے مکان میں تشریف لا نہ سکتا تھا. ۱۰ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا، کہ وے توبہ کریں، اور ھیکل کے دستوروں پر نت لحاظ رکھا کریں. ۱۳ مذبح کے اندازے، ۱۸ اور وے قانون جو اُس کي بابت مقرر ھوئے تھے.

بعد اُسکے وہ مجھے پھاتک پر لے آیا، اُس پھاتک پر جسکا منظر پورب طرف ھی[a]. ۲ اور دیکھہ، کہ اِسرائیل کے خدا کا جلال پورب طرف سے آیا[b]، اور اُسکي آواز بہتیرے پانیوں کے شور[c] کي سي تھي، اور زمین اُسکے جلال سے روشن ھو گئي[d]. ۳ اور وہ اُس رویا کي نمایش کے مطابق، جسے میں نے دیکھا[e]، ھاں، اُس رویا کے مطابق تھا، جسے میں نے دیکھا، جب ‖ میں شہر کو برباد کرنے آیا تھا[f]؛ اور یے رویتیں اُس رویا کي مانند تھیں، جو میں نے کبار کي ندي[g] کے کنارے پر

[e] احبار ۲ : ۳، ۱۰ اور ۶ : ۱۴، ۱۷، ۲۵، ۲۹ اور ۷ : ۱ اور ۱۰ : ۱۳، ۱۴ گنتی ۱۸ : ۹، ۱۰
[f] حزق ۴۴ : ۱۹
[g] حزق ۴۰ : ۵
[h] حزق ۴۵ : ۲
[a] حزق ۱۰ : ۱۹ اور ۴۴ : ۱ اور ۴۶ : ۱
[b] حزق ۱۱ : ۲۳
[c] حزق ۱ : ۲۴ مکاش ۱ : ۱۵ اور ۱۴ : ۲ اور ۱۹ : ۱، ۶
[d] حزق ۱۰ : ۴ مکاش ۱۸ : ۱
[e] حزق ۱ : ۴، ۲۸ اور ۸ : ۴
‖ یا، میں پیشینگوئي کرنے آیا، کہ شہر برباد ھوگا. دیکھو حزق ۹ : ۱، ۵
[f] یوں یرہ ۱ : ۱۰
[g] حزق ۱ : ۳ اور ۳ : ۲۳

دیکھي؛ اور میں منھہ کے بھل گرا. ۴ اور خداوند کا جلال اُس پھاتک کي راہ سے جسکا منظر پورب طرف ھی، گھر میں داخل ھوا[h]. ۵ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا[i]، اور اندروني صحن میں مجھے لایا، اور دیکھہ، کہ گھر خداوند کے جلال سے بھرا ھوا ھی[k]. ۶ اور میں نے کسي کي سني، جو گھر میں سے میرے ساتھہ باتیں کرتا تھا؛ اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ھوا[l].

۷ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، یہہ میري تخت‌گاہ[m]، اور میرے پانوؤں کي کرسي[n]، جہاں میں بني اِسرائیل کے درمیان ابد تک رھونگا[o]، اور اھل اِسرائیل، وے اور اُنکے بادشاہ، آگے کو میرے مقدس نام کو اپني زناکاري سے، اور اپنے بادشاھوں کي لاشوں سے[p]، اُن کے مرنے پر، ناپاک نہ کرینگے[q]؛ ۸ کہ وے اپنے آستانے میرے آستانوں کے پاس، اور اپني چوکھٹیں میري چوکھٹوں کے پاس لگاتے تھے، اِس طرح کہ میرے اور اُنکے درمیان صرف ایک دیوار ھوئي[r]: اِسیطرح وے اپنے اُن گھنونے کاموں سے، جو اُنھوں نے کیئے، میرے مقدس نام کو ناپاک کرتے تھے؛ اِسلیئے میں نے اپنے قہر میں اُنھیں ھلاک کیا. ۹ پس اب وے اپني زناکاریاں اور اپنے بادشاھوں کي لاشیں[s] مجھہ سے دور کردیں، تب میں اُن کے درمیان ابد تک رھونگا[t].

۱۰ تو، اي آدمزاد، اھل اِسرائیل کو یہہ گھر دکھلا[u]، تا کہ وے اپنے گناھوں کے سبب شرمندہ ھو جاویں؛ اور وے اِس نمونہ کو ناپیں. ۱۱ اور اگر وے اپنے سارے کاموں سے پشیمان ھوں، تو اُس گھر کا نقشہ، اور اُس کي ترتیب، اور اُس کے مخارج و مداخل، اور اُنکے سارے نقشے، اور اُسکے سارے قوانین، اور اُس کے سارے ڈھانچے، اور سارے آئین کو اُنھیں دکھلا، اور اُنکي نظر کے آگے لکھہ، تا کہ وے اُس کے سارے نقشے اور اُس کے سارے قوانین کو حفظ کریں، اور اُنپر عمل کریں. ۱۲ یہہ اِس گھر کا آئین ھی؛ اُس کي تمام سرحدیں پھاڑ کي چوٹي پر[x] اور اُس کے گرداگرد نہایت مقدس ھونگي. دیکھہ، یہہ اِس گھر کا آئین ھی.

[h] دیکھو حزق ۱۰ : ۱۹ اور ۴۴ : ۲
[i] حزق ۳ : ۱۲، ۱۴ اور ۸ : ۳
[k] ۱ سلاطین ۸ : ۱۰، ۱۱ حزق ۴۴ : ۴
[l] حزق ۴۰ : ۳
[m] زبور ۱۱ : ۱
[n] ۱ تواریخ ۲۸ : ۲ زبور ۹۹ : ۵
[o] خر ۲۹ : ۴۵ زبور ۶۸ : ۱۶ اور ۱۳۲ : ۱۴ یوایل ۳ : ۱۷ یوحنا ۱ : ۱۴ ۲ قرن ۶ : ۱۶
[p] احبار ۲۶ : ۳۰ یرہ ۱۶ : ۱۸
[q] حزق ۳۹ : ۷
[r] دیکھو ۲ سلا ۱۶ : ۱۴ اور ۲۱ : ۴، ۵، ۷ حزق ۸ : ۳ اور ۲۳ : ۳۹ اور ۴۴ : ۷
[s] ۷ آیت
[t] ۷ آیت
[u] حزق ۴۰ : ۴
[x] حزق ۴۰ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۱۳ اور ناپ کے ہاتھ سے قربانگاہ کے یے ناپ ہیں: اور یہہ ہاتھ جو ہی، سو ایک ہاتھ چار اُنگل ہی[g]؛ کھوکھلی جگہہ ایک ہاتھ، اور ایک ہاتھ چوڑی، اور گرد بہ گرد اُسکے دامن کا کنارہ بالشت بھر چوڑا؛ اور یہہ مذبح کی سطح ہی۔ ۱۴ اور زمین کی کھوکھلی جگہہ سے نیچے کی کرسی تک دو ہاتھ، اور اُسکی چوڑائی ایک ہاتھ، اور چھوٹی کرسی سے بڑی کرسی تک چار ہاتھ، اور چوڑائی ایک ہاتھ۔ ۱۵ اور || قربانگاہ چار ہاتھ ہوگی، اور † قربانگاہ کے اُسکے اُوپر چار سینگ ہونگے۔ ۱۶ اور قربانگاہ بارہ ہاتھ لنبی، اور بارہ چوڑی، چوکور ہوگی۔ ۱۷ اور کرسی چودہ ہاتھ لنبی، اور چودہ ہاتھ چوڑی، چوکور؛ اور گرداگرد اُسکا کنارہ آدھا ہاتھ؛ اور اُسکی انگنائی گرداگرد ایک ہاتھ، اور اُسکی سیڑھی[z] پورب طرف ہوگی۔

۱۸ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ یہہ قربانگاہ کے قوانین جاری ہونگے، جس دن میں وے اُسے بناویں۔ تا کہ اُسپر سوختنی قربانی چڑھاویں، اور اُسپر لہو چھڑکیں[a]۔ ۱۹ اور تو کاہنوں بنی لاوی کو، جو صدوق کی نسل سے ہیں[b]، جو میری خدمت کے لیئے میرے نزدیک آتے ہیں، خطا کی قربانی کے واسطے اُنہیں ایک جوان بیل دے[c]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۲۰ اور تو اُسکے خون میں سے لے، اور مذبح کے چاروں سینگوں پر، اُسکی کرسی کے چاروں کونوں پر، اور اُسکے چوگرد کی کنگنی پر لگا: اِسی طرح کفارہ دیکے اُسے پاک و صاف کر۔ ۲۱ اور خطا کی قربانی کے لیئے وہ بچھڑا لے، اور وہ گھر کی مقرر جگہہ میں[d] مقدس کے باہر[e] جلایا جائیگا۔ ۲۲ اور تو دوسرے دن بکری کا ایک بےعیب بچہ خطا کی قربانی کے لیئے چڑھا، اور وے مذبح کو یوں کفارہ دیکے پاک کرینگے، جسطرح سے وے اُسے بچھڑے سے پاک کرتے تھے۔ ۲۳ اور جب تو اُسے پاک کر چکا، تو ایک بےعیب بچھڑا اور گلے کا ایک بےعیب مینڈھا چڑھا۔ ۲۴ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے چڑھا، اور کاہن اُن پر نمک چھڑکیں[f]، اور اُنہیں سوختنی قربانی کے لیئے خداوند کے آگے چڑھاویں۔ ۲۵ اور تو سات دن تک[g] ہر روز ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیئے طیار کر رکھ؛ وے ایک بچھڑا اور گلے کا ایک مینڈھا بھی جو بےعیب ہوں، موجود کریں۔ ۲۶ سات دن تک وے قربانگاہ کو پاک و صاف کرینگے، اور || اپنے تئیں مخصوص کرینگے۔ ۲۷ اور جب یے دن پورے ہونگے[h]، تو یوں ہوگا، کہ آٹھویں دن اور اُسکے بعد بھی، کاہن لوگ تمھاری سوختنی قربانیوں کو، اور تمھاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے، اور میں تمھیں قبول کرونگا[i]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۴۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پورب کی پھاٹک فقط سردار ہی کے لیئے ہی۔ ۴ خدا کاہنوں کو ملامت کرتا ہی اِس لیئے کہ اُنھوں نے ہیکل کو ناپاک کیا تھا۔ ۹ وے جو بت‌پرستی کریں کہانت نہ پاویں۔ ۱۵ صدوق کے بیٹے منظور ہوتے کہ کاہن مقرر کیئے جاویں۔ ۱۷ قوانین کاہنوں کے لیئے۔

تب وہ مجھے باہروار مقدس کے پھاٹک کی راہ سے جس کا منظر پورب طرف ہی[a]، پھرا لایا، اور وہ بند تھا۔ ۲ خداوند نے مُجھے کہا، کہ یہہ پھاٹک بند رہیگا، اور کھولا نہیں جائیگا، اور کوئی اِنسان اُس سے داخل نہ ہوگا؛ چونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اُس سے داخل ہوا ہی[b]، اِسلیئے وہ بند رہیگا۔ ۳ مگر سردار، اِس لیئے کہ سردار ہی، خداوند کے آگے روٹی کھانے کو[c] اُس میں بیٹھیگا: وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے اندر آویگا، اور اُسی راہ سے باہر جائیگا[d]۔ ۴ پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاٹک کی راہ سے گھر کے آگے لایا؛ اور میں نے دیکھا، اور دیکھہ، خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو بھر دیا[e]، اور میں منہہ کے بھل گرا[f]۔ ۵ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو دل لگا، اور اپنی آنکھوں سے دیکھہ، اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کی بابت تجھہ سے کہتا ہوں، اپنے کانوں سے سن[g]، اور گھر کے مدخل کو اور مقدس کے سب مخرجوں

[g] حزق ۴۰: ۵ اور ۴۱: ۸
|| عبرانی میں، ہرایل، یعنی، خدا کا پہاڑ۔
† عبرانی میں، اریئیل، یعنی، شیر خدا۔ یسع ۲۹: ۱
[z] دیکھو خر ۲۰: ۲۶
[a] احبا ۱: ۵
[b] حزق ۴۴: ۱۵
[c] خر ۲۹: ۱۰، ۱۲ احبا ۸: ۱۴، ۱۵ حزق ۴۵: ۱۸، ۱۹
[d] خر ۲۹: ۱۴
[e] عبر ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[f] احبا ۲: ۱۳
[g] خر ۲۹: ۳۵، ۳۶ احبا ۸: ۳۳
|| عبرانی میں، اپنی ہتھیلیوں کو بھرینگے، خر ۲۹: ۲۴، ۳۵
[h] احبا ۹: ۱
[i] ایوب ۴۲: ۸ حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱ روم ۱۲: ۱ ۱ پطر ۲: ۵
[a] حزق ۴۳: ۱
[b] حزق ۴۳: ۴
[c] پید ۳۱: ۵۴ ۱ قرن ۱۰: ۱۸
[d] حزق ۴۶: ۲، ۸
[e] حزق ۳: ۲۳ اور ۴۳: ۵
[f] حزق ۱: ۲۸
[g] حزق ۴۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کو لحاظ کرو. ۶ اور تو اهل اِسرائیل کے باغي لوگوں[h] سے کہہ، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که ای اهل اِسرائیل، تم بس جانو، که تم نے یے سارے گھنونے کام کیئے هیں[i]، ۷ چنانچه، جسوقت تم میري روٹي[k] اور چربي اور لهو[l] گذرانتے تھے، تب دل کے نامختون[m] اور جسم کے نامختون اجنبي‌زادوں کو[n] میرے مقدس میں لائے[o]، تا که وے میرے مقدس میں آویں، اور میرے گھر کو ناپاک کریں، اور اُنهوں نے تمهارے سارے نفرت‌انگیز کاموں کے سبب میرے عهد کو توڑا. ۸ اور تم نے میري مقدس چیزوں کي حفاظت نه کي[p]، بلکه تم نے غیروں کو اپني طرف سے میرے مقدس میں مقرر کیا هی، تا که میري چیزوں کي امانتداري کریں.

۹ خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که اُن اجنبي‌زادوں میں سے، جو بني اِسرائیل کے درمیان هیں، کوئي دل کا نامختون یا جسم کا نامختون اجنبي‌زاده میرے مقدس میں داخل نه هوگا[q]. ۱۰ بلکه بني لاوي بهي جو مجهه سے برگشته هوئے، جسوقت که اِسرائیل گمراه هو گیا[r]، کیونکه وے اپنے بتوں کي پیروئي کرکے مجهه سے گمراه هوئے، سو وے هي اپني شرارت کي سزا پاوینگے. ۱۱ تو بهي وے میرے مقدس میں خادم هونگے، اور میرے گھر کي نگهباني کرینگے[s]، اور میرے گھر میں خدمتگذاري کرینگے، وے لوگوں کا سوختني قرباني اور ذبیحه ذبح کرینگے[t]، اور لوگوں کے آگے اُنکي خدمت کے لیئے کھڑے رهینگے[u]. ۱۲ چونکه اُنهوں نے اُنکے لیئے بتوں کے آگے خدمت کي تهي، اور وے اهل اِسرائیل کو بدکاري کا ٹھوکر کھلانیوالا پتھر هوئے[x]؛ اِسلیئے میں نے اُنپر اپنا هاتهه بڑهایا[y]، اور وے اپني شرارت کي سزا پاوینگے، خداوند یهوواه فرماتا هی. ۱۳ اور وے میرے حضور آ نهیں سکینگے، که میرے آگے کهانت کریں، یا قدس‌اُلاقدس میں میري مقدس چیزوں کے پاس آویں[z]؛ بلکه وے اپني رسوائي اُٹھاوینگے[a]، اور اپنے گھنونے کاموں کي، جو اُنهوں نے

[h] حزق ۲: ۵
[i] حزق ۴۵: ۹
۱ پطر ۴: ۳
[k] احب ۲۱: ۶، ۸، ۱۷، ۲۱
[l] احب ۳: ۱۶ اور ۱۷: ۱۱
[m] احب ۲۶: ۴۱
اِسة ۱۰: ۱۶
اعم ۷: ۵۱
[n] احب ۲۲: ۲۵
[o] حزق ۴۳: ۸
۹ آیت
اعم ۲۱: ۲۸
[p] احب ۲۲: ۲، وغیره
[q] ۷ آیت
[r] دیکھو ۲ سلا ۲۳: ۸، وغیره
۲ توا ۲۹: ۴، ۵
حزق ۴۸: ۱۱
[s] ۱ توا ۲۶: ۱
[t] ۲ توا ۲۹: ۳۴
[u] گن ۱۶: ۹
[x] یسع ۹: ۱۶
حزق ۱۴: ۳، ۴
ملا ۲: ۸
[y] زبور ۱۰۶: ۲۶
[z] گن ۱۸: ۳
۲ سلا ۲۳: ۹
[a] حزق ۳۲: ۳۰ اور ۳۶: ۷

کیئے هیں، سزا پاوینگے. ۱۴ تو بهي میں اُنهیں گھر کي حفاظت کے لیئے، اور اُسکي ساري خدمت کے لیئے، اور اُسکے کاموں کو انجام دینے کے لیئے نگهبان مقرر کرونگا[b].

۱۵ پر کاهن، بني لاوي[c]، صدوق کے بیٹے[d] جو میرے مقدس کي حفاظت کرتے تھے، جسوقت که بني اِسرائیل مجهه سے گمراه هو گئے[e]، سو وے میري خدمت کے لیئے میرے نزدیک آوینگے، اور میرے حضور کھڑے رهینگے[f]، که میرے آگے چربي اور لهو گذرانیں[g]، خداوند یهوواه کهتا هی. ۱۶ اور وے میرے مقدس میں داخل هونگے، اور خدمت کے لیئے میري میز[h] کے پاس آوینگے، اور میري چیزوں کي امانتداري کرینگے.

۱۷ اور یوں هوگا، که جسوقت وے اندروار صحن کے پھاٹکوں سے داخل هونگے، تو وے کتاني پوشاک[i] پهنے هوئے آوینگے، اور جب تک که اندروار صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور اندر هي میں خدمت کرتے رهینگے، اُون اُنسے اوڑها نه جائیگا. ۱۸ وے اپنے سروں پر کتاني ٹوپي، اور کمروں پر کتاني پاےجامے پهنینگے[k]، اور جو کچهه پسینے کا باعث هو، اُسے اپني کمر پر نه باندهیں. ۱۹ اور جسوقت وے باهروار صحن میں، یعنے، عوام کے باهروار صحن میں نکل جاویں، تو اپني خدمت کي پوشاک اُتار ڈالینگے[l]، اور مقدس حجروں میں رکھینگے، اور دوسري پوشاک پهنینگے: مگر وے اُن کپڑوں کو پهنے هوئے عوام کي تقدیس نه کرینگے[m]. ۲۰ اور وے اپنا سر نه مُنڈاوینگے[n]، اور نه بال کو لنبا هونے دینگے، وے صرف اپنے سروں کے بال کتروائینگے. ۲۱ اور جب اندروار صحن میں داخل هوں، تو کوئي کاهن مَی نه پیئے[o]. ۲۲ اور وے بیوه، یا مطلقه کو جورو نه کرینگے[p]، بلکه اهل اِسرائیل کي نسل کي کنواري کو لینگے، مگر وے اُس بیوه کو جو کاهن بیوه چھوڑ گیا هو، اپنے لیئے لیویں. ۲۳ اور وے میرے لوگوں کو پاک اور ناپاک کا فرق بتاوینگے، اور اُنهیں سکھائینگے که وے نجس اور طاهر میں اِمتیاز کریں[q].

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[b] گن ۱۸: ۴
۱ توا ۲۳: ۲۸، ۳۲
[c] حزق ۴۰: ۴۶ اور ۴۳: ۱۹
[d] ۱ سمو ۲: ۵
۱۰ آیت
[f] اِسة ۱۰: ۸
[g] ۷ آیت
[h] حزق ۴۱: ۲۲
[i] خر ۲۸: ۳۹، ۴۰، ۴۳ اور ۳۹: ۲۷، ۲۸
[k] خر ۲۸: ۴۰، ۴۲ اور ۳۹: ۲۸
[l] حزق ۴۲: ۱۴
[m] حزق ۴۶: ۲۰
دیکھو خر ۲۹: ۳۷ اور ۳۰: ۲۹
احب ۶: ۲۷
متي ۲۳: ۱۷، ۱۹
[n] احب ۲۱: ۵
[o] احب ۱۰: ۹
[p] احب ۲۱: ۷، ۱۳، ۱۴
[q] احب ۱۰: ۱۰، ۱۱
حزق ۲۲: ۲۶
ملا ۲: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲۴ اور وے مُعامله میں عدالت کے لیئے کهڑے هونگے: وے میرے حکموں کے بهموجب عدالت کرینگے[r]؛ اور وے میري ساري جماعتوں میں میري شریعتوں اور میرے قوانین کو حفظ کرینگے، اور میرے سبتوں کو مقدس کرینگے[s]. ۲۵ اور وے اپنے کو ناپاک کرنے کے لیئے کسي مرده کے پاس نه جائینگے[u]، مگر فقط باپ، یا ما، یا بیتا بیتي، یا بهائي، یا کنواري بهن کے لیئے وے اپنے کو ناپاک کر سکتے هیں. ۲۶ اور وے اُسکے پاک هونے کے بعد، اُسکے لیئے اور سات دن شمار کرینگے[w]. ۲۷ اور جس دن که وه مقدس کے اندر، اندروني صحن کے درمیان، جاوے، تا که مقدس میں خدمت گذاري کرے[x]، تو وه اپنے لیئے خطا کي قرباني گذرانیگا[y]، خداوند یهوواه کهتا هی. ۲۸ اور یهه اُنکي میراث هوگي: میں‌هي اُنکي میراث هوں[z]، اور تم اِسرایل میں اُنهیں ملکیت نهیں دوگے: میں هي اُنکي ملکیت هوں. ۲۹ اور وے نذر کي قرباني، اور خطا کي قرباني، اور تقصیر کي قرباني کهائینگے[a]، اور هر ایک چیز، جو اِسرایل میں‌حرم کي جاوے، اُنهیں کي هوگي[b]. ۳۰ اور سارے پهلے پهلوں کا پهلا[c]، اور تمهاري ساري قربانیوں کي هر ایک چیز کي، هر ایک قرباني کاهن کي هوگي؛ اور تم اپنے گوندهے هوئے آتے کا پهلا[d] کاهن کو دیجیئو، تا که برکت تیرے گهر پر نازل هوکے رهے[e]. ۳۱ پر وه جو آپ سے مرا، یا درندوں کا پهاڑا هوا، کیا پرند، کیا چرند، چاهیئے که کاهن اُسے نه کهاویں[f].

r اِستة ۱۷: ۸، وغیره
s ۲ توا ۱۹: ۸، ۱۰
t دیکهو حزق ۲۲: ۲۶
u احبا ۲۱: ۱، وغیره
w گنـ ۶: ۱۰ اور ۱۹: ۱۱، وغیره
x ۱۷ آیت
y احبا ۴: ۳
z گنـ ۱۸: ۲۰ اِستة ۱۰: ۹ اور ۱۸: ۱، ۲ یشو ۱۳: ۱۴، ۳۳
a احبا ۶: ۱۸، ۲۹ اور ۷: ۶
b احبا ۲۷: ۲۱، ۲۸، بد مقابله گنـ ۱۸: ۱۴، کے.
c خر ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۲۹، ۳۰ اور ۲۳: ۱۹ گنـ ۳: ۱۳ اور ۱۸: ۱۲، ۱۳
d گنـ ۱۵: ۲۰ نحمه ۱۰: ۳۷
e امثـ ۳: ۹، ۱۰ ملا ۳: ۱۰
f خر ۲۲: ۳۱ احبا ۲۲: ۸

۴۵ باب

۱ زمین کا قطعه جو مقدس کے لیئے هوا، ۶ پهر وه جو شهر کے لیئے هوا، ۷ اور وه جو سردار کے لیئے ٹههرا. ۹ قوانین جو سردار کے لیئے مقرر هوئے.

اور جب تم زمین کو قرعه سے تقسیم کروگے[a] که ایک ایک کو میراث ملے، تو تم زمین کا ایک مقدس حصه خداوند کے آگے اُٹهائے هوئے هدیے کے طور پر گذرانوگے[b]؛ اُس کي لنبائي پچیس هزار کي، اور چوڑائي دس هزار کي هوگي، اور یهه اُسکے چوگرد کي ساري سرحدوں کے درمیان مقدس هوگي. ۲ اُس میں سے ایک قطعه، جسکي لنبائي پانچ سو، اور چوڑائي پانچ سو[c]، جو چاروں طرف برابر هی، مقدس کے لیئے هوگا، اور اُس کي اِحاطے کے لیئے چاروں طرف، پچاس پچاس هاتهه کي زمین هوگي. ۳ اور تو اُس پیمایش کي پچیس هزار کي لنبائي اور دس هزار کي چوڑائي ناپیگا، اور اُس میں مقدس قدس‌الاقدس، هوگا[d]. ۴ زمین کا مقدس حصه اُن کاهنوں کے لیئے هوگا جو مقدس کے خادم هیں[e]، اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آوینگے، اور وه مقام اُن کے گهروں کے لیئے هوگا، اور وه مقدس کے لیئے مقدس جگهه هوگي. ۵ اور وه جس کي لنبائي پچیس هزار اور چوڑائي دس هزار، گهر کے خادم، بني لاوي کے لیئے هوگا[f]، تا که بیس حجروں[g] کي جگهه هو.

۶ اور تم شهر کا حصه پانچ هزار چوڑائي میں، اور لنبائي میں پچیس هزار، مقدس کے هدیه‌والے حصه کے برابر مقرر کرو[h]: سو وه سارے اهل اِسرایل کے لیئے هوگا.

۷ اور مقدس هدیه‌والے حصه کي اور شهر کے حصه کي ایک طرف، اور دوسري طرف مقدس هدیه‌والے حصه کے مقابل اور شهر کے حصه کے مقابل، پچهم سے پچهم، اور پورب سے پورب، ایک حصه سردار کے لیئے هوگا[i]؛ اور لنبائي اُسکي پچهمي سرحد سے پوربي سرحد تک اُن حصوں میں سے ایک کے مقابل هو. ۸ اِسرایل کے درمیان، زمین میں سے اُسکا یهي حصه هوگا، اور میرے سردار پهر میرے لوگوں پر ستم نه کرینگے[k]، اور وے باقي زمین اهل اِسرایل کو اُنکے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے.

۹ خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که ای اِسرایل کے سردارو، اِتنا تمهارے لیئے بس هو[l]، ظلم اور لوت پات کو اپنے سے دور کرو[m]، عدالت و صداقت کرو، اور میرے لوگوں پر سب طرح کي زیادتي جو تم نے کي هی موقوف کرو، خداوند یهوواه فرماتا هی. ۱۰ اور تم پوري ترازو اور پورا آیفه اور پورا بط رکها کرو[n]. ۱۱ آیفه اور بط ایک هي وزن کا هو، که بط میں

a حزق ۴۷: ۲۲
b حزق ۴۸: ۸
c حزق ۴۲: ۲۰
d حزق ۴۸: ۱۰
e ۱ آیت حزق ۴۸: ۱۰، وغیره
f حزق ۴۸: ۱۳
g دیکهو حزق ۴۰: ۱۷
h حزق ۴۸: ۱۵
i حزق ۴۸: ۲۱
k دیکهو یره ۲۲: ۱۷ حزق ۲۲: ۲۷ اور ۴۶: ۱۸
l حزق ۴۴: ۶
m یره ۲۲: ۳
n احبا ۱۹: ۳۵، ۳۶ امثـ ۱۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

خومر کا دسواں حصه هو، اور ایفه بهي خومر کا دسواں حصه هو: اُس کا اندازه خومر کے مطابق هو. ۱۲ اور مثقال بیس جیره کا هو[v]؛ اور بیس مثقال، پچیس مثقال، پندره مثقال کا، تمهارا مانه هوگا. ۱۳ اور هدیه جو تم گذرانوگے، سو یهه هي، گیهوں کے خومر کے ایفه کا چهٹها حصه اور جؤ کے خومر کے ایفه کا چهٹها حصه گذرانوگے. ۱۴ اور تیل، یعنے، تیل کے بط کي بابت یهه حکم هي، که تم کر میں سے جو دس بط کا خومر هي، ایک بط کا دسواں حصه دیجیو؛ کیونکه خومر میں دس بط هیں. ۱۵ اور گلے میں سے هر دو سی کے پیچهے اِسرائیل کي ‖ ستهري چراگاه کا ایک بره نذر کي قرباني کے لیئے، اور سوختني قرباني کے لیئے، اور سلامتي کي قرباني کے لیئے، تا که اُن کے لیئے کفاره هو[r]، خداوند یهوواه کهتا هي. ۱۶ ملک کے سارے لوگ اُس سردار کے لیئے، جو اِسرائیل میں هي، یهي هدیه دینگے. ۱۷ اور سردار سوختني قربانیاں اور نذر کي قربانیاں، اور تپاون، عیدوں اور نئے چاند کے وقتوں، اور سبتوں، اور اهل اِسرائیل کے سارے مقدس دنوں میں دیویگا؛ وه خطا کي قرباني، اور نذر کي قرباني، اور سوختني قرباني، اور سلامتي کي قربانیاں، اهل اِسرائیل کے کفارے کے لیئے طیار کریگا. ۱۸ خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که پهلے مهینے کي پهلي تاریخ کو تو ایک بے‌عیب جوان بیل لے، اور مقدس کو پاک کر[s]. ۱۹ اور کاهن خطا کي قرباني کے بچهڑے کا لهو لیویگا، اور اُسے گهر کے کهنبهوں پر، اور مذبح کي کرسي کے چاروں کونوں پر[t]، اور اندروار صحن کے دروازے کے کهنبهوں پر لگاویگا. ۲۰ اور تو مهینے کي ساتویں تاریخ کو هر ایک کے لیئے جو سهو کرے، اور اُس کے لیئے بهي جو نادان هي[u]، ایساهي کریگا؛ اِسي طرح تم گهر کا کفاره دیا کروگے. ۲۱ تم پهلے مهینے کي چودهویں تاریخ فصح کو، جو سات دن کي عید هي، مانوگے[v]، اور

[v] خر ۳۰ : ۱۳ احب ۲۷ : ۲۵ گن ۳ : ۴۷
‖ عبراني میں، چکني.
[r] احب ۱ : ۴
[s] احب ۱۶ : ۱۶
[t] حزق ۴۳ : ۲۰
[u] احب ۴ : ۲۷
[v] خر ۱۲ : ۱۸ احب ۲۳ : ۵، ۶ گن ۹ : ۲، ۳ اور ۲۸ : ۱۶، ۱۷ اِست ۱۶ : ۱، وغیره

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

فطیري روٹي کهائي جائیگي. ۲۲ اور اُسي دن سردار اپنے لیئے، اور سارے اهل مملکت کے لیئے، خطا کي قرباني کے واسطے ایک بچهڑا[w] طیار کر رکهیگا. ۲۳ اور عید کے ساتوں دن میں[x]، وه هر روز سات دن تک سات بے‌عیب بچهڑے، اور سات مینڈهے مهیا کریگا، تا که خداوند کے آگے سوختني قرباني هوں، اور هر روز بکروں میں سے ایک بچه[y] تا که وه خطا کي قرباني هو. ۲۴ اور وه هر ایک بچهڑے کے لیئے ایک ایفه بهر نذر کي قرباني، اور هر ایک مینڈهے کے لیئے ایک ایفه، اور هر ایک ایفه کے لیئے ایک هین تیل طیار کریگا[z]. ۲۵ ساتویں مهینے کي پندرهویں تاریخ کو بهي وه عید کے لیئے، جس طرح سے اُسنے اِن سات دنوں میں[a] کیا تها، طیاري کریگا، خطا کي قرباني کے مطابق، سوختني قرباني کے مطابق، اور نذر کي قرباني کے مطابق، اور تیل کے مطابق.

۴۶ باب

۸ عبادت کي بابت قوانین جو سردار کے لیئے مقرر هوئے؛ ۹ پهر وے جو لوگوں کے لیئے جاري کیئے گئے. ۱۶ سردار کي میراث کے حق میں ایک قانون. ۱۹ بابت اُن صحنوں کي جهاں بعض دیگوں کو جوش دیتے اور بعضوں کو تنور میں سینک کے پکاتے تهے.

خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که اندروار صحن کا پهاٹک جسکا منظر پورب کي طرف هي، اُن چهه دنوں تک جنمیں کام کرنا روا هي بند رهیگا، پر سبت کے دن کهولا جائیگا، اور نئے چاند کے دن بهي کهولا جائیگا. ۲ اور سردار باهر اُس پهاٹک کے اُسارے کي راه سے داخل هوگا[a]، اور پهاٹک کے کهنبهے پاس کهڑا رهیگا، اور کاهن اُسکي سوختني قرباني، اور اُس کي سلامتي کي قربانیاں کرینگے، اور وه پهاٹک کے آستانے پر سجده کریگا؛ تب نکلیگا، پر پهاٹک شام تک بند نه هوگا. ۳ اور ملک کے لوگ اُسي پهاٹک کے دروازے پر سبتوں اور نئے چاند کے دنوں میں خداوند کے حضور سجده کیا کرینگے. ۴ اور سوختني قرباني، جو سردار سبت کے دن خداوند کے آگے گذرانیگا[b]، سو یهه هي: چهه بے‌عیب

[w] احب ۴ : ۱۴
[x] احب ۲۳ : ۸
[y] دیکهو گن ۲۸ : ۱۵، ۲۲، ۳۰ اور ۲۹ : ۵، ۱۱، ۱۶، ۱۹، وغیره
[z] حزق ۴۶ : ۵، ۷
[a] احب ۲۳ : ۳۴ گن ۲۹ : ۱۲ اِست ۱۶ : ۱۳
[a] حزق ۴۴ : ۳
۸ آیت
[b] حزق ۴۰ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

برے، اور ایک بے‌عیب مینڈھا: ۵ اور ایک نذر کي قرباني ایک ایک مینڈھے کے لیئے ایک ایفه، اور ایک نذر کي قرباني بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس ہو، اور ایک ایفه کے لیئے ایک هین تیل[c]. ۶ اور نئے چاند کے روز یہ ہوگا: ایک بے‌عیب جوان بیل اور چھ برے، اور ایک مینڈھا، سب کے سب بے‌عیب ہونگے. ۷ اور وہ ایک نذر کي قرباني طیار کریگا، یعنے، ہر ایک بیل کے لیئے ایک ایفه، اور مینڈھے کے لیئے ایک ایفه، اور بروں کے لیئے جتنا اُس کو دسترس ہو، اور ہر ایک ایفه کے لیئے ایک هین تیل. ۸ اور جب سردار آوے که داخل ہو، تو پھاتک کے اُسارے کي راہ سے داخل ہوگا[d]، اور اُسي کي راہ سے نکلیگا.

۹ پر جب ملک کے لوگ مقدس عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر ہونگے[e]، تو وہ جو اُتر کے پھاتک کي راہ سے سجدہ کرنے کو بھیتر آتا هي، سو دکھن کے پھاتک کي راہ باہر جائیگا؛ اور وہ جو دکھن کے پھاتک کي راہ سے اندر آتا هي، سو اُترکے پھاتک کي راہ سے نکل جائیگا: جس پھاتک کي راہ سے وہ اندر آیا، اُس سے باہر نه جائیگا، پر اُس کے سامھنے کے پھاتک کي راہ سے نکل جائیگا. ۱۰ اور جب وے اندر جائینگے، تو سردار بھي اُنکے درمیان ہوکے جائیگا، اور جب وے باہر نکلینگے، تو وہ بھي نکل آویگا. ۱۱ اور عیدوں میں، اور مقرر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کي قرباني ایک ایک بیل کے لیئے ایک ایفه، اور مینڈھے کے لیئے ایک ایفه ہوگي؛ اور بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس ہو، اور ہرایک ایفه کے لیئے ایک هین تیل[f]. ۱۲ اور جب سردار کوئي سوختني قرباني اپني خوشي سے طیار کرے، یا کوئي سلامتي کي قربانیاں خداوند کے آگے اپني خوشي سے گذراننے آوے، تب وہ پھاتک جسکا منظر پورب طرف هي اُسکے لیئے کھولا جائیگا[g]، اور وہ جس طور پر سبت کے دن کیا تھا، اُس هي طور پر اپني سوختني قرباني اور اپني سلامتي کي قربانیاں گذرانیگا: تب وہ باہر نکل آویگا، اور اُسکے نکلنے کے بعد پھاتک بند کیا جائیگا. ۱۳ تو ہر روز خداوند کے آگے ‖ پہلے سال کا ایک بے‌عیب برہ سوختني قرباني کے لیئے چڑھاویگا[h]، تو اُسے ہر صبح چڑھاویگا. ۱۴ اور تو اُسکے لیئے ہر صبح کو ایک نذر کي قرباني گذرانیگا، یعنے، ایفه کا چھٹھا حصه، اور مھین میدہ کے ساتھ ملانے کو تیل کے هین کي ایک تہائي: دائمي حکم کے مطابق ہمیشه کے لیئے خداوند کے آگے یہ نذر کي قرباني ہوگي. ۱۵ اِسیطرح وے برے اور نذر کي قرباني اور تیل ہر صبح ہمیشه کي سوختني قرباني کے لیئے چڑھاویں.

۱۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هي، که اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسي کو ہبه کرے، تو وہ میراث اُسکے بیٹوں کي ہوگي؛ وہ وراثتاً اُنکي میراث ہو جائیگي. ۱۷ پر اگر وہ اپنے غلاموں میں سے کسي کو اپني میراث میں سے ہبه کرے، تو وہ خلاصي کے سال[i] تک اُسکا ہوگا، بعد اُسکے، سردار کا پھر ہو جائیگا؛ مگر اُسکي میراث اُسکے بیٹوں کے لیئے ہوگي. ۱۸ اور سردار لوگوں کي میراث میں سے ظلم کرکے نہیں لیگا[k]، که اُنھیں اُنکي میراث سے بے‌دخل کرے؛ پر وہ اپني هي میراث میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا، تا که میرے لوگ ہر ایک اپني میراث سے تتر بتر نه ہوں.

۱۹ پھر وہ مجھے اُس مدخل کي راہ سے، جو پھاتک کي بغل میں تھا، کاہنوں کے مقدس حجروں میں، جنکا منظر اُتر طرف تھا، لایا، اور دیکھ، پچھم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالي جگه تھي. ۲۰ تب اُسنے مجھے کہا، که دیکھ، وہ جگه هي، جسمیں کاہن لوگ تقصیر کي قرباني اور خطا کي قرباني جوش کریں[l]، اور نذر کي قرباني کو تنور میں پکاوینگے[m]، تاکه اُنھیں باہروار صحن میں لوگوں کي تقدیس کرنے کے لیئے نه لے جائیں[n]. ۲۱ پھر وہ مجھے باہروار صحن میں لایا، اور صحن کے چاروں کونوں کي طرف مجھے لے گیا، اور دیکھ، صحن کے ہر ایک کونے میں ایک اَور صحن تھا.

[c] حزق ۴۵: ۲۴، ۷، ۱۱ آیتیں
[d] ۲ آیت
[e] خر ۲۳: ۱۴—۱۷، اِست ۱۶: ۱۶
[f] ۵ آیت
[g] حزق ۴۴: ۳، ۱ آیت

‖ عبراني میں، اپنے سال کا بیٹا.
[h] خر ۲۹: ۳۸، گن ۲۸: ۳
[i] احبا ۲۵: ۱۰
[k] حزق ۴۵: ۸
[l] ۲ توا ۳۵: ۱۳
[m] احبا ۲: ۴، ۵، ۷
[n] حزق ۴۴: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲۲ صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس ھاتھ لنبے، اور تیس تیس ھاتھ چوڑے صحن تھے، ایک دوسرے کے متصل؛ یے چاروں کونیوالے ایک ھي ناپ کے تھے. ۲۳ اور اُنکے گرداگرد، اُن چارونکے گرداگرد، ایک دیوار تھي، اور چاروں طرف دیوار کے نیچے اُبالنے کي جگھیں بني تھیں. ۲۴ تب اُسنے مجھے کہا، کہ یہہ اُبالنیوالوں کي جگہہ ھی، جہاں گھر کے خادم لوگوں کے ذبیحے اُبالیں[o].

باب ۴۷

۱ مقدس پانیوں کي رویا. ۶ صحت‌بخش آثر جو اُن میں ھی. ۱۳ اِسرائیلي سرزمین کي سرحدیں. ۲۲ قرعہ ڈالکے اُس کي تقسیم جو اُنھوں نے کي.

پھر وہ مُجھے گھر کے دروازے پر لایا، اور دیکھہ، پاني[a] گھر کے آستانے کے نیچے سے پورب طرف کو نکلے، کہ گھر کا سامھنا پورب رخ تھا، اور پاني گھر کي دھني طرف کے نیچے سے مذبح کي دکھن طرف ھوکے بہتے تھے. ۲ تب وہ مجھے اُترکے پھاٹک کي راہ سے باھر لایا، اور مجھے اُس راہ میں جس کا منظر پورب کي طرف ھی، باھروار پھاٹک پر پھراکے لے آیا، اور دیکھہ، دھني طرف سے پاني نکل آئے تھے. ۳ اور وہ مرد، جس کے ھاتھ میں پیمائش کي ڈوري تھي[b]، پورب طرف نکلا، اور ھزار ھاتھہ ناپا، اور مجھے پانیوں میں لایا، اور || پاني ٹخنوں تک تھے. ۴ پھر وہ ھزار ھاتھہ ناپا اور مجھے پانیوں کے درمیان لے آیا، اور پاني گھٹنوں تک تھے؛ پھر اَور ایک ھزار ناپا، اور اُسمیں ھوکے مجھے لایا، اور پاني کمر تک تھے. ۵ بعد اُسکے اَور ایک ھزار ھاتھہ ناپا، اور وہ ایسا دریا تھا، کہ میں اُسکے پار گذر نہیں سکتا تھا؛ کیونکہ پاني بہت زیادہ ھوئے، طیراؤ کے پاني، ایک دریا، جسکے پار پیدل جانا ممکن نہ تھا.

۶ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، کیا تونے یہہ دیکھا؟ تب وہ مجھے لے گیا، اور دریا کے † کنارے پر پھر پہنچایا. ۷ اور جب میں پھر آیا، تو دیکھہ، دریا کے کنارے کي اِس طرف اور اُس طرف بہتیرے درخت تھے[c]. ۸ تب اُس نے مجھے کہا، کہ یہہ پاني پورب دیس کي طرف بہہ جاتے ھیں، اور میدان میں نکل آتے، اور سمندر میں جا ملتے ھیں، اور سمندر میں ملتے ھي اُسکے پاني || ناقص سے اچھے ھو جائینگے. ۹ اور یوں ھوگا، کہ ھر ایک شي جو جیتي، اور چلتي پھرتي ھی، جہاں کہیں یہہ دریا آویگا، جیئیگي، اور مچھلیوں کي بڑي کثرت ھوگي؛ اِس لیئے کہ یے پاني وھاں آوینگے؛ کیونکہ وے اچھے ھو جائینگے، اور ھر ایک شی، جہاں کہیں یہہ دریا آتا ھی، جیئیگي. ۱۰ اور یوں ھوگا، کہ عین جدي سے لیکے عین اِجلیم تک، اُسپر مچھوے کھڑے رھینگے؛ وے مقام جال بچھانے کي جگہہ ھونگے؛ اُن کي مچھلیاں اپني اپني جنس کے مطابق بڑے سمندر[d] کي مچھلیوں کي سي نہایت کثیر ھونگي. ۱۱ پر اُس کي کیچڑ کي جگھیں اور اُسکي ترائیاں درست نہ کي جائینگي؛ وے شورستان ھونگي. ۱۲ اور دریا کے قریب اُسکے کنارے پر اِس طرف اور اُس طرف ھر ایک قسم || کے میوہ‌دار درخت[e] اُگینگے، جنکے پتے کبھي نہیں مرجھائینگے[f]، اور جنکے میوہ کبھي چک نہ جائینگے؛ وے اپنے اپنے مہینے میں نئے میوے لاوینگے، اِسلیئے کہ اُنکے پاني مقدس میں سے نکل آئے ھیں؛ اور اُن کے میوے کھانے کے لیئے، اور اُنکے پتے* دوا کے لیئے ھونگے[g].

۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ یہہ وہ سرحد ھی، جسکے بہ‌موجب تم زمین کو تقسیم کروگے، کہ اِسرائیل کے بارہ فرقوں کي میراث ھووے. یوسف کے لیئے دو حصے ھونگے[h]. ۱۴ اور تم ایک دوسرے کے ساتھہ اُسے میراث میں لاؤگے، جسکي بابت میں نے † اپنا ھاتھہ اُٹھایا کہ تمھارے باپ‌دادوں کو دونگا[i]، اور یہہ زمین تمھاري میراث میں پڑیگي[k]. ۱۵ اور اُتر طرف زمین کي یہي سرحد ھوگي: بڑے سمندر سے لیکے حتلون[l] کي راہ صداد[m] کے مدخل تک: ۱۶ حمات[n]، بیروتہ[o]، صبریم، جو دمشق کي سرحد اور حمات کي سرحد کے درمیان ھی؛

o دیکھو ۲۰ آیت
a یوایل ۳: ۱۸ ذکر ۱۳: ۱ اور ۱۴: ۸ مکاش ۲۲: ۱
b حزق ۴۰: ۳
|| عبراني میں، وے ٹخنوں کے پاني تھے.
† عبراني میں، لب پر.
c ۱۲ آیت مکاش ۲۲: ۲

|| عبراني میں، شفا پاوینگے.
d گن ۳۴: ۶ یشو ۲۳: ۴ حزق ۴۸: ۲۸
|| عبراني میں، کي خورش کے لیئے.
e ۷ آیت
f ایوب ۸: ۱۶ زبور ۱: ۳ یرہ ۱۷: ۸
g مکاش ۲۲: ۲
h پید ۴۸: ۵ ۱ توا ۵: ۱ حزق ۴۸: ۴، ۵
† یا، قسم کھائي.
i پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ حزق ۲۰: ۵، ۶، ۲۸، ۴۲
k حزق ۴۸: ۲۹
l حزق ۴۸: ۱
m گن ۳۴: ۸
n گن ۳۴: ۸
o ۲ سمو ۸: ۸

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور || حصرهتیکون، جو حوران کے کنارے پر هی۔ ۱۷ اور سمندر سے سرحد یہہ هوگي، یعنے، حصرعینان[p]، دمشق کي سرحد، اور اُتر کو اُتر اطراف، اور حمات کي سرحد۔ اور یہہ اُتر کي سرحد هی۔ ۱۸ اور پوربي سرحد حوران، اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے، اور اِسرایل کي سرزمین کے درمیان سے جو یردن پر هي، هوگي: اُس سرحد سے جو پورب کے سمندر کے آس پاس هی تم پیمائش کروگے۔ اور یہہ پورب کي سرحد هی۔ ۱۹ اور دکھن کي سرحد دکھن طرف، یہہ هی، یعنے، تمر سے، مریبه کے پانیوں تک، جو قادس میں هیں[q]، اُس وادي سے بڑے سمندر تک۔ یهي دکھن کي سرحد دکھن طرف هي۔ ۲۰ اور اُسي سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کي سرحد هوگا۔ یهي پچھم کي سرحد هی۔ ۲۱ اِسي طرح تم اِسرایل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے۔

۲۲ اور یوں هوگا، کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانوں کو، جو تمهارے درمیان بستے هیں[r]، اور جن کي اولاد تمهارے درمیان پیدا هوئي هیں، سو اُنهیں میراث کے لیئے قرعہ سے تقسیم کروگے؛ اور وے تمهارے نزدیک بني اِسرایل کے درمیان هموطنوں کے برابر هونگے[s]، اور تمهارے ساتھ اِسرایل کے فرقوں کے درمیان میراث پاوینگے۔ ۲۳ اور یوں هوگا، کہ جس جس فرقے میں کوئي بیگانہ بستا هي، وهاں اُسے میراث دوگے، خداوند یهوواہ کهتا هی۔

۴۸ باب

۱ جدا جدا قسمتیں جو بارہ فرقوں نے پائیں؛ ۸ پھر وہ قسمت جو مقدس کے لیئے تھي؛ ۱۵ پھر وہ جو شهر اور اُس کي نواحي کے لیئے تھي؛ اور وہ جو سردار کو ملي۔ ۳۰ شهر کے طول و عرض اور اُس کے پھاٹکوں کي بابت۔

اور یے فرقوں کے نام هیں۔ اُتر کے کنارے سے، حتلون کي راہ کي سرحد تک، حمات جانے کي راہ، حصرعینان، دمشق کي سرحد اُتر کي طرف، حمات کي سرحد تک[a]، کہ یے اُس کي پوربي اور پچھمي سرحدیں هیں: دان کے لیئے، ایک حصہ۔

|| یا، بیچوالا گانو۔
p گنـ ۳۴ : ۹ حزق ۴۸ : ۱
q گنـ ۲۰ : ۱۳ اِستـ ۳۲ : ۵۱ زبور ۸۱ : ۷ حزق ۴۸ : ۲۸
r دیکھو افسـ ۳ : ۶ مکاشـ ۷ : ۹، ۱۰
s روہ ۱۰ : ۱۲ گلتـ ۳ : ۲۸ قلسـ ۳ : ۱۱
a حزق ۴۷ : ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲ اور دان کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، آشر کے لیئے ایک حصہ۔ ۳ اور آشر کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، نفتالي کے لیئے ایک حصہ۔ ۴ اور نفتالي کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، منسي کے لیئے ایک حصہ۔ ۵ اور منسي کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، اِفرائیم کے لیئے ایک حصہ۔ ۶ اور اِفرائیم کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، روبن کے لیئے ایک حصہ۔ ۷ اور روبن کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، یهوداہ کے لیئے ایک حصہ۔

۸ اور یهوداہ کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، وہ هدیہ والا حصہ هوگا جو تم گذرانوگے، پچیس هزار اُسکي چوڑان[b]، اور اُسکي لنبان باقي حصوں میں سے ایک کے برابر، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، اور مقدس اُسکے درمیان هوگا۔ ۹ وہ هدیہ والا حصہ جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے، سو پچیس هزار لنبا هوگا، اور دس هزار چوڑا هوگا۔ ۱۰ اور یہہ مقدس هدیہ والا حصہ اُنکے لیئے، هاں، کاهنوں کے لیئے هوگا؛ اُتر طرف پچیس هزار اُسکي لنبائي هوگي، اور دس هزار اُسکي چوڑائي پچھم طرف، اور دس هزار اُسکي چوڑائي پورب طرف، اور پچیس هزار اُسکي لنبائي دکھن طرف؛ اور خداوند کا مقدس اُسکے درمیان هوگا۔

۱۱ یہہ اُن کاهنوں کے لیئے هوگا، جو صدوق کے بیٹوں میں سے مقدس کیئے گئے هیں[c]، جنهوں نے میرے حکم کو حفظ کیا، اور جو گمراہ نہ هوئے، جب بني اِسرایل گمراہ هوئے، جس طرح سے بني لاوي گمراہ هوئے[d]۔ ۱۲ اور زمین کا یہہ هدیہ والا حصہ، جو گذرانا جاتا هی، بني لاوي کي سرحد کے متصل اُن کے لیئے نهایت مقدس چیز ٹههریگا۔ ۱۳ اور کاهنوں کي سرحد کے مقابل بني لاوي کے لیئے ایک حصہ هوگا پچیس هزار لنبا، اور دس هزار

b حزق ۴۵ : ۱—۶
c حزق ۴۴ : ۱۵
d حزق ۴۴ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

چوڑا: في‌الجمله اُسکي لنبائي پچيس هزار، اور چوڑائي دس هزار هوگي. ۱۴ اور وے اُس ميں سے کوئي حصه نه بيچيں، اور نه زمين کا پهلا حاصل بدليں[e]، اور نه اپنے قبضے سے خارج کريں: کيونکه وه خداوند کا مقدس هی.

۱۵ اور وه پانچ هزار کا حصه جو چوڑان ميں سے بچ رها[f]، اُس پچيس هزار کے مقابل، بستي اور اُسکي نواحي کے لیئے عام جگهه هوگي[g]، اور شهر اُسکے درميان هوگا. ۱۶ اور اُس کي پيمائشيں يے هونگي: اُتر طرف چار هزار پان سی، اور دکهن طرف چار هزار پان سی، اور پورب طرف چار هزار پان سی، اور پچهم طرف چار هزار پان سی. ۱۷ اور شهر کي نواحي کا ميدان اُتر طرف دو سو پچاس، اور دکهن طرف دو سی پچاس، اور پورب طرف دو سی پچاس، اور پچهم طرف دو سی پچاس. ۱۸ اور لنبان کي بچتي جو مقدس هديه‌والے حصے کے مقابل هی، پورب طرف دس هزار، اور پچهم طرف دس هزار هوگي، اور وه مقدس هديه‌والے حصے کے مقابل هوگي، اور اُس کا حاصل اُنکي خوراک کے لیئے هوگا جو شهر ميں خدمت‌گذاري کرتے. ۱۹ اور شهر کي خدمت‌کرنيوالے اِسرائيل کے سارے فرقوں ميں سے هوکے اُس کي خدمت کرينگے[h]. ۲۰ سارے هديه‌والے حصے کي لنبائي پچيس هزار هوگي، اور اُسکي چوڑائي پچيس هزار هوگي: تم مقدس هديه‌والے حصے کو، چوکهونٹا کرکے، شهر کي ملکيت کے ساتهه گذرانوگے.

۲۱ اور بچتي، جو مقدس هديے‌والے حصے اور شهر کي ملکيت کي دونوں طرف، جو هديے‌والے حصے کے پچيس هزار کے مقابل پورب طرف، اور پچيس هزار کے مقابل پچهم طرف، سردار کے حصوں کے مقابل هی، سو سردار کے لیئے هوگي[i]: اور وه مقدس هديه‌والا حصه هوگا: اور گهر کا مقدس اُسکے درميان هوگا[k]. ۲۲ اور بني لاوي کي ملکيت سے اور شهر کي ملکيت سے لیکے جو سردار کي ملکيت کے درميان هی، يهوداه کي سرحد اور بنيمين کي سرحد کے بيچ سردار کے لیئے هوگي. ۲۳ اور باقي فرقوں کا ايسا هي هوگا: سو پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، بنيمين کے لیئے ايک حصه. ۲۴ اور بنيمين کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، شمعون کے لیئے ايک حصه. ۲۵ اور شمعون کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، اِشکار کے لیئے ايک حصه. ۲۶ اور اِشکار کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، زبلون کے لیئے ايک حصه. ۲۷ اور زبلون کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، جد کے لیئے ايک حصه. ۲۸ اور جد کي سرحد کے متصل، دکهن طرف دکهن کنارے کي سرحد، جو تمر سے لیکے مريبه کے پاني تک جو قادس ميں هی[l]، اور دريا تک، بڑے سمندر کي طرف هوگي. ۲۹ يهه وه سرزمين هی، جسے تم ميراث کے لیئے اِسرائيل کے فرقوں کو قرعه سے تقسيم کروگے[m]، اور يے اُنکے حصے هيں، خداوند يهوواه کهتا هی.

۳۰ اور يے اُتر طرف کو شهر کے مخارج هيں، چار هزار پان سی اندازے ميں. ۳۱ اور شهر کے پهاٹک اِسرائيل کے فرقوں سے نامزد هونگے[n]: تين پهاٹک اُتر طرف: ايک پهاٹک روبن کا: ايک پهاٹک يهوداه کا، ايک پهاٹک لاوي کا. ۳۲ اور پورب طرف چار هزار پان سی، اور تين پهاٹک، ايک پهاٹک يوسف کا، ايک پهاٹک بنيمين کا، ايک پهاٹک دان کا. ۳۳ اور دکهن طرف چار هزار پان سی اُسکا اندازه تها، اور تين پهاٹک: ايک پهاٹک شمعون کا، ايک پهاٹک اِشکار کا، ايک پهاٹک زبلون کا. ۳۴ اور پچهم طرف چار هزار پان سی، اور تين پهاٹک: ايک پهاٹک جد کا، ايک پهاٹک آشر کا، ايک پهاٹک نفتالي کا. ۳۵ چوگرد اُسکے اٹهاره هزار هيں، اور شهر کا نام اُسي دن سے يهه هوگا[o]، که ||يهوواه شامماه[p].

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[e] خر ۲۲: ۲۹ احبـ ۲۷: ۱۰، ۲۸، ۳۳
[f] حزق ۴۰ : ۱
[g] حزق ۴۲ : ۲۰
[h] حزق ۴۰ : ۱
[i] حزق ۴۵ : ۷
[k] ۸، ۱۰ آيتيں
[l] حزق ۴۷ : ۱۹
[m] حزق ۴۷ : ۱۳، ۲۱، ۲۲
[n] مکاش ۲۱ : ۱۲، وغیره
[o] يرم ۳۳ : ۱۶
|| يعني، خداوند وهاں، ديکهو خر ۱۷ : ۱۵ قاض ۶ : ۲۴
[p] يرم ۳ : ۱۷ يوايل ۳ : ۲۱ ذکر ۲ : ۱۰ مکاش ۲۱ : ۳ اور ۲۲ : ۳

دانیایل نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم آسیر هوکے جاتا. ۳ اسپناز دانيایل اور حننیاہ اور میسایل اور عزریاہ کو اپنے یہاں لیجاتا. ۸ وے بادشاہ کا دیا هوا بخرہ نامنظور کرکے پھلیاں کھاتے اور پاني پیتے، اور بہت تازہ اور خوشرو هوتے. ۱۷ دانش اور علم میں مہارت جو وے رکھتے تھے.

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کي سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروسلم میں آیا[a]، اور اُسے گھیرا. ۲ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو، بیتالمقدس کے بعضے[b] ظروف سمیت، اُسکے قابو میں کردیا: اُسنے اُنھیں سنعار[c] کي سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں لے جا رکھا؛ چنانچہ اُسنے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا[d]. ۳ اور بادشاہ نے اپنے خواجہسراؤں کے سردار اسپناز کو حکم کیا، کہ بني اِسرایل میں سے، اور* بادشاہ کي نسل میں سے، اور امیروں میں سے کئي ایک کو حاضر کرے؛ ۴ وے ایسے جوان هوں جن میں عیب نہ هو[e]، بلکہ خوبصورت، اور حکمت میں ماهر اور هر باب میں دانشور، اور صاحب علم هوں، اور جن میں یہہ لیاقت هو کہ شاهي قصر میں کھڑے رهیں، اور کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل هوں[f]. ۵ اور بادشاہ نے اُن کے لیئے بادشاهي خوراک میں سے، اور اپنے پینے کي می میں سے، روزینے کا حصہ مقرر کیا؛ اِس طرح سے اُنھیں تین برس تک پالا، کہ وے آخر کو بادشاہ کے حضور کھڑے رهیں[g]. ۶ اُن کے درمیان بني یہوداہ میں سے دانيایل، اور حننیاہ، اور میسایل، اور عزریاہ تھے؛ ۷ اور خواجہسراؤں کے سردار نے اُن میں سے هر ایک کا نام رکھا[h]: یعنے، دانيایل کو بیلطشضر[i]، اور حننیاہ کو سدرک، اور میسایل کو میسک، اور عزریاہ کو عبیدنجو کہا.

۸ لیکن دانيایل نے اپنے دل میں اِرادہ کیا، کہ اپنے تئیں بادشاهي خوراک کے روزینہ حصہ سے، اور اُس کي می سے جو وہ پیتا تھا، ناپاک نہ کرے[k]؛ اور اُسنے خواجہسراؤں کے سردار سے درخواست کي، کہ میں چاهتا هوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں. ۹ اور خدا نے دانيایل کو خواجہسراؤں کے سردار کي نظر میں معزز و محبوب کروایا تھا[l]. ۱۰ اور خوجوں کے سردار نے دانيایل سے کہا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے، جس نے تمهارا کھانا پینا مقرر کیا هي، ڈرتا هوں؛ کاهے کو تمهارے چہرے اُس کے حضور تمهارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آویں، تو تم میرے سر کو اِسي طرح خطرے میں ڈالوگے. ۱۱ تب دانيایل نے ||ملضر کو، جسے خوجوں کے سردار نے دانيایل، اور حننیاہ، اور میسایل، اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا، کہا، کہ ۱۲ میں تیري منت کرتا هوں، کہ تو دس روز تک اپنے فدویوں کو اِمتحان کرلے، اور همیں کھانے کو پھلیاں اور پینے کو پاني دے. ۱۳ بعد اُسکے، همارے چہرے اور اُن جوانوں کے، جو بادشاہ کا دیا هوا بخرہ کھاتے هیں، تیرے حضور دیکھے جائیں؛ تب جیسا تو دیکھے، ویسا اپنے چاکروں سے کر. ۱۴ چنانچہ اُسنے اُنکي یہہ بات قبول کي، اور دس روز تک اُنھیں آزماتا رها. ۱۵ اور بعد دس روز کے، اُن کے چہروں کي اُن سب جوانوں کے چہروں کي نسبت، جو بادشاہ کا دیا هوا بخرہ کھاتے تھے، زیادہ رونق اور تازگي نظر آئي. ۱۶ تب ملضر نے اُنکي خوراک اور می کو، جو اُن کے لیئے مقرر تھي، موقوف کیا، اور اُنھیں پھلیاں کھانے کو دیں. ۱۷ تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت[m]، اور هر طرح کي حکمت اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

[a] ۲ سلا ۲۴ : ۱؛ ۲ توا ۳۶ : ۶

۶۰۶ کے قریب

[b] یرہ ۲۷ : ۱۹، ۲۰

[c] پید ۱۰ : ۱۰ اور ۱۱ : ۲ یسع ۱۱ : ۱۱ ذکر ۵ : ۱۱

[d] ۲ توا ۳۶ : ۷

* اِس ماجرے کي خبر آگے سے دي گئي. ۲ سلا ۲۰ : ۱۷، ۱۸ یسع ۳۹ : ۷

[e] دیکھو احبا ۲۴ : ۱۹، ۲۰

[f] اعما ۷ : ۲۲

[g] پید ۴۱ : ۴۶ ۱ سلا ۱۰ : ۸ ۱۱ آیت

[h] پید ۴۱ : ۴۵ ۲ سلا ۲۴ : ۱۷

[i] دان ۴ : ۸ اور ۵ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

[k] اِستا ۳۲ : ۳۸ حزق ۴ : ۱۳ هوس ۹ : ۳

[l] دیکھو پید ۳۹ : ۲۱ زبور ۱۰۶ : ۴۶ امثا ۱۶ : ۷

|| یا، اُس خانساماں کو.

[m] ۱ سلا ۳ : ۱۲ یعقو ۱ : ۵، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب

علم میں مہارت بخشی[n]؛ اور دانی‌ایل کو ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحب فہم کیا[o]۔ ۱۸ اور جب وے دن بیت گئے جن کی بابت بادشاہ نے کہا تھا کہ اُن کے بعد وے اُنہیں سامھنے لاویں، خوجوں کا سردار اُنہیں نبوکدنضر کے حضور لے گیا۔ ۱۹ اور بادشاہ نے اُن سے گفتوگو کی، اور اُن میں سے دانی‌ایل، اور حننیاہ، اور میسائیل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ تھا: اِس لیئے وے بادشاہ کے حضور کھڑے رہنے لگے[p]۔ ۲۰ اور ہر طرح کی خردمندی اور دانشوری کے باب میں، جو کچھہ بادشاہ نے اُن سے پوچھا[q]، اُن سارے فالگیروں اور نجومیوں سے، جو اُسکے تمام ملک میں تھے، اُنہیں دس درجہ بہتر پایا۔ ۲۱ اور دانی‌ایل خورس بادشاہ[r] کے پہلے سال تک زندہ رہا۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوکدنضر اپنا خواب بھول جاتا، اور کسدیوں کو بلاکے اُنہیں حکم دیتا کہ وے اُسے وہ خواب یاد دلاویں، اِس شرط پر کہ انعام پاویں اور نہیں تو، سیاست اُٹھاویں۔ ۱۰ اُن پر جس وقت وے اپنی نامقدوری ظاہر کرتے فتویٰ دیا جاتا۔ ۱۴ دانی‌ایل مہلت پاکے خواب کی آگاہی حاصل کرتا۔ ۱۹ خدا کا شکر کرتا۔ ۲۴ اُس کے کہنے کے مطابق جلاد اپنا ہاتھہ کھینچکے اُسے بادشاہ کے حضور لیجاتا۔ ۳۱ خواب بتاتا۔ ۳۶ اُس کی تعبیر کرتا۔ ۴۱ دانی‌ایل سرفراز کیا جاتا۔

اور نبوکدنضر کی سلطنت کے دوسرے سال میں نبوکدنضر نے ایسے خواب دیکھے، کہ جن سے اُس کا دل گھبرا گیا[a]، اور اُس کی نیند جاتی رہی[b]۔ ۲ تب بادشاہ نے حکم دیا، کہ فالگیروں، اور نجومیوں، اور جادوگروں[c] اور کسدیوں کو بلاویں، کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتاویں۔ چنانچہ وے آئے، اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے۔ ۳ اور بادشاہ نے اُن سے کہا، کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہی، اور اُس خواب کا بھید دریافت کرنے کی فکر سے میرا دل گھبراتا ہی۔ ۴ تب کسدیوں نے بادشاہ کے آگے آرامی زبان میں عرض کی، کہ بادشاہ ابد تک جیتا رہ[d]: اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے، تو ہم اُسکی تعبیر کرینگے۔ ۵ بادشاہ نے جواب میں کسدیوں سے کہا، یہہ بات مجھہ سے جاتی رہی ہی: اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ، اور اُس کی تعبیر نہ کرو، تو تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاؤگے، اور تمہارے گھر گھورا بن جائینگے[e]۔ ۶ اور اگر خواب کو یاد دلاؤ، اور اُسکی تعبیر بتاؤ، تو میں تمہیں اِنعام اور اجورہ دونگا، اور بڑی عزت بخشونگا[f]: اِس لیئے خواب کو یاد دلاؤ، اور اُسکی تعبیر مجھہ سے بیان کرو۔ ۷ اُنہوں نے پھر جواب میں کہا، بادشاہ اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے، تو ہم اُسکی تعبیر کرینگے۔ ۸ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یقیناً میں جانتا ہوں، کہ ||تم دیری کرنے سے فایدہ اُٹھانے چاہتے ہو، اِس لیئے کہ دیکھتے ہو، کہ بات مجھہ سے جاتی رہی ہی۔ ۹ لیکن اگر تم خواب کو مجھے نہ بتاوگے، تو تمہارے لیئے ایک ہی حکم ہی[g]؛ کیونکہ تم نے جھوٹھہ اور حیلہ کی باتیں بنائیں، تاکہ میرے آگے کہو، جب تک کہ وقت ٹل جائے: پس، خواب کو بتلاؤ، تو میں جانوں، کہ اُسکی تعبیر بھی بیان کر سکتے ہو۔

۱۰ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی، کہ ساری دنیا میں ایسا تو کوئی ایک شخص بھی نہیں، جو بادشاہ کی بات کو بتا سکے؛ اور نہ کوئی بادشاہ، یا امیر، یا حاکم ایسا ہوا، جس نے ایسا سوال کسی فالگیر، یا نجومی، یا کسدی سے کیا ہو۔ ۱۱ اور یہہ بات، جو بادشاہ پوچھتا ہی، مشکل بات ہی؛ اور سوا اِلٰہوں کے[h]، جن کی سکونت اِنسان کے ساتھہ نہیں، کوئی نہیں ہی، کہ بادشاہ کے آگے اُسے بتا سکے۔ ۱۲ اِس لیئے بادشاہ غصے ہوا، اور اُسکا قہر بے‌نہایت بھڑکا، اور اُسنے حکم کیا، کہ بابل کے سارے حکیمونکو ہلاک کریں۔ ۱۳ سو یہہ حکم جا بہ جا پہنچا، کہ حکما مقتول ہوں؛ تب دانی‌ایل اور اُسکے رفیقوں کو بھی ڈھونڈھنے لگے، کہ اُنہیں قتل کریں۔ ۱۴ تب دانی‌ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو، جو بابل کے حکیموں کے قتل کرنے کو نکلا تھا، خردمندی اور

[n] اعم ۷ : ۲۲
[o] گ ۱۲ : ۶ ؛ ۲ توا ۲۶ : ۵ ؛ دان ۵ : ۱۱، ۱۲، ۱۴ اور ۱۰ : ۱
[p] پید ۴۱ : ۴۶ ؛ ۵ آیت
[q] ۱ سلا ۱۰ : ۱
[r] دان ۶ : ۲۸ اور ۱۰ : ۱ ؛ وہ اُس وقت تک رہا جس وقت اُس کی قوم رہائی پاکے اپنے ملک میں پھر گئی، پر عین اُس ہی وقت نہ مرا۔ تک لفظ، اِسی طرح استعمال کیا گیا، زبور ۱۱۰ : ۱، اور ۱۱۲ : ۸ میں۔
[a] پید ۴۱ : ۸ ؛ دان ۴ : ۵
[b] آستر ۶ : ۱ ؛ دان ۶ : ۱۸
[c] پید ۴۱ : ۸ ؛ خر ۷ : ۱۱ ؛ دان ۵ : ۷
[d] ۱ سلا ۱ : ۳۱ ؛ دان ۳ : ۹ اور ۵ : ۱۰ اور ۶ : ۶، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

[e] ۲۰ : ۱۰ ، ۲۰ ؛ عز ۶ : ۱۱ ؛ دان ۳ : ۲۹
[f] دان ۵ : ۱۶
|| کسدی میں، تم وقت کو خریدنے چاہتے ہو۔ دیکھو افس ۵ : ۱۶
[g] آستر ۴ : ۱۱
[h] ۲۸ آیت ؛ دان ۵ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

دانشوری سے جواب دیا: ۱۵ اُس نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے جواب میں کہا، کہ یہہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا هی؟ تب اریوک نے دانی‌ایل سے اُسکي حقیقت کہي. ۱۶ اور دانی‌ایل نے بهیتر جاکے بادشاہ سے عرض کي، کہ مجهے مہلت ملے، تو میں بادشاہ کے حضور اُسکي تعبیر بیان کرونگا. ۱۷ تب دانی‌ایل نے اپنے گهر جاکے حننیاہ اور میساایل، اور عزریاہ، اپنے رفیقوں کو اِطلاع دي، ۱۸ تاکہ وے اِس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں[i]: نہ هو، کہ دانی‌ایل اور اُس کے رفیق، بابل کے باقي حکیموں کے ساتهہ، مقتول هوں.

۱۹ تب دانی‌ایل پر رات کے خواب میں[k] وہ راز کهلا. تب دانی‌ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا. ۲۰ دانی‌ایل بولا اور کہا، کہ خدا کا نام تا ابد مبارک هو[l]، کہ حکمت اور قدرت اُس هي کي هی[m]. ۲۱ کیونکہ وہ وقتوں[n] کو اور زمانوں کو تبدیل کرتا هی: وہ بادشاهوں کو معزول کرتا، اور بادشاهوں کو قایم کرتا هی[o]: وہ حکیموں کو حکمت، اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا هی[p]. ۲۲ وہ گهري اور پوشیدہ چیزوں کو ظاهر کرتا هی[q]: اور جو کچهہ اندهیرے میں هی، اُسے جانتا هی[r]: اور نور اُسي کے ساتهہ رهتا هی[s]. ۲۳ میں تیرا شکر کرتا هوں، اور تیري ستایش کرتا هوں، ای میرے باپ‌دادوں کے خدا، جس نے مجهے حکمت اور قوت بخشي، اور جو چیز هم نے تجهہ سے مانگي[t] تو نے مجهہ پر ظاهر کي: کیونکہ تو نے بادشاہ کا مقدمہ هم پر ظاهر کیا هی.

۲۴ بعد اُس کے، دانی‌ایل اریوک پاس گیا، جو بادشاہ کي طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کے لیئے مقرر هوا تها، اور اُس سے یوں کہا، کہ بابل کے حکیموں کو هلاک مت کر: مجهے بادشاہ کے حضور لے چل: میں بادشاہ کو تعبیر بتا دونگا. ۲۵ تب اریوک دانی‌ایل کو شتابي سے بادشاہ کے حضور لے گیا، اور عرض کي، کہ میں نے یہوداہ ‖ کے اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا هی، جو بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا. ۲۶ بادشاہ نے دانی‌ایل سے، جس کا لقب بیلطشصّر تها، جواب میں کہا، کیا تو اُس خواب کو، جو میں نے دیکها، اور اُسکي تعبیر کو مجهہ سے بیان کر سکتا هي؟ ۲۷ دانی‌ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا، اور کہا، وہ بهید جو بادشاہ نے پوچها، حکما، اور نجومي، اور جادوگر، اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے هیں: ۲۸ لیکن آسمان پر ایک خدا هی، جو سب بهید آشکارہ کرتا هي[u]: اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا هی، جو آخري ایام میں[x] هوگي. تیرا خواب اور تیرے دماغي خیالیں جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکهے، سو یے هیں: ۲۹ تو، ای بادشاہ، اپنے پلنگ پر لیٹتا هوا خیال کرنے لگا کہ اینده میں کیا هوگا: سو وہ، جو رازوں کا کهولنیوالا هی[y]، تجهہ پر ظاهر کرتا هي، کہ کیا کچهہ هوگا. ۳۰ لیکن یہہ راز مجهہ پر آشکارہ کیا گیا، اِس لیئے نہیں کہ مُجهہ میں کسي اور زندہ کي نسبت سے زیادہ حکمت هی[z]، بلکہ اِس لیئے کہ اِس کي تعبیر بادشاہ سے کي جاوے، اور تاکہ تو اپنے دل کے تصوروں کو پہچانے[a].

۳۱ تو نے، ای بادشاہ، نظر کي تهي، اور دیکهہ، ایک بڑي مورت تهي. وہ بڑي مورت، جس کي رونق بے‌نهایت تهي، تیرے سامهنے کهڑي هوئي، اور اُس کي صورت هیبت‌ناک تهي. ۳۲ اُس مورت کا سر خالص سونے کا تها[b]، اُسکا سینہ اور اُسکے بازو چاندي کا، اُس کا شکم اور رانیں تامبے کي تهیں: ۳۳ اُس کي ٹانگیں لوهے کي، اور اُسکے پانو کچهہ لوهے کے اور کچهہ مٹي کے تهے. ۳۴ اور تو اُسے دیکهتا رها، یہاں تک کہ ایک پتهر، بغیر اُسکے کہ کوئي هاتهہ سے کاٹے[c] نکلے، آپ سے نکلا، جو اُس شکل کے پانوں پر، جو

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

‖ کسدي میں، کہ اسیري کے فرزندوں میں.

[i] متي ۱۸: ۱۹
[k] گن ۱۲: ۶ ایوب ۳۳: ۱۵، ۱۶
[l] زبور ۱۱۳: ۲ اور ۱۱۵: ۱۸
[m] یرہ ۳۲: ۱۹
[n] ۱ توا ۲۹: ۳۰ آستر ۱: ۱۳ دان ۷: ۲۵ اور ۱۱: ۶
[o] ایوب ۱۲: ۱۸ زبور ۷۵: ۶، ۷
[p] یرہ ۲۷: ۵ دان ۴: ۱۷
[q] یعۃ ۱: ۵
[r] ایوب ۱۲: ۲۲ زبور ۲۵: ۱۴، ۲۸، ۲۹ آیتیں
[s] زبور ۱۳۹: ۱۱، ۱۲ عبر ۴: ۱۳
[t] دان ۵: ۱۱، ۱۴ یعۃ ۱: ۱۷
۱۸ آیت

[u] پید ۴۰: ۸ اور ۴۱: ۱۶، ۱۸، ۴۷ آیتیں عمو ۴: ۱۳
[x] پید ۴۹: ۱
[y] ۲۲، ۲۸ آیتیں
[z] دون پید ۴۱: ۱۶ اعہ ۳: ۱۲
[a] ۴۷ آیت
[b] دیکهو ۳۸ آیت، وغیرہ
[c] دان ۸: ۲۵ ذکر ۴: ۶ ۲ قرن ۵: ۱ عبر ۹: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

لوهے اور متّي کے تهے، لگا، اور اُنهيں تکڑے تکڑے کيا. ۳۵ تب لوها، اور متّي، اور تانبا، اور چاندي، اور سونا، تکڑے تکڑے کيئے گئے، اور تابستاني کهليهان کي بهوسي کے مانند هوئے[d]، اور هوا اُنهيں اُڑا لے گئي، يهاں تک که اُن کا پتا نه ملا[e]؛ اور وه پتهر، جس نے اُس مورت کو مارا، ايک بڑا پهاڑ بن گيا[f]، اور تمام زمين کو بهر ديا[g].

۳۶ وه خواب يهه هی، اور اُس کي تعبير بادشاه کے حضور بيان کرتا هوں. ۳۷ تو، ای بادشاه، بادشاهوں کا بادشاه هی[h]؛ اِس ليئے که آسمان کے خدا نے تجهے ايک بادشاهت[i]، اور توانائي، اور قوت، اور شوکت بخشي هی. ۳۸ اور جهاں کهيں بني آدم سکونت کرتے هيں اُسنے ميدان کے چوپائے اور هوا کے پرندے تيرے قابو ميں کر ديئے، اور تجهے اُن سبهوں کا حاکم کيا[k]: تو هي وه سونے کا سر هی[l]. ۳۹ اور تيرے بعد ايک اور سلطنت[m] برپا هوگي جو تجهه سے چهوتي هوگي[n]، اور اُس کے بعد ايک اور سلطنت تانبے کي، جو تمام زمين پر حکومت کريگي؛ ۴۰ اور چوتهي سلطنت لوهے کي مانند مضبوط هوگي[o]، اور جس طرح که لوها توڑ ڈالتا هی، اور سب چيزوں پر غالب هوتا هی، هاں، لوهے کي طرح سے جو سب چيزوں کو تکڑے تکڑے کرتا هی، اُس هي طرح وه تکڑے تکڑے کريگي، اور کچل ڈاليگي. ۴۱ اور جو که تو نے ديکها، که اُس کے پانو اور اُنگلياں کچهه، تو کمهار کي ماتي کي اور کچهه، لوهے کي تهيں[p]، سو اُس سلطنت ميں تفرقه هوگا؛ مگر جيسا که تو نے ديکها که اُس ميں لوها گلاوے سے ملا هوا تها، سو لوهے کي توانائي اُس ميں هوگي. ۴۲ اور جيسا که پانو کي اُنگلياں کچهه، لوهے کي اور کچهه ماتي کي تهيں، سو وه سلطنت کچهه، قوي، کچهه ضعيف هوگي. ۴۳ اور جيسا تو نے ديکها که لوها گلاوے سے ملا هوا هی، وے اپنے کو اِنسان کي نسل سے ملاوينگے؛ ليکن جيسا لوها متّي سے ميل نهيں کهاتا، تيسا وے || باهم ميل نه کهائينگے. ۴۴ اور اُن بادشاهوں کے ايام ميں آسمان کا خدا[q] ايک سلطنت برپا کريگا، جو تا ابد نيست نه هوويگي[r]؛ اور وه سلطنت دوسري قوم کے قبضے ميں نه پڑيگي؛ وه اُن سب مملکتوں کو تکڑے تکڑے اور نيست کريگي[s]، اور وهي تا ابد قايم رهيگي. ۴۵ جيسا که تو نے ديکها، که وه پتهر، بغير اُسکے که کوئي هاتهه سے اُسکو پهاڑ سے کاٹ نکالے، آپ سے آپ نکلا، اور اُسنے لوهے، اور تانبے، اور متّي، اور چاندي، اور سونے کو تکڑے تکڑے کيا[t]؛ خدا تعالی نے بادشاه کو وه کچهه دکهايا جو آگے کو هونيوالا هی؛ اور يهه خواب يقيني هی، اور اُس کي تعبير يقيني.

۴۶ تب شاه نبوکدنضر اوندهے منهه گرا، اور دانیايل کو سجده کيا[u]، اور حکم ديا که اُسے اِنعام اور عطر ديويں[x]. ۴۷ بادشاه نے دانیايل سے کها، که حقيقت ميں تيرا خدا اِلٰهوں کا اِلٰه، اور بادشاهوں کا خداوند هی، جو بهيدوں کا فاش کرنيوالا هی[y]، جس حال که تو اِس راز کو کهول سکا. ۴۸ تب بادشاه نے دانیايل کو سرفراز کيا، اور اُسے بهت سے تحفے عطا کيئے، اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر فرمانروائي بخشي[z]، اور بابل کے حکيموں کے سرداروں پر حکمراني عنايت کي[a]. ۴۹ تب دانیايل نے بادشاه سے درخواست کي، اور اُس نے سدرک، اور ميسک، اور عبيدنجو کو بابل کے صوبه کي کارپردازي پر مقرر کيا[b]؛ ليکن دانیايل بادشاه کے آستانے پر مقيم هوا[c].

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبوکدنضر ايک طلائي مورت دورا ميں نصب کرکے اُس کي تقديس کرتا. ۸ لوگ سدرک، ميسک اور عبيدنجو پر نالش کرتے که اُنهوں نے مورت کي پرستش نه کي تهي. ۱۳ وے دهمکائے جاتے، پر اپنے ايمان کا صاف اِقرار کرتے. ۱۹ خدا اُنهيں بهتّهي ميں سے چهڑاتا. ۲۶ نبوکدنضر اُس معجزے کو ديکهکے خدا تعالی کي ستايش کرتا.

پیشتر مسیح ۵۸۰ کے قریب

اور نبوکدنضر بادشاه نے ايک سونے کي مورت بنوائي، جس کي لنبائي ساتهه

[d] زبور ۱ : ۴ هوس ۱۳ : ۳
[e] زبور ۳۷ : ۱۰، ۳۶
[f] يسع ۲ : ۲، ۳
[g] زبور ۸۰ : ۹
[h] عز ۷ : ۱۲ يسع ۴۷ : ۵ يره ۲۷ : ۶، ۷ حزق ۲۶ : ۷ هوس ۸ : ۱۰
[i] عز ۱ : ۲
[k] دان ۴ : ۲۱، ۲۲
[l] يره ۲۷ : ۶
[l] ۳۲ آيت
[m] دان ۵ : ۲۸، ۳۱
[n] ۳۲ آيت
[o] دان ۷ : ۷، ۲۳
[p] ۳۳ آيت

|| کسدي ميں، يهه اُس سے.
[q] ۲۸ آيت
[r] دان ۴ : ۳، ۳۴ اور ۶ : ۲۶ اور ۷ : ۱۴، ۲۷ ميکه ۴ : ۷ لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳
[s] زبور ۲ : ۹ يسع ۶۰ : ۱۲ ۱ قرن ۱۵ : ۲۴
[t] يسع ۲۸ : ۱۶ ۳۵ آيت
[u] ديکهو اعم ۱۰ : ۲۵ اور ۱۴ : ۱۳ اور ۲۸ : ۶
[x] عز ۶ : ۱۰
[y] ۲۸ آيت
[z] ۶ آيت
[a] دان ۴ : ۹ اور ۵ : ۱۱
[b] دان ۳ : ۱۲
[c] آستر ۲ : ۱۹، ۲۱ اور ۳ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

هاتهہ، اور چوڑائي چهہ هاتهہ کي تهي، اور اُسے، دورا کے میدان، صوبہ بابل میں، نصب کیا. ۲ تب نبوکدنضر بادشاہ نے لوگوں کو بهیجا، کہ امیروں، اور حاکموں، اور سرلشکروں، اور منصفوں، اور خزانچیوں، اور مشیروں، اور مجتهدوں، اور سارے صوبوں کے منصب‌داروں کو جمع کریں، تاکہ وے اُس مورت کي، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تها، تقدیس کرنے کو آویں. ۳ تب امیر، اور حاکم، اور سرلشکر، اور منصف، اور خزانچي، اور مشیر، اور مجتهد، اور صوبوں کے سارے منصب‌دار، اُس مورت کي تقدیس کے لیئے، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تها، جمع هوئے؛ اور وے اُس مورت کے آگے، جسے نبوکدنضر نے نصب کیا تها، کهڑے هوئے. ۴ تب ایک منادي نے بلند آواز سے پکارا، کہ ای قومو، ای گروهو، اور ای ||مختلف لغتیں بولنیوالو[a]، تمهارے لیئے یهہ حکم هی، کہ، ۵ جس وقت قرنائي، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور هر طرح کے باجے کي آواز سنو، تو اُس سونے کي مورت کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا هی، اوندهے منهہ گرو، اور سجدہ کرو: ۶ اور جو کوئي اوندها منهہ نہ گرے، اور سجدہ نہ کرے، تو اُسي گهڑي جلتي بهٹهي کے بیچ میں ڈالا جائیگا[b]. ۷ سو اُسي دم جس وقت ساري قوموں نے قرنائي، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور هر طرح کے باجے کي آواز سني، اُسي وقت ساري قومیں، اور گروهیں، اور زبان‌والے اُس مورت کے آگے، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تها، اوندهے منهہ گرے، اور اُنهوں نے سجدہ کیا.

۸ سو اُس وقت کئي ایک کسدي نزدیک آئے، اور یهودیوں پر نالش کي[c]. ۹ اُنهوں نے نبوکدنضر بادشاہ کے آگے عرض کي، ای بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]. ۱۰ ای بادشاہ، تو نے حکم کیا هی، کہ جو کوئي قرنائي، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور هر طرح کے باجے کي آواز سنے، سو اُس سونے کي مورت کے آگے زمین تک جهکے، اور سجدہ کرے؛ ۱۱ اور جو کوئي زمین تک نہ جهکے اور سجدہ نہ کرے، سو ایک جلتي بهٹهي کے بیچ میں ڈالا جائیگا. ۱۲ اب چند یهودي هیں، جنهیں تو نے بابل کے صوبے کي کارپردازي پر معین کیا هی، یعنی، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو[e]، اِن آدمیوں نے تیري تعظیم نهیں کي هی؛ وے تیرے معبودوں کي عبادت نهیں کرتے هیں، اور اُس سونے کي مورت کو، جسے تو نے نصب کیا، سجدہ نهیں کرتے.

۱۳ تب نبوکدنضر نے قهر اور غضب سے حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو حاضر کریں. سو اُنهوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا. ۱۴ نبوکدنضر نے اِرشاد کیا، اور اُنهیں کها، ای سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، کیا یهہ سچ هی، کہ تم لوگ میرے معبودوں کي عبادت نهیں کرتے هو، اور اُس سونے کي مورت کو، جسے میں نے نصب کیا، سجدہ نهیں کرتے؟ ۱۵ تس پر بهي اگر مستعد رهو، کہ جس دم قرنائي، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور هر طرح کے باجے کي آواز سنو، تو اُسي دم اُس مورت کے آگے، جسے میں نے کهڑا کیا، اوندهے منهہ گر پڑو، اور سجدہ کرو، تو بهتر[f]؛ پر اگر سجدہ نہ کروگے، تو اُسي گهڑي ایک آگ کي جلتي بهٹهي کے بیچ ڈالے جاؤگے؛ اور وہ خدا کون هی، جو تمهیں میرے هاتهہ سے چهڑاویگا[g]؟ ۱۶ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو نے جواب میں بادشاہ سے کها، کہ ای نبوکدنضر، اِس مقدمے میں تجهے جواب دینا هم ضرور نهیں جانتے[h]. ۱۷ دیکهہ تو، همارا خدا هی، جسکي عبادت هم کرتے هیں، وہ همیں آگ کي جلتي بهٹهي سے چهڑانے کي قدرت رکهتا هی؛ اور وہ، ای بادشاہ، تیرے هاتهہ سے هم کو چهڑاویگا.

|| عبراني میں، زبانو.
a دان ۴: ۱ [illegible] ۱: ۲۵
b یرہ ۲۹: ۲۲ مکاشفہ ۱۳: ۱۵
c دان ۶: ۱۲
d دان ۲: ۴ ... ۵: ۱۰ ... ۶: ۶، ۲۱
e دان ۲: ۴۹
f جیسے خر ۳۲: ۳۲ لوقا ۱۳: ۹
g خر ۵: ۲ ۲ سلا ۱۸: ۳۵
h متي ۱۰: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

۱۸ اور نہیں تو، ای بادشاہ، تجھے معلوم ہو، کہ ہم تیرے معبودوں کي عبادت نہیں کرینگے، اور اُس سونے کي مورت کو، جسے تو نے نصب کیا ھی، سجدہ نہ کرینگے۔

۱۹ تب نبوکدنضر غصہ سے بھر گیا، اور اُسکے چہرے کا رنگ، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو پر مبدل ہوا، اور اُس نے حکم دیا، کہ بھتھي کي آنچ اُس معمول سے جو اُسکا تھا، ھفت‌چند زیادہ کریں۔ ۲۰ اور لشکر کے زوراور پہلوانوں کو حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو باندھیں، اور جلتي بھتھي میں ڈال دیں۔ ۲۱ تب وے اشخاص اپني قبا، اور زیرجامہ، اور توپي، اور پوشاک سمیت باندھے گئے، اور جلتي بھتھي کے بیچ و بیچ میں ڈالے گئے۔ ۲۲ اِس لیئے کہ بادشاہ کا || حکم تاکیدي تھا، اور بھتھے کي آنچ نہایت زیادہ ہوئي، آگ کي لؤنے اُن لوگوں کو، جنھوں نے سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو اُٹھایا تھا، ھلاک کیا۔ ۲۳ اور یے تین شخص، یعنے، سدرک، اور میسک اور عبیدنجو، باندھے ہوئے جلتي بھتھي کے درمیان گرپڑے۔ ۲۴ اُس وقت نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوا، اور اُسنے جلد اُتھکر ارکان دولت سے مخاطب ہوکر کہا، کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھواکر جلتي بھتھي میں نہیں ڈلوایا؟ اُنھوں نے جواب میں کہا، ای بادشاہ، سچ ھی۔ ۲۵ اُسنے جواب میں کہا، دیکھو، میں چار شخص کھلے ہوئے آگ کے بیچ پھرتے دیکھتا ہوں، اور اُنھیں کچھ ضرر نہ ہوا[i]؛ اور چوتھے کي، صورت خدا کے بیتے[k] کي سي ھی۔

۲۶ تب نبوکدنضر نے آگ کي جلتي بھتھي کے دروازے پر آکر پکارا، کہ ای سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، خدا تعالی کے بندو، باھر نکلو، اور اِدھر آؤ۔ تب سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو آگ کے درمیان سے نکل آئے۔ ۲۷ اور سارے امیروں، اور حاکموں، اور سرلشکروں، اور بادشاہ کے مشیروں نے،

|| کسدي میں، کلام۔

[i] یسع ۴۳ : ۲
[k] ایوب ۱ : ۱ اور ۳۸ : ۷ زبور ۳۴ : ۷ ۲۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

فراھم ہوکر، اُن شخصوں پر نظر کي، کہ آگ کي اُنکے بدنوں پر تاثیر نہ ہوئي تھي[l]، اور نہ اُنکے سر کا ایک بال جھلس گیا، اور نہ اُنکي پوشاک میں مطلق کچھ فرق ہوا، اور نہ آگ سے جلاھت کي بو اُن پر سے معلوم ھوتي تھي۔ ۲۸ تب نبوکدنضر نے پکارکے کہا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کا خدا مبارک ہو، جس نے اپنے فرشتے کو بھیجا، اور اپنے بندوں کو، جنھوں نے اُس پر توکل کرکے[m] بادشاہ کے حکم کو || تال دیا ھی، اور اپنے بندوں کو نثار کیا، کہ سوا اپنے خدا کے دوسرے معبود کي عبادت اور بندگي نہ کریں، چھڑایا ھی۔ ۲۹ اِس لیئے میں حکم کرتا ہوں[n]، کہ جو قوم، یا گروہ، یا اھل لغت، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کے خدا کے حق میں کوئي نالائق سخن بولینگے، تو اُنکے تکڑے تکڑے کیئے جائینگے، اور اُنکے گھر گھورے بن جائینگے[o]: کیونکہ کوئي دوسرا خدا نہیں، جو اِس طرح چھڑا سکے[p]۔ ۳۰ تب بادشاہ نے سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوکدنضر اقرار کرتا کہ خدا ھي ابدي بادشاہ ھی۔ ۴ وہ اپني ایک خواب کا بیان کرتا جس کي تعبیر کسي مجوسي سے نہ ہو سکي۔ ۸ دانی‌ایل اُس خواب کا بیان سکا۔ ۱۹ اُس کي تعبیر کرتا۔ ۲۸ مطابق اُس تعبیر کے واقعات جو ہوئیں۔

نبوکدنضر بادشاہ کي طرف سے ساري قوموں، اور گروھوں، اور اھل لغت کے لیئے، جو تمام روے زمین پر سکونت کرتے ھیں[a]، سلامتي تمھاري زیادہ ہو۔ ۲ میں نے مناسب جانا، کہ اُن نشانیوں کي، اور عجیب کاموں کي، جو خدا تعالی[b] نے مجھ سے کیئے، اِطلاع دوں۔ ۳ اُس کي نشانیاں کیا ھي نادر ھیں، اور اُس کے حیرت‌افزا کام کیسے عظیم ھیں[c]! اُسکي مملکت ایک ابدي مملکت ھی[d]، اور اُس کي سلطنت پشت در پشت۔

۴ میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین کرتا تھا، اور اپنے قصر میں کامران ہوا: ۵ تب میں نے ایک خواب دیکھا، جس

[l] عبر ۱۱ : ۳۴
[m] زبور ۳۴ : ۲، ۸ یرہ ۱۷ : ۷ دان ۶ : ۲۲، ۲۳
|| عبراني میں، تبدیل کیا۔
[n] دان ۶ : ۲۶
[o] دان ۲ : ۵
[p] دان ۶ : ۲۲

۵۷۰ کے قریب
[a] دان ۳ : ۴ اور ۶ : ۲۵
[b] دان ۳ : ۲۶
[c] دان ۶ : ۲۷
[d] ۳۴ آیت دان ۲ : ۴۴ اور ۶ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

سے میں هراسان هو گیا، اور اُن اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کیئے[e]، اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند تھے، میں گھبرایا[f]. ۶ اِس لیئے میں نے حکم کیا، کہ بابل کے سارے حکما حاضر هوں، تا کہ اُس خواب کي تعبیر بیان کریں. ۷ چنانچہ ساحر، اور نجومي، اور کسدي، اور فالگیر حاضر هوئے[g]؛ اور میں نے اُن سے اپنا خواب بیان کیا؛ پر اُنھوں نے مجھہ سے اُس کي تعبیر نہ کي.

۸ آخر کو، دانی‌ایل میرے سامھنے آیا، جس کا نام بیلطشضّر[h] جو میرے اِلٰه کا بھي نام هي؛ اُس میں مقدس اِلٰهوں کي روح هي[i]، سو میں نے اُسکے آگے خواب کو بیان کیا، کہ ۹ ای بیلطشضّر، ساحروں کے سردار[k]، اِس لیئے کہ میں جانتا هوں، کہ قدوس اِلٰهوں کي روح تجھہ میں هي، اور کہ کوئي رازکي بات تجھے رنج کا باعث نہیں، اُس خواب کے خیالات، جو میں نے دیکھا، اور اُس کي تعبیر بیان کر. ۱۰ اپنے پلنگ پر لیتے هوئے اپنے دماغ کے خیالات یے تھے؛ میں نے نگاہ کي، اور، دیکھو، کہ زمین کے بیچ و بیچ ایک درخت هي، جو نہایت بلند[l]؛ ۱۱ سو وہ درخت بڑھا، اور اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُس کي پھننگ آسمان تک پہنچي، اور وہ زمین کي اِنتہا تک دکھائي دیتا تھا. ۱۲ اُسکے پتے خوشنما تھے، اور اُسکے میوے فراوان تھے، اور اُس میں سب کي خوراک تھي. میدان کے چرندے اُسکے سایے تلے راحت پاتے تھے، اور هوا کے پرندے اُسکي شاخوں پر بسیرا کرتے تھے[m]، اور سارے جانداروں نے اُس سے پرورش پائي. ۱۳ میں نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغي خیالات میں دیکھا، تو کیا دیکھتا هوں، کہ ایک نگہبان[n]، هاں، ایک قدسي[o] آسمان پر سے اُتر آیا. ۱۴ اُس نے بڑي آواز سے للکارکے کہا، درخت کو کاتو[p]، اُسکي شاخیں تراشو، اور اُسکے پتے جھاڑو، اور اُسکا میوہ کھنڈا دو؛ چرندے

[e] دان ۲: ۲۸، ۲۹
[f] دان ۲: ۱
[g] دان ۲: ۲
[h] دان ۱: ۷
[i] یسع ۶۳: ۱۱ ۱۸ آیت دان ۲: ۱۱ اور ۵: ۱۱، ۱۴
[k] دان ۲: ۴۸ اور ۵: ۱۱
[l] حزق ۳۱: ۳، وغیرہ ۲۰ آیت
[m] حزق ۱۷: ۲۳ اور ۳۱: ۶ دیکھو نوحہ ۴: ۲۰
[n] زبور ۱۰۳: ۲۰ ۱۷، ۲۳ آیتیں
[o] اِستہ ۳۳: ۲ دان ۸: ۱۳ ذکر ۱۴: ۵ یہود ۱۴
[p] متي ۳: ۱۰

اُسکے تلے سے جاتے رهیں، اور پرندے اُسکي شاخوں پر سے اُڑ جاویں[q]. ۱۵ تس پر اُسکي جڑوں کا کندہ زمین میں چھوڑو؛ هاں، لوھے اور تامبے کے حلقے سے باندھا هوا میدان کي هري گھاس میں رهنے دو؛ اور وہ آسمان کے شبنم سے تر هو، اور زمین کي گھاس کے ساتھہ حیوانوں کے حصہ میں پڑے. ۱۶ اُسکا دل آدمي کا سا دل نہ رهے، پر اُسے حیوان کا سا دل دیا جاوے؛ اور سات دَوْر[r] اُس پر گذر جائینگے. ۱۷ یہہ حکم نگہبانوں کے فیصلے سے هي، اور یہہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق هي، تا کہ زندہ لوگ پہچانیں[s]، کہ خدا تعالیٰ آدمیونکي مملکت میں حکمراني کرتا هي[t]، اور جسے چاھے اُسے دیتا هي، بلکہ آدمیوں میں سے ادنا آدمي کو اُس پر قایم کرتا هي. ۱۸ مجھہ نبوکدنضر بادشاہ نے یہہ خواب دیکھا هي؛ پر تو، ای بیلطشضّر، اُس کي تعبیر بیان کر؛ کیونکہ میري مملکت کے سارے حکما طاقت نہیں رکھتے کہ میرے آگے اُسکي تعبیر بیان کریں[u]، مگر تجھہ میں یہہ سکت هي، اِس لیئے کہ قدوس اِلٰهوں کي روح تجھہ میں موجود هي[x].

۱۹ تب دانی‌ایل، جس کا لقب بیلطشضّر هي[y]، ایک ساعت تک سراسیمہ رها، اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرایا. بادشاہ نے جواب میں اُسے کہا، کہ ای بیلطشضّر، خواب اور اُسکي تعبیر سے تو مت گھبرا. بیلطشضّر نے جواب میں کہا، ای میرے خداوند، یہہ خواب اُنکے لیئے هو، جو تیرا کینہ رکھتے هیں، اور اُسکي تعبیر تیرے دشمنوں کے لیئے[z]. ۲۰ وہ درخت، جو تو نے دیکھا، کہ بڑھا اور اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُسکي پھننگ آسمان تک پہنچي، اور زمین کي اِنتہا تک دکھائي دیتا تھا[a]، ۲۱ جس کے پتے خشنما تھے، اور اُسکا میوہ فراوان تھا، اور اُس میں سبھوں کي خوراک تھي؛ جسکے سایے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے

[q] حزق ۳۱: ۱۲
[r] دان ۱۱: ۱۳ اور ۱۲: ۷
[s] زبور ۹: ۱۶
[t] دان ۲: ۲۱ اور ۵: ۲۱، ۲۵، ۳۲ آیتیں
[u] پید ۴۱: ۸، ۱۵ دان ۵: ۸، ۱۵
[x] ۸ آیت
[y] ۸ آیت
[z] دیکھو ۲ سم ۱۸: ۳۲ یرم ۲۹: ۷
[a] ۱۰، ۱۱، ۱۲ آیتیں

تھے، اور شاخوں پر ھوا کے پرندے بسیرا لیتے تھے؛ ۲۲ ای بادشاہ، سو تو ھي ھی؛ کہ تو بڑھا، اور مضبوط ھوا[b]؛ کیونکہ تیري بزرگي بڑي بلکہ آسمان تک پہنچي ھی، اور تیري سلطنت زمین کي اِنتہا تک[c]. ۲۳ اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا، کہ ایک نگہبان، ھاں، ایک قدسي آسمان پر سے اُترا[d]، اور بولا، کہ درخت کو کاٹ ڈالو، اور اُسے برباد کرو؛ تس پر اُس کي جڑوں کا کندہ زمین پر چھوڑو؛ ھاں، اُسے لوھے اور تانبے کے حلقے سے باندھکے میدان کي ھري گھاس میں رھنے دو، کہ وہ آسمان کے شبنم سے تر ھو، اور جب تک اُس پر سات دوْر گذر جاویں، اُسکا بخرہ زمین کے حیوانوں کے ساتھ ھو[e]: ۲۴ ای بادشاہ اُسکي تعبیر، اور حق تعالیٰ کا وہ حکم، جو بادشاہ میرے خداوند کے حق میں ھوا ھی، سو یہ ھی: ۲۵ کہ تجھے آدمیوں میں سے ھانککے نکال دینگے، اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تو جا بسیگا[f]، اور ایسا کرینگے کہ تو بیلوں کي طرح گھاس کھائیگا[g]، اور آسمان کے شبنم سے تو تر ھوگا، اور تجھ پر سات دوْر گذر جائینگے؛ جب تک کہ تو نہ جانے کہ خدا تعالیٰ اِنسان کي مملکت میں حکمراني کرتا ھی[h]، اور جسے چاھے، اُسي کو دیتا ھی[i]. ۲۶ اور یہ جو اُنھوں نے حکم کیا، کہ درخت کي جڑوں کے کندہ کو چھوڑ دے، سو یہ ھی، کہ، بعد اُسکے کہ تو جانیگا، کہ بادشاھت کا اِقتدار آسمان کي طرف سے ھی[k]، تو تو اپني سلطنت پر پھر قائم ھوگا. ۲۷ اِس لیئے، ای بادشاہ، آپ کے آگے میري نصیحت قبول ھو، اور تو اپني خطاؤں کو صداقت سے، اور اپني بدکاریوں کو مسکینوں پر رحم کرکے توڑ دے[l]؛ اگر ایسا ھوگا[m]، تو تیري رفاھیت ایک مدت تک رھیگي[n].

۲۸ یہ سارا حادثہ بادشاہ نبوکدنضر پر پڑا. ۲۹ جب ایک برس گذر گیا، تو وہ بابل کي مملکت کے قصر میں ٹہلتا تھا. ۳۰ بادشاہ نے فرمایا، اور کہا،

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

[b] دان ۲ : ۳۸
[c] یرم ۲۷ : ۶، ۷، ۸
[d] ۱۳ آیت
[e] دان ۵ : ۲۱
[f] ۳۲ آیت دان ۵ : ۲۱، وغیرہ
[g] زبور ۱۰۶ : ۲۰
[h] زبور ۸۳ : ۱۸ ۱۷، ۳۲ آیتیں
[i] یرم ۲۷ : ۵
[k] متي ۲۱ : ۲۵ لوقا ۱۵ : ۱۸، ۲۱
[l] ۱ پطر ۴ : ۸
[m] زبور ۴۱ : ۱، وغیرہ
[n] ۱ سلا ۲۱ : ۲۹

کیا یہ وہ بڑي بابل نہیں، جسے میں نے اپني توانائي کي شدت سے بنایا، تاکہ وہ دارالسلطنت ھو، اور اُس سے میري شان و شوکت جلوہ گر ھووے[o]؟ ۳۱ بادشاہ کے منہ سے جیوں یہ کلام نکلا[p]، آسمان سے ایک آواز آئي[q]، کہ ای بادشاہ نبوکدنضر، تجھے کہا جاتا ھی، سلطنت تجھ سے جاتي رھي؛ ۳۲ اور تجھے آدمیوں میں سے ھانککے نکال دینگے، اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تیري سکونت ھوگي[r]، اور تجھے بیل کي طرح گھاس کھلاوینگے، اور سات دوْر تجھ پر گذرینگے، تاکہ تو جانے، کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کي مملکت میں حکمراني کرتا ھی، اور جسے چاھے اُسے بخشتا ھی. ۳۳ اُسي گھڑي نبوکدنضر بادشاہ پر یہ بات انجام تک پہنچي؛ اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا، اور بیلوں کي طرح گھاس کھاتا رھا، اور اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر ھوا، یہاں تک کہ اُسکے بال عقابوں کے پروں کي مانند، اور اُسکے ناخن پرندوں کے چنگل کے سے بڑھے.

۳۴ اور اُن ایام کے گذرنے کے بعد، میں نبوکدنضر نے آسمان کي طرف اپني آنکھیں اُٹھائیں[s]، اور میري عقل مجھ میں پھر آئي، اور میں نے حق تعالیٰ کا شکر کیا، اور اُسکي حمد و ثنا کي، جسکي حیات ابدي ھی[t]، اور اُسکي سلطنت ابدي سلطنت ھی[u]، اور اُسکي مملکت پشت در پشت: ۳۵ اور زمین کے سارے باشندے ناچیز گنے جاتے ھیں[x]؛ اور وہ جیسا چاھتا ھی، ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے باشندوں کے درمیان کام کرتا ھی[y]: اور کوئي نہیں، جو اُس کے ھاتھ کو روک سکے[z]، اور اُس سے کہے، کہ تو کیا کرتا ھی[a]؟ ۳۶ اُسي وقت میري عقل مجھ میں پھر آئي، اور میري سلطنت کي شوکت کے لیئے میرا رعب اور دبدبہ مجھ میں پھر آئے[b]، اور میرے مشیروں اور امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈھا؛ اور میں اپني مملکت میں قائم ھوا، اور میرا جلال

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

[o] امثا ۱۶ : ۱۸ دان ۵ : ۲۰
[p] دان ۵ : ۵ لوقا ۱۲ : ۲۰
[q] ۲۴ آیت

۵۶۹ کے قریب

[r] ۲۵ آیت

۵۶۳ کے قریب

[s] ۲۶ آیت
[t] دان ۱۲ : ۷ مکاش ۴ : ۱۰
[u] زبور ۱۰ : ۱۶ دان ۲ : ۴۴ اور ۷ : ۱۴ میکہ ۴ : ۷ لوقا ۱ : ۳۳
[x] یسع ۴۰ : ۱۵، ۱۷
[y] زبور ۱۱۵ : ۳ اور ۱۳۵ : ۶
[z] ایوب ۳۴ : ۲۹
[a] ایوب ۹ : ۱۲ یسع ۴۵ : ۹ روم ۹ : ۲۰
[b] ۲۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۶۳ کے قریب

اور رونق نہایت افزود هوئي[c]۔ ۳۷ اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کي شکرگذاري، اور ستایش، اور تکریم کرتا هوں: که اُسکے سارے کام صداقت هیں، اور اُسکي ساري راهیں عدالت[d]: اور وہ اُنهیں، جو مغروري سے چلتے هیں، ذلیل کر سکتا هی[e]۔

c ایوب ۴۲: ۱۲ امثا ۲۲: ۴ متي ۶: ۳۳
d زبور ۳۳: ۴ مکاش ۱۵: ۳ اور ۱۶: ۷
e خر ۱۸: ۱۱ دان ۵: ۲۰

۵ باب

اِس باب میں، که ۱ بیلشضر کا کافرانه جشن۔ ۵ چند سطریں دیوار پر لکھي هوئي، جنهیں مجوسي پڑهه نه سکے، بادشاہ کو گھبرا دیتیں۔ ۱۰ ملکه کي سفارش کے باعث دانی‌ایل حاضر کیا جاتا۔ ۱۷ وہ بادشاہ کو اُس کے غرور اور بت‌پرستي کے سبب ملامت کرکے، ۲۵ اُن سطروں کو پڑهتا اور اُن کا مضمون بیان کرتا۔ ۳۰ بابلي بادشاهت مادیوں کے هاتهه میں کردي جاتي۔

۵۳۸ کے قریب

بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک هزار امیروں کي مهماني بڑي دهوم سے کي[a]، اور اُن هزاروں کے آگے مي‌نوشي کي۔ ۲ بیلشضر نے، جب مي چکھه گیا، حکم کیا، که سونے اور چاندي کے ظروف، جنهیں نبوکدنضر اُس کا ||باپ یروسلم کي هیکل سے نکال لایا تها[b]، لے آویں: تاکه بادشاہ اور اُسکے اُمرا، اُسکي جوروان، اور صوریتنیں اُن میں مي پیئیں۔ ۳ تب سونے کے ظروف کو، جو هیکل سے، یعني، خدا کے گهر سے، جو یروسلم میں هي، نکالے گئے تهے، لائے، اور بادشاہ اور اُمرا، اور اُسکي جوروان، اور اُسکي صوریتنیں اُن میں پینے لگیں۔ ۴ اُنهوں نے مي پي، اور سونے، اور چاندي، اور پیتل، اور لوهے، اور لکڑي، اور پتهر کے معبودوں کي ستایش کي[c]۔

۵ اُسي گهڑي[d] میں کسي آدمي کے هاتهه کي اُنگلیاں ظاهر هوئیں، اور اُنهوں نے شمعدان کے مقابل بادشاهي محل کي دیوار کے گچ پر لکها: اور بادشاہ نے هاتهه کا وہ سرا، جو لکهتا تها، دیکها۔ ۶ تب بادشاہ کا چهرہ متغیر هوا، اور اُسکے اندیشوں نے اُسے گهبرا دیا، یهاں تک که اُس ||کي کمر کي جوڑ ڈهیلي هو گئي، اور اُسکے گهٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے[e]۔ ۷ بادشاہ نے بڑي آواز سے چلاکر فرمایا[f]، که نجومیوں، اور کسدیوں، اور فالگیروں کو حاضر کریں[g]۔ بادشاہ نے بابل کے حکما کو یهه کهکر فرمایا،

a آستر ۱: ۳
|| یا، دادا؛ جیسے یرمیا ۲۷: ۷ ۲ سمو ۹: ۷ ۲ تواریخ ۱۵: ۱۶ ۱۱، ۱۳ آیتیں
b دان ۱: ۲ یرمیا ۵۲: ۱۹
c مکاش ۹: ۲۰
d دان ۴: ۳۱
|| یا، کے کمربند، یسعیا ۵: ۲۷
e نحوم ۲: ۱۰
f دان ۲: ۲ اور ۴: ۶
g یسعیا ۴۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

که جو کوئي اُس لکھے کو پڑهے، اور اُسکا مضمون مجھه سے بیان کرے، سو ارغواني خلعت پاویگا، اور اُس کي گردن میں سونے کي زنجیر ڈالي جائیگي، اور وہ مملکت میں تیسرے درجه کا حاکم هوگا[h]۔ ۸ تب بادشاہ کے سارے حکما حاضر هوئے، پر اُس لکھے کو پڑهه نه سکے، اور نه بادشاہ کو اُس کا مضمون ظاهر کر سکے[i]۔ ۹ تب بیلشضر نپٹ گهبرایا[k]، اور اُسکا چهرہ مبدل هوا، اور اُس کے اُمرا سراسیمه هوئے۔

۱۰ تب ملکه، بادشاہ اور اُسکے اُمرا کے کهنے سے، جشن‌گاہ میں آئي: ملکه یوں کهکر بولي، اي بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[l]: تیرے خیالات تجهه کو نه گهبراویں، اور تیرا چهرہ مبدل نه هو: ۱۱ تیري مملکت میں ایک شخص هی، جس میں قدوس اِلهوں کي روح هي[m]، اور ||تیرے باپ کے ایام میں نور، اور دانش، اور حکمت، اِلهوں کي حکمت کي مانند، اُس میں پائي جاتي تهي، جسے نبوکدنضر بادشاہ †تیرے باپ نے، اي بادشاہ، تیرے هي باپ نے ساحروں، اور نجومیوں، اور کسدیوں، اور جادوگروں کا سردار کیا تها[n]: ۱۲ کیونکه اُس میں ایک فاضل روح[o]، اور دانش، اور عقل، اور خوابوں کي تعبیر کرنے، اور رازوں کے کهولنے، اور مشکلوں کے حل کرنے کي قوت، اُسي دانی‌ایل میں، جسے بادشاہ نے بیلطشضر نام رکها[p]، پائي گئي: پس دانی‌ایل بلایا جاوے، که وہ اُسکے معنے تجهے بتاویگا۔

۱۳ تب دانی‌ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا۔ بادشاہ دانی‌ایل سے یوں کهکر بولا، کیا تو وهي دانی‌ایل هی، جو یهوداہ کے جلاوطنوں میں سے هی، جنهیں بادشاہ میرا باپ یهوداہ سے لایا؟ ۱۴ میں نے تیرا شهرہ سنا هی، که اِلهوں کي روح تجهه میں هی[q]، اور نور، اور عقل، اور خرد باریک تجهه میں موجود هیں۔ ۱۵ پس حکما اور نجومي میرے حضور حاضر کیئے گئے، تاکه اُس نوشتے کو پڑهیں، اور اُسکا

h دان ۶: ۲
i دان ۲: ۲۷ اور ۴: ۷
k دان ۲: ۱
l دان ۲: ۴ اور ۳: ۹
m دان ۲: ۴۸ اور ۴: ۸، ۹، ۱۸
|| یا، تیرے دادا کے، ۲ آیت
† یا، تیرے دادا نے، ۲ آیت
n دان ۴: ۹
o دان ۶: ۳
p دان ۱: ۷
q ۹، ۱۱، ۱۲ آیتیں

مضمون مجھ پر ظاهر کریں: لیکن وے اُسکا مضمون مجھ پر ظاهر نه کر سکے[f]. ۱۶ اور میں نے تیرا تذکرہ سنا هی، که تو معنے کهه سکتا هی، اور شبهه زائل کرتا هی: پس، اگر تو اُس نوشتے کو پڑھے، اور اُسکا مضمون مُجهه سے بیان کرے، تو ارغواني خلعت پاویگا، اور تیري گردن میں سونے کي زنجیر ڈالي جائیگي، اور تو مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم هوگا[g].

۱۷ تب دانی‌ایل نے جواب میں بادشاہ کے حضور کہا، تیرا اِنعام تیرے هي پاس رهے، اور اپنا سله دوسرے کو دے، توبهي میں بادشاہ کے لیئے اِس لکهے کو پڑهونگا، اور اُسکي معني اُسے بتلا دونگا. ۱۸ ای تو بادشاہ، خدا تعالی نے نبوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت، اور حشمت، اور شوکت، اور عزت بخشي[t]: ۱۹ اور اُس حشمت کے سبب، جو اُسنے اُسے دي، ساري قومیں، اور اُمتیں، اور اهل لغت اُسکے حضور ترساں اور لرزاں هوئے[u]: جسکو چاها اُسنے هلاک کیا، اور جسے چاها اُسنے جیتا چهوڑا: جسکو چاها سرفراز کیا، اور جسے چاها ذلیل کیا. ۲۰ لیکن جب اُسکي طبیعت میں گهمنڈ سمایا[x]، اور اُس کا دل غرور سے سخت هوا، وہ اپنے تخت سلطنت پر بیٹهنے سے معذول هوا، اور اُسکي حشمت چهیني گئي: ۲۱ اور وہ بني آدم کے درمیان سے هانکا گیا[y]، اور اُسکا دل حیوانوں سا بنا، اور گورخروں کے ساتهه رهتا تها، اور اُسے بیلوں کي طرح گهاس کهلاتے تهے، اور اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر هوا، یہاں تک که اُسنے معلوم کیا، که حق تعالی اِنسان کي مملکت پر تسلط رکهتا هی، اور جسے چاهے اُسپر قائم کرتا هی[z]. ۲۲ لیکن تو، ای بیلشضر، جو اُسکا بیٹا هی، باوجودیکه تو اُس سب سے واقف تها، تسپر بهي تو نے اپنے دل سے عاجزي نه کي[a]: ۲۳ بلکه آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے کو سربلند کیا: اور وے اُسکے گهر کے ظروف تیرے آگے لائے، اور تو نے اپنے اُمرا اور اپني جوروؤں اور اپني صورتیوں کے ساتهه، اُن میں

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

[f] ۷، ۸ آیتیں
[g] ۷ آیت
[t] دان ۲: ۳۷، ۳۸ اور ۴: ۱۷، ۲۲، ۲۵
[u] یرم ۲۷: ۷ دان ۳: ۴
[x] دان ۴: ۳۰، ۳۷
[y] دان ۴: ۳۲، وغیرہ
[z] دان ۴: ۱۷، ۲۵
[a] ۲ توا ۳۳: ۲۳ اور ۳۶: ۱۲

می پي[b]، اور تو نے چاندي، اور سونے، اور پیتل، اور لوهے، اور لکڑي، اور پتهر کے معبودوں کي، جو نه دیکهتے، اور نه سنتے، اور نه جانتے هیں[c]، اُنکي حمد کي، اور اُس خدا کي، جسکے هاتهه میں تیرا دم هی، اور جسکے قابو میں تیري ساري راهیں هیں[d]، اُس کي تعظیم نه کي. ۲۴ سو اُسکي طرف سے اُس هاتهه کا سرا بهیجا گیا، اور یهه نوشته لکها گیا.

۲۵ اور نوشته، جو لکها گیا، سو یهه هی،

منے، منے، تقیل، اُو پهرسین.

۲۶ اور لفظ منے کي یهه معني هی، که خدا نے تیري مملکت کا حساب کیا، اور اُسے تمام کر ڈالا. ۲۷ **تقیل** کي یهه معني هی، که تو ترازو میں تولا گیا، اور کم نکلا[e]. ۲۸ **پریس** کي یهه معني هی، که تیري مملکت منقسم هوئي، اور مادیوں[f] اور فارسیوں[g] کو دي گئي. ۲۹ تب بیلشضر نے حکم کیا، اور اُنهوں نے دانی‌ایل کو ارغواني خلعت پهنایا، اور سونے کا کنٹها اُسکي گردن میں ڈالا، اور اُسکے لیئے منادي کروائي، که وہ مملکت میں تیسرے درجه کا حاکم هوا[h].

۳۰ اُسي رات کو[i]، بیلشضر، جو کسدیوں کا بادشاہ تها، قتل هوا. ۳۱ اور دارا[k] مادي نے باسٹهه برس کي عمر میں هوکے مملکت لے لي.

۶ باب

اس بیان میں، که ۱ دانی‌ایل پیشواؤں کا سردار مقرر هوتا. ۴ وے اُسکے مقابل ایکا کرکے بادشاہ سے درخواست کرتے که وہ ایسا آئین مقرر کرے جو خدا ترسي سے صاف خلاف تها. ۱۰ اُس آئین کے عدول کے باعث دانی‌ایل شیر ببروں کي ماند میں ڈالا جاتا. ۱۸ دانی‌ایل شیر ببروں کے درمیان سلامت رهتا. ۲۴ اُس کے دشمن نگلے جاتے. ۲۵ اور بذریعہ ایک فرمان کے خدا تعالی کي تکریم هوتي.

دارا کو پسند آیا، که مملکت پر ایک سو بیس سردار مقرر کرے، جو سارے ملکوں پر حکومت کریں[a]: ۲ اور اُنپر تین پیشوا، جنکا اول دانی‌ایل تها، تا که سردار اُنهیں حساب دیں، که بادشاہ خسارت نه کهینچے. ۳ اور اِس لیئے که ایک فاضل روح[b] دانی ایل میں تهي،

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

[b] ۳، ۴ آیتیں
[c] زبور ۱۱۵: ۵، ۶
[d] یرم ۱۰: ۲۳
[e] ایوب ۳۱: ۶ زبور ۶۲: ۹ یرم ۶: ۳۰
[f] نبي نے اس کي خبر آگے سے دي تهي. یسع ۲۱: ۲ ۳۱ آیت
دان ۶: ۱
[g] دان ۶: ۲۸
[h] ۷ آیت
[i] یرم ۵۱: ۳۱، ۳۹، ۵۷
[k] دان ۹: ۱

۵۳۸ کے قریب
[a] آستر ۱: ۱
[b] دان ۵: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لے گیا، اور بادشاہ نے چاہا، کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہراوے۔

۴ تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے چاہا، کہ ملکداری کی بابت دانی‌ایل پر قصور ثابت کریں[c]، لیکن وے کوئی داؤں، یا کوئی قصور پا نہ سکے؛ کیونکہ وہ دیانتدار تھا، اور اُس میں کوئی خطا یا گناہ پایا نہ گیا۔ ۵ تب اُن شخصوں نے کہا، کہ اِس دانی‌ایل کو اُسکے خدا کی شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصوروار نہ پاوینگے۔ ۶ پس، سب پیشواؤں اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس سے عرض کی، کہ ای دارا بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]۔ ۷ مملکت کے سارے پیشواؤں، اور ناظموں، اور امیروں، اور مشیروں، اور سرلشکروں نے باہم مشورت کی ہی، کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں، اور ایک حکم قوی دیویں، کہ جو کوئی تیس دن تک سوا تیری طرف کے، ای بادشاہ، کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے، سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائے۔ ۸ اب، ای بادشاہ، اِس حکم کو برپا کر، اور نوشتے پر دستخط کر، تاکہ تبدیل نہ ہووے، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں ہوتا[e]۔ ۹ سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا۔

۱۰ اور جب دانی‌ایل نے دریافت کیا، کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا، تو وہ اپنے گھر میں آیا، اور اپنی کوٹھری کا دریچہ، جو یروسلم کی طرف تھا[f]، کھولکر، اور دن بھر تین مرتبہ[g] گھٹنے ٹیککر، خدا کے حضور، جس طرح سے آگے کرتا تھا، دعا اور شکرگذاری کرتا رہا۔ ۱۱ تب یے لوگ جمع ہوئے، اور دانی‌ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور اِلتماس کرتے ہوئے پایا۔ ۱۲ تب وے نزدیک آئے، اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا[h]، کہ ای بادشاہ، کیا تو نے اُس فرمان پر دستخط نہیں کیا، کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے، سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا؟ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یہہ بات سچ ہی، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں[i]۔ ۱۳ تب اُنہوں نے جواب دیا، اور بادشاہ کے حضور میں عرض کی، کہ ای بادشاہ، وہ دانی‌ایل، جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی[k]، سو تجھ کو نہیں مانتا[l]، اور نہ اُس حکم کو جسپر تو نے دستخط کیا ہی، پر ہر روز تین بار دعا مانگتا ہی۔ ۱۴ جب بادشاہ نے یہہ باتیں سنیں، تو اپنے سے نہایت ناخوش ہوا[m]، اور اُسنے دل میں چاہا کہ دانی‌ایل کو چھڑاوے، اور سورج ڈوبنے تک اُسکے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا۔

۱۵ پھر، وے اشخاص بادشاہ کے حضور فراہم ہوئے، اور بادشاہ سے کہنے لگے، کہ ای بادشاہ، تو سمجھ لے، کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یوں ہی، کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا[n]۔ ۱۶ تب بادشاہ نے حکم دیا، اور وے دانی‌ایل کو لائے، اور شیر ببروں کی ماند میں ڈال دیا۔ پر بادشاہ نے دانی‌ایل سے کہا تھا، اور فرمایا، کہ تیرا خدا، جس کی تو سدا بندگی کرتا ہی، سو تجھے چھڑاوے۔ ۱۷ اور ایک پتھر لایا گیا، اور اُس ماند کے منہہ پر رکھا گیا[o]، اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر اُسپر کر دی[p]، تاکہ وہ بات، جو دانی‌ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی، مبدل نہ ہو۔

۱۸ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا، اور اُسنے ساری رات فاقہ کیا، اور موسیقی کے ساز اور باجے اُسکے آگے نہیں لائے، اور اُسکی نیند جاتی رہی[q]۔ ۱۹ اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا، اور جلدی سے شیر ببروں کی ماند کی طرف چلا۔ ۲۰ اور جب ماند تک پہنچا، تو غمناک آواز سے دانی‌ایل کو پکارا؛ بادشاہ نے دانی‌ایل کو خطاب کرکے کہا، ای دانی‌ایل، زندہ خدا کے بندے، کیا تیرا خدا، جسکی بندگی تو سدا کرتا ہی، قادر ہوا کہ تجھے شیر ببروں سے چھڑاوے[r]؟

[c] واعظ ۴ : ۴
[d] نحم ۲ : ۳، ۲۱ آیت، دان ۲ : ۴
[e] آستر ۱ : ۱۹ اور ۸ : ۸، ۱۲، ۱۵ آیتیں
[f] ۱ سلاط ۸ : ۴۴، ۴۸ زبور ۵ : ۷ یونہ ۲ : ۴
[g] زبور ۵۵ : ۱۷ اعم ۲ : ۱، ۲، ۱۵ اور ۳ : ۱ اور ۱۰ : ۹
[h] دان ۳ : ۸
[i] ۸ آیت
[k] دان ۱ : ۶ اور ۵ : ۱۳
[l] دان ۳ : ۱۲
[m] یوں مرق ۶ : ۲۶
[n] ۸ آیت
[o] نوحہ ۳ : ۵۳
[p] یوں متی ۲۷ : ۶۶
[q] دان ۲ : ۱
[r] دان ۳ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

۲۱ تب دانی‌ایل نے بادشاہ سے کہا، ای بادشاہ، تا ابد زندہ رہ[a]۔ ۲۲ میرے خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ہی[b]، اور شیر ببروں کے منہہ کو بند کر رکھا ہی[c]، یہاں تک کہ اُنھوں نے مجھے ضرر نہ پہنچایا، اِسلیئے کہ اُسکے آگے مجھہ میں بےگناہي پائي گئي، اور تیرے آگے، ای بادشاہ، میں نے خطا نہیں کي۔ ۲۳ پس، بادشاہ اُسکے سبب نہایت شادمان ہوا، اور حکم دیا، کہ دانی‌ایل کو اُس ماند سے نکالیں۔ سو دانی‌ایل اُس ماند سے نکالا گیا، اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھہ ضرر نہ پہنچا تھا، اِس لیئے کہ اُسنے اپنے خدا پر توکل کیا تھا[d]۔

۲۴ اور بادشاہ نے حکم دیا، اور وے اُن شخصوں کو جنھوں نے دانی‌ایل پر نالش کي تھي لائے[e]، اور اُنھیں، اُنکے لڑکےبالوں[f] اور جوروؤں سمیت، شیر ببروں کي ماند میں ڈال دیا، اور شیر ببر اُنپر غالب ہوئے، اور اُس سے پیشتر کہ ماند کي تھاہ تک پہنچیں، شیر ببروں نے اُنکي ساري ہڈیاں توڑ ڈالیں۔

۲۵ تب دارا بادشاہ نے ساري قوموں، اور گروہوں، اور اہل لغت کو، جو روے زمین پر بستے تھے[a]، نامہ لکھا؛ تمھاري سلامتي افزود ہو۔ ۲۶ میں یہہ حکم کرتا ہوں، کہ میري مملکت کے ہر ایک صوبے کے لوگ[b] دانی‌ایل کے خدا کے آگے ترساں و لرزاں ہوں[c]؛ کیونکہ وهي زندہ خدا ہی، اور ہمیشہ قائم ہی[d]، اور اُس کي سلطنت لازوال ہی، اور اُسکي مملکت آخر تک رہیگي[e]۔ ۲۷ وهي چھڑاتا اور بچاتا ہی، اور آسمان اور زمین میں وهي نشانیاں دکھلاتا اور عجائب و غرائب کرتا ہی[f]؛ اُسي نے دانی‌ایل کو شیر ببروں کے چنگلوں سے چھڑایا ہی۔ ۲۸ پس، یہہ دانی‌ایل دارا کي سلطنت، اور خورس[g] فارسي کي سلطنت میں کامیاب رہا[h]۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چار حیوانوں کي رویا جو دانی‌ایل نے دیکھي۔ ۹ خدا کي بادشاہت کي بابت۔ ۱۵ اُس رویا کے مضمون کا بیان۔

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

شاہ بابل بیلشضّر کے پہلے سال میں دانی‌ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب[a]، اور اپنے سر کي رویتیں دیکھیں[b]؛ تب اُسنے اُس خواب کو لکھا، اور اُس احوال کا مفصل بیان کیا۔ ۲ دانی‌ایل بولا، اور کہا، کہ میں نے رات کو ایک رویا دیکھي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان کي چار ہوائیں بڑے سمندر پر باہم زور سے چلیں۔ ۳ اور سمندر سے[c] چار بڑے حیوان، جو ایک دوسرے سے متفرق تھے، نکلے۔ ۴ پہلا شیر ببر کي مانند تھا، اور عقاب کے سے پنکھہ رکھتا تھا[d]؛ اور میں دیکھتا رہا، جب تک اُسکے پر اُکھاڑے گئے، اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا، اور آدمي کي طرح پانوں پر کھڑا کیا گیا، اور اِنسان کا دل اُسے دیا گیا۔ ۵ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک دوسرا حیوان[e] ریچھہ کي مانند تھا، اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا، اور اُسکے منہہ میں اُسکے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں: اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اُٹھہ، اور بہت گوشت کھا۔ ۶ بعد اُسکے میں نے نظر کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک اور حیوان تیندوا کي مانند اُٹھا، جسکي پیٹھہ پر پرندے کے سے چار پر تھے؛ اور اُس حیوان کے چار سر[f] تھے، اور سلطنت اُسے دي گئي۔ ۷ اِسکے پیچھے میں نے رات کي رویتوں کے وسیلے سے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ چوتھا حیوان[g] ہولناک اور ہیبتناک، اور نہایت زبردست، اور اُسکے دانت لوہے کے تھے، اور بڑے بڑے تھے؛ وہ نگل جاتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کردیتا، اور بچتي کو اپنے پانوں سے لتاڑتا تھا؛ اور یہہ اُن سب حیوانوں سے، جو اُسکے آگے تھے، متفرق تھا، اور اُسکے دس سینگ تھے[h]۔ ۸ میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُنکے بیچ میں سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا[i]، جسکے آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے؛ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس سینگ میں آنکھیں تھیں، اِنسان کي آنکھوں کي مانند[k]، اور ایک منہہ تھا، جو بڑي بڑي باتیں بول رہا ہی[l]۔

۹ میں یہاں تک دیکھتا رہا، کہ کرسیاں[m] || رکھي گئیں، اور قدیم‌الایام[n] بیٹھہ گیا؛

---

a دان ۲ : ۴ — b دان ۳ : ۲۸ — c عبر ۱۱ : ۳۳ — d عبر ۱۱ : ۳۳ — e اِست ۱۹ : ۱۹ — f آستر ۹ : ۱۰ دیکھو اِست ۲۴ : ۱۶ ۲ سلا ۱۴ : ۶ — a دان ۴ : ۱ — b دان ۳ : ۲۹ — c زبور ۹۹ : ۱ — d دان ۴ : ۳۴ — e دان ۲ : ۴۴ اور ۴ : ۳، ۳۴ اور ۷ : ۱۴، ۲۷ لوقا ۱ : ۳۳ — f دان ۴ : ۳ — g عزرا ۱ : ۱، ۲ — h دان ۱ : ۲۱

a گنـ ۴۰ : ۱ عمو ۳ : ۷ — b دان ۲ : ۲۸ — c مکاش ۱۳ : ۱ — d اِست ۲۸ : ۴۹ ۲ سمو ۱ : ۲۳ یرم ۴ : ۷، ۱۳ اور ۴۸ : ۴۰ حزق ۱۷ : ۳ حبق ۱ : ۸ — e دان ۲ : ۳۹ — f دان ۸ : ۸، ۲۲ — g دان ۲ : ۴۰، ۴۱، ۴۲ آیتیں — h دان ۲ : ۴۱ مکاش ۱۳ : ۱ — i ۲۰، ۲۱، ۲۴ آیتیں دان ۸ : ۹ — k مکاش ۹ : ۷ — l زبور ۱۲ : ۳ ۲۰ آیت مکاش ۱۳ : ۵ — m مکاش ۲۰ : ۴ — || یا، گرائي گئیں۔ — n زبور ۹۰ : ۲، ۱۳، ۲۲ آیتیں

اُسکا لباس برف سا سفید تها، اور اُسکے سر کا بال صاف ستهرے اُون کي مانند[o]؛ اُسکا تخت آگ کے شعله کے مانند تها، اور اُسکے پهیئے[p] جلتي آگ کے مثل تهے. ۱۰ ایک آتشي سیلاب بهه رها، جو اُسکے آگے سے نکلاتها[q]؛ هزاروں هزار اُسکي خدمت میں حاضر تهے، اور لاکهوں لاکهه اُسکے آگے کهڑے تهے[r]؛ عدالت هو رهي تهي، اور کتابیں کهلي هوئي تهیں[s]. ۱۱ میں نے دیکها، یهاں تک، که اُس سینگ کي آواز کے سبب، جو بڑے گهمنڈ کي باتیں بولتا رها، هاں، میں یهاں تک دیکهتا رها، که وه حیوان مارا گیا، اور اُسکا بدن هلاک کیا گیا، اور شعله‌زن آگ میں ڈالا گیا[t]. ۱۲ اور باقي حیوانوں کي سلطنت بهي اُنسے لے لي گئي؛ پر اُنکي زندگي قائم رهي، اور وے ایک مدت اور ایک ساعت تک جیئے. ۱۳ میں نے رات کي رویتوں کے وسیلے دیکها، اور کیا دیکهتا هوں، که ایک شخص آدمزاد کي مانند آسمان کے بادلوں کے ساتهه آیا[u]، اور قدیم‌الایام[x] تک پهنچا؛ وے اُسے اُسکے آگے لائے. ۱۴ اور تسلط، اور حشمت، اور سلطنت اُسے دي گئي[y]، که سب قومیں، اور اُمتیں، اور مختلف زبان بولنیوالے[z] اُسکي خدمت گذاري کریں؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هی[a]، جو جاتي نه رهیگي، اور اُسکي مملکت ایسي جو زایل نه هوگي.

۱۵ مجهه دانی‌ایل کي روح میرے بدن میں ملول هوئي، اور میرے سر کي رویتوں نے مجهے گهبرا دیا[b]. ۱۶ میں اُن میں سے جو نزدیک کهڑے تهے ایک شخص کے پاس گیا، اور اُس سے اِن ساري باتوں کي حقیقت پوچهي. اُسنے مجهه سے کها، اور ساري حقیقت مجهے بتلائي. ۱۷ یے چار بڑے حیوان[c] چار بادشاه هیں، جو زمین میں برپا هونگے. ۱۸ لیکن حق تعالی کے مقدس لوگ سلطنت لے لینگے[d]، اور ابد تک، هاں، ابدالاباد تک اُس سلطنت کے مالک رهینگے. ۱۹ تب میں نے چاها، که چوتهے حیوان[e] کي حقیقت جانوں، جو اُن سبهوں سے

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

[o] زبور ۱۰۴: ۲ مکاش ۱: ۱۴
[p] حزق ۱: ۱۵، ۱۶
[q] زبور ۵۰: ۳ اور ۹۷: ۳ یسع ۳۰: ۳۳ اور ۶۶: ۱۵
[r] ۱ سلا ۲۲: ۱۱ زبور ۶۸: ۱۷ عبر ۱۲: ۲۲ مکاش ۵: ۱۱
[s] مکاش ۲۰: ۴، ۱۲
[t] مکاش ۱۹: ۲۰
[u] حزق ۱: ۲۶ متي ۲۴: ۳۰ اور ۲۶: ۶۴ مکاش ۱: ۷، ۱۳ اور ۱۴: ۱۴
[x] ۹ آیت
[y] زبور ۲: ۶، ۷، ۸ اور ۸: ۶ اور ۱۱۰: ۱، ۲ متي ۱۱: ۲۷ اور ۲۸: ۱۸ یوح ۳: ۳۵ ۱ قرن ۱۵: ۲۷ افس ۱: ۲۲
[z] دان ۳: ۴
[a] زبور ۱۴۵: ۱۳ دان ۲: ۴۴ ۲۷ آیت میکه ۴: ۷ لوقا ۱: ۳۳ یوح ۱۲: ۳۴ عبر ۱۲: ۲۸
[b] ۲۸ آیت
[c] ۳ آیت
[d] یسع ۶۰: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۲، ۲۷ آیتیں
[d] ۲ تمط ۲: ۱۱، ۱۲ مکاش ۲: ۲۶، ۲۷ اور ۳: ۲۱ اور ۲۰: ۴
[e] ۷ آیت

متفرق تها، که نهایت هیبتناک تها، جسکے دانت لوهے کے، اور ناخن پیتل کے تهے، جو نگلتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا، اور بچتي کو اپنے پانووں سے لتاڑتا تها؛ ۲۰ اور دس سینگوں کي، جو اُسکے سر پر تهے، اور اُس ایک کي، جو نکلا، اور جسکے آگے تین گر گئے، هاں، اُس سینگ کي جس کي آنکهیں تهیں، اور ایک منهه، جو بڑے گهمنڈ کي باتیں بولتا تها، اور اُسکا چهره اُس کے ساتهیوں کي نسبت سے زیاده رعبدار تها. ۲۱ میں نے دیکها، که وهي سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا، اور اُن پر غالب هوتا رها[f]. ۲۲ جب تک که قدیم‌الایام[g] آیا، اور حق تعالی کے مقدسوں ||کا اِنصاف کیا گیا[h]، اور وقت آ پهنچا، که مقدس لوگ سلطنت کے مالک هوویں. ۲۳ وه یوں بولا، که چهوتها حیوان چوتهي سلطنت هی[i] جو دنیا میں هوگي؛ وه ساري سلطنتوں سے متفرق هوگي، اور ساري زمین کو نگلیگي، اور اُسے لتاڑیگي، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگي. ۲۴ اور وے دس سینگ جو هیں، سو دس بادشاه هیں جو اُس سلطنت میں سے اُٹهینگے[k]؛ اور اُنکے بعد ایک اور اُٹهیگا، اور وه پهلوں سے متفرق هوگا، اور تین بادشاهوں پر غالب هوگا. ۲۵ اور وه حق تعالی کي مخالفت میں باتیں کریگا[l]، اور حق تعالی کے مقدسوں کو تصدیعه دیگا[m]، اور چاهیگا که وقتوں اور شریعتوں کو بدل ڈالے[n]؛ اور وے اُسکے قبضے میں دیئے جائینگے[o]، یهاں تک که ایک مدت، اور مدتیں، اور آدهي مدت[p] گذر جائیگي. ۲۶ پر عدالت بیٹهیگي[q]، اور وے اُس کي سلطنت اُس سے لے لینگے، که اُسے همیشه کے لیئے نیست و نابود کریں. ۲۷ اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کي سلطنت اور مملکت[r] اور سلطنت کي حشمت حق تعالی کے مقدس لوگوں کو بخشي جائیگي؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هی[s]، اور ساري مملکتیں اُس کي بندگي کرینگي، اور فرمانبردار هووینگي[t]. ۲۸ وه بات یهاں تک تمام هوئي. میں جو دانی‌ایل هوں،

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

[f] دان ۸: ۱۲، ۲۴ اور ۱۱: ۳۱ مکاش ۱۱: ۷ اور ۱۳: ۷ اور ۱۷: ۱۴ اور ۱۹: ۱۹
[g] ۹ آیت
|| عبري میں، کو عدالت دي گئي.
[h] ۱۸ آیت ۱ قرن ۶: ۲ مکاش ۱: ۶ اور ۵: ۱۰ اور ۲۰: ۴
[i] دان ۲: ۴۰
[k] ۷، ۸، ۲۰ آیتیں مکاش ۱۷: ۱۲
[l] یسع ۳۷: ۲۳ دان ۸: ۲۴، ۲۵ اور ۱۱: ۲۸، ۳۰، ۳۱، ۳۶ مکاش ۱۳: ۵، ۶
[m] مکاش ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۲۴
[n] دان ۲: ۲۱
[o] مکاش ۱۳: ۷
[p] دان ۱۲: ۷ مکاش ۱۲: ۱۴
[q] ۱۰، ۲۲ آیتیں
[r] ۱۴، ۱۸، ۲۲ آیتیں
[s] دان ۲: ۴۴ لوقا ۱: ۳۳ یوح ۱۲: ۳۴ مکاش ۱۱: ۱۵
[t] یسع ۶۰: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا، اور میرا چہرہ مجھ میں مبدل ہوا[z]؛ پر میں نے یہہ بات اپنے دل میں رکھی[a]۔

۸ باب

۱ ایک مینڈھے اور ایک بکرے کی رویا جو دانی ایل نے دیکھی۔ ۱۳ مقدس کی خرابی کی بابت، کہ دو ہزار تین سو دن رات تک رہیگی۔ ۱۵ اِس بیان میں، کہ جبرائیل دانی ایل کو تسلی دیتا، اور رویا کے مضمون کا بیان کرتا۔

۵۵۳ کے قریب

بیلشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں مجھے، ہاں، مجھ دانی ایل کو ایک رویا نظر آئی، بعد اُسکے، جو شروع میں[a] مجھے نظر آئی تھی۔ ۲ اور میں نے عالم رویت میں دیکھا، اور جس وقت میں نے دیکھا، ایسا معلوم ہوا، کہ میں سوسن کے قصر[b] میں تھا، جو صوبہ عیلام میں ہی؛ پھر میں نے رویت کے عالم میں دیکھا، کہ میں اُولائی کی ندی کے کنارے پر ہوں۔ ۳ تب میں نے اپنی آنکھیں اُٹھاکے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ندی کے آگے ایک مینڈھا کھڑا ہی، جسکے دو سینگ تھے؛ اور وے دو سینگ اُونچے تھے؛ لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا، اور بڑا دوسرے کے پیچھے اُٹھا۔ ۴ میں نے اُس مینڈھے کو دیکھا، کہ پچھم، اُتر، دکھن طرف سینگ مارتا تھا، یہاں تک کہ کوئی جانور اُسکے سامھنے کھڑا نہ ہو سکا، نہ کوئی اُسکے ہاتھہ سے چھڑا سکا؛ پر وہ جو چاہتا تھا سو کرتا تھا[c]، یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا۔ ۵ اور میں اِس سوچ میں تھا، کہ دیکھہ، ایک بکرا پچھم کی طرف سے آکے تمام روے زمین پر ایسا پھرا، کہ زمین کو بھی نہ چھوا، اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے بیچ و بیچ ایک عجیب طرح کا سینگ[d] تھا۔ ۶ اور وہ اُس دو سینگوالے مینڈھے کے پاس، جسے میں نے ندی کے سامھنے کھڑا دیکھا، آیا، اور اپنے زور کے قہر سے اُسپر دوڑ گیا۔ ۷ اور میں نے اُسے دیکھا، کہ وہ مینڈھے کے قریب پہنچا، اور اُس کا غضب اُس پر بھڑکا، اور مینڈھے کو مارا، اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے؛ اور مینڈھے کو قوت نہ تھی، کہ اُس کا سامھنا کرے؛ سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک دیا، اور اُسے لتاڑا؛ اور کوئی نہ تھا، کہ مینڈھے کو اُسکے ہاتھہ سے چھڑا سکے۔ ۸ اور وہ بکرا نہایت بزرگ ہوا؛ اور جب وہ پرزور ہوا، تب اُسکا بڑا سینگ ٹوٹ گیا، اور اُس کی جگہہ نادر چار سینگ[e] آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے۔ ۹ اور اُن میں کے ایک سے ایک چھوٹا سینگ[f] نکلا، جو دکھن[g] اور پورب اور دلپسند سرزمین[h] کی طرف بے نہایت بڑھ گیا۔ ۱۰ اور وہ بڑھکر آسمان کے لشکر تک[i]، پہنچا[k]، اور اُس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین پر گرا دیا[l]، اور اُنھیں لتاڑا؛ ۱۱ بلکہ اُس نے لشکر کے سردار[m] تک اپنے کو بلند کیا[n]؛ اور اُس سے دائمی قربانی[o] اُٹھائی گئی[p]، اور مقدس کا مکان گرایا گیا۔ ۱۲ سو وہ لشکر[q]، دائمی قربانی کے باب میں خطا کرنے کے سبب، اُسے حوالہ کیا گیا، اور اُسنے سچائی کو[r] زمین پر ڈالا؛ وہ یہہ کرتا، اور کامیاب ہوتا رہا[s]۔ ۱۳ اور میں نے ایک قدسی کو بولتے سنا، اور دوسرے قدسی نے اُس قدسی سے جو کلام کرتا تھا پوچھا[t]، کہ وہ رویت دائمی قربانی کی بابت، اور اُس اُجاڑنیوالے کی شرارت کی بابت، کہ مقدس اور لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال ہوویں، کب تک رہیگی؟ ۱۴ اُسنے مُجھے کہا، کہ دو ہزار تین سی دن تک ہی؛ پھر مقدس پاک کیا جائیگا۔

۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جب میں دانی ایل نے یہہ رویت دیکھی تھی، اور اُسکی تعبیر کی تلاش کرتا تھا[u]، تو دیکھہ، میرے سامھنے کوئی کھڑا تھا جسکی صورت آدمی کی سی تھی[x]۔ ۱۶ اور میں نے ایک آدمی کی آواز سنی، کہ اُولائی کے درمیان[y] پکارکے کہا، کہ ای جبرائیل[z]، اِس شخص کو اِس رویت کی معنی سمجھا۔ ۱۷ چنانچہ وہ اُدھر جہاں میں کھڑا تھا نزدیک آیا، اور جب پہنچا، میں ڈر گیا، اور اوندھے منھہ گرا[a]؛ پر اُسنے مجھے کہا، ای آدمزاد، سمجھ؛ کیونکہ یہہ رویت آخری زمانے میں انجام ہوگی۔

[z] ۱۰ آیت دان ۸: ۲۷ اور ۱۰: ۸، ۱۶
[a] لوقا ۲: ۱۹، ۵۱
[a] دان ۷: ۱
[b] آستر ۱: ۲
[c] دان ۵: ۱۹ اور ۱۱: ۳، ۱۶
[d] ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب
[e] دان ۷: ۶ اور ۱۱: ۴ ، ۲۲ آیت
[f] دان ۷: ۸ اور ۱۱: ۲۱
[g] دان ۱۱: ۲۵
[h] زبور ۴۸: ۲ حزق ۲۰: ۶، ۱۵ دان ۱۱: ۱۶، ۴۱، ۴۵
[k] یوں یسع ۱۴: ۱۳
[l] دان ۱۱: ۲۸
[m] مکاش ۱۲: ۴
[n] یشوع ۵: ۱۴
[o] یرم ۴۸: ۲۶، ۴۲ دان ۱۱: ۳۶ ۲۵ آیت
[p] خر ۲۹: ۳۸ گن ۲۸: ۳ حزق ۴۶: ۱۳ دان ۱۱: ۳۱ اور ۱۲: ۱۱
[q] دان ۱۱: ۳۱
[r] زبور ۱۱۹: ۴۳، ۱۴۲ یسع ۵۹: ۱۴
[s] ۴ آیت دان ۱۱: ۲۸، ۳۶
[t] دان ۴: ۱۳ اور ۱۲: ۶ ۱ پطر ۱: ۱۲
[u] دیکھو دان ۱۲: ۸ ۱ پطر ۱: ۱۰، ۱۱
[x] حزق ۱: ۲۶
[y] دان ۱۲: ۶، ۷
[z] دان ۹: ۲۱ لوقا ۱: ۱۹، ۲۶
[a] حزق ۱: ۲۸ مکاش ۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

۱۸ اور جب وہ مجھہ سے کہہ رہا تھا، میں اوُندھے منہہ بھاري نیند میں[b] زمین پر پڑا تھا؛ تب اُسنے مجھے چھوآ، اور سیدھا کھڑا کیا[c]؛ ۱۹ اور کہا، کہ دیکھہ، میں تجھے سمجھاوُنگا، کہ قہر کے آخر میں کیا هوگا؛ کیونکہ مقرري وقت پر تمامي هوگي[d]. ۲۰ وہ مینڈها[e]، جسے تو نے دیکھا کہ اُسکے دو سینگ هیں، سو مادہ اور فارس کے بادشاہ هیں. ۲۱ اور وہ بالوالا بکرا[f] یونان کا بادشاہ؛ اور وہ بڑا سینگ، جو اُسکي آنکھوں کے درمیان هی، سو اُسکا پہلا بادشاہ هی[g]. ۲۲ اور چونکہ اُسکے ٹوٹ جانے کے بعد اُسکي جگهہ میں چار اور نکلے[h]، سو یے چار سلاطین هیں، جو اُس قوم کے درمیان برپا هونگے، لیکن اُنکا اِقتدار اُسکا سا نہ هوگا. ۲۳ اور اُنکي سلطنت کے زمان آخر میں، جس وقت خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے، تو ایک بادشاہ ترش‌رو[i] اور صاحب فطرت برپا هوگا[k]. ۲۴ یہہ بڑا زبردست هوگا، پر اُسکي قوت اُسکي اِستعداد سے نہ هوگي[l]؛ اور وہ عجیب طرح سے قتل کریگا، اور بختاور هوگا[m]، اور کام بجا لاویگا، اور زوراوروں کو اور مقدس لوگوں کو هلاک کریگا[n]. ۲۵ اور اپني چترائي سے ایسا عمل کریگا، کہ اُس کي فطرت کے منصوبے اُسکے هاتهہ کے تلے خوب انجام پاوینگے[o]؛ اور دل میں بڑا گهمنڈ کریگا[p]؛ اور صلح کے وقت میں بهتیروں کو هلاک کریگا؛ وہ بادشاهوں کے بادشاہ سے بهي مقابلہ کرنے کے لیئے اُٹھہ کهڑا هوگا[q]؛ پر بغیر وسیلے هاتهہ کے[r] شکست پاویگا. ۲۶ اور یہہ شام و صبح کي رویا، جو کهي گئي، سو سچ هی[s]؛ پر تو رویت کو بند کر رکهہ؛ کیونکہ اِسکو ابهي بهت دنوں کا عرصہ هی[t]. ۲۷ اور مجهہ دانی‌ایل کو غش آیا، اور میں چند روز تک بیمار پڑا رها[u]: بعد اُسکے میں اُٹها، اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا[x]؛ اور رویت سے گهبرا رها، پر کوئي اُسے نہ سمجها[y].

[b] دان ۱۰ : ۹، ۱۰ لوقا ۹ : ۳۲
[c] حزق ۲ : ۲
[d] دان ۹ : ۲۷ اور ۱۱ : ۲۷، ۳۵، ۳۶ اور ۱۲ : ۷ حبق ۲ : ۳
[e] ۳ آیت
[f] ۵ آیت
[g] دان ۱۱ : ۳
[h] ۸ آیت دان ۱۱ : ۴
[i] اِستہ ۲۸ : ۵۰
[k] ۶ آیت
[l] مکاش ۱۷ : ۱۳، ۱۷
[m] ۱۲ آیت دان ۱۱ : ۳۶
[n] ۱۰ آیت دان ۷ : ۲۵
[o] دان ۱۱ : ۲۱، ۲۳، ۲۴
[p] ۱۱ آیت دان ۱۱ : ۳۶
[q] ۱۱ آیت دان ۱۱ : ۳۶
[r] ایوب ۳۴ : ۲۰ نوحہ ۴ : ۶
[s] دان ۲ : ۳۴، ۴۵
[t] دان ۱۰ : ۱ حزق ۱۲ : ۲۷ دان ۱۰ : ۱۴ اور ۱۲ : ۴، ۹ مکاش ۲۲ : ۱۰
[u] دان ۷ : ۲۸ اور ۱۰ : ۸، ۱۶
[x] دان ۶ : ۲، ۳
[y] دیکهو ۱۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانی‌ایل اسیري کے وقت کو تحقیق کرکے، کہ کتنا عرصہ باقي هی، ۳ گناهوں کا اِقرار کرتا، ۱۶ اور دعا مانگتا کہ یروسلم پهر بسایا جاوے. ۲۰ جبرایل اُسے ستر هفتوں کي میعاد کي خبر دیتا.

اخسویرس کے بیٹے دارا[a] کے پہلے سال میں، جو مادیوں کي نسل سے تها، اور کسدیوں کي مملکت پر بادشاہ مقرر هوا تها، ۲ اُس کي سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی‌ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجها، جن کي بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبي کو پہنچا تها، کہ وہ یروسلم کي ویراني کے ستر برس پورے کرے[b].

۳ اور میں نے اپنا رخ خداوند خدا کي طرف کیا، اور منت اور مناجات کرکے، اور روزہ رکهکے، اور ٹاٹ پهنکے، اور راکهہ ملکے اُسکي تلاش کي[c]. ۴ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي، اور میں نے اِقرار کیا، اور کها، کہ ای خداوند، جو عظیم اور مهیب خدا هی، اور اُس عهد کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُنکے ساتهہ جو تیري فرمانبرداري کرتے هیں یاد رکهتا هی، اور اُنپر رحم کرتا هی[d]: ۵ هم نے خطا کي، هم نے بدکاري کي، هم نے شرارت کي، همنے بغاوت کي، کہ هم نے تیرے حکموں اور تیري سنتوں سے عدول کیا هی[e]: ۶ اور هم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ هوئے[f]، جنهوں نے تیرا نام لیکے همارے بادشاهوں، همارے امیروں، اور همارے باپ دادوں، اور همارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سنایا. ۷ ای خداوند، صداقت تیري هی[g]، مگر زردروئي همارے لیئے، جیسا آج کے دن هی؛ هاں، یهوداہ کے لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے، اور سارے اِسرائیلیوں کے لیئے جو نزدیک هیں اور جو دور هیں، اُن سب ملکوں میں، جهاں جهاں تو نے اُنکے گناہ کے سبب، جو اُنهوں نے تیرے برخلاف هوکے کیا، اُنهیں پراگندہ کیا. ۸ ای خداوند، زردروئي همارے لیئے هی[h]، همارے بادشاهوں،

[a] دان ۱ : ۲۱ اور ۵ : ۳۱ اور ۶ : ۲۸
[b] ۲ توا ۳۶ : ۲۱ یرہ ۲۵ : ۱۱، ۱۲ اور ۲۹ : ۱۰
[c] نحم ۱ : ۴ یرہ ۲۹ : ۱۲، ۱۳ دان ۶ : ۱۰ یعق ۴ : ۸، ۹، ۱۰
[d] خر ۲۰ : ۶ اِستہ ۷ : ۹ نحم ۱ : ۵ اور ۹ : ۳۲
[e] ۱ سلا ۸ : ۴۷، ۴۸ نحم ۱ : ۶، ۷ اور ۹ : ۳۳، ۳۴ زبور ۱۰۶ : ۶ یسع ۶۴ : ۵، ۶، ۷ یرہ ۱۴ : ۷
[f] ۱۵ آیت ۲ توا ۳۶ : ۱۵، ۱۶
[g] ۱۰ آیت عزر ۹ : ۳۳
[h] ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

همارے امیروں، اور همارے باپ‌دادوں کے لیئے؛ که هم تیرے گنهگار هوئے. ۹ خداوند همارے خدا کي رحمتیں اور آمرزگاریاں هیں[i]؛ هرچند که هم نے اُس سے بغاوت کي هی؛ ۱۰ هم هرگز خداوند اپنے خدا کي آواز کے شنوا نه هوئے، که اُسکي شریعتوں پر، جنهیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کي معرفت همارے آگے ظاهر کیا[k]، چلیں. ۱۱ هاں، سارے اِسرائیل نے تیري شریعت سے عدول کیا، اور برگشته هوئے هیں، تاکه تیري آواز کو نه مانیں[l]؛ سو وه لعنت هم پر آ پڑي، اور اُس قسم کا وبال جو خدا کے بندے موسیٰ کي توریت میں لکھي هی[m]؛ اِس لیئے که هم اُسکے گناهگار ٹهہرے. ۱۲ اور اُسنے اپني وه باتیں، جو اُسنے هم لوگوں کے اور همارے حاکموں کے، جو هم پر حکومت کرتے تھے، برخلاف کهیں، سو ثابت کیں[n]، که وه هم پر بڑي آفت لایا؛ کیونکه سارے آسمان تلے ایسا نهیں کیا گیا، جیسا یروسلم میں کیا گیا هی[o]. ۱۳ چنانچه وے ساري بلائیں، جو موسیٰ کي توریت میں لکھي هیں[p]، همپر نازل هوئیں: توبھي هم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نه مانگي[q]، تاکه هم اپني بدکاریوں سے باز آویں، اور تیري سچائي میں خبردار هوویں. ۱۴ اِسلیئے خداوند هماري گھات میں لگا رها[r]، که بلا لاوے، اور اُسے هم پر نازل بھي کیا، که خداوند همارا خدا اپنے سارے کاموں میں، جو وه کرتا هی، صادق هی[s]؛ پر هم اُسکي آواز کے شنوا نه هوئے[t]. ۱۵ اور اب، ای خداوند، همارے خدا، جو زوراور بازو سے اپنے لوگوں کو زمین مصر سے باهر نکال لایا[u]، اور تو نے اپنا بڑا نام کیا[v]، جیسا آج کے دن هی، هم نے گناه کیا، هم نے شرارت کي[w]. ۱۶ ای خداوند، میں تیري منت کرتا هوں، که تو اپني ساري راستبازي کے موافق[x]، اپنے قهر اور اپنے خشم سے، جو تیرے هي شهر یروسلم پر هی جو کوه

[i] نحمیاه ۹: ۱۷ زبور ۱۳۰: ۴، ۷
[k] ۶ آیت
[l] یسعیاه ۱: ۴، ۵، ۶ یرمیاه ۸: ۵، ۱۰
[m] احبار ۲۶: ۱۴، وغیره استثنا ۲۷: ۱۵، وغیره اور ۲۸: ۱۵، وغیره اور ۲۹: ۲۰، اور ۳۰: ۱۷، ۱۸ اور ۳۱: ۱۷، وغیره اور ۳۲: ۱۹، وغیره
[n] نوحه ۲: ۱۷
[o] ذکریاه ۱: ۶
[p] نوحه ۱: ۱۲ اور ۲: ۱۳ حزقیایل ۵: ۹ عاموس ۳: ۲
[q] احبار ۲۶: ۱۴، وغیره استثنا ۲۸: ۱۵
[r] نوحه ۲: ۱۷
[s] یسعیاه ۹: ۱۳ یرمیاه ۲: ۳۰ اور ۵: ۳ هوسیع ۷: ۷، ۱۰
[t] یرمیاه ۳۱: ۲۸ اور ۴۴: ۲۷
[u] نحمیاه ۹: ۳۳ ۷ آیت
[v] ۱۰ آیت
[w] خروج ۶: ۱، ۶ اور ۳۲: ۱۱ ۱ سلاطین ۸: ۵۱ نحمیاه ۱: ۱۰ یرمیاه ۳۲: ۲۱
[x] خروج ۱۴: ۱۸ نحمیاه ۱: ۱۰ یرمیاه ۳۲: ۲۰ ۵ آیت

[z] ۱ سموئیل ۱۲: ۷ زبور ۳۱: ۱ اور ۷۱: ۲ میکاه ۶: ۴، ۵

مقدس[a] هی، دستبردار هو: کیونکه همارے گناهوں کے، اور همارے باپ‌دادوں کي شرارتوں کے سبب سے[b] یروسلم[c] اور تیرے لوگ اُن ساري قوموں کے حضور جو آس پاس هیں مورد ملامت هوئے[d]. ۱۷ اب، ای همارے خدا، اپنے بندے کي دعا اور اِلتماس سن، اور اپنے چهرے کي روشني[e] کو خداوند کي خاطر[f] اپنے مقدس پر جو ویران هی[g]، چمکا. ۱۸ ای میرے خدا، اپنا کان اِدهر کر، اور سن؛ اپني آنکھیں کھول[h]، اور همارے ویرانوں کو، اور اُس شهر کو، جو تیرے نام کا کهلاتا هی[k]، دیکھ؛ که هم تیرے حضور اپني راستبازیوں پر نهیں، بلکه تیري بےنهایت رحمتوں پر تکیه کرکے اپني مناجات کرتے هیں. ۱۹ ای خداوند، سن؛ ای خداوند، معاف کر؛ ای خداوند، سن لے، اور عمل کر؛ ای میرے خدا، اپني هي خاطر[l] دیري نه کر؛ اِس لیئے که تیرا شهر اور تیري گروه تیرے هي نام کي کهلاتي هی. ۲۰ میں یهه کهتا هي تها، اور دعا مانگتا[m]، اور اپنے اور اپني قوم اِسرائیل کے گناهوں کا اِقرار کرتا تها، اور خداوند اپنے خدا کے حضور، اپنے خدا کے پاک پهاڑ کے لیئے، اپني مناجات کرتا هي تها؛ ۲۱ هاں دعا مانگتے هي هنوز میرے منهه سے باتیں هو رهیں، که وهي شخص، یعنے، جبرائیل[n]، جسے میں نے شروع میں رویت میں دیکھا تها، حکم کے مطابق تیزپري کرتا هوا آیا، اور مجھے چهوا[o]؛ یهه شام کي قرباني گذراننے کے وقت کے قریب تها[p]. ۲۲ اور اُسنے مجھے خبر دي، اور مجهه سے باتیں کیں، اور کها، ای دانیایل، میں اب اِسلیئے نکل آیا هوں، که تجھے دانش اور سمجهه بخشوں. ۲۳ جیوں تو نے دعا مانگني شروع کي، ووں یهه حکم نکلا، اور میں آیا که تجھے دکهلاؤں[q]؛ کیونکه تو بهت عزیز هی[r]؛ سو اِس بات کو بوجهه[s]، اور اِس رویت کو سمجهه. ۲۴ ستر هفتے تیرے لوگوں اور تیرے شهر

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

[a] ۲۰ آیت ذکریاه ۸: ۳
[b] خروج ۲۰: ۵
[c] نوحه ۲: ۱۵، ۱۶
[d] زبور ۴۴: ۱۳، ۱۴ اور ۷۹: ۴
[e] گنتی ۶: ۲۵ زبور ۶۷: ۱ اور ۸۰: ۳، ۷، ۱۹
[f] ۱۹ آیت یوحنا ۱۶: ۲۴
[g] نوحه ۵: ۱۸
[h] یسعیاه ۳۷: ۱۷
[k] خروج ۳: ۷ زبور ۸۰: ۱۴، وغیره
[l] یرمیاه ۲۵: ۲۹ زبور ۷۹: ۹، ۱۰ اور ۱۰۲: ۱۵، ۱۶
[m] زبور ۳۲: ۵ یسعیاه ۶۵: ۲۴
[n] دانیایل ۸: ۱۶
[o] دانیایل ۸: ۱۸ اور ۱۰: ۱۰، ۱۶
[p] ۱ سلاطین ۱۸: ۳۶
[q] دانیایل ۱۰: ۲
[r] دانیایل ۱۰: ۱۱، ۱۹
[s] متي ۲۴: ۱۵ دیکھو مرقس ۱۳: ۱۴
حزقیایل ۴: ۶

پیشتر مسیح سے ٥٣٨ کے قریب

مقدس کے لیئے مقرر کیئے گئے ھیں، تاکه اُس مدت میں شرارت ختم ھو، اور خطاکاریاں آخر ھو جاویں، اور بدکاري کي بابت کفاره کیا جاوے[t]، اور ابدي راستبازي پیش کي جاوے[u]، اور اُس رویت پر اور نبوت پر مہر ھووے، اور اُس پر جو سب سے زیاده قدوس ھی مسح کیا جاوے[x]. ٢٥ سو تو بوجھ اور سمجھ[y]، که جس وقت سے یروسلم کي دو باره تعمیر کا حکم نکلے[z]، مسیح[a] بادشاھزاده[b] تک سات ھفتے ھیں، اور باستھ ھفتے؛ اُس وقت بازار پھر تعمیر کیئے جائینگے، اور دیوار بنائي جائیگي، مگر تنگي کے دنوں میں[c]. ٢٦ اور باستھ ھفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا[d]، ‖ پر نه اپنے لیئے[e] اور بادشاه جو آویگا، سو اُسکے لوگ[f] شہر[g] اور مقدس کو غارت کرینگے[h]، اور اُسکا آخر آویگا[i] گویا طوفان کے زور سے[k]، اور آخر تک لڑائي رھیگي، اور مقرر کي ھوئي خرابیاں ھونگیں. ٢٧ اور وه اُس عہد کو[l] بہتوں کے ساتھ[m] ایک ھفتے کے لیئے قائم کریگا: اور ھفتے کے بیچ ذبیحه اور ھدیه موقوف کریگا، اور فصیلوں پر اُجاڑنیوالے کي مکروھات[n] دھري جائینگي، یہاں تک که اُس کي بالکل غارت ھو[o]، اور وه بلا جو مقرر کي گئي ھی اُس اُجاڑنیوالے پر واقع ھوگي.

‖ یا، اور اُس کي کوئي چیز نہیں۔

[t] یسعه ٥٣: ١٠ [u] یسعه ٥٣: ١١ یره ٢٣: ٥، ٦ عبر ٩: ١٢ [x] مکاش ١٤: ١ [y] زبور ٤٥: ٧ لوقا ١: ٣٥ یوح ١: ٤١ عبر ٩: ١١ [z] ٢٣ آیت متي ٢٤: ١٥ [a] عز ٤: ٢٤ اور ٦: ١، ١٥، اور ٧: ١، وغیره نحم ٢: ١، ٣، ٥، ٦، ٨ [b] یوح ١: ٤١ اور ٤: ٢٥ [c] یسعه ٥٥: ٤ [d] نحم ٤: ٨، ١٦، ١٧، ١٨ اور ٦: ١٥ [e] یسعه ٥٣: ٨ مرقه ٩: ١٢ لوقا ٢٤: ٢٦ [f] یوح ١٤: ٣٠ [g] ١ پطر ٢: ٢١ اور ٣: ١٨ [h] متي ٢٢: ٧ [i] لوقا ١٩: ٤٤ [k] متي ٢٤: ٢ [l] متي ٢٤: ٦، ١٤ [l] یسعه ٨: ٧، ٨ دان ١١: ١٠، ٢٢ نحوم ١: ٨ [l] یسعه ٤٢: ٦ اور ٥٥: ٣ یره ٣١: ٣١ حزق ١٦: ٦٠، ٦١، ٦٢ [m] یسعه ٥٣: ١١ متي ٢٦: ٢٨ روم ٥: ١٥، ١٩ عبر ٩: ٢٨ [n] متي ٢٤: ١٥ مرقه ١٣: ١٤ لوقا ٢١: ٢٠ [o] دیکھو یسعه ١٠: ٢٢، ٢٣ اور ٢٨: ٢٢ دان ١١: ٣٦ لوقا ٢١: ٢٤ روم ١١: ٢٦

١٠ باب

اِس بیان میں، که ١ دانيایل عاجزي کرنے کے بعد ایک رویا دیکھتا، ١٠ ڈرکے مارے گھبرا جاتا، پر ایک فرشته آکے اُسے تسلي دیتا۔

٥٣٤ کے قریب

فارس کے بادشاه خورس کے تیسرے برس میں دانيایل پر، جسکا نام بیلطشضر[a] رکھا گیا، ایک بات ظاھر کي گئي؛ اور وه بات سچ تھي[b]، پر بڑي لشکرکشي کي تھي[c]: اور اُسنے اُس بات پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا[d]. ٢ میں دانيایل اُن دنوں میں تین ھفتوں تک غم کھاتا رھا. ٣ میں نے مرضي کي روٹي نه کھائي، اور میرے منھ میں بوٹي اور مي نه پڑي، اور میں نے اپنے پر تیل نه ملا[e]، یہاں تک که تین ھفتے پورے گذر گئے. ٤ اور پہلے مہینے کي چوبیسویں تاریخ میں میں بڑي ندي دجله[f] کے کنارے پر تھا. ٥ اور میں نے آنکھ اُٹھاکے نظر کي[g]؛ اور کیا دیکھتا ھوں، که ایک شخص کتاني پیراھن پہنے ھوئے[h]، جسکي کمر پر[i] اُوفاز کے خالص سونے[k] کا پٹکا بندھا تھا، کھڑا ھی. ٦ اُسکا بدن زبرجد[l] کي مانند، اور اُسکا منھ بجلي کا سا تھا[m]، اور اُسکي آنکھیں دو روشن چراغوں[n] کي مانند تھیں؛ اُس کے بازو اور اُسکے پانو رنگت میں چمکتے ھوئے پیتل کے سے تھے[o]، اور اُسکي باتیں کرنے کي آواز ایک ایسي تھي، جیسي انبوه کي آواز[p] جب ھوتي. ٧ مجھ دانيایل نے تن تنھا[q] یہه رویا دیکھي، که اُن شخصوں نے، جو میرے ساتھ تھے، رویا نه دیکھي؛ لیکن اُن پر ایسا لرزه چڑھا، که وے آپ آپکو چھپانے بھاگے. ٨ سو میں اکیلا ره گیا، اور یہه بڑي رویا دیکھي، اور مجھ میں تاب نه رھي[r]؛ کیونکه میرا روپ رنگ مجھ میں زردروئي سے مبدل ھوا[s]، اور میري طاقت جاتي رھي. ٩ پر میں نے اُسکي آواز اور باتیں سنیں: اور میں اُس کي آواز اور باتیں سنتے وقت منھ کے بھل بھاري نیند میں پڑا[t]، اور میرا منھ زمین کي طرف تھا.

١٠ اور دیکھ، ایک ھاتھ نے مجھے چھوا[u]، اور مجھے گھٹنوں اور ھتھیلیوں پر بٹھلایا. ١١ اور اُسنے مجھے کہا، ای دانيایل، عزیز مرد[x]، اُن باتوں کو، جو میں تجھے کہتا ھوں، سمجھ لے، اور سیدھا کھڑا ھو جا؛ کیونکه میں تیرے پاس اب بھیجا گیا ھوں. اور جب اُسنے مجھے یہه بات کہي، میں کانپتا ھوا کھڑا ھو گیا. ١٢ تب اُسنے مجھے کہا، که ای دانيایل، مت

[a] دان ١: ٧ [b] دان ٨: ٢٦ مکاش ١٩: ٩ [c] ١٤ آیت [d] دان ١: ١٧ اور ٨: ١٦

پیشتر مسیح سے ٥٣٤ کے قریب

[e] متي ٦: ١٧ [f] پید ٢: ١٤ [g] یشو ٥: ١٣ [h] دان ١٢: ٦، ٧ [i] مکاش ١: ١٣، ١٤، ١٥ اور ١٥: ٦ [k] یره ١٠: ٩ [l] حزق ١: ١٦ [m] حزق ١: ١٤ [n] مکاش ١: ١٤ اور ١٩: ١٢ [o] حزق ١: ٧ مکاش ١: ١٥ [p] حزق ١: ٢٤ مکاش ١: ١٥ [q] ٢ سلا ٩: ٧ اعم ٩: ٧ [r] دان ٨: ٢٧ [s] دان ٧: ٢٨ [t] دان ٨: ١٨ [u] یره ١: ٩ دان ٩: ٢١ مکاش ١: ١٧ [x] دان ٩: ٢٣

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

ڈر[y]، کہ پہلے هي دن سے جب تو نے اپنا دل لگایا کہ سمجھے، اور اپنے خدا کے آگے عاجزي کرے، تیري باتیں سني گئیں[z]، اور تیري باتوں کے سبب میں آیا هوں۔ ۱۳ پر فارس کي مملکت کا سردار[a] اِکیس دن تک میرے مقابلہ میں کھڑا رہا؛ اور دیکھہ، میکاایل[b]، جو سرداروں میں بڑا هي، میري مدد کو پہنچا: سو میں وهاں فارس کے بادشاهوں کے ساتهہ ٹھہرا۔ ۱۴ اب جو کچھہ تیرے لوگوں پر پچھلے دنوں میں[c] گذریگا، میں تجھے بتلانے کو آیا هوں؛ کیونکہ هنوز یہہ رویا بہت دنوں کے میعاد کے لیئے هي[d]۔ ۱۵ اور جب اُسنے یہہ باتیں مجھہ سے کہیں، میں نے اپنا منہہ زمین کي طرف کیا[e]، اور میں گونگا هو گیا۔ ۱۶ اور، دیکھو، کسي نے، جو بني آدم کي مانند تها[f]، میرے هونٹھوں کو چھوا هي[g]: تب میں نے اپنا منہہ کھولا، اور بولا، اور اُسکو جو میرے سامھنے کھڑا تها کہا، اي میرے خداوند، اُس رویا کے باعث میرے غموں نے مجھہ پر هجوم کیا هي، اور مجھہ میں کچھہ قوت نہ رهي[h]۔ ۱۷ اور یہہ کیونکر هو سکتا هي، کہ میرے ایسے خداوند کا یہہ بندہ میرے ایسے خداوند سے باتیں کرے؟ میں جو هوں، سو ایک لخت مُجھہ میں تاب و طاقت نہ رهي، اور مجھہ میں تو دم باقي نہیں۔ ۱۸ تب اَور ایک نے، جسکي صورت آدمي کي سي تهي، آکے مجھے چھوا، اور اُس نے مجھے زور بخشا۔ ۱۹ اور وہ بولا، کہ اي عزیز مرد[i]، مت ڈر[k]؛ تیري سلامتي هووے، زور پکڑو هاں، توانا هو۔ اور جب اُسنے مجھے یہہ کہا، میں نے توانائي پائي، اور بولا، اي میرے خداوند، اب فرمائیے؛ کیونکہ تو هي نے مجھے قوت بخشي هي۔ ۲۰ تب وہ بولا، آیا، تو جانتا هي، کہ میں تجھہ پاس کس لیئے آیا هوں؟ اور اب میں فارس کے سردار[l] سے لڑنے کو پھر جاؤنگا: اور جب میں چلا جاؤنگا، تب، دیکھہ، یونان کا سردار آویگا۔ ۲۱ پر میں تجھے بتا دونگا، جو کچھہ کہ سچائي کي

y مکاشفہ ۱: ۱۷ — z دان ۹: ۳، ۴، ۲۲، ۲۳؛ اعمال ۱۰: ۴ — a ۲۰ آیت — b ۲۱ آیت؛ دان ۱۲: ۱؛ یهوداہ ۹؛ مکاشفہ ۱۲: ۷ — c پیدایش ۴۹: ۱؛ دان ۲: ۲۸ — d دان ۸: ۲۶ — e ۹ آیت؛ حبقوق ۲: ۳ — f ۹ آیت؛ دان ۸: ۱۸ — g دان ۸: ۱۵؛ ۱۰ آیت؛ یرمیاہ ۱: ۹ — h ۸ آیت — i ۱۱ آیت — k قضاة ۶: ۲۳ — l ۱۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

کتاب میں لکھا هي؛ اور کوئي نہیں هي، جو اِنکے مقابلے میں میري کمک کرنے کے لیئے کمر باندھیگا، مگر میکاایل[m] جو تمهارا سردار هي۔

۱۱ باب

۱ بابت شاہ فارس کي جو شاہ یونان کے هاتهہ سے شکست پاتا۔ ۵ اُتر اور دکھن کے بادشاهوں کے درمیان عهد جو باندھے گئے اور لڑائیاں جو هوئیں۔ ۳۰ رومیوں کي چڑهائي کي بابت، اور اُس غلبہ کي جو وہ کریگا۔

اور دارا مادي[a] کي سلطنت کے پہلے برس میں[b]، میں هي تها، جو کھڑا هوا، تا کہ اُسے قائم کروں اور قوت دوں۔ ۲ اور اب میں تجھہ کو وہ جو سچ هي بتلاؤنگا۔ دیکھہ، فارس میں اَور بهي تین بادشاہ برپا هونگے، اور چوتھا سبھوں سے زیادہ دولتمند هوگا: اور جب وہ اپني دولت کے باعث زورآور هو جاویگا، تب وہ سب کو اُبھاریگا کہ یونان کي سرزمین کے مخالف هوویں۔ ۳ لیکن ایک زبردست بادشاہ[c] برپا هوگا، اور بڑے تسلط سے سلطنت کریگا، اور جو چاهیگا سو کریگا[d]۔ ۴ اور جب وہ برپا هوگا، تو اُس کي سلطنت ٹوٹیگي[e]، اور آسمان کي چاروں هواؤں کي اطراف پر تقسیم هو جائیگي، پر اُسکي نسل کو نہ پہنچیگي، اور نہ اُسکے تسلط سے موافق هوگي[f]، کیونکہ اُسکي بادشاهت جڑ سے اُکھڑ جائیگي، اور وہ اُنکے لیئے جو اُنکے سوا هیں هوگي۔

۵ اور شاہ جنوب زور پکڑیگا، اور ایک اُسکے سرداروں میں سے زور میں اُس سے زیادہ هوگا، اور تسلط پاویگا، اور اُسکي سلطنت بڑي سلطنت هوگي۔ ۶ اور برسوں کے بعد آخر کو وے آپس میں میل کرینگے؛ کیونکہ شاہ جنوب کي بیٹي شاہ شمال کے پاس آویگي تا کہ اِتحاد هووے؛ پر وہ اُس بازو کي قوت کو نہ رکھیگي؛ اور وہ بهي کھڑا نہ هوگا، اور نہ اُسکا بازو؛ بلکہ وہ اُن سمیت جو اُسے لائے تھے، اور اُسکے باپ سمیت، اور اُس سمیت، جسنے اُسے اُس ایام میں زور دیا تها، حوالہ کي جائیگي۔ ۷ لیکن

m ۱۳ آیت؛ یهوداہ ۹؛ مکاشفہ ۱۲: ۷ — a دان ۵: ۳۱ — b دان ۹: ۱ — c دان ۷: ۶، اور ۸: ۵ — d دان ۸: ۴، ۷، ۲۱ آیتیں — e دان ۸: ۸ — f دان ۸: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

اُسکی نسل سے، کونپل کی طرح جو جڑ سے نکلے، ایک اُسکی جگہہ برپا ہوگا؛ وہ ایک لشکر کے ساتھہ آویگا، اور شاہ شمال کے قلع میں داخل ہوگا، اور اُن پر حملہ کریگا، اور غالب ہوگا: ۸ اور وہ اُن کے معبودوں کو اُنکے سرداروں سمیت اسیر کرکے مصر کو لے جائیگا، اور اُنکے قیمتی برتن سونے چاندی کے بھی لے جائیگا؛ اور وہ اُترکے بادشاہ کی نسبت سے بہت برسوں تک زوراور رهیگا. ۹ پھر وہ ||شاہ جنوب کی مملکت میں داخل ہوگا، پر اپنی سرزمین میں پھر جائیگا. ۱۰ لیکن اُسکے بیٹے آپ کو اُکسائینگے، اور ایک بڑا لشکر جمع کرینگے؛ اور ایک یقیناً چڑھیگا، اور اُمڈیگا[g]، اور گذریگا؛ اور پھراویگا؛ اور †وے اُسکے قلع تک لڑینگے[h]. ۱۱ اور شاہ جنوب کا غضب بھڑکیگا، اور وہ نکلکر اُس سے، ہاں، شاہ شمال سے جنگ کریگا، اور بڑا لشکر لیکے آویگا؛ اور وہ بڑا لشکر ‡اُسکے قابو میں دیا جائیگا. ۱۲ اور جب وہ لشکر اُڑایا جائیگا، تب اُس کے دل میں گھمنڈ سمائیگا، اور وہ ہزاروں، دس ہزاروں کو گراویگا؛ پر وہ غالب نہ رهیگا. ۱۳ کیونکہ شاہ شمال پھریگا، اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ ہوگا جمع کریگا، اور چند برس کے بعد، اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتھہ لیکے آویگا. ۱۴ اور اُن دنوں میں بہتیرے شاہ جنوب پر چڑھائی کرینگے، اور تیری قوم کے قضاک بھی اُٹھینگے، کہ اُس رویا کو پورا کریں: پر وے گر جائینگے. ۱۵ چنانچہ شاہ شمال آویگا، اور دمدمہ باندھیگا، اور حصین شہر لے لیگا؛ اور جنوب کے §بازو قائم نہ رهینگے، اور نہ اُسکے چنے ہوئے لوگوں کو قائم رہنے کی طاقت ہوگی. ۱۶ اور وہ جو اُسپر چڑھنے آویگا اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا[i]، اور کوئی اُسکا مقابلہ نہ کر سکیگا[k]: وہ اُس سرزمین جلیل میں *قیام پکڑیگا، کہ وہ بالکل اُس کے ہاتھہ کے تلے آویگی. ۱۷ اور وہ

|| یعنی، اُترَوالا بادشاہ.
[g] یسع ۸ : ۸ دان ۹ : ۲۶
† یا، وہ اُس کے قلع تک لڑیگا.
[h] ۷ آیت
‡ یعنی، شاہ شمال کا.
§ یعنی، لشکر.
[i] دان ۸ : ۴، ۷ ۳، ۳۶ آیتیں
[k] یشو ۱ : ۵
* عبرانی میں، کھڑا ہوگا.

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

اپنا رخ کریگا، تا کہ اپنی ساری مملکت کے زور سے اُسمیں داخل ہووے، اور صادق قوم کے لوگ اُس کے ساتھہ ہونگے: وہ یوں ہی عمل کریگا؛ اور وہ اُسے ||جوان کنواری دیگا کہ وہ اُسکی ہلاکت کا باعث ہووے، پر وہ نہ ٹھہریگی، اور نہ اُسکی جانب مائل رهیگی[m]. ۱۸ بعد اُسکے، وہ جزیروں کی طرف اپنا رخ کریگا، اور بہت سے لے لیگا؛ لیکن ایک سردار اُس ملامت کو، جو اُسنے اُسکی طرف سے اُٹھائی تھی، موقوف کرائیگا، بلکہ سوا اُس کے اُس ملامت کو اُسی پر پھر کر ڈالیگا. ۱۹ تب وہ اپنی سرزمین کے قلعوں کی طرف اپنا منہہ پھیر دیگا، پر وہ ٹھوکر کھائیگا، اور گر پڑیگا، اور پھر پایا نہ جائیگا[n]. ۲۰ اور اُسکی جگہہ پر ایک اَور برپا ہوگا، جو اُس خوب‌صورت مملکت کے درمیان خراج لینیوالوں کو بھیجیگا؛ لیکن وہ تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا، پر نہ غضب سے، اور نہ جنگ سے. ۲۱ پھر اُس کی جگہہ پر ایک پاجی برپا ہوگا[o]، جسے وے سلطنت کی عزت نہ دینگے، پر وہ ناگہان آویگا، اور چاپلوسی کرکے مملکت پر قابض ہوگا. ۲۲ اور وہ †لشکر جو باڑھ کی طرح چڑھہ آوے[p]، اُسکے سامھنے سے اُلٹا بہایا جائیگا، اور شکست کھائیگا، اور امیر عہد بھی[q]. ۲۳ اور جب اُسکے ساتھہ قول و قرار ہو جائیگا، وہ حیلہ‌بازی کریگا[r]؛ کیونکہ وہ چڑھائی کریگا، اور تھوڑے لوگوں کی مدد سے عظیم ہوگا. ۲۴ اور وہ ناگہان صوبہ کے اچھے سے اچھے مکانوں میں داخل ہوگا: اور وہ ایسا کچھہ کریگا، جو نہ اُسکے باپدادوں نے، نہ اُسکے دادوں کے پردادوں نے کیا؛ وہ غنیمت، اور لوٹ، اور مال اُنھیں بانٹیگا، اور کچھہ عرصہ تک، مضبوط قلعوں کے لے لینے پر اپنے منصوبے باندھیگا. ۲۵ اور وہ اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبھاریگا کہ بڑی فوج کے ساتھہ شاہ جنوب پر چڑھے؛ اور شاہ

[l] ۲ توا ۲۰ : ۳
|| عبرانی میں، عورتوں کی بیٹی.
[m] دان ۹ : ۲۶
[n] ایوب ۲۰ : ۸ زبور ۳۷ : ۳۶ حزق ۲۶ : ۲۱
[o] دان ۷ : ۸ اور ۸ : ۹، ۲۳، ۲۵
† عبرانی میں، باڑہ کے بازو.
[p] ۱۰ آیت
[q] دان ۸ : ۱۰، ۱۱، ۲۵
پوری ہوئی. ۱۷۱ کے قریب
[r] دان ۸ : ۲۵
پوری ہوئی. ۱۷۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

جذب اُبھارا جائیگا، که بڑا اور نہایت زوراور لشکر لیکے جنگ کرنے کو نکلے؛ پر وہ نه ٹھہریگا؛ کیونکه وے اُسکي مُخالفت میں منصوبے باندھینگے؛ ۲۶ ہاں، وے، جو اُس کي خوراک میں سے حصه پاتے ہیں، اُسے توڑینگے، اور مخالف کي فوج باڑهه کي طرح چڑھیگي[s]، اور بہتیرے مارے پڑینگے۔ ۲۷ اور اُن دونوں بادشاهوں کا دل بدکاري پر مائل ہوگا، اور وے ایک ہي میز پر بیٹھے ہوئے جھوٹهه بولینگے؛ پر کامیابي نه ہوگي؛ کیونکه تمامي مقرر ہي وقت پر ہوگي[t]۔ ۲۸ تب وہ بڑي دولت کے ساتهه اپني سرزمین میں لوٹ جاویگا؛ اور اُسکا دل عہد مقدس کے برخلاف ہوگا[u]؛ اور وہ عمل کریگا، اور اپني سرزمین میں مراجعت کریگا۔ ۲۹ معین وقت پر وہ پھر آویگا، دکھن کي طرف خروج کریگا، پر نه یہه اگلے طور[x] اور نه پچھلے طور[y] پر ہوگا۔

۳۰ که کتیوں کے جہاز[z] اُس سے مقابله کرینگے، سو وہ آزردہ ہوگا، اور پھریگا، اور عہد مقدس پر[a] اُسکا غضب بھڑکیگا، اور وہ اُسکے مطابق عمل کریگا، اور اُن لوگوں کے ساتهه، جنھوں نے عہد مقدس کو ترک کر دیا ہي اِتفاق کریگا۔ ۳۱ اور ||ایک فوج اُسکي طرف ہوکے، اِستادگي کریگي، اور وے محکم مقدس کو ناپاک کرینگے، اور دایمي قرباني کو موقوف کرینگے[b]، اور خراب کرنیوالي مکروہ چیز کو اُس میں دھر دینگے۔ ۳۲ اور وہ اُنھیں، جو عہد کے مقابل خباثت کے کام کرتے ہیں، خوشامد کرکے برگشته کریگا، پر وے لوگ جو اپنے خدا کو پہچانتے ہیں مضبوط ہونگے، اور کام کرینگے۔ ۳۳ اور وے، جو قوم کے درمیان اہل دانش ہیں، بہتوں کو تربیت کرینگے[c]، لیکن وے تلوار سے، اور آتش سے، اور اسیر ہونے سے اور لوٹے جانے سے بہت دنوں تک تباہ رہینگے[d]۔ ۳۴ اور جب وے تباہي میں پڑینگے، اُنھیں تھوڑي سي کمک پہنچیگي، لیکن بہتیرے

[s] ۱۰، ۲۲ آیتیں
[t] ۲۱، ۳۵، ۴۰ آیتیں دان ۸ : ۱۹
[u] ۲۲ آیت
پوري ہوئي۔ ۱۶۹ کے قریب
[x] ۲۳ آیت
[y] ۲۵ آیت
پوري ہوئي۔ ۱۶۸ کے قریب
[z] گن ۲۴ : ۲۴ یرم ۲ : ۱۰
[a] ۲۸ آیت
|| عبراني میں، بازو۔
[b] دان ۸ : ۱۱ اور ۱۲ : ۱۱
[c] ملا ۲ : ۷
[d] عبر ۱۱ : ۳۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

خوشامدگوئي سے اُن میں شامل ہو جائینگے۔ ۳۵ اور بعضے اہل فہم گر جائینگے، تاکه اُن کا اِمتحان ہو[e]، اور وے صاف و سفید ہو جاویں، یہاں تک که وقت آخر آوے[f]؛ کیونکه یہه مقرري وقت پر موقوف ہي[g]۔ ۳۶ اور بادشاہ اپني مرضي کے مطابق عمل کریگا[h]، اور آپ کو بلند کریگا، اور اپنے تئیں سارے معبودوں سے بڑا جانیگا[i]، اور اِلهوں کے اِلهه کے مقابل ہوکے بہتسي حیرت‌افزا باتیں کہیگا[k]، اور اِقبالمند ہوگا، یہاں تک که قہر کے دن پورے ہوں[l]؛ کیونکه وہ جو ٹھہرایا گیا ہي سو واقع ہوگا۔ ۳۷ اور وہ اپنے باپ‌دادوں کے اِلهوں کي طرف متوجهه نه ہوگا، اور نه عورتوں کي مرغوبه کو[m]، اور نه کسي اِلهه کو مانیگا[n]، بلکه آپ کو سب سے بالا جانیگا۔ ۳۸ مگر اُسکي جگهه پر ||حصاروں کے معبود کي تعظیم کریگا؛ اور اُس معبود کي، جسے اُسکے باپ‌دادے نه جانتے تھے، سونا، اور چاندي، اور قیمتي پتھر، اور نفیس ہدیے دیکے تکریم کریگا۔ ۳۹ وہ محکم حصاروں میں اجنبي معبود کے ساتهه ایسا کچهه کریگا: جو اُسے قبول کرتا ہي، وہ اُسے بڑي عزت بخشیگا، اور اُنھیں بہتوں کا سالار کریگا، اور قیمت کے لیئے زمین کو تقسیم کریگا۔ ۴۰ اور آخر کے وقت میں[o] جنوب کا بادشاہ اُس پر ریلیگا، اور شاہ شمال رتهه، اور سوار[p]، اور بہت جہاز لیکے گردباد کي مانند[q] اُس پر چڑهه آویگا، اور اُن سرزمینوں میں داخل ہوگا، اور اُمڈیگا[r]، اور گذریگا۔ ۴۱ اور سرزمین جلیل میں بھي داخل ہوگا، اور بہت گرائے جائینگے، مگر ادوم، اور موآب، اور بني عمون[s] کے خاص لوگ، اُس کے هاتهه سے بچینگے۔ ۴۲ اور وہ اپنا هاتهه ملکوں پر چلاویگا، اور ملک مصر بھي رهائي نه پاویگا۔ ۴۳ پر وہ سونا چاندي کے خزانوں، اور مصر کي ساري نفیس چیزوں پر قابض ہوگا، اور لوبي اور کوشي اُسکي پیروي کرینگے[t]۔ ۴۴ لیکن

[e] دان ۱۲ : ۱۰
[f] ۱ پطر ۱ : ۷
[f] دان ۸ : ۱۷، ۱۹
۴۰ آیت
[g] ۲۹ آیت
[h] ۱۶ آیت
[i] دان ۷ : ۸، ۲۵ اور ۸ : ۲۵ ۲ تسا ۲ : ۴ مکا ۱۳ : ۵، ۶
[k] دان ۸ : ۱۱، ۲۴، ۲۵
[l] دان ۹ : ۲۷
[m] ۱ تمط ۴ : ۳
[n] یسع ۱۴ : ۱۳ ۲ تسا ۲ : ۴
|| عبراني میں، معظیم۔
[o] ۳۵ آیت
[p] حزق ۳۸ : ۴، ۱۵ مکاش ۹ : ۱۶
[q] یسع ۲۱ : ۱ ذکر ۹ : ۴
[r] ۱۰، ۲۲ آیتیں
[s] یسع ۱۱ : ۴
[t] خر ۱۱ قاف ۳ :

پورب کی اور اُتر کی اطراف سے افواہیں اُسے حیران کرینگی، اِس لیئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا، کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے۔ ۴۵ اور وہ شاندار مقدس پہاڑ[u] پر اپنی گلال‌باڑی کو سمندروں کے درمیان برپا کریگا، پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا[x]، اور اُسکا کوئی مددگار نہ ہوگا.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ میکایل کی خبر ہوتی کہ وہ بنی اِسرائیل کو اُن کے دکھوں میں سے چھڑاویگا. ٥ دانی‌ایل اُن مدتوں کی خبر پاتا جو مقرر کی گئی ہیں۔

اور اُس وقت میکایل[a]، وہ بڑا سردار، جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لیئے کھڑا ہی، اُٹھیگا: اور ایسی تکلیف کا وقت ہوگا، جو اُمت کی اِبتدا سے لیکے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا تھا[b]: اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا[c] رہائی پاویگا[d]. ۲ اور اُن میں سے بہتیرے، جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں، جاگ اُٹھینگے، بعضے حیات ابدی کے لیئے[e]، اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لیئے[f]. ۳ پر ‖ اہل دانش[g] فلک کی چمک کے مانند چمکینگے[h]، اور وے، جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے[i]، ستاروں کی مانند[k]، ابدالاباد تک. ۴ لیکن تو، ای دانی‌ایل، اِن باتوں کو بند کر رکھ[l]، اور کتاب پر آخر کے وقت تک[m] مہر کر رکھ[n]: بہتیرے † سراسر ملاحظہ کرینگے، اور دانش زیادہ ہوگی۔

٥ اور میں دانی‌ایل نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ دو اور کھڑے تھے، ایک، دریا کے کنارے کی اِس طرف، دوسرا، دریا کے[o] کنارے کی اُس طرف.

٦ اور ایک نے اُس شخص سے، جو کتان کا لباس پہنے تھا[p]، اور دریا کے پانیوں پر تھا، پوچھا، کہ یے عجایب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام تک پہنچینگی[q]؟ ۷ اور میں نے سنا، کہ اُس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا، جو دریا کے پانیوں پر تھا، اپنا دہنا اور اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاکر[r] اُسکی جو ہمیشہ جیتا ہی قسم کھائی[s]، اور کہا، کہ ایک مدت، اور مدتوں، اور آدھی مدت[t] تک رہینگی: اور جب وہ پورا کر چکیگا[u] اور مقدس لوگوں[x] کا زور کھو دیگا، یے سب چیزیں پوری ہونگی. ۸ اور میں نے تو سنا، پر نہیں سمجھا: تب میں نے کہا، ای میرے خداوند، اِن چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟ ۹ اُس نے کہا، ای دانی‌ایل، تو اپنی راہ چلا جا، کہ یے باتیں آخر کے وقت تک[y] بند و سر بہ مہر رہینگی. ۱۰ اور بہت لوگ پاک کیئے جائینگے، اور سفید کیئے جائینگے، اور آزمائے جائینگے[z]: لیکن شریر شرارت کرتے رہینگے[a]، اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا، پر دانشور سمجھینگے[b]. ۱۱ اور جس وقت سے دایمی قربانی موقوف کی جائیگی[c]، اور وہ مکروہ چیز جو خراب کرتی ہی قایم کی جائیگی، ایک ہزار دو سو نووے دن ہونگے. ۱۲ مبارک وہ جو اِنتظار کرتا ہی، اور ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا ہی. ۱۳ پر تو اپنی راہ چلا جا جب تک کہ وقت اخیر[d] آوے: کہ تو چین کریگا[e]، اور اپنی میراث پر اخیر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا ہوگا[f].

پیشتر مسیح سے ٥۳۴ کے قریب

[u] زبور ۴۸ : ۲ ، ۱٦ ، ۴۱ آیتیں ۲ تسا ۲ : ۴
[x] ۲ تسا ۲ : ۸ مکاشفہ ۱۹ : ۲۰
[a] دان ۱۰ : ۱۳، ۲۱
[b] یسع ۲٦ : ۲۰، ۲۱ یرم ۳۰ : ۷ متی ۲۴ : ۲۱ مکاش ۱٦ : ۱۸
[c] خر ۳۲ : ۳۲ زبور ٥٦ : ۸ اور ٦۹ : ۲۸ حزق ۱۳ : ۹ لوقا ۱۰ : ۲۰ فلپ ۴ : ۳ مکاش ۳ : ٥ اور ۱۳ : ۸
[d] روم ۱۱ : ۲٦
[e] متی ۲٥ : ۴٦ یوحنا ٥ : ۲۸، ۲۹
[f] اعم ۲۴ : ۱٥ یسع ٦٦ : ۲۴ روم ۹ : ۲۱
‖ یا، وے جو معلم ہیں۔
[g] دان ۱۱ : ۳۳، ۳٥
[h] امث ۴ : ۱۸ متی ۱۳ : ۴۳
[i] یعق ٥ : ۲۰
[k] ۱ قرن ۱٥ : ۴۱، ۴۲
[l] دان ۸ : ۲٦ ۹ آیت
[m] دان ۱۰ : ۱ ۹ آیت
[n] مکاش ۱۰ : ۴ اور ۲۲ : ۱۰
† عبرانی میں، اِدہر اُدہر دوڑینگے۔
[o] دان ۱۰ : ۴

پیشتر مسیح سے ٥۳۴ کے قریب

[p] دان ۱۰ : ٥
[q] دان ۸ : ۱۳
[r] اِسث ۳۲ : ۴۰ مکاش ۱۰ : ٥، ٦
[s] دان ۴ : ۳۴
[t] دان ۷ : ۲٥ اور ۱۱ : ۱۳ مکاش ۱۲ : ۱۴
[u] لوقا ۲۱ : ۲۴ مکاش ۱۰ : ۷
[x] دان ۸ : ۲۴
[y] ۴ آیت
[z] دان ۱۱ : ۳٥ ذکر ۱۳ : ۹
[a] ہوس ۱۴ : ۹ مکاش ۹ : ۲۰ اور ۲۲ : ۱۱
[b] دان ۱۱ : ۳۳، ۳٥ یوحنا ۷ : ۱۷ اور ۸ : ۴۷ اور ۱۸ : ۳۷
[c] دان ۸ : ۱۱ اور ۱۱ : ۳۱
[d] ۹ آیت
[e] یسع ٥۷ : ۲ مکاش ۱۴ : ۱۳
[f] زبور ۱ : ٥

هوسیع نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ هوسیع قهر الهي کي خبر دیتا ہے جو دیني اور روحاني زناکاري کے سبب سے بهڑکا تها، جومر کو جورو کرنا، ۴ اور اُس سے یزرعئیل، ۶ اور لورحامه، ۸ اور لوعمي پیدا هونا. ۱۰ یهوداه اور اسرائیل کي خبر هي که اپنے ملک کو پهرینگے.

یهوداه کے بادشاه عزیاه، اور یوتام، اور آخز، اور حزقیاه کے ایام میں، اور اسرائیل کے بادشاه یوآس کے بیتے یربعام کے دنوں میں، خداوند کا کلام بیري کے بیتے هوسیع کو پهنچا. ۲ خداوند کے کلام کا شروع، جو هوسیع کے وسیلے سے آیا. خداوند نے هوسیع کو فرمایا، که جا، اور ایک زناکار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لیئے لے[a]؛ کیونکه ملک نے خداوند کو چهوڑکے بڑي زناکاري کي هی[b]، ۳ پس، اُسنے جاکر دبلیم کي بیتي جومر کو لیا؛ وه حامله هوئي، اور بیتا جني. ۴ اور خداوند نے اُسے کها، که اُسکا نام ||یزرعئیل رکه؛ اِس لیئے که تهوڑي مدت هی، اور میں یاهو کے گهرانے سے یزرعئیل کے خون کا بدلا لونگا[c]، اور اِسرائیل کے گهرانے کي سلطنت کو تمام کرونگا[d]. ۵ اور اُسي دن ایسا ماجرا هوگا، که میں یزرعئیل کي وادي میں اِسرائیل کي کمان توڑونگا[e].

۶ اور وه پهر حامله هوئي اور ایک بیتي جني. اور خدا نے اُسے فرمایا، که اُسکا نام †لورحامه رکه؛ کیونکه میں اِسرائیل کے گهرانے پر پهر رحم نه کرونگا[f]، ‡پر اُنهیں بالکل اُٹها لے جاؤنگا. ۷ لیکن یهوداه کے گهرانے پر رحم کرونگا، اور اُنهیں خداوند اُنکے خدا کے وسیلے سے رهائي دونگا[g]؛ اور کمان، اور تلوار، اور لڑائي، اور گهوڑوں، اور سواروں کے زور سے اُنکو رهائي نهیں دونگا[h].

۸ اور لورحامه کے دوده کے چهڑانے کے بعد وه پهر حامله هوئي، اور ایک بیتا جني. ۹ اور اُسنے فرمایا، که اُسکا نام §لوعمي رکه؛ کیونکه تم میرے لوگ نهیں هو، اور میں تمهارا نهیں هونگا.

۱۰ توبهي بني اِسرائیل شمار میں دریا کي ریت کے دانوں کي مانند هونگے[i]، جو ماپے نهیں جاتے، اور گنے نهیں جاتے؛ اور ایسا واقع هوگا که اُس جگه جهاں اُنهیں کها گیا هي[k]، که تم میرے لوگ نهیں هو[l]، اُسکے عوض میں اُن سے کها جائیگا، تم زنده خدا کے فرزند هو[m]. ۱۱ اور بني یهوداه، اور بني اِسرائیل باهم فراهم هونگے، اور اپنے لیئے ایک سردار تههراوینگے[n]، اور اُس سرزمین سے نکل آئینگے؛ که یزرعئیل کا دن عظیم هوگا.

۲ باب

۱ لوگوں کي بت‌پرستي کي بابت. ۶ الهي آفتیں جو اُس باعث اُن پر آوینگي. ۱۴ خدا کا وعده کرنا که میں اُن سے پهر میل کرونگا.

اپنے بهائیوں کو کهو، ||عمي، اور اپني بهنوں کو، †رحامه. ۲ تم اپني ما سے بحث کرو، بحث کرو، کیونکه وه میري جورو نهیں هی[a]، اور میں اُس کا خصم نهیں هوں: تاکه وه اپني حرامکاریاں اپني آنکهوں کے سامهنے سے دور کرے[b]، اور اپني زناکاریاں اپني چهاتیوں کے درمیان سے: ۳ نه هو که میں اُسے ننگا کروں[c]، اور اُس طرح ڈال دوں جس طرح وه اپني پیدایش کے دن هوئي[d]، اور اُس کو بیابان کي طرح بناؤں[e]، اور سوکهي زمین کي مانند کروں، اور پیاس سے[f] مار ڈالوں. ۴ اور اُس کي اولاد پر رحم نه کرونگا، اِس لیئے که وے زنازاده هیں[g]. ۵ کیونکه اُن کي ما نے چهنالا کیا هی[h]: وه جو اُنهیں جني، اُسنے رسوائي کا کام کیا هي: اِسلیئے که اُسنے کها هی، که میں اپنے دهگڑوں کا، جو مجهه کو روتي، اور پاني، اور اُون، اور سن، اور تیل، اور شربت دیتے هیں[i]، پیچها کرونگي.

[a] یوں هوس ۱ : ۳
[b] اِستث ۳۱ : ۱۶، زبور ۷۳ : ۲۷، یرم ۲ : ۱۳، حزق ۲۳ : ۳، وغیره
|| یعني، خدا پراگنده کریگا.
[c] ۲ سلا ۱۰ : ۱۱
[d] ۲ سلا ۱۰ : ۱۰، ۱۲
[e] ۲ سلا ۱۵ : ۲۹
† یعني، جس پر رحم نه هوا.
[f] ۲ سلا ۱۷ : ۶، ۲۳
‡ یا، که میں اُن کو بالکل معاف کروں.
[g] ۲ سلا ۱۹ : ۳۵
[h] ذکر ۴ : ۶ اور ۹ : ۱۰
§ یعني، میري قوم نهیں.

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

[i] پید ۳۲ : ۱۲
روم ۹ : ۲۷، ۲۸
[k] روم ۹ : ۲۵، ۲۶
۱ پطر ۲ : ۱۰
[l] هوس ۲ : ۲۳
[m] یوح ۱ : ۱۲، ۱ یوح ۳ : ۱
[n] یسع ۱۱ : ۱۲، ۱۳
یرم ۳ : ۱۸
حزق ۳۴ : ۲۳
اور ۳۷ : ۱۶، ۲۴
|| یعني، میري قوم.
† یعني، جس پر رحم هوا.
[a] یسع ۵۰ : ۱
[b] حزق ۱۶ : ۲۵
[c] یرم ۱۳ : ۲۲، ۲۶
حزق ۱۶ : ۳۷، ۳۹
[d] حزق ۱۶ : ۴
[e] حزق ۱۹ : ۱۳
[f] عمو ۸ : ۱۱، ۱۳
[g] یوح ۸ : ۴۱
[h] یسع ۱ : ۲۱
یرم ۳ : ۱، ۶، ۸، ۹
حزق ۱۶ : ۱۵، ۱۶، وغیره
[i] یرم ۴۴ : ۱۷، ۱۸ اِلخ

۶ ديکھ، اِس سبب ميں تيري راه کو کانٹوں سے بند کرونگا، اور ديوار بهي اُٹھاؤنگا[k]، که وه اپنے رستے نه پاوے. ۷ اور وه اپنے دهگڑوں کے پيچهے پيچهے جائيگي، پر اُنکے برابر نهيں پهنچيگي؛ اور اُنکو ڈهونڈهيگي، پر نهيں پاويگي؛ تب وه کهيگي، که ميں اپنے پهلے خصم[l] پاس پهر جاؤنگي[m]؛ کيونکه ميري وه حالت اِس سے جو اب هي بهتر تهي. ۸ کيونکه اُسنے نه جانا[n]، که ميں هي نے اُسکے تئيں اناج، اور نئي مي، اور تيل ديا، اور اُسکے سونے اور روپے کو، جس سے اُنهوں نے بعل کي مورتيں بنائيں، افزود کيا[o]. ۹ اِسليئے ميں پهرکر آؤنگا، اور اپنے اناج کو اُسکي فصل کے وقت پر، اور اپني مي کو اُسکے موسم پر لے لونگا، اور اپني اُون اور سن، جو ميں نے اُسے ديا که وه اُس سے اپنے ننگيپن کو چهپاوے، سو پهير لونگا[p]. ۱۰ پهر اُسکي بڑي بدذاتي کو اُس کے دهگڑوں کے آگے فاش کرونگا[q]، اور کوئي اُسکو ميرے هاتھ سے نهيں چهڑاويگا. ۱۱ اور اُسکي ساري خوشيوں کو[r]، اور عيدوں کو، اور نئے چاند کے دنوں، اور سبت کے دنوں کو[s]، اور اُسکي ساري معين مجلسوں کو موقوف کرونگا. ۱۲ اور ميں اُسکے انگور اور انجير کے اُن درختوں کو، جن کي بابت اُسنے کها هي، يے ميري خرچي هيں، جسے ميرے عاشقوں نے مجهے بخشا هي[t]، برباد کرونگا، اور اُنهيں جنگل بناؤنگا، اور جنگلي جانور اُنکو کهائينگے[u]. ۱۳ اور ميں بعليم کے دنوں کا بدلا، جنميں اُسنے اُنکے ليئے لبان جلايا، اور وه اپنے تئيں کان کي باليوں سے اور زيوروں سے سجاکر[x] اپنے عاشقوں کے پيچهے گئي، اور مجهے بهول گئي، اُس سے لونگا، خداوند فرماتا هي.

۱۴ ديکھ، باوجود اُسکے ميں اُسکو موه لونگا، اور هرچند که اُسے بيابان ميں لے جاؤں[y] تو بهي اُس سے تسلي کي باتيں کهونگا. ۱۵ اور وهاں سے اُسکے تاکستان اُسے دونگا، اور عکور کي وادي[z] بهي، تاکه وه اُميد کا دروازه هو؛ اور وه وهاں گايا کريگي،

پيشتر مسيح سے ۷۸۵ کے قريب

[k] ايوب ۳: ۲۳ اور ۱۹: ۸ نوحه ۳: ۷، ۹
[l] حزق ۱۶: ۸
[m] هوس ۵: ۱۵ لوقا ۱۵: ۱۸
[n] يسع ۱: ۳
[o] حزق ۱۶: ۱۷، ۱۸، ۱۹
[p] ۳ آيت
[q] حزق ۱۶: ۳۷ اور ۲۳: ۲۹
[r] عمو ۸: ۱۰
[s] ۱ سلا ۱۲: ۳۲ عمو ۸: ۵
[t] ۵ آيت
[u] زبور ۸۰: ۱۲، ۱۳ يسع ۵: ۵
[x] حزق ۲۳: ۴۰، ۴۲
[y] حزق ۲۰: ۳۵
[z] يشو ۷: ۲۶ يسع ۶۵: ۱۰

جس طرح جواني کے ايام ميں کرتي تهي[a]، اور اُس دن کي مانند، جسميں وه مصر کي زمين سے نکل آئي[b]. ۱۶ اور اُس دن ايسا هوگا، خداوند فرماتا هي، که تو مجهے ||ايشي کهيگي، اور پهر †بعلي نه کهيگي. ۱۷ کيونکه بعليم کے ناموں کو اُسکے منهه سے نکالونگا، اور وے پهر کبهي اُنکے نام سے ياد نه هونگے[c]. ۱۸ اور ميں اُس دن اُنکے ليئے ميدان کے وحشيوں، اور هوا کے پرندوں، اور زمين کي رينگنيوالي چيزوں سے ايک عهد کرونگا[d]؛ اور کمان، اور تلوار، اور لڑائي کو اُس سرزمين ميں توڑ ڈالونگا[e]، اور ايسا کرونگا که وے امن و امان کے ساتھ آرام ميں ليٹ جاويں[f].

۱۹ اور تجهے اپني ابدي منگيتر کرونگا؛ هاں، تجهے صداقت اور عدالت، اور مهرباني، اور رحمت سے اپني منگيتر کرونگا. ۲۰ ميں تجهے وفاداري سے اپني منگيتر کرونگا، اور تو خداوند کو پهچانيگي[g].

۲۱ اور اُسي دن ايسا هوگا، که ميں سنونگا، خداوند فرماتا هي، ميں آسمان کي سنونگا، اور آسمان زمين کي سنيگا[h]؛

۲۲ اور زمين اناج، اور نئي مي، اور تيل کي سنيگي، اور وے ‡يزرعه‌ايل کي سنينگے[i].

۲۳ اور ميں اُس کو اُس سرزمين ميں اپنے ليئے بوؤنگا[k]؛ اور لورحامه پر رحم کرونگا[l]، اور لوعمي کو کهونگا، که تو ميري قوم هي[m]؛ اور وے کهينگے، اي ميرے خدا.

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ايک زانيه الگ بيٹهکے تکفير کرتي هي، ۲ اور اُس سے مشابهت رکهتي هوئي اِسرائيل کي حالت ظاهر کي جاتي، که اُن کے بحال هو جانے کے وقت تک وے يوں الگ و يران رهينگے.

خداوند نے مجهے فرمايا، که پهر جا، اور ايک عورت سے، جو اُسکے دوست کي پياري هي[a]، پر زنا کرتي هي[b]، محبت رکھ، جس طرح سے که خداوند بني اِسرايل سے، جو غير معبودوں پر نگاه کرتے هيں، اور کشمش کے کليچے چاهتے هيں، محبت رکهتا هي. ۲ سو ميں نے اُسکو پندره روپيئے اور ڈيڑھ خومر جو سے اپنے ليئے مول ليا: ۳ اور اُسکو کها،

پيشتر مسيح سے ۷۸۵ کے قريب

[a] يرم ۲: ۲ حزق ۱۶: ۸، ۲۲، ۶۰
[b] خر ۱۵: ۱
|| يعنے، اپنا آدمي.
† يعنے، اپنا خداوند.
[c] خر ۲۳: ۱۳ يشو ۲۳: ۷ زبور ۱۶: ۴ ذکر ۱۳: ۲
[d] ايوب ۵: ۲۳ يسع ۱۱: ۶-۹ حزق ۳۴: ۲۵
[e] زبور ۴۶: ۹ يسع ۲: ۴ حزق ۳۹: ۹، ۱۰ ذکر ۹: ۱۰
[f] احبا ۲۶: ۵ يرم ۲۳: ۶
[g] يرم ۳۱: ۳۳، ۳۴ يوحه ۱۷: ۳
[h] ذکر ۸: ۱۲
‡ يعنے، خدا نے بويا.
[i] هوس ۱: ۴
[k] يرم ۳۱: ۲۷ ذکر ۱۰: ۹
[l] هوس ۱: ۶
[m] هوس ۱: ۱۰ ذکر ۱۳: ۹ روم ۹: ۲۶ ۱ پطر ۲: ۱۰
[a] يرم ۳: ۲۰
[b] هوس ۱: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

تو میرے لیئے بہت دن تک بیٹھي رهیگي؛ تو حرامکاري نه کریگي، نه کسي مرد کي هوگي، اور میں بهي تیرے لیئے یوں هي رهونگا۔ ۴ کیونکه بني اِسرائیل بهت دن تک بغیر بادشاه، اور بغیر حاکم، اور بغیر قرباني، اور بغیر بت، اور بغیر افود، اور بغیر ترافیم کے رهینگے۔ ۵ بعد اُسکے بني اِسرائیل پهرینگے، اور خداوند اپنے خدا کو، اور داؤد اپنے بادشاه کو ڈهونڈهینگے؛ اور آخري دنوں میں وے ڈرتے هوئے خداوند کي اور اُسکي مهرباني کي پناه لینگے۔

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ الهي آفتیں جو لوگوں پر آوینگي سو اُن کے گناهوں کے سبب، ۶ اور کاهنوں کي بدکاري، ۱۲ اور خاص کرکے، اُن کي بت‌پرستي کے باعث هونگي. ۱۵ نبي یهوداه کو نصیحت کرتا، که وے اسرائیل کي بلائیں دیکهکے عبرت‌پذیر هووین.

اي بني اِسرائیل، خداوند کا کلام سنو: کیونکه اِس سرزمین کے رهنیوالوں سے خداوند کا ایک جهگڑا هي، کیونکه ملک میں نه راستي، نه شفقت، نه خداشناسي هي. ۲ کوسنے، اور جهوٹه بولنے، اور خون، اور چوري، اور حرامکاري کرنے کے سوا کچهه نهیں هوتا؛ وے پهوٹ نکلے هیں، اور خون پر خون هوتا هي. ۳ اِس لیئے سرزمین ماتم کریگي، اور هر ایک جو که اُسمیں رهتا هي، اور میدان کے مواشي اور هوا کے پرندے، سب سمیت ناتوان هو جائینگے؛ بلکه دریا کي مچهلیاں بهي غائب هو جائینگي. ۴ تسپر بهي کوئي دوسرے کے ساتهه بحث نهیں کرے، اور نه کوئي اُسے اِلزام دے، کیونکه تیرے لوگ اُنکے مانند هیں، جو کاهنوں سے بحث کرتے هیں. ۵ اِسلیئے تو دن کو گر پڑیگا، اور تیرے ساتهه نبي بهي رات کو گر پڑیگا، اور میں تیري ما کو تباه کرونگا. ۶ میرے لوگ هلاک هوئے هیں، اِس لیئے که دانائي رکهتے نه تهے؛ اِسواسطے که تونے دانش سے نفرت کي هي، میں بهي تجهه سے نفرت کرونگا، که تو میرے آگے کاهن نهیں هوگا: اور اِس لیئے که تو اپنے خداوند کے شرع کو بهولا هي، میں بهي تیري اولاد کو بهول جاؤنگا. ۷ جیسے وے بڑهے ویسے اُنهوں نے میرے گناه زیاده کیئے؛ اِسلیئے اُنکي حشمت کو رسوائي سے بدل ڈالونگا. ۸ وے میرے لوگوں کي خطا کي قرباني کهاتے هیں، اور اُن کي بدکاري پر اپنا دل لگاتے هیں. ۹ پس جیسا لوگوں کا حال، ویسا کاهنوں کا حال هوگا؛ میں اُن کے چلن کي سزا اُنهیں دونگا، اور اُنکے کاموں کا بدلا اُن سے لونگا. ۱۰ وے کهاوینگے، پر آسوده نهیں هونگے؛ وے زنا کرینگے، پر اولاد نهیں بڑهیگي؛ که خداوند کي پروا رکهنے سے باز آئے هیں. ۱۱ حرامکاري اور مي اور نئي مي دل کو کهو دیتي هیں.

۱۲ میرے لوگ اپنے کاٹهه کے پُتلے سے سوال کرتے هیں؛ اُنکي لاٹهي اُن کو بتا دیتي هي؛ کیونکه حرامکاري کي روح نے اُنهیں گمراه کیا هي، اور اپنے خدا کي پناه کو چهوڑکے حرامکاري کرتے هیں. ۱۳ پهاڑوں کي چوٹیوں پر وے قربانیاں گذرانتے هیں، اور ٹیلوں پر لبان جلاتے هیں؛ اور بلوط، اور چنار، اور شاه‌بلوط کے پیڑ تلے بهي؛ کیونکه اُن کے چهانو سهانے هیں: اِس سبب تمهاري بیٹیاں چهنالا کرتیں، اور تمهاري بهو زناکاري کرتي هیں. ۱۴ جب تمهاري بیٹیاں چهنالا کرینگي، اور تمهاري بهو زناکاري کرینگي، تو میں اُنکو سزا نهیں دونگا؛ کیونکه وے آپ بهي قحبوں کے ساتهه کنارے جاتے هیں، اور کسبیوں کے ساتهه قربانیاں گذرانتے هیں: اِسلیئے یے لوگ، جو نادان هیں، برباد کیئے جائینگے.

۱۵ اي اِسرائیل، هرچند تو شهوت‌پرستي کرے، تو بهي ایسا نه هووے که یهوداه بهي گنهگار هو؛ تم جلجال میں نه آؤ، اور بیت‌آون میں نه چڑه جاؤ، اور قسم نه کهاؤ، که خداوند جیتا هي. ۱۶ کیونکه اِسرائیل پیچهے هٹ جاتا هي، اُس بچهیا کي مانند جو پیچهے هٹتي هي: اب خداوند اُنکو کشاده جگهه میں بره کي طرح چراویگا. ۱۷ اِفرائیم بتوں سے مل

گیا هی: اُسے چهوڑ دو۔ ۱۸ جب وے شرابخواري کر چکے، تب وے بار بار زنا کرتے هیں؛ اُس ||کے سردار روسیاه هونا منظور کرتے۔ ۱۹ هوا نے اُسے اپنے پنکهوں سے پکڑ لیا، اور وے اپني قربانیوں سے شرمنده هونگے۔

۵ باب

۱ بابت اُن الهي بلاؤں کي جو کاهنوں پر اور لوگوں پر اور امیروں پر اُن کے گناهوں کے سبب سے آ وینگي، ۱۵ جب تک که وے توبه نه کریں.

اي کاهنو، یهه بات سنو، اور اي اِسرایل کے خاندان، کان دهرو؛ اور اي بادشاه کے گهرانے، سنو؛ کیونکه فتویٰ تم پر هی، اِس لیئے که تم مصفاه پر ایک دام هوئے، اور ایک جال بهي جو تابور پر بچهایا هوا هی. ۲ وے جو برگشته هوئے ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرتے؛ پر میں اُن سبهوں کو تنبیه دونگا. ۳ میں اِفرائیم کو جانتا هوں، اور اِسرایل بهي مجهه سے چهپا نهیں؛ کیونکه تو، اي اِفرائیم، زناکاري کرتا هی، اور اِسرایل آلوده هی. ۴ اُنکے کام اُنهیں اُنکے خدا کي طرف رجوع هونے نهیں دیتے هیں؛ کیونکه زناکاري کي روح اُنکے اندر هی، اور وے خداوند کي پروا نهیں رکهتے. ۵ اور اِسرایل کا غرور اُسکے منهه پر گواهي دیتا هی؛ اور اِسرایل اور اِفرائیم اپني اپني بدکاریوں کے سبب گرینگے؛ اور یهوداه بهي اُنکے ساتهه گریگا. ۶ وے گلوں اور بهیڑوں کو لیکے خداوند کو ڈهونڈهنے جائینگے، لیکن نهیں پاوینگے؛ که اُسنے آپ کو اُنسے جدا کر دیا. ۷ اُنهوں نے خداوند کے ساتهه بےوفائي کي؛ کیونکه حرام بچے اُنسے پیدا هوئے: اب، ایک مهینے کا عرصه اُنهیں اُنکے بخروں سمیت برباد کریگا. ۸ جبیعه میں قرناے بجاؤ، اور رامه میں تُرهي؛ بیت‌آون میں للکارو، که اي بنیامین، وه تیرا پیچها کرتا هی. ۹ تنبیه کے دن اِفرائیم ویران هوگا؛ اِسرایل کے فرقوں کے درمیان، جو کچهه که یقیناً هوویگا، میں نے ظاهر کیا هی. ۱۰ یهوداه کے سردار اُنکے مانند هوئے، جو سرحد کو سرکاتے هیں؛ میں اُنپر اپنا قهر پاني کي طرح اُنڈیلونگا. ۱۱ اِفرائیم مظلوم هوتا هی، اور بلا سے کچلا جاتا هی، اِسلیئے که وه اپني چاه سے اُس حکم پر چلا. ۱۲ اِس لیئے میں اِفرائیم کے لیئے پتنگا سا هونگا، اور یهوداه کے گهرانے کے لیئے گهن کي مانند هونگا. ۱۳ اور اِفرائیم نے اپني ناسازي دیکهي، اور یهوداه نے اپنا زخم: تب اِفرائیم اسور کو گیا هی، اور اُس مخالف بادشاه کو بلا بهیجا هی: لیکن وه تم کو صحت دے نه سکا، اور تمهارا زخم چنگا نه کر سکا. ۱۴ میں اِفرائیم کے لیئے شیر ببر کي مانند، اور یهوداه کے گهرانے کے لیئے جوان سنگهه کي مانند هونگا: میں، هاں، میں هي پهاڑونگا، اور چلا جاؤنگا؛ میں اُٹها لے جاؤنگا، اور کوئي نه چهڑاویگا.

۱۵ میں روانه هونگا، میں اپنے مکان میں پهر جاکے رهونگا، جب تک که وے سیاست نه اُٹهاویں: تب وے میرے منهه کو ڈهونڈهینگے: وے اپني مصیبت میں سویرے میرے طالب هونگے.

۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي اُنهیں نصیحت کرتا که وے توبه کریں. ۴ اُن کي کجدلي اور بدکاري کے سبب وه شکایت کرتا هی.

آؤ، هم خداوند کي طرف پهریں؛ کیونکه اُسنے پهاڑا هی، اور وهي همیں چنگا کریگا: اُسنے مارا هی، اور وهي همارا زخم باندهیگا. ۲ وه دو دن بعد همیں حیات تازه بخشیگا، تیسرے دن میں، وه هم کو اُٹها کهڑا کریگا، اور هم اُسکے حضور میں زنده رهینگے. ۳ تب هم جانینگے، هاں خداوند کے پهچاننے کے لیئے هم پیروي کرینگے: صبح کي مانند اُسکا خروج مقرر هی، اور برسات کي مانند همارے لیئے اُسکي آمد هوگي، پچهلے مینهه کي مانند، جو زمین کو تر کرتا هی. ۴ اي اِفرائیم، میں تجهه سے کیا کروں؟ اي یهوداه، میں تجهه سے کیا کروں؟ کیونکه تمهاري نیکي صبح کے بادل کي مانند هي، اور اوس کي مانند جو سویرے جاتي رهتي

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

متي ۱۵: ۱۴ — || عبراني میں، کي پهوڑیاں. — زبور ۴۲: ۹ — یرم ۴: ۱۱، ۱۲ اور ۵۱: ۱ — یسع ۱: ۲۹ — یرم ۲: ۲۶ — هوس ۶: ۹ — یسع ۲۹: ۱۵ — عمو ۳: ۲ — حزق ۲۳: ۵، وغیره — هوس ۴: ۱۷ — هوس ۴: ۱۲ — هوس ۷: ۱۰ — امث ۲: ۲۸ — یسع ۱: ۱۵ — یرم ۱۱: ۱۱ — حزق ۸: ۱۸ — میکه ۳: ۴ — یوح ۷: ۳۴ — یسع ۴۸: ۸ — یرم ۳: ۲۰ اور ۵: ۱۱ — هوس ۶: ۷ — ملا ۲: ۱۱ — ذکر ۱۱: ۸ — هوس ۸: ۱ — یوایل ۲: ۱ — یشو ۷: ۲ — هوس ۴: ۱۵ — یسع ۱۰: ۳۰ — قاض ۵: ۱۴ — اسة ۱۹: ۱۴ اور ۲۷: ۱۷

استة ۲۸: ۳۳ — ۱ سلا ۱۲: ۲۸ — میکه ۶: ۱۶ — امث ۱۲: ۴ — یرم ۳۰: ۱۲ — ۲ سلا ۱۵: ۱۹ — هوس ۷: ۱۱ اور ۱۲: ۱ — هوس ۱۰: ۶ — نوحه ۳: ۱۰ — هوس ۱۳: ۷، ۸ — زبور ۵۰: ۲۲ — احب ۲۶: ۴۰، ۴۱ — یرم ۲۱: ۱۲، ۱۳ — حزق ۶: ۹ اور ۲۰: ۴۳ اور ۳۶: ۳۱ — زبور ۷۸: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

استة ۳۲: ۳۹ — ۱ سم ۲: ۶ — ایوب ۵: ۱۸ — هوس ۵: ۱۴ — یرم ۳۰: ۱۷ — ۱ قرنة ۱۵: ۴ — یسع ۵۴: ۱۳ — ۲ سم ۲۳: ۴ — ایوب ۲۹: ۲۳ — زبور ۷۲: ۶ — هوس ۱۱: ۸ — هوس ۱۳: ۳

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

ھی. ۵ اِس لیئے میں نے اُنھیں نبیوں کے وسیلے سے تراش ڈالا ھی[k]، اور اپنے منھ کے کلام سے اُنھیں کشتہ کیا ھي[l]؛ تیري بلائیں جو آئیں، سو بجلي کي مانند چلیں. ۶ کیونکہ میں نے رحم چاھا[m]، اور نہ کہ قرباني[n]؛ اورخداشناسي سوختني قربانیوں کي نسبت سے زیادہ طلب کي[o]. ۷ لیکن وے اُن آدمیوں کي مانند ھیں، جو عہد شکني کرتے ھیں[p]؛ اُنھوں نے وھاں مجھہ سے بیوفائي کي ھی[q]. ۸ جلعاد[r] جو ھی، سو بدکاروں کي بستي ھی، وہ لھولھان قدموں سے لتاڑي ھوئي ھی. ۹ جس طرح سے ڈکیتوں کے غول کسي آدمي کي گھات میں لگتے ھیں، اُس ھي طرح کاھنوں کي گروہ[s] سکم کي راہ میں قتل کرتي جاتي ھی؛ ھاں، وے جان بوجھکے بدکاري کرتے ھیں. ۱۰ میں نے ایک ھولناک چیز اِسرائیل کے گھرانے میں دیکھي[t]؛ وھاں اِفرائیم کي زناکاري ھی[u]، اور اِسرائیل آلودہ ھوا. ۱۱ اي یھوداہ، تیرے بھي درو کرنے کا وقت مقرر ھوا[x]. جس وقت میں نے اپنے لوگوں کے اسیري کو پھر پھیرا[y]،

[k] یرم ۱: ۱۰ اور ۵: ۱۴ — [l] یرم ۲۳: ۲۹ عبر ۴: ۱۲ — [m] ۱ سمو ۱۵: ۲۲ واعظ ۵: ۱ میکہ ۶: ۸ متي ۹: ۱۳ اور ۱۲: ۷ — [n] زبور ۵۰: ۸، ۹ — [o] امثا ۲۱: ۳ یسع ۱: ۱۱ — [p] یرم ۲۲: ۱۶ یوح ۱۷: ۳ — [q] ھوس ۸: ۱ — [r] ھوس ۵: ۷ — [s] ھوس ۱۲: ۱۱ — [t] یرم ۱۱: ۹ حزق ۲۲: ۲۵ — [u] ھوس ۴: ۱، ۲ — [x] یرم ۵: ۳۰ — [y] ھوس ۴: ۱۲، ۱۳، ۱۷ — یرم ۵۱: ۳۳ یوایل ۳: ۱۳ مکاش ۱۴: ۱۵ — زبور ۱۲۶: ۱

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي اُن کے بہت سے گناھوں کے سبب اُنھیں ملامت کرتا. ۱۱ قہر الھي کي بابت جو اُن پر اُن کي ریاکاري کے باعث نازل ھوا تھا.

۷۸۰ کے قریب

جب میں اِسرائیل کو چنگا کرنے پر تھا، تو اِفرائیم کي بدکاري اور سمرون کي شرارت ظاھر ھوئي: کیونکہ وے دغا کرتے ھیں[a]؛ چور گھستا ھی، اور ڈکیتوں کا غول باھر لوٹتا ھی. ۲ اور وے اپنے دل میں نہیں سوچتے، کہ مُجھے اُنکي ساري شرارتیں یاد ھیں[b]؛ اب اُنکے عملوں نے اُنھیں آسپاس سے گھیر لیا ھی[c]؛ وے میرے منھ کے سامھنے ھیں[d]. ۳ وے بادشاہ کو اپني بدکاري سے، اور امیروں کو اپني دروغگوئي سے خوش کرتے ھیں[e]. ۴ وے سب کے سب زناکار ھیں[f]، اور اُس تنور کي مانند ھیں، جسے نانبائي گرم کرتا ھی، اور آٹا گوندھنے کے وقت سے پھر

[a] ھوس ۵: ۱ اور ۶: ۱۰ — [b] یرم ۱۷: ۱ — [c] زبور ۹: ۱۶ امثا ۵: ۲۲ — [d] زبور ۹۰: ۸ — [e] روم ۱: ۳۲ — [f] یرم ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

بھڑکانے سے باز رھتا ھی جب تک کہ خمیر اُٹھہ نہ جائے. ۵ ھمارے بادشاہ کے دن میں اُمرا مي‌نوشي کرکے حرارت کے باعث بے‌آرام ھیں؛ وہ ٹھٹھبازوں کي رفاقت میں اپنا ھاتھ بڑھاتا ھی. ۶ اُنھوں نے گھات میں لگے ھوئے اپنے دلوں کو، جو کہ تنور کي مانند ھیں، پیش کیا ھی: اُن کا نانبائي ساري رات سویا کرتا ھی؛ وہ صبح کے وقت شعلہ‌دار آگ کي مانند جلتا ھی. ۷ وے سب کے سب تنور کي مانند دھدھکتے ھیں، اور اپنے قاضیوں کو کھا جاتے ھیں؛ اُنکے سارے بادشاہ[g] مارے پڑے ھیں[h]؛ اُنکے درمیان کوئي نہ رھا جو میرا نام لے[i]. ۸ اِفرائیم جو ھی، غیر قوموں سے مل جُل گیا[k]؛ اِفرائیم ایک چپاتي ھی، جو اُلٹائي نہ گئي. ۹ پردیسي اُسکي توانائي کو نگل گئے[l]، اور اُسکو خبر نہیں؛ اورجھاں تھاں اُس پر سفید بال بھي ھو گئے، پر وہ اُس سے واقف نہیں. ۱۰ اور اِسرائیل کا غرور اُسکے منھ پر گواھي دیتا ھی[m]: تس پر بھي وے خداوند اپنے خدا کي طرف نہیں پھرتے ھیں[n]، اورباوجود اِس سارے حال کے اُسکو نہیں ڈھونڈھتے.

۱۱ اِفرائیم اُس کبوتر کي مانند ھی[o] جو بھولا اورناسمجھہ ھو: وے مصرکو پکارتے ھیں، اسورکو جاتے ھیں[p]. ۱۲ جب وے جائینگے، میں اُن پر اپنا جال مارونگا[q]. اُن کو ھوا کے پرندوں کي مانند نیچے اُتارونگا، اورمیں اُنکو تنبیہ دونگا، چنانچہ اُنکي جماعت کے درمیان یہہ سنا جاتا ھی[r]. ۱۳ اُن پر واویلا ھی! کیونکہ وے میري طرف سے بھاگ گئے: ھلاکت اُن پر! کہ وے مجھہ سے باغي ھوئے: ھرچند میں ھي نے اُنھیں چھڑایا[s]، وے میرے حق میں جھوٹھ بولے. ۱۴ بلکہ وے اپنے بچھونے پر چلاتے ھیں، پر مُجھہ کو دل سے نہیں پکارتے[t]؛ وے اناج اور مي کے لیئے تو جمع ھوتے، پر مجھہ سے باغي رھتے ھیں.

یوري ھولي ۷۷۳ کے قریب

[g] ھوس ۸: ۴ — [h] ۲ سلا ۱۵: ۱۰، ۱۴، ۲۵، ۳۰ — [i] یسع ۶۴: ۷ — [k] زبور ۱۰۶: ۳۵ — [l] ھوس ۸: ۷ — [m] ھوس ۵: ۵ — [n] یسع ۹: ۱۳ — [o] ھوس ۱۱: ۱۱ — [p] دیکھو ۲ سلا ۱۷: ۴ ھوس ۵: ۱۳ اور ۱۲: ۱ — [q] حزق ۱۲: ۱۳ — [r] احبار ۲۶: ۱۴، وغیرہ، استثنا ۲۸: ۱۵، وغیرہ — [s] ۲ سلا ۱۷: ۳، ۱۸، میکہ ۶: ۴ — [t] ایوب ۳۵: ۹، ۱۰

۱۵ باوجودے که میں نے اُنکو تربیت کیا، اور اُنکے بازوؤں کو زور بخشا، توبهي وے مجهہ پر بداندیشي کرتے هیں. ۱۶ وے پهرتے هیں، پر حق تعالیٰ کي طرف نهیں[u]؛ وے تیڑهي کمان کي مانند هیں، جو دغا دیتي[x]؛ اُن کے امیر اُن کي زبان کي گستاخي کے سبب[y] تلوار سے گرائے جائینگے: اِس سے وے مصر کي سرزمین میں[z] مسخرے بنینگے.

۸ باب

اس بیان میں، که ۱، ۱۲ لوگوں کو خبر دي جاتي که اُن کي بےدیني کے سبب، ۵ اور خاص کرکے بت‌پرستي کے سبب اُن پر هلاکت آویگي.

اپنے ‖ منهہ سے قرناے لگا[a]. وہ عقاب کي طرح[b] خداوند کے گهرانے پر توٹتا هی، کیونکه اُنهوں نے میرے عهد سے عدول کیا، اور میري شریعت کے برخلاف بغاوت کي[c]. ۲ وے مجهے پکاریں[d]، ای میرے خدا، هم بني اِسرائیل تجهے پهچانتے هیں[e]. ۳ اِسرائیل نے وہ چیز جو اچهي هی پهینک دي: دشمن اُسکے پیچهے پیچهے دوڑینگے. ۴ اُنهوں نے بادشاہ مقرر کیئے[f]، پر میري طرف سے نهیں: اُنهوں نے سرداروں کو ٹههرایا هی، اور میں نے اُنهیں نه جانا: اُنهوں نے اپنے روپے اور اپنے سونے کے معبود بنائے هیں[g]، تاکه وے نیست کیئے جاویں.

۵ ای سمرون، تیرا بچهڑا نفرت‌انگیز هی: میرا غصه اُن پر بهڑکا هی، کب تک اِنکا پاکیزہ هو جانا ناممکن بات ٹههرے[h]؟ ۶ کیونکه یهہ بهي اِسرائیل هي سے تها: کاریگر نے اُسکو بنایا هي، اِس لیئے وہ خدا نهیں: في الحقیقت سمرون کا بچهڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا. ۷ اِس لیئے که اُنهوں نے هوا بوئي، وے گردباد لوئینگے[i]: اُنکا انکورا نه نکلیگا؛ نه اُنکي بالوں کے لگنے سے دانا پیدا هوگا؛ اور اگر پیدا هو تو بےگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے[k]. ۸ اِسرائیل نگلا گیا[l]: اب وے قوموں کے درمیان اُس برتن کي مانند هونگے، جو پسند نهیں آتا[m]. ۹ که وے اسور کو اُٹهہ گئے هیں[n]، اُس گورخر کي مانند[o] جو تنها رهتا هی؛ اِفرائیم نے دهگڑوں کو خرچي دي هی[p]. ۱۰ سو میں بهي، اگرچه اُنهوں نے قوموں کے درمیان خرچي دي هی، اب اُنهیں جمع کرونگا[q]، اور وے تهوڑي سي مدت بعد سرداروں کے بادشاہ[r] کے بوجهہ کے سبب سے غمگیني کرینگے. ۱۱ کیونکه اِفرائیم نے بدکاري کے لیئے بهت سے مذبح بنائے[s]؛ وے مذبح باعث تهے، جن سے اُسکي بدکاري هوئي. ۱۲ میں نے اپني شریعت کے بڑے بڑے مضمون[t] اُسکے لیئے لکهے؛ پر وے بیگانے گنے جاتے هیں. ۱۳ وے میرے هدیوں کي قربانیوں کے لیئے گوشت چڑهاتے هیں، اور کهاتے هیں[u]؛ خداوند اُنکو قبول نهیں کرتا[x]؛ اب وہ اُنکي برائي یاد کریگا، اور اُنکے گناهوں کي اُنهیں سزا دیگا[y]: وے مصر کو پهر جائینگے[z]. ۱۴ اِسلیئے که اِسرائیل نے اپنے خالق[a] کو فراموش کیا هی[b]، اور بتخانے بنائے هیں[c]، اور یهوداہ نے بهت سے حصین شهر تعمیر کیئے، اِس سبب میں اُسکے شهروں پر آگ بهیجونگا، اور وہ اُنکے محلوں کو کها جائیگي[d].

۹ باب

بابت اسرائیل کي شکسته‌حالي اور اُن کي اسیري کي، جو گناہ کے اور نیز کرکے بت‌پرستي کے سبب هوئي تهي.

ای اِسرائیل، قوموں کي طرح مارے خوشي کے مت پهول؛ کیونکه تو نے زنا کرکے اپنے خدا کو چهوڑا هی[a]، تجهے تو هر ایک کهلهان میں خرچي پاني بهلي لگي[b]. ۲ کهلهان اور کولهو اُن کي پرورش کے لیئے نهیں کافي هونگے[c]، اور نئي مے کي کوتاهي هوگي. ۳ وے خداوند کي سرزمین میں[d] نه بسینگے؛ بلکه اِفرائیم مصر کو پهر جائیگا[e]، اور وے اسور[f] میں ناپاک چیزیں کهائینگے[g]. ۴ وے مے کو خداوند کے لیئے نه تپاوینگے[h]، اور اُنکے ذبیحے اُسے پسند نهیں آوینگے[i]؛ وے اُنکے لیئے نوحه‌گروں کي روٹي کے مانند هونگے[k]؛ جتنے اُسے کهائینگے، آلودہ هونگے؛ کیونکه

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

[u] هوس ۱۱ : ۷
[x] زبور ۷۸ : ۵۷
[y] زبور ۷۳ : ۹
[z] هوس ۱ : ۳، ۲

۷۶۰ کے قریب
‖ عبراني میں، تالو.
[a] هوس ۵ : ۸
[b] اِستة ۲۸ : ۴۹
یرہ ۴ : ۱۳
حبق ۱ : ۸
[c] هوس ۶ : ۷
[d] زبور ۷۸ : ۳۴
هوس ۵ : ۱۵
[e] طیط ۱ : ۱۶
[f] ۲ سلا ۱۵ : ۱۳، ۱۷، ۲۵، سلوم، مناحم، فقحیاہ.
[g] هوس ۲ : ۸
اور ۱۳ : ۲
[h] یرہ ۱۳ : ۲۷
امثا ۲۲ : ۸
هوس ۱۰ : ۱۲، ۱۳
هوس ۷ : ۹
[l] ۲ سلا ۱۷ : ۶
یرہ ۲۲ : ۲۸
اور ۴۸ : ۳۸
۷۷۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۷۱ کے قریب

[n] ۲ سلا ۱۵ : ۱۹
[o] یرہ ۲ : ۲۴
[p] یسع ۳۰ : ۶
حزق ۱۶ : ۳۳، ۳۴
[q] حزق ۱۶ : ۳۷
هوس ۱۰ : ۱۰
[r] یسع ۱۰ : ۸
حزق ۲۶ : ۷
دان ۲ : ۳۷
[s] هوس ۱۲ : ۱۱
[t] اِستة ۴ : ۶، ۸
زبور ۱۱۹ : ۱۸
اور ۱۴۷ : ۱۹، ۲۰
[u] یرہ ۷ : ۲۱
ذکر ۷ : ۶
[x] یرہ ۱۴ : ۱۰، ۱۲
هوس ۵ : ۶
اور ۹ : ۴
عمو ۵ : ۲۲
[y] هوس ۹ : ۹
عمو ۸ : ۷
[z] اِستة ۲۸ : ۶۸
هوس ۹ : ۳، ۶
اور ۱۱ : ۵
[a] یسع ۲۹ : ۲۳
افس ۲ : ۱۰
[b] اِستة ۳۲ : ۱۸
[c] ۱ سلا ۱۲ : ۳۱
[d] یرہ ۱۷ : ۲۷
عمو ۲ : ۵

۷۶۰ کے قریب
[a] هوس ۴ : ۱۲
اور ۵ : ۴، ۷
[b] یرہ ۴۴ : ۱۷
هوس ۲ : ۱۲
[c] هوس ۲ : ۹، ۱۲
[d] احبـ ۲۵ : ۲۳
یرہ ۲ : ۷
اور ۱۶ : ۱۸
[e] هوس ۸ : ۱۳
اور ۱۱ : ۵
مصر هي کو، سو نهیں، پر ایسی ملک کو جو مصر کا سا برا هوگا.
[f] ۲ سلا ۱۷ : ۶
هوس ۱۱ : ۱۱
[g] حزق ۴ : ۱۳
دان ۱ : ۸
[h] هوس ۳ : ۴
[i] یرہ ۶ : ۲۰
هوس ۸ : ۱۳
[k] اِستة ۲۶ : ۱۴

اُنکي روٹیاں اُنکي جان کے عوض[l] خداوند کے گھر میں داخل نہیں ہونگي. ۵ تم جماعت کے دن[m]، اور خداوند کي عید کے دن کیا کروگے؟ ۶ دیکھ، وے تباهي کے آگے سے چلے جاتے هیں؛ لیکن مصر اُنکو سمیٹیگا[n]، موف اُنکو گاڑیگا، گزنے[o] اُنکي چاندي کے اچھے خزانوں کے وارث ہونگے، خار اُنکے ڈیروں میں آگینگے. ۷ سزا کے دن آئے هیں، اِنتقام کے دن آئے هیں؛ اِسرایل معلوم کریگا؛ نبي بیوقوف هی، روحاني آدمي دیوانه هی[p]، تیري بڑي بدکاري اور نہایت عداوت کے سبب سے. ۸ اِفرائیم میرے خدا کي طرف سے مدد کا اِنتظار کرتا هی؛ نبي اپني ساري راهوں میں چڑیمار کا جال هی؛ وه اپنے خدا کے گھر میں ایک پھندا هی. ۹ اُنهوں نے، جیسا که جبعه کے ایام[q] میں هوا، آپ کو نہایت خراب کیا هی[r]؛ وه اُنکي شرارت یاد کریگا[s]؛ وه اُنکے گناهوں کي سزا دیگا. ۱۰ میں نے اِسرایل کو اُن انگوروں کي مانند جو بیابان میں هوں، پایا؛ جیسا که انجیر کا پہلا پکا هوا پھل[t] جو پہلے مرتبه لگے[u]، ویسا تمھارے باپدادوں کو دیکھا؛ لیکن وے بعلفغور پاس گئے[x]، اور اُس بےحیا کے لیئے[y] اُنهوں نے آپ کو الگ کر دیا[z]؛ وے اپنے اُس معشوق کے مانند مکروه هوئے[a]. ۱۱ اهل اِفرائیم، سو اُن کي شوکت چڑیا کي مانند اُڑ جائیگي، یہاں تک که نه جنم، اور نه رحم، اور نه حاملگي هوگي. ۱۲ بلکه هرچند وے اپنے بچوں کو پالیں[b]، توبھي میں اُنکو چھین لونگا، که کوئي آدمیوں کے درمیان نه رهے[c]: فی الحقیقت اُن پر واویلا هوگا[d]، جس وقت میں اُنکے پاس سے چلا جاؤں[e]. ۱۳ اِفرائیم کو میں دیکھتا هوں که وه صور کي طرح[f] نفیس جگه میں لگایا هوا هی؛ لیکن اِفرائیم کا یه حال هوگا، که وه اپنے بچوں کو قاتل کے آگے لے جائیگا[g]. ۱۴ اي خداوند، اُنکو دے: تو اُنهیں کیا دیگا؟ اُنهیں وه پیٹ دے جو گر پڑے، اور وے چھاتیاں جو خشک رهیں[h]. ۱۵ اُنکي ساري شرارت جلجال[i] میں هی؛ هاں، وهاں میں نے اُن سے عداوت کي؛ اُنکي بدکاریوں کے سبب سے، میں نے اُنکو اپنے گھر سے نکال دیا هی[k]، اور پھر اُنسے محبت نه رکھونگا: اُنکے سارے سردار گردنکش هیں[l]. ۱۶ اِفرائیم مارا هوا هی اُنکي جڑ سوکھ گئي، اُنهیں پھل نه لگیگا؛ اور اگر اُنکي جوروان اُنسے حامله هوں، تو میں اُنکے پیٹ کے عزیز پھل کو مار ڈالونگا[m]. ۱۷ میرا خدا اُن کو رد کر دیگا، اِس لیئے که وے اُسکے شنوا نہیں هوئے: اور وے قوموں کے بیچ آواره پھرینگے[n].

۱۰ باب

نبي اسرائیل کو اُن کي بدديني اور بتپرستي کے سبب ملامت کرتا اور اُن کو دھمکاتا هی.

اِسرایل ایک لہلہاتي هوئي تاک هی[a]، جس میں پھل لگا؛ جیسے اُسکے پھل زیاده هیں ویسے هي اُسنے بہت سے مذبح تعمیر کیئے[b]: اُسکي زمین کي جیسي خوبي تھي، اُنهوں نے ویسے هي اچھي مورتیں[c] بنائیں. ۲ اُن کا دل بٹ گیا[d]؛ اب اُن کے گناه ظاهر هونگے: وه اُنکے مذبحوں کو ڈھائیگا، اور اُنکے بتوں کو توڑیگا. ۳ کیونکه اب وے کہینگے، که همارا کوئي بادشاه نہیں[e]؛ اِس لیئے که هم خداوند سے نہیں ڈرتے؛ تو بادشاه همارے لیئے کیا کریگا؟ ۴ وے پوچ باتیں بولتے هیں، اور عہد باندھتے هي جھوٹھي قسم کھاتے هیں: اِس لیئے جیسا خشخاش کھیت کي ریگھاریوں میں[f]، ویسي بلا اُوگکے پھولتي هی. ۵ بیت آون[g] کي بچھیوں[h] کے سبب سے سمرون کے باشندے ڈرینگے؛ که وهاں کے لوگ اُسکے سبب روئینگے، اور وهاں کے †بتپرست کاهن اُسکے باعث کودینگے پھرینگے، هاں، اُسکي شوکت[i] کے سبب، که اُس میں سے جاتي رهي. ۶ اُسے بھي اسور میں لیجا کے اُس مخالف بادشاه[k] کي نذر

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

[l] احبار ۱۷ : ۱۱ [m] هوسیع ۲ : ۱۱ [n] هوسیع ۷ : ۱۶ ۳ آیت [o] یسعیاه ۵ : ۶ اور ۳۲ : ۱۳ اور ۳۴ : ۱۳ هوسیع ۱۰ : ۸ [p] حزقي ۱۳ : ۳، وغیره میکه ۲ : ۱۱ صفنیاه ۳ : ۴ [q] قاضیوں ۱۹ : ۲۲ [r] یسعیاه ۳۱ : ۶ هوسیع ۱۰ : ۹ [s] هوسیع ۸ : ۱۳ [t] یسعیاه ۲۸ : ۴ میکه ۷ : ۱ [u] دیکھو هوسیع ۲ : ۱۵ [x] گنتي ۲۵ : ۳ زبور ۱۰۶ : ۲۸ [y] یرمیاه ۱۱ : ۱۳ دیکھو قاضیوں ۶ : ۳۲ [z] هوسیع ۴ : ۱۴ [a] زبور ۸۱ : ۱۲ هوسیع ۴۰ : ۸ عموس ۴ : ۵ [b] ایوب ۲۷ : ۱۴ [c] اِستثنا ۲۸ : ۴۱، ۶۲ [d] اِستثنا ۳۱ : ۱۷ ۲ سلاطین ۱۷ : ۱۸ هوسیع ۵ : ۶ [e] دیکھو ۱ سموئیل ۲۸ : ۱۵، ۱۶ [f] دیکھو حزقي ۲۶، اور ۲۷، اور ۲۸ ابواب [g] ۱۶ آیت ... ۱۳ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

[h] لوقا ۲۳ : ۲۹ [i] هوسیع ۴ : ۱۵ اور ۱۲ : ۱۱ [k] هوسیع ۱ : ۹ [l] یسعیاه ۱ : ۲۳ [m] ۱۲ آیت [n] اِستثنا ۲۸ : ۶۴، ۶۵

۷۴۰ کے قریب

[a] یرمیاه ۲ : ۲۱ [b] هوسیع ۸ : ۱۱ اور ۱۲ : ۱۱ [c] هوسیع ۸ : ۴ [d] ۱ سلاطین ۱۸ : ۲۱ متي ۶ : ۲۴ [e] هوسیع ۳ : ۴ اور ۱۱ : ۵ میکه ۴ : ۹ ۷ آیت [f] دیکھو اِستثنا ۲۹ : ۱۸ عموس ۵ : ۷ اور ۶ : ۱۲ اعمال ۸ : ۲۳ عبرانیوں ۱۲ : ۱۵ [g] هوسیع ۴ : ۱۵ [h] ۱ سلاطین ۱۲ : ۲۸، ۲۹ هوسیع ۸ : ۵، ۶ † عبراني میں کماریم. ۲ سلاطین ۲۳ : ۵ صفنیاه ۱ : ۴ [i] ۱ سموئیل ۴ : ۲۱، ۲۲ ... [k] هوسیع ۵ : ۱۳

پيشتر مسيح سے ۷۴۰ کے قريب

کرينگے: اِفرائيم ندامت اُٹهائيگا، اور اِسرايل اپني مشورت سے خجل هوگا[l]. ۷ سمرون جو هي، سو اُسکا بادشاه کٹ گيا هي؛ وه اُس چپلي کے مانند هي جو پاني کي سطح پر هو[m]. ۸ اور آون کے اُونچے مکان[n]، جو اِسرايل کا مجسم گناه هيں، ڈهائے جائينگے[o]، اور اُن کے مذبحوں پر کانٹے اور اُونٹکٹارے اُگينگے[p]؛ اور وے پهاڑوں کو کهينگے، که همیں ڈهانپو، اور ٹيلوں کو، که هم پر گرو[q]. ۹ اي اهل اِسرايل، جبعه کے دنوں سے[r] گناه کرتے آئے: وهاں وے باقي رهے؛ کيا وه لڑائي جبعه ميں اُن شيطان بچوں پر نه آ پڑے[s]؟ ۱۰ ميري مراد هي که ميں اُنهيں سزا دوں[t]؛ اور قوميں اُن پر فراهم هونگي[u]، جب ميں اُنهيں اُن کے دو گناهوں کے ليئے سزا دونگا. ۱۱ سو اِفرائيم ايک سدهائي هوئي بچهيا هي[x]، جسے داونا پسند آتا هي؛ پر ميں اُس کي اچهي گردن کي طرف گذر جاؤنگا: ميں اِفرائيم پر سوار بٹهاؤنگا؛ يهوداه هل جوتيگا، اور يعقوب اُسکے ڈهيلوں کو توڑ ڈاليگا. ۱۲ اپنے هي ليئے راستبازي بوؤ[y]، اور نيکي کے مطابق لوؤ؛ بنجر کو اپنے ليئے جوتو[z]؛ کيونکه يهه وه وقت هي که جسميں تم خداوند کو ڈهونڈهو جب تک که وه آوے اور راستي کو تم پر برساوے. ۱۳ تم نے شرارت کا هل جوتا، تم نے بدکاري کاٹي[a]؛ تم نے جهوٹهه کے پهل کهائے؛ کيونکه تو نے اپني راه پر، اپنے بهادروں کے انبوه پر تکيه کيا. ۱۴ اِس سبب سے تيرے لوگوں ميں ايک شور و شار برپا هوگا، اور تيرے سارے قلعے ڈهائے جائينگے[b]، جس طرح سے شلمن نے لڑائي کے دن بيت‌اربيل[c] کو ڈها ديا، جب که ما اپنے بچوں سميت کچلي گئي که وه ٹکڑے ٹکڑے هو گئي[d]. ۱۵ يوں وه تم سے بيت‌ايل ميں تمهاري بے‌نهايت شرارت کے سبب سے کچهه کريگا: شاه اِسرايل صبح کو بالکل فنا هو جائيگا[e].

[l] هوس ۱۱: ۶ [m] ۳ع ۱۰: آيتيں [n] هوس ۴: ۱۵ [o] اِستث ۹: ۲۱ [p] اسلا ۱۲: ۳۰ ... هوس ۹: ۶ [q] يسع ۲: ۱۹، لوقا ۲۳: ۳۰، مکاش ۶: ۱۶ اور ۹: ۶ [r] هوس ۹: ۹ [s] ديکهو قاض ۲۰ [t] اِستث ۲۸: ۶۳ [u] يرم ۱۶: ۱۶، حزق ۲۳: ۴۶، ۴۷، هوس ۸: ۱۰ [x] يرم ۵۰: ۱۱، ميکه ۴: ۱۳ [y] امثا ۱۱: ۱۸ [z] يرم ۴: ۳ [a] ايوب ۴: ۸، امثا ۲۲: ۸، هوس ۸: ۷، گلتا ۶: ۷، ۸ [b] هوس ۱۳: ۱۶ [c] ۲ سلا ۱۸: ۳۴ [d] اور ۱۹: ۱۳، هوس ۱۳: ۱۶ [e] ۷ آيت

۱۱ باب

۱ بابت اُس ناشکري کي جو اِسرايل نے خدا کي نعمتوں کے بدلے ميں اُس سے کي تهي. ۵ حکم اِلهي سے آفت جو اُس پر آئي. ۸ خدا کي رحمت جو اُس پر هوئي.

جب اِسرايل لڑکا تها، ميں نے اُسکو عزيز رکها[a]، اور اپنے بيٹے کو[b] مصر سے[c] بلايا. ۲ جب جب اُنهوں نے اُنکو بلايا، تب تب وے اُنکے سامهنے سے چلے گئے؛ اُنهوں نے بعليم کے آگے قربانياں گذرانيں، اور تراشي هوئي مورتوں کے آگے لبان جلايا[d]. ۳ ميں نے اِفرائيم کے هاتهه پکڑکے اُنهيں پانو پانو چلنا سکهلايا[e]؛ ليکن اُنهوں نے نه جانا که ميں هي نے اُنهيں صحت بخشي[f]. ۴ ميں نے اُنهيں اِنسان کي طرح رسيوں سے، اور محبت کي ڈوريوں سے کهينچا؛ ميں اُنکے حق ميں اُنکي مانند تها جو اُنکي گردن پر سے جوآ اُتارتے[g]، اور ميں نے اُنهيں خوراک ديکے کهلائي[h]. ۵ وے زمين مصر ميں پهر نهيں جائينگے[i]، پر اسور جو هي، اُنکا بادشاه هوگا، اِس ليئے که وے پهرنے سے اِنکار کرتے هيں[k]. ۶ تلوار اُنکے شهروں ميں چمکائي جائيگي، اور اُنکے اڑبنگوں کو کاٹيگي، اور اُنکو اُنکي مشورتوں کے سبب نگل جائيگي[l]. ۷ کيونکه ميرے لوگ مائل هيں[m] که مجهه سے برگشتگي کريں؛ باوجوديکه اُنهوں نے اُن کو بلايا که حق تعالی کي طرف پهريں، پر کسي نے نه چاها که اُسے بزرگي ديوے[n]. ۸ اي اِفرائيم، ميں تجهسے کيونکر دستبردار هوؤں[o]؟ اي اِسرايل، ميں تجهے کيونکر حواله کرکے چهوڑ دوں؟ ميں کيونکر تجهے ادماه[p] کي مانند کروں، اور تجهے ضبوئيم کي مانند بناؤں؟ دل ميرا مجهه ميں پيچ کهاتا هي؛ ميري شفقتيں حرکت ميں آئيں[q]. ۹ ميں اپنے قهر کي شدت کے مطابق عمل نهيں کرونگا؛ ميں پهر کدهي اِفرائيم کو هلاک نه کرونگا؛ کيونکه ميں خدا هوں، اور اِنسان نهيں[r]؛ ميں تيرے درميان قدوس هوں؛ اور ميں قهر کے ساتهه نهيں آؤنگا. ۱۰ وے خداوند کي پيروي کرينگے، جب که وه شير ببر کي

پيشتر مسيح سے ۷۴۰ کے قريب

[a] هوس ۲: ۱۵ [b] متي ۲: ۱۵ [c] خر ۴: ۲۲، ۲۳ [d] ۲ سلا ۱۷: ۱۶، هوس ۲: ۱۳ اور ۱۳: ۲ [e] اِستث ۱: ۳۱ اور ۳۲: ۱۰، ۱۱، ۱۲، يسع ۴۶: ۳ [f] خر ۱۵: ۲۶ [g] احبا ۲۶: ۱۳ [h] زبور ۷۸: ۲۵ [i] هوس ۸: ۱۳، ديکهو هوس ۹: ۳ اور ۱۰: ۳ [k] ۲ سلا ۱۷: ۱۳، ۱۴

۷۲۸ کے قريب سلمن‌اسر کے خراج گذار هوگئے.

[l] هوس ۱۰: ۶ [m] يرم ۳: ۶، وغيره اور ۸: ۵ [n] هوس ۴: ۱۶، هوس ۷: ۱۶ [o] يرم ۹: ۷، هوس ۶: ۴ [p] پيد ۱۴: ۸ اور ۱۹: ۲۴، ۲۵، اِستث ۲۹: ۲۳، عمو ۴: ۱۱ [q] اِستث ۳۲: ۳۶، يسع ۶۳: ۱۵، يرم ۳۱: ۲۰ [r] گن ۲۳: ۱۹، يسع ۵۵: ۸، ۹، ملا ۳: ۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۸ کے قریب

طرح گرجیے؛ جسوقت وہ گرجیگا، اُس وقت اُسکے فرزند سمندر کي طرف سے[t] جلد آوینگے: ۱۱ وے مصر سے گوریا کي طرح، اور اسور کي سرزمین سے کبوتر کي مانند[u] جلد آوینگے، اور میں اُنکو اُنهیں کے گهروں میں بساؤنگا[x]، خداوند فرماتا هی. ۱۲ اِفرائیم نے دروغگوئي سے[y] اور اِسرایل کے گهرانے نے مکاري سے مجهه کو گهیرا هی؛ اور یهوداه بهي اب تک خدا کے ساتهه ڈانواڈول هي، هاں، اُس قدوس وفادار کے ساتهه.

۱۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي اِفرائیم، اور یهوداه، اور یعقوب کو تنبیه دیتا. ۳ اگلي نعمتوں کو یاد دلا کے وہ اُنهیں نصیحت کرتا کہ توبه کریں. ۷ اِفرائیم کي بدکاریاں غضب اِلهي بهڑکاني هیں.

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

اِفرائیم هوا پر چرتا هی[a]؛ هاں، وہ پوربي هوا کے پیچهے دوڑتا هي: وہ روز روز زیادہ جهوٹهه بولتا، اور ظلم کرتا هی: وے اسوریوں سے عهد و پیمان کرتے هیں[b]، اور تیل مصر میں پهنچایا جاتا هی[c]. ۲ خداوند کا یهوداه کے ساتهه بهي ایک جهگڑا هی[d]، اور یعقوب کو جیسي اُس کي روشیں هیں ویسي سزا دے دیگا؛ اُسکے فعلوں کے موافق اُسکو بدلا دیگا.

۳ اُس نے رحم میں اپنے بهائي کي ایڑي پکڑي[e]، اور وہ اپنے زور سے خدا کے ساتهه کشتي لڑا[f]؛ ۴ هاں، وہ فرشتے کے ساتهه کشتي لڑا، اور غالب آیا؛ وہ رویا، اور اُسنے اُس سے منت کي؛ اُس نے اُسے بیت‌ایل[g] میں پایا، اور وهاں وہ همارے ساتهه همکلام هوا؛ ۵ یعنے، خداوند، رب‌الافواج؛ یهوواه اُس کا یادگار هی[h]. ۶ پس، تو اپنے خدا کي طرف پهر[i]؛ نیکي اور راستي کو حفظ کر، اور همیشه اپنے خدا کا اُمیدوار رہ[k].

۷ کنعان جو هی، سو اُس کے هاتهه میں دغا کي ترازو هی[l]؛ وہ چهل کو دوست رکهتا هی. ۸ اِفرائیم تو کهتا هی، کہ هاں، میں دولتمند هوں، اور میں نے بهت سا مال پایا[m]: میري ساري مشقتوں میں وے کوئي زبوني جو گناه ٹههرے مجهه میں نهیں پاوینگے. ۹ تس پر بهي میں زمین مصر سے خداوند تیرا

[s] یسعه ۳۱ : ۴ و ایل ۳ : ۱۶ عمو ۱ : ۲
[t] ذکر ۸ : ۷
[u] یسعه ۶۰ : ۸ هوس ۷ : ۱۱
[x] حز ۲۸ : ۲۵، ۲۶ اور ۳۷ : ۲۱، ۲۵
[y] هوس ۱۲ : ۱
[a] هوس ۸ : ۷
[b] ۲ سلا ۱۷ : ۴ هوس ۵ : ۱۳ اور ۷ : ۱۱
[c] یسعه ۳۰ : ۶ اور ۵۷ : ۹
[d] هوس ۴ : ۱ میکه ۶ : ۲
[e] پید ۲۵ : ۲۶
[f] پید ۳۲ : ۲۴، وغیره
[g] پید ۲۸ : ۱۲، ۱۹ اور ۳۵ : ۹، ۱۰، ۱۵
[h] خر ۳ : ۱۵
[i] هوس ۱۴ : ۱ میکه ۶ : ۸
[k] زبور ۳۷ : ۷
[l] امثا ۱۱ : ۱ عمو ۸ : ۵
[m] ذکر ۱۱ : ۵ مکاش ۳ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

خدا هوں[n]؛ میں آینده بهي تجهکو خیموں میں عیدي ایام کے دستور پر بساؤنگا[o]. ۱۰ میں نے تو نبیوں کي معرفت سے کلام کیا هی[p]، اور بهت سي رویتیں ظاهر کي هیں، اور میں نے نبیوں || کو درمیان دیکے بهت سي تشبیهیں دکهائیں. ۱۱ یقیناً جلعاد میں بدکاري هی[q]: وے یقیناً بڑي بطالت هیں: هاں، وے جلجال[r] میں بیلوں کو قرباني کرتے هیں؛ اُنکے مذبح بهي کهیت کي ریگهاریوں پر کے تودوں کے مانند بهت هیں[s]. ۱۲ اور یعقوب ارام کي سرزمین میں بهاگ گیا[t]؛ هاں، اِسرایل جورو کے خاطر نوکر بنا؛ اُسنے زوجه کے لیئے چرواهي کي[u]. ۱۳ ایک پیغمبر کي معرفت سے[x] خداوند نے اِسرایل کو مصر سے باهر نکالا، اور پیغمبر سے وہ محفوظ رها. ۱۴ اِفرائیم نے بڑے سخت غضب‌انگیز کام کیئے[y]: اِس لیئے اُسکا خداوند اُسکا خون اُسکے اُوپر چهوڑیگا، اور اُسکي ملامت[z] کو اُس پر پهر ڈالیگا[a].

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِفرائیم کي شوکت بت‌پرستي کے سبب سے مٹ جاتي. ۵ اُنکي بےمروتي کے سبب قهر اِلهي اُنپر پڑتا. ۹ خدا کا ایک وعده هوتا کہ وہ اُن پر رحم کریگا. ۱۰ بغاوت کے سبب آفتیں جو اُن پر آني تهیں.

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

جب جب اِفرائیم بولتا تها، تهرتهراهٹ هوئي، وہ اِسرایل کے درمیان سرفراز کیا گیا: پر بعل هي سے گنهگار هوا، اور مر گیا[a]. ۲ اور اب وے گناه پر گناه کرتے جاتے هیں؛ اُنهوں نے اپني چاندي کي ڈهالي هوئي مورتیں اپنے لیئے بنائیں[b]، اور اپني فهمید کے مطابق بت طیار کیئے، جو سب کے سب کاریگروں کے کام هیں: وے اُن کے حق میں کهتے هیں، جو لوگ قرباني گذرانتے، سو بچهڑوں کي مچهیاں لیویں[c]. ۳ اِس لیئے وے صبح کے ابر کي مانند هونگے، اور اوس کي مانند[d]، جو سویرے جاتي رهتي هی؛ اور بهوسي کي طرح[e]، جو بگولے کے ساتهه کهلیهان پر سے اُڑ جاتي هی؛ اور اُس دهونویں کي مانند هونگے جو دودکش سے نکلا چلا جاتا هی. ۴ لیکن میں مصر کي سرزمین سے خداوند تیرا خدا هوں[f]؛ اور میرے سوا تو کسي

[n] هوس ۱۳ : ۴
[o] احبـ ۲۳ : ۴۲، ۴۳ نحم ۸ : ۱۷ ذکر ۱۴ : ۱۶
[p] ۲ سلا ۱۷ : ۱۳
|| عبراني میں، کے هاتهه سے.
[q] هوس ۵ : ۱ اور ۶ : ۸
[r] هوس ۴ : ۱۵ اور ۹ : ۱۵ عمو ۴ : ۴ اور ۵ : ۵
[s] هوس ۸ : ۱۱ اور ۱۰ : ۱
[t] پید ۲۸ : ۵ اِستِ ۲۶ : ۵
[u] پید ۲۹ : ۲۰، ۲۸
[x] خر ۱۲ : ۵۰، ۵۱ اور ۱۳ : ۳ زبور ۷۷ : ۲۰ یسعه ۶۳ : ۱۱ میکه ۶ : ۴
[y] ۲ سلا ۱۷ : ۱۱—۱۸
[z] دان ۱۱ : ۱۸
[a] اِستِ ۲۸ : ۳۷
[a] ۲ سلا ۱۷ : ۱۶، ۱۷ هوس ۱۱ : ۲
[b] هوس ۲ : ۸ اور ۸ : ۴
[c] ۱ سلا ۱۹ : ۱۸
[d] هوس ۶ : ۴
[e] دان ۲ : ۳۵
[f] یسعه ۴۳ : ۱۱ هوس ۱۲ : ۹

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

معبود کو نهیں جانتا تها: اِسلیئے که میرے سوا کوئي اور نجات‌دینیوالا نهیں هي[g]۔ ۵ میں نے بیابان میں[h]، اُس سرزمین میں جهاں پاني نایاب هي[i]، تیري خبر لي۔ ۶ موافق اُن کي پرورش کے وے سیر هوئے[k]: وے سیر هوئے، اور اُن کے دل میں گهمنڈ سمایا: اِس سبب سے مجهے بهول گئے[l]۔ ۷ اِس لیئے میں اُن کے لیئے شیر ببر کي مانند هوا[m]: اُس تیندوآ کي مانند جو راه میں بیٹها هو، میں اُن کي گهات میں لگا رها[n]۔ ۸ میں اُس ریچه کے مانند جسکے بچے چهین لیئے گئے هوں اُنسے دوچار هوا[o]، اور اُنکے دل کے پردے کو پهاڑا، اور شیرني کي طرح اُنکو وهاں نگل گیا: دشتي درندے نے اُن کو پهاڑ ڈالا۔

۹ اے اِسرائیل، تو نے اپنے تئیں برباد کیا هي[p]: تس پر بهي مجهه هي سے تیري کمک هو سکتي هي[q]۔ ۱۰ اب تیرا بادشاه کهاں،* تا که وه تجهے تیرے سارے شهروں میں بچاوے[r]؟ اور تیرے قاضي کهاں؟ جنکي بابت تو کهتا تها، که ایک بادشاه اور اُمرا مجهے دے[s]۔ ۱۱ میں نے اپنے غصے میں تجهے بادشاه دیا، اور اپنے قهر سے اُسے اُٹها لیا[t]۔ ۱۲ اِفرائیم کي بدکاري باندهه رکهي گئي، اُسکے سزا کا سامان ذخیره کیا گیا[u]۔ ۱۳ جننیوالي عورت کي سي پیڑیں اُسپر آوینگي[x]: وه بےدانش فرزند هي[y]: نهیں تو، وه اُس جگهه جهاں سے لڑکے نکلتے هیں دیر تک نه رهتا[z]۔ ۱۴ میں اُنهیں پاتال کے قابو سے فدیه میں لونگا[a]: میں اُنهیں موت سے چهڑاؤنگا: اے موت، تیري مري کهاں هي؟ اے پاتال، تیري هلاکت کهاں[b]؟ پچهتانا میري آنکهوں کے سامهنے سے چهپا هي[c]۔ ۱۵ اگرچه وه اپنے بهائیوں کے درمیان برومند تو هي[d]، پر پوربي هوا آویگي[e]: خداوند کي هوا بیابان سے اُٹهیگي، اور اُسکا سوتا سوکه جائیگا، اور اُسکا چشمه خشک هو جائیگا: وه سارے دلچسپ برتنوں کا خزانه لوٹ لیگا۔ ۱۶ ‖سمرون اُجڑ جائیگي: کیونکه اُسنے اپنے خدا سے

* شاه اسرائیل هوسیع اُس وقت قیدخانه میں تها۔

‖ پوري هوئي، ۷۲۱ کے قریب

بغاوت کي هي[f]: وے تلوار سے گر جائینگے: اُنکے لڑکے پٹکے جائینگے، اور اُن کي پیٹوالي عورتیں چیري پهاڑي جائینگي[g]۔

۱۴ باب

اس بیان میں، که ۱ نبي اُنهیں نصیحت کرتا که وے توبه کریں۔ ۴ خدا اُن سے وعده کرتا که میں تمهیں ایک برکت دونگا۔

اے اِسرائیل، تو خداوند اپنے خدا کي طرف پهر[a]: کیونکه تو اپني بدکاري کے سبب گر گیا[b]۔ ۲ تم کلمه ساتهه لیکے خداوند کي طرف پهرو، اور اُسے کهو، که ساري بدکاري کو دور کر، اور همیں عنایت سے قبول کر: تب هم اپنے هونٹهوں کے بچهڑے نذر گذرانینگے[c]۔ ۳ اسور تو همیں رهائي نهیں دیگا[d]: هم گهوڑوں پر سوار نهیں هونگے[e]: اپنے هاتهوں کے کاموں کو کبهي نهیں کهینگے، که تم همارے معبود هو[f]: اِسلیئے که تجهي سے یتیم شفقت پاتا هي[g]۔

۴ میں اُنکي بغاوتوں[h] کو رفع کرونگا: میں کشاده‌دلي سے اُن کو پیار کرونگا[i]: کیونکه میرا غصه اُن پر سے اُٹهه گیا هي۔ ۵ میں اِسرائیل کے لیئے اوس کي مانند هونگا[k]: وه سوسن کي طرح پهولیگا، اور لبنان کي طرح اپني جڑیں پهینکیگا۔ ۶ اُسکي ڈالیاں پهیلینگي، اور زیتون کے درخت کي مانند[l] وه خوشنما، اور لبنان کي مانند خوشبو هوگا[m]۔ ۷ جو لوگ که اُسکے زیرِ سایه رهتے هیں[n]، وے بحال هو جائینگے، وے گیهوں کي طرح هرے بهرے هونگے، اور تاک کي طرح پهوٹ پهوٹ نکلینگے: اُنکي شهرت لبنان کي مے کي سي هوگي۔ ۸ اِفرائیم کهیگا، که مجهے بتوں سے پهر کیا کام هي[o]؟ میں نے اُسکي سني هي[p]، اور اُسپر نگاه کرونگا: میں سرو کا سا هرا درخت هوں۔ میرے سبب سے تو برومند هوا[q]۔ ۹ دانا کون هي، که وه یه باتیں سمجهے[r]: اور اهل دل کون هي، جو اِنهیں جانے؟ کیونکه خداوند کي راهیں سیدهي هیں، اور نیک لوگ اُن میں چلینگے: پر نافرمان اُن میں گر پڑینگے[s]۔

یوایل نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوایل چند الٰہی آفتوں کا ذکر کرکے لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے اُنپر لحاظ رکھیں، ۸ اور ماتم کریں. ۱۴ اُن کو اُبھارتا کہ نالہ کرنے کے وقت روزہ بھی رکھیں.

خداوند کا کلام، جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا. ۲ ای بوڑھو، یہہ سنو، اور زمین کے سارے رہنیوالو، کان دھرو. کیا ایسا کچھہ تمھارے ایام میں، یا تمھارے باپ‌دادوں کے ایام میں کبھی ہوا تھا[a] ؟ ۳ تم اپنی اولاد سے اِسکا تذکرہ کرو[b]، اور تمھاری اولاد اپنی اولاد سے، اور اُنکی اولاد اپنی نسل سے تذکرہ کریں. ۴ کہ جو کچھہ چابنیوالی ٹڈی سے بچا، اُسے غولی ٹڈی نے کھایا ہی[c] ؛ اور جو کچھہ غولی ٹڈی سے بچا، اُسے چاٹنیوالی ٹڈی نے کھایا ؛ اور جو کچھہ چاٹنیوالی ٹڈی سے بچا اُسے نگلنیوالی ٹڈی نے کھایا. ۵ ای متوالو، جاگو، اور روؤ ؛ ای تم سب جو می نوشی کرتے ہو، نئی می کے لیئے چلاؤ، کیونکہ وہ تمھارے منہہ سے چھین لی گئی ہی[d]. ۶ اِس لیئے کہ ایک گروہ میری سرزمین پر چڑھہ آئی ؛ وے زوراور اور بےشمار ہیں[e]، اور اُنکے دانت شیر ببر کے دانت ہیں[f]، اور اُنکی ڈاڑھیں شیرنی کی سی ہیں. ۷ اُنھوں نے میری تاک کو اُجاڑ ڈالا ہی[g]، میرے انجیر کے درخت کو توڑ ڈالا ہی ؛ اُسنے اُسے بالکل چھیل چھال کرکے ڈال دیا ؛ اُس کی ڈالیاں سفید کرائیں.

۸ تم ماتم کرو[h]، جس طرح کنواری اپنی جوانی کے خصم[i] کے لیئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتی ہی. ۹ ہدیہ اور تپاون[k] خداوند کے گھر میں لانا موقوف ہو گیا ؛ کاہن لوگ، خداوند کے خدمت‌گذار، روتے ہیں. ۱۰ کھیت اُجاڑ ہو گیا، زمین روتی ہی[l]، کہ غلہ خراب ہو گیا ؛ نئی می خشک ہوئی[m]، روغن ضایع ہو گیا. ۱۱ ای کھیتی کرنیوالو، تم خجالت اُٹھاؤ[n]؛ ای تاکستان کے باغبانو، چلاؤ ؛ گیہوں اور جَو کے سبب سے، کیونکہ میدان کے طیار کھیت مارے پڑے. ۱۲ تاک خشک ہو گئی[o]، انجیر کا درخت مرجھا گیا ؛ انار، اور خرمہ، اور سیب کے درخت، ہاں، میدان کے سارے درخت جھرا گئے، ہاں، بنی آدم کے درمیان سے خوشی بھی مرجھا گئی[p]. ۱۳ ای کاہنو، اپنی کمریں کسکے ماتم کرو[q] ؛ ای مذبح کے خدمت کرنیوالو، تم واویلا کرو ؛ ای میرے خدا کے خادمو، تم داخل ہوکے ساری رات ٹاٹ پہنے ہوئے کاٹتے رہو ؛ کیونکہ ہدیے اور تپاون تمھارے خدا کے گھر سے باز رکھے گئے[r].

۱۴ تم روزہ کے لیئے ایک دن کو مقدس کرو[s]، ریاضت کے دن کی منادی کرو[t] ؛ بزرگوں کو، اور زمین کے سارے رہنیوالوں کو[u]، خداوند اپنے خدا کے گھر میں جمع کرو، اور خداوند کے آگے نالہ کرو. ۱۵ افسوس اِس دن کے باعث[x]! کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہی[y]، اور جیسا قادر مطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت ہوتی، سو اُسکی مانند وہ آتا ہی. ۱۶ کیا ہماری آنکھوں کے سامھنے ایسا نہیں کہ خوراک نہ رہی؟ ہاں، ہمارے خدا کے گھر میں بھی فرحت اور شادمانی کا نام باقی نہ رہا[z]؟ ۱۷ بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گئے، کھلیہان سنسان پڑے ہیں، کھتے توڑ ڈالے گئے ؛ کیونکہ غلہ مرجھا گیا. ۱۸ چوپائے کیسی آہ مارتے ہیں[a]، اور گاے بیل کے گلے گھبرائے ہوئے ہیں ؛ کیونکہ اُن کے لیئے چراگاہ نہیں ہی ؛ ہاں، بھیڑوں کے گلے بھی نیست ہو گئے ہیں. ۱۹ ای خداوند، میں تیرے آگے فریاد کرتا ہوں[b] ؛ کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا ہی[c]، اور شعلہ نے کھیت کے سارے درختوں کو بھسم کر دیا ہی. ۲۰ دشت کے بہایم بھی تیری طرف اُوپر تاکتے ہیں[d] ؛ کیونکہ پانی کی ندیاں سوکھ گئیں[e]، اور آگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی.

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۲ باب

اس بیان میں، گو ا نبي صیهون پر یه جتاتا که خدا کي عدالتیں دهشتناک هیں. ۱۲ اُن کو چِتا دیتا که وے توبه کریں. ۱۵ وه حکم دیتا که ایک روزه رکها جاوے، ۱۸ اور اُنهیں یقین دلاتا که ایسا کرکے تم برکت پاوگے. ۲۱ وه صیهون کو دلاسا دیتا هي، اس یقین پر که اُسے حال میں برکتیں ملینگي اور آینده میں بهي.

صیهون میں ترهي پهونکو[a]، میرے مقدس پهاڑ پر چهوٹي بڑي آواز سے پهونکو[b]؛ سرزمین کے سارے باشندے کانپیں؛ کیونکه خداوند کا دن چلا آتا هي، هاں، آ هي پهنچا هي[c]: ۲ اندهیري اور تاریکي کا دن[d]، ابر سیاه اور گهن‌گهور کا دن؛ جسطرح سے که صبح کي روشني پهاڑوں پر پڑتي هي، ایک قوم بڑي اور زورآور[e] هي، که ویسي آگے بهي کبهي نهیں هوئي[f]، اور برسوں تک پشت در پشت هرگز نهیں هوگي. ۳ اُنکے آگے آگے ایک آگ هي، جو کها لیتي هي[g]، اور اُنکے پیچهے پیچهے ایک شعله هي جو جلاتا جاتا هي؛ اُنکے آگے زمین باغ عدن کي مانند هي[h]، اور اُنکے پیچهے ایک ویران بیابان هي[i]؛ هاں، اُن سے کچهه نهیں بچتا. ۴ اُنکي نمود گهوڑوں کي سي نمود هي[k]، اور سواروں کي مانند دوڑتے هیں. ۵ پهاڑوں کي چوٹیوں پر رتهوں کے هڑهڑانے کے مانند وے پهاندتے هیں[l]؛ آگ سوزن کي مانند جو دهڑ دهڑ جلتي، اور کهونٹي کو کها لیتي هي؛ وے ایک زورآور قوم کي طرح[m]، جو لڑائي کے لیئے صف باندهے مستعد هیں. ۶ اُنکے روبرو لوگ تهرتهراتے؛ هاں، سب چهروں کا رنگ فق هو جاتا[n]. ۷ وے پهلوانوں کي مانند دوڑتے، جنگي جوانوں کي طرح دیوار پر چڑهه جاتے؛ اور هر ایک اپني اپني راه چلا جاتا، اور وے اپنے صف کو نه توڑتے. ۸ وے ایک دوسرے کو نهیں ڈهکیلتے؛ هر کوئي اپني اپني راه چلا جاتا؛ اور اگر جنگي هتهیاروں پر گریں، تو بهي شکست نهیں کهاتے. ۹ وے شهر کے درمیان اِدهر اُدهر دوڑتے، دیوار پر پهاندتے، گهروں پر چڑهه جاتے، چوروں کي طرح[o] کهڑکیوں سے گهس جاتے[p]. ۱۰ اُنکے آگے زمین کانپتي[q]، آسمان تهرتهراتے، سورج اور چاند تاریک هو جاتے، سارے ستارے اپني روشني دینے سے باز آتے[r]. ۱۱ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے[s] اپني آواز سنائیگا[t]، که اُسکي لشکرگاه بهت بڑي هي؛ کیونکه وه زورآور هي[u]، جو اُسکے حکم کو انجام کرتا هي؛ کیونکه خداوند کا دن بهت بڑا اور نهایت خوفناک هي[x]: کون اُس کي برداشت کر سکتا هي[y]؟

۱۲ پس، خداوند فرماتا هي، تم اب اپنے سارے دل سے روزه رکهه، رکهکے اور ماتم اور زاري کر کرکے میري طرف پهرو[z]: ۱۳ اور اپنے دل کو پهاڑو[a] نه که اپنے کپڑوں کو[b]، اور خداوند اپنے خدا کي طرف متوجهه هوؤ؛ کیونکه وه مهربان اور شفیق هي[c]، قهر کرنے میں دهیما اور نهایت رحیم هي، اور سزا دینے سے دریغ کرتا: ۱۴ کون جانے، که وه پهرے، اور پچهتاوے[d]، اور اپنے پیچهے ایک برکت[e] چهوڑ جائے، جو خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک هدیه اور تپاون[f] هو.

۱۵ صیهون میں ترهي پهونکو[g]، اور ایک دن کو روزه کے لیئے مقدس ٹههراؤ، اور مقدس جماعت کي منادي کرو[h]. ۱۶ تم لوگوں کو جمع کرو، جماعت کو مقدس کرو[i]؛ بڈهوں کو اِکٹهے کرو[k]، لڑکوں کو اور شیرخواروں کو بهي فراهم کرو[l]؛ دولها اپني کوٹهري سے، اور دلهن اپنے خلوت‌خانے سے نکل آئے[m]. ۱۷ کاهن لوگ، خداوند کے خادم، ڈیوڑهي اور قربانگاه کے درمیان رویا کریں[n]، اور کهیں که اي خداوند، اپنے لوگوں پر شفقت کر، اور اپني میراث کي اِهانت روا نه رکهه[o]؛ ایسا نه هو، که غیر قومیں اُن پر حکومت کریں؛ وے قوموں کے درمیان کاهے کو کهیں، که اُن کا خدا کهاں هي[p]؟

۱۸ اُس وقت خداوند کو اپني سرزمین پر غیرت آویگي[q]، اور وه اپنے لوگوں پر شفقت کریگا[r]. ۱۹ بلکه خداوند اپنے لوگوں کو جواب دیگا، اور اُنسے کهیگا، که دیکهو، میں تمهارے لیئے اناج، اور

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۸۰۰ کے قريب

نئي مى، اور تيل بهيجونگا[s]، که تم لوگ اُس سے سير ہوگے؛ اور ميں پهر تمکو غير قوموں ميں رسوا نه کرونگا: ۲۰ اِسکے سوا اُترکے لشکر[t] کو تم سے دور کرونگا[u]، اور اُسے سوکهي ويران زمين ميں هانک دونگا، اُس کي اگاڑي پورب کے سمندر ميں[x]، اور اُسکي پچهاڑي پچهم کے سمندر ميں[y]؛ اور اُسکي بدبو اُٹهيگي، اور اُسکي گندگي چڑهيگي، که اُسنے بڑي گستاخي کي هى.

۲۱ اى سرزمين، مت ڈر؛ خوش و خورم رہ؛ کيونکه خداوند بڑے بڑے کام کريگا. ۲۲ اى دشتي بهيمو، هراسان مت هو[z]؛ کيونکه بيابان کي چراگاه سبز هوتي هى، اور درخت اپنا پهل ديتے هيں[a]، انجير اور تاک اپنے زور کے ثمرے نمود کرتے هيں. ۲۳ پس، اى صيہون کي اولاد، تم خوش هوؤ، اور خداوند اپنے خدا ميں خورمي کرو[b]؛ کيونکه وہ اگلي برسات اِعتدال سے تمهيں بخشتا، بلکه وہ تمهارے ليئے زور کي بارش بهيجتا[c]، وهي اگلي اور پچهلي برسات[d] جيسے سابق ميں هوتي تهي: ۲۴ يهاں تک که کهليهان گيهوں سے بهر جائينگے، اور سارے کولهو نئي مى اور تيل سے لبريز هونگے. ۲۵ اور اُن برسوں کے حاصلات کو، جنهيں غولي ٹڈي[e]، اور چاٹنےوالي ٹڈي، اور نگلنيوالي ٹڈي، اور چبانيوالي ٹڈي نے، يعنے، اُس بڑي فوج نے[f]، جس کو ميں نے تمهارے درميان بهيجا تها، کهايا هى، سو تمهيں پهير دونگا.

۲۶ اور تم بهتايت سے کهاؤگے، اور سير هوگے[g]، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي جسنے تم سے عجايب سلوک کيئے، ستايش کروگے؛ چنانچه ميرے لوگ هرگز شرمنده نهيں هونگے. ۲۷ تب تم جانوگے[h]، که ميں اِسرايل کے درميان هوں[i]، اور ميں خداوند تمهارا خدا هوں، اور که دوسرا کوئي نهيں[k]؛ اور ميرے لوگ کبهي شرمنده نهيں هونگے.

۲۸ اور اِس کے بعد ايسا هوگا[l]، که ميں اپني روح سارے بشر پر ڈهالونگا[m]، اور تمهارے بيٹے بيٹياں[n] نبوت کرينگے[o]، اور تمهارے بوڑهے خواب ديکهينگے، اور تمهارے جوان رويتيں؛ ۲۹ بلکه ميں اُنهيں دنوں ميں اپني روح کو غلاموں اور لونڈيوں پر ڈهالونگا[p]. ۳۰ اور ميں آسمانوں اور زمين پر عجايب قدرتيں ظاهر کرونگا[q]، يعنے، لہو، اور آگ، اور دهوئيں کے ستون. ۳۱ سورج اندهيرا، اور چاند لہو هو جائيگا[r]، پيشتر اُسکے که خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آ پہنچے[s]. ۳۲ اور ايسا هوگا، که جو کوئي خداوند کا نام ليگا، سو نجات پاويگا[t]؛ که صيہون کے پہاڑ پر[u]، اور يروسلم ميں، جيسا که خداوند نے فرمايا هى، اُن باقي لوگوں کے ساته[x] جنهيں خداوند بلاويگا، وے، جو چهڑائے هوئے هيں، هونگے.

۳ باب

۱ اُن آفتوں کي بابت جو خدا کي طرف سے اُس کے لوگوں کے دشمنوں پر پڑتي هيں. ۹ اِس بيان ميں، که خدا کي مرضي هى که ايسي آفتوں کے وسيلے سے اُسکا هاته پہچانا جاوے. ۱۸ اُس برکت کي بابت جسے وہ اپني کليسيئے کو ديتا.

اور ديکهو، اُنهيں دنوں ميں، اور اُسي وقت ميں، که جب يهوداه اور يروسلم کے اسيروں کو پهير لاؤنگا[a]، ۲ تب ساري قوموں کو اِکٹها کرونگا[b]، اور اُنهيں يهوسفط کي وادي[c] ميں تلے لے آؤنگا، اور وهاں اُن پر، ميري گروه اور ميري ميراث اِسرايل کے ليئے، جنهيں اُنهوں نے قوموں کے درميان پراگنده کيا، اور ميري سرزمين کو آپس ميں بانٹ ليا، حجت ثابت کرونگا[d]. ۳ هاں، اُنهوں نے ميرے لوگوں پر قرعه ڈالا[e]، اور ايک کسبي کے بدلے ايک لڑکا ديا، اور مى کے ليئے ايک لڑکي بيچي، تاکه وے پيويں. ۴ پهر تمهيں مجه سے کيا کام هى، اى صور و صيدا، اور فلسطيوں کي ساري نواحي[f]؟ کيا تم مجه کو بدلا دوگے[g]؟ اور اگر دوگے، تو ميں وهيں فوراً تمهارا بدلا تمهارے سر پر پهير پهينک مارونگا. ۵ کيونکه تم نے ميرا روپا، اور ميرا سونا لے ليا هى، اور ميري لطيف اور نفيس چيزيں ليجاکے اپنے مندروں ميں رکهيں؛

---

[s] ديکهو يوايل ۱ : ۱۰ ملا ۳ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[t] يرم ۱ : ۱۴
[u] ديکهو خر ۱۰ : ۱۹
[x] حزق ۴۷ : ۱۸ ذکر ۱۴ : ۸
[y] إستا ۱۱ : ۲۴
[z] يوايل ۱ : ۱۸، ۲۰
[a] ذکر ۸ : ۱۲ ديکهو يوايل ۱ : ۱۹
[b] يسع ۴۱ : ۱۶ اور ۶۱ : ۱۰ حبق ۳ : ۱۸ ذکر ۱۰ : ۷
[c] احب ۲۶ : ۴ إستا ۱۱ : ۱۴ اور ۲۸ : ۱۲
[d] يعق ۵ : ۷
[e] يوايل ۱ : ۴
[f] ۱۱ آيت
[g] احب ۲۶ : ۵ زبور ۲۲ : ۲۶ ديکهو احب ۲۶ : ۲۶ ميکه ۶ : ۱۴
[h] يوايل ۳ : ۱۷
[i] احب ۲۶ : ۱۱، ۱۲ حزق ۳۷ : ۲۶، ۲۷، ۲۸
[k] يسع ۴۵ : ۵، ۲۱، ۲۲ حزق ۳۹ : ۲۲، ۲۸
[l] يسع ۴۴ : ۳ حزق ۳۹ : ۲۹ اعم ۲ : ۱۷
[m] ذکر ۱۲ : ۱۰ يوح ۷ : ۳۹
[n] اعم ۲۱ : ۹
[o] يسع ۵۴ : ۱۳
[p] ۱ قرن ۱۲ : ۱۳ گلت ۳ : ۲۸ قلس ۳ : ۱۱
[q] متي ۲۴ : ۲۹ مرق ۱۳ : ۲۴ لوقا ۲۱ : ۱۱، ۲۵
[r] يسع ۱۳ : ۹، ۱۰ يوايل ۳ : ۱۵ ۱۰ آيت متي ۲۴ : ۲۹ مرق ۱۳ : ۲۴ لوقا ۲۱ : ۲۵ ۶ : ۱۲
[s] ملا ۴ : ۵
[t] روم ۱۰ : ۱۳
[u] يسع ۴۶ : ۱۳ اور ۵۹ : ۲۰ عبد ۱۷ روم ۱۱ : ۲۶
[x] يسع ۱۱ : ۱۱، ۱۶ يرم ۳۱ : ۷ ميکه ۴ : ۷ اور ۵ : ۳، ۷، ۸ روم ۹ : ۲۷ اور ۱۱ : ۵، ۷
[a] يرم ۳۰ : ۳ حزق ۳۸ : ۱۴
[b] ذکر ۱۴ : ۲، ۳، ۴
[c] ۲ توا ۲۰ : ۲۶ ۱۲ آيت
[d] يسع ۶۶ : ۱۶ حزق ۳۸ : ۲۲
[e] عبد ۱۱ نحوم ۳ : ۱۰
[f] عمو ۱ : ۶، ۹
[g] حزق ۲۵ : ۱۵، ۱۶، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۶ اور تم نے یہوداہ اور یروسلم کي اولاد کو یونانیوں کے هاتھ بیچا هی، تاکہ اُنھیں اُنکے ملک کي سرحد سے دور کرو. ۷ دیکھو، میں اُنکو اُس جگھہ سے، جہاں تم نے بیچا هی، ترغیب دیکے لاؤنگا[h]، اور تمھارا بدلا تمھارے سر پر ڈھالونگا: ۸ اور تمھارے بیٹوں اور تمھاري بیٹیوں کو بھي بني یہوداہ کے هاتھ بیچونگا، اور وے اُنکو سبائیوں[i] کے هاتھ، جو دور ملک میں رهتے هیں[k]، بیچینگے؛ کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا هی.

۹ اِس بات کي، غیرقوموں کے درمیان، منادي کرو، لڑائي کي طیاري کرو، پہلوانوں کو بےدار کرو، سارے جنگي جوان حاضر هوں، وے چڑھ آویں[l]: ۱۰ اپنے هل کي پھالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ، اور هنسوؤں کو پیٹکے بھالے[m]: ناتوان اِنسان کہے، کہ میں زوراور هوں[n]. ۱۱ ای اِرداگرد کي سب قومو، تم پھرتي سے آؤ[o]، اور اپنے تئیں اِکٹھا کرو: ای خداوند، ایسا کر کہ تیرے پہلوان[p] وهاں اُتر جاویں. ۱۲ قومیں بےدار هو جاویں، اور یہوسفط کي وادي[q] میں آویں؛ کیونکہ میں وهاں جلوس کرونگا، تاکہ چاروں طرف کي قوموں کي عدالت کروں[r]. ۱۳ هنسوا لگاؤ[s]، کیونکہ کھیت پک گیا هی[t]: آؤ، روندو، کہ کولھو لب آلب هوا هی[u]، اور سارے حوض لبریز هیں؛ کیونکہ اُن کي شرارت عظیم هی. ۱۴ گروہ پر گروہ اِنفصال کي وادي[x] میں هی: کیونکہ خداوند کا دن اِنفصال کي وادي میں آ پہنچا[y]. ۱۵ سورج اور چاند اندھیرے هو جائینگے[z]، اور ستارے اپني روشني بخشنے سے باز آوینگے. ۱۶ کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہماریگا[a]، اور یروسلم میں سے اپني آواز بلند کریگا، اور آسمان و زمین کانپینگے[b]: لیکن خداوند اپنے لوگوں کي پناهگاہ[c]، اور بني اِسرایل کا مستحکم قلع هی. ۱۷ سو تم جانوگے، کہ میں خداوند تمھارا خدا هوں[d]، جو صیہون کے اپنے مقدس پہاڑ پر[e] رهتا هوں؛ سو اُسوقت یروسلم بھي مقدس هوگا، اور اجنبي لوگ کبھي اُسکے درمیان نہیں گذرینگے[f].

۱۸ اور اُسي دن ایسا هوگا، کہ پہاڑوں پر سے نئي مي ٹپکیگي، اور ٹیلوں پر سے دودھ کي ایک ندي بہیگي[g]، اور یہوداہ کي ساري نہریں بہتے پاني سے بھر جائینگي[h]؛ اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاري هوگا[i]. اور ستم کي وادي کو[k] سیراب کریگا. ۱۹ مصر ایک ویرانہ هوگا[l]، اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا[m]، اُس ظلم کے سبب، جو اُنھوں نے بني یہوداہ پر کیا: کہ اُنھوں نے اُنکے ملک میں بےگناهوں کا خون کیا. ۲۰ لیکن یہوداہ سدا آباد رهیگا[n]، اور یروسلم بھي پشت در پشت. ۲۱ کیونکہ میں اُنکا خون پاک جانونگا[o]، جسے میں نے پاک نہ جانا تھا، کہ خداوند صیہون میں بستا هی[p].

[h] یسع ۴۳: ۵، ۶ یرم ۴۹: ۱۲ یرم ۲۳: ۸
[i] حزق ۲۳: ۴۲
[k] یرم ۶: ۲۰
[l] دیکھو یسع ۸: ۹، ۱۰ یرم ۴۶: ۳، ۴ حزق ۳۸: ۷
[m] دیکھو یسع ۲: ۴ میکہ ۴: ۳
[n] ذکر ۱۲: ۸
[o] ۲ آیت
[p] زبور ۱۰۳: ۲۰ یسع ۱۳: ۳
[q] ۲ آیت
[r] زبور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹ اور ۱۱۰: ۶ یسع ۲: ۴ اور ۳: ۱۳ میکہ ۴: ۳
[s] متي ۱۳: ۳۹ مکاش ۱۴: ۱۵، ۱۸
[t] یرم ۵۱: ۳۳ هوس ۶: ۱۱
[u] یسع ۶۳: ۳ نوحہ ۱: ۱۵ مکاش ۱۴: ۱۹، ۲۰
[x] ۲ آیت
[y] یوایل ۲: ۱
[z] یوایل ۲: ۱۰، ۳۱
[a] یرم ۲۵: ۳۰ یوایل ۲: ۱۱ عمو ۱: ۲
[b] حجي ۲: ۶
[c] یسع ۵۱: ۵، ۶
[d] یوایل ۲: ۲۷
[e] دان ۱۱: ۴۵ عبد ۱۶ ذکر ۸: ۳
[f] یسع ۳۵: ۸ اور ۵۲: ۱ نوحہ ۱: ۱۵ ذکر ۱۴: ۲۱ مکاش ۲۱: ۲۷
[g] عمو ۹: ۱۳
[h] یسع ۳۰: ۲۵
[i] زبور ۴۶: ۴ حزق ۴۷: ۱ ذکر ۱۴: ۸ مکاش ۲۲: ۱
[k] گن ۲۵: ۱
[l] یسع ۱۹: ۱، وغیرہ
[m] یرم ۴۹: ۱۷ حزق ۲۵: ۱۲، ۱۳ عمو ۱: ۱۱ عبد ۱۰
[n] عمو ۹: ۱۵
[o] یسع ۴: ۴
[p] حزق ۴۸: ۳۵ ۱۷ آیت مکاش ۲۱: ۳

عاموس نبي کي کتاب

۱ باب

۷۸۷

اِس بیان میں، کہ ۱ عاموس اُن الہي آفتوں کي خبر دیتا جو ارام پر، ۶ اور فلسطیوں پر، ۹ اور صور پر، ۱۱ اور ادوم پر، ۱۳ اور عمون پر آیا چاهتي تھوں.

تقوع[a] کے چرواهوں میں[b] سے عاموس کي باتیں، جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں[c]، اور اِسرایل کے بادشاہ یروبعام[d] بن یوآس کے ایام میں، اِسرایل کي بابت، بھونچال کے آنے سے[e] دو برس آگے اِلہام سے دیکھیں. ۲ اور اُسنے کہا، کہ خداوند صیہون میں سے

[a] ۲ سم ۱۴: ۲ ۲ توا ۲۰: ۲۰
[b] عمو ۷: ۱۴
[c] هوس ۱: ۱
[d] عمو ۷: ۱۰
[e] ذکر ۱۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

نعرہ مارتا[f]، اور یروسلم میں سے اپني آواز بلند کرتا؛ اِسلیئے گڑریوں کي چراگاهیں ماتم کرتیں، اور کرمل کي چوٹي[g] سوکهہ جاتي. ۳ خداوند یوں فرماتا هی، کہ دمشق[h] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ هونگا؛ کیونکہ اُنهوں نے جلعاد کو کهلهان میں داوٗنے کي آهني کلوں سے کوٹ ڈالا هی[i]: ۴ پس، میں حزاایل کے گهر میں ایک آگ بهیجونگا، وہ بن‌هدد کے محلوں کو کها جائیگي[k]. ۵ اور میں دمشق کے اڑبنگے کو توڑونگا[l]، اور ‖ بقعت آون کے تخت‌نشین کو، اور اُسکو، جو بیت عدن کے گهر کا عصا لیئے هوئے هی، کاٹ ڈالونگا؛ اور ارام کے لوگ اسیر هوکے قیر کو[m] جائینگے[n]، خداوند فرماتا هی.

۶ خداوند یوں فرماتا هی، کہ عزاہ[o] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں چار کے سبب، میں اُس سے دست‌بردار نہ هونگا، کیونکہ وے اسیروں کو پورا شمار کرکے پکڑلے گئے هیں، کہ اُنهیں ادوم کے حوالہ کریں[p]: ۷ پس، میں عزاہ کي شهرپناہ پر ایک آگ بهیجونگا[q]، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي: ۸ اور اشدود کے تخت‌نشین کو، اور اُسکو، جو اسقلون کا عصا لیئے هوئے هی، کاٹ ڈالونگا[r]: اور اپنے هاتهہ کو عقرون پر پهیر کے چلاؤنگا[s]، اور فلستیوں کے باقي لوگ نیست هو جائینگے[t]، خداوند یهوواہ فرماتا هی.

۹ خداوند یوں فرماتا هی، کہ صور[u] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دست‌بردار نہ هونگا؛ کیونکہ اُنهوں نے اسیروں کو پورا شمار کرکے ادوم کے حوالہ کیا[x]، اور برادري کے عهد کو یاد نهیں کیا: ۱۰ پس، میں صور کي شهرپناہ پر ایک آگ بهیجونگا، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي[y].

۱۱ خداوند یوں فرماتا هی، کہ ادوم[z] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ هونگا؛ کیونکہ

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

اُسنے تلوار پکڑکے[a] اپنے بهائي[b] کو رگیدا، اور اپني رحم‌دلي کو روک رکها، اور اُسکا غصہ همیشہ پهاڑتا رها[c]، اور وہ اپنے غصے کو سدا رکهہ چهوڑتا تها: ۱۲ پس، میں تیمان پر ایک آگ بهیجونگا[d]، اور وہ بصراہ کے محلوں کو کها جائیگي.

۱۳ خداوند یوں فرماتا هی، کہ بني عمون[e] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ هونگا؛ اِس لیئے کہ اُنهوں نے جلعاد کي حاملہ عورتوں کا پیٹ چاک کیا[f]، تا کہ اپني سرحدیں بڑهاویں[g]: ۱۴ پس، میں رباہ[h] کي شهرپناہ پر ایک آگ بهڑکاؤنگا، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي، اور اُس جنگ کے دن نعرہ هوگا[i]، اور اُس آندهي کے دن گردباد اُٹهیگي: ۱۵ اور اُنکا بادشاہ، بلکہ وہ اپنے امیروں کے ساتهہ اسیر هوکے جائیگا[k]، خداوند فرماتا هی.

۲ باب

۱ بابت خدا کے قهر کي جو موآب پر، ۴ اور یهوداہ پر، ۶ اور اسرائیل پر بهڑکا تها. ۹ اِس بیان میں، کہ خدا اُن پر شکایت کرتا هی کہ اُنهوں نے ناشکري کي تهي.

خداوند یوں فرماتا هی، کہ موآب کے[a] تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ هونگا؛ کیونکہ اُسنے ادوم کے بادشاہ کي هڈیوں کو جلاکر چونا بنایا هی[b]: ۲ پس، میں موآب پر ایک آگ بهیجونگا، اور وہ قریوت[c] کے محلوں کو کها جائیگي؛ اور موآب اُس شورشار کے درمیان نعرہ مارتے[d] اور ترهي پهونکتے هي مر جائیگا: ۳ اور میں قاضي کو اُس کے درمیان هي کاٹ ڈالونگا، اور اُسکے سارے امیروں کو اُسکے ساتهہ قتل کرونگا[e]، خداوند فرماتا هی.

۴ خداوند یوں فرماتا هی، کہ یهوداہ کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ هونگا؛ اِسلیئے کہ اُنهوں نے خداوند کي شریعت کو حقیر جانا، اور اُسکے حکموں کو حفظ نهیں کیا[f]، اور اُنکے اُن جهوٹهے معبودوں نے[g]، جنکي پیروي اُنکے باپدادوں نے کي[h]،

۱۳، ۱۴ اور ۳۰: ۲، وغیرہ یوایل ۳: ۱۱ عبد، وغیرہ ملا ۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اُنکو گمراہ کیا ھی: ۵ سو میں یہوداہ پر ایک آگ بھیجونگا، اور وہ یروسلم کے محلوں کو کہا جائیگی[i].

۶ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ اِسرائیل کے تین گناھوں کے لیئے، ھاں، چار کے سبب میں اُس سے دستبردار نہ ھونگا؛ اِسلیئے کہ اُنھوں نے روپے پر صادق کو بیچا، اور ایک جوڑا جوتے پر ایک مسکین کو[k]؛ ۷ وے اُس گرد کي بھي جو مسکینوں کے سر پر ھووے لالچ رکھتے ھیں، اور غریبوں کو اُنکي راہ سے پھراتے ھیں[l]؛ اور ایک مرد اور اُسکا باپ دونوں ایک ھي چھوکري سے ھمبستر ھوتے ھیں[m]، کہ میرے مقدس نام کو ناپاک کریں[n]: ۸ اور وے ھر مذبح کے پاس[o] اُن کپڑوں پر جو گروي ھیں[p] لیٹتے ھیں؛ اور اپنے بتوں کے گھروں میں اُس می کو، جو جریمانہ لگاکے اُنھوں نے پائي، پیتے ھیں.

۹ تو بھي میں ھي نے تو اُن کے آگے اموریوں کو نیست کیا ھی[q]، جن کي بلندي سرو کي بلندي کے برابر تھي، اور وے بلوط کے درخت کي مثل مضبوط تھے[r]؛ ھاں، میں ھي نے اُوپر سے اُسکا میوہ برباد کیا، اور تلے سے اُس کي جڑیں کاٹیں[s].

۱۰ اور میں ھي تم کو مصر کي زمین سے نکال لایا[t]، اور چالیس برس تک بیابان میں تمھیں لیئے پھرا[u]، تاکہ تم اموریوں کي سرزمین کو اپني میراث میں لیو. ۱۱ اور میں نے تمھارے بیٹوں میں سے نبي، اور تمھارے جوانوں میں سے نذیر[x] برپا کیئے. کیا یہہ سچ نہیں، اي بني اِسرائیل؟ خداوند فرماتا ھی. ۱۲ لیکن تم نے نذیروں کو می پلائي، اور نبیوں کو تاکید کرکے کہا، کہ نبوت مت کرو[y]. ۱۳ دیکھو، میں تم کو اِسطرح تلے دباؤنگا، جسطرح گاڑي دباتي ھی جسکے اُوپر بہت سي پولیاں لادي گئیں. ۱۴ تب تیزرفتار سے بھاگنے کي طاقت جاتي رھیگي، اور زوراور اپنا زور مار نہ سکیگا[z]، اور بہادر اپني جان کو نہیں بچاویگا[a]. ۱۵ اور کمان کھینچنیوالا کھڑا نہ رھیگا، اور تیزقدم اپنے کو نہ بچاویگا،

[i] یرہ ۱۷ : ۲۷ هوسع ۸ : ۱۴
[k] یسع ۲۹ : ۲۱ عمو ۸ : ۶
[l] یسع ۱۰ : ۲ عمو ۵ : ۱۲
[m] حزق ۲۲ : ۱۱
[n] احبار ۲۰ : ۳ حزق ۳۶ : ۲۰ روم ۲ : ۲۴
[o] حزق ۲۲ : ۱ اقرنت ۸ : ۱۰ اور ۱۰ : ۲۱
[p] خر ۲۲ : ۲۶
[q] گنتي ۲۱ : ۲۴ اِستثنا ۲ : ۳۱ یشوع ۲۴ : ۸
[r] گنتي ۱۳ : ۲۸، ۳۲، ۳۳
[s] یسع ۵ : ۲۴ ملا ۴ : ۱
[t] خر ۱۲ : ۵۱ میکہ ۶ : ۴
[u] اِستثنا ۲ : ۷ اور ۸ : ۲
[x] گنتي ۶ : ۲ قضا ۱۳ : ۵
[y] یسع ۳۰ : ۱۰ یرہ ۱۱ : ۲۱ عمو ۷ : ۱۲، ۱۳ میکہ ۲ : ۶
[z] یرہ ۹ : ۲۳
[a] زبور ۳۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اور وہ جو گھوڑے پر سوار ھو اپنے تئیں نہ چھڑاویگا[b]. ۱۶ اور اُسي دن ایسا ھوگا، کہ پہلوانوں میں سے جو کوئي دلاور ھی، ننگا نکل بھاگیگا، خداوند فرماتا ھی.

۳ باب

۱ بابت اُس ضرورت کي جو پڑي تھي کہ خدا اِسرائیل پر آفتیں بھیجے. ۹ اُن کا اِشتہار کہا جانا اور اُن کے سببوں کا بھي بیان ھونا.

اي بني اِسرائیل، یہہ بات سنو، جو خداوند تمھاري مخالفت میں فرماتا ھی، اور اُس ساري قوم کي مخالفت میں، جسے میں مصر کي سرزمین سے نکال لایا ھوں. ۲ اُسنے کہا، کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے میں نے صرف تمھیں جانا ھی[a]: اِسلیئے میں تمھیں تمھاري ساري بدکاریوں کي سزا دونگا[b]. ۳ اگر دو شخص مُتفق الراے نہ ھوں، تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے؟ ۴ کیا شیر ببر جنگل میں گرجیگا، جب اُس کو شکار نہ ملا ھو؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھ نہیں پکڑا ھو، تو کیا وہ غار میں سے اپني آواز کو بلند کریگا؟ ۵ کیا کوئي چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتي ھی، جب اُسکے لیئے دام نہیں لگا ھو؟ کیا پھندا، جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں بجھا ھو، زمین پر سے اُچھلیگا؟ ۶ کیا شہر میں ترھي پھونکي جاے، اور لوگ نہ کانپیں؟ کیا کوئي بلا شہر پر آوے، اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ھو[c]؟ ۷ یقیناً خداوند یہوواہ کچھ کام نہیں کریگا، مگر جس حال کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے[d]. ۸ شیرببر گرجا ھی[e]: کون ھی جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا ھی: کون ھی، جو نبوت نہیں کریگا[f]؟

۹ تم اشدود کے محلوں میں، اور سرزمین مصر کے محلوں میں منادي کرو، اور کہو، کہ سمرون کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو، اور اُس بڑے ھنگامے کو جو اُسکے بیچ ھوتا ھی، اور جوْر و جفا کو جو اُسکے درمیان ھیں، دیکھو. ۱۰ کیونکہ وے نیکي کرنے نہیں جانتے[g]، خداوند فرماتا

[b] زبور ۳۳ : ۱۷
[a] اِستثنا ۷ : ۶ اور ۱۰ : ۱۵ زبور ۱۴۷ : ۱۹، ۲۰
[b] دیکھو دان ۹ : ۱۲ متي ۱۱ : ۲۲ لوقا ۱۲ : ۴۷ روم ۲ : ۹ ۱ پطر ۴ : ۱۷
[c] یسع ۴۵ : ۷
[d] پید ۶ : ۱۳ اور ۱۸ : ۱۷ زبور ۲۵ : ۱۴ یوحنا ۱۵ : ۱۵
[e] عمو ۱ : ۲
[f] اعمال ۴ : ۲۰ اور ۵ : ۲۰، ۲۱ اقرنت ۹ : ۱۶
[g] یرہ ۴ : ۲۲

ہی، جو اپنے محلوں میں ظلم اور ڈکیتی کا انبار کرتے ہیں. ۱۱ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ ایک دشمن اُس سرزمین کو گھیر لیگا[h]، اور تیری قوت کو ڈھا دیگا کہ تجھ میں نہ رہے، اور تیرے محل لوٹے جائینگے. ۱۲ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ جسطرح سے گڑریا دو ٹنگریاں، یا کان کا ایک ٹکڑا، شیرببر کے منہہ سے چھڑا لیتا ہی، ویسا ہی بنی اِسرائیل، جو سمرون میں پلنگ کے گوشے میں، اور دمشق میں چارپائی پر بیٹھے رہتے ہیں، چھڑا لیئے جائینگے. ۱۳ تم لوگ سنو، اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی دو، خداوند یہوواہ ربّ الافواج فرماتا ہی. ۱۴ کہ میں جس دن میں اِسرائیل کے گناہوں کی سزا دونگا، اُسی دن میں بیت‌ایل کے مذبحوں کو بھی دیکھ لونگا، بلکہ مذبح کے سینگ کاٹے جائینگے، اور وے زمین پر گرینگے. ۱۵ اور میں جاڑے کے موسم[i] کے گھر کو ایام گرمی[k] کے گھر سمیت برباد کر دونگا، اور عاجی محل بھی[l] ڈھائے جائینگے، اور بڑے بڑے مکان ویران ہونگے، خداوند فرماتا ہی.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اسرائیل کو اِس لیئے ملامت کرتا کہ اُنہوں نے بڑا ظلم کیا تھا، ۴ اور بت‌پرستی کی تھی، ۶ اور مطلق اصلاح‌پذیر نہ ہوئے.

ای بسن کی گائیو[a]، جو سمرون کے کوہستان میں رہتی ہو، اور غریبوں کو ستاتی ہو، اور مسکینوں کو کچلتی ہو، اور اپنے مالک کو کہتی ہو، کہ لاؤ، ہم پیئیں، سو تم یہہ بات سنو. ۲ خداوند یہوواہ نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہی[b]، کہ دیکھو، وے دن تم پر آوینگے، جنمیں وے تم کو آنکڑیوں سے، اور تمہاری اولاد کو بنسیوں سے کھینچ لے جائینگے[c]. ۳ اور تم میں سے ہر ایک اُس رخنے سے جو اُسکے سامھنے ہوگا نکل بھاگیگا[d]؛ ہاں، تم قصر میں سے نکال ڈالے جاؤگے، خداوند فرماتا ہی. ۴ بیت‌ایل میں آؤ، اور سرکشی کرو[e]، اور جلجال میں[f] بغاوت فراوانی سے کرو؛ ہاں، صبح کو اپنی قربانیاں لاؤ[g]، اور ہر ایک تیسرے سال اپنی دھیکیاں گذرانو[h]: ۵ اور شکرانے کے ہدیے خمیری کے ساتھ[i] آگ پر چڑھاؤ، اور ||اختیاری ہدیوں[k] کی منادی کرو، اور مشہور کرو، اِسلیئے کہ یہ سب کام تمہیں پسند ہیں[l]، ای بنی اِسرائیل، خداوند یہوواہ فرماتا ہی.

۶ ہرچند کہ میں نے تمہیں تمہارے ہر شہر میں دانت کی صفائی، اور تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی ہی؛ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے[m]، خداوند فرماتا ہی. ۷ اور اگرچہ میں نے مینہہ کو، جب کہ زراعت کے پختہ ہونے میں تین مہینے باقی تھے، روک لیا ہی کہ تم پر نہ آوے؛ اور میں نے ایک شہر پر برسایا، اور دوسرے شہر پر نہیں برسایا؛ ایک قطعہ زمین پر مینہہ آیا، اور دوسرے قطعہ کی، جہاں مینہہ نہ آیا، تراوت جاتی رہی. ۸ اور دو تین بستیاں آوارہ ہوکے ایک بستی میں آئیں، کہ وے لوگ پانی پیئیں، پر سیر نہ ہوئے؛ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند فرماتا ہی[n]. ۹ پھر میں نے باد سموم اور لینڈھے سے تم کو مارا[o]؛ اور تمہارے باغ، اور تاکستان، اور انجیروں کے درخت، اور زیتونی پیڑ ٹڈیوں نے کھا لیئے[p]: تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند فرماتا ہی. ۱۰ میں نے جیسا کہ مصر میں ہوتا وبا کو تمہارے درمیان بھیجی[q]؛ پھر میں نے تمہارے جوانوں کو تمہارے اسیر کیئے ہوئے گھوڑوں کے ساتھ تلوار سے مار ڈالا، اور میں نے ایسا کیا کہ تمہاری لشکرگاہ کی بدبو تمہارے نتھنوں میں آگئی ہی؛ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند فرماتا ہی[r]. ۱۱ میں نے تم میں سے بعضوں کو تباہ کیا، جسطرح خدا نے سدوم اور عمورہ کو اُلٹ دیا[s]؛ اور تم اُس لکٹی کی مانند ہوئے جو آگ سے نکال لی جائے[t]: تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند فرماتا ہی[u]. ۱۲ اِسلیئے،

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

h ۲ سلا ۱۷: ۳، ۶ اور ۱۸: ۹، ۱۰، ۱۱
i یرہ ۳۶: ۲۲
k قاض ۳: ۲۰
l ۱ سلا ۲۲: ۳۹
a زبور ۲۲: ۱۲ حزق ۳۹: ۱۸
b زبور ۸۹: ۳۵
c یرہ ۱۶: ۱۶ حبق ۱: ۱۵
d حزق ۱۲: ۵، ۱۲
e حزق ۲۰: ۳۹
f هوس ۴: ۱۵ اور ۱۲: ۱۱ عمو ۵: ۵
g گنه ۲۸: ۳، ۴
h اِستہ ۱۴: ۲۸
i احب ۷: ۱۳ اور ۲۳: ۱۷
|| یا، وقف کے ہدیوں کی
k احب ۲۲: ۱۸، ۲۱ اِستہ ۱۲: ۶
l زبور ۸۱: ۱۲
m یسعیاہ ۲۶: ۱۱ یرہ ۵: ۳ ۸، ۱ آیتیں حجي ۲: ۱۷
n ۹، ۱۰، ۱۱ آیتیں
o اِستہ ۲۸: ۲۲ حجي ۲: ۱۷
p یوایل ۱: ۴ اور ۲: ۲۵
q خر ۹: ۳، ۶ اور ۱۲: ۲۹ اِستہ ۲۸: ۲۷، ۶۰ زبور ۷۸: ۵۰ ۲ سلا ۱۳: ۷
r ۱۲ آیت
s پید ۱۹: ۲۴، ۲۵ یسعیاہ ۱۳: ۱۹ یرہ ۴۹: ۱۸
t زکر ۳: ۲ یہود ۲۳
u ۱۲ آیت

ای اِسرائیل، میں تجهه سے یوں هي کرونگا: اور چونکه میں تجهه سے یوں کرونگا، ای اِسرائیل، تو اپنے خدا کي ملاقات کي طیاري کر[a]. ۱۳ کیونکه دیکهه، وهي هی جسنے پهاڑوں کو بنایا هی، اور هوا کو پیدا کیا هی، اور جو آدمي کے دل کي بات اُسے بتاتا هی[v]، اور صبح کو تاریکي کرتا هی[z]، اور زمین کے اُونچے مکانوں پر چلتا هی[a]، اُسکا نام خداوند، ربّ‌الافواج هی[b].

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِسرائیل پر ایک نوحه هوتا، ۴ نبي اُن کو نصیحت دیتا که وے توبه کریں. ۲۱ خدا اُن کي مکرآمیز بندگي کو نامنظور کرتا.

ای اِسرائیل کے خاندان، اِس سخن کو، جو میں تمهاري بابت کهتا هوں، یعني، اِس نوحه کو[a] سنو. ۲ اِسرائیل کي کنواري گر پڑي؛ وه پهر نه اُٹهیگي: وه اپني زمین پر اوندهي پڑي هی، کوئي نهیں جو پهر اُسے اُٹها کهڑا کرے. ۳ کیونکه خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، وه شهر، جسمیں سے هزار نکلتے تهے، سو اُسمیں اِسرائیل کے لیئے ایک سؤ ره جائینگے: اور جس شهر میں سے سؤ نکلتے تهے، اُس میں دس ره جائینگے.

۴ کیونکه خداوند اِسرائیل کے گهرانے کو یوں کهتا هی، که تم میرے طالب هو[b]، تو تم زنده رهوگے[c]: ۵ لیکن بیت‌ایل کے طالب مت هو[d]، اور جلجال میں داخل مت هو، اور بیرسبع کو مت گذر جاؤ[e]؛ کیونکه جلجال تو اسیر هوکے جائیگا، اور بیت‌ایل[f] ناچیز هو جائیگا. ۶ تم خداوند کے طالب هو، تب تو زنده رهوگے[g]؛ ایسا نه هو، که وه یوسف کے گهرانے میں آگ کي مانند بهڑک جاوے، اور اُسے کها جاوے، اور بیت‌ایل میں اُسکا بجهانیوالا کوئي نه هووے. ۷ ای تم، جو عدالت کو مُبدل کرکے ناگدونا کر دیتے هو[h]، اور راستي کو زمین پر ڈال دیتے هو، ۸ اُس کي تلاش کرو جسنے ||ثُریّا اور جبار[i] ستاروں کو بنایا، جو موت کي پرچهائیں کو صبح کر دیتا، اور دن کو اندهیري رات کرتا هی[k]، اور سمندر کے پانیوں کو بلاتا هی، اور اُنهیں روے زمین پر اُنڈیلتا هی[l]: اُسکا نام خداوند هی[m]. ۹ وه جو زبردستوں پر ایک ناگهاني هلاکت لاتا هی، اور جس سے مضبوط گڑهه پر خرابي ٹوٹتي هی. ۱۰ وے اُسکا کینه رکهتے هیں جو دروازے پر سرزنش کرتا هی[n]، اور وے اُس سے نفرت رکهتے هیں جو حق بات کهتا هی[o]. ۱۱ پس، اِسلیئے که تم مسکینوں کو پائمال کرتے هو، اور اُنسے گیهوں کا هدیه چهین لیتے هو، تم نے مکانوں کو تراشے هوئے پتهروں سے بنایا هی، پر اُنمیں نهیں بسوگے[p]، اور تم نے نفیس تاکستان لگائے هیں، پر اُنکي مے پینے نه پاؤگے. ۱۲ کیونکه میں تمهاري بهتیري برائیوں اور بڑے بڑے گناهوں سے آگاه هوں: که تم صادقوں کو ستاتے هو[q]، تم رشوت لیتے هو، اور مسکین کو ||عدالتگاه سے کناره کر دیتے هو[r]. ۱۳ اِسلیئے اُن دنوں میں وے جو دانا هیں خاموش هو رهینگے[s]، کیونکه وه برا وقت هی. ۱۴ تم نیکي کے طالب هو اور بدي کے نهیں، تا که تم زنده رهو: اور یوں هي خداوند، ربّ‌الافواج، تمهارے ساتهه رهیگا، جیسا که تم کهتے هو[t]. ۱۵ بدي کا کینه رکهو، اور نیکي کو چاهو[u]، اور دروازے پر عدالت کو قائم کرو: شاید که خداوند، لشکروں کا خدا، یوسف کے باقي لوگوں پر رحم کرے[x]. ۱۶ اِس لیئے یهوواه ربّ‌الافواج، خداوند یوں فرماتا هی، که سب بازاروں میں نوحه هوویگا، اور وے سب گلیوں میں افسوس! افسوس! کهینگے، اور کسانوں کو ماتم کے لیئے؛ اور اُنکو، جو نوحه‌گري میں مهارت رکهتے هیں[y]، نوحه کے لیئے بلاوینگے. ۱۷ اور سارے انگوري باغوں میں زاري هوگي؛ اِسلیئے که میں تجهه میں سے گذر کرونگا[z]، خداوند فرماتا هی. ۱۸ تم پر افسوس، جو خداوند کے دن کي تمنا رکهتے هو[a]! اُس سے تمهارا کیا فائده؟ خداوند کا دن تاریکي هی، روشني نهیں[b]. ۱۹ جیسا کوئي شیر ببر سے بهاگے، اور ریچهه اُسے ملے[c]؛ یا گهر میں جاکر اپنا هاتهه دیوار پر رکهے،

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

[a] دیکهو حزق ۱۳: ۵ اور ۲۲: ۳۰. لوقا ۱۲: ۳۱، ۳۲
[v] زبور ۱۳۹: ۲. دان ۲: ۲۸
[z] عمو ۵: ۸ اور ۸: ۹
[a] اِسته ۳۲: ۱۳ اور ۳۳: ۲۹. میکه ۱: ۳
[b] یسع ۴۷: ۴. یره ۱۰: ۱۶. عمو ۵: ۸ اور ۹: ۶
[a] یره ۷: ۲۹. حزق ۱۹: ۱ اور ۲۷: ۲
[b] ۲ توا ۱۵: ۲. یره ۲۹: ۱۳
[c] ۶ آیت
[c] یسع ۵۵: ۳
[d] عمو ۴: ۴
[e] عمو ۸: ۱۴
[f] هوس ۴: ۱۵ اور ۱۰: ۸
[g] ۴ آیت
[h] عمو ۶: ۱۲
|| عبراني میں، کما اور کسل. انگریزي میں، پلیادیس اور اوریون کو.
[i] ایوب ۹: ۹ اور ۳۸: ۳۱
[k] زبور ۱۰۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

[l] ایوب ۳۸: ۳۴
عمو ۹: ۶
[m] عمو ۴: ۱۳
[n] یسع ۲۹: ۲۱
[o] ۱ سلا ۲۲: ۸
[p] اِسته ۲۸: ۳۰، ۳۸، ۳۹. میکه ۶: ۱۵. صفن ۱: ۱۳. حجي ۱: ۶
[q] عمو ۲: ۶
|| عبراني میں، دروازے.
[r] یسع ۲۹: ۲۱
عمو ۲: ۷
[s] عمو ۶: ۱۰
[t] میکه ۳: ۱۱
[u] زبور ۳۴: ۱۴ اور ۹۷: ۱۰. روم ۱۲: ۹
[x] خر ۳۲: ۳۰. ۲ سلا ۱۹: ۴. یوایل ۲: ۱۴
[y] یره ۹: ۱۷
[z] خر ۱۲: ۱۲. نحوم ۱: ۱۲
[a] یسع ۵: ۱۹. یره ۱۷: ۱۵. حزق ۱۲: ۲۲، ۲۷. ۲ پطر ۳: ۴
[b] یره ۳۰: ۷. یوایل ۲: ۲. صفن ۱: ۱۵
[c] یره ۴۸: ۴۴

پيشتر مسيح سے ٧٨٧

اور اُسكو سانپ كاٹے. ٢٠ كيا خداوند كا دن تاريكي نه هوگا، اور روشني نهيں؟ بلكه نهايت اندهيرا هوگا، جس ميں كچهه صفائي نه هو.

٢١ ميں تمهاري عيدوں كو مكروه جانتا هوں، هاں، اُنسے نفرت ركهتا هوں[d]، اور ميں تمهاري مقدس جماعتوں ‖سے خوش نهيں هونگا[e]. ٢٢ اور تم هرچند سوختني قربانيوں اور هديوں كو ميرے آگے گذرانوگے، توبهي ميں اُنهيں قبول نهيں كرونگا[f]: اور تمهارے موٹے بيلوں كے شكرانے كے هديوں كي طرف متوجه نهيں هونگا. ٢٣ اى تو، اپنے راگوں كي آواز كو ميرے آگے سے دور كر: كيونكه ميں تيرے ربابوں كي آواز كو نهيں سنونگا. ٢٤ ليكن تو ايسا كر كه عدالت پاني كي طرح بهتي رهے، اور راستي بڑي نهر كي مانند[g]. ٢٥ اى اهل اِسرايل، كيا تم لوگ چاليس برس تك بيابان ميں ميرے آگے ذبايح اور هديے گذرانتے رهے[h]؟ ٢٦ تم نے تو ملكوم[i] كے خيمے كو، اور اپنے بتوں كے كيون كو، اپنے معبود كے تارے كو، جو تم نے اپنے ليئے بنايا، اُٹهايا كيئے: ٢٧ اِس ليئے ميں تمهيں اسير كركے دمشق كے پار[k] لے جاؤنگا، خداوند، جسكا نام ربالافواج هى[l]، فرماتا هى.

٦ باب

اِس بيان ميں، كه ١ اسرايل كي عياشي كے سبب، ٧ وے خراب خسته هو جائينگے. ١٢ وے اصلاح‌پذير نهيں هيں.

اُنپر افسوس، جو صيهون ميں چين سے هيں[a]، اور سمرون كے پهاڑ پر بےفكر هوكے رهتے هيں، اُس قوم كے معروف اشخاص پر جو اور قوموں كي نسبت سے اول ٹههرتي[b]، جنكے پاس اِسرايل كے گهرانے آتے هيں. ٢ تم كلنه[c] كو، پار اُتركے[d]، جاؤ، اور ديكهو؛ اور وهاں سے بڑي حمات[e] تك سير كرو؛ تب فلسطيوں كے جات[f] كو اُتر جاؤ: كيا وے اِن مملكتوں سے بهتر هيں[g]؟ اور اُنكے سوانے تمهارے سوانوں سے بڑے هيں؟ ٣ افسوس هى اُن لوگوں پر جو برے دن[h] كا خيال اپنے سے دور كرتے هيں[i]، اور ظلم كي چوكي[k] كو اپنے پاس كهينچتے هيں[l]؛ ٤ جو هاتهي‌دانت كے پلنگ پر لوٹتے هيں، اور اپني چارپائيوں پر پهيل پهيل ليٹتے هيں، اور گلے ميں كے بروں كو، اور تهان ميں سے بچهڑوں كو ليكے كهاتے هيں؛ ٥ اور رباب كي آواز كے ساتهه گاتے هيں[m]، اور داؤد كي طرح[n] موسيقي كے سازوں كو اپنے ليئے اِيجاد كرتے هيں؛ ٦ اور پيالوں ميں سے مى پيتے هيں، اور اپنے بدن پر خاص عطر ملتے هيں؛ ليكن يوسف كي شكسته‌حالي كے ليئے غم نهيں كهاتے[o].

٧ اِس ليئے وے پهلے اسيروں كے ساتهه اسير هوكے جائينگے، اور اُنكي نعره‌كش محفل جو آرام سے پڑے هيں اُٹهه جائيگي. ٨ خداوند يهوواه نے اپني ذات كي قسم كهائي هى[p]، خداوند ربالافواج يوں فرماتا هى، كه ميں يعقوب كي حشمت سے[q] نفرت ركهتا هوں، اور اُسكے محلوں سے كينه؛ اِس ليئے ميں اُس شهر كو، ‖ اُن سب سميت جو اُس ميں هي، حواله كر دونگا. ٩ بلكه يوں هوگا، كه اگر كسي گهر ميں دس آدمي باقي رهينگے، تو وے بهي مرينگے. ١٠ اور كسي كا رشته‌دار، وه جو اُسے جلاتا هى، اُسے اُٹهاويگا تاكه اُسكي هڈيوں كو گهر سے نكالے، اور اُس سے، جو اندروني گهر كے بهيتر هى، كهيگا، كه اب تك تيرے ساتهه اور كوئي هى؟ وه كهيگا، كوئي نهيں. تب وه بوليگا، كه چپ ره[r]، كه خداوند كا نام هم ذكر نه كريں[s]. ١١ كيونكه ديكهه، خداوند نے حكم كيا هى[t]، اور وه بڑے گهر ميں رخنه ڈاليگا، اور چهوٹے گهر كو دراروں سے ناقص كريگا[u].

١٢ كيا چٹان پر گهوڑے دوڑينگے؟ كيا كوئي بيل ليكے وهاں هل جوتيگا؟ تد بهي تم نے عدالت كو هلاهل سے، اور نيكوكاري كے پهلوں كو ناگدونے سے مبدل كيا[x]: ١٣ تم لوگ جو نكمي چيز پر فخر كرتے هو، اور كهتے هو، كيا هم نے اپنے ليئے اپني طاقت سے سينگ نهيں نكالے؟ ١٤ ليكن، اى اِسرايل كے

---

[d] اشعيا ١: ١١–١٦ (?) ؛ [d] اشـ ٢١ : ٢٧ — يسعه ١ : ١١، —١٦
[e] دره ٦ : ٢٠ ؛ هوس ٨ : ٣
‖ عبراني ميں، بو نه سونگهونگا.
[f] احبـ ٢٦ : ٣١ ؛ يسعه ٦٦ : ٣ ؛ ميكه ٦ : ٦، ٧
[g] هوس ٦ : ٦ ؛ ميكه ٦ : ٨
[h] اِسـ ٣٢ : ٧ ؛ يشو ٢٤ : ١٤ ؛ حزق ٢٠ : ٨، ١٦، ٢٤ ؛ اعه ٧ : ٤٢، ٤٣
[i] ديكهو يسعه ٤٣ : ٢٣
[k] ١ سلا ١١ : ٣٣ ؛ ٢ سلا ١٠ : ١
[l] عمو ٤ : ١٣
[a] لوقا ٦ : ٢٤
[b] خر ١٩ : ٥
[c] يسعه ١٠ : ٩ ؛ لے ليا گيا ٧٩١ كے قريب ميں.
[d] يره ٢ : ١٠
[e] ٢ سلا ١٨ : ٣٤
[f] ٢ توا ٢٦ : ٦
[g] نحوم ٣ : ٨
[h] عمو ٥ : ١٨ ؛ اور ٩ : ١٠
[i] حزق ١٢ : ٢٧
[k] زبور ٩٤ : ٢٠
[l] عمو ٥ : ١٢ ؛ ١٢ اُمت
[m] يسعه ٥ : ١٢
[n] ١ توا ٢٣ : ٥
[o] پيد ٣٧ : ٢٥
[p] يره ٥١ : ١٤ ؛ عبر ٦ : ١٣، ١٧
[q] زبور ٤٧ : ٤ ؛ حزق ٢٤ : ٢١ ؛ عمو ٨ : ٧
‖ عبراني ميں، اُس كي معموري كے ساتهه.
[r] عمو ٥ : ١٣
[s] عمو ٨ : ٣
[t] يسعه ٥٥ : ١١
[u] عمو ٣ : ١٥
[x] هوس ١٠ : ٤ ؛ عمو ٥ : ٧

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خاندان، خداوند لشکروں کا خدا فرماتا هی، دیکھو، میں تم پر ایک گروہ کو چڑھا لاؤنگا[a]، اور وے تم کو حمات کے مدخل[b] سے لیکے بیابان کے نہر تک ستائینگے.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تڈیوں کي آفت، ۴ اور آگ کي آفت جو آیا چاہتي تهیں، عاموس کي دعا سے دور کي جاتیں. ۷ دیوار کي طرف ایک ساهول لٹکایا جاتا، جس سے یہہ مراد تهي کہ اسرائیل رد کیا جائیگا. ۱۰ امصیاہ عاموس پر شکایت کرتا. ۱۴ عاموس اپني بلاہت کا احوال، ۱۶ اور اُس آفت کا جو امصیاہ پر آنیوالي تهي بیان کرتا.

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا هوں، کہ اُسنے زراعت کي آخري روئیدگي کي اِبتدا میں، تڈیاں پیدا کیں؛ اور، دیکھو، وهي آخري حاصل تها، جو بادشاهي زراعت کے کٹ چکنے کے بعد هوا. ۲ اوریوں هوا، کہ جب وے زمین کي گهاس کو بالکل کها چکیں، تب میں نے کہا، کہ ای خداوند یہوواہ، میں تیري منت کرتا هوں، کہ تو معاف کرے: یعقوب کي کیا حقیقت هی، کہ وہ اُٹھکے کھڑا هووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا هی[a]. ۳ اِس سے خداوند پچھتاکے باز آیا: اور خداوند نے کہا، کہ یہہ نہ هوگا[b]. ۴ پھر خداوند یہوواہ نے مُجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا هوں، کہ خداوند یہوواہ نے آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے؛ اور وہ بڑي گهرائي کو فنا کر گئي، اور اُس قطعہ کو کھا گئي. ۵ تب میں نے کہا، کہ ای خداوند یہوواہ، میں تیري منت کرتا هوں کہ باز آ: یعقوب کي کیا حقیقت هی، کہ وہ اُٹھ کھڑا هووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا هی[c]. ۶ اِس سے بھي خداوند پچھتاکے باز آیا؛ یہہ نہیں هوگا، خداوند یہوواہ نے کہا. ۷ پھر مُجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا هوں، کہ خداوند ایک دیوار پر، جو ساهول سے بنائي گئي تهي، کھڑا تها؛ اور ساهول اُسکے هاتھ میں تها. ۸ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ ای عاموس، تو کیا دیکھتا هی؟ میں نے کہا، ایک ساهول کو. خداوند نے کہا، کہ دیکھہ، میں ایک ساهول کو اپني گروہ اِسرائیل کے بیچ و بیچ لٹکاؤنگا[d]، اور میں پھر اُنکي طرف سے

[a] یرہ ۵ : ۱۵
[b] گنہ ۳۴ : ۸ ۱ سلا ۸ : ۱۵
[a] یسع ۱۰ : ۱۹ ۰ آیت
[b] اسۃ ۳۲ : ۳۶ ۱ آیت یونہ ۳ : ۱۰ یعقہ ۵ : ۱۶
[c] ۲، ۳ آیتیں
[d] دیکھو ۲ سلا ۲۱ : ۱۳ یسعہ ۲۸ : ۱۷ اور ۳۴ : ۱۱ نوحہ ۲ : ۸

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

گذر نہ کرونگا[e]. ۹ اور اِضحاق کے اُونچے اُونچے مکان[f] اُجاڑ هونگے، اور اِسرائیل کے مقدس ویران هو جائینگے؛ اور میں تلوار لیکر یربعام کے گهرانے پر چڑھونگا[g]. ۱۰ تب بیت‌ایل کے کاهن[h] عمصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[i] کو کہلا بهیجا، کہ عاموس نے اِسرائیل کے گهرانے کے درمیان تجھ پر بندش باندهي هی، اور سرزمین اُسکي ساري باتیں سننے کي تاب نہیں رکھتي. ۱۱ کیونکہ عاموس یوں کہتا هی، کہ یربعام تلوار سے مارا جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر هوکے جائینگے. ۱۲ اور عمصیاہ نے عاموس سے کہا، کہ ای غیبگو تو یہاں سے بهاگکے یہوداہ کي سرزمین میں جا، اور وهاں روٹي کها، اور وهاں نبوت کر: ۱۳ پر بیت‌ایل میں پھر کبھي نبوت نہ کر[k]؛ اِس لیئے کہ یہہ بادشاہ کا مقدس[l]، اور اُس کا دارالسلطنت هی. ۱۴ تب عاموس نے عمصیاہ کو جواب میں کہا، کہ میں تو نبي نہیں، اور نہ نبي کا بیٹا هوں[m]؛ بلکہ میں چرواها هوں[n]، اور گولر کے پهلوں کا بٹورنیوالا: ۱۵ اور خداوند نے مجھے لیا جب میں گلے کے پیچھے پیچھے جاتا تها، اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ جا، اور میري گروہ اِسرائیل سے نبوت کر. ۱۶ سو اب تو خداوند کا کلام سن: تو کہتا هی، کہ اِسرائیل کے خلاف نبوت مت کر، اور اِضحاق کے گهرانے کے برخلاف بات مت ڈال[o]: ۱۷ اِسلیئے خداوند یوں فرماتا هی[p]، تیري جورو شہر میں چھنالا کریگي[q]، اور تیرے بیٹے اور تیري بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے، اور تیري زمین جریب سے تقسیم کي جائیگي، اور تو ایک ناپاک سرزمین میں مر جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر هوکے جائینگے.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تابستاني پهلوں کي ایک ٹوکري رویا میں نظر آتي، جس سے یہہ مراد هی کہ اِسرائیل کا آخر آ پہنچا هی. ۴ وے اپنے ظلم کے سبب ملامت اُٹھاتے. ۱۱ کلام کا کال اُن پر پڑیگا، اگر توبہ نہ کریں.

[e] عمو ۸ : ۲ میکہ ۷ : ۱۸
[f] ءرسبع، پید ۲۱ : ۲۳ اور ۴۶ : ۱ عمو ۵ : ۵ اور ۸ : ۱۴
[g] پوري هوئي، ۲ سلا ۱۵ : ۱۰
[h] ۱ سلا ۱۲ : ۳۲
[i] ۲ سلا ۱۴ : ۲۳
[k] عمو ۲ : ۱۲
[l] ۱ سلا ۱۲ : ۳۲ اور ۱۳ : ۱
[m] ۱ سلا ۲۰ : ۳۵ ۲ سلا ۲ : ۵ اور ۴ : ۳۸ اور ۶ : ۱
[n] عمو ۱ : ۱ ذکر ۱۳ : ۵
[o] حزق ۲۱ : ۲ میکہ ۲ : ۶
[p] دیکھو یرہ ۲۸ : ۱۲ اور ۲۹ : ۲۱، ۲۵، ۳۱، ۳۲
[q] یسع ۱۳ : ۱۶ نوحہ ۵ : ۱۱ هوس ۴ : ۱۳ ذکر ۱۴ : ۲

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خداوند یهوواه نے مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا هوں، که ایک ٹوکري جس میں پکے میوے هیں. ۲ اور اُس نے کہا، که ای عاموس، تو کیا دیکھتا هی؟ میں نے کہا، که پکے میووں کي ایک ٹوکري. تب خداوند نے مجھے کہا، که میري گروه اِسرائیل کي اجل آ پہنچي[a]؛ میں پھر اُن سے در گذر نه کرونگا[b]. ۳ اور اُس دن میں قصر کے نغمے نوحے هو جائینگے[c]، خداوند یهوواه فرماتا هی؛ جا به جا بہت سي لاشیں پڑي هونگي؛ وے چپکے اُنھیں نکال پھینکینگے[d].

۴ اِس بات کو سنو، ارے تم جو محتاجوں کے پیچھے هانپتے جاتے هو[e]، تاکه تم ملک کے مسکینوں کو مٹاؤ؛ ۵ اور تم کہتے هو، که یه نیا چاند کب گذر جائیگا، تاکه هم غله بیچیں؟ اور سبت کا دن[f]، تاکه گیہوں کے کھتے کھولیں؟ اور ایفه کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرتے، اور دغا سے جھوٹھي ترازو بناتے[g]. ۶ تاکه هم روپے پر مسکین کو، اور ایک جوڑا جوتي پر کنگال کو مول لیں[h]، اور گیہوں کا پھٹکن بیچیں. ۷ خداوند نے یعقوب کي حشمت کي قسم کھائي هی[i]، که یقیناً میں اُنکے کاموں میں سے ایک کو بھي نہیں بھولونگا[k]. ۸ کیا وه سرزمین اُس سبب سے نہیں کانپیگي[l]، اور هر ایک جو اُسپر بستا هی ماتم نہیں کریگا؟ کیا وه باڑھ کے مانند سرتاسر نه چڑھیگي، اور مصر کي ندي کي مانند موج ماریگي[m]، اور اُتر جائیگي. ۹ اور اُسي دن میں بھي یوں هوگا، خداوند یهوواه فرماتا هی، که میں ایسا کرونگا، که سورج دوپہر کے وقت غروب هو جائیگا، اور میں روز روشن میں سرزمین کو اندھیرا کر دونگا[n]: ۱۰ اور میں تمھاري عیدوں کو ماتم سے، اور تمھارے گیتوں کو نوحے سے مبدل کرونگا: اور هر ایک کي کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا[o]، اور هر ایک کے سر پر چندلاپن بھیجونگا؛ اور میں ایسا ماتم کرونگا، جیسا اِکلوتے بیٹے پر هوتا هی[p]، اور اُسکا انجام تلخ دن هوگا.

[a] حزق ۷ : ۲
[b] عمو ۷ : ۸
[c] عمو ۵ : ۲۳
[d] عمو ۶ : ۹، ۱۰
[e] زبور ۱۴ : ۴، امث ۳۰ : ۱۴
[f] نحم ۱۳ : ۱۵، ۱۶
[g] میکه ۶ : ۱۰، ۱۱، هوس ۱۲ : ۷
[h] عمو ۲ : ۶
[i] عمو ۶ : ۸
[k] هوس ۸ : ۳، اور ۹ : ۹
[l] هوس ۴ : ۳
[m] عمو ۱ : ۵، ۷۹۱
[n] ایوب ۵ : ۱۴، یسع ۱۳ : ۱۰، اور ۵۹ : ۹، ۱۰، یرم ۱۵ : ۹، میکه ۳ : ۶
[o] یسع ۱۵ : ۲، ۳، یرم ۴۸ : ۳۷، حزق ۷ : ۱۸، اور ۲۷ : ۳۱
[p] یرم ۶ : ۲۶، ذکر ۱۲ : ۱۰

۱۱ دیکھو، وے دن آتے هیں، خداوند یهوواه فرماتا هی، که میں اُس ملک میں کال ڈالونگا: سو وه نه روٹي کا، اور نه پاني کي پیاس کا کال، بلکه ایسا کال که جس میں خداوند کي باتیں سني نه جائینگي[q]: ۱۲ تب وے اِس سمندر سے اُس سمندر کو، اور اُتر سے پورب کو بھٹکتے پھرینگے، اور خداوند کے کلام ڈھونڈھنے کے لیئے اِدھر اُدھر دوڑینگے: پر نہیں پاوینگے. ۱۳ اور اُس دن شکیل کنواریاں، اور جوان مرد مارے پیاس کے غش کھا جائینگے: ۱۴ وے لوگ، جو سمرون کے گناه[r] کي قسم کھاتے هیں[s]، اور کہتے هیں، که ای دان، تیرے معبود کي حیات کي قسم، اور بیرسبع[t] کي طریق[u] کي حیات کي: سو وے گر جائینگے، اور پھر هرگز نہیں اُٹھینگے.

۹ باب

۱ ویراني جو یقیناً هوگي. ۱۱ اِس بیان میں، که داؤد کا خیمه مرمت هوکے پھر کھڑا کیا جائیگا.

میں نے خداوند کو اُس مذبح کے پاس کھڑے هوتے دیکھا، اور اُسنے فرمایا، ستونوں کے سرھانوں کو مار، که بنیادیں هلیں، هاں، اُنھیں توڑ ڈال، که سبھوں کے سر پر لگ جاویں[a]: اور میں اُن کي اولاد کو تلوار سے مار ڈالونگا: اُن میں سے وه جو بھاگیگا سو نه بھاگ نکلیگا[b]، اور جو اُن میں سے نکل بھاگے رهائي نه پاویگا. ۲ اگرچه وے پاتال میں سینده کے جائیں، تو میرا هاتھ وهاں سے اُنھیں کھینچ نکالیگا[c]: اگرچه آسمان پر چڑھ جائیں، تو میں وهاں سے اُنھیں اُتار لاؤنگا[d]. ۳ اگرچه وے آپ کو کرمل کي بلندي پر جا چھپاویں، میں کھوجکے اُنھیں وهاں سے نکالونگا: اور اگرچه سمندر کي تهاه میں میري نظر سے چھپ جائیں، تو میں وهاں سانپ کو حکم کرونگا، اور وه اُن کو کاٹیگا. ۴ اور اگرچه وے اسیر هوکے اپنے دشمنوں کے آگے جاویں، تو وهاں تلوار کو حکم کرونگا، اور وه اُنکو مار ڈالیگي[e]: هاں، میں اُنپر نگاه بد کرونگا[f]،

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

[q] ۱ سمو ۳ : ۱، زبور ۷۴ : ۹، حزق ۷ : ۲۶
[r] إستة ۹ : ۲۱
[s] هوس ۴ : ۱۵
[t] عمو ۵ : ۵
[u] دیکھو اعم ۹ : ۲، اور ۱۸ : ۲۵، اور ۱۹ : ۹، ۲۳، اور ۲۴ : ۱۴
[a] زبور ۶۸ : ۲۱، حبق ۳ : ۱۳
[b] عمو ۲ : ۱۴
[c] زبور ۱۳۹ : ۸، وغیره
[d] ایوب ۲۰ : ۶، یرم ۵۱ : ۵۳، عبد ۴
[e] احبار ۲۶ : ۳۳، إستة ۲۸ : ۶۵، حزق ۵ : ۲
[f] احبار ۱۷ : ۱۰، یرم ۴۴ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اور نظر نیک نہ کرونگا۔ ۵ کیونکہ خداوند رب‌الافواج وہ ھي، کہ اگر اپنے ھاتھہ سے زمین کو چھوئے، وہ گداز ہو جائیگي[g]، اور اُسکے سارے باشندے سب ماتم کرینگے[h]؛ اور وہ ندي کي باڑھہ کي مانند سرتاسر چڑھیگي، اور مصر کي ندي کي مانند پھر اُتر جائیگي۔ ۶ یہہ وہ ھی، جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بنا کرتا ھی[i]، اور زمین پر اپنے گردون کي محراب کو قایم کرتا ھی؛ وہ، جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ھی، اور اُنھیں روے زمین پر اُنڈیلتا ھی[k]: اُسکا نام خداوند ھی[l]۔ ۷ ای بني اِسرایل، کیا تم لوگ میرے آگے کوشِ کي اولاد کي مانند نہیں ہو؟ خداوند فرماتا ھی۔ کیا میں اِسرایل کو مصر کي سرزمین سے، اور فلسطیوں[m] کو کفتور[n] سے، اور ارامیوں کو قیر[o] سے نہیں نکال لایا ھوں؟ ۸ دیکھو، خداوند یہوواہ کي آنکھیں اِس گنہگار مملکت پر ھیں[p]، اور میں اُسے مٹا ڈالونگا، کہ روے زمین پر نہ رھے؛ مگر یعقوب کے گھرانے کو میں بالکل نہیں مٹاؤنگا[q]، خداوند فرماتا ھی۔ ۹ کہ دیکھو، میں حکم کرونگا، اور اِسرایل کے گھرانے کو ساري قوموں کے درمیان، جس طرح سے چھلني میں چھانتے ھیں، چھانونگا؛ اور ایک دانہ بھي زمین پر گرنے نہ پاویگا۔ ۱۰ میري گروہ میں کے سارے گنہگار، جو کہتے ھیں، کہ آفت نہ تو پیچھے سے ہم تک آویگي، اور نہ آگے سے ہم پر پڑیگي[r]، سو تلوار سے مارے جائینگے۔ ۱۱ میں اُسي دن میں داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کرونگا، اور اُس کے رخنوں کو بند کرونگا؛ اور میں اُسکے ٹوٹے پھوٹے مکان کي مرمت کرونگا، اور اُسے، جیسا اگلے دنوں میں تھا، ویسا تعمیر کرونگا[s]؛ ۱۲ تا کہ وے ادوم[t] کے باقي لوگوں کو، اور ساري قوموں کو، جن پر میرا نام کہا جائیگا، اپني میراث میں لے لیویں[u]، خداوند، جو اِس کام کا کرنیوالا ھی، فرماتا ھی۔ ۱۳ دیکھو، وے دن آتے ھیں، خداوند فرماتا ھی، کہ جوتنیوالا کاٹنیوالے کا، اور انگور کا کچلنیوالا بونیوالے کا پیچھا کرکے اُسکے برابر آویگا[x]، اور سارے پہاڑوں سے نئي مي ٹپکیگي[y]، اور سارے ٹیلے گداز ہونگے۔ ۱۴ اور میں اپني گروہ اِسرایل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا[z]، اور وے اُجاڑ شہروں کو بناوینگے، اور اُن میں بود و باش کرینگے؛ اور وے تاکستانوں کو لگاوینگے، اور اُن کي مي پیئینگے؛ وے باغوں کو لگائینگے، اور اُنکے پھل کھائینگے[a]۔ ۱۵ کیونکہ میں اُن کو اُن کي سرزمین پر لگاؤنگا؛ اور وے اپني سرزمین سے، جس کو میں نے اُنھیں دیا ھی، کبھي اُکھاڑے نہ جائینگے[b]، خداوند تیرا خدا فرماتا ھی۔

[g] میکہ ۱ : ۴　[h] عمو ۸ : ۸　[i] زبور ۱۰۴ : ۳، ۱۳　[k] عمو ۵ : ۸　[l] عمو ۴ : ۱۳　[m] یرہ ۴۷ : ۴　[n] اِستہ ۲ : ۲۳ یرہ ۴۷ : ۴　[o] عمو ۱ : ۵　۴۲ آیت　[q] یرہ ۳۰ : ۱۱ اور ۳۱ : ۳۵، ۳۶ عبد ۱۶ : ۱۷

[r] عمو ۶ : ۳　[s] اعہ ۱۵ : ۱۶، ۱۷　[t] گہ ۲۴ : ۱۸　[u] عبد ۱۱　[x] احبـ ۲۶ : ۵　[y] یوایل ۳ : ۱۸　[z] یرہ ۳۰ : ۳　[a] یسع ۶۱ : ۴ اور ۶۵ : ۲۱ حزق ۳۶ : ۳۳—۳۶　[b] یسع ۶۰ : ۲۱ یرہ ۳۲ : ۴۱ حزق ۳۴ : ۲۸ یوایل ۳ : ۲۰

عبدیاہ نبي کي کتاب

۱ باب

۱ ادوم کي ھلاکت جو ھونیوالي تھي، ۳ اُن کي مغروري کے سبب، ۱۰ اور اُس ناانصافي کے باعث جو اُنھوں نے یعقوب کے ساتھہ کي تھي۔ ۱۷ بابت اُس نجات اور فتح کي جو یعقوب حاصل کریگا۔

۵۸۷ کے قریب

عبدیاہ کي رویا۔ خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں[a] یوں فرماتا ھی: ہم نے خداوند سے ایک خبر سني ھی، اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچي بھیجا گیا ھی[b]، اُٹھو تم، اور آؤ، ہم جنگ کے لیئے اُسپر چڑھیں۔ ۲ دیکھہ، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ھی: تو نہایت ذلیل ھی۔ ۳ تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا ھی، ای تو، جو چٹان کے دراروں میں

[a] یسع ۲۱ : ۱۱ اور ۳۴ : ۵ حزق ۲۵ : ۱۲، ۱۳، ۱۴ یوایل ۳ : ۱۹ ملا ۱ : ۳　[b] یرہ ۴۹ : ۱۴، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

رهتا هي^c؛ تيرا تو مکان بلند هي، اور تو اپنے دل ميں کهتا هي، ايسا کون هي، جو مجهے زمين پر تلے اُتاريگا^d؟ ۴ اگرچه تو عقاب کي مانند بلندي پکڑے^e، اور ستاروں کے درميان اپنا گهونسلا بناوے^f، توبهي ميں تجهے وهاں سے نيچے اُتارونگا، خداوند فرماتا هي۔ ۵ اگر چور تيرے يهاں آئے هوں، يا رات کو ڈکيت، (تيري کيسي بربادي هي!) تو کيا وے اپنے مطلب کے مطابق نهيں چراتے^g؟ اگر انگور توڑنيوالے تجهه پاس آئے هوں، تو کيا وے چند انگور نهيں چهوڑتے^h؟ ۶ عيسوٓ کا مال کيونکر ڈهونڈهه نکالا گيا، اور اُس کے چهپے مکانوں ميں کس طرح تلاش هوئي! ۷ تيرے سارے همعهدوں نے تجهے سرحد تک هانک ديا هي: اور اُن لوگوں نے، جو تجهه سے ميل رکهتے تهے^i، تجهے فريب ديا، اور تجهے مغلوب کيا: اور اُنهوں نے جو تيري روٹي کهاتے تهے، تيرے نيچے جال بچهايا: اُسميں ذره دانائي نهيں^k۔ ۸ خداوند فرماتا هي، کيا ميں اُس دن ميں داناؤں کو جو ادوم ميں هيں، اور عقلمندي کو جو عيسوٓ کے پهاڑوں ميں هي، نابود نه کرونگا^l؟ ۹ اے او تيمان^m، تيرے پهلوان گهبرا جائينگے^n، يهاں تک که کوه عيسوٓ کے باشندوں ميں سے هر ايک کاٹ ڈالا جائيگا۔

۱۰ اُس قتل کے باعث، اور اُس ظلم کے سبب، جو تو نے اپنے بهائي يعقوب پر کيا هي^o، تو خجالت سے مُلبس هوگا، اور تو ابدالاباد تک نيست رهيگا^p۔ ۱۱ جس دن که تو اُس کے مقابل کهڑا تها، جس دن که اجنبي لوگ اُس کے لشکروں کو اسير کرکے لے گئے، اور بيگانه لوگوں نے اُسکے پهاٹکوں سے داخل هوکر يروسلم پر قرعه ڈالا^q، تو بهي اُن ميں سے ايک کي مانند تها۔ ۱۲ تجهے لازم نه تها، که تو اُس دن^r اپنے بهائي پر، جس وقت وه جلاوطن هوا، نظر کرتا^s، اور بني يهوداه کي هلاکت کے دن ميں، خوشوقت هوتا^t، اور مصيبت کے دن گهمنڈ کي باتيں کهتا۔ ۱۳ تجهے مناسب نه تها، که تو ميرے لوگوں کے پهاٹکوں سے اُنکي مصيبت کے دن ميں گهستا؛ تجهے هاں، تجهے لازم نه تها، که اُنکي مصيبت کے دن اُنکي بپت پر نظر کرتا، اور اُنکي مصيبت کے دن اُنکے اسباب پر هاتهه بڑهاتا: ۱۴ تجهے لازم نه تها که گهاٹي ميں کهڑے هوکر اُسکے لوگوں کو جو بهاگے جاتے تهے قتل کرے، اور نه اُس دکهه کے دن ميں اُسکے بچے هوؤں کو پکڑکے حواله کرے۔ ۱۵ کيونکه ساري قوموں پر خداوند کا دن آپهنچا هي^u: جيسا تو نے کيا هي، ويسا تجهسے کيا جائيگا^x؛ تيري بدي کا بدلا تيرے سر پر پڑيگا۔ ۱۶ کيونکه جسطرح تم نے ميرے مقدس پهاڑ پر پيا، اُسيطرح ساري قوميں سدا پيئينگي^y؛ هاں، پيئينگي، اور سٹکينگي؛ اور وے ايسي هونگي که گويا وے تهي هي نهيں۔

۱۷ ليکن وے جو نکل بچيں^z، صيهون کے پهاڑ پر^a موجود هونگے، اور وه مقدس هوگا، اور يعقوب کا گهرانا اپني ميراث پر قابض هوگا۔ ۱۸ تب يعقوب کا گهرانا ايک آگ هوگا، اور يوسف کا گهرانا شعله^b، اور عيسوٓ کا گهرانا پوال؛ اور وے اُن کے درميان بهڑکينگے، اور اُنکو کها جائينگے؛ اور عيسوٓ کے گهرانے سے کوئي نهيں بچيگا، کيونکه خداوند نے يهه فرمايا۔ ۱۹ دکهن کے رهنيوالے عيسوٓ کے کوهستان کے^c، اور ميدان کے باشندے فلسطيوں کے مالک هونگے^d، اور وے افرائيم کے کهيت اور سمرون کے کهيت اپنے قبضے ميں رکهينگے؛ اور بنيامين جلعاد کا وارث هوگا۔ ۲۰ اور بني اسرائيل کے لشکر کے سارے اسير، جو کنعانيوں کے بيچ صارپت^e تک موجود هيں، اور يروسلم کے اسير، جو سفاراد ميں هيں، دکهن کے شهروں پر قابض هو جائينگے^f۔ ۲۱ اور رهائي دينيوالے^g صيهون کے پهاڑ پر چڑهکے آوينگے، تا که عيسوٓ کے کوهستان کي عدالت کريں؛ اور سلطنت خداوند کي هوگي^h۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب — ۵۸۵ کے قریب

c ۲ سلا ۱۴: ۷، d یسع ۱۴: ۱۳، ۱۴، ۱۵ e مکاش ۱۸: ۷ f ایوب ۲۰: ۶ g یرم ۴۹: ۹ h اور ۵۱: ۵۳ عمو ۹: ۲ حبق ۲: ۹ یرم ۴۹: ۹ i یسع ۲۴: ۱۳ یسع ۱۷: ۶ اور ۲۴: ۱۳ k یرم ۳۸: ۲۲ l یسع ۱۹: ۱۱، ۱۲ ایوب ۵: ۱۲، ۱۳ یسع ۲۹: ۱۴ یرم ۴۹: ۷ m یرم ۴۰: ۷ n زبور ۷۶: ۵ عمو ۲: ۱۶ o پید ۲۷: ۴۱ زبور ۱۳۷: ۷ حزق ۲۵: ۱۲ اور ۳۵: ۵ عمو ۱: ۱۱ p حزق ۳۵: ۹ ملا ۱: ۴ q یوایل ۳: ۳ نحوم ۳: ۱۰ r زبور ۳۷: ۱۳ اور ۱۳۷: ۷ s زبور ۲۲: ۱۷ اور ۵۴: ۷ اور ۵۹: ۱۰ میکه ۴: ۱۱ اور ۷: ۱۰

t ایوب ۳۱: ۲۹ امث ۱۷: ۵ اور ۲۴: ۱۷، ۱۸ میکه ۷: ۸ u حزق ۳۰: ۳ یوایل ۳: ۱۴ x حزق ۳۵: ۱۵ حبق ۲: ۸ y یرم ۲۵: ۲۸، ۲۹ اور ۴۹: ۱۲ یوایل ۳: ۱۷ ۱ پطر ۴: ۱۷ z عمو ۹: ۸ a یوایل ۲: ۳۲ b یسع ۱۰: ۱۷ ذکر ۱۲: ۶ c عمو ۹: ۱۲ d صفن ۲: ۷ e ۱ سلا ۱۷: ۹، ۱۰ f یرم ۳۲: ۴۴ g ۱ تمط ۴: ۱۶ یعق ۵: ۲۰ h زبور ۲۲: ۲۸ دان ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴، ۲۷ ذکر ۱۴: ۹ لوقا ۱: ۳۳ مکاش ۱۱: ۱۵ اور ۱۹: ۶

يونه نبي كي كتاب

پيشتر مسيح سے ٨٦٢ كے قريب

١ باب

اِس بيان ميں، كه ١ يونه نينوه كو جانے كا حكم پاكے ترسيس كو بهاگ جاتا. ٧ ايک آندهي سے وه روكا جاتا؛ ١١ بعد اُس كے وه سمندر ميں ڈالا جاتا، ١٧ جهاں ايک مچهلي اُس كو نگل جاتي.

اور خداوند كا كلام ‖ يونه[a] بن امتى كو پهنچا، اور اُسنے كها، كه ٢ اُٹهه، اُس بڑے شهر نينوه[b] كو جا، اور اُسكي مخالفت ميں منادي كر؛ كيونكه اُنكي شرارت ميرے سامهنے اُوپر آئي[c]. ٣ ليكن يونه خداوند كے حضور سے ترسيس كو بهاگنے[d] كے ليئے اُٹها: اور وه يافا[e] ميں اُتر گيا، اور وهاں ايک جهاز كو، جو ترسيس كو جانے پر تها، پايا؛ تب اُسكا كرايه ديكر اُسپر چڑها، تا كه خداوند كے حضور سے[f] ترسيس كو اُن كے ساتهه جاوے.

٤ ليكن خداوند نے سمندر پر ايک بڑي آندهي بهيجي[g]، اور سمندر كے درميان طوفان نے شدت كي، ايسي كه گمان تها كه جهاز تباه هو جاويگا. ٥ تب ملاح هراسان هوئے، اور هر ايک نے اپنے اپنے معبود كو پكارا، اور وے اجناس جو جهاز پر تهيں، سمندر ميں ڈال ديں[h]، تا كه يوں اُسے هلكا كريں. پر يونه جهاز كے ‖ اندر[i] اُتركر پڑا تها، اور سو گيا. ٦ تب ناخدا اُسكے پاس گيا، اور اُسے كها، كه كيوں هوا، كه تو پڑكے سو رها؟ اُٹهه، اپنے خدا كو پكار[k]؛ اگر ايسا هوگا، كه خدا هميں ياد كرے[l]، تو هم هلاک نه هونگے. ٧ اور اُنهوں نے آپس ميں كها، كه آؤ، هم لوگ قرع ڈالكر[m] دريافت كريں، كه كس كے سبب سے هم پر يهه بلا آئي. چنانچه اُنهوں نے قرع ڈالا، اور قرع ميں يونه كا نام نكلا. ٨ تب اُنهوں نے اُس سے كها، تو هم كو بتلا، كسكے سبب سے يهه بلا هم پر آئي هى[n]: تيرا كيا پيشه هى؟ اور تو كهاں سے آيا؟ تيرا وطن كهاں؟ ور تو كس قوم ميں كا هى؟ ٩ اُس نے اُن سے كها، كه ميں عبراني هوں، اور يهوواه، آسمان كے خدا سے، جس نے سمندر اور خشكي كو پيدا كيا هى[o]، ترسان هوں. ١٠ تب وے لوگ نهايت ڈرے، اور اُسے كهنے لگے، كه تو نے ايسا كيوں كيا؟ كيونكه اُنهوں نے دريافت كيا تها، كه وه خداوند كے حضور سے بهاگا هى؛ اِسليئے كه اُسنے آپ اُنهيں كها تها.

١١ تب اُنهوں نے اُس سے پوچها، كه هم تجهه سے كيا كريں، تاكه سمندر همارے ليئے ساكت هو جائے؟ كه سمندر زياده طوفاني هوتا چلا جاتا تها. ١٢ تب اُسنے اُنهيں كها، كه تم لوگ مجهه كو اُٹهاكر سمندر ميں ڈال دو[p]، تو تمهارے واسطے سمندر كا تلاطم جاتا رهيگا: كيونكه ميں جانتا هوں، كه يهه بڑي آندهي ميرے هي سبب سے تم پر نازل هوئي. ١٣ تسپر بهي ملاحوں نے ڈانڈ مارنے ميں بڑي محنت كي، تا كه كناره پكڑيں، ليكن وے نه سكے[q]؛ اِس ليئے كه سمندر اُن كي مخالفت ميں اور بهي زياده زور سے موج مارتا تها. ١٤ تب وے خداوند كے حضور چلائے اور بولے، كه اى خداوند، هم تيري منت كرتے هيں، كه هم لوگ اِس آدمي كي جان كے سبب سے هلاک نه هوويں، اور خون ناحق كو هماري گردن پر مت ڈال[r]: كيونكه، اى خداوند، تو نے جو چاها هى، سو هي كيا هى[s]. ١٥ اور اُنهوں نے يونه كو اُٹهاكر سمندر ميں ڈال ديا، اور سمندر كا تلاطم موقوف هو گيا[t]. ١٦ تب وے لوگ خداوند سے نپٹ ڈرے[u]، اور اُنهوں نے خداوند كے حضور ايک قرباني گذراني، اور نذريں مانيں.

١٧ پر خداوند نے ايک بڑي مچهلي مقرر كر ركهي تهي، كه يونه كو نگل جاوے. اور يونه تين دن رات مچهلي كے پيٹ ميں رها[x].

‖ متي ١٢: ٣٩، ميں يونس كهلايا.
[a] ٢ سلا ١٤: ٢٥
[b] پيد ١٠: ١١، ١٢
يونه ٣: ٢، ٣
اور ٤: ١١
[c] پيد ١٨: ٢٠، ٢١
عز ٩: ٦
يعق ٥: ٤
مكاش ١٨: ٥
[d] يونه ٤: ٢
[e] يشو ١٩: ٤٦
٢ تواء ٢: ١٦
اعم ٩: ٣٦
[f] پيد ٤: ١٦
ايوب ١: ١٢
اور ٢: ٧
[g] زبور ١٠٧: ٢٥
[h] يوں، اعم ٢٧: ١٨، ١٩، ٣٨
‖ عبراني ميں، اُسكے كناروں ميں.
[i] ١ سم ٢٤: ٣
[k] زبور ١٠٧: ٢٨
[l] يوايل ٢: ١٤
[m] يشو ٧: ١٤، ١٦
١ سم ١٠: ٢٠، ٢١
اور ١٤: ٤١، ٤٢
امث ١٦: ٣٣
اعم ١: ٢٦
[n] يشو ٧: ١٩
١ سم ١٤: ٤٣

پيشتر مسيح سے ٨٦٢ كے قريب

[o] زبور ١٤٦: ٦
اعم ١٧: ٢٤
[p] يوحا ١١: ٥٠
[q] امث ٢١: ٣٠
[r] اِست ٢١: ٨
[s] زبور ١١٥: ٣
[t] زبور ٨٩: ٩
لوقا ٨: ٢٤
[u] مرق ٤: ٤١
اعم ٥: ١١
[x] متي ١٢: ٤٠
اور ١٦: ٤
لوقا ١١: ٣٠

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

۲ باب

۱ یونه کي دعا. ۱۰ اِس بیان میں، که وه مچهلي کے پیت سے بچ نکلنا.

تب یونه نے مچهلي کے پیت میں خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي؛ ۲ اور کہا، که میں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا[a]، اور اُسنے میري سني[b]؛ هاں، میں پاتال کے بطون میں سے چلایا، اور تو نے میري آواز سني. ۳ کیونکه تو هي نے مجهے گهراو میں سمندر کے ||درمیان ڈالا[c]، اور پاني کے دهاروں نے مُجهے گهیر لیا، اور تیري ساري موجیں اور ڈهیو مجهه پر سے گذر گئے[d]. ۴ تب میں نے کہا، که میں تیري نظر سے دور پهینکا گیا[e]؛ توبهي تیري مقدس هیکل کي طرف پهر نظر کرونگا[f]. ۵ پانیوں نے مجهه کو میري جان تک گهیر لیا[g]، اور گهراو نے چاروں طرف سے مجهے بند کر رکها هي، اور سمندر کے سوار میرے سر پر لپیتے گئے. ۶ اور میں پهاڑوں کي جڑوں تک اُتر کے جاتا؛ زمین کے اڑبنگے مجهه پر همیشه کے لیئے بند رهتے؛ مگر، اى خداوند میرے خدا، تو میري جان کو گور میں سے رهائي دیگا[h]. ۷ جسوقت میرا جي مجهه میں ڈوب گیا، تب میں نے خداوند کو یاد کیا، اور میري دعا تیري مقدس هیکل میں تجهه تک پهنچي[i]. ۸ جو لوگ که جهوتهي بطالتوں[k] کو مانتے هیں، وے اپني نعمتیں کهو دیتے هیں. ۹ پر میں شکرگذاري کي آواز سناکے تیرے آگے قرباني گذرانونگا[l]؛ میں اپني نذروں کو ادا کرونگا. نجات خداوند سے هى[m].

۱۰ اور خداوند نے مچهلي کو کہا، اور اُس نے یونه کو خشکي پر آگل دیا.

۳ باب

اس بیان میں، که ۱ یونه، دوباره بهیجا جاکے، نینویوں کے درمیان منادي کرتا. ۵ اُن کے توبه کرنے پر، ۱۰ خدا پچهتاکے اپنے ارادے سے باز آتا.

اور خداوند کا کلام دوسري بار یونه کو پهنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ اُتهه، اُس بڑے شہر نینوه کو جا، اور وهاں اُس بات کي منادي کر، جس کا میں تجهے حکم دیتا. ۳ تب یونه خداوند کے کلام کے مطابق اُتهکر نینوه کو گیا. ـ اور نینوه ||خدا کے سامهنے ایک بڑا شہر تها، که اُسکي اِحاطه تین دن کي راه تهي. ۴ اور یونه شہر میں داخل هونے لگا، اور ایک دن کي راه جاکے منادي کي، اور کہا[a]، چالیس اور دن هونگے، تب نینوه برباد کیا جائیگا.

۵ تب نینوه کے باشندوں نے خدا پر اِعتقاد کیا[b]، اور روزه کي منادي کي، اور سب نے چهوتے سے بڑے تک ٹاٹ پهنا. ۶ اور یهه خبر نینوه کے بادشاه کو پهنچي؛ اور وه اپنے تخت پر سے اُتها، اور بادشاهي لباس کو اُتار ڈالا، اور ٹاٹ اوڑهکر راکهه پر بیتهه گیا[c]. ۷ اور بادشاه اور اُسکے ارکان دولت کے فرمان سے ایک اِشتهار نینوه میں کیا گیا، اور اِس بات کي منادي هوئي، که کوئي اِنسان، یا حیوان، گله، یا رمه، کوئي چیز مطلق نه چکهے، اور نه کهاوے، اور نه پاني پیوے[d]؛ ۸ لیکن اِنسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبس هوویں، اور خدا کے حضور شدت سے ناله کریں؛ بلکه هر کوئي اپني اپني بري راه سے[e]، اور اپنے اپنے ظلم سے، جو اُنکے هاتهوں میں هى[f]، باز آویں. ۹ کیا جانیں، که خدا پهریگا، اور پچهتائیگا، اور اپنے قهر شدید سے باز آویگا، تا که هم لوگ هلاک نه هوں[g]؟

۱۰ اور خدا نے اُنکے کاموں کو دیکها، که وے اپني اپني بري راه سے باز آئے: تب خدا اُس بدي سے، جو اُسنے کهي تهي که میں اُن سے کرونگا، پچهتاکے باز آیا[h]، اور اُسنے اُن سے وه بدي نه کي.

۴ باب

اس بیان میں، که ۱ یونه خدا کي رحمت سے بیزار هوکے کڑهتا هى، ۴ اور اِلهي رهنمائي کے درخت کي معرفت سے تنبیه پاتا.

پر یونه اُس سے نهایت ناخوش هوا، اور نپت رنجیده هو گیا. ۲ اور اُسنے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، که اى خداوند، میں تجهه سے عرض کرتا هوں، کیا یهه میرا مقوله نه تها، جس وقت میں هنوز اپنے وطن میں تها؟ اِس

---

[a] زبور ۱۲۰: ۱ اور ۱۳۰: ۱ اور ۱۴۲: ۱ نوحه ۳: ۵۵، ۵۶
[b] زبور ۶۵: ۲ یسعه ۱۴: ۱
|| عبراني میں، دل میں.
[c] زبور ۸۸: ۶
[d] زبور ۴۲: ۷
[e] زبور ۳۱: ۲۲
[f] ۱ سلا ۸: ۳۸
[g] زبور ۶۹: ۱ نوحه ۳: ۵۴
[h] زبور ۱۶: ۱۰
[i] زبور ۱۸: ۶
[k] ۲ سلا ۱۷: ۱۵ زبور ۳۱: ۶ یره ۱۰: ۸ اور ۱۶: ۱۹
[l] زبور ۵۰: ۱۴، ۲۳ اور ۱۱۶: ۱۷، ۱۸ هوس ۱۴: ۲ عبر ۱۳: ۱۵
[m] زبور ۳: ۸

|| پید ۱۰: ۹، یا، خدا کا. یعني، زبور ۳۶: ۶ اور ۸۰: ۱۰
[a] دیکهو اِستِ ۱۸: ۲۲
[b] متي ۱۲: ۴۱ لوقا ۱۱: ۳۲
[c] ایوب ۲: ۸
[d] ۲ توا ۲۰: ۳ یوایل ۲: ۱۵
[e] یسعه ۵۸: ۶
[f] یسعه ۵۹: ۶
[g] ۲ سمو ۱۲: ۲۲ یوایل ۲: ۱۴
[h] یره ۱۸: ۸ عمو ۷: ۳، ۶

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

لیئے میں آگے سے ترسیس کو بھاگا[a]؛ کیونکه میں جانتا تھا، که تو کریم اور رحیم خدا هی[b]، جو غصه کرنے میں دھیما هی، اور نهایت مهربان هی، اور پچھتا کے آپکو بدي سے باز رکھتا هی. ۳ اب، ای خداوند، میں تیري منت کرتا هوں؛ که میري جان کو مجھ سے لے لے[c]؛ کیونکه میرا مرنا میرے جینے سے بهتر هی[d]؟ ۴ تب خدا نے فرمایا، کیا تو شدت سے رنجیده هوتا هی؟ ۵ اور یونه شهر سے باهر جاکے شهر کي پورب طرف بیٹھا، اور وهاں اپنے لیئے ایک چھپر بنایا؛ اور اُس کے نیچے چھانو میں بیٹھ رها، که دیکھے اُس شهر کا حال کیا هوتا هی. ۶ تب خداوند خدا نے || ریندي کا ایک درخت اُگایا، اور اُسے یونه کے اُوپر دوڑایا، تاکه وہ اُسکے سر پر سایه کرے، اور اُسے تکلیف سے چھڑاوے. اور یونه اُس ریندي کے پیڑکے سبب سے † نهایت خوش هوا. ۷ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک کیڑے کو طیار کیا، اور اُسنے اُس ریندي کے درخت کو کاٹا، ایسا که وه سوکھ گیا. ۸ اور جب آفتاب چڑھا، تب ایسا هوا، که خدا نے پورب کي طرف سے لوه چلائي؛ اور آفتاب کي گرمي نے یونه کے سر میں اثر کیا؛ وه غش میں آیا، اور اپني جان کے لیئے موت چاهي، اور کها، که اِس میرے جینے سے میرا مرنا بهتر هی[e]. ۹ اور خدا نے یونه کو کها، کیا تو اُس ریندي کے درخت کے سبب شدت سے رنجیده هی؟ اُسنے کها، میں یهاں تک رنجیده هوں، که مرنے چاهتا هوں. ۱۰ تب خداوند نے فرمایا، که تجھے اُس ریندي کے درخت پر رحم آیا، جس کے لیئے تو نے کچھ محنت نه کي، اور نه تو نے اُسے اُگایا، جو || ایک هي رات میں اُگا، اور ایک هي رات میں سوکھ گیا: ۱۱ اور کیا مجھے لازم نه تھا که میں اِتنے بڑے شهر نینوه[f] پر، جس میں ایک لاکھ بیس هزار آدمیوں سے زیاده هیں، جو اپنے دهنے بائیں هاتھ کے درمیان اِمتیاز نهیں کر سکتے[g]، اور مواشي بھي بهت هیں[h]، شفقت نه کروں؟

[a] یونه ۱ : ۳
[b] خر ۳۴ : ۶
زبور ۸۶ : ۵
یوایل ۲ : ۱۳
[c] سلا ۱۹ : ۴
[d] ۸ آیت
[e] ۳ آیت
|| عبراني میں، قق‌یون.
† عبراني میں، بڑي خوشي سے خوش هوا.
|| عبراني میں، ایک رات کا فرزند تھا.
[f] یونه ۱ : ۲
اور ۳ : ۲، ۳
[g] اِسة ۱ : ۳۱
[h] زبور ۳۶ : ۶
اور ۱۴۵ : ۹

میکه نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ کے قریب

۱ باب

۱ میکه اِس کا بیان کرتا که قهر الهي، جو یعقوب پر پڑا تھا، سو اُس کي بت‌پرستي کے سبب سے آیا. ۱۰ اُنهیں چتا دیتا که نوحه کریں.

خداوند کا کلام، جو یهوداه کے شاهان یوتام، اور آخز، اور حزقیاه کے دنوں میں مورستي میکه[a] کو پهنچا، جو اُسنے سمرون اور یروسلم کي بابت دیکھا[b]. ۲ سنو، ای سارے لوگو؛ اور کان دھر، ای زمین[c]، تو اور سب سمیت جو تجھ پر هیں: اور خداوند یهوواه، هاں، خداوند اپني مقدس هیکل سے[d] تم پر گواهي دیوے[e]. ۳ کیونکه، دیکھ، خداوند اپنے مکان سے[f] باهر نکلتا هی[g]، اور وه اُتریگا، اور زمین کے اُونچے مکانوں کو پایمال کریگا[h]. ۴ اور سارے پهاڑ اُسکے تلے پگھل جائینگے[i]، اور وادیاں پھٹینگي، جیسا که موم آگ کے سامھنے پگھل جاتا، اور جیسا پاني جو کڑاڑے پر سے بھه جاتا هی. ۵ یهه سب یعقوب کي خطا اور اِسرائیل کے گناه کے سبب سے هی. یعقوب کي خطا کیا هی؟ کیا سمرون نهیں؟ اور یهوداه کے اُونچے مکان کیا هیں؟ کیا یروسلم نهیں؟ ۶ اِس لیئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کي مانند[k] اور انگوري باغ لگانے کي جگه کے مانند

[a] یره ۲۶ : ۱۸
[b] عمو ۱ : ۱
[c] اِسة ۳۲ : ۱
یسع ۱ : ۲
[d] زبور ۱۱ : ۴
یونه ۲ : ۷
حبق ۲ : ۲۰
[e] زبور ۵۰ : ۷
ملا ۳ : ۵
[f] زبور ۱۱۵ : ۳
[g] یسع ۲۶ : ۲۱
[h] اِسة ۳۲ : ۱۳
اور ۳۳ : ۲۹
عمو ۴ : ۱۳
[i] قاض ۵ : ۵
زبور ۹۷ : ۵
یسع ۶۴ : ۱، ۲، ۳
عمو ۹ : ۵
حبق ۳ : ۶، ۱۰
[k] ۲ سلا ۱۹ : ۲۵
میکه ۳ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ کے قریب

بناؤنگا؛ اور میں اُسکے پتهروں کو وادي میں ڈهلکاؤنگا، اور اُس کي نیووں کو اُگهارونگا[l]۔ ۷ اور اُس کي ساري کهودي هوئي مورتیں چور چور کي جائینگي، اور اُسکے سب اسباب، جو خرچي کے طور پر ملے تهے[m]، آگ سے جلائے جائینگے؛ اور میں اُس کے سارے بتوں کو خراب کرونگا: کیونکه اُس نے یهه سب کچهه ایک کسبي کي خرچي سے پیدا کیا هی، اور وه پهر ایک کسبي کي خرچي هو جائیگا۔ ۸ اِس لیئے میں کڑهونگا، اور ماتم کرونگا[n]، میں ننگا اور برهنه هوکے پهرونگا[o]: میں ‖گیدڑوں کي طرح چلاؤنگا، اور شترمرغوں کي مانند شور کرونگا[p]۔ ۹ کیونکه اُسکا زخم لاعلاج هی؛ سو وه یهوداه تک بهي آیا[q]، وه میرے لوگوں کے پهاٹک تک، هاں، یروسلم تک پهنچا۔

۱۰ تم جات میں اُسکي خبر مت دو[r]، اور ‖عکو میں مت روؤ؛ † بیت‌عفره میں، خاک پر لوٹا کر[s]۔ ۱۱ ای سفیر کي رهنیوالي، تو ننگي هوکے اور شرم کهاکے چلي جا[t]: وه جو زانان میں بستي هی نکل نهیں جاتي؛ بیت‌ایضل کے ماتم کے باعث اُسکے اُترنے کي جگهه تم سے لے لي جائیگي۔ ۱۲ مروت کي رهنیوالي اپنے اموال کے لیئے کڑهتي هی؛ کیونکه خداوند کي طرف سے[u] بلا نازل هوئي، جو یروسلم کے پهاٹک تک پهنچي۔ ۱۳ ای لکیس[x] کي رهنیوالي، بادپا جانور کو گاڑي میں جوت: وه صیهون کي بیٹي کے لیئے پهلا گناه هوئي؛ کیونکه اِسرایل کي خطائیں تجهه میں پائي گئیں۔ ۱۴ اِسلیئے تو مورست جات کو طلاق کر دیگا: ‖ اکذیب[y] کے گهرانے اِسرایل کے بادشاهوں سے دغا کرینگے۔ ۱۵ بلکه، ای مریسه[z] کي باشنده، میں اُسکو، جو تجهه پر قابض هو، تیرے درمیان لاؤنگا؛ وه عدولام[a] تک، جو اِسرایل کي شوکت هی، آویگا۔ ۱۶ آپکو چندلا بنا[b]، اپنے پیارے لڑکوں کے لیئے[c] اپنے سر منڈا؛ عقاب کي مانند اپنے چندلاپن کو زیاده کر؛ کیونکه وے تجهه پاس سے اسیر هوکے گئے۔

[l] حزق ۱۳: ۱۴
[m] هوس ۲: ۵، ۱۲
[n] یسع ۲۱: ۳ اور ۲۲: ۴ یرم ۴: ۱۹
[o] یسع ۲۰: ۲، ۳، ۴
‖ یا، اژدهوں کي۔
[p] ایوب ۳۰: ۲۹
[q] زبور ۱۰۲: ۶
[r] ۲ سلا ۱۸: ۱۳ یسع ۸: ۷، ۸
[s] ۲ سمو ۱: ۲۰
‖ یا، مطلق نه روؤ۔
† یعنے، خاک کے گهر میں۔
[t] یرم ۶: ۲۶
[u] یسع ۲۰: ۴ اور ۴۷: ۲، ۳ یرم ۱۳: ۲۲ نحوم ۳: ۵
[u] عمو ۳: ۶
[x] ۲ سلا ۱۸: ۱۴، ۱۷
‖ یعنے، جهوٹهوا۔
[y] یشوع ۱۵: ۴۴
[z] یشوع ۱۵: ۴۴
[a] ۲ توا ۱۱: ۷
[b] ایوب ۱: ۲۰ یسع ۱۵: ۲ اور ۲۲: ۱۲ یرم ۷: ۲۹ اور ۱٦: ۶ اور ۴۷: ۵ اور ۴۸: ۳۷
[c] نوحه ۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

۲ باب

۱ ظلم کي بابت۔ ۴ ایک نوحه جو هوگا۔ ۷ بے اِنصافي اور بت‌پرستي کے سبب سے نبي کا اُنهیں ملامت کرنا۔ ۱۲ وعده هوتا که یعقوب پهر بحال کیا جائیگا۔

اُنپر واویلا هی، جو برائي کے منصوبے باندهتے هیں[a]، اور اپنے بستر پر شرارت کي تدبیریں اِیجاد کرتے[b]! جب صبح روشن هوتي، وے یهه عمل میں لاتے هیں، کیونکه وه اُنکے دست قدرت میں هی[c]۔ ۲ وے کهیتوں کا لالچ کرتے هیں[d]، اور ظلم کرکے اُنهیں لے لیتے هیں؛ اور گهروں کا طمع کرتے هیں: اور اُنکو چهین لیتے هیں: اِسي طرح آدمي پر اور اُسکے گهر پر، هاں، مرد پر اور اُس کي میراث پر ظلم کرتے هیں۔ ۳ اِس لیئے خداوند یوں فرماتا هي، دیکهه، میں اِس گهرانے[e] کي مخالفت میں ایک منصوبه باندهتا هوں، که جس سے تم لوگ اپني گردن بچا نهیں سکوگے؛ اور تم تکبر کے ساتهه نه چلوگے؛ کیونکه یهه ایک برا وقت هوگا[f]۔

۴ اُسي دن کوئي شخص تم پر ایک مثل لائیگا[g]، اور ایک غمناک نوحه سے ماتم کریگا[h]، اور کهیگا، که هم بالکل غارت هوئے؛ اُسنے میرے لوگوں کا بخرا بدل ڈالا؛ اُسنے کیونکر اُسے مجهه سے جدا کر دیا! اُسنے همارے کهیت کسي باغي کو بانٹ دیئے هیں۔ ۵ اِسلیئے تم میں سے کوئي نهیں رهیگا، جسکے نام پر خداوند کي جماعت میں قرع پڑے، تاکه وه پیمائش کي رسي ڈالے[k]۔ ۶ وے اُنکو، جو نبوت کرتے، کهتے هیں، که نبوت مت کرو[l]؛ سو وے اُنکے آگے نبوت نه کرینگے: ایسے لوگوں سے رسوائي جدا نه هوگي۔

۷ ای لوگو، تم جو یعقوب کا گهرانا کهلاتے هو، کیا خداوند کي روح کوتاه کي گئي؟ کیا اُسکے یے هي کام هیں؟ کیا میري باتیں اُسکے لیئے، جو سیدها چلتا، مفید نهیں هیں؟ ۸ سابق میں میرے لوگ دشمن کي طرح اُٹهے؛ تم اُنپر سے جو بےفکر هوکے راستے پر چلتے

[a] هوس ۷: ۶
[b] زبور ۳۶: ۴
[c] پید ۳۱: ۲۹
[d] یسع ۵: ۸
[e] یرم ۸: ۳
[f] عمو ۵: ۱۳ افس ۵: ۱٦
[g] حبق ۲: ۶
[h] ۲ سمو ۱: ۱۷
[i] میکه ۱: ۱۵
[k] اِستِ ۳۲: ۸، ۹
[l] یسع ۳۰: ۱۰ عمو ۲: ۱۲ اور ۷: ۱٦

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

هیں، گویا که وے لڑائي سے پھر آتے هیں، قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے هو۔ ۹ تم میرے لوگوں کي جوروؤں کو اُنکے ستھرے گھروں سے نکال دیتے هو: اور تم نے اُنکي اولاد سے همیشه کے لیئے میري فوقیت جدا کر لي۔ ۱۰ تم لوگ اُٹھو، اور جاؤ، کیونکه یهه تمهاري آرامگاه نهیں[m]: که یهه ناپاکي کے سبب تمهیں هلاک کریگي[n]، هاں، سخت هلاکت هوگي۔ ۱۱ اگر کوئي شخص هوا اور جھوٹھه کي پیروئي کرکے دروغ‌گوئي کرے[o]، اور کهے، که میں تجھه سے مي اور نشے کي بابت نبوت کرونگا، تو وهي شخص اِس قوم کا نبي هوگا۔

۱۲ ای یعقوب، میں یقیناً تیرے سب کے سب کو فراهم کرونگا: میں یقیناً اِسرایل کے باقي لوگوں کو جمع کرونگا[p]: میں اُنهیں اُن بھیڑوں کي مانند[q] جو بصره میں هوں، اور اُس گله کي مانند جو اُسکي چراگاه کے درمیان هو، اِکٹھا کرونگا: آدمیوں کي کثرت کے سبب وے غل شور کرینگے[r]۔ ۱۳ توڑنیوالا اُنکے آگے آگے گیا هي: وے توڑتے هوئے پھاٹک تک گذر جاتے، اور اُسمیں سے نکل جاتے، اور اُنکا بادشاه[s] اُنکے آگے آگے چلیگا، هاں، خداوند اُنکا سردار هوگا[t]۔

[m] إسة ۱۲ : ۹ [n] احبا ۱۸ : ۲۵، ۲۸ یره ۳ : ۲ [o] حزق ۱۳ : ۳ [p] میکه ۴ : ۶، ۷ [q] یره ۳۱ : ۱۰ [r] حزق ۳۶ : ۳۷ [s] هوس ۳ : ۵ [t] یسعه ۵۲ : ۱۲

۳ باب

۱ امیروں کي بےرحمي. ۵ نبیوں کي دروغ‌گوئي. ۸ دونوں کي بےفکري.

۷۱۰

اور میں نے کها، که ای یعقوب کے سردارو، اور اِسرایل کے گھرانے کے قاضیو، میں تمهاري منت کرتا هوں، سو میري عرض سنو: کیا تمهارے لیئے عدالت کا جاننا مناسب نهیں هي[a]؟ ۲ تم وے هو، جو نیکي کا کینه رکھتے هیں، اور بدي کو پیار کرتے هیں: جو لوگوں کا پوست اُنپر سے کھینچتے هیں، اور اُنکي هڈیوں پر سے گوشت نوچتے هیں: ۳ اور جو میرے لوگوں کا گوشت کھاتے هیں[b]، اور اُنکي کھال اُنپر سے کھینچتے هیں: اور اُنکي هڈیوں کو توڑتے هیں، اور اُنهیں ٹکڑے ٹکڑے کرتے هیں، گویا که وے هانڈي کے لیئے، اور گویا که وے گوشت هیں جو دیگ میں پڑا هو[c]۔ ۴ تب وے خداوند کو پکارینگے، پر وه اُن کي نهیں سنیگا[d]: هاں، وه اُس وقت اُنسے اپنا منهه پوشیده کریگا، اِسلیئے که اُنهوں نے برے عمل کیئے هیں۔

[a] یره ۵ : ۴، ۵ [b] زبور ۱۴ : ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۵ خداوند اُن نبیوں کے حق میں، جو میرے لوگوں کو گمراه کر دیتے هیں[e]، اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے هیں[f]، اور سلامتي پکارتے هیں، پر اُس سے جو اُن کے منهه میں لقمه نهیں ڈالتا هي[g]، لڑنے پر مستعد هوتے هیں، یوں فرماتا هي: ۶ اِسلیئے تم پر رات هو جائیگي، جسمیں تم رویا نهیں دیکھوگے[h]: اور تم پر تاریکي چھا جائیگي جسکے باعث تم غیب‌داني نه کر سکوگے: اور نبیوں پر آفتاب غروب هوگا، اور اُن کے لیئے دن اندھیرا بن جائیگا[i]۔ ۷ تب غیب‌دان پشیمان هونگے، اور رمالي کرنیوالے شرم کھائینگے: هاں، سارے لوگ اپني داڑھي کو ڈھانپینگے: کیونکه خدا کي طرف سے کچھه جواب نهیں هي[k]۔ ۸ لیکن میں، خداوند کي روح کے سبب سے، قوت اور راستي اور دلاوري سے لبالب هوں، تا که یعقوب کو اُسکا گناه، اور اِسرایل کو اُسکي خطا جتاؤں[l]۔ ۹ ای یعقوب کے گھرانے کے سردارو، اور ای اِسرایل کے گھرانے کے قاضیو، میں تمهاري منت کرتا هوں، تم جو عدالت سے عداوت رکھتے هو، اور ساري راستي کو اُلٹا دیتے هو، اِس بات کو سنو۔ ۱۰ تم جو صیهون کو خونریزي سے[m] اور یروسلم کو بےاِنصافي سے بنایا کرتے هو[n]۔ ۱۱ اُسکے سردار رشوت لیکے عدالت کرتے هیں[o]: اور اُسکے کاهن اُجرت لیکے تعلیم دیتے هیں[p]: اور اُسکے غیب‌دان نقدي کے لیئے رمالي کرتے هیں: تسپر بھي وے خداوند پر تکیه کرتے هیں، اور کهتے هیں، کیا خداوند همارے درمیان نهیں[q]؟ کوئي بلا هم پر نهیں آویگي۔ ۱۲ اِسلیئے صیهون تمهارے هي سبب کھیت کي طرح جوتا جائیگا[r]: اور یروسلم تودہ تودہ بن جائیگا[s]: اور

[c] حزق ۱۱ : ۳، ۷ [d] زبور ۱۸ : ۴۱ امثا ۱ : ۲۸ یسعه ۱ : ۱۵ حزق ۸ : ۱۸ ذکر ۷ : ۱۳ [e] یسعه ۵۶ : ۱۰، ۱۱ حزق ۱۳ : ۱۰ اور ۲۲ : ۲۵ [f] میکه ۲ : ۱۱ متي ۷ : ۱۵ [g] حزق ۱۳ : ۱۸، ۱۹ [h] یسعه ۸ : ۲۰، ۲۲ حزق ۱۳ : ۲۳ ذکر ۱۳ : ۴ [i] عمو ۸ : ۹ [k] زبور ۷۴ : ۹ عمو ۸ : ۱۱ [l] یسعه ۵۸ : ۱ [m] حزق ۲۲ : ۲۷ حبق ۲ : ۱۲ صفن ۳ : ۳ [n] یره ۲۲ : ۱۳ [o] یسعه ۱ : ۲۳ حزق ۲۲ : ۱۲ هوس ۴ : ۱۸ میکه ۷ : ۳ [p] یره ۶ : ۱۳ [q] یسعه ۴۸ : ۲ یره ۷ : ۴ روم ۲ : ۱۷ [r] یره ۲۶ : ۱۸ میکه ۱ : ۶ [s] زبور ۷۹ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

هیکل کا پهاڑ جنگل کے اُونچے مکانوں کي طرح هو جائیگا۔

۴ باب

۱ بابت اُس حشمت کي، ۳ اور سلامتي کي، ۸ اور بادشاهت کي، ۱۱ اور فتحیابي کي جو کلیسیئے کي هونیوالي تهي۔

لیکن آخري دنوں میں ایسا هوگا، که خداوند کے گهر کا پهاڑ پهاڑوں کي چوٹي پر نصب کیا جائیگا[a]، اور سارے ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا، اور اُمتیں اُسکي طرف ||روانه هونگي۔

۲ اور بهتیري قومیں آوینگي، اور کهینگي، که چلو، که هم لوگ خداوند کے پهاڑ، اور یعقوب کے خدا کے گهر کو چڑھ جائیں، اور وه همیں اپني راهیں سکهلاویگا، اور هم اُسکے راستوں پر چلینگے: کیونکه شریعت صیهون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا۔ ۳ اور وه بهتیري قوموں کے درمیان عدالت کریگا، اور بهتیري زورآور گروهوں کے لیئے جو دور رهتي هوں، اِنفصال کریگا: یهاں تک که وے اپني تلواروں کو توڑکر پهالیں بناوینگے، اور اپني برچهیوں کو هنسوئے[b]: ایک قوم دوسري قوم پر تلوار نهیں چلائیگي، اور وے پهر جنگ کي تعلیم نه لینگے[c]۔ ۴ تب وے هر کوئي اپني تاک کے نیچے اور انجیر کے درخت تلے بیٹهینگے[d]، اور اُنهیں کوئي نهیں ڈراویگا: کیونکه ربّ‌الافواج کے منهه نے یهه فرمایا هی۔ ۵ کیونکه ساري قوموں میں سے هر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لیکے چلیگا[e]؛ پر هم لوگ خداوند اپنے خدا کا نام لیکے همیشه کے لیئے اور ابد تک چلا کرینگے[f]۔ ۶ خداوند فرماتا هی، که میں اُسي دن میں اُن کو جو لنگڑاتے هیں، اور اُن کو جو خارج کیئے گئے هیں، فراهم کرونگا[g]، اور اُن کو، جنهیں میں نے دکهه دیا تها، سمیٹ لونگا[h]۔ ۷ اور میں اُنکو جو لنگڑاتے هیں ایک بقیه ٹههراؤنگا[i]، اور اُنهیں جو دور تک آواره کیئے گئے تهے ایک زورآور قوم بناؤنگا؛ اور خداوند صیهون کے پهاڑ پر اب سے ابدالاباد تک اُنپر سلطنت کریگا[k]۔

[a] میکه ۴ : ۲
[b] یسعه ۲ : ۲، وغیره حزق ۱۷ : ۲۲، ۲۳
|| عبراني میں، بهجائینگي۔
[c] یسعه ۲ : ۴ یوایل ۳ : ۱۰
[d] زبور ۷۲ : ۷
[e] اسلا ۴ : ۲۵ ذکر ۳ : ۱۰
[f] یره ۲ : ۱۱
[g] ذکر ۱۰ : ۱۲
[h] حزق ۳۴ : ۱۶ صفن ۳ : ۱۹
[i] زبور ۱۴۷ : ۲ حزق ۳۴ : ۱۳ اور ۳۷ : ۲۱
[j] میکه ۲ : ۱۲ اور ۵ : ۳، ۷، ۸ اور ۷ : ۱۸
[k] یسعه ۹ : ۶ اور ۲۴ : ۲۳ دان ۷ : ۱۴، ۲۷ لوقا ۱ : ۳۳ مکاشا ۱۱ : ۱۵

۸ اور تو، ||ای گلے کے برج اور صیهون کي بیٹي کے ٹیلے، تجهه پر یهه آویگي، یعني، اگلي سلطنت، هاں، یروسلم کي بیٹي کي بادشاهت آویگي۔ ۹ اب تو کیوں زور سے چلاتي هی؟ کیا تجهه میں کوئي بادشاه نهیں هی[l]؟ کیا تیرا صلاحکار نیست هوا هی؟ کیونکه تجهے جننیوالي عورت کي سي پیڑیں لگي هیں[m]۔ ۱۰ درد کها، اور جننیوالي عورت کي طرح جننے کي تکلیف اُٹها، ای صیهون کي بیٹي؛ کیونکه اب تو شهر سے باهر نکلیگي، اور میدان میں رهیگي، اور بابل تک جائیگي؛ وهاں هي تو رهائي پائیگي؛ وهاں خداوند تجهه کو دشمنوں کے قبضے سے چهڑاویگا۔

۱۱ اور اب بهتیري قومیں تیرے مقابل جمع هوئي هیں[n]، اور کهتي هیں، که وه ناپاک کیا جائے، هم اپني آنکهوں سے صیهون کو دیکهیں[o]۔ ۱۲ پر وے لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاه نهیں هیں[p]، اور اُسکے اِرادے کو نهیں جانتے؛ کیونکه وه اُنهیں، اُن گٹهوں کي طرح جو کهلیهان میں هوں، جمع کریگا[q]۔ ۱۳ ای صیهون کي بیٹي، اُٹهه، اور دائیں چلا[r]؛ کیونکه میں تیرے سینگ کو لوها، اور تیرے کُهروں کو پیتل بناؤنگا، اور تو بهتیري قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگي[s]؛ اور تو اُنکے ذخیرے کو خداوند کي نذر کریگي[t]، اور اُن کے مال کو اُسے دیگي جو ساري زمین کا خداوند هی[u]۔

۵ باب

۱ مسیح کي پیدایش۔ ۴ اُسکي بادشاهت۔ ۸ اُسکي ظفریابي۔

ای فوجوں کي بیٹي، تو اب فوجوں کي طرح جمع هو؛ هم پر محاصره کیا جاتا هی؛ اُنهوں نے اِسرائیل کے حاکم کے گال پر چهڑي ماري هي[a]۔ ۲ پر، ای بیت لحم[b] اِفراتاه، هرچند که تو یهوداه کے هزاروں[c] میں[d] شامل هونے کے لیئے چهوٹا هی، تو بهي تجهه میں سے وه شخص نکلکے مجهه پاس آویگا، جو اِسرائیل میں

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

|| عبراني میں، مجدل عدر۔ پید ۳۵ : ۲۱
[l] یره ۸ : ۱۹
[m] یسعه ۱۳ : ۸ اور ۲۱ : ۳ یره ۳۰ : ۶ اور ۵۰ : ۴۳
[n] نوحه ۲ : ۱۶
[o] عبد ۱۲ میکه ۷ : ۱۰
[p] یسعه ۵۵ : ۸ روم ۱۱ : ۳۳
[q] یسعه ۲۱ : ۱۰
[r] یسعه ۴۱ : ۱۵، ۱۶ یره ۵۱ : ۳۳
[s] دان ۲ : ۴۴
[t] یسعه ۱۸ : ۷ اور ۲۳ : ۱۸ اور ۶۰ : ۶، ۹
[u] ذکر ۴ : ۱۴ اور ۶ : ۵

[a] نوحه ۳ : ۳۰ متي ۵ : ۳۹ اور ۲۷ : ۳۰
[b] متي ۲ : ۶ یوحن ۷ : ۴۲
[c] خر ۱۸ : ۲۵
[d] ۱ سمو ۲۳ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

حاکم هوگا[e]؛ اور اُسکا نکلنا قدیم سے، ایام الازل سے هی[f]۔ ۳ تس پر بهي وه اُنهیں چهوڑ دیگا، اُس وقت تک که وه جو جننے کا درد کهانے پر هي جن چکے[g]: تب اُس کے باقي بهائي[h] بني اِسرائیل کے پاس پهر آوینگے۔

۴ اور وه قائم هوگا، اور خداوند کي قدرت سے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي بزرگي سے، رعایت کریگا[i]؛ اور وے قائم رهینگے؛ کیونکه اب وه زمین کے سوانوں تک بزرگ هوگا[k]۔ ۵ اور یهي سلامتي کا باعث هوگا[l]۔ اور جب اسور هماري سرزمین میں آویگا، اور همارے محلوں میں قدم ماریگا، تب هم سات چرواهے، اور آتهه سرگروه برپا کرکے، اُسپر چڑهینگے۔ ۶ اور وے تلوار سے اسور کے ملک کو، اور نمرود کي سرزمین کو[m]، اُسکے مدخلوں میں، ویران کرینگے؛ اور اسور سے رهائي هوگي[n]، جب که وه هماري سرزمین میں آویگا، اور هماري سرحدوں میں قدم رکهیگا۔ ۷ اور یعقوب کے باقي لوگ[o] بهتیري قوموں کے درمیان ایسے هونگے، جیسا اوس خداوند سے، اور جیسا پهوهي گهاس پر[p]، جو آدمي کے لیئے نهیں تههرتي، اور نه بني آدم کي خاطر ره جاتي هي۔

۸ اور یعقوب کے باقي لوگ غیرقوموں کے درمیان بهتیري گروهوں کے بیچ ایسے هونگے، جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں کے بیچ، اور جیسا جوان شیر بهیڑوں کے گلے میں هوتا هي؛ که جب وه اُن کے درمیان گذر کرتا هي، وه لتاڑتا بهي هي، اور پهاڑ ڈالتا، اور کوئي چهڑانیوالا نهیں۔ ۹ تیرا هاتهه تیرے دشمنوں پر بلند کیا جائیگا، اور تیرے سارے مخالف نیست هو جائینگے۔ ۱۰ اور اُسي دن میں یوں هوگا، خداوند فرماتا هي، که میں تیرے گهوڑوں کو، جو تیرے درمیان هیں، کاٹ ڈالونگا، اور تیري گاڑیوں کو نیست کرونگا[q]؛ ۱۱ اور تیري سرزمین کے شهروں کو مٹا ڈالونگا، اور تیرے سارے قلعوں کو ڈها دونگا: ۱۲ اور میں تیرے هاتهه کي جادوگریاں منقطع کرونگا، اور تیرے یهاں ساحر پهر نه هونگے[r]، ۱۳ اور تیري کهودي هوئي مورتیں، اور وه مورتیں جو نصب کي گئي هیں، تیرے درمیان سے نیست کر دونگا[s]، اور تو آگے اپنے هاتهه کي بنائي هوئي چیزکو[t] نهیں پوجیگا: ۱۴ اور میں تیري یسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکهاڑ ڈالونگا، اور تیرے شهروں کو تباه کرونگا؛ ۱۵ اور میں غصه اور قهرکے ساتهه اُن قوموں سے، جو شنوا نه هوئیں، اِنتقام لونگا[u]۔

۶ باب

۱ خدا کا جهگڑا جو لوگوں کے ساتهه هي اُن کي نامروتي کے باعث، ۶ اوراُن کي جهالت، ۱۰ اوراُن کي بےاِنصافي، ۱۶ اوراُن کي بت‌پرستي کے سبب۔

اب تم یهه سنو جو خداوند کهتا هي؛ که اُتهه، پهاڑوں کے سامهنے مباحثه کر، اور سارے ٹیلے تیري آواز سنیں۔ ۲ اي سارے پهاڑو، اور اي چٹانو، زمین کي بنیادو[a]، خداوند کا جهگڑا سنو[b]؛ کیونکه خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتهه جهگڑا هي، اور وه اِسرائیل پر حجت ثابت کریگا[c]۔ ۳ اي میرے لوگو، میں نے تم سے کیا کیا هي[d]؟ اور تمهیں کس بات میں آزرده کیا هي؟ سو تم مجهه پر گواهي دو۔ ۴ کیونکه میں تم کو مصر کي زمین سے نکال لایا[e]، اور غلاموں کے گهر سے فدیه دیکر چهڑا لیا؛ اور تیرے آگے موسیٰ، اور هارون، اور مریم کو بهي بهیجا هي۔ ۵ اي میرے لوگ، یاد کرو، که موآب کے بادشاه بلق نے کیا مشورت کي، اور بعور کے بیٹے بلعام نے اُسے کیا جواب دیا هي[f]؛ اور که کیا هوا ستیم سے جلجال تک[g]: تا که تم خداوند کي راستیوں سے واقف هو جاؤ[h]۔

۶ میں کیا لیکے خداوند کے حضور میں آؤں، اور خدا تعالیٰ کے آگے کیونکر سجده کروں؟ کیا سوختني قربانیوں اور یکساله بچهڑوں کو لیکر اُسکے آگے آؤنگا[i]؟ ۷ کیا خداوند هزاروں مینڈهوں سے[k]، یا

---

e پید ۴۹: ۱۰ یسع ۹: ۶ — f زبور ۹۰: ۲ امث ۸: ۲۲، ۲۳ یوح ۱: ۱ — g میکه ۴: ۱۰ — h میکه ۴: ۷ — i یسع ۴۰: ۱۱ اور ۴۹: ۱۰ حزق ۳۴: ۲۳ میکه ۷: ۱۴ — k زبور ۷۲: ۸ یسع ۵۲: ۱۳ ذکر ۹: ۱۰ لوقا ۱: ۳۲ — l زبور ۷۲: ۷ یسع ۹: ۶ ذکر ۹: ۱۰ لوقا ۲: ۱۴ افس ۲: ۱۴ — m پید ۱۰: ۸، ۱۰، ۱۱ — n لوقا ۱: ۷۱ — o ۳ آیت — p اِست ۳۲: ۲ زبور ۷۲: ۶ اور ۱۱۰: ۳ — q ذکر ۹: ۱۰

r یسع ۲: ۶ — s ذکر ۱۳: ۲ — t یسع ۲: ۸ — u زبور ۱۴۹: ۷ ۸ آیت ۲ تسا ۱: ۸ — a اِست ۳۲: ۱ زبور ۵۰: ۱، ۴ یسع ۱: ۲ — b هوس ۱۲: ۲ — c یسع ۱: ۱۸ اور ۵: ۳، ۴ اور ۴۳: ۲۶ هوس ۴: ۱ — d یرم ۲: ۵، ۳۱ — e خر ۱۲: ۵۱ اور ۱۴: ۳۰ اور ۲۰: ۲ اِست ۴: ۲۰ عمو ۲: ۱۰ — f گن ۲۲: ۵ اور ۲۳: ۷ اور ۲۴: ۱۰، ۱۱ اِست ۲۳: ۴، ۵ یشو ۲۴: ۹، ۱۰ مکاش ۲: ۱۴ — g گن ۲۵: ۱ اور ۳۳: ۴۹ یشو ۴: ۱۹ اور ۵: ۱۰ — h قاض ۵: ۱۱ — i زبور ۵۰: ۹ اور ۵۱: ۱۶ یسع ۱: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

تیل کے دس ہزار نہروں[k] سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض[l]، اپنے پیٹ کے پھل کو اپني جان کي خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا. ۸ اَی اِنسان، اُسنے تجھے وہ دکھایا ھی جو کچھ کہ بھلا ھی[m]: اور خداوند تجھ سے اَور کیا چاھتا ھی مگر یہہ کہ تو اِنصاف کرے، اور رحم‌دلي کو پیار کرے[n]، اور اپنے خدا کے ساتھہ فروتني سے چلے. ۹ خداوند کي آواز شہر کو پکارتي ھی، اور جو عقلمند ھی، تیرے نام پر لحاظ کریگا: تم اُس سونٹے کي سنو، اور اُسکي بھي جسنے اُسے مقرر کیا ھی.

۱۰ کیا ھنوز شریر کے گھر میں شرارت کے خزانے ھیں، اور چھوٹا || پیمانہ جو لعنتي ھی[o]؟ ۱۱ کیا میں، جو دغا کي ترازو[p] اور جھوٹھے باٹوں کا تھیلا رکھتا ھوں، بےگناہ ٹھہروں؟ ۱۲ اِسلیئے کہ وھاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ھیں، اور اُسکے باشندے جھوٹھہ بولتے ھیں، بلکہ اُن کے منہہ میں اُنکي زبان دغا دینیوالي ھی[q]. ۱۳ اِسلیئے میں تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم کاري کرونگا[r]، اور تیرے گناھوں کے سبب تجھہ کو ویران کر ڈالونگا. ۱۴ تو کھائیگا، پر آسودہ نہیں ھوگا[s]، کہ تیرے اندر میں اُداسي ھوگي: تو پکڑ لیگا، پر نہیں چھڑا لیگا: اور جو کچھہ کہ تو چھڑا لیگا میں اُسے تلوار کے حوالے کرونگا. ۱۵ تو بوئیگا، پر کاٹیگا نہیں: زیتون کو کولھو میں پیڑیگا، پر تیل نہیں بھریگا: اور تو نئي مے کے لیئے انگور کو کچلیگا، پر اُسے نہیں پیئیگا[t].

۱۶ کیونکہ عمري[u] کے قوانین خوب حفظ کیئے گئے[v]، اور اخی‌اب کے گھرانے کے اعمال یاد ھیں[w]، اور تم لوگ اُنکي مشورتوں پر چلتے ھو، تا کہ میں تم کو ویران کر دوں، اور اُس کے رھنیوالوں کو پھپھکاري کا باعث بناؤں[x]: سو تم میري گروہ کي رسوائي اُٹھاؤگے[a].

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا اِس سبب شکایت کرکے کہ اُس کے لوگ تھوڑے ھیں، ۳ اور کہ اکثر بےدیانتي میں بہہ گئے، ۵ خدا ھي کا بھروسا رکھتي، اور اِنسان کا نہیں. ۸ وہ اپنے دشمنوں پر غالب آتي. ۱۴ خدا اُس سے وعدہ کرکے، ۱۶ اور اُس کے دشمنوں کي گھبراھٹ کي خبر دیکے، ۱۸ اور خاص رحمتوں کا ذکر کرکے اُسے دلاسا دیتا ھی.

افسوس مجھہ پر! کیونکہ میرا ایسا حال ھی، جیسا کہ تابستاني میوہ جمع کرنے کے بعد، اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ھوتا ھی[a]: کوئي گچھہ نہ ملا جو کھانے میں آوے: انجیر کا کوئي پہلے پکا ھوا پھل نہیں، جس کا میرا جي مشتاق ھی[b]. ۲ دیندار آدمي ملک میں سے جاتا رھا[c]، اور کوئي بني آدم میں راستباز نہیں: وے سب کے سب گھات میں بیٹھے ھیں کہ خون کریں: ھر کوئي جال بچھاکر اپنے بھائي کو پھنساتا ھی[d].

۳ بدي کرنے کے لیئے وے ھاتھہ‌چالاک ھیں: سردار اُجرت مانگتا ھی[e]، اور قاضي بھي وھي چاھتا ھی[f]، اور بڑے آدمي اپنے دل کي شہوت کي باتیں کرتے ھیں: اور اِسي طرح برائي کے لیئے بندش باندھتے ھیں. ۴ وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ھی، سو سدا گلاب کي مانند ھی[g]: اور جو بڑا ھي راستباز ھی، سو کانٹوں کي ٹٹّي سے تیز ھی: تیرے نگہبانوں کا دن، ھاں، تیرے اِنتقام کا دن آتا ھی: اب اُنکي گھبراھٹ ھوگي.

۵ تم کسي دوست پر اِعتماد نہ کرو[h]: ھمراز کا بھروسا نہ رکھو: ھاں، تو اپنے منہہ کے دروازے اپني ھمکنار جورو ھي کے سامھنے بند کر رکھہ. ۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ھی: اور بیٹي اپني ما کے، اور بھو ساس کے منہہ پر چڑھتي ھی[i]: اور آدمي کے دشمن اُس کے گھر ھي کے لوگ ھیں. ۷ لیکن میں خداوند کي راہ دیکھونگا[k]، اور اپنے نجات دینیوالے خدا کا اِنتظار کرونگا: میرا خدا میري سنیگا.

۸ اَی میري دشمن، تو مجھہ پر شادماني مت کر[l]: کیونکہ جب میں گرونگا، تو اُٹھونگا[m]: جب اندھیرے میں بیٹھونگا، تو خداوند میرے لیئے نور ھوگا[n].

[k] ایوب ۲۹: ۶ [l] ۲ سلا ۱۶: ۳ اور ۲۱: ۶ اور ۲۳: ۱۰ یرہ ۷: ۳۱ اور ۱۹: ۵ حزق ۲۳: ۳۷ [m] اِستہ ۱۰: ۱۲ ۱ سمو ۱۵: ۲۲ ھوس ۶: ۶ اور ۱۲: ۶ [n] پید ۱۸: ۱۹ یسع ۱: ۱۷ عمو ۸: ۵ || عبراني میں، ایفہ [o] اِستہ ۲۵: ۱۳، — ۱۶ امث ۱۱: ۱ اور ۲۰: ۱۰، ۲۳ [p] ھوس ۱۲: ۷ [q] یرہ ۹: ۳، ۵، ۶، ۸ [r] احبا ۲۶: ۱۶ زبور ۱۰۷: ۱۷، ۱۸ [s] احبا ۲۶: ۲۶ ھوس ۴: ۱۰ [t] اِستہ ۲۸: ۳۸، ۳۹، ۴۰ عمو ۵: ۱۱ صفن ۱: ۱۳ حجي ۱: ۶ [u] ۱ سلا ۱۶: ۲۵، ۲۶ [v] ھوس ۵: ۱۱ [w] ۱ سلا ۱۶: ۳۰، وغیرہ اور ۲۱: ۲۵، ۲۶ ۲ سلا ۲۱: ۳ [x] ۱ سلا ۹: ۸ یرہ ۱۹: ۸ [a] یسع ۲۵: ۸ یرہ ۵۱: ۵۱ نوحہ ۵: ۱

[a] یسع ۱۷: ۶ اور ۲۴: ۱۳ [b] یسع ۲۸: ۴ ھوس ۹: ۱۰ [c] زبور ۱۲: ۱ اور ۱۴: ۱، ۳ یسع ۵۷: ۱ [d] حبق ۱: ۱۵ [e] ھوس ۴: ۱۸ [f] یسع ۱: ۲۳ میکہ ۳: ۱۱ [g] ۲ سمو ۲۳: ۶، ۷ حزق ۲: ۶ دیکھو یسع ۵۵: ۱۳ [h] یرہ ۹: ۴ [i] حزق ۲۲: ۷ متي ۱۰: ۲۱، ۳۵، ۳۶ لوقا ۱۲: ۵۳ اور ۲۱: ۱۶ ۲ تمط ۳: ۲، ۳ [k] یسع ۸: ۱۷ [l] امث ۲۴: ۱۷ نوحہ ۴: ۲۱ [m] زبور ۳۷: ۲۴ امث ۲۴: ۱۶ [n] زبور ۲۷: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۹ میں خداوند کے قہر کي برداشت کرونگا[o]، کیونکه میں نے اُسکا گناہ کیا هي، یہاں تک که وہ میرے لیئُے حجت ثابت کرے، اور میرے لیئُے اِنفصال کرے ؛ وہ مُجھے اُجالے میں لاویگا[p]، اور میں اُسکي راستبازي کو دیکھونگا. ۱۰ تب میري دشمن اُس حالت کو دیکھیگي، اور وہ جو مجھے کہتي تھي، که خداوند تیرا خدا کہاں هی[q]، شرمندگي سے ملبس هوگي[r] ؛ میري آنکھیں اُسے دیکھینگي[s] ؛ اب وہ گلیوں کے چھلے کي مانند لتاڑي جائیگي[t]. ۱۱ جس دن که تیري دیواریں پھر اُٹھائي جائینگي[u]، اُس دن وہ حکم دور تک جاري کیا جائیگا ؛ ۱۲ اُسي دن میں وے اسور سے مصر تک، اور مصر سے نہر تک، اور سمندر سے سمندر تک، اور کوهستان سے کوهستان تک، تجھ پاس آوینگے[x]. ۱۳ باوجود اُسکے یہہ سرزمین اُنکے سبب سے جو اُسمیں بستے هیں اور اُنکے کاموں کے پھل[y] کے سبب سے ویران هوگي.

۱۴ اپني قوم کو، سونٹا پکڑکے، اپنے گلے کو، جو تیري میراث هی، اور بن میں[z] الگ کرمل کے بیچ رہا کرتا هی، چرا: اُنھیں بسن اور جلعاد میں به دستور قدیم چرنے دے.

[o] نوحه ۳ : ۳۹
[p] زبور ۳۷ : ۶
[q] زبور ۴۲ : ۳، ۱۰ اور ۷۹ : ۱۰ اور ۱۱۵ : ۲ یوایل ۲ : ۱۷
[r] زبور ۳۵ : ۲۶
[s] میکه ۴ : ۱۱
[t] ۲ سم ۲۲ : ۴۳ ذکر ۱۰ : ۵
[u] عمو ۹ : ۱۱، وغیرہ
[x] یسعه ۱۱ : ۱۶ اور ۱۹ : ۲۳، وغیرہ اور ۲۷ : ۱۳ هوسع ۱۱ : ۱۱
[y] یرم ۲۱ : ۱۴ میکه ۳ : ۱۲
[z] یسعه ۳۷ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۱۵ جیسا اُن دنوں میں که تو مصر کي سرزمین سے نکلا هوا تھا، میں اُسکے مطابق اُنھیں اپني عجایب قدرتیں دکھلاؤنگا[a].

۱۶ غیر قومیں اُسے دیکھینگي، اور باوجود اپني ساري توانائي کي خجالت اُٹھائینگي[b] ؛ وے اپنے منہہ پر اپنے هاتھ رکھینگي[c]، اور اُن کے کان بہرے هو جائینگے. ۱۷ وے سانپ کي طرح خاک چاٹینگي[d]، اور زمین کے رینگنیوالوں کي طرح وے اپنے بلوں میں تھرتھراوینگي[e] ؛ وے خداوند همارے خدا کي طرف ڈرتي هوئي متوجه هونگي، هاں، وے تیرے سبب سے هراسان هونگي[f]. ۱۸ تجھ سا خدا کون هي[g]، جو بدکاري کو معاف کرے[h]، اور اپني میراث کے باقي لوگوں[i] کے گناهوں سے درگذرے ؟ وہ اپنا غصه همیشه تک نہیں رکھہ چھوڑتا هی[k]، کیونکه وہ رحم کرنے سے بہت خوش هی. ۱۹ وہ پھرکے هم پر شفقت کریگا ؛ وهي همارے گناهوں کو دبائیگا ؛ هاں، تو اُنکي ساري خطاؤں کو سمندر کے گہراپے میں ڈال دیگا. ۲۰ تو یعقوب سے وفاداري کریگا، اور ابرهام کو وہ مہرباني دکھلائیگا[l]، جس کي بابت تو نے قدیم زمانے میں همارے باپ‌دادوں سے قسم کھائي تھي[m].

[a] زبور ۶۸ : ۲۲ اور ۷۸ : ۱۲
[b] یسعه ۲۶ : ۱۱
[c] ایوب ۲۱ : ۵ او ۲۹ : ۹
[d] زبور ۷۲ : ۹ یسعه ۴۹ : ۲۳
[e] زبور ۱۸ : ۴۵
[f] یرم ۳۳ : ۹
[g] خر ۱۵ : ۱۱
[h] خر ۳۴ : ۶، ۷ یرم ۵۰ : ۲۰
[i] میکه ۴ : ۷ اور ۵ : ۳، ۷، ۸
[k] زبور ۱۰۳ : ۹ یسعه ۵۷ : ۱۶ یرم ۳ : ۵
[l] لوقا ۱ : ۷۲، ۷۳
[m] زبور ۱۰۵ : ۹، ۱۰

نحوم نبي کي کتاب

۷۱۳ کے قریب

۱ باب

۱ خدا کي حشمت کي بابت جیسي که اُس مہرباني میں جو اپنے لوگوں پر کرتا، اور اُس سختي میں بھي جو اپنے مخالفوں پر کرد کھلاتا هی، ظاهر هوئي.

نینوہ[a] کي بابت اِلهامي کلام. اِلقوشي نحوم کي رویا کي کتاب. ۲ خداوند غیور[b] اور اِنتقام لینےوالا خدا هی[c] ؛ هاں، خداوند اِنتقام لینےوالا اور قاهر هی ؛ خداوند اپنے مخالفوں سے اِنتقام لیتا هی، اور اپنے دشمنوں کے لیئُے قہر کو رکھہ چھوڑتا هی. ۳ خداوند غصه میں دهیما[d]، مگر زور میں توانا هی[e] ؛ اور وہ گنہگاروں کو بیگناہ نہیں ٹھہراویگا ؛ خداوند کي راہ گردباد میں اور آندهي میں هی[f]، اور بدلیاں اُسکے پانووں کي دهول هیں. ۴ وهي سمندر کو ڈانٹتا هی، اور اُسے سکھا دیتا هی[g]، اور ساري ندیوں کو خشک کر ڈالتا هی ؛ بسن[h] اور کرمل کمبھلاتے هیں،

[a] صفن ۲ : ۱۳
[b] خر ۲۰ : ۵ اور ۳۴ : ۱۴ اِستة ۴ : ۲۴ یشو ۲۴ : ۱۹
[c] اِستة ۳۲ : ۳۵ زبور ۹۴ : ۱ یسعه ۵۹ : ۱۸
[d] خر ۳۴ : ۶، ۷ نحم ۹ : ۱۷ زبور ۱۰۳ : ۸ یونه ۴ : ۲
[e] ایوب ۹ : ۴
[f] زبور ۱۸ : ۷، وغیرہ اور ۹۷ : ۲ حبق ۳ : ۵، ۱۱، ۱۲
[g] زبور ۱۰۶ : ۹ یسعه ۵۰ : ۲ متي ۸ : ۲۶
[h] یسعه ۳۳ : ۹

بيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

اور لبنان کے پهول مرجهاتے هيں. ۵ اُس کے خوف سے پهاڑ کانپتے هيں[k]، اور ٹيلے پگهل جاتے هيں[k]، اور زمين اُسکے حضور ميں پهول اُٹهتي هي[l]؛ هاں، دنيا، اور سب جو کچهه که اُس ميں هي. ۶ اُس کے قهر کے آگے کون کهڑا رہ سکے؟ اور اُس کے قهر شديد کے برابر کون ٹهہر سکے[m]؟ اُسکا قهر آگ کي مانند ڈهالا جاتا هي[n]، اور چٹان اُس سے ڈهائي جاتي هيں. ۷ خداوند نيک هي[o]، اور بپت کے دن ايک حصين قلع هي: وہ اُنکو جو اُسکا بهروسا رکهتے هيں پهچانتا هي[p]. ۸ ليکن اب وہ اُسکے مکان کو ايک بڑي باڑھ سے نيست و نابود کريگا[q]، اور تاريکي اُسکے دشمنوں کو رگيديگي. ۹ تم خداوند کے برخلاف هوکے کون منصوبه باندهتے هو[r]؟ وہ صاف نابود کر ڈاليگا[s]: بپت دو بار نهيں اُٹهيگي. ۱۰ هرچند وے کانٹوں کي مانند[t] توڑے مروڑے گئے، اور اپني مي سے شرابور هيں[u]، ليکن وے سوکهے پوآل کي طرح بالکل جلائے جائينگے[x]. ۱۱ ||ايک شرير صلاح کار تجهه ميں سے نکلا هي، جو خداوند کے برخلاف هوکے برے منصوبے باندهتا هي[y]. ۱۲ خداوند يوں فرماتا هي، اگرچه وے صحيح و سالم هوں، اور وے بهتيرے ايسے هوويں، تس پر بهي اُسي حالت ميں وے کاٹے جائينگے[z]، اور وہ جاتا رهيگا[a]. باوجودے که ميں نے تجهه کو دکهه ديا، پهر کبهي تجهے دکهه نه دونگا. ۱۳ اور اب ميں اُسکا جوآ تجهه پر سے توڑ ڈالونگا[b]، اور تيرے بندهنوں کو تڑکا ڈالونگا. ۱۴ ليکن خداوند تيرے حق ميں فرماتا هي، که تيرے نام کا اور کوئي بويا نه جائيگا؛ ميں تيرے بتخانے کے بيچ سے کهودي هوئي اور ڈهالي هوئي مورتوں کو نيست کرونگا؛ ميں اُسے تيري قبر کرونگا[c]، کيونکه تو نکما هي. ۱۵ ديکهه، اُسکے پانو پهاڑوں پر هيں، جو خوشخبري لاتا هي[d]، اور سلامتي کي منادي کرتا هي! اي يهوداه، تو اپني عيدوں کو کيا کر، اپني نذريں، جو تو نے ماني هيں، ادا کر؛ کيونکه اِس کے بعد ||شرير تيرے درميان سے نهيں گذريگا[e]؛ وہ صاف کاٹ ڈالا گيا[f].

[k] زبور ۶۸ : ۸؛ [k] قاض ۵ : ۵؛ زبور ۹۷ : ۵؛ ميکه ۱ : ۴
[l] ۲ پطر ۳ : ۱۰
[m] ملا ۳ : ۲
[n] مکاش ۱۶ : ۱
[o] ۱ توا ۱۶ : ۳۴؛ زبور ۱۰۰ : ۵؛ يرم ۳۳ : ۱۱؛ نوحه ۳ : ۲۵
[p] زبور ۱ : ۶؛ ۲ تمط ۲ : ۱۹
[q] دان ۹ : ۲۶؛ اور ۱۱ : ۱۰، ۲۲، ۴۰
[r] زبور ۲ : ۱
[s] ۱ سم ۳ : ۱۲
[t] ۲ سم ۲۳ : ۶، ۷
[u] نحوم ۳ : ۱۱
[x] ملا ۴ : ۱
|| عبراني ميں، بليعل کا ايک صلاح کار
[y] ۲ سلا ۱۹ : ۲۲، ۲۳
[z] ۲ سلا ۱۹ : ۳۵، ۳۷
[a] يسع ۸ : ۸؛ دان ۱۱ : ۱۰
[b] يرم ۲ : ۲۰؛ اور ۳۰ : ۸
[c] ۲ سلا ۱۹ : ۳۷
[d] يسع ۵۲ : ۷؛ روم ۱۰ : ۱۵

۲ باب

هولناک اور ظفرياب فوجونکي بابت جو خدا کي طرف سے بهيجي جاکے نينوہ پر چڑهائي کرتيں.

پراگندہ کرنيوالا[a] تيرے روبرو چڑھ آيا هي: تو قلع کو محفوظ رکهه، اور راہ کي نگهباني کر، اپني کمر باندهه، اور آپ کو سارے زور سے مضبوط کر[b]. ۲ کيونکه خداوند يعقوب کي رونق کو اِسرايل کي رونق کي مانند پهر بحال کريگا؛ اگرچه خالي کرنيوالوں نے اُنهيں خالي کيا هي، اور اُنکي ڈالياں توڑ ڈالي هيں[c]. ۳ اُسکے پهلوانونکي سپر سرخ رنگي گئي هي[d]، جنگي مرد قرمزي پوشاک سے ملبس هوئے هيں؛ گاڑياں اُسکي طياري کے دن ميں آگ کے جهلکتے هوئے هنسوؤں سے آراسته هيں، اور صنوبر کے بهالے هلائے جاتے هيں. ۴ بازاروں ميں گاڑياں بےطور دوڑتي پهرتيں، شاهراهوں کے درميان وے بےتکان جاتيں؛ وے مشعلوں کي سي نظر آتيں، وے بجلي کي سي کوندهتيں. ۵ وہ اپنے بهادروں کو ياد فرماتا؛ وے چلتے هوئے ٹهوکر کهاتے؛ وے اُسکي ديوار پر چڑهتے هوئے جلدي کرتے، اور †اڑتلا طيار کيا جاتا. ۶ نهروں کے دروازے کهل جاتے، اور قصر گداز هو جاتا. ۷ ‡چونکه ايسا ٹهہرايا گيا هي، اِس ليئے وہ ننگي کي جاتي، هاں، اُسے لے جاتے؛ اور اُسکي لونڈياں کبوتروں کي مانند[e] کُٹکتي هوئي ماتم کرتيں، اور چهاتي پيٹتيں. ۸ نينوہ تو قديم‌الايام سے تالاب کي مانند هي، تو بهي وے بهاگے چلے جاتے هيں. وے پکارينگے، که کهڑے هو، کهڑے هو؛ پر کوئي منهه نهيں پهيرتا. ۹ چاندي کو لوٹو، اور سونے کو لوٹو؛ کيونکه اموال کي کچهه اِنتها نهيں هي؛ سارے نفيس ظروف کثرت سے هيں. ۱۰ خلو، اور سنساني، اور ويراني هي؛ دل کا پگهلنا[f] اور گهٹنوں کا ترترانا[g]؛

بيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

|| عبراني ميں بليعل.
[a] ۱۱، ۱۲ آيتيں
[b] ۱۴ آيت
[a] يرم ۵۰ : ۲۳
[b] يرم ۵۱ : ۱۱، ۱۲
نحوم ۳ : ۱۴
[c] زبور ۸۰ : ۱۲؛ هوس ۱۰ : ۱
[d] يسع ۶۳ : ۲، ۳
† يا، فصيل.
‡ يا، اگرچه اُسکي بےحرمتي هوئي.
[e] يسع ۳۸ : ۱۴؛ اور ۵۹ : ۱۱
[f] يسع ۱۳ : ۷، ۸
[g] دان ۵ : ۶

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

هر ايک کي کمر ميں شدت سے درد هي[g]، اور اِن سبهوں کے چهرے کا رنگ اُڑا هوا هي[h]. ۱۱ شيرنيوں کا غار اور شيرببروں کے بچونکي خوراک پانے کي جگهه کهاں هي[i]، که جس ميں شيرببر، اور شيرني، اور شيرببر کے بچے پهرتے تهے، اور اُنکو کسي نے نهيں ڈرايا؟ ۱۲ شيرببر اپنے بچوں کي خوراک کے موافق پهاڑتا تها، اور اپني شيرنيوں کے ليئے گلا گهونٹتا تها، اور اپني ماندوں کو شکار سے، اور غارونکو پهاڑے هوؤں سے بهرتا تها. ۱۳ رب الافواج فرماتا هَے، که ديکهه، ميں تيرا مُخالف هوں[l]، اور ميں اُسکي گاڑيوں کو جلا دونگا، که دهواں هوکے اُڑيں، اور تلوار تيرے جوان شيرببروں کو کها جائيگي، اور ميں تيرا شکار زمين پر سے مٹا ڈالونگا، اور تيرے ايلچيوں کي آواز پهر سني نه جائيگي[m].

۳ باب

نينوه کي هولناک تباهي.

خونريز شهر پر[a] واويلا! وه جهوٹهه اور لوٹ سے بالکل بهرا هي؛ وه شکار کو نکل جانے نهيں ديتا. ۲ کوڑے کي آواز، اور پهيوں کي کهڑکهڑاهٹ، اور گهوڑوں کي لنبيوں کا شور، اور اُچهلنيوالي گاڑيوں کي صدا هي[b]. ۳ گهڑچڑهوں کا سوار هو جانا، اور تلواروں کي چمک، اور بهالوں کي جهلک هوتي، اور مقتولوں کا ڈهير، اور لاشوں کا توده هي؛ لاشوں کي اِنتها نهيں؛ وے اُن کي لاشوں پر ٹهوکر کهاتے هيں. ۴ اُس کي خوبصورت جادو کرنيوالي فاحشه کي زناکاريوں کي کثرت سے يهه هوتا هي[c]، که وه قوموں کو اپني زناکاريوں سے، اور گهرانوں کو اپني جادوگريوں سے بيچ ڈالتي تهي. ۵ رب الافواج فرماتا هي، که ديکهه، ميں تيرا مُخالف هوں[d]، اور تيرے دامنوں کو اُٹهاکے اُنهيں تيرے منهه پر پهينک ڈالونگا[e]، اور قوموں کو تيري برهنگي[f]، اور مملکتوں کو تيرا ستر دکهلاؤنگا. ۶ اور ميں مکروه گندگياں تجهه[g] پر ڈالونگا، اور تجهے رُسوا کر دونگا[h]، هاں، تجهے انگشتنما کرونگا[i]. ۷ اور ايسا هوگا، که هر ايک جو تجهه پر نگاه کريگا، تجهه سے بهاگيگا[k]، اور کهيگا، که نينوه ويران هوئي هي؛ اُسپر کون روئيگا[l]؟ ميں تيرے ليئے تسلي دينيوالے کهاں سے ڈهونڈهه لاؤں؟ ۸ کيا تو امون نو[l] سے بهلي هي[m]، جو ندِيوں کے درميان بسي تهي، اور پاني اُسکي چاروں طرف تها، جسکي شهرپناه سمندر تهي، اور جسکي ديوار دريا پر هوئي؟ ۹ کوش اُسکا زور تها، اور مصر بهي، اور اُنکي اِنتها نه تهي؛ فوط اور لوبم تيرے مدد کرنيوالے تهے. ۱۰ تسپر بهي وه جلاوطن هوئي، هاں، اسير هوکے گئي؛ اُس کے بچے اُسکے سب گليوں کے سرے پر[n] پٹک ڈالے گئے[o]؛ اور اُنهوں نے اُس کے عزتداروں کے قرع ڈالے[p]، اور اُسکے سارے بزرگ زنجيروں سے جکڑے گئے. ۱۱ تو بهي سرمست هوکے[q]، تو آپ کو چهپائيگي، تو بهي دشمن کے آگے سے پناه ڈهونڈهيگي. ۱۲ تيرے سارے حصار ايسے هونگے جيسے انجير کے درخت جنپر پهلے پکے هوئے پهل لگے هيں[r]؛ که اگر وے هلائے جائيں، تو وے کهانيوالے کے منهه ميں گر پڑينگے. ۱۳ ديکهه، تيرے لوگ، جو تيرے درميان هيں، سو عورتوں کے سے هيں[s]؛ تيري مملکت کے دروازے تيرے دشمنوں کے منهه پر کهلے پڑے رهينگے؛ آگ تيرے اڑبنگوں کو کها جائيگي[t]. ۱۴ تو اُسوقت کے ليئے جب تو گهيري جاوے پاني بهر، اور اپنے اڑتلوں کو مضبوط کر[u]؛ چهلے ميں اُتر، اور گارے کو سان، اور پجاوے کو درست کر. ۱۵ وهاں آگ تجهے کها جائيگي؛ تلوار تجهے کاٹ ڈاليگي؛ وه، چاٹنيوالي ٹڈي کي طرح، تجهے کها جائيگي[x]، اگرچه تو اپنے تئيں چاٹنيوالي ٹڈيوں کي مانند فراوان کرے، اور هجوم کرنيوالي ٹڈيوں کي طرح آپ کو بهت کرے. ۱۶ تو نے اپنے سوداگروں کو فراوان کيا که وے آسمان کے ستاروں سے زياده

[h] يره ۳۰: ۶ [i] يوايل ۲: ۶ [k] ايوب ۴: ۱۰، ۱۱ حزق ۱۹: ۲، ۷— [l] حزق ۲۹: ۳ اور ۳۸: ۳ اور ۳۹: ۱ نحوم ۳: ۵ [m] ۲ سلا ۱۸: ۱۷، ۱۹ اور ۱۹: ۹، ۲۳ [a] حزق ۲۲: ۲، ۳ اور ۲۴: ۶، ۹ حبق ۲: ۱۲ [b] يره ۴۷: ۳ [c] يسع ۴۷: ۹، ۱۲ مکاش ۱۸: ۲، ۳ [d] نحوم ۲: ۱۳ [e] يسع ۴۷: ۲، ۳ يره ۱۳: ۲۲، ۲۶ حزق ۱۶: ۳۷ ميکه ۱: ۱۱ [f] حبق ۲: ۱۶

[g] ملا ۲: ۹ [h] عبر ۱۰: ۳۳ [i] مکاش ۱۸: ۱۰ [k] يره ۱۵: ۵ [l] يره ۴۶: ۲۵، ۲۶ حزق ۳۰: ۱۴—۱۶ [m] عمو ۶: ۲ [n] نوحه ۱: ۱۱ [o] زبور ۱۳۷: ۹ [p] يسع ۱۳: ۱۶ هوسع ۱۳: ۱۶ [q] يوايل ۳: ۳ عبد ۱۱ [r] يره ۲۵: ۱۷، ۲۷ نحوم ۱: ۱۰ [s] مکاش ۶: ۱۳ [t] يره ۵۰: ۳۷ اور ۵۱: ۳۰ [u] زبور ۱۴۷: ۱۳ يره ۵۱: ۳۰ [x] نحوم ۲: ۱ يوايل ۱: ۴

هوئے؛ چاٹنيوالي ٹڈياں || خراب کر ديتيں، اور اُڑ جاتيں. ۱۷ تيرے تاجدار هجوم کرنيوالي ٹڈيوں کے سے هيں^y، اور تيرے سردار بڑي سے بڑي ٹڈيونکے سے هيں، جو سردي کے وقت باڑوں کے اندر رهتي هيں، اور جب آفتاب نکلتا هی، تو بھاگ جاتيں، اور اُنکا مکان معلوم نهيں هوتا که کهاں هی. ۱۸ ای اسور کے بادشاه^z، تيرے گڈریے سوتے هيں^a؛ تيرے سردار ليٹ گئے هيں؛ تيري رعايا پهاڑوں پر پراگنده هوئي هيں^b، اور کوئي نهيں هی، جو اُنکو اِکٹھا کرے. ۱۹ تيري شکستگي کا درمان نهيں هی، تيرا زخم کاري هی^c: سب جو تيري شهرت سنينگے تجھ پر تالي بجاوينگے^d؛ کيونکه کون هی جسپر تيري شرارت سدا هجوم نه کرتي تهي؟

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

|| يا، پھيل جاتي هيں. y مکاش ۹ : ۷ z يره ۵۰ : ۱۸ حزق ۳۱ : ۳، وغيره

a خر ۱۵ : ۱۶ زبور ۷۶ : ۶ b ۱ سلا ۲۲ : ۱۷ c ميکه ۱ : ۹ d نوحه ۲ : ۱۵ صفنه ۲ : ۱۵ ديکھو يسع ۱۴ : ۸، وغيره

حبقوق نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ حبقوق پر، جسوقت اُس بدکاري کے سبب جو تمام سرزمين ميں پھيلي تهي ناله کرتا تها، ۵ يهه ظاهر کيا جاتا هی، که کسدي آکے هولناک وضع سے اِنتقام لينگے. ۱۲ اِس پر نبي شکايت کرتا که اِنتقام لينيوالے اسرائيليوں سے بهي بدتر هيں.

وه اِلهامي کلام، جو حبقوق نبي نے ديکها. ۲ ای خداوند، ميں کب تک ناله کروں، اور تو نه سنيگا^a؟ ظلم کے سبب کب تک ميں تيرے آگے چلاؤں، اور تو نه بچاويگا؟ ۳ تو کيوں مجھے بدي کو ديکھنے ديتا، اور آپ آزرده‌حالي پر نظر کرتا رهتا؟ کيونکه ظلم اور ستم ميرے آگے هيں: وے لوگ موجود هيں، جو فتنه‌انگيزي اور فساد برپا کرتے هيں. ۴ اِس لیئے شريعت ڈهيلي هو گئي، اور اِنصاف مطلق جاري نهيں هوتا؛ کيونکه شرير راستکاروں کو گهير ليتے هيں^b؛ اِس سبب جهوٹهي عدالت هو رهي هی.

۵ غيرقوموں کے درميان ديکهو، اور ملاحظه کرو، اور نهايت تعجب کرو: اِسليئے که ميں تمهارے ايام ميں ايک کام کرتا هوں، جسکا بيان هرچند که کوئي تم سے کرے، تم هرگز باور نه کروگے^c. ۶ کيونکه ديکهو، ميں || کسديوں کو چڑها لاؤنگا: وے تلخ‌رو اور تيزمزاج قوم هيں^d، جو زمين کے وسيع ملکوں ميں هوکے گذر جاتے، تا که اُن آباد مکانوں کو جو اُنکے نهيں هيں چهين ليويں. ۷ وے ڈرانے اور هيبتناک هيں؛ اُنکي عدالت اور اُن کا فتویٰ اُنهيں سے نکليگا. ۸ اُن کے گهوڑے چيتوں سے بهي تيزقدم هيں، اور وے اُن بهيڑيوں سے بهي جو شام کو نکلتے^e زياده سبک‌پا هيں: اور اُنکے سوار جماتے هوئے آتے، هاں، اُنکے وے سوار جو دور سے چلے آتے هيں؛ وے عقاب کے مانند^f، جو اپني خوراک پر جهپٹتا هی، پرواز کرتے. ۹ وے لوٹنے کو سب کے سب آتے هيں؛ اُنکے چهرے صف بصف آگے کي طرف بڑهتے، اور وے اسيروں کو ريت کے دانوں کي مانند جمع کرتے هيں. ۱۰ وے بادشاهوں کو ٹهٹهوں ميں اُڑاتے، اور شاهزادے اُنکے آگے مسخرے هوتے؛ اور وے هر ايک قلع کو ديکهکے هنسي کرتے؛ وے مٹي سے دمدمه باندهکر اُسے لے ليتے. ۱۱ تب اُن کي طبيعت اَور بهي تيز هو جاتي؛ اور وے گذر جاتے، اور گناه کرتے، ايسا گمان کرکے که يهه ميري قوت ميرے معبود کي طرف سے هی^g.

۱۲ ای ميرے خداوند خدا، ای ميرے قدوس، کيا تو ازل سے نهيں هی^h؟ هم نهيں مرينگے. ای خداوند، تو نے اُنهيں

پيشتر مسيح سے ۶۲۶ کے قريب

a نوحه ۳ : ۸ b ايوب ۲۱ : ۷ زبور ۹۴ : ۳، وغيره يره ۱۲ : ۱ c يسع ۲۹ : ۱۴ عمو ۱۳ : ۴۱ || پوري هوئي، ۲ توا ۳۶ : ۶ d اِست ۲۸ : ۴۹، ۵۰ يره ۵ : ۱۵

e يره ۵ : ۶ صفنه ۳ : ۳ f يره ۴ : ۱۳ g دان ۵ : ۴ h زبور ۹۰ : ۲ اور ۹۳ : ۲ نوحه ۵ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

عدالت کے لیئے تھہرایا ھی[i]: اور ‖ای خداے قادر، تو نے اُنھیں سرزنش کے لیئے مقرر کیا ھی۔ ۱۳ تیري آنکھیں ایسي پاک ھیں، کہ تو بدي کو دیکھہ نھیں سکتا[k]، اور تو شرارت پر نگاہ کر نھیں سکتا ھی: پھر کاھیکو اِن غارتگروں پر نظر کرتا ھی[l]، اور جسوقت شریر اُس آدمي کو جو اُس سے راستباز ھی نگل جاتا ھی تب تو کس لیئے چپکا رھتا ھی؟ ۱۴ اور بني آدم کو سمندر کي مچھلیوں کي مانند بناتا ھی، اور کیڑے مکوڑوں کي مانند کرتا ھی، جنپر کوئي حکومت کرنیوالا نھیں۔ ۱۵ وے اُن سبھوں کو بنسي سے اُٹھا لیتے ھیں، اور اپنے جال میں پھنساتے ھیں[m]، اور مھاجال میں جمع کرتے ھیں: اِسلیئے وے شادمان اور خوشوقت ھیں۔ ۱۶ اِسي لیئے وے اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ھیں، اور اپنے مھاجال پر لبان جلاتے ھیں[n]: کیونکہ اُنکے وسیلے سے اُنکا بخرہ لذیذ ھی، اور اُنکي غذا چرب ھی۔ ۱۷ کیا وے اِسلیئے اپنے جال کو خالي کرتے، اور قوموں کو ھر وقت کے قتل کرنے سے باز نھیں آتے؟

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي، جواب اِلٰہي کي راہ دیکھتے ھي، ۲–۴ اِلھام پاتا، کہ اِنتظار کرنیوالے کو فرض ھی کہ اِیمان لا کے منتظر رھے۔ ۵ آفتیں جو کسدیوں پر آوینگي اُن کي حوصلہمندي، ۹ اور لالچ، ۱۲ اور بےرحمي، ۱۵ اور مستي، ۱۸ اور بت‌پرستي کے سبب۔

میں اپني دیدگاہ پر کھڑا رھونگا[a]، اور برج پر اپنے لیئے جگھہ تھہراؤنگا، اور منتظر رھونگا، کہ دیکھوں، کہ وہ مجھے کیا کھیگا[b]، اور میں اپنے مباحثے کي بابت کیا جواب دونگا۔ ۲ تب خداوند نے مجھے جواب دیا، اور کھا، کہ رویا کو لکھہ[c]، اور لوحوں پر قلمبند کر، کہ وہ جو اُسے پڑھے سو دوڑے۔ ۳ کیونکہ یھہ رویا ھنوز ایک مقرري وقت کے لیئے ھی[d]، مگر آخر کو اپنا مضمون ظاھر کریگي، اور جھوٹھہ نہ کھیگي: اگرچہ وہ دیري کرے، تو بھي اُسکا منتظر رہ، کہ وہ یقیناً آئیگي،

[i] ۲ سلا ۱۱ : ۲۵، زبور ۱۷ : ۱۳، یسعه ۱۰ : ۵، ۶، ۷، حزق ۳۰ : ۲۵
‖ عبراني میں، ای چٹان۔
[k] اِستہ ۳۲ : ۴
[k] زبور ۵ : ۵
[l] یرہ ۱۲ : ۱
[m] یرہ ۱۶ : ۱۶، عمو ۴ : ۲
[n] اِستہ ۸ : ۱۷، یسعه ۱۰ : ۱۳، اور ۳۷ : ۲۴، ۲۵
[a] یسعه ۲۱ : ۸، ۱۱
[b] یسعه ۸۵ : ۸
[c] یسعه ۸ : ۱، اور ۳۰ : ۸
[d] دان ۱۰ : ۱۴، اور ۱۱ : ۲۷، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

اور درنگ نہ کریگي[e]۔ ۴ دیکھہ مغرور کو! اُس کا دل اُس میں راست نھیں ھی: پر صادق اپنے اِیمان سے جیئیگا[f]۔

۵ ھاں، ازبسکہ مي دھوکھا دینیوالي ھی، آدمي گستاخ ھوتا: وہ اپنے گھر میں نھیں رھتا: وہ پاتال کي مانند اپني تمنا بڑھاتا ھی[g]: وہ موت کا سا ھی کہ آسودہ نھیں ھوتا: بلکہ ساري قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ھی، اور ساري گروھوں کو اپنے نزدیک فراھم کرتا ھی۔ ۶ کیا سب کے سب اُسکي بابت مثل نہ لاوینگے[h]، اور تحقیر سے اُسپر کنایہ نہ کرینگے، اور نہ کھینگے، کہ اُسپر واویلا ھی جو اُس مال سے، جو کہ اُسکا نھیں ھی، ترقي کرتا ھی! کب تک؟ اور اُسپر، جو اپنے اُوپر بھت سے گرؤ لادتا ھی! ۷ کیا وے جو تجھے ستاویں اچانک نہ اُٹھینگے، اور وے جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ھونگے، اور تو اُنکے لیئے لوٹ ھوگا؟ ۸ اِسلیئے کہ تو نے بھت سي قوموں کو لوٹ لیا ھی، لوگوں کے سارے بچے ھوئے تجھے لوٹ لینگے[i]: آدمیوں کي خونریزي اور ظلم کے سبب، جو سرزمین، اور شھر، اور اُسکے سارے باشندوں پر ھوا[k]۔

۹ اُسپر واویلا، جو اپنے گھر کے لیئے ناحق فائدہ اُٹھاتا ھی[l]، تا کہ اپنے آشیانے کو بلندي پر بناوے[m]، اور مصیبت کے غلبے سے رھائي پاوے۔ ۱۰ تو نے بھتیرے لوگوں کو منقطع کرکے اپنے گھرانے کے لیئے شرم حاصل کیا، اور اپني جان کا گنھگار ھوا۔ ۱۱ کیونکہ پتھر جو دیوار میں ھی چلائیگا، اور اینٹ شھتیر کے درمیان اُس کو جواب دیگي۔

۱۲ اُسپر واویلا، جو خونریزي سے قصبے کو بنا کرتا ھی[n]، اور شرارت سے شھر کو تعمیر کرتا ھی۔ ۱۳ دیکھو، کیا یھہ حال ربالافواج کي طرف سے نھیں ھی، کہ لوگ آگ ھي کے لیئے محنت مشقت کریں، اور قومیں بطالت کے لیئے اپنے تئیں تھکاویں[o]۔ ۱۴ کیونکہ جس طرح

[e] عبر ۱۰ : ۳۷
[f] یوحـ ۳ : ۳۶، روم ۱ : ۱۷، گلة ۳ : ۱۱، عبر ۱۰ : ۳۸
[g] امثہ ۲۷ : ۲۰، اور ۳۰ : ۱۶
[h] میکه ۲ : ۴
[i] یسعه ۳۳ : ۱
[k] ۱۷ آیت
[l] یرہ ۲۲ : ۱۳
[m] یرہ ۴۹ : ۱۶، عبد ۴
[n] یرہ ۲۲ : ۱۳، حزق ۲۴ : ۹، میکه ۳ : ۱۰، نحوم ۳ : ۱
[o] یرہ ۵۱ : ۵۸

پيشتر مسيح سے ۶۲۶ کے قريب

پاني سے سمندر بهرا هوا هى، اُسي طرح زمين خداوند کے جلال کي شناسائي سے معمور هوگي[p].

۱۵ اُسپر واويلا هى جو اپنے همسائے کو مى پلاتا هى، اور اپنے مشکيزے سے اُنڈيلکے اُسے متوالا کرتا هى[q]، تا که تو اُسکا ستر ديکهے[r]. ۱۶ تو عزت کے عوض رسوائي سے بهر گيا هى؛ تو بهي پي[s]، اور اپني کهلڑي بے پرده کر. خداوند کے دهنے هاته کا پياله پهر پهر جاکے تجه تک پهنچيگا، اور تيري شوکت پر شرمندگي کي قى پڑيگي. ۱۷ کيونکه وه زور ظلم جو لبنان پر هوئے تجهے گهير لينگے، جسطرح سے درندوں کا شکار کرنا اُنهيں ڈراتا هى؛ آدميوں کي خونريزي، اور ظلم کے سبب، جو ملک، اور شهر اور اُس کے سارے باشندوں پر هوا[t].

۱۸ تراشي هوئي مورت سے کيا حاصل[u]، که اُسکے بنانيوالے نے اُسے کهودکے بنايا هى؟ ڈهالي هوئي مورت، اور جهوٹهوں کے سکهلانيوالے[x] سے کيا فائده، جو کام کا بنانيوالا اُسپر بهروسا رکهتا هى؛ که گونگے بتوں[y] کو بناتا هى؟ ۱۹ اُسپر واويلا هى، جو لکڑي سے کهے، که جاگ؛ اور بے زبان پتهر سے، که جاگ اُٹه، وه سکهلاوے! ديکه، وه تو هى، اور اُسپر سونے روپے کا ملمع هى، پر اُسکے بيچ ميں مطلقاً دم نهيں[z]. ۲۰ مگر خداوند اپني مقدس هيکل ميں هى[a]: ساري زمين اُسکے آگے خاموش هو رهے[b].

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ حبقوق دعا مانگتے وقت خدا کي حشمت کے سبب کانپتا هى. ۱۷ اِعتقاد جو اُسکے اِيمان ميں آميز تها.

حبقوق نبي کي دعا، شجيونوت کے سر پر[a]. ۲ اى خداوند، ميں نے تيري خبر سني، اور ڈر گيا: اى خداوند، تو برسوں کے درميان اپنے کام کو نئے سر سے || رونق بخش، برسوں کے درميان اُسے شهرت دے؛ قهر کے درميان رحم کو ياد کر[b]. ۳ خدا † تيمان سے، اور وه جو قدوس

هى کوه فاران سے آيا[c]. سلاه. اُس کي شوکت سے آسمان چهپ گيا، اور زمين اُسکي حمد سے معمور هوئي. ۴ اُسکي جگمگاهٹ نور کي مانند تهي؛ اُس کے هاته سے کرنيں نکليں: پر وهاں بهي اُسکي قدرت در پرده تهي. ۵ مری اُسکے آگے آگے چلي[d]؛ اور اُسکے قدموں پر آتشي وبا روانه هوئي[e]. ۶ وه کهڑا هوا، اور اُسنے زمين کو || لرزا ديا؛ اُسنے نگاه کي، اور قوموں کو پراگنده کر ديا؛ اور قديم پهاڑ[f] ريزه ريزه هو گئے، اور پراني پهاڑياں اُسکے آگے دهس گئيں[g]؛ اُسکي قديم راهيں يهي هيں. ۷ ميں نے ديکها که کوشان کے خيموں پر بپت تهي، اور زمين مديان کے پردے کانپ جاتے تهے. ۸ کيا تو نديوں سے بيزار تها، اى خداوند؟ کيا درياؤں پر تيرا قهر تها؟ کيا سمندر پر تيرا غضب تها، که تو اپنے گهوڑوں پر، اور فتحيابي کي گاڑيوں پر سوار هوا[h]؟ ۹ کمان تيري بالکل ننگي کي گئي، جيسا که تونے فرمايا؛ هاں، قوموں کے ساته قسم بهي کي. سلاه. تونے زمين کو چيرکے اُسے نديان کر ديا[i]. ۱۰ پهاڑوں نے تجهے ديکها، اور کانپ گئے[k]؛ پاني کي باڑه بهکے گذر گئي؛ گهراؤ نے اپني آواز بلند کي، اور اپنے هاته اُوپر کو اُٹهائے[l]. ۱۱ سورج اور چاند اپنے اپنے مکان ميں ٹههر گئے[m]، تيرے تيروں کي روشني کے باعث جو اُڑے، اور تيرے بهالے کي چمکاهٹ کے سبب[n]. ۱۲ تو قهر کے ساته زمين پر کوچ کر گيا؛ تونے نهايت غصے هوکے قوموں کو روند ڈالا هى[o]. ۱۳ تو اپني قوم کو رهائي دينے کے ليئے، هاں، اپني ممسوح کو رهائي دينے کے ليئے نکل چلا؛ تو بنياد کو گردن تک ننگا کرکے، شرير کے گهر کے سر کو کچل ڈالتا هى[p]. سلاه. ۱۴ تونے اُسکے سرداروں ميں سے اُسے جو عالي درجے کا تها، اُسي کے بهالوں سے مار ڈالا؛ وے مجهے پراگنده

[p] يسعيا ۱۱ : ۹
[q] هوسيع ۷ : ۵
[r] پيدائش ۹ : ۲۲
[s] يرمياه ۲۵ : ۲۶، ۲۷ اور ۵۱ : ۵۷
[t] ۸ آيت
[u] يسعياه ۴۴ : ۹، ۱۰ اور ۴۶ : ۲
[x] يرمياه ۱۰ : ۸، ۱۴ ذکريا ۱۰ : ۲
[y] زبور ۱۱۵ : ۵ ۱ قرنتي ۱۲ : ۲
[z] زبور ۱۳۵ : ۱۷
[a] زبور ۱۱ : ۴
[b] صفنياه ۱ : ۷ ذکريا ۲ : ۱۳
[a] زبور ۷، کا سرنامه.
|| عبراني ميں، زنده کر.
[b] زبور ۸۵ : ۶
† يا، دکهن سے.

پيشتر مسيح سے ۶۲۶ کے قريب

[c] اِستثنا ۳۳ : ۲ قضاة ۵ : ۴ زبور ۶۸ : ۷
[d] نحوم ۱ : ۳
[e] اِستثنا ۳۲ : ۲۴ زبور ۱۸ : ۸
|| يا، ناپا.
[f] پيدائش ۴۹ : ۲۶
[g] نحوم ۱ : ۵
[h] اِستثنا ۳۳ : ۲۶، ۲۷ زبور ۶۸ : ۴ اور ۱۰۴ : ۳ ۱۵ آيت
[i] زبور ۷۸ : ۱۵، ۱۶ اور ۱۰۵ : ۴۱
[k] خروج ۱۹ : ۱۶، ۱۸ قضاة ۵ : ۴، ۵ زبور ۶۸ : ۸ اور ۷۷ : ۱۸ اور ۱۰۴ : ۴
[l] خروج ۱۴ : ۲۲ يشوع ۳ : ۱۶
[m] يشوع ۱۰ : ۱۲، ۱۳
[n] استثنا ۱۰ : ۱۱ زبور ۱۸ : ۱۴ اور ۷۷ : ۱۷، ۱۸
[o] يرمياه ۵۱ : ۳۳ عموس ۱ : ۳ ميکاه ۴ : ۱۳
[p] استثنا ۱۰ : ۲۴ اور ۱۱ : ۸، ۱۲ زبور ۱۲ ...

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

کرنے کو آندھي کي طرح نکل آئے ؛ اُنکا فخر یہہ تھا، کہ مسکینوں کو ہم چپکے نگل جاویں. ۱۵ تو اپنے گھوڑوں کے ساتھہ سمندر سے، ہاں، بڑے پاني کے ڈھیر کے درمیان سے گذر گیا[q]. ۱۶ اِسکے سنتے هي میرا کلیجا دهل گیا[r]؛ اُس آواز سے میرے هونٹھہ هلنے لگے : سڑاهٹ میري هڈیوں میں پیٹھہ گئي ؛ میرے تلے کے عضو کانپ گئے، تا کہ میں مصیبت کے دن آرام پاؤں، جب کہ وے لوگ جو هم پر حملہ کیا چاهتے چڑھہ آویں.
۱۷ هرچند کہ انجیر کا درخت نہ پھولے، اور تاکوں میں میوہ نہ لگیں، اور زیتونوں کے پھل جاتے رهیں، اور کھیتوں میں کچھہ اناج پیدا نہ هو، اور گلہ بھیڑسالہ میں کاٹ ڈالا جاوے، اور گاے بیل تھانوں میں نہ رهیں ؛ ۱۸ تسپر بھي[s] میں خداوند کي یاد میں خوشي کرونگا[t] ؛ میں اپني نجات کے خدا کے سبب خوشوقت هوؤنگا. ۱۹ خداوند خدا میري قوت هي[u]، اور وہ مجھے هرني کے سے پانو دیگا[x]، اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر[y] سیر کروائیگا. سردار مغني کے لیئے ||میري بینوں کے ساتھہ.

[q] زبور ۷۷ : ۱۹ ۸ آیت
[r] زبور ۱۱۹ : ۱۲۰ یرہ ۲۳ : ۹
[s] ایوب ۱۳ : ۱۵
[t] یسع ۴۱ : ۱۶ اور ۶۱ : ۱۰
[u] زبور ۲۷ : ۱
[x] ۲ سمو ۲۲ : ۳۴ زبور ۱۸ : ۳۳
[y] اِست ۳۲ : ۱۳ اور ۳۳ : ۲۹
|| عبراني میں نجینوت : دیکھو زبور ۴ کا سرنامہ.

صفنیاہ نبي کي کتاب

پیشتر مسیح ۶۳۰ کے قریب

۱ باب

بابت ایک بڑي آفت کي جسے خدا نے یہوداہ کے چند گناہوں کے سبب سے اُس پر بھیجي تھي.

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے ایام میں، خداوند کا کلام، جو صفنیاہ بن کوشي، بن جدلیاہ، بن امریاہ، بن حزقیاہ کو پہنچا. ۲ میں ملک کي سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا، خداوند فرماتا هي. ۳ میں اِنسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا[a] ؛ هوا کے پرندوں کو، اور سمندر کي مچھلیوں کو، اور شریروں کے ساتھہ ٹھوکر کھلانیوالے[b] بتوں کو نیست کرونگا، اور اِنسان کو ملک میں سے کاٹ ڈالونگا، خداوند فرماتا هي. ۴ میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر اپنا هاتھہ چلاؤنگا، اور اِس مکان میں سے بعل کے باقي لوگوں کو[c]، اور کماریم کے نام کو کاهنوں کے ساتھہ نیست کرونگا[d] ؛ ۵ اور اُنکو بھي، جو کوٹھوں پر چڑھکے آسمان کے لشکر کو پوجتے هیں[e] ؛ اور اُنکو، جو سجدہ کرکے[f] خداوند کي قسم کھاتے هیں[g]، اور ملکام کي سوگند کرتے هیں[h] ؛ ۶ اور اُنکو بھي، جو خداوند سے برگشتہ هوئے هیں[i]، اور جو خداوند کو نہیں ڈھونڈھتے[k]، اور اُسکے طالب نہیں هوتے. ۷ تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رهو[l] ؛ کیونکہ خداوند کا دن نزدیک هي[m] ؛ اِسلیئے کہ خداوند نے ذبیحے کي طیاري کي هي[n]، اور جنھیں اُسنے بلایا اُنھیں مخصوص کیا هي. ۸ اور خداوند کے ذبیحے کے دن میں ایسا هوگا، کہ میں امیروں کو[o]، اور بادشاهزادوں کو، اور اُن سبھوں کو، جتنے کہ اجنبي پوشاک پہنتے هیں، سزا دونگا. ۹ میں اُسي دن میں اُن سبھوں کو، کہ جتنے آستانے کے اُوپر کودکے جاتے هیں، اور اپنے آقا کے گھروں کو لوٹ اور مکر سے بھرتے هیں، سزا دونگا. ۱۰ اور اُسي دن میں ایسا هوگا، خداوند فرماتا هي، کہ مچھلي پھاٹک[p] سے نالے کي آواز، اور دوسرے پھاٹک سے ماتم کي، اور ٹیلوں پر سے بڑي کھڑکھڑاهٹ کي صدا اُٹھیگي. ۱۱ اي مکتیس کے رهنیوالو، تم ماتم کرو[q] ؛

[a] هوس ۴ : ۳
[b] حزق ۷ : ۱۹ اور ۱۴ : ۳، ۴، ۷ متي ۱۳ : ۴۱
[c] یوري موئي، ۶۲۴ کے قریب ۲ سلا ۲۳ : ۴، ۵
[d] هوس ۱۰ : ۵
[e] ۲ سلا ۲۳ : ۱۲ یرہ ۱۹ : ۱۳
[f] ۱ سلا ۱۸ : ۲۱
[g] ۲ سلا ۱۷ : ۳۳، ۴۱ یسع ۴۸ : ۱ هوس ۴ : ۱۵
[h] یشو ۲۳ : ۷
[i] ۱ سلا ۱۱ : ۳۳
[k] یسع ۱ : ۴ یرہ ۲ : ۱۳، ۱۷ اور ۱۵ : ۶
[l] هوس ۷ : ۷ حبق ۲ : ۲۰ ذکر ۲ : ۱۳
[m] یسع ۱۳ : ۶
[n] یسع ۳۴ : ۶ یرہ ۴۶ : ۱۰ حزق ۳۹ : ۱۷ مکاشفہ ۱۹ : ۱۷
[o] یرہ ۳۹ : ۶
[p] ۲ توا ۳۳ : ۱۴
[q] یعقو ۵ : ۱

کیونکہ || سارے بیوپاري مارے گئے ؛ وے جو چاندي کو اُٹهائے لیئے جاتے تهے، سو منقطع هوئے. ۱۲ اور اُس وقت یوں هوگا، کہ میں چراغ لیکے یروسلم میں تلاش کرونگا، اور جتنے اپني تلچهت پر جم گئے هیں[x]، اور اپنے دل میں کہتے هیں، کہ خداوند نہ بهلا کریگا، نہ برا کریگا[s]، اُنکو سزا دونگا. ۱۳ تب اُنکے مال و اسباب لوٹے جائینگے، اور اُنکے گهر اُجڑ جائینگے؛ وے تو گهروں کو بناویں، پر اُنمیں بود و باش نہیں کرینگے[t]؛ اور تاکستان لگاویں، پر اُنکي مے نہیں پیئینگے[u]. ۱۴ خداوند کا بڑا دن قریب هی، هاں، نزدیک هی[x]، اور بڑي جلدي کرتا: هاں، خداوند کے دن کي آواز هوتي هی: وهاں زبردست آدمي پهوٹکے روئیگا. ۱۵ وہ دن قهر کا دن هی[y]، دکه اور رنج کا دن، ویراني اور خرابي کا دن، تاریکي اور اُداسي کا دن، ابر اور تیرگي کا دن. ۱۶ حصین شهروں پر اور اُونچے برجوں پر نرسنگے اور جنگي للکار کا دن[z]. ۱۷ اور میں اِنسان پر مصیبت ڈالونگا، یهاں تک، کہ وے اندهوں کے مانند چلینگے[a]، اِسلیئے کہ وے خداوند کے گنهگار هوئے ؛ اُنکا خون دهول کي طرح گرایا جائیگا[b]، اور اُنکا گوشت گوہ کي مانند[c]. ۱۸ خداوند کے قهر کے دن میں نہ اُنکي چاندي نہ اُنکا سونا اُنکو بچا سکیگا[d]؛ پر ساري سرزمین کو اُسکي غیرت کي آگ کها جائیگي[e]؛ کیونکہ وہ ایک لخت ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا[f].

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں. ۴ بابت اُس آفت کي جو فلسطیوں پر، ۸ اور موآب اور عموں پر، ۱۲ اور کوش اور اَسور پر آیا چاهتي تهي.

تم عقل پکڑو اور تامل کرو، اي ناپسند قوم، ۲ اُس سے آگے کہ تقدیر اِلهي جنے، اُس سے پیشتر کہ وہ دن بهس کي مانند[a] جاتا رهے، اُس سے آگے کہ خداوند کا قهر شدید[b] تم پر نازل هووے، اُس سے پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دن تم پر آ پهنچے. ۳ اي ملک کے سارے حلیم لوگو[c]، جو اُسکے حکموں پر چلتے هو، تم خداوند کو ڈهونڈهو[d]؛ راستبازي کو ڈهونڈهو، فروتني کي تلاش کرو؛ شاید کہ تم خداوند کے غضب کے دن چهپائے جاؤ[e].

۴ کیونکہ عزہ ترک کي جائیگي، اور اسقلون ایک ویرانہ هوگي[f]: اور اشدود جو هی وے دن کے دو پهر[g] کو اُسے نکال دینگے، اور عقرون جڑ سے اُکهاڑي جائیگي. ۵ سمندر کے ساحل کے رهنیوالوں پر[h]، کریتیوں کي قوم پر، واویلا هی! خداوند کا کلام تمهارے برخلاف هی، اي کنعان[i]! فلسطیوں کي سرزمین؛ میں تجهے نیست و نابود کرونگا، یهاں تک کہ کوئي بسنیوالا نہ رهے. ۶ اور سمندر کے ساحل چراگاهوں، اور گڈریوں کے حوضوں اور بهیڑ خانوں کے لیئے هونگے[k]. ۷ اور وهي نواحي یهوداہ کے گهرانے کے باقي لوگوں[l] کے لیئے هوگي ؛ وے اُس میں چرایا کرینگے ؛ وے شام کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹ رهینگے ؛ کیونکہ خداوند اُنکا خدا اُن پر پهر نظر کریگا[m]، اور اُن کي اسیري کو مبدل کریگا[n].

۸ میں نے موآب کي ملامت[o] اور بني عمون کے طعنے سنے[p]، کہ اُنهوں نے میري قوم کو ملامت کي، اور اُن کي سرحدوں کي مخالفت میں تکبر کیا هی[q]. ۹ اِس لیئے رب الافواج اِسرایل کے خدا نے اپني حیات کي قسم کهاکر فرمایا هی، یقیناً موآب[r] سدوم کي مانند هوگا، اور بني عمون[s] عمورہ کي مانند، بلکہ وہ ایسي سرزمین هوگي، جو پرخار، اور نمکسار اور همیشہ کي ویراني رهیگي[t]؛ میرے لوگوں کے بچے هوئے[u] اُنهیں لوٹینگے، اور میري قوم کے باقي لوگ اُنکے مالک هونگے. ۱۰ یهہ اُن پر اُنکي مغروري کے سبب واقع هوگا[v]؛ کیونکہ اُنهوں نے رب الافواج کے لوگوں کي ملامت کي هی، اور اُن کے برخلاف اپنے کو بلند کیا هی. ۱۱ خداوند اُنکے لیئے هیبتناک هوگا، اور زمین کے

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

|| یا، کنعان کے سب لوگ.
[x] یرہ ۴۸ : ۱۱ عمو ۶ : ۱
[s] زبور ۱۴ : ۷
[t] اِستہ ۲۸ : ۳۰، ۳۹ عمو ۵ : ۱۱
[u] میکہ ۶ : ۱۵
[x] یوایل ۲ : ۱، ۱۱
[y] یسعہ ۲۲ : ۵ یرہ ۳۰ : ۷ یوایل ۲ : ۲، ۱۱ عمو ۵ : ۱۸ ۱۸ آیت
[z] یرہ ۴ : ۱۹
[a] اِستہ ۲۸ : ۲۹ یسعہ ۵۹ : ۱۰
[b] زبور ۷۹ : ۳
[c] زبور ۸۳ : ۱۰ یرہ ۹ : ۲۲ اور ۱۶ : ۴
[d] امثا ۱۱ : ۴ حزق ۷ : ۱۹
[e] صفنہ ۳ : ۸
[f] ۲، ۳ آیتیں
[a] ایوب ۲۱ : ۱۸ زبور ۱ : ۴ یسعہ ۱۷ : ۱۳ هوسیع ۱۳ : ۳
[b] ۲ سلا ۲۳ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

[c] زبور ۷۶ : ۹
[d] زبور ۱۰۵ : ۴ عمو ۵ : ۶
[e] یوایل ۲ : ۱۴ عمو ۵ : ۱۵ یونہ ۳ : ۹
[f] یرہ ۴۷ : ۴، ۵ حزق ۲۵ : ۱۶ عمو ۱ : ۶، ۷، ۸ ذکر ۹ : ۵، ۶
[g] یرہ ۶ : ۴ اور ۱۵ : ۸
[h] حزق ۲۵ : ۱۶
[i] یشو ۱۳ : ۳
[k] دیکهو یسعہ ۱۷ : ۲ ۱۴ آیت
[l] یسعہ ۱۱ : ۱۱ میکہ ۴ : ۷ اور ۵ : ۷، ۸ حجي ۱ : ۱۲ اور ۲ : ۲ ۹ آیت
[m] خر ۴ : ۳۱ لوقا ۱ : ۶۸
[n] زبور ۱۲۶ : ۱ یرہ ۲۹ : ۱۴ صفنہ ۳ : ۲۰
[o] یرہ ۴۸ : ۲۷ حزق ۲۵ : ۸
[p] حزق ۲۵ : ۳، ۶
[q] یرہ ۴۹ : ۱
[r] یسعہ ۱۵ باب. یرہ ۴۸ باب حزق ۲۵ : ۹ عمو ۲ : ۱
[s] عمو ۱ : ۱۳
[t] یهد ۱۱ : ۲۰ اِستہ ۲۹ : ۲۳ یسعہ ۱۳ : ۱۹ اور ۳۴ : ۱۳ یرہ ۴۹ : ۱۸ اور ۵۰ : ۴۰
[u] ۷ آیت
[v] یسعہ ۱۶ : ۶ یرہ ۴۸ : ۲۹

پيشتر مسيح سے ۶۳۰ كے قريب

سارے معبودوں كو ايسا كريگا، كه وے گهل جائينگے، اور هر كوئي اپني اپني جگهه ميں، هاں، بحري ممالك[g] كے سب باشندے أس كي پرستش كرينگے[z].

۱۲ تم بهي، اى كوش كے رهنيوالو[a]، ميري تلوار[b] سے مارے جاؤگے. ۱۳ اور وه أتر پر اپنا هاتهه چلائيگا، اور اسور كو خراب كريگا[c]، اور نينوه كو ويران اور بيابان كي مانند خشك كر ديگا. ۱۴ اور گلے أس كے درميان ليتينگے[d]، هاں، قوموں كے سارے بهايم[e]؛ هواسل اور ساهي أس كے ستونوں كے سروں پر مقام كرينگے[f]؛ چهچهانے كي آواز أنكے جهروكهوں ميں هوگي؛ أنكي دهليزوں ميں ويراني هوگي، كيونكه سرو كا كام[g] جو بنا هى بے آر چهوڑا گيا هى. ۱۵ يهه وه شادمان شهر هى جو بےفكر هوكے رهتا تها[h]، جس نے اپنے دل ميں كهاء كه ميں هوں، اور ميرے سوا كوئي دوسرا نهيں[i]؛ سو وه كيسي ويراني هوا، حيوانوں كے بيتهنے كي جگهه؛ هر ايك جو أدهر سے گذر كريگا، سو پهپهكاريگا[k]، اور اپنا هاتهه هلاويگا[l].

۳ باب

اس بيان ميں، كه ۱ نبي يروسلم كو أسكے بعض گناهوں كے سبب سخت ملامت كرتا هى. ۸ لوگوں كو ترغيب ديتا كه أس دن كي راه ديكها كريں كه جس ميں اسرائيل پهر بحال كيا جائيگا، ۱۴ اور نجات إلهي كے سبب شادماني كريں

واويلا أس سركش اور آلوده اور ظلم كرنيوالے شهر پر! ۲ أس نے كلام كو نهيں سنا[a]؛ وه تربيت‌پذير نه هوئي[b]؛ خداوند پر بهروسا نه ركها؛ اور وه اپنے خدا كے نزديك نه آيا. ۳ أسكے درميان أس كے سردار گرجنيوالے ببر هيں[c]؛ أسكے قاضي بهيڑيئے هيں، جو شام كو نكلتے[d]، اور هڈيوں كے چابنے كا كام صبح تك نهيں چهوڑتے. ۴ أسكے نبي لافزن اور دغاباز هيں[e]؛ أس كے كاهنوں نے مقدس كو ناپاك كيا هى؛ أنهوں نے شريعت سے عدول كيا هى[f]. ۵ خداوند، جو صادق هى[g]، أس كے درميان هى[h]، وه كچهه بےإنصافي نهيں كريگا؛ وه هر صبح كو اپني عدالت روشني ميں لاتا هى، أس ميں كسر نهيں؛ مگر بےإنصاف آدمي شرم كو نهيں جانتا هى[i]. ۶ ميں نے قوموں كو كات ڈالا؛ أنكے برج برباد كيئے گئے؛ ميں نے أنكے كوچوں كو ويران كيا، كه أن ميں كوئي نهيں چلتا؛ أن كے شهر أجاڑ هوئے، ايسا كه كوئي إنسان نهيں، كوئي باشنده نهيں. ۷ ميں نے كهاء كه فقط مجهه سے ڈرتي ره؛ تو نصيحت قبول كر[k]؛ ايسا كه أسكي بستي كاتي نه جاوے، أس سبكے مطابق جو ميں نے أسكے حق ميں ٹههرايا؛ پر أنهوں نے سويرے أتهكر اپني طريقوں كو بگاڑا[l].

۸ باوجود إسكے تم ميرے منتظر رهو[m]، خداوند فرماتا هى، أس دن تك كه ميں لوت كے ليئے أٹهوں؛ كيونكه ميرا إراده هى، كه قوموں كو جمع كروں[n]، اور مملكتوں كو إكتها كروں، تاكه ميں اپنے غضب كو، هاں، سارے قهر شديد كو أن پر نازل كروں؛ كيونكه ميري غيرت كي آگ ساري زمين كو نگل جائيگي[o]. ۹ كيونكه ميں پهر أس وقت لوگوں كو پاك هونتهه كر[p] دونگا، تاكه وے سب كے سب خداوند كا نام ليويں، اور || ايك دل هوكر أسكي بندگي كريں. ۱۰ كوش كي نهروں كے پار سے[q] ميرے عابد، هاں، ميرے پراكنده لوگوں كي بيتي، ميرے ليئے هديه لاويگي. ۱۱ أسي دن تو اپنے سارے كاموں كے سبب، جن سے تو ميري گنهگار هوئي هى، خجلت نه أتهاويگي؛ كيونكه ميں أس وقت تيرے درميان سے تيرے مغرور[r] اور فخرباز لوگوں كو نكال لونگا، اور تو ميرے مقدس پهاڑ پر پهر تكبر نه كريگي. ۱۲ اور ميں ايك غريب اور مسكين قوم[s] كو تيرے درميان چهوڑ دونگا، اور وے خداوند كے نام پر بهروسا ركهينگے. ۱۳ إسرائيل كے باقي لوگ[t] بدكارياں نهيں كرينگے[u]، اور جهوٹهه نهيں بولينگے[x]، اور أنكے منهه ميں دغا دينيوالي زبان نهيں پائي جائيگي؛ بلكه وے كهائينگے، اور ليت رهينگے، اور كوئي أنكو نهيں ڈراويگا[y].

۱۴ اى صيهون كي بيتي، تو گا؛ اى إسرائيل، تو للكار[z]؛ اى يروسلم كي بيتي، تو اپنے تمام دل سے خوشي اور خورمي كر.

|| عبراني ميں، ايك هي كاندهے سے.

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

۱۵ خداوند تیري آفتوں کو اُٹھا لے گیا هی، اُسنے تیرے دشمنوں کو نکال دیا هی؛ خداوند اِسرائیل کا بادشاہ[a] تیرے درمیان هی[b]؛ تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگي. ۱۶ اُس دن یروسلم کو کہا جائیگا، کہ تو مت ڈر[c]؛ اور صیہون کو، کہ تیرے هاتھہ ڈھیلے نہ هوں[d]. ۱۷ خداوند تیرا خدا، جو تیرے درمیان هی[e]، سو قادر هی؛ وهي بچا لیگا، وہ تیرے سبب سے شادمان هوکے خوشي کریگا[f]؛ اپني محبت کے باعث وہ اِلزام دینے کے بدلے خاموش رهیگا؛ وہ گاتے هوئے تیرے لیئے شادماني کریگا. ۱۸ میں اُنکو، جو مقدس جماعت کے لیئے غمگین هیں[g]، جو تم میں سے هیں، جنپر اُسکے سبب ملامت کا بوجھہ تھا، فراهم کرونگا. ۱۹ دیکھہ، میں اُسي وقت اُن سبھوں کو، جو تجھے ستاتے هیں، مارونگا، اور وہ جو لنگڑاتي هی اُسے رهائي دونگا[h]، اور خارج کیئے هوؤں کو اِکٹھا کرونگا؛ اور هر ایک مملکت میں جہاں وے رسوا کیئے گئے میں اُنہیں ستودہ اور نامور کرونگا. ۲۰ جس وقت کہ میں تمہیں جمع کرونگا، اُسي وقت تم کو پھیر لاؤنگا[i]؛ کیونکہ جسوقت تمھاري آنکھوں کے آگے تمھاري اسیري کو مبدل کرونگا، تم کو زمین کي ساري قوموں کے درمیان نامآور کرونگا، اور تمہیں ستودگي بخشونگا، خداوند فرماتا هی.

[a] یوحـ ۱ : ۴۹ [b] حزق ۴۸ : ۳۵ . ۱۷ آیتیں مکاشـ ۷ : ۱۵ اور ۲۱ : ۳، ۴ [c] یسعـ ۳۵ : ۳، ۴ [d] عبر ۱۲ : ۱۲ [e] ۱۵ آیت [f] اِستـ ۳۰ : ۹ یسعـ ۶۲ : ۵ اور ۶۵ : ۱۹ یر ۳۲ : ۴۱ [g] نوحه ۲ : ۶ [h] حزق ۳۴ : ۱۶ میکه ۴ : ۶، ۷ [i] یسعـ ۱۱ : ۱۲ اور ۲۷ : ۱۲ اور ۵۶ : ۸ حزق ۲۸ : ۲۵ اور ۳۴ : ۱۳ اور ۳۷ : ۲۱ عمو ۹ : ۱۴

حجي نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حجي لوگوں کو اُن کي غفلت کے سبب کہ اُنھوں نے هیکل کو نهیں تعمیر کیا تھا ملامت کرتا هی. ۷ اُن کو ترغیب دیتا کہ ابھي کام میں هاتھہ لگاویں. ۱۲ بشرطیکہ وے دل و جان سے راضي هوں اُن کو ایک وعدہ اِلهي سناتا کہ خدا تمھارے ساتھہ هوگا.

۵۲۰ کے قریب

دارا بادشاہ کي سلطنت کے دوسرے برس[a]، اور اُسکے چھٹھے مهینے، اور اُس مهینے کي پہلي تاریخ، خداوند کا کلام سیالتیایل کے بیٹے زروبابل[b] کو، جو یہوداہ کا ناظم تھا، اور یہوصدق[c] کے بیٹے یہوسوع[d] کو، جو سردار کاهن تھا، حجي نبي ‖کي معرفت پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ ربالافواج یوں فرماتا هی، کہ یہہ لوگ کہتے هیں، کہ وہ وقت، جسوقت کہ خداوند کا گھر بنایا جاوے، ابھي نہیں پہنچا. ۳ تب خداوند کا کلام حجي نبي پر نازل هوا[e]، اور اُسنے کہا، کہ ۴ ارے تم، کیا تمھارا وقت هی، کہ اپنے گھروں میں، جنکي دیواروں پر تختہبندي کي گئي هی سکونت کرو[f]، اور یہہ گھر ویران رهے؟ ۵ اور اب ربالافواج یوں فرماتا هی، کہ تم ‖اپني راهوں پر غور کرو[g]. ۶ تم نے بہت سا بویا، پر تھوڑا حاصل کرتے هو؛ تم کھاتے هو، پر آسودہ نہیں هوتے[h]؛ تم پیتے هو، پر پینے سے سیر نہیں هوتے؛ تم کپڑے پہنتے هو، پر کوئي گرم نہیں هوتا؛ اور وہ جو مزدوري کرتا هی سو محنتانہ جمع کرتا تا کہ اُسے ایک پھٹي تھیلي میں رکھے[i].

۷ ربالافواج یوں فرماتا هی، کہ تم سب اپني راهوں پر غور کرو. ۸ پہاڑ پر چڑھکر لکڑي لاؤ، اور گھر کو بناؤ؛ میں اُس سے خوش هونگا، اور میري بزرگي کي جائیگي، خداوند فرماتا هی. ۹ تم منتظر بہت کے رهے، اور دیکھو، تھوڑا ملا[h]؛ اور جب تم اُسے گھر میں لائے، تو میں نے اُسپر پھونکا[i]. کیوں؟ ربالافواج فرماتا هی. سبب یہہ هی، کہ میرا گھر ویران هی، اور تم میں سے هر کوئي اپنے اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا هی. ۱۰ اِسلیئے

[a] عز ۴ : ۲۴ اور ۵ : ۱ ذکر ۱ : ۱ [b] ۱ توا ۳ : ۱۷، ۱۹ عز ۳ : ۲ متي ۱ : ۱۲ لوقا ۳ : ۲۷ [c] ۱ توا ۶ : ۱۵ [d] عز ۳ : ۲ اور ۵ : ۲ ‖ عبراني میں، کے هاتھہ سے. [e] عز ۵ : ۱ [f] ۲ سمـ ۷ : ۲ زبور ۱۳۲ : ۳، وغیرہ ‖ عبراني میں، اپني راهوں پر اپنا دل لگاؤ. [g] نوحه ۳ : ۴۰ ۷ آیت [h] اِستـ ۲۸ : ۳۸ هوسـ ۴ : ۱۰ میکه ۶ : ۱۴، ۱۵ حجي ۲ : ۱۶ [i] ذکر ۸ : ۱۰ [h] حجي ۲ : ۱۶ [i] حجي ۲ : ۱۷

آسمان تمهارے اوپر بند هى كه اوس نهيں گرتي[m]، اور زمين اپنے حاصل دينے سے باز آئي. ۱۱ اور ميں نے خشكسالي كو طلب كيا[n]، كه وه زمين پر، اور پہاڑوں پر، اور اَناج پر، اور نئي مى پر، اور تيل پر، اور سب پر، جو زمين سے حاصل هوتا هى، اور اِنسان پر، اور حيوان پر، اور هاتهه كي ساري محنت پر[o] آوے.

۱۲ تب زروبابل بن سيالتي‌ايل، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن، اور قوم كے سارے باقي لوگ خداوند اپنے خدا كے كلام كے، اور حجي نبي كي باتوں كے، موافق اُسكے كه جسكے ليئے خداوند اُنكے خدا نے اُسے بهيجا تها، شنوا هوئے[p]؛ اور لوگ خداوند كے حضور ڈر گئے. ۱۳ تب خداوند كے پيغمبر حجي نے، خداوند كا پيغام پاكے، اُس قوم كو كہا، كه خداوند فرماتا هى، ميں تمهارے ساتهه هوں[q].

۱۴ پهر خداوند نے زروبابل بن سيالتي‌ايل يهوداه كے ناظم[r] كي روح كو، يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن كي روح كو، اور قوم كے باقي لوگوں كي روح كو ترغيب دي[s]: سو وے آئے، اور رب‌الافواج اپنے خدا كے گهر كے بنانے ميں مشغول هوئے[t]. ۱۵ اور يهه واقعه دارا بادشاه كي سلطنت كے دوسرے برس كے چهٹهيں مهينے كي چوبيسويں تاريخ ميں هوا.

۲ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ نبي لوگوں كو تعمير كے كام كي بابت اِس پيغام سے تقويت ديتا، كه دوسري هيكل كي رونق پہلي كي نسبت سے بهت زياده هوگي. ۱۰ پاك اور ناپاك چيزوں كي مثال سے اُن پر يهه ظاهر كرتا كه اُن كے گناه باعث هوئے تهے كه وه كام رك گيا تها. ۲۰ بابت اُس وعدے كي جو خدا نے زروبابل سے كيا هى.

ساتويں مهينے، اور اُس مهينے كي اِكيسويں تاريخ خداوند كا كلام حجي نبي ||كي معرفت آ پہنچا، اور اُسنے كہا، كه ۲ اب زروبابل بن سيالتي‌ايل يهوداه كے ناظم كو، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن كو، اور قوم كے باقي لوگوں كو فرما اور ايسا كهه، كه، ۳ تم ميں سے كون رها هى جسنے اِس هيكل كو اُسكي پہلي رونق پر ديكها[a]؟

پيشتر مسيح سے ۵۲۰ كے قريب

[m] احبا ۲۶: ۱۹، استثنا ۲۸: ۲۳، ۱ سلا ۸: ۳۵
[n] ۱ سلا ۱۷: ۱، ۲ سلا ۸: ۱
[o] حجي ۲: ۱۷
[p] عز ۵: ۲
[q] متي ۲۸: ۲۰، روم ۸: ۳۱
[r] حجي ۲: ۲۱
[s] ۲ تواريخ ۳۶: ۲۲، عز ۱: ۱
[t] عز ۵: ۲، ۸
|| عبراني ميں، كے هاتهه سے.
[a] عز ۳: ۱۲

اور اب يهه كيسي هى جو اب ديكهتے هو؟ كيا يهه اُسكي نسبت سے تمهاري نظروں ميں ناچيز نهيں دكهلائي ديتي هى[b]؟ ۴ ليكن، اى زروبابل، مضبوط ره[c]، خداوند فرماتا هى؛ اور اى يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن، مضبوط ره؛ اور اى سرزمين كے سارے لوگو، مضبوط رهو، خداوند فرماتا هى، اور كام كرو؛ كيونكه ميں تمهارے ساتهه هوں، رب‌الافواج فرماتا هى: ۵ كلام اُس عهد كا، جو مصر سے نكلتے وقت ميں نے تم سے باندها[d]، سو قايم هى، اور ميري وه روح تمهارے درميان رهتي هى[e]: مت ڈرو. ۶ كيونكه رب‌الافواج يوں فرماتا هى، كه هنوز ايك مرتبه، اور تهوڑي سي مدت بعد[f]، ميں آسمان، اور زمين، اور تري، اور خشكي كو هلا دونگا[g]: ۷ بلكه ميں ساري قوموں كو هلا دونگا، اور ساري قوموں كي مرغوب چيزيں هاتهه آئينگي[h]، اور ميں اِس گهر كو جلال سے بهر دونگا، رب‌الافواج فرماتا هى، ۸ چاندي ميري هى، اور سونا ميرا هى، رب‌الافواج فرماتاهى. ۹ اِس پچهلے گهر كا جلال پہلے گهر كے جلال سے زياده هوگا[i]، رب‌الافواج فرماتا هى: اور ميں اِس مكان ميں سلامتي بخشونگا[k]، رب‌الافواج فرماتا هى.

۱۰ اور دارا بادشاه كي سلطنت كے دوسرے سال، اور اُسكے نويں مهينے كي چوبيسويں تاريخ، خداوند كا كلام حجي نبي كي معرفت آ پہنچا، اور اُسنے كہا، ۱۱ كه رب‌الافواج يوں فرماتا هى، شرع كي بابت كاهنوں سے دريافت كر[l]، اور كهه، ۱۲ كه اگر كوئي آدمي پاك گوشت كو اپنے لباس كے دامن ميں ليئے جاوے، اور اپنے دامن سے روٹي، يا لپسي، يا مى، يا تيل، يا كسي طرح كے كهانے كي چيز كو چهوئے، تو كيا وه چيز پاك ٹههريگي؟ تب كاهنوں نے جواب ديا، اور كہا، كه نهيں. ۱۳ پهر حجي نے كہا، كه اگر كسي مرده كے چهونے كے سبب

پيشتر مسيح سے ۵۲۰ كے قريب

[b] ذكر ۴: ۱۰
[c] ذكر ۸: ۹
[d] خر ۲۹: ۴۵، ۴۶
[e] نحم ۹: ۲۰، يسع ۶۳: ۱۱
[f] ۲۱ آيت، عبر ۱۲: ۲۶
[g] يوايل ۳: ۱۶
[h] پيد ۴۹: ۱۰، ملا ۳: ۱
[i] يوح ۱: ۱۴
[k] زبور ۸۵: ۸، ۹، لوقا ۲: ۱۴، افس ۲: ۱۴
[l] احبا ۱۰: ۱۰، ۱۱، استثنا ۳۳: ۱۰، ملا ۲: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

سے کوئي آدمي ناپاک ہوا ہو[m]، اور اِن میں سے کسي ایک کو چھوئے، تو کیا ناپاک ٹھہریگي؟ کاہنوں نے جواب میں کہا، ہاں، ناپاک ہوگي۔ ۱۴ پھر حجي نے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند فرماتا هی، کہ اِس قوم کا اور اِس گروہ کا میري نظر میں ایسا هي حال ہوا[n]، اور اُن کے ہاتھوں کا ہر ایک کام ایسا هي ہوا؛ اور جو کچھ کہ اُس جگہہ پر گذرانتے تھے، ناپاک ہوئي۔ ۱۵ اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم آج سے اور اِس سے آگے کے وقت کو، اُس دن سے کہ خداوند کي هیکل میں پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا، اندیشہ کرو[o]؛ ۱۶ اُس ایام سے ایسا ہوا کہ جب کوئي شخص بیس پولیوں کے انبار پاس گیا، تو فقط دس پائیں[p]؛ اور جب کولھو کے پاس گیا، کہ پچاس پورہ بھر لیوے، تو فقط بیس پائے۔ ۱۷ اور میں نے تم کو باد سموم، اور گیروئي، اور اولوں سے[q] تمھارے ہاتھوں کے سارے کاموں میں[r] مارا، پر تم میري طرف نہ پھرے[s]، خداوند فرماتا هی۔ ۱۸ آج سے اور اِس سے پیشتر کے وقت کو غور کرو، نویں مہینے کي چوبیسویں تاریخ سے، یعنے، جس دن سے کہ خداوند کي هیکل کي نیو ڈالي گئي[t]، غور کرو۔ ۱۹ کیا بیج ہنوز کھلیان میں هی؟ ہاں، ہنوز تاک اور انجیر کے درختوں، اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا؛ لیکن آج سے میں تم کو برکت دونگا[u]۔

۲۰ پھر اُسي مہینے کي چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجي نبي کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ کہ یہوداہ کے ناظم[x] زروبابل سے کہہ دے، کہ میں آسمان اور زمین کو ہلاؤنگا[y]؛ ۲۲ اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ دونگا[z]، اور غیر قوموں کي سلطنتوں کي توانائي کھو دونگا، اور رتھوں کو اُنکے سواروں سمیت اُلٹ دونگا[a]، اور گھوڑے اور وے جو اُن پر چڑھے هیں ایک ساتھ گر جائینگے، ہر ایک آدمي اپنے بھائي کي تلوار سے۔ ۲۳ رب الافواج فرماتا هی، کہ ای میرے بندے زروبابل بن سیالتي ایل، اُسي دن میں تجھے لونگا، خداوند فرماتا هی، اور نگین کي طرح تجھے جڑونگا[b]، اِس لیئے کہ میں نے تجھے منظور کیا[c]، میں رب الافواج فرماتا ہوں۔

m گنتي ۱۹: ۱۱ · n طیط ۱: ۱۵ · o حجي ۱: ۵ · p حجي ۱: ۶، ۹، ذکر ۸: ۱۰ · q استثنا ۲۸: ۲۲ · ۱ سلا ۸: ۳۷ · عمو ۴: ۹ · r حجي ۱: ۱۱ · s حجي ۱: ۱۱ · یرم ۵: ۳ · عمو ۴: ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ · t ذکر ۸: ۹ · u ذکر ۸: ۱۲ · x حجي ۱: ۱۴ · y ۶، ۷ آیتیں، عبر ۱۲: ۲۶ · z دان ۲: ۴۴ · متي ۲۴: ۷ · a میکہ ۵: ۱۰ · زبور ۴۶: ۹ · اور ۱: ۱۰ · b غزل ۸: ۶ · یرم ۲۲: ۲۴ · c یسعیاہ ۴۲: ۱ · اور ۴۳: ۱۰

ذکریاہ نبي کي کتاب

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ذکریاہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں۔ ۷ گھوڑوں کي رویا جو اُس نے دیکھي۔ ۱۲ فرشتہ کي منت کے مطابق تسلي بخش وعدے یروسلم سے کیئے جاتے۔ ۱۸ چار سینگوں اور چار ہنروں کي رویا جو نظر آئي۔

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

دارا کے دوسرے برس[a] کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام ذکریاہ نبي بن برکیاہ[b] بن عدو کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند تمھارے باپ دادوں سے || بے نہایت ناراض ہوا۔ ۳ اِس لیئے تو اُنسے کہہ، کہ رب الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم میري طرف پھرو[c]، رب الافواج فرماتا هی؛ تو میں تمھاري طرف پھرونگا، رب الافواج فرماتا هی۔ ۴ تم اپنے باپ دادوں کي مانند مت ہوؤ، جنھیں اگلے نبیوں نے پکار کے کہا هی[d]، کہ رب الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم اپني بدراهیوں اور بدکاریوں سے باز آؤ[e]؛ پر اُنھوں نے نہ سنا، اور مجھے نہ مانا، خداوند فرماتا هی۔ ۵ تمھارے باپ دادے جو تھے، سو کہاں؟ اور انبیا، کیا وے سدا جیتے هیں۔ ۶ پر میري وے باتیں[f] اور میرے وے احکام جو

a عز ۴: ۲۴ · حجي ۱: ۱ · b عز ۵: ۱ · متي ۲۳: ۳۵ · || عبراني میں، ناراضي سے ناراض ہوا۔ · c یرم ۲۵: ۵ · اور ۳۵: ۱۵ · میکہ ۷: ۱۹ · ملا ۳: ۷ · لوقا ۱۵: ۲۰ · یعقو ۴: ۸ · d ۲ توا ۳۶: ۱۵، ۱۶ · e یسعیاہ ۳۱: ۶ · یرم ۳: ۱۲ · اور ۱۸: ۱۱ · حزق ۱۸: ۳۰ · ہوسیع ۱۴: ۱ · f یسعیاہ ۵۵: ۱۱

پيشتر مسيح سے ۵۲۰ کے قريب

ميں نے اپنے خدمت‌گذار نبيوں کو فرمائے تھے، کيا وے تمھارے باپ‌دادوں تک نهيں پهنچے تھے؟ چنانچه وے پھرے، اور اُنهوں نے کہا، که ربّ‌الافواج جيسا اُسنے چاها تها که هم سے کرے، سو هماري عادتوں اور همارے فعلوں کے مطابق ويسا هي اُسنے هم سے کيا هي[g].

۷ دارا کے دوسرے برس، اور گيارهويں مهينے کي چوبيسويں تاريخ، جو سباط کا مهينا هي، خداوند کا کلام ذکرياه نبي بن برکياه بن عدو کو پهنچا، اور اُسنے کها، ۸ ميں رات کو ديکهتا تها، اور ديکهو، که ايک شخص ايک سرنگ گهوڑے پر سوار هوکر[h] مهندي کے درختوں کے درميان، جو نشيب ميں تهے، کهڑا تها، اور اُسکے پيچهے سرنگ، اور ||کميت، اور نقرے گهوڑے تهے[i]. ۹ تب ميں نے کها، که اي ميرے خداوند، يے کيا هيں؟ پهر فرشتے نے، جو مجهه سے گفتگو کرتا تها، مجهے کها، که ميں تجهے دکهاؤنگا، که يے کيا هيں. ۱۰ اور وه شخص جو مهندي کے درختوں کے درميان کهڑا تها، اُسنے جواب ميں کها، که يے وے هيں، جنهيں خداوند نے بهيجا هي، که ساري دنيا ميں سير کريں[k]. ۱۱ اور اُنهوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو، جو مهندي کے درختوں کے درميان کهڑا تها، جواب ميں کها، که هم نے ساري دنيا کي سير کي هي[l]، اور ديکهو، ساري زمين بيٹهي هوئي هي، اور آرام سے هي.

۱۲ پهر خداوند کے فرشتے نے جواب ديکر کها، که اي ربّ‌الافواج، تو يروسلم پر اور يهوداه کے شهروں پر، جنپر تو ستر برس[m] سے غضب نازل کرتا هي، کب تک رحم نه کريگا[n]؟ ۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب ميں، جو مجهسے گفتگو کرتا تها، ملائم اور دلپذير باتيں کهيں[o]. ۱۴ تب اُس فرشتے نے، جو مجهه سے گفتگو کرتا تها، مجهے کها، که تو چلاکے کهه، که ربّ‌الافواج يوں فرماتا هي، که مجهے يروسلم اور صيهون کے لئے

[g] نوحه ۱: ۱۸ اور ۲: ۱۷
۵۱۹ کے قريب
[h] يشوع ۵: ۱۳ مکاش ۶: ۴
|| يا، ابلق.
[i] ذکر ۶: ۲، ۷
[k] عبر ۱: ۱۴
[l] زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱
[m] يرم ۲۵: ۱۱، ۱۲ دان ۹: ۲ ذکر ۷: ۵
[n] زبور ۱۰۲: ۱۳ مکاش ۶: ۱۰
[o] يرم ۲۹: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۵۱۹ کے قريب

غيرت آتي هي[p]، بلکه بڑي غيرت. ۱۵ اور ميں اُن غير قوموں سے، جو اب بڑے چين سے هيں، نهايت ناخوش هوں؛ که ميں تهوڑا سا بيزار تها[q]، اور اُنهوں نے اُس آفت کو زياده کر ديا. ۱۶ اِس لئے خداوند يوں فرماتا هي، که ميں رحمت کرکے[r] يروسلم ميں پهر آيا هوں؛ اُس ميں ميرا گهر بنا کيا جائيگا، ربّ‌الافواج فرماتا هي؛ اور ايک رسي يروسلم پر کهينچي جائيگي[s]. ۱۷ پهر چلاکے کهه، که ربّ‌الافواج يوں فرماتا هي، که ميرے شهر اِقبالمندي سے پهر لبريز هونگے، کيونکه خداوند پهر صيهون کو تسلي بخشيگا[t]، اور پهر يروسلم کو مقبول کريگا[u].

۱۸ پهر ميں نے اپني آنکهيں اُٹهائيں، اور نگاه کي، اور ديکهو، که چار سينگ تهے. ۱۹ اور ميں نے اُس فرشتے سے، جو مجهه سے گفتگو کرتا تها، پوچها، که يے کيا هيں؟ اُسنے مجهے جواب ديا، يے وے سينگ هيں، جنهوں نے يهوداه، اور اِسراايل، اور يروسلم کو پراگنده کيا هي[x]. ۲۰ پهر خداوند نے مجهے چار بڑهئي دکهلائے. ۲۱ تب ميں نے کها، که يے لوگ کيا کرنے آئے هيں؟ اُس نے جواب ديا، که يے وے سينگ هيں، که جنهوں نے يهوداه کو پراگنده کيا هي، ايسا که کوئي آدمي بهي اپنا سر اُٹها نه سکا؛ ليکن يے اِس لئے آئے هيں، که اُنهيں ڈراويں، اور غير قوموں کے سينگوں کو، جنهوں نے يهوداه کي مملکت پر اُسکے پريشان کرنے کو اپنا سينگ اُٹهايا هي[y]، گرا ديويں.

۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا يروسلم کي خبرداري کرکے کسي کو بهيجتا که اُسے ناپے. ۲ صيهون کے چهوڑا لے جانے کي خبر دي جاتي. ۱۰ وعده هوتا که خدا اُس کے درميان سکونت کريگا.

۵۱۹

پهر ميں نے اپني آنکهيں اُٹهائيں، اور نگاه کي، اور ديکهو، ايک شخص ناپنے کي رسي هاتهه ميں لئے هوئے هي[a]. ۲ اور ميں نے کها، که تو کهاں جاتا هي؟ اُسنے مجهے کها، که يروسلم کے ناپنے کو[b]، تاکه ديکهوں که اُس کي چوڑائي کتني، اور

[p] يوايل ۲: ۱۸ ذکر ۸: ۲
[q] يسع ۴۷: ۶
[r] يسع ۱۲: ۱ اور ۵۴: ۸ ذکر ۲: ۱۰ اور ۸: ۳
[s] ذکر ۲: ۱، ۲
[t] يسع ۵۱: ۳
[u] يسع ۱۴: ۱ ذکر ۲: ۱۲ اور ۳: ۲
[x] عز ۴: ۱، ۴، ۷ اور ۵: ۳
[y] زبور ۷۵: ۴، ۵
[a] حزق ۴۰: ۳
[b] مکاش ۱۱: ۱ اور ۲۱: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

اُسکي لمبائي کتني. ۳ اور دیکھو، وہ فرشتہ جو مجھہ سے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا، اور دوسرا فرشتہ اُسکے اِستقبال کو آیا. ۴ اور اُسے کہا، کہ دَوڑ، اور اُس جوان سے مخاطب ہوکے کہہ، کہ یروسلم اُن شہروں کي مانند آباد ہوگا، جن کي شہرپناہ نہ ہو اِنسان اور حیوان کي کثرت کے سبب[c] جو اُس میں ہو جاوے. ۵ کیونکہ خداوند فرماتا هي، کہ میں اُسکے لیئے چاروں طرف سے آتشي دیوار ہوؤنگا[d]، اور اُسکے بیچ و بیچ شوکت بنونگا[e].

۶ اہا، ہا، اُترکي سرزمین سے بھاگ کے آؤ[f]، خداوند فرماتا هي؛ اگرچہ میں نے تم کو آسمان کي چاروں ہواؤں کي مانند پراگندہ کیا[g]، خداوند فرماتا هي. ۷ اي صیہون، تو، جو بابل کي بیٹي کے ساتھہ رہاکرتي هي، اپنے کو چھڑا[h]. ۸ کیونکہ ربالافواج یوں فرماتا هي، کہ حشمت کے پیچھے اُسنے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا، کہ جنھوں نے تمکو غارت کیا؛ في الحقیقت جو کوئي تمھیں چھوتا هي، سو اُسکي آنکھہ کي پتلي کو چھوتا هي[i]. ۹ کیونکہ، دیکھہ، میں اُن پر اپنا ہاتھہ ہلاؤنگا[k]، اور وے اپنے غلاموں کے لیئے لوٹ ہونگے: تب تم جانوگے کہ ربالافواج نے مجھے بھیجا هي[l].

۱۰ اي صیہون کي بیٹي، تو گا، اور خوشي کر[m]؛ کیونکہ، دیکھہ، میں آؤنگا، اور تیرے درمیان سکونت کرونگا[n]، خداوند فرماتا هي. ۱۱ اور اُسي دن[o] بہتیري قومیں خداوند سے میل کرینگي[p]، اور وے میرے لوگ ہونگي[q]، اور میں تیرے بیچ میں رہونگا، اور تو جانیگا، کہ ربالافواج نے مجھے تجھہ پاس بھیجا هي[r]. ۱۲ اور خداوند یہوداہ کو سرزمین مقدس میں اپنا بخرا جانکے رکھیگا[s]، اور یروسلم پھر اُسکا منظور نظر ہوگا[t]. ۱۳ اي ساري خلقت، خداوند کے آگے چپکي ہو رہ[u]؛ کیونکہ وہ اپنے ||مقدس مکان[x] کے درمیان سے اُٹھا هي.

[c] یرو ۳۱ : ۲۷ حزق ۳۶ : ۱۰، ۱۱
[d] یسع ۲۶ : ۱ ذکر ۹ : ۸
[e] یسع ۶۰ : ۱۹ مکاش ۲۱ : ۲۳
[f] یسع ۴۸ : ۲۰ اور ۵۲ : ۱۱ یرو ۱ : ۱۴ اور ۵۰ : ۸ اور ۵۱ : ۶، ۴۵
[g] اِستہ ۲۸ : ۶۴ حزق ۱۷ : ۲۱
[h] مکاش ۱۸ : ۴
[i] اِستہ ۳۲ : ۱۰ زبور ۱۷ : ۸ ۲ تسا ۱ : ۶
[k] یسع ۱۱ : ۱۵ اور ۱۹ : ۱۶
[l] ذکر ۴ : ۹
[m] یسع ۱۲ : ۶ اور ۵۴ : ۱ صفن ۳ : ۱۴
[n] احبا ۲۶ : ۱۲ حزق ۳۷ : ۲۷ ذکر ۸ : ۳ یوحنا ۱ : ۱۴ ۲ قرن ۶ : ۱۶
[o] ذکر ۳ : ۱۰
[p] یسع ۲ : ۲، ۳ اور ۴۹ : ۲۲ اور ۶۰ : ۳، وغیرہ ذکر ۸ : ۲۲، ۲۳
[q] خر ۱۲ : ۴۹
[r] حزق ۳۳ : ۳۳ ۹ آیت
[s] اِستہ ۳۲ : ۹
[t] ذکر ۱ : ۱۷
[u] حبق ۲ : ۲۰ صفن ۱ : ۷
|| عبراني میں، تقدس کے مسکن.
[x] اِستہ ۲۶ : ۱۵ یسع ۶۳ : ۱۵ زبور ۶۸ : ۵ یسع ۵۷ : ۱۵

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہوسوع کہ نمونہ ہي، کہ وہ ایک نشاني هي، کلیسیئے کے بحال ہو جانے کي، اور مسیح جو شاخ هي اُس کے ظاہر ہونے کي خبر دي جاتي.

اور اُسنے مجھے یہہ دکھلایا، کہ سردار کاہن یہوسوع[a] خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑا تھا، ||اور شیطان اُسکے دھنے ہاتھہ اِستادہ تھا[b]، تا کہ اُس سے مخالفت کرے. ۲ اور خداوند نے شیطان کو کہا، کہ اي شیطان، خداوند تجھے ملامت کرے[c]؛ ہاں، وہ خداوند، جسنے یروسلم کو منظور کیا هي[d]، سو تجھے ملامت کرے: کیا یہہ لکڑي نہیں جو آگ سے نکالي گئي هي[e]؟ ۳ اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے[f] فرشتے کے آگے کھڑا تھا. ۴ پھر اُسنے جواب دیا، اور اُنھیں جو اُسکے آگے کھڑے تھے کہا، کہ میلي پوشاک کو اُس پر سے اُتار لو. تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، میں نے تیري بدکاري تجھہ سے دور کي، اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا[g]. ۵ اور میں نے کہا، کہ اُسکے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں[h]، تب اُنھوں نے اُسکے سر پر صاف کلاہ رکھا، اور اُسے پوشاک پہنائي. اور خداوند کا فرشتہ اُسکے پاس کھڑا ہوا. ۶ اور خداوند کے فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے کہا، کہ ۷ ربالافواج یوں فرماتا هي، کہ اگر تو میري راہوں پر چلیگا، اور میري ||شریعت کو حفظ کریگا[i]، تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا[k]، اور میرے صحنوں کي نگھباني کریگا، اور میں تجھے اِن میں سے جو یہاں پاس کھڑے هیں[l] ایسے لوگ دونگا جو کہ تیري رہنمائي کریں. ۸ اب، اي یہوسوع سردار کاہن سن، تو اور تیرے رفیق، جو تیرے آگے بیٹھے هیں؛ کیونکہ یے اشخاص بطور نشاني کے هیں[m]؛ کہ دیکھہ، میں اپنے بندے[n] † شاخ[o] نامے کو پیش لاؤنگا.

۹ کیونکہ اُس پتھر کو، جو میں نے یہوسوع کے آگے دھرا هي، دیکھہ: اُس ایک هي پتھر[p] پر سات آنکھیں[q] ہونگي؛ دیکھہ، میں اُس پر کندہ کرونگا، ربالافواج فرماتا

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

[a] حجي ۱ : ۱
|| یعني، ایک مخالف.
[b] زبور ۱۰۹ : ۶ مکاش ۱۲ : ۱۰
[c] یہود ۹
[d] ذکر ۱ : ۱۷ روم ۸ : ۳۳
[e] عمو ۴ : ۱۱ روم ۱۱ : ۵ یہود ۲۳
[f] یسع ۶۴ : ۶
[g] یسع ۶۱ : ۱۰ لوقا ۱۵ : ۲۲ مکاش ۱۹ : ۸
[h] خر ۲۹ : ۶ ذکر ۶ : ۱۱
|| عبراني میں امانت.
[i] احبا ۸ : ۳۵ ۱ سلا ۲ : ۳ حزق ۴۴ : ۱۶
[k] اِستہ ۱۷ : ۹ ملا ۲ : ۷
[l] ذکر ۴ : ۴ اور ۶ : ۵
[m] زبور ۷۱ : ۷ یسع ۸ : ۱۸ اور ۲۰ : ۳ حزق ۱۲ : ۱۱ اور ۲۴ : ۲۴
[n] یسع ۴۲ : ۱ اور ۴۹ : ۳، ۵ اور ۵۲ : ۱۳ اور ۵۳ : ۱۱ حزق ۳۴ : ۲۳، ۲۴
† عبراني میں، زمخ.
[o] یسع ۴ : ۲ اور ۱۱ : ۱ یرو ۲۳ : ۵ اور ۳۳ : ۱۵ ذکر ۶ : ۱۲ لوقا ۱ : ۷۸
[p] زبور ۱۱۸ : ۲۲ یسع ۲۸ : ۱۶
[q] ذکر ۴ : ۱۰ مکاش ۵ : ۶

پيشتر مسيح سے ۵۱۹

هي؛ اور ميں اِس سرزمين كي بدكاري كي سياست كو ايک هي دن ميں دور كرونگا[r]. ۱۰ اُسي دن[s] ربّ‌الافواج فرماتا هي، تم ميں سے هر ايک تاک كے چهانو اور انجير كے تلے[t] اپنے همسايے كو بلاويگا.

۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ سونهلے شمعدان كي مثال سے يهه ظاهر كيا جاتا كه زروبابل كي كوششيں هيكل كي تعمير كرنے ميں به انجام نيک هونگي. ۱۱ زيتون كے دو درخت جو نظر آئے تهے دو ممسوحوں سے مراد ركهتي.

اور وه فرشته جو مجهه سے باتيں كرتا تها[a]، پهر آيا، اور جيسا كوئي نيند سے جگايا جاتا هي، ويسا اُسنے مجهے جگايا[b]. ۲ اور مجهه كو كها، تو كيا ديكهتا هي؟ اور ميں نے كها، كه ميں ديكهتا هوں، اور ديكهو، ايک شمعدان[c] بالكل سونے كا، اور اُسكے سر پر ايک كٹورا هي، اور اُس كے اُوپر اُس كے سات چراغ[d]، اور اُن سات چراغوں كي، جو اُس كے اُوپر هيں، سات نلياں. ۳ اور اُس كے نزديک دو درخت زيتون كے[e]، ايک جو هي كٹورے كي دهني طرف، اور دوسرا اُسكي بائيں طرف. ۴ اور ميں نے اُس فرشتے كو، جو مجهه سے كلام كرتا تها، جواب ديكر كها، كه اي ميرے خداوند، يے كيا هيں؟ ۵ تب اُس فرشتے نے، جو مُجهه سے كلام كرتا تها، جواب ديكر كها، كيا تو نهيں جانتا، كه يے كيا هيں؟ ميں نے كها، نهيں، اي ميرے خداوند. ۶ تب اُسنے مجهے جواب ديكر كها، كه يے زروبابل كے ليئے خداوند كا كلام هي، كه نه تو ||زور سے، اور نه تو توانائي سے[f]، بلكه ميري روح سے، ربّ‌الافواج فرماتا هي. ۷ اي بڑے پهاڑ[g]، تو كيا هي؟ تو زروبابل كے آگے ايک ميدان هو جائيگا: اور وهي سرے كا پتهر[h] يهه پكارتے هوئے نكاليگا، كه[i] اُسپر فضل اُس پر فضل هووے. ۸ پهر خداوند كا كلام مجهے پهنچا، اور اُسنے كها، كه ۹ زروبابل كے هاتهوں نے اِس گهر كي نيو ڈالي[k]، اور اُسي كے هاتهه اُسے تمام بهي كرينگے[l]؛ تب

[r] يرم ۳۱ : ۳۴، اور ۵۰ : ۲۰
[s] ميكه ۷ : ۱۸، ۱۹
ذكر ۱۳ : ۱
[t] ذكر ۲ : ۱۱؛ اسلا ۴ : ۲۵؛ يسعه ۳۶ : ۱۶؛ ميكه ۴ : ۴
[a] ذكر ۲ : ۳
[b] دان ۸ : ۱۸
[c] خر ۲۵ : ۳۱؛ مكاش ۱ : ۱۲
[d] خر ۲۵ : ۳۷؛ مكاش ۴ : ۵
[e] ۱۱، ۱۲ آيتيں؛ مكاش ۱۱ : ۴
|| يا، لشكر.
[f] هوس ۱ : ۷
[g] يرم ۵۱ : ۲۵؛ متي ۲۱ : ۲۱
[h] زبور ۱۱۸ : ۲۲
[i] عز ۳ : ۱۱، ۱۳
[k] عز ۳ : ۱۰
[l] عز ۶ : ۱۵

پيشتر مسيح سے ۵۱۹

تو جانيگا[m]، كه ربّ‌الافواج نے مجهے تم پاس بهيجا هي[n]. ۱۰ كيونكه كون هي جس نے اِن چهوٹي چيزوں[o] كے دن كي تحقير كي هي؟ كيونكه خداوند كي وے سات آنكهيں، جو ساري زمين كي سير كرتي هيں[p]، خوشي سے اُس ساهول كو ديكهتي هيں، جو زروبابل كے هاتهه ميں هي. ۱۱ تب ميں نے اُسے جواب ميں كها، كه يے دونوں زيتون كے درخت[q]، جو شمعدان كے دهنے بائيں هيں، كيا هيں؟ ۱۲ اور ميں نے دوسري بار خطاب كركے اُسے كها، كه زيتون كي يے دو شاخيں، جو سونے كي دو نليوں كے متصل هيں، جن كي راه سے ||سنهلا تيل اُن ميں سے نكلا چلا جاتا هي، سو كيا هيں؟ ۱۳ اُسنے مجهے جواب ديكر كها، كيا تو نهيں جانتا هي، كه يے كيا هيں؟ ميں نے كها، نهيں، اي ميرے خداوند. ۱۴ اُسنے مجهے كها، كه يے وے دو †ممسوح هيں[r]، جو ساري زمين كے خداوند[s] كے حضور كهڑے رهتے هيں[t].

۵ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ اُڑتے طومار كي مثال سے چوروں اور جهوٹهي قسم كهانيوالوں كا لعنتي حال جتايا جاتا هي. ۵ عورت كي مثال سے جسے ايک ايفه ميں قيد كركے بابل ليگئے، يهه بات ظاهر كي جاتي، كي بني اِسرائيل كي بت‌پرستي وهيں رهيگي، اور پهر نمود نه كريگي.

تب ميں پهرا، اور ميں نے اپني آنكهيں اُوپر كيں، اور نظر كي، اور، ديكهو، ايک اُڑتا هوا طومار[a]. ۲ اُسنے مجهے كها، كه تو كيا ديكهتا هي؟ ميں نے جواب ديا، كه ايک اُڑتا هوا طومار ديكهتا هوں، جس كي لنبائي بيس هاتهه، اور چوڑائي دس هاتهه. ۳ پهر اُسنے مجهے كها، يهه وه لعنت هي[b]، جو تمام روے زمين پر نازل هوتي هي؛ اور هر ايک جو چوري كرتا هي، اِس طرف كو اُسكے مطابق كاٹ ڈالا جائيگا؛ اور هر ايک جو بيجا قسم كهاتا هي اُس طرف كو اُسكے مطابق كاٹ ڈالا جائيگا. ۴ ميں اُسے پيش لاتا، ربّ‌الافواج فرماتا هي، اور وه چور كے گهر ميں، اور اُسكے گهر ميں، جو ميرے نام

[m] ذكر ۲ : ۹، ۱۱ اور ۶ : ۱۵
[n] يسعه ۴۸ : ۱۶؛ ذكر ۲ : ۸
[o] حجي ۲ : ۳
[p] ۲ توا ۱۶ : ۹؛ امثا ۱۵ : ۳؛ ذكر ۳ : ۹
[q] ۳ آيت
|| عبراني ميں، وه سونا نكلا، وغيره.
† عبراني ميں، تيل كے فرزند.
[r] مكاش ۱۱ : ۴
[s] ديكهو يشو ۳ : ۱۱، ۱۳؛ ذكر ۶ : ۵
[t] ذكر ۳ : ۷؛ لوقا ۱ : ۱۹
[a] حزق ۲ : ۹
[b] ملا ۴ : ۶

پیشتر مسیح سے ٥١٩

کي جهوتهي قسم کهاتا هی، گهسیگا، اور اُسکے گهر کے بیچ و بیچ رهیگا، اور اُسے اُس کي لکڑي اور اُس کے پتهر سمیت برباد کریگا۔

٥ اور وه فرشته، جو مجهه سے کلام کرتا تها، نکلا، اور اُسنے مجهے کها، که اب تو اپني آنکهیں اُتها، اور دیکهه، که یهه جو نکل آتا هی کیا هی۔ ٦ میں نے کها، که یهه کیا هی؟ وه بولا، که یهه جو نکلتا هی، ایک ایفه هی۔ اور اُسنے کها، که ساري سرزمین میں یهي اُنکي شبیهه هی۔ ٧ اور دیکهو، ایک سیسے کا ||قنطار هی: اور ایک عورت هی جو ایفه کے بیچوں بیچ بیتهي هوئي هی۔ ٨ اور اُسنے کها، که یهه شرارت هی۔ اور اُسنے اُسکو ایفه کے بیچ میں گرا دیا، اور اُس سیسے کے بات کو اُسکے منهه پر دهر دیا۔ ٩ پهر میں نے اپني آنکهیں اُتهائیں، اور نگاه کي، اور، دیکهو، دو عورتیں نکل آئیں، اور هوا اُنکے پنکهوں میں بهري تهي: کیونکه اُنکے پنکهه لگلگ کے پنکهوں کي مانند تهے: اور وے ایفه کو آسمان زمین کے ادهر میں اُتها لے گئیں۔ ١٠ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها، کها، که یے ایفه کو کدهر لے جاتي هیں؟ ١١ اُسنے مجهے کها، اِس واسطے لیئے جاتي هیں که سنعار کي سرزمین میں اُسکا ایک گهر بناویں: که وه قائم کیا جائیگا، اور اپني بنیاد پر رکها جائیگا۔

|| عبراني میں، ذکر۔

٦ باب

١ چار گاڑیوں کي رویا۔ ٩ اِس بیان میں، که یهوسوع کے دو تاجوں کي مثل سے مسیح کي، جو شاخ هی، اُس کي کاهني اور اُس کي بادشاهي ظاهر کي جاتي هی۔

تب میں نے پهر اپني آنکهیں اُوپر اُتهائیں، اور نگاه کي: تو دیکهو، اُن دو پهاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں: اور وے پهاڑ تانبے کے پهاڑ تهے۔ ٢ پهلي گاڑي میں سرنگ گهوڑے، اور دوسري گاڑي میں مشکي گهوڑے تهے: ٣ اور تیسري گاڑي میں نقرے گهوڑے، اور چوتهي گاڑي میں کبرے اور سیاه‌سفید گهوڑے تهے۔ ٤ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها، خطاب کرکے کها، که اي میرے خداوند، یے کیا هیں؟ ٥ اور فرشتے نے مجهے جواب دیکر کها، که یے آسمان کي چاروں روحیں هیں، جو ساري زمین کے خداوند کے حضور میں کهڑي تهیں، اور اب نکلکر جاتي هیں۔ ٦ اور مشکي گهوڑے، جو اُس میں هیں، سو اُتر ملک میں جاتے هیں، اور نقرے اُنکي پچهم طرف جاتے هیں، اور کبرے دکهن کے ملک کو جاتے هیں۔ ٧ اور سیاه‌سفید نے نکلکر یهه مانگا، که ساري سرزمین پر سیر کریں: اور اُسنے کها، که چلو، اور سرزمین پر سیر کرو: اور اُنهوں نے سرزمین پر سیر کي۔ ٨ تب اُسنے مجهه کو پکارا، اور اُسنے کها، که اُنکو دیکهه جو اُتر کے ملک کو گئے هیں: اُنهوں نے میرے جي کو اُتر کے ملک میں تهندا کیا هی۔

٩ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ١٠ تو اسیروں سے یعنے، خلدي، اور طوبیاه، اور یدعئیاه سے جو بابل سے آئے هیں، لے۔ اور تو اُسي دن جا، هاں، یوسیاه بن صفنیاه کے گهر میں داخل هو: ١١ اُنسے چاندي اور سونا لے، اور تاجوں کو بنا، اور اُنهیں یهوسوع بن یهوصدق سردار کاهن کے سر پر رکهه: ١٢ اور اُس سے یوں کهه، که ربّ الافواج یوں فرماتا هی، که دیکهه، وه شخص، جسکا نام شاخ هی: اور وه اپني جگهه سے اُگیگا، اور وه خداوند کي هیکل کو بنا کریگا: ١٣ هاں، وهي خداوند کي هیکل کو بنائیگا: اور وه صاحب شرکت هوگا، اور اپنے تخت پر بیتهکے حکومت کریگا: اور وه اپنے تخت پر جلوس کرکے کاهن بهي هوگا: اور سلامتي کي مشورت دونوں کے درمیان هوگي۔ ١٤ اور وے تاج حیلم، اور طوبیاه، اور یدعئیاه، اور حین بن صفنیاه کي طرف سے هونگے، تاکه خداوند کي هیکل میں ایک یادگاري هوویں۔ ١٥ اور وے، جو دور دور هیں، سو آوینگے، اور خداوند کي هیکل میں تعمیر کرینگے: اور تم جانوگے،

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

کہ ربالافواج نے مجھے تم پاس بھیجا هی[e]۔ اور اگر تم خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري کروگے، تو یوں هوگا۔

۷ باب

۱ اسیروں کا سوال روزہ رکھنے کي بابت۔ ۴ اِس بیان میں، کہ نبي روزے کے مقدمے میں اُن کو ملامت کرتا۔ ۸ اسیري جو هوئي سو گناہ کے سبب سے هوئي۔

دارا بادشاہ کے چوتھے برس میں یوں هوا، کہ خداوند کا کلام نویں مھینے کي چوتھي تاریخ، یعنے، کسلیو مھینے میں، ذکریاہ کو پہنچا؛ ۲ یہہ اُس وقت هوا جس وقت بیتایل نے شراضر، اور رجمملک، اور اُنکے لوگوں کو بھیجا تھا، تاکہ وے خداوند کے چھرے کو مناویں، ۳ اور کہ ربالافواج کے گھر کے کاهنوں سے اور نبیوں سے کھیں[a]، کہ کیا میں پانچویں مھینے میں[b] روؤں اور آپ کو الگ کر رکھوں، جیسا کہ میں نے سالهاسال سے کیا هي؟

۴ تب ربالافواج کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کھا، کہ ۵ تو مملکت کے سارے لوگوں سے اور کاهنوں سے کہہ، کہ جب تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں[c] مھینے میں اُن ستر برس[d] تک روزہ رکھا[e]، اور ماتم کیا، تو کیا کبھي میرے لیئے، هاں، میرے هي لیئے روزہ رکھا تھا[f]؟ ۶ اور جب تم نے کھایا اور پیا، تو کیا تم نے اپنے لیئے نہ کھایا اور پیا؟ ۷ کیا یے وے باتیں نہیں هیں، جو خداوند نے اگلے نبیوں کي معرفت سے پکارپکارکے کھیں، جس وقت کہ یروسلم آباد اورآسودہحال تھا، اور اُسکے گرداگرد کے شھر ویسے هي تھے، جس وقت لوگ دکھن کي سرزمین[g] اور میدان میں سکونت کرتے تھے؟

۸ پھر خداوند کا کلام ذکریاہ کو پہنچا؛ اور اُسنے کھا، کہ ۹ ربالافواج یوں فرماتا هي، کہ تم سچي عدالت کرو، اور هر کوئي اپنے اپنے بھائي پر کرم اور رحم کیا کرے[h]۔ ۱۰ اور بیوہ، اور یتیم، اور مسافر، اور مسکین پر ظلم نہ کرو[i]: اور کوئي تم میں سے اپنے دل میں اُس زیان کا تصور نہ کرے جو اُسکے بھائي نے اُسکے ساتھ کیا هو[k]۔ ۱۱ لیکن وے شنوا نہ هوئے، بلکہ اُنھوں نے گردنکشي کي[l]، اور اپنے کانوں کو بند کیا[m]، تاکہ نہ سنیں۔ ۱۲ بلکہ اُنھوں نے اپنے دلوں کو کرنڈ سا بنایا[n]، تاکہ شریعت کو، اور اُن پیغاموں کو، جنھیں ربالافواج نے اگلے نبیوں ||کي معرفت اپني روح سے بھیجا تھا، نہ سنیں[o]؛ اِس لیئے ربالافواج کي طرف سے بڑا قھر نازل هوا[p]۔ ۱۳ اور یوں هوا، کہ جس طرح میں چِلّایا، اور وے شنوا نہ هوئے، اُسي طرح وے چِلّائے، اور میں نے نہیں سنا[q]، ربالافواج فرماتا هي: ۱۴ بلکہ میں نے اُنھیں اُن ساري قوموں میں، جنسے وے ناواقف تھے[r]، پراگندہ کیا[s]۔ اِس طرح اُنکے پیچھے سرزمین ویران هوئي[t]، ایسي کہ کسي نے اُس میں آمد و رفت نہ کیا: کیونکہ اُنھوں نے اُس دلچسپ زمین[u] کو ویران کرایا هي۔

۸ باب

۱ یروسلم کے بحال هوجانے کے حق میں۔ ۹ اِس بیان میں، کہ تعمیر کرنے کي بابت نبي اُن کو ترغیب دیتا اِس لحاظ سے کہ خدا نے اُن پر بڑي مھرباني کي تھي۔ ۱۶ نیک کام کرنے کا فرض اُن پر جتایا جاتا۔ ۱۸ وعدہ هي کہ اخیر میں اُن کي خوشي اور ترقي دونوں هونگي۔

پھر خداوند کا کلام مُجھ کو پہنچا، اور اُسنے کھا، کہ ۲ ربالافواج یوں فرماتا هي، کہ مجھے صیھون کے لیئے بڑي سے بڑي غیرت هوئي هي[a]؛ بلکہ بڑے قھر کے ساتھ مجھے اُسکے لیئے غیرت هوئي۔ ۳ خداوند یوں فرماتا هي، کہ میں صیھون میں پھر آیا[b]، اور یروسلم کے درمیان سکونت کرونگا[c]؛ اور یروسلم کا نام سچائي کي بستي[d] هوگا، اور ربالافواج کا پھاڑ[e] مقدس پھاڑ[f] کھلائیگا۔ ۴ ربالافواج یوں فرماتا هي، کہ پھر بوڑھے مرد اور بوڑھي عورتیں[g] یروسلم کے کوچوں میں بیٹھي هوئي هونگي، اور هر ایک شخص کے هاتھ میں اُسکے بڑھاپے کے سبب اُسکا عصا هوگا۔ ۵ اور شھر کے کوچے لڑکوں اور لڑکیوں سے معمور هونگے، جو کوچوں

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

[e] ذکر ۲ : ۹ اور ۴ : ۹
۵۱۸
[a] إسة ۱۷ : ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۳۳ : ۱۰ ملا ۲ : ۷
[b] یرم ۵۲ : ۱۲ ذکر ۸ : ۱۹
[c] یرم ۴۱ : ۱ ذکر ۸ : ۱۹
[d] ذکر ۱ : ۱۲
[e] یسعہ ۵۸ : ۵
[f] دیکھو روم ۱۴ : ۶
[g] یرم ۱۷ : ۲۶
[h] یسعہ ۵۸ : ۶، ۷ یرم ۷ : ۲۳ میکہ ۶ : ۸ ذکر ۸ : ۱۶ متي ۲۳ : ۲۳
[i] خر ۲۲ : ۲۱، ۲۲ إسة ۲۴ : ۱۷ یسعہ ۱ : ۱۷ یرم ۵ : ۲۸

[k] زبور ۳۶ : ۴ میکہ ۲ : ۱ ذکر ۸ : ۱۷
[l] نحمیہ ۹ : ۲۹ یرم ۷ : ۲۴ هوس ۴ : ۱۶
[m] اعم ۷ : ۵۷
[n] حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۶
|| عبراني میں، کے هاتھہ سے۔
[o] نحمیہ ۹ : ۲۹، ۳۰
[p] ۲ توا ۳۶ : ۱۶ دان ۹ : ۱۱
[q] امثا ۱ : ۲۴—۲۸ یسعہ ۱ : ۱۵ یرم ۱۱ : ۱۱ اور ۱۴ : ۱۲ میکہ ۳ : ۴
[r] إسة ۲۸ : ۳۳
[s] إسة ۴ : ۲۷ اور ۲۸ : ۶۴ حزق ۳۶ : ۱۹ ذکر ۲ : ۶
[t] احبا ۲۶ : ۲۲
[u] دان ۸ : ۹
[a] نحوم ۱ : ۲ ذکر ۱ : ۱۴
[b] ذکر ۱ : ۱۶
[c] ذکر ۲ : ۱۰
[d] یسعہ ۱ : ۲۱، ۲۶
[e] یسعہ ۲ : ۲، ۳
[f] یرم ۳۱ : ۲۳
[g] دیکھو ۱ سمو ۲ : ۳۱ یسعہ ۶۵ : ۲۰، ۲۲ نوحہ ۲ : ۲۰، وغیرہ اور ۵ : ۱۱، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

هي میں کهیلتي هونگي. ۶ اور ربالافواج یوں فرماتا هی، که اگرچه یهه اِن دنوں میں اِس قوم کے باقي لوگوں کي نظر میں حیرت‌افزا هو، تو کیا میري نظر میں بهي حیرت‌افزا هوگا[h]، ربالافواج فرماتا هی؟ ۷ ربالافواج یوں فرماتا هی، که دیکهه، میں اپنے لوگوں کو سورج کے نکلنے کے ملک. اور اُسکے غروب هونے کے ملک سے چهڑا لونگا[i]؛ ۸ اور میں اُنهیں لاؤنگا، اور وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے؛ اور وے میرے لوگ هونگے[k]، اور میں سچائي و صداقت[l] سے اُنکا خدا هونگا.

۹ ربالافواج یوں فرماتا هی، که ای لوگو، تم جو اِن دنوں میں یے باتیں نبیوں[m] کي زبان سے سنتے هو، جو اُس دن کهي تهیں، جب ربالافواج کے مسکن، یعنی، هیکل کي نیو ڈالي جاتي تهي[n]، تاکه وه بنا کیا جاوے، اپنے هاتهه مضبوط کرو[o]. ۱۰ کیونکه اُن دنوں سے آگے نه اِنسان کے لیئے مزدوري تهي، اور نه حیوان کا کرایا تها[p]؛ اور دشمنوں کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے کي سلامتي نه تهي[q]؛ کیونکه میں نے سب آدمیوں کو روانه کیا، که اُن میں سے هر ایک اُسکے پڑوسي کا دشمن هووے. ۱۱ لیکن اب میں اِس قوم کے باقي لوگوں کے لیئے نهیں هوؤنگا جس طرح میں اگلے ایام میں تها، ربالافواج فرماتا هی؛ ۱۲ بلکه زراعت کا خوب پیداوار هوگا[r]: که تاک اپنا پهل نکالیگي، اور زمین اپنا حاصل دیگي[s]، اور آسمان اپني اوس بخشینگے[t]؛ اور میں اِس قوم کے باقي لوگوں کو اِن سب برکتوں کا مالک کرونگا. ۱۳ اور یوں هوگا، ای یهوداه کے گهرانے، اور ای اِسرائیل کے گهرانے، که جس طرح تم غیر قوموں کے درمیان ایک لعنت تهے[u]، اُسي طرح سے میں تم کو چهڑاؤنگا، اور تم ایک برکت هوگے[v]: مت ڈرو، بلکه تمهارے هاتهه مضبوط هوں[w]. ۱۴ کیونکه ربالافواج یوں فرماتا هي، که جس طرح سے میں نے قصد کیا تها[x] که تم کو سزا دوں، جس وقت تمهارے باپ‌دادوں نے مجهے غصیور کرایا، ربالافواج فرماتا هی، اور میں اپنے اِرادے سے پچهتاکے باز نه آیا[y]؛ ۱۵ اُسي طرح سے میں نے اِن دنوں میں اِراده کیا هی، که یروسلم اور یهوداه کے گهرانے سے نیکي کروں؛ پس، تم مت ڈرو.

۱۶ پر لازم هی که تم اِن باتوں پر عمل کرو؛ چاهیئے، که هر ایک آدمي اپنے پڑوسي سے سچ کهے[b]، اور تم اپنے پهاٹکوں میں سچي اور صحیح عدالت کرو. ۱۷ اور تم میں سے کوئي اپنے دل میں اُس بدي کو خیال نه کرے، جو اُسکے پڑوسي نے اُس سے کي هو[c]، اور جهوٹهي قسم کو منظور نه کرے[d]؛ کیونکه میں اِن سب چیزوں سے نفرت رکهتا هوں، خداوند فرماتا هی.

۱۸ پهر ربالافواج کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۱۹ ربالافواج یوں فرماتا هی، که چوتهے مهینے کا روزه[e]، اور پانچویں کا روزه[f]، اور ساتویں کا روزه[g]، اور دسویں کا روزه[h]، اهل یهوداه کے لیئے خوشي اور خورمي کے دن[i] اور طربانگیز عیدیں هونگے؛ اِس لیئے تم سچائي اور سلامتي کو عزیز رکهو[k]. ۲۰ ربالافواج یوں فرماتا هی، که آگے کو ایسا هوگا، که قومیں اور بهتیرے شهروں کے رهنیوالے آوینگے؛ ۲۱ اور ایک شهر کے باشندے دوسرے شهر میں جاکر کهینگے، آؤ جلدي سے، تاکه هم خداوند کے چهرے کو مناویں[l]، اور ربالافواج کو ڈهونڈهیں؛ میں بهي، هاں، میں هي جاؤنگا. ۲۲ اور بهتیري اُمتیں اور زورآور قومیں ربالافواج کے ڈهونڈهنے کو[m]، اور خداوند کے چهرے کے منانے کو یروسلم میں آوینگي. ۲۳ ربالافواج یوں فرماتا هی، که اُن دنوں میں ایسا هوگا، که قوموںکے دس مرد، جنکي جدي جدي لغت هو، هاتهه بڑهائینگے، هاں، ایک یهودي شخص کے دامن کو پکڑینگے[n]، اور کهینگے، که هم تمهارے ساتهه جائینگے؛ کیونکه هم نے سنا هی، که خدا تمهارے ساتهه هی[o].

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

[a] یره ۲۳ : ۳۳
[b] عمو ۱ : ۳
[c] ۲ توا ۲۰ : ۱۲ زاور ۱۴۵ : ۱۵
[d] یره ۴۹ : ۲۳
[e] یسه ۲۳ باب حزق ۲۶ باب اور ۲۷ باب اور ۲۸ باب عمو ۱ : ۹
[f] سلا ۱۷ : ۹ حزق ۲۸ : ۲۱ عبد ۲۰
[g] حزق ۲۸ : ۳، وغیرہ
[h] ایوب ۲۷ : ۱۶ حزق ۲۸ : ۴، ۵
[i] یسه ۲۳ : ۱
[k] حزق ۲۶ : ۱۷
[l] یره ۴۷ : ۱، ۵ صفن ۲ : ۴
[m] عمو ۱ : ۸
[n] زبور ۳۴ : ۷ ذکر ۲ : ۵
[o] یسه ۶۰ : ۱۸ حزق ۲۸ : ۲۴
[p] خر ۳ : ۷

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اپني کلیسیائے کي حمایت کرتا. ۹ نبي صیہون کو نصیحت کرتا، کہ مسیح کے آنے کے سبب سے اور اُس کي صلحپذیر بادشاهت کے آنے کے باعث خوشي کرے. ۱۲ خدا کا وعدہ کہ میں فتح دونگا اور حمایت بهي کرونگا.

خداوند کا اِلهامي کلام[a] جو حدرک کي سرزمین کي مخالفت میں هی، اور وه دمشق[b] تک پهنچکے وهاں تهہر جائیگا: یهہ اُس وقت هوگا، جب بني آدم اور اِسرایل کے سارے فرقوں کي آنکهیں خداوند کي طرف هونگي[c]. ۲ اور وه حمات[d] کي مخالفت میں بهي، جو اُسکے متصل هی؛ صور[e] اور صیدا[f] کي مخالفت میں بهي، هرچند کہ وه بڑي عقلمند هی[g]. ۳ هاں، اگرچہ صورنے اپنے لیئے ایک مضبوط قلع بنایا، اور دهول کي طرح چاندي کا تودہ کیا[h]، اور چوکهے سونے کا گلیوں کي کیچڑ کي مانند؛ ۴ دیکهو، خداوند اُسے خارج کردیگا[i]، اور وه اُسکے مال و اسباب کو دریا میں ڈال دیگا[k]: اور آگ اُسي کو کها لیگي. ۵ عسقلون دیکهیگي، اور ڈریگي، اور عزه بهي دیکهیگي اور بهت درد کهائیگي[l]؛ عقرون بهي، کہ اُسکے اِنتظار کے سبب سے شرمندہ هوئي: اور عزه سے بادشاه جاتا رهیگا، اور عسقلون بےچراغ هوگي. ۶ اور ایک اجنبيزادہ اشدود میں تختنشین هوگا[m]؛ اور میں فلسطیوں کا فخر مٹاؤنگا. ۷ اور میں اُسکے خون کو اُسکے منهہ میں سے، اور اُسکي نفرتانگیز چیزوں کو اُسکے دانتوں سے نکال ڈالونگا، اور وه، هاں، وه بهي همارے خدا کے لیئے بچ رهیگا، اور وه اُس ناظم کي مانند هوگا، جو یهوداه میں هی، اور عقرون یبوسي کي مانند هوگا. ۸ اور میں اپنے گهر کے آسپاس خیمہ کهڑا کرونگا[n]، جس وقت وه فوج کے سبب سے چڑهکے گذر جائے اور اُس وقت بهي جب وه پهر آوے؛ تس پیچهے کوئي ظالم اُن کے درمیان نهیں گذریگا[o]؛ کیونکہ اب میں اپني آنکهوں سے دیکهتا هوں[p].

۹ اَی صیهون کي بیٹي، تو نهایت خوشي کر؛ اَی یروسلم کي بیٹي، تو خوب للکار[q]: کہ دیکهہ، تیرا بادشاه تجهہ پاس آتا هی[r]؛ وه صادق هی، اور نجات دینا اُسکے ذمے میں هی؛ وه فروتن هی، اور گدهے پر، بلکہ جوان گدهے پر، هاں، گدهي کے بچے پر سوار هي. ۱۰ اور میں اِفرائیم کي گاڑیاں، اور یروسلم کے گهوڑے کاٹ ڈالونگا[s]، اور جنگي کمان توڑ ڈالي جائیگي: اور وه قوموں کو صلح کا مژدہ دیگا[t]: اور اُسکي سلطنت سمندر سے سمندر تک[u]، اور دریا سے زمین کي اِنتها تک هوگي. ۱۱ اور تو جو هی، تیرے ساتهہ کے عهد کے لهو کے سبب، میں تیرے اسیروں کو اُس چوآن میں سے جهاں پاني نهیں هی نکالکے باهر کرونگا[x].

۱۲ تم اُس مضبوط قلعہ میں پهر آؤ، اَی اُمیدوار اسیرو[y]؛ میں آج کے دن کهتا هوں، کہ میں تجهے دو چند دونگا[z]؛ ۱۳ کیونکہ میں نے یهوداه کو اپنے لیئے جهکایا، اور کمان کو اِفرائیم سے بهر دیا، اور میں نے تیرے فرزندوں کو، اَی صیهون، برپا کیا هی، کہ تیرے هي بیٹوں پر چڑهیں، اَی یونان میں نے تجهے پهلوان کي تلوار کي مانند بنایا. ۱۴ اور خداوند اُنکي مدد کے لیئے دکهلائي دیگا، اور اُسکے تیر بجلي کي طرح نکلینگے[a]؛ هاں، خداوند یهوواه نرهي پهونکیگا، اور وه دکهن کے بگولوں[b] کے ساتهہ خروج کریگا. ۱۵ اور ربالافواج اُنکي دستگیري کریگا، اور وے دشمنوں کو نگلینگے، اور فلاخن کے پتهروں کو گراکے اُنهیں پایمال کرینگے، اور وے پیئینگے، اور متوالوں کي مانند شور مچائینگے؛ اور کٹورے کے مانند، اور مذبح کے کونوں کے مانند[c] وے معمور هونگے. ۱۶ اور خداوند اُنکا خدا اپني قوم کو بچا لیگا، وه اُنهیں بهیڑوں کي طرح اُسي دن بچا لیگا؛ کیونکہ وے تاج کے جواهر کے مانند هونگے[d]، جو اُسکي سرزمین کے اُوپر بلندي پکڑینگے[e]. ۱۷ کیونکہ اُس کا اِحسان کیا هي عظیم هی[f]، اور اُسکا حسن کیا هي خوب! نوجوان غلے سے بڑهینگے، اور لڑکیاں نئي می سے[g].

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

[q] یسه ۶۲ : ۱۱ ذکر ۲ : ۱۰ متي ۲۱ : ۵ یوحنا ۱۲ : ۱۵
[r] یره ۲۳ : ۵ اور ۳۰ : ۹ لوقا ۱۹ : ۳۸ یوحنا ۱ : ۴۹
[s] هوس ۱ : ۷ اور ۲ : ۱۸ میکه ۵ : ۱۰ حجي ۲ : ۲۲
[t] افس ۲ : ۱۴، ۱۷
[u] زبور ۷۲ : ۸
[x] خر ۲۴ : ۸ یسه ۴۲ : ۷ اور ۵۱ : ۱۴ اور ۶۱ : ۱ عبر ۱۰ : ۲۹ اور ۱۳ : ۲۰
[y] یسه ۴۹ : ۹
[z] یسه ۶۱ : ۷
[a] زبور ۱۸ : ۱۴ اور ۷۷ : ۱۷ اور ۱۴۴ : ۶
[b] یسه ۲۱ : ۱
[c] احبا ۴ : ۱۸، ۲۵ اِستثنا ۱۲ : ۲۷
[d] یسه ۶۲ : ۳ ملا ۳ : ۱۷
[e] یسه ۱۱ : ۱۲
[f] زبور ۳۱ : ۱۹
[g] یوایل ۳ : ۱۸ عمو ۹ : ۱۴

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ کے قريب

۱۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا کي اور نه که بتوں کي پناه ڈهونڈهنا هي. ۵ جس طرح سے خدا نے اپنے گلے سے ملاقات کي تهي که اُنهيں سزا دے، سو وه اُن سے دوچار هوگا که اُنهيں بچاوے اور بحال کرے.

تم خداوند سے مانگو[a]، که وه اخير برسات ميں[b] مينهه برساوے[c]؛ که خداوند بجليوں کو موجود کرتا، اور مينهه شدت سے برساتا، اور هر ايک کے کهيت ميں گهاس پيدا کرتا. ۲ کيونکه ترافيم نے بطالت کي باتيں کهي هيں[d]، اور غيب‌بينوں نے دهوکها ديکها هی، اور جهوٹهے خوابوں کا بيان کيا هي؛ وے هوا کي سي تسلي ديتے هيں[e]: اِسليئے وے گلے کي مانند بهٹک رهے؛ اُنهوں نے دکهه پايا، اِس ليئے که اُنکا کوئي چرواها نه تها[f]. ۳ ميرا غضب چرواهوں پر بهڑکا هی، اور ميں نے بکروں کو سزا دي هی[g]؛ تد بهي ربّ‌الافواج نے اپنے گلے، يعنے اهل يهوداه پر، نظر کي هی[h]، اور اُنکو جنگ‌گاه کا اپنا خوبصورت گهوڑا سا بنايا[i]. ۴ اُسي کي طرف سے کونے کا پتهر[k]، اُسي سے کهونٹي[l]، اُسي سے جنگي کمان، اُسي سے هر ايک حاکم نکليگا.

۵ اور وے پهلوانوں کے مانند لڑائي ميں دشمنوں کو گليوں کے کيچڑ کي طرح لتاڑينگے[m]؛ اور وے لڑينگے، اِس ليئے که خداوند اُنکے ساتهه هی، اور اُنهيں جو گهوڑوں پر سوار هيں خجل کر دينگے. ۶ کيونکه ميں يهوداه کے گهرانے کو قوت دونگا، اور يوسف کے گهرانے کو رهائي بخشونگا؛ اور ميں اُنهيں لاکے پهر بٹهلاؤنگا[n]، اِس ليئے که ميں نے اُن پر رحم کيا هی[o]؛ اور وے ايسے هونگے، گويا که ميں نے اُنهيں کدهي دور نهيں کيا تها؛ کيونکه ميں خداوند اُنکا خدا هوں، اور اُنکي سنونگا[p]. ۷ اور اِفرائيم پهلوان سا هوگا، اور اُنکا دل، جيسا که مي سے، ويسا مسرور هوگا[q]؛ بلکه اُن کي اولاد بهي ديکهيگي اور شادماني کريگي؛ اُن کا دل خداوند ميں خوش هوگا. ۸ ميں اُنکے ليئے سيٹي بجاؤنگا[r]، اور اُنهيں فراهم کرونگا؛ کيونکه ميں نے اُنکے ليئے فديه ديا هی، اور وے بهت هو جائينگے، جس طرح آگے بهت هو گئے تهے[s]. ۹ هرچند که ميں نے اُنکو قوموں کے درميان پراگنده کيا[t]، تو بهي وے اُن دور دور ملکوں ميں مجهے ياد کرينگے[u]، اور وے اپنے بال‌بچوں سميت جيئينگے، اور پهر آوينگے. ۱۰ ميں اُن کو مصر کي سرزمين سے پهر لاؤنگا[x]، اور اُنهيں اسور سے سميٹ لونگا، اور جلعاد اور لبنان کي سرزمين ميں پهر لاؤنگا، يهاں تک که اُنکے ليئے گنجائش نه هوگي[y]. ۱۱ اور وه مصيبت کے سمندر کے پار گذر جائيگا؛ اور وه سمندر کي لهروں کو ماريگا، اور دريا کي ساري گهرائياں سوکهه جائينگي[z]؛ اور اسور کا غرور تلے اُتارا جائيگا[a]، اور مصر کا عصا جاتا رهيگا[b]. ۱۲ اور ميں اُن کو خداوند ميں تقويت دونگا، اور وے اُس کا نام ليکے اِدهر اُدهر چلينگے[c]، خداوند فرماتا هی.

۱۱ باب

۱ يروسلم کے برباد هوجانے کي بابت. ۳ اِس بيان ميں، که برگزيدوں کي خبر لي جاتي، اور باقي لوگ مردود هوتے. ۱۰ مسيح کے اِنکار کرنے کے سبب نعم اور حبل دونوں لاٹهياں توڑي جاتيں. ۱۵ ايک بيوقوف چرواهان کا ذکر هی که وه برباد هوگا اور لعنتي هو جائيگا.

اى لبنان[a]، تو اپنے دروازوں کو کهول دے، تاکه آگ تيرے ديوداروں کو کها جائے. ۲ اى سرو کے درختو، تم نوحه کرو؛ اِس ليئے که ديودار گر گئے؛ کيونکه شاندار غارت هوئے هيں؛ اى بسني بلوط کے درختو، فغان کرو؛ کيونکه محافظ بن گرا هی[b]. ۳ چرواهوں کے نالے کي آواز هی، اِس ليئے کے اُنکي حشمت غارت هوئي؛ جوان شير ببروں کے گرجنے کي آواز هی کيونکه يردن کا فخر ڈهايا گيا. ۴ خداوند ميرا خدا يوں فرماتا هی، که بهيڑ بکريوں کو جو ذبح کے ليئے هيں چرا[c]؛ ۵ جن کے مالک اُنهيں ذبح کرتے هيں، اور گنهگار نهيں ٹههرائے جاتے[d]؛ اور اُن ميں سے هر ايک جو اُنهيں بيچتا هی، کهتا هی، که

a يرم ۱۴ : ۲۲ · b ايوب ۲۹ : ۲۳ · يوايل ۲ : ۲۳ · c اِسة ۱۱ : ۱۴ · يرم ۱۰ : ۱۳ · d قاض ۱۷ : ۵ · يرم ۱۰ : ۸ · حبق ۲ : ۱۸ · e ايوب ۱۳ : ۴ · f حزق ۳۴ : ۵ · g حزق ۳۴ : ۱۷ · h لوقا ۱ : ۶۸ · i غزل ۱ : ۹ · k گن ۴۹ : ۲۴ · l يسع ۲۲ : ۲۳ · m زبور ۱۸ : ۴۲ · n يرم ۳ : ۱۸ · حزق ۳۷ : ۲۱ · o هوس ۱ : ۷ · p ذکر ۱۳ : ۹ · q زبور ۱۰۴ : ۱۵ · ذکر ۹ : ۱۵ · r يسع ۵ : ۲۶

s يسع ۴۹ : ۱۹ · t حزق ۳۶ : ۳۷ · u هوس ۲ : ۲۳ · اِسة ۳۰ : ۱ · x يسع ۱۱ : ۱۱، ۱۶ · هوس ۱۱ : ۱۱ · y يسع ۴۹ : ۲۰ · z يسع ۱۱ : ۱۵، ۱۶ · a يسع ۱۴ : ۲۵ · b حزق ۳۰ : ۱۳ · c ميکه ۴ : ۵ · a ذکر ۱۰ : ۱۰ · b يسع ۳۲ : ۱۹ · c ۷ آيت · d يرم ۲ : ۳ · اور ۵۰ : ۷

خداوند مبارک هو، که میں مالدار هوا[e]؛ اور اُنکے چرواهوں میں سے کوئي اُن پر رحم نهیں کرتا هی. ۶ کیونکه میں ملک کے رهنیوالوں پر آگے کو رحم نهیں کرونگا، خداوند فرماتا هی؛ پر دیکهه، میں اُن آدمیوں کو، هر ایک شخص کو اُس کے همسایے، اور اُسکے بادشاه کے قابو میں کر دونگا؛ اور وے زمین کو تباه کرینگے، اور میں اُنهیں اُنکے هاته سے نهیں چهڑاؤنگا. ۷ پس، میں نے اُن بهیڑوں کو جو ذبح کے لیئے تهیں[f]، هاں، گلے کے مسکینوں[g] کو، چرایا؛ اور میں نے دو لاٹهیاں لیں؛ ایک کو میں نے نعم کها، اور دوسري کو حبل؛ اور گلے کو چرایا. ۸ اور میں نے تین چرواهوں کو ایک مهینے میں[h] هلاک کر دیا، اور میري جان نے اُن سے نفرت رکهي، اور اُنکا جي بهي مجهسے بیزار رهوا. ۹ تب میں نے کها، که میں تمهیں پهر نهیں چراؤنگا؛ وه جو مرتا هی اُسے مرنے دو[i]؛ اور جو کاٹے جانے پر هی، کاٹا جاوے؛ اور جو باقي رهینگے، سو اُن میں سے هر ایک دوسرے کا گوشت کهائے.

۱۰ تب میں نے اپني لاٹهي نعم کو لیا، اور اُسے توڑ ڈالا؛ که اپنے عهد کو، جو میں نے ساري قوموں سے باندها تها، توڑوں. ۱۱ سو وه اُسي دن میں توڑي گئي؛ اور جهنڈ کے مسکینوں نے[k]، جو میري راه تکتے، تهے جانا، که یهه خداوند کي بات هی. ۱۲ اور میں نے اُنهیں کها، که اگر تمهاري نظر میں بهلا لگے، تو میري قیمت مجهے دو؛ اور نهیں تو، مت دو؛ اور اُنهوں نے میرے مول کي بابت تیس روپیے تولکے دیئے[l]. ۱۳ اور خداوند نے مجهے حکم دیا، که اُسے کمهار پاس پهینک دے[m]، اُس اچهي قیمت کو جو اُنهوں نے میري ٹههرائي تهي؛ اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا، اور خداوند کے گهر میں کمهار کے لیئے پهینک دیا. ۱۴ تب میں نے اپني دوسري لاٹهي حبل کو کاٹ ڈالا، تاکه اُس برادري کو جو یهوداه اور اِسرائیل میں هی توڑ ڈالوں.

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

[e] اسة ۲۱: ۱۹، هوس ۱۲: ۸
[f] ۴ آیت
[g] صفن ۳: ۱۲ متي ۱۱: ۵
[h] هوس ۵: ۷
[i] یرم ۱۵: ۲ اور ۴۳: ۱۱
[k] صفن ۳: ۱۲ ۷ آیت
[l] متي ۲۶: ۱۵ دیکهو خر ۲۱: ۳۲
[m] متي ۲۷: ۹، ۱۰

۱۵ اور خداوند نے مجهے کها، که تو پهر نادان چرواهے کے هتهیار اپنے لیئے لے[n]. ۱۶ کیونکه دیکهه، میں ملک میں ایک چوپان کو برپا کرونگا، جو اُنکي جو هلاک هونے پر هیں خبر نهیں لیگا، اور اُسکو جو بهٹکا هوا هي نهیں ڈهونڈهیگا، اور اُسکو جو زخمي هوا چنگا نهیں کریگا، اور اُسے جو کهڑا رهتا نهیں چرائیگا، پر موٹوں کا گوشت کهائیگا، اور اُن کے کهروں کو توڑ ڈالیگا. ۱۷ اُس بدذات گڑریے پر واویلا هی[o]، جو گلے کو چهوڑ جاتا هی! تلوار اُسکے بازو پر، اور اُسکي دهني آنکه پر هوگي؛ اُسکا بازو بالکل سوکه جائیگا، اور اُس کي دهني آنکه پهوٹ جائیگي.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ یروسلم ایک پیاله هی جس کے سبب وه آپ کانپتي، ۳ اور ایک پتهر هی جس سے اُس کے دشمن دب جاتے. ۶ یهوداه کي بابت که کیونکر فتحیابي کے ساته وه بحال هوجائیگا. ۹ یروسلم کي توبه کي بابت.

خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اِسرائیل پر هی؛ وه خداوند فرماتا هی، جو آسمانوں کو پهیلاتا هی[a]، اور زمین کي نیو ڈالتا هی، اور اِنسان کے اندر اُسکي روح پیدا کرتا هی[b]؛ ۲ دیکهو، میں ایسا کرونگا، که یروسلم آس پاس کي ساري قوموں کے لیئے ||تهرتهراهٹ کا پیاله هوگي[c]، اور یهوداه کا بهي یهه حال هوگا، جس وقت که یروسلم گهیرا جاوے.

۳ اور میں اُس دن[d] یروسلم کو ساري قوموں کے لیئے ایک بهاري پتهر کر دونگا[e]، اور سب جو اُسے اُٹهائینگے، ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے، اگرچه زمین کي ساري قومیں اُسکے مقابل جمع هونگي. ۴ اُسي دن، خداوند فرماتا هی، میں هر ایک گهوڑے کو ایسا مارونگا[f]، که سب حیران ره جاویں، اور اُسکے سوار کو دیوانه کر دونگا؛ مگر اپني آنکهیں یهوداه کے گهرانے پر کهلي هوئي رکهونگا، پر قوموں کے سب گهوڑوں کو مارونگا که وے اندهے هو جاویں. ۵ تب یهوداه کے فرمانروا اپنے دل میں کهینگے،

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

[n] حزق ۳۴: ۲، ۳، ۴
[o] یرم ۲۳: ۱ حزق ۳۴: ۲ یوحـ ۱۰: ۱۲، ۱۳
[a] یسع ۴۲: ۵ اور ۴۴: ۲۴ اور ۴۰: ۱۲، ۱۸ اور ۴۸: ۱۳
[b] گن ۱۶: ۲۲ واعظ ۱۲: ۷ یسع ۵۷: ۱۶ عبر ۱۲: ۹
|| یا، نشے کا پیاله.
[c] یسع ۵۱: ۱۷، ۲۲، ۲۳
[d] ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۱ آیتیں ذکر ۱۳: ۱ اور ۱۴: ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۳
[e] متي ۲۱: ۴۴
[f] زبور ۷۶: ۶ حزق ۳۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

که یروسلم کے باشندے، ربالافواج اُن کے خدا کے سبب سے، هماري توانائي هی.
۶ میں اُس دن یهوداه کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کي مانند جو لکڑیوں کے بیچ هو، اور اُس جلتي مشعل کے مانند جو پولوں کے درمیان هووے، کرونگا[g]؛ اور وے دهنے بائیں پر آس پاس کي ساري قوموں کو نگلینگے؛ اور یروسلم پهر اپنے مقام پر یروسلم هي میں نشست کریگي. ۷ اور خداوند یهوداه کے خیموں کو پهلے رهائي دیگا، تاکه داؤد کا گهرانا، اور یروسلم کے باشندے یهوداه کي بنسبت اپني زیاده بڑائي نه کریں. ۸ اُسي دن خداوند یروسلم کے باشندوں کي حمایت کریگا؛ اور وه جو اُس دن اُن میں سے گرا پڑا هوگا، سو داؤد کي مانند هوگا[h]، اور داؤد کا گهرانا خدا کي مانند هوگا، بلکه خداوند کے فرشتے کي مانند جو اُن کے آگے آگے هو.
۹ اور اُسي دن یوں هوگا، که میں اُن ساري قوموں کي، جو یروسلم پر چڑهائي کرنے آتي هیں، سراغ لگاؤنگا، که میں اُنهیں هلاک کروں[i]. ۱۰ اور میں داؤد کے گهرانے پر، اور یروسلم کے باشندوں پر، فضل اور مناجات کي روح برساؤنگا[k]؛ اور وے مجهه پر، جسے اُنهوں نے چهیدا هی، نظر کرینگے[l]؛ اور وے اُس کے لیئے ماتم کرینگے، جیسا کوئي اپنے اِکلوتے کے لیئے ماتم کرتا هی[m]؛ اور وے اُس کے لیئے تلخکام هونگے، جسطرح سے کوئي اپنے پلوٹهے کے لیئے تلخکامي میں پڑتا هی. ۱۱ اور اُس دن یروسلم میں بڑا ماتم هوگا[n]، هددرمون کے ماتم کي مانند مجدون کي وادي میں[o]. ۱۲ اور ساري مملکت ماتم کریگي[p]، هر ایک گهرانا علیحده؛ داؤد کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ ناتن[q] کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ ۱۳ لاوي کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ ‖ سمعي کا گهرانا

[g] عبد ۱۸
[h] یوایل ۳: ۱۰
[i] حجي ۲: ۲۲ ۳ اُمت
[k] یرم ۳۱: ۹ اور ۵۰: ۴ حزق ۳۹: ۲۹ یوایل ۲ ۲۸
[l] یوحنا ۱۹: ۳۴، ۳۷ مکاش ۱: ۷
[m] یرم ۶: ۲۶ عمو ۸: ۱۰
[n] اعم ۲: ۳۷
[o] ۲ سلا ۲۳: ۲۹
۲ توا ۳۵: ۲۴
[p] متي ۲۴: ۳۰ مکاش ۱: ۷
[q] ۲ سمو ۵: ۱۴ لوقا ۳: ۳۱
‖ یا، سمعون کا؛ چنانچه ستر مترجموں کے ترجمے میں بهي پایا جاتا.

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ ۱۴ سارے گهرانے جو باقي رهینگے، ایک ایک گهرانا علیحده، اور اُنکي جوروان علیحده.

۱۳ باب

۱ بابت اُس چشمه کي، ۲ جس سے یروسلم کي ناپاکي، جو بتپرستي اور جهوٹهي نبوت کے سبب هوئي، دور کي جائیگي. ۷ مسیح کے مارے جانے کي بابت، اور تیسرے حصے کے آزمائے جانے کے حق میں.

اُس دن[a] گناه اور ناپاکي کے واسطے داؤد کے گهرانے کے لیئے، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے، ایک سوتا ‖ پهوٹ نکلیگا[b].
۲ اور اُسي دن یوں هوگا، ربالافواج فرماتا هی، که میں بتوں کے ناموں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا[c]، اور اُنهیں پهر کوئي یاد نه کریگا: اور میں نبیوں کو[d]، اور ناپاک روح کو دنیا سے خارج کر دونگا. ۳ اور ایسا هوگا، که جب کوئي نبوت کریگا، تو اُسکے ما باپ، جنسے وه پیدا هوا، اُسے کهینگے، که تو نه جیئیگا، کیونکه تو خداوند کا نام لیکے جوٹهه بولتا هی؛ اور اُسکے باپ اور ما، جنسے وه پیدا هوا، جس وقت وه پیشینگوئي کریگا، اُسے هول مارینگے[e]. ۴ اور اُس دن ایسا هوگا، که نبیوں میں سے هر ایک، جس وقت وه نبوت کرے، اپني رویا سے شرمنده هوگا[f]؛ اور وے کبهي بالوالي لباس[g] نه پهنینگے، تاکه فریب دیں. ۵ بلکه ایک ایک کهیگا، که میں نبي نهیں؛ میں کسان هوں[h]؛ کیونکه میري اِبتداے جواني سے کسي نے مجهے غلام کر رکها تها. ۶ اور ایک اُس سے پوچهیگا، که تیرے هاتهوں پر یے کیا زخم هیں؟ تو جواب دیگا، وے زخم هیں، جو مجهے اپنے دوستوں کے گهر میں لگے.
۷ ای تلوار، تو میرے چرواهے پر[i]، اُس اِنسان پر، جو میرا همتا هی[k]، بیدار هو، ربالافواج فرماتا هی؛ اُس چرواهے کو مار، که گله پراگنده هو جائے[l]؛ پر میں اپنا هاته، چهوٹوں پر[m] چلاؤنگا. ۸ اور ایسا هوگا، خداوند فرماتا هی، که ساري سرزمین میں دو حصے کاٹے جائینگے، اور مرینگے؛ لیکن تیسرا حصه اُس میں

[a] ذکر ۱۲: ۳
‖ عبراني میں، کهولا جائیگا.
[b] عبر ۹: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۹ مکاش ۱: ۵
[c] خر ۲۳: ۱۳ یشو ۲۳: ۷ زبور ۱۶: ۴ حزق ۳۰: ۱۳ هوس ۲: ۱۷ میکه ۵: ۱۲، ۱۳
[d] ۲ پطر ۲: ۱
[e] اِست ۱۳: ۶، ۸ اور ۱۸: ۲۰
[f] میکه ۳: ۶، ۷
[g] ۲ سلا ۱: ۸ یسع ۲۰: ۲ متي ۳: ۴
[h] عمو ۷: ۴
[i] یسع ۴۰: ۱۱ حزق ۳۴: ۲۳
[k] یوحنا ۱۰: ۳۰ اور ۱۴: ۱۰، ۱۱ فلپ ۲: ۶
[l] متي ۲۶: ۳۱ مرق ۱۴: ۲۷
[m] متي ۱۸: ۱۰، ۱۴ لوقا ۱۲: ۳۲

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ کے قريب

باقي رهيگا[n]. ۹ اور ميں تيسرے حصے کو چلاؤنگا، که وے آگ کے درميان[o] هو کے گذريں، اور ميں اُنهيں يوں صاف کرونگا جس طرح سے روپے کو صاف کرتے هيں[p]: اور يوں تاؤنگا جس طرح سونے کو تاتے هيں: وے ميرا نام لينگے، اور ميں اُنکي سنونگا[q]؛ ميں کهونگا، که يے ميرے لوگ هيں، اور وے بولينگے، که خداوند ميرا خدا[r].

۱۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يروسلم کے غارت کرنيوالے آپ غارت کئے جاتے. ۴ مسيح کے آنے کي بابت، اور اُن نعمتوں کے حق ميں جو اُس کي بادشاهت کے وسيلے سے ملتيں. ۱۲ يروسلم کے دشمنوں پر مري جو هوگي. ۱۶ باقي لوگوں کي خداوند کي طرف رجوع هونے کي، ۲۰ اور اُن کے لوٹ کے مال کے مقدس هو جانے کي بابت.

ديکهو، خداوند کا دن آتا هي[a]، اور تيرے لوٹ کا مال تيرے درميان بانٹا جائيگا. ۲ اور ميں ساري قوموں کو فراهم کرونگا[b] که يروسلم پر چڑهيں اور لڑيں؛ اور شهر لے ليا جائيگا، اور گهر کے گهر لوٹے جائينگے[c]، اور عورتيں بےحرمت کي جائينگي؛ اور آدها شهر اسير هوکے جائيگا؛ پر وے جو باقي رہ جائينگے، شهر ميں کاٹے نه جائينگے. ۳ تب خداوند خروج کريگا، اور اُن قوموں کے ساته، جس طرح سابق ميں جنگ کے دن لڑا تها، لڑائي کريگا.

۴ اور اُسکے پانو اُسي دن زيتون کے پهاڑ پر[d]، جو يروسلم کے سامهنے پورب کو هي، جمے رهينگے؛ اور زيتون کا پهاڑ بيچوں بيچ سے پچهم کي طرف اور پورب کي طرف کو ايسا پهٹ جائيگا، که اُس ميں نهايت بڑي وادي هو جائيگي[e]؛ کيونکه آدها پهاڑ اُتر کي طرف سرک جائيگا، اور آدها اُسکا دکهن کي طرف. ۵ اور تم ميرے پهاڑوں کي وادي کو بهاگوگے؛ کيونکه پهاڑوں کي وادي آصل سے جا مليگي؛ هاں، جس طرح سے تم شاه يهوداه عزياه کے ايام ميں زلزلے کے آگے[f] بهاگے تهے، اُسي طرح سے بهاگوگے؛ کيونکه خداوند ميرا خدا آويگا[g]، اور سارے قدسي تيرے ساته[h]. ۶ اور اُسي دن ايسا هوگا، که نفيس اجرام فلک کي روشني نه هوگي؛ پر نهايت کسيف تاريکي هوگي. ۷ پر ايک دن هوگا[i] جو خداوند کو معلوم هي[k]؛ وه تو دن اور رات نه هوگا؛ بلکه يوں هوگا، که شام کے وقت روشن هوگا[l]. ۸ اور اُسي دن يوں هوگا، که جيتا پاني يروسلم ميں سے جاري هوگا[m]؛ اُسکا آدها پوربي سمندر کي طرف، اور اُسکا آدها پچهمي سمندر کي طرف؛ ايام گرمي ميں اور جاڑے ميں ايسا هوگا. ۹ اور خداوند ساري دنيا کا بادشاه هو جائيگا[n]: اُس دن ايک خداوند هوگا، اور اُسکا نام ايک هوگا[o].

۱۰ اور ساري سرزمين، تبديل هوکے اُس عراباه کي مانند هو جائيگي[p]، جو جبع سے ليکے رمون تک يروسلم کي دکهن طرف هي، پر وه بلند هوگي، اور بنيامين کے پهاٹک سے پهلے پهاٹک کے مقام تک اور کونے کے پهاٹک تک، اور حننئيل کے برج[q] سے بادشاه کے انگوري کولهوؤں تک، اپنے هي موقع پر آباد کي جائيگي[r]. ۱۱ اور لوگ اُس ميں سکونت کرينگے، اور پهر لعنت مطلق نه هوگي[s]؛ بلکه يروسلم امن و امان سے بسيگي[t].

۱۲ اور وه مري، که جس سے خداوند ساري قوموں کو، جو لڑنے کو يروسلم پر چڑه آويں، ماريگا، سو يه هي: اُن کا گوشت جس وقت وے اپنے پانووں پر کهڑے هونگے، فنا هو جائيگا؛ اور اُن کي آنکهيں اُن کے چشمخانوں ميں گل جائينگي، اور اُن کي زبان اُنکے منه ميں سڑ جائيگي. ۱۳ اور اُسي دن يوں هوگا، که خداوند کي طرف سے اُنکے درميان بڑي گڑبڑاهٹ آ پڑيگي[u]، اور اُن ميں سے ايک دوسرے کا هاته پکڑيگا، اور اُسکا هاته دوسرے کے هاته کے مقابل اُٹهايا جائيگا[x]. ۱۴ اور يهوداه بهي يروسلم ميں لڑيگا، اور ساري غير قوموں کا مال جو آسپاس هيں، کيا سونا، کيا روپا، کيا

n روم ۱۱ : ۵
o يسعه ۴۸ : ۱۰
p ۱ پطر ۱ : ۶، ۷
q زبور ۵۰ : ۱۵ اور ۹۱ : ۱۵ ذکر ۱۰ : ۶
r زبور ۱۴۴ : ۱۵ يرم ۳۰ : ۲۲ حزق ۱۱ : ۲۰ هوس ۲ : ۲۳ ذکر ۸ : ۸
a يسعه ۱۳ : ۹ يوايل ۲ : ۳۱ اعم ۲ : ۲۰
b يوايل ۳ : ۲
c يسعه ۱۳ : ۱۶
d ديکهو حزق ۱۱ : ۲۳
e يوايل ۳ : ۱۲، ۱۴

۷۸۷ کے قريب

f عمو ۱ : ۱
g متي ۱۶ : ۲۷ اور ۲۴ : ۳۰، ۳۱ اور ۲۵ : ۳۱ يهود ۱۴

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ کے قريب

h يوايل ۳ : ۱۱
i مکاش ۲۲ : ۵
k متي ۲۴ : ۳۶
l يسعه ۳۰ : ۲۶ اور ۶۰ : ۱۹، ۲۰
m مکاش ۲۱ : ۲۳ حزق ۴۷ : ۱ يوايل ۳ : ۱۸ مکاش ۲۲ : ۱
n دان ۲ : ۴۴ مکاش ۱۱ : ۱۵
o افس ۴ : ۵، ۶
p يسعه ۴۰ : ۴
q نحم ۳ : ۱ اور ۱۲ : ۳۹ يرم ۳۱ : ۳۸
r ذکر ۱۲ : ۶
s يرم ۳۱ : ۴۰
t يرم ۲۳ : ۶
u ۱ سمو ۱۴ : ۱۵، ۲۰
x قضا ۷ : ۲۲ ۲ توا ۲۰ : ۲۳ حزق ۳۸ : ۲۱

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ كے قريب

لباس، بڑي كثرت سے فراهم كيا جائيگا[g].

۱۵ اور گھوڑوں، اور خچروں، اور اونٹوں، اور گدھوں، اور سب حيوان كو جو اُن لشكرگاهوں ميں هونگے، اُسي طرح كي مري[h] جيسي يهه هي ماريگي.

۱۶ اور يوں هوگا، كه هر ايک جو اُن سب قوموں ميں سے، جو يروسلم پر چڑھ آويں، بچ رهيگا، سال به سال بادشاه ربّ الافواج كو سجده كرنے[a]، اور عيد خيمے[b] ماننے كو جائيگا. ۱۷ اور يوں هوگا، كه زمين كے سارے گھرانوں ميں سے، جو بادشاه ربّ الافواج كے آگے سجده كرنے كو يروسلم ميں نه آوے، اُنپر مينهه نه برسيگا[c]. ۱۸ اور اگر مصر كا گھرانا نه چڑھ جائے، اور نه آوے، تو اُن پر بهي نهيں پڑيگا[d]؛ بلكه اُن پر وه مري هوگي، جس سے خداوند اُن غير قوموں كو، جو نهيں جاتي هيں كه خيموں كي عيد مانيں، ماريگا. ۱۹ يهي مصر كي سزا هوگي، اور ساري قوموں كي سزا، جو نهيں جاتي هيں كه خيموں كي عيد مانيں.

۲۰ اُسي دن گھوڑوں كي ||گھنٹيوں پر يهه رقم هوگا، **قدس يهوواه كو**[e]، اور خداوند كے گھر كي ديگ اُن پيالوں كے جو مذبح كے آگے دھرے گئے برابر هونگي. ۲۱ بلكه يروسلم اور يهوداه ميں كي سب ديگ ربّ الافواج كے لئے قدس هونگي اور وے سب، جو ذبيحے كو ذبح كرتے هيں آوينگے، اور اُن ميں سے كسي كو لينگے، اور اُن ميں پكاوينگے: اور اُس دن ميں پھر كوئي كنعاني[f] ربّ الافواج كے گھر ميں نه هوگا[g].

g حزق ۳۹ : ۱۰، ۱۷، وغيره
h ۱۲ آيت
a يسع ۶۰ : ۶، ۷، ۹ اور ۶۶ : ۲۳
b احبو ۲۳ : ۳۴، ۴۲
c نحم ۸ : ۱۴ هوس ۱۲ : ۹ يوح ۷ : ۲
c يسع ۶۰ : ۱۲
d اِستة ۱۱ : ۱۰

|| يا، لگاموں پر.
e خر ۲۸ : ۳۶
e يسع ۲۳ : ۱۸
f يسع ۳۵ : ۸ يوايل ۳ : ۱۷ مكاش ۲۱ : ۲۷ اور ۲۲ : ۱۵
g افس ۲ : ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲

ملاكي نبي كي كتاب

۱ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ ملاكي اِسرائيل پر شكايت كرتا، كه اُن ميں پيار نه تها؛ ۶ كه اُن كي صاف بےديني تهي؛ ۱۲ اور خدا كي بےعزتي كرتے تھے.

پيشتر مسيح سے ۳۹۷ كے قريب

خداوند كا اِلهامي كلام جو ملاكي ||كي معرفت سے اِسرائيل كے لئے اِرشاد هوا. ۲ خداوند فرماتا هي، كه ميں نے تمهيں پيار كيا هي[a]. تد بهي تم كهتے هو، كه تو نے همیں كيونكر پيار كيا؟ كيا عيسؤ يعقوب كا بهائي نه تها؟ خداوند فرماتا هي؛ ليكن ميں نے يعقوب كو پيار كيا[b]، ۳ اور ميں نے عيسؤ سے دشمني ركهي، اور اُس كے پهاڑوں اور اُسكي ميراث كو ويران كركے دشتي سانپوں كے نصيب كيا[c]. ۴ چونكه ادوم كهتا هي، كه همارا تهس نهس تو هوا؛ ليكن هم پهركے، ويران مكانوں كي تعمير كرينگے. ربّ الافواج فرماتا هي، كه وے تعمير تو كريں، پر ميں ڈهاؤنگا؛ اور لوگ اُن كا يهه نام ركهينگے شرارت ||كي مملكت، اور وه قوم، جس پر هميشه خداوند كا قهر هو رها. ۵ اور تمهاري آنكهيں ديكهينگي، اور تم كهوگے، كه خداوند كي بزرگي اِسرائيل †كي مملكت سے هووے[d].

۶ بيٹا اپنے باپ كي[e]، اور نوكر اپنے آقا كي تعظيم كرتا هي: پس، اگر ميں باپ هوں، تو ميري عزت كهاں[f]؟ اور اگر آقا هوں، تو ميرا خوف كهاں؟ ربّ الافواج تمهيں كهتا هي، اى كاهنو، جو ميرے نام كو حقير جانتے هو. تو بهي تم كهتے هو، كه كس بات ميں هم نے تيرے نام كو ذليل كيا[g]؟ ۷ تم ميرے مذبح پر ناپاك روٹياں[h] چڑھاتے هو، اور كهتے هو، كه كيونكر هم نے تجھے ناپاك كيا؟ اِس ميں، كه كهتے هو، خداوند كي ميز حقير هي[i]. ۸ كه جب تم اندهے كو قرباني كے لئے گذرانتے هو، تو كيا برا نهيں هي[k]؟ اور اگر لنگڑے كو اور بيمار كو گذرانو، تو كيا برا

|| عبراني ميں، كے هاتهه سے.
a اِستة ۷ : ۸ اور ۱۰ : ۱۵
b روم ۹ : ۱۳
c يرم ۴۹ : ۱۸ حزق ۳۵ : ۳، ۴، ۷، ۹، ۱۴، ۱۵ عبد ۱۰، وغيره

|| عبراني ميں، كا سوانه.
† عبراني ميں كے سوانے.
d زبور ۳۵ : ۲۷
e خر ۲۰ : ۱۲
f لوقا ۶ : ۴۶
g ملا ۲ : ۱۴، ۱۷ اور ۳ : ۷، ۸، ۱۳
h اِستة ۱۵ : ۲۱
i حزق ۴۱ : ۲۲ ۱۲ آيت
k احبو ۲۲ : ۲۲ اِستة ۱۵ : ۲۱ ۱۴ آيت

پيشتر مسيح سے ۳۹۷ کے قريب

نهيں؟ اب تو وه چيز اپنے حاکم کي نذر کر؛ تو کيا وه تجهه سے راضي هوگا، اور تو اُسکے آگے منظور نظر هوگا[l]؟ ربالافواج فرماتا هی. ۹ اب تم خدا ||کو منئو، تا که وه هم پر رحم فرماوے: تمهارے هي †سبب سے يهه هوا هی[m]؛ کيا وه تمهيں اپنا منظور نظر کريگا؟ ربالافواج فرماتا هی. ۱۰ تمهارے درميان ايسا کون هی جو مفت دروازه بند کرے؟ تم ميرے مذبح پر رايگان آگ سلگانے پر راضي نهيں هو[n]. ميں تم سے راضي نهيں هوں، ربالافواج فرماتا هي؛ اور تمهارے هاتهه کا هديه هرگز قبول نه کرونگا[o]. ۱۱ کيونکه آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک[p] ميرا نام قوموں کے درميان[q] بزرگ هوگا؛ اور هر مکان ميں[r] ميرے نام پر لبان[s] اور پاک هديے گذرانے جائينگے: کيونکه ميرا نام قوموں کے درميان بزرگ هوگا[t]، ربالافواج فرماتا هی.

۱۲ ليکن تم نے اُسے ناپاک کيا؛ چونکه کهتے هو، که خداوند کي ميز نجس هی[u]، اور اُسکا پهل، هاں، اُس کي خوراک، بےحقيقت هی. ۱۳ اور تم نے کها، که ديکهو، کيا بڑي تکليف هی! اور اُسے تحقير کيا، ربالافواج فرماتا هی؛ پهر تم پهاڑے هوئے، اور لنگڑے، اور بيمار کو لائے، اور اِسي طرح کا هديه گذرانا؛ کيا ميں اُسکو تمهارے هاتهه سے قبول کروں[x]؟ ربالافواج فرماتا هی. ۱۴ پر وه جو دغاباز هی اُس پر لعنت، که اُسکے گلے ميں نر هی، پر معيوب چيز کي نذر کرتا اور خداوند کے ليئے گذرانتا هی[y]؛ کيونکه ميں بڑا بادشاه هوں[z]، ربالافواج فرماتا هی، اور ميرا نام قوموں کے درميان خوف کا باعث هوگا.

۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ وه کاهنوں کو سخت ملامت کرتا، اِس ليئے که اُنهوں نے عهد سے غفلت کي تهي، ۱۱ اور لوگوں کو بهي ڈانٹتا هي اِس ليئے که اُنهوں نے بت‌پرستي، ۱۴ اور زناکاري، ۱۷ اور بےايماني کي تهي.

اور اب، اي کاهنو، تمهارے ليئے حکم هی. ۲ اگر تم شنوا نه هوؤگے، اور دل ميں يهه نه رکهوگے که ميرے نام کو بزرگي دو، ربالافواج فرماتا هی[a]، تو ميں لعنت کو تم پر بهيجونگا، اور ميں تمهاري برکتوں پر لعنت کرونگا؛ هاں، اُن ميں کے ايک ايک پر ميں لعنت کرونگا، اِس ليئے که تم اُس بات پر دل نهيں لگاتے هو. ۳ ديکهو، ميں تمهارے ضرر کے ليئے بيج پر بددعا کرونگا؛ اور نجس جو هی، هاں، تمهاري مقدس عيدوں ميں نجس جو هوتا، تمهارے منهه پر پهينک دونگا، اور لوگ تم کو اُس سميت لے جائينگے[b]. ۴ اور تم جانوگے، که ميں نے تم کو يهه حکم بهيجا هی، اِس ليئے که ميرا عهد لاوي کے ساتهه رها، ربالافواج فرماتا هی. ۵ ميرا عهد زندگي اور سلامتي کي بابت جو که ميں نے اُسے ديں، اُسکے ساتهه تها[c]، کيونکه وه مجهه سے ڈرتا رها، اور ميرے نام کے حضور ترسان رها[d]. ۶ سچائي کي شريعت اُسکے منهه ميں تهي[e]، اور اُسکے لبوں ميں کوئي شرارت پائي نه گئي؛ وه ميرے ساتهه سلامتي اور راستي سے چلتا رها، اور اُسنے بهتوں کو بدي کي راه سے پهيرا[f]. ۷ کيونکه کاهن کے هونٹهوں ميں چاهيئے که معرفت حفاظت سے رهے. اور لازم هی که لوگ اُسکے منهه سے شريعت کو تلاش کريں[g]؛ اِس ليئے که وه ربالافواج کا رسول هی[h]. ۸ پر تم راه سے کنارے هو گئے؛ تم نے بهتوں کو شريعت ميں ٹهوکر کهلائي[i]؛ تم نے لاوي کے عهد کو خراب کيا[k]، ربالافواج فرماتا هی. ۹ اور اِس ليئے ميں نے تمهيں تمام قوم کے آگے ذليل اور حقير کيا[l]، که تم نے ميري راهوں کو حفظ نهيں کيا، بلکه تم شريعت ميں طرفدار هوئے. ۱۰ کيا هم سبهوں کا ايک هي باپ نهيں[m]؟ کيا ايک هي خدا نے هم سبهوں کو پيدا نه کيا[n]؟ پس، کيا سبب هی، که هم اپنے باپ‌دادوں کے عهد کو ناپاک کرتے، اور آپس ميں ايک دوسرے سے بےوفائي کرتے؟

۱۱ يهوداه نے بےوفائي کي هی؛ اِسرائيل اور يروسلم ميں ايک مکروه کام هوا هی: يهوداه نے خداوند کے مقدس کو جسے اُسنے عزيز جانا، ناپاک کيا، اور اجنبي معبود

[l] ايوب ۴۲ : ۸. || عبراني ميں، کے چهرے کو. † عبراني ميں، هاتهه سے. [m] هوسع ۱۳ : ۹. [n] ۱ قرنت ۹ : ۱۳. [o] يسعه ۱ : ۱۱ يره ۶ : ۲۰ عمو ۵ : ۲۱. [p] زبور ۱۱۳ : ۳ يسعه ۵۹ : ۱۹. [q] يسعه ۶۰ : ۳، ۵. [r] يوحه ۴ : ۲۱، ۲۳. [s] ۱ تمط ۲ : ۸. [t] مکاش ۸ : ۳. [t] يسعه ۶۶ : ۱۹، ۲۰. [u] ۷ آيت. [x] احبه ۲۲ : ۲۰، وغيره. [y] ۸ آيت. [z] زبور ۴۷ : ۲ ۱ تمط ۶ : ۱۵.

پيشتر مسيح سے ۳۹۷ کے قريب

[a] احبه ۲۶ : ۱۴، وغيره استه ۲۸ : ۱۵، وغيره. [b] ۱ سلا ۱۴ : ۱۰. [c] گنه ۲۵ : ۱۲ حزق ۳۴ : ۲۵ اور ۳۷ : ۲۶. [d] استه ۳۳ : ۸، ۹. [e] استه ۳۳ : ۱۰. [f] يره ۲۳ : ۲۲ يعق ۵ : ۲۰. [g] احبه ۱۰ : ۱۱ استه ۱۷ : ۹، ۱۰ اور ۲۴ : ۸ عز ۷ : ۱۰ يره ۱۸ : ۱۸ حجي ۲ : ۱۱، ۱۲. [h] گلة ۴ : ۱۴. [i] ۱ سمو ۲ : ۱۷ يره ۱۸ : ۱۵. [k] نحمه ۱۳ : ۲۹. [l] ۱ سمو ۲ : ۳۰. [m] ۱ قرنه ۸ : ۶ افس ۴ : ۶. [n] ايوب ۳۱ : ۱۵.

پيشتر مسيح سے ۳۹۷ کے قريب

کي بيٹي بياه لايا[o]. ۱۲ خداوند اُس شخص کو جو ايسا کرتا هي، کيا وه جو پهرا ديتا، يا وه جو جواب ديتا، اور اُسے بهي جو ربالافواج کے آگے هديه گذرانتا هي[p]، نابود کر ڈاليگا، که وه يعقوب کے خيموں ميں نه رهے. ۱۳ اور يهه تم نے دوباره کيا، که خداوند کے مذبح کو آنسوؤں، اور نالوں، اور فريادوں تلے چهپا ديا، يهاں تک که وه پهر کبهي هديه قبول نه کرے، اور تمهارے هاته کي نذر خوشي سے کبهي نه لے.
۱۴ تس پر بهي تم کهتے هو، که سبب کيا هي؟ سبب يهه هي، که خداوند تيرے اور تيري جواني کي جورو[q] کے درميان گواه هوا، که تو نے اُس سے بےوفائي کي هي؛ تد بهي وه تيري جاني، اور تيرے عهد کي جورو هي[r]. ۱۵ اور کيا اُسنے ايک هي کو نه بنايا[s]، باوجودے که روح کا بقيه اُسي کا رها. اور کاهے کو ايک؟ تا که ||خدا ترس نسل پاوے[t]. اِس ليئے تم اپني طبيعت سے خبردار رهو، اور کوئي اپني جواني کي جورو سے بےوفائي نه کرے. ۱۶ کيونکه خداوند اِسرايل کا خدا فرماتا هي، که ميں طلاق سے بيزار هوں[u]، اور اُس سے بهي، جو ظلم تلے اپني ||لباس کو چهپا ڈالتا هي، ربالافواج فرماتا هي: اِس ليئے تم اپني طبيعت کي بابت خبردار رهو، تا که بےوفائي نه کرو.
۱۷ تم نے اپني باتوں سے خداوند کو بيزار کر ديا هي[x]. تد بهي تم کهتے هو، که کس بات ميں هم نے اُسے بيزار کيا؟ اِس ميں، جو کهتے هو، که هر کوئي جو برائي کرتا هي، سو خداوند کي نظر ميں نيک هي اور وه اُن سے خوش هي؛ اور يهه، که اِنصاف کا خدا کهاں هي؟

۳ باب

۱ مسيح کے رسول کي بابت، اور مسيح کي حشمت اور فضل کے حق ميں. ۷ لوگوں کي بغاوت کي بابت. ۸ پهر اِس بيان ميں، که کيونکر اُنهوں نے خدا سے چوري کي تهي. ۱۳ پهرکه اُنهوں نے بےديني کي تهي. ۱۶ برکتوں کے وعدے جو خداترسوں سے کيئے گئے.

ديکهو، ميں اپنے رسول کو بهيجونگا[a]، اور وه ميرے آگے ميري راه کو درست

[o] عز ۹ : ۱ اور ۱۰ : ۲ نحه ۱۳ : ۲۳
[p] نحه ۱۳ : ۲۸، ۲۹
[q] اَمث ۵ : ۱۸
[r] اَمث ۲ : ۱۷
[s] متي ۱۹ : ۴، ۵
|| عبراني ميں خدا کي.
[t] عز ۹ : ۲ ۱ قرن ۷ : ۱۴
[u] اِستث ۲۴ : ۱ متي ۵ : ۳۲ اور ۱۹ : ۸
|| يعني، جورو.
[x] يسع ۴۳ : ۲۴ ملا ۳ : ۱۳، ۱۴، ۱۵
[a] متي ۱۱ : ۱۰ مر ۱ : ۲ لوقا ۱ : ۷۶، ۷ : ۲۷

پيشتر مسيح سے ۳۹۷ کے قريب

کريگا[b]؛ اور وه خداوند جس کي تلاش ميں تم هو، هاں، عهد کا رسول[c]، جس سے تم خوش هو، وه اپني هيکل ميں ناگهان آويگا؛ ديکهو، وه يقيناً آويگا[d]، ربالافواج فرماتا هي. ۲ پر اُسکے آنے کے دن[e] ميں کؤن ٹهہر سکيگا، اور جب وه نمود هوگا، کؤن هي جو کهڑا رهيگا[f]؟ کيونکه وه ||سُنار کي آگ اور دهوبي کے صابن کي مانند هي[g]: ۳ اور وه روپے کا ميل کاٹتا هوا، اور اُسے خالص کرتا هوا بيٹهيگا[h]؛ اور وه بني لاوي کو پاک کريگا؛ وه اُنهيں روپے اور سونے کي مانند صاف کريگا، تا که وے راستبازي سے خداوند کے آگے هديه گذرانيں[i]. ۴ تب يهوداه اور يروسلم کا هديه خداوند کو پسند آويگا[k]، جيسا اگلے دنوں ميں اور گذرے هوئے برسوں ميں تها. ۵ اور ميں عدالت کے ليئے تمهارے نزديک آؤنگا، اور جادوگروں پر، اور زناکاروں پر، اور جهوٹهي قسم کهانيوالوں پر[l]، اور اُن پر، جو مزدوروں کو ظلم سے مزدوري نهيں ديتے، اور بيوؤں اور يتيموں پر ستم کرتے، اور مسافر کو پهرا ديتے، که وه اپنا حق نه پاوے، اور مجهه سے نهيں ڈرتے، مستعد هوکے گواهي دونگا، ربالافواج فرماتا هي. ۶ کيونکه ميں خداوند هوں؛ ميں بدلتا نهيں[m]، اِسي ليئے، اى بني يعقوب، تم نيست نهيں هوئے[n].
۷ تم اپنے باپداداوں کے ايام سے[o] ميرے قانونوں سے پهر جاتے، اور اُنهيں تم نے حفظ نهيں کيا. تم ميري طرف پهرو، تو ميں تمهاري طرف پهرونگا[p]، ربالافواج فرماتا هي. ليکن تم کهتے هو، که هم کس بات ميں پهريں[q]؟
۸ کيا کوئي آدمي خدا کو جهنسيگا؟ پر تم نے مجهه کو جهنسا. اور تم کهتے هو، که هم نے کس بات ميں تجهے جهنسا؟ دهيکيوں اور هديوں ميں[r]. ۹ سو تم اُس لعنت سے لعنتي هوئے: کيونکه تم نے، هاں، اِس تمام قوم نے مجهے جهنسا. ۱۰ تم ساري دهيکيوں کو[s] گنجينے ميں

[b] يسع ۴۰ : ۳
[c] يسع ۶۳ : ۹
[d] حجي ۲ : ۷
[e] ملا ۴ : ۱
[f] مکاش ۶ : ۱۷
|| عبراني ميں صاف کرنيوالے کي.
[g] ديکهو يسع ۴ : ۴ متي ۳ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[h] يسع ۱ : ۲۵ ذکر ۱۳ : ۹
[i] ۱ پطر ۲ : ۵
[k] ملا ۱ : ۱۱
[l] ذکر ۵ : ۴ يعق ۵ : ۴، ۱۲
[m] گن ۲۳ : ۱۹ روم ۱۱ : ۲۹ يعق ۱ : ۱۷
[n] نوحه ۳ : ۲۲
[o] اعم ۷ : ۵۱
[p] ذکر ۱ : ۳
[q] ملا ۱ : ۶
[r] نحه ۱۳ : ۱۰، ۱۲
[s] اَمث ۳ : ۹، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

لئو[f]، تاکه میرے گهر میں خوراک هو؛ اور اِسي سے میرا اِمتحان کرو، ربالافواج فرماتا هی، اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں[g] کو نه کهولوں، اور تم پر برکت نه برساؤں[x]، ایسا که تم پاس اُسکے لیئے جگهه نه رهے. ۱۱ اور میں نگلنیوالیوں[y] کو تمهاري خاطر سے ڈانٹونگا، اور وے تمهاري زمین کے حاصل کو برباد نه کرینگي؛ اور تمهاري تاکیں کهیت میں بےپهل نه هونگي، ربالافواج فرماتا هی. ۱۲ اور سب قومیں تمهیں مبارک کهینگي؛ که تم ایک دلکشا مملکت[z] هوگے، ربالافواج فرماتا هی.

۱۳ تمهاري باتیں میرے حق میں شدت سے سخت هوئیں[a]، خداوند فرماتا هی. تس پر تم کهتے هو، که هم نے تیري مخالفت میں ایسي کونسي بات کهي هی؟ ۱۴ تم نے تو کها، که خدا کي بندگي کرني عبث هی[b]؛ اور کیا فائده هوگا، اگر هم اُسکے حکموں کو مانیں، اور ربالافواج کے آگے ماتمي سورت اِختیار کرکے چلیں؟ ۱۵ اور اب هم مغروروں کو نیکبخت کهتے هیں[c]؛ هاں، وے جو شرارت کرتے هیں، سو ترقي پاتے؛ وے خدا کو بهي آزماتے[d]، تو بهي اُن کو رهائي ملتي.

۱۶ تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تهے[e] آپس میں باربار گفتگو کي[f]، اور خداوند نے کان دهرکے سنا، اور اُن کے لیئے، جو خداوند سے ڈرتے، اور اُس کے نام کو یاد رکهتے تهے، اُسکے آگے یادگاري کا دفتر لکها گیا[g]. ۱۷ اور وے میرا خاص خزانه هونگے[h]، اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا هی، ربالافواج فرماتا هی؛ اور جس طرح کوئي اپنے بیٹے پر جو اُسکا خدمتگذار هي شفقت کرتا هی[i]، میں اُن پر شفقت کرونگا. ۱۸ تب تم پهروگے، اور صادق اور شریر کے درمیان، اُس کے درمیان، جو خدا کي بندگي کرتا، اور جو اُس کي بندگي نهیں کرتا، اِمتیاز کروگے[k].

f ۱ توا ۲۶ : ۲۰ — g ۲ توا ۳۱ : ۱۱؛ نحم ۱۰ : ۳۸ اور ۱۳ : ۱۲ — g پید ۷ : ۱۱ — ۲ سلا ۷ : ۲ — x ۲ توا ۳۱ : ۱۰ — y عمو ۴ : ۹ — z دان ۸ : ۹ — a ملا ۲ : ۱۷ — b ایوب ۲۱ : ۱۴، ۱۵ اور ۲۲ : ۱۷؛ زبور ۷۳ : ۱۳؛ صفن ۱ : ۱۲ — c زبور ۷۳ : ۱۲؛ ملا ۲ : ۱۷ — d زبور ۹۵ : ۹ — e زبور ۶۶ : ۱۶؛ ملا ۴ : ۲ — f عبر ۳ : ۱۳ — g زبور ۵۶ : ۸؛ یسع ۶۵ : ۶؛ مکاش ۲۰ : ۱۲ — h خر ۱۹ : ۵؛ اِست ۷ : ۶؛ زبور ۱۳۵ : ۴؛ یسع ۶۲ : ۳؛ طیط ۲ : ۱۴؛ ۱ پطر ۲ : ۹ — i زبور ۱۰۳ : ۱۳ — k زبور ۵۸ : ۱۱

۴ باب

۱ اِلهي آفتیں جو شریروں پر پڑینگي، ۲ اور اِلهي برکتیں جو نیکوں پر نازل هونگي. ۴ اِس بیان میں، که کیونکر نبي اُن کو نصیحت کرتا که شریعت کو خوب غور کریں. ۵ اور اُنهیں اِلیاه کے آنے کي خبر دیتا اور اُسکا عهده بیان کرتا.

کیونکه دیکهو، وه دن آتا هی[a]، جو تنور کي مانند سوزان هوگا: تب سارے مغرور اور هر ایک جو بدکاري کرتا هی[b]، کهونتهي کے مانند[c] هونگے؛ اور وه دن، جو آتا هی، اُن کو جلاویگا، ربالافواج فرماتا هی، ایسا که وه اُن کي نه جڑ چهوڑیگا نه ڈالي[d].

۲ لیکن تم پر، جو میرے نام سے ڈرتے هو[e]، آفتاب صداقت طالع هوگا[f]، اور اُس کے پنکهوں میں شفا هوگي: اور تم نکلوگے، اور گاؤخانے کے بچهڑوں کي طرح کودوگے، پهاندوگے. ۳ اور تم شریروں کو پایمال کروگے[g]؛ کیونکه جس دن که میں یه، ٹههراؤں، وے تمهارے پانوں تلے کي راکهه هونگے، ربالافواج فرماتا هی.

۴ تم میرے بندے موسیٰ کي شریعت کو[h] یاد رکهو، جسے میں نے سارے بني اِسرائیل کے لیئے حورب[i] میں اپنے قوانین اور احکام[k] سمیت فرما دیا.

۵ دیکهو، خداوند کے بزرگ اور هولناک دن کے آنے سے پیشتر[l] میں اِلیاه نبي کو تمهارے پاس بهیجونگا[m]: ۶ اور وه باپدادوں کے دلوں کو بیٹوں کي طرف، اور بیٹوں کے دلوں کو اُنکے باپدادوں کي طرف مائل کریگا؛ تا ایسا نه هو، که میں آؤں، اور سرزمین کو لعنت[n] سے ماروں[o].

a یوایل ۲ : ۳۱؛ ملا ۳ : ۲؛ ۲ پطر ۳ : ۷ — b ملا ۳ : ۱۸ — c عبد ۱۸ — d عمو ۲ : ۹ — e ملا ۳ : ۱۶ — f لوقا ۱ : ۷۸؛ افس ۵ : ۱۴؛ ۲ پطر ۱ : ۱۹؛ مکاش ۲ : ۲۸ — g ۲ سم ۲۲ : ۴۳؛ میکه ۷ : ۱۰؛ ذکر ۱۰ : ۵ — h خر ۲۰ : ۳، وغیره — i اِست ۴ : ۱۰ — k زبور ۱۴۷ : ۱۹ — l یوایل ۲ : ۳۱ — m متي ۱۱ : ۱۴ اور ۱۷ : ۱۱؛ مرق ۹ : ۱۱؛ لوقا ۱ : ۱۷ — n ذکر ۵ : ۳ — o ذکر ۱۴ : ۱۲

پرانے عهدنامے کا خاتمه هوا.

اِنجیلِ مُقدّس

یعني

همارے خداوند اور نجات دینیوالے

یسوع مسیح

کا نیا عہد نامہ

اِس کا ترجمہ یوناني زبان سے زبان اُردو میں بنارس ترنسلیشن کمیٹي
سے کیا گیا، جسے تصحیح کرکے اب چوتھي
بار چھپواتے هیں۔

مرزاپور میں

نارتھ اِنڈیا بیبل سوسیٹي کي طرف سے آرفن اِسکول پریس کے وسیلے

ڈاکٹر میتھر صاحب کے اِهتمام سے سنہ ۱۸۷۰

عیسوي میں چھاپي گئي۔

متي کي انجيل

۱ باب

۱ يسوع مسيح کا نسب‌نامه ابرهام سے ليکے يوسف تک. ۱۸ اِسکے بيان ميں، که روح‌القدس کے سايه پڑنے سے مريم حامله هوتي، اور اُس سے يسوع پيدا هوتا جس وقت وه يوسف کي منگيتر تهي. ۱۹ ايک فرشته آکے يوسف کي بدگماني کو دور کرديتا، اور مسيح کے ناموں کي معني بيان کرتا.

يسوع مسيح، اِبنِ داؤد[a]، اِبنِ ابرهام[b] کا نسب‌نامه[c]. ۲ ابرهام سے اِضحاق پيدا هوا[d]: اور اِضحاق سے يعقوب پيدا هوا[e]: اور يعقوب سے يهوداه اور اُس کے بهائي پيدا هوئے[f]: ۳ اور يهوداه سے پهارس اور زارح تمر کے پيٹ سے پيدا هوئے[g]: اور پهارس سے حصروم پيدا هوا، اور حصروم سے آرام پيدا هوا[h]: ۴ اور آرام سے عميناداب پيدا هوا: اور عميناداب سے نحسون پيدا هوا: اور نحسون سے سلمون پيدا هوا: ۵ اور سلمون سے بوعز راحب کے پيٹ سے پيدا هوا: اور بوعز سے عوبيد، روت کے پيٹ سے پيدا هوا: اور عوبيد سے يسّي پيدا هوا: ۶ اور يسّي سے داؤد بادشاه پيدا هوا[i]: اور داؤد بادشاه سے سليمان، اُس سے جو اُورياه کي جورو تهي، پيدا هوا[k]: ۷ اور سليمان سے رحبعام پيدا هوا[l]: اور رحبعام سے ابياه پيدا هوا، اور ابياه سے اسا پيدا هوا: ۸ اور اسا سے يهوسفط پيدا هوا: اور يهوسفط سے يورام پيدا هوا: اور يورام سے عُزياه پيدا هوا: ۹ اور عُزياه سے يوتام پيدا هوا: اور يوتام سے آخز پيدا هوا: اور آخز سے حزقياه پيدا هوا: ۱۰ اور حزقياه سے منسّي پيدا هوا[m]: اور منسّي سے امون پيدا هوا: اور امون سے يوسياه پيدا هوا: ۱۱ اور ‖يوسياه سے يکونياه اور اُس کے بهائي[n]، جس وقت بابل کو اُٹهه جانے پڑا[o]، پيدا هوئے: ۱۲ اور بابل کو اُٹهه جانے کے بعد، يکونياه سے سلتِ‌ايل پيدا هوا[p]، اور سلتِ‌ايل سے زروبابل پيدا هوا[q]: ۱۳ اور زروبابل سے ابيئود پيدا هوا: اور ابيئود سے اِلياقيم پيدا هوا: اور اِلياقيم سے عازور پيدا هوا: ۱۴ اور عازور سے صدوق پيدا هوا: اور صدوق سے اخيم پيدا هوا: اور اخيم سے اِليئود پيدا هوا: ۱۵ اِليئود سے اِلعزر پيدا هوا: اور اِلعزر سے متّهان پيدا هوا: اور متّهان سے يعقوب پيدا هوا: ۱۶ اور يعقوب سے يوسف پيدا هوا، جو شوهر تها مريم کا، جس سے يسوع، جو مسيح کهلاتا هي، پيدا هوا. ۱۷ پس، سب پشتيں ابرهام سے داؤد تک چوده پشتيں هيں: اور داؤد سے بابل کو اُٹهه جانے تک چوده پشتيں: اور بابل کو اُٹهه جانے سے مسيح تک چوده پشتيں هيں.

۱۸ اب يسوع مسيح کي پيدايش يوں هوئي[r]: که جب اُس کي ما مريم کي منگني يوسف کے ساتهه هوئي، تو اُن کے اِکٹّهے آنے سے پهلے، وه روح‌القدس سے حامله پائي گئي[s]. ۱۹ تب اُس کے شوهر يوسف نے، جو راستباز تها، اور نه چاها که اُسے تشهير کرے[t]، اِراده کيا، که اُسے چُپکے سے چهوڑ دے. ۲۰ وه اِن باتوں کے سوچ هي ميں تها، که ديکهو، خداوند کے ايک فرشته نے اُس پر خواب ميں ظاهر هوکے کها، اى يوسف، اِبنِ داؤد، اپني جورو مريم کو اپنے يهاں لے آنے سے مت ڈر: کيونکه جو اُس کے رحم ميں

[a] زبور ۱۳۲: ۱۱؛ يسع ۱۱: ۱؛ يره ۲۳: ۵؛ متي ۲۲: ۴۲؛ يوح ۷: ۴۲؛ اعم ۲: ۳۰، اور ۱۳: ۲۳؛ روم ۱: ۳
[b] پيد ۱۲: ۳، اور ۲۲: ۱۸؛ گلت ۳: ۱۶
[c] لوقا ۳: ۲۳
[d] پيد ۲۱: ۲، ۳
[e] پيد ۲۵: ۲۶
[f] پيد ۲۹: ۳۵
[g] پيد ۳۸: ۲۷، وغيره
[h] روت ۴: ۱۸، وغيره
۱ توا ۲: ۵، ۹، وغيره
[i] ۱ سمو ۱۶: ۱، اور ۱۷: ۱۲
[k] ۲ سمو ۱۲: ۲۴
[l] ۱ توا ۳: ۱۰، وغيره
[m] ۲ سلا ۲۰: ۲۱؛ ۱ توا ۳: ۱۳
‖ بعض نسخوں ميں يوں هي، يوسياه سے يهويقيم، اور يهويقيم سے يکونياه، وغيره
[n] دکهو ۱ توا ۳: ۱۵، ۱۶
[o] ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵، ۱۶، اور ۲۵: ۱۱؛ ۲ توا ۳۶: ۱۰، ۲۰؛ يره ۲۷: ۲۰، اور ۳۹: ۹، اور ۵۲: ۱۱، ۱۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰؛ دان ۱: ۲
[p] ۱ توا ۳: ۱۷، ۱۹
[q] عز ۳: ۲، اور ۵: ۲؛ نحم ۱۲: ۱؛ حجي ۱: ۱
سند عيسوي سے پيشتر پانچويں برس ميں.
[r] لوقا ۱: ۲۷
[s] لوقا ۱: ۳۵
[t] اِسة ۲۴: ۱

سنه عیسوي سے پیشتر پانچویں برس میں.

هی، سو روح القدس سے هی". ۲۱ اور وه بیٹا جنیگي، اور تو اُس کا نام ||یسوع رکهیگا[a]; کیونکه وه اپنے لوگوں کو اُن کے گناهوں سے بچائیگا[x]. ۲۲ یهه سب کچهه هوا، که جو خداوند نے نبي کي معرفت کها تها پورا هو; که ۲۳ دیکهو، ایک کنواري حامله هوگي، اور بیٹا جنیگي، اور اُس کا نام عمانوایل ||رکهینگے[z]، جس کا ترجمه یهه هی، خدا همارے ساتهه. ۲۴ تب یوسف نے، سوتے سے اُٹهکر، جیسا خداوند کے فرشته نے اُسے فرمایا تها، کیا، اور اپني جورو کو اپنے یهاں لے آیا: ۲۵ پر اُس کو نه جانا، جب تک که وه اپنا پلوٹها بیٹا[a] نه جني; اور اُسنے اُسکا نام یسوع رکها.

[w] لوقا ۱ : ۳۰
|| یعنے، نجات دینیوالا.
[x] لوقا ۱ : ۳۱
[y] اعم ۳ : ۱۲ اور ۵ : ۳۱ اور ۱۳ : ۲۳، ۳۸
|| یا، رکها جائیگا.
[z] یسع ۷ : ۱۴
[a] خر ۱۳ : ۲ لوقا ۲ : ۷، ۲۱

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ مجوسي پورب سے آکے بذریعه ستاره کے مسیح کا ٹهکانا پاتے هیں. ۱۱ اُس کي پرستش کرتے، اور اُس کے آگے نذریں گذرانتے. ۱۴ یوسف یسوع اور اُس کي ما کو ساتهه لیکے مصر کو بهاگ جاتا. ۱۶ هرودیس اطفال کو قتل کراتا. ۲۰ وه آپ مرجاتا، ۲۳ یسوع کو پهیر لاتے، اور جلیل کے ناصرت کو جاکے وهاں رهتے.

سنه عیسوي سے پیشتر چوتهے برس میں.

اور جب یسوع، هرودیس بادشاه کے وقت، یهودیه کے بیت‌لحم میں پیدا هوا[a]، تو دیکهو، کئي مجوسیوں نے، پورب سے[b] یروسلم میں آکے، ۲ کها، که یهودیوں کا بادشاه جو پیدا هوا سو کهاں هی[c]؟ که هم نے پورب میں اُس کا ستاره دیکها، اور اُسے سجده کرنے کو آئے هیں[d]. ۳ جب هرودیس بادشاه نے یهه سنا، تب وه اور اُسکے ساتهه تمام یروسلم گهبرایا. ۴ تب اُس نے، سب سردار کاهنوں[e] اور قوم کے فقیهوں کو جمع کرکے[f]، اُن سے پوچها، که مسیح کهاں پیدا هوگا[g]؟ ۵ اُنهوں نے اُس سے کها، یهودیه کے بیت‌لحم میں; کیونکه نبي کي معرفت یوں لِکها هی; که، ۶ ای بیت‌لحم، یهوداه کي سر زمین، تو یهوداه کے سرداروں میں هرگز کمترین نهیں هی[h]; کیونکه تجهه میں سے ایک سردار نکلیگا، جو میري قوم اِسرایل کي رعایت

[a] لوقا ۲ : ۴، ۶، ۷
[b] پید ۱۰ : ۳۰ اور ۲۵ : ۶ اسلا ۴ : ۳۰
[c] لوقا ۲ : ۱۱
[d] گن ۲۴ : ۱۷ یسع ۶۰ : ۳
[e] ۲ توا ۳۶ : ۱۴
[f] ۲ توا ۳۴ : ۱۳
[g] ملا ۲ : ۷
[h] میکه ۵ : ۲ یوح ۷ : ۴۲

سنه عیسوي سے پیشتر چوتهے برس میں.

کریگا[i]. ۷ تب هرودیس نے مجوسیوں کو چُپکے سے بلاکر اُن سے تحقیق کي، که وه ستاره کب دکهلائي دیا. ۸ اور اُنهیں یهه کهکے بیت‌لحم میں بهیجا، که جاکر اُس لڑکے کي بابت خوب دریافت کرو; اور جب اُسے پاؤ، مجهے خبر دو، که میں بهي جاکے اُسے سجده کروں. ۹ وے بادشاه سے یهه سنکے روانه هوئے، اور دیکهو، وه ستاره، جو اُنهوں نے پورب میں دیکها تها، اُن کے آگے آگے چل رها، اور اُس جگهه کے اُوپر، جهاں وه لڑکا تها، جاکے ٹهیرا. ۱۰ وے اُس ستاره کو دیکهکے بهت هي خوش هوئے.

۱۱ اور اُس گهر میں پهنچکر اُس لڑکے کو اُس کي ما مریم کے ساتهه پایا، اور اُس کے آگے گرکے اُسے سجده کیا; اور اپني جهولیاں کهولکے سونا، اور لوبان، اور مُر، اُسے نذر گذرانا[k]. ۱۲ اور خواب میں آگاهي پاکر[l] که هرودیس کے پاس پهر نه جاویں، وے دوسري راه سے اپنے ملک کو پهرے. ۱۳ جب وے روانه هوئے، تو دیکهو، خداوند کے ایک فرشته نے، یوسف کو خواب میں دکهائي دیکے، کها، اُٹهه، اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتهه لیکر مصر کو بهاگ جا، اور وهاں ره، جب تک میں تجهے خبر نه دوں; کیونکه هرودیس اِس لڑکے کو ڈهونڈهیگا، که مار ڈالے. ۱۴ تب وه اُٹهه کے، رات هي کو، لڑکے اور اُس کي ما کو ساتهه لیکر، مصر کو روانه هوا: ۱۵ اور هرودیس کے مرنے تک وهاں رها، که جو خداوند نے نبي کي معرفت کها تها پورا هو، که، میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا[m].

۱۶ جب هرودیس نے دیکها، که اُس نے مجوسیوں سے فریب کهایا تها، تو نهایت غصّه هوا، اور لوگوں کو بهیجکر بیت‌لحم اور اُس کي ساري سرحدوں کے سب لڑکوں کو، جو دو برس کے اور اُس سے چهوٹے تهے، اُس وقت کے موافق که اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کي تهي، قتل کروایا.

[i] مکاش ۲ : ۲۷
[k] زبور ۷۲ : ۱۰ یسع ۶۰ : ۶
[l] متي ۱ : ۲۰
[m] هوس ۱۱ : ۱

١٧ تب وہ جو یرمیاہ نبي نے کہا تھا، پورا ھوا[n]؛ کہ ١٨ رامہ میں ایک آواز سنّے میں آئي ھي، نالہ، اور رونے، اور بڑے ماتم کي، کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتي، اور تسلّي نہیں چاھتي، اِس لیئے کہ وے نہیں ھیں۔

١٩ جب ھرودیس مر گیا، تو دیکھو، خداوند کے فرشتہ نے، مصر میں یوسف کو خواب میں دکھلائي دیکے، ٢٠ کہا، اُٹھہ، اور اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتھہ لیکر اِسرایل کے ملک میں جا؛ کیونکہ جو اُس لڑکے کي جان کے خواھاں تھے مر گئے۔ ٢١ تب وہ اُٹھا، اور اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتھہ لیکے اِسرایل کے ملک میں آیا۔ ٢٢ مگر جب سنا، کہ آرخلاؤس، اپنے باپ ھرودیس کي جگہہ، یہودیا پر بادشاھت کرتا ھي، تو وھاں جانے سے ڈرا؛ اور خواب میں آگاھي پاکر جلیل کي اطراف میں روانہ ھوا[o]۔ ٢٣ اور ایک شہر میں، جس کا نام ناصرت تھا[p]، جاکے رھا، کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا ھو، کہ وہ ناصري کہلائیگا[q]۔

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں۔ [n] یرہ ٣١ : ١٥
سنہ عیسوي سے پیشتر تیسرے برس میں۔
[o] متي ٣ : ١٣ لوقا ٢ : ٣٩ [p] یوحہ ١ : ٤٥ [q] قاض ١٣ : ٥ اسمو ١ : ١١

٣ باب

اِس بیان میں کہ ١ یوحنا واعظ کا کام شروع کرتا۔ اُس کے خاص عہدہ اور گذران کے طور، بپتسمہ دینے کا احوال۔ ٧ اُسکا فریسیوں کو ملامت کرنا۔ ١٣ اور یسوع کو نہر یردن میں بپتسمہ دینا۔

اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینیوالا[a]، یہودیہ کے بیابان[b] میں ظاھر ھوکے، منادي کرنے، ٢ اور یہہ کہنے لگا، کہ توبہ کرو؛ کیونکہ آسمان کي بادشاھت نزدیک ھي[c]۔ ٣ کہ یہہ وھي ھي، جس کا ذکر یسعیاہ نبي نے یہہ کہکے کیا، کہ جنگل میں ایک پکارنےوالے کي آواز ھي[d]، کہ خداوند کي راہ کو درست کرو، اور اُس کے راستوں کو سیدھا بناؤ[e]۔ ٤ اِس یوحنا[f] کي پوشاک اُونٹ کے بالوں کي تھي، اور چمڑے کا کمربند اُس کي کمر میں تھا[g]؛ اور ٹڈّي[h] اور جنگلي شہد اُس کي خوراک تھي[i]۔

سنہ عیسوي ٢٦
[a] مرق ١ : ٤، ١٥ لوقا ٣ : ٢، ٣ یوحہ ١ : ٢٨ [b] یشو ١٤ : ١٠ [c] دان ٢ : ٤٤ متي ٤ : ١٧ اور ١٠ : ٧ [d] یسعہ ٤٠ : ٣ مرق ١ : ٣ لوقا ٣ : ٤ یوحہ ١ : ٢٣ [e] لوقا ١ : ٧٦ [f] مرق ١ : ٦ [g] ٢ سلا ١ : ٨ ذکر ١٣ : ٤ [h] احبا ١١ : ٢٢ [i] اسمو ١٤ : ٢٥، ٢٦

٥ تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور یردن کے سب آس پاس کے رھنےوالے اُس پاس چلے آئے[k]۔ ٦ اور اُنھوں نے اپنے گناھوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا[l]۔ ٧ پر جب اُس نے دیکھا، کہ بہت سے فریسي اور صدوقي بپتسمہ پانے کو اُس پاس آئے ھیں، تو اُنھیں کہا، کہ اي سانپوں کے بچّو[m]، تمھیں آنےوالے غضب سے بھاگنا کس نے سکھلایا[n]؟ ٨ پس توبہ کے لائق پھل لاؤ: ٩ اور اپنے دل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو، کہ ابرھام ھمارا باپ ھي[o]؛ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ خدا اِنھیں پتھروں سے ابرھام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا ھي۔ ١٠ اور درختوں کي جڑ پر اب کلھاڑا رکھا ھي؛ پس ھر ایک درخت، جو اچھا پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ھي[p]۔ ١١ میں تو تمھیں توبہ کے لیئے پاني سے بپتسمہ دیتا ھوں؛ لیکن وہ، جو میرے بعد آتا ھي، مجھہ سے زورآور ھي، کہ میں اُس کي جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں[q]؛ وہ تمھیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا[r]: ١٢ اُس کا سوپ اُس کے ھاتھہ میں ھي، اور وہ اپنے کھلہان کو خوب صاف کریگا[s]، اور اپنے گیہوں کو کھتّے میں جمع کریگا، پر بھوسے کو اُس آگ میں، جو ھرگز نہیں بجھتي، جلاویگا[t]۔

١٣ تب یسوع جلیل سے[u] یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا، تاکہ اُس سے بپتسمہ پاوے[x]۔ ١٤ پر یوحنا نے اُسے منع کیا، اور کہا، کہ میں تجھہ سے بپتسمہ پانے کا محتاج ھوں، اور تو میرے پاس آیا ھي۔ ١٥ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، اب ھونے دے؛ کیونکہ ھمیں مناسب ھي، کہ یوں ھي سب راستبازي پوري کریں۔ تب اُس نے ھونے دیا۔ ١٦ اور یسوع بپتسمہ پاکے وونہیں پاني سے نکلکے اُوپر آیا[y]، اور دیکھو، کہ اُس کے لیئے آسمان

سنہ عیسوي ٢٦
[k] مرق ١ : ٥ لوقا ٣ : ٧ [l] اعم ١٩ : ٤، ١٨ [m] متي ١٢ : ٣٤ اور ٢٣ : ٣٣ لوقا ٣ : ٧، ٨، ٩ [n] روم ٥ : ٩ ١ تسا ١ : ١٠ [o] یوحہ ٨ : ٣٣، ٣٩ اعم ١٣ : ٢٦ روم ٤ : ١، ١١، ١٦ [p] متي ٧ : ١٩ لوقا ١٣ : ٧، ٩ یوحہ ١٥ : ٦ [q] مرق ١ : ٨ لوقا ٣ : ١٦ یوحہ ١ : ١٥، ٢٦، ٣٣ اعم ١ : ٥ اور ١١ : ١٦ اور ١٩ : ٤ [r] یسعہ ٤ : ٤ اور ٤٤ : ٣ ملا ٣ : ٢ اعم ٢ : ٣، ٤ ١ قرن ١٢ : ١٣ [s] ملا ٣ : ٣ [t] ملا ٤ : ١ متي ١٣ : ٣٠
سنہ عیسوي ٢٧
[u] متي ٢ : ٢٢ [x] مرق ١ : ٩ لوقا ٣ : ٢١ [y] مرق ١ : ١٠

سنه عیسوي ۲۶

کہل گیا، اور اُس نے خدا کي روح کو کبوتر کي مانند اُترتے، اور اپنے اُوپر آتے دیکھا[z]. ۱۷ اور دیکھو، کہ آسمان سے ایک آواز یہہ کہتي آئي[a]، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا هی، جس سے میں خوش هوں[b].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح روزہ رکھتا، اور آزمایا جاتا. ۱۱ فرشتگان اُسکي خدمتگذاري کرتے. ۱۳ وہ کفرناحوم میں جاکے رهتا. ۱۷ واعظ کا کام شروع کرتا. ۱۸ وہ پطرس، اور اندریاس، ۲۱ اور یعقوب، اور یوحنا کو بلاتا، ۲۳ اور سب طرح کے بیماروں کو چنگا کرتا.

تب یسوع روح کے وسیلے[a] بیابان میں لایا گیا، تاکہ شیطان اُسے آزمائے[b]. ۲ اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھ چکا، آخر کو بھوکھا هوا. ۳ تب آزمایش کرنے والے نے اُس پاس آکے کہا، اگر تو خدا کا بیٹا هی، تو کہہ، کہ یے پتھر روٹي بن جایں. ۴ اُس نے جواب میں کہا، لِکھا هی، کہ اِنسان صرف روٹي سے نہیں، بلکہ هر ایک بات سے جو خدا کے منہہ سے نکلتي، جیتا هی[c]. ۵ تب شیطان اُسے مقدس شہر میں[d] اپنے ساتھہ لے گیا، اور هیکل کے کنگورے پر کھڑا کرکے، اُس سے کہا، کہ ۶ اگر تو خدا کا بیٹا هی، تو اپنے تئیں نیچے گرا دے ؛ کیونکہ لِکھا هی، کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرمائیگا، اور وے تجھے هاتھوں پر اُٹھا لینگے، ایسا نہ هو، کہ تیرے پانوں کو پتھر سے ٹھیس لگے[e]. ۷ یسوع نے اُس سے کہا، یہہ بھي لِکھا هی، کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما[f]. ۸ پھر شیطان اُسے ایک بڑے اُونچے پہاڑ پر لے گیا، اور دنیا کي ساري بادشاهتیں، اور اُن کي شان و شوکت اُسے دکھائیں ؛ ۹ اور اُس سے کہا، اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے، تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا. ۱۰ تب یسوع نے اُسے کہا، ای شیطان، دور هو ; کیونکہ لِکھا هی، کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر، اور اُس اکیلے کي بندگي کر[g]. ۱۱ تب شیطان اُسے چھوڑ

[z] یسع ۱۱: ۲ اور ۴۲: ۱ لوقا ۳: ۲۲ یوح ۱: ۳۲، ۳۳
[a] یوح ۱۲: ۲۸
[b] زبور ۲: ۷ یسع ۴۲: ۱ متي ۱۲: ۱۸ اور ۱۷: ۵ مرق ۱: ۱۱ لوقا ۹: ۳۵ افس ۱: ۶ قلس ۱: ۱۳ ۲ پطر ۱: ۷
[a] دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲ حزق ۳: ۱۴ اور ۸: ۳ اور ۱۱: ۱، ۲۴ اور ۴۰: ۲ اور ۴۳: ۵ اعم ۸: ۳۹
[b] مرق ۱: ۱۲، وغیرہ لوقا ۴: ۱، وغیرہ
[c] اِستہ ۸: ۳
[d] نحم ۱۱: ۱، ۱۸ یسع ۴۸: ۲ اور ۵۲: ۱ متي ۲۷: ۵۳ مکاش ۱۱: ۲
[e] زبور ۹۱: ۱۱، ۱۲
[f] اِستہ ۶: ۱۶
[g] اِستہ ۶: ۱۳ اور ۱۰: ۲۰ [illegible]

سنه عیسوي ۲۶

گیا، اور دیکھو، فرشتوں نے آکے اُس کي خدمت کي[h].

۱۲ جب یسوع نے سنا، کہ یوحنا گرفتار هوا، تب جلیل کو چلا گیا[i]. ۱۳ اور ناصرت کو چھوڑ کر، کفرناحوم میں، جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالي کي سرحدوں میں هی، جا رها : کہ ۱۴ جو یسعیاہ نبي کي معرفت کہا گیا تھا، پورا هو ; ۱۵ زبولون کي سرزمین، اور نفتالي کي سرزمین، یعنے، غیر قوموں کا جلیل، جو دریا کي راہ یردن کے پار هی[k] ; ۱۶ اُن لوگوں نے، جو اندھیرے میں بیٹھے تھے، بڑي روشني دیکھي[l]، اور اُن پر، جو موت کے ملک اور سایہ میں بیٹھے تھے، نور چمکا.

۱۷ اُسي وقت سے یسوع نے منادي کرني، اور یہہ کہنا شروع کیا، کہ توبہ کرو[m] ; کیونکہ آسمان کي بادشاهت نزدیک آئي[n].

۱۸ اور جب یسوع جلیل کے دریا کے کنارے چلا جاتا تھا، تو اُس نے دو بھائي[o]، یعنے، شمعون کو، جو پطرس کہلاتا هی[p]، اور اُس کے بھائي اندریاس کو، دریا میں جال ڈالتے دیکھا، کہ وے مچھوے تھے. ۱۹ اور اُنھیں کہا، کہ میرے پیچھے چلے آؤ، کہ میں تمھیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا[q]. ۲۰ وے، اُسي وقت جالوں کو چھوڑکر، اُس کے پیچھے هو لیئے[r]. ۲۱ اور وهاں سے بڑھکے، اُس نے اور دو بھائي، یعنے زبدي کے بیٹے یعقوب، اور اُس کے بھائي یوحنا کو، اپنے باپ زبدي کے ساتھہ ناؤ پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے دیکھا، اور اُنھیں بلایا[s]. ۲۲ وهیں ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑ کر، وے اُس کے پیچھے هو لیئے.

۲۳ اور یسوع تمام جلیل میں پھرتا هوا، اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا[t]، اور بادشاهت کي خوش خبري کي منادي کرتا[u]، اور لوگوں کے سارے دکھ اور بیماري دفع کرتا تھا[x]. ۲۴ اور اُس کي خبر تمام سوریہ میں پھیلي، اور سب بیماروں کو، جو طرح طرح کي بیماري اور

[h] عبر ۱: ۱۴
سنه عیسوي ۳۰
[i] مرق ۱: ۱۴ لوقا ۳: ۲۰ اور ۴: ۱۴، ۳۱ یوح ۴: ۴۳
سنه عیسوي ۳۱
[k] یسع ۹: ۱، ۲
[l] یسع ۴۲: ۷ لوقا ۲: ۳۲
[m] مرق ۱: ۱۴، ۱۵
[n] متي ۳: ۲ اور ۱۰: ۷
[o] مرق ۱: ۱۶، ۱۷، ۱۸ لوقا ۵: ۲
[p] یوح ۱: ۴۲
[q] لوقا ۵: ۱۰، ۱۱
[r] مرق ۱۰: ۲۸ لوقا ۱۸: ۲۸
[s] مرق ۱: ۱۹، ۲۰ لوقا ۵: ۱۰
[t] متي ۹: ۳۵ مرق ۱: ۲۱، ۳۹ لوقا ۴: ۱۵، ۴۴
[u] متي ۲۴: ۱۴ مرق ۱: ۱۴
[x] مرق ۱: ۳۴

سنہ عیسوي ۳۱

عذاب میں گرفتار تھے، اور اُنھیں جن پر دیو چڑھے تھے، اور ||مرگیہوں، اور جھولے کے مارے ہووں کو، اُس پاس لائے، اور اُسنے اُنھیں چنگا کیا. ۲۵ اور بڑي بڑي بھیڑ جلیل، اور دِکاپولس، اور یروسلم، اور یہودیہ، اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہو لي[y].

|| یا، دیوانوں،
[y] مرقۃ ۳ : ۷

۵ باب

۱ وعظ جو مسیح نے پہاڑ پر کہا، اُس کا شروع: ۳ جس سے ظاہر ہو جاتا، کہ مبارک کون ہیں: ۱۳ اور کون وے جو زمین کے نمک ہیں، ۱۴ اور دنیا کي روشني، اور وہ شہر کون ہیں جو پہاڑ پر بسا ہو، ۱۵ اور کون چراغ ہیں: ۱۷ اور کہ مسیح شریعت کو پورا کرنے آیا ہي. ۲۱ وہ بیان کرتا کہ قتل کرنے میں، ۲۷ اور زنا کرنے میں، ۳۳ اور قسم کھانے میں کتني اور باتیں مندرج ہیں. ۳۸ وہ نصیحت کرتا کہ ناحق کي برداشت کریں، ۴۴ دشمنوں سے بھي محبت رکھیں، ۴۸ اور کمال تک پہنچنے میں ہر طرح کي سعي اور کوشش کریں،

وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا[a]؛ اور جب بیٹھا، اُس کے شاگرد اُس پاس آئے: ۲ تب وہ اپني زبان کھولکے، اُنھیں سکھلانے لگا، اور کہا، کہ ۳ مبارک وے جو دل کے غریب ہیں[b]؛ کیونکہ آسمان کي بادشاہت اُنھیں کي ہي. ۴ مبارک وے جو غمگین ہیں؛ کیونکہ وے تسلّي پاوینگے[c]. ۵ مبارک وے جو حلیم ہیں[d]؛ کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے[e]. ۶ مبارک وے جو راستبازي کے بھوکھے اور پیاسے ہیں؛ کیونکہ وے آسودہ ہونگے[f]. ۷ مبارک وے جو رحمدل ہیں؛ کیونکہ اُن پر رحم کیا جایگا[g]. ۸ مبارک وے جو پاکدل ہیں[h]؛ کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے[i]. ۹ مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں؛ کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلائینگے. ۱۰ مبارک وے جو راستبازي کے سبب ستائے جاتے ہیں[k]؛ کیونکہ آسمان کي بادشاہت اُنھیں کي ہي. ۱۱ مبارک ہو تم، جب میرے واسطے تمھیں لعن تعن کریں، اور ستاویں[l]، اور ہر طرح کي بُري باتیں جھوٹھ سے تمھارے حق میں کہیں[m]. ۱۲ خوش ہو اور خوشي کرو؛ کیونکہ آسمان پر تمھارے لیئے بڑا بدلا ہي[n]؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُن

[a] مرقۃ ۳ : ۱۳
[b] لوقا ۶ : ۲۰ دیکھو زبور ۵۱ : ۱۷ اشۃ ۶۶ : ۱۹ اور ۲۹ : ۲۳ یسع ۵۷ : ۱۵ اور ۶۶ : ۲
[c] یسع ۶۱ : ۲،۳ لوقا ۶ : ۲۱ یوحنا ۱۶ : ۲۰ ۲ قرز ۱ : ۷ مکاش ۲۱ : ۴
[d] زبور ۳۷ : ۱۱
[e] دیکھو روم ۴ : ۱۳
[f] یسع ۵۵ : ۱ اور ۶۵ : ۱۳
[g] زبور ۴۱ : ۱ متي ۶ : ۱۴ مرقۃ ۱۱ : ۲۵ ۲ تمط ۱ : ۱۶ عبر ۶ : ۱۰ یعق ۲ : ۱۳
[h] زبور ۱۵ : ۲ اور ۲۴ : ۴
[i] عبر ۱۲ : ۱۴ ۱ قرز ۱۳ : ۱۲ ۱ یوحنا ۳ : ۲،۳
[k] ۲ قرز ۴ : ۱۷ ۲ تمط ۲ : ۱۲ ۱ پطر ۳ : ۱۴
[l] لوقا ۶ : ۲۲
[m] ۱ پطر ۴ : ۱۴
[n] لوقا ۶ : ۲۳ اعم ۵ : ۴۱ روم ۵ : ۳ یعق ۱ : ۲ ۱ پطر ۴ : ۱۳

نبیوں کو جو تم سے آگے تھے، اِسي طرح ستایا ہي[o].

۱۳ تم زمین کے نمک ہو: پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جاے، تو وہ کس چیز سے ||مزہدار کیا جاے؟ وہ پھر کسي کام کا نہیں، سوا اُسکے کہ باہر پھینکا جاے، اور آدمیوں کے پانوں تلے روندا جاے[p]. ۱۴ تم دنیا کے نور ہو[q]؛ جو شہر، کہ پہاڑ پر بسا ہي، چھپ نہیں سکتا. ۱۵ اور چراغ بالکے، ||پیمانہ کے تلے نہیں، بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں؛ تب اُن سب کو جو گھر میں ہوں روشني دیتا[r]. ۱۶ اِسي طرح تمھاري روشني آدمیوں کے سامھنے چمکے، تاکہ وے تمھارے نیک کاموں کو دیکھیں[s]، اور تمھارے باپ کي، جو آسمان پر ہي، ستایش کریں[t].

۱۷ یہہ خیال مت کرو، کہ میں توریت یا نبیوں کي کتاب منسوخ کرنے کو آیا[u]؛ میں منسوخ کرنے کو نہیں، بلکہ پوري کرنے کو آیا ہوں. ۱۸ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جایں، ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ متیگا، جب تک سب کچھ پورا نہ ہو[x]. ۱۹ پس جو کوئي اِن حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے[y]، اور ویساھي آدمیوں کو سکھاوے، آسمان کي بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائیگا؛ پر جو کہ عمل کرے، اور سکھلاوے، وھي آسمان کي بادشاہت میں بڑا کہلائیگا. ۲۰ کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں، کہ اگر تمھاري راستبازي فقیہوں اور فریسیوں کي سے زیادہ نہ ہو[z]، تم آسمان کي بادشاہت میں کسي طرح داخل نہ ہوگے.

۲۱ تم سن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا، تو خون مت کر[a]؛ اور جو کوئي خون کرے، عدالت میں سزا کے لائق ہوگا: ۲۲ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ جو کوئي اپنے بھائي پر بے سبب غصّہ ہو، عدالت میں سزا کے قابل ہوگا[b]؛ اور جو کوئي

سنہ عیسوي ۳۱

[o] تواریخ۲ ۳۶ : ۱۶ نحم ۹ : ۲۶ متي ۲۳ : ۳۴، ۳۷ اعم ۷ : ۵۲ ۱ تسلا ۲ : ۱۵
|| یوناني میں، نمکین.
[p] مرقۃ ۹ : ۵۰ لوقا ۱۴ : ۳۴، ۳۵
[q] اشۃ ۴ : ۱۸ فلپ ۲ : ۱۵
|| یوناني میں، مدیون، جو ساڑھے سات سیر کي گنجایش رکھتا تھا.
[r] مرقۃ ۴ : ۲۱ لوقا ۸ : ۱۶ اور ۱۱ : ۳۳
[s] ۱ پطر ۲ : ۱۲
[t] یوحنا ۱۵ : ۸ ۱ قرز ۱۴ : ۲۵
[u] روم ۳ : ۳۱ اور ۱۰ : ۴ گلۃ ۳ : ۲۴
[x] لوقا ۱۶ : ۱۷
[y] یعق ۲ : ۱۰
[z] روم ۹ : ۳۱ اور ۱۰ : ۳
[a] خر ۲۰ : ۱۳ اِستۃ ۵ : ۱۷
[b] ۱ یوحنا ۳ : ۱۵

سنه عیسوي ۳۱

اپنے بھائي کو ‖ راکا کہے[c]، صدر مجلس میں سزا کے لائق ھوگا : اور جو اُس کو † مورہ کہے، جہنّم کي آگ کا سزاوار ھوگا. ۲۳ پس اگر تو قربان‌گاہ میں اپني نذر لے جاوے[d]، اور وھاں تجھے یاد آوے، کہ تیرا بھائي تجھ سے کچھ مخالفت رکھتا ھی : ۲۴ تو وھاں اپني نذر قربان‌گاہ کے سامھنے چھوڑکے چلا جا : پہلے اپنے بھائي سے میل کر، تب آکے اپني نذر گذران[e]. ۲۵ جب تک تو اپنے مدعي کے ساتھ راہ میں ھی[f]، جلد اُس سے مل جا[g] : نہ ھو، کہ مدعي تجھے قاضي کے حوالے کرے، اور قاضي تجھے پیادہ کے سپرد کرے، اور تو قید میں پڑے. ۲۶ میں تجھ سے سچ کہتا ھوں، کہ جب تک کوڑي کوڑي ادا نہ کرے، تو وھاں سے کسي طرح نہ چھوٹیگا.

۲۷ تم سُن چکے ھو، کہ اگلوں سے کہا گیا، تو زنا نہ کر[h] : ۲۸ پر میں تمھیں کہتا ھوں، کہ جو کوئي شہوت سے کسي عورت پر نگاہ کرے[i]، وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا. ۲۹ سو اگر تیري دھني آنکھ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ھو[k]، اُسے نکال، اور اپنے پاس سے پھینک دے[l] : کیونکہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نہ رھنا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی، کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جاوے. ۳۰ یا اگر تیرا دھنا ھاتھ تیرے لیئے ٹھوکر کھانے کا باعث ھو، اُس کو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے : کیونکہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نہ رھنا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی، کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جاے. ۳۱ یہہ بھي لکھا گیا، کہ جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دے، اُسے طلاق‌نامہ لکھ دے[m] : ۳۲ پر میں تمھیں کہتا ھوں، کہ جو کوئي اپني جورو کو، زنا کے سوا، کسي اور سبب سے چھوڑ دیوے، اُس سے زنا کرواتا ھی : اور جو کوئي اُس چھوڑي ھوئي سے بیاہ کرے، زنا کرتا ھی[n].

[c] یعق ۲ : ۲۰
‖ یعني، واھي، یا، بےوقوف.
۲ سمو ۲۰ : ۶
† یعني، احمق، یا، باغي.
[d] متي ۸ : ۴ اور ۲۳ : ۱۹
[e] دیکھو ایوب ۴۲ : ۸ متي ۱۸ : ۱۹ ۱ تمط ۲ : ۸ ۱ پطر ۳ : ۷
[f] دیکھو زبور ۳۲ : ۶ یسع ۵۵ : ۶
[g] امث ۲۵ : ۸ لوقا ۱۲ : ۵۸، ۵۹
[h] خر ۲۰ : ۱۴ اِستـ ۵ : ۱۸
[i] ایوب ۳۱ : ۱ امث ۶ : ۲۵ دیکھو پید ۳۴ : ۲ ۲ سمو ۱۱ : ۲
[k] متي ۱۸ : ۸، ۹ مرق ۹ : ۴۳—۴۷
[l] دیکھو متي ۱۹ : ۱۲ روم ۸ : ۱۳ ۱ قرن ۹ : ۲۷ قلس ۳ : ۵
[m] اِستـ ۲۴ : ۱ یرم ۳ : ۱ دیکھو متي ۱۹ : ۳، وغیرہ مرق ۱۰ : ۲، وغیرہ
[n] متي ۱۹ : ۹ لوقا ۱۶ : ۱۸ روم ۷ : ۳ ۱ قرن ۷ : ۱۰، ۱۱

۳۳ پھر تم سُن چکے ھو، کہ اگلوں سے کہا گیا[o]، کہ تو جھوٹھي قسم نہ کھا[p] : بلکہ اپني قسمیں خداوند کے لیئے پوري کر[q] : ۳۴ پر میں تمھیں کہتا ھوں، ھرگز قسم نہ کھانا[r] : نہ تو آسمان کي، کیونکہ وہ خدا کا تخت ھی[s] : ۳۵ نہ زمین کي، کیونکہ وہ اُس کے پانو کي چوکي ھی : اور نہ یروسلم کي، کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ھی[t] : ۳۶ اور نہ اپنے سر کي قسم کھا، کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا. ۳۷ پر تمھاري گفتگو میں، ھاں کہ ھاں، اور نہیں کہ نہیں ھو[u] : کیونکہ جو اِس سے زیادہ ھی سو برائي سے ھوتا ھی.

۳۸ تم سُن چکے ھو، کہ کہا گیا، آنکھ کے بدلے آنکھ، اور دانت کے بدلے دانت[x] : ۳۹ پر میں تمھیں کہتا ھوں، کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرنا[y] : بلکہ جو تیرے دھنے گال پر تمانچہ مارے، دوسرا بھي اُس کي طرف پھیر دے[z]. ۴۰ اور اگر کوئي چاھے، کہ تجھ پر نالش کرکے تیري قبا لے، کُرتے کو بھي اُسے لینے دے. ۴۱ اور جو کوئي تجھے ایک کوس بیگار[a] لے جاوے، اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا. ۴۲ جو کوئي تجھ سے کچھ مانگے، اُسے دے : اور جو تجھ سے قرض چاھے، اُس سے منھ نہ موڑ[b].

۴۳ تم سن چکے ھو، کہ کہا گیا، اپنے پڑوسي سے دوستي رکھ[c]، اور اپنے دشمن سے عداوت[d] : ۴۴ پر میں تمھیں کہتا ھوں، کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو : اور جو تم پر لعنت کریں، اُن کے لیئے برکت چاھو : جو تم سے کینہ رکھیں، اُن کا بھلا کرو[e] : اور جو تمھیں دکھ دیں، اور ستاویں، اُن کے لیئے دعا مانگو[f] : ۴۵ تاکہ تم اپنے باپ کے، جو آسمان پر ھی، فرزند ھو : کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اُگاتا ھی[g]، اور راستوں اور ناراستوں پر مینھ برساتا ھی. ۴۶ کیونکہ اگر تم اُنھیں کو پیار کرو، جو تمھیں پیار کرتے ھیں، تو تمھارے لیئے کیا اجر ھی[h]؟ کیا محصول لینیوالے بھي ایسا نہیں کرتے؟

سنه عیسوي ۳۱

[o] متي ۲۳ : ۱۶
[p] خر ۲۰ : ۷ احبـ ۱۹ : ۱۲ گنـ ۳۰ : ۲ اِستـ ۵ : ۱۱
[q] اِستـ ۲۳ : ۲۳
[r] متي ۲۳ : ۱۶، ۱۸، ۲۲ یعق ۵ : ۱۲
[s] یسع ۶۶ : ۱
[t] زبور ۴۸ : ۲ اور ۸۷ : ۳
[u] قلس ۴ : ۶ یعق ۵ : ۱۲
[x] خر ۲۱ : ۲۴ احبـ ۲۴ : ۲۰ اِستـ ۱۹ : ۲۱
[y] امث ۲۰ : ۲۲ اور ۲۴ : ۲۹ لوقا ۶ : ۲۹ روم ۱۲ : ۱۷، ۱۹ ۱ قرن ۶ : ۷ ۱ تسلـ ۵ : ۱۵ ۱ پطر ۳ : ۹
[z] یسع ۵۰ : ۶ نوحه ۳ : ۳۰
[a] متي ۲۷ : ۳۲ مرق ۱۵ : ۲۱
[b] اِستـ ۱۵ : ۸، ۱۰ لوقا ۶ : ۳۰، ۳۵
[c] احبـ ۱۹ : ۱۸
[d] اِستـ ۲۳ : ۶ زبور ۴۱ : ۱۰
[e] لوقا ۶ : ۲۷، ۳۵ روم ۱۲ : ۱۴، ۲۰
[f] لوقا ۲۳ : ۳۴ اعمـ ۷ : ۶۰ ۱ قرن ۴ : ۱۲، ۱۳ ۱ پطر ۲ : ۲۳ اور ۳ : ۹
[g] ایوب ۲۵ : ۳
[h] لوقا ۶ : ۳۲

سنه عیسوي ٣١

۴٧ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو، تو کیا زیادہ کیا؟ کیا محصول لینیوالے بھي ایسا نہیں کرتے؟ ۴٨ پس تم کامل ہو[i]، جیسا تمہارا باپ، جو آسمان پر ہی، کامل ہی[k].

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مسیح پہاڑ پر وعظ کرتا جاتا: اُس میں خیرات کرنے کا ذکر ہی. ٥ پھر دعا مانگنے کا، ١۴ پھر بھائیوں کے قصوروں کے معاف کرنے کا، ١٦ پھر روزہ رکھنے کا، ١٩ پھر اُس جگہہ کا ذکر ہی. جہاں ذخیرہ کرنا فرض ہی، ٢۴ پھر خدا کي خدمت کرنے کا، اور برعکس اُس کے دولت کي خدمت کرنے کا ذکر ہی. ٢٥ پھر مسیح شاگردوں کو نصیحت کرتا کہ دنیاوي چیزوں کي بابت فکرمند نہ ہوویں، ٣٣ پر خدا کي بادشاہت اور اُس کي راستي کو ڈھونڈھیں.

خبردار رہو، کہ تم ||اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامھنے دکھلانے کے لیئے نہ کرو[a]، نہیں تو، تمہارے باپ سے، جو آسمان پر ہی، اجر نہ ملیگا. ٢ اِس لیئے جب کہ تو خیرات کرے، اپنے سامھنے تُرہي مت بجا، جیسے ریاکار عبادتخانوں اور راستوں میں کرتے ہیں، تاکہ لوگ اُن کي تعریف کریں. میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا اجر پا چکے. ٣ پر جب تو خیرات کرے، تو چاہیئے کہ تیرا بایاں ہاتھہ نہ جانے، جو تیرا دہنا ہاتھہ کرتا ہی: ۴ تاکہ تیري خیرات پوشیدہ رہے، اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا ہی، خود ظاہر میں تجھے بدلا دیوے[b].

٥ اور جب تو دعا مانگے، ریاکاروں کي مانند مت ہو: کیونکہ وے عبادتخانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کھڑے ہوکے، دعا مانگنے کو دوست رکھتے ہیں، تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں. میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے. ٦ لیکن جب تو دعا مانگے، اپني کوٹھري میں جا، اور اپنا دروازہ بند کرکے[c]، اپنے باپ سے جو پوشیدگي میں ہی دعا مانگ: اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا ہی، ظاہر میں تجھے بدلا دیگا. ٧ اور جب دعا مانگتے ہو، غیر قوموں کي مانند بےفایدہ بک بک مت کرو[d]: کیونکہ وے سمجھتے ہیں، کہ اُن کي زیادہگوئي سے اُن کي سني جایگي[e].

[i] یہود ٧١ : ١ / احبا ١١ : ۴۴ / اور ١٩ : ٢ / لوقا ٦ : ٣٦ / قلسہ ١ : ٢٨ / اور ۴ : ١٢ / یعق ١ : ۴ / ١ پطر ١ : ١٥، ١٦
[k] افسہ ٥ : ١
|| ا، اپني خیرات.
[a] اِستة ٢۴ : ١٣ / زبور ١١٢ : ٩ / دان ۴ : ٢٧ / روم ١٢ : ٨ / ٢ قرن ٩ : ٩، ١٠
[b] لوقا ١۴ : ١۴
[c] ٢ سلا ۴ : ٣٣
[d] واعظ ٥ : ٢
[e] ١ سلا ١٨ : ٢٦، ٢٩

سنه عیسوي ٣١

٨ پر اُن کي مانند مت ہو، کیونکہ تمہارا باپ، تمہارے مانگنے کے پہلے، جانتا ہی، کہ تمہیں کن کن چیزوں کي ضرورت ہی. ٩ پس تم اِسي طرح دعا مانگو، کہ اَی ہمارے باپ[f]، جو آسمان پر ہی، تیرے نام کي تقدیس ہو. ١٠ تیري بادشاہت آوے. تیري مرضي جیسي آسمان پر ہی[g]، زمین پر بھي بر آوے[h]. ١١ ہماري روزینہ کي روٹي[i] آج ہم کو بخش. ١٢ اور جس طرح ہم|| اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں، تو اپنے دین ہم کو بخش دے[k]. ١٣ اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال[l]، بلکہ برائي سے بچا[m]: کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہي ہیں[n]. آمین. ١۴ اِس لیئے کہ اگر تم آدمیوں کے گناہ بخشوگے، تو تمہارا باپ بھي، جو آسمان پر ہی، تمہیں بھي بخشیگا[o]. ١٥ پر اگر تم آدمیوں کو اُن کے گناہ نہ بخشوگے، تو تمہارا باپ بھي تمہارے گناہ نہ بخشیگا[p].

١٦ پھر جب تم روزہ رکھو، ریاکاروں کي مانند اپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ[q]: کیونکہ وے اپنا منہہ بگاڑتے ہیں، کہ لوگوں کے نزدیک روزہدار ظاہر ہوں. میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے. ١٧ پر جب تو روزہ رکھے، اپنے سر پر چکنا لگا، اور منہہ دھو[r]: ١٨ تاکہ تو آدمي پر نہیں، بلکہ تیرے باپ پر، جو پوشیدہ ہی، روزہدار ظاہر ہو: اور تیرا باپ، جو پوشیدگي میں دیکھتا ہی، آشکارا تجھے بدلا دے.

١٩ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نہ کرو[s]، جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتے ہیں، اور جہاں چور سیندھ دیتے، اور چراتے ہیں: ٢٠ بلکہ مال اپنے لیئے آسمان پر جمع کرو، جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب کرتے، اور نہ وہاں چور سیندھ دیتے، نہ چراتے ہیں[t]: ٢١ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی، وہیں تمہارا دل بھي لگا رہیگا. ٢٢ بدن کا چراغ آنکھہ

[f] لوقا ١١ : ٢، وغیرہ
[g] زبور ١٠٣ : ٢٠، ٢١
[h] متي ٢٦ : ٣٩، ۴٢ / اعم ٢١ : ۴١
[i] دیکھو ایوب ٢٣ : ١٢ / امثہ ٣٠ : ٨
|| یا، نے— بخشا ہی.
[k] متي ١٨ : ٢١، وغیرہ
[l] متي ٢٦ : ۴١ / لوقا ٢٢ : ۴٠، ۴٦ / ١ قرن ١٠ : ١٣ / ٢ پطر ٢ : ٩ / مکاش ٣ : ١٠
[m] یوح ١٧ : ١٥
[n] ١ توا ٢٩ : ١١
[o] مرقا ١١ : ٢٥، ٢٦ / افسہ ۴ : ٣٢ / قلسہ ٣ : ١٣
[p] متي ١٨ : ٣٥ / یعقہ ٢ : ١٣
[q] یسعہ ٥٨ : ٥
[r] روت ٣ : ٣ / دان ١٠ : ٣
[s] امثہ ٢٣ : ۴ / ١ تمط ٦ : ١٧ / عبر ١٣ : ٥ / یعقہ ٥ : ١، وغیرہ
[t] متي ١٩ : ٢١ / لوقا ١٢ : ٣٣، ٣۴ / اور ١٨ : ٢٢ / ١ تمط ٦ : ١٩ / ١ پطر ١ : ۴

سنہ عیسوي ۳۱

هی[u]: پس اگر تیري آنکھ صاف هو، تو تیرا سارا بدن روشن هوگا. ۲۳ پر اگر تیري آنکھ صاف نہیں، تو تیرا سارا بدن اندھیرا هوگا. اِس لیئے اگر وہ نور، جو تجھ میں هی، تاریکي هو، تو کیسي تاریکي تبھریگي!

۲۴ کوئي آدمي دو خاوندوں کي خدمت نہیں کر سکتا[x]: اِس لیئے کہ یا ایک سے دشمني رکھیگا، اور دوسرے سے دوستي؛ یا ایک کو مانیگا، اور دوسرے کو ناچیز جانیگا. تم خدا اور ممون دونوں کي خدمت نہیں کر سکتے[y]. ۲۵ اِس لیئے میں تم سے کہتا هوں، کہ اپني زندگي کے لیئے فکر نہ کرو، کہ هم کیا کھائینگے، اور کیا پیئنگے، نہ اپنے بدن کے لیئے، کہ کیا پہنینگے[z]. کیا جان خوراک سے بہتر نہیں، اور بدن پوشاک سے؟ ۲۶ هوا کے پرندوں کو دیکھو؛ وے نہ بوتے، نہ لوتے، نہ کوتھیوں میں جمع کرتے هیں[a]، تو بھي تمھارا آسماني باپ، اُن کو پالتا هی. کیا تم اُن سے بہت بہتر نہیں هو؟ ۲۷ تم میں سے کون هی جو فکر کرکے ||اپني عمر میں ایک گھتري بڑھا سکتا هی؟ ۲۸ اور پوشاک کي کیوں فکر کرتے هو؟ جنگلي سوسنوں کو دیکھو، کہ وے کس طرح سے بڑھتي هیں؛ وے نہ محنت کرتي، نہ کاتتي هیں: ۲۹ پر میں تمھیں کہتا هوں، کہ سلیمان بھي، اپني ساري شان و شوکت میں، اُن میں سے ایک کي مانند پہنے نہ تھا. ۳۰ پس جب خدا میدان کي گھاس کو، جو آج هی، اور کل تنور میں جھونکي جاتي، یوں پہناتا هی، تو کیا تم کو، ای کم اعتقادو، زیادہ نہ پہنائیگا؟ ۳۱ اِس لیئے یہہ کہکے فکر مت کرو، کہ هم کیا کہائینگے؟ یا کیا پیئینگے؟ یا کیا پہنینگے؟ ۳۲ کیونکہ اِن سب چیزوں کي تلاش میں غیرقومیں رهتي هیں، اور تمھارا آسماني باپ جانتا

[u] لوقا ۱۱: ۳۴، ۳۶
[x] لوقا ۱۶: ۱۳
[y] گلتہ ۱: ۱۰ ۱ تمط ۶: ۱۷ یعق ۴: ۴ ۱ یوح ۲: ۱۵
[z] زبور ۵۵: ۲۲ لوقا ۱۲: ۲۲، ۲۳ فلپ ۴: ۶ ۱ پطر ۵: ۷
[a] ایوب ۳۸: ۴۱ زبور ۱۴۷: ۹ لوقا ۱۲: ۲۴، وغیرہ
|| یا، اپنے قد کو ایک ہاتھہ بڑھا سکتا هی؟

هی، کہ تم اُن سب چیزوں کے محتاج هو. ۳۳ پر تم پہلے خدا کي بادشاهت، اور اُس کي راستبازي کو ڈھونڈھو، تو یہہ سب چیزیں بھي تمھیں ملینگي[b]. ۳۴ پس کل کي فکر نہ کرو، کیونکہ کل اپني چیزوں کي آپ هي فکر کر لیگا. آج کا دکھ آج هي کے لیئے بس هی.

[b] دکھو ۱ سلا ۳: ۱۰ زبور ۳۷: ۲۵ مرق ۱۰: ۳۰ لوقا ۱۲: ۳۱ ۱ تمط ۴: ۸

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنا وعظ ختم کرتے هي اُن کو تنبیہ دیتا جو عیبگیري کرتے، ۶ پھر حکم دیتا کہ وے پاک چیزیں کتوں کو نہ دیویں، ۷ اُنھیں نصیحت کرتا کہ دعا مانگیں، ۱۳ پھر کہ تنگ دروازہ سے داخل هوں، ۱۵ پھر کہ جھوتّے نبیوں سے خبردار رهیں، ۲۱ پھر کہ نہ فقط کلام کے سنیوالے، پر اُس پر عمل کرنیوالے هووں. ۲۴ اور یوں اُن حولیوں سے مشابہ هوں، جن کي بنیاد چتّان پر هی، ۲۶ اور نہ کہ بالو پر.

||عیب نہ لگاؤ، کہ تم پر بھي عیب نہ لگایا جاوے[a]. ۲ کیونکہ جس طرح تم عیب لگاتے هو، اُسي طرح تم پر بھي عیب لگایا جایگا؛ اور جس پیمانہ سے تم ناپتے هو اُسي سے تمھارے واسطے ناپا جایگا[b]. ۳ اور کیوں اُس تنکے کو، جو تیرے بھائي کي آنکھ میں هی، دیکھتا هی، پر اُس کانتري پر، جو تیري آنکھ میں هی، نظر نہیں کرتا[c]؟ ۴ یا کیونکر تو اپنے بھائي کو کہتا، اُس تنکے کو، جو تیري آنکھ میں هی، لا نکال دوں؛ اور دیکھہ، خود تیري آنکھ میں کانتري هی. ۵ ای ریاکار، پہلے کانتري کو اپني آنکھ سے نکال، تب اُس تنکے کو اپنے بھائي کي آنکھ سے اچھي طرح دیکھکے نکال سکیگا.

۶ وہ چیز جو پاک هی کتوں کو مت دو[d]، اور اپنے موتي سوأروں کے آگے نہ پھیکو؛ ایسا نہ هو، کہ وے اُنھیں پامال کریں، اور پھرکر تمھیں پھاڑیں.

۷ مانگو، کہ تمھیں دیا جایگا[e]؛ ڈھونڈھو، کہ تم پاؤگے؛ کھتکھتاؤ، تو تمھارے واسطے کھولا جایگا: ۸ کیونکہ جو کوئي مانگتا هی، اُسے ملتا؛ اور جو کوئي ڈھونڈھتا، سو پاتا هی[f]؛ اور جو کوئي

|| یا، اِلزام نہ لگاؤ
[a] لوقا ۶: ۳۷ روم ۲: ۱ اور ۱۴: ۳، ۴، ۱۰، ۱۳ ۱ قرن ۴: ۳، ۵ یعق ۴: ۱۱، ۱۲
[b] مرق ۴: ۲۴ لوقا ۶: ۳۸
[c] لوقا ۶: ۴۱، ۴۲
[d] امث ۹: ۷، ۸ اور ۲۳: ۹ اعم ۱۳: ۴۵، ۴۶
[e] متي ۲۱: ۲۲ مرق ۱۱: ۲۴ لوقا ۱۱: ۹، ۱۰ اور ۱۸: ۱ یوح ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۷ اور ۱۶: ۲۳، ۲۵ یعق ۱: ۵، ۶ ۱ یوح ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۴، ۱۵
[f] امث ۸: ۱۷ یرم ۲۹: ۱۲، ۱۳

سنه عیسوي ۳۱

کھٹکھٹاتا، اُسکے واسطے کھولا جائیگا. ۹ یا، تم میں سے کون آدمي هی، که اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹي مانگے، تو وہ اُسے پتھر دیوے[g]؟ ۱۰ یا اگر مچھلي مانگے، اُسے سانپ دے؟ ۱۱ پس جب که تم جو برے ہو[h]، اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دینے جانتے ہو، تو کتنا زیادہ تمھارا باپ، جو آسمان پر هی، اُنھیں جو اُس سے مانگتے هیں، اچھي چیزیں دیگا؟ ۱۲ پس جو کچھ تم چاهتے ہو، که لوگ تمھارے ساتھ کریں، ویسا تم بھي اُن کے ساتھ کرو[i]؛ کیونکه توریت اور نبیوں کا خلاصه یہي هی[k].

۱۳ تنگ دروازہ سے داخل ہو[l]؛ کیونکه چوڑا هی وہ دروازہ، اور کشادہ هی وہ راسته، جو هلاکت کو پہنچاتا هی، اور بہت هیں، جو اُس سے داخل ہوتے: ۱۴ کیا هي تنگ هی وہ دروازہ، اور سکري هی وہ راہ، جو زندگي کو پہنچاتي، اور تھوڑے هیں جو اُسے پاتے!

۱۵ پر جھوٹھے نبیوں سے خبردار رهو[m]، جو تمھارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے[n]، پر باطن میں پھاڑنیوالے بھیڑیے هیں[o]. ۱۶ تم اُنھیں اُن کے پھلوں سے پہچانوگے[p]. کیا کانٹوں سے انگور، یا اُونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے هیں[q]؟ ۱۷ اُسي طرح هر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا[r]، اور برا درخت برے پھل لاتا هی. ۱۸ اچھا درخت برے پھل نہیں لا سکتا، نه برا درخت اچھے پھل لا سکتا. ۱۹ هر ایک درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی[s]. ۲۰ پس اُن کے پھلوں سے تم اُنھیں پہچانوگے.

۲۱ نه هر ایک، جو مجھے خداوند، خداوند، کہتا هی، آسمان کي بادشاهت میں ||شامل ہوگا، مگر وهي، جو میرے باپ کي جو آسمان پر هی اُسکي مرضي پر چلتا هی[t]. ۲۲ اُس دن بہتیرے مجھے کہینگے، ای خداوند، ای خداوند، کیا هم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کي[u]، اور تیرے نام سے دیووں کو نہیں نکالا، اور تیرے نام سے

[g] لوقا ۱۱: ۱۱، ۱۲، ۱۳
[h] پید ۶: ۵ اور ۸: ۲۱
[i] لوقا ۶: ۳۱
[k] احبا ۱۹: ۱۸ متي ۲۲: ۴۰ روم ۱۳: ۸، ۹، ۱۰ گلتہ ۵: ۱۴ ۱ تمط ۱: ۵
[l] لوقا ۱۳: ۲۴
[m] اِستثنا ۱۳: ۳ یرم ۲۳: ۱۶ متي ۲۴: ۴، ۵، ۱۱، ۲۴ مرق ۱۳: ۲۲ روم ۱۶: ۱۷، ۱۸ افس ۵: ۶ قلس ۲: ۸ ۲ پطر ۲: ۱، ۲، ۳ ۱ یوح ۴: ۱
[n] میکه ۳: ۵ ۲ تمط ۳: ۵
[o] اعم ۲۰: ۲۹، ۳۰
[p] ۲۰ آیت متي ۱۲: ۳۳
[q] لوقا ۶: ۴۳، ۴۴
[r] یرم ۱۱: ۱۹ متي ۱۲: ۳۳
[s] متي ۳: ۱۰ لوقا ۳: ۹ یوح ۱۵: ۲، ۶
|| یوناني میں، داخل ہوگا.
[t] هوس ۸: ۲ متي ۲۵: ۱۱، ۱۲ لوقا ۶: ۴۶ اور ۱۳: ۲۵ اعم ۱: ۱۳ روم ۲: ۱۳ یعق ۱: ۲۲
[u] گنـ ۲۴: ۴ یوح ۱۱: ۵۱ ۱ قرن ۱۳: ۲

بہت سي کرامات ظاهر نہیں کیں؟ ۲۳ اور اُس وقت میں اُن سے صاف کہونگا، که میں کبھي تم سے واقف نه تھا[x]؛ ای بدکارو، میرے پاس سے دور ہو[y].

۲۴ پس، جو کوئي میري یے باتیں سنتا، اور اُنھیں عمل میں لاتا هی، میں اُسے اُس عقلمند آدمي کي مانند ٹھہراتا ہوں، جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا[z]: ۲۵ اور مینھ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا: پر وہ نه گرا، کیونکه اُس کي نیو چٹان پر ڈالي گئي تھي. ۲۶ پر جو کوئي میري یے باتیں سنتا، اور اُن پر عمل نہیں کرتا، وہ اُس بےوقوف آدمي کي مانند ٹھہریگا، جس نے اپنا گھر ریتي پر بنایا: ۲۷ اور مینھ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا، اور وہ گر پڑا، اور اُس کا گرنا ||هولناک واقع ہوا.

۲۸ اور ایسا ہوا، که جب یسوع یہ باتیں کہہ چکا، تو وہ بھیڑ اُس کي تعلیم سے دنگ ہوئي[a]. ۲۹ کیونکه وہ فقیہوں کي مانند نہیں، بلکه اِختیاروالے کے طور پر سکھلاتا تھا[b].

[x] متي ۲۵: ۱۲ لوقا ۱۳: ۲۵، ۲۷ ۲ تمط ۲: ۱۹
[y] زبور ۵: ۵ اور ۶: ۸ متي ۲۵: ۴۱
[z] لوقا ۶: ۴۷، وغیرہ
|| یوناني میں، بڑا ہوا.
[a] متي ۱۳: ۵۴ مرق ۱: ۲۲ اور ۶: ۲ لوقا ۴: ۳۲
[b] یوح ۷: ۴۶

۸ باب

اِس بیان میں، که ۲ مسیح ایک کوڑھي کو صاف کرتا. ۵ ایک صوبہدار کا نوکر چنگا کرتا، ۱۴ پھر پطرس کي ساس کو، ۱۶ اور بہتیرے بیماروں کو شفا دیتا: ۱۸ پھر اپني پیروي کرنے کا طور بیان کرتا: ۲۳ دریا پر کي آندھي کو تھما دیتا، ۲۸ دو دیوانوں میں سے دیوُ جو اُن میں گھسے تھے نکال دیتا، ۳۱ اور اُنھیں اِجازت دیتا که سوأروں میں پیٹھیں.

جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا، بہت سي بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لي. ۲ اور، دیکھو، ایک کوڑھي نے آکے اُسے سجدہ کیا[a] اور کہا، ای خداوند، اگر تو چاهے، تو مجھے پاک صاف کر سکتا هی. ۳ تب یسوع نے هاتھ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا، میں چاهتا ہوں، تو پاک صاف ہو. اور ووهیں اُسکا کوڑھ جاتا رها. ۴ پھر یسوع نے اُسے کہا، دیکھ، کسي سے نه کہیو[b]؛ پر جاکے اپنے تئیں کاهن کو دکھا، اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کي گذران، تا که اُن کے لیئے گواهي ہو[c].

[a] مرق ۱: ۴۰، وغیرہ لوقا ۵: ۱۲، وغیرہ
[b] متي ۹: ۳۰ مرق ۵: ۴۳
[c] احبا ۱۴: ۳، ۴، ۱۰ لوقا ۵: ۱۴

سنه عیسوي ۳۱

۵ اور جب یسوع کفرناھم میں داخل هوا[d]، ایک صوبه‌دار اُس پاس آیا، اور اُس سے منّت کرکے کہا، که، ۶ ای خداوند، میرا چھوکرا جھولے کا مارا گھر میں پڑا، اور نہایت دُکھ میں هی. ۷ تب یسوع نے اُس سے کہا، میں آکے اُسے چنگا کرونگا. ۸ صوبه‌دار نے جواب میں کہا، ای خداوند، میں اِس لائق نہیں[e]، که تو میري چھت تلے آوے؛ بلکه، صرف ایک بات کہه، تو میرا چھوکرا چنگا هو جائیگا[f]. ۹ کیونکه میں بھي آدمي هوں، جو دوسرے کے اِختیار میں هوں، اور سپاهي میرے حکم میں هیں؛ اور جب ایک کو کہتا هوں، جا، وه جاتا هی؛ اور دوسرے کو، که آ، وه آتا هی؛ اور اپنے غلام کو، که یهه کر، وه کرتا هی. ۱۰ یسوع نے یهه سنکر تعجب کیا، اور اُن کو جو پیچھے آتے تھے کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که میں نے ایسا اِیمان اِسرائیل میں بھي نہیں پایا. ۱۱ اور میں تم سے کہتا هوں، که بہتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے، اور ابرهام و اِضحاق اور یعقوب کے ساتھه آسمان کي بادشاهت میں بیٹھینگے[g]. ۱۲ پر بادشاهت کے فرزند[h] باهر کے اندھیرے میں ڈالے جائینگے؛ وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا[i]. ۱۳ تب یسوع نے اُس صوبه‌دار کو کہا، جا، اور جیسا تو اِیمان لایا، تیرے لیئے ویسا هي هو؛ اور اُسي گھڑي اُس کا چھوکرا چنگا هو گیا.

۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے دیکھا[k]، که اُس کي ساس[l] پڑي، اور اُس پر تپ چڑھي هی. ۱۵ اور اُس کا هاتھه چھوا؛ اور تپ اُس پر سے اُتر گئي، اور وه اُٹھي، اور اُن کي خدمت کرنے لگي.

۱۶ جب شام هوئي، اُس کے پاس بہتوں کو جن پر دیو چڑھے تھے لائے[m]، اور اُسنے اُن روحوں کو کلام هي سے دور کیا، اور سب کو جو بیمار تھے چنگا کیا.

[d] لوقا ۷ : ۱، وغیره
[e] لوقا ۱۵ : ۱۹، ۲۱
[f] زبور ۱۰۷ : ۲۰
[g] پید ۱۲ : ۳ یسع ۲ : ۲، ۳ اور ۱۱ : ۱۰ ملا ۱ : ۱۱ لوقا ۱۳ : ۲۹ اعم ۱۰ : ۴۵ اور ۱۱ : ۱۸ اور ۱۴ : ۲۷ روم ۴ : ۹، وغیره افس ۳ : ۶
[h] متي ۲۱ : ۴۳
[i] متي ۱۳ : ۴۲، ۵۰ اور ۲۲ : ۱۳ اور ۲۴ : ۵۱ اور ۲۵ : ۳۰ لوقا ۱۳ : ۲۸ ۲ پطر ۲ : ۱۷ یهوده ۱۳
[k] مرقس ۱ : ۲۹، ۳۰، ۳۱ لوقا ۴ : ۳۸، ۳۹
[l] ۱ قرن ۹ : ۵
[m] مرقس ۱ : ۳۲، وغیره لوقا ۴ : ۴۰، ۴۱

سنه عیسوي ۳۱

۱۷ تاکه جو یسعیاه نبي نے کہا تھا پورا هووے، که، اُس نے آپ همارِي ماندگیاں لے لیں، اور همارِي بیماریاں اُٹھا لیں[n].

۱۸ جب یسوع نے بہت سي بھیڑ اپنے آس پاس دیکھي، اُس نے حکم کیا، که پار جاویں. ۱۹ اور ایک فقیهه نے آکے اُس سے کہا، ای اُستاد، جہاں کہیں تو جاے، میں تیرے پیچھے چلونگا[o]. ۲۰ اور یسوع نے اُس سے کہا، که لومڑیوں کے لیئے ماندیں، اور هوا کے پرندوں کے واسطے بسیرے هیں، پر اِبن آدم کے لیئے جگهه نہیں، جہاں اپنا سر دھرے. ۲۱ اُس کے شاگردوں میں سے دوسرے نے اُس سے کہا[p]، ای خداوند، مجھے رخصت دے، که پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑوں[q]. ۲۲ پر یسوع نے اُس سے کہا، تو میرے پیچھے آ، اور مردوں کو اپنے مردے گاڑنے دے.

۲۳ اور جب وه ناؤ پر چڑھا، اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے آئے. ۲۴ اور، دیکھو، دریا میں ایسي بڑي آندھي آئي، که ناؤ لہروں میں چھپ جاتي تھي: پر وه سوتا تھا[r]. ۲۵ تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکے اُسے جگایا، اور کہا، ای خداوند، همیں بچا، که هم هلاک هوتے هیں. ۲۶ اُسنے اُنھیں کہا، ای کم اِعتقادو، کیوں ڈرتے هو؟ تب اُس نے اُٹھه کے هوا اور دریا کو ڈانٹا، تو بڑا نیوا هو گیا[s]. ۲۷ اور لوگ تعجب کرکے کہنے لگے، که یهه کس طرح کا آدمي هی، که هوا اور دریا بھي اُسکي مانتے هیں.

۲۸ جب اُس پار گرگسینونکے ملک میں پہنچا، دو شخص جن پر دیو چڑھے تھے، قبروں سے نکلکر اُسے ملے[t]؛ وے ایسے تُند تھے، که کوئي اُس راستے سے چل نه سکتا تھا. ۲۹ اور، دیکھو، اُنھوں نے چلّاکے کہا، ای یسوع، خدا کے بیٹے، همیں تجھه سے کیا کام؟ تو یہاں آیا، که وقت سے پہلے همیں دُکھ دے؟ ۳۰ اور اُن سے کچھه دور بہت سوأروں کا غول چرتا تھا. ۳۱ سو دیووں نے اُس کي مِنّت کرکے کہا، اگر تو هم کو نکالتا هی،

[n] یسع ۵۳ : ۴ ۱ پطر ۲ : ۲۴
[o] لوقا ۹ : ۵۷، ۵۸
[p] لوقا ۹ : ۵۹، ۶۰
[q] دیکھو ۱ سلا ۱۹ : ۲۰
[r] مرقس ۴ : ۳۷، وغیره لوقا ۸ : ۲۲، وغیره
[s] زبور ۶۵ : ۷ اور ۸۹ : ۹ اور ۱۰۷ : ۲۹
[t] مرقس ۵ : ۱، وغیره لوقا ۸ : ۲۶، وغیره

سنه عیسوي ۳۱

تو همیں اُن سوروں کے غول میں جانے دے. ۳۲ تب اُس نے اُنهیں کہا، جاؤ. اور وے نکلکے اُن سوأروں کے غول میں گئے ؛ اور دیکھو، سوأروں کا سارا غول کڑارے پر سے دریا میں کودا، اور پاني میں ڈوب مرا. ۳۳ تب چرانیوالے بھاگے، اور شہر میں جاکر، سب ماجرا، اور اُن کا احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا. ۳۴ اور، دیکھو، سارا شہر یسوع کي ملاقات کو نکلا، اور اُسے دیکھکے، اُس کي مِنّت کي، که اُن کي سرحدوں سے باهر جاوے[u].

۹ باب

اِس بیان میں، که ۲ مسیح ایک جھولے کے مارے کو چنگا کرتا، ۹ اورمتي کو جو محصول کي چوکي پر تھا بلاتا؛ ۱۰ مسیح محصول لینیوالوں اورگنہگاروں کے ساتھہ کھانا کھاتا، ۱۴ اپنے شاگردوں کے بچاو میں جو اکثر روزہ نہیں رکھتے تھے عذر کرتا؛ ۲۰ ایک عورت کو جس کا لہو جاري رهتا تھا صحت بخشتا؛ ۲۳ پھر جائرو کي بیٹي کو جلاتا، ۲۷ پھر دو اندھوں کي آنکھیں کھول دیتا، ۳۲ پھرایک گونگے دیوانے کو چنگا کرتا، ۳۶ اورلوگوں کے سارے دنگل پر رحم دکھلاتا.

پھر ناؤ پر چڑھکے پار اُترا، اور اپنے شہر میں آیا[a]. ۲ اور دیکھو، ایک جھولے کے مارے کو، جو چارپائي پر پڑا تھا، اُس پاس لائے[b]. یسوع نے، اُن کا ایمان دیکھکے[c]، اُس جھولے کے مارے سے کہا، اي بیٹے، خاطرجمع رکھہ ؛ تیرے گناہ معاف هوئے. ۳ اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں کہا، که یہہ کُفر بکتا هي. ۴ یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے[d] کہا، تم کیوں اپنے دلوں میں بدگماني کرتے هو؟ ۵ کیا کہنا آسان هي، یہہ، که تیرے گناہ معاف هوئے، یا یہہ، که اُٹھہ، اور چل؟ ۶ لیکن تاکه تم جانو، که اِبن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اِختیار هي، اُس نے اُس جھولے کے مارے سے کہا، اُٹھہ، اپني چارپائي اُٹھا لے، اور اپنے گھر چلا جا. ۷ وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا. ۸ تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا، اور خدا کي تعریف کرنے لگے، که ایسي قدرت اِنسان کو بخشي.

۹ پھر جب یسوع وهاں سے آگے بڑھا، تو متي نامے ایک شخص کو محصول کي چوکي پر بیٹھے دیکھا، اور اُسے کہا، میرے پیچھے آ. وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے چلا[e].

۱۰ اوریوں هوا، که جب یسوع گھرمیں کھانے بیٹھا، دیکھو، بہت سے محصول لینیوالے اور گنہگار آکے اُسکے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھہ کھانے بیٹھے[f]. ۱۱ جب فریسیوں نے یہہ دیکھا، اُس کے شاگردوں سے کہا، تمهارا اُستاد محصول لینیوالوں[g] اور گنہگاروں[h] کے ساتھہ کیوں کھاتا هي؟ ۱۲ یسوع نے یہہ سنکر اُنهیں کہا، بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکه بیماروں کو. ۱۳ پر تم جاکے اُس کے معنے دریافت کرو، که میں قرباني کو نہیں، بلکه رحم کو چاهتا هوں[i] ؛ کیونکه میں راستبازوں کو نہیں، بلکه گنہگاروں کو توبه کے لیئے بلانے کو آیا هوں[k].

۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، که هم اور فریسي کیوں اکثر روزہ رکھتے هیں[l] ؛ پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۱۵ یسوع نے اُنهیں کہا، کیا براتي، جب تک دلہا اُن کے ساتھہ هي، اُداس هو سکتے هیں[m]؟ لیکن، وے دن آوینگے، که دلہا اُن سے جدا کیا جایگا؛ تب وے روزہ رکھینگے[n]. ۱۶ کوئي پُراني قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتا، کیونکه وہ پیوند قبا سے کچھہ کھینچ لیتا هي، اور اُس کا چیر بڑھہ جاتا. ۱۷ اور نئي مي پُراني مشکوں میں نہیں بھرتے: نہیں تو مشکیں پھٹ جاتیں، اور مي بہہ جاتي، اورمشکیں خراب هو جاتیں: بلکه نئي مي نئي مشکوں میں بھرتے هیں، تو دونوں بچي رهتي هیں.

۱۸ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رها تھا، دیکھو، ایک سردارنے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا، میري بیٹي اب تمام هوئي، پر تو چل، اور اپنا هاتھہ اُس پر رکھہ، که وہ جي اُٹھیگي[o]. ۱۹ تب یسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُس کے پیچھے چلا. ۲۰ اور، دیکھو، ایک عورت نے، جس

[u] دیکھو اِستـ ۵: ۲۵؛ ۱ سلا ۱۷: ۱۸؛ لوقا ۵: ۸؛ اعم ۱۶: ۳۹
[a] متي ۴: ۱۳
[b] مرقہ ۲: ۳؛ لوقا ۵: ۱۸
[c] متي ۸: ۱۰
[d] زبور ۱۳۹: ۲؛ متي ۱۲: ۲۵؛ مرقہ ۱۲: ۱۵؛ لوقا ۵: ۲۲ اور ۶: ۸ اور ۹: ۴۷ اور ۱۱: ۱۷
[e] مرقہ ۲: ۱۴؛ لوقا ۵: ۲۷
[f] مرقہ ۲: ۱۵، وغیرہ؛ لوقا ۵: ۲۹، وغیرہ
[g] متي ۱۱: ۱۹؛ لوقا ۵: ۳۰ اور ۱۵: ۲
[h] گلا ۲: ۱۵
[i] هوس ۶: ۶؛ میکه ۶: ۶، ۷، ۸؛ متي ۱۲: ۷
[k] ۱ تیمط ۱: ۱۵
[l] مرقہ ۲: ۱۸، وغیرہ؛ لوقا ۵: ۳۳، وغیرہ اور ۱۸: ۱۲
[m] یوحـ ۳: ۲۹
[n] اعم ۱۳: ۲، ۳ اور ۱۴: ۲۳؛ ۱ قرن ۷: ۵
[o] مرقہ ۵: ۲۲، وغیرہ؛ لوقا ۸: ۴۱، وغیرہ

سنہ عیسوي ۳۱

کا بارہ برس سے لہو جاري تھا، اُس کے پیچھے آکے اُس کے کُرتے کا دامن چھوا[p]. ۲۱ وہ اپنے جي میں کہتي تھي، اگر میں صرف اُس کا کُرتا چھوٗنگي، بھلي چنگي ہوجاؤنگي. ۲۲ تب یسوع نے پیچھے پھرکے اُسے دیکھا، اور کہا، ای بیٹي، خاطرجمع رکھہ، کہ تیرے اِیمان نے تجھے چنگا کیا[q]. پس، وہ عورت اُسي گھڑي سے چنگي ہو گئي. ۲۳ اور جب یسوع اُس سردار کے گھر پہنچا[r]، اور اُس نے بانسلي بجانیوالوں اور جماعت کو غل مچاتے دیکھا[s]، ۲۴ تو اُنھیں کہا، کنارے ہو[t]، کہ لڑکي مري نہیں، بلکہ سوتي ھی. وے اُس پر ھنسے. ۲۵ جب وے لوگ باھر نکالے گئے، اُس نے اندر جاکے اُس کا ھاتھ پکڑا، اور وہ لڑکي اُٹھي. ۲۶ تب اُس کي شہرت اُس تمام ملک میں پھیلي.

۲۷ اور جب یسوع وھاں سے روانہ ھوا، دو اندھے اُس کے پیچھے پکارتے اور یہہ کہتے آئے، کہ ای اِبن داؤد، ھم پر رحم کر[u]. ۲۸ اور جب وہ گھر میں پہنچا، وے اندھے اُس پاس آئے: یسوع نے اُنھیں کہا، کیا تمھیں اِعتقاد ھی، کہ میں یہہ کر سکتا ھوں؟ وے اُس سے بولے، ھاں، ای خداوند. ۲۹ تب اُس نے اُن کي آنکھوں کو چھوکے کہا، کہ جیسا تمھارا اِعتقاد ھی، ویسا تمھارے لیئے ھو. ۳۰ اور اُن کي آنکھیں کُھل گئیں، اور یسوع نے اُنھیں تاکید کرکے کہا، خبردار، کوئي نہ جانے[x]. ۳۱ پر اُنھوں نے جاکے اُس تمام ملک میں اُس کي شہرت کي[y].

۳۲ جس وقت وے باھر نکلے، دیکھو، لوگ ایک گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا اُس پاس لائے[z]. ۳۳ اور جب دیو نکالا گیا، وہ گونگا بولا. اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا، ایسا کبھي اِسرائیل میں نہ دیکھا تھا. ۳۴ پر فریسیوں نے کہا، کہ وہ دیووں کے سردار کي مدد سے دیووں کو نکالتا ھی[a]. ۳۵ اور یسوع اُن سب شہروں اور بستیوں میں جاکے[b]،

[p] مرقہ ۵ : ۲۵ لوقا ۸ : ۴۳
[q] لوقا ۷ : ۵۰ اور ۸ : ۴۸ اور ۱۷ : ۱۹ اور ۱۸ : ۴۲
[r] مرقہ ۵ : ۳۸ لوقا ۸ : ۵۱
[s] دیکھو ۲ توا ۳۵ : ۲۵
[t] اعم ۲۰ : ۱۰
[u] متي ۱۵ : ۲۲ اور ۲۰ : ۳۰، ۳۱ مرقہ ۱۰ : ۴۷، ۴۸ لوقا ۱۸ : ۳۸، ۳۹
[x] متي ۸ : ۴ اور ۱۲ : ۱۶ اور ۱۷ : ۹ لوقا ۵ : ۱۴
[y] مرقہ ۷ : ۳۶
[z] دیکھو متي ۱۲ : ۲۲ لوقا ۱۱ : ۱۴
[a] متي ۱۲ : ۲۴ مرقہ ۳ : ۲۲ لوقا ۱۱ : ۱۵
[b] مرقہ ۶ : ۶ لوقا ۱۳ : ۲۲

اُن کے عبادت‌خانوں میں تعلیم دیتا، اور بادشاھت کي خوشخبري کي منادي، اور لوگوں کي ھر ایک بیماري اور دکھہ درد دور کرتا تھا[c].

۳۶ اور جب اُس نے جماعتوں کو دیکھا، اُس کو اُن پر رحم آیا[d]؛ کیونکہ، وے، اُن بھیڑوں کي مانند، جن کا چرواھا نہ ھو، عاجز اور پریشان تھیں[e]. ۳۷ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ پکے کھیت تو بہت ھیں، پر مزدور تھوڑے[f]؛ ۳۸ اِس لیئے تم کھیت کے مالک کي منت کرو[g]، کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے لیئے مزدوروں کو بھیج دیوے.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے بارہ رسولوں کو کام پر بھیج دیتا، اور اُنھیں اِقتدار بخشا کہ معجزے دکھلاویں: ۵ وہ اُنھیں تاکید کرتا، اور تعلیم دیتا، ۱۶ اور تسلي بھي دیتا کہ مخالفوں کي عداوت سے زیادہ رنجیدہ نہ ھوں. ۴۰ اور وعدہ بھي کرتا کہ اُن لوگوں کو جو تمھیں قبول کریں ایک برکت دي جائیگي.

پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلاکے اُنھیں ||قدرت بخشي، کہ ناپاک روحوں کو نکالیں، اور ھر طرح کي بیماري اور دُکھہ درد کو دور کریں[a]. ۲ اور بارہ رسولوں کے یے نام ھیں، پہلا، شمعون، جو پطرس کہلاتا[b]، اور اُس کا بھائي اندریاس؛ زبدي کا بیٹا یعقوب، اور اُس کا بھائي یوحنا؛ ۳ فیلبوس اور برتھولما؛ تھوما، اور محصول لینیوالا متي؛ ھلفا کا بیٹا یعقوب، اور لبي، جو تھدي بھي کہلاتا؛ ۴ شمعون کنعاني[c]، اور یہوداہ اِسکریوتي[d]، جس نے اُسے پکڑوا بھي دیا. ۵ اُن بارھوں کو یسوع نے فرماکے بھیجا، کہ غیر قوموں کي طرف نہ جانا[e]، اور سامریوں کے کسي شہر میں داخل نہ ھونا[f]: ۶ بلکہ، پہلے، اِسرائیل کے گھر کي کھوئي ھوئي بھیڑوں[g] کے پاس جاؤ[h]. ۷ اور چلتے ھوئے منادي کرو[i]، اور کہو کہ آسمان کي بادشاھت نزدیک آئي[k]. ۸ بیماروں کو چنگا کرو، کوڑھیوں کو پاک صاف کرو، مُردوں کو جلاؤ،

سنہ عیسوي ۳۱

[c] متي ۴ : ۲۳
[d] مرقہ ۶ : ۳۴
[e] ۱ گن ۲۷ : ۱۷ ۱ سلا ۲۲ : ۱۷ حزق ۳۴ : ۵ ذکر ۱۰ : ۲
[f] لوقا ۱۰ : ۲ یوحہ ۴ : ۳۵
[g] ۲ تسا ۳ : ۱
|| یا، اِقتدار بخشا.
[a] مرقہ ۳ : ۱۳، ۱۴ اور ۶ : ۷ لوقا ۶ : ۱۳ اور ۹ : ۱
[b] یوحہ ۱ : ۴۲
[c] لوقا ۹ : ۱۵ اعم ۱ : ۱۳
[d] یوحہ ۱۳ : ۲۶
[e] متي ۴ : ۱۵
[f] دیکھو ۲ سلا ۱۷ : ۲۴ یوحہ ۴ : ۹، ۲۰
[g] یسع ۵۳ : ۶ یرم ۵۰ : ۶، ۱۷ حزق ۳۴ : ۵، ۶، ۱۶ ۱ پطر ۲ : ۲۵
[h] متي ۱۵ : ۲۴ اعم ۱۳ : ۴۶
[i] لوقا ۹ : ۲
[k] متي ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۷ لوقا ۱۰ : ۹

دیوں کو نکالو؛ تم نے مفت پایا، مفت دو[l]. ٩ نه سونا، نه روپا، نه تامبا[m] اپني کمر میں رکھو[n]. ١٠ راستے کے لیئے نه جھولي، نه دو کرتے، نه جوتیاں، نه لاٹھي لو؛ کیونکه خوراک مزدور کا حق هی[o]. ١١ اور جس شہر یا بستي میں داخل هو، دریافت کرو، که لائق وهاں کون هی، اور جب تک وهاں سے نه نکلو، وهیں رهو[p]. ١٢ اور جب تم کسي گھر میں جاؤ، اُسے سلام کرو. ١٣ اگر وهٔ گھر لائق هی، تو تمهارا سلام اُسے پہنچیگا[q]؛ اور اگر لائق نهیں، تو تمهارا سلام تم پر پھر آویگا[r].
١٤ اور جو کوئي تمهیں قبول نه کرے، اور تمهاري باتیں نه سنے[s]، اُس گھر یا اُس شہر سے نکلکے اپنے پانووں کي گرد جھاڑ دو[t]. ١٥ میں تم سے سچ کہتا هوں، که عدالت کے دن سدوم اور عموره کي زمین کے لیئے اُس شہر کي نسبت زیاده آساني هوگي[u].

١٦ دیکھو، میں تمهیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا هوں[x]؛ پس تم سانپوں کي طرح هوشیار[y]، اور کبوتروں کي مانند بے بد هو[z]. ١٧ مگر آدمیوں سے خبردار رهو، که وے تمهیں اپني کچہریوں میں حواله کرینگے[a]، اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے[b]؛ ١٨ اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاهوں کے سامھنے حاضر کیئے جاؤگے[c]، که اُن پر اور غیر قوموں پر گواهي هو. ١٩ لیکن جب وے تمهیں حواله کریں، فکر نه کرو، که هم کس طرح، یا کیا کہینگے[d]، کیونکه جو کچھ تمهیں کہنا هوگا، سو اُسي گھڑي تمهیں ‖اُس کي آگاهي هوگي[e]. ٢٠ کیونکه کہنیوالے تم نهیں، بلکه تمهارے باپ کي روح جو تم میں بولتي هی[f]. ٢١ بھائي بھائي کو، اور باپ بیٹے کو، قتل کے لیئے حواله کریگا، اور لڑکے اپنے ما باپ کي مخالفت میں

سنه عیسوي ٣١

[l] اعم ٨ : ١٨، ٢٠
[m] دیکھو مرق ٦ : ٨
[n] ١ سم ٩ : ٧ مرق ٦ : ٨ لوقا ٩ : ٣ اور ١٠ : ٤ اور ٢٢ : ٣٥
[o] لوقا ١٠ : ٧ ١ قرن ٩ : ٧، وغیره ١ تمط ٥ : ١٨
[p] لوقا ١٠ : ٨
[q] لوقا ١٠ : ٥
[r] زبور ٣٥ : ١٣
[s] مرق ٦ : ١١ لوقا ٩ : ٥ اور ١٠ : ١٠، ١١
[t] نحم ٥ : ١٣ اعم ١٣ : ٥١ اور ١٨ : ٦
[u] متي ١١ : ٢٢، ٢٤
[x] لوقا ١٠ : ٣
[y] روم ١٦ : ١٩ افس ٥ : ١٥
[z] ١ قرن ١٤ : ٢٠ فلپ ٢ : ١٥
[a] متي ٢٤ : ٩ مرق ١٣ : ٩ لوقا ١٢ : ١١
[b] اعم ٥ : ٤٠
[c] اعم ١٢ : ١ اور ٢٤ : ١٠ اور ٢٥ : ٧، ٢٣ ٢ تمط ٤ : ١٦
[d] مرق ١٣ : ١١، ١٢، ١٣ لوقا ١٢ : ١١ اور ٢١ : ١٤،
‖ یوناني میں، دیا جائیگا.
[e] خر ٤ : ١٢ یرم ١ : ٧
[f] ٢ سم ٢٣ : ٢ اعم ٤ : ٨ اور ٦ : ١٠ ٢ تمط ٤ : ١٧

اُٹھینگے، اور اُنهیں مروا ڈالینگے[g]. ٢٢ اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمني کرینگے[h]؛ پر وه جو آخر تک برداشت کریگا، سو هي نجات پاویگا[i]. ٢٣ جب وے تمهیں ایک شہر میں ستاویں، تو دوسرے میں بھاگ جاؤ[k]؛ میں تم سے سچ کہتا هوں، که تم اِسرائیل کے سب شہروں میں نه پھر چُکوگے، جب تک که اِبن آدم نه آ لے[l]. ٢٤ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نهیں، نه نوکر اپنے خاوند سے[m]. ٢٥ بس هی، که شاگرد اپنے اُستاد کي، اور نوکر اپنے خاوند کي مانند هو. جب اُنهوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا هی، تو کتنا زیاده اُس کے لوگوں کو نه کہینگے[n]؟ ٢٦ پس اُن سے نه ڈرو؛ کیونکه کوئي چیز ڈھپي نهیں، جو کھُل نه جائے، اور نه چِھپي، جو جاني نه جاے[o]. ٢٧ جو کچھ میں تمهیں اندھیرے میں کہتا هوں، اُجالے میں کہو؛ اور جو کچھ تمهارے کانوں میں کہا جائے، کوٹھوں پر منادي کرو. ٢٨ اور اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے، پر جان کو قتل نهیں کر سکتے، مت ڈرو[p]، بلکه اُسي سے ڈرو، جو جان اور بدن، دونوں کو، جہنم میں هلاک کر سکتا هی. ٢٩ کیا ‖ایک پیسے کو دو گوره نهیں بِکتے؟ اور اُن میں سے، ایک بھي، تمهارے باپ کي بے مرضي، زمین پر نهیں گِرتا. ٣٠ بلکه تمهارے سر کے بال بھي سب گنے هوئے هیں[q]. ٣١ پس مت ڈرو، تم بہت گوروں سے بہتر هو. ٣٢ اِس لیئے جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کریگا[r]، میں بھي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر هی، اُس کا اِقرار کرونگا[s]. ٣٣ پر جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کریگا، میں بھي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر هی، اُس کا اِنکار کرونگا[t]. ٣٤ یه مت سمجھو، که میں زمین پر صلح ‖کروانے آیا؛ صلح

سنه عیسوي ٣١

[g] میکه ٧ : ٦ ٣٥، ٣٦ آیتیں لوقا ٢١ : ١٦
[h] لوقا ٢١ : ١٧
[i] دان ١٢ : ١٢، ١٣ متي ٢٤ : ١٣ مرق ١٣ : ١٣
[k] متي ٢ : ١٣ اور ٤ : ١٢ اور ١٢ : ١٥ اعم ٨ : ١ اور ٩ : ٢٥ اور ١٤ : ٦
[l] متي ١٦ : ٢٨
[m] لوقا ٦ : ٤٠ یوح ١٣ : ١٦ اور ٢٥ : ٢٠
[n] متي ١٢ : ٢٣ مرق ٣ : ٢٢ لوقا ١١ : ١٥ یوح ٨ : ٤٨، ٥٢
[o] مرق ٤ : ٢٢ لوقا ٨ : ١٧ اور ١٢ : ٢، ٣
[p] یسع ٨ : ١٢، ١٣ لوقا ١٢ : ٤ ١ پطر ٣ : ١٤
‖ یوناني میں، اساریون، جو رومي دینار کا دسواں حصه تھا؛ دیکھو متي ١٨ : ٢٨
[q] ١ سم ١٤ : ٤٥ ٢ سم ١٤ : ١١ لوقا ٢١ : ١٨ اعم ٢٧ : ٣٤
[r] لوقا ١٢ : ٨ روم ١٠ : ٩، ١٠
[s] مکاش ٣ : ٥
[t] مرق ٨ : ٣٨ لوقا ٩ : ٢٦ ٢ تمط ٢ : ١٢
‖ یوناني میں، ڈالنے آیا.

سنه عیسوي ۳۱

کروانے نہیں، بلکه تلوار چلانے کو آیا ہوں[u]. ۳۵ کیونکه میں آیا ہوں، که مرد کو اُس کے باپ. اور بیتي کو اُس کي ما، اور بہو کو اُس کي ساس سے جدا کروں[x]. ۳۶ اور آدمي کے دشمن اُس کے گھر ہي کے لوگ ہونگے[y]. ۳۷ جو کوئي باپ یا ما کو مجھه سے زیاده چاهتا هی، میرے لائق نہیں هی، اور جو کوئي بیتا یا بیتي کو مجھه سے زیاده پیار کرتا، میرے لائق نہیں هی[z]. ۳۸ اور جو کوئي اپني صلیب اُتھاکے میرے پیچھے نہیں آتا، میرے لائق نہیں هی[a]. ۳۹ جو کوئي اپني جان بچاتا هی، اُسے کھوئیگا؛ پر جو کوئي میرے واسطے اپني جان کھوئیگا، اُسے پائیگا[b].

۴۰ جو تمہیں قبول کرتا، مجھے قبول کرتا هی؛ اور جو مجھے قبول کرتا هی، اُسے، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا هی[c]. ۴۱ جو کوئي نبي کے نام سے نبي کو قبول کرتا هی، نبي کا اجر پائیگا[d]؛ اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا، راستباز کا اجر پائیگا. ۴۲ اور جو کوئي اِن چھوتوں میں سے ایک کو، شاگرد کے نام سے، فقط ایک پیاله تھندا پاني پلائیگا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، که وه اپنا بدلا بے پائے نه رهیگا[e].

[u] لوقا ۱۲: ۴۹، ۵۱، ۵۲، ۵۳
[x] میکه ۷: ۶
[y] زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۳ میکه ۷: ۶ یوحنا ۱۳: ۱۸
[z] لوقا ۱۴: ۲۶
[a] متي ۱۶: ۲۴ مرقس ۸: ۳۴ لوقا ۹: ۲۳ اور ۱۴: ۲۷
[b] متي ۱۶: ۲۵ لوقا ۱۷: ۳۳ یوحنا ۱۲: ۲۵
[c] متي ۱۸: ۵ لوقا ۹: ۴۸ اور ۱۰: ۱۶ یوحنا ۱۲: ۴۴ اور ۱۳: ۲۰ گلة ۴: ۱۴
[d] ۱ سلا ۱: ۱۰ اور ۱۸: ۴ ۲ سلا ۴: ۸
[e] متي ۱۸: ۵، ۶ اور ۲۵: ۴۰ مرقس ۹: ۴۱ عبر ۶: ۱۰

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۲ یوحنا اپنے شاگردوں میں سے دو کو مسیح پاس بھیجا. ۷ یوحنا کي کیسي قدر تھي جو مسیح نے تھہرائي، اور اُسکا درجه کیسا تھا. ۱۸ عوام کي راے یوحنا اور مسیح کي بابت کیسي تھي. ۲۰ مسیح کرازین اور بیت‌صیدا اور کفرناحم کے لوگوں کو اُن کي نا شکري اور سخت دلي کي بابت ملامت کرتا: ۲۵ اور اپنے باپ کي ستائش کرتا، که اُس نے اِنجیل کو ساده دلوں پر ظاهر کیا تھا؛ ۲۸ آخرکو، اُن سب کو جو اپنے گناهوں کو ایک بڑا بوجهه جانتے تھے اپنے پاس بلاتا، که وے رهائي پاویں.

اور ایسا ہوا، که جب یسوع اپنے باره شاگردوں کو حکم دے چکا، تو وهاں سے روانه ہوا، که اُنکے شہروں میں تعلیم اور منادي کرے. ۲ تب یوحنا نے قیدخانه میں[a] مسیح کے کاموں کا حال سنکر اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُس سے پچھوایا[b]، که ۳ کیا، جو آنیوالا تھا، تو ہي هی[c]، یا هم دوسرے کي راه تکیں؟ ۴ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، که جو کچھه تم سنتے اور دیکھتے ہو، جاکے یوحنا سے بیان کرو؛ که ۵ اندھے دیکھتے، اور لنگرے چلتے، کوڑھي پاک صاف ہوتے، اور بہرے سنتے، اور مردے جي اُتھتے ہیں[d]، اور غریبوں کو خوشخبري سنائي جاتي هی[e]. ۶ اور مبارک وه هی، جو میرے سبب تھوکر نه کھائے[f].

۷ جب وے روانه ہوئے، یسوع یوحنا کي بابت جماعتوں سے کہنے لگا، که تم جنگل میں کیا دیکھنے کو گئے[g]؟ کیا، ایک سرکندا جو ہوا سے هلتا هی[h]؟ ۸ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے؟ کیا، ایک مرد کو، جو مہین کپڑا پہنے هی؟ دیکھو، جو مہین پوشاک پہنتے بادشاہوں کے محلوں میں ہیں. ۹ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے؟ کیا، ایک نبي؟ هاں، میں تم سے کہتا ہوں، بلکه نبي سے بڑا[i]. ۱۰ کیونکه یہه وه هی، جس کي بابت لکھا هی، که، دیکھو، میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ہوں، جو تیرے آگے تیري راه درست کریگا[k]. ۱۱ میں تم سے سچ کہتا ہوں، که اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے، یوحنا بپتسمه دینیوالے سے کوئي بڑا ظاهر نہیں ہوا؛ لیکن جو آسمان کي بادشاهت میں چھوتا هی، سو اُس سے بڑا هی. ۱۲ یوحنا بپتسمه دینیوالے کے وقت سے اب تک، آسمان کي بادشاهت پر زبردستي ہوتي هی، اور زبردست لوگ اُسے چھین لیتے ہیں[l]. ۱۳ کیونکه سب نبي اور توریت نے یوحنا کے وقت تک آگے کي خبر دي[m]. ۱۴ اور اِلیاس جو آنیوالا تھا، یہي هی[n]؛ چاهو، تو قبول کرو. ۱۵ جس کسي کے کان سننے کے ہوں، سنے[o].

۱۶ لیکن اِس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تمثیل دوں[p]؟ وے اُن لڑکوں کي مانند ہیں، جو بازاروں میں بیتھکے اپنے

[a] متي ۱۴: ۳
[b] لوقا ۷: ۱۸، ۱۹، وغیره
[c] پید ۴۹: ۱۰ گ ۲۴: ۱۷ دان ۹: ۲۴ یوحنا ۶: ۱۴
[d] یسع ۲۹: ۱۸ اور ۳۵: ۴، ۵، ۶ اور ۴۲: ۷ یوحنا ۲: ۲۳ اور ۳: ۲ اور ۵: ۳۶ اور ۱۰: ۲۵، ۳۸ اور ۱۴: ۱۱
[e] زبور ۲۲: ۲۶ یسع ۶۱: ۱ لوقا ۴: ۱۸ یعق ۲: ۵
[f] یسع ۸: ۱۴، ۱۵ متي ۱۳: ۵۷ اور ۲۴: ۱۰ اور ۲۶: ۳۱ روم ۹: ۳۲، ۳۳ ۱ قرن ۱: ۲۳ اور ۲: ۱۴ گلة ۵: ۱۱ ۱ پطر ۲: ۸
[g] لوقا ۷: ۲۴
[h] افس ۴: ۱۴ یوناني میں ملایم
[i] متي ۱۴: ۵ اور ۲۱: ۲۶ لوقا ۱: ۷۶ اور ۷: ۲۶
[k] ملا ۳: ۱ مرقس ۱: ۲ لوقا ۱: ۷۶ اور ۷: ۲۷
[l] لوقا ۱۶: ۱۶
[m] ملا ۴: ۶
[n] ملا ۴: ۵ متي ۱۷: ۱۲ لوقا ۱: ۱۷
[o] متي ۱۳: ۹ لوقا ۸: ۸ مکاش ۲: ۷، ۱۱، ۱۷، ۲۹ اور ۳: ۶، ۱۳، ۲۲
[p] لوقا ۷: ۳۱

یاروں کو پُکارکے کہتے ہیں، کہ ۱۷ ہم نے تمھارے واسطے بانسلي بجائي، پر تم نہ ناچے؛ ہم نے تمھارے لیئے ماتم کیا، پر تم نے چھاتي نہ پیٹي. ۱۸ کیونکہ یوحنا کھاتا پیتا نہیں آیا، اور وے کہتے ہیں، کہ اُس پر ایک دیو ہی. ۱۹ اِبن آدم کھاتا پیتا آیا، اور وے کہتے ہیں، کہ دیکھو، ایک کھاؤ، اور شرابي، اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا یار[q]. پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے راست ٹھہري[r].

۲۰ تب اُن شہروں کو، جن میں اُس کے بہت سے معجزے ظاہر ہوئے، ملامت کرنے لگا، کیونکہ اُنھوں نے توبہ نہ کي تھي[s]: کہ ۲۱ اي کُرازین، تجھ پر افسوس! اي بیت‌صیدا، تجھ پر افسوس! کیونکہ یے معجزے جو تم میں دکھاے گئے، اگر صور اور صیدا میں دکھائے جاتے، تو وے ٹاٹ اوڑھکے، اور خاک میں بیٹھکے، کب کے توبہ کر چکتے[t]. ۲۲ پس میں تم سے کہتا ہوں، کہ صور و صیدا کے لیئے عدالت کے دن تم سے زیادہ آساني ہوگي[u]. ۲۳ اور اي کفرناحم، جو آسمان تک پہنچایا گیا[x]، تو دوزخ میں گرایا جائیگا؛ کیونکہ یے معجزے جو تجھ میں دکھائے گئے، اگر سدوم میں دکھاے جاتے، تو آج تک قائم رہتا. ۲۴ پر میں تم سے کہتا ہوں، کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجھ سے زیادہ آساني ہوگي[y].

۲۵ اُسي وقت یسوع پھر کہنے لگا، کہ، اي باپ، آسمان اور زمین کے خداوند[z]، میں ||تیري تعریف کرتا ہوں، کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا[a]، اور بچّوں پر کھول دیا[b]. ۲۶ ہاں، اي باپ، کہ یونہیں تجھے پسند آیا. ۲۷ میرے باپ سے سب کچھ مجھے سونپا گیا، اور کوئي بیٹے کو نہیں جانتا، مگر باپ[c]؛ اور کوئي باپ کو نہیں جانتا، مگر بیٹا، اور وہ، جس پر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا[d].

سنہ عیسوي ۳۱
q متي ۹ : ۱۰
r لوقا ۷ : ۳۵
s لوقا ۱۰ : ۱۳، وغیرہ
t یوحہ ۳ : ۷، ۸
u متي ۱۰ : ۱۵
۲۴ آیت
x دیکھو یسعہ ۱۴ : ۱۳
نوحہ ۲ : ۱
y متي ۱۰ : ۱۵
z لوقا ۱۰ : ۲۱
|| یا، تیرا شکر، وغیرہ
a دیکھو زبور ۸ : ۲
۱ قرنـ ۱ : ۱۹، ۲۷
اور ۲ : ۸
۲ قرنـ ۳ : ۱۴
b متي ۱۶ : ۱۷
c متي ۲۸ : ۱۸
لوقا ۱۰ : ۲۲
یوحـ ۳ : ۳۵
اور ۱۳ : ۳
اور ۱۷ : ۲
۱ قرنـ ۱۵ : ۲۷
d یوحـ ۱ : ۱۸
اور ۶ : ۴۶
اور ۱۰ : ۱۵

۲۸ اي تم لوگو، جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو، سب میرے پاس آؤ؛ کہ میں تمھیں آرام دونگا. ۲۹ میرا جوا اپنے اُوپر لے لو، اور مجھ سے سیکھو[e]؛ کیونکہ میں حلیم، اور دل سے خاکسار ہوں[f]، تو تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے[g]. ۳۰ کیونکہ میرا جوا ملائم، اور میرا بوجھ ہلکا ہی[h].

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح فریسیوں کو سبت کے عدول کے مقدمہ میں بے اِمتیاز اور نادان ٹھہراتا، ۳ اور اُس راے کے ثبوت میں دلیلیں لاتا، پاک کتابوں سے، ۹ اور عقل سے بھي، ۱۳ اور ایک معجزہ بھي دکھا دیتا. ۲۲ ایک اندھے اور گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا چنگا کر دیتا. ۳۱ روح قدس کے حق میں برا کہنا کدھي معاف نہ ہو سکیگا. ۳۶ بیہودہ باتوں کا بھي حساب لیا جائیگا. ۳۸ مسیح چند بے اِیمانوں کو جو نشان ڈھونڈھتے تھے سمجھاتا، ۴۹ اور لوگوں کو جتا دیتا، کہ کون میرا بھائي اور بہن اور ما ہی.

اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں سے جاتا تھا[a]، اور اُس کے شاگرد بھوکھے تھے، اور وے بالیں توڑ توڑ کھانے لگے. ۲ تب فریسیوں نے دیکھکے، اُس سے کہا، دیکھ، تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں، جو سبت کے دن کرنا روا نہیں. ۳ پر اُس نے اُنھیں کہا، کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا، جب وہ اور اُس کے ساتھي بھوکھے تھے[b]؟ ۴ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کي روٹیاں کھائیں[c]، جو اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو کھانا روا نہ تھا، مگر فقط کاہنوں کو روا تھا[d]؟ ۵ اور کیا تم نے توریت میں نہیں پڑھا، کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کي حرمت نہیں کرتے، تو بھي بے گناہ ہیں[e]؟ ۶ اور میں تمھیں کہتا ہوں، کہ یہاں ایک شخص ہی، جو ہیکل سے بھي بزرگ ہی[f]. ۷ پر اگر تم اُس کي معني جانتے، کہ میں قرباني کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں[g]، تو تم بے‌گناہوں کو گنہگار نہ ٹھہراتے. ۸ کیونکہ اِبن آدم سبت کے دن کا بھي خداوند ہی. ۹ پھر وہاں سے روانہ ہوکے، اُنکے عبادت‌خانہ میں گیا[h]:

سنہ عیسوي ۳۱
e یوحـ ۱۳ : ۱۵
فلپ ۲ : ۵
۱ پطر ۲ : ۲۱
۱ یوحـ ۲ : ۶
f زکر ۹ : ۹
فلپ ۲ : ۷، ۸
g یرم ۶ : ۱۶
h ۱ یوحـ ۵ : ۳
a اِستہ ۲۳ : ۲۵
مرقہ ۲ : ۲۳
لوقا ۶ : ۱
b ۱ سمو ۲۱ : ۶
c خر ۲۵ : ۳۰
احبـ ۲۴ : ۵
d خر ۲۹ : ۳۲، ۳۳
احبـ ۸ : ۳۱
اور ۲۴ : ۹
e گنـ ۲۸ : ۹
یوحـ ۷ : ۲۲
f ۲ توا ۶ : ۱۸
ملا ۳ : ۱
g ہوس ۶ : ۶
میکہ ۶ : ۶، ۷، ۸
متي ۹ : ۱۳
h مرقہ ۳ : ۱
لوقا ۶ : ۶

سنه عیسوي ۳۱

۱۰ اور دیکھو، وهاں ایک شخص تها، جس کا هاتهه سوکهه گیا تها. تب اُنهوں نے، اِس اِرادے سے کہ اُس پر نالش کریں، اُس سے پوچها، کہ کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا هی؟ ۱۱ اُس نے اُنهیں کہا، که تم میں سے ایسا کون هی، که جس کے پاس ایک بهیڑ هو، اگر وہ سبت کے دن گڑهے میں گرے، وہ اُسے پکڑکے نہ نکالے؟ ۱۲ پس آدمي بهیڑ سے کتنا بهتر هی؟ اِس لیئے سبت کے دن نیکي کرني روا هی. ۱۳ تب اُس نے اُس شخص کو کہا، که اپنا هاتهه لنبا کر. اور اُس نے اُسے لنبا کیا، اور وہ دوسرے کي مانند چنگا هو گیا.

۱۴ تب فریسیوں نے باهر جاکے اُسکي ضدّ پر صلاح کي، که اُسے کیونکر مار ڈالیں. ۱۵ یسوع یهه جانکے وهاں سے چلا، اور بهت سي جماعتیں اُس کے پیچهے هو لیں، اور اُس نے اُن سب کو چنگا کیا: ۱۶ اور اُنهیں تاکید کي، که مجهے ظاهر نہ کرنا: ۱۷ تاکه وہ، جو یسعیاہ نبي نے کہا تها، پورا هو، که ۱۸ دیکهو میرا خادم، جسے میں نے چُنا، اور میرا پیارا، جس سے میرا دل خوش هی، میں اپني روح اُس پر ڈالونگا، اور وہ غیرقوموں کو شرع بیان کریگا. ۱۹ وہ جهگڑا اور شور نہ کریگا، اور بازاروں میں کوئي اُس کي آواز نہ سنیگا. ۲۰ وہ مسلے هوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا، اور دهواں اُٹهتے هوئے سن کو نہ بجهاویگا، جب تک اِنصاف کو غالب نہ کراوے. ۲۱ اور اُس کے نام پر غیرقومیں آسرا رکهینگي.

۲۲ تب اُس پاس ایک اندهے گونگے کو جس پر دیو چڑها تها لائے، اور اُسنے اُسے چنگا کیا: چنانچه وہ اندها گونگا دیکهنے بولنے لگا. ۲۳ اور ساري بهیڑ دنگ هو گئي، اور کہنے لگي، کیا یهه داؤد کا بیٹا نہیں؟ ۲۴ پر فریسیوں نے سنکے کہا، که یهه دیوؤں کو نہیں نکالتا، مگر دیوؤں کے سردار بعلزبول کي مدد سے. ۲۵ یسوع نے اُن کے خیالوں کو دریافت کرکے اُنهیں کہا، جو جو بادشاهت آپس میں برخلاف هو، ویران هو جاتي؛ اور جس جس شهر یا گهر میں مخالفت هو، آباد نہ رهیگا: ۲۶ اور اگر شیطان شیطان کو نکالے، تو وہ اپنا هي مخالف هوا؛ پهر اُس کي بادشاهت کیونکر قائم رهیگي؟ ۲۷ اور اگر میں بعلزبول کي مدد سے دیوؤں کو نکالتا هوں، تو تمهارے بیٹے اُنهیں کس کي مدد سے نکالتے هیں؟ اِس لیئے وے هي تمهاري عدالت کرینگے. ۲۸ پر اگر میں خدا کي روح سے دیوؤں کو نکالتا هوں، تو البته خدا کي بادشاهت تم پاس آ پهنچي. ۲۹ نہیں تو، کیونکر هو سکتا هی، که کوئي کسي زوراور کے گهر میں جاکر اُس کے اسباب لوٹ لے: مگر یهه، که پہلے اُس زوراور کو باندهے، تب اُس کا گهر لوٹے. ۳۰ جو میرے ساتهه نہیں، میرا مخالف هی، اور جو میرے ساتهه جمع نہیں کرتا، بِتهراتا هی.

۳۱ اِس لیئے میں تم سے کہتا هوں، که لوگوں کا هر طرح کا گناه اور کُفر معاف کیا جایگا: مگر وہ کُفر جو روح کے حق میں هو، لوگوں کو معاف نہ هوگا. ۳۲ جو کوئي اِبن آدم کے حق میں برا کہے، اُسے معاف هو سکیگا: پر جو روح قدس کے حق میں بُرا کہے، اُسے هرگز معاف نہ هوگا، نہ اِس جهان میں، نہ اُس جهان میں. ۳۳ یا تو درخت کو اچها کہو، اور اُس کے پهل کو اچها، یا درخت کو بُرا کہو، اور اُس کا پهل برا: کیونکه درخت پهل هي سے پهچانا جاتا هی. ۳۴ ای سانپوں کے بچّو، تم برے هوکے کیونکر اچهي بات کہه سکتے هو؟ کیونکه جو دل میں بهرا هی، سوهي منهه پر آتا هی. ۳۵ اچها آدمي دل کے اچهے خزانے سے اچهي چیزیں نکالتا هی، اور بُرا آدمي بُرے خزانے سے بُري چیزیں

سنه عیسوي ۳۱

باهر لاتا. ۳۶ پر میں تم سے کہتا ہوں، که هر ایک بیہودہ بات جو که لوگ کہیں، عدالت کے دن اُس کا حساب دینگے. ۳۷ کیونکه تو اپني باتوں هي سے راستکار گنا جایگا، اور اپني باتوں هي سے گنہگار ٹھہریگا.

۳۸ تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا، که ای اُستاد، هم تجھ سے ایک نشان دیکھا چاهتے هیں[f]. ۳۹ اُس نے اُنهیں جواب دیا اور کہا، که اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے هیں[g]؛ پر یونس نبي کے نشان کے سوا، کوئي نشان اُنهیں دکھایا نه جائیگا. ۴۰ کیونکه جیسا یونس تین رات دن مچھلي کے پیٹ میں رہا[h]، ویسا هي اِبن آدم تین رات دن زمین کے اندر رهیگا. ۴۱ نینوه کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھینگے[i]، اور اُنهیں گنہگار ٹھہرائینگے[k]؛ کیونکه اُنهوں نے یونس کي منادي پر توبه کي[l]، اور دیکھو، یہاں ایک هی جو یونس سے بزرگ هی. ۴۲ دکھن کي بیگم اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھیگي، اور اُنهیں گنہگار ٹھہرائیگي[m]؛ کیونکه وه زمین کے کنارے سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي؛ اور دیکھو، یہاں ایک سلیمان سے بزرگ هي. ۴۳ جب ناپاک روح آدمي سے باهر نکلتي[n]، تو سوکھي جگہوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي[o]، اور جب نهیں پاتي، ۴۴ تو کہتي، که میں اپنے گھر میں جس سے نکلي هوں، پھر جاؤنگي؛ اور آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور لیس پاتي هي. ۴۵ تب وه جاکے اور سات روحیں، جو اُس سے بدتر هیں، اپنے ساتھ لاتي؛ اور وے داخل هوکے وهاں بستي هیں؛ سو اُس آدمي کا پچھلا حال اگلے سے بُرا هوتا هي[p]. اِس زمانے کے لوگوں کا حال بھي ایسا هي هوگا.

۴۶ جب وه جماعتوں سے یہه کہه رها تھا، دیکھو، اُسکي ما اور اُسکے بھائي[q] باهر کھڑے اُس سے بات کیا چاهتے تھے[r]. ۴۷ تب کسي نے اُس سے کہا، که دیکھ، تیري ما اور تیرے بھائي باهر کھڑے تجھ سے بات کیا چاهتے هیں. ۴۸ پر اُس نے جواب میں خبر دینیوالے سے کہا، کون هی میري ما؟ اور کون هیں میرے بھائي؟ ۴۹ اور اپنا هاتھ اپنے شاگردوں کي طرف بڑھاکے کہا، که دیکھ میري ما اور میرے بھائي! ۵۰ کیونکه جو کوئي میرے باپ کي، جو آسمان پر هی، مرضي پر چلتا هی، میرا بھائي، اور بہن، اور ما، وهي هی[s].

f متي ۱۶ : ۱ مرقه ۸ : ۱۱ لوقا ۱۱ : ۱۶، ۲۹ یوحه ۲ : ۱۸ ۱ قرن ۱ : ۲۲
g یسعه ۵۷ : ۳ متي ۱۶ : ۴ مرقه ۸ : ۳۸ یوحه ۴ : ۴۸
h یونه ۱ : ۱۷
i لوقا ۱۱ : ۳۲
k دیکھو یرو ۳ : ۱۱ حزق ۱۶ : ۵۱، ۵۲ روم ۲ : ۲۷
l یونه ۳ : ۵
m ۱ سلا ۱۰ : ۱ ۲ توا ۹ : ۱ لوقا ۱۱ : ۳۱
n لوقا ۱۱ : ۲۴
o ایوب ۱ : ۷ ۱ پطر ۵ : ۸
p عبر ۶ : ۴ اور ۱۰ : ۲۶ ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
q متي ۱۳ : ۵۵ مرقه ۶ : ۳ یوحه ۲ : ۱۲ اور ۷ : ۳، ۵ اعم ۱ : ۱۴ ۱ قرن ۹ : ۵ گلا ۱ : ۱۹
r مرقه ۳ : ۳۱ لوقا ۸ : ۱۹، ۲۰، ۲۱
s دیکھو یوحه ۱۵ : ۱۴ گلا ۵ : ۶ اور ۶ : ۱۵ قلس ۳ : ۱۱ عبر ۲ : ۱۱

۱۳ باب

۳ بونیوالے اور بیج کي تمثیل: ۱۸ اُس کي تفسیر جو مسیح نے کي. ۲۴ کڑوے دانوں کي تمثیل. ۳۱ خردل کے بیج کي، ۳۳ خمیر کي، ۴۴ گنج نہاني کي، ۴۵ بیشقیمت موتي کي، ۴۷ جال کي جو دریا میں ڈالاگیا؛ ۵۳ اور اِس کا بیان که کیونکر مسیح کے هموطنوں نے اُسے حقیر جانا.

اُسي روز، یسوع گھر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹھا[a]. ۲ اور ایسي بڑي بھیڑ اُس پاس جمع هوئي[b]، که وه ایک ناؤ پر چڑھ بیٹھا[c]، اور ساري بھیڑ کنارے پر کھڑي رهي. ۳ اور وه اُنهیں بہت سي باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا، که دیکھو، ایک کسان بیج بونے گیا[d]؛ ۴ اور بوتے وقت کچھ راه کے کنارے گِرا، اور چڑیوں نے آکر اُسے چُگ لیا: ۵ اور کچھ پتھریلي زمین پر گِرا، جہاں بہت مِٹي نه مِلي: اور اِس سبب که بہت مِٹي نه پائي، جلد اُگا: ۶ پر جب دھوپ هوئي، جل گیا، اور اِس لیئے که جڑ نه پکڑي تھي، سوکھ گیا. ۷ اور کچھ کانٹوں میں گِرا؛ کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا. ۸ اور کچھ اچھي زمین میں گِرا، اور پھل لایا، کچھ سو گُنا[e]، کچھ ساٹھ گُنا، کچھ تیس گُنا. ۹ جس کے کان سننے کے لیئے هوں، تو سنے[f]. ۱۰ تب شاگردوں نے پاس آکے اُس سے کہا، تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا هی؟ ۱۱ اُس نے جواب میں اُنهیں کہا، که تمهیں عنایت هوئي: که آسمان کي بادشاهت کے بهید جانو[g]،

a مرقه ۴ : ۱
b لوقا ۸ : ۴
c لوقا ۵ : ۳
d لوقا ۸ : ۵
e پید ۲۶ : ۱۲
f متي ۱۱ : ۱۵ مرقه ۴ : ۹
g متي ۱۱ : ۲۵ اور ۱۶ : ۱۷ مرقه ۴ : ۱۱ ۱ قرن ۲ : ۱۰ ۱ یوحه ۲ : ۲۷

سنه عیسوي ۳۱

پر اُنھیں عنایت نہیں ہوئي. ۱۲ کیونکہ جس پاس کچھہ ہی. اُسے دیا جائیگا، اور اُس کي بہت بڑھتي ہوگي ؛ پر جس پاس کچھ نہیں، اُس سے، جو کچھ کہ اُس پاس ہی، سو بھي لے لیا جائیگا[h].

۱۳ اِس لیئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں : کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے، اور سنتے ہوئے نہیں سنتے، اور نہیں سمجھتے ہیں. ۱۴ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کي نبوت پوري ہوئي : کہ، تم کانوں سے تو سنوگے، مگر سمجھوگے نہیں، اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نہ کروگے[i] : ۱۵ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا، اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے ہیں[k]، اور اُنھوں نے اپني آنکھیں موند لیں، تا ایسا نہ ہو، کہ وے آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنھیں چنگا کروں. ۱۶ پر مبارک تمھاري آنکھیں، کیونکہ وے دیکھتیں، اور مبارک تمھارے کان، کہ وے سنتے ہیں[l]. ۱۷ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ بہت سے نبي اور راستبازوں نے آرزو کي، کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں، پر نہ دیکھا، اور جو تم سنتے ہو سنیں، پر نہ سنا[m].

۱۸ اب تم کسان کي تمثیل سنو[n]. ۱۹ جب کوئي اُس بادشاهت کي بات سنتا[o]، اور نہیں سمجھتا، تو وہ شریر آتا، اور جو کچھہ اُس کے دل میں بویا گیا لے جاتا ہی ؛ یہہ وہ ہی، جو راہ کے کنارے بویا گیا. ۲۰ جو پتھریلي زمین میں بویا گیا، وہ ہی، جو کلام سنتا، اور جلد خوشي سے مان لیتا ہی[p] ؛ ۲۱ لیکن اِس سبب کہ جڑ نہیں پکڑي، چند روزہ ہی ؛ کہ جب وہ کلام کے سبب مصیبت میں پڑتا، یا ستایا جاتا ہی، تو جلد ٹھوکر کھاتا ہی[q]. ۲۲ جو کانٹوں میں[r] بویا گیا، وہ ہی، جو کلام کو سنتا، پر اِس دنیا کي فکر، اور دولت کا فریب، کلام کو دبا دیتے،

[h] متي ۲۵ : ۲۹ مرقس ۴ : ۲۵ لوقا ۸ : ۱۸ اور ۱۹ : ۲۶
[i] یسع ۶ : ۹ حزقي ۱۲ : ۲ مرقس ۴ : ۱۲ لوقا ۸ : ۱۰ یوحنا ۱۲ : ۴۰ اعمال ۲۸ : ۲۶، ۲۷ روم ۱۱ : ۸ ۲قرن ۳ : ۱۴، ۱۵
[k] عبر ۵ : ۱۱
[l] متي ۱۶ : ۱۷ لوقا ۱۰ : ۲۳، ۲۴ یوحنا ۲۰ : ۲۹
[m] عبر ۱۱ : ۱۳ ۱پطر ۱ : ۱۰، ۱۱
[n] مرقس ۴ : ۱۴ لوقا ۸ : ۱۱
[o] متي ۴ : ۲۳
[p] یسع ۵۸ : ۲ حزقي ۳۳ : ۳۱، ۳۲ یوحنا ۵ : ۳۵
[q] متي ۱۱ : ۶ ۲تمط ۱ : ۱۵
[r] یرم ۴ : ۳

سنه عیسوي ۳۱

اور وہ بےپھل ہوتا ہی[s]. ۲۳ پر جو اچھي زمین میں بویا گیا، وہ ہی، جو کلام کو سنتا، اور سمجھتا، اور پھل لاتا، اور طیار بھي ہوتا، بعضے میں سو گنا، بعضے میں ساٹھہ گنا، بعضے میں تیس گنا.

۲۴ پھر اُسنے ایک اور تمثیل لاکے اُنھیں کہا، کہ آسمان کي بادشاهت اُس آدمي کي مانند ہی، جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا. ۲۵ پر جب لوگ سو گئے، اُسکا دشمن آیا، اور اُس کے گیہوں کے درمیان کڑوا دانہ بوکے چلا گیا. ۲۶ جس وقت انکورا نکلا، اور بالیں لگیں، تب کڑوا دانہ بھي ظاہر ہوا. ۲۷ تب اُس گھروالے کے نوکروں نے آکے اُس سے کہا، ای صاحب، کیا تو نے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے تھے؟ پھر کڑوے دانے کہاں سے آئے ؟ ۲۸ اُس نے اُنھیں کہا، کسو دشمن نے یہہ کیا. تب نوکروں نے کہا، اگر مرضي ہو، تو ہم جاکے اُنھیں جمع کریں. ۲۹ اُس نے کہا، نہیں : ایسا نہ ہو، کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو، تو اُن کے ساتھ گیہوں بھي اُکھاڑ لو. ۳۰ کاٹنے کے دن تک دونوں کو اِکٹھے بڑھنے دو ؛ کہ میں کاٹنے کے وقت کاٹنیوالوں کو کہونگا، کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو، اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے باندھو ؛ پر گیہوں میرے کھتے میں جمع کرو[t].

۳۱ وہ اُن کے واسطے ایک اور تمثیل لایا، کہ آسمان کي بادشاهت خردل کے دانہ کي مانند ہی، جسے ایک شخص نے لیکے اپنے کھیت میں بویا[u]. ۳۲ وہ سب بیجوں میں چھوٹا ؛ پر جب اُگا، تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا، اور ایسا پیڑ ہوتا، کہ ہوا کي چڑیائیں آکے اُس کي ڈالیوں پر بسیرا کرتیں.

۳۳ اُس نے اُن سے ایک اور تمثیل کہي، کہ آسمان کي بادشاهت خمیر کي مانند ہی، جسے ایک عورت نے لیکر آٹے کے تین ||پیمانوں میں مِلایا،

[s] متي ۱۹ : ۲۳ مرقس ۱۰ : ۲۳ لوقا ۱۸ : ۲۴ ۱تمط ۶ : ۹ ۲تمط ۴ : ۱۰
[t] متي ۳ : ۱۲
[u] یسع ۲ : ۲، ۳ میکه ۴ : ۱ مرقس ۴ : ۳۰، وغیرہ لوقا ۱۳ : ۱۸، ۱۹

|| یوناني میں، سےون، جو ساڑھے گیارہ سیر کي گنجائش رکھتا تھا.

سنه عيسوي ۳۱

يہاں تک که وه سب خميره هو گيا[x].
۳۴ يهه سب باتيں يسوع نے اُن جماعتوں کو تمثيلوں ميں کہيں: اور بے تمثيل اُن سے نه بولتا تها[y]: ۳۵ تاکه جو نبي نے کہا تها پورا هو، که، ميں تمثيليں لاکر کلام کرونگا[z]: ميں اُن باتوں کو، جو دنيا کے شروع سے پوشيده هيں، ظاهر کرونگا[a]. ۳۶ تب يسوع اُن جماعتوں کو رخصت کرکے گهر کو گيا: اور اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کهيت کے کڑوے دانه کي تمثيل همیں بتا. ۳۷ اُس نے اُنهيں جواب ميں کہا، اچهے بيج کا بونيوالا اِبن آدم هي؛ ۳۸ کهيت، دنيا هوا[b]؛ اچهے بيج، اِس بادشاهت کے لڑکے هيں؛ اور کڑوے دانه، شرير کے فرزند[c]؛ ۳۹ وه دشمن جس نے اُنهيں بويا، شيطان هي؛ کاٹنے کا وقت اِس دنيا کا آخر؛ اور کاٹنيوالے فرشتے هيں[d]. ۴۰ پس جس طرح کڑوے دانه جمع کيئے جاتے، اور آگ ميں جلائے جاتے هيں، اِس جهان کے آخر ميں ايسا هي هوگا. ۴۱ اِبن آدم اپنے فرشتوں کو بهيجيگا، اور وے سب ٹهوکر کهلانيوالي چيزوں[e]، اور بدکاروں کو، اُس کي بادشاهت ميں سے چنکر، ۴۲ اُنهيں ||جلتے تنور ميں ڈال دينگے[f]، اور وهاں رونا اور دانت پيسنا هوگا[g]. ۴۳ تب راستباز اپنے باپ کي بادشاهت ميں آفتاب کي مانند نوراني هونگے[h]. جسکے کان سننے کے ليئے هوں، تو سنے[i].

۴۴ پهر، آسمان کي بادشاهت اُس خزانه کي مانند هي، جو کهيت ميں گڑا هي، جسے ايک شخص پاکے چهپا ديتا هي، اور خوشي کے مارے جاکے اپنا سب کچهه بيچتا[k]، اور اُس کهيت کو مول ليتا هي[l].

۴۵ پهر، آسمان کي بادشاهت اُس سوداگر کي مانند هي، جو قيمتي موتيوں کي تلاش ميں هي. ۴۶ جب اُس نے ايک بيشقيمت موتي پايا[m]، تو جاکے جو کچهه اُس کا تها سب بيچ ڈالا، اور اُسے مول ليا.

۴۷ پهر، آسمان کي بادشاهت اُس جال کي مانند هي، جو دريا ميں ڈالا گيا، اور هر طرح کي مچهلي سميٹ لايا[n]. ۴۸ جب وه بهر گيا، اُسے کنارے کهينچ لائے، اور بيٹهکے اچهي مچهلياں برتنوں ميں جمع کيں، پر بري پهينک ديں. ۴۹ اِس جهان کے آخر ميں ايسا هي هوگا؛ فرشتے آوينگے، اور راستبازوں ميں سے شريروں کو الگ کرينگے[o]، ۵۰ اور اُنهيں جلتے تنور ميں ڈال دينگے؛ وهاں رونا اور دانت پيسنا هوگا[p]. ۵۱ يسوع نے اُنهيں کہا، تم يهه سب سمجهے؟ اُنهوں نے کہا، هاں، خداوند. ۵۲ تب اُس نے اُنهيں کہا، هر ايک فقيه، جو آسمان کي بادشاهت کي تعليم پا چکا، اُس گهروالے کي مانند هي، جو اپنے خزانه سے نئي اور پراني چيزيں نکالتا هي[q].

۵۳ اور ايسا هوا، که جب يسوع يهه تمثيليں کہه چکا، تو وهاں سے روانه هوا. ۵۴ اور اپنے وطن ميں آکے[r]، اُس نے اُن کے عبادتخانه ميں اُنهيں ايسي تعليم دي، که وے حيران هوئے، اور کہنے لگے، که ايسي حکمت، اور معجزے، اُس نے کہاں سے پائے؟ ۵۵ کيا يهه بڑهئي کا بيٹا نهيں[s]؟ اور اُس کي ما مريم نهيں کهلاتي؟ اور اُسکے بهائي[t] يعقوب، اور يوسيس[u]، اور شمعون، اور يهوداه؟ ۵۶ اور اُس کي سب بهنيں همارے ساتهه نهيں هيں؟ پس اُس نے يهه سب کچهه کہاں سے پايا؟ ۵۷ اُنهوں نے اُس سے ٹهوکر کهائي[x]: پر يسوع نے اُنهيں کہا، که نبي اپنے وطن اور گهر کے سوا، اور کهيں بے عزت نهيں هي[y]. ۵۸ اور اُس نے اُن کي بے اِعتقادي کے سبب وهاں بهت معجزے نهيں دکهائے[z].

[x] لوقا ۱۳ : ۲۰، وغيره
[y] مرقه ۴ : ۳۳، ۳۴
[z] زبور ۷۸ : ۲
[a] روم ۱۶ : ۲۵، ۲۶ ۱ قرن ۲ : ۷ افس ۳ : ۹ قلس ۱ : ۲۶
[b] متي ۲۴ : ۱۴ اور ۲۸ : ۱۹ مرقه ۱۶ : ۱۵، ۲۰ لوقا ۲۴ : ۴۷ روم ۱۰ : ۱۸ قلس ۱ : ۶
[c] پيد ۳ : ۱۵ يوح ۸ : ۴۴ اعم ۱۳ : ۱۰ ۱ يوح ۳ : ۸
[d] يوايل ۳ : ۱۳ مکاش ۱۴ : ۱۵
[e] متي ۱۸ : ۷ ۲ پطر ۲ : ۱، ۲
|| يا، جلتي بهٹهي ميں.
[f] متي ۳ : ۱۲ مکاش ۱۹ : ۲۰ اور ۲۰ : ۱۰
[g] متي ۸ : ۱۲ ۵۰ آيت
[h] دان ۱۲ : ۳ ۱ قرن ۱۵ : ۴۲، ۴۳، ۵۸
[i] ۹ آيت
[k] فلپ ۳ : ۷، ۸
[l] يسع ۵۵ : ۱ مکاش ۳ : ۱۸
[m] امث ۲ : ۴ اور ۳ : ۱۴، ۱۵ اور ۸ : ۱۰، ۱۱
[n] متي ۲۲ : ۱۰
[o] متي ۲۵ : ۳۲
[p] ۴۲ آيت
[q] غزل ۷ : ۱۳
[r] متي ۲ : ۲۳ مرقه ۶ : ۱ لوقا ۴ : ۱۶، ۲۳
[s] يسع ۴۹ : ۷ مرقه ۶ : ۳ لوقا ۳ : ۲۳ يوح ۶ : ۴۲
[t] متي ۱۲ : ۴۶
[u] مرقه ۱۵ : ۴۰
[x] متي ۱۱ : ۶ مرقه ۶ : ۳، ۴
[y] لوقا ۴ : ۲۴ يوح ۴ : ۴۴
[z] مرقه ۶ : ۵، ۶

سنه عیسوي ۳۲ کے شروع میں

باب ۱۴

۱ مسیح کي بابت هیرودیس کي راے جو تهي. ۳ یوحنا بپتسمه دینیوالے کا حال، که کیونکر اُسکا سر کاٹ ڈالا گیا. ۱۳ اِس بیان میں، که یسوع ایک ویران جگهه جاتا: ۱۵ اور وهاں پانچ روٹي اور دو مچهلي لیکے پانچ هزار آدمیوں کو کهانا کهلاتا: ۲۲ دریا کے اُوپر پیدل چلکے وه اپنے شاگردوں پاس جاتا: ۳۴ پار اُترکے گنیسرت ملک میں پهنچنا، اور وهاں بیماروں کو جو اُس کي پوشاک کا فقط دامن چهوتے تهے چنگا کرتا.

اُس وقت، ملک کي چوتهائي کے حاکم هیرودیس نے یسوع کي شهرت سني[a]، ۲ اور اپنے نوکروں سے کها، که یهه یوحنا بپتسمه دینیوالا هی؛ وهي مردوں میں سے جي اُٹها هي؛ اِس لیئے اُس سے معجزے ظاهر هوتے هیں.

سنه عیسوي ۳۰

۳ که هیرودیس نے یوحنا کو هیرودیاس کے سبب، جو اُس کے بهائي فیلبوس کي جورو تهي، گرفتار کیا[b]، اور باندهکے قیدخانه میں ڈال دیا تها. ۴ اِس لیئے که یوحنا نے اُس سے کها تها، که تجهے اُس کو رکهنا روا نهیں[c]. ۵ اور هیرودیس نے چاها، که اُسے مار ڈالے، پر عوام سے ڈرا؛ کیونکه وے اُسے نبي جانتے تهے[d]. ۶ پر جب هیرودیس کي سالگره لگي، هیرودیاس کي بیٹي اُن کے درمیان ناچي، اور هیرودیس کو خوش کیا. ۷ چنانچه اُس نے قسم کهاکے وعده کیا، که جو کچهه تو مانگیگي، میں تجهے دونگا. ۸ تب وه، جیسا اُس کي ما نے اُسے سِکها رکها تها، بولي، که یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر تهالي میں یهیں مجهے منگوا دے. ۹ بادشاه دلگیر هوا: پر اُس قسم کے، اور اُن کے سبب جو اُس کے ساتهه کهانے بیٹهے تهے، اُس نے حکم کیا، که اُسے لا دیویں. ۱۰ تب اُس نے لوگوں کو بهیجکر قیدخانه میں یوحنا کا سر کٹوایا؛ ۱۱ اور اُس کا سر تهالي میں لاکے اُس لڑکي کو دیا: وه اپني ما کے پاس لے آئي. ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے آکے لاش اُٹهائي، اور اُسے گاڑا، اور جاکے یسوع کو خبر دي.

سنه عیسوي ۳۲

۱۳ جب یسوع نے سنا، تو وهاں سے کشتي پر بیٹهکے الگ ایک ویرانه میں گیا[e]: لوگ یهه سنکے، شهروں سے نکلے، اور خشکي کي راه سے اُس کے پیچهے هو لیئے. ۱۴ اور یسوع نے نکلکر ایک بڑي بهیڑ دیکهي؛ اُن پر اُسے رحم آیا، اور جو اُن میں بیمار تهے، اُنهیں چنگا کیا[f].

۱۵ اور جب شام هوئي، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کها، که جگهه ویرانه هي، اور شام هو گئي، لوگوں کو رخصت کر، که وے بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کهانے کو مول لیں[g]. ۱۶ یسوع نے اُن سے کها، اُن کا جانا کچهه ضرور نهیں؛ تم اُنهیں کهانے کو دو. ۱۷ اُنهوں نے اُس سے کها، که یهاں همارے پاس پانچ روٹي اور دو مچهلیوں کے سوا کچهه نهیں هي. ۱۸ وه بولا، که اُنهیں یهاں میرے پاس لاؤ. ۱۹ پهر اُس نے حکم کیا، که لوگ گهاس پر بیٹهیں؛ تب اُن پانچ روٹي اور دو مچهلیوں کو لیا، اور آسمان کي طرف دیکهکر برکت دي[h]، اور روٹي توڑکے شاگردوں کو، اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں. ۲۰ اور وے سب کهاکے آسوده هوئے؛ اور اُنهوں نے ٹکڑوں کي، جو بچ رهے تهے، باره ٹوکریاں بهري اُٹهائیں. ۲۱ اور وے، جنهوں نے کهایا تها، سوا عورت اور لڑکوں کے، قریب پانچ هزار کے مرد تهے.

۲۲ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے فرمایا، که کشتي پر چڑهکے میرے آگے پار جاؤ، جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں. ۲۳ پهر آپ لوگوں کو رخصت کرکے، دعا کے لیئے پهاڑ پر اکیلا چڑه گیا[i]: اور جب شام هوئي، وهیں اکیلا رها[k]. ۲۴ پر وه کشتي، اُس وقت، دریا کے بیچ پهنچکر، لهروں سے ڈگمگاتي تهي: کیونکه هوا مخالف تهي. ۲۵ اور رات کے پچهلے پهر، یسوع دریا پر چلتا هوا اُن پاس آیا. ۲۶ جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکها[l]، وے گهبراکے کهنے لگے، یهه بهوت هي؛ اور ڈرکے چلائے. ۲۷ وهیں یسوع نے اُنهیں کها، که خاطر جمع رکهو؛

[a] مرقس ۶ : ۱۴ لوقا ۹ : ۷
[b] مرقس ۶ : ۱۷ لوقا ۳ : ۱۹، ۲۰
[c] احبار ۱۸ : ۱۶ اور ۲۰ : ۲۱
[d] متي ۲۱ : ۲۶ لوقا ۲۰ : ۶
[e] متي ۱۰ : ۲۳ اور ۱۲ : ۱۵ مرقس ۶ : ۳۲ لوقا ۹ : ۱۰ یوحنا ۶ : ۱، ۲
[f] متي ۹ : ۳۶ مرقس ۶ : ۳۴
[g] مرقس ۶ : ۳۵ لوقا ۹ : ۱۲ یوحنا ۶ : ۵
[h] متي ۱۵ : ۳۶
[i] مرقس ۶ : ۴۶
[k] یوحنا ۶ : ۱۶
[l] ایوب ۹ : ۸

سنه عيسوي ٣٢

ميں هي هوں؛ مت ڈرو. ٢٨ تب پطرس نے اُس سے جواب ميں کہا، اى خداوند، اگر تو هي هے، تو مجھے فرما، که ميں پاني پر چلکے تيرے پاس آؤں. ٢٩ اُس نے کہا، آ. تب پطرس کشتي پر سے اُترکے پاني پر چلنے لگا، که يسوع کے پاس جائے. ٣٠ پر جب ديکھا که هوا تيز هے، تو ڈرا؛ اور جب ڈوبنے لگا، چِلّاکے کہا، اى خداوند، مجھے بچا. ٣١ وهيں يسوع نے هاتھ بڑهاکے اُسے پکڑ ليا، اور اُس نے کہا، اي کم اِعتقاد، تو کيوں شک لايا؟ ٣٢ اور جب وے کشتي پر آئے، هوا تھم گئي. ٣٣ اور اُنهوں نے، جو کشتي پر تھے، آکے اُسے سجده کرکے کہا، تو سچ مچ خدا کا بيٹا هے[m].

٣٤ پھر پار اُترکے گنيسرت کے ملک ميں پہنچے[n]. ٣٥ اور وهاں کے لوگوں نے اُسے پہچانکے اُس تمام گردنواح ميں شہرت دي، اور سب بيماروں کو اُس پاس لائے؛ ٣٦ اور اُس کي مِنّت کي، که فقط اُس کي پوشاک کا دامن چھوئيں: اور جتنوں نے چھوا، بالکل چنگے هو گئے[o].

m زبور ٢ : ٧؛ متي ١٦ : ١٦؛ اور ٢٦ : ٦٣؛ مرقة ١ : ١؛ لوقا ٤ : ٤١؛ يوحنا ١ : ٤٩؛ اور ٦ : ٦٩؛ اور ١١ : ٢٧؛ اعم ٨ : ٣٧؛ روم ١ : ٤
n مرقة ٦ : ٥٣
o متي ٩ : ٢٠؛ مرقة ٣ : ١٠؛ لوقا ٦ : ١٩؛ اعم ١٩ : ١٢

١٥ باب

اِس بيان ميں، که ٣ مسيح فقيهوں اور فريسيونکو ملامت کرتا، که اُنهوں نے اپني روايتيں جاري کرکے خدا کے حکموں سے عدول کيا تھا: ١١ وه بتلا ديتا که کيونکر اُس چيز سے جو منهه ميں جاتي اِنسان ناپاک نهيں کيا جاتا. ٢١ وه ايک کنعاني عورت کي بيٹي کو، ٣٠ اور بهتيرے اور لوگوں کو چنگا کرتا: ٣٢ اور سات روٹي اور تھوڑي سي چھوٹي مچھلي ليکے وه عورتوں اور لڑکے بالوں کے سوا چار هزار مردوں کو کھانا کھلاتا.

تب يروسلم کے فقيهوں اور فريسيوں نے يسوع پاس آکے کہا[a]، ٢ تيرے شاگرد کيوں بزرگوں کي روايتوں کو[b] ٹال ديتے هيں[c]؟ که روٹي کھانے کے وقت اپنے هاتھ نهيں دھوتے. ٣ اُس نے اُنهيں جواب ميں کہا، که تم کس واسطے اپني روايتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال ديتے هو؟ ٤ کيونکه خدا نے فرمايا هے، که اپنے باپ کي عزت کر[d]؛ اور جو ما يا باپ پر لعنت کرے، جان سے مارا جاے[e]. ٥ پر تم کہتے هو، که جو کوئي اپنے باپ

a مرقة ٧ : ١
b قلس ٢ : ٨
c مرقة ٧ : ٥
d خر ٢٠ : ١٢؛ احبا ١٩ : ٣؛ إستة ٥ : ١٦؛ امث ٢٣ : ٢٢؛ افس ٦ : ٢
e خر ٢١ : ١٧؛ احبا ٢٠ : ٩؛ إستة ٢٧ : ١٦؛ امث ٢٠ : ٢٠؛ اور ٣٠ : ١٧

سنه عيسوي ٣٢

يا ما کو کہے، که جو کچھ مجھے تجھ کو دينا واجب تھا، سو خدا کي نذر هوا[f]؛ ٦ اور اپنے باپ يا ما کي عزت نه کرے، تو کچھ مضايقه نهيں. پس تم نے اپني روايت سے خدا کے حکم کو باطل کيا. ٧ اى رياکارو، يسعياه نے کيا خوب تمهارے حق ميں نبوت کي[g]، جب کہا که ٨ يه لوگ اپنے منهه سے ميري نزديکي ڈھونڈھتے، اور هونٹھوں سے ميري عزت کرتے هيں، پر اُن کے دل مجھ سے دور هيں[h]. ٩ ليکن وے عبث ميري پرستش کرتے هيں؛ کيونکه تعليم کرنے ميں اِنسان هي کے حکم سناتے هيں[i].

١٠ پھر اُس نے جماعت کو بلاکر، اُن سے کہا، سنو اور سمجھو[k]: ١١ جو چيز منهه ميں جاتي هے، آدمي کو ناپاک نهيں کرتي[l]، بلکه وه جو منهه سے نکلتي هے، وهي آدمي کو ناپاک کرتي هے. ١٢ تب اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُس سے کہا، کيا تو جانتا هے، که فريسي يه بات سنکر ناراض هوئے؟ ١٣ اُس نے اُن سے جواب ميں کہا، جو پودھا ميرے آسماني باپ نے نهيں لگايا، جڑ سے اُکھاڑا جائيگا[m]. ١٤ اُنهيں جانے دو: وے اندھے اندھونکے راه دکھانيوالے هيں[n]. پھر اگر اندھا اندھے کو راه دکھاوے، تو دونوں گڑھے ميں گرينگے. ١٥ پطرس نے اُنهيں جواب ميں کہا، وه تمثيل همين سمجھا[o]. ١٦ يسوع نے کہا، کيا تم بھي اب تک بےسمجھ هو[p]؟ ١٧ اب تک تم نهيں سمجھتے، که جو کچھ منهه ميں جاتا، پيٹ ميں پڑتا هے، اور گڑھے ميں پھينکا جاتا[q]؟ ١٨ پر وه باتيں جو منهه سے نکلتيں، دل سے آتي هيں؛ وے آدمي کو ناپاک کرتي هيں[r]. ١٩ کيونکه بُرے خيال، خون، زنا، حرامکاري، چوري، جھوٹھي گواهي، کفر، دل هي سے نکلتے هيں[s]. ٢٠ يهي باتيں آدمي کي ناپاک کرنيوالي هيں: پر بِن دھوئے هاتھ کھانا کھانا آدمي کو ناپاک نهيں کرتا.

f مرقة ٧ : ١١، ١٢
g مرقة ٧ : ٦
h يسعه ٢٩ : ١٣؛ حزق ٣٣ : ٣١
i يسعه ٢٩ : ١٣؛ قلس ٢ : ١٨، ٢٢—؛ طيط ١ : ١٤
k مرقة ٧ : ١٤
l اعم ١٠ : ١٥؛ روم ١٤ : ١٤، ١٧، ٢٠؛ ١ تمط ٤ : ٤؛ طيط ١ : ١٥
m يوحنا ١٥ : ٢؛ ١ قرن ٣ : ١٢، وغيره
n يسعه ٩ : ١٦؛ ملا ٢ : ٨؛ متي ٢٣ : ١٦؛ لوقا ٦ : ٣٩
o مرقة ٧ : ١٧
p متي ١٦ : ٩؛ مرقة ٧ : ١٨
q ١ قرن ٦ : ١٣
r يعق ٣ : ٦
s پيد ٦ : ٥؛ اور ٨ : ٢١؛ امث ٦ : ١٤؛ يرم ١٧ : ٩؛ مرقة ٧ : ٢١

سنه عیسوی ۳۲

۲۱ تب یسوع وهاں سے روانه هوکے، صور اور صیدا کی اطراف میں گیا[f]. ۲۲ اور، دیکهو، ایک کنعانی عورت وهاں کی سرزمین سے نکلکے اُسے پُکارتی هوئی چلی آئی، که ای خداوند، داؤد کے بیتے، مجهه پر رحم کر، که میری بیتی ایک دیوکے غلبے سے بیحال هی. ۲۳ اُس نے کچهه جواب نه دیا. تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس کی مِنّت کی، که اُسے رخصت کر، کیونکه وه همارے پیچهے چلّاتی هی. ۲۴ اُس نے جواب میں کها، میں اِسرایل کے گهر کی کهوئی هوئی بهیڑوں کے سوا، اور کسی پاس نهیں بهیجا گیا[u]. ۲۵ پر وه آئی، اور اُسے سجده کرکے کها، ای خداوند، میری مدد کر. ۲٦ اُس نے جواب دیا، مناسب نهیں، که لڑکوں کی روٹی لیکر کُتّوں کو پهینک دیویں[x]. ۲۷ اُس نے کها، سچ ای خداوند، مگر کُتّے بهی، جو ٹکڑے اُن کے خداوند کی میز سے گرتے، کهاتے هیں. ۲۸ تب یسوع نے جواب میں اُسے کها، ای عورت، تیرا اِعتقاد بڑا هی: جو چاهتی هی، تیرے لیئے هو. اور اُسی گهڑی اُس کی بیتی چنگی هو گئی. ۲۹ پهر یسوع وهاں سے روانه هوکے[y]، جلیل کے دریا کے نزدیک آیا[z]؛ اور ایک پهاڑ پر چڑهکر وهاں بیٹها. ۳۰ اور بهت جماعتیں، لنگڑوں، اندهوں، گونگوں، اور ٹنڈوں، اور اُن کے سوا بهتیروں کو ساتهه لیکر، اُس پاس آئیں[a]، اور اُنهیں یسوع کے پانوں پر ڈالا، اور اُس نے اُنهیں چنگا کیا: ۳۱ ایسا، که جب اُن جماعتوں نے دیکها، که گونگے بولتے، ٹنڈے تندرست هوتے، لنگڑے چلتے، اور اندهے دیکهتے هیں، تو تعجب کیا، اور اِسرایل کے خداوند کی ستایش کی. ۳۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے پاس بلاکے کها، که مجهے اِس جماعت پر رحم آتا هی، که تین دن میرے ساتهه رهی، اور اُن کے پاس کچهه کهانے کو نهیں؛ اور میں نهیں چاهتا، که اُنهیں فاقه سے رخصت کروں، ایسا نه هو، که راه میں کهیں ناطاقت هو جائیں[b]. ۳۳ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کها، که اِس ویرانه میں هم اِتنی روٹیاں کهاں سے پاویں، که ایسی جماعت کو آسوده کریں[c]؟ ۳۴ تب یسوع نے اُنهیں کها، که تمهارے پاس کتنی روٹیاں هیں؟ وے بولے، سات، اور کئی ایک چهوٹی مچهلی. ۳۵ تب اُس نے جماعتوں کو حکم کیا، که زمین پر بیٹهه جاویں. ۳٦ پهر اُن سات روٹیوں اور مچهلیوں کو لیکر[d] شکر کیا[e]، اور توڑکر اپنے شاگردوں کو دیا، اور شاگردوں نے لوگوں کو. ۳۷ اور سب کهاکے آسوده هوئے: اور ٹکڑوں سے جو بچ رهے تهے، اُنهوں نے سات ٹوکریاں بهرکر اُٹهائیں. ۳۸ اور کهانیوالے، سوا عورتوں اور لڑکوں کے، چار هزار مرد تهے. ۳۹ اور جماعتوں کو رخصت کرکے، کشتی پر چڑها[f]، اور مگدلا کی اطراف میں آیا.

۱٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ فریسی ایک نشان مانگتے. ٦ یسوع اپنے شاگردونکو فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار کراتا. ۱۳ مسیح کی بابت لوگوں کی راے جو تهی، ۱٦ اور مسیح کا اِقرار جو پطرس نے کیا. ۲۱ یسوع اپنے مارے جانے کی خبر آگے سے دیتا، ۲۳ اور پطرس کو اِس لیئے ملامت کرتا که اُسنے اُسے ترغیب دی تهی که ایسے انجام کو خیال نه کرے: ۲۴ اور اُن کو جو اُس کا پیچها کرنے چاهتے تهے چتا دیتا که صلیب اُٹهاکے اُس کی پیروی کریں.

فریسیوں اور صدوقیوں نے آکے، آزمایش کے لیئے، اُس سے چاها، که ایک آسمانی نشان همیں دکها[a]. ۲ اُس نے جواب میں اُن سے کها، که جب شام هوتی، تم کهتے هو، که کل پهرچها هوگا، کیونکه آسمان لال هی. ۳ اور صبح کو کهتے، که آج آندهی چلیگی، کیونکه آسمان لال اور دهندهلا هی. ای ریاکارو، تم آسمان کی صورت کو اِمتیاز کر سکتے هو، پر وقتوں کی نشانیاں نهیں دریافت کر سکتے؟ ۴ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈهونڈهتے هیں[b]؛ پر یونس نبی کے نشان کے سوا، کوئی نشان اُنهیں دکهایا نه جائیگا. اور وه اُنهیں چهوڑکے چلا گیا. ۵ اور اُسکے شاگرد پار پهنچے، اور روٹی ساتهه لینے کو بهول گئے تهے[c].

[f] مرقس ۷ : ۲۴
[u] متی ۱۰ : ۵، ٦ ؛ اعم ۳ : ۲۵، ۲٦ اور ۱۳ : ۴٦ ؛ روم ۱۵ : ۸
[x] متی ۷ : ٦ ؛ فلپ ۳ : ۲
[y] مرقس ۷ : ۳۱
[z] متی ۴ : ۱۸
[a] یسعیا ۳۵ : ۵، ٦ ؛ متی ۱۱ : ۵ ؛ لوقا ۷ : ۲۲

سنه عیسوی ۳۲

[b] مرقس ۸ : ۱
[c] ۲ سلا ۴ : ۴۳
[d] متی ۱۴ : ۱۹
[e] ۱ سمو ۹ : ۱۳ ؛ لوقا ۲۲ : ۱۹
[f] مرقس ۸ : ۱۰
[a] متی ۱۲ : ۳۸ ؛ مرقس ۸ : ۱۱ ؛ لوقا ۱۱ : ۱٦ ؛ اور ۱۲ : ۵۴، ۵٦ ؛ ۱ قرن ۱ : ۲۲
[b] متی ۱۲ : ۳۹
[c] مرقس ۸ : ۱۴

سنه عیسوي ۳۲

۶ یسوع نے اُنھیں کہا، فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو[d]. ۷ اور وے سوچکر آپس میں کہنے لگے، اُس کا یہہ سبب هی، کہ هم روٹي نه لائے. ۸ لیکن یسوع نے یہہ دریافت کرکے کہا، کہ ای کم اِعتقادو، تم اپنے دل میں کیوں سوچتے هو، کہ یہہ روٹي نه لانے کے سبب سے هی؟ ۹ اب تک نہیں سمجھتے هو؟ اُن پانچ هزار کي پانچ روٹیاں نہیں یاد رکھتے[e]، اور کہ کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں؟ ۱۰ اور نه اُن چار هزار کي سات روٹیاں[f]، اور کہ تم نے کتني ٹوکریاں بھرکر اُٹھائیں؟ ۱۱ یہہ تم کیوں نہیں سمجھتے هو، کہ میں نے تم سے روٹي کي بابت نہیں کہا، کہ تم فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو؟ ۱۲ تب اُنھوں نے معلوم کیا، کہ اُس نے روٹي کے خمیر سے نہیں، بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کي تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا تھا.

۱۳ اور یسوع نے قیصریا فلپي کي اطراف میں آکر، اپنے شاگردوں سے پوچھا، کہ لوگ کیا کہتے هیں، کہ میں جو اِبن آدم هوں، کون هوں[g]؟ ۱۴ اُنھوں نے کہا، کہ بعضے کہتے هیں، کہ تو یوحنا بپتسمه دینیوالا هی؛ بعضے، اِلیاس[h]؛ اور بعضے، یرمیاه، یا نبیوں میں سے کوئي. ۱۵ اُس نے اُنھیں کہا، پر تم کیا کہتے هو، کہ میں کون هوں؟ ۱۶ شمعون پطرس نے جواب میں کہا، تو مسیح زنده خدا کا بیٹا هی[i]. ۱۷ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، ای شمعون بریونس، مبارک تو؛ کیونکہ جسم اور خون نے نہیں[k]، بلکہ میرے باپ نے، جو آسمان پر هی، تجھ پر یہہ ظاهر کیا[l]. ۱۸ میں یہہ بھي تجھ سے کہتا هوں، کہ تو پطرس هی[m]، اور میں اِس پتھر پر اپني کلیسیا بناؤنگا[n]: اور دوزخ کا ||اِختیار اُس پر نه چلیگا[o]. ۱۹ اور میں آسمان کي بادشاهت کي کنجیاں تجھے دونگا: جو کچھ تو زمین پر ||بند کریگا، آسمان پر بند کیا جائیگا؛ اور جو کچھ تو زمین پر کھولیگا، آسمان پر کھولا جائیگا[p]. ۲۰ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم کیا، کہ کسو سے نه کہنا، کہ میں یسوع مسیح هوں[q].

۲۱ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو خبر دینے لگا، کہ ضرور هی، کہ میں یروسلم کو جاؤں، اور بزرگوں، اور سردار کاهنوں، اور فقیہوں سے، بہت دکھ اُٹھاؤں، اور مارا جاؤں، اور تیسرے دن جي اُٹھوں[r]. ۲۲ تب پطرس اُسے کنارے لے گیا، اور جھنجھلاکر کہنے لگا، کہ ای خداوند، تیري سلامتي هو: یہہ تجھ پر کبھي نه هوگا. ۲۳ پر اُس نے پھرکے پطرس سے کہا، ای شیطان[s]، میرے سامھنے سے دور هو: تو میرے لیئے ٹھوکر کا باعث هی[t]؛ کیونکہ تو خدا کي باتوں کا نہیں، بلکہ اِنسان کي باتوں کا خیال رکھتا هی.

۲۴ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، اگر کوئي چاهے، کہ میرے پیچھے آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپني صلیب اُٹھاکے میري پیروي کرے[u]. ۲۵ کیونکہ جو کوئي اپني جان بچایا چاهے، اُسے کھوئیگا؛ پر جو کوئي میرے لیئے جان کھوئیگا، اُسے پائیگا[x]. ۲۶ کیونکہ آدمي کو کیا فایده هی، اگر تمام جہان کو حاصل کرے، اور اپني جان کھووے؟ پھر آدمي اپني جان کے بدلے کیا دے سکتا هی[y]؟ ۲۷ کیونکہ اِبن آدم اپنے باپ کے جلال میں[z] اپنے فرشتوں کے ساتھ آویگا[a]؛ تب هر ایک کو اُس کے ||اعمال کے موافق بدلا دیگا[b]. ۲۸ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے هیں، بعضے هیں، کہ جب تک اِبن آدم کو اپني بادشاهت میں آتے دیکھ نه لیں، موت کا مزه نه چکھینگے[c].

---

[d] لوقا ۱۲ : ۱
[e] متي ۱۴ : ۱۷ یوح ۶ : ۹
[f] متي ۱۵ : ۳۴
[g] مرق ۸ : ۲۷ لوقا ۹ : ۱۸
[h] متي ۱۴ : ۲ لوقا ۹ : ۷، ۸، ۹
[i] متي ۱۴ : ۳۳ مرق ۸ : ۲۹ لوقا ۹ : ۲۰ یوح ۶ : ۶۹ اور ۱۱ : ۲۷ اعم ۸ : ۳۷ اور ۹ : ۲۰ عبرا ۱ : ۲، ۵ ۱یوح ۴ : ۱۵ اور ۵ : ۵
[k] افس ۲ : ۸
[l] ۱قرن ۲ : ۱۰ گلت ۱ : ۱۶
[m] یوح ۱ : ۴۲
[n] افس ۲ : ۲۰ مکاش ۲۱ : ۱۴
|| یوناني میں، دروازه.
[o] ایوب ۳۸ : ۱۷ زبور ۹ : ۱۳ اور ۱۰۷ : ۱۸ یسع ۳۸ : ۱۰

|| یوناني میں، باندھیگا، آسمان پر باندھا جائیگا.
[p] متي ۱۸ : ۱۸ یوح ۲۰ : ۲۳
[q] متي ۱۷ : ۹ مرق ۸ : ۳۰ لوقا ۹ : ۲۱
[r] متي ۲۰ : ۱۷ مرق ۸ : ۳۱ اور ۹ : ۳۱ اور ۱۰ : ۳۳ لوقا ۹ : ۲۲ اور ۱۸ : ۳۱ اور ۲۴ : ۶، ۷
[s] دیکھو ۲سم ۱۹ : ۲۲
[t] روم ۸ : ۷
[u] متي ۱۰ : ۳۸ مرق ۸ : ۳۴ لوقا ۹ : ۲۳ اور ۱۴ : ۲۷ اعم ۱۴ : ۲۲ ۱تسا ۳ : ۳ ۲تمط ۳ : ۱۲
[x] لوقا ۱۷ : ۳۳ یوح ۱۲ : ۲۵
[y] زبور ۴۹ : ۷، ۸
[z] متي ۲۶ : ۶۴ مرق ۸ : ۳۸ لوقا ۹ : ۲۶
[a] دان ۷ : ۱۰ ذکر ۱۴ : ۵ متي ۲۵ : ۳۱ یهود ۱۴
|| یوناني میں، عمل.
[b] ایوب ۳۴ : ۱۱ زبور ۶۲ : ۱۲ امث ۲۴ : ۱۲ یرم ۱۷ : ۱۰ اور ۳۲ : ۱۹ روم ۲ : ۶ ۱قرن ۳ : ۸ ۲قرن ۵ : ۱۰ ۱پطر ۱ : ۱۷ مکاش ۲ : ۲۳ اور ۲۲ : ۱۲
[c] مرق ۹ : ۱ لوقا ۹ : ۲۷

سنه عیسوي ۳۲

۱۷ باب

۱ مسیح کي صورت کے بدل جانے کا احوال. ۱۴ اِسکے بیان میں، کہ یسوع ایک چھوکرے سے دیو نکالتا هی، ۲۲ وہ اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا، ۲۴ اور نیم مثقال کا جزیہ ادا کرنا.

اور چھ دن بعد، یسوع پطرس، اور یعقوب، اور اُس کے بھائي یوحنا کو، الگ ایک اُونچے پہاڑ پر لے گیا[a]، ۲ اور اُن کے سامھنے اُس کي صورت بدل گئي: اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا، اور اُس کي پوشاک نور کي مانند سفید ھو گئي. ۳ اور دیکھو، موسیٰ اور اِلیاس اُس سے باتیں کرتے اُنھیں دکھائي دیئے. ۴ تب پطرس نے یسوع سے جواب میں کہا، ای خداوند، ھمارے لیئے یہاں رھنا اچھا ھی: اگر مرضي ھو، تو ھم یہاں تین ڈیرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک موسیٰ، اور ایک اِلیاس کے لیئے. ۵ وہ یہہ کہتا ھي تھا، کہ دیکھو، ایک نوراني بدلي نے اُن پر سایہ کیا[b]: اور دیکھو، اُس بادل سے ایک آواز اِس مضمون کي آئي، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ھی[c]، جس سے میں خوش ھوں[d]؛ تم اُسکي سنو[e]. ۶ شاگرد یہہ سنکے[f] منھہ کے بل گرے، اور نہایت ڈر گئے. ۷ تب یسوع نے آکے اُنھیں چھوا[g]، اور کہا، کہ اُٹھو، اور مت ڈرو. ۸ اور اُنھوں نے اپني آنکھہ اُٹھاکے، یسوع کے سوا، اور کسي کو نہ دیکھا. ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے، یسوع نے اُنھیں تاکید سے فرمایا، کہ جب تک اِبن آدم مردوں میں سے جي نہ اُٹھے، اِس رویا کا ذکر کسو سے نہ کرو[h]. ۱۰ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، پھر فقیہہ کیوں کہتے ھیں، کہ پہلے اِلیاس کا آنا ضرور ھی[i]؟ ۱۱ یسوع نے اُنھیں جواب دیا، کہ اِلیاس البتہ پہلے آویگا، اور سب چیزوں کا بندوبست کریگا[k]. ۱۲ پر میں تم سے کہتا ھوں، کہ اِلیاس تو آ چکا، لیکن اُنھوں نے اُس کو نہیں پہچانا[l]، بلکہ جو چاھا اُس کے ساتھہ کیا[m]. اِسي طرح اِبن آدم بھي اُن سے دکھہ اُٹھاویگا[n].

[a] مرقة ۹ : ۲ لوقا ۹ : ۲۸
[b] ۲ پطر ۱ : ۱۷
[c] متي ۳ : ۱۷ مرقة ۱ : ۱۱ لوقا ۳ : ۲۲
[d] یسع ۴۲ : ۱
[e] اِستـ ۱۸ : ۱۵، ۱۹ اعمـ ۳ : ۲۲، ۲۳
[f] ۲ پطر ۱ : ۸
[g] دان ۸ : ۱۸ اور ۹ : ۲۱ اور ۱۰ : ۱۰، ۱۸
[h] متي ۱۶ : ۲۰ مرقة ۸ : ۳۰ اور ۹ : ۹
[i] ملا ۴ : ۵ متي ۱۱ : ۱۴ مرقة ۹ : ۱۱
[k] ملا ۴ : ۶ لوقا ۱ : ۱۶، ۱۷ اعمـ ۳ : ۲۱
[l] متي ۱۱ : ۱۴ مرقة ۹ : ۱۲، ۱۳
[m] متي ۱۴ : ۳، ۱۰
[n] متي ۱۶ : ۲۱

۱۳ تب شاگردوں نے سمجھا، کہ اُسنے اُن سے یوحنا بپتسمہ دینیوالے کي بابت کہا[o].

۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے، ایک شخص اُس پاس آیا، اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کے کہا[p]، ۱۵ ای خداوند، میرے بیٹے پر رحم کر: کیونکہ وہ سڑي ھی، اور بہت دکھہ اُٹھاتا ھی؛ کہ اکثر آگ میں گرتا، اور اکثر پاني میں. ۱۶ اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا، پر وے اُسے چنگا نہ کر سکے. ۱۷ یسوع نے جواب میں کہا، ای بے اِعتقاد اور ٹیڑھي قوم، میں کب تک تمھارے ساتھہ رھونگا؟ کب تک تمھاري برداشت کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لا. ۱۸ تب یسوع نے دیو کو دھمکایا؛ وہ اُس سے نکل گیا؛ اور وہ چھوکرا اُسي گھڑي چنگا ھو گیا. ۱۹ تب شاگردوں نے الگ یسوع پاس آکے کہا، ھم کیوں اُس کو نکال نہ سکے؟ ۲۰ یسوع نے اُنھیں کہا، اپني بے اِیماني کے سبب؛ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ اگر تمھیں رائي کے دانے کے برابر اِیمان ھوتا، تو اگر تم اِس پہاڑ سے کہتے، کہ یہاں سے وھاں چلا جا، تو وہ چلا جاتا: اور کوئي بات تمھاري ناممکن نہ ھوتي[q]. ۲۱ مگر اِس طرح کے دیو، بغیر دعا و روزہ کے، نہیں نکالے جاتے.

۲۲ جب وے جلیل میں پھرا کرتے تھے، یسوع نے اُنھیں کہا، کہ اِبن آدم لوگوں کے ھاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا[r]، ۲۳ اور وے اُسے قتل کرینگے؛ پھر وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا. تب وے نہایت غمگین ھوئے.

۲۴ جب وے کفرناھم میں آئے، نیم مثقال کے لینیوالوں نے پاس آکے پطرس سے کہا[s]، کہ کیا تمھارا اُستاد ||نیم مثقال نہیں دیتا؟ اُس نے کہا، ھاں، دیتا ھی. ۲۵ جب وہ گھر میں آیا، تب یسوع نے اُس کے بولنے کے پیشتر، اُس سے کہا، کہ ای شمعون، تو کیا سمجھتا ھی؟ دنیا

[o] متي ۱۱ : ۱۴
[p] مرقة ۹ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۲
[q] متي ۲۱ : ۲۱ مرقة ۱۱ : ۲۳ لوقا ۱۷ : ۶ ۱ قرن ۱۲ : ۱ اور ۱۳ : ۲
[r] متي ۱۶ : ۲۱ اور ۲۰ : ۱۷ مرقة ۸ : ۳۱ اور ۹ : ۳۰، ۳۱ اور ۱۰ : ۳۳ لوقا ۹ : ۲۲، ۴۴ اور ۱۸ : ۳۱ اور ۲۴ : ۶، ۷
[s] مرقة ۹ : ۳۳
|| یوناني میں، ددراخمہ، جس کي قیمت دس آنہ تھي: دیکھو خر ۳۰ : ۱۳ اور ۳۸ : ۲۶

سنه عيسوي ۳۲

کے بادشاہ خراج یا جزیه کس سے لیتے هیں؟ اپنے لڑکوں سے، یا غیروں سے؟ ۲۶ پطرس نے اُس سے کہا، غیروں سے. یسوع نے اُس سے کہا، پس تو لڑکے اُس سے آزاد هیں. ۲۷ لیکن تاکه هم اُنهیں ٹھوکر نه کھلاویں، تو جاکے دریا میں بنسي ڈال، اور جو مچھلي که پہلے نکلے، اُسے لیکے، اُسکا منھ کھول، تو ||ایک سکه پاویگا: اُسے لیکے، میرے اور اپنے واسطے اُنهیں دے.

|| یوناني میں، ستیر، اُس کا وزن ایک تولے کے برابر تھا، اور اُس کي قیمت ایک روپیه چار آنه تھي.

۱۸ باب

اِس بیان میں. که ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو چتا دیتا که وے فروتن هوویں، اور بد خواه نه هوویں: ۷ که وے کسي کو ٹھوکر نه کھلاویں، اور چھوٹوں کو حقیر نه جانیں: ۱۵ وه اُن کو سکھلاتا که بھائیوں کے ساتھ کیا سلوک کرنا مناسب هي، جس وقت وے هم کو بیزار کریں: ۲۱ اور کتني بار اُن کو معاف کریں: ۲۳ اِس کي تفسیر میں کسي بادشاه کي ایک تمثیل پیش لاتا، جس نے اپنے ملازموں سے حساب لیا، ۳۲ اور اُسے جس نے اپنے هم خدمت پر رحم نه کیا، سزا دي.

اُس وقت شاگردوں نے یسوعؑ پاس آکے اُس سے پوچھا، که آسمان کي بادشاهت میں سب سے بڑا کون هي[a]؟ ۲ یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا بُلاکے، اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا، ۳ اور کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، اگر تم لوگ ||توبه نه کرو، اور چھوٹے لڑکوں کي مانند نه بنو، تو آسمان کي بادشاهت میں هرگز داخل نه هوگے[b]. ۴ پس، جو کوئي آپ کو اِس بچه کي مانند چھوٹا جانے، وهي آسمان کي بادشاهت میں سب سے بڑا هي[c]. ۵ اور جو کوئي میرے نام پر، ایسے بچه کي خاطرداري کرے، میري خاطرداري کرتا هي[d]. ۶ پر جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے، جو مجھ پر ایمان لاتے هیں، ایک کو ٹھوکر کھلاوے، تو اُس کے لیئے یهه بہتر هي، که چکّي کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاوے، اور وه ||بیچ سمندر میں ڈُبایا جائے[e].

۷ ٹھوکر کھلانیوالي چیزوں کے سبب دنیا پر افسوس هي: که ٹھوکر کھلانیوالي چیزوں کا آنا ضرور[f]؛ پر افسوس اُس شخص پر، جس کے سبب ٹھوکر لگے[g]!

[a] مرقس ۹ : ۳۳، لوقا ۹ : ۴۶، اور ۲۲ : ۲۴
|| یوناني میں پھرا نه جاو.
[b] زبور ۱۳۱ : ۲، متي ۱۹ : ۱۴، مرقس ۱۰ : ۱۴، لوقا ۱۸ : ۱۶، ۱قرن ۱۴ : ۲۰، ۱پطر ۲ : ۲
[c] متي ۲۰ : ۲۷، اور ۲۳ : ۱۱
[d] متي ۱۰ : ۴۲، لوقا ۹ : ۴۸
|| یوناني میں، گہرے سمندر میں.
[e] مرقس ۹ : ۴۲، لوقا ۱۷ : ۱، ۲
[f] لوقا ۱۷ : ۱، ۱قرن ۱۱ : ۱۹
[g] متي ۲۶ : ۲۴

۸ اگر تیرا هاتھ، یا تیرا پانوں تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے کاٹ ڈال، اور اپنے پاس سے پھینک دے[h]: که لنگڑا یا ٹنڈا هوکر زندگي میں داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هي، که دو هاتھ یا دو پانوں هوتے همیشه کي آگ میں ڈالا جاوے. ۹ اور اگر تیري آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال، اور پھینک دے: کیونکه کانا هوکر زندگي میں داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هي، که تیري دو آنکھ هوں، اور تو جهنم کي آگ میں ڈالا جاوے. ۱۰ خبردار، اِن چھوٹوں میں سے کسي کو ناچیز نه جانو؛ کیونکه میں تم سے کہتا هوں، که آسمان پر اُن کے فرشتے[i] میرے باپ کا منھ جو آسمان پر هي همیشه دیکھتے هیں[k]. ۱۱ کیونکه اِبن آدم آیا هي، که کھوئے هوؤں کو ڈھونڈھکے بچاوے[l]. ۱۲ تم کیا سمجھتے هو؟ اگر کسي شخص کے پاس سو بھیڑ هوں، اور اُن میں سے ایک کھو جائے، کیا وه ننانوے کو نه چھوڑیگا، اور پہاڑوں پر جاکے، اُس کھوئي هوئي کو نه ڈھونڈھیگا[m]؟ ۱۳ اور اگر ایسا هو، که اُسے پاوے، میں تم سے سچ کہتا هوں، که وه اُس کے سبب اُن ننانوے سے جو کھو نه گئي تھیں، زیاده خوش هوگا. ۱۴ اِسي طرح تمهارے باپ کي، جو آسمان پر هي، مرضي نهیں، که اِن چھوٹوں میں سے کوئي هلاک هووے.

۱۵ پھر اگر تیرا بھائي تیرا گناه کرے، جا اور اُسے اکیلے میں سمجھا[n]؛ اگر وه تیري سنے، تو نے اپنے بھائي کو پایا[o]. ۱۶ اگر وه نه سنے، تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھ لے، تاکه هر ایک بات دو یا تین گواهوں کے منھ سے ثابت هو[p]. ۱۷ اگر وه اُن کي نه مانے، تو جماعت سے کہه؛ پر اگر وه جماعت کو بھي نه مانے، تو اُس کو غیر قوم‌والے کي مانند بےدین، اور محصول لینیوالے کے برابر جان[q]. ۱۸ میں تم سے سچ

سنه عيسوي ۳۲

[h] متي ۵ : ۲۹، ۳۰، مرقس ۹ : ۴۳، ۴۵
[i] زبور ۳۴ : ۷، ذکر ۱۳ : ۷، عبر ۱ : ۱۴
[k] آستر ۱ : ۱۴، لوقا ۱ : ۱۹
[l] لوقا ۹ : ۵۶، اور ۱۹ : ۱۰، یوحنا ۳ : ۱۷، اور ۱۲ : ۴۷
[m] لوقا ۱۵ : ۴
[n] احبار ۱۹ : ۱۷، لوقا ۱۷ : ۳
[o] یعقوب ۵ : ۲۰، ۱پطر ۳ : ۱
[p] استثنا ۱۷ : ۶، اور ۱۹ : ۱۵، یوحنا ۸ : ۱۷، ۲قرن ۱۳ : ۱، عبر ۱۰ : ۲۸
[q] روم ۱۶ : ۱۷، ۱قرن ۵ : ۹، ۲تسا ۳ : ۶، ۱۴، ۲یوحنا ۱۰

سنہ عيسوي ۳۲

کہتا ہوں، جو کچھہ تم زمين پر باندھوگے، آسمان پر باندھا جائيگا؛ اور جو کچھہ تم زمين پر کہولوگے، آسمان پر کہولا جائيگا. ۱۹ پہر ميں تم سے کہتا ہوں، اگر تم ميں سے دو شخص زمين پر کسي بات کے ليئے ميل کرکے دعا مانگيں[s]، وہ ميرے باپ کي طرف سے، جو آسمان پر ہي، اُن کے ليئے ہوگي[t]. ۲۰ کيونکہ جہاں دو يا تين ميرے نام پر اِکٹھے ہوں، وہاں ميں اُن کے بيچ ہوں.

۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا، اى خداوند، اگر ميرا بھائي ميرا گناہ کرے، تو ميں اُسے کتني مرتبہ معاف کروں؟ سات مرتبہ تک[u]؟ ۲۲ يسوع نے اُسے کہا، ميں تجھے سات مرتبہ تک نہيں کہتا، بلکہ ستّر کے سات مرتبہ تک[x]. ۲۳ اِس ليئے کہ آسمان کي بادشاہت ايک بادشاہ کي مانند ہي، جسنے اپنے لوگوں سے حساب لينے چاہا. ۲۴ جب حساب لينے لگا، ايک کو اُس پاس لائے، جس سے اُس کو دس ہزار ||توڑے پانے تھے. ۲۵ پر اِس واسطے کہ اُس پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تھا، اُسکے خداوند نے حکم کيا، کہ وہ اور اُس کي جورو، اور اُس کے بال بچّے، اور جو کچھہ اُس کا ہو بيچا جاوے، اور قرض بھر ليا جاوے[y]. ۲۶ تب اُس نوکر نے گِرکے اُسے سجدہ کيا اور کہا، اى خداوند، ||صبر کر، کہ ميں تيرا سارا قرض ادا کرونگا. ۲۷ اُس نوکر کے صاحب کو رحم آيا، اور اُسے چھوڑکر قرض اُسے بخش ديا. ۲۸ اُسي نوکر نے نکلکے اپنے ساتھي نوکروں ميں سے ايک کو پايا، جس پر اُس کے سو ||دينار آتے تھے؛ اُس نے اُس کو پکڑکر، اُس کا گلا گھونٹتا اور کہا، جو ميرا آتا ہي، مجھے دے. ۲۹ تب اُس کا ساتھي نوکر اُس کے پانوں پر گرا، اور اُس کي مِنّت کرکے کہا، صبر کر، کہ ميں سب ادا کرونگا. ۳۰ پر اُسنے نہ مانا، بلکہ جاکے اُسے قيدخانہ ميں ڈالا، کہ جب تک

[s] متي ۱۸ : ۱۹؛ يوحنا ۲۰ : ۲۳؛ ۱ قرن ۵ : ۴
[t] متي ۵ : ۲۴
[u] ۱ يوحنا ۳ : ۲۲ اور ۵ : ۱۴
[x] لوقا ۱۷ : ۴
[x] متي ۶ : ۱۴؛ مرقس ۱۱ : ۲۵؛ قلس ۳ : ۱۳
|| يوناني ميں، طلنتن. ايک طلنتن کا وزن پندرہ سو توڑوں کے برابر تھا، اور اُسکي قيمت اٹھارہ سو پچھتر روپيہ تھي
[y] ۲ سلا ۴ : ۱؛ نحم ۵ : ۸
|| يوناني ميں، ميرے ساتھہ صبر کر.
||ايک دينار کا وزن تين ماشہ تھا، اور اُس کي قيمت پانچ آنہ تھي ديکھو متي ۲۰ : ۲

قرض ادا نہ کرے، قيد رہے. ۳۱ اُس کے ساتھي نوکر يہہ ماجرا ديکھکے نہايت غمگين ہوئے، اور جاکر اپنے خاوند سے تمام احوال بيان کيا. ۳۲ تب اُس کے خاوند نے اُسے بلاکر اُس سے کہا، کہ اى شرير چاکر، ميں نے وہ سب قرض تجھے بخش ديا، کيونکہ تو نے ميري مِنّت کي: ۳۳ تو کيا لازم نہ تھا، کہ جيسا ميں نے تجھہ پر رحم کيا، تو بھي اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟ ۳۴ سو اُس کے خاوند نے غصّہ ہوکے اُسکو ||داروغہ کے حوالہ کيا، کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کرے، قيد رہے. ۳۵ اِسي طرح ميرا آسماني باپ بھي تم سے کريگا، اگر ہر ايک تم ميں سے اپنے بھائيوں کے قصور کو دل سے معاف نہ کريگا[z].

۱۹ باب

اِس بيان ميں، کہ ۲ مسيح بيماروں کو چنگا کرتا؛ ۳ طلاق دينے کي بابت فريسيوں کو جواب دينا: ۱۰ اُن کو وہ حال بتلا ديتا جس ميں بياہ کرنا ضرور ہي: ۱۳ وہ چھوٹے لڑکوں کو قبول کرتا؛ ۱۶ ايک جوان کي ہدايت کرتا کہ کيونکر ہميشہ کي زندگي پاوے، ۲۰ اور کيونکر کمال تک پہنچے؛ ۲۳ اپنے شاگردوں سے بيان کرتا کہ آسمان کي بادشاہت ميں شامل ہونا دولتمند کے ليئے کيسا مشکل ہي، ۲۷ اور اُن سے ايک بڑے اجر کا وعدہ کرتا کہ اُن کو مليگا جو کسي چيز کو ترک کرديتے تاکہ اُس کي پيروي کريں.

سنہ عيسوي ۳۳

اور يوں ہوا، کہ يسوع، جب اُس کلام کو تمام کر چکا، جليل سے روانہ ہوا، اور يردن کے پار يہوديہ کي سرحد ميں آيا[a]؛ ۲ اور بڑي بھيڑ اُس کے پيچھے ہو لي؛ اور اُس نے اُنہيں وہاں چنگا کيا[b].

۳ اور فريسي اُس کي آزمايش کے ليئے اُس پاس آئے، اور اُس سے کہا، کيا روا ہي، کہ مرد ہر ايک سبب سے اپني جورو کو چھوڑ ديوے؟ ۴ اُس نے جواب ميں اُن سے کہا، کيا تم نے نہيں پڑھا، کہ خالق نے شروع ميں اُنہيں ايک ہي مرد اور ايک ہي عورت بنائي[c]، ۵ اور فرمايا، کہ اِس ليئے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑيگا، اور اپني جورو سے مِلا رہيگا[d]: اور وے دونوں ايک تن ہونگے[e]؟ ۶ اِس ليئے اب وے

|| يوناني ميں، ايذاديںيوالوں کے.
[z] امثا ۲۱ : ۱۳؛ متي ۶ : ۱۲؛ مرقس ۱۱ : ۲۶؛ يعق ۲ : ۱۳
[a] مرقس ۱۰ : ۱؛ يوحنا ۱۰ : ۴۰
[b] متي ۱۲ : ۱۵
[c] پيدا ۱ : ۲۷ اور ۵ : ۲؛ ملا ۲ : ۱۵
[d] پيدا ۲ : ۲۴؛ مرقس ۱۰ : ۵—۹؛ افس ۵ : ۳۱
[e] ۱ قرن ۶ : ۱۶ اور ۷ : ۲

دو نہیں، بلکہ ایک تن ہیں. پس، جسے خدا نے جوڑا، اُسے اِنسان نہ توڑے. ۷ اُنھوں نے اُس سے کہا، پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا، کہ طلاق نامہ اُسے دیکے اُسے چھوڑ دے[f]؟ ۸ اُس نے اُن سے کہا، موسیٰ نے تمھاري سخت‌دلي کے سبب تم کو اپني جوروؤں کو چھوڑ دینے کي اِجازت دي، پر شروع سے ایسا نہ تھا. ۹ اور میں تم سے کہتا ہوں، کہ جو کوئي اپني جورو کو، سوا زنا کے، اور سبب سے چھوڑ دے، اور دوسري سے بیاہ کرے، زنا کرتا ہی[g]: اور جو کوئي اُس چھوڑي ہوئي عورت کو بیاہے، زنا کرتا ہی.

۱۰ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ یہہ ہی، تو جورو کرنا اچھا نہیں[h]. ۱۱ اُس نے اُن سے کہا، کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے ہیں، مگر وے جنھیں دیا گیا[i]. ۱۲ کیونکہ بعضے خوجہ ہیں، جو ما کے پیٹ ہي سے ایسے پیدا ہوئے: اور بعضے خوجہ ہیں، جنھیں لوگوں نے خوجہ بنایا: اور بعضے خوجہ ہیں، جنھوں نے آسمان کي بادشاہت کے لیئے آپ کو خوجہ بنایا[k]. جو اُس کو قبول کر سکتا ہی، سو کرے.

۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے، کہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے[l]، اور دعا کرے: پر شاگردوں نے اُنھیں ڈانٹا. ۱۴ یسوع نے اُن سے کہا، کہ لڑکوں کو چھوڑ دو، اور اُنھیں میرے پاس آنے سے منع نہ کرو: کیونکہ آسمان کي بادشاہت ایسوں ہي کي ہی[m]. ۱۵ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے، اور وہاں سے روانہ ہوا.

۱۶ اور، دیکھو، ایک نے آکے اُس سے کہا[n]، اي نیک اُستاد، میں کون سا نیک کام کروں، کہ ہمیشہ کي زندگي پاؤں[o]؟ ۱۷ اُس نے اُسے کہا، تو کیوں مجھے نیک کہتا ہی؟ نیک تو کوئي نہیں، مگر ایک، یعنے، خدا: پر اگر تو زندگي میں داخل ہوا چاہے، تو حکموں پر عمل کر. ۱۸ اُس نے اُسے کہا، کون سے حکم؟ یسوع نے اُسے کہا، یہہ، کہ تو خون نہ کر[p]، زنا نہ کر، چوري نہ کر، جھوٹھي گواہي نہ دے، ۱۹ اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر[q]: اور اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو[r]. ۲۰ اُس جوان نے اُس سے کہا، یہہ سب میں لڑکپن ہي سے مانتا آیا: اب مجھے کیا باقي ہی؟ ۲۱ یسوع نے کہا، اگر تو کامل ہوا چاہے، تو جاکے سب کچھہ جو تیرا ہی، بیچ ڈال، اور محتاجوں کو دے، کہ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا[s]: تب آکے میرے پیچھے ہو لے. ۲۲ وہ جوان یہہ سنکر غمگین چلا گیا: کیونکہ بڑا مالدار تھا.

۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ، دولتمند کا آسمان کي بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہی[t]. ۲۴ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُونٹ کا سوئي کے ناکے سے گذر جانا، اُس سے آسان ہی، کہ ایک دولتمند خدا کي بادشاہت میں داخل ہو. ۲۵ جب اُس کے شاگردوں نے یہہ سنا، تو نہایت حیران ہوکے بولے، پھر کون نجات پا سکتا ہی؟ ۲۶ یسوع نے اُن پر نظر کرکے اُنھیں کہا، یہہ اِنسان سے نہیں ہو سکتا، پر خدا سے سب کچھہ ہو سکتا ہی[u].

۲۷ تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا[x]، دیکھہ، ہم نے سب کچھہ چھوڑا، اور تیرے پیچھے ہو لیئے[y]: پس ہم کو کیا ملیگا؟ ۲۸ یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تم جو میرے پیچھے ہو لیئے، جب نئي خلقت میں اِبن آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا، تم بھي بارہ تختوں پر بیٹھوگے[z]، اور اِسرائیل کي بارہ گروہوں کي عدالت کروگے. ۲۹ اور جس نے گھر، یا بھائي، یا بہن، یا ما باپ، یا جورو، یا بال بچوں، یا زمین کو، میرے نام پر چھوڑا، سو گنا

سنه عیسوي ۳۳

[f] اِستة ۲۴: ۱؛ متي ۵: ۳۱
[g] متي ۵: ۳۲؛ مرق ۱۰: ۱۱؛ لوقا ۱۶: ۱۸؛ ۱قرز ۷: ۱۰، ۱۱
[h] امثـ ۲۱: ۱۹
[i] ۱قرز ۷: ۲، ۷، ۹، ۱۷
[k] ۱قرز ۷: ۳۲، ۳۴؛ اور ۹: ۵، ۱۵
[l] مرق ۱۰: ۱۳؛ لوقا ۱۸: ۱۵
[m] متي ۱۸: ۳
[n] مرق ۱۰: ۱۷؛ لوقا ۱۸: ۱۸
[o] لوقا ۱۰: ۲۵
[p] خر ۲۰: ۱۳؛ اِستة ۵: ۱۷
[q] متي ۱۵: ۴
[r] احبا ۱۹: ۱۸؛ متي ۲۲: ۳۹؛ روم ۱۳: ۹؛ گلة ۵: ۱۴؛ یعق ۲: ۸
[s] متي ۶: ۲۰؛ لوقا ۱۲: ۳۳؛ اور ۱۶: ۹؛ اعم ۲: ۴۵؛ اور ۴: ۳۴، ۳۵؛ ۱تمط ۶: ۱۸، ۱۹
[t] متي ۱۳: ۲۲؛ مرق ۱۰: ۲۴؛ ۱قرز ۱: ۲۶؛ ۱تمط ۶: ۹، ۱۰
[u] پید ۱۸: ۱۴؛ ایوب ۴۲: ۲؛ یرم ۳۲: ۱۷؛ زکر ۸: ۶؛ لوقا ۱: ۳۷؛ اور ۱۸: ۲۷
[x] مرق ۱۰: ۲۸؛ لوقا ۱۸: ۲۸
[y] اِستة ۳۳: ۹؛ متي ۴: ۲۰؛ لوقا ۵: ۱۱
[z] متي ۲۰: ۲۱؛ لوقا ۲۲: ۲۸، ۲۹، ۳۰؛ ۱قرز ۶: ۲، ۳؛ مکاش ۲: ۲۶

سنه عیسوي ٣٣

پاویگا، اور همیشه کي زندگي کا وارث هوگا[a]. ٣٠ پر بهت سے جو پهلے هیں، پچهلے هو جائینگے[b]؛ اور جو پچهلے هیں، پهلے هونگے.

٢٠ باب

اِس بیان میں، که ١ مسیح تاکستان کے مزدوروں کي تمثیل لاکے یهه بات جتادیتا، که خدا کسي اِنسان کا قرضدار نهیں هي: ١٧ وه اپني موت کي خبر آگے سے دیتا: ٢٠ زبدي کے بیٹوں کي ما کو جواب دیتے هي اپنے شاگردوں کو سکهلاتا که فروتني کرني تمهیں فرض هي: ٣٠ اور دو اندهوں کي آنکهیں کهول دیتا.

کیونکه آسمان کي بادشاهت اُس صاحب‌خانه کي مانند هي، جو ترکے باهر نکلا، تاکه اپنے انگورستان میں مزدور لگاوے. ٢ اور اُس نے مزدوروں کا ایک ایک ||دینار روزینه مقرر کرکے، اُنهیں اپنے انگورستان میں بهیجا. ٣ اور اُس نے پهر، دن چڑهے، باهر جاکے، اَوروں کو بازار میں بیکار کهڑے دیکها. ٤ اور اُن سے کها، تم بهي انگورستان میں جاؤ، اور جو کچهه واجبي هي، تمهیں دونگا. سو وے گئے. ٥ پهر اُس نے، دو پهر، اور تیسرے پهر کو، باهر جاکے، ویسا هي کیا. ٦ ایک گهنټا دن رهتے، پهر باهر جاکے، اَوروں کو بیکار کهڑے پایا، اور اُن سے کها، تم کیوں یهاں تمام دن بیکار کهڑے رهتے هو؟ ٧ اُنهوں نے اُس سے کها، اِس لیئے که کسي نے هم کو مزدوري پر نهیں رکها. اُسنے اُنهیں کها، تم بهي انگورستان میں جاؤ، اور جو کچهه واجبي هي سو پاؤگے. ٨ جب شام هوئي، انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کها، مزدوروں کو بُلا، اور پچهلوں سے لیکے پهلوں تک اُن کي مزدوري دے. ٩ جب وے، جنهوں نے گهنټے بهر کام کیا تها، آئے، تو ایک ایک دینار پایا. ١٠ جب اگلے آئے، اُنهیں یهه گمان تها، که هم زیاده پاوینگے؛ پر اُنهوں نے بهي ایک ایک دینار پایا. ١١ جب اُنهوں نے یهه پایا، تو گهر کے مالک پر کرکڑائے. ١٢ اور کها، پچهلوں نے ایک هي گهنټے کا کام کیا، اور تو نے اُنهیں

همارے برابر کردیا، جنهوں نے تمام دن کي محنت اور دهوپ سهي. ١٣ اُس نے اُن میں سے ایک کو جواب میں کها، اي میاں، میں تیري بے اِنصافي نهیں کرتا؛ کیا تو نے ایک دینار پر مجهه سے اِقرار نهیں کیا؟ ١٤ تو اپنا لے، اور چلا جا: پر میں جتنا تجهے دیتا هوں. پچهلے کو بهي دونگا. ١٥ کیا مجهے روا نهیں، که اپنے مال سے جو چاهوں سو کروں[a]؟ کیا تو اِس لیئے بري نظر سے دیکهتا هي[b]، که میں نیک هوں؟ ١٦ اِسي طرح پچهلے پهلے هونگے، اور پهلے پچهلے[c]: کیونکه بهت سے بلائے گئے، پر برگزیده تهوڑے هیں[d].

١٧ اور جب یسوع یروسلم کو جاتا تها، راه میں باره شاگردوں کو الگ لے جاکے اُن سے کها[e]، ١٨ دیکهو، هم یروسلم کو جاتے هیں؛ اور اِبن آدم سردار کاهنوں اور فقیهوں کے حوالے کیا جائیگا، اور وے اُس پر قتل کا حکم دینگے[f]. ١٩ اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے[g]، که ټهټهوں میں اُڑاویں، اور کوڑے ماریں، اور صلیب پر کهینچیں: پر وه تیسرے دن پهر جي اُٹهیگا.

٢٠ تب زبدي کے بیٹوں[h] کي ما اپنے بیٹوں کو لیکے اُس پاس آئي[i]، اور اُسے سجده کرکے چاها، که اُس سے کچهه عرض کرے. ٢١ اُس نے اُس سے کها، تو کیا چاهتي هي؟ وه بولي، فرما، که میرے دونوں بیٹے، تیري بادشاهت میں، ایک تیري دهني، اور دوسرا تیري بائیں طرف بیٹهیں[k]. ٢٢ یسوع نے جواب میں کها، تم نهیں جانتے، که کیا مانگتے هو. کیا وه پیاله[l]، جو میں پینے پر هوں، پي سکتے هو؟ اور وه بپتسمه[m]، جو میں پاتا هوں، تم پا سکتے؟ وے اُس سے بولے، هم سکتے هیں. ٢٣ اُس نے اُن سے کها، تم البته میرا پیاله پیئوگے، اور وه بپتسمه، جو میں پاتا هوں، پاؤگے[n]؛ لیکن میري دهني اور میري بائیں طرف بیٹهنا میرے اِختیار میں نهیں که کسي کو دوں، مگر اُن کو

سنه عیسوي ٣٣

[a] مرقس ١٠: ٢٩، ٣٠. لوقا ١٨: ٢٩، ٣٠.
[b] متي ٢٠: ١٦ اور ٢١: ٣١، ٣٢. مرقس ١٠: ٣١. لوقا ١٣: ٣٠.

|| ایک دینار کا وزن تین ماشه تها، اور اُسکي قیمت پانچ آنه تهي. دیکهو متي ١٨: ٢٨.

[a] روم ٩: ٢١.
[b] اِست ١٥: ٩. امثا ٢٣: ٦. متي ٦: ٢٣.
[c] متي ١٩: ٣٠.
[d] متي ٢٢: ١٤.
[e] مرقس ١٠: ٣٢. لوقا ١٨: ٣١. یوحنا ١٢: ١٢.
[f] متي ١٦: ٢١.
[g] متي ٢٧: ٢. مرقس ١٥: ١، ١٦، وغیره. لوقا ٢٣: ١. یوحنا ١٨: ٢٨، وغیره. اعما ٣: ١٣.
[h] متي ٤: ٢١.
[i] مرقس ١٠: ٣٥.
[k] متي ١٩: ٢٨.
[l] متي ٢٦: ٣٩، ٤٢. مرقس ١٤: ٣٦. لوقا ٢٢: ٤٢. یوحنا ١٨: ١١.
[m] لوقا ١٢: ٥٠.
[n] اعما ١٢: ٢. روم ٨: ١٧. ٢ قر ١: ٧. مکاش ١: ٩.

سنه عيسوي ٣٣

جن کے لیئے میرے باپ نے مقرر کیا[o]. ٢٤ اور جب اُن دسوں نے یهه سنا، اُن دو بهائیوں پر غصے هوئے[p]. ٢٥ تب یسوع نے اُنهیں بلاکے کها، که تم جانتے هو، که غیر قوموں کے حاکم اُن پر حکومت جتاتے، اور اِختیاروالے اُن پر اپنا اِختیار دکهاتے هیں ; ٢٦ پر تم لوگوں میں ایسا نه هوگا[q] : بلکه جو تم میں بڑا هوا چاهے، تمهارا خادم هو[r] ; ٢٧ اور جو تم میں سردار بنا چاهے[s]، تمهارا بنده هو: ٢٨ چنانچه اِبن آدم[t] بهي اِس لیئے نهیں آیا، که خدمت لے[u]، بلکه خدمت کرے[x]، اور اپني جان بهتیروں کے لیئے[y] فدیه میں دے[z]. ٢٩ جب وے اِریها سے روانه هونے لگے[a]، بڑي بهیڑ اُس کے پیچهے هو لي.

٣٠ اور، دیکهو، دو اندهے[b]، جو راه کے کنارے بیٹهے تهے، جب سنا، که یسوع چلا جاتا هی، پکارنے لگے، که ای خداوند، اِبن داؤد، هم پر رحم کر. ٣١ پر جماعت نے اُنهیں ڈانٹا، که چُپ رهیں: لیکن وے اور بهي چِلّائے، اور بولے که ای خداوند، اِبن داؤد، هم پر رحم کر. ٣٢ تب یسوع کهڑا رها، اور اُنهیں بلاکے کها، تم کیا چاهتے هو، که میں تمهارے لیئے کروں ؟ ٣٣ اُنهوں نے اُسے کها، که ای خداوند، هماري آنکهیں کُهل جائیں. ٣٤ یسوع کو رحم آیا، اور اُن کي آنکهوں کو چهوآ: اور اُسي دم اُن کي آنکهیں بینا هوئیں، اور وے اُس کے پیچهے هو لیئے.

[o] متي ٢٥ : ٣٤
[p] مرق ١٠ : ٤١
لوقا ٢٢ : ٢٤، ٢٥
[q] ١ پطر ٥ : ٣
[r] متي ٢٣ : ١١
مرق ٩ : ٣٥
اور ١٠ : ٤٣
[s] متي ١٨ : ٤
[t] يوح ١٣ : ٤
[u] فلپ ٢ : ٧
[x] لوقا ٢٢ : ٢٧
يوح ١٣ : ١٤
[y] متي ٢٦ : ٢٨
روم ٥ : ١٥، ١٩
عبر ٩ : ٢٨
[z] يسع ٥٣ : ١٠، ١١
دان ٩ : ٢٤، ٢٦
يوح ١١ : ٥١، ٥٢
١ تمط ٢ : ٦
طيط ٢ : ١٤
١ پطر ١ : ١٩
[a] مرق ١٠ : ٤٦
لوقا ١٨ : ٣٥
[b] متي ٩ : ٢٧

٢١ باب

اِس بیان میں، که ١ مسیح گدهے پر سوارهو یروسلم میں داخل هوتا، ١٢ خرید فروخت کرنیوالوں کو هیکل سے نکال دیتا، ١٧ انجیر کے درخت پر لعنت کرتا، ٢٣ کاهنوں اور قوم کے بزرگوں کو چپ کراتا، ٢٨ اور دو بیٹوں کي تمثیل لاکے، ٣٣ اور باغبانوں کي جنهوں نے اُن سب کو جو اُن کے پاس بهیجے گئے تهے قتل کیا، اُنهیں ملامت کرتا.

اور جب وے یروسلم کے نزدیک پهنچکے بیت‌فگا میں[a] زیتون کے پهاڑ پاس آئے[b]، تب یسوع نے دو شاگردوں کو یهه کهکے بهیجا، که، ٢ سامهنے کي بستي میں جاؤ، اور وهاں ایک گدهي بندهي، اور اُس کے ساتهه ایک بچّه پاؤگے : کهول کے میرے پاس لاؤ. ٣ اور اگر کوئي تم کو کچهه کهے، تو کهیو، که خداوند کو یهه درکار هیں ; که وه اُسي دم اُنهیں بهیج دیگا. ٤ یهه سب کچهه هوا، تاکه جو نبي نے کها تها، پورا هو، که: ٥ سیهون کي بیٹي سے کهو، دیکهه، تیرا بادشاه فروتني سے، گدهي پر بلکه گدهي کے بچّه پر سوار هوکے، تجهه پاس آتا هی[c]. ٦ سو شاگردوں نے جاکے، جیسا یسوع نے اُنهیں فرمایا تها، بجا لائے[d]، ٧ اور اُس گدهي کو بچّه سمیت لے آئے، اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالے[e]، اور اُسے اُن پر بٹهلایا. ٨ اور ایک بڑي جماعت نے اپنے کپڑے راستے میں بچهائے ; اور کتنوں نے درختوں کي ڈالیاں کاٹکے راه میں چهترائیں[f]. ٩ اور بهیڑ جو اُس کے آگے پیچهے چلي جاتي، پکارکے کهتي تهي، اِبن داؤد کو هوشعنا[g] : مبارک وه جو خداوند کے نام پر آتا هی[h] : اُسے || آسمان پر هوشعنا. ١٠ اور جب وه یروسلم میں داخل هوا[i]، سارے شهر میں غل مچا، اور کهنے لگے، که یهه کون هي ؟ ١١ تب بهیڑ نے کها، که یهه جلیل کے ناصرت کا یسوع نبي هی[k].

١٢ اور یسوع خدا کي هیکل میں گیا، اور اُن سب کو جو هیکل میں خرید فروخت کر رهے تهے، نکال دیا[l]، اور صرافوں کے تختے[m]، اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں، ١٣ اور اُن سے کها، یهه لکها هی، که میرا گهر عبادت کا گهر کهلائیگا[n] ; پر تم نے اُسے چوروں کا کهوه بنایا[o]. ١٤ اور اندهے اور لنگڑے هیکل میں اُس پاس آئے ; اُس نے اُنهیں چنگا کیا. ١٥ جب سردار کاهنوں، اور فقیهوں نے اُن کرامتوں کو، جو اُس نے دکهائیں، اور لڑکوں کو هیکل میں پکارتے، اور اِبن داؤد کو هوشعنا کهتے دیکها، تو بهت غصے هوئے، ١٦ اور اُس سے کها، تو سنتا

[a] مرق ١١ : ١
لوقا ١٩ : ٢٩
[b] ذکر ١٤ : ٤

سنه عيسوي ٣٣

[c] يسع ٦٢ : ١١
ذکر ٩ : ٩
يوح ١٢ : ١٥
[d] مرق ١١ : ٤
[e] ٢ سلا ٩ : ١٣
[f] دیکهو احب ٢٣ : ٤٠
يوح ١٢ : ١٣
[g] یعني، نجات بخشیئے.
زاور ١١٨ : ٢٥
[h] زاور ١١٨ : ٢٦
متي ٢٣ : ٣٩
|| یوناني میں، بلند ترین جگهوں پر.
[i] مرق ١١ : ١٥
لوقا ١٩ : ٤٥
يوح ٢ : ١٣، ١٥
[k] متي ٢ : ٢٣
لوقا ٧ : ١٦
يوح ٦ : ١٤
اور ٧ : ٤٠
اور ٩ : ١٧
[l] مرق ١١ : ١١
لوقا ١٩ : ٤٥
يوح ٢ : ١٥
[m] اِستة ١٤ : ٢٥
[n] يسع ٥٦ : ٧
[o] يرم ٧ : ١١
مرق ١١ : ١٧
لوقا ١٩ : ٤٦

سنه عیسوي ۳۳

هی، که یے کیا کہتے هیں؟ یسوع نے اُنهیں کہا، هاں ؛ کیا تم نے کبهي نهیں پڑها، که بچّوں اور شیر خواروں کے منهه سے تو نے کامل تعریف کروائي[p]؟

۱۷ پهر وه اُنهیں چهوڑکے شهر کے باهر بیتعنیا میں گیا[q] ؛ اور وهاں رات بِتائي. ۱۸ اور جب صبح کو شهر میں جانے لگا، اُسے بهوکهه لگي[r]. ۱۹ تب انجیر کا ایک درخت راه کے کنارے دیکهکر، اُس پاس گیا، اور جب پتّوں کے سوا اُس میں کچهه نه پایا[s]، تو کہا، اب سے تجهه میں کبهو پهل نه لگے. وونهیں انجیر کا درخت سوکهه گیا. ۲۰ اور شاگردوں نے یهه دیکهکر تعجب کیا، اور کہا، که یهه انجیر کا درخت کیا هي جلد سوکهه گیا[t]! ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که اگر تم یقین کرو[u]، اور شک نه لاؤ[x]، تو نه صرف یهي کر سکوگے، جو انجیر کے درخت پر هوا، بلکه اگر اِس پهاڑ سے کهوگے، تو ٹلکر دریا میں جا گر، تو ویسا هي هوگا[y]. ۲۲ اور جو کچهه دعا میں اِیمان سے مانگوگے، سو پاؤگے[z].

۲۳ جب وه هیکل میں آکے تعلیم دیتا تها، تب سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس پاس آکے کہا[a]، تو کس اِختیار سے یهه کرتا هی؟ اور کس نے تجهے یهه اِختیار دیا[b]؟ ۲۴ تب یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا، میں بهي تم سے ایک بات پوچهوں ؛ اگر بتاؤ، تو میں بهي تمهیں بتاؤں، که یهه کس اِختیار سے کرتا هوں. ۲۵ یوحنا کا بپتسمه کہاں سے تها؟ آسمان سے، یا اِنسان سے؟ وے اپنے دل میں سوچنے لگے، که اگر هم کہیں، آسمان سے، تو وه هم سے کهیگا، پهر تم نے اُسے کیوں نه مانا؟ ۲۶ اور اگر هم کہیں، که اِنسان سے، تو عوام سے ڈرتے هیں ؛ کیونکه سب یوحنا کو نبي جانتے هیں[c]. ۲۷ تب اُنهوں نے جواب میں یسوع سے کہا، هم نهیں جانتے. اُس نے اُن سے کہا، میں بهي تمهیں نهیں بتاتا، که کس اِختیار سے یهه کرتا هوں.

[p] زبور ۸ : ۲
[q] مرقس ۱۱ : ۱۱ ؛ یوحنا ۱۱ : ۱۸
[r] مرقس ۱۱ : ۱۲
[s] مرقس ۱۱ : ۱۳
[t] مرقس ۱۱ : ۲۰
[u] متي ۱۷ : ۲۰ ؛ لوقا ۱۷ : ۶
[x] یعقوب ۱ : ۶
[y] ۱ قرنتیوں ۱۳ : ۲
[z] متي ۷ : ۷ ؛ مرقس ۱۱ : ۲۴ ؛ لوقا ۱۱ : ۹ ؛ یعقوب ۵ : ۱۶ ؛ ۱ یوحنا ۳ : ۲۲ ؛ اور ۵ : ۱۴
[a] مرقس ۱۱ : ۲۷ ؛ لوقا ۲۰ : ۱
[b] خروج ۲ : ۱۴ ؛ اعمال ۴ : ۷ ؛ اور ۷ : ۲۷
[c] متي ۱۴ : ۵ ؛ مرقس ۶ : ۲۰ ؛ لوقا ۲۰ : ۶

سنه عیسوي ۳۳

۲۸ کیوں، تم کیا سمجهتے هو؟ ایک آدمي کے دو بیٹے تهے ؛ اُس نے بڑے پاس جاکے کہا، ای بیٹے، جا، آج میرے انگورستان میں کام کر. ۲۹ اُس نے جواب میں کہا، میں نهیں جاؤنگا ؛ مگر پیچهے پچهتاکے گیا. ۳۰ پهر چهوٹے پاس جاکر وهي کہا. اُس نے جواب میں کہا، اچها، ای خداوند ؛ پر نه گیا. ۳۱ اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کي مرضي پر چلا؟ وے بولے، بڑا. یسوع نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که محصول لینیوالے اور کسبیاں تم سے پهلے خدا کي بادشاهت میں داخل هوتے هیں[d]. ۳۲ کیونکه یوحنا راستي کي راه سے تم پاس آیا[e]، اور تم نے اُس کي نه مانی، پر محصول لینیوالوں اور کسبیوں نے اُس کي مانی[f] ؛ تم یهه دیکهکر پیچهے بهي نه پچهتائے که اُس کي مانو.

۳۳ ایک اور تمثیل سنو: ایک گهر کا مالک تها، جسنے انگورستان لگایا[g]، اور اُس کي چاروں طرف روندها ؛ اور اُس کے بیچ میں کهود کے کولهو گاڑا، اور برج بنایا، اور باغبانوں کو سونپکے آپ پردیس گیا[h] : ۳۴ اور جب میوه کا موسم قریب آیا، اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں پاس بهیجا، که اُس کا پهل لاویں[i]. ۳۵ پر اُن باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا، اور ایک کو مار ڈالا، اور ایک کو پتهراؤ کیا[k]. ۳۶ پهر اُس نے اور نوکروں کو، جو پهلوں سے بڑهکر تهے، بهیجا ؛ اُنهوں نے اُن کے ساتهه بهي ویسا هي کیا. ۳۷ آخر، اُس نے اپنے بیٹے کو اُن پاس یهه کهکر بهیجا، که وے میرے بیٹے سے دبینگے. ۳۸ لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکها، آپس میں کہنے لگے، وارث یهي هی[l] ؛ آؤ، اِسے مار ڈالیں[m]، که اِس کي میراث هماري هو جاے. ۳۹ اور اُسے پکڑکے، اور انگورستان کے باهر لے جاکر، قتل کیا[n]. ۴۰ جب

[d] لوقا ۷ : ۲۹، ۵۰
[e] متي ۳ : ۱، وغیره
[f] لوقا ۳ : ۱۲، ۱۳
[g] زبور ۸۰ : ۹ ؛ غزل ۸ : ۱۱ ؛ یسعیاه ۵ : ۱ ؛ یرمیاه ۲ : ۲۱ ؛ مرقس ۱۲ : ۱ ؛ لوقا ۲۰ : ۹
[h] متي ۲۵ : ۱۴، ۱۵
[i] غزل ۸ : ۱۱، ۱۲
[k] ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۱ ؛ اور ۳۶ : ۱۶ ؛ نحمیاه ۹ : ۲۶ ؛ متي ۵ : ۱۲ ؛ اور ۲۳ : ۳۴، ۳۷ ؛ اعمال ۷ : ۵۲ ؛ ۱ تسالونیکیوں ۲ : ۱۵ ؛ عبرانیوں ۱۱ : ۳۶، ۳۷
[l] زبور ۲ : ۸ ؛ عبرانیوں ۱ : ۲
[m] زبور ۲ : ۲ ؛ متي ۲۶ : ۳ ؛ اور ۲۷ : ۱ ؛ یوحنا ۱۱ : ۵۳ ؛ اعمال ۴ : ۲۷
[n] متي ۲۶ : ۵۰، وغیره ؛ مرقس ۱۴ : ۴۶، وغیره ؛ لوقا ۲۲ : ۵۴، وغیره ؛ یوحنا ۱۸ : ۱۲، وغیره ؛ اعمال ۲ : ۲۳

سنہ عیسوي ۳۳

انگورستان کا مالک آویگا، تو اِن باغبانونکے ساتھہ کیا کریگا؟ ۴۱ وے اُسے بولے[o]، اِن بدوں کو بُري طرح مار ڈالیگا[p]، اور انگورستان کو اوْر باغبانوں کو سونپیگا[q]، جو اُسے موسم پر میوہ پہنچاویں۔ ۴۲ یسوع نے اُنہیں کہا، کیا تم نے نوشتوں میں کبھي نہیں پڑھا، کہ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا، وهي کونے کا سرا هوا[r]؛ یہہ خداوند کي طرف سے هی، اور هماري نظروں میں عجیب؟ ۴۳ اِس لیئے میں تم سے کہتا هوں، کہ خدا کي بادشاهت تم سے لے لي جائیگي[s]، اور ایک قوم کو، جو اُس کے میوہ لاوے، دي جائیگي۔ ۴۴ جو اِس پتّھر پر گریگا، چور هو جائیگا[t]؛ پر جس پر وہ گِرے، اُسے پیس ڈالیگا[u]۔ ۴۵ جب سردار کاهنوں اور فریسیوں نے اُس کي یہہ تمثیلیں سنیں، تو سمجھہ گئے، کہ همارے هي حق میں کہتا هی۔ ۴۶ اور اُنهوں نے چاها، کہ اُسے پکڑ لیں، پر عوام سے ڈرے، کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے[x]۔

[o] دیکھو لوقا ۲۰ : ۱۶
[p] لوقا ۲۱ : ۲۴ عبر ۲ : ۳
[q] اعه ۱۳ : ۴۶ اور ۱۵ : ۷ اور ۱۸ : ٦ اور ۲۸ : ۲۸ روه ۹، ۱۰، اور ۱۱ ابواب
[r] زبور ۱۱۸ : ۲۲ یسه ۲۸ : ۱٦ مرة ۱۲ : ۱۰ لوقا ۲۰ : ۱۷ اعه ۴ : ۱۱ افس ۲ : ۲۰ ۱ پطر ۲ : ٦، ۷
[s] متي ۸ : ۱۲
[t] یسه ۸ : ۱۴، ۱۵ ذکر ۱۲ : ۳ لوقا ۲۰ : ۱۸ روه ۹ : ۳۳ ۱ پطر ۲ : ۸
[u] یسه ٦۰ : ۱۲ دان ۲ : ۴۴
[x] ۱۱ آیت لوقا ۷ : ۱٦ یوح ۷ : ۴۰

۲۲ باب

۱ بادشاہزادے کے بیاہ کي تمثیل۔ ۹ غیر قوموں کي بلاهت ۱۲ سزا جو اُس کو دي گئي جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا۔ ۱۵ قیصر کو جزیہ دینا مناسب هی کہ نہیں۔ ۲۳ اِس بیان میں، کہ قیامت کي بابت مسیح صدوقیوں کي دلیلیں رد کردینا: ۳۴ ایک شرعداں کے سوال کا کہ پہلا اور بڑا حکم کون هی جواب دینا: ۴۱ اور مسیح کے مقدمے کے حق میں فریسیوں کا منہہ بند کردینا۔

یسوع اُنہیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا[a]، کہ ۲ آسمان کي بادشاهت اُس بادشاہ کي مانند هی، جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا؛ ۳ اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا، کہ مہمانوں کو بیاہ میں بلاویں؛ پر اُنهوں نے نہ چاها، کہ آویں۔ ۴ پھر اُس نے اور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا، کہ مہمانوں سے کہو، کہ دیکھو، میں نے کھانا طیار کیا: میرے بیل، اور موٹے موٹے جانور ذبح هوئے[b]، اور سب کچھہ طیار هی: بیاہ میں آؤ۔ ۵ پر وے کچھہ خیال میں نہ لاکر چلے گئے، ایک اپنے کھیت، اور دوسرا اپني سوداگري کو؛ ٦ اور باقیوں نے،

[a] لوقا ۱۴ : ۱٦ مکاش ۱۹ : ۷، ۹
[b] امة ۹ : ۲

سنہ عیسوي ۳۳

اُسکے نوکروں کو، پکڑکے، اُنهیں بے عزت کیا، اور مار ڈالا۔ ۷ تب بادشاہ سنکر غصہ هوا: اور اپني فوج بھیجکے، اُن خونیوں کو مار ڈالا[c]، اور اُن کا شہر پھونک دیا۔ ۸ پھر اُسنے اپنے چاکروں سے کہا، بیاہ کي طیاري تو هوئي، پر وے، جن کو بلایا، نالایق تھے[d]۔ ۹ پس تم سڑکوں پر جاؤ، اور جتنے تمهیں مِلیں بیاہ میں بلاؤ۔ ۱۰ سو اُن نوکروں نے، راستوں پر جاکے، بھلے بُرے جو اُنهیں مِلے، سب کو جمع کیا[e]، اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا۔

۱۱ جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اندر آیا، اُس نے وهاں ایک آدمي دیکھا، جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا[f]: ۱۲ اور اُس سے کہا، اَی میاں، تو شادي کے کپڑے پہنے بغیر یہاں کیوں آیا؟ اُس کي زبان بند هو گئي۔ ۱۳ تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا، اُس کے هاتھہ پانو باندھکے اُسے لے جاؤ، اور باهر اندھیرے میں ڈال دو[g]؛ وهاں رونا، اور دانت پیسنا هوگا۔ ۱۴ کیونکہ وے جو بُلائے گئے بہت هیں، پر برگزیدہ تھوڑے[h]۔

۱۵ تب فریسیوں نے جاکے صلاح کي، کہ اُسے کیونکر اُس کي باتوں میں پھنساویں[i]۔ ۱٦ سو اُنهوں نے اپنے شاگردوں کو هیرودیوں کے ساتھہ اُس پاس بھیجا، کہ اُس سے کہیں، اَی اُستاد، هم جانتے هیں، کہ تو سچّا هی، اور سچائي سے خدا کي راہ بتاتا، اور کسي کي کچھہ پروا نہیں رکھتا؛ کیونکہ تو آدمیوں کے ظاهر حال پر نظر نہیں کرتا هی۔ ۱۷ پس، هم سے کہہ، تو کیا خیال کرتا هی؟ قیصر کو جزیہ دینا روا هی، یا نہیں؟ ۱۸ پر یسوع نے اُن کي شرارت سمجھکے، کہا، اَی ریاکارو، مجھے کیوں آزماتے هو؟ ۱۹ جزیہ کا سکہ مجھے دکھلاؤ۔ وے ایک دینار اُس پاس لائے۔ ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا، یہہ صورت اور سکہ کس کا هي؟ ۲۱ اُنهوں نے کہا، قیصر کا۔ پھر اُس نے کہا، پس،

[c] دان ۹ : ۲٦ لوقا ۱۹ : ۲۷
[d] متي ۱۰ : ۱۱، ۱۳ اعه ۱۳ : ۴٦
[e] متي ۱۳ : ۳۸، ۴۷
[f] ۲ قرن ۵ : ۳ افس ۴ : ۲۴ قلس ۳ : ۱۰، ۱۲ مکاش ۳ : ۴ اور ۱٦ : ۱۵ اور ۱۹ : ۸
[g] متي ۸ : ۱۲
[h] متي ۲۰ : ۱٦
[i] مرة ۱۲ : ۱۳ لوقا ۲۰ : ۲۰

سنہ عیسوي ۳۳

جو چیزیں قیصر کي هیں، قیصر کو[k]؛ اور جو خدا کي هیں، خدا کو دو. ۲۲ اُنھوں نے یہہ سنکر تعجب کیا، اور اُسے چھوڑکر چلے گئے.

۲۳ اُسي دن صدوقي[l]، جو قیامت کے منکر هیں[m]، اُس پاس آئے، اور اُس سے سوال کیا، کہ ۲۴ اي اُستاد، موسیٰ نے کہا هي، جب کوئي بے اولاد مرجاے، تو اُس کا بھائي اُس کي جورو کو بیاہ لے، تاکہ اپنے بھائي کے لیئے نسل جاري کرے[n]. ۲۵ سو همارے درمیان سات بھائي تھے؛ پہلا بیاہ کرکے مر گیا، اور اِس سبب، کہ اُس کي اولاد نہ تھي، اپني جورو اپنے بھائي کے واسطے چھوڑ گیا. ۲۶ یونهیں دوسرا، اور تیسرا بھي، ساتویں تک. ۲۷ سب کے بعد، وہ عورت بھي مر گئي. ۲۸ پس وہ، قیامت میں، اُن ساتوں میں سے کس کي جورو هوگي؟ کیونکہ سبھوں نے اُس سے بیاہ کیا تھا. ۲۹ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، تم نوشتوں[o] اور خدا کي قدرت کو نہ جانکر غلطي کرتے هو. ۳۰ کیونکہ قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے، نہ بیاهے جاتے هیں، بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کي مانند هیں[p]. ۳۱ اور مُردوں کے جي اُٹھنے کي بابت خدا نے، جو تمھیں فرمایا، وہ تم نے نہیں پڑھا، کہ ۳۲ میں ابرهام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا هوں[q]؟ خدا مُردوں کا نہیں، بلکہ زندوں کا خدا هي. ۳۳ جماعتیں یہہ سنکر اُس کي تعلیم سے دنگ هوئیں[r].

۳۴ جب فریسیوں نے سنا، کہ اُس نے صدوقیوں کا منہ بند کیا هي، وے جمع هوئے[s]. ۳۵ اور اُن میں سے شریعت کے ایک سکھلانیوالے[t] نے اُس سے، آزمانے کے لیئے، یہہ پوچھا، کہ ۳۶ اي اُستاد، شرع میں بڑا حکم کون هي؟ ۳۷ یسوع نے اُس سے کہا، خداوند کو جو تیرا خدا هي، اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپني ساري سمجھ سے پیار کر[u]. ۳۸ پہلا اور بڑا حکم یہي هي. ۳۹ اور دوسرا اُس کي مانند هي، کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو[x]. ۴۰ اِنھیں دو احکام پر سارا شرع اور سب انبیا کي باتیں موقوف هیں[y].

۴۱ جب فریسي جمع تھے، یسوع نے اُن سے پوچھا[z]، کہ ۴۲ مسیح کے حق میں تمھارا کیا گمان هي؟ وہ کس کا بیٹا هي؟ وے بولے، داؤد کا. ۴۳ اُس نے اُن سے کہا، پھر داؤد، روح کے بتانے سے، کیونکر اُسے خداوند کہتا هي، کہ ۴۴ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، کہ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں، تو میرے دهنے بیٹھ[a]؟ ۴۵ پس، جب داؤد اُس کو خداوند کہتا هي، تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ ۴۶ پر کوئي اُس کے جواب میں ایک بات نہ بول سکا[b]، اور اُس دن سے کسي کا هیاو نہ پڑا، کہ اُس سے پھر کچھ سوال کرے[c].

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح لوگوں کو چتا دیتا کہ فقیہوں اور فریسیوں کي اچھي تعلیم پر چلیں، پرنہ کہ اُن کي بري چال پر. ۵ چاهئے کہ مسیحي شاگرد اُن کي حوصلہ‌مندي سے خبردار رهیں. ۱۳ اُن کي ریاکاري اور نابینائي کے سبب اُن پر آٹھہ افسوس کہتا؛ ۳۴ اور یروشلم کي غارت کي خبر آگے سے دیتا.

تب یسوع لوگوں اور اپنے شاگردوں سے کہنے لگا، کہ ۲ فقیہہ اور فریسي موسیٰ کي گدّي پر بیٹھے هیں[a]: ۳ اِس لیئے جو کچھ وے تمھیں ماننے کو کہیں، مانو، اور عمل میں لاؤ، لیکن اُن کے سے کام نہ کرو: کیونکہ وے کہتے هیں[b]، پر کرتے نہیں. ۴ کہ وے بھاري بوجھیں، جن کا اُٹھانا مشکل هي، باندھتے، اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے هیں[c]؛ پر آپ اُنھیں اپني ایک اُنگلي سے سرکانے پر راضي نہیں هیں. ۵ وے اپنے سب کام لوگوں کو دکھانے کے واسطے[d] کرتے هیں؛ اپنے تعویز چوڑے[e]، اور اپنے جبّوں کے دامن لنبے بناتے هیں، ۶ اور مہمانیوں میں صدر جگہہ، اور عبادت‌خانوں میں اول کرسي[f]، ۷ اور بازاروں میں سلام،

[k] متي ۱۷: ۲۵؛ روم ۱۳: ۷
[l] مرقس ۱۲: ۱۸؛ لوقا ۲۰: ۲۷
[m] اعم ۲۳: ۸
[n] اِستث ۲۵: ۵
[o] یوحنا ۲۰: ۹
[p] ۱ یوحنا ۳: ۲
[q] خر ۳: ۶، ۱۶؛ مرقس ۱۲: ۲۶؛ لوقا ۲۰: ۳۷؛ اعم ۷: ۳۲؛ عبر ۱۱: ۱۶
[r] متي ۷: ۲۸
[s] مرقس ۱۲: ۲۸
[t] لوقا ۱۰: ۲۵
[u] اِستث ۶: ۵؛ اور ۱۰: ۱۲؛ اور ۳۰: ۶؛ لوقا ۱۰: ۲۷
[x] احبا ۱۹: ۱۸؛ متي ۱۹: ۱۹؛ مرقس ۱۲: ۳۱؛ لوقا ۱۰: ۲۷؛ روم ۱۳: ۹؛ گلا ۵: ۱۴؛ یعقو ۲: ۸
[y] متي ۷: ۱۲؛ ۱ تمط ۱: ۵
[z] مرقس ۱۲: ۳۵؛ لوقا ۲۰: ۴۱
[a] زبور ۱۱۰: ۱؛ اعم ۲: ۳۴؛ ۱ قرن ۱۵: ۲۵؛ عبر ۱: ۱۳؛ اور ۱۰: ۱۲، ۱۳
[b] لوقا ۱۴: ۶
[c] مرقس ۱۲: ۳۴؛ لوقا ۲۰: ۴۰
[a] نحم ۸: ۴، ۸؛ ملا ۲: ۷؛ مرقس ۱۲: ۳۸؛ لوقا ۲۰: ۴۵
[b] روم ۲: ۱۹، وغیرہ
[c] لوقا ۱۱: ۴۶؛ اعم ۱۵: ۱۰؛ گلا ۶: ۱۳
[d] متي ۶: ۱، ۲، ۵، ۱۶
[e] گنـ ۱۵: ۳۸؛ اِستث ۶: ۸؛ اور ۲۲: ۱۲؛ امثا ۳: ۳
[f] مرقس ۱۲: ۳۸، ۳۹؛ لوقا ۱۱: ۴۳؛ اور ۲۰: ۴۶؛ ۳ یوحنا ۹

سنه عیسوي ۳۳

اور یہہ که لوگ اُنهیں ربي، ربي، کهیں، چاهتے هیں. ۸ پر تم ربي نه کهلاؤ[g]: کیونکه تمهارا هادي ایک هی، یعنے، مسیح، اور تم سب بهائي هو. ۹ اور زمین پر کسو کو اپنا باپ مت کهو: کیونکه تمهارا ایک هي باپ هی، جو آسمان پر هی[h]. ۱۰ اور نه تم هادي کهلاؤ: کیونکه تمهارا هادي ایک هی، یعنے، مسیح. ۱۱ بلکه، جو تم میں بڑا هی، تمهارا خادم هوگا[i]؛ ۱۲ اور جو آپ کو بڑا جانیگا، چهوٹا کیا جائیگا، اور جو آپ کو چهوٹا سمجهیگا، سو بڑا کیا جائیگا[k].

۱۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! اِس لیئے که آسمان کي بادشاهت کو لوگوں کے آگے بند کرتے هو: نه تم آپ اُس میں جاتے، نه اور جانیوالوں کو اُس میں جانے دیتے[l]. ۱۴ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! که بیواؤں کے گهر نگل جاتے، اور مکر سے لمبي چوڑي نماز پڑهتے هو[m]: اِس سبب تم زیاده تر سزا پاؤگے. ۱۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! که تم تري اور خشکي کا دوره اِس لیئے کرتے هو، که ایک کو اپنے دین میں لاؤ، اور جب وه آچکا، تو اپنے سے دونا اُسے جهنم کا فرزند بناتے هو. ۱۶ ای اندهے راه دکهانیوالو[n]، تم پر افسوس، که کهتے هو، اگر کوئي هیکل کي قسم کهاوے، تو کچهه مضایقه نهیں[o]؛ پر اگر هیکل کے سونے کي قسم کهاوے، تو اُس کو پورا کرنا ضرور هی! ۱۷ ای نادانو اور ای اندهو، کون بڑا هی، سونا، یا هیکل، جو سونے کو پاک کرتي[p]؟ ۱۸ پهر تم کهتے هو، اگر کوئي قربانگاه کي قسم کهاوے، تو کچهه مضایقه نهیں؛ پر اگر نذر کي، جو اُس پر چڑهتي، قسم کهاوے، تو اُس کو پورا کرنا فرض هی. ۱۹ ای نادانو اور ای اندهو، بڑا کون هی، نذر، یا قربانگاه، جو نذر کو پاک کرتي[q]؟ ۲۰ پس جو قربانگاه کي قسم کهاتا هی، اُس کي اور اُن سب چیزوں کي، جو

[g] یعقو ۳ : ۱ دیکهو ۲ قرن ۱ : ۲۴ ۱ پطر ۵ : ۳
[h] ملا ۱ : ٦
[i] متي ۲۰ : ۲٦، ۲۷
[k] ایوب ۲۲ : ۲۹ امث ۱۵ : ۳۳ اور ۲۹ : ۲۳ لوقا ۱۴ : ۱۱ اور ۱۸ : ۱۴ یعقو ۴ : ٦ ۱ پطر ۵ : ۵
[l] لوقا ۱۱ : ۵۲
[m] مرق ۱۲ : ۴۰ لوقا ۲۰ : ۴۷ ۲ تمط ۳ : ٦ طیط ۱ : ۱۱
[n] متي ۱۵ : ۱۴ ۲۴ آیت
[o] متي ۵ : ۳۳، ۳۴
[p] خر ۳۰ : ۲۹
[q] خر ۲۹ : ۳۷

سنه عیسوي ۳۳

اُس پر چڑهیں، قسم کهاتا. ۲۱ اور جو هیکل کي قسم کهاتا هی، اُس کي اور جو اُس میں رهنیوالا هی[r]، اُس کي بهي قسم کهاتا هی. ۲۲ اور جو آسمان کي قسم کهاتا هی، خدا کے تخت[s] اور اُس پر جو بیٹهنیوالا هی، اُس کي بهي قسم کهاتا هی. ۲۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکه پودینه، اور انیسون، اور زیره کي، دهیکي لگاتے هو[t]، پر شریعت کي بهاري باتوں، یعنے، اِنصاف، اور رحم، اور اِیمان کو چهوڑ دیا[u]: لازم تها، که تم اُنهیں اِختیار کرتے، اور اِنهیں بهي نه چهوڑتے. ۲۴ ای اندهے راه دکهانیوالو، که مچّهر چهانتتے، اور اُونٹ کو نگل جاتے هو. ۲۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! که تم پیاله اور رکابي کو اُوپر سے صاف کرتے[x]، پر وے اندر لوٹ اور بُرائي سے بهرے هیں. ۲٦ ای اندهے فریسي، تو پهلے پیاله اور رکابي اندر سے صاف کر، که وے باهر سے بهي صاف هوں. ۲۷ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! که تم سفیدي پهري هوئي قبروں[y] کي مانند هو، جو باهر سے بُہت اچهي معلوم هوتي هیں، پر بهیتر مُردوں کي هڈّیوں اور هر طرح کي ناپاکي سے بهري هیں. ۲۸ اِسي طرح تم بهي ظاهر میں لوگوں کو راستباز دکهائي دیتے، پر باطن میں ریاکار، اور شرارت سے بهرے هو. ۲۹ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکه نبیوں کي قبریں بناتے[z]، اور راستبازوں کي گوریں سنوارتے هو، ۳۰ اور کهتے، اگر هم اپنے باپ دادوں کے دنوں میں هوتے، تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نه هوتے. ۳۱ اِسي طرح تم اپنے پر گواهي دیتے هو، که تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند هو[a]. ۳۲ پس اپنے باپ دادوں کا پیمانه بهرو[b]، ۳۳ ای سانپو اور ای سانپ کے بچّو[c]، تم جهنم کے عذاب سے کیونکر بهاگوگے؟ ۳۴ اِس لیئے، دیکهو، میں نبیوں، اور

[r] ۱ سلا ۸ : ۱۳ ۲ توا ٦ : ۲ زبور ۲٦ : ۸ اور ۱۳۲ : ۱۴
[s] زبور ۱۱ : ۴ متي ۵ : ۳۴ اعم ۷ : ۴۹
[t] لوقا ۱۱ : ۴۲
[u] ۱ سمو ۱۵ : ۲۲ هوس ٦ : ٦ میکه ٦ : ۸ متي ۹ : ۱۳ اور ۱۲ : ۷
[x] مرق ۷ : ۴ لوقا ۱۱ : ۳۹
[y] لوقا ۱۱ : ۴۴ اعم ۲۳ : ۳
[z] لوقا ۱۱ : ۴۷
[a] اعم ۷ : ۵۱، ۵۲ ۱ تسا ۲ : ۱۵
[b] پید ۱۵ : ۱٦ ۱ تسا ۲ : ۱٦
[c] متي ۳ : ۷ اور ۱۲ : ۳۴

سنه عیسوي ۳۳

داناؤں اور فقیہونکو تمھارے پاس بھیجتا ہوں[d]؛ تم اُن میں سے بعضوں کو قتل کروگے[e]، اور صلیب پر کھینچوگے، اور بعضوں کو اپنے عبادتخانوں میں کوڑے ماروگے[f]، اور شہر بہ شہر ستاؤگے: ۳۵ تا که سب راستبازوں کا خون[g] جو زمین پر بہایا گیا تم پر آوے، ہابل راستباز کے خون سے[h] برخیاہ کے بیتے ذکریاہ کے خون تک[i]، جسے تم نے ہیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا. ۳۶ میں تم سے سچ کہتا ہوں، که یہہ سب کچھ اِس زمانے کے لوگوں پر آویگا. ۳۷ اي یروسلم، اي یروسلم، جو نبیوں کو مار ڈالتي[k]، اور اُنھیں، جو تجھ پاس بھیجے گئے، پتھراؤ کرتي هي[l]، میں نے کتني بار چاہا، که تیرے لڑکوں کو، جس طرح مرغي اپنے بچوں کو[m] پروں تلے[n] اِکٹھے کرتي هي، جمع کروں، پر تم نے نه چاہا! ۳۸ دیکھو، تمھارا گھر تمھارے لیئے ویران چھوڑا جاتا هي. ۳۹ کیونکه میں تم سے کہتا ہوں، که اب سے تم مجھے پھر نه دیکھوگے، جب تک که کہوگے، مبارک هي وہ، جو خداوند کے نام پر آتا هي[o].

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح نبوت سے ہیکل کي غارت کي خبر دیتا؛ ۳ پھر ظاہر کرتا که اُسکے واقع ہونے سے پیشتر کتني اور کیسي آفتیں پڑینگي؛ ۲۹ نشانیاں که کیسي ہونگي جن سے معلوم ہو که مسیح آنے پر هي که عدالت کرے. ۳۶ بلحاظ اِسکے که وہ دن اور وہ گھڑي معلوم نہیں، ۴۲ چاہیئے که ہم اچھے نوکروں کے مانند اِنتظار میں رہیں، ہر دم یہہ اُمید رکھکے که ہمارا خاوند ابھي آن پہنچیگا.

اور یسوع ہیکل سے نکلکے چلا گیا، اور اُس کے شاگرد اُس پاس آئے، که اُسے ہیکل کي عمارتیں دکھاویں[a]. ۲ یسوع نے اُن سے کہا، تم یہہ سب چیزیں دیکھتے ہو؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں، که یہاں ایک پتھر پتھر پر نه چھوتیگا، جو گرایا نه جائیگا[b]. ۳ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا، اُس کے شاگردوں نے خلوت میں[c] اُس پاس آکے کہا، ہم سے کہہ، که یہہ کب ہوگا[d]؟ اور تیرے آنے کا اور زمانے کے آخر ہونے کا نشان کیا هي؟ ۴ تب یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، خبردار، کوئي تمھیں گمراہ نه کرے[e]. ۵ کیونکه بہتیرے میرے نام پر آوینگے[f]، اور کہینگے، که میں مسیح ہوں؛ اور بہتوں کو گمراہ کرینگے[g]. ۶ اور تم لڑائیوں اور لڑائیوں کي افواہوں کي خبر سنوگے؛ خبردار، مت گھبرائیو: کیونکه اُن سب باتوں کا ہونا ضرور هي، پر اب تک آخر نہیں هي. ۷ که قوم قوم پر، اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھ آویگي[h]، اور کال اور مري پڑیگي، اور جگہہ جگہہ بھونچال آوینگے. ۸ یہہ سب کچھ مصیبتوں کا شروع هي. ۹ تب وے تمھیں اذیت میں ڈال دینگے، اور تمھیں مار ڈالینگے[i]؛ اور میرے نام کے سبب سب قوم تم سے کینه رکھینگي. ۱۰ اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے[k]، اور ایک دوسرے کو پکڑوائیگا، اور ایک دوسرے سے کینه رکھیگا. ۱۱ اور بہت جھوٹھے نبي اُٹھینگے[l]، جو بہتوں کو گمراہ کرینگے[m]. ۱۲ اور بےدیني کے بڑھ جانے سے بہتوں کي محبت ٹھنڈھي ہو جائیگي. ۱۳ پر جو آخر تک سہیگا، وهي نجات پاویگا[n]. ۱۴ اور بادشاہت کي اِس خوشخبري[o] کي منادي تمام دنیا میں ہوگي[p]، تاکه سب قوموں پر گواهي ہو؛ تب آخر ہوگا. ۱۵ پس، جب تم اُس ویران کرنیوالي مکروہ چیز کو[q]، جس کي خبر دانِایل نبي نے دي[r]، پاک جگہہ میں کھڑے دیکھوگے، (جو پڑھے، سو سمجھ لے[s]:) ۱۶ تب جو یہودیه میں ہوں، پہاڑوں پر بھاگ جائیں: ۱۷ اور جو کوٹھے پر ہو، نه اُترے که اپنے گھر سے کچھ نکالے: ۱۸ اور جو کھیت میں ہو، پیچھے نه پھرے، که اپنے کپڑے لے. ۱۹ پر اُن پر افسوس، جو اُن دنوں پیٹوالیاں، اور دودھ پلانیوالیاں ہوں[t]! ۲۰ سو تم دعا مانگو، که تمھارا بھاگنا

سنه عیسوي ۳۳

[d] متي ۲۱: ۳۴، ۳۵ لوقا ۱۱: ۴۹ [e] اعم ۵: ۴۰ اور ۷: ۵۸، ۵۹ اور ۲۲: ۱۹ [f] متي ۱۰: ۱۷ ۲ قرن ۱۱: ۲۴، ۲۵ [g] مکاش ۱۸: ۲۴ [h] پید ۴: ۸ [i] ۲ توا ۲۴: ۲۰، ۲۱ [k] لوقا ۱۳: ۳۴ [l] ۲ توا ۲۴: ۲۱ [m] اِستث ۳۲: ۱۱، ۱۲ [n] زبور ۱۷: ۸ اور ۹۱: ۴ [o] زبور ۱۱۸: ۲۶ متي ۲۱: ۹

[a] مرقس ۱۳: ۱ لوقا ۲۱: ۵ [b] ۱ سلا ۹: ۷ یرم ۲۶: ۱۸ میکه ۳: ۱۲ لوقا ۱۹: ۴۴ [c] مرقس ۱۳: ۳

سنه عیسوي ۳۳

[d] ۱ تسا ۵: ۱ [e] افس ۵: ۶ کلس ۲: ۸، ۱۸ ۲ تسا ۲: ۳ ۱ یوح ۴: ۱ [f] یرم ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۲۱، ۲۵ ۲۴ آیت یوح ۵: ۴۳ [g] ۱۱ آیت [h] ۲ توا ۱۵: ۶ یسع ۱۹: ۲ حجي ۲: ۲۲ ذکر ۱۴: ۱۳ [i] متي ۱۰: ۱۷ مرقس ۱۳: ۹ لوقا ۲۱: ۱۲ یوح ۱۵: ۲۰ اور ۱۶: ۲ اعم ۴: ۲، ۳ اور ۷: ۵۹ اور ۱۲: ۱، وغیرہ ۱ پطر ۴: ۱۶ مکاش ۲: ۱۰، ۱۳ [k] متي ۱۱: ۶ اور ۱۳: ۵۷ ۲ تمط ۱: ۱۵ اور ۴: ۱۰، ۱۶ [l] متي ۷: ۱۵ اعم ۲۰: ۲۹ ۲ پطر ۲: ۱ [m] ۱ تمط ۴: ۱، ۵، ۲۴ آیتیں [n] متي ۱۰: ۲۲ مرقس ۱۳: ۱۳ عبر ۳: ۶، ۱۴ مکاش ۲: ۱۰ [o] متي ۴: ۲۳ اور ۹: ۳۵ [p] روم ۱۰: ۱۸ کلس ۱: ۶، ۲۳ [q] مرقس ۱۳: ۱۴ لوقا ۲۱: ۲۰ [r] دان ۹: ۲۷ اور ۱۲: ۱۱ [s] دان ۹: ۲۳، ۲۵ [t] لوقا ۲۳: ۲۹

سنہ عیسوي ۳۳

جاڑے میں، یا سبت کے دن نہ ہو: ۲۱ کیونکہ اُس وقت ایسي بڑي مصیبت ہوگي[u]، کہ دنیا کے شروع سے اب تک کبھي نہ ہوئي، بلکہ نہ کبھي ہوگي۔ ۲۲ اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے، تو ایک تن نجات نہ پاتا، پر برگزیدوں کي خاطر[x] وے دن گھٹائے جائینگے۔ ۲۳ تب اگر کوئي تم سے کہے، کہ دیکھو، مسیح یہاں یا وہاں، ھی؛ تو اُسے نہ ماننا[y]۔ ۲۴ کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے، اور ایسے بڑے نشان، اور کرامتیں دکھاوینگے[z]، کہ اگر ہو سکتا[a]، تو وے برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے۔ ۲۵ دیکھو، میں تمھیں آگے هي کہہ چکا۔ ۲۶ پس، اگر وے تمھیں کہیں، کہ دیکھو، وہ بیابان میں ھی، تو باہر نہ جائیو؛ یا کہ، دیکھو، وہ کوٹھري میں ھی، تو نہ مانیو۔ ۲۷ کیونکہ جیسي بجلي پورب سے کوندھکے پچھم تک چمکتي، ویسا هي اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا[b]۔ ۲۸ کیونکہ جہاں مُردار ہو، وہاں گِدھ بھي جمع ہونگے[c]۔

۲۹ اُن دنوں کي مصیبت کے بعد[d]، ترت، سورج اندھیرا ہو جائیگا، اور چاند اپني روشني نہ دیگا، اور ستارے آسمان سے گِر جائینگے، اور آسمان کي قوتیں ہِل جائینگي[e]: ۳۰ تب اِبن آدم کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا[f]: اور اُس وقت زمین کے سارے گھرانے چھاتي پیٹینگے[g]، اور اِبن آدم کو بڑي قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کي بدلیوں پر آتے دیکھینگے[h]۔ ۳۱ اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا[i]، اور وے اُس کے برگزیدوں کو، چاروں ||طرف سے، آسمان کي اِس حد سے، اُس حد تک، جمع کرینگے۔ ۳۲ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو[k]، کہ جب اُس کي ڈالي نرم ہوتي، اور پتے نکلتے، تم جانتے ہو، کہ گرمي نزدیک ھی: ۳۳ اِسي طرح جب یہہ سب دیکھو، تو جانو،

[u] دان ۹ : ۲۶ اور ۱۲ : ۱ یوایل ۲ : ۲
[x] یسعه ۶۵ : ۸، ۹ ذکر ۱۴ : ۲، ۳
[y] مرقۃ ۱۳ : ۲۱ لوقا ۱۷ : ۲۳ اور ۲۱ : ۸
[z] ۲ تسا ۲ : ۹، ۱۰، ۱۱ مکاش ۱۳ : ۱۳ ۔ اِستہ ۱۳ : ۱، ۵، ۱۱ آیتیں
[a] یوحنا ۶ : ۳۷ اور ۱۰ : ۲۸، ۲۹ روم ۸ : ۲۸، ۲۹، ۳۰ ۲ تمط ۲ : ۱۹
[b] لوقا ۱۷ : ۲۴
[c] ایوب ۳۹ : ۳۰ لوقا ۱۷ : ۳۷
[d] دان ۷ : ۱۱، ۱۲
[e] یسعه ۱۳ : ۱۰ حزق ۳۲ : ۷ یوایل ۲ : ۱۰، ۳۱ اور ۳ : ۱۵ عمو ۵ : ۲۰ اور ۸ : ۹ مرقۃ ۱۳ : ۲۴ لوقا ۲۱ : ۲۵ اعم ۲ : ۲۰ مکاش ۶ : ۱۲
[f] دان ۷ : ۱۳
[g] ذکر ۱۲ : ۱۲
[h] متي ۱۶ : ۲۷ مرقۃ ۱۳ : ۲۶ مکاش ۱ : ۷
[i] متي ۱۳ : ۴۱ ۱ قرنز ۱۵ : ۵۲ ۱ تسا ۴ : ۱۶
|| یوناني میں، ہواؤں۔
[k] لوقا ۲۱ : ۲۹

کہ وہ نزدیک، بلکہ دروازے هي پر ھی[l]۔ ۳۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک یہہ سب کچھ ہو نہ لے، اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے[m]۔ ۳۵ آسمان اور زمین ٹل جائینگے، پر میري باتیں ہرگز نہ ٹلینگي[n]۔

۳۶ لیکن اُس دن اور اُس گھڑي کو، میرے باپ کے سوا[o]، آسمان کے فرشتوں تک کوئي نہیں جانتا[p]۔ ۳۷ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا هي اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا۔ ۳۸ کیونکہ جس طرح اُن دنوں میں طوفان کے آگے، کھاتے، پیتے، بیاہ کرتے، بیاہے جاتے تھے، اُس دن تک کہ نوح کشتي ||پر چڑھا[q]، ۳۹ اور نہ جانتے تھے، جب تک کہ طوفان آیا، اور اُن سب کو لے گیا؛ اِسي طرح اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا۔ ۴۰ دو آدمي کھیت میں ہونگے؛ ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا جائیگا[r]۔ ۴۱ دو عورتیں چکي پیستیاں ہونگي؛ ایک پکڑي، دوسري چھوڑي جائیگي۔

۴۲ اِس لیئے جاگتے رہو[s]: کیونکہ تمھیں معلوم نہیں، کہ کس گھڑي تمھارا خداوند آویگا۔ ۴۳ پر یہہ تم جانتے ہو، کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا، کہ چور کس گھڑي آویگا، تو وہ جاگتا رہتا[t]، اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا۔ ۴۴ اِس لیئے تم بھي طیار رہو[u]: کیونکہ جس گھڑي تمھیں گمان نہ ہو، اِبن آدم آویگا۔ ۴۵ پس کون ھی وہ دیانتدار اور ہوشیار خادم، جسے اُس کے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا[x]، کہ وقت پر اُنھیں کھانا دے؟ ۴۶ مبارک ھی وہ خادم، جسے اُس کا خاوند آکر ایسا هي کرتے پاوے[y]۔ ۴۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا[z]۔ ۴۸ پر اگر وہ بد خادم اپنے دل میں کہے، کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ھی؛ ۴۹ اور اپنے ہمخدمتوں کو مارنے، اور متوالوں کے ساتھ

سنہ عیسوي ۳۳

[l] یعقو ۵ : ۹
[m] متي ۱۶ : ۲۸ اور ۲۳ : ۳۶ مرقۃ ۱۳ : ۳۰ لوقا ۲۱ : ۳۲
[n] زبور ۱۰۲ : ۲۶ یسعه ۵۱ : ۶ یرم ۳۱ : ۳۵، ۳۶ متي ۵ : ۱۸ مرقۃ ۱۳ : ۳۱ لوقا ۲۱ : ۳۳ عبر ۱ : ۱۱
[o] ذکر ۱۴ : ۷
[p] مرقۃ ۱۳ : ۳۲ اعم ۱ : ۷ ۱ تسا ۵ : ۲ ۲ پطر ۳ : ۱۰
|| یوناني میں، میں گیا۔
[q] پید ۶ : ۳، ۴، ۵ اور ۷ : ۵ لوقا ۱۷ : ۲۶ ۱ پطر ۳ : ۲۰
[r] لوقا ۱۷ : ۳۴، وغیرہ
[s] متي ۲۵ : ۱۳ مرقۃ ۱۳ : ۳۳، وغیرہ لوقا ۲۱ : ۳۶
[t] لوقا ۱۲ : ۳۹ ۱ تسا ۵ : ۲ ۲ پطر ۳ : ۱۰ مکاش ۳ : ۳ اور ۱۶ : ۱۵
[u] متي ۲۵ : ۱۳ ۱ تسا ۵ : ۶
[x] لوقا ۱۲ : ۴۲ اعم ۲۰ : ۲۸ ۱ قرنز ۴ : ۲ عبر ۳ : ۵
[y] مکاش ۱۶ : ۱۵
[z] متي ۲۵ : ۲۱، ۲۳ لوقا ۲۲ : ۲۹

سنه عیسوي ۳۳

کھانے پینے لگے ؛ ۵۰ اُس نوکر کا خاوند اُسي دن آویگا، که وه اُسکي راه نه تکے، اور اُسي گھڑي، که وه نه جانے، ۵۱ اور اُسے دو ٹکڑے کرکے، اُس کا حصه ریاکاروں کے ساتھ مقرر کریگا: وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا[a].

۲۵ باب

۱ دس کنواریوں کی تمثیل، ۱۴ اور توڑوں کی تمثیل، ۳۱ آخري عدالت کا احوال.

اُس وقت آسمان کي بادشاهت دس کنواریوں کي مانند هوگي، جو اپنے مشعلیں لیکر دُلها[a] کے اِستقبال کے واسطے نکلیں. ۲ اُن میں پانچ هوشیار، اور پانچ نادان تهیں[b]. ۳ جو نادان تهیں، اُنهوں نے اپنے مشعلیں لیئے، مگر تیل ساتھ نه لیا: ۴ پر هوشیاروں نے اپنے مشعلوں کے ساتھ برتنوں میں تیل لیا. ۵ جب دُلها نے دیر کي، سب اُونگھنے لگیں، اور سو گئیں[c]. ۶ آدهي رات کو دهوم مچي[d]، که دیکھو، دُلها آتا هی ؛ اُس کے اِستقبال کے واسطے نکلو. ۷ تب اُن سب کنواریوں نے اُٹھکر اپني مشعلیں درست کیں[e]. ۸ اور نادانوں نے هوشیاروں سے کہا، اپنے تیل میں سے همیں بھي دو، که هماري مشعلیں بجھي جاتي هیں. ۹ پر هوشیاروں نے جواب میں کہا، ایسا نه هو، که همارے اور تمہارے واسطے کفایت نه کرے: بهتر هی، که بیچنیوالوں کے پاس جاؤ، اور اپنے واسطے مول لو. ۱۰ جب وے خریدنے گئیں، دُلها آ پهنچا، اور وے جو طیار تهیں، اُس کے ساتھ شادي کے گھر میں گئیں: اور دروازه بند هوا[f]. ۱۱ پیچھے وے دوسري کنواریاں بھي آئیں، اور کهنے لگیں، ای خداوند، ای خداوند[g]، همارے لیئے دروازه کھول. ۱۲ تب اُس نے جواب میں کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که تمهیں نهیں پهچانتا[h]. ۱۳ اِس لیئے جاگتے رهو، کیونکه تم نهیں جانتے، که کون سے دن، یا کون سي گھڑي، اِبن آدم آویگا[i].

[a] متي ۸ : ۱۲ اور ۲۵ : ۳۰
[a] افس ۵ : ۲۹، ۳۰ مکاش ۱۹ : ۷ اور ۲۱ : ۲، ۹
[b] متي ۱۳ : ۴۷ اور ۲۲ : ۱۰
[c] ۱ تسا ۵ : ۶
[d] متي ۲۴ : ۳۱ ۱ تسا ۴ : ۱۶
[e] لوقا ۱۲ : ۳۵
[f] لوقا ۱۳ : ۲۵
[g] متي ۷ : ۲۱، ۲۲، ۲۳
[h] زبور ۵ : ۵ حبق ۱ : ۱۳ یوحنا ۹ : ۳۱
[i] متي ۲۴ : ۴۲، ۴۴ مرقس ۱۳ : ۳۳، ۳۵ لوقا ۲۱ : ۳۶ ۱ قرن ۱۶ : ۱۳ ۱ تسا ۵ : ۶ ۱ پطر ۵ : ۸ مکاش ۱۶ : ۱۵

۱۴ که وه اُس آدمي کي مانند هی[k]، جس نے دور مُلک میں سفر کرتے وقت[l] اپنے نوکروں کو بُلاکر اُنهیں اپنا مال سُپرد کیا: ۱۵ ایک کو پانچ توڑے، دوسرے کو دو، تیسرے کو ایک ؛ هر ایک کو، اُس کي لیاقت کے موافق[m] دیا؛ اور تُرت سفر کیا. ۱۶ تب جس نے پانچ توڑے پائے تھے، جاکر اور لین دین کرکے، پانچ توڑے اور پیدا کیئے. ۱۷ یونهیں اُس نے بھي، جسے دو مِلے تھے، دو اور کمائے. ۱۸ پر جس نے ایک پایا، گیا، اور زمین کھود کر اپنے خداوند کے روپیئے گاڑ دیئے. ۱۹ مدت بعد، اُن نوکروں کا خاوند آیا، اور اُن سے حساب لینے لگا. ۲۰ سو جس نے پانچ توڑے پائے تھے، پانچ توڑے اور بھي لیکر آیا، اور کہا، ای خداوند، تونے مجھے پانچ توڑے سونپے: دیکھ، میں نے اُن کے سوا پانچ توڑے اور بھي کمائے. ۲۱ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، ای اچھے اور دیانت‌دار نوکر، شاباش! تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا، میں تجھے بهت چیزوں پر اِختیار دونگا[n]: تو اپنے خاوند کي خوشي[o] میں || شامل هو. ۲۲ اور جس نے دو توڑے پائے تھے، وه بھي آکر کهنے لگا، ای خداوند، تونے مجھے دو توڑے سونپے: دیکھ، اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بھي کیئے: ۲۳ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، ای اچھے اور دیانت‌دار نوکر، شاباش[p]! تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا، میں تجھے بهت چیزوں پر مختار کرونگا: اپنے خاوند کي خوشي میں شامل هو. ۲۴ تب وه بھي، جس نے ایک توڑا پایا تھا، آکے، کهنے لگا، ای خداوند، میں تجھے ایک سخت مزاج آدمي جانتا تھا، که جهاں نهیں بویا، وهاں تو کاٹتا، اور جهاں نهیں چھترایا، وهاں جمع کرتا هی؛ ۲۵ سو میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپایا؛ دیکھ، تیرا جو هی موجود هی. ۲۶ اُسکے مالک نے جواب میں اُس سے کہا، ای بد

[k] لوقا ۱۹ : ۱۲
[l] متي ۲۱ : ۳۳
[m] روم ۱۲ : ۶ ۱ قرن ۱۲ : ۷، ۱۱، ۲۹ افس ۴ : ۱۱
[n] متي ۲۴ : ۴۷ ۳۴، ۴۶ آیتیں لوقا ۱۲ : ۴۴ اور ۲۲ : ۲۹، ۳۰
[o] ۲ تمط ۲ : ۱۲ عبر ۱۲ : ۲ ۱ پطر ۱ : ۸
|| یونانی میں، داخل هو.
[p] ۲۱ آیت

سنه عيسوي ٣٣

اور سست نوكر، تو نے جانا، كه ميں وهاں كاٿتا هوں، جهاں نهيں بويا، اور وهاں جمع كرتا، جهاں نهيں چهينٿا: ٢٧ پس تجهے مناسب تها، كه ميرے روپيئے صرافوں كو ديتا، كه ميں آكے اپنا مال سود سميت پاتا. ٢٨ سو اِس سے يهه توڑا چهينكر، جس پاس دس توڑے هيں اُسے دو. ٢٩ كيونكه جس پاس كچهه هي، اُسے ديا جايگا، اور اُس كي بڑهتي هوگي: اور جس پاس كچهه نهيں، اُس سے، وه بهي جو ركهتا هو، لے ليا جائيگا[q]. ٣٠ اور اِس نكمے نوكر كو باهر اندهيرے ميں ڈال دو: وهاں رونا اور دانت پيسنا هوگا[r].

٣١ جب اِبن آدم اپنے جلال سے آويگا، اور سب پاك فرشتے اُس كے ساتهه، تب وه اپنے جلال كے تخت پر بيٿهيگا[s]: ٣٢ اور سب قوم اُس كے آگے حاضر كي جائينگي[t]: اور جس طرح گڑريا بهيڑوں كو بكريوں سے جُدا كرتا هي، وه ايك كو دوسرے سے جُدا كريگا[u]. ٣٣ اور بهيڑوں كو دهنے، اور بكريوں كو بائيں، كهڑا كريگا. ٣٤ تب بادشاه اُنهيں جو اُسكے دهنے هيں كهيگا، اي ميرے باپ كے مبارك لوگو، اُس بادشاهت كو[w]، جو دنيا كي بنياد ڈالنے سے تمهارے ليئے طيار كي گئي[y]، ميراث ميں لو: ٣٥ كيونكه ميں بهوكها تها، تم نے مجهے كهانا كهلايا[z]: ميں پياسا تها، تم نے مجهے پاني پلايا: ميں پرديسي تها، تم نے مجهے اپنے گهر ميں اُتارا[a]: ٣٦ ننگا تها، تم نے مجهے كپڑا پهنايا[b]: بيمار تها، تم نے ميري عيادت كي: قيد ميں تها، تم ميرے پاس آئے[c]. ٣٧ اُس وقت راستباز اُسے جواب ميں كهينگے، اي خداوند، كب هم نے تجهے بهوكها ديكها، اور كهانا كهلايا؟ يا پياسا، اور پاني پلايا؟ ٣٨ كب هم نے تجهے پرديسي ديكها، اور اپنے گهر ميں اُتارا؟ يا ننگا، اور كپڑا پهنايا؟ ٣٩ هم كب تجهے بيمار يا قيد ميں ديكهكر تجهه پاس آئے؟

٤٠ تب بادشاه اُن سے جواب ميں كهيگا، ميں تم سے سچ كهتا هوں، كه جب تم نے ميرے اُن سب سے چهوٿے بهائيوں ميں سے ايك كے ساتهه كيا، تو ميرے ساتهه كيا[d]. ٤١ تب وه بائيں طرفوالوں سے بهي كهيگا، اي ملعونو، ميرے سامهنے سے[e] اُس هميشه كي آگ[f] ميں جاؤ، جو شيطان اور اُس كے فرشتوں كے ليئے طيار كي گئي هي[g]: ٤٢ كيونكه ميں بهوكها تها، پر تم نے مجهے كهانے كو نه ديا: پياسا تها، تم نے مجهے پاني نه پلايا: ٤٣ پرديسي تها، تم نے مجهے اپنے گهر ميں نه اُتارا: ننگا تها، تم نے مجهے كپڑا نه پهنايا: بيمار اور قيد ميں تها، تم نے ميري خبر نه لي. ٤٤ تب وے بهي جواب ميں اُسے كهينگے، اي خداوند، كب هم نے تجهے بهوكها، يا پياسا، يا پرديسي، يا ننگا، يا بيمار، يا قيدي ديكها، اور تيري خدمت نه كي؟ ٤٥ تب وه اُنهيں جواب ميں كهيگا، ميں تم سے سچ كهتا هوں، كه جب تم نے ميرے اِن سب سے چهوٿے بهائيوں ميں سے ايك كے ساتهه نه كيا، تو ميرے ساتهه بهي نه كيا[h]. ٤٦ اور وے هميشه كے عذاب ميں جائينگے: پر راستباز هميشه كي زندگي ميں[i].

٢٦ باب

اِس بيان ميں، كه ١ يهوديوں كے بزرگان مسيح پر ايكا كرتے. ٦ ايك عورت اُسكے سر كے اوپر عطر ڈالتي. ١٤ يهوداه اپنے اُستاد كو بيچ ڈالا. ١٧ مسيح فسح كا كهانا كهاتا هي: ٢١ عشاے مسيحي كا دستور جاري كرتا: ٣٦ باغ ميں دعا مانگتا هي: ٤٧ يهوداه اُسكو چومكے پكڑوا ديتا. ٥٧ اور پهر وے اُسے قيافا پاس لے جاتے. ٦١ اور وهاں پطرس اُسكا اِنكار كرتا.

اور يوں هوا، كه جب يسوع يهه سب باتيں كر چكا، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے كها، ٢ تم جانتے هو، كه دو روز بعد عيد فسح هوگي[a]، اور اِبن آدم حوالے كيا جائيگا، كه صليب پر كهينچا جاوے. ٣ تب سردار كاهن، اور فقيهه، اور قوم كے بزرگ، قيافا نامے سردار كاهن كے گهر ميں اِكٿهے هوئے[b]، ٤ اور صلاح كي، كه يسوع كو فريب سے پكڑكے مار ڈاليں.

[q] متي ١٣ : ١٢ مرق ٤ : ٢٥ لوقا ٨ : ١٨ اور ١٩ : ٢٦ يوح ١٥ : ٢
[r] متي ٨ : ١٢ اور ٢٤ : ٥١
[s] ذكر ١٤ : ٥ متي ١٦ : ٢٧ اور ١٩ : ٢٨ مرق ٨ : ٣٨ اعم ١ : ١١ ١تسا ٤ : ١٦ ٢تسا ١ : ٧ يهود ١٤ مكاش ١ : ٧
[t] روم ١٤ : ١٠ ٢قرن ٥ : ١٠ مكاش ٢٠ : ١٢
[u] حزق ٢٠ : ٣٨ اور ٣٤ : ١٧، ٢٠ متي ١٣ : ٤٩
[w] روم ٨ : ١٧ ١پطر ١ : ٤، ٩ اور ٣ : ٩ مكاش ٢١ : ٧
[y] متي ٢٠ : ٢٣ مرق ١٠ : ٤٠ ١قرن ٢ : ٩ عبر ١١ : ١٦
[z] يسع ٥٨ : ٧ حزق ١٨ : ٧ يعق ١ : ٢٧
[a] عبر ١٣ : ٢ ٣ يوح ٥
[b] يعق ٢ : ١٥، ١٦
[c] ٢تمط ١ : ١٦
[d] امثـ ١٤ : ٣١ اور ١٩ : ١٧ متي ١٠ : ٤٢ مرق ٩ : ٤١ عبر ٦ : ١٠
[e] زبور ٦ : ٨ متي ٧ : ٢٣ لوقا ١٣ : ٢٧
[f] متي ١٣ : ٤٠، ٤٢
[g] ٢پطر ٢ : ٤ يهود ٦
[h] امثـ ١٤ : ٣١ اور ١٧ : ٥ ذكر ٢ : ٨ اعم ٩ : ٥
[i] دان ١٢ : ٢ يوح ٥ : ٢٩ روم ٢ : ٧، وغيره
[a] مرق ١٤ : ١ لوقا ٢٢ : ١ يوح ١٣ : ١
[b] زبور ٢ : ٢ يوح ١١ : ٤٧ اعم ٤ : ٢٥، وغيره

سنه عیسوي ۳۳

۵ تب اُنھوں نے کہا، عید کو نہیں، نہ ہو کہ لوگوں میں فساد مچے.

۶ جس وقت یسوع بیت‌عنیا[c] میں شمعو.. کوڑھي کے گھر میں تھا[d]، ۷ ایک عورت سنگ مرمر کے عطردان میں قیمتي عطر اُس پاس لائي، اور جب وہ کھانے بیٹھا، اُس کے سر پر ڈھالا. ۸ اُس کے شاگرد یہہ دیکھکر، خفا ہوکے کہنے لگے، کاھے کو یہہ بےفایدہ خرچ ہوا[e]؟ ۹ کیونکہ یہہ عطر بڑے دام پر بکتا، اور وہ محتاجوں کو دیا جاتا. ۱۰ یسوع نے یہہ جانکر اُنھیں کہا، کیوں اِس عورت کو تکلیف دیتے ہو؟ اُسنے تو میرے ساتھہ نیک کام کیا. ۱۱ کیونکہ محتاج ہمیشہ تمھارے ساتھہ ہیں[f]؛ پر میں ہمیشہ تمھارے ساتھہ نہ رہونگا[g]. ۱۲ کہ اُس نے جو میرے بدن پر عطر ڈھالا، تو یہہ میرے کفن کے لیئے کیا ہی. ۱۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تمام دنیا میں، جہاں کہیں اِس اِنجیل کي منادي ہوگي، یہہ بھي جو اُس نے کیا، اِس کي یادگاري کے لیئے کہا جائیگا.

۱۴ تب اُن بارہ میں سے، ایک نے[h]، جس کا نام یہوداہ اِسقریوتي[i] تھا، سردار کاھنوں کے پاس جاکر کہا، ۱۵ جو میں اُسے تمھیں پکڑوا دوں، تو مجھے کیا دوگے؟ تب اُنھوں نے اُس سے تیس روپیئے کا اِقرار کیا[k]. ۱۶ اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کے لیئے قابو ڈھونڈھتا تھا.

۱۷ سو، بےخمیري روٹیونکي عید کے پہلے دن، شاگردوں نے یسوع پاس آکر، اُس سے کہا، تو کہاں چاھتا ہی، کہ ہم تیرے لیئے فسح طیار کریں[l]، کہ تو اُسے کھاے؟ ۱۸ اُسنے کہا، شہر میں فلانے شخص پاس جاکر، اُس سے کہو، کہ اُستاد فرماتا ہی، میرا وقت نزدیک پہنچا؛ میں اپنے شاگردوں سمیت تیرے یہاں عید فسح کرونگا. ۱۹ سو جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم کیا تھا، وے بجا لائے، اور فسح طیار

c متي ۲۱ : ۱۷ — d مرۃ ۱۴ : ۳ یوحہ ۱۱ : ۱، ۲ اور ۱۲ : ۳ — e یوحہ ۱۲ : ۴ — f اِستث ۱۵ : ۱۱ یوحہ ۱۲ : ۸ — g دیکھو متي ۱۸ : ۲۰ اور ۲۸ : ۲۰ یوحہ ۱۳ : ۳۳ اور ۱۴ : ۱۹ اور ۱۶ : ۵، ۲۸ اور ۱۷ : ۱۱ — h مرۃ ۱۴ : ۱۰ لوقا ۲۲ : ۳ یوحہ ۱۳ : ۲، ۳۰ — i متي ۱۰ : ۴ — k زکر ۱۱ : ۱۲ متي ۲۷ : ۳ — l خر ۱۲ : ۶، ۱۸ مرۃ ۱۴ : ۱۲ لوقا ۲۲ : ۷

کیا. ۲۰ جب شام ہوئي، وہ اُن بارھوں کے ساتھہ کھانے بیٹھا[m]. ۲۱ جب وے کھا رہے تھے، اُس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوا دیگا. ۲۲ تب وے نہایت دلگیر ہوئے، اور ہر ایک اُن میں سے اُسکو کہنے لگا، ای خداوند، کیا میں‌ہوں؟ ۲۳ اُسنے جواب میں کہا، جو میرے ساتھہ طباق میں ہاتھہ ڈالتا ہی، وھي مجھے پکڑوا دیگا[n]. ۲۴ اِبن آدم، جس طرح اُس کے حق میں لکھا ہی[o]، جاتا ہی؛ لیکن، اُس شخص پر افسوس، جس سے اِبن آدم گرفتار کروایا جاتا[p]: اگر وہ شخص پیدا نہ ہوتا، اُس کے لیئے بہتر تھا. ۲۵ تب یہوداہ نے، جو اُس کا پکڑوانیوالا تھا، جواب میں کہا، ای ربي، کیا میں ہوں؟ اُس نے کہا، تو نے آپ ھي کہا.

۲۶ اُن کے کھاتے وقت[q]، یسوع نے روٹي لي[r]، اور ||برکت مانگکے توڑي، پھر شاگردوں کو دیکر کہا، لو، کھاؤ؛ یہہ میرا بدن ہی[s]. ۲۷ پھر پیالہ لیکر، شکر کیا، اور اُنھیں دیکر کہا، تم سب اِس میں سے پیو[t]؛ ۲۸ کیونکہ یہہ میرا لہو ہی[u]؛ یعنے، نئے عہد کا لہو[x]، جو بہتوں کے گناھوں کي معافي کے لیئے بہایا جاتا[y]. ۲۹ میں تم سے کہتا ہوں، کہ انگور کے پھل کا رس پھر نہ پیونگا[z] اُس دن تک کہ تمھارے ساتھہ اپنے باپ کي بادشاھت میں نیا نہ پیوں[a]. ۳۰ پھر وے ||گیت گاکے زیتون کے پہاڑ کو گئے[b]. ۳۱ تب یسوع نے اُن سے کہا، تم سب[c] اِسي رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے[d]؛ کیونکہ لکھا ہی، کہ میں گڑریے کو مارونگا، اور گلہ کي بھیڑیں تتر بتر ہوجائینگي[e]. ۳۲ لیکن میں اپنے جي اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا[f]. ۳۳ پطرس نے جواب میں اُس‌سے کہا، اگرچہ سب تیري بابت ٹھوکر کھایں، پر میں کبھي ٹھوکر نہ کھاؤنگا. ۳۴ یسوع

سنه عیسوي ۳۳

m مرۃ ۱۴ : ۱۷—۲۱ لوقا ۲۲ : ۱۴ یوحہ ۱۳ : ۲۱ — n زبور ۴۱ : ۹ لوقا ۲۲ : ۲۱ یوحہ ۱۳ : ۱۸ — o زبور ۲۲ یسع ۵۳ دان ۹ : ۲۶ مرۃ ۹ : ۱۲ لوقا ۲۴ : ۲۵، ۲۶، ۴۶ اعم ۱۷ : ۲، ۳ اور ۲۶ : ۲۲، ۲۳ ا قرن ۱۵ : ۳ — p یوحہ ۱۷ : ۱۲ — q مرۃ ۱۴ : ۲۲ لوقا ۲۲ : ۱۹ — r ا قرن ۱۱ : ۲۳، ۲۴، ۲۵ — || کئي ایک نسخوں میں شکر کرکے مندرج ہي: دیکھو مرۃ ۶ : ۴۱ — s ا قرن ۱۰ : ۱۶ — t مرۃ ۱۴ : ۲۳ — u دیکھو خر ۲۴ : ۸ احبر ۱۷ : ۱۱ — x یرم ۳۱ : ۳۱ — y متي ۲۰ : ۲۸ روم ۵ : ۱۵ عبر ۹ : ۲۲ — z مرۃ ۱۴ : ۲۵ لوقا ۲۲ : ۱۸ — a اعم ۱۰ : ۴۱ — || یا، زبور — b مرۃ ۱۴ : ۲۶ — c مرۃ ۱۴ : ۲۷ یوحہ ۱۶ : ۳۲ — d متي ۱۱ : ۶ — e زکر ۱۳ : ۷ — f متي ۲۸ : ۷، ۱۰، ۱۶ مرۃ ۱۴ : ۲۸ اور ۱۶ : ۷

سنہ عیسوي ۳۳

نے اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا هوں، کہ تو اِسي رات، مرغ کے بانگ دینے کے پہلے، تین بار میرا اِنکار کریگا[g]. ۳۵ پطرس نے اُس سے کہا، اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھي ضرور هو، تو بھي تیرا اِنکار نہ کرونگا. اور سب شاگردوں نے بھي یہہ کہا.

۳۶ پھر یسوع اُن کے ساتھ گتسیمني نامے ایک مقام میں آیا[h]، اور شاگردوں سے کہا، یہاں بیٹھو، جب تک میں وهاں جاکر دعا مانگوں. ۳۷ تب اُس نے پطرس اور زبدي کے دو بیٹے[i] ساتھ لیئے، اور غمگین اور نہایت دلگیر هونے لگا. ۳۸ تب اُس نے اُن سے کہا، کہ میرا دل نہایت غمگین هی[k]، بلکہ میري موت کي سي حالت هی: تم یہاں ٹھہرو، اور میرے ساتھ جاگتے رهو. ۳۹ اور کچھ آگے بڑھکے منہہ کے بل گرا، اور دعا مانگتے[l] هوئے کہا، کہ ای میرے باپ، اگر هو سکے[m]، تو یہہ پیالہ[n] مجھ سے گذر جاے: تو بھي میري خواهش نہیں، بلکہ تیري خواهش کے مطابق هو[o]. ۴۰ تب شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنھیں سوتے پاکر پطرس سے کہا، کیا تم میرے ساتھ ایک گھنٹا نہیں جاگ سکے؟ ۴۱ جاگو، اور دعا مانگو، تاکہ اِمتحان میں نہ پڑو[p]: روح تو مستعد، پر جسم سست هی. ۴۲ پھر اُسنے دوبارہ جاکر دعا مانگي اور کہا، کہ ای میرے باپ، اگر میرے پینے کے بغیر یہہ پیالہ مجھ سے نہیں گذر سکتا، تو تیري مرضي هو. ۴۳ اُس نے آکے پھر اُنھیں سوتے پایا: کیونکہ اُن کي آنکھیں نیند سے بھاري تھیں. ۴۴ اور اُنھیں چھوڑکر پھر گیا، اور وهي بات کہکر تیسري بار دعا مانگي. ۴۵ تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا، اب سوتے رهو، اور آرام کرو: دیکھو وہ گھڑي آ پہنچي، کہ اِبن آدم گنہگاروں کے هاتھ حوالے کیا جاتا هی. ۴۶ اُٹھو، چلیں: دیکھو، جو مجھے پکڑواتا هی، نزدیک هی.

[g] مرق ۱۴ : ۳۰ لوقا ۲۲ : ۳۴ یوحه ۱۳ : ۳۸
[h] مرق ۱۴ : ۳۲—۳۵ لوقا ۲۲ : ۳۹ یوحه ۱۸ : ۱
[i] متي ۴ : ۲۱
[k] یوحه ۱۲ : ۲۷
[l] مرق ۱۴ : ۳۶ لوقا ۲۲ : ۴۲ عبر ۵ : ۷
[m] یوحه ۱۲ : ۲۷
[n] متي ۲۰ : ۲۲
[o] یوحه ۵ : ۳۰ اور ۶ : ۳۸ فلپ ۲ : ۸
[p] مرق ۱۳ : ۳۳ اور ۱۴ : ۳۸ لوقا ۲۲ : ۴۰، ۴۶ افس ۶ : ۱۸

سنہ عیسوي ۳۳

۴۷ وہ یہہ کہہ هي رها تھا، کہ دیکھو، یہوداہ، جو اُن بارهوں میں سے ایک تھا، آیا[q]، اور اُسکے ساتھ ایک بڑي بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیئے، سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں کي طرف سے آ پہنچي. ۴۸ اُس کے پکڑوانیوالے نے اُنھیں یہہ کہکے پتا دیا تھا، کہ جسے میں چوموں، وهي هی: اُسے پکڑ لینا. ۴۹ اُس نے ونهیں یسوع پاس آکر کہا، ای ربي، سلام: اور چوم لیا[r]. ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، ای میاں[s]، تو کاهے کو آیا؟ تب اُنھوں نے پاس آکر یسوع پر هاتھ ڈالے، اور اُسے پکڑ لیا. ۵۱ اور، دیکھو، یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے[t] هاتھ بڑھاکر اپني تلوار کھینچي، اور سردار کاهن کے نوکر پر چلاکر اُس کا کان اُڑا دیا. ۵۲ تب یسوع نے اُس سے کہا، اپني تلوار میان میں کر، کیونکہ جو تلوار کھینچتے هیں، تلوار هي سے مارے جائینگے[u]. ۵۳ کیا تو نہیں جانتا، کہ میں ابھي اپنے باپ سے مانگ سکتا هوں، اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے لیئے حاضر کردیگا[x]؟ ۵۴ پر نوشتوں کي بات، کہ یونهي هونا ضرور هی[y]، تب کیونکر پوري هوگي؟ ۵۵ اُسي گھڑي یسوع لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم، جیسے چور کے لیئے، تلواریں اور لاٹھیاں لیکر، میرے پکڑنے کو نکلے هو؟ میں هر روز هیکل میں تمھارے ساتھ بیٹھکے تعلیم دیتا تھا، پر تم نے مجھے نہ پکڑا. ۵۶ لیکن یہہ سب اِس لیئے هوا، تاکہ نبیوں کے نوشتے پورے هوں[z]. تب سب شاگرد اُسے چھوڑکے بھاگ گئے[a].

۵۷ سو جنھوں نے یسوع کو پکڑا، وے اُسے قیافا نام سردار کاهن پاس لے گئے[b]، جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تھے. ۵۸ پطرس دوردور اُس کے پیچھے سردار کاهن کے گھر تک چلا گیا، اور اندر جاکے نوکروں کے ساتھ بیٹھا، کہ دیکھے، کہ آخر کیا هوتا هی. ۵۹ تب سردار کاهن اور بزرگ اور ساري مجلس یسوع پر جھوٹھي

[q] مرق ۱۴ : ۴۳ لوقا ۲۲ : ۴۷ یوحه ۱۸ : ۳ اعم ۱ : ۱۶
[r] ۲ سم ۲۰ : ۹
[s] زبور ۴۱ : ۹ اور ۵۵ : ۱۳
[t] یوحه ۱۸ : ۱۰
[u] پید ۹ : ۶ مکاش ۱۳ : ۱۰
[x] ۲ سلا ۶ : ۱۷ دان ۷ : ۱۰
[y] یسع ۵۳ : ۷، وغیرہ ۲۴ آیت لوقا ۲۴ : ۲۵، ۴۴، ۴۶
[z] نوحه ۴ : ۲۰ ۵۴ آیت
[a] دیکھو یوحه ۱۸ : ۱۵
[b] مرق ۱۴ : ۵۳ لوقا ۲۲ : ۵۴ یوحه ۱۸ : ۱۲، ۱۳، ۲۴

سنہ عیسوي ٣٣

گواهي ڈھونڈھنے لگے، تا کہ اُسے مار ڈالیں؛ ٦٠ پر نہ پائي؛ اور اگرچہ بہت جھوٹھے گواہ آئے[c]، پر کوئي بات نہ ٹھہري۔ آخر، دو[d] جھوٹھے گواہوں نے آکر، ٦١ کہا، کہ اِس نے کہا هی، کہ میں خدا کي هیکل کو ڈھا سکتا، اور پھر تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں[e]۔ ٦٢ تب سردار کاهن نے اُٹھکر اُس سے کہا، تو کچھ جواب نہیں دیتا[f]؟ یہہ تجھ پر کیا گواهي دیتے هیں؟ ٦٣ پر یسوع چپ رہا[g]۔ تب سردار کاهن نے اُس سے کہا، میں تجھے زندہ خدا کي قسم دیتا ہوں[h]، کہ اگر تو مسیح، خدا کا بیٹا هی تو هم سے کہہ۔ ٦٤ یسوع نے اُس سے کہا، هاں، وهي جو تو کہتا هی: بلکہ، میں تجھ سے کہتا ہوں، کہ اِس کے بعد، تم اِبن آدم کو[i] قادر مطلق کي دهني طرف بیٹھے[k]، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے۔ ٦٥ تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے پھاڑکر[l] کہا، کہ یہہ کُفر کہہ چُکا هی؛ اب همیں اور گواہ کیا ضرور؟ تم نے آپ اُس کا کُفر سنا۔ ٦٦ اب تمهاري کیا صلاح؟ اُنهوں نے جواب میں کہا، وہ قتل کے لائق هی[m]۔ ٦٧ تب اُنهوں نے اُس کے منہہ پر تھوکا[n]، اور اُسے گھونسا مارا، اور دوسروں نے اُسے تمانچہ مارکے[o] کہا، کہ ٦٨ اي مسیح، همیں نبوت سے بتا، کہ کس نے تجھے مارا[p]؟

٦٩ جب پطرس باهر دالان میں بیٹھا تھا[q]، ایک لونڈي نے اُس پاس آکے کہا تو بھي یسوع جلیلي کے ساتھہ تھا۔ ٧٠ پر اُس نے سب کے سامھنے اِنکار کرکے کہا، میں نہیں جانتا، کہ تو کیا کہتي هی۔ ٧١ پھر جب وہ اُسارکي طرف باهر چلا، ایک دوسري نے اُسے دیکھکر اُن سے جو وهاں تھے کہا، کہ یہہ بھي یسوع ناصري کے ساتھہ تھا۔ ٧٢ تب اُس نے قسم کھاکے پھر اِنکار کیا، کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا۔ ٧٣ تھوڑي

[c] زبور ٢٧: ١٢ اور ٣٥: ١١ مرقہ ١٤: ٥٥ وہي اعمال ٦: ١٣
[d] یسعیاہ ١١: ١٥
[e] متي ٢٧: ٤٠ یوحنا ٢: ١٩
[f] مرقہ ١٤: ٦٠
[g] یسعیاہ ٥٣: ٧ متي ٢٧: ١٢، ١٤
[h] احبار ٥: ١ ١ سمو ١٤: ٢٤، ٢٦
[i] دان ٧: ١٣ متي ١٦: ٢٧ اور ٢٤: ٣٠ اور ٢٥: ٣١ لوقا ٢١: ٧ یوحنا ١: ٥١ رومی ١٤: ١٠ ١ تسلا ٤: ١٦ مکاشفہ ١: ٧
[k] زبور ١١٠: ١ اعمال ٧: ٥٥
[l] ٢ سلا ١٨: ٣٧ اور ١٩: ١
[m] احبار ٢٤: ١٦ یوحنا ١٩: ٧
[n] یسعیاہ ٥٠: ٦ اور ٥٣: ٣ متي ٢٧: ٣٠
[o] لوقا ٢٢: ٦٣ یوحنا ١٩: ٣
[p] مرقہ ١٤: ٦٥ لوقا ٢٢: ٦٤
[q] مرقہ ١٤: ٦٦ لوقا ٢٢: ٥٥ یوحنا ١٨: ١٦، ١٧، ٢٥

دیر بعد، اُنهوں نے جو وهاں کھڑے تھے پطرس پاس آکے کہا، بیشک تو بھي اُن میں سے هی، کہ تیري بولي تجھے ظاهر کرتي هی[r]۔ ٧٤ تب اُس نے لعنت بھیجکر اور قسم کھاکر کہا، میں اِس شخص کو نہیں جانتا[s]۔ ونہیں مرغ نے بانگ دي۔ ٧٥ تب پطرس کو یسوع کي بات یاد آئي، جو اُس نے اُس سے کہي تھي، کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا[t]۔ وہ باهر جاکے زار زار رویا۔

٢٧ باب

اِس باب میں، کہ ١ مسیح کو باندھکے پلاطس کے حوالے کرتے۔ ٣ یهوداہ آپ کو پھانسي دیتا۔ ١١ پلاطس اپني جورو کي باتوں کے سبب چیت کرکے، ٢٤ اپنے هاتھہ دھوتا هی: ٢٦ پھر برباس کو چھڑاتا۔ ٢٩ مسیح کانٹوں کا تاج پاتا، ٣٣ پھر صلیب پر کھینچا جاتا، ٣٠ ملامت اُٹھاتا، ٥٠ پھر جان دیتا، اور دفن کیا جاتا: ٦٦ اُسکي قبر پر مہر کي جاتي، اور پہرے بٹھائے جاتے۔

جب صبح هوئي، سب سردار کاهنوں، اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کي بابت صلاح کي[a]، کہ اُسے کیونکر قتل کریں: ٢ پھر اُسے باندھکر باهر لے گئے، اور پنطیوس پلاطوس حاکم کے حوالہ کیا[b]۔

٣ تب یهوداہ، جس نے اُسے پکڑوا دیا تھا، دیکھکر، کہ اُس کے قتل کا حکم هوا، پچھتایا، اور وہ تیس روپیئے سردار کاهنوں اور بزرگوں پاس پھیر لایا[c]، ٤ اور کہا، میں نے گناہ کیا، کہ بے گناہ ||کو قتل کے لیئے پکڑوایا۔ وے بولے، همیں کیا؟ تو جان۔ ٥ تب وہ روپیئے هیکل میں پھینککر چلا گیا، اور جاکے آپ کو پھانسي دي[d]۔ ٦ پر سردار کاهنوں نے روپیہ لیکر کہا، اِنهیں خزانہ میں ڈالنا روا نہیں، کہ یہہ خون کا دام هی۔ ٧ تب اُنهوں نے صلاح کرکے اُن روپیوں سے کمهار کا کھیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لیئے خریدا۔ ٨ اِس سبب آج تک وہ کھیت، خون کا کھیت، کہلاتا هی[e]۔ ٩ تب وہ جو یرمیاہ نبي کي معرفت کہا گیا تھا، پورا هوا، کہ اُنهوں نے وہ تیس روپیئے لیئے،

سنہ عیسوي ٣٣

[r] لوقا ٢٢: ٥٩
[s] مرقہ ١٤: ٧١
[t] ٣٤ آیت مرقہ ١٤: ٣٠ لوقا ٢٢: ٦١، ٦٢ یوحنا ١٣: ٣٨
[a] زبور ٢: ٢ مرقہ ١٥: ١ لوقا ٢٢: ٦٦ اور ٢٣: ١ یوحنا ١٨: ٢٨
[b] متي ٢٠: ١٩ اعمال ٣: ١٣
[c] متي ٢٦: ١٤، ١٥
|| یوناني میں، لہو کو۔
[d] ٢ سمو ١٧: ٢٣ اعمال ١: ١٨
[e] اعمال ١: ١٩

سنه عیسوي ۳۳

اُس کي ٹھہرائي هوئي قیمت، جس کي قیمت بني اِسرایل میں سے بعضوں نے ٹھہرائي[f]؛ ۱۰ اور اُنھوں نے وہ روپیے کمھار کے کھیت کے واسطے دیئے، جیسا خداوند نے مجھے فرمایا. ۱۱ پھر یسوع حاکم کے رو برو کھڑا تھا : اور حاکم نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی[g]؟ یسوع نے اُس سے کہا، هاں، تو ٹھیک کہتا هی[h]. ۱۲ اور اُس وقت سردار کاهن اور بزرگ اُس پر فریاد کر رهے تھے، پر وہ کچھ جواب نه دیتا تھا[i]. ۱۳ تب پلاطس نے اُس سے کہا، کیا تو نہیں سنتا، که یے تجھ پر کتني گواهیاں دیتے هیں[k]؟ ۱۴ پر اُس نے اُس کي ایک بات کا بھي جواب نه دیا ؛ چنانچه حاکم نے بہت تعجب کیا. ۱۵ حاکم کا دستور تھا، که هر عید کو لوگوں کي خاطر ایک بندھوا، جسے وے چاهتے، چھوڑ دیتا تھا[l]. ۱۶ اُس وقت اُن کا برابّاس نامے ایک مشہور بندھوا تھا. ۱۷ سو جب وے اِکٹھے هوئے، پلاطس نے اُن سے کہا، تم کسے چاهتے هو، که میں تمھارے لیئے چھوڑ دوں؟ برابّاس، یا یسوع کو، جو مسیح کہلاتا هی؟ ۱۸ کیونکه وہ سمجھ گیا، که اُنھوں نے اُسے ڈاہ سے حواله کیا.

۱۹ اور جب وہ مسند پر بیٹھا، اُسکي جورو نے اُسے کہلا بھیجا، که تو اِس راستباز سے کچھ کام نه رکھ، کیونکه میں نے آج خواب میں اُس کے سبب بہت تصدیع پائي. ۲۰ لیکن سردار کاهنوں، اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا، که برابّاس کو مانگ لیں[m]، اور یسوع کو قتل کریں. ۲۱ حاکم نے پھر اُن سے کہا، تم اِن دونوں میں سے کسے چاهتے هو، که میں تمھارے لیئے چھوڑ دوں؟ وے بولے، برابّاس کو. ۲۲ پلاطس نے اُن سے کہا، پھر یسوع کو، جو مسیح کہلاتا هی، میں کیا کروں؟ اُن سبھوں نے اُس سے کہا، اُسے صلیب دے. ۲۳ حاکم نے کہا، کیوں؟ اُسنے کیا بدي کي؟ پر اُنھوں نے

[f] ذکر ۱۱ : ۱۲، ۱۳
[g] مرق ۱۵ : ۲ لوقا ۲۳ : ۳ یوح ۱۸ : ۳۳
[h] یوح ۱۸ : ۳۷ ۱ تمط ۶ : ۱۳
[i] متي ۲۶ : ۶۳ یوح ۱۹ : ۹
[k] متي ۲۶ : ۶۲ یوح ۱۹ : ۱۰
[l] مرق ۱۵ : ۶ لوقا ۲۳ : ۱۷ یوح ۱۸ : ۳۹
[m] مرق ۱۵ : ۱۱ لوقا ۲۳ : ۱۸ یوح ۱۸ : ۴۰ اعم ۳ : ۱۴

سنه عیسوي ۳۳

اور بھي چلّاکے کہا، که اُسے صلیب دے. ۲۴ جب پلاطس نے دیکھا، که کچھ بن نہیں پڑتا، بلکه ||اور بھي هلڑ هوتا هی، تو پاني لیکے[n] بھیڑ کے آگے اپنے هاتھ دھوئے، اور کہا، میں اِس راستباز کے خون سے پاک هوں؛ تم جانو. ۲۵ تب سب لوگوں نے جواب میں کہا، اُس کا خون هم پر[o]، اور همارے اولاد پر هو.

۲۶ تب اُس نے برابّاس کو اُن کے لیئے چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مار کر حواله کیا، که صلیب پر کھینچا جاوے[p]. ۲۷ تب حاکم کے سپاهیوں نے یسوع کو †دیوانخانے میں لے جاکر[q] اپني تمام گروہ اُس کے گرد جمع کي. ۲۸ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزي پیراهن پہنایا[r]. ۲۹ اور کانٹوں کا تاج ‡بناکر اُس کے سر پر رکھا، اور ایک سرکنڈا اُسکے هاتھ میں دیا، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر، اُس پر ٹھٹھا مارکے کہا، ای یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۳۰ اور اُس پر تھوکا، اور وہ سرکنڈا لیکر اُس کے سر پر مارا[t]. ۳۱ اور جب وے اُس سے ٹھٹھا کر چکے، تو اُس پیراهن کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسي کے کپڑے اُسے پہنائے، اور صلیب پر کھینچنے کو اُسے لے چلے[u]. ۳۲ جب باهر جاتے تھے[x]، اُنھوں نے ایک قوریني آدمي شمعون نامے کو پایا؛ اُسے بیگار پکڑا، که اُس کي صلیب اُٹھا لے چلے[y]. ۳۳ اور ایک مقام گلگتا نامے، یعنے، کھوپري کي جگھه پر، پہنچکے[z]، ۳۴ پت ملا هوا سرکا اُسے پینے کو دیا[a]: اُس نے چکھکے، نه چاها که پیئے. ۳۵ اور اُسے صلیب پر کھینچکر، اُس کے کپڑوں پر چٹّھي ڈالکے اُنھیں بانٹ لیا[b]، تا که جو نبي نے کہا تھا، پورا هو، که اُنھوں نے میرے لباس آپس میں بانٹ لیئے، اور میرے لباس پر چٹّھي ڈالي[c]. ۳۶ پھر وهاں بیٹھکے اُس کي نگهباني کرنے لگے[d]؛ ۳۷ اور اُس کے قتل کا سبب لکھکر اُس کے سر سے اُونچا ٹانگ دیا، که یہه یسوع یہودیوں کا بادشاہ هی[e].

|| یا، برعکس اُس کے.
[n] اِستة ۲۱ : ۶
[o] اِستة ۱۹ : ۱۰ یسع ۲ : ۱۹ ۲ سم ۱ : ۱۶ ۱ سلا ۲ : ۳۲ اعم ۵ : ۲۸
[p] یسع ۵۳ : ۵ مرق ۱۵ : ۱۵ لوقا ۲۳ : ۱۶، ۲۴، ۲۵ یوح ۱۹ : ۱، ۱۶
† یوناني میں، پرائي توریوُن.
[q] مرق ۱۵ : ۱۶ یوح ۱۹ : ۲
[r] لوقا ۲۳ : ۱۱
‡ یوناني میں، گوندھکر.
[s] زبور ۶۹ : ۱۹ یسع ۵۳ : ۳
[t] یسع ۵۰ : ۶ متي ۲۶ : ۶۷
[u] یسع ۵۳ : ۷
[x] گن ۱۵ : ۳۵ ۱ سلا ۲۱ : ۱۳ اعم ۷ : ۵۸ عبر ۱۳ : ۱۲
[y] مرق ۱۵ : ۲۱ لوقا ۲۳ : ۲۶
[z] مرق ۱۵ : ۲۲ لوقا ۲۳ : ۳۳ یوح ۱۹ : ۱۷
[a] زبور ۶۹ : ۲۱ دیکھو ۴۸ آیت
[b] مرق ۱۵ : ۲۴ لوقا ۲۳ : ۳۴ یوح ۱۹ : ۲۴
[c] زبور ۲۲ : ۱۸
[d] ۵۴ آیت
[e] مرق ۱۵ : ۲۶ لوقا ۲۳ : ۳۸ یوح ۱۹ : ۱۹

سنہ عیسوي ۳۳

۳۸ اور اُس کے ساتھ دو چور بھي صلیب پر کھینچے گئے، ایک دھنے، دوسرا بائیں[f]. ۳۹ اور جو اِدھر اُدھر سے جاتے، سر ہلاکر اُسے ملامت کرتے تھے[g]، ۴۰ اور کہتے تھے، واہ! تو جو ھیکل کا ڈھانیوالا، اور تین دن میں بنانیوالا ھی[h]، آپ کو بچا. اگر تو خدا کا بیٹا ھی[i]، صلیب پر سے اُتر آ. ۴۱ یونھیں سردار کاھنوں نے بھي فقیھوں اور بزرگوں کے ساتھ ٹھٹھا مارکے کہا، ۴۲ اِس نے اوروں کو بچایا، پر آپ کو نہیں بچا سکتا: اگر اِسرایل کا بادشاہ ھی، تو اب صلیب پر سے اُتر آوے، تو ھم اُس پر اِیمان لاوینگے. ۴۳ اُس نے خدا پر بھروسا رکھا[k]؛ اگر وہ اُس کو چاھتا ھی، تو وہ اب اُس کو چھڑاوے؛ کیونکہ وہ کہتا تھا، کہ میں خدا کا بیٹا ھوں. ۴۴ اِسي طرح وے چور بھي، جو اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے، اُسے طعنہ مارتے تھے[l]. ۴۵ تب چھٹویں گھنٹے سے لیکے نویں گھنٹے تک، ساري سرزمین پر اندھیرا چھا گیا[m]. ۴۶ نویں گھنٹے کے قریب، یسوع نے بڑے شور سے چِلاکر کہا[n]، ایلي، ایلي، لما سبقتاني؟ یعنی، ای میرے خدا، ای میرے خدا، تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا[o]؟ ۴۷ اُن میں سے بعضوں نے جو وھاں کھڑے تھے سنکر کہا، کہ وہ اِلیاس کو پکارتا ھی. ۴۸ وونہیں اُن میں سے ایک نے دوڑکر بادل لیا، اور سرکے میں بھگویا[p]، اور نرکٹ پر رکھکر، اُسے چوسایا. ۴۹ باقیوں نے کہا، رہ جا، ھم دیکھیں، اِلیاس اُسے چھڑانے آتا ھی، کہ نہیں.

۵۰ اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چِلاّکر[q] جان دي. ۵۱ اور دیکھو، ھیکل کا پردا اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[r]؛ اور زمین کانپي، اور پتھر ترک گئے؛ ۵۲ اور قبریں کُھل گئیں؛ اور بہت لاشیں پاک لوگوں کي، جو آرام میں تھے اُٹھیں: ۵۳ اور اُسکے اُٹھنے کے بعد، قبروں سے نکلکر، اور مقدس شہر میں جاکر، بہتوں کو نظر آئیں. ۵۴ جب صوبہدار نے اور جو اُس کے ساتھ یسوع کي نگہباني کرتے تھے، بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا، تو نہایت ڈر گئے، اور کہنے لگے، یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا[s]. ۵۵ اور وھاں بہت سي عورتیں، جو جلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُسکي خدمت کرتي آئي تھیں[t]، دور سے دیکھ رھیں: ۵۶ اُن میں مریم مگدلیني، اور یعقوب اور یوسیس کي ما مریم، اور زبدي کے بیٹوں کي ما تھیں[u]. ۵۷ جب شام ھوئي، یوسف نامے ارمتیا کا ایک دولتمند[x]، جو یسوع کا بھي شاگرد تھا، آیا: ۵۸ اُس نے پلاطس پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي. تب پلاطس نے حکم دیا، کہ لاش اُسے دیں. ۵۹ یوسف نے، لاش لیکر، سوتي صاف چادر میں لپیٹي، ۶۰ اور اپني نئي قبر میں، جو چٹان میں کھودي تھي، رکھي[y]: اور ایک بھاري پتھر قبر کے منہہ پر ڈھلکاکے چلا گیا. ۶۱ اور مریم مگدلیني اور دوسري مریم وھاں قبر کے سامھنے بیٹھي تھیں.

۶۲ دوسرے روز، جو طیاري کے دن کے بعد ھي، سردار کاھنوں، اور فریسیوں نے ملکر پلاطس کے پاس جمع ھوکے کہا، کہ، ۶۳ ای خداوند، ھمیں یاد ھی، کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جي کہتا تھا، کہ میں تین دن بعد جي اُٹھونگا[z]. ۶۴ اِس لیئے حکم کر، کہ تیسرے دن تک قبر کي نگہباني کریں، نہ ھو، کہ اُس کے شاگرد رات کو آکر اُسے چُرا لے جائیں، اور لوگوں سے کہیں، کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا؛ تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر ھوگا. ۶۵ پلاطس نے اُن سے کہا، تمھارے پاس پہرےوالے ھیں؛ جاکے مقدور بھر اُس کي نگہباني کرو. ۶۶ اُنھوں نے جاکر اُس پتھر پر مُہر کر دي[a]، اور پہرے بٹھاکر، قبر کي نگہباني کي.

[f] یسع ۵۳: ۱۲ مرۃ ۱۵: ۲۷ لوقا ۲۳: ۳۲، ۳۳ یوحنا ۱۹: ۱۸
[g] زبور ۲۲: ۷ اور ۱۰۹: ۲۵ مرۃ ۱۵: ۲۹ لوقا ۲۳: ۳۵
[h] متي ۲۶: ۶۱ یوحنا ۲: ۱۹
[i] متي ۲۶: ۶۳
[k] زبور ۲۲: ۸
[l] مرۃ ۱۵: ۳۲ لوقا ۲۳: ۳۹
[m] عمو ۸: ۹ مرۃ ۱۵: ۳۳ لوقا ۲۳: ۴۴
[n] عبر ۵: ۷
[o] زبور ۲۲: ۱
[p] زبور ۶۹: ۲۱ مرۃ ۱۵: ۳۶ لوقا ۲۳: ۳۶ یوحنا ۱۹: ۲۹
[q] مرۃ ۱۵: ۳۷ لوقا ۲۳: ۴۶
[r] خر ۲۶: ۳۱ ۲ توا ۳: ۱۴ مرۃ ۱۵: ۳۸ لوقا ۲۳: ۴۵
[s] ۵۱ آیت مرۃ ۱۵: ۳۹ لوقا ۲۳: ۴۷
[t] لوقا ۸: ۲، ۳
[u] مرۃ ۱۵: ۴۰
[x] مرۃ ۱۵: ۴۲ لوقا ۲۳: ۵۰ یوحنا ۱۹: ۳۸
[y] یسع ۵۳: ۹
[z] متي ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۱۹ اور ۲۶: ۶۱ مرۃ ۸: ۳۱ اور ۱۰: ۳۴ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۳ اور ۲۴: ۶، ۷ یوحنا ۲: ۱۹
[a] دان ۶: ۱۷

سنه عیسوي ۳۳

۲۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک فرشته عورتوں پر ظاهر کرتا که مسیح مردوں میں سے جي اُٹھا هی. ۹ مسیح خود اُنھیں کو دکھلائي دیتا. ۱۱ سردار کاهن سپاهیوں کو روپئے دیتے اِس شرط پر که وے یهه مشهور کریں که کسي نے یسوع کي لاش چرائي تهي. ۱۶ مسیح آپ کو شاگردوں پر ظاهر کرتا، ۱۹ اور اُنهیں حکم دیتا، که جا کے سب قوموں کو سکھلاویں، اور بپتسمه دیویں.

سبت کے بعد، جب هفته کے پهلے دن پَو پهٹنے لگي[a]، مریم مگدلیني اور دوسري مریم[b] قبر کو دیکھنے آئیں. ۲ اور، دیکھو، ایک بڑا بھونچال آیا تھا: کیونکه خداوند کا فرشته[c] آسمان سے اُتر کے آیا، اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکاکے، اُس پر بیٹھ گیا. ۳ اُس کا چهره بجلي کا سا[d]، اور اُس کي پوشاک سفید برف کي سي تھي: ۴ اور اُسکے ڈر سے نگهبان کانپ اُٹھے، اور مردے سے هو گئے.

۵ پر فرشتے نے ||مخاطب هوکر اُن عورتوں سے کها، تم مت ڈرو: میں جانتا هوں، که تم یسوع کو، جو صلیب پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتي هو. ۶ وه یهاں نهیں هی: کیونکه جیسا اُس نے کها تھا[e]، وه اُٹھا هی. آؤ، یهه جگهه، جهاں خداوند پڑا تھا، دیکھو. ۷ اور جلد جاکے، اُس کے شاگردوں سے کهو، که وه مُردوں میں سے جي اُٹھا هی: اور، دیکھو، وه تمھارے آگے جلیل کو جاتا هی[f]: وهاں تم اُسے دیکھوگے: دیکھو، میں نے تمهیں جتا دیا.

۸ وے جلد قبر پر سے بڑے خوف اور بڑي خوشي کے ساتھ روانه هوکر، اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں.

۹ جب وے اُس کے شاگردوں کو خبر دینے جاتي تھیں، دیکھو، یسوع اُنهیں ملا[g]، اور کها، سلام. اُنھوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے، اور اُسے سجده کیا. ۱۰ تب یسوع نے اُنهیں کها، مت ڈرو: پر جاکے میرے بھائیوں[h] سے کهو، که جلیل کو جاویں: وهاں مجھے دیکھینگے.

۱۱ جب وے چلي جاتي تھیں، دیکھو، پهرےوالوں میں سے کتنوں نے شهر میں آکر، سب کچھ جو هوا تھا، سردار کاهنوں سے بیان کیا. ۱۲ تب اُنھوں نے بزرگوں کے ساتھ اِکٹھے هوکر صلاح کي، اور اُن پهرےوالوں کو بهت روپئے دیئے، ۱۳ اور کها، تم کهو، که رات کو جب هم سوتے تھے، اُس کے شاگرد آکے اُسے چُرا لے گئے. ۱۴ اور اگر یهه حاکم کے کان تک پهنچے، هم اُسے سمجھاکر تمهیں خطرے سے بچا لینگے. ۱۵ چنانچه اُنھوں نے روپئے لیکر سکھلانے کے موافق کیا: اور یهه بات آج تک یهودیوں میں مشهور هی.

۱۶ پھر وے گیاره شاگرد، جلیل کے اُس پهاڑ کو، جهاں یسوع نے اُنهیں فرمایا تھا[i]، گئے. ۱۷ اور اُسے دیکھکر، اُنھوں نے اُس کو سجده کیا: پر بعضے دُبدھے میں رهے. ۱۸ اور یسوع نے پاس آکر اُن سے کها، که آسمان اور زمین کا سارا اِختیار مجھے دیا گیا[k]:

۱۹ اِس لیئے تم جاکر[l] سب قوموں کو شاگرد کرو[m]، ||اور اُنهیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمه دو، ۲۰ اور اُنهیں سکھلاؤ، که اُن سب باتوں پر، جن کا میں نے تم کو حکم دیا هی[n]، عمل کریں: اور دیکھو، میں زمانے کے تمام هونے تک هر روز تمھارے ساتھ هوں. آمین.

---

[a] مرة ۱۶ : ۱ ، لوقا ۲۴ : ۱ ، یوحنا ۲۰ : ۱ [b] متي ۲۷ : ۵۶ [c] دیکھو مرة ۱۶ : ۵ ، لوقا ۲۴ : ۴ ، یوحنا ۲۰ : ۱۲ [d] دان ۱۰ : ۶ || یوناني میں، جواب دیکے. [e] متي ۱۲ : ۴۰ ، اور ۱۶ : ۲۱ ، اور ۱۷ : ۲۳ ، اور ۲۰ : ۱۹ [f] متي ۲۶ : ۳۲ ، مرة ۱۶ : ۷

[g] دیکھو مرة ۱۶ : ۹ ، یوحنا ۲۰ : ۱۴ [h] دیکھو یوحنا ۲۰ : ۱۷ ، روم ۸ : ۲۹ ، عبر ۲ : ۱۱ [i] متي ۲۶ : ۳۲ ، ۷ آیت [k] دان ۷ : ۱۳، ۱۴ ، متي ۱۱ : ۲۷ ، اور ۱۶ : ۲۸ ، لوقا ۱ : ۳۲ ، اور ۱۰ : ۲۲ ، یوحنا ۳ : ۳۵ ، اور ۵ : ۲ ، اور ۱۳ : ۳ ، اور ۱۷ : ۲ ، اعم ۲ : ۳۶ ، روم ۱۴ : ۹ ، ۱ قرز ۱۵ : ۲۷ ، افس ۱ : ۱۰، ۲۱ ، فلپ ۲ : ۹، ۱۰ ، عبر ۱ : ۲ ، اور ۲ : ۸ ، ۱ پطر ۳ : ۲۲ ، مکاش ۱۷ : ۱۴ [l] مرة ۱۶ : ۵ [m] یسعه ۵۲ : ۱۰ ، لوقا ۲۴ : ۴۷ ، اعم ۲ : ۳۸، ۳۹ ، روم ۱۰ : ۱۸ ، قلس ۱ : ۲۳ || یوناني میں، اُنهیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمه دیتے هوئے، ۲۰ اور اُنهیں سکھلاتے هوئے، که وغیره [n] اعم ۲ : ۴۲

مرقس کي انجیل

۱ باب

۱ یوحنا بپتسما دینیوالے کا عہدہ. اِس بیان میں، کہ ۹ یسوع بپتسما پاتا، ۱۲ اور آزمایا جاتا: ۱۴ وہ وعظ کرتا: ۱۶ وہ پطرس اور اندریاس، اور یعقوب اور یوحنا کو بلاتا کہ اُسکے شاگرد ہوں: ۲۳ کسي کو جس پر دیؤ چڑھا تھا چنگا کرتا، ۲۹ اور پطرس کي ساس کو، ۳۲ اور بہتیرے اور مریضوں کو شفا بخشتا. ۴۱ اور ایک کوڑھي کو صاف کرتا.

خدا کے بیٹے[a] یسوع مسیح کي اِنجیل کا شروع؛ ۲ جیسا نبیوں کي کتابوں میں لِکھا هي، که دیکھ، میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا هوں[b]؛ وہ تیري راہ کو تیرے سامھنے طیار کریگا. ۳ بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز هي، که خداوند کي راہ کو بناؤ، اور اُس کے راستوں کو سیدھا کرو[c]. ۴ یوحنا بیابان هي میں بپتسمه دیتا تھا[d]، اور گناهوں کي معافي کے لیئے توبه کے بپتسمه کي منادي کرتا تھا. ۵ اور ساري سرزمین یہودیه کے اور یروسلم کے رهنےوالے اُس پاس نکل آئے[e]، اور سبھوں نے اپنے گناهوں کا اِقرار کرکے یردن کے دریا میں اُس سے بپتسمه پایا. ۶ اور یوحنا اُونٹ کے بالوں کي پوشاک پہنے[f]، اور چمڑے کا کمربند اپني کمر میں باندھے تھا، اور تِدّي[g] اور جنگلي شہد کھاتا تھا؛ ۷ اور منادي کرتا تھا، که میرے پیچھے ایک مجھ سے زورآور آتا هي، اور میں اِس لائق نہیں، که جھککے اُس کي جوتیوں کا تسمه کھولوں[h]. ۸ میں نے تو تمھیں پاني سے بپتسمه دیا[i]، پر وہ تمھیں روح قدس سے[k] بپتسمه دیگا. ۹ اور اُنھیں دنوں میں ایسا هوا، که یسوع نے ناصرت جلیل سے آکر، یردن میں یوحنا کے هاتھ سے بپتسمه پایا[l].

سنه عیسوي ۲۶ کے آخر میں.

[a] متي ۱۴ : ۳۳ لوقا ۱ : ۳۵ یوحنا ۱ : ۳۴
[b] ملا ۳ : ۱ متي ۱۱ : ۱۰ لوقا ۷ : ۲۷
[c] یسع ۴۰ : ۳ متي ۳ : ۳ لوقا ۳ : ۴ یوحنا ۱ : ۱۵، ۲۳
[d] متي ۳ : ۱ لوقا ۳ : ۳ یوحنا ۳ : ۲۳
[e] متي ۳ : ۵
[f] متي ۳ : ۴
[g] احبا ۱۱ : ۲۲
[h] متي ۳ : ۱۱ یوحنا ۱ : ۲۷ اعما ۱۳ : ۲۵
[i] اعما ۱ : ۵ اور ۱۱ : ۱۶ اور ۱۹ : ۴
[k] یسع ۴۴ : ۳ یوایل ۲ : ۲۸ اعما ۲ : ۴ اور ۱۰ : ۴۵ اور ۱۱ : ۱۵، ۱۶ ۱ قرن ۱۲ : ۱۳

سنه عیسوي ۲۷

[l] متي ۳ : ۱۳ لوقا ۳ : ۲۱

۱۰ اور جونہیں وہ پاني سے باهر آیا، اُس نے آسمان کو کُھلا، اور روح کو کبوتر کي مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا[m]؛ ۱۱ اور آسمان سے ایک آواز آئي، که تو میرا عزیز بیٹا هي[n]، جس سے میں راضي هوں. ۱۲ اور روح اُسے في‌الفور بیابان میں لے گئي[o]. ۱۳ اور وہ وهاں بیابان میں چالیس دن تک رهکے شیطان سے آزمایا گیا؛ اور جنگل کے جانوروں کے ساتھ رهتا تھا؛ اور فرشتے اُس کي خدمت کرتے تھے[p]. ۱۴ پھر یوحنا کي گرفتاري کے بعد یسوع نے جلیل میں آکے[q]، خدا کي بادشاهت کي خوشخبري کي منادي کي[r]، ۱۵ اور کہا، که وقت پورا هوا[s]، اور خدا کي بادشاهت نزدیک آئي[t]؛ توبه کرو، اور اِنجیل پر اِیمان لاؤ. ۱۶ اور جلیل کے دریا کے کنارے پھرتے هوئے، اُس نے شمعون، اور اُسکے بھائي اندریاس کو، دریا میں جال ڈالتے دیکھا[u]: که وے مچھوے تھے. ۱۷ یسوع نے اُنھیں کہا، تم میرے پیچھے چلے آؤ، اور میں تمھیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا. ۱۸ اور وے وونہیں اپنے جالوں کو چھوڑکر اُس کے پیچھے هو لیئے[x]. ۱۹ اور وهاں سے تھوڑي دور بڑھکے اُس نے زبدي کے بیٹے یعقوب، اور اُس کے بھائي یوحنا کو بھي، کشتي پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے دیکھا[y]. ۲۰ اور في‌الفور اُنھیں بلایا، اور وے اپنے باپ زبدي کو کشتي میں مزدوروں کے ساتھ چھوڑکے اُس کے پیچھے هو لیئے. ۲۱ تب وے کفرناحم میں داخل هوئے[z]، اور وہ في‌الفور عبادت‌خانے میں جاکے

سنه عیسوي ۲۷

[m] متي ۳ : ۱۶ یوحنا ۱ : ۳۲
[n] زبور ۲ : ۷ متي ۳ : ۱۷ مرقس ۹ : ۷
[o] متي ۴ : ۱ لوقا ۴ : ۱
[p] متي ۴ : ۱۱

سنه عیسوي ۳۰ کے آخر میں.

[q] متي ۴ : ۱۲
[r] متي ۴ : ۲۳
[s] دان ۹ : ۲۵ گلة ۴ : ۴ افسـ ۱ : ۱۰
[t] متي ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۷
[u] متي ۴ : ۱۸ لوقا ۵ : ۴
[x] متي ۱۹ : ۲۷ لوقا ۵ : ۱۱
[y] متي ۴ : ۲۱
[z] متي ۴ : ۱۳ لوقا ۴ : ۳۱

سنه عیسوي ۳۱

سنہ عیسوي ۳۱

تعلیم دینے لگا. ۲۲ اور وے اُس کي تعلیم سے حیران ھوئے[a]، کہ وہ اُن کو، اِختیاروالے کي طرح، نہ فقیہوں کي مانند، تعلیم دیتا تھا. ۲۳ وھاں اُن کے عبادت خانے میں ایک شخص تھا، جس میں ایک ناپاک روح تھي[b]؛ وہ یوں کہکے چِلّایا، کہ، ۲۴ ای یسوع ناصري، اا چھوڑ دے؛ ھمیں تجھ سے کیا کام[c]؟ تو ھمیں ھلاک کرنے آیا ھی؟ میں تجھے جانتا ھوں، کہ تو کون ھی، خدا کا قدوس. ۲۵ یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا، کہ چُپ[d]، اور اُس میں سے نکل جا. ۲۶ تب ناپاک روح اُسے مَروڑکے[e] اور بڑي آواز سے چِلّاکے اُس میں سے نکل گئي. ۲۷ اور وے سب حیران ھوکے آپس میں یہہ کہتے ھوئے بحث کرتے تھے، کہ یہہ کیا ھی؟ یہہ کیسي نئي تعلیم ھی؟ کہ وہ ناپاک روحوں کو بھي اِقتدار سے حکم کرتا ھی، اور وے اُس کو مانتي ھیں. ۲۸ وونہیں اُس کي شہرت جلیل کي چاروں طرف پھیل گئي. ۲۹ اور وے في‌الفور عبادت خانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر میں گئے[f]. ۳۰ اور شمعون کي ساس تپ سے پڑي تھي؛ تب اُنھوں نے في‌الفور اُسکي خبر اُسے دي. ۳۱ اُس نے آکے، اور اُس کا ھاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا؛ اور في‌الفور اُس کي تپ جاتي رھي، اور اُس نے اُن کي خدمت کي. ۳۲ شام کو، جب سورج ڈوب گیا، سارے بیماروں اور اُن سب کو جنپر دیو چڑھے تھے اُس پاس لائے[g]. ۳۳ اور سارا شہر دروازے پر جمع ھوا تھا. ۳۴ اُسنے بہتوں کو، جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے، چنگا کیا، اور بہت سے دیؤں کو نکالا؛ اور دیؤں کو بولنے نہ دیا[h]، کیونکہ اُنھوں نے اُسے پہچانا تھا. ۳۵ اور بڑے تڑکے، کچھہ رات رھتے، وہ اُٹھکے نکلا، اور ایک ویران جگہہ میں جاکے[i]، وھاں دعا مانگي. ۳۶ اور شمعون اور اُس کے

[a] متي ۷: ۲۸
[b] لوقا ۴: ۳۳
اِیا، ھاے، ھاے.
[c] متي ۸: ۲۹
[d] ۲۴ آیت
[e] مرقہ ۹: ۲۰
[f] متي ۸: ۱۴ لوقا ۴: ۳۸
[g] متي ۸: ۱۶ لوقا ۴: ۴۰
[h] مرقہ ۳: ۱۲ لوقا ۴: ۴۱ دیکھو اعہ ۱۶: ۱۷، ۱۸
[i] لوقا ۴: ۴۲

سنہ عیسوي ۳۱

ساتھي اُس کے پیچھے چلے. ۳۷ جب اُنھوں نے اُسے پایا، تو اُس سے کہا، کہ تجھے سب ڈھونڈھتے ھیں. ۳۸ اُسنے اُنھیں کہا، آؤ، آس پاس کے شہروں میں جاویں، تاکہ میں وھاں بھي منادي کروں[k]؛ کیونکہ میں اِسي لیئے نکلا ھوں[l]. ۳۹ اور وہ ساري جلیل کے عبادت خانوں میں منادي کرتا، اور دیووں کو دور کرتا تھا[m]. ۴۰ تب ایک کوڑھي نے آکے اُس کي مِنّت کي[n]، اور اُسکے سامنے گھٹنے ٹیککر اُس سے بولا، کہ اگر تو چاھے، تو مجھے پاک کر سکتا ھي. ۴۱ یسوع نے اُس پر رحم کرکے ھاتھ بڑھایا، اور اُسے چھوا اور اُس سے کہا، کہ میں چاھتا ھوں؛ تو پاک ھو. ۴۲ یہہ بات کہتے ھي اُسکا کوڑھ جاتا رھا، اور وہ پاک ھوا. ۴۳ اور اُسنے اُسے تاکید کرکے جلد رخصت کیا، ۴۴ اور اُس سے یہہ کہا، کہ دیکھہ، کسي سے کچھہ مت کہہ، بلکہ جا، اور اپنے تئیں کاھن کو دکھا، اور اپنے پاک ھونے کي بابت اُن چیزوں کو، جن کا حکم موسیٰ نے دیا، گذران[o]، تاکہ وے اُن پر گواھي ھوں. ۴۵ پر اُس نے باھر جاکے بہت باتیں کہیں[p]، اور خاص کرکے اِس بات کو ایسا مشہور کیا، کہ یسوع ظاھرا شہر میں داخل نہ ھو سکا، پر باھر ویران جگہوں میں رھا: اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آیا کیئے[q].

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک مفلوج کو چنگا کرتا، ۱۴ متي کو محصول کي چوکي پرسے پاس بلاتا، ۱۵ محصول لینیوالوں اورگنہگاروں کے ساتھہ کھانا کھاتا، ۱۸ اپنے شاگردوں کے بچاؤ میں، جو روزہ نہیں رکھتے تھے، ۲۳ اور سبت کے دن بالیں توڑتے تھے، عذر کرتا.

اور کئي دن بعد، وہ کفرناحم میں پھر آیا، اور سنا گیا، کہ وہ گھر میں ھی[a]. ۲ تب في‌الفور وھاں اِتنے آدمي جمع ھوئے، کہ دروازے کي دھلیز تک بھي اُن کي سمائي نہ ھوئي، اور اُس نے اُنھیں کلام کہہ سنایا. ۳ اور ایک مفلوج

[k] لوقا ۴: ۴۳
[l] یسعہ ۶۱: ۱ یوحنا ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۴
[m] متي ۴: ۲۳ لوقا ۴: ۴۴
[n] متي ۸: ۲ لوقا ۵: ۱۲
[o] احبار ۱۴: ۳، ۴، ۱۰ لوقا ۵: ۱۴
[p] لوقا ۵: ۱۵
[q] مرقہ ۲: ۱۳
[a] متي ۹: ۱ لوقا ۵: ۱۸

سنہ عیسوي ۳۱

کو چار آدمیوں سے اُٹھواکے اُس پاس لے آئے. ۴ جب وے بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آ سکے، تو اُنھوں نے اُس چھت کو، جہاں وہ تھا، کھول دیا، اور جب کھود کے اُتارا تھا، تو اُس کھٹولے کو، جس پر مفلوج لیٹا تھا، لٹکا دیا. ۵ یسوع نے اُنکا اِعتقاد دیکھکر، اُس مفلوج کو کہا، ای بیٹے، تیرے گناہ معاف ہوئے. ۶ پر بعضے فقیہہ، جو وہاں بیٹھے تھے، اپنے دلوں میں خیال کرنے لگے، کہ، ۷ یہہ کیوں ایسا کفر بکتا ہی؟ خدا کے سوا، کون گناہ معاف کر سکتا ہی[b]؟ ۸ اور فی‌الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کرکے، کہ وے اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہیں، اُنھیں کہا، کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہو[c]؟ ۹ اُس مفلوج کو کیا کہنا آسانتر ہی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھ اور اپنا کھٹولا لے چل[d]؟ ۱۰ لیکن تاکہ تم جانو، کہ اِبن آدم زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اِختیار رکھتا ہی، اُس نے اُس مفلوج کو کہا، ۱۱ میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھ، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکے اپنے گھر کو جا. ۱۲ اور وہ فی‌الفور اُٹھا، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر اُن سب کے سامھنے نکل گیا; اور سب دنگ ہو گئے، اور خدا کی تعریف کرکے بولے، کہ ہم نے اِس طرح کا کبھی نہ دیکھا تھا. ۱۳ اور وہ پھر باہر دریا کے کنارے گیا[e]، اور ساری بھیڑ اُس پاس آئی، اور اُس نے اُنھیں تعلیم دی. ۱۴ اور جاتے ہوئے حلفہ کے بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا، اور اُس سے کہا، میرے پیچھے ہولے[f]. وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے ہو لیا. ۱۵ اور جب وہ اُس کے گھر میں کھانے بیٹھا تھا، یوں ہوا، کہ بہت سے محصول لینےوالے اور گنہگار یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ بیٹھے[g]; کیونکہ وے بہت تھے، اور اُسکے پیچھے ہو لیئے.

[b] ایوب ۱۴: ۴ یسع ۴۳: ۲۵
[c] متی ۹: ۴
[d] متی ۹: ۵
[e] متی ۹: ۹
[f] متی ۹: ۹ لوقا ۵: ۲۷
[g] متی ۹: ۱۰

سنہ عیسوي ۳۱

۱۶ اور جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے دیکھا، تب اُس کے شاگردوں سے کہا، یہہ کیا ہی، کہ وہ محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہی؟ ۱۷ یسوع نے سنکر اُنھیں کہا، اُن کے لیئے جو تندرست ہیں، حکیم کچھ ضرور نہیں، بلکہ اُن کے لیئے جو بیمار ہیں[h]: میں راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں، کہ وے توبہ کریں. ۱۸ اور یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے تھے: اُنھوں نے آکے اُس سے کہا، کہ یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ہیں، اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے[i]؟ ۱۹ یسوع نے اُنھیں کہا، کہ کیا براتی، جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ سکتے ہیں؟ وے، جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ نہیں سکتے. ۲۰ لیکن وے دن آوینگے، جب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا، تب اُنھیں دنوں میں وے روزہ رکھینگے. ۲۱ کورے تھان کے ٹکڑے سے پرانی پوشاک میں کوئی پیوند نہیں کرتا; نہیں تو، وہ نیا ٹُکڑا جو اُس میں لگایا گیا ہی پرانے کو کھینچتا ہی، اور وہ چیر بڑھ جاتی ہی. ۲۲ اور نئی می کو پرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ہی; نہیں تو مشکیں نئی می سے پھٹ جاتی ہیں، اور می بہ جاتی ہی، اور مشکیں برباد ہوتی ہیں; بلکہ نئی می کو نئی مشکوں میں رکھنا چاہیئے. ۲۳ اور یوں ہوا، کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہوکے جاتا تھا[k]، اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے[l]. ۲۴ اور فریسیوں نے اُس سے کہا، دیکھ، کس لیئے تیرے شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے، جو روا نہیں ہی؟ ۲۵ اُس نے اُنھیں کہا، کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا، کہ داؤد نے، جب وہ اور اُسکے ساتھی محتاج اور بوکھے تھے،

[h] متی ۹: ۱۲، ۱۳ اور ۱۸: ۱۱ لوقا ۵: ۳۱، ۳۲ اور ۱۹: ۱۰ ۱ تمط ۱: ۱۵
[i] متی ۹: ۱۴ لوقا ۵: ۳۳
[k] متی ۱۲: ۱ لوقا ۶: ۱
[l] اِستہ ۲۳: ۲۵

سنه عيسوي ٣١

کیا کیا[m]؟ ٢٦ وہ کیونکر سردار کاهن ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کي روتیاں، جن کا کھانا کاهنوں کے سوا کسي کو روا نه تھا[n]، کھائیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں؟ ٢٧ اُس نے اُنھیں کہا، سبت کا دن اِنسان کے واسطے هوا، نه اِنسان سبت کے دن کے واسطے. ٢٨ پس اِبن آدم سبت کے دن کا بھي خداوند هی[o].

٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مسیح ایک آدمي کا هاتھ جو سوکھہ گیا تھا چنگا کرتا، ١٠ اور بہت سے اور بیماروں کو شفا دیتا: ١١ وہ ناپاک روحوں کو ڈانٹتا هی: ١٣ اپنے بارہ رسولوں کو چنتا: ٢٢ اُن کا کفر فاش کرتا جو بعلزبول کا نام لیکے دیؤں کو نکالتے تھے: ٣١ اور صاف بیان کرتا، کہ میرا بھائي، اور بہن، اور ما کون هیں.

وہ عبادت خانے میں پھر داخل هوا: وهاں ایک شخص تھا، جس کا ایک هاتھ سوکھ گیا تھا[a]. ٢ اور وے اُس کي گھات میں لگے، کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر نالش کریں. ٣ اُس نے اُس شخص کو، جس کا هاتھ سوکھ گیا تھا، کہا، کہ بیچ میں کھڑ هو. ٤ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ سبت کے دن نیکي کرني روا هی، یا بدي کرني؟ جان بچانا یا جان سے مارنا؟ وے چپ هو رهے. ٥ تب اُس نے، اُن کي سختدلي کے سبب غمگین هوکے، غصے سے اُن سب کي طرف دیکھا، اور اُس شخص کو کہا، کہ اپنا هاتھ بڑھا. اُس نے بڑھایا، اور اُس کا هاتھ، جیسا دوسرا تھا، ویسا چنگا هو گیا. ٦ تب فریسیوں نے فيالفور باهر جاکے هیرودیوں کے ساتھ[b] اُس کي ضد میں مشورت کي، کہ اُسے کیونکر قتل کریں[c]. ٧ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ دریا کي طرف پھرا، اور ایک بڑي بھیڑ جلیل، اور یهودیا[d]، ٨ اور یروسلم، اور ادوم، اور یردن کے پار سے، اُس کے پیچھے هو لي؛ اور صور اور صیدا کے آس پاس سے بھي ایک بڑي بھیڑ یہہ خبر سنکے کہ کیسے بڑے کام اُسنے کیئے اُس پاس آئي. ٩ اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا، کہ بھیڑ کے سبب ایک چھوتي سي کشتي اُسکے لیئے طیار کر رکھیں، کہ وے اُسے دبا نه ڈالیں. ١٠ کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا تھا، یہاں تک، کہ وے، جو سخت بیماریوں میں گرفتار تھے، اُس پر گرے پڑتے تھے، کہ اُسے چھو لیں. ١١ اور ناپاک روحیں، جب اُسے دیکھتیں، اُس کے آگے گر پڑتي تھیں[e]، اور پکارکے کہتیں، کہ تو خدا کا بیتا هی[f]. ١٢ تب اُس نے اُنھیں بڑي تاکید کي، کہ اُسے مشہور نه کریں[g]. ١٣ پھر ایک پہاڑ پر گیا، اور جن کو آپ چاهتا تھا، اُنھیں پاس بلایا[h]: اور وے اُس پاس آئے. ١٤ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا، کہ وے اُس کے ساتھ رهیں، اور کہ وہ اُن کو منادي کرنے کو بھیجے: ١٥ اور کہ وے سب بیماریوں کو چنگا کرنے، اور دیؤں کو نکالنے کي قدرت رکھیں: ١٦ یعنے، شمعون کو، جس کا نام پطرس رکھا[i]؛ ١٧ اور زبدي کے بیتے یعقوب کو، اور یعقوب کے بھائي یوحنا کو، جنھیں بونرجیس نام رکھا، یعنے بني رعد: ١٨ اور اندریاس، اور فیلبوس، اور برتھولما، اور متي کو، اور تھوما، اور حلفا کے بیتے یعقوب کو، اور تھدي، اور شمعون کنعاني کو، ١٩ اور یہوداہ اِسکریوتي کو، جو اُس کا پکڑوانے والا بھي تھا: اور وے گھر میں آئے. ٢٠ اور اِتنے لوگ پھر جمع هوئے، کہ وے روتي بھي نه کھا سکے[k]. ٢١ جب اُس کے ناتےداروں نے یہہ سنا، تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، وہ بےخود هی[l]. ٢٢ تب فقیهوں نے، جو یروسلم سے آئے تھے، کہا، کہ باعلزبو اُس کے ساتھ هی، اور وہ دیؤں کے سردار کي مدد سے دیؤں کو نکالتا هی[m]. ٢٣ تب اُس نے اُنھیں پاس بلاکر تمثیلوں میں کہا، کیونکر هو سکتا هی، کہ شیطان شیطان کو نکالے[n]؟

سنه عيسوي ٣١

[m] ١سم ٢١: ٦
[n] خر ٢٩: ٣٢، ٣٣ احب ٢٤: ٩
[o] متي ١٢: ٨
[a] متي ١٢: ٩ لوقا ٦: ٦
[b] متي ٢٢: ١٦
[c] متي ١٢: ١٤
[d] لوقا ٦: ١٧
[e] مرق ١: ٢٣، ٢٤ لوقا ٤: ٤١
[f] متي ١٤: ٣٣ مرق ١: ١
[g] متي ١٢: ١٦ مرق ١: ٢٥، ٣٤
[h] متي ١٠: ١ لوقا ٦: ١٢ اور ٩: ١
[i] یوحـ ١: ٤٢
[k] مرق ٦: ٣١
[l] یوحـ ٧: ٥ اور ١٠: ٢٠
[m] متي ٩: ٣٤ اور ١٠: ٢٥ لوقا ١١: ١٥ یوحـ ٧: ٢٠ اور ٨: ٤٨، ٥٢ اور ١٠: ٢٠
[n] متي ١٢: ٢٥

سنہ عیسوی ۳۱

۲۴ اور اگر کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے، تو وہ بادشاہت قائم رہ نہیں سکتی۔ ۲۵ اور اگر کسی گھرانے میں پھوٹ پڑے، تو وہ گھرانا قائم رہ نہیں سکتا۔ ۲۶ اور اگر شیطان اپنا ہی مخالف ہوکے آپ سے پھوٹ کرے، تو وہ قائم رہ نہیں سکتا، بلکہ اُس کا آخر ہو جاویگا۔ ۲۷ کسی زوراور کے گھر میں گھُسکے اُس کے اسباب کو کوئی لوٹ نہیں سکتا، جب تک کہ وہ پہلے اُس زوراور کو نہ باندھے، تب اُس کے گھر کو لوٹیگا[o]۔ ۲۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ بنی آدم کے سب گناہ اور کفر جو وے بکتے ہیں، معاف کیے جائینگے[p]: ۲۹ لیکن وہ جو روح قدس کے حق میں کفر بکے، اُس کی معافی ہرگز نہیں ہوتی، بلکہ وہ ہمیشہ کے عذاب کا سزاوار ہو چُکا: ۳۰ کیونکہ اُنہوں نے کہا تھا، کہ اُس کے ساتھ ایک ناپاک روح ہے۔

۳۱ اُس وقت اُس کے بھائی اور اُس کی ما آئی[q]، اور باہر کھڑے رہکے، اُسے بلوا بھیجا۔ ۳۲ اور جماعت اُس کے آس پاس بیٹھی تھی، اور اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ دیکھ، تیری ما اور تیرے بھائی باہر تجھے طلب کرتے ہیں۔ ۳۳ اُس نے اُنہیں جواب دیا، کون ہے میری ما، یا میرے بھائی؟ ۳۴ اور اُن پر جو اُسکے آس پاس بیٹھے تھے، نگاہ کرکے کہا، دیکھو میری ما اور میرے بھائی! ۳۵ اِس لیئے کہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلتا ہے، میرا بھائی، اور میری بہن، اور ما، وہی ہے۔

[o] یسع ۴۹: ۲۴ متی ۱۲: ۲۹
[p] متی ۱۲: ۳۱ لوقا ۱۲: ۱۰ ۱یوحنا ۵: ۱۶
[q] متی ۱۲: ۴۶ لوقا ۸: ۱۹

۴ باب

۱ بیج بونیوالے کی تمثیل، ۱۴ اور اُس کی تفسیر جو مسیح نے کی۔ ۲۱ دانش کی روشنی جو ہم پاس ہے چاہیئے کہ اوروں پر چمکاویں کہ وے بھی فائدہ حاصل کریں۔ ۲۶ اُس بیج کی تمثیل جو پوشیدہ میں جمتا ہے، ۳۰ اور خردل کے بیج کی تمثیل۔ ۳۵ مسیح کا آندھی کو جو سمندر پر بڑی تھی تھما دینا۔

وہ پھر دریا کے کنارے پر تعلیم کرنے لگا[a]: اور ایک بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی ایسی کہ وہ دریا میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا؛ اور ساری بھیڑ خوشکی میں دریا کے کنارے پر رہی۔ ۲ تب اُس نے اُنہیں تمثیلوں میں بہت کچھ سکھلایا، اور اپنی تعلیم میں[b] اُن سے کہا، ۳ سنو؛ دیکھیئے، ایک کسان بونے کو گیا: ۴ اور بوتے وقت یوں ہوا، کہ کچھ راہ کے کنارے گرا، اور ہوا کے پرندے آکے اُسے چُگ گئے۔ ۵ اور کچھ سنگین زمین پر گرا، جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی؛ اور وہ جلد اُگا، کیونکہ اُس نے دلدار زمین نہ پائی: ۶ اور جب سورج نکلا، وہ جل گیا، اور جڑ نہ رہنے کے سبب سوکھ گیا۔ ۷ اور کچھ کانٹوں میں گرا، اور کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا دیا، اور وہ پھل نہ لایا۔ ۸ اور کچھ اچھی زمین میں گرا، وہ اُگا، اور بڑھکے پھلا[c]، بعضے تیس گنا، بعضے ساٹھ، اور بعضے سو گنا۔ ۹ پھر اُس نے اُنہیں کہا، کہ جس کو سننے کے کان ہوں، سنے۔ ۱۰ اور جب وہ اکیلا ہوا، اُنہوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، اُن بارہ سے مِلکے اُس سے اُس تمثیل کے معنے پوچھے[d]۔ ۱۱ اُس نے اُنہیں کہا، کہ خدا کی بادشاہت کے بھید کو جاننا تمہیں دیا گیا ہے، پر اُن کے لیئے جو باہر ہیں[e]، سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں: ۱۲ تاکہ وے دیکھنے میں دیکھیں، مگر بوجھیں نہیں؛ اور کان سے سنیں، پر سمجھیں نہیں[f]؛ نہ ہووے کہ وے کبھی پھریں، اور اُن کے گناہ بخشے جائیں۔ ۱۳ پھر اُس نے اُنہیں کہا، کیا تم یہہ تمثیل نہیں سمجھتے؟ تو سب تمثیلوں کو کیونکر سمجھوگے؟

۱۴ کسان کلام بوتا ہے[g]۔ ۱۵ اور وہ جو اُس راہ کے کنارے پڑا جہاں کلام بویا جاتا ہے، وے ہیں، کہ جب اُنہوں نے سنا، تو شیطان فی‌الفور آکے اُس کلام کو، جو اُن کے دلوں میں بویا گیا تھا، لے جاتا ہے۔ ۱۶ اور اُسی طرح جو سنگین زمین میں بویا گیا، وے ہیں، جو کلام کو سنکے

[a] متی ۱۳: ۱ لوقا ۸: ۴
[b] مرقس ۱۲: ۳۸
[c] یوحنا ۱۵: ۵ قلس ۱: ۶
[d] متی ۱۳: ۱۰ لوقا ۸: ۹، وغیرہ
[e] ۱ قرنتھیوں ۵: ۱۲ قلس ۴: ۵ ۱ تسا ۴: ۱۲ ۱ تمط ۳: ۷
[f] یسع ۶: ۹ متی ۱۳: ۱۴ لوقا ۸: ۱۰ یوحنا ۱۲: ۴۰ اعم ۲۸: ۲۶ روم ۱۱: ۸
[g] متی ۱۳: ۱۹

سنہ عیسوي ٣١

في‌الفور خوشي سے قبول کر لیتے ھیں؛ ١٧ اور آپ میں جڑ نہیں رکھتے، بلکہ تھوڑي مدّت کے ھیں: آخر، جب اُس کلام کے واسطے تکلیف پاتے، یا ستائے جاتے، تو جلد ٹھوکر کھاتے ھیں. ١٨ اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا، وے ھیں، جو کلام سنتے ھیں، ١٩ اور دنیا کي فکریں، اور دولت کي دغابازي[h]، و اور چیزوں کا لالچ، داخل ھوکے کلام کو دبا دیتے ھیں، اور وہ بےپھل ھوتا ھی. ٢٠ اور جو اچھي زمین میں بویا گیا، وے ھیں، جو کلام کو سنتے ھیں، اور قبول کرکے پھل لاتے ھیں، بعضے تیس گنا، بعضے ساٹھ، اور بعضے سو گُنا.

٢١ اور اُس نے اُنھیں کہا، کیا چراغ اِس لیئے ھی، کہ پیمانہ یا پلنگ کے تلے رکھیں[i]، اور چراغ‌دان پر نہ رکھیں؟ ٢٢ کوئي چیز پوشیدہ نہیں جو ظاھر نہ کي جاوے، اور نہ چھپي ھی، مگر اِس لیئے کہ ظہور میں آوے[k]. ٢٣ جس کو سننے کے کان ھوں، سنے[l]. ٢٤ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ غور کرو کہ تم کیا سنتے ھو؛ جس پیمانے سے تم ناپتے ھو، اُسي سے تمھارے لیئے ناپا جائیگا[m]؛ اور تمھیں جو سنتے ھو، زیادہ دیا جائیگا. ٢٥ اِس لیئے کہ جس کے پاس کچھ ھی، اُسے دیا جائیگا: اور جس کے پاس کچھ نہیں، اُس سے وہ بھي جو اُس کے پاس ھی، لے لیا جائیگا[n].

٢٦ اور اُس نے کہا، خداکي بادشاھت ایسي ھی، جیسا ایک شخص جو زمین میں بیج بووے[o]؛ ٢٧ اور رات و دن وہ سووے، اُٹھے، اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے، کہ وہ نہ جانے. ٢٨ اِس لیئے کہ زمین آپ سے آپ پھل لاتي ھی، پہلے سبزي، پھر بال، بعد اُس کے بال میں طیار دانے. ٢٩ اور جب دانہ پک چُکا، تو وہ في‌الفور ھنسوا بھجواتا ھی[p]، کیونکہ کاٹنے کا وقت پہنچا ھی.

[h] ١ تمط ٦ : ٩، ١٧

[i] متي ٥ : ١٥ لوقا ٨ : ١٦ اور ١١ : ٣٣

[k] متي ١٠ : ٢٦ لوقا ١٢ : ٢

[l] متي ١١ : ١٥ ٩ آیت

[m] متي ٧ : ٢ لوقا ٦ : ٣٨

[n] متي ١٣ : ١٢ اور ٢٥ : ٢٩ لوقا ٨ : ١٨ اور ١٩ : ٢٦

[o] متي ١٣ : ٢٤

[p] مکاشفہ ١٤ : ١٥

سنہ عیسوي ٣١

٣٠ پھر اُس نے کہا، کہ ھم خدا کي بادشاھت کو کس سے نسبت کریں، اور اُس کے لیئے کون سي مثال لاویں[q]؟ ٣١ وہ خردل کے دانہ کي مانند ھی، کہ جب زمین میں بویا جاتا ھی، زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ھی: ٣٢ پر جب بویا گیا، تو اُگتا ھی، اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا، اور بڑي ڈالیاں نکالتا، یہاں تک کہ ھوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے ھیں. ٣٣ اور وہ اُن سے ایسي بہتیري تمثیلوں میں اُن کي ‖سمجھ کے موافق کلام کہتا تھا[r]. ٣٤ اور بے تمثیل اُن سے باتیں نہ کرتا؛ لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنے بتلاتا تھا. ٣٥ اُسي دن، جب شام ھوئي، اُسنے اُنھیں کہا، کہ آؤ، ھم پار جاویں[s]. ٣٦ اور وے اُس جماعت کو رخصت کرکے اُسے، جس طرح سے کہ کشتي پر تھا، لے چلے. اور اُس کے ساتھ اور بھي چھوٹي کشتیاں تھیں. ٣٧ تب بڑي آندھي چلي، اور لہریں کشتي پر یہاں تک لگیں، کہ وہ پاني سے بھر چلي تھي. ٣٨ اور وہ پتوار کي طرف سر تلے تکیہ رکھکے سو رھا تھا؛ تب اُنھوں نے اُسے جگاکے کہا، ای اُستاد، تجھے فکر نہیں، کہ ھم سب ھلاک ھوتے ھیں؟ ٣٩ تب اُس نے اُٹھکے ھوا کو ڈانٹا، اور دریا کو کہا، ٹھہر جا؛ تھما رہ. تو ھوا ٹھہر گئي، اور بڑا نیوا ھو گیا. ٤٠ پھر اُنھیں کہا، تم کیوں ایسے خوفناک ھوئے، اور کاھے کو اِعتقاد نہیں رکھتے؟ ٤١ وے نہایت ڈرے، اور آپس میں کہنے لگے، یہہ کس طرح کا ھی، کہ ھوا اور دریا بھي اُس کے فرمانبردار ھیں؟

٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مسیح ایک بےچارے کو، جس میں شیاطین کا ایک تمن گھسا تھا، چھڑاتا ھی، ١٣ وے سوأروں میں پیٹھہ جاتے ھیں. ٢٥ ایک عورت کو جس کے لہو کا جریان تھا شفا دیتا، ٣٥ اور جایرس کي بیٹي کو پھر جلاتا.

اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچے[a]. ٢ اور جیوں وہ کشتي

[q] متي ١٣ : ٣١ لوقا ١٣ : ١٨ اعمال ٢ : ٤١ اور ٤ : ٤ اور ٥ : ١٤ اور ١٩ : ٢٠

‖ یوناني میں، اُن کے سننے کي طاقت کے موافق.

[r] متي ١٣ : ٣٤ یوحنا ١٦ : ١٢

[s] متي ٨ : ١٨، ٢٣ لوقا ٨ : ٢٢

[a] متي ٨ : ٢٨ لوقا ٨ : ٢٦

سنه عیسوي ۳۱

سے اُترا، وونھیں ایک آدمي، جس میں ایک ناپاک روح تھي، قبروں سے نکلتے ہوئے اُسے مِلا: ۳ وہ قبروں کے درمیان رہا کرتا تھا، اور کوئي اُسے زنجیروں سے بھي جکڑ نہ سکتا تھا: ۴ کہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا، اور اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کیئے، اور کوئي اُسے تابع میں نہ لا سکا. ۵ وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں اور قبروں کے بیچ چِلّایا کرتا، اور اپنے تئیں پتھروں سے کاٹتا تھا. ۶ پر جیوں اُس نے یسوع کو دور سے دیکھا، دوڑا، اور اُسے سجدہ کیا، ۷ اور بڑي آواز سے چِلّاکے کہا، اي خدا تعالیٰ کے بیٹے یسوع، مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کي قسم دیتا ہوں، مجھے نہ ستا. ۸ کیونکہ اُس نے اُسے کہا تھا، کہ اي ناپاک روح، اُس آدمي میں سے نکل آ. ۹ پھر اُسنے اُس سے پوچھا، تیرا کیا نام ہي؟ تب اُسنے جواب دیا، کہ میرا نام تمن ہي، اِس لیئے کہ ہم بہت ہیں. ۱۰ پھر اُس نے اُس کي بہت مِنّت کي، کہ ہمیں اِس سرزمین سے مت نکال. ۱۱ اور وہاں پہاڑوں کے نزدیک سوآروں کا ایک بڑا غول چرتا تھا. ۱۲ سو سب دیؤوں نے اُس کي مِنّت کرکے کہا، کہ ہم کو اُن سوآروں کے درمیان بھیج، تا کہ ہم اُن میں پیٹھیں. ۱۳ یسوع نے في‌الفور اُنھیں اِجازت دي، اور وے ناپاک روحیں نکلکے سوآروں میں پیٹھ گئیں، اور وہ غول کراڑے پر سے دریا میں کودا؛ اور وے قریب دو ہزار کے تھے جو دریا میں ڈوب کے مر گئے. ۱۴ اور وے جو سوآروں کو چراتے تھے بھاگے، اور شہر اور دیہات میں خبر پہنچائي. تب وے اُس ماجرے کو دیکھنے کو نکلے. ۱۵ اور یسوع پاس آئے، اور اُس دیوانے کو، جس میں دیؤوں کا تمن تھا، بیٹھے، اور کپڑے پہنے، اور ہوشیار دیکھا: اور ڈر گئے. ۱۶ اور جنھوں نے یہہ

دیکھا تھا، اُس دیوانے کا سارا احوال، اور سوآروں کا تمام ماجرا، اُن سے بیان کیا. ۱۷ تب وے اُس کي مِنّت کرنے لگے، کہ اُن کي سرحد سے نکل جاے[b]. ۱۸ جیوں وہ کشتي پر آیا، اُسنے، جس میں دیؤ تھا، اُس سے مِنّت کي، کہ اُس کے ساتھ رہے[c]. ۱۹ لیکن یسوع نے اُسے اِجازت نہ دي، بلکہ اُسے کہا، کہ اپنے گھر جا، اپنے لوگوں پاس، اور اُنھیں خبر دے، کہ خداوند نے تجھ پر رحم کرکے تجھ سے کیا کام کیا. ۲۰ تب وہ گیا، اور دکاپولس کے ملک میں، اُن کاموں کي، جو یسوع نے اُس کے لیئے کیئے تھے، منادي کرنے لگا؛ اور سبھوں نے تعجب کیا. ۲۱ اور جب یسوع کشتي پر پھر پار آیا[d]، بڑي بھیڑ اُس پاس جمع ہوئي؛ اور وہ دریا کے نزدیک تھا. ۲۲ اور دیکھو، کہ عبادت‌خانے کے سرداروں میں سے ایک شخص، جس کا نام جایرس تھا، آیا[e]، اور اُسے دیکھکر اُس کے قدموں پر گرا؛ ۲۳ اور یہہ کہکے کہ میري چھوٹي بیٹي مرنے پر ہي، اُس کي بہت مِنّت کي، کہ وہ آوے، اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، کہ وہ چنگي ہو: تو وہ جیئیگي. ۲۴ تب وہ اُس کے ساتھ گیا؛ اور بڑي بھیڑ اُسکے پیچھے چلي، اور اُسے دبا لیا. ۲۵ اور ایک عورت جس کا بارہ برس سے لہو جاري تھا[f]، ۲۶ جس نے بہت سے حکیموں کي دوائیں کھائي تھیں، اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھ فائدہ نہ پایا تھا، بلکہ اُس کي بیماري اور بھي بڑھ گئي تھي، ۲۷ یسوع کي خبر سنکے، اُس بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئي، اور اُس کے کپڑے کو چھو لیا. ۲۸ کیونکہ اُس نے کہا، کہ اگر میں صرف اُس کے کپڑوں کو چھو لوں، تو چنگي ہو جاؤنگي. ۲۹ اور في‌الفور اُس کے لہو کا سوتا بند ہوا؛ اور اُس نے اپنے بدن کے احوال سے جانا، کہ میں اُس آفت سے چنگي ہوئي.

سنه عیسوي ۳۱

[b] متي ۸ : ۳۴ ؛ اعم ۱۶ : ۳۹
[c] لوقا ۸ : ۳۸
[d] متي ۹ : ۱ ؛ لوقا ۸ : ۴۰
[e] متي ۹ : ۱۸ ؛ لوقا ۸ : ۴۱
[f] احبا ۱۵ : ۲۵ ؛ متي ۹ : ۲۰

سنہ عیسوي ٣١

٣٠ تب یسوع نے في‌الفور اپنے میں جانا، کہ مجھہ میں سے قوت نکلي[g]؛ اُس بھیتر کي طرف متوجہ ہوکر کہا، کہ میرے کپڑے کو کس نے چھوآ؟ ٣١ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، تو دیکھتا هي، کہ لوگ تجھہ پر گرے پڑتے ہیں، پھر تو کہتا هي، مجھے کس نے چھوآ؟ ٣٢ تب اُس نے چاروں طرف نگاہ کي، تا کہ اُسے جس نے یہہ کام کیا تھا، دیکھے. ٣٣ اور وہ عورت سب کچھہ جانکر جو اُس پر واقع ہوا تھا، ڈرتي اور کانپتي آئي، اور اُسکے آگے گر پڑي، اور سب سچ سچ اُس سے کہا. ٣٤ تب اُس نے اُسے کہا، اي بیتّي، تیرے ایمان نے تجھے بچایا[h]؛ سلامت جا، اور اپني آفت سے بچي رہ. ٣٥ جب وہ یہي کہتا تھا، عبادت‌خانے کے سردار کے یہاں سے لوگوں نے آکے کہا، کہ تیري بیتّي مر گئي[i]، اب کیوں اُستاد کو زیادہ تکلیف دیتا هي؟ ٣٦ یسوع نے اُس بات کو، جو وے کہہ رہے تھے، سنتے هي، عبادت‌خانے کے سردار کو کہا، مت ڈر، فقط اِعتقاد رکھہ. ٣٧ اور اُس نے، سوا پطرس، اور یعقوب، اور یعقوب کے بھائي یوحنا کے، کسي کو اپنے ساتھہ جانے نہ دیا. ٣٨ اور عبادت‌خانے کے سردار کے گھر میں آکے شور و غل، اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا. ٣٩ اور بھیتر جاکے، اُنہیں کہا، تم کاہے کو غل کرتے، اور روتے ہو؟ لڑکي مر نہیں گئي، بلکہ سوتي هي[k]. ٤٠ وے اُس پر ہنسے؛ لیکن وہ سب کو باہر کرکے[l]، لڑکي کے ما باپ کو، اور اپنے ساتھیوں کو لیکے، جہاں وہ لڑکي پڑي تھي، اندر آیا. ٤١ اور اُس لڑکي کا ہاتھہ پکڑکر اُسے کہا، طالیتھا قومي، جس کا ترجمہ یہہ هي، کہ اي لڑکي، میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھہ. ٤٢ وونہیں وہ لڑکي اُٹھکے چلنے لگي؛ کیونکہ وہ بارہ برس کي تھي. تب وے ||بہت هي حیران ہوئے. ٤٣ پھر اُس

[g] لوقا ٦ : ١٩ اور ٨ : ٤٦
[h] متي ٩ : ٢٢ مرقہ ١٠ : ٥٢ اعم ١٤ : ٩
[i] لوقا ٨ : ٤٩
[k] یوحنا ١١ : ١١
[l] اعم ٩ : ٤٠
|| یوناني میں، بڑي حیراني سے حیران ہوئے.

نے اُنہیں بہت تاکید سے حکم کیا، کہ یہہ کوئي نہ جانے[m]، اور فرمایا، کہ اُسے کچھہ کھانے کو دیں.

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مسیح کے ہموطني اُسے حقیر جانتے. ٧ وہ اپنے بارہ رسولوں کو سب ناپاک روحوں پر اِقتدار بخشتا. ١٤ مسیح کي بابت لوگوں کي متفرق رائے. ٢٧ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر کاٹا جاتا. اور اُسکي لاش دفن کي جاتي. ٣٠ رسول منادي کر کرکے پھر آتے. ٣٤ پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کا معجزہ. ٤٨ مسیح دریا پر پیدل چلتا: ٥٣ اور اُن سب کو جو اُسے چھوتے تھے چنگا کرتا.

پھر وہاں سے روانہ ہوا، اور اپنے وطن میں آیا[a]؛ اور اُس کے شاگرد اُسکے پیچھے ہو لیئے. ٢ جب سبت کا دن ہوا، وہ عبادت‌خانے میں وعظ کرنے لگا: اور بہتوں نے سنکے حیران ہوکر کہا، کہ یہہ باتیں اُس نے کہاں سے پائیں[b]؟ اور یہہ کیا حکمت هي، جو اُسے ملي هي، کہ ایسي کرامات اُس کے ہاتھہ سے ظاہر ہوتي ہیں؟ ٣ کیا یہہ مریم کا بیتّا بڑھئي نہیں؟ اور یعقوب، اور یوسیس، اور یہوداہ؟ و شمعون کا بھائي نہیں[c]؟ اور کیا اُس کي بہنیں ہمارے پاس یہاں نہیں ہیں؟ اور اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي[d]. ٤ تب یسوع نے اُنہیں کہا، نبي بےعزت نہیں هي، مگر اپنے وطن میں[e]، اور اپنے کنبے، اور اپنے گھر میں. ٥ اور وہ کوئي معجزہ وہاں نہ دکھلا سکا[f]، سوا اِس کے، کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھہ رکھکے اُنہیں چنگا کیا. ٦ اور اُس نے اُن کي بےایماني سے تعجب کیا[g]. اور آس پاس کے گانوں میں وعظ کرتا پھرا[h].

٧ اور اُن بارہ کو بلایا، اور اُن کو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا، اور اُنہیں ناپاک روحوں پر اِختیار دیا[i]؛ ٨ اور حکم کیا، کہ سفر کے لیئے، سوا لاٹھي کے، کچھہ نہ لو، نہ جھولي، نہ روٹي، نہ اپنے کمربند میں پیسے: ٩ مگر ||جوتیاں پہنو[k]؛ پر دو کرتے مت پہنو. ١٠ اور اُنہیں کہا، جہاں تم کسي گھر میں داخل

سنہ عیسوي ٣١

[m] متہ ٨ : ٤ اور ٩ : ٣٠ اور ١٢ : ١٦ اور ١٧ : ٩ مرقہ ٣ : ١٢ لوقا ٥ : ١٤
[a] متي ١٣ : ٥٤ لوقا ٤ : ١٦
[b] یوحنا ٦ : ٤٢
[c] دیکھو متي ١٢ : ٤٦ گلہ ١ : ١٩
[d] متي ١١ : ٦
[e] متي ١٣ : ٥٧ یوحنا ٤ : ٤٤
[f] دیکھو پید ١٩ : ٢٢ اور ٣٢ : ٢٥ متي ١٣ : ٥٨ مرقہ ٩ : ٢٣
[g] یسعہ ٥٩ : ١٦
[h] متي ٩ : ٣٥ لوقا ١٣ : ٢٢
[i] متي ١٠ : ١ مرقہ ٣ : ١٣، ١٤ لوقا ٩ : ١
|| یوناني میں، کھڑپے.
[k] اعما ١٢ : ٨

سنه عیسوي ۳۱

هو، تو جب تک تم اُس جگهه سے جاؤ، وهیں رهو[l]. ۱۱ اور جتنے تمهیں قبول نه کریں، اور تمهاري نه سنیں[m]، تو جب تم وهاں سے نکلو، اپنے پانوں کي گرد جهاڑ دینا[n]، تاکه اُن پر گواهي هو. میں تم سے سچ کهتا هوں، که عدالت کے دن، صدوم اور عموره کے لیئے، اُس شهر کي بنسبت، برداشت کرني سهج هوگي. ۱۲ اور اُنهوں نے جاکے منادي کي، که توبه کرو. ۱۳ اور بهت سے دیئوں کو دور کیا، اور بهتوں کو، جو بیمار تهے، اُن پر تیل ڈهالکے[o] چنگا کیا. ۱۴ اور جب هیرودیس بادشاه نے سنا[p]، (کیونکه اُس کا نام مشهور هوا تها؛) تب اُس نے کها، که یوحنا بپتسمه دینیوالا مردوں میں سے جي اُٹها، اِس لیئے معجزے اُس سے ظاهر هوتے هیں. ۱۵ اوروں نے کها، که وه اِلیاس هي[q]. پهر اوروں نے کها، یهه ایک نبي هي، یا نبیوں میں سے کسي کي مانند هي. ۱۶ پر هیرودیس نے سنکر کها، که یهه تو یوحنا هي، جس کا سر میں نے کٹوایا هي[r]؛ وه مردوں میں سے جي اُٹها هي. ۱۷ کیونکه هیرودیس نے آپ هیرودیاس کے واسطے، جو اُس کے بهائي فیلبوس کي جورو تهي، لوگ بهیجکر یوحنا کو پکڑواکے، قیدخانے میں بند کیا، کیونکه اُس نے اُس سے بیاه کیا تها. ۱۸ اور یوحنا نے هیرودیس کو کها تها، که اپنے بهائي کي جورو رکهنا تجهه پر روا نهیں[s]. ۱۹ اِس لیئے هیرودیاس اُس کا کینه رکهتي، اور چاهتي تهي، که اُسے جان سے مارے؛ پر اُس کا هاتهه نه پڑتا تها: ۲۰ اِس واسطے که هیرودیس، یوحنا کو مرد راستباز اور مقدس جانکر، اُس سے ڈرتا[t]، اور اُس کي پاسداري کرتا، اور اُس کي سنکر بهت سي باتوں پر عمل کرتا، اور اُس کي باتیں خوشي سے سنتا تها. ۲۱ آخر، قابو کا دن آیا[u]، که هیرودیس نے اپني سالگره میں[x] اپنے

[l] متي ۱۰: ۱۱ لوقا ۹: ۴ اور ۱۰: ۷، ۸
[m] متي ۱۰: ۱۴ لوقا ۱۰: ۱۰
[n] اعم ۱۳: ۵۱ اور ۱۸: ۶
[o] یعق ۵: ۱۴
[p] متي ۱۴: ۱ لوقا ۹: ۷
[q] متي ۱۶: ۱۴ مرق ۸: ۲۸
[r] متي ۱۴: ۲ لوقا ۳: ۱۹

سنه عیسوي ۳۰

[s] احب ۱۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۱
[t] متي ۱۴: ۵ اور ۲۱: ۲۶
[u] متي ۱۴: ۶
[x] پید ۴۰: ۲۰

سنه عیسوي ۳۲

بزرگوں، اور رسالهداروں، اور جلیل کے امیروں کي ضیافت کي؛ ۲۲ تب هیرودیاس کي بیٹي آئي، اور ناچکے هیرودیس، اور اُس کے مهمانوں کو خوش کیا؛ تب بادشاه نے اُس لڑکي کو کها، جو تو چاهے، سو تو مانگ، که میں تجهے دونگا. ۲۳ اور اُس سے قسم کهائي، که میري آدهي بادشاهت تک، جو کچهه تو مجهه سے مانگے، میں تجهے دونگا[y]. ۲۴ اور وه چلي گئي، اور اپني ما سے پوچها، که میں کیا مانگوں؟ وه بولي، که یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر. ۲۵ تب وه في الفور بادشاه کے پاس چالاکي سے آئي، اور اُس سے عرض کرکے کها، میں چاهتي هوں، که تو یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر ایک ||باسن میں ابهي مجهے دے. ۲۶ بادشاه بهت غمگین هوا[z]، پر اپني قسم، اور ساتهه بیٹهنیوالوں کے سبب نه چاها، که اُس سے اِنکار کرے. ۲۷ تب بادشاه نے في الفور جلّاد کو حکم کرکے بهیجا، که اُس کا سر لاوے. اُس نے جاکے اُس کا سر قیدخانے میں کاٹا، ۲۸ اور ایک ||باسن میں رکهکے لایا، اور اُس لڑکي کو دیا، اور اُس لڑکي نے اپني ما کو دیا. ۲۹ تب اُس کے شاگرد سنکر آئے، اور اُس کي لاش کو اُٹهاکے قبر میں رکها. ۳۰ اور رسول یسوع کے پاس جمع هوئے، اور جو کچهه اُنهوں نے کیا، اور جو کچهه سکهلایا تها، سب اُس سے بیان کیا[a]. ۳۱ تب اُس نے اُنهیں کها، الگ ویرانه میں چلو[b]، اور ذره سستاؤ، اِس لیئے که وهاں بهت لوگ آتے جاتے تهے، اور اُنهیں کهانا کهانے کي بهي فرصت نه تهي[c]. ۳۲ تب وے الگ کشتي پر چڑهکے ایک ویرانے میں گئے[d]. ۳۳ پر لوگوں نے اُنهیں جاتے دیکها، اور بهتوں نے اُسے پهچانا، اور سارے شهروں سے خشکي خشکي اُدهر دوڑے، اور اُن سے آگے جا پهنچے، اور اِکٹهے هوکے اُس پاس آئے. ۳۴ اور

[y] آستر ۵: ۳، ۶ اور ۷: ۲
|| یا، تهالي میں.
[z] متي ۱۴: ۹
|| یا، تهالي میں.
[a] لوقا ۹: ۱۰
[b] متي ۱۴: ۱۳
[c] مرق ۳: ۲۰
[d] متي ۱۴: ۱۳

یسوع نے نکلکے بڑي بھیڑ کو دیکھا؛ اُسے اُن پر رحم آیا[e]، کیونکہ وے اُن بھیڑوں کي مانند تھے، کہ جن کا گڑریا نہیں؛ اور وہ اُنھیں بہت سي باتیں سکھلانے لگا[f]۔ ۳۵ جب دن بہت ڈھلا، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، یہہ جگہہ ویران هي، اور بہت دیر هوئي[g]: ۳۶ اُنھیں رخصت کر، تاکہ وے چاروں طرف کے گانوں، اور بستیوں میں جاکے روٹي مول لیں، کہ کھانے کو اُن پاس کچھ نہیں۔ ۳۷ اُس نے اُنھیں جواب میں کہا، تم اُنھیں کھانے کو دو۔ تب وے بولے، کیا هم جاکے دو سو ‖ دینار کي روٹیاں مول لیں، اور اُنھیں کھلاویں[h]؟ ۳۸ اُس نے اُنھیں کہا، تمھارے پاس کتني روٹیاں هیں؟ جاکے دیکھو۔ اُنھوں نے دریافت کرکے کہا، پانچ روٹیاں، اور دو مچھلیاں[i]۔ ۳۹ تب اُس نے اُنھیں حکم کیا، کہ اُن سب کو هري گھاس پر پانت پانت کرکے بٹھلاؤ۔ ۴۰ وے سو سو، اور پچاس پچاس، پانت میں بیٹھے۔ ۴۱ تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں، اور دو مچھلیاں لیکے، آسمان کي طرف دیکھکے برکت چاهي[k]، اور روٹیاں توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، کہ اُن کے آگے رکھیں؛ اور اُس نے وے دو مچھلیاں اُن سب میں بانٹیں۔ ۴۲ وے سب کھاکے سیر هوئے۔ ۴۳ اور اُنھوں نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھریں، اور کچھ مچھلیوں سے بھي اُٹھائیں۔ ۴۴ اور وے جنھوں نے روٹیاں کھائیں، پانچ هزار مرد کے قریب تھے۔ ۴۵ اور في‌الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا، کہ جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں، تم کشتي پر چڑھو[l] اور اُس پار بیت‌صیدا کو آگے جاؤ۔ ۴۶ اور آپ اُنھیں رخصت کرکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا۔ ۴۷ اور جب شام هوئي، کشتي بیچ دریا میں تھي[m]، اور وہ اکیلا خشکي پر

سنہ عیسوي ۳۲

[e] متي ۹ : ۳۶ اور ۱۴ : ۱۴
[f] لوقا ۹ : ۱۱
[g] متي ۱۴ : ۱۵ لوقا ۹ : ۱۲
‖ رومي دینار کي قیمت پانچ آنا تھي۔ دیکھو متي ۱۸ : ۲۸
[h] گنـ ۱۱ : ۱۳، ۲۲ ۲ سلا ۴ : ۴۳
[i] متي ۱۴ : ۱۷ لوقا ۹ : ۱۳ یوح ۶ : ۹ دیکھو متي ۱۵ : ۳۴ مرۃ ۸ : ۵
[k] ۱ سمو ۹ : ۱۳ متي ۲۶ : ۲۶
[l] متي ۱۴ : ۲۲ یوح ۶ : ۱۷
[m] متي ۱۴ : ۲۳ یوح ۶ : ۱۶، ۱۷

تھا۔ ۴۸ اُس نے دیکھا، کہ وے کھیونے سے بہت تنگ هیں، کیونکہ هوا اُن کے مخالف تھي؛ تب پچھلے پہر رات کو، یسوع دریا پر چلتا هوا اُن کے پاس آیا، اور چاها کہ اُن سے آگے بڑھے[n]۔ ۴۹ جب اُنھوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا، خیال کیا، کہ ‖ کچھ دھوکھا هي، اور چِلّا اُٹھے: ۵۰ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا، اور گھبرائے۔ پر وہ في‌الفور اُن سے کلام کرکے اُنھیں کہنے لگا، خاطر جمع رکھو؛ میں هوں؛ مت ڈرو۔ ۵۱ پھر وہ کشتي پر اُن پاس چڑھا، اور هوا تھم گئي؛ تب اُنھوں نے اپنے دلوں میں بےنہایت حیران هوکے تعجب کیا۔ ۵۲ اِس لیئے کہ اُنھوں نے روٹیوں کے معجزہ کو نہ سمجھا تھا[o]؛ کیونکہ اُن کے دل سخت تھے[p]۔ ۵۳ اور وے پار گذرکے گنیسرت کے ملک میں آئے[q]، اور گھاٹ پر لگایا۔ ۵۴ جب وے کشتي پر سے اُترے، في‌الفور لوگ اُسے پہچانکے، اُس ملک کي هر طرف سے دوڑے، ۵۵ اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکھکے، جہاں اُنھوں نے سنا تھا کہ وہ هي، لے جانے لگے۔ ۵۶ اور وہ جہاں کہیں بستي، یا شہر، یا گانو میں گیا، اُنھوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکھا، اور اُس کي مِنّت کي، کہ صرف اُس کي پوشاک کے دامن کو چھو لیں[r]؛ اور جتنوں نے اُسے چھوا، اچھے هو گئے۔

باب ۷

اِس بیان میں، کہ ۱ فریسي مسیح کے شاگردوں کو قصوروار ٹھہراتے کہ وے بن دھوئے هاتھوں سے کھانا کھاتے تھے۔ ۸ وے آپ انساني روایتوں کے سبب خدا کے احکام کو ٹال دیتے تھے۔ ۱۴ کھانا کھانے سے اِنسان ناپاک نہیں هوتا۔ ۲۴ صوروفینیکي عورت کي بیٹي میں سے ناپاک روح نکالکے اُسے صحت بخشنا۔ ۳۱ اور ایک بہرے کو جس کي زبان میں لکنت تھي چنگا کرنا۔

تب فریسي اور بعضے فقیہہ یروسلم سے آکے اُس پاس جمع هوئے[a]۔ ۲ جب اُنھوں نے اُس کے بعضے شاگردوں کو ناپاک، یعنے، بِن دھوئے هاتھوں سے روٹي کھاتے

سنہ عیسوي ۳۲

[n] دیکھو لوقا ۲۴ : ۲۸
‖ یا، بھوت هي۔
[o] مرۃ ۸ : ۱۷، ۱۸
[p] مرۃ ۳ : ۵ اور ۱۶ : ۱۴
[q] متي ۱۴ : ۳۴
[r] متي ۹ : ۲۰ مرۃ ۵ : ۲۷، ۲۸ اعم ۱۹ : ۱۲
[a] متي ۱۵ : ۱

سنه عیسوي ۳۲

دیکھا، تو عیب لگایا. ۳ اِس لیئے که فریسي اور سب یہودي، بزرگوں کي روایت پر عمل کرکے، جب تک که اپنے هاتھ کُہني تک نه دھو لیں، نه کھاتے. ۴ اور بازار سے آکے جب تک غسل نه کر لیں، نہیں کھاتے. اور بہت سي باتیں هیں، جنکو وے رواج کے سبب مانتے هیں، جیسے پیالوں اور ||لوٹوں اور تامبے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دھونا. ۵ تب فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا، که تیرے شاگرد بزرگوں کے حکموں پر کیوں نہیں چلتے، پر روٹي بن دھوئے هاتھ سے کھاتے هیں[b]؟ ۶ اُسنے اُنہیں جواب میں کہا، که یسعیاه نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کي هي، جیسا که لِکھا هي، که یے لوگ هونٹھوں سے میري بزرگي کرتے هیں، پر اُن کے دل مجھ سے دور هیں[c]. ۷ اور وے بیفائده میري پرستش کرتے هیں، کیونکه جو تعلیم وے سکھلاتے هیں، اِنسان کے احکام هیں. ۸ اِس لیئے تم خدا کے حکم کو ترک کرکے اِنسان کي روایت، جیسے پیالوں اور لوٹوں کا دھونا، مانتے هو: اور ایسے بہتیرے کام هیں، جو تم کرتے هو. ۹ اور اُس نے اُنہیں کہا، تم خدا کے حکم کو بخوبي باطل کرتے هو، تا که اپني روایت کو قائم رکھو. ۱۰ کیونکه موسیٰ نے کہا، که اپنے باپ اور اپني ما کي تعظیم کر[d]: اور جو کوئي باپ یا ما کو کوسے، وه جان سے مارا جائے[e]: ۱۱ پر تم کہتے هو، اگر کوئي اپنے باپ یا ما کو کہے، که جو فائده مجھسے تجھ کو پہنچانا تھا، سو قربان[f]، یعني، هدیه هوا: ۱۲ سو تم اُسے اُس کے باپ یا اُس کي ما کي کچھ مدد کرنے نہیں دیتے: ۱۳ یوں تم خدا کے کلام کو اپني روایت سے، جو تم نے جاري کي هي، باطل کرتے هو: اور ایسا بہت کچھ کرتے هو.

|| لقوني میں، سکستاریوس؛ اُس میں سیر کے تین پاو سماتے تھے.

[b] متي ۱۵ : ۲

[c] یسع ۲۹ : ۱۳؛ متي ۱۵ : ۸

[d] خر ۲۰ : ۱۲؛ اِست ۵ : ۱۶؛ متي ۱۵ : ۴

[e] خر ۲۱ : ۱۷؛ احبا ۲۰ : ۹؛ امث ۲۰ : ۲۰

[f] متي ۱۵ : ۵ اور ۲۳ : ۱۸

۱۴ پھر اُس نے سب لوگوں کو پاس بلاکے کہا، که تم سب کے سب میري سنو، اور سمجھو[g]: ۱۵ ایسي کوئي چیز آدمي کے باهر نہیں هي جو اُس میں داخل هوکے اُسے ناپاک کر سکے؛ پروه چیزیں جو اُس میں سے نکلتي هیں وے هي آدمي کو ناپاک کرتي هیں. ۱۶ اگر کسي کے کان سنّنے کے هوں، تو سنے[h]. ۱۷ جب وه بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کي بابت پوچھا[i]. ۱۸ تب اُس نے اُنہیں کہا، کیا تم بھي ایسے ناسمجھ هو؟ کیا تم نہیں جانتے هو، که جو چیز باهر سے آدمي کے بھیتر جاتي هي، اُسے ناپاک نہیں کر سکتي؛ ۱۹ اِس لیئے که وه اُسکے دل میں نہیں، بلکه پیٹ میں جاتي هي، اور پایخانے میں نکلتي هي، یوں سب کھانے کي نجاست چھٹ جاتي هي؟ ۲۰ پھر اُس نے کہا، جو آدمي میں سے نکلتا هي، وهي آدمي کو ناپاک کرتا هي. ۲۱ کیونکه اندر، یعني، آدمي کے دل هي سے، برے اندیشے، زناکاریاں، حرامکاریاں، قتل[k]، ۲۲ چوریاں، لالچ، بدي، مکر، مستي، بدنظري، کُفر، شیخي، ناداني، نکلتي هیں: ۲۳ یهه سب بري چیزیں اندر سے نکلتي هیں، اور آدمي کو ناپاک کرتي هیں.

۲۴ پھر وهاں سے اُٹھکے صور اور صیدا کي سرحدوں میں گیا[l]، اور ایک گھر میں داخل هوکے چاها، که کوئي نه جانے؛ لیکن پوشیده نه ره سکا. ۲۵ کیونکه ایک عورت، جس کي بیٹي میں ناپاک روح تھي، اُس کي خبر سنکے آئي، اور اُس کے پانوں پر گري: ۲۶ یهه عورت یوناني اور قوم کي صوروفینیکي تھي؛ اُس نے مِنت کي، که وه اُس دیو کو اُس کي بیٹي پر سے اُتارے. ۲۷ پر یسوع نے اُسے کہا، که پہلے فرزندوں کو سیر هونے دے: کیونکه فرزندوں کي روٹي لیکے کتّوں

سنه عیسوي ۳۲

[g] متي ۱۵ : ۱۰

[h] متي ۱۱ : ۱۵

[i] متي ۱۵ : ۱۵

[k] پید ۶ : ۵ اور ۸ : ۲۱؛ متي ۱۵ : ۱۹

[l] متي ۱۵ : ۲۱

سنه عیسوي ۳۲

کے آگے ڈالنا لائق نهیں. ۲۸ اُس نے جواب میں کها، هاں، اي خداوند، لیکن کتّے میز کے تلے فرزندوں کي روٹي کے ٹکڑوں میں سے کهاتے هیں. ۲۹ تب اُس نے اُسے کها، اِس بات کے سبب سے چلي جا؛ وه دیو تیري بیٹي پر سے اُتر گیا. ۳۰ جب وه گهر میں پهنچي، تو کیا دیکها، که دیو دور هو گیا، اور بیٹي بچهونے پر پڑي هي.

۳۱ اور پهر وه صور اور صیدا کي سرحدوں سے روانه هوا، اور دکاپولس کي سرحدوں میں هوکر جلیل کے دریا کے پاس[m] آیا. ۳۲ اور اُنهوں نے، ایک بهرے ||کو جسکي زبان میں لکنت تهي اُس پاس لاکے[n]، اُس کي مِنّت کي، که اپنا هاته اُس پر رکهے. ۳۳ وه اُس کو بهیڑ میں سے کنارے لے گیا، اور اپني اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں، اور اپنا تهوک لیکے[o] اُس کي زبان پر لگایا؛ ۳۴ اور آسمان کي طرف نظر کرکے[p] ایک آه کي[q]، اور اُسے کها، اِفتاح، یعنے، کهُل جاؤ. ۳۵ وونهیں اُس کے کان کهُل گئے، اور اُس کي زبان کي گره بهي کهل گئي، اور وه خوب بولنے لگا[r]. ۳۶ اور اُسنے اُنهیں حکم دیا، که کسي سے نه کهیں[s]؛ لیکن جتنا اُس نے منع کیا تها، وے اُتنا زیاده مشهور کرتے تهے؛ ۳۷ اور اُنهوں نے نهایت حیران هوکے کها، اُس نے سب کچه اچها کیا: که بهروں کو سنّے کي، اور گونگوں کو بولنے کي طاقت دیتا هي.

[m] متي ۱۵ : ۲۹
|| یا، گونگے کو.
[n] متي ۹ : ۳۲ لوقا ۱۱ : ۱۴
[o] مرقه ۸ : ۲۳ یوحنا ۹ : ۶
[p] مرقه ۶ : ۴۱ یوحنا ۱۱ : ۴۱ اور ۱۷ : ۱
[q] یوحنا ۱۱ : ۳۳، ۳۸
[r] یسعیاه ۳۵ : ۵، ۶ متي ۱۱ : ۵
[s] مرقه ۵ : ۴۳

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح لوگوں کو معجزانه طور پر کهانا کهلاتا: ۱۰ وه فریسیوں کو ایک نشان دکهانے سے اِنکار کرتا. ۱۴ اپنے شاگردوں کو چتا دیتا که وے فریسیونکے خمیر سے اور هیرودیس کے خمیر سے خبردار رهیں: ۲۲ وه ایک اندهے کي آنکهیں کهول دیتا: ۲۷ اور آپ کو وه مسیح ظاهر کرتا جو مارا جائیگا اور پهر جي اُٹهیگا: ۳۴ اور اُنهیں نصیحت کرتا که جب اِنجیل کے سبب ستائے جاویں وے صبر و برداشت کریں.

اُن دنوں میں جب بڑي بهیڑ جمع تهي، اور اُن پاس کچه کهانے کو نه تها، یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کے اُنهیں کها[a]، ۲ مجهے اِس بهیڑ پر رحم آتا هي، که اب تین دن گذرے که یے لوگ میرے ساته هیں، اور اُن کے پاس کچه کهانے کو نهیں: ۳ اگر میں اُنهیں بهوکهے گهر جانے کو رخصت کروں، تو وے راه میں ماندے پڑینگے: کیونکه بعضے اُن میں هیں، جو دور سے آئے هیں. ۴ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا، که اِس ویرانے میں کهاں سے کوئي آدمي روٹي پاوے، که اِنهیں سیر کرے؟ ۵ تب اُس نے اُن سے پوچها، که تمهارے پاس کتني روٹیاں هیں؟ وے بولے، سات[b]. ۶ پهر اُس نے بهیڑ کو حکم کیا، که زمین پر بیٹه جائیں، اور اُس نے وهي سات روٹیاں لیں، اور شکر کرکے توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، که اُن کے آگے رکهیں؛ اور اُنهوں نے لوگوں کے آگے رکه دیں. ۷ اور اُن کے پاس کئي ایک چهوٹي مچهلیاں تهیں، سو اُس نے برکت مانگ کے[c] حکم کیا، که اُنهیں بهي اُنکے آگے دهریں. ۸ چنانچه اُنهوں نے کهایا اور سیر هوئے: اور اُن ٹکڑوں کي، جو بچ رهے تهے، سات ٹوکریاں اُٹهائیں. ۹ اور کهانیوالے چار هزار کے قریب تهے. پهر اُس نے اُنهیں رخصت کیا.

۱۰ اور وه اپنے شاگردوں کے ساته فوراً کشتي پر چڑهکے[d] دلمنوته کي اطراف میں آیا. ۱۱ تب فریسي نکلے، اور اُس سے حجت کرکے اُس کے اِمتحان کے لیئے آسمان سے کوئي نشان چاها[e]. ۱۲ اُس نے اپنے دل سے آه کهینچکے کها، اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاهتے هیں؟ میں تم سے سچ کهتا هوں، که اِس زمانے کے لوگوں کو کوئي نشان دیا نه جائیگا. ۱۳ اور وه اُن سے جدا هوکے پهر کشتي پر چڑهکے پار گیا.

۱۴ اور وے روٹي لینے کو بهول گئے تهے[f]، اور کشتي پر، سوا ایک روٹي کے،

[a] متي ۱۵ : ۳۲
[b] متي ۱۵ : ۳۴ دیکهو مرقه ۶ : ۳۸
[c] متي ۱۴ : ۱۹ مرقه ۶ : ۴۱
[d] متي ۱۵ : ۳۹
[e] متي ۱۲ : ۳۸ اور ۱۶ : ۱ یوحنا ۶ : ۳۰
[f] متي ۱۶ : ۵

سنہ عیسوي ۳۲

اُن پاس کچھ نہ تھا۔ ۱۵ اور اُس نے اُنھیں یوں فرمایا، خبردار، فریسیوں کے خمیر، اور ھیرودیس کے خمیر سے پرہیز کرو[g]۔ ۱۶ تب وے آپس میں گفتگو کرکے کہنے لگے، یہہ اِس لیئے ھی، کہ ھمارے ساتھہ روٹي نہیں[h]۔ ۱۷ یسوع نے یہہ دریافت کرکے اُنھیں فرمایا، تم کیوں خیال کرتے ھو، کہ یہہ اِس لیئے ھی، کہ ھمارے ساتھہ روٹي نہیں؟ کیا تم اب تک نہیں جانتے، اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمھارا دل اب تک سخت ھی[i]؟ ۱۸ آنکھیں ھوتے ھوئے، تم نہیں دیکھتے؟ اور کان ھوتے ھوئے، نہیں سنتے؟ اور کیا تمھیں یاد نہیں؟ ۱۹ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ھزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں؟ اُنھوں نے اُس سے کہا، بارہ[k]۔ ۲۰ اور جس وقت سات چار ھزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں؟ اُنھوں نے کہا، سات[l]۔ ۲۱ تب اُس نے اُنھیں کہا، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے[m]؟

۲۲ پھر وہ بیت‌صیدا میں آیا، اور وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے، اور اُس کي مِنّت کي، کہ وہ اُسے چھوئے۔ ۲۳ وہ اُس اندھے کا ھاتھہ پکڑکے اُسے بستي سے باھر لے گیا، اور اُس کي آنکھوں میں تھوککے[n]، اپنے ھاتھہ اُس پر رکھے، اور اُس سے پوچھا، کیا تو کچھہ دیکھتا ھی؟ ۲۴ اُس نے نظر اُوپر اُٹھاکے کہا، میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے دیکھتا ھوں۔ ۲۵ تب اُس نے پھر اُس کي آنکھوں پر اپنے ھاتھہ رکھے، اور پھر اُوپر دیکھنے کو فرمایا؛ اور وہ چنگا ھوا، اور سب کو اچھي طرح دیکھا۔ ۲۶ اور اُس نے اُسے یہہ کہکے گھر بھیجا، کہ بستي میں نہ جا، اور بستي میں کسي سے مت کہہ[o]۔

۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فلپي کي بستیوں میں گئے، اور راہ میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچھا، اور اُنھیں کہا کہ لوگ کیا کہتے ھیں، کہ میں کون ھوں[p]! ۲۸ اُنھوں نے جواب دیا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا[q]، اور بعضے اِلیاس، اور بعضے نبیوں میں سے ایک۔ ۲۹ پھر اُس نے اُنھیں کہا، تم کیا کہتے ھو، کہ میں کون ھوں؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا، تو تو مسیح ھی[r]۔ ۳۰ تب اُس نے اُنھیں تاکید کي، کہ میري بابت کسي سے یہہ مت کہو[s]۔ ۳۱ پھر وہ اُنھیں سکھلانے لگا، کہ ضرور ھی، کہ اِبن آدم بہت سا دکھہ اُٹھاوے، اور وہ بزرگوں اور سردار کاھنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے، اور مارا جاے، اور تین روز کے پیچھے جي اُٹھے[t]۔ ۳۲ اور اُس نے یہہ بات صاف کہي۔ تب پطرس اُسے الگ لے جاکے اُس پر جھنجھلانے لگا۔ ۳۳ پر اُس نے پھرکے، اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کرکے، پطرس پر جھنجھلایا، اور کہا، اي شیطان، میرے سامھنے سے دور ھو: کیونکہ تو خدا کي چیزوں کي نہیں، بلکہ اِنسان کي چیزوں کي فکر کرتا ھی۔

۳۴ تب اُس نے اُن لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھہ پاس بلاکے اُن سے کہا، جو کوئي میرے پیچھے آیا چاھے، چاھیئے کہ وہ اپنے سے اِنکار کرے، اور اپني صلیب کو اُٹھاکے میري پیروي کرے[u]۔ ۳۵ اِس لیئے کہ جو کوئي چاھتا کہ اپني جان بچاوے، اُسے گنوائیگا[x]؛ پر جو کوئي میرے اور اِنجیل کے لیئے اپني جان کو گنوائیگا، وھي اُسے بچاویگا۔ ۳۶ کیونکہ اگر کوئي آدمي ساري دنیا کو حاصل کرے، اور اپني جان کا نقصان اُٹھاوے، تو اُسے کیا فائدہ ھوگا؟ ۳۷ اور آدمي اپني جان کے بدلے میں کیا دیگا؟ ۳۸ کیونکہ جو کوئي اِس زناکار اور خطاکار زمانے میں مجھ سے اور میري باتوں سے شرمائیگا[y]، اِبن آدم بھي، جب اپنے باپ کي حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتھہ آویگا، اُس سے شرمائیگا[z]۔

[g] متي ۱۶: ۶ لوقا ۱۲: ۱
[h] متي ۱۶: ۷
[i] مرۃ ۶: ۵۲
[k] متي ۱۴: ۲۰ مرۃ ۶: ۴۳ لوقا ۹: ۱۷ یوح ۶: ۱۳
[l] متي ۱۵: ۳۷ ۸ آیت
[m] مرۃ ۶: ۵۲ ۱۷ آیت
[n] مرۃ ۷: ۳۳
[o] متي ۸: ۴ مرۃ ۵: ۴۳
[p] متي ۱۶: ۱۳ لوقا ۹: ۱۸
[q] متي ۱۴: ۲
[r] متي ۱۶: ۱۶ یوح ۶: ۶۹ اور ۱۱: ۲۷
[s] متي ۱۶: ۲۰
[t] متي ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۲ لوقا ۹: ۲۲
[u] متي ۱۰: ۳۸ اور ۱۶: ۲۴ لوقا ۹: ۲۳ اور ۱۴: ۲۷
[x] یوح ۱۲: ۲۵
[y] دیکھو روم ۱: ۱۶ ۲ تمط ۱: ۸ اور ۲: ۱۲
[z] متي ۱۰: ۳۳ لوقا ۹: ۲۶ اور ۱۲: ۹

سنه عيسوي ۳۲

۹ باب

اِس بيان ميں، كه ۲ مسيح كي صورت بدل جا كے جلالي دكهائي ديتي. ۱۱ اِلياه كي آمد كي بابت وه اپنے شاگردوں سے واضح بيان كرتا: ۱۴ ايک گونگي بہري روح كو نكال ديتا: ۳۰ اپنے مارے جانے اور جي اُٹهنے كي خبر آگے سے ديتا: ۳۳ اپنے شاگردوں كو نصيحت كرتا كه وے عاجزي كريں: ۳۸ اور حكم ديتا كه وے اُن لوگوں كو جو اُنكے مخالف نه هوں كام ميں نه روكيں، ۴۲ اهل اِيمان ميں سے كسي كو ٹهوكر كهلاويں.

اُس نے اُنهيں كها، ميں تم سے سچ كهتا هوں، كه اُن ميں سے جو يهاں كهڑے هيں، بعضے هيں[a]، كه جب تک خدا كي بادشاهت قدرت سے آتي نه ديكهيں[b]، موت كا مزه نه چكهينگے.

۲ اور چهه دن كے بعد، يسوع نے پطرس، اور يعقوب، اور يوحنا كو ساتهه ليا، اور اُنهيں ايک اُونچے پهاڑ پر الگ لے گيا[c]: اور اُن كے آگے اُس كي صورت بدل گئي. ۳ اور اُس كي پوشاک چمكتي، اور بهت سفيد، برف كي طرح[d] هو گئي، كه ويسي دنيا ميں كوئي دهوبي سفيد نه كر سكے. ۴ تب اِلياس موسیٰ كے ساتهه اُنهيں دكهائي ديا: اور وے يسوع سے گفتگو كرتے تهے. ۵ پطرس نے ||مخاطب هوكر يسوع سے كها، كه اي اُستاد، همارے ليئے بهتر هي، كه يهاں رهيں، اور تين ڈيرے بناويں، ايک تيرے، اور ايک موسیٰ كے، اور ايک اِلياس كے ليئے. ۶ كيونكه وه نه جانتا تها، كه كيا كهتا: اِس ليئے كه وے بهت ڈر گئے تهے. ۷ تب ايک بادل نے اُن پر سايه كيا، اور اُس بادل ميں سے ايک آواز آئي، اور يه كهتي تهي، كه يه ميرا پيارا بيٹا هي: اُس كي سنو. ۸ اور ايكايک اُنهوں نے اِدهر اُدهر نظر كركے يسوع كے سوا كسي كو اپنے ساتهه نه ديكها. ۹ جب وے پهاڑ سے اُترتے تهے، اُسنے اُنهيں حكم كيا، كه جو كچهه تم نے ديكها هي، جب تک كه اِبن آدم مردوں ميں سے جي نه اُٹهے، كسي سے نه كهنا[e]. ۱۰ اور وے اُس كلام كو آپس هي ميں ركهكے چرچا كرتے تهے، كه مردوں ميں سے جي اُٹهنے كے كيا معنے هيں.

[a] متي ۱۶ : ۲۸ لوقا ۹ : ۲۷
[b] متي ۲۴ : ۳۰ اور ۲۵ : ۳۱ لوقا ۲۲ : ۱۸
[c] متي ۱۷ : ۱ لوقا ۹ : ۲۸
[d] دان ۷ : ۹ متي ۲۸ : ۳
|| يوناني ميں، جواب ديكے.
[e] متي ۱۷ : ۹

سنه عيسوي ۳۲

۱۱ پهر اُنهوں نے اُس سے كها، اور پوچها، كه فقيهه كيوں كهتے هيں، كه پهلے اِلياس كا آنا ضرور هي[f]؟ ۱۲ اُس نے جواب ميں اُنهيں كها، كه اِلياس تو پهلے آتا هي، اور سب كچهه بحال كرتا هي: اور اِبن آدم كے حق ميں بهي كيونكر لِكها هي، كه وه بهت سا رنج اُٹهاويگا[g]، اور حقير كيا جائيگا[h]. ۱۳ ليكن ميں تم سے كهتا هوں، كه اِلياس تو آ چكا هي[i]، اور جيسا اُسكے حق ميں لِكها گيا تها، اُنهوں نے جو كچهه كه چاها، اُس كے ساتهه كيا.

۱۴ اور جب وه اپنے شاگردوں كے پاس آيا، اُن كي چاروں طرف بڑي بهيڑ، اور فقيهوں كو، اُن سے بحث كرتے ديكها[k]. ۱۵ اور في الفور ساري بهيڑ اُسے ديكهكر نهايت حيران هوئي، اور اُس پاس دوڑكے اُسے سلام كيا. ۱۶ تب اُس نے فقيهوں سے پوچها، تم اُن سے كيا بحث كرتے هو؟ ۱۷ ايک نے اُس بهيڑ ميں سے جواب ديا اور كها، اي اُستاد، ميں اپنے بيٹے كو، جس ميں گونگي روح هي، تيرے پاس لايا هوں[l]. ۱۸ وه جهاں كهيں اُسے پكڑتي، پٹک ديتي هي، اور وه كف بهر لاتا هي، اور اپنے دانت پيستا هي، اور وه سوكهه جاتا هي: ميں نے تيرے شاگردوں سے كها تها، كه وے اُسے باهر كر ديں، پروے نه كر سكے. ۱۹ اُس نے اُسكے جواب ميں كها، اي بے اِيمان قوم، ميں كب تک تمهارے ساتهه رهوں؟ ميں كب تک تمهاري برداشت كروں؟ اُسے ميرے پاس لاؤ. ۲۰ وے اُسے اُس پاس لائے، اور جب اُس نے اُسے ديكها، في الفور روح نے اُسے اينٹهايا[m]، اور وه زمين پر گرا، اور كف بهر لاكے لوٹنے لگا. ۲۱ تب اُس نے اُس كے باپ سے پوچها، كتني مُدّت سے يه اِس كو هوا؟ وه بولا، بچپن سے. ۲۲ اور بهت بار اُسے آگ ميں اور پاني ميں ڈالتي تهي تا كه اُسے جان سے مارے: پر اگر تو كچهه كر سكتا هي، تو هم پر رحم كركے هماري مدد كر.

[f] ملا ۴ : ۵ متي ۱۷ : ۱۰
[g] زبور ۲۲ : ۶ يسعه ۵۳ : ۲، وغيره دان ۹ : ۲۶
[h] لوقا ۲۳ : ۱۱ فلپ ۲ : ۷
[i] متي ۱۱ : ۱۴ اور ۱۷ : ۱۲ لوقا ۱ : ۱۷
[k] متي ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۷
[l] متي ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۸
[m] مرق ۱ : ۲۶ لوقا ۹ : ۴۲

سنه عیسوي ۳۲

۲۳ یسوع نے اُسے کہا، اگر تو اِیمان لا سکے، تو اِیماندار کے لیئے سب کچھہ هو سکتا هي[n]. ۲۴ تب في الفور اُس لڑکے کا باپ چلّایا، اور آنسو بہاکے کہا، اي خداوند، میں اِیمان لاتا هوں؛ تو میري بے اِیماني کا چارہ کر. ۲۵ جب یسوع نے دیکھا، که لوگ دوڑکے جمع هوتے هیں، تو اُس ناپاک روح کو ملامت کرکے اُس سے کہا، اي گونگي بہري روح، میں تجھے حکم کرتا هوں، اِس سے باهر نکل، اور اِس میں پھر کبھي مت داخل هو. ۲۶ وه چلّاکر، اور اُسے بہت اینٹھاکر، اُس سے نکل گئي: اور وه مردہ سا هو گیا، ایسا که بہتوں نے کہا، که وه مر گیا. ۲۷ تب یسوع نے اُس کا هاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا، اور وه اُٹھ کھڑا هوا. ۲۸ اور جب وه گھر میں آیا، اُس کے شاگردوں نے خلوت میں اُس سے پوچھا، که هم اُسے کیوں نه نکال سکے[o]؟ ۲۹ اُس نے اُنهیں کہا، که یهه جنس، سوا دعا اور روزه کے، کسي اور طرح سے نکل نهیں سکتي.

۳۰ پھر وے وهاں سے روانه هوئے اور جلیل میں هوکے گذر گئے، اور اُس نے چاها، که کوئي نه جانے. ۳۱ اِس لیئے که اُس نے اپنے شاگردوں کو سکھلایا، اور اُنهیں کہا، که اِبن آدم لوگوں کے هاتھ میں گرفتار کروایا جاتا هي، اور وے اُسے قتل کرینگے[p]: اور وه مارا جاکے تیسرے دن پھر جي اُٹھیگا. ۳۲ لیکن اُنهوں نے یهه بات نه سمجھي، اور اُس سے پوچھنے میں ڈرے.

۳۳ پھر وه کفرناحم میں آیا، اور گھر میں پہنچکے اُن سے پوچھا، که تم راستے میں باهم کیا بحث کرتے تھے[q]؟ ۳۴ پر وے چپ رهے، اِس لیئے که وے راه میں ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے، که هم میں سے بڑا کون هي؟ ۳۵ پھر اُس نے بیٹھکے اُن بارہ کو بلایا، اور اُنهیں کہا، اگر کوئي چاهے، که پہلے درجه کا هو، وه سب میں پچھلا، اور سب کا خادم هوگا[r]. ۳۶ اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا، اور جب اُسے گودي میں لیا تھا[s]، اُن سے کہا، ۳۷ جو کوئي میرے نام کے لیئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کو قبول کرے، مجھے قبول کرتا هي: اور جو کوئي مجھے قبول کرتا هي، نه مجھے، بلکه اُسے، جسنے مجھے بھیجا هي، قبول کرتا هي[t].

۳۸ تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا، اي اُستاد، هم نے ایک کو تیرے نام سے دیؤں کو نکالتے دیکھا، اور وه همارا پیرو نهیں: اور هم نے اُسے منع کیا، کیونکه وه هماري پیروي نهیں کرتا[u]. ۳۹ تب یسوع نے کہا، اُسے منع نه کرو، کیونکه ایسا کوئي نهیں، جو میرا نام لیکے کوئي کرامات کرے، اور مجھے فوراً برا کہه سکے[v]. ۴۰ وه جو همارا مخالف نهیں، هماري طرف هي[w]. ۴۱ اِس لیئے که جو کوئي میرے نام پر ایک پیاله پاني تمهیں، اِس واسطے که تم مسیح کے هو، پینے کو دے، میں تم سے سچ کہتا هوں، که وه اپنا اجر کبھي نه کھوئیگا[x]. ۴۲ اور جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے، جو مجھ پر اِیمان لاتے هیں، ایک کو ٹھوکر کھلاوے، اُس کے لیئے یهه بهتر تھا، که چکّي کا پاٹ اُس کے گلے میں باندھا جاوے، اور وه سمندر میں ڈالا جاوے[a]. ۴۳ اور اگر تیرا هاتھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، تو اُسے کاٹ ڈال: که زندگي میں ٹنڈا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بهتر هي، که دو هاتھ رکھتے هوئے جهنم کے بیچ، اُس آگ میں جو کبھي نهیں بجھتي هي، ڈالا جائے[b]: ۴۴ جهاں اُن کا کیڑا نهیں مرتا، اور آگ نهیں بجھتي[c]. ۴۵ اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے کاٹ ڈال: کیونکه زندگي میں لنگڑا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بهتر هي، که دو پانو رکھتے هوئے جهنم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھي نهیں بجھتي، ڈالا جاوے:

[n] متي ۱۷: ۲۰؛ مرق ۱۱: ۲۳؛ لوقا ۱۷: ۶؛ یوحنا ۱۱: ۴۰
[o] متي ۱۷: ۲۱
[p] متي ۱۷: ۲۲؛ لوقا ۹: ۴۴
[q] متي ۱۸: ۱؛ لوقا ۹: ۴۶؛ اور ۲۲: ۲۴
[r] متي ۲۰: ۲۶، ۲۷؛ مرق ۱۰: ۴۳
[s] متي ۱۸: ۲؛ مرق ۱۰: ۱۶
[t] متي ۱۰: ۴۰؛ لوقا ۹: ۴۸
[u] گنتي ۱۱: ۲۸؛ لوقا ۹: ۴۹
[v] ۱ قرنتي ۱۲: ۳
[w] دیکھو متي ۱۲: ۳۰
[x] متي ۱۰: ۴۲
[a] متي ۱۸: ۶؛ لوقا ۱۷: ۱
[b] اِسعیا ۱۳: ۹؛ متي ۵: ۲۹؛ اور ۱۸: ۸؛ ۴۷، ۴۰ آیتیں
[c] یسعیا ۶۶: ۲۴

سنہ عیسوي ۳۲

۴۶ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي۔ ۴۷ اور اگر تیري آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال: کہ خدا کي بادشاہت، میں کانا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی، کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے جہنم کي آگ میں ڈالا جاوے: ۴۸ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي۔ ۴۹ کیونکہ ہر ایک شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا، اور ہر ایک قرباني نمک سے نمکین کي جائیگي[d]۔ ۵۰ نمک اچھي چیز ھی: لیکن اگر نمک بے مزہ ہو جاوے، تو کس سے اُسے مزہ‌دار کروگے[e]؟ پس آپ میں نمک رکھو[f]، اور آپس میں ملاپ کرو[g]۔

[d] احبـ ۲: ۱۳ حزق ۴۳: ۲۴
[e] متي ۵: ۱۳ لوقا ۱۴: ۳۴
[f] افس ۴: ۲۹ قلس ۴: ۶
[g] روم ۱۲: ۱۸ اور ۱۴: ۱۹ ۲قرنـ ۱۳: ۱۱ عبر ۱۲: ۱۴

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح فریسیوں سے طلاق دینے کي بابت بحث کرتا: ۱۳ وہ اُن لڑکوں کو جنھیں اُس پاس لائے تھے برکت دیتا: ۱۷ ایک دولتمند کي ایک مشکل کو حل کرتا کہ کیونکر ہمیشہ کي زندگي مل سکتي: ۲۳ اپنے شاگردوں پر وہ خطرہ جتا دیتا جو دولت رکھنے سے ہوتا ھی: ۲۸ اُن لوگوں سے جو اِنجیل کے سبب کوئي چیز ترک کر دیتے وعدہ کرتا کہ اُنہیں اجر ملیگا: ۳۲ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي پیشینگوئي کرتا: ۳۵ دو حوصلہ‌مند اُمیدواروں کو جتا دیتا، کہ اُس کے ساتھہ اذیت اُٹھانے پر اپنا دل دوڑانا بہتر جانیں: ۴۶ اور برطمئي کي آنکھیں کھول دیتا۔

سنہ عیسوي ۳۳

پھر وہ وہاں سے اُٹھکر یردن کے پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا[a]، اور لوگ اُس پاس پھر جمع ہوئے، اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم کرنے لگا۔
۲ اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اِمتحان کي راہ سے اُس سے پوچھا، کیا روا ھی، کہ مرد جورو کو طلاق دے[b]؟ ۳ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا، کہ موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا؟ ۴ وے بولے، موسیٰ نے تو اِجازت دي ھی، کہ طلاق‌نامہ لکھکے طلاق دیں[c]۔ ۵ تب یسوع نے جواب دیا، اور اُنہیں کہا، اُس نے تمہاري سخت‌دلي کے سبب سے تمہارے لیئے یہہ حکم لکھا۔ ۶ لیکن خلقت کي اِبتدا سے تو خدا نے اُنہیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا[d]۔ ۷ اِس سبب سے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رہیگا[e]؛ ۸ اور وے دونوں ایک تن ہونگے؛ سو وے اب دو تن نہیں، بلکہ ایک تن ھیں۔ ۹ پس جسے خدا نے جوڑا ھی، آدمي جدا نہ کرے۔ ۱۰ اور گھر میں ہوکے، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کي بابت پوچھا۔ ۱۱ اُس نے اُنہیں کہا، جو کوئي جورو کو چھوڑے، اور دوسري سے بیاہ کرے، تو اُسکي نسبت زنا کرتا ھی[f]۔ ۱۲ اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دے، اور دوسرے سے بیاہي جائے، تو وہ بھي زنا کرتي ھی۔

۱۳ پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے، تا کہ وہ اُنہیں چھوئے[g]؛ پر شاگردوں نے اُن لانیوالوں کو ڈانٹا۔ ۱۴ یسوع یہہ دیکھکے ناخوش ہوا، اور اُنہیں کہا، لڑکوں کو میرے پاس آنے دو، اور اُنہیں منع نہ کرو؛ کیونکہ خدا کي بادشاہت ایسوں ھي کي ھی[h]۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں، جو کوئي خدا کي بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کي طرح قبول نہ کرے، وہ اُس میں داخل نہ ہوگا[i]۔ ۱۶ پھر اُس نے اُنہیں اپني گود میں لیا، اور اُن پر ہاتھ رکھکے اُنہیں برکت دي۔

۱۷ اور جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا، ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا، اي نیک اُستاد، میں کیا کروں، تا کہ ہمیشہ کي زندگي کا وارث ہوں[k]؟ ۱۸ یسوع نے اُس سے کہا، تو مجھے نیک کیوں کہتا ھی؟ کہ نیک کوئي نہیں مگر ایک، یعنے خدا۔ ۱۹ تو حکموں کو جانتا ھی، زنا نہ کر، خون نہ کر، چوري نہ کر، جھوٹھي گواھي نہ دے، فریب نہ دے، اپنے ما باپ کي عزت کر[l]۔ ۲۰ اُس نے جواب میں کہا، اي اُستاد، میں نے جواني سے اِن سب کو مانا ھی۔ ۲۱ تب یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے اُسے پیار کیا، اور اُس سے کہا، ایک چیز تجھ میں باقي ھی؛ جا، اور جو کچھ تیرا ہو، بیچ

[a] متي ۱۹: ۱ یوحـ ۱۰: ۴۰ اور ۱۱: ۷
[b] متي ۱۹: ۳
[c] اِستـ ۲۴: ۱ متي ۵: ۳۱ اور ۱۹: ۷
[d] پید ۱: ۲۷ اور ۵: ۲
[e] پید ۲: ۲۴ ۱قرنـ ۶: ۱۶ افس ۵: ۳۱
[f] متي ۵: ۳۲ اور ۱۹: ۹ لوقا ۱۶: ۱۸ روم ۷: ۳ ۱قرنـ ۷: ۱۰، ۱۱
[g] متي ۱۹: ۱۳ لوقا ۱۸: ۱۵
[h] ۱قرنـ ۱۴: ۲۰ ۱پطر ۲: ۲
[i] متي ۱۸: ۳
[k] متي ۱۹: ۱۶ لوقا ۱۸: ۱۸
[l] خر ۲۰: ۱۲-۱۷ روم ۱۳: ۹

ڈال، اور غریبوں کو دے، تو تو آسمان پر خزانه پاویگا[m]؛ اور اِدهر آ، اور صلیب اُٹهاکے میرے پیچهے هولے۔ ۲۲ وه اُس بات سے اُداس هوا، اور غم کهاتا هوا چلا گیا، کیونکه بڑا مالدار تها۔

۲۳ تب یسوع نے، چاروں طرف نظر کرکے، اپنے شاگردوں سے کہا، خدا کي بادشاهت میں دولتمند کا داخل هونا کیا هي مشکل هی[n]! ۲۴ شاگرد اُس کي باتوں سے حیران هوئے۔ تب یسوع نے پهر جواب میں اُنهیں کہا، ای لڑکو، جو لوگ دولت پر بهروسا رکهتے هیں[o]، اُنکے لیئے خدا کي بادشاهت میں داخل هونا کیا هي مشکل هی! ۲۵ که سوئي کے ناکے سے اُونٹ کا جانا، خدا کي بادشاهت میں دولتمند کے داخل هونے سے، آسان هی۔ ۲۶ وے بهت هي حیران هوکے آپس میں کہنے لگے، پهرکون نجات پا سکتا هی؟ ۲۷ یسوع نے اُن کي طرف نگاه کرکے کہا، که اِنسان کے نزدیک ناممکن هی، پر خدا کے نزدیک نهیں؛ کیونکه خدا کے نزدیک سب کچهه هو سکتا هی[p]۔

۲۸ تب پطرس اُس سے کہنے لگا، دیکهه، هم نے سب کچهه چهوڑا، اور تیرے پیچهے هو لیئے[q]۔ ۲۹ یسوع نے جواب میں کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، ایسا کوئي نهیں، جس نے گهر، یا بهائیوں، یا بهنوں، یا باپ، یا ماں، یا جورو، یا لڑکے بالوں، یا کهیتوں کو میرے اور اِنجیل کے لیئے چهوڑ دیا هی، ۳۰ جو بالفعل اِس جهان میں سو گنا نه پاوے[r]، گهر، اور بهائي، اور بهن، اور ماں، اور لڑکے، اور کهیت، تصدیعوں کے ساتهه؛ اور آنیوالے جهان میں همیشه کي زندگي پاویگا۔ ۳۱ لیکن بهتیرے، جو اگلے هیں، پچهلے، اور جو پچهلے، اگلے هونگے[s]۔

۳۲ اور جب وے راه میں هوکے یروسلم کو جاتے تهے[t]، یسوع اُن سے آگے بڑها؛ تب وے حیران هوئے، اور پیچهے چلتے چلتے بهت ڈر گئے۔ اور پهر بارهوں کو لیکے، جو کچهه اُس پر هونیوالا تها اُن سے کہنے لگا[u]: که، ۳۳ دیکهو، هم یروسلم کو جاتے هیں، اور اِبن آدم سردار کاهنوں، اور فقیهوں کے حوالے کیا جائیگا، اور وے اُس کے قتل کا حکم دینگے، اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے: ۳۴ اور وے اُس سے هنسي کرینگے، اور اُسے کوڑے مارینگے، اور اُس پر تهوکینگے، اور اُسے قتل کرینگے، اور وه تیسرے دن جي اُٹهیگا۔

۳۵ تب زبدي کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آکے کہا، ای اُستاد، هم چاهتے هیں، که جو کچهه هم مانگیں، تو همارے لیئے کرے[x]۔ ۳۶ اُس نے اُن سے کہا، تم کیا چاهتے هو، که میں تمهارے لیئے کروں؟ ۳۷ اُنهوں نے اُس سے کہا، هم کو بخش، که تیرے جلال میں، هم، ایک تیرے دهنے هاتهه، اور دوسرا تیرے بائیں هاتهه، بیٹهیں۔ ۳۸ تب یسوع نے اُنهیں کہا، تم نهیں جانتے، که کیا مانگتے هو: کیا وه پیاله جو میں پینے پر هوں، تم پي سکتے هو؟ اور وه بپتسمه، جو میں پانے پر هوں، تم پا سکتے هو؟ ۳۹ اُنهوں نے اُس سے کہا، که هم سکتے هیں۔ یسوع نے اُنهیں کہا، تم تو وه پیاله، جو میں پیتا هوں، پیؤگے، اور وه بپتسمه، جو میں پانے پر هوں، پاؤگے: ۴۰ لیکن میرے دهنے اور بائیں هاتهه کسي کو بیٹهنے دینا، میرا کام نهیں، مگر اُن کو، جن کے لیئے یهه طیار کیا گیا هی۔ ۴۱ جب اُن دسوں نے سنا، تو وے یعقوب اور یوحنا پر خفا هونے لگے[y]۔ ۴۲ تب یسوع نے اُنهیں اپنے پاس بلایا اور اُنهیں کہا، تم جانتے هو، که وے جو غیر قوموں کے سردار|| کهلاتے هیں، اُن پر خاوندي کرتے هیں[z]، اور اُن کے بزرگ اُن پر حکومت کرتے هیں۔ ۴۳ پر تم میں ایسا نه هوگا: بلکه جو تم میں بڑا هوا چاهے، تمهارا خادم هوگا[a]: ۴۴ اور تم میں سے جو کوئي سردار هوا چاهے، وه سب کا بنده هوگا۔ ۴۵ کیونکه اِبن آدم بهي نهیں آیا، که اُس کي خدمت کي جاوے، بلکه آپ خدمت

سنه عیسوي ۳۳

[m] متي ۶: ۱۹، ۲۰ اور ۱۱: ۲۱ لوقا ۱۲: ۳۳ اور ۱۶: ۹
[n] متي ۱۹: ۲۳ لوقا ۱۸: ۲۴
[o] ایوب ۳۱: ۲۴ زبور ۵۲: ۷ اور ۶۲: ۱۰ ۱ تمط ۶: ۱۷
[p] یرم ۳۲: ۱۷ متي ۱۹: ۲۶ لوقا ۱: ۳۷
[q] متي ۱۹: ۲۷ لوقا ۱۸: ۲۸
[r] ۲ توا ۲۵: ۹ لوقا ۱۸: ۳۰
[s] متي ۱۹: ۳۰ اور ۲۰: ۱۶ لوقا ۱۳: ۳۰
[t] متي ۲۰: ۱۷ لوقا ۱۸: ۳۱

سنه عیسوي ۳۳

[u] مرقس ۸: ۳۱ اور ۹: ۳۱ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۱
[x] متي ۲۰: ۲۰
[y] متي ۲۰: ۲۴
|| یا، معلوم هوتے۔
[z] لوقا ۲۲: ۲۵
[a] متي ۲۰: ۲۶، ۲۸ مرقس ۹: ۳۵ لوقا ۹: ۴۸

سنہ عیسوي ۳۳

کرے[b]، اور اپني جان بہتوں کے لیئے کفارے میں دیوے[c]۔

۴۶ پھر وے یریحو میں آئے، اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑي بھیڑ یریحو سے نکلتي تھي[d]، طمئي کا بیٹا برطمئي، جو اندھا تھا، راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیکھ مانگتا تھا: ۴۷ اور یہہ سنکر، کہ وہ یسوع ناصري هی، چلّانے اور کہنے لگا، ای داؤد کے بیٹے یسوع، مجھ پر رحم کر۔ ۴۸ اور هر چند بہتوں نے اُسے ڈانٹا، کہ چپ رہے، پر وہ اور بھي زیادہ چلّایا، کہ ای داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر۔ ۴۹ تب یسوع نے کھڑے هوکے حکم کیا، کہ اُسے بلاؤ۔ اُنھوں نے اُس اندھے کو یہہ کہکے بلایا، کہ خاطر جمع رکھہ، اُٹھ؛ وہ تجھے بلاتا هی۔ ۵۰ وہ اپنا کپڑا پھینک کے اُٹھا، اور یسوع پاس آیا۔ ۵۱ یسوع نے ||مخاطب هوکے اُس سے کہا، کہ تو کیا چاهتا هی، کہ میں تیرے لیئے کروں۔ اُسنے اُس اندھے سے کہا، ای †ربي، یہہ، کہ میں اپني آنکھیں پاؤں۔ ۵۲ یسوع نے اُس سے کہا، جا، تیرے ایمان نے تجھے بچایا[e]۔ وونہیں اُس نے آنکھیں پائیں، اور راہ میں یسوع کے پیچھے چلا۔

[b] یوح ۱۳ : ۱۴ فلپ ۲ : ۷
[c] متي ۲۰ : ۲۸ ۱ تمط ۲ : ۶ طیط ۲ : ۱۴
[d] متي ۲۰ : ۲۹ لوقا ۱۸ : ۳۵
|| یوناني میں، جواب دیکے۔
† یوناني میں، ربّوني۔
[e] متي ۹ : ۲۲ مرقس ۵ : ۳۴

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح سوار هوکے شہانہ طور پر یروسلم میں داخل هوتا: ۱۲ ایک پتےوالے درخت پر جس میں پھل نہ تھا لعنت کہتا: ۱۵ هیکل میں سے سب لین دین کرنیوالوں کو نکال دیتا: ۲۰ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا، کہ اِعتقاد کامل رکھیں، اور اپنے دشمنوں کو معاف کریں: ۲۷ اپنے اِختیار کے ثبوت میں یوحنا پتسمہ دینیوالے کي گواهي جو صریحاً مرد خدا تھا پیش لاتا۔

جب وے یروسلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے پاس بیت‌فگا اور بیت‌عنیا میں آئے، اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا، ۲ اور اُن سے کہا[a]، کہ اُس بستي میں، جو تمھارے سامھنے هی، جاؤ، اور جب تم اُس میں داخل هوگے، ایک گدھي کے بندھے هوئے بچے کو پاؤگے، جس پر کبھي کوئي سوار نہیں هوا: اُسے کھولکے لے آؤ۔ ۳ اور اگر کوئي شخص تمھیں کہے، کہ تم یہہ کیوں کرتے هو؟ تم کہیو، خداوند کو اُس کي ضرورت هی، تو وہ في‌الفور اُسے یہاں بھیج دیگا۔ ۴ وے گئے، اور اُس بچے کو دروازہ کے نزدیک باہر بندھا هوا، جہاں دوراھا تھا، پایا، اور اُسے کھولا۔ ۵ بعضوں نے، اُن میں سے جو وهاں کھڑے تھے، اُنھیں کہا، یہہ کیا کرتے هو، کہ گدھي کے بچے کو کھولتے هو؟ ۶ اُنھوں نے، جیسا یسوع نے فرمایا تھا، کہا؛ تب اُنھوں نے اُن کو جانے دیا۔ ۷ وے اُس گدھي کے بچے کو یسوع پاس لائے، اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دیئے، اور وہ اُس پر سوار هوا۔ ۸ اور بہتوں نے اپني پوشاک کو راہ میں بچھایا[b]، اور اوروں نے درختوں کي ڈالیاں کاٹ کے راہ میں بتھرائیں۔ ۹ اور وے جو آگے پیچھے جاتے تھے، پکارکے کہتے تھے، کہ ||هوشعنا! مبارک وہ، جو خداوند کے نام پر آتا هی[c]: ۱۰ همارے باپ داؤد کي بادشاهت، جو خداوند کے نام سے آتي هی، مبارک! عالم بالا میں هوشعنا[d]! ۱۱ یسوع یروسلم میں داخل هوا، اور هیکل میں آیا[e]؛ اور جب چاروں طرف سب چیزوں پر ملاحظہ کیا، وہ اُن بارھوں کے ساتھ بیت‌عنیا کو گیا، کیونکہ شام کا وقت تھا۔

۱۲ صبح کو، جب وے بیت‌عنیا سے باہر آئے، اُس کو بھوکھ لگي[f]: ۱۳ اور دور سے انجیر کا ایک درخت پتّوں سے لدا هوا دیکھکے، وہ گیا، کہ شاید اُس میں کچھ پاوے؛ جب وہ اُس پاس آیا، تو پتّوں کے سوا کچھ نہ پایا[g]؛ کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا۔ ۱۴ تب یسوع نے اُس سے خطاب کرکے کہا، کوئي تجھ سے پھل کبھي نہ کھاوے؛ اور اُسکے شاگردوں نے یہہ سنا۔

۱۵ وے یروسلم میں آئے، اور یسوع هیکل میں داخل هوکے، اُنھیں، جو هیکل میں بیچتے اور مول لیتے تھے، باہر نکالنے لگا[h]، اور صرافوں کے تختے، اور کبوتر بیچنیوالوں کي چوکیاں اُلٹ دیں؛ ۱۶ اور کسي کو هیکل میں هوکے برتن

[a] متي ۲۱ : ۱ لوقا ۱۹ : ۲۹ یوح ۱۲ : ۱۴
[b] متي ۲۱ : ۸
|| یعني، نجات بخشیئے۔
[c] زبور ۱۱۸ : ۲۶
[d] زبور ۱۴۸ : ۱
[e] متي ۲۱ : ۱۲
[f] متي ۲۱ : ۱۸
[g] متي ۲۱ : ۱۹
[h] متي ۲۱ : ۱۲ لوقا ۱۹ : ۴۵ یوح ۲ : ۱۴

سنه عیسوي ۳۳

لے جانے نه دیا. ۱۷ اور اُنهیں یهه کهکے سمجهایا، کیا یهه نهیں لِکها هی، که میرا گهر سب قوموں کے لیئے عبادتخانه کہلائیگا[i] ؟ لیکن تم نے اُسے چوروں کا غار بنایا هی[k]. ۱۸ فقیهوں اور سردار کاهنوں نے یهه سنا، اور فکر میں تهے، که اُسے کسي طرح جان سے ماریں[l]؛ کیونکه اُس سے ڈرتے تهے، اِس لیئے که سب لوگ اُس کي تعلیم سے دنگ هو گئے تهے[m]. ۱۹ اور جب شام هوئي، وه شهر سے باهر گیا.

۲۰ اور صبح کو، جب وے اُدهر سے گذرے، تو دیکها، که وه انجیر کا درخت جڑ سے سوکهه گیا[n]. ۲۱ تب پطرس نے یاد کرکے اُس سے کہا، ای ربي، دیکهه، انجیر کا یهه درخت، جس پر تو نے لعنت کي تهي، سوکهه گیا هی. ۲۲ یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا، خدا پر اِعتقاد رکهو؛ که ۲۳ میں تم سے سچ کهتا هوں، جو کوئي اِس پهاڑ کو کهے، اُٹهه، اور دریا میں گر پڑ، اور اپنے دل میں شک نه لاوے، بلکه یقین کرے، که یهه باتیں، جو وه کهتا هی، هو جائینگي، تو جو کچهه وه کهیگا، سو هوگا[o]. ۲۴ اِس لیئے میں تم سے کهتا هوں، که دعا میں جو کچهه تم مانگتے هو، یقین لاؤ، که ملیگا، تو تم پاؤگے[p]. ۲۵ اور جب که تم دعا کے لیئے کهڑے هوتے هو، اگر تمهیں کسي پر کچهه شکایت هو، تو اُسے معاف کرو[q]، تاکه تمهارا باپ بهي، جو آسمان پر هی، تمهارے قصوروں کو معاف کرے. ۲۶ اور اگر تم معاف نه کروگے، تو تمهارا باپ، جو آسمان پر هی، تمهارے قصور بهي معاف نه کریگا[r].

۲۷ وے پهر یروسلم میں آئے. جب وه هیکل میں پهرتا تها، سردار کاهن اور فقیهه اور بزرگ اُس کے پاس آئے[s]. ۲۸ اور اُس سے کہا، که تو کس اِختیار سے یهه کام کرتا هی؟ اور کس نے تجهے

[i] یسع ۵۶ : ۷
[k] یرم ۷ : ۱۱
[l] متي ۲۱ : ۴۵، ۴۶ لوقا ۱۹ : ۴۷
[m] متي ۷ : ۲۸ مرق ۱ : ۲۲ لوقا ۴ : ۳۲
[n] متي ۲۱ : ۱۹
[o] متي ۱۷ : ۲۰ اور ۲۱ : ۲۱ لوقا ۱۷ : ۶
[p] متي ۷ : ۷ لوقا ۱۱ : ۹ یوح ۱۴ : ۱۳ اور ۱۵ : ۷ اور ۱۶ : ۲۴ یعق ۱ : ۵، ۶
[q] متي ۶ : ۱۴ قلس ۳ : ۱۳
[r] متي ۱۸ : ۳۵
[s] متي ۲۱ : ۲۳ لوقا ۲۰ : ۱

سنه عیسوي ۳۳

اِختیار دیا، که یهه کام کرے؟ ۲۹ تب یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا، که میں بهي تم سے ایک بات پوچهتا هوں؛ تم جواب دو، تو میں تمهیں بتاؤنگا، که میں کس اِختیار سے یهه کام کرتا هوں. ۳۰ یوحنا کا بپتسمه آسمان سے تها، یا اِنسان سے؟ مجهے جواب دو. ۳۱ تب وے آپس میں سوچکے کهنے لگے، که اگر هم کهیں، آسمان سے، تو وه کهیگا، پهر تم کیوں اُس پر اِیمان نهیں لائے. ۳۲ اور اگر هم کهیں، اِنسان سے، تو لوگوں سے ڈرتے، اِس لیئے که سب یوحنا کو نبي برحق جانتے تهے[t]. ۳۳ تب اُنهوں نے یسوع سے جواب میں کہا، هم نهیں جانتے. یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا، میں بهي تم سے نهیں کهتا، که میں کس اِختیار سے یهه کام کرتا هوں.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک تاکستان کي تمثیل لاکے، جو ناشکر باغبانوں کو کرائے پر دي گئي تهي، یهودیوں کا حال آگے سے ظاهر کرتا، که وے مردود هونگے، اور که غیر قومیں بلائي جائینگي: ۱۳ مسیح آپ کو ایک پهندے سے جسے قیصر کو جزیه دینے کي بابت فریسیوں اور هیرودیوں نے اُس کے لیئے ڈالا تها چهڑاتا هی: ۱۸ صدوقیوں کو قایل کرتا که قیامت کا اِنکار جو اُنهوں نے کیا سو حق سے خلاف تها: ۲۸ ایک فقیهه کے سوال کا که پهلا اور بڑا حکم کون هی جواب دیتا: ۳۵ فقیهوں کے خیال مسیح کي بابت رد کر دیتا: ۳۸ اور لوگوں کو تاکید کرتا که اُن کي حوصلهمندي اور ریاکاري سے خبردار رهیں: ۴۱ اور ایک غریب بیوه کي تعریف کرتا که دو چهدام دیکے سخاوت میں سب سے سبقت لے گئي تهي.

پهر وه اُنهیں تمثیلوں میں کهنے لگا، که ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا، اور اُس کي چاروں طرف گهیرا، اور کولهو کي جگهه کهودي، اور ایک بُرج بنایا، اور اُسے باغبانوں کو سپرد کرکے پردیس گیا[a]. ۲ پهر موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں پاس بهیجا، تاکه وه باغبانوں سے انگور کے باغ کے پهل میں سے کچهه لے. ۳ اُنهوں نے اُسے پکڑکے مارا، اور خالي هاتهه بهیجا. ۴ اُسنے دوباره ایک اور نوکر کو اُن پاس بهیجا؛ اُنهوں نے اُس پر پتهر پهینککے اُسکا سر پهوڑا، اور بے حرمت کرکے پهیر بهیجا. ۵ پهر

[t] متي ۳ : ۵ اور ۱۴ : ۵ مرق ۶ : ۲۰
[a] متي ۲۱ : ۳۳ لوقا ۲۰ : ۹

سنه عیسوي ۳۳

اُس نے ایک اورکو بھیجا؛ اُنھوں نے اُسے قتل کیا؛ پھر اور بہتیروں کو؛ اُن میں سے بعضوں کو پیٹتا، اور بعضوں کو مار ڈالا. ۶ اب اُس کا ایک هي بیٹا تھا جو اُس کا پیارا تھا، آخر کو اُس نے اُسے بھي اُن پاس یہہ کہکے بھیجا، که وے میرے بیٹے سے دبینگے. ۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا، یہہ وارث هی؛ آؤ، هم اُسے مار ڈالیں، تو میراث هماري هو جائیگي. ۸ اور اُنھوں نے اُسے پکڑکے قتل کیا، اور انگور کے باغ کے باهر پھینک دیا. ۹ پس باغ کا مالک کیا کہیگا؟ وه آویگا، اور اُن باغبانوں کو هلاک کرکے، انگور کا باغ اوروں کو دیگا. ۱۰ کیا تم نے یہہ نوشته نہیں پڑها، که وه پتھر، جسے معماروں نے نا پسند کیا، وهي کونے کا سرا هوا[b]: ۱۱ یہہ خداوند کي طرف سے هوا، اور هماري نظروں میں عجیب هی؟ ۱۲ تب اُنھوں نے چاها، که اُسے پکڑلیں، پر لوگوں سے ڈرتے تھے؛ کیونکه وے سمجھ گئے تھے، که اُس نے یہه تمثیل اُن پر کہي[c]؛ اور وے اُسے چھوڑ کے چلے گئے.

۱۳ پھر اُنھوں نے بعضے فریسیوں اور هیرودیوں کو اُس پاس بھیجا، که اُسے اُس کي باتوں سے پھندے میں ڈالیں[d]. ۱۴ اور جب وے آئے، تو اُس سے کہا، ای اُستاد، هم جانتے هیں، که تو سچّا هی، اور تجھ کو کسي کي پروا نہیں، کیونکه تو لوگوں کي طرفداري نہیں کرتا، بلکه خدا کي راه راستي سے بتاتا هی؛ قیصر کو جزیا دینا روا هی، یا نہیں؟ ۱۵ هم دیویں یا نه دیویں؟ اُس نے اُن کا مکر سمجھکے اُنھیں کہا، تم مجھے کیوں آزماتے هو؟ ||ایک دینار مجھ پاس لاؤ، که میں دیکھوں. ۱۶ وے لائے؛ تب اُس نے اُن سے پوچھا، که یہه کس کي صورت، اور کس کا سکه هی؟ اُنھوں نے کہا، قیصر کا. ۱۷ یسوع نے جواب میں

[b] زبور ۱۱۸: ۲۲
[c] متي ۲۱: ۴۵، ۴۶ مرق ۱۱: ۱۸ یوح ۷: ۲۵، ۳۰، ۴۴
[d] متي ۲۲: ۱۵ لوقا ۲۰: ۲۰
|| اِس کي قیمت پانچ آنا تھي. دیکھو متي ۱۸: ۲۸

اُنھیں کہا، جو چیزیں قیصر کي هیں، قیصر کو، اور جو چیزیں خدا کي هیں، خدا کو دو. تب وے اُس سے حیران هوئے.

۱۸ پھر صدوقي[e]، جو قیامت کا اِنکار کرتے هیں[f]، اُس پاس آئے، اور اُنھوں نے اُس سے سوال کرکے کہا، که ۱۹ ای اُستاد، همارے لیئے موسیٰ نے لِکھا هی، که اگر کسي کا بھائي مر جاے، اور اُس کي جورو رهے، اور فرزند نه هو، تو اُسکا بھائي اُس کي جورو کو لیوے، تاکه اپنے بھائي کے لیئے اولاد پیدا کرے[g]. ۲۰ اب سات بھائي تھے؛ پہلے نے جورو کي، اور بے اولاد مر گیا. ۲۱ تب دوسرے نے اُسے لیا، اور مر گیا، اُس کا بھي کوئي فرزند نه رها؛ اور اُسي طرح سے تیسرے نے. ۲۲ یونہیں ساتوں نے اُسے لیا، اور اولاد نہیں چھوڑ گئے؛ سب کے پیچھے وه عورت بھي مر گئي. ۲۳ قیامت میں جب وے اُٹھینگے، وه اُن میں سے کس کي جورو هوگي؟ کیونکه وه ساتوں کي جورو هوئي تھي. ۲۴ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، که کیا تم اِس سبب سے بھول میں نہیں پڑے هو، که تم نه نوشتوں کو، نه خدا کي قدرت کو جانتے هو؟ ۲۵ کیونکه جب مردے اُٹھینگے، تو وے نه بیاه کرینگے، نه بیاهے جائینگے، بلکه جیسے فرشتے جو آسمان پر هیں، ویسے هونگے[h]. ۲۶ اور مُردوں کے جي اُٹھنے کي بابت کیا تم نے موسیٰ کي کتاب میں نہیں پڑها، که خدا نے جھاڑي میں سے اُس سے کیونکر کہا، که میں ابیرهام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا هوں[i]؟ ۲۷ وه مُردوں کا خدا نہیں، بلکه زندوں کا خدا هی؛ پس تم بڑي غلطي کرتے هو.

۲۸ تب فقیهوں میں سے ایک جس نے اُن کا سوال وجواب سنکے سمجھا، که اُس نے اُنھیں خوب جواب دیا، پاس آیا، اور اُس سے پوچھا، که سب

[e] متي ۲۲: ۲۳ لوقا ۲۰: ۲۷
[f] اعم ۲۳: ۸
[g] اِستة ۲۵: ۵
[h] ۱قرن ۱۵: ۴۲، ۴۹، ۵۲
[i] خرو ۳: ۶

سنہ عیسوي ۳۳

حکموں میں اول کون ہی[k]؟ ۲۹ یسوع نے اُس سے جواب میں کہا، کہ سب حکموں میں اول یہہ ہی، کہ ای اِسرائیل سن؛ وہ خداوند، جو ہمارا خدا ہی، ایک ہي خداوند ہی[l]: ۳۰ اور تو خداوند کو، جو تیرا خدا ہی، اپنے سارے دل سے، اور اپني ساري جان سے، اور اپني ساري عقل سے، اور اپنے سارے زور سے پیار کر: اول حکم یہي ہی. ۳۱ اور دوسرا جو اُس کي مانند ہی، یہہ ہی، کہ تو اپنے پڑوسي کو اپنے برابر پیار کر[m]. اِن سے بڑا اور کوئي حکم نہیں ہی. ۳۲ تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا، کیا خوب! ای اُستاد، تو نے سچ کہا، کیونکہ خدا ایک ہی؛ اُس کے سوا اور کوئي نہیں[n]: ۳۳ اور اُس کو سارے دل سے، اور ساري عقل سے، اور ساري جان سے، اور سارے زور سے پیار کرنا، اور اپنے پڑوسي سے اپنے برابر محبت رکھنا، سب سوختني قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر ہی[o]. ۳۴ جب یسوع نے دیکھا، کہ اُس نے دانائي سے جواب دیا، تو اُس سے کہا، تو خدا کي بادشاہت سے دور نہیں. اور بعد اُس کے کسي نے جرأت نہ کي، کہ اُس سے سوال کرے[p].

۳۵ پھر یسوع ہیکل میں وعظ کرتے ہوئے کہنے لگا، کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں، کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی[q]؟ ۳۶ کیونکہ داؤد آپ ہي روح قدس کے بتانے سے[r] کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں رکھنے کي چوکي کروں[s]. ۳۷ داؤد تو آپ ہي اُسے خداوند کہتا ہی؛ پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ہی؟ اور عوام خوشي سے اُس کي سنتے تھے.

۳۸ اُس نے اپني تعلیم میں[t] اُنہیں کہا، فقیہوں سے ہوشیار رہو[u]، جو لمبے جامے پہنکے سیر کرنا، اور بازاروں میں سلاموں کو[x]، ۳۹ اور عبادتخانوں میں

[k] متي ۲۲: ۳۵
[l] اِستة ۶: ۴ لوقا ۱۰: ۲۰
[m] احبا ۱۹: ۱۸ متي ۲۲: ۳۹ روم ۱۳: ۹ گلت ۵: ۱۴ یعق ۲: ۸
[n] اِستة ۴: ۳۹ یسع ۴۵: ۶، ۱۴ اور ۴۶: ۹
[o] ۱ سمو ۱۵: ۲۲ ہوس ۶: ۶ میکہ ۶: ۶، ۷، ۸
[p] متي ۲۲: ۴۶
[q] متي ۲۲: ۴۱ لوقا ۲۰: ۴۱
[r] ۲ سمو ۲۳: ۲
[s] زبور ۱۱۰: ۱
[t] مرق ۴: ۲
[u] متي ۲۳: ۱، وغیرہ. لوقا ۲۰: ۴۶
[x] لوقا ۱۱: ۴۳

سنہ عیسوي ۳۳

صدر کرسیوں کو، اور ضیافتوں میں اُونچي جگہوں کو چاہتے ہیں: ۴۰ وے بیووں کے گھروں کو نگلتے ہیں، اور مکر سے نماز کو طول دیتے ہیں؛ اُنہیں زیادہ سزا ہوگي[y].

۴۱ پھر یسوع بیت اُلمال کے سامہنے بیٹھکر دیکھہ رہا تھا[z]، کہ لوگ بیت اُلمال[a] میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں، اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھہ ڈالا. ۴۲ اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو چھدام، یعنے ایک ادھیلا، اُس میں ڈالا. ۴۳ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو بلاکے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے، جو بیت اُلمال میں ڈالتے ہیں، زیادہ ڈالا ہی[b]. ۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت مال میں سے کچھہ ڈالا، پر اُس نے اپني غریبي سے، جو کچھہ کہ اُس کا تھا، اپني ساري پونجي ڈالي[c].

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح آگے سے خبر دیتا کہ ہیکل برباد کي جائیگي: ۹ پھر، کہ اِنجیل کے سبب شاگرد بہت ستائے جائینگے: ۱۰ پھر، کہ اِنجیل کي سب قوموں کے درمیان منادي کي جائیگي: ۱۴ پھر، کہ یہودیوں پر سخت آفتیں آوینگي: ۲۴ پھر ظاہر کرتا کہ وہ آپ کیونکر عدالت کرنے آویگا: ۳۲ اور بہ لحاظ اِس کے کہ اُس کے آنے کا وقت کسي پر روشن نہیں ہی، سب کا فرض اُن پر جتاتا کہ جاگتے رہیں، اور دعا مانگتے رہیں، تا کہ جب ایک ایک کے مرتے دم مسیح اُس کے پاس آوے کوئي غیرمستعد نہ پایا جاوے.

جب وہ ہیکل سے باہر جاتا تھا، اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا، ای اُستاد، دیکھہ، یے کتنے بڑے پتھر، اور کتني بڑي عمارتیں ہیں[a]! ۲ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، کہ تو اِن بڑي عمارتوں پر نگاہ کرتا ہی؟ یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا، جو گرایا نہ جائیگا[b]. ۳ اور وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامہنے بیٹھا تھا، پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اندریاس نے نرالے میں اُس سے پوچھا، ۴ ہم سے کہہ، کہ یہہ کب ہوگا، اور اُس وقت کا، جب یہہ سب کچھہ پورا ہوگا، کیا نشان ہی[c]؟ ۵ یسوع نے جواب

[y] متي ۲۳: ۱۴
[z] لوقا ۲۱: ۱
[a] ۲ سلا ۱۲: ۹
[b] ۲ قرن ۸: ۱۲
[c] ۱ یوحہ ۳: ۱۷
[a] متي ۲۴: ۱ لوقا ۲۱: ۵
[b] لوقا ۱۹: ۴۴
[c] متي ۲۴: ۳ لوقا ۲۱: ۷

سنه عیسوي ۳۳

میں اُنھیں کہنا شروع کیا، هوشیار رهو، که تمهیں کوئي گمراه نکرے[d]: ۶ کیونکه بهتیرے میرا نام لیکے آوینگے، اور کهینگے، که میں وهي هوں، اور بهتوں کو گمراه کرینگے. ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کي افواهیں سنو، مت گهبرائیو، کیونکه اُن چیزوں کا واقع هونا ضرور هی، لیکن آخرابهي نهیں هوگا. ۸ کیونکه قوم قوم پر، اور بادشاهت بادشاهت پر چڑهیگي، اور کتني جگهوں میں زلزلے هونگے، اور کال پڑینگے، اور فساد اُٹهینگے: یهه ||مصیبتوں کا شروع هی[e].

۹ پر تم آپ سے خبردار رهو: کیونکه وے تمهیں مجلسوں کے حوالے کرینگے، اور عبادتخانوں میں تم مار کهاؤگے، اور حاکموں اوربادشاهوں کے آگے میرے واسطے حاضر کیئے جاؤگے[f]، تا که اُن پر گواهي هو. ۱۰ لیکن ضرور هی، که پهلے سب قوموں کے آگے اِنجیل کي منادي هو[g]. ۱۱ پر جب تمهیں لے جاکے حوالے کریں، آگے سے فکر نه کرو، که هم کیا کهینگے، اور نه سوچو[h]: بلکه جو کچهه اُس گهڑي تمهیں بتایا جاوے، وهي کهیو: کیونکه کهنیوالے تم نهیں هو، بلکه روح قدس هی[i]. ۱۲ بهائي بهائي کو، اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑوائیگا[k]: اور لڑکے ما باپ کا سامهنا کرکے اُنهیں مروا ڈالینگے. ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب تمهارے دشمن هونگے[l]: پر جو کوئي آخر تک صبر کریگا، وهي نجات پاویگا[m].

۱۴ جس وقت تم اُس خراب کرنیوالي مکروه چیز کو[n]، جس کا دانئیل نبي نے ذکر کیا[o]، اُس جگهه میں، جهاں اُس کا کهڑا هونا روا نهیں، دیکهو، (جو پڑهتا هی، سو سمجهه لے،) تب وے جو یهودیه میں هوں، پهاڑوں پر بهاگیں[p]: ۱۵ اور وه جو کوٹهے پر هو، گهر میں نه اُترے، اور اپنے گهر سے کوئي چیز نکالنے کے لیئے نه جائے: ۱۶ اور جو کهیت میں هی، اپني پوشاک اُٹهانے کے لیئے پیچهے نه پهرے. ۱۷ اور اُن پر جو اُن دنوں میں حامله هوں، اور اُن پر جو دودهه پلاتیاں هوں، افسوس هی[q]! ۱۸ اور دعا مانگو، که تمهارا بهاگنا جاڑے میں نه هو. ۱۹ کیونکه اُن دنوں میں ایسي تکلیف هوگي، که اِبتدا خلقت سے، جسے خدا نے خلق کیا، اب تک، نه هوئي، اور نه هوگي[r]. ۲۰ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نه گهٹاتا، تو ایک آدمي نه بچتا: پر اُن برگزیدوں کے واسطے، جن کو اُس نے چُنا هی، اُن دنوں کو گهٹایا. ۲۱ اُس وقت اگر کوئي تمهیں کهے، دیکهو، مسیح یهاں، یا دیکهو، وهاں هی، تو یقین نه لائیو[s]: ۲۲ کیونکه جهوٹهے مسیح، اور جهوٹهے نبي اُٹهینگے، اور نشانیاں اور کرامات دکهلائینگے، که اگر هو سکتا، تو برگزیدوں کو بهي گمراه کرتے. ۲۳ پر تم خبردار رهو: دیکهو، میں نے تمهیں سب کچهه پهلے هي کهه دیا هی[t].

۲۴ اور اُن دنوں میں، اُس تکلیف کے بعد، سورج اندهیرا هوگا، اور چاند اپني روشني نه دیگا[u]: ۲۵ اور آسمان سے ستارے گرینگے، اور آسمان کي قوتیں هلائي جائینگي. ۲۶ اور اُس وقت اِبن آدم کو بادلوں پر بڑي قدرت اور جلال کے ساتهه آتے دیکهینگے[x]. ۲۷ اور اُس وقت وه اپنے فرشتوں کو بهیجیگا، اور اپنے برگزیدوں کو، زمین کي حد سے آسمان کي حد تک، چاروں ||اطرف سے، اِکٹهے کریگا. ۲۸ اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکهو[y]: جب اُسکي ڈالي نرم هوتي، اور پتّے نکلتے هیں، تب تم جانتے هو، که گرمي نزدیک هی: ۲۹ اُسي طرح تم بهي، جب دیکهو، که یهه احوال هونے لگے، تو جانو، که وه نزدیک، بلکه دروازے پر هی. ۳۰ میں تم سے سچ کهتا هوں، که اِس زمانے کے لوگ گذر نه جائینگے، جب تک یهه سب

[d] یرو ۲۹ : ۸ افس ۵ : ۶ ۱ تسا ۲ : ۳
||اِس یوناني لفظ کي اصلي معني دردزه هی.
[e] متي ۲۴ : ۸
[f] متي ۱۰ : ۱۷، ۱۸ اور ۲۴ : ۹ مکاش ۲ : ۱۰
[g] متي ۲۴ : ۱۴
[h] متي ۱۰ : ۱۹ : لوقا ۱۲ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱۴
[i] اعم ۲ : ۴ اور ۴ : ۸، ۳۱
[k] میکه ۷ : ۶ متي ۱۰ : ۲۱ اور ۲۴ : ۱۰ لوقا ۲۱ : ۱۶
[l] متي ۲۴ : ۹ لوقا ۲۱ : ۱۷
[m] دان ۱۲ : ۱۲ متي ۱۰ : ۲۲ اور ۲۴ : ۱۳ مکاش ۲ : ۱۰
[n] متي ۲۴ : ۱۵
[o] دان ۹ : ۲۷
[p] لوقا ۲۱ : ۲۱
[q] لوقا ۲۱ : ۲۳ اور ۲۳ : ۲۹
[r] دان ۹ : ۲۶ اور ۱۲ : ۱ یوایل ۲ : ۲ متي ۲۴ : ۲۱
[s] متي ۲۴ : ۲۳ لوقا ۱۷ : ۲۳ اور ۲۱ : ۸
[t] ۲ پطر ۳ : ۱۷
[u] دان ۷ : ۱۰ صفن ۱ : ۱۵ متي ۲۴ : ۲۹، وغیره لوقا ۲۱ : ۲۵
[x] دان ۷ : ۱۳، ۱۴ متي ۱۶ : ۲۷ اور ۲۴ : ۳۰ مرق ۱۴ : ۶۲ اعم ۱ : ۱۱ ۱ تسا ۴ : ۱۶ ۲ تسا ۱ : ۷، ۱۰ مکاش ۱ : ۷
||یوناني میں، هواؤں.
[y] متي ۲۴ : ۳۲ لوقا ۲۱ : ۲۹، وغیره

سنه عیسوي ۳۳

کچھہ واقع نہ هووے. ۳۱ آسمان اور زمین ٹل جائینگے، پر میري باتیں نہ ٹلینگي[a].
۳۲ مگر اُس دن، اور اُس گھڑي کي بابت، سوا باپ کے، نہ تو فرشتے جو آسمان پر هیں، اور نہ بیٹا، کوئي نہیں جانتا هي. ۳۳ تم خبردار هوؤ، جاگتے رهو اور دعا مانگو[b]: کیونکہ تم نہیں جانتے، کہ وقت کب هي. ۳۴ یہہ ایسا هي، جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑکے پردیس گیا، اور اپنے نوکروں کو اِختیار دیکر، هرایک کو اُس کا کام دیا[c]، اور دربان کو حکم کیا، کہ جاگتا رهے. ۳۵ اِس لیئے تم جاگتے رهو[d]، کیونکہ تم نہیں جانتے، کہ گھر کا مالک کب آویگا، شام کو، یا آدھي رات کو، یا مرغ کے بانگ دیتے وقت، یا صبح کو: ۳۶ تا ایسا نہ هو، کہ اچانک آکے وہ تم کو سوتے پاوے. ۳۷ اور جو کچھہ میں تم سے کہتا هوں، سب سے کہتا هوں، جاگتے رهو.

[a] یسه ۴۰ : ۸
[b] متي ۲۴ : ۴۲ اور ۲۵ : ۱۳ لوقا ۱۲ : ۴۰ اور ۲۱ : ۳۴ روم ۱۳ : ۱۱ ۱ تسا ۵ : ۲
[c] متي ۲۴ : ۴۵ اور ۲۵ : ۱۴
[d] متي ۲۴ : ۴۲، ۴۴

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پر ایک بندش باندھي جاتي. ۳ ایک عورت اُس کے سر پر بیشقیمت عطر ڈالتي. ۱۰ یہوداہ روپیئے لیکے اپنے اُستاد کو بیچ ڈالتا. ۱۲ مسیح پیشتر خبر دیتا کہ میرے شاگردوں میں سے ایک مجھے پکڑوائیگا: ۲۲ فسح کھانے کے بعد مسیح عشاء آخري کا دستور مقرر کرتا: ۲۶ آگے سے ظاهر کرتا کہ سب شاگرد مجھے چھوڑکے بھاگ جائینگے، اور کہ پطرس میرا اِنکار کریگا. ۴۳ یہوداہ اُسے چومکے پکڑواتا. ۴۶ وہ باغچے میں گرفتار هوتا؛ ۵۳ اُس پر یہودیوں کي صدر مجلس جھوٹھي نالش کرتي، اورکمال بے دیني کے ساتھہ اُس پر فتویٰ دیتي: ۶۵ اُس سے بڑي بدسلوکي کرتے؛ ۶۶ اور پطرس تین بار اُس کا اِنکار کرتا.

دو دن کے بعد فسح اور فطیري روٹي کي عید تھي[e]؛ اور سردار کاهن اور فقیہہ تدبیر کر رهے تھے، کہ اُسے کیونکر مکر سے پکڑکے جان سے ماریں. ۲ پر اُنھوں نے کہا، کہ عید کے دن نہیں، ایسا نہ هو، کہ لوگوں میں بلوا هووے.
۳ اور جب وہ بیت‌عنیا میں شمعون کوڑھي کے گھر کھانے بیٹھا[f]، ایک عورت جٹاماسي کا بیشقیمت خالص عطر مرمر کے عطردان میں لائي، اور ڈبیا توڑکے، عطر کو اُس کے سر پر ڈھالا. ۴ تب بعضے اپنے دل میں آزردہ هوکے کہنے لگے، عطر کي یہہ خرابي کس لیئے هوئي؟ ۵ کیونکہ یہہ عطر تین سو دینار کو بک سکتا، اور غریبوں کو دیا جاتا. اور وے اُسے ملامت کرنے لگے. ۶ تب یسوع نے کہا، اُسے چھوڑ دو؛ کیوں اُسے ستاتے هو؟ اُس نے میرے ساتھہ اچھا سلوک کیا هي. ۷ اِس واسطے کہ غریب غربا همیشہ تمھارے ساتھہ هیں[g]، اور جب تم چاهو، اُن سے نیکي کر سکتے هو: پر میں همیشہ تمھارے ساتھہ نہ رهونگا. ۸ جو کچھہ وہ کر سکي، سو کر چکي؛ اُس نے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا. ۹ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ تمام دنیا میں، جہاں کہیں یہہ اِنجیل منادي کي جائیگي، یہہ بھي جو اِس نے کیا هي، اِس کي یادگاري کے لیئے بیان کیا جائیگا.
۱۰ تب یہوداہ اِسقریوتي، جو اُن بارهوں میں سے تھا، سردار کاهنوں پاس گیا، تاکہ اُسے اُن کے هاتھہ پکڑوا دیوے[h]. ۱۱ وے یہہ سنکے خوش هوئے، اور اُس کو روپیئے دینے کا اِقرار کیا؛ تب وہ فکر میں لگا، کہ کس طرح قابو پاکے اُسے پکڑوا دے.
۱۲ اور عید فطیر کے پہلے دن، جب وے فسح کو ذبح کرتے تھے[i]، اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا، تو کہاں چاهتا هي، کہ هم جائیں اور طیاري کریں، کہ تو فسح کو کھاوے؟ ۱۳ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا، اور اُنھیں کہا، شہر میں جاؤ؛ وهاں ایک شخص پاني کا گھڑا اُٹھائے هوئے تمھیں ملیگا؛ اُس کے پیچھے چلے جاؤ. ۱۴ اور وہ جس گھر میں داخل هووے، تم اُس گھر کے مالک سے کہو، اُستاد کہتا هي، کہ وہ اُترنے کي جگہہ، جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح کھاؤں، کہاں هي؟ ۱۵ وہ

[e] متي ۲۶ : ۲ لوقا ۲۲ : ۱ یوحه ۱۱ : ۵۵ اور ۱۳ : ۱
[f] متي ۲۶ : ۶ یوحه ۱۲ : ۱، ۳ دیکھو لوقا ۷ : ۳۷
[g] اِستہ ۱۵ : ۱۱
[h] متي ۲۶ : ۱۴ لوقا ۲۲ : ۳، ۴
[i] متي ۲۶ : ۱۷ لوقا ۲۲ : ۷

سنه عیسوي ۳۳

ایک بڑا بالاخانه فرش بچھا اور آراسته تمھیں دکھاویگا؛ وھاں ھمارے لیئے طیاري کرو. ۱۶ تب اُس کے شاگرد چلے گئے، اور شھر میں آکے، جیسا اُس نے اُنھیں کہا تھا، ویسا ھي پایا، اور فسح طیار کیا. ۱۷ جب شام ھوئي، وہ اُن بارھوں کے ساتھ آیا[c]. ۱۸ جب وے بیٹھکے کھانے لگے، یسوع نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، که ایک تم میں سے، جو میرے ساتھ کھاتا ھی، مجھے پکڑوائیگا. ۱۹ تب وے غمگین ھونے لگے، اور اُن میں سے ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے، کیا میں ھوں؟ اور دوسرا، کیا میں ھوں؟ ۲۰ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، که بارھوں میں سے ایک ھی، جو میرے ساتھ باسن میں ھاتھ ڈالتا ھی. ۲۱ اِبن آدم تو، جیسا اُس کے حق میں لکھا ھی، جاتا ھی؛ لیکن افسوس اُس شخص پر، جس کے وسیلے اِبن آدم پکڑوایا جاتا ھی[d]! اُس آدمي کے لیئے بہتر تھا، که وہ پیدا نه ھوتا.

۲۲ جب وے کھاتے تھے، یسوع نے روٹي اُٹھائي، اور ||شکر کرکے توڑي، اور اُنھیں دیکر کہا، لو، کھاؤ؛ یهہ میرا بدن ھی[h]. ۲۳ پھر اُس نے پیاله لیکر، شکر کیا، اور اُنھیں دیا؛ اور اُن سبھوں نے اُس سے پیا. ۲۴ اور اُسنے اُنھیں کہا، که یهہ میرا نئے عہد کا لہو ھی، جو بہتوں کے لیئے بہایا جاتا ھی. ۲۵ میں تم سے سچ کہتا ھوں، که میں انگور کا رس، جس دن تک خدا کي بادشاھت میں اُسے نیا نه پیوں، پھر نه پیونگا.

۲۶ تب وے ایک †زبور گاکے باھر نکلے، اور زیتون کے پہاڑ پر گئے[i]. ۲۷ اور یسوع نے اُن سے کہا، تم سب آج کي رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤگے[k]، اِس لیئے که یهہ لکھا ھی، میں گڈریئے کو مارونگا، اور بھیڑیں پراگنده ھو جائینگي[l]. ۲۸ پر میں اپنے اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا[m].

۲۹ تب پطرس نے اُس سے کہا، اگرچه سب ٹھوکر کھاویں، پر میں نه کھاؤنگا[n]. ۳۰ یسوع نے اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ھوں، که آج اِسي رات کو، مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. ۳۱ تب اُس نے بار بار کہا، اگر تیرے ساتھ میرا مرنا ضرور ھو، تو بھي ھرگز تیرا اِنکار نه کرونگا. اور اُن سبھوں نے بھي ویسا ھي کہا.

۳۲ پھر وے ایک جگھہ میں، جس کا نام گتسیمني تھا، آئے[o]، اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا، جب تک که میں دعا مانگوں، تم یہاں بیٹھے رھو. ۳۳ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیا، اور وہ گھبرانے اور بہت اُداس ھونے لگا؛ ۳۴ اور اُن سے کہا، میري جان کا غم موت کا سا ھی[p]؛ تم یہاں ٹھہرو، اور جاگتے رھو. ۳۵ اور وہ تھوڑا آگے جاکر زمین پر گرا، اور دعا مانگي، که اگر ھو سکے، تو یهہ گھڑي مجھ سے ٹل جائے. ۳۶ اور کہا، ای ابا[q]، ای باپ، سب کچھ تجھ سے ھو سکتا ھی[r]؛ اِس پیالے کو مجھ سے ٹال دے؛ لیکن نه وہ جو میں چاھتا ھوں، بلکه جو تو چاھتا ھی[s]. ۳۷ پھر وہ آیا، اور اُنھیں سوتے پایا، اور پطرس کو کہا، ای شمعون، تو سوتا ھی؟ کیا تو ایک گھڑي جاگ نه سکا؟ ۳۸ جاگتے رھو، اور دعا مانگو، تا ایسا نه ھو، که تم اِمتحان میں پڑو: روح تو مستعد، پر جسم سست ھی[t]. ۳۹ وہ پھر گیا، اور وھي بات دعا میں مانگي. ۴۰ اور پھر آکے اُنھیں سوتے پایا، کیونکه اُن کي آنکھیں بھاري تھیں، اور وے نہیں جانتے تھے، که اُسے کیا جواب دیویں. ۴۱ پھر تیسري بار آکے اُنھیں کہا، که اب سوتے رھو، اور آرام کرو: بس، وقت آ پہنچا[u]؛ دیکھو، اِبن آدم گنھگاروں کے ھاتھوں میں حواله کیا جاتا ھی. ۴۲ اُٹھو، ھم

[c] متي ۲۶: ۲۰، وغیرہ
[d] متي ۲۶: ۲۴ لوقا ۲۲: ۲۲
|| یا، برکت مانگ کے.
[h] متي ۲۶: ۲۶ لوقا ۲۲: ۱۹ ۱ قرن ۱۱: ۲۳
† یا، گیت.
[i] متي ۲۶: ۳۰
[k] متي ۲۶: ۳۱
[l] ذکر ۱۳: ۷
[m] مرقس ۱۶: ۷
[n] متي ۲۶: ۳۳، ۳۴ لوقا ۲۲: ۳۳، ۳۴ یوحنا ۱۳: ۳۷، ۳۸
[o] متي ۲۶: ۳۶ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۸: ۱
[p] یوحنا ۱۲: ۲۷
[q] روم ۸: ۱۵ گلت ۴: ۶
[r] عبر ۵: ۷
[s] یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸
[t] روم ۷: ۲۳ گلت ۵: ۱۷
[u] یوحنا ۱۳: ۱

سنه عیسوي ۳۳

چلیں: دیکھو، وہ جو مجھے پکڑواتا هی، نزدیک هی[z].
۴۳ وہ یہہ کہتا هي تها، که في‌الفور اُن بارہ میں سے ایک یہوداہ نامے، اور اُس کے ساتھہ سردار کاهنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کي طرف سے ایک بڑي بهیڑ، تلواریں اور لاٹھیاں لیکے، آ پہنچي[y]. ۴۴ اور پکڑوانیوالے نے اُنهیں یہہ پتا دیا تها، که جس کا میں بوسه لوں، وهي هی؛ اُسے تم پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ. ۴۵ وہ آکے في‌الفور اُس پاس گیا، اور کہا، ای ربي، ای ربي، اور اُسے چوما.
۴۶ اور اُنهوں نے اُس پر هاتھه ڈالکے اُسے پکڑلیا. ۴۷ ایک نے اُن میں سے جو وهاں حاضر تهے، تلوار کهینچکر سردار کاهن کے نوکر کو لگائي، اور اُسکا کان اُڑا دیا. ۴۸ تب یسوع اُن سے مخاطب هوکے کہنے لگا، کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے کو آئے هو[z]؟ ۴۹ میں تو هر روز تمهارے پاس هیکل میں تعلیم دیتا تها، اور تم نے مجھے نهیں پکڑا؛ لیکن یہه هی که نوشتے پورے هوویں[a]. ۵۰ تب وے سب اُسے چهوڑکے بهاگ گئے[b].
۵۱ مگر ایک جوان، جو سوتي چادر اپنے بدن پر اوڑهے تها، اُس کے پیچھے هو لیا، اور جوانوں نے اُسے پکڑا: ۵۲ پر وہ سوتي چادر اُن کے هاتهوں میں چهوڑکر ننگا بهاگا.
۵۳ تب یسوع کو سردار کاهن پاس لے گئے[c]: اُسکے یہاں سب سردار کاهن اور بزرگ اور فقیہه اِکٹهے آئے. ۵۴ اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاهن کے دالان کے اندر تک هو لیا، اور نوکروں کے ساتهه بیٹهکر آگ تاپنے لگا. ۵۵ تب سردار کاهنوں اور ساري صدر مجلس نے یسوع پر گواهي ڈهونڈهي، که اُسے جان سے ماریں[d]؛ پر نه پائي. ۵۶ اگرچه بهتوں نے اُس پر جهوٹهي گواهي دي، پر اُن کي گواهیاں موافق نه تهیں. ۵۷ تب بعضوں نے اُٹهکے اُس پر یہه جهوٹهي گواهي دي، اور کہا که ۵۸ هم نے اُسے کہتے سنا هی، که میں اِس هیکل کو، جو هاتهه سے بني هی، ڈها دونگا[e]، اور تین دن میں ایک دوسري کو، جو هاتهه سے نه بنے، بناؤنگا. ۵۹ تس پر بهي اُن کي گواهي موافق نه تهي. ۶۰ تب سردار کاهن نے بیچ میں کهڑے هو، یسوع سے پوچها، کیا تو کچهه جواب نهیں دیتا؟ یے تجهه پر کیا گواهي دیتے هیں[f]؟ ۶۱ پر وہ چپ رها[g]، اور کچهه جواب نه دیا. پهر سردار کاهن نے اُس سے پوچها، اور اُس سے کہا، کیا تو مسیح، اُس مبارک کا بیٹا، هی[h]؟ ۶۲ یسوع نے اُس سے کہا، میں وهي هوں: اور تم اِبن آدم کو القادر کے دهنے هاتهه بیٹهے، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکهوگے[i]. ۶۳ تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے پهاڑکے کہا، اب همیں اور گواہ کیا درکار هیں؟ ۶۴ تم نے یہه کفر سنا: تم کو کیا معلوم هوتا هی؟ اُن سبهوں نے فتوی دیا، که وہ قتل کے لائق هی. ۶۵ تب کتنے اُس پر تهوکنے، اور اُسکا منهه ڈهانپنے، اور اُسے گهونسے مارنے، اور اُسے کہنے لگے، نبوت سے خبر دے: اور نوکروں نے هاتهه سے اُسے تهپیڑے مارے.
۶۶ جب پطرس نیچے دالان میں تها[k]، سردار کاهن کي لونڈیوں میں سے ایک وهاں آئي: ۶۷ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکهکر، اُس کي طرف نظر کرکے، کہنے لگي، تو بهي یسوع ناصري کے ساتهه تها. ۶۸ اُس نے یہه کہکے اِنکار کیا، که میں اُسے نهیں جانتا، اور نهیں سمجهتا، که تو کیا کہتي هی. اور باهر صحن میں گیا؛ اور مرغ نے بانگ دي. ۶۹ پهر وہ لونڈي، اُسے دیکهکر، اُن سے جو وهاں کهڑے تهے کہنے لگي، یہه اُنهیں میں سے ایک هی[l]. ۷۰ اُس نے پهر اِنکار کیا. اور تهوڑي دیر پیچهے، پهر اُنهوں نے جو وهاں کهڑے تهے، پطرس کو کہا، سچ تو

[z] متي ۲۶: ۴۶ یوحه ۱۸: ۱، ۲
[y] متي ۲۶: ۴۷ لوقا ۲۲: ۴۷ یوحه ۱۸: ۳
[z] متي ۲۶: ۵۵ لوقا ۲۲: ۵۲
[a] زبور ۲۲: ۶ یسع ۵۳: ۷، وغیره لوقا ۲۲: ۳۷ اور ۲۴: ۴۴
[b] زبور ۸۸: ۸ ۲۷ آیت
[c] متي ۲۶: ۵۷ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحه ۱۸: ۱۳
[d] متي ۲۶: ۵۹
[e] مرق ۱۵: ۲۹ یوحه ۲: ۱۹
[f] متي ۲۶: ۶۲
[g] یسع ۵۳: ۷
[h] متي ۲۶: ۶۳
[i] متي ۲۴: ۳۰ اور ۲۶: ۶۴ لوقا ۲۲: ۶۹
[k] متي ۲۶: ۵۸، ۶۹ لوقا ۲۲: ۵۵ یوحه ۱۸: ۱۶
[l] متي ۲۶: ۷۱ لوقا ۲۲: ۵۸ یوحه ۱۸: ۲۵

سنه عیسوي ۳۳

اُنھیں میں سے ھی[m]. کیونکه تو جلیلي، اور تیري بولي ویسي ھي ھی[n]. ۷۱ پر وہ لعنت کرنے، اور قسم کھانے لگا، اور کہا، که میں اُس شخص کو، جس کا تم ذکر کرتے ھو، نہیں جانتا. ۷۲ دوسري بار مرغ نے بانگ دي. تب پطرس کو وھي بات، جو یسوع نے اُس سے کہي تھي، یاد آئي، که پیشتر اُس سے، که مرغ دو بار بانگ دے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. تب ||اِسکا غور کرتے کرتے وہ رونے لگا[o].

m متي ۲۶ : ۷۳ لوقا ۲۲ : ۵۹ یوحنا ۱۸ : ۲۶
n اعم ۲ : ۷
|| یا، پھوٹ پھوٹکے رونے لگا.
o متي ۲۶ : ۷۵

۱۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ یسوع کو باندھکے اُسے پلاطس کے حضور لے جاتے، اور وھاں اُسپر نالش کرتے. ۱۵ عوام کے کہنے سے ایک خوني براباس چھڑایا جاتا، اور یسوع حواله کیا جاتا که صلیب پر کھینچا جاوے. ۱۷ کانٹوں کا ایک تاج اُسکے سرپر رکھا جاتا: ۱۹ پھر اُس پر تھوکتے، اور اُس سے ھنسي کرتے: ۲۱ صلیب کے اُٹھا لیجاتے ھي وہ غش کھاتا: ۲۷ دو چوروں کے بیچ لٹکایا جاتا: ۲۹ یہودي سرداروں کي ملامتوں کو اُٹھاتا: ۳۹ مگر رومي صوبہدار اُس کے اِبن‌الله ھونے کا اِقرار کرتا: ۴۳ اور یوسف بڑي عزت کے ساتھ اُس کا دفن کرتا.

جوں صبح ھوئي، سردار کاھن نے بزرگوں اور فقیھوں اور ساري صدر مجلس کے ساتھ مشورت کرکے، یسوع کو باندھا، اور اُسے لیجاکر پلاطس کے حوالے کیا[a]. ۲ پلاطس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا، تو سچ کہتا ھی[b]. ۳ اور سردار کاھنوں نے اُس پر بہت سي فریادیں کیں: پر اُسنے کچھ جواب نه دیا. ۴ تب پلاطس نے اُس سے یہہ کہکے پھر پوچھا، کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ، وے تجھ پر کتني گواھیاں دیتے ھیں[c]. ۵ تو بھي یسوع نے کچھ اور جواب نه دیا[d]، یہاں تک که پلاطس نے تعجب کیا. ۶ اور وہ عید میں ایک قیدي کو، جسے وے چاھتے تھے، اُنکي خاطر چھوڑ دیتا تھا[e]. ۷ اور ایک شخص براباس نام، اُن لوگوں کے ساتھ، جو فساد میں اُسکے شریک ھوئے تھے، اور جنھوں نے فساد ھي میں خون کیا تھا، قید تھا. ۸ تب بھیڑ چلاکے اُس سے عرض کرنے لگي، که جیسا تیرا دستور ھی، ویسا ھي ھمارے واسطے کر. ۹ پلاطس نے اُنھیں جواب دیا، اور کہا، کیا تم چاھتے ھو، که میں تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۱۰ کیونکه وہ جانتا تھا، که سردار کاھنوں نے حسد سے اُس کو حوالے کیا تھا. ۱۱ پر سردار کاھنوں نے لوگوں کو اُبھارا، که وہ برعکس اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دے[f]. ۱۲ تب پلاطس نے جواب دیکے پھر اُن سے کہا، اب تم کیا چاھتے ھو؟ میں اُس کو، جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ھو، کیا کروں؟ ۱۳ وے پھر چِلائے، که اُسے صلیب دے. ۱۴ پلاطس نے پھر اُن سے کہا، کیوں اِس نے کیا برائي کي ھی؟ تب وے اور بھي زیادہ چِلائے، که اُسے صلیب دے.

۱۵ تب پلاطس نے، لوگوں کي رضامندي چاھکر، اُن کے لیئے براباس کو چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے کیا، که صلیب پر کھینچا جائے[g]. ۱۶ اور سپاھي اُس کو اُس دالان میں، جہاں حاکم کا محکمه تھا، لے گئے، اور سارے رسالے کو اِکٹھا کیا[h]. ۱۷ اُنھوں نے اُسے ارغواني کپڑے پہنائے، اور کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سرپر رکھا. ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے، که اَی یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۱۹ اور وے اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے، اور اُس پر تھوکتے تھے، اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدے کرتے تھے. ۲۰ اور جب اُس سے ھنسي کر چکے، تو اُس پر سے ارغواني کپڑے اُتارے، اور اُسي کا کپڑا اُسے پہناکے، صلیب دینے کو لے چلے. ۲۱ اور ایک شخص قوریني شمعون نامے، جو سکندر اور روفس کا باپ تھا، دیہات سے آتے ھوئے، اُدھر سے گذرا؛ اُنھوں نے اُسے بیگار پکڑا، که اُس کي صلیب اُٹھا لے چلے[i]. ۲۲ اور وے اُسے مقام گُلگُتا میں، جس کا ترجمه کھوپڑي کي جگھه ھی، لائے[k]. ۲۳ اور مي میں مر مِلاکے اُسے پینے کو دیا، پر اُس نے نه لیا[l]. ۲۴ اور اُنھوں نے اُسے صلیب پر کھینچکے اُسکے

a زبور ۲ : ۲ متي ۲۷ : ۱ لوقا ۲۲ : ۶۶ اور ۲۳ : ۱ یوحنا ۱۸ : ۲۸ اعم ۳ : ۱۳ اور ۴ : ۲۶
b متي ۲۷ : ۱۱
c متي ۲۷ : ۱۳
d یسع ۵۳ : ۷ یوحنا ۱۹ : ۹
e متي ۲۷ : ۱۵ لوقا ۲۳ : ۱۷ یوحنا ۱۸ : ۳۹
f متي ۲۷ : ۲۰ اعم ۳ : ۱۴
g متي ۲۷ : ۲۶ یوحنا ۱۹ : ۱، ۱۶
h متي ۲۷ : ۲۷
i متي ۲۷ : ۳۲ لوقا ۲۳ : ۲۶
k متي ۲۷ : ۳۳ لوقا ۲۳ : ۳۳ یوحنا ۱۹ : ۱۷
l متي ۲۷ : ۳۴

سنه عیسوي ٣٣

کپڑے بانٹے، اور اُن پر قرع ڈالا، کہ هر ایک شخص کیا کیا لے[m]. ٢٥ اور تیسرا گھنٹا تھا[n]، کہ اُنہوں نے اُس کو صلیب دي. ٢٦ نالش نامہ جو اُس پر لکھا تھا سو یہہ تھا، کہ **یہہ یہودیوں کا بادشاہ هی**[o]. ٢٧ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھہ دو چوروں کو، ایک کو دھنے هاتھہ، اور دوسرے کو بائیں، صلیب پر کھینچا[p]. ٢٨ تب وہ نوشتہ اِس مضمون کا، کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا، پورا هوا[q]. ٢٩ اور وے جو اُدھر سے جاتے تھے، سر هلاتے تھے[r]، اور یہہ کہکے اُسے ملامت کرتے تھے، کہ واہ، تو جو هیکل کو ڈھاتا، اور تین دن میں بناتا تھا[s]، ٣٠ اپنے تئیں بچا، اور صلیب پر سے اُتر آ. ٣١ اِسي طرح سردار کاهنوں نے بھي آپس میں فقیہوں کے ساتھہ ٹھٹھے کرتے هوئے کہا، اُس نے اوروں کو بچایا ؛ اپنے تئیں بچا نہیں سکتا. ٣٢ بني اِسرائیل کا بادشاہ، مسیح، اب صلیب پر سے اُتر آوے، تاکہ هم دیکھیں، اور اِیمان لاویں. اور اِنہوں نے بھي جو اُس کے ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے، اُسے ملامت کي[t]. ٣٣ اور جب چھٹھا گھنٹا هوا، اُس ساري سرزمین پر اندھیرا چھا گیا، اور نویں گھنٹے تک رہا[u]. ٣٤ اور نویں گھنٹے، یسوع بڑي آواز سے چِلّاکے بولا، ایلي، ایلي، لما سبقتني، جس کا ترجمہ یہہ هی ؛ ای میرے خدا، میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا[x] ؟ ٣٥ بعضے اُن میں، جو وهاں کھڑے تھے، یہہ سنکے بولے، دیکھو، وہ اِلیاس کو بلاتا هی. ٣٦ اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے میں بھگوکے، اور ایک نرکٹ پر رکھکے[y]، اُسے چسایا[z]، اورکہا، هٹ جاؤ، هم دیکھیں تو، کہ اِلیاس اُسے اُتارنے آوے. ٣٧ تب یسوع نے بڑي آواز سے چِلّاکر دم چھوڑ دیا[a]. ٣٨ اور هیکل کا پردا اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[b].

٣٩ اور اُس صوبہ‌دار نے، جو اُس کے سامھنے کھڑا تھا، اُسے یوں چِلّاتے اور دم چھوڑتے دیکھکے، کہا، کہ یہہ شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تھا[c]. ٤٠ وهاں کئي عورتیں دور سے[d] دیکھہ رهي تھیں[e] ؛ اُن میں مریم مگدلیني، اور مریم چھوٹے یعقوب اور یوسیس کي ما، اور سلومے تھیں. ٤١ اُنہوں نے جب وہ جلیل میں تھا، اُس کي پیروي کي، اور اُسکي خدمت بھي کي تھي[f] ؛ پھر اور بھي بہت سي عورتیں تھیں، جو اُس کے ساتھہ یروسلم میں آئي تھیں.

٤٢ اور جب کہ شام هوئي[g]، اِسلیئے کہ طیاري کا دِن تھا، جو سبت سے پہلے هوتا، ٤٣ یوسف ارمتیا، جو نامور مشیر اور وہ خود خدا کي بادشاهت کا منتظر تھا[h]، آیا، اور دلیري سے پلاطس پاس جاکے، یسوع کي لاش مانگي. ٤٤ اور پلاطس نے متعجب هوکر شبہہ کیا، کہ وہ ایسا جلد مر گیا، اور صوبہ‌دار کو بلاکے اُس سے پوچھا، کیا دیر هوئي، کہ وہ مر گیا؟ ٤٥ اور جب صوبہ‌دار سے ایسا معلوم کیا تھا، تو لاش یوسف کو دلا دي. ٤٦ اور اُس نے مہین سوتي کپڑا مول لیا تھا، اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے سے کفنایا، اور ایک قبر میں، جو چٹان کے بیچ کھودي گئي تھي، اُسے رکھا[i]، اور اُس قبر کے دروازے پر ایک پتھر ڈھلکا دیا. ٤٧ مریم مگدلیني، اور یوسیس کي ما مریم، اُس جگہہ کو، جہاں وہ رکھا گیا، دیکھہ رهي تھیں.

١٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ فرشتہ تین عورتوں پر یہہ ظاهر کرتا، کہ مسیح جي اُٹھا هی. ٩ مسیح خود مریم مگدلیني کو دکھائي دیتا : ١٢ پھر آپ کو دو اور آدمیوں پر ظاهر کرتا، جس وقت وے دیہات کي طرف جاتے تھے : ١٤ تب رسولوں پر ظاهر هوتا، ١٥ اور اِنہیں حکم دیتا کہ هر کہیں جاکے اِنجیل کي منادي کریں : ١٩ بعد اُس کے وہ آسمان پر چڑھہ جاتا.

جب سبت کا دن گذر گیا[a]، مریم مگدلیني، اور یعقوب کي ما مریم اور سلومے نے خوشبو چیزیں مول لیں[b]، تاکہ آنکر اُس پر ملیں. ٢ اور هفتے کے پہلے دن بہت سویرے[c] سورج نکلتے هوئے قبر پر آئیں. ٣ اور آپس میں کہنے لگیں، کہ همارے لیئے

[m] زبور ٢٢ : ١٨ لوقا ٢٣ : ٣٤ یوحنا ١٩ : ٢٣
[n] دیکھو متي ٢٧ : ٤٥ لوقا ٢٣ : ٤٤ یوحنا ١٩ : ١٤
[o] متي ٢٧ : ٣٧ یوحنا ١٩ : ١٩
[p] متي ٢٧ : ٣٨
[q] یسعیاہ ٥٣ : ١٢ لوقا ٢٢ : ٣٧
[r] زبور ٢٢ : ٧
[s] مرقس ١٤ : ٥٨ یوحنا ٢ : ١٩
[t] متي ٢٧ : ٤٤ لوقا ٢٣ : ٣٩
[u] متي ٢٧ : ٤٥ لوقا ٢٣ : ٤٤
[x] زبور ٢٢ : ١ متي ٢٧ : ٤٦
[y] متي ٢٧ : ٤٨ یوحنا ١٩ : ٢٩
[z] زبور ٦٩ : ٢١
[a] متي ٢٧ : ٥٠ لوقا ٢٣ : ٤٦ یوحنا ١٩ : ٣٠
[b] متي ٢٧ : ٥١ لوقا ٢٣ ، ٤٥
[c] متي ٢٧ : ٥٤ لوقا ٢٣ : ٤٧
[d] زبور ٣٨ : ١١
[e] متي ٢٧ : ٥٥ لوقا ٢٣ : ٤٩
[f] لوقا ٨ : ٢ ، ٣
[g] متي ٢٧ : ٥٧ لوقا ٢٣ : ٥٠ یوحنا ١٩ : ٣٨
[h] لوقا ٢ : ٢٥ ، ٣٨
[i] متي ٢٧ : ٥٩ ، ٦٠ لوقا ٢٣ : ٥٣ یوحنا ١٩ : ٤٠
[a] متي ٢٨ : ١ لوقا ٢٤ : ١ یوحنا ٢٠ : ١
[b] لوقا ٢٣ : ٥٦
[c] لوقا ٢٤ : ١ یوحنا ٢٠ : ١

سنه عیسوي ۳۳

پتھر کو قبر کے دروازے پر سے کون ڈھلکائیگا. ۴ جب اُنھوں نے نگاہ کي، تو اُس پتھر کو ڈھلکایا ہوا دیکھا ؛ کیونکه وہ بہت بھاري تھا. ۵ اور قبر میں جاکر، اُنھوں نے ایک جوان کو سفید پوشاک پہنے دھني طرف بیٹھے ہوئے دیکھا، اور گھبرا گئیں[d]. ۶ اُسنے اُنھیں کہا، مت گھبراؤ: تم یسوع ناصري کو، جو صلیب پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتیاں ہو: وہ جي اُٹھا ہی؛ وہ یہاں نہیں؛ دیکھو یہہ جگہہ، جس میں اُنھوں نے اُسے رکھا تھا[e]. ۷ اب تم جاؤ، اور اُس کے شاگردوں کو اور پطرس کو کہو، که وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ہی، اور جیسا اُس نے تمھیں کہا تھا[f]، تم اُسے وہاں دیکھوگے. ۸ اور وے جلد نکلکے قبر سے بھاگیں، اور لرزش اور ہیبت نے اُنھیں لیا، اور وے کسي سے کچھہ نه بولیں، کیونکه ڈرتي تھیں[g].

۹ ہفتے کے پہلے روز، وہ، سویرے اُٹھکر، پہلے مریم مگدلیني کو، جس میں سے اُس نے سات دیو نکالے تھے[h]، دکھائي دیا[i]. ۱۰ اُس نے جاکے، اُس کے ساتھیوں کو، جو اُس کے لیئے غمگین اور روتے تھے، خبر دي[k]. ۱۱ وے یہہ سنکے، که وہ جیتا ہی، اور اُسے دکھائي دیا، یقین نه لائے[l].

۱۲ اُس کے بعد، وہ دوسري صورت میں، اُن میں سے دو کو، جس وقت که وے پیدل چلتے تھے، اور دیہات کي طرف جاتے تھے، دکھائي دیا[m]. ۱۳ اُنھوں نے بھي جاکے باقي لوگوں کو خبر دي، مگر اُن پر بھي وے یقین نه لائے.

۱۴ آخر، وہ اُن گیارھوں کو[n]، جب وے کھانے بیٹھے تھے، دکھائي دیا، اور اُن کي بے اِیماني اور سخت دلي پر ملامت کي، کیونکه وے اُن کي باتوں پر، جنھوں نے اُس کے جي اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا، یقین نه لائے تھے. ۱۵ اور اُس نے اُنھیں کہا، که تم تمام دنیا میں جاکے[o] ہر ایک مخلوق کے سامھنے اِنجیل کي منادي کرو[p]. ۱۶ جو که اِیمان لاتا، اور بپتسمه پاتا ہی، نجات پائیگا[q]: اور جو اِیمان نہیں لاتا، اُس پر سزا کا حکم کیا جائیگا[r]. ۱۷ اور وے جو اِیمان لائینگے، اُن کے ساتھہ یے علامتیں ہونگي ؛ که وے میرے نام سے دیووں کو نکالینگے[s] ؛ اور نئي زبانیں بولینگے[t] ؛ ۱۸ سانپوں کو اُٹھا لینگے[u] ؛ اور اگر کوئي ہلاک کرنیوالي چیز پیئینگے، اُنھیں کچھہ نقصان نه ہوگا ؛ وے بیماروں پر ہاتھہ رکھینگے، تو چنگے ہو جائینگے[x].

۱۹ غرض خداوند اُنھیں ایسا فرمانے کے بعد[y] آسمان پر اُٹھایا گیا[z]، اور خدا کے دھنے ہاتھہ بیٹھا[a]. ۲۰ پھر اُنھوں نے باہر جاکر ہر جگہہ منادي کي، اور خداوند ساتھہ ہوکے کام انجام دیتا تھا، اور کلام کو، اُن معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے سنانے کے بعد ہوتے تھے، ثابت کرتا رہا[b]. آمین.

[d] لوقا ۲۴ : ۳ یوحنا ۲۰ : ۱۱، ۱۲
[e] متي ۲۸ : ۵، ۶، ۷
[f] متي ۲۶ : ۳۲ مرقس ۱۴ : ۲۸
[g] دیکھو متي ۲۸ : ۸ لوقا ۲۴ : ۹
[h] لوقا ۸ : ۲
[i] یوحنا ۲۰ : ۱۴
[k] لوقا ۲۴ : ۱۰ یوحنا ۲۰ : ۱۸
[l] لوقا ۲۴ : ۱۱
[m] لوقا ۲۴ : ۱۳
[n] لوقا ۲۴ : ۳۶ یوحنا ۲۰ : ۱۹ ۱ قرنتیوں ۱۵ : ۵
[o] متي ۲۸ : ۱۹ یوحنا ۱۵ : ۱۶
[p] قلس ۱ : ۲۳
[q] یوحنا ۳ : ۱۸، ۳۶ اعمال ۲ : ۳۸ اور ۱۶ : ۳۰، ۳۱، ۳۲ رومیوں ۱۰ : ۹ ۱ پطرس ۳ : ۲۱
[r] یوحنا ۱۲ : ۴۸
[s] لوقا ۱۰ : ۱۷ اعمال ۵ : ۱۶ اور ۸ : ۷ اور ۱۶ : ۱۸ اور ۱۹ : ۱۲
[t] اعمال ۲ : ۴ اور ۱۰ : ۴۶ اور ۱۹ : ۶ ۱ قرنتیوں ۱۲ : ۱۰، ۲۸
[u] لوقا ۱۰ : ۱۹ اعمال ۲۸ : ۵
[x] اعمال ۵ : ۱۵، ۱۶ اور ۹ : ۱۷ اور ۲۸ : ۸ یعقوب ۵ : ۱۴، ۱۵
[y] اعمال ۱ : ۲، ۳
[z] لوقا ۲۴ : ۵۱
[a] زبور ۱۱۰ : ۱ اعمال ۷ : ۵۵
[b] اعمال ۵ : ۱۲ اور ۱۴ : ۳ ۱ قرنتیوں ۲ : ۴، ۵ عبرانیوں ۲ : ۴

لوقا کي انجیل

۱ باب

۱ دیباچه تمام اِنجیل کا، جسے لوقا نے تصنیف کیا. ۵ یوحنا کا حال، که اپني ما کے پیٹ میں کیونکر پڑا. ۲۶ اور مسیح کا وہي حال. ۳۱ نبوت کي باتیں جو اِلیسبات اور مریم نے مسیح کے حق میں کہیں. ۵۷ یوحنا کا تولد، اور اُس کا ختنه جو ہوا. ۶۷ ذکریاہ کي پیشینگوئي مسیح کي بابت، ۷۶ اور یوحنا کي بابت.

چونکه بہتوں نے کمر باندھي، که اُن کاموں کا جو في الواقع ہمارے درمیان انجام ہوئے، بیان کریں، ۲ جس طرح سے اُنھوں نے، جو شروع سے[a] خود دیکھنے والے، اور کلام کي خدمت کرنیوالے تھے،

[a] مرقس ۱ : ۱ یوحنا ۱۵ : ۲۷

سنه عیسوي سے پیشتر چهٹهے برس میں.

هم سے روایت کي[b]؛ ۳ میں نے بھي مناسب جانا[c]، که سب کو سرے سے صحیح طور پر دریافت کرکے، تیرے لیئے، ای بزرگ تھیوفلس[d]، به ترتیب[e] لکھوں، ۴ تاکه تو اُن باتوں کي حقیقت کو، جن کي تو نے تعلیم پائي، جانے[f].

۵ یهودیه کے بادشاه هیرودیس کے دنوں میں[g]، ابیاه کے فریق[h] میں سے ذکریاه نامے ایک کاهن تها: اُس کي جورو هارون کي بیٹیوں میں سے تهي، اور اُس کا نام اِلیسبات تها. ۶ وے دونوں خدا کے حضور راستباز، اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بے عیب چلنیوالے تهے[i]. ۷ اور اُن کے لڑکا نه تها، کیونکه اِلیسبات بانجه تهي، اور دونوں بهت دن کے تهے. ۸ اور ایسا هوا، که جب وه خدا کے حضور، اپنے فریق کي باري پر[k]، کاهن کا کاروبار کرتا تها، ۹ کاهني کے دستور پر اُس کي چِٹّهي نکلي، که خداوند کي هیکل میں جاکے خوشبوئي جلاوے[l]. ۱۰ اور لوگوں کي ساري جماعت، خوشبوئي جلاتے وقت، باهر دعا مانگ رهي تهي[m]. ۱۱ تب اُسکو خداوند کا فرشته، خوشبوئي جلانے کے مذبح[n] کي دهني طرف کهڑا هوا، دکهائي دیا. ۱۲ ذکریاه دیکهکر گهبرایا اور بهت ڈرا[o]. ۱۳ پر فرشتے نے اُس سے کها، که ای ذکریاه، مت ڈر، که تیري دعا سني گئي، اور تیري جورو اِلیسبات تیرے لیئے ایک بیٹا جنیگي؛ تو اُس کا نام یوحنا رکهنا[p]. ۱۴ اور تجهے خوشي و خرمي هوگي؛ اور بهتیرے اُس کي پیدایش سے خوش هونگے[q]. ۱۵ کیونکه وه خداوند کے حضور بزرگ هوگا، اور نه مَی، اور نه کوئي نشه پیئیگا[r]؛ اور اپني ما کے پیٹ هي[s] سے روح قدس سے بهر جائیگا. ۱۶ اور بني اِسرائیل میں سے بهتوں کو اُن کے خداوند خدا کي طرف پهیریگا[t]. ۱۷ اور وه اُس کے آگے اِلیاس کي طبیعت اور قوت کے ساته[u] چلیگا، که باپ دادوں کے دلوں کو لڑکوں کي طرف، اور نافرمانبرداروں کو راستبازوں کي دانائي کي طرف پهیرکے، خداوند کے لیئے ایک مستعد قوم طیار کرے. ۱۸ تب ذکریاه نے فرشتے کو کها، میں اِس کو کیونکر سچ جانوں؟ کیونکه میں بوڑها هوں، اور میري جورو کي بڑي عمر هوئي[x]. ۱۹ فرشتے نے جواب میں اُس سے کها، میں جبرایل هوں[y]، جو خدا کے حضور کهڑا رهتا هوں؛ اور بهیجا گیا، که تجهے کهوں، اور یهه خوشخبري تجهے دوں. ۲۰ اور دیکه، تو گونگا هو جائیگا، اور جس دن تک که یهه چیزیں واقع نه هوں، بول نه سکیگا[z]، اِس لیئے که تو نے میري باتوں کو، جو اپنے وقت پر پوري هونگي، یقین نه کیا. ۲۱ اور لوگ ذکریاه کي راه دیکهتے تهے، اور هیکل میں اُسکے دیر کرنے سے تعجب کرتے تهے. ۲۲ جب وه باهر آکے اُن سے بول نه سکا، اُنهوں نے دریافت کیا، که اُس نے هیکل میں کوئي رویا دیکهي تهي: اور وه اُن سے اِشاره کرتا تها، اور گونگا ره گیا. ۲۳ اور ایسا هوا، که جب اُس کي خدمت کے دن پورے هوئے[a]، وه اپنے گهر گیا. ۲۴ اور اُن دنوں کے بعد، اُس کي جورو اِلیسبات حامله هوئي، اور اُس نے پانچ مهینے تک اپنے تئیں یهه کهکے چهپایا، که، ۲۵ جن دنوں میں خداوند نے مجهه پر نظر کي، میرے ساته ایسا کیا، تاکه لوگوں میں سے میري شرمندگي دور کرے[b]. ۲۶ اور چهٹهے مهینے جبرایل فرشته خداکي طرف سے جلیل کے ایک شهر میں، جس کا نام ناصرت تها، بهیجا گیا، ۲۷ ایک کونواري کے پاس، جس کي یوسف نامے ایک مرد سے، جو داؤد کے گهرانے سے تها، منگني هوئي تهي؛ اور اُس کونواري کا نام مریم تها[c]. ۲۸ اُس فرشتے نے اُس پاس اندر آکے کها، که ای پسندیده، سلام[d]! خداوند تیرے ساته[e]: تو عورتوں میں مبارک هي. ۲۹ پر وه اُسے دیکهکر،

b عبر ۲ : ۳، ۱ پطر ۵ : ۱، ۲ پطر ۱ : ۱۶، ۱ یوح ۱ : ۱
c اعم ۱۵ : ۱۹، ۲۵، ۲۸، ۱ قرن ۷ : ۴۰
d اعم ۱ : ۱
e اعم ۱۱ : ۴
f یوح ۲۰ : ۳۱
g متي ۲ : ۱
h ۱ توا ۲۴ : ۱۰، ۱۹، نحم ۱۲ : ۴، ۱۷
i پید ۷ : ۱ اور ۱۷ : ۱، ۱ سلا ۹ : ۴، ۲ سلا ۲۰ : ۳، ایوب ۱ : ۱، اعم ۲۳ : ۱ اور ۲۴ : ۱۶، فلپ ۳ : ۶
k ۱ توا ۲۴ : ۱۹، ۲ توا ۸ : ۱۴ اور ۳۱ : ۲
l خر ۳۰ : ۷، ۸، ۱ سمو ۲ : ۲۸، ۱ توا ۲۳ : ۱۳، ۲ توا ۲۹ : ۱۱
m احبا ۱۶ : ۱۷، مکاش ۸ : ۳، ۴
n خر ۳۰ : ۱
o قاض ۶ : ۲۲ اور ۱۳ : ۲۲، دان ۱۰ : ۸، ۲۹ آیت، لوقا ۲ : ۹، اعم ۱۰ : ۴، مکاش ۱ : ۱۷
p ۶۰، ۶۳ آیتیں
q ۵۸ آیت
r گن ۶ : ۳، قاض ۱۳ : ۴، لوقا ۷ : ۳۳
s یرم ۱ : ۵، گلا ۱ : ۱۵
t ملا ۴ : ۵، ۶
u ملا ۴ : ۵، متي ۱۱ : ۱۴، مرق ۹ : ۱۲
x پید ۱۷ : ۱۷
y دان ۸ : ۱۶ اور ۹ : ۲۱، ۲۲، ۲۳، متي ۱۸ : ۱۰، عبر ۱ : ۱۴
z حزق ۳ : ۲۶ اور ۲۴ : ۲۷
a دیکهو ۲ سلا ۱۱ : ۵، ۱ توا ۹ : ۲۵
b پید ۳۰ : ۲۳، یسع ۴ : ۱ اور ۵۴ : ۱، ۴
c متي ۱ : ۱۸، لوقا ۲ : ۴، ۵
d دان ۹ : ۲۳ اور ۱۰ : ۱۹، دیکهو ۳۰ آیت
e قاض ۶ : ۱۲

سنه عیسوي سے پیشتر چهٹهے برس میں.

اُس کي بات سے گهبرائي[f]، اور سوچنے لگي، که یهه کیسا سلام هی. ۳۰ تب فرشتے نے اُس سے کها، که ای مریم، مت ڈر: که تو نے خدا کے حضور فضل پایا. ۳۱ اور دیکهه، تو حامله هوگي، اور بیٹا جنیگي[g]، اور اُسکا نام یسوع رکهیگي[h]. ۳۲ وه بزرگ هوگا، اور خداے تعالی کا بیٹا کهلائیگا[i]: اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا[k]: ۳۳ اور وه سدا یعقوب کے گهرانے کي بادشاهت کریگا؛ اور اُس کي بادشاهت آخر نه هوگي[l]. ۳۴ تب مریم نے فرشتے سے کها، یهه کیونکر هوگا، جس حال میں میں مرد کو نهیں جانتي؟ ۳۵ فرشتے نے جواب میں اُس سے کها، که روح قدس تجهه پر اُتریگي[m]، اور خداے تعالی کي قدرت کا سایه تجهه پر هوگا: اِس سبب سے وه قدوس بهي جو پیدا هوگا خدا کا بیٹا کهلائیگا[n]. ۳۶ اور دیکهه، تیري رشتهدار اِلیسبات کو بهي بڑهاپے میں بیٹا هونیوالا هی؛ اور یهه اُس کا، جو بانجهه کهلاتي هی، چهٹها مهینا هی. ۳۷ کیونکه خدا کے آگے کوئي بات ان هوني نهیں[o]. ۳۸ اور مریم نے کها، دیکهه خداوند کي باندي؛ مجهه پر تیرے کهنے کے موافق هووے. تب فرشته اُس کے پاس سے چلا گیا. ۳۹ اور اُنهیں دنوں میں، مریم اُٹهکر جلدي سے پهاڑوں پر یهودا کے ایک شهر کو گئي[p]؛ ۴۰ اور ذکریاه کے گهر میں داخل هوکے اِلیسبات کو سلام کیا. ۴۱ اور ایسا هوا، که جونهیں اِلیسبات نے مریم کا سلام سنا، لڑکا اُس کے پیٹ میں اُچهل پڑا؛ اور اِلیسبات روح قدس سے بهر گئي: ۴۲ اور زور سے پکارکے کها، که تو عورتوں میں مبارک هی[q]، اور تیرے پیٹ کا پهل مبارک هی. ۴۳ میرے لیئے یهه کیونکر هوا، که میرے خداوند کي ما مجهه پاس آئي؟ که، ۴۴ دیکهه، تیرے سلام کي آواز جونهیں میرے کان تک پهنچي، لڑکا میرے پیٹ میں خوشي

[f] ۱۲ آیت
[g] یسعه ۷ : ۱۴ متي ۱ : ۲۱
[h] لوقا ۲ : ۲۱
[i] مرقه ۵ : ۷
[k] ۲ سمو ۷ : ۱۱، ۱۲ زبور ۱۳۲ : ۱۱ یسعه ۹ : ۶، ۷ اور ۱۶ : ۵ یره ۲۳ : ۵ مکاش ۳ : ۷
[l] دان ۲ : ۴۴ اور ۷ : ۱۴، ۲۷ عبد ۲۱ میکه ۴ : ۷ یوحه ۱۲ : ۳۴ عبر ۱ : ۸
[m] متي ۱ : ۲۰
[n] متي ۱۴ : ۳۳ اور ۲۶ : ۶۳، ۶۴ مرقه ۱ : ۱ یوحه ۱ : ۳۴ اور ۲۰ : ۳۱ اعم ۸ : ۳۷ روم ۱ : ۴
[o] پید ۱۸ : ۱۴ یره ۳۲ : ۱۷ ذکر ۸ : ۶ متي ۱۹ : ۲۶ مرقه ۱۰ : ۲۷ لوقا ۱۸ : ۲۷ روم ۴ : ۲۱
[p] یشوا ۲۱ : ۹، ۱۰، ۱۱
[q] قاض ۵ : ۲۴ ۲۸ آیت

سے اُچهل پڑا. ۴۵ اور مبارک هی وه جو اِیمان لائي، که یهه باتیں، جو خداوند کي طرف سے کهي گئیں، پوري هونگي. ۴۶ اور مریم نے کها، که میري جان خداوند کي بڑائي کرتي هی[r]، ۴۷ اور میري روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش هوئي. ۴۸ که اُس نے اپني باندي کي پست حالي پر نظر کي[s]: اِس لیئے، دیکهه، اب سے هر زمانے کے لوگ مجهه کو مبارک کهینگے[t]. ۴۹ کیونکه اُس نے، جو قدرتوالا هی، میرے لیئے بڑے کام کیئے هیں[u]؛ اور اُس کا نام پاک هی[x]. ۵۰ اور اُس کا رحم اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هیں، پشت در پشت هی[y]. ۵۱ اُس نے اپنے بازو کا زور دکهایا[z]؛ اور اُن کو، جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجهتے هیں، پریشان کیا[a]. ۵۲ قدرتوالوں کو تخت سے گرادیا[b]، اور پست حالوں کو بلند کیا. ۵۳ اُس نے بهوکهوں کو اچهي چیزوں سے آسوده کیا[c]؛ اور دولتمندوں کو خالي هاتهه بهیجا. ۵۴ اُسنے اپنے بندے اِسرایل کو سمبهال لیا، اُس رحمت کو یاد کرکے[d]، ۵۵ جو ابیرهام اور اُس کي اولاد پر سدا کو تهیں[e]، جیسا اُس نے همارے باپ دادوں سے فرمایا تها. ۵۶ اور مریم، تین مهینے کے قریب اُس کے ساتهه رهکے، اپنے گهر کو پهري. ۵۷ اب اِلیسبات کے جنے کا وقت پهنچا؛ اور بیٹا جني. ۵۸ اور اُس کے پڑوسیوں اور رشتهداروں نے سنا، که خداوند نے اُس پر بڑي رحمت کي؛ اور اُنهوں نے اُس کے ساتهه خوشي کي[f]. ۵۹ اور یوں هوا، که وے آٹهویں دن[g] لڑکے کا ختنه کرنے آئے؛ اور اُس کا نام ذکریاه، جو اُس کے باپ کا تها، رکهنے لگے. ۶۰ پر اُس کي ما نے جواب میں کها، که نهیں؛ بلکه اُس کا نام یوحنا رکها جاوے[h]. ۶۱ اُنهوں نے اُس سے کها، که تیرے گهرانے میں کسو کا یهه نام نهیں. ۶۲ تب اُنهوں نے اُس کے باپ کي طرف اِشاره

[r] ۱ سمو ۲ : ۱ زبور ۳۴ : ۲، ۳ اور ۳۵ : ۹ حبق ۳ : ۱۸
[s] ۱ سمو ۱ : ۱۱ زبور ۱۳۸ : ۶
[t] ملا ۳ : ۱۲ لوقا ۱۱ : ۲۷
[u] زبور ۷۱ : ۱۹ اور ۱۲۶ : ۲، ۳
[x] زبور ۱۱۱ : ۹
[y] پید ۱۷ : ۷ خر ۲۰ : ۶ زبور ۱۰۳ : ۱۷، ۱۸
[z] زبور ۹۸ : ۱ اور ۱۱۸ : ۱۵ یسعه ۴۰ : ۱۰ اور ۵۱ : ۹ اور ۵۲ : ۱۰
[a] زبور ۳۳ : ۱۰ ۱ پطر ۵ : ۵
[b] ۱ سمو ۲ : ۶، وغیره ایوب ۵ : ۱۱ زبور ۱۱۳ : ۶
[c] ۱ سمو ۲ : ۵ زبور ۳۴ : ۱۰
[d] زبور ۹۸ : ۳ یره ۳۱ : ۳، ۲۰
[e] پید ۱۷ : ۱۹ زبور ۱۳۲ : ۱۱ روم ۱۱ : ۱۸ گلة ۳ : ۱۶
[f] ۱۴ آیت
[g] پید ۱۷ : ۱۲ احب ۱۲ : ۳
[h] ۱۳ آیت

سنہ عيسوي سے پيشتر چھٹے برس ميں.

کيا، کہ وہ اُس کا کيا نام رکھا چاھتا ھي. ۶۳ اُس نے تختي منگاکے لکھا، کہ يوحنا اُس کا نام ھي[i]. اور سبھوں نے تعجب کيا. ۶۴ اور اُسي دم اُس کا منھہ اور زبان کھُل گئي[k]، اور وہ بولنے لگا، اور خدا کي تعريف کي. ۶۵ تب سارے آس پاس کے رھنےوالے ڈر گئے: اور يہوديہ کے تمام کوھستان ميں[l] اِن سب باتوں کا چرچا پھيلا. ۶۶ اور سبھوں نے، جو سنتے تھے، اپنے دل ميں سوچکر[m] کہا، کہ، يہہ کيسا لڑکا ھوگا! اور خداوند کا ھاتھہ اُس پر تھا[n]. ۶۷ اور اُس کا باپ ذکرياہ روح قدس سے بھر گيا[o]، اور نبوت کي راہ سے کہنے لگا، کہ، ۶۸ حمد خداوند کي[p]، جو اِسرائيل کا خدا ھي؛ کيونکہ اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کي، اور اُنھيں چھٹکارا ديا[q]، ۶۹ اور ھمارے ليئے نجات کا سينگ اپنے بندے داؤد کے گھر ميں سے نکالکے کھڑا کيا[r]؛ ۷۰ جيسا اُسنے اپنے پاک نبيوں کي معرفت[s]، جو دنيا کے شروع سے ھوتے آئے، کہا: ۷۱ ھم کو ھمارے دشمنوں سے، اور اُن کے ھاتھہ سے جو ھم سے کينہ رکھتے ھيں، نجات بخشي؛ ۷۲ تاکہ وہ رحم، جس کا ھمارے باپ دادوں کے ساتھہ قرار کيا، کرے، اور اپنے پاک عہد کو ياد رکھے[t]؛ ۷۳ اُسي قسم کو، جو اُس نے ھمارے باپ ابيرھام سے کي[u]، کہ ۷۴ وہ ھميں يہہ ديگا، کہ اپنے دشمنوں کے ھاتھہ سے چھٹکارا پاکے، ۷۵ عمر بھر اُس کے آگے، پاکيزگي اور سچائي سے[x]، بے خوف اُس کي بندگي کريں[y]. ۷۶ اور اي لڑکے، تو خداے تعالي کا نبي کہلائيگا: کيونکہ تو خداوند کے آگے اُسکي راھوں کو درست کرتا جائيگا[z]؛ کہ ۷۷ اُس کے لوگوں کو نجات کي خبر ديوے، جس سے اُن کے گناھوں کي معافي ھووے[a]، ۷۸ جو ھمارے خدا کي خاص رحمت سے ھي؛ جس کے سبب صبح کي روشني اُوپر سے ھم تک پہنچي، ۷۹ تاکہ اُن کو جو اندھيرے اور موت کے سايہ ميں بيٹھے ھيں، روشني بخشے[b]، اور ھميں سلامتي کي راہ پر لے چلے. ۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا، اور روح ميں قوت پاتا گيا[c]، اور اپنے تئيں اِسرائيل پر ظاھر کرنے کے دن تک بيابان ميں رھا[d].

[i] ۱۳ آيت [k] ۲۰ آيت [l] ۳۹ آيت [m] لوقا ۲ : ۱۹، ۵۱ [n] پيد ۳۹ : ۲ زبور ۸۰ : ۱۷ اور ۸۹ : ۲۱ اعہ ۱۱ : ۲۱ [o] يوايل ۲ : ۲۸ [p] سلا ۱ : ۲۸ زبور ۴۱ : ۱۳ اور ۷۲ : ۱۸ اور ۱۰۶ : ۴۸ [q] خر ۳ : ۱۶ اور ۴ : ۳۱ زبور ۱۱۱ : ۹ لوقا ۷ : ۱۶ [r] زبور ۱۳۲ : ۱۷ [s] يرم ۲۳ : ۵، ۶ اور ۳۰ : ۱۰ دان ۹ : ۲۴ اعہ ۳ : ۲۱ روم ۱ : ۲ [t] احبا ۲۶ : ۴۲ زبور ۹۸ : ۳ [illegible] ۵۴ آيت [u] پيد ۱۲ : ۳ اور ۱۷ : ۴ اور ۲۲ : ۱۶، ۱۷ عبر ۶ : ۱۳، ۱۷ [x] يرم ۳۲ : ۳۹، ۴۰ افس ۴ : ۲۴ ۲ تسا ۲ : ۱۳ ۲ تمط ۱ : ۹ طيط ۲ : ۱۲ ۱ پطر ۱ : ۱۵ ۲ پطر ۱ : ۴ [y] روم ۶ : ۱۸، ۲۲ عبر ۹ : ۱۴ [z] يسع ۴۰ : ۳ ملا ۳ : ۱ اور ۴ : ۵ متي ۱۱ : ۱۰ ۱۷ آيت [a] مرق ۱ : ۴ لوقا ۳ : ۳

[b] يسع ۹ : ۲ اور ۴۲ : ۷ اور ۴۹ : ۹ متي ۴ : ۱۶ اعہ ۲۶ : ۱۸ [c] لوقا ۲ : ۴۰ [d] متي ۳ : ۱ اور ۱۱ : ۷

۲ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ اگوسطوس حکم ديتا کہ تمام مملکت کے لوگوں کے نام لکھے جاويں. ۶ مسيح کا تولد. ۸ ايک فرشتہ اِس واقعہ کي خبر گڈرِيوں کو ديتا؛ ۱۳ تس پر بہت فرشتے خدا کي ثنا گاتے. ۲۱ مسيح کا ختنہ کيا جاتا. ۲۲ مريم اُسے کو پاک کرنے کے ليئے شريعت پر عمل کرتي. ۲۸ شمعون اور انا مسيح کي بابت نبوت کرتے: ۴۰ وہ حکمت ميں ترقي کرتا، ۴۶ هيکل هي ميں معلموں سے سوال کرتا، ۵۱ اور اپنے ما باپ کا فرمانبردار رھتا.

سنہ عيسوي سے پيشتر پانچويں برس ميں.

اور اُن دنوں ميں يوں ھوا، کہ قيصر اگوسطوس کي طرف سے حکم نکلا، کہ ھر بستي کے لوگوں کے نام لکھے جائيں. ۲ (اور يہہ پہلي اِسم نويسي تھي[a]، جو سوريہ کے حاکم قرينيوس کے وقت ميں ھوئي.) ۳ تب ھر ايک اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا. ۴ اور يوسف بھي جليل کے شہر ناصرت سے، يہوديہ ميں داؤد کے شہر کو، جو بيت‌لحم کہلاتا ھي[b]، گيا؛ اِس ليئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا[c]؛ کہ ۵ اپني منگيتر[d] مريم کے ساتھہ، جو حاملہ تھي، نام لکھاوے. ۶ اور ايسا ھوا، کہ جب وے وھاں تھے، اُس کے جننے کے دن پورے ھوئے. ۷ اور اپنا پلوٹھا بيٹا جني[e]، اور اُس کو کپڑے ميں لپيٹکے چرني ميں رکھا؛ کيونکہ اُن کو سرا ميں جگہہ نہ ملي. ۸ اُس ملک ميں گڈريئے تھے، جو ميدان ميں رھتے، اور رات کو باري باري اپنے جھنڈ کي چوکي کرتے تھے. ۹ اور، ديکھو، کہ خداوند کا ايک فرشتہ اُن پر ظاھر ھوا، اور خداوند کا نور اُن کے چوگرد چمکا: اور وے نہايت ڈر گئے[f]. ۱۰ تب فرشتے نے اُنھيں کہا، مت ڈرو: کيونکہ، ديکھو، ميں تمھيں بڑي خوشي کي خبر ديتا ھوں، جو سب لوگوں کے واسطے ھوگي[g]، کہ ۱۱ داؤد کے

[a] اعہ ۵ : ۳۷ [b] ۱ سمو ۱۶ : ۱، ۴ يوحن ۷ : ۴۲ [c] متي ۱ : ۱۶ لوقا ۱ : ۲۷ [d] متي ۱ : ۱۸ لوقا ۱ : ۲۷ [e] متي ۱ : ۲۵ [f] لوقا ۱ : ۱۲ [g] پيد ۱۲ : ۳ متي ۲۸ : ۱۹ مرق ۱ : ۱۵، ۳۱، ۳۲ آيتيں لوقا ۲۴ : ۴۷ قلس ۱ : ۲۳

شهر میں آج تمهارے لیئے ایک نجات دینیوالا|| پیدا هوا[k]؛ وه مسیح خداوند هی[k]۔ ۱۲ اور تمهارے لیئے یهي پتا هی؛ که تم ایک لڑکے کو کپڑے میں لپیٹا اور چرني میں رکها هوا پاؤگے۔ ۱۳ اور ایک بارگي، اُس فرشتے کے ساتهه آسماني لشکر کي ایک جماعت خدا کي تعریف کرتي[l]، اور یهه کهتي ظاهر هوئي، که ۱۴ خدا کو آسمان پر تعریف[m]، اور زمین پر سلامتي[n]، اور آدمیوں سے رضامندي هووے[o]۔ ۱۵ اور ایسا هوا، که جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر گئے، گڑریوں نے آپس میں کها، که آؤ، هم بیت‌لحم تک جائیں، اور اِس بات کو جو هوئي هی، جس کي خداوند نے همیں خبر دي هی، دیکهیں۔ ۱۶ تب اُنهوں نے جلدي جاکے، مریم، اور یوسف کو، اور اُس لڑکے کو چرني میں رکها هوا پایا۔ ۱۷ اور دیکهکے، اُس بات کو، جو اِس لڑکے کے حق میں اُن سے کهي گئي تهي، پهیلایا۔ ۱۸ اور سب سنّیوالوں نے اِن باتوں سے، جو گڑریوں نے اُنهیں کهیں، تعجب کیا۔ ۱۹ پر مریم نے اِن سب باتوں کو، اپنے دل میں غور کرکے[p]، یاد رکها۔ ۲۰ اور گڑریئے اِن سب باتوں کے سبب جو اُنهوں نے سني، اور جیسي اُن سے کهي گئي تهیں، دیکهیں، خدا کي تعریف اور بڑائي کرتے هوئے پهرے۔ ۲۱ اور جب آٹهه دن پورے هوئے، که لڑکے کا ختنه هو[q]۔ اُس کا نام **یسوع**[r] رکها گیا، جو اُس کے پیٹ میں پڑنے کے آگے، فرشتے نے رکها تها۔ ۲۲ اور جب موسیٰ کي شریعت کے موافق اُس کے پاک هونے کے دن پورے هوئے[s]، وے اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے، تاکه خداوند کے آگے حاضر کریں؛ ۲۳ (جیسا که خداوند کي شریعت میں لکها هی، که هر ایک ||پلوٹها لڑکا خداوند کے لیئے مخصوص کهلائیگا[t]؛) ۲۴ اور که خداوند کي شریعت کے حکم کے موافق[u]، قمریوں کا ایک جوڑا، یا کبوتر کے دو بچّے قرباني کریں۔ ۲۵ اور، دیکهو، که یروسلم میں شمعون نام ایک شخص تها، جو راستباز، اور دیندار، اور اِسرائیل کي تسلي کي راه دیکهتا تها[x]، اور روح قدس اُس پر تهي۔ ۲۶ اُس کو روح قدس نے خبر دي تهي، که جب تک خداوند کے مسیح کو نه دیکهلے، موت کو نه دیکهیگا[y]۔ ۲۷ اور وه روح کي هدایت سے[z] هیکل میں آیا: اور جس وقت ما باپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے تهے، تاکه اُس کے لیئے شرع کے دستور پر عمل کریں، ۲۸ اُس نے اُسے اپنے هاتهوں پر اُٹها لیا، اور خدا کي تعریف کرکے کها؛ که ۲۹ اَی خداوند، اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا هی[a]: ۳۰ کیونکه میري آنکهوں نے تیري نجات دیکهي[b]، ۳۱ جو تو نے سب لوگوں کے آگے طیار کي هی؛ ۳۲ قوموں کو روشن کرنے کے لیئے ایک نور[c]، اور اپنے لوگ اِسرائیل کے لیئے جلال۔ ۳۳ تب یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں سے، جو اُس کے حق میں کهي گئیں، تعجب کیا۔ ۳۴ اور شمعون نے اُنهیں دعا دي، اور اُس کي ما مریم کو کها، دیکهه، یهه اِسرائیل میں بهتوں کے گرنے اور اُٹهنے کے لیئے[d]، اور خلاف کهنے کے نشان[e] کے واسطے، رکها هوا هی؛ ۳۵ (اور تلوار تیري جان کے اندر بهي گذر جائیگي[f]،) تاکه بهتوں کے دلوں کے خیال کُهل جائیں۔ ۳۶ اور اسیر کے گهرانے سے انا نام فانوایل کي بیٹي ایک نبیه تهي، جو بهت بوڑهي تهي: اور اُس نے اپنے کنواري‌پن سے سات برس ایک خصم کے ساتهه نباه کیا تها؛ ۳۷ اور وه بیوه قریب چوراسي برس کي تهي، که هیکل سے جدا نه هوئي، پر روزه رکهنے اور دعا مانگنے سے رات دن[g] بندگي کرتي رهي۔ ۳۸ اُس نے اُسي گهڑي آکر، خداوند کا شکر کیا، اور اُن سب کو، جو یروسلم میں چهٹکارے کي راه دیکهتے تهے[h]، اُس کي بابت کها۔ ۳۹ اور

سنه عیسوي سے پیشتر پانچویں برس میں
k متي ۱: ۲۱ — یسع ۹: ۶
k متي ۱: ۱۶ — اور ۱۶: ۱۶ — لوقا ۱: ۴۳ — اعم ۲: ۳۶ — اور ۱۰: ۳۶ — فلپ ۲: ۱۱
l پید ۲۸: ۱۲ — اور ۳۲: ۱، ۲ — زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱ — اور ۱۴۸: ۲ — دان ۷: ۱۰ — عبر ۱: ۱۴ — مکاش ۵: ۱۱
m لوقا ۱۹: ۳۸ — افس ۱: ۶ — اور ۳: ۱۰، ۲۱ — مکاش ۵: ۱۳
n یسع ۵۷: ۱۹ — لوقا ۱: ۷۹ — روم ۵: ۱ — افس ۲: ۱۷ — قلس ۱: ۲۰
o یوح ۳: ۱۶ — افس ۲: ۴، ۷ — ۲ تسا ۲: ۱۶ — ۱ یوح ۴: ۹، ۱۰
p پید ۳۷: ۱۱ — لوقا ۱: ۶۶ — ۵۱ آیت
q پید ۱۷: ۱۲ — احب ۱۲: ۳ — لوقا ۱: ۵۹
سنه عیسوي سے پیشتر چوتهے برس میں۔
r متي ۱: ۲۱، ۲۵ — لوقا ۱: ۳۱
s احب ۱۲: ۲، ۳، ۴، ۶
|| یوناني میں، رحم کا کهولنیوالا
t خر ۱۳: ۲ — اور ۲۲: ۲۹ — اور ۳۴: ۱۹ — گن ۳: ۱۳ — اور ۸: ۱۷ — اور ۱۸: ۱۵
u احب ۱۲: ۲، ۶، ۸

سنه عیسوي سے پیشتر چوتهے برس میں۔
x یسع ۴۰: ۱ — مرق ۱۵: ۴۳ — ۳۸ آیت
y زبور ۸۹: ۴۸ — عبر ۱۱: ۵
z متي ۴: ۱
a پید ۴۶: ۳۰ — فلپ ۱: ۲۳
b یسع ۵۲: ۱۰ — لوقا ۳: ۶
c یسع ۹: ۲ — اور ۴۲: ۶ — اور ۴۹: ۶ — اور ۶۰: ۱، ۲، ۳ — متي ۴: ۱۶ — اعم ۱۳: ۴۷ — اور ۲۸: ۲۸
d یسع ۸: ۱۴ — هوس ۱۴: ۹ — متي ۲۱: ۴۴ — روم ۹: ۳۲، ۳۳ — ۱ قرن ۱: ۲۳، ۲۴ — ۲ قرن ۲: ۱۶ — ۱ پطر ۲: ۷، ۸
e اعم ۲۸: ۲۲
f زبور ۴۲: ۱۰ — یوح ۱۹: ۲۵
g اعم ۲۶: ۷ — ۱ تمط ۵: ۵
h مرق ۱۵: ۴۳ — ۲۵ آیت — لوقا ۲۴: ۲۱

سنه عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں۔

جب وے خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے، تو جلیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے۔ ۴۰ اور لڑکا بڑھتا[j]، اور حکمت سے بھر کے روح میں قوت پاتا رہا: اور خداوند کا فضل اُس پر تھا۔ ۴۱ اُس کے ما باپ ہر برس عید فسح میں[k] یروسلم کو جاتے تھے۔ ۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا هوا، اور وے عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تھے۔ ۴۳ اور اُن دنوں کو پورا کیا، جد پھرنے لگے، وہ لڑکا یسوع یروسلم میں رہ گیا؛ پر یوسف اور اُس کي ما نے نه جانا۔ ۴۴ بلکه یهہ سمجھکے، که وہ قافلے میں هی، ایک منزل گئے؛ اور اُسے رشته‌داروں اور جان پہچانوں میں هر کہیں ڈھونڈھا۔ ۴۵ اور نه پاکر، اُسکي تلاش هر کہیں کرتے هوئے یروسلم کو پھرے۔ ۴۶ اور ایسا هوا، که اُنھوں نے تین روز پیچھے اُسے هیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے هوئے، اُنکي سنتے، اور اُنسے سوال کرتے پایا۔ ۴۷ اور سب جو اُس کي سنتے تھے، اُس کي سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے[l]۔ ۴۸ تب وے اُسے دیکھکر حیران هوئے: اور اُس کي ما نے اُس سے کہا، ای بیٹے، کس لیئے تو نے هم سے ایسا کیا؟ دیکھ، تیرا باپ اور میں کُڑھتے هوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے۔ ۴۹ اُس نے اُنھیں کہا، کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے؟ کیا تم نے نه جانا، که مجھے ||اپنے باپ کے یہاں[m] رهنا ضرور هی؟ ۵۰ پر وے اِس بات کو، جو اُس نے اُنھیں کہي، نه سمجھے[n]۔ ۵۱ اور وہ اُن کے ساتھ روانه هوکر، ناصرت میں آیا، اور اُن کے تابع رہا۔ اور اُس کي ما نے یهہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں[o]۔ ۵۲ اور یسوع، حکمت، اور ||قد، اور خدا کے اور اِنسان کے نزدیک مقبولیت میں، ترقي کرتا گیا[p]۔

سنه عیسوي ۸

j لوقا ۱ : ۸۰، ۵۰ آیت
k خر ۲۳ : ۱۵، اور ۳۴ : ۲۳، اِست ۱۶ : ۱، ۱۶
l متي ۷ : ۲۸ مرقس ۱ : ۲۲ لوقا ۴ : ۲۲، ۳۲ یوحنا ۷ : ۱۵، ۴۶
|| یا، اپنے باپ کا کام کرنا ضرور هی؟
m یوحنا ۲ : ۱۶
n لوقا ۹ : ۴۵ اور ۱۸ : ۳۴
o دان ۷ : ۲۸، ۱۹ آیت
|| یا، عمر
p ۱ سمو ۲ : ۲۶، ۴۰ آیت

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یوحنا وعظ کرتا، اور بپتسمه دیتا۔ ۱۵ مسیح کي بابت گواهي دیتا۔ ۲۰ هیرودیس یوحنا کو قید کرتا۔ ۲۱ مسیح بپتسمه پاتا، اور اُسي وقت آسمان کي طرف سے ایک آواز هوتي جو اُسکي بابت گواهي دیتي۔ ۲۳ مسیح کي عمر، اور اُس کا نسب نامه یوسف سے لیکے آدم تک۔

سنه عیسوي ۲۶

اب طبریوس قیصر کي بادشاهت کے پندرهویں برس، جب پنطیوس پلاطوس یهودیا کا حاکم، اور هیرودیس جلیل کي چوتھائي کا، اور اُسکا بھائي فیلبوس اِطوریا کي چوتھائي اور طراخونیتس کے ملک کا، اور لسانیس ابلینے کي چوتھائي کا حاکم تھا، ۲ جس وقت اناس اور قیافس سردار کاهن تھے[a]، خدا کا کلام بیابان میں ذکریاه کے بیٹے یوحنا کو پهنچا۔ ۳ اور وہ یردن کے سارے آسپاس کے ملک میں آکے[b]، گناهوں کي معافي کے لیئے[c] توبه کے بپتسمه کي منادي کرتا رها؛ ۴ چنانچه یسعیاه نبي کي باتوں کے دفتر میں یهه بات لکھي هی، که بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز هی، که تم خداوند کي راه کو درست کرو، اور اُسکے راستوں کو سیدھا کرو[d]۔ ۵ هر ایک گڑھا بھرا جائیگا، اور سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کیئے جائینگے؛ اور ٹیڑھي جگهیں سیدھي، اور بیهتر راهیں برابر بنینگي؛ ۶ اور هر ایک اِنسان خدا کي نجات دیکھیگا[e]۔ ۷ تب اُسنے اُن جماعتوں کو، جو اُس سے بپتسمه پانے کو نکلي تھیں، کہا، ای سانپوں کي نسل[f]، تمھیں کس نے بتایا که آنیوالے غضب سے بھاگو؟ ۸ پس توبه کے لائق میوے لاؤ، اور اپنے دلوں میں خیال نه کرو، که ابرهام همارا باپ هی؛ کیونکه میں تمھیں کہتا هوں، که خدا ابرهام کے لیئے اِن پتھروں سے لڑکے پیدا کر سکتا هی۔ ۹ اور درختوں کي جڑ پر کلهاڑي رکھي هی: سو جو درخت اچھے پھل نهیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی[g]۔ ۱۰ تب جماعتوں نے اُس سے پوچھا، که پھر هم کیا کریں[h]؟ ۱۱ اُس نے اُن سے جواب میں کہا، که جس کے دو کرتے هوں، اُس کو، جس کے پاس نهیں هی، بانٹ دے[i]؛ اور جس کے پاس کھانے کو هو، وہ بھي ایسا هي کرے۔ ۱۲ تب محصول لینیوالے بھي بپتسمه پانے کو آئے[k]، اور اُس سے کہا، که ای اُستاد، هم کیا کریں؟ ۱۳ اُس

a یوحنا ۱۱ : ۴۹، ۵۱ اور ۱۸ : ۱۳ اعم ۴ : ۶
b متي ۳ : ۱ مرقس ۱ : ۴
c لوقا ۱ : ۷۷
d یسع ۴۰ : ۳ متي ۳ : ۳ مرقس ۱ : ۳ یوحنا ۱ : ۲۳
e زبور ۹۸ : ۲ یسع ۵۲ : ۱۰ لوقا ۲ : ۱۰
f متي ۳ : ۷
g متي ۷ : ۱۹
h اعم ۲ : ۳۷
i لوقا ۱۱ : ۴۱ ۲ قرن ۸ : ۱۴ یعقوب ۲ : ۱۵، ۱۶ ۱ یوحنا ۳ : ۱۷ اور ۴ : ۲۰
k متي ۲۱ : ۳۲ لوقا ۷ : ۲۹

سنہ عیسوي ٢٦

نے اُن سے کہا، کہ تمھارے لیئے جو مقرر هی، اُس سے زیادہ نہ لو[l]. ١۴ سپاهیوں نے بهي اُس سے پوچها، کہ هم کیا کریں؟ اُس نے اُنهیں کہا، کہ نہ کسي پر ظلم کرو، نہ تہمت لگاؤ[m]؛ اور اپنے روزینے پر راضي رهو. ١۵ اور جب لوگ منتظر تهے، اور سب اپنے دل میں یوحنا کي بابت سوچتے تهے، کہ کیا وہ مسیح هی کہ نہیں؛ ١٦ یوحنا نے اُن سب کے جواب میں کہا، کہ میں تمهیں پاني سے بپتسمہ دیتا هوں[n]؛ پر مجهہ سے ایک قویتر آتا هی، جس کي جوتي کے بند کهولنے کے میں لایق نہیں هوں: وہ تمهیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا. ١٧ اُس کے هاتهہ میں سوپ هی، اور وہ اپنے کهلیهان کو خوب صاف کریگا، اور گیہوں کو اپني کوتهي میں جمع کریگا[o]؛ پر بهوسي کو اُس آگ میں، جو نہیں بجهتي، جلاویگا. ١٨ اور وہ لوگوں کو نصیحت کي بہت اور باتیں کرتا، اور خوشخبري دیتا رہا.

سنہ عیسوي ٣٠

١٩ پر هیرودیس چوتهائي کے حاکم نے، اپنے بهائي فیلبوس کي جورو هیرودیاس کے سبب[p]، اور اُن سب بدیوں کے لیئے، جو هیرودیس نے کیں، یوحنا سے ملامت اُٹهاکے، ٢٠ سب پر یہہ زیادہ کیا، کہ یوحنا کو قید رکها.

سنہ عیسوي ٢٧

٢١ اور ایسا هوا، کہ جب سب لوگ بپتسمہ پا چکے تهے، اور یسوع بهي بپتسمہ پاکر دعا مانگ رہا تها، آسمان کهل گیا[q]، ٢٢ اور روح قدس جسم کي صورت میں، کبوتر کي طرح، اُس پر اُتري، اور آسمان سے ایک آواز آئي، جو یہہ کہتي تهي کہ تو میرا پیارا بیٹا هی؛ تجهہ سے میں راضي هوں. ٢٣ اور یسوع آپ برس تیس ایک[r] کا هوا جب شروع کیا، اور (جیسا کہ گمان تها) وہ یوسف کا بیٹا تها[s]؛ اور وہ هیلي کا، ٢۴ اور وہ متّهات کا، اور وہ لیوي کا، اور وہ ملخي کا، اور وہ ینا کا، اور وہ یوسف کا، ٢۵ اور وہ متهاتیاس کا، اور وہ آموص کا، اور وہ ناوم کا، اور وہ اسلي

[l] لوقا ١١ : ٨
[m] خر ٢٣ : ١ احبا ١٩ : ١١
[n] متي ٣ : ١١
[o] میکہ ۴ : ١٢ متي ١٣ : ٣٠
[p] متي ١۴ : ٣ مرق ٦ : ١٧
[q] متي ٣ : ١٣ یوحنا ١ : ٣٢
[r] دیکهو گنتي ۴ : ٣، ٣۵، ٣٩، ۴٣، ۴٧
[s] متي ١٣ : ۵۵ یوحنا ٦ : ۴٢

سنہ عیسوي ٢٧

کا، اور وہ نگّئي کا، ٢٦ اور وہ ماحتہ کا، اور وہ متهاتیاس کا، اور وہ سمعي کا، اور وہ یوسف کا، اور وہ یودا کا، ٢٧ اور وہ یوحنا کا، اور وہ ریصا کا، اور وہ زروبابل کا، اور وہ سلاتي‌ایل کا، اور وہ نیري کا، ٢٨ اور وہ ملکي کا، اور وہ ادي کا، اور وہ قوسام کا، اور وہ المودام کا، اور وہ عیر کا، ٢٩ اور وہ یوسس کا، اور وہ اِلعزر کا، اور وہ یوریم کا، اور وہ متتهات کا، اور وہ لیوي کا، ٣٠ اور وہ سمعون کا، اور وہ یهوداہ کا، اور وہ یوسف کا، اور وہ یونان کا، اور وہ ایلیاقیم کا، ٣١ اور وہ ملیا کا، اور وہ مینان کا، اور وہ متتها کا، اور وہ ناتن[t] کا، اور وہ داؤد کا[u]، ٣٢ اور وہ یسي کا[x]، اور وہ عوبید کا، اور وہ بوعز کا، اور وہ سلمون کا، اور وہ نحسون کا، ٣٣ اور وہ عمنداب کا، اور وہ ارام کا، اور وہ ||حصروم کا، اور وہ فارص کا، اور وہ یهوداہ کا، ٣۴ اور وہ یعقوب کا، اور وہ اِضحاق کا، اور وہ ابرهام کا، اور وہ تارح کا[y]، اور وہ نحور کا، ٣۵ اور وہ سارکه کا، اور وہ رعو کا، اور وہ فالک کا، اور وہ عیبر کا، اور وہ سلح کا، ٣٦ اور وہ قینان کا[z]، اور وہ ارفکسد کا، اور وہ سم کا[a]، اور وہ نوح کا، اور وہ لمک کا، ٣٧ اور وہ متهوسلا کا، اور وہ حنوک کا، اور وہ یارد کا، اور وہ محلل‌ایل کا، اور وہ قینان کا، ٣٨ اور وہ انوس کا، اور وہ سیت کا، اور وہ آدم کا، اور وہ خدا کا تها[b].

۴ باب

١ مسیح کے آزمائے جانے، اور روزہ رکهنے کي بابت. ١٣ اِس بیان میں، کہ وہ شیطان پر غالب آتا: ١۴ واعظ کا کام شروع کرتا. ١٦ ناصرت کے لوگ اُسکي عمدہ باتیں سنکے تعجب کرتے. ٣٣ وہ ایک آدمي کو، جس میں شیطان کي ایک ناپاک روح تهي رهائي بخشتا؛ ٣٨ پطرس کي ساس کو بهي، ۴٠ اور چند اور مریضوں کو چنگا کرتا. ۴١ شیاطین مسیح کا اِقرار کرتے، پر مسیح اُنهیں بولنے نہ دیتا. ۴٣ مسیح وهاں کے شہروں میں منادي کرتا.

اور یسوع روح قدس سے بهرا هوا[a]، یردن سے پهرا، اور روح کي رهنمائي سے[b] بیابان میں گیا، ٢ اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا. اور اُن دنوں

[t] ١ ذکر ١٢ : ١٢
[u] ٢ سمو ۵ : ١۴ ١ توا ٣ : ۵
[x] روت ۴ : ١٨، وغیرہ ١ توا ٢ : ١٠، وغیرہ
|| حصرون، روت ۴ : ١٨
[y] پید ١١ : ٢۴، ٢٦
[z] دیکهو پید ١١ : ١٢
[a] پید ۵ : ٦، وغیرہ اور ١١ : ١٠، وغیرہ
[b] پید ۵ : ١، ٢
[a] متي ۴ : ١ مرق ١ : ١٢
[b] لوقا ٢ : ٢٧ ١۴ آیت

میں کچھ نہ کھایا[c]؛ جب وہ دن پورے ہوئے، آخر کو بھوکھا ہوا. ۳ تب شیطان نے اُس سے کہا، کہ اگر تو خدا کا بیٹا ھی، تو اِس پتھر کو کہہ، کہ روتي بن جائے. ۴ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، لکھا ھی، کہ اِنسان صرف روتي سے نہیں، بلکہ خدا کي ھر ایک بات سے جیتا ھی[d]. ۵ اور شیطان نے اُسے ایک اُونچے پہاڑ پر لے جاکے دنیا کي ساري بادشاھتیں ایک دم میں دکھائیں. ۶ اور شیطان نے اُس سے کہا، کہ میں یہہ سارا اِختیار، اور اُن کي شان وشوکت، تجھے دونگا: کیونکہ یہہ مجھ کو سونپا گیا ھی[e]؛ اور جسکو چاھتا ھوں، دیتا ھوں. ۷ پس اگر تو مجھے سجدہ کرے، سب تیرا ھوگا. ۸ یسوع نے اُسے جواب میں کہا، کہ ای شیطان، میرے سامھنے سے جا: کیونکہ لکھا ھی، کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر[f]، اور صرف اُسي کي بندگي کر. ۹ وہ اُسے یروسلم میں لایا، اور ھیکل کے کنگرے پر کھڑا کرکے، اُس سے کہا[g]، اگر تو خدا کا بیٹا ھی، تو اپنے تئیں یہاں سے گرا دے: ۱۰ کیونکہ لکھا ھی، کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرماویگا، کہ تیري خبرداري کریں[h]: ۱۱ اور تجھے ھاتھوں پر اُتھا لیں، کہیں ایسا نہ ھو کہ تیرے پانو کو پتھر سے ٹھیس لگے. ۱۲ یسوع نے جواب میں اُسے فرمایا، کہ کہا گیا ھی، تو خداوند اپنے خدا کو، مت آزما[i]. ۱۳ اور شیطان جب تمام آزمایش کر چکا، مدت تک[k] اُس سے دور رھا.

۱۴ اور یسوع روح کي قوت سے[l] جلیل[m] کو پھرا[n]، اور سارے آسپاس کے ملک میں اُس کي شہرت ھوئي. ۱۵ اور وہ اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رھا، اور سب اُس کي تعریف کرتے تھے.

۱۶ پھر وہ ناصرت کو، جہاں پرورش پائي تھي، آیا[o]، اور اپنے دستور پر[p] سبت کے دن عبادت‌خانے میں گیا، اور پڑھنے کو کھڑا ھوا. ۱۷ اور یسعیاہ نبي کي کتاب اُس کو دي گئي. اور کتاب کھولکر، وہ مقام پایا، جہاں یہہ لکھا تھا، کہ، ۱۸ خداوند کي روح مجھ پر ھي[q]؛ اُس نے اِس لیئے مجھے مسیح کیا، کہ غریبوں کو خوشخبري دوں؛ مجھ کو بھیجا، کہ توتے دلوں کو درست کروں، قیدیوں کو چھوتنے، اور اندھوں کو دیکھنے کي خبر سناؤں، اور جو بیتریوں سے گھایل ھیں اُنھیں چھڑاؤں، ۱۹ اور خداوند کے سال مقبول کي منادي کروں. ۲۰ اور کتاب بند کرکے، اور خدمت کرنیوالے کو دیکے، وہ بیتھ گیا. اور سبھوں کي آنکھیں، جو عبادت‌خانے میں تھے، اُس پر لگي تھیں. ۲۱ تب وہ اُنھیں کہنے لگا، کہ آج یہہ نوشتہ، جو تم نے سنا، پورا ھوا. ۲۲ اور سب نے اُس پر گواھي دي، اور اُن فضل کي باتوں سے، جو اُسکے منہہ سے نکلتي تھیں، تعجب کرکے[r] کہا، کیا یہہ یوسف کا بیتا نہیں[s]؟ ۲۳ اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم بے شک یہہ مثل مجھ پر کہوگے، کہ ای حکیم، اپنے تئیں چنگا کر: جو جو ھم نے سنا، کہ تجھ سے کفرناحم[t] میں ھوا، یہاں اپنے وطن میں[u] بھي کر. ۲۴ پر اُس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ کوئي نبي اپنے وطن میں مقبول نہیں ھوتا[x]. ۲۵ لیکن میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ اِلیاس کے دنوں میں، جب ساڑھے تین برس آسمان بند رھا، یہاں تک کہ ساري سرزمین میں بڑا کال پڑا، بہت سي بیوائیں اِسرایل میں تھیں[y]؛ ۲۶ پر اِلیاس اُن میں سے کسي کے پاس نہ بھیجا گیا، مگر صیدا کے صرپتا میں ایک بیوا کے پاس. ۲۷ اور اِلیشا نبي کے وقت اِسرایل میں بہت سے کوڑھي تھے؛ پر اُن میں سے کوئي نعمان سورياني کے سوا چنگا نہ ھوا[z]. ۲۸ تب وے جو عبادت‌خانے میں تھے، اُن باتوں کو سنتے ھي، غصہ سے بھر گئے، ۲۹ اور اُتھے، اور اُسے شہر کے باھر نکال

سنه عیسوي ۲۷

[c] خر ۳۴: ۲۸ ۱ سلا ۱۹: ۸

[d] اِسة ۸: ۳

[e] یوحـ ۱۲: ۳۱ اور ۱۴: ۳۰ مکاشـ ۱۳: ۲، ۷

[f] اِسة ۶: ۱۳ اور ۱۰: ۲۰

[g] متي ۴: ۵

[h] زبور ۹۱: ۱۱

[i] اِسة ۶: ۱۶

[k] یوحـ ۱۴: ۳۰ عبر ۴: ۱۵

[l] ۱ آیت

[m] اعمـ ۱۰: ۳۷

[n] متي ۴: ۱۲ یوحـ ۴: ۴۳

سنه عیسوي ۳۰

[o] متي ۲: ۲۳ اور ۱۳: ۵۴ مرقـ ۶: ۱

[p] اعمـ ۱۳: ۱۴ اور ۱۷: ۲

سنه عیسوي ۳۱

[q] یسعـ ۶۱: ۱

[r] زبور ۴۵: ۲ متي ۱۳: ۵۴ مرقـ ۶: ۲ لوقا ۲: ۴۷

[s] یوحـ ۶: ۴۲

[t] متي ۴: ۱۳ اور ۱۱: ۲۳

[u] متي ۱۳: ۵۴ مرقـ ۶: ۱

[x] متي ۱۳: ۵۷ مرقـ ۶: ۴ یوحـ ۴: ۴۴

[y] ۱ سلا ۱۷: ۱ اور ۱۸: ۱ یعقـ ۵: ۱۷

[z] ۲ سلا ۵: ۱۴

سنه عیسوي ۳۱

کے، اُس پہاڑي کي چوٹي پر، جس پر اُنکا شہر بنا تھا، لے چلے، کہ اُسے سر کے بھل گِرا دیں۔ ۳۰ لیکن وہ اُن کے بیچ سے نکل کے روانہ ہوا[a]۔ ۳۱ اور کفرناحم میں، جو جلیل کا ایک شہر ہی، آیا[b]، اور سبت کے دنوں اُنہیں تعلیم دیا کیا۔ ۳۲ اور وے اُس کي تعلیم سے دنگ ہوئے: کیونکہ اُس کا کلام قدرت کے ساتھ تھا[c]۔

۳۳ اور عبادتخانہ میں ایک شخص تھا، جس میں شیطان کي ناپاک روح تھي[d]؛ وہ بڑي آواز سے یہہ کہکر چِلّایا، کہ ۳۴ اي یسوع ناصري، ‖چھوڑدے؛ ہمیں تجھ سے کیا کام؟ تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہي؛ میں جانتا ہوں، کہ تو کون ہي[e]؛ خدا کا قدوس[f]۔ ۳۵ یسوع نے اُسے دھمکاکے کہا، چُپ رہ، اور اُس میں سے نکل جا۔ اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹککے، اُس سے نکل گیا، اور اُسکو نقصان نہ پہنچایا۔ ۳۶ اور سب نہایت حیران ہوئے، اور آپس میں کہنے لگے، کہ یہہ کیسا کلام ہي! کہ وہ اِختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم کرتا ہي، اور وے نکل جاتي ہیں۔ ۳۷ اور آس پاس کے ملک کي ہر جگہہ میں اُس کي شہرت پھیلي۔

۳۸ پھر وہ عبادتخانے سے اُٹھکر شمعون کے گھر گیا[g]۔ شمعون کي ساس کو بڑي تپ چڑھي تھي؛ اور اُنہوں نے اُس کے لیئے اُس سے عرض کي۔ ۳۹ تب کھڑا ہوکے اُس کي طرف جُھکا، اور تپ کو دھمکایا، تو اُتر گئي: اور اُس نے جھٹ اُٹھکے اُن کي خدمت کي۔

۴۰ اور جب سورج ڈوبتا تھا، وے سب، جن کے یہاں مریض تھے، جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے، اُن کو اُس پاس لائے[h]؛ اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھکر اُنہیں چنگا کیا۔ ۴۱ اور بہتوں میں سے شیاطین چِلّاکر یہہ کہکے نکل گئے[i]،

[a] یوح ۸: ۵۹ اور ۱۰: ۳۹
[b] متي ۴: ۱۳ مرق ۱: ۲۱
[c] متي ۷: ۲۸، ۲۹ ططس ۲: ۱۵
[d] مرق ۱: ۲۳
‖ یا، ہاے، ہاے۔
[e] ۴۱ آیت
[f] زبور ۱۶: ۱۰ دان ۹: ۲۴ لوقا ۱: ۳۵
[g] متي ۸: ۱۴ مرق ۱: ۲۹
[h] متي ۸: ۱۶ مرق ۱: ۳۲
[i] مرق ۱: ۳۴ اور ۳: ۱۱

سنه عیسوي ۳۱

کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہي۔ پر اُس نے دھمکا کر اُن کو بولنے نہ دیا[k]: کہ اُنہوں نے اُسے پہچانا، کہ وہ مسیح ہي۔ ۴۲ اور جب دن ہوا، وہ نکلکر ایک ویرانے میں گیا[l]: اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس آئے، اور اُسے روکا، کہ اُنکے پاس سے نہ جاے۔ ۴۳ پر اُسنے اُنہیں کہا، مجھے ضرور ہي، کہ اَور شہروں میں بھي خدا کي بادشاہت کي خوشخبري دوں؛ کیونکہ میں اِسي لیئے بھیجا گیا۔ ۴۴ اور وہ جلیل کے عبادتخانوں میں منادي کرتا رہا[m]۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پطرس کي کشتي پر بیٹھکے لوگوں کو سکھلاتا: ۴ شاگرد معجزانہطور پر بہت سي مچھلي پکڑتے؛ اُس حالت میں مسیح اپني مرضي اُن پر ظاہر کرتا کہ اِسي وقت سے تم آدمیوں کے شکار کرنیوالے ہو جاؤگے: ۱۲ مسیح ایک کوڑھي کو پاک صاف کرتا: ۱۸ ایک مفلوج کو چنگا کرتا: محصول لینیوالے متي کو بلاتا: ۲۲ اُنہیں مریض اور آپکو روحاني حکیم جانکے گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا: ۳۴ رسولوں کو جتنے فاقے اور اذیتیں مسیح کے آسمان پر چڑھ جانے کے بعد ہونگي، اُن کي خبر وہ آگے سے دیتا: ۳۶ اور سستدل اور کمزور شاگردوں کا ذکر کرکے، اُنہیں پراني مشکوں اور پرانے کپڑوں سے تشبیہ دیتا۔

ایسا ہوا، کہ جب خدا کے کلام سنّے کو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے، وہ گنیسرت کي جھیل کے کنارے کھڑا تھا[a]، ۲ اور اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتي لگي دیکھي: پر مچھوے اُن پر سے اُترکے، اپنے جال دھو رہے تھے۔ ۳ اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر، جو شمعون کي تھي، چڑھکے، اُس سے درخواست کي، کہ کنارے سے تھوڑا ہٹا لے چلے۔ اور وہ بیٹھکے لوگوں کو کشتي پر سے تعلیم دینے لگا۔ ۴ اور جب کلام کر چُکا، تو شمعون سے کہا، کہ گہرے میں لے چل، اور تم شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو[b]۔ ۵ شمعون نے جواب میں اُس سے کہا، کہ اي صاحب، ہم نے ساري رات محنت کي، پر کچھ نہ پکڑا: مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں۔ ۶ اور جب

[k] مرق ۱: ۲۵، ۳۴
۳۴، ۳۵ آیتیں
[l] مرق ۱: ۳۵
[m] مرق ۱: ۳۹
[a] متي ۴: ۱۸ مرق ۱: ۱۶
[b] یوح ۲۱: ۶

سنه عیسوي ۳۱

اُنهوں نے یهه کیا، تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر آیا: ایسا که اُن کا جال پھٹنے لگا. ۷ تب اُنهوں نے اپنے ساتهیوں کو، جو دوسري کشتي پر تھے، اِشارہ کیا، که آکے اُنکي مدد کریں. وے آئے، اور دونوں کشتیاں ایسي بهر دیں، که ڈوبنے لگیں. ۸ شمعون پطرس نے یهه دیکهکر، یسوع کے پانوں پر گرکے کہا، که ای خداوند، میرے پاس سے جا؛ که میں ||گنهگار هوں[c]. ۹ کیونکه اُن مچھلیوں کے شکار سے جو اُنهوں نے پکڑي تهیں شمعون، اور وے سب جو اُسکے ساتهه تھے حیران تھے؛ ۱۰ اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بهي جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے. تب یسوع نے شمعون کو کہا، مت ڈر؛ اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا هوگا[d]. ۱۱ وے کشتیوں کو کنارے پر کهینچ لائے، اور سب کچهه چهوڑکے، اُسکے پیچھے چلے[e].

۱۲ اور ایسا هوا، که وہ ایک شہر میں تها، اور دیکهو، که ایک مرد نے، جو کوڑهه سے بهرا تها، یسوع کو دیکها[f]، اور منهه کے بهل گرکے اُس کي مِنّت کرکے کہا، که ای خداوند، اگر تو چاهے، مجهے چنگا کر سکتا هي. ۱۳ اُس نے هاتهه بڑهایا، اور یهه کهکر اُسے چهوا، میں چاهتا هوں: که تو پاک صاف کیا جائے. اور ووںهیں اُس کا کوڑهه جاتا رها. ۱۴ اور اُسنے اُسے تاکید کي، که کسو سے مت کہہ[g]: بلکه جاکر اپنے تئیں کاهن کو دکهلا، اور جیسا موسیٰ نے حکم کیا هي، اپنے پاک صاف هونے کي قرباني کر[h]، تا که اُن پر گواهي هو. ۱۵ لیکن اُسکا زیادہ چرچا پهیلا: اور بهت سے لوگ جمع هوئے[i]، که اُسکي سنیں، اور اُسکے هاتهه سے اپني بیماریوں سے چنگے کیئے جائیں.

۱۶ پر وہ بیابان میں الگ جاکے رها، اور دعا مانگتا تها[k]. ۱۷ ایک دن ایسا هوا، که جب وہ تعلیم دے رها تها، کئي فریسي اور شریعت کے سکهلانیوالے جلیل کي هر ایک بستي اور یهودیه اور یروسلم سے آکے پاس بیٹهے تھے: اور خداوند کي قوت اُنهیں چنگا کرنے کو موجود تهي.

۱۸ اور دیکهو، کئي مرد ایک شخص کو، جسے جهولے نے مارا تها، چارپائي پر لائے[l]: اور چاهتے تھے، که اُسے اندر لاکے، اُس کے آگے رکهیں. ۱۹ پر بهیڑ کے سبب سے اندر لے جانے کي راہ نه پائي؛ تب کوٹهے پر چڑه گئے، اور کهپریل کاٹکے اُسے چارپائي سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا. ۲۰ اُس نے اُن کا اِیمان دیکهکر، اُسے کہا، که ای مرد، تیرے گناہ معاف هوئے. ۲۱ تب فقیهه اور فریسي سوچنے لگے، که یهه کون هي، جو کفر بکتا هي[m]؟ خدا کے سوا، کون گناهوں کو معاف کر سکتا هي[n]؟ ۲۲ تب یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے، جواب میں اُن سے کہا، که تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے هو؟ ۲۳ کون زیادہ آسان هي، یهه کهنا، که تیرے گناہ معاف هوئے؛ یا یهه کهنا، که اُٹهه، اور چل؟ ۲۴ لیکن تا که تم جانو، که اِبن آدم کو زمین پر گناهوں کے معاف کرنے کا اِختیار هي، (اُسنے اُس جهولے کے مارے هوئے کو کہا،) میں تجهے کهتا هوں، اُٹهه، اور اپني چارپائي لیکر اپنے گهر جا. ۲۵ اور وہ جهٹ اُن کے آگے اُٹها، اور جس پر پڑا تها، اُسے لیکر، خدا کي تعریف کرتا هوا، اپنے گهر چلا گیا. ۲۶ تب اُن سب کے هوش جاتے رهے، اور خدا کي تعریف کرنے لگے، اور بهت ڈرکے بولے، آج هم نے بڑے اچمبهے دیکهے.

۲۷ اور اِن باتوں کے بعد وہ باهر گیا، اور لیوي نام ایک محصول لینیوالے کو چوکي پر بیٹهے دیکها[o]: اور اُسے کہا، میرے پیچهے آ. ۲۸ وہ سب کچهه چهوڑ کر اُٹها، اور اُسکے پیچهے چلا. ۲۹ اور لیوي نے اپنے گهر میں اُس کي بڑي ضیافت کي[p]: اور وهاں محصول لینیوالوں اور اوُروں کي، جو اُس کے ساتهه کهانے بیٹهے تھے، بڑي بهیڑ تهي[q]. ۳۰ تب وهاں کے فقیهوں اور فریسیوں نے اُس کے

|| یوناني میں، گناہ کرنیوالا آدمي.
[c] ۲ سمو ۶ : ۹ ؛ ۱ سلا ۱۷ : ۱۸
[d] متي ۴ : ۱۹ ؛ مرق ۱ : ۱۷
[e] متي ۴ : ۲۰ اور ۱ : ۲۷ ؛ مرق ۱ : ۱۸ ؛ لوقا ۱۸ : ۲۸
[f] متي ۸ : ۲ ؛ مرق ۱ : ۴۰
[g] متي ۸ : ۴
[h] احبا ۱۴ : ۴، ۱۰، ۲۱، ۲۲
[i] متي ۴ : ۲۵ ؛ مرق ۳ : ۷ ؛ یوحنا ۶ : ۲
[k] متي ۱۴ : ۲۳ ؛ مرق ۶ : ۴۶
[l] متي ۹ : ۲ ؛ مرق ۲ : ۳
[m] متي ۹ : ۳ ؛ مرق ۲ : ۶، ۷
[n] زبور ۳۲ : ۵ ؛ یسعیاه ۴۳ : ۲۵
[o] متي ۹ : ۹ ؛ مرق ۲ : ۱۳، ۱۴
[p] متي ۹ : ۱۰ ؛ مرق ۲ : ۱۵
[q] لوقا ۱۵ : ۱

سنہ عیسوي ٣١

شاگردوں سے تکرار کرکے کہا، کہ تم کیوں محصول لینیوالوں، اور گناھگاروں، کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟ ٣١ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو۔ ٣٢ میں راستبازوں کو توبہ کے لیئے بلانے نہیں آیا، بلکہ گناھگاروں کو[r]۔

٣٣ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے[s] اور دعا مانگتے ھیں، اور اِسي طرح فریسیوں کے شاگرد بھي؛ پر تیرے کھاتے پیتے ھیں؟ ٣٤ اُسنے اُن سے کہا، کیا تم براتیوں کو، جب تک دلہا اُن کے ساتھ ھی، روزہ رکھوا سکتے ہو؟ ٣٥ پر وے دن آوینگے، کہ دلہا اُنسے جدا کیا جائیگا؛ اُن دنوں میں وے البتہ روزہ رکھینگے۔

٣٦ اور اُس نے اُن سے ایک مثل بھي کہی؛ کہ کوئي پرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹکے پیوند نہیں لگاتا؛ نہیں تو، وہ نئے کو پھاڑتا ھی، اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بھي نہیں کھاتا[t]۔ ٣٧ اور نئي مے پراني مشکوں میں کوئي نہیں بھرتا؛ نہیں تو، نئي مے مشکوں کو پھاڑکے بہہ جائیگي؛ اور مشکیں بھي برباد ھونگي۔ ٣٨ بلکہ نئي مے نئي مشکوں میں رکھني چاھیئے؛ کہ دونوں بچي رھینگي۔ ٣٩ اور پراني پیکے، کوئي اُسي دم نئي نہیں چاھتا: کیونکہ کہتا ھی، کہ پراني بہتر ھی۔

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ فریسي سبت کے ماننے کي بابت بے تمیزي اور ناداني کرتے تھے، اِس باعث مسیح پاک نوشتوں اور عقل سے دلیلیں لا لاکے اور ایک معجزہ دکھاکے اُنھیں ملامت کرتا ھی: ١٣ وہ بارہ رسولوں کو چن لیتا: کئي بیماروں کو چنگا کرتا: ٢٠ اپنے شاگردوں سے لوگوں کے آگے وعظ کرکے برکتوں اور لعنتوں کي خبردیتا: ٢٧ پھر بتاتا، کہ دشمنوں کو بھي پیار کرنا ھی؛ ٤٦ پھر کہ کلام سننے کے سوا چاھیئے کہ اُس پر عمل بھي کریں، تاکہ ازمایش کے دن میں اُس حویلي سے مشابہہ نہ ہوں، جس کي بنیاد نہ تھي، پر فقط زمین ھي کے اُوپر بنائي گئي تھي۔

اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ہوا، کہ جد وہ کھیتوں کے بیچ سے جاتا تھا، اُس کے شاگرد بالیں توڑکر، اور ھاتھوں سے ملکر، کھانے لگے[a]۔ ٢ تب بعضے فریسیوں نے اُنھیں کہا، تم کیوں وہ کرتے ہو، جو سبت کے دنوں میں[b] کرنا روا نہیں؟ ٣ یسوع نے اُنھیں جواب میں کہا، کیا تم نے اِتنا نہیں پڑھا، جو داؤد نے کیا، جب وہ اور اُس کے ساتھي بھوکھے تھے[c]؛ ٤ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کي روٹیاں، جو کاھنوں کے سوا دوسرے کو کھانا روا نہ تھا[d]، لیکر کھائیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں؟ ٥ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ اِبن آدم سبت کا بھي خداوند ھی۔

٦ اور دوسرے سبت کو بھي یوں ہوا، کہ وہ عبادتخانہ میں جاکے تعلیم دینے لگا: اور وھاں ایک آدمي تھا، جسکا دھنا ھاتھ سوکھ گیا تھا[e]۔ ٧ تب فقیہہ و فریسي اُسکي تاک میں لگے، کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر فریاد کرنے کا داؤ پاویں۔ ٨ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکر، اُس آدمي سے، جس کا ھاتھ سوکھا تھا، کہا، کہ اُٹھ، اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ ٩ تب یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں؛ کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ھی؟ بھلا کرنا، کہ برا؟ جان بچانا، کہ جان مارنا؟ ١٠ اور اُن سب کي طرف دیکھکے اُس آدمي سے کہا، اپنا ھاتھ پھیلا۔ اُس نے ایسا کیا: اور اُس کا ھاتھ دوسرے کي مانند چنگا ہو گیا۔ ١١ تب وے سب دیوانگي سے بھرکے آپس میں کہنے لگے، کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟

١٢ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا، کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا[f]، اور خدا سے دعا مانگنے میں رات بتائي۔

١٣ اور جب دن ہوا، اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلاکے[g]، اُن میں سے بارہ کو چنا، اور اُن کا نام رسول رکھا؛ ١٤ یعنے، سمعون، (جس کا نام پطرس بھي رکھا[h]،) اور اُس کے بھائي اندریاس، یعقوب اور یوحنا، فیلبوس اور برتھولمہ، ١٥ متي و تھوما، حلفا کے بیٹے یعقوب، اور سمعون جو زیلوتس کہلاتا تھا، ١٦ یعقوب کے بھائي یہوداہ[i]، اور یہوداہ اِسکریوتي کو، جو اُس کا پکڑوانیوالا ہوا۔

[r] متي ٩ : ١٣ ١ تمط ١ : ١٥
[s] متي ٩ : ١٤ مرقہ ٢ : ١٨
[t] متي ٩ : ١٦، ١٧ مرقہ ٢ : ٢١، ٢٢
[a] متي ١٢ : ١ مرقہ ٢ : ٢٣
[b] خر ٢٠ : ١٠
[c] ١ سمو ٢١ : ٦
[d] احبر ٢٤ : ٩
[e] متي ١٢ : ٩ مرقہ ٣ : ١ دیکھو لوقا ١٣ : ١٤ اور ١٤ : ٣ یوحنا ٩ : ١٦
[f] متي ١٤ : ٢٣
[g] متي ١٠ : ١
[h] یوحنا ١ : ٤٢
[i] یہودا ١

سنہ عیسوی ۳۱

۱۷ اور اُن کے ساتھ اُترکے میدان میں کھڑا ہوا؛ وهاں اُسکے شاگردوں کي جماعت تھي، اور لوگوں کي بڑي بھیڑ، جو سارے یہودیہ، اور یروسلم، اور صور وصیدا کے سمندر کے کنارے سے اُس پاس آئي تھي، کہ اُس کي سنیں، اور اپني بیماریوں سے چنگے ہوں؛ ۱۸ اور وے بھي، جو ناپاک روحوں سے دکھ پاتے تھے، آئے، اور چنگے ہوئے. ۱۹ اور سب لوگ چاہتے تھے، کہ اُسے چھوویں؛ کیونکہ قوت اُس سے نکلتي، اور سب کو چنگا کرتي تھي.

۲۰ پھر اُس نے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا، کہ مبارک ہو تم، جو غریب ہو: کیونکہ خدا کي بادشاهت تمهاري هی. ۲۱ مبارک هو تم، جو اب بھوکھے هو: کیونکہ آسودہ هوگے. مبارک هو تم، جو اب روتے هو: کیونکہ هنسوگے. ۲۲ مبارک هو تم، جب اِبن آدم کے لیئے، لوگ تم سے کینہ رکھیں، اور تمھیں خارج کردیں، اور ملامت کریں، اور تمهارا نام برا جانکے نکالیں. ۲۳ اُس دن خوش رهو، اور خوشي سے اُچھلو: اِس لیئے کہ دیکھو، آسمان پر تمهارا بڑا بدلا هی: کیونکہ اُنکے باپ‌دادوں نے نبیوں کے ساتھ ایسا هي کیا. ۲۴ مگر افسوس تم پر، جو دولت‌مند هو! کیونکہ تم اپني تسلي پا چکے. ۲۵ افسوس تم پر، جو آسودہ هو! کیونکہ تم بھوکھے هوگے. افسوس تم پر، جو اب هنستے هو! کیونکہ غم کروگے، اور روؤگے. ۲۶ افسوس تم پر، جب لوگ تمھیں بھلا کہیں! کیونکہ اُن کے باپ‌دادے جھوٹھے نبیوں سے ایسا هي سلوک کرتے تھے.

۲۷ پر تمھیں جو سنتے هو، میں کہتا هوں، کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو؛ جو تم سے کینہ رکھیں، اُن کا بھلا کرو؛ ۲۸ جو تمھیں لعنت کریں، اُن کے لیئے برکت چاهو: جو تمھیں ستاویں، اُن کے لیئے دعا مانگو. ۲۹ جو تیرے ایک گال پر مارے، اُس کو دوسرا بھي پھیر دے؛ اور جو کوئي تیري قبا لیوے، کرتا لینے سے بھي منع نہ کر. ۳۰ جو کوئي تجھ سے کچھ مانگے، اُسے دے؛ اور اُس سے، جو تیرا مال لے، پھر مت مانگ. ۳۱ اور جیسا تم چاهتے هو، کہ لوگ تم سے کریں، تم بھي اُن سے ویسا هي کرو. ۳۲ اور اگر تم اُنھیں، جو تمھیں پیار کرتے هیں، پیار کرو، تو تمهارا کیا اِحسان هی؟ کیونکہ گنهگار بھي اپنے پیار کرنیوالوں کو پیار کرتے هیں. ۳۳ اور اگر تم اُن کا، جو تمهارا بھلا کریں، بھلا کرو، تو تمهارا کیا اِحسان هی؟ کہ گنهگار بھي یہي کرتے هیں. ۳۴ اور اگر تم اُنھیں، جن سے پھر پانے کي اُمید هی، قرض دو، تو تمهارا کیا اِحسان هی؟ کیونکہ گنهگار بھي گنهگاروں کو قرض دیتے هیں، تاکہ اُس کا بدلا پاویں. ۳۵ پس اپنے دشمنوں کو پیار کرو، اور بھلا کرو، اور پھر پانے کي اُمید نہ رکھکے قرض دو، تو تمهارا بدلا بڑا هوگا، اور تم خدا تعالیٰ کے فرزند هوگے: کیونکہ وہ ناشکروں اور شریروں پر بھي مهربان هی. ۳۶ پس، جیسا تمهارا باپ رحیم هی، تم رحیم هو. ۳۷ عیب نہ لگاؤ، تو تم پر بھي عیب نہ لگایا جائیگا: اور مجرم نہ ٹھہراؤ، تو تم مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے: معاف کرو، تو تم بھي معاف کیئے جاؤگے: ۳۸ دو، تو تمھیں بھي دیا جائیگا؛ اچھا نپوا داب داب، اور هلا هلاکے، منھا منھ گرتا هوا بھرکے، تمهاري گود میں دینگے. کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے هو، اُسي سے تمهارے لیئے بھي ناپا جائیگا. ۳۹ پھر اُسنے اُن سے ایک تمثیل بھي کہي، کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا هی؟ کیا وے دونوں گڑھے میں نہ گرینگے؟ ۴۰ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں؛ بلکہ جب طیار هوا، اپنے اُستاد سا هوگا. ۴۱ اور اُس تنکے کو، جو تیرے بھائي کي آنکھ میں هی، کیوں دیکھتا هی، پر اُس کانڈي پر جو تیري آنکھ میں هی، نہیں خیال کرتا؟ ۴۲ یا تو کیونکر اپنے بھائي کو کہہ سکتا، کہ ای بھائي، رہ، یہہ تنکا، جو تیري آنکھ

حاشیہ: متي ۴: ۲۵؛ مرقس ۳: ۷ — متي ۱۴: ۳۶ — مرقس ۵: ۳۰؛ لوقا ۸: ۴۶ — متي ۵: ۳؛ اور ۱۱: ۵؛ یعقوب ۲: ۵ — یسعیاہ ۵۵: ۱؛ اور ۶۵: ۱۳؛ متي ۵: ۶ — یسعیاہ ۶۱: ۳؛ متي ۵: ۴ — متي ۵: ۱۱؛ ۱ پطرس ۲: ۱۹؛ اور ۳: ۱۴؛ اور ۴: ۱۴ — یوحنا ۱۶: ۲ — متي ۵: ۱۲ — اعمال ۵: ۴۱؛ قلسي ۱: ۲۴؛ یعقوب ۱: ۲ — اعمال ۷: ۵۱ — عموس ۶: ۱؛ یعقوب ۵: ۱ — لوقا ۱۲: ۲۱ — متي ۶: ۲، ۵، ۱۶ — لوقا ۱۶: ۲۵ — یسعیاہ ۶۵: ۱۳ — امثال ۱۴: ۱۳ — یوحنا ۱۵: ۱۹ — ۱ یوحنا ۴: ۵ — خروج ۲۳: ۴؛ امثال ۲۵: ۲۱؛ متي ۵: ۴۴؛ ۳۰ آیت؛ رومیوں ۱۲: ۲۰ — لوقا ۲۳: ۳۴؛ اعمال ۷: ۶۰ — متي ۵: ۳۹ — ۱ قرنتھیوں ۶: ۷ — استثنا ۱۵: ۷، ۱۰ — امثال ۲۱: ۲۶ — متي ۵: ۴۲ — متي ۷: ۱۲ — متي ۵: ۴۶ — متي ۵: ۴۲ — ۲۷ آیت — زبور ۳۷: ۲۶؛ ۳۰ آیت — متي ۵: ۴۵ — متي ۵: ۴۸ — متي ۷: ۱ — امثال ۱۹: ۱۷ — زبور ۷۹: ۱۲ — متي ۷: ۲؛ مرقس ۴: ۲۴؛ یعقوب ۲: ۱۳ — متي ۱۵: ۱۴ — متي ۱۰: ۲۴؛ یوحنا ۱۳: ۱۶؛ اور ۱۵: ۲۰ — متي ۷: ۳

سنه عیسوي ۳۱

میں هی، میں نکال دوں، پر اُس کانڈي کو جو تیري آنکھ میں هی، نہیں دیکھتا؟ ای ریاکار، پہلے اُس کانڈي کو اپني آنکھ میں سے نکال[y]، تب تو اُس تنکے کو، جو تیرے بھائي کي آنکھ میں هی، اچھي طرح دیکھکے نکال سکیگا. ۴۳ کیونکه اچھے درخت میں برا پھل نہیں لگتا[z]؛ اور نه برے درخت میں اچھا پھل لگتا. ۴۴ پس هر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا هی[a]. اِس لیئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے، اور نه بھٹکٹیا سے انگور توڑتے. ۴۵ اچھا آدمي اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا هی[b]؛ اور برا آدمي اپنے دل کے برے خزانے سے بري چیزیں باهر لاتا: کیونکه جو دل میں بھرا هی، سو هي منہہ پر آتا هی[c].

۴۶ اور تم کیوں مجھے خداوند، خداوند، کہتے هو، اور جو میں کہتا هوں، نہیں کرتے[d]؟ ۴۷ جو کوئي میرے پاس آتا هی، اور میري باتیں سنکر، اُن پر عمل کرتا هی، میں تمھیں بتاتا هوں، که وه کس کي مانند هی[e]: ۴۸ وه اُس شخص کي مانند هی، جس نے گھر بناتے هوئے، گہرا کھود کے، چٹان پر نیو ڈالي: جب باڑھ آئي، تو دھار اُس گھر پر زور سے گري، پر اُسے هلا نه سکي: کیونکه اُسکي نیو چٹان پر تھي. ۴۹ اور وه، جو سنکر عمل میں نہیں لاتا، اُس شخص کي مانند هی، جس نے زمین پر بے نیو گھر بنایا؛ اور دھار اُس پر زور سے گري، اور وه جھٹ گر پڑا؛ اور اُس گھر کي بڑي بربادي هوئي.

[y] دیکھو امثـ ۱۸ : ۱۷
[z] متي ۷ : ۱۶، ۱۷
[a] متي ۱۲ : ۳۳
[b] متي ۱۲ : ۳۵
[c] متي ۱۲ : ۳۴
[d] ملا ۱ : ۶ متي ۷ : ۲۱ اور ۲۵ : ۱۱ لوقا ۱۳ : ۲۵
[e] متي ۷ : ۲۴

۷ باب

اِس باب میں، که ۱ مسیح ایک رومي صوبہدار میں ایسا اِیمان پاتا که ویسا کسي اِسرائیلي میں نہیں پایا تھا: ۱۰ وه اُس کے غلام کو چنگا کرتا باوجودیکه غیرحاضر تھا: ۱۱ نائین شہر میں ایک بیوا کے اِکلوتے بیٹے کو جلاتا: ۱۹ یوحنا کي طرف سے دو شاگرد جو آئے اُنہیں اپنے معجزوں کے احوال اِظہار کرنے هي سے جواب دیتا: ۲۴ یوحنا کي بابت اپني راے لوگوں پر ظاهر کرتا: ۳۰ وه یہودیوں کو اِس لیئے ملامت کرتا که وے نه تو یوحنا کي ریاضت سے نه تو مسیح کي خوش خوري سے راضي هوئے: ۳۶ اور بابت ایک عورت کي جو گنہگار تھي، وه یہه آشکارا کرتا، که مسیح گنہگاروں کا خیرخواه هی، اِس لحاظ سے که اُس کي مہرباني کے باعث وے توبه کریں اور اِیمان لاویں اور گناهوں کي بخشش پاویں، اور نه اِس واسطے که وے گناه کیا کریں.

سنه عیسوي ۳۱

اور جب وه لوگوں کو اپني ساري باتیں سنا چکا، تو کفرناحم میں آیا[a]. ۲ اور ایک صوبہ‌دار کا غلام، جو اُس کا بہت پیارا تھا، بیماري سے مرنے پر تھا. ۳ اُس نے یسوع کي خبر سنکے، یہودیوں کے کئي ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر، اُس کي منّت کي، که آکر اُس کے غلام کو چنگا کرے. ۴ اور اُنھوں نے یسوع کے پاس آکے، اُس کي بڑي منت کرکے کہا، که وه اِس لائق هی، که تو اُس پر یہه اِحسان کرے: ۵ کیونکه وه همارے قوم کو پیار کرتا هی، اور همارے لیئے ایک عبادت‌خانه بنایا هی. ۶ تب یسوع اُن کے ساتھ چلا. اور جب وه اُس کے گھر سے دور نه تھا، صوبہ‌دار نے دوستوں سے اُس پاس کہلا بھیجا، که ای خداوند، تکلیف نه کر: کیونکه میں اِس لائق نہیں، که تو میري چھت تلے آوے: ۷ اِسي سبب میں نے اپنے تئیں بھي اِس لائق نه جانا، که تیرے پاس آؤں؛ صرف کہہ دے، تو میرا چھوکرا چنگا هوگا. ۸ کیونکه میں بھي دوسرے کے اِختیار میں هوں، اور سپاهي میرے حکم میں هیں: جب ایک کو کہتا هوں، جا، وه جاتا هی؛ اور دوسرے کو، آ، وه آتا هی؛ اور اپنے غلام کو، که یہه کر، وه کرتا هی. ۹ یسوع نے یہه سنکر، تعجب کیا، اور پھرکے، اُن لوگوں سے، جو اُس کے پیچھے آتے تھے، کہا، میں تم سے کہتا هوں، که ایسا بڑا اِیمان اِسرائیل میں بھي نه پایا. ۱۰ اور وے، جو بھیجے گئے تھے، جب گھر میں پھر آئے، تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا.

۱۱ اور دوسرے دن ایسا هوا، که وه نائن نام شہر کو روانه هوا؛ اور اُس کے بہت سے شاگرد اور بڑي بھیڑ اُس ک

[a] متي ۸ : ۵

سنہ عیسوی ۳۱

ساتھ تھی۔ ۱۲ جب وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا، تو دیکھو، ایک مردہ کو باہر لے جاتے تھے، جو اپنی ما کا، کہ بیوہ تھی، اِکلوتا بیٹا تھا: اور شہر کے بہت سے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ ۱۳ اور اُس کو دیکھکے، خداوند کو اُس پر رحم آیا، اور اُسے کہا، مت رو۔ ۱۴ اور پاس آکے، تابوت کو چھوآ، اور اُٹھانیوالے ٹھہر گئے۔ تب اُس نے کہا، ای جوان، میں تجھ سے کہتا ہوں، اُٹھ[b]۔ ۱۵ اور وہ مردہ اُٹھ بیٹھا، اور بولنے لگا۔ اور اُس نے اُسے اُس کی ما کو سونپا۔ ۱۶ اور سب ڈر گئے[c]، اور خدا کی تعریف کرکے بولے، کہ بڑا نبی[d] ہم میں اُٹھا ہی؛ اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کی[e]۔ ۱۷ اور اُس کی یہہ بات سارے یہودیہ، اور تمام آس پاس کے ملک میں پھیلی۔ ۱۸ اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کی خبر دی[f]۔

۱۹ اور یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بلاکر، یسوع کے پاس کہلا بھیجا، کہ کیا جو آنیوالا تھا، تو ہی ہی؟ یا ہم دوسرے کی راہ تکیں؟ ۲۰ اُن مردوں نے اُس پاس جاکے کہا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے نے ہم سے تیرے پاس کہلا بھیجا، کہ وہ، جو آنیوالا تھا، تو ہی ہی؟ یا ہم دوسرے کی راہ تکیں؟ ۲۱ اُس نے اُسی گھڑی بہتوں کو بیماریوں، اور بلاؤں، اور بدروحوں سے، چنگا کیا؛ اور بہت سے اندھوں کو آنکھ دی۔ ۲۲ اور یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، کہ جاکے، جو تم نے دیکھا اور سنا یوحنا سے کہو[g]، کہ اندھے دیکھتے ہیں[h]، لنگڑے چلتے ہیں، کوڑھی چنگے ہوتے ہیں، بہرے سنتے ہیں، مردے جلائے جاتے ہیں، غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہی[i]۔ ۲۳ اور مبارک وہ ہی، جو مجھ سے ٹھوکر نہ کھائے۔

۲۴ جب وے، جنھیں یوحنا نے بھیجا تھا، گئے، تب یسوع یوحنا کی بابت

[b] لوقا ۸: ۵۴ یوحنا ۱۱: ۴۳ اعمال ۹: ۴۰ رومیوں ۴: ۱۷
[c] لوقا ۱: ۶۵
[d] لوقا ۲۴: ۱۹ یوحنا ۴: ۱۹ اور ۶: ۱۴ اور ۹: ۱۷
[e] لوقا ۱: ۶۸
[f] متی ۱۱: ۲
[g] متی ۱۱: ۴
[h] یسعیاہ ۳۵: ۵
[i] لوقا ۴: ۱۸

سنہ عیسوی ۳۱

لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک سرکنڈا، جو ہوا سے ہلتا ہی[k]؟ ۲۵ پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک مرد، جو ملائم کپڑے پہنے ہی؟ دیکھو، وے، جو عمدہ پوشاک پہنتے، اور عیش میں گذران کرتے، بادشاہوں کے محلوں میں ہیں۔ ۲۶ پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں، میں تم سے کہتا ہوں، بلکہ نبی سے بڑا۔ ۲۷ یہہ وہی ہی، جس کی بابت لکھا ہی، کہ دیکھ، میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں، جو تیری راہ کو تیرے آگے درست کریگا[l]۔ ۲۸ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے، یوحنا بپتسمہ دینیوالے سے کوئی نبی بڑا نہیں: لیکن جو خدا کی بادشاہت میں چھوٹا ہی، اُس سے بڑا ہی۔ ۲۹ اور سب لوگوں نے سنکے، اور محصول لینیوالوں نے خدا کو سچ مانکے، یوحنا سے بپتسمہ لیا[m]۔ ۳۰ پر فریسیوں، اور شریعت سکھلانیوالوں نے، اپنی نسبت خدا کے اِرادہ کو[n] ‖ناچیز جانکے، اُس سے بپتسمہ نہ لیا۔

۳۱ اور خداوند نے کہا، پس اِس زمانہ کے لوگوں کو کس سے نسبت دوں، اور کس کی مانند کہوں[o]؟ ۳۲ وے اُن لڑکوں کی مانند ہیں، جو بازار میں بیٹھکے، ایک دوسرے کو پکارکر کہتے، کہ ہم نے تمھارے لیئے بانسلی بجائی، اور تم نہ ناچے: اور ہم نے تمھارے لیئے ماتم کیا، پر تم نہ روئے۔ ۳۳ کیونکہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا آیا، جو نہ روٹی کھاتا، اور نہ می پیتا تھا[p]: اور تم کہتے ہو، اُس پر ایک شیطان ہی۔ ۳۴ اِبن آدم آیا، جو کھاتا پیتا ہی؛ اور تم کہتے ہو، کہ دیکھو، ایک بڑا کھاؤ اور می خوار، اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا دوست۔ ۳۵ پر حکمت اپنے سب لڑکوں سے تصدیق پاتی[q]۔

[k] متی ۱۱: ۷
[l] ملاکی ۳: ۱
[m] متی ۳: ۵ لوقا ۳: ۱۲
[n] اعمال ۲۰: ۲۷ ‖ یا، رد کرکے۔
[o] متی ۱۱: ۱۶
[p] متی ۳: ۴ مرقس ۱: ۶ لوقا ۱: ۱۵
[q] متی ۱۱: ۱۹

سنه عیسوي ٣١

٣٦ پھر ایک فریسي نے اُس سے عرض کي، که میرے ساتھه کھا[a]. اور وہ فریسي کے گھر جاکے کھانے بیٹھا. ٣٧ اور دیکھو، اُس شهر میں ایک عورت، جو گنهگار تھي، جب جانا که وہ فریسي کے گھر کھانے بیٹھا هی، سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائي، ٣٨ اور وہ پیچھے پانوں کے پاس کھڑي تھي، اور رو روکے، آنسو سے اُس کے پانوں دھونے لگي، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھکے، اُس کے پانوں کو شوق سے چوما، اور عطر ملا. ٣٩ اور اُس فریسي نے، جس نے اُس کي دعوت کي تھي، یهه دیکھکر، دل میں کها، که اگر یهه نبي هوتا[b]، تو جانتا، که یهه عورت جو اُسے چھوتي هی، کون اور کیسي هی: کیونکه گنهگار هی. ٤٠ یسوع نے اُسے جواب میں کها، که ای شمعون، میں تجهه سے کچهه کها چاهتا هوں. اُس نے کها، ای اُستاد، کهه. ٤١ ایک شخص کے دو قرضدار تھے: ایک پان سو ||دینار کا، دوسرا پچاس کا. ٤٢ پر جب اُن کو ادا کرنے کا مقدور نه تھا، دونوں کو بخش دیا. سو کهه، اُن میں سے کون اُس کو زیادہ پیار کریگا؟ ٤٣ شمعون نے جواب میں کها، میري دانست میں وہ، جسے اُس نے زیادہ بخشا. تب اُسنے اُسے کها، تو نے ٹھیک فیصل کیا. ٤٤ اور اُس عورت کي طرف متوجه هوکے، شمعون سے کها، تو اِس عورت کو دیکھتا هی؟ میں تیرے گھر آیا، تو نے مُجھے پانوں دھونے کو پاني نه دیا: پر اِس نے میرے پانوں آنسوؤں سے دھوئے، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے: ٤٥ تو نے مُجھ کو نه چوما: پر اِس نے، جب سے میں آیا، میرے پانوں شوق سے چومنا نه چھوڑا: ٤٦ تو نے میرے سر پر تیل نه ملا[c]: پر اِس نے میرے پانوں پر عطر ملا. ٤٧ اِس لیئے میں کهتا هوں، که اُس کے گناہ جو بهت هیں، معاف هوئے[d]: کیونکه اُس نے بهت پیار کیا: پر جس کے تھوڑے معاف هوئے، وہ تھوڑا پیار کرتا. ٤٨ اور اُس عورت سے کها، تیرے گناہ معاف هوئے[e]. ٤٩ تب وے، جو اُس کے ساتھه کھانے بیٹھے تھے، دل میں کهنے لگے، که یهه کون هی، جو گناہ بھي معاف کرتا هی[f]؟ ٥٠ پر اُس نے عورت کو کها، تیرے اِیمان نے تجھے بچایا[g]: سلامت چلي جا.

[a] متي ٢٦: ٦ مرقس ١٤: ٣ یوحنا ١١: ٢
[b] لوقا ١٥: ٢
|| دیکھو متي ١٨: ٢٨
[c] زبور ٢٣: ٥
[d] ١ تمطا ١: ١٤
[e] متي ٩: ٢ مرقس ٢: ٥
[f] متي ٩: ٣ مرقس ٢: ٧
[g] متي ٩: ٢٢ مرقس ٥: ٣٤ اور ١٠: ٥٢ لوقا ٨: ٤٨ اور ١٨: ٤٢

٨ باب

اِس بیان میں، که ٣ چند عورتیں اپنا مال خرچ کرکے مسیح کي خدمت کرتیں. ٤ مسیح رسولوں کو اپنے ساتھه لیکے جا بجا وعظ کرتا، اور بعد اُس کے بیج بونیوالے کي تمثیل، ١٦ اور چراغ کي تمثیل کا بیان کرتا. ٢١ وہ اِظهار کرتا که کون لوگ هیں میري ما اور میرے بھائي: ٢٢ وہ هوا کو ڈانٹتا: ٢٦ وہ ایک آدمي سے شیاطین کا ایک تمن نکال دیتا، اور اُنھیں سوروں میں پیٹھنے دیتا: ٣٧ گدریني اُسے نامنظور کرتے: ٤٣ وہ ایک عورت کو چنگا کرتا جس کو لهو جاري تھا: ٤٩ اور جائرس کي بیٹي کو جو مرگئي تھي پھر جلاتا.

اور اُس کے بعد یوں هوا، که وہ شهر شهر اور گانوں گانوں جاکے منادي کرتا، اور خدا کي بادشاهت کي خوشخبري دیتا تھا: اور وے بارہ اُس کے ساتھه تھے، ٢ اور کتني عورتیں، جو بدروحوں اور بیماریوں سے چنگي هوئي تھیں، مریم، جو مگدلیني کهلاتي تھي[a]، جس سے سات دیو نکل گئے تھے[b]، ٣ اور یوحنا، هیرودیس کے دیوان کوزا کي جورو، اور سوسنه، اور بهتیري اَور، جو اپنے مال سے اُس کي خدمت کرتي تھیں.

٤ اور جب بڑي بھیڑ هوئي، اور هر شهر کے لوگ اُس کے پاس آتے تھے، اُس نے تمثیل میں کها[c]: که ٥ ایک کسان بیج بونے گیا: اور بوتے وقت کچهه راہ کے کنارے گرا: اور وہ روندا گیا، اور آسمان کي چڑیوں نے اُسے چگ لیا. ٦ اور کچهه چٹان پر گرا: اور اُگکے سوکھ گیا، کیونکه اُسے تري نه پهنچي. ٧ اور کچهه کانٹوں میں گرا: کانٹوں نے ساتھه بڑھکے اُسے دبا لیا. ٨ اور کچهه اچھي زمین میں گرا، اور اُگکے سو گنا پھلا. یهه کهکے، اُس نے

[a] متي ٢٧: ٥٥، ٥٦
[b] مرقس ١٦: ٩
[c] متي ١٣: ٢ مرقس ٤: ١

سنه عیسوي ۳۱

پکارا، کہ جسے سننے کے کان ہوں، سنے۔ ۹ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا[d]، کہ یہہ تمثیل کیا ہی؟ ۱۰ اُس نے کہا، کہ خدا کي بادشاہت کا بھید جاننا تمھیں دیا گیا ہی: پر اوروں کو تمثیل میں: کہ وے دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں، اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں[e]۔ ۱۱ تمثیل یہہ ہی[f]: بیج خدا کا کلام ہی۔ ۱۲ جو راہ کے کنارے ہیں، وے ہیں، کہ سنتے ہیں: تب شیطان آکے، اِس کلام کو اُن کے دل سے نکال لے جاتا ہی، تاکہ ایسا نہ ہو، کہ اِیمان لاکے نجات پاویں۔ ۱۳ اور چٹان پر کے وے ہیں، کہ جب کلام کو سنتے ہیں، تو خوشي سے قبول کر لیتے ہیں، لیکن جڑ نہیں رکھتے: کچھہ دن اِیمان لاکے، آزمایش کے وقت پھر جاتے۔ ۱۴ اور جو کانٹوں میں گرے، وے ہیں، کہ سنتے، اور چل نکلتے، اور فکر، اور دولت، اور زندگاني کي عیش، اُنھیں دبا دیتي ہیں، اور پھل کے پکنے کي نوبت نہیں پہنچتي۔ ۱۵ پر جو اچھي زمین پر گرے، وے ہیں، جو اچھے اور نیک دل سے کلام کو سنکے، یاد رکھتے، اور صبر کرکے پھلتے۔

۱۶ کوئي، چراغ جلاکے، برتن سے نہیں چھپاتا، نہ پلنگ تلے رکھتا، بلکہ چراغدان پر رکھتا ہی[g]، تاکہ اندر آنیوالے اُجالا دیکھیں۔ ۱۷ کیونکہ کچھہ پوشیدہ نہیں، جو ظاہر نہ ہوگا[h]: اور نہ کوئي چھپا، جو معلوم نہ ہوگا، اور کھل نہ جائیگا۔ ۱۸ پس دیکھو، کہ تم کس طرح سنتے ہو: کیونکہ جو رکھتا ہی، اُسے دیا جائیگا: اور جو نہیں رکھتا، اُس سے، جو اپني دانست میں رکھتا ہی، لیا جائیگا[i]۔

۱۹ تب اُسکي ما اور اُس کے بھائي اُس پاس آئے[k]، اور بھیڑکے سبب اُس سے ملاقات نہ کر سکے۔ ۲۰ اور اُسے خبر ہوئي، کہ تیري ما، اور تیرے بھائي، باہر کھڑے تجھے دیکھا چاہتے ہیں۔ ۲۱ اُس

[d] متي ۱۳: ۱۰ مرقس ۴: ۱۰
[e] یسعیاہ ۶: ۹ مرقس ۴: ۱۲
[f] متي ۱۳: ۱۸ مرقس ۴: ۱۴
[g] متي ۵: ۱۵ مرقس ۴: ۲۱ لوقا ۱۱: ۳۳
[h] متي ۱۰: ۲۶ لوقا ۱۲: ۲
[i] متي ۱۳: ۱۲ اور ۲۵: ۲۹ لوقا ۱۹: ۲۶
[k] متي ۱۲: ۴۶ مرقس ۳: ۳۱

سنه عیسوي ۳۱

نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ میري ما، اور میرے بھائي، وے ہیں کہ خدا کا کلام سنتے، اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔

۲۲ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ وہ اور اُس کے شاگرد ناؤ پر چڑھے، اور اُس نے اُن سے کہا، کہ آؤ جھیل کے پار چلیں، تب وے لے چلے[l]۔ ۲۳ پر جب ناؤ چلي جاتي تھي، وہ سو گیا: اور جھیل پر بڑي آندھي آئي، اور ناؤ پاني سے بھرنے لگي، اور وے خطرے میں پڑے۔ ۲۴ تب وے اُس پاس آئے، اور اُسے جگاکے کہا، کہ صاحب، ای صاحب، ہم ہلاک ہوتے۔ تب اُس نے اُٹھکے ہوا اور پاني کي لہروں کو دھمکایا، تو تھم گئیں، اور نیوا ہوا۔ ۲۵ اور اُن سے کہا، تمھارا اِیمان کہاں ہی؟ وے ڈر گئے، اور تعجب کرکے آپس میں کہنے لگے، کہ یہہ کون ہی؟ کہ ہوا اور پاني پر حکم کرتا ہی، اور وے اُس کي مانتے ہیں۔

۲۶ اور وے گدرینیوں کے ملک میں[m]، جو اُس پار جلیل کے سامھنے ہي، ناؤ چلاکے پہنچے۔ ۲۷ اور جب وہ کنارے پر اُترا، تو اُس شہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو تھے، اور نہ کپڑے پہنتا، اور نہ گھر میں، بلکہ قبروں کے درمیان رہتا تھا، اُسے ملا۔ ۲۸ جب اُس نے یسوع کو دیکھا، چلاکے اُس کے پاؤں پر گرا، اور بڑي آواز سے کہا، کہ ای یسوع، خدا تعالی کے بیٹے، مجھہ کو تجھہ سے کیا کام؟ تیري منت کرتا ہوں، کہ مجھے دکھہ نہ دے۔ ۲۹ (اِس لیئے کہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم کرتا تھا، کہ اِس آدمي سے نکل جا۔ کیونکہ اکثر اُسے پکڑتي تھي، اور ہر چند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑکے خبرداري کرتے تھے، پر وہ زنجیروں کو توڑتا تھا، اور دیو اُسے بیابان میں دوڑاتا تھا۔) ۳۰ تب یسوع نے اُس سے پوچھا، کہ تیرا کیا نام ہی؟ وہ بولا، تمن: کیونکہ بہت دیو اُس پر

[l] متي ۸: ۲۳ مرقس ۴: ۳۵
[m] متي ۸: ۲۸ مرقس ۵: ۱

سنه عیسوي ۳۱

تھے. ۳۱ اُنھوں نے اُس کي مِنّت کي، که همیں اَتھاه گڑھے میں[n] جانے کا حکم نه کر. ۳۲ وهاں سوأروں کا بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا: اُنھوں نے اُسکي مِنّت کي، که همیں اُن میں جانے دے. اُس نے جانے دیا. ۳۳ اور دیو اُس آدمي سے نکلکے، سوأروں پر چڑھے: اور غول کڑارے پر سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا. ۳۴ چرانیوالے، اُس حال کو دیکھکے، بھاگے، اور جاکے شهر اور اُسکي نواحي میں خبر دي. ۳۵ تب وے اُس حال کے دیکھنے کو نکلے؛ اور یسوع کے پاس آئے، اور اُس آدمي کو، جس سے دیو نکل گئے تھے، کپڑے پہنے، اور هوشیار یسوع کے پانوں کے پاس بیٹھا پایا، اور ڈر گئے. ۳۶ تب دیکھنیوالوں نے اُن کو خبر دي، که وه جس میں دیو تھے کس طرح چنگا هوا.

۳۷ اور گدرینیوں کے آس پاس کے ملک کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کي[o]، که همارے پاس سے چلا جا[p]: کیونکه اُن میں بڑا ڈر پیٹھ گیا تھا؛ اور وه ناؤ پر چڑھکے پھرا. ۳۸ اور اُس مرد نے، جس پر سے شیاطین اُتر گئے تھے، اُس کي مِنّت کي، که مجھے اپنے ساتھ رهنے دے[q]: پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا، که ۳۹ اپنے گھر کو پھر، اور وے بڑے کام جو خدا نے تیرے ساتھ کیئے هیں بیان کر. وه گیا، اور اُن بڑے کاموںکو جو یسوع نے اُسکے ساتھ کیئے تھے تمام شهر میں سنایا. ۴۰ اور ایسا هوا، که جب یسوع پھرا، لوگوں نے اُس کا اِستقبال کیا، کیونکه اُس کي راه تکتے تھے.

۴۱ اور دیکھو، که جائرس نام ایک شخص، جو عبادتخانه کا سردار تھا، آیا، اور یسوع کے قدموں پر گرکے، اُس کي مِنّت کي، که میرے گھر چل[r]: ۴۲ کیونکه اُس کي اِکلوتي بیٹي، جو برس باره ایک کي تھي، مرنے پر تھي.

اور جب وه جانے لگا، لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے.

۴۳ اور ایک عورت نے، جس کو باره برس سے لهو جاري تھا[s]، اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا، پر کسو سے چنگي نه هو سکي، ۴۴ اُس کے پیچھے آکے، اُس کي پوشاک کا دامن چھوآ؛ اور اُسي دم اُس کا لهو بهنا بند هو گیا. ۴۵ تب یسوع نے کہا، کس نے مجھے چھوآ؟ جب سب اِنکار کرنے لگے، پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا، که ای صاحب، لوگ تجھ پر گرے پڑتے هیں، اور دبائے لیتے، اور تو کہتا هي، که کس نے مجھے چھوآ؟ ۴۶ پر یسوع نے کہا، که کسو نے مُجھے چھوآ؛ کیونکه میں جانتا هوں، که قوت مجھ میں سے نکلي[t]. ۴۷ جب اُس عورت نے دیکھا، که چھپتي نهیں، کانپتي هوئي آئي، اور اُس کے پانوں پر گرکے، سب لوگوں کے سامھنے اُسے بیان کیا، که کس لیئے چھوآ، اور کس طرح سے اُسي دم چنگي هو گئي. ۴۸ تب اُس نے اُسے کہا، که ای بیٹي، خاطر جمع رکھ، که تیرے اِیمان نے تجھے بچایا؛ سلامت چلي جا.

۴۹ اور وه یهه کہه رها تھا، که عبادتخانه کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر اُسے کہا، که تیري بیٹي مر گئي[u]؛ اُستاد کو تکلیف نه دے. ۵۰ یسوع نے سنکے، جواب میں اُسے کہا، که مت ڈر: صرف اِیمان لا، وه بچ جائیگي. ۵۱ اور جب وه اُس کے گھر آیا، تو پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اُس لڑکي کے ما باپ کے سوا کسي کو اندر جانے نه دیا. ۵۲ اور سب اُس کے لیئے روتے پیٹتے تھے؛ پر اُس نے کہا، مت روؤ؛ وه مر نهیں گئي، بلکه سوتي هي[x]. ۵۳ وے اُس پر هنسے، کیونکه جانتے تھے، که مر گئي هي. ۵۴ مگر

[n] مکاش ۲۰ : ۳
[o] متي ۸ : ۳۴
[p] اعم ۱۶ : ۳۹
[q] مرق ۵ : ۱۸
[r] متي ۹ : ۱۸، مرق ۵ : ۲۲
[s] متي ۹ : ۲۰
[t] مرق ۵ : ۳۰، لوقا ۶ : ۱۹
[u] مرق ۵ : ۳۵
[x] یوح ۱۱ : ۱۱، ۱۳

سنه عیسوي ۳۱

اُس نے سب کو نکالکے، اُسکا هاتھ پکڑا، اور پکار کے کہا، ای لڑکي، اُٹھ[y]. ۵۵ اور اُس کي روح پھر آئي، اور وہ اُسي دم اُٹھي؛ اور یسوع نے حکم کیا، کہ اُسے کھانے کو دو. ۵۶ تب اُس کے ما باپ حیران هوئے: پر اُس نے اُنھیں تاکید کي، کہ یہہ جو هوا، کسي سے نہ کہو[z].

۹ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے رسولوں کو روانہ کرتا کہ معجزہ دکھلاویں، اور وعظ کریں. ۷ هیرودیس نے چاها کہ مسیح کو دیکھے. مسیح پانچ هزار کو کھانا کھلاتا: ۱۸ تحقیق کرتا، کہ دنیا کے لوگ میري بابت کیا راے رکھتے: وہ اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا: ۲۳ سب کو نصیحت کرتا کہ اُس کے صبر کے نمونہ پر لحاظ رکھیں: ۲۸ اُس کي صورت اور هي هو جاتي: ۳۷ وہ ایک ستري کو چنگا کرتا: ۴۳ پھر اپنے مارے جانے کا حال کہ کیسا هوگا اپنے شاگردوں پر جتا دیتا: ۴۶ پھر تعلیم دیتا، کہ وے فروتني کریں: ۵۱ اور حکم دیتا کہ وے سب کو ملائمت دکھلاویں، اور اِنتقام لینے کي خواهش نہ رکھیں. ۵۷ بعضے آدمي چند شرطوں پر اُس کي پیروي کرنے پر راضي تھے.

اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو اِکٹھا کرکے، اُنھیں سب شیطانوں پر اور بیماریوں کو دفع کرنے کے لیئے قدرت و اِختیار بخشا[a]. ۲ اور اُنھیں بھیجا، کہ خدا کي بادشاهت کي منادي کریں، اور بیماروں کو چنگا کریں[b]. ۳ اور اُن سے کہا، کہ راہ کے لیئے کچھ نہ لو[c]، نہ چھڑیاں، نہ جھولي، نہ روٹي، نہ روپیہ؛ نہ آدمي پیچھے دو کرتے. ۴ اور جب کسي گھر میں داخل هو، وهیں رهو[d]، اور وهیں سے روانہ هو. ۵ اور جب لوگ تمھیں قبول نہ کریں[e]، تو اُس شہر سے باهر جاکے اپنے پانوں کي خاک اُن پر گواهي کے لیئے جھاڑو[f]. ۶ وے روانہ هوکے، هر بستي میں گذرتے، اور هر جگہہ خوشخبري سناتے[g]، اور چنگا کرتے تھے.

۷ اور چوتھائي کے حاکم هیرودیس نے جو کچھ یسوع نے کیا تھا، سنا[h]: اور گھبرایا، اِس لیئے کہ بعضے کہتے تھے، کہ یوحنا مردوں میں سے جي اُٹھا هي: ۸ اور بعضے، کہ اِلیاس ظاهر هوا هي: اور دوسرے، کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اُٹھا

[y] لوقا ۷: ۱۴ یوحنا ۱۱: ۴۳
[z] متي ۸: ۴ اور ۹: ۳۰ مرقس ۵: ۴۳
[a] متي ۱۰: ۱ مرقس ۳: ۱۳ اور ۶: ۷
[b] متي ۱۰: ۷، ۸ مرقس ۶: ۱۲ لوقا ۱۰: ۱، ۹
[c] متي ۱۰: ۹ مرقس ۶: ۸ لوقا ۱۰: ۴ اور ۲۲: ۳۵
[d] متي ۱۰: ۱۱ مرقس ۶: ۱۰
[e] متي ۱۰: ۱۴
[f] اعمال ۱۳: ۵۱
[g] مرقس ۶: ۱۲ سنه عیسوي ۳۲
[h] متي ۱۴: ۱ مرقس ۶: ۱۴

سنه عیسوي ۳۲

هي. ۹ پر هیرودیس نے کہا، کہ میں نے یوحنا کا سر کاٹ ڈالا: مگر یہہ، جس کي بابت ایسي باتیں سنتا هوں، کون هي؟ اور چاها کہ اُسے دیکھے[i].

۱۰ اور رسولوں نے پھر کے، جو کچھ کیا تھا اُس سے بیان کیا[k]. اور وہ اُن کو لیکے الگ بیت‌صیدا نامے شہر کے ایک ویرانہ میں گیا[l]. ۱۱ اور لوگ جانکے اُس کے پیچھے چلے: وہ اُن سے خدا کي بادشاهت کي باتیں کرنے لگا، اور جو چنگے هونے کے محتاج تھے، اُنھیں چنگا کیا. ۱۲ اور جب دن آخر هونے لگا، اُن بارهوں نے آکے اُسے کہا، کہ لوگوں کو رخصت دے[m]، کہ آس پاس کي بستیوں اور اُنکي نواحي میں جاکے ٹکیں، اور کھانے کي تدبیر کریں: کیونکہ هم یہاں ویرانہ میں هیں. ۱۳ اُس نے اُن سے کہا، کہ تم هي اُن کو کھانا دو. اُنھوں نے کہا، کہ همارے پاس، سوا پانچ روٹي اور دو مچھلي کے، کچھ نہیں هي: مگر هاں، هم جاکے اِن سب لوگوں کے لیئے کھانا مول لیں. ۱۴ کیونکہ وے پانچ هزار مرد کے قریب تھے. تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ اُن کو پچاس پچاس کي پانت کرکے بٹھاؤ. ۱۵ اُنھوں نے اُسي طرح کیا، اور سب کو بٹھایا. ۱۶ تب اُس نے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کي طرف دیکھکے، اُن کو برکت دي، اور توڑکے اپنے شاگردوں کو دیا، کہ لوگوں کے آگے رکھیں. ۱۷ اور اُنھوں نے کھایا، اور سب آسودہ هوئے: اور اُن ٹکڑوں کي، جو اُن سے بچ رهے، بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں.

۱۸ اور یوں هوا، کہ جب وہ نرالے میں دعا مانگتا تھا، شاگرد اُس کے ساتھ تھے: اُس نے اُن سے پوچھا، کہ لوگ مجھہ کو کیا کہتے هیں، کہ میں کون هوں[n]؟ ۱۹ اُنھوں نے جواب میں کہا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا[o]: اور بعضے،

[i] لوقا ۲۳: ۸
[k] مرقس ۶: ۳۰
[l] متي ۱۴: ۱۳
[m] متي ۱۴: ۱۵ مرقس ۶: ۳۵ یوحنا ۶: ۱، ۵
[n] متي ۱۶: ۱۳ مرقس ۸: ۲۷
[o] متي ۱۴: ۲ ۷، ۸ آیتیں

سنه عيسوي ۳۲

الياس ؛ اور دوسرے، که ايک اگلے نبيوں سے پهر اُٹها هي۔ ۲۰ تب اُس نے اُن سے کها، تم کيا کهتے هو، که ميں کون هوں؟ پطرس نے جواب ميں کها، که خدا کا مسيح[p]۔ ۲۱ اُس نے اُن سے تاکيد کي اور فرمايا، که يهه کسي سے نه کهو[q]؛ ۲۲ اور کها، که ضرور هي، که ابن آدم بهت دکهه سهے[r]، اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقيهوں سے رد کيا جائے، اور مارا جائے، اور تيسرے دن جي اُٹهے۔

۲۳ اور اُس نے سب سے کها، که اگر کوئي چاهے که ميرے پيچهے آوے، تو اپنا انکار کرے، اور اپني صليب هر روز اُٹهاکے ميري پيروي کرے[s]۔ ۲۴ اِس ليئے جو کوئي چاهے، که اپني جان بچاوے، اُسے کهوئيگا: پر جو کوئي ميرے ليئے اپني جان کهوئيگا، وهي اُسے بچاويگا۔ ۲۵ کيونکه آدمي کو کيا فائده، اگر تمام دنيا حاصل کرے، پر اپني جان کهو دے[t]، يا وه برباد هووے؟ ۲۶ کيونکه جو مجهه سے اور ميري باتوں سے شرمائيگا، ابن آدم بهي، جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتهه آويگا، اُس سے شرمائيگا[u]۔ ۲۷ پر ميں تم سے سچ کهتا هوں، که بعضے اُن ميں سے يهاں کهڑے هيں، جو نه مرينگے، جب تک خدا کي بادشاهت نه ديکهيں[x]۔

۲۸ اور اِن باتوں کے روز آٹهه ايک بعد، ايسا هوا، که وه، پطرس اور يوحنا اور يعقوب کو ساتهه ليکے، پهاڑ پر دعا مانگنے گيا[y]۔ ۲۹ اور دعا مانگتے هي ايسا هوا، که اُس کے چهرے کي صورت بدل گئي، اور اُس کي پوشاک صفيد براق هو گئي۔ ۳۰ اور ديکهو، دو مرد، جو موسي اور الياس تهے، اُس سے گفتگو کرتے تهے۔ ۳۱ يهه جلال ميں دکهائي ديئے، اور اُس کے مرنے کا، جو يروسلم ميں واقع هونے پر تها، ذکر کرتے تهے۔ ۳۲ مگر پطرس اور

[p] متي ۱۶ : ۱۶ يوحه ۶ : ۶۹
[q] متي ۱۶ : ۲۰
[r] متي ۱۶ : ۲۱ اور ۱۷ : ۲۲
[s] متي ۱۰ : ۳۸ اور ۱۶ : ۲۴ مرة ۸ : ۳۴ لوقا ۱۴ : ۲۷
[t] متي ۱۶ : ۲۶ مرة ۸ : ۳۶
[u] متي ۱۰ : ۳۳ مرة ۸ : ۳۸ ۲ تمط ۲ : ۱۲
[x] متي ۱۶ : ۲۸ مرة ۹ : ۱
[y] متي ۱۷ : ۱ مرة ۹ : ۲

سنه عيسوي ۳۲

اُس کے ساتهي نيند سے بهرے تهے[z]: جب جاگے، تو اُس کے جلال کو، اور اُن دو مردوں کو جو اُس کے ساتهه کهڑے تهے، ديکها۔ ۳۳ اور ايسا هوا، که جد وے اُس سے جدا هونے لگے، پطرس نے يسوع سے کها، که اي صاحب، همارا يهاں رهنا اچها هي: تين ڈيرا بناويں؛ ايک تيرے، اور ايک موسي، اور ايک الياس کے ليئے: اور نهيں جانتا تها، که کيا کهتا هي۔ ۳۴ وه يهه کهتا هي تها، که بادل آيا، اور اُن پر سايه کيا: اور بادل ميں جانے سے وے ڈر گئے۔ ۳۵ اور بادل سے ايک آواز نکلي، که يهه ميرا پيارا بيٹا هي[a]: اُسکي سنو[b]۔ ۳۶ اور آواز آتے هي، يسوع کو اکيلا پايا۔ اور وے چپ رهے، اور اُنهوں نے، جو کچهه ديکها تها، اُن دنوں ميں کسو سے نه کها[c]۔

۳۷ اور ايسا هوا، که جب وے پهاڑ سے اُترے، تو دوسرے دن ايک بڑي بهيڑ اُسے آ ملي[d]۔ ۳۸ اور ديکهو، که ايک مرد نے بهيڑ ميں سے چلاکے کها، که اي اُستاد، ميں تيري منت کرتا هوں، که ميرے بيٹے پر نظر کر: که وه ميرا اِکلوتا هي۔ ۳۹ اور ديکهه، ايک روح اُسے پکڑتي هي، اور وه ايکايک چلاتا هي؛ اور اُس کو ايسا اينٹهاتي، که وه کف بهر لاتا هي، اور اُس کو کچلکے اُس پر سے مشکل سے اُترتي هي۔ ۴۰ اور ميں نے تيرے شاگردوں کي منت کي، که اُسے نکاليں؛ ليکن وے نه سکے۔ ۴۱ تب يسوع نے جواب ميں کها، که اي بے ايمان و ٹيڑهي پشت، ميں کب تک تمهارے ساتهه رهونگا، اور تمهاري برداشت کرونگا؟ اپنے بيٹے کو يهاں لا۔ ۴۲ جب وه آتا تها، ديو نے اُسے پٹککے اينٹهايا۔ پر يسوع نے اُس ناپاک روح کو دهمکايا، اور لڑکے کو چنگا کيا، اور اُسے اُس کے باپ کو سونپا۔

۴۳ اور سب خدا کي بزرگي ديکهکے حيران هوئے۔ جب سب، اُن چيزوں کے سبب جو يسوع نے کيا، تعجب کرتے

[z] دان ۸ : ۱۸ اور ۱۰ : ۹
[a] متي ۳ : ۱۷
[b] اعه ۳ : ۲۲
[c] متي ۱۷ : ۹
[d] متي ۱۷ : ۱۴ مرة ۹ : ۱۴، ۱۷

سنه عیسوي ٣٢

تهے، اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ، ٤٤ تم اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو؛ کیونکه اِبن آدم لوگوں کے هاتهہ میں حواله کیا جائیگا[e]. ٤٥ پر وے اِس بات کو نه سمجھے[f]، بلکه وہ اُن سے چهپي تهي، که وے اُسے دریافت نه کریں: اور اِس بات کے پوچهنے میں اُس سے ڈرتے تهے.

٤٦ پهر اُنکے درمیان یهه بحث اُٹهي، که هم میں سب سے بڑا کون هی[g]؟ ٤٧ یسوع نے اُنکے دلونکا خیال جانکے، ایک لڑکے کو لیا، اور اپنے پاس کهڑا کیا، ٤٨ اور اُنسے کہا، که جو اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے، مجهے قبول کرتا هی؛ اور جو مُجهے قبول کرے، اُس کو، جس نے مجهے بهیجا، قبول کرتا هی[h]؛ کیونکه جو تم میں سب سے چهوٹا هی، وهي بڑا هی[i].

٤٩ یوحنا نے جواب میں کہا، ای صاحب، هم نے ایک شخص کو تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکها؛ اور اُس کو روک رکها[k]، کیونکه وہ همارے ساتهہ پیروي نهیں کرتا. ٥٠ یسوع نے اُس سے کہا، که روک نه رکهو، کیونکه جو همارے برخلاف نهیں، هماري طرف هی[l].

٥١ اور ایسا هوا، که جب وے دن که جنمیں وہ اُوپر اُٹهایا جاے[m] پورے هونے پر تهے، اُسنے یروسلم کو جانے پر اپنا رخ کیا. ٥٢ اور اُسنے اپنے آگے پیغام دینیوالے بهیجے: وے جاکے سامریوں کي ایک بستي میں داخل هوئے، که اُس کے لیئے تیاري کریں. ٥٣ لیکن اُنہوں نے اُسکو قبول نه کیا، کیونکه اُسکا منهہ یروسلم کي طرف جانے کو تها[n]. ٥٤ اُسکے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یهه دیکهکے کہا، که ای خداوند، کیا تو چاهتا هی، که جیسا اِلیاس نے کیا[o]، هم حکم کریں، که آسمان سے آگ نازل هووے، اور اُنہیں جلاوے؟ ٥٥ تب اُس نے پهرکے اُنہیں دهمکایا اور کہا، تم نهیں جانتے، که تم کیسي روح کے هو. ٥٦ کیونکه اِبن آدم لوگوں کي جان برباد کرنے نهیں، بلکه بچانے آیا[p]. تب وے دوسري بستي کو چلے.

٥٧ اور ایسا هوا، که جب وے راہ میں چلے جاتے تهے، کسو نے اُسے کہا، ای خداوند، جہاں تو جاتا هی، میں تیرے پیچهے چلونگا[q]. ٥٨ یسوع نے اُسے کہا، که لومڑیوں کے لیئے ماندیں هیں، اور چڑیوں کے لیئے بسیرے؛ پر اِبن آدم کو اِتني جگهہ نهیں، که اپنا سر رکهے. ٥٩ پهر اُس نے دوسرے سے کہا، میرے پیچهے چل. اُس نے کہا، ای خداوند، مجهے رخصت دے، که پہلے جاکے اپنے باپ کو گاڑوں[r]. ٦٠ یسوع نے اُسے کہا، جانے دے، که مردے اپنے مردوں کو گاڑیں: پر تو جاکے خدا کي بادشاهت کي خبر دے. ٦١ دوسرے نے بهي کہا، که ای خداوند، میں تیرے پیچهے چلونگا؛ لیکن پہلے مجهے جانے دے، که اپنے گهر کے لوگوں سے رخصت هو آؤں[s]. ٦٢ یسوع نے اُسے کہا، که جو کوئي اپنا هاتهہ هل پر رکهکے پیچهے دیکهتا هی، وہ خدا کي بادشاهت کے لائق نهیں.

١٠ باب

اِس بیان میں، که ١ مسیح ایک لخت ستر شاگردوں کو روانه کرتا که وے معجزه دکهلاویں، اور وعظ کریں: ١٧ وہ اُن کو جتا دیتا که فروتني کریں، اور اپنے اِقتدار پر نهیں، پر اپني برگزیدگي پر خوشي کریں: ٢١ وہ اپنے باپ کا شکر کرتا اُس کے فضل و کرم کے سبب: ٢٣ وہ اپني کلمسئے پر اُس کي خوش‌حالي کے باعث فخر کرتا: ٢٥ ایک شریعت سکهلانیوالے کو سکهلانا، که کیونکر همیشه کي زندگي پاوے، اور که هر ایک آدمي کو جو اُس کي رحمت کا محتاج هو اپنا پڑوسي جانے: ٤١ وہ مرتها کو تنبیه دیتا، اور اُس کي بهن مریم کي تعریف کرتا.

اُس کے بعد خداوند نے ستر اور مقرر کیئے، اور اپنے سامهنے هر شهر اور هر جگهہ میں، جہاں آپ جایا چاهتا تها، اُنہیں دو دو کرکے بهیجا[a]. ٢ اور اُن سے کہا، که فصل تو بہت هی[b]، پر مزدور تهوڑے: اِس لیئے کهیت کے مالک کي منت کرو[c]، که مزدور اپنے کهیت

سنہ عیسوي ۳۲

میں بھیجے. ۳ تم جاؤ: دیکھو، میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ھوں[d]. ۴ نہ بٹوآ لے جاؤ، نہ جھولي، نہ جوتیاں[e]: اور راہ میں کسي کو سلام نہ کیجیو[f]. ۵ اور جس گھر میں داخل ھو، پہلے کہو، کہ اِس گھر کو سلام[g]. ۶ اگر سلامتي کا بیٹا وھاں ھوگا، تمھارا سلام اُس پر ٹھہریگا: نہیں تو تمھاري طرف پھر آویگا. ۷ اور اُسي گھر میں رھو[h]، اور جو کچھہ اُن کي طرف سے ملے، کھاؤ پیؤ[i]: کیونکہ مزدوري مزدور کا حق ھی[k]. گھر گھر نہ پھرو. ۸ اور جس شہر میں داخل ھو، اور وے تمھیں قبول کریں، جو کچھہ تمھارے سامھنے رکھا جاے، کھاؤ: ۹ وھاں کے بیماروں کو چنگا کرو[l]، اور اُن سے کہو، کہ خدا کي بادشاھت تمھارے نزدیک آئي[m]. ۱۰ اور جس شہر میں کہ داخل ھو، اور وے تمھیں قبول نہ کریں، تو باھر جاکے وھاں کي سڑکوں پر کہو، کہ ۱۱ اِس گرد تک، جو تمھارے شہر سے ھم پر پڑي، تم پر جھاڑ دیتے ھیں[n]: مگر یہہ جانو، کہ خدا کي بادشاھت تمھارے نزدیک آئي ھی. ۱۲ میں تم سے کہتا ھوں، کہ اُس دن، صدوم کا حال، اُس شہر کي بنسبت، زیادہ قابل برداشت کے ھوگا[o]. ۱۳ ای کورازین[p]، تجھہ پر افسوس! ای بیت‌صیدا، تجھہ پر افسوس! کیونکہ یہہ کرامتیں، جو تمھارے درمیان دکھائي گئیں، اگر صور و صیدا میں دکھائي جاتیں، تو اُنھوں نے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کا توبہ کیا ھوتا[q]. ۱۴ مگر صور و صیدا کے لیئے، تمھاري نسبت، عدالت میں، برداشت کرنا آسان ھوگا. ۱۵ اور ای کفرناحم[r]، تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ھی[s]، دوزخ میں گرایا جائیگا[t]. ۱۶ جو تمھاري سنتا، میري سنتا ھی[u]؛ اور جو تمھیں حقیر جانتا ھی، مجھے حقیر جانتا ھی[x]؛ اور جو مجھے حقیر جانتا ھی، اُسے جسنے مجھہ کو بھیجا ھی، حقیر جانتا ھی[y].

[d] متي ۱۰ : ۱۶
[e] متي ۱۰ : ۹، ۱۰ مرقہ ۶ : ۸ لوقا ۹ : ۳
[f] ۲ سلا ۴ : ۲۹
[g] متي ۱۰ : ۱۲
[h] متي ۱۰ : ۱۱
[i] ۱ قرن ۱۰ : ۲۷
[k] متي ۱۰ : ۱۰ ۱ قرن ۹ : ۴، وغیرہ ۱ تمط ۵ : ۱۸
[l] لوقا ۹ : ۲
[m] متي ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۷ اور ۱۰ : ۷ ۱۱ آیت
[n] متي ۱۰ : ۱۴ لوقا ۹ : ۵ اعم ۱۳ : ۵۱ اور ۱۸ : ۶
[o] متي ۱۰ : ۱۵ مرقہ ۶ : ۱۱
[p] متي ۱۱ : ۲۱
[q] حزق ۳ : ۶
[r] متي ۱۱ : ۲۳
[s] دیکھو پید ۱۱ : ۴ اِستہ ۱ : ۲۸ یسعہ ۱۴ : ۱۳ یرم ۵۱ : ۵۳
[t] دیکھو حزق ۲۶ : ۲۰ اور ۳۲ : ۱۸
[u] متي ۱۰ : ۴۰ مرقہ ۹ : ۳۷ یوحہ ۱۳ : ۲۰
[x] ۱ تسا ۴ : ۸
[y] یوحہ ۵ : ۲۳

سنہ عیسوي ۳۲

۱۷ وے ستر[z]، خوشي سے پھر آکے، کہنے لگے، ای خداوند، تیرے نام سے دیو بھي ھمارے تابع ھیں. ۱۸ تب اُس نے اُن سے کہا، میں نے شیطان کو بجلي کي مانند آسمان سے گرتے دیکھا[a]. ۱۹ دیکھو، میں تم کو سانپ اور بچھو کے روندنے پر[b]، اور دشمن کي ساري قدرت پر اِختیار دیا ھی؛ اور کوئي کسو طرح تمھیں نقصان نہ پہنچاویگا. ۲۰ مگر اِسي پر خوش نہ ھو، کہ روحیں تمھارے تابع ھیں؛ بلکہ اِس لیئے خوشي کرو، کہ تمھارے نام آسمان پر لکھے ھیں[c].

۲۱ اُسي گھڑي یسوع نے جي میں خوش ھوکے کہا[d]، ای باپ، آسمان اور زمین کے خداوند، میں ||تیري تعریف کرتا ھوں، کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا، پر بچوں پر ظاھر کیا: ھاں، ای باپ، کہ یوں ھي تیرے حضور میں پسندیدہ ھوا. ۲۲ اور †میرے باپ نے سب کچھہ مجھے سونپا ھی[e]: اور کوئي نہیں جانتا، کہ بیٹا کون ھي، مگر باپ[f]؛ اور باپ کون ھی، مگر بیٹا، اور وہ جس پر بیٹا ظاھر کیا چاھے.

۲۳ اور شاگردوں کي طرف متوجہ ھوکے، اُن سے نرالے میں کہا، مبارک وے آنکھیں، جو یہہ چیزیں دیکھتیں، کہ تم دیکھتے ھو[g]. ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ بہت سے نبیوں اور بادشاھوں نے چاھا، کہ جو تم دیکھتے ھو، دیکھیں[h]، پر نہ دیکھا؛ اور جو کچھہ سنتے ھو، سنیں، پر نہ سنا.

۲۵ اور دیکھو، ایک شریعت سکھلانیوالا اُٹھا، اور یہہ کہکے اُس کي آزمایش کي، کہ ای اُستاد، میں کیا کروں، کہ ھمیشہ کي زندگي کا وارث ھوؤں[i]؟ ۲۶ اُس نے اُسے کہا، کہ شریعت میں کیا لکھا ھی؟ تو کس طرح پڑھتا ھی؟ ۲۷ اُس نے جواب میں کہا، تو خداوند کو، جو تیرا خدا ھی، اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور، اور

[z] ۱ آیت
[a] یوحہ ۱۲ : ۳۱ اور ۱۶ : ۱۱ مکاش ۹ : ۱ اور ۱۲ : ۸، ۹
[b] مرقہ ۱۶ : ۱۸ اعم ۲۸ : ۵
[c] خر ۳۲ : ۳۲ زبور ۶۹ : ۲۸ یسعہ ۴ : ۳ دان ۱۲ : ۱ فلپ ۴ : ۳ عبر ۱۲ : ۲۳ مکاش ۱۳ : ۸ اور ۲۰ : ۱۲ اور ۲۱ : ۲۷
[d] متي ۱۱ : ۲۵
|| یا، تیرا شکر.
† کئي ایک پرانے نسخوں میں یے الفاظ پائے جاتے، یعنی، اپنے شاگردوں کي طرف متوجہ ھوکے اُس نے کہا، میرے باپ، وغیرہ.
[e] متي ۲۸ : ۱۸ یوحہ ۳ : ۳۵ اور ۵ : ۲۷ اور ۱۷ : ۲
[f] یوحہ ۱ : ۱۸ اور ۶ : ۴۴، ۴۶
[g] متي ۱۳ : ۱۶
[h] ۱ پطر ۱ : ۱۰
[i] متي ۱۹ : ۱۶ اور ۲۲ : ۳۵

سنه عیسوي ۳۲

اپني ساري سمجھ سے پیار کر[k]؛ اور جیسا آپ کو، ویسا هي اپنے پروسي کو[l]. ۲۸ اُس نے اُسے کہا، تو نے ٹھیک جواب دیا: یهي کر، تو جیئیگا[m]. ۲۹ پر اُس نے یهه چاهکے، که اپنے تئیں راستباز ٹھہراوے[n]، یسوع سے کہا، که میرا پروسي کون هي؟ ۳۰ یسوع نے جواب میں کہا، که ایک شخص یروسلم سے اِریحا کو اُترجاتا تها، اور ڈاکوؤں میں جا پڑا: وے اُسے ننگا اور گهایل کرکے ادهموا چهوڑ گئے. ۳۱ اِتفاقاً ایک کاهن اُس راه سے جا نکلا: اور اُس کو دیکهکے کنارے سے چلا گیا[o]. ۳۲ اِسي طرح ایک لاوي بهي اُس جگهه آکے، اُسے دیکهکر کنارے سے چلا گیا. ۳۳ پر ایک مسافر سامري[p] وهاں آیا: اور اُس کو دیکهکے رحم کیا. ۳۴ اور اُس کے پاس آکے، اُس کے زخموں کو تیل اور مے ڈالکے باندها، اور اپنے جانور پر ڈالکے سرا میں لے گیا، اور اُسکي خبرداري کي. ۳۵ اور دوسرے دن جب جانے لگا، ‖ دو دینار نکالکر بهٹهیارے کو دیا، اور کہا، که اِس کي خبرداري کر: اور جو کچهه اِس سے زیاده خرچ هوگا، میں پهر آکے تجهے ادا کرونگا. ۳۶ اب اِن تینوں میں سے، اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تها، تو کس کو پروسي جانتا هي؟ ۳۷ اُس نے کہا، اُس کو، جس نے اُس پر رحم کیا. تب یسوع نے اُسے کہا، جا، تو بهي ایسا هي کر.

۳۸ اور ایسا هوا، که جب جاتے تهے، وه ایک بستي میں پہنچا: اور مرتها[q] نامے ایک عورت نے اُسے اپنے گهر میں اُتارا. ۳۹ اور مریم نامے اُس کي ایک بهن تهي، جو یسوع کے پاؤوں پاس بیٹهکے[r]، اُس کا کلام سنتي تهي[s]. ۴۰ پر مرتها نے بہت خدمت سے گهبرائي هوئي اُس کے پاس آکے کہا، که اي خداوند، کیا تجهے پروا نهیں، که میري بهن نے مجهے اکیلا خدمت میں چهوڑا هي؟ اب

[k] اِست ۶ : ۵
[l] احبـ ۱۹ : ۱۸
احبـ ۱۸ : ۵
نحمـ ۹ : ۲۹
حزق ۲۰ : ۱۱، ۱۳، ۲۱
رومـ ۱۰ : ۵
[n] لوقا ۱۶ : ۱۵
[o] زبور ۳۸ : ۱۱
[p] یوحـ ۴ : ۹
‖ دیکهو متي ۲۰ : ۲
[q] یوحـ ۱۱ : ۱ اور ۱۲ : ۲، ۳
[r] لوقا ۸ : ۳۵ اعمـ ۲۲ : ۳
[s] ۱ قرنـ ۷ : ۳۲، وغیره

سنه عیسوي ۳۲

اُسے کہه، که میري مدد کرے. ۴۱ تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا، مرتها، اي مرتها، تو بہت چیزوں کے واسطے فکر و گهبراهٹ میں هي: ۴۲ پر ایک چیز ضرور هي[t]: سو مریم نے وه اچها حصه چنا هي، جو اُس سے پهیر لیا نه جائیگا.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح دعا مانگنے کا طور بتا دیتا، اور یهه ظاهر کرتا که اُس کام میں مستعد رهنا ضرور هي: ۱۱ اور یقین دلاتا که ایسے مانگنیوالوں کو خدا اچهي چیزیں دیگا. ۱۴ وه ایک گونگا دیو نکالتے وقت فریسیوں کو اِس لیئے ملامت کرتا که وے کفر بکتے تهے: ۲۸ اُس وقت اظهار کرتا که وے جو نیکبخت هیں سو کون هیں: ۲۹ وه لوگوں سے وعظ کرتا، ۳۷ اور فریسیوں اور فقیهوں اور شریعتدانوں کو ملامت کرتا اِس لیئے که اُن کي پاکیزگي فقط ظاهري تهي.

سنه عیسوي ۳۳

اور ایسا هوا، که وه ایک جگهه دعا مانگتا تها: جد مانگ چکا، ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے اُس کو کہا، اي خداوند، هم کو دعا مانگنا سکها، جیسا که یوحنا نے اپنے شاگردوں کو سکهایا. ۲ اُس نے اُن سے کہا، جب تم دعا مانگو، تو کہو، اي همارے باپ[u]، جو آسمان پر هي، تیرے نام کي تقدیس هو. تیري بادشاهت آوے. تیري مراد جیسي آسمان پر، زمین پر بهي بر آوے. ۳ همارے روز کي روٹي هر روز همیں دے. ۴ اور همارے گناهوں کو بخش؛ کیونکه هم بهي هر ایک کو، جو همارا قرضدار هي، بخشتے هیں. اور همیں آزمایش میں نه ڈال؛ بلکه هم کو برائي سے چهڑا. ۵ اُس نے اُن سے کہا، تم میں سے کون هي، جسکا ایک دوست هو، اور وه آدهي رات کو اُس کے پاس آکے کہے، که اي دوست، مجهے تین روٹي اُدهار دے؛ ۶ کیونکه میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا هي، اور میرے پاس کچهه نهیں، که اُس کے آگے رکهوں؛ ۷ اور وه اندر سے جواب میں کہے، که مجهے تکلیف نه دے: که اب دروازه بند هي، اور میرے لڑکے میرے ساتهه بچهونے پر هیں؛

[t] زبور ۲۷ : ۴
[u] متي ۶ : ۹

سنه عیسوي ۳۳

میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا۔ ۸ میں تم سے کہتا هوں، اگرچہ وہ اِس سبب، کہ وہ اُس کا دوست هی، اُٹھکر اُسے نہ دیگا، مگر اُس کي بےحیائي کے سبب[b] اُٹھیگا، اور جتنے درکار هی، اُسے دیگا۔ ۹ سو میں بهي تمهیں کہتا هوں، مانگو، تو تمهیں دیا جائیگا[c]؛ ڈھونڈھو، تو پاؤگے؛ کھٹکھٹاؤ، تو تمهارے لیئے کھولا جائیگا۔ ۱۰ کیونکہ هر ایک، جو مانگتا هی، لیتا هی؛ اور جو ڈھونڈھتا هی، پاتا هی؛ اور جو کھٹکھٹاتا هی، اُس کے لیئے کھولا جائیگا۔ ۱۱ تم میں سے کون ایسا باپ هی، کہ جب اُس کا بیٹا روٹي مانگے، اُسے پتھر دے[d]؟ یا مچھلي مانگے، مچھلي کے بدلے اُسے سانپ دے؟ ۱۲ یا اگر انڈا مانگے، اُس کو بچھو دے؟ ۱۳ پس جب تم برے هوکر، اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دینے جانتے هو، تو وہ باپ، جو آسمان پر هی، کتنا زیادہ اُن کو جو اُس سے مانگتے هیں، روح قدس دیگا؟

۱۴ اور وہ ایک دیو کو، جو گونگا تها، نکالتا تها[e]۔ اور ایسا هوا، کہ جب دیو نکل گیا، وہ گونگا بولا؛ اور لوگوں نے تعجب کیا۔ ۱۵ پر بعضوں نے اُن میں سے کہا، کہ وہ دیوؤں کے سردار بعلزبول کي مدد سے دیوؤں کو نکالتا هی[f]۔ ۱۶ اَوْروں نے آزمایش کے لیئے اُس سے ایک آسماني نشان مانگا[g]۔ ۱۷ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکے[h] اُن سے کہا، کہ جو جو بادشاهت آپس میں برخلاف هوتي، ویران هو جاتي هی[i]؛ اور ایسا هي هر ایک گھر جو اپنا برخلاف هي اُجڑ جاتا هی۔ ۱۸ پس اگر شیطان اپنے سے خلاف هو جاے، تو اُس کي بادشاهت کیونکر قائم رهیگي؟ کیونکہ تم کہتے هو، میں دیوؤں کو بعلزبول کي مدد سے نکالتا هوں۔ ۱۹ بهلا، اگر میں دیوؤں کو بعلزبول کي مدد سے نکالتا هوں، تو تمهارے بیٹے کس کي مدد سے نکالتے هیں؟ اِس لیئے وے هي تمهارا اِنصاف کرینگے۔ ۲۰ پر اگر میں خدا کي اُنگلي سے[k] دیوؤں کو نکالتا هوں، تو

[b] لوقا ۱۸: ۱، وغیرہ
[c] متي ۷: ۷ اور ۲۱: ۲۲ مرقس ۱۱: ۲۴ یوحنا ۱۵: ۷ یعقوب ۱: ۶ ۱ یوحنا ۳: ۲۲
[d] متي ۷: ۹
[e] متي ۹: ۳۲ اور ۱۲: ۲۲
[f] متي ۹: ۳۴ اور ۱۲: ۲۴
[g] متي ۱۲: ۳۸ اور ۱۶: ۱
[h] یوحنا ۲: ۲۵
[i] متي ۱۲: ۲۵ مرقس ۳: ۲۴
[k] خروج ۸: ۱۹

سنه عیسوي ۳۳

بیشک خدا کي بادشاهت تمهارے پاس آ پهنچي۔ ۲۱ جب زورآور آدمي هتھیار باندھکے اپنے گھر کي چوکي دے[l]، اُسکا مال بچا رهتا هی: ۲۲ پر اگر کوئي اُس سے زورآور اُسپر چڑھ آوے اور اُسے جیتے[m]، تو وہ سب هتھیار، جسپر اُسکا بھروسا تها، چھین لیتا هی، اور اُس کے لوٹکے مال کو بانٹ دیتا هی۔ ۲۳ جو میرے ساتھ نہیں، میرا مُخالف هی: اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، سو بتھراتا هی[n]۔ ۲۴ جب ناپاک روح آدمي سے باهر نکلتي، تو سوکھي جگھوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي[o]؛ اور جب نہیں پاتي، کہتي هی، کہ میں اپنے گھر کو جس سے نکلي هوں، پھر جاؤنگي؛ ۲۵ اور آکے اُسے جھاڑا اور لیس پاتي هی۔ ۲۶ تب جاکے اَور سات روحیں، جو اُس سے بدتر هیں، اپنے ساتھ لاتي هی، اور وے اُس میں داخل هوکے وهاں بستي هیں: اور اُس آدمي کا پچھلا حال پهلے سے برا هوتا هی[p]۔

۲۷ اور ایسا هوا، کہ جب وہ یہہ باتیں کہتا تها، ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکارکے اُسے کہا، مبارک هی وہ پیٹ، جس میں تو رها[q]، اور وہ چھاتیاں جو تو نے پییں۔ ۲۸ اُس نے کہا، هاں، مبارک وے هیں، جو خدا کا کلام سنتے، اور اُسے مانتے هیں[r]۔

۲۹ اور جب بڑي بھیڑ هونے لگي، اُس نے کہنا شروع کیا، کہ اِس زمانے کے لوگ برے هیں: وے نشان ڈھونڈھتے هیں[s]؛ پر کوئي نشان اُن کو دیا نہ جائیگا، مگر یونس نبي کا نشان۔ ۳۰ کیونکہ جیسا یونس نینوہ کے لوگوں کے لیئے نشان هوا[t]، اُسي طرح اِبن آدم بهي اِس زمانہ کے لوگوں کے لیئے هوگا۔ ۳۱ عدالت میں دکھن کي ملکہ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھیگي[u]، اور اُنهیں گنهگار ٹھهراویگي: کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کي حکمت سننے آئي؛ اور دیکھو، یہاں ایک هی جو سلیمان سے بڑا هی۔ ۳۲ نینوہ کے لوگ عدالت میں

[l] متي ۱۲: ۲۹ مرقس ۳: ۲۷
[m] یسعیاہ ۵۳: ۱۲ قلس ۲: ۱۵
[n] متي ۱۲: ۳۰
[o] متي ۱۲: ۴۳
[p] یوحنا ۵: ۱۴ عبر ۶: ۴ اور ۱۰: ۲۶ ۲ پطر ۲: ۲۰
[q] لوقا ۱: ۲۸، ۴۸
[r] متي ۷: ۲۱ لوقا ۸: ۲۱ یعقوب ۱: ۲۵
[s] متي ۱۲: ۳۸، ۳۹
[t] یونہ ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۰
[u] ۱ سلا ۱۰: ۱

سنه عیسوي ۳۳

اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھینگے، اور اُنهیں گنهگار ٹهہراوینگے: کیونکه اُنهوں نے یونس کي منادي سے توبه کي[x]؛ اور دیکهو، یہاں یونس سے بڑا هی. ۳۳ کوئي چراغ جلاکے چهپے مکان میں[y]، یا پیمانه تلے نهیں رکهتا، بلکه چراغدان پر، تاکه اندر جانیوالے روشني دیکهیں. ۳۴ بدن کا چراغ آنکه هی[z]: اِس لیئے جب تیري آنکه اچهي هی، تو تیرا سارا بدن روشن هی؛ اور جب بري هي، تو تیرا بدن بهي اندهیرا هی. ۳۵ پس خبردار، ایسا نه هو، که وه نور، جو تجهه میں هی، تاریکي هو جاے. ۳۶ سو اگر تیرا تمام بدن روشن هو، اور کوئي عضو اندهیرا نه رهے، تو تمام روشن هوگا، ایسا که جیسے چراغ اپني چمک سے تجهے روشن کرے.

۳۷ اور جب وه بات کرتا تها، ایک فریسي نے اُس سے درخواست کي، که میرے ساتھ کهانا کهایئے؛ تب وه اندر جاکے کهانے بیٹها. ۳۸ اور فریسي نے یه دیکهه کے، که اُس نے کهانے کے آگے نهیں نهایا، تعجب کیا[a]. ۳۹ پر خداوند نے اُس کو کها، که ای فریسیو، تم پیاله اور رکابي کو اُوپر سے صاف کرتے هو[b]؛ پر تمهارا اندر لوٹ اور برائي سے بهرا هی[c]. ۴۰ ای نادانو، کیا جس نے باهر کو بنایا، اندر کو بهي نه بنایا؟ ۴۱ پس جو چیزیں تمهارے پاس موجود هیں، اُن میں سے خیرات کرو[d]؛ اور دیکهو، سب کچهه تمهارے لیئے پاک هوگا. ۴۲ پر ای فریسیو، تم پر افسوس! که تم پودینه، اور سداب، اور هر ایک ترکاري کي دهیکي دیتے هو[e]، اور اِنصاف اور خدا کي مُحبت کو طرح دیتے: چاهیئے تها، که اِن کو کرتے، اور اُن کو بهي نه چهوڑتے. ۴۳ ای فریسیو، تم پر افسوس! که تم عبادتخانوں میں صدر جگهه[f] اور بازاروں میں سلام کو چاهتے هو. ۴۴ ای ریاکار فقیهو، اور فریسیو،

[x] یونه ۳ : ۵
[y] متي ۵ : ۱۵ مرقس ۴ : ۲۱ لوقا ۸ : ۱۶
[z] متي ۶ : ۲۲
[a] مرقس ۷ : ۳
[b] متي ۲۳ : ۲۵
[c] طیط ۱ : ۱۵
[d] یسعیاه ۵۸ : ۷ دان ۴ : ۲۷ لوقا ۱۲ : ۳۳
[e] متي ۲۳ : ۲۳
[f] متي ۲۳ : ۶ مرقس ۱۲ : ۳۸، ۳۹

سنه عیسوي ۳۳

تم پر افسوس[g]! که تم چهپي گوروں کي مانند هو[h]، که آدمي جو اُن پر چلتے هیں نهیں جانتے.

۴۵ تب شریعت کے سکهلانیوالوں میں سے ایک نے اُسکے جواب میں کها، که ای اُستاد، اِن باتوں کے کهنے سے تو همیں بهي ملامت کرتا هی. ۴۶ اُس نے کها، ای شریعت کے سکهلانیوالو، تم پر افسوس! که تم ایسے بوجهه، جن کا اُٹهانا مشکل هی، آدمیوں پر لادتے هو[i]، اور آپ ایک اُنگلي سے اُن بوجهوں کو نهیں چهوتے. ۴۷ تم پر افسوس! که تم نبیوں کي قبروں کو بناتے هو[k]، اور تمهارے باپ دادوں نے اُن کو قتل کیا. ۴۸ پس تم اپنے باپ‌دادوں کے کام پر گواهي دیتے، اور اُس سے راضي رهتے؛ کیونکه اُنهوں نے اُن کو قتل کیا، اور تم اُن کي قبریں بناتے هو. ۴۹ اِس لیئے خدا کي حکمت نے بهي کها هی، که میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بهیجونگا[l]؛ وے اُن میں سے بعضوں کو قتل کرینگے، اور ستاوینگے: ۵۰ تاکه سب نبیوں کا خون، جو دنیا کے شروع سے بهایا گیا، اِس زمانے کے لوگوں سے طلب کیا جاے: ۵۱ حابیل کے خون سے[m] لیکے ذکریاه کے خون تک[n]، جو قربانگاه اور هیکل کے بیچ میں مارا گیا: هاں، میں تم سے کهتا هوں، که اِسي زمانے کے لوگونسے طلب کیا جائیگا. ۵۲ ای شریعت کے سکهلانیوالو، تم پر افسوس! که تم نے معرفت کي کنجي لے لي[o]: تم آپ داخل نه هوئے، اور داخل هونیوالوں کو بهي روک رکها. ۵۳ جب وه یه باتیں اُن سے کهه رها تها، فقیهه اور فریسي اُسے بے طرح چمٹنے اور || چهیڑنے لگے، که وه بهت باتیں کرے: ۵۴ اور گهات لگاکے، تلاش میں تهے، که اُس کے منهه سے کوئي بات پکڑ پاویں[p]، تاکه اُس پر نالش کریں.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو سکهلاتا که

[g] متي ۲۳ : ۲۷
[h] زبور ۵ : ۹
[i] متي ۲۳ : ۴
[k] متي ۲۳ : ۲۹
[l] متي ۲۳ : ۳۴
[m] پید ۴ : ۸
[n] ۲ توا ۲۴ : ۲۰، ۲۱
[o] متي ۲۳ : ۱۳
|| یا، بهت باتوں کي بابت سوالوں سے چهیڑنے لگے.
[p] مرقس ۱۲ : ۱۳

سنہ عیسوی ۳۳

ریاکاري سے چوکس رهیں، اور انجیل کي منادي کرنے میں بزدلي نہ دکھلاویں: ۱۳ وہ لوگوں کو چتا دیتا کہ لالچ نہ کریں، اور اِس پر دولتمند کي تمثیل لاتا جس نے اور بهي بڑي کوٹهیاں بنوائیں۔ ۲۲ چاهیئے کہ دنیاوي چیزوں کي فکر نہ کریں، ۳۱ پر خدا کي بادشاهت کو ڈهونڈهیں، ۳۳ اور خیرات کریں، ۳۶ اور جسوقت همارا خداوند آکے کهٹکهٹاوے تو دروازہ کهولنے کے لیئے تیار رهیں۔ ۴۱ مسیحي خادموں کو فرض هی کہ جو اُن کو سپرد هوئے اُن کي خبر نت لیں، ۴۹ یهہ یقین کرکے کہ هم ستائے جائینگے۔ ۵۴ چاهیئے کہ سب لوگ اب کا وقت ایک داؤ سمجهیں جس میں ملاپ کر سکیں، ۵۸ کیونکہ بغیر میل کیئے هوئے موت کے پنجہ میں گرفتار هونا ایک هولناک واقعہ هی۔

اِتنے میں، هزاروں آدمي کي بهیڑ جمع هوئي: اِس طرح، کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تها: اُسنے سب سے پهلے اپنے شاگردوں سے یهہ کهنا شروع کیا[a]، کہ فریسیوں کے خمیر سے، جو ریا هی، چوکس رهو[b]۔ ۲ کیونکہ کوئي چیز ڈهنپي نهیں، جو کهل نہ جائے[c]؛ اور نہ چهپي، جو جاني نہ جائے۔ ۳ اِس لیئے کہ جو کچهہ تم نے اندهیرے میں کها هی، اُنجالے میں سنایا جائیگا؛ اور جو کچهہ تم نے کوٹهریوں میں کانوں کان کها، کوٹهوں پر منادي کیا جائیگا۔ ۴ مگر میں تم سے، جو میرے دوست هو[d]، کهتا هوں، کہ اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے هیں، اور بعد اُس کے کچهہ اور کر نهیں سکتے، مت ڈرو[e]۔ ۵ لیکن میں تمهیں بتاتا هوں، کہ کس سے ڈرو: اُس سے ڈرو، جس کو قتل کرنے کے بعد اِختیار هی، کہ جهنم میں ڈالے؛ هاں، میں تمهیں کهتا هوں، کہ اُسي سے ڈرو۔ ۶ کیا دو پیسے پر پانچ گوریا نهیں بکتیں؟ پر کسي کو اُن میں سے خدا بهولا نهیں۔ ۷ بلکہ تمهارے سر کے سب بال بهي گنے هیں۔ پس مت ڈرو: تم بهت گوریوں سے بهتر هو۔ ۸ اور میں تمهیں کهتا هوں، کہ جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کرے، اِبن آدم بهي خدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا اِقرار کریگا[f]: ۹ پر جسنے آدمیونکے آگے میرا اِنکار کیا هی، خدا کے فرشتونکے آگے اُس کا اِنکار هوگا۔ ۱۰ اور جو کوئي اِبن

[a] متي ۱۶ : ۶ مرقہ ۸ : ۱۵
[b] متي ۱۶ : ۱۲
[c] متي ۱۰ : ۲۶ مرقہ ۴ : ۲۲ لوقا ۸ : ۱۷
[d] یوحنا ۱۵ : ۱۴، ۱۵
[e] یسعیاہ ۵۱ : ۷، ۸، ۱۲، ۱۳ یرمیاہ ۱ : ۸ متي ۱۰ : ۲۸
[f] متي ۱۰ : ۳۲ مرقہ ۸ : ۳۸ ۲ تمطا ۲ : ۱۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۳

سنہ عیسوی ۳۳

آدم کے خلاف کوئي بات کهے، اُس کو معاف هوگا: پر جسنے روح قدس کے حق میں کفر کها، اُس کو معاف نہ هوگا[g]۔ ۱۱ اور جب وے تم کو عبادت خانوں میں، اور حاکموں اور اِختیاروالوں کے پاس لے جائیں، تو فکر نہ کرو، کہ کیسا یا کیا جواب دوگے، یا کیا کهوگے[h]؟ ۱۲ کیونکہ روح قدس اُسي گهڑي تمهیں سکهاویگي، کہ کیا کهنا چاهیئے۔

۱۳ اور بهیڑ میں سے ایک نے اُسے کها، کہ ای اُستاد، میرے بهائي سے کهہ، کہ مجهے میراث بانٹ دے۔ ۱۴ پر اُس نے اُسے کها، کہ ای آدمي، کس نے مجهے تم پر قاضي یا بانٹنیوالا مقرر کیا[i]؟ ۱۵ اور اُس نے اُن سے کها، کہ خبردار رهو، اور لالچ سے کنارہ کرو: کیونکہ کسو کي زندگي اُس کے مال کي زیادتي سے نهیں[k]۔ ۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کهي، کہ ایک دولتمند کي کهیتي بهت لگي: ۱۷ وہ اپنے دل میں سوچکے کهنے لگا، کہ میں کیا کروں، کہ میرے یهاں جگهہ نهیں، جهاں اپنا حاصل جمع کروں؟ ۱۸ تب اُس نے کها، میں یهہ کرونگا، کہ اپني کوٹهیاں ڈهاؤنگا، اور بڑي بناؤنگا؛ اور وهاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع کرونگا؛ ۱۹ اور اپني جان سے کهونگا، کہ ای جان، تیرے پاس بهت سا مال برسوں کے لیئے جمع هی؛ چین کر، کها، پي، خوش رہ[l]۔ ۲۰ مگر خدا نے اُسے کها، ای نادان، اِسي رات تیري جان تجهہ سے مانگینگے[m]: پس جو تو نے طیار کیا، کس کا هوگا[n]؟ ۲۱ ایسا هي وہ هی، جو اپنے لیئے خزانہ جمع کرتا هی، اور خدا کے لیئے دولت نهیں جمع کرتا[o]۔

۲۲ پهر اُس نے اپنے شاگردوں سے کها، اِس لیئے میں تم سے کهتا هوں، کہ اپني جان کے واسطے فکر نہ کرو[p]، کہ هم کیا کهائینگے؛ اور نہ بدن کے لیئے، کہ کیا

[g] متي ۱۲ : ۳۱، ۳۲ مرقہ ۳ : ۲۸ ۱ یوحنا ۵ : ۱۶
[h] متي ۱۰ : ۱۹ مرقہ ۱۳ : ۱۱ لوقا ۲۱ : ۱۴
[i] یوحنا ۱۸ : ۳۶
[k] ۱ تمطا ۶ : ۷، وغیرہ
[l] واعظ ۱۱ : ۹ ۱ قرنتي ۱۵ : ۳۲ یعقوب ۵ : ۵
[m] ایوب ۲۰ : ۲۲ اور ۲۷ : ۸ زبور ۵۲ : ۷ یعقوب ۴ : ۱۴
[n] زبور ۳۹ : ۶ یرمیاہ ۱۷ : ۱۱
[o] متي ٦ : ۲۰ ۳۳ آیت ۱ تمطا ۶ : ۱۸، ۱۹ یعقوب ۲ : ۵
[p] متي ٦ : ۲۵

پہنچینگے. ۲۳ که جان خوراک سے بیش هي، اور بدن پوشاک سے. ۲۴ کوؤں کو دیکھو، که نه بوتے، نه کاٹتے هیں: اور نه اُن کے کھتا، نه کوٹھي هي: تو بھي خدا اُنھیں کھلاتا هي[y]: تم تو چڑیوں سے کہیں بہتر هو؟ ۲۵ تم میں سے کون هي، که فکر کرکے || اپني عمر کو هاتھ بھر بڑھا سکے؟ ۲۶ پس جب اِتني چھوٹي بات نهیں کر سکتے، تو کس لیئے باقي چیزوں کي فکر کرتے هو؟ ۲۷ سوسنوں کو دیکھو، که کس طرح بڑھتي هیں: وے نه محنت کرتي، نه کاتتي هیں: پر میں تمھیں کهتا هوں، که سلیمان نے اپني ساري شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کي مانند نه پہنا. ۲۸ جب خدا گھاس کو، جو آج میدان میں هي، اور کل تنور میں جھونکي جاتي، ایسا پہناتا، تو اي کم اِعتقادو، کتنا زیاده وه تمھیں پہناویگا؟ ۲۹ اور تم اِسکے دریافت میں نه رهو، که هم کیا کھائینگے، یا کیا پیئینگے، اور نه گھبراؤ. ۳۰ کیونکه اِن سب چیزوں کي تلاش دنیا کے لوگ کرتے هیں: پر تمھارا باپ جانتا هي، که تم اُن کے مُحتاج هو.

۳۱ بلکه خدا کي بادشاهت ڈهونڈهو[z]: که تمھیں یے سب چیزیں بھي ملینگي.

۳۲ اي چھوٹے جھنڈ، مت ڈر: کیونکه تمھارے باپ کو پسند آیا، که بادشاهت تمھیں دے[a]. ۳۳ جو کچھ تمھارا هي، بیچو، اورخیرات کرو[b]: اپنے لیئے بٹوئے جو پرانے نهیں هوتے، اور خزانه جو نهیں گھٹتا، آسمان پر، جهاں چور نزدیک نهیں آتا، اور کیڑا نهیں کھاتا، جمع کرو[c]. ۳۴ کیونکه جهاں تمھارا خزانه هي، وهیں تمھارا دل بھي رهیگا. ۳۵ چاهیئے که تمھاري کمر بندھي رهے[d]، اور تمھارا دیا جلتا رهے[e]. ۳۶ اور تم خود اُن آدمیوں کي مانند هو، جو اپنے خاوند کي راه دیکھتے هوں، که کب وه شادي میں سے آوے؛

سنه عیسوي ۳۳

y ایوب ۳۸: ۴۱ زبور ۱۴۷: ۹
|| یا، اپنے قد کو.
z متي ۶: ۳۳
a متي ۱۱: ۲۵، ۲۶
b متي ۱۹: ۲۱ اعم ۲: ۴۵ اور ۴: ۳۴
c متي ۶: ۲۰ لوقا ۱۶: ۹ ۱ تمط ۶: ۱۹
d افس ۶: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۳
e متي ۲۵: ۱، وغیره

تاکه جب آوے، اور کھٹکھٹاوے، جھٹ اُسکے واسطے دروازه کھول دیں. ۳۷ مبارک هیں وے نوکر، جن کو اُنکا خاوند آکے جاگتا پاوے[z]: میں تمھیں سچ کهتا هوں، که وه آپ کمر باندھکے اُنھیں کھانے کو بٹھاویگا، اور پاس آکے اُن کي خدمت کریگا. ۳۸ اور اگر وه دوسرے پہر، یا تیسرے پہر آوے، اور ایسا پاوے، تو مبارک هیں وے نوکر. ۳۹ یهه تم کو معلوم هي، که اگر گھر کا مالک جانتا، که چور کس گھڑي آویگا، تو جاگتا رهتا[a]، اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نه دیتا. ۴۰ پس تم بھي طیار رهو[b]: که جس گھڑي تم خیال نهیں کرتے، اِبن آدم آویگا.

۴۱ تب پطرس نے اُسے کها، که اي خداوند، تو یهه تمثیل هم هي سے کهتا هي، یا سب سے؟ ۴۲ خداوند نے کها، کون هي وه دیانتدار اور دانا خانساماں[c]، جس کو خاوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے، که اُن کے حصے کي روٹي وقت پر دیا کرے؟ ۴۳ مبارک هي وه نوکر، جسے اُس کا خاوند آکے ایسا هي کرتے پاوے. ۴۴ میں تم سے سچ کهتا هوں، که وه اُسے اپنے سارے مال پر مختار کریگا[d]. ۴۵ پر اگر وه نوکر اپنے دل میں کهے، که میرا خاوند آنے میں دیر کرتا هي[e]، اور غلام لونڈیوں کو مارنا، اور کھانا پینا، اور مست هونا شروع کرے؛ ۴۶ تو اُس نوکر کا خاوند ایسے دن، که وه اُسکي راه نه تکے، اور ایسي گھڑي، که وه نه جانے، آویگا، اور اُس کو دو ٹکڑے کرکے، اُس کا حصه بے اِیمانوں کے ساتھ مقرر کریگا.

۴۷ پر وه نوکر، جس نے اپنے خاوند کي مرضي جاني، پر اپنے تئیں طیار نه رکھا، اور اُس کي مرضي کے موافق نه کیا، بہت مار کھائیگا[f]. ۴۸ پر جس نے نه جانا، اور مار کھانے کا کام کیا، تھوڑي مار کھائیگا[g]. سو جسے بہت دیا گیا، اُس سے بہت حساب لینگے: اور جسے

سنه عیسوي ۳۳

z متي ۲۴: ۴۶
a متي ۲۴: ۴۳ ۱ تسا ۵: ۲ ۲ پطر ۳: ۱۰ مکاش ۳: ۳ اور ۱۶: ۱۵
b متي ۲۴: ۴۴ اور ۲۵: ۱۳ مرق ۱۳: ۳۳ لوقا ۲۱: ۳۴، ۳۶ ۱ تسا ۵: ۶ ۲ پطر ۳: ۱۲
c متي ۲۴: ۴۵ اور ۲۵: ۲۱ ۱ قرن ۴: ۲
d متي ۲۴: ۴۷
e متي ۲۴: ۴۸
f گنه ۱۵: ۳۰ اِست ۲۵: ۲ یوح ۹: ۴۱ اور ۱۵: ۲۲ اعم ۱۷: ۳۰ یعق ۴: ۱۷
g احبـ ۵: ۱۷ ۱ تمط ۱: ۱۳

سنه عیسوي ۳۳

بہت زیادہ سونپا گیا، اُس سے زیادہ مانگینگے۔

۴۹ میں زمین پر آگ لگانے آیا ہوں[h]؛ اور میں کیا ہي چاہتا ہوں، کہ لگ چکي ہوتي! ۵۰ پر مجھے ایک بپتسمہ پانا ہي[i]؛ اور میں کیسا تنگ ہوں، جب تک کہ پورا نہ ہو! ۵۱ کیا تم گمان کرتے ہو، کہ میں زمین پر میل کروانے آیا ہوں[k]؟ نہیں، میں تمھیں کہتا ہوں، بلکہ جدائي[l]. ۵۲ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمي، تین دو کے برخلاف ہونگے، اور دو تین کے[m]. ۵۳ اور باپ بیٹے سے، اور بیٹا باپ سے، اور ما بیٹي سے، اور بیٹي ما سے، اور ساس بہو سے، اور بہو ساس سے برخلاف ہوگي۔

۵۴ اُس نے لوگوں سے یہہ بھي کہا، کہ جب تم بدلي پچھم سے اُٹھتي دیکھتے ہو، تو جھٹ کہتے، کہ مینہہ آتا ہي؛ اور ایسا ہي ہوتا[n]. ۵۵ اور جب تم دیکھتے ہو کہ دکھنا چلتي ہي، تو کہتے ہو، کہ گرمي ہوگي؛ اور ایسا ہي ہوتا. ۵۶ اي ریاکارو، تم زمین اور آسمان کو اِمتیاز کرنے جانتے ہو؛ تو اِس زمانے کو کیوں نہیں اِمتیاز کرتے؟ ۵۷ اور تم آپ ہي کیوں نہیں ٹھہراتے، کہ واجب کیا ہي؟

۵۸ اور جب تو اپنے مدعي کے ساتھ حاکم کے پاس جاتا ہي[o]، راہ میں کوشش کر، کہ تو اُس سے چھوڑایا جاے[p]؛ ایسا نہ ہو، کہ وہ تجھ کو حاکم پاس کھینچ لے جاے، اور حاکم تجھ کو پیادے کے حوالے کرے، اور پیادہ تجھ کو قید میں ڈالے: ۵۹ میں تجھ سے کہتا ہوں، کہ جب تک کوڑي کوڑي ادا نہ کرے، وہاں سے نہ چھوٹیگا۔

[h] ۵۱ آیت
[i] متي ۲۰ : ۲۲ مرق ۱۰ : ۳۸
[k] متي ۱۰ : ۳۴ ۴۹ آیت
[l] میکہ ۷ : ۶ یوحنا ۷ : ۴۳ اور ۹ : ۱۶ اور ۱۰ : ۱۹
[m] متي ۱۰ : ۳۵
[n] متي ۱۶ : ۲
[o] امثا ۲۵ : ۸ متي ۵ : ۲۵
[p] دیکھو زبور ۳۲ : ۶ یسع ۵۵ : ۶

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چند جلیلیوں نے سیاست اُٹھائي تھي، اِس پر مسیح لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں. ۶ ہو نہیں سکتا کہ بے پھل انجیر کا درخت قایم رہے. ۱۱ وہ ایک کبڑي عورت کو چنگا کرتا: ۱۸ پھر خردل کے دانے اور خمیر کي مثال دیکے وہ اپنے کلام کا اثر جو شاگردوں کے دلوں پر ہوتا تھا ظاہر کر دیتا: ۲۴ پھر اُنھیں نصیحت کرتا کہ تنگ دروازہ سے داخل ہوں، ۳۱ اور ہرودیس اور یروسام کو ملامت کرتا.

سنه عیسوي ۳۳

اُس وقت بعضے حاضر تھے، جو اُسے اُن جلیلیوں کي خبر دیتے تھے، جن کا خون پلاطس نے اُن کي قربانیوں کے ساتھ ملایا تھا. ۲ یسوع نے اُنھیں جواب میں کہا، کیا تم سمجھتے ہو، کہ یے جلیلي سب جلیلیوں سے زیادہ گنہگار تھے، کہ ایسا دکھ پایا؟ ۳ میں تم سے کہتا ہوں، نہیں: پر اگر تم توبہ نہ کرو، سب اِسي طرح ہلاک ہوگے. ۴ یا وے اٹھارہ، جن پر سلوام میں برج گرا، اور دب مرے، کیا سمجھتے ہو، کہ وے یروسلم کے سب رہنیوالوں سے زیادہ گنہگار تھے؟ ۵ میں تم سے کہتا ہوں، نہیں: پر اگر توبہ نہ کرو، تم سب اِسي طرح ہلاک ہوگے.

۶ اور اُس نے یہہ تمثیل کہي: کہ کسي کے انگور کے باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا تھا[a]: اُس نے آکے اُس کا میوہ ڈھونڈھا، پر نہ پایا. ۷ تب اُس نے باغبان سے کہا، دیکھ، تین برس سے میں آکے اِس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا ہوں، پر نہیں پاتا: اُسے کاٹ ڈال؛ کاھے کو، زمین روکے ہي؟ ۸ اُس نے جواب میں اُسے کہا، اي خداوند، اِس سال اور اُسے رہنے دے، کہ اُس کے گرد تھالا کھودوں، اور کھاد ڈالوں: ۹ شاید کہ پھلے: نہیں تو، بعد اُس کے، کاٹ ڈالیو. ۱۰ اور سبت کے دن وہ ایک عبادتخانے میں تعلیم دیتا تھا.

۱۱ اور، دیکھو، ایک عورت تھي؛ جس کو اٹھارہ برس سے کسي روح کے باعث کمزوري ہوئي اور وہ کبڑي ہو گئي تھي، اور اپنے تئیں مطلق سیدھي نہ کر سکتي تھي. ۱۲ یسوع نے اُسے دیکھکے، پاس بلایا، اور اُس سے کہا، اي عورت، تو اپني کمزوري سے چھوٹي. ۱۳ اور اُسنے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے[b]: وونہیں سیدھي ہو گئي، اور خدا کي تعریف کرنے لگي. ۱۴ تب عبادتخانہ کا سردار، اِس لیئے

[a] یسع ۵ : ۲ متي ۲۱ : ۱۹
[b] مرق ۱۶ : ۱۸ اعم ۹ : ۱۷

سنہ عيسوي ۳۳

کہ یسوع نے سبت کے دن چنگا کیا، خفا ہوا اور جواب دیکے لوگوں کو کہنے لگا، چھہ دن ہیں جن میں کام کرنا روا ہی[c]: پس، اُن میں آکے چنگے ہو، نہ کہ سبت کے دن[d]۔ ۱۵ تب خداوند نے اُسے جواب میں کہا، کہ اي رياکار، کيا ہر ايک تم میں سے سبت کے دن اپنے بيل اور گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا[e]، اور پاني پلانے نہیں لے جاتا؟ ۱۶ پس کيا مناسب نہ تھا، کہ يہہ جو ابرہام کي بيتي ہی[f]، جس کو شيطان نے، ديکھو، اتھارہ برس سے باندھ رکھا تھا، سبت کے دن اُس بند سے چھڑائي جائے؟ ۱۷ اور جد وہ يہہ باتيں کہتا تھا، اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے: اور ساري بھیڑ اُن جليل کاموں سے، جو اُس سے ہوئے، خوش ہوئي۔

۱۸ پھر اُس نے کہا، خدا کي بادشاہت کس کي مانند ہی؟ میں اُسے کس سے نسبت دوں[g]؟ ۱۹ خردل کے دانہ کي مانند ہی، جس کو ايک آدمي نے ليکے اپنے باغ میں بويا؛ وہ اُگا، اور بڑا پيڑ ہوا؛ اور چڑيوں نے اُس کي ڈاليوں پر بسيرا کيا۔ ۲۰ اور پھر اُس نے کہا، میں خدا کي بادشاہت کو کس سے نسبت دوں؟ ۲۱ وہ خمير کي مانند ہی، جسے ايک عورت نے ليکے، تين پيمانہ آتے میں ملايا، يہاں تک کہ وہ سب خميرا ہو گيا۔ ۲۲ اور وہ يروسلم کو جاتے ہوئے، شہر شہر، گانو گانو، پھر کے تعليم ديتا تھا[h]۔ ۲۳ تب ايک نے اُسے کہا، اي خداوند، کيا تھوڑے ہیں، جو نجات پاتے؟ اُس نے اُن سے کہا، کہ

۲۴ جان سے کوشش کرو، کہ تم تنگ دروازہ سے داخل ہو[i]: کيونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ بہتيرے چاہينگے کہ اُس سے داخل ہوں، پر نہ سکينگے[k]۔ ۲۵ جب کہ گھر کے مالک نے اُٹھکے[l] دروازہ بند کيا ہو[m]، اور تم باہر کھڑا ہونا، اور يہہ کہکے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کرو، کہ اي خداوند، اي خداوند[n]، ہمارے ليئے کھول:

[c] خر ۲۰ : ۹
[d] متي ۱۲ : ۱۰ مرقس ۳ : ۲ لوقا ۶ : ۷ اور ۱۴ : ۳
[e] لوقا ۱۴ : ۵
[f] لوقا ۱۹ : ۹
[g] متي ۱۳ : ۳۱ مرقس ۴ : ۳۰
[h] متي ۹ : ۳۵ مرقس ۶ : ۶
[i] متي ۷ : ۱۳
[k] ديکھو يوحنا ۷ : ۳۴ اور ۸ : ۲۱ اور ۱۳ : ۳۳ روم ۹ : ۳۱
[l] زبور ۳۲ : ۶ يسعيا ۵۵ : ۶
[m] متي ۲۵ : ۱۰
[n] لوقا ۶ : ۴۶

وہ اندر سے جواب میں تم سے کہيگا، کہ میں تم کو نہیں پہچانتا[o]، کہ کہاں کے ہو: ۲۶ تب تم کہنے لگوگے، کہ ہم نے تيرے حضور کھايا پيا ہی، اور تو نے ہماري گلي کوچوں میں تعليم دي ہی۔ ۲۷ پر وہ جواب ديگا، میں تم سے کہتا ہوں، کہ تم کو نہیں پہچانتا، کہ کہاں کے ہو[p]؛ اي بدکارو، تم سب مجھہ سے دور ہو[q]۔ ۲۸ وہاں رونا اور دانت پيسنا ہوگا[r]، جب ابرہام، اور اِضحاق، اور يعقوب، اور سب نبيوں کو خدا کي بادشاہت میں شامل[s]، اور آپ کو باہر نکالا ديکھوگے۔ ۲۹ اور لوگ پورب، پچھم، اُتر، دکھن سے آوينگے، اور خدا کي بادشاہت میں بيتھينگے۔ ۳۰ اور ديکھو، جو پچھلے ہیں، سو پہلے ہونگے، اور جو پہلے ہیں، سو پچھلے ہونگے[t]۔

۳۱ اُسي دن بعضے فريسيوں نے آکے اُسے کہا، کہ نکل جا، اور يہاں سے روانہ ہو: کيونکہ ہيروديس تجھے قتل کيا چاہتا ہی۔ ۳۲ اُس نے اُن سے کہا، کہ جاکے اُس لومڑي سے کہو، کہ ديکھہ، میں شيطانوں کو نکالتا ہوں، اور آج و کل چنگا کر رہا ہوں، اور تيسرے دن اپنا کام پورا کرونگا[u]۔ ۳۳ پس مجھے ضرور ہی، کہ آج و کل و پرسوں سير کروں: کيونکہ نہیں ہو سکتا، کہ نبي يروسلم کے باہر ہلاک ہو۔ ۳۴ اي يروسلم، اي يروسلم، جو نبيوں کو قتل کرتي ہی، اور اُن کو، جو تيرے پاس بھیجے گئے، پتھراو کرتي ہی[x]؛ کئي بار میں نے چاہا، کہ تيرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح مرغي اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتي ہی، پر تم نے نہ چاہا! ۳۵ ديکھو، تمہارا گھر تمہارے ليئے اُجاڑ چھوڑا جاتا ہی[y]: اور میں تمہیں سچ کہتا ہوں، کہ مجھہ کو نہ ديکھوگے اُس وقت تک، کہ تم کہوگے، مبارک ہی، وہ، جو خداوند کے نام پر آتا ہی[z]۔

۱۴ باب

اِس بيان میں، کہ ۱ مسيح سبت کے دن ايک آدمي کو جسے جلندھر تھا چنگا کرتا۔ ۷ لوگوں کو سکھلاتا کہ فروتني کريں: ۱۲ اور محتاجوں کي ضيافت کريں: ۱۵ بڑے

سنہ عيسوي ۳۳

[o] متي ۷ : ۲۳ اور ۲۵ : ۱۲
[p] متي ۷ : ۲۳ اور ۲۵ : ۴۱ ۲۵ آيت
[q] زبور ۶ : ۸ متي ۲۵ : ۴۱
[r] متي ۸ : ۱۲ اور ۱۳ : ۴۲ اور ۲۴ : ۵۱
[s] متي ۸ : ۱۱
[t] متي ۱۹ : ۳۰ اور ۲۰ : ۱۶ مرقس ۱۰ : ۳۱
[u] عبر ۲ : ۱۰
[x] متي ۲۳ : ۳۷
[y] احبار ۲۶ : ۳۱، ۳۲ زبور ۶۹ : ۲۵ يسعيا ۱ : ۷ دان ۹ : ۲۷ ميکہ ۳ : ۱۲
[z] زبور ۱۱۸ : ۲۶ متي ۲۱ : ۹ مرقس ۱۱ : ۱۰ لوقا ۱۹ : ۳۸ يوحنا ۱۲ : ۱۳

سنه عیسوي ۳۳

کهانے کي تمثیل لاکے مسیح یهه بات جتا دیتا که دنیادار لوگ جو خدا کے کلام کو حقیر جانتے آسمان میں هرگز داخل نه هونگے، ۲۵ وے جو چاهتے که مسیح کي پیروي کریں، پهلے هي سے صلیب اُٹهانے کا خیال کریں، اور مستعد رهیں که پیچهے نه هٹیں. ۳۴ اور آخر کو بالکل نکمے هوجائیں، اُس نمک کي مانند جو بگڑگیا، اور مزهدار نه رها.

ایسا هوا، که وه سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گهر کهانے گیا، اور وے اُس کي تاک میں تهے. ۲ اور، دیکهو، که ایک شخص اُس کے سامهنے تها، جسے جلندهر تها. ۳ یسوع نے جواب میں شریعت کے سکهلانیوالوں اور فریسیوں سے کها، که سبت کے دن چنگا کرنا روا هی، یا نهیں[a]؟ ۴ وے چپ رهے. تب اُس نے اُسے پکڑکے چنگا کیا، اور چهوڑ دیا: ۵ اور جواب میں اُن سے کها، که تم میں سے کون هی، که اگر اُس کا گدها، یا بیل کوے میں گرے، وه ترت سبت کے دن اُس کو نه نکالے[b]؟ ۶ وے اُس کي اِن باتوں کا جواب نه دے سکے.

۷ اور مهمانوں کو جب دیکها، که وے کیونکر صدر جگهیں پسند کرتے هیں، اُن سے ایک تمثیل کهي، که ۸ جب کوئي تجهے شادي میں بلاوے، سب سے اُونچے مت بیٹه؛ که شاید تجه سے بهي کسي بڑے کو بلایا هو؛ ۹ اور جس نے تیري اور اُس کي مهماني کي هی، آکے، تجه سے کهے، که یهه اُس کو دے؛ اور شرمنده هوکے تجه کو سب سے نیچے بیٹهنا پڑے. ۱۰ بلکه جب تیري مهماني هو، سب سے نیچي جگهه بیٹه؛ تا که جب وه، جس نے تجه کو بلایا هی، آوے، تجه کو کهے، که ای دوست، آ، اُونچي جگهه بیٹه[c]؛ تب اُن کے سامهنے، جو تیرے ساته کهانے بیٹهے هیں، تیري عزت هوگي. ۱۱ کیونکه جو کوئي آپ کو بڑا تهہراتا هی، چهوٹا کیا جائیگا؛ اور جو اپنے تئیں چهوٹا تهہراتا هی، بڑا کیا جائیگا[d].

۱۲ اور اُس نے اپنے مهماندار سے کها، که جب تو دن کا یا شام کا کهانا طیار کرے،

[a] متي ۱۲ : ۱۰
[b] خر ۲۳ : ۵ ; اِستِ ۲۲ : ۴ ; لوقا ۱۳ : ۱۵
[c] امث ۲۵ : ۶، ۷
[d] ایوب ۲۲ : ۲۹ ; زبور ۱۸ : ۲۷ ; امث ۲۹ : ۲۳ ; متي ۲۳ : ۱۲ ; لوقا ۱۸ : ۱۴ ; یعق ۴ : ۶ ; ۱ پطر ۵ : ۵

سنه عیسوي ۳۳

تو اپنے دوستوں، یا بهائیوں، یا رشتهداروں، یا دولتمند پڑوسیوں کو مت بلا؛ تا نه هو که وے بهي تجهے بلاویں، اور تیرا بدلا هو جاے. ۱۳ بلکه جب تو ضیافت کرے، تو غریبوں[e]، لنجوں، لنگڑوں، اندهوں کو بلا: ۱۴ تب تو مبارک هوگا؛ کیونکه اُن کے پاس کچهه نهیں، که تیرا بدلا دیں: پر تجهے راستبازوں کي قیامت میں بدلا دیا جائیگا.

۱۵ اور ایک نے اُن میں سے، جو کهانے بیٹهے تهے، یهه سن کے اُس سے کها، مبارک وه، جو خدا کي بادشاهت میں روٹي کهائیگا[f]. ۱۶ اور اُس نے اُسے کها، که ایک شخص نے شام کا بڑا کهانا طیار کرکے بهتوں کو بلایا[g]. ۱۷ اور کهانے کے وقت اپنے نوکر کو بهیجا، که مهمانوں کو کهے، که آؤ: اب سب کچهه طیار هی[h]. ۱۸ اِس پر سبهوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا. پهلے نے اُسے کها، که میں نے ایک کهیت خریدا هی؛ ضرور هی، که جاکے اُسے دیکهوں: میں تیري منت کرتا هوں، که میري طرف سے عذر کر. ۱۹ دوسرے نے کها، میں نے پانچ جوڑي بیل خریدے هیں؛ جاتا هوں، که اُن کو آزماؤں؛ میں تیري منت کرتا هوں، که میرے لیئے عذر کر. ۲۰ تیسرے نے کها، میں نے بیاه کیا هی، اِس سبب سے نهیں آ سکتا. ۲۱ پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اِن باتوں کي خبر دي. تب گهر کے مالک نے غصه هوکے، اپنے نوکر سے کها، جلد شهر کے بازاروں اور گلیوں میں جا، اور غریبوں، اور لنجوں، اور لنگڑوں، اور اندهوں کو یهاں لا. ۲۲ نوکر نے کها، که ای خداوند، جیسا تو نے فرمایا، هوا؛ تو بهي جگهه هی. ۲۳ خداوند نے اُس نوکر سے کها، که راهوں اور کهیت کے ڈانڈوں کي طرف جا، اور جس طرح بنے، لوگوں کو لا، که میرا گهر بهر جاے. ۲۴ کیونکه میں تم سے کهتا هوں، که کوئي

[e] نحم ۸ : ۱۰، ۱۲
[f] مکاش ۱۹ : ۹
[g] متي ۲۲ : ۲
[h] امث ۹ : ۲، ۵

سنه عيسوي ٣٣

شخص اُن میں سے، جو بلائے گئے، میرا کھانا نه چکھیگا[i].

٢٥ اور بهت لوگ اُس کے ساتھ چلے: اور اُس نے پھرکے اُن سے کہا، که ٢٦ اگر کوئي میرے پاس آوے[k]، اور اپنے ما باپ، اور جورو لڑکے، اور بھائي بہن، بلکه اپني جان[l] کي دشمني[m] نه کرے، میرا شاگرد هو نہیں سکتا. ٢٧ اور جو اپني صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا، میرا شاگرد نہیں هو سکتا[n]. ٢٨ کیونکه تم میں کون هي، که جد ایک برج بنایا چاهے، پہلے بیٹھکے خرچ کا حساب نه کرے، که میں اُس سے طیار کر سکونگا[o]؟ ٢٩ ایسا نه هو، که جد نیو ڈالي، اور طیار نه کر سکا، تو جو لوگ دیکھیں، اُس پر هنسنے لگیں، ٣٠ اور کہیں، که اِس شخص نے بنانا شروع کیا، پر طیار نه کر سکا. ٣١ یا کون بادشاه دوسرے بادشاه سے لڑائي کرنے جاے، جو بیٹھکے پہلے صلاح نه کرے، که میں دس هزار آدمي کے ساتھ اُس سے که بیس هزار آدمي لیکے مجھ پر آتا هي مقابله کر سکونگا؟ ٣٢ نہیں تو، جد وه هنوز دور هي، پیغام بھیجکے صلح کے لیئے منت کریگا. ٣٣ سو اِسي طرح جو کوئي تم میں سے اپنے سارے مال سے کناره نه کرے، میرا شاگرد نہیں هو سکتا.

٣٤ نمک اچھا هي: لیکن اگر نمک بگڑ جاے، تو کس چیز سے مزه‌دار هوگا[p]؟ ٣٥ نه زمین کے، نه کھاد کے کام کا هي؛ بلکه اُسے باهر پھینک دیتے هیں. جس کو کان سننے کے هوں، سنے.

١٥ باب

١ کھوئي هوئي بهیتر کي تمثیل: ٨ کھوئے هوئے درهم کي: ١١ مسرف بیٹے کي.

تب سب محصول لینیوالے اور گنہگار اُس کے نزدیک آتے تھے، که اُس کي سنیں[a]. ٢ اور فریسي اور فقیه کڑکڑاکے کہتے تھے، که یه شخص گنہگاروں کو قبول کرتا هي، اور اُن کے ساتھ کھاتا هي[b].

٣ تب اُسنے اُن سے یه تمثیل کہي، که ٤ تم میں سے کون هي، جس کے پاس سو بهیتر هوں، اگر اُن میں سے ایک کھو جاے، اُن ننانوے کو بیابان میں نه چھوڑے، اور اُس کھوئي هوئي کو، جب تک نه پاوے، ڈھونڈھا نه کرے[c]؟ ٥ اور پاکے خوشي سے اپنے کاندھے پر اُٹھا نه لے؟ ٦ اور گھر میں جاکے، دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاکے نه کہے، که میرے ساتھ خوشي کرو؛ کیونکه میں نے اپني کھوئي هوئي بهیتر پائي[d]؟ ٧ میں تم سے کہتا هوں، که اِسي طور آسمان میں ایک گنہگار کے واسطے، جو توبه کرتا هي، ننانوے راستبازوں سے جو توبه کي حاجت نہیں رکھتے[e]، زیاده خوشي هوگي.

٨ یا کون عورت هي، جس پاس دس ||درهم هوں، اگر ایک کھو جاے، چراغ بالکے گھر کو نه جھاڑے، اور جب تک نه پاوے، کوشش سے ڈھونڈھا نه کرے؟ ٩ اور جب پاوے، دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاکے نه کہے، که میرے ساتھ خوشي کرو؛ که میں نے اپنا کھویا هوا درهم پایا؟ ١٠ میں تمھیں کہتا هوں، که خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار کے لیئے، جو توبه کرتا هي، خوشي هوتي هي.

١١ پھر اُس نے کہا، ایک شخص کے دو بیٹے تھے. ١٢ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا، که اي باپ، مال کا حصه جو مجھے پہنچتا هي، مجھے دے. اُس نے مال[f] اُنھیں بانٹ دیا. ١٣ اور تھوڑے دن بعد چھوٹے بیٹے نے، سب کچھ جمع کرکے، ایک دور کے ملک کا سفر کیا، اور وهاں اپنا مال بدچالي میں اُڑایا. ١٤ اور جب سب خرچ کر چکا، اُس ملک میں بڑا کال پڑا؛ اور وه محتاج هونے لگا. ١٥ تب اُس ملک کے ایک رئیس کے یہاں جا لگا؛ اُسنے اُسے اپنے کھیتوں میں سوأر چرانے بھیجا. ١٦ اور اُسے آرزو تھي که اُن چھلکوں سے، جو سوأر کھاتے هیں، اپنا پیٹ بھرے: که کوئي اُسے نه دیتا تھا. ١٧ تد هوش میں آکے کہا، میرے باپ

[i] متي ٢١: ٤٣ اور ٢٢: ٨ اعم ١٣: ٤٦
[k] اِستة ١٣: ٦ اور ٣٣: ٩ متي ١٠: ٣٧
[l] مکاشة ١٢: ١١
[m] روم ٩: ١٣
[n] متي ١٦: ٢٤ مرقس ٨: ٣٤ لوقا ٩: ٢٣ ٢ سط ٣: ١٢
[o] امث ٢٤: ٢٧
[p] متي ٥: ١٣ مرقس ٩: ٥٠
[a] متي ٩: ١٠
[b] اعم ١١: ٣ گل ٢: ١٢

سنه عيسوي ٣٣

[c] متي ١٨: ١٢
[d] ١ پطر ٢: ١٠، ٢٥
[e] لوقا ٥: ٣٢
|| ایک درهم رومي دینار کے برابر تھا؛ اُس کا وزن تین ماشه، اور اُس کي قیمت پانچ آنه تھي. متي ١٨: ٢٨
[f] مرقس ١٢: ٤٤

سنہ عیسوي ٣٣

کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹي هي، اور میں بھوکھوں مرتا هوں! ١٨ میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا، اور اُسے کہونگا، کہ ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا هي، ١٩ اور اب اِس لائق نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں: مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کي مانند بنا. ٢٠ تب اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا. اور وہ ابھي دور تھا[g]، کہ اُس کو دیکھکے اُس کے باپ کو رحم آیا، اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا، اور بہت چوما. ٢١ بیٹے نے اُس کو کہا، کہ ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا[h]، اور اب اِس قابل نہیں، کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں. ٢٢ باپ نے اپنے نوکروں کو کہا، کہ اچھي سے اچھي پوشاک نکال لاؤ، اور اُسے پہناؤ: اور اُسکے هاتھ میں انگوٹھي اور پانو میں جوتي: ٢٣ اور پلے هوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو، کہ کھائیں، اور خوشي منائیں: ٢٤ کیونکہ میرا یہہ بیٹا موا تھا[i]، اب جیا هي: کھو گیا تھا، اب ملا هي. تب وے خوشي کرنے لگے. ٢٥ اور اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا: جب گھر کے نزدیک آیا، گانے اور ناچنے کي آواز سني. ٢٦ تب ایک نوکر کو بلاکے پوچھا، کہ یہہ کیا هي؟ ٢٧ اُس نے اُسے کہا، کہ تیرا بھائي آیا هي: اور تیرے باپ نے پالا هوا بچھڑا ذبح کیا هي، اِس لیئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا. ٢٨ اُس نے خفا هوکے نہ چاها، کہ اندر جاے: تب اُس کے باپ نے باهر آکے اُسے منایا. ٢٩ اُس نے باپ سے جواب میں کہا، دیکھہ، اِتنے برس سے میں تیري خدمت کرتا هوں، اور کبھي تیرے حکم کے برخلاف نہ چلا: پر تو نے کبھو ایک بکري کا بچہ مجھے نہ دیا، کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشي مناؤں: ٣٠ اور جب تیرا یہہ بیٹا آیا، جس نے تیرا مال کسبیوں میں اُڑایا، تو نے اُسکے لیئے موٹا بچھڑا ذبح کیا. ٣١ اُس نے اُس کو کہا، ای بیٹے، تو سدا میرے پاس هي، اور جو کچھہ میرا هي، سو تیرا هي. ٣٢ پر خوشي منانا اور خوش هونا لازم تھا، کیونکہ تیرا یہہ بھائي موا تھا، سو جیا هي، اور کھو گیا تھا، اب ملا هي[k].

[g] اعم ٢ : ٣٩، افس ٢ : ١٣، ١٧
[h] زبور ٥١ : ٤
[i] ٣٢ آیت، افس ٢ : ١، اور ٥ : ١٤، مکاش ٣ : ١
[k] ٢٤ آیت

١٦ باب

١ بے ایمان خانساماں کي تمثیل. ١٤ اِس بیان میں، کہ مسیح فریسیوں کو اُن کے لالچ اور ریاکاري کے سبب ملامت کرتا. ١٩ ایک مالدار کھاؤ اور لعزر بھکھاري کا احوال.

اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھي کہا، کہ کسو دولتمند کا ایک خانساماں تھا: جس کا لوگوں نے اُس سے گلہ کیا، کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا هي. ٢ تب اُس نے اُس کو بلاکے اُس سے کہا، کہ کیونکر هوا، کہ میں تیرے حق میں یہہ سنتا هوں؟ اپني خانساماني کا حساب دے: کہ اب سے تو خانساماں نہیں رہ سکتا. ٣ اُس خانساماں نے اپنے جي میں کہا، کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک خانساماني مجھہ سے لیتا هي: میں کھود نہیں سکتا، اور بھیکھہ مانگنے سے مجھے شرم آتي هي. ٤ اب جان گیا، کہ کیا کروں، تاکہ جد خانساماني سے چھوٹ جاؤں، مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں. ٥ تب اپنے آقا کے سب قرضدار میں سے هر ایک کو پاس بلاکے، پہلے سے پوچھا، کہ تو کتنا میرے مالک کا دهارتا هي؟ ٦ اُس نے کہا، سو ||پیمانہ تیل. تب اُس کو کہا، کہ اپني دستاویز لے، اور جلد بیٹھکے پچاس لکھہ دے. ٧ پھر دوسرے سے کہا، تو کتنا دهارتا هي؟ اُس نے کہا، سو †پیمانہ گیہوں. اُسے کہا، کہ اپني دستاویز لے، اور اسي لکھہ دے. ٨ تب مالک نے بے ایمان خانساماں کي تعریف کي، اِس لیئے کہ اُسنے هوشیاري کي: ||کیونکہ دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں[a] سے هوشیار هیں. ٩ سو میں تم سے کہتا هوں، کہ جھوٹھي دولت سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو[b]؛ کہ جد تم جاتے رهو، همیشہ کے مکانوں میں جگہہ دیں. ١٠ جو نہایت تھوڑے میں ایماندار هي، سو

|| یوناني میں، بطوس، جس میں اسالیس سیر سماتے تھے: دیکھو حزق ٤٥ : ١٠، ١١، ١٤
† یوناني میں، کرس، جس میں گیارہ من اور دس سیر کے قریب سماتے تھے.
|| یا، کیونکہ.
[a] یوح ١٢ : ٣٦، افس ٥ : ٨، ١ تسا ٥ : ٥
[b] دان ٤ : ٢٧، متي ٦ : ١٩، اور ١٩ : ٢١، لوقا ١١ : ٤١، ١ تمط ٦ : ١٧، ١٨، ١٩

سنہ عیسوي ۳۳

بہت میں بھي ایماندار ھي[c]: اور جو نہایت تھوڑے میں بےایمان ھي، سو بہت میں بھي بےایمان ھي. ۱۱ جب تم جھوٹھي دولت میں ایماندار نہ رھے، تو سچي تمھیں کون سپرد کریگا؟ ۱۲ اور جب تم بیگانہ کے مال میں ایماندار نہ رھے، تو کون وہ دیگا جو تمھارا ھي ھو.

۱۳ کوئي نوکر دو خاوندوں کي خدمت نہیں کر سکتا[d]: اِس لیئے کہ یا ایک کي دشمني کریگا، اور دوسرے کي دوستي؛ یا ایک کو مانیگا، اور دوسرے کو ناچیز جانیگا. تم خدا اور دولت دونوں کي خدمت نہیں کر سکتے. ۱۴ اور فریسي، جو دولت کو پیار کرتے تھے[e]، اِن سب باتوں کو سنکے، ٹھٹھے میں اُڑانے لگے. ۱۵ تب اُس نے اُن کو کہا، کہ تم وے ھو، جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستباز[f] ظاہر کرتے ھیں؛ لیکن خدا تمھارے دل کي جانتا ھي[g]: کیونکہ جو آدمیوں کي نظروں میں بڑا ھي، خدا کے آگے مکروہ ھي[h]. ۱۶ شریعت اور انبیا یوحنا تک تھے: تب سے خدا کي بادشاھت کي خوشخبري دي جاتي ھي، اور ھر ایک زور مارکے اُس میں داخل ھوتا ھي[i]. ۱۷ پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے بہت آسان ھي[k]. ۱۸ جو شخص اپني جورو کو چھوڑ دے، اور دوسري سے بیاہ کرے، زنا کرتا[l]: اور جو کوئي اُس عورت کو، کہ چھوڑ دي گئي، بیاھے، زنا کرتا ھي.

۱۹ ایک دولتمند تھا، جو لال اور مہین کپڑے پہنتا، اور روز روز شان و شوکت سے عیش کرتا تھا. ۲۰ اور لعزر نام ایک غریب آدمي، جو ناصور سے بھرا تھا، جسے اُس کي ڈیوڑھي پر ڈال جاتے تھے؛ ۲۱ اور وہ آرزو رکھتا تھا، کہ اُن ٹکڑوں سے، جو دولتمند کي میز سے گرتے تھے، اپنا پیٹ بھرے: بلکہ کتے آکے اُس کے گھاؤ چاٹتے تھے. ۲۲ اور ایسا ھوا، کہ وہ غریب مرگیا، اور فرشتوں نے اُسے لیجاکے ابرھام کي گود میں رکھا: اور دولتمند بھي موا، اور گاڑا گیا؛ ۲۳ اُس نے دوزخ کے درمیان عذاب میں ھوکے اپني آنکھیں اُٹھائیں اور ابرھام کو دور سے دیکھا، اور اُسکي گود میں لعزر کو. ۲۴ اور اُسنے پکار کےکہا، کہ اي باپ ابرھام، مُجھ پر رحم کر، اور لعزر کو بھیج، کہ اپني اُنگلي کا سرا پاني سے بھگوکے، میري زبان ٹھنڈي کرے[m]؛ کیونکہ میں اِس لَو میں تڑپتا ھوں[n]. ۲۵ تب ابرھام نے کہا، کہ اي بیٹے، یاد کر، کہ تو اپني زندگي میں اچھي چیزیں لے چکا[o]، اور لعزر بري چیزیں: سو اب وہ تسلي پاتا ھي، اور تو تڑپتا ھي. ۲۶ اور اِن سب کے سوا، ھمارے تمھارے درمیان ایک بڑا گڑھا دھرا گیا ھي: ایسا کہ وے جو یہاں سے تمھارے پاس جایا چاھیں، نہ جاسکیں: اور نہ وے لوگ جو وھاں ھیں، اِس پار ھمارے پاس آ سکتے. ۲۷ تب اُس نے کہا، پس اي باپ، تیري منت کرتا ھوں، کہ تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج: ۲۸ کیونکہ میرے پانچ بھائي ھیں؛ تاکہ اُن پر گواھي دیں، ایسا نہ ھو، کہ وے بھي اِس عذاب کي جگہہ میں آویں. ۲۹ ابرھام نے اُسے کہا، کہ اُن کے پاس موسيٰ اور انبیا ھیں: چاھیئے کہ وے اُن کي سنیں[p]. ۳۰ اُس نے کہا، نہیں، اي باپ ابرھام، پر اگر کوئي، مردوں میں سے اُن کے پاس جائے، وے توبہ کرینگے. ۳۱ اُس نے اُسے کہا، کہ جب وے موسيٰ اور نبیوں کي نہ سنتے، تو اگر مردوں میں سے کوئي اُٹھے تو اُس کي نہ مانینگے[q].

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اُن کو سکھلاتا، کہ کسي کو ٹھوکر نہ کھلاویں. ۳ چاھیئے کہ ایک دوسرے کو بخشا کرے. ۶ ایمان لانے ھي سے اقتدار جو حاصل ھوتا. ۷ پھر کیونکر ھم لوگ خدا کے ممنون تو ھوتے، پر وہ ھمارا ممنون نہیں ھو سکتا. ۱۱ مسیح دس کوڑھیوں کو چنگا کرتا. ۲۲ خدا کي بادشاھت، اور مسیح کے آنے کي بابت.

[c] متي ۲۵: ۲۱، لوقا ۱۹: ۱۷
[d] متي ۶: ۲۴
[e] متي ۲۳: ۱۴
[f] لوقا ۱۰: ۲۹
[g] زبور ۷: ۹
[h] ۱ سم ۱۶: ۷
[i] متي ۴: ۱۷ اور ۱۱: ۱۲، ۱۳، لوقا ۷: ۲۹
[k] زبور ۱۰۲: ۲۶، ۲۷، یسع ۴۰: ۸ اور ۵۱: ۶، متي ۵: ۱۸، ۱ پطر ۱: ۲۵
[l] متي ۵: ۳۲ اور ۱۹: ۹، مرق ۱۰: ۱۱، ۱ قرن ۷: ۱۰، ۱۱
[m] زکر ۱۴: ۱۲
[n] یسع ۶۶: ۲۴، مرق ۹: ۴۴، وغیرہ
[o] ایوب ۲۱: ۱۳، لوقا ۶: ۲۴
[p] یسع ۸: ۲۰ اور ۳۴: ۱۶، یوح ۵: ۳۹، ۴۰، اعم ۱۵: ۲۱ اور ۱۷: ۱۱
[q] یوح ۱۲: ۱۰، ۱۱

سنه عیسوي ۳۳

پهر اُس نے شاگردوں سے کها، یهه نهیں هو سکتا، که ٹهوکر کهلانیوالي چیزیں نه آویں[a]: پر افسوس اُس پر، جس کے سبب آویں! ۲ اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں بندها هوتا اور وه سمندرمیں پهینکا جاتا، تو یهه اُسکے لیئے اُس سے بهتر هوتا، که وه ایک کو اِن چهوٹوں میں سے ٹهوکر کهلاوے.

۳ خبردار رهو: اگر تیرا بهائي تیرا گناه کرے[b]، اُسے ڈانٹ[c]: اگر توبه کرے، اُسے معاف کر. ۴ اور اگر ایک دن میں سات بار تیرا گناه کرے، اور ایک دن میں سات بار آکے کهے، که توبه کرتا هوں؛ اُسے معاف کر. ۵ تب رسولوں نے خداوند سے کها، همارا اِیمان زیاده کر. ۶ خداوند نے کها، که اگر تم میں خردل کے دانه کے برابر اِیمان هو، تو جب تم اِس توت کے درخت کو کهو، که جڑ سے اُکهڑکے دریا میں لگ جا، تو تمهاري مانیگا[d]. ۷ اور تم میں سے کون هي، جس کا ایک نوکر هل جوتے، یا چرواهي کرے، جب کهیت سے آوے، اُسے کهے، که جلد آ اور کهانے بیٹهه؟ ۸ اور اُسے نه کهے، که میرا شام کا کهانه طیار کر، اور جب تک کهاؤں پیوں، کمر باندهکے میري خدمت کر[e]؛ بعد اُس کے تو آپ کها پي؟ ۹ کیا وه اُس نوکر کا اِحسان مانتا هي، جو کام اُس نے فرمائے تهے، کیئے؟ میں جانتا هوں، نهیں. ۱۰ اِسي طرح تم بهي، جب سب کچهه، جو تمهارے لیئے فرمایا گیا، کر چکے، تو کهو، که هم نکمے بندے هیں[f]؛ کیونکه جو هم پر کرنا واجب تها، وهي کیا.

۱۱ اور ایسا هوا، که جب یروسلم کو جاتا تها، سامریا اور جلیل کے بیچ سے گذرا[g]. ۱۲ اور ایک بستي میں جاتے هوئے دس کوڑهي اُسے ملے، جو دور کهڑے تهے[h]؛ ۱۳ اُنهوں نے چلاکے کها، که اي یسوع، اي صاحب، هم پر رحم کر. ۱۴ اُس نے دیکهکے اُنهیں کها، که جاکے اپنے تئیں کاهنوں کو دکهاؤ[i]. اور ایسا هوا، که وے جاتے هوئے پاک صاف هو گئے. ۱۵ اور ایک نے اُن میں سے جب دیکها، که چنگا هوا، بڑي آواز سے خدا کي تعریف کرتا هوا پهرا، ۱۶ اور منهه کے بهل یسوع کے پاوں پاس گرکے، اُس کا شکر کیا: اور وه سامري تها. ۱۷ تب یسوع نے جواب میں کها، که کیا دسوں پاک صاف نه هوئے؟ پهر وے نو کهاں هیں؟ ۱۸ کیا سوا اِس پردیسي کے کوئي نه ملا، که پهرکے خدا کي تعریف کرے. ۱۹ اور اُسے کها، اُٹهکے روانه هو: تیرے اِیمان نے تجهے بچایا[k].

۲۰ اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچها، که خدا کي بادشاهت کب آویگي؟ اُسنے جواب میں اُن سے کها، که خدا کي بادشاهت نمود کے ساتهه نهیں آتي: ۲۱ اور وے نه کهینگے، که دیکهو یهاں! یا دیکهو وهاں هي[l]! کیونکه دیکهو، خدا کي بادشاهت تمهارے درمیان هي[m]. ۲۲ اور شاگردوں سے کها، وے دن آوینگے، جب آرزو کروگے، که اِبن آدم کے دنوں میں سے ایک کو دیکهو[n]، اور نه دیکهوگے. ۲۳ اور وے تم سے کهینگے که دیکهو یهاں، یا دیکهو وهاں هي: تم مت نکلو، اور پیچهے نه جاؤ[o]. ۲۴ کیونکه جیسا بجلي، جو آسمان کي ایک طرف سے کوندهکے دوسري طرف چمکتي هي[p]، ویسا هي اِبن آدم بهي اپنے دن میں هوگا. ۲۵ لیکن پهلے ضرور هي، که وه بهت دکهه اُٹهاوے[q] اور اِس زمانے کے لوگوں سے رد کیا جاوے. ۲۶ اور جیسا که نوح کے دنوں میں هوا، اِسي طرح اِبن آدم کے دنوں میں بهي هوگا[r]. ۲۷ که لوگ کهاتے، پیتے، بیاه کرتے، بیاهے جاتے تهے، اُس دن تک، که نوح کشتي میں گیا، اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا؛ ۲۸ اور جیسا که لوط کے دنوں میں هوا[s]، که لوگ کهاتے

[a] متي ۱۸: ۶، ۷ مرق ۹: ۴۲ ۱ قرن ۱۱: ۱۹
[b] متي ۱۸: ۱۵، ۲۱
[c] احبـ ۱۹: ۱۷ امث ۱۷: ۱۰ یعق ۵: ۱۹
[d] متي ۱۷: ۲۰ اور ۲۱: ۲۱ مرق ۹: ۲۳ اور ۱۱: ۲۳
[e] متي ۱۲: ۳۷
[f] ایوب ۲۲: ۳ اور ۳۵: ۷ زبور ۱۶: ۲ متي ۲۵: ۳۰ روم ۳: ۱۲ اور ۱۱: ۳۵ ۱ قرن ۹: ۱۶، ۱۷ فلیم ۱۱
[g] لوقا ۹: ۵۱، ۵۲ یوحـ ۴: ۴
[h] احبـ ۱۳: ۴۶
[i] احبـ ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۲ متي ۸: ۴ لوقا ۵: ۱۴
[k] متي ۹: ۲۲ مرق ۵: ۳۴ اور ۱۰: ۵۲ لوقا ۷: ۵۰ اور ۸: ۴۸ اور ۱۸: ۴۲
[l] ۲۳ آیت
[m] روم ۱۴: ۱۷
[n] دیکهو متي ۹: ۱۵ یوحـ ۱۷: ۱۲
[o] متي ۲۴: ۲۱ مرق ۱۳: ۱۲ لوقا: ۱۲۸
[p] متي ۲۴: ۲۷
[q] مرق ۸: ۳۱ اور ۹: ۳۱ اور ۱۰: ۳۳ لوقا ۹: ۲۲
[r] پید ۷ باب متي ۲۴: ۳۷
[s] پید ۱۹ باب

سنه عيسوي ٣٣

پيتے، اور خريد فروخت كرتے، اور پيڑ لگاتے اور گهر بناتے تهے: ٢٩ پر جس دن كه لوط سدوم سے نكلا، آگ اور گندهك نے آسمان سے برسكے سب كو برباد كيا[t]: ٣٠ سو اِسي طرح هوگا، جس دن كه اِبن آدم ظاهر هوگا[u]. ٣١ اُس دن، وه جو كوٹهے پر هو، اور اُس كا اسباب گهر ميں، اُس كے لينے كے واسطے نيچے نه آوے[x]: اور جو كهيت ميں هو، ويسا هي پيچهے نه پهرے. ٣٢ لوط كي جورو كو ياد كرو[y]. ٣٣ جو شخص چاهے، كه اپني جان بچاوے، اُسے كهوئيگا: اور جو شخص اپني جان كهووے، اُسے بچاويگا[z]. ٣٤ اور ميں تم سے كهتا هوں، كه اُس رات، دو آدمي، ايك هي پلنگ پر هونگے، ايك پكڑا، دوسرا چهوڑا جائيگا[a]. ٣٥ اور دو عورتيں، جو ايك ساته چكي پيستي هونگي، ايك پكڑي، دوسري چهوڑي جائيگي. ٣٦ اور دو آدمي، جو كهيت ميں هونگے، ايك پكڑا، دوسرا چهوڑا جائيگا. ٣٧ اُنهوں نے جواب ميں اُسے كها، كه اى خداوند، كهاں؟ اُسنے اُنسے كها، جهاں كه مرده هى، ||گدهه وهاں جمع هونگے[b].

t پيد ١٩: ١٦، ٢٤
u ٢ تسا ١: ٧
x متي ٢٤: ١٧ مرق ١٣: ١٥
y پيد ١٩: ٢٦
z متي ١٠: ٣٩ اور ١٦: ٢٥ مرق ٨: ٣٥ لوقا ٩: ٢٤ يوح ١٢: ٢٥
a متي ٢٤: ٤٠، ٤١ ١ تسا ٤: ١٧
|| يا، عقاب.
b ايوب ٣٩: ٣٠ متي ٢٤: ٢٨

١٨ باب

١ متقاضي بيوه كي بابت. ٩ ايك فريسي اور ايك محصول لينيوالے كي بابت. ١٥ اطفال كي بابت جنهيں مسيح پاس لائے. ١٨ بابت ايك اميركي جو مسيح كي پيروي كرنے چاهتا تها، پر اپني دولت كے سبب اٹكا رها. ٢٨ اُن لوگوں كا اجر جو سب كچهه چهوڑ كے مسيح كي پيروي كرے. ٣١ اِس بيان ميں، كه وه كيسے مارے جانے كي خبر آگے سے دينا. ٣٥ اور ايك اندهے كو آنكهه ديتا.

پهر اُس نے، اِس لِيئے كه اُن كو هميشه دعا ميں لگے رهنا[c]، اور سستي نه كرني ضرور هى، ايك تمثيل كهي، كه، ٢ كسو شهر ميں ايك قاضي تها، جو نه خدا سے ڈرتا، اور نه آدمي كي كچهه پروا ركهتا: ٣ اور اُسي شهر ميں ايك بيوه تهي، جو اُس كے پاس آتي اور اُسے يهه كهتي تهي، كه ميرے دشمن كے هاته سے ميرا ||اِنصاف كر. ٤ اُس نے كچهه دن نه چاها: ليكن پيچهے اپنے جي ميں كها، كه هرچند ميں نه خدا سے ڈرتا، اور نه آدمي كي

c لوقا ١١: ٥ اور ٢١: ٣٦ روم ١٢: ١٢ افس ٦: ١٨ قلس ٤: ٢ ١ تسا ٥: ١٧
|| يا، بدلا لے.

سنه عيسوي ٣٣

كچهه پروا ركهتا: ٥ تو بهي اِس لِيئے كه يهه بيوه مجهے ستاتي هى[b]، اُس كا اِنصاف كرونگا: ايسا نه هو، كه وه بهت آنے سے آخر كو ميرا دماغ خالي كرے. ٦ خداوند نے فرمايا، كه سنو، جو كچهه اِس بےاِنصاف قاضي نے كها. ٧ پس كيا خدا اپنے برگزيده لوگوں كا، جو رات دن اُس سے فرياد كرتے، اِنصاف نه كريگا[c]؟ كيا اُن كے واسطے دير كريگا؟ ٨ ميں تم سے كهتا هوں، كه وه جلد اُن كا اِنصاف كريگا[d]: مگر كيا اِبن آدم آكے زمين پر اِيمان پاويگا؟

٩ پهر اُس نے اُن سے، جو اپنے اُوپر بهروسا ركهتے تهے، كه راستباز هيں[e]، ليكن اوروں كو ناچيز جانتے تهے، يهه تمثيل كهي، كه ١٠ دو شخص هيكل ميں دعا مانگنے گئے: ايك فريسي، دوسرا محصول لينيوالا. ١١ فريسي الگ كهڑا هوكے[f] يوں دعا مانگتا تها، كه اى خدا، ميں تيرا شكر كرتا، كه اوروں كي مانند لٹيرا، ظالم، زناكار، يا جيسا يهه محصول لينيوالا هى، نهيں هوں[g]. ١٢ ميں هفته ميں دو بار روزه ركهتا، اور ميں اپنے سارے مال كي دهيكي ديتا هوں. ١٣ پر اُس محصول لينيوالے نے دور سے كهڑا هوكے اِتنا بهي نه چاها، كه آسمان كي طرف آنكهه اُٹهاوے، بلكه چهاتي پيٹتا اور كهتا تها، كه اى خدا، مجهه گنهگار پر رحم كر. ١٤ ميں تم سے كهتا هوں، كه يهه شخص دوسرے سے راستباز ٹههركے اپنے گهر گيا: كيونكه جو آپ كو بڑا ٹههراتا هى، چهوٹا كيا جائيگا: اور جو اپنے تئيں چهوٹا ٹههراتا هى، بڑا كيا جائيگا[h]. ١٥ پهر وے چهوٹے لڑكوں كو اُس كے پاس لائے، كه اُن كو چهووے: پر شاگردوں نے ديكهكے اُن كو ڈانٹا. ١٦ مگر يسوع نے بچوں كو بلاكے شاگردوں سے كها، كه لڑكوں كو ميرے پاس آنے دو، اور اُنهيں منع نه كرو: كيونكه خدا كي

b لوقا ١١: ٨
c مكاش ٦: ١٠
d عبر ١٠: ٣٧ ٢ پطر ٣: ٨، ٩
e لوقا ١٠: ٢٩ اور ١٦: ١٥
f زبور ١٣٥: ٢
g يسع ١: ١٥ اور ٥٨: ٢ مكاش ٣: ١٧
h ايوب ٢٢: ٢٩ متي ٢٣: ١٢ لوقا ١٤: ١١ يعق ٤: ٦ ١ پطر ٥: ٥
i متي ١٩: ١٣ مرق ١٠: ١٣

سنہ عیسوي ۳۳

بادشاہت ایسوں هي کي هي[k]۔ ۱۷ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ جو کوئي خدا کي بادشاهت کو چھوٹے لڑکے کي مانند قبول نہیں کرتا، اُس میں کبھو داخل نہ هوگا[l]۔ ۱۸ اور ایک سردار نے اُس سے پوچھا، ای نیک اُستاد، میں کیا کروں، کہ همیشہ کي زندگي کا وارث هوؤں[m]؟ ۱۹ یسوع نے اُس کو کہا، تو کیوں مجھ کو نیک کہتا هی؟ کوئي نیک نہیں، مگر ایک، یعنے خدا۔ ۲۰ تو حکموں کو جانتا هی، کہ زنا نہ کر، قتل نہ کر، چوري نہ کر، جھوٹھي گواهي نہ دے[n]، اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر[o]۔ ۲۱ اُسنے کہا، یہہ سب لڑکپن سے میں مانتا آیا۔ ۲۲ یسوع نے یہہ سنکر، اُسے کہا، تو بھي تجھ کو ایک چیز باقي هی: سب کچھ جو تیرا هی، بیچ، اور غریبوں کو بانٹ دے[p]، تو آسمان میں تیرے لیئے خزانہ هوگا: اور آکر میري پیروي کر۔ ۲۳ وہ یہہ سنکے بہت غمگین هوا، کیونکہ بڑا دولتمند تھا۔ ۲۴ یسوع نے اُس کو بہت غمگین دیکھکر کہا، کہ اُن کو، جو بہت مال رکھتے هیں، خدا کي بادشاهت میں داخل هونا کیسا مشکل هی[q]! ۲۵ کیونکہ اُونٹ کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان هی، کہ کوئي دولتمند خدا کي بادشاهت میں داخل هو۔ ۲۶ اور جنھوں نے یہہ سنا، کہا، پس کون نجات پا سکتا هی؟ ۲۷ اُسنے کہا، جو اِنسان کے نزدیک ناممکن هی، خدا کے نزدیک ممکن هی[r]۔ ۲۸ تب پطرس نے کہا، دیکھہ، هم نے سب کچھ چھوڑا، اور تیري پیروي کي[s]۔ ۲۹ اُس نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ کوئي نہیں، جس نے گھر، یا ما باپ، یا بھائیوں، یا جورو، یا لڑکوں کو خدا کي بادشاهت کے واسطے چھوڑ دیا هی[t]، ۳۰ کہ اِس زمانے میں اُس سے کہیں زیادہ نہ پاوے[u]، اور اُس جہان میں همیشہ کي زندگي۔

۳۱ اور اُس نے بارھوں کو ساتھہ لیکے، اُن سے کہا، کہ دیکھو، هم یروسلم کو جاتے هیں[x]، اور سب، جو نبیوں کي معرفت اِبن آدم کے حق میں لکھا هی، پورا هوگا[y]۔ ۳۲ کیونکہ وہ غیر قوموالوں کے حوالہ کیا جائیگا[z]، اور وے اُس کو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے، اور بےعزت کرینگے، اور اُس پر تھوکینگے: ۳۳ اور اُس کو کوڑے مارکے قتل کرینگے: اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا۔ ۳۴ لیکن اُنھوں نے اُن میں سے کوئي بات نہ سمجھي[a]: اور یہہ کلام اُن پر چھپا رها، اور اِن باتوں کا مطلب ذرہ اُن کي سمجھ میں نہ آیا۔

۳۵ پھر ایسا هوا، کہ جب وہ اریحا کے نزدیک آیا، ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا[b]: ۳۶ اُس نے جانیوالوں کا شور سنکے پوچھا، کہ کیا هی؟ ۳۷ تب اُنھوں نے اُسے کہا، کہ یسوع ناصري جاتا هی۔ ۳۸ اُس نے پکارکے کہا، ای یسوع، اِبن داؤد، مجھ پر رحم کر۔ ۳۹ اُنھوں نے، جو آگے جاتے تھے، اُس کو ڈانٹا، کہ چپ رہ: پروہ اوربھي چلایا، کہ ای اِبن داؤد، مجھ پر رحم کر۔ ۴۰ تب یسوع نے ٹھہرکے فرمایا، کہ اُس کو میرے پاس لاؤ۔ جب نزدیک آیا، اُس نے اُس سے پوچھا، ۴۱ تو کیا چاهتا هی، کہ میں تیرے واسطے کروں؟ اُس نے کہا، ای خداوند، یہہ، کہ مجھے آنکھیں ملیں۔ ۴۲ یسوع نے اُس سے کہا، کہ پھر بینا هو: تیرے اِیمان نے تجھے چنگا کیا[c]۔ ۴۳ وہ اُسي دم دیکھنے لگا، اور خدا کي تعریف کرتا هوا[d]، اُس کے پیچھے چلا۔ اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کي تعریف کي۔

۱۹ باب

۱ زکي خراج گیر کا احول۔ ۱۱ دس مهنوں کي بابت۔ ۲۸ اِس بیان میں، کہ مسیح سوار هوکے شاہانہ طور پر یروسلم میں داخل هوتا: ۴۱ اُس پر روتا: ۴۵ خرید فروخت کرنیوالوں کو هیکل میں سے نکال دیتا۔ ۴۷ اور اُس میں روز روز تعلیم دیا کرتا: سردار اُس کو هلاک کرتے اگر عوام سے نہ ڈرتے۔

سنہ عیسوي ۳۳

[k] ۱ قرز ۴ : ۲۰، ۱ پطر ۲ : ۲
[l] مرۃ ۱۰ : ۱۵
[m] متي ۱۹ : ۱۶، مرۃ ۱۰ : ۱۷
[n] خر ۲۰ : ۱۲، ۱۶، اِستہ ۵ : ۱۶ — ۲۰، روم ۱۳ : ۹، افس ۶ : ۲، قلس ۳ : ۲۰
[p] متي ۶ : ۱۹، ۲۰، اور ۱۹ : ۲۱، ۱ تمطا ۶ : ۱۹
[q] امثا ۱۱ : ۲۸، متي ۱۹ : ۲۳، مرۃ ۱۰ : ۲۳
[r] یرم ۳۲ : ۱۷، ذکر ۸ : ۶، متي ۱۹ : ۲۶، لوقا ۱ : ۳۷
[s] متي ۱۹ : ۲۷
[t] اِستہ ۳۳ : ۹
[u] ایوب ۴۲ : ۱۰

[x] متي ۱۶ : ۲۱، اور ۱۷ : ۲۲، اور ۲۰ : ۱۷، مرۃ ۱۰ : ۳۲
[y] زبور ۲۲، یسع ۵۳
[z] متي ۲۷ : ۲، لوقا ۲۳ : ۱، یوحن ۱۸ : ۲۸، اعم ۳ : ۱۳
[a] مرۃ ۹ : ۳۲، لوقا ۲ : ۵۰، اور ۹ : ۴۵، یوحن ۱۰ : ۶، اور ۱۲ : ۱۶
[b] متي ۲۰ : ۲۹، مرۃ ۱۰ : ۴۶
[c] لوقا ۱۷ : ۱۹
[d] لوقا ۵ : ۲۶، اعم ۴ : ۲۱، اور ۱۱ : ۱۸

سنه عيسوي ۳۳

اور وه يريحا ميں هوکے جاتا تها. ۲ اور ديکهو، زکي نامے ايک مرد نے، جو محصول‌لينيوالوں کا سردار اور دولتمند تها، ۳ چاها، که يسوع کو ديکهے، که کون هی ؛ ليکن بهيڙکے سبب ديکهه نه سکا، کيونکه ناٹا تها. ۴ تب آگے دوڑکے ايک گولر کے پيڑ پر چڑهه گيا، که اُسے ديکهے : کيونکه وه اُسي راه سے جانے کو تها. ۵ جب يسوع اُس جگهه پهنچا، اُوپر نگاه کي، اور اُسے ديکهکے اُس سے کها، ای زکي، جلد اُتر آ ؛ کيونکه آج مجهے تيرے گهر رهنا ضرور هی. ۶ تب وه جلد اُترکے خوشي سے اُس کو قبول کيا. ۷ جب سبهوں نے يهه ديکها، کڑکڑاکے کها، که وه ايک گنهگار کے يهاں جا اُترا هی[a]. ۸ پر زکي نے کهڑے هوکے خداوند سے کها، ديکهه، ای خداوند، ميں اپنا آدها مال غريبوں کو ديتا هوں، اور اگر کسي کا کچهه دغابازي سے[b] ليا هی، اُس کا چوگنا ديتا هوں[c]. ۹ تب يسوع نے اُس کو کها، که آج اِس گهر ميں نجات آئي، اِس ليئے که يهه بهي[d] ابرهام کا بيٹا هی[e]. ۱۰ کيونکه اِبن آدم آيا هی، که کهوئے هوئے کو ڈهونڈهے، اور بچاوے[f].

۱۱ اور جب وے يهه سن رهے تهے، اُس نے، اِس ليئے که يروسلم کے نزديک تها، اور وے خيال کرتے تهے، که خدا کي بادشاهت ابهي[g] ظاهر هوا چاهتي هی، ايک تمثيل بهي کهي ؛ ۱۲ اور يوں کها، که ايک امير دور کے ملک کو چلا، تا که اپنے ليئے بادشاهي ليکے پهر آوے[h]. ۱۳ اُس نے اپنے نؤکروں ميں سے دس کو بلاکے، دس ||منا اُن کو ديں، اور اُن سے کها، که ميرے پهر آنے تک بيوهار کرو. ۱۴ ليکن اُس کے شهر کے آدمي اُس سے دشمني رکهتے تهے[i] ؛ اور اُس کے پيچهے پيام بهيجکے کها، که هم نهيں چاهتے، که يهه هم پر بادشاهت کرے. ۱۵ اور يوں هوا، که جد وه بادشاهي ليکے پهر آيا، اِن نوکروں کو، جنهيں روپيه سونپے تهے، بلا بهيجا، که جانے، که هر ايک نے کيسا بيوهار کيا. ۱۶ تب پهلے نے آکے کها، ای خداوند، تيري منا نے دس منا پيدا کي. ۱۷ اُس نے اُسے کها، شاباش، ای اچهے نؤکر: اِس ليئے که بهت تهوڑے ميں[k] تو اِيماندر نکلا، اب تو دس شهر پر اِختيار رکهه. ۱۸ اور دوسرے نے آکے کها، ای خداوند، تيري منا نے پانچ منا پيدا کي. ۱۹ اُس نے اُسے بهي کها، تو پانچ شهر کا سردار هو. ۲۰ تيسرے نے آکے کها، ای خداوند، ديکهه اپني منا، جس کو ميں نے رومال ميں باندهه رکها هی : ۲۱ کيونکه ميں تجهه سے ڈرتا تها، که تو سخت آدمي هی ؛ که تو ليتا هی جو نهيں رکها، اور کاٹتا هی، جو نهيں بويا[l]. ۲۲ اُس نے اُسے کها، ای نمک‌حرام نوکر، ميں تجهه کو تيرے هي منهه سے قائل کرتا هوں[m]. جب تو نے جانا، که ميں سخت آدمي هوں، اور جو نهيں رکها، ليتا، اور جو نهيں بويا، کاٹتا هوں[n] : ۲۳ تو ميرے روپيوں کو صراف کي کوٹهي ميں کيوں نه رکها، که ميں آکے اُسے سود سميت ليتا؟ ۲۴ تب اُسنے اُن سے، جو اُسکے پاس کهڑے تهے، کها، که وه منا اُس سے لو، اور دس مناوالے کو دو. ۲۵ (تد اُنهوں نے اُسے کها، ای خداوند، اُس کے پاس دس منا تو هيں.) ۲۶ اِس ليئے ميں تم سے کهتا هوں، که جس کے پاس هی، اُس کو ديا جائيگا ؛ اور جس کے نهيں اُس سے وه بهي، جو اُسکے پاس هی، لے ليا جائيگا[o]. ۲۷ پر ميرے اُن دشمنوں کو، جنهوں نے نه چاها که ميں اُن پر بادشاهي کروں، يهاں لاؤ، اور ميرے سامهنے قتل کرو.

۲۸ اور جب يهه باتيں کهه چکا، لوگوں کے آگے بڑهکے[p] يروسلم کي طرف چلا. ۲۹ اور ايسا هوا، که جب بيتفگا اور بيتعنيا کے نزديک اُس پهاڑ کے پاس، جو زيتوني کهلاتا هی، آيا، اپنے شاگردوں ميں

---

[a] متي ۹ : ۱۱، لوقا ۵ : ۳۰
[b] لوقا ۳ : ۱۴
[c] خر ۲۲ : ۱، ۱ سمو ۱۲ : ۳، ۲ سمو ۱۲ : ۶
[d] روم ۴ : ۱۱، ۱۲، ۱۶، گلة ۳ : ۷
[e] لوقا ۱۳ : ۱۶
[f] متي ۱۸ : ۱۱، ديکهو متي ۱۰ : ۶ اور ۱۵ : ۲۴
[g] اعم ۱ : ۶
[h] متي ۲۵ : ۱۴، مرقس ۱۳ : ۳۴
|| ايک منا کا وزن پچيس تولا تها، اور اُس کي قيمت اکيس روپيه چار آنه تهي.
[i] يوحنا ۱ : ۱۱
[k] متي ۲۵ : ۲۱، لوقا ۱۶ : ۱۰
[l] متي ۲۵ : ۲۴
[m] ۲ سمو ۱ : ۱۶، ايوب ۱۵ : ۶، متي ۱۲ : ۳۷
[n] متي ۲۵ : ۲۶
[o] متي ۱۳ : ۱۲ اور ۲۵ : ۲۹، مرقس ۴ : ۲۵، لوقا ۸ : ۱۸
[p] مرقس ۱۰ : ۳۲

سنہ عیسوي ۳۳

سے دو کو یہہ کہکے بھیجا، کہ[a]، ۳۰ سامھنے کي بستي میں جاؤ؛ اور اُس میں داخل ہوتے ہوئے ایک گدھي کا بچہ بندھا پاؤگے، جسپر کبھي کوئي آدمي سوار نہیں ہوا: اُسے کھولکے لاؤ۔ ۳۱ اور اگر کوئي تم سے پوچھے، کہ کیوں کھولتے ہو؟ اُسے یوں کہو، کہ یہہ خداوند کو درکار ھي۔ ۳۲ سو بھیجے ہوؤں نے جاکے، جیسا اُس نے اُن سے کہا، ویسا ھي پایا۔ ۳۳ اور جب گدھے کا بچہ کھولنے لگے، اُس کے مالکوں نے اُن سے کہا، کہ اِس بچے کو کیوں کھولتے ہو؟ ۳۴ اُنھوں نے کہا، کہ خداوند کو درکار ھي۔ ۳۵ اور وے اُس کو یسوع کے پاس لائے: اور اپنے کپڑے اُس بچہ پر بچھاکے، یسوع کو سوار کیا[b]۔ ۳۶ جب جاتا تھا، اُنھوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھائے[c]۔ ۳۷ اور جب وہ نزدیک بلکہ زیتون کے پہاڑ کي اُتار پر پہنچا، اُس کے شاگردوں کي ساري جماعت سب کرامتوں کے سبب، جو دیکھي تھیں، خوش ہوکے، بلند آواز سے خدا کي تعریف کرنے لگي؛ کہ ۳۸ مبارک ھي وہ بادشاہ، جو خداوند کے نام سے آتا ھي[d]: آسمان پر صلح[e]، اور عالم بالا میں جلال۔ ۳۹ اور اُس بھیڑ میں سے بعضے فریسیوں نے اُسے کہا، کہ اي اُستاد، اپنے شاگردوں کو ڈانٹ۔ ۴۰ اُس نے جواب میں اُن سے کہا، میں تم سے کہتا ہوں، کہ اگر یے چپ رہیں، تو پتھر چلائینگے[f]۔

۴۱ اور جب نزدیک آکے شہر کو دیکھا، اُس پر رویا[g]۔ ۴۲ اور کہا، کاش کہ تو اپنے اِسي دن میں اُن باتوں کو، جو تیري سلامتي کي ہیں، جانتا! پر اب وے تیري آنکھوں سے چھپي ہیں۔ ۴۳ کیونکہ وے دن تجھ پر آوینگے، کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچا باندھکے، اور چاروں اور گھیرکے، تجھے سب طرف سے تنگ کرینگے[h]۔ ۴۴ اور تجھہ کو، اور تیرے لڑکوں کو، جو تجھ میں ہیں، خاک میں ملاوینگے[a]؛ اور وے تجھ میں پتھر پر پتھر نہ چھوڑینگے[b]؛ اِس لیئے کہ تو نے اُس وقت کو، کہ تجھ پر نگاہ تھي[c]، نہ پہچانا۔

۴۵ تب ہیکل میں جاکے، اُنھیں، جو اُس میں بیچتے اور خریدتے تھے، نکالنے لگا[d]: ۴۶ اور اُن سے کہا، لکھا ھي، کہ میرا گھر عبادت کا گھر ھي[e]؛ پر تم نے اُس کو چوروں کا کھوہ بنایا[f]۔ ۴۷ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا۔ مگر سردار کاہن، اور فقیہہ، اور قوم کے سردار چاہتے تھے، کہ اُس کو قتل کریں[g]، ۴۸ پر یہہ کرنے کي کوئي تدبیر نہ پاتے تھے؛ کیونکہ سب لوگ اُس کي سننے کے لیئے اُس سے ||لگے رہے۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح یوحنا کے بپتسمہ کي بابت ایک سوال کرتا اور اُس ھي سے اپنا اِقتدار جتا دیتا۔ ۹ تاکستان کي تمثیل۔ ۱۹ قیصر کو جزیہ دینے کي بابت، ۲۷ اُسکا صدوقیوں کو جو قیامت کے منکر تھے قایل کرنا۔ ۴۱ اِس کے بیان میں کہ کیونکر مسیح داؤد کا بیٹا ھي۔ ۴۵ اُسکا اپنے شاگردوں کو فقیہوں سے خبردار کرنا۔

اور اُنھیں دنوں میں ایک دن، جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبري دیتا تھا، ایسا ہوا، کہ سردار کاہن اور فقیہہ، بزرگوں کے ساتھ، اُسکے پاس آ کھڑے ہوئے[a]، ۲ اور کہنے لگے، کہ ہم سے کہہ، تو کس اِختیار سے یہہ کرتا ھي[b]؟ اور کون ھي، جس نے تجھ کو یہہ اِختیار دیا؟ ۳ اُس نے اُنھیں جواب میں کہا، کہ میں بھي تم سے ایک بات پوچھتا ہوں، مُجھ سے کہو: ۴ یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا، یا آدمیوں سے؟ ۵ اُنھوں نے آپس میں صلاح کي، کہ اگر ہم کہیں، آسمان سے؛ تو وہ کہیگا، پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا؟ ۶ اور اگر ہم کہیں، کہ آدمیوں سے؛ تو سب لوگ ہم پر پتھراؤ کرینگے: کیونکہ اُنھیں یقین ھي، کہ یوحنا نبي تھا[c]۔ ۷ تب اُنھوں نے جواب دیا، کہ ہم نہیں جانتے، کہ کہاں سے تھا۔

[a] متي ۲۱ : ۱؛ مرقس ۱۱ : ۱
[b] ۲ سلا ۹ : ۱۳؛ متي ۲۱ : ۷؛ مرقس ۱۱ : ۷؛ یوحنا ۱۲ : ۱۴
[c] متي ۲۱ : ۸
[d] زبور ۱۱۸ : ۲۶؛ لوقا ۱۳ : ۳۵
[e] لوقا ۲ : ۱۴؛ افس ۲ : ۱۴
[f] حبق ۲ : ۱۱
[g] یوحنا ۱۱ : ۳۵
[h] یسعیاہ ۲۹ : ۳، ۴؛ یرمیاہ ۶ : ۳، ۶؛ لوقا ۲۱ : ۲۰

[a] ۱ سلا ۹ : ۸؛ میکہ ۳ : ۱۲
[b] متي ۲۴ : ۲؛ مرقس ۱۳ : ۲؛ لوقا ۲۱ : ۶
[c] دان ۹ : ۲۴؛ لوقا ۱ : ۶۸، ۷۸؛ ۱ پطرس ۲ : ۱۲
[d] متي ۲۱ : ۱۲؛ مرقس ۱۱ : ۱۵؛ یوحنا ۲ : ۱۴، ۱۵
[e] یسعیاہ ۵۶ : ۷
[f] یرمیاہ ۷ : ۱۱
[g] مرقس ۱۱ : ۱۸؛ یوحنا ۷ : ۱۹ اور ۸ : ۳۷
|| یونانی میں، لٹک رہے۔
اعمال ۱۶ : ۱۴

[a] متي ۲۱ : ۲۳
[b] اعمال ۴ : ۷ اور ۷ : ۲۷
[c] متي ۱۴ : ۵ اور ۲۱ : ۲۶؛ لوقا ۷ : ۲۹

سنه عیسوي ۳۳

۸ یسوع نے اُن کو کہا، میں بھي تم سے نہیں کہتا، که یہه کس اِختیار سے کرتا هوں.

۹ پھر وه لوگوں سے یہه تمثیل کہنے لگا؛ که کسي شخص نے ایک انگور کا باغ لگاکے، اُسے باغبانوں کے سپرد کیا، اور مدت تک پردیس میں جا رہا[d]. ۱۰ اور موسم پر ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا، تا که وے اُس انگور کے باغ کا پھل اُسکو دیں؛ لیکن باغبانوں نے اُس کو پیٹکے خالي هاتھ پھیرا. ۱۱ پھر اُس نے دوسرے نوکر کو بھیجا؛ اُنھوں نے اُس کو بھي پیٹکے اور بےعزت کرکے خالي هاتھ پھیرا. ۱۲ پھر اُس نے تیسرے کو بھیجا؛ اُنھوں نے گھایل کرکے اُس کو بھي نکال دیا. ۱۳ تب اُس باغ کے مالک نے کہا، که کیا کروں؟ میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا: شاید اُسے دیکھکر، دب جائیں، ۱۴ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا، آپس میں صلاح کي اور کہا، که یہه وارث هی: آؤ، اُس کو مار ڈالیں، که میراث هماري هو جاے. ۱۵ تب اُس کو باغ کے باهر نکالکے مار ڈالا. اب باغ کا مالک اُن کے ساتھه کیا کریگا؟ ۱۶ وه آویگا، اور اُن باغبانوں کو قتل کریگا، اور باغ اوروں کو سونپیگا. اُنھوں نے یہه سنکے کہا، ایسا نه هووے. ۱۷ تب اُس نے اُن کي طرف دیکھکے کہا، پھر وه کیا هی، جو لکھا هی، که وه پتھر جسے راجگیروں نے رد کیا، وهي کونے کا سرا هوا[e]. ۱۸ هر ایک جو اُس پتھر پر گرے، چور هوگا؛ اور جس پر وه گرے، اُسے پیس ڈالیگا[f].

۱۹ تب سردار کاهنوں اور فقیہوں نے چاها، که اُسي وقت اُس پر هاتھه ڈالیں؛ پر لوگوں سے ڈرے، کیونکه جانا، که یہه تمثیل اُنہیں کے حق میں کہي؛ ۲۰ اور اُس کي تاک میں تھے، اور اُنھوں نے کئي جاسوسوں کو بھیجا، که راستبازوں کا بھیس اِختیار کرکے اُس کي کوئي بات پکڑ پاویں[g]، تا که اُس کو حاکم کے قبضه و اِختیار میں حواله کریں. ۲۱ تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، که ای اُستاد، هم جانتے هیں. که تو درست کہتا هي اور سکھاتا هی، اور ظاهر پر نظر نہیں کرتا، بلکه سچائي سے خدا کي راه بتاتا هی[h]: ۲۲ همیں قیصر کو جزیه دینا روا هی، که نہیں؟ ۲۳ پر اُس نے اُن کي دغابازي دریافت کرکے اُن سے کہا، که مُجھه کو کیوں آزماتے هو؟ ۲۴ ایک ||دینار مجھے دکھاؤ، اُس پر کس کي صورت اور سکه هی؟ اُنھوں نے اُس کے جواب میں کہا، قیصر کا. ۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا، پس جو قیصر کا هی، قیصر کو دو، اور جو خدا کا هی، خدا کو. ۲۶ اور وے لوگوں کے آگے اُس کي بات پکڑ نه سکے: اور اُس کے جواب سے تعجب کرکے چپ هو رهے.

۲۷ تب صادوقیوں میں سے، جو قیامت کا اِنکار کرتے[i]، بعضوں نے پاس آکے اُس سے یہه کہکے پوچھا[k]، که ۲۸ ای اُستاد، موسیٰ نے همارے لیئے لکھا هی، که اگر کسو کا بھائي جورو چھوڑکے مر جاے، اور وه بےاولاد مر جاے، تو اُس کا بھائي اُس کي جورو کو لیوے، اور اپنے بھائي کے لیئے نسل قایم کرے[l]. ۲۹ اب سات بھائي تھے: پہلا، جورو کرکے بےاولاد مر گیا. ۳۰ تب دوسرے نے اُس عورت کو لیا، اور وه بھي بےاولاد موا. ۳۱ تیسرے نے اُسکو لیا؛ اِسیطرح اُن ساتوں نے؛ اور سب بےاولاد موے. ۳۲ اور سب کے بعد وه عورت بھي موئي. ۳۳ پس قیامت میں اُن میں سے، وه کس کي جورو هوگي؟ کیونکه وه ساتوں کي جورو تھي. ۳۴ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، اِس جہان کے لوگ بیاه کرتے، اور بیاهے جاتے هیں؛ ۳۵ لیکن جو لوگ اُس جہان کے اور قیامت کے شریک هونے کے لایق ٹھہرتے، نه بیاه کرتے هیں،

[d] متي ۲۱: ۳۳ مرقس ۱۲: ۱
[e] زبور ۱۱۸: ۲۲ متي ۲۱: ۴۲
[f] دان ۲: ۳۴، ۳۵ متي ۲۱: ۴۴
[g] متي ۲۲: ۱۵
[h] متي ۲۲: ۱۶ مرقس ۱۲: ۱۴
|| دیکھو متي ۱۸: ۲۸
[i] اعم ۲۳: ۸
[k] متي ۲۲: ۲۳ مرقس ۱۲: ۱۸
[l] اِستث ۲۵: ۵

اور نه بیاهے جاتے ؛ ۳۶ پهر نهیں مرنے کے ؛ کیونکه وے فرشتوں کي مانند هیں[m] ؛ اور قیامت کے بیٹے هوکے[n]، خدا کے بیٹے هیں. ۳۷ اور مُردوں کے جي اُٹهنے پر موسیٰ نے بهي جهاڑي کے احوال کے بیان میں اِشاره کیا ؛ چنانچه خداوند کو ابرهام کا خدا اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا کهتا هي[o]. ۳۸ لیکن خدا مُردوں کا خدا نهیں، بلکه زندوں کا هی : که سب ||اُسکے پاس زنده هیں[p].

۳۹ تب بعضے فقیهوں نے جواب میں اُسے کها، که اي اُستاد، تو نے خوب فرمایا. ۴۰ بعد اُس کے، کسو کا هیاؤ نه پڑا، که اُس سے کچهه پوچهے. ۴۱ اور اُس نے اُن سے کها، کس طرح کهتے هیں، که مسیح داؤد کا بیٹا هي[q]؟ ۴۲ اور داؤد زبور کي کتاب میں آپ کهتا هي، که خداوند نے میرے خداوند سے کها، که میرے دهنے هاتهه پر بیٹهه[r]، ۴۳ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي کروں. ۴۴ پس داؤد تو اُسے خداوند کهتا هي، پهر وه اُس کا بیٹا کس طرح هوا؟

۴۵ جب سب لوگ سن رهے تهے، اُس نے اپنے شاگردوں سے کها[s]، که ۴۶ فقیهوں سے خبردار رهو، جو لنبي پوشاک پهنے پهرنا چاهتے[t]، اور بازاروں میں سلام کو، اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو[u]، اور مهمانیوں میں اُوپر کي جگهوں کے مشتاق هیں ؛ ۴۷ وے بیووں کے گهروں کو کها جاتے[x]، اور دکهانے کے لیئے لنبي چوڑي نماز کرتے هیں ؛ پس اُنهیں کو زیاده سزا ملیگي.

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک غریب بیوه کي تعریف کرتا. ۵ وه هیکل اور شهر یروسلم کي غارت کي خبر آگے سے دیتا. ۲۵ پهر اُن نشانوں کا ذکر کرتا جو پچهلے دن سے آگے ظاهر هونگي. ۳۴ اُن کو نصیحت کرتا که وے جاگتے رهیں.

اُس نے آنکهه اُٹهاکے دولتمندوں کو جو که اپني نذر هیکل کے خزانه میں ڈالتے تهے دیکها[a]. ۲ اور ایک کنگال بیوه کو بهي دو چهدام ڈالتے دیکها. ۳ تب اُس نے کها، میں تم سے سچ کهتا هوں، که اِس کنگال بیوه نے سب سے زیاده ڈالا[b]: ۴ کیونکه اُن سبهوں نے اپنے زیاده مال سے خدا کي نذروں میں ڈالا: پر اُس نے اپني غریبي کي ساري پونجي ڈالي.

۵ اور جب بعضے هیکل کے حق میں کهتے تهے، که وه نفیس پتهروں اور هدیوں سے آراسته هي[c]، اُس نے کها، ۶ وے دن آوینگے، که اُن میں سے جو تم دیکهتے هو، پتهر پر پتهر نه چهوٹیگا، که گرایا نه جاے[d]. ۷ تب اُنهوں نے اُس سے پوچها، که اي اُستاد، یهه کب هوگا؟ اور اُسکے هونے کا کیا نشان هي؟ ۸ اُس نے کها، دیکهو، کوئي تم کو گمراه نه کرے[e] ؛ کیونکه بهتیرے میرے نام پر آوینگے، اور کهینگے، که میں وهي هوں: اور که ||وقت نزدیک هي: پر اُنکے پیچهے نه جائیو. ۹ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کي خبر سنو، تو نه گهبرائیو: کیونکه پهلے اُن کا واقع هونا ضرور هي ؛ پر اب تک آخر نهیں.

۱۰ پهر اُس نے اُن سے کها، که قوم قوم پر، اور بادشاهت بادشاهت پر چڑهه آویگي[f]. ۱۱ اور جگهه به جگهه بڑے بڑے بهونچال آوینگے، اور مري اور کال پڑیگا: اور بهیانک چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاهر هونگے. ۱۲ لیکن اِن سب باتوں سے پهلے وے میرے نام کے سبب[g] تم پر هاتهه ڈالینگے، اور ستاوینگے[h]، اور عبادتخانوں اور قیدخانوں میں[i] لوگونکے حواله کرینگے، اور بادشاهوں اور حاکموں کے پاس کهینچینگے[k]. ۱۳ اور یهه تمهارے لیئے گواهي ٹهریگي[l]. ۱۴ پس اپنے دل میں ٹهرا رکهو، که هم پهلے سے فکر نه کریں، که کیا جواب دینگے[m]. ۱۵ اِس لیئے که میں تمهیں ایسي زبان اور حکمت دونگا، که تمهارے سب دشمن خلاف کهنے اور سامهنا کرنے کا مقدور نه رکهینگے[n]. ۱۶ اور تم ما باپ،

سنه عیسوي ۳۳

[m] ۱ قرن ۱۵ : ۴۲، ۴۹، ۵۲
[n] یوح ۳ : ۲
روم ۸ : ۲۳
[o] خر ۳ : ۶
|| یا، اُس سے.
[p] روم ۶ : ۱۰، ۱۱
[q] متي ۲۲ : ۴۲ مرق ۱۲ : ۳۵
[r] زبور ۱۱۰ : ۱ اعم ۲ : ۳۴
[s] متي ۲۳ : ۱ مرق ۱۲ : ۳۸
[t] متي ۲۳ : ۵
[u] لوقا ۱۱ : ۴۳
[x] متي ۲۳ : ۱۴

سنه عیسوي ۳۳

[a] مرق ۱۲ : ۴۱
[b] ۲ قرن ۸ : ۱۲
[c] متي ۲۴ : ۱ مرق ۱۳ : ۱
[d] لوقا ۱۹ : ۴۴
[e] متي ۲۴ : ۴ مرق ۱۳ : ۵ افس ۵ : ۶ ۲ تسا ۲ : ۳
|| یا، وه وقت، وغیره.
متي ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۷
[f] متي ۲۴ : ۷
[g] ۱ پطر ۴ : ۱۳
[h] مرق ۱۳ : ۹
... ۱۰ : ۲
[i] اعم ۴ : ۳ اور ۵ : ۱۸ اور ۱۲ : ۴ اور ۱۶ : ۲۴
[k] اعم ۲۵ : ۲۳
[l] فلپ ۱ : ۲۸ ۲ تسا ۱ : ۵
[m] متي ۱۰ : ۱۹ مرق ۱۳ : ۱۱ لوقا ۱۲ : ۱۱
[n] اعم ۶ : ۱۰

سنه عیسوي ۳۳

اور بھائیوں، اور رشتهداروں، اور دوستوں سے بھي گرفتار کیئے جاؤگے[o]؛ بلکه وے تم میں سے بعضونکو قتل کرینگے[p]. ۱۷ اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینه رکھینگے[q]. ۱۸ لیکن تمھارے سر کا ایک بال ابھي گرایا نه جائیگا[r]. ۱۹ تم صبر سے اپني جان بچائے رکھو. ۲۰ اور جب تم یروسلم کو فوجوں سے گھرا دیکھو، تو جان لو، که اُس کا اُجاڑ ہونا نزدیک ہی[s]. ۲۱ تب وے، جو یہودیه میں ہوں، پہاڑوں پر بھاگ جائیں، اور وے، جو شہر میں ہوں، باہر نکل جائیں؛ اور وے، جو اُسکے باہر ہوں، بیبیتر نه آویں. ۲۲ کیونکه وے دن اِنتقام کے ہیں، که سب، جو لکھا ہی، پورا ہوگا[t]. ۲۳ پر اُن دنوں میں پیٹ والیوں، اور دودھ پلانیوالیوں پر افسوس[u]! کیونکه زمین پر بڑي تنگي اور اِس قوم پر غضب ہوگا. ۲۴ اور وے تلوار کي دھار سے گر جائینگے، اور اسیر ہوکے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے: اور جب تک غیر قوموںکا وقت پورا نه ہو[x]، یروسلم غیر قوموں سے روندي جائیگي.

۲۵ اور سورج و چاند اور تاروں میں نشانیاں ہونگي[y]؛ اور زمین پر قوموں کي مصیبت، اور سمندر اور اُس کي لہروں کے شور کے سبب گھبراهٹ ہوگي؛ ۲۶ اور لوگوں کي، ڈرکے مارے، اور اُن چیزوں کي جو زمین پر آتي ہیں راه دیکھنے سے، جان میں جان نه رہیگي؛ اِس لیئے که آسمان کي قوتیں ہلائي جائینگي[z]. ۲۷ اور تب لوگ اِبن آدم کو بدلي میں[a] قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے. ۲۸ اور جب یہه چیزیں ہونے لگیں، سیدھے ہوکے سر اُوپر اُٹھاؤ؛ اِس لیئے که تمھارا چھٹکارا نزدیک ہی[b]. ۲۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہي: که انجیر کے درخت[c] اور سب درختوں کو دیکھو، ۳۰ جب اُن میں کونپلیں نکلتي ہیں، تم آپ ہي دیکھکرکے جانتے ہو، که اب گرمي نزدیک آئي. ۳۱ سو اِسي طرح تم بھي، جب اِن چیزوں کو ہوتے دیکھو، تو جانو که خدا کي بادشاہت نزدیک آئي. ۳۲ میں تم سے سچ کہتا ہوں، که جب تک یہه سب ہو نه لیوے، یہه پشت کبھي نه گذریگي. ۳۳ آسمان و زمین ٹل جائینگے: پر میري باتیں کبھي نه ٹلینگي[d].

۳۴ اپنے سے خبردار رہو، ایسا نه ہووے که تمھارا دل بہت کھانے، اور متوالا ہونے، اور زندگي کي فکروں سے بھاري ہو[e]، اور وه دن تم پر اچانک آ پڑے. ۳۵ اِس لیئے که وه، جال کي طرح[f]، زمین کے سب رہنیوالوں کو گھیر لیگا. ۳۶ پس جاگتے رہو[g]، اور ہر وقت دعا مانگو[h]، تاکه تم اِن سب چیزوں سے، جو ہونیوالي ہیں، بچ جانے کے اور اِبن آدم کے سامھنے کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو[i]. ۳۷ اور وه، دن کو، ہیکل میں تعلیم دیتا[k]، اور رات کو، باہر جاکے، زیتوني نامے پہاڑ پر رہتا تھا[l]. ۳۸ اور صبح کو سب لوگ اُس کي باتیں سننے کو ہیکل میں آتے تھے.

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ یہودي مسیح پر ایکا کرتے. ۳ شیطان یہوداه کو اُبھارتا که مسیح کو پکڑوا دیوے. ۷ رسول فسح کا کھانا تیار کرتے. ۱۹ مسیح عشائے آخري کا دستور مقرر کرتا، ۲۱ پوشیدگي میں پکڑوانیوالے کے فعل کي خبر آگے سے دیتا، ۲۴ باقي رسولوں کو نصیحت کرتا که اپني بڑائي نه چاہیں، ۳۱ پطرس کو یقین دلاتا که تیرا ایمان جاتا نه رہیگا، ۳۴ باوجودے که تو تین بار میرا انکار کریگا. ۳۹ وه پہاڑ پہ جاکے دعا مانگتا، اور لہو سا پسینا اُس سے گرتا: ۴۷ وه ایک بوسه سے پکڑوایا جاتا: ۵۰ وه ملکوس کے کان کو چنگا کرتا. ۵۴ پطرس تین بار اُس کا اِنکار کرتا. ۶۳ مسیح بہت بےعزت کیا جاتا، ۶۶ مگر صاف اِقرار کرتا که میں خدا کا بیٹا ہوں.

اب عید فطیر، جس کو عید فسح کہتے ہیں، نزدیک آئي[a]. ۲ اور سردار کاہن اور فقیہه تدبیر میں تھے، که اُس کو کس طرح مار ڈالیں[b]؛ کیونکه لوگوں سے ڈرتے تھے.

o میکه ۷ : ۶ مرق ۱۳ : ۱۲ p اعم ۷ : ۱۰، اور ۱۲ : ۲ q متي ۱۰ : ۲۲ r یوناني میں ہلاک نه ہوگا. s متي ۲۴ : ۱۵ مرق ۱۳ : ۱۴ t دان ۹ : ۲۶، ۲۷ زکر ۱۱ : ۱ u متي ۲۴ : ۱۹ x دان ۹ : ۲۷ اور ۱۲ : ۷ روم ۱۱ : ۲۵ y متي ۲۴ : ۲۹ مرق ۱۳ : ۲۴ ۲ پطر ۳ : ۱۰، ۱۲ z متي ۲۴ : ۲۹ a متي ۲۴ : ۳۰ مکاش ۱ : ۷ اور ۱۴ : ۱۴ b روم ۸ : ۱۹، ۲۳ c متي ۲۴ : ۳۲ مرق ۱۳ : ۲۸

d متي ۲۴ : ۳۵ e روم ۱۳ : ۱۳ ۱ تسا ۵ : ۶ ۱ پطر ۴ : ۷ f ۱ تسا ۵ : ۲ ۲ پطر ۳ : ۱۰ مکاش ۳ : ۳ اور ۱۶ : ۱۵ g متي ۲۴ : ۴۲ اور ۲۵ : ۱۳ مرق ۱۳ : ۳۳ h لوقا ۱۸ : ۱ i زبور ۱ : ۵ افس ۶ : ۱۳ k یوحنا ۸ : ۱، ۲ l لوقا ۲۲ : ۳۹

a متي ۲۶ : ۲ مرق ۱۴ : ۱ b زبور ۲ : ۲ یوحنا ۱۱ : ۴۷ اعم ۴ : ۲۷

سنه عیسوي ۳۳

۳ تب شیطان یهوداه میں، جو اِسکریوطي کهلاتا، اور بارهوں کي گنتي میں تها، سمایا[c]. ۴ اُس نے جاکے سردار کاهنوں اور سپاهیوں کے سردار سے صلاح کي، که اُس کو کس طرح اُن کے حواله کرے. ۵ وے خوش هوئے، اور اُسے روپیه دینے کا اِقرار کیا[d]. ۶ اُس نے مان لیا، اور قابو ڈهونڈهتا تها، که بغیر هنگامه کے اُسے اُن کے حواله کرے.

۷ تب فطیر کا دن، جس میں فسح ذبح کرنا فرض تها، آیا[e]. ۸ یسوع نے پطرس اور یوحنا کو بهیجا، که تم جاؤ، همارے لیئے فسح طیار کرو، تا که کهایں. ۹ اُنهوں نے اُسے کها، توکهاں چاهتا هی، که هم طیار کریں؟ ۱۰ اُس نے اُن سے کها، دیکهو، جب شهر میں داخل هوگے، ایک آدمي پاني کا گهڑا لیئے تمهیں ملیگا؛ جس گهر میں وه جاے اُس کے پیچهے چلے جاؤ. ۱۱ اور گهر کے مالک سے کهو، که اُستاد کهتا هی، که وه مهمان‌خانه کهاں هی، جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتهه فسح کهاؤں؟ ۱۲ وه تمهیں ایک بڑا بالاخانه فرش بچها دکهاویگا: وهیں طیار کرو. ۱۳ اُنهوں نے جاکے، جیسا اُس نے اُن سے کها تها، پایا، اور فسح طیار کیا. ۱۴ اور جب وقت آیا، وه اپنے باره رسولوں کے ساتهه کهانے بیٹها[f]. ۱۵ اور اُن سے کها، مجهے بڑي خواهش تهي، که دکه سهنے کے آگے، یهه فسح تمهارے ساتهه کهاؤں: ۱۶ کیونکه میں تم سے کهتا هوں، که اُسے پهر کبهو نه کهاؤنگا، جب تک خدا کي بادشاهت میں پورا نه هو[g]. ۱۷ اور پیاله کو لیکے شکر کیا، اور کها، که اِس کو لیکے آپس میں بانٹ لو: ۱۸ کیونکه میں تم سے کهتا هوں، که انگور کا رس پهر نه پیونگا، جب تک خدا کي بادشاهت نه آوے[h]. ۱۹ پهر روٹي لي، اور شکر کرکے توڑي، اور یهه کهکے اُن کو دي، که یهه میرا بدن

[c] متي ۲۶: ۱۴، مرق ۱۴: ۱۰، یوح ۱۳: ۲، ۲۷
[d] ذکر ۱۱: ۱۲
[e] متي ۲۶: ۱۷ مرق ۱۴: ۱۲
[f] متي ۲۶: ۲۰ مرق ۱۴: ۱۷
[g] لوقا ۱۴: ۱۵ اعم ۱۰: ۴۱ مکاش ۱۹: ۹
[h] متي ۲۶: ۲۹ مرق ۱۴: ۲۵

سنه عیسوي ۳۳

هي[i]، جو تمهارے واسطے دیا جاتا هی: یهه میري یادگاري کے واسطے کیا کرو[k]. ۲۰ اور اِسي طرح کهانے کے بعد اُس پیاله کو لیکر کها، که یهه پیاله، میرے لهو سے، جو تمهارے واسطے بهایا جاتا هی، ایک نیا عهد هی[l].

۲۱ پر دیکهو، اُس کا هاتهه، جو مجهے گرفتار کرواتا هی، میرے ساتهه میز پر هی[m]. ۲۲ سو اِبن آدم تو، جیسا اُس کے واسطے مقرر هی[n]، جاتا هی[o]: مگر اُس شخص پر افسوس، جو اُسے گرفتار کرواتا هی! ۲۳ تب وے آپس میں پوچهنے لگے، که هم میں سے وه کون هي، جو یهه کریگا[p]؟

۲۴ اور اُن میں تکرار تهي، که هم میں سے کون سب سے بڑا ٹههرے[q]؟ ۲۵ اُس نے اُن سے کها، که قوموں کے بادشاه اُن پر حکومت کرتے هیں[r]؛ اور جو لوگ اُن پر اِختیار رکهتے هیں، خداوند نعمت کهلاتے. ۲۶ پر تم ایسے نه هو[s]؛ بلکه جو تم میں بڑا هی چهوٹے کي[t]، اور خاوند خدمت‌کرنیوالے کي مانند هو. ۲۷ کیونکه کون بڑا هی؟ وه جو کهانے بیٹها، یا وه جو خدمت کرتا هی؟ کیا وه نهیں، جو کهانے بیٹها هی[u]؟ لیکن میں تمهارے درمیان خدمت‌کرنیوالے کي مانند هوں[x]. ۲۸ تم وے هي هو، جو میري آزمایشوں[y] میں سدا میرے ساتهه رهے. ۲۹ اور جیسا میرے باپ نے میرے لیئے ایک بادشاهت مقرر کي، میں بهي تمهارے لیئے مقرر کرتا هوں[z]. ۳۰ تاکه میري بادشاهت میں میري میز پر کهاؤ، پیؤ[a]، اور تختوں پر بیٹهکر[b] اِسرایل کے باره گهرانوں کي عدالت کرو.

۳۱ پهر خداوند نے کها، شمعون، ای شمعون، دیکهه، شیطان[c] نے چاها، که تمهیں گیهنوں کي طرح پهٹکے[d]؛ ۳۲ لیکن میں نے تیرے لیئے دعا مانگي[e]، که تیرا اِیمان جاتا نه رهے: اور جب تو پهرے، تو اپنے بهائیوں کو مضبوط کر[f]. ۳۳ تب

[i] متي ۲۶: ۲۶ مرق ۱۴: ۲۲
[k] ۱ قرن ۱۱: ۲۴
[l] ۱ قرن ۱۰: ۱۶
[m] زبور ۴۱: ۹ متي ۲۶: ۲۱، ۲۳ مرق ۱۴: ۱۸ یوح ۱۳: ۲۱، ۲۱
[n] اعم ۲: ۲۳
[o] اعم ۴: ۲۸
[o] متي ۲۶: ۲۴
[p] متي ۲۶: ۲۲ یوح ۱۳: ۲۲، ۲۵
[q] مرق ۹: ۳۴ لوقا ۹: ۴۶
[r] متي ۲۰: ۲۵ مرق ۱۰: ۴۲
[s] متي ۲۰: ۲۶ ۱ پطر ۵: ۳
[t] لوقا ۹: ۴۸
[u] لوقا ۱۲: ۳۷
[x] متي ۲۰: ۲۸ یوح ۱۳: ۱۳، ۱۴ فلي ۲: ۷
[y] عبر ۴: ۱۵
[z] متي ۲۴: ۴۷ لوقا ۱۲: ۳۲ ۲ قرن ۱: ۷ ۲ تمط ۲: ۱۲
[a] متي ۸: ۱۱ لوقا ۱۴: ۱۵ مکاش ۱۹: ۹
[b] زبور ۴۹: ۱۴ متي ۱۹: ۲۸ ۱ قرن ۶: ۲ مکاش ۳: ۲۱
[c] ۱ پطر ۵: ۸
[d] عمو ۹: ۹
[e] یوح ۱۷: ۹، ۱۱، ۱۵
[f] زبور ۵۱: ۱۳ یوح ۲۱: ۱۵، ۱۶، ۱۷

سنہ عیسوی ۳۳

اُس نے اُسے کہا، کہ ای خداوند، میں تیرے ساتھہ قید ہونے، بلکہ مرنے کو طیار ہوں۔ ۳۴ تد اُس نے کہا، ای پطرس میں تجھہ سے کہتا ہوں، کہ آج، مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے[g]، کہ میں اُسے نہیں جانتا۔ ۳۵ اور اُس نے اُن سے کہا، کہ جب میں نے تمھیں بےبٹوئے، اور بے جھولی، اور بے جوتیوں کے بھیجا[h]، کیا تم کو کسو چیز کی حاجت ہوئی؟ اُنھوں نے کہا، کسو کی نہیں۔ ۳۶ اُس نے اُنھیں کہا، پر اب جس کے پاس بٹوا ہو، لیوے، اور اِسی طرح جھولی بھی: اور جس پاس نہیں، اپنے کپڑے بیچ کے تلوار خریدے۔ ۳۷ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ یہہ نوشتہ، کہ وہ بدوں میں گنا گیا[i]، ضرور ہی، کہ میرے حق میں پورا ہو: اِس لیئے کہ یہہ باتیں، جو میری بابت ہیں، انجام تک پہنچتی۔ ۳۸ اُنھوں نے کہا، کہ دیکھ، ای خداوند، یہاں دو تلوار ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا، بہت ہی۔

۳۹ اور وہ نکلکے، اپنے دستور پر[k]، زیتون کے پہاڑ کی طرف چلا[l]: اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لیئے۔ ۴۰ اور اُس جگہہ پہنچکے، اُس نے اُن سے کہا، دعا مانگو، تا کہ آزمایش میں نہ پڑو[m]۔ ۴۱ اور اُس نے اُن سے ڈھیلے ایک ٹپے پر بڑھکے[n]، گھٹنے ٹیککر دعا مانگی، اور کہا، کہ ۴۲ ای باپ، اگر تو چاہے، تو یہہ پیالہ مجھہ سے دور کرے؛ لیکن میری مرضی نہیں، بلکہ تیری مرضی کے موافق ہو[o]۔ ۴۳ اور آسمان سے ایک فرشتہ[p] اُس کو دکھائی دیا، جو اُسے قوت دیتا تھا۔ ۴۴ اور وہ جانکنی میں پھنسکے، بہت گڑگڑاکے دعا مانگتا تھا[q]: اور اُس کا پسینا لہو کی بوند کے مانند ہوکر زمین پر گرتا تھا۔ ۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنھیں غم سے

[g] متی ۲۶: ۳۴ مرۃ ۱۴: ۳۰ یوحہ ۱۳: ۳۸
[h] متی ۱۰: ۹ لوقا ۹: ۳ و ۱۰: ۴
[i] یسعہ ۵۳: ۱۲ مرۃ ۱۵: ۲۸
[k] لوقا ۲۱: ۳۷
[l] متی ۲۶: ۳۶ مرۃ ۱۴: ۳۲ یوحہ ۱۸: ۱
[m] متی ۶: ۱۳ اور ۲۶: ۴۱ مرۃ ۱۴: ۳۸ ۴ آیت
[n] متی ۲۶: ۳۹ مرۃ ۱۴: ۳۵
[o] یوحہ ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸
[p] متی ۴: ۱۱
[q] یوحہ ۱۲: ۲۷ عبر ۵: ۷

سنہ عیسوی ۳۳

سوتے پایا: ۴۶ اور اُن سے کہا، کہ تم کیوں سوتے ہو؟ اُٹھکر دعا مانگو، تا کہ آزمایش میں نہ پڑو[r]۔

۴۷ وہ یہہ کہہ رہا تھا، کہ دیکھو، ایک بھیڑ دکھائی دی[s]، اور ایک اُن بارھوں میں سے، جو یہوداہ کہلاتا تھا، اُن کے آگے آگے ہوکر یسوع پاس آیا، کہ اُس کو چومے۔ ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، کہ ای یہوداہ، کیا تو اِبن آدم کو بوسا سے پکڑواتا ہی؟ ۴۹ جب اُنھوں نے، جو اُس کے اِرد گرد تھے، وہ حال جو ہونیوالا تھا دیکھا، تو اُسے کہا، ای خداوند، کیا ہم تلوار چلاویں؟

۵۰ اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو لگائی، اور اُس کا دھنا کان اُڑا دیا[t]۔ ۵۱ تب یسوع نے جواب میں کہا، اِتنے ہی پر رہنے دو۔ اور اُس کے کان کو چھوکر اُس کو چنگا کیا۔ ۵۲ پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں، اور بزرگوں سے، جو اُس پر چڑھ آئے تھے، کہا، کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو[u]؟ ۵۳ میں ہر روز ہیکل میں تمھارے ساتھہ تھا، اور تم نے مجھہ پر ہاتھہ نہ ڈالا: لیکن یہہ تمھاری گھڑی[v]، اور ظلمت کا اِختیار ہی۔

۵۴ تب وے اُسے پکڑکے لے چلے، اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے[w]۔ اور پطرس دور دور اُس کے پیچھے چلا جاتا تھا[x]۔ ۵۵ اور جب اُنھوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائی، اور ملکر بیٹھے تھے، پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھا[a]۔ ۵۶ ایک لونڈی نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر اُس پر خوب نگاہ کرکے کہا، یہہ بھی اُس کے ساتھہ تھا۔ ۵۷ پر اُس نے اُس کا اِنکار کرکے کہا، ای عورت، میں اُسے نہیں جانتا۔ ۵۸ تھوڑی دیر بعد ایک اور کسی نے اُسے دیکھکر کہا، کہ تو بھی اُن میں سے ہی۔ پطرس نے کہا، کہ ای آدمی، میں نہیں ہوں[b]۔ ۵۹ گھنٹے

[r] ۴۰ آیت
[s] متی ۲۶: ۴۷ مرۃ ۱۴: ۴۳ یوحہ ۱۸: ۳
[t] متی ۲۶: ۵۱ مرۃ ۱۴: ۴۷ یوحہ ۱۸: ۱۰
[u] متی ۲۶: ۵۵ مرۃ ۱۴: ۴۸
[v] یوحہ ۱۲: ۲۷
[w] متی ۲۶: ۵۷
[x] متی ۲۶: ۵۸ یوحہ ۱۸: ۱۵
[a] متی ۲۶: ۶۹ مرۃ ۱۴: ۶۶ یوحہ ۱۸: ۱۷، ۱۸
[b] متی ۲۶: ۷۱ مرۃ ۱۴: ۶۹ یوحہ ۱۸: ۲۵

سنه عیسوي ۳۳

ایک بعد اور کسو نے تاکید سے کہا، کہ یہہ آدمي بےشک اُس کے ساتھ تھا: کیونکہ جلیلي هی[c]. ۶۰ پطرس نے کہا، ای شخص، میں نہیں سمجھتا، کہ تو کیا کہتا هی. یہہ کہہ هي رها تها، کہ جھٹ مرغ نے بانگ دي. ۶۱ تب خداوند نے پھرکے پطرس پر نگاہ کي. اور پطرس کو خداوند کي بات جو اُسے کہي[d]، کہ مرغ کي بانگ دینے کے آگے تو میرا تین بار اِنکار کریگا[e]، یاد آئي. ۶۲ اور پطرس باهر جاکے زار زار رویا.

۶۳ اور وے مرد، جن کے حوالے یسوع تها، اُس کو ٹھٹھے میں اُڑانے اور مارنے لگے[f]. ۶۴ اور اُس کي آنکھ موند کے اُس کے منہہ پر تمانچے مارے، اور اُس سے یہہ کہکے پوچھا، کہ نبوت سے کہہ، کہ کس نے تجھ کو مارا؟ ۶۵ اور اُس کے حق میں اور بھي بہت کفر بکے.

۶۶ اور جب دن هوا[g]، لوگوں کے بزرگوں، اور سردار کاهنوں، اور فقیہوں کي جماعت لگي[h]، اور وے اُسے اپني عدالت گاہ میں لائے، اور کہا، ۶۷ اگر تو مسیح هی، تو هم سے کہہ[i]. اُسنے اُن سے کہا، اگر میں تم سے کہوں، تو تم یقین نه کروگے: ۶۸ اور اگر پوچھوں بھي، تو مجھے جواب نه دوگے، اور نه چھوڑوگے. ۶۹ اب سے اِبن آدم خدا کي قدرت کے دهنے هاتھ بیٹھا رهیگا[k]. ۷۰ تب سبھوں نے کہا، پس کیا تو خدا کا بیٹا هی؟ اُس نے اُن سے کہا، جو تم کہتے هو وهي میں هوں[l]. ۷۱ تب اُنھوں نے کہا، اب همیں اور گواهي کیا درکار؟ کیونکه هم نے اُسي کے منہہ سے سنا[m].

c متي ۲۶ : ۷۳، مرقس ۱۴ : ۷۰، یوحنا ۱۸ : ۲۶
d متي ۲۶ : ۷۵، مرقس ۱۴ : ۷۲
e متي ۲۶ : ۳۴، یوحنا ۱۳ : ۳۸
f متي ۲۶ : ۶۷، ۶۸، مرقس ۱۴ : ۶۵
g متي ۲۷ : ۱
h اعمال ۴ : ۲۶ دیکھو اعمال ۲۲ : ۵
i متي ۲۶ : ۶۳، مرقس ۱۴ : ۶۱
k متي ۲۶ : ۶۴، مرقس ۱۴ : ۶۲، عبر ۱ : ۳ اور ۸ : ۱
l متي ۲۶ : ۶۴، مرقس ۱۴ : ۶۲
m متي ۲۶ : ۶۵، مرقس ۱۴ : ۶۳

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع پر پلاطوس کے سامھنے نالش کرتے، اور وہ اُسے هرودیس پاس بھیجتا. ۸ هرودیس اُس سے هنسي ٹھٹھا کرتا. ۱۲ اُسي دن هرودیس اور پلاطوس دوست هوگئے. ۱۳ لوگ برباس کو چاهتے، اور پلاطوس اُسے چھوڑتا، پر یسوع کو حواله کرتا که صلیب پر کھینچا جاوے. ۲۷ اُن عورتوں پر جو اُس پر روتي تهیں وہ یہہ حال ظاهر کرتا که یروسلم غارت هو جائیگا: ۳۴ وہ اپنے دشمنوں کے لئے دعا مانگتا. ۳۹ دو بدکار اُس کے ساتھ مصلوب هوتے. ۴۶ وہ اپني جان دیتا. ۵۰ اُس کا دفن هوتا.

سنه عیسوي ۳۳

اور ساري جماعت اُٹھکے اُسے پلاطوس پاس لے گئي[a]. ۲ اور اُس پر نالش کرني شروع کي، کہ اِسے هم نے قوم کو بہکاتے[b]، اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے[c]، اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے پایا[d]. ۳ تب پلاطوس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی؟ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، وهي هی جو تو کہتا[e]. ۴ تب پلاطوس نے سردار کاهنوں اور لوگوں سے کہا، کہ میں اِس شخص کا کچھ قصور نہیں پاتا[f]. ۵ پر اُنھوں نے اور بھي تندي سے کہا، کہ یہہ جلیل سے لیکر، سارے یہودیه میں یہاں تک تعلیم دے دے لوگوں کو اُبھارتا هی. ۶ پلاطوس نے جلیل کا نام سنکر پوچھا، کہ کیا یہہ آدمي جلیلي هی؟ ۷ جد جانا کہ هیرودیس کے عمل کا هی[g]، اُسے هیرودیس پاس، جو اُن دنوں یروسلم میں تها، بھیجا.

۸ اور هیرودیس یسوع کو دیکھ کے بہت خوش هوا: کیونکہ مدت سے چاهتا تها، کہ اُسے دیکھے[h]، اِس لیئے کہ اُس کي بابت بہت کچھ سنا تها[i]، اور اُس کي کوئي کرامات دیکھنے کي اُمید تهي. ۹ اور اُس نے اُس سے بہتیري باتیں پوچھیں، پر اُس نے اُسے کچھ جواب نه دیا. ۱۰ اور سردار کاهنوں اور فقیہوں نے کھڑے هوکے اُسپر شدت سے نالش کي. ۱۱ تب هیرودیس نے اپني فوج سمیت اُسے ناچیز ٹھہرایا[k]، اور اُسے چمچماتي پوشاک پہنا کے اُس کا تمسخر کیا، اور پھر پلاطوس کنے بھیجا.

۱۲ اور اُسي دن پلاطوس اور هیرودیس آپس میں دوست هو گئے[l]، کیونکه آگے اُن میں دشمني تهي.

۱۳ اور پلاطوس نے سردار کاهنوں، اور سرداروں، اور لوگوں کو پاس بلا کے اُن سے

a متي ۲۷ : ۲، مرقس ۱۵ : ۱، یوحنا ۱۸ : ۲۸
b اعمال ۱۷ : ۷
c دیکھو متي ۱۷ : ۲۷ اور ۲۲ : ۲۱، مرقس ۱۲ : ۱۷
d یوحنا ۱۹ : ۱۲
e متي ۲۷ : ۱۱، ۱ تمط ۶ : ۱۳
f ۱ پطر ۲ : ۲۲
g لوقا ۳ : ۱
h لوقا ۹ : ۹
i متي ۱۴ : ۱، مرقس ۶ : ۱۴
k یسعیاه ۵۳ : ۳
l اعمال ۴ : ۲۷

سنہ عیسوی ۳۳

کہا[m]، کہ ۱۴ تم اِس شخص کو میرے پاس یہہ کہتے لائے، کہ یہہ لوگوں کو بہکاتا ہی[n]: دیکھو، میں نے تمھارے آگے تحقیق کی، پر اُن قصوروں میں سے، جن کو تم اُس پر ٹھہراتے ہو، میں نے اِس شخص میں کچھہ نہ پایا[o]: ۱۵ اور نہ ہیرودیس نے: کیونکہ میں نے تمھیں اُس کے پاس بھیجا؛ اور دیکھو، اُس کا کوئی ایسا کام نہ ٹھہرا، جو قتل کے لائق ہو. ۱۶ اِس لیئے اُس کو تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا[p]. ۱۷ (اُسے ہر عید میں ضرور تھا، کہ کسو کو اُن کے واسطے چھوڑ دے[q]). ۱۸ تب سب ملکے چلائے، کہ اُسے لے جا، اور برباس کو ہمارے لیئے چھوڑ[r]. ۱۹ (وہ کسو فساد، جو شہر میں ہوا تھا، اور خون کے سبب، قید تھا.) ۲۰ پلاطوس نے یہہ چاہکے، کہ یسوع کو چھوڑ دے، پھر اُنھیں سمجھایا. ۲۱ پر اُنھوں نے چلاکے کہا، کہ اُسکو صلیب دے، صلیب دے. ۲۲ تیسری بار اُس نے اُن سے کہا، کیوں؟ اُس نے کیا بدی کی ہی؟ میں نے اُس میں قتل کے لائق کوئی قصور نہ پایا: اِس لیئے میں اُسے تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا. ۲۳ پر اُنھوں نے شور مچاکے اُسے تنگ کیا، اور چاہا، کہ اُسے صلیب دی جاے. اور اُن کی، اور سردار کاہنوں کی آوازیں غالب ہوئیں. ۲۴ تب پلاطوس نے حکم کیا، کہ اُن کی خواہش کے موافق ہو[s]. ۲۵ اور اُن کے واسطے اُس شخص کو، جو فساد اور خون کے سبب قید تھا، جسے اُنھوں نے چاہا تھا، چھوڑ دیا؛ اور یسوع کو اُن کی مرضی پر سونپ دیا.

۲۶ اور جب اُس کو لے جاتے تھے، شمعون نام قرینی کو، جو شہر کے باہر سے آتا تھا، پکڑکے، صلیب اُس پر رکھہ دی[t]، کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے.

۲۷ اور لوگوں کی بڑی بھیڑ، اور عورتیں، جو اُس کے واسطے چھاتی پیٹتی اور رو رہی تھیں، اُس کے پیچھے پیچھے چلیں.

[m] متی ۲۷ : ۲۳
مرقۃ ۱۰ : ۱۴
یوحنا ۱۸ : ۳۸
ا. ر ۱۹ : ۴
[n] ا، ۲ آیتیں
[o] ۴ آیت
[p] متی ۲۷ : ۲۶
یوحنا ۱۹ : ۱
[q] متی ۲۷ : ۱۵
مرقۃ ۱۵ : ۶
یوحنا ۱۸ : ۳۹
[r] اعم ۳ : ۱۴
[s] خر ۲۳ : ۲
متی ۲۷ : ۲۶
مرقۃ ۱۵ : ۱۵
یوحنا ۱۹ : ۱۶
[t] متی ۲۷ : ۳۲
مرقۃ ۱۵ : ۲۱
دیکھو یوحنا ۱۹ : ۱۷

سنہ عیسوی ۳۳

۲۸ یسوع نے پھرکے اُن سے کہا، کہ ای یروسلم کی بیٹیو، مجھہ پر نہ روؤ، بلکہ آپ پر اور اپنے لڑکوں پر روؤ. ۲۹ کیونکہ، دیکھو، وے دن آتے ہیں، جن میں کہینگے، مبارک ہیں بانجھیں، اور وہ پیٹ جو نہ جنے، اور وے چھاتیاں جنھوں نے دودھہ نہ پلایا[u]. ۳۰ تب پہاڑوں سے کہنا شروع کرینگے، کہ ہم پر گر پڑو؛ اور پہاڑیوں سے، کہ ہمیں چھپاؤ[x]. ۳۱ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھہ ایسا کرتے ہیں، تو سوکھے کے ساتھہ کیا نہ کیا جائیگا[y]. ۳۲ اور وے دو اور آدمیوں کو، جو بدکار تھے، لے چلے، کہ اُس کے ساتھہ مارے جائیں[z]. ۳۳ اور جب وے اُس جگہہ پر جسے ||کلوری نام رکھتے، پہنچے، تو وہاں اُسے صلیب دی[a]، اور بدکاروں کو بھی، ایک دہنے اور دوسرا بائیں.

۳۴ اور یسوع نے کہا، کہ ای باپ، اُن کو معاف کر[b]؛ کیونکہ وے نہیں جانتے، کہ کیا کرتے ہیں[c]. اور اُنھوں نے چٹھی ڈالکے اُس کی پوشاک بانٹ لی[d]. ۳۵ اور لوگ کھڑے دیکھہ رہے تھے[e]. اور سردار اُن کے ساتھہ ٹھٹھا کرکے[f] کہتے تھے، کہ اوروں کو بچایا؛ اگر یہہ مسیح خدا کا برگزیدہ ہی، تو آپ کو بچاوے. ۳۶ اور سپاہیوں نے بھی اُس پر ہنسی کی، اور پاس جاکر اور اُسے سرکہ دیکر کہا، ۳۷ اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہی، تو اپنے تئیں بچا. ۳۸ اور اُسکے اُوپر یونانی، رومی، اور عبرانی میں یہہ نوشتہ لکھا تھا، کہ

یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی[g].

۳۹ اور ایک اُن بدکاروں میں سے، جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے، اُسے طعنہ مارکے کہتا تھا، کہ اگر تو مسیح ہی، تو آپ کو اور ہم کو بچا[h]. ۴۰ دوسرے نے اُسے ملامت کرکے جواب دیا، کیا تو بھی خدا سے نہیں ڈرتا، جس حال کہ اِسی سزا میں گرفتار ہی؟ ۴۱ اور

[u] متی ۲۴ : ۱۹
لوقا ۲۱ : ۲۳
[x] یسع ۲ : ۱۹
ہوس ۱۰ : ۸
مکاش ۶ : ۱۶
اور ۹ : ۶
[y] امۃ ۱۱ : ۳۱
یرم ۲۵ : ۲۹
حزق ۲۰ : ۴۷
اور ۲۱ : ۳، ۴
۱ پطر ۴ : ۱۷
[z] یسع ۵۳ : ۲۱
متی ۲۷ : ۳۸
|| یعنے، کھوپری.
[a] متی ۲۷ : ۲۸
مرقۃ ۱۵ : ۲۲
یوحنا ۱۹ : ۱۷، ۱۸
[b] متی ۵ : ۴۴
اعم ۷ : ۱۰
۱ قرن ۴ : ۱۲
[c] اعم ۳ : ۱۷
[d] متی ۲۷ : ۳۵
مرقۃ ۱۵ : ۲۴
یوحنا ۱۹ : ۲۳
[e] زبور ۲۲ : ۱۷
ذکر ۲۱ : ۱۰
[f] متی ۲۷ : ۳۹
مرقۃ ۱۵ : ۲۹
[g] متی ۲۷ : ۳۷
مرقۃ ۱۵ : ۲۶
یوحنا ۱۹ : ۱۹
[h] متی ۲۷ : ۴۴
مرقۃ ۱۵ : ۳۲

هم تو واجبي، کیونکه اپنے کاموں کا بدلا پاتے هیں: پر اُس نے تو کوئي بیجا کام نهیں کیا۔ ۴۲ اور اُس نے یسوع سے کها، ای خداوند، جب تو اپني بادشاهت میں آوے، مجهے یاد کیجیو۔ ۴۳ یسوع نے اُسے کها، میں تجهه سے سچ کهتا هوں، که آج تو میرے ساتهه بهشت میں هوگا۔ ۴۴ اور چهٹهویں گهنٹے کے قریب تها، که ساري زمین پر اندهیرا چها گیا، اور نویں گهنٹے تک رها[i]: ۴۵ اور سورج تاریک هو گیا، اور هیکل کا پرده بیچ سے پهٹ گیا[k]۔

۴۶ اور یسوع نے بڑي آواز سے پکارکے کها، که ای باپ، میں اپني روح تیرے هاتهوں میں سونپتا هوں[l]: یهه کهکے دم چهوڑ دیا[m]۔ ۴۷ اور صوبه‌دار نے یهه حال دیکهکے، خدا کي تعریف کي، اور کها، بیشک یهه آدمي راستباز تها[n]۔ ۴۸ اور سب لوگ، جو یهه تماشا دیکهنے آئے تهے، جد یهه واقعات دیکهیں، چهاتي پیٹتے پهرے۔ ۴۹ اور اُس کے سب جان پهچان، اور وے عورتیں، جو جلیل سے اُس کے ساتهه آئي تهیں، دور کهڑي هو کے یهه حال دیکهه رهي تهیں[o]۔

۵۰ اور دیکهو، ایک شخص یوسف نامے مشیر، جو نیک اور راستباز تها[p]: ۵۱ اور وه اُن کي صلاح اور کام میں شریک نه هوا: یهه یهودیوں کے شهر ارمتیا کا تها، اور وه خود خدا کي بادشاهت کا اِنتظار کرتا تها[q]: ۵۲ اُس نے پلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي۔ ۵۳ اور اُس کو اُتارکے کتان میں لپیٹا[r]، اور ایک قبر میں، جو پتهر میں کهدي تهي، جهاں کوئي کبهو رکها نه گیا تها، رکها۔ ۵۴ اور وه طیاري کا دن تها[s]، اور سبت کے دن کي پو پهٹنے لگي۔ ۵۵ اور وے عورتیں بهي جو اُسکے ساتهه جلیل سے آئي تهیں[t]، پیچهے پیچهے چلیں، اور قبر کو اور اُس کي لاش کو، که کس طرح رکهي

سنه عیسوي ۳۳

[i] متي ۲۷: ۴۵ مرق ۱۵: ۳۳
[k] متي ۲۷: ۵۱ مرق ۱۵: ۳۸
[l] زبور ۳۱: ۵ ۱ پطر ۲: ۲۳
[m] متي ۲۷: ۵۰ مرق ۱۵: ۳۷ یوح ۱۹: ۳۰
[n] متي ۲۷: ۵۴ مرق ۱۵: ۳۹
[o] زبور ۳۸: ۱۱ متي ۲۷: ۵۵ مرق ۱۵: ۴۰ دیکهو یوح ۱۹: ۲۵
[p] متي ۲۷: ۵۷ مرق ۱۵: ۴۲ یوح ۱۹: ۳۸
[q] مرق ۱۵: ۴۳ لوقا ۲: ۲۵، ۳۸
[r] متي ۲۷: ۵۹ مرق ۱۵: ۴۶
[s] متي ۲۷: ۶۲
[t] لوقا ۸: ۲

گئي، دیکهتي تهیں[u]۔ ۵۶ اور پهرکے خوشبوئیاں، اور مر طیار کیا[x]: لیکن شرع کے موافق[y] سبت کے دن آرام کیا۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ اُن عورتوں کو جو قبر پر گئي تهیں دو فرشتے خبر دیتے که مسیح جي اُٹها هي، ۹ اِس کا حول شاگردوں سے کهنے جاتیں۔ ۱۳ مسیح خود اپنے تئیں دو شاگردوں پر جو اماوس کو جاتے تهے ظاهر کر دیتا ۳۶ بعد اُس کے رسولوں پر وه ظاهر هوتا، اور اُن کي بےاِعتقادي کے سبب اُن کو ملامت کرتا: ۴۷ اُن کو ایک خاص حکم دیتا: ۴۹ اُن سے روح‌اُلقدس کا وعده کرتا: ۵۱ اور بعد اُس کے آسمان پر چڑهه جاتا۔

اور وے اِتوار کے دن بڑے تڑکے[a]، اُن خوشبوئیوں کو، جو طیار کي تهیں[b]، لیکے قبر پر آئیں، اور اُن کے ساتهه کئي اور بهي تهیں۔ ۲ اور اُنهوں نے پتهر کو قبر پر سے ڈهلکایا هوا پایا[c]۔ ۳ اور اندر جاکے خداوند یسوع کي لاش نه پائي[d]۔ ۴ اور ایسا هوا، که جد وے اُس بات سے حیران تهیں، دیکهو، دو شخص چمچماتي پوشاک پهنے اُن کے پاس کهڑے تهے[e]: ۵ جب وے ڈرتي، اور اپنے سر زمین پر جهکاتي تهیں، اُنهوں نے اُن سے کها، تم کیوں زنده کو مردوں میں ڈهونڈهتیاں هو؟ ۶ وه یهاں نهیں هي، بلکه اُٹها هي: یاد کرو، که هنوز جب جلیل میں تها، تم سے کیا کها تها[f]، که ۷ ضرور هي، که اِبن آدم گنهگاروں کے هاتهه میں حواله کیا جائے، اور صلیب دیا جائے، اور تیسرے دن اُٹهے۔ ۸ تب اُس کي باتیں اُنهیں یاد آئیں[g]۔ ۹ اور قبر پر سے پهرکے اُن گیارهوں اور سب باقي لوگوں کو اِن سب باتوں کي خبر دي[h]۔ ۱۰ اور مریم مگدلیني، اور یوحنا[i] اور مریم یعقوب کي ماں، اور دوسري عورتیں، جو ساتهه تهیں، اِنهوں نے رسولوں سے یهه باتیں کهیں۔ ۱۱ پر اِن کي باتیں اُنهیں کهاني سي سمجهه پڑیں، اور اُن کا اِعتبار نه کیا[k]۔ ۱۲ تب پطرس اُٹهکے قبر کي طرف دوڑا: اور جهککر دیکها، که صرف

سنه عیسوي ۳۳

[u] مرق ۱۵: ۴۷
[x] مرق ۱۶: ۱
[y] خر ۲۰: ۱۰
[a] متي ۲۸: ۱ مرق ۱۶: ۱ یوح ۲۰: ۱
[b] لوقا ۲۳: ۵۶
[c] متي ۲۸: ۲ مرق ۱۶: ۴
[d] مرق ۱۶: ۵ ۲۳ آیت
[e] یوح ۲۰: ۱۲ اعم ۱: ۱۰
[f] متي ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۳ مرق ۸: ۳۱ اور ۹: ۳۱ لوقا ۹: ۲۲
[g] یوح ۲: ۲۲
[h] متي ۲۸: ۸ مرق ۱۶: ۱۰
[i] لوقا ۸: ۳
[k] مرق ۱۶: ۱۱ ۲۵ آیت

سنه عیسوي ۳۳

کفن پڑا هی[l]، اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا هوا اپنے گھر چلا گیا.

۱۳ اور دیکھو، اُسي دن اُن میں سے دو آدمي اُس بستي کي طرف[m]، جس کا نام اماوس، اور یروسلم سے ||پونے چار کوس کے فاصله پر هی، جاتے تھے: ۱۴ اور اُن سب باتوں کي بابت جو واقع هوئي تھیں، آپس میں بات چیت کرتے تھے. ۱۵ اور ایسا هوا، که جب وے بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رهے تھے، یسوع آپ نزدیک آکے اُن کے ساتھ چلا[n]: ۱۶ لیکن اُن کي آنکھیں بند هو گئي تھیں، که اُس کو نه پھچانا[o]. ۱۷ اُس نے اُن سے کہا، یهه کیا باتیں هیں، جو تم راه میں آپس میں کرتے جاتے هو، اور اُداس هوتے؟ ۱۸ تب ایک نے جس کا نام قلیوپس[p] تھا، جواب میں اُسے کہا: که کیا اکیلا تو هي یروسلم میں پردیسي هی، که جو کچھ اِن دنوں اُس میں هوا هی، نهیں جانتا؟ ۱۹ اُس نے اُن سے کہا، کیا؟ اُنھوں نے اُسے کہا، یسوع ناصري کے ماجرے، جو نبي تھا[q]، اور خدا اور ساري قوم کے سامھنے کام اور کلام میں قدرتوالا[r]: ۲۰ اور کیونکر سردار کاهن، اور همارے سرداروں نے اُسکو قتل کے حکم کے لیئے حواله کیا، اور صلیب دي[s]. ۲۱ پر هم اُمید رکھتے تھے، که یهي اِسرائیل کو مخلصي دینے کو تھا[t]: اور اِن سب کے سوا، آج تیسرا روز هی، که یهه واقعات هوئیں. ۲۲ اور هم میں سے کئي عورتوں نے بھي هم کو گھبرا رکھا هی، که تڑکے اُس کي قبر پر گئیں[u]: ۲۳ اور اُس کي لاش کو نه پاکر، آئیں اور بولیں، که هم نے فرشتوں کي رویت دیکھي، جنھوں نے کہا، که وه زنده هی. ۲۴ اور بعضوں نے همارے ساتھیوں میں سے[x] قبر پر جاکے، جیسا که اُن عورتوں نے کہا، پایا، پر اُس کو نه دیکھا. ۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا، که ای نادانو، اور نبیوں کي ساري باتوں کے ماننے میں سست مزاجو: ۲۶ کیا ضرور نه تھا، که مسیح یهه دکھ اُٹھاوے[y]، اور اپنے جلال میں داخل هو؟ ۲۷ اور موسیٰ[z] اور سب نبیوں[a] سے شروع کرکے وه باتیں، جو سب کتابوں میں اُس کے حق میں هیں، اُن کے لیئے تفسیر کیں[b]. ۲۸ اور وے اُس بستي کے، جهاں جاتے تھے، نزدیک پهنچے: اور ایسا معلوم پڑا، که وه آگے بڑھا چاهتا هی[c]. ۲۹ تب اُنھوں نے اُسے یهه کهکے روکا[d]، که همارے ساتھ ره: کیونکه شام هوا چاهتي هی، اور دن ڈهلا. تب وه بھیتر جاکے اُن کے ساتھ رها. ۳۰ اور ایسا هوا، که جب وه اُن کے ساتھ کھانے بیٹھا تھا، روٹي لیکر اُسے متبرک کیا، اور توڑکے اُن کو دي[e]. ۳۱ تب اُن کي آنکھیں کھل گئیں، اور اُس کو پھچانا، اور وه اُن کے پاس سے غائب هو گیا. ۳۲ تب اُنھوں نے آپس میں کہا، جب راه میں هم سے باتیں کرتا، اور همارے لیئے کتابوں کا بھید کھولتا تھا، تو کیا هم لوگوں کے دل ||میں جوش نه هوا؟ ۳۳ اور اُسي گھڑي اُٹھکر، وے یروسلم کو پھرے: اور گیارهوں اور اُن کے ساتھیوں کو اِکٹھے پایا، ۳۴ جو کهتے تھے، که خداوند سچ مچ اُٹھا، اور شمعون کو دکھائي دیا هی[f]. ۳۵ تد اُنھوں نے راه کا حال بیان کیا، اور یهه، که کیونکر اُنھوں نے اُسکے روٹي توڑنے میں اُسے پھچانا.

۳۶ اور وے یهه باتیں کهه رهے تھے، که یسوع آپ اُن کے بیچ میں کھڑا هوا، اور اُن سے کہا، تمھیں سلام[g]. ۳۷ پر اُنھوں نے گھبراکے، اور ڈرکے خیال کیا، که کسي روح کو دیکھتے هیں[h]. ۳۸ مگر اُس نے اُن سے کہا، که تم کیوں گھبراهٹ میں هو؟ اور کاهے کو تمھارے دلوں میں اندیشه پیدا هوتے؟ ۳۹ میرے هاتھ پانوں کو دیکھو، که میں هي هوں، اور مجھے چھوؤ[i]، اور دیکھو، کیونکه روح کو

[l] یوحنا ۲۰: ۳، ۶ — [m] مرقس ۱۶: ۱۲ — || واي میں، ۶۰ ستادیوس: اور ایک ستادیوس چار سو ماتهه کے برابر تھا. دیکھو یوحنا ۱۱: ۱۸ اور ۱۱: ۱۸ — [n] متي ۱۸: ۲۰، ۳۱ آیت — [o] یوحنا ۲۰: ۱۴ اور ۲۱: ۴ — [p] یوحنا ۱۹: ۲۵ — [q] متي ۲۱: ۱۱ لوقا ۷: ۱۶ یوحنا ۳: ۲ اور ۴: ۱۹ اور ۶: ۱۴ — [r] اعمال ۲: ۲۲ — [s] اعمال ۲: ۲۳ — [t] لوقا ۲۳: ۱ اعمال ۱۳: ۲۷، ۲۸ — [t] لوقا ۱: ۶۸ اور ۲: ۳۸ اعمال ۱: ۶ — [u] متي ۲۸: ۸ مرقس ۱۶: ۱۰ لوقا ۱-۱۰ آیتیں یوحنا ۲۰: ۱۸ — [x] ۱۲ آیت

[y] ۴۶ آیت اعمال ۱۷: ۳ ۱ پطرس ۱: ۱۱ — [z] پیدایش ۳: ۱۵ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴ اور ۴۹: ۱۰ گنتي ۲۱: ۹ اِستثنا ۱۸: ۱۵ — [a] زبور ۱۶: ۹، ۱۰ اور ۲۲ اور ۱۳۲: ۱۱ یسعیاه ۷: ۱۴ اور ۹: ۶ اور ۴۰: ۱۰، ۱۱ اور ۵۰: ۶ اور ۵۳ یرمیاه ۲۳: ۵ اور ۳۳: ۱۴، ۱۵ حزقي ایل ۳۴: ۲۳ اور ۳۷: ۲۵ دانیال ۹: ۲۴ میکه ۷: ۲۰ ملاکي ۳: ۱ اور ۴: ۲ دیکھو یوحنا ۱: ۴۵ — [b] ۴۰ آیت — [c] دیکھو پیدایش ۳۲: ۲۶ اور ۴۲: ۷ مرقس ۶: ۴۸ — [d] پیدایش ۱۹: ۳ اعمال ۱۶: ۱۵ — [e] متي ۱۴: ۱۹ — || یوناني میں، هم میں جلتے نه تھے. — [f] ۱ قرنتي ۱۵: ۵ — [g] مرقس ۱۶: ۱۴ یوحنا ۲۰: ۱۹ ۱ قرنتي ۱۵: ۵ — [h] مرقس ۶: ۴۹ — [i] یوحنا ۲۰: ۲۰، ۲۷

سنه عیسوي ٣٣

جسم اور هڈي نهیں، جیسا مجهه میں دیکهتے هو۔ ۴۰ اور یهه کهکے اُنهیں اپنے هاتهه اور پانو دکهائے۔ ۴۱ اور جب وے مارے خوشي کے[k] اِعتبار نه کرتے، اور متعجب تهے، اُس نے اُن سے کها، که کیا یهاں تمهارے پاس کچهه کهانے کو هي؟[l] ۴۲ تب اُنهوں نے بهوني هوئي مچهلي کا ایک ٹکڑا اور شهد کا ایک چهتا اُس کو دیا۔ ۴۳ اُس نے لیکے اُن کے سامهنے کهایا[m]۔ ۴۴ اور اُن سے کها، که یهه وے هي باتیں هیں، جنهیں میں نے جب که تمهارے ساتهه تها، تم سے کها[n]، که ضرور هي، که سب کچهه، جو موسیٰ کي توریت، اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں میں میري بابت لکها هي، پورا هو۔ ۴۵ تب اُن کے ذهنوں کو کهولا[o]، که کتابوں کو سمجهیں؛ ۴۶ اور اُن سے کها، که یوں لکها هي، اور یوں هي ضرور تها، که مسیح دکهه اُٹهاوے، اور تیسرے دن مردوں میں سے جي اُٹهے[p]۔ ۴۷ اور یروسلم سے لیکے ساري قوموں میں[q] توبه اور گناهوں کي معافي[r] کي منادي اُسکے نام سے کي جاے۔ ۴۸ اور تم اِن باتوں کے گواه هو[s]۔

۴۹ اور، دیکهو، میں اپنے باپ کے اُس موعود کو تم پر بهیجتا هوں[t]: لیکن تم، جب تک عالم بالا کي قوت سے ملبس نه هو، یروسلم شهر میں ٹههرو۔

۵۰ تب وه اُنهیں وهاں سے باهر بیتعنیا تک لے گیا[u]؛ اور اپنے هاتهه اُٹهاکے اُنهیں برکت دي۔ ۵۱ اور ایسا هوا، که جب وه اُنهیں برکت دے رها تها، اُن سے جدا هوا، اور آسمان پر اُٹهایا گیا[x]۔ ۵۲ اور اُنهوں نے اُس کو سجده کیا[y]، اور بڑي خوشي سے یروسلم کو پهرے: ۵۳ اور همیشه هیکل میں[z] خدا کي تعریف اور شکر کرتے رهے۔ آمین۔

k پید ۴۵: ٢٦
l یوح ٢١: ٥
m اعه ١٠: ۴١
n متي ١٦: ٢١ اور ١٧: ٢٢ اور ٢٠: ١٨ مرق ٨: ٣١ لوقا ٩: ٢٢ اور ١٨: ٣١ ٩ آیت
o اعه ١٦: ١۴
p ٢٦ آیت زبور ٢٢ یسع ٥٠: ٦ اور ٥٣: ٢، وغیره اعه ١٧: ٣
q پید ١٢: ٣ زبور ٢٢: ٢٧ یسع ۴٩: ٦، ٢٢ یره ٣١: ٣۴ هوس ٢: ٢٣ میکه ۴: ٢ ملا ١: ١١
r دان ٩: ٢۴ اعه ١٣: ٣٨، ٣٩
s یوح ٣: ١٢
t یوح ١٥: ٢٧ اعه ١: ١، ٨، ٢٢ اور ٢: ٣٢ اور ٣: ١٥
u یسع ۴۴: ٣ یوایل ٢: ٢٨ یوح ١۴: ١٦، ٢٦ اور ١٥: ٢٦ اور ١٦: ٧ اعه ١: ۴ اور ٢: ١، وغیره
x اعه ١: ١٢
y ٢ سلا ١: ١١ مرق ١٦: ١٩ یوح ٢٠: ١٧ اعه ١: ٩ افس ۴: ٨
z متي ٢٨: ٩، ١٧
اعه ٢: ۴٦ اور ٥: ۴٢

یوحنا کي انجیل

سنه عیسوي ٢٦

١ باب

١ یسوع مسیح کي اُلوهیت، اور اِنسانیت، اور عهده کي بابت. ١٥ یوحنا کي گواهي. ٣٦ اندریاس. پطرس، وغیره کا بلایا جانا.

اِبتدا میں کلام[a] تها، اور کلام خدا کے ساتهه[b] تها، اور کلام خدا[c] تها۔ ٢ یهي اِبتدا میں خدا کے ساتهه تها[d]۔ ٣ سب چیزیں اُس سے موجود هوئیں[e]؛ اور کوئي چیز موجود نه تهي جو بغیر اُس کے هوئي۔ ۴ زندگي اُس میں تهي[f]؛ اور وه زندگي اِنسان کا نور تهي[g]۔ ۵ اور نور تاریکي میں چمکتا هي[h]: اور تاریکي نے اُسے دریافت نه کیا۔

٦ ایک شخص خدا کي طرف سے بهیجا گیا تها، جس کا نام یوحنا تها[i]۔ ٧ یهه گواهي کے لیئے آیا، که نور پر گواهي دے[k]، تاکه سب اُس کے باعث سے ایمان لاویں۔ ٨ وه نور نه تها، پر نور پر گواهي دینے کو آیا تها۔ ٩ حقیقي نور وه تها، جو دنیا میں آکے هر ایک آدمي کو روشن کرتا هي[l]۔ ١٠ وه جهان میں تها، اور جهان اُسي سے موجود هوا[m]، اور جهان نے اُسے نه جانا۔ ١١ وه اپنوں پاس آیا، اور اپنوں نے اُسے قبول نه کیا[n]۔ ١٢ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس

a امث ٨: ٢٢، ٢٣ وغیره قلس ١: ١٧ ١ یوح ١: ١ مکاش ١: ٢ اور ١٩: ١٣
b امث ٨: ٣٠ یوح ١٧: ٥ ١ یوح ١: ٢
c فلپ ٢: ٦ ١ یوح ٥: ٧
d پید ١: ١
e زبور ٣٣: ٦ ١٠ آیت افس ٣: ٩ قلس ١: ١٦ عبر ١: ٢ مکاش ۴: ١١
f یوح ٥: ٢٦ ١ یوح ٥: ١١
g یوح ٨: ١٢ اور ٩: ٥ اور ١٢: ٣٥، ۴٦
h یوح ٣: ١٩

سنه عیسوي ٢٦

i ملا ٣: ١ متي ٣: ١ لوقا ٣: ٢ آیت
k اعه ١٩: ۴
l ۴ آیت یسع ۴٩: ٦ ١ یوح ٢: ٨
m ٣ آیت عبر ١: ٢ اور ١١: ٣
n لوقا ١٩: ١۴ اعه ٣: ٢٦ اور ١٣: ۴٦

سنہ عیسوي ۲٦

نے اُنھیں اِقتدار بخشا، کہ خدا کے فرزند ھوں[o]، یعنے، اُنھیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ھیں. ۱۳ وے نہ لہو سے، نہ جسم کي خواھش سے، نہ مرد کي خواھش سے، مگر خدا سے پیدا ھوئے ھیں[p]. ۱۴ اور کلام[q] مجسم ھوا[r]، اور وہ فضل اور راستي سے بھرپور ھوکے[s] ھمارے درمیان رھا[t]، اور ھم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا، جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال[u].

۱۵ یوحنا نے اُسکي بابت گواھي دي[w]، اور پکارکے کہا، یہہ وھي ھی جس کا ذکر میں کرتا تھا، کہ وہ جو میرے پیچھے آنیوالا ھی مجھہ سے مقدم ھی[x]: کیونکہ وہ مجھہ سے پہلے تھا[y]. ۱٦ اور اُس کي بھرپوري سے ھم سب نے پایا، بلکہ فضل پر فضل[z]. ۱۷ کیونکہ شریعت موسیٰ کي معرفت سے دي گئي[a]، مگر فضل[b] اور سچائي[c] یسوع مسیح سے پہنچي. ۱۸ خدا کو کسي نے کبھي نہ دیکھا[d]: اِکلوتا بیٹا[e]، جو باپ کي گود میں ھی، اُسي نے بتلا دیا.

۱۹ اور یوحنا کي گواھي یہہ تھي[f]، جب کہ یہودیوں نے یروسلم سے کاھنوں اور لاویوں کو بھیجا، کہ اُس سے پوچھیں، کہ تو کون ھی؟ ۲۰ اور اُس نے اِقرار کیا، اور اِنکار نہ کیا: بلکہ اِقرار کیا، کہ میں مسیح نہیں ھوں[g]. ۲۱ تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، تو اور کون؟ کیا تو اِلیاس ھی[h]؟ اُس نے کہا، میں نہیں ھوں. پس، آیا تو وہ نبي ھی[i]؟ اُس نے جواب دیا، نہیں. ۲۲ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ تو کون ھی؟ تاکہ ھم اُنھیں جنھوں نے ھم کو بھیجا، کوئي جواب دیں. تو اپنے حق میں کیا کہتا ھی؟ ۲۳ اُس نے کہا کہ میں، جیسا یسعیاہ نبي نے کہا[k]، بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز ھوں، کہ تم خداوند کي راہ کو درست کرو[l]. ۲۴ مگر یے

۱۴ آیت یوحنا ۳: ۱٦، ۱۸ ۱ یوحنا ۴: ۹ [f] یوحنا ۵: ۳۳ [g] لوقا ۳: ۱۵ یوحنا ۳: ۲۸ یوحنا ۱۳: ۲۵ [h] ملا ۴: ۵ متي ۱۷: ۱۰ [i] اِستثنا ۱۸: ۱۵، ۱۸ [k] یسعیاہ ۴۰: ۳ [l] متي ۳: ۳ مرقس ۱: ۳ لوقا ۳: ۴ یوحنا ۳: ۲۸

سنہ عیسوي ۳۰

فریسیوں کي طرف سے بھیجے گئے تھے. ۲۵ اور اُنھوں نے اُس سے سوال کیا، اور کہا، کہ اگر تو نہ مسیح ھی، نہ اِلیاس، اور نہ وہ نبي، پس کیوں بپتسمہ دیتا ھی؟ ۲٦ یوحنا نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ میں پاني سے بپتسمہ دیتا ھوں[m]: پر تمھارے درمیان ایک کھڑا ھی، جسے تم نہیں جانتے[n]: ۲۷ یہہ وھي ھی، جو میرے پیچھے آنیوالا تھا، اور مجھہ سے مقدم تھا[o]، جس کي جوتي کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ھوں. ۲۸ یہہ باتیں بیت‌عبارہ میں یردن کے پار[p]، جہاں یوحنا بپتسمہ دیتا تھا، واقع ھوئیں.

۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا، اور کہا، دیکھو، خدا کا برہ[q]، جو جہان کا گناہ اُٹھا لے جاتا ھی[r]. ۳۰ یہہ وھي ھی، جس کے حق میں میں نے کہا، کہ ایک مرد میرے پیچھے آتا ھی، جو مجھہ سے مقدم تھا، کیونکہ وہ مجھہ سے پہلے تھا[s]. ۳۱ اور میں تو اُسے نہ جانتا تھا: پر اِس لیئے میں پاني سے بپتسمہ دیتا آیا، تاکہ وہ اِسرائیل پر ظاھر ھو[t]. ۳۲ اور یوحنا نے یہہ کہکے گواھي دي، کہ میں نے روح کو کبوتر کي طرح آسمان سے اُترتے دیکھا، اور وہ اُس پر ٹھہري[u]. ۳۳ اور میں اُسے نہ جانتا تھا: پر جس نے مجھے بھیجا، کہ پاني سے بپتسمہ دوں، اُس نے مجھے کہا، کہ جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے، وھي ھی، جو روح قدس سے بپتسمہ دیتا ھی[x]. ۳۴ سو میں نے دیکھا، اور گواھي دي، کہ یہي خدا کا بیٹا ھی.

۳۵ پھر دوسرے دن یوحنا اور دو اُس کے شاگردوں میں سے کھڑے تھے: ۳٦ تب یوحنا نے یسوع کو چلتے دیکھکر کہا، دیکھو، خدا کا برہ[y]! ۳۷ اور اُن دو شاگردوں نے اُس کو کلام کرتے سنا، اور یسوع کے پیچھے ہو لیئے. ۳۸ تب یسوع نے

۱ یوحنا ۴: ۱۲، ۲۰ [m] متي ۳: ۱۱ [n] ملا ۳: ۱ [o] ۱۵، ۳۰ آیتیں اعمال ۱۹: ۴ [p] قضاۃ ۷: ۲۴ یوحنا ۱۰: ۴۰ [q] خروج ۱۲: ۳ یسعیاہ ۵۳: ۷ ۳٦ آیت اعمال ۸: ۳۲ ۱ پطرس ۱: ۱۹ مکاشفہ ۵: ٦، وغیرہ [r] یسعیاہ ۵۳: ۱۱ ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۳ گلتیوں ۱: ۴ عبرانیوں ۱: ۳ اور ۲: ۱۷ اور ۹: ۲۸ ۱ پطرس ۲: ۲۴ اور ۳: ۱۸ ۱ یوحنا ۲: ۲ اور ۳: ۵ اور ۴: ۱۰ مکاشفہ ۱: ۵ [s] ۱۵، ۲۷ آیتیں [t] ملا ۳: ۱ متي ۳: ٦ لوقا ۱: ۱۷، ۷٦، ۷۷ اور ۳: ۳، ۴ [u] متي ۳: ۱٦ مرقس ۱: ۱۰ لوقا ۳: ۲۲ یوحنا ۵: ۳۲ [x] متي ۳: ۱۱ اعمال ۱: ۵ اور ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۴ اور ۱۹: ٦ [y] ۲۹ آیت

سنہ عیسوي ۳۰

منہ پھیر کے اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھکر اُن کو کہا، تم کیا ڈھونڈھتے هو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا، ای ربي، (جسکا ترجمہ یہہ هی، ای اُستاد)، تو کہاں رهتا هی؟ ۳۹ اُس نے اُنہیں کہا، چلو، دیکھو. پس وے آئے، اور جہاں وہ رهتا تها دیکھا، اور اُس روز اُس کے ساتھہ رهے؛ اور ||یہہ دسویں ساعت کے قریب تها. ۴۰ ایک اُن دونوں میں سے جنھوں نے یوحنا کي سني، اور اُس کے پیچھے هو لیئے، شمعون پطرس کا بهائي اندریاس[z] تها. ۴۱ اُس نے پہلے اپنے بهائي شمعون کو پایا؛ اور اُس سے کہا، کہ هم نے مسیح کو، جس کا ترجمہ ||کرستس هی، پایا. ۴۲ تب وہ اُسے یسوع پاس لایا، اور یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے کہا، کہ تو یونس کا بیتا شمعون هی[*]: تو کیفاس کہلاویگا، جس کا ترجمہ پطرس هی[a].

۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاها، کہ جلیل میں جاوے؛ پر فیلبوس کو پاکے کہا، میرے پیچھے چل. ۴۴ اور فیلبوس بیت‌صیدا کا[b]، جو اندریاس اور پطرس کا شہر هی، باشندہ تها. ۴۵ فیلبوس نے نتھني‌ایل[c] کو پایا، اور اُسے کہا، کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں[d] اور نبیوں[e] نے کیا هی، هم نے اُسے پایا، وہ یوسف کا بیتا یسوع ناصري[f] هی. ۴۶ نتھني‌ایل نے اُس سے کہا، کیا ناصرت سے کوئي اچھي چیز نکل سکتي هی[g]؟ فیلبوس نے کہا، آ اور دیکھ. ۴۷ یسوع نے نتھني‌ایل کو اپني طرف آتے دیکھکر اُس کے حق میں کہا، دیکھو ایک سچا اِسرائیلي[h]، جس میں مکر نہیں هی! ۴۸ نتھني‌ایل نے اُس سے کہا، تو مجھے کہاں سے جانتا هی؟ یسوع نے جواب دیا، اور اُسے کہا، اُس سے پہلے کہ فیلبوس نے تجھے بلایا، جب تو انجیر کے درخت تلے تها، میں نے تجھے دیکھا. ۴۹ نتھني‌ایل نے جواب میں اُس سے کہا، ای ربي، تو خدا کا بیتا[i]، تو اِسرائیل کا بادشاہ هی[k].

||یعني دن کي دو گھڑي باقي رهیں.
[z] متي ۴: ۱۸
||یعني یوناني میں.
[a] متي ۱۶: ۱۸
[b] یوحنا ۱۲: ۲۱
[c] یوحنا ۲۱: ۲
[d] پید ۳: ۱۵ اور ۴۹: ۱۰ اِست ۱۸: ۱۸ دیکھو لوقا ۲۴: ۲۷
[e] یسع ۴: ۲ اور ۷: ۱۴ اور ۹: ۶ اور ۵۳: ۲ میکہ ۵: ۲ ذکر ۶: ۱۲ اور ۹: ۹ دیکھو اور آیتیں لوقا ۲۴: ۲۷ کے مقام پر
[f] متي ۲: ۲۳ لوقا ۲: ۴
[g] یوحنا ۷: ۴۱، ۴۲، ۵۲
[h] زبور ۳۲: ۲ اور ۷۳: ۱ یوحنا ۸: ۳۹ رومیوں ۲: ۲۸، ۲۹ اور ۹: ۶
[i] متي ۱۴: ۳۳
[k] متي ۲۱: ۵ اور ۲۷: ۱۱، ۴۲ یوحنا ۱۸: ۳۷ اور ۱۹: ۳

سنہ عیسوي ۳۰

۵۰ یسوع نے جواب دیا، کیا تو اِس لیئے اِیمان لاتا هی، کہ میں نے تجھ سے کہا، کہ میں نے تجھ کو انجیر کے درخت تلے دیکھا؟ تو اِن سے بڑے ماجرے دیکھیگا. ۵۱ پھر اُس سے کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ اب سے تم آسمان کو کھلا، اور خدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور اِبن آدم پر اُترتے دیکھوگے[l].

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پاني کو مي بنانا. ۱۲ کفرناحوم کو رواہ هوتا، اور پھر یروشلم کو جاتا. ۱۴ جہاں وہ هیکل سے سب خرید فروخت کرنیوالونکو نکال دیتا. ۱۹ وہ اپنے مارے جانے اور جي اُتھنے کي خبر آگے سے دیتا. ۲۳ اُس کے معجزے دیکھکے بہت لوگ اِیمان لائے، پر اُس نے اپنے تئیں اُن پر نہ چھوڑا.

اور تیسرے دن قانا[a] جلیل میں کسي کا بیاہ هوا؛ اور یسوع کي ما وهاں تهي: ۲ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کي بهي اُس بیاہ میں دعوت تهي. ۳ اور جب مي گهت گئي، یسوع کي ما نے اُس سے کہا، کہ اُن کے پاس مي نہ رهي. ۴ یسوع نے اُس سے کہا، کہ ای عورت[b]، مجھے تجھ سے کیا کام[c]؟ میرا وقت هنوز نہیں آیا[d]. ۵ اُس کي ما نے خادموں کو کہا، جو کچھ وہ تمہیں کہے، سو کرو. ۶ اور وهاں پتھر کے چھہ متکے طہارت کے لیئے یہودیوں کے دستور کے موافق[e] دهرے تهے، اور هر ایک میں دو یا تین من کي سمائي تهي. ۷ یسوع نے اُنہیں کہا، متکوں میں پاني بهرو. سو اُنہوں نے اُن کو لبالب بهرا. ۸ پھر اُس نے اُنہیں کہا، کہ اب نکالو، اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ. اور وے لے گئے. ۹ جب میر مجلس نے وہ پاني، جو مي بن گیا تها[f]، چکھا، اور نہیں جانا، کہ یہہ کہاں سے تها، مگر چاکر، کہ جنھوں نے وہ پاني نکالا تها، جانتے تهے، تو میر مجلس نے دلها کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ ۱۰ هر شخص پہلے اچھي مي خرچ کرتا هی، اور ناقص،

[l] پید ۲۸: ۱۲ متي ۴: ۱۱ لوقا ۲: ۹، ۱۳ اور ۲۲: ۴۳ اور ۲۴: ۴ اعم ۱: ۱۰
[a] دیکھو یشو ۱۹: ۲۸
[b] یوحنا ۱۹: ۲۶
[c] ۲ سمو ۱۶: ۱۰ اور ۱۹: ۲۲
[d] یوحنا ۷: ۶
[e] مرقس ۷: ۳
[f] یوحنا ۴: ۴۶

سنه عیسوي ۳۰

اُس وقت که جب پیکے چھک گئے: پر تو نے اچھي مي اب تک رکھه چھوڑي هی. ۱۱ یهه پہلا معجزه یسوع نے قانا ے جلیل میں دکھایا، اور اپنا جلال ظاهر کیا[e]، اور اُسکے شاگرد اُس پر اِیمان لائے.

۱۲ بعد اُس کے، وه، اور اُس کي ما، اور اُس کے بھائي[h]، اور شاگرد کفرناحم میں گئے: پر اُنھوں نے وهاں بہت دنوں تک مقام نه کیا.

۱۳ تب یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي[i]، اور یسوع یروسلم کو گیا. ۱۴ اور هیکل میں، بیل اور بھیڑ اور کبوتر فروشوں کو، اور صرافوں کو بیٹھے هوئے پایا[k]: ۱۵ تب اُس نے رسي کا کوڑا بناکے، اُن سب کو، بھیڑوں اور بیلوں سمیت، هیکل سے نکال دیا، اور صرافوں کے ٹکے بکھرا دیئے، اور تختے اُلٹ دیئے؛ ۱۶ اور کبوتر فروشوں کو کہا، اِن چیزوں کو یہاں سے لے جا: میرے باپ کے گھر[l] کو بیوپار کا گھر مت بناؤ. ۱۷ اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا، که یوں لکھا هی، که تیرے گھر کي غیرت مجھے کھا گئي[m].

۱۸ تب یہودیوں نے جواب میں اُسے کہا، کیا نشان تو همیں دکھلاتا هی[n]، جو یهه کام کرتا هی؟ ۱۹ یسوع نے جواب دیکر اُنھیں کہا، که اِس هیکل کو ڈھا دو، اور میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا[o]. ۲۰ یہودیوں نے کہا، چھیالیس برس سے یهه هیکل بن رهي هی، اور تو اُسے تین دن میں کھڑا کریگا؟ ۲۱ پر اُس نے اپنے بدن کي هیکل[p] کي بابت کہا تھا. ۲۲ اِس لیئے، جب وه مردوں میں سے جي اُٹھا، تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا، که اُس نے یهه کہا تھا[q]: اور وے کتاب اور یسوع کے کلام پر اِیمان لائے.

۲۳ اور جب که وه یروسلم کے بیچ عید فسح میں تھا، تو بہتیرے، اُن معجزوں کو جو اُس نے دکھائے دیکھکے،

اُس کے نام پر اِیمان لائے. ۲۴ لیکن یسوع نے اپنے تئیں اُن پر نه چھوڑا، اِس لیئے که وه سب کو جانتا تھا. ۲۵ اور محتاج نه تھا، که کوئي اِنسان کے حق میں گواهي دے: کیونکه وه آپ، جو کچھه که اِنسان میں تھا، جانتا تھا[r].

۳ باب

اُس بیان میں، که ۱ مسیح نقودیموس کو سکھلاتا که نئے سر سے پیدا هونا ضرور هي. ۱۴ مسیح کي موت پر اِیمان لانا ضرور. ۱۶ خدا کي بڑي محبت هی جو اُس نے دنیا سے رکھي. ۱۸ اِیمان نه لانے کے سبب بني آدم گنہگار ٹھہرائے جاتے. ۲۳ یوحنا کا بپتسمه جو وه دیتا تھا، اور اُس کي گواهي اور تعلیم جو اُس نے مسیح کي بابت دي.

فریسیوں میں سے ایک شخص نقودیموس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا: ۲ اُسنے رات کو یسوع پاس آکر[a] کہا، که اي ربي، هم جانتے هیں که تو خدا کي طرف سے اُستاد هوکے آیا: کیونکه کوئي یے معجزے جو تو دکھاتا هی[b]، جب تک که خدا اُس کے ساتھه نه هو[c]، نهیں دکھا سکتا. ۳ یسوع نے جواب دیکر اُس سے کہا، میں تجھه سے سچ سچ کہتا هوں، اگر کوئي ‖ سر نو پیدا نه هو[d]، تو وه خدا کي بادشاهت کو دیکھه نهیں سکتا.

۴ نقودیموس نے اُس سے کہا، آدمي جب بوڑھا هو گیا، تو کیونکر پیدا هو سکتا هی؟ کیا اُس میں یهه طاقت هی، که دوباره اپني ما کے پیٹ میں در آئے، اور پیدا هووے؟ ۵ یسوع نے جواب دیا، که میں تجھے سچ سچ کہتا هوں، اگر آدمي پاني اور روح سے پیدا نه هووے[e]، تو وه خدا کي بادشاهت میں داخل هو نهیں سکتا. ۶ جو جسم سے پیدا هوا هی، جسم هی، اور جو روح سے پیدا هوا هی، روح هی. ۷ تعجب نه کر، که میں نے تجھے کہا، که تمهیں سر نو پیدا هونا ضرور هی. ۸ هوا جدهر چاهتي هی، چلتي هی، اور تو اُس کي آواز سنتا هی، پر نهیں جانتا، که وه کہاں سے آتي، اور کہاں کو جاتي هی: هر ایک جو روح سے پیدا هوا ایسا

‖ یا، اُوپر کي طرف سے.

سنہ عیسوي ۳۰

ھي ھی[f]۔ ۹ نقودیموس نے جواب میں اُس سے کہا، یہہ باتیں کیونکر ھو سکتي ھیں[g]؟ ۱۰ یسوع نے جواب دیا، اور اُس سے کہا، کیا تو بني اِسرائیل کا اُستاد ھی، اور یہہ باتیں نہیں جانتا؟ ۱۱ میں تجھے سچ سچ کہتا ھوں، کہ جو ھم جانتے ھیں، کہتے ھیں، اور جسے ھم نے دیکھا ھی، اُس پر گواھي دیتے ھیں[h]: اور تم ھماري گواھي قبول نہیں کرتے[i]۔ ۱۲ جب میں نے تمھیں زمین کي باتیں کہیں، اور تم یقین نہیں کرتے، پھر اگر میں تمھیں آسمان کي باتیں کہوں، تو تم کیونکر یقین کروگے؟ ۱۳ اور کوئي آسمان پر نہیں گیا، سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا[k]، یعنے، اِبن آدم، جو آسمان پر ھی۔

۱۴ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندي پر رکھا[l]، اُسي طرح سے ضرور ھی، کہ اِبن آدم بھي اُٹھایا جائے[m]: ۱۵ تاکہ جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، ھلاک نہ ھووے، بلکہ ھمیشہ کي زندگي پاوے[n]۔

۱۶ کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا ھی، کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخشا، تاکہ جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، ھلاک نہ ھووے، بلکہ ھمیشہ کي زندگي پاوے[o]۔ ۱۷ کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو جہان میں اِس لیئے نہیں بھیجا، کہ جہان پر سزا کا حکم کرے، بلکہ اِس لیئے، کہ جہان اُس کے سبب نجات پاوے[p]۔

۱۸ جو اُس پر اِیمان لاتا ھی، اُس کے لیئے سزا کا حکم نہیں[q]: لیکن جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا ھی، اُس کے واسطے سزا کا حکم ھو چکا: کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر اِیمان نہ لایا۔ ۱۹ اور سزا کے حکم کا سبب یہہ ھی، کہ نور جہان میں آیا، اور اِنسان نے تاریکي کو نور سے زیادہ پیار کیا[r]: کیونکہ اُن کے کام برے تھے۔ ۲۰ کیونکہ جو کوئي برائي کرتا ھی، وہ نور سے دشمني رکھتا ھی[s]، اور نور کے پاس نہیں آتا، تا ایسا نہ ھو، کہ اُس کے کام فاش ھو جاویں۔ ۲۱ پر وہ جو حق کرتا ھی، نور کے پاس آتا ھی، تاکہ اُس کے کام ظاھر ھوویں، کہ وے خدا کي مرضي سے ھیں۔

۲۲ بعد اُن باتوں کے، یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کي سرزمین میں آئے: اور وہ وھاں اُن کے ساتھ رھا کرتا، اور بپتسمہ دیتا تھا[t]۔

۲۳ اور یوحنا بھي سالم[u] کے قریب عینون میں بپتسمہ دیتا تھا، کیونکہ وھاں پاني بہت تھا، اور لوگ آئے اور بپتسمہ پایا[x]۔ ۲۴ کہ یوحنا ھنوز قیدخانے میں ڈالا نہ گیا تھا[y]۔

۲۵ تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان، طہارت کي بابت، بحث ھوئي۔ ۲۶ اور وے یوحنا پاس آئے، اور اُس سے کہا، کہ اي ربي، وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھ تھا، جس پر تو نے گواھي دي[z]، دیکھ، کہ وہ بپتسمہ دیتا ھی، اور سب اُس کے پاس آتے ھیں۔ ۲۷ یوحنا نے جواب دیا، اور کہا، کہ کوئي اِنسان کسي چیز کو، مگر جس حال کہ وہ اُسے آسمان سے دي جاوے، پا نہیں سکتا[a]۔ ۲۸ تم خود میرے گواہ ھو، کہ میں نے کہا، کہ میں مسیح نہیں[b]، مگر اُس سے آگے بھیجا گیا ھوں[c]۔ ۲۹ جس کي دُلہن ھی، وہ دُلہا ھی[d]، پر دُلہا کا دوست جو کھڑا ھی، اور اُس کي سنتا ھی، دُلہا کي آواز سے بہت خوش ھوتا ھی[e]: پس میري یہہ خوشي پوري ھوئي۔ ۳۰ ضرور ھی، کہ وہ بڑھے، پر میں گھٹوں۔ ۳۱ وہ جو اُوپر سے آتا ھی[f]، سب کے اُوپر ھی[g]: وہ جو زمین سے ھی، زمیني ھی[h]، اور زمین کي کہتا ھی: وہ جو آسمان سے آتا ھی، سب کے اُوپر ھی[i]۔ ۳۲ اور جو کچھ اُس نے دیکھا اور سنا ھی، اُس کي گواھي دیتا ھی، اور کوئي شخص اُسکي گواھي قبول نہیں کرتا[k]۔ ۳۳ جس نے اُس کي گواھي قبول کي ھی، مُہر

[f] واعظ ۱۱: ۵۔ ۱ قرن ۲: ۱۱
[g] یوحنا ۶: ۵۲، ۶۰
[h] متي ۱۱: ۲۷۔ یوحنا ۱: ۱۸۔ اور ۷: ۱۶۔ اور ۸: ۲۸۔ اور ۱۲: ۴۹۔ اور ۱۴: ۲۴
[i] ۳۲ آیت
[k] امثال ۳۰: ۴۔ یوحنا ۶: ۳۳، ۳۸، ۵۱، ۶۲۔ اور ۱۶: ۲۸۔ امثال ۴: ۹۔ ۱ قرن ۱۵: ۴۷۔ افسی ۴: ۹، ۱۰
[l] گنتي ۲۱: ۹
[m] یوحنا ۸: ۲۸۔ اور ۱۲: ۳۲
[n] ۳۶ آیت۔ یوحنا ۶: ۴۷
[o] رومی ۵: ۸۔ ۱ یوحنا ۴: ۹
[p] لوقا ۹: ۵۶۔ یوحنا ۵: ۴۵۔ اور ۸: ۱۵۔ اور ۱۲: ۴۷۔ ۱ یوحنا ۴: ۱۴
[q] یوحنا ۵: ۲۴۔ اور ۶: ۴۰، ۴۷۔ اور ۲۰: ۳۱
[r] یوحنا ۱: ۴، ۹، ۱۰، ۱۱۔ اور ۸: ۱۲
[s] ایوب ۲۴: ۱۳، ۱۷۔ افسی ۵: ۱۳
[t] یوحنا ۴: ۲
[u] ۱ سموئیل ۹: ۴
[x] متي ۳: ۵، ۶
[y] متي ۱۴: ۳
[z] یوحنا ۱: ۷، ۱۵، ۲۷، ۳۴
[a] ۱ قرن ۴: ۷۔ عبر ۵: ۴۔ یعقوب ۱: ۱۷
[b] یوحنا ۱: ۲۰، ۲۷
[c] ملاکي ۳: ۱۔ مرقس ۱: ۲۔ لوقا ۱: ۱۷
[d] متي ۲۲: ۲۔ ۲ قرن ۱۱: ۲۔ افسی ۵: ۲۵، ۲۷۔ مکاشفات ۲۱: ۹
[e] غزل ۵: ۱
[f] ۱۳ آیت۔ یوحنا ۸: ۲۳
[g] متي ۲۸: ۱۸۔ یوحنا ۱: ۱۵، ۲۷۔ رومی ۹: ۵
[h] ۱ قرن ۱۵: ۴۷
[i] یوحنا ۶: ۳۳۔ ۱ قرن ۱۵: ۴۷۔ افسی ۱: ۲۱۔ فلپ ۲: ۹
[k] ۱۱ آیت۔ یوحنا ۸: ۲۶۔ اور ۱۵: ۱۵

سنه عیسوي ۳۰

کي هی، که خدا سچا هی.[l] ۳۴ کیونکه جسے خدا نے بهیجا هی، وه خدا کي باتیں کهتا هی[m]، کیونکه خدا پیمائش کرکے[n] روح نهیں دیتا. ۳۵ باپ بیتے کو پیار کرتا هی، اور سب چیزیں اُس کے هاتهه میں دي هیں[o]. ۳۶ جو که بیتے پر ایمان لاتا هی، همیشه کي زندگي اُس کي هی[p]: اور جو بیتے پر ایمان نهیں لاتا، حیات کو نه دیکهیگا، بلکه خدا کا قهر اُس پر رهتا هی.

[l] روم ۳ : ۴ ، ۱ یوحه ۵ : ۱۰ [m] یوحه ۷ : ۱۶ [n] یوحه ۱ : ۱۶ [o] متي ۱۱ : ۲۷ اور ۲۸ : ۱۸ لوقا ۱۰ : ۲۲ یوحه ۵ : ۲۰، ۲۲ عبر ۲ : ۸ [p] حبق ۲ : ۴ یوحه ۱ : ۱۲ اور ۲۷ : ۴۷ آیتیں روم ۱ : ۱۷ ۱ یوحه ۵ : ۱۰

۴ باب

اِس باب میں، که ۱ مسیح ایک سامري عورت سے گفتگو کرتا، اور آپ کو اُس پر ظاهر کرتا که میں مسیح هوں. ۲۷ اُس کے شاگرد اِس واقعه پر تعجب کرتے. ۳۱ خدا کے جلال ظاهر کرنے کا وه اپنا دلي اِشتیاق اُن پر ظاهر کرتا. ۳۹ بهت سے سامري اُس پر ایمان لاتے. ۴۳ وه جلیل کو روانه هوتا، اور ایک سردار کے بیتے کو جو کفرناحم میں بیمار پڑا تها چنگا کرتا.

اور جب خداوند نے جانا، که فریسیوں نے سنا، که یسوع یوحنا سے زیاده شاگرد کرتا هی، اور بپتسمه دیتا هی[a]، ۲ حالانکه یسوع آپ نهیں، بلکه اُس کے شاگرد بپتسمه دیتے تهے، ۳ تب وه یهودیه کو چهوڑکے جلیل کو پهر گیا. ۴ اور ضرور تها که وه سامریا سے هوکے جاوے. ۵ تب وه سامریه کے ایک شهر میں، جو سوکار کهلاتا هی، اُس ملکیت کے نزدیک، جو یعقوب نے اپنے بیتے یوسف کو دي تهي[b]، آیا. ۶ اور یعقوب کا کوا وهیں تها. چنانچه یسوع سفر سے مانده هوکے اُس کوئے پر یوں هي بیتها. یهه چهتهي گهڑي کے قریب تها. ۷ تب سامریه کي ایک عورت پاني بهرنے آئي. یسوع نے اُس سے کها، مجهے پینے کو دے. ۸ کیونکه اُس کے شاگرد شهر میں گئے تهے، که کچهه کهانے کو مول لیں. ۹ سامریه کي اُس عورت نے اُسے کها، که کیونکر تو، جو یهودي هی، مجهه سے، جو سامریه کي عورت هوں، پاني پینے کو مانگتا هی؟ کیونکه یهودي سامریوں سے صحبت نهیں رکهتے تهے[c]. ۱۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کها، اگر تو خدا کي بخشش کو، اور اُس کو جو تجهه سے کهتا هی، مجهے پینے کو دے، پهچانتي، که وه کون هی، تو تو اُس سے مانگتي، اور وه تجهے جیتا پاني[d] دیتا. ۱۱ عورت نے اُس سے کها، اَی خداوند، تجهه پاس پاني کهینچنے کو کچهه نهیں، اور کوا گهرا هی: پهر تو نے وه جیتا پاني کهاں سے پایا؟ ۱۲ کیا تو همارے باپ یعقوب سے جس نے هم کو یهه کوا دیا، اور خود اُس نے، اور اُس کے بیتوں نے اور اُس کے چارپایوں نے اُس سے پیا، بڑا هی؟ ۱۳ یسوع نے جواب دیا، اور اُس سے کها، جو کوئي یهه پاني پیئے، پهر پیاسا هوگا: ۱۴ پر جو کوئي وه پاني، جو میں اُسے دونگا، پیئے، وه اَبد تک پیاسا نه هوگا[e]: بلکه جو پاني میں اُسے دیتا هوں، اُس میں پاني کا سوتا هو جائیگا[f]، جو همیشه کي زندگي تک جاري رهیگا. ۱۵ عورت نے اُس سے کها، اَی خداوند، یهه پاني مجهه کو دے[g]، که میں پیاسي نه هووں، اور نه بهرنے کو یهاں آؤں. ۱۶ یسوع نے اُس سے کها، جاکے اپنے شوهر کو بلا، اور یهاں آ. ۱۷ عورت نے جواب دیا، اور کها، که میں بےشوهر هوں. یسوع نے اُس سے کها، که تو نے درست کها، که میں بےشوهر هوں: ۱۸ کیونکه تو پانچ خصم کر چکي هی، اور وه جو اب تو رکهتي هی، تیرا خصم نهیں: تو نے یهه سچ کها. ۱۹ عورت نے اُس سے کها، اَی خداوند، مجهے معلوم هوتا هی، که آپ نبي هیں[h]. ۲۰ همارے باپ‌دادوں نے اِس پهاڑ[i] پر پرستش کي: اور تم کهتے هو، که وه جگهه جهاں پرستش کرني چاهیئے، یروسلم میں هی[k]. ۲۱ یسوع نے اُس سے کها، که اَی عورت، میري بات کو یقین رکهه، که وه گهڑي آتي هی، که جس میں تم نه تو اِس پهاڑ پر اور نه یروسلم میں باپ کي پرستش کروگے[l]. ۲۲ تم اُس کي، جسے نهیں جانتے هو[m]، پرستش کرتے هو: هم

[a] یوحه ۳ : ۲۲، ۲۶ [b] پید ۳۳ : ۱۹ اور ۴۸ : ۲۲ یشو ۲۴ : ۳۲ [c] ۲ سلا ۱۷ : ۲۴ لوقا ۹ : ۵۲، ۵۳ اعم ۱۰ : ۲۸

[d] یسع ۱۲ : ۳ اور ۴۴ : ۳ یرم ۲ : ۱۳ ذکر ۱۳ : ۱ اور ۱۴ : ۸ [e] یوحه ۶ : ۳۵، ۵۸ [f] یوحه ۷ : ۳۸ [g] دیکهو یوحه ۶ : ۳۴ اور ۱۷ : ۲، ۳ روم ۶ : ۲۳ ۱ یوحه ۵ : ۲۰ [h] لوقا ۷ : ۱۶ اور ۲۴ : ۱۹ یوحه ۶ : ۱۴ اور ۷ : ۴۰ [i] قاض ۹ : ۷ [k] اِست ۱۲ : ۵، ۱۱ ۱ سلا ۹ : ۳ ۲ توا ۷ : ۱۲ [l] ملا ۱ : ۱۱ ۱ تمط ۲ : ۸ [m] ۲ سلا ۱۷ : ۲۹

سنه عیسوي ۳۰

اُس کي، جسے جانتے هیں، پرستش کرتے هیں: کیونکه نجات یهودیوں میں سے هي[n]. ۲۳ پر وہ گھڑي آتي هي، بلکه ابهي هي، که جس میں سچّے پرستار روح[o] اور راستي[p] سے باپ کي پرستش کرینگے، کیونکه باپ بهي اپنے پرستاروں کو چاهتا هي، که ایسے هوویں. ۲۴ خدا روح هي[q]، اور اُسکے پرستاروں کو فرض هي، که روح اور راستي سے پرستش کریں. ۲۵ عورت نے اُس سے کہا، میں جانتي هوں، که مسیح (جس کا ترجمه کرستس هي،) آتا هي، جب وہ آویگا، تو همیں سب باتوں کي خبر دیگا[r]. ۲۶ یسوع نے اُس سے کہا، میں، جو تجھ سے بولتا هوں، وهي هوں[s].

۲۷ اِتنے میں اُس کے شاگرد آئے، اور تعجب کیا، که وہ عورت سے باتیں کرتا تھا: پر کسي نے نه کہا، که تو کیا چاهتا هي، یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا هي؟ ۲۸ تب عورت نے اپنا گھڑا چھوڑا، اور شهر میں جاکے لوگوں سے کہا، ۲۹ آؤ، ایک مرد کو دیکھو، جس نے سب کام جو میں نے کیئے مجھے کہے[t]: کیا یہ مسیح نہیں؟ ۳۰ وے شهر سے نکلے، اور اُس پاس آئے.

۳۱ اِس عرصے میں، اُسکے شاگردوں نے اُس سے درخواست کرکے کہا، که اي ربي، کچھ کھائیے. ۳۲ لیکن اُسنے اُنھیں کہا، میرے پاس کھانے کے لیئے خوراک هي، جسے تم نہیں جانتے. ۳۳ اِس لیئے شاگردوں نے آپس میں کہا، که کیا کوئي اُس کے لیئے کھانا لایا هي؟ ۳۴ یسوع نے اُنھیں کہا، میرا کھانا یہ هي، که اپنے بھیجنیوالے کي مرضي بجا لاؤں، اور اُس کا کام پورا کروں[u]. ۳۵ کیا تم نہیں کہتے، که ابهي چار مهینه باقي هي تب فصل آویگي؟ دیکھو، میں تم سے کہتا هوں، اپني آنکھیں اُٹھاؤ، اور کھیتوں کو دیکھو، که وے کاٹنے کے لیئے پک چکے هیں[x]. ۳۶ اور کاٹنیوالا مزدوري پاتا هي، اور همیشه کي زندگي کے لیئے میوہ جمع کرتا هي[y]، تاکه وہ جو بوتا هي، اور وہ جو کاٹتا هي، دونوں باهم خوش هوویں. ۳۷ اور اُس پر یہ مثل ٹھیک آتي هي، که ایک بوتا هي، اور دوسرا کاٹتا هي. ۳۸ میں نے تمھیں بھیجا هي، تاکه اُسے، جس میں تم نے محنت نہیں کي، کاٹو: غیر لوگوں نے محنت کي، اور تم اُن کي محنت میں شامل هوئے.

۳۹ اور اُس شهر کے بہت سے سامري اُس عورت کے کہنے سے، جس نے گواهي دي، که اُس نے سب کچھ جو میں نے کیا هي، مجھے کہا[z]، اُس پر ایمان لائے. ۴۰ اور اُن سامریوں نے اُس پاس آکے اُس کي منت کي، که همارے ساتھ رہ: چنانچه وہ دو روز وهاں رها. ۴۱ اور اُن کے سوا اور بہتیرے اُسي کے کلام کے سبب ایمان لائے؛ ۴۲ اور اُس عورت کو کہا، اب هم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے؛ کیونکه هم نے خود سنا، اور جانتے هیں، که یہ في الحقیقت جہان کا نجات دینیوالا مسیح هي[a].

۴۳ اور وہ دو روز بعد وهاں سے روانه هوکر جلیل کو گیا. ۴۴ کیونکه یسوع نے خود گواهي دي، که نبي اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا[b]. ۴۵ اور جب وہ جلیل میں آیا، تو جلیلیوں نے اُس کي خاطرداري کي، که سب کاموں کو، جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید میں کیئے تھے، دیکھا تھا[c]؛ کیونکه وے بهي عید میں گئے تھے[d]. ۴۶ اور یسوع پھر قانائے جلیل میں، جهاں اُس نے پاني کو مے بنایا تھا[e]، آیا. اور بادشاه کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرناحم میں بیمار تھا. ۴۷ جب سنا، که یسوع یهودیه سے جلیل میں آیا، اُس پاس گیا، اور اُس کي منت کي، که || آوے، اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے: کیونکه وہ مرنے پر تھا. ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، اگر تم

[n] یسع ۲: ۳ لوقا ۲۴: ۴۷
[o] روم ۹: ۴، ۵ فلپ ۳: ۳
[p] یوح ۱: ۱۷
[q] ۲ قرن ۳: ۱۷
[r] ۲۹، ۳۹ آیتیں
[s] متي ۲۶: ۶۳، ۶۴ مرق ۱۴: ۶۱، ۶۲ یوح ۹: ۳۷
[t] ۲۵ آیت
[u] ایوب ۲۳: ۱۲ یوح ۶: ۳۸ اور ۱۷: ۴ اور ۱۹: ۳۰
[x] متي ۹: ۳۷ لوقا ۱۰: ۲
[y] دان ۱۲: ۳
[z] ۲۹ آیت
[a] یوح ۱۷: ۸ ۱ یوح ۴: ۱۴
[b] متي ۱۳: ۵۷ مرق ۶: ۴ لوقا ۴: ۲۴
[c] یوح ۲: ۲۳ اور ۳: ۲
[d] اِستـ ۱۶: ۱۶
[e] یوح ۲: ۱، ۱۱
|| یوناني میں. اُتر آوے.

سنه عیسوي ۳۰

نشانیاں اورکرامتیں نه دیکھوگے، تو ایمان نه لاؤگے. ۴۹ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا، ای خداوند، پیشتر اُس سے که میرا بیٹا مر جاوے، اُتر آ. ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، جا، تیرا بیٹا جیتا هی. اور اُس مرد نے اُس بات کا، جو یسوع نے اُسے کہي، اِعتقاد کیا، اور چلا گیا. ۵۱ وه راه هي میں تها، که اُس کے نوکر اُسے ملے، اور خبر پہنچائي که تیرا بیٹا جیتا هی. ۵۲ تب اُس نے اُن سے پوچها، که اُسے کس وقت سے آرام هونے لگا؟ اُنهوں نے کہا، که کل ساتویں گهڑي اُس کي تپ جاتي رهي. ۵۳ تب باپ نے جانا، که وهي گهڑي تهي، جب یسوع نے اُس سے کہا تها، که تیرا بیٹا جیتا هی. اور وه خود، اور اُس کا سارا گهر اِیمان لایا. ۵۴ یهه دوسرا معجزه هی، جو یسوع نے یهودیه سے جلیل میں آکے دکهلایا.

[i] ۱ قرن ۱: ۲۲

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ یسوع سبت کے دن ایک آدمي کو جو اڑتیس برس سے بیمار تها چنگا کرتا. ۱۰ یهودي اِس کام کے سبب بےفائده حجت کرتے، اور مسیح کو دکهه دیتے. ۱۷ وه اپنے بچاؤ میں اُن کو جواب دیتا، اور اُنهیں ملامت کرتا، اور اپنے باپ کي گواهي، ۳۲ اور یوحنا کي، ۳۶ اور اپني کرامات کي، ۳۹ اور پاک نوشتوں کي لاکے اُن پر جتا دیتا که میں کون هوں.

سنه عیسوي ۳۱

بعد اُس کے یهودیوں کي ایک عید تهي، اور یسوع یروسلم کو گیا[a]. ۲ اور یروسلم میں اِلبهیڑدروازه[b] کے پاس ایک حوض هی، جو عبراني میں بیت‌حسدا کہلاتا هی؛ اُس کے پانچ اُسارے هیں. ۳ اُن میں ناتوانوں، اور اندهوں، اور لنگڑوں، اور پژمردوں کي ایک بڑي بهیڑ پڑي تهي، جو پاني کے هلنے کي منتظر تهي. ۴ کیونکه ایک فرشته بعضے وقت اُس حوض میں اُترکے پاني کو هلاتا تها، اور پاني کے هلنے کے بعد جو کوئي که پہلے اُس میں اُترتا، کیسي هي بیماري میں گرفتار هوا هو، اُس سے چنگا هو جاتا تها. ۵ اور وهاں ایک شخص تها، جو اٹهتیس برس سے بیمار تها. ۶ یسوع نے جب اُسے پڑے هوئے دیکها، اور جانا، که وه

[a] احبا ۲۳: ۲ استثنا ۱۶: ۱ یوح ۲: ۱۳

ll یوناني میں، بهیڑوالے کے پاس.

[b] نحم ۳: ۱ اور ۱۲: ۳۹

سنه عیسوي ۳۱

بڑي مدت سے اُس حالت میں هی، تو اُس سے کہا، که کیا تو چاهتا هی که چنگا هو جاے؟ ۷ بیمار نے اُسے جواب دیا، که ای خداوند، مجهه پاس آدمي نهیں، که جب یهه پاني هلایا جائے، تو مجهے حوض میں ڈال دے: اور جب تک میں آپ سے آؤں، دوسرا مجهه سے پہلے اُتر پڑتا هی. ۸ یسوع نے اُسے کہا، اُٹهه، اور اپنا کهٹولا اُٹهاکر چلا جا[c]. ۹ وونهیں وه شخص چنگا هو گیا، اور اپنا کهٹولا اُٹها لیا، اور چلا گیا: اور وه سبت کا دن تها[d].

۱۰ اِس لیئے یهودیوں نے اُسے، جو چنگا هوا تها، کہا، که یهه سبت کا روز هی؛ تجهے روا نهیں، که کهٹولے کو اُٹها لے جاوے[e]. ۱۱ اُس نے اُنهیں جواب دیا، که جس نے مجهے چنگا کیا، اُسي نے مجهے فرمایا، که اپنا کهٹولا اُٹهاکے چلا جا. ۱۲ تب اُنهوں نے اُس سے پوچها، که وه کون شخص هی جس نے تجهے کہا، اپنا کهٹولا اُٹهاکے چلا جا؟ ۱۳ اُس نے، جو چنگا هوا تها، نه جانا، که وه کون هی، اِس لیئے که یسوع ||وهاں سے ٹل گیا تها، کیونکه اُس جگهه میں بهیڑ تهي. ۱۴ بعد اُس کے، یسوع نے اُسے هیکل میں پایا، اور اُس سے کہا، که دیکهه، تو چنگا هو گیا، پهر گناه نه کرنا، نه هووے که تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے[f]. ۱۵ وه شخص روانه هوا، اور یهودیوں کو اِطلاع دي، که جس نے مجهے چنگا کیا، یسوع هی. ۱۶ اِس لیئے یهودیوں نے یسوع کو ستایا، اور اُس کے قتل کي گهات میں لگے: کیونکه اُس نے یهه کام سبت کے روز کیا تها.

۱۷ لیکن یسوع نے اُنهیں جواب دیا، که میرا باپ اب تک کام کیا کرتا هی، اور میں بهي کام کیا کرتا هوں[g]. ۱۸ تب یهودیوں نے اور بهي زیاده اُس کو قتل کرنے چاها[h]؛ کیونکه اُس نے نه فقط سبت هي کو نه مانا، بلکه خدا کو اپنا

[c] متي ۹: ۶ مرقہ ۲: ۱۱ لوقا ۵: ۲۴

[d] یوح ۹: ۱۴

[e] خر ۲۰: ۱۰ نحم ۱۳: ۹ یرم ۱۷: ۲۱، وغیره متي ۱۲: ۲ مرقہ ۲: ۲۴ اور ۳: ۴ لوقا ۶: ۲ اور ۱۳: ۱۴

|| یا، اُس بهیڑ سے جو اُس جگهه میں تهي ٹل گیا تها.

[f] متي ۱۲: ۴۵ یوح ۸: ۱۱

[g] یوح ۹: ۴ اور ۱۴: ۱۰

[h] یوح ۷: ۱۹

سنه عیسوي ٣١

باپ کهکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا[i]۔
١٩ تب یسوع نے جواب دیا، اور کہا، میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که بیتا آپ سے کچھ نهیں کر سکتا، مگر وہ، جو باپ کو کرتے دیکهے[k]؛ کیونکه جو کچھ، که وہ کرتا هی، بیتا بهي اُسي طرح سے کرتا هی۔ ٢٠ اِس لیئے که باپ بیتے کو پیار کرتا هي[l]، اور سب کچھ که خود کرتا هی، اُسے دکهاتا هی: اور وہ اُن سے بڑے کام اُسے دکهائیگا، که تم تعجب کروگے۔ ٢١ اِس لیئے که جس طرح باپ مردوں کو اُٹهاتا هی، اور جلاتا هی، بیتا بهي جنهیں چاهتا هی جلاتا هی[m]۔ ٢٢ کیونکه باپ کسي شخص کي عدالت نهیں کرتا، بلکه اُس نے ساري عدالت بیتے کو سونپ دي هی[n]: ٢٣ تاکه سب بیتے کي عزت کریں، جس طرح سے که باپ کي عزت کرتے هیں۔ جو بیتے کي عزت نهیں کرتا، باپ کي، جس نے اُسے بهیجا هی، عزت نهیں کرتا[o]۔ ٢٤ میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، وہ جو میرا کلام سنتا هی، اور اُس پر، جس نے مجهے بهیجا هی، اِیمان لاتا هی، همیشه کي زندگي اُس کي هی[p]، اور اُس پر سزا کا حکم نهیں، بلکه موت سے گذرکے وہ زندگي میں پهنچا هی[q]۔ ٢٥ میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که وہ گهڑي آتي هی، اور اب هی، که جس میں مردے خدا کے بیتے کي آواز سنینگے، اور وے سن کے جیئینگے[r]۔ ٢٦ کیونکه جس طرح باپ آپ میں زندگي رکهتا هی، اُسي طرح اُس نے بیتے کو بهي دیا هی، که اپنے میں زندگي رکهے؛ ٢٧ بلکه اُسے اِختیار دیا هی، که عدالت کرے[s]، اِس لیئے که وہ اِبن آدم هی[t]۔ ٢٨ اِس سے تعجب نه کرو، کیونکه وہ گهڑي آتي هی، که جس میں وے سب، جو قبروں میں هیں، اُس کي آواز سنینگے، ٢٩ اور نکلینگے[u]؛

جنهوں نے نیکي کي هی، زندگي کي قیامت کے واسطے، اور جنهوں نے بدي کي هی، سزا کي قیامت کے لیئے[x]۔ ٣٠ میں آپ سے کچھ کر نهیں سکتا[y]: جیسا میں سنتا هوں، حکم کرتا هوں: اور میري عدالت درست هی؛ کیونکه اپني مرضي کو نهیں، پر باپ کي مرضي کو، جس نے مجهے بهیجا، چاهتا هوں[z]۔ ٣١ اگر میں اپنے پر گواهي دوں، تو میري گواهي حق نهیں[a]۔
٣٢ دوسرا هی، جو مجھ پر گواهي دیتا هی، اور میں جانتا هوں، که وہ گواهي، جو مجھ پر دیتا هی، حق هی[b]۔ ٣٣ تم نے یوحنا کے پاس پیام بهیجا، اور اُس نے حق پر گواهي دي[c]۔ ٣٤ لیکن میں اِنسان کي گواهي نهیں چاهتا، پر میں یهه باتیں کهتا هوں، تاکه تم نجات پاؤ۔ ٣٥ وہ جلتا اور چمکتا چراغ تها[d]، اور تم چاهتے تهے، که تهوڑي دیر تک اُس کي روشني سے خوش رهو[e]۔
٣٦ لیکن مجھ پاس یوحنا کي گواهي سے ایک بڑي گواهي هی[f]: اِس لیئے که یے کام جو باپ نے مجهے سونپے هیں، تاکه پورے کروں، یعنے، یے کام جو میں کرتا هوں، مجھ پر گواهي دیتے هیں[g]، که باپ نے مجهے بهیجا هی۔ ٣٧ اور باپ، جسنے مجهے بهیجا هی، اُسنے آپ مجھ پر گواهي دي هی[h]۔ تم نے کبهي اُس کي آواز نهیں سني، اور نه اُس کي صورت دیکهي[i]۔ ٣٨ اور تم اُس کا کلام اپنے دلوں میں نهیں رکهتے؛ کیونکه تم اُس پر جسے اُس نے بهیجا، اِیمان نهیں لاتے۔
٣٩ تم نوشتوں میں ڈهونڈهتے هو[k]: کیونکه تم گمان کرتے هو، که اُن میں تمهارے لیئے همیشه کي زندگي هی؛ اور یهه وے هي هیں، جو مجھ پر گواهي دیتے هیں[l]۔ ٤٠ اور تم نهیں چاهتے، که مجھ پاس آؤ[m]، تاکه زندگي پاؤ۔ ٤١ میں اُس عزت کو، جو اِنسان کي طرف سے هوتي، منظور نهیں کرتا[n]۔ ٤٢ میں تمهیں جانتا هوں، که تم میں خدا کي

[i] یوح ١٠: ٣٠، ٣٣ — فلپ ٢: ٦
[k] ٣٠ آیت — یوح ٨: ٢٨ — اور ٩: ٤ — اور ١٢: ٤٩ — اور ١٤: ١٠
[l] متي ٣: ١٧ — یوح ٣: ٣٥ — ٢ پطر ١: ١٧
[m] لوقا ٧: ١٤ — اور ٨: ٥٤ — یوح ١١: ٢٥، ٤٣
[n] متي ١١: ٢٧ — اور ٢٨: ١٨ — ٢٧ آیت — یوح ٣: ٣٥ — اور ١٧: ٢ — اعم ١٧: ٣١
[o] ١ پطر ٤: ٥ — ١ یوح ٢: ٢٣
[p] یوح ٣: ١٦، ١٨ — اور ٦: ٤٠، ٤٧ — اور ٨: ٥١ — اور ٢٠: ٣١
[q] ١ یوح ٣: ١٤
[r] ٢٨ آیت — افس ٢: ١، ٥ — اور ٥: ١٤ — قلس ٢: ١٣
[s] ٢٢ آیت — اعم ١٠: ٤٢ — اور ١٧: ٣١
[t] دان ٧: ١٣، ١٤
[u] یسع ٢٦: ١٩ — ١ قرن ١٥: ٥٢ — ١ تسا ٤: ١٦

[x] دان ١٢: ٢ — متي ٢٥: ٣٢، ٣٣، ٤٦
[y] ١٩ آیت
[z] متي ٢٦: ٣٩ — یوح ٤: ٣٤ — اور ٦: ٣٨
[a] دیکهو یوح ٨: ١٤ — مکاش ٣: ١٤
[b] متي ٣: ١٧ — اور ١٧: ٥ — یوح ٨: ١٨ — ١ یوح ٥: ٦، ٧
[c] یوح ١: ١٥، ١٩، ٢٧، ٣٢
[d] ٢ پطر ١: ١٩
[e] دیکهو متي ١٣: ٢٠ — اور ٢١: ٢٦ — مرق ٦: ٢٠
[f] ١ یوح ٥: ٩
[g] یوح ٣: ٢ — اور ١٠: ٢٥ — اور ١٥: ٢٤
[h] متي ٣: ١٧ — اور ١٧: ٥ — یوح ٦: ٢٧ — اور ٨: ١٨
[i] اِست ٤: ١٢ — یوح ١: ١٨ — ١ تمط ١: ١٧ — ١ یوح ٤: ١٢
[k] یسع ٨: ٢٠ — اور ٣٤: ١٦ — لوقا ١٦: ٢٩ — ٤٦ آیت — اعم ١٧: ١١
[l] اِست ١٨: ١٥، ١٨ — لوقا ٢٤: ٢٧ — یوح ١: ٤٥
[m] یوح ١: ١١ — اور ٣: ١٩
[n] ٣٤ آیت — ١ تسا ٢: ٦

سنه عیسوي ۳۱

محبت نہیں. ۴۳ میں اپنے باپ کے نام سے آیا هوں، اور تم مجهے قبول نہیں کرتے: اگر کوئي دوسرا اپنے نام سے آوے، تو تم اُسے قبول کروگے. ۴۴ تم جو آپس میں ایک دوسرے کي عزت چاهتے هو[a]، اور وه عزت، جو اکیلے خدا سے هی[b]، نہیں ڈهونڈهتے، کیونکر ایمان لا سکتے هو؟ ۴۵ گمان مت کرو، که میں باپ کے پاس تمہاري فریاد کرونگا: ایک تو هی تمہاري فریاد کرنیوالا، یعنے، موسیٰ[c]، جس پر تمہارا بهروسا هی. ۴۶ کیونکه اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے، تو مجهه پر بهي ایمان لاتے، اِس لیئے که اُسنے میرے حق میں لکها هی[d]. ۴۷ لیکن جس حال که تم اُس کے نوشتوں کو یقین نه کروگے، تو میري باتوں کو کیونکر یقین کروگے؟

[a] یوحنا ۱۲: ۴۳
[b] روم ۲: ۲۹
[c] روم ۲: ۱۲
[d] پیدا ۳: ۱۵ اور ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اور ۴۹: ۱۰ اِستثنا ۱۸: ۱۵، ۱۸ یوحنا ۱: ۴۵ اعمال ۲۶: ۲۲

۶ باب

اس بیان میں، که ۱ مسیح پانچ روٹي اور دو مچهلي لیکے پانچ هزار آدمي کو کهانا کهلاتا اور اُنهیں آسوده کرتا. ۱۵ اِس پر لوگ چاهتے که اُسے بادشاه مقرر کریں. ۱۶ پر وه اُن سے جدا هوتا، اور سمندر پر پیدل چلکے اپنے شاگردوں کے پاس جاتا: ۲۶ وه لوگوں کو جو ... کرکے اُس کے پیچهے آئے تهے، اور کلام کے اُن سب سننےوالوں کو جو فقط دنیاوي تهے، ملامت کرتا: ۳۲ اور اُن پر ظاهر کرتا که میں آپ ایمانداروں کے لئے زندگي کي روٹي هوں. ۶۶ کئي ایک شاگرد اُس کو ترک کردیتے. ۶۸ پطرس اُس کا اقرار کرتا. ۷۰ یهوداه کا ذکر که وه ایک شیطان هی.

سنه عیسوي ۳۲

یسوع اُن باتوں کے بعد جلیل کے دریا کے پار، جو دریاے طبریاس هی، گیا[a]. ۲ اور ایک بڑي بهیڑ اُس کے پیچهے هو لي، کیونکه اُنهوں نے اُس کے معجزے، جو اُس نے بیماروں پر دکهائے، دیکهے تهے. ۳ پهر یسوع پہاڑ پر گیا، اور وهاں اپنے شاگردوں کے ساتهه بیٹها. ۴ اور یهودیوں کي عید فسح نزدیک تهي[b]. ۵ پس جب یسوع نے آنکهیں اُٹهائیں، اور دیکها، که بڑي بهیڑ میرے پاس آتي هی[c]، تو فیلبوس سے کہا، که هم کہاں سے اِن کے کهانے کے لیئے روٹیاں خریدیں؟ ۶ پر اُس نے یهه اِمتحان کي راه سے کہا تها، کیونکه وه آپ جانتا تها جو کیا چاهتا تها. ۷ فیلبوس نے اُسے جواب دیا، که دو سو دینار کي روٹیاں اُن کے لیئے بس نه هونگي، که اُن میں سے هر ایک تهوڑا سا پاوے[d]. ۸ ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے، جو شمعون پطرس کا بهائي اندریاس تها، اُس سے کہا، ۹ یہاں ایک چهوکرا هی جس کے پاس جَو کي پانچ روٹیاں، اور دو چهوٹي مچهلیاں هیں، پر یهه اِتنے لوگوں میں کیا هیں[e]؟ ۱۰ تب یسوع نے کہا، که لوگوں کو بٹهاؤ. اور اُس جگهه بهت گهاس تهي. سو گنتي میں تخمیناً پانچ هزار مرد بیٹهے. ۱۱ اور یسوع نے روٹیاں اُٹها لیں، اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں، اور شاگردوں نے اُنهیں جو بیٹهے تهے بانٹیں: اور اِسي طرح مچهلیوں میں سے، جس قدر که وے چاهتے تهے. ۱۲ اور جب وے سیر هو چکے، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، که اُن ٹکڑوں کو جو بچ رهے هیں جمع کرو، تاکه کچهه خراب نه هووے. ۱۳ چنانچه اُنهوں نے جمع کیئے، اور جَو کي پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے، جو اُن کهانیوالوں سے بچ رهے تهے، باره ٹوکریاں بهریں. ۱۴ تب اُن لوگوں نے یهه مُعجزه، جو یسوع نے دکهایا، دیکهکر کہا، فيالحقیقت وه نبي جو جہان میں آنیوالا تها یہي هی[f]. ۱۵ پس یسوع نے معلوم کرکے، که وے چاهتے هیں که آویں، اور اُسے زبردستي پکڑکے بادشاه کریں، آپ اکیلا پہاڑ کو پهر گیا. ۱۶ اور جب شام هوئي، تو اُس کے شاگرد دریا کے کنارے گئے[g]: ۱۷ اور کشتي پر چڑهکے دریا پار کفرناحوم کو چلے. اُس وقت اندهیرا هو چلا تها، اور یسوع اُن پاس نه آیا تها. ۱۸ اور آندهي کے سبب دریا لہرانے لگا. ۱۹ اور جب وے قریب پچیس یا تیس اِستیدیا[h] کے کهیو چکے تهے، اُنهوں نے یسوع کو دریا پر چلتے، اور کشتي کے قریب آتے دیکها، اور ڈر گئے. ۲۰ تب اُس نے اُنهیں کہا، که میں

[a] متي ۱۴: ۱۵ مرقس ۶: ۳۵ لوقا ۹: ۱۰، ۱۲
[b] احبار ۲۳: ۵، ۷ اِستثنا ۱۶: ۱ یوحنا ۲: ۱۳ اور ۵: ۱
[c] متي ۱۴: ۱۴ مرقس ۶: ۳۵ لوقا ۹: ۱۲
[d] دیکهو گنتي ۱۱: ۲۱، ۲۲
[e] ۲ سلاطین ۴: ۴۳
[f] پیدا ۴۹: ۱۰ اِستثنا ۱۸: ۱۵، ۱۸ متي ۱۱: ۳ یوحنا ۱: ۲۱ اور ۴: ۱۹، ۲۵ اور ۷: ۴۰
[g] متي ۱۴: ۲۳ مرقس ۶: ۴۷
[h] یوناني میں، ستادیوس، اور ایک ستادیوس چار سو هاتهه کے برابر تها. دیکهو لوقا ۲۴: ۱۳ یوحنا ۱۱: ۱۸

سنہ عیسوي ٣٢

هوں، ڈرو مت. ٢١ پھر اُنھوں نے خوشي سے اُسے کشتي پر لے لیا، اور کشتي في‌الفور اُس جگهہ پر، جہاں وے جاتے تھے، جا پہنچي.

٢٢ دوسرے دن، جب بھیڑ نے، جو دریا کے اُس پار کھڑي تھي، یهہ دیکھا، کہ وهاں سوا اُس ایک کے، جس پر اُس کے شاگرد چڑھ بیٹھے تھے، کوئي دوسري کشتي نہ تھي، اور یهہ کہ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کشتي پر نہ گیا تھا، بلکہ صرف اُس کے شاگرد گئے تھے ؛ ٢٣ (پر اور کشتیاں طبریاس سے اُس جگهہ کے نزدیک، جہاں اُنھوں نے خداوند کے شکر کے بعد روٹي کھائي تھي، آئیں :) ٢٤ پس جب اُس بھیڑ نے یهہ دیکھا هي، کہ وهاں نہ یسوع، اور نہ اُس کے شاگرد هیں، تو وے کشتیوں پر چڑھے، اور یسوع کي تلاش میں کفرناحم کو آئے. ٢٥ اور اُنھوں نے اُسے دریا پار پاکے اُس سے کہا، کہ اي ربي، تو یہاں کب آیا؟ ٢٦ یسوع نے اُنھیں جواب دیا، کہ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ تم مجھے ڈھونڈھتے هو، اِس لیئے کہ تم نے معجزے دیکھے، سو نہیں، بلکہ اِس لیئے کہ تم روٹیاں کھاکے سیر هوئے. ٢٧ فاني خوراک کے لیئے نہیں، بلکہ اُس کھانے کے لیئے محنت کرو، جو همیشہ کي زندگي تک ٹھہرتا هي[h]، کہ اِبن آدم وہ تمھیں دیگا ؛ کیونکہ باپ نے، جو خدا هي، اُس پر مہر کر دي هي[i]. ٢٨ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ هم کیا کریں، تا کہ خدا کے کام بجا لاویں؟ ٢٩ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، خدا کا کام یهہ هي، کہ تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا اِیمان لاؤ[k]. ٣٠ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، پس تو کون سا نشان دکھاتا هي[l]، تا کہ هم دیکھکے تجھ پر اِیمان لاویں؟ تو کیا کرتا هي؟ ٣١ همارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا[m] ؛ چنانچہ لکھا هي، کہ اُس نے اُنھیں آسمان سے روٹي کھانے کو دي[n]. ٣٢ تب یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ موسیٰ نے تمھیں آسماني روٹي نہیں دي، بلکہ میرا باپ تمھیں سچي آسماني روٹي دیتا هي. ٣٣ اِس لیئے کہ خدا کي روٹي وہ هي، جو آسمان سے اُترتي، اور جہان کو زندگي بخشتي هي. ٣٤ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، اي خداوند، هم کو همیشہ یهہ روٹي دیا کر[o].

٣٥ یسوع نے اُنھیں کہا، میں زندگي کي روٹي هوں[p] : جو مجھ پاس آتا هي، هرگز بھوکھا نہ هوگا: اور جو مجھ پر اِیمان لاتا هي، کبھي پیاسا نہ هوگا[q]. ٣٦ لیکن میں نے تمھیں کہا هي، کہ تم نے تو مجھے دیکھا، پر اِیمان نہیں لائے[r]. ٣٧ هر ایک، جسے باپ نے مجھے دیا هي، مجھ پاس آویگا[s] ؛ اور اُسے جو مجھ پاس آتا هي میں هرگز نکال نہ دونگا[t]. ٣٨ کیونکہ میں آسمان پر سے اِس لیئے نہیں اُترا، کہ اپني مرضي پر[u]، بلکہ اُس کي مرضي پر چلوں، جس نے مجھے بھیجا هي[x]. ٣٩ اور باپ جس نے مجھے بھیجا هي یهہ چاهتا هي، کہ میں اُن میں سے جو اُس نے مجھے دیئے هیں کسي کو نہ کھوؤں[y]، بلکہ اُسے آخري دن پھر اُٹھاؤں. ٤٠ اور جس نے مجھے بھیجا هي، اُس کي مرضي یهہ هي، کہ هر ایک جو بیٹے کو دیکھے، اور اُس پر اِیمان لاوے، همیشہ کي زندگي پاوے[z] ؛ اور کہ میں اُسے آخري دن میں اُٹھاؤں. ٤١ تب یہودي اُس پر کُڑکُڑائے، اِس لیئے کہ اُسنے کہا، وہ روٹي جو آسمان سے اُتري، میں هوں. ٤٢ اور اُنھوں نے کہا، کیا یهہ یسوع یوسف کا بیٹا نہیں[a]، جس کے باپ ما کو هم جانتے هیں؟ پھر وہ کیونکر کہتا هي، کہ میں آسمان سے اُترا هوں. ٤٣ تب یسوع نے جواب میں اُن کو کہا، کہ آپس میں مت کُڑکُڑاؤ. ٤٤ کوئي شخص مجھ پاس آ نہیں سکتا، مگر جس حال کہ باپ، جس نے مجھے بھیجا هي، اُسے

[h] ٥٤ آیت؛ یوح ٤ : ١٤
[i] متي ٣ : ١٧ اور ١٧ : ٥؛ مرق ١ : ١١ اور ٩ : ٧؛ لوقا ٣ : ٢٢ اور ٩ : ٣٥؛ یوح ١ : ٣٣ اور ٥ : ٣٧ اور ٨ : ١٨؛ اعم ٢ : ٢٢؛ ٢ پطر ١ : ١٧
[k] ١ یوح ٣ : ٢٣
[l] متي ١٢ : ٣٨ اور ١٦ : ١؛ مرق ٨ : ١١؛ ١ قرن ١ : ٢٢
[m] خر ١٦ : ١٥؛ گن ١١ : ٧؛ نحم ٩ : ١٥؛ ١ قرن ١٠ : ٣
[n] زبور ٧٨ : ٢٤، ٢٥
[o] دیکھو یوح ٤ : ١٥
[p] ٤٨، ٥٨ آیتیں
[q] یوح ٤ : ١٤ اور ٧ : ٣٧
[r] ٢٦، ٦٤ آیتیں
[s] ٤٥ آیت
[t] متي ٢٤ : ٢٤؛ یوح ١٠ : ٢٨، ٢٩؛ ٢ تمط ٢ : ١٩؛ ١ یوح ٢ : ١٩
[u] متي ٢٦ : ٣٩؛ یوح ٥ : ٣٠
[x] یوح ٤ : ٣٤
[y] یوح ١٠ : ٢٨ اور ١٧ : ١٢ اور ١٨ : ٩
[z] ٢٧، ٤٧، ٥٤ آیتیں؛ یوح ٣ : ١٥، ١٦ اور ٤ : ١٤
[a] متي ١٣ : ٥٥؛ مرق ٦ : ٣؛ لوقا ٤ : ٢٢

سنہ عیسوي ٣٢

کھینچ لاوے[b]؛ اور میں اُسے آخري دن میں اُٹھاؤنگا. ٤٥ نبیوں نے یہہ لکھا هی، کہ وے سب خدا کے سکھلائے هوئے هونگے[c]. اِس لیئے هر ایک شخص، جس نے باپ سے سنا اور سیکھا هی، مجھہ پاس آتا هی[d]. ٤٦ یہہ نہیں هی کہ کسي شخص نے باپ کو دیکھا هی[e]، مگر وہ جو خدا کي طرف سے هی، اُسي نے باپ کو دیکھا هی[f]. ٤٧ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، جو مجھہ پر اِیمان لاتا هي همیشہ کي زندگي اُسي کي هی[g]. ٤٨ زندگي کي روٹي میں هي هوں[h]. ٤٩ تمھارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا[i]، اور مر گئے. ٥٠ روٹي جو آسمان سے اُترتي هی وہ هی، کہ کوئي آدمي اُسے کھاکے نہ مرے[k]. ٥١ میں هوں وہ جیتي روٹي، جو آسمان سے اُتري[l]: اگر کوئي شخص اِس روٹي کو کھائے، تو ابد تک جیتا رهیگا؛ اور روٹي جو میں دونگا، میرا گوشت هی، جو میں جہان کي زندگي کے لیئے دونگا[m]. ٥٢ تب یہودي آپس میں بحث کرنے لگے[n]، کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر همیں دے سکتا هی، کہ کھائیں[o]؟ ٥٣ تب یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، اگر تم اِبن آدم کا گوشت نہ کھاؤ، اور اُس کا لہو نہ پیؤ، تو تم میں زندگي نہیں[p]. ٥٤ جو کوئي میرا گوشت کھاتا هی، اور میرا لہو پیتا هی، همیشہ کي زندگي اُسي کي هی[q]، اور میں اُسے آخري دن اُٹھاؤنگا. ٥٥ کیونکہ میرا گوشت في الحقیقت کھانے، اور میرا لہو في الحقیقت پینے کي چیز هی. ٥٦ وہ جو میرا گوشت کھاتا، اور میرا لہو پیتا هی، مجھہ میں رهتا هی، اور میں اُس میں[r]. ٥٧ جس طرح سے کہ زندہ باپ نے مجھے بھیجا، اور میں باپ سے زندہ هوں، اِسي طرح وہ بھي جو مجھے کھاتا هی مجھہ سے زندہ هوگا. ٥٨ وہ روٹي جو آسمان سے اُتري، یہہ هی، نہ جیسا

[b] غزل ١ : ٣ ٥ آیت
[c] یسعیاہ ٥٤ : ١٣ یرمیاہ ٣١ : ٣٤ میکاہ ٤ : ٢ عبر ٨ : ١٠ و ١٠ : ١٦
[d] ٣٧ آیت
[e] یوحنا ١ : ١٨ اور ٥ : ٣٧
[f] متي ١١ : ٢٧ لوقا ١٠ : ٢٢ یوحنا ١ : ١٨ اور ٧ : ٢٩ اور ٨ : ١٩
[g] یوحنا ٣ : ١٦، ١٨، ٣٦
[h] ٣٣، ٣٥ آیتیں
[i] ٣١ آیت
[k] ٥١، ٥٨ آیتیں
[l] یوحنا ٣ : ١٣
[m] عبر ١٠ : ٥، ١٠
[n] یوحنا ٧ : ٤٣ اور ٩ : ١٦ و ١٠ : ١٩
[o] یوحنا ٣ : ٩
[p] متي ٢٦ : ٢٦، ٢٨
[q] ٢٧، ٤٠، ٦٣ آیتیں یوحنا ٤ : ١٤
[r] ١ یوحنا ٣ : ٢٤ اور ٤ : ١٥، ١٦

کہ تمھارے باپ دادے من کھاکے مر گئے؛ وہ جو یہہ روٹي کھاتا هی، ابد تک جیتا رهیگا[s]. ٥٩ اُس نے کفرناحم میں تعلیم دیتے هوئے عبادتخانے میں یہہ باتیں کہیں. ٦٠ تب اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سنکے کہا، کہ یہہ سخت کلام هی؛ اُسے کون سن سکتا هی[t]؟ ٦١ یسوع نے ازخود جانکر کہ اُس کے شاگرد آپس میں اِس بات پر کڑکڑاتے هیں، اُنھیں کہا، کیا یہہ تم کو ٹھوکر کا باعث هی؟ ٦٢ پس اگر تم اِبن آدم کو اُوپر جاتے، جہاں وہ آگے تھا، دیکھوگے[u]، تو کیا هوگا؟ ٦٣ روح هی وہ، جو جلاتي هی[x]؛ جسم سے کچھہ فائدہ نہیں؛ یہہ باتیں جو میں تمھیں کہتا هوں، روح هیں، اور زندگي هیں. ٦٤ پر تم میں بعضے هیں، جو اِیمان نہیں لاتے[y]. کیونکہ یسوع اِبتدا سے جانتا تھا، کہ وے جو اِیمان نہیں لاتے، کون هیں، اور کون اُسے پکڑوائیگا[z]. ٦٥ پھر اُس نے کہا، اِس لیئے میں نے تمھیں کہا، کہ کوئي شخص، سوا اُس کے جسے میرے باپ کي طرف سے عنایت هوا، مجھہ پاس نہیں آ سکتا[a].

٦٦ اُس وقت سے اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے[b]، اور بعد اُس کے، اُس کے ساتھہ نہ چلے. ٦٧ تب یسوع نے بارھوں کو کہا، کیا تم بھي چاھتے هو، کہ چلے جاؤ؟ ٦٨ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا، کہ اى خداوند، هم کسکے پاس جائیں؟ همیشہ کي زندگي کي باتیں[c] تو تیرے پاس هیں. ٦٩ اور هم تو اِیمان لائے هیں، اور جان گئے هیں، کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح هی[d]. ٧٠ یسوع نے اُنھیں جواب دیا، کیا میں نے تم بارھوں کو نہیں چنا[e]، اور ایک تم میں سے شیطان هی[f]؟ ٧١ اُسنے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوتي کي بابت کہا: کیونکہ وهي اُس کو پکڑوانے چاھتا، اور اُن بارھوں میں سے تھا.

سنہ عیسوي ٣٢

[s] ٤٩، ٥٠، ٥١ آیتیں
[t] متي ١١ : ٦ ٦٦ آیت
[u] مرقس ١٦ : ١٩ یوحنا ٣ : ١٣ اعمال ١ : ٩ افسیوں ٤ : ٨
[x] ٢ قرنتیوں ٣ : ٦
[y] ٣٦ آیت
[z] یوحنا ٢ : ٢٤، ٢٥ اور ١٣ : ١١
[a] ٤٤، ٤٥ آیتیں
[b] ٦٠ آیت
[c] اعمال ٥ : ٢٠
[d] متي ١٦ : ١٦ مرقس ٨ : ٢٩ لوقا ٩ : ٢٠ یوحنا ١ : ٤٩ و ١١ : ٢٧
[e] لوقا ٦ : ١٣
[f] یوحنا ١٣ : ٢٧

سنہ عیسوي ۳۲

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع اپنے قرابتیوں کو ملامت کرتا کہ وے ڈھیٹھہ اور حوصلہ‌مند تھے: ۱۰ وہ جلیل سے روانہ هوکے عید خیام کو کرنے جاتا. ۱۴ وہ هیکل هي میں وعظ کرتا. ۴۰ اُس کي بابت لوگ متفرق راے رکھتے. ۴۵ فریسي بہت ناراض هوتے کہ اُن کے پیادوں نے اُسے گرفتار نہ کیا تھا، نقدیموس پر عیب لگاتے کہ تو اُس کي طرفداري کرتا هی.

بعد اُس کے یسوع جلیل میں سیر کرتا رہا، کہ یہودیہ میں سیر کرنا نہ چاہا، اِس لیئے کہ یہودي اُس کے قتل کي فکر میں تھے[a]. ۲ اور یہودیوں کي عید خیمہ[b] نزدیک آئي. ۳ تب اُس کے بھائیوں[c] نے اُس سے کہا، یہاں سے روانہ هو، اور یہودیہ میں جا، تا کہ اُن کاموں کو، جو تو کرتا هی، تیرے شاگرد بھي دیکھیں. ۴ کیونکہ ایسا کوئي نہیں جو کچھہ کام چھپکے کرے، اور چاھے کہ آپ مشہور هو. اگر تو یہہ کام کرتا هی، تو اپنے تئیں جہان کو دِکھا. ۵ کیونکہ اُس کے بھائي بھي اُس پر ایمان نہ لائے[d]. ۶ تب یسوع نے اُنھیں فرمایا، کہ میرا وقت هنوز نہیں آیا[e]: پر تمھارا وقت هر دم بنا هی. ۷ دنیا تم سے عداوت نہیں رکھہ سکتي[f]؛ پر مجھہ سے عداوت رکھتي، کیونکہ میں اُس پر گواهي دیتا هوں، کہ اُس کے کام برے هیں[g]. ۸ تم عید میں جاؤ: میں ابھي عید میں نہیں جاتا، کہ میرا وقت هنوز پورا نہیں هوا[h]. ۹ سو وہ یہہ باتیں اُنھیں کہکے جلیل میں رہا.

۱۰ لیکن جب اُس کے بھائي روانہ هوئے تھے، وہ بھي عید میں گیا، ظاهرا نہیں، بلکہ چھپکے. ۱۱ تب یہودي عید میں اُسے ڈھونڈھنے لگے[i]، اور کہا، کہ وہ کہاں هی؟ ۱۲ اور لوگوں میں اُس کي بابت بڑي تکرار تھي[k]: بعضے کہتے تھے، کہ وہ نیک آدمي هی[l]: اور کتنے کہتے تھے، کہ نہیں، بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا. ۱۳ لیکن یہودیوں کے ڈرسے[m] کوئي شخص ظاهرا اُس کي بابت نہ کہتا تھا.

۱۴ اور جب عید آدھي گذر گئي، یسوع نے هیکل میں جاکے تعلیم دي.

a یوحنا ۵: ۱۶، ۱۸
b احبار ۲۳: ۳۴
c متي ۱۲: ۴۶، مرقس ۳: ۳۱، اعمال ۱: ۱۴
d مرقس ۳: ۲۱
e یوحنا ۲: ۴، اور ۸: ۲۰، ۳۰ آیتیں
f یوحنا ۱۵: ۱۹
g یوحنا ۳: ۱۹
h یوحنا ۸: ۲۰، ۶ آیت
i یوحنا ۱۱: ۵۶
k یوحنا ۹: ۱۶، اور ۱۰: ۱۹
l متي ۲۱: ۴۶، لوقا ۷: ۱۶، یوحنا ۶: ۱۴، ۴۰ آیت
m یوحنا ۹: ۲۲، اور ۱۲: ۴۲، اور ۱۹: ۳۸

۱۵ تب یہودي تعجب سے بولے، کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم هی[n]؟ ۱۶ یسوع نے اُنھیں جواب میں کہا، کہ میري تعلیم میري نہیں، بلکہ اُس کي هی، جس نے مجھے بھیجا[o]. ۱۷ وہ شخص، جو اُس کي مرضي پر چلا چاھے[p]، جانیگا، کہ یہہ تعلیم خدا کي هی، یا کہ میں آپ سے دیتا هوں. ۱۸ وہ جو اپني طرف سے کچھہ کہتا هی، اپني بزرگي چاهتا هی[q]: لیکن وہ جو اُس کي بزرگي چاهتا هی، جس نے اُسے بھیجا، سو وهي سچا هی، اور اُس میں ناراستي نہیں. ۱۹ کیا موسیٰ نے تمھیں شریعت نہ دي[r]، لیکن کوئي تم میں سے شریعت پر عمل نہیں کرتا؟ تم کیوں میرے قتل کے فکر میں هو[s]؟ ۲۰ لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، تجھہ پر ایک دیو هی[t]؛ کون تجھے قتل کیا چاهتا هی؟ ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، میں نے ایک کام کیا، اور تم سب اُسکے باعث تعجب کرتے هو. ۲۲ موسیٰ نے تمھیں ختنہ کا حکم دیا[u]، حالانکہ وہ موسیٰ سے نہیں، بلکہ باپ دادوں سے هی[x]: سو تم سبت کے دن آدمي کا ختنہ کرتے هو. ۲۳ پس اگر سبت کے روز آدمي کا ختنہ کیا جاتا هی، ||تا کہ موسیٰ کے شرع سے عدول نہ هو، تو کیا تم اِس لیئے مجھہ پر غصہ هو، کہ میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا[y]؟ ۲۴ ظاهر کے موافق عدالت نہ کرو، بلکہ واجبي عدالت کرو[z]. ۲۵ تب بعضے یروسلمیوں نے کہا، کیا یہہ وہ نہیں، کہ جسے قتل کیا چاهتے هیں؟ ۲۶ لیکن دیکھو، وہ تو بےدھڑک بولتا هی، اور وے اُسے کچھہ نہیں کہتے: پس کیا سرداروں نے بھي یقین کیا، کہ في الحقیقت یہي مسیح هی[a]؟ ۲۷ لیکن همیں معلوم هی، کہ یہہ کہاں کا هی[b]: پر مسیح جب آویگا، تو کوئي نہ جانیگا، کہ وہ کہاں کا هی. ۲۸ تب یسوع هیکل میں تعلیم

|| یا، اور موسیٰ کے شرع سے عدول نہیں هوتا.

n متي ۱۳: ۵۴، مرقس ۶: ۲، لوقا ۴: ۲۲، اعمال ۲: ۷
o یوحنا ۳: ۱۱، اور ۸: ۲۸، اور ۱۲: ۴۹، اور ۱۴: ۱۰، ۲۴
p یوحنا ۸: ۴۳
q یوحنا ۵: ۴۱، اور ۸: ۵۰
r خروج ۲۴: ۳، استثنا ۳۳: ۴، یوحنا ۱: ۱۷، اعمال ۷: ۳۸
s متي ۱۲: ۱۴، مرقس ۳: ۶، یوحنا ۵: ۱۶، ۱۸، اور ۱۰: ۳۱، ۳۹، اور ۱۱: ۵۳
t یوحنا ۸: ۴۸، ۵۲، اور ۱۰: ۲۰
u احبار ۱۲: ۳
x پیدایش ۱۷: ۱۰
y یوحنا ۵: ۸، ۹، ۱۶
z استثنا ۱: ۱۶، ۱۷، امثال ۲۴: ۲۳، یوحنا ۸: ۱۵، یعقوب ۲: ۱
a ۴۸ آیت
b متي ۱۳: ۵۵، مرقس ۶: ۳، لوقا ۴: ۲۲

سنه عيسوي ۳۲

ديتے هوئے يوں پکارا، که تم مجھے پهچانتے، اور جانتے هو، که ميں کهاں کا هوں[c]: اور ميں آپ سے نهيں آيا هوں[d]: مگر ميرا بهيجنيوالا سچا هی[e]، جس سے تم واقف نهيں هو[f]. ۲۹ ميں اُسے جانتا هوں؛ اِس ليئے که ميں اُسکي طرف سے هوں[g]، اور اُسنے مجھے بهيجا هی. ۳۰ تب اُنهوں نے چاها، که اُسے پکڑ ليں[h]: پر اِس ليئے که ||اُسکا وقت هنوز نه پهنچا تها، کسي نے اُس پر هاتھ نه ڈالا[i]. ۳۱ اور اُن لوگوں ميں سے بهتيرے اُس پر ايمان لائے[k]، اور بولے که جب مسيح آويگا، تو کيا اِنسے، جو اِس نے دکهائے هيں، زياده معجزه دکهاويگا؟

۳۲ فريسيوں نے جماعت کي تکرار، جو اُسکي بابت هو رهي تهي، سني: تب فريسيوں اور سردار کاهنوں نے پياده بهيجے، که اُسے پکڑ ليں. ۳۳ اُس وقت يسوع نے اُنهيں کها، ابهي تهوڑي دير تک ميں تمهارے ساتھ هوں، اور اُس پاس، جس نے مجھے بهيجا، جاتا هوں[l]. ۳۴ تم مجھے ڈهونڈهوگے، اور نه پاؤگے[m]، اور جهاں ميں هوں، تم آ نه سکوگے. ۳۵ اُس وقت يهوديوں نے آپس ميں کها، که وه کهاں جائيگا، جو اُسے هم نه پاوينگے؟ کيا وه اُن لوگوں کے پاس، جو يونانيوں ميں پراگنده هوئے[n]، جائيگا، اور يونانيوں کو تعليم ديگا؟ ۳۶ يه کيا بات هی، جو اُس نے کهي، که تم مجھے ڈهونڈهوگے، اور نه پاؤگے: اور جهاں ميں هوں، تم نه آ سکوگے؟ ۳۷ پهر عيد کے پچهلے دن، جو بڑا دن هی[o]، يسوع کهڑا هوا، اور پکارکے کها، اگر کوئي پياسا هو، مجھ پاس آوے، اور پيئے[p]. ۳۸ جو مجھ پر ايمان لاتا هی[q]، اُس کے بدن سے، جيسا کتاب کهتي هی، جيتے پاني کي ندياں جاري هونگي[r]. ۳۹ اُس نے يه روح کي بابت کهي، جسے وے، جو اُس پر ايمان لائے، پانے پر تهے[s]؛ کيونکه روح

c ديکهو يوحنا ۸: ۱۴ — d يوحنا ۵: ۴۳ اور ۸: ۴۲ — e يوحنا ۵: ۳۲ اور ۸: ۲۶ رومي ۳: ۴ — f يوحنا ۱: ۱۸ اور ۸: ۵۵ — g متي ۱۱: ۲۷ يوحنا ۱۰: ۱۵ — h مرقس ۱۱: ۱۸ لوقا ۱۹: ۴۷ اور ۲۰: ۱۹ آيت ۱۹ — يوحنا ۸: ۳۷ — || يوناني ميں، اُسکي گهڑي. — i ۴۴ آيت يوحنا ۸: ۲۰ — k متي ۱۲: ۲۳ يوحنا ۳: ۲ اور ۸: ۳۰ — l يوحنا ۱۳: ۳۳ اور ۱۶: ۱۶ — m هوسيع ۵: ۶ يوحنا ۸: ۲۱ اور ۱۳: ۳۳ — n يسعياه ۱۱: ۱۲ يعقوب ۱: ۱ ۱ پطرس ۱: ۱ — o احبار ۲۳: ۳۶ — p يسعياه ۵۵: ۱ يوحنا ۶: ۳۵ مکاشفه ۲۲: ۱۷ — q استثنا ۱۸: ۱۵ — r امثال ۱۸: ۴ يسعياه ۱۲: ۳ اور ۴۴: ۳ يوحنا ۴: ۱۴ — s يسعياه ۴۴: ۳ يوايل ۲: ۲۸ يوحنا ۱۶: ۷ اعمال ۲: ۱۷، ۳۳، ۳۸

قدس اب تک نه اُتري تهي، اِس ليئے که يسوع هنوز اپنے جلال کو نه پهنچا تها[t].

۴۰ تب اُن لوگوں ميں سے بهتيروں نے يه سنکر کها، في الحقيقت، يهي وه نبي هی[u]. ۴۱ اوروں نے کها، يه مسيح هی[x]. پر بعضوں نے کها، کيا مسيح جليل سے آتا هی[y]؟ ۴۲ کيا کتابوں ميں يه بات نهيں، که مسيح داؤد کي نسل سے، اور بيت لحم کي بستي سے[z]، جهاں داؤد تها[a]، آتا هی؟ ۴۳ سو لوگوں ميں اُس کي بابت اِختلاف هوا[b]. ۴۴ اور بعضوں نے چاها تها، که اُسے پکڑ ليں، پر کسي نے اُس پر هاتھ نه ڈالے[c].

۴۵ تب پيادے سردار کاهنوں اور فريسيوں کے پاس آئے، اور اُنهوں نے اُن سے کها، تم اُسے کيوں نه لائے؟ ۴۶ پيادوں نے جواب ديا، که هرگز کسي شخص نے اِس آدمي کي مانند کلام نهيں کيا[d]. ۴۷ تب فريسيوں نے اُنهيں جواب ديا، کيا تم بهي گمراه کيئے گئے هو؟ ۴۸ کيا کوئي سرداروں يا فريسيوں ميں سے اُس پر ايمان لايا[e]؟ ۴۹ پر يے لوگ، جو شريعت سے واقف نهيں، لعنتي هيں. ۵۰ نقديموس نے، جو رات کو يسوع پاس آيا تها[f]، اور اُن ميں سے ايک تها، اُنهيں کها، ۵۱ کيا هماري شريعت کسي کو، پيشتر اُس سے که اُسکي سنے، اور جانے که وه کيا کرتا هی، گنهگار ٹههراتي هی[g]؟ ۵۲ اُنهوں نے اُسکے جواب ميں کها، کيا تو بهي جليل سے هی؟ ڈهونڈه، اور ديکھ: که جليل سے کوئي نبي ظاهر نهيں هوا[h]. ۵۳ پهر هر ايک اپنے گهر کو گيا.

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح ايک عورت کو جو زنا ميں پکڑي گئي چهڑاتا. ۱۲ وه منادي کرتا که ميں دنيا کا نور هوں، اور اپني تعليم کو سچا اور برحق ٹههراتا: ۳۳ وه چند يهوديوں کو جو ابرهام پر فخر کرتے تهے جواب ديتا، ۵۹ پهر اُس نے اپنے تئيں پوشيده کيا که اُن کے غضب سے سلامت رهے.

پر يسوع کوه زيتون کو گيا. ۲ اور صبح سويرے هيکل ميں پهر داخل هوا،

t يوحنا ۱۲: ۱۶ اور ۱۶: ۷ — u استثنا ۱۸: ۱۵، ۱۸ يوحنا ۱: ۲۱ اور ۶: ۱۴ — x يوحنا ۴: ۴۲ اور ۶: ۶۹ — y يوحنا ۱: ۴۶ ۵۲ آيت — z زبور ۱۳۲: ۱۱ يرمياه ۲۳: ۵ ميکاه ۵: ۲ متي ۲: ۵ لوقا ۲: ۴ — a ۱ سموئيل ۱۶: ۱، ۴ — b ۱۲ آيت يوحنا ۹: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹ — c ۳۰ آيت — d متي ۷: ۲۹ — e يوحنا ۱۲: ۴۲ اعمال ۶: ۷ ۱ قرنتي ۱: ۲۰، ۲۶ اور ۲: ۸ — f يوحنا ۳: ۲ — g استثنا ۱: ۱۷ اور ۱۷: ۸، وغيره اور ۱۹: ۱۵ — h يسعياه ۹: ۱، ۲ متي ۴: ۱۵ يوحنا ۱: ۴۶ ۴۱ آيت

سنہ عیسوي ۳۲

اور سب لوگ اُس کے پاس آئے؛ اور اُس نے بیٹھکر اُنھیں تعلیم دي. ۳ تب فقیہ اور فریسي ایک عورت کو، جو زنا میں پکڑي گئي تھي، اُس پاس لائے، اور اُسے بیچ میں کھڑا کرکے اُس سے کہا، کہ ۴ اي اُستاد، یہہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑي گئي. ۵ موسیٰ نے تو توریت میں ہم کو حکم دیا هی، کہ ایسیوں کو سنگسار کریں[a]؛ پر تو کیا کہتا هی؟ ۶ اُنھوں نے آزمایش کے لیئے یہہ کہا، تاکہ اُس پر نالش کي وجہہ پاویں. پر یسوع جھککے اُنگلي سے زمین پر لکھنے لگا. ۷ اور جب وے اُس سے سوال کرتے گئے، تو اُس نے سیدھے هوکر اُنھیں کہا، جو کہ تم میں بیگناہ هی، پہلے وهي اُسے پتھر مارے[b]. ۸ اور پھر جھککے زمین پر لکھا. ۹ اور وے یہہ سنکر دل هي دل میں آپ کو گنہگار سمجھکے[c] بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے: اور یسوع اکیلا رہ گیا، اور عورت بیچ میں کھڑي رهي. ۱۰ تب یسوع نے سیدھے هوکر عورت کے سوا کسي کو نہ دیکھا، اور اُس سے کہا، اي عورت، وے تیرے نالش کرنیوالے کہاں هیں؟ کیا کسي نے تجھہ پر حکم نہ کیا؟ ۱۱ وہ بولي، اي خداوند، کسي نے نہیں. یسوع نے اُس سے کہا، میں بھي تجھہ پر حکم نہیں کرتا[d]؛ جا، اور پھر گناہ نہ کر[e]. ۱۲ تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا، جہان کا نور میں هوں[f]؛ جو میري پیروي کرتا هی، اندھیرے میں نہ چلیگا، بلکہ زندگي کا نور پاویگا. ۱۳ تب فریسیوں نے اُس سے کہا، تو اپنے حق میں گواهي دیتا هی[g]؛ تیري گواهي سچ نہیں. ۱۴ یسوع نے جواب دیا، اور اُنھیں کہا، اگرچہ میں اپني بابت گواهي دیتا هوں، تو بھي میري گواهي سچ هی: کیونکہ میں جانتا هوں، کہ میں کہاں سے آیا هوں، اور میں کہاں کو جاتا هوں؛

[a] احبا ۲۰: ۱۰ اِستـ ۲۲: ۲۲
[b] اِستـ ۱۷: ۷ روم ۲: ۱
[c] روم ۲: ۲۲
[d] لوقا ۹: ۵۶ اور ۱۲: ۱۴ یوح ۳: ۱۷
[e] یوح ۵: ۱۴
[f] یوح ۱: ۴، ۵، ۹ اور ۳: ۱۹ اور ۹: ۵ اور ۱۲: ۳۵، ۳۶، ۴۶
[g] یوح ۵: ۳۱

پر تم نہیں جانتے، کہ میں کہاں سے آیا هوں[h]، اور کہاں کو جاتا هوں. ۱۵ تم جسم کے مطابق حکم کرتے هو[i]؛ میں کسي پر حکم نہیں کرتا[k]. ۱۶ اور اگر میں حکم کروں، تو میرا حکم حق هی، کیونکہ میں اکیلا نہیں[l]، پر میں اور باپ جسنے مجھے بھیجا. ۱۷ تمھاري شریعت میں یہہ بھي لکھا هی، کہ دو آدمیوں کي گواهي سچ هی[m]. ۱۸ ایک تو میں هوں، جو اپني بابت گواهي دیتا هوں، اور ایک باپ، جسنے مجھے بھیجا هی، میرے لیئے گواهي دیتا هی[n]. ۱۹ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، تیرا باپ کہاں هی؟ یسوع نے جواب دیا، تم نہ مجھے جانتے، اور نہ میرے باپ کو[o]: اگر تم مجھے جانتے، تو میرے باپ کو بھي جانتے[p]. ۲۰ یسوع نے یہہ باتیں هیکل کے اندر بیت‌المال میں[q] تعلیم دیتے هوئے کہیں، اور کسي نے اُس پر هاتھہ نہ ڈالے[r]، کہ اُسکا وقت هنوز نہ آیا تھا[s]. ۲۱ تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا، میں جاتا هوں، اور تم مجھے ڈھونڈھوگے[t]، اور اپنے گناہ میں مروگے[u]؛ جہاں میں جاتا هوں، تم آ نہیں سکتے هو. ۲۲ تب یہودیوں نے کہا، کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا؟ جو کہتا هی، جہاں میں جاتا هوں، تم آ نہیں سکتے هو. ۲۳ اُس نے اُنھیں کہا، تم نیچے سے هو؛ میں اُوپر سے هوں[x]؛ تم اِس جہان کے هو؛ میں اِس جہان کا نہیں هوں[y]. ۲۴ اِس لیئے میں نے تمھیں کہا، کہ تم اپنے گناهوں میں مروگے[z]؛ کیونکہ اگر تم اِیمان نہیں لاتے، کہ میں هي هوں، تو تم اپنے گناهوں میں مروگے[a]. ۲۵ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، تو کون هی؟ یسوع نے اُنھیں کہا، وهي جو میں نے تمھیں شروع هي سے کہا. ۲۶ مجھہ پاس بہت باتیں هیں، کہ تمھارے حق میں کہوں، اور حکم کروں: پر جس نے مجھے بھیجا هی، سچا هی[b]: اور میں بھي، وہ باتیں، جو میں نے اُس سے سني

[h] دیکھو یوح ۷: ۲۸ اور ۹: ۲۹
[i] یوح ۷: ۲۴
[k] یوح ۳: ۱۷ اور ۱۲: ۴۷ اور ۱۸: ۳۶
[l] ۲۹ آیت یوح ۱۶: ۳۲
[m] اِستـ ۱۷: ۶ اور ۱۹: ۱۵ متي ۱۸: ۱۶ ۲ قرن ۱۳: ۱ عبر ۱۰: ۲۸
[n] یوح ۵: ۳۷
[o] ۵۵ آیت یوح ۱۶: ۳
[p] یوح ۱۴: ۷
[q] مرق ۱۲: ۴۱
[r] یوح ۷: ۳۰
[s] یوح ۷: ۸
[t] یوح ۷: ۳۴ اور ۱۳: ۳۳
[u] ۲۴ آیت
[x] یوح ۳: ۳۱
[y] یوح ۱۵: ۱۹ اور ۱۷: ۱۶ ۱ یوح ۴: ۵
[z] ۲۱ آیت
[a] مرق ۱۶: ۱۶
[b] یوح ۷: ۲۸

سنه عيسوي ۳۲

ہيں، جہان کو کہتا ہوں[c]. ۲۷ وے نه سمجهے، که وه اُن سے باپ کي بابت کہتا تها. ۲۸ پهر يسوع نے اُنہيں کہا، جب تم اِبن آدم کو اُونچے پر چڑهاؤگے[d]، تب تم جانوگے، که ميں ہوں[e]، اور ميں آپ سے کچهه نہيں کرتا[f]: مگر جو ميرے باپ نے مجهے سکهلايا، ميں وه باتيں کہتا ہوں[g]. ۲۹ اور جس نے مجهے بهيجا هي، ميرے ساتهه هي[h]: باپ نے مجهے اکيلا نہيں چهوڑا[i]، کيونکه ميں هميشه ايسے کام کرتا ہوں، جو اُسے خوش آتے ہيں[k]. ۳۰ جب وه يے باتيں کہتا تها، تو بہتيرے اُس پر اِيمان لائے[l]. ۳۱ تب يسوع نے اُن يہوديوں کو، جو اُس پر اِيمان لائے تهے، کہا، اگر تم ميري بات پر ثابت رهوگے، تو تم تحقيق ميرے شاگرد هوگے؛ ۳۲ اور سچائي کو جانوگے، اور سچائي تم کو آزاد کريگي[m].

۳۳ اُنهوں نے اُسے جواب ديا، هم ابرهام کي نسل ہيں، اور کسي کے غلام کبهو نه تهے[n]: تو کيونکر کہتا هي، که تم آزاد کيئے جاؤگے؟ ۳۴ يسوع نے اُنہيں جواب ديا، ميں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، که جو کوئي گناه کرتا هي، گناه کا غلام هي[o]. ۳۵ اور غلام ابد تک گهر ميں نہيں رهتا[p]؛ بيٹا ابد تک رهتا هي. ۳۶ پس اگر بيٹا تم کو آزاد کريگا، تو تم تحقيق آزاد هوگے[q]. ۳۷ ميں جانتا ہوں، که تم ابرهام کي نسل هو؛ ليکن تم ميرے قتل کرنے کي فکر ميں هو[r]، کيونکه تم ميں ميرے کلام کي جگهه نہيں. ۳۸ ميں نے جو کچهه اپنے باپ کے پاس ديکها هي، وهي کہتا ہوں[s]: اور تم وه، جو تم نے اپنے باپ کے پاس ديکها هي، کرتے هو. ۳۹ اُنهوں نے جواب ميں اُس سے کہا، همارا باپ ابرهام هي[t]. يسوع نے اُنہيں کہا، اگر تم ابرهام کے فرزند هوتے، تو تم ابرهام کے سے کام کرتے[u]. ۴۰ پر تم مجهے قتل کيا چاهتے هو[x]، جو ايسا شخص هي، که حق بات، جو ميں نے خدا سے سني، تمهيں کہي[y]: يهه ابرهام نے نہيں کيا. ۴۱ تم اپنے باپ کے کام کرتے هو. تب اُنهوں نے اُس سے کہا، هم حرام سے پيدا نہيں هوئے؛ همارا باپ ايک هي، يعني، خدا[z]. ۴۲ يسوع نے اُنہيں کہا، اگر خدا تمهارا باپ هوتا، تو تم مجهے عزيز جانتے[a]؛ کيونکه ميں خدا سے نکلا، اور آيا ہوں[b]؛ کيونکه ميں آپ سے نہيں آيا، پر اُس نے مجهے بهيجا[c]. ۴۳ تم ميري عبارت کيوں نہيں سمجهتے[d]؟ اِس ليئے که ميرا کلام سن نہيں سکتے. ۴۴ تم اپنے باپ شيطان سے هو[e]، اور چاهتے هو، که اپنے باپ کي خواهش کے موافق کرو، وه تو شروع سے قاتل تها، اور سچائي پر ثابت نه رها[f]؛ کيونکه اُس ميں سچائي نہيں. جب وه جهوٹهه کہتا هي، تو اپنے هي سے کہتا هي؛ کيونکه وه جهوٹها هي، اور جهوٹهه کا باني هي. ۴۵ پر تم اِس سبب سے، که ميں سچ کہتا ہوں، مجهه پر اِيمان نہيں لاتے. ۴۶ کون تم ميں سے مجهه پر گناه ثابت کرتا هي؟ اگر ميں سچ کہتا ہوں، تم مجهه پر اِيمان کيوں نہيں لاتے؟ ۴۷ جو خدا کا هي، خدا کي باتيں سنتا هي: تم اِس ليئے نہيں سنتے هو، که تم خدا کے نہيں هو[g]. ۴۸ تب يہوديوں نے جواب ميں اُس سے کہا، کيا هم اچها نہيں کہتے، که تو سامري هي، اور تيرے ساتهه ايک ديو هي[h]؟ ۴۹ يسوع نے جواب ديا، ميرے ساتهه ديو نہيں، پر ميں اپنے باپ کي عزت کرتا ہوں، اور تم ميري بےعزتي کرتے هو. ۵۰ اور ميں اپني بزرگي نہيں ڈهونڈهتا[i]: ايک هي، جو ڈهونڈهتا هي، اور حکم کرتا هي. ۵۱ ميں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، اگر کوئي شخص ميرے کلام پر عمل کرے، تو وه ابد تک موت کو هرگز نه ديکهيگا[k]. ۵۲ تب يہوديوں نے اُس سے کہا، اب هم نے جانا، که تجهه پر ايک ديو هي.

[c] يوح ۳: ۳۲ اور ۱۰: ۱۵
[d] يوح ۳: ۱۴ اور ۱۲: ۳۲
[e] روم ۱: ۴
[f] يوح ۵: ۱۹، ۳۰
[g] يوح ۳: ۱۱
[h] يوح ۱۴: ۱۰، ۱۱
[i] ۱۶ آيت
[k] يوح ۴: ۳۴ اور ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸
[l] يوح ۷: ۳۱ اور ۱۰: ۴۲ اور ۱۱: ۴۵
[m] روم ۶: ۱۴، ۱۸، ۲۲ اور ۸: ۲ يعق ۱: ۲۵ اور ۲: ۱۲
[n] احب ۲۵: ۴۲ متي ۳: ۹ ۳۹ آيت
[o] روم ۶: ۱۶، ۲۰ ۲ پطر ۲: ۱۹
[p] گلا ۴: ۳۰
[q] روم ۸: ۲ گلا ۵: ۱
[r] يوح ۷: ۱۹ ۴۰ آيت
[s] يوح ۳: ۳۲ اور ۵: ۱۹، ۳۰ اور ۱۴: ۱۰، ۲۴
[t] متي ۳: ۹ ۳۳ آيت
[u] روم ۲: ۲۸ اور ۹: ۷ گلا ۳: ۷، ۲۹
[x] ۳۷ آيت
[y] ۲۶ آيت
[z] يسع ۶۳: ۱۶ اور ۶۴: ۸ ملا ۱: ۶
[a] ۱ يوح ۵: ۱
[b] يوح ۱۶: ۲۷ اور ۱۷: ۸، ۲۵
[c] يوح ۵: ۴۳ اور ۷: ۲۸، ۲۹
[d] يوح ۷: ۱۷
[e] متي ۱۳: ۳۸ ۱ يوح ۳: ۸
[f] يهود ۶
[g] يوح ۱۰: ۲۶، ۲۷ ۱ يوح ۴: ۶
[h] يوح ۷: ۲۰ اور ۱۰: ۲۰ ۵۲ آيت
[i] يوح ۵: ۴۱ اور ۷: ۱۸
[k] يوح ۵: ۲۴ اور ۱۱: ۲۶

ابرهام مر گیا اور انبیا بھي[l]، اور تو کہتا ھی، کوئي شخص میرے کلام پر عمل کرے، تو ابد تک موت کا مزہ نہ چکھیگا۔ ۵۳ کیا تو ھمارے باپ ابرهام سے بزرگتر ھی، اور وہ مر گیا؟ انبیا بھي مر گئے: تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا ھی؟ ۵۴ یسوع نے جواب دیا، اگر میں اپني بزرگي کرتا ھوں، تو میري بزرگي کچھ نہیں[m]: پر میرا باپ ھی، جسے تم کہتے ھو، کہ ھمارا خدا ھی، وہ میري بزرگي کرتا ھی[n]۔ ۵۵ تم نے اُسے نہیں جانا؛ لیکن میں اُسے جانتا ھوں[o]؛ اور اگر میں کہوں، کہ میں اُسے نہیں جانتا، تو میں تمھاري طرح جھوٹھا ھونگا: پر میں اُسے جانتا ھوں، اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ھوں۔ ۵۶ تمھارا باپ ابرهام بہت مشتاق تھا، کہ میرے دن دیکھے[p]: چنانچہ اُس نے دیکھا، اور خوش ھوا[q]۔ ۵۷ تب یہودیوں نے اُس سے کہا، تیري عمر تو پچاس برس کي نہیں، اور کیا تو نے ابرهام کو دیکھا ھی؟ ۵۸ یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، پیشتر اُس سے کہ ابرهام ھو، میں ھوں[r]۔ ۵۹ تب اُنھوں نے پتھر اُٹھائے، کہ اُسے ماریں[s]؛ پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا، اور اُن کے بیچ سے گذرکر[t] ھیکل سے نکلا، اور یوں چلا گیا۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک آدمي جو جنم کا اندھا تھا اپني آنکھہ پاتا۔ ۸ وہ فریسیوں کے آگے حاضر کیا جاتا۔ ۱۳ وے اُس معجزے کے سبب ناراض ھوتے، اور اُس بےچارے کو خارج کردیتے۔ ۳۵ پر یسوع اُس پر مہرباني کرتا، اور وہ اُس کا اِقرار کرتا۔ ۳۹ وے کون ھیں جنھیں مسیح روشن کرتا۔

پھر اُس نے جاتے ھوئے ایک شخص کو، جو جنم کا اندھا تھا، دیکھا۔ ۲ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، کہ اَی ربي، گناہ کس نے کیا[a]، اِس شخص نے، یا اُس کے ما باپ نے، کہ یہہ اندھا پیدا ھوا؟ ۳ یسوع نے جواب دیا، نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا، نہ اُس کے ما باپ

سنہ عیسوي ۳۲

l ذکر ۱: ۵، عبر ۱۱: ۱۳
m یوحـ ۵: ۳۱
n یوحـ ۵: ۴۱، اور ۱۶: ۱۴، اور ۱۷: ۱، اعمـ ۳: ۱۳
o یوحـ ۷: ۲۸، ۲۹
p لوقا ۱۰: ۲۴
q عبر ۱۱: ۱۳
r خر ۳: ۱۴، یسعـ ۴۳: ۱۳، یوحـ ۱۷: ۵، ۲۴، قلسـ ۱: ۱۷، مکاشـ ۱: ۸
s یوحـ ۱۰: ۳۱، ۳۹، اور ۱۱: ۸
t لوقا ۴: ۳۰
a ۳۴ آیت

نے؛ لیکن یوں ھوا، تاکہ خدا کے کام اُس میں ظاھر ھوویں[b]۔ ۴ ضرور ھی، کہ جس نے مجھے بھیجا، میں اُس کے کاموں کو، جب تک کہ دن ھی، کروں[c]؛ رات آتي ھی، اور کوئي اُس وقت کام نہیں کرسکتا۔ ۵ جب تک میں جہان میں ھوں، جہان کا نور ھوں[d]۔ ۶ یہہ کہکے، اُس نے زمین پر تھوکا[e]، اور تھوک سے متّي گوندھي، اور وہ متّي اُس اندھے کي آنکھوں پر لیپ کي، ۷ اور اُس سے کہا، جا، اور سلوآم کے حوض[f] میں، (جس کا ترجمہ بھیجا ھوا ھی)، نہا۔ تب وہ جاکے نہایا[g]، اور بینا ھوکے آیا۔ ۸ تب ھمسایوں نے، اور جنھوں نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا، کہا، کیا یہہ وہ نہیں، جو بیٹھا ھوا بھیکھ مانگتا تھا؟ ۹ بعضوں نے کہا، یہہ وھي ھی: اوروں نے کہا، یہہ اُس کي مانند ھی: اُس نے کہا، میں وھي ھوں۔ ۱۰ پھر اُنھوں نے اُس سے کہا، تیري آنکھیں کیونکر کھل گئیں؟ ۱۱ اُس نے جواب دیا، اور کہا، کہ ایک مرد نے، جس کا نام یسوع ھی، متّي گوندھي، اور میري آنکھوں پر لگائي، اور مجھے کہا، کہ سلوآم کے حوض میں جا، اور نہا[h]۔ سو میں جاکے نہایا، اور بینا ھوا۔ ۱۲ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ وہ کہاں ھي؟ اُس نے کہا، میں نہیں جانتا۔

۱۳ وے اُسے، جو پہلے اندھا تھا، فریسیوں پاس لے گئے۔ ۱۴ اور جب کہ یسوع نے متّي گوندھکے اُس کي آنکھیں کھولي تھیں، سبت کا دن تھا۔ ۱۵ پھر فریسیوں نے بھي اُس سے پوچھا، کہ تو نے اپني آنکھیں کیونکر پائیں؟ اُس نے اُنھیں کہا، کہ اُس نے میري آنکھوں پر گیلي متّي لگائي، اور میں نہایا، اور بینا ھوا۔ ۱۶ تب فریسیوں میں سے بعضوں نے کہا، یہہ مرد خدا کي طرف سے نہیں، کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا۔

سنہ عیسوي ۳۲

b یوحـ ۱۱: ۴
c یوحـ ۴: ۳۴، اور ۵: ۱۹، ۳۶، اور ۱۱: ۹، اور ۱۲: ۳۵، اور ۱۷: ۴
d یوحـ ۱: ۵، ۹، اور ۳: ۱۹، اور ۸: ۱۲، اور ۱۲: ۳۵، ۴۶
e مرقہ ۷: ۳۳، اور ۸: ۲۳
f نحمـ ۳: ۱۵
g دیکھو ۲ سلا ۵: ۱۴
h ۶، ۷ آیتیں

اوروں نے کہا، کیونکر ہو سکتا ہی، کہ گنہگار اِنسان ایسے معجزہ دکہائے؟^k سو اُن میں اِختلاف تہا.^l ۱۷ اُنہوں نے اُس اندھے شخص کو پہر کہا، تو اُس کے حق میں، جس نے تیري آنکہیں کہولیں، کیا کہتا ہي؟ وہ بولا، کہ وہ ایک نبي ہی.^l ۱۸ پر یہودیوں نے یہہ بات یقین نہ کي، کہ وہ اندھا تہا، اور بینا ہوا، جب تک کہ اُنہوں نے اُس شخص کے ما باپ کو، جو بینا ہوا تہا، بلایا. ۱۹ اور اُن سے پوچہا، کہ کیا یہہ تمہارا بیتا ہی، جسے تم کہتے ہو، اندھا پیدا ہوا؟ پہر وہ اب کیونکر دیکہتا ہی؟ ۲۰ اُس کے ما باپ نے جواب میں اُنہیں کہا، ہم جانتے ہیں، کہ یہہ ہمارا بیتا ہی، اوریہہ، کہ وہ اندھا پیدا ہوا: ۲۱ لیکن یہہ ہم نہیں جانتے، کہ وہ اب کیونکر دیکہتا ہی؛ یا کس نے اُس کي آنکہیں کہولي ہیں، ہم نہیں جانتے؛ وہ بالغ ہی، اُس سے پوچہو، تو وہ اپني آپ کہیگا. ۲۲ اُس کے ما باپ یہودیوں سے درتے تہے،^m اور اِس لیئے اُنہوں نے یہہ کہا؛ کیونکہ یہودیوں نے ایکا کیا تہا، کہ اگر کوئي اِقرار کرے، کہ وہ مسیح ہي، تو عبادتخانہ سے خارج کیا جاوے.^n ۲۳ اِس واسطے اُس کے ما باپ نے کہا، کہ وہ بالغ ہی؛ اُس سے پوچہو. ۲۴ تب اُنہوں نے اُس شخص کو، جو اندھا تہا، پہر بلاکر کہا، کہ خدا کي بزرگي کر؛^o ہم جانتے ہیں، کہ یہہ مرد گنہگار ہی.^p ۲۵ اُس نے جواب دیا، اور کہا، کہ میں نہیں جانتا، کہ وہ گنہگار ہی، کہ نہیں: میں ایک بات جانتا ہوں، کہ میں اندھا تہا، اب بینا ہوں. ۲۶ تب اُنہوں نے اُس سے پہر پوچہا، کہ اُس نے تجہ سے کیا کیا؟ کیونکر اُس نے تیري آنکہیں کہولیں؟ ۲۷ اُس نے اُنہیں جواب دیا، میں نے تو تمہیں ابہي کہا، اور تم نے نہ سنا: کیا تم پہر سنا

سنہ عیسوي ۳۲
^j ۳۳ آیت یوح ۳: ۲
^k یوح ۷: ۱۲، ۴۳ اور ۱۰: ۱۹
^l یوح ۴: ۱۹ اور ۶: ۱۴
^m یوح ۷: ۱۳ اور ۱۲: ۴۲ اور ۱۹: ۳۸ اعما ۵: ۱۳
^n ۳۴ آیت یوح ۱۶: ۲
^o یشو ۷: ۱۹ ۱ سمو ۶: ۵
^p ۱۶ آیت

چاہتے ہو؟ کیا تم بہي اُس کے شاگرد ہوگے؟ ۲۸ تب اُنہوں نے اُسے ملامت کي، اور کہا، تو اُس کا شاگرد ہی؛ ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں. ۲۹ ہم جانتے ہیں، کہ خدا نے موسیٰ کے ساتہ کلام کیا، پر ہم نہیں جانتے، کہ یہہ کہاں کا ہی.^q ۳۰ اُس شخص نے جواب میں اُنہیں کہا، اِس میں تعجب ہی، کہ تم نہیں جانتے، کہ یہہ کہاں کا ہی،^r اور اُس نے میري آنکہیں کہولي ہیں. ۳۱ ہم جانتے ہیں، کہ خدا گنہگاروں کي نہیں سنتا: پر اگر کوئي خداپرست ہو، اور اُس کي مرضي پر چلے، تو اُس کي وہ سنتا ہی.^s ۳۲ دنیا کے شروع سے سننے میں نہیں آیا، کہ کسي نے جنم کے اندھے کي آنکہیں کہولي ہوں. ۳۳ اگر یہہ مرد خدا کي طرف سے نہ ہوتا، تو کچہہ نہ کر سکتا.^t ۳۴ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا، تو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا،^u اور کیا ہم کو سکہلاتا ہی؟ تب اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا. ۳۵ یسوع نے سنا، کہ اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا، تب اُس نے اُسے پاکر کہا، کیا تو خدا کے بیتے پر اِیمان لاتا ہی؟^v ۳۶ اُس نے جواب میں کہا، ای خداوند، وہ کون ہی، کہ میں اُس پر اِیمان لاؤں؟ ۳۷ یسوع نے اُس سے کہا، تو نے تو اُسے دیکہا ہی، اور جو تجہ سے بولتا ہي، وہي ہی.^w ۳۸ اُس نے کہا، ای خداوند، میں اِیمان لاتا ہوں. اور اُس نے اُسے سجدہ کیا.

۳۹ تب یسوع نے کہا، کہ میں عدالت کے لیئے اِس دنیا میں آیا ہوں،^x تاکہ وے جو نہیں دیکہتے ہیں، دیکہیں، اور جو دیکہتے ہیں، اندھے ہو جاویں.^y ۴۰ اور فریسیوں نے، جو اُس کے ساتہ تہے، یہہ باتیں سنکے اُس سے کہا، کیا ہم بہي اندھے ہیں؟^z ۴۱ یسوع نے اُنہیں کہا، اگر تم اندھے ہوتے، تو گنہگار نہ ہوتے:

سنہ عیسوي ۳۲
^q یوح ۸: ۱۴
^r یوح ۳: ۱۰
^s ایوب ۲۷: ۹ اور ۳۵: ۱۲ زبور ۱۸: ۴۱ اور ۳۴: ۱۵ اور ۶۶: ۱۸ امثا ۱: ۲۸ اور ۱۵: ۲۹ اور ۲۸: ۹ یسع ۱: ۱۵ یرم ۱۱: ۱۱ اور ۱۴: ۱۲ حزق ۸: ۱۸ میکه ۳: ۴ ذکر ۷: ۱۳
^t ۱۶ آیت
^u ۲ آیت
^v متي ۱۴: ۳۳ اور ۱۶: ۱۶ مرق ۱: ۱ یوح ۱۰: ۳۶ ۱ یوح ۵: ۱۳
^w یوح ۴: ۲۶
^x یوح ۵: ۲۲، ۲۷ دیکہو یوح ۳: ۱۷ اور ۱۲: ۴۷
^y متي ۱۳: ۱۳
^z روم ۲: ۱۹

سنہ عیسوي ۳۲

پر اب تم تو کہتے ہو، کہ ہم دیکھتے ہیں؛ اِس لیئے تمھارا گناہ رہتا ہی[c].

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح دروازہ ہی، اور نیک چوپان ہی، ۱۹ اُس کي بابت متفرق رائے ہوتیں. ۲۴ وہ اپنے کاموں سے یہہ ثابت کرتا کہ میں مسیح خدا کا بیٹا ہوں. ۳۱ وہ یہودیوں کے ہاتھوں سے نکل جاتا. ۴۰ اور یردن کے پار جاتا، جہاں بہت لوگ اُس پر ایمان لاتے.

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو کہ دروازے سے بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا، بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ہی، وہ چور اور بٹمار ہی. ۲ لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی، بھیڑوں کا گڑریا ہی. ۳ اُس کے لیئے دربان کھولتا ہی؛ اور بھیڑیں اُس کي آواز سنتي ہیں؛ اور وہ اپني بھیڑوں کو نام لیکے بولاتا ہی، اور اُنھیں باہر لے جاتا ہی. ۴ اور جب وہ اپني بھیڑوں کو باہر نکالتا ہی، تو اُن کے آگے آگے چلتا ہی، اور بھیڑیں اُس کے پیچھے ہو لیتي ہیں؛ کیونکہ وے اُس کي آواز پہچانتي ہیں. ۵ اور وے بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں، بلکہ اُس سے بھاگتي ہیں؛ اِس لیئے کہ بیگانوں کي آواز نہیں پہچانتیں. ۶ یسوع نے یہہ تمثیل اُنھیں کہي؛ لیکن وے نہ سمجھے، کہ یہہ کیا باتیں تھیں، جو وہ اُن سے کہتا تھا. ۷ تب یسوع نے اُنھیں پھر کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں. ۸ سب جتنے مجھہ سے آگے آئے، چور اور بٹمار ہیں: پر بھیڑوں نے اُن کي نہ سني. ۹ دروازہ میں ہوں: اگر کوئي شخص مجھہ سے داخل ہو، تو نجات پاویگا[a]، اور اندر باہر آئے جائیگا، اور چراگاہ پائیگا. ۱۰ چور نہیں آتا، مگر چرانے، اور قتل کرنے، اور ہلاک کرنے کو: میں آیا ہوں، تاکہ وے زندگي پاویں، اور زیادہ حاصل کریں. ۱۱ اچھا گڑریا میں ہوں[b]: اچھا گڑریا بھیڑوں کے لیئے

[c] یوحنا ۱۵: ۲۲، ۲۴

[a] یوحنا ۱۴: ۶ افس ۲: ۱۸
[b] یسع ۴۰: ۱۱ حزق ۳۴: ۱۲، ۲۳ اور ۳۷: ۲۴ عبر ۱۳: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۲۵ اور ۵: ۴

اپني جان دیتا ہی. ۱۲ پر مزدور، اور وہ جو گڑریا نہیں، اور بھیڑوں کا مالک نہیں، بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہی، اور بھاگ جاتا ہی[c]، اور بھیڑیا اُنھیں پھاڑتا ہی، اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ہی. ۱۳ مزدور بھاگتا ہی، کیونکہ وہ مزدور ہی، اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں کرتا. ۱۴ اچھا گڑریا میں ہوں، اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں[d]، اور میري مجھے جانتي ہیں. ۱۵ جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہی، اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں[e]: اور میں بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا ہوں[f]. ۱۶ اور میري اور بھي بھیڑیں ہیں، جو اِس بھیڑخانے کي نہیں[g]؛ ضرور ہی، کہ میں اُنھیں بھي لاؤں، اور وے میري آواز سنینگي، اور ایک ہي گلہ، اور ایک ہي گڑریا ہوگا[h]. ۱۷ باپ مجھے اِس لیئے پیار کرتا ہی، کہ میں اپني جان دیتا ہوں، تاکہ میں اُسے پھر لوں[i]. ۱۸ کوئي شخص اُسے مجھہ سے نہیں لیتا، پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں؛ میرا اِختیار ہی، کہ اُسے دوں، اور میرا اِختیار ہی، کہ اُسے پھر لوں[k]. یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا[l].

۱۹ تب یہودیوں کے بیچ، اِن باتوں کے سبب، پھر اِختلاف ہوا[m]. ۲۰ اور بہتوں نے اُن میں سے کہا، کہ اُسکے ساتھہ ایک دیو ہی[n]، اور وہ سڑي ہی؛ تم اُسکي کیوں سنتے ہو؟ ۲۱ اوروں نے کہا، یہہ باتیں اُس کي نہیں، جس میں دیو ہی. کیا دیو[o] اندھے کي آنکھیں کھول سکتا ہی[p]؟

سنہ عیسوي ۳۳

۲۲ یروسلم میں تجدید کي عید ہوئي، اور جاڑے کا موسم تھا. ۲۳ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیماني اُسارے میں[q] پھرتا تھا. ۲۴ تب یہودیوں نے اُسے آ گھیرا اور اُس سے کہا، کہ تو کب تک ہمارے دل کو ادھڑ میں رکھیگا؟ اگر تو مسیح

[c] ذکر ۱۱: ۱۶، ۱۷
[d] ۲ تمط ۲: ۱۹
[e] متي ۱۱: ۲۷
[f] یوحنا ۱۵: ۱۳
[g] یسع ۵۶: ۸
[h] حزق ۳۷: ۲۲ افس ۲: ۱۴ ۱ پطر ۲: ۲۵
[i] یسع ۵۳: ۷، ۸، ۱۲ عبر ۲: ۹
[k] یوحنا ۲: ۱۹
[l] یوحنا ۶: ۳۸ اور ۱۵: ۱۰ اعم ۲: ۲۴، ۳۲
[m] یوحنا ۷: ۴۳ اور ۹: ۱۶
[n] یوحنا ۷: ۲۰ اور ۸: ۴۸، ۵۲
[o] خر ۴: ۱۱ زبور ۹۴: ۹ اور ۱۴۶: ۸
[p] یوحنا ۹: ۶، ۷، ۳۲، ۳۳
[q] اعم ۳: ۱۱ اور ۵: ۱۲

سنہ عیسوي ۳۳

هی، تو هم کو صاف کہہ دے. ۲۵ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ میں نے تو تمہیں کہا، اور تم نے یقین نہ کیا: جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا هوں[r]، یہہ میرے گواہ هیں. ۲۶ لیکن تم اِیمان نہیں لاتے، کیونکہ جیسا میں نے تمہیں کہا، تم میري بھیڑوں میں سے نہیں[s]. ۲۷ میري بھیڑیں میري آواز سنتي هیں[t]، اور میں اُنہیں جانتا هوں، اور وے میرے پیچھے چلتي هیں. ۲۸ اور میں اُنہیں همیشہ کي زندگي بخشتا هوں، اور وے کبھي هلاک نہ هونگي[u]: اور کوئي اُنہیں میرے هاتھہ سے چھین نہ لیگا. ۲۹ میرا باپ، جس نے اُنہیں مُجھے دیا هي[x]، سب سے بڑا هی[y]؛ اور کوئي اُنہیں میرے باپ کے هاتھہ سے چھین نہیں لے سکتا. ۳۰ میں اور باپ ایک هیں[z]. ۳۱ تب یہودیوں نے پھر پتھر اُٹھائے[a]، کہ اُس پر پتھراو کریں. ۳۲ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمہیں دکھلائے هیں؛ اُن میں سے کس کام کے لیئے تم مجھے پتھراو کرتے هو؟ ۳۳ یہودیوں نے اُسے جواب دیا، اور کہا، کہ هم تجھے اچھے کام کے لیئے نہیں، بلکہ اِس لیئے تجھے پتھراو کرتے هیں، کہ تو کفر کہتا هی، اور اِنسان هوکے اپنے تئیں خدا بناتا هی[b]. ۳۴ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کیا تمہاري شریعت میں یہہ نہیں لکھا هی، کہ میں نے کہا، تم خدا هو[c]؟ ۳۵ جب کہ اُس نے اُنہیں، جن کے پاس خدا کا کلام آیا، خدا کہا[d]، اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل هو؛ ۳۶ تم اُسے، جسے خدا نے مخصوص کیا[e]، اور جہان میں بھیجا[f]، کہتے هو، کہ تو کفر بکتا هی، کہ میں نے کہا[g]، میں خدا کا بیٹا هوں[h]. ۳۷ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا[i]، تو مجھہ پر اِیمان مت لاؤ. ۳۸ لیکن اگر میں کرتا هوں، تو اگرچہ مجھہ پر اِیمان نہ لاؤ، توبھي کاموں

[r] یوحـ ۳ : ۲ اور ۵ : ۳۶ ۳۸ آیت
[s] یوحـ ۸ : ۴۷
[t] یوحـ ۴ : ۱
[t] ۴، ۱۴ آیتیں
[u] یوحـ ۶ : ۳۷ اور ۱۷ : ۱۱، ۱۲ اور ۱۸ : ۹
[x] یوحـ ۱۷ : ۲، ۶، وغیرہ
[y] یوحـ ۱۴ : ۲۸
[z] یوحـ ۱۷ : ۱۱، ۲۲
[a] یوحـ ۸ : ۵۹
[b] یوحـ ۵ : ۱۸
[c] زبور ۸۲ : ۶
[d] روم ۱۳ : ۱
[e] یوحـ ۶ : ۲۷
[f] یوحـ ۳ : ۱۷ اور ۵ : ۳۶، ۳۷ اور ۸ : ۴۲
[g] یوحـ ۵ : ۱۷، ۱۸ ۳۰ آیت
[h] لوقا ۱ : ۳۵ یوحـ ۹ : ۳۵، ۳۷
[i] یوحـ ۱۰ : ۲۴

پر اِیمان لاؤ[k]، تاکہ تم جانو، اور یقین کرو، کہ باپ مجھہ میں هی، اور میں اُس میں هوں[l]. ۳۹ تب اُنہوں نے پھر چاہا، کہ اُسے پکڑ لیں؛ پر وہ اُن کے هاتھوں سے نکل گیا[m]. ۴۰ اور یردن کے پار، اُس جگہہ، جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا[n]، پھر گیا؛ اور وهاں رہا. ۴۱ اور بہتوں نے اُس پاس جاکے کہا، کہ یوحنا نے تو کوئي معجزہ نہیں دکھایا، پر سب باتیں جو یوحنا نے اِس کے حق میں کہیں، سچي تھیں[o]. ۴۲ اور وهاں بہت سے اُس پر اِیمان لائے[p].

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح لعزر کو، جو قبر میں چار دن رہا تھا، پھر جلایا. ۴۵ بہتیرے یہودي اُس پر ایمان لائے. ۴۷ سردار کاہن اور فریسي صدر مجلس جمع کرتے کہ مسیح کي جان مارنے کي بابت مشورت لیویں. ۴۹ قیافا اِلہام سے ایک مضمون فرماتا. ۵۴ مسیح آپ کو اُن سے چھپاتا. عید فسح میں وے اُسے ڈھونڈتے، اور اُس کي گھات میں لگے رہے.

اور لعزر نامے ایک شخص، بیت عنیا کا رہنیوالا، جو مریم اور اُس کي بہن مرتھا کے گانو کا تھا[a]، بیمار تھا. ۲ (وهي مریم، جس نے خداوند کو عطر ملا، اور اپنے بالوں سے اُس کے پانوں کو پونچھا تھا[b]، اُسي کا بھائي لعزر بیمار تھا.) ۳ سو اُس کي بہنوں نے اُس کو یہہ کہلا بھیجا، کہ ای خداوند، دیکھہ، جسے تو پیار کرتا هی، بیمار هی. ۴ یسوع نے سنکے کہا، کہ یہہ موت کي بیماري نہیں، لیکن خدا کي بزرگي کے لیئے هی[c]، تاکہ اُس کے سبب سے خدا کے بیٹے کي بزرگي کي جاوے. ۵ اور یسوع مرتھا کو، اور اُس کي بہن، اور لعزر کو، پیار کرتا تھا. ۶ سو جب اُس نے سنا، کہ وہ بیمار هی، دو اور روز اُس جگہہ، جہاں وہ تھا[d]، رہا. ۷ پھر بعد اُس کے شاگردوں سے کہا، آؤ، هم پھر یہودیہ میں جائیں. ۸ شاگردوں نے اُس سے کہا، ای ربي، ابھي یہودیوں نے چاہا تھا، کہ تجھے پتھراو

سنہ عیسوي ۳۳

[k] یوحـ ۵ : ۳۶ اور ۱۴ : ۱۰، ۱۱
[l] یوحـ ۱۴ : ۱۰، ۱۱ اور ۱۷ : ۲۱
[m] یوحـ ۷ : ۳۰، ۴۴ اور ۸ : ۵۹
[n] یوحـ ۱ : ۲۸
[o] یوحـ ۳ : ۳۰
[p] یوحـ ۸ : ۳۰ اور ۱۱ : ۴۵
[a] لوقا ۱۰ : ۳۸، ۳۹
[b] متي ۲۶ : ۷ مرق ۱۴ : ۳ یوحـ ۱۲ : ۳
[c] یوحـ ۹ : ۳ ۴۰ آیت
[d] یوحـ ۱۰ : ۴۰

کریں[e]؛ اور تو وهاں پهر جاتا هی؟ ۹ یسوع نے جواب دیا، که کیا دن کے باره گهنتے نهیں؟ اگر کوئي دن کے وقت چلے، تو وه تهوکر نهیں کهاتا؛ کیونکه وه اِس جهان کي روشني دیکهتا هی[f]. ۱۰ پر اگر کوئي رات کے وقت چلے، تو وه تهوکر کهاتا هی[g]، کیونکه اُس میں روشني نهیں. ۱۱ اُس نے یے باتیں کهیں؛ اور بعد اُس کے اُن سے کها، که همارا دوست لعزر سو گیا هی[h]؛ پر میں جاتا هوں، که اُسے جگاؤں. ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے کها، ای خداوند، اگر وه سوتا هی، تو چنگا هو جائیگا. ۱۳ یسوع نے تو اُس کي موت کي بابت کها، پر اُنهوں نے خیال کیا، که وه نیند کے آرام کي بابت فرماتا تها. ۱۴ تب یسوع نے اُنهیں صاف کها، که لعزر مر گیا. ۱۵ اور میں تمهارے لیئے اِس پر خوش هوں، که میں وهاں نه تها، تا که تم اِیمان لاؤ؛ پر آؤ، اور اُس پاس جائیں. ۱۶ تب توما نے، جسے دیدمس کهتے هیں، اپنے هم پیروؤں سے کها، آؤ، هم بهي چلیں، تاکه اُس کے ساته مریں. ۱۷ پس یسوع نے آکے، دریافت کیا که چار دن هوئے، که اُسے قبر میں رکها. ۱۸ اور بیت‌عنیا یروسلم سے نزدیک، تخمیناً ‖ ایک پکا کوس کے قریب تها. ۱۹ اور بهت سے یهودي مرتها اور مریم کے پاس آئے تهے، که اُن کے بهائي کي بابت اُن سے ماتم پرسي کریں، ۲۰ سو مرتها نے جوں سنا که یسوع آتا هی، اُس کا اِستقبال کیا؛ پر مریم گهر میں بیتهي رهي. ۲۱ تب مرتها نے یسوع کو کها، ای خداوند، اگر تو یهاں هوتا، تو میرا بهائي نه مرتا. ۲۲ لیکن میں جانتي هوں، که اب بهي، جو کچه تو خدا سے مانگے، خدا تجهے دیگا[i]. ۲۳ یسوع نے اُس سے کها، تیرا بهائي پهر جي اُتهیگا. ۲۴ مرتها نے کها، میں جانتي هوں، که قیامت میں پچهلے

سنه عیسوي ۳۳

[e] یوح ۱۰: ۳۱
[f] یوح ۹: ۴
[g] یوح ۱۲: ۳۵
[h] ون اِسة ۲۶: ۱۹ دان ۱۲: ۲ متي ۹: ۲۴ اعم ۷: ۶۰ ۱ قرن ۱۵: ۱۸، ۵۱
‖ یوناني میں، پندره ستادیوس؛ اور ایک ستادیوس، یا ستادیون چار سو هاته، یا ایک سو پینتالیس قدم کے برابر تها دیکهو لوقا ۲۴: ۱۳ یوح ۶: ۱۹
[i] یوح ۹: ۳۱

دن پهر جي اُتهیگا[k]. ۲۵ یسوع نے اُس سے کها، قیامت[l] اور زندگي[m] میں هي هوں؛ جو مجه پر اِیمان لاوے، اگرچه وه مر گیا هو، تو بهي جیئیگا[n]: ۲۶ اور جو کوئي جیتا هی، اور مجه پر اِیمان لاتا هی، کبهي نه مریگا. کیا تو یهه یقین رکهتي هی؟ ۲۷ اُسنے اُس سے کها، هاں، ای خداوند، مجهے یقین هی، که خدا کا بیتا مسیح، جو دنیا میں آنیوالا تها، تو هي هی[o]. ۲۸ وه یهه کهکے چلي گئي، اور چپکے اپني بهن مریم کو بلاکے کها، که اُستاد آیا هی، اور تجهے بلاتا هی. ۲۹ وه یهه بات سنتے هي جلد اُتهي، اور اُس پاس آئي. ۳۰ اور یسوع هنوز بستي میں نه پهنچا تها، بلکه اُسي جگهه تها، جهاں مرتها اُسے ملي تهي. ۳۱ تب یهودي، جو اُس کے ساته گهر میں تهے، اور اُسے تسلي دیتے تهے[p]، یهه دیکهکے که مریم جلد اُتهي، اور باهر گئي، یوں کهتے هوئے اُس کے پیچهے هو لیئے، که وه قبر پر رونے جاتي هی. ۳۲ اور جب مریم وهاں جهاں یسوع تها آئي، اور اُسے دیکها، تو اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کها، ای خداوند، اگر تو یهاں هوتا، تو میرا بهائي مر نه جاتا[q]. ۳۳ جب یسوع نے اُس کو دیکها، که روتي هی، اور یهودیوں کو بهي، جو اُس کے ساته آئے تهے، که روتے هیں، تو دل سے آه ماري، اور ‖ ماتم کیا، ۳۴ اور کها، تم نے اُسے کهاں رکها؟ اُنهوں نے کها، ای خداوند، آ، اور دیکه. ۳۵ یسوع رویا[r]. ۳۶ تب یهودي بولے، که دیکهو، اُسے کتنا پیار کرتا تها! ۳۷ بعضوں نے اُن میں سے کها، کیا یهه مرد، جس نے اندهے کي آنکهیں کهولیں[s]، نه کر سکا، که یهه شخص بهي نه مرتا. ۳۸ تب یسوع اپنے دل سے پهر آه کرتا هوا قبر پر آیا. وه ایک غار تها، اور اُس پر ایک پتیا دهري تهي. ۳۹ یسوع کهتا هی، که پتهر اُتهاؤ؟ اُس مردے کي بهن مرتها

سنه عیسوي ۳۳

[k] لوقا ۱۴: ۱۴ یوح ۵: ۲۹
[l] یوح ۵: ۲۱ اور ۶: ۳۹، ۴۰، ۴۴
[m] یوح ۱: ۴ اور ۶: ۳۵ اور ۱۴: ۶ قلس ۳: ۴
۱ یوح ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۱۱
[n] یوح ۳: ۳۶ ۱ یوح ۵: ۱۰، وغیره
[o] متي ۱۶: ۱۶ یوح ۴: ۴۲ اور ۶: ۱۴، ۶۹
[p] ۱۹ آیت
[q] ۲۱ آیت
‖ یوناني میں، آپ کو مضطرب کیا.
[r] لوقا ۱۹: ۴۱
[s] یوح ۹: ۶

سنه عیسوي ۳۳

اُس سے کہتي هی، اى خداوند، اُس سے تو اب بدبو آتي هی، کیونکه اُسے چار دن هوئے. ۴۰ یسوع اُس سے کہتا هی، کیا میں نے تجھسے نہیں کہا، که اگر تو اِیمان لاوے، تو خدا کا جلال دیکھیگي[t]؟ ۴۱ تب اُنہوں نے پتّھرے کو وهاں سے، جهاں وه مرده گڑا تها، اُٹھایا. پھر یسوع نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور کہا، اى باپ، میں تیرا شکر کرتا هوں، که تو نے میري سني هی: ۴۲ اور میں نے جانا که تو میري نت سنتا هی: پر اِن لوگوں کے باعث، جو آسپاس کھڑے هیں، میں نے یهه کہا[u]، تاکه وے اِیمان لاویں، که تو نے مجھے بھیجا هی. ۴۳ اور یهه کہکے بلند آواز سے چلایا، که اى لعزر، باهر نکل آ. ۴۴ تب وه جو مر گیا تها، کفن سے هاتھ و پانو بندھے هوئے نکل آیا: اور اُس کا چهره گرداگرد رومال سے لپیٹا هوا تها[x]. یسوع نے اُنہیں کہا، اُسے کھول دو، اور جانے دو. ۴۵ تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے، اور یے کام جو یسوع نے کیئے، دیکھے تھے، اُس پر اِیمان لائے[y]. ۴۶ پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جاکے وے کام، جو یسوع نے کیئے تھے بیان کیئے.

۴۷ تب سردار کاهنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کي[z]، اور کہا، که هم کیا کرتے هیں[a]؟ که یهه مرد بہت معجزه دکھاتا هی. ۴۸ اگر هم اُسے یونهیں چھوڑیں، تو سب اُس پر اِیمان لاوینگے؛ اور رومي آکے همارے ملک اور قومیت کو بھي لے لینگے. ۴۹ اور اُن میں سے ایک نے، قیافا نام، جو اُس سال سردار کاهن تها[b]، اُن سے کہا، تم کچھ نہیں جانتے، ۵۰ اور نه اندیشه کرتے هو، که همارے لیئے یهه بہتر هی، که ایک آدمي قوم کے بدلے مرے، اور نه که ساري قوم هلاک هووے[c]. ۵۱ اُس نے یهه اپني طرف سے نه کہا؛ لیکن اُس سبب سے که اُس

[t] ۴۰، ۲۳ آیتیں
[u] یوحنا ۱۲ : ۳۰
[x] یوحنا ۲۰ : ۷
[y] یوحنا ۲ : ۲۳ اور ۱۰ : ۴۲ اور ۱۲ : ۱۱، ۱۸
[z] زبور ۲ : ۲ متي ۲۶ : ۳ مرقس ۱۴ : ۱ لوقا ۲۲ : ۲
[a] یوحنا ۱۲ : ۱۹ اعمال ۴ : ۱۶
[b] لوقا ۳ : ۲ یوحنا ۱۸ : ۱۴
[c] یوحنا ۱۸ : ۱۴ اعمال ۴ : ۶

سنه عیسوي ۳۳

برس سردار کاهن تها، پیش خبري کي، که یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا؛ ۵۲ اور نه صرف اُس قوم کے واسطے[d]، بلکه اِس واسطے بھي، که وه خدا کے فرزندوں کو، جو پراگنده هوئے، باهم جمع کرے[e]. ۵۳ سو وے اُسي روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے، که اُس کو جان سے ماریں. ۵۴ اِس لیئے یسوع یہودیوں میں آگے کو ظاهرا نه پھرا[f]، بلکه وهاں سے بیابان کي نواحي کے اِفرائیم[g] نام ایک شہر میں گیا، اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وهاں گذران کرنے لگا.

۵۵ اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي[h]، اور بہتیرے عید کے پہلے اُس نواحي سے یروسلم کو گئے، تاکه اپنے تئیں پاک کریں. ۵۶ تب اُنہوں نے یسوع کي تلاش کي[i]، اور هیکل میں کھڑے هوکے آپس میں کہا، که تم کیا گمان کرتے هو، که وه عید میں نه آویگا؟ ۵۷ اور سردار کاهنوں اور فریسیوں نے بھي حکم دیا تها، که اگر کوئي جانتا هو، که وه کہاں هی، تو دکھلاوے، تاکه اُسے پکڑ لیں.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ مریم یسوع کے پاؤں پر عطر ملتي اور مسیح اُس کام کو ثواب ٹھہراتا. ۹ بہت سے لوگ لعزر کو دیکھنے آتے، ۱۰ اِس لیئے سردار کاهن اُس کي بھي جان مارنے کا منصوبه باندھتے. ۱۲ مسیح سوار هوکے یروسلم میں داخل هوتا. ۲۰ چند یوناني مسیح سے ملاقات کرنے چاهتے. ۲۳ وه اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا. ۳۷ اکثر یہودي اندھوں کے مانند رهتے: ۴۲ توبھي بعضے سردار مسیح پر اِیمان لاتے، پر اُس کا اِقرار نہیں کرتے: ۴۴ اِسلیئے یسوع اُن پر یهه جتا دیتا که میرا اِقرار بھي کرنا پر ضرور هی.

پھر یسوع، فسح سے چھ روز آگے، بیت عنیا میں، جهاں لعزر تها جو موا تها[a]، اور جسے اُسنے مردوں میں سے اُٹھایا تها، آیا. ۲ وهاں اُنہوں نے اُس کے لیئے ضیافت کي[b]، اور مرتها خدمت کرتي تھي، پر لعزر ایک اُن میں سے تها، جو اُسکے ساتھ کھانے بیٹھے تھے. ۳ تب مریم[c]

[d] یسعیاه ۴۹ : ۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲
[e] یوحنا ۱۰ : ۱۶ افسیوں ۲ : ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷
[f] یوحنا ۴ : ۱، ۳ اور ۷ : ۱
[g] دیکھو ۲ تواریخ ۱۳ : ۱۹
[h] یوحنا ۲ : ۱۳ اور ۵ : ۱ اور ۶ : ۴
[i] یوحنا ۷ : ۱۱
[a] یوحنا ۱۱ : ۱، ۴۳
[b] متي ۲۶ : ۶ مرقس ۱۴ : ۳
[c] لوقا ۱۰ : ۳۸، ۳۹ یوحنا ۱۱ : ۲

سنه عیسوي ۳۳

نے آدھ سیر خالص اور قیمتي جٹاماسي کا عطر لیکر یسوع کے پانووں پر ملا، اور اپنے بالوں سے اُس کے پانو پونچھے؛ اور گھر عطر کي بو سے بھر گیا تھا۔ ۴ تب یہوداہ اِسکریوطي نے، جو شمعون کا بیٹا، اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک تھا، جو اُسے پکڑوایا چاھتا تھا، کہا، کہ ۵ یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا، اور محتاجوں کو نہ دیا گیا؟ ۶ اُس نے یہہ نہ اِس لیئے کہا، کہ محتاجوں کي کچھہ فکر کرتا تھا، پر اِس لیئے کہ وہ چور تھا، اور تھیلا ساتھہ رکھتا تھا[d]، اور جو کچھہ اُس میں پڑتا تھا، اُٹھا لیتا تھا۔ ۷ تب یسوع نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے، کہ اُسنے یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لیئے رکھا تھا۔ ۸ کیونکہ محتاج ہمیشہ ||تمھارے ساتھہ رھتے، پر میں ہمیشہ تمھارے ساتھہ نہیں[e]۔ ۹ اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے، کہ وہ وھاں ھی، اور وے آئے، نہ صرف یسوع کے سبب، بلکہ اِس لیئے بھي، کہ لعزر کو، جسے اُس نے جلایا تھا[f]، دیکھیں۔

۱۰ تب سردار کاھنوں نے مشورت کي، کہ لعزر کو بھي جان سے ماریں[g]؛ ۱۱ کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودي پھر جاتے، اور یسوع پر اِیمان لاتے تھے[h]۔

۱۲ دوسرے روز، بہت لوگ، جو عید میں آئے تھے، یہہ سنکے، کہ یسوع یروسلم میں آتا ھی[i]، ۱۳ کھجور کے درختوں کي ڈالیاں لیں، اور اُس کے اِستقبال کو نکلے، اور پکارے، ھوشعنا: مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ھی[k]، اِسرائیل کا بادشاہ۔ ۱۴ اور یسوع، ایک گدھي کا بچہ پاکر، اُس پر سوار ھوا[l]؛ جیسا کہ لکھا ھی، ۱۵ ای صیہون کي بیٹي، مت ڈر؛ دیکھہ، تیرا بادشاہ گدھي کے بچے پر سوار ھوکے آتا ھی[m]۔ ۱۶ اُس کے شاگرد پہلے یے باتیں نہ سمجھے[n]، لیکن جب

|| یوناني میں، اپنے ساتھہ رکھتے۔
[d] یوحہ ۱۳ : ۲۹
[e] متي ۲۶ : ۱۱ مرۃ ۱۴ : ۷
[f] یوحہ ۱۱ : ۴۳، ۴۴
[g] لوقا ۱۶ : ۳۱
[h] یوحہ ۱۱ : ۴۵ ۱۸ آیت
[i] متي ۲۱ : ۸ مرۃ ۱۱ : ۸ لوقا ۱۹ : ۳۵، ۳۶، وغیرہ
[k] زبور ۱۱۸ : ۲۵، ۲۶
[l] متي ۲۱ : ۷
[m] ذکر ۹ : ۹
[n] لوقا ۱۸ : ۳۴

سنه عیسوي ۳۳

یسوع اپنے جلال کو پھنچا[o]، تب اُنھوں نے یاد کیا[p]، کہ یے باتیں اُس کے حق میں لکھي تھیں، اور یہہ، کہ اُنھوں نے اُسي سے یہہ سلوک کیا۔ ۱۷ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھہ تھے، جس وقت اُسنے لعزر کو قبر سے باھر بلایا، اور مُردوں میں سے اُٹھایا تھا، گواھي دي۔ ۱۸ اِس باعث وہ بھیڑ اُس کے اِستقبال کو نکلي، کیونکہ اُنھوں نے سنا، کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا[q]۔ ۱۹ تب فریسیوں نے آپس میں کہا، تم دیکھتے ھو، کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا[r]؟ دیکھو، کہ ایک عالم اُس کا پیرو ھو چلا۔

۲۰ اور اُن کے درمیان، جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے[s]، بعضے یوناني تھے[t]۔ ۲۱ وے فیلبوس کے پاس، جو بیت‌صیدا[u] جلیل کا تھا، آئے، اور اُس سے عرض کي، اور کہا، کہ ای صاحب، ھم چاھتے ھیں، کہ یسوع کو دیکھیں۔ ۲۲ فیلبوس نے آکے اندریاس سے کہا: اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دي۔

۲۳ یسوع نے اُنھیں یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ وقت آیا، کہ اِبن آدم جلال پاوے[x]۔ ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، کہ گیہوں کا دانہ، اگر زمین میں گرکے مر نہ جاوے، تو اکیلا رھتا ھی؛ پر اگر وہ مرے، تو بہت سا پھل لاتا ھی[y]۔ ۲۵ جو اپني جان کو عزیز رکھتا ھی، اُسے کھوئیگا؛ اور وہ، جو اِس جھان میں اپني جان سے عداوت رکھتا ھی، اُسے ھمیشہ کي زندگي کے لیئے محفوظ رکھیگا[z]۔ ۲۶ اگر کوئي میري خدمت کرے، تو چاھیئے کہ وہ میري پیروي کرے؛ اور جس جگھہ میں ھوں، میرا خادم بھي وھیں ھوگا[a]: اگر کوئي میري خدمت کرے، تو باپ اُس کي عزت کریگا۔ ۲۷ اب میري جان گھبراتي ھی[b]؛ اور میں کیا کہوں؟ کہ ای باپ، مجھے اِس گھڑي سے بچا؟ لیکن

[o] یوحہ ۷ : ۳۹
[p] یوحہ ۱۴ : ۲۶
[q] ۱۱ آیت
[r] یوحہ ۱۱ : ۴۷، ۴۸
[s] ۱ سلا ۸ : ۴۱، ۴۲ اعم ۸ : ۲۷
[t] اعم ۱۷ : ۴
[u] یوحہ ۱ : ۴۴
[x] یوحہ ۱۳ : ۳۲ اور ۱۷ : ۱
[y] ۱ قرنۂ ۱۵ : ۳۶
[z] متي ۱۰ : ۳۹ اور ۱۶ : ۲۵ مرۃ ۸ : ۳۵ لوقا ۹ : ۲۴ اور ۱۷ : ۳۳
[a] یوحہ ۱۴ : ۳ اور ۱۷ : ۲۴ ۱ تسا ۴ : ۱۷
[b] متي ۲۶ : ۳۸، ۳۹ لوقا ۱۲ : ۵۰ یوحہ ۱۳ : ۲۱

سنه عیسوي ۳۳

میں تو اِسي گہڑي کے لیئے آیا ہوں[c]. ۲۸ ای باپ، اپنے نام کو جلال بخش. ونہیں آسمان سے آواز آئي[d]، کہ میں نے جلال بخشا هی، اور پھر جلال بخشونگا. ۲۹ تب لوگوں نے، جو حاضر تھے، یہہ سنکے کہا، کہ بادل گرجا: اوروں نے کہا، کہ فرشتہ اُس سے بولا. ۳۰ یسوع نے جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ آواز میرے واسطے نہیں، بلکہ تمھارے لیئے آئي[e]. ۳۱ اب اِس دنیا پر حکم ہوتا هی: اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا[f]. ۳۲ اور میں جو ہوں، اگر زمین سے اُوپر اُٹھایا جاؤں[g]، تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا[h]. ۳۳ اُس نے یہہ کہکے پتا دیا، کہ وہ کس موت سے مرنے پر هی[i]. ۳۴ لوگوں نے جواب میں کہا، هم نے شریعت سے سنا هی، کہ مسیح ابد تک رہیگا[k]: پھر تو کیونکر کہتا هی، کہ ضرور هی، کہ اِبن آدم آٹھایا جاے؟ یہہ اِبن آدم کون هی؟ ۳۵ یسوع نے اُنہیں کہا، کہ نور تھوڑي اور دیر تک تمھارے درمیان هی[l]. جب تک کہ نور تمھارے پاس هی، چلو، نہ ہو کہ تاریکي تمھیں جا پکڑے[m]؛ اور وہ جو اندھیرے میں چلتا هی، نہیں جانتا، کہ کدھر جاتا هی[n]. ۳۶ جب تک نور تمھارے پاس هی، نور پر اِیمان لاؤ، تا کہ تم نور کے فرزند ہو[o]. یسوع نے یہہ باتیں کہیں، اور جاکے اپنے تئیں اُن سے چھپایا[p].

۳۷ اور اگرچہ اُس نے اُن کے رو بہ رو اِتنے معجزے دکھائے، پر وے اُس پر اِیمان نہ لائے: ۳۸ تا کہ یسعیاہ نبي کا کلام، جو اُس نے کہا، پورا ہووے، کہ ای خداوند، ہمارے پیغام کو کس نے یقین کیا هی؟ اور خداوند کا ہاتھہ کس پر ظاهر ہوا هی[q]؟ ۳۹ اِس لیئے وے اِیمان نہ لا سکے، کہ یسعیاہ نے پھر کہا، ۴۰ اُس نے اُن کي آنکھیں اندھي کیں، اور اُنکے دل سخت کیئے ہیں، تا نہ ہو کہ وے آنکھوں سے دیکھیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنہیں چنگا کروں[r]. ۴۱ یسعیاہ نے یہہ فرمایا تھا، جب اُسکے جلال کو دیکھا[s]، اور اُس کي بابت باتیں کیں.

۴۲ باوجود اُس کے، سرداروں میں سے بھي بہت اُس پر اِیمان لائے، مگر فریسیوں کے باعث اُنہوں نے اِقرار نہ کیا[t]، نہ ہو کہ عبادت‌خانے سے خارج کیئے جائیں. ۴۳ کیونکہ وے اُس بزرگي کو جو اِنسان سے ہوتي اُس بزرگي سے جو خدا کي طرف سے ہوتي زیادہ عزیز جانتے تھے[u].

۴۴ یسوع نے پکارکے کہا، وہ جو مُجھہ پر اِیمان لاتا هی، مجھہ پر نہیں، بلکہ اُس پر، جس نے مجھے بھیجا، اِیمان لاتا هی[x]. ۴۵ اور وہ، جو مجھے دیکھتا هی میرے بھیجنیوالے کو دیکھتا هی[y]. ۴۶ میں جہان میں نور ہوکے آیا ہوں، تا کہ جو کوئي مجھہ پر اِیمان لاوے، اندھیرے میں نہ رہے[z]. ۴۷ اور اگر کوئي شخص میري باتیں سنے، اور اِیمان نہ لاوے، تو میں اُس پر حکم نہیں کرتا[a]؛ کیونکہ میں اِس لیئے نہیں آیا، کہ جہان پر حکم کروں، بلکہ اِس لیئے کہ جہان کو بچاؤں[b]. ۴۸ وہ جو مُجھے رد کر دیتا، اور میري باتوں کو قبول نہیں کرتا، اُس کے لیئے ایک حکم کرنیوالا هی[c]: کلام، جو میں نے کہا هی، وهي اُس کو پچھلے دن گنہگار ٹھہرائیگا[d]. ۴۹ کیونکہ میں نے تو آپ سے نہیں کہا[e]، بلکہ باپ نے جس نے مجھے بھیجا مجھے فرمان دیا، کہ میں کیا بولوں، اور میں کیا کہوں[f]. ۵۰ اور میں جانتا ہوں، کہ اُس کا فرمان همیشہ کي زندگي هی: پس جو کچھہ کہ میں کہتا ہوں، جس طرح باپ نے مجھے کہا، اُسي طرح کہتا ہوں.

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع اپنے شاگردوں کے پاوں دھوتا هی؛ اور اُنہیں نصیحت دیتا کہ فروتني اور ملنساري کریں. ۱۸ وہ اِشارہ دیکے یوحنا پر ظاهر کرتا کہ یہوداہ وهي هی جو مجھے پکڑوا دیگا. ۳۱ اُن کو حکم دیتا کہ وے ایک دوسرے سے محبت رکھیں، اور پطرس کو جتا دیتا کہ تو میرا اِنکار کریگا.

[c] لوقا ۲۲ : ۵۳، یوحنا ۱۸ : ۳۷
[d] متي ۳ : ۱۷
[e] یوحنا ۱۱ : ۴۲
[f] متي ۱۲ : ۲۹، لوقا ۱۰ : ۱۸، یوحنا ۱۴ : ۳۰، اور ۱۶ : ۱۱، اعمال ۲۶ : ۱۸، ۲ قرنتھیوں ۴ : ۴، افسیوں ۲ : ۲، اور ۶ : ۱۲
[g] یوحنا ۳ : ۱۴، اور ۸ : ۲۸
[h] رومیوں ۵ : ۱۸، عبرانیوں ۲ : ۹
[i] یوحنا ۱۸ : ۳۲
[k] زبور ۸۹ : ۳۶، ۳۷، اور ۱۱۰ : ۴، یسعیاہ ۹ : ۷، اور ۵۳ : ۸، حزقیایل ۳۷ : ۲۵، دانیایل ۲ : ۴۴، اور ۷ : ۱۴، ۲۷، میکاہ ۴ : ۷
[l] یوحنا ۱ : ۹، اور ۸ : ۱۲، اور ۹ : ۵، ۴۶ آیت
[m] یرمیاہ ۱۳ : ۱۶، افسیوں ۵ : ۸
[n] یوحنا ۱۱ : ۱۰، ۱ یوحنا ۲ : ۱۱
[o] لوقا ۱۶ : ۸، افسیوں ۵ : ۸، ۱ تسلونیکیوں ۵ : ۵، ۱ یوحنا ۲ : ۹، ۱۰، ۱۱
[p] یوحنا ۸ : ۵۹، اور ۱۱ : ۵۴
[q] یسعیاہ ۵۳ : ۱، رومیوں ۱۰ : ۱۶
[r] یسعیاہ ۶ : ۹، ۱۰، متي ۱۳ : ۱۴
[s] یسعیاہ ۶ : ۱
[t] یوحنا ۷ : ۱۳، اور ۹ : ۲۲
[u] یوحنا ۵ : ۴۴
[x] مرقس ۹ : ۳۷، ۱ پطرس ۱ : ۲۱
[y] یوحنا ۱۴ : ۹
[z] یوحنا ۳ : ۱۹، اور ۸ : ۱۲، اور ۹ : ۵، ۳۹، ۳۵، ۳۶ آیتیں
[a] یوحنا ۵ : ۴۵، اور ۸ : ۱۵، ۲۶
[b] یوحنا ۳ : ۱۷
[c] لوقا ۱۰ : ۱۶
[d] اِستثنا ۱۸ : ۱۹، مرقس ۱۶ : ۱۶
[e] یوحنا ۸ : ۳۸، اور ۱۴ : ۱۰
[f] اِستثنا ۱۸ : ۱۸

سنہ عیسوي ۳۳

عید فسح سے پہلے[a]، جب کہ یسوع نے جانا، کہ میرا وقت آ پہنچا هی[b]، کہ اِس جہان سے باپ پاس جاؤں، سو جیسا وہ آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا، ویسا هي آخر تک پیار کرتا رها. ۲ اور جب شام کا کھانا چنا گیا تھا، شیطان نے شمعون کے بیتّے یہوداہ اِسکریوطي کے دل میں ڈالا[c]، کہ اُسے پکڑوائے؛ ۳ یسوع، یہہ جانکر، کہ باپ نے سب چیزیں میرے هاتھوں میں دیں[d]، اور میں خدا کے پاس سے آیا، اور خدا کے پاس جاتا هوں[e]؛ ۴ کھانے سے اُٹھا، اور اپنے کپڑے اُتار رکھے، اور رومال لیکر اپني کمر میں باندھا[f]. ۵ بعد اُسکے ایک باسن میں پاني ڈھالا، اور شاگردوں کے پانو دھونے، اور اُس رومال سے، جو کمر میں بندھا تھا، پونچھنے لگا. ۶ پھر وہ شمعون پطرس تک آیا: تب اُس نے اُس سے کہا، ای خداوند، تو میرے پانو دھوتا هی[g]؟ ۷ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، جو کہ میں کرتا هوں، اب تو نہیں جانتا، پر بعد اُس کے جانیگا[h]. ۸ پطرس نے اُس سے کہا، کہ آپ میرے پانو کبھي نہ دھوویں. یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں تجھے نہ دھوؤں، تو میرے ساتھہ تیرا حصہ نہ هوگا[i]. ۹ شمعون پطرس نے اُس سے کہا، کہ ای خداوند، صرف میرے پانو نہیں، بلکہ میرے هاتھ اور سر بھي. ۱۰ یسوع نے اُس سے کہا، وہ جو نہلایا گیا هی، سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں، بلکہ سراسر پاک هی؛ اور تم پاک هو[k]، لیکن سب نہیں. ۱۱ کیونکہ وہ تو اپنے پکڑوانیوالے کو جانتا تھا[l]، اِس لیئے اُس نے کہا، تم سب پاک نہیں هو. ۱۲ جب وہ اُنکے پانو دھو چکا تھا، اور اپنے کپڑے لیئے تھے، پھر بیٹھکر اُنہیں کہا، آیا تم جانتے هو، کہ میں نے تم سے کیا کیا؟ ۱۳ تم مجھے اُستاد، اور خداوند کہا کرتے هو[m]: تم خوب کہتے هو، کیونکہ میں هوں.

[a] متي ۲۶: ۲
[b] یوحنا ۱۲: ۲۳ اور ۱۷: ۱، ۱۱
[c] لوقا ۲۲: ۳ ۲۷ آیت
[d] متي ۱۱: ۲۷ اور ۲۸: ۱۸ یوحنا ۳: ۳۵ اور ۱۷: ۲ اعمال ۲: ۳۶ ۱ قرنتیوں ۱۵: ۲۷ عبرانیوں ۲: ۸
[e] یوحنا ۸: ۴۲ اور ۱۶: ۲۸
[f] لوقا ۲۲: ۲۷ فلپیوں ۲: ۷، ۸
[g] دیکھو متي ۳: ۱۴
[h] ۱۲ آیت
[i] یوحنا ۳: ۵ ۱ قرنتیوں ۶: ۱۱ افسیوں ۵: ۲۶ طیطس ۳: ۵ عبرانیوں ۱۰: ۲۲
[k] یوحنا ۱۵: ۳
[l] یوحنا ۶: ۶۴
[m] متي ۲۳: ۸، ۱۰ لوقا ۶: ۴۶ ۱ قرنتیوں ۸: ۶ اور ۱۲: ۳ فلپیوں ۲: ۱۱

سنہ عیسوي ۳۳

۱۴ پس جب کہ مجھہ خداوند اور اُستاد نے تمھارے پانو دھوئے[n]، تو تمھیں بھي لازم هی، کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ[o]. ۱۵ اِس لیئے میں نے تمھیں ایک نمونہ دیا هی[p]، تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا، تم بھي کرو. ۱۶ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا نہیں[q]، اور نہ وہ جو بھیجا گیا هی، اپنے بھیجنیوالے سے. ۱۷ اگر تم یہہ باتیں سمجھتے، اور اُن پر عمل کرتے هو[r]، تو مبارک هو.

۱۸ میں تم سب کي بابت نہیں کہتا؛ میں جانتا هوں، جنھیں میں نے چنا هی: لیکن یہہ هوتا تاکہ نوشتہ پورا هووے، اُس نے، جو میرے ساتھہ روٹي کھاتا هی، مجھہ پر لات اُٹھائي هی[s]. ۱۹ اب میں تم سے اِس کے واقع هونے سے پہلے کہتا هوں، کہ جب وہ وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ، کہ میں هي هوں[t]. ۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، وہ، جو اُس کو جسے میں بھیجتا هوں قبول کرتا هی، مجھے قبول کرتا هی؛ اور وہ جو مجھے قبول کرتا هی، اُسے، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا هی[u]. ۲۱ یسوع یوں کہکے[x] دل میں گھبرایا[y]، اور گواهي دیکے بولا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ ایک تم میں سے[z] مجھے پکڑوائیگا. ۲۲ تب شاگرد شبہے میں هوکے، کہ اُس نے کس کي بابت کہا، ایک دوسرے کو دیکھنے لگے. ۲۳ اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک، جسے یسوع پیار کرتا تھا[a]، یسوع کي چھاتي کي طرف جھکا هوا کھانے میں شامل تھا. ۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا، کہ دریافت کرے، کہ وہ، جس کي بابت اُس نے کہا، کون هی. ۲۵ تب اُس نے یسوع کے سینہ کے طرف زیادہ جھککے کہا، ای خداوند، وہ کون هی؟ ۲۶ یسوع نے جواب دیا، جسے میں نوالہ کو تر کرکے دیتا هوں، وهي هی. پھر اُس نے نوالہ

[n] لوقا ۲۲: ۲۷
[o] رومیوں ۱۲: ۱۰ گلتیوں ۶: ۱، ۲ ۱ پطرس ۵: ۵
[p] متي ۱۱: ۲۹ فلپیوں ۲: ۵ ۱ پطرس ۲: ۲۱ ۱ یوحنا ۲: ۶
[q] متي ۱۰: ۲۴ لوقا ۶: ۴۰ یوحنا ۱۵: ۲۰
[r] یعقوب ۱: ۲۵
[s] زبور ۴۱: ۹ متي ۲۶: ۲۳ ۲۱ آیت
[t] یوحنا ۱۴: ۲۹ اور ۱۶: ۴
[u] متي ۱۰: ۴۰ اور ۲۵: ۴۰ لوقا ۱۰: ۱۶
[x] متي ۲۶: ۲۱ مرقس ۱۴: ۱۸ لوقا ۲۲: ۲۱
[y] یوحنا ۱۲: ۲۷
[z] اعمال ۱: ۱۷ ۱ یوحنا ۲: ۱۹
[a] یوحنا ۱۹: ۲۶ اور ۲۰: ۲ اور ۲۱: ۷، ۲۰، ۲۴

سنہ عیسوي ۳۳

ترکرکے، شمعون کے بیتّے یہوداہ اِسکریوطي کو دیا. ۲۷ اور بعد اُس نوالہ کے، شیطان اُس میں سمایا[b]. تب یسوع نے اُسے کہا، جو کچھہ کہ تو کرتا هی، جلد کر. ۲۸ پر اُن میں سے، جو کھانے بیتّھے تھے، کسي نے نہ جانا، کہ یہہ اُس نے اُسے کس لیئے کہا. ۲۹ کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِس لیئے کہ یہوداہ کے پاس تھیلي تھي[c]، کہ یسوع اُسے یہہ کہتا تھا، کہ جو هم کو عید کے لیئے درکار هی، مول لے؛ یا یہہ، کہ محتاجوں کو کچھہ دے. ۳۰ پس وہ نوالہ لیکر في الفور نکلا؛ اور رات تھي.

۳۱ جب وہ چلا گیا، یسوع نے کہا، کہ اب اِبن آدم نے جلال پایا[d]، اور خدا نے اُس کے باعث جلال پایا[e]. ۳۲ اگر خدا نے اُس سے جلال پایا هو، تو خدا اُسے بھي اپنے سے جلال دیگا[f]، اور اُسے في الفور جلال دیگا[g]. ۳۳ ای بچو، میں تھوڑي دیر تک تمھارے ساتھہ هوں. تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے کہا، کہ جہاں میں جاتا هوں، تم نہیں آ سکتے[h]، ویسا اب میں تمھیں بھي کہتا هوں. ۳۴ میں تمھیں ایک نیا حکم دیتا هوں، کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو[i]؛ جیسا میں نے تم سے محبت رکھي، ایسے هي تم بھي ایک دوسرے سے محبت رکھو. ۳۵ اِس سے سب جانینگے، کہ تم میرے شاگرد هو، اگر تم آپس میں محبت رکھو[k].

۳۶ شمعون پطرس نے اُس سے کہا، ای خداوند، تو کہاں جاتا هی؟ یسوع نے اُسے جواب دیا، جہاں میں جاتا هوں، تو اب میرے پیچھے آ نہیں سکتا، پر آگے کو میرے پیچھے آویگا[l]. ۳۷ پطرس نے اُسے کہا، ای خداوند، میں تیرے پیچھے کیوں اب نہیں آ سکتا؟ میں تیرے لیئے اپني جان دونگا[m]. ۳۸ یسوع نے اُسے جواب دیا، کیا تو میرے لیئے اپني

[b] لوقا ۲۲ : ۳ یوحنا ۶ : ۷۰
[c] یوحنا ۱۲ : ۶
[d] یوحنا ۱۲ : ۲۳
[e] یوحنا ۱۴ : ۱۳ ۱ پطر ۴ : ۱۱
[f] یوحنا ۱۷ : ۱، ۴، ۵، ۶
[g] یوحنا ۱۲ : ۲۳
[h] یوحنا ۷ : ۳۴ اور ۸ : ۲۱
[i] احبا ۱۹ : ۱۸ یوحنا ۱۵ : ۱۲، ۱۷ افس ۵ : ۲ ۱ تسا ۴ : ۹ یعق ۲ : ۸ ۱ پطر ۱ : ۲۲ ۱ یوحنا ۲ : ۷، ۸ اور ۳ : ۱۱، ۲۳ اور ۴ : ۲۱
[k] ۱ یوحنا ۲ : ۵ اور ۴ : ۲۰
[l] یوحنا ۲۱ : ۱۸ ۲ پطر ۱ : ۱۴
[m] متي ۲۶ : ۳۳، ۳۴، ۳۵ مرقس ۱۴ : ۲۹، ۳۰، ۳۱ لوقا ۲۲ : ۳۳، ۳۴

سنہ عیسوي ۳۳

جان دیگا؟ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک کہ تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں پر یہہ جتاکے کہ آسمان پر تمھارے لیئے جگہیں هیں، اُنھیں تسلي دیتا ۶ وہ اِظہار کرتا کہ میں راہ، اور سچائي، اور زندگي هوں، اور کہ باپ اور میں ایک هي هیں : ۱۳ وہ اُنھیں یقین دلاتا، کہ جو کچھہ اُس کے نام سے مانگیں، تو اُن کو ملیگا : ۱۵ وہ اُن سے یہہ چاهتا کہ وے محبت رکھہ کے اُس کي فرمانبرداري بھي کریں : ۱۶ وہ اُن سے وعدہ کرتا کہ تسلي دینیوالي روح القدس کو تمھارے پاس بھیجونگا : ۲۷ اور اُن کے لیئے اپنا سلام چھوڑ کے جانا.

تمھارا دل نہ گھبراوے[a]: تم خدا پر اِیمان لاتے هو، مجھہ پر بھي اِیمان لاو. ۲ میرے باپ کے گھر میں بہت مکان هیں؛ نہیں تو، میں تمھیں کہتا. میں جاتا هوں[b]، تاکہ تمھارے لیئے جگہہ طیار کروں. ۳ اور جس حال کہ میں جاتا، اور تمھارے لیئے جگہہ طیار کرتا، تو پھر آونگا[c]، اور تمھیں اپنے ساتھہ لونگا، تاکہ جہاں میں هوں، تم بھي هوؤ[d]. ۴ اور جہاں میں جاتا هوں، تم جانتے هو، اور راہ بھي جانتے هو. ۵ تھوما نے اُسے کہا، ای خداوند، هم نہیں جانتے، کہ تو کہاں جاتا هی، اور هم کیونکر اُس راہ کو جان سکیں؟ ۶ یسوع نے اُسے کہا، راہ[e]، اور حق[f]، اور زندگي[g] میں هوں؛ کوئي بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آ نہیں سکتا هی[h]. ۷ اگر تم مجھے جانتے، تو میرے باپ کو بھي جانتے[i]؛ اور اب تم اُسے جانتے هو، اور اُسے دیکھا هی. ۸ فیلبوس نے اُسے کہا، ای خداوند، باپ کو همیں دکھلا، کہ همیں کافي هی. ۹ یسوع نے اُسے کہا، ای فیلبوس، میں اِتني مدت سے تمھارے ساتھہ هوں، اور تو نے مجھے نہ جانا؟ جس نے مجھے دیکھا هی، اُسنے باپ کو دیکھا هی[k]؛ اور تو کیونکر کہتا هی، کہ باپ کو همیں دکھلا؟ ۱۰ کیا تو یقین نہیں کرتا، کہ میں باپ میں هوں، اور باپ مجھہ میں هی[l]؟ یہہ باتیں جو میں

[a] ۲۷ آیت یوحنا ۱۶ : ۲۲، ۲۳
[b] یوحنا ۱۳ : ۳۳، ۳۶
[c] ۱۸، ۲۸ آیتیں اعم ۱ : ۱۱
[d] یوحنا ۱۲ : ۲۶ اور ۱۷ : ۲۴ ۱ تسا ۴ : ۱۷
[e] عبر ۹ : ۸
[f] یوحنا ۱ : ۷ ور ۸ : ۳۲
[g] یوحنا ۱ : ۴ ور ۱۱ : ۲۵
[h] یوحنا ۱۰ . ۹
[i] یوحنا ۸ : ۱۹
[k] یوحنا ۱۲ : ۴۵ قلس ۱ . ۱۵ عبر ۱ : ۳
[l] یوحنا ۱۰ : ۳۸ اور ۱۷ : ۲۱، ۲۳
۲۰ آیت

سنه عیسوي ۳۳

تمهیں کهتا هوں، میں آپ سے نهیں کهتا؛ لیکن باپ، جو مجهه میں رهتا هی، وه یهه کام کرتا هی[m]. ۱۱ میري بات یقین کرو، که مین باپ میں هوں، اور باپ مجهه میں هی؛ اور نهیں تو، اِن کاموں کے سبب مجهه پر اِیمان لاؤ[n]. ۱۲ میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که جو مجهه پر ایمان لاتا هی، یے کام، جو میں کرتا هوں، وه بهي کریگا[o]، اور اِن سے بهي بڑے کام کریگا؛ کیونکه میں اپنے باپ پاس جاتا هوں. ۱۳ اور جو کچهه تم میرے نام سے مانگوگے، میں وهي کرونگا[p]، تا که باپ بیٹے میں جلال پاوے. ۱۴ اگر تم میرے نام سے کچهه مانگوگے، تو میں وهي کرونگا.

۱۵ اگر تم مُجهے پیار کرتے هو، تو میرے حکموں پر عمل کرو[q]. ۱۶ اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا، اور وه تمهیں دوسرا تسلي‌دینیوالا بخشیگا[r]، که همیشه تمهارے ساتهه رهے؛ ۱۷ یعنے، روح حق[s]، جسے دنیا حاصل نهیں کر سکتي، کیونکه اُسے نه دیکهتي هی، اور نه اُسے جانتي هی[t]؛ لیکن تم اُسے جانتے هو، کیونکه وه تمهارے ساتهه رهتي هی، اور تم میں هوویگي[u]. ۱۸ میں تمهیں یتیم نه چهوڑونگا[x]: میں تمهارے پاس آؤنگا[y]. ۱۹ اب تهوڑي دیر هی، که دنیا مجهے پهر نه دیکهیگي: پر تم مجهے دیکهتے هو[z]، اور اِس لیئے که میں جیتا هوں، تم بهي جیوگے[a]. ۲۰ اُس روز تم جانوگے، که میں باپ میں[b]، اور تم مجهه میں، اور میں تم میں هوں. ۲۱ جس پاس میرے احکام هیں، اور وه اُن پر عمل کرتا هی، وهي مجهه سے محبت رکهتا هی[c]؛ اور وه جو مُجهه سے مُحبت رکهتا هی، میرے باپ کا پیارا هوگا، اور میں اُسے پیار کرونگا، اور اپنے تئیں اُس پر ظاهر کرونگا.

۲۲ یهوداه[d] نے، نه وه جو اِسکریوطي تها، اُسے کها، ای خداوند، یهه کیونکر هی، که تو آپ کو هم پر ظاهر کیا چاهتا، اور دنیا پر نهیں؟ ۲۳ یسوع نے جواب میں

[m] یوحنا ۵: ۱۹ اور ۷: ۱۶ اور ۸: ۲۸ اور ۱۲: ۴۹
[n] یوحنا ۵: ۳۶ اور ۱۰: ۳۸
[o] متي ۲۱: ۲۱ مرقس ۱۶: ۱۷ لوقا ۱۰: ۱۷
[p] متي ۷: ۷ اور ۲۱: ۲۲ مرقس ۱۱: ۲۴ لوقا ۱۱: ۹ یوحنا ۱۵: ۷، ۱۶ اور ۱۶: ۲۳، ۲۴ یعقوب ۱: ۵ ۱ یوحنا ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۴
[q] ۲۱، ۲۳ آیتیں یوحنا ۱۵: ۱۰، ۱۴ ۱ یوحنا ۵: ۳
[r] یوحنا ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۷ رومیوں ۸: ۱۵، ۲۶
[s] یوحنا ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۱۳ ۱ یوحنا ۴: ۶
[t] ۱ قرنتیوں ۲: ۱۴
[u] ۱ یوحنا ۲: ۲۷
[x] متي ۲۸: ۲۰
[y] ۳، ۲۸ آیتیں
[z] یوحنا ۱۶: ۱۶
[a] ۱ قرنتیوں ۱۵: ۲۰
[b] یوحنا ۱۰: ۳۸ اور ۱۷: ۲۱، ۲۳، ۲۶ ۱۰ آیت
[c] ۱۵، ۲۳ آیتیں ۱ یوحنا ۲: ۵ اور ۵: ۳
[d] لوقا ۶: ۱۶

سنه عیسوي ۳۳

اُسے کها، اگر کوئي مجهے پیار کرتا هی، وه میرے کلام پر عمل کریگا[e]، اور میرا باپ اُسے پیار کریگا، اور هم اُس پاس آوینگے، اور اُس کے ساتهه رهینگے[f]. ۲۴ جو مجهے پیار نهیں کرتا، میرے کلام پر عمل نهیں کرتا، اور یهه کلام، جو تم سنتے هو، میرا نهیں، بلکه باپ کا هی، جس نے مجهے بهیجا هی[g]. ۲۵ میں نے یهه باتیں، تمهارے ساتهه هوتے هوئے، تم سے کهیں. ۲۶ لیکن وه تسلي‌دینیوالا، جو روح قدس هی، جسے باپ میرے نام سے بهیجیگا[h]، وهي تمهیں سب چیزیں سکهلاویگا، اور سب باتیں، جو کچهه که میں نے تمهیں کهي هیں، تمهیں یاد دلاویگا[i]. ۲۷ سلام تم لوگوں کے لیئے چهوڑکے جاتا هوں[k]؛ اپني سلامتي میں تمهیں دیتا هوں؛ نه جس طرح سے که دنیا دیتي هی، میں تمهیں دیتا هوں. تمهارا دل نه گهبراے[l]، اور نه ڈرے. ۲۸ تم سن چکے هو، که میں نے تم کو کها، که میں جاتا هوں، اور تم پاس پهر آتا هوں[m]. اگر تم مجهے پیار کرتے، تو تم میرے اِس کهنے سے، که میں باپ پاس جاتا هوں[n]، خوش هوتے؛ کیونکه میرا باپ مُجهه سے بڑا هی[o]. ۲۹ اور اب میں نے تمهیں، اُسکے واقع هونے سے پیشتر کها، تا که جب وه وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ[p]. ۳۰ بعد اِس کے میں تم سے بهت کلام نه کرونگا؛ اِس لیئے که اِس جهان کا سردار آتا هی[q]، اور مجهه میں اُس کي کوئي چیز نهیں. ۳۱ لیکن اِس لحاظ سے که دنیا جانے، که میں باپ سے محبت رکهتا هوں، جس طرح باپ نے مجهے فرما دیا، میں ویسا هي کرتا هوں[r]. اُٹهو، یهاں سے چلیں.

۱۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح تاک کي تمثیل لاکے وه خاطرجمعي اور محبت جو اُس کے اور اُس کے شاگردوں کے درمیان هیں بیان کرتا. ۱۸ اُس تسلي کي بابت جو ملني جس وقت دنیا کي عداوت اور اُس کے ظلم کے سبب گهبراتے هوں. ۲۶ روح القدس کا خاص کام جو هوا، اور رسولوں کو بهي کام جو ملا.

[e] ۱۵ آیت
[f] ۱ یوحنا ۲: ۲۴ مکاشفه ۳: ۲۰
[g] یوحنا ۵: ۱۹، ۳۸ اور ۷: ۱۶ اور ۸: ۲۸ اور ۱۲: ۴۹ ۱۰ آیت
[h] لوقا ۲۴: ۴۹ ۱۶ آیت یوحنا ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۷
[i] یوحنا ۲: ۲۲ اور ۱۲: ۱۶ اور ۱۶: ۱۳ ۱ یوحنا ۲: ۲۰، ۲۷
[k] فلپیوں ۴: ۷ قلسیوں ۳: ۱۵
[l] ۱ آیت
[m] ۳، ۱۸ آیتیں
[n] ۱۲ آیت یوحنا ۱۶: ۱۶ اور ۲۰: ۱۷
[o] دیکهو یوحنا ۵: ۱۸ اور ۱۰: ۳۰ فلپیوں ۲: ۶
[p] یوحنا ۱۳: ۱۹ اور ۱۶: ۴
[q] یوحنا ۱۲: ۳۱ اور ۱۶: ۱۱
[r] یوحنا ۱۰: ۱۸ فلپیوں ۲: ۸ عبرانیوں ۵: ۸

سنه عیسوي ۳۳

میں سچے انگور کا درخت ہوں، اور میرا باپ باغبان هی. ۲ جو ڈالي مجهه میں میوه نہیں لاتي، وه اُسے چهانٹ ڈالتا هی[a]: اور هر ایک جو میوه لاتي، وه اُسے صاف کرتا هی، تاکه وه زیاده میوه لاوے. ۳ اب تم اُس کلام کے سبب، جو میں نے تمهیں کہا، پاک هوئے[b]. ۴ مجهه میں قائم هو[c]، اور میں تم میں. جس طرح که ڈالي آپ سے میوه نہیں لا سکتي، مگر جب که وه انگور کے درخت میں قائم هو، اُسي طرح تم بهي نہیں، مگر جب که مجهه میں قائم هو. ۵ انگور کا درخت میں هوں، تم ڈالیاں هو: وه، جو مجهه میں قائم هوتا هی، اور میں اُس میں، وهي بہت میوه لاتا هی[d]؛ کیونکه مجهه سے جدا تم کچهه نہیں کر سکتے. ۶ اگر کوئي مجهه میں قائم نه هو، تو وه ڈالي کي طرح پهینک دیا جاتا، اور سوکهه جاتا هی، اور لوگ اُنہیں بٹورتے هیں، اور آگ میں جهونکتے هیں، اور وے جل جاتي هیں[e]. ۷ اگر تم مجهه میں قائم، اور میري باتیں تم میں قائم هوویں، تو جو چاهوگے، مانگوگے، اور تمهارے لیئے وهي هوگا[f]. ۸ میرے باپ کا جلال اِسي سے هی، که تم بہت میوه لاؤ[g]، سو تم میرے شاگرد هوگے[h]. ۹ جیسا باپ نے مجهے پیار کیا، ویسا هي میں نے تمهیں پیار کیا؛ تم میري محبت میں ثابت رهو. ۱۰ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو، تو تم میري محبت میں قائم هوگے[i]، جیسا که میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا، اور اُس کي محبت میں قایم هوں. ۱۱ میں نے یهه باتیں تمهیں کہیں، تا که میري خوشي تم میں بني رهے، اور تمهاري خوشي کامل هو[k]. ۱۲ میرا حکم یهه هی، که جیسے میں نے تمهیں پیار کیا هی، تم بهي ایک دوسرے کو پیار کرو[l]. ۱۳ کوئي شخص اُس سے زیاده محبت نہیں کرتا، که اپني جان اپنے دوستوں کے لیئے دے[m]. ۱۴ جو کچهه که میں نے تمهیں فرمایا، اگر تم کرو، تو میرے دوست هو[n]. ۱۵ بعد اِس کے میں تمهیں خادم نه کہونگا، کیونکه خادم نہیں جانتا، که اُس کا خداوند کیا کرتا هی: بلکه میں نے تمهیں دوست کہا هی، که سب باتیں، جو میں نے اپنے باپ سے سني هیں، میں نے تمهیں بتلائیں[o]. ۱۶ تم نے مجهے نہیں چنا هی، بلکه میں نے تمهیں چنا هی[p]، اور تمهیں مقرر کیا هی، که تم جاؤ اور میوه لاؤ[q]، اور تمهارا میوه باقي رهے؛ تاکه تم میرا نام لیکے، جو کچهه باپ سے مانگو، وه تمهیں دیوے[r]. ۱۷ میں تمهیں یهه باتیں فرماتا هوں، که تم ایک دوسرے کو پیار کرو[s]. ۱۸ اگر دنیا تم سے دشمني کرتي هی، تو تم جانتے هو، که اُس نے تم سے آگے مجهه سے دشمني کي[t]. ۱۹ اگر تم دنیا کے هوتے، تو دنیا اپنوں کو پیار کرتي[u]: لیکن اِس لیئے، که تم دنیا کے نہیں، بلکه میں نے تمهیں دنیا سے چنکے جدا کیا هی، اِس واسطے دنیا تم سے دشمني کرتي هی[x]. ۲۰ اُس بات کو جو میں نے تم سے کہي، یاد کرو، که کوئي نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں[y]. جب اُنهوں نے مجهے ستایا، تو وے تمهیں بهي ستاوینگے؛ اگر اُنهوں نے میرے کلام کو مانا هی، تو وے تمهارا بهي مانینگے[z]. ۲۱ لیکن یهه سب کچهه میرے نام کے سبب تم سے کرینگے[a]، کیونکه وے اُسے، جس نے مجهے بهیجا هی، نہیں جانتے. ۲۲ اگر میں نه آیا هوتا، اور اُنهیں نه کہتا، تو اُن کا گناه نه هوتا[b]: لیکن اب اُن پاس اُن کے گناه کا عذر نہیں[c]. ۲۳ وه جو مُجهه سے عداوت کرتا هی، میرے باپ سے بهي عداوت کرتا هی[d]. ۲۴ اگر میں اُنکے بیچ میں یے کام، جو کسي دوسرے نے نہیں کیئے[e]، نه کیئے هوتا، تو اُن کا گناه نه هوتا؛ پر اب تو اُنهوں نے دیکها، اور مجهه سے اور میرے باپ سے دشمني کي. ۲۵ لیکن یهه هوا، تاکه وه کلام جو

[a] متي ۱۵: ۱۳
[b] یوحه ۱۳: ۱۰ اور ۱۷: ۱۷ افس ۵: ۲۶ ۱ پطر ۱: ۲۲
[c] قلس ۱: ۲۳ ۱ یوحه ۲: ۶
[d] هوس ۱۴: ۸ فلپ ۱: ۱۱ اور ۴: ۱۳
[e] متي ۳: ۱۰ اور ۷: ۱۹
[f] یوحه ۱۴: ۱۳، ۱۴ اور ۱۶: ۲۳ ۱۶ آیت
[g] متي ۵: ۱۶ فلپ ۱: ۱۱
[h] یوحه ۸: ۳۱ اور ۱۳: ۳۵
[i] یوحه ۱۴: ۱۵، ۲۱، ۲۳
[k] یوحه ۱۶: ۲۴ اور ۱۷: ۱۳ ۱ یوحه ۱: ۴
[l] یوحه ۱۳: ۳۴ ۱ تسا ۴: ۹ ۱ پطر ۴: ۸ ۱ یوحه ۳: ۱۱ اور ۴: ۲۱
[m] یوحه ۱۰: ۱۱، ۱۵ روم ۵: ۷، ۸ افس ۵: ۲ ۱ یوحه ۳: ۱۶
[n] دیکهو متي ۱۲: ۵۰ یوحه ۱۴: ۱۵، ۲۳
[o] دیکهو پید ۱۸: ۱۷ یوحه ۱۷: ۲۶ اعم ۲۰: ۲۷
[p] یوحه ۶: ۷۰ اور ۱۳: ۸ ۱ یوحه ۴: ۱۰، ۱۹
[q] متي ۲۸: ۱۹ مرق ۱۶: ۱۵ قلس ۱: ۶
[r] یوحه ۱۴: ۱۳ ۷ آیت
[s] ۱۲ آیت
[t] ۱ یوحه ۳: ۱، ۱۳
[u] ۱ یوحه ۴: ۵
[x] یوحه ۱۷: ۱۴
[y] متي ۱۰: ۲۴ لوقا ۶: ۴۰ یوحه ۱۳: ۱۶
[z] حزق ۳: ۷
[a] متي ۱۰: ۲۲ اور ۲۴: ۹ یوحه ۱۶: ۳
[b] یوحه ۹: ۴۱
[c] روم ۱: ۲۰ یعق ۴: ۱۷
[d] ۱ یوحه ۲: ۲۳
[e] یوحه ۳: ۲ اور ۷: ۳۱ اور ۹: ۳۲

سنه عیسوي ۳۳

اُن کي شریعت میں لکها هی، که اُنهوں نے مجهه سے بےسبب دشمني کي[f]، پورا هو. ۲۶ پر جب که وه تسلي دینیوالا، جسے میں تمهارے لیئے باپ کي طرف سے بهیجونگا، یعنے، روح حق، جو باپ سے نکلتي هی[g]، آوے، تو وه میرے لیئے گواهي دیگا[h]. ۲۷ اور تم بهي گواهي دوگے[i]، کیونکه تم شروع سے میرے ساتهه هو[k].

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح اپنے شاگردوں سے وعده کرکے که اذیت اُٹهانے کے وقت روح القدس تمهیں دي جائیگي، اور که میں خود جي اُٹهونگا، اور آسمان پر چڑهه جاؤنگا، اُن کو تسلي دیتا: ۲۳ وه اُن کو یقین دلاتا که اُن کي دعائیں جو اُس کے نام سے مانگي جاویں باپ کو منظور هونگي. ۳۳ مسیح میں تو وے اِطمینان پاوینگے، پر دنیا میں اذیتیں اُٹهائینگے.

میں نے یے باتیں تمهیں کهیں، تاکه تم ٹهوکر نه کهاؤ[a]. ۲ وے تم کو عبادت خانوں سے نکال دینگے[b]: بلکه وه گهڑي آتي هی، که جو کوئي تمهیں قتل کرے، گمان کریگا، که میں خدا کي بندگي بجا لاتا هوں[c]. ۳ اور تم سے ایسا سلوک اِس لیئے کرینگے، که اُنهوں نے نه باپ کو جانا، اور نه مجهے[d]. ۴ اور میں نے یهه باتیں تم سے کهیں، تاکه جب وه وقت آوے، تو تم یاد کرو، که میں نے تم سے کهیں[e]؛ اور میں نے شروع میں یے باتیں تمهیں نه کهیں، کیونکه میں تمهارے ساتهه تها[f]. ۵ لیکن اب میں اُس پاس، جس نے مجهے بهیجا، جاتا هوں[g]، اور تم میں سے کوئي مُجهه سے نهیں پوچهتا، که تو کهاں جاتا هی. ۶ بلکه اِس لیئے که میں نے یے باتیں تم سے کهیں، تمهارا دل غم سے بهر گیا[h]. ۷ لیکن میں تمهیں سچ کهتا هوں، که تمهارے لیئے میرا جانا هي فائده هی؛ کیونکه اگر میں نه جاؤں، تو تسلي‌دینیوالا تم پاس نه آویگا[i]؛ پر اگر میں جاؤں، تو میں اُسے تم پاس بهیج دونگا[k]. ۸ اور وه آنکر دنیا کو گناه سے، اور راستي سے، اور عدالت سے

[f] زبور ۳۵: ۱۹ اور ۶۹: ۴
[g] لوقا ۲۴: ۴۹، یوح ۱۴: ۱۷، ۲۶ اور ۱۶: ۷، ۱۳ اعم ۲: ۳۳
[h] ۱ یوح ۵: ۶
[i] لوقا ۲۴: ۴۸ اعم ۱: ۸، ۲۱، ۲۲ اور ۲: ۳۲ اور ۳: ۱۵ اور ۴: ۲۰، ۳۳ اور ۵: ۳۲ اور ۱۰: ۳۹ اور ۱۳: ۳۱ ۱ پطر ۵: ۱ ۲ پطر ۱: ۱۶
[k] لوقا ۱: ۲ ۱ یوح ۱: ۱، ۲
[a] متي ۱۱: ۶ اور ۲۴: ۱۰ اور ۲۶: ۳۱
[b] یوح ۹: ۲۲، ۳۴ اور ۱۲: ۴۲
[c] اعم ۸: ۱ اور ۹: ۱ اور ۲۶: ۹، ۱۰، ۱۱
[d] یوح ۱۵: ۲۱ روم ۱۰: ۲ ۱ قرن ۲: ۸ ۱ تمط ۱: ۱۳
[e] یوح ۱۳: ۱۹ اور ۱۴: ۲۹
[f] دیکهو متي ۹: ۱۵
[g] یوح ۷: ۳۳ اور ۱۳: ۳ اور ۱۴: ۲۸، ۱۰، ۱۶ آیتیں
[h] یوح ۱۴: ۱ ۲۲ آیت
[i] یوح ۷: ۳۹ اور ۱۴: ۱۶، ۲۶ اور ۱۵: ۲۶
[k] اعم ۲: ۳۳ افس ۴: ۸

تقصیروار ٹههرائیگا: ۹ گناه سے، اِس لیئے، که وے مجهه پر ایمان نهیں لائے[l]؛ ۱۰ راستي سے[m]، اِس لیئے، که میں اپنے باپ پاس جاتا هوں، اور تم مجهے پهر نه دیکهوگے[n]؛ ۱۱ عدالت سے[o]، اِس لیئے، که اِس جهان کے سردار پر حکم کیا گیا هی[p]. ۱۲ میري اور بهت سي باتیں هیں، که میں تمهیں کهوں، پر اب تم اُن کي برداشت نهیں کر سکتے[q]. ۱۳ لیکن جب وه، یعنے، روح حق[r] آوے، تو وه تمهیں ساري سچائي کي راه بتاویگي[s]؛ اِس لیئے که وه اپني نه کهیگي، لیکن جو کچهه وه سنیگي، سو کهیگي، اور تمهیں آینده کي خبریں دیگي. ۱۴ وه میري بزرگي کریگي، اِس لیئے که وه میري چیزوں سے پاویگي، اور تمهیں دکهاویگي. ۱۵ سب چیزیں، جو باپ کي هیں، میري هیں[t]: اِس لیئے میں نے کها، که وه میري چیزوں سے لیگي، اور تمهیں دکهاویگي. ۱۶ تهوڑي دیر، اور مجهے نه دیکهوگے[u]؛ اور پهر تهوڑي دیر، اور مُجهے دیکهوگے: کیونکه میں باپ کے پاس جاتا هوں[x]. ۱۷ تب اُسکے بعضے شاگردوں نے آپس میں کها، یهه کیا هی، جو وه همیں کهتا هی، که تهوڑي دیر، اور تم مجهے نه دیکهوگے؛ اور پهر تهوڑي دیر، اور تم مجهے دیکهوگے؛ اور یهه، اِس لیئے که میں باپ پاس جاتا هوں؟ ۱۸ پهر اُنهوں نے کها، یهه کیا هی، جو وه کهتا هی: که تهوڑي دیر؟ هم نهیں جانتے، که وه کیا کهتا هی. ۱۹ سو یسوع نے جانا، که وے چاهتے هیں، که مجهه سے سوال کریں، تب اُنهیں کها، تم آپس میں اُس کي بابت پوچهتے هو، جو میں نے کها، که تهوڑي دیر، اور تم مجهے نه دیکهوگے، اور پهر تهوڑي دیر، اور تم مجهے دیکهوگے؟ ۲۰ میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که تم روؤگے، اور ناله کروگے، پر دنیا خوش هوگي؛ اور تم غمگین هوگے، لیکن تمهارا

سنه عیسوي ۳۳

[l] اعم ۲: ۲۲، ۳۷
[m] اعم ۲: ۳۲
[n] یوح ۳: ۱۴ اور ۵: ۳۲
[o] اعم ۲۶: ۱۸
[p] لوقا ۱۰: ۱۸ یوح ۱۲: ۳۱ افس ۲: ۲ قلس ۲: ۱۵ عبر ۲: ۱۴
[q] مرق ۴: ۳۳ ۱ قرن ۳: ۲ عبر ۵: ۱۲
[r] یوح ۱۴: ۱۷ اور ۱۵: ۲۶
[s] یوح ۱۴: ۲۶ ۱ یوح ۲: ۲۰، ۲۷
[t] متي ۱۱: ۲۷ یوح ۳: ۳۵ اور ۱۳: ۳ اور ۱۷: ۱۰
[u] یوح ۷: ۳۳ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱۹ ۱۰ آیت
[x] یوح ۱۳: ۳ ۲۸ آیت

سنه عيسوي ۳۳

غم خوشي هو جائيگا۔ ۲۱ جب عورت جننے لگتي هي، تو غمگين هوتي هي، اِس ليئے که اُسکي گهڑي آ پهنچي[y]: ليکن جب لڑکا جني، تو اِس خوشي سے، که دنيا ميں ايک آدمي پيدا هوا، اُس درد کو پهر ياد نهيں کرتي۔ ۲۲ پس تم اب غمگين هو[z]، پر ميں تمهيں پهر ديکهونگا، اور تمهارا دل خوش هوگا[a]، اور تمهاري خوشي کوئي تم سے چهين نه ليگا۔ ۲۳ اور تم اُس دن مجهه سے کچهه سوال نه کروگے۔ ميں تم سے سچ سچ کهتا هوں، جو کچهه تم ميرا نام ليکے، باپ سے مانگوگے، وه تم کو ديگا[b]۔ ۲۴ اب تک تم نے ميرے نام سے کچهه نهيں مانگا: مانگو، که تم پاؤگے، تاکه تمهاري خوشي کامل هو[c]۔ ۲۵ ميں نے يے باتيں تمثيلوں ميں تمهيں کهيں: پر وه وقت آتا هي، که ميں تمهيں تمثيلوں ميں پهر نه کهونگا، بلکه باپ کي صاف خبر تمهيں دونگا۔ ۲۶ اُس دن تم ميرے نام سے مانگوگے[d]، اور ميں تمهيں نهيں کهتا، که ميں باپ سے تمهارے ليئے درخواست کرونگا: ۲۷ اِس ليئے که باپ تو آپ هي تمهيں پيار کرتا هي[e]، کيونکه تم نے مجهے پيار کيا، اور اِيمان لائے هو، که ميں خدا سے نکلا هوں[f]۔ ۲۸ ميں باپ سے نکلا اور دنيا ميں آيا هوں: پهر دنيا سے رخصت هوتا، اور باپ پاس جاتا هوں[g]۔ ۲۹ اُس کے شاگردوں نے اُسے کها، ديکهه، اب تو صاف کهتا هي، اور تمثيل ميں نهيں کهتا۔ ۳۰ اب هم جانتے هيں، که تو سب کچهه جانتا هي[h]، اور محتاج نهيں، که کوئي تجهه سے سوال کرے: اِس سے هم اِيمان لائے، که تو خدا سے نکلا هي[i]۔ ۳۱ يسوع نے اُنهيں جواب ديا، کيا اب تم اِيمان لائے هو؟ ۳۲ ديکهو، گهڑي آتي هي، بلکه آ چکي، که تم ميں سے هر ايک پراگنده هوکے[k] اپني راه ليگا[l]، اور تم مجهے اکيلا چهوڑ دوگے: تو بهي ميں اکيلا نهيں، کيونکه باپ ميرے ساتهه هي[m]۔

۳۳ ميں نے تمهيں يے باتيں کهيں، تاکه تم مجهه ميں اِطمينان پاؤ[n]۔ تم دنيا ميں مصيبت اُٹهاؤگے[o]: ليکن خاطرجمع رکهو[p]، که ميں نے دنيا کو جيتا هي[q]۔

۱۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح اپنے باپ سے منت کرتا، که وه اپنے بيٹے کو بزرگي ديوے، ۶ اور اُس کے رسولوں کي حفاظت کرے، ۱۱ که وے ايک‌دل، ۱۷ اور سچائي ميں بزرو رهيں: ۲۰ اور که وه اُن کو بهي، اور سب اهل اِيمان کو آسمان پر اُس کي شراکت ميں بزرگي ديوے۔

يسوع نے يے باتيں فرمائيں، اور اپني آنکهيں آسمان کي طرف اُٹهائيں، اور کها، اي باپ، گهڑي آ پهنچي هي[a]: اپنے بيٹے کو جلال بخش، تا که تيرا بيٹا بهي تجهے جلال بخشے: ۲ چنانچه تو نے اُسے سب جسموں پر اِختيار ديا هي[b]، تاکه وه اُن سب کو، جنهيں تو نے اُسے بخشا[c]، هميشه کي زندگي ديوے۔ ۳ اور هميشه کي زندگي يهه هي، که وے تجهه کو اکيلا سچا خدا[d] اور يسوع مسيح کو جسے تو نے بهيجا هي[e]، جانيں[f]۔ ۴ ميں نے زمين پر تيرا جلال ظاهر کيا هي[g]: ميں اُس کام کو، جو تو نے مجهے کرنے کو ديا هي[h]، تمام کر چکا[i]۔ ۵ اور اي باپ، اب تو مجهے اپنے ساتهه اُس جلال سے، جو ميں دنيا کي پيدايش سے پيشتر تيرے ساتهه رکهتا تها[k]، بزرگي دے۔ ۶ ميں نے تيرے نام کو اُن آدميوں پر، جنهيں تو نے دنيا ميں سے مجهے ديا[l]، ظاهر کيا هي[m]: وے تيرے تهے، اور تو نے اُنهيں مجهے ديا هي، اور اُنهوں نے تيرے کلام پر عمل کيا هي۔ ۷ اب اُنهوں نے جانا هي، که سب چيزيں جو تو نے مجهے ديں، تيري طرف سے هيں۔ ۸ اِس ليئے که ميں نے وے حکم، جو تو نے مجهے ديئے[n]، اُنهيں ديئے هيں: اور اُنهوں نے اُنهيں قبول کيا، اور يقين جانا، که ميں تجهه سے نکلا هوں[o]، اور وے اِيمان لائے هيں، که تو نے مجهے بهيجا هي۔ ۹ ميں اُن کے ليئے عرض کرتا هوں: ميں دنيا کے

سنه عیسوي ۳۳

لیئے نهیں[p]، مگر اُن کے لیئے، جنهیں تو نے مجهے دیا هی، عرض کرتا هوں، که وے تیرے هیں۔ ۱۰ اور سب میرے تیرے هیں، اور تیرے میرے هیں[q]؛ اور میں اُن سے بزرگي پاتا هوں۔ ۱۱ میں دنیا میں آگے نه رهونگا[r]، پر وے دنیا میں هیں، اور میں تجهه پاس آتا هوں. ای قدوس باپ، اپنے هي نام سے، اُنهیں، جنهیں تو نے مُجهے بخشا، حفاظت سے رکهه[s]، تا که وے هماري طرح[t] ایک هو جاویں[u]. ۱۲ جب تک که میں اُن کے ساتهه دنیا میں تها، تب تک میں نے تیرے نام سے اُن کي حفاظت کي[x]، بلکه جنهیں مجهے دیا هی، میں نے اُن کي نگهباني کي: اور کوئي اُن میں سے، سوا هلاکت کے فرزند[y] کے، هلاک نهیں هوا[z]، تا که نوشته پورا هو[a]. ۱۳ اور اب میں تجهه پاس آتا هوں، اور میں یهه باتیں دنیا میں کهتا هوں، تا که میري خوشي اُن میں کامل هو رهے. ۱۴ میں نے تیرا کلام اُنهیں دیا[b]، اور دنیا نے اُن سے دشمني کي[c]، اِس لیئے که جیسا میں دنیا کا نهیں هوں[d]، وے بهي دنیا کے نهیں هیں. ۱۵ میں یهه عرض نهیں کرتا، که تو اُنهیں دنیا میں سے اُٹها لے؛ پر یهه، که تو اُنهیں اُس شریر سے بچائے[e]. ۱۶ جیسا که میں دنیا کا نهیں هوں، وے بهي دنیا کے نهیں هیں[f]. ۱۷ اُنهیں اپني سچائي سے ||پاک کر[g]: تیرا کلام سچائي هی[h]. ۱۸ جس طرح تو نے مجهے دنیا میں بهیجا، میں نے بهي اُنهیں دنیا میں بهیجا هی[i]. ۱۹ اور اُن کے واسطے میں †اپني تقدیس کرتا هوں، تا که وے بهي سچائي سے مقدس هوں[k]. ۲۰ میں صرف اُنهیں کے لیئے نهیں، بلکه اُن کے لیئے بهي، جو اُن کے کلام سے مجهه پر اِیمان لاوینگے، عرض کرتا هوں؛ ۲۱ تا که وے سب ایک هوویں[l]، جیسا که تو، ای باپ، مجهه میں، اور میں تجهه میں[m]،

[p] ۱ یوحـ ۵ : ۱۹
[q] یوحـ ۱۶ : ۱۵
[r] یوحـ ۱۳ : ۱ اور ۱۶ : ۲۸
[s] ۱ پطر ۱ : ۵ یهود ۱
[t] یوحـ ۱۰ : ۳۰
[u] ۲۱ آیت، وغیره
[x] یوحـ ۶ : ۳۹ اور ۱۰ : ۲۸ عبر ۲ : ۱۳
[y] یوحـ ۶ : ۷۰ اور ۱۳ : ۱۸
[z] یوحـ ۱۸ : ۹ ۱ یوحـ ۲ : ۱۹
[a] زبور ۱۰۹ : ۸ اعم ۱ : ۲۰
[b] ۸ آیت
[c] یوحـ ۱۵ : ۱۸، ۱۹ ۱ یوحـ ۳ : ۱۳
[d] یوحـ ۸ : ۲۳ ۱۶ آیت
[e] متي ۶ : ۱۳ گلة ۱ : ۴ ۲ تسا ۳ : ۳ ۱ یوحـ ۵ : ۱۸
[f] ۱۴ آیت
|| یا، مخصوص کر.
[g] یوحـ ۱۵ : ۳ اعم ۱۵ : ۹ افس ۵ : ۲۶ ۱ پطر ۱ : ۲۲
[h] ۲ سمـ ۷ : ۲۸ زبور ۱۱۹ : ۱۴۲، ۱۵۱ یوحـ ۸ : ۴۰
[i] یوحـ ۲۰ : ۲۱
† یا، اپنے تئیں مخصوص کرتا۔
[k] ۱ قرن ۱ : ۲، ۳۰ ۱ تسا ۴ : ۷ عبر ۱۰ : ۱۰
[l] یوحـ ۱۰ : ۱۶ ۱۱، ۲۲، ۲۳ آیتیں روم ۱۲ : ۵ گلة ۳ : ۲۸
[m] یوحـ ۱۰ : ۳۸ اور ۱۴ : ۱۱

که وے بهي هم میں ایک هوں؛ تا که دنیا اِیمان لاوے، که تو نے مجهے بهیجا هی. ۲۲ اور وه جلال جو تو نے مجهے دیا هی، میں نے اُنهیں دیا هی؛ تا که وے ایک هوں، جس طرح سے که هم ایک هیں[n]. ۲۳ میں اُن میں، اور تو مجهه میں، تا که وے ایک هوکے کامل هوویں[o]، اور که دنیا جانے، که تو نے مجهے بهیجا هی، اور جس طرح که تو نے مجهے پیار کیا، تو نے اُنهیں بهي پیار کیا هی. ۲۴ ای باپ، میں چاهتا هوں، که وے بهي جنهیں تو نے مجهے بخشا هی، جهاں میں هوں، میرے ساتهه هوویں[p]: تا که وے میرے جلال کو، جو تو نے مجهے بخشا هی، دیکهیں: کیونکه تو نے مُجهے دنیا کي پیدایش سے آگے پیار کیا هی[q]. ۲۵ ای عادل باپ، دنیا نے تجهے نهیں جانا[r]، مگر میں نے تجهے جانا هی[s]، اور اِنهوں نے جانا هی، که تو نے مُجهے بهیجا[t]. ۲۶ اور میں نے تیرا نام اُن پر ظاهر کیا[u]، اور ظاهر کرونگا: تا که وه پیار، جس سے تو نے مجهے پیار کیا هی[x]، اُن میں هو، اور میں اُن میں هوں.

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهوداه یسوع کو پکڑوا دیتا. ۶ پیادے زمین پر گر پڑتے. ۱۰ پطرس ملخوس کے کان کو اُڑا دیتا. ۱۲ یسوع گرفتار هوتا، اور وے اُسے اناس اور قیافا کے یهاں لیجاتے. ۱۵ پطرس اُس کا اِنکار کرتا. ۱۹ قیافا کے رو برو یسوع کا حال تحقیق کرتے. ۲۸ اُسے پلاطوس کے حضور لیجاکے اُس پر نالش کرتے. ۳۶ مسیح کي بادشاهت کي بابت. ۴۰ یهودي عرض کرتے که برباس اُن کے لیئے، چهڑایا جاوے.

یسوع یهه باتیں کهکے اپنے شاگردوں کے ساتهه[a] قدرون کے نالے[b] کے پار گیا، جهاں ایک باغچه تها؛ اُس میں وه اور اُسکے شاگرد داخل هوئے. ۲ اور یهوداه بهي، جس نے اُسے پکڑوا دیا، وه جگهه جانتا تها، که یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتهه وهاں جایا کرتا تها[c]. ۳ تب یهوداه سپاهیوں کا ایک غول، اور سردار کاهنوں

سنه عیسوي ۳۳

[n] یوحـ ۱۴ : ۲۰ ۱ یوحـ ۱ : ۳ اور ۳ : ۲۴
[o] قلس ۳ : ۱۴
[p] یوحـ ۱۲ : ۲۶ اور ۱۴ : ۳ ۱ تسا ۴ : ۱۷
[q] ۵ آیت
[r] یوحـ ۱۵ : ۲۱ اور ۱۶ : ۳
[s] یوحـ ۷ : ۲۹ اور ۸ : ۵۵ اور ۱۰ : ۱۵
[t] یوحـ ۱۶ : ۲۷ ۸ آیت
[u] یوحـ ۱۵ : ۱۵ ۶ آیت
[x] یوحـ ۱۵ : ۹
[a] متي ۲۶ : ۳۶ مرق ۱۴ : ۳۲ لوقا ۲۲ : ۳۹
[b] ۲ سمـ ۱۵ : ۲۳
[c] لوقا ۲۱ : ۳۷ اور ۲۲ : ۳۹

سنہ عیسوي ۳۳

اور فریسیوں سے پیادہ لیکے، مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھہ، وہاں آیا[a]. ۴ اور یسوع نے سب کچھہ، جو اُس پر ہونیوالا تھا، جانکے، آگے بڑھا، اور اُن سے کہا، کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو؟ ۵ اُنہوں نے اُسے جواب دیا، یسوع ناصري کو. یسوع نے اُنہیں کہا، کہ میں ہوں. اُس وقت یہوداہ بھي، جس نے اُسے پکڑوایا، اُن کے ساتھہ کھڑا تھا. ۶ اور جونہیں اُس نے اُنہیں کہا، کہ میں ہوں، وے پیچھے ہٹے، اور زمین پر گر پڑے. ۷ تب اُس نے اُن سے پھر پوچھا، کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو؟ وے بولے، یسوع ناصري کو. ۸ یسوع نے جواب دیا، میں نے تمھیں کہا، کہ میں ہوں: پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو، تو اِنہیں جانے دو. ۹ یہہ اِس لیئے ہوا، تا کہ وہ کلام، جو اُس نے کہا، پورا ہو، کہ جنھیں تو نے مجھے دیا، میں نے اُن میں سے ایک کو بھي گم نہ کیا[e]. ۱۰ تب شمعون پطرس نے تلوار، جو اُس پاس تھي، کھینچي، اور سردار کاہن کے نوکر پر چلائي، اور اُس کا دہنا کان اُڑا دیا[f]. اُس نوکر کا نام ملخوس تھا. ۱۱ تب یسوع نے پطرس سے کہا، اپني تلوار میان میں کر: کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھہ کو دیا، میں نہ پیئوں[g]؟ ۱۲ تب سپاہي، اور صوبہ‌دار، اور یہودیوں کے پیادوں نے، ملکے یسوع کو پکڑا، اور باندھا، ۱۳ اور پہلے اُسے انّاس[h] پاس لے گئے[i]، کیونکہ وہ قیافا نام اُس برس کے سردار کاہن کا سسرا تھا||. ۱۴ یہہ وہي قیافہ تھا، جس نے یہودیوں کو صلاح دي، کہ اُمت کے بدلے ایک کا مرنا بہتر ہی[k]. ۱۵ پر شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ہو لیئے[l]، کیونکہ اُس شاگرد اور سردار کاہن میں کچھہ جان پہچان تھي، اور وہ یسوع کے ساتھہ سردار کاہن کے دالان میں گیا. ۱۶ لیکن پطرس دروازے پر باہر کھڑا رہا[m]. تب وہ دوسرا شاگرد، جو سردار کاہن سے کچھہ جان پہچان رکھتا تھا، باہر نکلا، اور اُس سے جو دربانی کرتي تھي کہکے پطرس کو اندر لے آیا. ۱۷ تب اُس چھوکري نے جو دربان تھي پطرس سے کہا، کیا تو بھي اِس شخص کے شاگردوں میں سے نہیں؟ وہ بولا، کہ میں نہیں ہوں. ۱۸ پر نوکر اور پیادہ کویلوں کي آگ سلگاکر جاڑے کے سبب سے کھڑے ہوئے تاپتے تھے، اور پطرس اُن کے ساتھہ کھڑا تاپ رہا تھا.

۱۹ تب سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کي تعلیم کي بابت سوال کیا. ۲۰ یسوع نے اُسے جواب دیا، کہ میں نے آشکارا عالم سے باتیں کیں: میں نے ہمیشہ عبادت‌خانوں، اور ہیکل میں[n]، جہاں سب یہودي جمع ہوتے ہیں، تعلیم دي، اور پوشید کچھہ نہیں کہا. ۲۱ تو مجھہ سے کیوں پوچھتا ہی؟ اُن سے پوچھہ، جنھوں نے مجھہ سے سنا، کہ میں نے اُنہیں کیا کہا: دیکھہ، کہ وے جانتے ہیں، جو میں نے کہا. ۲۲ جب اُس نے یہہ باتیں کہیں، تب پیادوں میں سے ایک نے، جو پاس کھڑا تھا، یسوع کو ||طمانچہ مارکے[o] کہا، کیوں تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہی؟ ۲۳ یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں نے برا کہا، تو برائي کي گواہي دے: پر اگر اچھا کہا، تو تو مجھے کیوں مارتا ہی. ۲۴ اور اناس نے اُسے بندھا ہوا قیافا سردار کاہن کے پاس بھیجا تھا[p]. ۲۵ اور شمعون پطرس کھڑا ہوا تاپ رہا. سو اُنہوں نے اُسے کہا، کیا تو اُس کے شاگردوں میں سے نہیں ہی؟ اُس نے اِنکار کیا، اور کہا، کہ میں نہیں ہوں[q]. ۲۶ پھر سردار کاہن کے نوکروں میں سے ایک نے، جو اُس شخص کا، کہ جس کا کان پطرس نے کاٹ ڈالا تھا، رشتہ‌دار تھا، کہا، کیا میں نے تجھے اُس کے ساتھہ باغچہ میں نہیں دیکھا؟ ۲۷ تب پطرس نے پھر اِنکار کیا، اور وونہیں مرغ نے بانگ دي[r].

[a] متي ۲۶: ۴۷ مرقس ۱۴: ۴۳ لوقا ۲۲: ۴۷ اعم ۱: ۱۶

[e] یوحنا ۱۷: ۱۲

[f] متي ۲۶: ۵۱، مرقس ۱۴: ۴۷، لوقا ۲۲: ۴۹، ۵۰

[g] متي ۲۰: ۲۲ اور ۲۶: ۳۹، ۴۲

[h] لوقا ۳: ۲

[i] ۲۴ آیت دیکھو متي ۲۶: ۵۷

|| اور اناس نے مسیح کو بندھا ہوا قیافا سردار کاہن کے پاس بھیجا. ۲۴ آیت

[k] یوحنا ۱۱: ۵۰

[l] متي ۲۶: ۵۸ مرقس ۱۴: ۵۴ لوقا ۲۲: ۵۴

[m] متي ۲۶: ۶۹ مرقس ۱۴: ۶۶ لوقا ۲۲: ۵۵

سنہ عیسوي ۳۳

[n] متي ۲۶: ۵۵ لوقا ۴: ۱۵ یوحنا ۷: ۱۴، ۲۶، ۲۸ اور ۸: ۲

|| یا، چھڑي مارکے.

[o] یرم ۲۰: ۲ اعم ۲۳: ۲

[p] متي ۲۶: ۵۷

[q] متي ۲۶: ۶۹، ۷۱ مرقس ۱۴: ۶۹ لوقا ۲۲: ۵۸

[r] متي ۲۶: ۷۴ مرقس ۱۴: ۷۲ لوقا ۲۲: ۶۰ یوحنا ۱۳: ۳۸

سنہ عیسوي ۳۳

۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے ‖دیوان‌خانہ میں لائے[s]، اور یہہ صبح کا وقت تھا، اور وے خود دیوان‌خانہ میں نہ گئے، تاکہ ناپاک نہ هوویں[t]، بلکہ فسح کھاویں. ۲۹ تب پلاطوس اُن پاس نکل آیا، اور کہا، تم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے هو؟ ۳۰ اُنهوں نے جواب میں اُس سے کہا، کہ اگر یہہ بدکردار نہ هوتا، تو هم اُسے تیرے حوالہ نہ کرتے. ۳۱ پلاطوس نے اُنهیں کہا، تم اُسے لے جاؤ، اور اپني شریعت کے مطابق اُسکي عدالت کرو. یہودیوں نے اُسے کہا، هم کو روا نهیں، کہ کسي کو جان سے ماریں. ۳۲ یہہ اِس لیئے هوا، تاکہ یسوع کي بات، جو اُس نے اپني موت کي طرح سے اِشارہ کرکے کهي تهي[u]، پوري هووے. ۳۳ تب پلاطوس پهر دیوان‌خانہ میں داخل هوا، اور یسوع کو بلاکے کہا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی[x]؟ ۳۴ یسوع نے اُسے جواب دیا، تو یہہ بات آپ سے کہتا هی، یا کہ اوروں نے میرے حق میں تجهہ سے کہا هی؟ ۳۵ پلاطوس نے جواب دیا، کیا میں یہودي هوں؟ تیري هي قوم نے، اور سردار کاهنوں نے تجهہ کو میرے حوالہ کیا؛ تو نے کیا کیا هی؟ ۳۶ یسوع نے جواب دیا،[y] کہ میري بادشاهت اِس جهان کي نهیں[z]: اگر میري بادشاهت اِس جهان کي هوتي، تو میرے نوکر لڑائي کرتے، تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا؛ پر میري بادشاهت یہاں کي نهیں هی. ۳۷ تب پلاطوس نے اُسے کہا، سو کیا تو بادشاہ هی؟ یسوع نے جواب دیا، کہ جیسا آپ فرماتے، میں بادشاہ هوں. میں اِس لیئے پیدا هوا، اور اِس واسطے دنیا میں آیا، کہ حق پر گواهي دوں. سو جو کوئي، کہ حق سے هی، میري آواز سنتا هی[a]. ۳۸ پلاطوس نے اُسے کہا، کہ حق کیا هی؟ یہہ کہکے پهر یہودیوں پاس باهر گیا، اور اُنهیں کہا، میں اُس کا کچهہ قصور نهیں پاتا[b]. ۳۹ سو تمهارا دستور هی، کہ میں فسح میں تمهارے لیئے ایک کو چهوڑ دوں[c]؛ کیا تم چاهتے هو، کہ میں تمهارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چهوڑ دوں؟ ۴۰ تب اُن سبهوں نے پهر چلاکے کہا، کہ اِس کو نهیں، بلکہ برباس کو[d]. پر برباس بٹمار تها[e].

‖ یوناني میں، پرےتوریون، یعني، پرےتور، یا رومي حاکم کا محل.
[s] متي ۲۷ : ۲ مرقہ ۱۵ : ۱ لوقا ۲۳ : ۱ اعم ۳ : ۱۳
[t] اعم ۱۰ : ۲۸ اور ۱۱ : ۳
[u] متي ۲۰ : ۱۹ یوحـ ۱۲ : ۳۲، ۳۳
[x] متي ۲۷ : ۱۱
[y] ۱ تمط ۶ : ۱۳
[z] دان ۲ : ۴۴ اور ۷ : ۱۴ لوقا ۱۲ : ۱۴ یوحـ ۶ : ۱۵ اور ۸ : ۱۵
[a] یوحـ ۸ : ۴۷ ۱ یوحـ ۳ : ۱۹ اور ۴ : ۶
[b] متي ۲۷ : ۲۴ لوقا ۲۳ : ۴ یوحـ ۱۹ : ۴، ۶
[c] متي ۲۷ : ۱۵ مرقہ ۱۵ : ۶ لوقا ۲۳ : ۱۷
[d] اعم ۳ : ۱۴
[e] لوقا ۲۳ : ۱۹

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کو کوڑے مارتے، پهر اُس پر کانٹوں کا تاج رکهتے، پهر اُسے طمانچہ مارتے. ۴ پلاطوس اُسے چهوڑانے چاهتا، پر یہودیوں کي ضد سے دبکے اُسے اُن کے هاتهہ میں چهوڑ دیتا کہ صلیب پر کهینچا جائے. ۲۳ سپاهي اُس کے کپڑوں پر چٹهي ڈالتے. ۲۶ وہ اپني ما کو یوحنا کے سپرد کرتا. ۲۸ وہ اپني جان دیتا. ۳۱ اُس کي پسلي چهیدي جاتي. ۳۸ یوسف اور نقودیموس اُس کا دفن کرتے.

تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے[a]. ۲ اور سپاهیوں نے کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکها، اور اُسے ارغواني پوشاک پهناکے کہا، ۳ اى یہودیوں کے بادشاہ، سلام! اور اُنهوں نے اُسے طمانچے مارے. ۴ تب پلاطوس نے پهر باهر جاکے اُنهیں کہا، کہ دیکهو، میں اُسے تم پاس باهر لے آیا هوں، تاکہ تم جانو، کہ میں اُس کا کچهہ قصور نهیں پاتا[b]. ۵ تب یسوع کانٹوں کا تاج رکهے، اور ارغواني پوشاک پهنے هوئے باهر آیا. اور پلاطوس نے اُن سے کہا، دیکهو اِس شخص کو! ۶ سو جب سردار کاهن، اور پیادوں نے اُسے دیکها، تو چلاکے کہا، کہ صلیب دے، صلیب دے[c]. پلاطوس نے اُنهیں کہا، تمهیں اُسے لو، اور صلیب دو، کیونکہ میں اُس میں کچهہ قصور نهیں پاتا. ۷ یہودیوں نے اُسے جواب دیا، کہ هم شریعت والے هیں، اور هماري شریعت کے مطابق وہ قتل کے لائق هی[d]، اِس لیئے کہ اُس نے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹهہرایا[e].

۸ جب پلاطوس نے یہہ بات سني، تو زیادہ ڈرا؛ ۹ اور دیوان‌خانہ میں پهر اندر آکے یسوع سے کہا، تو کہاں کا هی؟ پر یسوع نے اُسے کچهہ جواب نہ دیا[f].

[a] متي ۲۰ : ۱۹ اور ۲۷ : ۲۶ مرقہ ۱۵ : ۱۵ لوقا ۱۸ : ۳۳
[b] یوحـ ۱۸ : ۳۸ ۶ آیت
[c] اعم ۳ : ۱۳
[d] احبـ ۲۴ : ۱۶
[e] متي ۲۶ : ۶۵ یوحـ ۵ : ۱۸ اور ۱۰ : ۳۳
[f] یسع ۵۳ : ۷ متي ۲۷ : ۱۲، ۱۴

سنہ عیسوي ۳۳

۱۰ تب پلاطوس نے اُسے کہا، کہ تو مجھہ سے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا، کہ مجھے اِختیار ھی، چاھوں، تو تجھے صلیب دوں؟ اور چاھوں، تو تجھے چھوڑ دوں؟ ۱۱ یسوع نے جواب دیا، کہ اگر یہہ تجھے اُوپر سے دیا نہ جاتا، تو مجھہ پر تیرا کچھہ اِختیار نہ ھوتا[g]: سو جس نے مجھے تیرے حوالہ کیا، اُس کا گناہ زیادہ ھی. ۱۲ اُس وقت پلاطوس نے چاھا، کہ اُسے چھوڑ دے؛ پر یہودیوں نے چلاکے کہا، کہ اگر تو اِس مرد کو چھوڑ دیتا ھی، تو تو قیصر کا خیرخواہ نہیں[h]؛ جو کوئي اپنے تئیں بادشاہ ٹھہراتا ھی، وہ قیصر کا مخالف ھوکے بولتا ھی[i].

۱۳ پلاطوس یہہ بات سنکر یسوع کو باھر لایا، اور اُس مقام میں جو چبوترہ، اور عبراني میں گباتا کہلاتا ھی، مسند پر بیٹھا. ۱۴ اور فسح کي طیاري کا دن تھا[k]، اور چھٹھے گھنٹے کے قریب تھا. پھر اُس نے یہودیوں کو کہا، کہ دیکھو اپنا بادشاہ! ۱۵ تب وے چلائے، کہ لے جا، لے جا، اُسے صلیب دے. پلاطوس نے اُنھیں کہا، کیا میں تمھارے بادشاہ کو صلیب دوں؟ سردار کاھنوں نے جواب دیا، کہ قیصر کے سوا، ھمارا کوئي بادشاہ نہیں ھي[l]. ۱۶ تب اُس نے اُسے اُن کے حوالہ کیا، کہ اُسے صلیب دي جاوے[m]. اور وے یسوع کو پکڑکے لے گئے. ۱۷ سو وہ اپني صلیب اُٹھائے ھوئے[n]، اُس جگہہ کو، جو کھوپري کا مقام کہلاتا ھی، جس کا ترجمہ عبراني میں گلگتھا ھی، نکل گیا[o]: ۱۸ وھاں اُنھوں نے اُسے اور اُس کے ساتھہ دو اور کو صلیب پر کھینچا، طرفین میں ایک ایک، اور یسوع کو بیچ میں.

۱۹ اور پلاطوس نے ایک کتابہ لکھا، اور صلیب پر لگا دیا. وہ لکھا یہہ تھا، کہ **یسوع ناصري یہودیوں کا بادشاہ**[p]. ۲۰ اُس کتابہ کو بہت سے یہودیوں نے

[g] لوقا ۲۲: ۵۳ یوحـ ۷: ۳۰
[h] لوقا ۲۳: ۲
[i] اعمـ ۱۷: ۷
[k] متي ۲۷: ۶۲
[l] پید ۴۹: ۱۰
[m] متي ۲۷: ۲۶، ۳۱ مرقہ ۱۵: ۱۵ لوقا ۲۳: ۲۴
[n] متي ۲۷: ۳۱، ۳۳ مرقہ ۱۵: ۲۱، ۲۲ لوقا ۲۳: ۲۶، ۳۳
[o] گنـ ۱۰: ۳۶ عبر ۱۳: ۱۲
[p] متي ۲۷: ۳۷ مرقہ ۱۵: ۲۶ لوقا ۲۳: ۳۸

پڑھا، اِس لیئے، کہ وہ مقام، جہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا، شہر کے نزدیک تھا، اور وہ عبراني، اور یوناني، اور لتیني میں لکھا تھا. ۲۱ تب یہودیوں کے سردار کاھنوں نے پلاطوس کو کہا، کہ یہودیوں کا بادشاہ مت لکھہ: بلکہ یہہ لکھہ، کہ اُس نے کہا، کہ میں یہودیوں کا بادشاہ ھوں. ۲۲ پلاطوس نے جواب دیا، کہ میں نے جو لکھا، سو لکھا.

۲۳ پھر سپاھیوں نے، جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے، تو اُس کے کپڑوں کو لیا[q]، اور چار حصے کیئے، ھر سپاھي کے لیئے ایک حصہ؛ اور اُس کے کرتے کو بھي لیا: اور کرتا بن سیا سراسر بُنا ھوا تھا. ۲۴ اِس لیئے اُنھوں نے آپس میں کہا، کہ ھم اُسے نہ پھاڑیں، بلکہ اُس پر چتھي ڈالیں، کہ یہہ کس کا ھوگا: یہہ اِس لیئے ھوا، کہ نوشتہ جو کہتا ھی، کہ اُنھوں نے میري پوشاک بانٹ لي، اور میرے کرتے کے لیئے چتھیاں ڈالیں[r]، پورا ھووے. سو سپاھیوں نے ایسے ھي کیا.

۲۵ تب یسوع کي صلیب پاس، اُس کي ماں، اور اُسکي ما کي بہن مریم[s] ||کلیوپس[t] کي جورو، اور مریم مگدلیني کھڑي تھیں. ۲۶ یسوع نے اپني ما کو، اور اُس شاگرد کو، جسے وہ پیار کرتا تھا[u]، پاس کھڑے ھوئے دیکھکر، اپني ما کو کہا، کہ اي عورت[x]، دیکھہ، یہہ تیرا بیٹا! ۲۷ پھر اُس نے اُس شاگرد کو کہا، دیکھہ، یہہ تیري ما! اور اُسي گھڑي وہ شاگرد اُسے اپنے گھر[y] لے گیا.

۲۸ بعد اُس کے یسوع نے جانکے، کہ اب سب باتیں پوري ھو چکیں، یہہ کہا، تا کہ نوشتہ پورا ھووے، کہ میں پیاسا ھوں[z]. ۲۹ وھاں ایک برتن سرکے سے بھرا ھوا دھرا تھا: اُنھوں نے اِسفنج کو سرکے میں تر کرکے[a] اور زوفا کي ڈانٹھي پر رکھکے اُس کے منہہ میں دیا. ۳۰ پھر یسوع نے جب سرکا

[q] متي ۲۷: ۳۵ مرقہ ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۳: ۳۴
[r] زبور ۲۲: ۱۸
[s] متي ۲۷: ۵۵ مرقہ ۱۵: ۴۰ لوقا ۲۳: ۴۹
|| یا، کلوپس.
[t] لوقا ۲۴: ۱۸
[u] یوحـ ۱۳: ۲۳ اور ۲۰: ۲ اور ۲۱: ۷، ۲۰، ۲۴
[x] یوحـ ۲: ۴
[y] یوحـ ۱: ۱۱ اور ۱۶: ۳۲
[z] زبور ۶۹: ۲۱
[a] متہ ۲۷: ۴۸

سنہ عیسوي ۳۳

چکھا، تو کہا، پورا ہوا[b]، اور سر جھکاکے جان دي. ۳۱ پھر یہودیوں نے اِس لحاظ سے کہ لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ رہ جاویں[c]، کیونکہ وہ دن طیاري کا تھا[d]، بلکہ بڑا ھي سبت تھا، پلاطوس سے عرض کي، کہ اُن کي ٹانگیں توڑي اور لاشیں اُتاري جائیں. ۳۲ تب سپاھیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کي ٹانگیں، جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے، توڑیں. ۳۳ لیکن جب اُنھوں نے یسوع کي طرف آکے دیکھا، کہ وہ مر چکا ھی، تو اُسکي ٹانگیں نہ توڑیں: ۳۴ پر سپاھیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُسکي پسلي چھیدي، اور فيالفور اُس سے لہو اور پاني نکلا[e]. ۳۵ اور جس نے یہہ دیکھا، گواھي دي، اور اُس کي گواھي سچي ھی، اور وہ جانتا ھی، کہ سچ کہتا ھی، تا کہ تم اِیمان لاؤ. ۳۶ کیونکہ یہہ باتیں ھوئیں، کہ نوشتہ پورا ھووے، کہ اُسکي کوئي ھڈي توڑي نہ جائیگي[f]. ۳۷ اور پھر دوسرا نوشتہ اِس مضمون کا ھی، کہ وے اُس پر، جسے اُنھوں نے چھیدا، نظر کرینگے[g].

۳۸ اور بعد اُس کے، یوسف ارمتیا نے، جو یسوع کا شاگرد تھا[h]، لیکن یہودیوں کے ڈر سے[i] پوشیدہ میں، پلاطوس سے اِجازت چاھي، کہ یسوع کي لاش کو لے جاوے؛ اور پلاطوس نے اِجازت دي. سو وہ آکے یسوع کي لاش لے گیا. ۳۹ اور نقودیمس بھي، جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا[k]، آیا، اور پچاس سیر کي اٹکل مُر اور عود مِلاکے لایا. ۴۰ پھر اُنھوں نے یسوع کي لاش لیکے، سوتي کپڑے میں خوشبویوں کے ساتھہ، جس طرح سے کہ دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور ھی، کفنایا[l]. ۴۱ اور وھاں، جس جگہہ کہ اُسے صلیب دي گئي تھي، ایک باغ تھا، اور اُس باغ میں ایک نئي قبر تھي، جس میں کبھو کوئي نہ دھرا گیا تھا. ۴۲ سو اُنھوں نے یسوع کو یہودیوں کي طیاري کے دن کے باعث[m] وھیں رکھا[n]، کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھي.

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مریم قبر پر آتي: ۳ پطرس اور یوحنا بھي آتے، کہ اُنھوں نے اُس کے جي اُٹھنے کي خبر نہیں پائي تھي. ۱۱ یسوع مریم مگدلیني پر ظاھر ھوتا، ۱۹ بعد اُس کے اپنے شاگردوں پر. ۲۴ تھوما شبہہ کھاتا، پر بعد اُس کے مان لیتا. ۳۰ پاک نوشتے جو موجود ھیں نجات کے لیئے کافي ھیں.

ھفتہ کے پہلے دن مریم مگدلیني تڑکے، ایسا کہ ھنوز اندھیرا تھا، قبر پر آئي[a]، اور پتھر کو قبر سے ٹالا ھوا دیکھا. ۲ تب وہ، شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس، جسے یسوع پیار کرتا تھا[b]، دوڑي آئي، اور اُنھیں کہا، کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے، اور ھم نہیں جانتے، کہ اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا. ۳ پھر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے، اور قبر کي طرف گئے[c]. ۴ چنانچہ وے دونوں اِکٹھے دوڑے، پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا، اور قبر پر پہلے پہنچا. ۵ اُس نے جھککے سوتي کپڑے[d] پڑے دیکھے، پر وہ اندر نہ گیا. ۶ تب شمعون پطرس اُس کے پیچھے پہنچا، اور قبر کے اندر گیا، اور سوتي کپڑے پڑے ھوئے دیکھے. ۷ اور وہ رومال، جس سے اُس کا سر بندھا تھا[e]، اُن سوتي کپڑوں کے ساتھہ نہیں، پر جدا لپیٹا ھوا ایک جگہہ پڑا، دیکھا. ۸ تب دوسرا شاگرد بھي، جو قبر پر پہلے آیا تھا، اندر گیا، اور دیکھکے یقین کیا. ۹ کیونکہ وے ھنوز اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے، کہ مُردوں میں سے اُس کا جي اُٹھنا ضرور ھی[f]. ۱۰ تب وے شاگرد اپنے اپنے گھر میں پھر گئے.

۱۱ لیکن مریم باھر قبر پر روتي کھڑي رھي، اور روتے ھوئے، جب کہ قبر میں جھککے نظر کي[g]، ۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک میں، ایک کو سرھانے، اور دوسرے کو پایتانے، جہاں یسوع کي لاش رکھي تھي، بیٹھے دیکھے؛ ۱۳ جنھوں نے اُسے کہا، اي عورت، تو کیوں روتي ھی؟ اُسنے اُنھیں کہا، اِسلیئے، کہ وے میرے خداوند

---

[b] یوحہ ۱۷ : ۴
[c] إستہ ۲۱ : ۲۳
[d] مرق ۱۵ : ۴۲ ۴۲ آیت
[e] ۱ یوحہ ۵ : ۶، ۸
[f] خر ۱۲ : ۴۶ گنہ ۹ : ۱۲ زبور ۳۴ : ۲۰
[g] زبور ۲۲ : ۱۶، ۱۷ ذکر ۱۲ : ۱۰ مکاش ۱ : ۷
[h] متي ۲۷ : ۵۷ مرق ۱۵ : ۴۲ لوقا ۲۳ : ۵۰
[i] یوحہ ۹ : ۲۲ اور ۱۲ : ۴۲
[k] یوحہ ۳ : ۱، ۲ اور ۷ : ۵۰
[l] اعم ۵ : ۶
[m] ۲۱ آیت
[n] یسعہ ۵۳ : ۹

[a] متي ۲۸ : ۱ مرق ۱۶ : ۱ لوقا ۲۴ : ۱
[b] یوحہ ۱۳ : ۲۳ اور ۱۹ : ۲۶ اور ۲۱ : ۷، ۲۰، ۲۴
[c] لوقا ۲۴ : ۱۲
[d] یوحہ ۱۹ : ۴۰
[e] یوحہ ۱۱ : ۴۴
[f] زبور ۱۶ : ۱۰ اعم ۲ : ۲۵—۳۱ اور ۱۳ : ۳۴، ۳۵
[g] مرق ۱۶ : ۵

سنہ عیسوي ۳۳

کو لے گئے، اور میں نہیں جانتي، کہ اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا. ۱۴ جب وہ یوں کہہ چکي، تو پیچھے پھري، اور یسوع کو کھڑے دیکھا[h]، اور نہ پہچانا، کہ وہ یسوع ھی[i]. ۱۵ یسوع نے اُسے کہا، کہ اي عورت، تو کیوں روتي ھی؟ کس کو ڈھونڈھتي ھی؟ اُس نے اُسے باغبان جانکے کہا کہ اي صاحب، اگر اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہو، تو مجھہ سے کہہ، کہ اُسے کہاں رکھا ھی، کہ میں اُسے لے جاؤنگي. ۱۶ یسوع نے اُسے کہا، اي مریم، وہ متوجہ ہوئي، اور اُسے کہا، ربوني: یعنے، اي اُستاد. ۱۷ یسوع نے کہا، مجھہ کو مت چھو؛ کیونکہ میں ہنوز اُوپر اپنے باپ کے پاس نہیں گیا: پر میرے بھائیوں[k] پاس جا، اور اُنھیں کہہ، کہ میں اُوپر اپنے باپ، اور تمھارے باپ پاس[l]، اور اپنے خدا[m]، اور تمھارے خدا پاس جاتا ہوں. ۱۸ مریم مگدلیني آئي، اور شاگردوں سے کہا، کہ میں نے خداوند کو دیکھا[n]، اور اُس نے مجھہ سے یہہ باتیں کہیں.

۱۹ پھر اُسي دن، جو ہفتہ کا پہلا دن تھا، شام کے وقت، جب اُس جگہہ کے دروازہ، جہاں سب شاگرد جمع ہوئے تھے، یہودیوں کے ڈر سے بند تھے، یسوع آیا، اور بیچ میں کھڑا ہوا، اور اُنھیں کہا، تم پر سلام[o]. ۲۰ اور یوں کہکے اپنے ہاتھوں اور پسلي کو اُنھیں دکھایا. تب شاگرد خداوند کو دیکھکے خوش ہوئے[p]. ۲۱ اور یسوع نے پھر اُنھیں کہا، تم پر سلام؛ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ھی، میں بھي اُسي طرح تمھیں بھیجتا ہوں[q]. ۲۲ اُس نے یہہ کہکے اُن پر پھونکا، اور کہا، کہ تم روح قدس لیو: ۲۳ جن کے گناہوں کو تم بخشو، اُن کے گناہ بخشے جاتے ھیں؛ جنھیں تم نہ بخشوگے، نہ بخشے جائینگے[r].

۲۴ اور تھوما اُن بارھوں میں سے ایک، جس کا لقب ددموس[s] تھا، یسوع کے

[h] متي ۲۸ : ۹ مرقس ۱۶ : ۹
[i] لوقا ۲۴ : ۱۶، ۳۱ یوحنا ۲۱ : ۴
[k] زبور ۲۲ : ۲۲ متي ۲۸ : ۱۰ روم ۸ : ۲۹ عبر ۲ : ۱۱
[l] یوحنا ۱۶ : ۲۸
[m] افس ۱ : ۱۷
[n] متي ۲۸ : ۱۰ لوقا ۲۴ : ۱۰
[o] مرقس ۱۶ : ۱۴ لوقا ۲۴ : ۳۶ ۱ قرن ۱۵ : ۵
[p] یوحنا ۱۶ : ۲۲
[q] متي ۲۸ : ۱۸ یوحنا ۱۷ : ۱۸، ۱۹
[r] ۲ تمط ۲ : ۲ عبر ۳ : ۱
[s] متي ۱۶ : ۱۹ اور ۱۸ : ۱۸
[s] یوحنا ۱۱ : ۱۶

آتے وقت اُن کے ساتھہ نہ تھا. ۲۵ تب اور شاگردوں نے اُسے کہا، کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ھی. پر اُس نے اُنھیں کہا، جب تک کہ میں اُس کے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان نہ دیکھوں، اور کیلوں کے نشانوں میں اپني اُنگلي نہ ڈالوں، اور اپنے ہاتھہ کو اُس کے پہلو میں بھي نہ ڈالوں، کبھو یقین نہ کرونگا.

۲۶ آٹھہ روز کے بعد، جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے، اور تھوما اُن کے ساتھہ تھا، تو دروازہ بند ہوتے ہوئے یسوع آیا، اور بیچ میں کھڑا ہوکے بولا، تم پر سلام. ۲۷ پھر اُس نے تھوما کو کہا، کہ اپني اُنگلي پاس لا، اور میرے ہاتھوں کو دیکھہ، اور اپنا ہاتھہ پاس لا، اور اُسے میرے پہلو میں ڈال[t]، اور بےاِیمان مت ہو، بلکہ اِیمان لا. ۲۸ تھوما نے جواب میں اُسے کہا، اي میرے خداوند، اور اي میرے خدا. ۲۹ یسوع نے اُسے کہا، اي تھوما، اِسلیئے کہ تو نے مجھے دیکھا، تو اِیمان لایا ھی: مبارک وے ھیں، جنھوں نے نہیں دیکھا، تو بھي اِیمان لائے[u].

۳۰ اور بہت سے اور معجزے، جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے، یسوع نے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھائے[x]: ۳۱ لیکن یے لکھے گئے، تاکہ تم اِیمان لاؤ[y]، کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ھی، اور تاکہ تم اِیمان لاکے اُسکے نام سے زندگي پاؤ[z].

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح آپ کو اپنے شاگردوں پر پھر ظاہر کرتا، اور اُن سے اُن مچھلیوں کي کثرت کے سبب جو اُس کے کہنے سے اُنھوں نے پکڑي تھیں پہچانا جاتا ھی. ۱۲ وہ اُن کے ساتھہ کھانا کھاتا. ۱۵ وہ پطرس کو تاکید سے حکم دیتا کہ میرے برہ اور بھیڑیں چرا: ۱۸ اُسے اُس کے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا: ۲۲ اور اُسے اُس کي بےجا رازجوئي کے سبب جو اُس نے یوحنا کے حال آئندہ کي بابت کي تھي تنبیہہ دیتا. ۲۵ اِس اِنجیل کا خاتمہ.

اور بعد اُس کے، یسوع نے پھر اپنے تئیں دریا ے تبریاس کے کنارے پر شاگردوں کو دکھایا، اور اِس طرح ظاہر ہوا، کہ ۲ شمعون پطرس اور تھوما جو ددموس کہلاتا ھی، اور نتھني ایل[a] جو

سنہ عیسوي ۳۳

[t] ۱ یوحنا ۱ : ۱
[u] ۲ قرن ۵ : ۷ ۱ پطر ۱ : ۸
[x] یوحنا ۲۱ : ۲۵
[y] لوقا ۱ : ۴
[z] یوحنا ۳ : ۱۵، ۱۶ اور ۵ : ۲۴ ۱ پطر ۱ : ۸، ۹
[a] یوحنا ۱ : ۴۵

سنه عيسوي ٣٣

قانا ے جليل كا هي، اور زبدي كے بيتے[b]، اور اُس كے شاگردوں ميں سے اور دو اِكتهے تهے. ٣ شمعون پطرس نے اُنهيں كها، كه ميں مچهلي كے شكار كو جاتا هوں. اُنهوں نے اُس سے كها، هم بهي تيرے ساتهه چلينگے: اور نكلكے في الفور كشتي پر چڙهے: پر اُس رات كو كچهه نه پكڙا. ٤ اور جب صبح هوئي، تو يسوع كنارے پر كهڙا تها: ليكن شاگردوں نے نه جانا كه وه يسوع هي[c]. ٥ تب يسوع نے اُنهيں كها، اى لڙكو، كيا تمهارے پاس كچهه كهانے كو هي[d]؟ اُنهوں نے جواب ديا، كه نهيں. ٦ اُس نے اُن سے كها، كشتي كي دهني طرف جال ڈالو، تو تم پاؤگے. پس اُنهوں نے ڈالا، تب مچهليوں كي بهتايت سے اُسے كهينچ نه سكے[e]. ٧ اِس ليئے اُس شاگرد نے، جسے يسوع پيار كرتا تها[f]، پطرس سے كها، كه يهه خداوند هي. سو شمعون پطرس نے سنكے، كه وه خداوند هي، كرتا كمر سے باندها، كيونكه وه ننگا تها، اور اپنے تئيں دريا ميں ڈال ديا. ٨ اور باقي شاگرد مچهليوں كا جال كهينچتے هوئے كشتي پر آئے، كيونكه وے كنارے سے دور نه تهے، مگر دو سو هاتهه كے اٹكل. ٩ جوں كنارے پر آئے، وهاں اُنهوں نے كوئلوں كي آگ، اور اُس پر مچهلي ركهي هوئي اور روٹي ديكهي. ١٠ يسوع نے اُنهيں كها، اُن مچهليوں ميں سے، جو تم نے پكڙيں، لاؤ. ١١ شمعون پطرس نے چڙهكے جال كو ايك سو ترپن بڙي مچهليوں سے بهرے هوئے كهينچا: اور اگرچه مچهلياں اُس بهتايت سے تهيں، پر جال نه پهٹا. ١٢ يسوع نے اُنهيں كها، آو، كهانا كهاؤ[g]. اور شاگردوں ميں سے كسي كو جرأت نه هوئي، كه اُس سے پوچهے، كه تو كون هي، كيونكه وے جانتے تهے، كه وه خداوند هي. ١٣ تب يسوع نے آكے روٹي لي، اور اُنهيں دي، اور اُسي طرح سے مچهلي دي. ١٤ يهه تيسرا مرتبه تها[h]، كه يسوع نے، مردوں ميں سے جي اُٹهنے كے بعد، اپنے تئيں شاگردوں كو دكهلايا.

١٥ اور جب وے كهانا كها چكے، تو يسوع نے شمعون پطرس كو كها، اى شمعون يونس كے بيتے، كيا تو مجهے اِن سے زياده پيار كرتا هي؟ اُس نے اُسے كها، هاں، اى خداوند: تو خود جانتا هي، كه ميں تجهے پيار كرتا هوں. اُس نے اُسے كها، كه ميرے برے چرا. ١٦ اُس نے دو باره اُسے پهر كها، كه اى شمعون يونس كے بيتے، آيا، تو مجهے پيار كرتا هي؟ وه بولا، كه هاں، اى خداوند، تو تو جانتا هي، كه ميں تجهه كو پيار كرتا هوں. اُس نے اُسے كها، كه ميري بهيڙيں چرا[i]. ١٧ اُس نے اُسے تيسرے مرتبه كها، كه اى شمعون يونس كے بيتے، آيا، تو مجهے پيار كرتا هي؟ تب پطرس اِس ليئے، كه اُس نے تيسري بار اُس سے كها، كه آيا، تو مجهے پيار كرتا هي، دلگير هوا، اور اُسے كها، اى خداوند، تو تو سب كچهه جانتا هي[k]: بلكه تجهے معلوم هي، كه ميں تجهے پيار كرتا هوں. يسوع نے اُسے كها، تو ميري بهيڙيں چرا. ١٨ ميں تجهه سے سچ سچ كهتا هوں، كه جب تك كه تو جوان تها، تو آپ اپني كمر باندهتا تها، اور جهاں كهيں چاهتا تها، جاتا تها: پر جب تو بوڙها هوگا، تو اپنے هاتهوں كو پهيلائيگا، اور دوسرا تيري كمر باندهيگا، اور وهاں جهاں تو نه چاهے، تجهے لے جائيگا[l]. ١٩ اُس نے اِن باتوں سے پتا ديا، كه وه كون سي موت سے خدا كا جلال ظاهر كريگا[m]: اور يهه كهكے اُسے پهر كها، كه ميرے پيچهے هولے. ٢٠ تب پطرس نے پهر كے اُس شاگرد كو، جسے يسوع پيار كرتا تها، اور جس نے رات كو اُس كے سينه پر جهككے پوچها، كه اى خداوند، وه جو تجهے پكڙواتا هي، كون هي[n]، پيچهے آتے ديكها. ٢١ پطرس نے اُسے ديكهكے يسوع كو كها، اى خداوند،

[b] متي ٤: ٢١
[c] يوحـ ٢٠: ١٤
[d] لوقا ٢٤: ٤١
[e] لوقا ٥: ٤، ٦، ٧
[f] يوحـ ١٣: ٢٣ اور ٢٠: ٢
[g] اعمـ ١٠: ٤١
[h] ديكهو يوحـ ٢٠: ١٩، ٢٦

سنه عيسوي ٣٣

[i] اعمـ ٢٠: ٢٨ عبر ١٣: ٢٠ ١ پطر ٢: ٢٥ اور ٥: ٢، ٤
[k] يوحـ ٢: ٢٤، ٢٥ اور ١٦: ٣٠
[l] يوحـ ١٣: ٣٦ اعمـ ١٢: ٣، ٤
[m] ٢ پطر ١: ١٤
[n] يوحـ ١٣: ٢٣، ٢٥ اور ٢٠: ٢

سنه عیسوي ۳۳

اِس شخص کا کیا هوگا؟ ۲۲ یسوع نے اُسے کہا، اگر میں چاهوں، که جب تک میں آؤں[o]، وہ یہیں تھہرے، تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے هولے. ۲۳ تب بھائیوں میں یہہ بات مشہور هوئي، که وہ شاگرد نه مریگا: لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا، که وہ نه مریگا، مگر یہہ کہا، که اگر میں چاهوں، که میرے آنے تک تھہرے، تو تجھ کو کیا؟ ۲۴ یہہ وہ شاگرد هي، جس نے اِن کاموں کي گواهي دي، اور اِن باتوں کو لکھا، اور هم کو یقین هي، که اُس کي گواهي سچ هي[p]. ۲۵ پر اور بھي بہت سے کام هیں، جو یسوع نے کیئے[q]، اور اگر وے جدا جدا لکھے جاتے، تو میں گمان کرتا هوں، که کتابیں جو لکھي جاتیں، دنیا میں نه سما سکتیں[r]. آمین.

[o] متي ۱۶: ۲۷، ۲۸ اور ۲۵: ۳۱ ۱ قرن ۴: ۵ اور ۱۱: ۲۶ مکاش ۲: ۲۵ اور ۳: ۱۱ اور ۲۲: ۷، ۲۰
[p] یوحنا ۱۹: ۳۵ ۳ یوحنا ۱۲ [q] یوحنا ۲۰: ۳۰ [r] عمو ۷: ۱۰

رسولوں کے اعمال

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو کوہ زیتون پر اِس مقصد سے جمع کرتا، که وے وهاں تیار هوکے اُسے آسمان پر چڑھ جاتے دیکھیں: وہ اُس وقت اُن سے روح اُلقدس چند روز بعد بھیجنے کا وعدہ کرتا، اور اُنہیں حکم دیتا که وے یروسلم میں رهکے اُس کے آنے کا اِنتظار کیا کریں: اور جب وہ روح آوے تب اُسي کي مدد سے وے اُس کي بابت زمین کي حدوں تک بھي گواهي دے سکینگے. ۹ اُس کے آسمان پر چڑھ جانے کے بعد دو فرشتے اُن کو حکم دیتے که وے چلے جاویں، اور اُس کے دوبارہ آنے پر اپنا دل لگاویں. ۱۲ حکم کے به موجب وے لوٹتے هیں، اور دعا مانگنے هي میں مشغول رهتے: ۱۵ پھر متهیاس کو چنتے که یہوداہ کي جگہه پر رسول هو جاوے.

سنه عیسوي ۳۳

ای تھیوفلس[a]، وہ پہلي کیفیت میں نے تصنیف کي، اُن سب باتوں کي جو که یسوع شروع سے کرتا، اور سکھاتا رها، ۲ اُس دن تک، که وہ اپنے رسولوں کو، جنہیں اُس نے چنا تھا، روح قدس سے حکم دیکر[b]، اوپر اُٹھایا گیا[c]: ۳ اُن پر اُس نے اپنے مرنے کے پیچھے آپ کو بہت سي قوي دلیلوں سے زندہ ثابت کیا[d]، که وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا، اور خدا کي بادشاهت کي باتیں کہتا رها: ۴ اور اُن کے ساتھ ایک جا هوکے، حکم دیا، که یروسلم سے باهر نه جاؤ، بلکه باپ کے اُس وعدہ کي[e]، جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے هو[f]، راہ دیکھو. ۵ کیونکه یوحنا نے تو پاني سے بپتسمه دیا[g]؛ پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح قدس سے بپتسمه پاؤگے[h]. ۶ تب اُنہوں نے، جو اِکٹھے تھے، اُس سے پوچھا، که ای خداوند، کیا تو اِسي وقت[i] اِسرائیل کي بادشاهت کو پھر بحال کیا چاهتا هي[k]. ۷ پر اُس نے اُنہیں کہا، تمہارا کام نہیں، که اُن وقتوں اور موسموں کو، جنہیں باپ نے اپنے هي اِختیار میں رکھا هي، جانو[l]، ۸ لیکن ||جب روح قدس تم پر آویگي[m]، تم قوت پاؤگے[n]، اور یروسلم اور سارے یہودیه وسامریه میں، بلکه زمین کي حد تک، میرے گواہ هوگے[o]. ۹ اور وہ یہہ کہکے، اُن کے دیکھتے هوئے[p]، اوپر اُٹھایا گیا[q]؛ اور بدلي نے اُسے اُن کي نظروں سے چھپا لیا. ۱۰ اور اُس کے جاتے هوئے، جب وے آسمان کي طرف تک رهے تھے، دیکھو، دو مرد سفید پوشاک پہنے[r] اُن کے پاس کھڑے تھے؛ ۱۱ اور کہنے لگے، ای جلیلي مردو[s]، تم کیوں کھڑے آسمان کي طرف دیکھتے هو؟ یہي یسوع، جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا هي، اُسي طرح، جس طرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا،

[a] لوقا ۱: ۳ [b] متي ۲۸: ۱۹ مرقس ۱۶: ۱۵ یوحنا ۲۰: ۲۱ اعمال ۱۰: ۴۱، ۴۲ [c] مرقس ۱۶: ۱۹ لوقا ۹: ۵۱ اور ۲۴: ۵۱ ۹ آیت ۱ تمط ۳: ۱۶ [d] مرقس ۱۶: ۱۴ لوقا ۲۴: ۳۶ یوحنا ۲۰: ۱۹، ۲۶ اور ۲۱: ۱، ۱۴ ۱ قرن ۱۵: ۵ [e] لوقا ۲۴: ۴۳، ۴۹ [f] لوقا ۲۴: ۴۹ یوحنا ۱۴: ۱۶، ۲۶، ۲۷ اور ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۷ اعمال ۲: ۳۳
[g] متي ۳: ۱۱ اعمال ۱۱: ۱۶ اور ۱۹: ۴ [h] یوایل ۳: ۱۸ اعمال ۲: ۴ اور ۱۱: ۱۵ [i] متي ۲۴: ۳ [k] یسعیاہ ۱: ۲۶ دان ۷: ۲۷ عمو ۹: ۱۱ [l] متي ۲۴: ۳۶ مرقس ۱۳: ۳۲ ۱ تسا ۵: ۱
|| یا، تم روح اُلقدس کي قوت، که وہ تم پر آویگي، پاؤگے.
[m] لوقا ۲۴: ۴۹ [n] اعمال ۲: ۱، ۴ [o] لوقا ۲۴: ۴۸ یوحنا ۱۵: ۲۷ ۲۲ آیت اعمال ۲: ۳۲ [p] لوقا ۲۴: ۵۱ یوحنا ۶: ۶۲ ۲ آیت [r] متي ۲۸: ۳ مرقس ۱۶: ۵ لوقا ۲۴: ۴ یوحنا ۲۰: ۱۲ [s] اعمال ۱۰: ۳، ۳۰ [t] اعمال ۲: ۷ اور ۱۳: ۳۱

سنہ عیسوي ۳۳

پھر آویگا[t]۔ ۱۲ تب وے اُس پہاڑ سے، جو زیتون کا کہلاتا، جو یروسلم سے نزدیک، بلکہ فقط ایک سبت کي منزل دور ھی، یروسلم کو پھرے[u]۔ ۱۳ اور جب داخل ہوئے، تو ایک بالاخانہ پر گئے[x]؛ وھاں پطرس اور یعقوب، اور یوحنا اور اندریاس، فیلبوس اور تھوما، برتھولما اور متي، حلفا کا بیتا یعقوب[y] اور شمعون زیلوتیس[z]، اور یعقوب کا بھائي یہوداہ[a]، رھتے تھے۔ ۱۴ یے سب، عورتوں[b] اور یسوع کي ما مریم اور اُس کے بھائیوں[c] کے ساتھہ، ایکدل ہوکے دعا اور منت کر رھے تھے[d]۔

۱۵ اُنھیں دنوں، پطرس شاگردوں کے درمیان، (اُن سب کے نام ملکے[e] ایک سو بیس کے قریب تھے،) کھڑا ہوکے بولا، ۱۶ ای بھائیو، ضرور تھا، کہ وہ نوشتہ جو روح قدس نے، داؤد کي زباني، یہوداہ کے حق میں[f]، جو یسوع کے پکڑنیوالوں کا رھنما تھا[g]، آگے سے فرمایا، پورا ہووے۔ ۱۷ کیونکہ وہ ھم میں گنا گیا[h]، اور اُسنے اِس خدمت[i] میں حصہ پایا تھا۔ ۱۸ سو اُسنے اپني بدي کي مزدوري[k] سے ایک کھیت مول لیا[l]، اور اوندھے منھہ گرا، اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا، اور اُس کي تمام انتریاں نکل پڑیں۔ ۱۹ اور یہہ یروسلم کے سب رھنیوالوں کو معلوم ھوا؛ یہاں تک، کہ اُس کھیت کا نام اُنھیں کي زبان میں حقلداما ھوا، یعنے خون کي زمین۔ ۲۰ کیونکہ، زبور کي کتاب میں لکھا ھی، کہ اُس کا مکان اُجڑ جاے، اور اُس میں کوئي بسنیوالا نہ رھے[m]، اور اُسکي تعیناتي کا عہدہ دوسرا لے[n]۔ ۲۱ پس چاھیئے، کہ اِن مردوں میں سے، جو ھر وقت ھمارے ساتھہ رھے، جب خداوند یسوع ھم میں آیا جایا کرتا تھا، ۲۲ یوحنا کے بپتسمہ سے لیکے[o]، اُس دن تک، کہ وہ ھمارے پاس سے اُوپر اُٹھایا گیا[p]، اِن میں سے ایک ھمارے ساتھہ، اُسکے جي اُٹھنے کا گواہ ہووے[q]۔ ۲۳ تب اُنھوں نے دو کو کھڑا کیا، ایک یوسف جو برسباس[r] کہلاتا، جس کا لقب جوستس تھا، اور دوسرا متھیاس۔ ۲۴ اور یہہ کہکے دعا مانگي، کہ ای خداوند، سب کے دلوں کے جانِنیوالے[s]، دکھا، کہ اِن دونوں میں سے تو نے کس کو چنا ھی، کہ ۲۵ وہ اِس خدمت و رسالت میں حصہ لے[t]، جس سے یہوداہ خارج ہوکے اپني خاص جگہہ کو گیا۔ ۲۶ اور اُنھوں نے اُن پر چٹھیاں ڈالیں؛ اور چٹھي متھیاس کے نام پر نکلي؛ تب وہ گیارہ رسولوں میں شمار کیا گیا۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول روح اُلقدس سے معمور ہوکے، اور مختلف زبانیں بولکے، بہتوں کو باعث تعجب کے ہوتے، باوجودے کہ بعض لوگ اُن سے ھنسي کرتے تھے۔ ۱۴ پطرس اُن ھنسنیوالوں کو تنبیہ دیکے یہہ دلالت کرتا کہ رسول روح پاک کي تاثیر سے بولتے ھیں، کہ یسوع جي اُٹھا، اور آسمان پرچڑھہ گیا ھی، اور کہ اُس نے روح کي یہہ نعمت اُن پر نازل کي تھي، اور کہ وہ مسیح تھا، ھاں، ایک مرد خدا تھا جو معجزوں اور کرامتوں اور نشانیوں سے ثابت ھوا تھا، اور کہ وہ بغیر خدا کي پیشداني اور اُسکے ٹھہرائے ہوئے اِرادے کے صلیب پر نہ کھینچا گیا۔ ۳۷ پطرس بہت لوگوں کو جن کے دل تبدیل ہوئے بپتسمہ دیتا۔ ۴۱ یے مرید دینداري کرکے اور محبت رکھکے ایک ساتھہ رھتے، اور رسول اُن کے درمیان بہتسي کرامات کرتے، اور خدا ھر روز اپني کلیسئے میں نئے لوگ شامل کراتا ھی۔

اور جب پنتیکست کا دن[a] آیا تھا، وے سب ایک دل ہوکے اِکٹھے ہوئے[b]۔ ۲ اور ایک بارگي آسمان سے ایک آواز آئي، جیسي بڑي آندھي چلے، اور اُس سے سارا گھر، جہاں وے بیٹھے تھے، بھر گیا[c]۔ ۳ اور اُنھیں جُدي جُدي آگ کي سي زبانیں دکھائي دیں، اور اُن میں سے ھر ایک پر بیٹھیں۔ ۴ تب وے سب روح قدس سے بھر گئے[d]، اور غیر زبانیں، جیسے روح نے اُنھیں بولنے کي قدرت بخشي، بولنے لگے[e]۔ ۵ اور خداترس یہودي ھر ایک قوم میں سے، جو آسمان کے تلے ھی، یروسلم میں آ رھے تھے۔ ۶ سو جب یہہ آواز آئي، تو بھیڑ لگ گئي، اور سب دنگ ہوئے، کیونکہ ھر ایک نے اُنھیں اپني اپني بولي بولتے سنا۔ ۷ اور

[t] دان ۷: ۱۳ متي ۲۴: ۳۰ مرقس ۱۳: ۲۶ لوقا ۲۱: ۲۷ یوحنا ۱۴: ۳ ۱ تسلا ۱: ۱۰ اور ۴: ۱۶ ۲ تسلا ۱: ۱۰ مکاش ۱: ۷
[u] لوقا ۲۴: ۵۲
[x] اعم ۹: ۳۷، ۳۹ اور ۲۰: ۸
[y] متي ۱۰: ۲، ۳، ۴
[z] لوقا ۶: ۱۵
[a] یہود ۱
[b] لوقا ۲۳: ۴۹، ۵۵ اور ۲۴: ۱۰
[c] متي ۱۳: ۵۵
[d] اعم ۲: ۱، ۴۶
[e] مکاش ۳: ۴
[f] زبور ۴۱: ۹ یوحنا ۱۳: ۱۸
[g] لوقا ۲۲: ۴۷ یوحنا ۱۸: ۳
[h] متي ۱۰: ۴ لوقا ۶: ۱۶
[i] ۲۵ آیت اعم ۱۲: ۲۵ اور ۲۰: ۲۴ اور ۲۱: ۱۹
[k] متي ۲۶: ۱۵ ۲ پطر ۲: ۱۵
[l] متي ۲۷: ۵، ۷، ۸
[m] زبور ۶۹: ۲۵
[n] زبور ۱۰۹: ۸
[o] مرقس ۱: ۱
[p] ۹ آیت
[q] یوحنا ۱۵: ۲۷ ۸ آیت اعم ۴: ۳۳
[r] اعم ۱۵: ۲۲
[s] ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ توا ۲۸: ۹ اور ۲۹: ۱۷ یرم ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰ اعم ۱۵: ۸ مکاش ۲: ۲۳
[t] ۱۷ آیت
[a] احبا ۲۳: ۱۵ اِستثنا ۱۶: ۹ اعم ۲۰: ۱۶
[b] اعم ۱: ۱۴
[c] اعم ۴: ۳۱
[d] اعم ۱: ۵
[e] مرقس ۱۶: ۱۷ اعم ۱۰: ۴۶ اور ۱۹: ۶ ۱ قرن ۱۲: ۱۰، ۲۸، ۳۰ اور ۱۳: ۱ اور ۱۴: ۲، وغیرہ

سنہ عیسوي ۳۳

سب حیران هوکے، اور تعجب کرکے، آپس میں کهنے لگے، دیکهو، کیا یهہ سب جو بولتے هیں، جلیلي نهیں[f]؟ ۸ پس کیونکر هر ایک هم میں سے اپنے اپنے وطن کي بولي سنتا هی؟ ۹ هم پارتهي، اور میدي، اور عیلامي، اور رهنیوالے مسوپوتامیه، یهودیه اور قپه‌دوقیه، پنطس اور آسیه کے، ۱۰ فرگیه اور پمفولیه، ||مصر، اور لبیه کے اُس حصه کے، جو قریني کے علاقے میں هی، اور رومي مسافر، یهودي اور یهودي مُرید، ۱۱ کریتي، اور عرب هوکے هم اپني اپني زبانوں میں اُنهیں خدا کي بڑي باتیں بولتے سنتے هیں.
۱۲ اور سب حیران هوئے، اور گهبراکے ایک دوسرے سے کهنے لگا، که یهہ کیا هوا چاهتا هی؟ ۱۳ اوروں نے ٹهٹهے سے کها، که یے نئي می کے نشے میں هیں.

۱۴ تب پطرس نے اُن گیارهوں کے ساتهہ کهڑے هوکے، اپني آواز بلند کي، اور اُن سے کها، ای یهودي مردو اور یروسلم کے سب رهنیوالو، یهہ جانو، اور کان لگاکے میري باتیں سنو: ۱۵ که یے، جیسا تم سمجهتے هو، نشے میں نهیں، کیونکه ابهي پهر دن آیا هی[g]. ۱۶ بلکه یهہ وہ هی، جو یوایل نبي کي معرفت فرمایا گیا: که ۱۷ خدا کهتا هی، که آخري دنوں میں ایسا هوگا[h]، که میں اپني روح میں سے سب آدمیوں[i] پر ڈالونگا: اور تمهارے بیٹے، اور تمهاري بیٹیاں[k]، نبوت کرینگي، اور تمهارے جوان رویا دیکهینگے، اور تمهارے بوڑهے خواب: ۱۸ اور میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور باندیوں پر اپني روح میں سے ڈهالونگا: اور وے نبوت کرینگے[l]. ۱۹ اور میں اُوپر آسمان میں اچنبهے، اور نیچے زمین پر نشانیاں، لهو، اور آگ، اور دهونویں کا بادل دکهاؤنگا[m]: ۲۰ سورج اندهیرا، اور چاند لهو هو جائیگا[n]، پیشتر اُس کے، که خداوند کا بزرگ اور نادر دن آوے: ۲۱ اور یوں هوگا، که هر ایک جو خداوند کا نام لیگا،

[f] اعم ۱ : ۱۱
|| یوناني میں ایگپتس.
[g] ۱ تسا ۵ : ۷
[h] یسع ۴۴ : ۳ حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۷ یوایل ۲ : ۲۸، ۲۹ ذکر ۱۲ : ۱۰ یوح ۷ : ۳۸
[i] اعم ۱۰ : ۴۵
[k] اعم ۲۱ : ۹
[l] اعم ۲۱ : ۴، ۹، ۱۰ ۱ قرن ۱۲ : ۱۰، ۲۸ اور ۱۴ : ۱، وغیرہ
[m] یوایل ۲ : ۳۰، ۳۱
[n] متي ۲۴ : ۲۹ مرق ۱۳ : ۲۴ لوقا ۲۱ : ۲۵

نجات پاویگا[o]. ۲۲ ای اِسرائیلي مردو، یے باتیں سنو، که یسوع ناصري ایک مرد تها، جس کا خدا کي طرف سے هونا تم پر ثابت هوا، اُن معجزوں اور اچنبهوں اور نشانیوں سے، جو خدا نے اُس کي معرفت تمهارے بیچ میں دکهائیں[p]، جیسا تم آپ جانتے هو: ۲۳ اُسي کو، جب خدا کے ٹههرائے هوئے اِرادے اور علم ازلي سے سونپا گیا[q]، تم نے پکڑا[r]، اور بیدینوں کے هاتهہ سے کیلیں گڑواکے، قتل کیا: ۲۴ اُسي کو خدا نے، موت کے بند کهولکے، اُٹهایا[s]: کیونکه مُمکن نه تها، که وہ اُسکے قبضے میں رهے. ۲۵ اِس لیئے که داؤد اُسکے حق میں کهتا هی، که میں نے خداوند پر، جو سدا میرے سامهنے هی، آگے سے نظر کي، که وہ میري دهني طرف هی، تا که میں نه هٹوں[t]: ۲۶ اِسي سبب میرا دل خوش هی، اور میري زبان نهال هی؛ بلکه میرا بدن بهي اُمید میں چین کریگا: ۲۷ اِس لیئے که تو میري جان کو عالم غیب میں نه چهوڑیگا، نه اپنے قدوس کو سڑنے دیگا. ۲۸ تو نے مجهے زندگي کي راهیں بتائیں؛ تو نے مجهے اپنے دیدار کے باعث خوشي سے بهر دیا.
۲۹ ای بهائیو، مجهے قوم کے رئیس داؤد کے حق میں بےدهڑک کهنے دو، که وہ موا، اور گاڑا بهي گیا، اور آج تک اُس کي قبر همارے درمیان موجود هی[u]. ۳۰ سو اِس سبب سے، که نبي تها، اور جانتا تها، که خدا نے اُس سے قسم کهائي هی، که میں تیري نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے ظاهر کرونگا، که تیرے تخت پر بیٹهے[x]: ۳۱ اُس نے یهہ پهلے سے جانکر مسیح کے جي اُٹهنے کا ذکر کیا، که اُس کي جان عالم غیب میں چهوڑي نه گئي، نه اُس کا بدن سڑنے پایا[y]. ۳۲ اُسي یسوع کو خدا نے اُٹهایا[z]؛ اُس کے هم سب گواہ هیں[a]. ۳۳ پس خدا کے دهنے هاتهہ بلند هوکے[b]، اور باپ سے روح قدس

سنہ عیسوي ۳۳
[o] روم ۱۰ : ۱۳
[p] یوح ۳ : ۲ اور ۱۴ : ۱۰، ۱۱ اعم ۱۰ : ۳۸ عبر ۲ : ۴
[q] متي ۲۶ : ۲۴ لوقا ۲۲ : ۲۲ اور ۲۴ : ۴۴ اعم ۳ : ۱۸ اور ۴ : ۲۸
[r] اعم ۵ : ۳۰
[s] ۳۲ آیت اعم ۳ : ۱۵ اور ۴ : ۱۰ اور ۱۰ : ۴۰ اور ۱۳ : ۳۰، ۳۴ اور ۱۷ : ۳۱ روم ۴ : ۲۴ اور ۸ : ۱۱ ۱ قرن ۶ : ۱۴ اور ۱۵ : ۱۵ ۲ قرن ۴ : ۱۴ گلت ۱ : ۱ افس ۱ : ۲۰ قلس ۲ : ۱۲ ۱ تسا ۱ : ۱۰ عبر ۱۳ : ۲۰ ۱ پطر ۱ : ۲۱
[t] زبور ۱۶ : ۸
[u] ۱ سلا ۲ : ۱۰ اعم ۱۳ : ۳۶
[x] ۲ سمو ۷ : ۱۲، ۱۳ زبور ۱۳۲ : ۱۱ لوقا ۱ : ۳۲، ۶۹ روم ۱ : ۳ ۲ تمط ۲ : ۸
[y] زبور ۱۶ : ۱۰ اعم ۱۳ : ۳۵
[z] ۲۴ آیت
[a] اعم ۱ : ۸
[b] اعم ۵ : ۳۱ فلپ ۲ : ۹ عبر ۱۰ : ۱۲

کا وعدہ پاکے[c]، اُسنے یہہ، جو تم اب دیکھتے اور سنتے ہو، ڈھالا[d]. ۳۴ کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا، لیکن وہ خود کہتا ھی، کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا، کہ میرے دھنے بیٹھہ[e]، ۳۵ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں. ۳۶ پس اِسرااِیل کا سارا گھرانا یقیناً جانے، کہ خدا نے اُسي یسوع کو، جسے تم نے صلیب دي، خداوند اور مسیح بھي کیا[f].

۳۷ جب اُنھوں نے یہہ سنا، تو اُن کے دل چھد گئے، اور پطرس اور باقي رسولوں سے کہا، کہ اي بھائیو، ہم کیا کریں[g]؟ ۳۸ تب پطرس نے اُن سے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، گناہوں کي معافي کے لیئے، یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے[h]، تو روح قدس کا اِنعام پاؤگے. ۳۹ اِس لیئے کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمھارے لڑکوں[i] سے ھی، اور اُن سب سے، جو دور ھیں[k]؛ جتنوں کو ھمارا خداوند خدا بلاوے. ۴۰ اور وہ بہت اور باتوں کي گواھیاں لایا، اور نصیحت کي، کہ اپنے کو اِس ٹیڑھي قوم سے بچاؤ.

۴۱ سو جنھوں نے اُس کي بات خوشي سے قبول کي، بپتسمہ پایا، اور اُسي روز تین ہزار آدمي کے قریب شامل ہوئے. ۴۲ اور رسولوں سے تعلیم پانے، اور صحبت رکھنے، اور روٹي توڑنے، اور دعا مانگنے میں لگے رہے[l]. ۴۳ اور ہر ایک جان کو خوف آیا: اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر ہوئیں[m]. ۴۴ اور سب، جو اِیمان لائے تھے، اِکٹھے رہے، اور ساري چیزوں میں شریک تھے[n]؛ ۴۵ اور اپني مِلکیت اور اسباب بیچکے، ہر ایک کي ضرورت کے موافق، سب کو بانٹ دیتے تھے[o]. ۴۶ اور ہر روز ایک دل ہوکے[p]، ہیکل میں[q] رہے، اور ||گھرگھر روٹیاں توڑکے[r]، خوشي اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے تھے، ۴۷ اور خدا کي

سنہ عیسوي ۳۳

c یوح ۱۴ : ۲۶ اور ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۷، ۱۳ اعم ۱ : ۴
d اعم ۱۰ : ۴۵ افس ۴ : ۸
e زبور ۱۱۰ : ۱ متي ۲۲ : ۴۴ ۱ قرن ۱۵ : ۲۵ افس ۱ : ۲۰ عبر ۱ : ۱۳
f اعم ۵ : ۳۱
g ذکر ۱۲ : ۱۰ لوقا ۳ : ۱۰ اعم ۹ : ۶ اور ۱۶ : ۳۰
h لوقا ۲۴ : ۴۷ اعم ۳ : ۱۹
i یوایل ۲ : ۲۸ اعم ۳ : ۲۵
k اعم ۱۰ : ۴۵ اور ۱۱ : ۱۵، ۱۸ اور ۱۴ : ۲۷ اور ۱۵ : ۳، ۸، ۱۴ افس ۲ : ۱۳، ۱۷
l اعم ۱ : ۱۴ ۴۶ آیت روم ۱۲ : ۱۲ افس ۶ : ۱۸ قلس ۴ : ۲ عبر ۱۰ : ۲۵
m مرق ۱۶ : ۱۷ اعم ۴ : ۳۳ اور ۵ : ۱۲
n اعم ۴ : ۳۲، ۳۴
o یسع ۵۸ : ۷
p اعم ۱ : ۱۴
q لوقا ۲۴ : ۵۳ اعم ۵ : ۴۲
|| یا، اپنے گھر میں.
r اعم ۲۰ : ۷

تعریف کرتے تھے، اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے[s]. اور خداوند ہر روز اُن کو، جنھوں نے نجات پائي، کلیسیے میں ملاتا تھا[t].

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پطرس اُن لوگوں میں، جو ایک لنگڑے کو دیکھنے آئے تھے جس نے اُسکے حکم سے صحت پائي تھي منادي کرتا: ۱۲ اُس وقت اِقرار کرتا کہ یہہ صحت میري یا یوحنا کي قدرت یا پاکي سے نہیں ہوئي، پر خدا سے اور اُس کے بیٹے یسوع سے، اور اُس اِیمان کے وسیلے سے جسے ہم اُس کے نام پر لائے تھے: ۱۳ اور اُنھیں ملامت کرتا اِس لیئے کہ یسوع کو صلیب دي تھي. ۱۷ یہہ کام اُنھوں نے ناداني سے کیا، مگر اُسي طرح خدا کا ٹھہرایا ہوا ارادہ اور پاک نوشتے پورے ہوئے تھے: ۱۹ اِس باعث وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کرکے اور اُسي یسوع پر اِیمان لاکے گناہوں کي معافي اور نجات کو ڈھونڈھیں.

پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھہ دعا کے وقت ||تیسرے پہر[a] ہیکل کو[b] چلے. ۲ اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا[c] لیئے جاتے تھے، جسے ہر روز لاکے ہیکل کے اُس دروازے پر، جو خوبصورت کہلاتا ھی، بٹھاتے تھے، کہ ہیکل کے جانیوالوں سے بھیکھہ مانگے[d]؛ ۳ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا، اُن سے بھیکھہ مانگي. ۴ پطرس نے یوحنا کے ساتھہ اُس پر نظر کرکے کہا، کہ ھماري طرف دیکھہ. ۵ وہ اِس اُمید پر، کہ اُن سے کچھہ پاوے، اُن کو تک رہا. ۶ تب پطرس نے کہا، روپا اور سونا میرے پاس نہیں؛ پر جو میرے پاس ھی، تجھے دیتا ہوں؛ کہ یسوع مسیح ناصري کے نام سے[e] اُٹھہ، اور چل. ۷ اور اُس کا دھنا ہاتھہ پکڑکے اُٹھایا؛ اُسي دم اُس کے پانووں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے. ۸ اور وہ کودکے کھڑا ہوا، اور چلنے لگا، اور کودتا پھاندتا[f] خدا کي تعریف کرتا، اُن کے ساتھہ ہیکل میں گیا. ۹ اور سب لوگوں نے[g] اُسے چلتے پھرتے اور خدا کي تعریف کرتے دیکھا: ۱۰ اور اُس کو پہچانا، کہ یہہ وھي ھی، جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیکھہ مانگنے بیٹھتا تھا[h]: اور اُس ماجرے سے، جو اُس پر گذرا تھا، دنگ

سنہ عیسوي ۳۳

s لوقا ۲ : ۵۲ اعم ۴ : ۳۳ روم ۱۴ : ۱۸
t اعم ۵ : ۱۴ اور ۱۱ : ۲۴
|| یوناني میں، نویں گھڑي کو
a زبور ۵۵ : ۱۷
b اعم ۲ : ۴۶
c اعم ۱۴ : ۸
d یوح ۹ : ۸
e اعم ۴ : ۱۰
f یسع ۳۵ : ۶
g اعم ۴ : ۱۶، ۲۱
h ویسا حال بیان ہوا. یوح ۹ : ۸

سنہ عیسوي ۳۳

اور حیران ہوئے. ۱۱ اور جس وقت وہ لنگڑا، جو چنگا ہوا تھا، پطرس اور یوحنا کو لپٹتا جاتا تھا، سب لوگ نہایت حیران ہوکے، اُس برامدہ کي طرف جو سلیمان کا کہلاتا ھی[i]، اُنکے پاس دوڑے آئے.

۱۲ پھر پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے کہا، کہ اي اِسرائیلي مردو، اِس پر تم کیوں تعجب کرتے؟ اور کیوں ھمیں ایسا دیکھہ رہے ہو، کہ گویا ھمنے اپني قدرت یا دینداري سے اُس شخص کو چلنے کي طاقت دي؟ ۱۳ ابرھام اور اِضحاق اور یعقوب کے خدا نے[k]، ھمارے باپ‌دادوں کے خدا نے، اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا[l]، جسے تم نے حوالہ کیا[m]، اور پلاطوس کے حضور، جب اُس نے چھوڑ دینا اِنصاف جانا، اِنکار کیا[n]. ۱۴ ھاں، تم نے اُس قدوس[o] اور راستکار[p] کا اِنکار کیا، اور چاھا، کہ ایک خوني تمھارے لیئے چھوڑا جاے: ۱۵ پر زندگي کے مالک کو قتل کیا، جسے خدا نے مردوں میں سے اُٹھایا[q]؛ اور ھم اُس کے گواہ ھیں[r]. ۱۶ اُسي کے نام نے، اُس اِیمان کے وسیلہ، جو اُس کے نام پر ھی[s]، اِس شخص کو، جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو، مضبوط کیا: ھاں، اُسي اِیمان نے، جو اُس کي طرف سے ھی، یہہ کامل تندرستي تم سب کے سامھنے اُسے دي. ۱۷ اب، اي بھائیو، میں جانتا ہوں، کہ تم نے یہہ ناداني سے کیا، جیسے تمھارے سرداروں نے بھي[t]. ۱۸ پر جن باتوں کي خدا نے اپنے سب نبیوں کي زباني[u] آگے سے خبر دي تھي، کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا[x]، سو پوري کیں.

۱۹ پس توبہ کرو[y]، اور متوجہ ہو، کہ تمھارے گناہ مٹائے جائیں، تا کہ خداوند کے حضور سے تازگي بخش ایام آویں: ۲۰ اور یسوع مسیح کو پھر بھیجے، جس کي منادي تم لوگوں کے درمیان آگے سے ہوئي. ۲۱ ضرور ھی، کہ آسمان اُسے لیئے رہے[z]، اُس وقت تک کہ سب چیزیں، جن کا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کي زباني شروع سے کیا[a]، اپني حالت پر آویں[b]. ۲۲ کیونکہ موسیٰ نے باپ‌دادوں سے کہا، کہ خداوند، جو تمھارا خدا ھی، تمھارے بھائیوں میں سے تمھارے لیئے ایک نبي میري مانند اُٹھاویگا؛ جو کچھہ وہ تمھیں کہے، اُس کي سب سنو[c]. ۲۳ اور ایسا ہوگا، کہ ھر نفس جو اُس نبي کي نہ سنے، وہ قوم میں سے نیست کیا جائیگا. ۲۴ بلکہ سب نبیوں نے، سموایل سے لیکے پچھلوں تک، جتنوں نے کلام کیا، اِن دنوں کي خبر دي ھی. ۲۵ تم نبیوں کي اولاد، اور اُس عہد کے ہو[d]، جو خدا نے باپ‌دادوں سے باندھا ھی، جب ابرھام سے کہا، کہ تیري اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پاوینگے[e]. ۲۶ تمھارے پاس خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹھا کے پہلے[f] بھیجا[g]، کہ تم میں سے ھر ایک کو اُس کي بدیوں سے پھیرکے[h] برکت دے.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودیوں کے سردار پطرس کے وعظ سے بیزار ہوکے، ۴ (باوجودے کہ اُس کلام کے ھزار سننیوالوں کے دل تبدیل ہوئے تھے) پطرس اور یوحنا کو قید کراتے. ۵ اُس لنگڑے کا حال تحقیق کرتے وقت پطرس بڑي دلیري سے اِظہار کرتا کہ یسوع ھي کے نام سے اِس نے صحت پائي، اور کہ فقط اُس ھي یسوع سے ھمیشہ کي نجات حاصل ہو سکتي. ۱۳ وے اُسے اور یوحنا کو دھمکا کے حکم دیتے کہ پھر اُس نام سے تعلیم نہ دیویں: ۲۳ اِس پر کلیسیا دعا مانگنے کي پناہ لیتي. ۳۱ اُس وقت خدا اُس محفل‌گاہ کے ہلانے سے جہاں وے جمع ہوئے اُنھیں یقین دلاتا کہ تمھاري دعائیں سني گئي ھیں، اور روح اُلقدس کو عنایت کرکے اُن کو تقویت دیتا، جس کے باعث برادرانہ محبت اُن میں بہت ہوگئي.

جب وے لوگوں سے یہہ کہہ رہے تھے، کاھن، اور ھیکل کا سردار، اور صدوقي اُن پر چڑھ آئے، ۲ کیونکہ ناراض ہوئے کہ وے لوگوں کو سکھاتے تھے، اور یسوع کے سبب مردوں کے جي اُٹھنے کي خبر دیتے تھے[a]. ۳ اور اُنھوں نے اُن پر ہاتھ ڈالے، اور دوسرے دن تک پہرے میں رکھا: کیونکہ شام ہو گئي تھي. ۴ پر

[i] یوحہ ۱۰: ۲۳ اعم ۵: ۱۲
[k] اعم ۵: ۳۰
[l] یوحہ ۷: ۳۹ اور ۱۲: ۱۶ اور ۱۷: ۱
[m] متي ۲۷: ۲
[n] متي ۲۷: ۲۰ مرقہ ۱۵: ۱۱ لوقا ۲۳: ۱۸، ۲۰، ۲۱ یوحہ ۱۸: ۴۰ اور ۱۹: ۱۵ اعم ۱۳: ۲۸
[o] زبور ۱۶: ۱۰ مرقہ ۱: ۲۴ لوقا ۱: ۳۵ اعم ۲: ۲۷ اور ۴: ۲۷
[p] اعم ۷: ۵۲ اور ۲۲: ۱۴
[q] عبر ۲: ۱۰ اور ۵: ۹
[r] ۱ یوحہ ۵: ۱۱ اعم ۲: ۲۴
[s] اعم ۲: ۳۲
[t] متي ۹: ۲۲ اعم ۴: ۱۰ اور ۱۴: ۹
[u] لوقا ۲۳ ۳۴ یوحہ ۱۶: ۳ اعم ۱۳: ۲۷ ۱ قرز ۲: ۸ ۱ تمط ۱: ۱۳
[x] زبور ۲۲ یسعہ ۵۰: ۶ اور ۵۳: ۵، وغیرہ دان ۹: ۲۶ ۱ پطر ۱: ۱۰، ۱۱
[y] لوقا ۲۴: ۴۴ اعم ۲۶: ۲۲
[z] اعم ۲: ۳۸
[a] اعم ۱: ۱۱ لوقا ۱: ۷۰
[b] متي ۱۷: ۱۱
[c] اِستہ ۱۸: ۱۵، ۱۸، ۱۹ اعم ۷: ۳۷
[d] اعم ۲: ۳۹ روم ۹: ۴، ۸ اور ۱۵: ۸ گلہ ۳: ۲۶
[e] پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۴ گلہ ۳: ۸
[f] متي ۱۰: ۵ اور ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۴: ۴۷ اعم ۱۳: ۳۲، ۳۳، ۴۶
[g] ۲۲ آیت
[h] متي ۱: ۲۱
[a] متي ۲۲: ۲۳ اعم ۲۳: ۸

سنه عیسوی ۳۳

بهتیرے اُن میں سے، جنهوں نے کلام سنا، اِیمان لائے ؛ اور اُن لوگوں کی گنتی پانچ هزار کے قریب تهی.

۵ اور دوسرے دن یوں هوا، که اُن کے سردار، اور بزرگ، اور فقیهه، ۶ اور سردار کاهن اناس و قیافا[b]، اور یوحنا، اور اِسکندر، اور جتنے سردار کاهن کے گهرانے کے تهے، یروسلم میں جمع هوئے. ۷ اور اُن کو بیچ میں کهڑا کرکے پوچها، که تم نے کس اِقتدار اور کس نام سے یهه کیا[c]؟ ۸ تب پطرس نے روح قدس سے معمور هوکے[d] اُن سے کها، ای قوم کے سردارو، اور ای اِسرائیل کے بزرگو، ۹ اگر آج هم سے اِس اِحسان کی بابت، جو اِس ضعیف آدمی پر هوا، پوچها جاتا هی، که وه کیونکر چنگا هوا؛ ۱۰ تو تم سب اور اِسرائیل کی ساری قوم کو معلوم هو، که یسوع مسیح ناصری کے نام سے[e]، جس کو تم نے صلیب دی، اور جسے خدا نے مردوں میں سے پهر اُٹهایا[f]، اُسی سے یهه مرد تمهارے سامهنے بهلا چنگا کهڑا هی. ۱۱ یهه وهی پتهر هی، جسے تم معماروں نے ناچیز جانا، جو کونے کا سرا هو گیا[g]. ۱۲ اور کسی دوسرے سے نجات نهیں[h]: کیونکه آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نهیں بخشا گیا، جس سے هم نجات پا سکیں.

۱۳ جب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکهی، اور دریافت کیا، که وے بےعلم اور عوام میں سے هیں[i]، تو تعجب کیا: پهر معلوم کیا، که وے یسوع کے ساتهه تهے. ۱۴ اور اُس شخص کو جو چنگا هوا تها، اُن کے ساتهه کهڑے دیکهکے[k] کچهه خلاف نه کهه سکے. ۱۵ پر اُنهیں حکم کرکے، که مجلس سے باهر جاؤ، آپس میں یهه کهکے صلاح کرنے لگے، که ۱۶ هم اِن آدمیوں سے کیا کریں[l]؟ کیونکه ایک صریح معجزه اُنهوں نے دکهلایا، جو یروسلم کے سب رهنیوالوں پر ظاهر هی[m]: اور هم اِس کا اِنکار نهیں کر سکتے. ۱۷ لیکن تاکه یهه لوگوں میں زیاده مشهور نه هو، هم اُنهیں خوب دهمکاویں، که پهر اِس نام سے کسو آدمی کو نه بولیں. ۱۸ تب اُنهیں بلاکے تاکید کی، که یسوع کے نام پر هرگز نه بولیں، اور تعلیم نه دیں[n]. ۱۹ پطرس اور یوحنا نے جواب میں اُنهیں کها، تم هی اِنصاف کرو، که خدا کے نزدیک یهه درست هی، که هم خدا کی بات سے تمهاری بات زیاده سنیں[o]: ۲۰ کیونکه ممکن نهیں[p]، که جو هم نے دیکها، اور سنا هی[q]، سو نه کهیں. ۲۱ تب اُنهوں نے اُن کو اور دهمکاکے چهوڑ دیا، کیونکه لوگوں کے سبب[r] اُن کی سزا دینے کی کوئی راه نه پائی، اِس لیئے که سب لوگ، اُس ماجرے کے باعث[s]، خدا کی تعریف کرتے تهے؛ ۲۲ که وه شخص، جس کے چنگا کرنے سے یهه معجزه ظاهر هوا، چالیس برس کے اُوپر تها.

۲۳ تب وے چهوٹکے اپنے لوگوں کے پاس گئے[t]، اور جو کچهه سردار کاهنوں اور بزرگوں نے اُن سے کها تها، بیان کیا. ۲۴ جب اُنهوں نے یهه سنا، تو ایک دل هوکے خدا کی طرف آواز بلند کی، اور کها، که ای رب، تو وه خدا هی، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور سب کچهه، جو اُن میں هی، پیدا کیا[u]؛ ۲۵ تو نے اپنے بندے داؤد کی زبانی کها، که غیر قوموں نے کیوں دهوم مچائی، اور لوگوں نے باطل خیال کیئے[x]؟ ۲۶ خداوند اور اُس کے مسیح کے برخلاف هوکے زمین کے بادشاه اُٹهے، اور سردار باهم جمع هوئے. ۲۷ سچ اِس شهر میں تیرے قدوس بیٹے[y] یسوع کے، جسے تو نے مسیح کیا[z]، برخلاف هوکے، هرودیس اور پنطوس پلاطوس غیر قوموں اور اِسرائیلیوں کے ساتهه جمع هوئے[a]، ۲۸ تاکه جس کا هونا تیرے هاتهه اور ارادے نے آگے سے تههرا رکها عمل میں

[b] لوقا ۳: ۲ یوحنا ۱۱: ۴۹ اور ۱۸: ۱۳
[c] خر ۲: ۱۴ متی ۲۱: ۲۳ اعم ۷: ۲۷
[d] لوقا ۱۲: ۱۱، ۱۲
[e] اعم ۳: ۶، ۱۶
[f] اعم ۲: ۲۴
[g] زبور ۱۱۸: ۲۲ یسع ۲۸: ۱۶ متی ۲۱: ۴۲
[h] متی ۱: ۲۱ اعم ۱۰: ۴۳ ۱ تمط ۲: ۵، ۶
[i] متی ۱۱: ۲۵ ۱ قرن ۱: ۲۷
[k] اعم ۳: ۱۱
[l] یوحنا ۱۱: ۴۷
[m] اعم ۳: ۹، ۱۰

سنه عیسوی ۳۳

[n] اُنهوں نے اُن کو پهر بلایا. اعم ۵: ۴۰
[o] اعم ۵: ۲۹
[p] اعم ۱: ۸ اور ۲: ۳۲
[q] اعم ۲۲: ۱۵ ۱ یوحنا ۱: ۱، ۳
[r] متی ۲۱: ۲۶ لوقا ۲۰: ۶، ۱۹ اور ۲۲: ۲ اعم ۵: ۲۶
[s] اعم ۳: ۷، ۸
[t] اعم ۱۲: ۱۲
[u] ۲ سلا ۱۹: ۱۵
[x] زبور ۲: ۱
[y] لوقا ۱: ۳۵
[z] لوقا ۴: ۱۸ یوحنا ۱۰: ۳۶
[a] متی ۲۶: ۳ لوقا ۲۲: ۲ اور ۲۳: ۱، ۸

سنہ عیسوي ۳۳

لاویں.[b] ۲۹ اب ای خداوند، اُن کي دھمکیوں کو دیکھہ: اور اپنے بندوں کو یہہ بخش، کہ وے کمال دلیري سے[c] تیرا کلام سناویں، ۳۰ جب کہ تو اپنا ہاتھہ چنگا کرنے کو پھیلادے: اور تیرے قدوس بیٹے[d] یسوع کے نام سے[e] نشانیاں اور اچنبھے ظاہر ہوں.[f]

۳۱ اور جب وے دعا مانگ چکے، وہ مکان، جہاں وے جمع تھے، ہلایا گیا[g]: اور سب روح قدس سے بھر گئے، اور خدا کا کلام دلیري سے[h] سنانے لگے۔ ۳۲ اور ایمانداروں کي جماعت ایک دل اور ایک جان ہوئي[i]: اور کسي نے اپنے مال کو اپنا نہ کہا: بلکہ ساري چیزوں میں شریک تھے[k]. ۳۳ اور رسولوں نے بڑے اقتدار سے[l] خداوند یسوع کے جي اُٹھنے پر گواہي دي[m]: اور اُن سب پر بڑا فضل تھا[n]: ۳۴ کیونکہ کوئي اُن میں محتاج نہ تھا: اِس لیئے کہ جو لوگ زمین و مکان کے مالک تھے، اُن کو بیچ کے اُن کي قیمت لائے[o]، ۳۵ اور رسولوں کے پانوں پر رکھتے تھے[p]: اور ہر ایک کو، اُس کي ضرورت کے موافق، بانٹ دیا جاتا تھا[q]. ۳۶ اور یوسیس، جس کا رسولوں نے برناباس، (یعنے، نصیحت کا بیٹا) نام رکھا، جو قوم کا لاوي اور پیدایش سے کپرسي تھا، ۳۷ ایک کھیت رکھتا تھا، اُسے بیچ کے، اور اُس کي قیمت لاکے، رسولوں کے پانووں پر رکھي.[r]

[b] اعم ۲: ۲۳ اور ۳: ۱۸ — [c] ۱۳، ۳۱ آیتیں — [d] اعم ۹: ۲۷ اور ۱۳: ۴۶ اور ۱۴: ۳ اور ۱۹: ۸ اور ۲۶: ۲۶ اور ۲۸: ۳۱ افس ٦: ۱۹ — [e] ۲۷ آیت — [f] اعم ۳: ٦، ۱٦ — [g] اعم ۲: ۴۳ اور ٥: ۱۲ — [h] اعم ۲: ۲، ۴ اور ۱٦: ۲٦ — [i] ۲۹ آیت — [k] اعم ٥: ۱۲ روم ۱٥: ٥، ٦ ۲ قرنی ۱۳: ۱۱ فلپ ۱: ۲۷ اور ۲: ۲ ۱ پطر ۳: ۸ — [l] اعم ۲: ۴۴ — [m] اعم ۱: ۸ — [n] اعم ۱: ۲۲ — [o] اعم ۲: ۴۷ — [p] اعم ۲: ۴٥ — [q] ۳۷ آیت اعم ٥: ۲ — [r] اعم ۲: ۴٥ اور ٦: ۱ — [s] ۳۴، ۳٥ آیتیں اعم ٥: ۱، ۲

٥ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حنانیاہ اور سفیرا ریاکاري کرکے اور جھوٹھہ بول کے پطرس کي ملامت سنتے هي ایکاایک کرکے مر جاتے; ۱۲ باقي رسول بہت سے معجزہ دکھلا دیتے، ۱۴ جن کے سبب کئي ایک لوگ ایمان لاتے ہیں; ۱۷ بعد اُسکے یے رسول دوبارہ قید ہو جاتے، ۱۹ پر اُسي وقت ایک فرشتہ سے چھڑائے جاتے، جو اُنہیں حکم دیتا کہ آشکارہ میں سب کے سامھنے پھر منادي کرتے جاویں: ۲۱ حکم کے بہ موجب وے ہیکل میں وعظ کرتے، ۲۱ پھر صدر مجلس کے حضور کھڑے کیئے جاتے، ۳۳ جہاں اغلب تھا کہ وے مارے جاویں، پر گملیئیل ایک نادر مشیر کي صلاح سے اُن کي جان بخشي ہوتي، ۴۰ تو بھي مار کھاتے: تب اِس رہائي کے سبب وے خدا کي ستایش کرتے، اور ہر روز منادي کرنے میں مشغول رہتے۔

سنہ عیسوي ۳۳

اور حنانیاہ نامے ایک مرد اور اُس کي جورو سفیرہ نے اپني ملکیت بیچي، ۲ اور قیمت میں سے کچھہ رکھہ چھوڑا: سو اُس کي جورو بھي جانتي تھي: اور کچھہ لاکے رسولوں کے پانوں پر رکھا[a]. ۳ تب پطرس نے کہا، ای حنانیاہ، کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا[b]، کہ تو روح قدس سے جھوٹھہ بولے[c]، اور زمین کي قیمت میں سے کچھہ رکھہ چھوڑے؟ ۴ کیا جب تک تیرے پاس تھي، تیري نہ تھي؟ اور جب بیچي گئي، تیرے اِختیار میں نہ رہي؟ تونے کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہہ دي؟ تو آدمیوں سے نہیں، بلکہ خدا سے جھوٹھہ بولا. ٥ یے باتیں سنتے هي حنانیاہ گر پڑا، اور اُس کا دم نکل گیا: اور سب کو جنھوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا[d]. ٦ اور جوانوں نے اُٹھکے اُسے کفنایا[e]، اور باہر لے جاکے گاڑا. ۷ جب گھنٹے تین ایک گذرے، اُس کي جورو اِس ماجرے سے بےخبر ہوکے بھیتر آئي. ۸ پطرس نے اُس سے کہا، مجھہ سے کہہ، کیا زمین اِتنے هي پر بیچي؟ اُس نے کہا، ہاں، اِتنے پر. ۹ پھر پطرس نے اُسے کہا، تم نے کیوں ایکا کیا، کہ خداوند کي روح کو آزماؤ[f]؟ دیکھہ، تیرے شوہر کے گاڑنیوالوں کے پانو دروازے پر ہیں، اور تجھے بھي باہر لے جائینگے. ۱۰ تب وهیں اُس کے پانو پاس گرکے اُس کا دم نکل گیا[g]، اور جوانوں نے بھیتر آکے، اُسے مردہ پایا، اور باہر لے جاکے اُس کے شوہر پاس گاڑا. ۱۱ اور تمام کلیسیا، اور سب جنھوں نے یہہ سنا، بہت ڈر گئے[h].

۱۲ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہتسي نشانیاں اور معجزے لوگوں کے درمیان ظاہر کیئے گئے[i]: (اور وے سب ایک دل ہوکے سلیمان کے برامدے میں اِکٹھے تھے[k]. ۱۳ پر اوروں میں سے کسي کا ہواو نہ پڑا[l]، کہ اُن میں جا ملے: مگر لوگ اُن کي

[a] اعم ۴: ۳۷ — [b] لوقا ۲۲: ۳ — [c] گنـ ۳۰: ۲ استـ ۲۳: ۲۱ واعظ ٥: ۴ — [d] ٥، ۱۰، ۱۱ آیتیں — [e] یوحنا ۱۹: ۴۰ — [f] متي ۴: ۷ ۳ آیت — [g] ٥ آیت — [h] ٥ آیت اعم ۲: ۴۳ اور ۱۹: ۱۷ — [i] اعم ۲: ۴۳ اور ۱۴: ۳ اور ۱۹: ۱۱ روم ۱٥: ۱۹ ۲ قرنی ۱۲: ۱۲ عبر ۲: ۴ — [k] اعم ۳: ۱۱ اور ۴: ۳۲ — [l] یوحـ ۹: ۲۲ اور ۱۲: ۴۲ اور ۱۹: ۳۸

سنه عیسوي ۳۳

تعریف کرتے تھے[m]. ۱۴ اور اور بھي زیاده مرد اور عورتیں بلکه گروه کي گروه خداوند پر اِیمان لاکے، اُن میں شامل هوتے تھے.) ۱۵ یہاں تک، که لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لاکے، چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے، تاکه جب پطرس آوے، اُس کا سایه هي اُن میں سے کسو پر پڑ جاوے[n]. ۱۶ اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بیماروں کو، اور اُن کو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے، لاکے یروسلم میں جمع هوئے؛ سو سب چنگے هوئے[o].

۱۷ تب سردار کاهن اور اُس کے سب ساتھي، (جو صدوقي کے فرقه کے تھے،) ڈاه سے بھر کے اُٹھے[p]، ۱۸ اور رسولوں پر هاتھ ڈالے[q]، اور قیدخانه عام میں بند کیا. ۱۹ پر خداوند کے ایک فرشته نے رات کو قیدخانه کے دروازے کھولے[r]، اور اُنھیں باهر لے آکے کہا، ۲۰ جاؤ، اور هیکل میں کھڑے هوکے، اِس زندگي کي سب باتیں[s] لوگوں سے کہو. ۲۱ وے یہه سنکے، تڑکے هیکل میں گئے، اور سکھلانے لگے. پر سردار کاهن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے[t]، صدرمجلس کو اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کي جماعت کو اِکٹھے کیا، اور قیدخانه میں کہلا بھیجا، که اُنھیں لاویں. ۲۲ مگر پیادوں نے پہنچکے، اُنھیں قیدخانه میں نه پایا، اور پھر آکے خبر دي، اور کہا، که ۲۳ هم نے تو قیدخانه کو بڑي خبرداري سے بند، اور چوکیداروں کو باهر دروازوں پر کھڑا پایا: پر جب کھولا، تو کسو کو اندر نه پایا. ۲۴ جونھیں سردار کاهن، اور هیکل کے سردار[u]، اور سردار کاهنوں نے یہه بات سني، اُن کي بابت گھبرا گئے، که کیا هوگا. ۲۵ تب کسي نے آکے اُنھیں خبر دي، که دیکھو، وے مرد جنھیں تم نے قیدخانه میں ڈالا تھا، هیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے هیں. ۲۶ تب هیکل کا سردار، پیادوں کے ساتھه جاکے، اُنھیں لایا، لیکن زبردستي سے نهیں: کیونکه لوگوں سے ڈرتے تھے[x]، که ایسا نه هو، که هم پر پتھراو کریں.

[m] اعم ۲ : ۴۷ اور ۴ : ۲۱
[n] متي ۹ : ۲۱ اور ۱۴ : ۳۶ اعم ۱۹ : ۱۲
[o] مرق ۱۶ : ۱۷، ۱۸ یوح ۱۴ : ۱۲
[p] اعم ۴ : ۱، ۲، ۶
[q] لوقا ۲۱ : ۱۲
[r] اعم ۱۲ : ۷ اور ۱۶ : ۲۶
[s] یوح ۶ : ۶۸ اور ۱۷ : ۳ ۱ یوح ۵ : ۱۱
[t] اعم ۴ : ۵، ۶
[u] لوقا ۲۲ : ۴ اعم ۴ : ۱
[x] متي ۲۱ : ۲۶

سنه عیسوي ۳۳

۲۷ اور اُنھیں لاکے مجلس کے بیچ میں کھڑا کیا: تب سردار کاهن نے اُن سے یہه کہکے پوچھا، ۲۸ کیا هم نے تم سے بڑي تاکید نه کي، که اِس نام پر تعلیم نه دینا[y]؛ پر، دیکھو، تم نے یروسلم کو اپني تعلیم سے بھر دیا، اور اِس شخص کا خون[z] هم پر لایا چاهتے هو[a].

۲۹ تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا، هم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیاده ماننا فرض هی[b]. ۳۰ همارے باپ‌دادوں کے خدا[c] نے یسوع کو اُٹھایا، جسے تم نے کاٹھه پر لٹکاکے[d] مار ڈالا. ۳۱ اُسي کو خدا نے مالک[e] اور نجات دینیوالا[f] ٹھہراکے اپنے دھنے هاتھه پر بلند کیا[g]، تاکه اِسرائیل کو توبه اور گناهوں کي معافي بخشے[h]. ۳۲ اور هم اِن باتوں پر اُس کے گواه هیں[i]؛ اور روح قدس بھي، جسے خدا نے اُنھیں، جو اُس کي تابعداري کرتے هیں، بخشا هی[k].

۳۳ وے یہه سنکے کٹ گئے[l]، اور صلاح کي، که اُنھیں قتل کریں. ۳۴ تب گملئیل[m] نامے ایک فریسي نے، جو شریعت کا معلم، اور سب لوگوں میں عزتدار تھا، مجلس میں اُٹھکے حکم دیا، که رسولوں کو ذرا باهر لے جاؤ؛ ۳۵ اور اُنھیں کہا، که ای اِسرائیلي مردو، آپ سے خبردار هو، که تم اِن آدمیوں کے ساتھه کیا کیا چاهتے هو؛ ۳۶ کیونکه اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے کہا، که میں کچھه هوں: اور تخمیناً چارسو مرد اُس سے مل گئے؛ وه مارا گیا، اور سب جتنے اُسکے ||تابع تھے، پریشان و تباه هوئے. ۳۷ بعد اُس کے یہوداه جلیلي اِسمنویسي کے دنوں میں اُٹھا، اور بہتسے لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا: وه بھي هلاک هوا، اور سب، جتنے اُس کے تابع تھے، چھتر بتھر هو گئے. ۳۸ اور اب میں تمھیں کہتا هوں، که اِن آدمیوں سے کناره کرو، اور اُن کو جانے دو: کیونکه اگر یہه تدبیر یا کام

[y] اعم ۴ : ۱۸
[z] متي ۲۳ : ۳۵ اور ۲۷ : ۲۵
[a] اعم ۲ : ۲۳، ۳۶ اور ۳ : ۱۵ اور ۷ : ۵۲
[b] اعم ۴ : ۱۹
[c] اعم ۳ : ۱۳، ۱۵ اور ۲۲ : ۱۴
[d] اعم ۱۰ : ۳۹ اور ۱۳ : ۲۹ گلة ۳ : ۱۳ ۱ پطر ۲ : ۲۴
[e] اعم ۳ : ۱۵
[f] متي ۱ : ۲۱
[g] اعم ۲ : ۳۳، ۳۶ فلپ ۲ : ۹ عبر ۲ : ۱۰ اور ۱۲ : ۲
[h] لوقا ۲۴ : ۴۷ اعم ۳ : ۲۶ اور ۱۳ : ۳۸ افس ۱ : ۷ قلس ۱ : ۱۴
[i] یوح ۱۵ : ۲۶، ۲۷
[k] اعم ۲ : ۴ اور ۱۰ : ۴۴
[l] اعم ۲ : ۳۷ اور ۷ : ۵۴
[m] اعم ۲۲ : ۳

سنه عیسوي سے تیسرے برس پیشتر.

|| یا، معتقد هوئے.

سنہ عيسوي ۳۳

اِنسان سے هي، تو ضايع هوگي[n]: ۳۹ پر اگر خدا سے هي، تو تم أسے ضايع نهيں کر سکتے[o]; ايسا نہ هو، کہ تم خدا سے بهي لڑنيوالے تهہرو[p]. ۴۰ أنهوں نے أس کي ماني: اور رسولوں کو پاس بلاکے[q] کوڑے مارے[r]، اور حکم کيا، کہ يسوع کے نام پر بات نہ کريو; تب أنهيں چهوڑ ديا.

۴۱ پس وے مجلس کے حضور سے چلے گئے، اور خوش هوئے[s]، کہ هم اِس لائق تو تهہرے، کہ أسکے نام کے ليئے بےحرمت هوويں. ۴۲ اور وے هر روز هيکل ميں[t]، اور گهر گهر سکهلاتے، اور يسوع مسيح کي خوشخبري دينے سے باز نہ رهے[u].

[n] امثا ۲۱ : ۳۰
يسع ۸ : ۱۰
متي ۱۵ : ۱۳
[o] لوقا ۲۱ : ۱۵
۱ قرن ۱ : ۲۵
[p] اعم ۷ : ۵۱
اور ۹ : ۵
اور ۲۳ : ۹
[q] اعم ۴ : ۱۸
[r] متي ۱۰ : ۱۷
اور ۲۳ : ۳۴
مرة ۱۳ : ۹
[s] متي ۵ : ۱۲
روم ۵ : ۳
۲ قرن ۱۲ : ۱۰
فلپ ۱ : ۲۹
عبر ۱۰ : ۳۴
يعق ۱ : ۲
۱ پطر ۴ : ۱۳، ۱۶
[t] اعم ۲ : ۴٦
[u] اعم ۴ : ۲۰، ۲۹

٦ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ رسول ايسي خواهش رکهکے کہ مسکين شاگردوں کي خبرگيري نت هوتي رهے، اور کہ وے آپ اپنا سارا وقت کلام کے سنانے ميں کاٹيں، ۳ سات چنے هوئے آدمي اِس خاص خدمت پر مقرر کرتے. ۵ اِن ميں سے ايک آدمي اِستفنس نامے تها، جو ايمان اور روح‌القدس سے بهرا تها. ۱۲ يهہ شخص چند لوگوں سے بحث کرکے اُنهيں لاجواب کر ديتا، اور وے اُسے گرفتار کرواتے، ۱۳ اور اُس پر جهوٹهي نالش کرتے، کہ يهہ آدمي شريعت اور هيکل کي نسبت نت کفر بکتا.

أن دنوں ميں جب شاگرد بہت هوتے تهے[a]، يوناني يهودي[b] عبرانيوں سے کڑکڑانے لگے، کيونکہ أنکي بيواؤنکے روزکي خبرگيري ميں[c] غفلت هوتي تهي. ۲ تب أن بارهوں نے شاگردوں کے غول کو باهم بلاکے کہا، اچها نهيں لگتا، کہ هم خدا کے کلام کو چهوڑکے، ميزوں کي خدمت کريں[d]. ۳ پس، اى بهائيو، اپنے ميں سے سات معتبر شخص کو، جو روح قدس اور دانائي سے بهرے هوں، چنو[e]، کہ هم أن کو اِس کام پر مقرر کريں. ۴ اور هم آپ دعا اور کلام کي خدمت ميں مشغول رهينگے[f]. ۵ يهہ بات ساري جماعت کو پسند آئي: اور أنهوں نے اِستفنس نامے ايک مرد کو، جو اِيمان اور روح قدس سے بهرا تها[g]، اور فيلبوس[h]، اور پرکرس، اور نقانر، ا تيمون، اور پارمناس، اور نقلاس[i]

[a] اعم ۲ : ۴۱
اور ۴ : ۴
اور ۵ : ۱۴
اور ۷ آيت
[b] اعم ۹ : ۲۹
اور ۱۱ : ۲۰
[c] اعم ۴ : ۳۵
[d] خر ۱۸ : ۱۷
[e] إستا ۱ : ۱۳
اعم ۱ : ۲۱
اور ۱٦ : ۲
۱ تمط ۳ : ۷
[f] اعم ۲ : ۴۲
[g] اعم ۱۱ : ۲۴
[h] اعم ۸ : ۵، ۲٦
اور ۲۱ : ۸
[i] مکاش ۲ : ٦، ۱۵

سنہ عيسوي ۳۳

انطاکي کو، ايک يهودي مُريد، چنا: ٦ اِنهيں رسولوں کے آگے کهڑا کيا، اور أنهوں نے دعا مانگ کے[k] اپنے هاتهہ أن پر رکهے[l]. ۷ اور خدا کا کلام پهيل گيا[m]; اور يروسلم ميں شاگردوں کا شمار بہت هي بڑهہ گيا: اور کاهنوں[n] کي بڑي گروه اِيمان کے تابع هوئي. ۸ اور اِستفنس اِيمان اور قوت سے معمور هوکے، بڑے بڑے معجزے اور نشانياں لوگوں کے بيچ ظاهر کرتا رها.

۹ تب أس عبادت‌خانے سے، جو لبرتينوں کا عبادتخانہ کہلاتا هي، اور قرينيوں، اور اِسکندريوں، اور أن ميں سے جو قلقيا اور اسيا سے آئے، بعضے أتهکے اِستفنس سے بحث کرنے لگے. ۱۰ پر وے أس دانائي اور روح کا، جس سے وه کلام کرتا تها، سامهنا نہ کر سکے[o]. ۱۱ تب أنهوں نے بعضے مردوں کو گانٹها، کہ کہيں، کہ هم نے أس کو موسیٰ اور خدا کي نسبت کفر بکتے سنا[p]. ۱۲ تب أنهوں نے لوگوں، اور بزرگوں، اور فقيهوں کو أبهارا، اور أس پر چڑهہ آئے، اور پکڑکے صدر مجلس ميں لے گئے، ۱۳ اور جهوٹهے گواهوں کو کهڑا کيا: أنهوں نے کہا، کہ يهہ شخص اِس پاک مکان اور شريعت کي نسبت کفر بکنے سے باز نهيں آتا: ۱۴ کيونکہ هم نے أسے يهہ کہتے سنا، کہ وهي يسوع ناصري اِس مکان کو ڈهائيگا[q]، اور أن رسموں کو، جو موسیٰ کي معرفت همين پهنچيں[r]، بدل ڈاليگا. ۱۵ تب سبهوں نے، جو مجلس ميں بيٹهے تهے، أس پر غور سے نظر کي; أنهيں أس کا چهره فرشتہ کا سا چهره نظر آيا.

[k] اعم ۱ : ۲۴
[l] اعم ۸ : ۷
اور ۹ : ۱۷
اور ۱۳ : ۳
۱ تمط ۴ : ۱۴
اور ۵ : ۲۲
۲ تمط ۱ : ٦
[m] اعم ۱۲ : ۲۴
اور ۱۹ : ۲۰
قلس ۱ : ٦
[n] يوحـ ۱۲ : ۴۲
[o] لوقا ۲۱ : ۱۵
اعم ۵ : ۳۹
ديکهو خر ۴ : ۱۲
يسع ۵۴ : ۱۷
[p] ۱ سلا ۲۱ : ۱۰، ۱۳
متي ۲٦ : ۵۹، ٦۰
[q] دان ۹ : ۲٦
[r] اعم ۲۵ : ۸

۷ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ اِستفنس اِجازت پا کے اپنے بچاو ميں عذر کرتا، ۲ اور بيان کرتا کہ ابرهام خدا کا سچا پرستار تها، اور کہ خدا نے باپ‌دادوں کو چنا، ۲۰ پيشتر اُس سے کہ موسیٰ پيدا هوا، اور خيمہ اور هيکل بنا کي گئي: ۳۷ کہ موسیٰ خود نے مسيح کي بابت گواهي دي; ۴۴ اور کہ خيمہ آسماني نمونہ پر بنا تها، اِس مقصد سے کہ فقط چند

سنه عیسوي ۳۳

روز تک قایم رهے: ۵۱ یهه بیان کرکے وه اُنهیں ملامت کرتا، که وے باغي هوئے تهے، اور که اُنهوں نے اُس راستباز مسیح کو جس کے دنیا میں آنے کي خبر سب نبیوں نے آگے سے دي تهي قتل کیا تها. ۵۴ اِس پر سننیوالے جي میں کٹ جاکے اُسے سنگسار کرتے، اور وه اپني جان کو مسیح کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کے لیئے دعا مانگتا.

تب سردار کاهن نے کہا، کیا یے باتیں یونہیں هیں؟ ۲ وه بولا، اي بهائیو، اور اي آبا، سنو[a]: که خداے ذوالجلال همارے باپ ابرهام پر، جس وقت وه مسوپوتامیه میں تها، پیشتر اُس کے، که وه حاران میں جا بسا، ظاهر هوا، ۳ اور اُسے کہا، که اپنے ملک اور اپنے خاندان میں سے نکل جا[b]، اور اُس ملک میں جسے میں تجهے دکهاؤنگا، چلا آ. ۴ تب ||کهلدیوں کے ملک سے باهر جاکے، حاران میں جا رها: اور وهاں سے، اُس کے باپ کے مرنے کے بعد، خدا نے اُس کو اِس ملک میں، جس میں تم اب رهتے هو، پهنچایا[c]. ۵ اور اُس کو کچهه میراث، بلکه قدم رکهنے کي جگهه، اُس میں نه دي: پر وعده کیا، که میں یهه زمین تجهے، اور تیرے بعد تیري نسل کو دونگا[d]، که تیري ملکیت هو جاے، اگرچه اُس کے کوئي لڑکا نه تها. ۶ اور خدا نے یوں فرمایا، که تیري نسل بیگانه ملک میں جا رهیگي[e]؛ اور وے اُن کو غلامي میں رکهینگے، اور چار سو برس تک[f] بدسلوکي کرینگے. ۷ پهر خدا نے کہا، که میں اُس قوم کي، جس کي غلامي میں وے رهینگے، عدالت کرونگا: اور بعد اُسکے وے باهر آوینگے، اور اِسي جگهه[g] میري بندگي کرینگے. ۸ اور اُس نے اُس سے ختنه کا عهد کیا[h]؛ سو اُس سے اِضحاق پیدا هوا، اور آٹهویں دن اُس کا ختنه کیا[i]؛ اور اِضحاق سے یعقوب[k]، اور یعقوب سے باره گهرانوں کے سردار[l] پیدا هوئے. ۹ اور سرداروں نے ڈاه سے یوسف کو بیچا، که مصر میں لے جائیں[m]: پر خدا اُس کے ساتهه تها[n]، ۱۰ اور اُسے اُس کي سب

[a] اعم ۲۲ : ۱
[b] پید ۱۲ : ۱
|| یا، کسدیوں کے.
[c] پید ۱۱ : ۳۱ اور ۱۲ : ۴، ۵
[d] پید ۱۲ : ۷ اور ۱۳ : ۱۵ اور ۱۵ : ۳، ۱۸ اور ۱۷ : ۸ اور ۲۶ : ۳
[e] پید ۱۵ : ۱۳، ۱۶
[f] خر ۱۲ : ۴۰ گلتة ۳ : ۱۷
[g] خر ۳ : ۱۲
[h] پید ۱۷ : ۹، ۱۰، ۱۱
[i] پید ۲۱ : ۲، ۳، ۴
[k] پید ۲۵ : ۲۶
[l] پید ۲۹ : ۳۱، وغیره اور ۳۰ : ۵، وغیره اور ۳۵ : ۱۸، ۲۳
[m] پید ۳۷ : ۴، ۱۱، ۲۸ زبور ۱۰۵ : ۱۷
[n] پید ۳۹ : ۲، ۲۱، ۲۳

سنه عیسوي ۳۳

مصیبتوں سے نکالا، اور اُسے مصر کے بادشاه فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشي: اور اُس نے اُسے مصر اور اپنے سارے گهر کا مختار کیا[o]. ۱۱ اور مصر کے سارے ملک، اور کنعان میں کال پڑا[p]، اور بڑي مصیبت آئي: اور همارے باپدادوں کو کهانا میسر نهیں آتا تها. ۱۲ جب یعقوب نے سنا، که مصر میں اناج هے[q]، تو همارے باپدادوں کو پهلي بار بهیجا. ۱۳ اور دوسري بار یوسف اپنے بهائیوں پر ظاهر هو گیا؛ اور یوسف کا گهرانا فرعون کو معلوم هوا[r]. ۱۴ تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب[s] اور اُس کے سارے کنبے کو، جو پچهتر شخص تهے[t]، بلا بهیجا. ۱۵ اور یعقوب مصر میں گیا[u]؛ وهاں وه اور همارے باپدادے مر گئے[x]. ۱۶ اور وے اُن کو سکم میں لے گئے[y]، اور اُس مقبره میں، جس کو ابرهام نے بني همور سکم کے باپ سے روپیه دیکے مول لیا تها، گاڑا[z]. ۱۷ پس جب اُس وعده کا وقت، جس کي خدا نے ابرهام سے قسم کهائي تهي، نزدیک آیا[a]، لوگ مصر میں بڑهنے اور بهت هونے لگے[b]، ۱۸ اُس وقت تک، که دوسرا بادشاه اُٹها، جو یوسف کو نه جانتا تها. ۱۹ اُس نے هماري قوم سے فطرت کرکے همارے باپدادوں سے بدسلوکي کي، یهاں تک، که اُس نے اُن کے لڑکوں کو پهینکوا دیا[c]، تاکه وے جیتے نه رهیں. ۲۰ اُس وقت موسیٰ پیدا هوا[d]، جو ||نهایت خوبصورت تها[e]؛ اُس نے تین مهینے تک اپنے باپ کے گهر میں پرورش پائي: ۲۱ جب وه پهینکا گیا، فرعون کي بیٹي نے اُسے اُٹها لیا، اور اُس کو اپنا بیٹا کرکے پالا[f]. ۲۲ اور موسیٰ نے مصریوں کي تمام حکمت میں تربیت پائي، اور کلام و کام میں صاحب اِقتدار تها[g]. ۲۳ اور جب وه پورے چالیس برس کا هوا، اُسکے جي میں آیا، که جاکے اپنے بهائي بني اِسرائیل کي خبر لے[h]. ۲۴ تب ایک کو ظلم اُٹهاتے دیکهکر،

[o] پید ۴۱ : ۳۷ اور ۴۲ : ۶
[p] پید ۴۱ : ۵۴
[q] پید ۴۲ : ۱
[r] پید ۴۵ : ۴، ۱۶
[s] پید ۴۵ : ۹، ۲۷
[t] پید ۴۶ : ۲۷ اِستة ۱۰ : ۲۲
[u] پید ۴۶ : ۵
[x] پید ۴۹ : ۳۳ خر ۱ : ۶
[y] خر ۱۳ : ۱۹ یشوع ۲۴ : ۳۲
[z] پید ۲۳ : ۱۶ اور ۳۳ : ۱۹
[a] پید ۱۵ : ۱۳ ۶ آیت
[b] خر ۱ : ۷، ۸، ۹ زبور ۱۰۵ : ۲۴، ۲۵
[c] خر ۱ : ۲۲
[d] خر ۲ : ۲
|| یوناني میں، خوبصورت خدا کو، یعنے، کے سامهنے. دیکهو یونه ۳ : ۳
[e] عبر ۱۱ : ۲۳
[f] خر ۲ : ۳، ۱۰—
[g] لوقا ۲۴ : ۱۹
[h] خر ۲ : ۱۱، ۱۲

سنہ عیسوي ۳۳

اُس کي حمایت کي، اور مصري کو جان سے مارکے، اُس کا، جس پر ظلم ہوا تھا، بدلا لیا: ۲۵ کیونکہ اُس نے خیال کیا، کہ میرے بھائي سمجھینگے، کہ خدا میرے ہاتھوں سے اُنھیں چھٹکارا دیگا: پر وے نہ سمجھے۔ ۲۶ پھر دوسرے دن، جب وے لڑتے تھے، اُنھیں دکھائي دیا، اور اُن کو یوں کہکے ملا دینے چاہا، کہ اي مردو، تم تو بھائي ہو؛ کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہو[i]؟ ۲۷ لیکن اُس نے، جو اپنے پڑوسي پر ظلم کرتا تھا، اُسے یہہ کہکے ہٹایا، کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم اور قاضي ٹھہرایا هي[k]؟ ۲۸ کیا جس طرح کل اُس مصري کو قتل کیا، تو مُجھے قتل کیا چاہتا هي؟ ۲۹ موسیٰ اِس بات پر بھاگا، اور ||مدیان کے ملک میں جا رہا؛ وہاں اُس کے دو بیٹے پیدا ہوئے[l]. ۳۰ اور جب چالیس برس پورے ہوئے، تب خداوند کا فرشتہ، سینا کے پہاڑ کے بیابان میں، آگ کي لو میں، جھاڑي کے بیچ، دکھائي دیا[m]. ۳۱ موسیٰ نے یہہ رویت دیکھکے، تعجب کیا: اور جب دریافت کرنے کو نزدیک چلا، خداوند کي آواز اُسے پہنچي، ۳۲ کہ میں تیرے باپ‌دادوں کا خدا، ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں[n]. تب موسیٰ کانپ گیا، اور اُسے دریافت کرنے کي جرأت نہ ہوئي. ۳۳ تب خداوند نے اُسے کہا، کہ جوتي اپنے پانوں سے اُتار[o]: کیونکہ یہہ جگہہ، جہاں تو کھڑا هي، پاک زمین هي. ۳۴ میں نگاہ کرکے، اپنے لوگوں کي، جو مصر میں ہیں، مصیبت دیکھ رہا ہوں، اور میں نے اُن کي آہ ماریي سني، اور اُنھیں چھڑانے اُترا ہوں[p]. اور اب آ، میں تجھے مصر میں بھیجونگا. ۳۵ اُسي موسیٰ کو، جس سے اُنھوں نے اِنکار کرکے کہا، کہ کس نے تجھے حاکم اور قاضي بنایا؟ اُسي کو خدا نے، اُس فرشتہ کي

[i] خر ۲: ۱۳
[k] دیکھو لوقا ۱۲: ۱۴ اعم ۴: ۷
|| یوناني میں، مدیام.
[l] خر ۲: ۱۵، ۲۲ اور ۴: ۲۰ اور ۱۸: ۳، ۴
[m] خر ۳: ۲
[n] متي ۲۲: ۳۲ عبر ۱۱: ۱۶
[o] خر ۳: ۵ یشو ۵: ۱۵
[p] خر ۳: ۷

معرفت[q]، جو اُسے جھاڑي میں نظر آیا، بھیجا، کہ حاکم اور چھٹکارادینیوالا ہو. ۳۶ وهي اُنھیں نکال لایا[r]، اور مصر کے ملک[s]، اور لال سمندر[t]، اور چالیس برس بیابان میں[u]، معجزے اور نشانیاں دکھاتا رہا.

۳۷ یہہ وهي موسیٰ هي، جس نے بني اِسرایل سے کہا، کہ خداوند، جو تمھارا خدا هي، تمھارے بھائیوں میں سے، تمھارے لیئے، مجھ سا ایک نبي ظاہر کریگا[x]؛ اُس کي سنو[y]. ۳۸ یہہ وهي هي، جو بیابان میں مجلس کے درمیان[z] اُس فرشتہ کے[a]، جو اُس سے سینا کے پہاڑ پر بولا، اور ہمارے باپ‌دادوں کے ساتھ تھا: اُسي کو زندگي کا کلام[b] ملا، کہ ہم کو پہنچا دے[c]: ۳۹ پر ہمارے باپ‌دادوں نے اُس کا تابعدار ہونا نہ چاہا، بلکہ اُس کو رد کیا، اور اُن کے دل مصر کي طرف پھرے، ۴۰ اور ہارون سے کہا، کہ ہمارے لیئے ایسے معبود بنا، جو ہمارے آگے آگے چلیں: کیونکہ یہہ موسیٰ، جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا، ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا[d]. ۴۱ اور اُن دنوں اُنھوں نے ایک بچھڑا بنایا[e]، اور اُس بت کو قرباني چڑھائي، بلکہ اپنے ہاتھوں کے کام پر خوشي منائي. ۴۲ تب خدا نے پھرکے اُنھیں چھوڑ دیا[f]، کہ آسمان کي فوج کو پوجیں[g]؛ جیسا کہ نبیوں کي کتاب میں لکھا هي، کہ اي اِسرایل کے گھرانے، کیا تم نے مجھ کو بیابان میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑھائیں[h]؟ ۴۳ تم نے ||ملک کے خیمے اور اپنے معبود رمفان کے تارے کو یعني، اُن صورتوں کو، جنھیں تم نے سجدہ کرنے کو بنایا، اُٹھا لیا؛ پس میں تمھیں نکالکے بابل کے پرے بساؤنگا. ۴۴ شہادت کا خیمہ، جیسا موسیٰ سے باتیں کرنیوالے نے فرمایا تھا، کہ اُس نمونہ کے موافق، جو تو نے دیکھا تھا، بنا[i]، بیابان میں ہمارے

سنہ عیسوي ۳۳

[q] خر ۱۴: ۱۹ گن ۲۰: ۱۶
[r] خر ۱۲: ۴۱ اور ۳۳: ۱
[s] خر ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۴ ابواب زبور ۱۰۵: ۲۷
[t] خر ۱۴: ۲۱، ۲۷، ۲۸، ۲۹
[u] خر ۱۶: ۱، ۳۵
[x] اِست ۱۸: ۱۵، ۱۸ اعم ۳: ۲۲
[y] متي ۱۷: ۵
[z] خر ۱۹: ۳، ۱۷
[a] یسع ۶۳: ۹ گلا ۳: ۱۹ عبر ۲: ۲
[b] روم ۳: ۲
[c] خر ۲۱: ۱ اِست ۵: ۲۷، ۳۱ اور ۳۳: ۴ یوح ۱: ۱۷
[d] خر ۳۲: ۱
[e] اِست ۹: ۱۶ زبور ۱۰۶: ۱۹
[f] زبور ۸۱: ۱۲ حزق ۲۰: ۲۵، ۳۹ روم ۱: ۲۴ ۲ تسا ۲: ۱۱
[g] اِست ۴: ۱۹ اور ۱۷: ۳ ۲ سلا ۱۷: ۱۶ اور ۲۱: ۳ یرم ۱۹: ۱۳
[h] عمو ۵: ۲۵، ۲۶
|| یوناني میں، مالکہ.
[i] خر ۲۵: ۴۰ اور ۲۶: ۳۰ عبر

سنه عیسوي ۳۳

باپ‌دادوں کے درمیان تھا. ۴۵ اُسے ھمارے باپ‌دادے اگلوں سے پاکے، یشوع کے ساتھ، اُن قوموں کي میراث لیتے وقت[k]، جن کو خدا نے ھمارے باپ‌دادوں کے سامھنے سے نکال دیا[l]، لائے، اور یہہ حال داؤد کے دنوں تک رھا؛ ۴۶ جس پر خدا کے حضور سے فضل ھوا[m]، اور اُسنے اِجازت مانگی، که یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا ڈھونڈھے[n]. ۴۷ پر سلیمان نے[o] اُس کے لیئے مکان بنایا. ۴۸ لیکن خدا تعالیٰ اُن ھیکلوں میں، جو ھاتھ سے بنے ھیں، نہیں رھتا[p]؛ چنانچه نبي کہتا ھی، که ۴۹ خداوند فرماتا ھی، آسمان میرا تخت، اور زمین میرے پانو کي چوکي ھی: تم میرے لیئے کونسا گھر بناوگے؟ یا کونسي جگہہ میرے آرام کي ھی[q]؟ ۵۰ کیا میرے ھاتھ نے یے سب چیزیں نہیں بنائیں؟

۵۱ ای سرکشو[r]، اور دل اور کان کے نامختونو[s]، تم ھر وقت روح‌القدس کا سامھنا کرتے ھو: جیسے تمھارے باپ دادے تھے، ویسے ھي تم بھي ھو. ۵۲ نبیوں میں سے کس کو تمھارے باپ دادوں نے نه ستایا[t]؟ ھاں، اُنھوں نے اُس راستباز[u] کے آنے کے خبر دینیوالوں کو قتل کیا؛ جس کے اب تم پکڑنیوالے اور خوني ھوئے: ۵۳ تم نے فرشتوں کي وسیلے سے شریعت پائي[x]، پر عمل میں نه لائے.

۵۴ وے یے باتیں سنتے ھي اپنے جي میں کٹ گئے[y]، اور اُس پر دانت پیسنے لگے. ۵۵ پر وہ روح قدس سے معمور ھوکے[z]، آسمان کي طرف دیکھہ رھا تھا، اور خدا کا جلال، اور یسوع کو خدا کے دھنے ھاتھ کھڑا ھوا دیکھا، ۵۶ اور کہا، دیکھو، میں آسمان کو کھلا[a]، اور اِبن آدم کو خدا کے دھنے ھاتھ کھڑے دیکھتا ھوں[b]. ۵۷ تب اُنھوں نے بڑے زور سے چلاکے اپنے کان بند کیئے، اور ایک دل ھوکے اُس پر لپکے، ۵۸ اور

[k] یشو ۳ : ۱۴
[l] نحم ۹ : ۲۴ زبور ۴۴ : ۲ اور ۷۸ : ۵۵ اعہ ۱۳ : ۱۹
[m] ۱ سم ۱۶ : ۱ ۲ سم ۷ : ۱ زبور ۸۹ : ۱۹ اعہ ۱۳ : ۲۲
[n] ۱ سلا ۸ : ۱۷ ۱ توا ۲۲ : ۷ زبور ۱۳۲ : ۴، ۵
[o] ۱ سلا ۶ : ۱ اور ۸ : ۲۰ ۱ توا ۱۷ : ۱۲ ۲ توا ۳ : ۱
[p] ۱ سلا ۸ : ۲۷ ۲ توا ۲ : ۶ اور ۶ : ۱۸ اعہ ۱۷ : ۲۴
[q] یسع ۶۶ : ۱، ۲ متي ۵ : ۳۴، ۳۵ اور ۲۳ : ۲۲
[r] خر ۳۲ : ۹ اور ۳۳ : ۳ یسع ۴۸ : ۴
[s] احبا ۲۶ : ۴۱ اِستۃ ۱۰ : ۱۶ یرم ۴ : ۴ اور ۶ : ۱۰ اور ۹ : ۲۶ حزق ۴۴ : ۹
[t] ۲ توا ۳۶ : ۱۶ متي ۲۱ : ۳۵ اور ۲۳ : ۳۴، ۳۷ ۱ تسا ۲ : ۱۵
[u] اعہ ۳ : ۱۴
[x] خر ۲۰ : ۱ گلۃ ۳ : ۱۹ عبر ۲ : ۲
[y] اعہ ۵ : ۳۳
[z] اعہ ۶ : ۵
[a] حزق ۱ : ۱ متي ۳ : ۱۶ اعہ ۱۰ : ۱۱
[b] دان ۷ : ۱۳

شہر کے باھر نکالکے[c]، اُس پر پتھراؤ کیا[d]: اور گواھوں نے اپنے کپڑے سولس نامے ایک جوان کے پانووں پاس رکھہ دیئے[e]. ۵۹ سو اُنھوں نے اِستفنس پر پتھراؤ کیا، جو یہہ کہکے دعا مانگتا تھا، که ای خداوند یسوع[f]، میري روح کو قبول کر[g]. ۶۰ پھر وہ گھٹنے ٹیککر[h]، زور سے پکارا، که ای خداوند، یہہ گناہ اُن کے حساب میں مت رکھہ[i]. اور یہہ کہکے سو گیا.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ شاگرد یروسلم میں ستائے جاکے تتربتر ھوتے؛ ۵ اُن میں سے فیلبوس سامریہ کو جاکے وھاں منادي کرتا، اور معجزہ دکھاتا، اور بہت لوگوں کو اور خاص کرکے شمعون جادوگر کو جس نے لوگوں کو دنگ کر رکھا تھا بپتسمہ دیتا: ۱۴ پطرس اور یوحنا وھاں جاتے که اُن مریدوں کي جماعت کو تقویت دیویں، اور اُس میں زیادہ لوگ شامل کریں؛ وے اُن کے بیچ دعا مانگتے اور اُن پر ھاتھ رکھتے ھیں تاکه لوگ روح القدس پاویں؛ شمعون یہہ دیکھکے اِتنا اِختیار مول لینے کي گذارش کرتا؛ ۲۰ اِس پر پطرس اُس کو سخت ملامت کرتا که اُس نے ایسي ریاکاري اور لالچ کي تھي، اور اُسے چتاتا که توبه کرے: بعد اُس کے یوحنا کے ساتھہ منادي کرکے، وے یروسلم کو پھر جاتے. ۲۶ ایک فرشته فیلبوس کو روانه کرتا که ایک حبشي خوجه کو سکھاوے اور بپتسمہ دیوے.

سنه عیسوي ۳۴

اور سولس اُس کے قتل پر متفق ھوا[a]. اور اُس وقت کلیسیئے پر، جو یروسلم میں تھي، بڑا ظلم ھوا، اور رسولوں کو چھوڑکر، باقي سب یہودیه اور سامریه کي ھر جگہہ میں تتربتر ھو گئے[b]. ۲ اور دیندار مردوں نے اِستفنس کا دفن کیا، اور اُس پر بڑا ماتم کیا[c]. ۳ اور سولس کلیسیئے کو تباہ کرتا تھا، که گھر گھر گھسکے اور مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر، قید میں ڈالتا[d]. ۴ پس وے، جو چھتر بتر ھوئے تھے، ھر جگہہ جاکے کلام کي خوشخبري دیتے تھے[e]. ۵ اور فیلبوس[f] سامریه کے ایک شہر میں جاکے اُن کے آگے مسیح کي منادي کرتا تھا. ۶ اور لوگوں نے اُن معجزوں کو، جو فیلبوس کرتا تھا، سنکے اور دیکھکے، ایک دل ھوکر اُس کي باتوں پر جي لگایا. ۷ کیونکه ناپاک روحیں

سنه عیسوي ۳۳

[c] ۱ سلا ۲۱ : ۱۳ لوقا ۴ : ۲۹ عبر ۱۳ : ۱۲
[d] احبا ۲۴ : ۱۶
[e] اِستۃ ۱۳ : ۹، ۱۰ اور ۱۷ : ۷ اعہ ۸ : ۱ اور ۲۲ : ۲۰
[f] اعہ ۹ : ۱۴
[g] زبور ۳۱ : ۵ لوقا ۲۳ : ۴۶
[h] اعہ ۹ : ۴۰ اور ۲۰ : ۳۶ اور ۲۱ : ۵
[i] متي ۵ : ۴۴ لوقا ۶ : ۲۸ اور ۲۳ : ۳۴

[a] اعہ ۷ : ۵۸ اور ۲۲ : ۲۰
[b] اعہ ۱۱ : ۱۹
[c] پید ۲۳ : ۲ اور ۵۰ : ۱۰ ۲ سم ۳ : ۳۱
[d] اعہ ۷ : ۵۸ اور ۹ : ۱، ۱۳، ۲۱ اور ۲۲ : ۴ اور ۲۶ : ۱۰، ۱۱ ۱ قرن ۱۵ : ۹ گلۃ ۱ : ۱۳ فلپ ۳ : ۶ ۱ تمط ۱ : ۱۳
[e] متي ۱۰ : ۲۳ اعہ ۱۱ : ۱۹
[f] اعہ ۶ : ۵

سنہ عیسوي ۳۴

بهتوں سے، جن پر چڑهي تهیں، بڑي آواز سے چلاکے اُتر گئیں: اور بهت مفلوج، اور لنگڑے، چنگے کیئے گئے[g]۔ ۸ اور اُس شهر میں بڑي خوشي هوئي۔ ۹ اُس کے پهلے اُس شهر میں شمعون نامے ایک شخص جادوگري کرتا[h]، اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکهتا، اور یهہ کهتا تها، کہ میں کچهہ هوں[i]: ۱۰ اور چهوٹے سے بڑے تک سب اُس کي طرف رجوع لاکے کهتے تهے، کہ یهہ خدا کي بڑي قدرت هی۔ ۱۱ سو اِس سبب اُس کي طرف رجوع لائے، کہ اُس نے ایک مدت سے اپني جادوگري کے وسیلے سے اُنهیں دنگ کر رها تها۔ ۱۲ پر جب اُنهوں نے فیلبوس کي باتوں کا، جو خدا کي بادشاهت[k]، اور یسوع مسیح کے نام کي خوش‌خبري دیتا تها، یقین کیا، تو کیا عورت، کیا مرد، بپتسمہ لیا۔ ۱۳ تب شمعون خود اِیمان لایا: اور بپتسمہ پاکے فیلبوس کے ساتهہ رها، اور معجزہ اور بڑي بڑي نشانیاں جو ظاهر هوتي تهیں دیکهکے، دنگ هوا۔ ۱۴ جب رسولوں نے جو یروسلم میں تهے سنا، کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا هی، تب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بهیجا: ۱۵ اُنهوں نے جاکے اُن کے لیئے دعا مانگي، کہ روح قدس پاویں[l]: ۱۶ (کیونکہ اب تک وہ اُن میں سے کسو پر نازل نہ هوئي تهي[m]: اُنهوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر[n] بپتسمہ پایا تها[o]۔) ۱۷ تب اُنهوں نے اُن پر هاتهہ رکهے[p]، اور اُنهوں نے روح قدس پائي۔ ۱۸ جب شمعون نے دیکها، کہ رسولوں کے هاتهہ رکهنے سے روح قدس دي جاتي هی، تو اُن کے پاس نقدي لاکے، ۱۹ کها، کہ یهہ اِختیار مجهے بهي دو، کہ جس پر میں هاتهہ رکهوں، وہ روح قدس پاوے۔ ۲۰ پطرس نے اُسے کها، تیرے روپئے تیرے ساتهہ برباد هوں، اِس لیئے کہ تو نے خیال کیا، کہ خدا کي بخشش[q]

g مرقس ۱۶: ۱۷
h اعم ۱۳: ۶
i اعم ۵: ۳۶
k اعم ۱: ۳
l اعم ۲: ۳۸
m اعم ۱۹: ۲
n اعم ۱۰: ۴۸ اور ۱۹: ۵
o متي ۲۸: ۱۹ اعم ۲: ۳۸
p اعم ۶: ۶ اور ۱۹: ۶ عبر ۶: ۲
q اعم ۲: ۳۸ اور ۱۰: ۴۵ اور ۱۱: ۱۷

سنہ عیسوي ۳۴

روپیوں سے حاصل هوتي هی[r]۔ ۲۱ تیرا اِس بات میں نہ حصہ هی، نہ بخرہ: کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدها نهیں۔ ۲۲ پس اپني اِس شرارت سے توبہ کر، اور خدا سے منت کر، کہ شاید تیرے دل کا یهہ خیال تجهے معاف هو[s]۔ ۲۳ اِس لیئے کہ میں دیکهتا هوں، کہ تو پت کي کڑواهٹ[t]، اور بدي کے بند میں گرفتار هی۔ ۲۴ شمعون نے جواب میں کها، تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو[u]، کہ جو باتیں تم نے کهیں، اُن میں سے کوئي مجهہ پر نہ آوے۔ ۲۵ پهر وے گواهي دیکے، اور خداوند کا کلام سناکے، یروسلم کو پهرے، اور سامریوں کي بهت سي بستیوں میں خوشخبري دیتے گئے۔ ۲۶ تب خداوند کے فرشتے نے فیلبوس سے کلام کیا، اور کها، کہ اُٹهہ، اور دکهن طرف اُس راہ پر جا، جو یروسلم سے غزہ کو، جو بیابان میں هی، جاتي۔ ۲۷ وہ اُٹهکے روانہ هوا: اور دیکهو، ایک حبشي[x] خوجہ، حبشیوں کي ملکہ قنداقے کا وزیر، جو اُس کے سارے خزانے کا مختار تها، اور یروسلم میں بندگي کرنے کو آیا تها[y]، ۲۸ پهرا جاتا تها، اور اپني رتهہ پر بیٹها یسعیاہ نبي کي کتاب کو پڑهہ رها تها۔ ۲۹ روح نے فیلبوس سے کها: نزدیک جا، اور اُس رتهہ کے ساتهہ هو لے۔ ۳۰ تب فیلبوس نے اُس طرف دوڑکے اُسے یسعیاہ نبي کي کتاب پڑهتے سنا، اور کها، آیا جو کچهہ تو پڑهتا هی سمجهتا هی؟ ۳۱ اُس نے کها، یهہ کس طرح هو سکے، جب تک کوئي میري هدایت نہ کرے؟ تب اُس نے فیلبوس سے درخواست کي، کہ میرے ساتهہ سوار هو بیٹهیئے۔ ۳۲ اُس کتاب کي عبارت، جو وہ پڑهتا تها، یهہ تهي، کہ وہ جیسے بهیڑ، جسے ذبح کرنے کو لے جاتے هیں، اور جیسے برہ، جو اپنے بال کترنیوالے کے سامهنے بےزبان هی، اُسي طرح وہ اپنا منهہ نهیں کهولتا[z]: ۳۳ اُس کي عاجزي میں اُنهوں

r متي ۱۰: ۸ دیکهو ۲ سلا ۵: ۱۶
s دان ۴: ۲۷ ۲ تمط ۲: ۲۵
t عبر ۱۲: ۱۵
u پید ۲۰: ۷، ۱۷ خر ۸: ۸ گن ۲۱: ۷ ۱ سلا ۱۳: ۶ ایوب ۴۲: ۸ یعق ۵: ۱۶
x صفن ۳: ۱۰
y یوح ۱۲: ۲۰
z یسع ۵۳: ۷، ۸

سنہ عیسوي ۳۴

نے اُس سے اِنصاف اُٹھا لیا: اور کون اُس کي پشت کا بیان کریگا؟ کیونکہ زمین پر سے اُس کي جان اُٹھائي جاتي هی۔ ۳۴ خوجہ نے فیلبوس کے جواب میں کہا، کہ میں تیري منت کرتا هوں، کہ نبي کسکے حق میں یہہ کہتا هی؟ کیا اپنے، یا کسي دوسرے کے حق میں؟ ۳۵ تب فیلبوس نے اپني زبان کھولکے، اُسي نوشتہ سے شروع کیا[a]، اور یسوع کي خوشخبري اُسے دي۔ ۳۶ اور جاتے جاتے، راہ کے درمیان ایک پاني پر پہنچے: تب خوجہ نے کہا، کہ دیکھہ، پاني، اب مجھے بپتسمہ پانے سے کون چیز روکتي هی[b]؟ ۳۷ فیلبوس نے کہا، اگر تو اپنے تمام دل سے اِیمان لاتا هی، تو روا هی[c]۔ اُس نے جواب میں کہا، میں اِیمان لاتا هوں، کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا هی[d]۔ ۳۸ تب اُس نے حکم کیا، کہ رتھ کھڑي کریں: اور فیلبوس اور خوجہ دونوں پاني میں اُترے: اور اُسنے اُسکو بپتسمہ دیا۔ ۳۹ جب وے پاني سے نکلکے اُوپر آئے، خداوند کي روح فیلبوس کو لے گئي[e]، اور خوجہ نے اُس کو پھر نہ دیکھا: اور خوشي سے اپني راہ لي۔ ۴۰ اور فیلبوس ازوتس میں ملا: اور گذرتے هوئے، سب شہروں میں، جب تک قیصریہ میں نہ آیا، خوشخبري دیتا رہا۔

[a] لوقا ۲۴ : ۲۷ اعم ۱۸ : ۲۸
[b] اعم ۱۰ : ۴۷
[c] متي ۲۸ : ۱۹ مرق ۱۶ : ۱۶
[d] متي ۱۶ : ۱۶ یوح ۶ : ۶۹ اور ۹ : ۳۵، ۳۸ اور ۱۱ : ۲۷ اعم ۱ : ۲۰ ۱ یوح ۴ : ۱۵ اور ۵ : ۵، ۱۳
[e] ۱ سلا ۱۸ : ۱۲ ۲ سلا ۲ : ۱۶ حزق ۳ : ۱۲، ۱۴

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سولس دمشق کو جاتے هي، ۳ زمین پر گرا دیا جاتا؛ ۱۰ پھر بلایا جاتا کہ رسول هووے، ۱۸ اور حنانیاہ سے بپتسمہ پاتا۔ ۲۰ وہ دلیري سے مسیح کي منادي کرتا۔ ۲۳ یہودي اُس کے قتل کي صلاح کرتے: بعد اُس کے یوناني بھي اُسے مار ڈالنے کي تدبیر کرتے، پروہ دونوں کے هاتھہ سے بچ نکلتا۔ ۳۱ کلیسیہ آرام پاتي، اور اُس عرصہ میں پطرس اینیاس مفلوج کو چنگا کرتا، ۳۶ اور تابتھا کو دوبارہ جلاتا۔

سنہ عیسوي ۳۵

اور هنوز سولس، خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا[a] هوا، سردار کاهن کے یہاں گیا، ۲ اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لیئے اِس مضمون کے خط مانگے، کہ اگر میں کسي کو اِس طریق پر پاؤں، کیا مرد کیا عورت، اُسے باندھکے یروسلم میں لاؤں۔ ۳ اور جاتے جاتے، ایسا هوا، کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا، تو ایک بارگي آسمان سے ایک نور اُس کے چوگرد چمکا[b]: ۴ تب وہ زمین پر گر پڑا، اور اُس نے ایک آواز سني، جو اُسے کہتي تھي، اي سولس، اي سولس، تو مجھے کیوں ستاتا هي[c]؟ ۵ اُس نے پوچھا، کہ اي خداوند، تو کون هي؟ خداوند نے کہا، میں یسوع هوں، جسے تو ستاتا هی: پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل هی[d]۔ ۶ اُس نے کانپکے اور حیران هوکر کہا، اي خداوند، تو کیا چاهتا هی، کہ میں کروں[e]؟ خداوند نے اُسے کہا، اُٹھہ، اور شہر میں جا، اور جو تجھے کرنا ضرور هی، تجھہ سے کہا جائیگا۔ ۷ اور وے مرد جو اُسکے همراہ تھے حیران کھڑے رہ گئے، کہ آواز تو سنتے، پر کسو کو نہ دیکھتے تھے[f]۔ ۸ اور سولس زمین پر سے اُٹھا؛ اور آنکھہ کھولکے کسو کو نہ دیکھا: تب وے اُس کا هاتھہ پکڑکے دمشق میں لے گئے۔ ۹ اور وہ تین دن تک دیکھہ نہ سکا، اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا۔

۱۰ اور دمشق میں حنانیاہ[g] نامے ایک شاگرد تھا، اور خداوند نے رویا میں اُس سے کہا، اي حنانیاہ۔ وہ بولا، اي خداوند، حاضر هوں۔ ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، اُٹھہ، اور اُس سڑک پر، جو سیدھي کہلاتي هی، جا، اور یہوداہ کے گھر میں سولس نامے ترسوسي[h] کو ڈھونڈھہ: کہ دیکھہ، وہ دعا مانگتا هی۔ ۱۲ اور اُس نے رویا میں حنانیاہ نامے ایک مرد کو دیکھا، جس نے اندر آکے اُسپر هاتھہ رکھا، تا کہ وہ پھر دیکھنے لگے۔ ۱۳ پر حنانیاہ نے جواب دیا، کہ اي خداوند، میں نے بہتوں سے اِس شخص کے حق میں سنا، کہ اُس نے یروسلم میں تیرے مقدسوں کے ساتھہ کیسي بدي کي هی[i]۔ ۱۴ اور یہاں بھي، اُس نے سردار کاهنوں کي طرف سے اِختیار پایا، کہ سب کو

[a] اعم ۸ : ۳ گلتہ ۱ : ۱۳ ۱ تمط ۱ : ۱۳
[b] اعم ۲۲ : ۶ اور ۲۶ : ۱۲ ۱ قرن ۱۵ : ۸
[c] متي ۲۵ : ۴۰، وغیرہ
[d] اعم ۵ : ۳۹
[e] لوقا ۳ : ۱۰ اعم ۲ : ۳۷ اور ۱۶ : ۳۰
[f] دان ۱۰ : ۷ دیکھو اعم ۲۲ : ۹ اور ۲۶ : ۱۳
[g] اعم ۲۲ : ۱۲
[h] اعم ۲۱ : ۳۹ اور ۲۲ : ۳
[i] ۱۰ آیت

جو تیرا نام لیتے ہیں[k]، باندھے. ۱۵ پر خداوند نے اُسے کہا، تو جا: کیونکه وه قوموں[l]، اور بادشاہوں[m]، اور بني اِسرائیل کے آگے، میرا نام ظاهر کرنےکا ایک چنا هوا وسیله هی[n]: ۱۶ که میں اُسے دکھاؤنگا، که اُسے میرے نام کے لیئے کیسا دکھ اُٹھانا ضرور هی[o]. ۱۷ تب حنانیاه گیا، اور اُس گھر میں داخل هوا[p]؛ اور اپنے هاتھ اُسپر رکھکر[q] کہا، اي بھائي سولس، خداوند، یعنے یسوع نے، جو تجھ پر، اِس راه میں جس سے تو آیا ظاهر هوا، مجھے بھیجا هی، که تو پھر بینائي پائے، اور روح قدس سے بھر جائے[r]. ۱۸ اور ووهیں مثل چھلکے کے کچھ اُس کي آنکھوں سے گر پڑا: اور وه اُسي دم دیکھنے لگا، اور اُٹھکے بپتسمه پایا. ۱۹ پھر کچھ کھاکے، طاقت حاصل کي. اور سولس کئي دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رها[s]. ۲۰ اور فوراً عبادتخانوں میں مسیح کي منادي کرنے لگا، که وه خدا کا بیٹا هی[t]. ۲۱ اور سب سننیوالے دنگ هو گئے، اور بولے، کیا یهه وه نهیں هی، جو یروسلم میں اِس نام لینیوالوں کو تباه کرتا تھا، اور یہاں بھي اِسي اِراده پر آیا، که اُنکو باندھکے سردار کاهنوں کے پاس لے جائے[u]؟ ۲۲ لیکن سولس نے اور بھي مضبوط هوکے، اور دلیلوں سے ثابت کرکے که مسیح یہي هی[x]، یہودیوں کو، جو دمشق میں رہتے تھے، گھبرا دیا.

۲۳ اور جب بہت دن گذرے، یہودیوں نے اُس کے قتل کي صلاح کي[y]: ۲۴ اور اُن کي گھات سولس کو معلوم هو گئي[z]. اور وے رات دن پھاٹکوں پر لگے رہے، که اُسے مار ڈالیں. ۲۵ تب شاگردوں نے، رات کو اُسے لیکر اور ایک ٹوکري میں بٹھاکر، دیوار پر سے تلے لٹکا دیا[a]. ۲۶ اور سولس نے یروسلم میں[b] پہنچکے کوشش کي، که شاگردوں میں مل جائے: پر سب اُس سے ڈرتے تھے،

سنه عیسوي ۳۵

[k] ۲۱ آیت اعم ۷: ۵۹ اور ۲۲: ۱۶ ۱ قرن ۱: ۲ ۲ تمط ۲: ۲۲
[l] روم ۱: ۵ اور ۱۱: ۱۳ گلتی ۲: ۷، ۸
[m] اعم ۲۵: ۲۲، ۲۳ اور ۲۶: ۱، وغیره
[n] اعم ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۲۱ اور ۲۱: ۱۷ روم ۱: ۱ ۱ قرن ۱۵: ۱۰ گلتی ۱: ۱۵ افس ۳: ۷، ۸ ۱ تمط ۲: ۷ ۲ تمط ۱: ۱۱
[o] اعم ۲۰: ۲۳ اور ۲۱: ۱۱ ۲ قرن ۱۱: ۲۳
[p] اعم ۲۲: ۱۲، ۱۳
[q] اعم ۸: ۱۷
[r] اعم ۲: ۴ اور ۴: ۳۱ اور ۸: ۱۷ اور ۱۳: ۵۲
[s] اعم ۲۶: ۲۰
[t] اعم ۸: ۳۷
[u] اعم ۸: ۳
۱ آیت گلتی ۱: ۱۳، ۲۳
[x] اعم ۱۸: ۲۸

سنه عیسوي ۳۷

[y] اعم ۲۳: ۱۲ اور ۲۵: ۳ ۲ قرن ۱۱: ۲۶
[z] ۲ قرن ۱۱: ۳۲
[a] یشو ۲: ۱۵ ۱ سمو ۱۹: ۱۲
[b] اعم ۲۲: ۱۷ گلتی ۱: ۱۷، ۱۸

کیونکه یقین نه کیا که وه شاگرد هی. ۲۷ مگر برنباس[c] اُسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے گیا، اور اُن سے بیان کیا، که اُس نے کس طرح راه میں خداوند کو دیکھا، اور که اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور کیونکر وه دمشق میں بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا[d]. ۲۸ سو وه یروسلم میں اُن کے ساتھ آیا جایا کرتا تھا[e]؛ ۲۹ اور یسوع کے نام پر دلیري سے کلام کرتا تھا: اور یوناني یہودیوں[f] کے ساتھ بھي بحث کرتا تھا: اور وے اُس کے مار ڈالنے کے درپے تھے[g]. ۳۰ تب بھائي، یهه معلوم کرکے، اُسے قیصریا میں لے گئے، اور ترسوس کي طرف اُس کو روانه کیا.

۳۱ تب سارے یہودیه، اور جلیل، اور سامریه کي کلیسیاؤں نے آرام پایا[h]، اور خداوند کے خوف میں تربیت پاکے اور آگے بڑھکے، روح قدس کي تسلي سے بڑھائي گئیں.

۳۲ اور ایسا هوا، که پطرس هر کہیں[i] پھرتا هوا، اُن مقدسوں کے پاس بھي، جو لدا میں رہتے تھے، پہنچا. ۳۳ اور وهاں اینیاس نامے ایک شخص کو پایا، جو جھولے کا مارا آٹھ برس سے چارپائي پر پڑا تھا. ۳۴ پطرس نے اُسے کہا، اي اینیاس، یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا هي[k]: اُٹھ، اور اپنا بچھونا سجا. وه اُسي دم اُٹھا. ۳۵ تب لدا اور سرون[l] کے سب رهنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کي طرف پھرے[m].

۳۶ اور یافا میں ایک شاگرد تبیتها نام تھي، جس کا ترجمه هرني هی: وه نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وه کرتي تھي مالامال تھي[n]. ۳۷ اور ایسا هوا، که اُن دنوں وه بیمار هوکے مر گئي اور اُنھوں نے اُسے نہلاکر بالاخانے پر رکھا[o]. ۳۸ اور اِسلیئے که لدا یافا کے نزدیک تھا، جب شاگردوں نے سنا، که پطرس وهیں هی، اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کي، که همارے پاس آنے میں دیر نه کر.

سنه عیسوي ۳۷

[c] اعم ۴: ۳۶ اور ۱۳: ۲
[d] ۲۰، ۲۲ آیتیں
[e] گلتی ۱: ۱۸
[f] اعم ۶: ۱ اور ۱۱: ۲۰
[g] ۲۳ آیت ۲ قرن ۱۱: ۲۶
[h] دیکھو اعم ۸: ۱

سنه عیسوي ۳۸

[i] اعم ۸: ۱۴
[k] اعم ۳: ۶، ۱۶ اور ۴: ۱۰
[l] ۱ توا ۵: ۱۶
[m] اعم ۱۱: ۲۱
[n] ۱ تمط ۲: ۱۰ طیط ۳: ۸
[o] اعم ۱: ۱۳

سنه عيسوي ۳۸

۳۹ تب پطرس اُٹھکے اُن کے ساتھ چلا. جب پہنچا، اُسے بالاخانے پر لے گئے: اور سب بیوائیں روتي هوئي اُسکے پاس آ کھڑي هوئیں، اورکرتے، اورکپڑے، جو هرني نے جب اُنکے ساتھ تھي بنائے تھے، دکھاتي تھیں. ۴۰ پطرس نے سب کو باھر کرکے[p]، اورگھٹنے ٹیککے[q]، دعا مانگي؛ پھر لاش کي طرف متوجه هوکے کہا، اي تابیتھا، اُٹھ[r]. تب اُس نے آنکھیں کھول دیں: اور پطرس کو دیکھکے اُٹھ بیٹھي. ۴۱ تب اُسنے هاتھ بڑھاکے اُسے اُٹھایا، اور مقدسوں اور بیووں کو بلاکے، اُسے زنده اُن کے سپرد کیا. ۴۲ یهه سارے یافا میں مشهور هو گیا: اور بهتیرے خداوند پر اِیمان لائے[s]. ۴۳ اور یوں هوا، که وه کئي دن تک یافا میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا[t].

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ قرنیلیوس، ایک دیندار آدمي، ۵ فرشتے سے حکم پاکے لوگ بھیجا که پطرس کو بلاوے: ۱۱ رسول رویا میں، ۱۵، ۲۰ آگاهي پاتا، که غیر قوموں کو حقیر نه جانے. ۳۴ جس وقت وه قرنیلیوس اور اُس کے رفیقوں کو وعظ کرتا تھا، ۴۴ روح القدس اُن پر نازل هوئي؛ ۴۸ آخر کو وے بپتسمه پاتے.

سنه عيسوي ۴۱

قیصریا میں قرنیلیوس نامے ایک مرد تھا، جو اُس پلٹن کا، که اِتالیاني کهلاتي تھي، صوبه‌دار تھا. ۲ وه اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار[a] اورخداترس تھا[b]، اور لوگوں کو بهت خیرات دیتا، اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا. ۳ اُس نے ایک روز تیسرے پهرکے قریب رویا میں صاف دیکھا، که خدا کے فرشتے نے اُسکے پاس اندر آکے[c] اُسے کہا، اي قرنیلیوس. ۴ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا، اور ڈرکے کہا، که اي خداوند، کیا هي؟ اُسنے اُسے کہا، تیري دعائیں، اور خیرات یادگاري کے لیئے خدا کے حضور پهنچیں. ۵ اب یافا میں آدمي بھیج که شمعون کو، جو پطرس کهلاتا هي، بلا لاویں: ۶ وه شمعون نامے ایک دباغ کے یہاں[d]، جس کا گھر سمندرکے کِنارے هي، مهمان هي؛ جو کچھ کرنا تجھ پر واجب هي، وه

تجھ کو بتائیگا[e]. ۷ اور جب فرشته، جس نے قرنیلیوس سے باتیں کیں، چلا گیا، اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو، اور اُن میں سے، جو اُس کے یہاں هر وقت حاضر رهتے تھے، ایک دیندار سپاهي کو بلاکے، ۸ اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے، اُنھیں یافا میں بھیجا.

۹ دوسرے دن، جب وے راه میں چلے جاتے تھے، اور شهر کے نزدیک پهنچے، پطرس دو پهرکے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا[f]: ۱۰ اور اُسے بھوکھ لگي، اور چاها، که کچھ کھائے: پر جب وے طیارکرتے تھے، وه بےخودي میں پڑا. ۱۱ اور دیکھا، که آسمان کھل گیا[g]، اور ایک چیزبڑي چادرکي مانند، جس کے چاروں کونے بندھے تھے، زمین کي طرف لٹکائي هوئي اُس کے پاس اُتري: ۱۲ اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور هوا کے پرندے تھے. ۱۳ اور اُسے ایک آواز آئي، که اي پطرس، اُٹھ؛ ذبح کر، اور کھا جا. ۱۴ پطرس نے کہا، اي خداوند، هرگز نهیں؛ کیونکه میں نے کبھي کوئي ||حرام یا ناپاک چیز نهیں کھائي[h]. ۱۵ دوسري بار پھر اُسے آواز آئي، که جس کو خدا نے پاک کیا هي، تو حرام مت کهه[i]. ۱۶ یهه تین بار هوا؛ پھر وه چیز آسمان پر کھینچي گئي. ۱۷ جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا، که یهه رویا، جو میں نے دیکھي، کیا هي، تو دیکھو، وے مرد، جنھیں قرنیلیوس نے بھیجا تھا، شمعون کا گھر دریافت کیا تھا، اور دروازه پر آکے کھڑے هوئے، ۱۸ اور پکارکے پوچھتے تھے، که شمعون، جو پطرس کهلاتا، یهیں مهمان هي؟

۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا، روح نے اُسے کہا، دیکھ، تین مرد تجھے ڈھونڈھتے هیں[k]. ۲۰ پس اُٹھکے نیچے جا، اور بےکھٹکے اُن کے ساتھ

---

p متي ۹ : ۲۵
q اعم ۷ : ۶۰
r مرق ۵ : ۴۱، ۴۲ یوح ۱۱ : ۴۳
s یوح ۱۱ : ۴۵ اور ۱۲ : ۱۱
t اعم ۱۰ : ۶
a ۲۲ آیت. اعم ۸ : ۲ اور ۲۲ : ۱۲
b ۳۰ آیت
c ۳۰ آیت. اعم ۱۱ : ۱۳
d اعم ۹ : ۴۳

سنه عيسوي ۴۱
e اعم ۱۱ : ۱۴
f اعم ۱۱ : ۵، وغیره
g اعم ۷ : ۵۶ مکاش ۱۹ : ۱۱
|| یوناني میں، عام چیز.
h اعم ۱۱ : ۴ اور ۲۰ : ۲۵ إسة ۱۴ : ۳، ۷ حزق ۴ : ۱۴
i متي ۱۵ : ۱۱ ۲۸ آیت روم ۱۴ : ۱۴، ۱۷، ۲۰ اقرن ۱۰ : ۲۵ اتمط ۴ : ۴ طیط ۱ : ۱۵
k اعم ۱۱ : ۱۲

سنه عیسوي ۴۱

روانه هو؛ کیونکه میں نے اُنکو بهیجا هی[l]؛ ۲۱ تب پطرس نے اُترکے اُن مردوں سے، جن کو قرنیلیوس نے اُس پاس بهیجا تها، کہا، دیکهو، جس کو تم ڈهونڈهتے هو، میں هي هوں: تم کس لیئے آئے هو؟ ۲۲ اُنهوں نے کہا، قرنیلیوس صوبه‌دار نے، جو راستباز اور خداترس[m] اور یہودیوں کي ساري قوم میں نیک‌نام هی[n]، پاک فرشتے سے حکم پایا، که تجهے اپنے گهر بلاوے، اور تجه سے باتیں سنے. ۲۳ تب اُس نے اُنهیں بهیتر بلاکے اُن کي مهماني کي. اور دوسرے دن پطرس اُن کے ساته چلا، اور کئي بهائي یافا سے اُس کے ساته هو لیئے[o]. ۲۴ اور دوسرے روز وے قیصریا میں داخل هوئے. اور قرنیلیوس اپنے رشته‌داروں، اور دلي دوستوں کو اِکتهے کرکے، اُن کي راه دیکهتا تها. ۲۵ اور ایسا هوا، که جب پطرس داخل هونے لگا، قرنیلیوس اُس سے جا ملا، اور اُسکے قدموں پر گرکے، سجده کیا ۲۶ لیکن پطرس نے اُسے اُٹهاکے کہا، کهڑا هو؛ میں بهي تو اِنسان هوں[p]. ۲۷ اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا، اور بہتوں کو اِکتهے پایا. ۲۸ تب اُسنے اُن سے کہا، تم جانتے هو، که کیونکر کسي یہودي کو بیگانے سے صحبت رکهني، یا اُسکے یہاں جانا روا نہیں[q]؛ مگر خدا نے مُجهه پر ظاهر کیا، که میں کسي آدمي کو کمینه یا ناپاک نه کہوں[r]. ۲۹ اِس لیئے میں تمهارے بلانے پر بےعذر چلا آیا: اب میں پوچهتا هوں، که مجهے کس بات کے لیئے بلایا. ۳۰ تب قرنیلیوس نے کہا، چار روز هوئے، که میں نے اِس گهڑي تک روزه رکها: اور تیسرے پهر کو اپنے گهر میں دعا مانگتا تها، اور کیا دیکهتا هوں، که ایک مرد[s] سفید براق پوشاک پہنے[t] میرے سامهنے کهڑا هي. ۳۱ اُسنے کہا، ای قرنیلیوس، تیري دعا سني گئي[u]، اور تیري خیرات خدا کے حضور یاد هوئي[x]. ۳۲ اب کسي کو یافا میں بهیج، اور شمعون کو، جو پطرس کہلاتا هی، یہاں بلا؛ وه شمعون دباغ کے یہاں، جس کا گهر سمندر کے کنارے هی، مهمان هی: وه آکے تجه سے کلام کریگا. ۳۳ اُسي دم میں نے تیرے پاس بهیجا؛ تو نے تو خوب کیا، جو آیا. اب هم سب خدا کے آگے حاضر هیں، تاکه، جو کچه خدا نے تجهے فرمایا هی، سنیں.

۳۴ تب پطرس نے زبان کهولکے کہا، اب مجهے یقین هوا، که خدا ظاهر پر نظر نہیں کرتا[y]: ۳۵ بلکه هر قوم میں، جو اُس سے ڈرتا اور راستبازي کرتا، اُس کو پسند آتا هی[z]. ۳۶ یهه وهي کلام هی، جو اُس نے بني اِسرائیل کے پاس بهیجا، جب یسوع کي معرفت (جو سبهوں کا خداوند هی[a]) صلح کي خوشخبري[b] دیتا تها. ۳۷ تم اِس کلام کو جانتے هو، جو بعد اُس کے که یوحنا نے بپتسمه کي منادي کي تهي، تمام یہودیه میں، جلیل سے شروع کرکے[c]، اِشتهار کیا گیا؛ ۳۸ که کس طرح خدا نے یسوع ناصري کو روح قدس اور قدرت سے ممسوح کیا[d]؛ وه نیکي کرتا، اور اُن سب کو، جو شیطان کے هاته سے ظلم اُٹهاتے تهے، چنگا کرتا پهرا؛ کیونکه خدا اُس کے ساته تها[e]. ۳۹ اور هم اُن سب کاموں کے، جو اُس نے یہودیه کے ملک و یروسلم میں کیئے، گواه هیں[f]؛ اُس کو اُنهوں نے کاٹه پر لٹکاکے مار ڈالا[g]: ۴۰ اُس کو خدا نے تیسرے دن اُٹهایا[h]، اور اُسے ظاهر هونے دیا: ۴۱ ساري قوم پر نہیں، بلکه اُن گواهوں پر، که آگے سے خدا کے چنے هوئے تهے[i]، یعنے، هم پر، جنهوں نے، اُس کے مُردوں میں سے جي اُٹهنے کے بعد، اُسکے ساته کهایا اور پیا[k]. ۴۲ اور اُس نے همیں حکم دیا، که لوگوں میں منادي کرو، اور گواهي دو[l]، که یهه وهي هی، جو خدا کي طرف سے مقرر هوا[m]، که زندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنیوالا هو[n]. ۴۳ سب نبي اُس

---

[l] اعه ۱۵ : ۷

[m] ۱، ۲ آیتیں وغیره

[n] اعه ۲۲ : ۱۲

[o] ۱۰۵ آیت اعه ۱۱ : ۱۲

[p] اعه ۱۴ : ۱۴، ۱۵ مکاش ۱۹ : ۱۰ اور ۲۲ : ۹

[q] یوحنا ۴ : ۹ اور ۱۸ : ۲۸ اعه ۱۱ : ۳ گلت ۲ : ۱۲، ۱۴

[r] اعه ۱۵ : ۸، ۹ افس ۳ : ۶

[s] اعه ۱ : ۱۰

[t] متي ۲۸ : ۳ مرقس ۱۶ : ۵ لوقا ۲۴ : ۴

[u] دان ۱۰ : ۱۲

[x] ۴ آیت وغیره عبر ۶ : ۱۰

[y] اِستث ۱۰ : ۱۷ ۲ توا ۱۹ : ۷ ایوب ۳۴ : ۱۹ روم ۲ : ۱۱ گلت ۲ : ۶ افس ۶ : ۹ قلس ۳ : ۲۵ ۱ پطر ۱ : ۱۷

[z] اعه ۱۵ : ۹ روم ۲ : ۱۳، ۲۷ اور ۳ : ۲۲، ۲۹ اور ۱۰ : ۱۲، ۱۳ ۱ قرن ۱۲ : ۱۳ گلت ۳ : ۲۸ افس ۲ : ۱۳، ۱۸ اور ۳ : ۶

[a] متي ۲۸ : ۱۸ روم ۱۰ : ۱۲ ۱ قرن ۱۵ : ۲۷ افس ۱ : ۲۰، ۲۲ ۱ پطر ۳ : ۲۲ مکاش ۱۷ : ۱۴ اور ۱۹ : ۱۶

[b] یسع ۵۷ : ۱۹ افس ۲ : ۱۴، ۱۶، ۱۷ قلس ۱ : ۲۰

[c] لوقا ۴ : ۱۴

[d] لوقا ۴ : ۱۸ اعه ۲ : ۲۲ اور ۴ : ۲۷ عبر ۱ : ۹

[e] یوحنا ۳ : ۲

[f] اعه ۲ : ۳۲

[g] اعه ۵ : ۳۰

[h] اعه ۲ : ۲۴

[i] یوحنا ۱۴ : ۱۷، ۲۲ اعه ۱۳ : ۳۱

[k] لوقا ۲۴ : ۳۰، ۴۳ یوحنا ۲۱ : ۱۳

[l] متي ۲۸ : ۱۹، ۲۰ اعه ۱ : ۸

[m] یوحنا ۵ : ۲۲، ۲۷ اعه ۱۷ : ۳۱

[n] روم ۱۴ : ۹، ۱۰ ۲ قرن ۵ : ۱۰ ۲ تمط ۴ : ۱ ۱ پطر ۴ : ۵

سنه عیسوي ۴۱

پر گواهي دیتے هیں[p]، که جو کوئي اُسپر اِیمان لاوے، اُس کے نام سے اپنے گناهوں، کي معافي پاوے[p]۔

۴۴ پطرس یہے باتیں کہہ رها تھا، که روح قدس اُن سب پر جو کلام سنتے تھے نازل هوئي[q]۔ ۴۵ اور مختون اِیماندار، جتنے پطرس کے ساتھ آئے تھے، حیران هوئے[r]، که غیر قوموں پر بھي روح قدس کي بخشش جاري هوئي[s]۔ ۴۶ کیونکه اُنھیں طرح طرح کي بولي بولتے، اور خدا کي بڑائي کرتے سنا۔ تب پطرس نے پھر کہا، ۴۷ کیا کوئي پاني کو روک سکتا هي، که یہے، جنھوں نے همارے طرح[t] روح قدس پائي، بپتسمه نه پاویں؟ ۴۸ تب اُس نے حکم دیا، که وے خداوند کے نام[u] پر بپتسمه پاویں[x]۔ تب اُنھوں نے اُس سے درخواست کي، که کچھ دن وهاں رهے۔

[p] یسعه ۵۳: ۱۱ یرم ۳۱: ۳۴ دان ۹: ۲۴ میکه ۷: ۱۸ ذکر ۱۳: ۱ ملا ۴: ۲ اعم ۲۶: ۲۲ [q] اعم ۱۵: ۹ اور ۲۶: ۱۸ روم ۱۰: ۱۱ گلة ۳: ۲۲ [r] اعم ۴: ۳۱ اور ۸: ۱۵، ۱۶، ۱۷ اور ۱۱: ۱۵ [s] ۲۳ آیت [t] اعم ۱۱: ۱۸ گلة ۳: ۱۴ [u] اعم ۱۱: ۱۷ اور ۱۵: ۸، ۹ روم ۱۰: ۱۲ [u] اعم ۲: ۳۸ اور ۸: ۱۶ [x] قرنٓ ۱: ۱۷

١١ باب

اِس بیان میں، که ۱ پطرس پر عیب لگاتے اِس لیئے که وه نامختونوں کے پاس گیا تھا؛ ۵ وه اپنے بچاو میں عذر کرتا، ۱۸ جسے سنکے راضي هوتے۔ ۱۹ برنباس فنیکے اور کپرس اور انطاکیا کو بھیجا جاتا، تا که وهاں کے لوگوں کو جنھوں نے اِنجیل کو سنکے قبول کیا تھا تقویت دیویں۔ ۲۶ پہلے انطاکیا میں شاگرد کرستیان کہلائے۔ ۲۷ وے لوگ کال کے وقت اُن بھائیوں کي جو یہودیه میں تھے مدد کے لیئے کچھ بھیجتے۔

اور رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیه میں تھے، سنا، که غیر قوموں نے بھي خدا کا کلام قبول کیا۔ ۲ اور جب پطرس یروسلم میں آیا، تو مختون[a] اُس سے یہه کہکے بحث کرنے لگے، که ۳ تو نامختونوں کے پاس گیا[b]، اور اُن کے ساتھ کھایا[c]۔ ۴ تب پطرس نے شروع سے سلسله کے ساتھ[d] اُن سے بیان کیا، که ۵ جب میں یافا کے شہر میں دعا مانگ رها تھا[e]، بےخودي میں آکے ایک رویا دیکھي، که ایک چیز جیسے بڑي چادر جس کے چاروں کونے آسمان سے لٹکائے هوئے تھے، اُترکے مجھ تک آئي۔ ۶ جب میں نے خوب دیکھکے، غور کیا، تب زمین کے چارپائے، اور جنگلي جانور، اور

[a] اعم ۱۰: ۴۵ گلة ۲: ۱۲ [b] اعم ۱۰: ۲۸ [c] گلة ۲: ۱۲ [d] لوقا ۱: ۳ [e] اعم ۱۰: ۹، وغیره

سنه عیسوي ۴۱

کیڑے مکوڑے، اور هوا کے پرندے اُس میں دیکھے۔ ۷ اور میں نے ایک آواز سني، که مجھے کہتي هي، اي پطرس، اُٹھ؛ ذبح کر، اور کھا۔ ۸ تب میں بولا، اي خداوند، هرگز نهیں؛ کیونکه کبھي کوئي حرام یا ناپاک چیز میرے منھه میں نه گئي۔ ۹ تب جواب میں دوسري بار آسمان سے مجھے آواز آئي، که جسے خدا نے پاک کیا، تو حرام مت کہه۔ ۱۰ یہه تین بار هوا: پھر سب کچھ آسمان کي طرف کھینچا گیا۔ ۱۱ اور دیکھو، اُسي دم تین آدمي، جو قیصریا سے میرے پاس بھیجے گئے، اُس گھر کے پاس، جس میں میں تھا، کھڑے تھے، ۱۲ اور روح نے مجھه سے کہا، که تو بےکھٹکے اُن کے ساتھ جا[f]۔ چنانچه یہے چھ بھائي میرے ساتھ چلے[g]، اور هم اُس شخص کے گھر میں داخل هوئے: ۱۳ اور اُس نے هم سے بیان کیا، که کس طرح فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑا دیکھا، جس نے اُسے کہا، که یافا میں آدمي بھیج، اور شمعون کو جسکا لقب پطرس هي بلوا[h]؛ ۱۴ وه تجھے وے باتیں کہیگا، جن سے تو اور تیرا سارا گھر نجات پاویگا۔ ۱۵ جب میں کلام کرنے لگا، روح قدس اُن پر نازل هوئي، جیسے پہلے هم پر[i]۔ ۱۶ تب مجھے خداوند کي بات یاد آئي، جو اُسنے کہي، یوحنا نے تو پاني سے بپتسمه دیا[k]، پر تم روح قدس سے بپتسمه پاؤگے[l]۔ ۱۷ پس جب که خدا نے اُن کو ویسي نعمت دي، جیسي هم کو جو خداوند یسوع مسیح پر اِیمان لائے[m]، تو میں کون تھا، که خدا کو روک سکتا[n]؟ ۱۸ وے یہه سنکر چپ رهے، اور خدا کي تعریف کرکے کہا، بےشک خدا نے غیرقوموں کو بھي زندگي کے لیئے توبه بخشي هي[o]۔

۱۹ پس وے، جو اُس جور و جفا سے جو که اِستفنس کے سبب برپا هوئي تھیں،

[f] یوح ۱۶: ۱۳ اعم ۱۰: ۱۹ اور ۱۵: ۷ [g] اعم ۱۰: ۲۳ [h] اعم ۱۰: ۳۰ [i] اعم ۲: ۴ [k] متي ۳: ۱۱ یوح ۱: ۲۶، ۳۳ اعم ۱: ۵ اور ۱۹: ۴ [l] یسعه ۴۴: ۳ یوایل ۲: ۲۸ اور ۳: ۱۸ [m] اعم ۱۵: ۸، ۹ [n] اعم ۱۰: ۴۷ [o] روم ۱۰: ۱۲، ۱۳ اور ۱۵: ۱، ۱۶

سنه عیسوي ۴۱

چھتر بتر هو گئے تھے[p]، پھرتے پھرتے فینیکے و کپرس اور انطاکیا میں پهنچے، مگر، یهودیوں کے سوا، کسي کو کلام نه سناتے تھے. ۲۰ اور اُن میں سے کئي ایک کپرسي اور قریني تھے، جنھوں نے انطاکیا میں آکے یوناني یهودیوں سے بھي[q] باتیں کیں، اور خداوند یسوع کي خوشخبري سنائي. ۲۱ اور خداوند کا هاتھ اُن کے ساتھ تھا[r]; اور بهت سے لوگ جو اِیمان لائے خداوند کي طرف پھرے[s].

سنه عیسوي ۴۲

۲۲ تب اُن لوگوں کي خبر یروسلم کي کلیسیے کے کان میں پهنچي; اور اُنھوں نے برنباس[t] کو بھیجا، که انطاکیا تک جاے. ۲۳ وه پهنچکے، اور خدا کا فضل دیکھکے، خوش هوا، اور اُن سب کو نصیحت کي، که دل کي مضبوطي کے ساتھ خداوند سے لگے رهو[u]. ۲۴ کیونکه وه نیک مرد تھا، اور روح قدس اور اِیمان سے بھرا[x]: اور ایک بڑي گروه خداوند کي طرف رجوع لائي[y]. ۲۵ تب برنباس سولس کي تلاش میں ترسس[z] کو چلا: ۲۶ اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا. اور ایسا هوا، که وے سال بھر کلیسیئے میں شامل هوا کرتے، اور بهت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے. اور پهلے انطاکیا میں شاگرد کرستیان کهلائے.

سنه عیسوي ۴۳

۲۷ اُنھیں دنوں کئي ایک نبي[a] یروسلم سے انطاکیا میں آئے. ۲۸ اور اُن میں سے، ایک نے، جس کا نام اگبس[b] تھا، کھڑا هوکے، روح کي هدایت سے ظاهر کیا، که تمام مملکت میں بڑا کال پڑیگا، جو قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع هوا. ۲۹ تب شاگردوں میں سے هر ایک نے ٹھانا، که اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کي خدمت میں، جو یهودیه میں رهتے تھے، کچھ بھیجے[c]. ۳۰ سو اُنھوں نے یهه کیا، اور برنباس اور سولس کے هاتھ[d] بزرگوں کے پاس بھیجا.

سنه عیسوي ۴۴

[p] اعم ۸ : ۱
[q] اعم ۶ : ۱ اور ۹ : ۲۹
[r] لوقا ۱ : ۶۶ اعم ۲ : ۴۷
[s] اعم ۹ : ۳۵
[t] اعم ۹ : ۲۷
[u] اعم ۱۳ : ۴۳ اور ۱۴ : ۲۲
[x] اعم ۶ : ۵
[y] ۲۱ آیت اعم ۵ : ۱۴
[z] اعم ۹ : ۳۰
[a] اعم ۲ : ۱۷ اور ۱۳ : ۱ اور ۱۵ : ۳۲ اور ۲۱ : ۹ ۱ قرن ۱۲ : ۲۸ افس ۴ : ۱۱
[b] اعم ۲۱ : ۱۰
[c] روم ۱۵ : ۲۶ ۱ قرن ۱۶ : ۱ ۲ قرن ۹ : ۱
[d] اعم ۱۲ : ۲۵

سنه عیسوي ۴۴

۱۲ باب

اُس بیان میں، که ۱ هیرودیس بادشاه عیسائیوں کو دکھه دیکے، یعقوب کو مار ڈالتا، اور پطرس کو قید کرتا: مگر کلیسئے کي دعاؤں کے سبب ایک فرشته اُسے چھڑاتا. ۲۰ بادشاه گھمنڈ کرکے لوگوں کي خوشامد جنھوں نے اُس کو خدا کے برابر ٹھهرایا تھا، منظور کرتا. اور اِس باعث ایک فرشته اُسکو مارتا، اور وه هولناک وضع سے مرتا. ۲۴ اُس کے مرنے کے بعد خدا کا کلام به خوبي رواج پاتا.

اور اُن دنوں هیرودیس بادشاه نے کلیسیئے میں سے بعضوں پر هاتھ ڈالے، که اُنھیں ستاوے. ۲ اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا[a]. ۳ اور جب دیکھا، که یهودیوں کو یهه پسند آیا، تو اور بھي زیادتي کي، که پطرس کو بھي پکڑ لیا. (یهه بےخمیري روٹي کے دنوں میں[b] هوا.) ۴ اور اُس کو پکڑکے قیدخانه میں ڈالا، اور چار چار سپاهیوں کے پهرے میں سونپا، که اُس کي نگهباني کریں[c]، اور چاها، که فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامھنے لے جاے. ۵ پس قیدخانے میں پطرس کي نگهباني هوتي تھي: پر کلیسیا اُس کے لیئے نت خدا سے دعا مانگا کرتي تھي. ۶ اور جب هیرودیس نے اُسے حاضر کرنے چاها، اُسي رات، پطرس، دو زنجیروں سے بندھا، دو سپاهیوں کے بیچ میں سوتا تھا، اور چوکیوالے دروازه پر قیدخانے کي چوکي کر رهے تھے. ۷ اور دیکھو، خداوند کا ایک فرشته آ کھڑا هوا[d]، اور اُس مکان میں نور چمکا، اور اُس نے پطرس کي پسلي پر مارکے جگایا، اور کها، که جلد اُٹھ. تب زنجیریں اُس کے هاتھوں سے گر گئیں. ۸ اور اُس فرشتے نے اُسے کها، که کمر باندھ، اور اپني جوتي پهن. اُسنے یوں هي کیا. پھر اُس نے اُسے کها، اپنا کرتا پهن، اور میرے پیچھے هو لے. ۹ وه نکلکے اُس کے پیچھے هو لیا; پر نه جانا، که یهه، جو فرشتے سے هوا، سچ هي[e]; بلکه سمجھا، که رویا دیکھتا هوں[f]. ۱۰ تب وے پهلے اور دوسرے پهرے میں سے نکلکے، لوهے کے پھاٹک تک، جو شهر کي طرف هي، پهنچے; وه آپ سے آپ اُن کے لیئے کھل گیا[g]: سو وے نکلکے، ایک

[a] متي ۴ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲۳
[b] خر ۱۲ : ۱۴، ۱۵ اور ۲۳ : ۱۵
[c] یوح ۲۱ : ۱۸
[d] اعم ۵ : ۱۹
[e] زبور ۱۲۶ : ۱
[f] اعم ۱۰ : ۳، ۱۷ اور ۱۱ : ۵
[g] اعم ۱۶ : ۲۶

سنہ عيسوي ۴۴

گلي سے گذر گئے، اور اُسي دم فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گيا۔ ۱۱ تب پطرس نے هوش ميں آکے کہا، اب ميں نے سچ جانا، کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بهيجا[h]، اور مجهے هيروديس کے هاتهہ، اور يهودي قوم کي ساري تاک سے، بچا ليا[i]۔ ۱۲ اور جب يہہ سمجها تها تب يوحنا[k]، جسکا لقب مرقس هی، اُس کي ما مريم کے گهر آيا[l]؛ وهاں بہت لوگ جمع هوئے، اور دعا مانگ رهے تهے[m]۔ ۱۳ جب پطرس پهاٹک کي کهڑکي کهٹکهٹاتا تها، رودے نام ايک چهوکري آئي، کہ چپکے سنے۔ ۱۴ اور پطرس کي آواز پہچانکے، مارے خوشي کے پهاٹک نہ کهولا، اور دوڑکے اندر خبر دي، کہ پطرس پهاٹک پر کهڑا هی۔ ۱۵ تب اُنهوں نے اُسے کہا، تو ديواني هی۔ وہ اپني بات پر قايم رهي، کہ يونهي هی۔ اُنهوں نے کہا، اُس کا فرشتہ هوگا[n]۔ ۱۶ مگر پطرس کهٹکهٹاتا رها: تب اُنهوں نے دروازہ کهولکے اُس کو ديکها، اور دنگ هو گئے۔ ۱۷ اُس نے اُنهيں هاتهہ سے اِشارہ کيا[o]، کہ چپ رهيں، اور اُن سے بيان کيا، کہ خداوند کس طرح اُس کو قيدخانے سے باهر لايا۔ پهر کہا، کہ يعقوب اور بهائيوں کو اِس بات کي خبر دو۔ اور وہ آپ باهر جاکے، دوسري جگہہ چلا گيا۔ ۱۸ جب صبح هوئي، سپاهي بہت گهبرائے، کہ پطرس کيا هوا۔ ۱۹ جب هيروديس نے اُس کي تلاش کرکے نہ پايا، تو چوکيداروں کي تحقيقات کي، اور حکم کيا، کہ لے جاکے اُنهيں جان سے مارو۔ اور آپ يهوديہ سے روانہ هوکے قيصريا ميں جا رها۔

۲۰ اور هيروديس صور و صيدا کے لوگوں سے نہايت ناخوش تها: تب وے ايکدل هوکے اُس کے پاس آئے، اور بلستس کو، جو بادشاہ کي خوابگاہ کا ناظر تها، ملاکے، صلح چاهي؛ کيونکہ اُن کے ملک کو بادشاہ کے ملک سے اسباب معاش ميسر

[h] زبور ۳۴ : ۷ دان ۳ : ۲۸ اور ۶ : ۲۲ عبر ۱ : ۱۴
[i] ايوب ۵ : ۱۹ زبور ۳۳ : ۱۸، ۱۹ اور ۳۴ : ۲۲ اور ۴۱ : ۲ اور ۹۷ : ۱۰ ۲قرن ۱ : ۱۰ ۲پطر ۲ : ۹
[k] اعم ۱۵ : ۳۷
[l] اعم ۴ : ۲۳
[m] ۵ آيت
[n] پيد ۴۸ : ۱۶ متي ۱۸ : ۱۰
[o] اعم ۱۳ : ۱۶ اور ۱۹ : ۳۳ اور ۲۱ : ۴۰

آتے تهے[p]۔ ۲۱ تب هيروديس، ايک دن ٹهہراکے، اور بادشاهي پوشاک پہنکے تخت پر بيٹها، اور اُن سے کلام کرنے لگا۔ ۲۲ تب لوگ چلانے لگے، کہ يہہ خدا کي آواز هی، اِنسان کي نہيں۔ ۲۳ اُسي دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا[q]، کيونکہ اُس نے خدا کي بزرگي نہ کي[r]؛ اور کيڑے پڑکے مر گيا۔

۲۴ پر خدا کا کلام بڑها، اور پهيلا[s]۔ ۲۵ اور برنباس اور سولس اپني خدمت پوري کرکے، اور يوحنا کو[t]، جس کا لقب مرقس هی، ساتهہ ليکے[u]، يروسلم سے پهرے۔

[p] ۱سلا ۵ : ۹، ۱۱ حزق ۲۷ : ۱۷
[q] ۱سمو ۲۵ : ۳۸ ۲سمو ۲۴ : ۱۷
[r] زبور ۱۱۵ : ۱
[s] يسع ۵۵ : ۱۱ اعم ۶ : ۷ اور ۱۹ : ۲۰ قلس ۱ : ۶
[t] اعم ۱۱ : ۲۹، ۳۰ اعم ۱۳ : ۵، ۱۳ اور ۱۵ : ۳۷
[u] ۱۲ آيت

۱۳ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ پولس اور برنباس چنے جاتے، کہ وے غير قوموں کو مريد کرنے جاويں۔ ۷ سرجيوس پولس اور اِلماس جادوگر کا کيا احوال تها۔ ۱۴ پولس انطاکيا ميں وعظ کرکے بيان کرتا کہ يسوع وہ مسيح هی۔ ۴۲ غيرقوموالے اِيمان لاتے، ۴۵ پر يهودي خلاف کہتے، اور کفر بکتے : ۴۶ اِس پر رسول غيرقوموالوں کي طرف متوجہ هوتے۔ ۴۸ جتنے حيات ابدي کے لئے تيار کيئے گئے تهے اِيمان لاتے۔

سنہ عيسوي ۴۵

اور انطاکيہ[a] کي کليسيئے ميں کئي نبي اور معلم تهے : يعنے، برنباس[b]، اور شمعون، جو نيگر کہلاتا هی، اور لوقيوس قريني[c]، اور منااين، جو چوتهائي کے حاکم هيروديس کے ساتهہ پلا تها، اور سولس۔ ۲ جب وے خداوند کي بندگي کرتے، اور روزہ رکهتے تهے، روح قدس نے کہا، ميرے لیئے برنباس اور سولس کو الگ کرو[d]، اُس کام کے لیئے، جس کے واسطے ميں نے اُنهيں بلايا[e]۔ ۳ تب اُنهوں نے روزہ رکهکے، اور دعا مانگکے، اُن پر هاتهہ رکهے[f]، اور اُنهيں رخصت کيا۔

۴ پس وے روح قدس کے بهيجے هوئے سلوکيا کو گئے ؛ اور وهاں سے جهاز پر کپرس[g] کو چلے۔ ۵ اور اُنهوں نے، جب کہ سلميس ميں تهے، يهوديوں کے عبادتخانوں[h] ميں خدا کا کلام سنايا ؛ اور يوحنا[i] اُنکا خادم تها۔ ۶ اور اُس تمام ٹاپو ميں پافس تک سير کرکے، اُنهوں نے ايک

[a] اعم ۱۱ : ۲۷ اور ۱۴ : ۲۶ اور ۱۵ : ۳۵
[b] اعم ۱۱ : ۲۲—۲۶
[c] روم ۱۶ : ۲۱
[d] گن ۸ : ۱۴ اعم ۹ : ۱۵ اور ۲۲ : ۲۱ روم ۱ : ۱ گلة ۱ : ۱۵ اور ۲ : ۹
[e] متي ۹ : ۳۸ اعم ۱۴ : ۲۶ روم ۱۰ : ۱۵ افس ۳ : ۷، ۸ ۱تمط ۲ : ۷ ۲تمط ۱ : ۱۱ عبر ۵ : ۴
[f] اعم ۶ : ۶
[g] اعم ۴ : ۳۶
[h] ۴۶ آيت
[i] اعم ۱۲ : ۲۵ اور ۱۵ : ۳۷

سنه عیسوي ۴۵

یہودي جادوگر[k] اور جھوتھے نبي کو، جسکا نام بریسوع تھا، پایا: ۷ وہ سرجیوس پولس صوبه کے ساتھ تھا، جو صاحب تمیز تھا: اُسنے برنباس اور سولس کو بلاکے چاها، که خدا کا کلام سنے: ۸ پر اِلیماس جادوگر نے، (که یهي اُس کے نام کا ترجمه هی،) اُن کي برخلافي کي[l]، اور چاها، که صوبه کو اِیمان سے پهیر دے. ۹ تب سولس، یعني پولس، نے روح قدس سے بهر جاکے[m]، اُسے گھورکے ۱۰ کہا، ای شیطان کے فرزند[n]، تو جو تمام مکاري اور عیاري سے بهرا، اور سب طرح کي راستي کا دشمن هی، کیا خداوند کي سیدهي راهوں کو تیرهي کرنا نه چھوڑیگا؟ ۱۱ اب، دیکھ، خداوند کا هاتھ تجھ پر هی[o]، اور تو اندها هو جائیگا، اور مدت تک سورج کو نه دیکھیگا. وونهیں دهندهلاپن اور اندهیرا اُسپر چها گیا؛ اور ڈهونڈهتا پهرا، که کوئي اُس کا هاتھ پکڑکے لے چلے. ۱۲ تب صوبه یه ماجرا دیکھکے، خداوند کي تعلیم سے دنگ هوکر، اِیمان لایا. ۱۳ اب پولس اور اُسکے ساتھي، پافس سے جهاز کھولکے، پمفولیه کے پرگا میں آئے: اور یوحنا اُن سے جدا هوکر، یروسلم کو پهرا[p].

۱۴ اور وے پرگا سے گذرکے، پسدیه کے انطاکیا میں پہنچے، اور سبت کے دن عبادتخانے میں جا بیٹھے[q]. ۱۵ اور توریت اور نبیوں کي کتاب کے پڑهنے[r] کے بعد، عبادتخانے کے سرداروں نے اُنهیں کهلا بهیجا، که ای بهائیو، اگر کچھ نصیحت کي بات[s] لوگوں کے لیئے رکھتے هو، تو بیان کرو. ۱۶ تب پولس کھڑا هوا، اور هاتھ سے اِشاره کرکے[t]، کها، ای اِسرائیلیو، اور ای خداترسو[u]، سنو. ۱۷ اِس قوم اِسرائیل کے خدا نے همارے باپدادوں کو چنا[x]، اور اِس قوم کو، جب مصر کے ملک میں پردیسي تهي، بڑهایا[y]، اور زبردست هاتھ سے اُنهیں وهاں سے نکال لایا[z]. ۱۸ اور برس چالیس ایک[a] وه

[k] اعه ۸ : ۹ — [l] خر ۷ : ۱۱؛ ۲ تمط ۳ : ۸ — [m] اعه ۴ : ۸ — [n] متي ۳ : ۳۸؛ یوحـ ۸ : ۴۴؛ ۱ یوحـ ۳ : ۸ — [o] خر ۹ : ۳؛ ۱ سمـ ۵ : ٦ — [p] اعه ۱۵ : ۳۸ — [q] اعه ۱٦ : ۱۳؛ اور ۱۷ : ۲؛ اور ۱۸ : ۴ — [r] لوقا ۴ : ۱٦ ۲۷ آیت — [s] عبر ۱۳ : ۲۲ — [t] اعه ۱۲ : ۱۷ — [u] ۲٦، ۴۲، ۴۳ آیتیں؛ اعه ۱۰ : ۳۵ — [x] اِستة ۷ : ٦، ۷ — [y] خر ۱ : ۱؛ زبور ۱۰۵ : ۲۳، ۲۴؛ اعه ۷ : ۱۷ — [z] خر ٦ : ٦؛ اور ۱۳ : ۱۴، ۱٦ — [a] خر ۱٦ : ۳۵؛ گنـ ۱۴ : ۳۳، ۳۴؛ زبور ۹۵ : ۹، ۱۰؛ اعه ۷ : ۳٦

سنه عیسوي ۴۵

بیابان میں اُن کو دائي کي طرح لیئے پهرا. ۱۹ اور کنعان کي سرزمین میں سات قوموں[b] کو هلاک کیا، اور اُن کا ملک قرع سے اُنهیں بانت دیا[c]. ۲۰ اور بعد اُس کے، ساڑهے چار سو برس کے قریب، سموایل نبي تک[d]، اُن میں قاضي مقرر کیئے[e]. ۲۱ اُس وقت سے اُنهوں نے بادشاه چاها[f]: تب خدا نے، ایک مرد، بنیامین کے گهرانے سے، قیس کے بیٹے ساؤل کو، چالیس برس تک، اُنپر مقرر کیا. ۲۲ پهر اُسے اُتارکے[g]، داؤد کو کھڑا کیا، که اُن کا بادشاه هو[h]؛ اور اُسکي گواهي میں کها، که میں نے ایک مرد یسي کے بیٹے داؤد کو اپنے دل کے موافق پایا[k]؛ وهي میري سب خواهشیں پوري کریگا. ۲۳ اُسي کي نسل سے[l] خدا نے، اپنے وعدے کے موافق[m]، اِسرائیل کے لیئے نجات دینیوالے یسوع کو اُٹهایا[n]؛ ۲۴ جس کے آنے سے آگے، یوحنا نے اِسرائیل کي تمام قوم کے درمیان توبه کے بپتسمه کي منادي کي[o]. ۲۵ اور جب یوحنا اپنا دوره پورا کرنے پر تها، اُس نے کها، تم مجهے کون سمجهتے هو؟ میں وه نهیں هوں؛ بلکه دیکھو، وه میرے بعد آتا هی، جس کي جوتي کا تسمه میں کھولنے کے لائق نهیں هوں[p]. ۲٦ ای بهائیو، ابرهام کے خاندان کے فرزندو، اور تم میں سے جتنے خدا سے ڈرتے هو، تمهارے لیئے اِس نجات کا کلام بهیجا گیا[q]. ۲۷ کیونکه یروسلم کے باشندوں اور اُن کے سرداروں نے، اُسے، اور نبیوں کي باتیں، جو هر سبت کو پڑهي جاتي هیں[r]، نه جانکے[s]، اُس پر فتوی دینے سے اُن کو پورا کیا[t]. ۲۸ اگرچه اُس کے قتل کي کوئي وجه نه پائي[u]، تو بهي پلاطوس سے درخواست کي، که اُسے مار ڈالے[x]. ۲۹ اور جب سب کچھ، جو اُس کے حق میں لکھا تها، پورا کر چکے[y]، تو اُسے کاٹھ پر سے اُتارکے، قبر میں رکھا[z]. ۳۰ لیکن خدا نے اُسے مردوں میں سے اُٹهایا[a]:

[b] اِستة ۷ : ۱ — [c] یشو ۱۴ : ۱، ۲؛ زبور ۷۸ : ۵۵ — [d] ۱ سمـ ۳ : ۲۰ — [e] قاضـ ۲ : ۱٦ — [f] ۱ سمـ ۸ : ۵؛ اور ۱۰ : ۱ — [g] ۱ سمـ ۱۵ : ۲۳، ۲٦، ۲۸؛ اور ۱٦ : ۱؛ هوسـ ۱۳ : ۱۱ — [h] ۱ سمـ ۱٦ : ۱۳؛ ۲ سمـ ۲ : ۴؛ اور ۵ : ۳ — [i] زبور ۸۹ : ۲۰ — [k] ۱ سمـ ۱۳ : ۱۴؛ اعه ۷ : ۴٦ — [l] یسعـ ۱۱ : ۱؛ لوقا ۱ : ۳۲، ٦۹؛ اعه ۲ : ۳۰؛ روم ۱ : ۳ — [m] ۲ سمـ ۷ : ۱۲؛ زبور ۱۳۲ : ۱۱ — [n] متي ۱ : ۲۱؛ روم ۱۱ : ۲٦ — [o] متي ۳ : ۱؛ لوقا ۳ : ۳ — [p] متي ۳ : ۱۱؛ مرق ۱ : ۷؛ لوقا ۳ : ۱٦؛ یوحـ ۱ : ۲۰، ۲۷ — [q] متي ۱۰ : ٦؛ لوقا ۲۴ : ۴۷؛ اعه ۳ : ۲٦؛ ۴٦ آیت؛ ۱۴۳، ۱۵ آیتیں؛ اعه ۱۵ : ۲۱ — [s] لوقا ۲۳ : ۳۴؛ اعه ۳ : ۱۷؛ ۱ قرنـ ۲ : ۸ — [t] لوقا ۲۴ : ۲۰، ۴۴؛ اعه ۲٦ : ۲۲؛ اور ۲۸ : ۲۳ — [u] متي ۲۷ : ۲۲؛ مرق ۱۵ : ۱۳، ۱۴؛ لوقا ۲۳ : ۲۱، ۲۲؛ یوحـ ۱۹ : ٦، ۱۵ — [x] اعه ۳ : ۱۳، ۱۴ — [y] لوقا ۱۸ : ۳۱؛ اور ۲۴ : ۴۴؛ یوحـ ۱۹ : ۲۸، ۳۰، ۳٦، ۳۷ — [z] متي ۲۷ : ۵۹؛ مرق ۱۵ : ۴٦؛ لوقا ۲۳ : ۵۳؛ یوحـ ۱۹ : ۳۸ — [a] متي ۲۸ : ٦؛ اعه ۲ : ۲۴؛ اور ۳ : ۱۳، ۱۵، ۲٦؛ اور ۵ : ۳۰

۳۱ اور وہ بہت دن اُنکو، جو اُسکے ساتھہ جلیل سے[b] یروسلم میں آئے تھے، دکھائي دیا[c]؛ وے في الحال لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ہیں[d]. ۳۲ اور ہم تم کو خوشخبري دیتے ہیں، کہ اُس وعدے کو، جو ہمارے باپ دادوں سے کیا گیا تھا[e]، ۳۳ خدا نے ہمارے لیئے، جو اُن کي اولاد ہیں، بالکل پورا کیا، کہ یسوع کو پھر جلایا؛ چنانچہ دوسرے زبور میں لکھا ہی، کہ تو میرا بیٹا ہی، آج تو مجھ سے پیدا ہوا[f]. ۳۴ اور اِسکي بابت، کہ اُس نے اُسے مردوں میں سے اُٹھایا، تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے، یوں کہا، کہ میں داؤد کي سچي ||نعمتیں تمھیں دونگا[g]. ۳۵ اِس لیئے وہ دوسري جگہہ بھي کہتا ہی، کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے کي حالت دیکھنے نہ دیگا[h]. ۳۶ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کي مرضي بجا لاکے سو گیا، اور اپنے باپ‌دادوں سے جا ملا، اور سڑنے کي نوبت دیکھي[i]؛ ۳۷ پر یہہ، جسے خدا نے اُٹھایا، سڑنے کي حالت نہیں دیکھي. ۳۸ پس، ای بھائیو، یہہ تمھیں معلوم ہو جاوے، کہ اُسي کے وسیلہ، تم کو گناہوں کي معافي کي خبر دي جاتي ہی[k]: ۳۹ بلکہ اُسي سے ہر ایک جو اِیمان لاتا، اُن سب باتوں سے، جن سے تم موسیٰ کي شریعت کے رو سے بےگناہ نہیں ٹھہر سکتے تھے، بےگناہ ٹھہرتا[l]. ۴۰ پس خبردار رہو، ایسا نہ ہو، کہ جو نبیوں کي کتاب میں لکھا ہی، تم پر آوے[m]؛ کہ ۴۱ ای تحقیر کرنیوالو، دیکھو، اور تعجب کرو، اور نیست ہو جاؤ؛ کیونکہ میں تمھارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں، ایسا کام، کہ کوئي تم سے کیسا ہي بیان کریگا، تم کبھي یقین نہ کروگے. ۴۲ جب یہودي عبادت‌خانے کے باہر جاتے تھے، غیرقوموں نے اُن سے درخواست کي، کہ یے باتیں اگلے سبت کو اُن سے کہي جائیں. ۴۳ جب مجلس اُٹھ گئي، بہت یہودي اور مرید خداپرست پولس اور برنباس کے پیچھے چلے: اُنھوں نے اُنسے کلام کرکے ترغیب دي[n]، کہ خدا کي نعمت[o] پر قائم رہیں. ۴۴ دوسرے سبت کے قریب سارے شہر کے لوگ اِکٹھے ہوئے، کہ خدا کا کلام سنیں. ۴۵ مگر اِتني بھیڑ دیکھکے، یہودي ڈاہ سے بھر گئے، اور خلاف کہتے[p]، اور کفر بکتے ہوئے، پولس کي باتوں سے مخالفت کي. ۴۶ تب پولس اور برنباس نڈر ہوکے بولے، کہ ضرور تھا، کہ خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جائے[q]، لیکن جس حال کہ تم نے اُسکو رد کیا، اور آپکو ہمیشہ کي زندگي کے لائق نہ سمجھا[r]. تو دیکھو، ہم غیرقوموں کي طرف متوجہہ ہوتے ہیں[s]. ۴۷ کیونکہ خداوند نے یونھیں ہمیں حکم دیا، کہ میں نے تجھ کو غیرقوموں کا نور مقرر کیا[t]، تاکہ دنیا کي اِنتہا تک نجات کا باعث ہو. ۴۸ تب غیرقومیں اِن باتوں کو سنکے خوش ہوئیں، اور خدا کے کلام کي تعریف کرنے لگیں: اور جتنے ہمیشہ کي زندگي کے لیئے ||تیار کیئے گئے تھے[u]، اِیمان لائے. ۴۹ اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں پھیلا. ۵۰ پر یہودیوں نے خداپرست اور عزتوالي عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا، اور پولس اور برنباس پر فساد اُٹھایا[x]، اور اُنھیں اپني سرحدوں سے نکال دیا. ۵۱ تب وے اپنے پانوں کي خاک اُن پر جھاڑکے[y]، اِقونیوم میں آئے. ۵۲ اور شاگرد خوشي[z] اور روح قدس سے بھر گئے.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اور برنباس ستائے جاکے اِقونیوم سے نکل بھاگتے. ۸ لسترا میں پولس ایک لنگڑے کو چنگا کرتا، جس باعث وہاں کے لوگ اُنھیں دیوتے جانتے. ۱۱ پولس سنگسار کیا جاتا. ۲۱ کئي ایک کلیسیوں کي خبرلیتے جاتے، اور بہت سے شاگردوں کے ایمان اور صبر کي ترقي کے باعث ہوتے. ۲۰ انطاکیا کو پھر جاکے اُس سارے کام کا احوال جو خدا نے اُن کے وسیلہ سے کیا تھا، بیان کرتے.

اور اِقونیوم میں یوں ہوا، کہ وے ایک ساتھ یہودیوں کے عبادت‌خانے میں گئے، اور ایسے طور پر کلام کیا، کہ یہودیوں اور یونانیوں کي ایک بڑي جماعت اِیمان

سنہ عیسوي ۴۵

[b] اعم ۱ : ۱۱ [c] متي ۲۸ : ۱۶ اعم ۱ : ۳ اقرن ۱۵ : ۵، ۶، ۷ [d] اعم ۱ : ۸ اور ۲ : ۳۲ اور ۳ ۱۵ اور ۵ : ۳۲ [e] پید ۳ : ۱۵ اور ۱۲ : ۳ اور ۲۲ : ۱۸ اعم ۲۶ : ۶ روم ۴ : ۱۳ گلت ۳ : ۱۶ [f] زبور ۲ : ۷ عبر ۱ : ۵ اور ۵ : ۵ || یوناني میں، پاک چیزیں: اِس طرح سے ستر مترجموں نے اُس اِصطلاح کا یسعیاہ کے اُس مقام میں، اور کئي ایک اور وسے مقاموں میں، ترجمہ کیا ہی. [g] یسعہ ۵۵ : ۳ [h] زبور ۱۶ : ۱۰ اعم ۲ : ۳۱ [i] اسلا ۲ : ۱۰ اعم ۲ ۲۹ [k] یرم ۳۱ : ۳۴ دان ۹ : ۲۴ لوقا ۲۴ : ۴۷ ۱یوحہ ۲ : ۱۲ [l] یسعہ ۵۳ : ۱۱ روم ۳ : ۲۸ اور ۸ : ۳ عبر ۷ : ۱۹ [m] یسعہ ۲۹ : ۱۴ حبق ۱ : ۵

سنہ عیسوي ۴۵

[n] اعم ۱۱ : ۲۳ اور ۱۴ : ۲۲ [o] طیط ۲ : ۱۱ عبر ۱۲ : ۱۵ ۱پطر ۵ : ۱۲ [p] اعم ۱۸ : ۶ ۱پطر ۴ : ۴ یہود ۱۰ [q] متي ۱۰ : ۶ اعم ۳ : ۲۶ ۲۰ آیت روم ۱ : ۱۶ [r] خر ۳۲ : ۱۰ اِستہ ۳۲ : ۲۱ یسعہ ۵۵ : ۵ متي ۲۱ : ۴۳ روم ۱۰ : ۱۹ [s] اعم ۱۸ : ۶ اور ۲۸ ۲۸ [t] یسعہ ۴۲ : ۶ و ۴۹ : ۶ لوقا ۲ : ۳۲ || یا، مقرر کیئے گئے. [u] اعم ۲ : ۴۷ [x] ۲تمط ۳ : ۱۱ [y] متي ۱۰ : ۱۴ مرق ۶ : ۱۱ لوقا ۹ : ۵ اعم ۱۸ : ۶ [z] متي ۵ : ۱۲ یوحہ ۱۶ ۲۲ اعم ۲ : ۴۶

سنہ عیسوي ۴۵

لائي۔ ۲ پر اُن یہودیوں نے، جو ایمان نہ لائے تھے، غیرقوموں کو اُبھارا، اور اُنکے دل بھائیوں کي طرف بد کر دیئے۔ ۳ اِس لیئے وے بہت دن وہاں رہے، اور خداوند کي بابت بےدھڑک کلام کرتے تھے: وہ اپنے فضل کي بات پر گواھي دیتا[a]، اور اُن کے ہاتھوں سے نشانیاں اور اچنبھے دکھاتا رہا۔ ۴ اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑي: بعضے یہودیوں کي، اور بعضے رسولوں[b] کي طرف ہو گئے۔ ۵ پر جب غیرقوموں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا، کہ اُنہیں بےعزت اور اُن پر پتھراو کریں[c]، ۶ وے یہہ معلوم کرکے، لقاونیہ کے شہر لسترا اور دربے اور اُنکے آس پاس کے ملک میں بھاگے[d]؛ ۷ اور وہاں اِنجیل سناتے رہے۔

۸ اور لسترا میں ایک شخص جسکے پانو میں طاقت نہ تھي، بیٹھا تھا: وہ اپني ماکے پیٹ ھي سے لنجا تھا، اور کبھي نہ چلا[e]؛ ۹ اُسنے پولس کو باتیں کرتے سنا: جسنے اُسکي طرف غور سے دیکھکے، اور دریافت کرکے کہ اُس میں ایمان ھی[f] کہ چنگا ہووے، ۱۰ بڑي آواز سے کہا، کہ اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا ہو؛ وہ اُچھلکے چلنے لگا[g]۔ ۱۱ لوگوں نے یہہ، جو پولس نے کیا تھا، دیکھکے، آواز بلند کرکے، لقاونیہ کي بولي میں کہا، دیوتے آدمي کے بھیس میں ہم پر اُترے ھیں[h]۔ ۱۲ اور اُنہوں نے برنباس کو زیوس کہا، اور پولس کو ہرمیس، اِس لیئے کہ وہ کلام میں سبقت کرتا تھا۔ ۱۳ اور زیوس، جو کہ اُن کے شہر کے سامھنے تھا، اُس کے پجاري نے، بیل اور پھولوں کے ہار پھاٹکوں پر لاکے، لوگوں کے ساتھ چاھا کہ قرباني کریں[i]۔ ۱۴ جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہہ سنا، تو اپنے کپڑے پھاڑے[k]، اور لوگوں کے بیچ میں کودے اور چلاکے بولے، کہ ۱۵ اي مردو، تم یہہ کیا کرتے ہو[l]؟ ہم بھي اِنسان ھیں، اور تمھاري طرح ہواس رکھتے[m]، اور تمھیں اِنجیل سناتے ھیں،

[a] مرقس ۱۶: ۲۰ عبر ۲: ۴
سنہ عیسوي ۴۶
[b] اعم ۱۳: ۳
[c] ۲ تمط ۳: ۱۱
[d] متي ۱۰: ۲۳
[e] اعم ۳: ۲
[f] متي ۸: ۱۰ اور ۹: ۲۸، ۲۹
[g] یسع ۳۵: ۶
[h] اعم ۸: ۱۰ اور ۲۸: ۶
[i] دان ۲: ۴۶
[k] متي ۲۶: ۶۵
[l] اعم ۱۰: ۲۶
[m] یعق ۵: ۱۷ مکاش ۱۹: ۱۰

سنہ عیسوي ۴۶

تاکہ اِن باطلوں سے[n] کنارہ کرکے، زندہ خدا[o] کي طرف پھرو، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور جو کچھ اُن میں ھی، پیدا کیا[p]: ۱۶ اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ دیا، کہ اپني اپني راہ پر چلیں[q]۔ ۱۷ تس پر بھي اُس نے اِحسان کرنے، اور آسمان سے ہمارے لیئے پاني برسانے، اور میووں کي فصلیں پیدا کرنے، اور ہمارے دلوں کو خوراک اور خوشي سے بھر دینے سے[r] آپکو بےگواہ نہ چھوڑا[s]۔ ۱۸ اور یے باتیں کہکے، لوگوں کو بڑي مشکل سے باز رکھا، کہ اُنکو قرباني نہ چڑھاویں۔

۱۹ اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِقونیوم سے آکے[t]، اور لوگوں کو مائل کرکے، پولس کو سنگسار کیا[u]، اور یہہ سمجھکے کہ وہ مرگیا، اُسے شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے۔ ۲۰ پر جب شاگرد اُس کي گرد و پیش اِکٹھے ہوئے، وہ اُٹھکے شہر میں آیا؛ اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا۔ ۲۱ اور اُس شہر میں اِنجیل سناکے، اور بہت سے شاگرد کرکے[x]، لسترا اور اِقونیوم اور انطاکیا کو پھرے۔ ۲۲ اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے، اور نصیحت کرتے تھے، کہ ایمان پر قائم رہو[y]، اور کہا، ضرور ھی، کہ ہم بہت مصیبتیں سہکے خدا کي بادشاہت میں داخل ہوں[z]۔ ۲۳ اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیئے میں اُن کے لیئے بزرگوں کو مقرر کرکے[a]، اور روزہ کے ساتھ دعا مانگکے، اُنھیں خداوند کو جس پر ایمان لائے تھے، سونپا۔ ۲۴ اور پسدیہ سے گذرکے پمفولیہ میں پہنچے۔ ۲۵ اور پرگا میں کلام سناکے، اطلیہ کو گئے: ۲۶ اور وہاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے، جہاں سے اُس کام کے لیئے، جو اُنہوں نے اب پورا کیا[b]، خدا کے فضل پر سونپے گئے تھے[c]۔ ۲۷ اور اُنہوں نے پہنچکے کلیسیئے کو اِکٹھے کیا، اور سب کچھ جو خدا نے اُن کے ساتھ کیا[d]، اور یہہ کہ اُس نے غیرقوموں کے لیئے ایمان کا دروازہ کھولا[e]،

[n] ۱ سمو ۱۲: ۲۱ ۱ سلا ۱۶: ۱۳ یرم ۱۴: ۲۲ عمو ۲: ۴ ۱ قرن ۸: ۴
[o] ۱ تسا ۱: ۹
[p] پید ۱: ۱ زبور ۳۳: ۶ اور ۱۴۶: ۶ مکاش ۱۴: ۷
[q] زبور ۸۱: ۱۲ اعم ۱۷: ۳۰
[r] ۱ پطر ۴: ۳
[s] احبا ۲۶: ۴ اِستث ۱۱: ۱۴ اور ۲۸: ۱۲ ایوب ۵: ۱۰ زبور ۶۵: ۱۰ اور ۶۸: ۹ اور ۱۴۷: ۸ یرم ۱۴: ۲۲ متي ۵: ۴۵
[s] اعم ۱۷: ۲۷ روم ۱: ۲۰
[t] اعم ۱۳: ۴۵
[u] ۲ قرن ۱۱: ۲۵ ۲ تمط ۳: ۱۱
[x] متي ۲۸: ۱۹
[y] اعم ۱۱: ۲۳ اور ۱۳: ۴۳
[z] متي ۱۰: ۳۸ اور ۱۶: ۲۴ لوقا ۲۱: ۲۸، ۲۹ روم ۸: ۱۷ ۲ تمط ۲: ۱۱، ۱۲ اور ۳: ۱۲
[a] طیط ۱: ۵
[b] اعم ۱۳: ۱، ۳
[c] اعم ۱۵: ۴۰
[d] اعم ۱۵: ۴، ۱۲ اور ۲۱: ۱۹
[e] ۱ قرن ۱۶: ۹ ۲ قرن ۲: ۱۲ قلس ۴: ۳ مکاش ۳: ۸

سنه عیسوي ٤٦

بیان کیا. ٢٨ اور وے شاگردوں کے ساتهه وهاں بهت دن رهے.

١٥ باب

اِس بیان میں، که ١ ختنه کي بابت بهت تکرار اور بحث هوئي. ٦ رسول اِکٹهے هوکے اِس مقدمے کو سوچتے، ٢٢ اور اُس کا فیصله جو کیا خطوں میں مندرج کرکے کلیسیوں کے نام پر بهیجتے. ٣٦ پولس اور برنباس صلاح لیتے که هم اپنے نئے مریدوں کو پهر دیکهنے جاویں، پر مرقس کي بابت نااِتفاقي اُٹهي، اور وے ایک دوسرے سے الگ هوگئے.

سنه عیسوي ٥١

اور بعضے یهودیه سے آکے[a] بهائیوں کو تعلیم دینے لگے، که اگرموسیٰ کي سنّت کے موافق[b] تمهارا ختنه نه هو[c]، توتم نجات نهیں پا سکتے. ٢ پس جب پولس اور برنباس سے اُن کے ساتهه بهت تکرار و بحث هوئي تهي، تو اُنهوں نے یهه ٹهرایا، که پولس اور برنباس[d]، اور اُن میں سے چند اور لوگ، اِس کي تحقیق کے لیئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروسلم میں جائیں. ٣ سو وے کلیسیئے سے کچهه دور پهنچائے جاتے[e]، اور غیرقوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے هوئے[f] فینیکے اور سامریه سے گذرے. اور سب بهائیوں کو بهت خوش کیا. ٤ اور جب یروسلم میں پهنچے، کلیسیئے اور رسولوں اور بزرگوں نے اُن کو قبول کیا، اور اُنهوں نے، جو کچهه خدا نے اُن کے ساتهه کیا تها، بیان کیا[g]. ٥ تب فریسیوں کے فرقے میں سے بعضوں نے، جو اِیمان لائے تهے، اُٹهکے کهه، که اُن کا ختنه کرنا، اور موسیٰ کي شریعت پر چلنے کا حکم دینا ضرور هی[h].

٦ تب رسول اور بزرگ جمع هوئے، که اِس بات کو سوچیں. ٧ اور جب بڑي بحث هوئي، پطرس نے کهڑے هوکے اُن سے کها، ای بهائیو، تم جانتے هو، که بهت دن هوئے که خدا نے هم میں سے مجهے چنا، که غیر قومیں میري زبان سے اِنجیل کي بات سنیں، اور اِیمان لاویں[i]. ٨ اور خدا نے، جو دل کي جانتا هی[k]، اُن پر گواهي دي[k]، که اُن کو بهي

سنه عیسوي ٥١ — [a] گلة ٢ : ١٢ — [b] پید ١٧ : ١٠ — احبـ ١٢ : ٣ — سنه عیسوي ٥٢ — [c] یوح ٧ : ٢٢ — ٥ آیت — گلة ٥ : ٢ — فلپ ٣ : ٢ — قلس ٢ : ٨، ١١، ١٦ — [d] گلة ٢ : ١ — [e] روه ١٥ : ٢٤ — ١ قرنز ١٦ : ٦، ١١ — [f] اعه ١٤ : ٢٧ — [g] ١٢ آیت — اعه ١٤ : ٢٧ — اور ٢١ : ١٩ — سنه عیسوي ٥٢ — [h] ١ آیت — [i] اعه ١٠ : ٢٠ — اور ١١ : ١٢ — [k] ١ توا ٢٨ : ٩ — اعه ١ : ٢٤

همارې طرح روح قدس دي[l]؛ ٩ اور اِیمان سے اُن کا دل پاک کرکے[m]، هم میں اور اُن میں کچهه فرق نه رکها[n]. ١٠ پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے هو، که شاگردوں کي گردن پر جوا رکهے[o]، جسکو نه همارے باپ‌دادے، نه هم اُٹها سکتے تهے؟ ١١ اور هم کو یقین هی، که هم خداوند یسوع مسیح کے فضل سے نجات پاوینگے[p]، اور اُسي طرح سے وے بهي پاوینگے.

١٢ تب ساري جماعت چپ رهي، اور برنباس اور پولس سے یهه بیان سنّے لگي، که خدا نے کیسي نشانیاں، اور کرامتیں اُن کے وسیلے غیرقوموں میں ظاهر کیں[q].

١٣ جب وے خاموش هوئے، یعقوب[r] کهنے لگا، ای بهائیو، میري سنو: ١٤ شمعون نے بیان کیا هی[s]، که کس طرح خدا نے پهلے غیر قوموں پر نگاه کي، که اُن میں سے ایک گروه اپنے نام کے لیئے چن لے؛ ١٥ اور اِس سے نبیوں کي باتیں ملتي هیں: چنانچه لکها هی، که ١٦ بعد اِس کے میں پهر آؤنگا، اور داؤد کے گرے هوئے ڈیرے کو اُٹهاؤنگا: اور اُس کے ٹوٹے پهوٹے کي مرمت کرکے، اُسے پهر کهڑا کرونگا[t]: ١٧ که لوگ کا بقیه، اور سب غیر قومیں، جو میرے نام کي کهلاتي هیں، خداوند کو ڈهونڈهیں. خداوند، جو یهه سب کچهه کرتا، ایسا فرماتا هی. ١٨ خدا کو شروع سے اپنے سب کام معلوم هیں. ١٩ سو میري صلاح یهه هی[u]، که اُن پر جو غیر قوموں میں سے خدا کي طرف پهرے هیں[x]، بوجهه نه ڈالیں: ٢٠ پر اُن کو لکهه بهیجیں، که بتوں کي گندگیوں[y]، اور حرام‌کاري[z]، اور گلاگهونٹي هوئي چیزوں، اور لهو سے[a] کنارے رهیں. ٢١ کیونکه اگلے زمانے سے هر شهر میں موسیٰ کي شریعت کے منادي کرنیوالے هوتے آئے هیں، اور هر سبت کے دن وه عبادت‌خانوں میں پڑهي جاتي[b]. ٢٢ تب رسولوں اور بزرگوں نے، ساري

سنه عیسوي ٥٢ — [l] اعه ١٠ : ٤٤ — [m] اعه ١٠ : ١٥، ٢٨، ٤٣ — ١ قرنز ١ : ٢ — ١ پطر ١ : ٢٢ — [n] روه ١٠ : ١١ — [o] متي ٢٣ : ٤ — گلة ٥ : ١ — [p] روه ٣ : ٢٤ — افس ٢ : ٨ — طیط ٢ : ١١ — اور ٣ : ٤، ٥ — [q] اعه ١٤ : ٢٧ — [r] اعه ١٢ : ١٧ — [s] ٧ آیت — [t] عمو ٩ : ١١، ١٢ — [u] دیکهو ٢٨ آیت — [x] ١ تسا ١ : ٩ — [y] پید ٣٥ : ٢ — خر ٢٠ : ٣، ٢٣ — حزق ٢٠ : ٣٠ — ١ قرنز ٨ : ١ — اور ١٠ : ٢٠، ٢٨ — مکاشفة ٢ : ١٤، ٢٠ — [z] ١ قرنز ٦ : ٩، ١٨ — گلة ٥ : ١٩ — افس ٥ : ٣ — قلس ٣ : ٥ — ١ تسا ٤ : ٣ — ١ پطر ٤ : ٣ — [a] پید ٩ : ٤ — احبـ ٣ : ١٧ — اِستة ١٢ : ١٦، ٢٣ — [b] اعه ١٣ : ١٥، ٢٧

سنه عیسوي ۵۲

کلیسیئے سمیت، بهتر جانا، که اپنے میں سے کئي شخص چنکے، پولس اور برنباس کے ساتھ انطاکیا میں بهیجیں؛ یعنے، یهوداه کو، جسکا لقب برسباس[c] هي، اور سیلاس کو، جو بهائیوں میں مقدم تهے؛ ۲۳ اور اُن کے هاتھ یهه لکھ بهیجا؛ که اُن بهائیوں کو، جو غیرقوموں میں سے هیں، اور انطاکیا، اور سوریه، اور قلقیه میں رهتے، رسولوں اور بزرگوں اور بهائیوں کا سلام؛ ۲۴ ازبسکه هم نے سنا، که هم میں سے بعضوں نے، جن کو هم نے حکم نهیں کیا، جاکے تمهیں اپني باتوں سے گهبرا دیا[d]، اور تمهارے دلوں کو یهه کهکے پریشان کیا، که ختنه کرو، اور شریعت پر چلو: ۲۵ سو هم نے ایک دل هوکے بهتر جانا، که اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتھ، ۲۶ جو که ایسے آدمي هیں، که اُنهوں نے اپني جان همارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر خطرے میں ڈالي، بعض چنے هوؤں کو تمهارے پاس بهیجیں[e]. ۲۷ چنانچه هم نے یهوداه اور سیلاس کو بهیجا، اور وے یے باتیں زباني، بهي بیان کرینگے. ۲۸ کیونکه روح قدس نے اور هم نے بهتر جانا، که اِن ضروري باتوں کے سوا، تم پر اور کچھ بوجھ نه ڈالیں؛ ۲۹ که تم بتوں کے چڑهاووں[f]، اور لهو[g]، اور گلاگهونتي هوئي چیزوں، اور حرامکاري سے پرهیز کرو. اگر تم اِن چیزوں سے آپ کو بچائے رکهوگے، تو خوب کروگے. سلامت رهو. ۳۰ تب وے رخصت هوکے، انطاکیا میں آئے؛ اور جماعت کو اِکٹها کرکے خط دے دیا. ۳۱ وے اُسے پڑهکے اِس ۱۱تسلي کي بات سے خوش هوئے. ۳۲ اور یهوداه اور سیلاس نے، که وے بهي نبي تهے، بهائیوں کو بهت سي باتوں سے نصیحت کرکے تقویت دي[h]. ۳۳ اور وے کچھ دن رهکے، صحیح سلامت بهائیوں سے رخصت پاکے[i]، رسولوں کے پاس گئے. ۳۴ مگر سیلاس نے وهاں رهنا بهتر جانا. ۳۵ اور پولس اور برنباس انطاکیا میں

[c] اعم ۱ : ۲۳
[d] ۱ آیت گلة ۲ : ۴ اور ۵ : ۱۲ طیط ۱ : ۱۰، ۱۱
[e] اعم ۱۳ : ۵۰ اور ۱۴ : ۱۹ ۱ قرنـ ۱۵ : ۳۰ ۲ قرنـ ۱۱ : ۲۳، ۲۶
[f] ۲۰ آیت اعم ۲۱ : ۲۵ مکاش ۲ : ۱۴، ۲۰
[g] احبا ۱۷ : ۱۴
۱۱ یا، نصیحت.
[h] اعم ۱۴ : ۲۲ اور ۱۸ : ۲۳
[i] ۱ قرنـ ۱۶ : ۱۱ عبر ۱۱ : ۳۱

سنه عیسوي ۵۲
سنه عیسوي ۵۳

رهکے[k]، بهت اور لوگوں کے ساتھ خداوند کا کلام سکهلاتے اور اُسکي بشارت دیتے تهے.

۳۶ اور کئي روز کے بعد، پولس نے برنباس سے کها، آؤ، هر ایک شهر میں، جهاں هم نے خدا کا کلام سنایا[l]، پهر جاکے اپنے بهائیوں کو دیکهیں، که کیسے هیں. ۳۷ اور برنباس کي صلاح تهي، که یوحنا کو، جسکا لقب مرقس هي[m]، اپنے ساتھ لے جاے. ۳۸ مگر پولس نے مناسب نه جانا، که اُس شخص کو، جو پمفولیا میں اُن سے جدا هوا[n]، اور اُس کام کے لیئے اُن کے سنگ نه گیا، ساتھ لے جاے. ۳۹ تب اُن میں ایسي تکرار هوئي، که ایک دوسرے سے جدا هو گیا، اور برنباس مرقس کو لیکے جهاز پر کپرس کو روانه هوا؛ ۴۰ اور پولس نے سیلاس کو پسند کیا، اور بهائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد هوکے[o] روانه هوا. ۴۱ اور سوریه اور کلکیه میں گذر کے کلیسیاوں کو تقویت دیتا پهرا[p].

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ پولس تمطاؤس کا ختنه کرتا. ۷ روح کي هدایت سے اسیه کو چهوڑتا اور مقدونیه کو جاتا؛ ۱۴ وهاں لودیا کو مرید کرتا، ۱۶ اور غیبداني کي ایک روح کو نکلوا دیتا. ۱۹ اُس کام کے سبب پولس اور سیلاس بهت کي مار کهاتے، اور قید کیئے جاتے. ۲۶ قیدخانے کے دروازے کهولے جاتے. ۳۱ قیدخانے کا داروغه مرید هو جاتا، ۳۷ اور وے رهائي پاتے.

وه دربے اور لسترا[a] میں پهنچا: اور دیکهو، وهاں تمطاؤس[b] نامے ایک شاگرد تها، جس کي ما یهودن تهي، جو ایمان لائي[c]، پر اُسکا باپ یوناني تها: ۲ اور وه لسترا اور اِقنوم میں بهائیوں کے نزدیک نیکنام تها[d]. ۳ پولس نے چاها، که اُسے اپنے ساتھ لے چلے؛ تب اُس کو لے جاکے اُن یهودیوں کے سبب، جو اُن اطراف میں تهے، اُس کا ختنه کیا[e]، کیونکه وے سب جانتے تهے، که اِس کا باپ یوناني تها. ۴ اور جب وے شهروں میں گذرتے تهے، تو اُن حکموں کو، جو رسولوں اور بزرگوں نے یروسلم میں تههرایا تها[f]، اُنهیں پهنچایا، که اُنکي محافظت کریں. ۵ سو کلیسیائیں

[k] اعم ۱۳ : ۱
[l] اعم ۱۳ : ۴، ۱۳، ۱۴، ۵۱ اور ۱۴ : ۱، ۶، ۲۴، ۲۵
[m] اعم ۱۲ : ۱۲، ۲۵ اور ۱۳ : ۵ قلس ۴ : ۱۰ ۲ تمط ۴ : ۱۱ فلیه ۲۴
[n] اعم ۱۳ : ۱۳
[o] اعم ۱۴ : ۲۶
[p] اعم ۱۶ : ۵
[a] اعم ۱۴ : ۶
[b] اعم ۱۹ : ۲۲ روم ۱۶ : ۲۱ ۱ قرنـ ۴ : ۱۷ فلپ ۲ : ۱۹ ۱ تسا ۳ : ۲ ۱ تمط ۱ : ۲ ۲ تمط ۱ : ۲
[c] ۲ تمط ۱ : ۵
[d] اعم ۶ : ۳
[e] ۱ قرنـ ۹ : ۲۰ گلة ۲ : ۳ دیکهو گلة ۵ : ۲
[f] اعم ۱۵ : ۲۸، ۲۹

سنہ عیسوي ۵۳

اِیمان میں مضبوط ہوئیں[g]، اور گنتي میں روز بہ روز بڑھتي گئیں۔ ۶ جب وے فرگیہ اور گلتیہ کےملک سے گذرے، تو روح قدس نے اُنھیں منع کیا، کہ اسیا میں کلام نہ سناویں۔ ۷ تب وے مسیہ میں آکے، بتونیہ میں جانے کي تدبیر میں لگے: پر ||روح نے اُنھیں جانے نہ دیا۔ ۸ سو وے مسیہ سے گذرکر، تروآس[h] میں اُتر آئے۔ ۹ پولس نے رات کو رویا دیکھي؛ کہ ایک مقدوني آدمي[i] کھڑا ہوا، اور اُس کي منت کرکے کہتا هی، کہ پار اُتر، اور مقدونیہ میں ہماري مدد کر۔ ۱۰ جوں اُسنے رویا دیکھي، اُسي دم ہم نے مقدونیہ میں جانے کا اِرادہ کیا[k]، یہہ یقین کرکے، کہ خداوند نے ہمیں بلایا، کہ اُنھیں اِنجیل سناویں۔ ۱۱ پس تروآس سے کشتي کھولکے، ہم سیدھے سموتراقیہ میں، اور دوسرے دن نیاپلس میں آئے؛ ۱۲ اور وہاں سے، فلپي[l] میں آئے، جو مقدونیہ کي اُس قسمت کا مقدم شہر، اور رومیوں کي بستي هی: ہم کچھ دن اُسي شہر میں رہے۔ ۱۳ اور سبت کے دن شہر کے باہر ندي کنارے گئے، جہاں دعا مانگنے کا دستور تھا؛ اور بیٹھکے اُن عورتوں سے، جو اِکٹھي تھیں، کلام کرنے لگے۔

۱۴ اور تھواتیرا شہر کي ایک خداپرست عورت لُدیہ نام، قرمز بیچنیوالي، سنتي تھي: اُس کا دل خداوند نے کھولا[m]، کہ پولس کي باتوں پر جي لگایا۔ ۱۵ اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پایا، تو منت کرکے کہا، اگر تمھیں یقین هی، کہ میں خداوند کي اِیماندار ہوئي، تو چلکے میرے گھر میں رہو۔ اور ہمیں زبردستي لے گئي[n]۔

۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب ہم دعا مانگنے کي جگہہ جاتے تھے، ایک چھوکري، جس میں ||غیب‌داني کي روح سمائي تھي[o]، ہمیں ملي، جو غیب‌گوئي سے اپنے مالکوں کے لیئے بہت کچھ پیدا کرتي تھي[p]۔

g اعم ۱۵: ۴۱
|| سب سے پرانے نسخوں میں، یسوع کي روح۔
h ۲ قرنٛ ۲: ۱۲ ، ۲ تمط ۴: ۱۳
i اعم ۱۰: ۳۰
k ۲ قرنٛ ۲: ۱۳
l فلپ ۱: ۱
m لوقا ۲۴: ۴۵
n پید ۱۹: ۳ اور ۳۳: ۱۱ ، قاض ۱۹: ۲۱ ، لوقا ۲۴: ۲۹ ، عبر ۱۳: ۲
|| یوناني میں، پوتھون کي روح۔
o ۱ سمو ۲۸: ۷
p اعم ۱۹: ۲۴

سنہ عیسوي ۵۳

۱۷ اُس نے پولس کے، اور ہمارے پیچھے آکے چلاکے کہا، کہ یے آدمي خدا تعالیٰ کے بندے ہیں، جو ہم کو نجات کي راہ بتاتے ہیں۔ ۱۸ یہہ اُس نے بہت دنوں تک کیا۔ پر پولس دق ہوا[q]، اور پھرکے اُس روح سے کہا، کہ میں تجھے یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا ہوں، کہ اِس سے نکل جا۔ وہ اُسي دم نکل گئي[r]۔

۱۹ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا، کہ اُن کي کمائي کي اُمید جاتي رہي[s]، تو پولس اور سیلاس کو پکڑکے[t] چوک میں سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے[u]۔ ۲۰ اور اُنھیں فوجداري کے حاکموں کے آگے لے جاکے کہا، کہ یے آدمي، جو یہودي ہیں، ہمارے شہر کو بہت ستاتے ہیں[x]، ۲۱ اور ہم کو ایسي رسمیں بتاتے، جن کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا ہمیں، کہ رومي ہیں، روا نہیں۔ ۲۲ تب بھیڑ ملکے اُن کي مخالفت میں اُٹھي: اور فوجداري کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑکے، اُن کو بیت مارنے کا حکم دیا[y]۔ ۲۳ اور اُنھیں بہت مارکے، قیدخانے میں ڈالا، اور قیدخانے کے داروغہ سے تاکید کي، کہ بڑي ہوشیاري سے اُن کي نگہباني کر۔ ۲۴ اُس نے ایسا حکم پاکے اُنھیں اندر کے قیدخانے میں ڈالا، اور اُن کے پانو کاٹھ میں ٹھوک دیئے۔

۲۵ آدھي رات کو پولس اور سیلاس اپني دعاؤں میں خدا کي ستایش کے گیت گاتے تھے؛ اور بندھوئے اُنھیں سنتے تھے۔ ۲۶ تب ایکبارگي بڑا بھونچال آیا، ایسا کہ قیدخانے کي نیو بھي ہل گئي[z]: اور جھٹ سب دروازے کھل گئے، اور سب کي بیڑیاں گر گئیں[a]۔ ۲۷ اور قیدخانے کا داروغہ جاگ اُٹھا، اور جب قیدخانے کے دروازے کھلے دیکھے، تو یہہ سمجھکے کہ بندھوئے بھاگ گئے، تلوار کھینچ کے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے۔ ۲۸ تب پولس نے بڑي آواز سے پکارکے کہا، اپنے

q دیکھو مرق ۱: ۲۵، ۳۴
r مرق ۱۶: ۱۷
s اعم ۱۹: ۲۵، ۲۶
t ۲ قرنٛ ۶: ۵
u متي ۱۰: ۱۸
x ۱ سلا ۱: ۱۸ ، ۱۷
اعم ۱۷: ۶
y ۲ قرنٛ ۶: ۵ اور ۱۱: ۲۳، ۲۵
۱ تسا ۲: ۲
z اعم ۴: ۳۱
a اعم ۵: ۱۹ اور ۱۲: ۷، ۱۰

سنہ عیسوي ۵۳

تئیں نقصان مت پہنچا: کیونکہ ہم سب یہاں موجود ہیں۔ ۲۹ تب وہ چراغ منگواکے بیہتر دوڑا، اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پانووں پر گرا، ۳۰ اور اُنہیں باہر لاکے کہا، ای صاحبو، میں کیا کروں[b]، کہ نجات پاؤں؟ ۳۱ اُنہوں نے کہا، کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا، کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا[c]۔ ۳۲ تب اُنہوں نے اُس کو، اور سب کو، جو اُسکے گھر میں تھے، خداوند کا کلام سنایا۔ ۳۳ اور اُسنے رات کي اُسي گھڑي اُنہیں لیکے، اُنکے زخم دھوئے: اور وونہیں اُس نے، اور سب نے، جو اُس کے تھے، بپتسمہ پایا۔ ۳۴ اور اُنہیں اپنے گھر لاکے اُن کے سامھنے دسترخوان بچھایا[d]، اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشي کي۔ ۳۵ جب دن ہوا، فوجداري کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا، کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے۔ ۳۶ تب قیدخانے کے داروغہ نے پولس کو اِس بات کي خبر دي، کہ فوجداري کے حاکموں نے کہلا بھیجا، کہ تمہیں چھوڑ دیں: پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ۔ ۳۷ پر پولس نے اُن سے کہا، کہ اُنہوں نے ہمیں، جو رومي ہیں[e]، بےگناہ ثابت کیئے، لوگوں کے سامھنے بیت مارکے قید میں ڈالا: اور اب ہم کو چپکے نکالتے ہیں؟ ایسا نہ ہوگا؛ بلکہ وے آپ آکے ہمیں نکال لے چلیں۔ ۳۸ تب پیادوں نے یے باتیں فوجداري کے حاکموں کو سنائیں: جب اُنہوں نے سنا، کہ رومي ہیں، تو ڈر گئے۔ ۳۹ اور آکے اُنہیں منایا، اور باہر لاکے، منت کي، کہ شہر سے چلے جائیں[f]۔ ۴۰ تب وے قیدخانے سے نکلکے لدیا کے یہاں گئے[g]: اور بھائیوں کو دیکھکے اُنہیں نصیحت کي، اور روانہ ہوئے۔

b لوقا ۳ : ۱۰ اعم ۲ : ۳۷ اور ۹ : ۶
c یوحنا ۳ : ۱۶، ۳۶ اور ۶ : ۴۷ ۱ یوحنا ۵ : ۱۰
d لوقا ۵ : ۲۹ اور ۱۹ : ۶
e اعم ۲۲ : ۲۵
f متي ۸ : ۳۴
g ۱۴ آیت

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس تسلونیقے میں وعظ کرتا، ۴ جہاں بعضے ایمان لاتے، اور بعضے مخالف ہوکے اُسے تصدیع دیتے۔ ۱۰ بھائي اُسے وداع کرتے، کہ وہ بریا کو جاوے، اور وہاں وہ منادي کرتا۔ ۱۳ تسلونیقیوں کے ہاتھہ سے زیادہ ایذا پاکے، ۱۵ وہ اتھیني میں جا پہنچتا، اور وہاں کے لوگوں سے بحث کرتا، اور اُس خدا کا بھید ظاہر کرتا جسے وے نامعلوم سمجھتے تھے؛ ۳۴ اِس بیان کے سبب بہتیرے لوگ مسیح کي طرف رجوع ہوگئے۔

سنہ عیسوي ۵۳

تب وے امفپلس اور اپلونیا سے گذرکے، تسلونیقے میں، جہاں یہودیوں کا ایک عبادتخانہ تھا، آئے: ۲ اور پولس اپنے دستور پر اُن کے پاس اندر گیا[a]، اور تین سبتوں میں نوشتوں کي باتوں کا چرچا اُن کے ساتھہ کیا؛ ۳ کہ اُن کا بھید کھولتا، اور دلیل لاکے کہتا تھا، کہ ضرور تھا، کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے، اور مردوں میں سے جي اُٹھے؛ اور کہ یہہ یسوع، جس کي میں تمہیں منادي کرتا ہوں، وہي مسیح ہی[b]۔ ۴ تب اُن میں سے بعضوں نے مان لیا[c]، اور پولس اور سیلاس[d] کے شریک ہوئے؛ اور خداپرست یونانیوں کي بڑي جماعت، اور بہتیري اشراف عورتیں بھي۔

۵ پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے، ڈاہ سے بھرکے، بازاریوں میں سے کئي ایک شریروں کو اپنے ساتھ لیا، اور بھیڑ لگاکے، شہر میں ہنگامہ کیا، اور یاسون[e] کا گھر گھیر کے اُنہیں ڈھونڈھا، کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں۔ ۶ اور جب اُنہیں نہ پایا، تو یاسون اور کئي بھائیوں کو شہر کے سرداروں پاس یوں چلاتے ہوئے کھینچ لائے، کہ یے شخص، جنھوں نے جہان کو اُلٹ دیا[f]، یہاں بھي آئے ہیں؛ ۷ اُن کي مہماني یاسون نے کي؛ اور وے سب، قیصر کے حکموں کي برخلافي کرکے، کہتے ہیں، کہ بادشاہ تو دوسرا ہی، یعنے، یسوع[g]۔ ۸ سو اُنہوں نے لوگوں، اور شہر کے سرداروں کو، یہہ سناکے گھبرا دیا۔ ۹ تب اُنہوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنہیں چھوڑ دیا۔

۱۰ لیکن بھائیوں نے اُسي دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو بریا شہر میں

a لوقا ۴ : ۱۶ اعم ۹ : ۲۰ اور ۱۳ : ۵، ۱۴ اور ۱۴ : ۱ اور ۱۶ : ۱۳ اور ۱۹ : ۸
b لوقا ۲۴ : ۲۶، ۴۶ اعم ۱۸ : ۲۸ گلة ۳ : ۱
c اعم ۲۸ : ۲۴
d اعم ۱۵ : ۲۲، ۲۷، ۳۲، ۴۰
e روم ۱۶ : ۲۱
f اعم ۱۶ : ۲۰
g لوقا ۲۳ : ۲ یوحنا ۱۹ : ۱۲ ۱ پطر ۲ : ۱۳

بهیج دیا[h]؛ وے وهاں پهنچکے، یهودیوں کے عبادتخانے میں گئے. ۱۱ یهاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات تهے؛ که اُنهوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا، اور روز روز نوشتوں میں ڈهونڈهتے رهے[i]، که یے باتیں یونهیں هیں، یا نهیں. ۱۲ اِس واسطے بهتیرے اُن میں سے اِیمان لائے، اور یونانی شریف عورتیں، اور مرد بهی تهوڑے نه تهے. ۱۳ جب تسلونیقے کے یهودیوں نے جانا، که پولس خدا کا کلام بریا میں بهی سناتا هی، تو وهاں بهی لوگوں کو اُبهارنے اوردق کرنے آئے. ۱۴ تب بهائیوں نے فی‌الفور پولس کو رخصت کیا، که سمندر کی طرف جائے[k]؛ لیکن سیلاس، اور تمطاؤس وهیں رهے. ۱۵ اور وے، جو پولس کی رهبری کرتے تهے، اُسے اتینی تک لائے: اور سیلاس اور تمطاؤس کے لیئے حکم لیکے، که جس جلدی سے هو سکے، اُس کے پاس آویں[l]، روانه هوئے.

۱۶ اور جس وقت پولس اتینی میں اُن کی راه تکتا تها، جب اُس نے دیکها، که شهر بتوں سے بهرا هی، تو اُس کا جی جل گیا[m]. ۱۷ اِس لیئے وه عبادتخانے میں یهودیوں اور خداپرستوں سے، اور چوک میں اُن سے، جو روز اُسے ملتے تهے، بحث کرتا تها. ۱۸ تب کئی افقوری اور اِستوئیقی عالم اُس سے بحثنے لگے، اور بعضوں نے کها، که یه ||بکواسی کیا کها چاهتا هی؟ اوروں نے کها، یه غیر دیوتوں کی خبر دینیوالا معلوم پڑتا هی؛ اِس لیئے که وه اُنهیں یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تها. ۱۹ تب وے اُسے پکڑکے ||اریوپگس پر لے گئے، اور کها، آیا همیں معلوم هو سکتا هی، که یه نئی تعلیم، جسکا تو چرچا کرتا هی، کیا هی؟ ۲۰ کیونکه تو همارے کانوں میں انوکهی باتیں پهنچاتا هی: سو هم جانا چاهتے هیں، که اِن سے کیا غرض هی. ۲۱ (اِس واسطے که سارے اتینیوالے اورمسافر، جو وهاں رهتے تهے، اپنی فرصت کا وقت، سوا نئی بات کهنے اور سننے کے، دوسرے کام میں نهیں کاٹتے تهے.)

۲۲ تب پولس ||اریوپگس کے بیچ میں کهڑا هوکے بولا، ای اتینیوالو، میں دیکهتا هوں، که تم هر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنیوالے هو. ۲۳ کیونکه میں نے سیر کرتے، اور تمهارے معبودوں پر نظر کرتے هوئے، ایک قربانگاه پائی، جس پر یهه لکها تها، که نامعلوم خدا کے لیئے. پس جس کو تم بے معلوم کیئے پوجتے هو، میں تم کو اُسی کی خبر دیتا هوں. ۲۴ خدا، جسنے دنیا اور سب کچهه جو اُس میں هیں، پیدا کیا[n]، جس حال میں که وه آسمان اور زمین کا مالک هی[o]، هاتهه کی بنائی هوئی هیکلوں میں نهیں رهتا[p]؛ ۲۵ نه آدمیوں کے هاتهه سے خدمت لیتا، گویا که کسو چیز کا محتاج هی[q]، کیونکه وه تو آپ سب کو زندگی اور سانس[r] اور سب کچهه بخشتا هی؛ ۲۶ اور ایک هی لهو سے آدمیوں کی سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لیئے پیدا کی، اور مقرر وقتوں، اور اُن کی سکونت کی حدوں کو تههرایا[s]؛ ۲۷ تاکه خداوند کو ڈهونڈهیں[t]، شاید که ٹٹولکر اُسے پاویں، اگرچه وه هم میں کسی سے دور نهیں[u]: ۲۸ کیونکه اُسی سے هم جیتے، اور چلتے پهرتے، اور موجود هیں[x]؛ جیسا تمهارے شاعروں میں سے بهی بعضوں نے کها هی[y]، که هم تو اُسی کی نسل هیں. ۲۹ پس خدا کی نسل هوکے همیں مناسب نهیں، که یهه خیال کریں، که خدا سونے، روپے، یا پتهر کی مانند هی[z]، جو آدمی کے هنر و تدبیر سے گڑهے. ۳۰ غرض که خدا، جهالت کے وقتوں سے طرح دیکے[a]، اب سب آدمیوں کو هر جگهه حکم دیتا هی، که توبه کریں[b]: ۳۱ کیونکه اُس نے ایک دن تههرایا هی، جس میں وه راستی سے دنیا کی عدالت کریگا، اُس آدمی کی معرفت، جسے

سنه عیسوی ۵۳

[h] اعم ۹: ۲۵ ۱۴ آیت

[i] یسع ۳۴: ۱۶ لوقا ۱۶: ۲۹ یوح ۵: ۳۹

[k] متی ۱۰: ۲۳

[l] اعم ۱۸: ۵

سنه عیسوی ۵۴

[m] ۲ پطر ۲: ۸

|| یونانی میں، دانه چگ لینیوالا

|| یا، اریس کی پهاڑی، یهه اتینی میں صدرعدالت تهی.

سنه عیسوی ۵۴

|| یا، عدالتگاه کے بیچ میں.

[n] اعم ۱۴: ۱۵

[o] متی ۱۱: ۲۵

[p] اعم ۷: ۴۸

[q] زبور ۵۰: ۸

[r] پید ۲: ۷

[s] گن ۱۶: ۲۲ ایوب ۱۲: ۱۰ اور ۲۷: ۳ اور ۳۳: ۴ یسع ۴۲: ۵ اور ۵۷: ۱۶ زکر ۱۲: ۱ اِست ۳۲: ۸

[t] روم ۱: ۲۰

[u] اعم ۱۴: ۱۷

[x] قلس ۱: ۱۷ عبر ۱: ۳

[y] طیط ۱: ۱۲

[z] یسع ۴۰: ۱۸

[a] اعم ۱۴: ۱۶ روم ۳: ۲۵

[b] لوقا ۲۴: ۴۷ طیط ۲: ۱۱، ۱۲ ۱ پطر ۱: ۱۴ اور ۴: ۳

سنه عیسوي ۵۴

اُس نے مقرر کیا[c]؛ اور اُسے مردوں میں سے اُٹهاکے[d] یهه بات سب پر ثابت کي. ۳۲ اور جب اُنهوں نے مردوں کے جي اُٹهنے کي بات سني، تو بعضے ٹهٹها مارنے لگے، اور بعضوں نے کها، که اِسکي بابت هم تجهه سے پهر سنینگے. ۳۳ تب پولس اُنکے درمیان سے چلا گیا. ۳۴ پر کتنے آدمي اُس سے ملکے اِیمان لائے: اُن میں دیونوسیوس اریوپگس کا ایک صلاحکار، اور دمرس نامے ایک عورت، اور کئي اور اُنکے ساتهه تهے.

۱۸ باب

اس بیان میں، که ۱ پولس قرنتس میں خیمهدوزي سے گذران کرتا، اور وهاں کے غیرقوموالوں کے درمیان اِنجیل کي منادي کرتا. ۹ خداوند رویا میں ظاهر هوکے اُسے دلاسا دیتا. ۱۲ لوگ اُس پر گالیو صوبه کے آگے نالش کرتے، پر حاکم اُسے چهوڑتا. ۱۸ بعد اُس کے وه شهر به شهر سیر کرکے شاگردوں کو تقویت دیتا. ۲۴ اپلوس، اقولا اور پرسقلا سے کامل تربیت پاکے، ۲۶ مسیح کي خوشخبري بڑے زور شور سے سناتا.

بعد اُس کے، پولس اتینی سے روانه هوکے قرنتس میں آیا. ۲ اور وهاں اقولا[a] نامے ایک یهودي کو پایا، جسکي پیدایش پنطس کي تهي، اور اُنهیں دنوں اپني جورو پرسقلا کے ساتهه اِطالیه سے آیا تها: (کیونکه قلودیوس نے حکم دیا تها، که سب یهودي روم سے نکل جاویں:) سو وه اُن کے پاس گیا. ۳ اور اِس لیئے که وه اُن کا هم پیشه تها، اُن کے ساتهه رها، اور کام کرنے لگا[b]: کیونکه اُنکا پیشه خیمهدوزي تها. ۴ اور وه هر سبت کو عبادتخانے میں بحث کرتا[c]، اور یهودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تها. ۵ اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیه سے آئے[d]، پولس جي میں مجبور هوا، اور یهودیوں کے آگے گواهي دي، که یسوع وهي مسیح هی[e]. ۶ جب وے مقابله کرنے، اور کفر بکنے لگے[f]، اُس نے اپنے کپڑے جهاڑکے[g] اُن سے کها، تمهارا خون تمهاري گردن پر[h]؛ میں پاک هوں[i]: اب سے غیر قوموں کي طرف جاؤنگا[k]. ۷ وهاں سے وه چلا، اور جوستس نامے خدا پرست کے گهر، جو عبادتخانے سے

[c] اعه ۱۰ : ۴۲ روم ۲ : ۱۶ اور ۱۴ : ۱۰
[d] اعه ۲ : ۲۴
[a] روم ۱۶ : ۳ ۱ قرنـ ۱۶ : ۱۹ ۲ تمط ۴ : ۱۹
[b] اعه ۲۰ : ۳۴ ۱ قرنـ ۴ : ۱۲ ۱ تسا ۲ : ۹ ۲ تسا ۳ : ۸
[c] اعه ۱۷ : ۲
[d] اعه ۱۷ : ۱۴، ۱۵
[e] ایوب ۳۲ : ۱۸ اعه ۱۷ : ۳ ۲۸ آیت
[f] اعه ۱۳ : ۴۵ ۱ پطر ۴ : ۴
[g] نحم ۵ : ۱۳ متي ۱۰ : ۱۴ اعه ۱۳ : ۵۱
[h] احبـ ۲۰ : ۹، ۱۱، ۱۲ ۲ سمو ۱ : ۱۶ حزق ۱۸ : ۱۳ اور ۳۳ : ۴
[i] حزق ۳ : ۱۸، ۱۹ اور ۳۳ : ۹
اعه ۲۰ : ۲۶
[k] اعه ۱۳ : ۴۶ اور ۲۸ : ۲۸

سنه عیسوي ۵۴

ملا تها، گیا. ۸ اور عبادتخانے کا سردار کرسپُس[l]، اپنے تمام گهر سمیت، خداوند پر اِیمان لایا: اور بهت سے قرنتي سنکے اِیمان لائے، اور بپتسمه پایا. ۹ تب خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کها، مت ڈر[m]، پر کهتا جا، اور چپ نه هو؛ ۱۰ اِس لیئے که میں تیرے ساتهه هوں[n]، اور کوئي تجهه سے بدسلوکي کرنے نه پاویگا، کیونکه اِس شهر میں میرے بهت لوگ هیں. ۱۱ سو وه ڈیڑهه برس وهاں ٹهہرکے، اُن کے درمیان خدا کا کلام سکهاتا رها.

سنه عیسوي ۵۵ کے آخر میں.

۱۲ اور جب گالیو اخایه کا صوبه تها، یهودي ایکا کرکے پولس پر چڑهه آئے، اور اُسے عدالت میں لے گئے. ۱۳ اور کها، یهه شخص لوگوں کو بهکاتا که شریعت کے برخلاف خدا کي پرستش کریں. ۱۴ اور جب پولس نے چاها، که منهه کهولے، گالیو نے یهودیوں سے کها، اي یهودیو، اگر کچهه ظلم یا شرارت هوتي[o]، تو واجب تها، که میں صبر کرکے تمهاري سنتا: ۱۵ پر اگر یهه سوال تمهاري تعلیم، اور ناموں، اور شریعت کے حق میں هی، تو تم هي جانو؛ کیونکه میں نهیں چاهتا، که ایسي باتوں کا منصف هوؤں. ۱۶ اور اُسنے اُنهیں عدالتگاه سے نکال دیا. ۱۷ تب سب یونانیوں نے عبادتخانے کے سردار سوستنیس[p] کو پکڑکے عدالتگاه کے سامهنے مارا. پر گالیو نے اِن باتوں کي کچهه پروا نه کي.

۱۸ اور جب پولس اور بهي بهت دن وهاں رها تها، تب بهائیوں سے رخصت هوکے، اور قنکریا[q] میں سر منڈاکے[r]، کیونکه اُس نے منت ماني تهي، جهاز پر سوریه کو روانه هوے، اور پرسقلا اور اقلا اُس کے ساتهه تهے. ۱۹ اور افسس میں پهنچکے اُس نے اُنهیں وهیں چهوڑا: اور آپ عبادتخانے میں جاکے، یهودیوں سے باتیں کیں. ۲۰ تب اُنهوں نے اُس سے درخواست کي، که اور کچهه دن اُن کے ساتهه رهے، پر اُس نے نه مانا: ۲۱ بلکه

[l] ۱ قرنـ ۱ : ۱۴
[m] اعه ۲۳ : ۱۱
[n] یرم ۱ : ۱۸، ۱۹ متي ۲۸ : ۲۰
[o] اعه ۲۳ : ۲۹ اور ۲۵ : ۱۱، ۱۹
[p] ۱ قرنـ ۱ : ۱
[q] روم ۱۶ : ۱
[r] گنـ ۶ : ۱۸ اعه ۲۱ : ۲۴

سنہ عیسوی ۵۵

اُن سے یہہ کہکے رخصت ہوا، کہ ہر حال میں مجھے ضرور ہی، کہ یروسلم میں عید آیندہ کو کروں[s]: پر اگر خدا چاہے[t]، تو تمھارے پاس پھر آؤنگا. اور افسس سے جہاز پر سوار ہوکے چلا. ۲۲ اور قیصریا میں اُترکے اُوپر چڑھ گیا، اور جب کلیسیئے سے سلام کہا تھا، انطاکیا کو اُتر گیا. ۲۳ اور کچھہ دن رہکے، وہاں سے روانہ ہوا، اور گلتیہ[u] اور فرگیہ کے ملکوں میں برابر گذرتا، اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا[x].

۲۴ اور اپلوس[y] نامے ایک یہودی، جس کی پیدایش اِسکندریا کی تھی، جو زبان آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا قابل تھا، افسس میں پہنچا. ۲۵ اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تربیت پائی تھی؛ اور دل میں سرگرم ہوکے[z] کلام کرتا، اور صحت سے خداوند کی باتیں سکھاتا تھا، پر صرف یوحنا کا بپتسمہ جانتا تھا[a]. ۲۶ وہ عبادت خانے میں بےدھڑک بولنے لگا: اور اقلا اور پرسقلا نے، اُس کی سنکے، اُسے اپنے ساتھہ لیا، اور اُسکو خدا کی راہ زیادہ درستی سے بتائی. ۲۷ جب اُسنے اخایا میں اُتر جانے کا اِرادہ کیا، تو بھائیوں نے شاگردوں کو لکھکے درخواست کی، کہ اُس کو قبول کریں: اُسنے، وہاں پہنچکے، اُن کی، جو فضل کے سبب اِیمان لائے تھے، بڑی مدد کی[b]: ۲۸ کیونکہ اُس نے پاک نوشتوں سے ثابت کرکے کہ یہہ یسوع وہ مسیح ہی[c]، یہودیوں کو سب کے آگے بڑے زور شور سے قائل کیا.

s اعم ۱۹: ۲۱ اور ۲۰: ۱۶
سنہ عیسوی ۵۶
t ۱ قرنز ۴: ۱۹ عبر ۶: ۳ یعقو ۴: ۱۵
u گلة ۱: ۲ اور ۴: ۱۴
x اعم ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۳۲، ۴۱
y ۱ قرنز ۱: ۱۲ اور ۳: ۵، ۶ اور ۴: ۶ طیط ۳: ۱۳
z روم ۱۲: ۱۱
a اعم ۱۹: ۳
b ۱ قرنز ۳: ۶
c اعم ۹: ۲۲ اور ۱۷: ۳ ۵ آیت

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس ہی کے ہاتھوں سے روح اُلقدس عنایت ہونی. ۹ یہودی اُس کی تعلیم کو برا کہتے، پر اُس کو معجزوں سے نیا ثبوت پہنچتا. ۱۳ جھاڑنے پھونکنیوالے یہودی ۱۶ اُس سے جس میں ایک دیو سمایا تھا مار کھاتے. ۱۹ جادو کی کتابیں جلائی جاتیں. ۲۴ دمیتریوس لالچ کے سبب پولس کا مخالف ہوکے ایک فساد برپا کرتا. ۳۰ جسے شہر کا محرر ہوشیاری سے مٹاتا ہی.

اور ایسا ہوا، کہ جب اپلوس[a] قرنتس میں تھا، پولس اُوپر کے ملکوں سے گذرکے افسس میں آیا، اور کئی شاگردوں کو پاکے، ۲ اُن سے کہا، کیا تم نے، جب سے اِیمان لائے، روح قدس پائی؟ اُنہوں نے اُسے کہا، ہم نے تو سنا بھی نہیں، کہ روح قدس ہی[b]. ۳ اُس نے اُن سے کہا، پس تم نے کس کا بپتسمہ پایا؟ وے بولے، کہ یوحنا کا بپتسمہ[c]. ۴ تب پولس نے کہا، یوحنا نے توبہ کا بپتسمہ دیا، لوگوں سے یہہ کہتے ہوئے، کہ اُس پر جو میرے پیچھے آتا ہی، یعنے، یسوع پر، اِیمان لاویں[d]. ۵ اُنھوں نے، یہہ سنکر، خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا[e]. ۶ اور جب پولس نے اُن پر ہاتھہ رکھے تھے، روح قدس اُنپر آئی[f]، اور طرح طرح کی زبانیں بولنے، اور نبوت کرنے لگے[g]. ۷ وے سب آدمی بارہ ایک تھے. ۸ اور وہ عبادتخانے میں جاکے بےدھڑک بولتا[h]، اور تین مہینوں تک بحث کرتا، اور خدا کی بادشاہت کی باتیں[i] اُنہیں سمجھاتا رہا: ۹ لیکن جب بعضوں کے دل سخت ہو گئے، اور بےاِیمان ہوئے[k]، بلکہ لوگوں کے سامھنے اِس راہ کو[l] برا کہنے لگے؛ اُس نے، اُنسے کنارے ہوکے، شاگردوں کو الگ کیا، اور ہر روز کسی ترنس نامے کے مدرسہ میں بحث کرتا تھا. ۱۰ یہہ دو برس تک ہوتا رہا[m]؛ ایسا کہ اسیہ کے سب رہنیوالوں نے، کیا یہودی کیا یونانی، خداوند یسوع کا کلام سنا. ۱۱ اور خدا پولس کے ہاتھوں سے بڑے بڑے معجزے دکھاتا تھا[n]: ۱۲ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے، اُس کے بدن کو چھواکے، بیماروں پر ڈالتے تھے[o]، اور اُنکی بیماریاں جاتی رہتیں، اور بری روحیں اُن سے نکل جاتی تھیں.

۱۳ تب بعضے آوارہ جھاڑنے پھونکنیوالے یہودیوں[p] نے، اِختیار کیا، کہ اُن پر، جن میں بری روحیں سمائی تھیں، خداوند یسوع کا نام پھونککے کہیں[q]، کہ ہم تم کو اُس یسوع کی قسم دیتے ہیں، جسکی پولس منادی کرتا ہی. ۱۴ اور اُن میں سقیوا یہودی سردار کاہن کے سات بیٹے تھے، جو یہہ کرتے تھے. ۱۵ تب بری روح نے

a ۱ قرنز ۱: ۱۲ اور ۳: ۵، ۶
سنہ عیسوی ۵۶
b دیکھو ۱ سمو ۳: ۷ اعم ۸: ۱۶
c اعم ۱۸: ۲۵
d متی ۳: ۱۱ یوحنا ۱: ۱۵، ۲۷، ۳۰ اعم ۱: ۵ اور ۱۱: ۱۶ اور ۱۳: ۲۴، ۲۵
e اعم ۸: ۱۶
f اعم ۶: ۶ اور ۸: ۱۷
g اعم ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۶
h اعم ۱۷: ۲ اور ۱۸: ۴
i اعم ۱: ۳ اور ۲۸: ۲۳
سنہ عیسوی ۵۷
k ۲ تمط ۱: ۵ ۲ پطر ۲: ۲ یہود ۱۰
l دیکھو اعم ۹: ۲ اور ۲۲: ۴ اور ۲۴: ۴ ۲۳ آیت
m دیکھو اعم ۲۰: ۳۱
n مرق ۱۶: ۲۰ اعم ۱۴: ۳
o دیکھو ۲ سلا ۴: ۲۹ اعم ۵: ۱۵
سنہ عیسوی ۵۸
p متی ۱۲: ۲۷
q دیکھو مرق ۹: ۳۸ لوقا ۹: ۴۹

سنه عیسوي ۵۸

جواب میں کہا، کہ یسوع کو میں جانتا، اور پولس سے بھي واقف هوں؛ پر تم کون هو؟ ۱۶ اور وہ شخص، جس پر بري روح تھي، اُن پر لپکا، اور غالب آکے اُنپر ایسي زیادتي کي، کہ وے ننگے اور گھایل اُس گھر سے بھاگے. ۱۷ اور یہہ بات سب یہودیوں اور یونانیوں کو، جو افسس میں رهتے تھے، معلوم هوئي؛ تب سبھوں میں ڈر سمایا[c]، اور خداوند یسوع کے نام کي بزرگي هوئي. ۱۸ اور بہتیروں نے اُن میں سے، جو اِیمان لائے تھے، آکے، اپنے کاموں کو قبول دیا[d]، اور ظاهر کیا. ۱۹ اور بہتوں نے، جو جادوگري کرتے تھے، اپني کتابیں اِکتھي کر کے، سب لوگوں کے آگے جلا دیں؛ اور جب اُنکي قیمت کا حساب کیا، تو پچاس هزار روپیه ٹھہري. ۲۰ اِسي طرح خداوند کا کلام نہایت بڑھ گیا اور غالب هوا[e].

سنه عیسوي ۵۹

۲۱ جب یہہ هو چکا[a]، پولس نے اپنے دل میں ٹھانا[b]، کہ مقدونیہ اور اخایا سے هوکے یروسلم میں جاؤں، اور کہا، کہ وهاں جانے کے بعد، روم کو بھي مجھے دیکھنا ضرور هي[c]؛ ۲۲ سو اُن میں سے، جو اُس کي خدمت کرتے تھے[z]، دو شخص طمطاؤس اور اراستس[a] کو مقدونیہ میں بھیجکے، آپ کچھ دن اسیہ میں رہا. ۲۳ اور اُسوقت اِس راہ کي بابت[b] وهاں بڑا فساد اُٹھا[c]. ۲۴ کیونکہ دمیتریوس نامے ایک سنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا تھا، اور اُس پیشہوالوں کو بہت کموا دیتا تھا[d]؛ ۲۵ اُس نے اُن کو، اور غیروں کو جو ویسا کام کرتے تھے، جمع کرکے، کہا، کہ اي مردو، تم جانتے هو، کہ هماري فراغت اِسي کام کي بدولت هي. ۲۶ اور تم دیکھتے اور سنتے هو، کہ صرف افسس میں نہیں، بلکہ تمام اسیہ کے قریب میں اِس پولس نے بہت سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ کر دیا هي، کہ کہتا هي، یہہ جو هاتھ کے بنائے هیں، خدا نہیں هیں[e]. ۲۷ سو صرف یہي خطرہ

[c] لوقا ۱: ۶۵ اور ۷: ۱۶ اعم ۲: ۴۳ اور ۵: ۵، ۱۱
[d] متي ۳: ۶
[e] اعم ۶: ۷ اور ۱۲: ۲۴
[a] روم ۱۵: ۲۵ کلس ۲: ۱
[b] اعم ۲۰: ۲۲
[c] اعم ۱۸: ۲۱ اور ۲۳: ۱۱ روم ۱۵: ۲۴—۲۸
[z] اعم ۱۳: ۵
[a] روم ۱۶: ۲۳ ۲ تمط ۴: ۲۰
[b] دیکھو اعم ۹: ۲
[c] ۲ قرن ۱: ۸
[d] اعم ۱۶: ۱۶، ۱۹
[e] زبور ۱۱۵: ۴ یسعه ۴۴: ۱۰—۲۰ یرم ۱۰: ۳

سنه عیسوي ۵۹

نہیں، کہ همارا پیشہ بیقدر هو جائے، بلکہ بڑي دیوي ارتمس کا مندر بھي ناچیز هو جائے، اور اُسکي بزرگي، جسے تمام اسیہ اور ساري دنیا پوجتي هي، جاتي رهے. ۲۸ جب اُنہوں نے یہہ سنا، تو غصہ سے بھر گئے، اور چلاکے کہا، کہ افسیوں کي ارتمس بڑي هي. ۲۹ اور تمام شہر میں بلوا هوا: اور سب ملکے گیوس[f] اور ارسترخس[g] کو، جو مقدونیہ کے رهنیوالے اور پولس کے همسفر تھے، پکڑکے تماشہگاہ کو دوڑے. ۳۰ اور جب پولس نے چاها، کہ لوگوں کے درمیان جائے، تو شاگردوں نے اُسے جانے نہ دیا. ۳۱ اور اسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے، جو اُسکے دوست تھے، اُسکے پاس آدمي بھیجکے منت کي، کہ تماشہگاہ میں مت جا. ۳۲ اور بعضے کچھ چلائے، اور بعضے کچھ: کیونکہ جماعت برهم درهم هوگئي تھي، اور اکثروں نے نہ جانا، کہ هم کس لیئے اِکتھے هوئے هیں. ۳۳ تب اُنہوں نے سکندر کو، جسے یہودي دھکیاتے تھے، بھیڑ میں سے آگے کر دیا. اور سکندر نے[h] هاتھ سے اِشارہ کرکے[i] چاها، کہ لوگوں کے سامھنے عذر کرے. ۳۴ پر جب اُنہوں نے جانا، کہ وہ یہودي هي، تو سب همآواز هوکے دو گھنٹے کے قریب چلاتے رهے، کہ افسیوں کي ارتمس بڑي هي. ۳۵ اور جب شہر کے مُحرر نے لوگوں کو ٹھنڈھا کیا، تو کہا، اي افسیو، کون آدمي هي، جو نہیں جانتا، کہ افسیوں کا شہر بڑي دیوي ارتمس کي، اور اُس مورت کي جو زیوس کي طرف سے گري، ||پوجا کرنیوالا هي؟ ۳۶ پس جب کوئي اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا، تو واجب هي کہ تم تھمے رهو، اور بےسوچے کچھ نہ کرو. ۳۷ کیونکہ یے مرد جن کو تم یہاں لائے، نہ مندر کے چور، نہ تمهاري دیوي کي نندا کرنیوالے هیں. ۳۸ پس اگر دمیتریوس اور اُسکے همپیشہ کسو پر دعوی رکھتے هوں، تو عدالت کھلي هي،

[f] روم ۱۶: ۲۳ ۱ قرن ۱: ۱۴
[g] اعم ۲۰: ۴ اور ۲۷: ۲ قلس ۴: ۱۰ فلیم ۲۴
[h] ۱ تمط ۱: ۲۰ ۲ تمط ۴: ۱۴
[i] اعم ۱۲: ۱۷
|| یوناني میں، مندر کا آراستہ کرنیوالا.

سنه عیسوي ۵۹

اور صوبے بیٹھے هیں: ایک دوسرے پر نالش کریں. ۳۹ پر جس صورت میں تم کوئي اور بات تحقیق کرنے چاهتے هو، تو شرعي مجلس میں فیصل هوگا. ۴۰ کیونکه همیں خطره هی، که آج کے بلوے کے واسطے هم پر نالش هو، اِس لیئے که کوئي سبب نهیں، که جس سے هم اِس هنگامه کا جواب دے سکیں. ۴۱ اور یهه کهکے مجلس کو برخواست کیا.

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ پولس مقدونیه کو جانا. ۷ وه عشاے رباني اُنهیں کهلانا، اور وعظ کرتا. ۹ یوتخس اُوپر سے گرکے مرجانا، ۱۰ پر پهر جلایا جانا. ۱۷ پولس ملیطس میں افسي کلیسیئے کے بزرگوں کو اپنے پاس بلانا، اور اُنهیں اُن واقعات کي خبر دیتا جو اُس پر گذرنے چاهتي تهیں: ۲۸ پهر خدا کا جهنڈ اُن کے سپرد کرتا، ۲۹ اُنهیں چتاکے که جهوٹهے معلم اُٹهینگے: ۳۲ پهر اُنهیں خدا کو سونپتا هی، ۳۶ اور پهر اُن کے لیئے دعا مانگکے روانه هوتا.

جب هلڑ موقوف هوا، پولس نے شاگردوں کو بلاکے اُنهیں سلام کیا: تب وهاں سے روانه هوا، که مقدونیه کو جائے[a]. ۲ اور اُن اطراف سے گذرکے، اور اُنهیں بهت نصیحت کرکے، یونان میں آیا، ۳ اور تین مهینوں تک وهاں رها، پهر جس وقت جهاز پر سوریه میں جانے کو تها، یهودي اُس کي گهات میں لگے[b]: تب اُسکي یهه صلاح هوئي، که مقدونیه کي راه سے پهرے. ۴ اور سوپترس بربائي، اور ارسطرخس[c]، اور سکوندس، جو تسلونیقے کے تهے، اور گیوس[d] دربے کا، اور تمطاوس[e]، اور تخکس[f]، اور تروفمس[g]، جو اسیا کے تهے، اسیا تک اُسکے ساتهه گئے. ۵ وے آگے جاکے، همارے لیئے طرواس میں ٹهہرے. ۶ اور فطیر کے دنوں[h] کے بعد هم فلپي سے جهاز پر روانه هوکے، پانچ دن کے عرصے میں طرواس[i] میں اُن کے پاس پهنچے؛ اور سات دن وهاں ٹهہرے. ۷ اور هفته کے پهلے دن[k]، جب شاگرد روٹي توڑنے کو[l] اِکٹهے آئے، پولس نے، که دوسرے دن جانے کو تها، اُن کے ساتهه کلام

[a] ۱ قرز ۱۶ : ۵ ۱ تمط ۱ : ۳

سنه عیسوي ۶۰

[b] اعه ۹ : ۲۳ اور ۲۳ : ۱۲ اور ۲۵ : ۳ ۲ قرز ۱۱ : ۲۶
[c] اعه ۱۹ : ۲۹ اور ۲۷ : ۲ قلس ۴ : ۱۰
[d] اعه ۱۹ : ۲۹
[e] اعه ۱۶ : ۱
[f] افس ۶ : ۲۱ قلس ۴ : ۷ ۲ تمط ۴ : ۱۲ طیط ۳ : ۱۲
[g] اعه ۲۱ : ۲۹ ۲ تمط ۴ : ۲۰
[h] خر ۱۲ : ۱۴، ۱۵ اور ۲۳ : ۱۵
[i] اعه ۱۶ : ۸ ۲ قرز ۲ : ۱۲ ۲ تمط ۴ : ۱۳
[k] ۱ قرز ۱۶ : ۲ مکاش ۱ : ۱۰
[l] اعه ۲ : ۴۲، ۴۶ ۱ قرز ۱۰ : ۱۶ اور ۱۱ : ۲۰، وغیره

سنه عیسوي ۶۰

کیا، اور اپنا کلام آدهي رات تک بڑهایا. ۸ اور اُس کوٹهے پر[m]، جهاں وے اِکٹهے تهے، بهت چراغ جل رهے. ۹ اور یوتخس نام ایک جوان کهڑکي پر بیٹها تها؛ اُس کو بڑي نیند آئي؛ اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رها، وه مارے نیند کے جهککے تیسرے درجه سے نیچے گر پڑا، اور مرده اُٹهایا گیا. ۱۰ تب پولس اُترکے اُسے لپٹ گیا[n]، اور گلے لگاکے کها، مت گهبراؤ: کیونکه اُس کي جان اُس میں هی[o]. ۱۱ اور اُوپر جاکے روٹي توڑي اور کهائي، اور کهاکے اِتني دیر تک اُنسے باتیں کرتا رها، که بهور هو گئي؛ اِسي طرح سے وه چلا گیا. ۱۲ اور وے اُس جوان کو جیتا لائے، اور نهایت خاطرجمع هوئے.

۱۳ اور هم جهاز پر آگے اسس کو گئے، اِس اِراده پر، که وهاں پولس کو اپنے ساتهه چڑها لیں، کیونکه وه وهاں پیدل جانے کا اِراده کرکے یوں فرما گیا تها. ۱۴ جب وه اسس میں همیں ملا، هم اُسے چڑهاکے مطولینے میں آئے. ۱۵ اور وهاں سے جهاز کهولکے، دوسرے دن خیوس کے سامهنے آئے؛ اور تیسرے دن ساموس میں داخل هوئے؛ اور طروگلیون میں مقام کرکے، ایک دن کے بعد ملیطس میں آئے. ۱۶ کیونکه پولس نے ٹهانا تها، که افسس سے گذر جائے، ایسا نه هو، که اُس کو اسیا میں رهنے سے دیر لگے: اِس لیئے که وه جلدي کرتا تها[p]، تاکه اگر اُس سے هو سکے، تو پنتیکست کے دن[q] کو یروسلم میں کاٹے[r].

۱۷ اور اُس نے ملیطس سے افسس میں کهلا بهیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو بلایا. ۱۸ اور جب وے اُس کے پاس آئے، تو اُنهیں کها، تم جانتے هو، که پهلے دن سے جس میں میں اسیا میں آیا[s]، کس طرح هر وقت تمهارے ساتهه رها؛ ۱۹ که کمال فروتني اور آنسوؤں کے ساتهه،

[m] اعه ۱ : ۱۳
[n] ۱ سلا ۱۷ : ۲۱ ۲ سلا ۴ : ۳۴
[o] متي ۹ : ۲۴
[p] اعه ۱۸ : ۲۱ اور ۱۹ : ۲۱ اور ۲۱ : ۴، ۱۲
[q] اعه ۲ : ۱ ۱ قرز ۱۶ : ۸
[r] اعه ۲۴ : ۱۷
[s] اعه ۱۸ : ۱۹ اور ۱۹ : ۱، ۱۰

سنہ عیسوي ٦٠

اور اُن آزمايشوں كو سہكے، جن ميں يہوديوں كے گہات لگانے سے[t] ميں پہنسا تہا، خداوند كي خدمت كرتا رہا. ٢٠ كہ كيونكر ميں نے كوئي بات، جو تمہارے فايدہ كي تہي، ركھ نہ چھوڑي[u]؛ بلكہ تمہيں خبر دي، اور تم كو جماعت ميں اور گہر گہر سكہائي. ٢١ اور يہوديوں اور يونانيوں كے سامہنے گواهي دي[x]، كہ خدا كے آگے توبہ كرو، اور همارے خداوند يسوع مسيح پر ايمان لاؤ[y]. ٢٢ اور اب، ديكہو، ميں روح كا بندها يروسلم كو جاتا هوں[z]، اور نہيں جانتا، كہ وهاں مجھ پر كيا گذريگا: ٢٣ مگر اِتنا، كہ روح قدس هر شہر ميں يہہ كہكے گواهي ديتي هي، كہ قيد و مصيبت ميرے ليئے طيار هيں[a]. ٢٤ ليكن ميں اُسے كچھ نہيں سمجہتا[b]، نہ اپني جان كو عزيز ركہتا، كہ اپنا دوڑ[c] اور وہ خدمت بهي[d]، جو ميں نے خداوند يسوع سے پائي[e]، كہ خدا كے فضل كي اِنجيل پر گواهي دوں، خوشي سے پورا كروں. ٢٥ اور اب، ديكہو، ميں جانتا هوں، كہ تم سب، جن كے درميان ميں خدا كي بادشاهت كي منادي كرتا پهرا، ميرا منہہ پهر نہ ديكہوگے[f]. ٢٦ پس ميں آج كے دن تمہيں گواہ ركہتا هوں، كہ ميں سب كے خون سے پاك هوں[g]. ٢٧ كيونكہ ميں خدا كي ساري مصلحت[h] تمہيں سنانے سے باز نہ رها[i].

٢٨ پس اپني اور اُس سارے گلہ كي خبرداري كرو[k]، جس پر روح قدس نے تمہيں نگہبان ٹہہرايا[l]، كہ خدا كي كليسيائے كو، جسے اُس نے اپنے هي لہو سے[m] مول ليا[n]، چراؤ. ٢٩ كيونكہ ميں يہہ جانتا هوں، كہ ميرے جانے كے بعد پهاڑنيوالے بهيڑيے تمہارے درميان آوينگے[o]، جنہيں گلہ پر كچھ ترس نہ آويگا. ٣٠ اور خود تم ميں سے آدمي اُٹہيگے، جو اُلٹي باتيں كہينگے[p]، كہ شاگردوں كو اپني طرف كہينچ ليں. ٣١ اِس ليئے جاگتے رهو، اور ياد ركہو، كہ ميں تين برس[q] رات دن رو روكے هر ايك كو چتانے سے باز نہ آيا. ٣٢ اي بهائيو، اب ميں تمہيں خدا اور اُسكے فضل كے كلام كو[r] سونپتا هوں، جو كہ تمہيں كامل كرسكتا هي[s]، اور سارے مقدسوں ميں ميراث دے سكتا هي[t]. ٣٣ ميں نے كسي كے روپے، يا سونے، يا كپڑے كا لالچ نہيں كيا[u]. ٣٤ بلكہ تم آپ جانتے هو، كہ اِنہيں هاتہوں نے ميري اور ميرے ساتهيوں كي ضرورتيں رفع كيں[x]. ٣٥ ميں نے سب باتيں بتائيں، كہ يوں هي محنت كركے كمزوروں كي مدد كرنا[y]، اور خداوند يسوع كي باتيں ياد ركہنا ضرور هي، كہ اُس نے كہا، دينا لينے سے مبارك هي.

٣٦ اور اُسنے يہہ كہكے گہٹنے ٹيكے[z]، اور اُن سب كے ساتھ دعا مانگي. ٣٧ اور وے سب بہت روئے، اور پولس كے گلے سے لگ لگكے[a] اُسے چومنے لگے. ٣٨ اور خاصكر اِس بات پر غمگين هوئے، جو اُس نے كہي تهي، كہ تم ميرا منہہ پهر نہ ديكہوگے[b]. اور اُنہوں نے اُسے جہاز تك پہنچايا.

٢١ باب

اِس بيان ميں، كہ ا سوري پولس سے عرض كرتے، كہ يروسلم كو نہ جاوے، پر وہ نہيں مانتا. ٩ فيلبوس كي بيٹياں نبوت كا كام كرتيں. ١٧ پولس يروسلم ميں جا پہنچنا: ٢٧ جہاں وہ گرفتار هونا، اور جان كے خطرہ ميں پڑتا. ٣١ پهر فوج كے سردار سے چهڑايا جانا، بلكہ اجازت پاتا كہ لوگوں سے كلام كرے.

اور ايسا هوا، كہ جب هم اُن سے مشكل سے جدا هوكے روانہ هوئے تهے، تو سيدهي راہ قوس ميں آئے، اور دوسرے دن رودس، اور وهاں سے پطرا ميں. ٢ اور ايك جہاز فينيقي كو جاتے هوئے پاكے، اُس پر چڑهے اور روانہ هوئے. ٣ اور جب كپرس نظر آيا، اُسے بائيں هاتھ چهوڑكر سوريہ كو چلے، اور صور ميں لگايا: كيونكہ وهاں جہاز كا بوجھ اُترنا تها. ٤ اور جب شاگرد كهوجنے سے ملے تب تو هم سات روز وهاں رهے: اُنہوں نے روح كي معرفت پولس سے كہا، كہ يروسلم كو نہ جانا[a]. ٥ پر هم اُن دنوں كو پورا كركے نكلے، اور چلے گئے؛ اور سبهوں نے جوروؤں اور لڑكوں سميت شہر كے باهر تك هم كو پہنچايا، اور هم نے سمندر كے كنارے پر گہٹنے ٹيكے[b]

سنہ عیسوي ۶۰

دعا مانگي. ۶ اور ہم ایک دوسرے سے وداع ہوکے جہاز پر چڑھے؛ اور وے اپنے اپنے گھر کو پھرے[e]. ۷ اور ہم صورسے جہاز کا سفر تمام کرکے پطلمئیس میں پہنچے، اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُن کے ساتھہ رہے. ۸ دوسرے دن پولس اور ہم، جو اُس کے ساتھي تھے، روانہ ہوکے قیصریا میں آئے: اور فیلبوس خوش خبري دینیوالے[d] کے یہاں، جو اُن ساتوں میں سے تھا[e]، اُترکے، اُس کے ساتھہ رہے. ۹ اور اُس کي چار کنواري بیٹیاں تھیں، جو نبوت کرتي تھیں[f]. ۱۰ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے، اگبس[g] نامے ایک نبي یہودیہ سے اُتر آیا. ۱۱ اُسنے ہمارے پاس آکے پولس کا کمربند اُٹھا لیا، اور اپنے ہاتھہ پانو باندھکے کہا، روح القدس یوں کہتي ہی، اُس مرد کو، جسکا یہہ کمربند ہی، یہودي یروسلم میں یونہیں باندھینگے[h]، اور غیر قوموںکے ہاتھوں میں حوالہ کرینگے. ۱۲ جب یہہ سنا، تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکي منت کي، کہ یروسلم کو نہ جاوے. ۱۳ پر پولس نے جواب دیا، کہ تم کیا کرتے ہو، کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو؟ کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے، بلکہ یروسلم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھي طیار ہوں[i]. ۱۴ سو جب اُس نے نہ مانا، تو ہم یہہ کہکے چپ رہے، کہ جو خدا کي مرضي ہو[k]. ۱۵ اور اُن دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کے اسباب کو طیار کرکے یروسلم کو گئے. ۱۶ اور قیصریا سے کئي ایک شاگرد ہمارے ساتھہ چلے، اور ہمیں مناسن کپرسي ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے، کہ ہم اُسکے یہاں مہمان ہونے کو تھے. ۱۷ اور جب ہم یروسلم میں پہنچے، بھائیوں نے خوشي سے ہمیں قبول کیا[l]. ۱۸ اور دوسرے دن پولس ہمارے ساتھہ یعقوب[m] کے پاس گیا؛ اور سب بزرگ وہاں اِکٹھے تھے. ۱۹ اور اُسنے اُنہیں سلام کرکے، جو کچھہ خدا نے اُس کي خدمت کے وسیلہ[n] غیرقوموں میں کیا تھا، مفصل بیان کیا[o]. ۲۰ اور اُنہوں نے

[e] یوحنا ۱ : ۱۱
[d] افس ۴ : ۱۱ ؛ ۲ تمط ۴ : ۵
[e] اعمال ۶ : ۵ ؛ اور ۸ : ۲۶، ۴۰
[f] یوایل ۲ : ۲۸ ؛ اعمال ۲ : ۱۷
[g] اعمال ۱۱ : ۲۸
[h] اعمال ۲۰ : ۲۳ ؛ ۳۳ آیت
[i] اعمال ۲۰ : ۲۴
[k] متي ۶ : ۱۰ ؛ اور ۲۶ : ۴۲ ؛ لوقا ۱۱ : ۲ ؛ اور ۲۲ : ۴۲
[l] اعمال ۱۵ : ۴
[m] اعمال ۱۵ : ۱۳ ؛ گلتی ۱ : ۱۹ ؛ اور ۲ : ۹
[n] اعمال ۱ : ۱۷ ؛ اور ۲۰ : ۲۴
[o] اعمال ۱۵ : ۴، ۱۲ ؛ رومیوں ۱۵ : ۱۸، ۱۹

سنہ عیسوي ۶۰

یہہ سنکے خداوند کي ستایش کي، اور اُس کو کہا، ای بھائي، تو دیکھتا ہی، کہ یہودیوں میں سے کتنے ہزار ہیں، جو ایمان لائے: اور سب شریعت کے غیرتمند ہیں[p]: ۲۱ اور اُنہوں نے تیرے حق میں خبر پائي، کہ تو سب یہودیونکو جو غیرقومونکے درمیان رہتے ہیں سکہاتا ہی، کہ موسیٰ سے پھر جائیں، کہ کہتا ہی، اپنے لڑکونکا ختنہ مت کرو، نہ شریعت کے دستورونپر چلو. ۲۲ اب کیا کریں؟ لوگ بیشک کثرت سے جمع ہونگے، کیونکہ سنینگے کہ تو آیا ہی. ۲۳ سو یہہ کر، جو ہم تجھسے کہتے ہیں: ہمارے پاس چار مرد ہیں، جنہیں نذر ادا کرنا ہی؛ ۲۴ اُنہیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کر، اور اُنکے لیئے کچھہ خرچ کر، تاکہ وے اپنا سر منڈاویں[q]: تو سب جانینگے، کہ جو باتیں ہمنے تیرے حق میں سني ہیں، سو کچھہ نہیں؛ بلکہ تو آپ بھي شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ہی. ۲۵ پر جو غیرقوموں میں سے ایمان لائے، اُنکي بابت ہم نے ٹھہراکے لکھا ہي[r]، کہ وے ایسي ایسي باتیں نہ مانیں: مگر بتونکے چڑھاوے، اور لہو، اور گلا گھونٹي ہوئي چیزوں سے اور حرامکاري سے، آپ کو محفوظ رکھیں. ۲۶ تب پولس اُن مردوں کو لیکے، اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کرکے، ہیکل میں داخل ہوا[s]، اور خبر دي، کہ پاک کرنے کے دن، جب تک کہ اِن میں سے ہر ایک کي نذر نہ چڑھائي جائے، پورے کرینگے[t]. ۲۷ پر جب سات دن پورے ہونے پر تھے، اسیہ کے یہودیوں نے[u] اُسے ہیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا، اور یوں چلاکے اُس پر ہاتھہ ڈالے[x]. ۲۸ کہ، ای اِسرائیلي مردو، مدد کرو؛ یہہ وہي آدمي ہی، جو سب کو ہر جگہہ قوم کے، اور شریعت کے، اور اِس مکان کے خلاف سکھاتا ہي[y]: اور علاوہ اِس کے، یونانیوں کو بھي ہیکل میں لایا، اور اِس پاک مکان کو ناپاک کیا ہی. ۲۹ (کیونکہ اُنہوں نے آگے طروفیمس[z] افسي کو اُس کے ساتھہ شہر میں دیکھا تھا، جسکي

[p] اعمال ۲۲ : ۳ ؛ رومیوں ۱۰ : ۲ ؛ گلتی ۱ : ۱۴
[q] یونانی میں دو یا دس مز
[q] گنتي ۶ : ۲، ۱۳، ۱۸ ؛ اعمال ۱۸ : ۱۸
[r] اعمال ۱۵ : ۲۰، ۲۹
[s] اعمال ۲۴ : ۱۸
[t] گنتي ۶ : ۱۳
[u] اعمال ۲۴ : ۱۸
[x] اعمال ۲۶ : ۲۱
[y] اعمال ۲۴ : ۵، ۶
[z] اعمال ۲۰ : ۴

سنہ عیسوي ٦٠

بابت اُنهوں نے خیال کیا، کہ پولس اُسکو هیکل میں لایا تها.) ۳۰ اور تمام شہر میں هنگامہ هوا، اور لوگ دوڑکے جمع هوئے[a]؛ اور پولس کو پکڑکے هیکل کے باهر گهسیٹا: اور فی‌الفور دروازے بند کیئے گئے. ۳۱ اور جب وے اُسکے قتل کے درپی تهے، فوج کے ||سردار کو خبر پہنچي، کہ تمام یروسلم میں هلڑ هو رها هی. ۳۲ وہ اُسي دم سپاهیوں اور †صوبہ‌داروں کو لیکے، اُن پر دوڑا[b]: اور وے سردار اور سپاهیوں کو دیکهکے، پولس کے مارنے سے باز آئے. ۳۳ تب سردار نے نزدیک آکے اُسے گرفتار کیا، اور دو زنجیروں سے باندهنے کا حکم دیا[c]؛ اور پوچها، کہ یہہ کون هی، اور اُسنے کیا کیا؟ ۳۴ اور بهیڑ میں سے بعضے کچهہ چلائے، اور بعضے کچهہ: سو جب شور و غل کے سبب کچهہ حقیقت دریافت نہ کر سکا، تو حکم دیا، کہ اُسے قلع میں لے جاؤ. ۳۵ اور جب سیڑهي تک پہنچا، تو لوگوں کے هجوم کے سبب سپاهیوں کو اُسے اُٹهانا پڑا. ۳٦ کیونکہ دنگل چلاتا هوا اُس کے پیچهے پڑا، کہ اُسے اُٹها ڈال[d]. ۳۷ اور جب پولس کو قلع کے اندر لے جانے لگے، اُس نے سردار سے کہا، کیا مجهے اِجازت هی، کہ تجهہ سے کچهہ کہوں؟ اُس نے کہا، کیا یوناني جانتا هی؟ ۳۸ پس تو †وہ مصري نہیں، جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹهاکے اُن چار هزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لے گیا[e]؟ ۳۹ پولس نے کہا، کہ میں یہودي آدمي هوں، قلقیہ کے شہر ترسس نامے کا جو کم مشہور نہیں هی رهنیوالا هوں[f]: میں تیري منت کرتا هوں، کہ مجهے لوگوں سے بولنے کي اِجازت دے. ۴۰ جب اُسنے اُسے اِجازت دي، پولس نے سیڑهي پر کهڑے هوکے لوگونکو هاتهہ سے اِشارہ کیا[g]. جب سب چپ چاپ هوئے، وہ عبراني زبان میں بولنے لگا، اور کہا،

[a] اعہ ۲٦ : ۲۱
|| یوناني میں، هزاري.
† یعنے، اُنمیں جو سو سو کے سردار تهے.
[b] اعہ ۲۳ : ۲۷ اور ۲۴ : ۷
[c] اعہ ۲۰ : ۲۳ ۱۱ آیت
[d] لوقا ۲۳ : ۱۸ یوحـ ۱۹ : ۱۵ اعہ ۲۲ : ۲۲
† اِس مصري نے فساد برپا کي سنہ عیسوي ۵۵ میں.
[e] دیکهو اعہ ۵ : ۳٦
[f] اعہ ۹ : ۱۱ اور ۲۲ : ۳
[g] اعہ ۱۲ : ۱۷

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اپنے احوال کا مفصل بیان کرنا کہ کیونکر مسیح کي طرف رجوع هوا تها، ۱۷ اور بعد اُس کے مسیحي رسالت کا کام اُس کو ملا تها. ۲۲ جب غیرقوموں کے ذکر پر آیا، فوراً لوگ اُس پر غصہ هوکے چلانے لگے. ۲۴ اُس وقت سردار اُسے کوڑے مارنے پر تها، ۲۵ پر پولس نے بتایا کہ میں رومي هوں، اور یوں هي بچ گیا.

ای بهائیو، اور ای آبا[a]، میرا عذر جو اب تم سے کرتا هوں سنو. ۲ جب اُنهوں نے سنا، کہ عبراني زبان میں اُن سے بولتا هی، تو اور بهي چپ هوئے. سو اُس نے کہا، ۳ میں یہودي هوں، قلقیہ کے شہر ترسس میں پیدا هوا[b]، لیکن اِسي شہر میں میري پرورش هوئي، اور گملئیل[c] کے قدموں پر[d] باپ‌دادوں کي شریعت کي باریکیوں میں تربیت پائي[e]، اور خدا کے لیئے ایسا غیرتمند تها[f]، جیسے تم سب[g] آج کے دن هو. ۴ چنانچہ میں نے مردوں اور عورتوں کو باندهکے، اور قید خانے میں ڈالکے اِس طریقہ والونکو موت تک ستایا[h]. ۵ بلکہ سردار کاهن اور بزرگونکي ساري جماعت[i] بهي میرے گواہ هیں: کہ اُنسے میں بهائیوں کے لیئے خط لیکے دمشق کو روانہ هوا، کہ جتنے وهاں هوں، اُنهیں بهي باندهکے یروسلم میں لاؤں، تا کہ سزا پاویں[k]. ٦ پر جب میں چلا جاتا، اور دمشق کے نزدیک پہنچا تها، تو ایسا هوا، کہ دو پہر کے قریب ایکا ایک بڑا نور آسمان سے میرے گرداگرد چمکا[l]. ۷ اور میں زمین پر گر پڑا، اور آواز سني، جو مجهے کہتي تهي، کہ ای ساؤل، ساؤل، تو مجهے کیوں ستاتا هی؟ ۸ میں نے جواب دیا، کہ ای خداوند، تو کون هی؟ اُس نے مجهہ سے کہا، میں یسوع ناصري هوں، جسے تو ستاتا هی. ۹ اور میرے ساتهیوں نے نور تو دیکها، اور ڈر گئے؛ لیکن اُسکي آواز، جو مجهے بلاتا تها، نہ سني[m]. ۱۰ تب میں نے کہا، ای خداوند، میں کیا کروں؟ خداوند نے مجهہ سے کہا، اُٹهہ، اور دمشق میں جا؛ وهاں سب کچهہ جو تیرے کرنے کے لیئے مقرر هوا هی، تجهے کہا جائیگا. ۱۱ اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب نہ دیکهہ سکا، تو اپنے ساتهیونکے میرے هاتهہ تهامنے سے میں دمشق میں آیا. ۱۲ اور حنانیاہ[n] نام ایک مرد، جو شریعت کے موافق دیندار

سنہ عیسوي ٦٠

[a] اعہ ۷ : ۲
[b] اعہ ۲۱ : ۳۹ ۲ قرنـ ۱۱ : ۲۲ فلپـ ۳ : ۵
[c] اعہ ۵ : ۳۴
[d] اِستـ ۳۳ : ۳ ۲ سلا ۴ : ۳۸ لوقا ۱۰ : ۳۹
[e] اعہ ۲٦ : ۵
[f] اعہ ۲۱ : ۲۰ گلتـ ۱ : ۱۴
[g] روہ ۱۰ : ۲
[h] اعہ ۸ : ۳ اور ۲٦ : ۹، ۱۰، ۱۱ فلپـ ۳ : ٦ ۱ تمطـ ۱ : ۱۳
[i] لوقا ۲۲ : ٦٦ اعہ ۴ : ۵
[k] اعہ ۹ : ۲ اور ۲٦ : ۱۰، ۱۲
[l] اعہ ۹ : ۳ اور ۲٦ : ۱۲، ۱۳
[m] دان ۱۰ : ۷ اعہ ۹ : ۷
[n] اعہ ۹ : ۱۲

سنه عیسوي ۶۰

اور وهاں کے سب رهنیوالے یهودیوں[o] کے نزدیک نیک‌نام تها[p]، ۱۳ میرے پاس آیا، اور کهڑے هوکے مجهسے کها، ای بهائي سولس، پهر بینا هو. اور اُسي گهڑي میں نے اُس پر نگاه کي. ۱۴ اور اُس نے کها، همارے باپ‌دادوں کے خدا[q] نے تجهه کو آگے سے برگزیده کیا[r]، که تو اُس کي مرضي جانے، اور اُس راستباز[s] کو دیکهے[t]، اور اُس کے منهه کي آواز سنے[u]؛ ۱۵ کیونکه تو اُسکے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا، جو تو نے دیکهیں، اور سنیں[x]، گواه هوگا[y]. ۱۶ اور اب کیوں دیر کرتا هي؟ اُٹهکے بپتسمه لے، اور خداوند کا نام لیکے[z] اپنے گناهوں کو دهو ڈال[a]. ۱۷ اور جب میں یروسلم میں پهر آیا، اور هیکل میں دعا مانگتا تها، ایسا هوا، که میں بےخود هو گیا[b]؛ ۱۸ اور اُس کو دیکها[c]، جو مجهسے کهتا تها، جلدي کر، اور شتاب یروسلم سے نکل جا؛ کیونکه تیري گواهي میرے حق میں قبول نه کرینگے[d]. ۱۹ اور میں نے کها، ای خداوند، وے آپ جانتے هیں، که میں اُنهیں، جو تجهپر اِیمان لائے، قید کرتا[e]، اور هر ایک عبادت‌خانوں میں کوڑے مارتا تها[f]: ۲۰ اور جب تیرے شهید اِستفنس کا خون بهایا گیا، میں بهي وهاں کهڑا[g]، اور اُس کے قتل پر راضي تها[h]، اور اُس کے قاتلوں کے کپڑوں کي خبرداري کرتا تها. ۲۱ اور اُس نے مجهه سے کها، جا، که میں تجهے غیرقوموں کے پاس دور بهیجونگا[i]. ۲۲ وے اِسي بات تک اُس کي سن رهے؛ تب اپني آواز بلند کرکے چلائے، که ایسے کو زمین پر سے اُٹها ڈال[k]، که اُسکا جیتا رهنا مناسب نهیں[l]. ۲۳ اور جب وے چلاتے، اور اپنے کپڑے پهینکتے، اور خاک اُڑاتے تهے، ۲۴ سردار نے حکم دیا، که اُسے قلع میں لے جاویں، اور فرمایا، که اُسے کوڑے مارکے آزماویں؛ تاکه اُسے معلوم هو، که وے کس سبب اُس کي ضد میں یوں چلائے. ۲۵ جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تهے، پولس نے اُس صوبه‌دار سے،

[o] ۱ تمط ۳ : ۷ [p] اعم ۱۰ : ۲۲ [q] اعم ۳ : ۱۳ اور ۵ : ۳۰ [r] اعم ۹ : ۱۵ اور ۲۶ : ۱۶ [s] اعم ۳ : ۱۴ اور ۷ : ۵۲ [t] ۱ قرز ۹ : ۱ اور ۱۵ : ۸ [u] ۱ قرز ۱۱ : ۲۳ گلة ۱ : ۱۲ [x] اعم ۴ : ۲۰ اور ۲۶ : ۱۶ [y] اعم ۲۳ : ۱۱ [z] اعم ۹ : ۱۴ روم ۱۰ : ۱۳ [a] اعم ۲ : ۳۸ عبر ۱۰ : ۲۲ [b] اعم ۹ : ۲۶ ۲ قرز ۱۲ : ۲ [c] ۱۴ آیت [d] متي ۱۰ : ۱۴ [e] اعم ۸ : ۳ ۴ آیت [f] متي ۱۰ : ۱۷ [g] اعم ۷ : ۵۸ [h] لوقا ۱۱ : ۴۸ اعم ۸ : ۱ روم ۱ : ۳۲ [i] اعم ۹ : ۱۵ اور ۱۳ : ۲، ۴۶، ۴۷ اور ۱۸ : ۶ اور ۲۶ : ۱۷ روم ۱ : ۵ اور ۱۱ : ۱۳ اور ۱۵ : ۱۶ گلة ۱ : ۱۵، ۱۶ اور ۲ : ۷، ۸ افس ۳ : ۷، ۸ ۱ تمط ۲ : ۷ ۲ تمط ۱ : ۱۱ [k] اعم ۲۱ : ۳۶ [l] اعم ۲۵ : ۲۴

جو پاس کهڑا تها، کها، کیا تمهیں جائز هي، که ایک آدمي کو، جو رومي اور بےقصور هي، کوڑے مارو[m]؟ ۲۶ صوبه‌دار یهه سنکے گیا، اور سردار کو خبر دي، اور کها، خبردار، تو کیا کیا چاهتا هي؟ کیونکه یهه آدمي رومي هي. ۲۷ اور سردار نے پاس آکے اُس کو کها، مجهے بتا، کیا تو رومي هي؟ اُس نے کها، هاں. ۲۸ سردار نے جواب دیا، که میں نے بهت نقد دیکے یهه رتبه حاصل کیا. پولس نے کها، میں تو ایسا هي پیدا هوا. ۲۹ في‌الفور وے، جو اُس کو آزمایا چاهتے تهے، اُس سے باز آئے؛ اور سردار بهي، یهه جانکر که وه رومي هي، اور میں نے اُسے باندها، ڈر گیا. ۳۰ صبح کو اِس اِراده سے، که حقیقت کو جانے، که یهودي اُس پر کیا دعوی رکهتے هیں، اُس کي زنجیریں کهولیں، اور حکم دیا، که سردار کاهن اور اُن کي ساري صدر مجلس جمع هوویں؛ پهر پولس کو نیچے لے جاکے، اُن کے بیچ میں کهڑا کیا.

[m] اعم ۱۶ : ۳۷

۲۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ جس وقت پولس اپنے بچاؤ میں عذر کرتا تها، ۲ هنانیاه نے حکم دیا که اُسے ماریں، ۷ اُن میں جو اُس پر نالش کرتے تهے تکرار هوگئي. ۱۱ خدا اُسے تسلي دیتا. ۱۴ پولس کے پکڑنے کے لیئے یهودي گهات میں رهتے؛ ۲۰ اِس کي خبر سردار کو دي جاتي. ۲۳ وه اُسے فیلکس حاکم کے پاس بهیج دیتا.

تب پولس نے صدر مجلس کي طرف نظر کرکے کها، ای بهائیو، میں آج تک کمال نیکنیتي سے[a] خدا کے حضور چلا. ۲ تب سردار کاهن هنانیاه نے اُن کو، جو اُس کے پاس کهڑے تهے، حکم دیا، که اُس کے منهه پر تهپیڑا ماریں[b]. ۳ تب پولس نے اُس سے کها، خدا تجهے ماریگا، ای سفیدي پهیري هوئي دیوار: کیا تو بیٹها هي، که شریعت کے موافق میرا اِنصاف کرے، اور شریعت کے برخلاف مجهے مارنے کا حکم دیتا هي[c]؟ ۴ اُنهوں نے، جو پاس کهڑے تهے کها، کیا تو خدا کے سردار کاهن کو برا کهتا هي؟ ۵ پولس نے کها، ای بهائیو، میں نے نه جانا، که

[a] اعم ۲۴ : ۱۶ ۱ قرز ۴ : ۴ ۲ قرز ۱ : ۱۲ اور ۴ : ۲ ۲ تمط ۱ : ۳ عبر ۱۳ : ۱۸ [b] ۱ سلا ۲۲ : ۲۴ یره ۲۰ : ۲ یوح ۱۸ : ۲۲ [c] احبو ۱۹ : ۳۵ اِستة ۲۵ : ۱، ۲ یوح ۷ : ۵۱

سنه عیسوي ٦٠

سردار کاهن هی[d]؛ کیونکه لکها هی، که اپني قوم کے سردار کو برا مت کہہ[e]. ٦ اور پولس یهه جانکے، که بعضے صدوقي اور بعضے فریسي هیں، مجلس میں پکارا، که ای بهائیو، میں فریسي[f]، اور فریسي کا بیتا هوں؛ اور مردوں کي بابت اُمید اور قیامت کے سبب مجهه پر اِلزام هوتا هی[g]. ٧ جب اُس نے یهه کہا، فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار هوئي: اور مجلس میں پهوت پڑي. ٨ کیونکه صدوقي تو کہتے هیں، که قیامت نهیں[h]، اور نه فرشته، نه روح هی: پر فریسي دونوں کا اِقرار کرتے هیں. ٩ اور بڑا شور هوا: اور فریسیوں کے فرقے کے فقیه اُتهے، اور یوں کہکے جهگڑنے لگے، که هم اِس آدمي میں کچهه برائي نهیں پاتے هیں[i]: پر اگر کسي روح یا فرشتے نے اِس سے کلام کیا هو[k]، تو هم خدا سے نه لڑیں[l]. ١٠ اور جب بڑي تکرار هوئي، تو سردار نے، اِس خوف سے که مبادا پولس اُنسے پهاڑا جاوے، فوج کو حکم دیا، که اُترکے اُسے اُن کے بیچ سے زبردستي نکالے، اور قلع میں لے آوے. ١١ اور اُسي رات خداوند نے اُس کے پاس آکے کہا، ای پولس، خاطرجمع رکهه[m]: که جیسا تونے میري بابت یروسلم میں گواهي دي، ویسا هي تجهے روم میں بهي گواهي دینا ضرور هی. ١٢ اور جب دن هوا، بعضے یهودیوں نے ایکا کرکے لعنت کي قسم کهائي، اور کہا، که جب تک هم پولس کو قتل نه کریں، نه کچهه کهائینگے نه پیئینگے[n]. ١٣ اور وے، جنهوں نے آپس میں یهه قسم کهائي، چالیس سے زیاده تهے. ١٤ سو اُنهوں نے سردار کاهنوں اور بزرگوں کے پاس جاکے کہا، هم نے لعنت کي قسم کهائي، که جب تک پولس کو قتل نه کریں، کچهه نه چکهینگے. ١٥ پس اب تم صدر مجلس کي شراکت میں، فوج کے سردار سے عرض کرو، که کل اُسے تمهارے پاس لاوے، گویا تم اُس کے معامله کي حقیقت زیاده دریافت کیا چاهتے هو: پر هم طیار هیں، که اُسکے پهنچنے سے پهلے اُسے هلاک کریں. ١٦ اور پولس کا بهانجا اُنکي گهات کا حال سنکے چلا، اور قلع میں جاکے پولس کو خبر دي. ١٧ تب پولس نے صوبهداروں میں سے ایک کو بلاکے کہا، اِس جوان کو سردار کے پاس لے جا؛ که وه اُس سے کچهه کہا چاهتا هی. ١٨ پس وه اُسے سردار پاس لے گیا، اور کہا، پولس قیدي نے مجهے اپنے پاس بلاکے درخواست کي، که اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں، که تجهه سے کچهه کہا چاهتا هی. ١٩ تب سردار نے اُس کا هاتهه پکڑکے، اور اُسے الگ لے جاکے، پوچها، که وه کیا هی، جو مجهه سے کہا چاهتا هی؟ ٢٠ اُس نے کہا، یهودیوں نے ایکا کیا هی[o]، که تجهه سے درخواست کریں، که کل پولس کو صدر مجلس میں لاوے، گویا که وے اُس کے حال کي اور بهي تحقیقات کیا چاهتے هیں. ٢١ پس تو اُن کي نه مانیو. کیونکه اُن میں چالیس شخص سے زیاده اُس کي گهات میں لگے هیں، جنهوں نے لعنت کي قسم کهائي هی، که جب تک اُسے هلاک نه کریں، نه کهائینگے نه پیئینگے: اور اب طیار، اور تیرے وعده کے منتظر هیں. ٢٢ تب سردار نے جوان کو رخصت کیا، اور حکم دیا، که کسي سے مت کہه، که تو نے مُجهه پر یهه ظاهر کیا. ٢٣ اور دو صوبهداروں کو پاس بلاکے کہا، دو سو سپاهي، اور ستر سوار، اور دو سو بهالیبردار، رات کي تیسري گهڑي، طیار رکهو، که قیصریا کو جاویں: ٢٤ اور جانور بهي حاضر کرو، که پولس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح و سلامت پهنچاویں. ٢٥ اور اِس مضمون کا خط لکها: ٢٦ قلودیوس لسیاس کا فیلکس حاکم بهادر کو سلام. ٢٧ اِس مرد کو یهودیوں نے پکڑا، اور اُسے هلاک

سنه عیسوي ٦٠

١٢٠ آیت

[d] اعه ٢٤ : ١٧
[e] خر ٢٢ : ٢٨ واعظ ١٠ : ٢٠ ٢ پطر ٢ : ١٠ یهود ٨
[f] اعه ٢٦ : ٥ فلي ٣ : ٥
[g] اعه ٢٤ : ١٥، ٢١ اور ٢٦ : ٦ اور ٢٨ : ٢٠
[h] متي ٢٢ : ٢٣ مرة ١٢ : ١٨ لوقا ٢٠ : ٢٧
[i] اعه ٢٥ : ٢٥ اور ٢٦ : ٣١
[k] اعه ٢٢ : ٧، ١٧، ١٨
[l] اعه ٥ : ٣٩
[m] اعه ١٨ : ٩ اور ٢٧ : ٢٣، ٢٤
[n] ٢١، ٣٠ آیتیں
[o] اعه ٢٥ : ٣

سنہ عیسوي ۶۰

کرنے پر تھے؛ پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومي هي، فوج سمیت چڑھ گیا، اور اُسے چھڑا لایا[p]. ۲۸ اور جب چاہا، کہ دریافت کروں، کہ اُنھوں نے کس سبب سے اُسپر نالش کي، تو اُسے اُنکي صدرمجلس میں لے گیا[q]؛ ۲۹ اور دریافت کیا، کہ وے اپني شریعت کے مسئلوں کي بابت اُسپر نالش کرتے هیں[r]، پر اُسکا کوئي قصور نهیں ٹھہرا، جو قتل یا قید کے لائق هو[s]. ۳۰ اور جب مجھے اِطلاع هوئي، کہ یهودي اِس مرد کي گھات میں لگے هیں[t]، میں نے اُسے جلد تیرے پاس بھیج دیا، اور اُس کے مدعیوں کو بھي حکم دیا، کہ تیرے حضور اُس پر دعویٰ کریں[u]. زیادہ سلام. ۳۱ پس سپاهیوں نے، حکم کے موافق، پولس کو لیکے راتوں رات انتپترس میں پہنچایا. ۳۲ اور دوسرے دن سواروں کو اُس کے ساتھ روانہ کرکے آپ قلع کو پھرے: ۳۳ اُنھوں نے قیصریا میں پہنچ کے حاکم کو خط دیا، اور پولس کو بھي اُس کے آگے حاضر کیا. ۳۴ حاکم نے خط پڑھکے پوچھا، کہ وہ کس صوبہ کا هي؟ اور معلوم کرکے کہ قلقیہ کا هي[x]، ۳۵ کہا، جب تیرے مدعي بھي حاضر هونگے، میں تیري سنونگا[y]. اور حکم دیا، کہ اُسے هیرودیس کي بارگاہ میں قید رکھیں[z].

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ طرطلس وکیل کے وسیلہ سے وے پولس پر نالش کرتے. ۱۰ اور وہ اپنے بچاؤ میں اپني چال اور تعلیم کا سب احوال بیان کرتا. ۲۴ حاکم اور اُس کي بیباہ کے سامھنے وہ مسیح کي خوشخبري سناتا. ۲۶ حاکم رشوت پانے کي اُمید رکھنا، پر کچھہ نہ ملتا. ۲۷ آخر کو عہدہ سے برخاست هوکے پولس کو قید میں چھوڑ جاتا.

پانچ دن بعد[a] هنانیاہ سردار کاهن، بعض بزرگوں اور طرطلس نام ایک وکیل کے ساتھ وهاں آیا، اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کي[b]. ۲ جب وہ بلایا گیا، طرطلس فریاد کرنے لگا، اور کہا، بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلہ همیں بڑا چین، اور تیري دوراندیشي سے

[p] اعہ ۲۱ : ۳۳ اور ۲۴ : ۷
[q] اعہ ۲۲ : ۳۰
[r] اعہ ۱۸ : ۱۵ اور ۲۵ : ۱۹
[s] اعہ ۲۶ : ۳۱
[t] ۲۰ آیت
[u] اعہ ۲۴ : ۸ اور ۲۵ : ۶
[x] اعہ ۲۱ : ۳۹
[y] اعہ ۲۴ : ۱، ۱۰ اور ۲۵ : ۱۶
[z] متي ۲۷ : ۲۷
[a] اعہ ۲۱ : ۲۷
[b] اعہ ۲۳ : ۲، ۳۰، ۳۵ اور ۲۵ : ۲

سنہ عیسوي ۶۰

اِس قوم کے لیئے اِنتظام کے اچھے انجام هوتے هیں، ۳ اي فیلکس بہادر، هم اِس کو هر وقت اور هر جگہہ کمال شکرگذاري کے ساتھ مان لیتے هیں. ۴ پر اِس لیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں، میں تیري منت کرتا هوں، کہ تو اپني مهرباني سے هماري دو ایک باتیں سن. ۵ کہ هم نے اِس مرد کو مفسد، اور تمام دنیا کے سب یهودیوں میں فتنہ‌انگیز[c]، اور ناصریوں کي بدعت کا ایک سردار پایا؛ ۶ اُس نے هیکل کو ناپاک کرنے کا بھي قصد کیا[d]، اور هم نے اُسے پکڑا، اور چاها، کہ اپني شریعت کے موافق اُسکي عدالت کریں[e]. ۷ پر لسیاس سردار آکے بڑي زبردستي کے ساتھ اُسے همارے هاتھوں سے چھین لے گیا[f]. ۸ اور اُس کے مدعیوں کو حکم دیا، کہ تیرے پاس جائیں[g]: سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو، جن کي هم اُس پر نالش کرتے هیں، خود اُسي سے دریافت کر سکتا هي. ۹ اور یهودیوں نے بھي مان لیا، اور کہا، کہ یے باتیں یونهیں هیں. ۱۰ تب پولس نے، جب حاکم سے بولنے کا اِشارا پایا، جواب دیا، ازبسکہ میں جانتا هوں، کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم هي، میں بڑي خاطرجمعي سے اپنا عذر بیان کرتا هوں: ۱۱ کیونکہ تو دریافت کر سکتا هي، کہ بارہ دن سے زیادہ نهیں هوئے، کہ میں یروسلم میں عبادت کرنے گیا[h]. ۱۲ اور اُنھوں نے هیکل میں مجھے کسي کے ساتھ بحث کرتے، یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا، نہ عبادتخانوں میں، نہ شهر میں[i]؛ ۱۳ اور نہ اِن باتوں کو، جن کي وے مجھ پر اب نالش کرتے هیں، ثابت کر سکتے هیں. ۱۴ لیکن تیرے سامھنے یہہ اِقرار کرتا هوں، کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے هیں[k]، اُسي میں اپنے باپ‌دادوں کے خدا[l] کي بندگي کرتا، اور سب کچھ

[c] لوقا ۲۳ : ۲ اعہ ۶ : ۱۳ اور ۱۶ : ۲۰ اور ۱۷ : ۶ اور ۲۱ : ۲۸ ۱پطر ۲ : ۱۲، ۱۵
[d] اعہ ۲۱ : ۲۸
[e] یوحـ ۱۸ : ۳۱
[f] اعہ ۲۱ : ۳۳
[g] اعہ ۲۳ : ۳۰
فیلکس یهودیہ کا صوبہ مقرر هوا. سنہ عیسوي ۵۳ میں.
[h] اعہ ۲۱ : ۲۶ ۱۷ آیت
[i] اعہ ۲۵ : ۸ اور ۲۸ : ۱۷
[k] دیکھو عمو ۸ : ۱۴ اعہ ۹ : ۲
[l] ۲تمطا ۱ : ۳

سنہ عیسوي ٦٠

جو شریعت اور نبیوں کي کتابوں میں لکھا هي[m]، یقین جانتا: ۱۵ اور خدا سے یہہ اُمید رکھتا ہوں[n]، جس کو وے بھي مان لیتے ہیں، کہ مردوں کي قیامت ہوگي، کیا راستوں، کیا ناراستوں کي[o]. ۱۶ اور میں اِسي سبب کوشش کرتا ہوں، کہ ہمیشہ خدا اور آدمیوں کے آگے میرا دل مُجھے ملامت نہ کرے[p]. ۱۷ اب کئي برس بعد میں اپني قوم کو خیرات پہنچانے، اور نذر چڑھانے آیا ہوں[q]. ۱۸ اِس پر اسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں تہارت کیئے ہوئے پایا[r]، پر نہ تو دنگل کے ساتھہ ہوتے، نہ فساد اُٹھاتے دیکھا. ۱۹ سو اُنہیں تیرے سامھنے حاضر ہونا، اور اگر اُنکا مجھہ پر کچھہ دعویٰ ہو، نالش کرنا واجب تھا[s]. ۲۰ یا یہي خود کہیں، کہ جب میں صدر مجلس کے سامھنے کہڑا تھا، مجھہ میں کچھہ بدي پائي؛ ۲۱ مگر اِسي ایک بات کي بابت، جو میں نے اُن میں کہڑا ہوکے پکارا؛ کہ مردوں کي قیامت کے سبب آج مُجھہ پر اِلزام ہوتا هي[t]. ۲۲ فیلکس نے، جو اِس طریقہ کي باتیں خوب جانتا تھا، یہہ سنکے اُنہیں تاخیر میں ڈالا، اور کہا، جب لسیاس فوج کا سردار آوے[u]، تو میں تمہارے درمیان کي سب باتیں فیصل کرونگا. ۲۳ اور صوبہ‌دار کو حکم دیا، کہ پولس کي خبرداري کر، اور آرام میں رکھہ، اور اُس کے لوگوں میں سے کسي کو اُسکي خدمت کرنے، یا اُس پاس آنے سے منع مت کر[x]. ۲۴ اور چند روز بعد فیلکس نے اپني جورو دروسلہ کے ساتھہ، جو یہودن تھي، آکے، پولس کو بلا بھیجا، اور اُس سے مسیح کے دین کي سني. ۲۵ پر جب وہ راستبازي، اور پرہیزگاري، اور آیندہ عدالت کي بابت باتیں کر رہا تھا، تو فیلکس نے خوف کھاکے جواب دیا، اِس وقت جا؛ فرصت پاکے تجھے پھر بلاؤنگا. ۲۶ پر اُس کو یہہ اُمید بھي تھي،

[m] اعم ۲٦ : ۲۲ اور ۲۸ : ۲۳
[n] اعم ۲۳ : ٦ اور ۲٦ : ٦، ۷ اور ۲۸ : ۲۰
[o] دان ۱۲ : ۲ یوحن ٥ : ۲۸، ۲۹
[p] اعم ۲۳ : ۱
[q] اعم ۱۱ : ۲۹، ۳۰ اور ۲۰ : ۱٦ روم ۱٥ : ۲٥ ۲ قرن ۸ : ۴ گلت ۲ : ۱۰
[r] اعم ۲۱ : ۲٦، ۲۷ اور ۲٦ : ۲۱
[s] اعم ۲۳ : ۳۰ اور ۲٥ : ۱٦
[t] اعم ۲۳ : ٦ اور ۲۸ : ۲۰
[u] ۷ آیت
[x] اعم ۲۷ : ۳ اور ۲۸ : ۱٦

سنہ عیسوي ٦٠

کہ پولس سے کچھہ نقد پاوے[y]، تاکہ اُس کو چھوڑ دے: اِس لیئے اُسے اکثر بلاتا، اور اُس کے ساتھہ گفتگو کرتا تھا. ۲۷ اور جب دو برس گذرے، پرکیوس فیسطس، فیلکس کا قایم مقام هو آیا: اور فیلکس یہہ چاہکے، کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے، پولس کو قید هي میں چھوڑ گیا[z].

سنہ عیسوي ٦۲

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودي پولس پر فیسطس کے آگے نالش کرتے. ۸ وہ اپنا عذر کرتا، ۱۱ اور قیصر کي دہائي دیتا. ۱۴ بعد اُس کے فیسطس پولس کا حال اگرپہ بادشاہ پر ظاہر کرتا، ۲۳ اور وہ دوبارہ حاضر کیا جاتا. ۲۵ فیسطس صاف اِقرار کرتا کہ اِس آدمي نے کچھہ قتل کے لایق نہیں کیا.

پس فیسطس صوبہ میں داخل ہوکے، تین روز بعد قیصریا سے یروسلم کو گیا. ۲ تب سردار کاہن، اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُس کے آگے پولس پر نالش کي[a]؛ ۳ اور اُس کے مقدمہ میں یہہ مہرباني چاہي، کہ اُسے یروسلم میں بلا بھیجے: اور گھات میں تھے، کہ اُس کو راہ میں مار ڈالیں[b]. ۴ پر فیسطس نے جواب دیا، کہ پولس تو قیصریہ هي میں قید رہے، اور میں آپ جلد وہاں جاؤنگا؛ ۵ اور کہا، پس تم میں سے جنھیں مقدور ہو، ساتھہ چلیں؛ اور اگر اِس شخص میں کچھہ بدي هي[c]، اُسپر نالش کریں. ۶ سو اُن کے درمیان || دن دس ایک رہکے، قیصریا کو گیا؛ اور دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹھکے، حکم دیا، کہ پولس کو لاویں. ۷ جب وہ حاضر ہوا، وے یہودي، جو یروسلم سے آئے تھے، اُس کے گرد کھڑے ہوکے، پولس پر بہتیري اور بھاري نالشیں کرنے لگے، جو ثابت نہ کر سکے[d]. ۸ اُس نے اپنا عذر کرکے کہا، کہ میں نے نہ یہودیوں کي شریعت کا، اور نہ ہیکل کا، اور نہ قیصر کا گناہ کیا هي[e]. ۹ پر فیسطس نے یہہ چاہکے، کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے[f]، پولس کو جواب دیکے کہا، کیا تو چاہتا هي، کہ یروسلم کو جائے، اور وہاں میرے آگے اِن باتوں کي بابت تیرا اِنصاف

[y] خر ۲۳ : ۸
[z] خر ۲۳ : ۲ اعم ۱۲ : ۳ اور ۲٥ : ۹، ۱۴
[a] اعم ۲۴ : ۱ ، ۱٥ آیت
[b] اعم ۲۳ : ۱۲، ۱٥
[c] اعم ۱۸ : ۱۴ ، ۱۸ آیت
|| بعض نسخوں میں ایسا هي، آٹھہ یا دس دن سے زیادہ نہ رہکے، وغیرہ.
[d] مرق ۱٥ : ۳ لوقا ۲۳ : ۲، ۱۰ اعم ۲۴ : ٥، ۱۳
[e] اعم ٦ : ۱۳ اور ۲۴ : ۱۲ اور ۲۸ : ۱۷
[f] اعم ۲۴ : ۲۷

سنه عیسوي ۶۲

هو[g]؟ ۱۰ پر پولس نے کہا، میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کھڑا هوں؛ چاهیئے که یہیں میرا اِنصاف هو: یہودیوں کا میں نے کچھ قصور نہیں کیا، چنانچه تو بھي خوب جانتا هي. ۱۱ پر اگر قصوروار هوں، اور میں نے کچھ قتل کے لائق کیا، تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا[h]؛ پر جو اُن باتوں کي، جن کي وے مجھ پر نالش کرتے هیں، کچھ اصل نہیں، تو کوئي مجھ کو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا. میں قیصر کي دهائي دیتا هوں[i]. ۱۲ تب فیسطس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا، که تو نے قیصر هي کي دهائي دي؛ قیصر هي کے پاس جائیگا. ۱۳ اور کچھ دن بیتے اگرپه بادشاه اور برنیقي قیصریه میں آئے، که فیسطس کو سلام کریں. ۱۴ اور جب کچھ دن وهاں رهے تھے، فیسطس نے پولس کا حال بادشاه سے ذکر کیا، اورکہا، ایک شخص هي، جسے فیلکس قید میں چھوڑ گیا[k]: ۱۵ اُس پر، جب میں یروسلم میں تھا، سردار کاهنوں، اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کي، اور چاها[l]، که اُس پر سزا کا حکم دیا جائے. ۱۶ اُنہیں میں نے جواب دیا، که رومیوں کا دستور نہیں، که کسي آدمي کو هلاکت کے لیئے حواله کریں، جب تک که مدعاعلیه اپنے مدعیوں کے روبرو نه هو[m]، اور دعوی کا جواب نه دینے پاوے. ۱۷ سو جب وے یہاں باهم هوئے، میں نے کچھ دیر نه کي، بلکه دوسرے دن[n] تخت پر بیٹھکر حکم دیا، که اُس مرد کو لاؤ. ۱۸ پر جب اُس کے مدعي کھڑے هوئے، اُنہوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئي اِلزام پیش نه کیا، جس کا مجھے خیال تھا: ۱۹ بلکه اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت، جو مرگیا، جسے پولس کہتا تھا، که زنده هي، اُس سے بحث کرتے تھے[o]. ۲۰ جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تھا، اُس سے پوچھا، کیا تو یروسلم میں جانے کو راضي هي، که وهاں اِن باتوں کا فیصله هو؟ ۲۱ پر جب پولس نے

g ۲۰ آیت
h ۲۵ آیت اعم ۱۸ : ۱۴ اور ۲۳ : ۲۹ اور ۲۶ : ۳۱
i اعم ۲۶ : ۳۲ اور ۲۸ : ۱۹
k اعم ۲۴ : ۲۷
l ۲، ۳ آیتیں
m ۴، ۵ آیتیں
n ۶ آیت
o اعم ۱۸ : ۱۵ اور ۲۳ : ۲۹

دهائي دي، که میرا اِنصاف جناب عالي هي کي تحقیق پر موقوف رهے، میں نے حکم دیا، که جب تک اُسے قیصر کے پاس نه بھیج دوں، اُسکي نگهباني کریں. ۲۲ تب اگرپه نے فیسطس سے کہا، میں بھي چاهتا هوں، که اِس آدمي کي سنوں[p]. وه بولا، کل تو اُس کي سنیگا. ۲۳ پس دوسرے دن، جب اگرپه اور برنیقي بڑي شان و شوکت سے ||سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ، †دیوانخانه میں داخل هوئے، فیسطس کے حکم سے پولس کو لائے. ۲۴ تب فیسطس نے کہا، اي اگرپه بادشاه، اور سب مردو جو همارے ساتھ حاضر هو، تم اِس کو دیکھتے هو، جس کي بابت یہودیوں کي ساري گروه یروسلم میں اور یہاں میرے پیچھے پڑي[q]، اور چلاتي هي، که اُس کا آگے کو جیتا رهنا واجب نہیں[r]. ۲۵ پر جب مجھ سے دریافت هوا که اُس نے کچھ قتل کے لائق نہیں کیا[s]، اور اُس نے آپ جناب عالي کي دهائي دي، تو میں نے ٹھانا، که اُسے بھیج دوں[t]. ۲۶ اور مجھے اُس کے حق میں کسي بات کا یقین نہیں، که اپنے خداوند کو لکھوں. اِس واسطے میں نے اُسے تمہارے آگے، اور خاص کر تیرے حضور، اي اگرپه بادشاه، حاضر کیا هي، تاکه تحقیقات کے بعد کچھ لکھ سکوں: ۲۷ کیونکه قیدي کو بھیجنا، اور نالشیں، جو اُس پر هیں، نه بتانا، مجھے نامناسب معلوم هوتا هي.

۲۶ باب

اِس بیان میں، که ۲ پولس اگرپه کے حضور اپني ساري چال کا احوال لڑکپن هي سے لیکے بیان کرتا، ۱۲ اور خاص کرکے که کیونکر اُس کا دل معجزانه وضع سے تبدیل هوگیا، اور وه مسیح کا رسول مقرر هوا. ۲۴ فیسطس اُسے دیوانه جانتا، پر وه اپنا عذر کرکے بڑي فروتني سے اُسے جواب دیتا. ۲۸ اگرپه مان لیتا که نزدیک هي که میں عیسائي هو جاؤں. ۳۱ ساري محفل اُسے بےگناه ٹھہراتي.

اگرپه نے پولس سے کہا، تجھے اپنا عذر کرنے کي اِجازت هي. تب پولس هاتھ،

سنه عیسوي ۶۲

p دیکھو اعم ۹ : ۱۵
|| یوناني میں، هزاریوں.
† یوناني میں، اکرواتیریوں، یعني، وه مکان جہاں باتیں سني جاتي هیں.
q ۲، ۳، ۷ آیتیں
r اعم ۲۲ : ۲۲
s اعم ۲۳ : ۹، ۲۹ اور ۲۶ : ۳۱
t ۱۱، ۱۲ آیتیں

سنه عیسوي ۶۲

پھیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا: ۲ که، اي بادشاه اگرپه، اُن سب باتوں کي بابت، جن کا یهودي مجھه پر دعوی کرتے هیں، آج تیرے سامھنے عذر کرنا اپني سعادت جانتا هوں؛ ۳ خاص اِس لیئے، که تو یهودیوں کي سب رسموں اور مسئلوں سے واقف هی: اِس سبب میں تیري منت کرتا هوں، که تحمل سے میري سن. ۴ پس میري چال کو جواني سے، که کس طرح شروع سے اپني قوم کے درمیان یروسلم میں نباهتا رها، یهه سب یهودي جانتے هیں: ۵ سو وے مجھے شروع سے جانکے، اگر چاهیں تو گواهي دیں، که میں فریسي هوکے هم لوگوں کے مذهب کے سب سے پرهیزگار فرقه کے موافق زندگي کاٹتا تها[a]. ۶ اور اب اُس وعده کي اُمید کے سبب، جو خدا نے همارے باپ‌دادوں سے کیا تها[b]، میں اپني عدالت کے واسطے کھڑا هوں[c]: ۷ اُسي وعدے کے پانے کي اُمید[d] پر همارے باره فرقے[e] دل و جان سے رات دن[f] بندگي کیا کرتے هیں. اِسي اُمید کے سبب، اي بادشاه اگرپه، یهودي مجھه پر فریاد کرتے هیں. ۸ یهه بات کیوں بےاِعتبار سمجھتے هو، که خدا مردوں کو جلاتا هی؟ ۹ هاں، میں نے بهي سمجها، که یسوع ناصري کے نام کي بهت برخلافي کرنا مجھه پر واجب هی[g]. ۱۰ سو بهي میں نے یروسلم میں کیا[h]: اور سردار کاهنوں سے[i] اِختیار پاکے بهت سے مقدسوں کو قیدخانے میں بند کیا؛ اور جب قتل کیئے جاتے تهے، میں حامي بهرتا تها. ۱۱ اور هر عبادتخانے میں اکثر اُنهیں سزا دلاکے[k] زبردستي اُن سے کفر کهواتا؛ اور اُن پر نهایت جنون کرکے بیگانوں کے شهروں تک ستاتا تها. ۱۲ اِس حال میں، جب سردار کاهنوں سے اِختیار اور پروانگي پاکے، دمشق کو جاتا تها[l]؛ ۱۳ دو پهر کو، اي بادشاه، میں نے راه میں دیکها، که آسمان سے ایک نور، سورج سے براق، میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا هی. ۱۴ جب هم سب زمین پر گر پڑے، میں نے ایک آواز سني، جو مجھه سے بولتي، اور عبراني زبان میں کهتي تهي، که اي سولس، سولس، تو مجھے کیوں ستاتا هی؟ پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل هی. ۱۵ میں نے کها، اي خداوند، تو کون هی؟ وه بولا، میں یسوع هوں، جسے تو ستاتا هی. ۱۶ لیکن اُٹھه، اور اپنے پانوں پر کھڑا هو: کیونکه میں اِس لیئے تجهه پر ظاهر هوا، که تجھے اُن چیزوں کا خادم اور گواه ٹههراؤں[m]، جنهیں تو نے دیکها، اور جو میں تجهه پر ظاهر کرونگا؛ ۱۷ اور میں تجھے بچاؤنگا اِس قوم اور غیرقوموں سے، جن کے پاس اب تجھے بهیجتا هوں[n]، ۱۸ که تو اُنکي آنکهیں کهول دے[o]، تاکه اندهیرے سے اُجالے[p]، اور شیطان کے اِختیار سے خدا کي طرف پهریں، اور گناهوں کي معافي[q]، اور مقدسوں میں[r] میراث پاویں[s]، اُس اِیمان کے وسیلے، جو مجهه پر هی. ۱۹ اِس لیئے، اي بادشاه اگرپه، میں اُس آسماني رویا کا نافرمان نه هوا: ۲۰ بلکه پهلے اُنهیں جو دمشق، اور یروسلم، اور سارے ملک یهودیه میں هیں، اور غیرقوموں کو بهي، چتایا[t]، که توبه کریں، اور خدا کي طرف پهریں، اور توبه کے موافق عمل کریں[u]. ۲۱ اِنهیں باتوں کے سبب یهودیوں نے مجھے هیکل میں پکڑکے میرے قتل کا قصد کیا[x]. ۲۲ پر خدا سے مدد پاکے آج تک کھڑا هوں، اور چهوٹے بڑے پر گواهي دیتا، اور کچهه نهیں کهتا هوں، مگر وے باتیں جن کے واقع هونے کي خبر نبیوں[y] اور موسی نے بهي دي هی[z]. ۲۳ که مسیح دکهه اُٹهاویگا[a]، اور مردوں میں سے پهلا جي اُٹهیگا[b]، اور اِس قوم اور غیرقوموں کو نور دکهلاویگا[c]. ۲۴ جب وه اپنا عذر یوں کرتا تها، فیسطس نے بڑي

[a] اعم ۲۲: ۳؛ اور ۲۳: ۶؛ اور ۲۴: ۱۵، ۲۱؛ فلپ ۳: ۵. [b] پید ۳: ۱۵؛ اور ۲۲: ۱۸؛ اور ۲۶: ۴؛ اور ۴۹: ۱۰؛ اِست ۱۸: ۱۵؛ ۲ سمو ۷: ۱۲؛ زبور ۱۳۲: ۱۱؛ یسع ۴: ۲؛ اور ۷: ۱۴؛ اور ۹: ۶؛ اور ۴۰: ۱۰؛ یرم ۲۳: ۵؛ اور ۳۳: ۱۴، ۱۵، ۱۶؛ حزق ۳۴: ۲۳؛ اور ۳۷: ۲۴؛ دان ۹: ۲۴؛ میکه ۷: ۲۰. [c] اعم ۱۳: ۳۲؛ روم ۱۵: ۸؛ طیط ۲: ۱۳. [d] اعم ۲۳: ۶. [e] فلپ ۳: ۱۱. [f] یعق ۱: ۱. [g] لوقا ۲: ۳۷؛ ۱ تسا ۳: ۱۰؛ ۱ تمط ۵: ۵. [h] یوحه ۱۶: ۲؛ ۱ تمط ۱: ۱۳. [i] اعم ۸: ۳؛ گلت ۱: ۱۳. [k] اعم ۹: ۱۴، ۲۱؛ اور ۲۲: ۵. [l] اعم ۲۲: ۱۹. [m] اعم ۹: ۳؛ اور ۲۲: ۶.

[m] اعم ۲۲: ۱۵. [n] اعم ۲۲: ۲۱. [o] یسع ۳۵: ۵؛ اور ۴۲: ۷؛ لوقا ۱: ۷۹؛ یوحه ۸: ۱۲؛ ۲ قرن ۴: ۴؛ افس ۱: ۱۸؛ ۱ تسا ۵: ۵. [p] ۲ قرن ۶: ۱۴؛ افس ۴: ۱۸؛ اور ۵: ۸؛ قلس ۱: ۱۳؛ ۱ پطر ۲: ۹، ۲۵. [q] لوقا ۱: ۷۷. [r] اعم ۲۰: ۳۲. [s] افس ۱: ۱۱؛ قلس ۱: ۱۲. [t] اعم ۹: ۲۰، ۲۲، ۲۹؛ اور ۱۱: ۲۶؛ اور ۱۳، اور ۱۴، اور ۱۶، اور ۱۷، اور ۱۸، اور ۱۹، اور ۲۰، اور ۲۱، ابواب. [u] متي ۳: ۸. [x] اعم ۲۱: ۳۰، ۳۱. [y] لوقا ۲۴: ۲۷، ۴۴؛ اعم ۲۴: ۱۴؛ اور ۲۸: ۲۳؛ روم ۳: ۲۱. [z] یوحه ۵: ۴۶. [a] لوقا ۲۴: ۲۶، ۴۶. [b] ۱ قرن ۱۵: ۲۰؛ قلس ۱: ۱۸؛ مکا ۱: ۵. [c] لوقا ۲: ۳۲.

سنہ عیسوي ۶۲

آواز سے کہا، ای پولس، تو دیوانہ هی ؛ بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا[d]. ۲۵ وہ بولا، ای فیستس بہادر، میں دیوانہ نہیں ؛ بلکہ سچائي اور هوشیاري کي باتیں کہتا هوں ؛ ۲۶ کہ بادشاہ، جس کے سامھنے اب میں بےدھڑک بولتا هوں، یہہ باتیں جانتا هی : بلکہ مجھے یقین هی، کہ اِن باتوں میں سے کوئي اُس پر چھپي نہیں ؛ کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے میں نہیں هوا. ۲۷ ای بادشاہ اگرپہ، کیا تو نبیوں پر یقین لاتا؟ میں جانتا هوں کہ یقین لاتا هی. ۲۸ تب اگرپہ نے پولس سے کہا، نزدیک هی کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحي هو جاؤں. ۲۹ پولس بولا، خدا کرے، کہ صرف تو هي نہیں، بلکہ سب جو آج میري سنتے هیں، فقط نزدیک نہیں، بلکہ بالکل ایسے هوویں، جیسا میں هوں[e]، بغیر اِن زنجیروں کے. ۳۰ جب اُس نے یہہ کہا تھا، بادشاہ، اور حاکم، اور برنیقي، اور اُن کے همنشین اُٹھے : ۳۱ اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے، کہ یہہ آدمي ایسا کچھہ نہیں کرتا، جو قتل یا قید کے لائق هو[f]. ۳۲ اور اگرپہ نے فیستس سے کہا، اگر قیصر کي دهائي نہ دیتا[g]، تو یہہ آدمي چھوٹ سکتا.

[d] ۲ سلا ۹ : ۱۱ یوح ۱۰ : ۲۰ ۱ قرنـ ۱ : ۲۳ اور ۲ : ۱۳، ۱۴ اور ۴ : ۱۰
[e] ۱ قرنـ ۷ : ۷
[f] اعم ۲۳ : ۹، ۲۹ اور ۲۵ : ۲۵
[g] اعم ۲۵ : ۱۱

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس جہاز پر چڑھکے کہ روم کو جائے، ۱۰ آگے سے خبر دیتا، کہ اِس سفر کے ساتھہ نقصان هوگا، ۱۱ پر اُس کي بات پھہني نہ جانتے. ۱۴ وے آدمي کے باعث بہت ڈگمگاتے، ۴۱ اور آخر کو جہاز شکشت کھاتا، ۲۲، ۳۴، ۴۴ تو بھي سب خوشکي پر سلامت پہنچتے.

اور جب مقرر هوا، کہ هم جہاز پر اِتالیہ کو جائیں[a]، اُنہوں نے پولس، اور کتنے اور قیدیوں کو جولیوس نام اگستوسي پلٹن کے ایک صوبہدار کے حوالہ کیا. ۲ اور هم ادرمطیني جہاز پر، جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا، چڑھکے روانہ هوئے ؛ اور ارسترخس[b] مقدوني تسلنیقي کا همارے ساتھہ تھا. ۳ دوسرے دن هم صیدا میں پہنچے. اور جولیوس نے پولس سے خوشسلوکي کرکے اِجازت

[a] اعم ۲۵ : ۱۲، ۲۵
[b] اعم ۱۹ : ۲۹

سنہ عیسوي ۶۲

دي، کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے[c]. ۴ وهاں سے روانہ هوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے، اِس لیئے کہ هوا مخالف تھي. ۵ اور جب هم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تھے، تو مُرا نام لقیہ کے شہر میں آئے. ۶ وهاں صوبہدار نے اِسکندریا کا ایک جہاز اِتالیہ کو جاتے هوئے پاکے همیں اُس پر بٹھایا. ۷ اور جب هم بہت دن آهستہ آهستہ چلے، اور مشکل سے کندس کے سامھنے آئے، تو اِس لیئے کہ هوا همیں آگے بڑھنے نہ دیتي تھي، قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامھنے سے گئے. ۸ اور اُس سے بہ مشکل گذرکے کسي مقام میں، جو حسنبندر کہلاتا هی، آئے : لسیا شہر اُس کے نزدیک تھا. ۹ اِتنے میں جب بہت وقت گذرا، اور اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا، اِس لیئے کہ روزہ کا دن بھي گذر گیا تھا[d]، پولس نے اُنہیں یوں کہکے چتایا، ۱۰ ای مردو، میں دیکھتا هوں، کہ اِس سفر کے ساتھہ تکلیف اور بہت نقصان هوگا، نہ صرف بوجھہ اور جہاز کا، بلکہ هماري جانوں کا بھي. ۱۱ پر صوبہدار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کي باتوں کو پولس کي باتوں سے زیادہ مانا. ۱۲ اور اِس لیئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لیئے اچھا نہ تھا، اکثروں نے صلاح کي، کہ وهاں سے بھي روانہ هوں، کہ اگر هو سکے، فینیکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں ؛ کہ وہ قریطے کا ایک بندر تھا، جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رخ تھا. ۱۳ جب کچھہ کچھہ دکھني هوا چلنے لگي، اُنہوں نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے، لنگر اُٹھایا، اور قریطے کا کنارہ پکڑکے، روانہ هوئے. ۱۴ لیکن تھوڑي دیر بعد ایک بڑي طوفاني هوا، جو یورکلدون کہلاتي هی، اُسپر سے آ کے لگي. ۱۵ اور جب جہاز اِختیار میں نہ رہا، اور هوا کا

[c] اعم ۲۴ : ۲۳ اور ۲۸ : ۱۶
[d] یہہ روزہ ساتویں مہینے کے دسویں دن مانتے تھے. احب ۲۳ : ۲۷، ۲۹

سنہ عیسوي ۶۲

سامہنا نہ کر سکا، تو ہم نے اُسے چھوڑ دیا، کہ چلا جائے. ۱۶ اور ایک ٹاپو کے تلے، جس کا نام قلودے ھی، بہہ گئے، اور بڑي مشکل سے ڈونگي کو قابو میں لائے. ۱۷ اُسے اُنہوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں، اور جہاز کو نیچے سے باندھا؛ اور چوربالو میں دھس جانے کے ڈر سے، ہم نے جہاز کا پال وال اُتار دیا، اور یونہیں چلے گئے. ۱۸ پر جب آندھي نے ہمیں نہایت ستایا، تو دوسرے دن اُنہوں نے جہاز کا بوجھ پھینک دیا. ۱۹ اور تیسرے دن ہم نے اپنے ہاتھوں سے جہاز کا اسباب بھي پھینکا[e]. ۲۰ اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آئے، اور بڑي آندھي چلتي رہي، آخر کو بچنے کي اُمید ہمیں بالکل نہ رہي. ۲۱ اور بہت فاقوں کے بعد پولس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہوکے کہا، اي مردو، لازم تو تھا، کہ تم میري بات مانکے قریطے سے روانہ نہ ہوتے، اور یہہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے. ۲۲ پر اب تمہاري منت کرتا ہوں، کہ خاطر جمع رکہو؛ کہ تم میں سے کسي کي جان کا نقصان نہ ہوگا، فقط جہاز کا؛ ۲۳ کیونکہ خدا، جس کا میں ہوں، اور جس کي بندگي کرتا ہوں[f]، اُسکا فرشتہ[g] اِسي رات کو میرے پاس آیا، اور کہا، ۲۴ اي پولس، مت ڈر؛ کیونکہ ضرور ھي، کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہو؛ اور، دیکھہ، خدا نے سب کو، جو تیرے ساتھہ جہاز میں سوار ہیں، تجھے بخش دیا. ۲۵ اِس لیئے، اي مردو، خاطر جمع ہو، کیونکہ میں خدا پر اِعتقاد رکہتا ہوں، کہ جیسا مجھہ سے کہا گیا، ویسا ہي ہوگا[h]. ۲۶ لیکن ضرور ھی، کہ ہم کسي ٹاپو میں جا پڑینگے[i]. ۲۷ جب چودھویں رات آئي، کہ جسمیں ہم دریاے ادریا میں ٹکرا رہے تھے، آدھي رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا، کہ کسي ملک کے نزدیک ہم پہنچے؛ ۲۸ اور پاني کي تھاہ لیکے، بیس پرسا پایا: اور تھوڑا آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے، پندرہ پرسا پایا. ۲۹ اور اِس ڈر سے، کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں، جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے، اور صبح کي خواہش میں لگے رہے. ۳۰ اور جب ملاحوں نے چاہا، کہ جہاز پر سے بہاگ جائیں، اور اِس بہانے سے، کہ گلہي سے لنگر ڈالیں، ڈونگے کو سمندر میں اُتارنے لگے، ۳۱ پولس نے صوبہ‌دار اور سپاہیوں سے کہا، اگر یے جہاز پر نہ رہیں، تو تم نہیں بچ سکتے. ۳۲ تب سپاہیوں نے ڈونگے کي رسي کاٹکے اُسے گرا دیا. ۳۳ اور دن ہونے نہ پایا کہ پولس نے سب کي منت کي، کہ کچھہ کھاؤ، اور کہا، آج چودہ دن ہوئے، کہ تم راہ دیکھتے ہو، اور فاقہ کیا، اور کچھہ کھانا نہ لیا. ۳۴ اِس لیئے تمہاري منت کرتا ہوں، کہ کچھہ کھائیو، کہ اِس میں تمہاري سلامتي ھي؛ کیونکہ تم میں سے کسي کے سر کا ایک بال جھڑ نہ جائیگا[k]. ۳۵ اور یہہ کہکے، اُسنے روٹي لي، اور اُن سب کے سامہنے خدا کا شکر کیا[l]، اور توڑکے کھانے لگا. ۳۶ تب وے سب خاطرجمع ہوئے، اور آپ بھي کچھہ کھایا. ۳۷ اور سب ملاکے جہاز میں دو سو چھہتر آدمي تھے. ۳۸ اور اُنہوں نے کھاکے اور سیر ہوکے اناج کو سمندر میں پھینک دیا، اور جہاز ہلکا کیا. ۳۹ اور جب دن ہوا، اُنہوں نے اُس زمین کو نہ پہچانا: پر ایک کول دیکھا، جسکا کنارا ہموار تھا اور اُنہوں نے چاہا، کہ اگر ہو سکے، تو جہاز کو اُسپر چڑھا لے جائیں. ۴۰ سو لنگر کاٹکے، سمندر میں چھوڑ دیئے، اور پتواروں کي رسیاں بھي کھولیں، اور پال ہوا کے رخ پر چڑھا کے کنارے کي طرف چلے. ۴۱ اور ایک جگہہ، جہاں دو سمندر ملے تھے، پہنچکے، جہاز کو زمین پر دوڑا دیا[m]؛ سو گلہي تو دھکا کھاکے پھنس گئي، پر

[f] دان ۶ : ۱۶ روم ۱ : ۹ ۲ تمط ۱ : ۳
[g] اعما ۲۳ : ۱۱
[h] لوقا ۱ : ۴۵ روم ۴ : ۲۰، ۲۱ ۲ تمط ۱ : ۱۲
[i] اعما ۲۸ : ۱
[k] ۱ سلا ۱ : ۵۲ متي ۱۰ : ۳۰ لوقا ۱۲ : ۷ اور ۲۱ : ۱۸
[l] ۱ سمو ۹ : ۱۳ متي ۱۵ : ۳۶ مرقس ۸ : ۶ یوحنا ۶ : ۱۱ ۱ تمط ۴ : ۳، ۴
[m] ۲ قرن ۱۱ : ۲۵

سنہ عیسوي ۶۲

پچھل لہروں کے زور سے توٹ گیا. ۴۲ اور سپاهیوں کي یہہ صلاح تھي، کہ قیدیوں کو مار ڈالیں، نہ ہو کہ کوئي پیرکے بھاگ جائے. ۴۳ لیکن صوبہدار نے یہہ چاھکے، کہ پولس کو بچاوے، اُن کو اِس اِرادہ سے باز رکھا، اور حکم دیا، کہ جو لوگ پیر سکتے ھیں، پہلے کودکے کنارے پر جائیں: ۴۴ اور باقي، بعضے تختوں پر، اور بعضے جہاز کي چند چیزوں پر. اور یونہیں ہوا، کہ سب کے سب سلامت خشکي پر پہنچے[n].

[n] ۲۲ آیت

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سمندر سے اُن کے بچ نکلنے کے بعد وحشي لوگ پولس کي بڑي خاطرداري کرتے. ۵ اُس ناگ سے جو اُس کے ہاتھہ پر لگا تھا کچھہ ضرر نہ ہوا. ۸ اُس ٹاپو کے بہت مریضوں کو وہ چنگا کرتا. ۱۱ وے روم کي طرف پھر روانہ ہوتے. ۱۷ وہ یہودیوں پر اپنے آنے کا سبب ظاہر کرتا. ۲۴ اُس کے وعظ سننے کے بعد بعضوں نے اُس کي باتیں قبول کیں، پر بعضے اِیمان نہ لائے. ۳۰ وہ روم میں دو برس اِنجیل کي منادي کرتا رہا.

اور جب بچ نکلے تھے، تب جان گئے، کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطے ھے[a]. ۲ اور اُس کے جنگلي باشندوں نے[b] ہم پر نہایت مہرباني کي: کیونکہ مینھہ کي جھڑي اور جاڑے کے سبب اُنھوں نے آگ سلگائي، اور ہم سبھوں کو پاس بلایا. ۳ اور جب پولس نے لکڑي کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا، ایک ناگ گرمي پاکے نکلا، اور اُس کے ہاتھہ پر لپٹ گیا. ۴ جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے ہاتھہ پر لپٹا دیکھا، ایک نے دوسرے سے کہا، یقیناً یہہ آدمي خوني ھے، کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا، پر اِلٰہي اِنتقام اُسے جینے نہیں دیتا ھے. ۵ پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا، اور کچھہ ضرر نہ پایا[c]. ۶ پر وے منتظر تھے، کہ وہ سوج جائیگا، یا ایکا ایک مرکے گر پڑیگا: لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا، اور دیکھا، کہ اُس کو کچھہ ضرر نہ پہنچا، تو اور خیال کرکے کہا، کہ یہہ ایک دیوتا ھے[d]. ۷ اور اُس جگہہ کے آس پاس ||پبلیوس نامے

[a] اعمال ۲۷ : ۲۶
[b] روم ۱ : ۱۴، ۱ قرنتھیوں ۱۴ : ۱۱، قلسیوں ۳ : ۱۱
[c] مرقس ۱۶ : ۱۸، لوقا ۱۰ : ۱۹
[d] اعمال ۱۴ : ۱۱
|| یا، پبلیوس.

اُس ٹاپو کے سردار کي ملکیت تھي: اُس نے ہمیں گھر لے جاکے تین دن تک بڑي دوستي سے مہماني کي. ۸ اور یوں ہوا، کہ پبلیوس کا باپ تپ اور جریان لہو سے بیمار پڑا تھا: پولس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگي[e]، اور اُس پر ہاتھہ رکھکے اُسے چنگا کیا[f]. ۹ پس جب یہہ مشہور ہوا، تب اور لوگ، جو ٹاپو میں بیمار تھے، آئے، اور چنگے ہوئے: ۱۰ اور اُنھوں نے ہماري بڑي عزت کي[g]; اور چلتے وقت، جو کچھہ ہمیں درکار تھا، لاد دیا. ۱۱ اور تین مہینے بعد اِسکندري جہاز پر، جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رہا، اور جسکا نشان ||ڈیوسکوري تھا، روانہ ہوئے. ۱۲ اور سراقس میں لگاکے تین دن رہے. ۱۳ اور وہاں سے ریگیون میں گھوم آئے: اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلي، دوسرے دن پتیولي میں آئے: ۱۴ وہاں ہم بھائیوں کو پاکے، اُن کي منت سے سات دن اُن کے پاس رہے: اور یونہیں روم کو چلے. ۱۵ وہاں سے بھائي ہماري خبر سنکے اپیوس کے چوک اور تین سرا تک ہمارے اِستقبال کو آئے: اور پولس نے اُنھیں دیکھکر خدا کا شکر کیا، اور خاطرجمع ہوا. ۱۶ جب ہم روم میں پہنچے، صوبہدار نے قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردار کے حوالہ کیا: پر پولس کو اِجازت ہوئي، کہ اکیلا ایک سپاهي کے ساتھہ، جو اُس کا نگھبان تھا، رہے[h]. ۱۷ اور یوں ہوا، کہ تین روز بعد پولس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باہم بلایا: اور جب اِکٹھے ہوئے، اُن سے کہا، اے بھائیو، ہرچند میں نے قوم کي اور باپ دادوں کي طریقوں کے خلاف کچھہ نہ کیا[i]، تو بھي قیدي ہوکے یروسلم سے رومیوں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا گیا[k]. ۱۸ اُنھوں نے میرا حال دریافت کرکے چاہا، کہ مجھے چھوڑ دیں، کیونکہ میرے قتل کا کوئي سبب نہ تھا[l]. ۱۹ پر جب یہودیوں نے مخالفت کي، میں نے لاچاري سے قیصر کي دہائي دي[m]، اور اِس واسطے نہیں،

[e] یعقوب ۵ : ۱۴، ۱۵
[f] مرقس ۶ : ۵ اور ۷ : ۳۲ اور ۱۶ : ۱۸، لوقا ۴ : ۴۰، اعمال ۱۹ : ۱۱، ۱۲، ۱ قرنتھیوں ۱۲ : ۹، ۲۸
[g] متي ۱۵ : ۶، ۱ تمطاؤس ۵ : ۱۷
سنہ عیسوي ۶۳
|| یا، دوديو بچے.
[h] اعمال ۲۴ : ۲۳ اور ۲۷ : ۳
[i] اعمال ۲۴ : ۱۲، ۱۳ اور ۲۵ : ۸
[k] اعمال ۲۱ : ۳۳
[l] اعمال ۲۲ : ۲۴ اور ۲۴ : ۱۰ اور ۲۵ : ۸ اور ۲۶ : ۳۱
[m] اعمال ۲۵ : ۱۱

سنہ عیسوي ٦٣

اپني قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئي سبب هوا. ٢٠ سو اِسي لیئے میں نے تمهیں بلایا، که تمهیں دیکهوں، اور گفتگو کروں؛ کیونکه اِسرائیل هي کي اُمید کے سبب[n] میں اِس زنجیر سے[o] بندها هوں. ٢١ اُنهوں نے اُس سے کہا، هم نے نه یہودیه سے تیرے حق میں خط پائے، نه بهائیوں میں سے کسي نے آکے تیري کچھ خبر سنائي، یا بدي بیان کي. ٢٢ پر هم چاهتے هیں که تجھ سے سنیں، که تو کیا سمجهتا هی: کیونکه اِس فرقه کي بابت هم کو معلوم هی، که سب کہیں اُسے برا کہتے هیں[p]. ٢٣ اور جب اُنهوں نے اُسکے لیئے ایک دن ٹهہرایا، بہتیرے اُس کے ڈیرے پر آئے؛ اُس نے اُن کو خدا کي بادشاهت پر گواهي دے دیکے[q]، اور موسیٰ کي شریعت اور نبیوں کي کتاب سے[r] مسیح کے حق میں دلیلیں لالاکے، صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا. ٢٤ اور بعضوں نے اُس کي باتوں کو مان لیا، اور بعضے بے ایمان رهے[s]. ٢٥ جب آپس میں متفق نه هوئے، وے پولس کے یہه کہتے هي چلے گئے، که روح قدس نے یسعیاه نبي کي معرفت همارے باپ‌دادوں سے خوب کہا. ٢٦ که اِس قوم کے پاس جا، اور کہه، که تم کانوں سے سنوگے، پر نه سمجهوگے: اور آنکهوں سے دیکهوگے، پر دریافت نه کروگے[t]: ٢٧ کیونکه اِس قوم کا دل موٹا هوا، اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے هیں، اور اُنهوں نے اپني آنکهیں موند لیں: ایسا نه هو، که آنکهوں سے دیکهیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجهیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنهیں چنگا کروں. ٢٨ پس تم کو معلوم هووے، که خدا کي نجات غیرقوموں کے پاس بهیجي گئي[u]، اور وے اُسے سن بهي لینگي. ٢٩ جب اُس نے یہه کہا، یہودي آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے. ٣٠ اور پولس پورے دو برس اپنے کرائے کے گهر میں رها، اور سب کو جو اُس پاس آتے تهے قبول کیا، ٣١ اور کمال بےپروائي سے بنا روک ٹوک خدا کي بادشاهت کي منادي کرتا، اور خداوند یسوع مسیح کي باتیں سکهاتا رها[x].

[n] اعم ٢٦: ٦، ٧　[o] اعم ٢٦: ٢٩، افس ٣: ١، اور ٤: ١، اور ٦: ٢٠، ٢ تمط ١: ١٦، اور ٢: ٩، فلیم ١٠، ١٣　[p] لوقا ٢: ٣٤، اعم ٢٤: ٥، ١٤، ١ پطر ٢: ١٢، اور ٤: ١٤　[q] لوقا ٢٤: ٢٧، اعم ١٧: ٣، اور ١٩: ٨　[r] دیکهو فوائد اعم ٢٦: ٦، ٦٢ کے مقام پر　[s] اعم ١٤: ٤، اور ١٧: ٤، اور ١٩: ٩　[t] یسع ٦: ٩، یرم ٥: ٢١، حزق ١٢: ٢، متي ١٣: ١٤، ١٥، مرق ٤: ١٢، لوقا ٨: ١٠، یوح ١٢: ٤٠، روم ١١: ٨　[u] متي ٢١: ٤١، ٤٣، اعم ١٣: ٤٦، ٤٧، اور ١٨: ٦، اور ٢٢: ٢١، اور ٢٦: ١٧، ١٨، روم ١١: ١١، سنه عیسوي ٦٥　[x] اعم ٤: ٣١، افس ٦: ١٩

پولس رسول کا خط رومیوں کو

سنہ عیسوي ٦٠

١ باب

اِس بیان میں، که ١ پولس اپني بلاهت کا احوال رومیوں پرجتا دیتا، ٩ اور اُن کے پاس جانے کي اپني خواهش ظاهر کرتا. ١٦ اِنجیل کي بابت که کیا شي هی، اور اُس راستبازي کے حق میں جس کا ذکر اُس میں هوتا، که کیسي هی. ١٨ خدا هر طرح کے گناهوں کے سبب خفا هوتا. ٢١ غیرقوموالوں کي خطاؤں کا مفصل بیان.

پولس، یسوع مسیح کا بنده، اور چنا هوا رسول[a]، جو خدا کي اِنجیل کے لیئے الگ کیا گیا[b]. ٢ جس کو اُسنے آگے سے[c] اپنے نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں میں ظاهر کیا[d]، ٣ اپنے بیٹے همارے خداوند یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کي نسبت[e] داؤد کي نسل سے هوا[f]، ٤ مگر مقدس روح کي نسبت[g]، قدرت کے ساتھ، اُسکے جي اُٹهنے کے بعد، خدا کا بیٹا ثابت هوا[h]؛ ٥ جس کي معرفت سے هم نے فضل اور رسالت پائي[i]، تا که اُسکے نام کے واسطے[k] هم سب قوموں کے اِیمان هي سے فرمانبردار هونے کے باعث ٹهہریں[l]؛ ٦ جن میں سے تم بهي یسوع مسیح کے چنے هوئے هو: ٧ اُن سب کو، جو روم میں خدا کے پیارے اور چنے هوئے مقدس هیں[m]، لکهتا هی؛ همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تم پر فضل اور سلامتي هو[n]. ٨ پہلے میں یسوع مسیح کي معرفت تم سب کے لیئے اپنے خدا کا شکر کرتا

[a] اعم ٢٢: ٢١، ١ قرن ١: ١، گلة ١: ١، ١ تمط ١: ١١، اور ٢: ٧، ٢ تمط ١: ١١　[b] اعم ٩: ١٥، اور ١٣: ٢، گلة ١: ١٥　[c] دیکهو فوائد اعم ٢٦: ٦ کے مقام پر، طیط ١: ٢　[d] روم ٣: ٢١، اور ١٦: ٢٦، گلة ٣: ٨　[e] یوح ١: ١٤، گلة ٤: ٤　[f] متي ١: ٦، ١٦، لوقا ١: ٣٢، اعم ٢: ٣٠، ٢ تمط ٢: ٨　[g] عبر ٩: ١٤　[h] اعم ١٣: ٣٣　[i] روم ١٢: ٣، اور ١٥: ١٥، ١ قرن ١٥: ١٠، گلة ١: ١٥، اور ٢: ٩، افس ٣: ٨　[k] اعم ٩: ١٥　[l] اعم ٦: ٧　روم ١٦: ٢٦　[m] روم ٩: ٢٤، ١ قرن ١: ٢، ١ تسا ٤: ٧　[n] ١ قرن ١: ٣، ٢ قرن ١: ٢، گلة ١: ٣

سنه عیسوي ۶۰

ھوں[o]، که تمھارا اِیمان تمام دنیا میں مشھورھي[p]. ۹ اورخدا، جس کي عبادت میں اپني روح سے اُس کے بیٹے کي اِنجیل میں کرتا ھوں[q]، میرا گواہ ھی[r]، که کس طرح میں بلاناغه تمھارا ذکر کرتا[s]؛ ۱۰ اور ھمیشه اپني دعاؤں میں درخواست کرتا ھوں، که اگر خدا کي مرضي[t] میں ھو تو سفر بخیر کرکے تھوڑي مدت بعد تمھارے پاس آ پھنچوں[u]. ۱۱ کیونکه میں تمھاري ملاقات کا نپٹ مشتاق ھوں، تا که کوئي روحاني نعمت تمھیں پھنچا دوں[x]، که تم مضبوط ھو جاؤ؛ ۱۲ اوریه بھي ھو، که مَیں تم سے، آپس کے اِیمان کے سبب، جو تم میں اور مجھ میں ھی[y]، تسلي پاؤں. ۱۳ بھائیو، میں نھیں چاھتا، که تم اِس سے ناواقف رھو، که میں نے بارھا تمھارے پاس آنے کا اِرادہ کیا[z]، تا که جیسا اَوْر قوموں کے درمیان پھل پایا، ویسا ھي کچھ تمھارے درمیان بھي پاؤں[a]؛ پر آج تک رکا رھا[b]: ۱۴ که میں یونانیوں اور بربریوں[c]، داناؤں اور نادانوں کا، قرضدار ھوں. ۱۵ سو میں تم کو بھي جو روم میں ھو، مقدور بھر اِنجیل کي خبر دینے پر طیار ھوں. ۱۶ کیونکه میں مسیح کي اِنجیل سے شرماتا نھیں[d]: اِس لیئے که وہ ھر ایک کي نجات کے واسطے، جو اِیمان لاتا[e]، پھلے یھودي، پھر یوناني کے لیئے[f]، خدا کي قدرت ھی. ۱۷ اِس واسطے که وہ راستي جو خدا کي طرف سے ھی[g]، سو اُس میں ظاھر ھی: که اِیمان سے ھی، تا که ھم اِیمان لاویں؛ جیسا که لکھا ھی، که راستباز اِیمان سے جیتا رھیگا[h]. ۱۸ کیونکه خدا کا غضب اِنسان کي تمام بےدیني اور ناراستي پر، جو که سچائي کو ناراستي سے روک دیتے ھیں، آسمان سے ظاھر ھی[i]؛ ۱۹ که خدا کي بابت جو کچھ معلوم ھو سکتا اُن پر آشکارہ ھی[k]: کیونکه خدا نے اُسکو اُن پر آشکارہ کیا[l]. ۲۰ اِسلیئے که اُسکي صفتیں

[o] ۱ قرز ۱ : ۴
فلپ ۱ : ۳
قلس ۱ : ۳، ۴
۱ تسا ۱ : ۲
فلیه ۴
[p] روم ۱۶ : ۱۹
۱ تسا ۱ : ۸
[q] اعم ۲۷ : ۲۳
۲ تمط ۱ : ۳
[r] روم ۹ : ۱
۲ قرز ۱ : ۲۳
فلپ ۱ : ۸
۱ تسا ۲ : ۵
[s] ۱ تسا ۳ : ۱۰
[t] یعق ۴ : ۱۵
[u] روم ۱۵ : ۲۳، ۳۲
۱ تسا ۳ : ۱۰
[x] روم ۱۵ : ۲۹
[y] طیط ۱ : ۴
۲ پطر ۱ : ۱
[z] روم ۱۵ : ۲۳
[a] فلپ ۴ : ۱۷
[b] دیکھو اعم ۱۶ : ۷
۱ تسا ۲ : ۱۸
[c] ۱ قرز ۹ : ۱۶
[d] زبور ۴۰ : ۹، ۱۰
مرق ۸ : ۳۸
۲ تمط ۱ : ۸
[e] ۱ قرز ۱ : ۱۸
اور ۱۵ : ۲
[f] لوقا ۲ : ۳۰، ۳۱، ۳۲
اور ۲۴ : ۴۷
اعم ۳ : ۲۶
اور ۱۳ : ۲۶، ۴۶
روم ۲ : ۹
[g] روم ۳ : ۲۱
[h] حبق ۲ : ۴
یوح ۳ : ۳۶
گلت ۳ : ۱۱
فلپ ۳ : ۹
عبر ۱۰ : ۳۸
[i] اعم ۱۷ : ۳۰
افس ۵ : ۶
قلس ۳ : ۶
[k] اعم ۱۴ : ۱۷
[l] یوح ۱ : ۹

جو دیکھنے میں نھیں آتیں، یعنے، اُسکي ازلي قدرت، اورخدائي، دُنیا کي پیدایش کے وقت سے، خلقت کي چیزوں پر غور کرنے میں، ایسي صاف معلوم ھوتیں، که اُنکو کچھ عذر نھیں[m]: ۲۱ کیونکه اُنھوں نے اگرچه خدا کو پھچانا، تو بھي خدائي کے لائق اُسکي بزرگي اور شکرگذاري نه کي: بلکه اپنے خیالوں میں بیھودہ ھو گئے، اور اُن کے نافھم دل تاریک ھو گئے[n]. ۲۲ وے آپ کو دانا ٹھھراکے نادان ھو گئے[o]؛ ۲۳ اور غیرفاني خدا کے جلال کو فاني آدمي، اور چڑیوں، اور چوپایوں، اور کیڑے مکوڑوں کي مورت سے بدل ڈالا[p]. ۲۴ اِسواسطے خدا نے بھي اُن کے دلوں کي خواھش پر اُنھیں ناپاکي میں چھوڑ دیا[q]، که اپنے بدنوں کو[r] آپس میں بے حرمت کریں[s]: ۲۵ اُنھوں نے خدا کي سچائي[t] کو جھوٹھسے بدل ڈالا[u]، اور بنانیوالے کي نسبت سے (جو ھمیشه ستایش کے لائق ھي، آمین!) بنائي ھوئي چیزوں کي زیادہ پرستش اور بندگي کي. ۲۶ اِس سبب سے خدا نے اُن کو گندي شھوتوں میں چھوڑ دیا[x]؛ که اُنکي عورتوں نے بھي اپني طبعي عادت کو اُس سے جو طبیعت سے خلاف ھي بدل ڈالا: ۲۷ یونھیں مرد بھي عورتوں سے اپنے طبعي کام چھوڑکے، اپني شھوت سے آپس میں جلے؛ مرد نے مرد کے ساتھ روسیاھي کے کام کیئے، اور اپني گمراھي کے لائق پھل اپنے میں پائے. ۲۸ اور جس حال که اُنھوں نے پسند نه کیا، که خدا کي پھچانکو حفظ کر رکھیں، خدا نے بھي اُنکو عقل کي بیتمیزي میں چھوڑ دیا، که نالائق کام کریں[y]: ۲۹ وے سب طرح کي ناراستي، حرامکاري، بد خواھي، لالچ، بدذاتي سے بھر گئے؛ اور ڈاہ، خون، جھگڑا، دغابازي، بدخوئي سے پُر ھوئے؛ کاناپھوسي کرنیوالے، ۳۰ تھمت لگانیوالے، خدا سے عداوت رکھنیوالے تعنه زني کرنیوالے، گھمنڈي، لافزن، بدیوں کے باني، ما باپ کے نافرمانبردار، ۳۱ بے اِمتیاز، بدعھد، بےدرد، کینهور، بے رحم

سنه عیسوي ۶۰

[m] زبور ۱۹ : ۱ وغیرہ
اعم ۱۴ : ۱۷
اور ۱۷ : ۲۷
[n] ۲ سلا ۱۷ : ۱۵
یرم ۲ : ۵
افس ۴ : ۱۷، ۱۸
[o] یرم ۱۰ : ۱۴
[p] اِست ۴ : ۱۶، وغیرہ
زبور ۱۰۶ : ۲۰
یسع ۴۰ : ۱۸، ۲۵
یرم ۲ : ۱۱
حزق ۸ : ۱۰
اعم ۱۷ : ۲۹
[q] زبور ۸۱ : ۱۲
اعم ۷ : ۴۲
افس ۴ : ۱۸، ۱۹
[r] ۲ تسا ۲ : ۱۱، ۱۲
[s] ۱ قرز ۶ : ۱۸
۱ تسا ۴ : ۴
۱ پطر ۴ : ۳
[t] احب ۱۸ : ۲۲
۱ تسا ۱ : ۹
۱ یوح ۵ : ۲۰
[u] یسع ۴۴ : ۲۰
یرم ۱۰ : ۱۴
اور ۱۳ : ۲۵
عمو ۲ : ۴
[x] احب ۱۸ : ۲۲، ۲۳
افس ۵ : ۱۲
یھود ۱۰
[y] افس ۵ : ۴

سنه عیسوي ۶۰

هوئے: ۳۲ اور اگرچه وے خدا کا حکم جانتے[z]، که ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق هیں[a]، نه فقط وے آپ وهي کام کرتے، بلکه کرنیوالوں کي تعریف بهي کرتے[b].

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ جو گناه کیا کرتے، هرچند که وے اوروں کے گناه دیکهکے اُن پر حکم کریں، اپنا عذر نه کر سکینگے، ۶ اور نه خدا کے هاته سے، جس وقت وه سزا دینے آتے، بچ نکلینگے، ۹ خواه وه یهودي هوں، خواه غیرقوموالے. ۱۴ غیرقوموالے هرگز بچ نهیں سکینگے، ۱۷ اور نه یهودي بچینگے، ۲۵ باوجودے که ختنه کریں، جس حال که شریعت کے باقي احکام پر عمل نهیں کرتے هوں.

پس، ای آدمي، کوئي کیوں نه هو، جو تو عیب لگاتا، تجه کو کچه عذر نهیں[a]؛ کیونکه جس حال که تو دوسرے پر عیب لگاتا، آپ کو گنهگار ٹههراتا هی[b]؛ اِس لیئے که تو جو عیب لگاتا، خود وهي کام کرتا هی. ۲ لیکن هم جانتے هیں، که ایسے کام کرنیوالوں پر خدا کي طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق هی. ۳ ای اِنسان، تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر عیب لگاتا، اور خود وهي کرتا، کیا یهه خیال کرتا هی، که خدا کي عدالت سے بچ نکلیگا؟ ۴ یا تو اُس کي مهرباني[c]، اور برداشت[d]، اور مهلت[e] کي کثرت کو حقیر جانتا؛ اور نهیں سمجهتا، که خدا کي مهرباني اِسي مقصد سے هی، که تو توبه کي طرف مائل هو جائے[f]؟ ۵ بلکه تو اپنے سخت اور بےتوبه کیئے دل سے اُس دن کي خاطر، جس میں قهر اور خدا کي عدالت حق ظاهر هوگي، اپنے لیئے غضب جمع کرتا هی[g]: ۶ وه هر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا[h]؛ ۷ اُن کو، جو نیکوکاري پر صبر کے ساته قایم رهکے بزرگي اور عزت اور بقا کے طالب هیں، همیشه کي زندگي دیگا: ۸ مگر اُن پر جو فسادي هیں، اور سچائي کے تابع نهیں هوتے، بلکه ناراستي کے تابع هیں[i]، قهر اور غضب هوگا؛ ۹ هر ایک آدمي کي جان، جو برائي کرتا هی، رنج اور عذاب

[z] روم ۲ : ۲
[a] روم ۶ : ۲۱
[b] زبور ۵۰ : ۱۸
هوس ۷ : ۳

[a] روم ۱ : ۲۰
[b] ۲ سم ۱۲ : ۵، ۶، ۷
متي ۷ : ۱، ۲
یوحن ۸ : ۹

[c] روم ۹ : ۲۳
افس ۱ : ۷
اور ۲ : ۴، ۷
[d] روم ۳ : ۲۵
[e] خر ۳۴ : ۶
[f] یسع ۳۰ : ۱۸
۲ پطر ۳ : ۹، ۱۵
[g] اِست ۳۲ : ۳۴
یعق ۵ : ۳
[h] ایوب ۳۴ : ۱۱
زبور ۶۲ : ۱۲
امث ۲۴ : ۱۲
یرم ۱۷ : ۱۰
اور ۳۲ : ۱۹
متي ۱۶ : ۲۷
روم ۱۴ : ۱۲
۱ قرن ۳ : ۸
۲ قرن ۵ : ۱۰
مکاش ۲ : ۲۳
اور ۲۰ : ۱۲
اور ۲۲ : ۱۲
[i] ایوب ۲۴ : ۱۳
روم ۱ : ۱۸
۲ تسا ۱ : ۸

میں پڑیگي، پهلے یهودي کي[k]، پهر یوناني کي: ۱۰ پر هر ایک کو جو بهلائي کرتا هی، بزرگي اور عزت اور سلامتي ملیگي[l]، پهلے یهودي کو، پهر یوناني کو: ۱۱ کیونکه خدا کے حضور کسي کي طرفداري نهیں هوتي[m]، ۱۲ اِس لیئے که جنهوں نے بغیر شریعت پائے گناه کیئے، وے بغیر شریعت کے هلاک هونگے؛ اور جنهوں نے شریعت پاکے گناه کیئے، اُن کي سزا شریعت کے موافق هوگي؛ ۱۳ (کیونکه خدا کے نزدیک شریعت کے سننیوالے راستباز نهیں ٹههرتے، بلکه شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز ٹههرینگے[n]. ۱۴ اِس لیئے جب غیر قومیں، جو شریعت نهیں رکهتیں، اگر تبیعت سے شریعت کے کام کرتي هیں، سو وے شریعت نه رکهتے هوئے اپنے لیئے آپ هي اپني شریعت هیں؛ ۱۵ وے اُس کام کو جس سے شریعت کا مقصد هی اپنے دلوں میں لکها هوا دکهاتے هیں: اُن کي تمیز بهي گواهي دیتي، اور اُن کے خیال آپس میں اِلزام دیتے، یا عذر کرتے هیں؛) ۱۶ اُس دن میں جب خدا میري اِنجیل[o] کے مطابق یسوع مسیح کي معرفت[p] آدمیوں کي پوشیده باتوں کا اِنصاف کریگا[q]. ۱۷ دیکه، تو یهودي کهلاتا[r]، اور شریعت پر تکیه کرتا[s]، اور خدا پر فخر کرتا هی[t]، ۱۸ اور اُس کي مرضي جانتا[u]، اور شریعت کي تعلیم پاکے مختلف چیزوں میں اِمتیاز کرنے جانتا[x]؛ ۱۹ اور آپ پر اِعتقاد رکهتا هی، که میں اندهوں کا راه دکهلانیوالا، اور اُن کي جو اندهیرے میں هیں روشني هوں[y]، ۲۰ اور نادانوں کا سکهلانیوالا، اور لڑکوں کا اُستاد، اور که وه خلاصه علم و سچائي کا جو شریعت میں هی، میرے پاس موجود هی. ۲۱ پس، کیا تو، جو اوروں کو سکهلاتا هی، آپ کو نهیں سکهاتا[z]؟ تو جو وعظ کرتا هی، که چوري نه کرنا، آپ هي چوري کرتا؟ ۲۲ تو جو کهتا،

سنه عیسوي ۶۰

[k] عمو ۳ : ۲
لوقا ۱۲ : ۴۷، ۴۸
۱ پطر ۴ : ۱۷
[l] ۱ پطر ۱ : ۷
[m] اِست ۱۰ : ۱۷
۲ توا ۱۹ : ۷
ایوب ۳۴ : ۱۹
اعم ۱۰ : ۳۴
گلة ۲ : ۶
افس ۶ : ۹
قلس ۳ : ۲۵
۱ پطر ۱ : ۱۷

[n] متي ۷ : ۲۱
یعق ۱ : ۲۲، ۲۳، ۲۵
۱ یوحن ۳ : ۷

[o] روم ۱۶ : ۲۵
۱ تمط ۱ : ۱۱
۲ تمط ۲ : ۸
[p] یوحن ۵ : ۲۲
اعم ۱۰ : ۴۲
اور ۱۷ : ۳۱
۲ تمط ۴ : ۱، ۸
۱ پطر ۴ : ۵
[q] واعظ ۱۲ : ۱۴
متي ۲۵ : ۳۱
یوحن ۱۲ : ۴۸
روم ۳ : ۶
۱ قرن ۴ : ۵
مکاش ۲۰ : ۱۲
[r] متي ۳ : ۹
یوحن ۸ : ۳۳
روم ۹ : ۶، ۷
۲ قرن ۱۱ : ۲۲
[s] میکه ۳ : ۱۱
روم ۹ : ۴
[t] یسع ۴۵ : ۲۵
اور ۴۸ : ۲
یوحن ۸ : ۴۱
[u] اِست ۴ : ۸
زبور ۱۴۷ : ۱۹، ۲۰
[x] فلپ ۱ : ۱۰
[y] متي ۱۵ : ۱۴
اور ۲۳ : ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۴
یوحن ۹ : ۳۴، ۴۰، ۴۱
[z] زبور ۵۰ : ۱۶، وغیره
متي ۲۳ : ۳، وغیره.

سنه عیسوي ۶۰

که زنا نه کرنا، کیا آپ هي زنا کرتا؟ تو جو بتوں سے نفرت رکھتا، کیا آپ هي هیکل کو لوٹتا هی[a]؟ ۲۳ تو جو شریعت پر فخر کرتا هی[b]، شریعت کے عدول کرنے سے خدا کي بےعزتي کرتا؟ ۲۴ چنانچه لکھا هی، که تمھارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام کي تکفیر کي جاتي هی[c]. ۲۵ ختنه فائدهمند تو هی، اگر تو شریعت پر عمل کرے[d]؛ لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا هوا، تو تیرا ختنه نامختوني ٹھہرا. ۲۶ پس اگر نامختون شریعت کے حکموں پر عمل کریں، تو کیا اُن کي نامختوني ختنه نه گني جائیگي[e]؟ ۲۷ اور اگر ذاتي نامختون شریعت کو پورا کریں، تو کیا تجھے، جو باوجود کتاب اور ختنه کے شریعت سے برخلاف چلتا هی، گنهگار نه ٹھہرائینگے[f]؟ ۲۸ کیونکه وه یهودي نهیں، جو ظاهري میں هی[g]؛ اور وه ختنه نهیں، جو ظاهري جسم میں هی: ۲۹ بلکه یهودي وهي، جو باطن سے هو[h]؛ اور ختنه وهي، جو دل[i] سے[k] هو، روحاني نه که لفظي؛ جسکي تعریف آدمیوں سے نهیں، بلکه خدا کي طرف سے هو[l].

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودیوں کي کیسي فضیلت هی، ۳ جسے وے کھو نه گئے: ۹ تو بھي شریعت کے رو سے وے بھي گنهگار ٹھہرتے: ۲۰ یوں معلوم هو جاتا، که شریعت کے رو سے کوئي خلقت صادق نهیں ٹھہر سکتي: ۲۸ پر سب کے سب بغیر طرفداري کے ایک هي وضع، یعنے، اِیمان سے راستباز ٹھہر سکتے: ۳۱ لیکن اِیمان سے شریعت باطل نهیں کي جاتي.

پس یهودي کو کیا فضیلت؟ یا ختنه کا کیا فائده هی؟ ۲ البته هر طرح سے بهت هی: خاص کر یهه، که وے خدا کے کلام کے امانتدار هوئے[a]. ۳ پھر اگر بعضے اِیمان نه لائے[b]، تو کیا اُن کي بےاِیماني خدا کا اِعتبار باطل کر سکتي هی[c]؟ ۴ ایسا نه هووے[d]؛ بلکه خدا سچا ٹھہرے[e]، اگرچه هر ایک آدمي جھوٹھا هو[f]؛ چنانچه لکھا هی، که تو اپني باتوں میں راست ٹھہرے[g]،

[a] ملا ۳ : ۸ [b] ۱۷ آیت [c] ۲ سمو ۱۲ : ۱۴ یسع ۵۲ : ۵ حزق ۳۶ : ۲۰، ۲۳ [d] گلة ۵ : ۳ [e] اعم ۱۰ : ۳۴، ۳۵ [f] متي ۱۲ : ۴۱، ۴۲ [g] متي ۳ : ۹ یوح ۸ : ۳۹ روم ۹ : ۶، ۷ گلة ۶ : ۱۵ مکاش ۲ : ۹ [h] ۱ پطر ۳ : ۴ [i] فلپ ۳ : ۳ قلس ۲ : ۱۱ [k] روم ۷ : ۶ ۲ قرن ۳ : ۶ [l] ۱ قرن ۴ : ۵ ۲ قرن ۱۰ : ۱۸ ۱ تسا ۲ : ۴

[a] اِستة ۴ : ۷، ۸ زبور ۱۴۷ : ۱۹، ۲۰ روم ۲ : ۱۸ اور ۹ : ۴ [b] روم ۱۰ : ۱۶ عبر ۴ : ۲ [c] گنة ۲۳ : ۱۹ روم ۹ : ۶ اور ۱۱ : ۲۹ ۲ تمط ۲ : ۱۳ [d] ایوب ۴۰ : ۸ [e] یوح ۳ : ۳۳ [f] زبور ۶۲ : ۹ اور ۱۱۶ : ۱۱ [g] زبور ۵۱ : ۴

اور عدالت میں جیت جائے. ۵ پر اگر هماري ناراستي خدا کي راستي کو ظاهر کرتي هی، تو هم کیا کهیں؟ کیا خدا ناراست هی، جو قهر نازل کرتا؟ (میں تو اِنسان کي طرح بولتا هوں[h]). ۶ ایسا نه هووے: ورنه خدا کیونکر دنیا کي عدالت کریگا[i]؟ ۷ پھر اگر میرے جھوٹھ کے سبب خدا کي سچائي اُس کے جلال کے لیئے زیاده ظاهر هوئي، تو مجھ پر کیوں گنهگار کي طرح حکم هوتا هی؟ ۸ اور هم کیوں برائي نه کریں، تا که بھلائي نکلے[k]؟ (چنانچه یهه تهمت هم پر کي جاتي، اور بعضے بولتے که هم یوں کهتے.) ایسوں پر سزا کا حکم حق هی. ۹ پس کیا هم اُن سے بهتر هیں؟ هرگز نهیں: کیونکه هم آگے دعویٰ کر چکے، که کیا یهودي اور کیا یوناني، سب کے سب گناه کے تلے دبے هیں[l]؛ ۱۰ جیسا لکھا هی، که کوئي راستباز نهیں، ایک بھي نهیں[m]: ۱۱ کوئي سمجھنیوالا نهیں، کوئي خدا کا طالب نهیں. ۱۲ سب گمراه هیں، سب کے سب نکمے هیں؛ کوئي نیکوکار نهیں، ایک بھي نهیں. ۱۳ اُن کا گلا کھلي هوئي گور هی[n]؛ اُنهوں نے اپني زبان سے فریب دیا هی؛ اُن کے هونٹھوں میں سانپوں کا زهر هی[o]: ۱۴ اُنکے منهه میں لعنت اور کڑواهٹ بھري هیں[p]: ۱۵ اُن کے قدم خون کرنے میں تیز هیں[q]: ۱۶ اُن کي راهوں میں تباهي اور پریشاني هی: ۱۷ اور اُنهوں نے سلامتي کي راه نهیں پهچاني: ۱۸ اُن کي آنکھوں کے سامھنے خدا کا خوف نهیں[r]. ۱۹ اب هم جانتے هیں، که جو کچھ شریعت فرماتي، شریعت والوں هي سے کهتي هی[s]: تا که سب کا منهه بند هو جائے[t]، اور ساري دنیا خدا کے سامھنے گنهگار ٹھہرے[u]. ۲۰ پس کوئي آدمي شریعت پر عمل کرنے سے اُس کے سامھنے راستباز نه ٹھہریگا[x]؛ کیونکه شریعت کے وسیله سے گناه کي پهچان هي هی[y]. ۲۱ پر اب خدا کي

سنه عیسوي ۶۰

[h] روم ۶ : ۱۹ گلة ۳ : ۱۵ [i] پید ۱۸ : ۲۵ ایوب ۸ : ۳ اور ۳۴ : ۱۷ [k] روم ۵ : ۲۰ اور ۶ : ۱، ۱۵ [l] روم ۱ : ۲۸، وغیره اور ۲ : ۱، وغیره ۲۳ آیت گلة ۳ : ۲۲ [m] زبور ۱۴ : ۱، ۲، ۳ اور ۵۳ : ۱ [n] زبور ۵ : ۹ یره ۵ : ۱۶ [o] زبور ۱۴۰ : ۳ [p] زبور ۱۰ : ۷ [q] امث ۱ : ۱۶ یسع ۵۹ : ۷، ۸ [r] زبور ۳۶ : ۱ [s] یوح ۱۰ : ۳۴ اور ۱۵ : ۲۵ [t] ایوب ۵ : ۱۶ زبور ۱۰۷ : ۴۲ حزق ۱۶ : ۶۳ روم ۱ : ۲۰ اور ۲ : ۱ [u] روم ۲ : ۲، ۹، ۲۳ آیتیں [x] زبور ۱۴۳ : ۲ اعم ۱۳ : ۳۹ گلة ۲ : ۱۶ اور ۳ : ۱۱ افسي ۲ : ۸، ۹ طیط ۳ : ۵ [y] روم ۷ : ۸

سنه عیسوي ۶۰

راستبازي شریعت کے بیغیر ظاهر هوئي[z]، جس پر شریعت[a] اور نبي[b] گواهي دیتے هیں؛ ۲۲ یعنے، خدا کي وه راستبازي، جو یسوع مسیح پر اِیمان لانے سے ملتي هی[c]، اور اُن سب کے لیئے اور اُن سب میں هی، جو اِیمان لاتے هیں: کیونکه کچهه فرق نهیں[d]: ۲۳ اِس لیئے که سبهوں نے گناه کیا[e]، اور خدا کے جلال سے محروم هیں؛ ۲۴ سو وے اُس کے فضل سے[f] اُس مخلصي کے سبب، جو مسیح یسوع سے هی[g]، مفت راستباز گنے جاتے هیں: ۲۵ جسے خدا نے آگے سے ایک کفاره ٹههرایا[h]، جو اُس کے لهو[i] پر اِیمان لانے سے کام آوے، تا که وه اپني راستي اگلے وقت کي بابت[k] ظاهر کرے، جس میں اُس نے صبر کرکے گناهوں سے طرح دي[l]، ۲۶ اور اِس وقت کي بابت بهي اپني راستي ظاهر کرے؛ تا که وه آپ هي راست رهے، اور اُسے جو یسوع پر اِیمان لاوے، راستباز ٹههراوے. ۲۷ پهر اب گهمنڈ کهاں رها[m]؟ اُس کي جگهه هي نه رهي. کس شریعت سے؟ کیا اعمال کي شریعت سے؟ نهیں؛ بلکه اِیمان کي شریعت سے. ۲۸ کیونکه هم نے یهه نتیجه نکالا هی، که آدمي اِیمان هي سے، بے اعمال شریعت کے، راستباز ٹههرتا هي[n]. ۲۹ کیا وه صرف یهودیوں کا خدا هی؟ اور غیرقوموں کا نهیں؟ البته، وه غیرقوموں کا بهي هی: ۳۰ کیونکه ایک هي خدا هی[o]، جو مختونوں کو اِیمان سے، اور نامختونوں کو بهي اِیمان هي کے وسیله راستباز ٹههراویگا. ۳۱ پس کیا هم شریعت کو اِیمان سے باطل کرتے هیں؟ ایسا نه هووے: بلکه هم تو شریعت کو قائم کرتے.

[z] اعم ۱۰: ۴۱، روم ۱: ۱۷، فلپ ۳: ۹، عبر ۱۱: ۴، وغیره
[a] یوح ۵: ۴۶، اعم ۲۶: ۲۲
[b] روم ۱: ۲، ۱ پطر ۱: ۱۰
[c] روم ۴، تمام باب.
[d] روم ۱۰: ۱۲، گلة ۳: ۲۸، قلس ۳: ۱۱
[e] ۹ آیت، روم ۱۱: ۳۲، گلة ۳: ۲۲
[f] روم ۴: ۱۶، افس ۲: ۸، طیط ۳: ۵، ۷
[g] متي ۲۰: ۲۸، افس ۱: ۷، قلس ۱: ۴، ۱ تمط ۲: ۶، عبر ۹: ۱۲، ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹
[h] احب ۱۶: ۱۵، ۱ یوح ۲: ۲، اور ۴: ۱۰
[i] قلس ۱: ۲۰
[k] اعم ۱۷: ۳۰، عبر ۹: ۱۵
[l] اعم ۱۳: ۳۸، ۳۹، ۱ تمط ۱: ۵
[m] روم ۲: ۱۷، ۲۳، اور ۴: ۲، ۱ قرن ۱: ۲۹، ۳۱، افس ۲: ۹
[n] اعم ۱۳: ۳۸، ۳۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲ آیتیں، روم ۸: ۳، گلة ۲: ۱۶
[o] روم ۱۰: ۱۲، ۱۳، گلة ۳: ۸، ۲۰، ۲۸

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ ابرهام کا اِیمان اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا، ۱۰ پیشتر اُس سے که اُس کا ختنه هوا. ۱۳ وعده جو اُس سے اور اُس کي نسل سے کیا گیا سو اِیمان هي کے شرط پر هوا. ۱۶ ابرهام اُن سب کا باپ هی جتنے اِیمان لاتے. ۲۴ اُس هي طرح هم لوگوں کا اِیمان هماري راستبازي گنا جائیگا.

پهر هم کیا کهیں، که همارے باپ ابرهام[a] نے جسم کي بابت کچهه پایا؟ ۲ کیونکه اگر ابرهام اعمال کي راه سے راستباز گنا گیا[b]، تو اُس کے فخر کي جگهه هی؛ لیکن خدا کے آگے نهیں. ۳ اِس لیئے که نوشته کیا کهتا هی؟ یهي، که ابرهام خدا پر اِیمان لایا، اور یهه اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا[c]. ۴ اب کام کرنیوالے کو مزدوري دینا بخشش نهیں، بلکه اُسکا حق هی[d]. ۵ پر اُس کے لیئے جو کام نهیں کرتا، بلکه اُس پر جو گنهگار کو[e] راستباز ٹههراتا اِیمان لاتا هی، اُسي کا اِیمان راستبازي گنا جاتا. ۶ چنانچه داؤد بهي اُس آدمي کي نیک بختي کا ذکر کرتا هی، جس کو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹههراتا، ۷ که مبارک وے جن کے گناه بخشے گئے، اور جن کي خطائیں ڈهانپي گئیں[f]. ۸ مبارک وه شخص جس کے گناهوں کا حساب خداوند نه لیگا. ۹ پس کیا یهه نیکبختي مختونوں هي کے لیئے هی، یا نامختونوں کے لیئے بهي؟ هم تو کهه چکے، که ابرهام کے لیئے اُس کا اِیمان راستباري گنا گیا. ۱۰ پس وه کب گنا گیا؟ مختوني، یا نامختوني کي حالت میں؟ مختوني میں نهیں، بلکه نامختوني میں. ۱۱ اور اُس نے ختنه کا نشان پایا[g]، که اُس اِیمان کي راستبازي کي مهر هو، جو اُسے نامختوني میں ملي تهي: تا که وه اُن سب کا جو نامختوني میں اِیمان لاتے هیں باپ هو[h]، که اُن کے لیئے بهي راستبازي گني جائے: ۱۲ اور مختونوں کا باپ هو، نه اُن کا جو صرف مختون هیں، بلکه جو همارے باپ ابرهام کے اِیمان کي بهي، جو اُسے نامختوني میں تها، پیروي کرتے هیں. ۱۳ کیونکه وه وعده، جو ابرهام اور اُس کي نسل کے ساتهه تها، که تو دنیا کا وارث هوگا[i]، سو شریعت کے وسیله سے نهیں، بلکه اِیمان کي راستبازي کے وسیله سے، تها. ۱۴ کیونکه

سنه عیسوي ۶۰

[a] یسع ۵۱: ۲، متي ۳: ۹، یوح ۸: ۳۳، ۳۹، ۲ قرن ۱۱: ۲۲
[b] روم ۳: ۲۰، ۲۷، ۲۸
[c] پید ۱۵: ۶، گلة ۳: ۶، یعق ۲: ۲۳
[d] روم ۱۱: ۶
[e] یشو ۲۴: ۲
[f] زبور ۳۲: ۱، ۲
[g] پید ۱۷: ۱۰
[h] لوقا ۱۹: ۹، ۱۶، ۱۲ آیتیں، گلة ۳: ۷
[i] پید ۱۷: ۴، وغیره، گلة ۳: ۲۹

سنہ عیسوي ۶۰

اگر شریعت والے هي وارث هیں، تو اِیمان بےفائدہ، اور وعدہ لاحاصل[k]؛ ۱۵ کہ شریعت قہر کا سبب هی[l]، اِس لیئے کہ جہاں شریعت نہیں، وهاں نافرماني بهي نہیں. ۱۶ سو اِس لیئے اِیمان سے هوا، کہ وہ فضل کا تھہرے[m]، تا کہ وہ عہد تمام نسل کے لیئے قائم رہے[n]: نہ صرف اُس نسل کے لیئے، جو شریعت والي هي، بلکہ اُس کے لیئے بهي جو ابرهام کا سا اِیمان رکھتي؛ وہ هم سبھوں کا باپ هی[o]، ۱۷ (چنانچہ لکھا هي، کہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا[p]،) اُس خدا کے سامھنے، جس پر وہ اِیمان لایا، اور جو مردوں کا جلانیوالا[q]، اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا کہ موجود هیں[r]. ۱۸ وہ نااُمیدي کي جگہہ میں اُمید کے ساتھہ اِیمان لایا، تا کہ وہ، اُس کلام کے موافق، کہ تیري نسل ایسي هوگي[s]، بہت قوموں کا باپ هو. ۱۹ وہ سست اِعتقاد نہ تھا، اور نہ اُسنے اپنے مردہ سے بدن کا، جو سؤ برس کے قریب کا تھا، اور نہ سرہ کے رحم کا، جو خشک هو گیا تھا، کچھہ خیال کیا[t]: ۲۰ اور وہ بےاِیماني سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا، بلکہ اِعتقاد میں مضبوط هوکر اُس نے خدا کي بڑائي کي؛ ۲۱ اور اُسے کمال یقین هوا، کہ جو کچھہ اُس نے وعدہ کیا، سو اُسے پورا کرنے پر قادر هی[u]. ۲۲ اِسي واسطے یہہ اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا. ۲۳ اور صرف اُس کے لیئے نہیں لکھا[x]، کہ یہہ اُس کے واسطے گنا گیا؛ ۲۴ بلکہ همارے لیئے بهي، جنکے واسطے گنا جائیگا، اگر هم اُس پر اِیمان لاویں، جسنے همارے خداوند یسوع کو مردوں میں سے جلایا[y]؛ ۲۵ وہ هماري خطاؤں کے واسطے حوالہ کر دیا گیا[z]، اور پھرکے جلایا گیا، تا کہ هم راستباز تھہریں[a].

[k] گلتہ ۳ : ۱۸
[l] روم ۳ : ۲۰
اور ۵ : ۱۳، ۲۰
اور ۷ : ۸، ۱۰، ۱۱
۱ قرنت ۱۵ : ۵۶
۲ قرنت ۳ : ۷، ۹
گلتہ ۳ : ۱۰، ۱۹
۱ یوحنا ۳ : ۴
[m] روم ۳ : ۲۴
[n] گلتہ ۳ : ۲۲
[o] یسعیاہ ۵۱ : ۲
روم ۹ : ۸
[p] پیدایش ۱۷ : ۵
[q] روم ۸ : ۱۱
افسس ۲ : ۱، ۵
[r] روم ۹ : ۲۶
۱ قرنت ۱ : ۲۸
۱ پطرس ۲ : ۱۰
[s] پیدایش ۱۵ : ۵
[t] پیدایش ۱۷ : ۱۷
اور ۱۸ : ۱۱
عبر ۱۱ : ۱۱، ۱۲
[u] زبور ۱۱۵ : ۳
لوقا ۱ : ۳۷، ۴۵
عبر ۱۱ : ۱۹
[x] روم ۱۵ : ۴
۱ قرنت ۱۰ : ۶، ۱۱
[y] اعمال ۲ : ۲۴
اور ۱۳ : ۳۰
[z] یسعیاہ ۵۳ : ۵، ۶
روم ۳ : ۲۵
اور ۵ : ۶
اور ۸ : ۳۲
۲ قرنت ۵ : ۲۱
گلتہ ۱ : ۴
عبر ۹ : ۲۸
۱ پطرس ۲ : ۲۴
اور ۳ : ۱۸
[a] ۱ قرنت ۱۵ : ۱۷
۱ پطرس ۱ : ۲۱

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِیمان کے سبب راستباز تھہرکے هم میں اور خدا میں میل هوتا، ۲ اور هم خوشي بهي کرتے یہہ اُمید رکھکے، ۸ کہ جس حال هم نے جب دشمن تھہرے اُس کے لہو سے ملاپ پایا، ۱۰ سو اب کہ میل پا چکے کتني زیادہ نجات حاصل کرینگے. ۱۲ جس طرح سے گناہ اور موت آدم کے وسیلہ سے آئي، ۱۷ سو بہ طریق اولی راستبازي اور زندگي یسوع مسیح کے وسیلہ سے آوینگي. ۲۰ جہاں گناہ زیادہ هوا، فضل اُس سے بهي زیادہ هو گیا.

پس جب کہ هم اِیمان کے سبب راستباز تھہرے[a]، تو هم میں اور خدا میں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ میل هوا[b]. ۲ اور اُس هي کے وسیلہ سے[c] هم اُس فضل میں جس پر قائم هیں[d] اِیمان کے سبب دخل پاتے، اور خدا کے جلال کي اُمید پر فخر کرتے هیں[e]. ۳ اور صرف یہي نہیں: بلکہ مصیبتوں میں بهي فخر کرتے[f]، یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر پیدا هوتا[g]؛ ۴ اور صبر سے تجربہ کاري[h]؛ اور تجربہ کاري سے اُمید: ۵ اور اُمید شرمندہ نہیں کرتي[i]؛ کیونکہ روح قدس کے وسیلہ سے جو همیں دي گئي، خدا کي محبت همارے دل میں جاري هوئي[k]. ۶ کیونکہ جب هم هنوز کمزور تھے، مسیح عین وقت پر بےدینوں کے لیئے موا[l]. ۷ اب مشکل سے کسي راستکار کے لیئے کوئي اپني جان دیگا: پر شاید کسي میں یہہ جرأت هو، کہ کسي نیکوکار کے لیئے اپني جان دے. ۸ لیکن خدا نے اپني محبت هم پر یوں ظاهر کي، کہ جب هم گنہگار تھہرے تھے، مسیح همارے واسطے موا[m]. ۹ سو اب، کہ اُس کے لہو کے سبب[n] هم راستباز تھہرے، تو کتنا زیادہ اُسکے وسیلہ قہر سے[o] بچ رهینگے. ۱۰ کیونکہ جب خدا نے[p] هم سے، جس وقت کہ هم دشمن تھے، اپنے بیٹے کي موت کے سبب میل کیا[q]، پس هم اب میل پاکر اُس کي زندگي کے سبب[r] کتنا هي زیادہ بچ جائینگے؟ ۱۱ اور صرف یہي نہیں، بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ، جس کے سبب اب هم نے ملاپ پایا، خدا پر فخر[s] بهي کرتے هیں. ۱۲ پس

سنہ عیسوي ۶۰

[a] یسعیاہ ۳۲ : ۱۷
یوحنا ۱۶ : ۳۳
روم ۳ : ۲۸، ۳۰
[b] افسس ۲ : ۱۴
قلسي ۱ : ۲۰
[c] یوحنا ۱۰ : ۹
اور ۱۴ : ۶
افسس ۲ : ۱۸
اور ۳ : ۱۲
عبر ۱۰ : ۱۹
[d] ۱ قرنت ۱۵ : ۱
[e] عبر ۳ : ۶
[f] متي ۵ : ۱۱، ۱۲
اعمال ۵ : ۴۱
۲ قرنت ۱۲ : ۱۰
فلپ ۲ : ۱۷
یعقوب ۱ : ۲، ۱۲
۱ پطرس ۳ : ۱۴
[g] یعقوب ۱ : ۳
[h] یعقوب ۱ : ۱۲
[i] فلپ ۱ : ۲۰
[k] ۲ قرنت ۱ : ۲۲
گلتہ ۴ : ۶
افسس ۱ : ۱۳، ۱۴
[l] گلتہ ۴ : ۴
روم ۴ : ۲۵
۸ آیت
[m] یوحنا ۱۵ : ۱۳
۱ پطرس ۳ : ۱۸
۱ یوحنا ۳ : ۱۶
اور ۴ : ۹، ۱۰
[n] روم ۳ : ۲۵
افسس ۲ : ۱۳
عبر ۹ : ۱۴
۱ یوحنا ۱ : ۷
[o] روم ۱ : ۱۸
۱ تسلا ۱ : ۱۰
[p] روم ۸ : ۳۲
[q] ۲ قرنت ۵ : ۱۸، ۱۹
افسس ۲ : ۱۶
قلسي ۱ : ۲۰، ۲۱
[r] یوحنا ۵ : ۲۶
اور ۱۴ : ۱۹
۲ قرنت ۴ : ۱۰، ۱۱
[s] روم ۲ : ۱۷
اور ۳ : ۲۹، ۳۰
گلتہ ۴ : ۹

سنه عیسوي ۶۰

جس طرح ایک آدمي کے وسیله گناه دنیا میں آیا[t]، اورگناه کے سبب موت آئي[u]، اِسي طرح موت سب آدمیوں میں پهیلي، اِس لیئے که سب نےگناه کیا: ۱۳ (کیونکه شریعت کے ظاهر هونے تک گناه دنیا میں تها: پر جهاں شریعت نهیں، گناه گنا نهیں جاتا[x]. ۱۴ تو بهي موت نے آدم سے موسیٰ تک اُن پر بهي جنهوں نے آدم کا سا گناه نه کیا، جو آنیوالے کا نشان تها[y]، بادشاهت کي. ۱۵ پر یهه نهیں، که جس قدر خطا، اِسي قدر بخشش. کیونکه جب ایک هي کي خطا کے سبب بهت سے مر گئے، تو ایک هي آدمي، یعنے، یسوع مسیح کے وسیله سے، خدا کا فضل، اور فضل سے بخشش، بهتیروں کے لیئے[z] کتني زیاده هوئي. ۱۶ اور نه که جیسا ایک کے گناه کرنے کا انجام هوا، سو ویسا بخشش: کیونکه ایک هي خطا کے سبب سزا کا حکم هوا، پر راستباز هونے کے لیئے بهت خطاؤں کي بخشش هی. ۱۷ کیونکه اگر ایک کي خطا کے سبب موت نے ایک هي کے وسیلے سے بادشاهت کي؛ تو وے جو نهایت فضل اور راستبازي کا اِنعام پاتے هیں، ایک، یعنے، یسوع مسیح کے وسیلے، زندگي میں کتنا زیاده بادشاهت کرینگے.) ۱۸ پس جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر سزا کا حکم هوا، ویسا هي ایک راستبازي کے سبب سب آدمي[a] راستباز ٹههرکے زندگي پاویں. ۱۹ کیونکه جیسے ایک شخص کي نافرمانبرداري سے بهت لوگ گنهگار ٹههرے، ویسے هي ایک کي فرمانبرداري کے سبب بهت لوگ راستباز ٹههرینگے. ۲۰ اور شریعت درمیان آئي، که خطا زیاده هو[b]. پر جهاں گناه زیاده هوا، فضل اُس سے بهي نهایت زیاده[c] هوا هی: ۲۱ چنانچه جیسے گناه نے موت سے بادشاهت کي،

[t] پید ۳ : ۶؛ ۱ قرن ۱۵ : ۲۱
[u] پید ۲ : ۱۷؛ روم ۶ : ۲۳؛ ۱ قرن ۱۵ : ۲۱
[x] روم ۴ : ۱۵؛ ۱ یوح ۳ : ۴
[y] ۱ قرن ۱۵ : ۲۱، ۲۲، ۴۵
[z] یسع ۵۳ : ۱۱؛ متي ۲۰ : ۲۸؛ اور ۲۶ : ۲۸
[a] یوح ۱۲ : ۳۲؛ عبر ۲ : ۹
[b] یوح ۱۵ : ۲۲؛ روم ۳ : ۲۰؛ اور ۴ : ۱۵؛ اور ۷ : ۸؛ گلت ۳ : ۱۹، ۲۳
[c] لوقا ۷ : ۴۷؛ ۱ تمط ۱ : ۱۴

سنه عیسوي ۶۰

ویسے هي فضل همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیله همیشه کي زندگي کے لیئے راستبازي سے بادشاهت کریگا.

۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ واجب نهیں که هم گناه کرتے رهیں، ۲ کیونکه هم تو گناه کي نسبت موئے هیں، ۳ چنانچه همارے بپتسمه لینے سے یهه ظاهر هوتا هی. ۱۲ چاهیئے که آگے کوگناه هم پر غالب نه هووے، ۱۸ اِس لیئے که هم نے اپنے تئیں راستبازي کي خدمت کے واسطے حواله کیا هی، ۲۳ اور اِس سبب سے بهي که گناه کي مزدوري موت هی.

پس هم کیا کهیں؟ کیا گناه کرتے رهیں[a]، تاکه فضل زیاده هو؟ ۲ ایسا نه هووے. هم تو جو گناه کي نسبت موئے هیں[b]، پهر کیونکر اُس میں زندگي گذرانیں؟ ۳ کیا تم نهیں جانتے، که هم میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسمه پایا[c]: اُس کي موت کا بپتسمه پایا[d]؟ ۴ پس موت کے بپتسمه کے سبب اُس کے ساتھ گاڑے گئے[e]: تاکه جیسے مسیح مردوں میں سے[f] باپ کے جلال کے وسیلے سے[g] اُٹهایا گیا، ویسے هي هم بهي نئي زندگي میں قدم ماریں[h]. ۵ کیونکه جس حال که هم اُس کي موت کي مشابهت میں شامل هو گئے، تو البته جي اُٹهنے میں بهي هونگے[i]: ۶ که هم جانتے هیں، که هماري پراني اِنسانیت اُس کے ساتھ صلیب پر کهینچي گئي[k]، تاکه گناه کا بدن نیست هو جاے[l]، که هم آگے کو گناه کے غلام نه رهیں. ۷ کیونکه جو مرا، سو گناه سے چهوٹتا هی[m]. ۸ پس اگر هم مسیح کے ساتھ مرے، تو همیں یقین هی، که اُس کے ساتھ جیئینگے بهي[n]: ۹ یهه جانکے، که مسیح مردوں میں سے جي اُٹها، پهر نهیں مرنے کا[o]؛ اور موت پهر اُس پر اِختیار نهیں رکهتي. ۱۰ کیونکه وه جو موا، سو گناه کي نسبت ایک بار موا[p]؛ پهر جو جیتا هی، سو خدا کي نسبت جیتا هی[q]. ۱۱ اِسي طرح تم بهي آپ کو گناه کي

[a] روم ۳ : ۸؛ ۱۵ آیت
[b] ۱۱ آیت؛ روم ۷ : ۴؛ گلت ۲ : ۱۹؛ اور ۶ : ۱۴؛ قلس ۳ : ۳؛ ۱ پطر ۲ : ۲۴
[c] گلت ۳ : ۲۷
[d] ۱ قرن ۱۵ : ۲۹
[e] قلس ۲ : ۱۲
[f] روم ۸ : ۱۱؛ ۱ قرن ۶ : ۱۴؛ ۲ قرن ۱۳ : ۴
[g] یوح ۲ : ۱۱؛ اور ۱۱ : ۴۰
[h] گلت ۶ : ۱۵؛ افس ۴ : ۲۲، ۲۳، ۲۴؛ قلس ۳ : ۱۰
[i] فلپ ۳ : ۱۰، ۱۱
[k] گلت ۲ : ۲۰؛ اور ۵ : ۲۴؛ اور ۶ : ۱۴؛ افس ۴ : ۲۲؛ قلس ۳ : ۵، ۹
[l] قلس ۲ : ۱۱
[m] ۱ پطر ۴ : ۱
[n] ۲ تمط ۲ : ۱۱
[o] مکاش ۱ : ۱۸
[p] عبر ۹ : ۲۷، ۲۸
[q] لوقا ۲۰ : ۳۸

سنہ عیسوي ٦٠

نسبت مردہ[i]، پر خدا کي نسبت همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو[k]۔ ۱۲ پس گناہ تمهارے فاني بدن پر سلطنت نہ کرے[l]، کہ تم اُس کي شهوتوں میں اُس کے فرمانبردار هو رهو۔ ۱۳ اور نہ اپنے عضو[m] گناہ کے حوالے کرو، کہ ناراستي کے هتھیار بنیں، بلکہ اپنے تئیں اِس طرح خدا کو سونپو، جیسے مرکے جي اُٹھے هو[n]، اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو، تاکہ راستي کے هتھیار بنیں۔ ۱۴ اِس لیئے کہ گناہ تم پر غالب نہ هوگا؛ کیونکہ تم شریعت کے اِختیار میں نهیں، بلکہ فضل کے اِختیار میں هو[o]۔ ۱۵ پس تو، کیا هم گناہ کیا کریں، اِس لیئے کہ هم شریعت کے اِختیار میں نهیں[p]، بلکہ فضل کے اِختیار میں هیں؟ ایسا نہ هووے۔ ۱۶ کیا تم نهیں جانتے، کہ جس کي تابعداري میں تم آپ کو غلام کي مانند سونپتے هو، اُسي کے غلام هو، جس کي تابعداري کرتے[a]؛ خواہ گناہ کي، جس کا انجام موت هي، خواہ فرمانبرداري کي، جس کا پھل راستبازي هي؟ ۱۷ پر شکر خدا کا، کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے، دل سے اُس تعلیم کے، جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے[b]، فرمانبردار هوئے۔ ۱۸ اور گناہ سے چھوٹکر راستبازي کے غلام بنے[c]۔ ۱۹ میں تمهارے جسم کي کمزوري کے سبب آدمي کي طرح بیان کرتا هوں: سو جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکي اور شرارت کي غلامي میں سونپے تھے، تاکہ شرارت کریں، ویسے هي اب اپنے عضو راستبازي کي غلامي میں پاک هونے کے واسطے سونپو۔ ۲۰ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے[d]، راستبازي سے آزاد تھے۔ ۲۱ پس تم نے اُن کاموں سے، جن سے اب شرمندہ هو، کیا پھل پایا[e]؟ کیونکہ اُن کا انجام موت هي[f]۔ ۲۲ پر اب تم گناہ سے چھوٹکر[g] خدا کے بندے هوکے پاکیزگي کا پھل لاتے هو، اور آخر همیشہ کي زندگي هي۔ ۲۳ کیونکہ گناہ کي مزدوري موت هي[h]؛ پر خدا کي بخشش همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے همیشہ کي زندگي هي[i]۔

[i] ۲ آیت
[k] گلہ ۲ : ۱۹
[l] زبور ۱۹ : ۱۳ اور ۱۱۹ : ۱۳۳
[m] روم ۷ : ۵ قلس ۳ : ۵ یعق ۴ : ۱
[n] روم ۱۲ : ۱ ۱ پطر ۲ : ۲۴ اور ۴ : ۲
[o] روم ۷ : ۴، ۶ اور ۸ : ۲ گلہ ۵ : ۱۸
[p] ۱ قرن ۹ : ۲۱
[a] متي ۶ : ۲۴ یوحہ ۸ : ۳۴ ۲ پطر ۲ : ۱۹
[b] ۲ تمط ۱ : ۱۳
[c] یوحہ ۸ : ۳۲ ۱ قرن ۷ : ۲۲ گلہ ۵ : ۱ ۱ پطر ۲ : ۱۶
[d] یوحہ ۸ : ۳۴
[e] روم ۷ : ۵
[f] روم ۱ : ۳۲
[g] یوحہ ۸ : ۳۲
[h] پید ۲ : ۱۷ روم ۵ : ۱۲ یعق ۱ : ۱۵
[i] روم ۲ : ۷ اور ۵ : ۱۷، ۲۱ ۱ پطر ۱ : ۴

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شریعت کا حکم اِنسان پر غالب هي فقط جب تک کہ وہ جیتا هي۔ ۴ پر هم تو شریعت کي نسبت سے مردوں کي مانند هیں۔ ۷ لیکن شریعت گناہ نهیں هي، ۱۲ پر برعکس اُس کے وہ پاک، اور حق، اور خوب هي؛ ۱۶ چنانچہ میں اِس کا اِقرار کرتا جس وقت کہ میں اِس سبب بهت غم کھاتا، کہ اُس کي سب باتوں پر عمل نہ کر سکا۔

اي بھائیو، کیا تم نهیں جانتے، (میں تو اُنسے کهتا هوں، جو شریعت سے واقف هیں،) کہ کوئي آدمي جب تک جیتا هي، اُس پر شریعت کا حکم هي؟ ۲ کیونکہ بیاهي عورت شریعت کے موافق اپنے خصم کي زندگي تک اُس کي بند میں هي[a]؛ پر اگر خصم مرے، تو وہ اپنے خصم کي بند سے چھوٹ جاتي هي۔ ۳ پس خصم کے جیتے جي اگر وہ دوسرے کي هو جاوے، تو زانیہ ٹھهریگي[b]؛ پر اگر خصم مر گیا، تو وہ اُس بند سے چھوٹ گئي، کہ اگر دوسرے مرد کي هو جاوے، تو زانیہ نہ هوگي۔ ۴ سو، اي میرے بھائیو، تم بھي مسیح کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت مر گئے هو[c]، کہ تم دوسرے کے هو جاؤ، جو مردوں میں سے اُٹھایا گیا، تاکہ هم خدا کے لیئے پھل[d] لاویں۔ ۵ کیونکہ جب هم جسماني تھے، گناہ کي خواهشیں، جو شریعت کے سبب تھیں، همارے بند بند میں[e] موت کے پھل لانے کو اثر کرتي تھیں[f]۔ ۶ پر اب جو هم مر گئے، تو شریعت سے، جس کي قید میں تھے، چھوٹ گئے، ایسا کہ روح کے نئے طور سے، نہ کہ حرف کے پرانے طور سے، بندگي کریں[g]۔ ۷ پھر هم کیا کهیں؟ کیا شریعت گناہ هي؟ ایسا نہ هووے۔ بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نهیں پهچانتا[h]؛ کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا،

[a] ۱ قرن ۷ : ۳۹
[b] متي ۵ : ۳۲
[c] روم ۸ : ۲ گلہ ۲ : ۱۹ اور ۵ : ۱۸ افس ۲ : ۱۵ قلس ۲ : ۱۴
[d] گلہ ۵ : ۲۲
[e] روم ۶ : ۱۳
[f] روم ۶ : ۲۱ گلہ ۵ : ۱۹ یعق ۱ : ۱۵
[g] روم ۶ : ۲، ۴ آیت روم ۲ : ۲۹ ۲ قرن ۳ : ۶
[h] روم ۳ : ۲۰

سنه عیسوي ٦٠

اگر شریعت نه کہتي، که تو لالچ نه کر[i]. ۸ پر گناہ نے شریعت کے سبب قابو پاکر مُجھه میں ھر طرح کا لالچ پیدا کیا[k]. کیونکه شریعت کے بغیر گناہ مردہ ھی[l]. ۹ که میں آگے بے شرع ھوکے جیتا تھا: پر جب حکم آیا، گناہ جي اُٹھا، اور میں مر گیا. ۱۰ یوں مجھے معلوم ھو گیا، که وہ حکم، جو زندگي کے لیئے تھا[m]، موت کا سبب ھی. ۱۱ کیونکه گناہ نے حکم کے وسیلے قابو پاکر مجھے بہکایا، اور اُسي کے وسیلے مار ڈالا. ۱۲ پس شریعت تو پاک ھی، اور حکم پاک، اور حق، اور خوب ھی[n]. ۱۳ پس جو چیز خوب ھی، کیا وھي میرے لیئے موت ٹھہري؟ ایسا نه ھووے. بلکه گناہ نے، تاکه اُس کا گناہ ھونا ظاھر ھو، اچھي چیز کے وسیلے موت کو مجھه میں پیدا کیا، که گناہ حکم کے وسیلے نہایت ھي برا معلوم ھو. ۱۴ کیونکه ھم جانتے ھیں، که شریعت روحاني ھی: پر میں جسماني اور گناہ کے ھاتھه بک گیا ھوں[o]. ۱۵ که جو کرتا ھوں، سو میں جانتا نہیں: کیونکه جو میں چاھتا، سو نہیں کرتا[p]؛ بلکه جس سے مجھے نفرت ھی، وھي کرتا ھوں. ۱٦ پس جب میں وھي کرتا ھوں، جو نہیں چاھتا، تو میں قبول کرتا ھوں، که شریعت خوب ھي. ۱۷ سو اب میں اُس کا کرنیوالا نہیں، بلکه گناہ جو مجھه میں بستا ھی. ۱۸ کیونکه میں جانتا ھوں، که مجھه میں (یعنے، میرے جسم میں،) کوئي اچھي چیز نہیں بستي[q]؛ که خواھش تو مجھه میں موجود ھی، پر جو کچھه اچھا ھي کرنے نہیں پاتا. ۱۹ که جو نیکي میں چاھتا ھوں نہیں کرتا، بلکه وہ بدي جسے میں نہیں چاھتا سو ھي کرتا ھوں. ۲۰ پس جب که میں جسے نہیں چاھتا وھي کرتا ھوں، تو پھر میں اُس کا کرنیوالا نہیں، بلکه گناہ جو مُجھه میں بستا ھی.

[i] خر ۲۰ : ۱۷ إستة ۵ : ۲۱ اعم ۲۰ : ۳۳ روم ۱۳ : ۹
[k] روم ۴ : ۱۵ اور ۵ : ۲۰
[l] ۱ قرز ۱۵ : ۵٦
[m] احم ۱۸ : ۵ حزق ۲۰ : ۱۱، ۱۳، ۲۱ ۲ قرز ۳ : ۷
[n] زبور ۱۹ : ۸ اور ۱۱۹ : ۱۳۷، ۱۳۸ ۱ تمط ۱ : ۸
[o] ۱ سلا ۲۱ : ۲۰، ۲۵ ۲ سلا ۱۷ : ۱۷
[p] گلة ۵ : ۱۷
[q] پید ٦ : ۵ اور ۸ : ۲۱

۲۱ غرض، میں یہه شریعت پاتا ھوں، که جب میں نیکي کیا چاھتا ھوں، تو بدي میرے پاس موجود ھوتي. ۲۲ کیونکه میں باطني اِنسانیت[r] سے خدا کي شریعت میں مگن ھوں[s]: ۲۳ مگر دوسري شریعت[t] اپنے عضوؤں میں[u] دیکھتا ھوں، جو میري عقل کي شریعت سے لڑتي، اور مجھے اُس گناہ کي شریعت کا، جو میرے عضوؤں میں ھی، گرفتار کرتي. ۲۴ آہ! میں تو سخت مُصیبت میں ھوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑاویگا؟ ۲۵ خدا کا شکر کرتا ھوں، ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے[x]. غرض، میں تو اپني عقل سے خدا کي شریعت † کا بندہ ھوں، پر جسم سے گناہ کي شریعت کا.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ اُن پر جو مسیح میں ھیں، اور روح کے طور پر چلتے، سزا کا حکم نہیں ھي. ۵، ۱۳ جسماني مزاج سے نقصان ھوتا، ٦، ۱۴ اور روحاني مزاج سے فایدہ ھوتا: ۱۷ وہ کون خاص فایدہ ھی جو خدا کے فرزند ھو جانے سے حاصل ھوتا. ۱۹ ایسے فرزندوں کي رھائي کا ساري خلقت انتظار کرتي، ۲۹ اور اُس کي بابت که وہ وقوع میں آوے، خدا کا اِرادہ قدیم سے ھوا. ۳۸ خدا کي محبت سے ھمیں کون چیز جدا کر سکے؟

پس اب اُن پر جو مسیح یسوع میں ھیں، اور جسم کے طور پر نہیں، بلکه روح کے طور پر چلتے[a]، سزا کا حکم نہیں. ۲ کیونکه اُس روح زندگي[b] کي شریعت نے، جو مسیح یسوع میں ھی، مجھے گناہ اور موت کي شریعت[c] سے چھڑا دیا[d]. ۳ اِس لیئے که جو شریعت سے جسم کي کمزوري کے سبب نه ھو سکا[e]، سو خدا سے ھوا، که اُس نے اپنے بیٹے کو گنہگار جسم کي صورت میں گناہ کے سبب بھیجکر[f]، گناہ پر جسم میں سزا کا حکم کیا: ۴ تاکه شریعت کي راستي ھم میں جو جسم کے طور پر نہیں، بلکه روح کے طور پر چلتے ھیں[g]، پوري ھو. ۵ کیونکه وے جو جسم کے طور پر ھیں، اُن کا مزاج جسماني ھی[h]؛ پر وے جو

سنه عیسوي ٦٠

[r] ۲ قرز ۴ : ۱٦ افس ۳ : ۱٦ قلس ۳ : ۹، ۱۰
[s] زبور ۱ : ۲
[t] گلة ۵ : ۱۷
[u] روم ٦ : ۱۳، ۱۹
[x] ۱ قرز ۱۵ : ۵۷
† یوناني میں، که بندگي کرتا ھوں.
[a] ۴ آیت گلة ۵ : ۱٦، ۲۵
[b] ۱ قرز ۱۵ : ۴۵ ۲ قرز ۳ : ٦
[c] روم ۷ : ۲۴، ۲۵
[d] یوحنا ۸ : ۳٦ روم ٦ : ۱۸، ۲۲ گلة ۲ : ۱۹ اور ۵ : ۱
[e] اعم ۱۳ : ۳۹ روم ۳ : ۲۰ عبر ۷ : ۱۸، ۱۹ اور ۱۰ : ۱، ۲، ۱۰، ۱۴
[f] ۲ قرز ۵ : ۲۱ گلة ۳ : ۱۳
[g] ۱ آیت
[h] یوحنا ۳ : ٦ ۱ قرز ۲ : ۱۴

روح کے طور پر ھیں، اُن کا مزاج روحاني ھي[f]. ۶ کہ جسماني مزاج موت ھي[h]، پر روحاني مزاج زندگاني اور سلامتي. ۷ اِس لیئے کہ جسماني مزاج خدا کا دشمن ھي[l]: کیونکہ خدا کي شریعت کے تابع نہیں، اور نہ ہو سکتا[m]. ۸ اور جو جسماني ھیں خدا کو پسند نہیں آ سکتے. ۹ پر تم جسماني نہیں، بلکہ روحاني ہو، بشرطیکہ خدا کي روح تم میں بستي ھي[n]. پر جس میں مسیح کي روح[o] نہیں، وہ اُسکا نہیں. ۱۰ اور اگر مسیح تم میں ھي، تو بدن گناہ کے سبب مردہ ھي، پر روح راستبازي کے سبب زندہ. ۱۱ پھر اگر اُسکي روح، جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا[p]، تم میں بسے، تو مسیح کا جلانیوالا تمھارے مردہ بدن کو بھي اپني اُس روح کے وسیلے، جو تم میں بستي ھي، جلاویگا[q]. ۱۲ پس اي بھائیو، ھم کچھ جسم کے قرضدار نہیں، کہ جسم کے طور پر زندگي کاٹیں[r]. ۱۳ کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگي کرو، تو مروگے[s]: پر اگر تم روح سے بدن کي بري عادتوں کو مارو[t]، تو جیوگے. ۱۴ اِس لیئے کہ جتنے خدا کي روح کي ھدایت سے چلتے[u]، وے ھي خدا کے فرزند ھیں. ۱۵ کہ تم نے غلامي کي روح نہیں پائي[x]، کہ پھر ڈرو[y]: بلکہ لیپالک ہونے کي روح پائي[z]، جس سے ھم ابا[a]، یعنے، اي باپ، پکار پکار کہتے ھیں. ۱۶ وھي روح ھماري روح کے ساتھ گواھي دیتي[b]، کہ ھم خدا کے فرزند ھیں: ۱۷ اور جب فرزند ہوئے، تو وارث بھي، یعنے، خدا کے وارث[c]، اور میراث میں مسیح کے شریک؛ بشرطے کہ ھم اُس کے ساتھ دکھ اُٹھاویں، تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھي پاویں[d]. ۱۸ کیونکہ میري سمجھ میں زمانہ حال کے دکھ درد اِس لایق نہیں، کہ اُس جلال کے، جو ھم پر ظاھر ہونیوالا ھي، مقابل ہوں[e]. ۱۹ کہ خلقت کمال آرزو سے[f] خدا کے فرزندوں کے ظاھر ہونے کي راہ تکتي ھي[g]. ۲۰ اِسلیئے کہ خلقت بطالت کے تحت میں آئي، اپني خوشي سے نہیں[h]، بلکہ اُس کے سبب جو اُسے تحت میں لایا ھي، اِس اُمید پر، ۲۱ کہ خلقت بھي خرابي کي غلامي سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کي آزادگي میں داخل ہووے. ۲۲ کیونکہ ھم جانتے ھیں، کہ ساري خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتي[i]، اور اُسے پیڑیں لگي ھیں. ۲۳ اور فقط وہ نہیں، بلکہ ھم بھي جنھیں روح کے پہلے پھل ملے[k]، اپنے میں کراھتے ھیں[l]، اور لیپالک ہونے کي[m]، یعنے، اپنے جسموں کي رھائي کي[n] راہ تکتے ھیں. ۲۴ کہ ھم اُمید سے بچ گئے ھیں؛ پر اُمید کي ہوئي چیز جب دیکھي جاوے، تو اُمید نہ رھي[o]: کیونکہ جو چیز کوئي دیکھتا ھي اُس کا اُمیدوار کس طرح ہو رھا ھي؟ ۲۵ پر جسے ھم نہیں دیکھتے، اگر ھم اُس کے اُمیدوار ھیں، تو صبر سے اُس کي راہ تکتے ھیں. ۲۶ اِسي طرح روح بھي ھماري کمزوریوں میں ھماري مدد کرتي ھي: کیونکہ جیسا چاھیئے ھم نہیں جانتے کہ کیا دعا مانگیں[p]، پر وہ روح ایسي آھیں بھرکے، کہ جن کا بیان نہیں ہو سکتا، ھماري سفارش کرتي ھي[q]. ۲۷ اور وہ جو دلوں کا جانچنیوالا ھي[r] جانتا ھي، کہ روح کا کیا مطلب ھي، کہ وہ خدا کي مرضي کے مُطابق[s] مقدس لوگوں کے لیئے شفاعت کرتي ھي. ۲۸ اور ھم جانتے ھیں، کہ ساري چیزیں اُن کي بھلائي کے لیئے، جو خدا سے مُحبت رکھتے ھیں، ملکے فایدہ بخشتي ھیں: یے وے ھیں جو خدا کے اِرادے کے مُوافق بلائے گئے[t]. ۲۹ کہ جنھیں اُس نے پہلے سے پہچانا[u]، اُنھیں آگے سے ٹھہرایا[x]، کہ اُس کے بیٹے کے ھمشکل ہوں[y]، تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پلوٹھا ٹھہرے[z].

سنہ عیسوي ٦٠

f گلة ٥: ٢٢، ٢٥
h روم ٦: ٢١؛ ٢٣ آیت؛ گلة ٦: ٨
l یعق ٤: ٤
m ١ قرن ٢: ١٤
n ١ قرن ٣: ١٦ اور ٦: ١٩
o یوح ٣: ٣٤؛ گلة ٤: ٦؛ فلپ ١: ١٩؛ ١ پطر ١: ١١
p اعم ٢: ٢٤
q روم ٦: ٤، ٥؛ ١ قرن ٦: ١٤؛ ٢ قرن ٤: ١٤؛ افس ٢: ٥
r روم ٦: ٧، ١٤
s ٦ آیت؛ گلة ٦: ٨
t افس ٤: ٢٢؛ قلس ٣: ٥
u گلة ٥: ١٨
x ١ قرن ٢: ١٢؛ عبر ٢: ١٥
y ٢ تمط ١: ٧؛ ١ یوح ٤: ١٨
z یسع ٥٦: ٥؛ گلة ٤: ٥، ٦
a مرق ١٤: ٣٦
b ٢ قرن ١: ٢٢ اور ٥: ٥؛ افس ١: ١٣ اور ٤: ٣٠
c اعم ٢٦: ١٨؛ گلة ٤: ٧
d اعم ١٤: ٢٢؛ فلپ ١: ٢٩؛ ٢ تمط ٢: ١١، ١٢
e ٢ قرن ٤: ١٧؛ ١ پطر ١: ٦، ٧ اور ٤: ١٣

سنہ عیسوي ٦٠

f ٢ پطر ٣: ١٣
g ١ یوح ٣: ٢
h پید ٣: ١٩؛ ٢٢ آیت
i یرم ١٢: ١١
k ٢ قرن ٥: ٥؛ افس ١: ١٤
l ٢ قرن ٥: ٢، ٤
m لوقا ٢٠: ٣٦
n لوقا ٢١: ٢٨؛ افس ٤: ٣٠
o ٢ قرن ٥: ٧؛ عبر ١١: ١
p متي ٢٠: ٢٢؛ یعق ٤: ٣
q ذکر ١٢: ١٠؛ افس ٦: ١٨
r ١ توا ٢٨: ٩؛ زبور ٧: ٩؛ امث ١٧: ٣؛ یرم ١١: ٢٠ اور ١٧: ١٠ اور ٢٠: ١٢؛ اعم ١: ٢٤؛ ١ تسا ٢: ٤؛ مکاش ٢: ٢٣
s ١ یوح ٥: ١٤
t روم ٩: ١١، ٢٣، ٢٤؛ ٢ تمط ١: ٩
u دیکھو خر ٣٣: ١٢، ١٧؛ زبور ١: ٦؛ یرم ١: ٥؛ متي ٧: ٢٣؛ روم ١١: ٢؛ ٢ تمط ٢: ١٩؛ ١ پطر ١: ٢
x افس ١: ٥، ١١
y یوح ١٧: ٢٢؛ ٢ قرن ٣: ١٨؛ فلپ ٣: ٢١؛ ١ یوح ٣: ٢
z قلس ١: ١٥، ١٨؛ عبر ١: ٦؛ مکاش ١: ٥

سنه عیسوي ۶۰

۳۰ اور جنهیں اُس نے آگے سے مقرر کیا، اُس نے اُن کو بلایا بهي[a]: اور جنهیں بلایا، اُنکو راستباز بهي ٹهہرایا[b]: اور جن کو راستباز ٹهہرایا، اُن کو جلال بهي بخشا[c]. ۳۱ پس هم اِن باتوں کي بابت کیا کهیں؟ اگر خدا هماري طرف هی، تو کون همارا مخالف هوگا[d]؟ ۳۲ جس نے اپنے بیٹے هي کو دریغ نه کیا[e]، بلکه اُسے هم سب کے بدلے حواله کر دیا[f]، تو وه اُس کے ساته، سب چیزیں بهي همیں کیونکر نه بخشیگا؟ ۳۳ خدا کے چنے هوؤں پر دعوه کون کریگا؟ خدا هي هی، جو اُن کو راستباز ٹهہراتا[g]. ۳۴ کون سزا کا حکم دیگا[h]؟ مسیح جو مر گیا، بلکه جي بهي اُٹها، اور خدا کي دهني هي طرف بیٹها هی[i]، وه تو هماري سفارش کرتا هی[k]. ۳۵ کون هم کو مسیح کي مُحبت سے جدا کریگا؟ مصیبت، یا تنگي، یا ظلم، یا کال، یا ننگائي، یا خطره، یا تلوار؟ ۳۶ چنانچه لکها هی، که هم تیري خاطر دن بهر هلاک کیئے جاتے هیں؛ اور ذبح کي بهیڑوں کے برابر گنے جاتے هیں[l]. ۳۷ بلکه هم اِن سب چیزوں میں، اُس کے وسیلے، جس نے هم سے محبت کي، هر غالب پر غالب هیں[m]. ۳۸ کیونکه مجهه کو یقین هی، که نه موت، نه زندگي، نه فرشتے، نه حکومتیں، نه قدرتیں[n]، اور نه حال کي، نه اِستقبال کي چیزیں، ۳۹ نه بلندي، نه پستي، اور نه کوئي دوسرا مخلوق، هم کو خدا کي اُس مُحبت سے، جو همارے خداوند مسیح یسوع میں هی، جدا کر سکیگا.

[a] روم ۱: ۶ اور ۹: ۲۴ افس ۴: ۴ عبر ۹: ۱۵ ۱ پطر ۲: ۹ [b] ۱ قرز ۶: ۱۱ [c] یوح ۱۷: ۲۲ افس ۲: ۶ [d] گن ۱۴: ۹ زبور ۱۱۸: ۶ [e] روم ۵: ۶، ۱۰ [f] روم ۴: ۲۵ [g] یسع ۵۰: ۸، ۹ مکاش ۱۲: ۱۰، ۱۱ [h] ایوب ۳۴: ۲۹ [i] مرق ۱۶: ۱۹ قلس ۳: ۱ عبر ۱: ۳ اور ۸: ۱ اور ۱۲: ۲ ۱ پطر ۳: ۲۲ [k] عبر ۷: ۲۵ اور ۹: ۲۴ ۱ یوح ۲: ۱ [l] زبور ۴۴: ۲۲ ۱ قرز ۱۵: ۳۰، ۳۱ ۲ قرز ۴: ۱۱ [m] ۱ قرز ۱۵: ۵۷ ۲ قرز ۲: ۱۴ ۱ یوح ۴: ۴ اور ۵: ۴، ۵ مکاش ۱۲: ۱۱ [n] افس ۱: ۲۱ اور ۶: ۱۲ قلس ۱: ۱۶ اور ۲: ۱۵ ۱ پطر ۳: ۲۲

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودیوں کي بابت پولس کیسا غمگین هوا. ۷ سب بني ابرهام وعده کے فرزند نهیں هیں. ۱۹ خدا جس پر چاهتا هي اُس پر رحم کرتا هی. ۲۱ کمهار کي مٹي اُس کے اختیار میں هی که اُس سے جو چاهے سو کرے. ۲۵ اِس کي خبر، که غیرقومیں بلائي جائینگي، اور یهودي مردود هونگے، آگے سے دي گئي. ۳۲ اُس سبب کا بیان جس سے اِس قدر تهوڑے یهودیوں نے اُس راستبازي کو جو ایمان کے وسیلے سے ملتي قبول کیا هی.

سنه عیسوي ۶۰

میں مسیح میں هوکے سچ بولتا هوں[a]، جهوٹه نهیں کهتا، اور میرا دل بهي روح قدس کي معرفت میرا گواه هی، ۲ که مجهے بڑا غم اور میرے دل کا هر دم رنج هی[b]. ۳ که میں یهاں تک چاهتا تها، که اگر هو سکے، تو اپنے بهائیوں کے بدلے، جو جسم کے رو سے میرے قرابتي هیں، مسیح سے محروم هوؤں[c]: ۴ وے اِسرائیلي هیں[d]، اور فرزندي[e]، اور جلال[f]، اور عهدیں[g]، اور شریعت[h]، اور عبادت کي رسمیں[i]، اور وعدے[k] اُن هي کے هیں؛ ۵ اور باپ دادے اُن هي میں کے هیں[l]، اور جسم کي نسبت مسیح بهي اُنهیں میں سے هوا[m]، جو سب کا خدا همیشه مبارک هی[n]. آمین. ۶ لیکن ایسا نهیں، که خدا کا کلام باطل هو گیا[o]. اِس لیئے که سب جو اِسرائیل میں سے هیں، اِسرائیلي نهیں[p]: ۷ اور نه اِس سبب سے که وے ابرهام کي نسل هیں، سب فرزند هیں[q]: کیونکه فرمایا هی، که اِضحاق هي سے تیري نسل کهلائیگي[r]. ۸ یعنے، نه وے جسم کے بیٹے هیں، خدا کے فرزند هیں؛ بلکه وے هي فرزند، جو وعدے کے هیں[s]، نسل گنے جاتے هیں. ۹ کیونکه وعدے کي بات یهي هی، که میں اِسي وقت آؤنگا، اور سره کو ایک بیٹا هوگا[t]. ۱۰ اور صرف اِتنا هي نهیں، بلکه ربقه بهي، جب ایک سے، یعنے، همارے باپ اِضحاق سے حامله هوئي[u]؛ ۱۱ (اور جب هنوز لڑکے پیدا نه هوئے، اور نه نیک اور بد کے فاعل تهے؛ تا که چننے میں خدا کا اِراده، جو کاموں پر نهیں، بلکه بلانیوالے پر موقوف هی[x]، قائم رهے؛) ۱۲ تب هي اُس سے کها گیا، که بڑا چهوٹے کي خدمت کریگا[y]. ۱۳ جیسا لکها هی، که میں نے یعقوب سے محبت رکهي، اور عیسو سے عداوت[z]. ۱۴ پس هم کیا کهیں؟ کیا خدا کے یهاں بےانصافي هی[a]؟ ایسا نه هووے. ۱۵ که وه موسیٰ سے کهتا هی، میں جس پر رحم کیا چاهتا هوں، اُس پر

[a] روم ۱: ۹ ۲ قرز ۱: ۲۳ اور ۱۱: ۳۱ اور ۱۲: ۱۹ گلة ۱: ۲۰ فلپ ۱: ۸ ۱ تمط ۲: ۷ [b] روم ۱۰: ۱ [c] خر ۳۲: ۳۲ [d] اِستة ۷: ۶ [e] خر ۴: ۲۲ اِستة ۱۴: ۱ یره ۳۱: ۹ [f] ۱ سمو ۴: ۲۱ ۱ سلا ۸: ۱۱ زبور ۶۳: ۲ اور ۷۸: ۶۱ [g] اعم ۳: ۲۵ عبر ۸: ۸، ۹، ۱۰ [h] زبور ۱۴۷: ۱۹ [i] عبر ۹: ۱ [k] اعم ۱۳: ۳۲ روم ۳: ۲ افس ۲: ۱۲ [l] اِستة ۱۰: ۱۵ روم ۱۱: ۲۸ [m] لوقا ۳: ۲۳ روم ۱: ۳ [n] یره ۲۳: ۶ یوح ۱: ۱ اعم ۲۰: ۲۸ عبر ۱: ۸ ۱ یوح ۵: ۲۰ [o] گن ۲۳: ۱۹ روم ۳. ۳ [p] یوح ۸: ۳۹ روم ۲: ۲۸، ۲۹ اور ۴: ۱۲، ۱۶ گلة ۶: ۱۶ [q] گلة ۴: ۲۳ [r] پید ۲۱: ۱۲ عبر ۱۱: ۸ [s] گلة ۴: ۲۸ [t] پید ۱۸: ۱۰، ۱۴ [u] پید ۲۵: ۲۱ [x] روم ۴: ۱۷ اور ۸: ۲۸ [y] پید ۲۵: ۲۳ [z] دیکهو اِستة ۲۱: ۱۵ اِمث ۱۳: ۲۴ ملا ۱. ۲، ۳ متي ۱۰: ۳۷ لوقا ۱۴: ۲۶ یوح ۱۲: ۲۵ [a] اِستة ۳۲: ۴ ۲ توا ۱۹: ۷ ایوب ۸: ۳ اور ۳۴: ۱۰ زبور ۹۲: ۱۵

سنه عیسوي ٦٠

رحم کرونگا، اور جس پر مهر کرنے چاهتا هوں، اُس پر مهر کرونگا[b]. ١٦ پس یهه نه چاهنیوالے، نه دوڑنیوالے پر، بلکه خداے رحیم پر موقوف هی. ١٧ کیونکه کتاب[c] میں وه فرعون سے کهتا هی، که میں نے اِسي لیئے تجهے برپا کیا هی، که تجهه پر اپني قدرت ظاهر کروں، اور میرا نام تمام روے زمین پر مشهور هووے[d]. ١٨ پس وه، جس پر چاهتا هی، رحم کرتا هی: اور جسے چاهتا هی، سخت کرتا هی. ١٩ پس تو یهه مجهه سے کهیگا، پهر وه کیوں اِلزام دیتا هی؟ کس نے اُس کے اِرادے کا مقابله کیا[e]؟ ٢٠ ای آدمي، تو کون هی، جو خدا سے تکرار کرتا هی؟ کیا کاریگري کاریگر کو کهه سکتي هی، که تونے مجهے کیوں ایسا بنایا[f]؟ ٢١ کیا کمهار کا متي پر اِختیار نهیں[g]، که وه ایک هي لوندے میں سے ایک برتن عزت کا، اور دوسرا بےعزتي کا بناوے[h]؟ ٢٢ اگر خدا اِس اِرادے سے، که اپنے غصے کو ظاهر کرے، اور قدرت کو دکهاوے، قهر کے برتنوں کي[i]، جو تباه کرنے ||کے لایق تهے[k]، نهایت برداشت کي: ٢٣ اور اپنے بےنهایت جلال کو رحم کے برتنوں پر[l]، جو اُس نے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے تهے[m]، ظاهر کیا، تو کیا هوا؟ ٢٤ یعنے، هم پر، جنهیں نه فقط یهودیوں میں سے، بلکه غیرقوموں میں سے بهي، بلایا[n]؟ ٢٥ چنانچه هوسیع کي کتاب میں یوں کهتا هی، که میں غیرقوم کو اپني قوم کهونگا[o]: اور اُسے جو پیاري نه تهي، پیاري کهونگا. ٢٦ اور ایسا هوگا، که جس جگهه یهه اُن سے کها گیا، که تم میري قوم نهیں هو، اُسي جگهه وے زنده خدا کے فرزند کهلاوینگے[p]. ٢٧ اور یسعیاه اِسرایل کي بابت پکارتا هی، که اگرچه بني اِسرایل شمار میں دریا کي ریت کے برابر هیں[q]، لیکن اُن میں سے تهوڑے بچ جائینگے[r]: ٢٨ کیونکه وه کلام کو پورا کریگا، اور راستي سے اُسے جلد ختم کردیگا: که خداوند اپنے

[b] خر ٣٣ : ١٩
[c] دیکهو گلة ٣ : ٨، ٢٢
[d] خر ٩ : ١٦
[e] ٢ توا ٢٠ : ٦؛ ایوب ٩ : ١٢؛ اور ٢٣ : ١٣؛ دان ٤ : ٣٥
[f] یسع ٢٩ : ١٦؛ اور ٤٥ : ٩؛ اور ٦٤ : ٨
[g] أمث ١٦ : ٤؛ یره ١٨ : ٦
[h] ٢ تمط ٢ : ٢٠
[i] ١ تسا ٥ : ١
|| یا، کے لیئے طیار کیئے گئے تهے.
[k] ١ پطر ٢ : ٨؛ یهود ٤
[l] روم ٢ : ٤؛ افس ١ : ٧؛ قلس ١ : ٢٧
[m] روم ٨ : ٢٨، ٢٩، ٣٠
[n] روم ٣ : ٢٩
[o] هوس ٢ : ٢٣؛ ١ پطر ٢ : ١٠
[p] هوس ١ : ١٠
[q] یسع ١٠ : ٢٢، ٢٣
[r] روم ١١ : ٥

سنه عیسوي ٦٠

اِنفصال کے کلام پر سرزمین میں جلد عمل کریگا[s]. ٢٩ چنانچه یسعیاه نے آگے کها، اگر ربالافواج همارے لیئے نسل باقي نه چهوڑتا[t]، تو هم صدوم کي مانند اور عموره کے برابر هوتے[u]. ٣٠ پس اب هم کیا کهیں؟ که غیرقوموں نے، جو راستبازي کي تلاش نه کرتي تهیں، راستبازي حاصل کي[x]، یعنے، وه راستبازي جو اِیمان سے هی[y]: ٣١ پر اِسرایل، جو راستبازي کي شریعت کي تلاش کرتا تها[z]، راستبازي کي شریعت تک نهیں پهنچا هی[a]. ٣٢ کس لیئے؟ اِس لیئے، که اُنهوں نے اِیمان سے نهیں، بلکه گویا شریعت کے کاموں هي سے اُسکي تلاش کي. کیونکه اُنهوں نے اُس تهوکر کهلانیوالے پتهر سے تهوکر کهائي[b]: ٣٣ چنانچه لکها هی، که دیکهو، میں صیهون میں ایک تهیس کهلانیوالا پتهر، اور تهوکر کهلانیوالي چٹان رکهتا هوں[c]: اور جو کوئي اُس پر اِیمان لاتا هی، سو شرمنده نه هوگا[d].

١٠ باب

اِس بیان میں، که ٥ وه راستبازي جو شریعت کي هی، اور یهه جو اِیمان سے هی، اُن میں جو فرق هی پاک کتابوں سے صاف ظاهر هوتا: ١١ اور یهه بهي، که سب خواه یهودي خواه غیر قوموالے جو اِیمان لاویں شرمنده نه هونگے: ١٨ اُن سے خبر بهي ملتي که آگے کو غیرقومیں کلام کو قبول کرینگي اور معتقد هونگي. ١٨ اسرایل اس سے ناواقف نه تها، که ایسي واقعات هونگي.

ای بهائیو، میرے دل کي خواهش، اور خدا سے میري دعا اِسرایل کي بابت یهه هی، که وے نجات پاویں. ٢ کیونکه میں اُنکا گواه هوں، که وے خدا کي بابت غیرتمند تو هیں[a]، پر دانائي کے ساتهه نهیں. ٣ اِسلیئے که وے اُس راستبازي[b] کو جو خدا کي طرف سے هی، نه جانکے، اور کوشش کرکے که اپني راستبازي[c] قائم کریں، خدا کي راستبازي کے تابع نه هوئے. ٤ که شریعت کي غایت یهه هی[d]، که مسیح هر ایک اِیماندار کي راستبازي هو. ٥ که وه راستبازي جو شریعت کي هی، موسیٰ اُس کا ذکر یوں کرتا هی، که جو اِنسان یهي کام کیا کرے، وه اُن کے سبب جیتا

[s] یسع ٢٨ : ٢٢
[t] یسع ١ : ٩
نوحه ٣ : ٢٢
[u] یسع ١٣ : ١٩؛ یره ٥٠ : ٤٠
[x] روم ٤ : ١١؛ اور ١٠ : ٢٠
[y] روم ١ : ١٧
[z] روم ١٠ : ٢؛ اور ١١ : ٧
[a] گلة ٥ : ٤
[b] لوقا ٢ : ٣٤؛ ١ قرن ١ : ٢٣
[c] زبور ١١٨ : ٢٢؛ یسع ٨ : ١٤؛ اور ٢٨ : ١٦؛ متي ٢١ : ٤٢؛ ١ پطر ٢ : ٦، ٧، ٨
[d] روم ١٠ : ١١

[a] اعما ٢١ : ٢٠؛ اور ٢٢ : ٣؛ گلة ١ : ١٤؛ اور ٤ : ١٧؛ دیکهو روم ٩ : ٣١
[b] روم ١ : ١٧؛ اور ٩ : ٣٠
[c] فلپ ٣ : ٩
[d] متي ٥ : ١٧؛ گلة ٣ : ٢٤

رهیگا[e]. ٦ پر وه راستبازي جو اِیمان سے هی، یوں کهتي هی، که تو اپنے دل میں مت کهه، که آسمان پر کون چڑهیگا[f]؟ یعنے، مسیح کو اُتار لانے کو: ۷ یا، گهراو میں کون اُتریگا؟ یعنے، مسیح کو مردوں میں سے اُتها لانے کو: ۸ پهر وه کیا کهتي هی؟ یهه، که کلام تیرے نزدیک، تیرے منهه، اور تیرے دل میں، هی[g]: یهه وهي کلام اِیماني هی، جس کي هم منادي کرتے هیں: ۹ که اگر تو اپني زبان سے خداوند یسوع کا اِقرار کرے، اور اپنے دل سے اِیمان لاوے، که خدا نے اُسے پهر کے جلایا، تو تو نجات پاویگا[h]. ۱۰ کیونکه راستبازي کے لیئے دل سے اِیمان لانا هی، اور نجات کي خاطر منهه سے اِقرار کرنا هی. ۱۱ چنانچه کتاب میں یهه کهتا هی، که جو کوئي اُس پر اِیمان لاتا هی، شرمنده نه هوگا[i]. ۱۲ کیونکه یهودیوں اور یونانیوں میں کچهه تفاوت نه رها[k]: اِس لیئے که وهي جو سب کا خداوند هی[l]، اُن سب کے واسطے، جو اُس کا نام لیتے هیں، دولت رکهنیوالا هی[m]. ۱۳ کیونکه هر ایک، جو خداوند کا نام لیگا[n]، نجات پاویگا[o]. ۱۴ پر جس پر وے اِیمان نهیں لائے، اُس کا نام کیونکر لیویں؟ اور جس کا ذکر اُنهوں نے نهیں سنا، اُس پر کیونکر اِیمان لاویں؟ اور منادي کرنیوالے[p] کے بغیر کیونکر سنیں؟ ۱۵ اور اگر بهیجے نه جاویں، تو کیونکر منادي کریں؟ چنانچه یهه لکها هی، که کیا هي خوش‌نما هیں اُن کے قدم جو سلامتي کي بشارت دیتے، اور اچهي چیزوں کي خوش‌خبري سناتے هیں[q]! ۱٦ لیکن سب نے یهه خوش‌خبري مان نه لي[r]. که یسعیاه کهتا هی، ای خداوند، کون همارے پیغام پر اِیمان لایا[s]؟ ۱۷ پس اِیمان سن لینے سے، اور سن لینا خدا کي بات کهنے سے، آتا هي. ۱۸ پر میں کهتا هوں، کیا اُنهوں نے نهیں سنا؟ البته، اُن کي آواز تمام روے زمین پر[t]، اور اُن کي باتیں دنیا کي حدوں تک پهنچیں[u]. ۱۹ پهر میں کهتا هوں، کیا اِسرائیل آگاه نه هوا؟ موسیٰ نے تو پهلے کها، که میں اُن سے جو قوم نهیں هیں، تم کو غیرت دلاؤنگا[x]، اور قوم نادان[y] سے تم کو غصه پر لاؤنگا. ۲۰ پر یسعیاه بڑا بے پروا هی، اور کهتا هی، جنهوں نے مجهے نهیں ڈهونڈها، مجهه کو پا گئے؛ اور جنهوں نے مجهے نهیں پوچها، اُن پر میں ظاهر هوا[z]. ۲۱ لیکن وه اِسرائیل کے حق میں یوں کهتا هی، که میں اپنے هاتهه دن بهر ایک قوم کے لیئے، جو نافرمانبردار اور حجتي هی، بڑهائے هوئے هوں[a].

سنه عیسوي ٦٠

e احبار ۱۸: ۵ نحمیه ۹: ۲۹ حزقی ۲۰: ۱۱، ۱۳، ۲۱ گلة ۳: ۱۲
f اِستـ ۳۰: ۱۲، ۱۳
g اِستـ ۳۰: ۱۴
h متي ۱۰: ۳۲ لوقا ۱۲: ۸ اعم ۸: ۳۷
i یسعه ۲۸: ۱٦ اور ۴۹: ۲۳ یرم ۱۷: ۷ روم ۹: ۳۳
k اعم ۱۵: ۹ روم ۳: ۲۲ گلة ۳: ۲۸
l اعم ۱۰: ۳٦ روم ۳: ۲۹ ۱ تمط ۲: ۵
m افس ۱: ۷ اور ۲: ۴، ۷
n اعم ۹: ۱۴
o یوایل ۲: ۳۲ اعم ۲: ۲۱
p طیط ۱: ۳
q یسعه ۵۲: ۷ نحوم ۱: ۱۵
r روم ۳: ۳ عبر ۴: ۲
s یسعه ۵۳: ۱ یوحه ۱۲: ۳۸

سنه عیسوي ٦۰

t زبور ۱۹: ۴ متي ۲۴: ۱۴ اور ۲۸: ۱۹ مرق ۱٦: ۱۵ قلس ۱: ٦، ۲۳
u دیکهو ۱ سلا ۱۸: ۱۰ متي ۴: ۸
x اِستـ ۳۲: ۲۱ روم ۱۱: ۱۱
y طیط ۳: ۳
z یسعه ٦۵: ۱ روم ۹: ۳۰
a یسعه ٦۵: ۲

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا نے اسرائیل کي ساري قوم کو خارج نهیں کر دیا. ۷ اُن میں سے بعضے چنے هوئے تهے، اور باقي سخت‌دل کیئے گئے. ۱٦ اُن کے رجوع هونے کي اُمید تو هی. ۱۸ واجب نهیں هی که غیر قومیں اُن کے برخلاف فخر کریں؛ کیونکه وعده تو هوا، که وے نجات پاوینگے. ۳۳ خدا کي عدالتیں دریافت سے پرے هیں.

پس میں کهتا هوں، کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کر دیا[a]؟ ایسا نه هووے: کیونکه میں بهي اِسرائیلي[b]، ابرهام کي نسل، اور بنیامین کے فرقے سے هوں. ۲ خدا نے اپني اُس قوم کو، جسے اُس نے پهلے سے جانا[c]، خارج نهیں کیا. کیا تم نهیں جانتے هو، که اِلیاس کے حق میں کتاب میں وه کیا کهتا هی؟ که وه کیونکر خدا سے اِسرائیل پر فریاد کرکے کهتا هی. ۳ که ای خداوند، اُنهوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا، اور تیري قربان‌گاهوں کو ڈها دیا؛ اب میں اکیلا باقي هوں، اور وے میري جان کي بهي فکر میں هیں[d]. ۴ پر کلام اِلهي جواب میں اُس کو کیا کهتا هی؟ یهه، که میں نے اپنے لیئے سات هزار آدمي بچا رکهے هیں، جنهوں نے بعل کے آگے گهتنا نهیں تیکا[e]. ۵ پس اِسي طرح اِس وقت بهي کتنے هي فضل سے برگذیده هوکے باقي رهے هیں[f]. ٦ پهر

a ۱ سمو ۱۲: ۲۲ یرم ۳۱: ۳۷
b ۲ قرن ۱۱: ۲۲ فلپ ۳: ۵
c روم ۸: ۲۹
d ۱ سلا ۱۹: ۱۰، ۱۴
e ۱ سلا ۱۹: ۱۸
f روم ۹: ۲۷

سنه عيسوي ۶۰

اگر فضل سے هي، تو اعمال سے نهيں؛ نهيں تو فضل فضل نه رهيگا[g]. اور اگر اعمال سے هي، تو فضل پهر کچه نهيں: نهيں تو عمل عمل نه رهيگا. ۷ پس کيا هوا؟ يهه، که اِسرايل جس چيز کي تلاش کرتا هي، وه اُس کو نه ملي[h]؛ پر چنے هوؤں کو ملي، اور باقي ||اندهے کيئے گئے. ۸ چنانچه لکها هي، که خدا نے آج تک اُنهيں اُونگهنيوالي روح[i]، اور ايسي آنکهيں که نه ديکهيں، اور ايسے کان که نه سنيں[k]، ديئے هيں. ۹ اور داؤد کهتا هي، که اُن کا دسترخوان جال اور پهندا، اور ٹهوکر کهانے کا باعث[l]، اور اُنکے اِنتقام کا سبب، هووے: ۱۰ اُن کي آنکهيں تاريک هو جاويں، که وے نه ديکهيں، اور تو اُن کي پيٹه کو هميشه جهکا رکه[m]. ۱۱ پس ميں کهتا هوں، که کيا اُنهوں نے ايسي ٹهوکر کهائي که گر پڑيں؟ ايسا نه هو: مگر اُنکے گرنے کے باعث نجات غيرقوموں کو ملي، تا که اُنهيں اُن سے غيرت آوے[n]. ۱۲ پر اگر اُن کا گرنا دنيا کے ليئے دولت هوا، اور اُن کي گهٹتي غيرقوموں کے ليئے دولت، تو اُن کي کامل بڑهتي کتني هي زياده دولت نه هوگي؟ ۱۳ ميں غيرقوموں کا رسول هوکر[o] تم غيرقوموالوں سے بولتا هوں، اور اپني خدمت کي بڑائي کرتا هوں؛ ۱۴ تاکه ميں کسي طرح سے اپني قوموالوں کو غيرت دلاؤں، اور اُن ميں سے بعضوں کو بچاؤں[p]. ۱۵ که اگر اُنکا خارج هو جانا جهان کے مقبول هونے کا باعث هي، تو اُن کا آملنا کيسا کچه هوگا؟ هاں، جيسا مردوں سے جي اُٹهنا؟ ۱۶ کيونکه اگر پهلا پهل پاک[q]، تو تمام پهل ويسا هي هوگا: اور اگر جڑ پاک هو، تو ڈالياں بهي ويسي هي هونگي. ۱۷ سو اگر ڈاليوں ميں سے کئي ايک توڑي گئيں[r]، اور تو جو جنگلي زيتون تها، اُن کا پيوند هوا[s]، اور زيتون کي جڑ اور روغن ميں شريک هوا؛ ۱۸ تو تو اُن ڈاليوں پر فخر مت کر[t]. اور اگرچه فخر کرے، تو بهي تو جڑ کو سمبهالتا نهيں، بلکه جڑ تجه کو. ۱۹ پهر تو کهيگا، که ڈالياں اِس واسطے توڑي گئيں، تاکه ميں پيوند هوؤں. ۲۰ اچها؛ وے بےاِيماني کے سبب توڑي گئيں، اور تو اِيمان کے سبب قائم هي. پس غرور مت کر[u]، بلکه ڈر[x]: ۲۱ کيونکه جس حال که خدا نے اصلي شاخوں کو نه چهوڑا، تو شايد تجه کو بهي نه چهوڑے. ۲۲ پس خدا کي نرمي اور سختي کو ديکه: سختي اُن پر، جو گر گئے هيں، اور نرمي تجه پر، اگر تو نرمي پر قائم رهے[y]؛ نهيں تو تو بهي کاٹا جائيگا[z]. ۲۳ اور وے بهي، اگر بےاِيمان نه رهيں، تو پيوند کيئے جائينگے[a]: که خدا قادر هي، که اُنهيں دوباره پيوند کرے. ۲۴ اِس ليئے که تو جب اُس زيتون کے درخت سے جس کي اصل جنگلي هي، کاٹا گيا، اور برخلاف اصل کے اچهے زيتون کا پيوند هوا، تو وے جو اصلي ڈالياں هيں، کس قدر زياده اپنے هي زيتون ميں پيوند نه کي جائينگي؟ ۲۵ اي بهائيو، تا نه هووے، که تم اپنے تئيں عقلمند سمجهو[b]، ميں چاهتا هوں، که تم اِس بهيد سے ناواقف نه رهو، که اِسرايل کے ايک حصے پر ||اندهاپن آ پڑا هي[c]، اور جب تک که غيرقوموں † کا کل شمار شامل نه هووے[d]، يهي رهيگا. ۲۶ اور اِسطرح تمام اِسرايل بچ جائيگا؛ چنانچه لکها هي، که چهڑانيوالا صيهون سے نکليگا، اور بےديني کو يعقوب سے دفع کريگا[e]: ۲۷ اور ميرا يهه عهد اُن کے ساته هوگا، جب ميں اُن کے گناهوں کو مٹا دونگا[f]. ۲۸ وے تو اِنجيل کي بابت تمهارے سبب سے دشمن هيں: ليکن برگزيدگي کي بابت باپ‌دادوں کے سبب پيارے هيں[g]. ۲۹ اِس واسطے که خدا کي نعمتيں اور بلاهٹ بدلنے کي نهيں[h]. ۳۰ کيونکه جس طرح تم آگے[i] خدا کے نافرمان تهے، پر اب اُن کي بےاِيماني کے سبب تم پر رحم هوا؛ ۳۱ ويسا هي وے بهي نافرمان هوئے،

[g] روم ۴: ۴، ۵. گلة ۵: ۴. ديکهو اِستثنا ۹: ۴، ۵
[h] روم ۹: ۳۱. اور ۱۰: ۳
|| ۲ قرن ۳: ۱۴
|| يا، سخت دل کئے گئے.
[i] يسع ۲۹: ۱۰
[k] اِستثنا ۲۹: ۴. يسع ۶: ۹. يرم ۵: ۲۱. حزق ۱۲: ۲. متي ۱۳: ۱۴. يوح ۱۲: ۴۰. اعم ۲۸: ۲۶، ۲۷
[l] زبور ۶۹: ۲۲
[m] زبور ۶۹: ۲۳
[n] اعم ۱۳: ۴۶. اور ۱۸: ۶. اور ۲۲: ۱۸، ۲۱. اور ۲۸: ۲۴، ۲۸. روم ۱۰: ۱۹
[o] اعم ۹: ۱۵. اور ۱۳: ۲. اور ۲۲: ۲۱. روم ۱۵: ۱۶. گلة ۱: ۱۶. اور ۲: ۲، ۷، ۸، ۹. افس ۳: ۸. ۱ تمط ۲: ۷. ۲ تمط ۱: ۱۱
[p] ۱ قرن ۷: ۱۶. اور ۹: ۲۲. ۱ تمط ۴: ۱۶. يعق ۵: ۲۰
[q] احبار ۲۳: ۱۰. گنتي ۱۵: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱
[r] يرم ۱۱: ۱۶
[s] اعم ۲: ۳۹. افس ۲: ۱۲، ۱۳
[t] ۱ قرن ۱۰: ۱۲

[u] روم ۱۲: ۱۶
[x] امث ۲۸: ۱۴. يسع ۶۶: ۲. فلپ ۲: ۱۲
[y] ۱ قرن ۱۵: ۲. عبر ۳: ۶، ۱۴
[z] يوح ۱۵: ۲
[a] ۲ قرن ۳: ۱۶
[b] روم ۱۲: ۱۶
|| يا، سختي، يا، سخت دلي.
[c] ۷ آيت. ۲ قرن ۳: ۱۴
† يوناني ميں، معموري.
[d] لوقا ۲۱: ۲۴. مکاش ۷: ۹
[e] يسع ۵۹: ۲۰. ديکهو زبور ۱۴: ۷
[f] يسع ۲۷: ۹. يرم ۳۱: ۳۱، وغيره. عبر ۸: ۸. اور ۱۰: ۱۶
[g] اِستثنا ۷: ۸. اور ۹: ۵. اور ۱۰: ۱۵
[h] گنتي ۲۳: ۱۹
[i] افس ۲: ۲. قلس ۳: ۷

سنه عیسوي ۶۰

تاكه أس رحم كے سبب سے، جو تم پر هوا، أن پر بهي رحم هووے. ۳۲ اِس لیئے كه خدا نے سب كو بےایماني كي قید میں چهوڑا[k]، تاكه سب پر رحم فرماوے. ۳۳ واه! خدا كي دولت و حكمت اور دانش كي كیسي گهرائي هی! أس كي عدالتیں دریافت سے كیا هي پرے[l]، اور أس كي راهیں پتا ملنے سے كیا هي دور هیں[m]! ۳۴ كه كس نے خداوند كي عقل كو جانا هی[n]؟ یا كون أس كا صلاحكار رها[o]؟ ۳۵ یا كس نے پهلے أسے كچهه دیا هی، كه أسے پهر دیا جائیگا[p]؟ ۳۶ كیونكه أسي سے، اور أسي كے سبب، اور أسي كے لیئے، ساري چیزیں هوئي هیں[q]: ابد تک أسي كي بزرگي هو، آمین[r].

۱۲ باب

اِس بیان میں، كه ۱ خدا كي رحمتوں كے سبب سے چاهیئے كه هم أس كي مرضي پر عمل كریں. ۳ كوئي اپنے مرتبه سے زیاده عالي‌مزاج نه بنے. ۶ هر ایک ایک أس كام میں مشغول رهے جو أس كو دیا گیا. ۹ محبت ركهنے، اور ویسے اور بهت كام كرنے كا فرض هم پر هی. ۱۹ اپنا انتقام لینا خاص كركے منع هی.

پس، ای بهائیو، میں خدا كي رحمتوں كا واسطه دیكے تم سے اِلتماس كرتا هوں[a]، كه تم اپنے بدنوں[b] كو گذرانو، تاكه ایک زنده قرباني[c]، مقدس، اور خدا كے لیئے پسندیده هوں، كه یهه تمهاري عقلي عبادت هی[d]. ۲ اور اِس جهان كے همشكل مت هو[e]: بلكه اپنے دل كے نئے هونے سے اپني شكل بدل ڈالو[f]، تاكه تم خدا كے أس اِرادے كو، جو خوب، اور پسندیده اور كامل هی، بهخوبي جانو[g]. ۳ میں أس فضل سے، جو مجهے عنایت هوا هی[h]، تم میں سے هر ایک كو كهتا هوں، كه اپني قدر أس سے زیاده جسكا جاننا مناسب هی نه جانے[i]؛ بلكه اِعتدال كے ساتهه اپنا مرتبه ایسا سمجهے، جیسا خدا نے هر ایک شخص كو انداز سے ایمان دیا[k]. ۴ كیونكه جیسا همارے ایک بدن میں بهت سے عضو هیں[l]، اور هر ایک عضو كا ایک هي كام نهیں: ۵ ایسے هي هم، جو بهت سے هیں، مسیح میں هوكے ایک بدن هوئے هیں، اور آپس میں ایک دوسرے كے عضو[m]. ۶ پس هم نے أس فضل كے موافق[n]، جو همیں عنایت هوا، الگ الگ نعمتیں پائیں[o]؛ سو اگر وه نبوت هی[p]، تو هم اِیمان كے انداز كے موافق نبوت كریں؛ ۷ اور اگر خدمت هی، تو خدمت میں رهیں؛ اگر كوئي أستاد[q] هووے، تو تعلیم پر؛ ۸ اور نصیحت كرنیوالا[r] نصیحت میں مشغول رهے: وه جو خیرات بانٹتا هی[s]، ‖صاف‌دلي سے بانٹے؛ اور سردار[t] كوشش سے سرداري كرے؛ وه جو رحم كرتا هی خوشي سے رحم كرے[u]. ۹ محبت بےریا هووے[x]. بدي سے نفرت كرو؛ نیكي سے ملے رهو[y]. ۱۰ برادرانه محبت سے ایک دوسرے كو پیار كرو[z]؛ عزت كي راه سے ایک دوسرے كو بهتر سمجهو[a]. ۱۱ كام كاج میں سستي نه كرو؛ روح سے سرگرم هو: خداوند كي بندگي میں رهو؛ ۱۲ أمید میں خوش[b]، تكلیف میں برداشت كرنیوالے[c]، دعا مانگنے پر مستعد رهو[d]؛ ۱۳ مقدسوں كي اِحتیاج میں شریک هو[e]؛ مسافرپروري میں مشغول رهو[f]. ۱۴ أن كے لیئے جو تمهیں ستاتے هیں، بركت چاهو[g]؛ خیر مناؤ، اور لعنت نه كرو. ۱۵ خوشوقتوں كے ساتهه خوشوقت رهو؛ اور رونیوالوں كے ساتهه روؤ[h]. ۱۶ آپس میں ایک سا مزاج ركهو[i]. بڑے بڑے خیال مت باندهو[k]، بلكه غریبوں كے ساتهه غریبي كرو. اپنے تئیں عقلمند نه سمجهو[l]. ۱۷ بدي كے عوض میں كسي سے بدي نه كرو[m]. جو باتیں سب لوگوں كے نزدیک بهلي هیں[n]، أن پر دوراندیش رهو. ۱۸ اگر هو سكے، تو مقدور بهر هر اِنسان كے ساتهه ملے رهو[o]. ۱۹ ای عزیزو، اپنا اِنتقام مت لو[p]، بلكه

---

[k] روم ۳: ۹ گلتہ ۳: ۲۲ [l] زبور ۳۶: ۶ [m] ایوب ۱۱: ۷ زبور ۹۲: ۵ [n] ایوب ۱۵: ۸ یسع ۴۰: ۱۳ یره ۲۳: ۱۸ ۱ قرز ۲: ۱۶ [o] ایوب ۳۶: ۲۲ [p] ایوب ۳۵: ۷ اور ۴۱: ۱۱ [q] ۱ قرز ۸: ۶ قلس ۱: ۱۶ [r] گلتہ ۱: ۵ ۱ تمط ۱: ۱۷ ۲ تمط ۴: ۱۸ عبر ۱۳: ۲۱ ۱ پطر ۵: ۱۱ ۲ پطر ۳: ۱۸ یهود ۲۵ مكاش ۱: ۶

[a] ۲ قرز ۱۰: ۱ [b] زبور ۵۰: ۱۳، ۱۴ روم ۶: ۱۳، ۱۶، ۱۹ ۱ قرز ۶: ۱۳، ۲۰ [c] عبر ۱۰: ۲۰ [d] ۱ پطر ۲: ۵ [e] ۱ پطر ۱: ۱۴ ۱ یوح ۲: ۱۵ [f] افس ۱: ۱۸ اور ۴: ۲۳ قلس ۱: ۲۱، ۲۲ اور ۳: ۱۰ [g] افس ۵: ۱۰، ۱۷ ۱ تسا ۴: ۳ [h] روم ۱: ۵ اور ۱۵: ۱۵ ۱ قرز ۳: ۱۰ اور ۱۵: ۱۰ گلتہ ۲: ۹ افس ۳: ۲، ۷، ۸ [i] امث ۲۵: ۲۷ واعظ ۷: ۱۶ روم ۱۱: ۲۰ [k] ۱ قرز ۱۲: ۷، ۱۱ افس ۴: ۷ [l] ۱ قرز ۱۲: ۱۲ افس ۴: ۱۶

[m] ۱ قرز ۱۰: ۱۷ اور ۱۲: ۲۰، ۲۷ افس ۱: ۲۳ اور ۴: ۲۵ [n] ۳ آیت [o] ۱ قرز ۱۲: ۴ ۱ پطر ۴: ۱۰، ۱۱ [p] اعم ۱۱: ۲۷ ۱ قرز ۱۲: ۱۰، ۲۸ اور ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۱، ۶، ۲۹، ۳۱ [q] اعم ۱۳: ۱ گلتہ ۶: ۶ افس ۴: ۱۱ ۱ تمط ۵: ۱۷ [r] اعم ۱۵: ۳۲ ۱ قرز ۱۴: ۳ [s] متي ۶: ۱، ۲، ۳ ‖ یا، سخاوت سے. ۲ قرز ۸: ۲ [t] اعم ۲۰: ۲۸ ۱ تمط ۵: ۱۷ عبر ۱۳: ۷، ۲۴ ۱ پطر ۵: ۲ [u] ۲ قرز ۹: ۷ [x] ۱ تمط ۱: ۵ ۱ پطر ۱: ۲۲ [y] زبور ۳۴: ۱۴ اور ۳۱: ۴ اور ۹۷: ۱۰ عمو ۵: ۱۵ [z] عبر ۱۳: ۱ ۱ پطر ۱: ۲۲ اور ۲: ۱۷ اور ۳: ۸ ۲ پطر ۱: ۷ [a] فلپ ۲: ۳ ۱ پطر ۵: ۵ [b] لوقا ۱۰: ۲۰ روم ۵: ۲ اور ۱۵: ۱۳ فلپ ۳: ۱ اور ۴: ۴ ۱ تسا ۵: ۱۶ عبر ۳: ۶ ۱ پطر ۴: ۱۳ [c] لوقا ۲۱: ۱۹ ۱ تمط ۶: ۱۱ عبر ۱۰: ۳۶ اور ۱۲: ۱ یعقو ۱: ۴ اور ۵: ۷ ۱ پطر ۲: ۱۹، ۲۰

[d] لوقا ۱۸: ۱ اعم ۲: ۴۲ اور ۱۲: ۵ افس ۶: ۱۸ قلس ۴: ۲ ۱ تسا ۵: ۱۷ [e] ۱ قرز ۱۶: ۱ ۲ قرز ۹: ۱، ۱۲ عبر ۶: ۱۰ اور ۱۳: ۱۶ ۱ یوح ۳: ۱۷ [f] ۱ تمط ۳: ۲ طیط ۱: ۸ عبر ۱۳: ۲ ۱ پطر ۴: ۹ [g] متي ۵: ۴۴ لوقا ۶: ۲۸ اور ۲۳: ۳۴ اعم ۷: ۶۰ ۱ قرز ۴: ۱۲ ۱ پطر ۲: ۲۳ اور ۳: ۹ [h] ۱ قرز ۱۲: ۲۶ [i] روم ۱۵: ۵ ۱ قرز ۱: ۱۰ فلپ ۲: ۲ اور ۳: ۱۶ ۱ پطر ۳: ۸ [k] زبور ۱۳۱: ۱، ۲ یره ۴۵: ۵ [l] امث ۳: ۷ اور ۲۶: ۱۲ یسع ۵: ۲۱ روم ۱۱: ۲۵ [m] امث ۲۰: ۲۲ متي ۵: ۳۹ ۱ تسا ۵: ۱۵ ۱ پطر ۳: ۹ [n] روم ۱۴: ۱۶ ۲ قرز ۸: ۲۱ [o] مرق ۹: ۵۰ روم ۱۴: ۱۹ عبر ۱۲: ۱۴ [p] احبا ۱۹: ۱۸ امث ۲۴: ۲۹ ۱۷ آیت

سنه عیسوي ۶۰

غصے کي راہ چهوڑدو: کیونکه یهه لکها هی، که خداوند کهتا هی، اِنتقام لینا میرا کام هی[q]؛ میں هي بدلا لونگا. ۲۰ پس اگر تیرا دشمن بهوکها هو، اُس کو کهلا؛ اگر پیاسا هو، اُسے پاني دے: کیونکه یهه کرکے اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈهیر لگاویگا[r]. ۲۱ بدي کا مغلوب نه هو، بلکه بدي پر نیکي سے غالب هو.

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ حاکموں کا ماننا اور اُن کي تعظیم اور تابعداري کرني هم پر فرض هی. ۸ جو اوروں سے محبت رکهتے سو شریعت کو پورا کرتے. ۱۱ بهت کهانا پینا اور مست هو جانا، بلکه تاریکي کے سب کام، اس انجیلي زمانے میں بالکل بےموقع هیں.

هر ایک شخص حاکموں کے تابع رهے[a]. کیونکه ایسي کوئي حکومت نهیں، جو خدا کي طرف سے نه هو[b]: اور جتني حکومتیں هیں، سو خدا کي طرف سے مقرر هیں. ۲ پس جو کوئي حکومت[c] کا سامهنا کرتا هی، سو خدا کي مقرري بات کا مُخالف هی؛ اور وے جو مخالف هیں، سو آپ هي سزا پاوینگے. ۳ که حاکم نیکوکاروں کو نهیں، بلکه بدکاروں کو خوف کا باعث هی. پس اگر تو چاهے، که حکومت سے نڈر رهے، تو نیکي کر، که وہ تیري تعریف کریگا[d]. ۴ کیونکه وہ خدا کا خادم تیري بهتري کے لیئے هی. پر اگر تو برا کرے، تو ڈر؛ که وہ تلوار عبث نهیں لیئے پهرتا: که وہ خدا کا خادم هی، که عدالت کرکے بدکار کو سزا دے. ۵ پس تابع رهنا[e] نه صرف غضب کے سبب، بلکه تمیز کے باعث بهي[f]، ضرور هی. ۶ کیونکه اِس لیئے تم خراج بهي دیتے هو، که وے خدا کے خادم هیں، جو اُس کام میں مشغول رهتے. ۷ پس سب کا حق ادا کرو: جسکو خراج چاهیئے، خراج؛ اور جس کو محصول چاهیئے، محصول دو؛ اور جس سے ڈرا چاهیئے، ڈرو؛ اور جس کي عزت کیا چاهیئے، عزت کرو[g]. ۸ سوا آپس کي

q اِستة ۳۲: ۳۵ عبر ۱۰: ۳۰
r خر ۲۳: ۴، ۵ امث ۲۵: ۲۱، ۲۲ متي ۵: ۴۴
a طیط ۳: ۱ ۱پطر ۲: ۱۳
b امث ۸: ۱۵، ۱۶ دان ۲: ۲۱ اور ۴: ۳۲ یوح ۱۹: ۱۱
c طیط ۳: ۱
d ۱پطر ۲: ۱۴ اور ۳: ۱۳
e واعظ ۸: ۲
f ۱پطر ۲: ۱۹
g متي ۲۲: ۲۱ مرۃ ۱۲: ۱۷ لوقا ۲۰: ۲۵

محبت کے کسي کے قرضدار نه رهو: کیونکه جو اوروں سے محبت رکهتا هی، اُس نے شریعت کو پورا کیا هی[h]. ۹ اِس واسطے که یے حکم جو هیں، که تو زنا نه کر، قتل نه کر، چوري نه کر، جهوٹهي گواهي نه دے، لالچ نه کر[i]، اور جو حکم اُن کے سوا هوں، اُن کا خلاصه اِس ایک بات میں هی، که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا هی[k]. ۱۰ که محبت وہ هی، جو اپنے پڑوسي سے بدي نهیں کرتي: اِس واسطے محبت رکهنا شریعت کا پورا کرنا هی[l]. ۱۱ اور وقت کو جانکے یوں هي کرو، اِسلیئے که گهڑي اب آ پهنچي، که هم نیند سے جاگیں[m]: کیونکه جس وقت هم اِیمان لائے، اُس وقت کي نسبت سے اب هماري نجات زیادہ نزدیک هی. ۱۲ رات بهت گذر گئي، اور صبح نزدیک هوئي: پس هم اندهیرے کے کاموں کو ترک کریں[n]، اور روشني کے هتهیار باندهیں[o]، ۱۳ اور جیسا دن کو دستور هی، درست چلن سے چلیں[p]: نه که اوباشي اور مستي سے[q]، نه که حرامکاریوں اور بدپرهیزیوں سے[r]، نه که جهگڑے اور ڈاہ سے[s]. ۱۴ بلکه خداوند یسوع مسیح سے ملبس هوؤ[t]، اور جسم کي خواهشونکے لیئے تدبیر نه کرو[u].

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ بابت اُن کاموں کي، جو نه برے نه بهلے هیں، اگر کوئي بهائي اُنهیں کرے یا نه کرے، هم اُس پر عیب نه لگاویں اور نه حقیر جانیں: ۱۳ پر فقط خبردار رهیں که ایسے کاموں سے کسي کو ٹهوکر نه کهلاویں: ۱۵ کیونکه ایسا کرنے کو رسول کئي ایک دلیل لاکے ناجایز ٹههراتا هی.

سست اِعتقاد کو آپ میں شامل کر لو[a]، پر شبهوں کي تکرار کے لیئے نهیں. ۲ ایک کو اِعتقاد هی، که هر ایک چیز کا کهانا روا هی[b]؛ پر جو سست اِعتقاد هی، سو صرف ساگپات کهاتا هی. ۳ پس وہ جو کهاتا هی، اُسے جو نهیں کهاتا، حقیر نه جانے: اور وہ جو نهیں کهاتا، اُس پر جو کهاتا هی، عیب نه لگاوے[c]؛ کیونکه خدا نے اُس کو قبول کیا هی. ۴ پس

سنه عیسوي ۶۰

h ۱۰ آیت گلة ۵: ۱۴ قلس ۳: ۱۴ ۱ تمط ۱: ۵ یعق ۲: ۸
i خر ۲۰: ۱۳، وغیرہ اِستة ۵: ۱۷، وغیرہ متي ۱۹: ۱۸
k احب ۱۹: ۱۸ متي ۲۲: ۳۹ مرۃ ۱۲: ۳۱ گلة ۵: ۱۴ یعق ۲: ۸
l متي ۲۲: ۴۰ ۸ آیت
m ۱ قرز ۱۵: ۳۴ افس ۵: ۱۴ ۱ تسا ۵: ۵، ۶
n افس ۵: ۱۱ قلس ۳: ۸
o افس ۶: ۱۳ ۱ تسا ۵: ۸
p فلپ ۴: ۸ ۱ تسا ۴: ۱۲ ۱پطر ۲: ۱۲
q امث ۲۳: ۲۰ لوقا ۲۱: ۳۴ ۱پطر ۴: ۳
r ۱ قرز ۶: ۹ افس ۵: ۵
s یعق ۳: ۱۴
t گلة ۳: ۲۷ افس ۴: ۲۴ قلس ۳: ۱۰
u گلة ۵: ۱۶ ۱پطر ۲: ۱۱
a روم ۱۵: ۱، ۷ ۱ قرز ۸: ۹، ۱۱ اور ۹: ۲۲
b ۱۴ آیت ۱قرز ۱۰: ۲۵ ۱ تمط ۴: ۴ طیط ۱: ۱۵
c قلس ۲: ۱۶

سنہ عیسوي ٦٠

تو کون ہی، جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا ہی[d]؟ وہ تو اپنے خداوند کے آگے کھڑا یا پڑا ہی. بلکہ وہ کھڑا ہو جائیگا؛ اِس واسطے کہ خدا اُس کے کھڑا کرنے پر قادر ہی. ۵ کوئي ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا ہی[e]؛ اورکوئي سب دنوں کو برابر جانتا ہی. ہر ایک اپنے اپنے دل میں پورا اِعتقاد رکھے. ۶ اور وہ جو دن کو مانتا ہی[f]، سو خداوند کے لیئے مانتا ہی؛ اور جو دن کو نہیں مانتا، سو خداوند کے لیئے نہیں مانتا ہی. جو کہاتا ہی، سو خداوند کے واسطے کھاتا ہی، کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ہی[g]: اور جو نہیں کھاتا، سو خداوند کے واسطے نہیں کھاتا، اور خدا کا شکر کرتا ہی. ۷ کہ کوئي ہم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا[h]، اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا. ۸ کہ اگر ہم جیتے ہیں، تو خداوند کے واسطے جیتے ہیں؛ اور اگر مرتے ہیں، تو خداوند کے واسطے مرتے ہیں؛ اِس لیئے ہم جیتے مرتے خداوند ہي کے ہیں. ۹ کہ مسیح اِسي لیئے مؤا، اور اُٹھا، اور جیا[i]، کہ مردوں اور زندوں کا بھي خداوند ہو[k]. ۱۰ تو کس لیئے اپنے بھائي پر عیب لگاتا ہی؟ اور تو کس لیئے اپنے بھائي کو حقیر جانتا ہی؟ کیونکہ ہم سب مسیح کے تخت عدالت کے آگے کھڑے ہونگے[l]. ۱۱ چنانچہ یہہ لکھا ہی، کہ خداوند کہتا ہی، کہ اپني حیات کي قسم، ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا، اور ہر ایک زبان خدا کے سامھنے اِقرار کریگي[m]. ۱۲ پس ہر ایک ہم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا[n]. ۱۳ پس چاہیئے کہ ہم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نہ لگاویں: بلکہ یہہ تجویز کریں، کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث ہووے، اپنے بھائي کے سامھنے نہ رکھیں[o]. ۱۴ مجھے خداوند یسوع سے معلوم ہوا، اور میں نے یقین کرکے جانا، کہ کوئي چیز آپ ناپاک نہیں[p]: لیکن

یعقو ۴ . ۱۲
[e] گلتہ ۴ : ۱۰ کلس ۲ : ۱۶
[f] گلتہ ۴ : ۱۰
[g] ۱ قرنز ۱۰ : ۳۱ ۱ تمط ۴ : ۳
[h] ۱ قرنز ۶ : ۱۹، ۲۰ گلتہ ۲ : ۲۰ ۱ تسا ۵ : ۱۰ ۱ پطر ۴ : ۲
[i] ۲ قرنز ۵ : ۱۵
[k] اعم ۱۰ : ۳۶
[l] متي ۲۵ : ۳۱، ۳۲ اعم ۱۰ : ۴۲ اور ۱۷ : ۳۱ ۲ قرنز ۵ : ۱۰ یہود ۱۴ : ۱۵
[m] یسع ۴۵ : ۲۳ فلپ ۲ : ۱۰
[n] متي ۱۲ : ۳۶ گلتہ ۶ : ۵ ۱ پطر ۴ : ۵
[o] ۱ قرنز ۸ : ۹، ۱۳ اور ۱۰ : ۳۲
[p] اعم ۱۰ : ۱۵، ۲۰ آیتیں ۱ قرنز ۱۰ : ۲۵ ۱ تمط ۴ : ۴ طیط ۱ : ۱۵

سنہ عیسوي ٦٠

جو اُسکو ناپاک جانتا، اُسکے لیئے ناپاک ہی[q]. ۱۵ پر اگر تیرا بھائي تیرے کھانے سے دق ہوتا ہی، تو تو محبت کے طور پر نہیں چلتا. تو اپنے کھانے سے اُس کو، جس کے واسطے مسیح مؤا، ہلاک مت کر[r]. ۱۶ پس تمہاري نیکي کي بدنامي نہ ہووے[s]: ۱۷ کیونکہ خدا کي بادشاہت کھانا پینا نہیں[t]، بلکہ راستي اور سلامتي، اور روح قدس سے خوشوقتي ہی. ۱۸ پس جو کوئي اِن ہي باتوں میں مسیح کي بندگي کرتا ہی، خدا کا مقبول، اور آدمیوں کا پسندیدہ ہی[u]. ۱۹ پس ایسي باتوں کي، کہ جن سے صلح ہو[x]، اور ایک دوسرے کي ترقي[y] ہو جاوے، پیروي کریں. ۲۰ کھانے کے لیئے خدا کے کام کو مت بگاڑو[z]. ساري چیزیں تو پاک ہیں[a]: پر وہ چیز، اُس اِنسان کے لیئے جو کھاکے ٹھوکر کھاتا ہی، بري ہی[b]. ۲۱ بہلا یہہ ہی، کہ تو گوشت[c] نہ کھاوے، مي نہ پیوے، اور ایسا کام نہ کرے، جس سے تیرا بھائي دھکا یا ٹھوکر کھائے، یا سست ہو جائے. ۲۲ تو اِعتقاد رکھتا ہی؟ تو اپنے لیئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکھ. مبارک وہ جو اپنے تئیں اُس کام کے سبب، جسے وہ مناسب جانکے کرتا ہی، ملامت نہ کرے[d]. ۲۳ پر جو ااکسي چیز میں شبہہ رکھتا ہی، اگر کھاوے، تو گنہگار ٹھہرا، اِس واسطے کہ وہ اِعتقاد سے نہیں کھاتا؛ اور جو کچھ اِعتقاد سے نہیں، سو گناہ ہی[e].

[q] ۱ قرنز ۸ : ۷، ۱۰
[r] ۱ قرنز ۸ : ۱۱
[s] روم ۱۲ : ۱۷
[t] ۱ قرنز ۸ : ۸
[u] ۲ قرنز ۸ : ۲۱
[x] زبور ۳۴ : ۱۴ روم ۱۲ : ۱۸
[y] روم ۱۵ : ۲ ۱ قرنز ۱۴ : ۱۲ ۱ تسا ۵ : ۱۱
[z] ۱۵ آیت
[a] متي ۱۵ : ۱۱ اعم ۱۰ : ۱۵ ۱۴ آیت طیط ۱ : ۱۵
[b] ۱ قرنز ۸ : ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲
[c] ۱ قرنز ۸ : ۱۳
[d] ۱ یوح ۳ : ۲۱ اِالا، چیزوں میں امتیاز کرکے فرق ٹھہرانا.
[e] طیط ۱ : ۱۵

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ زورآوروں پر فرض ہی کہ کمزوروں کي سستیوں کي برداشت کریں. ۲ اپني ہي مرضي پر چلنا، سو نہیں. ۳ کیونکہ مسیح نے خود ایسا نہیں کیا. پر چاہئے کہ ہم ایک دوسرے کو قبول کریں، جس طرح مسیح نے ہم سب کو قبول کیا. ۸ خواہ اُنہیں جو یہودي ہیں، ۹ خواہ اُنہیں جو غیرقوموالے ہیں. ۱۵ پولس اپنے اِس خط کي بابت عذر کرتا، ۲۸ اور اُن کي ملاقات کرنے کا وعدہ اُن سے کرتا، ۳۰ پہر اُن سے عرض کرتا کہ وے اُس کے لیئے دعا مانگیں.

پس ہم کو جو زورآور ہیں[a]، چاہیئے کہ کمزوروں کي سستیوں[b] کي برداشت

[a] گلتہ ۶ : ۱
[b] روم ۱۴ : ۱

سنه عیسوي ۶۰

کریں، اورخودپسندي نه کریں. ۲ هرکوئي هم میں سے اپنے پڑوسي کو اُسکي بهلائي کے واسطے خوش کرے[c]، تا که اُس کي ترقي هو[d]. ۳ کیونکه مسیح بهي اپني خوشي نه چاهتا تها[e]، بلکه جیسا لکها هی، که تیرے ملامت کرنیوالوں کي ملامتیں مجهه پر آ پڑیں[f]. ۴ که جو کچهه آگے لکها گیا، سو هماري تعلیم کے لیئے لکها گیا[g]، تا که هم صبر سے، اور کتابوں کي تسلي سے، اُمید رکهیں. ۵ اور خدا، جو صبر اور تسلي کا باني هی، تم کو یهه بخشے، که تم مسیح یسوع کي طرح آپس میں ایک دل رهو[h]: ۶ تا که تم ایک دل، اور ایک زبان هوکے[i] خدا کي، جو همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ هی، بڑائي کرو. ۷ اِس واسطے تم میں سے هر ایک دوسرے کو قبول کرے[k]، جیسا که مسیح نے بهي هم کو قبول کیا، تا که خدا کا جلال هووے[l]. ۸ میں کهتا هوں، که یسوع مسیح خدا کي سچائي کے لیئے مختونوں کا خادم هوا[m]، تا که اُن وعدوں کو، جو باپ دادوں سے کیئے گئے، پورا کرے[n]: ۹ اور که غیرقومیں بهي رحم کے سبب خدا کي ستائش کریں[o]؛ چنانچه لکها هی، که اِسواسطے میں قوموںکے بیچ تیرا اِقرار کرونگا، اور تیرا نام گاؤنگا[p]. ۱۰ اور وه پهر کهتا هی، که ای غیرقومو، اُسکي قوم کے ساتهه خوشي کرو[q]. ۱۱ اور پهر یهه، که ای ساري قومو، خداوند کي حمد کرو؛ اور ای لوگو، تم سب اُسکي ستایش کرو[r]. ۱۲ اور پهر یسعیاه یهه کهتا هی، که یسي کي جڑ ره جائیگي، اور ایک شخص غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹهیگا؛ اُسي پر غیر قومیں بهروسا رکهینگي[s]. ۱۳ اب خدا، جو اُمید کا باني هی، تمهیں اِیمان لانے کے باعث ساري خوشي اور سلامتي سے بهر دے، تا که روح قدس کي قدرت سے تمهاري اُمید زیاده‌تر هوتي جاوے[t]. ۱۴ اور ای میرے بهائیو، میں بهي تو خود تمهارے حق میں یهه یقین

[c] ۱ قرز ۹ : ۱۹، ۲۲ اور ۱۰ : ۲۴، ۳۳ اور ۱۳ : ۵ فلپ ۲ : ۴، ۵
[d] روم ۱۴ : ۱۹
[e] متي ۲۶ : ۳۹ یوح ۵ : ۳۰ اور ۶ : ۳۸
[f] زبور ۶۹ : ۹
[g] روم ۴ : ۲۳، ۲۴ ۱ قرز ۹ : ۹، ۱۰ اور ۱۰ : ۱۱ ۲ تمط ۳ : ۱۶، ۱۷
[h] روم ۱۲ : ۱۶ ۱ قرز ۱ : ۱۰ فلپ ۳ : ۱۶
[i] اعم ۴ : ۲۴، ۳۲
[k] روم ۱۴ : ۱، ۳
[l] روم ۵ : ۲
[m] متي ۱۵ : ۲۴ یوح ۱ : ۱۱ اعم ۳ : ۲۵، ۲۶ اور ۱۳ : ۴۶
[n] روم ۳ : ۳ ۲ قرز ۱ : ۲۰
[o] یوح ۱۰ : ۱۶ روم ۹ : ۲۳
[p] زبور ۱۸ : ۴۹
[q] اِستث ۳۲ : ۴۳
[r] زبور ۱۱۷ : ۱
[s] یسع ۱۱ : ۱، ۱۰ مکاش ۵ : ۵ اور ۲۲ : ۱۶
[t] روم ۱۲ : ۱۲ اور ۱۴ : ۱۷

سنه عیسوي ۶۰

رکهتا هوں، که تم خوبي سے معمور[u]، اور تمام دانائي سے بهرے هو[w]، اور آپس میں نصیحت کر سکتے هو. ۱۵ پر ای بهائیو، میں نے جو یاددهي کے طور پر تهوڑا سا تمهیں لکهه بهیجا، سو اُس میں زیاده جرأت کي، کیونکه خدا نے مجهه کو اِسلیئے فضل بخشا هی[x]، ۱۶ که میں غیرقوموں کے واسطے یسوع مسیح کا خادم هوکے[y]، کاهن کي طرح، خدا کي اِنجیل کي خدمت‌گذاري کروں، تا که غیرقوموں کا هدیه کے لیئے[z] گذراننا مقبول هووے، که روح قدس سے پاک کیا گیا هی. ۱۷ پس میں اُن باتوں میں جو خدا سے علاقه رکهتي هیں[a]، یسوع مسیح کي بابت فخر کر سکتا هوں. ۱۸ که میں یهه جرأت نهیں رکهتا، که اُن کاموں میں سے کسي کو، جو مسیح نے میرے وسیلے[b]، خواه قول، خواه فعل سے، ۱۹ خواه کرامتوں اور معجزوں کي قوت[c]، خواه خدا کي روح کي قدرت سے، غیرقوموں کے فرمانبردار هونے کو[d] نه کیا هو، بیان کروں: یهاں تک که میں نے یروسلم سے لے چوگرد اِلرقون تک مسیح کي اِنجیل کي پوري منادي کي. ۲۰ بلکه میں اُس حرمت کا مشتاق تها، که جهاں جهاں مسیح کا نام نهیں لیا گیا، وهاں اِنجیل سناؤں، تا نه هووے که میں دوسرے کي نیو پر ردا رکهوں[e]: ۲۱ تا که جیسا لکها هی، که وے، جن کو اُس کي خبر نهیں پهنچي، دیکهینگے، اور جنهوں نے نهیں سنا، سمجهینگے[f]. ویسا هي هووے. ۲۲ اِسي سبب میں بارها تمهارے پاس آنے سے رکا رها هوں[g]. ۲۳ پر اب اِس لیئے که اِن ملکوں میں جگهه باقي نه رهي، اور تمهاري ملاقات کا بهي بهت برسوں سے مشتاق هوں[h]؛ ۲۴ سو جب اِسفنیه کو روانه هونگا، تم پاس آ جاؤنگا، کیونکه اُمید رکهتا هوں، که میں اُدهر جاتے هوئے تمهیں دیکهه لونگا، اور ‖تمهاري ملاقات سے کچهه خاطرجمع

[u] ۲ پطر ۱ : ۱۲ ۱ یوح ۲ : ۲۱
[w] ۱ قرز ۸ : ۱، ۷، ۱۰
[x] روم ۱ : ۵ اور ۱۲ : ۳ گلت ۱ : ۱۵ افس ۳ : ۷، ۸
[y] روم ۱۱ : ۱۳ گلت ۲ : ۲، ۸، ۹ ۱ تمط ۲ : ۷ ۲ تمط ۱ : ۱۱
[z] یسع ۶۶ : ۲۰ فلپ ۲ : ۱۷
[a] عبر ۵ : ۱
[b] اعم ۲۱ : ۱۹ گلت ۲ : ۸
[c] اعم ۱۹ : ۱۱ ۲ قرز ۱۲ : ۱۲
[d] روم ۱ : ۵ اور ۱۶ : ۲۶
[e] ۲ قرز ۱۰ : ۱۳، ۱۵، ۱۶
[f] یسع ۵۲ : ۱۵
[g] روم ۱ : ۱۳ ۱ تسلا ۲ : ۱۷، ۱۸
[h] اعم ۱۹ : ۲۱ روم ۱ : ۱۱ ۳۲ آیت
‖ یوناني میں، تم سے

سنه عیسوي ٦٠

ھوکے تم سے اُدھر کي طرف روانه کیا جاؤنگا[i]. ٢٥ پر بالفعل میں یروسلم کو مقدسوں کي خدمت کرنے کے لیئے جاتا ھوں[k]. ٢٦ کیونکه مقدونیه اور اخایه کے لوگوں کي مرضي یوں ھی، که یروسلم کے مفلس مقدسوں کے لیئے ایک خاص چندا کریں[l]. ٢٧ یہہ تو اُن کي مرضي ھوئي؛ اور یے اُن کے قرضدار بھي ھیں. کیونکه جب غیرقومیں روحاني باتوں میں اُن کے شریک ھوئي ھیں[m]، تو لازم ھی که یے جسماني باتوں میں اُن کي خدمت کریں[n]. ٢٨ پس میں اُس کام کو تمام کرکے، اور یے میوه[o] اُنکے ھاتھہ سونپکے، تم پاس سے ھوکر اِسفنیه کو جاؤنگا. ٢٩ اور میں جانتا ھوں، که جب میں تمھارے پاس آؤں تو میرا آنا مسیح کي اِنجیل کي کمال برکت سے ھوگا[p]. ٣٠ اور اى بھائیو، میں اپنے خداوند یسوع مسیح کا، اور روح کي محبت کا[q] واسطه دیکے، تم سے اِلتماس کرتا ھوں، که تم میرے لیئے خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے میرے ساتھہ کوشش کرو[r]. ٣١ تا که میں یہودیه کے بےاِیمانوں سے بچا رھوں[s]؛ اور میري وه خدمت جو یروسلم کے لیئے ھی[t]، سو مقدس لوگوں کو پسند پڑے. ٣٢ تو خدا چاھے[u]، میں تمھارے پاس خوشي سے آؤں[x]، اور تمھارے ساتھہ تازهدم ھو جاؤں[y]. ٣٣ اب سلامتي کا خدا[z] تم سب کے ساتھہ ھو، آمین.

[i] اعم ١٥: ٣ [k] اعم ١٩: ٢١ اور ٢٠: ٢٢ ور ٢٤: ١٧ [l] ١ قرز ١٦: ١، ٢ ٢ قرز ٨: ١ اور ٩: ٢، ١٢ [m] روم ١١: ١٧ [n] ١ قرز ٩: ١١ گلة ٦: ٦ [o] فلپ ٤: ١٧ [p] روم ١: ١١ [q] فلپ ٢: ١ [r] ٢ قرز ١: ١١ قلس ٤: ١٢ [s] ٢ تسا ٣: ٢ [t] ٢ قرز ٨: ٤ [u] اعم ١٨: ٢١ ١ قرز ٤: ١٩ یعة ٤: ١٥ [x] روم ١: ١٠ [y] ١ قرز ١٦: ١٨ ٢ قرز ٧: ١٣ ٢ تمط ١: ١٦ فلیه ٧، ٢٠ [z] روم ١٦: ٢٠ ١ قرز ١٤: ٣٣ ٢ قرز ١٣: ١١ فلپ ٤: ٩ ١ تسا ٥: ٢٣ ٢ تسا ٣: ١٦ عبر ١٣: ٢٠

١٦ باب

اِس بیان میں، که ١ پولس بھائیوں سے عرض کرتا، که اُس کا سلام کئي ایک لوگوں کو کہیں، ١٧ اور اُنھیں صلاح دیتا، که اُن لوگوں سے جو پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث ھیں خبردار رھیں؛ ٢١ تب چند لوگوں کو سلام کہنے کے بعد وه خدا کي ستایش اور شکرگذاري کا مضمون داخل کرکے خط تمام کر دیتا.

میں تم سے فیبے کي سفارش کرتا ھوں؛ وه ھماري بہن ھی، اور شہر قنخریا[a] میں کلیسیئے کي خادمه ھی: ٢ تم اُس کو خداوند کے واسطے یوں قبول کرو، جیسا مقدسوں کے لائق ھی[b]؛ اور جس جس کام میں وه تمھاري محتاج

[a] اعم ١٨: ١٨ [b] فلپ ٢: ٢٩ ٣ یوح ٥، ٦

سنه عیسوي ٦٠

ھو، تم اُس کي مدد کرو؛ کیونکه وه بہتوں کي، بلکه میري بھي مددگار تھي. ٣ پرسقا اور اقولا کو[c] میرا سلام کہو، که وے یسوع مسیح کي خدمت میں میرے ساتھي ھیں: ٤ اور اُنھوں نے میري جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا: اور نه صرف میں، بلکه غیرقوموں کي ساري کلیسیائیں اُن کي اِحسانمند ھیں. ٥ اور اُس کلیسیئے کو، جو اُن کے گھر میں ھی[d]، سلام کہو. میرے پیارے اپینتس کو، جو مسیح کے لیئے اخیه کا پہلا پھل ھی[e]، سلام کہو. ٦ اور مریم کو، جس نے ھمارے واسطے بہت محنت کي، سلام کہو. ٧ اور اندرونیکس اور یونیا کو سلام کہو؛ وے میرے رشتهدار ھیں، اور قید خانے میں شریک تھے، اور رسولوں میں نامدار ھیں، اور مجھہ سے پہلے مسیح میں[f] شامل ھوئے. ٨ اور امپلیاس کو جو خداوند میں ھوکے میرا پیارا ھی، سلام کہو. ٩ اور اُوربانس کو جو مسیح کے کاموں میں میرا ھمخدمت ھی، اور میرے عزیز استخوس کو سلام کہو. ١٠ اور اپلیس کو جو مسیح میں مقبول ھی، سلام کہو. اور ارسطبولس کے لوگوں کو سلام کہو. ١١ اور میرے رشتهدار ھیرودیوں کو سلام کہو. اور نرکسس کے لوگوں کو جو خداوند میں ھیں سلام کہو. ١٢ طروفینا اور طروفوسا کو، جو خداوند کے واسطے محنتي ھیں، سلام کہو. اور عزیزه پرسس کو، جس نے خداوند کے لیئے بہت محنت کي ھی، سلام کہو. ١٣ اور روفس کو، جو خداوند کا برگزیده ھی[g]، اور اُس کي ما کو، جو میري بھي ما ھی، سلام کہو. ١٤ اور اسنکرطس، اور فلگن، اور ھرماس، اور پطروباس اور ھرمیس، اور اُن بھائیوں کو، جو اُن کے ساتھہ ھیں، سلام کہو. ١٥ اور فلولگس، اور یولیا، اور نیریوس، اور اُس کي بہن کو، اور اُلمپاس، اور سارے مقدسوں کو جو اُن کے ساتھہ ھیں،

[c] اعم ١٨: ٢، ١٨، ٢٦ ٢ تمط ٤: ١٩ [d] ١ قرز ١٦: ١٩ قلس ٤: ١٥ فلیه ٢ [e] ١ قرز ١٦: ١٥ [f] گلة ١: ٢٢ [g] ٢ یوح ١

سنہ عیسوي ۶۰

سلام کہو. ۱۶ اور تم آپس میں پاک بوسہ لیکے[h] ایک دوسرے کو سلام کرو. مسیح کي ساري کلیسیائیں تمھیں سلام کہتي هیں. ۱۷ ای بھائیو، میں تم سے یہہ اِلتماس کرتا هوں، کہ تم اُن لوگوں پر، جو اُس تعلیم کے برخلاف، جو تم نے پائي، پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث هیں[i]، لحاظ رکھو، اور اُن سے کنارے رهو[k]. ۱۸ کیونکہ جو ایسے هیں، سو همارے خداوند یسوع مسیح کي نہیں، بلکہ اپنے پیٹ کي بندگي کرتے هیں[l]؛ اور چکني باتوں اور دعاے خیر سے سادہدلوں کو فریب دیتے هیں[m]. ۱۹ کیونکہ تمھاري فرمانبرداري سب میں مشہور هوئي هي[n]. اِس واسطے میں تم سے خوش هوں؛ لیکن میں یہہ چاهتا هوں، کہ تم نیکي میں واقفکار هو جاؤ، اور بدي سے ناواقف رهو[o]؛ ۲۰ اور سلامتي کا خدا[p] شیطان کو تمھارے پانوں تلے جلد کچلاویگا[q]. همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھارے ساتھہ هووے. آمین[r]. ۲۱ میرا همخدمت تمطاؤس[s]، اور میرے رشتہدار لوقیوس[t]، اور یاسون[u]، اور سوسپطرس[x] تمھیں سلام کہتے هیں. ۲۲ میں طرتیوس، جو اِس خط کا لکھنیوالا هوں، تم کو خداوند میں هوکے سلام کہتا هوں. ۲۳ اور گیوس[y]، جو میرا اور ساري کلیسیئے کا مہماندار هي، تمھیں سلام کہتا هي. اوراراستس[z]، شہر کا خزانچي، اور بھائي قوارطس تم کو سلام کہتے هیں. ۲۴ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھہ هووے. آمین[a]. ۲۵ اب اُسي کو، جس کي قدرت هي کہ تمھیں میري اِنجیل[b] کے، اور یسوع مسیح کي منادي کے موافق قائم رکھے[c]، یعني اُس بھید کے اِظہار کے مطابق[d] جو قدیم زمانوں سے پوشیدہ رها[e]؛ ۲۶ مگر نبیوں کي کتابوں کے وسیلہ خداے ابدي کے حکم کے مطابق اب ظاهر هوا[f]، اور سب غیرقوموں میں اِیمان کي فرمانبرداري کے لیئے[g] مشہور کیا گیا؛ ۲۷ اُسي واحد دانا خدا کو، یسوع مسیح کے وسیلہ سے، همیشہ حمد پہنچا کرے. آمین[h].

یہہ خط رومیوں کے نام پر قرنتس میں لکھا تھا، اور فیبے کے هاتھہ بھیجا گیا، جو قنخریائي کلیسیئے کي خادمہ تھي.

h ۱ قرن ۱۶: ۲۰ ۲ قرن ۱۳: ۱۲ ۱ تسا ۵: ۲۶ ۱ پطر ۵: ۱۴ i اعم ۱۵: ۱، ۵، ۲۴ ۱ تمط ۶: ۳ k ۱ قرن ۵: ۹، ۱۱ ۲ تسا ۳: ۶، ۱۴ ۲ تمط ۳: ۵ طیط ۳: ۱۰ ۲ یوح ۱۰ l فلپ ۳: ۱۹ ۱ تمط ۶: ۵ m قلس ۲: ۴ ۲ تمط ۳: ۶ طیط ۱: ۱۰ ۲ پطر ۲: ۳ n روم ۱: ۸ o متي ۱۰: ۱۶ ۱ قرن ۱۴: ۲۰ p روم ۱۵: ۳۳ q پید ۳: ۱۵ r ۲۴ آیت ۱ قرن ۱۶: ۲۳ ۲ قرن ۱۳: ۱۴ فلپ ۴: ۲۳ ۱ تسا ۵: ۲۸ ۲ تسا ۳: ۱۸ مکاش ۲۲: ۲۱ s اعم ۱۶: ۱ فلپ ۲: ۱۹ قلس ۱: ۱ ۱ تسا ۳: ۲ ۱ تمط ۱: ۲ عبر ۱۳: ۲۳ t اعم ۱۳: ۱ u اعم ۱۷: ۵ x اعم ۲۰: ۴

y ۱ قرن ۱: ۱۴ z اعم ۱۹: ۲۲ ۲ تمط ۴: ۲۰ a ۲۰ آیت ۱ تسا ۵: ۲۸ b روم ۲: ۱۶ c اعم ۲۰: ۳۲ روم ۱: ۵ اور ۱۵: ۱۱ d افس ۱: ۹ اور ۳: ۳، ۴، ۵ قلس ۱: ۲۷ e افس ۱: ۹ ۲ تمط ۱: ۱۰ طیط ۱: ۲، ۳ ۱ پطر ۱: ۲۰ f ۲ قرن ۲: ۷ افس ۳: ۹ قلس ۱: ۲۶ g افس ۳: ۲۰ ۱ تسا ۳: ۱۳ ۲ تسا ۲: ۱۷ اور ۳: ۳ یہود ۲۴ h ۱ تمط ۱: ۱۷ اور ۶: ۱۶ یہود ۲۵

پولس رسول کا پہلا خط قرنتیوں کو

۱ باب

سنہ عیسوي ۵۹

اِس بیان میں، کہ ۱ اُنھیں سلام کہنے اور خدا کا شکر ادا کرنے کے بعد، ۱۰ اُن کو نصیحت کرتا، کہ آپس میں اِتفاق رکھیں؛ ۱۲ پھر اُن کے جھگڑوں کے سبب اُنھیں ملامت کرتا. ۱۸ خدا حکیموں کي حکمت کو ۲۱ منادي کي بےوقوفي سے نیست کرتا، اور ۲۶ حکیم، اورمقدوروالے، اور اَشراف کو نہیں، پر ۲۷، ۲۸ بےوقوفوں، اور کمزوروں، اور دنیا کے کمینوں کو بلاتا هي.

پولس، جو خدا کي مرضي سے[a] یسوع مسیح کا رسول هونے کے لیئے بلایا هوا هي[b]، اور بھائي سوستنیس[c] کي طرف سے، ۲ خدا کي کلیسیئے کو جو قرنتس میں هي، یعني اُن کو[d] جو مسیح یسوع میں هوکے پاک هوئے[e]، اور بلائے هوئے کہ مقدس هوں[f]، اُن سب سمیت جو هر مکان میں یسوع مسیح کا نام[g]، جو همارا اور اُنکا[h] خداوند

a ۲ قرن ۱: ۱ افس ۱: ۱ قلس ۱: ۱

b روم ۱: ۱ اعم ۱۸: ۱۷ c یہود ۱ d یوح ۱۷: ۱۹ اعم ۱۵: ۹ e روم ۱: ۷ ۲ تمط ۱: ۹ f اعم ۹: ۱۴، ۲۱ اور ۲۲: ۱۶ ۲ تمط ۲: ۲۲ g روم ۳: ۲۲ h اور ۱۰: ۱۲

ھي؛ لیا کرتے ھیں: ۳ ھمارے باپ خدا کي، اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، فضل اور سلامتي تمھارے لیئے ھووے[k]۔ ۴ میں خدا کے اُس فضل کي بابت جو مسیح یسوع سے تم کو عنایت ھوا، تمھارے لیئے ھمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ھوں[l]؛ ۵ کہ تم اُس میں ھوکے ھر بات میں، خواہ سب طرح کے بیان میں، خواہ سارے علم میں[m]، غني ھو؛ ۶ چنانچہ وہ گواھي، جو مسیح کے حق میں ھی[n]، تم میں ثابت ھوئي: ۷ یہاں تک، کہ تم کسي نعمت میں کم نہیں؛ بلکہ ھمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاھر ھونے کي راہ تکتے ھو[o]: ۸ وھي تمھیں آخر تک قائم بھي رکھیگا[p]، تا کہ تم ھمارے خداوند یسوع مسیح کے دن بے عیب ٹھہرو[q]۔ ۹ خدا، جس نے تمھیں اپنے بیٹے ھمارے خداوند یسوع مسیح کي رفاقت میں[r] بلایا، وفادار ھی[s]۔ ۱۰ ای بھائیو، میں تم سے یسوع مسیح کے نام کے واسطے، جو ھمارا خداوند ھی، اِلتماس کرتا ھوں، کہ تم سب ایک ھي بات بولو، || اور جدائیاں تم میں نہ ھوں[t]؛ بلکہ تم سب ایک دل اور ایک سمجھ ھوکے کامل بنو۔ ۱۱ ای بھائیو، مجھے خلوے کے لوگوں سے تمھاري بابت یوں معلوم ھوا، کہ تم میں جھگڑے ھیں۔ ۱۲ میرا مطلب یہہ ھی، کہ تم میں سے ھر ایک کہتا ھی، کہ میں پولس کا[u]، میں اپلوس کا[x]، میں کیفاس کا[y]، میں مسیح کا ھوں۔ ۱۳ تو کیا مسیح بٹ گیا[z]؟ یا پولس تمھارے واسطے صلیب پر کھینچا گیا؟ یا تم نے پولس کے نام سے بپتسمہ پایا؟ ۱۴ میں خدا کا شکر کرتا ھوں، کہ میں نے تم میں سے کسي کو، کرسپس[a] اور غیوس[b] کے سوا، بپتسمہ نہیں دیا؛ ۱۵ نہ ھووے، کہ کوئي کہے، کہ اُس نے اپنے نام سے بپتسمہ دیا۔ ۱۶ اور میں نے ستفناس[c] کے خاندان کو بھي بپتسمہ دیا: اور سوا اُن کے میں نہیں

سنہ عیسوي ۵۹

i ۱ قرن ۸ : ۶ — k روم ۱ : ۷؛ ۲ قرن ۱ : ۲؛ افس ۱ : ۲؛ ۱ پطر ۱ : ۲ — l روم ۱ : ۸ — m ۱ قرن ۱۲ : ۸؛ ۲ قرن ۸ : ۷ — n ۱ قرن ۲ : ۱؛ ۲ تمط ۱ : ۸؛ مکاش ۱ : ۲ — o فلپ ۳ : ۲۰؛ تمط ۲ : ۱۳؛ ۲ پطر ۳ : ۱۲ — p ۱ تسا ۳ : ۱۳ — q قلس ۱ : ۲۲؛ ۱ تسا ۵ : ۲۳ — r یوح ۱۵ : ۴؛ اور ۱۷ : ۲۱؛ ۱ یوح ۱ : ۳؛ اور ۴ : ۱۳ — s یسع ۴۹ : ۷؛ ۱ قرن ۱۰ : ۱۳؛ ۱ تسا ۵ : ۲۴؛ ۲ تسا ۳ : ۳؛ عبر ۱۰ : ۲۳ — || یوناني میں، اسخسمہ، یعني، چیرنا متي ۹ : ۱۶ — t ۱ قرن ۱۱ : ۱۸ — روم ۱۲ : ۱۶؛ اور ۱۵ : ۵؛ ۲ قرن ۱۳ : ۱۱؛ فلپ ۲ : ۲؛ اور ۳ : ۱۶؛ ۱ پطر ۳ : ۸ — u ۱ قرن ۳ : ۴ — x اعم ۱۸ : ۲۴؛ اور ۱۹ : ۱؛ ۱ قرن ۱۶ : ۱۲ — y یوح ۱ : ۴۲ — z ۲ قرن ۱۱ : ۴؛ افس ۴ : ۵ — a اعم ۱۸ : ۸ — b روم ۱۶ : ۲۳ — c ۱ قرن ۱۶ : ۱۵، ۱۷

جانتا کہ میں نے کسي اور کو بپتسمہ دیا۔ ۱۷ کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں، بلکہ اِنجیل سنانے کو بھیجا: پر کلام کي حکمت سے نہیں[d]، نہ ھو کہ مسیح کي صلیب بےتاثیر ٹھہرے۔ ۱۸ کہ صلیب کا کلام ھلاک ھونیوالوں کے نزدیک[e] بےوقوفي ھی[f]؛ پر ھم نجات پانیوالوں کے لیئے[g] خدا کي قدرت ھی[h]۔ ۱۹ کیونکہ لکھا ھی، کہ میں حکیموں کي حکمت کو نیست، اور سمجھنیوالوں کي سمجھ کو ھیچ کرونگا[i]۔ ۲۰ کہاں، حکیم؟ کہاں فقیہہ[k]؟ کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا؟ کیا خدا نے اِس دنیا کي حکمت کو بےوقوفي نہیں ٹھہرایا[l]؟ ۲۱ اِس لیئے کہ جب حکمت اِلہي سے یوں ھوا کہ دنیا نے اپني حکمت سے خدا کو نہ پہچانا، تو خدا کي یہہ مرضي ھوئي، کہ منادي کي بےوقوفي سے اِیمان لانیوالوں کو بچاوے[m]۔ ۲۲ چنانچہ یہودي کوئي نشان چاھتے[n]، اور یوناني حکمت کي تلاش میں ھیں: ۲۳ پر ھم مسیح کي، جو مصلوب ھوا، منادي کرتے ھیں؛ وہ یہودیوں کے لیئے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر[o]، اور یونانیوں کے لیئے بےوقوفي[p] ھی؛ ۲۴ لیکن اُنکے لیئے جو بلائے گئے ھیں، کیا یہودي، کیا یوناني، مسیح خدا کي قدرت[q] اور خدا کي حکمت ھی[r]۔ ۲۵ کیونکہ خدا کي بےوقوفي آدمیوں کي حکمت کي بہ‌نسبت حکمت‌والي ھی؛ اور خدا کي کمزوري آدمیوں کي بہ‌نسبت زوراور ھی۔ ۲۶ ای بھائیو، تم اپني بلاھٹ پر نگاہ کرو، کہ اُس میں دنیا کے بہت سے حکیم، اور بہت مقدوروالے، اور بہت اشراف شامل نہیں ھیں[s]۔ ۲۷ مگر خدا نے دنیا کے بیوقوفوں کو چن لیا[t]، تا کہ حکیموں کو شرمندہ کرے؛ اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چن لیا، تاکہ زوراوروں کو شرمندہ کرے؛ ۲۸ اور دنیا کے کمینوں، و حقیروں کو، اور اُن کو جو

سنہ عیسوي ۵۹

d ۱ قرن ۲ : ۱، ۴، ۱۳؛ ۲ پطر ۱ : ۱۶ — e ۲ قرن ۲ : ۱۵ — f اعم ۱۷ : ۱۸؛ ۱ قرن ۲ : ۱۴ — g ۱ قرن ۱۵ : ۲ — h روم ۱ : ۱۶؛ ۲۴ آیت — i ایوب ۵ : ۱۲، ۱۳؛ یسع ۲۹ : ۱۴؛ یرم ۸ : ۹ — k یسع ۳۳ : ۱۸ — l ایوب ۱۲ : ۱۷، ۲۰، ۲۴؛ یسع ۴۴ : ۲۵؛ روم ۱ : ۲۲ — m دیکھو متي ۱۱ : ۲۵؛ لوقا ۱۰ : ۲۱؛ روم ۱ : ۲۰، ۲۱، ۲۸ — n متي ۱۲ : ۳۸؛ اور ۱۶ : ۱؛ مرق ۸ : ۱۱؛ لوقا ۱۱ : ۱۶؛ یوح ۴ : ۴۸ — o یسع ۸ : ۱۴؛ متي ۱۱ : ۶؛ اور ۱۳ : ۵۷؛ لوقا ۲ : ۳۴؛ یوح ۶ : ۶۰، ۶۶؛ روم ۹ : ۳۲؛ گلت ۵ : ۱۱؛ ۱ پطر ۲ : ۸ — p ۱۸ آیت — q ۱ قرن ۲ : ۱۴؛ روم ۱ : ۴، ۱۶ — r ۱۸ آیت؛ قلس ۲ : ۳ — s یوح ۷ : ۴۸ — t متي ۱۱ : ۲۵؛ یعق ۲ : ۵؛ دیکھو زبور ۸ : ۲

سنہ عیسوی ۵۹

شمار میں نہیں آتے[x]، خدا نے چن لیا، تاکہ اُنھیں جو شمار میں ہیں، ناچیز کر ڈالے[x]: ۲۹ کہ کوئی بشر اُس کے آگے گھمنڈ نہ کر سکے[y]۔ ۳۰ لیکن تم یسوع مسیح میں ہوکے اُس کے ہو، کہ وہ ہمارے لیئے خدا کی طرف سے حکمت[z]، اور راستبازی[a]، اور پاکیزگی[b]، اور خلاصی[c] ہی: ۳۱ تاکہ جیسا کہ لکھا ہی، کہ جو فخر کرے، سو خداوند پر کرے[d]۔

۲ باب

۱ اِس باب میں، رسول ظاہر کرتا، کہ میری منادی، باوجودے کہ کلام کی فصاحت، یا ۴ دنیاوی حکمت کے ساتھہ نہ ہو، تو بھی ۴، ۵ روح کے برہان و قدرت سے ہی: ۶ اور دنیاوی حکمت، ۹ اور بنی آدم کی واقفکاری سے یہاں تک پرے ہی، ۱۴ کہ وہ آدمی جو نفسانی ہی اُسے مطلق نہیں سمجھہ سکتا۔

اور ای بھائیو، جب میں خدا کی گواہی[a] کی خبر دیتا ہوا تمھارے پاس آیا، تب کلام کی فصاحت اور حکمت کے ساتھہ[b] نہیں آیا۔ ۲ کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا، کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونے کے سوا[c]، اور کچھہ تمھارے درمیان نہ جانوں۔ ۳ اور میں کمزوری اور ڈر اور نہایت کنپکپی کی حالت میں ہوکے[d] تمھارے درمیان رہا[e]۔ ۴ اور میرا کلام اور میری منادی اِنسانی حکمت کی لبھانیوالی باتوں سے نہیں[f]، بلکہ روح کے برہان و قدرت سے تھی[g]: ۵ تاکہ تمھارا اِیمان اِنسان کی حکمت پر نہیں، بلکہ خدا کی قدرت پر[h] موقوف ہو۔ ۶ تس پر بھی کاملوں کے درمیان[i] ہم حکمت کی بات بولتے ہیں: مگر اِس جہان کی، اور اِس جہان کے فنا ہو جانیوالے[k] سرداروں کی حکمت نہیں[l]: ۷ بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہیں، جو راز کے ساتھہ تھی، جسے خدا نے زمانوں سے پہلے[m] ہمارے جلال کے واسطے مقرر کیا: ۸ جسے اِس جہان کے سرداروں میں سے کسی نے نہ جانا[n]: کیونکہ اگر جانتے، تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے[o]۔ ۹ بلکہ جیسا کہ لکھا ہی، کہ خدا نے اپنے پیار کرنیوالوں کے لیئے وے چیزیں طیار کیں، جو نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سنیں، اور نہ آدمی کے دل میں آئیں[p]۔ ۱۰ لیکن خدا نے اُن کو اپنی روح کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا[q]، کہ روح ساری چیزوں کو، بلکہ خدا کی گہری باتوں کو بھی، دریافت کر لیتی ہی۔ ۱۱ کہ آدمیوں میں سے کون آدمی کا حال جانتا ہی، مگر آدمی کی روح، جو اُس میں ہی[r]؟ اِسی طرح خدا کی روح کے سوا خدا کا احوال کوئی نہیں جانتا[s]۔ ۱۲ اب ہم نے دنیا کی روح نہیں، بلکہ وہ روح، جو خدا کی طرف سے ہی[t]، پائی، تاکہ ہم اُن چیزوں کو، جو خدا نے ہمیں بخشی ہیں، جانیں۔ ۱۳ اور یہی چیزیں ہم اِنسان کی حکمت کی سکھائی ہوئی باتوں سے نہیں[u]، بلکہ روح قدس کی سکھائی ہوئی باتوں سے، غرض، روحانی باتیں روحانی لوگوں سے، بیان کرتے ہیں۔ ۱۴ مگر نفسانی آدمی خدا کی روح کی باتیں نہیں قبول کرتا[x]: کہ وے اُسکے آگے بےوقوفیاں[y] ہیں: اور نہ وہ اُنھیں جان سکتا ہی، کیونکہ وے روحانی طور پر بوجھی جاتی ہیں[z]۔ ۱۵ لیکن وہ جو روحانی ہی، سو سب باتوں کو دریافت کرتا[a]؛ پر آپ کسی سے دریافت نہیں کیا جاتا ہی۔ ۱۶ اِس لیئے کہ خداوند کی عقل کو کس نے سمجھا، کہ اُس کو سمجھاوے[b]؟ مگر مسیح کی سمجھہ ہم میں ہی[c]۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ لڑکوں کے واسطے دودھہ اچھا ہی، ۳ جھگڑا اور پھوٹ جو کرے، سو ضرور جسمانی ہوگا۔ ۷ لگانیوالا اور سینچنیوالا کچھہ چیز نہیں۔ ۹ مسیحی خدمتگذار خدا کی خدمت میں ہمخدمت ہیں، ۱۱ امسیح اکیلی نیو ہی۔ ۱۶ خداترس اِنسان خدا کی ہیکل ہیں، ۱۷ اور مناسب ہی کہ وہ پاک رکھی جاوے۔ ۱۹ اِس جہان کی حکمت خدا کے آگے بےوقوفی ہی۔

اور ای بھائیو، میں تم سے یوں نہ بول سکا، جیسے روحانیوں[a] سے، پر جیسے

---

x روم ۴: ۱۷ — x ۱ قرن ۲: ۱ — y روم ۳: ۲۷، افس ۲: ۹ — z ۲۴ آیت — a یرم ۲۳: ۵، ۶، روم ۴: ۲۵، ۲ قرن ۵: ۲۱، فلپ ۳: ۹ — b یوحنا ۱۷: ۱۹ — c افس ۱: ۷ — d یرم ۹: ۲۳، ۲۴، ۲ قرن ۱۰: ۱۷ — a ۱ قرن ۱: ۶ — b ۱ قرن ۱: ۱۷، ۴، ۱۳ آیتیں، ۲ قرن ۱۰: ۱۰، اور ۱۱: ۶ — c گلت ۶: ۱۴، فلپ ۳: ۸ — d ۲ قرن ۴: ۷، اور ۱۰: ۱، ۱۰، اور ۱۱: ۳۰، اور ۱۲: ۵، ۹، گلت ۴: ۱۳ — e اعم ۱۸: ۱، ۶، ۱۲ — f ۱ آیت، ۱ قرن ۱: ۱۷، ۲ پطر ۱: ۱۶ — g روم ۱۵: ۱۹، ۱ تسا ۱: ۵ — h ۲ قرن ۴: ۷، اور ۶: ۷ — i ۱ قرن ۱۴: ۲۰، افس ۴: ۱۳، فلپ ۳: ۱۵، عبر ۵: ۱۴ — k ۱ قرن ۱: ۲۸ — l ۱ قرن ۱: ۲۰، اور ۳: ۱۹، ۱، ۱۳ آیتیں، ۲ قرن ۱: ۱۲، یعق ۳: ۱۵ — m روم ۱۶: ۲۵، ۲۶، افس ۳: ۵، ۹، قلس ۱: ۲۶، ۲ تمط ۱: ۹ — n متی ۱۱: ۲۵، یوحنا ۷: ۴۸، اعم ۱۳: ۲۷، ۲ قرن ۳: ۱۴ — o لوقا ۲۳: ۳۴، اعم ۳: ۱۷، دیکھو یوحنا ۳: ۱۶

p یسع ۶۴: ۴ — q متی ۱۳: ۱۱، اور ۱۶: ۱۷، یوحنا ۱۴: ۲۶، اور ۱۶: ۱۳، ۱ یوحنا ۲: ۲۷ — r امث ۲۰: ۲۷، اور ۲۷: ۱۹، یرم ۱۷: ۹ — s روم ۱۱: ۳۳، ۳۴ — t روم ۸: ۱۵ — u ۲ پطر ۱: ۱۶، دیکھو ۱ قرن ۱: ۱۷، ۴ آیت — x متی ۱۶: ۲۳ — y ۱ قرن ۱: ۱۸، ۲۳ — z روم ۸: ۵، ۶، ۷، یہود ۱۹ — a امث ۲۸: ۵، ۱ تسا ۵: ۲۱، ۱ یوحنا ۴: ۱ — b ایوب ۱۵: ۸، یسع ۴۰: ۱۳، یرم ۲۳: ۱۸، روم ۱۱: ۳۴ — c یوحنا ۱۵: ۱۵ — a ۱ قرن ۲: ۱۵

جسمانيوں[b] سے، بلکه جيسے اُن سے، جو مسيح ميں بچّے[c] هيں. ۲ ميں نے تمهيں گوشت نه کهلايا، پر دودهه پلايا[d]: کيونکه تم کو طاقت نه تهي، بلکه اب بهي طاقت نهيں[e]. ۳ کيونکه تم ابهي جسماني هو: اِسي ليئے که جب ڈاه، اور جهگڑا، اور جدائياں، تم ميں هيں، تو کيا تم جسماني نهيں هو[f]، اور آدمي کي چال پر نهيں چلتے؟ ۴ اِس ليئے که جب ايک کهتا هي، که ميں پولس کا هوں، اور دوسرا، که ميں اپلوس کا هوں[g]، تو کيا تم جسماني نهيں؟ ۵ پولس کون، اور اپلوس کون هي؟ خدمت کرنيوالے[h]، جن کے وسيله سے تم اِيمان لائے؛ سو بهي اِتنا جتنا خداوند نے هر ايک کو بخشا[i]؟ ۶ ميں نے درخت لگايا[k]، اور اپلوس نے سينچا[l]، پر خدا نے بڑهايا[m]. ۷ پس لگانيوالا کچهه چيز نهيں، اور نه سينچنيوالا[n]: مگر خدا جو بڑهانيوالا هي. ۸ لگانيوالا، اور سينچنيوالا، دونوں ايک هيں: اور هر ايک اپني محنت کے موافق اپنا اجر پاويگا[o]. ۹ کيونکه هم خدا کي خدمت ميں هم‌خدمت هيں[p]: تم خدا کي کهيتي، اور خدا کي عمارت هو[q]. ۱۰ ميں نے خدا کے فضل کے موافق، جو مجهے عنايت هوا[r]، عقل‌مند معمار کي مانند نيو ڈالي[s]، اور دوسرا اُسپر ردا دهرتا هي. سو هر ايک غور کرے، که وه کس طور سے اُس پر دهرتا هي[t]. ۱۱ کيونکه سوا اُس نيو کے، جو پڑي هي، کوئي دوسري نيو ڈال نهيں سکتا[u]؛ وه يسوع مسيح هي[x]. ۱۲ سو اگر کوئي اُس نيو پر سونے، روپے، بيشقيمت پتهر، لکڑي، گهاس پهوس کا ردا رکهے؛ ۱۳ تو هر ايک کا کام ظاهر هوگا[y]، که وه دن اُس کو ظاهر کر ديگا[z]: کيونکه ايسے کام آگ سے ظاهر هوتے هيں[a]، اور جس کا کام جيسا هي آگ پرکهيگي. ۱۴ جس کا کام، جو اُسنے اُس پر بنايا، قايم رهيگا، وه اُجرت پاويگا[b]. ۱۵ اور جس کا کام جل جاويگا، وه نقصان اُٹهاويگا: ليکن وه آپ بچ جاويگا؛ پر ايسا، جيسا آگ سے[c]. ۱۶ کيا تم نهيں جانتے، که تم خدا کي هيکل هو، اور که خدا کي روح تم ميں بستي هي[d]؟ ۱۷ اگر کوئي خدا کي هيکل کو خراب کرے، تو خدا اُس کو خراب کريگا، کيونکه خدا کي هيکل پاک هي، اور وهي تم هو. ۱۸ کوئي آپ کو فريب نه ديوے. جو کوئي تمهارے درميان آپ کو اِس جهان ميں حکيم سمجهے، تو بےوقوف بنے، تا که حکيم هو جاوے[e]. ۱۹ کيونکه اِس جهان کي حکمت خدا کے آگے بےوقوفي هي[f]. که لکها هي، که وه حکيموں کو اُن هي کي چترائيوں ميں پهنساتا هي[g]. ۲۰ اور يهه، که خداوند حکيموں کے قياسوں کو جانتا هي، که باطل هيں[h]. ۲۱ پس آدميوں پر کوئي گهمنڈ نه کرے[i]. که ساري چيزيں تمهاري هيں[k]؛ ۲۲ کيا پولس، کيا اپلوس، کيا کيفاس، کيا دنيا، کيا زندگي، کيا موت، اور کيا حال کي چيزيں، اور کيا اِستقبال کي: سب تمهاري هيں؛ ۲۳ اور تم مسيح کے هو؛ اور مسيح خدا کا هي[l].

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح کے خدمت‌گذاروں کي کتني قدر کرني مناسب هي. ۷ هم لوگوں کے پاس کچهه نهيں هي جو هم نے نهيں پايا. ۹ رسول تو دنيا، اور فرشتوں، اور آدميوں کے ليئے ايک تماشا ٹههرے: ۱۳ هاں، دنيا ميں کوڑے کرکٹ کي مانند هيں: ۱۵ تو بهي مسيح ميں هوکے مسيحيوں کے باپ هوئے، ۱۶ جن کي پيروي کرني همين فرض هي.

آدمي هم کو ايسا جانے، جيسے مسيح کے خدمت گذار[a]، اور خدا کے بهيدوں کے مختارکار[b]. ۲ پهر مُختار ميں اِس بات کي تلاش هوتي هي، که وه ديانتدار هووے. ۳ ليکن مجهه کو کچهه اُس کي پروا نهيں، که تم يا اور کوئي آدمي مجهه کو پرکهے، بلکه ميں آپ بهي اپنے تئيں نهيں پرکهتا. ۴ کيونکه ميرا دل مجهے ملامت نهيں کرتا؛ پر ميں کچهه اِس سے راستباز نهيں ٹههر جاتا[c]: ميرا پرکهنيوالا خداوند هي. ۵ اِس واسطے

سنه عيسوي ۵۹

[b] ۱ قرنز ۲: ۱۴. [c] عبر ۵: ۱۳. [d] عبر ۵: ۱۲، ۱۳. ۱ پطر ۲: ۲. [e] يوح ۱۶: ۱۲. [f] ۱ قرنز ۱: ۱۱ اور ۱۱: ۱۸. گلة ۵: ۲۰، ۲۱. يعق ۳: ۱۶. [g] ۱ قرنز ۱: ۱۲. [h] ۱ قرنز ۴: ۱. ۲ قرنز ۳: ۳. [i] روم ۱۲: ۳، ۶. ۱ پطر ۴: ۱۱. [k] اعم ۱۸: ۴، ۸، ۱۱. ۱ قرنز ۴: ۱۵ او ۹: ۱ اور ۱۵: ۱. ۲ قرنز ۱۰: ۱۴، ۱۵. [l] اعم ۱۸: ۲۴، ۲۷ اور ۱۹: ۱. [m] ۱ قرنز ۱: ۳۰ اور ۱۵: ۱۰. ۲ قرنز ۳: ۵. [n] ۲ قرنز ۱۲: ۱۱. گلة ۶: ۳. [o] زبور ۶۲: ۱۲. روم ۲: ۶. ۱ قرنز ۴: ۵. گلة ۶: ۴، ۵. مکاش ۲: ۲۳ اور ۲۲: ۱۲. [p] اعم ۱۵: ۴. ۲ قرنز ۶: ۱. [q] افس ۲: ۲۰. قلس ۲: ۷. عبر ۳: ۳، ۴. ۱ پطر ۲: ۵. [r] روم ۱: ۵ اور ۱۲: ۳. [s] روم ۱۵: ۲۰. ۶ آيت. ۱ قرنز ۴: ۱۵. مکاش ۲۱: ۱۴. [t] ۱ پطر ۴: ۱۱. [u] يسعه ۲۸: ۱۶. متي ۱۶: ۱۸. ۲ قرنز ۱۱: ۴. گلة ۱: ۷. [x] افس ۲: ۲۰. [y] ۱ قرنز ۴: ۵. [z] ۱ پطر ۱: ۷ اور ۴: ۱۲. [a] لوقا ۲: ۳۵. [b] ۱ قرنز ۴: ۵.

[c] يهود ۲۳. [d] ۱ قرنز ۶: ۱۹. ۲ قرنز ۶: ۱۶. افس ۲: ۲۱، ۲۲. عبر ۳: ۶. ۱ پطر ۲: ۵. [e] امثا ۳: ۷. يسعه ۵: ۲۱. [f] ۱ قرنز ۱: ۲۰ اور ۲: ۶. [g] ايوب ۵: ۱۳. [h] زبور ۹۴: ۱۱. [i] ۱ قرنز ۱: ۱۲ اور ۴: ۶. ۳، ۵، ۶ آيتيں. [k] ۲ قرنز ۴: ۵، ۱۵. [l] روم ۱۴: ۸. ۱ قرنز ۱۱: ۳. ۲ قرنز ۱۰: ۷. گلة ۳: ۲۹.

[a] متي ۲۴: ۴۵. ۱ قرنز ۳: ۵ اور ۹: ۱۷. ۲ قرنز ۶: ۴. قلس ۱: ۲۵. [b] لوقا ۱۲: ۴۲. طيط ۱: ۷. ۱ پطر ۴: ۱۰. [c] ايوب ۹: ۲. زبور ۱۳۰: ۳ اور ۱۴۳: ۲. امثا ۲۱: ۲. روم ۳: ۲۰ اور ۴: ۲.

سنہ عیسوي ۵۹

جب تک خداوند نہ آوے، تم وقت سے پہلے عدالت کرکے فیصلہ نہ کرو[d]؛ وہ تاریکي کي پوشیدہ باتیں روشن کر دیگا، اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا[e]: تب خدا کي طرف سے ہر ایک کي تعریف ہوگي[f]. ۶ اور، اي بھائیو، میں نے اِن باتوں میں تمھاري خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا[g]؛ تاکہ تم ہم سے سیکھو، کہ اُس سے جو لکھا ھی، کسي کي بابت زیادہ نہ سمجھو[h]؛ ایسا نہ ہو، کہ تم ایک کے لیئے دوسرے کي ضد میں پھولو[i]. ۷ کون تجھہ میں اور دوسرے میں فرق کرتا ھی؟ اور تیرے پاس کیا ھی، جو تونے دوسرے سے نہیں پایا[k]؟ اور جب تونے دوسرے سے پایا، تو کیوں گھمنڈ کرتا ھی، کہ گویا نہیں پایا؟ ۸ تم اب توآسودہ ہوئے، اور اب دولتمند ہو گئے[l]، اور ہمارے بغیر سلطنت کي؛ اور کاش کہ تم سلطنت کرتے، تو ہم بھي تمھارے ساتھہ سلطنت کرتے. ۹ کیونکہ میري دانست میں خدا نے ہم سب رسولوں کو پچھلے کرکے، قتل ہونیوالوں کي طرح[m]، ظاہر کیا؛ کہ ہم دنیا، اور فرشتوں، اور آدمیوں کے لیئے، ایک تماشا[n] ٹھہرے ہیں. ۱۰ ہم[o] مسیح کے سبب بیوقوف ہیں[p]، پر تم مسیح میں ہوکے عقلمند ہو؛ ہم کمزور[q]، تم زوراور؛ تم عزت والے، ہم بےعزت ہیں. ۱۱ ہم اِس گھڑي تک بھوکھے، پیاسے[r]، ننگے[s] ہیں؛ مار کھاتے[t]، اور آوارہ پھرتے ہیں؛ ۱۲ اور اپنے ہاتھوں سے محنتیں کرتے[u]: وے برا کہتے، ہم بھلا مناتے ہیں[x]؛ وے ستاتے، ہم سہتے ہیں: ۱۳ وے گالیاں دیتے، ہم گڑگڑاتے ہیں: ہم دنیا میں کوڑے اور سب چیزوں کي جھاڑن کي مانند[y] آج تک ہیں. ۱۴ میں تمھیں شرمندہ کرنے کے لیئے یہہ باتیں نہیں لکھتا، بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کي طرح[z] تم کو نصیحت کرتا ہوں.

[d] متي ۷ : ۱
روم ۲ : ۱، ۱۶
اور ۱۴ : ۴، ۱۰، ۱۳
مکاش ۲۰ : ۱۲
[e] ۱ قرز ۳ : ۱۳
[f] روم ۲ : ۲۹
۲ قرز ۵ : ۱۰
[g] ۱ قرز ۱ : ۱۲
اور ۳ : ۴
[h] روم ۱۲ : ۳
[i] ۱ قرز ۳ : ۲۱
اور ۵ : ۲، ۶
[k] یوحه ۳ : ۲۷
یعق ۱ : ۱۷
۱ پطر ۴ : ۱۰
[l] مکاش ۳ : ۱۷
[m] زبور ۴۴ : ۲۲
روم ۸ : ۳۶
۱ قرز ۱۵ : ۳۰، ۳۱
۲ قرز ۴ : ۱۱
اور ۶ : ۹
[n] عبر ۱۰ : ۳۳
[o] ۱ قرز ۲ : ۳
[p] اعه ۱۷ : ۱۸
اور ۲۶ : ۲۴
۱ قرز ۱ : ۱۸، وغیرہ
اور ۲ : ۱۴
اور ۳ : ۱۸
دیکھو ۲ سلا ۱ : ۱۱
[q] ۲ قرز ۱۳ : ۹
[r] ۲ قرز ۴ : ۸
اور ۱۱ : ۲۳، —۲۷
فلپ ۴ : ۱۲
[s] ایوب ۲۲ : ۶
روم ۸ : ۳۵
[t] اعه ۲۳ : ۲
[u] اعه ۱۸ : ۳
اور ۲۰ : ۳۴
۱ تسا ۲ : ۹
۲ تسا ۳ : ۸
۱ تمط ۴ : ۱۰
[x] متي ۵ : ۴۴
لوقا ۶ : ۲۸
اور ۲۳ : ۳۴
اعه ۷ : ۶۰
روم ۱۲ : ۱۴، ۲۰
۱ پطر ۲ : ۲۳
اور ۳ : ۹
[y] نوحه ۳ : ۴۵
[z] ۱ تسا ۲ : ۱۱

۱۵ کیونکہ اگرچہ تم نے مسیح میں ہوکے ہزاروں اُستاد رکھے، پر تمھارے باپ بہت سے نہ ہوئے: اِس لیئے کہ میں ہي اِنجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں تمھارا باپ ہوا[a]. ۱۶ پس میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم میرے پیرؤ ہو[b]. ۱۷ اِس واسطے میں نے تمطاؤس[c] کو، جو کہ خداوند میں میرا فرزند عزیز[d] اور دیانتدار ھی، تم پاس بھیجا، کہ وہ میري راہیں[e]، جو مسیح میں ہیں، جس طرح میں ہر کہیں[f] ہر ایک مجلس میں[g] بتلاتا ہوں، تم کو یاد دلاوے. ۱۸ بعضے یہہ سمجھکے پھولتے ہیں[h]، کہ میں تمھارے پاس نہیں آنے کا. ۱۹ پر اگر خداوند چاھے[i]، تو میں تمھارے پاس جلد آؤنگا[k]، اور نہ شیخي کرنیوالوں کي باتوں کو، بلکہ اُن کي قدرت کو دریافت کرونگا. ۲۰ کیونکہ خدا کي بادشاہت بات سے نہیں، بلکہ قدرت سے ھی[l]. ۲۱ تم کیا چاہتے ہو، کہ میں تمھارے پاس چھڑي لیکے آؤں[m]، یا محبت سے، اور روح کي ملایمت سے؟

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ حرامکار جو اُن کے درمیان تھا، ۶ باعث رسوائي کا ہوا، اور نہ کہ فخر کا. ۷ چاہئے کہ پرانا خمیر نکالا جاوے. ۱۰ ایسوں سے جو بےحیا ہوکے گناہ کرتے صحبت رکھني منع ھی.

اکثروں سے سنتے ہیں، کہ تمھارے بیچ حرامکاري ہوتي ھی، اور ایسي حرامکاري، جس کا غیرقوموالوں میں بھي ذکر نہیں[a]، کہ کوئي اپنے باپ کي جورو[b] کو رکھے[c]. ۲ اور تم پھولتے ہو[d]، اور جیسا کہ چاہیئے غم نہیں کرتے[e]، تاکہ جس نے یہہ کام کیا، وہ تم میں سے نکالا جاوے. ۳ کہ میں نے تو، جسم سے غیرحاضر، پر روح سے حاضر ہوکے[f]، اِسي طرح کہ گویا حاضر ہوں، اُس پر، جس نے ایسا کیا، یہہ حکم دیا ھی. ۴ کہ تم اور روح جو میري ھی، ہمارے خداوند یسوع مسیح کي قدرت کے ساتھہ[g] ملکر، ایسے شخص کو ہمارے خداوند یسوع

سنہ عیسوي ۵۹

[a] اعه ۱۸ : ۱۱
روم ۱۵ : ۲۰
۱ قرز ۳ : ۶
گلة ۴ : ۱۹
فلیم ۱۰
یعق ۱ : ۱۸
۱ قرز ۱۱ : ۱
فلپ ۳ : ۱۷
[b] ۱ تسا ۱ : ۶
۲ تسا ۳ : ۹
[c] اعه ۱۹ : ۲۲
۱ قرز ۱۶ : ۱۰
فلپ ۲ : ۱۹
۱ تسا ۳ : ۲
[d] ۱ تمط ۱ : ۲
۲ تمط ۱ : ۲
[e] ۱ قرز ۱۱ : ۲
[f] ۱ قرز ۷ : ۱۷
[g] ۱ قرز ۱۴ : ۳۳
[h] ۱ قرز ۵ : ۲
[i] اعه ۱۸ : ۲۱
روم ۱۵ : ۳۲
عبر ۶ : ۳
یعق ۴ : ۱۵
[k] اعه ۱۹ : ۲۱
۱ قرز ۱۶ : ۵
۲ قرز ۱ : ۱۵، ۲۳
[l] ۱ قرز ۲ : ۴
۱ تسا ۱ : ۵
[m] ۲ قرز ۱۰ : ۲
اور ۱۳ : ۱۰

[a] افس ۵ : ۳
[b] ۲ قرز ۷ : ۱۲
[c] احب ۱۸ : ۸
اِستة ۲۲ : ۳۰
اور ۲۷ : ۲۰
[d] ۱ قرز ۴ : ۱۸
[e] ۲ قرز ۷ : ۷، ۱۰
[f] قلس ۲ : ۵
[g] متي ۱۶ : ۱۹
اور ۱۸ : ۱۸
یوحه ۲۰ : ۲۳
۲ قرز ۲ : ۱۰
اور ۱۳ : ۳، ۱۰

سنه عیسوي ۵۹

مسیح کا نام لیکے، شیطان[h] کے حواله کرو[i]. ۵ که جسم ||کے دکهه اُتهاوے، تاکه اُس کي روح خداوند یسوع کے دن بچائي جاوے. ۶ تمهارا گهمنڈ کرنا خوب نهیں[k]. کیا تم نهیں جانتے، که تهوڑا سا خمیر ساري لوئي کو خمیر کر ڈالتا هي[l]؟ ۷ پس، تم پرانے خمیر کو نکال پهینکو، تا که تم تازه لوئي بنو، جس طرح سے که تم بےخمیر هو. اِس لیئے که همارا بهي فسح[m]، یعني، مسیح[n] همارے لیئے قربان هوا: ۸ اب آؤ، هم عید کریں[o]، پرانے خمیر سے نهیں[p]، اور نه بدخواهي اور شرارت کے خمیر سے[q]؛ بلکه بےریائي، اور سچائي کي بے خمیر روٹي سے. ۹ میں نے خط میں تم کو یهه لکها، که تم حرامکاروں میں مت ملے رهو[r]: ۱۰ لیکن نه یهه، که بالکل دنیا[s] کے حرامکاروں، یا لالچیوں، یا لوٹیروں، یا بت‌پرستوں سے نه ملو[t]؛ نهیں تو تمهیں دنیا سے نکلنا ضرور هوتا[u]. ۱۱ پر میں نے اب تمهیں یهه لکها هی، که اگر کوئي بهائي کهلاکے حرامکار، یا لالچي، یا بت‌پرست، یا گالي دینیوالا، یا شرابي، یا لوٹیرا هو، تو اُس سے صحبت نه رکهنا[x]، بلکه ایسے کے ساتهه کهانے تک نه کهانا[y]. ۱۲ کیونکه مجهے کیا کام هي، جو باهروالوں[z] پر حکم کروں؟ کیا تم اُن پر جو تم میں شامل هیں[a]، حکم نهیں کرتے؟ ۱۳ اُن پر جو باهر هیں، خدا حکم کرتا هي. غرض، تم اُس برے آدمي کو اپنے درمیان سے نکال دو[b].

۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ قرنتیوں کے لیئے مناسب نهیں که وے اپنے بهائیوں پر نالش کرنے سے اُنهیں ایذا دیویں، ۶ اور خاص کرکے جب عدالت کرنیوالے خود بےدین هووین. ۹ جو ناراست هیں سو خدا کي بادشاهت میں میراث نه پاوینگے. ۱۵ همارے جسم مسیح کے اعضا هیں، ۱۹ اور روح اُلقدس کي هیکل: ۱۶، ۱۷ اِس سبب سے اُن کو ناپاک کرنا نهایت بےجا هي.

کیا تم میں سے کسي کا هواؤ پڑتا هي، که دوسرے سے معامله رکهکے فیصله کے لیئے بےدینوں پاس جاوے، نه که مقدسوں پاس؟ ۲ کیا تم نهیں جانتے، که مقدس لوگ جهان کي عدالت کرینگے[a]؟ پس اگر جهان کي عدالت تم سے کي جاوے، تو کیا چهوٹے قضیوں کے فیصل کرنے کے لایق نهیں هو؟ ۳ کیا تم نهیں جانتے، که هم فرشتوں کي عدالت کرینگے[b]؟ تو کیا اِس زندگي کے معاملے فیصل نه کریں؟ ۴ پس، اگر تم میں اِس زندگي کے قضیے هوں[c]، تو کلیسیئے کے اُن شخصوں کو جو حقیر هیں عدالت کرنے کے لیئے مقرر کرو. ۵ میں یهه اِس لیئے کهتا هوں، که تم شرمنده هو. کیا ایسا هي که تم میں ایک عقل‌مند بهي نهیں، جو اپنے بهائیوں کا مقدمه فیصل کر سکے؟ ۶ که بهائي بهائي سے قضیه کرتا هي، اور سو بهي بےدینوں کے آگے. ۷ یهه تمهارا بڑا قصور هي، که تم آپس کي داد فریاد کیا کرتے هو. ظلم اُٹهانا کیوں نهیں بهتر جانتے[d]؟ اپنا نقصان کیوں نهیں قبول کرتے؟ ۸ بلکه تم هي تو ظلم اور زبردستي کرتے هو، سو بهي بهائیوں پر[e]. ۹ کیا تم نهیں جانتے، که ناراست خدا کي بادشاهت کے وارث نه هووینگے؟ فریب نه کهاؤ: کیونکه حرامکار، اور بت‌پرست، اور زنا کرنیوالے، اور عیاش، اور لونڈےباز[f]، ۱۰ اور چور، اور لالچي، اور شرابي، اور گالي بکنیوالے، اور لوٹیرے، خدا کي بادشاهت کے وارث نه هونگے. ۱۱ اور بعضے تمهارے درمیان ایسے تهے[g]، پر خداوند یسوع کے نام سے، اور همارے خدا کي روح سے غسل دلائے گئے، اور پاک هوئے، اور راستباز بهي ٹههرے[h]. ۱۲ ساري چیزیں میرے لیئے روا هیں، پر سب کا موقع نهیں[i]: ساري چیزیں میرے لیئے روا هیں، پر میں کسي چیز کے اِختیار میں نه هونگا. ۱۳ کهانے پیٹ کے لیئے هیں، اور پیٹ کهانوں کے لیئے[k]: پر خدا اِس کو اور اُن کو نیست کریگا. مگر بدن حرامکاري کے لیئے نهیں، بلکه خداوند کے لیئے

سنه عیسوي ۵۹

هي[l]؛ اور خداوند بدن کے لیئے[m]. ۱۴ اور خدا نے خداوند کو جلایا هي، اور تم کو بهي اپني قدرت سے[n] جلاویگا[o]. ۱۵ کیا تم نهیں جانتے، که تمهارے بدن مسیح کے اعضا هیں[p]؛ پس کیا میں مسیح کے اعضا لیکر کسبي کے اعضا بناؤں؟ ایسا نه هووے. ۱۶ کیا تم کو خبر نهیں، که جو کوئي کسبي سے صحبت کرتا هي، سو اُس سے ایک تن هوا؟ کیونکه وه کهتا هي، که ایسے دونوں ایک تن هونگے[q]. ۱۷ پر وه جو خداوند سے ملا هوا هي، سو اُس کے ساته ایک روح هوا هي[r]. ۱۸ حرامکاري سے بهاگو[s]. جو جو گناه آدمي کرتا هي، وه بدن کے باهر هي[t]؛ پر زنا کرنیوالا اپنے بدن کا گنهگار هي. ۱۹ کیا تم نهیں جانتے، که تمهارا بدن روح قدس کي هیکل هي[u]، جو تم میں بستي، جس کو تم نے خدا سے پایا، اور تم اپنے نهیں هو[v]؟ ۲۰ کیونکه تم داموں سے خریدے گئے[w]؛ پس تم اپنے تن سے اور اپني روح سے، جو خدا کے هیں، خدا کي بزرگي کرو.

l ۱۵، ۱۹، ۲۰ آیتیں ۱ تسا ۴: ۳، ۷ — m افس ۵: ۲۳ — n افس ۱: ۱۹، ۲۰ — o روم ۶: ۵، ۸ اور ۸: ۱۱ ۲ قرز ۴: ۱۴ — p روم ۱۲: ۵ ۱ قرز ۱۲: ۲۷ افس ۴: ۱۲، ۱۵، ۱۶ اور ۵: ۳۰ — q پید ۲: ۲۴ متي ۱۹: ۵ افس ۵: ۳۱ — r یوحـ ۱۷: ۲۱، ۲۲، ۲۳ افس ۴: ۴ اور ۵: ۳۰ — s روم ۶: ۱۲، ۱۳ عبر ۱۳: ۴ — t روم ۱: ۲۴ ۱ تسا ۴: ۴ — u ۱ قرز ۳: ۱۶ ۲ قرز ۶: ۱۶ — v روم ۱۴: ۷، ۸ — w اعم ۲۰: ۲۸ ۱ قرز ۷: ۲۳ گلت ۳: ۱۳ عبر ۹: ۱۲ ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹ ۲ پطر ۲: ۱ مکاش ۵: ۹

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول بیاه کے دستور کا ذکر کرتا، ۴ اور بیان کرتا که اِس رسم کے اجرا سے بني‌آدم زناکاري سے بچے رهتے؛ ۱۰ اِس لیئے بےجا معلوم هوتا هي که یهه رشته چهوٹے سبب سے توڑا جاوے. ۱۸، ۲۰ هر ایک آدمي اُس حالت سے جس میں بلایا گیا تها چاهیئے که راضي رهے. ۲۵ مجردي کو اختیار کرنا کس حالت میں مناسب هوگا. ۳۵ پهر که کس حالت میں بیاه کریں، اور کس حالت میں بیاه کرنے سے باز رهیں.

جن باتوں کي بابت تم نے مجهے لکها، سو مرد کے لیئے یهه اچها هي، که عورت کو نه چهوئے[a]. ۲ لیکن حرامکاري سے بچ رهنے کو، هر مرد اپني جورو، اور هر عورت اپنا خصم رکهے. ۳ خصم جورو کا حق جیسا چاهیئے ادا کرے[b]، اور ویسے هي جورو خصم کا. ۴ جورو اپنے بدن کي مختار نهیں، بلکه خصم مختار هي؛ اِس طرح خصم بهي اپنے بدن کا مختار نهیں، بلکه جورو. ۵ تم ایک دوسرے سے جدا نه رهو، مگر تهوڑي مدت آپس کي رضامندي سے، تا که روزه اور دعا کرنے کے واسطے

a ۸، ۲۶ آیتیں — b خر ۲۱: ۱۰ ۱ پطر ۳: ۷

سنه عیسوي ۵۹

فراغت پاؤ[c]، اور پهر آپس میں ایک جا هوؤ، تا که شیطان تم کو تمهاري بےضبطي کے سبب اِمتحان میں نه ڈالے[d]. ۶ پر یهه میں فقط اِجازت کي راه سے، نه حکم کي راه سے کهتا هوں[e]. ۷ که میں چاهتا، که جیسا میں هوں[f]، ایسے هي سب آدمي هوویں[g]. پر هر ایک نے اپنا اپنا اِنعام خدا سے پایا، ایک نے یوں، اور دوسرے نے ووں[h]. ۸ سو میں بن بیاهے مردوں اور بیووں سے یهه کهتا هوں، که اُن کے لیئے اچها هي، که وے ایسے رهیں، جیسا میں هوں[i]. ۹ لیکن اگر وے ضبط نه کر سکیں، تو بیاه کریں[k]؛ که بیاه کرنا جل جانے سے بهتر هي. ۱۰ پر اُن کو جن کا بیاه هوا هي، میں نهیں، بلکه خداوند حکم کرتا هي[l]، که جورو اپنے خصم کو نه چهوڑے[m]. ۱۱ اور اگر چهوڑ چکي هو، تو وه بےنکاح رهے، یا اپنے خصم سے پهر میل کرے: اور خصم اپني جورو کو چهوڑ نه دے. ۱۲ پر باقیوں کو خداوند نهیں[n]، میں کهتا هوں: که اگر کسي بهائي کي جورو بےایمان هو، اور وه اُس کے ساته رهنے کو راضي هو، تو وه اُس کو نه چهوڑے. ۱۳ یا کسي عورت کا خصم بےایمان هووے، اور وه اُسکے ساته رهنے کو راضي هو، تو وه اُس کو نه چهوڑے. ۱۴ کیونکه بےایمان خصم اپني جورو کے سبب سے پاک هوا، اور بےایمان جورو خصم کے باعث پاک هوئي هي؛ نهیں تو تمهارے فرزند ناپاک هوتے[o]، پر اب پاک هیں. ۱۵ پر اگر بےایمان آپ کو جدا کرے، تو کرے. کوئي بهائي بهن ایسي حالت میں پابند نهیں؛ پر خدا نے هم کو ملاپ کے لیئے[p] بلایا هي. ۱۶ اى عورت، کیا جانیئے تو اپنے خصم کو بچاوے[q]؛ اور اى مرد، کیا جانیئے، تو اپني جورو کو بچاوے؟ ۱۷ مگر جیسا خدا سے هر ایک کو حصه ملا، اور جس طرح خدا نے هر ایک کو بلایا، وه ویسا هي چلے. اور میں ساري کلیسیاؤں میں ایسا هي مقرر کرتا هوں[r]. ۱۸ اگر کوئي

c یوایل ۲: ۱۶ ذکر ۷: ۳ دیکهو خر ۱۹: ۱۵ ۱ سم ۲۱: ۴، ۵ — d ۱ تسا ۳: ۵ — e ۱۲، ۲۵ آیتیں ۲ قرز ۸: ۸ اور ۱۱: ۱۷ — f ۱ قرز ۹: ۵ — g اعم ۲۶: ۲۹ — h متي ۱۹: ۱۲ ۱ قرز ۱۲: ۱۱ — i ۱، ۲۶ آیتیں — k ۱ تمطا ۵: ۱۴ — l دیکهو ۱۲، ۲۵، ۴۰ آیتیں — m ملا ۲: ۱۴، ۱۶ متي ۵: ۳۲ اور ۱۹: ۶، ۹ مرقا ۱۰: ۱۱، ۱۲ لوقا ۱۶: ۱۸ — n ۶ آیت — o ملا ۲: ۱۵ — p روم ۱۲: ۱۸ اور ۱۴: ۱۹ ۱ قرز ۱۴: ۳۳ عبر ۱۲: ۱۴ — q ۱ پطر ۳: ۱ — r ۱ قرز ۴: ۱۷ ۲ قرز ۱۱: ۲۸

سنه عیسوي ۵۹

مختون هوکر بلایا گیا، تو نامختون نه هو. اور اگر کوئي نامختوني میں بلایا گیا، تو مختون نه هووے[s]. ۱۹ ختنه کچهه نهیں، اور نامختوني بهي کچهه نهیں[t]، مگر خدا کے حکموں پر چلنا هي بات هي[u]. ۲۰ هر ایک جس حالت میں بلایا گیا، وه اُسي میں رهے. ۲۱ کیا تو غلامي کي حالت میں بلایا گیا، تو اندیشه نه کر: پراگر تو آزاد هو جانے سکتا هي، تو اُسے اِختیارکر. ۲۲ کیونکه وه غلام جو خداوند میں هوکے بلایا گیا، خداوند کا آزاد کیا هوا هي[x]: اور اِسي طرح وه جو آزادي کي حالت میں بلایا گیا، مسیح کا غلام هي[y]. ۲۳ تم داموں سے خریدے گئے هو[z]: آدمیوں کے غلام نه بنو. ۲۴ غرض، ای بهائیو، هر ایک، جس حالت میں بلایا گیا، اُسي حالت میں خدا کے ساتهه رهے[a]. ۲۵ پر کنواریوں کے حق میں خداوند کا کوئي حکم مجهه پاس نهیں[b]، لیکن جیسا دیانتدار[c] هونے کے لیئے مجهه پر خداوند کي طرف سے رحم هوا[d]، ویسا هي میں اپني راے ظاهر کرتا هوں. ۲۶ سو میرا یهه گمان هي، که اِس وقت کي تکلیفوں پر نظر کرکے، یهه بهتر هي: یعنے، آدمي کے لیئے بهتر هي، که جیسا هي، ویسا هي رهے[e]. ۲۷ اگر تو جورو کے بند میں هي، تو اُس سے چهٹکارا مت چاه. اوراگر تو جورو سے چهوٹا هي، تو پهر جورو مت ڈهونڈه. ۲۸ لیکن اگر تو بیاه کرے، تو گناه نهیں کرتا: اور اگر کنواري بیاهي جاوے، تو وه گناه نهیں کرتي. پر ایسے لوگ جسم کي تکلیف پاوینگے: اور میں تمهیں بچانے چاهتا هوں. ۲۹ پر ای بهائیو، میں تم سے یهه کهتا هوں، که وقت تنگ هي[f]: اِس واسطے چاهیئے که جورو والے ایسے هوویں، جیسے که اُن کي جوروآں نهیں: ۳۰ اور رونیوالے ایسے، جیسے وے نهیں روتے: اور خوشي کرنیوالے ایسے، جیسے وے خوشي نهیں کرتے: اور خریدنیوالے ایسے، جیسے وے مال نهیں رکهتے: ۳۱ اور اِس دنیا کے کاروباري ایسے، جیسے دنیا سے کام نهیں رکهتے[g]: کیونکه دنیا کا رنگ‌روپ گذرتا چلا جاتا هي[h]. ۳۲ سو میں یهه چاهتا هوں، که تم بےاندیشه رهو. وه جو بن‌بیاها، سو خداوند کے لیئے اندیشه‌مند رهتا هي، که وه کیونکر خداوند کو راضي کرے[i]: ۳۳ پر وه جو بیاها هي، سو دنیا کے واسطے اندیشه‌مند هي، که کیونکر وه اپني جورو کو راضي کرے. ۳۴ بیاهي اور بن‌بیاهي میں بهي یهه فرق هي. که بن بیاهي خداوند کے لیئے اندیشه‌مند رهتي هي[k]، که وه بدن اور روح میں مقدس بنے: پر بیاهي هوئي دنیا کے لیئے اندیشه‌مند رهتي هي، که کیونکر وه اپنے خصم کو راضي کرے. ۳۵ پر یهه تمهارے فائدے کے واسطے کهتا هوں، نه که میں تمهیں پهندے میں ڈالوں: بلکه اُسکے لحاظ سے جو زیب دیتا هي، اور تاکه تم خداوند کي بندگي میں خاطر جمعي سے مشغول رهو. ۳۶ اور اگر کوئي اپني کنواري لڑکي کے حق میں جواني سے ڈهل جانا نا مناسب جانے، اوریهي ضرور سمجهے، تو جو چاهے، سو کرلے، که وه گناه نهیں کرتا: وے بیاه کریں. ۳۷ پر جو کوئي ضرور نه سمجهے، بلکه اپنے دل میں مضبوط رهتا، اور اپنے اِراده کو انجام دینے پر قادر هي، اور دل میں یهه ٹهانے، که میں اپني لڑکي کو بن بیاهي رهنے دونگا، تو وه اچها کرتا هي. ۳۸ غرض، وه جو بیاه دیتا هي، اچها کرتا هي[l]، اورجو بیاه نهیں دیتا، سو بهتر کرتا هي. ۳۹ عورت شریعت کي پابند هي، جب تک اُس کا خصم جیتا رهے[m]: پر اگر اُسکا خصم مر جائے، تب وه آزاد هي، که جس سے چاهے، بیاه کرلے: مگر صرف خداوند میں[n]. ۴۰ پر اگر بن بیاهي رهے، تو وه میري دانست میں[o] زیاده سعادتمند هي: اورمیں جانتا هوں، که خدا کي روح مجهه میں بهي هي[p].

[s] اعم ۱۵: ۱، ۵، ۱۹، ۲۴، ۲۸ [t] گلت ۵: ۶ [u] گلت ۵: ۶؛ اور ۶: ۱۵ [u] یوحه ۱: ۱۴؛ ۱ یوحه ۲: ۳؛ اور ۳: ۲۴ [x] یوحه ۸: ۳۶؛ روم ۶: ۱۸، ۲۲؛ فلیم ۱۶ [y] ۱ قرن ۹: ۲۱؛ گلت ۵: ۱۳؛ افس ۶: ۶؛ ۱ پطر ۲: ۱۶ [z] ۱ قرن ۶: ۲۰؛ ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹ [a] دیکهو اعم ۲۵: ۴۲ [b] ۲۰ آیت [c] ۶، ۱۰، ۴۰ آیتیں [c] ۲ قرن ۸: ۸، ۱۰ [d] ۱ قرن ۴: ۲؛ ۱ تمط ۱: ۱۲ [d] ۱ تمط ۱: ۱۶ [e] ۱، ۸ آیتیں [f] روم ۱۳: ۱۱؛ ۱ پطر ۴: ۷؛ ۲ پطر ۳: ۸، ۹

[g] روم ۱۲: ۲ [h] زبور ۳۹: ۶؛ یعق ۱: ۱۰؛ اور ۴: ۱۴؛ ۱ پطر ۱: ۲۴؛ اور ۴: ۷؛ ۱ یوحه ۲: ۱۷ [i] ۱ تمط ۵: ۵ [k] لوقا ۱۰: ۴۰ وغیره [l] عبر ۱۳: ۴ [m] روم ۷: ۲ [n] ۲ قرن ۶: ۱۴ [o] ۲۵ آیت [p] ۱ تسا ۴: ۸

سنه عيسوي ۵۹

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بتوں پرچڑهائي هوئي چيزوں سے پرهيز کرنا فرض هی. ۸، ۹ هم جو عيسائي هيں وه اِختيار جو هم نے پايا هوں کام ميں نه لاويں، که اُس سے بهائي ٹهوکر کهاويں: ۱۱ بلکه مناسب هی که اپني هوشياري کو محبت کے اِلکام سے روکتے هوئے چلاويں.

اب، بابت اُن چيزوں کي جو بتوں پر قرباني کي جاتي هيں[a]، سو هم يهه جانتے هيں، که هم سب عرفان رکهتے هيں[b]. عرفان پهُلاتا[c]، پر محبت بڑهاتي هی. ۲ چنانچه اگر کوئي گمان کرے، که کچهه جانتا هی، تو جيسا جاننا چاهيئے، وه اب تک کچهه نهيں جانتا[d]. ۳ ليکن جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هی، وه اُس سے پهچانا جاتا هی[e]. ۴ سو اُن چيزوں کے کهانے کي بابت، جو بتوں پر قرباني کي جاتي هيں، هم جانتے هيں، که بت مطلق کچهه چيز دنيا ميں نهيں[f]، اور کوئي خدا نهيں، مگر ايک[g]. ۵ کيونکه هرچند افلاک و زمين ميں بهت هيں جو خدا کهلاتے هيں[h]، (چنانچه بهتيرے خدا، اور بهتيرے خداوند هيں،) ۶ ليکن همارا ايک خدا هی[i]، جو باپ هی، جس سے ساري چيزيں هوئيں[k]، اور هم اُسي کے لیئے هيں؛ اور ايک خداوند هی، جو يسوع مسيح هی[l]، جسکے سبب سے ساري چيزيں هوئيں[m]، اور هم اُسيکے وسيلے سے هيں. ۷ ليکن سب کو يهه عرفان نهيں؛ بلکه کتنے هي بت کو کچهه چيز جانکر[n] بتوں پر کي قرباني آج تک کهاتے هيں؛ اور اُنکا دل ضعيف هوکر آلوده هو جاتا هی[o]. ۸ ليکن، کهانا هميں خدا سے نهيں ملاتا[p]؛ کيونکه اگر کهاويں، تو هماري کچهه بڑهتي نهيں، اور جو نه کهاويں، تو گهٹتي نهيں. ۹ پر خبردار رهو، که تمهارا يهه اِختيار[q] کمزوروں کے ٹهوکر کهلانے کا باعث نه هووے[r]. ۱۰ کيونکه اگر کوئي تجهے جو عرفان رکهتا هی، بت‌خانه ميں کهاتے ديکهے، تو کيا وه جسکا دل ضعيف هی، بتوں کي قرباني کهانے پر دلير نه هوگا[s]؟ ۱۱ اور تيرا وه کمزور بهائي، جسکے لیئے مسيح موا، تيرے عرفان سے هلاک نه هوگا[t]؟ ۱۲ پس تم بهائيونکے يوں گنهگار هوکے، اور اُنکے ضعيف دل کو گهايل کرکے، مسيح کے گنهگار[u] ٹههرتے هو. ۱۳ سو اگر کوئي خوراک ميرے بهائي کو ٹهوکر کهلاوے، تو ميں ابد تک کبهي گوشت نه کهاؤں، تا نه هووے، که اپنے بهائي کي ٹهوکر کا سبب هوؤں[x].

[a] اعم ۱۵: ۲۰، ۲۹
۱ قرز ۱۰: ۱۹
[b] روم ۱۴: ۱۴، ۲۲
[c] روم ۱۴: ۳، ۱۰
[d] ۱ قرز ۱۳: ۸، ۹، ۱۲
گلة ۶: ۳
۱ تمط ۶: ۴
[e] خر ۳۳: ۱۲، ۱۷
نحوم ۱: ۷
متي ۷: ۲۳
گلة ۴: ۹
۲ تمط ۲: ۱۹
[f] يسع ۴۱: ۲۴
۱ قرز ۱۰: ۱۹
[g] اِسة ۴: ۳۹
اور ۶: ۴
يسع ۴۴: ۸
مرق ۱۲: ۲۹
۶ آيت
افس ۴: ۶
۱ تمط ۲: ۵
[h] يوح ۱۰: ۳۴
[i] ملا ۲: ۱۰
افس ۴: ۶
[k] اعم ۱۷: ۲۸
روم ۱۱: ۳۶
[l] يوح ۱۳: ۱۳
اعم ۲: ۳۶
۱ قرز ۱۲: ۳
افس ۴: ۵
فلپ ۲: ۱۱
[m] يوح ۱: ۳
قلس ۱: ۱۶
عبر ۱: ۲
[n] ۱ قرز ۱۰: ۲۸، ۲۹
[o] روم ۱۴: ۱۴، ۲۳
[p] روم ۱۴: ۱۷
[q] گلة ۵: ۱۳
[r] روم ۱۴: ۱۳، ۲۰
[s] ۱ قرز ۱۰: ۲۸، ۳۲
[t] روم ۱۴: ۱۵، ۲۰

۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱، وه اپنا اِختيار اُن پر جتا ديتا، ۷ اور يهه مناسب ٹههراتا هی، که مسيحي خادم اِنجيل کے سنانے هي سے پرورش پاويں: ۱۵ تو بهي اُس نے اپني خوشي سے اُس اِختيار پر عمل نه کيا تها، ۱۸ که اُن سے کچهه ليا نهيں تها، ۲۲ اور نه اُن مقدموں ميں که اُنهيں اِختيار تها که مانيں يا نه مانيں کسي کو دکهه ديا تها. ۲۴ هماري زندگي ايک دوڑ کي مانند هی.

کيا ميں رسول نهيں هوں[a]؟ کيا ميں آزاد نهيں؟ کيا ميں نے يسوع مسيح کو، جو همارا خداوند هی، نهيں ديکها[b]؟ کيا تم خداوند ميں ميرے بنائے هوئے نهيں هو[c]؟ ۲ هرچند ميں دوسروں کے لیئے رسول نهيں، تو بهي تمهارے لیئے تو البته هوں: کيونکه تم خداوند ميں هوکے ميري رسالت پر مهر هو[d]. ۳ جو مجهے پرکهتے هيں، اُنکے لیئے ميرا يهه جواب هی، ۴ کيا هميں کهانے پينے کا اِختيار نهيں[e]؟ ۵ اور کيا هم کو يهه اِقتدار نهيں، که کسي ديني بهن کو بياه‌کر لیئے پهريں، جيسے اور رسول، اور خداوند کے بهائي[f]، اور کيفاس[g]، کرتے هيں؟ ۶ يا صرف مجهے اور برنباس کو اِختيار نهيں، که محنت نه کريں[h]؟ ۷ کون اپنا خرچ کرکے سپهگري کرتا هی[i]؟ کون انگور کا باغ لگاتا هی، که اُس کا پهل نهيں کهاتا[k]؟ يا کون گله چراتا هی[l]، جو اُس گلے کا کچهه دودهه نهيں پيتا؟ ۸ کيا ميں ايسي باتيں بولتا هوں، فقط اِسليئے که يهه اِنساني رواج هی؟ يا شريعت بهي يهه نهيں کهتي؟ ۹ کيونکه موسیٰ کي شريعت ميں تو يوں لکها هی، که داوتے هوئے بيل کا منهه مت باندهيو[m]. کيا خدا کو بيلوں هي کي پروا هی؟ ۱۰ يا وه خاص همارے واسطے يوں کهتا؟ هاں، يهه همارے واسطے بےشک لکها هی: کيونکه مناسب هي که جوتنيوالا اُميد سے جوتے[n]، اور داونيوالا حصه پانے کي اُميد

سنه عيسوي ۵۹

[u] متي ۲۵: ۴۰، ۴۵
[x] روم ۱۴: ۲۱
۲ قرز ۱۱: ۲۹
[a] اعم ۹: ۱۵
اور ۱۳: ۲
اور ۲۶: ۱۷
۲ قرز ۱۲: ۱۲
گلة ۲: ۷، ۸
۱ تمط ۲: ۷
۲ تمط ۱: ۱۱
[b] اعم ۹: ۳، ۱۷
اور ۱۸: ۹
اور ۲۲: ۱۴، ۱۸
اور ۲۳: ۱۱
۱ قرز ۱۵: ۸
[c] ۱ قرز ۳: ۶
اور ۴: ۱۵
[d] ۲ قرز ۳: ۲
اور ۱۲: ۱۲
[e] ۱۴ آيت
۱ تسا ۲: ۶
۲ تسا ۳: ۹
[f] متي ۱۳: ۵۵
مرق ۶: ۳
لوقا ۸: ۱۹
گلة ۱: ۱۹
[g] متي ۸: ۱۴
[h] ۲ تسا ۳: ۸، ۹
[i] ۲ قرز ۱۰: ۴
۱ تمط ۱: ۱۸
اور ۶: ۱۲
۲ تمط ۲: ۳
اور ۴: ۷
[k] اِسة ۲۰: ۶
امث ۲۷: ۱۸
۱ قرز ۳: ۶، ۷، ۸
[l] يوح ۲۱: ۱۵
۱ پطر ۵: ۲
[m] اِسة ۲۵: ۴
۱ تمط ۵: ۱۸
[n] ۲ تمط ۲: ۶

سنه عيسوي ٥٩

سے دیوے. ١١ سو اگر هم نے تمهارے لیئے روحاني چیزیں بوئي هیں، تو کیا یهہ بڑي بات هی، که هم تمهاري جسماني چیزیں کاٹیں[o]؟ ١٢ اگر اورونکا تم پر یهہ اِختیار هی، تو همارا کیا زیاده نه هوگا؟ لیکن هم یهہ اِختیار کام میں نه لائے[p]، بلکه ساري باتیں سهتے هیں؛ نه هووے که هم مسیح کي اِنجیل کے مزاحم هوویں[q]. ١٣ کیا تم نهیں جانتے، که جو هیکل کا کاروبار کرتے، سو هیکل میں سے کهاتے هیں[r]؟ اور جو قربانگاه میں حاضر هوا کرتے، سو قربانگاه سے حصه لیتے هیں؟ ١٤ یوں هي خداوند نے بهي فرمایا هی[s]، که جو اِنجیل کے سنانیوالے هیں، اِنجیل سے اسباب زندگي پاوینگے[t]. ١٥ پر میں اُنمیں سے کچهہ عمل میں نه لایا[u]: اور میں نے اِس غرض سے یهہ نهیں لکها، که میرے واسطے یوں کیا جاوے: کیونکه اُس سے مجهے مرنا بهتر هی، که کوئي میرے فخر کو کهو دیوے[x]. ١٦ اِسلیئے که اگر میں اِنجیل کي خبر دوں، تو کچهہ میرا فخر نهیں؛ کیونکه مجهے ضرورت پڑي هی[y]، اور مجهہ پر واویلا هی، اگر میں اِنجیل کي خبر نه دوں! ١٧ که اگر میں یهہ خوشي سے کروں، تو پهل پاؤنگا[z]: پر اگر ناخوشي سے، تو بهي || مُختاري مجهے سونپي گئي هی[a]. ١٨ پس تو مجهے کیا پهل ملتا هی؟ یهہ، که جب میں اِنجیل کي منادي کروں، مسیح کي خوشخبري کو بےمزد ٹهہراؤں[b]، تا که میں اپنے اِس اِختیار کو، جو اِنجیل کي بابت هی، بیجا طور پر[c] اِستعمال نه کروں. ١٩ کیونکه میں نے، باوجودیکه سب سے آزاد هوں[d]، آپ کو سب کا غلام ٹهہرایا[e]، تا که میں بهتوں کو نفع میں پاؤں[f]. ٢٠ میں یهودیوں کے درمیان یهودي سا تها، تا که میں یهودیونکو نفع میں پاؤں[g]؛ شریعت والوں میں میں شریعت والا بنا، تا که شریعت والونکو نفع میں پاؤں؛ ٢١ اور بےشریعت لوگوں[h] میں بےشریعت سا، (هرچند میں خدا کے نزدیک بیشریعت نهیں هوا، بلکه مسیح کي شریعت کا تابع تها[i]،) تا که میں بےشریعت لوگونکو نفع میں پاؤں. ٢٢ کمزوروں میں میں کمزور سا تها[l]، تا که کمزوروں کو نفع میں پاؤں؛ میں سب آدمیونکے واسطے سب کچهہ بنا[m]، تا که هر ایک طرح سے کتنوں کو بچاؤں[n]. ٢٣ اور میں یهہ اِنجیل کے واسطے کرتا هوں، تا که میں تمهارے ساتهہ اُس میں شریک هوؤں. ٢٤ کیا تم نهیں جانتے هو، که میدان میں جب دوڑتے هیں، تو سب دوڑتے هیں، پر بازي ایک هي || پاتا هی؟ پس تم ایسا دوڑو، که تم هي جیتو[o]. ٢٥ اور هر ایک کشتیگیر سب باتوں کا پرهیز رکهتا هی[p]. سو وے اُس تاج کے لیئے، جو فاني هی، یهہ کرتے هیں، پر هم وه تاج پانے کے لیئے، جو غیرفاني هی[q]. ٢٦ سو میں دوڑتا هوں، پر بےٹهکانے نهیں[r]؛ میں گهوسے لڑتا هوں، پر اُسکي مانند نهیں، جو هوا کو مارتا هی: ٢٧ بلکه میں اپنے بدن کو پیسے ڈالتا هوں[s]؛ اور اُسے باندهکے گهسیٹے لیئے پهرتا هوں[t]، نه هووے، که میں اورونکو منادي کرکے آپ نامقبول[u] ٹهہروں.

١٠ باب

اِس بیان میں، که ١ یهودیوں کو ایسي نعمتیں هوئیں، جو مسیحیوں کے بپتسمه اور عشاے رباني سے مشابهت رکهتي تهیں؛ ٧ اور سزائیں جو اُنهیں ملیں سو نمونه کے طور پر دي گئیں، تا که هم عبرت پاویں. ١٤ بتپرستي سے بهاگنا همیں فرض هی. ٢١ مناسب نهیں که خداوند کي میز کو شیاطین کي بناویں: ٢٣ اور اُن باتوں کي بابت جو از خود نه بهلي نه بري هیں، چاهیئے که هم اپنے بهائیوں کي خاطر هي کریں.

پر، ای بهائیو، میں نهیں چاهتا، که تم اِس سے ناواقف رهو، که همارے باپدادے سب بادل[a] کے نیچے تهے، اور وے سب سمندر[b] میں سے هوکر نکل گئے؛ ٢ اور سبهوں نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمه پایا؛ ٣ اور سبهوں نے ایک هي روحاني خوراک کهائي[c]؛ ٤ اور سبهوں نے ایک هي روحاني پاني پیا[d]: کیونکه اُنهوں نے اُس روحاني چٹان میں سے، جو اُنکے ساتهہ چلي، پاني پیا: اور وه چٹان مسیح تهي. ٥ پر اُن میں بهتوں سے خدا راضي نه تها، اور وے بیابان میں مارے پڑے[e]. ٦ یے ساری

[o] روم ١٥ : ٢٧ گلة ٦ : ٦
[p] ا اعم ٢٠ : ٣٣، ١٥، ١٨ آیتیں ٢ قرز ١١ : ٧، ٩ اور ١٢ : ١٣ ا تسلا ٢ : ٦
[q] ٢ قرز ١١ : ١٢
[r] احبا ٦ : ١٦، ٢٦ اور ٧ : ٦، وغيره گن ٥ : ٩، ١٠ اور ١٨ : ٨، ٢٠
[s] اِستة ١٠ : ٩ او ١٢ : ١ متي ١٠ : ١٠ لوقا ١٠ : ٧
[t] گلة ٦ : ٦ ا تمط ٥ : ١٧
[u] ١٢ آیت اعم ١٨ : ٣ اور ٢٠ : ٣٤ ا قرز ٤ : ١٢ ا تسلا ٢ : ٩ ٢ تسلا ٣ : ٨
[x] ٢ قرز ١١ : ١٠
[y] روم ١ : ١٤
[z] ا قرز ٣ : ٨، ١٤
|| یا، خانساماني مجهے امانت سے دي گئي.
[a] ا قرز ٤ : ١ گلة ٢ : ٧ فل ١ : ١٧ قلس ١ : ٢٥
[b] ا قرز ١٠ : ٣٣ ٢ قرز ٤ : ٥ اور ٧ : ١١
[c] ا قرز ٧ : ٣١
[d] ١ آیت
[e] گلة ٥ : ١٣
[f] متي ١٨ : ١٥ ا پطر ٣ : ١
[g] اعم ١٦ : ٣ اور ١٨ : ١٨ اور ٢١ : ٢٣، وغيره
[h] روم ٢ : ١٢، ١٤
[i] گلة ٣ : ٢

[k] ا قرز ٧ : ٢٢
[l] روم ١٥ : ١ ٢ قرز ١١ : ٢٩
[m] ا قرز ١٠ : ٣٣
[n] روم ١١ : ١٤ ا قرز ٧ : ١٦
|| یا، جیتتا هی.
[o] گلة ٢ : ٢ اور ٥ : ٧ فلپ ٢ : ١٦ اور ٣ : ١٤ ٢ تمط ٤ : ٧ عبر ١٢ : ١
[p] افس ٦ : ١٢ ا تمط ٦ : ١٢ ٢ تمط ٢ : ٥ اور ٤ : ٧
[q] ٢ تمط ٤ : ٨ یعق ١ : ١٢ ا پطر ١ : ٤ اور ٥ : ٤
[r] مکاش ٢ : ١٠ اور ٣ : ١١ ٢ تمط ٢ : ٥
[s] روم ٨ : ١٣ قلس ٣ : ٥
[t] روم ٦ : ١٨، ١٩
[u] یرم ٦ : ٣٠ ٢ قرز ١٣ : ٥، ٦
[a] خر ١٣ : ٢١ اور ٤٠ : ٣٤ گن ٩ : ١٨ اور ١٤ : ١٤ اِستة ١ : ٣٣ نحم ٩ : ١٢، ١٩ زبور ٧٨ : ١٤ اور ١٠٥ : ٣٩
[b] خر ١٤ : ٢٢ گن ٣٣ : ٨ یشو ٤ : ٢٣ زبور ٧٨ : ١٣
[c] خر ١٦ : ١٥، ٣٥ نحم ٩ : ١٥، ٢٠ زبور ٧٨ : ٢٤
[d] خر ١٧ : ٦ گن ٢٠ : ١١ زبور ٧٨ : ١٥
[e] گن ١٤ : ٢٩، ٣٢، ٣٥ اور ٢٦ : ٦٤، ٦٥ زبور ١٠٦ : ٢٦ عبر ٣ : ١٧ یهود ٥

سنه عیسوي ۵۹

ماجرے همارے واسطے نمونه هوئے، تا که هم بري چیزوں کي خواهش نه کریں، جیسے اُنهوں نے بهي کي[f]۔ ۷ اور تم بتپرست نه بنو، جسطرح اُن میں کئي ایک تهے[g]، جیسا لکها هی، که یهه قوم کهانے پینے بیٹهي، پهر ناچنے اُٹهي[h]۔ ۸ اور هم حرامکاري نه کریں، جسطرح اُن میں سے کئي ایک نے کي[i]، اور ایک هي دن میں تیئیس هزار مارے پڑے[k]۔ ۹ اور هم مسیح کا اِمتحان نه کریں، چنانچه اُن میں سے بعضوں نے کیا[l]، اور سانپوں سے هلاک هوئے[m]۔ ۱۰ اور تم مت کُڑکُڑاؤ، چنانچه اُن میں سے کئي ایک کُڑکُڑائے[n]، اور هلاک کرنیوالے[o] سے هلاک هوئے[p]۔ ۱۱ یے سب واقعات جو اُنکو هوئیں، نمونه هوئیں: اور هماري نصیحت کے واسطے[q]، جو آخري زمانے میں هیں[r]، لکهي گئیں۔ ۱۲ پس جو کوئي آپ کو قائم سمجهتا هی، سو خبردار رهے، ایسا نه هو که گر پڑے[s]۔ ۱۳ تم کسي اِمتحان میں، سوا اُسکے جو اور اِنسان سے کیا جاتا هی، نهیں پڑے، اور خدا وفادار هی[t]، که وه تم کو تمهاري طاقت سے زیاده اِمتحان میں پڑنے نه دیگا[u]: بلکه وه اِمتحان کے ساتهه نکل جانے کي راه بهي ٹههرا دیگا، تا که تم برداشت کر سکو[x]۔ ۱۴ پس، اي میرے پیارو، تم بتپرستي سے بهاگو[y]۔ ۱۵ میں تم سے، یوں بولتا هوں، جیسے عقلمندوں[z] سے؛ سو جو میں کهتا هوں جانچو۔ ۱۶ یهه برکت کا پیاله جس پر هم برکت مانگتے هیں، کیا مسیح کے لهو کي شراکت نهیں[a]؟ یهه روٹي جو هم توڑتے هیں، کیا مسیح کے بدن کي شراکت نهیں هی[b]؟ ۱۷ کیونکه هرچند هم بهت سے هیں، پر ملکے ایک روٹي، اور ایک تن هیں[c]: اِسلیئے که هم سب ایک هي روٹي میں شریک هیں۔ ۱۸ اُن پر، جو جسم کے رو[d] سے اِسرائیلي[e] هیں، نظر کرو: کیا وے، جو قرباني کهانیوالے هیں، قربانگاه کے شریک نهیں[f]؟ ۱۹ پس میں کیا کهتا هوں؟ که بت کچهه چیز هي[g]، یا بتوں کي قرباني کچهه چیز هي؟ ۲۰ بلکه یهه کهتا، که غیرقومیں جو قرباني کرتي هیں، شیاطین کے لیئے[h] کرتي هیں، نه خدا کے لیئے: اور میں نهیں چاهتا، که تم شیاطین کے شریک هو۔ ۲۱ تم خداوند کا پیاله[i]، اور شیاطین کا پیاله[k]، پي نهیں سکتے: تم خداوند کے دسترخوان، اور شیاطین کے دسترخوان، دونوں پر شریک نهیں هو سکتے۔ ۲۲ کیا هم خداوند کو غیرت دلاتے هیں[l]؟ کیا هم اُس سے زوراور هیں[m]؟ ۲۳ سب کچهه، میرے لیئے حلال هی، پر سب کچهه موقع نهیں[n]: سب کچهه مجهے حلال هی، پر سب کچهه ترقي نهیں بخشتا۔ ۲۴ کوئي اپني بهتري نه ڈهونڈهے، بلکه هر ایک دوسرے کي بهتري چاهے[o]۔ ۲۵ جو کچهه قصائیوں کي دوکانوں میں بکتا هی، سو کهاؤ[p]، اور دیني اِمتیاز کرکے کچهه نه پوچهو: ۲۶ کیونکه زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی[q]: ۲۷ پهر اگر بےاِیمانوں میں سے کوئي تمهاري دعوت کرے، اور تم اُسکے یهاں جانے پر راضي هو، تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاوے، کهاؤ[r]، اور دیني اِمتیاز کرکے کچهه نه پوچهو۔ ۲۸ پر اگر کوئي تمهیں کهے، که یهه بتوں کي قرباني هی، تو اُس کي خاطر جسنے جتایا[s]، اور اِمتیاز دین کے سبب مت کهاؤ: که زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی[t]: ۲۹ اِمتیاز کرنا هی اُسي دوسرے کے لیئے اور نه اپنے لیئے: که کاهے کو دوسرے کي سمجهه، میري آزادگي کو خلل کرے[u]؟ ۳۰ اور اگر میں شکر کرکے کهاتا هوں، تو جس چیز پر شکر کرتا هوں[x]، اُسکے سبب کس لیئے بدنام هوں؟ ۳۱ پس، تم کهاتے، یا پیتے، یا جو کچهه کرتے هو، سب خدا کے جلال کے لیئے کرو[y]۔ ۳۲ تم نه یهودیوں، نه یونانیوں، نه خدا کي کلیسئے[z] کو ٹهوکر کے باعث[a] هو: ۳۳ چنانچه میں سب باتوں میں سب کو راضي رکهتا هوں[b]، اور اپنا نهیں، بلکه بهتوں کا فائده ڈهونڈهتا هوں[c]، تا که وے نجات پاویں۔

سنه عیسوي ۵۹

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول اُنهیں ملامت کرتا اس لیئے که مقدسوں کي محفل میں، ۴ مرد اپنے سر ڈھامپے هوئے دعا مانگتے تهے، اور ۶ عورتیں اُنهیں ننگا چهوڑکے دعا کرتي تهیں؛ ۱۷ اور اِس لیئے بهي که اُن کے جمع هو جانے میں اُن کي بهلائي نه تهي بلکه برائي هوتي تهي؛ ۲۱ چنانچه عشاے رباني کے کهانے کے وقت وے ایک ایک اپنا اپنا کهانا کهاتے تهے۔ ۲۳ آخر میں، اُس پاک رسم کي مقرري کا احوال مفصل بیان کرتا۔

تم میرے پیرو هو[a]، جیسے میں بهي مسیح کا هوں۔ ۲ اور اَی بهائیو، میں تمهاري تعریف کرتا هوں، که تم هر بات میں مجهے یاد رکهتے هو[b]، اور اُن ||روایتوں کو حفظ کرتے هو، جس طرح سے میں نے تمهیں سونپي هیں[c]۔ ۳ پر میں چاهتا هوں، که تم جانو، که هر ایک مرد کا سر مسیح هي[d]، اور عورت کا سر مرد[e]، اور مسیح کا سر خدا[f]۔ ۴ جو مرد دعا یا نبوت[g] کرتے وقت اپنے سر کو ڈهانپتا هي، وه اپنے سر کو بےحرمت کرتا۔ ۵ اور هر عورت جو بغیر سر ڈهانپے دعا یا نبوت[h] کرتي، سو اپنے سر کو بےحرمت کرتي هي، کیونکه یهه اُس کے سر مونڈنے[i] کے برابر هي۔ ۶ کیونکه اگر عورت اوڑهني نه اوڑهے، تو اُس کي چوٹي بهي کٹ جاوے؛ پر اگر عورت چوٹي کاٹنے، یا سر مونڈنے سے بےحرمت هوتي هي[k]، تو اوڑهني اوڑهے۔ ۷ مرد کو نه چاهیئے که اپنے سر کو ڈهانپے، که وه خدا کي صورت[l]، اور اُسکا جلال هي، پر عورت مرد کا جلال هي۔ ۸ اِس لیئے که مرد عورت سے نهیں، بلکه عورت مرد سے هي[m]۔ ۹ اور مرد عورت کے لیئے نهیں، بلکه عورت مرد کے لیئے پیدا هوئي[n]۔ ۱۰ پس چاهیئے که عورت فرشتوں کے سبب[o] اپنے سر †کو ڈهانپ رکهے[p]۔ ۱۱ مگر خداوند میں نه مرد عورت کے بغیر هي، نه عورت مرد کے بغیر[q]۔ ۱۲ کیونکه جیسا عورت مرد سے هي، ویسا هي مرد بهي عورت کے وسیلے سے هي، پر سب خدا سے هیں[r]۔ ۱۳ تم آپ هي تجویز کرو؛ کیا مناسب هي، که عورت بغیر سر ڈهانپے خدا سے دعا مانگے؟ ۱۴ کیا تبیعت سے تم کو نهیں معلوم هوتا، که اگر مرد چوٹي رکهے، تو اُسکي بےحرمتي هي؟ ۱۵ پر اگر عورت کے لمبے بال هوں، تو اُسکي زینت هي: کیونکه بال اُسے پرده کے واسطے دیئے گئے۔ ۱۶ لیکن اگر کوئي تکراري معلوم هو[s]، تو ظاهر هووے، که نه همارا، نه خدا کي کلیسیاؤں کا کوئي ایسا دستور هي[t]۔ ۱۷ اور جو میں اب تمهیں کهتا هوں، اِس میں تمهاري تعریف نهیں کرتا، که تم جب جمع هوتے هو، تو اُس میں تمهاري کچهه بهلائي نهیں، بلکه برائي هي۔ ۱۸ کیونکه اول یهه هي که میں سنتا هوں، که جس وقت تم کلیسیئے میں جمع هوتے هو، تمهارے بیچ ||اِختلاف هوتے هیں[u]؛ اور اِسکي حقیقت کو میں کچهه مان بهي لیتا هوں۔ ۱۹ کیونکه ضرور هي، که تمهارے بیچ بدعتیں بهي هو جاویں[x]، تاکه وے، جو تم میں مقبول هیں، ظاهر هو جاویں[y]۔ ۲۰ پهر جو تم ایک هي مکان میں جمع هوتے هو، یهه عشاے رباني کهانے کے لیئے نهیں هي۔ ۲۱ کیونکه کهانے کے وقت هر ایک پهلے اپنا هي کهانا کها لیتا هي: اور کوئي بهوکها ره جاتا، اور کوئي مست هوتا هي[z]۔ ۲۲ کیا تم کهانے پینے کے لیئے گهر نهیں رکهتے هو؟ یا خدا کي کلیسیئے کو ناچیز جانتے هو[a]، اور اُنهیں جو گهر نهیں رکهتے شرمنده کرتے هو[b]؟ اب میں تم سے کیا کهوں؟ کیا اِس میں تمهاري تعریف کروں؟ میں تمهاري تعریف نهیں کرتا۔ ۲۳ کیونکه میں نے یهه بات خداوند سے پائي[c]، اور تمهیں بهي سونپي، که خداوند یسوع نے، جس رات که پکڑوایا گیا، روٹي لي[d]: ۲۴ اور شکر کرکے توڑي، اور کها، که لو، کهاؤ، یهه میرا بدن هي، جو تمهارے لیئے توڑا جاتا هي: تم میري یادگاري کے لیئے یهه کیا کرو۔ ۲۵ اور اِسي طرح اُس نے کهانے کے بعد پیاله بهي لیا، اور کها، که یهه پیاله وه نیا عهد هي، جو میرے لهو سے هي؛ جب جب تم پیو میري یادگاري کے لیئے یوں کرو۔ ۲۶ کیونکه جب جب تم یهه روٹي کهاتے، اور یهه پیاله پیتے هو، تو تم خداوند کي موت کو، جب تک که وه آوے[e]،

|| یوناني میں، سخسمه یعني چیر۔

† یوناني میں، پر اِختیار رکهتے، یعني ڈهانپنے کے لیئے۔

[a] ۱ قرز ۴: ۱۶ افس ۵: ۱ فلپ ۳: ۱۷ ۱ تسا ۱: ۶ ۲ تسا ۳: ۹
[b] ۱ قرز ۴: ۱۷
|| ۲ تسا ۲: ۱۵ اور ۳: ۶
[c] ۱ قرز ۷: ۱۷ ۲ تسا ۲: ۱۵ اور ۳: ۶
[d] افس ۵: ۲۳
[e] پید ۳: ۱۶ ۱ تمط ۲: ۱۱، ۱۲ ۱ پطر ۳: ۱، ۵، ۶
[f] یوحـ ۱۴: ۲۱ ۱ قرز ۳: ۲۳ اور ۱۵: ۲۷، ۲۸ فلپ ۲: ۷، ۸، ۹
[g] ۱ قرز ۱۲: ۱۰، ۲۸ اور ۱۴: ۱ وغیره
[h] اعم ۲۱: ۹
[i] اِستث ۲۱: ۱۲
[k] گنـ ۵: ۱۸ اِستث ۲۲: ۵
[l] پید ۱: ۲۶، ۲۷ اور ۵: ۱ اور ۹: ۶
[m] پید ۲: ۲۱، ۲۲
[n] پید ۲: ۱۸، ۲۱، ۲۳
[o] واعظ ۵: ۶
[p] پید ۲۴: ۶۵
[q] گلتـ ۳: ۲۸
[r] روم ۱۱: ۳۶
[s] ۱ تمط ۶: ۴
[t] ۱ قرز ۷: ۱۷ اور ۱۴: ۳۳
[u] ۱ قرز ۱: ۱۰، ۱۱، ۱۲ اور ۳: ۳
[x] متي ۱۸: ۷ لوقا ۱۷: ۱ اعم ۲۰: ۳۰ ۱ تمط ۴: ۱ ۲ پطر ۲: ۱، ۲
[y] لوقا ۲: ۳۵ ۱ یوحـ ۲: ۱۹ دیکهو اِستث ۱۳: ۳
[z] ۲ پطر ۲: ۱۳ یهود ۱۲
[a] ۱ قرز ۱۰: ۳۲
[b] یعقـ ۲: ۶
[c] ۱ قرز ۱۵: ۳ گلتـ ۱: ۱، ۱۱، ۱۲
[d] متي ۲۶: ۲۶ مرقـ ۱۴: ۲۲ لوقا ۲۲: ۱۹
[e] یوحـ ۱۴: ۳ اور ۲۱: ۲۲ اعم ۱: ۱۱ ۱ قرز ۴: ۵ اور ۱۵: ۲۳ ۱ تسا ۴: ۱۶ ۲ تسا ۱: ۱۰ یهود ۱۴ مکاشـ ۱: ۷

جتاتے رہتے ہو. ۲۷ اِس واسطے جو کوئی نامناسب طور سے[f] یہہ روٹی کہاوے، یا خداوند کا پیالہ پیوے، تو وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا. ۲۸ پس آدمی پہلے آپ کو جانچے[g]، اور یونہی اِس روٹی میں سے کہاوے، اور اِس پیالہ سے پیوے. ۲۹ کیونکہ جو نامناسب طور سے کہاتا اور پیتا ہی، سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپنی سزا کہاتا اور پیتا ہی. ۳۰ اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں، اور کتنے سو گئے. ۳۱ اگر ہم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نہ پاتے[h]. ۳۲ اور خداوند ہمیں سزا دیکے تربیت کرتا ہی[i]، تا نہ ہووے کہ ہم دنیا کے ساتھہ سزا کے حکم میں شریک ہوویں. ۳۳ پس ای میرے بہائیو، جب تم کہانے کے لیئے جمع ہو، تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو. ۳۴ اور اگر کوئی بھوکہا ہو[k]، تو اپنے گہر میں[l] کہاوے، نہ ہو کہ تم سزا پانے کو جمع ہو. اب جو کچھہ باقی ہی، سو میں آکے[m] درست کرونگا[n].

سنہ عیسوی ۵۹

[f] ۲ کر ۹ : ۱۰، ۱۳ یوحنا ۶ : ۵۱، ۵۳، ۶۴ اور ۱۳ : ۲۷ ۱ قرز ۱۰ : ۲۱
[g] ۲ قرز ۱۳ : ۵ گلة ۶ : ۴
[h] زبور ۳۲ : ۵ ۱ یوحنا ۱ : ۹
[i] زبور ۹۴ : ۱۲، ۱۳ عبر ۱۲ : ۵، ۱۱—
[k] ۲۱ آیت
[l] ۲۲ آیت
[m] ۱ قرز ۴ : ۱۹
[n] ۱ قرز ۷ : ۱۷ طیط ۱ : ۵

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ روحانی نعمتیں ۴ متفرق ہیں، ۷ پر اُن میں سے ہر ایک فایدہ عام کے لیئے ہی. ۸ اور اُس لحاظ سے وے متفرق وضع پر عنایت ہوتی ہیں : ۱۲ کہ جس طرح اِنسان کے بدن کی ایسی بناوٹ ہوئی کہ اُس کے سب اعضا کے باہم جڑنے سے ۱۶ تمام بدن کی سج دہج، ۲۲ اور ضروری کام، ۲۶ اور ہر وقت کی مدد حاصل ہوتی ہی : ۲۷ اُس ہی طرح چاہیئے کہ ہم ایک دوسرے سے اِلتفات رکہ‌کے آپس میں جت جاویں، تا کہ مسیح کے نام ہر ایک ہی روحانی بدن ہو جاویں.

ای بہائیو، میں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں[a] کی بابت بےخبر رہو. ۲ تم جانتے ہو، کہ تم غیر قوموالے تہے[b]، اور گونگے بتوں[c] کے پیچہے، جس طرح چلائے گئے، چلتے تہے. ۳ پس میں تمہیں جتاتا ہوں، کہ کوئی نہیں، جو خدا کی روح سے بولتا، یسوع کو ملعون کہتا ہی[d] : اور کوئی بغیر روح قدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہیں سکتا ہی[e]. ۴ پس، نعمتیں طرح طرح کی ہیں[f]، پر روح ایک ہی ہی[g]. ۵ اور خدمتیں بہی طرح طرح کی ہیں[h]، پر خداوند ایک ہی ہی. ۶ اور تاثیریں طرح طرح

[a] ۱ قرز ۱۴ : ۱، ۳۷
[b] ۱ قرز ۶ : ۱۱ افس ۲ : ۱۱، ۱۲ ۱ تسا ۱ : ۹ طیط ۳ : ۳ ۱ پطر ۴ : ۳
[c] زبور ۱۱۵ : ۵
[d] مرقة ۹ : ۳۹ ۱ یوحنا ۴ : ۲، ۳
[e] متی ۱۶ : ۱۷ یوحنا ۱۵ : ۲۶ ۲ قرز ۳ : ۵
[f] روم ۱۲ : ۴ وغیرہ عبر ۲ : ۴ ۱ پطر ۴ : ۱۰
[g] افس ۴ : ۴
[h] روم ۱۲ : ۶، ۷، ۸ افس ۴ : ۱۱

کی ہیں، پر خدا ایک ہی ہی، جو سبہوں میں سب کچہہ کرتا ہی[i]. ۷ لیکن روح کا ظہور، جو ہر ایک میں کیا جاتا، فائدہ عام کے لیئے ہی[k]. ۸ ایک کو روح سے حکمت کی بات[l] ملتی ہی : اور دوسرے کو اُسی روح سے علم کی بات[m] : ۹ اور بعضے کو اُسی روح سے اِیمان[n] : اور بعضے کو اُسی روح سے چنگا کرنے کی نعمتیں[o] : ۱۰ اور کسی کو کراماتوں کی قدرتیں[p] : اور کسی کو نبوت[q] : اور بعضے کو روحوں کی پہچان[r] : اور بعضے کو طرح طرح کی زبانیں[s] : اور بعضے کو زبانوں کا ترجمہ کرنا : ۱۱ لیکن وہی ایک روح یہہ سب کچہہ کرتی ہی : پر جیسا چاہتی[t]، ہر ایک کو بانٹتی ہی[u]. ۱۲ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہی، اور اُسکے عضو بہت، اور ایک بدن کے عضو ملکر، اگرچہ بہت، ایک بدن ہوتے ہیں[x]، مسیح بہی ایسا ہی ہی[y]. ۱۳ کہ ہم سب نے، کیا یہودی، کیا یونانی، کیا غلام، کیا آزاد[z]، ایک ہی روح سے ایک بدن بننے کے لیئے بپتسمہ پایا[a]، اور ہم سب کو ایک ہی روح سے پینے کو دیا گیا[b]. ۱۴ کیونکہ بدن میں ایک عضو نہیں، بلکہ بہت سے ہیں. ۱۵ اور اگر پانو کہے، اِس لیئے کہ میں ہاتہہ نہیں، میں بدن کا نہیں : تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں ہی؟ ۱۶ اور اگر کان کہے، اِس لیئے کہ میں آنکہہ نہیں، میں بدن کا نہیں : تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں؟ ۱۷ اگر سارا بدن آنکہہ ہوتا، تو سننا کہاں ہوتا؟ اور اگر سب سننا ہوتا، تو سونگہنا کہاں؟ ۱۸ پر اب خدا نے عضوؤں میں سے ایک ایک کو بدن میں[c] اپنی مرضی کے موافق[d] رکہا. ۱۹ پر اگر وے سب ایک ہی عضو ہوتے، تو بدن کہاں ہوتا؟ ۲۰ پر اب بہت سے عضو ہیں، لیکن بدن ایک ہی. ۲۱ آنکہہ ہاتہہ سے نہیں کہہ سکتی، کہ میں تیری محتاج نہیں : اور سر بہی پانووں سے نہیں کہہ سکتا، کہ میں تمہارا محتاج

سنہ عیسوی ۵۹

[i] افس ۱ : ۲۳
[k] روم ۱۲ : ۶، ۷، ۸ ۱ قرز ۱۴ : ۲۶ افس ۴ : ۷ ۱ پطر ۴ : ۱۰، ۱۱
[l] ۱ قرز ۲ : ۶، ۷
[m] ۱ قرز ۱ : ۵ اور ۱۳ : ۲ ۲ قرز ۸ : ۷
[n] متی ۱۷ : ۱۹، ۲۰ ۱ قرز ۱۳ : ۲ ۲ قرز ۴ : ۱۳
[o] مرقة ۱۶ : ۱۸ یعقو ۵ : ۱۴
[p] ۲۸، ۲۹ آیتیں مرقة ۱۶ : ۱۷ گلة ۳ : ۵
[q] روم ۱۲ : ۶ ۱ قرز ۱۳ : ۲ اور ۱۴ : ۱، وغیرہ
[r] ۱ قرز ۱۴ : ۲۹ ۱ یوحنا ۴ : ۱
[s] اعم ۲ : ۴ اور ۱۰ : ۴۶ ۱ قرز ۱۳ : ۱
[t] یوحنا ۳ : ۸ عبر ۲ : ۴
[u] روم ۱۲ : ۶ ۱ قرز ۷ : ۷ ۲ قرز ۱۰ : ۱۳ افس ۴ : ۷
[x] روم ۱۲ : ۴، ۵ افس ۴ : ۴، ۱۶
[y] ۲۷ آیت گلة ۳ : ۱۶
[z] گلة ۳ : ۲۸ افس ۲ : ۱۳، ۱۴، ۱۶ قلس ۳ : ۱۱
[a] روم ۶ : ۵
[b] یوحنا ۶ : ۶۳ اور ۷ : ۳۷، ۳۸، ۳۹
[c] ۲۸ آیت
[d] روم ۱۲ : ۳ ۱ قرز ۳ : ۵ ۱۱ آیت

سنه عيسوي ۵۶

نهيں. ۲۲ بلکه بدن ميں وے عضو، جو زيادہ کمزور معلوم هوتے هيں، بهت ضرور هيں: ۲۳ اور بدن کے اُن عضوؤں کو، جنهيں هم کم شوکتوالے جانتے هيں، اُنهيں کو زيادہ عزت ديتے هيں؛ اور همارے بےڈول عضو بهت خوشڈول هو جاتے هيں. ۲۴ کيونکه همارے خوشڈول عضو اُسکے محتاج نهيں: پر خدا نے اُن عضوؤں کو جن کي کمتي تهي زيادہ حرمت ديکے بدن کو مرکب کيا: ۲۵ تاکه بدن ميں ||اِختلاف نه هووے، بلکه سارے عضو آپس ميں ايک دوسرے کے همدرد رهيں. ۲۶ اور اگر ايک عضو کچهه دکهه پاتا هي، تو سارے عضو اُسکے ساتهه دکهه پاتے هيں؛ اور اگر ايک عضو عزت پاوے، تو سارے عضو اُس کے ساتهه خوش هوتے هيں. ۲۷ تم ملکے مسيح کے بدن هو[e]، اور جدا جدا عضو هو[f]. ۲۸ اور خدا نے کليسيئے ميں کتنوں کو مقرر کيا[g]، پهلے رسولوں کو[h]، دوسرے نبيوں کو[i]، تيسرے اُستادوں کو، بعد اُسکے کرامتيں[k]، تب چنگا کرنے کي قدرتيں[l]، مددگارياں[m]، پيشوائياں[n]، طرح طرح کي زبانيں. ۲۹ کيا سب رسول هيں؟ کيا سب نبي هيں؟ کيا سب اُستاد هيں؟ کيا سب کرامتيں دکهاتے هيں؟ ۳۰ کيا سب کو چنگا کرنے کي قدرت هي؟ کيا طرح طرح کي زبانيں سب بولتے هيں؟ کيا سب ترجمه کرتے هيں؟ ۳۱ تم اچهي سے اچهي نعمتوں کے مشتاق رهو[o]، پر ميں ايک اور راہ، جو اُنسے کهيں بهتر هي، تمهيں بتلاتا هوں.

|| يوناني ميں سخسمه يعني چيرہ.

[e] روم ۱۲: ۵ افس ۱: ۲۳ اور ۴: ۱۲ اور ۵: ۲۳، ۳۰ قلس ۱: ۲۴
[f] افس ۵: ۳۰
[g] هوس ۴: ۱۱
[h] افس ۲: ۲۰ اور ۵: ۳
[i] اعم ۱۳: ۱ روم ۱۲: ۶
[k] ۱۰ آيت
[l] ۹ آيت
[m] گن ۱۱: ۱۷
[n] روم ۱۲: ۸ ۱ تمط ۵: ۱۷ عبر ۱۳: ۱۷، ۲۴
[o] ۱ قرز ۱۴: ۱، ۳۹

۱۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ساري نعمتيں ۲، ۳ کيسي هي نادر کيوں نه هوں، بغير محبت کے کچهه چيز نهيں هيں. ۴ محبت کي تعريف، ۱۳ يهاں تک که کها جاتا که وہ اُميد اور ايمان پر سبقت لے جاتي هي.

اگر ميں آدمي يا فرشتوں کي زبانيں بولوں، اور محبت نه رکهوں، تو ميں ٹهنٹهناتا پيتل، يا جهنجهناتي جهانجهه هوں. ۲ اور اگر ميں نبوت کروں، اور اگر ميں غيب کي سب باتيں اور سارے علم جانوں[a]، اور ميرا اِيمان کامل هو، يهاں تک که ميں پهاڑوں کو چلاؤں[b]، پر محبت نه رکهوں، تو ميں کچهه نهيں هوں. ۳ اور اگر ميں اپنا سارا مال خيرات ميں دے ڈالوں[c]، يا اگر ميں اپنا بدن دوں، که جلايا جائے، پر محبت نه رکهوں، تو مجهے کچهه فايدہ نهيں. ۴ محبت صابر هي، اور ملائم هي[d]؛ محبت ڈاہ نهيں کرتي؛ محبت ||شيخي نهيں کرتي، اور پهولتي نهيں، ۵ †بےموقع کام نهيں کرتي، خود غرض نهيں[e]، غصهور نهيں، بدگمان نهيں؛ ۶ ناراستي سے خوش نهيں[f]، بلکه راستي سے خوش هي[g]؛ ۷ سب باتوں کو پي جاتي هي، سب کچهه باور کرتي هي، سب چيز کي اُميد رکهتي هي، سب کي برداشت کرتي هي[h]. ۸ محبت کبهي جاتي نهيں رهتي: اگر نبوتيں هيں، تو موقوف هونگي؛ اگر زبانيں هيں، تو بند هو جائينگي؛ اگر علم هي، تو لاحاصل هو جائيگا. ۹ کيونکه همارا علم ناقص هي[i]، اور هماري نبوت ناتمام. ۱۰ پر جب کمال آويگا، تو ناقص نيست هو جائيگا. ۱۱ جب ميں لڑکا تها، تب لڑکے کے مانند بولتا تها، اور لڑکے کے مانند خيال کرتا تها، اور لڑکے کے مانند حجت کرتا تها: پر جب جوان هوا، تب ميں نے لڑکائي سے هاتهه اُٹهايا. ۱۲ که اب هم آئينه سے ‡دهندهلا سا ديکهتے هيں[k]؛ پر اُس وقت روبرو ديکهينگے[l]؛ اِس وقت ميرا علم ناقص هي، پر اُس وقت ميں بالکل جانونگا، جس طرح که ميں سراسر پهچانا گيا. ۱۳ اب تو اِيمان، اُميد، محبت، يے تينوں موجود رهتي هيں؛ پر اُن ميں جو بڑهکر هي، سو محبت هي.

[a] ۱ قرز ۱۲: ۸، ۹، ۱۰، ۲۸ اور ۱۴: ۱، وغيرہ ديکهو متي ۷: ۲۲

سنه عيسوي ۵۶

[b] متي ۱۷: ۲۰ مرق ۱۱: ۲۳ لوقا ۱۷: ۶
[c] متي ۶: ۱، ۲
[d] امث ۱۰: ۱۲ ۱ پطر ۴: ۸
|| يا، اُتاولي نهيں کرتي.
† يا، نازيبا نهيں کرتي.
[e] ۱ قرز ۱۰: ۲۴ فلپ ۲: ۴
[f] زبور ۱۰: ۳ روم ۱: ۳۲
[g] ۲ يوحـ ۴
[h] روم ۱۵: ۱ گلة ۶: ۲ ۲ تمط ۲: ۲۴
[i] ۱ قرز ۸: ۲
‡ يوناني ميں، پهيلي ميں.
[k] ۲ قرز ۳: ۱۸ اور ۵: ۷ فلپ ۳: ۱۲
[l] متي ۱۸: ۱۰ ۱ يوحـ ۳: ۲

۱۴ باب

۱ اس کے بيان ميں، که نبوت کرني ۲، ۳، ۴ بيگانه زبانوں کے بولنے سے بهتر هي، ۶ اور اس کے ثبوت ميں موسيقي کے ساز و باجا کي ايک مثال لاتا. ۱۲ دونوں پر لحاظ کرنا هي، نه کهاں تک ايمان کي ترقي ايک ايک سے هوسکتي، ۲۲ کيونکه يهي حقيقي مقصد دونوں سے هي. ۲۶ دونوں کو کيونکر واجبي سے، ۲۷ اور کسطرح اچها طور پر استعمال کريں. ۳۴ حکم هوتا که عورتيں کليسئے کے درميان نه بوليں.

سنه عيسوي ٥٩

محبت کا پیچها کرو، اور روحاني نعمتوں کي آرزو رکهو[a]، خصوصاً اُسکي، که تم نبوت کرو[b]. ٢ کيونکه جو ‖ بيگانه زبان[c] بولتا هي، وه آدميوں سے نهيں، بلکه خدا سے بولتا هي، کيونکه کوئي نهيں † سمجهتا، اگرچه وه روح سے بهيد کي باتيں بولتا هي. ٣ پر جو نبوت کرتا هي، سو آدميوں سے، اُنکي ترقي، اور نصيحت، اور تسلي کے ليئے، بولتا هي. ٤ جو بيگانه زبان ميں بولتا هي، سو اپني هي ترقي کرتا هي؛ پر جو نبوت کرتا هي، کليسيئے کي ترقي کرتا هي. ٥ تو بهي ميں چاهتا هوں، که تم سب طرح طرح کي زبانيں بولو، پر خاص کر چاهتا هوں، که نبوت کرو: که نبوت کرنيوالا اُس سے جو طرح طرح کي زبانيں بولتا هي، بڑا هي، اگر وه ترجمه اِس ليئے نه کرے، که کليسيا ترقي پاوے. ٦ اب، اي بهائيو، اگر ميں طرح طرح کي زبانيں بولتا هوا تمهارے پاس آؤں، اور اِلهام[d]، يا علم، يا نبوت، يا تعليم کي باتيں تم سے نه کهوں، تو تم کو مجهسے کيا فائده هوگا؟ ٧ چنانچه بےجان چيزيں جنسے آوازيں نکلتي هيں، جيسے بانسري، يا بربط، اگر اُن کے بولوں ميں تفاوت نه هو، تو جو پهونکا يا بجايا جاتا هي، کيونکر بوجها جائيگا؟ ٨ اور اگر نرسنگے کے بول دبدهے کے ساته هوں، تو کون آپ کو لڑائي کے ليئے طيار کريگا؟ ٩ ويسے هي تم بهي اگر زبان سے واضح بات نه بولو، تو جو کها جاتا هي، کيونکر سمجها جائيگا؟ تم هوا سے بک بک کرنيوالے ٹهہروگے. ١٠ کتني کتني زبانيں طرح طرح کي دنيا ميں اغلب نه هونگي، اور اُن ميں سے کوئي بےمعني نهيں. ١١ پر اگر وه زبان مجهے نه آتي هو، تو ميں بولنيوالے کے آگے اجنبي ٹهہرونگا، اور بولنيوالا ميرے آگے اجنبي ٹهہريگا. ١٢ پس جب که تم ‡ روحاني نعمتوں کي آرزو رکهتے هو، تو ايسي بڑهتي چاهو، تاکه کليسيئے کي ترقي کر سکو. ١٣ چنانچه وه جو بيگانه زبان ميں بولتا هي، دعا مانگے، که ترجمه بهي کر سکے. ١٤ کيونکه اگر ميں کسي بيگانه زبان ميں دعا مانگوں، تو ميري روح دعا مانگتي هي، پر ميري عقل بيکار هي. ١٥ پس ميں کيا کروں؟ ميں روح سے دعا مانگونگا، اور عقل سے بهي دعا مانگونگا: اور ميں روح سے گاؤنگا[e]، اور عقل سے بهي گاؤنگا[f]. ١٦ نهيں تو اگر تو روح سے برکت کي بات بولے، تو وه جو انپڑهے کي جگهه ميں بيٹها هي، تيري شکرگذاري[g] ميں آمين کيونکر کهيگا؟ جس حال که جو کچه تو کهتا هي، وه اُسے نهيں جانتا. ١٧ تو تو اچهي طرح شکر کرتا هي، پر دوسرا ترقي نهيں پاتا. ١٨ ميں اپنے خدا کا شکر کرتا هوں، که تم سبهوں سے زياده زبانيں بولتا هوں: ١٩ ليکن ميں کليسيئے ميں پانچ باتيں اپني عقل سے بولنا، اُس نيت سے که اوروں کو سکهاؤں، اُن دس هزار باتوں سے، جو کسي بيگانه زبان ميں بولوں، زياده پسند کرتا هوں. ٢٠ اي بهائيو، تم عقل ميں لڑکے نه بنے رهو[h]؛ تم بدي ميں لڑکے رهو[i]، پر عقل ميں ‖ جوان هو. ٢١ شريعت ميں[k] لکها هي، که خداوند کهتا هي، ميں بيگانه زبان، اور بيگانه هونٹهوں سے اِس قوم کے ساته بولونگا[l]، تو بهي وے ميري نه سنينگے. ٢٢ پس طرح طرح کي زبانيں اِيمانداروںکے ليئے نهيں، بلکه بےاِيمانوں کے واسطے نشان هيں: پر نبوت بےاِيمانوں کے ليئے نهيں، بلکه اِيمانداروں کے ليئے هي. ٢٣ پس اگر ساري کليسيا ايک مقام ميں جمع هو، اور سب کے سب طرح طرح کي زبانيں بوليں، اور ان پڑهے يا بےاِيمان لوگ اند آويں، تو کيا وے نه کهينگے، که يے ديوانے هيں[m]؟ ٢٤ پر اگر سب نبوت کريں، اور کوئي بےاِيمان، يا ان پڑهوں ميں سے کوئي اندر آ جاوے، تو هر ايک کي بات سے قائل هوگا، هر ايک سے پرکها جائيگا: ٢٥ اور يوں اُسکے دل کے بهيد سب ظاهر هونگے؛ تب وه منهه کے بهل گرکے خدا

[a] ١ ترز ١٢: ٣١
[b] گنه ١١: ٢٥، ٢٩
‖ يوناني ميں، کوئي زبان بولتا.
[c] اعم ٢: ٤ اور ١٠: ٤٦
† يوناني ميں، سنتا؛
اعم ٢٢: ٩ به مقابله اعم ٩: ٧ کے.
[d] ٢٦ آيت
‡ يوناني ميں روحوں کي بابت آرزومند هو.
[e] افس ٥: ١٩ قلس ٣: ١٦
[f] زبور ٤٧: ٧
[g] ١ قرز ١١: ٢٤
[h] زبور ١٣١: ٢ متي ١١: ٢٥ اور ١٨: ٣ اور ١٩: ١٤ روم ١٦: ١٩ ١ قرز ٣: ١ افس ٤: ١٤ عبر ٥: ١٢، ١٣
[i] متي ١٨: ٣ ١ پطر ٢: ٢
‖ يوناني ميں، کامل يعني جس کي عمر پوري هو. ١ قرز ٢: ٦
[k] يوحه ١٠: ٣٤
[l] يسعه ٢٨: ١١، ١٢
[m] اعم ٢: ١٣

کو سجدہ کریگا، اور کہیگا، کہ خدا بیشک تمھارے بیچ ھي[n]. ۲۶ پس، اي بھائیو، کیا ھي؟ کہ جب تم اِکٹھے ھوتے ھو، تو تم میں ھر ایک کے ساتھ زبور، یا کوئي تعلیم[o]، یا بیگانہ زبان، یا اِلہام، یا ترجمہ ھي. چاھیئے کہ سب کچھ دینداري میں ترقي کے لیئے ھووے[p]. ۲۷ اگر کوئي کسي زبان میں بولے، تو دو دو، اور نہایت ھو، تو تین تین، ایک ایک کرکے بولیں؛ اور ایک شخص ترجمہ کرے. ۲۸ پر اگر کوئي ترجمہ کرنیوالا نہ ھو، تو وہ کلیسیئے میں چپکا رھے، اور اپنے اور خدا سے بولے. ۲۹ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں، اور باقي تجویز کریں[q]. ۳۰ پر اگر کوئي بات دوسرے پر جو بیٹھا ھي کھل جاوے، تو پہلا چپکا رھے[r]. ۳۱ کیونکہ تم سب کے سب ایک ایک کرکے نبوت کر سکتے ھو، تا کہ سب سیکھیں، اور سب تسلي پاویں. ۳۲ اور نبیوں کي روحیں[s] نبیوں کے تابع ھیں. ۳۳ کیونکہ خدا بےاِنتظامي کا باني نہیں، پر سلامتي کا ھي، جیسي مقدس لوگوں کي ساري کلیسیاؤں میں ھي[t]. ۳۴ تمھاري عورتیں کلیسیئے میں چپکي رھیں[u]، کہ اُنھیں بولنے کا حکم نہیں ھي، بلکہ چاھیئے کہ فرمانبردار رھیں[x]، جس طرح شریعت میں بھي لکھا ھي[y]. ۳۵ اور اگر وے کچھ سیکھا چاھیں، تو گھر میں اپنے خصم سے پوچھیں؛ کیونکہ شرم کي بات ھي، کہ عورتیں کلیسیئے میں بولیں. ۳۶ کیا؟ خدا کا کلام تمھیں سے نکلا؟ یا صرف تمھیں تک پہنچا ھي؟ ۳۷ اگر کوئي اپنے تئیں نبي یا روحاني جانے، تو چاھیے کہ وہ اِقرار کرے، کہ یہہ باتیں، جو میں تمھیں لکھتا ھوں، خداوند کے احکام ھیں[z]. ۳۸ اور اگر کوئي نہ جانے، تو نہ جانے. ۳۹ غرض، اي بھائیو، نبوت کرنے کي آرزو رکھو[a]، لیکن طرح طرح کي زبانیں بولنے سے منع نہ کرو. ۴۰ ساري باتیں درستي اور ترتیب کے ساتھ ھوویں[b].

سنہ عیسوي ۵۹

[n] یسعہ ۴۵: ۱۴؛ ذکر ۸: ۲۳
[o] ۶ آیت
[p] ۱ قرز ۱۲: ۸، ۹، ۱۰
[p] ۱ قرز ۱۲: ۷؛ ۲ قرز ۱۲: ۱۹؛ افس ۴: ۱۲
[q] ۱ قرز ۱۲: ۱۰
[r] ۱ تسا ۵: ۱۹، ۲۰
[s] ۱ یوحـ ۴: ۱
[t] ۱ قرز ۱۱: ۱۶
[u] ۱ تمط ۲: ۱۱، ۱۲
[x] ۱ قرز ۱۱: ۳؛ افس ۵: ۲۲؛ قلس ۳: ۱۸؛ طیط ۲: ۵؛ ۱ پطر ۳: ۱
[y] پید ۳: ۱۶
[z] ۲ قرز ۱۰: ۷؛ ۱ یوحـ ۴: ۶
[a] ۱ قرز ۱۲: ۳۱؛ ۱ تسا ۵: ۲۰
[b] ۳۳ آیت

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۳ مسیح کے جي اُٹھنے کي دلیل ھي. ۱۲ رسول اُن سب پر جو انساني جسم کي قیامت سے انکار کرتے تھے ثابت کرتا، کہ ھمارا جي اُٹھنا ایک ضروري بات ھي. ۲۱ قیامت کے انجام اور پھل کي بابت: ۳۵ اُس کے ھونے کا طور: ۵۱ اور کیونکر وے جو روز اخیر میں زندہ رھیں ایک پل میں بدل جاوینگے.

اب، اي بھائیو، میں تمھیں اُسي اِنجیل کي بات جتاتا ھوں، جس کي خوشخبري میں نے تمھیں دي[a]، اور تم نے پائي، اور اُسپر قائم ھو[b]؛ ۲ اُسیکے سبب تم بچ بھي جاتے ھو[c]، اگر وہ خوشخبري، جو میں نے تمھیں دي، یاد رکھو؛ نہیں تو تمھارا اِیمان لانا بےفائدہ ھي[d]. ۳ کیونکہ میں نے اول باتونمیں وھي تم کو سونپي[e]، جو میں نے بھي پائي[f]، کہ جیسا کہ کتابوں میں لکھا ھي، مسیح ھمارے گناھوں کے واسطے موا[g]؛ ۴ اور گاڑا گیا، اور تیسرے دن کتابونکے موافق جي اُٹھا[h]: ۵ اور کیفاس کو[i]، اور اُسکے بعد بارھونکو، دکھائي دیا[k]: ۶ بعد اُسکے پانچ سو بھائیوں سے زیادہ تھے، جنھیں وہ ایکبارہ دکھائي دیا؛ اکثر اُن میں سے اب تک موجود ھیں، پر کئي ایک سو گئے. ۷ پھر یعقوب کو دکھائي دیا: پھر سارے رسولوں کو[l]. ۸ اور سب کے پیچھے مُجھ کو بھي[m]، جو ادھورے دنوں کا پیدا ھوں، دکھائي دیا. ۹ کہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا ھوں[n]، اور اِس لائق نہیں، کہ رسول کھلاؤں، اِسواسطے کہ میں نے خدا کي کلیسیئے کو ستایا[o]. ۱۰ پر میں جو کچھ ھوں، خدا کے فضل سے ھوں[p]؛ اور اُس کا فضل، جو مُجھ پر ھوا، سو بےفائدہ نہ ھوا؛ پر میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کي[q]؛ نہ میں نے، بلکہ خدا کے فضل نے، جو میرے ساتھ تھا[r]. ۱۱ پس کیا میں، کیا وے، ایسي منادي کرتے ھیں، اور تم ویسا ھي اِیمان لائے ھو. ۱۲ اب اگر منادي کي جاتي ھي، کہ مسیح مُردوں میں سے جي اُٹھا، تو تم میں سے کئي ایک کیوں کھتے ھیں، کہ مُردوں کي قیامت نہ ھوگي؟ ۱۳ جب مُردوں کي قیامت نہیں، تو

سنہ عیسوي ۵۹

[a] گلة ۱: ۱۱
[b] روم ۵: ۲
[c] روم ۱: ۱۶؛ ۱ قرز ۱: ۲۱
[d] گلة ۳: ۴
[e] ۱ قرز ۱۱: ۲، ۲۳
[f] گلة ۱: ۱۲
[g] زبور ۲۲: ۱۵ وغیرہ؛ یسعہ ۵۳: ۵، ۶، وغیرہ؛ دان ۹: ۲۶؛ ذکر ۱۳: ۷؛ لوقا ۲۴: ۲۶، ۴۶؛ اعم ۳: ۱۸؛ اور ۲۶: ۲۳؛ ۱ پطر ۱: ۱۱؛ اور ۲: ۲۴
[h] زبور ۲: ۷؛ اور ۱۶: ۱۰؛ یسعہ ۵۳: ۱۰؛ ھوس ۶: ۲؛ لوقا ۲۴: ۲۶، ۴۶؛ اعم ۲: ۲۵—۳۱؛ اور ۱۳: ۳۳، ۳۴، ۳۵؛ اور ۲۶: ۲۲، ۲۳؛ ۱ پطر ۱: ۱۱
[i] لوقا ۲۴: ۳۴
[k] متي ۲۸: ۱۷؛ مرق ۱۶: ۱۴؛ لوقا ۲۴: ۳۶؛ یوحـ ۲۰: ۱۹، ۲۶
[l] اعم ۱۰: ۴۱؛ لوقا ۲۴: ۵۰؛ اعم ۱: ۳، ۴
[m] اعم ۹: ۴، ۱۷؛ اور ۲۲: ۱۴، ۱۸؛ ۱ قرز ۹: ۱
[n] افس ۳: ۸
[o] اعم ۸: ۳؛ اور ۹: ۱؛ گلة ۱: ۱۳؛ فلپ ۳: ۶؛ ۱ تمط ۱: ۱۳
[p] افس ۳: ۷، ۸
[q] ۲ قرز ۱۱: ۲۳؛ اور ۱۲: ۱۱
[r] متي ۱۰: ۲۰؛ روم ۱۵: ۱۸، ۱۹؛ ۲ قرز ۳: ۵؛ گلة ۲: ۸؛ افس ۳: ۷؛ فلپ ۲: ۱۳

سنه عیسوي ۵۹

مسیح بھي نہیں جي اُٹھا۔ ۱۴ اور اگر مسیح نہیں جي اُٹھا، تو هماري منادي عبث هي، اور تمهارا اِیمان بھي عبث. ۱۵ بلکه هم خدا کے جھوٹھے گواه بھي ٹھہرے؛ کیونکه هم نے خدا کي بابت گواهي دي، که اُسنے مسیح کو پھر جلایا هی[t]: جسکو اُسنے نہیں اُٹھایا، اگر مُردے نہیں اُٹھتے. ۱۶ کیونکه اگر مُردے نہیں اُٹھتے، تو مسیح بھي نہیں اُٹھا: ۱۷ اور اگر مسیح نہیں اُٹھا، تو تمهارا اِیمان بےفائده هي؛ تم اب تک اپنے گناهوں میں گرفتار هو[u]. ۱۸ پھروے بھي جو مسیح میں هوکے سوگئے هیں، سو نیست هوئے. ۱۹ اگر هم صرف اِسي زندگي میں مسیح سے اُمید رکھتے هیں، تو هم سارے آدمیوں سے کمبخت هیں[x]. ۲۰ پر اب مسیح تو مردوں میں سے جي اُٹھا هی[y]، اور اُن میں جو سو گئے هیں پہلا پھل[z] هوا. ۲۱ که جب آدمي کے سبب سے موت هی[a]، تو آدمي هي کے سبب سے مردوں کي قیامت بھي هی[b]. ۲۲ کیونکه جیسا آدم میں شامل هوکے سب مرتے هیں، ویسا هي مسیح میں شامل هوکے سب جلائے جائینگے.

۲۳ لیکن هر ایک اپني اپني نوبت میں: پہلا پھل مسیح؛ پھر وے جو مسیح کے هیں، اُسکے آنے پر[c]. ۲۴ بعد اُسکے آخرت هي، تب وه بادشاهت خدا کے، جو باپ هی، سپرد کریگا[d]، اور ساري حکومت اور سارے اِختیار و قدرت کو نیست کر دیگا. ۲۵ کیونکه جب تک که وه سارے دشمنونکو اپنے پانوں تلے نه لاوے، ضرور هی، که سلطنت کرے[e]. ۲۶ موت بھي، جو آخري دشمن هی، نیست هوگي[f]. ۲۷ که اُسنے سب کچھ اُسکے پانوں تلے کردیا هی[g]. مگر جب که وه کہتا هی، که سب کچھ اُسکے تابع میں کر دیا، تو ظاهر هی، که وهي الگ رها، جسنے سب کچھ اُس کے تابع میں کردیا. ۲۸ اور جب سب کچھ اُسکے تابع میں آویگا[h]، تب بیٹا آپھي اُس کا تابعدار هو جاویگا، جس نے

[s] ۱ تسا ۴: ۱۴
[t] اعم ۲: ۲۴، ۳۲ اور ۴: ۱۰، ۳۳ اور ۱۳: ۳۰
[u] روم ۴: ۲۵
[x] ۲ تمط ۳: ۱۲
[y] ۱ پطر ۱: ۳
[z] اعم ۲۶: ۲۳ ۲۳ آیت قلس ۱: ۱۸ مکاش ۱: ۵
[a] روم ۵: ۱۲، ۱۷
[b] یوح ۱۱: ۲۵ روم ۶: ۲۳
[c] ۲۰ آیت ۱ تسا ۴: ۱۵، ۱۶، ۱۷
[d] دان ۷: ۱۴، ۲۷
[e] زبور ۱۱۰: ۱ اعم ۲: ۳۴، ۳۵ افس ۱: ۲۲ عبر ۱: ۱۳ اور ۱۰: ۱۳
[f] ۲ تمط ۱: ۱۰ مکاش ۲۰: ۱۴
[g] زبور ۸: ۶ متي ۲۸: ۱۸ عبر ۲: ۸ ۱ پطر ۳: ۲۲
[h] فلپ ۳: ۲۱

سنه عیسوي ۵۹

سب چیزیں اُسکے تابع میں کر دیں، تا که خدا سب میں سب کچھ هووے[i]. ۲۹ نہیں تو وے جو که مردوں کے اُوپر بپتسمه پاتے هیں، سو کیا کرینگے؟ اگر مردے مطلق نه اُٹھیں، تو کیوں مردونکے اُوپر بپتسمه پاتے هیں؟ ۳۰ اور پھر هم کیوں هر گھڑي خطرے میں پڑے هیں[k]؟ ۳۱ مجھے ||تمهارے اِس فخر کي[l]، جو همارے خداوند مسیح یسوع سے هی، قسم، که میں هر روز مرتا هوں[m]. ۳۲ اگر میں آدمي کي طرح افسس میں درندوں کے ساتھ لڑا[n]، تو مجھے کیا فائده، اگر مردے نه اُٹھیں؟ پس آؤ کھاویں، پیویں[o]، که کل کے دن مرینگے. ۳۳ تم فریب نه کھاؤ: بري صحبتیں اچھي عادتوں کو بگاڑتي هیں[p]. ۳۴ تم راستي کرنے کے لیئے جاگو[q]، اور گناه نه کرو؛ که کتنوں میں خدا کي پہچان نہیں هی[r]: میں تمهیں شرم دلانے کو[s] یهه کہتا هوں. ۳۵ شاید کوئي کہے، که مردے کس طرح اُٹھتے هیں[t]؟ اور کس جسم کے ساتھ آتے هیں؟ ۳۶ ای نادان، جو چیز تو بوتا هی، اگر وه نه مرے، تو کبھي جلائي نه جائیگي[u]: ۳۷ اور یهه جو تو بوتا هی، وه جسم نہیں هی، جو هوویگا، بلکه نرا ایک دانه هی، خواه گیہوں، خواه کچھ اور کا: ۳۸ پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاها ایک جسم دیتا هی، اور هر ایک بیج کو اُسکا خاص جسم. ۳۹ سب گوشت ایک طرح کے گوشت نہیں: بلکه آدمیوں کا گوشت اَور هی، چارپایوں کا گوشت اَور هی، مچھلیوں کا گوشت اَور هی، پرندوں کا گوشت اَور. ۴۰ اور آسماني جسم بھي هیں، اور خاکي بھي هیں: پر آسمانیوں کا جلال اَور هی، خاکیونکا اَور. ۴۱ آفتاب کا جلال اَور هی، اور ماهتاب کا جلال اَور، اور ستاروں کا جلال اَور هی: که ستاره ستارے سے جلال کي به نسبت فرق رکھتا هی. ۴۲ مُردوں کي قیامت بھي ایسي هي هی. وه فنا میں بویا جاتا، اور بقا میں اُٹھتا هی[x]: ۴۳ بےحرمتي میں بویا جاتا هی، اور جلال میں اُٹھتا هی[y]؛ کمزوري میں

[i] ۱ قرن ۳: ۲۳ اور ۱۱: ۳
[k] ۲ قرن ۱۱: ۲۶ گلة ۵: ۱۱
|| بعضے نسخوں میں، همارے، پایا جاتا.
[l] ۱ تسا ۲: ۱۹
[m] روم ۸: ۳۶ ۱ قرن ۴: ۹ ۲ قرن ۴: ۱۰، ۱۱ اور ۱۱: ۲۳
[n] ۲ قرن ۱: ۸
[o] واعظ ۲: ۲۴ یسع ۲۲: ۱۳ اور ۵۶: ۱۲ لوقا ۱۲: ۱۹
[p] ۱ قرن ۵: ۶
[q] روم ۱۳: ۱۱ افس ۵: ۱۴
[r] ۱ تسا ۴: ۵
[s] ۱ قرن ۶: ۵
[t] حزق ۳۷: ۳
[u] یوح ۱۲: ۲۴
[x] دان ۱۲: ۳ متي ۱۳: ۴۳
[y] فلپ ۳: ۲۱

سنه عیسوي ۵۹

بویا جاتا هی، زوراوري میں اُٹھتا هی: ۴۴ نفسوالا جسم بویا جاتا هی، اور روحاني جسم اُٹھتا هی۔ ایک نفسوالا جسم هی، اور ایک روحاني جسم۔ ۴۵ چنانچه لکھا هی، که پهلا آدمي، یعنے آدم، جیتي جان هوا[z]؛ اور پچھلا آدم[a] جلانیوالي روح هوا[b]۔ ۴۶ لیکن روحاني پهلے نه تها، بلکه نفسوالا؛ بعد اُسکے روحاني۔ ۴۷ پهلا آدمي زمین سے[c] خاکي[d] هی: دوسرا آدمي خداوند آسمان سے[e] هی۔ ۴۸ جیسا خاکي، ویسے وے بهي جو خاکي هیں: اور جیسا آسماني، ویسے وے بهي جو آسماني هیں[f]۔ ۴۹ اور جس طرح هم نے خاکي کي صورت پائي هی[g]، هم آسماني کي صورت بهي پاوینگے[h]۔

۵۰ ای بهائیو، میں اب یهه کهتا هوں، که جسم اور خون خدا کي بادشاهت کے وارث نهیں هو سکتے[i]، اور نه فنا بقا کا وارث هو سکتا هی۔ ۵۱ دیکھو، میں تمهیں ایک بھید کي بات کهتا هوں؛ که هم سب سوئینگے نهیں[k]، پر هم سب بدل جائینگے[l]، ۵۲ ایک دم میں، ایک پل میں، پچھلا نرسنگا پھونکتے وقت: که نرسنگا تو پھونکا جائیگا[m]، اور مردے اُٹھکے غیرفاني هونگے، اورهم بهي بدل جائینگے۔ ۵۳ کیونکه ضرور هی، که یهه فاني بقا کو پهنے، اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پهنے[n]۔ ۵۴ اور جب یهه فاني غیرفاني کو، اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پهن چکیگا، تب وه بات، جو لکھي هی، پوري هوگي، که فتح نے موت کو نگل لیا[o]۔ ۵۵ ای موت، تیرا ڈنک کهاں[p]؟ ای قبر، تیري فتح کهاں؟ ۵۶ موت کا ڈنک گناه هی: اور گناه کا زور شریعت هی[q]۔ ۵۷ پر شکر خدا کا[r]، جسنے همیں همارے خداوند یسوع کے وسیلے فتح بخشي[s]۔ ۵۸ پس، ای میرے عزیز بهائیو، تم ثابتقدم اور پائدار رهو[t]، اور خداوند کے کام میں همیشه ترقي کرتے رهو، یهه جانکر که تمهاري محنت خداوند میں بے فائده نهیں هی[u]۔

[z] پید ۲: ۷ [a] روم ۵: ۱۴ [b] یوح ۵: ۲۱ اور ۶: ۳۳، ۳۹، ۴۰، ۵۴، ۵۷ فلپ ۳: ۲۱ قلس ۳: ۴ [c] یوح ۳: ۳۱ [d] پید ۲: ۷ اور ۳: ۱۹ [e] یوح ۳: ۱۳، ۳۱ [f] فلپ ۳: ۲۰، ۲۱ [g] پید ۵: ۳ [h] روم ۸: ۲۹ ۲ قرن ۳: ۱۸ اور ۴: ۱۱ فلپ ۳: ۲۱ ۱ یوح ۳: ۲ [i] متي ۱۶: ۱۷ یوح ۳: ۳، ۵ [k] ۱ تسلا ۴: ۱۵، ۱۶، ۱۷ [l] فلپ ۳: ۲۱ [m] ذکر ۹: ۱۴ متي ۲۴: ۳۱ یوح ۵: ۲۵ ۱ تسلا ۴: ۱۶ [n] ۲ قرن ۵: ۴ [o] یسع ۲۵: ۸ عبر ۲: ۱۴، ۱۵ مکاش ۲۰: ۱۴ [p] هوسع ۱۳: ۱۴ [q] روم ۴: ۱۵ اور ۵: ۱۳ اور ۷: ۵، ۱۳ [r] روم ۷: ۲۵ [s] ۱ یوح ۵: ۴، ۵ [t] ۲ پطر ۳: ۱۴ [u] ۱ قرن ۳: ۸

۱۶ باب

۱ رسول اُنھیں ترغیب دیتا که یروسلم میں جو بهائي محتاج هوئے اُن کي مدد کریں۔ ۱۰ تمطاؤس کي تعریف کرتا، ۱۳ پھر اُنھیں چند دوستانه نصیحتیں کرتا؛ ۱۹ بعد اُس کے کئي لوگوں کو سلام کهکے خط کو تمام کرتا۔

اب اُس چندے کي بابت جو مقدس لوگونکے واسطے هی[a]، جیسا میں نے گلتیه کي کلیسیاؤں کو حکم کیا، ویسا تم بهي کرو۔ ۲ که هر هفتے کے پهلے دن[b] تم میں سے هر کوئي اپني آمدني کے موافق، جهاں تک فائده اُٹھایا، کچھه جمع کرکے اپنے پاس رکھے، تا که جب میں آؤں، تو چندا کرنا نه پڑے۔ ۳ اور میں آکے اُنھیں، جن کو تم مُعتبر ٹھهراؤگے[c]، ‖ تمهارے فیض کا پھل خطوں کے ساتھه یروسلم میں لے جانے کو بھیجونگا۔ ۴ اور اگر میرا هي جانا بهي مناسب هوگا، تو وے میرے ساتھه جائینگے[d]۔ ۵ اور جب میں مقدونیه میں هوکے نکلونگا، که البته مقدونیه میں سیر کرکے جاؤنگا[e]، تب تمهارے پاس آؤنگا۔ ۶ شاید میں تمهارے پاس ٹھهروں، بلکه جاڑا بهي کاٹوں، تا که تم مجھے آگے جهاں میرا جانا هو روانه کر دو[f]۔ ۷ که میں نهیں چاهتا، که اب راه هي میں تمهاري ملاقات کروں، پر اُمیدوار هوں، که اگر خداوند اِجازت دے[g]، تو کچھه دن تمهارے پاس رهوں۔ ۸ اور میں پنتیکوست کے دن تک افسس میں رهونگا۔ ۹ که ایک بڑا دروازه، جس سے ایک بڑے کام میں دخل پاتا هی، میرے لیئے کھلا هی[h]، اور مُخالف بهت سے هیں[i]۔ ۱۰ اور اگر تمطاؤس آوے[k]، تو ‖ اُسکي خبر لو، تا که وه تمهارے پاس بےخوف رهے، که وه میري طرح خداوند کا کام کرتا هی[l]۔ ۱۱ پس کوئي اُسکو حقیر نه جانے[m]؛ بلکه تم اُسکو سلامت[n] اِدهر کو روانه کیجیو، که میرے پاس پهنچے: کیونکه میں راه دیکھتا هوں، که وه بهائیوں سمیت آوے۔ ۱۲ رها اپلوس[o] بهائي، سو میں نے اُس سے بهت اِلتماس کیا، که وه تمهارے پاس بهائیونکے ساتھه جاے؛ پر اُسکا اِراده ابکے

سنه عیسوي ۵۹

[a] اعم ۱۱: ۲۹ اور ۲۴: ۱۷ روم ۱۵: ۲۶ ۲ قرن ۸: ۴ اور ۹: ۱، ۱۲ گلة ۲: ۱۰ [b] اعم ۲۰: ۷ مکاش ۱: ۱۰ [c] ۲ قرن ۸: ۱۹ ‖ یا بخشش۔ ۲ قرن ۸: ۴، ۶، ۹ [d] ۲ قرن ۸: ۴، ۱۹ [e] اعم ۱۹: ۲۱ ۲ قرن ۱: ۱۶ [f] اعم ۱۵: ۳ اور ۱۷: ۱۵ اور ۲۱: ۵ روم ۱۵: ۲۴ ۲ قرن ۱: ۱۶ [g] اعم ۱۸: ۲۱ ۱ قرن ۴: ۱۹ یعق ۴: ۱۵ [h] اعم ۱۴: ۲۷ ۲ قرن ۲: ۱۲ قلس ۴: ۳ مکاش ۳: ۸ [i] اعم ۱۹: ۹ [k] اعم ۱۹: ۲۲ ۱ قرن ۴: ۱۷ ‖ یا، خبردار هو: یوناني میں، دیکھو، یا، نگاه کرو۔ [l] روم ۱۶: ۲۱ فلپ ۲: ۲۰، ۲۲ ۱ تسلا ۳: ۲ [m] ۱ تمط ۴: ۱۲ [n] اعم ۱۵: ۳۳ [o] ۱ قرن ۱: ۱۲ اور ۳: ۵

سنہ عیسوي ۵۹

مُطلق نہ تھا، کہ جاوے؛ پر جب فرصت پاویگا، تو جاویگا. ۱۳ جاگتے رہو[p]، اِیمان میں قائم ہو[q]، مردانگي کرو، زوراور ہو[r]. ۱۴ تمھاري سب باتیں مُحبت کے ساتھہ ہوں[s]. ۱۵ اب، اي بھائیو، میں تم سے عرض کرتا ہوں، (کہ تم اِستفناس[t] کے خاندان کو جانتے ہو، کہ وہ اخایہ کا پہلا پھل ہی[u]، اور وے مقدس لوگوں کي خدمت[x] کرنے کو مستعد رھے ھیں،) ۱۶ سو تم ایسے لوگونکے اور ھر ایک کے، جو کام اور محنت[y] میں ھمارے شریک ھوں، فرمانبردار رھو[z]. ۱۷ اور میں اِستفناس، اور فورتوناتس، اور اخائکس کے آنے سے خوش ھوں؛ کیونکہ اُنھوں نے تم سے جو کم ھوا، سو بھر دیا[a]. ۱۸ کہ اُنھوں نے میري اور تمھاري روح کو تازہ کیا[b]: اِسلیئے تم ایسوں کو مانو[c]. ۱۹ اور اسیہ کي کلیسیائیں تمھیں سلام کھتي ھیں؛ اوراقولا اورپرسقلا کلیسیئے سمیت، جو اُنکے گھر میں ھی[d]، تمھیں خداوند کے واسطے بھت بھت سلام کھتے ھیں. ۲۰ سارے بھائي تمھیں سلام کھتے ھیں؛ تم پاک بوسا لیکے[e] آپس میں سلام کرو. ۲۱ سلام مُجھہ پولس کا اپنے ھاتھہ سے[f]. ۲۲ اگر کوئي خداوند یسوع مسیح سے محبت نھیں رکھتا[g]، وہ حرم کیا جاوے[h]: ‖ماراناتا[i]. ۲۳ خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ھووے[k]. ۲۴ میري مُحبت تم سب کے ساتھہ مسیح یسوع میں ھو. آمین.

یہہ پہلا خط قرنتیوں کو لکھا ھوا فلپي سے اِستفناس اور فورتوناتس اور اخائکس اور تمطاؤس کے ھاتھہ بھیجا گیا.

[p] متي ۲۴: ۴۲ اور ۲۰: ۱۳ ۱ تسا ۵: ۶ ۱ پطر ۵: ۸
[q] ۱ قرز ۱۵: ۱ فلپ ۱: ۲۷ اور ۴: ۱ ۱ تسا ۳: ۸ ۲ تسا ۲: ۱۵
[r] افس ۶: ۱۰ قلس ۱: ۱۱
[s] ۱ قرز ۱۴: ۱ ۱ پطر ۴: ۸
[t] ۱ قرز ۱: ۱۶
[u] روم ۱۶: ۵
[x] ۲ قرز ۸: ۴ اور ۹: ۱ عبر ۶: ۱۰
[y] عبر ۶: ۱۰
[z] عبر ۱۳: ۱۷
[a] ۲ قرز ۱۱: ۹ فلپ ۲: ۳۰ فلیم ۱۳
[b] قلس ۴: ۸
[c] فلپ ۲: ۲۹ ۱ تسا ۵: ۱۲
[d] روم ۱۶: ۵، ۱۰ فلیم ۲
[e] روم ۱۶: ۱۶
[f] قلس ۴: ۱۸ ۲ تسا ۳: ۱۷
[g] افس ۶: ۲۴
‖ یا، خداوند آتا ھي.
[h] گلة ۱: ۸، ۹
[i] یھود ۱۴: ۱۵
[k] روم ۱۶: ۲۰

پولس رسول کا دوسرا خط قرنتیوں کو

سنہ عیسوي ۶۰

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول اُن سب تسلیوں اور رھائیوں کا جو خدا نے اُس کي ساري مصیبتوں کے بیچ اُسے دي تھین بیان کرکے، ۸ اور خصوصاً اُس رِھائي کا ذکر کرکے جو اسیہ میں اُس کو ملي تھي، قرنتیوں کي خاطرجمعي کرتا، کہ وے اذیتوں سے نہ ڈریں. ۱۲ پھر وہ اپنے دل اور اُن کے داوں کي گواھي اِس پر پیش لاکے کہ اُس نے خدا کي سچائي کے ساتھہ انجیل کي منادي کي تھي، ۱۵ اپنا عذر کرتا کہ اُن کي ملاقات کرنے کو نہ آیا تھا، سو تلون مزاجي سے نہ ھوا تھا، پر اِس باعث تھا کہ اُن پر رحم کرنے چاھتا تھا.

پولس کي، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول ھی[a]، اور بھائي تمطاؤس کي جانب سے، خدا کي کلیسیئے کو جو قرنتس میں ھی، اُن سب مقدس لوگوں سمیت[b]، جو تمام اخایہ میں ھیں: ۲ فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اورخداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمھارے لیئے ھوویں[c]. ۳ مبارک ھی وہ خدا، جو ھمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ[d]، اور رحمتوں کا باني، اور ساري تسلي کا خدا ھی؛ ۴ وھي ھماري ھر ایک مصیبت میں ھم کو تسلي دیتا ھی، تاکہ ھم اُس ھي تسلي کے سبب، جو ھمیں خدا سے ملتي ھی، اُن کو بھي جو کسي طرح کي مصیبت میں ھیں، تسلي دے سکیں. ۵ کیونکہ جسطرح مسیحي دکھہ ھم پر بڑھتے جاتے ھیں[e] اُسي طرح ھماري تسلي بھي مسیح کے سبب سے بڑھتي ھی. ۶ اور ھم اگر مصیبت اُٹھاتے ھیں، تو تمھاري تسلي اور نجات کے واسطے ھی[f]، جو تمھارے اُن دکھوں کي، جنھیں ھم بھي سھتے ھیں، برداشت کرنے سے اثر کرتي ھی؛ اور اگر ھم تسلي پاتے ھیں، تو تمھاري تسلي اور

[a] ۱ قرز ۱: ۱ افس ۱: ۱ قلس ۱: ۱ ۱ تمط ۱: ۱ ۲ تمط ۱: ۱
[b] فلپ ۱: ۱ قلس ۱: ۲
[c] روم ۱: ۷ ۱ قرز ۱: ۳ گلة ۱: ۳ فلپ ۱: ۲ قلس ۱: ۲ ۱ تسا ۱: ۱ ۲ تسا ۱: ۲ فلیم ۳
[d] افس ۱: ۳ ۱ پطر ۱: ۳
[e] اعم ۹: ۴ ۲ قرز ۴: ۱۰ قلس ۱: ۲۴
[f] ۲ قرز ۴: ۱۵

سنہ عیسوي ۶۰

نجات کے واسطے هی. ۷ اور هماري اُمید تمهاري بابت مضبوط هی؛ که هم جانتے هیں، که جس طرح تم دکهوں میں شریک هو، اُسي طرح تسلي میں بهي هوگے[g]. ۸ کیونکه، ای بهائیو، هم نهیں چاهتے، که تم هماري اُس مصیبت سے، جو اسیه میں هم پر پڑي[h]، ناواقف رهو، که هم طاقت سے باهر بهت هي دب گئے، یهاں تک که هم نے زندگي سے بهي هاته دهویا: ۹ بلکه اپنے اُوپر قتل کا حکم یقین کر چکے تهے، تاکه هم نه اپنا بلکه خدا کا، جو مردوں کو جلاتا هی، بهروسا رکهیں[i]: ۱۰ اُسنے همکو ایسي بڑي هلاکت سے چهڑایا[k]، اور چهڑاتا بهي هی، اور هم کو اُس سے یهه اُمید هی، که وه آگے کو بهي چهڑاویگا؛ ۱۱ اور تم بهي ملکے دعا سے همارے مددگار هو[l]، تاکه اُس نعمت کے سبب جو بهت سے لوگوں کي دعا سے هم کو ملي، بهت سے لوگ شکر بهي هماري طرف سے کریں[m]. ۱۲ کیونکه همارا فخر یهه هی، که همارا دل گواهي دیتا هی، که هم نے خدا کي صفائي اور سچائي[n] کے ساته، جسماني حکمت[o] سے نهیں، بلکه خدا کے فضل سے، دنیا میں گذران کي، خاص کر تمهارے درمیان. ۱۳ کیونکه هم اور باتیں تمهیں نهیں لکهتے، مگر وهي جنهیں تم پڑهتے اور مانتے هو؛ اور مجهے اُمید هی، که تم آخر تک مانتے رهوگے؛ ۱۴ چنانچه تم نے هم کو بهي ایک طور پر مان لیا هی، که هم تمهارے فخر هیں[p]، جیسے خداوند یسوع کے دن تم بهي همارے[q]. ۱۵ اور میں نے اِسي بهروسے پر پهلے تمهارے پاس آنے کا اِراده کیا[r]، تاکه تم دوسري نعمت پاؤ[s]. ۱۶ اور پهر تم پاس هوکر مقدونیه کو جاؤں، اور مقدونیه سے پهر تمهارے پاس آؤں[t]، اور که تم مجهے آگے یهودیه کو پهنچا دو. ۱۷ پس میں نے جو یهه اِراده کیا، تو کیا

[g] روم ۸: ۱۷ ۲ تمط ۲: ۱۲
[h] اعم ۱۹: ۲۳ ۱ قرز ۱۵: ۳۲ اور ۱: ۹
[i] یره ۱۷: ۵، ۷
[k] ۲ پطر ۲: ۹
[l] روم ۱۵: ۳۰ فلپ ۱: ۱۹ فلیم ۲۲
[m] ۲ قرز ۴: ۱۵
[n] ۲ قرز ۲: ۱۷ اور ۴: ۲
[o] ۱ قرز ۲: ۴، ۱۳
[p] ۲ قرز ۵: ۱۲
[q] فلپ ۲: ۱۶ اور ۴: ۱ ۱ تسلا ۲: ۱۹، ۲۰
[r] ۱ قرز ۴: ۱۹
[s] روم ۱: ۱۱
[t] ۱ قرز ۱۶: ۵، ۶

هلکاپن سے کیا؟ یا جو اِراده میں کرتا هوں، سو کیا جسماني طور[u] پر کرتا هوں، که هاں هاں، اور نهیں نهیں بهي میري بات میں هو؟ ۱۸ پر خدا ے برحق جانتا هي، که هماري جو بات تم سے تهي، سو هاں اور نهیں نه ٹههري. ۱۹ که خدا کا بیٹا[x] یسوع مسیح جسکي منادي همنے، یعنے، میں نے اور سلوانس اور تمطاؤس نے، تمهارے بیچ کي، سو هاں اور نهیں نه ٹههرا، بلکه هاں اُس سے ٹههرا[y]. ۲۰ کیونکه خدا کے جتنے وعدے هیں، سب اُس سے هاں[z]، اور اُس سے آمین هیں، تاکه همارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاهر هو. ۲۱ اور جو هم کو تمهارے ساته مسیح میں قایم کرتا هی، اور جسنے همکو ممسوح کیا[a]، سو خدا هی؛ ۲۲ اور اُسنے هم پر مهر بهي کي[b]، اور روح کا بیعانه[c] همارے دلوں میں دیا. ۲۳ غرض، میں خدا کو اپنے دل پر گواه لاتا هوں[d]، که میں نے تم پر رحم کیا، که اب تک قرنتس میں نهیں آیا[e]. ۲۴ لیکن هم تمهارے اِیمان پر خداوندي نهیں کرتے[f]، بلکه تمهاري خوشي کے مددگار هیں؛ کیونکه تم اِیمان سے قایم رهتے هو[g].

۲ باب

اس بیان میں، که ۱ رسول جس نے اُن کي ملاقات نه کي تهي، سو اُس کا سبب بتا کے، ۶ اُنهیں تاکید کرتا، که وے اُس خارج کیئے هوئے آدمي کو پهر معاف کریں اور تسلي دیویں، ۱۰ جس طرح اُس هي نے اُس کي سچي توبه دیکهکے اُسے معاف کیا تها؛ ۱۲ پهر وه سبب اُن پر ظاهر کرتا جس سے وه تروآس کو چهوڑ کے مقدونیه کو روانه هوا تها، ۱۴ اور کهونکر هر ایک جگهه میں فضل الهي سے اُس کي منادي کے نیک انجام هوئے تهے.

میں نے اپنے دل میں یهه ٹهانا، که میں تمهارے پاس پهر کے غمگین نه آؤں[a]. ۲ کیونکه اگر میں تمهیں غمگین کروں، تو کون، سوا اُسکے جسے میں نے غمگین کیا، مجهے خوش کر سکتا هی؟ ۳ اور میں نے تمکو یهه لکها، تا نه هووے که میں آکر اُن سے، جن سے چاهتا که میں خوش هوؤں، غمگین هوؤں[b]؛ که تم سبهوں کي طرف سے مجهے یقین هی[c]، که جو میري

[u] ۲ قرز ۱۰: ۲
[x] مرق ۱: ۱ لوقا ۱: ۳۵ اعم ۹: ۲۰
[y] عبر ۱۳: ۸
[z] روم ۱۵: ۸، ۹
[a] ۱ یوح ۲: ۲۰، ۲۷
[b] افس ۱: ۱۳ اور ۴: ۳۰ ۲ تمط ۲: ۱۹ مکاش ۲: ۱۷
[c] ۲ قرز ۵: ۵ افس ۱: ۱۴
[d] روم ۱: ۹ ۲ قرز ۱۱: ۳۱ گلة ۱: ۲۰ فلپ ۱: ۸
[e] ۱ قرز ۴: ۲۱ ۲ قرز ۲: ۳ اور ۱۲: ۲۰ اور ۱۳: ۲، ۱۰
[f] ۱ قرز ۳: ۵ ۱ پطر ۵: ۳
[g] روم ۱۱: ۲۰ ۱ قرز ۱۵: ۱
[a] ۲ قرز ۱: ۲۳ اور ۱۲: ۲۰، ۲۱ اور ۱۳: ۱۰
[b] ۲ قرز ۱۲: ۲۱
[c] ۲ قرز ۷: ۱۶ اور ۸: ۲۲ گلة ۵: ۱۰

سنه عيسوي ٦٠

خوشي هی، سو وهي خوشي تم سبهوں کي هی. ۴ کيونکه ميں نے بڑي مصيبت اور دلگيري سے بهت سے آنسو بها بهاکر تمهيں لکها؛ اور اِس واسطے نهيں، که تم غمگين هو، پر اِس واسطے که تم ميري اُس بڑي محبت کو، جو تم سے هی، جانو[d]. ۵ اور اگر کسي نے غمگين کيا[e]، تو اُسنے مجهي کو نهيں غمگين کيا[f]، بلکه ايک طور پر تم سب کو بهي؛ ميں اُس پر زياده بوجهه ڈالنے نهيں چاهتا هوں. ۶ پس، يهه اِلزام جو بهتيروں سے اُٹهايا[g]، اُس کے واسطے بس هی. ۷ سو بهتر هی که تم برخلاف اُسکے اُس کو معاف کرو[h]، اور تسلي دو، تا کهيں ايسا نه هو، که بهت غم اُسے کها جاے. ۸ اِس ليئے ميں تم سے عرض کرتا هوں، که تم اُس کے ساتهه اپني محبت ثابت کرو. ۹ که ميں نے اِس واسطے بهي لکها تها، که تمهيں جانچوں، که تم ساري باتوں ميں فرمانبردار هو[i]، يا نهيں. ۱۰ جسے تم کچهه معاف کرتے هو، اُسے ميں بهي معاف کرتا هوں: اور ميں نے جسے کچهه معاف کيا، تمهاري خاطر سے مسيح کے قايم‌مقام هوکر معاف کيا؛ ۱۱ تا نه هووے که شيطان هم پر زيادتي کرے، کيونکه هم اُسکي تدبيروں سے ناواقف نهيں هيں. ۱۲ اور جب ميں مسيح کي اِنجيل سنانے کو تروآس ميں آيا[k]، اور خداوند سے مجهه پر ايک دروازه کهل گيا[l]، ۱۳ تب ميرے دل کو آرام نه رها، که ميں نے اپنے بهائي طيطس کو نه پايا[m]؛ اور اُن سے رخصت هوکر وهاں سے مقدونيه ميں آيا. ۱۴ اب شکر خدا کا، جو مسيح ميں هم کو هميشه فتحياب کي طرح گشت کرواتا هی، اور اُسي کي پهچان کي خوشبو[n] هم سے هر ايک جگهه ظاهر کرواتا هی. ۱۵ کيونکه هم خدا کے آگے اُنکے ليئے جو بچائے جاتے هيں[o]، اور اُنکے ليئے جو هلاک هوتے هيں[p]، مسيح کي خوشبوئي هيں: ۱۶ بعضوں کو مرنے کے ليئے موت کي

[d] ۲ قرز ۷ : ۸، ۹، ۱۲
[e] ۱ قرز ۵ : ۱
[f] گلة ۴ : ۱۲
[g] ۱ قرز ۵ : ۴، ۵ ۱ تمطه ۵ : ۲۰
[h] گلة ۶ : ۱
[i] ۲ قرز ۷ : ۱۵ اور ۱۰ : ۶
[k] اعه ۱۶ : ۸ اور ۲۰ : ۶
[l] ۱ قرز ۱۶ : ۹
[m] ۲ قرز ۷ : ۵، ۶
[n] غزل ۱ : ۳
[o] ۱ قرز ۱ : ۱۸
[p] ۲ قرز ۴ : ۳

بو، اور بعضوں کو جينے کے ليئے زندگي کي بو هيں[q]. اور کون اِن باتوں کے لائق هی[r]؟ ۱۷ که هم بهتوں کي مانند خدا کے کلام ميں ملوني نهيں کرتے[s]، بلکه سچائي سے[t]، اور خدا کي طرف سے، هم خدا کے حضور مسيح ميں هوکے بولتے هيں.

۳ باب

۱ اِس لحاظ سے که اُن کے جهوٹهے معلم اُس پر يهه عيب نه لگاويں، که اُس نے قرنتيوں کي بابت بےجا فخر کيا تها، وه يهه دلالت کرتا که اُن کا ايمان اور نيکياں اُس کي خدمت کے حق ميں اُس کا ايک معقول سفارش‌نامه هيں. ۶ بعد اس کے شريعت کے خادموں کا انجيل کے خادموں سے مقابله کرتا، ۱۲ اور يهه نتيجه نکالتا که ميري يهه انجيلي خدمت اِس قدر افضل هی جس قدر زندگي اور رهائي بخش انجيل الزام دلانيوالي شريعت سے زياده جلالي هی.

کيا هم پهر اپني نيکنامي جتانا شروع کرتے هيں[a]؟ يا هم اوروں کي طرح محتاج هيں، که نيکنامي کے خط تمهارے پاس لاويں[b]، يا تم سے نيکنامي کے خط لے جاويں؟ ۲ همارا خط جو همارے دلوں پر لکها هی، تم هو[c]، اور اُسے سارے آدمي جانتے، اور پڑهتے هيں: ۳ که تم ظاهر مسيح کے خط هو، جسکے طيار کرنے ميں هم خدمت کرنيوالے هوئے[d]، اور وه سياهي سے نهيں، بلکه زنده خدا کي روح سے، اور پتهر کي تختيوں پر نهيں[e]، بلکه دل کي تختيوں پر جو گوشت کي هيں[f]، لکها گيا هی. ۴ اور هم ايسا بهروسا مسيح کي معرفت خدا پر رکهتے هيں: ۵ اِس ليئے نهيں که هم لائق هيں، که آپ سے کچهه خيال بهي کر سکيں[g]؛ بلکه هماري لياقت خدا سے هی[h]: ۶ جسنے هم کو يهه لياقت بهي دي هی، که هم نئے عهد[i] کے خادم[k] هوويں؛ حرف کے نهيں[l]، بلکه روح کے؛ کيونکه حرف مار ڈالتا[m]، پر روح جلاتي هی[n]. ۷ اور اگر موت کي وه خدمت[o]، جو حرفي اور پتهروں پر کهودي گئي تهي[p]، ايسے جلال کے ساتهه هوئي، که بني اِسرايل موسىٰ کے چهرے پر، به سبب اُس جلال کے جو اُسکے چهرے پر تها، اور نيست هونيوالا

سنه عيسوي ٦٠

[q] لوقا ۲ : ۳۴ يوحه ۹ : ۳۹ ۱ پطر ۲ : ۷، ۸
[r] ۱ قرز ۱۵ : ۱۰ ۲ قرز ۳ : ۵، ۶
[s] ۲ قرز ۴ : ۲ اور ۱۱ : ۱۳ ۲ پطر ۲ : ۳
[t] ۲ قرز ۱ : ۱۲ اور ۴ : ۲
[a] ۲ قرز ۵ : ۱۲ اور ۱۰ : ۸، ۱۲ اور ۱۲ : ۱۱
[b] اعه ۱۸ : ۲۷
[c] ۱ قرز ۹ : ۲
[d] ۱ قرز ۳ : ۵
[e] خر ۲۴ : ۱۲ اور ۳۴ : ۱
[f] زبور ۴۰ : ۸ يره ۳۱ : ۳۳ حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۶ عبر ۸ : ۱۰
[g] يوحه ۱۵ : ۵ ۲ قرز ۲ : ۱۶
[h] ۱ قرز ۱۵ : ۱۰ فلپ ۲ : ۱۳
[i] يره ۳۱ : ۳۱ متي ۲۶ : ۲۸ عبر ۸ : ۶، ۸
[k] ۱ قرز ۳ : ۵ اور ۱۵ : ۱۰ ۲ قرز ۵ : ۱۸ افس ۳ : ۷ قلس ۱ : ۲۵، ۲۹ ۱ تمطا ۱ : ۱۱، ۱۲ ۲ تمطا ۱ : ۱۱
[l] روه ۲ : ۲۷، ۲۹ اور ۷ : ۶
[m] روه ۳ : ۲۰ اور ۴ : ۱۵ اور ۷ : ۹، ۱۰، ۱۱ گلة ۳ : ۱۰
[n] يوحه ۶ : ۶۳ روه ۸ : ۲
[o] روه ۷ : ۱۰
[p] خر ۳۴ : ۱، ۲۸ اِستة ۱۰ : ۱، وغيره

سنہ عیسوي ۶۰

تھا، بخوبي نظر نہ کر سکے[q]: ۸ تو روح کي خدمت[r] کتنے زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہوگي؟ ۹ کہ جب اِلزام دلانیوالي خدمت جلال هی، تو راستبازي کي خدمت[s] کا جلال کتنا زیادہ نہ ہوگا؟ ۱۰ بلکہ وہ جو جلالي ظاہر ہوا، اِس بڑے جلالوالے کي نسبت سے، جلال ھي نہ رکھتا تھا۔ ۱۱ کیونکہ اگر نیست ہونیوالي چیز جلال کے ساتھ تھي، تو وہ، جو قایم رہنیوالي هی، کتنے ھي زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہو۔ ۱۲ پس ہم ایسي اُمید رکھکے بڑي بےپروائي سے[t] بولتے ہیں: ۱۳ اور ہم موسیٰ کي طرح عمل نہیں کرتے، جسنے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا[u]، تاکہ بني اِسرائیل اُس اُٹھ جانیوالي کي غایت تک[x] بخوبي نہ دیکھیں: ۱۴ لیکن اُنکے فہم تاریک ہو گئے[y]: کیونکہ آج تک پرانے عہدنامے کے پڑھنے میں وھي پردہ رہتا هی، اور اُٹھ نہیں جاتا؛ کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا رہتا هی۔ ۱۵ پس آج تک جب موسیٰ کي پڑھي جاتي هی، تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا رہتا هی۔ ۱۶ لیکن جب خداوند کي طرف پھریگا[z]، تب وہ پردہ[a] ہر طرف سے اُٹھ جائیگا۔ ۱۷ اور خداوند وھي روح هی[b]، اور جہاں کہیں خداوند کي روح هی، وہیں آزادگي هی۔ ۱۸ پر ہم سب بےپردہ کیئے ہوئے چہرے سے خداوند کے جلال[c] کو آئینہ میں[d] دیکھ دیکھکے، جلال سے جلال تک، خداوند کي روح کے وسیلے، اُسي صورت پر بنتے جاتے ہیں[e]۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اظہار کرتا کہ کیونکر اُس نے اِنجیل کے سنانے میں کمال بےریائي اور وفاداري کے ساتھ جان‌فشاني کي تھي۔ ۷ اور کیونکر وے سارے دکھ اور اذیتیں جو ہر روز اُٹھاتا تھا، ایک وسیلہ ٹھہریں، جس سے خدا کي قدرت کا زیادہ رونق ہوا، ۱۲ اور کلیسیئے کا فایدہ، ۱۶ اور رسول کو ہمیشہ کا جلال حاصل ہوا۔

پس جب ہم نے یہہ خدمت پائي[a]، جیسا کہ ہم پر رحم ہوا[b]، تو ہم اُداس نہیں ہوتے؛ ۲ بلکہ ہم نے شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کیا، اور دغابازي کي چال نہیں چلتے، اور نہ خدا کي بات میں ملوني کرتے ہیں[c]، بلکہ کلام حق کے ظاہر کرنے سے[d] ہر ایک آدمي کے دل میں خدا کے حضور اپنے لیئے جگہہ کرتے ہیں[e]۔ ۳ اور ہماري اِنجیل اگر پوشیدہ ہووے، تو اُنہیں پر پوشیدہ هی، جو ہلاک ہوتے ہیں[f]: ۴ کہ اِس جہان کے خدا[g] نے اُنکي عقلوں کو جو بےاِیمان ہیں تاریک کر دیا هی[h]، تا نہ ہووے کہ مسیح، جو خدا کي صورت هی[i]، اُسکي جلالوالي اِنجیل[k] کي روشني اُنپر چمکے۔ ۵ کہ ہم اپني نہیں، بلکہ مسیح یسوع خداوند کي منادي کرتے ہیں[l]؛ اور اپنے تئیں یسوع کے لیئے تمہارے خادم[m] ظاہر کرتے۔ ۶ کیونکہ خدا، جس کے حکم کے مطابق تاریکي سے روشني چمکي[n]، اُسنے ہمارے دلوں کو روشن کیا[o]، تاکہ خدا کے جلال کي پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے ہم میں جلوہ‌گر ہو[p]۔ ۷ پر ہم یہہ خزانہ مٹي کے باسنوں میں[q] رکھتے ہیں، تاکہ ظاہر ہووے، کہ قدرت کي بزرگي ہماري طرف سے نہیں، بلکہ خدا کي طرف سے هی[r]۔ ۸ اور ہم تو ہر طرف سے مصیبت میں ہیں[s]، لیکن شکنجے میں نہیں؛ حیران ہیں، پر ||ناأمید نہیں؛ ۹ ستائے جاتے ہیں، پر اکیلے چھوڑے نہیں گئے؛ گرائے جاتے ہیں، پر ہلاک نہیں ہوئے[t]؛ ۱۰ کہ ہم خداوند یسوع مسیح کي موت کو اپنے بدن میں ہمیشہ لیئے پھرتے ہیں[u]، تاکہ یسوع کي زندگي بھي ہمارے جسم میں ظاہر ہووے[x]۔ ۱۱ کہ ہم جو زندہ ہیں، یسوع کي خاطر ہمیشہ موت کے حوالہ کیئے جاتے ہیں[y]، تاکہ یسوع کي زندگي بھي ہمارے فاني جسم میں ظاہر ہووے۔ ۱۲ پس موت کا ہم میں، اور زندگي کا تم میں، اثر ہوتا هی[z]۔ ۱۳ پر اِس سبب سے کہ اِیمان کي وھي روح ہم میں هی[a]، جیسا لکھا هی، کہ میں اِیمان لایا، اور اِس لیئے بولا[b]، ہم بھي اِیمان لائے، اور

q خر ۳۴: ۳۰، ۳۵ — r گلہ ۳: ۵ — s روم ۱: ۱۷ اور ۳: ۲۱ — t ۲ قرن ۷: ۴ افس ۶: ۱۹ — u خر ۳۴: ۳۳، ۳۵ — x روم ۱۰: ۴ گلہ ۳: ۲۳ — y یسع ۶: ۱۰ متي ۱۳: ۱۱، ۱۴ یوح ۱۲: ۴۰ اعم ۲۸: ۲۶ روم ۱۱: ۷، ۸، ۲۵ ۲ قرن ۴: ۴ — z خر ۳۴: ۳۴ روم ۱۱: ۲۳، ۲۶ — a یسع ۲۵: ۷ — b ۱ قرن ۱۵: ۴۵ — c ۶ آیت — c ۲ قرن ۴: ۴، ۶ ۱ تمط ۱: ۱۱ — d ۱ قرن ۱۳: ۱۲ — e روم ۸: ۲۹ ۱ قرن ۱۵: ۴۹ قلس ۳: ۱۰ — a ۲ قرن ۳: ۶ — b ۱ قرن ۷: ۲۵ ۱ تمط ۱: ۱۳

c ۲ قرن ۲: ۱۷ ۱ تسا ۲: ۳، ۵ — d ۲ قرن ۲: ۶، ۳، ۷ اور ۷: ۱۴ — e ۲ قرن ۵: ۱۱ — f ۱ قرن ۱: ۱۸ ۲ قرن ۲: ۱۵ ۲ تسا ۲: ۱۰ — g یوح ۱۲: ۳۱ اور ۱۴: ۳۰ اور ۱۶: ۱۱ افس ۶: ۱۲ — h یسع ۶: ۱۰ یوح ۱۲: ۴۰ ۲ قرن ۳: ۱۴ — i یوح ۱: ۱۸ اور ۱۲: ۴۵ اور ۱۴: ۹ فلپ ۲: ۶ قلس ۱: ۱۵ عبر ۱: ۳ — k ۲ قرن ۳: ۸، ۹، ۱۱، ۱۸ ۶ آیت — l ۱ قرن ۱: ۱۳، ۲۳ اور ۱۰: ۳۳ — m ۱ قرن ۹: ۱۹ ۲ قرن ۱: ۲۴ — n پید ۱: ۳ — o ۲ پطر ۱: ۱۹ — p ۳ آیت — q ۲ پطر ۱: ۱ — r ۱ قرن ۲: ۵ — s ۲ قرن ۷: ۵ — t ۲ قرن ۱۲: ۹ — u ۱ قرن ۱۵: ۳۱ ۲ قرن ۱: ۵، ۹ گلہ ۶: ۱۷ فلپ ۳: ۱۰ — x روم ۸: ۱۷ ۲ تمط ۲: ۱۱، ۱۲ ۱ پطر ۴: ۱۳ — y زبور ۴۴: ۲۲ روم ۸: ۳۶ ۱ قرن ۱۵: ۳۰، ۳۱ — z ۲ قرن ۱۳: ۹ — a روم ۱: ۱۲ ۲ پطر ۱: ۱ — b زبور ۱۱۶: ۱۰

|| یا، لاچار نہیں۔

سنه عيسوي ۶۰

اِسي واسطے بولتے هيں؛ ۱۴ كه هم جانتے هيں، كه وهي جسنے خداوند يسوع كو جلايا، سو هم كو بهي يسوع كے ساتهه جلاويگا[c]، اور تمهارے ساتهه اپنے حضور ميں حاضر كريگا. ۱۵ كيونكه ساري چيزيں تمهارے واسطے هيں[d]، تاكه وه فضل جو نهايت هوا، خدا كے جلال كے ليئے بهتوں كے وسيلے سے شكرگذاري بڑهاوے[e]. ۱۶ اِس ليئے هم اُداس نهيں هوتے هيں؛ بلكه هرچند كه هماري ظاهري اِنسانيت نيست هوتي هى، ليكن باطني روز به روز نئي هوتي جاتي هى[f]. ۱۷ كه هماري پل بهر كي هلكي مصيبت كيا هي بےنهايت اور ابدي بهاري جلال همارے ليئے پيدا كرتي رهتي هى[g]؛ ۱۸ كه هم نه اُن چيزوں پر جو ديكهنے ميں آتي هيں، بلكه اُن چيزوں پر جو ديكهنے ميں نهيں آتيں، نظر كرتے هيں[h]؛ كيونكه جو چيزيں ديكهنے ميں آتي هيں، چند روز كي هيں، اور وے جو ديكهنے ميں نهيں آتيں، هميشه كي هيں.

۵ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ رسول يهه اُميد ركهكے كه اُسكے ليئے غيرفاني جلال هوگا، ۹ بلكه اُس جلال كا اور خاص و عام كي عدالت كا منتظر هوكے، وه كوشش كرتا، كه هروقت اُسكا دل اُسے اِلزام نه دے، ۱۲ اِس غرض سے نهيں كه اُس باعث اپنے پر فخر كرے، ۱۴ پر اِس سمجهه پر كه جس حال ميں نے مسيح سے زندگي پائي، مجهے مناسب هى كه نئي خلقت كي طرح مسيح هي كي خدمت ميں اپني زندگي كو كاٹوں، ۱۸ اور كه مسيح كي طرف سے ايلچيگري كركے بهتوں كو مسيح كے وسيلے خدا سے ملا لوں.

كيونكه هم جانتے هيں، كه جب همارا يهه خيمه سا خاكي گهر[a] اُجڑ جاوے، تو هم ايک عمارت خدا سے پاوينگے؛ وه ايک گهر هى، جو هاتهوں سے نهيں بنا، بلكه ابدي اور آسمان پر هى. ۲ كه هم اِس ميں آهيں كهينچتے[b]، اور بڑي آرزو ركهتے هيں، كه اپنے آسماني گهر سے ملبس هوويں: ۳ اِس لحاظ سے كه هم حقيقتاً ملبس هونگے اور نه كه ننگے پائے جائينگے[c]. ۴ كيونكه هم تو جب تک اِس خيمے ميں هيں، بوجهه سے دبكر آهيں كهينچتے هيں: ليكن نهيں چاهتے، كه اِس پوشش كو اُتاريں، بلكه يهه كه اِسكے اُوپر اُسے پهن ليں، تا كه زندگي موت كو نگل جاوے[d]. ۵ اور جسنے هم كو اُسي كے ليئے طيار كيا، سو خدا هى[e]، اور اُسي نے همين روح كا بيعانه بهي ديا[f]. ۶ اِس ليئے هماري هميشه خاطرجمعي هى؛ كه جانتے هيں، كه جب تک هم بدن كے گهر ميں هيں، هم اپنے گهر سے، جو خداوند كے يهاں هى، دور هيں. ۷ (كه هم اِيمان سے، اور نه كه ديكهه ديكهكے چلتے هيں[g]:) ۸ سو هماري خاطرجمعي هى؛ اور هم بيشتر چاهتے هيں، كه بدن ميں اپنے گهر سے روانه هوويں، اور خداوند كے يهاں اپنے گهر ميں جا پهنچيں[h]. ۹ اِس لحاظ سے هم كوشش كرتے هيں، كه كيا حاضر هوويں، يا غير حاضر هوويں، اُسكو پسند آويں. ۱۰ كيونكه هم سب كو ضرور هى، كه مسيح كي مسند عدالت كے آگے حاضر هوويں[i]، تاكه هر ايک جو كچهه اُسنے بدن ميں هوكے كيا، كيا بهلا، كيا برا، موافق اُسكے، پاوے[k]. ۱۱ اِس واسطے هم خداوند كے خوف[l] كو سمجهكر آدميوں كي منت كرتے هيں؛ اور خدا پر همارا حال ظاهر هى[m]؛ اور اُميد هى، كه تمهارے دلوں پر بهي ظاهر هو. ۱۲ كه هم پهر اپني نيكنامي تم پر نهيں جتاتے هيں[n]، پر تمهيں همارے سبب فخر كرنے كي جگهه ديتے هيں[o]، تاكه تم اُنكو، جو ‖ظاهر پر فخر كرتے هيں اور باطن پر نهيں، جواب دے سكو. ۱۳ كيونكه اگر هم بےخود هيں[p]، تو يهه خدا كے واسطے هى؛ اور اگر هوشيار هيں، تو يهه تمهارے واسطے هى. ۱۴ كه مسيح كي محبت هم كو كهينچتي هى؛ كيونكه هم يهه سمجهے، كه جب ايک سب كے واسطے موا[q]، تو سب مرده ٹههرے: ۱۵ اور وه سب كے واسطے موا، كه جو جيتے هيں، سو آگے كو اپنے ليئے نه جيويں[r]، بلكه اُسكے ليئے جو اُنكے واسطے موا، اور پهر جي اُٹها. ۱۶ پس اب سے

[c] روم ۸: ۱۱ ۱ قرز ۶: ۱۴
[d] ۱ قرز ۳: ۲۱ ۲ قرز ۱: ۶ قلس ۱: ۲۴ ۲ تمط ۲: ۱۰
[e] ۲ قرز ۱: ۱۱ اور ۸: ۱۹ اور ۹: ۱۱، ۱۲
[f] روم ۷: ۲۲ افس ۳: ۱۶ قلس ۳: ۱۰ ۱ پطر ۳: ۴
[g] متي ۵: ۱۲ روم ۸: ۱۸ ۱ پطر ۱: ۶ اور ۵: ۱۰
[h] روم ۸: ۲۴ ۲ قرز ۵: ۷ عبر ۱۱: ۱
[a] ايوب ۴: ۱۹ ۲ قرز ۴: ۷ ۲ پطر ۱: ۱۳، ۱۴
[b] روم ۸: ۲۳
[c] مكاش ۳: ۱۸ اور ۱۶: ۱۵
[d] ۱ قرز ۱۵: ۵۳، ۵۴
[e] يسعه ۲۹: ۲۳ افس ۲: ۱۰
[f] روم ۸: ۲۳ ۲ قرز ۱: ۲۲ افس ۱: ۱۴ اور ۴: ۳۰
[g] روم ۸: ۲۴، ۲۵ ۱ قرز ۱۳: ۱۲ ۲ قرز ۴: ۱۸ عبر ۱۱: ۱
[h] فلپ ۱: ۲۳
[i] متي ۲۵: ۳۱، ۳۲ روم ۱۴: ۱۰
[k] روم ۲: ۶ گلة ۶: ۷ افس ۶: ۸ قلس ۳: ۲۴، ۲۵
[l] مكاش ۲۲: ۱۲ ايوب ۳۱: ۲۳ عبر ۱۰: ۳۱ يهود ۲۳
[m] ۲ قرز ۴: ۲
[n] ۲ قرز ۳: ۱
[o] ۲ قرز ۱: ۱۴
‖ يوناني ميں، چهره پر
[p] ۲ قرز ۱۱: ۱، ۱۶، ۱۷ اور ۱۲: ۶، ۱۱
[q] روم ۵: ۱۵
[r] روم ۶: ۱۱، ۱۲ اور ۱۴: ۷، ۸ ۱ قرز ۶: ۱۹ گلة ۲: ۲۰ ۱ تساه ۵: ۱۰ ۱ پطر ۴: ۲

هم كسي كو جسم كي راه سے نهيں پهچانتے هيں[s]؛ اور اگرچه هم نے مسيح كو بهي جسم كي راه سے پهچانا هى، پر اب أسے پهر هم نهيں پهچانتے[t]. ١٧ اِس لیئے اگر كوئي مسيح ميں هى[u]، تو وه نيا مخلوق هى[x]: پراني چيزيں گذر گئيں[y]؛ ديكهو، ساري چيزيں نئي هوئيں. ١٨ اور يهه ساري چيزيں خدا كي طرف سے هيں، جسنے يسوع مسيح كے وسيلے هم كو آپ سے ملايا[z]، اور ملاپ كي خدمت هميں دي؛ ١٩ يعنے، خدا نے مسيح ميں هوكے دنيا كو اپنے ساتهه يوں ملا ليا[a]، كه أسنے أن كي تقصيروں كو أن پر حساب نه كيا: اور ميل كا كلام هميں سونپا. ٢٠ اِس لیئے هم مسيح كے ايلچي هيں[b]، گويا كه خدا همارے وسيلے منت كرتا هى[c]: سو هم مسيح كے بدلے اِلتماس كرتے هيں، كه تم خدا سے ميل كرو. ٢١ كيونكه أسنے أسكو جو گناه سے واقف نه تها، همارے بدلے گناه تهہرايا[d]، تا كه هم أس ميں شامل هوكے اِلهي راستبازي تهہريں[e].

٦ باب

١ رسول يهه بيان كرتا كه ميں نے اپنے تئيں مسيح كا ديانتدار خادم ظاهر كيا هى، اپني نصيحتون سے، ٣ اور كامل دينداري سے، ٤ اور يهر سب طرح كي اذيتون اور رسوائيون كي صبر كے ساتهه برداشت كرنے سے. ١٠ اِن احوال كا بےپروائي سے ذكر كرتا، اس لیئے كه أسكا دل أنكي طرف كهلا تها، ١٣ اور اس كا أميدوار تها، كه وے بهي أس سے ويسي محبت ركهينگے؛ ١٤ آخر ميں أنهيں نصيحت كرتا، كه لهذا وے خود زنده خدا كي هيكل هيں، وے بتپرستوں كي صحبت اور أن كي ساري نجاستوں سے پرهيز كريں.

پس هم باهم همخدمت هوكے[a]، تم سے منت بهي كرتے هيں[b]، كه خدا كا فضل عبث مت پاتے جاؤ[c]. ٢ (كيونكه وه كهتا هى، كه ميں نے قبوليت كے وقت ميں تيري سني[d]، اور نجات كے دن تيري مدد كي: ديكهو، اب، قبوليت كا وقت هى؛ ديكهو، اب نجات كا دن هى.) ٣ هم كسي كے تهوكر كهانے كے باعث نهيں هوتے، تا كه يهه خدمت بدنام نه هو[e]: ٤ پر آپ كو هر ايك بات ميں خدا كے خادم[f] كي طرح ظاهر كرتے هيں، بڑي برداشت سے، مصيبتوں سے، اِحتياجوں سے، تنگيوں سے، ٥ كوڑے كهانے سے، قيد سے، هنگاموں سے، محنتوں سے، بيداريوں سے، فاقوں سے[g]؛ ٦ پاكيزگي سے، معرفت سے، صبر سے، مهرباني سے، پاك روح سے، بےريا محبت سے، ٧ كلام حق سے[h]، خدا كي قدرت سے[i]، راستبازي كے هتهياروں سے[k]، جو دهنے بائيں هيں، ٨ عزت اور بےعزتي سے، بدنامي اور نيكنامي سے: دغاباز كي مانند هيں، پر سچے هيں؛ ٩ گمنام كي مانند هيں، پر مشهور هيں[l]؛ مرنيوالوں كي مانند هيں، پر ديكهو، هم جيتے هيں[m]؛ تنبيه پانيوالوں كي مانند هيں، پر هلاك نهيں[n]؛ ١٠ غمگين كي مانند هيں، پر هميشه خوش هيں؛ كنگال كي مانند هيں، پر بهتوں كو دولتمند كرتے هيں؛ نادار كي مانند هيں، پر سب كچهه ركهتے هيں. ١١ اى قرنتيو، هماري زبان تمهاري طرف كهلي، همارا دل كشاده هو گيا[o]. ١٢ تم همارے سبب سے تنگ نهيں، پر اپنے هي دلوں سے تنگ هو[p]. ١٣ پس اِسكے بدلے ميں، (ميں تم سے يوں كهتا هوں، جيسا فرزندوں سے[q]،) تم بهي كشادهدل هوؤ. ١٤ اور تم بےاِيمانوں كے ساتهه نالايق جوئے ميں مت جتے جاؤ[r]: كه راستي اور ناراستي ميں كون سا ساجها هى[s]؟ اور روشني كو تاريكي سے كون سا ميل هى؟ ١٥ اور مسيح كو بلعال كے ساتهه كون سي موافقت هى؟ اِيماندار كا بےاِيمان كے ساتهه كيا حصه هى؟ ١٦ اور خدا كي هيكل كو بتوں سے كون سي موافقت هى؟ كه تم تو زنده خدا كي هيكل هو[t]؛ چنانچه خدا نے كها هى، كه ميں أن ميں رهونگا، اور أن ميں چلونگا؛ اور ميں أن كا خدا هونگا، اور وے ميرے لوگ هونگے[u]. ١٧ اِس واسطے خداوند يهه كهتا هى، كه تم أن كے درميان سے نكل آؤ، اور جدا هو هو، اور ناپاك كو مت چهوؤ[x]، اور ميں تم كو قبول كرونگا؛ ١٨ اور ميں

سنه عيسوي ٦٠

s متي ١٢: ٥٠ يوحـ ١٥: ١٤ گلة ٥: ٦ · t فلپ ٣: ٣، ٨ · قلس ٣: ١١ · u ١ يوحـ ٦: ١٣ · x روم ٨: ٩ اور ١٦: ٧ · گلة ٦: ١٥ · y گلة ٥: ٦ اور ٦: ١٥ · z يسع ٤٣: ١٨، ١٩ اور ٦٥: ١٧ · افس ٢: ١٥ · مكاش ٢١: ٥ · a روم ٥: ١٠ · افس ٢: ١٦ · قلس ١: ٢٠ · ١ يوحـ ٢: ٢ اور ٤: ١٠ · b روم ٣: ٢٤، ٢٥ · c ايوب ٣٣: ٢٣ · ملا ٢: ٧ · d ٢ قرز ٣: ٦ · افس ٦: ٢٠ · e ٢ قرز ٦: ١ · d يسع ٥٣: ٦، ٩، ١٢ · گلة ٣: ١٣ · ١ پطر ٢: ٢٢، ٢٤ · e ١ يوحـ ٣: ٥ · روم ١: ١٧ اور ٥: ١٩ اور ١٠: ٣

a ١ قرز ٣: ٩ · b ٢ قرز ٥: ٢٠ · c عبر ١٢: ١٥ · d يسع ٤٩: ٨ · e روم ١٤: ١٣ · ١ قرز ٩: ١٢ اور ١٠: ٣٢ · f ١ قرز ٤: ١

سنه عيسوي ٦٠

g ٢ قرز ١١: ٢٣، وغيره · h ٢ قرز ٤: ٢ اور ٧: ١٤ · i ١ قرز ٢: ٤ · k ٢ قرز ١٠: ٤ · افس ٦: ١١، ١٣ · ٢ تمط ٤: ٧ · l ٢ قرز ٤: ٢ اور ٥: ١١ اور ١١: ٦ · m ١ قرز ٤: ٩ · ٢ قرز ١: ٩ اور ٤: ١٠، ١١ · n زبور ١١٨: ١٨ · o ٢ قرز ٧: ٣ · p ٢ قرز ١٢: ١٥ · q ١ قرز ٤: ١٤ · r اِست ٧: ٢، ٣ · ١ قرز ٥: ٩ اور ٧: ٣٩ · s ١ سمو ٥: ٢، ٣ · ١ سلا ١٨: ٢١ · ١ قرز ١٠: ٢١ · افس ٥: ٧، ١١ · t ١ قرز ٣: ١٦ اور ٦: ١٩ · افس ٢: ٢١، ٢٢ · عبر ٣: ٦ · u خر ٢٩: ٤٥ · احبـ ٢٦: ١٢ · يرم ٣١: ٣٣ اور ٣٢: ٣٨ · حزق ١١: ٢٠ اور ٣٦: ٢٨ اور ٣٧: ٢٦ وغيره · زبور ٨: ٨ اور ١٣: ٩ · x يسع ٥٢: ١١ · ٢ قرز ٧: ١ · مكاش ١٨: ٤

سنه عيسوي ۶۰

تمهارا باپ هونگا، اور تم ميرے بيتّے بيتّياں هوگے[y]؛ يهه خداوند قادر مطلق فرماتا هى۔

۷ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ وه اُنهيں پهر نصيحت كرتا كه وے پاكيزگي كو كامل كريں، ۲ اور اُسے ويسا پيار كريں، جيسا اُسنے اُنهيں كيا تها۔ ۳ تا كه وے نه سمجهيں كه وه اُس كي بابت شبهه ركهتا، وه بيان كرتا كه كيونكر اپني مصيبت كے وقت اُس نے تيطس كے آنے سے، اور اُن كا احوال كهنے سے، كه كس طرح اُنهوں نے اُس كا اگلا خط پڑهكے خدا كے ليئے توبه كي تهي، ۱۳ اور تيطس كو عزيز جانكے اُنهوں نے اُس كي فرمانبرداري بهي كي، مطابق اُس چال كي جس پر رسول نے سابق ميں فخر كيا تها، تسلي حاصل كي تهي۔

پس، اى عزيزو، چاهيئے كه هم ايسے وعدے پاكے آپكو هر طرح كي جسماني اور روحاني نجاست سے پاک كريں[a]، اور خدا كے ڈر سے پاكيزگي كو كامل كريں۔ ۲ هم كو قبول كر لو؛ هم نے كسي سے بےانصافي نهيں كي، كسي كو خراب نهيں كيا، كسي پر كچهه زيادتي نهيں كي[b]۔ ۳ ميں اِلزام دينے كے واسطے يهه نهيں كهتا؛ كيونكه آگے هي كهه چكا هوں، كه تم همارے دلوں ميں هو، يهاں تک كه هم تم ايک ساتهه مريں اور جيئيں[c]۔ ۴ ميري باتيں تمهاري بابت بهت بےدهڑک هيں[d]، مجهے تمهارے سبب بڑا فخر هى[e]؛ ميں تو تسلي سے بهرا هوا هوں، اپني سب مصيبت ميں نهايت خوش هوں[f]۔ ۵ كيونكه جب هم مقدونيه ميں آئے، همارے جسم كو كچهه آرام نه تها[g]، بلكه هم هر طرح كي مصيبت ميں گرفتار تهے[h]؛ باهر لڑائياں، بهيتر دهشتيں[i]۔ ۶ ليكن خدا نے، جو عاجزوں كو دلاسا ديتا هى[k]، تيطس كے آ پهنچنے سے هميں تسلي بخشي[l]۔ ۷ اور نه صرف اُسي كے آ جانے سے، بلكه اُس تسلي سے بهي، جو اُسنے تمهارے بيچ رهكے پائي، كه اُس نے تمهارا شوق، تمهارا افسوس، تمهاري غيرتمندي، جو ميري بابت تهي، همارے آگے بيان كي، يهاں تک كه ميں زياده خوش هوا۔ ۸ جو ميں نے اُس خط سے تمهيں غمگين كيا، اُس سے ميں نهيں پچهتاتا، اگرچه

y يرم ۳۱: ۱، ۹ مكاش ۲۱: ۷
a ۲ قرنز ۶: ۱۷، ۱۸ ۱ يوحه ۳: ۳
b اعم ۲۰: ۳۳ ۲ قرنز ۱۲: ۱۷
c ۲ قرنز ۶: ۱۱، ۱۲
d ۲ قرنز ۳: ۱۲
e ۱ قرنز ۱: ۴ ۲ قرنز ۱: ۱۴
f ۲ قرنز ۱: ۴ فلپ ۲: ۱۷ قلس ۱: ۲۴
g ۲ قرنز ۲: ۱۳
h ۲ قرنز ۴: ۸
i اِستة ۳۲: ۲۵
k ۲ قرنز ۱: ۴
l ديكهو ۲ قرنز ۲: ۱۳

سنه عيسوي ۶۰

ميں پچهتاتا تها[m]؛ اِس ليئے كه ديكهتا هوں، كه جو غمگيني اُس خط سے هوئي، تهوڑي هي مدت تک تهي۔ ۹ اب ميں خوش هوا هوں، نه اِس واسطے كه تم غمگين كيئے گئے، پر اِس واسطے كه تمهارے غم كا انجام توبه هوا: كيونكه تم || خدا كے ليئے غمگين كيئے گئے، تاكه هم سے كسي بات ميں نقصان نه پاؤ۔ ۱۰ كيونكه وه غم، جو خدا كے ليئے هى، ايسي توبه پيدا كرتا هى، جس سے نجات هوتي هى[n]، اور اُس سے كچهه پچهتاوا نهيں هوتا: پر دنيا كا غم موت پيدا كرتا هى[o]۔ ۱۱ ديكهو كه تمهارے غم نے جو خدا كے ليئے تها، تم ميں كيا هي چالاكي، كيا هي عذرخواهي، كيا هي خفگي، كيا هي دهشت، كيا هي شوق، كيا هي غيرت، كيا هي بدلا اينا پيدا كيا: تم نے هر طرح سے ثابت كيا، كه تم اِس مقدمه ميں پاک هو۔ ۱۲ غرض، اگرچه ميں نے تمهيں لكها، پر ميں نے نه اُسكے ليئے جسنے اندهير كيا، اور نه اُسكے واسطے جس پر اندهير هوا، بلكه اِسليئے، كه هماري فكر، جو تمهارے ليئے خدا كے حضور هى، تم پر ظاهر هووے[p]۔ ۱۳ اِسليئے هم نے تمهاري تسلي سے تسلي پائي: اور تيطس كي خوشي سے بهت زياده خوش هوئے، كه اُسكي روح تم سبهوں كے سبب تازه هوئي[q]۔ ۱۴ اور اگر ميں نے اُسكے سامهنے تمهاري بابت كچهه فخر كيا، تو شرمنده نهيں هوں؛ پر جيسے ساري باتيں جو هم نے تم سے كهيں، سچ هيں، ويسے هي همارا فخر جو تيطس كے سامهنے تها، سچ ٹههرا۔ ۱۵ اور اُسكي ||دلي محبت تم پر زياده‌تر هى، كه اُسكو تم سب كي فرمانبرداري ياد هى[r]، كه تم نے ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے اُسے قبول كيا۔ ۱۶ پس، ميں خوش هوں، كه هر ايک بات ميں تم سے ميري خاطرجمعي هى[s]۔

۸ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ وه اُن كو ترغيب ديتا، كه وے مقدونيوں كے نمونے پر، سخاوت كركے ايک اچها چند اِيروسلم والے مفلس

m ۲ قرنز ۲: ۴
|| يا، خدا كے آگے؛
۱ پطر ۴: ۵
n ۲ سمو ۱۲: ۱۳ متي ۲۱: ۲۵
o امثا ۱۷: ۲۲
p ۲ قرنز ۲: ۴
q روم ۱۵: ۳۲
|| يوناني ميں، انتزياں۔
r ۲ قرنز ۲: ۹ فلپ ۲: ۱۲
s ۲ تسا ۳: ۴ فليه ۸، ۲۱

سنه عیسوي ۶۰

بهائیوں کے لیئے کریں: ۷ وه اُنهیں یاد دلاتا که وے سابق میں اِس طرح کي نیکي میں سبقت لے گئے تهے: ۹ پهر مسیح کا نمونه پیش لاتا، ۱۴ اور اُس روحاني فایده کا ذکر کرتا، جو اُس طرح کي سخاوت سے اُن کے لیئے پیدا هوگا: ۱۶ بعد اُس کے تیطس اور اُس کے رفیقوں کي دیانتداري اور چالاکي کي تعریف کرتا، جو که اُس کي عرض و نصیحت و سفارش کے مطابق اِس هي کام کو انجام دینے کے لیئے اُن پاس گئے تهے.

اور اي بهائیو، هم خدا کے اُس فضل کو، جو مقدونیه کي کلیسیاؤں پر کیا گیا هي، تمهیں جتاتے هیں: ۲ که مصیبت کي بڑي آزمائش میں اُنکي خوشي کي زیادتي اور اُنکي نهایت غریبي[a] نے اُن کي سخاوت کي دولت کو بهت بڑهایا. ۳ کیونکه میں یهه گواهي دیتا هوں، که وے مقدور بهر، بلکه مقدور سے زیاده آپسے مستعد تهے: ۴ اور بڑي منت کے ساتهه همسے درخواست کي، که هم اُس بخشش کو لیویں، اور مقدسونکے لیئے اُسے پهنچانے میں شریک هوویں[b]. ۵ اور همارے اُمید هي کے موافق نهیں، بلکه اپنے تئیں پهلے خداوند کو، اور پهر خدا کي مرضي سے هم کو سونپا. ۶ اِسواسطے هم نے تیطس سے یهه درخواست کي[c]، که جیسا اُسنے آگے شروع کیا تها، ویسا هي تمهارے درمیان بهي اُس اِنعام کو پورا کرے. ۷ پس، جس طرح تم هر ایک بات میں، اِیمان، اورکلام، اور علم، اورساري کوشش، اور اُس محبت میں جو هم سے رکهتے هو، سبقت لے گئے هو[d]، ویسے هي اِس نعمت کي بابت بهي تم سبقت لے جاؤ[e]. ۸ میں کچهه حکم کے طور پر نهیں[f]، بلکه اوروں کي سرگرمي کے سبب، اور تمهاري محبت کي حقیقت آزمانے کے لیئے یهه کهتا هوں. ۹ کیونکه تم همارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے هو، که وه دولتمند تها، اور تمهارے واسطے مفلس هو گیا[g]، تا که تم اُسکي مفلسي سے دولتمند هو جاؤ. ۱۰ اور میں اِس بات میں یهه راے ظاهر کرتا هوں[h]: کیونکه یهي تمهارے واسطے مناسب هي[i]، که تم نے نه فقط یهه کام کرنا شروع کیا، بلکه ایک برس آگے سے[k] اُس کے کرنے کا اِراده کیا. ۱۱ پس اب تم اُسے تمام بهي کرو: که جیسے تم اِراده کرنے پر مستعد تهے، ویسے هي مقدور کے موافق اُس کے تمام کرنے پر بهي هو. ۱۲ کیونکه اگر نیک‌نیت پهلے هو، تو آدمي، موافق اُسکے جو اُس پاس هي، مقبول هوگا[l]، نه اُسکے موافق جو اُس پاس نهیں. ۱۳ غرض، یهه نهیں، که اوروں کو آرام، اور تمهیں تکلیف هو: ۱۴ بلکه برابري کے طور پر هو، تا که اِس وقت تمهاري زیادتي اُنکي کمي کو پورا کرے، اور اُنکي زیادتي تمهاري کمي کو: تا که برابري هو جاوے: ۱۵ چنانچه لکها هي، که جسنے بهت جمع کیا، اُسکا کچهه بڑها نهیں: اور جسنے تهوڑا جمع کیا، اُسکا کچهه گهٹا نهیں[m]. ۱۶ اب خدا کا شکر، جس نے تمهاري بڑي خیرخواهي تیطس کے دل میں ڈالي. ۱۷ که اُسنے تو درخواست کي[n]: بلکه آپهي طیار هوکے اپني خوشي سے تمهارے پاس نکل گیا. ۱۸ اور هم نے اُسکے ساتهه اُس بهائي کو بهیجا[o]، جس کي تعریف اِنجیل کے سبب ساري کلیسیاؤں کے درمیان هي. ۱۹ اور صرف یهي نهیں، بلکه وه کلیسیاؤں کا چنا هوا[p] بهي هي، که همارا همسفر هوکے یهه نعمت ساتهه لے جائے، جسکے هم خادم هیں، تا که خداوند هي کي ستائش کي جائے[q]، اور تمهاري همت ظاهر هووے. ۲۰ هم اِس سے خبردار رهتے هیں، که اِس خیرات فراوان کے سبب، جس کے هم خادم هیں، کوئي همیں بدنام نه کرے: ۲۱ اِس لیئے جو باتیں که صرف خداوند هي کے نهیں، بلکه آدمیونکے آگے بهي بهلي هیں[r]، هم اُنکے لیئے دوراندیشي کرتے هیں. ۲۲ اور هم نے اُنکے ساتهه اپنے اُس بهائي کو بهیجا، جسے هم نے بهت سي باتوں میں بارها آزماکر چالاک پایا: پر اب اُس بڑے

a مرقس ۱۲: ۴۴
b اعما ۱۱: ۲۹ اور ۲۴: ۱۷ روم ۱۵: ۲۵، ۲۶ ۱ قرن ۱۶: ۱، ۳، ۴ ۲ قرن ۹: ۱
c ۱۷ آیت ۲ قرن ۱۲: ۱۸
d ۱ قرن ۱: ۵ اور ۱۲: ۱۳
e ۲ قرن ۹: ۸
f ۱ قرن ۷: ۶
g متي ۸: ۲۰ لوقا ۹: ۵۸ فلپ ۲: ۶، ۷
h ۱ قرن ۷: ۲۵
i امث ۱۹: ۱۷ متي ۱۰: ۴۲ ۱ تمط ۶: ۱۸، ۱۹ عبر ۱۳: ۱۶
k ۲ قرن ۹: ۲
l مرقس ۱۲: ۴۳، ۴۴ لوقا ۲۱: ۳
m خر ۱۶: ۱۸
n ۶ آیت
o ۲ قرن ۱۲: ۱۸
p ۱ قرن ۱۶: ۳، ۴
q ۲ قرن ۴: ۱۵
r روم ۱۲: ۱۷ فلپ ۴: ۸ ۱ پطر ۲: ۱۲

سنہ عیسوي ۶۰

بھروسے کے سبب سے جو اُسکا تم پر ہی، بہت زیادہ چالاک ہی۔ ۲۳ باقي، تیطس جو ہي، وہ میرا شریک، اور تمھارے واسطے میرا ہمخدمت ہی: اور ہمارے بھائي جو ہیں، سو کلیسیاؤں کے رسول[a]، اور مسیح کا جلال ہیں۔ ۲۴ پس، تم اپني محبت اور ہمارے اُس فخر کو[b]، جو تمھاري بابت ہی، اُنپر اور کلیسیاؤں کے سامھنے ثابت کیا کرو۔

[a] فلپ ۲: ۲۵
[b] ۲ قرنز ۷: ۱۴ اور ۹: ۲

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اب وہ سبب بیان کرتا جس سے، باوجود کہ اُن کي ہمت سے خوب واقف تھا، اُس نے تیطس اور اُس کے بھائیوں کو آگے بھیجا تھا۔ ۶ پھر اُنھیں اُکساتا کہ وے خوب بھري کریں، اُس کام کو بیج کے بونے سے تشبیہ دیکر، ۱۰ جس سے اُن کے لیئے بہت پیداوار ہوگا۔ ۱۳ بلکہ اُس کے سبب بھي خدا کے لیئے بہتسي شکرگذاریوں کي قرباني گذراني جائیگي۔

پر اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگونکے واسطے ہی[a]، میرا لکھنا تم کو زائد ہی: ۲ کیونکہ میں تمھاري ہمت کو جانتا ہوں[b]، اور اِس سبب سے مقدونیوں کے آگے تمھاري بڑائي کرتا ہوں[c]، کہ اخایہ کا ملک پرسال سے طیار تھا[d]: اور تمھاري سرگرمي نے بہتونکو اُبھارا۔ ۳ لیکن میں نے بھائیونکو بھیجا[e]، کہ ہماري وہ بڑائي جو اِس بات میں تمھاري بابت تھي بےاصل نہ ٹھہرے، تا کہ، جیسا میں نے کہا ہی، تم طیار ہو رہو: ۴ کہیں ایسا نہ ہووے، کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھ آویں، اور تمھیں طیار نہ پاویں، ہم (تو ہم نہیں کہتے، کہ تم) اِس بڑائي پر اِعتماد کرنے سے شرمندہ ہوویں۔ ۵ اِس واسطے میں نے بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا، کہ وے آگے تمھارے پاس جاویں، اور تمھاري اُس ||سخاوت کے پھل کو، جسکا پیشتر بارہا ذکر ہوا، آگے طیار کر رکھیں، تا کہ وہ سخاوت کي طرح نہ کہ بخیلي کي طرح موجود رہے۔ ۶ پر بات یہہ ہی، کہ جو دریغ کرکے بوتا ہی، دریغ سے کاٹیگا[f]: اور جو کشادہ‌دل ہوکے بوتا ہی، کشادہ‌دلي سے کاٹیگا۔ ۷ ہر ایک جسطرح اپنے دل میں ٹھہراتا ہی، دیوے؛ نہ کہ دریغ سے، یا لاچاري سے[g]: کیونکہ خدا اُسي کو جو خوشي سے

[a] اعما ۱۱: ۲۹ روم ۱۵: ۲۶ ۱ قرنز ۱۶: ۱ ۲ قرنز ۸: ۴ گلت ۲: ۱۰
[b] ۲ قرنز ۸: ۱۹
[c] ۲ قرنز ۸: ۲۴
[d] ۲ قرنز ۸: ۱۰
[e] ۲ قرنز ۸: ۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲
|| یوناني میں، برکت، پید ۳۳: ۱۱ ۱ سمو ۲۵: ۲۷ ۲ سلا ۵: ۱۵
[f] امثا ۱۱: ۲۴ اور ۱۹: ۱۷ اور ۲۲: ۹ گلت ۶: ۷، ۹
[g] استث ۱۵: ۷

سنہ عیسوي ۶۰

دیتا ہی پیار کرتا ہی[h]۔ ۸ اور خدا تم پر ہر طرح کي نعمت بڑھا سکتا ہی[i]، تا کہ تم ہمیشہ سب طرح کي کفایت رکھکے ہر صورت کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ: ۹ (چنانچہ لکھا ہی، کہ اُسنے بکھرایا ہی؛ اُسنے کنگالونکو دیا ہی؛ اُسکي راستبازي ہمیشہ کي ہی[k]۔ ۱۰ اب جو بونے کے لیئے بیج، اور کھانے کو روٹي بخشتا ہی[l]، سو تم کو بونے کے لیئے بیج بخشے، اور زیادہ کرے، اور تمھاري راستبازي کے پھل بڑھا دے[m]؛) ۱۱ تا کہ تم ہر بات میں غني ہوکے سب طرح کي سخاوت کرو، کہ یہہ ہمارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا باعث ہوتا ہی[n]۔ ۱۲ کیونکہ اِس چندے کي خدمت نہ صرف مقدسوں کي اِحتیاجونکو دور کرتي[o]، بلکہ خدا تک پہنچتي، کہ بہتوں کے وسیلے اُسکي شکرگذاریاں ہوتیں۔ ۱۳ کہ وے اُس خدمت کا حال تجویز کرکے، اِس لیئے خدا کي ستائش کرتے ہیں[p]، کہ تم مسیح کي اِنجیل کے تابع ہونے کا اِقرار کرتے ہو، اور اُنکي اور سب کي مدد کرنے میں سخاوت[q] کرتے ہو: ۱۴ اور وے تمھارے واسطے دعا مانگتے ہیں، اور خدا کے اُس کمال فضل کے لیئے[r]، جو تم پر ہی، تمھیں بہت چاھتے ہیں۔ ۱۵ خدا کا اُسکي بخشش پر جو بیان سے باہر ہی شکر ہو[s]۔

[h] خر ۲۵: ۲ اور ۳۵: ۵ امثا ۱۱: ۲۵ روم ۱۲: ۸ ۲ قرنز ۸: ۱۲
[i] امثا ۱۱: ۲۴، ۲۵ اور ۲۸: ۲۷ فلپ ۴: ۱۹
[k] زبور ۱۱۲: ۹
[l] یسعیاہ ۵۵: ۱۰
[m] ہوسع ۱۰: ۱۲ متي ۶: ۱
[n] ۲ قرنز ۱: ۱۱ اور ۴: ۱۵
[o] ۲ قرنز ۸: ۱۴
[p] متي ۵: ۱۶
[q] عبر ۱۳: ۱۶
[r] ۲ قرنز ۸: ۱
[s] یعقو ۱: ۱۷

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جھوٹھے رسولوں کي مخالفت میں جو اُس پر یہہ کہکے تہمت لگاتے تھے کہ اُس کي جسماني صورت اور رعب کچھہ نہیں، وہ اُن پر اپنا روحاني اِقتدار جس سے سب مخالف اِختیارواں سے لڑنے کے لیئے مسلح ہوا تھا، جتا دیتا، ۷ اور اُن کو یقین دلاتا کہ جس وقت میں حاضر ہوں کلام کے حق میں ایسا زبردست ہونگا جیسا اب غیرحاضر ہوکے خطوں سے معلوم ہوتا، ۱۲ بلکہ اُن پر عیب لگاتا اِس لیئے کہ اُنھوں نے اندازے سے باہر جاکے اپني بڑائي کي تھي، اور غیر لوگوں کي محنتوں پر فخر کیا تھا۔

میں پولس تو تمھارے روبہ رو تم میں حقیر[a]، اور پیٹھہ پیچھے تم پر دلیر ہوں، مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض کرتا ہوں[b]: ۲ مگر یہہ درخواست کرتا ہوں، کہ میں حاضر ہوکے

[a] ۱۰ آیت ۲ قرنز ۱۲: ۵، ۷، ۹
[b] روم ۱۲: ۱

سنہ عیسوي ۶۰

اُس اِستقلال کے ساتھ دلیر نہ هوؤں، جس سے میں اُن پر، جنکے نزدیک هماري چال جسماني هی، دلیر هوا چاهتا هوں[c]. ۳ کیونکہ هم اگرچہ جسم میں چلتے هیں، پر جسم کے طور پر نہیں لڑتے؛ ۴ (اِس لیئے کہ هماري لڑائي[d] کے هتهیار[e] جسماني نہیں، پر خدا کے سبب قلعوں کے ڈھا دینے[f] پر کارگر[g] هیں؛) ۵ کہ هم ||تصوروں کو، اور هر ایک بلندي کو، جو خدا کي پہچان کے برخلاف آپکو اُبھارتي هی، گرا دیتے هیں[h]، اور هر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کرتے هیں؛ ۶ اور هم مستعد هیں، کہ جب تمهاري فرمانبرداري پوري هو[i]، تو هم هر طرح کي نافرمانبرداري کا بدلا لیویں[k]. ۷ کیا تم ظاهر پر نظر کرتے هو[l]؟ اگر کسي کو اِسکا یقین هی، کہ وہ آپ مسیح کا هی[m]، تو وہ یہہ بھي آپ سے غور کرے، کہ جیسا وہ مسیح کا هی، ویسے هم بھي مسیح کے هیں[n]. ۸ کہ اگر میں اِس اِختیار[o] پر، جو خداوند نے بنانے نہ تمهارے ڈھا دینے کو همیں دیا هی، کچھ زیادہ فخر کروں، تو شرمندہ نہ هوؤنگا[p]: ۹ میں یہہ کہتا هوں، نہ هووے کہ میں ایسا ظاهر هوؤں، کہ خطوں کو لکھکے تمهیں ڈراتا هوں. ۱۰ کیونکہ کوئي کہتا هی، کہ اُس کے خط البتہ بھاري اور ||اثربخش هیں، پر وہ آپ جسم سے کمزور[q]، اور اُسکا کلام حقیر هی[r]. ۱۱ سو ایسا آدمي سمجھ رکھے، کہ جیسے پیٹھ پیچھے خطوں میں همارا کلام هی، ویسے هي جب هم حاضر هونگے، همارا کام بھي هوگا. ۱۲ کیونکہ هماري یہہ جرات نہیں، کہ هم اپنے تئیں اُن میں شمار کریں، یا اُن میں کے بعضوں سے مقابلہ کریں، جو کہ اپني تعریف کرتے هیں[s]: لیکن وے آپس میں اپني پیمایش کرکے، اور آپ سے اپنا مقابلہ کرکے، نادان ٹھہرتے هیں. ۱۳ پر هم پیمانے سے باهر جاکے فخر نہ کرینگے[t]، بلکہ جس قانون کي پیمایش خدا نے همیں بانٹ دي، جو تم تک پہنچتي

[c] ۱ قرن ۴: ۲۱ ۲ قرن ۱۳: ۲، ۱۰
[d] ۱ تمط ۱: ۱۸ ۲ تمط ۲: ۳
[e] اَفس ۶: ۱۳ ۱ تسا ۵: ۸
[f] یرم ۱: ۱۰
[g] اعم ۷: ۲۲ ۱ قرن ۲: ۵ ۲ قرن ۶: ۷ اور ۱۳: ۳، ۴
|| یا، مباحثوں کو.
[h] ۱ قرن ۱: ۱۹ اور ۳: ۱۹
[i] ۲ قرن ۲: ۹ اور ۷: ۱۵
[k] ۲ قرن ۱۳: ۲، ۱۰
[l] یوح ۷: ۲۴ ۲ قرن ۵: ۱۲ اور ۱۱: ۱۸
[m] ۱ قرن ۱۴: ۳۷
۱ یوح ۴: ۶
[n] ۱ قرن ۳: ۲۳ اور ۹: ۱
۲ قرن ۱۱: ۲۳
[o] ۲ قرن ۱۳: ۱۰
[p] ۲ قرن ۷: ۱۴ اور ۱۲: ۶
|| یوناني میں، زوراور.
[q] ۱ قرن ۲: ۳، ۴ ۱ آیت ۲ قرن ۱۲: ۵، ۷، ۹ گلة ۴: ۱۳
[r] ۱ قرن ۱: ۱۷ اور ۲: ۱، ۴ ۲ قرن ۱۱: ۶
[s] ۲ قرن ۳: ۱ اور ۵: ۱۲
[t] ۱۵ آیت

سنہ عیسوي ۶۰

هی، هم اُسي کے موافق فخر کرینگے. ۱۴ کیونکہ هم حد سے باهر آپ کو نہیں بڑھاتے، گویا تم تک نہ پہنچے هوں، اِس لیئے کہ هم مسیح کي اِنجیل سناتے هوئے تم تک بھي[u] پہنچے هیں: ۱۵ اور هم پیمانے کے باهر جاکر اوروں کي محنتوں پر[x] فخر نہیں کرتے: لیکن اُمیدوار هیں، کہ تم اپنے اِیمان میں ترقي کرکے هم کو همارے قانون کے موافق بہت زیادہ بڑھا دو؛ ۱۶ کہ هم تمهاري سرحد کے اُس پار جاکے اِنجیل پہنچاویں، اور دوسرے کے قانون پر جہاں سب طیار هیں فخر نہ کریں. ۱۷ پر جو فخر کرتا هی، سو خداوند پر فخر کرے[y]. ۱۸ کیونکہ جو اپني تعریف کرتا هی[z]، وہ نہیں، بلکہ جسکي تعریف خداوند کرتا هی[a]، وهي مقبول هی.

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول کو قرنتیوں کي بابت غیرت آئي تھي، کہ اُنھوں نے جھوٹھے رسولوں کي پولس کي نسبت سے زیادہ قدر جاني تھي، اور اِس لیئے مجبور هوکے اپني تعریف کرتا هی، ۵ بلکہ آپ کو سب سے بڑے رسولوں کے برابر ٹھہراتا، ۷ پھر اُن کو یاد دلاتا کہ میں نے اُنھیں انجیل مفت سنائي، اور اُن پر کچھ بوجھہ نہ ڈالا، ۱۳ پھر وہ ثابت کرتا کہ میں اُن دغاباز کارندوں سے کسي شریعتوالي صفت میں حقیر نہیں هوں، ۲۳ اور مسیح کي خدمتگذاري میں، اور اُس خدمت کے علاوہ میں سب طرح کي اذیتوں کے اُٹھانے میں اُن سے کہیں زیادہ افضل هوں.

کاش کہ تم ذرہ میري بےوقوفي[a] کي برداشت کرو: اور تم تو میري برداشت کرتے هو. ۲ مُجھے تمهاري بابت خدا کي سي غیرت آتي هی[b]، کیونکہ میں نے تمهاري منگني ایک هي شوهر سے کي هی[c]، تا کہ میں تمکو پاکدامن کنواري[d] کي مانند مسیح کے پاس حاضر کروں[e]. ۳ پر میں ڈرتا هوں، کہیں ایسا نہ هووے، کہ جیسے سانپ نے اپني دغابازي سے حوا کو ٹھگا[f]، ویسے هي تمهارے دل بھي، اُس صفائي سے جو مسیح میں هي پھرکے، خراب هو جاویں[g]. ۴ کہ اگر کوئي آکر دوسرے یسوع کي منادي کرتا، جسکي هم نے منادي نہیں کي، یا اگر کوئي اور روح، جسے تم نے نہ پایا، پاتا، یا دوسري اِنجیل[h]

[u] ۱ قرن ۳: ۵، ۱۰ اور ۴: ۱۵ اور ۹: ۱
[x] روم ۱۵: ۲۰
[y] یسع ۶۵: ۱۶ یرم ۹: ۲۴ ۱ قرن ۱: ۳۱
[z] اَمث ۲۷: ۲
[a] روم ۲: ۲۹ ۱ قرن ۴: ۵
[a] ۱۶ آیت ۲ قرن ۵: ۱۳
[b] گلة ۴: ۱۷، ۱۸
[c] هوسع ۲: ۱۹، ۲۰ ۱ قرن ۴: ۱۵
[d] احبار ۲۱: ۱۳
[e] قلس ۱: ۲۸
[f] پید ۳: ۴ یوح ۸: ۴۴
[g] افس ۶: ۲۴ قلس ۲: ۴، ۸، ۱۸ ۱ تمط ۱: ۳ اور ۴: ۱ عبر ۱۳: ۹ ۲ پطر ۳: ۱۷
[h] گلة ۱: ۷، ۸

ملتي، جو تمهیں نه ملي تهي، تو تمهارا برداشت کرنا خوب تها. ٥ کیونکه میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے کچهه کم نهیں سمجهتا هوں[i]. ٦ اور اگر کلام میں عوام سا هوں[k]، پر علم میں نهیں[l]، لیکن هم تو سب باتوں میں هر طرح سے تم پر ظاهر هوئے هیں[m]. ٧ کیا یهه میرا گناه هوا، که میں نے اپنے تئیں فروتن کیا[n]، تاکه تم بلند هو، کیونکه میں نے تمهیں خدا کي اِنجیل کي خوشخبري مفت سنائي؟ ٨ میں نے تو دوسري کلیسیاؤں کو لوتا، که تمهاري خدمت کے لیئے اُن سے درماها لیا. ٩ اور جب میں تمهارے درمیان تها، اور محتاج هوا، تد بهي کسي پر بوجهه نه دیا[o]، کیونکه میري اِحتیاج کو اُن بهائیوں نے جو مقدونیه سے آئے تهے دور کیا[p]: اور هر ایک بات میں میں تم پر بوجهه دینے سے باز رها، اور باز رهونگا[q]. ١٠ مسیح کي سچائي سے[r]، جو مجهه میں هی، میں کهتا هوں، که یهه فخر اخایه کي نواحي میں مجهه سے جدا نه هوگا[s]. ١١ کس واسطے؟ کیا اِس واسطے که میں تم سے محبت نهیں رکهتا[t]؟ خدا جانتا هی. ١٢ پر میں جو کرتا هوں، سو هي کرتا رهونگا، که میں اُن کو، جو قابو ڈهونڈهتے هیں، قابو پانے نه دوں[u]، تا که جس بات میں وے فخر کرتے هیں، ایسے جیسے هم هیں پائے جاویں. ١٣ کیونکه ایسے لوگ جهوتهے رسول[x]، دغاباز کارنده هیں[y]، جو اپني صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے هیں. ١٤ اور یهه تعجب نهیں، کیونکه شیطان بهي اپني صورت کو نوري فرشتے[z] سے بدل ڈالتا هی. ١٥ اِس واسطے اگر اُس کے خادم بهي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں[a] سے بدل ڈالیں، تو کچهه یهه بڑي بات نهیں: پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافق هوگا[b]. ١٦ پهر میں کهتا هوں، که

سنه عیسوي ٦٠

[i] ١ قرز ١٥ : ١٠ ، ٢ قرز ١٢ : ١١ ، گلة ٢ : ٦
[k] ١ قرز ١ : ١٧ ، اور ٢ : ١، ١٣
[l] ٢ قرز ١٠ : ١٠ ، افس ٣ : ٤
[m] ٢ قرز ٤ : ٢ ، اور ٥ : ١١ ، اور ١٢ : ١٢
[n] اعم ١٨ : ٣ ، ١ قرز ٩ : ٦، ١٢ ، ٢ قرز ١٠ : ١
[o] اعم ٢٠ : ٣٣ ، ٢ قرز ١٢ : ١٣ ، ١ تسا ٢ : ٩ ، ٢ تسا ٣ : ٨، ٩
[p] فلپ ٤ : ١٠، ١٥، ١٦
[q] ٢ قرز ١٢ : ١٤، ١٦
[r] روم ٩ : ١
[s] ١ قرز ٩ : ١٥
[t] ٢ قرز ٦ : ١١ ، اور ٧ : ٣ ، اور ١٢ : ١٥
[u] ١ قرز ٩ : ١٢
[x] اعم ١٥ : ٢٤ ، روم ١٦ : ١٨ ، گلة ١ : ٧ ، اور ٦ : ١٢ ، فلپ ١ : ١٥ ، ٢ پطر ٢ : ١ ، ١ یوح ٤ : ١ ، مکاش ٢ : ٢
[y] ٢ قرز ٢ : ١٧ ، فلپ ٣ : ٢ ، طیط ١ : ١٠، ١١
[z] گلة ١ : ٨
[a] ٢ قرز ٣ : ٩
[b] فلپ ٣ : ١٩

کوئي مجهے بےوقوف[c] نه سمجهے: اور نهیں تو، بےوقوف بهي سمجهکے مجهے قبول کرے، که میں بهي تهوڑا فخر کروں. ١٧ جو کچهه که میں کهتا هوں، سو خداوند کي راه سے نهیں[d]، بلکه بےوقوفي کي راه سے، اور اُس اِستقلال سے جو فخر کے ساتهه هوتا[e] کهتا هوں. ١٨ ازبسکه بهت سے لوگ جسماني طرح پر فخر کرتے هیں، تو میں بهي فخر کرونگا[f]. ١٩ کیونکه تم بیوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے هو، اِس لیئے که آپ عقلمند هو[g]. ٢٠ که جب کوئي تمهیں غلام بنانا هی[h]، یا جب کوئي تمهیں نگلتا هی، یا جب کوئي تم سے کچهه چهین لیتا هی: یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا هی، یا جب کوئي تمهارے منهه پر طمانچه مارتا هی، تب تم برداشت کرتے هو. ٢١ میں بےحرمتي کي بابت بولتا هوں، که گویا هم کمزور هوتے[i]. پر جس بات میں کوئي دلیر هی، تو میں بهي (بےوقوفي سے یهه کهتا هوں،) دلیر هوں[k]. ٢٢ کیا وے عبراني هیں؟ میں بهي هوں. کیا وے اِسرائیلي هیں؟ میں بهي هوں. کیا ابرهام کي نسل سے هیں؟ میں بهي هوں[l]. ٢٣ کیا مسیح کے خادم هیں؟ میں (ناداني سے کهتا هوں) زیادهتر هوں: محنتوں میں زیاده[m]، کوڑے کهانے میں حد سے زیاده، قیدوں میں بیشتر[n]، موتوں میں اکثر[o]. ٢٤ میں نے یهودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس[p] کوڑے کهائے. ٢٥ تین بار چهڑیوں سے مار کهائي[q]، ایک دفع پتهراو کیا گیا[r]، تین مرتبه جهاز کے توٹ جانے کي بلا میں پڑا، ایک رات دن سمندر میں کاٹا[s]: ٢٦ میں سفروں میں بهت، دریاوں کے خطروں میں، چوروں کے خطروں میں، اپني قوموالوں سے خطروں میں[t]، غیرقوموالوں سے خطروں میں[u]، شهر کے بیچ خطروں میں، بیابان

سنه عیسوي ٦٠

[c] ١ آیت
[d] ١ قرز ٧ : ٦، ١٢ ، ٢ قرز ١٢ : ٦، ١١
[e] ٢ قرز ٩ : ٤
[f] فلپ ٣ : ٣، ٤
[g] ١ قرز ٤ : ١٠
[h] گلة ٢ : ٤ ، اور ٤ : ٩
[i] ٢ قرز ١٠ : ١٠
[k] فلپ ٣ : ٤
[l] اعم ٢٢ : ٣ ، روم ١١ : ١ ، فلپ ٣ : ٥
[m] ١ قرز ١٥ : ١٠
[n] اعم ١٦ : ٢٣ ، اور ٢٠ : ٢٣ ، اور ٢١ : ١١ ، ٢ قرز ٦ : ٤، ٥
[o] ١ قرز ١٥ : ٣٠، ٣١، ٣٢ ، ٢ قرز ١ : ٩، ١٠ ، اور ٤ : ١١ ، اور ٦ : ٩
[p] اِستة ٢٥ : ٣
[q] اعم ١٦ : ٢٢
[r] اعم ١٤ : ١٩
[s] اعم ٢٧ : ٤١
[t] اعم ٩ : ٢٣ ، اور ١٣ : ٥٠ ، اور ١٤ : ٥ ، اور ١٧ : ٥ ، اور ٢٠ : ٣ ، اور ٢١ : ٣١ ، اور ٢٣ : ١٠، ١١ ، اور ٢٥ : ٣
[u] اعم ١٤ : ٥ ، اور ١٩ : ٢٣

سنه عیسوي ۶۰

کے بیچ خطروں میں، سمندر کے بیچ خطروں میں، جھوٹھے بھائیوں کے بیچ خطروں میں رھا ھوں؛ ۲۷ محنت اور مشقت میں، بارھا بیداریوں میں[x]، بھوکھ اور پیاس میں، فاقوں میں اکثر، سردي اور ننگے رھنے کي، حالت میں بھي رھا ھوں[y]. ۲۸ اِن باھروالي چیزوں کے سوا ساري کلیسیاوں کي فکر مجھ کو ھر روز آ دباتي ھی[z]. ۲۹ کون کمزور ھی، کہ میں کمزور نہیں ھوں[a]؟ کون ٹھوکر کھاتا، کہ میں نہیں جلتا؟ ۳۰ اگر فخر کیا چاھیئے، تو میں اپني کمزوریوں پر فخر کرونگا[b]. ۳۱ ھمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو ھمیشہ مبارک ھی[c]، جانتا ھی[d]، کہ میں جھوٹھ نہیں کہتا. ۳۲ دمشق میں ناظم نے، جو بادشاہ ارتاس کي طرف سے تھا، اِس اِرادے سے کہ مجھے پکڑلے[e]، دمشقیوں کے شہر پر چوکي بٹھلائي: ۳۳ تب میں کھڑکي کي راہ سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا، اور اُس کے ھاتھوں سے بچ نکلا.

۱۲ باب

اِس بیان میں، ۱ تا کہ اُس کي رسالت کي قدر آن پر جتائي جاوے. اُس کے اِختیار میں تھا کہ خداوند کے مکاشفات کا بیان کرے، کہ کیونکہ اُس کو ملے تھے، اور اُن پر فخر کرے. ۹ پر برعکس اُس کے اپني کمزوریوں پر فخر کرنا بہتر جانتا؛ ۱۱ اور وہ اُن پہ عیب لگاتا کہ اُنھوں نے اُس سے اتنا باطل فخر کرایا تھا. ۱۴ اُن کے پاس پھر جانے کا وعدہ کرتا، اور جب جائے تو باپ کي سي طبیعت رکھکے جاوے. ۲۰ اگرچہ وہ ڈرتا تھا کہ بہت تقصیرواروں کو اور نري بےبندوبستي کو وھاں پاوے جو اُس کے غم کے باعث ھونگے.

بےشبہہ اپنا فخر کرنا مجھے مناسب نہیں، پر میں خداوند کي رویتوں اور مکاشفوں کا بیان کیا چاھتا ھوں. ۲ مسیح کے[a] ایک شخص کو میں جانتا ھوں، کہ چودہ برس گذرے ھونگے، کہ (وہ یا تو بدن کے ساتھہ، کہ یہہ مجھے معلوم نہیں، یا بغیر بدن کے، کہ یہہ بھي مجھے معلوم نہیں، خدا کو معلوم ھی؛) تیسرے آسمان تک ایکا ایک پہنچایا گیا[b]. ۳ اور میں ایسے شخص کو جانتا ھوں، کہ وھي

[x] اعم ۲۰ : ۳۱ ۲ قرز ۶ : ۵
[y] ۱ قرز ۴ : ۱۱
[z] دیکھو اعم ۲۰ : ۱۸، وغیرہ روم ۱ : ۱۴
[a] ۱ قرز ۸ : ۱۳ اور ۹ : ۲۲
[b] ۲ قرز ۱۲ : ۵، ۹، ۱۰
[c] روم ۹ : ۵
[d] روم ۱ : ۹ اور ۹ : ۱ ۲ قرز ۱ : ۲۳ گلتہ ۱ : ۲۰ ۱ تسا ۲ : ۵
[e] اعم ۹ : ۲۴، ۲۵
[a] روم ۱۶ : ۷ قرزہ ۱۷ : ۵ گلتہ ۱ : ۲۲
[b] اعم ۲۲ : ۱۷

سنه عیسوي ۴۶ لسترا میں، اعم ۱۴ : ۶

سنه عیسوي ۶۰

(یا بدن کے ساتھہ، یا بدن کے بغیر، کہ مجھے معلوم نہیں، خدا کو معلوم ھی؛) ۴ فردوس تک[c] ایکا ایک پہنچایا گیا، اور اُسنے وہ باتیں سنیں، جو کہنے کي نہیں، اور جنکا کہنا بشر کا مقدور نہیں. ۵ ایسے ھي آدمي پر میں فخر کرونگا، پر میں آپ پر، سوا اپني کمزوریوں کے، فخر نہ کرونگا[d]. ۶ کہ اگر میں فخر کیا چاھوں، تو میں بیوقوف نہ بنوں[e]، کیونکہ سچ بولونگا؛ پر میں آپ کو باز رکھتا ھوں، تا نہ ھووے، کہ کوئي مجھے اُس سے، جیسا مجھے دیکھتا ھی، یا جیسا میرے حق میں سنتا ھی، زیادہ جانے. ۷ اور تاکہ میں رویتوں کي زیادتي سے پھول نہ جاؤں، میرے جسم میں کانٹا[f]، جو شیطان کا پایک ھی[g]، کہ مجھے گھوسے مارے، رکھا گیا، تاکہ میں پھول نہ جاؤں. ۸ اُسکے لیئے میں نے خداوند سے تین بار اِلتماس کیا[h]، کہ یہہ مجھ میں سے دور ھو جاوے. ۹ پر اُسنے یہہ مُجھ سے کہا، کہ میرا فضل تجھے کفایت ھی: کیونکہ میرا زور کمزوري میں پورا ھوتا ھی. پس میں اپني کمزوریوں پر بہت ھي خوشي سے فخر کرونگا[i]، تاکہ مسیح کا زور مجھ پر سایہ ڈالے[k]. ۱۰ سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں، ملامتوں میں، اِحتیاجوں میں، ستائے جانے میں، تنگیوں میں خوش ھوں[l]؛ کہ جب میں کمزور ھوں، تبھي زورآور ھوں[m]. ۱۱ میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا[n]؛ تم ھي نے مجھے ناچار کیا: کیونکہ لایق تھا، کہ تم میري تعریف کرتے، اِس لیئے کہ میں سب سے بڑے رسولوں سے کچھ کمتر نہیں[o]، اگرچہ میں کچھ نہیں ھوں[p]. ۱۲ رسول ھونے کے نشان، کمال صبر، اور معجزوں، اور اچنبھوں، اور قدرتوں سے، البتہ تمھارے بیچ ظاھر ھوئے[q]. ۱۳ تم کون سي بات میں اور کلیسیاؤں سے کم تھے[r]، سوا اُسکے کہ میں نے تم پر بوجھ

[c] لوقا ۲۳ : ۴۳
[d] ۲ قرز ۱۱ : ۳۰
[e] ۲ قرز ۱۰ : ۸ اور ۱۱ : ۱۶
[f] دیکھو حزق ۲۸ : ۲۴ گلتہ ۴ : ۱۳، ۱۴
[g] ایوب ۲ : ۷ لوقا ۱۳ : ۱۶
[h] دیکھو اِستہ ۳ : ۲۳، — ۲۷ متي ۲۶ : ۴۴
[i] ۲ قرز ۱۱ : ۳۰
[k] ۱ پطر ۴ : ۱۴
[l] روم ۵ : ۳ ۲ قرز ۷ : ۴
[m] ۲ قرز ۱۳ : ۴
[n] ۲ قرز ۱۱ : ۱، ۱۶، ۱۷
[o] ۲ قرز ۱۱ : ۵ گلتہ ۲ : ۶، ۷، ۸
[p] ۱ قرز ۳ : ۷ اور ۱۵ : ۸، ۹ افس ۳ : ۸
[q] روم ۱۵ : ۱۸، ۱۹ ۱ قرز ۹ : ۲ ۲ قرز ۴ : ۲ اور ۶ : ۴ اور ۱۱ : ۶
[r] ۱ قرز ۱ : ۷

سنہ عیسوي ٦٠

نہ ڈالا؟ میري یہہ ناانصافي[t] معاف کیجیئے. ١٤ دیکھو، میں پھر تیسري بار تمھارے پاس آنے پر طیار هوں[u]؛ لیکن پھر بھي تم پر بوجھہ نہ ڈالونگا: کیونکہ میں تمھارا کُچھہ جو هو سو اُسے نہیں، بلکہ تمھیں کو ڈھونڈھتا هوں[x]؛ کہ لڑکوں کو ما باپ کے لیئے نہیں، بلکہ ما باپ[y] کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاهیئے. ١٥ اور میں تمھاري جانوں کے واسطے[z] بہت خوشي سے خرچ کرونگا، اور خرچ کیا جاؤنگا[a]، اگرچہ میں جتنا تمھیں زیادہ پیار کرتا هوں، اِتنا هي کمتر پیارا هوں[b]. ١٦ پر اگر مان لیویں، کہ میں نے تم پر بوجھہ نہیں ڈالا[c]، لیکن شاید میں نے هوشیاري سے تمھیں فریب کرکے پھنسایا. ١٧ خیر، جنھیں میں نے تمھارے پاس بھیجا، اُن میں سے کسي کے وسیلے میں نے نفع کے واسطے کچھہ تم پر زیادتي کي[d]؟ ١٨ میں نے تیطس[e] سے اِلتماس کیا، اور اُسکے ساتھہ ایک بھائي[f] کو بھیجا. تو کیا تیطس نے تم پر نفع کے لیئے زیادتي کي؟ کیا هم ایک هي روح سے ایک هي نقش قدم پر نہ چلتے تھے؟ ١٩ پھر کیا تم گمان کرتے هو، کہ هم تم سے عذر کرتے هیں[g]؟ سو نہیں: اي پیارو، هم خدا کے آگے مسیح میں هوکے[h] یہہ ساري باتیں تمھاري ترقي کے لیئے کہتے هیں[i]. ٢٠ میں ڈرتا هوں، کہیں ایسا نہ هو، کہ میں آکر جیسا تمھیں چاهتا هوں، ویسا نہ پاؤں، اور مُجھے بھي جیسا تم نہیں چاهتے هو، ویسا پاؤ[k]؛ نہ هو، کہ قضیہ، اور ڈاہ، اور غضب، اور جھگڑے، اور غیبتیں، اور کاناپھوسیاں، اور شیخیاں، اور هنگامے هوویں: ٢١ اور نہ هو کہ جب آؤں، تب میرا خدا مجھے تمھارے سبب سے پست کرے[l]، کہ میں اُن میں سے بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے هیں[m]، اور اپني ناپاکي، اور حرامکاري[n]، اور شہوت‌پرستي سے جو اُن سے هوئي توبہ نہ کي، افسوس کروں.

t ١ قرز ٩ : ١٢ | u ٢ قرز ١ : ١٥ | ٢ قرز ١١ : ٧ | u ٢ قرز ١٣ : ١ | x اعم ٢٠ : ٣٣ | ١ قرز ١٠ : ٣٣ | y ١ قرز ٤ : ١٤، ١٥ | z یوحـ ١٠ : ١١ | ٢ قرز ١ : ٦ | قلس ١ : ٢٤ | ٢ تمط ٢ : ١٠ | a فلپ ٢ : ١٧ | ١ تسا ٢ : ٨ | b ٢ قرز ٦ : ١٢، ١٣ | c ٢ قرز ١١ : ٩ | d ٢ قرز ٧ : ٢ | e ٢ قرز ٨ : ٦، ١٦، ٢٢ | f ٢ قرز ٨ : ١٨ | g ٢ قرز ٥ : ١٢ | h روم ٩ : ١ | ٢ قرز ١١ : ٣١ | i ١ قرز ١٠ : ٣٣ | k ١ قرز ٤ : ٢١ | ٢ قرز ١٠ : ٢ | اور ١٣ : ٢، ١٠ | l ٢ قرز ٢ : ١، ٤ | m ٢ قرز ١٢ : ٢ | n ١ قرز ٥ : ١

١٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ وہ گردن‌کش گنہگاروں کو یہہ کہکے دھمکانا کہ جب میں آؤں تب اُن پر سختي کرونگا، اور اپني رسولي کا اقتدار اُن پر جتا دونگا. ٥ بعد اُس کے وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ اپنے ایمان و آزماویں. ٧ اور کہ وے اُس کے آنے سے پیشتر اصلاح‌پذیر هو ویں: ١١ تس کے پیچھے ایک عام نصیحت کرکے اور ایک دعا مانگکے اپنے خط کو تمام کرتا.

یہہ تیسرا مرتبہ هي، کہ میں تمھارے پاس آتا هوں[a]. دو یا تین گواهوں کے منہہ سے هر ایک بات ثابت هو جائیگي[b]. ٢ میں نے پیشتر کہا هي، اور میں آپ کو دوبارہ حاضر جانکے آگے کي خبر دیکے کہتا هوں[c]؛ اور اب، کہ غیر حاضر هوں، اُن کو جنھوں نے پیشتر گناہ کیئے[d]، اور باقي سبھوں کو بھي، یہہ لکھتا هوں، کہ اگر میں پھر آؤں، تو نہ چھوڑونگا[e]: ٣ اِس واسطے کہ تم اِس بات کي دلیل چاهتے هو، کہ مسیح هي مجھہ میں بولتا هي[f]، جو تمھارے واسطے کمزور نہیں، بلکہ تم میں زوراور هي[g]. ٤ کہ اگرچہ وہ کمزوري سے صلیب پر مارا گیا[h]، لیکن خدا کي قدرت سے وہ جیتا هي[i]. اور هم بھي اُس میں شامل هوکے کمزور هیں[k]، پر اُسکے ساتھہ خدا کي قدرت سے، جو تمھارے حق میں هي، جیئینگے. ٥ تم آپ کو جانچو[l]، کہ تم ایمان کے ساتھہ هو، کہ نہیں؛ اپنے تئیں پرکھو. کیا تم آپ کو نہیں جانتے، کہ یسوع مسیح تم میں هي[m]، اور نہیں تو تم نامقبول هو[n]؟ ٦ پر میں اُمید رکھتا هوں، کہ تم معلوم کروگے، کہ هم نامقبول نہیں. ٧ اور میں خدا سے یہہ دعا مانگتا هوں، کہ تم کچھہ بدي نہ کرو: سو نہ اِس واسطے کہ هم مقبول ظاهر هوویں، پر اِس واسطے کہ تم بھلا کرو، اگرچہ هم نامقبول گنے جاویں[o]. ٨ کیونکہ هم سچائي کے برخلاف کچھہ نہیں، پر سچائي کے واسطے سب کچھہ کر سکتے هیں. ٩ کیونکہ جب هم کمزور اور تم زورآور هو، تو هم خوش هیں[p]، اور یہہ بھي چاهتے، کہ تم کامل هو[q]. ١٠ اِس لیئے میں غیر حاضر هوکے یے

a ٢ قرز ١٢ : ١٤ | b گنـ ٣٥ : ٣٠ | اِستـ ١٧ : ٦ | اور ١٩ : ١٥ | متي ١٨ : ١٦ | یوحـ ٨ : ١٧ | عبر ١٠ : ٢٨ | c ٢ قرز ١٠ : ٢ | d ٢ قرز ١٢ : ٢١ | e ٢ قرز ١ : ٢٣ | f متي ١٠ : ٢٠ | ١ قرز ٥ : ٤ | ٢ قرز ٢ : ١٠ | ١ قرز ٩ : ٣ | h فلپ ٢ : ٧، ٨ | ١ پطر ٣ : ١٨ | i روم ١ : ٤ | k دیکھو ٢ قرز ١٠ : ٣، ٤ | l ١ قرز ١١ : ٢٨ | m روم ٨ : ١٠ | گلتہ ٤ : ١٩ | n ١ قرز ٩ : ٢٧ | o ٢ قرز ٦ : ٩ | ١ قرز ٤ : ١٠ | ٢ قرز ١١ : ٣٠ | اور ١٢ : ٥، ٩، ١٠ | q ١ تسا ٣ : ١٠

سنه عيسوي ٦٠

باتيں لکھتا ہوں[r]، تاکه ميں حاضر ہوکے اُس اِختيار کے موافق[s]، جو خداوند نے مجھے بنانے کے واسطے، نه ڈھا دينے کے واسطے ديا ہی، تم پر سختي نه کروں[t]. ١١ غرض، اى بھائيو، خوش رہو. کامل ہو، خاطرجمع رکھو، ايک دل ہوؤ، ملے رہو[u]، که خدا، جو محبت اور سلامتي کا باني ہی[w]، تمھارے ساتھ ہوگا. ١٢ تم آپس ميں پاک بوسه ليکے سلام کرو[x].

١٣ سارے مقدس لوگ تمھيں سلام کہتے ہيں. ١٤ اب خداوند يسوع مسيح کا فضل[z]، اور خدا کي محبت، اور روح قدس کي صحبت[a] تم سبھوں کے ساتھ ہووے. آمين.

يہه دوسرا خط قرنتيوں کے نام پر مقدونيه کے فلپي شہر ميں لکھا ہوا، تيطس اور لوقا کے ہاتھ بھيجا گيا.

r ١ قرز ٤ : ٢١ ٢ قرز ٢ : ٣ اور ١٠ : ٢ اور ١٢ : ٢٠، ٢١
s ٢ قرز ١٠ : ٨
t طيط ١ : ١٣
u روه ١٢ : ١٦، ١٨ اور ١٥ : ٥ ١ قرز ١ : ١٠ فلپ ٢ : ٢ اور ٣ : ١٦ ١ پطر ٣ : ٨
w روه ١٥ : ٣٣
x روه ١٦ : ١٦ ١ قرز ١٦ : ٢٠ ١ تسا ٥ : ٢٦ ١ پطر ٥ : ١٤
z روه ١٦ : ٢٤
a فلپ ٢ : ١

پولس رسول کا خط گلتيوں کو

سنه عيسوي ٥٨

١ باب

اِس بيان ميں، که ١ وه تعجب کرتا که اُنھوں نے اِتني جلدي سے اُس اور اِنجيل کو ترک کيا تھا: ٨ پھر اُن پر لعنت کہتا جو دوسري طرح کي اِنجيل کي منادي کرتے. ١١ اِنجيل جس ميں اُس کي تربيت ہوئي تھي، سو اِنسان سے نہيں بلکه خدا سے پائي تھي: ١٤ پھر اپنا اُس حال کو جو اُس کے بلائے جانے سے پيشتر تھا ظاہر کرتا، ١٧ اور اُس کے ساتھه وه کام بھي اِظہار کرتا جو بلائے جانے ہي کے بعد فوراً کيا تھا.

پولس، جو نه آدميوں سے، نه آدمي کے وسيلے سے[a]، بلکه يسوع مسيح[b] اور خدا باپ سے، جسنے اُسکو مردوں ميں سے جلايا[c]، رسول ہی، ٢ اور سارے بھائيوں سے جو ميرے ساتھ ہيں[d]، گلتيا کي کليسياؤں کو[e]، ٣ فضل اور سلامتي، خدا باپ اور ہمارے خداوند يسوع مسيح کي طرف سے، تمھارے ليئے ہووين[f]: ٤ جس نے ہمارے گناہوں کے بدلے ميں اپنے تئيں ديا[g]، تاکه وه ہم کو ہمارے باپ خدا کي مرضي کے مطابق اِس خراب دنيا سے[h] خلاصي بخشے: ٥ جلال ابدي اُسکا ہی. آمين. ٦ ميں تعجب کرتا ہوں، که تم اِتني جلدي اُس سے، جس نے تمھيں مسيح کے فضل ميں بلايا[i]، پھرکے دوسري اِنجيل کي طرف مايل ہوئے: ٧ سو وه دوسري تو نہيں[k]: مگر بعضے ہيں جو تم کو گھبراتے ہيں[l]، اور مسيح کي اِنجيل اُلٹ دينے چاہتے ہيں.

٨ ليکن اگر ہم يا آسمان سے کوئي فرشته سوا اُس اِنجيل کے جو ہم نے تمھيں سنائي، دوسري اِنجيل تمھيں سناوے، سو ||ملعون ہووے[m]. ٩ جيسا ہم نے آگے کہا، ويسا ہي اب ميں پھر کہتا ہوں، که اگر کوئي تمھيں کسي دوسري اِنجيل کو، سوا اُسکے جسے تم نے پايا، سناوے، وه ملعون ہووے[n]. ١٠ کيا اب ميں آدميوں کو مناتا ہوں[o]، يا خدا کو[p]؟ کيا ميں آدميوں کو خوش کيا چاہتا ہوں؟ اگر ميں اب تک آدميوں کو خوش کرتا، تو مسيح کا بنده نه ہوتا[q]. ١١ پر اى بھائيو، ميں تمھيں جتاتا ہوں، که وه اِنجيل جسکي ميں نے خبر دي[r]، اِنسان کے طور پر نہيں ہی. ١٢ اِس ليئے که ميں نے اُسکو کسي آدمي سے نه پايا[s]، نه کسي نے مجھے سکھايا، پر وه يسوع مسيح کے اِلہام سے مجھے ملي[t]. ١٣ تم نے ميري اگلي چال، جب ميں يہوديوں کے طريق پر چلتا تھا، سني ہی، که کيونکر ميں خدا کي کليسيئے کو نہايت ستاتا[u]، اور ويران کرتا تھا[x]: ١٤ اور ميں دين يہودي ميں اپني قوم کے اکثر ہمعمروں سے بڑھکر اپنے باپ‌دادوں کي روايتوں[y] پر زياده سرگرم تھا[z]. ١٥ ليکن جب خدا کي مرضي ہوئي،

a ١١، ١٢ آيتيں
b اعم ٩ : ٦ اور ٢٢ : ١٠، ١٥، ٢١ اور ٢٦ : ١٦ طيط ١ : ٣
c اعم ٢ : ٢٤
d فلپ ٢ : ٢٢ اور ٤ : ٢١
e ١ قرز ١٦ : ١
f روه ١ : ٧ ١ قرز ١ : ٣ ٢ قرز ١ : ٢ افس ١ : ٢ فلپ ١ : ٢ قلس ١ : ٢ ١ تسا ١ : ١ ٢ تسا ١ : ٢ ٢ يوح ٣
g متي ٢٠ : ٢٨ روه ٤ : ٢٥ گلة ٢ : ٢٠ طيط ٢ : ١٤
h ديکھو يسع ٦٥ : ١٧ يوح ١٥ : ١٩ اور ١٧ : ١٤ عبر ٢ : ٥ اور ٦ : ٥ ١ يوح ٥ : ١٩
i گلة ٥ : ٨
k ٢ قرز ١١ : ٤
l اعم ١٥ : ١، ٢٤ ٢ قرز ٢ : ١٧ اور ١١ : ١٣ گلة ٥ : ١٠، ١٢

|| يا، حرم کيا جاوے.
m ١ قرز ١٦ : ٢٢
n اِست ٤ : ٢ اور ١٢ : ٣٢ امث ٣٠ : ٦ مکاش ٢٢ : ١٨
o ١ سمو ٢٤ : ٧ متي ٢٨ : ١٤ ١ يوح ٣ : ١٩
p ١ تسا ٢ : ٤
q ١ تسا ٢ : ٤ يعق ٤ : ٤
r ١ قرز ١٥ : ١
s ١ قرز ١٥ : ١، ٣ آيت ١
t افس ٣ : ٣
u اعم ٩ : ١ اور ٢٢ : ٤ اور ٢٦ : ١١ ١ تمط ١ : ١٣
x اعم ٨ : ٣
y يرم ٩ : ١٤ متي ١٥ : ٢ مرق ٧ : ٥
z اعم ٢٢ : ٣ اور ٢٦ : ٩ فلپ ٣ : ٦

سنه عيسوي ٣٥

سنه عيسوي ۳۵

جسنے مجھے میری ما کے پیٹ هي میں سے الگ کیا، اور اپنے فضل سے بلایا[a]؛ ۱۶ که اپنے بیتے کو مجھ پر ظاهر کرے[b]، تا که میں اُسکي اِنجیل غیرقوموںکے بیچ سناؤں[c]، تب فوراً میں نے گوشت اور لہو سے[d] صلاح نه لي: ۱۷ نه یروسلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسول تھے گیا؛ پر میں عرب کو گیا، پھر وهاں سے دمشق کو لوٹا.

سنه عيسوي ۳۸

۱۸ تب اُسکے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا[e]، اور اُسکے ساتھ پندره دن رہا. ۱۹ پر رسولوں[f] میں سے کسي دوسرے کو نه دیکھا، مگر خداوند کے بھائي یعقوب کو[g]. ۲۰ اب جو باتیں میں تم کو لکھتا هوں، دیکھو، خدا کے آگے کہتا هوں که وے جھوتھي نہیں[h]. ۲۱ بعد اُس کے میں سوریه میں اور قلقیه کے ملکوں میں آیا[i]؛ ۲۲ اور یہودیه کي مسیحي[k] کلیسیائیں[l] میري صورت سے واقف نه تھیں: ۲۳ اُنھوں نے صرف سنا تھا، که وه جو هم کو پہلے ستاتا تھا، سو اب اُس اِیمان کي، جسے وه آگے برباد کرتا تھا، خوشخبري دیتا هی. ۲۴ اور وے میري بابت خدا کي ستائش کرتے تھے.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ که وه کیونکر یروسلم کو پھر گیا، اور اُس کے وهاں جانے کا کیا مقصد هوا. ۳ اُس وقت طیطس کا ختنه نه کیا گیا: ۱۱ وهاں اُس نے پطرس کا سامھنا کیا، ۱۴ اور اُس پر یہه جتایا که یہودي لوگ جو معتقد هوئے اِس غرض سے مسیح پر ایمان لائے تا که ایمان هي سے اور نه که شرعي عملوں سے راستباز ٹھہریں: ۲۰ اور که وے جو اِس طرح سے صادق ٹھہر چکے سو گنہگار کے طور پر گذران نہیں کرتے.

سنه عيسوي ۵۲

پھر چوده برس بعد میں برنباس کے ساتھ[a] طیطس کو بھي لیئے هوئے یروسلم کو پھر گیا. ۲ اور میرا جانا اِلہام سے هوا، اور وه اِنجیل جسکي منادي میں غیرقوموں میں کرتا هوں اُن سے بیان کي[b]؛ مگر بزرگوں سے نرالے میں، تا نه هو که میري حال کي یا اگلي دوڑ دھوپ بےفائده هووے[c]. ۳ پر تیطس کو، جو میرے ساتھ تھا، اور یوناني هی، ختنه کروانے کي تکلیف نه کي گئي: ۴ اور یہه جھوتھے بھائیوں کے سبب سے[d] جو چھپکے گھس آئے، تاکه اُس آزادگي کو[e]، جو همیں یسوع مسیح میں ملي هی، جاسوسي کرکے دریافت کریں، تا که وے همیں غلامي میں لاویں[f]: ۵ جنکے هم دبیل نه هوئے، که گھڑي بھر بھي اُنکے تابع رهتے؛ تا که اِنجیل کي سچائي[g] تمہارے درمیان قائم رهے. ۶ پر اُنسے جو ظاهر میں بزرگ تھے[h]، (سو جیسے تھے، ویسے تھے؛ مجھے کچھ کام نہیں؛ خدا کسي آدمي کے ظاهر پر نظر نہیں کرتا[i]:) خیر، اُن هي کي طرف سے، جو بزرگ تھے، مجھے کچھ خاص حاصل مطلق نه هوا[k]: ۷ لیکن برخلاف اُسکے، جب اُنھوں نے دیکھا، که نامختونوں[l] کے لیئے میں اِنجیل کا امانت دار هوا[m]، جیسا مختونوںکے لیئے پطرس تھا؛ ۸ (کیونکه جسنے مختونونکي رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا، اُسنے[n] غیرقوموں کے لیئے مُجھ میں بھي اثر کیا[o]:) ۹ اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے، که گویا کلیسیئے کے ستون تھے[p]، اِس فضل کو جو مجھ پر هوا تھا[q] دریافت کیا، تو مجھ اور برنباس کو شراکت کي راه سے دھنا هاتھ دیا، که هم غیرقوموں کے، اور وے مختونوں کے پاس جاویں. ۱۰ مگر اِتنا کہا، که غریبوں کو یاد رکھو؛ سو میں بھي اُس کام کے لیئے مستعد تھا[r]. ۱۱ پر جب پطرس انطاکیه میں آیا[s]، تو میں نے روبرو اُس سے مقابله کیا، اِسلیئے که وه ملامت کے لائق تھا. ۱۲ کیونکه وه پیشتر اُس سے، که کئي شخص یعقوب کي طرف سے آئے، غیرقوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا[t]؛ پر جب وے آئے، تو مختونوں سے ڈر کے پیچھے هٹا، اور الگ هو گیا. ۱۳ اور باقي یہودیوں نے بھي اُس کے ساتھ دورنگي کي، یہاں تک که برنباس بھي دبکر اُنکي ریا میں شریک هوا. ۱۴ جب میں نے دیکھا، که وے اِنجیل کي سچائي[u] پر سیدھي چال نہیں چلتے، میں نے سبھونکے سامھنے[x] پطرس کو کہا، که جب تو یہودي هوکر غیرقومونکي طرح، نه که یہودیونکي طرح، زندگي گذرانتا هی[y]، پس تو کس واسطے

سنه عيسوي ۵۸

سنه عيسوي ۵۸

غیرقوموں کو یهه تکلیف دیتا هی، که یهودیوں کے طور پر چلیں؟ ۱۵ هم جو پیدایش سے یهودي هیں[z]، اور غیرقوموں میں سے گنهگار نهیں[a]، ۱۶ یهه جانکر که آدمي نه شریعت کے کاموں سے[b]، بلکه یسوع مسیح پر اِیمان لانے سے، راستباز گنا جاتا هی[c]، هم بهي مسیح یسوع پر اِیمان لائے، تاکه هم مسیح پر اِیمان لانے سے، نه که شریعت کے کاموں سے، راستباز گنے جاویں؛ کیونکه کوئي بشر شریعت کے کاموں سے راستباز گنا نه جائیگا[d]. ۱۷ پر هم جو مسیح کے سبب سے راستباز گنے جانے کي تلاش میں هیں، اگر آپ هي گنهگار ٹهہریں[e]، تو کیا مسیح گناه کا ||باعث هی؟ هرگز نهیں. ۱۸ کیونکه جن چیزوں کو میں نے ڈها دیا، اگر اُنهیں پهر کے بناؤں، تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹهہراتا هوں. ۱۹ اِسواسطے که میں شریعت هي کے وسیلے سے[f] شریعت کي نسبت موا[g]، تا که میں خدا کي نسبت زنده هو جاؤں[h]. ۲۰ میں مسیح کے ساتهه صلیب پر کهینچا گیا[i]؛ لیکن زنده هوں؛ پر تو بهي میں نهیں، بلکه مسیح مجهه میں زنده هی؛ اور میں جو اب جسم میں زنده هوں، سو خدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے زنده هوں[k]، جسنے مجهه سے محبت رکهي، اور آپ کو میرے بدلے دے دیا[l]. ۲۱ میں خدا کے فضل کو باطل نهیں کرتا؛ کیونکه راستبازي اگر شریعت سے ملتي هی، تو مسیح عبث موا[m].

z اعم ۱۵: ۱۰، ۱۱
a متي ۹: ۱۱ افس ۲: ۳، ۱۲
b اعم ۱۳: ۳۸، ۳۹
c روم ۱: ۱۷ اور ۳: ۲۲، ۲۸ اور ۸: ۳ گلة ۳: ۲۴ عبر ۷: ۱۸، ۱۹
d زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰ گلة ۳: ۱۱
e ۱ یوح ۳: ۸، ۹
|| یوناني میں، خادم.
f روم ۸: ۲
g روم ۶: ۱۴ اور ۷: ۴، ۶
h روم ۶: ۱۱ ۲ قرز ۵: ۱۵ ۱ تسا ۵: ۱۰ عبر ۹: ۱۴ ۱ پطر ۴: ۲
i روم ۶: ۶ گلة ۵: ۲۴ اور ۶: ۱۴
k ۲ قرز ۵: ۱۵ ۱ تسا ۵: ۱۰ ۱ پطر ۴: ۲
l گلة ۱: ۴ افس ۵: ۲ طیط ۲: ۱۴
m گلة ۳: ۲۱ عبر ۷: ۱۱ دیکهو روم ۱۱: ۶ گلة ۵: ۴

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُن سے پوچهتا که کیوں تم اِیمان کو ترک کرکے پهر شریعت پر تکیه کرنے لگے؟ ۶ وے جو اِیمان لاتے راستباز ٹهہرتے، ۹ اور ابرهام کي برکت میں شریک هوتے. ۱۰ یهه بات کئي دلیل لاکے ثابت کرتا.

اے نادان گلتیو، کسکي جادوبهري آنکهوں نے تم کو مارا[a]، که تم سچائي[b] کے فرمانبردار نه هوئے، باوجودیکه یسوع مسیح تمهاري آنکهونکے سامهنے یوں ظاهر کیا گیا، که گویا تمهارے درمیان صلیب پر کهینچا گیا؟ ۲ میں صرف یهي تم سے دریافت کیا چاهتا هوں، که تم نے شریعت پر عمل کرنے سے[c]، یا اِیمان کي بات سننے سے روح پائي[d]؟ ۳ کیا تم ایسے نادان هو؟ کیا روح سے شروع کرکے[e] اب جسم سے[f] کامل هوا چاهتے هو؟ ۴ کیا تم نے اِتني چیزونکي بےفائده برداشت کي[g]؟ پر شاید بےفائده نهیں. ۵ پس وه جو تمهیں روح بخشتا هی[h]، اور تم میں معجزے ظاهر کرتا هی، سو کیا شریعت پر عمل کرنے سے، یا که سماعت اِیماني سے ایسا کرتا هی؟ ۶ چنانچه ابرهام خدا پر اِیمان لایا، اور یهه اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا[i]. ۷ پس جانو، که جو اِیمانوالے هیں، وے هي ابرهام کے فرزند هیں[k]. ۸ بلکه کتاب[l] نے یهه پیشبیني کرکے که خدا غیرقومونکو اِیمان کي راه سے راستباز ٹهہراویگا ابرهام کو آگے هي یهه خوشخبري دي، که ساري غیرقومیں تیرے باعث برکت پاوینگي[m]. ۹ پس جو اِیمانوالے هیں، سو اِیمانوالے ابرهام کے ساتهه برکت پاتے هیں. ۱۰ کیونکه وے سب جو شریعت هي کے اعمال پر تکیه کرتے هیں، سو لعنت کے تحت هیں؛ که لکها هی، جو کوئي اُن سب باتونکے کرنے پر، که شریعت کي کتاب میں لکهي هیں، قائم نهیں رهتا، لعنتي هی[n]. ۱۱ پر یهه بات، که کوئي خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نهیں ٹهہرتا[o]، سو ظاهر هی، کیونکه جو اِیمان سے راستباز هوا، سو هي جیئیگا[p]. ۱۲ پر شریعت کو اِیمان سے کچهه نسبت نهیں[q]؛ بلکه وه آدمي جسنے اُسپر عمل کیا، سو اُسهي سے جیئیگا[r]. ۱۳ مسیح نے همیں مول لیکر شریعت کي لعنت سے چهڑایا، که وه همارے بدلے میں لعنت هوا[s]؛ کیونکه لکها هی، جو کوئي کاٹهه پر لٹکایا گیا، سو لعنتي هی[t]: ۱۴ تا که ابرهام کي برکت غیرقوموں تک یسوع مسیح سے پهنچے[u]؛ که هم اِیمان سے اُس روح کو، جس کا وعده هی[x]، پاویں. ۱۵ اے بهائیو، میں اِنسان کي طرح بولتا هوں: عهد کو، اگرچه آدمي کا هووے، جب مقرر هوا گیا، تو کوئي باطل نهیں کرتا[y]،

a گلة ۵: ۷
b گلة ۲: ۱۴ اور ۵: ۷

سنه عيسوي ۵۸

c اعم ۲: ۳۸ اور ۸: ۱۵ اور ۱۰: ۴۷ اور ۱۵: ۸ ۱۴ آیت افس ۱: ۱۳ عبر ۶: ۴
d روم ۱۰: ۱۶، ۱۷
e گلة ۴: ۹
f عبر ۷: ۱۶ اور ۹: ۱۰
g عبر ۱۰: ۳۵، ۳۶ ۲ یوح ۸
h ۲ قرز ۳: ۸
i پید ۱۵: ۶ روم ۴: ۳، ۹، ۲۱، ۲۲ یعق ۲: ۲۳
k یوح ۸: ۳۹ روم ۴: ۱۱، ۱۲، ۱۶
l دیکهو روم ۹: ۱۷ ۲۲ آیت
m پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اعم ۳: ۲۵
n اِستة ۲۷: ۲۶ یرم ۱۱: ۳
o گلة ۲: ۱۶
p حبق ۲: ۴ روم ۱: ۱۷ عبر ۱۰: ۳۸
q روم ۴: ۴، ۵ اور ۱۰: ۵، ۶ اور ۱۱: ۶
r احب ۱۸: ۵ نحمه ۹: ۲۹ حزق ۲۰: ۱۱ روم ۱۰: ۵
s روم ۸: ۳ ۲ قرز ۵: ۲۱ گلة ۴: ۵
t اِستة ۲۱: ۲۳
u روم ۴: ۹، ۱۶
x یسع ۳۲: ۱۵ اور ۴۴: ۳ یرم ۳۱: ۳۳ اور ۳۲: ۴۰ حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۷ یوایل ۲: ۲۸، ۲۹ ذکر ۱۲: ۱۰ یوح ۷: ۳۹ اعم ۲: ۳۳
y عبر ۹: ۱۷

سنه عیسوي ۵۸

اور نه اُس پر کچهه بڑهاتا هي. ۱۶ پس ابرهام اور اُسکي نسل سے وے وعدے کیئے گئے[z]. چنانچه وہ نهیں کهتا، که تیري نسلونکو، جیسا بهتونکے واسطے، بلکه جیسا ایک کے واسطے کهتا هي، که تیري نسل کو؛ سو وہ مسیح هي[a]. ۱۷ اور میں یهه کهتا هوں، که اِس عهد کو، جو مسیح کے حق میں خدا نے آگے مقرر کیا تها، شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد[b] آئي، باطل نهیں کر سکتي، که وہ وعدہ کام نه آوے[c]؛ ۱۸ کیونکه اگر میراث شریعت کے وسیلے سے هي[d]، تو پهر وعدے سے نهیں[e]؛ پر خدا نے اُسے ابرهام کو وعدے هي سے بخشا. ۱۹ پس شریعت کسواسطے هي؟ وہ گناهونکے لیئے اِضافے میں دي گئي[f]، جب تک که وہ نسل[g]، جس سے وعدہ کیا گیا تها، نه آوے؛ اور وہ فرشتونکے وسیلے سے[h] ایک درمیاني[i] کے هاتهه سپرد هوئي. ۲۰ اب درمیاني ایک کا نهیں هوتا، پر خدا ایک هي هي[k]. ۲۱ پس شریعت کیا خدا کے وعدونسے برخلاف هي؟ هرگز نهیں: کیونکه اگر کوئي ایسي شریعت دي گئي هوتي، جو زندگي بخش سکتي[l]، تو البته راستبازي شریعت سے هوتي. ۲۲ پر کتاب[m] نے سب کو گناہ کے تحت شمار کیا[n]، تاکه وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر اِیمان لانے کے وسیلے سے هي، اِیمانداروں کو دیا جاوے[o]. ۲۳ لیکن اِیمان کے آنے سے پیشتر هم شریعت کي بند میں تهے، اور اُس اِیمان تک، جو ظاهر هونیوالا تها، گهیرے میں رهے. ۲۴ پس شریعت مسیح تک پهنچانے کو همارا اُستاد تههري[p]، تا که هم اِیمان سے راستباز گنے جاویں[q]. ۲۵ پر جب اِیمان آ چکا، تو هم پهر اُستاد کے تحت میں نهیں رهتے. ۲۶ کیونکه تم سب کے سب اُس اِیمان کے سبب، جو مسیح یسوع پر هي، خدا کے فرزند هو[r]. ۲۷ که تم سب جتنوں نے مسیح میں بپتسمه پایا[s]، مسیح کو پهن لیا[t]. ۲۸ نه یهودي نه یوناني هي، نه غلام نه آزاد، نه مرد نه عورت[u]؛ کیونکه تم سب مسیح یسوع میں ایک هو[x]. ۲۹ اور اگر

[z] پید ۱۲ : ۳، ۷
اور ۱۷ : ۷
۸ آیت
[a] ۱ قرز ۱۲ : ۱۲
[b] خر ۱۲ : ۴۰، ۴۱
[c] روم ۴ : ۱۳، ۱۴
۲۱ آیت
[d] روم ۸ : ۱۷
[e] روم ۴ : ۱۴
[f] یوحه ۱۵ : ۲۲
روم ۴ : ۱۵
اور ۵ : ۲۰
اور ۷ : ۸، ۱۳
۱ تمط ۱ : ۹
[g] ۱۶ آیت
[h] اعم ۷ : ۵۳
عبر ۲ : ۲
[i] خر ۲۰ : ۱۹، ۲۱، ۲۲
اِستة ۵ : ۵، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۳۱
یوحه ۱ : ۱۷
اعم ۷ : ۳۸
۱ تمط ۲ : ۵
[k] روم ۳ : ۲۹، ۳۰
[l] گلة ۲ : ۲۱
[m] ۸ آیت
[n] روم ۳ : ۹، ۱۹، ۲۳
اور ۱۱ : ۳۲
[o] روم ۴ : ۱۱، ۱۲، ۱۶
[p] متي ۵ : ۱۷
روم ۱۰ : ۴
قلس ۲ : ۱۷
عبر ۹ : ۹، ۱۰
[q] اعم ۱۳ : ۳۹
گلة ۲ : ۱۶
[r] یوحه ۱ : ۱۲
روم ۸ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
گلة ۴ : ۵
۱ یوحه ۳ : ۱، ۲
[s] روم ۶ : ۳
[t] روم ۱۳ : ۱۴
[u] روم ۱۰ : ۱۲
۱ قرز ۱۲ : ۱۳
گلة ۵ : ۶
قلس ۳ : ۱۱
[x] یوحه ۱۰ : ۱۶
اور ۱۷ : ۲۰، ۲۱
افس ۲ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
اور ۴ : ۴، ۱۵

تم مسیح کے هو، تو ابرهام کي نسل[y]، اور وعدے کے مطابق وارث هو[z].

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کے آنے کے وقت تک هم شریعت کے اِختیار میں تهے، جس طرح سے وارث اتالیق کے اِختیار میں هي، جب تک وہ بالغ نه هو. ۵ مسیح نے همیں جو شریعت کے تابع تهے چهڑایا هي: ۷ اِس لیئے اُسکے غلام آگے کو نه رہ سکینگے. ۱۴ جو محبت اُنهوں نے اُس سے، اور اُسنے اُنسے رکهي تهي یاد دلاتا؛ ۲۲ اور پهر یهه ظاهر کرتا که هم ابرهام کے فرزند هیں جو آزاد عورت سے پیدا هوئے.

پر میں یهه کهتا هوں، که وارث، جب تک لڑکا هي، اُسمیں اور غلام میں فرق نهیں، اگرچه وہ سب کا مالک هي؛ ۲ بلکه اُس وقت تک جو باپ نے مقرر کیا اتالیقوں اور مختارونکے اِختیار میں هي. ۳ سو هم بهي جب لڑکے تهے، تب تک اُن اُصول علم کي، جو اِس جهان کا هي، بند میں تهے[a]: ۴ پر جب وقت پورا هوا[b]، تب خدا نے اپنے بیٹے کو بهیجا، جو عورت سے[c] پیدا هوکے[d] شریعت کے تابع هوا[e]، ۵ تاکه وہ اُنکو جو شریعت کے تابع هیں مول لے[f]، اور هم لیپالک هونے کا درجه پاویں[g]. ۶ اور اِسلیئے که تم بیٹے هو، خدا نے اپنے بیٹے کي روح[h] تمهارے دلوں میں بهیجي، جو ای ابّا، یعنے ای باپ، پکارتي هي. ۷ پس اب تو غلام نهیں، بلکه بیٹا هي؛ اور جب که بیٹا هي، تو مسیح کے سبب خدا کا وارث هي[i]. ۸ لیکن تم آگے جب خدا کو نهیں جانتے تهے[k]، اُنکي، جو حقیقت میں خدا نهیں، بندگي کرتے تهے[l]. ۹ پر اب جو تم نے خدا کو پهچانا، بلکه خدا نے تم کو پهچانا[m]، تو تم کیوں دوبارہ[n] اُن ضعیف اور ادنے اُصول علم دنیاوي[o] کي طرف مائل هوتے، جنکي غلامي تم پهر کیا چاهتے هو؟ ۱۰ تم دنوں، اور مهینوں، اور فصلوں، اور برسونکو مانتے هو[p]. ۱۱ میں تمهارے حق میں ڈرتا هوں، ایسا نه هو که جو محنت میں نے تمپر کي هي، بےفائدہ

سنه عیسوي ۵۸

[y] پید ۲۱ : ۱۰، ۱۲
روم ۹ : ۷
عبر ۱۱ : ۱۸
[z] روم ۸ : ۱۷
گلة ۴ : ۷، ۲۸
افس ۳ : ۶
[a] ۹ آیت
گلة ۲ : ۴
اور ۵ : ۱
قلس ۲ : ۸، ۲۰
عبر ۹ : ۱۰
[b] پید ۴۹ : ۱۰
دان ۹ : ۲۴
مرة ۱ : ۱۵
افس ۱ : ۱۰
[c] پید ۳ : ۱۵
یسع ۷ : ۱۴
میکه ۵ : ۳
متي ۱ : ۲۳
لوقا ۱ : ۳۱
اور ۲ : ۷
[d] یوحه ۱ : ۱۴
روم ۱ : ۳
فلپ ۲ : ۷
عبر ۲ : ۱۴
[e] متي ۵ : ۱۷
لوقا ۲ : ۲۷
[f] متي ۲۰ : ۲۸
گلة ۳ : ۱۳
افس ۱ : ۷
طیط ۲ : ۱۴
عبر ۹ : ۱۲
۱ پطر ۱ : ۱۸، ۱۹
[g] یوحه ۱ : ۱۲
گلة ۳ : ۲۶
افس ۱ : ۵
[h] روم ۵ : ۵
اور ۸ : ۱۵
[i] روم ۸ : ۱۶، ۱۷
گلة ۳ : ۲۹
[k] افس ۲ : ۱۲
۱ تسا ۴ : ۵
[l] روم ۱ : ۲۵
۱ قرز ۱۲ : ۲
افس ۲ : ۱۱، ۱۲
۱ تسا ۱ : ۹
[m] ۱ قرز ۸ : ۳
اور ۱۳ : ۱۲
۲ تمط ۲ : ۱۹
[n] گلة ۳ : ۳
قلس ۲ : ۲۰
[o] روم ۸ : ۳
عبر ۷ : ۱۸
[p] روم ۱۴ : ۵
قلس ۲ : ۱۶

سنه عیسوي ٥٨

هووے[q]. ١٢ ای بهائیو، میں تمهاري منت کرتا هوں، که تم میري مانند هو جاؤ؛ کیونکه میں بهي تمهاري مانند هوں: تم نے میرا کچهه ڈهالا بگاڑا نهیں[r]. ١٣ تم جانتے هو، که کیونکر میں نے پهلے[s] جسم کي کمزوري میں[t] تم کو اِنجیل سنائي. ١٤ اور تم نے میرے اُس اِمتحان کو، جو میرے جسم میں تها، حقیر نه جانا، اور نه نفرت رکهي، بلکه مجهے خدا کے فرشتے کي مانند[u]، هاں، مسیح یسوع کي مانند[x]، قبول کیا. ١٥ اُس وقت تمهارا کیا هي بڑي خوشي کا اِقرار تها! میں تو تمهارا گواه هوں، که اگر هو سکتا، تو تم اپني آنکهیں کهود نکالکے مجهے دیتے. ١٦ پس کیا اِس سبب سے که میں تم سے سچ بولتا هوں[y]، تمهارا دشمن هو گیا؟ ١٧ وے تمهارے دلسوز هیں، پر بهلائي کے لیئے نهیں[z]: بلکه وے تمهیں الگ کیا چاهتے هیں، تا که تم اُنکے دلسوز بنے رهو. ١٨ پر بهلائي کے لیئے همیشه دلسوز رهنا اچها هی، اور نه فقط جب که میں تمهارے پاس حاضر هوں. ١٩ ای میرے بچو، جنکے سبب مجهے پهر جنّے کا درد هی[a]، جبتک که مسیح تم میں صورت نه پکڑے؛ ٢٠ میں چاهتا هوں، که اب تم پاس آؤں، اور اپني آواز بدلوں، کیونکه مجهے تمهارے حق میں شبهه هی. ٢١ مجهسے کهو تو، تم جو شریعت کے تابع هوا چاهتے هو، کیا تم شریعت کي نهیں سنتے؟ ٢٢ که یهه لکها هی، ابرهام کے دو بیٹے تهے، ایک لونڈي سے[b]، دوسرا آزاد سے[c]. ٢٣ پر وه جو لونڈي سے تها، جسم کے طور پر پیدا هوا[d]؛ اور جو آزاد سے تها، سو وعدے کے طور پر[e]. ٢٤ یے باتیں تمثیلي بهي جاني جاتي هیں: اِسلیئے که یے عورتیں دو عهد هیں؛ ایک تو سینا[f] پهاڑ پر سے جو هوا، وه نرے غلام جنتي هی؛ یهه حاجره هی. ٢٥ کیونکه حاجره عرب کا کوه سینا هی، اور اب کے یروسلم کا جواب هی، اور یهي اپنے لڑکونکے ساتهه غلامي میں هی. ٢٦ پر اُوپر کا یروسلم آزاد هی[g] سو هي هم سب کي ما هی. ٢٧ کیونکه لکها هی، که ای بانجهه، جو جنّیوالي نهیں، جي جان سے خوش هو؛ اور تو جو جنّے کا درد نهیں جانتي،

اب پهول اور قهقهے مار؛ کیونکه بے خصم کي اولاد خصموالي کي اولاد سے زیاده هیں[h]. ٢٨ پس، ای بهائیو، هم اِضحاق کي طرح وعدے کے فرزند هیں[i]. ٢٩ پر جیسا که اُس وقت وه، جسکي پیدایش جسماني تهي، اُسے، جسکي پیدایش روحاني تهي، ستاتا تها[k]، ویسا اب بهي هوتا هی[l]. ٣٠ پر کتاب[m] کیا کهتي هی؟ که لونڈي کو اور اُسکے بیٹے کو نکال[n]: کیونکه لونڈي کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتهه هرگز وارث نه هوگا[o]. ٣١ غرض، ای بهائیو، هم لونڈي کے بیٹے نهیں، بلکه آزاد کے هیں[p].

٥ باب

اِس بیان میں، که ١ وه اُنهیں ترغیب دیتا که اپني آزادگي پر ثابت قدم رهیں، ٣ اور پهر ختنه کے دستور پر عمل نه کریں؛ ١٣ پر اشتر محبت کي پیروي کریں، که وه ساري شریعت کا خلاصه هی. ١٩ وه جسم کے کاموں کي، ٢٢ اور روح کے ثمروں کي تفصیل کرتا، ٢٥ اور اُنهیں نصیحت کرتا که روحاني چال چلیں.

پس اُس آزادگي پر، جس سے مسیح نے همیں آزاد کیا هی[a]، تم قایم رهو، اور غلامي کے جوئے[b] تلے دو باره نه جتّو. ٢ دیکهو، میں پولس تم سے کهتا هوں، اگر تم ختنه کرواؤ[c]، تو مسیح سے تمهیں کچهه فائده نه هوگا. ٣ میں هر ایک آدمي پر، جسکا ختنه هوا هی، پهر گواهي دیتا هوں، که اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا واجب هوا[d]. ٤ تم جو شریعت کے رو سے راستباز بنا چاهتے هو، تو مسیح سے جدا هوئے[e]؛ تم فضل کي نظر سے گرے[f]. ٥ که هم تو روح کے سبب، اِیمان کي راه سے، راستبازي کي اُمید کے بر آنے کے منتظر هیں[g]. ٦ اِس لیئے که مسیح یسوع میں مختوني اور نامختوني سے کچهه غرض نهیں[h]؛ مگر اِیمان سے جو محبت کي راه سے اثر کرتا هی[i]. ٧ تم تو اچهي طرح دوڑتے تهے[k]؛ کسنے تمهیں ااروکا، که تم سچائي کے فرمانبردار نه هو[l]؟ ٨ یهه اِعتقاد تمهارے بلانیوالے[m] سے نهیں هی. ٩ تهوڑا سا خمیر ساري لوئي کو خمیر بنا دیتا هی[n]. ١٠ مجهے تمهاري بابت خداوند سے یقین هی[o]، که تم اور طرح کے خیال نه کروگے؛ لیکن وه جو تمهیں گهبراتا هی[p]، کوئي کیوں نه هو، سزا اُٹهاویگا[q]. ١١ اور ای بهائیو،

سنه عیسوي ٥٨

سنه عیسوي ۵۸

میں اگر اب ختنے کي منادي کرتا[r]، تو کاهے کو اب تک ستایا جاتا[s]؟ که صلیب کي ٹهوکر جاتي رهي هوتي[t]. ۱۲ کاشکه وے، جو تم کو بیقرار کر دیتے هیں[u]، اپنے تئیں کاٹ ڈالیں[x]! ۱۳ ای بهائیو، تم تو آزادگي کے لیئے بلائے گئے هو، مگر اُس آزادگي کو جسم کے لیئے فرصت مت سمجهو[y]، بلکه محبت سے ایک دوسرے کي خدمت کرو[z]. ۱۴ اِس لیئے که ساري شریعت اِسي ایک بات میں ختم هی[a]، که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو[b]. ۱۵ پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کهاؤ، تو خبردار، نه هووے که تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ. ۱۶ پر میں کهتا هوں، که تم روح سے چال چلو، تو تم جسم کي خواهش کو پورا نه کروگے[c]. ۱۷ کیونکه جسم کي خواهش روح کي مُخالف هی، اور روح کي خواهش جسم کي مخالف[d]: اور یے ایک دوسرے کے برخلاف هیں، یهاں تک که جو کچه تم چاهتے، سو نهیں کر سکتے هو[e]. ۱۸ پر اگر تم روح کي هدایت سے چلتے هو، تو شریعت کي بند میں نهیں[f]. ۱۹ اور جسم کے کام تو ظاهر هیں، یهي، زنا، حرامکاري، ناپاکي، شهوت[g]، ۲۰ بت‌پرستي، جادوگري، دشمنیاں، قضیے، رشک، غضب، جهگڑے، جدائیاں، بدعتیں، ۲۱ ڈاه، خون، مستیاں، اوباشیاں، اور جو کام که اُنکي مانند هیں: اور اُن کي بابت میں تمهیں آگے سے جتاتا هوں، جیسا میں نے اُس وقت بهي آگے سے جتا دیا که ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاهت کے وارث نه هونگے[h]. ۲۲ پر روح کا پهل[i] جو هی، سو مُحبت، خوشي، سلامتي، صبر، خیرخواهي[k]، نیکي[l]، اِیمانداري[m]، ۲۳ فروتني، پرهیزگاري: ایسے ایسے کاموں کے مخالف کوئي شریعت نهیں[n]. ۲۴ اور اُنهوں نے جو مسیح کے هیں، جسم کو اُسکي بري خصلتوں اور خواهشوں سمیت صلیب پر کهینچا هی[o]. ۲۵ اگر هم روح سے زنده هوئے، تو چاهیئے که روح سے چال بهي چلیں[p]. ۲۶ هم جهوٹها فخر نه کریں[q]، ایک دوسرے کو نه چڑاوے، ایک دوسرے پر ڈاه نه کرے.

r گلته ۶ : ۱۲
s ۱ قرن ۱۵ : ۳۰ ؛ گلته ۴ : ۲۹ ؛ اور ۶ : ۱۷
t ۱ قرن ۱ : ۲۳
u اعمه ۱۵ : ۱، ۲، ۲۴
x یشو ۷ : ۲۵
۱ قرن ۵ : ۱۳ ؛ گلته ۱ : ۸، ۹
y ۱ قرن ۸ : ۹ ؛ ۱ پطر ۲ : ۱۶ ؛ ۲ پطر ۲ : ۱۹ ؛ یهود ۴
z ۱ قرن ۹ : ۱۹ ؛ گلته ۶ : ۲
a متي ۲ : ۱۲ ؛ اور ۲۲ : ۴۰ ؛ یعق ۲ : ۸
b احبا ۱۹ : ۱۸ ؛ متي ۲۲ : ۳۹ ؛ روه ۱۳ : ۸، ۹
c روه ۶ : ۱۲ ؛ اور ۸ : ۱، ۴، ۱۲ ؛ اور ۱۳ : ۱۴ ؛ ۲۰ آیت ؛ ۱ پطر ۲ : ۱۱
d روه ۷ : ۲۳ ؛ اور ۸ : ۶، ۷
e روه ۷ : ۱۵، ۱۹
f روه ۶ : ۱۴ ؛ اور ۸ : ۲
g ۱ قرن ۳ : ۳ ؛ افس ۵ : ۳ ؛ قلس ۳ : ۵ ؛ یعق ۳ : ۱۴، ۱۵
h ۱ قرن ۶ : ۹ ؛ افس ۵ : ۵ ؛ قلس ۳ : ۶ ؛ مکاش ۲۲ : ۱۵
i یوحه ۱۵ : ۲ ؛ افس ۵ : ۹
k قلس ۳ : ۱۲ ؛ یعق ۳ : ۱۷
l روه ۱۵ : ۱۴
m ۱ قرن ۱۳ : ۷
n ۱ تمط ۱ : ۹
o روه ۶ : ۶ ؛ اور ۱۳ : ۱۴ ؛ گلته ۲ : ۲۰ ؛ ۱ پطر ۲ : ۱۱
p روه ۸ : ۴، ۵ ؛ ۱۶ آیت
q فلپ ۲ : ۳

٦ باب

اس بیان میں، که ۱ اُن پر یهه فرض جتاتا که جب کوئي بهائي ٹهوکر کهائے، تو مهرباني کرکے اُسے اُٹهاویں، ۲ اور پهر که وے ایک دوسرے کا بوجهه اُٹها لیویں: ۶ پهر که وے اپنے اُستادوں سے سخاوت کریں، ۹ اور نیکي کرنے میں سست نه هوویں. ۱۲ اُن لوگوں کا حقیقي مضمون جو ختنے کي تعلیم دیتے تهے فاش کرتا. ۱۴ وه کسي چیز پر سوا خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر فخر نهیں کرتا.

ای بهائیو، اگر کوئي آدمي کسي خطا میں ناگهان گرفتار هو جاوے[a]، تو تم جو روحاني هو[b] ایسے کو روح فروتني سے[c] سمبهالکے بحال کرو: اور اپنے اُوپر لحاظ رکهه، که تو بهي اِمتحان میں نه پڑے[d]. ۲ تم ایک دوسرے کے بوجهه اُٹها لو[e]، اور اِسي طرح سے مسیح کي شریعت کو پورا کرو[f]. ۳ کیونکه اگر کوئي آپ کو کچهه چیز سمجهے[g]، حالانکه وه کچهه نهیں هی[h]، تو وه اپنے تئیں دهوکها دیتا هی. ۴ لیکن هر ایک اپنے هي کام کو جانچے[i]، تب فخر کا سبب اپنے هي میں پاویگا، دوسرے میں نهیں[k]. ۵ که هر ایک اپنا هي بوجهه اُٹهاویگا[l]. ۶ جو کوئي کلام سیکهے، سکهلانیوالے کو ساري نعمتوں میں شریک کرے[m]. ۷ تم دغا نه کهاؤ[n]: خدا ٹهٹهوں میں نهیں اُڑایا جاتا[o]: کیونکه آدمي جو کچهه بوتا هی، سو هي کاٹیگا[p]. ۸ اِس لیئے که جو کوئي اپنے جسم کے لیئے بوتا هی، سو جسم سے خرابي لُویگا: اور جو روح کے لیئے بوتا هی، روح سے همیشه کي زندگي پاویگا[q]. ۹ همیں چاهیئے که اچهے کام کرنے میں سُست نه هوویں[r]، کیونکه اگر هم سست نه هوں[s]، تو بر وقت کاٹینگے. ۱۰ پس جهاں تک هم داؤ پاویں[t]، سب سے نیکي کریں[u]: خاص کر اُنسے، جو اهل اِیمان[x] هیں. ۱۱ تم دیکهتے هو، که میں نے تمهیں کیسا بڑا خط اپنے هاتهه سے لکها هی. ۱۲ جتنے لوگ جسم کے حق میں نیکنامي چاهتے هیں، وے زبردستي تمهارا ختنه کرواتے هیں[y]، صرف اِتنے واسطے که وے مسیح کي صلیب[z] کي بابت ستائے نه جائیں[a]. ۱۳ کیونکه وے تو جو ختنه کرواتے

سنه عیسوي ۵۸

a روه ۱۴ : ۱ ؛ اور ۱۵ : ۱ ؛ عبر ۱۲ : ۱۳ ؛ یعق ۵ : ۱۹
b ۱ قرن ۲ : ۱۵ ؛ اور ۳ : ۱
c ۱ قرن ۴ : ۲۱ ؛ ۲ تسا ۳ : ۱۵ ؛ ۲ تمط ۲ : ۲۵
d ۱ قرن ۷ : ۵ ؛ اور ۱۰ : ۱۲
e روه ۱۵ : ۱ ؛ گلته ۵ : ۱۳ ؛ ۱ تسا ۵ : ۱۴
f یوحه ۱۳ : ۱۴، ۱۵، ۳۴ ؛ اور ۱۵ : ۱۲ ؛ یعق ۲ : ۸ ؛ ۱ یوحه ۴ : ۲۱
g روه ۱۲ : ۳ ؛ ۱ قرن ۸ : ۲ ؛ گلته ۲ : ۶
h ۲ قرن ۳ : ۵ ؛ اور ۱۲ : ۱۱
i ۱ قرن ۱۱ : ۲۸ ؛ ۲ قرن ۱۳ : ۵
k دیکهو لوقا ۱۸ : ۱۱
l روه ۲ : ۶ ؛ ۱ قرن ۳ : ۸
m روه ۱۵ : ۲۷ ؛ ۱ قرن ۹ : ۱۱، ۱۴
n ۱ قرن ۶ : ۹ ؛ اور ۱۵ : ۳۳
o ایوب ۱۳ : ۹
p لوقا ۱۶ : ۲۵ ؛ روه ۲ : ۶ ؛ ۲ قرن ۹ : ۶
q ایوب ۴ : ۸ ؛ امث ۱۱ : ۱۸ ؛ اور ۲۲ : ۸ ؛ هوسع ۸ : ۷ ؛ اور ۱۰ : ۱۲ ؛ روه ۸ : ۱۳ ؛ یعق ۳ : ۱۸
r ۱ قرن ۱۵ : ۵۸ ؛ ۲ تسا ۳ : ۱۳
s متي ۲۴ : ۱۳ ؛ عبر ۳ : ۶، ۱۴ ؛ اور ۱۰ : ۳۶ ؛ اور ۲ : ۳، ۵ ؛ مکاش ۲ : ۱۰
t یوحه ۹ : ۴ ؛ اور ۱۲ : ۳۵
u ۱ تسا ۵ : ۱۵ ؛ ۱ تمط ۶ : ۱۸ ؛ طیط ۳ : ۸
x افس ۲ : ۱۹ ؛ عبر ۳ : ۶
y گلته ۲ : ۳، ۱۴
z فلپ ۳ : ۱۸
a گلته ۵ : ۱۱

سنہ عیسوي ۵۸

شریعت کو حفظ نہیں کرتے، پر چاھتے ھیں کہ تم ختنہ کرواؤ، تاکہ وے تمھارے جسم کي بابت فخر کریں. ۱۴ پر ھرگز نہ ھووے کہ میں فخر کروں، مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر[b]، جس سے دنیا میرے آگے مصلوب ھوئي، اور میں دنیا کے آگے[c]. ۱۵ کیونکہ مسیح یسوع میں نہ مختوني کچھہ ھی، نہ نامختوني[d]، بلکہ نئي پیدایش[e] شرط ھی.

[b] فلپ ۳ : ۳، ۷، ۸ [c] روم ۶ : ۶ گلت ۲ : ۲۰ [d] ۱ قرز ۷ : ۱۹ گلت ۵ : ۶ قلس ۳ : ۱۱ [e] ۲ قرز ۵ : ۱۷

۱۶ اور جتنے اِس قانون[f] پر چلتے ھیں، سلامتي[g] و رحم اُنپر اور خدا کے اِسرائیل[h] پر ھوویں. ۱۷ آگے کو کوئي مجھے تکلیف نہ دے: کیونکہ میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے سے داغ لیئے ھوئے پھرتا ھوں[i]. ۱۸ اي بھائیو، ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھاري روحوں کے ساتھہ رھے[k]. آمین.

یہہ خط گلتیوں کو رسول نے روم سے لکھہ بھیجا.

سنہ عیسوي ۵۸

[f] فلپ ۳ : ۱۶ [g] زبور ۱۲۵ : ۵ [h] روم ۲ : ۲۹ اور ۴ : ۱۲ اور ۹ : ۶، ۷، ۸ گلت ۳ : ۷، ۹، ۲۹ فلپ ۳ : ۳ [i] ۲ قرز ۱ : ۵ اور ۴ : ۱۰ اور ۱۱ : ۲۳ گلت ۵ : ۱۱ قلس ۱ : ۲۴ [k] ۲ تمط ۴ : ۲۲ فلیم ۲۵

پولس رسول کا خط افسیوں کو

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلام کہنے کے، ۳ اور اَفسیوں کے سبب سے شکرادا کرنے کے بعد، ۴ وہ مقدسوں کے برگزیدہ، ۶ اور بہ فضل اِلٰھي لےپالک ھونے کا چرچا کرتا. ۱۱ خاص کرکے اِس لحاظ سے ۸ وہ فضل عین چشمہ ھی جہاں سے اِنسان کي نجات نکل آتي ھی. ۱۳ اور بہ سبب اِس کے کہ اِس راز کي بلندي تک اِنسان کي عقل مشکل سے پہنچتي، ۱۶ وہ دعا مانگتا، ۱۸ کہ وے مسیح میں ھوکے اِسکي کامل سمجھہ تک پہنچیں، ۲۰ اور سب طرح سے تصرف میں لاویں.

پولس، جو خدا کي مرضي سے[a] یسوع مسیح کا رسول ھی، اُن مقدس لوگوں[b] کو جو افسس میں ھیں، اور مسیح یسوع میں اِیماندار[c] ھیں: ۲ ھمارے باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور سلامتي تم پر ھوویں[d].

۳ مبارک ھی خدا اور ھمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ[e]، جس نے ھم کو مسیح میں آسماني ||جاگھوں کے درمیان ھر طرح کي روحاني برکت بخشي: ۴ چنانچہ اُسنے ھم کو بناے عالم کے پیشتر[f] اُس میں چن لیا[g]، تاکہ ھم اُسکے حضور محبت میں پاک اور بےعیب ھوویں[h]: ۵ کہ اُسنے پہلے سے ھماري بابت یوں مقرر کیا[i]، کہ ھم اُسکے نیک اِرادے کے موافق[k] یسوع مسیح کے وسیلے سے اُسکے لیپالک ھوویں[l]، ۶ تاکہ اُسکے فضل کے جلال کي تعریف ھووے، جس فضل سے اُسنے ھمیں اُس پیارے میں[m] قبولیت بخشي[n].

۷ ھم اُس میں ھوکے اُسکے خون کے وسیلے سے چھٹکارا، یعنے، گناھوں کي معافي[o]، اُسکے فضل[p] کي دولت کے مطابق پاتے ھیں؛ ۸ جسے اُسنے ھماري طرف کمال حکمت و اِمتیاز کے ساتھہ بڑھایا؛ ۹ کہ اُسنے اپني مرضي کے بھید[q] کو، اپنے نیک اِرادے کے موافق، جو آگے ھي سے آپ میں ٹھہرایا تھا[r]، ھم پر ظاھر کیا: ۱۰ کہ وہ وقتوں کے پورے ھونے کے اِنتظام[s] پر سب چیزوں کے سرے، خواہ وے جو آسمانوں پر، خواہ وے جو زمین پر ھیں، مسیح میں[t] ملاوے[u]: ۱۱ جس میں ھم نے بھي اُسکے اِرادے کے موافق[x]، جو اپني مرضي و مصلحت سے سب کچھہ کرتا ھی[y]، آگے سے مقرر ھوکے، میراث پائي[z]؛ ۱۲ تاکہ ھم، جنھوں نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا[a]، اُسکے جلال کي ستایش[b] کے باعث ھوویں. ۱۳ اُسي میں تم بھي شامل ھوئے، جنھوں نے کلام حق[c]، جو تمھاري نجات کي خوشخبري ھی، سنا ھی؛ اور اُسي میں بھي ھوکے تم نے، جو اِیمان لائے، روح قدس کي، جسکا وعدہ ھوا، مھر پائي[d]؛ ۱۴ وہ ھمارے میراث پانے کا بیعانہ ھی[e]، جب تک کہ خریدے ھوؤں[f] کي خلاصي[g] نہ ھو، تاکہ اُسکے جلال کي ستایش ھووے[h].

سنہ عیسوي ۶۴

[a] ۲ قرز ۱ : ۱ [b] روم ۱ : ۷ ۲ قرز ۱ : ۱ [c] ۱ قرز ۴ : ۱۷ افس ۶ : ۲۱ قلس ۱ : ۲ [d] گلت ۱ : ۳ طیط ۱ : ۴ [e] ۲ قرز ۱ : ۳ ۱ پطر ۱ : ۳ || یا، چیزوں. [f] ۱ پطر ۱ : ۲، ۲۰ [g] روم ۸ : ۲۸ ۲ تسلا ۲ : ۱۳ ۲ تمط ۱ : ۹ یعق ۲ : ۵ ۱ پطر ۱ : ۲ اور ۲ : ۹ [h] لوقا ۱ : ۷۵ افس ۲ : ۱۰ اور ۵ : ۲۷ قلس ۱ : ۲۲ ۱ تسلا ۴ : ۷ طیط ۲ : ۱۲ [i] روم ۸ : ۲۹، ۳۰ ۱۱ آیت [k] متي ۱۱ : ۲۶ لوقا ۱۲ : ۳۲ ۱ قرز ۱ : ۲۱ ۹ آیت [l] یوحہ ۱ : ۱۲ روم ۸ : ۱۵ ۲ قرز ۶ : ۱۸ گلت ۴ : ۵ ۱ یوحہ ۳ : ۱ [m] متي ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۵ یوحہ ۳ : ۳۵ اور ۱۰ : ۱۷ [n] روم ۳ : ۲۴ اور ۵ : ۱۵

[o] اعم ۲۰ : ۲۸ روم ۳ : ۲۴ قلس ۱ : ۱۴ عبر ۹ : ۱۲ ۱ پطر ۱ : ۱۸، ۱۹ مکاش ۵ : ۹ [p] روم ۲ : ۴ اور ۳ : ۲۴ اور ۹ : ۲۳ افس ۲ : ۷ اور ۳ : ۸، ۱۶ فلپ ۴ : ۱۹ [q] روم ۱۶ : ۲۵ افس ۳ : ۴، ۹ قلس ۱ : ۲۶ [r] افس ۳ : ۱۱ ۲ تمط ۱ : ۹ [s] گلت ۴ : ۴ عبر ۱ : ۲ اور ۹ : ۱۰ ۱ پطر ۱ : ۲۰ [t] فلپ ۲ : ۹، ۱۰ قلس ۱ : ۲۰ [u] ۱ قرز ۳ : ۲۲، ۲۳ اور ۱۱ : ۳ افس ۲ : ۱۵ اور ۳ : ۱۵ [x] ۵ آیت [y] یسع ۴۶ : ۱۰، ۱۱ [z] اعم ۲۰ : ۳۲ اور ۲۶ : ۱۸ روم ۸ : ۱۷ قلس ۱ : ۱۲ اور ۳ : ۲۴ طیط ۳ : ۷ یعق ۲ : ۵ ۱ پطر ۱ : ۴ [a] یعق ۱ : ۱۸ [b] ۶، ۱۴ آیتیں ۲ تسلا ۲ : ۱۳

[c] یوحہ ۱ : ۱۷ ۲ قرز ۶ : ۷ [d] ۲ قرز ۱ : ۲۲ افس ۴ : ۳۰ [e] ۲ قرز ۱ : ۲۲ اور ۵ : ۵ [f] اعم ۲۰ : ۲۸ [g] لوقا ۲۱ : ۲۸ روم ۸ : ۲۳ افس ۴ : ۳۰ [h] ۶، ۱۲ آیتیں ۱ پطر ۲ : ۹

۱۵ اِسليئے ميں بهي اُس اِيمان کا حال سنکے جو تم ميں خداوند يسوع پر هي، اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس لوگوں سے رکهتے هو[i]، ۱۶ تمهاري بابت شکر کرنا، اور اپني دعاؤں ميں تمهيں ياد کرنا، نهيں چهوڙتا[k]؛ ۱۷ تاکه همارے خداوند يسوع مسيح کا خدا[l]، جو جلال کا باپ هي، تمهيں اُسکي کامل پهچان ميں[m] حکمت اور مکاشفه کي روح بخشے: ۱۸ اور که ||تمهارے دل کي آنکهيں روشن هو جاويں[n]، که تم سمجهو، که اُسکے بلانے ميں کيا هي اُميد[o] هي، اور اُسکي جلالوالي ميراث[p]، جو مقدسوں کے ليئے هي، کيا هي دولت هي؛ ۱۹ اور هم ميں جو اِيمان لائے هيں کيا هي اُسکي کمال † بڙي قدرت هي؛ اُسکي اُس ‡ بڙي قدرت[q] کي تاثير کے موافق، ۲۰ جو اُس نے مسيح ميں ظاهر کي، جب اُسے مردوں ميں سے جلايا[r]، اور اپنے دهنے آسماني مکانوں پر بٹهايا[s]، ۲۱ اور ساري حکومت، اور اِختيار، اور قدرت، اور خاوندي پر[t]، اور هر ايک نام پر، جو نه صرف اِس جهان ميں، بلکه آنيوالے جهان ميں بهي ليا جاتا هي، بلند کيا[u]: ۲۲ اور سب کچهه اُسکے پانوؤں تلے کر ديا[x]، اور اُسکو کليسيئے کے ليئے سب کا سر بنايا[y]؛ ۲۳ وه اُسکا بدن[z]، اور اُسکي معموري هي[a]؛ جو سب کچهه سب ميں بهرتا هي[b].

۲ باب

اس بيان ميں، که ۱ رسول همارا اصلي حال، ۳ جيسے که هم پيدايش سے تهے، ۵ اب کے حال سے، جيسے که هم فضل سے هو گئے، مقابله کرتا هي: ۱۰ اور يهه نتيجه نکالتا که هماري نئي پيدايش اِس ليئے هوئي تا که هم نيک اعمال کريں؛ اور ۱۳ به لحاظ اُس کے که هم مسيح سے نزديک کيئے گئے همیں مناسب هي، ۱۱ که غيرقوموالوں ۱۲ اور بيگانوں کي مانند اگلے طور پر نهيں، ۱۹ پر مقدسوں کے همشهريوں اور خدا کے گهرانے کي مانند گذران کريں.

اور اُسنے تمهيں بهي، جو خطاؤں اور گناهوں کے سبب مرده تهے[a]، زنده کيا[b]؛ ۲ جن ميں تم آگے اِس جهان کي روش پر[c]، هوا کي حکومت کے سردار[d]، يعنے، اُس روح کي طرح جو اب ||نافرمانبردار

[a] ۵ آيت افس ۴ : ۱۸ [b] يوحـ ۵ : ۲۴ قلس ۲ : ۱۳ [c] ۱قرز ۶ : ۱۱ افس ۴ : ۲۲ قلس ۱ : ۲۱ اور ۳ : ۷ ۱ يوحـ ۵ : ۱۹ [d] افس ۶ : ۱۲ || يوناني ميں، نافرماني کے فرزندوں ميں.

سنه عيسوي ۶۴

[i] قلس ۱ : ۴ فليمو ۵ [k] روم ۱ : ۹ فلپ ۱ : ۳، ۴ قلس ۱ : ۳ ۱ تسا ۱ : ۲ ۲ تسا ۱ : ۳ [l] يوحـ ۲۰ : ۱۷ [m] قلس ۱ : ۹ || يا، تمهاري عقل کي. [n] اعم ۲۶ : ۱۸ [o] افس ۲ : ۱۲ اور ۴ : ۴ [p] ۱۱ آيت † يوناني ميں، قدرت کي بڙائي. ‡ يوناني ميں، قدرت کے زور کي. [q] افس ۳ : ۷ قلس ۱ : ۲۹ اور ۲ : ۱۲ [r] اعم ۲ : ۲۴، ۳۳ [s] زبور ۱۱۰ : ۱ اعم ۷ : ۵۵، ۵۶ قلس ۳ : ۱ عبر ۱ : ۳ اور ۱۰ : ۱۲ [t] روم ۸ : ۳۸ قلس ۱ : ۱۶ اور ۲ : ۱۵ [u] فلپ ۲ : ۹، ۱۰ قلس ۲ : ۱۰ عبر ۱ : ۴ [x] زبور ۸ : ۶ متي ۲۸ : ۱۸ ۱ قرز ۱۵ : ۲۷ عبر ۲ : ۸ [y] افس ۴ : ۱۵، ۱۶ قلس ۱ : ۱۸ عبر ۲ : ۷ [z] روم ۱۲ : ۵ ۱قرز ۱۲ : ۱۲، ۲۷ افس ۴ : ۱۲ اور ۵ : ۲۳، ۳۰ قلس ۱ : ۱۸، ۲۴ [a] قلس ۲ : ۹ [b] ۱ قرز ۱۲ : ۶ افس ۴ : ۱۰ قلس ۳ : ۱۱

لوگوں[e] ميں تاثير کرتي هي، چلتے تهے: ۳ جنکے درميان هم سب کے سب[f] اپنے جسم کي شهوتوں[g] کے ساتهه زندگاني گذرانتے، اور تن من کي خواهشيں پوري کرتے تهے، اور دوسروں کي مانند طبيعت سے[h] غضب کے فرزند تهے. ۴ پر خدا نے، جو رحم ميں غني هي[i]، اپني بڙي محبت سے، جس سے اُسنے هم کو پيار کيا، ۵ هم کو، جو گناهونکے سبب مردے تهے[k]، مسيح کے ساتهه جلايا[l]، (تم فضل هي سے بچ گئے؛) ۶ اور اُسنے هم کو اُسکے ساتهه اُٹهايا، اور مسيح يسوع ميں شامل کيئے هوئے آسماني مکانوں[m] پر اُسکے ساتهه بٹهايا: ۷ تاکه وه اپني اُس مهرباني[n] سے جو مسيح يسوع ميں هم پر هي، آنيوالے زمانے ميں اپنے فضل کي بے نهايت دولت کو دکهاوے. ۸ کيونکه تم فضل کے سبب[o] اِيمان لاکے[p] بچ گئے هو: اور يهه تم سے نهيں: خدا کي بخشش هي[q]: ۹ اور يهه اعمال کے سبب سے نهيں، نه هو که کوئي فخر کرے[r]. ۱۰ کيونکه هم اُسي کي کاريگري هيں[s]، اور مسيح يسوع ميں هوکے اچهے کاموں کے واسطے پيدا هوئے، ||جنکے ليئے خدا نے هميں آگے طيار کيا تها[t]، تاکه هم †اُنهيں کيا کريں. ۱۱ اِس واسطے ياد کرو، که تم آگے جسم کي نسبت غيرقوموالے تهے[u]، ايسے که وے جو آپ کو مختون کهتے هيں، جن کا ختنه جسمي اور هاتهه سے هوا[x]، تمکو نامختون کهتے تهے؛ ۱۲ اور يهه، که اُسوقت مسيح سے جدا[y]، اور اِسرائيل کي جمهوري سلطنت سے الگ[z]، اور وعدے کے عهدوں[a] سے باهر، اور نا اُميد[b]، اور دنيا ميں بے خدا تهے[c]: ۱۳ پر اب مسيح يسوع ميں هوکے تم جو آگے دور تهے[d]، مسيح کے لهو کے سبب سے نزديک هو گئے[e]. ۱۴ کيونکه وهي هماري صلح هي[f]، جسنے دو کو ايک کيا[g]، اور اُس ديوار کو، جو درميان تهي، ڈها ديا؛

[y] افس ۴ : ۱۸ قلس ۱ : ۲۱ [z] ديکهو حزق ۱۳ : ۹ يوحـ ۱۰ : ۱۶ [a] روم ۹ : ۴، ۸ [b] ۱ تسا ۴ : ۱۳ [c] گلة ۴ : ۸ ۱ تسا ۴ : ۵ [d] اعم ۲ : ۳۹ ۱۷ آيت [e] گلة ۳ : ۲۸ [f] ميکه ۵ : ۵ يوحـ ۱۶ : ۳۳ اعم ۱۰ : ۳۶ روم ۵ : ۱ قلس ۱ : ۲۰ [g] يوحـ ۱۰ : ۱۶ گلة ۳ : ۲۸

سنه عيسوي ۶۴

[e] افس ۵ : ۶ قلس ۳ : ۶ [f] طيط ۳ : ۳ ۱ پطر ۴ : ۳ [g] گلة ۵ : ۱۶ [h] زبور ۵۱ : ۵ روم ۵ : ۱۲، ۱۴ [i] روم ۱۰ : ۱۲ افس ۱ : ۷ ۷ آيت [k] روم ۵ : ۶، ۸، ۱۰ ۱ آيت [l] روم ۶ : ۴، ۵ قلس ۲ : ۱۲، ۱۳ اور ۳ : ۱، ۳ [m] افس ۱ : ۲۰ [n] طيط ۳ : ۴ [o] روم ۳ : ۲۴ ۵ آيت ۲ تمط ۱ : ۹ [p] روم ۴ : ۱۶ [q] متي ۱۶ : ۱۷ يوحـ ۱ : ۴۴، ۶۵ روم ۱۰ : ۱۴، ۱۵، ۱۷ افس ۱ : ۱۹ فلپ ۱ : ۲۹ [r] روم ۳ : ۲۰، ۲۷، ۲۸ اور ۴ : ۲ اور ۹ : ۱۱ اور ۱۱ : ۶ ۱ قرز ۱ : ۲۹، ۳۰، ۳۱ ۲ تمط ۱ : ۹ طيط ۳ : ۵ [s] اِسة ۳۲ : ۶ زبور ۱۰۰ : ۳ يسع ۱۹ : ۲۵ اور ۲۹ : ۲۳ اور ۴۴ : ۲۱ يوحـ ۳ : ۳، ۵ ۱ قرز ۳ : ۹ ۲ قرز ۵ : ۵، ۱۷ افس ۴ : ۲۴ طيط ۲ : ۱۴ || يا، جن کو خدا نے آگے مقرر کيا تها. [t] افس ۱ : ۴ † يوناني ميں، اُن پر چليں. [u] ۱ قرز ۱۲ : ۲ افس ۵ : ۸ قلس ۱ : ۲۱ اور ۲ : ۱۳ [x] روم ۲ : ۲۸، ۲۹ قلس ۲ : ۱۱

۱۵ چنانچہ اپنا جسم[h] دیکے دشمني کو، یعنے، شریعت کے حکموں اور رسموں کو کهو دیا[i]، تا کہ وہ صلح کرواکے دو سے آپ میں ایک نیا اِنسان[k] بناوے؛ ۱۶ اور آپ میں دشمني ‖مٹاکے[l] صلیب کے سبب سے دونوں کو ایک تن بناکر خدا سے ملاوے[m]: ۱۷ اور اُسنے آکے، تمهیں جو دور تهے، اور اُنهیں جو نزدیک تهے[n]، صلح کي خوشخبري دي[o]. ۱۸ کیونکہ اُس هي کے وسیلے[p] هم دونوں ایک هي روح[q] سے باپ کے پاس دخل پاتے هیں. ۱۹ سو اب تم بیگانہ اور مسافر نهیں، بلکہ مقدسوں کے هم‌شهري[r]، اور خدا کے گهرانے کے هو[s]؛ ۲۰ اور رسولوں اور نبیوں[t] کي نیو[u] پر، جهاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا[x] هی، ردے کي طرح اُٹهائے گئے هو[y]؛ ۲۱ جس سے ساري عمارت ایک ساتھ جُڑکر[z] مقدس هیکل خداوند کے لیئے[a] اُٹهتي جاتي هی: ۲۲ اور تم بهي اُس میں هوکے اوروں کے ساتھ بنائے جاتے هو، تا کہ روح کے وسیلے سے خدا کے لیئے مکان بنو[b].

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۵ بهید کي بات هی، ۲ کہ غیرقومیں بهي نجات پاوینگي، ۳ جو پولس پر الهام سے ظاهر کي گئي؛ ۸ اور اُسي کو فضل بهي دیا گیا، ۹ تا کہ وہ اُسکي منادي کرے. ۱۳ وہ چاهتا هی کہ وے اُسکي مصیبت کے سبب سست نہ هوویں، ۱۴ اور دعا مانگتا هی ۱۹ کہ اُس بڑي محبت کا سارا حال جو مسیح نے اُن سے رکهي تهي دریافت کر سکیں

اِس واسطے میں پولس تم غیرقوموں کے لیئے[a] یسوع مسیح کا قیدي[b] هوں؛ ۲ اگر تم نے سنا هو، کہ مجهے تمهارے لیئے[c] خدا کے فضل کي کارروائي دي گئي[d]؛ ۳ کہ اُس نے اِلهام سے[e] اُس بهید[f] کو مجھ پر کهولا[g]، (چنانچہ میں اُس کو ‖تهوڑے میں آگے لکها[h]، ۴ جسے تم پڑهکے جان سکتے هو، کہ میں مسیح کا بهید[i] کس قدر سمجهتا هوں.) ۵ جو اگلے زمانوں میں بني آدم کو اِس طرح نہ معلوم هوا[k]، جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاهر هو گیا[l]؛ ۶ کہ غیرقومیں اِنجیل کے وسیلے سے میراث میں شریک[m]، اور بدن میں شامل[n]، اور اُسکے وعدے میں، جو مسیح کے سبب سے هی، ساجهي هوں[o]: ۷ اور خدا کے فضل کے اِنعام سے[p]، جو اُسکي قدرت کي تاثیر سے مجهے ملا هی[q]، میں اِس اِنجیل کا خادم هوں[r]. ۸ مجهے جو سارے حقیرترین مقدسوں سے حقیر هوں[s]، یهہ فضل عنایت هوا، کہ میں غیرقوموںکے درمیان[t] مسیح کي بےقیاس دولت[u] کي خوشخبري دوں؛ ۹ اور سب پر یهہ بات روشن کروں، کہ اُس بهید[x] ‖میں شرکت کیونکر هوتي هی، جو ازل سے[y] خدا میں، جسنے سب کچھ یسوع مسیح سے پیدا کیا[z]، پوشیدہ تها: ۱۰ تا کہ اب کلیسیئے کے وسیلے سے خدا کي گوناگون حکمت[a]، حکومتوں اور ریاستوں[b] پر، جو آسماني مکانوں میں هیں، ظاهر هووے[c]، ۱۱ اُس اِرادے کے مطابق جس کو اُسنے همارے خداوند یسوع مسیح هي میں ازل سے کیا[d]: ۱۲ چنانچہ هم اُس میں هوکے بےپروا هوئے، اور اُس پر اِیمان لانے سے بهروسے کے ساتھ[e] دخل بهي رکهتے هیں[f]. ۱۳ پس میں منت کرتا هوں، کہ تم میري مصیبتوں کے سبب[g]، جو تمهاري خاطر هیں[h]، سست مت هوؤ، کیونکہ یے تمهارے لیئے عزت هیں[i]. ۱۴ اِس واسطے میں همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے اپنے گهٹنے ٹیکتا هوں، ۱۵ (کہ اُس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر کهلاتا هی[k]،) ۱۶ کہ وہ اپنے جلال کي دولت کے موافق[l] تمهیں یهہ دے، کہ تم اُسکي روح سے اپني باطني اِنسانیت[m] میں بهت هي زورآور هو جاؤ[n]؛ ۱۷ اور کہ مسیح تمهارے دلوں میں اِیمان کے وسیلے سے

سنہ عیسوي ٦۴

[h] قلس ۱ : ۲۱ [i] قلس ۲ : ۱۴، ۲۰ [k] ۲ قرز ۵ : ۱۷ گلة ٦ : ۱۵ افس ۴ : ۲۴ ‖ یوناني میں، قتل کرکے. [l] روه ٦ : ٦ اور ۸ : ۳ قلس ۲ : ۱۴ [m] قلس ۱ : ۲۰، ۲۱، ۲۲ [n] زبور ۱۴۸ : ۱۴ [o] یسع ۵۷ : ۱۹ ذکر ۹ : ۱۰ اعه ۲ : ۳۹ اور ۱۰ : ۳٦ روه ۵ : ۱ [p] ۲، ۱۴ آیتیں [q] یوح ۱۰ : ۹ اور ۱۴ : ٦ روه ۵ : ۲ افس ۳ : ۱۲ عبر ۴ : ۱٦ اور ۱۰ : ۱۹، ۲۰ ۱ پطر ۳ : ۱۸ [r] ۱ قرز ۱۲ : ۱۳ افس ۴ : ۴ [s] فلپ ۳ : ۲۰ عبر ۱۲ : ۲۲، ۲۳ [t] گلة ٦ : ۱۰ افس ۳ : ۱۵ [u] ۱ قرز ۱۲ : ۲۸ افس ۴ : ۱۱ [x] متي ۱٦ : ۱۸ گلة ۲ : ۹ مکاش ۲۱ : ۱۴ [y] زبور ۱۱۸ : ۲۲ یسع ۲۸ : ۱٦ متي ۲۱ : ۴۲ [z] ۱ قرز ۳ : ۹، ۱۰ افس ۴ : ۱۲ ۱ پطر ۲ : ۴، ۵ [a] افس ۴ : ۱۵، ۱٦ [b] ۱ قرز ۳ : ۱۷ اور ٦ : ۱۹ ۲ قرز ٦ : ۱٦ [a] ۱ پطر ۲ : ۵ [b] گلة ۵ : ۱۱ قلس ۱ : ۲۴ ۲ تمط ۲ : ۱۰

[c] اعه ۲۱ : ۳۳ اور ۲۸ : ۱۷، ۲۰ افس ۴ : ۱ اور ٦ : ۲۰ فلپ ۱ : ۷، ۱۳، ۱۴، ۱٦ قلس ۴ : ۳، ۱۸ ۲ تمط ۱ : ۸ اور ۲ : ۹ فلیه ۱، ۹ [d] اعه ۹ : ۱۵ اور ۱۳ : ۲ روه ۱۲ : ۳ گلة ۱ : ۱٦ ۸ آیت [e] روه ۱ : ۵ اور ۱۱ : ۱۳ ۱ قرز ۴ : ۱ افس ۴ : ۷ قلس ۱ : ۲۵ [f] گلة ۱ : ۱۲ [g] روه ۱٦ : ۲۵ قلس ۱ : ۲٦، ۲۷ [h] اعه ۲۲ : ۱۷، ۲۱ اور ۲٦ : ۱۷، ۱۸ ‖ یا، تهوڑا آگے. [h] افس ۱ : ۹، ۱۰ [i] ۱ قرز ۴ : ۱ افس ٦ : ۱۹

[k] اعه ۱۰ : ۲۸ روه ۱٦ : ۲۵ ۹ آیت [l] افس ۲ : ۲۰ [m] گلة ۳ : ۲۸، ۲۹ افس ۲ : ۱۴ [n] افس ۲ : ۱۵، ۱٦ [o] گلة ۳ : ۱۴ [p] روه ۱ : ۵ [q] روه ۱۵ : ۱۸ افس ۱ : ۱۹ قلس ۱ : ۲۹ [r] روه ۱۵ : ۱٦ قلس ۱ : ۲۳، ۲۵ [s] ۱ قرز ۱۵ : ۹ ۱ تمط ۱ : ۱۳، ۱۵ [t] گلة ۱ : ۱٦ اور ۲ : ۸ ۱ تمط ۲ : ۷ ۲ تمط ۱ : ۱۱ [u] افس ۱ : ۷ قلس ۱ : ۲۷ [x] افس ۱ : ۹ ۳ آیت ‖ یا، کا کیا اِنتظام هی. [y] روه ۱٦ : ۲۵ ۵ آیت ۱ قرز ۲ : ۷ قلس ۱ : ۲٦ [z] زبور ۳۳ : ٦ یوح ۱ : ۳ قلس ۱ : ۱٦ عبر ۱ : ۲ [a] ۱ قرز ۲ : ۷ ۱ تمط ۳ : ۱٦ [b] روه ۸ : ۳۸ افس ۱ : ۲۱ قلس ۱ : ۱٦ ۱ پطر ۳ : ۲۲ [c] ۱ پطر ۱ : ۱۲ [d] افس ۱ : ۹ [e] عبر ۴ : ۱٦ [f] افس ۲ : ۱۸ [g] اعه ۱۴ : ۲۲ فلپ ۱ : ۱۴ ۱ تسا ۳ : ۳ [h] ۱ آیت [i] ۲ قرز ۱ : ٦ [k] افس ۱ : ۱۰ فلپ ۲ : ۹، ۱۰، ۱۱ [l] روه ۹ : ۲۳ افس ۱ : ۷ فلپ ۴ : ۱۹ قلس ۱ : ۲۷ [m] روه ۷ : ۲۲ ۲ قرز ۴ : ۱٦ [n] افس ٦ : ۱۰ قلس ۱ : ۱۱

سنه عیسوي ٦٤

بسے[o]؛ اور که تم محبت میں جڑ پیدا کرکے، اور نیو ڈالکے[p]، ۱۸ سارے مقدس لوگوں سمیت به خوبي سمجھ سکو[q]، که اُس کي چوڑان، اور لنبان، اور گھراؤ، اور اُونچان کتني هی[r]؛ ۱۹ اور مسیح کي مُحبت کو، جو جاننے سے بھي باهر هی، جان سکو، تا که تم خدا کي ساري بھرپوري تک بھر جاؤ[s]. ۲۰ اب اُسکو جو ایسا قادر هی[t]، که جو کچھ هم مانگتے، یا خیال کرتے هیں، اُس سے نهایت زیاده[u]، اُس قدرت کے موافق جو هم میں تاثیر کرتي[x]، کر سکتا هی، ۲۱ اُسکو کلیسیئے کے درمیان مسیح یسوع میں پشت درپشت ابد تک جلال هووے[y]. آمین.

o یوح ۱۴ : ۲۳ افس ۲ : ۲۲ — p قلس ۱ : ۲۳ اور ۲ : ۷ — q افس ۱ : ۱۸ — r روم ۱۰ : ۳، ۱۱، ۱۲ — s یوح ۱ : ۱٦ افس ۱ : ۲۳ قلس ۲ : ۹، ۱۰ — t روم ۱٦ : ۲۵ یهود ۲۴ — u ۱ قرن ۲ : ۹ — x ۷ آیت قلس ۱ : ۲۹ — y روم ۱۱ : ۳٦ اور ۱٦ : ۲۷ عبر ۱۳ : ۲۱

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُنهیں نصیحت کرتا که وے ایکدل هوویں، ۷، ۱۱ اور اُن پر یهه ظاهر کرتا که خدا اِس غرض سے طرح طرح کي نعمتیں عنایت کرتا، ۱۳ تا که اُس کي کلیسیئے کي ترقي هو، ۱٦ اور مسیح هي میں شامل هوکے وه بڑهتي پاوے. ۱۷ وه اُن سے عرض کرتا که غیرقوموالوں کي شهوتپرستي سے باز آویں، ۲۴ اور که نئي اِنسانیت کو پهنیں، ۲۵ اور ساري جھوٹهي ۲۹ اور گندي باتیں چھوڑ دیویں.

پس میں جو خداوند †کے لیئے قیدي هوں[a]، تم سے اِلتماس کرتا هوں، که جس بلاهت سے تم بلائے گئے، اُس کے مناسب چلو[b]، ۲ کمال خاکساري اور فروتني کے ساتھ، صبر کرکے، مُحبت سے ایک دوسرے کي برداشت کرو[c]؛ ۳ اور کوشش کرو، که روح کي یگانگي صلح کے بند[d] سے بندھي رهے. ۴ ایک بدن[e]، اور ایک روح[f] هی، چنانچه تمهیں بھي جو بلائے گئے هو، اپنے بلائے جانے سے ایک هي اُمید هی[g]؛ ۵ ایک خداوند[h]، ایک اِیمان[i]، ایک بپتسمه[k]، ٦ ایک خدا جو سب کا باپ[l]، که سب کے اُوپر، اور سب کے درمیان، اور تم سب میں هی[m]. ۷ پر هم میں سے هر ایک کو مسیح کے اِنعام کے اندازکے موافق فضل عنایت هوا هی[n]. ۸ اِس واسطے وه کهتا هی، که اُس نے اُونچے پر چڑھکے ‡ قید کو قید کیا[o]، اور آدمیوں کو اِنعام دیئے[p]. ۹ (پر اُسکا اُوپر چڑھنا، سوا اُسکے اور کیا

† یا، میں؛ یعنے؛ شامل هوکے.
a افس ۳ : ۱ فلیمو ۱، ۹ — b فلپ ۱ : ۲۷ قلس ۱ : ۱۰ ۱ تسا ۲ : ۱۲ — c اعم ۲۰ : ۱۹ گلة ۵ : ۲۲، ۲۳ قلس ۳ : ۱۲، ۱۳ — d قلس ۳ : ۱۴ — e روم ۱۲ : ۵ ۱ قرن ۱۲ : ۱۲، ۱۳ افس ۲ : ۱٦ — f ۱ قرن ۱۲ : ۴، ۱۱ — g افس ۱ : ۱۸ — h ۱ قرن ۱ : ۱۳ اور ۸ : ٦ اور ۱۲ : ۵ ۲ قرن ۱۱ : ۴ — i ۱۳ آیت یهود ۳ — k گلة ۳ : ۲۷، ۲۸ — l ملا ۲ : ۱۰ ۱ قرن ۸ : ٦ اور ۱۲ : ٦ — m روم ۱۱ : ۳٦ — n روم ۱۲ : ۳، ٦ ۱ قرن ۱۲ : ۱۱
‡ یا، بهت قیدیوں کو.
o قاض ۵ : ۱۲ قلس ۲ : ۱۵ — p زبور ٦۸ : ۱۸

سنه عیسوي ٦٤

هی، که وه پهلے زمین کے نیچے اُترا[q]؟ ۱۰ وه جو اُترا، سو وهي هی، جو سارے آسمانوں پر چڑھا[r]، تا که سب چیزوں کو بھرپور کرے[s].) ۱۱ اور اُسنے بعضوں کو رسول، اور بعضوں کو نبي[t]، اور بعضوں کو اِنجیل کے منادي کرنیوالے[u]، اور بعضوں کو چرواهے[x]، اور بعضوں کو اُستاد[y] مقرر کر دیا؛ ۱۲ تاکه مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراسته هوتے جاویں[z]، اور مسیح کا بدن[a] بنتا جائے[b]: ۱۳ جب تک که هم سب کے سب اِیمان اور خدا کے بیٹے کي پهچان[c] کي یگانگي تک، اور کامل اِنسان[d]، یعنے، مسیح کے پورے قد کے اندازه تلک، نه پهنچیں: ۱۴ تاکه هم آگے کو لڑکے[e] نه رهیں، که تعلیم کي مختلف هواؤں[f] سے، اور آدمیوں کي پیچبازي، اور گمراهکرنیوالے منصوبوں کے باندھنے میں اُنکي دغابازي سے[g]، موجوں کي طرح اُچھلتے بهتے پھریں[h]؛ ۱۵ بلکه محبت کے پیرو هوکے[i]، اُس میں، جو سر هی، یعنے، مسیح میں[k]، هر طرح سے بڑھتے جاویں[l]. ۱٦ اُس سے سارا بدن، هر ایک عضو کے بند کے جتنے سے خوب پیوسته اور مضبوط هوکر[m]، موافق اُس تاثیر کے جو، به قدر هر جز کے، هوتي هی، کل کو بڑهاتا هی، اور مُحبت میں اپني ترقي کرتا جاتا هی. ۱۷ اِس لیئے میں یهه کهتا هوں، اور خداوند کے آگے گواه کي طرح جتا دیتا هوں، که تم آگے کو ایسي چال نه چلو، جیسے اور غیر قومیں[n] اپني باطل عقل[o] کے موافق چلتي هیں؛ ۱۸ که اُنکي عقل تاریک هوگئي هی[p]، اور وے اُس جهالت کے سبب جو اُن میں هی، اور اپنے دلوں کي سختي[q] کے باعث، خدا کي زندگي سے جدا هیں[r]: ۱۹ اُنهوں نے سن هوکے[s] آپ کو شهوتپرستي کے سپرد کیا، تاکه هر طرح کے گندے کام حرص سے کریں[t]. ۲۰ پر تم نے مسیح کي ایسي تعلیم نهیں پائي؛ ۲۱ اگر تم نے تو اُسکي سني هو[u]، اور اُس سے تعلیم پائي

q یوح ۳ : ۱۳ اور ٦ : ۳۳، ٦۲ — r اعم ۱ : ۹، ۱۱ ۱ تمط ۳ : ۱٦ عبر ۴ : ۱۴ اور ۷ : ۲٦ اور ۸ : ۱ اور ۹ : ۲۴ — s اعم ۲ : ۳۳ — t ۱ قرن ۱۲ : ۲۸ افس ۲ : ۲۰ — u اعم ۲۱ : ۸ ۲ تمط ۴ : ۵ — x اعم ۲۰ : ۲۸ — y روم ۱۲ : ۷ — z ۱ قرن ۱۲ : ۷ — a افس ۱ : ۲۳ قلس ۱ : ۲۴ — b ۱ قرن ۱۴ : ۲٦ — c قلس ۲ : ۲ — d ۱ قرن ۱۴ : ۲۰ قلس ۱ : ۲۸ — e یسع ۲۸ : ۹ ۱ قرن ۱۴ : ۲۰ — f متي ۱۱ : ۷ — g روم ۱٦ : ۱۸ ۲ قرن ۲ : ۱۷ — h عبر ۱۳ : ۹
† یا، کي بابت سچے هوکے.
i ذکر ۸ : ۱٦ ۲ قرن ۴ : ۲ ۲۵ آیت ۱ یوح ۳ : ۱۸ — k قلس ۱ : ۱۸ — l افس ۱ : ۲۲ اور ۲ : ۲۱ — m قلس ۲ : ۱۹ — n افس ۲ : ۱، ۲، ۳ ۲۲ آیت قلس ۳ : ۷ ۱ پطر ۴ : ۳ — o روم ۱ : ۲۱ — p اعم ۲٦ : ۱۸ — q روم ۱ : ۲۱ — r افس ۲ : ۱۲ گلة ۴ : ۸ ۱ تسا ۴ : ۵ — s ۱ تمط ۴ : ۲ — t روم ۱ : ۲۴، ۲٦ ۱ پطر ۴ : ۳ — u افس ۱ : ۱۳

سفحه عیسوي ٦٤

هو، اُس سچائي کے مطابق جو یسوع میں هي: ٢٢ که تم اگلے چلن[x] کي بابت اُس پراني اِنسانیت[y] کو، جو فریب‌دینیوالي شهوتوں کے سبب سے خراب هوئي هي، اُتارو[z]؛ ٢٣ اور اپني سمجه اور طبیعت کي نسبت نئے بنو[a]؛ ٢٤ اور نئي اِنسانیت کو[b]، جو خدا کے موافق راستبازي اور حقیقي پاکیزگي میں پیدا هوئي[c]، پهنو. ٢٥ اِس لیئے جهوٹهه چهوڑکے هر ایک شخص اپنے پڑوسي سے سچ بولے[d]، که هم تو آپس میں ایک دوسرے کے عضو هیں[e]. ٢٦ غصے تو هو، پر گناه نه کرو[f]، ایسا نه هو که سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رهو: ٢٧ اور شیطان کو جگهه نه دو[g]. ٢٨ چوري کرنیوالا پهر چوري نه کرے، بلکه اچها پیشه اِختیار کرکے هاتهوں سے محنت کرے[h]، تا که محتاج کو کچهه دے سکے[i]. ٢٩ کوئي گندي بات تمهارے منهه سے نه نکلے[k]، بلکه وه جو ضروري ترقي کے لیئے اچهي ٹههرے[l]، تا که سننیوالوں کو فائده بخشے[m]. ٣٠ اور خدا کي روح مقدس کو، جس سے تم پر خلاصي کے دن[n] تک مهر هوئي[o]، رنجیده نه کرو[p]. ٣١ ساري کڑواهٹ، اور غضب، اور غصه، اور غل[q]، اور بدگوئي[r]، تمام بدخواهي سمیت[s]، تم سے دور کي جاویں: ٣٢ اور تم ایک دوسرے پر مهربان اور دردمند هو[t]، اور ایک دوسرے کو بخشا کرو، چنانچه خدا نے بهي مسیح کے لیئے تمهیں بخشا هي[u].

٥ باب

اِس بیان میں، که ١ شروع میں اُنهیں نصیحت کرتا که باهم محبت رکهیں، ٣ اور زناکاري، ٤ اور ساري ناپاکي کو ترک کریں، ٧ اور شریروں کے ساتهه صحبت بهي نه رکهیں، ١٥ پهر که دیکهه بهالکے چلیں، ١٨ اور روح القدس سے معمور هو جاویں: ٢٢ بعد اُس کے اُن میں کے خاص رشتوں پر لحاظ رکهکے عورتوں کو حکم دیتا، که اپنے شوهروں کي فرمانبردار رهیں، ٢٥ اور شوهروں کو، که اپني جوروؤں کو پیار کریں، ٣٢ جس طرح سے که مسیح کلیسیئے کو پیار کرتا هي.

پس تم عزیز فرزندوں کي طرح خدا کے پیرو هو[a]؛ ٢ اور محبت سے چلو[b]، جیسے مسیح نے بهي هم سے محبت کي، اور خوشبو کے لیئے[c] همارے عوض میں اپنے تئیں خدا کے آگے نذر اور قربان کیا[d]. ٣ اور حرامکاري، اور هر طرح کي ناپاکي[e]، یا لالچ کا تم میں ذکر تک نه هو[f]، جیسا مقدس لوگوں کو مناسب هي؛ ٤ اور بےشرمي، اور بیهوده گوئي، یا ٹهٹهیبازي[g] جو نامناسب هي[h]، نه هووے، بلکه بیشتر شکرگذاري. ٥ کیونکه تم تو یهه جانتے هو، که کسي حرامکار، یا ناپاک، یا لالچي کو[i]، جو بت‌پرست هي[k]، مسیح اور خدا کي بادشاهت میں میراث نهیں هي[l]. ٦ کوئي تم کو بیهوده باتوں سے بهلاوا نه دے[m]؛ کیونکه ایسي باتوں کے سبب خدا کا غضب[n] نافرماني کے فرزندوں پر[o] پڑتا هي. ٧ پس تم اُنکے شریک مت هو. ٨ کیونکه تم آگے تاریکي تهے[p]، پر اب خدا میں هوکے نور هو[q]: سو نور کے فرزندوں[r] کي طرح چلو: ٩ (اِسلیئے که روح کا پهل جو هي، کمال خوبي، اور راستبازي، اور سچائي هي[s]؛) ١٠ اور دریافت کرتے جاؤ، که خداوند کو کیا خوش آتا هي[t]. ١١ اور تاریکي کے لاحاصل کاموں[u] میں شریک مت هو[x]، بلکه بیشتر اُنکو ملامت هي کرو[y]. ١٢ کیونکه اُنکے پوشیده کاموں کا ذکر بهي کرنا شرم هي[z]. ١٣ اور ساري چیزیں جو ملامت کے لائق هیں، روشني سے ظاهر هوتي هیں[a]؛ کیونکه هر ایک چیز جو روشن کرتي، روشني هي. ١٤ اِس لیئے وه کهتا هي، ارے آ، تو جو سوتا هي، جاگ[b]، اور مردوں میں سے اُٹه[c]؛ که مسیح تجهے روشن کریگا. ١٥ پس خبردار، تم دیکهه بهال کے چلو[d]، نادانوں کي طرح نهیں، بلکه داناؤں کي مانند، ١٦ اور وقت کو غنیمت جانو[e]، کیونکه دن برے هیں[f]. ١٧ اِس واسطے، تم

---

[a] متي ٥ : ٤٥، ٤٨ لوقا ٦ : ٣٦ افس ٤ : ٣٢ [b] یوحه ١٣ : ٣٤ اور ١٥ : ١٢ ١ تسا ٤ : ٩ ١ یوحه ٣ : ١١، ٢٣ اور ٤ : ٢١

گلة ٦ : ٨ [x] ١ قرز ٥ : ٩، ١١ اور ١٠ : ٢٠ ٢ قرز ٦ : ١٤ ٢ تسا ٣ : ٦، ١٤ [y] احو ١٩ : ١٧ ١ قمط ٥ : ٢٠ [z] روه ١ : ٢٤، ٢٦ ٣ اُیت [a] یوحه ٣ : ٢٠، ٢١ عبر ٤ : ١٣ [b] یسعه ٦٠ : ١ روه ١٣ : ١١، ١٢ ١ قرز ١٥ : ٣٤ ١ تسا ٥ : ٦ [c] یوحه ٥ : ٢٥ روه ٦ : ٤، ٥ افس ٢ : ٥ قلس ٣ : ١ [d] قلس ٤ : ٥ [e] گلة ٦ : ١٠ قلس ٤ : ٥ [f] واعظ ١١ : ٢ اور ١٢ : ١ یوحه ١٢ : ٣٥ افس ٦ : ١٣

سنه عيسوي ۶۴

بے تميز نه رهو[g]، بلکه سمجهو[h]، که خداوند کي مرضي کيا هي[i]. ۱۸ اور شراب پيکے متوالے نه هو[k]، که اُسميں خرابي هی؛ بلکه روح سے بهر جاٶ؛ ۱۹ اور آپس ميں زبور، اور گيت، اور روحاني غزليں گايا کرو، اور اپنے دل ميں خداوند کے ليئے گاتے بجاتے رهو[l]؛ ۲۰ اور هميشه سب باتوں ميں همارے خداوند يسوع مسيح کے نام سے[m] خدا باپ کے شکرگذار رهو[n]؛ ۲۱ اور خدا کے خوف سے ايک دوسرے کي فرمانبرداري کرو[o]. ۲۲ ای عورتو، اپنے شوهروں کي ايسي فرمانبردار رهو[p]، جيسے خداوند کي[q]. ۲۳ کيونکه شوهر جورو کا سر هی[r]، جيسے که مسيح بهي کليسيئے کا سر[s]، اور وه بدن[t] کا بچانيوالا هی. ۲۴ تو بهي جيسے کليسيا مسيح کي فرمانبردار هی، ويسے هي جوروان بهي هر بات ميں[u] اپنے شوهروں کي هوويں. ۲۵ ای مردو، اپني جوروٶں کو پيار کرو[x]، جيسا مسيح نے بهي کليسيئے کو پيار کيا، اور اپنے تئيں اُسکے بدلے ديا[y]؛ ۲۶ تا که اُسکو پاني کے غسل[z] سے کلام کے ساته[a] صاف کرکے مقدس کرے، ۲۷ اور اُسے اپنے پاس ايک ايسي جلال والي کليسيا حاظر کر رکهے[b]، که جس ميں داغ، يا چين، يا کوئي ايسي چيز نه هو[c]، بلکه جو مقدس اور بے عيب هو[d]. ۲۸ يوں هي مردوں پر لازم هی، که اپني جوروٶں کو ايسا پيار کريں، جيسا اپنے بدن کو. جو اپني جورو کو پيار کرتا هی، سو آپ کو پيار کرتا هی. ۲۹ کيونکه کسي نے اپنے جسم سے کبهي دشمني نه کي؛ بلکه وه اُسے پالتا اور پوستا هی، جيسا خداوند بهي کليسيئے کو: ۳۰ کيونکه هم اُسکے بدن کے عضو، اور اُسکے گوشت اور هڈيوں ميں سے هيں[e]. ۳۱ اُسي سبب سے آدمي اپنے باپ اور ما کو چهوڑيگا، اور اپني جورو سے ملا رهيگا[f]، اور وے دونوں ايک تن هونگے[g]. ۳۲ يهه بهيد بڑا هی، پر ميں مسيح اور کليسيئے کي بابت بولتا هوں. ۳۳ به هر حال هر ايک تم ميں سے اپني اپني جورو کو ايسا پيار کرے، جيسا آپ کو[h]؛ اور عورت اپنے شوهر کا ادب کرے[i].

g ۱ قرز ۲ : ۱۶ h ۲۵ آيت قلس ۳ : ۱۹ i ۱ پطر ۳ : ۶

g قلس ۴ : ۵ h روم ۱۲ : ۲ i ۱ تسا ۴ : ۳ اور ۵ : ۱۸ k أمث ۲۰ : ۱ اور ۲۳ : ۲۰، ۳۰ يسع ۵ : ۱۱، ۲۲ لوقا ۲۱ : ۳۴ l اعم ۱۶ : ۲۵ ۱ قرز ۱۴ : ۲۶ قلس ۳ : ۱۶ يعق ۵ : ۱۳ m عبر ۱۳ : ۱۵ ۱ پطر ۲ : ۵ اور ۴ : ۱۱ n زبور ۳۴ : ۱ يسع ۶۳ : ۷ قلس ۳ : ۱۷ ۱ تسا ۵ : ۱۸ ۲ تسا ۱ : ۳ o فلپ ۲ : ۳ ۱ پطر ۵ : ۵ p پيد ۳ : ۱۶ ۱ قرز ۱۴ : ۳۴ قلس ۳ : ۱۸ طيط ۲ : ۵ ۱ پطر ۳ : ۱ q افس ۶ : ۵ r ۱ قرز ۱۱ : ۳ s افس ۱ : ۲۲ اور ۴ : ۱۵ قلس ۱ : ۱۸ t افس ۱ : ۲۳ u قلس ۳ : ۲۰، ۲۲ طيط ۲ : ۹ x قلس ۳ : ۱۹ ۱ پطر ۳ : ۷ y اعم ۲۰ : ۲۸ گلة ۱ : ۴ اور ۲ : ۲۰ ۲ آيت z يوح ۳ : ۵ طيط ۳ : ۵ عبر ۱۰ : ۲۲ ۱ يوح ۵ : ۶ a يوح ۱۵ : ۳ اور ۱۷ : ۱۷ b ۲ قرز ۱۱ : ۲ قلس ۱ : ۲۲ c غزل ۴ : ۷ d افس ۱ : ۴ e پيد ۲ : ۲۳ روم ۱۲ : ۵ ۱ قرز ۶ : ۱۵ اور ۱۲ : ۲۷ f پيد ۲ : ۲۴ متي ۱۹ : ۵ مرقس ۱۰ : ۷، ۸

۶ باب

۱ اُس فرض کي بابت جو فرزندوں پر اُن کے ما باپ کے حق ميں، اور نوکر چاکروں پر اُن کے آقاٶں کے حق ميں هوتا هی۔ ۱۰ اِس بيان ميں، که مقدسوں کي زندگي ايک طرح کي سپهگري هی، ۱۲ که اُنهيں نه فقط خون اور جسم سے، بلکه روحاني دشمنوں سے لڑنا پڑتا هی. ۱۳ عيسائي کے سارے هتهيار جو پهنتا، ۱۸ اور کيونکر ايک ايک کام ميں لانا چاهيئے۔ ۲۰ تخکس کي تعريف کي جاتي.

اى فرزندو، تم خداوند کے ليئے اپنے ما باپ کے تابع رهو[a]: کيونکه يهه واجب هی۔ ۲ تو اپنے ما باپ کي عزت کر[b]؛ که يهه پهلا حکم هی، جس کے ساته وعده هی؛ ۳ تا که تيرا بهلا هو، اور زمين پر تيري عمر دراز هووے۔ ۴ اور، اى بچے والو، تم اپنے فرزندوں کو غصه مت دلاٶ[c]، پر خداوند کي تربيت اور نصيحت کرکے اُن کي پرورش کرو[d]. ۵ اى نوکرو، تم اُنکے، جو جسم کي نسبت تمهارے خاوند هيں[e]، اپنے دلوں کي صفائي سے[f]، ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے[g]، ايسے فرمانبردار هو، جيسے مسيح کے؛ ۶ اور آدمي کے خوشامد کرنيوالوں کي طرح دکهانے کو نهيں، بلکه مسيح کے بندوں کي مانند، دل سے خدا کي مرضي پر چلو[h]؛ ۷ اور خوشي سے نوکري کرو، اُسے خداوند کي جانکر، نه که آدميوں کي: ۸ که تم جانتے هو، که جو کوئي کچهه اچها کام کريگا، کيا غلام کيا آزاد[i]، خداوند سے ويسا هي پاويگا[k]. ۹ اور، اى خاوندو، تم بهي اُن سے ايسا هي کرو[l]، اور دهمکي دينے سے باز آٶ[m]؛ کيونکه تم جانتے هو، که || تمهارا بهي خاوند آسمان پر هی[n]، اور وه کسي کے ظاهر پر نظر نهيں کرتا[o]. ۱۰ باقي، اى ميرے بهائيو، خداوند اور اُس کي قدرت کي قوت ميں زورآور بنو[p]. ۱۱ خدا کے سارے هتهيار باندهو[q]، تا که تم شيطان کے منصوبوں کے مقابل قائم ره سکو. ۱۲ کيونکه هميں خون اور جسم[r] سے کشتي کرني نهيں، بلکه حکومتوں سے اور رياستوں سے[s]، اور اِس دنيا کي تاريکي کے اِقتداروالوں سے[t]، اور شرارت کي روحوں سے، جو افلاکي مکانوں ميں هيں۔ ۱۳ اِس واسطے تم

سنه عيسوي ۶۴

a أمث ۲۳ : ۲۲ قلس ۳ : ۲۰ b خر ۲۰ : ۱۲ إستث ۵ : ۱۶ اور ۲۷ : ۱۶ يرم ۳۵ : ۱۸ حزق ۲۲ : ۷ ملا ۱ : ۶ متي ۱۵ : ۴ مرقس ۷ : ۱۰ c قلس ۳ : ۲۱ d پيد ۱۸ : ۱۹ إستث ۴ : ۹ اور ۶ : ۷، ۲۰ اور ۱۱ : ۱۹ زبور ۷۸ : ۴ أمث ۱۹ : ۱۸ اور ۲۲ : ۶ اور ۲۹ : ۱۷ e قلس ۳ : ۲۲ ۱ تمط ۶ : ۱ طيط ۲ : ۹ ۱ پطر ۲ : ۱۸ f ۱ توا ۲۹ : ۱۷ قلس ۳ : ۲۲ g ۲ قرز ۷ : ۱۵ فلپ ۲ : ۱۲ h قلس ۳ : ۲۲، ۲۳ i گلة ۳ : ۲۸ قلس ۳ : ۱۱ k روم ۲ : ۶ ۲ قرز ۵ : ۱۰ قلس ۳ : ۲۴ l قلس ۴ : ۱ m احبا ۲۵ : ۴۳ || بعضي نسخوں ميں ايسا هی، تمهارا اور اُن کا، وغيره۔ n يوح ۱۳ : ۱۳ ۱ قرز ۷ : ۲۲ o روم ۲ : ۱۱ قلس ۳ : ۲۵ p افس ۱ : ۱۹ اور ۳ : ۱۶ قلس ۱ : ۱۱ q روم ۱۳ : ۱۲ ۲ قرز ۶ : ۷ ۱۳ آيت ۱ تسا ۵ : ۸ r متي ۱۶ : ۱۷ ۱ قرز ۱۵ : ۵۰ s روم ۸ : ۳۸ افس ۱ : ۲۱ قلس ۲ : ۱۵ t لوقا ۲۲ : ۵۳ يوح ۱۲ : ۳۱ اور ۱۴ : ۳۰ افس ۲ : ۲ قلس ۱ : ۱۳

سنه عیسوي ۶۴

[u] ۲ قرز ۱۰ : ۴ ، ۱۱ آیت
[x] افس ۵ : ۱۶
[y] یسع ۱۱ : ۵ ، لوقا ۱۲ : ۳۵ ، ۱ پطر ۱ : ۱۳
[z] یسع ۵۹ : ۱۷ ، ۲ قرز ۶ : ۷ ، ۱ تسا ۵ : ۸
[a] یسع ۵۲ : ۷ ، روم ۱۰ : ۱۵
[b] ۱ یوح ۵ : ۴
[c] یسع ۵۹ : ۱۷ ، ۱ تسا ۵ : ۸
[d] عبر ۴ : ۱۲ ، مکاش ۱ : ۱۶ ، اور ۲ : ۱۶ ، اور ۱۹ : ۱۵
[e] لوقا ۱۸ : ۱ ، روم ۱۲ : ۱۲ ، قلس ۴ : ۲ ، ۱ تسا ۵ : ۱۷
[f] افس ۱ : ۱۶ ، فلپ ۱ : ۴ ، ۱ تمط ۲ : ۱
[g] متي ۲۶ : ۴۱ ، مرق ۱۳ : ۳۳
[h] اعم ۴ : ۲۹ ، قلس ۴ : ۳ ، ۲ تسا ۳ : ۱
[i] ۲ قرز ۳ : ۱۲

خدا کے سارے هتهیار اُتها لو[u]، تاکه تم برے دن میں[x] مقابله کر سکو، اور سب کاموں کو انجام دیکے قائم ره سکو. ۱۴ اِس لیئے تم اپني کمر سچائي سے کسکے[y]، اور راستبازي کا بکتر پهنکے[z]، ۱۵ اور پانوں میں صلح بخشنیوالي اِنجیل کي چالاکي کا جوتا باندهکے[a] ۱۶ اور اُن سب کے اُوپر اِیمان کي سپر لگاکے[b]، جس سے تم اُس شریر کے سارے جلتے تیروں کو بجها سکو، قائم رهو. ۱۷ اور نجات کا کهود[c]، اور روح کي تلوار، جو خدا کا کلام هی، لے لو[d]; ۱۸ اور کمال آرزو و منت کے ساتھ، هر وقت روح میں دعا مانگو[e]، اور اُسکے لیئے سب مقدسوں کے واسطے نهایت مستعد هوکے اور منت کرکے[f] جاگتے رهو[g]; ۱۹ اور میرے واسطے بهي[h]، تاکه مجهے کلام کرنے کي طاقت عنایت هو، که میرا منه بےپروائي سے[i] کهل جاوے، تاکه میں اِس اِنجیل کے بهید کو، ۲۰ جسکے لیئے زنجیر سے جکڑا هوا[k] ایلچي[l] هوں، ظاهر کروں: که میں اُسکو بےدهڑک ایسا کهوں[m]، جیسا مجهے کهنا فرض هی. ۲۱ پر اِس لحاظ سے که تم بهي میرے احوال کو جانو[n]، که میں کیونکر اوقات بسري کرتا هوں، تخکس[o]، جو پیارا بهائي اور خداوند کا معتبر خادم هی، تم کو سب باتیں بتائیگا: ۲۲ جسے میں نے تمهارے پاس اِس واسطے بهیجا، که تم همارے احوال کو جانو، اور وه تمهارے دلوں کو تسلي دے[p]. ۲۳ بهائیوں کي سلامتي هو[q]، اور باپ خدا کي اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے اِیمان کے ساتھ، محبت بهي هووے. ۲۴ فضل اُن سب پر هووے جو همارے خداوند یسوع مسیح سے ایسي محبت رکهتے جو متنے کے قابل نهیں هی. آمین.

یهه خط افسیوں کو رسول نے روم سے تخکس کے هاتھ لکهه بهیجا.

سنه عیسوي ۶۴

[k] اعم ۲۶ : ۲۹ ، اور ۲۸ : ۲۰ ، افس ۳ : ۱ ، فلپ ۱ : ۷، ۱۳، ۱۴ ، ۲ تمط ۱ : ۱۶ ، اور ۲ : ۹ ، فلیه ۱۰
[l] ۲ قرز ۵ : ۲۰
[m] اعم ۲۸ : ۳۱ ، فلپ ۱ : ۲۰ ، ۱ تسا ۲ : ۲
[n] قلس ۴ : ۷
[o] اعم ۲۰ : ۴ ، ۲ تمط ۴ : ۱۲ ، طیط ۳ : ۱۲
[p] قلس ۴ : ۸
[q] ۱ پطر ۵ : ۱۴

پولس رسول کا خط فلپیوں کو

۱ باب

اِس بیان میں، که ۳ وه اپني محبت اُن پر جتاکے یهه بهي ظاهر کرتا، که اُن کے اِیمان کے نیک پهلوں کے باعث، اور خاص کرکے اِس سبب که اُس کي مصیبتوں میں وے اُس کے شریک هوئے تهے، وه نت خدا کا شکر کرتا، ۹ اور اُن کے لیئے دعا مانگا کرتا، که وے دینداري میں ترقي کریں: ۱۲ وه اُن سے بیان کرتا که اُس اذیت سے جو اُس نے روم میں اُٹهائي تهي اِنجیل کي ترقي کي بابت کتنا فائده هوا تها، ۲۱ اور اپنا اشتیاق که مسیح کي بڑائي اُس سے هوجاوے خواه موت سے خواه زندگي سے ظاهر کرتا: ۲۷ پهر اُنهیں نصیحت کرتا که یگانگي کي پیروي کریں، ۲۸ اور ایذا اور ظلم اُٹهانے کے وقت اپنے تئیں دلیر دکهلاویں.

یسوع مسیح کے بندے پولس اور تمطاؤس فلپي شهر کے اُن سب مقدسوں کو، جو مسیح یسوع میں شامل هیں[a]، نگهبانوں اور خادموں سمیت: ۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تم پر هوویں[b]. ۳ میں، جب جب تمهیں یاد کرتا، اپنے خدا کا شکر بجا لاتا هوں[c]، ۴ اور اپني هر ایک دعا میں خوشي سے همیشه تم سب کے لیئے دعا مانگتا هوں، ۵ اِس لیئے که تم اول روز سے آج تک اِنجیل میں شریک رهے[d]; ۶ مجهے یهه یقین هی، که وه جس نے تم میں نیک کام[e] شروع کیا هی، سو یسوع مسیح کے دن تک[f] کرتا چلا جائیگا: ۷ چنانچه مناسب هی، که میں تم سب کے حق میں ایسا هي سمجهوں; کیونکه تم ‡میرے دل میں هو[g]، اور میري زنجیروں[h]، اور اِنجیل کي بابت میرے عذر میں، اور اُسے ثبوت پهنچانے میں[i]، تم سب §میري نعمت میں شریک هو[k]. ۸ که خدا میرا گواه هی[l]، که میں یسوع مسیح کي سي *اُلفت رکهکے تم سب کا مشتاق هوں[m]. ۹ اور میں یهه دعا کرتا هوں، که تمهاري محبت، دانائي اور کمال شعور کے ساتھ، زیاده بڑهتي چلي جاوے[n];

سنه عیسوي ۶۴

[a] ۱ قرز ۱ : ۲
[b] روم ۱ : ۷ ، ۲ قرز ۱ : ۲ ، ۱ پطر ۱ : ۲
[c] روم ۱ : ۸، ۹ ، ۱ قرز ۱ : ۴ ، افس ۱ : ۱۵، ۱۶ ، قلس ۱ : ۳ ، ۱ تسا ۱ : ۲ ، ۲ تسا ۱ : ۳

[d] روم ۱۲ : ۱۳ ، اور ۱۵ : ۲۶ ، ۲ قرز ۸ : ۱ ، فلپ ۴ : ۱۴، ۱۵
[e] یوح ۶ : ۲۹ ، ۱ تسا ۱ : ۳
[f] ۱۰ آیت
‡ یا، مجهے اپنے دل میں رکهتے هو.
[g] ۲ قرز ۳ : ۲ ، اور ۷ : ۳
[h] افس ۳ : ۱ ، اور ۶ : ۲۰ ، قلس ۴ : ۳، ۱۸ ، ۲ تمط ۱ : ۸
[i] ۱۷ آیت
§ یا، اِس نعمت میں میرے شریک هو.
[k] فلپ ۴ : ۱۴
[l] روم ۱ : ۹ ، اور ۹ : ۱ ، گلت ۱ : ۲۰ ، ۱ تسا ۲ : ۵
* یوناني میں، انتڑیاں.
[m] فلپ ۲ : ۲۶ ، اور ۴ : ۱
[n] ۱ تسا ۳ : ۱۲ ، فلیه ۶

سنہ عیسوي ۶۴

۱۰ تاکہ تم اُن چیزوں میں، جن میں فرق هي، اِمتیاز کر جانو[o]؛ اور مسیح کے دن[p] تک خالص رهو، اور ٹھوکر نہ کھاؤ[q]؛ ۱۱ اور راستبازي کے پھلوں سے، جو یسوع مسیح کے سبب سے هیں[r]، لدے رهو، تاکہ خدا کا جلال اور اُسکي ستایش هووے[s]۔ ۱۲ اور، اي بھائیو، میں چاهتا هوں، کہ تم جانو، کہ جو مجھہ پر گذرا هي، سو اِنجیل کي زیادہ ترقي کے لیئے واقع هوا؛ ۱۳ یہاں تک کہ قیصري سپاهیوں کي ساري چھاوني[t] اور باقي سب لوگوں میں مشہور هوا، کہ مسیح کے واسطے بندھا هوں؛ ۱۴ اور اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بھائي هیں، میري زنجیروں سے دلیر هوکے بےخوف کلام بولنے کي زیادہ جرأت پیدا کي۔ ۱۵ بعضے لوگ تو ڈاہ اور جھگڑے سے[u]، اور بعضے نیک نیت سے مسیح کي منادي کرتے هیں: ۱۶ جھگڑالو تو صاف دل سے مسیح کي اِنجیل نہیں سناتے، بلکہ اِس خیال سے، کہ میري زنجیروں پر اور رنج بڑھاویں: ۱۷ پر محبت والے یہہ جانکر اِنجیل سناتے هیں، کہ میں اِنجیل ثابت کرنے کے واسطے[x] مقرر هوا هوں۔ ۱۸ پس کیا هي؟ هر طرح سے مسیح کي خبر دي جاتي هي، خواہ مکاري سے، خواہ سچائي سے، اور میں اُس میں خوش هوں، بلکہ خوش رهونگا بھي۔ ۱۹ کیونکہ میں جانتا، کہ تمھاري دعا[y] اور یسوع مسیح کي روح[z] کي مدد سے اِس کا انجام میري نجات هوگي؛ ۲۰ چنانچہ میري توقع اور اُمید[a] یہہ هي، کہ میں کسي بات میں شرمندہ نہ هونگا[b]، بلکہ کمال دلیري سے[c] همیشہ کي طرح اب بھي مسیح میرے بدن سے، خواہ میرے جیتے، خواہ میرے موئے پر، بزرگي پاویگا۔ ۲۱ کیونکہ زندگي میرے لیئے مسیح هي، اور موت نفع هي۔ ۲۲ پر اگر میرا جسم میں زندہ رهنا، یہي میري محنت کا پھل هووے؛ تو میں نہیں جانتا، کہ کسے اِختیار کروں۔

o روم ۲: ۱۸ اور ۱۲: ۲ افس ۵: ۱۰ — p ۱ قرن ۱: ۸ — q اعم ۲۴: ۱۶ — r ۱ تسا ۳: ۱۳ اور ۵: ۲۳ — s یوحنا ۱۵: ۴، ۵ افس ۲: ۱۰ قلس ۱: ۶ — t یوح ۱۵: ۸ افس ۱: ۱۲، ۱۴ — t فلپ ۴: ۲۲ — u فلپ ۲: ۳ — x ۷ آیت — y ۲ قرن ۱: ۱۱ — z روم ۸: ۹ — a روم ۸: ۱۹ — b روم ۵: ۵ — c افس ۶: ۱۹، ۲۰

۲۳ کہ میں دو باتوں کي بند میں جکڑا هوں[d]؛ مجھے آرزو هي، کہ چھٹکارا پاؤں[e]، اور مسیح کے ساتھہ رهوں؛ کہ یہہ بہت بہتر هي: ۲۴ پر جسم میں رهنا تمھاري خاطر اُس سے زیادہ ضرور هي۔ ۲۵ اور میں یہہ یقین جانتا هوں[f]، کہ میں رهونگا، اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا، تاکہ تم اِیمان میں بڑھتے جاؤ، اور خوش رهو؛ ۲۶ کہ تمھارا فخر[g]، جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے هي، سو میرے تمھارے پاس پھر آنے سے زیادہ هووے۔ ۲۷ صرف مسیح کي اِنجیل کے موافق گذران کرو[h]: تاکہ میں خواہ آؤں، اور تمھیں دیکھوں، خواہ نہ آؤں، تمھارا یہہ احوال سنوں، کہ تم ایک روح میں[i] قایم هو رهے[k]، اور اِنجیل کے اِیمان کے لیئے ایک جان هوکے کوشش کرتے هو[l]؛ ۲۸ اور یہہ کہ مُخالفوں سے کسي بات میں هول نہیں کھاتے؛ کیونکہ یہہ اُن کے لیئے هلاکت کا[m]، پر تمھارے واسطے خدا کي طرف سے نجات کا، نشان هي[n]۔ ۲۹ کیونکہ مسیح کي بابت تمھیں یہہ بخشا گیا[o]، کہ تم نہ فقط اُسپر اِیمان لاؤ[p]، بلکہ یہہ کہ اُسکي خاطر دکھہ بھي پاؤ؛ ۳۰ کہ تم اُس طور پر جانفشاني کرتے هو[q]، جس طور پر تم نے مجھے کرتے دیکھا[r]، اور اب سنتے هو، کہ میں کرتا هوں۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُن کو نصیحت کرتا کہ وے ایکدل رهیں، اور مسیح کي عاجزي اور سرفرازي کے نمونے پر وے بھي فروتني کریں؛ ۱۲ پھر کہ دیکھہ بھالکے نجات کي راہ پر چلیں، اور کہ وے اِس شریر دنیا میں انوار کي مانند هوں، ۱۶ اور اُس کي (جو اُن کا رسول هي) خاطرجمعي کے باعث هوں، جو اب تیار هي کہ خدا کي قربانگاہ پر چڑھایا جاوے۔ ۱۹ اُس کو اُمید تھي کہ تمطاؤس کو اُن کے پاس بھیج سکیگا، اور اُس کي، ۲۵ اور اِپافرودیطس کي جسے وہ حال میں اُن پاس بھیجتا تھا بہت تعریف کرتا۔

سو اگر مسیح میں کچھہ دلاسا، اور محبت کي کچھہ تسلي، اور اگر روح کي کچھہ رفاقت[a]، اور اگر کچھہ رحم اور دردمندي هي[b]، ۲ تو میري خوشي کو پورا کرو[c]، کہ ایک سا مزاج رکھو، ایک سي محبت رکھو، ایک جان هوؤ، ایک دل هوؤ[d]۔ ۳ جھگڑے اور جھوٹھے فخر

سنہ عیسوي ۶۴

d ۲ قرن ۵: ۸ — e ۲ تمط ۴: ۶ — f فلپ ۲: ۲۴ — g ۲ قرن ۱: ۱۴ اور ۵: ۱۲ — h افس ۴: ۱ قلس ۱: ۱۰ ۱ تسا ۲: ۱۲ اور ۴: ۱ — i ۱ قرن ۱: ۱۰ — k فلپ ۴: ۱ — l یہود ۳ — m ۲ تسا ۱: ۵ — n روم ۸: ۱۷ ۲ تمط ۲: ۱۱ — o اعم ۵: ۴۱ روم ۵: ۳ — p افس ۲: ۸ — q قلس ۲: ۱ — r اعم ۱۶: ۱۹، وغیرہ ۱ تسا ۲: ۲

a ۲ قرن ۱۳: ۱۴ — b قلس ۳: ۱۲ — c یوح ۳: ۲۹ — d روم ۱۲: ۱۶ اور ۱۵: ۵ ۱ قرن ۱: ۱۰ ۲ قرن ۱۳: ۱۱ فلپ ۱: ۲۷ اور ۳: ۱۶ اور ۴: ۲ ۱ پطر ۳: ۸

سنه عیسوي ۶۴

سے کچهه نه کرو[e]، پر خاکساري سے ایک دوسرے کو اپنے سے بهتر جانو[f]. ۴ تم میں سے هر ایک اپنے احوال پر نهیں، بلکه هر ایک دوسروں کے احوال پر بهي لحاظ کرے[g]. ۵ پس تمهارا مزاج وهي هووے، جو مسیح یسوع کا بهي تها[h]: ۶ که اُسنے خدا کي صورت میں هوکے[i] خدا کے برابر هونا غنیمت نه جانا[k]: ۷ لیکن اُسنے آپ کو ||نیچ کیا[l]، که خادم کي صورت پکري[m]، اور اِنسان کي شکل بنا[n]: ۸ اور آدمي کي صورت میں ظاهر هوکے آپ کو پست کیا، اور مرنے تک، بلکه صلیبي موت تک، فرمانبردار رها[o]. ۹ اِس واسطے خدا هي نے اُسے بهت سرفراز کیا[p]، اور اُسکو ایسا نام، جو سب ناموں سے بزرگ هي، بخشا[q]: ۱۰ تاکه یسوع کا نام لیکے هر ایک، کیا آسماني، کیا زمیني، کیا وے جو زمین کے تلے هیں، گهتنا تیکے[r]، ۱۱ اور هر ایک زبان اِقرار کرے، که یسوع مسیح خداوند هي[s]، تاکه خدا باپ کا جلال هووے. ۱۲ سو، اَی میرے بهائیو، جس طرح تم همیشه فرمانبرداري کرتے آئے هو[t]، اُسي طرح تم نه صرف میري حاضري میں، بلکه اب میري غیرحاضري میں، بهت زیاده ڈرتے اور تهرتهراتے[u] هوئے اپني نجات کے کام کیئے جاؤ. ۱۳ کیونکه خدا هي هی، جو تم میں اثر کرتا[x]، که تم اُسکي مرضي کے مطابق چاهو، اور کام بهي کرو. ۱۴ سب کام بے کڑکڑائے[y] اور بن تکرار کیئے کرو[z]: ۱۵ تاکه تم بے‌اِلزام اور بیبد هوکے تیڑهي ترچهي[a] پشت کے درمیان[b] خدا کے بے‌عیب فرزند[c] بنے رهو؛ (جن کے بیچ تم نور کے مانند جو دنیا میں‌هی چمکتے هو[d]؛ ۱۶ که زندگي کا کلام لیئے هوئے رهتے؛) تاکه مسیح کے دن میري بڑائي هو[e]، که میري دوڑ اور محنت بے‌فائده نه هوئي[f]. ۱۷ پر اگر میرا لهو بهي تمهارے اِیمان کي قرباني[g] پر اور اُسکي خدمت میں ڈهالا جاوے[h]، توبهي میں خوش هوں، اور تم سب کے ساتهه خوشي کرتا هوں[i]. ۱۸ تم بهي ویسے هي خوش هو، اور میرے ساتهه خوشي کرو. ۱۹ اور مجهے خداوند یسوع سے یهه اُمید هی، که تمطاؤس[k] کو تمهارے پاس جلد بهیجوں، تاکه تمهارا احوال دریافت کرکے میري بهي خاطرجمعي هو. ۲۰ کیونکه کوئي ایسا هم‌دل[l] میرے ساتهه نهیں، جو اصالتاً تمهارے لیئے فکرمند هووے. ۲۱ که سب اپني اپني چیزوں کي تلاش میں هیں[m]، نه اُن کي جو یسوع مسیح کي هیں. ۲۲ لیکن تم اُس کي آزمائي هوئي خوبي سے واقف هو، که جیسے بیتا باپ کے ساتهه[n]، ویسے اُسنے میرے ساتهه اِنجیل کي خدمت کي. ۲۳ پس میں اُمیدوار هوں، که جب اپنے احوال کا انجام دیکهوں تو في‌الفور اُسے بهیج دوں. ۲۴ اور مجهے خداوند سے یقین هی، که میں آپ بهي جلد آؤں[o]. ۲۵ پر میں نے اِپافرودیطس[p] کو جو میرا بهائي، اور هم‌خدمت، اور هم سپاهي[q]، اور تمهارا بهیجا هوا[r]، اور میري اِحتیاج رفع کرنے کے لیئے خادم هی[s]، تم پاس بهیجنا ضرور جانا. ۲۶ که وه تم سب کا نپت مشتاق هی[t]، اور اِس واسطے که تم نے اُس کي بیماري کا حال سنا تها، اُداس رهتا تها. ۲۷ وه تو بیماري سے مرنے پر تها، پر خدا نے اُسپر رحم کیا؛ اور فقط اُسپر نهیں، بلکه مجهه پر بهي، تا نه هووے، که میں غم پر غم کهاؤں. ۲۸ سو میں نے اُسے بهت جلد بهیجا، تاکه تم اُسکي دوباره ملاقات سے خوش هو، اور میرا بهي غم گهتے. ۲۹ پس تم اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشي سے قبول کرو، اور ایسوں کي عزت کرو[u]. ۳۰ اِس لیئے که وه مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر تها، بلکه اُسنے اپني زندگي کو ناچیز جانا، تاکه اُس کمي کو، جو میرے حق میں تمهاري خدمت کي تهي[x] پورا کرے.

|| یوناني میں، خالي کیا.

[e] گلتہ ۵ : ۲۶ فلپ ۱ : ۱۵، ۱۶ یعق ۳ : ۱۴ [f] روم ۱۲ : ۱۰ افس ۵ : ۲۱ ۱ پطر ۵ : ۵ [g] ۱ قرز ۱۰ : ۲۴، ۳۳ اور ۱۳ : ۵ [h] متي ۱۱ : ۲۹ یوحه ۱۳ : ۱۵ ۱ پطر ۲ : ۲۱ ۱ یوحه ۲ : ۶ [i] یوحه ۱ : ۱، ۲ اور ۱۷ : ۵ ۲ قرز ۴ : ۴ قلس ۱ : ۱۵ عبر ۱ : ۳ [k] یوحه ۵ : ۱۸ اور ۱۰ : ۳۳ [l] زبور ۲۲ : ۶ یسع ۵۳ : ۳ دان ۹ : ۲۶ مرق ۹ : ۱۲ روم ۱۵ : ۳ [m] یسع ۴۲ : ۱ اور ۴۹ : ۳، ۶ اور ۵۲ : ۱۳ اور ۵۳ : ۱۱ حزق ۳۴ : ۲۳، ۲۴ ذکر ۳ : ۸ متي ۲۰ : ۲۸ لوقا ۲۲ : ۲۷ [n] یوحه ۱ : ۱۴ روم ۱ : ۳ اور ۸ : ۳ گلتہ ۴ : ۴ عبر ۲ : ۱۴، ۱۷ [o] متي ۲۶ : ۳۹، ۴۲ یوحه ۱۰ : ۱۸ عبر ۵ : ۸ اور ۱۲ : ۲ [p] یوحه ۱۷ : ۱، ۲، ۵ اعم ۲ : ۳۳ عبر ۲ : ۹ [q] افس ۱ : ۲۰، ۲۱ عبر ۱ : ۴ [r] یسع ۴۵ : ۲۳ متي ۲۸ : ۱۸ روم ۱۴ : ۱۱ مکاش ۵ : ۱۳ [s] یوحه ۱۳ : ۱۳

[g] ۲ تمط ۴ : ۶ [h] روم ۱۵ : ۱۶ [i] ۲ قرز ۷ : ۴ قلس ۱ : ۲۴ [k] روم ۱۶ : ۲۱ ۱ تسا ۳ : ۲ [l] زاور ۵۵ : ۱۳ [m] ۱ قرز ۱۰ : ۲۴، ۳۳ اور ۱۳ : ۵ ۲ تمط ۴ : ۱۰، ۱۶ [n] ۱ قرز ۴ : ۱۷ ۱ تمط ۱ : ۲ ۲ تمط ۱ : ۲ [o] فلپ ۱ : ۲۵ فلیه ۲۲ [p] فلپ ۴ : ۱۸ [q] فلیه ۲ [r] ۲ قرز ۸ : ۲۳ [s] ۲ قرز ۱۱ : ۹ فلپ ۴ : ۱۸ [t] فلپ ۱ : ۸ [u] ۱ قرز ۱۶ : ۱۸ ۱ تسا ۵ : ۱۲ ۱ تمطا ۵ : ۱۷ [x] ۱ قرز ۱۶ : ۱۷ فلپ ۴ : ۱۰

[t] اعم ۲ : ۳۶ روم ۱۴ : ۹ ۱ قرز ۸ : ۶ اور ۱۲ : ۳ [t] فلپ ۱ : ۵ [u] افس ۶ : ۵ [x] ۲ قرز ۳ : ۵ عبر ۱۳ : ۲۱ [y] ۱ قرز ۱۰ : ۱۰ ۱ پطر ۴ : ۹ [z] روم ۱۴ : ۱ [a] اِستہ ۳۲ : ۵ [b] ۱ پطر ۲ : ۱۲ [c] متي ۵ : ۴۵ افس ۵ : ۱ [d] متي ۵ : ۱۴، ۱۶ افس ۵ : ۸ [e] ۲ قرز ۱ : ۱۴ ۱ تسا ۲ : ۱۹ [f] گلتہ ۲ : ۲ ۱ تسا ۳ : ۵

سنہ عیسوي ۶۴

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنھیں ختنہ کي جھوٹھي تعلیم کرنیوالوں سے خبردار کراتا، ۴ اور یہہ دلالت کرتا، کہ اگر وے راستبازي کے لیئے شریعت پر تکیہ کرسکیں تو میں اُن کي نسبت سے بہت زیادہ کروں؛ ۷ تو بھي وہ ایسي راستبازي کوگندگي اور نقصان جانتا تاکہ مسیح اور اُسکي راستبازي کو نفع میں پاوے؛ ۱۲ اِسکي بابت وہ مان لیتا کہ اب تک پا نہ چکا. ۱۵ وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے بھي ویسي سمجھہ رکھیں، ۱۷ بلکہ اِس بات میں اُسکي پیروي کریں، ۱۸ اور نفساني عیسائیوں کي طریقوں سے جدا رہیں.

باقي، ای میرے بھائیو، خداوند میں خوش رہو[a]. وھي بات تمھیں پھر پھر لکھنا میرے لیئے تکلیف نہیں، اور تمھارے لیئے سلامتي کا باعث ھی. ۲ کتوں سے خبردار رہو[b]، بدکاروں سے پرھیز کرو[c]، کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رہو[d]. ۳ کیونکہ حقیقي ختنہ[e] ہم ھیں، جو روح سے خدا کي عبادت کرتے ھیں[f]، اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ھیں[g]، اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے. ۴ لیکن میں جسم کا بھروسا رکھہ سکتا ھوں[h]: اگر اور کوئي جسم پر بھروسا کر سکے، تو میں زیادہ: ۵ کہ میرا ختنہ آٹھویں دن ھوا[i]، اور میں اِسرائیل کي اولاد[k]، بنیامین کے فرقہ سے[l]، عبرانیوں کا عبراني[m]، شریعت کي نسبت فریسي ھوں[n]؛ ۶ غیرت میں[o] تو کلیسیئے کا ستانیوالا[p]، اور شریعت کي راستبازي میں[q] بےعیب تھا[r]. ۷ لیکن جتني چیزیں میرے نفع کي تھیں، میں نے اُنھیں کو مسیح کے خاطر نقصان سمجھا[s]. ۸ بلکہ میں اب بھي اپنے خداوند مسیح یسوع کي پہچان کي خوبي کے سبب[t] سب کچھہ نقصان سمجھتا ھوں، جس کي خاطر ھر چیز کا نقصان اُٹھایا، اور اُنھیں گندگي جانتا ھوں، تاکہ میں مسیح کو حاصل کروں، ۹ اور اُس میں پایا جاؤں، اپني اِس راستبازي کے ساتھہ نہیں جو شریعت سے ھی[u]، بلکہ اُس راستبازي کے ساتھہ جو مسیح پر اِیمان لانے سے[x]، یعنے، اُس راستبازي کے ساتھہ جو خدا کي طرف سے اِیمان کي بنیاد پر ملتي ھی: ۱۰ اور کہ میں اُسکو اور اُسکے جي اُٹھنے کي قدرت کو، اور اُسکے ساتھہ دکھوں میں شریک ھونے کو دریافت کروں، اور اُسکي موت سے موافقت پیدا کروں[y]؛ ۱۱ تاکہ میں کسي طرح سے مردوں کے جي اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں[z]. ۱۲ ھنوز ایسا نہیں کي میں پا چکا[a]، اور اب تک میں کامل نہیں ھوا[b]: بلکہ پیچھا کیئے جاتا ھوں، تاکہ جس غرض کے لیئے یسوع مسیح نے مُجھے پکڑا، میں اُسے جا پکڑوں. ۱۳ ای بھائیو، میرا یہہ گمان نہیں، کہ میں پکڑ چکا ھوں: پر اِتنا ھي کہ میں اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹیں بھولکے[c] اُن کے لیئے جو آگے ھیں بڑھا ھوا[d]، ۱۴ سیدھا نشان کي طرف چلا جاتا ھوں[e]، تاکہ میں اُس صلہ کو، جسکے لیئے خدا نے مجھہ کو مسیح یسوع کي معرفت سے اُوپر بلایا[f]، پاؤں. ۱۵ پس ہم میں سے جتنے کامل[g] ھیں، یہي خیال رکھیں[h]: اور اگر کسي بات میں تمھارا اور طرح کا خیال ھو، تو خدا اُسے بھي تم پر کھول دیگا. ۱۶ بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ھیں، اُسي کے قانون[i] پر قدم ماریں[k]، اُسي کو خیال کریں[l]. ۱۷ ای بھائیو، تم ایک ساتھہ میري پیروي کرو[m]، اور اُن لوگوں پر، جو اِس نمونے[n] کے موافق، جو ہم میں دیکھتے ھو، چلتے ھیں، غور کرو. ۱۸ (کیونکہ بہتیرے چلنیوالے ھیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارھا کیا، اور اب رو روکے کہتا ھوں، کہ وے مسیح کي صلیب کے دشمن ھیں[o]: ۱۹ اُن کا انجام حلاکت ھی[p]، اُنکا خدا پیٹ[q]، اُنکا ننگ اُنکي بڑائي ھی[r]، وے دنیا کي چیزوں پر خیال رکھتے ھیں[s].) ۲۰ کیونکہ ھماري مملکت آسمان پر ھی[t]، جہاں سے[u] نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کي راہ تکتے ھیں[x]: ۲۱ کہ وہ اپني قدرت کي تاثیر کے مطابق[y]، جس سے وہ سبکو اپنے تابع کر سکتا ھی[z]، ھمارے خاکي بدن کو بدلکے اپنے جلالي جسم کے مانند بنائیگا[a].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خاص حکم چند لوگوں کو دیکے ۴ وہ آگے بڑھکے تمام جماعت کو نصیحت کرتا، ۱۰ اُن پر یہہ ظاہر

---

a ۲ قرز ۱۳: ۱۱ فلپ ۴: ۴ ۱ تسا ۵: ۱۶
b یسع ۵۶: ۱۰ گلة ۵: ۱۵
c ۲ قرز ۱۱: ۱۳
d روم ۲: ۲۸ گلة ۵: ۲
e اِستة ۱۰: ۱۶ اور ۳۰: ۶ یرم ۴: ۴ روم ۲: ۲۹ اور ۴: ۱۱، ۱۲ قلس ۲: ۱۱
f یوحہ ۴: ۲۳، ۲۴ روم ۷: ۶
g گلة ۶: ۱۴
h ۲ قرز ۱۱: ۱۸، ۲۱
i پید ۱۷: ۱۲
k ۲ قرز ۱۱: ۲۲
l روم ۱۱: ۱
m ۲ قرز ۱۱: ۲۲
n اعم ۲۳: ۶ اور ۲۶: ۴، ۵
o اعم ۲۲: ۳ گلة ۱: ۱۳، ۱۴
p اعم ۸: ۳ اور ۹: ۱
q روم ۱۰: ۵
r لوقا ۱: ۶
s متي ۱۳: ۴۴
t یسع ۵۳: ۱۱ یرم ۹: ۲۳، ۲۴ یوحہ ۱۷: ۳ ۱ قرز ۲: ۲ قلس ۲: ۲
u روم ۱۰: ۳، ۵
x روم ۱: ۱۷ اور ۳: ۲۱، ۲۲ اور ۹: ۳۰ اور ۱۰: ۳، ۶ گلة ۲: ۱۶

y روم ۶: ۳، ۴، ۵ اور ۸: ۱۷ ۲ قرز ۴: ۱۰، ۱۱ ۲ تمطا ۲: ۱۱، ۱۲ ۱ پطر ۴: ۱۳
z اعم ۲۶: ۷
a ۱ تمطا ۶: ۱۲
b عبر ۱۲: ۲۳
c زبور ۴۵: ۱۰ لوقا ۹: ۶۲ ۲ قرز ۵: ۱۶
d ۱ قرز ۹: ۲۴، ۲۶ عبر ۶: ۱
e ۲ تمط ۴: ۷، ۸ عبر ۱۲: ۱
f عبر ۳: ۱
g ۱ قرز ۲: ۶ اور ۱۴: ۲۰
h گلة ۵: ۱۰
i گلة ۶: ۱۶
k روم ۱۲: ۱۶ اور ۱۵: ۵
l فلپ ۲: ۲
m ۱ قرز ۴: ۱۶ اور ۱۱: ۱ فلپ ۴: ۹ ۱ تسا ۱: ۶
n ۱ پطر ۵: ۳
o گلة ۱: ۷ اور ۲: ۲۱ اور ۶: ۱۲ فلپ ۱: ۱۵، ۱۶
p ۲ قرز ۱۱: ۱۵ ۲ پطر ۲: ۱
q روم ۱۶: ۱۸ ۱ تمط ۶: ۵ طیط ۱: ۱۱
r ہوس ۴: ۷ ۲ قرز ۱۱: ۱۲ گلة ۶: ۱۳
s روم ۸: ۵
t افس ۲: ۶، ۱۹ قلس ۳: ۱، ۳
u اعم ۱: ۱۱
x ۱ قرز ۱: ۷ ۱ تسا ۱: ۱۰ طیط ۲: ۱۳
y افس ۱: ۱۹
z ۱ قرز ۱۵: ۲۶، ۲۷
a ۱ قرز ۱۵: ۴۳، ۴۸، ۴۹ قلس ۳: ۴ ۱ یوحہ ۳: ۲

سنہ عیسوي ٦۴

کرکے کہ اُن کي سخاوت کے باعث جو اُنھوں نے اُسکي طرف، جب وہ قیدخانے میں تھا، کي تھي، وہ کیسا خوش ہوا، اور خاص کرکے اِس واسطے نہیں کہ اُس نے یوں ہي آرام پایا، پر اِس واسطے کہ یوں ثابت ہوا کہ خدا کے فضل نے اُن کے دلوں پر اثر کیا تھا. ١٩ آخر میں، دعا مانگکے اور چند لوگوں کو سلام کہکے خط کو تمام کرتا.

اِس واسطے، ای میرے عزیز اور مرغوب بھائیو[a]، جو میري خوشي اور تاج ہو[b]، ای پیارو، تم خداوند میں اِسي طرح مضبوط رہو[c]. ٢ میں یوادیا سے اِلتماس کرتا ہوں، اور سنطخے سے بھي، کہ وے خداوند میں متفق اُلراے ہوویں[d]. ٣ اور ای سچے ہمخدمت، تیري بھي منت کرتا ہوں، کہ تو اُن عورتوں کي، جنھوں نے میرے ساتھ اِنجیل کي خدمت میں کوشش کي[e]، کایمنس اور میرے باقي ہمخدمتوں سمیت، جن کے نام زندگي کے دفتر[f] میں ہیں، مدد کر. ۴ خداوند میں ہمیشہ خوش رہو[g]: پھر کہتا ہوں، خوش رہو. ٥ تمھارا اِعتدال سب آدمیوں پر ظاہر ہو. خداوند نزدیک ہی[h]. ٦ کسي بات کا اندیشہ نہ کرو؛ بلکہ ہر ایک بات میں تمھاري عرض، دعا اور منت سے، شکرگذاري کے ساتھ، خدا سے کي جائے[i]. ٧ اور خدا کي اِطمینان[k]، جو ساري سمجھ سے باہر ہی، تمھارے دلوں، اور ‡خیالوں کي مسیح یسوع میں نگہباني کریگي. ٨ باقي، ای بھائیو، جتني چیزیں سچ ہیں، اور جتني چیزیں مناسب ہیں، اور جتني چیزیں سیدھي ہیں، اور جتني چیزیں پاک ہیں، اور جتني چیزیں پسندیدہ ہیں، اور جتني چیزیں نیکنام ہیں[l]، اگر کچھ نیکي اور کچھ تعریف ہی، تو اُن باتوں پر غور کرو. ٩ اور جو کچھ تم نے مجھ سے سیکھا، اور قبول کیا، اور سنا، اور دیکھا، اُس پر عمل کرو[m]؛ تب خدا، جو صلح کا باني ہی[n]، تمھارے ساتھ رہیگا. ١٠ اور میں خداوند میں بہت خوش ہوں، اِس واسطے کہ میرے لیئے اب اِتني مدت بعد تمھارا فکر[o] پھر سرسبز ہوا، جسکے لیئے تم

[a] فلپ ١ : ٨
[b] ٢ قرن ١ : ١۴ ؛ فلپ ٢ : ١٦ ؛ ١ تسا ٢ : ١٩، ٢٠
[c] فلپ ١ : ٢٧
[d] فلپ ٢ : ٢ ؛ اور ٣ : ١٦
[e] روم ١٦ : ٣ ؛ فلپ ١ : ٢٧
[f] خر ٣٢ : ٣٢ ؛ زبور ٦٩ : ٢٨ ؛ دان ١٢ : ١ ؛ لوقا ١٠ : ٢٠ ؛ مکاش ٣ : ٥ ؛ اور ١٣ : ٨ ؛ اور ٢٠ : ١٢ ؛ اور ٢١ : ٢٧
[g] روم ١٢ : ١٢ ؛ فلپ ٣ : ١ ؛ ١ تسا ٥ : ١٦ ؛ ١ پطر ۴ : ١٣
[h] عبر ١٠ : ٢٥ ؛ یعق ٥ : ٨، ٩ ؛ ١ پطر ۴ : ٧ ؛ ٢ پطر ٣ : ٨، ٩ ؛ دیکھو ٢ تسا ٢ : ٢
[i] زبور ٥٥ : ٢٢ ؛ امث ١٦ : ٣ ؛ متي ٦ : ٢٥ ؛ لوقا ١٢ : ٢٢ ؛ ١ پطر ٥ : ٧
[k] یوحنا ١۴ : ٢٧ ؛ روم ٥ : ١ ؛ قلس ٣ : ١٥
‡ یا، عقلوں کي.
[l] ١ تسا ٥ : ٢٢
[m] فلپ ٣ : ١٧
[n] روم ١٥ : ٣٣ ؛ اور ١٦ : ٢٠ ؛ ١ قرن ١۴ : ٣٣ ؛ ٢ قرن ١٣ : ١١ ؛ ١ تسا ٥ : ٢٣ ؛ عبر ١٣ : ٢٠
[o] ٢ قرن ١١ : ٩

آگے اندیشہمند تھے، پر داںو نہیں ملا. ١١ ایسا نہیں کہ میں محتاجي کے سبب کہتا؛ کیونکہ میں نے یہہ سیکھا، کہ جس حالت میں ہوں، اُسي پر راضي رہوں[p]. ١٢ میں گھٹنا جانتا ہوں، اور بڑھنا بھي جانتا ہوں[q]؛ ہر ایک بات میں اور سب حالتوں میں، سیر ہونے، بھوکھے رہنے، بڑھنے اور گھٹنے کي میں نے تعلیم پائي. ١٣ مسیح سے، جو مجھے طاقت بخشتا ہی[r]، میں سب کچھ کر سکتا ہوں. ١۴ توبھي تم نے بھلا کیا، جو دکھ میں میري مدد کي[s]. ١٥ پر ای فلپیو، تم یہہ بھي جانتے ہو، کہ اِنجیل کي منادي کے شروع میں، جب میں مقدونیہ سے نکل آیا، تب کسي کلیسیئے نے، سوا تمھاري کے، دینے لینے میں میري مدد نہ کي[t]. ١٦ چنانچہ تسلونیقے میں بھي تم نے ایک دو بار کچھ بھیجا کہ میري اِحتیاج رفع ہو. ١٧ ایسا نہیں کہ میں اِنعام چاہتا، بلکہ پھل[u] چاہتا ہوں، جو تمھارے فایدہ کے لیئے بہت بڑھ جائے. ١٨ پر میرے پاس سب کچھ، بلکہ بہتایت کے ساتھ ہی؛ میں بھرا ہوں؛ میں نے تمھاري بھیجي ہوئي چیزیں اِپافرودیطس[x] کے ہاتھ سے پائیں، ایک خوشبو[y] اور قرباني مقبول[z]، جو خدا کي پسند ہی. ١٩ اب میرا خدا اپني دولت کے موافق[a] جلال ہي سے مسیح یسوع میں تمھاري ہر ایک اِحتیاج رفع کریگا[b]. ٢٠ ہمارے خدا اور باپ کا ابد اُلآباد جلال ہووے[c]. آمین. ٢١ ہر ایک مقدس کو، جو مسیح یسوع میں ہی، سلام کرو. وے بھائي، جو میرے ساتھ ہیں[d]، تمھیں سلام کہتے ہیں. ٢٢ سارے مقدس لوگ، خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے ہیں[e]، تم سب کو سلام کہتے ہیں. ٢٣ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہووے[f]. آمین.

یہہ خط فلپیوں کو رسول نے اِپافرودیطس کے ہاتھ روم سے لکھ بھیجا.

سنہ عیسوي ٦۴

[p] ١ تمط ٦ : ٦، ٨
[q] ١ قرن ۴ : ١١ ؛ ٢ قرن ٦ : ١٠ ؛ اور ١١ : ٢٧
[r] یوحنا ١٥ : ٥ ؛ ٢ قرن ١٢ : ٩
[s] فلپ ١ : ٧
[t] ٢ قرن ١١ : ٨، ٩
[u] روم ١٥ : ٢٨ ؛ طیط ٣ : ١۴
[x] فلپ ٢ : ٢٥
[y] عبر ١٣ : ١٦
[z] ٢ قرن ٩ : ١٢
[a] افس ١ : ٧ ؛ اور ٣ : ١٦
[b] زبور ٢٣ : ١ ؛ ٢ قرن ٩ : ٨
[c] روم ١٦ : ٢٧ ؛ گلت ١ : ٥
[d] گلت ١ : ٢
[e] فلپ ١ : ١٣
[f] روم ١٦ : ٢۴

سنه
عيسوي
٦٤

پولس رسول کا خط قلسیوں کو

١ باب

إس بيان ميں، که ١ سلام کہنے کے بعد، وہ اُن کے ايمان کے سبب خدا کا شکر کرتا، ٧ اُس تعليم کو جو اُنھوں نے إپفراس سے پائي تھي برحق ٹھہراتا، ٩ پھر اُن کے لیئے دعا مانگتا تا که وے دینداري ميں زيادہ بڑھتي پاويں، ١٤ اُس کا حال جو سچا مسيح هي بيان کرتا. ٢١ اُن کو ترغيب ديتا که يسوع مسيح کو قبول کريں، إس کے ساتھه يهه إظهار کرکے که اُسي کي منادي کرنے ميں ميں نت مشغول رهتا.

پولس، جو خدا کي مرضي سے يسوع مسيح کا رسول هي[a]، اور تمطاؤس بھائي کي طرف سے، ٢ اُن مقدس اور مسيح ميں اِيماندار بھائيوں[b] کے نام پر، جو قلسي ميں هيں؛ همارے باپ خدا، اور خداوند يسوع مسيح کي طرف سے فضل اور سلامتي تمهارے لیئے هوويں[c]. ٣ هم تمهارے حق ميں هميشه دعا کرکے خدا اور اپنے خداوند يسوع مسيح کے باپ کا شکر کرتے هيں[d]، ٤ (جب سے هم نے سنا، که تم مسيح يسوع پر اِيمان لائے[e]، اور سب مقدس لوگوں کو پيار کرتے هو[f]،) ٥ اُس اُميد کے لیئے جو تمهارے واسطے آسمان پر رکھه چھوڑي گئي هي[g]، جسکا ذکر تم نے اِنجيل کے کلام حق ميں سنا؛ ٦ جو تم پاس پهنچي، جيسے سارے جهان ميں بھي[h]، اور پھل ديتي هي[i]؛ چنانچه تمهارے درميان بھي، جس دن سے تم نے اُسکي سني، اور خدا کے فضل[k] کو سچي طرح سے پهچانا هي: ٧ چنانچه تم نے همارے عزيز همخدمت اِپفراس[l] سے، جو تمهارے واسطے مسيح کا ديانتدار خادم هي[m]، ايسا هي سيکھا؛ ٨ اُسي نے تمهاري محبت[n] کو، جو روح سے هي، هم پر ظاهر کيا. ٩ سو هم بھي جس دن سے يهه سنا، تمهارے واسطے دعا مانگنے سے، اور يهه عرض کرنے سے باز نهيں آتے هيں[o]، که تم تمام حکمت اور روحاني سمجھه[p] سے اُسکي مرضي کي پهچان[q] ميں کمال تک پهنچو[r]؛ ١٠ تا که تم خداوند کي کامل رضامندي پر[s] لائق چال چلو[t]، اور هر ايک نيک کام ميں پھل لاتے رهو[u]، اور خدا کي پهچان ميں ترقي کرو؛ ١١ اور اُسکے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي مضبوطي پيدا کرو[x]، تا که تم خوشي کے ساتھه[y] هر صورت سے صبر و برداشت کر سکو[z]: ١٢ اور باپ کا شکر کرتے رهو[a]، جسنے هم کو اِس لائق کيا که نور ميں مقدس لوگوں کے ساتھه ميراث کا حصه پاويں[b]: ١٣ اُسي نے هم کو تاريکي کے قبضے سے چھڑايا[c]، اور || اپنے پيارے بيٹے کي بادشاهت ميں شامل کرايا[d]؛ ١٤ اُس ميں هم اُسکے لهو کے سبب سے نجات، يعنے، گناهوں کي معافي، پاتے هيں[e]: ١٥ وہ انديکھے خدا کي صورت هي[f]، اور وہ ساري خلقت کا پلوٹھا هي[g]: ١٦ کيونکه اُسي سے ساري چيزيں جو آسمان اور زمين پر هيں، ديکھي اور انديکھي[h]، کيا تخت، کيا حکومتيں، کيا رياستيں، کيا مختارياں[i]، پيدا کي گئيں؛ ساري چيزيں اُس سے، اور اُسکے لیئے، پيدا هوئيں[k]: ١٧ اور وہ سب سے آگے هي، اور اُس سے ساري چيزيں بحال رهتي هيں[l]. ١٨ اور وہ بدن، يعنے کليسيے کا، سر هي[m]؛ وهي شروع سے هي، اور مردوں ميں سے پلوٹھا هي[n]، تا که سب باتوں ميں اُسکا اول درجه هو. ١٩ کيونکه باپ کو يهه پسند آيا، که سارا کمال اُسميں بسے[o]؛ ٢٠ اور که، اُسکے

سنه
عيسوي
٦٤

[a] افس ١ : ١
[b] ١ قرز ٤ : ١٧ ؛ افس ٦ : ٢١
[c] گلة ١ : ٣
[d] ١ قرز ١ : ٤ ؛ افس ١ : ١٦ ؛ فلپ ١ : ٣ ؛ اور ٤ : ٦
[e] افس ١ : ١٥ ؛ ٩ آيت ؛ فليم ٥
[f] عبر ٦ : ١٠
[g] ٢ تمط ٤ : ٨ ؛ ١ پطر ١ : ٤
[h] متي ٢٤ : ١٤ ؛ مرقة ١٦ : ١٥ ؛ روه ١٠ : ١٨ ؛ ٢٣ آيت
[i] مرقة ٤ : ٨ ؛ يوح ١٥ : ١٦ ؛ فلپ ١ : ١١
[k] ٢ قرز ٦ : ١ ؛ افس ٣ : ٢ ؛ طيط ٢ : ١١ ؛ ١ پطر ٥ : ١٢
[l] قلس ٤ : ١٢ ؛ فليم ٢٣
[m] ٢ قرز ١١ : ٢٣ ؛ ١ تمط ٤ : ٦
[n] روه ١٥ : ٣٠

[o] افس ١ : ١٥، ١٦ ؛ ٣، ٤ آيتيں
[p] افس ١ : ٨
[q] روه ١٢ : ٢ ؛ افس ٥ : ١٠، ١٧
[r] ١ قرز ١ : ٥
[s] ١ تسا ٤ : ١
[t] افس ٤ : ١ ؛ فلپ ١ : ٢٧ ؛ ١ تسا ٢ : ١٢
[u] يوح ١٥ : ١٦ ؛ ٢ قرز ٩ : ٨ ؛ فلپ ١ : ١١ ؛ طيط ٣ : ١ ؛ عبر ١٣ : ٢١
[x] افس ٣ : ١٦ ؛ اور ٦ : ١٠
[y] اعم ٥ : ٤١ ؛ روه ٥ : ٣
[z] افس ٤ : ٢
[a] افس ٥ : ٢٠ ؛ قلس ٣ : ١٥
[b] اعم ٢٦ : ١٨ ؛ افس ١ : ١١
[c] افس ٦ : ١٢ ؛ عبر ٢ : ١٤ ؛ ١ پطر ٢ : ٩
|| يوناني ميں، اپنے پيار کے بيٹے کي.
[d] ١ تسا ٢ : ١٢ ؛ ٢ پطر ١ : ١١
[e] افس ١ : ٧
[f] ٢ قرز ٤ : ٤ ؛ عبر ١ : ٣
[g] مکاش ٣ : ١٤
[h] يوح ١ : ٣ ؛ ١ قرز ٨ : ٦ ؛ افس ٣ : ٩ ؛ عبر ١ : ٢
[i] روه ٨ : ٣٨ ؛ افس ١ : ٢١ ؛ قلس ٢ : ١٠، ١٥ ؛ ١ پطر ٣ : ٢٢
[k] روه ١١ : ٣٦ ؛ عبر ٢ : ١٠
[l] يوح ١ : ١، ٣ ؛ اور ١٧ : ٥ ؛ ١ قرز ٨ : ٦
[m] ١ قرز ١١ : ٣ ؛ افس ١ : ١٠، ٢٢ ؛ اور ٤ : ١٥ ؛ اور ٥ : ٢٣
[n] اعم ٢٦ : ٢٣ ؛ ١ قرز ١٥ : ٢٠، ٢٣ ؛ مکاش ١ : ٥
[o] يوح ١ : ١٦ ؛ اور ٣ : ٣٤ ؛ قلس ٢ : ٩ ؛ اور ٣ : ١١

سنه عيسوي ٦٤

خون كے سبب جو صليب پر بها، صلح كركے[p] ساري چيزوں كو، كيا وے جو زمين پر هيں، كيا وے جو آسمان پر هيں[q]، أسي كے وسيلے[r] اپنے سے ملالے. ٢١ اور تم كو بهي جو آگے بےگانه[s]، اور برے كاموں كے سبب[t] دل سے دشمن تهے، اب أس كے جسماني بدن سے موت كے وسيلے[u] ملاليا، ٢٢ تاكه وه تم كو مقدس اور بے عيب اور بےاِلزام[x] اپنے حضور حاضر كرے: ٢٣ بهشرطے كه تم اِيمان پر بنا ڈالے هوئے ثابت رهو[y]، اور أس اِنجيل كي أميد سے جسے تم نے سنا، ٹل نه جاؤ[z]، جس كي منادي[a] هر ايك مخلوق كے ليئے جو آسمان كے نيچے هى كي گئي[b]، اور أسي كا ميں پولس خادم هوں[c]. ٢٤ اب ميں اپني أن مصيبتوں سے[d] جو تمهارے واسطے[e] كهينچتا هوں اب خوش هوں، اور مسيح كي مصيبتوں كي كمتياں[f] أسكے بدن كے، يعنے، كليسيے كے ليئے[g]، اپنے جسم سے بهرے ديتا هوں: ٢٥ جس كليسيے كا ميں خادم هوا، چنانچه يهه مختاري[h] خدا كي طرف سے مجهے تمهارے ليئے ملي، تا كه ميں خدا كے كلام كو انجام دوں؛ ٢٦ يعنے، أس بهيد كو جو اگلے زمانے سے پشت به پشت پوشيده رها[i]، پر اب أس كے مقدس لوگوں پر ظاهر هوا[k]: ٢٧ جنهپر خدا نے ظاهر كرنا چاها[l]، كه غيرقوموں كے ليئے أس بهيد كي حشمت كي فراواني[m] كيا هى: جو يهه هي، كه مسيح تم ميں جلال كي أميد هى[n]: ٢٨ جسكي خبرديكے هم هر ايك آدمي كو نصيحت كرتے، اور هر ايك شخص كو كمال دانائي سے سكهاتے هيں[o]، تاكه هم هر ايك آدمي كو مسيح يسوع ميں كامل كركے حاضر كريں[p]: ٢٩ اور اِسي ليئے ميں أسكي أس تاثير كے موافق، جو قدرت كے ساتهه مجهه ميں اثر كرتي هى[q]، جانفشاني[r] سے محنت كرتا هوں[s].

[p] افس ٢: ١٤، ١٥، ١٦
[q] افس ١: ١٠
[r] ٢ قرن ٥: ١٨
[s] افس ٢: ١، ٢، ١٢، ١٩ اور ٤: ١٨
[t] طط ١: ١٥، ١٦
[u] افس ٢: ١٥، ١٦
[x] لوقا ١: ٧٥ افس ١: ٤ اور ٥: ٢٧ ١ تسا ٤: ٧ طيط ٢: ١٤ يهوده ٢٤
[y] افس ٣: ١٧ قلس ٢: ٧
[z] يوحنا ١٥: ٦
[a] روم ١٠: ١٨
[b] ٦ آيت
[c] اعم ١: ١٧ ٢ قرن ٣: ٦ اور ٤: ١ اور ٥: ١٨ افس ٣: ٧ ٢٥ آيت ١ تمط ٢: ٧
[d] روم ٥: ٣ ٢ قرن ٧: ٤
[e] افس ٣: ١، ١٣
[f] ٢ قرن ١: ٥، ٦ فلپ ٣: ١٠ ٢ تمط ١: ٨ اور ٢: ١٠
[g] افس ١: ٢٣
[h] ١ قرن ٩: ١٧ گلت ٢: ٧ افس ٣: ٢ ٢٣ آيت
[i] روم ١٦: ٢٥ ١ قرن ٢: ٧ افس ٣: ٩
[k] متي ١٣: ١١ ٢ تمط ١: ١٠
[l] ٢ قرن ٢: ١٤
[m] روم ٩: ٢٣ افس ١: ٧ اور ٣: ٨
[n] ١ تمط ١: ١
[o] اعم ٢٠: ٢٠، ٢٧، ٣١
[p] ٢ قرن ١١: ٢ افس ٥: ٢٧ ٢٢ آيت
[q] افس ١: ١٩ اور ٣: ٧، ٢٠
[r] قلس ٢: ١
[s] ١ قرن ١٥: ١٠

٢ باب

اِس بيان ميں، كه ١ وه أنهيں نصيحت كرتا كه وے مسيح كي پيروي ميں لگے رهيں، ٨ اور فيلسوفي اور بيهوده روايتوں سے، ١٨ اور فرشتوں كي پرستش سے، ٢٠ اور شرعي رسوم سے جنهوں نے مسيح سے اِختتام پايا چوكس رهيں.

ميں چاهتا هوں كه تم جانو، كه تمهارے اور أنكے واسطے جو لَوديقيا ميں هيں، اور أن سب كے ليئے جنهوں نے ميري جسمي صورت نهيں ديكهي، كيا هي جانفشاني كرتا هوں[a]؛ ٢ كه أنكے دلوں كو تسلي هو[b]، اور وے محبت سے آپس ميں گتهے رهيں[c]، تاكه وے پوري سمجهه كي تمام دولت كو پهنچيں، اور خدا، يعنے باپ، اور مسيح كے بهيد كو جانيں[d]؛ ٣ جس ميں حكمت اور معرفت كے سارے خزانے چهپے هيں[e]. ٤ پر ميں يهه كهتا هوں، تا نه هووے كه كوئي آدمي چكني چپڑي باتوں سے تمهيں بهلاوے[f]. ٥ كيونكه اگرچه ميں جسم كي نسبت سے دور، پر روح كي نسبت سے تمهارے پاس[g] هوں، اور تمهاري ترتيبي حالت[h]، اور تمهارے اِيمان كي مضبوطي كو[i]، جو مسيح پر لائے هو، ديكهكے، خوش هوں. ٦ پس جيسا تم نے مسيح يسوع خداوند كو قبول كيا، ويسا هي أس ميں چلو[k]: ٧ اور أس ميں جڑ باندهو، اور أس پر بنائے جاؤ[l]، اور جيسے تم نے تعليم پائي، اِيمان ميں مضبوط رهو، اور أس ميں شكرگذاري كے ساتهه ترقي كرو. ٨ خبردار، ايسا نه هو، كه كوئي فيلسوفي اور بيهوده فريب سے[m]، جو مسيح كے موافق نهيں، بلكه بني آدم كي روايت[n] اور دنياوي علم كے أصول[o] كے موافق هيں، تمهيں لوٹ نه لے. ٩ كيونكه ألوهيت كا سارا كمال أس ميں مجسم هو رها[p]. ١٠ اور تم أس ميں، جو ساري سرداري اور مختاري[q] كا سر[r] هى، كامل بنے هو[s]: ١١ اور أسي ميں تمهارا ايسا ختنه هوا،

[a] فلپ ١: ٣٠ قلس ١: ٢٩ ١ تسا ٢: ٢
[b] ٢ قرن ١: ٦
[c] قلس ٣: ١٤
[d] فلپ ٣: ٨ قلس ١: ٩
[e] ١ قرن ١: ٢٤ اور ٢: ٦، ٧ افس ١: ٨ قلس ١: ٩
[f] روم ١٦: ١٨ ٢ قرن ١١: ١٣ افس ٤: ١٤ اور ٥: ٦ ٨، ١٨ آيتيں
[g] ١ قرن ٥: ٣ ١ تسا ٢: ١٧
[h] ١ قرن ١٤: ٤٠
[i] ١ پطر ٥: ٩
[k] ١ تسا ٤: ١ يهوده ٣
[l] افس ٢: ٢١، ٢٢ اور ٣: ١٧ قلس ١: ٢٣
[m] يرم ٢٩: ٨ روم ١٦: ١٧ افس ٥: ٦ ١٨ آيت
[n] متي ١٥: ٢ گلت ١: ١٤ ٢٢ آيت
[o] گلت ٤: ٣، ٩ ٢٠ آيت
[p] يوحنا ١: ١٤ قلس ١: ١٩
[q] قلس ١: ١٦
[r] افس ١: ٢٠، ٢١ ١ پطر ٣: ٢٢
[s] يوحنا ١: ١٦

جو هاتھ سے نهين[t]، يعنے، مسيحي ختنه، جو جسماني گناهون کا بدن اُتار پهينکنا هي[u]: ۱۲ اور اُسکے ساتھ بپتسمه مين گاڑے گئے[x]، اور اُسي مين خدا کي قدرت هي پر[y]، جسنے اُس کو مردون مين سے جلايا[z]، اِيمان لاکے اُسکے ساتھ، جي بهي اُٹهے هو[a]. ۱۳ اور اُسنے تمهين، جو گناهون اور اپنے جسم کي نامختوني سے مرده تهے، اُسکے ساتھ زنده کيا[b]، که اُسنے تمهارے سب گناه بخش ديئے؛ ۱۴ اور حکمون کا دستاويز، جو همارا مخالف تها، هماري بابت متا ڈالا، اور اُسکو بيچ مين سے اُٹهاکے صليب پر کيلين جڑين[c]؛ ۱۵ اور حکومتون اور رياستون[d] کا اِقتدار چهين ليا[e]، اور اُنهين برملا رسوا کرکے اُسي مين اُن پر شاديانه بجائے. ۱۶ پس کهانے پينے[f]، يا عيد، يا نئے چاند، يا سبت کے دن[g] کي بابت کوئي تم پر اِلزام لگانے نه پاوے[h]؛ ۱۷ که يے آنيوالي چيزون کے سايه هين[i]؛ پر بدن مسيح کا هي. ۱۸ کوئي غرضمندي سے جهوٹهي خاکساري، اور فرشتون کي پرستش کرکے، تمکو تمهارے اجر سے محروم نه کرے[k]، که ايسا شخص، اپني جسماني عقل سے عبث پهولکے، اُن چيزون مين، جنهين اُسنے نهين ديکها[l]، بيجا دخل کرتا هي، ۱۹ اور اُس سر کو نهين پکڑے رهتا[m]، جس سے سارا بدن، بندون اور پٹهون کے وسيلے سے پرورش پاکے، اور ايک ساتھ پيوسته هوکے، خدا کي بڑهتي سے بڑهتا هي. ۲۰ پس اگر تم مسيح کے ساتھ دنياوي علم کے اُصول[n] کي نسبت مر گئے هو[o]، تو تم کيون اُن کي مانند جو دنيا مين زنده هين دستور پرست هو[p]، ۲۱ (مت چهونا؛ مت چکهنا؛ مت هاتھ لگانا[q]؛ ۲۲ يے ساري چيزين اُنهين کام مين لاتے هي نيست هو جاتي هين؛) آدميون کے حکمون اور تعليمون کے موافق[r]؟ ۲۳ يے

سنه عيسوي ۶۴

[t] اِستث ۱۰: ۱۶ اور ۳۰: ۶ يره ۴: ۴ روم ۲: ۲۹ فلپ ۳: ۳ [u] روم ۶: ۶ افس ۴: ۲۲ قلس ۳: ۸، ۹ [x] روم ۶: ۴ [y] افس ۱: ۱۹ اور ۳: ۷ [z] اعم ۲: ۲۴ [a] قلس ۳: ۱ [b] افس ۲: ۱، ۵، ۶، ۱۱ [c] افس ۲: ۱۵، ۱۶ [d] پيد ۳: ۱۵ زبور ۶۸: ۱۸ يسع ۵۳: ۱۲ متي ۱۲: ۲۹ لوقا ۱۰: ۱۸ اور ۱۱: ۲۲ يوح ۱۲: ۳۱ اور ۱۶: ۱۱ افس ۴: ۸ عبر ۲: ۱۴ [e] افس ۶: ۱۲ [f] روم ۱۴: ۲، ۱۷ ۱ قرن ۸: ۸ [g] روم ۱۴: ۵ گلت ۴: ۱۰ [h] روم ۱۴: ۳، ۱۰، ۱۳ [i] عبر ۸: ۵ اور ۹: ۹ اور ۱۰: ۱ [k] ۴ آيت [l] حزق ۱۳: ۳ ۱ تمط ۱: ۷ [m] افس ۴: ۱۵، ۱۶ [n] ۸ آيت [o] روم ۶: ۳، ۵ اور ۷: ۴، ۶ گلت ۲: ۱۹ افس ۲: ۱۵ [p] گلت ۴: ۳، ۹ [q] ۱ تمط ۴: ۳ [r] يسع ۲۹: ۱۳ متي ۱۵: ۹ طيط ۱: ۱۴

چيزين تو، ‖ زائدالفرض عبادت[s]، اور خاکساري، اور بدني رياضت، اور تن کي عزت نه کرني که اُسکي خواهشين پوري هووين، حکمت کي صورت رکهتي هين[t].

۳ باب

اِس بيان مين، که ۱ وه اُس رخ کا بيان کرتا جس کي طرف پهرکے همين مسيح کو ڈهونڈهنا فرض هي. ۵ پهر نصيحت کرتا که هم اپني نفس‌کشي کرين، ۱۰ پهر که پراني اِنسانيت کو اُتارين، اور مسيح کو پهن ليوين؛ ۱۲ آخر کو اُنهين ترغيب ديتا که محبت رکهين، اور فروتني کرين، اور چند اور فرايض کو مان ليوين.

پس اگر تم مسيح کے ساتھ جي اُٹهائے گئے هو[a]، تو اُن چيزون کي تلاش مين رهو، جو اُوپر هين، جهان مسيح خدا کے دهنے بيٹها هي[b]. ۲ اُوپر کي چيزون سے دل لگاؤ، نه اُن چيزون سے جو زمين پر هين. ۳ کيونکه تم مر گئے هو[c]، اور تمهاري زندگي مسيح کے ساتھ خدا مين چهپي هوئي هي[d]. ۴ جب مسيح، جو هماري زندگي هي[e]، ظاهر کيا جائيگا[f]، تب تم بهي اُسکے ساتھ جلال مين[g] ظاهر کيئے جاؤگے. ۵ اِس واسطے تم اپنے عضوؤن[h] کو جو زمين پر هين، يعنے، حرامکاري، اور ناپاکي، اور شهوت[i]، اور بري خواهش[k]، اور لالچ جو بت‌پرستي هي[l]، کشته کرو[m]: ۶ که اُنهين کے سبب سے خدا کا غضب[n] نافرماني کے فرزندون پر[o] پڑتا هي: ۷ اور آگے جب تم اُنکے بيچ جيتے تهے، تم بهي اُنکي راه پر چلتے تهے[p]. ۸ پر اب تم اِن سب کو بهي، يعنے، غصه، اور غضب، اور بدخواهي، اور بدگوئي، اور بدزباني[q]، اپنے منه سے نکال پهينکو[r]. ۹ ايک دوسرے سے جهوٹھ نه بولو[s]، کيونکه تم نے پراني اِنسانيت کو اُس کے فعلون سميت اُتار پهينکا[t]؛ ۱۰ اور نئي اِنسانيت کو، جو معرفت مين اپنے پيدا کرنيوالے[u] کي صورت کے موافق[x] نئي بن رهي هي[y]، پهنا هي: ۱۱ وهان نه يوناني هي، نه يهودي، نه ختنه، نه

سنه عيسوي ۶۴

‖ يا، ايجاد کي هوئي، [s] ۱۸ آيت [t] ۱ تمط ۴: ۸

[a] روم ۶: ۵ افس ۲: ۶ قلس ۲: ۱۲ [b] روم ۸: ۳۴ افس ۱: ۲۰ [c] روم ۶: ۲ گلت ۲: ۲۰ قلس ۲: ۲۰ [d] ۲ قرن ۵: ۷ قلس ۱: ۵ [e] يوح ۱۱: ۲۵ اور ۱۴: ۶ [f] ۱ يوح ۳: ۲ [g] ۱ قرن ۱۵: ۴۳ فلپ ۳: ۲۱ [h] روم ۶: ۱۳ [i] افس ۵: ۳ [k] ۱ تسا ۴: ۵ [l] افس ۵: ۵ [m] روم ۸: ۱۳ گلت ۵: ۲۴ [n] روم ۱: ۱۸ افس ۵: ۶ مکاش ۲۲: ۱۵ [o] افس ۲: ۲ [p] روم ۶: ۱۹، ۲۰ اور ۷: ۵ ۱ قرن ۶: ۱۱ افس ۲: ۲ طيط ۳: ۳ [q] افس ۴: ۲۹ اور ۵: ۴ [r] افس ۴: ۲۲ عبر ۱۲: ۱ يعق ۱: ۲۱ ۱ پطر ۲: ۱ [s] احب ۱۹: ۱۱ افس ۴: ۲۵ [t] افس ۴: ۲۲، ۲۴ [u] افس ۲: ۱۰ [x] افس ۴: ۲۳، ۲۴ [y] روم ۱۲: ۲

سنہ عیسوي ٦۴

نامختوني، نہ بربري، نہ اِسقوتي، نہ غلام، نہ آزاد[z]، پر مسیح سب کچھہ، اور سب میں هی[a]. ۱۲ پس خدا کے چنے هوؤں کي مانند[b]، جو مقدس اور پیارے هیں، دردمندي، اور مهرباني، اور فروتني، اور حلیمي، اور برداشت[c] کا لباس پهنو[d]؛ ۱۳ اور اگر کوئي کسي پر دعویٰ رکهتا هو، تو ایک دوسرے کي برداشت کرے، اور ایک دوسرے کو بخشے[e]؛ جیسا مسیح نے تمهیں بخشا هی، ویسا هي تم بهي کرو. ۱۴ اور اُن سب کے اُوپر[f] مُحبت پهن لو[g]، کہ وہ کمال کا کمربند هی[h]. ۱۵ اور خدا کي اِطمینان[i]، جس کے رکهنے کے لیئے تم ایک تن هوکر[k] بلائے گئے هو[l]، تمهارے دلوں پر حکومت کرے، اور تم شکرگذار رهو[m]. ۱٦ مسیح کا کلام تم میں بهتایت سے رهے؛ اور تم ایک دوسرے کو کمال دانائي سے تعلیم اور نصیحت کرو، اور زبور اور گیت اور روحاني غزلیں[n]، شکرگذاري کے ساتهہ، خداوند کے لیئے دلوں سے گاؤ[o]. ۱۷ اور جو کچهہ کرتے هو[p]، کلام اور کام، سب کچهہ خداوند یسوع کے نام سے کرو، اور اُسکے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ[q]. ۱۸ اي عورتو، جیسا خداوند میں مناسب هی[r]، اپنے اپنے خصم کي فرمانبرداري کرو[s]. ۱۹ اي مردو، اپني جوروؤں کو پیار کرو[t]، اور اُنسے کڑوے نہ هو[u]. ۲۰ اي فرزندو، تم اپنے ما باپ[x] کي هر ایک بات میں[y] فرمانبردار رهو، کہ خداوند کو یهي پسند هی. ۲۱ اي بچےوالو، اپنے فرزندوں کو مت چهیڑو[z]، نہ هووے کہ وے بیدل هو جاویں. ۲۲ اي نوکرو[a]، تم اُن کے، جو دنیا میں[b] تمهارے خاوند هیں، سب باتوں میں[c] فرمانبردار رهو؛ پر نہ خوشامدي لوگوں کي مانند دکهانے کو، بلکہ صاف دل سے خداترسوں کي طرح: ۲۳ اور جو کچهہ کرو، سو جي سے ایسا کرو[d] جیسا خداوند کے لیئے کرتے

[a] روم ۱۰ : ۱۲
۱ قرز ۱۲ : ۱۳
گلة ۳ : ۲۸
اور ٥ : ٦
افس ٦ : ۸
[b] افس ۱ : ۴
[c] ۱ تسا ۱ : ۴
۱ پطر ۱ : ۲
۲ پطر ۱ : ۱۰
[c] گلة ٥ : ۲۲
افس ۴ : ۲، ۳۲
فلپ ۲ : ۱
[d] افس ۴ : ۲۴
[e] مرق ۱۱ : ۲٥
افس ۴ : ۲، ۳۲
[f] ۱ پطر ۴ : ۸
[g] یوح ۱۳ : ۳۴
روم ۱۳ : ۸
۱ قرز ۱۳
افس ٥ : ۲
قلس ۲ : ۲
۱ تسا ۴ : ۹
۱ تمط ۱ : ٥
۱ یوح ۳ : ۲۳
اور ۴ : ۲۱
[h] افس ۴ : ۳
[i] روم ۱۴ : ۱۷
فلپ ۴ : ۷
[k] افس ۲ : ۱٦، ۱۷
اور ۴ : ۴
[l] ۱ قرز ۷ : ۱٥
[m] قلس ۲ : ۷
۱۷ آیت
[n] ۱ قرز ۱۴ : ۲٦
افس ٥ : ۱۹
[o] قلس ۴ : ٦
[p] ۱ قرز ۱۰ : ۳۱
[q] روم ۱ : ۸
افس ٥ : ۲۰
قلس ۱ : ۱۲
اور ۲ : ۷
۱ تسا ٥ : ۱۸
عبر ۱۳ : ۱٥
[r] افس ٥ : ۳
[s] افس ٥ : ۲۲
طیط ۲ : ٥
۱ پطر ۳ : ۱
[t] افس ٥ : ۲٥، ۲۸، ۳۳
۱ پطر ۳ : ۷
[u] افس ۴ : ۳۱
[x] افس ٦ : ۱
[y] افس ٥ : ۲۴
طیط ۲ : ۹
[z] افس ٦ : ۴
[a] افس ٦ : ٥، وغیرہ
۱ تمط ٦ : ۱
طیط ۲ : ۹
۱ پطر ۲ : ۱۸
[b] فلیم ۱٦
[c] ۲۰ آیت
[d] افس ٦ : ٦، ۷

هیں، نہ کہ آدمیوں کے لیئے؛ ۲۴ کہ تم جانتے هو، کہ تم خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے[e]؛ کیونکہ تم خداوند مسیح کي خدمت بجا لاتے هو[f]. ۲٥ پر وہ جو برا کرتا هی، وہ اپنے کیئے کے موافق برائي کماویگا؛ اور کسي کي طرفداري نهیں هی[g].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنهیں نصیحت کرتا، کہ وے دعا مانگنے میں مشغول رهیں، ٥ اور باهر کے لوگوں کے ساتهہ جنهوں نے مسیحي سچا علم اب تک نهیں حاصل کیا هوشیاري سے چلیں. ۱۰ اُن کو سلام کهتا، اور چاهتا کہ اُن کي سب خیر و عافیت هو.

اي خاوندو، نوکروں کے ساتهہ عدل اور اِنصاف کرو، یهہ جانکر کہ تمهارا بهي ایک خاوند آسمان پر هی[a]. ۲ دعا مانگنے میں مشغول[b]، اور اُس میں شکرگذاري کے ساتهہ[c] هوشیار رهو؛ ۳ اور ساتهہ اُسکے همارے لیئے بهي دعا کرو[d]، کہ خدا همارے واسطے بولنے کا دروازہ کهولے[e]، کہ میں مسیح کے بهید کو[f]، جس کے سبب قید هوا هوں[g]، بیان کروں: ۴ تاکہ میں اُسے ایسا ظاهر کروں، جیسا مجهے لازم هی. ٥ تم وقت کو غنیمت جانکے[h] باهر کے لوگوں کے ساتهہ هوشیاري سے چلو[i]. ٦ چاهیئے، کہ تمهارا کلام همیشہ فضل کے ساتهہ[k] اور نمکین هو[l]، تاکہ تم جانو کہ هر ایک کو کیونکر جواب دینا چاهیئے[m]. ۷ تخکس جو پیارا بهائي، اور دیانتدار خادم، اور خداوند کي خدمت میں شریک هی، میرے سارے احوال کي تمهیں خبر دیگا[n]: ۸ اُسکو میں نے اِس لیئے تمهارے پاس بهیجا هی، کہ وہ تمهارا حال دریافت کرے، اور تمهارے دلوں کو تسلي دے[o]؛ ۹ اور اُسکے ساتهہ اُنیسمس[p] کو، جو دیانتدار اور پیارا بهائي، اور تم میں سے هی، بهیج دیا. وے تمهیں یهاں کي ساري خبریں پهنچائینگے. ۱۰ ارسترخس[q] جو میرے ساتهہ قید هی، اور مرقس[r] جو برنباس کا بهانجا هی، (جس کي بابت

سنہ عیسوي ٦۴

[e] افس ٦ : ۸
[f] ۱ قرز ۷ : ۲۲
[g] روم ۲ : ۱۱
افس ٦ : ۹
۱ پطر ۱ : ۱۷
دیکهو اِستة ۱۰ : ۱۷
[a] افس ٦ : ۹
[b] لوقا ۱۸ : ۱
روم ۱۲ : ۱۲
افس ٦ : ۱۸
۱ تسا ٥ : ۱۷، ۱۸
[c] قلس ۲ : ۷
اور ۳ : ۱٥
[d] افس ٦ : ۱۹
۲ تسا ۳ : ۱
[e] ۱ قرز ۱٦ : ۹
۲ قرز ۲ : ۱۲
[f] متي ۱۳ : ۱۱
۱ قرز ۴ : ۱
افس ٦ : ۱۹
قلس ۱ : ۲٦
اور ۲ : ۲
[g] افس ٦ : ۲۰
فلپ ۱ : ۷
[h] افس ٥ : ۱٥
[i] ۱ تسا ۴ : ۱۲
[i] افس ٥ : ۱٦
[k] واعظ ۱۰ : ۱۲
قلس ۳ : ۱٦
[l] مرق ۹ : ٥۰
[m] ۱ پطر ۳ : ۱٥
[n] افس ٦ : ۲۱
[o] افس ٦ : ۲۲
[p] فلیم ۱۰
[q] اعم ۱۹ : ۲۹
اور ۲۰ : ۴
اور ۲۷ : ۲
فلیم ۲۴
[r] اعم ۱٥ : ۳۷
۲ تمط ۴ : ۱۱

سنہ عیسوي ۶۴

تم نے حکم پائے، اگر وہ تمہارے پاس آوے، تو اُسکي خاطر کرو؛) ۱۱ اور یسوع جو جوستس کہلاتا ھی، یے سب، جو مختونوں میں سے ھیں، تم کو سلام کہتے ھیں۔ صرف یے ھي، جو خدا کي بادشاھت کے واسطے میرے ھم خدمت تھے، میرے لیئے تسلي تھے۔ ۱۲ اِپفراس[s]، جو تم میں سے مسیح کا بندہ ھی، تمکو سلام کہتا ھي، اور وہ تمہارے واسطے دعا مانگنے میں ھمیشہ جانفشاني کرتا ھی[t]، تاکہ تم خدا کي مرضي کي ھر ایک بات میں کامل اور پورے بنے رھو[u]۔ ۱۳ میں اُس پر گواھي دیتا ھوں، کہ وہ تمہارے اور اُن کے واسطے جو لودقیا میں ھیں، اور جو ھیراپلس میں ھیں، بہت سرگرم ھی۔ ۱۴ لوقا[x] پیارا طبیب، اور دیماس[y]، تمھیں سلام کہتے ھیں۔ ۱۵ تم اُن بھائیوں کو جو لودقیا میں ھیں، اور نمفاس کو، اور اُس کلیسیئے کو، جو اُسکے گھر میں ھی[z]، سلام کہو۔ ۱۶ اور جب یہہ خط تم میں پڑھا گیا ھو، تو ایسا کرو، کہ لودقیا کي کلیسیئے میں بھي پڑھا جائے[a]؛ تم بھي اُس خط کو جو لودقیا سے ھی، پڑھو۔ ۱۷ اور ارخپّس[b] سے کہو، کہ تو اُس خدمت میں، جو تو نے خداوند میں پائي ھی، ھوشیار رہ، کہ اُسے انجام دے[c]۔ ۱۸ مجھ پولس کے ھاتھہ سے سلام[d]۔ میري زنجیروں کو یاد رکھو[e]۔ فضل تم پر ھووے[f]۔ آمین۔

یہہ خط قلسیوں کو رسول نے روم سے تخکس اور اُنیسمس کے ھاتھہ لکھہ بھیجا۔

سنہ عیسوي ۶۴

[s] قلس ۱ : ۷ فلیم ۲۳
[t] روم ۱۵ : ۳۰
[u] متي ۵ : ۴۸ ۱ قرز ۲ : ۶ اور ۱۴ : ۲۰ فلپ ۳ : ۱۵ عبر ۵ : ۱۴
[x] ۲ تمط ۴ : ۱۱
[y] ۲ تمط ۴ : ۱۰ فلیم ۲۴
[z] روم ۱۶ : ۵ ۱ قرز ۱۶ : ۱۹
[a] ۱ تسا ۵ : ۲۷
[b] فلیم ۲
[c] ۱ تمط ۴ : ۶
[d] ۱ قرز ۱۶ : ۲۱ ۲ تسا ۳ : ۱۷
[e] عبر ۱۳ : ۳
[f] عبر ۱۳ : ۲۵

پولس رسول کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ کیونکر پولس دعا مانگنے اور شکرگذاري کرتے وقت ھمیشہ اُن کو یاد رکھتا تھا؛ ۵ اور کہاں تک اُس کو یقین آ گیا کہ اُن کا ایمان سچا، اور کہ وے دل وجان سے خدا کي طرف رجوع ھوئے تھے۔

سنہ عیسوي ۵۴

پولس، اور سلوانس[a]، اور تمطاؤس کي طرف سے، تسلنیقیوں کي کلیسیئے کو، جو باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح میں ھی۔ فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمہارے لیئے ھووے[b]۔ ۲ ھم تم سب کے واسطے خدا کا شکر ھمیشہ بجا لاتے ھیں، اور اپني دعاؤں میں تمہارا ذکر کرتے[c]؛ ۳ اور اپنے باپ خدا کے حضور تمہارے اِیمان کے عمل[d]، اور محبت کي محنت[e]، اور اُمید کي پایداري کو، جو ھمارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے ھی، بلا ناغہ[f] یاد کرتے ھیں؛ ۴ کہ، اي بھائیو، خدا کے پیارو، ھم جانتے ھیں، کہ تم چنے ھوئے ھو[g]۔ ۵ کیونکہ ھماري اِنجیل نہ فقط لفظ سے، بلکہ قدرت[h]، اور روح قدس[i]، اور پورے اِعتقاد کے ساتھہ[k]، تمہارے پاس پہنچي؛ چنانچہ تم

[a] ۲ قرز ۱ : ۱۹ تسا ۱ : ۱ ۱پطر ۵ : ۱۲
[b] افس ۱ : ۲
[c] روم ۱ : ۸ افس ۱ : ۱۶ فلیم ۴
[d] یوحـ ۶ : ۲۹ گلتہ ۵ : ۶ ۱ تسا ۳ : ۶ ۲ تسا ۱ : ۳، ۱۱ یعق ۲ : ۱۷
[e] روم ۱۶ : ۶ عبر ۶ : ۱۰
[f] ۱ تسا ۲ : ۱۳
[g] قلس ۳ : ۱۲ ۲ تسا ۲ : ۱۳
[h] مرقہ ۱۶ : ۲۰ ۱ قرز ۲ : ۴ اور ۴ : ۲۰
[i] ۲ قرز ۶ : ۶
[k] قلس ۲ : ۲ عبر ۲ : ۳

سنہ عیسوي ۵۴

جانتے هو، کہ هم تمهارے واسطے تمهارے درمیان کیسے تهے[l]. ۶ اور تم همارے اور خداوند کے پیرو هوئے[m]، کہ تم نے کلام کو بڑي مصیبت کے درمیان روح قدس کي خوشي کے ساتهہ[n] قبول کیا: ۷ یہاں تک کہ تم مقدونیۂ اور اخیۂ کے سارے اِیمانداروں کے لیئے نمونہ بنے. ۸ کیونکہ تم هي سے خداوند کا کلام[o] نہ فقط مقدونیۂ اور اخیۂ میں سنایا گیا، بلکہ هر ایک جگہہ تمهارے اِیمان کي، جو خدا پر هي، شہرت[p] نکلي هي، یہاں تک کہ همارے کہنے کي کچهہ حاجت نہیں. ۹ اِس واسطے کہ وے آپ همارا ذکر کرتے هیں، کہ هم نے تم میں کیسا دخل پایا[q]، اور تم کیونکر بتوں سے خدا کي طرف پهرے[r]، تا کہ خدا کي، جو زندہ اور سچا هي، بندگي کرو؛ ۱۰ اور اُسکے بیٹے کي، جسے اُسنے مردوں میں سے جلایا[s]، راہ تکو[t]، کہ آسمان پر سے آویگا[u]: یعنے، یسوع کي، جو هم کو آنیوالے غضب[x] سے چهڑاتا هي.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۴ کیونکر اِنجیل کي منادي تسلونیقیوں کے درمیان پہلے کي گئي، اور کس طرح سے اُنهوں نے اُسے قبول کیا تها. ۱۸ ایک سبب بتاتا، جس سے وہ آتے دن تک اُن کي ملاقات کرنے نہ گیا تها. اور جو اِشتیاق اُن کو دیکهنے کا اب اُسے هوا اُس کا باعث ظاهر کرتا.

اي بهائیو، تم تو آپ جانتے هو، کہ همارا دخل تم میں بےفائدہ نہ تها[a]: ۲ اگرچہ هم نے آگے شہر فلپي میں بڑا دکهہ اور رسوائي اُٹهائي[b]، چنانچہ تم اِس سے واقف هو، تو بهي اپنے خدا کے سبب بےپروائي کے ساتهہ[c] خدا کي اِنجیل بڑے جنگ و جدل کے درمیان[d] تمهیں سناتے تهے[e]. ۳ کہ هماري نصیحت گمراهي اور ناپاکي اور دغابازي سے نہ تهي[f]: ۴ بلکہ، جیسا خدا نے هم کو مقبول جانکے[g] اِنجیل کا امانتدار کیا[h]، ویسا هي هم بولتے هیں؛ آدمیوں کو نہیں، بلکہ خدا کو[i]، جو همارا دل آزماتا هي[k]، رضامند کرتے هیں. ۵ کہ هم هرگز خوشامد کي بات نہیں بولتے تهے، جیسا تم جانتے هو، نہ لالچ کا پروا رکهتے تهے[l]؛ خدا گواہ هي[m]: ۶ اور نہ آدمیوں سے، نہ تم سے، نہ دوسروں سے عزت چاهتے تهے[n]؛ اگرچہ اِس سبب سے، کہ هم مسیح کے رسول هیں[o]، تم پر بوجهہ[p] ڈال سکتے تهے[q]. ۷ بلکہ هم تمهارے درمیان ایسے ملایم رهے[r]، جیسے دائي جو اپنے بچوں کو پالتي هي: ۸ ویسے هي هم تمهارے دلسوز هوکے، نہ فقط خدا کي اِنجیل، بلکہ اپني جان تک[s] بهي تمهیں دینے کو راضي تهے[t]، اِس واسطے کہ تم همارے پیارے تهے. ۹ کیونکہ، اي بهائیو، تم هماري محنت اور مشقت کو یاد رکهتے هو، کہ هم نے اِس لیئے کہ تم میں سے کسي پر بار نہ هو[u]، رات دن کما کما کے[x] تمهیں خدا کي اِنجیل کي منادي کي. ۱۰ تم گواہ هو[y]، اور خدا بهي هي، کہ تم میں جو اِیمان لائے، هم کیا هي پاکي اور راستي اور بےعیبي سے گذران کرتے تهے[z]: ۱۱ چنانچہ تم جانتے هو، کہ هم تم میں هر ایک کي یوں منت کرتے، اور دلاسا دیتے، اور نصیحت کرتے تهے، جیسے باپ اپنے بچوں کو، ۱۲ تا کہ تم خدا کے لائق چلو[a]، جس نے تمهیں اپني بادشاهي اور جلال میں بلایا[b]. ۱۳ اِس واسطے هم بهي بلا ناغہ[c] خدا کے شکرگذار هیں؛ کہ جب وہ کلام جو خدا کا هي، جسے هم سناتے هیں، تم کو ملا، تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں، بلکہ خدا کا کلام جانکر[d]، کہ وہ حقیقت میں ایسا هي هي، قبول کیا، اور وہ تم اِیمانداروں میں اثر کرتا هي. ۱۴ اِسلیئے کہ تم، اي بهائیو، خدا کي کلیسیاؤں کے، جو یہودیہ میں مسیح یسوع کي هیں[e]، پیرو هوئے: کیونکہ تم نے بهي اپنے همقوموں سے وے هي دکهہ پائے[f]، جو اُنهوں نے یہودیوں سے

[l] ۱ تسا ۲ : ۱، ۵، ۱۰، ۱۱
۲ تسا ۳ : ۷
[m] ۱ قرز ۴ : ۱۶
اور ۱۱ : ۱
فلپ ۳ : ۱۷
۱ تسا ۲ : ۱۴
۲ تسا ۳ : ۹
[n] اعم ۵ : ۴۱
عبر ۱۰ : ۳۴
[o] روم ۱۰ : ۱۸
[p] روم ۱ : ۸
۲ تسا ۱ : ۴
[q] ۱ تسا ۲ : ۱
[r] ۱ قرز ۱۲ : ۲
گلتہ ۴ : ۸
[s] اعم ۲ : ۲۴
[t] روم ۲ : ۷
فلپ ۳ : ۲۰
طیط ۲ : ۱۳
۲ پطر ۳ : ۱۲
مکاشہ ۱ : ۷
[u] اعم ۱ : ۱۱
۱ تسا ۴ : ۱۶
۲ تسا ۱ : ۷
[x] متي ۳ : ۷
روم ۵ : ۹
۱ تسا ۵ : ۹
[a] ۱ تسا ۱ : ۵، ۹
[b] اعم ۱۶ : ۲۲
[c] ۱ تسا ۱ : ۵
[d] فلپ ۱ : ۳۰
قلس ۲ : ۱
[e] اعم ۱۷ : ۲
[f] ۲ قرز ۷ : ۲
۵ آیت
۲ پطر ۱ : ۱۶
[g] ۱ قرز ۷ : ۲۵
۱ تمط ۱ : ۱۱، ۱۲
[h] ۱ قرز ۹ : ۱۷
گلتہ ۲ : ۷
طیط ۱ : ۳

[i] گلتہ ۱ : ۱۰
[k] امثہ ۱۷ : ۳
روم ۸ : ۲۷
[l] اعم ۲۰ : ۳۳
۲ قرز ۲ : ۱۷
اور ۴ : ۲
اور ۷ : ۲
اور ۱۲ : ۱۷
[m] روم ۱ : ۹
[n] یوح ۵ : ۴۱، ۴۴
اور ۱۲ : ۴۳
۱ تمط ۵ : ۱۷
[o] ۱ قرز ۹ : ۱، ۲، ۵
[p] ۲ قرز ۱۱ : ۹
اور ۱۲ : ۱۳، ۱۴
۲ تسا ۳ : ۸
[q] ۱ قرز ۹ : ۴، ۶، ۱۲، ۱۸
۲ قرز ۱۰ : ۱، ۲، ۱۰، ۱۱
اور ۱۳ : ۱۰
۲ تسا ۳ : ۹
فلیم ۸، ۹
[r] ۱ قرز ۲ : ۳
اور ۹ : ۲۲
۲ قرز ۱۳ : ۴
۲ تمط ۲ : ۲۴
[s] ۲ قرز ۱۲ : ۱۵
[t] روم ۱ : ۱۱
اور ۱۵ : ۲۹
[u] ۲ قرز ۱۲ : ۱۳، ۱۴
[x] اعم ۲۰ : ۳۴
۱ قرز ۴ : ۱۲
۲ قرز ۱۱ : ۹
۲ تسا ۳ : ۸
[y] ۱ تسا ۱ : ۵
[z] ۲ قرز ۷ : ۲
۲ تسا ۳ : ۷
[a] افس ۴ : ۱
فلپ ۱ : ۲۷
قلس ۱ : ۱۰
۱ تسا ۴ : ۱
[b] ۱ قرز ۱ : ۹
۱ تسا ۵ : ۲۴
۲ تسا ۲ : ۱۴
۲ تمط ۱ : ۹
[c] ۱ تسا ۱ : ۳
[d] متي ۱۰ : ۴۰
گلتہ ۴ : ۱۴
۲ پطر ۳ : ۲
[e] گلتہ ۱ : ۲۲
[f] اعم ۱۷ : ۵، ۱۳

پائے تهے[g]: ۱۵ جنهوں نے خداوند يسوع[h]، اور اپنے نبيوں کو مار ڈالا[i]، اور همیں خارج کر ديا؛ اور وے خدا کو خوش نهيں آتے، اور سارے آدميوں کے مخالف هيں[k]: ۱۶ اور اِس غرض سے، که اُنکے گناه هميشه کمال کو پهنچتے رهيں[l]، وے هم کو منع کرتے هيں، که هم غيرقوموں کو وه کلام نه سناويں[m]، جس سے اُن کي نجات هو. ليکن اُن پر غضب اِنتها کو پهنچا[n]. ۱۷ پر هم نے، اي بهائيو، تم سے تهوڑي مدت تک، دل سے نهيں، ظاهر ميں[o]، جدا هوکے، کمال آرزو سے نهايت کوشش کي، که تمهارا منهه ديکهيں[p]. ۱۸ اِس واسطے هم نے، يعنے، مجهه پولس نے، ايک يا دو بار چاها، که تمهارے پاس آؤں؛ پر شيطان نے همیں روکا[q]. ۱۹ کيونکه هماري اُميد اور خوشي[r] اور فخر کا تاج[s] کيا هي؟ کيا تم هي همارے خداوند يسوع مسيح کے سامهنے اُسکے آتے وقت[t] نه هوگے؟ ۲۰ تم تو همارے جلال اور خوشي هو.

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مقدس پولس اپني بڑي محبت جو تسلونيقيوں سے رکهتا تها يوں ثابت کرتا، که اُن پاس تمطاؤس کو بهيجتا که اُنهيں تقويت اور تسلي ديوے: ۶ پهر اُن کي خيريت کي خبر پا کے اُس باعث خوشي مناتا: ۱۰ پهر که اُن کے لیئے دعا مانگتا، اور اپنے لیئے يهه چاهتا که اُن پاس سلامت پهنچ سکے.

اِس واسطے جب هم زياده برداشت کر نه سکے[a]، تو هم راضي هوئے که اتينے ميں اکيلے ره جاويں[b]؛ ۲ چنانچه هم نے تمطاؤس کو، جو همارا بهائي، اور خدا کا خادم، اور مسيح کي اِنجيل ميں همارا همخدمت هي[c]، اِس لیئے بهيجا، که وه تم کو تمهارے اِيمان ميں مضبوط کرے، اور تسلي دے: ۳ تاکه تم ميں کوئي اِن مصيبتوں سے لغزش نه کهاوے[d]؛ کيونکه تم آپ جانتے هو، که هم اُنهيں کے لیئے مقرر هوئے هيں[e]. ۴ اور جب هم تمهارے پاس تهے، تو تمهيں آگے سے کها، که هم مصيبت ميں پڑينگے[f]: چنانچه ايسا هوا، اور تم جانتے هو. ۵ اِس واسطے، جب ميں اور زياده برداشت نه کر سکا[g]، تب تمهارا اِيمان دريافت کرنے کو بهيجا، نه هووے، که اِمتحان کرنيوالے نے تمهارا اِمتحان کيا هو[h]، اور هماري محنت بےفايده هو گئي هو[i]. ۶ پر اب تمطاؤس، جب تمهاري طرف سے همارے پاس آيا[k]، اور تمهارے اِيمان اور محبت کي خوشخبري لايا، اور يهه کها، که تم همارا ذکر خير هميشه کرتے هو، اور تم همارے ديکهنے کے بهت مشتاق هو، جيسے که هم بهي تمهارے هيں[l]: ۷ اِس لیئے، اي بهائيو، هم نے اپني ساري مصيبت اور اِحتياج ميں تمهارے اِيمان کے سبب تم سے تسلي پائي[m]؛ ۸ کيونکه اب هم تو زندے رهتے هيں، اگر تم خداوند ميں قائم رهو[n]. ۹ که هم کيونکر تمهارے لیئے، اِس خوشي کے سبب جو همیں تمهاري بابت اپنے خدا کے حضور حاصل هوئي، خدا کي شکرگذاري کر سکيں[o]؟ ۱۰ هم رات دن[p] بهت هي دعا مانگتے رهتے هيں[q]، که تمهارا منهه ديکهيں[r]، اور تمهارے اِيمان کي کمتياں پوري کريں[s]. ۱۱ پر خدا همارا باپ آپ، اور همارا خداوند يسوع مسيح ايسا کرے، که خيريت کے ساتهه همارا گذر تمهاري طرف هووے[t]. ۱۲ اور خداوند ايسا کرے، که جس طرح سے هم کو تم سے مُحبت هي، تمهاري محبت بهي، کيا آپس ميں، اور کيا هر ايک کے ساتهه[u]، بڑهے، اور زياده هووے[x]. ۱۳ تاکه جب همارا خداوند يسوع مسيح اپنے سب مقدسوں کے ساتهه[y] آوے، تب وه تمهارے دل همارے باپ خدا کے سامهنے پاکيزگي ميں بےعيب کيئے هوئے مضبوط کر دے[z].

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ وه اُن کو ترغيب ديتا، که وے آگے بڑهکے سب طرح کي دينداري ميں ترقي کريں، ۶ پهر که راستي کريں، اور پاک وضع سے گذران کريں، ۹ پهر که وے آپس ميں محبت رکهيں، ۱۱ اور غريبي کے ساتهه اپنا کار و بار کريں: ۱۳ اور آخر ميں، که جو ماتم مردوں پر کريں، سو اِعتدال کے ساتهه کريں. ۱۵ اِس آخري نصيحت ميں، قيامت کا، اور مسيح کے دو باره آنے کا که عدالت کرے، مختصر بيان مندرج هي.

سنه عيسوي ۵۴

g عبر ۱۰: ۳۳، ۳۴
h اعم ۲: ۲۳ اور ۳: ۱۵ اور ۵: ۳۰ اور ۷: ۵۲
i متي ۵: ۱۲ اور ۲۳: ۳۴، ۳۷ لوقا ۱۳: ۳۳، ۳۴ اعم ۷: ۵۲
k أستر ۳: ۸
l پيد ۱۵: ۱۶ متي ۲۳: ۳۲
m لوقا ۱۱: ۵۲ اعم ۱۳: ۵۰ اور ۱۴: ۵، ۱۹ اور ۱۷: ۵، ۱۳ اور ۱۸: ۱۲ اور ۱۹: ۹ اور ۲۲: ۲۱، ۲۲
n متي ۲۴: ۶، ۱۴
o ۱ قرن ۵: ۳ قلس ۲: ۵
p ۱ تسا ۳: ۱۰
q روم ۱: ۱۳ اور ۱۵: ۲۲
r ۲ قرن ۱: ۱۴ فلپ ۲: ۱۶ اور ۴: ۱
s امث ۱۶: ۳۱
t ۱ قرن ۱۵: ۲۳ ۱ تسا ۳: ۱۳ مکاش ۱: ۷ اور ۲۲: ۱۲
a ۵ آيت
b اعم ۱۷: ۱۵
c روم ۱۶: ۲۱ ۱ قرن ۱۶: ۱۰ ۲ قرن ۱: ۱۹
d افس ۳: ۱۳
e اعم ۹: ۱۶ اور ۱۴: ۲۲ اور ۲۰: ۲۳ اور ۲۱: ۱۱ ۱ قرن ۴: ۹ ۲ تمط ۳: ۱۲ ۱ پطر ۲: ۲۱
f اعم ۲۰: ۲۴

سنه عيسوي ۵۴

g ۱ آيت
h ۱ قرن ۷: ۵ ۲ قرن ۱۱: ۳
i گلت ۲: ۲ اور ۴: ۱۱ فلپ ۲: ۱۶
k اعم ۱۸: ۱، ۵
l فلپ ۱: ۸
m ۲ قرن ۱: ۴ اور ۷: ۶، ۷، ۱۳
n فلپ ۴: ۱
o ۱ تسا ۱: ۲
p اعم ۲۶: ۷ ۲ تمط ۱: ۳
q روم ۱: ۱۰، ۱۱ اور ۱۵: ۳۲
r ۲ تسا ۲: ۱۷
s ۲ قرن ۱۳: ۹، ۱۱ قلس ۴: ۱۲
t مرق ۱: ۳
u ۱ تسا ۴: ۹ اور ۵: ۱۵ ۲ پطر ۱: ۷
x ۱ تسا ۴: ۱۰
y ذکر ۱۴: ۵ يهود ۱۴
z ۱ قرن ۱: ۸ فلپ ۱: ۱۰ ۱ تسا ۵: ۲۳ ۲ تسا ۲: ۱۷ ۱ يوح ۳: ۲۰، ۲۱

سنہ عیسوی ۵۴

غرض، ای بھائیو، ہم تم سے خداوند یسوع میں عرض ومنت کرتے ہیں، کہ جیسا تم نے ہم سے سیکھا[a]، کہ کس طرح چلنا[b]، اور خدا کو خوش کرنا[c] ضرور ہی، اُن میں ترقی کرو۔ ۲ کہ تم جانتے ہو، کہ ہم نے تم کو خداوند یسوع کی طرف سے کیا حکم دیئے۔ ۳ کیونکہ خدا کی مراد[d] تمہاری پاکیزگی سے[e] ہی، کہ تم حرامکاری سے اپنے تئیں باز رکھو[f]: ۴ اور ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگی اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے[g]؛ ۵ نہ شہوت کی بدمستی میں[h]، غیرقوموں کی مانند[i] جو خدا کو نہیں جانتیں[k]؛ ۶ اور کوئی کسی بات میں اپنے بھائی سے بیجا اور اُس پر زیادتی نہ کرے[l]: کیونکہ خداوند اُن سب کاموں کا بدلا لینیوالا ہی[m]؛ چنانچہ ہم نے آگے بھی تم سے کہا، اور گواہی دی۔ ۷ کہ خدا نے ہمکو ناپاکی کے لیئے نہیں، بلکہ پاکیزگی کے واسطے بلایا[n]۔ ۸ اِس واسطے، جو حقارت کرتا ہی، سو آدمی کی نہیں، بلکہ خدا کی حقارت کرتا ہی[o]، جس نے ہمیں اپنی پاک روح بھی دی[p]۔ ۹ پر بھائیوں کی محبت کی بابت حاجت نہیں، کہ تمہیں کچھہ لکھوں[q]؛ کیونکہ تم نے آپس میں محبت کرنے کی[r] خدا سے تعلیم پائی[s]۔ ۱۰ چنانچہ تم اُن سب بھائیوں سے، جو تمام مقدونیہ میں ہیں، ایسا ہی کرتے ہو[t]؛ لیکن، ای بھائیو، ہم تمہاری منت کرتے ہیں، کہ تم زیادہ ترقی کرو[u]؛ ۱۱ اور جس طرح ہم نے تمہیں حکم کیا، تم غریبی کے ساتھہ رہنے، اور آپ اپنے کاروبار کرنے[x]، اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کی عزت کے چاہنیوالے ہو[y]؛ ۱۲ تاکہ تم اُنکے آگے، جو باہر ہیں، درستی سے چلو[z]، اور کسی چیز کی اِحتیاج نہ رکھو۔ ۱۳ ای بھائیو، میں نہیں چاہتا ہوں، کہ تم اُنکے احوال سے جو سو گئے ہیں، ناواقف

a فلپ ۱ : ۲۷ فلس ۲ : ۶ b ۱ تسا ۲ : ۱۲ c قلس ۱ : ۱۰ d روم ۱۲ : ۲ افس ۵ : ۱۷ e افس ۵ : ۲۷ f ۱ قرز ۶ : ۱۵، ۱۸ افس ۵ : ۳ قلس ۳ : ۵ g روم ۶ : ۱۹ ۱ قرز ۶ : ۱۵، ۱۸ h روم ۱ : ۲۴، ۲۶ قلس ۳ : ۵ i افس ۴ : ۱۷، ۱۸ k ۱ قرز ۱۵ : ۳۴ گل ۴ : ۸ l افس ۲ : ۱۲ اور ۴ : ۱۸ ۲ تسا ۱ : ۸ l احبا ۱۹ : ۱۱، ۱۳ ۱ قرز ۶ : ۸ m ۲ تسا ۱ : ۸ n احبا ۱۱ : ۴۴ اور ۱۹ : ۲ ۱ قرز ۱ : ۲ عبر ۱۲ : ۱۴ ۱ پطر ۱ : ۱۴، ۱۵ o لوقا ۱۰ : ۱۶ p ۱ قرز ۲ : ۱۰ اور ۷ : ۴۰ ۱ یوحنا ۳ : ۲۴ q ۱ تسا ۵ : ۱ متی ۲۲ : ۳۹ یوحنا ۱۳ : ۳۴ اور ۱۵ : ۱۲ افس ۵ : ۲ ۱ پطر ۴ : ۸ ۱ یوحنا ۳ : ۱۱، ۲۳ اور ۴ : ۲۱ یرم ۳۱ : ۳۴ یوحنا ۶ : ۴۵ اور ۱۴ : ۲۶ عبر ۸ : ۱۱ ۱ یوحنا ۲ : ۲۰، ۲۷ ۱ تسا ۱ : ۷ ۱ تسا ۳ : ۱۲ ۲ تسا ۳ : ۱۱ ۱ پطر ۴ : ۱۵ اعم ۲۰ : ۳۵ افس ۴ : ۲۸ ۲ تسا ۳ : ۷، ۸، ۱۲ روم ۱۳ : ۱۳ ۲ قرز ۸ : ۲۱ قلس ۴ : ۵ ۱ پطر ۲ : ۱۲

رہو، تاکہ تم اوروں کی مانند[a] جو نااُمید ہیں[b] غم نہ کرو۔ ۱۴ کیونکہ ہم نے جو یقین کیا، کہ یسوع موا، اور جی اُٹھا[c]، تو یہہ بھی یقین کیا چاہیئے، کہ خدا اُنہیں، جو یسوع میں سو گئے ہیں، اُسکے ساتھہ لے آئیگا[d]۔ ۱۵ کہ ہم تمہیں خداوند کے حکم سے یہہ کہتے ہیں[e]، کہ وے جو ہم میں سے خداوند کے آنے تک زندہ اور باقی رہینگے، اُن سے جو سو گئے ہیں سبقت نہ لے جائینگے[f]۔ ۱۶ کیونکہ خداوند آپ دھوم سے مقرب فرشتے کی آواز کے ساتھہ[g] خدا کا نرسنگا پھونکتے ہوئے[h] آسمان پر سے اُتریگا، اور وے جو مسیح میں ہوکے موئے ہیں، وے پہلے جی اُٹھینگے[i]: ۱۷ بعد اُسکے ہم میں سے جو جیتے چھوٹینگے[k] اُن سمیت بدلیوں پر[l] ناگاہ اُٹھہ جائینگے، تاکہ ہوا میں خداوند سے ملاقات کریں؛ سو ہم خداوند کے ساتھہ ہمیشہ رہینگے[m]۔ ۱۸ پس تم اِن باتوں سے آپس میں ایک دوسرے کو تسلی دو[n]۔

۵ باب

اس کے پورے بیان میں، جو آگے شروع ہوا تھا کہ ۱ عدالت کرنے کے لیئے مسیح دوبارہ آویگا؛ جو ۱۶ ہار رسول چند احکام دیتا، ۲۳ اور یوں ہی یہہ خط تمام کرتا۔

پر، ای بھائیو، تمہیں اُسکی حاجت نہیں[a]، کہ وقتوں اور موسموں کی بابت[b] کچھہ تمہیں لکھوں۔ ۲ اِسواسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو، کہ خداوند کا دن اِس طرح آویگا، جس طرح رات کو چور آتا ہی[c]۔ ۳ جس وقت لوگ کہتے ہونگے، کہ سلامتی اور بےخطری ہی، تب، جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں[d]، اُن پر ناگہانی ہلاکت آویگی[e]، اور وے نہ بچینگے۔ ۴ پر تم، ای بھائیو، تاریکی میں نہیں ہو[f]، کہ وہ دن چور کی طرح تم پر آ پڑے۔ ۵ تم سب نور کے فرزند[g]، اور دن کی اولاد ہو: ہم رات کے نہیں، اور نہ تاریکی کے ہیں۔ ۶ اِس واسطے چاہیئے، کہ اوروں کی

سنہ عیسوی ۵۴

a دیکھو احبا ۱۹ : ۲۸ اِستثنا ۱۴ : ۱، ۲ ۲ سمو ۱۲ : ۲۰ b افس ۲ : ۱۲ c ۱ قرز ۱۵ : ۱۳ d ۱ قرز ۱۵ : ۱۸، ۲۳ ۱ تسا ۳ : ۱۳ e ۱ سلا ۱۳ : ۱۷، ۱۸ اور ۲۰ : ۳۵ f ۱ قرز ۱۵ : ۵۱ g متی ۲۴ : ۳۰، ۳۱ اعم ۱ : ۱۱ ۲ تسا ۱ : ۷ h ۱ قرز ۱۵ : ۵۲ i ۱ قرز ۱۵ : ۲۳، ۵۲ k ۱ قرز ۱۵ : ۵۱ l اعم ۱ : ۹ مکاش ۱۱ : ۱۲ m یوحنا ۱۲ : ۲۶ اور ۱۴ : ۳ اور ۱۷ : ۲۴ n ۱ تسا ۵ : ۱۱

a ۱ تسا ۴ : ۹ b متی ۲۴ : ۳، ۳۶ اعم ۱ : ۷ c متی ۲۴ : ۴۳، ۴۴ اور ۲۵ : ۱۳ لوقا ۱۲ : ۳۹، ۴۰ ۲ پطر ۳ : ۱۰ مکاش ۳ : ۳ اور ۱۶ : ۱۵ d یرم ۱۳ : ۲۱ e ہوسع ۱۳ : ۱۳ یسع ۱۳ : ۶—۹ لوقا ۱۷ : ۲۷، ۲۸، ۲۹ اور ۲۱ : ۳۴، ۳۵ f ۲ تسا ۱ : ۱ g روم ۱۳ : ۱۲، ۱۳ ۱ یوحنا ۲ : ۸ h افس ۵ : ۸

سنہ عیسوي ۵۴

طرح نہ سوئیں[h]، بلکہ بیدار اور ہوشیار رہیں[i]۔ ۷ کیونکہ جو سوتے ہیں، سو رات ہي کو سوتے ہیں[k]؛ اور جو متوالے ہوتے، رات ہي[l] کو متوالے ہوتے ہیں۔ ۸ پر ہم جو دن کے ہیں، پرہیزگار رہیں، اور اِیمان و محبت کا بکتر، اور نجات کي اُمید کا خود پہنیں[m]؛ ۹ کیونکہ خدا نے ہم کو غضب کے لیئے نہیں[n]، بلکہ اِسلیئے مقرر کیا، کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں[o]؛ ۱۰ کہ وہ ہمارے واسطے موا، تاکہ ہم، کیا جاگتے، کیا سوتے، اُسکے ساتھ جیئیں[p]۔ ۱۱ اِسلیئے تم ایک ایک کو تسلي دو[q]، اور ایک دوسرے کي ترقي چاہو؛ چنانچہ تم کرتے بھي ہو۔ ۱۲ اور، اي بھائیو، ہم تم سے عرض کرتے ہیں، کہ تم اُنکو جو تمہارے درمیان محنت کرتے، اور خداوند ہي میں تمہارے سردار ہیں، اور تمکو نصیحت کرتے ہیں، مانو[r]؛ ۱۳ اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکي بڑي عزت کرو۔ اور تم آپس میں ملے رہو[s]۔ ۱۴ اور، اي بھائیو، ہم تمہاري منت کرتے ہیں، کہ تم ||کجروں کو نصیحت کرو[t]، ضعیف‌دلوں کو دلاسا دو[u]، کمزوروں کو سنبھالو[x]، سب کي برداشت کرو[y]۔ ۱۵ دیکھو، کوئي کسي سے بدي کے عوض بدي نہ کرے[z]؛ بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے، اور سب سے، خوش‌سلوکي کرو[a]۔ ۱۶ ہمیشہ خوش رہو[b]۔ ۱۷ نت دعا مانگو[c]۔ ۱۸ ہر ایک بات میں شکرگذاري کرو[d]؛ کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاري بابت خدا کي یہي مرضي ہے۔ ۱۹ روح کو مت بجھاؤ[e]۔ ۲۰ نبوتوں کي حقارت نہ کرو[f]۔ ۲۱ ساري باتوں کو آزماؤ[g]؛ بہتر کو اِختیار کرو[h]۔ ۲۲ ہر ایک بدي کي صورت ہي سے بھي دور رہو[i]۔ ۲۳ اور وہ جو سلامتي کا خدا ہے[k]، آپ ہي تم کو بالکل پاک کرے[l]، اور تمہارا سب کچھہ، یعنے، تمہاري روح، اور جان، و بدن، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بےعیب[m] سلامت رہیں۔ ۲۴ جس نے تمہیں بلایا، وہ سچا ہے[n]؛ وہ ایسا ہي کریگا۔ ۲۵ اي بھائیو، ہمارے واسطے دعا مانگو[o]۔ ۲۶ سارے بھائیوں کو پاک بوسہ لیکے سلام کرو[p]۔ ۲۷ میں تمہیں خداوند کي قسم دیتا ہوں، کہ یہہ خط سارے مقدس بھائیوں میں پڑھواؤ[q]۔ ۲۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے[r]۔ آمین۔

یہہ پہلا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتھیني سے لکھہ بھیجا۔

|| یا، گردنکشوں کو۔

پولس رسول کا دوسرا خط تسلنیقیوں کو

باب ۱

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اُن پر یہہ جتا دیتا، کہ اُس نے اُن کے ایمان و پیار و صبر کي بابت نیک گمان کیا تھا: بعد اُس کے اِس مقصد سے کہ ظلم اُٹھاتے وقت اُن کو تسلي ہو، وہ کئي ایک سبب بیان کرتا، خاص کرکے یہہ کہ خدا عدل و اِنصاف کرتا جس سے واجب معلوم ہوتا کہ ایسي حالت میں نااُمید نہ ہووین۔

پولس اور سلوانس[a] اور تمطاؤس کي طرف سے تسلنیقیوں کي کلیسیئے کو، جو ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع

[a] ۲ قرن ۱: ۱۹

سنه عیسوي ٥٤

مسیح میں هی[a]: ۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمهارے لیئے هووے[c]. ۳ اي بهائیو، لازم هی، که هم تمهارے واسطے همیشه خدا کا شکر کریں: چنانچه مناسب هی، اِس لیئے که تمهارا اِیمان زیاده هوتا جاتا هی، اور تم سب میں سے هر ایک کي محبت دوسروں سے برهتي جاتي هی[d]: ۴ یهاں تک که هم آپ خدا کي کلیسیاؤں میں تمهارے سبب فخر کرتے هیں[e]، که اُن سب دکهوں اور مصیبتوں میں، جو تم سهتے هو[f]، تمهاري صبر اور اِیمان ظاهر هوتا هی[g]: ۵ یهه تو خدا کے سچے اِنصاف کي صریح نشاني هی[h]، تاکه تم خدا کي بادشاهي کے لائق گنے جاؤ، جسکے لیئے تم دکهه بهي اُٹهاتے هو[i]: ۶ بشرطیکه خدا کے نزدیک یهه اِنصاف ٹهہرے، که جو تمهیں اذیت دیتے هیں، اُنهیں اذیت دے[k]، ۷ اور تمهیں جو اذیت پاتے هو، همارے ساتهه آرام دے[l]، اُسوقت که خداوند یسوع آسمان سے || اپنے زبردست فرشتوں کے ساتهه[m]، ۸ بهڑکتي آگ میں[n] ظاهر هوگا، اور اُن سے، جو خدا کو نهیں پهچانتے[o]، اور همارے خداوند یسوع مسیح کي اِنجیل کو نهیں مانتے[p]، بدلا لیگا. ۹ وے خداوند کے چهرے سے، اور اُسکي قدرت کے جلال سے[q]، ابدي هلاکت کي سزا پاوینگے[r]: ۱۰ اُس دن جب وه آویگا، که اپنے مقدسوں میں جلال پاوے[s]، اور اُن سب میں جو اِیمان لائے (کیونکه هماري گواهي جو همنے تمکو دي هی یقین کي گئي) تعجب کا باعث هو[t]. ۱۱ سو هم تمهارے لیئے سدا دعا بهي مانگتے هیں، که همارا خدا تمهیں اِس بلاهت کے لائق جانے[u]، اور نیک ذاتي کي ساري خیر اندیشي کو، اور اِیمان کے کام[x] کو، قدرت سے پورا کرے: ۱۲ تاکه همارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق، همارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُس میں جلیل هو[y].

a ۱ تسا ۱ : ۱ — b ۱ قرن ۱ : ۳ — d ۱ تسا ۱ : ۲، ۳ اور ۳ : ۶، ۹ — e ۲ تسا ۲ : ۱۳ — f ۲ قرن ۷ : ۱۴ اور ۹ : ۲ — g ۱ تسا ۲ : ۱۹، ۲۰ — h ۱ تسا ۲ : ۱۴ — i ۱ تسا ۱ : ۳ — h فلپ ۱ : ۲۸ — i ۱ تسا ۲ : ۱۴ — k مکاش ۶ : ۱۰ — l مکاش ۱۴ : ۱۳ — || یوناني میں، اپني قدرت کے فرشتوں کے ساتهه. — m ۱ تسا ۴ : ۱۶ یهود ۱۴ — n عبر ۱۰ : ۲۷ اور ۱۲ : ۲۹ ۲ پطر ۳ : ۷ مکاش ۲۱ : ۸ — o زبور ۷۹ : ۶ ۱ تسا ۴ : ۵ — p روم ۲ : ۸ — q یسع ۲ : ۱۹ — r یسع ۶۶ : ۲۴ — s ۲ تسا ۱ : ۸ — t ۱ فلپ ۳ : ۲۱ — u ۲ پطر ۳ : ۷ — v زبور ۸۹ : ۷ — x زبور ۶۸ : ۳۵ — y ۵ آیت — z ۱ تسا ۱ : ۳ — ۱ پطر ۱ : ۷ اور ۴ : ۱۴

۲ باب

اس بیان میں، که ۱ وه اُن سے عرض کرتا که اُس سچائي میں جو اُنهوں نے پائي تهي پایدار رهیں، ۳ پهر اُن کو خبر دیتا که لوگوں کي برگشتگي هوگي، ۹ اور خداوند کے دن سے آگے مسیح کا مخالف ظاهر هوگا. ۱۰ اِس پروه اپني اگلي نصیحت اُنهیں دوباره کرتا، اور اُن کے لیئے دعا مانگتا.

پر اي بهائیو، هم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے[a]، اور اپنے اُس پاس جمع هونے کي بابت[b] تم سے عرض کرتے هیں، ۲ که تم اِس خیال سے که مسیح کا دن آ پهنچا هی، جلد اپنے دل کي ڈهارس مت کهوؤ، اور نه گهبراؤ[c]، نه کسي روح، نه کسي کلام، نه کسي خط سے، یهه سوچکر، که وه هماري طرف سے هی. ۳ کوئي تمهیں کسي طرح سے فریب نه دے[d]: کیونکه وه دن نهیں آویگا، مگر جب تک که پهلے برگشتگي نه هو[e]، اور وه گناه کا شخص[f]، یعنے، هلاکت کا فرزند[g]، ظاهر نه هووے: ۴ جو هر ایک کا، که خدا یا معبود کهلاتا هی[h]، مخالف هی: اور اُن سے آپ کو برا سمجهتا هی[i]، یهاں تک که وه خدا کي هیکل میں خدا بن بیٹهیگا، اور اپنے تئیں دکهلاویگا، که میں خدا هوں. ۵ کیا تمهیں یاد نهیں، که میں تمهارے ساتهه هوتے هوئے تمهیں یے باتیں کهتا تها؟ ۶ اور جو کچهه اب روکتا هی، تاکه وه اپنے هي وقت پر ظاهر هو، تم جانتے هو. ۷ که راز شرارت کي بات اب بهي تو تاثیر کرتي جاتي هی[k]: صرف اِتنا ضرور هی، که وه جو اب تک روکنیوالا هی، بیچ سے دور کیا جائے. ۸ تب وه شریر ظاهر هوگا، جسے خداوند اپنے منهه کے دم[l] سے هلاک[m]، اور اپنے آنے کي تجلي سے[n] نیست کریگا. ۹ اُس کا آنا شیطان کے کیئے کے موافق سارے اِقتدار[o]، اور جهوٹهے نشان، اور اچمبهوں[p]، ۱۰ اور هلاک هونیوالوں[q] کے درمیان شرارت کي کمال دغابازي کے ساتهه هوگا: اِس واسطے، که اُنهوں نے راستي کي محبت

سنه عیسوي ٥٤

a ۱ تسا ۴ : ۱۶ — b متي ۲۴ : ۳۱ مرقس ۱۳ : ۲۷ ۱ تسا ۴ : ۱۷ — c متي ۲۴ : ۴ افس ۵ : ۶ ۱ یوح ۴ : ۱ — d متي ۲۴ : ۴ افس ۵ : ۶ — e ۱ تمط ۴ : ۱ — f دانی ۷ : ۲۵ ۱ یوح ۲ : ۱۸ مکاش ۱۳ : ۱۱ وغیره — g یوح ۱۷ : ۱۲ — h ۱ قرن ۸ : ۵ — i یسع ۱۴ : ۱۳ حزقی ۲۸ : ۲، ۶، ۹ دان ۷ : ۲۵ اور ۱۱ : ۳۶ مکاش ۱۳ : ۶ — k ۱ یوح ۲ : ۱۸ اور ۴ : ۳ — l ایوب ۴ : ۹ یسع ۱۱ : ۴ هوس ۶ : ۵ مکاش ۲ : ۱۶ اور ۱۹ : ۱۵، ۲۰، ۲۱ — m دان ۷ : ۱۰، ۱۱ — n ۲ تسا ۱ : ۸، ۹ عبر ۱۰ : ۲۷ — o یوح ۸ : ۴۱ افس ۲ : ۲ مکاش ۱۸ : ۲۳ — p دیکهو استثنا ۱۳ : ۱ متي ۲۴ : ۲۴ مکاش ۱۳ : ۱۳ اور ۱۹ : ۲۰ — q ۲ قرن ۲ : ۱۵ اور ۴ : ۳

سنه عیسوي ۵۴

کو، که جس سے وے نجات پاویں، اِختیار نه کیا۔ ۱۱ اور اِسي سبب سے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالي دغا بهیجیگا[a]، یهاں تک که وے جهوٹه کو سچ جانینگے[b]؛ ۱۲ تا که سب جو سچائي پر اِیمان نه لائے، بلکه ناراستي سے راضي تهے[c]، سزا پاویں۔ ۱۳ پر ای بهائیو، خداوند کے پیارو، لازم هی، که هم تمهارے واسطے همیشه خدا کا شکر کریں[u]، که خدا نے تمهیں شروع سے[x] چن لیا[y]، که تم روح کي پاکیزگي بخش تاثیر سے[z]، اور سچائي پر اِیمان لانے سے، نجات پاؤ: ۱۴ جس کے لیئے اُس نے تمهیں همارے اِنجیل کے وسیلے بلایا، که تم همارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو[a]۔ ۱۵ پس اِس واسطے، ای بهائیو، قایم رهو[b]، اور اُن تعلیموں کو[c]، جنهیں تم نے کلام، یا همارے خط سے سیکها تها، تهامبے رهو۔ ۱۶ اب همارا خداوند یسوع مسیح آپ، اور همارا باپ خدا[d]، جس نے همیں پیار کیا[e]، اور همیں فضل سے همیشه کي تسلي اور اچهي اُمید[f] دي، ۱۷ تمهارے دلوں کو دلاسا دیوے، اور تم کو هر ایک اچهے قول اور فعل میں مضبوط کرے[g]۔

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُن سے عرض کرتا که وے اُس کے لیئے دعا مانگیں، ۳ پهر بیان کرتا که اُن پر کیسا اِعتقاد رکهتا تها ۵ پهر اُن کے لیئے خدا سے منت کرتا، ۶ اُنهیں کئي ایک حکم دیتا، خاص کرکے یهه که وے کهالت نه کریں اور برے لوگوں کي صحبت سے الگ رهیں، ۱۶ اور آخر کو دعا مانگکے اور اُنهیں سلام کهکے خط کو تمام کرتا۔

باقي، ای بهائیو، همارے حق میں یهه دعا کرو، که خداوند کا کلام ||جلد پهیل جاوے[a]، اور ایسا جلال پاوے، جیسا که تم میں هی: ۲ اور یهه، که هم نامعقول اور برے آدمیوں سے چهٹکارا پاویں[b]: کیونکه سب میں اِیمان نهیں[c]۔ ۳ پر خداوند وفادار هی[d]؛ وه تم کو مضبوط کریگا، اور ||بدي سے بچائیگا[e]۔ ۴ اور تمهاري بابت خداوند پر همارا یقین هی[f]، که تم اُن حکموں پر، جو هم تمهیں دیتے هیں، عمل کرتے هو، اور کرتے رهوگے بهي۔ ۵ پر خداوند تمهارے دلوں کو، خدا کي محبت، اور مسیح کي صبر کي طرف، هدایت کرے[g]۔ ۶ اب، ای بهائیو، هم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمهیں حکم کرتے هیں، که تم هر ایک بهائي سے[h]، جو کجروي کے ساته[i]، اور اُس سونپي هوئي بات کے[k]، جو هم سے ملي، برخلاف چلتا هی، کناره کرو[l]۔ ۷ کیونکه تم آپ جانتے هو، که هماري پیروي کیونکر کي چاهیئے[m]؛ هم تو تمهارے درمیان کجروي کے ساته چلتے نه تهے[n]؛ ۸ اور کسي کي روٹي مفت نه کهاتے تهے، بلکه محنت اور مشقت کے ساته، رات دن کام کرتے تهے[o]، تاکه تم میں سے کسي پر بوجه نه هوویں: ۹ نه اِس واسطے، که هم کو اِختیار نه تها[p]، پر اِس لیئے که هم آپ کو تمهارے لیئے نمونه ٹهیراویں، تاکه تم هماري پیروي کرو[q]۔ ۱۰ اور جب هم تمهارے ساته تهے، تب هم نے تمهیں یهه حکم کیا، که جو کوئي محنت نه کرنا چاهے، وه کهانے کو نه پاوے[r]۔ ۱۱ کیونکه هم سنتے هیں، که تم میں سے کئي ایک کجروي کے ساته چلتے[s]، اور کچه کام نهیں کرتے، بلکه اوروں کے کام میں دخل کرتے هیں[t]۔ ۱۲ ایسوں کو هم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے هیں، اور اُن کي منت کرتے هیں[u]، که وے چپ چاپ کام کرکے اپني هي روٹي کهاویں[x]۔ ۱۳ اور، ای بهائیو، تم نیک کام کرنے میں سست نه هو جاؤ[y]۔ ۱۴ پر اگر کوئي هماري اِس بات کو، جو خط میں هی، نه مانے، تو اُسے جان رکهو، اور اُس سے ملے نه رهو[z]، تاکه وه شرمنده هووے۔ ۱۵ لیکن اُسے دشمن نه سمجهو[a]، بلکه

|| یوناني میں، دوڑے۔ دیکهو زبور ۱۴۷: ۱۵

|| یا، اُس شریر سے۔

سنه عیسوي ٥٤

بھائي جانکے نصیحت کرو[b]. ١٦ اب سلامتي کا خداوند[c] آپ هي تم کو همیشه هر طرح سے سلامتي بخشے. خداوند تم سب کے ساتھ رھے. ١٧ مجھ پولس کے هاتھ سے سلام[d]؛ یھ هر ایک خط میں نشان هی؛ اُسي طرح میں لکھتا هوں. ١٨ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر هو[e]. آمین.

یھ دوسرا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتیني سے لکھ بھیجا.

[b] طیط ٣ : ١٠ [c] روم ١٥ : ٣٣ اور ١٦ : ٢٠ ١ قرز ١٤ : ٣٣ ٢ قرز ١٣ : ١١ ١ تسا ٥ : ٢٣ [d] ١ قرز ١٦ : ٢١ قلس ٤ : ١٨ [e] روم ١٦ : ٢٤

پولس رسول کا پہلا خط تمطاوس کو

---

١ باب

اِس بیان میں، ١ که تمطاؤس کو وه تاکید یاد دلاتا جس مقدونیه جاتے وقت رسول نے اُسے کیا تھا. ٥ شریعت کا خلاصه کیا هی، اور کس مقصد سے وه دي گئي. ١١ مقدس پولس کے رسالت پانے احوال ٢٠ اور همنیوس اور سکندر کا ذکر.

پولس کي طرف سے، جو همارے بچانیوالے خدا[a]، اور هماري اُمیدگاه[b] خداوند یسوع مسیح کے حکم سے[c]، یسوع مسیح کا رسول هی؛ ٢ تمطاؤس[d] کو، جو اِیمان میں فرزند حقیقي هی[e]، فضل، رحم، اور سلامتي، همارے باپ خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، تجھ پر هوویں[f]. ٣ میں نے مقدونیه کو جاتے وقت[g] تجھ سے اِلتماس کیا تھا، که افسس میں رهیو، تاکه تو بعضوں کو تاکید کرے، که اور طرح کي تعلیم نه دیویں[h]، ٤ اور کهانیوں اور بےحد نسبناموں پر لحاظ نه کریں[i]؛ یھ سب کچھ تکرار کا باعث هوتا هی[k]، نه که تربیت اِلهي کا، جو اِیمان سے هی. ٥ پر تعلیم حقیقي محبت سے انجام پاتي هی[l]، جو که پاکدلي[m] اور نیکنیتي، اور بےمکر اِیمان سے هوتي هی: ٦ جن سے بعضے پھرکے بیهوده بکواس کي طرف[n] متوجه هوئے؛ ٧ که شریعت کے معلم بنا چاهتے هیں، هرچند، وے نهیں سمجھتے، که کیا کهتے، اور کن باتوں پر حجت کرتے هیں[o]. ٨ پر هم جانتے هیں، که شریعت اچھي هی[p]، بشرطے که کوئي اُسے شریعت کے طور پر اِستعمال کرے؛ ٩ یھ سمجھ کے که شریعت راستباز کے واسطے نهیں، بلکه بےشرعه لوگوں کے واسطے، و نافرمانبرداروں، و بےدینوں، و گنهگاروں، و ناپاکوں، و شهدوں، اور ما باپ کے مار ڈالنیوالوں، اور خونیوں[q]، ١٠ اور حرامکاروں، اور لونڈیبازوں، اور بردهفروشوں، اور جھوٹھ بولنیوالوں، اور جھوٹھي قسم کھانیوالوں کے واسطے، اور اُن کے سوا جو کچھ صحیح تعلیم[r] کے برخلاف هووے، اُس کے واسطے هی؛ ١١ اُس مبارک خدا[s] کي جلالوالي اِنجیل کے موافق، جو مجھے سونپي گئي[t]. ١٢ اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا، جسنے مجھے اِقتدار دیا[u]، شکرگذار هوں، که اُس نے مجھے امانتدار سمجھکر[x] اِس خدمت پر مقرر کیا[y]. ١٣ میں تو آگے کفر بکنیوالا، اور ستانیوالا، اور جبر کرنیوالا تھا[z]؛ لیکن مجھ پر رحم هوا، اِس واسطے که میں نے نادانی کي حالت میں بےاِیماني سے کیا جو کیا[a]. ١٤ اور همارے خداوند کا فضل[b]، اِیمان[c] اور

سنه عیسوي ٦٥

[a] ١ تمط ٢ : ٣ اور ٤ : ١٠ طیط ١ : ٣ اور ٢ : ١٠ اور ٣ : ٤ یهود ٢٥ [b] قلس ١ : ٢٧ [c] اعم ٩ : ١٥ گلة ١ : ١، ١١ [d] اعم ١٦ : ١ ١ قرز ٤ : ١٧ فلپ ٢ : ١٩ ١ تسا ٣ : ٢ [e] طیط ١ : ٤ [f] گلة ١ : ٣ ٢ تمط ١ : ٢ ١ پطر ١ : ٢ [g] اعم ٢٠ : ١، ٣ فلپ ٢ : ٢٤ [h] گلة ١ : ٦، ٧ ١ تمط ٦ : ٣، ١٠ [i] ١ تمط ٤ : ٧ اور ٦ : ٤، ٢٠ ٢ تمط ٢ : ١٤، ١٦، ٢٣ طیط ١ : ١٤ اور ٣ : ٩ [k] ١ تمط ٦ : ٤ [l] روم ١٣ : ٨، ١٠ گلة ٥ : ١٤ [m] ٢ تمط ٢ : ٢٢ [n] ١ تمط ٦ : ٤، ٢٠

[o] ١ تمط ٦ : ٤ [p] روم ٧ : ١٢ [q] گلة ٣ : ١٩ اور ٥ : ٢٣ [r] ١ تمط ٦ : ٣ ٢ تمط ٤ : ٣ طیط ١ : ٩ اور ٢ : ١ [s] ١ تمط ٦ : ١٥ [t] ١ قرز ٩ : ١٧ گلة ٢ : ٧ قلس ١ : ٢٥ ١ تسا ٢ : ٤ ١ تمط ٢ : ٧ ٢ تمط ١ : ١١ طیط ١ : ٣ [u] ٢ قرز ١٢ : ٩ [x] ١ قرز ٧ : ٢٥ [y] ٢ قرز ٣ : ٥، ٦ اور ٤ : ١ قلس ١ : ٢٥ [z] اعم ٨ : ٣ اور ٩ : ١ ١ قرز ١٥ : ٩ فلپ ٣ : ٦ [a] لوقا ٢٣ : ٣٤ یوح ٩ : ٣٩، ٤١ اعم ٣ : ١٧ اور ٢٦ : ٩ [b] روم ٥ : ٢٠ ١ قرز ١٥ : ١٠ [c] ٢ تمط ١ : ١٣

سنه عیسوي ٦٥

پیار سمیت[d]، جو مسیح یسوع میں هی، بهت زیادہ هوا. ۱۵ یهہ دیانت کي بات[e]، اور بالکل پسند کے لائق هی، که مسیح یسوع گنهگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا[f]؛ اور میں اُن سب میں بڑا گنهگار هوں. ۱٦ لیکن مجهہ پر اِس لیئے رحم هوا[g]، که یسوع مسیح مجهہ بڑے گنهگار پر کمال صبر ظاهر کرے، تاکه میں اُن کے واسطے، جو اُس پر همیشه کي زندگي کے لیئے اِیمان لاوینگے، نمونه بنوں[h]. ۱۷ اب ازلي بادشاہ[i]، غیرفاني[k]، نادیدني[l]، واحد حکیم خدا[m] کي عزت اور جلال ابدالآباد هووے[n]. آمین. ۱۸ ای فرزند تمطاؤس، میں تجهے اُن پیشینگوئیوں کے موافق، جو آگے تیري بابت کي گئیں[o]، یهہ حکم دیتا هوں[p]، تاکه تو اُن کے وسیلے سے اچهي لڑائي لڑے[q]؛ ۱۹ اور اِیمان اور نیکنیتي پر قائم رهے[r]؛ جسے بعضوں نے دور دفعه کرکے اِیمان کي ناؤ توڑي[s]: ۲۰ اُنهیں میں سے همنیؤس[t] اور سکندر[u] هیں، جنهیں میں نے شیطان کے حواله کیا[x]، تاکه وے تنبیه پاکے کفر نه بکیں[y].

۲ باب

اِس کے بیان میں، که ا سب آدمیوں کے لیئے دعا مانگنا، اور اُن کے سبب سے شکر ادا کرنا، تو کیونکر مناسب هی. ۹ عورتوں کیسي پوشاک سے اپنے تئیں سنواریں. ۱۲ جماعت کے درمیان اُن کا سکهلانا منع هی. ۱۵ وے غضب اِلهي سے جننے کے سبب بچ جائینگي، بشرطے که اِیمان میں پائدار رهیں.

اب میں اِلتماس کرتا هوں، که سب سے پهلے مناجاتیں، اور دعائیں اور سفارشیں، اور شکرگذاریاں، سارے آدمیوں کے لیئے کي جاویں؛ ۲ بادشاهوں[a] اور مرتبهوالوں کے لیئے[b]؛ تاکه هم کمال دینداري اور سنجیدگي سے، چین اور آرام کے ساتهہ، زندگاني گذرانیں. ۳ کیونکه همارے نجاتدینیوالے خدا کے آگے[c] یهي خوب اور پسندیدہ هی[d]. ۴ که وہ چاهتا هی، که سارے آدمي نجات پاویں[e]، اور سچائي کي پهچان تک پهنچیں[f]. ۵ که خدا ایک هی[g]، اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمي بهي درمیاني[h] هی، وہ مسیح یسوع هی؛ ٦ جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا[i]، که بروقت[k] اُس کي گواهي دي جاوے[l]. ۷ اُس کے لیئے میں منادي کرنیوالا اور رسول مقرر هوا[m]، (میں مسیح میں سچ بولتا هوں، اور جهوٹهہ نهیں کهتا[n]؛) اور غیرقوموں میں اِیمان اور سچائي کا سکهلانیوالا هوں[o]. ۸ پس میں چاهتا هوں، که مرد هر مکان میں[p] بےغصه اور بےحجت پاک هاتهوں کو اُٹهاکے[q] دعا مانگیں. ۹ اور یوں هي عورتیں بهي شایسته طوْر پر شرم اور تمیز کے ساتهہ آپ کو سنواریں[r]، نه که بال گوندهنے، اور سونے، اور موتیوں، اور قیمتي لباس سے؛ ۱۰ بلکه (جیسا که عورتوں کو، جو خداپرستي کا اِقرار کرتي هیں، مناسب هی)، آپ کو نیک کاموں سے سنواریں[s]. ۱۱ چاهیئے که عورت چپ چاپ کمال فرمانبرداري سے سیکهے. ۱۲ اور میں پروانگي نهیں دیتا، که عورت سکهلاوے[t]، یا آپ شوهر پر حاکم بن بیٹهے[u]، بلکه خاموشي کے ساتهہ رهے. ۱۳ کیونکه پهلے آدم بنایا گیا، بعد اُسکے حوا[x]. ۱۴ اور آدم نے فریب نهیں کهایا، پر عورت فریب کهاکے گناہ میں پهنسي[y]. ۱۵ لیکن یهہ بچه جننے کے سبب بچ جائیگي، بشرطیکه وے اِیمان، اور محبت، اور پاکیزگي میں، هوش و تمیز کے ساتهہ، پایدار رهیں.

۳ باب

اِس بیان میں، که ا مردوں کي کیا لیاقت چاهیئے تاکه نگهبان یا خادمالدین کا عهدہ پاویں، اور اُن کي جوروؤں کي کیسي صفت ضرور. ۱۴ پولس نے تمطاؤس کو اُس مقدمه کي بابت کس غرض سے خط لکها تها. ۱۵ کلیسیئے کي بابت، اور اُس تسليبخش سچائي کي، جس کا چرچا اُس میں هوتا، اور جس پر اُس کے لوگ عمل کرتے.

یهہ بات سچ هی[a]، که جو کوئي کلیسیئے کي نگهباني[b] کي آرزو رکهتا،

[d] لوقا ۷ : ۴۷ [e] ۱ تمط ۳ : ۱ اور ۴ : ۹ ۲ تمط ۲ : ۱۱ طیط ۳ : ۸ [f] متي ۹ : ۱۳ مرقہ ۲ : ۱۷ لوقا ۵ : ۳۲ اور ۱۹ : ۱۰ روم ۵ : ۸ ۱ یوح ۳ : ۵ [g] ۲ قرن ۴ : ۱ [h] اعم ۱۳ : ۳۹ [i] زبور ۱۰ : ۱٦ اور ۱۴۵ : ۱۳ دان ۷ : ۱۴ ۱ تمط ٦ : ۱۵، ۱٦ [k] روم ۱ : ۲۳ [l] یوح ۱ : ۱۸ ۱ عبر ۱۱ : ۲۷ ۱ یوح ۴ : ۱۲ [m] روم ۱٦ : ۲۷ یهود ۲۵ [n] ۱ توا ۲۹ : ۱۱ [o] ۱ تمط ۴ : ۱۴ [p] ۱ تمط ٦ : ۱۳، ۱۴، ۲۰ [q] ۲ تمط ۲ : ۳ [r] ۱ تمط ٦ : ۱۲ [s] ۲ تمط ۲ : ۳ اور ۴ : ۷ ۱ تمط ۳ : ۹ [t] ۱ تمط ٦ : ۹ [u] ۲ تمط ۲ : ۱۷ [x] ۲ تمط ۴ : ۱۴ ۱ قرن ۵ : ۵ [y] اعم ۱۳ : ۴۵

[a] عز ٦ : ۱۰ یره ۲۹ : ۷ [b] روم ۱۳ : ۱ [c] ۱ تمط ۱ : ۱ ۲ تمط ۱ : ۹ [d] روم ۱۲ : ۲ ۱ تمط ۵ : ۴ [e] حزقي ۱۸ : ۲۳ یوح ۳ : ۱٦، ۱۷ طیط ۲ : ۱۱ ۲ پطر ۳ : ۹ [f] یوح ۱۷ : ۳ ۲ تمط ۲ : ۲۵

[g] روم ۳ : ۲۹، ۳۰ اور ۱۰ : ۱۲ گلة ۳ : ۲۰ [h] عبر ۸ : ٦ اور ۹ : ۱۵ [i] متي ۲۰ : ۲۸ مرقہ ۱۰ : ۴۵ افس ۱ : ۷ طیط ۲ : ۱۴ [k] روم ۵ : ٦ گلة ۴ : ۴ افس ۱ : ۹ اور ۳ : ۵ طیط ۱ : ۳ [l] ۱ قرن ۱ : ٦ ۲ تسا ۱ : ۱۰ ۲ تمط ۱ : ۸ [m] افس ۳ : ۷، ۸ ۲ تمط ۱ : ۱۱ [n] روم ۹ : ۱ [o] روم ۱۱ : ۱۳ اور ۱۵ : ۱٦ گلة ۱ : ۱٦ [p] ملا ۱ : ۱۱ یوح ۴ : ۲۱ [q] زبور ۱۳۴ : ۲ یسع ۱ : ۱۵ [r] ۱ پطر ۳ : ۳ [s] ۱ پطر ۳ : ۴ [t] ۱ قرن ۱۴ : ۳۴ [u] افس ۵ : ۲۴ [x] پید ۱ : ۲۷ اور ۲ : ۱۸، ۲۲ ۱ قرن ۱۱ : ۸، ۹ [y] پید ۳ : ٦ ۲ قرن ۱۱ : ۳

[a] ۱ تمط ۱ : ۱۵ [b] اعم ۲۰ : ۲۸ فلپ ۱ : ۱

سنه عيسوي ٦٥

تو اچھا کام[c] چاهتا هي. ۲ پس چاهيئے، که نگہبان بےعيب[d]، ايک جورو کا شوهر[e]، پرهيزگار، صاحب تميز، شايسته، مسافردوست، تعليم دينے ميں قابل هو[f]؛ ۳ نه که شرابي[g]، يا مار پيٹ کرنيوالا[h]، يا ناروا نفع حاصل کرنيوالا[i]؛ بلکه تحمل کرنيوالا هو[k]، تکراري اور لالچي نه هو؛ ۴ اور اپنے گهر کا به خوبي بندوبست کرے، اورکمال درستي کے ساته، لڑکوں کو تابع ميں رکھے[l]؛ ۵ که اگر کوئي اپنے هي گهر کا بندوبست کرنا نه جانے، وه خدا کي کليسيئے کي خبرداري کيونکر کريگا؟ ۶ اور نيا مريد نه هو؛ مبادا وه غرور کرکے شيطان کي طرح عذاب ميں پڑے[m]. ۷ اور چاهيئے که وه باهروالوں کے نزديک بهي نيک‌نام هو[n]؛ تا نه هو که وه ملامت اُٹهاوے، اور شيطان کے پهندے ميں[o] پهنس جاوے. ۸ اِسي طرح چاهيئے که خادم‌الدين[p] بهي سنجيده هوويں، نه که دوزبان، يا شرابي[q]، يا ناروا نفعه اُٹهانيوالے؛ ۹ اور اِيمان کے بهيد کو صاف دلي سے ياد کر رکهيں[r]. ۱۰ اور يهه پهلے آزمائے جاويں؛ اُس کے بعد اگر بےعيب ٹهہريں، تو خدمت کريں. ۱۱ اِسي طرح عورتيں بهي سنجيده هوويں، اور نه که تهمتياں، بلکه پرهيزگار اور ساري باتوں ميں ديانتدار هوويں[s]. ۱۲ خادم‌الدين ايک ايک جورو کے شوهر هوں، اور اپنے بچوں اور اپنے گهروں کا به‌خوبي بندوبست کرتے هوں. ۱۳ کيونکه جنهوں نے اچهي طرح دين ميں خدمت کي، سو اپنے ليئے اچها درجه[t]، اور اُس اِيمان ميں، جو مسيح يسوع پر هي، بهت سي همت پيدا کرتے هيں. ۱۴ ميں اِس اُميد پر که جلد تجهه پاس آؤں، يهه باتيں تجهے لکهتا هوں؛ ۱۵ پر اگر مجهه سے ديري هو جائے، تو تو اِن سے جان سکے، که خدا کے گهر ميں[u]، جو زنده خدا کي کليسيا، اور راستي کا ستون اوراُسکي بنياد هي، کيونکر گذران کيا چاهيئے. ۱٦ اور بالاتفاق ديينداري کا بهيد بڑا هي: يعني اا خدا جسم ميں ظاهر کيا گيا[x]، روح سے راست ٹهہرايا گيا[y]، فرشتوں کو دکهائي ديا[z]، غيرقوموں ميں اُسکي منادي هوئي[a]، دنيا ميں اُس پر اِيمان لائے[b]، جلال ميں اُٹهايا گيا[c].

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ وه پيشينگوئي کرتا که آخري زمانے ميں کتنے اِيمان سے برگشته هونگے. ٦ پهر اِس لحاظ سے که تمطاوس اپنے فرض پر عمل کرنے ميں قاصر نه هو، وه کئي ايک باتيں جو اُس سے تعلق رکهتيں فرماتا.

روح صاف فرماتي هي، که آخري زمانے ميں[a] کتنے لوگ گمراه کرنيوالي روحوں[b] اور ديووں کي تعليموں[c] سے جا لپٹکے اِيمان سے برگشته هونگے[d]: ۲ جو مکر سے جهوٹهه بولينگے[e]: جن کي قوت اِمتياز گويا تپتے لوهے سے جلائي گئي هي[f]؛ ۳ اور وے بياه کرنے سے منع کرينگے[g]؛ اور حکم کرينگے، که وے کهانا نه کهاويں[h]، جنهيں خدا نے پيدا کيا، که اِيماندار اور سچائي کے جاننيوالے شکر گذاري کے ساته[i] اُنهيں کهاويں[k]. ۴ کيونکه خدا کي پيدا کي هوئي هر ايک چيز اچهي هي، اور اِنکارکے لائق نهيں، اگر شکر کرکے کهاويں[l]؛ ۵ اِس واسطے که وه خدا کے کلام اور دعا سے پاک هوتي هي. ٦ سو اگر تو بهائيوں کو يهه باتيں ياد دلاوے، تو تو اِيمان اور اُس اچهي تعليم کي باتوں سے، جس ميں تو نے پيروي کي هي، تربيت پاکے[m]، يسوع مسيح کا اچها خادم بنا رهيگا. ۷ پر بيهوده اور بڑهيوں کي کهانيوں سے منهه موڑ[n]، اور ديينداري ميں رياضت کر[o]. ۸ که بدني رياضت کا فائده تهوڑا هي[p]؛ پر ديينداري سب باتوں کے واسطے فائده‌مند

[h] پيد ۱: ۲۱ اور ۱: ۳ [l] روم ۱۴: ۱۴، ۲۰ ۱ قرز ۱۰: ۲۵ طيط ۱: ۱۵ [m] ۲ تمط ۳: ۱۴، ۱۵ [n] ۱ تمط ۱: ۴ اور ٦: ۲۰ ۲ تمط ۲: ۱٦، ۲۳ اور ۴: ۴ طيط ۱: ۱۴ [o] عبر ۵: ۱۴ [p] ۱ قرز ۸: ۸ قلس ۲: ۲۳

سنه عيسوي ٦٥
[c] افس ۴: ۱۲
[d] طيط ۱: ٦، وغيره
[e] ۱ تمط ۵: ۹
[f] ۲ تمط ۲: ۲۴
[g] ۸ آيت، طيط ۱: ۷
[h] ۲ تمط ۲: ۲۴
[i] ۱ پطر ۵: ۲
[k] ۲ تمط ۲: ۲۴
[l] طيط ۱: ٦
[m] يسع ۱۴: ۱۲
[n] اعم ۲۲: ۱۲، ۱ قرز ۵: ۱۲، ۱ تسا ۴: ۱۲
[o] ۱ تمط ٦: ۹، ۲ تمط ۲: ۲٦
[p] اعم ٦: ۳
[q] احب ۱۰: ۹، حزق ۴۴: ۲۱، ۳ آيت
[r] ۱ تمط ۱: ۱۹
[s] طيط ۲: ۳
[t] ديکهو متي ۲۵: ۲۱
[u] افس ۲: ۲۱، ۲۲، ۲ تمط ۲: ۲۰

سنه عيسوي ٦٥
اا يا، وه.
[x] يوح ۱: ۱۴، ۱ يوح ۱: ۲
[y] متي ۳: ۱٦، يوح ۱: ۳۲، ۳۳، اور ۱۵: ۲٦، اور ۱٦: ۸، ۹، روم ۱: ۴، ۱ پطر ۳: ۱۸، ۱ يوح ۵: ٦، وغيره
[z] متي ۲۸: ۲، مرق ۱٦: ۵، لوقا ۲: ۱۳، اور ۲۴: ۴، يوح ۲۰: ۱۲، افس ۳: ۱۰، ۱ پطر ۱: ۱۲
[a] اعم ۱۰: ۳۴، اور ۱۳: ۴٦، ۴۸، روم ۱۰: ۱۸، گلا ۲: ۸، افس ۳: ۵، ٦، ۸، قلس ۱: ۲۷، ۲۸، ۱ تمط ۲: ۷
[b] قلس ۱: ٦، ۲۳
[c] لوقا ۲۴: ۵۱، اعم ۱: ۹، ۱ پطر ۳: ۲۲
[a] ۱ پطر ۱: ۲۰
[b] ۲ تمط ۳: ۱، ۲ پطر ۳: ۳، مکاش ۱٦: ۱۴
[c] دان ۱۱: ۳۵، ۳۷، ۳۸، مکاش ۹: ۲۰
[d] يوح ۱٦: ۱۳، ۲ تسا ۲: ۳، ۲ تمط ۲: ۱۸، وغيره، ۲ پطر ۳: ۳، ۱ يوح ۲: ۱۸، يهود ۴، ۱۸
[e] متي ۷: ۱۵، روم ۱٦: ۱۸، ۲ پطر ۲: ۳
[f] افس ۴: ۱۹
[g] ۱ قرز ۷: ۲۸، ۳٦، ۳۸، قلس ۲: ۲۰، ۲۱، عبر ۱۳: ۴
[h] روم ۱۴: ۳، ۱۷، ۱ قرز ۸: ۸
[i] روم ۱۴: ٦، ۱ قرز ۱۰: ۳۰

سنہ عیسوي ۶۵

هی[q]، کہ اب کي اور آیندہ کي زندگي کا وعدہ اُسي کے لیئے هی[r]. ۹ یہہ بات سچ اور کمال قبولیت کے لائق هی[s]. ۱۰ کیونکہ همارا محنت کرنا اور لعن طعن سہنا، اِس لیئے هی، کہ هم نے زندہ خدا پر[u]، جو سب آدمیوں کا، خاص کر اِیمانداروں کا، بچانیوالا هی[x]، بهروسا کیا هی. ۱۱ یے باتیں فرما اور سکها[y]. ۱۲ کسي کو تمهاري جواني کي حقارت نہ کرنے دے[z]: بلکہ بول چال، اور محبت، اور روح، اور اِیمان، اور پاکیزگي سے اِیمانداروں کے لیئے نمونہ بن[a]. ۱۳ جب تک میں نہ آؤں، تو پڑهنا، نصیحت کرنا، تعلیم دیتا رہ. ۱۴ تو اُس نعمت سے، جو تجهہ میں هی[b]، اور تجهے نبوت کي راہ سے[c] بزرگوں کي جماعت کے هاتهہ رکهنے کے ساتهہ ملي[d]، غافل نہ هو. ۱۵ اُن باتوں کو اِستعمال کر: اُنهیں میں مشغول هو رہ: تاکہ تیري ترقي سبهوں پر ظاهر هووے. ۱۶ اپني اور اپني تعلیم کي چوکسي کر[e]: اُن پر قائم رہ: کیونکہ، یہہ کرکے، تو آپ کو[f]، اور اُن کو جو تیري سنتے هیں، بچائیگا[g].

۵ باب

۱ قواعد لوگوں کو تنبیہ دینے کي بابت. ۳ بیواؤں کي بابت. ۱۷ بزرگوں کي بابت. ۲۳ تمطاؤس کي تندرستي کے حق میں ایک حکم. ۲۴ اس بیان میں، کہ بعضے آدمیوں کے گناہ پہلے هي عدالت میں پہنچ جاتے اور بعضوں کے گناہ پیچهے آتے.

تو کسي زیادہ عمر والے کو ملامت نہ کر[a]، بلکہ اُسکي اُس طرح منت کر، جس طرح باپ کي کرتا هی: اور جوانوں کي یوں، جیسے بهائیوں کي: ۲ اور زیادہ عمر والیوں کي یوں جیسے ما کي: اور جوان عورتوں کي یوں، جیسے بہنوں کي، کمال پاکیزگي سے. ۳ بیواؤں کي، جو حقیقت میں بیوائیں هیں[b]، حرمت کر. ۴ پر اگر کسي بیوا کے بیٹے یا پوتے هوں، تو وے یہہ پہلے سیکهیں، کہ اپنے گهر میں دینداري کریں، اور باپ دادوں کا حق ادا کریں[c]: کیونکہ یہہ بهلا اور خدا کے آگے پسندیدہ هی[d]. ۵ پر وہ جو سچي بیوا اور بیکس هی، سو خدا پر بهروسا رکهتي[e]، اور رات دن[f] مناجات اور دعاؤں میں لگي رهتي هی[g]. ۶ مگر جو عیش و عشرت کرتي[h]، سو جیتے جي مردہ هی. ۷ پس تو یے باتیں فرما[i]، تاکہ وے بے عیب ٹهہریں. ۸ اگر کوئي اپنوں کي، اور خاص کر اپنے هي گهر کي، خبرگیري نہ کرے[k]، تو اِیمان سے منکر[l]، اور بے اِیمان سے بدتر هی[m]. ۹ وہ بیوا فرد میں لکهي جاوے، جو ساٹهہ برس سے کم کي نہ هو، اور ایک هي آدمي کي جورو هوئي هو[n]، ۱۰ اور نیک کاموں کے سبب نامور هو: اگر اُسنے لڑکوں کي تربیت کي هو، اگر مسافروں کو اپنے یہاں اُتارا هو[o]، اگر مقدسوں کے پانو دهوئے هوں[p]، اگر مصیبت زدوں کي مدد کي هو، اگر هر ایک نیک کام میں پیروي کي هو. ۱۱ پر جوان بیواؤں کو نامنظور کر: کیونکہ جب وے مسیح کے برخلاف نزاکتیں جتاتیاں هیں، تو بیاہ کیا چاهتي هیں: ۱۲ جن پر اِلزام هوتا کہ اُنهوں نے اپنے اگلے اِیمان کو چهوڑ دیا هی. ۱۳ اور سوا اُسکے وے آلسي هوکے گهر گهر دوڑنا پهرنا سیکهتي هیں: اور فقط آلسي نہیں، بلکہ بکواسي، اور پرائے کے کام میں دخل کرنیوالي هوتي هیں، اور بیجا باتیں بکتي هیں[q]. ۱۴ اِس واسطے میري مرضي یہہ هی، کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں[r]، بچے جنیں، اور گهر کا کارو بار کریں، اور مخالف کو لعن طعن کرنے کي جگہہ نہ دیویں[s]. ۱۵ کیونکہ کئي ایک ابهي شیطان کے پیچهے هو لي هیں. ۱۶ اگر کسي اِیماندار مرد یا عورت کي بیوائیں هوں، تو وهي اُن کي کمک کرے، اور کلیسیئے پر بار نہ هو، تاکہ وہ اُنکي، جو سچ سچ بیوائیں هیں[t]،

q ۱ تمط ۶: ۶ — r زبور ۳۷: ۴ اور ۸۴: ۱۱ اور ۱۱۲: ۲، ۳ اور ۱۴۵: ۱۹ متي ۶: ۳۳ اور ۱۹: ۲۹ مرق ۱۰: ۳۰ روم ۸: ۲۸ — s ۱ تمط ۱: ۱۵ — t ۱ قرز ۴: ۱۱، ۱۲ — u ۱ تمط ۶: ۱۷ — x زبور ۳۶: ۶ اور ۱۰۷: ۲، ۶، وغیرہ — y ۱ تمط ۶: ۲ — z ۱ قرز ۱۶: ۱۱ طیط ۲: ۱۵ — a طیط ۲: ۷ ۱ پطر ۵: ۳ — b ۲ تمط ۱: ۶ — c ۱ تمط ۱: ۱۸ — d اعم ۶: ۶ اور ۸: ۱۷ اور ۱۳: ۳ اور ۱۹: ۶ ۲ تمط ۱: ۶ — e اعم ۲۰: ۲۸ — f حزق ۳۳: ۹ — g روم ۱۱: ۱۴ ۱ قرز ۹: ۲۲ یعق ۵: ۲۰ — a احب ۱۹: ۳۲ — b ۵، ۱۶ آیتیں

c دیکهو پید ۴۵: ۱۰، ۱۱ متي ۱۵: ۴ افس ۶: ۱، ۲ — d ۱ تمط ۲: ۳ — e ۱ قرز ۷: ۳۲ — f اعم ۲۶: ۷ — g لوقا ۲: ۳۷ اور ۱۸: ۱ — h یعق ۵: ۵ — i ۱ تمط ۱: ۳ اور ۴: ۱۱ اور ۶: ۱۷ — k یسع ۵۸: ۷ گلة ۶: ۱۰ — l ۲ تمط ۳: ۵ طیط ۱: ۱۶ — m متي ۱۸: ۱۷ — n لوقا ۲: ۳۶ ۱ تمط ۳: ۲ — o اعم ۱۶: ۱۵ عبر ۱۳: ۲ ۱ پطر ۴: ۹ — p پید ۱۸: ۴ اور ۱۹: ۲ لوقا ۷: ۳۸، ۴۴ یوح ۱۳: ۵، ۱۴ — q ۲ تسا ۳: ۱۱ — r ۱ قرز ۷: ۹ — s ۱ تمط ۶: ۱ طیط ۲: ۸ — t ۳، ۵ آیتیں

سنه عیسوي ٦٥

مدد کرے. ١٧ وے بزرگ، جو اچھي طرح پیشوائي کرتے هیں، خاص کر ایسے جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے هیں[a]، دوني عزت کے لائق جانے جاویں[x]. ١٨ کیونکه کتاب یهه کهتي هی، داونے کے وقت تو بیل کا منهه مت باندهه[y]. اور یهه، که کام کرنیوالا اپني مزدوري کا حق‌دار هی[z]. ١٩ جو دعوي کسي بزرگ پر هو، بغیر دو تین گواهوں کے[a] مت سن. ٢٠ اُنهیں جو گناه کرتے هوں سب کے سامهنے ملامت کر[b]، تاکه اوروں کو بهي خوف هو[c]. ٢١ میں خدا، اور خداوند یسوع مسیح، اور برگزیدے فرشتوں کے آگے، یهه حکم کرتا هوں[d]، که تو اِن باتوں کو بغیر پوچهکے عمل میں لا، اور کسي کي طرفداري نه کر. ٢٢ هاتهه کسي پر جلد نه رکهه[e]، اور نه دوسروں کے گناهوں میں شریک هو[f]: اپنے تئیں پاک رکهه. ٢٣ آگے تو صرف پاني نه پیا کر، بلکه اپنے هاضمه اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تهوڑي مي پي[g]. ٢٤ بعضے آدمیوں کے گناه آگے ظاهر هیں[h]، اور عدالت میں پهلے هي پهنچ جاتے هیں، اور پهر بعضوں کے هیں، جو اُن کا پیچها کرتے. ٢٥ اِسي طرح نیک کام بهي هیں جو سب کے آگے ظاهر هیں؛ اور وے جو اور وضع کے هیں، چهپ نهیں سکتے.

٦ باب

١ نوکر چاکر کے فرض کي بابت. ٣ اِس بیان میں، که اُن معلموں سے صحبت نه رکهني هوگا جو انجیل سے خلاف تعلیم دیتے. ٦ دینداري بڑا نفع هی. ١٠ اور زر کي دوستي ساري برائیوں کي جڑ هی. ١١ تمطاؤس کو کن چیزوں سے بهاگنے کا، اور کن کي پیروي کرنے کا فرض هی، ١٧ اور کیونکر دولتمندوں کو چتاوے. ٢٠ تمطاؤس کے کام کي بابت، که سچائي کي امانت کو حفاظت سے رکهے، اور باطل تکراروں سے منهه پهیرلے.

جتنے چاکر جوئے کے نیچے هیں، اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانیں[a]، تاکه خدا کے نام و تعلیم کو کوئي برا نه کهے[b]. ٢ اور وے جنکے خاوند اِیماندار هیں، اُنهیں، اِس واسطے که بهائي هیں[c]، ناچیز نه جانیں؛ بلکه زیاده اِس لیئے خدمت کریں، که وے اِیماندار اور عزیز اور نعمت میں شریک هیں. یے باتیں سکهلا، اور نصیحت کر[d]. ٣ اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا هی[e]، اور همارے خداوند یسوع مسیح کے صحیح کلام[f]، اور اُس تعلیم کو، جو دینداري سے موافقت رکهتي هی[g]، قبول نهیں کرتا؛ ٤ وه گهمنڈ میں ڈوبا هی، توبهي کچهه نهیں جانتا[h]، بلکه اُسے بحث اور لفظي تکرار کرنے کا مرض هی[i]، جن سے ڈاه، اور قضیه، اور بدگوئیاں، اور بدگمانیاں، ٥ اور آدمیوں کي رد و بدل[k] نت هوتیں، جنکي عقلیں خراب هو گئي هیں[l]، اور جو سچائي سے خالي هیں، اور گمان کرتے هیں، که نفع جو هی، وهي دینداري هی[m]: تو ویسوں سے پرے ره[n]. ٦ مگر دینداري تو قناعت کے ساتهه بڑا نفع هی[o]. ٧ کیونکه هم دنیا میں کچهه نه لائے، اور ظاهر هی، که کچهه لے جا نهیں سکتے[p]. ٨ پس اگر هم نے کهانا کپڑا پایا، تو یے هي همارے لیئے بس هونگے[q]. ٩ پر وے جو دولتمند هوا چاهتے هیں[r]، سو اِمتحان اور پهندے میں[s]، اور بهت سي بیهوده اور خلل کرنیوالي خواهشوں میں پڑتے هیں، جو آدمیوں کو تباهي اور هلاکت میں ڈبا دیتي هیں[t]. ١٠ کیونکه زر کي دوستي ساري برائیوں کي جڑ هی[u]؛ جس کے بعضے آرزومند هوکے اِیمان کي راه سے بهٹک گئے، اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چهیدا هي. ١١ پر تو، اَی مرد خدا[x]، اِن چیزوں سے بهاگ[y]، اور راستبازي، دینداري، اِیمان، محبت، صبر، اور فروتني کا پیچها کر. ١٢ اِیمان کي اچهي لڑائي لڑ[z]، همیشه کي زندگي کو پکڑ رکهه[a]، جس کے لیئے تو بلایا گیا، اور تو نے بهت گواهوں کے آگے اچها اِقرار کیا هی[b]. ١٣ میں خدا کے سامهنے جو

سنه عيسوي ٦٥

هرايک چيزكو زنده ركهتا هي[c]، اورمسيح يسوع كے حضور، جسنے پنطوس پلاطوس كے آگے اچها اِقراركيا[d]، تجهے تاكيد كرتا هوں[e]: ١٤ كه تو اُس حكم كو بيداغ و بےاِلزام همارے خداوند يسوع مسيح كے ظاهر هونے تک[f] حفظ كر ركهه: ١٥ جسے وه بروقت ظاهر كريگا، جو مبارک اور اكيلا حاكم[g]، بادشاهوں كا بادشاه، اور خداوندوں كا خداوند هي[h]: ١٦ بقا فقط اُسي كو هي[i]: وه اُس نورميں رهتا هي، جس تک كوئي نهيں پهنچ سكتا، اور اُسے كسي اِنسان نے نه ديكها اور نه ديكه سكتا هي[k]: اُسي كي عزت اور قدرت ابدي رهے[l]. آمين. ١٧ اِس جهان كے دولتمندوں كو حكم كر، كه بلند پروازي نه كريں، اور اا بےبنياد دولت پر[m] بهروسا نه ركهيں[n]، بلكه زنده خدا پر[o]، جس نے همیں سب كچهه بهتايت سے ديا، تاكه خوشي سے گذران كريں[p]: ١٨ اور يهه كه وے نيكوكاري كريں، اور بهلے كام سے دولتمند بنيں[q]، اور سخاوت پر طيار، اور بانٹنے پر مستعد هوويں[s]: ١٩ اور آينده كو اپنے ليئے ايک بهلي بنياد پيدا كر ركهيں[t]، تاكه هميشه كي زندگي پاويں[u]. ٢٠ اي تمطاؤس، امانت كو حفاظت سے ركهه[x]، اور بےديني كي بيهوده باتوں سے، اور اُن تكراروں سے، جنهيں جهوتهه موتهه علم سمجهتے هيں، منهه پهير[y]: ٢١ جس كا بعضے اِقراركركے اِيمان كي راه سے بهتک گئے هيں[z]. فضل تجهه پر هووے. آمين.

يهه پهلا خط تمطاؤس كو پولس نے لاوديقيا سے، جو فروگيا پاكاتيانه كا دارالحكومت هي، لكهه بهيجا.

اا يوناني ميں، دولت كي بےبنيادي پر.

پولس رسول كا دوسرا خط تمطاوس كو

سنه عيسوي ٦٦

١ باب

١ بابت اُس محبت كي جسے پولس تمطاؤس سے ركهتا تها، اور اُس حقيقي ايمان كي جو تمطاؤس هي ميں اوراُس كي ما اور ناني ميں تها. ٦ اِس بيان ميں، كه رسول اُس كو نصيحت كرتا كه خدا كي اُس نعمت كو، جو اُس ميں تهي، پهركے سلگاوے، ٨ پهر كه مستقل هو، اور دكهه اُتهانے ميں صابر، ١٣ اور سچائي كے اُس نقشے كو جو رسول سے پايا تها حفظ كرركهے. ١٥ پوجلس اور هرمجنيس اور ويسے لوگوں پر نام لگايا جاتا، اور اُنيسفرس كي بتري تعريف كي جاتي.

پولس، جو خدا كي مرضي سے يسوع مسيح كا رسول هي، اُس زندگي كے وعدے[a] كے موافق جو مسيح يسوع ميں هي[b]، ٢ پيارے بيتے تمطاؤس كو، فضل، رحم، اور سلامتي، خدا باپ اور همارے خداوند مسيح يسوع كي طرف سے هووے[c]. ٣ خدا كا ميں شكر كرتا هوں[d]، جس كي بندگي باپ‌دادوں كے طور پر پاک دل سے كرتا هوں[e]، كه اپني دعاؤں ميں رات دن بلا ناغه تيرا ذكر كرتا[f]: ٤ اور تيرے آنسوؤں كو ياد كركے تيرے ديكهنے كي آرزو ركهتا هوں[g]، تاكه خوشي سے بهر جاؤں: ٥ اور مجهے وه تيرا بےريا

سنه عیسوي ٦٦

ایمان یاد هی[h]، جو پهلے تیري ناني لوئیس، اور تیري ما[i] یونیکے کا تها، اور مجهے یقین هی، که تجهه میں بهي هی. ٦ اِس سبب سے میں تجهے یاد دلاتا هوں، که تو خدا کي اُس نعمت کو، جو میرے هاتهه رکهنے سے تجهے ملي، پهرکے سلگا[k]. ٧ کیونکه خدا نے همیں دهشت کي روح نهیں[l]، بلکه قدرت[m]، اور محبت، اور هوشیاري کي دي هی. ٨ اِس واسطے تو همارے خداوند کي گواهي سے[n]، اور مجهه سے جو اُس کا قیدي هوں[o]، شرمنده نه هو[p]، بلکه خدا کي قدرت سے اِنجیل کے دکهوں میں شریک هو[q]؛ ٩ که اُسنے همیں بچایا[r]، اور پاک بلاهت سے بلایا[s]؛ نه همارے کاموں کے سبب سے[t]، بلکه اپنے اِرادے هي[u]، اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے واسطے ازل میں[x] همیں دي گئي؛ ١٠ اور اب همارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظهور سے ظاهر هوئي[y]، که جسنے موت کو نیست کیا[z]، اور زندگي اور بقا کو اِنجیل سے روشن کر دیا؛ ١١ میں اُس کے لیئے منادي کرنیوالا، اور رسول، اور غیر قوموں کا معلم، مقرر هوا هوں[a]. ١٢ اور اِسي لیئے میں یهه دکهه پاتا هوں[b]؛ لیکن میں شرماتا نهیں، اِس واسطے که اُسے جس پر میں نے اِعتقاد رکها، جانتا هوں[c]؛ اور مجهے یقین هی، که وه میري امانت کي[d] اُس دن تک[e] حفاظت کر سکتا هی. ١٣ تو اُن صحیح باتوں[f] کا نقشه[g] جو تو نے مجهه سے سنیں[h]، اُس اِیمان اور محبت کے ساتهه، جو مسیح یسوع میں هی[i]، حفظ کر رکهه[k]. ١٤ تو اُس اچهي امانت کي، جو تجهه کو ملي[l]، روح قدس کے وسیلے سے، جو هم میں بستي هی[m]، نگهباني کر. ١٥ تو یهه جانتا هی، که ایسیا کے سب لوگ[n]، جن میں سے فوجلس اور هرمجنیس

هیں، مجهه سے پهر گئے[o]. ١٦ خداوند اُنیسیفرس کے گهر[p] پر رحم کرے[q]؛ کیونکه اُسنے بهت بار مجهے تازهدم کیا[r]، اور میري زنجیر سے[s] شرمنده نه هوا[t]. ١٧ بلکه اُس نے روم میں هوتے مجهے کوشش سے ڈهونڈها، اور پایا. ١٨ خداوند اُسے یهه بخشے، که اُس دن[u] خداوند کا رحم اُس پر هو[x]؛ اور جو جو خدمتیں[y] اُس نے افسس میں کیں، تو اُنهیں خوب جانتا هی.

٢ باب

اِس بیان میں، که ١ رسول اُسے پهر ترغیب دیتا که وه مضبوط هووے، اور ثابت قدم رهے، اور خداوند کے دیانتدار نوکر کي طرح کلام کا درستي سے تفصیل کرے، اور بري اور بیهوده باتوں سے پرهیز کرے. ١٧ همنایوس اور فلیطس کي بابت. ١٩ خداوند کي بنیاد مضبوط اور پایدار هی. ٢٢ اُس کو تعلیم دي جاتي که کن چیزوں سے پرهیز کرے، اور کن کي پیروي کرے، اور کیسي چال چلنی کا خداوند کے بنده کو فرض هی.

پس، ای میرے فرزند[a]، تو اُس فضل سے، جو مسیح یسوع میں هی، مضبوط هو[b]. ٢ اور میري اُن باتوں کو جو تو نے بهت سے گواهوں کے سامهنے سني هیں[c]، ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر[d]، جو اوروں کو سکها بهي سکیں[e]. ٣ پس تو یسوع مسیح کے اچهے سپاهي کي مانند[f] دکهه سهه[g]. ٤ جو کوئي سپاهگري کرتا هی، اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نهیں اُلجهاتا هی[h]، تاکه وه اُس کو خوش کرے، جس نے سپاهگري کے لیئے اُسے چن لیا. ٥ اور پهر اگر کوئي کشتي کرے، تو تاج نهیں پاتا، مگر جب قاعدے کے موافق کشتي کرے[i]. ٦ کسان کو جو محنت کرتا، چاهیئے که پهلے پهلوں میں حصه پاوے[k]. ٧ جو باتیں میں کهتا هوں، تو اُن کو سوچ رکهه، اور خداوند تجهے سب باتوں کي سمجهه دیوے. ٨ یسوع مسیح کو، جو داؤد کي نسل سے هی[l]، یاد رکهه، که وه مردوں میں سے جي اُٹها[m]، میري اِنجیل کے موافق[n]: ٩ جس کے لیئے میں بدوں

سنہ عیسوي ۶۶

کي مانند یہاں تک دکھہ پاتا ہوں[n]، کہ بند میں ہوں[p]؛ پر خدا کا کلام بند نہیں ہوتا[q]۔ ۱۰ سو میں چنے ہوؤں کے لیئے سب ہي کچھہ سہتا ہوں[r]، تاکہ وے اُس نجات کو، جو یسوع مسیح سے ہي[s]، ہمیشہ کے جلال سمیت حاصل کریں۔ ۱۱ یہہ بات سچ ہي[t]، کہ اگر ہم اُس کے ساتھہ موئے ہوں، تو ہم اُس کے ساتھہ جیئینگے بھي[u]؛ ۱۲ اگر ہم اُس کے ساتھہ دکھہ اُٹھاویں، تو اُس کے ساتھہ بادشاہي بھي کرینگے[x]: اگر ہم اُس کا اِنکار کریں، تو وہ بھي ہمارا اِنکار کریگا[y]: ۱۳ اگر ہم بےایمان ہو جاویں، توبھي وہ وفادار رہتا ہي[z]؛ وہ آپ اپنا اِنکار کر نہیں سکتا[a]۔ ۱۴ تو یہہ باتیں یاد دلا، اور خداوند کے سامھنے گواہ کي طرح اُن پر یہہ جتا دے[b]، کہ وے لفظوں کي تکرار نہ کریں، کہ اُس سے کچھہ حاصل نہیں، مگر یہہ کہ سننیوالے بےقرار کیئے جاویں[c]۔ ۱۵ کوشش کرکے تو اپنے تئیں خدا کا مقبول، اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ ہو، اور سچائي کے کلام کا درستي سے تفصیل کرتا ہو، کر دکھلا۔ ۱۶ پر واھي اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کر[d]، کیونکہ وے لوگ زیادہ بےدیني کي طرف بڑھینگے۔ ۱۷ اور اُن کا کلام خرہ کي طرح کھاتا چلا جائیگا، اور اُن میں سے ہمنایوس[e] اور فلیطس ہیں؛ ۱۸ وے یہہ کہکے، کہ قیامت ہو چکي[f]، سچائي سے پھر گئے[g]، اور بعضوں کا ایمان اُلٹا دیتے ہیں۔ ۱۹ توبھي خدا کي مضبوط بنیاد قایم رہتي ہي[h]، اور اُس پر یہہ مہر ہي، کہ خداوند اُنھیں، جو اُس کے ہیں، پہچانتا ہي[i]۔ اور یہہ، کہ ہر ایک جو مسیح کا نام لیتا ہي، ناراستي سے باز رہے۔ ۲۰ پر بڑے گھر میں[k] فقط سونے روپے ہي کے برتن نہیں؛ بلکہ کاٹھہ اور متي کے بھي ہوتے ہیں؛ اور بعضے عزت، اور بعضے ذلت کے ہیں[l]۔ ۲۱ اِس لیئے اگر کوئي اپنے تئیں اِن سے صاف کرے، تو وہ عزت کا برتن[m]، پاک کیا ہوا، اور مالک کے واسطے مفید، اور ہر ایک اچھے کام کے لیئے طیار ہوگا[n]۔ ۲۲ جواني کي شہوتوں سے دور بھاگ، اور اُن سب کے ساتھہ، جو پاک دل سے[o] خداوند کا نام لیتے ہیں[p]، راستبازي، اور ایمان، اور محبت، اور صلح کي پیروي کر[q]۔ ۲۳ پر بیوقوفي اور ناداني کي حجتوں سے کنارہ کر[r]، یہہ جان کے، کہ وے جھگڑے پیدا کرتي ہیں۔ ۲۴ اور مناسب نہیں، کہ خداوند کا بندہ جھگڑا کرے[s]، بلکہ سب سے نرمي کرے، اور سکھلانے پر مستعد[t] اور دکھوں کا سہنیوالا ہووے، ۲۵ اور مخالفوں کي فروتني سے تادیب کریں[u]، کہ شاید خدا اُنھیں توبہ بخشے[x]، تا کہ وے سچائي کو پہچانیں[y]؛ ۲۶ اور وے، جنھیں شیطان نے جیتا شکار کیا ہي، بیدار ہو جاکر اُسکے پھندے سے[z] چھوٹیں، تاکہ خدا کي مرضي کو بجالاویں۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُسے آنیوالے زمانے کي خبر دیتا، ۲ اور اُس وقت کے لوگوں کا بیان کرتا جو سچائي سے عداوت رکھینگے۔ ۱۰ وہ اپني چال اُس پر جتاتا تاکہ وہ اُسے اپنے لیئے نمونہ سمجھے، ۱۶ پھر پاک نوشتوں کي تعریف کرتا۔

تو یہہ جان رکھہ، کہ آخري دنوں میں برے وقت آوینگے[a]۔ ۲ کیونکہ آدمي خودغرض[b]، زردوست[c]، لاف‌زن[d]، گھمنڈي[e]، کفر کرنیوالے[f]، ما باپ کے نافرمانبردار[g]، ناشکر، ناپاک، ۳ بیدرد[h]، کینہ‌ور[i]، تہمتي، بد پرہیز[k]، بےرحم، نیکي کے دشمن، ۴ دغاباز، بےلحاظ پھولنیوالے[l]، خدا کے چاہنے کي بنسبت عشرت کے زیادہ چاہنیوالے[m]؛ ۵ اور دینداري کي صورت میں ہوکے اُس کي قدرت کا اِنکار کرینگے[n]: تو ایسوں سے دور رہ[o]۔ ۶ کیونکہ اُن میں سے وے ہیں، جو گھروں میں گھسا کرتے ہیں[p]، اور اُن چھچھوري رنڈیوں کو، جو گناہوں تلے

سنه عیسوي ٦٦

دبي هیں، اور طرح طرح کي شهوتوں کے بس میں پهنس گئي هیں، ۷ اور همیشه تعلیم پاتي هیں، اور سچائي کي پهچان تک هرگز پهنچ نهیں سکتیں[q]، گرفتار کرتے هیں. ۸ اور جسطرح که ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کا سامهنا کیا[r]، اُسي طرح یے بهي سچائي کے مخالف، خراب‌عقل[s]، اور اِیمان کي بابت نامقبول هیں[t]. ۹ پر وے آگے نه بڑهینگے، اِس واسطے که اُن کي نادانی سب پر ظاهر هو جائیگي، جس طرح سے اُن کي بهي هوئي[u]. ۱۰ پر تو نے میري تعلیم میں، چال چلن[x]، ارادے، اِیمان، صبر، محبت، برداشت میں، ۱۱ ستائے جانے اور دکه اُٹهانے کي حالتوں میں، جیسے که انطاکیا[y]، اور اِقونیوم[z]، اور لسطره[a] میں مجهه پر پڑے، میري پیروي کي هی؛ اور میں نے ستائے جانے کے کیسے دکه، سهے هیں! پر خداوند نے مجهے اُن سب سے بچا لیا[b]. ۱۲ بلکه سب کے سب، جو یسوع مسیح میں دینداري کے ساتهه گذران کیا چاهتے هیں، ستائے جائینگے[c]. ۱۳ پر برے اور دهوکهے‌باز آدمي فریب دیکے، اور فریب کهاکے[d]، بدي میں آگے بڑهتے جائینگے. ۱۴ پر تو اُن باتوں پر، جو تو نے سیکهیں اور جن کا یقین تجهے دلایا گیا، قائم ره؛ که تو یهه جانتا هی، که کس سے سیکها هی[e]؛ ۱۵ اور که تو لڑکائي سے مقدس کتابوں سے[f] واقف هی، جوکه تجهے مسیح یسوع پر اِیمان لانے سے نجات کي دانائي بخش سکتي هیں. ۱۶ هر ایک کتاب جو اِلهام سے هی[g]، تعلیم کے، اور اِلزام کے، اور سدهارنے کے، اور راستبازي میں تربیت کرنے کے واسطے فائده‌مند بهي هی[h]: ۱۷ تا که مرد خدا[i] کامل، اور هر ایک نیک کام کے لیئے طیار هو[k].

[q] ۱ تمط ۲ : ۴
[r] خر ۷ : ۱۱
[s] ۱ تمط ٦ : ۵
[t] روم ۱ : ۲۸ ۲ قرز ۱۳ : ۵ طیط ۱ : ۱٦
[u] خر ۷ : ۱۲ اور ۸ : ۱۸ اور ۹ : ۱۱
[x] فلپ ۲ : ۲۲ ۱ تمط ۴ : ٦
[y] اعم ۱۳ : ۴۵، ۵۰
[z] اعم ۱۴ : ۲، ۵
[a] اعم ۱۴ : ۱۹، وغیره
[b] زبور ۳۴ : ۱۹ ۲ قرز ۱ : ۱۰ ۲ تمط ۴ : ۱۷
[c] زبور ۳۴ : ۱۹ متي ۱٦ : ۲۴ یوحن ۱۷ : ۱۴ اعم ۱۴ : ۲۲ ۱ قرز ۱۵ : ۱۹ ۱ تسا ۳ : ۳
[d] ۲ تسا ۲ : ۱۱ ۱ تمط ۴ : ۱
[e] ۲ تمط ۲ : ۱٦
[e] ۲ تمط ۱ : ۱۳ اور ۲ : ۲
[f] یوحن ۵ : ۳۹
[g] ۲ پطر ۱ : ۲۰، ۲۱
[h] روم ۱۵ : ۴
[i] ۱ تمط ٦ : ۱۱
[k] ۲ تمط ۲ : ۲۱

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُسے نصیحت کرتا، که کمال خبرداري سے جانفشاني بهي کرکے اپنے هي کام میں مشغول رهے، ٦ پهر اُسے خبر دیتا که اپني وفات کا وقت نزدیک آیا هی، ۹ اُس سے عرض کرتا که اُس کے پاس جلدي سے آوے اور مرقس کو اور چند مذکور چیزوں کو اپنے ساتهه لاوے: ۱۴ پهر اُسے سکندر ٹهٹهیرے سے خبردار کراتا، ۱٦ تب اُس کے پهلے جواب دیتے وقت جو اُس پر گذرا اُس سے بیان کرتا، ۱۹ اور دو ایک اور بات کرکے بعد اُس کے خط کو تمام کرتا.

پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے[a]، جو اپنے ظاهر هونے کے وقت اور اپني بادشاهي میں زندوں اور مردوں کي عدالت کریگا[b]، تاکید کرتا هوں؛ ۲ که تو کلام کي منادي کر؛ وقت اور بےوقت مستعد ره؛ کمال برداشت اور تعلیم سے اِلزام دے؛ اور ملامت[c] اور نصیحت کیا کر[d]. ۳ کیونکه ایسا وقت آویگا[e]، جب وے صحیح تعلیم[f] کي برداشت نه کرینگے؛ پر کان کهجلاتے هوئے اپني بري خواهشوں کے موافق اُستاد پر اُستاد بلائینگے[g]. ۴ اور کانوں کو سچائي کي طرف سے پهیرکے کهانیوں پر لگاوینگے[h]. ۵ پر تو ساري باتوں میں هوشیار هو: دکهه سهه[i]؛ اِنجیل سنانیوالے کا کام کر؛ اپني خدمت کو پورا کر[k]. ٦ کیونکه اب میرا لهو ڈهالا جاتا هی[l]، اور میرے کوچ کا وقت آ پهنچا هی[m]. ۷ میں اچهي لڑائي لڑچکا، میں نے دوڑ کو تمام کیا[n]، میں نے اِیمان کو بچا رکها: ۸ باقي، راستبازي کا تاج[o] میرے لیئے دهرا هی، جسے خداوند، جو که راست حاکم هی، اُس دن[p] مجهے دیگا؛ اور فقط مجهے نهیں، بلکه اُن سب کو بهي جو اُسکے ظاهر هونے کو چاهتے هیں. ۹ تو کوشش کر، تا که میرے پاس جلد آوے: ۱۰ کیونکه دیماس[q] نے اِس جهان کو پسند کرکے[r] مجهے چهوڑ دیا، اور تسلونیقے کو چلا گیا؛ قرسقیس گلتیا میں، اور طیطس دلماتیا میں گیا. ۱۱ لوقا[s] اکیلا[t] میرے ساتهه هی. تو مرقس[u] کو اپنے ساتهه لے آ، کیونکه وه اِس خدمت

[a] ۱ تمط ۵ : ۲۱ اور ٦ : ۱۳ ۲ تمط ۲ : ۱۴
[b] اعم ۱۰ : ۴۲
[c] ۱ تمط ۵ : ۲۰ طیط ۱ : ۱۳ اور ۲ : ۱۵
[d] ۱ تمط ۴ : ۱۳
[e] ۲ تمط ۳ : ۱
[f] ۱ تمط ۱ : ۱۰
[g] ۲ تمط ۳ : ٦
[h] ۱ تمط ۱ : ۴ اور ۴ : ۷ طیط ۱ : ۱۴
[i] ۲ تمط ۱ : ۸ اور ۲ : ۳
[k] اعم ۲۱ : ۸ روم ۱۵ : ۱۹ افس ۴ : ۱۱ فلس ۱ : ۲۵ اور ۴ : ۱۷
[l] فلپ ۲ : ۱۷
[m] فلپ ۱ : ۲۳ دیکهو ۲ پطر ۱ : ۱۴
[n] ۱ قرز ۹ : ۲۴، ۲۵ فلپ ۳ : ۱۴ ۱ تمط ٦ : ۱۲ عبر ۱۲ : ۱
[o] ۱ قرز ۹ : ۲۵ یعق ۱ : ۱۲ ۱ پطر ۵ : ۴ مکاش ۲ : ۱۰
[p] ۲ تمط ۱ : ۱۲
[q] قلس ۴ : ۱۴ فلیم ۲۴
[r] ۱ یوحن ۲ : ۱۵
[s] قلس ۴ : ۱۴ فلیم ۲۴
[t] دیکهو ۲ تمط ۱ : ۱۵
[u] اعم ۱۲ : ۲۵ اور ۱۵ : ۳۷ قلس ۴ : ۱۰

سنہ عیسوي ۶۶

میں میرے کام کا هی۔ ۱۲ میں نے تخکس[a] کو افسس میں بھیجا۔ ۱۳ وہ لبادہ جسے میں نے تروآس میں قرپس کے یہاں چھوڑا، اور کتابیں، خاصکر رق کے طومار، تو لیتے آئیو۔ ۱۴ سکندر[y] ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بدي کي؛ خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے[z]: ۱۵ اُس سے تو بھي خبردار رہ، کیونکہ اُس نے هماري باتوں کي بہت مخالفت کي۔ ۱۶ میرا پہلا عذر کرتے وقت کوئي میرا ساتھي نہ تھا، بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا[a]؛ اِسکا حساب اُنھیں دینا نہ پڑے[b]۔ ۱۷ پر خداوند میرے ساتھ رہا، اور اُسنے مجھے طاقت بخشي[c]، کہ میري معرفت سے پوري منادي کي جاوے، اور سب غیرقوم سنیں[d]؛ اور میں ببر کے منہہ سے چھڑایا گیا[e]۔ ۱۸ اور خداوند مجھے هر ایک زبون کام سے بچاویگا[f]، اور اپني آسماني بادشاهي تک محفوظ رکھیگا؛ اُسکا جلال ابدالاباد هووے[g]۔ آمین۔ ۱۹ پرسقا اور اقولا کو[h]، اور اُنیسیفرس کے گھر[i] کو سلام کہہ۔ ۲۰ اراستس[k] قرنتس میں رہا؛ تروفیمس[l] کو میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا۔ ۲۱ جلدي کر، کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے[m]۔ یبولس، اور پودیس، اور لینس، اور قلودیا، اور سارے بھائي، تجھے سلام کہتے هیں۔ ۲۲ خداوند یسوع مسیح تیري روح کے ساتھ رهے[n]۔ فضل تم لوگوں پر هووے۔ آمین۔

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو، جو افسیوں کي کلیسیے کا پہلا نگہبان مقرر هوا، پولس نے رم سے اُس وقت لکھہ بھیجا، جسوقت وہ قیصر نیرو کے سامھنے دوبارہ حاضر کیا گیا۔

[x] اعم ۲۰: ۴ افس ۶: ۲۱ قلس ۴: ۷ طیط ۳: ۱۲ [y] اعم ۱۹: ۳۳ ۱ تمط ۱: ۲۰ [z] ۲ سمو ۳: ۳۹ زبور ۲۸: ۴ مکاش ۱۸: ۶ [a] ۲ تمط ۱: ۱۵ [b] اعم ۷: ۶۰ [c] متي ۱۰: ۱۹ اعم ۲۳: ۱۱ اور ۲۷: ۲۳ [d] اعم ۹: ۱۵ اور ۲۶: ۱۷، ۱۸ افس ۳: ۸ [e] زبور ۲۲: ۲۱ ۲ پطر ۲: ۹ [f] زبور ۱۲۱: ۷ [g] روم ۱۱: ۳۶ گلۃ ۱: ۵ عبر ۱۳: ۲۱ [h] اعم ۱۸: ۲ روم ۱۶: ۳ [i] ۲ تمط ۱: ۱۶ [k] اعم ۱۹: ۲۲ روم ۱۶: ۲۳ [l] اعم ۲۰: ۴ اور ۲۱: ۲۹ [m] ۹ آیت [n] گلۃ ۶: ۱۸ فلیم ۲۵

پولس رسول کا خط طیطس کو

۱ باب

۱ طیطس کي بابت کہ قریتے میں کسواسطے چھوڑا گیا تھا۔ ۶ اِس بیان میں، کہ اُن آدمیوں کي کیسي صفتیں چاهئیں، جو مسیح کے خدمتگذار مقرر هوویں۔ ۱۱ دغاباز معلموں کا مونہہ چاهئیے کہ بند کیا جاوے: ۱۲ اُن کي بدخصلتي اور بدچالي کا احوال۔

سنہ عیسوي ۶۵

پولس کي جانب سے، جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول هی، خدا کے برگذیدوں کے اِیمان، اور اُس سچائي کي پہچان[a] کے واسطے، جو دینداري کي باعث[b] هی؛ ۲ اُس همیشہ کي زندگي کي اُمید[c] پر، جسکا وعدہ خدا نے، جو جھوٹھہ نہیں بولتا[d]، ابدي زمانوں کے آگے کیا هی[e]؛ ۳ اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے، جو همارے بچانیوالے خدا[f] کے حکم سے مجھے سونپي گئي[g]، ظاهر کیا[h]؛ ۴ طیطس[i] کو جو عام اِیمان[k] کے رو سے میرا فرزند حقیقي هی[l]، فضل، رحم اور سلامتي، باپ خدا اور همارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے هوویں[m]۔ ۵ میں نے تجھے اِسواسطے قریتے میں چھوڑا، تاکہ تو باقي چیزیں درست کرے[n]، اور بزرگوں کو شہر بہ شہر مقرر کرے[o]، جیسا میں نے تجھے حکم کیا هی: ۶ اگر کوئي آدمي بےاِلزام هو[p]، اور ایک هي جورو رکھتا هو[q]، اور اُنکے لڑکے اِیماندار هوویں، اور بدچالي کي ملامت سے پاک هوں، اور سرکش نہ هوویں[r]۔ ۷ کیونکہ

[a] ۲ تمط ۲: ۲۵ [b] ۱ تمط ۳: ۱۶ اور ۶: ۳ [c] ۲ تمط ۱: ۱ طیط ۳: ۷ [d] گن ۲۳: ۱۹ [e] ۲ تمط ۱: ۱۳ روم ۱۶: ۲۵ ۲ تمط ۱: ۱ ۱ پطر ۱: ۲۰ [f] ۱ تمط ۱: ۱ اور ۲: ۳ اور ۴: ۱۰ [g] ۱ تسا ۲: ۴ ۱ تمط ۱: ۱۱ [h] ۲ تمط ۱: ۱۰ [i] ۲ قرن ۲: ۱۳ اور ۷: ۱۳ اور ۸: ۶، ۱۶، ۲۳ اور ۱۲: ۱۸ گلۃ ۲: ۳ [k] روم ۱: ۱۲ ۲ قرن ۴: ۱۳ ۲ پطر ۱: ۱ [l] ۱ تمط ۱: ۲ [m] افس ۱: ۲ قلس ۱: ۲ ۱ تمط ۱: ۲ ۲ تمط ۱: ۲ [n] ۱ قرن ۱۱: ۳۴ [o] اعم ۱۴: ۲۳ ۲ تمط ۲: ۲ [p] ۱ تمط ۳: ۲، وغیرہ [q] ۱ تمط ۳: ۱۲ [r] ۱ تمط ۳: ۴، ۱۲

سنه عیسوي ٦٥

چاهیئے، کہ نگهبان، جو خدا کا کارندہ هی[c]، بے اِلزام هو، نہ کہ خودپسند، یا غصہور، یا شرابي[d]، یا مارپیٹ کرنیوالا، اور ناروا نفع لینیوالا[e]؛ ۸ بلکہ مسافردوست[f]، نیکي کا چاهنیوالا، هوشیار، راستکار، پاک، پرهیزگار؛ ۹ اور تعلیم کے موافق اِیمان کے کلام[g] کو تهانبهے رهے[z]، تا کہ وہ صحیح تعلیم[a] سے نصیحت کرنے، اور برخلاف کهنیوالوں کو اِلزام دینے پر مقدور رکهے. ۱۰ کیونکہ بهت سے بیقید اور بےهودہگو[b] اور دغاباز[c] هیں، خاصکر مختونوں میں سے[d]؛ ۱۱ جن کا منهہ بند کرنا ضرور هی، کہ وے ناروا نفع کے واسطے[e] بیجا باتیں سکهلاکے تمام گهرانوں کو اُلٹ پلٹ کر ڈالتے هیں[f]. ۱۲ اُنمیں سے ایک نے، جو اُنکا نبي تها[g]، کہا، کہ قریتي همیشہ جهوٹهے، اور برے درندے، اور آسکتي پیٹو هیں. ۱۳ یہہ گواهي سچ هی، اِسواسطے تو اُنهیں سخت ملامت کر[h]، تا کہ وے اِیمان میں صحیح هوں[i]. ۱۴ اور یہودیوں کي کہانیوں[k]، اور ایسے آدمیوں کے حکموں[l] پر، جو سچائي سے پهر گئے هیں، متوجہ نہ هووں. ۱۵ پاک لوگوں کے لیئے سب کچهہ پاک هی[m]: پر ناپاکوں اور بےاِیمانوں کے لیئے کچهہ پاک نهیں[n]؛ بلکہ اُنکي عقل اور اِمتیاز کرنے کا دل ناپاک هیں. ۱۶ خدا کے پہچاننے کا اِقرار تو کرتے هیں، پر کاموں کي راہ سے اُس کا اِنکار کرتے هیں[o]؛ وے نفرت کے لائق، اور نافرمانبردار هیں، اور هر ایک نیک کام کے لیئے نامقبول[p].

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول طیطس کو سکهلاتا کہ کیسي تعلیم دیوے، اور کیسي چال چلے. ۹ نوکر چاکروں کے اور عام عیسائیوں کے فرض کي بابت.

پر تو وے باتیں کہہ، جو صحیح تعلیم کے مناسب هیں[a]؛ ۲ کہ بوڑهے پرهیزگار، سنجیدہ، صاحب تمیز هوں، اور اِیمان، اور پیار، اور صبر میں صحیح[b]. ۳ اور اُسي طرح بڑهیاں بهي ایسي چال چلیں، جیسے مقدسوں کے لائق هی[c]، اور تہمت کرنیوالیاں نہ هووں، اور بہت مے کے جال میں نہ پهنسیں، بلکہ اچهي باتوں کي سیکهنیوالي هوں؛ ۴ تا کہ جوان عورتوں کو هوشیار کریں، کہ وے اپنے خصموں، اور بچوں کو پیار کریں[d]، ۵ اور چوکس، اور پاک دامن، اور گهر میں رهنیوالیاں، اور خوشمزاج، اور اپنے خصموں کے کہے میں هوویں[e]، تا کہ خدا کے کلام کي بدنامي نہ هووے[f]. ۶ یوں هي جوانوں کو بهي نصیحت کر، کہ وے هوشیار رهیں، ۷ اور ساري باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونہ ظاهر کر دے[g]: اپني تعلیم میں دیانتداري، اور سنجیدگي، اور خلوص دلي دکهلاکے[h]، ۸ اور ایسا کلام بهي سناکے جو صحیح[i] هو، اور جس پر کوئي عیب نہ لگا سکے؛ تا کہ مخالف[k] همیں اِلزام دینے کي کوئي وجہہ نہ پاکر شرمندہ هو جاوے[l]. ۹ نوکروں کو سکہا، کہ اپنے خاوندوں کي تابعداري کریں[m]، اور سب باتوں میں[n] اُنهیں خوش رکهیں، اور خلاف بات نہ کریں؛ ۱۰ اور خیانت نہ کریں، بلکہ کمال دیانتداري ظاهر کریں؛ تا کہ وے همارے بچانیوالے خدا کي تعلیم کو ساري باتوں میں رونق دیویں[o]. ۱۱ کیونکہ خدا کا فضل[p]، جو سارے آدمیوں کے لیئے نجاتبخش هی، ظاهر هوا هی[q]، ۱۲ اور همیں سکهلاتا هی، کہ بیدیني اور دنیا کي بري خواهشوں[r] سے اِنکار کرکے[s]، اِس جهان میں هوشیاري، اور راستي، اور دینداري سے زندگي گذرانیں؛ ۱۳ اور اُسي مبارک اُمید[t] اور بزرگ خدا، اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظهور جلیل[u] کا اِنتظار کریں[x]؛ ۱۴ جسنے آپکو همارے بدلے دیا[y]، تا کہ وہ همیں سب طرح کي بدکاریوں سے چهڑاوے، اور ایک

سنه عیسوي ٦٥

خاص اُمت کو[z]، جو نیکوکاري میں سرگرم هوویں[a]، اپنے لیئے پاک کرے[b]. ۱۵ یهه باتیں کهه، اور نصیحت کر[c]، اور اپنا تمام اِختیار جتاکے، ملامت کر. کوئي تجهے حقیر نه جانے[d].

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ پولس طیطس کو سکهلاتا جاتا که تعلیم دیتے وقت کیسي باتیں لوگوں کو سناوے، اور کیسي باتوں کے سنانے سے باز رهے. ۱۰ اُس پر اپني مرضي ظاهر کرتا که وه بدعتیوں کو نکال دیوے: ۱۲ بعد اِس کے ایک مقام بتلانا اور ایک وقت بهي جس پر اُس کي خواهش تهي که وه اُس پاس آوے، اور یوں هي خط کو تمام کرنا.

اُنهیں یاد دلا، که سرداروں اور اِختیار والوں کے محکوم هوویں[a]، اور فرمانبرداري کریں، اور هر ایک نیک کام پر مستعد رهیں[b]، ۲ اور کسي کے حق میں برا نه کهیں[c]، بکهیریئے نه هوویں[d]، پر نرم‌دل هوویں[e]، اور سب آدمیوں کے ساتهه حلیمي کریں[f]. ۳ کیونکه هم بهي آگے[g]، نادان، نافرمانبردار، فریب کهانیوالے، اور رنگ برنگ کي شهوتوں اور عشرتوں کے بس میں تهے، اور بدخواهي اور ڈاه کے ساتهه گذران کرتے، اور نفرت کے لائق، اور آپس میں کینه رکهتے تهے. ۴ پر جب همارے بچانیوالے خدا[h] کي مهرباني اور آدمیوں پر رغبت ظاهر هوئي[i]، ۵ اُس نے هم کو، راستبازي کے کاموں سے نهیں جو هم نے کیئے[k]، بلکه اپني رحمت کے مطابق نئے جنم کے غسل[l]، اور روح قدس کے سر نؤ بنانے کے سبب، بچایا؛ ٦ جسے اُسنے همارے بچانیوالے یسوع مسیح کي معرفت همپر بهتایت سے ڈالا[m]؛ ۷ تاکه هم اُسکے فضل سے راستباز تههرکر[n]، اُمید

z خر ۱۵ : ۱٦ اور ۱۹ : ۵ اِستـ ۷ : ٦ اور ۱۴ : ۲ اور ۲٦ : ۱۸ ۱ پطر ۲ : ۹
a افسـ ۲ : ۱۰ طیط ۳ : ۸
b عبر ۹ : ۱۴
c ۲ تمط ۴ : ۲
d ۱ تمط ۴ : ۱۲

a روم ۱۳ : ۱ ۱ پطر ۲ : ۱۳
b قلسـ ۱ : ۱۰ ۲ تمط ۲ : ۲۱ عبر ۱۳ : ۲۱
c افسـ ۴ : ۳۱
d ۲ تمط ۲ : ۲۴، ۲۵
e فلپ ۴ : ۵
f افسـ ۴ : ۲ قلسـ ۳ : ۱۲
g ۱ قرز ٦ : ۱۱ افسـ ۲ : ۱ قلسـ ۱ : ۲۱ اور ۳ : ۷ ۱ پطر ۴ : ۳
h ۱ تمط ۲ : ۳
i طیط ۲ : ۱۱
k روم ۳ : ۲۰ اور ۹ : ۱۱ اور ۱۱ : ٦ گلة ۲ : ۱٦ افسـ ۲ : ۴، ۸، ۹ ۲ تمط ۱ : ۹
l یوح ۳ : ۳، ۵ افسـ ۵ : ۲٦ ۱ پطر ۳ : ۲۱
m حزق ۳٦ : ۲۵ یوایل ۲ : ۲۸ یوح ۱ : ۱٦ اعم ۲ : ۳۳ اور ۱۰ : ۴۵ روم ۵ : ۵
n روم ۳ : ۲۴ گلة ۲ : ۱٦ طیط ۲ : ۱۱

کے مطابق[o]، همیشه کي زندگي کے وارث هوویں[p]. ۸ یهه بات سچ هی[q]، اور میں چاهتا هوں، که تو اِن باتوں کو تاکید سے کها کر، تاکه وے جو خدا پر اِیمان لائے هیں، اندیشه کرکے نیکوکاري میں مشغول رهیں[r]. یے چیزیں بهلي، اور آدمیوں کے واسطے فائده‌مند هیں. ۹ پر واهي حجتوں، اور نصب‌ناموں، اور قضیوں، اور تکراروں سے، جو شریعت کي بابت هوں، پرهیز کر[s]، که وے لاحاصل اور بیهوده هیں[t]. ۱۰ اُس شخص سے، جو بدعتي هی، ایک دو نصیحت کرکے[u] کنارے هو جا[x]؛ ۱۱ تو جانتا هی، که ویسا آدمي برگشته هو گیا هی، اور گناه کرتا، اور آپ هي اپنے تئیں ملزم تههراتا هی[y]. ۱۲ جب میں ارطماس یا تخیکس[z] کو تیرے پاس بهیجوں، تب جلدي کر، که تو میرے پاس نکوپولس میں آوے؛ کیونکه میں نے تهانا هی، که جاڑا وهیں کاٹوں. ۱۳ فقیهه زیناس اور اپلوس[a] کو خبرداري سے پهنچا دے، که وے کسي چیز کے محتاج نه هوویں. ۱۴ اور همارے لوگ بهي ضروریات کے لیئے اچهے پیشه اِختیار کریں[b]، تاکه وے بےپهل نه هوویں[c]. ۱۵ سب جو میرے ساتهه هیں، تجهے سلام کهتے هیں. اُن کو، جو اِیمان کے سبب هم سے محبت رکهتے هیں، سلام کهه. تم سب پر فضل هووے. آمین.

یهه خط طیطس کو، جو قریتیوں کي کلیسیئے کا پهلا نگهبان مقرر هوا، پولس نے مقدونیه کے نکوپولس سے لکهه بهیجا.

سنه عیسوي ٦٥

o روم ۸ : ۲۳، ۲۴
p طیط ۱ : ۲
q ۱ تمط ۱ : ۱۵ طیط ۱ : ۹
r طیط ۲ : ۱۴
s ۱، ۱۴ آیتیں
t ۱ تمط ۱ : ۴ ۲ تمط ۲ : ۲۳ طیط ۱ : ۱۴
t ۲ تمط ۲ : ۱۴
u ۲ قرز ۱۳ : ۲
x متي ۱۸ : ۱۷ روم ۱٦ : ۱۷ ۲ تسا ۳ : ٦، ۱۴ ۲ تمط ۳ : ۵ ۲ یوح ۱۰
y اعم ۱۳ : ۴٦
z اعم ۲۰ : ۴ ۲ تمط ۴ : ۱۲
a اعم ۱۸ : ۲۴
b افسـ ۴ : ۲۸
c روم ۱۵ : ۲۸ فلپ ۱ : ۱۱ اور ۴ : ۱۷ قلسـ ۱ : ۱۰ ۲ پطر ۱ : ۸

پولس رسول کا خط فلیمون کو

سنه عیسوي ۶۴

اِس بیان میں، که ۴ رسول فلیمون کے اِیمان اور محبت کي خبر پا کے خوشي کرتا؛ ۹ اُس سے عرض کرتا که اپنے غلام اُنیسمس کے قصور کو معاف کرے، اور اُسے محبت کے ساتھه پھر قبول کرے۔

پولس کي، جو مسیح یسوع کا قیدي[a]، اور بھائي تمطاؤس کي طرف سے، فلیمون کو، جو بڑا پیارا اور ھمارا ھم‌خدمت ھی[b]، ۲ اور پیاري افیا، اور ارخپس[c] ھمارے ھم‌سپاہ کو[d]، اور اُس کلیسیئے کو، جو تیرے گھر میں ھی[e]: ۳ فضل، اور سلامتي، ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، تمہیں ھووے[f]۔ ۴ میں تیري محبت کا حال، جو سارے مقدسوں سے ھی، ۵ اور تیرے اِیمان کا، جو خداوند یسوع پر ھی[g]، سنکے، ھمیشه اپني دعاؤں میں تجھے یاد کرتا، اور اپنے خدا کا شکر کرتا ھوں[h]؛ ۶ که تیرے اِیمان کي رفاقت، اُن ساري نیکیوں کے مان لینے سے جو تم میں ھیں، مسیح یسوع کے واسطے با اثر ھو[i]۔ ۷ کیونکه ھم تیري محبت سے بہت خوش اور خاطرجمع ھیں، که تجھه سے، اي بھائي، مقدس لوگوں کے جي نے آرام پایا ھی[k]۔ ۸ سو اگرچه میں مسیح کے سبب بہت بے دھڑک ھوں، که تجھے جو مناسب ھووے حکم کروں[l]، ۹ لیکن مجھے یہه پسند آیا، که محبت کي راہ سے اِلتماس کروں؛ کیونکه میں ایسا، گویا پولس بوڑھا ھوں، اور اب یسوع مسیح کا قیدي بھي[m]۔ ۱۰ سو میں اپنے فرزند کي بابت جو قیدخانے میں میرے لیئے پیدا ھوا[n]، یعنے، اُنیسموس[o] کي بابت، تجھه سے عرض کرتا ھوں: ۱۱ جو آگے تیرے لیئے نکما تھا، پر اب تیرے اور میرے لیئے بہت فائدہ‌مند ھوا: ۱۲ سو میں نے اُسے پھیر بھیجا ھی: اب تو اُسکو، یعنے میرے کلیجے کے ٹکڑے کو، قبول کر. ۱۳ میں نے چاھا تھا، که اُسے اپنے ھي پاس رکھوں، تاکه وہ تیرے عوض اِنجیل کي زنجیروں میں میري خدمت کرے[p]: ۱۴ پر تیري مرضي بغیر میں نے نه چاھا، که کچھه کروں؛ تا که تیرا نیک کام لاچاري سے نہیں، بلکه خوشي سے ھووے[q]۔ ۱۵ کیونکه شاید وہ تجھه سے اِس لیئے تھوڑي دیر جدا رھا[r]، تاکه تو ھمیشه کے واسطے اُسے پھر پاوے؛ ۱۶ مگر اب سے نه غلام کي طرح، بلکه غلام سے بہتر، یعنے، بھائي کي طرح[s]، جو عزیز ھی، خاص کر مجھه کو، اور کتنا ھي زیادہ، جسم کي نسبت اور خداوند کے سبب[t]، تجھه کو عزیز نه ھوگا؟ ۱۷ سو اگر تو مجھے شریک[u] جانتا ھی، تو اُسکو اِس طرح قبول کر، جسطرح مجھه کو. ۱۸ اگر اُسنے تیرا کچھه نقصان کیا ھی، یا کچھه تیرا دھراتا ھي، تو اُسے میرے نام لکھه رکھه؛ ۱۹ میں پولس اپنے ھاتھه سے لکھه چکا ھوں که میں آپ ادا کرونگا: پر میں تجھه سے نه کہوں، که سوا اِس کے میرا قرض جو تجھه پر ھی سو تو خود ھی. ۲۰ ھاں، اي بھائي، مجھے تجھه سے خداوند میں نفع ھو؛ خداوند میں میرے کلیجے کو ٹھنڈا کر[v]۔ ۲۱ میں نے تیري فرمانبرداري کا یقین کرکے[w] تجھے لکھا ھی؛ اور میں جانتا ھوں، که تو اُس سے بھي جو میں کہتا ھوں زیادہ کریگا. ۲۲ اِس سے سوا ٹکنے کي جگھه میرے لیئے طیار کر؛ کیونکه مجھے یہه اُمید ھی[x]،

[a] افس ۳ : ۱ اور ۴ : ۱ ۲ تمط ۱ : ۸ ۹ آیت
[b] فلپ ۲ : ۲۵
[c] قلس ۴ : ۱۷
[d] فلپ ۲ : ۲۵
[e] روم ۱۶ : ۵ ۱ قرز ۱۶ : ۱۹
[f] افس ۱ : ۲
[g] افس ۱ : ۱۵ قلس ۱ : ۴
[h] افس ۱ : ۱۶ ۱ تسا ۱ : ۲ ۲ تسا ۱ : ۳
[i] فلپ ۱ : ۹، ۱۱
[k] ۲ قرز ۷ : ۱۳ ۲ تمط ۱ : ۱۶ ۲۰ آیت
[l] ۱ تسا ۲ : ۶
[m] ۱ آیت
[n] ۱ قرز ۴ : ۱۵ گلة ۴ : ۱۹
[o] قلس ۴ : ۹
[p] ۱ قرز ۱۶ : ۱۷ فلپ ۲ : ۳۰
[q] ۲ قرز ۹ : ۷
[r] پیدایش ۴۵ : ۵، ۸
[s] متي ۲۳ : ۸ ۱ تمط ۶ : ۲
[t] قلس ۳ : ۲۲
[u] ۲ قرز ۸ : ۲۳
[v] ۷ آیت
[w] ۲ قرز ۷ : ۱۶
[x] فلپ ۱ : ۲۵ اور ۲ : ۲۴

سنه عیسوي ۶۴

کہ میں تمهاري دعاؤں کے وسیلے سے تمھیں دیا جاؤں[a]. ۲۳ اپفراس[b]، جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھ قید میں هی؛ ۲۴ اور مرقس[c]، اور ارسترخس[d]، اور دیماس[e]، اور لوقا[f]، جو میرے هم خدمت هیں، تجھے سلام کہتے هیں. ۲۵ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کے ساتھ هووے[g]. آمین.

یہہ خط فلیمون کو پولس نے روم سے اُنیسمس چاکر کے هاتھ لکھ بھیجا.

[a] ۲ قرن ۱ : ۱۱
[b] قلس ۱ : ۷ اور ۴ : ۱۲
[c] اعم ۱۲ : ۱۲، ۲۵
[d] اعم ۱۹ : ۲۹ اور ۲۷ : ۲ قلس ۴ : ۱۰
[e] قلس ۴ : ۱۴
[f] ۲ تمط ۴ : ۱۱
[g] ۲ تمط ۴ : ۲۲

عبرانیوں کا خط

---

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اِس آخري زمانے میں باپ کي طرف سے هم پاس آکے، ۴ فرشتوں سے ذات و ماهیت و عهدے کي بہ نسبت بزرگتر تھہرتا.

خدا، جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ‌دادوں سے بار بار اور طرح بہ طرح کلام کیا[a]، ۲ اِن آخري دنوں میں[b] هم سے بیٹے کے وسیلے بولا[c]، جس کو اُسنے ساري چیزوں کا وارث تھہرایا[d]، اور جس کے وسیلے اُسنے عالم بنائے[e]؛ ۳ وہ اُسکے جلال کي رونق، اور اُسکي ماهیت کا نقش[f] هوکے سب کچھہ اپني هي قدرت کے کلام سے سمبھالتا هی[g]؛ وہ آپ سے همارے گناهوں کو پاک کرکے[h] بلندي پر جناب عالي کے دهنے جا بیٹھا[i]. ۴ وہ فرشتوں سے اِس قدر بزرگتر تھہرا، جس قدر اُس نے میراث میں اُن کي نسبت بہتر خطاب پایا[k]. ۵ کیونکہ اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبھي کہا، کہ تو میرا بیٹا هی، میں آج هي تیرا باپ هوا[l]؟ اور پھر یہہ، کہ میں اُسکا باپ هونگا، اور وہ میرا بیٹا هوگا[m]؟ ۶ اور جب پلوٹھے[n] کو دنیا میں پھر لایا، تو کہا، کہ خدا کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں[o]. ۷ اور فرشتوں کي بابت یوں فرماتا هی، کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں، اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا هی[p]. ۸ مگر بیٹے کي بابت کہتا هی، کہ ای خدا، تیرا تخت ابد تک هی؛ راستي کا عصا تیري بادشاهت کا عصا هی[q]. ۹ تو نے راستي سے اُلفت، اور بدي سے عداوت رکھي؛ اِس سبب سے، ای خدا، تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تیرے شریکوں کي بنسبت تجھے زیادہ ممسوح کیا[r]. ۱۰ اور یہہ، کہ ای خداوند، تو نے اِبتدا میں زمین کي نیو ڈالي، اور آسمان تیرے هاتھ کي کاریگري هیں[s]. ۱۱ وے نیست هو جائینگے[t]، پر تو باقي هی؛ اور وے سب پوشاک کي مانند پرانے هونگے؛ ۱۲ اور چادر کي طرح تو اُنھیں لپیٹیگا، اور وے بدل جائینگے؛ پر تو وهي هی، اور تیرے برس جاتے نہ رهینگے. ۱۳ پھر اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبھي کہا، کہ تو میرے دهنے بیٹھ، جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي کروں[u]؟ ۱۴ کیا وے سب خدمت گذار روحیں نہیں[x]، جو نجات کے وارثوں[y] کي خدمت کے لیئے بھیجي جاتي هیں؟

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع مسیح کا فرمانبردار رهنا هم پر فرض هی، ۵ اِس لیئے کہ اُس نے مہر سے هماري مي

سنه عیسوي ۶۴

[a] گن ۱۲ : ۶، ۸ إسۃ ۴ : ۳۰ گلا ۴ : ۴ افس ۱ : ۱۰
[b] یوحـ ۱ : ۱۷ اور ۱۵ : ۱۵ عبر ۲ : ۳
[c] زبور ۲ : ۸ متي ۲۱ : ۳۸ اور ۲۸ : ۱۸ یوحـ ۳ : ۳۵ روم ۸ : ۱۷
[d] یوحـ ۱ : ۳ ۱ قرن ۸ : ۶ قلس ۱ : ۱۶
[e] یوحـ ۱ : ۱۴ اور ۱۴ : ۹ ۲ قرن ۴ : ۴ قلس ۱ : ۱۵
[f] یوحـ ۱ : ۴ قلس ۱ : ۱۷ مکاش ۴ : ۱۱
[g] عبر ۷ : ۲۷ اور ۹ : ۱۲، ۱۴، ۲۶
[h] زبور ۱۱۰ : ۱ افس ۱ : ۲۰ عبر ۸ : ۱ اور ۱۰ : ۱۲ اور ۱۲ : ۲ ۱ پطر ۳ : ۲۲
[i] افس ۱ : ۲۱ فلپ ۲ : ۹، ۱۰
[k] زبور ۲ : ۷ اعم ۱۳ : ۳۳ عبر ۵ : ۵
[l] ۲ سم ۷ : ۱۴ ۱ توا ۲۲ : ۱۰ اور ۲۸ : ۶ زبور ۸۹ : ۲۶، ۲۷
[m] روم ۸ : ۲۹ قلس ۱ : ۱۸ مکاش ۱ : ۵
[n] إسۃ ۳۲ : ۴۳، LXX. زبور ۹۷ : ۷ ۱ پطر ۳ : ۲۲
[o] زبور ۱۰۴ : ۴
[p] زبور ۴۵ : ۶، ۷
[q] یسع ۶۱ : ۱ اعم ۴ : ۲۷ اور ۱۰ : ۳۸
[r] زبور ۱۰۲ : ۲۵، وغیرہ.
[s] یسع ۳۴ : ۴ اور ۵۱ : ۶ متي ۲۴ : ۳۵ ۲ پطر ۳ : ۷، ۱۰ مکاش ۲۱ : ۱
[t] زبور ۱۱۰ : ۱ متي ۲۲ : ۴۴ مرق ۱۲ : ۳۶ لوقا ۲۰ : ۴۲ ۳ آیت عبر ۱۰ : ۱۲
[u] پید ۱۹ : ۱۶ اور ۳۲ : ۱، ۲، ۲۴ زبور ۳۴ : ۷ اور ۹۱ : ۱۱ اور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱ دان ۳ : ۲۸ اور ۷ : ۱۰ اور ۱۰ : ۱۱ متي ۱۸ : ۱۰ لوقا ۱ : ۱۹ اور ۲ : ۹، ۱۳ اعم ۱۲ : ۷، وغیرہ اور ۲۷ : ۲۳
[x] روم ۸ : ۱۷ طیط ۳ : ۷ یعۃ ۲ : ۵ ۱ پطر ۳ : ۷

سنه عیسوي ۶۴

ذات کو اِختیار کرلیا هی، ۱۴ چنانچه هماري نجات کے واسطے یهه ضرور تها.

اِس لیئے چاهیئے که اُن باتوں پر جو هم نے سنیں اوربهي دل لگاکے غور کریں، تا ایسا نه هو که هم اُنهیں کهو دیویں. ۲ چونکه وه کلام جو فرشتوں کي معرفت کها گیا[a] مضبوط رها، اور هر ایک عدول اور نافرماني نے واجبي بدلا پایا[b]؛ ۳ تو هم کیونکر بچینگے، اگر اِتني بڑي نجات سے غافل رهے هوں[c]؛ جسکا بیان پهلے خداوند سے هوا[d]، اور سننیوالوں سے هم پر ثابت هوا[e]؛ ۴ خدا آپ اُسپر نشانوں، اور کرامتوں[f]، اور طرح طرح کے معجزوں، اور روح قدس کي بنتي هوئي نعمتوں سے[g]، اپني مرضي کے موافق[h]، گواهي دیتا رها[i]؟ ۵ اُسنے اُس ||عاقبت کو[k]، جسکا ذکر هم کرتے هیں، فرشتوں کے اِختیار میں نهیں چهوڑا. ۶ پر کسي نے گواهي دیکے کهیں فرمایا، که اِنسان کیا هی، که تو اُسکي یاد رکهے[l]؟ یا اِنسان کا بیٹا، که تو اُس پر نگاه کرے؟ ۷ تو نے اُس کا مرتبه فرشتوں سے تهوڑا کم رکها؛ تو نے جلال و عزت کا تاج اُس پر رکها، اور اپنے هاتهه کے کاموں پر اُسے اِختیار بخشا: ۸ تو نے سب کچهه اُسکے قدموں کے نیچے کیا هی[m]. جس حالت میں سب کچهه اُس کے تابع میں لایا، تو اُس نے کوئي چیز نه چهوڑي، جو اُس کے تابع میں نه لایا. پر اب تک هم نهیں دیکهتے، که سب چیزیں اُس کے تابع میں کي گئي هیں[n]. ۹ مگر اُسے دیکهتے هیں، جس کا درجه فرشتوں سے کچهه کم تها[o]، یعنے یسوع کو، که اُس نے موت کي اذیت کے سبب جلال و عزت کا تاج پایا[p]؛ تاکه وه خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لیئے[q] موت کا مزه چکهے. ۱۰ کیونکه اُس کو، جس کے لیئے سب چیزیں هیں، اور جس کے وسیلے ساري چیزیں هیں[r]، یهه مناسب تها[s]، که جب بهت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے، اُن کي نجات کے پیشوا کو[t] اذیتوں سے کامل کرے[u]. ۱۱ کیونکه وه جو پاک کرتا، اور وے جو پاک کیئے جاتے[x]، سب ایک هي کے هیں[y]؛ اِس لیئے وه اُنهیں بهائي کهنے سے نهیں شرماتا[z]. ۱۲ که وه کهتا هی، که میں تیرا نام اپنے بهائیوں کو سناؤنگا؛ مجمع میں تیرا ثناخوان هوؤنگا[a]. ۱۳ اور پهر یهه، که میں اُس پر بهروسا رکهونگا[b]. اور یهه بهي، که دیکهه[c] میں اُن لڑکوں سمیت جنهیں خدا نے مجهے دیا[d]. ۱۴ پس جس حال که لڑکے گوشت اور خون میں شریک هیں، ویسا هي وه بهي اُن میں شریک هوا[e]؛ تاکه موت کے وسیلے اُسکو، جس کے پاس موت کا زور تها، یعنے، شیطان کو، برباد کرے[f]؛ ۱۵ اور اُنهیں جو عمر بهر موت کے ڈر سے[g] غلامي میں گرفتار هو رهے تهے، چهڑاوے. ۱۶ که وه البته فرشتوں کا نهیں ساتهه دیتا، بلکه ابرهام کي نسل کا ساتهه دیتا هی. ۱۷ اِس سبب سے ضرور تها، که وه هر ایک بات میں اپنے بهائیوں کي مانند بنے[h]، تاکه وه اُن باتوں میں جو خدا سے نسبت رکهتیں لوگوں کے گناهوں کا کفاره کرنے کے واسطے ایک رحیم اور دیانتدار سردار کاهن ٹههرے[i]. ۱۸ که جس حال که اُس نے آپ هي اِمتحان میں پڑکے دکهه پایا، تو وه اُن کي، جو اِمتحان میں پڑتے هیں، مدد کر سکتا هي[k].

۳ باب

اُس بیان میں، که ۱ مسیح موسیٰ سے زیاده عزت کے لایق هی؛ ۷ اِس لحاظ سے، اگر اُس پر ایمان نه لاویں، تو سختدل اسرائیلیوں کي نسبت سے زیاده سزا کے لایق هونگے.

پس، ای پاک بهائیو، جو آسماني دعوت[a] میں شریک هوئے، اُس رسول اور سردار کاهن[b] مسیح یسوع پر، جس کا هم اِقرار کرتے هیں، غور کرو؛ ۲ که وه اُسکے آگے، جسنے اُسے مقرر کیا، امانتدار تها، جس طرح موسیٰ[c] بهي اپنے سارے گهر میں تها. ۳ بلکه، وه موسیٰ سے اِس قدر

a اِستة ۳۳ : ۲ زبور ۶۸ : ۱۷ اعم ۷ : ۵۳ گلة ۳ : ۱۹ b گلة ۱۰ : ۳۰، ۳۱ c اِستة ۴ : ۳ اور ۱۲ : ۲۵ اور ۲۷ : ۲۶ d عبر ۱۰ : ۲۸، ۲۹ اور ۱۲ : ۲۵ e متي ۴ : ۱۷ مرق ۱ : ۱۴ عبر ۱ : ۲ f لوقا ۱ : ۲ g اعم ۲ : ۲۲، ۴۳ h ۱ قرز ۱۲ : ۴، ۷، ۱۱ i افسا ۱ : ۵، ۹ k مرق ۱۶ : ۲۰ اعم ۱۴ : ۳ اور ۱۹ : ۱۱ روم ۱۵ : ۱۸، ۱۹ l ۱ قرز ۲ : ۴ || هونانے میں، آنیوالا جهان. m عبر ۲ : ۵ ۲ پطر ۳ : ۱۳ n ایوب ۷ : ۱۷ زبور ۸ : ۴، وغیره اور ۱۴۴ : ۳ o متي ۲۸ : ۱۸ ۱ قرز ۱۵ : ۲۷ افسا ۱ : ۲۲ عبر ۱ : ۱۳ p ۱ قرز ۱۵ : ۲۵ q فلپ ۲ : ۷، ۸، ۹ r اعم ۲ : ۳۳ s یوحه ۳ : ۱۶ اور ۱۲ : ۳۲ روم ۵ : ۱۸ اور ۸ : ۳۲ ۲ قرز ۵ : ۱۵ ۱ تمط ۲ : ۶ ۱ یوحه ۲ : ۲ مکاش ۵ : ۹ t روم ۱۱ : ۳۶ u لوقا ۲۴ : ۴۶

a اعم ۳ : ۱۵ b اور ۵ : ۳۱ عبر ۱۲ : ۲ c لوقا ۱۳ : ۳۲ عبر ۵ : ۹ d عبر ۱۰ : ۱۰، ۱۴ e اعم ۱۷ : ۲۶ f متي ۲۸ : ۱۰ یوحه ۲۰ : ۱۷ روم ۸ : ۲۹ g زبور ۲۲ : ۲۲، ۲۵ h زبور ۱۸ : ۲ یسع ۱۲ : ۲ i یسع ۸ : ۱۸ یوحه ۱۰ : ۲۹ اور ۱۷ : ۶، ۹، ۱۱، ۱۲ k یوحه ۱ : ۱۴ روم ۸ : ۳ فلپ ۲ : ۷ l ۱ قرز ۱۵ : ۵۴، ۵۵ قلس ۲ : ۱۵ ۲ تمط ۱ : ۱۰ m لوقا ۱ : ۷۴ روم ۸ : ۱۵ ۲ تمط ۱ : ۷ n فلپ ۲ : ۷ o عبر ۴ : ۱۵ اور ۵ : ۱، ۲ p عبر ۴ : ۱۵، ۱۶ اور ۵ : ۲ اور ۷ : ۲۵

a روم ۱ : ۷ ۱ قرز ۱ : ۲ افسه ۴ : ۱ فلپ ۳ : ۱۴ ۲ تسا ۱ : ۱۱ ۲ تمط ۱ : ۹ ۲ پطر ۱ : ۱۰ b روم ۱۵ : ۸ عبر ۲ : ۱۷ اور ۴ : ۱۴ اور ۵ : ۵ اور ۶ : ۲۰ اور ۸ : ۱ اور ۹ : ۱۱ اور ۱۰ : ۲۱ c گنة ۱۲ : ۷ آیت ۵

سنه عیسوي ٦٤

زیادہ عزت کے لائق سمجھا گیا، جس قدر گھر سے گھر کا مالک[d] زیادہ عزتدار ہوتا ہی۔ ۴ کہ ہر ایک گھر کا کوئي بنانیوالا ہی؛ پر جس نے سب کچھ بنایا، سو خدا ہی[e]۔ ۵ اور موسی تو اپنے سارے گھر میں خادم کي طرح[f] دیانتدار رہا[g]، کہ اُن باتوں پر، جو ظاہر ہونے کو تھیں، گواہي دے[h]؛ ٦ پر مسیح بیٹے کي مانند[i] اپنے گھر کا مُختار رہا؛ اور اُس کا گھر ہم ہیں[k]، بشرطیکہ اپني ہمت اور اُمید کا فخر آخر تک قائم رکھیں[l]۔ ۷ اِس واسطے (جیسا روح قدس فرماتي ہی[m]، اگر آج تم اُس کي آواز سنو[n]، ۸ اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح بیابان میں آزمائش کے دن، غضب انگیزي کے وقت، ہوا: ۹ جس وقت تمھارے باپ دادوں نے مُجھے آزمایا، اور اُنھوں نے مجھے پرکھا، اور چالیس برس سے میرے کام دیکھتے تھے۔ ۱۰ اِس لیئے میں نے اُس نسل سے ناراض ہوکے کہا، کہ اِن لوگوں کے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں؛ اُنھوں نے میري راہوں کو نہیں پہچانا۔ ۱۱ چنانچہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي، کہ ایسے میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہونگے۔) ۱۲ خبردار، اي بھائیو، کہ تم میں سے کسي میں بے ایماني کا برا دل نہ ہو، جو زندہ خدا سے پھر جاوے۔ ۱۳ بلکہ تم ہر روز، جب تک آج کے دن کا ذکر ہوتا ہی، آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو، تاکہ تم میں سے کوئي گناہ کے فریب سے سخت نہ ہو جاوے۔ ۱۴ کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں، بشرطیکہ اپنے شروع کے اِعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں[o]؛ ۱۵ جب یہہ کہا جاتا، کہ آج اگر تم اُس کي آواز سنو[p]، اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جیسا غضب انگیزي کے وقت ہوا: ۱٦ کیونکہ وے کون تھے، جنھوں نے سنکے غصہ دلایا؛ کیا اُن سبھوں نے نہیں، جو موسی کے وسیلے مصر سے نکلے[q]؟ ۱۷ اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں، جنھوں نے گناہ کیا، اور اُن کي لاشیں بیابان میں پڑي رہیں[r]؟ ۱۸ اور کن کي بابت اُس نے قسم کھائي، کہ وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے، مگر اُن کي جنھوں نے نافرماني کي[s]؟ ۱۹ اور یوں ہي ہم دیکھتے ہیں، کہ وے بے ایماني کے سبب داخل نہ ہو سکے[t]۔

d ذکر ٦ : ١٢ متي ١٦ : ١٨
e افس ٢ : ١٠ اور ٣ : ٩ عبر ١ : ٢
f خر ١٤ : ٣١ گن ١٢ : ٧
g إستة ٣ : ٢٤ يشو ١ : ٢ اور ٨ : ٣١
h ٢ آيت
i إستة ١٨ : ١٥، ١٨، ١٩ عبر ١ : ٢
k ١ قرن ٣ : ١٦ اور ٦ : ١٩ ٢ قرن ٦ : ١٦ افس ٢ : ٢١، ٢٢
l ١ تمط ٣ : ١٥ ١ پطر ٢ : ٥
m متي ١٠ : ٢٢ اور ٢٤ : ١٣ روم ٥ : ٢ قلس ١ : ٢٣ ١٢ آيت عبر ٦ : ١١ اور ١٠ : ٣٥
n ٢ سمو ٢٣ : ٢ اعم ١ : ١٦
o زبور ٩٥ : ٧ ١٥ آيت
١١ يوناني ميں، اگر يہ ميرے آرام ميں داخل ہوويں۔
o ٦ آيت
p ٧ آيت
q گن ١٤ : ٢، ٤، ١١، ٢٤، ٣٠ إستة ١ : ٣٤، ٣٦، ٣٨
r گن ١٤ : ٢٢، ٢٩، وغيرہ اور ٢٦ : ٦٥ زبور ١٠٦ : ٢٦ ١ قرن ١٠ : ٥ يہود ٥
s گن ١٤ : ٣٠ إستة ١ : ٣٤، ٣٥
t عبر ٤ : ٦

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ آرام جو عیسائیوں کا ہوتا سو ایمان ہي سے حاصل ہوتا۔ ۱۲ خدا کا کلام تاثیر کرنیوالا ہی۔ ۱۴ ہمارا سردار کاہن یسوع خدا کا بیٹا ہی جو ہماري ساري ستیوں میں بغیر گناہ کے شامل حال ہی، ۱٦ اُس ہي کے وسیلہ ہم فضل کے تخت کے پاس بے پروا جاویں۔

پس، جب کہ اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقي ہی، تو چاہیئے کہ ہم ڈریں، تا نہ ہووے کہ دیکھنے میں ہم میں سے کوئي پیچھے رہ جائے[a]۔ ۲ کیونکہ ہمیں بھي خوشخبري دي گئي، جیسي اُن کو: پر جو کلام اُنھوں نے سنا، وہ اُن کے لیئے فائدہ بخش نہ ہوا، کہ سننیوالوں میں اِیمان کے ساتھ ملا نہ تھا۔ ۳ کیونکہ ہم جو اِیمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں[b]، جیسا اُسنے کہا، کہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي، کہ یہہ لوگ میرے آرام میں داخل نہ ہونگے[c]: اگرچہ دنیا کي بنیاد سے سب کام بنے تھے۔ ۴ کہ نے ساتویں دن کي بابت کہیں یوں فرمایا، اور خدا نے اپنے سارے کاموں سے ساتویں دن آرام کیا[d]۔ ۵ اور پھر اِس مقام میں بھي، کہ وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے۔ ٦ پس جس حال کہ اُس میں داخل ہونا بعضوں کے واسطے باقي ہی، اور وے جن کے لیئے پہلے خوشخبري دي گئي تھي، بے اِیماني کے سبب سے داخل نہ ہوئے[e]: ۷ پھر ایک خاص دن ٹھہراتا ہی جسے آج کا دن کہتا ہی، چنانچہ وہ اِتني مدت بعد داؤد کي معرفت فرماتا ہی، کہ جیسا

a عبر ١٢ : ١٥
b عبر ٣ : ١٤
c زبور ٩٥ : ١١ عبر ٣ : ١١
d پيد ٢ : ٢ خر ٢٠ : ١١ اور ٣١ : ١٧
e عبر ٣ : ١١

سنه عیسوي ٦٤

لکها هی، که آج اگر تم اُس کي آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نه کرو[f]. ٨ سو اگر یشوع نے اُنهیں آرام میں داخل کیا هوتا، تو وه اُسوقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نه کرتا. ٩ حاصل کلام، خدا کے لوگوں کے واسطے ایک خاص سبت کو ماننا باقي هی. ١٠ کیونکه جو اُسکے آرام میں داخل هوا، اُس نے اپنے هي کاموں سے فراغت پائي جیسا خدا نے اپنے کاموں سے. ١١ پس آؤ، هم کوشش کریں، که اُس آرام میں داخل هوویں، تا ایسا نه هو که اُس نافرماني کے نمونے پر کوئي عمل کرکے گر پڑے[g]. ١٢ کیونکه خدا کا کلام زنده، اور تاثیر کرنیوالا[h]، اور هر ایک دودهاري تلوار[i] سے تیزتر هی[k]، اور جان، اور روح، اور بند بند، اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا هی[l]. ١٣ اور کوئي مخلوق اُس سے چهپا نهیں[m]: بلکه جس سے هم کو کام هی، سب کچهه اُس کي نظروں میں کهلا هوا اور بےپرده هی[n]. ١٤ پس، جس حالت میں همارا ایک ایسا بزرگ سردار کاهن[o]، جو افلاک سے گذر گیا[p]، خدا کا بیٹا یسوع هی، تو چاهیئے، که هم اپنے اقرار پر ثابت‌قدم رهیں[q]. ١٥ کیونکه همارا ایسا سردار کاهن نهیں، جو هماري سستیوں میں همدرد نه هو سکے[r]: بلکه ایسا جو ساري باتوں میں هماري مانند آزمایا گیا[s]، پر اُس نے گناه نه کیا[t]. ١٦ اِس لیئے آؤ، هم فضل کے تخت کے پاس دلیري کے ساتهه جاویں[u]، تاکه هم پر رحم هووے، اور فضل، جو وقت پر مددگار هو، حاصل کریں.

٥ باب

اِس بیان میں، که ١ همارے نجات دینےوالے کاهن کا کیسا اقتدار اور کون سا رتبه هی. ١١ اُس کو تنبیه دیتا جو اِس بهید کے سمجهنے میں غفلت کرتے تهے.

کیونکه هر ایک سردار کاهن جو آدمیوں میں سے چن لیا جاتا، آدمیوں هي کے لیئے، اُن کاموں کے واسطے جو خدا سے علاقه رکهتے[a]، مقرر هوتا هی[b]، که نذر اور گناه کي قربانیاں گذرانیں[c]: ٢ اور وه نادانوں اور گمراهوں پر شفقت کرنے کے قابل هو[d]: اِس واسطے، که وه آپ بهي کمزوریوں میں گرفتار هی[e]. ٣ اور اِس سبب سے ضرور هی، که جس طرح وه لوگوں کے لیئے، اُسي طرح اپنے لیئے بهي گناه کي قربانیاں چڑهاوے[f]. ٤ اور کوئي آدمي یهه عزت آپ سے نهیں اختیار کرتا[g]، مگر فقط جب وه، هارون هي کي مانند[h]، خدا سے طلب کیا جاوے. ٥ اِسي طرح مسیح نے بهي آپ کو سرفراز نه کیا که سردار کاهن بنے[i]: بلکه اُسي نے کیا، جس نے اُسے کها، که تو میرا بیٹا هی، آج میں تیرا باپ هوا[k]. ٦ چنانچه وه دوسرے مقام میں بهي کهتا هی، که تو ملک صدق کے طور پر همیشه کو کاهن هی[l]. ٧ اُسي نے، اپنے مجسم هونے کے دنوں میں بهت رو رو، اور آنسو بها بهاکے[m]، اُس سے، جو اُس کو موت سے بچا سکتا تها[n]، دعائیں اور منتیں کیں[o]، اور تحمل کے سبب[p] اُس کي سني گئي: ٨ اگرچه وه بیٹا تها[q]، پر اُن دکهوں سے، جو اُس نے اُٹهائے، فرمانبرداري سیکهي[r]. ٩ اور وه کامل هوکر[s] اپنے سب فرمانبرداروں کے لیئے همیشه کي نجات کا باعث هوا: ١٠ اور خدا کي طرف سے ملک صدق کي مانند[t] سردار کاهن کهلایا. ١١ اُس کي بابت هماري بهت سي باتیں هیں، جن کا بیان کرنا بهي مشکل هی[u]، اِس لیئے که تمهارے کان بهاري هیں[x]. ١٢ کیونکه وقت کے لحاظ سے لازم تها، که تم اُستاد هوتے: مگر اب تک تم اِس کے محتاج هو، که کوئي تمهیں پهر سکهاوے، که خدا کے کلام کي پهلي اُصول والي باتیں[y] کون هیں: اور تمهیں دودهه چاهیئے[z]، نه سخت خوراک. ١٣ کیونکه جو دودهه پیتا هی، وه راستبازي کے کلام میں ناتجربه‌کار هی،

سنه عیسوي ٦٤

[f] زبور ٩٥: ٧، عبر ٣: ٧
[g] عبر ٣: ١٢، ١٨، ١٩
[h] یسع ٤٩: ٢، یرم ٢٣: ٢٩، ٢ قرز ١٠: ٤، ٥، ١ پطر ١: ٢٣
[i] افس ٦: ١٧، مکاش ١: ١٦، اور ٢: ١٦
[k] امث ٥: ٤
[l] ١ قرز ١٤: ٢٤، ٢٥
[m] زبور ٣٣: ١٣، ١٤، اور ٩٠: ٨، اور ١٣٩: ١١، ١٢
[n] ایوب ٢٦: ٦، اور ٣٤: ٢١، امث ١٥: ١١
[o] عبر ٣: ١
[p] عبر ٧: ٢٦، اور ٩: ١٢، ٢٤
[q] عبر ١٠: ٢٣
[r] یسع ٥٣: ٣، عبر ٢: ١٨
[s] لوقا ٢٢: ٢٨
[t] ٢ قرز ٥: ٢١، عبر ٧: ٢٦، ١ پطر ٢: ٢٢، ١ یوح ٣: ٥
[u] افس ٢: ١٨، اور ٣: ١٢، عبر ١٠: ١٩، ٢١، ٢٢
[a] عبر ٢: ١٧
[b] عبر ٨: ٣

[c] عبر ٨: ٣، ٤، اور ٩: ٩، اور ١٠: ١١، اور ١١: ٤
[d] عبر ٢: ١٨، اور ٤: ١٥
[e] عبر ٧: ٢٨
[f] احبـ ٤: ٣، اور ٩: ٧، اور ١٦: ٦، ١٥، ١٦، ١٧، عبر ٧: ٢٧، اور ٩: ٧
[g] ٢ توا ٢٦: ١٨، یوح ٣: ٢٧
[h] خر ٢٨: ١، گن ١٦: ٥، ٤٠، ١ توا ٢٣: ١٣
[i] یوح ٨: ٥٤
[k] زبور ٢: ٧، عبر ١: ٥
[l] زبور ١١٠: ٤، عبر ٧: ١٧، ٢١
[m] زبور ٢٢: ١، متي ٢٧: ٤٦، ٥٠، مرق ١٥: ٣٤، ٣٧
[n] متي ٢٦: ٥٣، مرق ١٤: ٣٦
[o] متي ٢٦: ٣٩، ٤٢، ٤٤، مرق ١٤: ٣٦، ٣٩، یوح ١٧: ١
[p] متي ٢٦: ٣٧، مرق ١٤: ٣٣، لوقا ٢٢: ٤٣، یوح ١٢: ٢٧
[q] عبر ٣: ٦
[r] فلپ ٢: ٨
[s] عبر ٢: ١٠، اور ١١: ٤٠
[t] ٦ آیت، عبر ٦: ٢٠
[u] یوح ١٦: ١٢، ٢ پطر ٣: ١٦
[x] متي ١٣: ١٥
[y] عبر ٦: ١
[z] ١ قرز ٣: ١، ٢، ٣

سنه عیسوي ٦٤

اِس لیئے که وه بچه هی[a]. ١٤ پر سخت خوراک پوري عمروالوں[b] کے واسطے هی، یعنے، اُن کے واسطے جن کے حواس ربط سے تیز هو گئے هوں، که نیک و بد میں اِمتیاز کریں[c].

a ١ قرز ١٣: ١١؛ اور ١٤: ٢٠؛ افس ٤: ١٤؛ ١ پطر ٢: ٢ — b ١ قرز ٢: ٦؛ افس ٤: ١٣؛ فلپ ٣: ١٥ — c یسع ٧: ١٥؛ ١ قرز ٢: ١٤، ١٥

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ راقم اُن کو نصیحت کرتا که اِیمان کي بابت برگشته نه هوویں، ١١ بلکه قایم مزاج هوویں، ١٢ اور جانفشاني کریں، اور صبر کے ساتهه خدا کا اِنتظار کرتے رهیں، ١٣ ایسا یقین کرکے، که خدا اپنے وعده کو ضرور پورا کریگا.

اِس واسطے مسیح کي تعلیم کي اِبتدائي باتیں چھوڑکر[a] کمال کي طرف بڑهتے چلے جاویں؛ اور مردے کاموں[b] سے توبه کرنے، اور خدا پر اِیمان لانے، ٢ اور بپتسموں کي تعلیم[c]، اور هاتهه رکهنے[d]، اور مردوں کے جي اُتهنے[e]، اور همیشے کي عدالت[f] کي نیو دوباره نه ڈالیں. ٣ اور خدا چاهے[g]، تو هم یهه کرینگے. ٤ کیونکه وے جو ایک بار روشن هوئے[h]، اور آسماني بخشش[i] کا مزه چکھ گئے، اور روح قدس میں شریک هوئے[k]، ٥ اور خدا کے عمده کلام و آینده جهان[l] کي قدرتوں کا مزه اُٹها گئے، ٦ اگر گر جاویں، تو اُنهیں پهر سر نو کهڑا کرنا، تاکه وے توبه کریں، ناممکن هی[m]؛ کیونکه اُنهوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دوباره صلیب پر کھینچکر ذلیل کیا[n]. ٧ کیونکه جو زمین اُس مینهه کو، که بار بار اُس پر برسے، پي جاتي هی، اور ایسي سبزیه جو کشتکاروں کو مفید هو، لاتي هی، سو خدا سے برکت پاتي هی[o]: ٨ پر وه جو کانٹے اور اُونتکتارے پیدا کرتي نامقبول[p]، اور نزدیک هی که لعنتي هو؛ جسکا انجام جلنا هوگا. ٩ لیکن، ای پیارو، اگرچه هم یوں بولتے هیں، تو بهي تمهارے حق میں اِنسے بهتر اور نجاتوالي باتوں کا یقین رکھتے هیں. ١٠ کیونکه خدا بےاِنصاف نهیں هی[q]، که وه تمهارے کام اور اُس محبت کي محنت کو[r]، جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کي

a فلپ ٣: ١٢، ١٣، ١٤؛ عبر ٥: ١٢ — b عبر ٩: ١٤ — c اعم ١٩: ٤، ٥ — d اعم ٨: ١٤، ١٥، ١٦، ١٧؛ اور ١٩: ٦ — e اعم ١٧: ٣١، ٣٢ — f اعم ٢٤: ٢٥؛ روم ٢: ١٦ — g اعم ١٨: ٢١؛ ١ قرز ٤: ١٩ — h عبر ١٠: ٣٢ — i یوحنا ٤: ١٠؛ اور ٦: ٣٢؛ افس ٢: ٨ — k گلتي ٣: ٢، ٥؛ عبر ٢: ٤ — l عبر ٢: ٥ — m متي ١٢: ٣١، ٣٢؛ عبر ١٠: ٢٦؛ ٢ پطر ٢: ٢٠، ٢١؛ ١ یوحنا ٥: ١٦ — n عبر ١٠: ٢٩ — o زبور ٦٥: ١٠ — p یسع ٥: ٦ — q روم ٣: ٤ — r ١ تسا ١: ٣؛ ٢ تسا ١: ٣

سنه عیسوي ٦٤

خدمت کرتے هوئے دکھلاتے هو، بھول جاوے[t]. ١١ پر هم چاهتے هیں، که تم میں سے هر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک وهي کوشش ظاهر کیا کرے[u]: ١٢ تاکه تم سست نه هو جاؤ، بلکه اُن کے پیرو بنو، جو اِیمان اور صبر کي راه سے وعدوں کے وارث هوئے[w]. ١٣ که خدا ابرهام سے وعده کرتے هوئے، جب کسي کو اپنے سے بڑا نه پایا، که اُسکي قسم کھاوے، تو اپنے هي قسم کھاکر[y] کہا، ١٤ یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا، اور تیري اولاد کو نہایت بڑهاؤنگا. ١٥ اور وه یوں هي صبر کرکے اُس وعدے تک پہنچا. ١٦ في الحقیقت لوگ بڑے کي قسم کھاتے هیں؛ اور ثابت کرنے کے لیئے اُن میں هر ایک قضیے کي حد قسم هی[z]. ١٧ پس خدا اِس اِرادے سے، که وعدے کے وارثوں[a] پر مضبوط دلیل سے اپني مرضي کي بےتبدیلي ظاهر کرے[b]، قسم کو درمیان لایا: ١٨ تاکه دو چیزوں سے، جو بےتبدیل هیں، جن میں خدا کا جھوٹھا هونا ممکن نہیں، هم جو پناه کے لیئے دوڑے هیں، که اُسي اُمید کو جو سامھنے رکھي گئي[c] قبضے میں لاویں، پوري تسلي پاویں: ١٩ که وه اُمید هماري جان کا گویا لنگر هی، جو ثابت اور قائم اور پرده کے اندر[d] داخل هوتا هی؛ ٢٠ جہاں پیشرو یسوع جو ملک صدق کے طور پر همیشے کے لیئے سردار کاهن هی[e]، همارے واسطے داخل هوا[f].

t روم ١٥: ٢٥؛ ٢ قرز ٨: ٤؛ اور ٩: ١، ١٢؛ ٢ تمطا ١: ١٨ — u امثا ١٤: ٣١؛ متي ١٠: ٤٢؛ اور ٢٥: ٤٠؛ یوحنا ١٣: ٢٠ — w عبر ٣: ٦، ١٤ — x عبر ١٠: ٣٦ — y پید ٢٢: ١٦، ١٧؛ زبور ١٠٥: ٩؛ لوقا ١: ٧٣ — z خر ٢٢: ١١ — a عبر ١١: ٩ — b روم ١١: ٢٩ — c عبر ١٢: ١ — d احبا ١٦: ١٥؛ عبر ٩: ٧ — e عبر ٣: ١؛ اور ٥: ٦، ١٠؛ اور ٧: ١٧ — f عبر ٤: ١٤؛ اور ٨: ١؛ اور ٩: ٢٤

٧ باب

١ یسوع مسیح کي بابت، که وه ملک صدق کي طرح ایک کاهن هی، ١١ اور اِس لحاظ سے وه اُن کاهنوں سے، جو هارون کے طور پر مقرر هوئے، کہیں زیاده افضل هی.

کیونکه یهه ملک صدق سالیم کا بادشاه[a] خدا تعالی کا کاهن تها، جس نے ابرهام کا، جب وه بادشاهوں کو مارکے پهر آتا تها، اِستقبال کیا، اور اُسکے لیئے برکت چاهي؛ ٢ جس کو ابرهام نے سب چیزوں کي دهیکي دي؛ وه پهلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستي کا بادشاه

a پید ١٤: ١٨، وغیره

هی؛ اور پهر شاه سالیم، یعنے، سلامتي کا بادشاه؛ ۳ یهه بےباپ، بےماں، بےنسبنامه، جس کے نه دنوں کا شروع، نه زندگي کا آخر؛ مگر خدا کے بیتّے سے مشابه تهہرکے همیشه کاهن رهتا هی. ۴ اب غور کرو، یهه کیسا بزرگ تها، که جس کو ابرهام، همارے دادا هي، نے لوٹ کے مال سے دهیکي دي[b]. ۵ اب لاوي کي اولاد کو، جو کہانت کا کام پاتي هیں، حکم هی، که لوگوں، یعنے، اپنے بهائیوں سے، اگرچه وے ابرهام کي پشت سے پیدا هوئے، شریعت کے مطابق دهیکي لیویں[c]: ۶ پر اُسنے، باوجودیکه اُس کا نسب اُن میں گنا نهیں جاتا هي، ابرهام سے دهیکي لي، اور اُس کے لیئے جس سے وعدے کیئے گئے[d] برکت چاهي[e]. ۷ اور لاکلام چهوتّا بترے سے برکت پاتا هی. ۸ اور یہاں مرنیوالے آدمي دهیکي لیتے هیں؛ پر وهاں وهي لیتا هي، جسکے حق میں گواهي دي جاتي، که جیتا هی[f]. ۹ بلکه هم ایسا کهنے سکتے، که لاوي نے بهي، جو دهیکي لیتا هي، ابرهام کے وسیلے سے دهیکي دي. ۱۰ کیونکه جس وقت ملک صدق ابرهام سے آملا، وه هنوز اپنے باپ کي صلب میں تها. ۱۱ پس اگر لاوي‌والي کہانت سے کاملیت هوتي[g] (که اُسي لحاظ سے لوگوں نے شریعت پائي هی،) تو اور کیا اِحتیاج تهي، که دوسرا کاهن ملک صدق کے طور پر برپا هو، اور هارون کے طور پر نه کهلاوے؟ ۱۲ کیونکه اگر کہانت بدل گئي هوتي، تو شریعت کا بهي بدل ڈالنا ضرور هوتا. ۱۳ کیونکه جسکي بابت یهه باتیں کهي جاتیں، وه دوسرے فرقے میں شامل هی، جس میں سے کسي نے قربان‌گاه کي خدمت نهیں کي. ۱۴ که ظاهر هی، که همارا خداوند یهوداه سے نکلا[h]، اور اُس فرقے کے حق میں موسیٰ نے کہانت کي بابت کچهه نه کها. ۱۵ یهه اور بهي صاف ظاهر هی، که دوسرا کاهن ملک صدق کي مانند برپا هوتا هی، ۱۶ جو جسماني آئین کے قانون کے موافق نهیں، بلکه غیرفاني زندگي کي قدرت کے مطابق بنا هی. ۱۷ کیونکه وه گواهي دیتا هی، که تو ملک صدق کے طور پر همیشے کے لیئے کاهن هی[i]. ۱۸ پس اگلا قانون، اِس لیئے که کمزور اور بےفائده تها[k]، اُٹھ گیا. ۱۹ کیونکه شریعت نے کچهه کامل نه کیا[l]، مگر ایک بهتر اُمید[m] درمیان داخل هوئي، جس کے وسیلے هم خدا کے حضور پهنچتے هیں[n]. ۲۰ اور چونکه وه بغیر قسم کهانے کے مقرر نه هوا، ۲۱ (کیونکه وے کاهن تو بغیر قسم کهائے مقرر هوتے هیں: پر یهه قسم کهانے کے ساتهه اُسي سے کاهن بنا، جسنے اُس سے کها، که خداوند نے قسم کهائي، اور نه بدلیگا؛ که تو ملک صدق کے طور پر همیشه کو کاهن هی[o]:) ۲۲ اِس قدر یسوع ایک بهتر عهد کا ضامن هو[p]. ۲۳ اُس کے سوا وے جو کاهن هوتے هوئے چلے آئے، بهت سے تهے، اِس واسطے که وے موت کے سبب ره نه سکے: ۲۴ پر یهه اِس لیئے که همیشه تک رهنیوالا هی، ایسي کہانت کا مالک هوا، جو دوسرے تک نهیں پهنچتي. ۲۵ اِس لیئے وه اُنهیں جو اُس کے وسیلے خدا کے حضور جاتے هیں آخر تک بچا سکتا هی؛ کیونکه وه اُن کي سفارش کے لیئے[q] همیشه جیتا هی. ۲۶ کیونکه ایسا سردار کاهن همارے لائق تها، جو پاک اور بےبد، اور بےعیب، اور گنهگاروں سے جدا[r]، اور آسمانوں سے بلند هی[s]؛ ۲۷ جو اُن سردار کاهنوں کي مانند محتاج نهیں، که هر روز پهلے اپنے[t]، اور پهر لوگوں کے گناهوں کے واسطے[u]، قربانیاں چڑهاوے؛ کیونکه اُس نے ایک هي بار[x] ایسا کیا، جب که اپنے تئیں گذرانا. ۲۸ که شریعت کمزور آدمیوں کو سردار

[b] پید ۱۴: ۲۰
[c] گن ۱۸: ۲۱، ۲۶
[d] روم ۴: ۱۳ گلت ۳: ۱۶
[e] پید ۱۴: ۱۹
[f] عبر ۵: ۶ اور ۶: ۲۰
[g] گلت ۲: ۲۱ ۱۸، ۱۹ اَیضاً عبر ۸: ۷
[h] یسع ۱۱: ۱ متي ۱: ۳ لوقا ۳: ۳۳ روم ۱: ۳ مکاش ۵: ۵
[i] زبور ۱۱۰: ۴ عبر ۵: ۶، ۱۰ اور ۶: ۲۰
[k] روم ۸: ۳ گلت ۴: ۹
[l] اعم ۱۳: ۳۹ روم ۳: ۲۰، ۲۱، ۲۸ اور ۸: ۳ گلت ۲: ۱۶ عبر ۹: ۹
[m] عبر ۶: ۱۸ اور ۸: ۶
[n] روم ۵: ۲ افس ۲: ۱۸ اور ۳: ۱۲ عبر ۴: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹
[o] زبور ۱۱۰: ۴
[p] عبر ۸: ۶ اور ۹: ۱۵ اور ۱۲: ۲۴
[q] روم ۸: ۳۴ ۱ تمط ۲: ۵ عبر ۹: ۲۴ ۱ یوح ۲: ۱
[r] عبر ۴: ۱۵
[s] افس ۱: ۲۰ اور ۴: ۱۰ عبر ۸: ۱
[t] احبا ۹: ۷ اور ۱۶: ۶، ۱۱ عبر ۵: ۳ اور ۹: ۷
[u] احبا ۱۶: ۱۵
[x] روم ۶: ۱۰ عبر ۹: ۱۲، ۲۸ اور ۱۰: ۱۲

سنه عيسوي ۶۴

کاهن تههراتي هي[y]: پر قسم کا کلام جو شريعت کے بعد هوا، بيٹے کو جو هميشه کے ليئے کامل کيا گيا[z]، سردار کاهن تههراتا هي.

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح کي ابدي کهانت کے باعث هاروني کهانت موقوف هوجاتي. ۷ اُس هي طرح انجيل کے ابدي عهد کے سبب، وه عهد، جو باپ‌دادوں کے ساتهه باندها گيا که کچهه دن تک رهے، منسوخ هوجانا.

پس اُن باتوں ميں سے، جو کهي جاتيں، بڑي بات يهه هي، که همارا ايک ايسا سردار کاهن هي، جو آسمان پر جناب عالي کے تخت کے دهنے بيٹها هي[a]. ۲ جو مقدس مکانوں[b] کا خادم هي، اور اُس حقيقي خيمے[c] کا، جسے خداوند نے کهڑا کيا هي، نه که اِنسان نے. ۳ کيونکه هر ايک سردار کاهن اِس واسطے مقرر هوتا هي، که نذريں اور قربانياں گذرانيں[d]: سو ضرور هي، که اُس پاس بهي گذراننے کو کچهه هو[e]. ۴ اگر وه زمين پر هوتا، تو هرگز کاهن نه هوتا: اِس واسطے که کاهن تو هيں، جو شريعت کے موافق قربانياں گذرانتے هيں: ۵ جو آسماني چيزوں کے نمونے اور سايه[f] پر خدمت کرتے هيں: چنانچه موسىٰ نے، جب وه خيمه بنانے پر تها، اِلهام سے حکم پايا، که ديکهه، وه فرماتا هي، که تو اُس نقشے کے مطابق، جو تجهے پهاڑ پر دکهايا گيا، سب چيزيں بنا[g]. ۶ پر اب اُس نے اِس قدر بهتر خدمت پائي[h]، جس قدر بهتر عهد کا درمياني تههرا، جو بهتر وعدوں سے باندها گيا. ۷ کيونکه اگر وه پهلا عهد بےعيب هوتا[i]، تو دوسرے کے ليئے جگهه کي تلاش نه هوتي. ۸ سو وه اُس کا عيب بتاکر اُنهيں کهتا هي، که ديکهه، خداوند فرماتا هي، وے دن آتے هيں، که ميں اِسرائيل کے گهرانے اور يهوداه کے خاندان کے ليئے ايک نيا عهد باندهونگا[k]: ۹ يهه اُس عهد کي مانند نه هوگا جو ميں نے اُن کے باپ‌دادوں سے اُس دن، جب ميں

[y] عبر ۵: ۱، ۲
[z] عبر ۲: ۱۰ اور ۵: ۹
[a] افس ۱: ۲۰ قلس ۳: ۱ عبر ۱: ۳ اور ۱۰: ۱۲ اور ۱۲: ۲
[b] عبر ۹: ۸، ۱۲، ۲۴
[c] عبر ۹: ۱۱
[d] عبر ۵: ۱
[e] افس ۵: ۲ عبر ۹: ۱۴
[f] قلس ۲: ۱۷ عبر ۹: ۲۳ اور ۱۰: ۱
[g] خر ۲۵: ۴۰ اور ۲۶: ۳۰ اور ۲۷: ۸ گن ۸: ۴
[h] اعم ۷: ۴۴ ۲ قرز ۳: ۶، ۸، ۹ عبر ۷: ۲۲
[i] عبر ۷: ۱۱، ۱۸
[k] يرو ۳۱: ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴

سنه عيسوي ۶۴

نے اُن کا هاتهه پکڑا که اُنهيں سرزمين مصر سے نکال لاؤں، باندها تها: اِس واسطے که وے ميرے عهد پر قائم نهيں رهے، اور ميں نے اُن کا انديشه نه کيا، خداوند فرماتا هي. ۱۰ کيونکه وه عهد، جو ميں اِسرائيل کے گهرانے کے ساتهه اُن دنوں کے بعد باندهونگا[l]، خداوند فرماتا هي، سو يهه هي، که ميں اپنے قانونوں کو اُن کي عقلوں ميں ||ڈالونگا، اور اُن کے دلوں پر لکهونگا، اور ميں اُن کا خدا هونگا، اور وے ميرے لوگ هونگے[m]: ۱۱ اور کوئي پهر اپنے همسايے، اور کوئي اپنے بهائي کو سکهلاکے نه کهيگا، که تو خدا کو پهچان: کيونکه اُن ميں کے، چهوٹے سے بڑے تک، سب مجهے پهچانينگے[n]. ۱۲ اور ميں اُن کي برائيوں پر رحم کرونگا، اور اُن کے گناهوں کو اور بيدينيوں کو کبهي ياد نه کرونگا[o]. ۱۳ اور جب اُس نے نيا کها[p]، تو پهلے کو پرانا تههرايا. پر وه جو پرانا اور دني هي، سو مٹنے کے نزديک هي.

۹ باب

۱ شريعت کي رسموں اور ذبحوں کے بيان ميں، ۱۱ که وے عظمت ميں اور کامليت ميں مسيح کے لهو اور اُس کي قرباني کے مطابق برابر نهيں هيں.

سو پهلے عهد ميں عبادت کے قانون تهے، اور ايک دنياوي مقدس[a] تها. ۲ که خيمه تو بنايا گيا[b]، پهلا، جس ميں[c] شمعدان[d]، اور ميز[e]، اور نذر کي روٹياں تهيں: اور اُسے پاک کهتے هيں. ۳ پر دوسرے پردے[f] کے اندر وه خيمه تها، جو پاک‌ترين کهلاتا: ۴ اُس ميں سونے کا بخوردان تها، اور عهد کا صندوق[g]، جو چاروں طرف سونے سے مڑها هوا تها: اُس ميں ايک سونے کا برتن من سے بهرا[h]، اور هارون کا عصا[i]، جس ميں شاخيں پهوٹي تهيں، اور عهدنامے کي تختياں[k]. ۵ اور اُس کے اوپر جلالي کروبي تهے[l]، جو کفّاره‌گاه پر سايه کرتے

[l] عبر ۱۰: ۱۶
|| يوناني ميں، دونگا.
[m] ذکر ۸: ۸
[n] يسع ۵۴: ۱۳ يوح ۶: ۴۵ ۱ يوح ۲: ۲۷
[o] روم ۱۱: ۲۷ عبر ۱۰: ۱۷
[p] ۲ قرز ۵: ۱۷
[a] خر ۲۵: ۸
[b] خر ۲۶: ۱
[c] خر ۲۶: ۳۵ اور ۴۰: ۴
[d] خر ۲۵: ۳۱
[e] خر ۲۵: ۲۳، ۳۰ احبا ۲۴: ۵، ۶
[f] خر ۲۶: ۳۱، ۳۳ اور ۴۰: ۳، ۲۱ عبر ۶: ۱۹
[g] خر ۲۵: ۱۰ اور ۲۶: ۳۳ اور ۴۰: ۳، ۲۱
[h] خر ۱۶: ۳۳، ۳۴
[i] گن ۱۷: ۱۰
[k] خر ۲۵: ۱۶، ۲۱ اور ۳۴: ۲۹ اور ۴۰: ۲۰ اِستث ۱۰: ۲، ۵ ۱ سلا ۸: ۹، ۲۱ ۲ توا ۵: ۱۰
[l] خر ۲۵: ۱۸، ۲۲ احبا ۱۶: ۲ ۱ سلا ۸: ۶، ۷

سنہ عیسوي ۶۴

تھے؛ اِن باتوں کا مفصل بیان کرنا اب
کچھ ضرور نہیں. ۶ پس جب یہہ
سب چیزیں یوں طیار ہو چکیں،
تب پہلے خیمے میں کاهن هر وقت[m]
داخل هوکے خدمت بجا لاتے تھے. ۷ پر
دوسرے میں صرف سردار کاهن سال بھر
میں ایک بار[n] جاتا تھا؛ مگر بغیر لہو کے
نہیں، جو اپني اور قوم کي خطاؤں کے
لیئے گذرانتا تھا[o]: ۸ اِس سے روح
قدس یہہ ظاهر کرتي تھي[p]، کہ جب تک
پہلا خیمہ کھڑا رها، پاکترین مکان کي راہ
نہ کھلي تھي[q]: ۹ وہ خیمہ اِس وقت
تک ایک مثال هی، جس میں نذریں
اور قربانیاں گذرانتے، جو عبادت کرنیوالے
کو دل کي نسبت کامل کر نہیں سکتیں[r]؛
۱۰ کہ وے صرف کھانے پینے[s]، اور طرح
طرح کے غسلوں[t] کے ساتھہ، جو جسماني
رسم هیں[u]، اِصلاح کے وقت تک مقرر
تھیں. ۱۱ پر جب مسیح آنیوالي
نعمتوں[x] کا سردار کاهن[y] هو آیا، تو بزرگتر
اور کاملتر خیمے کي راہ سے[z]، جو هاتھوں
کا بنا نہیں، یعنے، اِس خلقت کا نہیں،
۱۲ نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو[a] لیکے،
بلکہ اپنا هي لہو[b] لیکے پاکترین مکان
میں ایک بار[c] داخل هوا، کہ اُسنے همارے
لیئے همیشہ کي خلاصي حاصل کي[d].
۱۳ کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو[e]، اور
کلور کي راکھہ[f]، جب ناپاکوں پر چھڑکي
جائے، بدن کي صفائي کي بابت اُن کو
پاک کر سکتي هی: ۱۴ تو کتنا زیادہ
مسیح کا لہو[g]، جسنے بےعیب هوکے
ابدي روح کے وسیلے[h] آپ کو خدا کے
سامھنے قرباني گذرانا[i]، تمھارے دلوں کو
مردہ کاموں[k] سے پاک کریگا[l]، تا کہ تم
زندہ خدا کي عبادت کرو[m]؟ ۱۵ اور
اِسي سبب سے[n] وہ نئے عہد کا درمیاني
هی[o]، تا کہ جب پہلے عہد کے گناهوں
کے چھڑانے کے لیئے موت واقع هوئي هو[p]،
تو وے جو بلائے گئے هیں[q]، ابدي میراث
کا وعدہ حاصل کریں. ۱۶ کیونکہ جہاں
وصیئتي عہد هی، وهاں اُس کي موت،
جس نے اُسے کیا هی، ضرور سمجھي
جاتي هی. ۱۷ کہ وصیت اِجرا پاتي
هي جب لوگ مر گئے[r]، اور جب تک
وصیت کرنیوالا زندہ هی، وہ جاري
نہیں هوتي. ۱۸ اِس سبب سے پہلا
وصیئتي عہد بھي بغیر لہو کے نہیں
کیا گیا[s]. ۱۹ کیونکہ جب موسیٰ نے
تمام قوم کو شریعت کا هر ایک حکم
کہہ سنایا، تب بچھڑوں اور بکروں کا
لہو[t]، پاني اور † لال اُون زوفا کے ساتھہ[u]
لیکر اُس کتاب اور سارے لوگوں پر
چھڑککے، کہا، ۲۰ کہ یہہ اُس عہد کا
لہو هی[x]، جس کا حکم خدا نے تمھیں
دیا هی. ۲۱ اور اُس نے اِسي طرح
خیمہ پر، اور خدمت کي تمام چیزوں
پر لہو چھڑکا[y]. ۲۲ اور قریب ساري
چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک
کي جاتي هیں، اور بغیر لہو بہائے معافي
نہیں هوتي[z]. ۲۳ پس ضرور تھا، کہ
آسماني چیزوں کي علامتیں[a] یوں پاک
کي جاویں؛ مگر خود آسماني چیزیں
اِن سے بہتر قربانیوں سے. ۲۴ کیونکہ
مسیح اُس پاک مکان میں، جو هاتھوں
سے بنایا گیا، اور حقیقي[b] مکان کي
علامت هی، داخل نہیں هوا[c]؛ بلکہ
آسمان هي میں، تاکہ اب سے خدا کے
حضور همارے لیئے حاضر رهے[d]: ۲۵ پر ایسا
نہیں، کہ وہ آپ کو بار بار گذرانے، جیسے
سردار کاهن پاکترین مکان میں هر سال
دوسرے کا لہو لیکے جاتا هی[e]؛ ۲۶ نہیں
تو، ضرور تھا، کہ وہ دنیا کے شروع سے بار
بار مرا کرتا؛ پر اب آخري زمانے میں[f]
ایک بار[g] ظاهر هوا، تاکہ اپنے تئیں قرباني
کرنے سے گناہ کو نیست کرے. ۲۷ اور
جیسا آدمیوں کے لیئے ایک بار مرنا[h]،
اور بعد اُس کے عدالت مقرر هوئي[i]،
۲۸ ویسا هي مسیح ایک بار[k] سبھوں[l] کے

[m] گنـ ۲۸: ۳. دان ۸: ۱۱. [n] خر ۳۰: ۱۰. احب ۱۶: ۲، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۳۴. ۲۵ آیت. [o] عبر ۵: ۳. اور ۷: ۲۷. [p] عبر ۱۰: ۱۹، ۲۰. [q] یوح ۱۴: ۶. [r] گلہ ۳: ۲۱. عبر ۷: ۱۸، ۱۹. اور ۱۰: ۱، ۱۱. [s] احب ۱۱: ۲. قلس ۲: ۱۶. [t] گنـ ۱۹: ۷، وغیرہ. [u] افس ۲: ۱۵. قلس ۲: ۲۰. عبر ۷: ۱۶. [x] عبر ۱۰: ۱. [y] عبر ۳: ۱. [z] عبر ۸: ۲. [a] عبر ۱۰: ۴. [b] اعم ۲۰: ۲۸. افس ۱: ۷. قلس ۱: ۱۴. ۱ پطر ۱: ۱۹. مکاش ۱: ۵. اور ۵: ۹. [c] ذکر ۳: ۹. ۲۶، ۲۸ آیتیں. عبر ۱۰: ۱۰. [d] دان ۹: ۲۴. [e] احب ۱۶: ۱۴، ۱۶. [f] گنـ ۱۹: ۲، ۱۷، وغیرہ. [g] ۱ پطر ۱: ۱۹. ۱ یوح ۱: ۷. مکاش ۱: ۵. [h] روم ۱: ۴. ۱ پطر ۳: ۱۸. [i] افس ۵: ۲. طیط ۲: ۱۴. عبر ۷: ۲۷. [k] عبر ۶: ۱. [l] عبر ۱: ۳. اور ۱۰: ۲۲. [m] لوقا ۱: ۷۵. روم ۶: ۱۳، ۲۲. ۱ پطر ۴: ۲. [n] ۱ تمط ۲: ۵. [o] عبر ۷: ۲۲. اور ۸: ۶. اور ۱۲: ۲۴. [p] روم ۳: ۲۵. اور ۵: ۶. ۱ پطر ۳: ۱۸. [q] عبر ۳: ۱.

[r] گلہ ۳: ۱۵. [s] خر ۲۴: ۶، وغیرہ. [t] خر ۲۴: ۵، ۶، ۸. احب ۱۶: ۱۴، ۱۵، ۱۸. † یا، ارغواني. [u] احب ۱۴: ۴، ۶، ۷، ۴۹، ۵۱، ۵۲. [x] خر ۲۴: ۸. متي ۲۶: ۲۸. [y] خر ۲۹: ۱۲، ۳۶. احب ۸: ۱۵، ۱۹. اور ۱۶: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹. [z] احب ۱۷: ۱۱. [a] عبر ۸: ۵. [b] عبر ۸: ۲. [c] عبر ۶: ۲۰. [d] روم ۸: ۳۴. عبر ۷: ۲۵. ۱ یوح ۲: ۱. [e] ۷ آیت. [f] ۱ قرن ۱۰: ۱۱. گلہ ۴: ۴. افس ۱: ۱۰. [g] ۱۲ آیت. عبر ۷: ۲۷. اور ۱۰: ۱۰. ۱ پطر ۳: ۱۸. [h] پید ۳: ۱۹. واعظ ۳: ۲۰. [i] ۲ قرن ۵: ۱۰. مکاش ۲۰: ۱۲، ۱۳. [k] روم ۶: ۱۰. ۱ پطر ۳: ۱۸. [l] متي ۲۶: ۲۸. روم ۵: ۱۵.

گناهوں کا بوجهه اُتهانے کے ليئے آپ کو گذرانکے[m]، دوسري بار بغير گناه کے ظاهر هوگا، تاکه اُنکو، جو اُسکي راه ديکهتے هيں[n]، نجات ديوے.

۱۰ باب

اس بيان ميں، که ۱ شرعي قربانياں کهاں تک ناقص تهيں. ۱۰ مسيح کا جسم، جو ايک هي بار گذرانا گيا، هميشه کے واسطے گناه کو اُتها ليگيا. ۱۹ راقم نصيحت کرتا که وے صبر اور شکرگذاري کرکے اپني اُميد کے اقرار کو تهامبے رهيں.

۱ کيونکه شريعت، جو آنيوالي نعمتوں[a] کي پرچهائيں[b] هي، اور اُن چيزوں کي حقيقي صورت نهيں، سال سال اُن هي قربانيوں سے جو وے هميشه گذرانتے[c]، اُن کو جو پاس آتے هيں کبهي کامل[d] نهيں کرسکتي. ۲ نهيں تو، اُن قربانيوں کا گذراننا موقوف نه هو جاتا؛ کيونکه عبادت کرنيوالے ايک بار پاک هوکے آگے کو اپنے تئيں گنهگار نه جانتے. ۳ پر اُن قربانيوں سے برس برس گناهوں کي پهر يادگاري هوتي هي[e]. ۴ کيونکه هو نهيں سکتا، که بيلوں اور بکروں کا لهو گناهوں کو متاوے[f]. ۵ اِس ليئے وه دنيا ميں آتے هوئے کهتا هي، که ذبيحه اور هديه تو نے نه چاها[g]، پر ميرے ليئے ايک بدن طيار کيا: ۶ سوختني قرباني اور خطا کي قربانيوں سے تو راضي نه هوا. ۷ تب ميں نے کها، که ديکهه، ميں آتا هوں، (ميري بابت کتاب کے دفتر ميں لکها هي،) تاکه، اي خدا، تيري مرضي بجا لاؤں. ۸ پهلے جب کها، که ذبيحه، اور هديه، اور سوختني قرباني، اور خطا کي قرباني کي خواهش تو نے نه رکهي، نه اُن سے خوش هوا، اور يهي قربانياں شريعت کے موافق گذراني جاتي هيں؛ ۹ تب اُس نے کها، که ديکهه، اي خدا، ميں آتا هوں، که تيري مرضي بجا لاؤں. تو وه پهلے کو متاتا، تاکه دوسرے کو ثابت کرے. ۱۰ اُسي مرضي سے هم يسوع مسيح کے بدن کے ايک بار قربان هونے کے سبب[h] پاک هوئے هيں[i]. ۱۱ اور هر ايک کاهن روز روز[k] خدمت کرتے هوئے، اور ايک هي طرح کي قربانياں، جو هرگز گناه متانے کے قابل نهيں هيں[l]، بار بار گذرانتے هوئے؛ کهڑا رهتا: ۱۲ ليکن يهه، جب اِسنے گناهوں کے واسطے ايک هي قرباني هميشه کے ليئے گذراني تهي، خدا کے دهنے جا بيتها[m]؛ ۱۳ تب سے اِنتظار کرتا هي، که اُس کے دشمن اُس کے پانوں کي چوکي بنيں[n]. ۱۴ کيونکه اُسنے ايک هي قربان گذراننے سے مقدسوں کو هميشه کے ليئے کامل کيا[o]. ۱۵ اور روح قدس بهي همارے ليئے گواهي ديتي: کيونکه جب اُسنے کها تها، ۱۶ که يهه وه عهد هي، جو ميں اِن دنوں کے بعد اُن سے باندهونگا، خداوند فرماتا هي، که ميں اپنے شرعوں کو اُنکے دل ميں ڈالونگا، اور اُنکي عقلوں پر اُنهيں لکهونگا[p]؛ ۱۷ اور اُن کے گناهوں اور اُن کي ناراستيوں کو پهر کبهي ياد نه کرونگا. ۱۸ اب جهاں اُن کي معافي هي، وهاں گناه کے ليئے پهر قرباني گذراننا نهيں.

۱۹ پس، اي بهائيو، جب که هم نے دليري حاصل کي[q]، که پاکترين مکان ميں[r] يسوع کے لهو سے داخل هوويں، ۲۰ اُس نئي اور جيتي راه سے[s]، جو اُسنے پردے[t] سے هوکے، يعنے، اپنے جسم هي سے، همارے ليئے نکالي؛ ۲۱ اور جب که همارا سردار کاهن هي[u]، جو خدا کے گهر[x] کا مختار هي؛ ۲۲ تو آؤ، هم سچے دل سے، اور کامل اِيمان کے ساتهه[y]، اور اپنے دلوں پر اُن کے اِلزام سے رهائي پانے کو[z] چهڑکاو کرکے نزديک جاويں[a]، اور اپنے بدن کو صاف پاني سے دهوکے[b]، ۲۳ اپني اُميد کے اِقرار کو مضبوطي سے تهانبهے رهيں[c]؛ (کيونکه وه جسنے وعده کيا وفادار هي[d]؛) ۲۴ اور هم ايک دوسرے پر لحاظ کريں، تاکه هم ايک دوسرے کو محبت اور نيکوکاري کي طرف اُسکاويں:

سنه عيسوي ۶۴

[m] ۱ پطر ۲ : ۲۴ — ۱ يوح ۳ : ۵
[n] طيط ۲ : ۱۳ — ۲ پطر ۳ : ۱۲
[a] عبر ۹ : ۱۱
[b] قلس ۲ : ۱۷ — عبر ۸ : ۵ — اور ۹ : ۲۳
[c] عبر ۹ : ۹
[d] ۱۴ آيت
[e] احبه ۱۶ : ۲۱ — عبر ۹ : ۷
[f] ميکه ۶ : ۶، ۷ — عبر ۹ : ۱۳ — ۱۱ آيت
[g] زبور ۴۰ : ۶، وغيره — اور ۵۰ : ۸، وغيره — يسع ۱ : ۱۱ — يره ۶ : ۲۰ — عمو ۵ : ۲۱، ۲۲

سنه عيسوي ۶۴

[h] عبر ۹ : ۱۲
[i] يوح ۱۷ : ۱۹ — عبر ۱۳ : ۱۲
[k] گنه ۲۸ : ۳ — عبر ۷ : ۲۷
[l] ۴ آيت
[m] قلس ۳ : ۱ — عبر ۱ : ۳
[n] زبور ۱۱۰ : ۱ — اعه ۲ : ۳۵ — ۱ قرنه ۱۵ : ۲۵ — عبر ۱ : ۱۳
[o] ۱۰ آيت
[p] يره ۳۱ : ۳۳، ۳۴ — عبر ۸ : ۱۰، ۱۲
[q] روه ۵ : ۲ — افس ۲ : ۱۸ — اور ۳ : ۱۲
[r] عبر ۹ : ۸، ۱۲
[s] يوح ۱۰ : ۹ — اور ۱۴ : ۶ — عبر ۹ : ۸
[t] عبر ۹ : ۳
[u] عبر ۴ : ۱۴
[x] ۱ تمط ۳ : ۱۵
[y] افس ۳ : ۱۲ — يعق ۱ : ۶ — ۱ يوح ۳ : ۲۱
[z] عبر ۹ : ۱۴
[a] عبر ۴ : ۱۶
[b] حزق ۳۶ : ۲۵ — ۲ قرنه ۷ : ۱
[c] عبر ۴ : ۱۴
[d] ۱ قرنه ۱ : ۹ — اور ۱۰ : ۱۳ — ۱ تسا ۵ : ۲۴ — ۲ تسا ۳ : ۳ — عبر ۱۱ : ۱۱

سنه عيسوي ٦٤

e اعم ۲ : ۴۲
يهود ۱۹
f روم ۱۳ : ۱۱
g فلپ ۴ : ۵
۲ پطر ۳ : ۹، ۱۱، ۱۴
h ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱
i گن ۱۵ : ۳۰
عبر ۶ : ۴
k حزق ۳۶ : ۵
صفن ۱ : ۱۸
اور ۳ : ۸
۲ تسا ۱ : ۸
عبر ۱۲ : ۲۹
l عبر ۲ : ۲
m اِستـ ۱۷ : ۲، ۶
اور ۱۹ : ۱۵
متي ۱۸ : ۱۶
يوح ۸ : ۱۷
۲ قرن ۱۳ : ۱
n عبر ۲ : ۳
اور ۱۲ : ۲۵
o ۱ قرن ۱۱ : ۲۹
عبر ۱۳ : ۲۰
p متي ۱۲ : ۳۱، ۳۲
افس ۴ : ۳۰
q اِستـ ۳۲ : ۳۵
روم ۱۲ : ۱۹
r اِستـ ۳۲ : ۳۶
زبور ۵۰ : ۴
اور ۱۳۵ : ۱۴
s لوقا ۱۲ : ۵
t گلت ۳ : ۴
۲ يوح ۸
u عبر ۶ : ۴
x فلپ ۱ : ۲۹، ۳۰
قلس ۲ : ۱
y ۱ قرن ۴ : ۹
z فلپ ۱ : ۷
اور ۴ : ۱۴
۱ تسا ۲ : ۱۴
a فلپ ۱ : ۷
۲ تمط ۱ : ۱۶
b متي ۵ : ۱۲
اعم ۵ : ۴۱
يعق ۱ : ۲
c متي ۶ : ۲۰
اور ۱۹ : ۲۱
لوقا ۱۲ : ۳۳
۱ تمط ۶ : ۱۹
d متي ۵ : ۱۲
اور ۱۰ : ۳۲
e لوقا ۲۱ : ۱۹
گلت ۶ : ۹
عبر ۱۲ : ۱

۲۵ اور آپس میں اِکٹهے هونے سے باز نه آویں[e]، جیسا بعضوں کا دستور هی؛ بلکه ایک دوسرے کو نصیحت کریں؛ اور یهه اِتنا زیادہ[f]، جتنا تم دیکهتے هو، که وہ دن نزدیک هوتا جاتا هي[g]. ۲۶ کیونکه اگر بعد اُس کے، که هم نے سچائي کي پهچان حاصل کي هی[h]، جان بوجهکے گناہ کریں[i]، تو پهر گناهوں کے لیئے کوئي قرباني باقي نهیں، ۲۷ مگر عدالت کا ایک هولناک اِنتظار، اور آتشي غضب[k]، جو مُخالفوں کو کها لیگا، باقي هی. ۲۸ جس نے موسیٰ کي شریعت کو حقیر جانا[l]، تو رحمت سے خارج هوکے دو تین کي گواهي سے[m] مارا جاتا تها: ۲۹ پس خیال کرو، که وہ شخص کتنی زیادہ سزا کے لائق ٹههریگا[n]، جس نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا، اور عهد کے لهو کو، جس سے وہ پاک هوا، ناپاک جانا[o]، اور فضل کي روح کو ذلیل کیا[p]؟ ۳۰ کیونکه هم اُسے جانتے هیں، جس نے یهه کها، که اِنتقام لینا میرا کام هی[q]، میں هي بدلا لونگا، خداوند فرماتا هی. اور پهر یهه، که خداوند اپنے لوگوں کي عدالت کریگا[r]. ۳۱ زندہ خدا کے هاتهوں میں پڑنا هولناک هی[s]. ۳۲ پر تم اگلے دنوں کو یاد کرو[t]، جن میں تم نے روشن هوکے[u] دکهوں کي بڑي کشمکش کي برداشت کي[x]. ۳۳ کچهه تو اِس واسطے، که تم لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث انگشتنما هوئے[y]؛ اور کچهه اِس لیئے که تم اُن کے، جن سے یهه بدسلوکي هوتي تهي، شریک تهے[z]. ۳۴ که جس وقت میں زنجیروں میں تها[a]، تم میرے همدرد هوئے، اور اپنے مال کا لٹ جانا خوشي سے قبول کیا[b]؛ یهه جانکے، که تمهارے لیئے ایک بهتر مال آسمان پر هی، جو قائم رهیگا[c]. ۳۵ پس تم اپني همت کو مت چهوڑو، اِس لیئے که اُس کا بڑا اجر هی[d]. ۳۶ کیونکه تمهیں ضرور هی، که صبر کرو[e]، تاکه تم خدا کي مرضي پر عمل کرکے وعدے کے پهل حاصل کرو[f]. ۳۷ که اب تهوڑي سي مدت هی[g]، که آنیوالا آویگا، اور دیر نه کریگا[h]. ۳۸ اور راستباز اِیمان سے جیئیگا[i]؛ لیکن اگر وہ هٹے، تو میرا جي اُس سے راضي نه هوگا. ۳۹ پر هم اُن میں سے نهیں، جو هلاک هونے کے لیئے هٹ جاتے[k]؛ بلکه اُن میں سے هیں، جو جان بچانے کے لیئے اِیمان لاتے هیں[l].

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِیمان کیا هی. ۶ بغیر اِیمان کے هم خدا کو راضي کر نهیں سکتے. ۷ نیک انجام جو اُس کے هوئے، جیسے که قدیم باپدادوں کے احوال میں ظاهر هیں.

اب اِیمان اُمید کي هوئي چیزوں کي گویا ماهیت، اور اندیکهي چیزوں[a] کا ثبوت هی. ۲ کیونکه اُس هي کي بابت بزرگوں کے لیئے گواهي دي گئي[b]. ۳ اِیمان هي کے سبب سے هم جان گئے، که عالم خدا کے کلام سے بن گئے[c]؛ ایسا، که وے چیزیں جو دیکهنے میں آتیں، اُن چیزوں سے نهیں بنیں جو دیکهي جاتیں. ۴ اِیمان سے هابل نے قاین سے بهتر قرباني خدا کو گذراني[d]؛ اُسي کے سبب اُسکے راستباز هونے پر گواهي دي گئي، که خدا اُس کي نذروں پر گواهي دیتا تها؛ اور اُسي کے وسیلے وہ، اگرچه مر گیا، تو بهي کلام کرتا هی[e]. ۵ اِیمان کے سبب سے حنوق اُٹهایا گیا، تاکه موت کو نه دیکهے[f]: اور نه ملا، اِس لیئے که خدا نے اُس کو اُٹها لیا تها: کیونکه اُس کے اُٹهه جانے سے پیشتر اُس پر یهه گواهي دي گئي، که وہ خدا کو پسند آیا تها. ۶ پر بغیر اِیمان کے اُس کو راضي کرنا ممکن نهیں؛ کیونکه ضرور هی، که وہ جو خدا کي طرف آتا یهه یقین کرے، که وہ موجود هی، اور که وہ اپنے ڈهونڈهنیوالوں کو بدلا دیتا هی. ۷ اِیمان سے نوح نے، اُن چیزوں کي بابت جو اُس وقت نظر میں نه آئي

سنه عيسوي ٦٤

f قلس ۳ : ۲۴
عبر ۹ : ۱۵
۱ پطر ۱ : ۹
g لوقا ۱۸ : ۸
۲ پطر ۳ : ۹
h حبق ۲ : ۳، ۴
i روم ۱ : ۱۷
گلت ۳ : ۱۱
k ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱
l اعم ۱۶ : ۳۰، ۳۱
۱ تسا ۵ : ۹
۲ تسا ۲ : ۱۴
a روم ۸ : ۲۴، ۲۵
۲ قرن ۴ : ۱۸
اور ۵ : ۷
b ۳۱ آيت
c پيد ۱ : ۱
زبور ۳۳ : ۶
يوح ۱ : ۳
عبر ۱ : ۲
۲ پطر ۳ : ۵
d پيد ۴ : ۴
۱ يوح ۳ : ۱۲
e پيد ۴ : ۱۰
متي ۲۳ : ۳۵
عبر ۱۲ : ۲۴
f پيد ۵ : ۲۲، ۲۴

تهیں[g] اِلہام پاکے، خوف سے کشتي اپنے گهرانے کے بچاو کے لیئے بنائي[h]، جس سے اُس نے دنیا کو ملزم تهہرایا، اور اُس راستبازي کا، جو اِیمان سے ملتي هی[i]، وارث هوا. ۸ اِیمان سے ابرهام نے، جب بلایا گیا، مان لیا، اور اُس جگهہ چلا گیا[k]، جسے وہ میراث میں لینے پر تها: اور باوجودے کہ نہ جانا کہ کدهر جاتا هي، نکلا. ۹ اِیمان سے اُس نے وعدے کي سرزمین میں یوں مقام کیا، جیسے کہ وہ سرزمین اُس کي نہ تهي، کہ اِضحاق اور یعقوب سمیت، جو اُسکے ساتهہ اُس هي وعدے کے وارث تهے[l]، خیموں میں رها کیا[m]: ۱۰ کہ وہ ایسے شہر[n] پانے کا اُمیدوار تها، جس کي بنیاد هی، اور اُس کا بنانیوالا اور بسانیوالا خدا هی[o]. ۱۱ اِیمان سے سرہ نے بهي حاملہ هونے کي طاقت پائي[p]، اور عمر گذرے پر جني[q]، اِس لیئے کہ اُس نے وعدہ کرنیوالے کو سچا جانا هي[r]. ۱۲ سو ایک سے، اور وہ بهي مردہ سا تها[s]، آسمان کے ستاروں کي مانند بےنہایت اور دریا کے کنارے کي ریت کي مانند بےشمار پیدا هوئے[t]. ۱۳ یے سب ||اِیمان میں مر گئے، اور وعدوں کو نہ پہنچے[u]؛ پر دور سے اُنهیں دیکها[x]، اور معتقد هوئے، اور سلام کو جهکے، اور اِقرار کیا، کہ هم زمین پر پردیسي اور مسافر هیں[y]. ۱۴ کہ وے جو ایسي باتیں کہنیوالے هیں، صاف ظاهر کرتے، کہ هم ایک وطن ڈهونڈهتے هیں[z]. ۱۵ اور اگر اُس ملک کو، جس سے وے نکل آئے تهے، پهر یاد لاتے، تو وهاں اُنهیں پهر جانے کي فرصت تهي. ۱۶ پر اب وے ایک بہتر ملک کے، جو آسماني هی، مشتاق هیں: سو خدا اُن سے شرماتا نہیں، کہ اُن کا خدا کہلائے[a]؛ کیونکہ اُسنے اُن کے لیئے ایک شہر طیار کیا[b]. ۱۷ ابرهام، جب آزمایا گیا، اُسنے اِیمان سے اِضحاق کو قرباني کے لیئے چڑهایا[c]: اور جس نے وعدوں کو پایا تها، اُس نے اِکلوتے کو گذرانا[d]، ۱۸ جس سے یہہ کہا گیا تها، کہ اِضحاق هي سے تیري نسل کہلائیگي[e]: ۱۹ کیونکہ وہ سمجها، کہ خدا مردوں میں سے بهي اُتهانے پر قادر هی[f]؛ جهاں سے اُسنے اُسکو علامت کے طور پر پایا. ۲۰ اِیمان سے اِضحاق نے آنیوالي چیزوں کي بابت یعقوب کو اور عیسو کو دعا دي[g]. ۲۱ اِیمان سے یعقوب نے، مرتے وقت، یوسف کے دونوں بیتوں کو دعا دي[h]؛ اور اپنے عصا کے سرے پر جهککے سجدہ کیا[i]. ۲۲ اِیمان سے یوسف نے، جب مرنے پر تها، بني اِسرائیل کے روانہ هونے کا ذکر کیا، اور اپني هڈیوں کي بابت حکم کیا[k]. ۲۳ اِیمان سے موسیٰ، پیدا هوکے، تین مهینے تک اپنے ما باپ سے چهپایا گیا[l]، کیونکہ اُنهوں نے دیکها، کہ لڑکا خوبصورت هی؛ اور وے بادشاہ کے حکم[m] سے نہ ڈرے. ۲۴ اِیمان سے موسیٰ نے، سیانہ هوکے، فرعون کي بیتي کا بیتا کہلانے سے اِنکار کیا[n]؛ ۲۵ کہ اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتهہ دکهہ اُتهانا اُس سے زیادہ پسند کیا، کہ گناہ کے سکهہ کو، جو چندروزہ هی، حاصل کرے[o]؛ ۲۶ کہ اُس نے مسیح کي لعن طعن[p] کو مصر کے خزانوں سے بڑي دولت جانا: کیونکہ اُس کي نگاہ بدلا پانے پر تهي[q]. ۲۷ اِیمان سے اُس نے بادشاہ کے غصے سے خوف نہ کهاکے مصر کو ترک کیا[r]، کہ وہ اندیکهے کو گویا دیکهکے[s] مضبوط بنا رها. ۲۸ اِیمان سے اُس نے فسح کرنے اور لهو چهڑکنے پر عمل کیا[t]، ایسا نہ هو، کہ پلوتهے کا هلاک کرنیوالا اُنهیں چهووے. ۲۹ اِیمان سے وے لال سمندر میں هوکے یوں گذرے، جیسے خوشکي پر سے[u]، اور مصروالے، جب اُس راہ سے جانے کا قصد کیا، ڈوب گئے. ۳۰ اِیمان سے یریحو کي شہر پناہ، جب اُسے سات دن تک گهیر رکها تها، گر پڑي[x]. ۳۱ اِیمان سے راحب، جو

سنہ عیسوي ۶۴

[g] پید ۶: ۱۳، ۲۲
[h] ۱ پطر ۳: ۲۰
[i] روم ۳: ۲۲ اور ۴: ۱۳ فلپ ۳: ۹
[k] پید ۱۲: ۱، ۴ اعم ۷: ۲، ۳، ۴
[l] عبر ۶: ۱۷
[m] پید ۱۲: ۸ اور ۱۳: ۳، ۱۸ اور ۱۸: ۱، ۹
[n] عبر ۱۲: ۲۲ اور ۱۳: ۱۴
[o] عبر ۳: ۴ مکاش ۲۱: ۲، ۱۰
[p] پید ۱۷: ۱۹ اور ۱۸: ۱۱، ۱۴ اور ۲۱: ۲
[q] دیکهو لوقا ۱: ۳۶
[r] روم ۴: ۲۱ عبر ۱۰: ۲۳
[s] روم ۴: ۱۹
[t] پید ۲۲: ۱۷ روم ۴: ۱۸
|| یوناني میں، ایمان کے مطابق.
[u] ۳۹ آیت
[x] ۲۷ آیت یوحـ ۸: ۵۶
[y] پید ۲۳: ۴ اور ۴۷: ۹ ۱ توا ۲۹: ۱۵ زبور ۳۹: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۹ ۱ پطر ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۱
[z] عبر ۱۳: ۱۴
[a] خر ۳: ۶، ۱۵ متي ۲۲: ۳۲ اعم ۷: ۳۲
[b] فلپ ۳: ۲۰ عبر ۱۳: ۱۴

سنہ عیسوي ۶۴

[c] پید ۲۲: ۱، ۹
[d] یعق ۲: ۲۱
[e] پید ۲۱: ۱۲ روم ۹: ۷
[f] روم ۴: ۱۷، ۱۹، ۲۱
[g] پید ۲۷: ۲۷، ۳۹
[h] پید ۴۸: ۵، ۱۶، ۲۰
[i] پید ۴۷: ۳۱
[k] پید ۵۰: ۲۴، ۲۵ خر ۱۳: ۱۹
[l] خر ۲: ۲ اعم ۷: ۲۰
[m] خر ۱: ۱۶، ۲۲
[n] خر ۲: ۱۰، ۱۱
[o] زبور ۸۴: ۱۰
[p] عبر ۱۳: ۱۳
[q] عبر ۱۰: ۳۵
[r] خر ۱۰: ۲۸، ۲۹ اور ۱۲: ۳۷ اور ۱۳: ۱۷، ۱۸
[s] ۱۳ آیت
[t] خر ۱۲: ۲۱، وغیرہ
[u] خر ۱۴: ۲۲، ۲۹
[x] یشو ۶: ۲۰

سنه عیسوي ۶۴

فاحشه تھي، بےاِیمانوں کے ساتھہ هلاک نه هوئي[y]، که اُس نے جاسوسوں کو سلامت اپنے گھر میں اُتارا[z]. ۳۲ اب میں اور کیا کہوں؟ فرصت نہیں، که جدعون[a]، اور برق[b]، اور سمسون[c]، اور اِفتاح[d]، اور داؤد[e]، اور سموایل[f]، اور نبیوں کا احوال بیان کروں: ۳۳ که اُنھوں نے اِیمان سے بادشاهتوں کو مغلوب کیا، اور راستي کے کام کیئے، اور وعدوں کو حاصل کیا[g]، شیر ببر کے منہه بند کیئے[h]، ۳۴ آگ کي تیزي کو بجھایا[i]، تلواروں کي دھاروں سے بچ نکلے[k]، کمزوري میں زوراور هوئے[l]، لڑائي میں بہادر بنے، اور غیروں کي فوجوں کو هٹا دیا[m]. ۳۵ عورتوں نے اپنے مُردوں کو جي اُٹھے هوئے پایا[n]: اور بعضے پیٹے گئے[o]، اور چھٹکارا قبول نه کیا؛ تاکه بہتر قیامت تک پہنچیں: ۳۶ بعضے اُس اِمتحان میں پڑے که ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے؛ کوڑے کھائے، اور زنجیر اور قید میں پھنسے[p]؛ ۳۷ پتھراو کیئے گئے[q]، آرے سے چیرے گئے، شکنجے میں کھینچے گئے، تلوار سے مارے گئے؛ بھیڑوں اور بکریوں کي کھال اوڑھے هوئے[r]، تنگي میں، مصیبت میں، دکھه میں مارے پھرے[s]؛ ۳۸ (دنیا اُن کے لائق نه تھي؛) وے بیابانوں، اور پہاڑوں، اور غاروں، اور زمین کے گڑھوں میں[t] خراب خسته پھرا کیئے. ۳۹ اور یے سب، جن کے لیئے اِیمان هي کے سبب گواهي دي گئي، وعدے تک نه پہنچے[u]: ۴۰ که خدا نے پیشبیني کرکے همارے لیئے ایک بہتر بات ٹھہرائي تھي[x]، تاکه وے همارے بغیر کامل نه کیئے جاویں[y].

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ راقم نصیحت کرتا که وے هر وقت اِیمان لاکے قایم رهیں، اور صبر اور دینداري نت کریں.
۲۲ نئے عهد کي تعریف، که پرانے سے کہیں زیاده بہتر هي.

پس جب که گواهوں کے اِتنے بڑے ابر نے همیں آ گھیرا هي، تو هم بھي هر ایک بوجھه اور اُلجھانیوالے گناه کو اُتار کے[a]، برداشت کے ساتھه[b]، اُس دوڑ میں، جو همارے سامھنے آ پڑي هي، دوڑیں[c]؛ ۲ اور یسوع کو جو اِیمان کا شروع اور کامل کرنیوالا هي، تکتے رهیں، جس نے اُس خوشي کے لیئے، جو اُس کے سامھنے تھي، شرمندگي کو ناچیز جانکے صلیب کو سہا[d]، اور خدا کے تخت کے دهنے جا بیٹھا[e]. ۳ اِس لیئے تم اُس پر غور کرو، جس نے گنہگاروں کي طرف سے اِتني بڑي مخالفت کي برداشت کي[f]؛ تا نه هو که تم پریشان خاطر هوکے سست هو جاؤ[g]. ۴ تم نے گناه کے مقابلے میں کوشش کرکے هنوز خون تک سامھنا نہیں کیا[h]. ۵ اور تم اُس نصیحت کو، جو تمھیں جیسا فرزندوں کو کي جاتي هي، بھول گئے، که اي میرے بیٹے، خداوند کي تنبیه کو ناچیز مت جان؛ اور جب وه تجھے ملامت کرے، شکسته‌دل مت هو[i]: ۶ که خداوند، جسے پیار کرتا هي، اُسے تنبیه کرتا هي[k]، اور هر ایک بیٹے کو، جسے وه قبول کرتا هي، پیٹتا هي. ۷ اگر تم تنبیه میں صبر کرتے هو، تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا هي؛ که کون سا بیٹا هي، جسے باپ تنبیه نہیں کرتا[l]؟ ۸ پر اگر وه تنبیه، جس میں سب شریک هوئے هیں[m]، تم کو نه کي جائے، تو تم حرام‌زادے هو، فرزند نہیں. ۹ اور جب وے، جو همارے جسماني باپ تھے، تنبیه کرتے تھے، اور هم نے اُن کي تعظیم کي، تو کیا هم اُس سے زیاده روحوں کے باپ[n] کے حکم میں نه رهیں، اور جیئیں؟ ۱۰ که وے تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپني سمجھه کے موافق تنبیه کرتے تھے؛ پر وه هماري بہتري کے لیئے، تاکه هم اُس کي پاکیزگي میں شریک هوویں[o]. ۱۱ اور کوئي تنبیه بالفعل خوشي کا باعث نہیں نظر آتي، بلکه افسوس کا؛ مگر پیچھے اُنھیں جنھوں نے اُس سے تربیت پائي هي، راستبازي کا پھل[p]

---

y یشو ۶ : ۲۳؛ یعق ۲ : ۲۵
z یشو ۲ : ۱
a قاض ۶ : ۱۱
b قاض ۴ : ۶
c قاض ۱۳ : ۲۴
d قاض ۱۱ : ۱؛ اور ۱۲ : ۷
e ۱ سمو ۱۶ : ۱، ۱۳؛ اور ۱۷ : ۴۵
f ۱ سمو ۱ : ۲۰؛ اور ۱۲ : ۲۰
g ۲ سمو ۷ : ۱۱، وغیره
h قاض ۱۴ : ۵، ۶؛ ۱ سمو ۱۷ : ۳۴، ۳۵؛ دان ۶ : ۲۲
i دان ۳ : ۲۵
k ۱ سمو ۲۰ : ۱؛ ۱ سلا ۱۹ : ۳؛ ۲ سلا ۶ : ۱۶
l ۲ سلا ۲۰ : ۷، وغیره؛ ایوب ۴۲ : ۱۰؛ زبور ۶ : ۸
m قاض ۱۵ : ۸، ۱۵؛ ۱ سمو ۱۴ : ۱۳، وغیره؛ اور ۱۷ : ۵۱، ۵۲؛ ۲ سمو ۸ : ۱، وغیره
n ۱ سلا ۱۷ : ۲۲؛ ۲ سلا ۴ : ۳۵
o اعم ۲۲ : ۲۵
p پید ۳۹ : ۲۰؛ یرم ۲۰ : ۲؛ اور ۳۷ : ۱۵
q ۱ سلا ۲۱ : ۱۳؛ ۲ توا ۲۴ : ۲۱؛ اعم ۷ : ۵۸؛ اور ۱۴ : ۱۹
r ذکر ۱۳ : ۴
s ۲ سلا ۱ : ۸؛ متي ۳ : ۴
t ۱ سلا ۱۸ : ۴؛ اور ۱۹ : ۹
u آیتیں ۲، ۱۳
x عبر ۷ : ۲۲؛ اور ۸ : ۶
y عبر ۵ : ۹؛ اور ۱۲ : ۲۳؛ مکاش ۶ : ۱۱
a قلس ۳ : ۸؛ ۱ پطر ۲ : ۱
b روم ۱۲ : ۱۲؛ عبر ۱۰ : ۳۶
c ۱ قرن ۹ : ۲۴؛ فلپ ۳ : ۱۳، ۱۴
d لوقا ۲۴ : ۲۶؛ فلپ ۲ : ۸، وغیره؛ ۱ پطر ۱ : ۱۱
e زبور ۱۱۰ : ۱؛ عبر ۱ : ۳، ۱۳؛ اور ۸ : ۱؛ ۱ پطر ۳ : ۲۲
f متي ۱۰ : ۲۴، ۲۵؛ یوحنا ۱۵ : ۲۰
g گلت ۶ : ۹
h ۱ قرن ۱۰ : ۱۳؛ عبر ۱۰ : ۳۲، ۳۳، ۳۴
i ایوب ۵ : ۱۷؛ امث ۳ : ۱۱
k زبور ۹۴ : ۱۲؛ اور ۱۱۹ : ۷۵؛ امث ۳ : ۱۲؛ یعق ۱ : ۱۲؛ مکاش ۳ : ۱۹
l استث ۸ : ۵؛ ۲ سمو ۷ : ۱۴؛ امث ۱۳ : ۲۴؛ اور ۱۹ : ۱۸؛ اور ۲۳ : ۱۳
m زبور ۷۳ : ۱۵؛ ۱ پطر ۵ : ۹
n گنت ۱۶ : ۲۲؛ اور ۲۷ : ۱۶؛ ایوب ۱۲ : ۱۰؛ واعظ ۱۲ : ۷؛ یسع ۴۲ : ۵؛ اور ۵۷ : ۱۶؛ ذکر ۱۲ : ۱
o احب ۱۱ : ۴۴؛ اور ۱۱ : ۲؛ ۱ پطر ۱ : ۱۵، ۱۶
p یعق ۳ : ۱۸

چین کے ساتھ بخشتي هی۔ ۱۲ اِس واسطے ڈھیلے هاتھ اور سست گھٹنوں کو سیدھا کرو[q]؛ ۱۳ اور اپنے پانوں کے لیئے هموار رستے بناو[r]، تاکه جو لنگڑاتا هی بھٹک نه جاوے، بلکه چنگا هووے[s]۔ ۱۴ سب سے ملے رهو[t]، پاکیزگي کي پیروي کرو، جس کے بغیر خداوند کو کوئي نه دیکھیگا[u]۔ ۱۵ اور به غور دیکھتے رهو[x]، که کوئي خدا کے فضل کے ورے ره نه جاوے[y]؛ اور نه هووے، که کوئي کڑوي جڑ سبز هوکے تصدیعه دیوے[z]، اور اُس سے بهتیرے ناپاک هو جاویں۔ ۱۶ نه هووے، که کوئي زاني[a]، یا عیسو کي مانند بیدین هو، جس نے ایک خوراک کے واسطے اپنے پلوٹھے هونے کا حق بیچا[b]۔ ۱۷ کیونکه تم جانتے هو، که وه اُس کے بعد، جب اُس نے چاها که برکت کا وارث هو، رد کیا گیا[c]: اور اُس نے پچھتانے کي جگهه نه پائي[d]، اگرچه اُسنے آنسو بها بها کے ڈھونڈھي۔ ۱۸ که تم اُس پهاڑ تک نهیں آئے، جسے چھو سکے، نه اُس کي دهدهکتي آگ، اور کالي بدلي، اور تاریکي، اور طوفان[e]، ۱۹ اور نرسنگے کے شور، اور کلام کي آواز کے پاس، جسے سننیوالوں نے سنکر درخواست کي، که یهه کلام پھر هم سے نه کها جاوے[f]: ۲۰ (کیونکه وے اُس حکم کي، جو اُنهیں دیا گیا تها، برداشت نه کر سکے، که اگر کوئي جانور اُس پهاڑ کو چھووے، تو پتهراو کیا جاوے، یا بهالے سے چھیدا جائے[g]: ۲۱ اور وه جو نظر آیا ایسا ڈرونا تها، که موسی بولا، میں حیران اور لرزان هوں[h]:) ۲۲ بلکه تم صیهون کے پهاڑ[i]، اور زنده خدا کے شهر میں، جو آسماني یروسلم هی[k]، اور لاکهوں فرشتوں[l] کي ۲۳ بلکه اُن کي تمام جماعت کے بیچ میں، اور پلوٹھوں[m] کي کلیسیئے میں جن کے نام آسمان پر لکھے هیں[n]، اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم هی[o]، اور کامل کیئے هوئے[p] راستبازوں کي روحوں کے پاس، ۲۴ اور یسوع کے، جو نئے عهد کا درمیاني هی[q]، اور اُس چھڑکے هوئے لهو کے[r]، جو هابل کي نسبت سے بهتر باتیں بولتا هی[s]، پاس آئے هو۔ ۲۵ دیکھو، تم اُس فرمانیوالے سے غافل نه رهو۔ کیونکه اگر وے بهاگ نه نکلے، جو اُس سے جو زمین پر فرماتا تها غافل رهے، تو هم بهي اگر اُس سے، جو همیں آسمان پر سے فرماتا هی، منهه موڑیں، کیونکر بهاگ نکلینگے[t]؟ ۲۶ اُس کي آواز نے زمین کو اُس وقت هلا دیا[u]: پر اب اُس نے یهه کهکے وعده کیا، که پھر ایک بار میں فقط زمین کو نهیں، بلکه آسمان کو بهي هلا دونگا[x]۔ ۲۷ اور یهه عبارت که پھر ایک بار اِس بات کو ظاهر کرتي هی، که وے چیزیں، جو هلائي جاتي هیں، بنائي هوئي چیزوں کي مانند ٹل جاتیں، تاکه وے چیزیں جو ٹلنے کي نهیں، قائم رهیں[y]۔ ۲۸ پس، ایسي بادشاهت کو جو ٹلنے کي نهیں پاکے، هم فضل رکھیں، جس سے خدا کي بندگي پسندیده طور پر ادب اور دینداري کے ساتھ کریں: ۲۹ کیونکه یقیناً همارا خدا بهسم کرنیوالي آگ هی[z]۔

۱۳ باب

۱ متفرق نصیحتیں بابت محبت کي، ۴ پھر پاکیزگي کي، ۵ پھر که لالچ کو اپنے سے جدا کریں، پھر که خدا کے واعظوں کو یاد رکھیں، ۹ پھر که رنگا رنگ بیگانه تعلیموں سے چوکس رهیں، ۱۰ پھر که مسیح کا اقرار کریں، ۱۶ پھر که خیرات کریں، ۱۷ پھر که حاکموں کي اطاعت کریں، ۱۸ پھر که رسول کے لیئے دعا مانگیں، ۲۰ خط کا خاتمه۔

برادرانه محبت بني رهے[a]۔ ۲ مسافرپروري کو مت بهولو[b]؛ کیونکه اُسي سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کي مهماني کي هی[c]۔ ۳ قیدیوں کو یوں یاد کرو، گویا تم اُن کے ساتھ قید میں شریک هو؛ اور ایسا هي اُن کو جو رنج میں هیں یاد کرو[d]، که تمهارا بهي اُنهیں کا سا جسم هی۔ ۴ بیاه کرنا سب میں بهلا هی، اور بستر ناپاک نهیں؛ پر

سنه عیسوي ۶۴

[q] ایوب ۴: ۳، ۴۔ یسع ۳۵: ۳۔ [r] امث ۴: ۲۶، ۲۷۔ [s] گلت ۶: ۱۔ [t] زبور ۳۴: ۱۴۔ روم ۱۲: ۱۸۔ اور ۱۴: ۱۹۔ ۲ تمط ۲: ۲۲۔ [u] متي ۵: ۸۔ ۲ قرن ۷: ۱۔ افس ۵: ۵۔ [x] ۲ قرن ۶: ۱۔ [y] گلت ۵: ۴۔ [z] اِست ۲۹: ۱۸۔ عبر ۳: ۱۲۔ [a] افس ۵: ۳۔ قلس ۳: ۵۔ ۱ تسا ۴: ۳۔ [b] پید ۲۵: ۳۳۔ [c] پید ۲۷: ۳۴، ۳۶، ۳۸۔ [d] عبر ۶: ۶۔ [e] خر ۱۹: ۱۲، ۱۸، ۱۹۔ اور ۲۰: ۱۸۔ اِست ۴: ۱۱۔ اور ۵: ۲۲۔ روم ۶: ۱۴۔ اور ۸: ۱۵۔ ۲ تمط ۱: ۷۔ [f] خر ۲۰: ۱۹۔ اِست ۵: ۵، ۲۵۔ اور ۱۸: ۱۶۔ [g] خر ۱۹: ۱۳۔ [h] خر ۱۹: ۱۶۔ [i] گلت ۴: ۲۶۔ مکاش ۳: ۱۲۔ اور ۲۱: ۲، ۱۰۔ [k] فلپ ۳: ۲۰۔ [l] اِست ۳۳: ۲۔ زبور ۶۸: ۱۷۔ یهود ۱۴۔ [m] خر ۴: ۲۲۔ یعق ۱: ۱۸۔ مکاش ۱۴: ۴۔ [n] لوقا ۱۰: ۲۰۔ فلپ ۴: ۳۔ مکاش ۱۳: ۸۔ [o] پید ۱۸: ۲۵۔ زبور ۹۴: ۲۔

سنه عیسوي ۶۴

[p] فلپ ۳: ۱۲۔ عبر ۱۱: ۴۰۔ [q] عبر ۸: ۶۔ اور ۹: ۱۵۔ [r] خر ۲۴: ۸۔ عبر ۱۰: ۲۲۔ ۱ پطر ۱: ۲۔ [s] پید ۴: ۱۰۔ عبر ۱۱: ۴۔ [t] عبر ۲: ۲، ۳۔ اور ۳: ۱۷۔ اور ۱۰: ۲۸، ۲۹۔ [u] خر ۱۹: ۱۸۔ [x] حجي ۲: ۶۔ [y] زبور ۱۰۲: ۲۶۔ متي ۲۴: ۳۵۔ ۲ پطر ۳: ۱۰۔ مکاش ۲۱: ۱۔ [z] خر ۲۴: ۱۷۔ اِست ۴: ۲۴۔ اور ۹: ۳۔ زبور ۵۰: ۳۔ اور ۹۷: ۳۔ یسع ۶۶: ۱۵۔ ۲ تسا ۱: ۸۔ عبر ۱۰: ۲۷۔ [a] روم ۱۲: ۱۰۔ ۱ تسا ۴: ۹۔ ۱ پطر ۱: ۲۲۔ اور ۲: ۱۷۔ اور ۳: ۸۔ اور ۴: ۸۔ ۲ پطر ۱: ۷۔ ۱ یوح ۳: ۱۱، وغیره۔ اور ۴: ۷، ۲۰، ۲۱۔ [b] متي ۲۵: ۳۵۔ روم ۱۲: ۱۳۔ ۱ تمط ۳: ۲۔ ۱ پطر ۴: ۹۔ [c] پید ۱۸: ۳۔ اور ۱۹: ۲۔ [d] متي ۲۵: ۳۶۔ روم ۱۲: ۱۵۔ ۱ قرن ۱۲: ۲۶۔ قلس ۴: ۱۸۔ ۱ پطر ۳: ۸۔

سنہ عیسوي ٦٤

خدا حرامکاروں اور زانیوں کي عدالت کریگا[e]. ۵ تمہارا چلن لالچ کا نہ ہووے؛ اور جو موجود هی، اُسي پر قناعت کرو[f]؛ کیونکہ اُس نے آپ کہا هی، کہ میں تجھے هرگز نہ چھوڑونگا، او تجھے مطلق ترک نہ کرونگا[g]. ۶ اِس واسطے هم خاطرجمعي سے کہہ سکتے هیں، کہ خداوند میرا مددگار هی، اور میں نہ ڈرونگا؛ اِنسان میرا کیا کریگا[h]؟ ۷ تم اپنے هادیوں کو، جنھوں نے تم سے خدا کي بات کہي، یاد کرو[i]؛ اور اُن کي چال کے انجام کو غورکرکے اُن کے اِیمان کي پیروي کرو[k]. ۸ یسوع مسیح کل، اور آج، اور ابد تک، ایکساں هی[l]. ۹ تم رنگا رنگ بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو[m]. کہ یہہ بھلا هی، کہ دل فضل سے مضبوط هو، نہ کہ خوراکوں سے[n]، جن سے اُنہوں نے، جو اُن کے لیئے دوڑتے پھرتے تھے، فائدہ نہ اُٹھایا. ۱۰ هماري تو ایک قربانگاہ هی، جس سے خیمہ کي خدمت کرنیوالوں کا اِختیار نہیں کہ کھاویں[o]. ۱۱ کہ جن جانوروں کا لہو سردار کاهن مقدس مکان میں گناہ کے کفارے کے واسطے لے جاتا هی، اُن کے بدن خیمہگاہ کے باهر جلائے جاتے هیں[p]: ۱۲ اِس واسطے یسوع نے بھي، تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے پاکیزگي بخشے، پھاٹک کے باهر هوکے کشت اُٹھائي[q]. ۱۳ پس آو، هم اُس کي ذلت کے شریک هوکے[r] خیمہگاہ سے باهر اُس پاس نکل چلیں. ۱۴ کیونکہ همارا کوئي قائم رهنیوالا شہر یہاں نہیں؛ هم تو اُس شہر کو جو آنیوالا هی ڈھونڈھتے هیں[s]. ۱۵ اِس لیئے هم اُس کے وسیلے سے[t] ستایش کي قرباني[u]، یعنے، اُن هونٹھوں کا پھل[x] جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے هیں، خدا کے لیئے هر وقت چڑھایا کریں. ۱۶ پر بھلائي اور سخاوت کرني نہ بھولو[y]؛ اِس لیئے کہ خدا ایسي قربانیوں سے خوش هوتا هی[z]. ۱۷ تم اپنے هادیوں کے فرمانبردار اور تابع رهو[a]: کیونکہ وے، اُن کي مانند جنھیں حساب دینا پڑیگا، تمہاري جانوں کے واسطے جاگتے رهتے هیں[b]، تاکہ وي خوشي سے یہہ کریں، نہ کہ غم سے: کیونکہ وہ تمہارے لیئے فایدہمند نہیں هی. ۱۸ همارے واسطے دعا مانگو[c]؛ کیونکہ هم یقین جانتے، کہ هم نیکنیت هیں[d]، کہ ساري باتوں میں نیکي کے ساتھ گذران کیا چاهتے هیں. ۱۹ اور میں تم سے اِس کے کرنے کي بابت خاص نصیحت کرتا هوں، تاکہ میں جلد تم پاس پھر پہنچوں[e]. ۲۰ پر اب سلامتي کا خدا[f]، جو ابدي عہد کے لہو[g] کے سبب سے بھیڑوں کے بزرگ گڑریئے[h]، یعنے، همارے خداوند یسوع مسیح کو، مردوں میں سے پھر اُٹھا لایا[i]، ۲۱ تم کو هر ایک نیک کام میں کامل کرے[k]، تاکہ تم اُس کي مرضي پر چلو، اور جو کچھ اُس کے حضور میں مقبول هی یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجالاوے[l]؛ اُس کا جلال همیشہ همیشہ هووے[m]. آمین. ۲۲ اب، اي بھائیو، میں تم سے اِلتماس کرتا هوں، کہ تم نصیحت کے کلام کو مان لو: کہ میں نے تو مختصر میں تمہیں لکھا هی[n]. ۲۳ جانو کہ بھائي تمطاوس[o] چھوٹ گیا[p]؛ اگر وہ جلد آوے، تو اُس کے ساتھ هوکے میں بھي تم کو دیکھونگا. ۲۴ تم اپنے سب هادیوں[q] اور سارے مقدسوں کو سلام کہو. جو اِتالیہ سے هیں، تمہیں سلام کہتے هیں. ۲۵ فضل تم سب پر هو[r]. آمین.

یہہ خط عبرانیوں کو تمطاوس کے هاتھ سے لکھا هوا اِتالیہ سے بھیجا گیا.

سنہ عیسوي ٦٤

e ۱ قرز ٦ : ۹ ؛ گلة ۵ : ۱۹، ۲۱ ؛ افس ۵ : ۵ ؛ قلس ۳ : ۵، ٦ ؛ مکاش ۲۲ : ۱۵
f متي ٦ : ۲۵، ۲۴ ؛ فلپ ۴ : ۱۱، ۱۲ ؛ ۱ تمط ٦ : ٦، ۸
g پید ۲۸ : ۱۵ ؛ اِستا ۳۱ : ٦، ۸ ؛ یشو ۱ : ۵ ؛ ۱ توا ۲۸ : ۲۰
h زبور ۳۷ : ۲۵
h زبور ۲۷ : ۱ ؛ اور ٥٦ : ۴، ۱۱، ۱۲ ؛ اور ۱۱۸ : ٦
i ۱۷ آیت
k عبر ٦ : ۱۲
l یوحنا ۸ : ٥۸ ؛ عبر ۱ : ۱۲ ؛ مکاش ۱ : ۴
m افس ۴ : ۱۴ ؛ اور ۵ : ٦ ؛ قلس ۲ : ۴، ۸ ؛ ۱ یوحنا ۴ : ۱
n روم ۱۴ : ۱۷ ؛ قلس ۲ : ۱٦ ؛ ۱ تمط ۴ : ۳
o ۱ قرز ۹ : ۱۳ ؛ اور ۱۰ : ۱۸
p خر ۲۹ : ۱۴ ؛ احبـ ۴ : ۱۱، ۱۲، ۲۱ ؛ اور ٦ : ۳۰ ؛ اور ۹ : ۱۱ ؛ اور ۱٦ : ۲۷ ؛ گنـ ۱۹ : ۳
q یوحنا ۱۹ : ۱۷، ۱۸ ؛ اعم ۷ : ٥۸
r عبر ۱۱ : ۲٦ ؛ ۱ پطر ۴ : ۱۴
s میکہ ۲ : ۱۰ ؛ فلپ ۳ : ۲۰ ؛ عبر ۱۱ : ۱۰، ۱٦ ؛ اور ۱۲ : ۲۲
t افس ۵ : ۲۰ ؛ ۱ پطر ۲ : ۵
u احبـ ۷ : ۱۲ ؛ زبور ۵۰ : ۱۴، ۲۳ ؛ اور ٦۹ : ۳۰، ۳۱ ؛ اور ۱۰۷ : ۲۲ ؛ اور ۱۱٦ : ۱۷
x هوس ۱۴ : ۲

y روم ۱۲ : ۳ ؛ ۲ قرز ۹ : ۱۲ ؛ فلپ ۴ : ۱۸ ؛ عبر ٦ : ۱۰
a فلپ ۲ : ۲۹ ؛ ۱ تسا ۵ : ۱۲ ؛ ۱ تمط ۵ : ۱۷ ؛ ۷ آیت
b حزق ۳ : ۱۷ ؛ اور ۳۳ : ۲، ۷ ؛ اعم ۲۰ : ۲٦، ۲۸
c روم ۱۵ : ۳۰ ؛ افس ٦ : ۱۹ ؛ قلس ۴ : ۳ ؛ ۱ تسا ۵ : ۲۵ ؛ ۲ تسا ۳ : ۱
d اعم ۲۳ : ۱ ؛ اور ۲۴ : ۱٦ ؛ ۲ قرز ۱ : ۱۲
e فلیم ۲۲
f روم ۱۵ : ۳۳ ؛ ۱ تسا ۵ : ۲۳
g ذکر ۹ : ۱۱ ؛ عبر ۱۰ : ۲۹
h یسع ۴۰ : ۱۱ ؛ حزق ۳۴ : ۲۳ ؛ اور ۳۷ : ۲۴ ؛ یوحنا ۱۰ : ۱۱، ۱۴ ؛ ۱ پطر ۲ : ۲۵ ؛ اور ۵ : ۴
i اعم ۲ : ۲۴، ۳۲ ؛ روم ۴ : ۲۴ ؛ اور ۸ : ۱۱ ؛ ۱ قرز ٦ : ۱۴ ؛ اور ۱۵ : ۱۵ ؛ ۲ قرز ۴ : ۱۴ ؛ گلة ۱ : ۱ ؛ قلس ۲ : ۱۲ ؛ ۱ تسا ۱ : ۱۰ ؛ ۱ پطر ۱ : ۲۱
k ۲ تسا ۲ : ۱۷ ؛ ۱ پطر ۵ : ۱۰
l فلپ ۲ : ۱۳
m گلة ۱ : ۵ ؛ ۲ تمط ۴ : ۱۸ ؛ مکاش ۱ : ٦
n ۱ پطر ۵ : ۱۲
o ۱ تسا ۳ : ۲
p ۱ تمط ٦ : ۱۲
q ۷، ۱۷ آیتیں
r طیط ۳ : ۱۵

یعقوب کا خط عام

١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ دکھہ اُٹھاتے وقت چاهیئے کہ هم خوشي کریں، اور خدا سے حکمت مانگیں تاکہ صبر کر سکیں؛ ١٣ مناسب نہیں هی کہ هم آزمایش کے وقت یہہ سمجھیں کہ خدا همیں اِمتحان میں پھنساتا هی، اور اِس باعث گناہ کریں، ١٩ برعکس اُس کے چاهیئے کہ هم کلام کو سنیں اور اُس کو غور کریں اور اُس پر عمل کریں. ٢٦ اگر ایسا نہ کریں، تو ممکن هوجاتا کہ هم ظاهري دیندار ٹھہرینگے، پر حقیقي دیندار هرگز نہ هوجاوینگے.

یعقوب[a] کا، جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ هی[b]، اُن بارہ فرقوں[c] کو جو تتر بتر هیں[d]، سلام. ٢ ای میرے بھائیو، جب تم طرح طرح کي آزمائشوں[e] میں پڑو، تو اُسے کمال خوشي سمجھو[f]؛ ٣ یہہ جانکر، کہ تمھارے اِیمان کي آزمائش صبر پیدا کرتي هي[g]. ٤ پر صبر کا کام پورا هونے دو، تاکہ تم کامل اور پورے هو، اور کسي بات میں ناقص نہ رهو. ٥ پر اگر کوئي تم میں سے حکمت میں قاصر هووے[h]، تو خدا سے مانگے[i]، جو سب کو سخاوت کے ساتھہ دیتا، اور اُلھنا نہیں دیتا هی، کہ اُسکو عنایت هوگي[k]. ٦ پر اِیمان سے مانگے، اور کچھہ شک نہ کرے[l]. کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کي لہر کي مانند هی، جو هوا سے ٹکرائي اور اُڑائي جاتي هی. ٧ پس ایسا شخص هرگز گمان نہ کرے، کہ خداوند سے کچھہ پاویگا. ٨ دودلا آدمي[m] اپني ساري روشوں میں بےقرار هی. ٩ بھائي جو پست‌حال هی، اپني بلندي پر فخر کرے: ١٠ اور جو دولتمند هی، اپني پستي پر: اِس لیئے، کہ وہ گھاس کے پھول کي طرح جاتا رهیگا[n]. ١١ کیونکہ جب سورج نکلتا اور لوہ چلتي، تب گھاس کو سکھا دیتي، اور اُس کا پھول جھڑ جاتا، اور اُسکے چہرے کي خوبصورتي جاتي رهتي؛ یوں هي دولتمند بھي اپني راهوں میں مرجھا جائیگا. ١٢ مبارک وہ آدمي، جو آزمایش کي برداشت کرتا هی[o]؛ اِس واسطے کہ جب وہ آزمایا گیا، تو زندگي کا تاج[p]، جس کا خدا نے اپنے محبت رکھنیوالوں سے وعدہ کیا[q]، پاویگا. ١٣ جب کوئي اِمتحان میں پھنسے، تو وہ نہ کہے، کہ میں خدا کي طرف سے اِمتحان میں پھنسا؛ کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا، اور نہ کسي کو آزماتا: ١٤ مگر هر شخص اپني خواهشوں سے لبھاکر، اور جال میں پھنسکر، اِمتحان میں پڑتا هی. ١٥ سو خواهش جب حاملہ هوئي، تب گناہ پیدا کرتي[r]: اور گناہ جب تمامي تک پہنچا، موت کو جنتا هی[s]. ١٦ ای میرے پیارے بھائیو، فریب نہ کھاو. ١٧ هر ایک اچھي بخشش اور هر ایک کامل اِنعام اُوپر هي سے هی[t]، اور نوروں کے باني کي طرف سے اُترتا هی، جس میں بدلنے اور پھر جانے کا سایہ بھي نہیں[u]. ١٨ اُس نے اپنے اِرادے کے مطابق همیں سچائي کے کلام سے پیدا کیا[x]، تاکہ هم اُسکے مخلوقوں میں گویا پہلے پھل[y] ٹھہریں[z]. ١٩ اِس لیئے، ای میرے پیارے بھائیو، هر ایک آدمي سننے میں تیز[a]، اور بول اُٹھنے میں دھیرا[b]، اور غصہ کرنے میں دھیما هووے[c]: ٢٠ کیونکہ اِنسان کا غصہ خدا کي راستبازي کے کام کو انجام نہیں دیتا. ٢١ اِس لیئے ساري گندگي اور بدي کے فضلات پھینککر[d]، اُس کلام کو،

[a] اعه ١٢: ١٧ اور ١٥: ١٣ گلة ١: ١٩ اور ٢: ٩ یہود ١
[b] طیط ١: ١
[c] اعه ٢٦: ٧
[d] اِسة ٣٢: ٢٦ یوحـ ٧: ٣٥ اعه ٢: ٥ اور ٨: ١ ١ پطر ١: ١
[e] ١ پطر ١: ٦
[f] متي ٥: ١٢ اعه ٥: ٤١ عبر ١٠: ٣٤ ١ پطر ٤: ١٣، ١٦
[g] روه ٥: ٣
[h] ١ سلا ٣: ٩، ١١، ١٢ امة ٢: ٣
[i] متي ٧: ٧ اور ٢١: ٢٢ مرة ١١: ٢٤ لوقا ١١: ٩ یوحـ ١٤: ١٣ اور ١٥: ٧ اور ١٦: ٢٣
[k] یره ٢٩: ١٢ ١ یوحـ ٥: ١٤، ١٥
[l] مرة ١١: ٢٤ ١ تمط ٢: ٨
[m] یعة ٤: ٨
[n] ایوب ١٤: ٢ زبور ٣٧: ٢ اور ٩٠: ٥، ٦ اور ١٠٢: ١١ اور ١٠٣: ١٥ یسه ٤٠: ٦ ١ قرز ٧: ٣١ یعة ٤: ١٤ ١ پطر ١: ٢٤ ١ یوحـ ٢: ١٧
[o] ایوب ٥: ١٧ امة ٣: ١١، ١٢ یعة ١٢: ٥ مکاش ٣: ١٩
[p] ١ قرز ٩: ٢٥ ٢ تمط ٤: ٨ یعة ٢: ٥ ١ پطر ٥: ٤ مکاش ٢: ١٠
[q] متي ١٠: ٢٢ اور ١٩: ٢٨، ٢٩ یعة ٢: ٥
ایوب ١٥: ٣٥ زبور ٧: ١٤
[s] روه ٦: ٢١، ٢٣
[t] یوحـ ٣: ٢٧ ١ قرز ٤: ٧
[u] گنة ٢٣: ١٩ ١ سه ١٥: ٢٩ ملا ٣: ٦ روه ١١: ٢٩
[x] یوحـ ١: ١٣ اور ٣: ٣ ١ قرز ٤: ١٥ ١ پطر ١: ٢٣
[y] یره ٢: ٣ مکاش ١٤: ٤
[z] افس ١: ١٢
[a] واعظ ٥: ١
[b] امة ١٠: ١٩ اور ١٧: ٢٧ واعظ ٥: ٢
[c] امة ١٤: ١٧ اور ١٦: ٣٢ واعظ ٧: ٩
[d] قلس ٣: ٨ ١ پطر ٢: ١

سنہ عیسوي ۶۰

جو پیوند ہوتا، اور تمہاري جان بچا سکتا ھی[e]، فروتني سے قبول کرلو. ۲۲ لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے ہو[f]، نہ آپ کو فریب دیکر صرف سننیوالے. ۲۳ کیونکہ جو کوئي کلام کا سننیوالا ہو، اور اُس پر عمل کرنیوالا نہیں[g]، وہ اُس آدمی کي مانند ھی، جو اپنا منہہ آئینے میں دیکھتا: ۲۴ اِس لیئے کہ اُس نے آپ کو دیکھا، اور چلا گیا، اور فوراً بھول گیا، کہ میں کیسا تھا. ۲۵ پر جو آزادگي کي کامل شریعت[h] پر تکتکي باندھکے اُس کے غور میں رہتا ھی[i]، وہ سنکر بھولنیوالا نہیں، بلکہ عمل کرنیوالا ہوکے اپنے عمل میں مبارک ہوگا[k]. ۲۶ اگر کوئي تمہارے بیچ آپ کو دیندار سمجھے، اور اپني زبان کو لگام نہ دے[l]، بلکہ اپنے دل کو فریب دیوے، تو اُس کي دینداري باطل ھی. ۲۷ وہ دینداري جو خدا اور باپ کے آگے پاک اور بےعیب ھی، سو یہي ھی، کہ یتیموں اور بیووں کي مصیبت کے وقت اُنکي خبرگیری کرني[m]، اور آپ کو دنیا سے بےداغ بچا رکھنا[n].

[e] اعم ۱۳: ۲۶ روم ۱: ۱۶ ۱ قرن ۱۵: ۲ افس ۱: ۱۳ طیط ۲: ۱۱ عبر ۲: ۳ ۱ پطر ۱: ۹
[f] متی ۷: ۲۱ لوقا ۶: ۴۶ اور ۱۱: ۲۸ روم ۲: ۱۳ ۱ یوحنا ۳: ۷
[g] لوقا ۶: ۴۷، وغیرہ
[h] دیکھو یعق ۲: ۱۴، وغیرہ
[i] یعق ۲: ۱۲
[k] ۲ قرن ۳: ۱۸
[l] یوحنا ۱۳: ۱۷
[l] زبور ۳۴: ۱۳ اور ۳۹: ۱ ۱ پطر ۳: ۱۰
[m] یسعیا ۱: ۱۶، ۱۷ اور ۵۸: ۶، ۷ متی ۲۵: ۳۶
[n] روم ۱۲: ۲ یعق ۴: ۴ ۱ یوحنا ۵: ۱۸

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیحیوں کو یہہ مناسب نہیں، کہ وے دولتمند بھائیوں کي رودداري کریں، اور مسکین بھائیوں کو حقیر جانیں: ۱۳ برعکس اُس کے یہہ فرض ھی کہ محبت رکھا کریں اور رحم دکھلایا کریں. ۱۴ چاہیئے کہ ہم اِیمان پر فخر نہ کریں جب اُس کے ساتھہ اعمال نہ ہووین، ۱۷ کیونکہ ایسا اِیمان مردہ ھی، ۱۹ شیاطین کا سا اِیمان، ۲۱ مگر ابرہام کا سا نہیں، ۲۵ اور نہ ایسا جیسا راحب لائي تھي.

ای میرے بھائیو، ہمارے خداوند یسوع مسیح کا، جو ذوالجلال ھی[a]، اِیمان ظاہرپرستي کے ساتھہ[b] مت رکھو. ۲ اِس لیئے کہ اگر کوئي سونے کي انگوٹھي اور براق پوشاک پہنکر ||تمہاري جماعت میں آوے، اور ایک غریب بھي میلے کچیلے کپڑے پہنے آوے؛ ۳ اور تم اُس ستھري پوشاک والے کي طرف متوجہہ ہوکر اُس سے کہو، آپ یہاں اچھي طرح سے بیٹھیئے؛ اور غریب سے کہو، وہاں کھڑا رہ، یا، یہاں میرے پانووں کي چوکي تلے

[a] ۱ قرن ۲: ۸
[b] احبار ۱۹: ۱۵ اِستثنا ۱: ۱۷ اور ۱۶: ۱۹ امثال ۲۴: ۲۳ اور ۲۸: ۲۱ متی ۲۲: ۱۶ ۹ آیت یہودا ۱۶
|| یا، تمہارے عبادت خانے میں.

سنہ عیسوي ۶۰

بیٹھہ: ۴ تو کیا تم نے آپس کي طرفداري نہ کي، اور بدگمان حاکم نہ بنے؟ ۵ ای میرے پیارے بھائیو، سنو، کیا خدا نے اِس جہان کے غریبوں کو نہیں چنا[c]، تاکہ وے اِیمان کے دولتمند[d]، اور اُسي بادشاہت کے، جس کا اُسنے اپنے پیارکرنیوالوں سے وعدہ کیا[e]، وارث ہوویں؟ ۶ لیکن تم نے غریبوں کو بے حرمت کیا[f]. کیا دولتمند تم پر جبر نہیں کرتے، اور عدالتوں میں تمہیں نہیں کھنچواتے[g]؟ ۷ کیا وے اُس اچھے نام کا، جو تمہارا رکھا گیا، تہمت نہیں کرتے؟ ۸ پر جو تم اُس بادشاہي شریعت کو پورا کرو، جیسا لکھا ھی، کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو[h]، تم اچھا کرتے ہو؛ ۹ لیکن اگر تم ظاہرپرستي کرو[i]، تو گناہ کرتے ہو، اور شریعت کے ٹالنیوالے ٹھہرائے جاتے ہو. ۱۰ اِس لیئے کہ جو کوئي ساري شریعت کو مانتا، اور فقط ایک بات ٹالتا ھی، تو وہ ساري باتوں کا گنہگار ہوا[k]. ۱۱ کیونکہ جس نے کہا، کہ تو زنا نہ کر، اُس نے یہہ بھي کہا، کہ تو خون مت کر[l]. پس اگر تو نے زنا نہ کیا، مگر خون کیا، تو تو شریعت کا ٹالنیوالا ہوا. ۱۲ تم اُن کي طرح بولو، اور کرو، جن کا اِنصاف آزادگي کي شریعت[m] کے موافق ہوگا. ۱۳ اِس لیئے کہ جس نے رحم نہیں کیا، اُسکا اِنصاف بےرحمي سے ہوگا[n]؛ اور رحم عدالت پر ||غالب ہوتا ھی[o]. ۱۴ ای میرے بھائیو، اگر کوئي کہے، کہ میں اِیماندار ہوں، اور عمل نہ کرتا ہو، تو کیا فائدہ[p]؟ کیا ایسا اِیمان اُسے بچا سکتا ھی؟ ۱۵ اگر کوئي بھائي یا بہن ننگا ہووے، اور روزینہ کي روٹي میسر نہ ہو[q]، ۱۶ اور تم میں سے کوئي اُنہیں کہے، کہ سلامت جاو، گرم اور سیر ہو[r]؛ پر تم اُنہیں وے چیزیں نہ دو، جو بدن کو ضرور ہیں، تو کیا فائدہ؟ ۱۷ اِسي طرح اِیمان

[c] یوحنا ۷: ۴۸ ۱ قرن ۱: ۲۶، ۲۸
[d] لوقا ۱۲: ۲۱ ۱ تمتا ۶: ۱۸ مکاش ۲: ۹
[e] خر ۲۰: ۶ ۱ سمو ۲: ۳۰ امثال ۸: ۱۷ متی ۵: ۳ لوقا ۶: ۲۰ اور ۱۲: ۳۲ ۱ قرن ۲: ۹ ۲ تمط ۴: ۸ یعق ۱: ۱۲
[f] ۱ قرن ۱۱: ۲۲
[g] اعم ۱۳: ۵۰ اور ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱۲ یعق ۵: ۶
[h] احبار ۱۹: ۱۸ متی ۲۲: ۳۹ روم ۱۳: ۸، ۹ گلت ۵: ۱۴ اور ۶: ۲
[i] ۱ آیت
[k] اِستثنا ۲۷: ۲۶ متی ۵: ۱۹ گلت ۳: ۱۰
[l] خر ۲۰: ۱۳، ۱۴
[m] یعق ۱: ۲۵
[n] ایوب ۲۲: ۶، وغیرہ امثال ۲۱: ۱۳ متی ۶: ۱۵ اور ۱۸: ۳۵ اور ۲۵: ۴۱، ۴۲
|| یا، فخر کرتا ھی.
[o] ۱ یوحنا ۴: ۱۷، ۱۸
[p] متی ۷: ۲۶ یعق ۱: ۲۳
[q] دیکھو ایوب ۳۱: ۱۹، ۲۰ لوقا ۳: ۱۱
[r] ۱ یوحنا ۳: ۱۸

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

بهي، اگر عمل کے ساتهہ نہ هو، تو اکیلا هوکے مردہ هی. ۱۸ لیکن شاید کوئي کهے، کہ ایمان تجهہ میں هی، اور میرے پاس اعمال: بهلا، تو اپنا ایمان بغیر اپنے اعمال کے مجهہ پر ظاهر کر، اور میں اپنے ایمان کو اپنے اعمال سے تجهہ پر ظاهر کرونگا[a]. ۱۹ تو ایمان لاتا هی کہ خدا ایک هی؛ اچها کرتا هی: شیاطین بهي یهي مانتے، اور تهرتهراتے هیں[b]. ۲۰ پر ای واهي آدمي، کب تجهہ کو معلوم هوگا، کہ ایمان بے اعمال مردہ هی؟ ۲۱ کیا همارا باپ ابرهام اعمال سے راستباز نهیں تهہرایا گیا، جس وقت اُس نے اپنے بیتے اِضحاق کو قربانگاہ پر چڑهایا[c]؟ ۲۲ تو دیکهتا هی، کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتهہ کام کیا[d]، اور اعمال سے ایمان کامل هوا؟ ۲۳ اور وہ نوشتہ پورا هوا، جو کهتا هی، ابرهام خدا پر ایمان لایا، اور یهہ اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا[e]: اور وہ خلیل‌الله کهلایا[f]. ۲۴ پس تم دیکهتے هو، کہ آدمي اعمال سے راستباز تهہرایا جاتا هی، اور صرف ایمان سے نهیں. ۲۵ اِسي طرح راحب بهي جو فاحشہ تهي، جب اُسنے جاسوسوں کي مهماني کي[g]، اور اُنهیں دوسري راہ سے باهر کر دیا، کیا اعمال سے راستباز نہ تهہري؟ ۲۶ پس جیسا بدن بے روح مردہ هی، ویسا هي ایمان بهي بے اعمال مردہ هی.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بے تامل کے یا گهمنڈ کے ساتهہ کسي کو ملامت کرني درست نهیں: ۵ خلاف اُس کے چاهیئے کہ هم اپني زبان کو روک رکهیں، کہ وہ باوجود کہ چهوتا عضو هی، لیکن بهت سي نیکي اور بهت سي بدي کر سکتي. ۱۳ وے جو حقیقي دانائي رکهتے، سو حلم اور ملنسار هیں، اور ڈاہ اور جهگڑے سے باز رهتے.

ای میرے بهائیو، تم میں بهت سے اُستاد نہ بنیں[a]؛ کیونکہ جانتے هو، کہ هم اُس سے زیادہ سزا پاوینگے[b]. ۲ اِس واسطے کہ هم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے هیں[c]. اگر کوئي باتوں میں

[a] یعۃ ۳: ۱۳
[b] متي ۸: ۲۹، مرقس ۱: ۲۴ اور ۵: ۷، لوقا ۴: ۳۴، اعم ۱۶: ۱۷ اور ۱۹: ۱۵
[c] پید ۲۲: ۹، ۱۲
[d] عبر ۱۱: ۱۷
[e] پید ۱۵: ۶، روم ۴: ۳، گلا ۳: ۶
[f] ۲ توا ۲۰: ۷، یسع ۴۱: ۸
[g] یشو ۲: ۱، عبر ۱۱: ۳۱
[a] متي ۲۳: ۸، ۱۴، روم ۲: ۲۰، ۲۱، ۱ پطر ۵: ۳
[b] لوقا ۶: ۳۷
[c] ۱ سلا ۸: ۴۶، ۲ توا ۶: ۳۶، امث ۲۰: ۹، واعظ ۷: ۲۰، ۱ یوح ۱: ۸

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

تقصیر نہ کرے[d]، تو وهي کامل شخص هی[e]، اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا هی. ۳ دیکهو، کہ هم گهوڑوں کے منهہ میں لگام دیتے هیں[f]، تا کہ وے همارے تابع رهیں، اور اُن کے سارے بدن کو پهیرتے هیں. ۴ دیکهو، جهاز بهي، باوجودے کہ کیسے بڑے بڑے هیں، اور تیز هوا سے اُڑائے جاتے، چهوٹي چهوٹي پتوار سے، جهاں کهیں مانجهي چاهتا هی، پهرائے جاتے هیں: ۵ ویسے هي زبان بهي چهوتا سا عضو هی[g]، پر بڑا هي بول بولتي هی[h]. دیکهو، تهوڑي سي آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتي هی! ۶ سو زبان ایک آگ هی[i]، اور شرارت کا ایک عالم؛ زبان همارے انگوں میں ایسي هی، کہ سارے بدن پر داغ لگاتي هی[k]، اور خلقت کے سارے دایرے کو جلاتي هی، اور خود جهنم سے جلن کو پاتي هی. ۷ کیونکہ جانوروں کي سب طرح کي طبیعت، کیا اُڑتے، کیا رینگتے، کیا سمندر کے رهنیوالوں کي، اِنسان کي طبیعت سے دبائي جاتي، اور دبائي گئي: ۸ پر زبان کو کوئي آدمي بس میں لا نهیں سکتا؛ کہ وہ تو ایک بلا هی، جو تهمتي نهیں؛ زهر قاتل سے بهري هی[l]. ۹ هم اُسي سے خدا کو، جو باپ هی، مبارک کهتے هیں؛ اور اُسي سے آدمیوں کو، جو خدا کي صورت پر پیدا هوئے[m]، بد دعا کرتے هیں. ۱۰ ایک هي منهہ سے مبارکبادي اور بد دعا نکلتي هی. ای میرے بهائیو، یهہ مناسب نهیں، کہ ایسا هو. ۱۱ کیا کوئي چشمہ ایک هي شگاف سے میٹها اور کهارا پاني اُچهال دیتا هی؟ ۱۲ ای میرے بهائیو، کیا ممکن هی، کہ انجیر میں زیتون، اور انگور میں انجیر لگیں؟ سو هي کوئي چشمہ کهارا اور میٹها پاني نهیں دیتا. ۱۳ تم میں کون عقلمند اور دانا هی[n]؟ وہ نیک چال سے دانائي کے حلم کے ساتهہ[o]

[d] زبور ۳۴: ۱۳، یعۃ ۱: ۲۶، ۱ پطر ۳: ۱۰
[e] متي ۱۲: ۳۷
[f] زبور ۳۲: ۹
[g] امث ۱۲: ۱۸ اور ۱۵: ۲
[h] زبور ۱۲: ۳ اور ۷۳: ۸، ۹
[i] امث ۱۶: ۲۷
[k] متي ۱۵: ۱۱، ۱۸، ۱۹، ۲۰، مرقس ۷: ۱۵، ۲۰، ۲۳
[l] زبور ۱۴۰: ۳
[m] پید ۱: ۲۶ اور ۵: ۱ اور ۹: ۶
[n] گلا ۶: ۴
[o] یعۃ ۱: ۲۱

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

اپنے اعمال ظاہر کرے[p]. ۱۴ پر جو تم اپنے دل میں کڑوي ڈاہ اور جهگڑے رکهتے ہو[q]، تو فخر نہ کرو[r]، اور سچائي کے خلاف جهوٹه نہ بولو. ۱۵ یہہ وہ حکمت نہیں جو اُوپر سے اُترتي ہی[s]، بلکہ یہہ دنیاوي، نفساني، شیطاني ہی. ۱۶ اِس لیئے کہ جہاں ڈاہ اور جهگڑا ہی[t]، وہاں ہنگامہ اور ہر طرح کا برا کام ہوتا ہی. ۱۷ پر وہ حکمت جو اُوپر سے ہی[u]، سو پہلے پاک ہی، پهر ملنسار، ملائم، ترغیب‌پذیر، رحم سے اور اچهے پهلوں سے لدي ہوئي، نہ طرفدار ہی، نہ مکار[x]. ۱۸ اور وے جو صلح کرتے ہیں، راستبازي کے پهل صلح کے ساتهہ بوتے ہیں[y].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہمیں خبردار رہنا چاہیئے کہ نہ لالچ، ۴ نہ بدپرہیزي، ۵ نہ مغروري، ۱۱ نہ بدگوئي، نہ عیب‌جوئي ہم پر غالب آوے؛ ۱۳ بهروسہ گمان نہ کریں، کہ ہمارے سب دنیاوي معاملوں کے ضرورتاً انجام خیر ہوگي، پرنت یاد رکهیں کہ اِس زندگي کا کچهہ ٹهکانا نہیں، اور اِس لیئے مناسب ہی کہ آپ کو خدا کے سپرد کریں، کہ وہ اپني مرضي کے مطابق ہمارے سارے کار و بار کو ٹهیک انجام دے.

لڑائیاں اور جهگڑے تم میں کہاں سے آئے؟ کیا یہاں سے نہیں، یعنے، تمہاري شہوتوں سے، جو تمہارے انگوں میں لڑتي ہیں[a]؟ ۲ تم خواہش کرتے ہو، اور نہیں پاتے؛ تم قتل کرتے ہو، اور رشک کرتے ہو، اور کچهہ حاصل نہیں کر سکتے؛ تم جهگڑتے ہو، اور لڑائي کرتے ہو، پر کچهہ ہاتهہ نہیں لگتا، اِس لیئے کہ تم نہیں مانگتے. ۳ تم مانگتے ہو، اور نہیں پاتے[b]؛ کیونکہ تم بدوضعي سے مانگتے ہو، تاکہ اپني شہوتوں میں خرچ کرو[c]. ۴ ای زنا کرنیوالو اور زنا کرنیوالیو[d]، کیا تم نہیں جانتے، کہ دنیا کي دوستي خدا کي دشمني ہی[e]؟ پس جو کوئي دنیا کا دوست ہوا چاہتا ہی، وہ آپ کو خدا کا دشمن ٹهہراتا ہی[f]. ۵ یا تم گمان کرتے ہو، کہ کتاب عبث کہتي ہی، وہ روح، جو ہم میں بستي ہی، رشک کے درجے تک بهي ہم پر راغب ہی[g]؟ ۶ پر وہ تو زیادہ‌تر فضل بخشتا ہی. چنانچہ وہ کہتا ہی، کہ خدا مغروروں کا سامہنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی[h]. ۷ اِس لیئے خدا کے تابع ہو جاو. شیطان کا سامہنا کرو[i]، اور وہ تم سے بهاگ نکلیگا. ۸ تم خدا کے نزدیک جاو، تب وہ تمہارے نزدیک آویگا[k]. ای گنہگارو، تم اپنے ہاتهہ دهوو[l]؛ ای دودلو[m]، اپنے دل کو پاک کرو[n]. ۹ افسوس اور غم کرو، اور روؤ[o]: تمہارا ہنسنا کڑهنے سے بدل جاے، اور خوشي اُداسي سے. ۱۰ تم خداوند کے حضور فروتني کرو، کہ وہ تم کو بڑهاویگا[p]. ۱۱ ای بهائیو، تم آپس میں ایک دوسرے کي بدگوئي نہ کرو[q]. جو اپنے بهائي کي بدگوئي کرتا، اور اُس پر اِلزام لگاتا ہی[r]، سو شریعت کي بدگوئي کرتا، اور شریعت پر عیب لگاتا ہی؛ لیکن اگر تو شریعت پر عیب لگائے، تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نہیں، بلکہ اُس کا حاکم ہی. ۱۲ شریعت کا دینیوالا ایک ہی، جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہی[s]؛ تو کون ہی، جو دوسرے پر اِلزام لگاتا ہی[t]؟ ۱۳ ارے آؤ، تم لوگ جو کہتے ہو، کہ آج یا کل فلانے شہر جائینگے، اور وہاں ایک برس ٹهہرینگے، اور سوداگري کرینگے، اور نفع پاوینگے[u]: ۱۴ اور نہیں جانتے، کہ کل کیا ہوگا. کیونکہ تمہاري زندگي کیا ہی؟ کیونکہ وہ تو ایک بخار ہی[x]، جو تهوڑي دیر تک نظر آتا، اور پهر غایب ہو جاتا ہی. ۱۵ اِس کے برخلاف تم کو کہنا چاہیئے، کہ جو خداوند کي مرضي ہووے[y]، اور ہم جیتے رہیں، تو یہہ یا وہ کام کرینگے. ۱۶ پر اب تم اپني لافزنیوں پر فخر کرتے ہو: ایسا سب فخر برا ہی[z]. ۱۷ پس جو کوئي بهلا کر جانتا ہی، اور نہیں کرتا، اُس پر گناہ ہوتا ہی[a].

p یعق ۲ : ۱۸
q روم ۱۳ : ۱۳
r روم ۲ : ۱۷، ۲۳
s فلپ ۳ : ۱۹
یعق ۱ : ۱۷
یہود ۱۹
t ۱ قرز ۳ : ۳
گلة ۵ : ۲۰
u ۱ قرز ۲ : ۶، ۷
x روم ۱۲ : ۹
۱ پطر ۱ : ۲۲
اور ۲ : ۱
۱ یوحـ ۳ : ۱۸
y امثة ۱۱ : ۱۸
ہوسـ ۱۰ : ۱۲
متي ۵ : ۹
فلپ ۱ : ۱۱،
عبر ۱۲ : ۱۱
a روم ۷ : ۲۳
گلة ۵ : ۱۷
۱ پطر ۲ : ۱۱
b ایوب ۲۷ : ۹
اور ۳۵ : ۱۲
زبور ۱۸ : ۴۱
امثة ۱ : ۲۸
یسع ۱ : ۱۵
یرم ۱۱ : ۱۱
میکہ ۳ : ۴
ذکر ۷ : ۱۳
c زبور ۶۶ : ۱۸
۱ یوحـ ۳ : ۲۲
اور ۵ : ۱۴
d زبور ۷۳ : ۲۷
e ۱ یوحـ ۲ : ۱۵
f یوحـ ۱۵ : ۱۹
اور ۱۷ : ۱۴
گلة ۱ : ۱۰

g دیکهو پید ۶ : ۵
اور ۸ : ۲۱
گن ۱۱ : ۲۹
امثة ۲۱ : ۱۰
h ایوب ۲۲ : ۲۹
زبور ۱۳۸ : ۶
امثة ۳ : ۳۴
اور ۲۹ : ۲۳
متي ۲۳ : ۱۲
لوقا ۱ : ۵۲
اور ۱۴ : ۱۱
اور ۱۸ : ۱۴
۱ پطر ۵ : ۵
i افس ۴ : ۲۷
اور ۶ : ۱۱
۱ پطر ۵ : ۹
k ۲ توا ۱۵ : ۲
l یسع ۱ : ۱۶
m یعق ۱ : ۸
n ۱ پطر ۱ : ۲۲
۱ یوحـ ۳ : ۳
o متي ۵ : ۴
p ایوب ۲۲ : ۲۹
متي ۲۳ : ۱۲
لوقا ۱۴ : ۱۱
اور ۱۸ : ۱۴
۱ پطر ۵ : ۶
q افس ۴ : ۳۱
۱ پطر ۲ : ۱
r متي ۷ : ۱
لوقا ۶ : ۳۷
روم ۲ : ۱
۱ قرز ۴ : ۵
s متي ۱۰ : ۲۸
t روم ۱۴ : ۴، ۱۳
u امثة ۲۷ : ۱
لوقا ۱۲ : ۱۸، وغیرہ
x ایوب ۷ : ۷
زبور ۱۰۲ : ۳
یعق ۱ : ۱۰
۱ پطر ۱ : ۲۴
۱ یوحـ ۲ : ۱۷
y اعم ۱۸ : ۲۱
۱ قرز ۴ : ۱۹
اور ۱۶ : ۷
عبر ۶ : ۳
z ۱ قرز ۵ : ۶
a لوقا ۱۲ : ۴۷
یوحـ ۹ : ۴۱
اور ۱۵ : ۲۲
روم ۱ : ۲۰، ۲۱، ۳۲
اور ۲ : ۱۷، ۱۸، ۲۳

سنه عیسوي ٦٠ کے قریب

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول شریر دولتمندوں کو چتاتا که خدا سے اِس لیئے ڈریں، که وہ ضرور اِنتقام لیگا. ۷ مصیبت کے وقت چاهیئے که هم نبیوں کے اور خاص کرکے ایوب کے صبر کرنے کو نمونه سمجهیں: ۱۲ پهر که قسم کهانے سے باز رهیں: پهر که تنگ‌حالي میں دعا مانگیں، اور خوش‌حالي میں شکر کے گیت گاویں: ۱٦ پهر که آپس میں اپني تقصیروں کا اِقرار کریں، اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگیں، ۱۹ اور جو بهائي گمراہ هو، اُسے سچائي کي راہ پر پهر لاویں.

ارے آؤ، ای دولتمندو[a]، اُن آفتوں کے سبب سے، جو تم پر آنیوالي هیں، چلا چلاکے روؤ. ۲ کیونکه تمهارا مال سڑ گل گیا، اور تمهارے کپڑے کیڑے کها گئے[b]. ۳ تمهارے سونے اور روپے کو مورچا لگا؛ اور اُن کا زنگ تم پر گواهي دیگا، اور آگ کي طرح تمهارا گوشت کهاویگا. یونهي تم نے آخري دنوں کے لیئے خزانه جمع کیا[c]. ۴ دیکهو، اُن مزدوروں کي مزدوري، جنهوں نے تمهارے کهیت کاٹے، جو ظلم سے دي نه گئي[d]، تمهارے یهاں سے چلاتي هی؛ اور اُن کاٹنیوالوں کا ناله لشکروں کے خداوند کے کان تک پهنچ گیا[e]. ۵ تم نے زمین پر عیش و عشرت کي[f]، اور سارے مزے اُڑاتے آئے؛ تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن کي خاطر موٹا کیا. ٦ تم نے راستباز پر فتوی دیا[g]، اور اُسے قتل کیا؛ وہ تم سے مقابله نهیں کرتا. ۷ پس، ای بهائیو، خداوند کے آنے تک صبر کرو. دیکهو، کسان زمین کے قیمتي پهل کا اِنتظار کرتا، اور اُس کے لیئے صبر کرتا هی، جب تک پهلے اور پچهلے مینهه کو نه پاوے[h]. ۸ سو تم بهي صبر کرو، اور اپنے دل مضبوط رکهو؛ کیونکه خداوند کا آنا نزدیک هی[i]. ۹ ای بهائیو، ایک دوسرے پر نه کڑکڑاؤ[k]، تا که تم پر اِلزام نه لگایا جائے: دیکهو، اِنصاف کرنیوالا دروازے پر کهڑا هی[l]. ۱۰ ای میرے بهائیو، جو نبي خداوند کا نام لیکے فرماتے تهے، اُن کے دکهه اُٹهانے اور صبر کرنے کو نمونه سمجهو[m].

[a] امثا ۱۱ : ۲۸ لوقا ٦ : ۲۴ ۱ تمط ٦ : ۹
[b] ایوب ۱۳ : ۲۸ متي ٦ : ۲۰ یعقو ۲ : ۲
[c] روم ۲ : ۵
[d] احب ۱۹ : ۱۳ ایوب ۲۴ : ۱۰، ۱۱ یرم ۲۲ : ۱۳ ملا ۳ : ۵
[e] إستث ۲۴ : ۱۵
[f] ایوب ۲۱ : ۱۳ عمو ٦ : ۱، ۴ لوقا ۱٦ : ۱۹، ۲۵ ۱ تمط ۵ : ٦
[g] یعقو ۲ : ٦
[h] إستث ۱۱ : ۱۴ یرم ۵ : ۲۴ هوس ٦ : ۳ یوایل ۲ : ۲۳ ذکر ۱۰ : ۱
[i] فلپ ۴ : ۵ عبر ۱۰ : ۲۵، ۳۷ ۱ پطر ۴ : ۷
[k] یعقو ۴ : ۱۱
[l] متي ۲۴ : ۳۳ ۱ قرن ۴ : ۵
[m] متي ۵ : ۱۲ عبر ۱۱ : ۳۵، وغیرہ

سنه عیسوي ٦٠ کے قریب

۱۱ دیکهو، هم اُن کو جو صبر کرتے هیں نیکبخت سمجهتے هیں[n]. تم نے ایوب کے صبر کا حال سنا هی[o]، اور خداوند کي طرف جو انجام هوئے جانتے هو[p]، که وہ بڑا دردمند اور مهربان هی[q]. ۱۲ پس سب سے پهلے، ای میرے بهائیو، قسم مت کهاؤ[r]، نه آسمان کي، نه زمین کي، نه کوئي اور قسم؛ بلکه تمهارا هاں هاں، اور تمهارا نهیں نهیں هو، که تم سزا کے لائق نه ٹههرو. ۱۳ اگر کوئي تم میں غمگین هو، وہ دعا مانگے. اگر کوئي خوشحال هو، تو ستائش کے گیت گاوے[s]، ۱۴ اگر کوئي تم میں بیمار پڑے، تو کلیسیئے کے بزرگوں کو پاس بلاوے؛ اور وے خداوند کے نام سے اُس پر تیل ڈهالکے[t] اُس کے لیئے دعا مانگیں: ۱۵ اور دعا، جو اِیمان کے ساتهه هو، اُس بیمار کو بچاویگي، اور خداوند اُس کو اُٹها کهڑا کریگا؛ اور اگر گناہ کیئے هوں، تو اُسے معافي هوگي[u]. ۱٦ تم آپس میں اپني تقصیروں کا اِقرار کرو، اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگو، تاکه تم شفا پاؤ. راستباز کي منت، جب اِستعمال کي جاتي، بڑي تاثیر رکهتي هی[x]. ۱۷ اِلیاس همارا همجنس اِنسان تها[y]؛ اُس نے دعا پر دعا کي، که پاني نه برسے[z]، سو تین برس اور چهه مهینوں تک زمین پر پاني نه پڑا[a]. ۱۸ اور اُس نے پهر دعا کي[b]، تو آسمان نے پاني برسایا، اور زمین اپنے پهل اُگا لائي. ۱۹ ای بهائیو، جو تم میں سے کوئي سچائي کي راہ سے گمراہ هووے، اور کوئي اُس کو پهراوے[c]؛ ۲۰ وہ یهه معلوم کرے، که جو کوئي ایک گنهگار کو اُس کي گمراهي کي راہ سے پهراتا هی، تو ایک جان کو موت سے بچاویگا[d]، اور بهت گناهوں کو چهپاویگا[e].

[n] زبور ۹۴ : ۱۲ متي ۵ : ۱۰، ۱۱ اور ۱۰ : ۲۲
[o] ایوب ۱ : ۲۱، ۲۲ اور ۲ : ۱۰
[p] ایوب ۴۲ : ۱۰، وغیرہ
[q] گنـ ۱۴ : ۱۸ زبور ۱۰۳ : ۸
[r] متي ۵ : ۳۴، وغیرہ
[s] افس ۵ : ۱۹ قلس ۳ : ۱٦
[t] مرق ٦ : ۱۳ اور ۱٦ : ۱۸
[u] یسع ۳۳ : ۲۴ متي ۹ : ۲
[x] پید ۲۰ : ۱۷ گنـ ۱۱ : ۲ إستث ۹ : ۱۸، ۱۹، ۲۰ یشو ۱۰ : ۱۲ ۱ سمو ۱۲ : ۱۸ ۱ سلا ۱۳ : ٦ ۲ سلا ۴ : ۳۳ اور ۱۹ : ۱۵، ۲۰ اور ۲۰ : ۲، ۴، وغیرہ زبور ۱۰ : ۱۷ اور ۳۴ : ۱۵ اور ۱۴۵ : ۱۸ امثا ۱۵ : ۲۹ اور ۲۸ : ۹ یوحـ ۹ : ۳۱ ۱ یوحـ ۳ : ۲۲
[y] اعم ۱۴ : ۱۵
[z] ۱ سلا ۱۷ : ۱
[a] لوقا ۴ : ۲۵
[b] ۱ سلا ۱۸ : ۴۲، ۴۵
[c] متي ۱۸ : ۱۵
[d] روم ۱۱ : ۱۴ ۱ قرن ۹ : ۲۲ ۱ تمط ۴ : ۱٦
[e] امثا ۱۰ : ۱۲ ۱ پطر ۴ : ۸

سنه عيسوي ٦٠ کے قريب

پطرس کا پہلا خط عام

ا باب

اس بیان میں، که ۱ وه خدا کا شکر کرتا اُس کي گوناگون روحاني نعمتوں کے سبب: ۱۰ اور دلالت کرتا، که وه نجات جو مسیح کي طرف سے ملتي سو کوئي نئي بات نهیں، پر وهي هی، جس کي خبر نبیوں نے قدیم سے دي تهي: ۱۳ اِس لحاظ سے وه اُن کو نصیحت کرتا، که جس حال وے خدا کے کلام سے دوباره پیدا هوئے، سو مطابق اُس پیدایش کے وے دینداري کي چال چلیں۔

پطرس کي طرف سے، جو یسوع مسیح کا رسول هی، اُن مسافروں کو جو پنطس، گلتیه، کپدوقیه، اسیا اور بطونیه کے ملک میں تتر بتر هوئے[a]، ۲ جو خدا باپ کے اُس علم کے موافق[b] جو وه پهلے سے رکهتا تها، چنے هوئے هیں[c]، تاکه روح کي پاکیزگي بخش تاثیر[d] سے فرمانبردار هوں، اور یسوع مسیح کا خون اُن پر چهڑکا جاوے[e]؛ فضل اور سلامتي تمهارے لیئے زیاده هوتي جائے[f]۔ ۳ همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک هو[g]، جس نے هم کو اپني بڑي رحمت سے[h] یسوع مسیح کے مردوں میں سے جي اُٹهنے[i] کے باعث، زنده اُمید کے لیئے سرے نؤ پیدا کیا[k]، ۴ تاکه هم وه بےزوال اور نا آلوده اور غیرفاني[l]، میراث جو آسمان پر تمهارے لیئے رکهي گئي[m]، پاویں، ۵ جو خدا کي قدرت سے، اِیمان کے وسیلے، اُس نجات تک، جو آخري وقت میں ظاهر هونے کو طیار هی، محفوظ کیئے هوئے هیں[n]؛ ۶ جس وقت میں تم بهت خوش هو[o]، اگرچه بالفعل، چند روز[p]، به ضرورت، طرح طرح کي آزمائشوں[q] سے غم میں پڑے هو: ۷ تاکه تمهارے اِیمان کي آزمائش[r]، جو فاني سونے سے، هرچند که وه آگ میں تایا بهي جائے[s]، کتنا هي بیشقیمت هی، یسوع مسیح کے ظاهر هونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پائي جاوے[t]: ۸ اُسے تو بن دیکهے[u] تم پیار کرتے هو؛ اور باوجودے که تم اب اُسکو نهیں دیکهتے[x]، توبهي اُس پر اِیمان لاکے ایسي خوشي و خرمي کرتے هو، جو بیان سے باهر، اور جلال سے بهري هی: ۹ اور اپنے اِیمان کي غرض، یعنے، جانوں کي نجات[y]، حاصل کرتے هو۔ ۱۰ اِسي نجات کي بابت نبیوں نے بڑي تلاش اور تحقیق کي، جنهوں نے اُس نعمت کي پیشینگوئي کي[z]، جو تم پر ظاهر هونے کو تهي: ۱۱ وے اُس کي تحقیق میں تهے، که مسیح کي روح[a]، جو اُن میں تهي، جب مسیح کي بابت، اُسکے دکهوں کي، اور بعد اُن کے اُس کے جلال کي، آگے گواهي دیتي تهي[b]، کس زمانے یا کس طرح کے زمانے کا بیان کرتي تهي۔ ۱۲ سو اُن پر یهه ظاهر هوا[c]، که وے نه اپني بلکه هماري خدمت کے لیئے یے باتیں کهتے تهے[d]، جن کي خبر اب تم کو اُن کي معرفت ملي، جنهوں نے روح قدس کے وسیلے، جو آسمان پر سے بهیجي گئي[e]، تمهیں اِنجیل کي خوشخبري دي؛ اور اِن باتوں پر ملاحظه کرنے کے لیئے فرشتے شوق سے جهکتے هیں[f]۔ ۱۳ اِس واسطے تم اپنے فهم کي کمر باندهکے[g]، اور هوشیار هوکے[h]، اُس فضل کي کامل اُمید رکهو، جو یسوع مسیح کے ظاهر هوتے وقت[i] تم پر نازل هوا چاهتا۔ ۱۴ تم فرمانبردار فرزندوں کي مانند اُن بري خواهشوں کے، جن میں تم اپني ناداني کے وقت[k] گرفتار تهے، همشکل نه بنو[l]۔ ۱۵ بلکه جس طرح تمهارا بلانیوالا پاک هی، تم بهي اپني سب چال میں پاک بنو[m]؛ ۱۶ کیونکه لکها هی، که تم پاک بنو، که

میں پاک هوں[n]. ۱۷ اور جس حال که تم ایسے باپ کا نام لیتے، جو هر ایک کے کام کے موافق بےطرفدار هوکے اِنصاف کرتا هی[o]، تو اپني مسافرت کے وقت[p] کو ڈرکے ساتھ کاٹو[q]: ۱۸ کیونکه تم یهه جانتے هو، که وه خلاصي جو تم نے پائي اُن بیهوده دستوروں سے[r] جو تمهارے باپدادوں کي طرف سے چلے آئے تھے، سو فاني چیزوں، یعنے، سونے روپے کے سبب سے نهیں[s]؛ ۱۹ بلکه مسیح کے بیشقیمت لهو[t] کے سبب هوئي، جو بےداغ اور بےعیب برے[u] کي مانند هی؛ ۲۰ جو دنیا کي پیدایش سے پیشتر مقرر هوا تھا[x]: لیکن اِس آخري زمانے[y] میں تمهارے لیئے ظاهر هوا، ۲۱ جو اُس کے سبب سے خدا پر اِیمان لائے، جس نے اُس کو مردوں میں سے جلایا[z]، اور جلال بخشا[a]، تاکه تمهارا اِیمان اور بھروسا خدا پر هووے. ۲۲ چونکه تم نے حق کي تابعداري کرکے روح کے وسیلے اپنے دل کو پاک کیا[b]، یهاں تک که تم میں بھائیوں کي بےریا محبت پیدا هوئي[c]، پس پاک دل سے ایک دوسرے کو بهت پیار کرو: ۲۳ کیونکه تم نه تخم فاني سے، بلکه اُس سے جو غیرفاني هی[d]، یعنے، خدا کے کلام سے[e]، جو زنده اور ابد تک قائم رهتا هی، سر نو پیدا هوئے. ۲۴ کیونکه هر ایک بشر گھاس کي مانند هی[f]، اور اِنسان کي ساري شان گھاس کے پھول کي مانند هی. گھاس تو سوکھ گئي، اور پھول جھڑ گیا هی؛ ۲۵ لیکن خداوند کا کلام ابد تک رهتا[g]. یهه وهي کلام هی[h]، جس کي خوشخبري تمهیں دي گئي.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول اُن کو ترغیب دیتا، که ساري بدخواهي کو اپنے سے جدا کریں؛ ۴ اُن پر یهه جتاکے که مسیح وه بنیاد هی جس کے اُوپر وے بنا کیئے گئے هیں، ۱۱ اُن سے منت کرتا، که وے جسماني خواهشوں سے پرهیزکریں، ۱۳ پھر که حاکموں کے تابع رهیں. ۱۸ پھر وه چاکروں کو تعلیم دیتا، که وے اپنے آقاؤں کي کھوکر فرمانبرداري کریں، ۲۰ اور خصوصاً جس حال که نیکي کرکے دکھه پاویں که وے مسیح کے نمونه پر صبر و برداشت کریں.

اِس واسطے تم سب بدي، اور سب دغا، اور مکروں، اور ڈاه اور ساري بدگوئیوں کو چھوڑکے[a]، ۲ نوپید بچوں کي مانند[b] کلام کے خالص دودھه[c] کے مشتاق هو، تاکه تم اُس سے بڑھتے جاو: ۳ اگر ایسا هو، که تم نے مزه حاصل کیا[d]، که خداوند مهربان هی: ۴ جس کے پاس آکے، جو که ایک زنده پتھر هی، آدمیوں کا تو ناپسند کیا هوا[e]، پر خدا کا چنا هوا اور قیمتي جانا هوا، ۵ تم بھي زنده پتھروں کي مانند[f] روحاني گھر[g] بنتے جاتے هو، اور مقدس کاهنوں کا فرقه هوئے جاتے هو[h]، تاکه روحاني قربانیاں[i]، جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کو پسند هیں[k]، گذرانو. ۶ اِس واسطے کتاب میں بھي مذکور هی، که دیکھه، میں صیهون میں ایک پتھر رکھه دیتا هوں، جو کونے کا سرا، اور چنا هوا، اور قیمتي هی؛ اور جو اُس پر اِیمان لاوے، هرگز شرمند نه هوگا[l]. ۷ سو تمهارے واسطے، جو اِیمان لائے هو، وه قیمتي هی، پر جو اِیمان نه لائے، اُن کے لیئے وهي پتھر، جسے بنانیوالوں نے رد کیا، کونے کا سرا هوا[m]، ۸ اور ٹھوکر کھلانیوالا پتھر، اور ٹھیس دلانیوالي چٹان هوا[n]: سو یے وے هیں، جو سرکش هوکے کلام سے ٹھوکر کھاتے هیں[o]، جسکے لیئے وے مقرر بھي هوئے[p]. ۹ لیکن تم چنا هوا خاندان[q] بادشاهي کاهنوں کا فرقه[r]، مقدس قوم[s]، اور خاص لوگ[t] هو، تاکه تم اُسکي خوبیاں ظاهر کرو، جس نے تمهیں تاریکي سے اپني عجیب روشني میں بلایا[u]. ۱۰ تم آگے قوم نه تھے، پر اب خدا کي قوم هو[x]؛ آگے تم پر رحمت نه تھي، پر اب تم پر رحمت هوئي. ۱۱ ای پیارو، میں تم سے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں[y] سے منت کرتا هوں، که تم جسماني خواهشوں سے[z]، جو جان کے مقابل لڑائي

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

[n] احبا ۱۱ : ۴۴ اور ۱۹ : ۲ اور ۲۰ : ۷ [o] اِستث ۱۰ : ۱۷ اعم ۱۰ : ۳۴ روم ۲ : ۱۱ [p] ۲ قرن ۵ : ۶ عبر ۱۱ : ۱۳ ۱ پطر ۲ : ۱۱ [q] ۲ قرن ۷ : ۱ فلپ ۲ : ۱۲ عبر ۱۲ : ۲۸ [r] حزق ۲۰ : ۱۸ ۱ پطر ۴ : ۳ [s] ۱ قرن ۶ : ۲۰ اور ۷ : ۲۳ [t] اعم ۲۰ : ۲۸ افس ۱ : ۷ عبر ۹ : ۱۲، ۱۴ مکاش ۵ : ۹ [u] خر ۱۲ : ۵ یسعیا ۵۳ : ۷ یوحنا ۱ : ۲۹، ۳۶ ۱ قرن ۵ : ۷ [x] روم ۳ : ۲۵ اور ۱۶ : ۲۵، ۲۶ افس ۳ : ۹، ۱۱ قلس ۱ : ۲۶ ۲ تمط ۱ : ۹، ۱۰ طیط ۱ : ۲، ۳ مکاش ۱۳ : ۸ [y] گلت ۴ : ۴ افس ۱ : ۱۰ عبر ۱ : ۲ اور ۹ : ۲۶ [z] اعم ۲ : ۲۴ [a] متي ۲۸ : ۱۸ اعم ۲ : ۳۳ اور ۳ : ۱۳ افس ۱ : ۲۰ فلپ ۲ : ۹ عبر ۲ : ۹ ۱ پطر ۳ : ۲۲ [b] اعم ۱۵ : ۹ [c] روم ۱۲ : ۹، ۱۰ ۱ تسل ۴ : ۹ ۱ تمط ۱ : ۵ عبر ۱۳ : ۱ ۱ پطر ۲ : ۱۷ اور ۳ : ۸ اور ۴ : ۸ ۲ پطر ۱ : ۷ ۱ یوحنا ۳ : ۱۸ اور ۴ : ۷، ۲۱

[d] یوحنا ۱ : ۱۳ اور ۳ : ۵ [e] یعقو ۱ : ۱۸ ۱ یوحنا ۳ : ۹ [f] زبور ۱۰۳ : ۱۵ یسعیا ۴۰ : ۶ اور ۵۱ : ۱۲ یعقو ۱ : ۱۰ [g] زبور ۱۰۲ : ۱۲، ۲۶ یسعیا ۴۰ : ۸ لوقا ۱۶ : ۱۷ [h] یوحنا ۱ : ۱، ۱۴ ۱ یوحنا ۱ : ۱، ۳

[u] اعم ۲۶ : ۱۸ افس ۵ : ۸ قلس ۱ : ۱۳ ۱ تسل ۵ : ۴، ۵ [x] هوس ۱ : ۹، ۱۰ اور ۲ : ۲۳ روم ۹ : ۲۵ [y] ۱ توا ۲۹ : ۱۵ زبور ۳۹ : ۲ اور ۱۱۹ : ۱۹ عبر ۱۱ : ۱۳ ۱ پطر ۱ : ۱۷ [z] روم ۱۳ : ۱۴ گلت ۵ : ۱۶

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

[a] افس ۴ : ۲۲، ۲۵، ۳۱ قلس ۳ : ۸ عبر ۱۲ : ۱ یعقو ۱ : ۲۱ اور ۵ : ۹ ۱ پطر ۴ : ۲ [b] متي ۱۸ : ۳ مرقس ۱۰ : ۱۵ روم ۶ : ۴ ۱ قرن ۱۴ : ۲۰ ۱ پطر ۱ : ۲۳ [c] ۱ قرن ۳ : ۲ عبر ۵ : ۱۲، ۱۳ [d] زبور ۳۴ : ۸ عبر ۶ : ۵ [e] زبور ۱۱۸ : ۲۲ متي ۲۱ : ۴۲ اعم ۴ : ۱۱ [f] افس ۲ : ۲۱، ۲۲ [g] عبر ۳ : ۶ [h] یسعیا ۶۱ : ۶ اور ۶۶ : ۲۱ ۱ آیت [i] هوس ۱۴ : ۲ ملا ۱ : ۱۱ روم ۱۲ : ۱ عبر ۱۳ : ۱۵، ۱۶ [k] فلپ ۴ : ۱۸ ۱ پطر ۴ : ۱۱ [l] یسعیا ۲۸ : ۱۶ روم ۹ : ۳۳ [m] زبور ۱۱۸ : ۲۲ متي ۲۱ : ۴۲ اعم ۴ : ۱۱ [n] یسعیا ۸ : ۱۴ لوقا ۲ : ۳۴ روم ۹ : ۳۳ [o] ۱ قرن ۱ : ۲۳ [p] خر ۹ : ۱۶ روم ۹ : ۲۲ ۱ تسل ۵ : ۹ یهود ۴ [q] اِستث ۱۰ : ۱۵ ۱ پطر ۱ : ۲ [r] خر ۱۹ : ۵، ۶ مکاش ۱ : ۶ اور ۵ : ۱۰ [s] یوحنا ۱۷ : ۱۹ ۱ قرن ۳ : ۱۷ ۲ تمط ۱ : ۹ [t] اِستث ۴ : ۲۰ اور ۷ : ۶ اور ۱۴ : ۲ اور ۲۶ : ۱۸، ۱۹ اعم ۲۰ : ۲۸ افس ۱ : ۱۴ طیط ۲ : ۱۴

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

کرتي هیں[a]، پرهیز کرو: ۱۲ اور اپنا چلن غیرقوموں کے بیچ نیکي کے ساتھ رکھو، تا کہ وے جو تمھیں بدکار جانکے تمھاري بدگوئي کرتے هیں، تمھارے نیک کاموں پر نظر کرکے[c]، اُس دن، جب اُن پر نگاہ هو[d]، خدا کا جلال ظاهر کریں. ۱۳ پس هر ایک حکومت کے جو اِنسان کي طرف سے هي، خداوند کے لیئے تابع رهو[e]: بادشاہ کے، اِس لیئے کہ وہ سب سے بزرگ هي؛ ۱۴ یا حاکموں کے، اِس لیئے کہ وے اُس کے بهیجے هوئے هیں، تا کہ بدکاروں کو سزا دیں[f]، اور نیکوکاروں کي تعریف کریں[g]. ۱۵ کیونکہ خدا کي مرضي یوں هي، کہ تم نیک کام کرکے احمقوں کي نادانِي کا منهہ بند کر رکهو[h]؛ ۱۶ اور اپنے تئیں آزاد جانو[i]؛ پر اپني آزادي کو بدي کا پردہ نہ کرو، بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو[k]. ۱۷ سب کي حرمت کرو[l]. بهائیوں سے اُلفت رکهو[m]. خدا سے ڈرو. بادشاہ کي عزت کرو[n]. ۱۸ اي چاکرو، کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رهو[o]: نہ صرف نیکوں اور حلیموں کے بلکہ کج‌مزاجوں کے بهي. ۱۹ کیونکہ اگر کوئي خدا کے لحاظ کے سبب بےاِنصافي سے دکهہ اُٹهاکر ایسي تکلیفوں کي برداشت کرے، تو یہہ فضیلت هي[p]. ۲۰ کیونکہ اگر تم نے گناہ کرکے طمانچے کهائے، اور صبر کیا، تو کون سا فخر هي؟ پر اگر نیکي کرکے دکهہ پاتے، اور صبر کرتے هو، تو اُس میں خدا کے نزدیک تمهاري فضیلت هي[q]. ۲۱ کیونکہ تم اِسي کے لیئے بلائے گئے هو[r]: کہ مسیح بهي همارے واسطے دکهہ پاکے[s] ایک نمونہ همارے لیئے چهوڑ گیا هي، تا کہ تم اُس کے نقش قدم پر چلے جاو[t]. ۲۲ اُس نے گناہ نہ کیا، اور نہ اُس کے منهہ میں چهل بل پایا گیا[u]. ۲۳ وہ گالیاں کهاکے گالي نہ دیتا تها[x]؛ اور دکهہ پاکے دهمکاتا نہ تها؛ بلکہ اپنے تئیں اُس کے، جو راستي کے ساتهہ عدالت کرتا

[a] یعقو ۴: ۱ — [b] روم ۱۲: ۱۷؛ ۲ قرن ۸: ۲۱؛ فل ۲: ۱۵؛ طیط ۲: ۸؛ ۱ پطر ۳: ۱۶ — [c] متي ۵: ۱۶ — [d] لوقا ۱۹: ۴۴ — [e] متي ۲۲: ۲۱؛ روم ۱۳: ۱؛ طیط ۳: ۱ — [f] روم ۱۳: ۴ — [g] روم ۱۳: ۳ — [h] طیط ۲: ۸؛ ۱۲ آیت — [i] گلت ۵: ۱، ۱۳ — [k] ۱ قرن ۷: ۲۲ — [l] روم ۱۲: ۱۰؛ فل ۲: ۳ — [m] عبر ۱۳: ۱؛ ۱ پطر ۱: ۲۲ — [n] امث ۲۴: ۲۱؛ متي ۲۲: ۲۱؛ روم ۱۳: ۷ — [o] افس ۶: ۵؛ قلس ۳: ۲۲؛ ۱ تمط ۶: ۱؛ طیط ۲: ۹ — [p] متي ۵: ۱۰؛ روم ۱۳: ۵؛ ۱ پطر ۳: ۱۴ — [q] ۱ پطر ۳: ۱۴؛ اور ۴: ۱۴، ۱۵ — [r] متي ۱۶: ۲۴؛ اعم ۱۴: ۲۲؛ ۱ تسا ۳: ۳؛ ۲ تمط ۳: ۱۲ — [s] ۱ پطر ۳: ۱۸ — [t] یوح ۱۳: ۱۵؛ فل ۲: ۵؛ ۱ یوح ۲: ۶ — [u] یسع ۵۳: ۹؛ لوقا ۲۳: ۴۱؛ یوح ۸: ۴۶؛ ۲ قرن ۵: ۲۱؛ عبر ۴: ۱۵ — [x] یسع ۵۳: ۷؛ متي ۲۷: ۳۹؛ یوح ۸: ۴۸، ۴۹؛ عبر ۱۲: ۳

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

هي، سپرد کرتا تها[y]: ۲۴ وہ آپ همارے گناهوں کو اپنے بدن پر اُٹهاکے صلیب پر چڑهہ گیا[z]، تا کہ هم گناهوں کے حق میں مرکے راستبازي میں جیئیں[a]: اُن کوڑوں کے سبب سے جو اُس پر پڑے تم چنگے هوئے[b]. ۲۵ کیونکہ تم بهٹکتي هوئي بهیڑوں کي مانند تهے[c]، پر اب اپني جانوں کے گڈریئے[d] اور نگهبان پاس پهر آئے هو.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول جورو خصم کو وہ فرض بتاتا جو اُن پر آپس کي بابت هوتا: ۸ پهر سب کو نصیحت کرتا کہ وے ایک دل هوویں، اور آپس میں محبت رکهیں، ۱۴ اور مسیح کے نام کے سبب ظلم کي برداشت کریں. ۱۹ پهر وے نعمتیں جو مسیح کي طرف پرانے عالم کو ملي تهیں ظاهر کرتا.

اِسي طرح، اي عورتو، تم اپنے اپنے شوهروں کے تابع رهو[a]، کہ اگر کوئي اُن میں سے کلام کو نہ مانتے هوں، تو وے بغیر کلام کے[b] اپني عورتوں کے چلن سے موهے جاویں[c]؛ ۲ جس وقت تمهارے پاک چلن کو، جو خوف کے ساتهہ هي، دیکهیں[d]؛ ۳ اور تمهارا سنگار ظاهري نہ هو، جیسے سر گوندهنا، اور سونے کے زیور باندهنا، یا طرح طرح کے کپڑے پهننا[e]؛ ۴ بلکہ چاهیئے، کہ وہ دل کي پوشیدہ اِنسانیت هو[f]، ایسي آرائش جو غیرفاني هي، یعنے، حلیم اور غریب مزاج، اور یهي خدا کے آگے بیشقیمت هي. ۵ کیونکہ اِسي طرح مقدس عورتیں بهي جو اگلے زمانے میں خدا پر بهروسا رکهتي تهیں، آپ کو سنوارتي، اور اپنے اپنے شوهروں کے تابع رهتي تهیں: ۶ چنانچہ سارہ ابرهام کي فرمانبرداري کرتي، اور اُسے خداوند کهتي تهي[g]: سو تم بهي اُس کي بیٹیاں هو، اگر نیکیاں کرو، اور کسي خوف سے حیران نہ هو. ۷ ویسے هي، اي شوهرو، تم بهي دانائي سے اُن کے ساتهہ رهو[h]، اور عورت کو نازک پیدایش سمجهکر عزت دو[i]، اور جانو، کہ زندگي کي میراث کے فضل میں

[y] لوقا ۲۳: ۴۶ — [z] یسع ۵۳: ۴، ۵، ۶، ۱۱؛ متي ۸: ۱۷؛ عبر ۹: ۲۸ — [a] روم ۶: ۲، ۱۱؛ اور ۷: ۶ — [b] یسع ۵۳: ۵ — [c] یسع ۵۳: ۶؛ حزق ۳۴: ۶ — [d] حزق ۳۴: ۲۳؛ اور ۳۷: ۲۴؛ یوح ۱۰: ۱۱، ۱۴، ۱۶؛ عبر ۱۳: ۲۰؛ ۱ پطر ۵: ۴

[a] ۱ قرن ۱۴: ۳۴؛ افس ۵: ۲۲؛ قلس ۳: ۱۸؛ طیط ۲: ۵ — [b] ۱ قرن ۷: ۱۶ — [c] متي ۱۸: ۱۵؛ ۱ قرن ۹: ۱۹-۲۲ — [d] ۱ پطر ۲: ۱۲ — [e] ۱ تمط ۲: ۹؛ طیط ۲: ۳، وغیرہ — [f] زبور ۴۵: ۱۳؛ روم ۲: ۲۹؛ اور ۷: ۲۲؛ ۲ قرن ۴: ۱۶ — [g] پید ۱۸: ۱۲ — [h] ۱ قرن ۷: ۳؛ افس ۵: ۲۵؛ قلس ۳: ۱۹ — [i] ۱ قرن ۱۲: ۲۳؛ ۱ تسا ۴: ۴

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

تم دونوں شریک هو، تاکه تمهاري دعایں رک نه جایں[k]. ۸ غرض، سب کے سب ایکدل هو[l]؛ همدرد هو؛ برادرانه مُحبت رکهو[m]؛ رحم‌دل[n] اور خوشخو هوئو: ۹ بدي کے عوض بدي نه کرو[o]؛ گالي کے عوض گالي نه دو؛ بلکه اُس کے خلاف برکت چاهو؛ که تم جانتے هو، که تم برکت کے وارث هونے کو[p] بلائے گئے هو. ۱۰ جو کوئي چاهے، که زندگي سے خوش هو، اور اچهے دنوں کو دیکهے[q]، سو اپني زبان کو بدي سے، اور اپنے هونٹهوں کو دغا کي بات بولنے سے باز رکهے[r]؛ ۱۱ بدي سے کناره کرے، اور نیکي کو عمل میں لاوے[s]؛ صلح کو ڈهونڈهے، اور اُس کا پیچها کرے[t]. ۱۲ کیونکه خداوند کي آنکهیں راستبازوں پر لگي هیں، اور اُس کے کان اُن کي منت پر[u]؛ پر خداوند کا چهره بدکاروں کا مُخالف هی. ۱۳ اور اگر تم نیکي کي پیروي کیا کرو، کون هی، جو تم سے بدي کرے[x]؟ ۱۴ پر اگر تم راستبازي کے سبب دکهہ بهي پاو، تو نیکبخت هو[y]، اور اُن کے ڈرانے سے مت ڈرو، اور نه گهبرا جاو[z]؛ ۱۵ بلکه خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو: اور همیشه مستعد رهو، که هر ایک کو، جو تم سے اُس اُمید کي بابت جو تمهیں هی، پوچهے، فروتني اور ادب سے جواب دو[a]: ۱۶ اور نیت نیک رکهو[b]؛ تاکه وے جو تمهیں بدکار جانکے تم کو برا کهتے، اور تمهاري مسیحي اچهي چال پر لعن طعن کرتے هیں، شرمنده هوں[c]. ۱۷ کیونکه اگر خدا کي مرضي یوں هی، که تم بهلا کرکے دکهہ پاو، تو یهہ اُس سے بهتر هی، که برا کرکے دکهہ پاو. ۱۸ کیونکه مسیح نے بهي ایک بار گناهوں کے واسطے دکهہ اُٹهایا[d]، یعنے، راستباز نے ناراستوں کے لیئے؛ تاکه وه هم کو خدا کے پاس پهنچائے، که وه جسم کے حق میں[e] تو مارا گیا[f]، لیکن روح میں زنده کیا گیا[g]: ۱۹ جس میں هوکے اُسنے اُن روحوں کے پاس جو قید تهیں[h] جاکے منادي کي[i]: ۲۰ جو آگے نافرمانبردار تهیں، جس وقت که خدا کا صبر نوح کے دنوں[k]، جب کشتي طیار هوتي تهي[l]، اِنتظار کرتا رها، جس میں تهوڑي، یعنے، آٹهہ جانیں[m]، پاني سے بچ گئیں. ۲۱ مطابق اُس علامت کے بپتسمه[n] (جو بدن کا میل چهڑانا نهیں[o]، بلکه نیک‌نیتي سے خدا کا طالب هونا هی[p]،) یسوع مسیح کے جي اُٹهنے کے وسیلے[q] اب هم کو بهي بچاتا هی: ۲۲ وه آسمان پر جاکے خدا کے دهنے هی[r]، اور فرشتے، اور حکومتیں، اور ریاستیں، اُس کے تابع هیں[s].

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول مسیح کا نمونه اُن پر جتا کے اُنهیں نصیحت کرتا، که وے گناه سے باز آویں، خاص کرکے اِس لحاظ سے که سب چیزوں کا آخر نزدیک هی: ۱۲ پهر جب اُنهیں مسیح کے سبب دکهہ اُٹهانا پڑے تو راه ظاهر کرتا که جس سے وے تسلي پاویں.

پس چونکه مسیح نے همارے واسطے جسم میں دکهہ اُٹهایا[a]، تو تم بهي ویسي هي طبیعت کے هتهیار باندهو؛ کیونکه جس نے جسم میں دکهہ اُٹهایا، سو گناه سے فراغت پائي[b]: ۲ تاکه آدمیوں کي بري خواهشوں کے مطابق نهیں[c]، بلکه خدا کي مرضي کے موافق[d] جسم میں اپني باقي عمر کاٹو[e]. ۳ اِس واسطے که هماري جتني عمر غیرقوموں کي مرضي کے موافق[f] کام کرنے میں گذري، وهي همارے واسطے بس هی[g]، که تب هي هم هوا و هوس، شهوتوں، مے کي مستیوں، اوباشیوں، شراب‌خواریوں، مکروه بت‌پرستیوں میں وقت کاٹتے تهے: ۴ اِس پر وے تعجب کرتے هیں، که تم اُس شهده‌پن کي فضولي میں اُن کے ساتهہ نهیں دوڑ جاتے، اور بدگوئي کرتے هیں[h]. ۵ وے اُس کو، جو زندوں اور مردوں کا اِنصاف کرنے پر طیار هی[i]، حساب دینگے. ۶ که مردوں کو بهي اِنجیل اِس لیئے سنائي گئي[k]، که وے آدمیوں کے آگے جسم کي راه سے گنهگار

[k] دیکهو ایوب ۴۲ : ۸؛ متي ۵ : ۲۳، ۲۴؛ اور ۱۸ : ۱۹
[l] روم ۱۲ : ۱۶؛ اور ۱۵ : ۵؛ فلپ ۳ : ۱۶
[m] روم ۱۲ : ۱۰؛ عبر ۱۳ : ۱؛ ۱ پطر ۲ : ۱۷
[n] افس ۴ : ۳۲؛ قلس ۳ : ۱۲
[o] امث ۱۷ : ۱۳؛ اور ۲۰ : ۲۲؛ متي ۵ : ۳۹؛ روم ۱۲ : ۱۴، ۱۷؛ ۱ قرز ۴ : ۱۲؛ ۱ تسا ۵ : ۱۵
[p] متي ۲۵ : ۳۴
[q] زبور ۳۴ : ۱۲، وغیره
[r] یعق ۱ : ۲۶؛ ۱ پطر ۲ : ۱، ۲۲؛ مکاش ۱۴ : ۵
[s] زبور ۳۷ : ۲۷؛ یسع ۱ : ۱۶، ۱۷؛ ۳ یوح ۱۱
[t] روم ۱۲ : ۱۸؛ اور ۱۴ : ۱۹؛ عبر ۱۲ : ۱۴
[u] یوح ۹ : ۳۱؛ یعق ۵ : ۱۶
[x] امث ۱۶ : ۷؛ روم ۸ : ۲۸
[y] متي ۵ : ۱۰، ۱۱، ۱۲؛ یعق ۱ : ۱۲؛ ۱ پطر ۲ : ۱۹؛ اور ۴ : ۱۴
[z] یسع ۸ : ۱۲، ۱۳؛ یرم ۱ : ۸؛ یوح ۱۴ : ۱، ۲۷
[a] زبور ۱۱۹ : ۴۶؛ اعم ۴ : ۸؛ قلس ۴ : ۶؛ ۲ تمط ۲ : ۲۵
[b] عبر ۱۳ : ۱۸
[c] طیط ۲ : ۸؛ ۱ پطر ۲ : ۱۲
[d] روم ۵ : ۶؛ عبر ۹ : ۲۶، ۲۸؛ ۱ پطر ۲ : ۲۱؛ اور ۴ : ۱

[e] قلس ۱ : ۲۱، ۲۲ [f] ۲ قرز ۱۳ : ۴ [g] روم ۱ : ۴؛ اور ۸ : ۱۱

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

[h] یسع ۴۲ : ۷؛ اور ۴۹ : ۹؛ اور ۶۱ : ۱
[i] ۱ پطر ۱ : ۱۲؛ اور ۴ : ۶
[k] پید ۶ : ۳، ۵، ۱۳
[l] عبر ۱۱ : ۷
[m] پید ۷ : ۷؛ اور ۸ : ۱۸؛ ۲ پطر ۲ : ۵
[n] افس ۵ : ۲۶
[o] طیط ۳ : ۵
[p] عمو ۵ : ۶
[q] ۱ پطر ۱ : ۳
[r] زبور ۱۱۰ : ۱؛ روم ۸ : ۳۴؛ افس ۱ : ۲۰؛ قلس ۳ : ۱؛ عبر ۱ : ۳
[s] روم ۸ : ۳۸؛ ۱ قرز ۱۵ : ۲۴؛ افس ۱ : ۲۱
[a] ۱ پطر ۳ : ۱۸
[b] روم ۶ : ۲، ۷؛ گلة ۵ : ۲۴؛ قلس ۳ : ۳، ۵
[c] گلة ۲ : ۲۰؛ ۱ پطر ۱ : ۱۴
[d] یوح ۱ : ۱۳؛ روم ۶ : ۱۱؛ ۲ قرز ۵ : ۱۵؛ یعق ۱ : ۱۸
[e] روم ۱۴ : ۷؛ ۱ پطر ۲ : ۱
[f] افس ۲ : ۲؛ اور ۴ : ۱۷؛ ۱ تسا ۴ : ۵؛ طیط ۳ : ۳؛ ۱ پطر ۱ : ۱۴
[g] حزق ۴۴ : ۶؛ اور ۴۵ : ۹؛ اعم ۱۷ : ۳۰
[h] اعم ۱۳ : ۴۵؛ اور ۱۸ : ۶؛ ۱ پطر ۳ : ۱۶
[i] اعم ۱۰ : ۴۲؛ اور ۱۷ : ۳۱؛ روم ۱۴ : ۱۰، ۱۲؛ ۱ قرز ۱۵ : ۵۱، ۵۲؛ ۲ تمط ۴ : ۱؛ یعق ۵ : ۹
[k] ۱ پطر ۳ : ۱۹

سنه عیسوي ٦٠ کے قریب

تھہریں، لیکن خدا کے آگے روح سے جیویں. ٧ پر سب چیزوں کا آخر نزدیک هی[l]؛ اِس لیئے هوشیار، اور دعا مانگنے کے لیئے جاگتے رهو[m]. ٨ سب سے پہلے ایک دوسرے کو شدت سے پیار کرو[n]؛ کیونکه محبت بهت گناهوں کو ڈهانپ دیتي هی[o]. ٩ آپس میں بے کڑکڑائے[p] مسافردوست رهو[q]. ١٠ هر ایک، جس قدر اُس کو نعمت ملي[r]، سو اُسے اُن کي مانند، جو خدا کے طرح طرح کے فضل[s] کے اچھے خانسامان هیں[t]، ایک دوسرے کي خدمت میں خرچ کرے. ١١ اگر کوئي بولے، تو وه خدا کے کلام کے مطابق بولے[u]؛ اگر کوئي خدمت کرے، تو اِتني کرے، جتنا اُسے خدا نے مقدور دیا هی[x]؛ تاکه سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال ظاهر هو[y]: جلال و قدرت ابدالاباد اُسي کے لیئے هی[z]. آمین. ١٢ ای پیارو، تم اُس تانیوالي آگ سے، جو آزمانے کے لیئے تم پر بھڑکي هی[a]، تعجب نه کرو، که گویا تمهارا عجب حال هوا هی؛ ١٣ بلکه اِس سبب سے خوشي کرو[b]، که تم مسیح کے دکھوں میں شریک هو[c]؛ تاکه اُس کے جلال کے ظاهر هوتے وقت تم بےنهایت خوش و خرم هو[d]. ١٤ اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن هو، تو تم مبارک هو[e]؛ کیونکه جلال کي اور خدا کي روح تم پر سایه کرتي هی: اُنهیں کي طرف سے اُس پر کفرگوئي هوتي[f]، پر تمهاري طرف سے اُس کي بزرگي کي جاتي. ١٥ خبردار، ایسا نه هو، تم میں سے کوئي خوني، یا چور، یا بدکار، یا اوروں کے کام میں دخل کرنیوالا[g] هوکے دکھ پاوے[h]. ١٦ پر اگر کوئي کرستان هونے کے سبب سے دکھ پاوے، تو نه شرماوے، بلکه اِس سبب سے خدا کي بزرگي کرے[i]. ١٧ کیونکه اب وقت پهنچا هی که خدا کے گھر پر عدالت شروع هو[k]: پس اگر هم سے شروع هی[l]، تو اُن کا، جو خدا کي اِنجیل کے تابع نهیں، کیا انجام هوگا[m]؟ ١٨ اور اگر راستباز دشواري سے بچ جاوے، تو بےدین اور گنهگار کا ٹھکانا کهاں[n]؟ ١٩ پس جو خدا کي مرضي کے موافق دکھ پاتے هیں، سو اُس کو خالق امین جانکر نیکوکاري کرتے هوئے اپني جانوں کو اُسکے سپرد کریں[o].

٥ باب

اِس بیان میں که ١ رسول قسیسوں کو نصیحت کرتا که خدا کے گلے کي پاسباني کریں، ٥ پھر جوانوں کو که فرمانبرداري کریں، ٨ اور سب کو که هوشیار هوں اور جاگتے رهیں، اور ایمان میں مضبوط هوویں؛ ٩ اور که سب لوگ شیطان کا سامهنا کریں جو گرجنیوالا ببر هی.

بزرگوں سے، جو تمهارے بیچ هیں، میں جو اُن کے ساتھ بزرگ[a] اور مسیح کي اذیتوں کا گواه[b]، اور اُس جلال میں جو ظاهر هوگا شریک هوں[c]، اِلتماس کرتا هوں؛ ٢ که تم خدا کے اُس گلے کي، جو تمهارے درمیان هی، پاسباني کرو[d]؛ لاچاري سے نهیں، بلکه خوشي سے[e]؛ اور ناروا نفع کے لیئے نهیں[f]، بلکه دل‌خواهي سے نگهباني کرو؛ ٣ اور خداوند کي میراث[g] پر خداوندي نه کرو[h]، بلکه گلے کے لیئے نمونه بنو[i]. ٤ اور جب سردارگڑریا[k] ظاهر هوگا، تب تم جلال کا ایسا هار پاوگے[l]، جو مرجھاتا نهیں[m]. ٥ اِسي طرح تم، ای جوانو، بزرگوں کے تابع رهو. بلکه سب کے سب ایک دوسرے کے تابع هوکے[n] فروتني کا لباس پهنو؛ کیونکه خدا مغروروں کا سامهنا کرتا[o]، پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی[p]. ٦ سو تم خدا کے زوراور هاتھ کے تلے دبے رهو[q]، تاکه وه تمهیں وقت پر سرفراز کرے: ٧ اور اپني ساري فکر اُس پر ڈال دو[r]؛ کیونکه اُس کو تمهاري فکر هی. ٨ هوشیار اور بےدار رهو[s]؛ کیونکه تمهارا مخالف شیطان گرجنیوالے ببر کي مانند ڈھونڈھتا پھرتا

[l] متي ٢٤ : ١٣، ١٤ روم ١٣ : ١٢ فلپ ٤ : ٥ عبر ١٠ : ٢٥ یعقو ٥ : ٨ ٢ پطر ٣ : ٩، ١١ ١ یوح ٢ : ١٨ [m] متي ٢٦ : ٤١ لوقا ٢١ : ٣٤ قلس ٤ : ٢ ١ پطر ١ : ١٣ اور ٥ : ٨ [n] قلس ٣ : ١٤ عبر ١٣ : ١ [o] امث ١٠ : ١٢ ١ قرز ١٣ : ٧ یعقو ٥ : ٢٠ [p] ٢ قرز ٩ : ٧ فلپ ٢ : ١٤ فلیم ١٤ [q] روم ١٢ : ١٣ عبر ١٣ : ٢ [r] روم ١٢ : ٦ ١ قرز ٤ : ٧ [s] ١ قرز ١٢ : ٤ افس ٤ : ١١ [t] متي ٢٤ : ٤٥ اور ٢٥ : ١٤، ٢١ لوقا ١٢ : ٤٢ ١ قرز ٤ : ١، ٢ طیط ١ : ٧ [u] یرم ٢٣ : ٢٢ [x] روم ١٢ : ٦، ٧، ٨ ١ قرز ٣ : ١٠ [y] افس ٥ : ٢٠ ١ پطر ٢ : ٥ [z] ١ تمط ٦ : ١٦ ١ پطر ٥ : ١١ مکاش ١ : ٦ [a] ١ قرز ٣ : ١٣ ١ پطر ١ : ٧ [b] اعم ٥ : ٤١ یعقو ١ : ٢ [c] روم ٨ : ١٧ ٢ قرز ١ : ٧ اور ٤ : ١٠ فلپ ٣ : ١٠ قلس ١ : ٢٤ ٢ تمط ٢ : ١٢ ١ پطر ٥ : ١، ١٠ مکاش ١ : ٩ [d] ١ پطر ١ : ٥، ٦ [e] متي ٥ : ١١ ٢ قرز ١٢ : ١٠

[i] اعم ٥ : ٤١ [k] یسع ١٠ : ١٢ یرم ٢٥ : ٢٩ اور ٤٩ : ١٢ حزق ٩ : ٦ ملا ٣ : ٥ [l] لوقا ٢٣ : ٣١ [m] لوقا ١٠ : ١٢، ١٤ [n] امث ١١ : ٣١ لوقا ٢٣ : ٣١ [o] زبور ٣١ : ٥ لوقا ٢٣ : ٤٦ ٢ تمط ١ : ١٢ [a] فلیم ٩ [b] لوقا ٢٤ : ٤٨ اعم ١ : ٨، ٢٢ اور ٥ : ٣٢ اور ١٠ : ٣٩ [c] روم ٨ : ١٧، ١٨ مکاش ١ : ٩ [d] یوح ٢١ : ١٥، ١٦، ١٧ اعم ٢٠ : ٢٨ [e] ١ قرز ٩ : ١٧ [f] ١ تمط ٣ : ٣، ٨ طیط ١ : ٧ [g] زبور ٣٣ : ١٢ اور ٧٤ : ٢ [h] حزق ٣٤ : ٤ متي ٢٠ : ٢٥، ٢٦ ١ قرز ٣ : ٩ ٢ قرز ١ : ٢٤ [i] فلپ ٣ : ١٧ ٢ تسا ٣ : ٩ ١ تمط ٤ : ١٢ طیط ٢ : ٧ [k] عبر ١٣ : ٢٠ [l] ١ قرز ٩ : ٢٥ ٢ تمط ٤ : ٨ یعقو ١ : ١٢ [m] ١ پطر ١ : ٤ [n] روم ١٢ : ١٠ افس ٥ : ٢١ فلپ ٢ : ٣ [o] یعقو ٤ : ٦ [p] یسع ٥٧ : ١٥ اور ٦٦ : ٢ [q] یعقو ٤ : ١٠ [r] زبور ٣٧ : ٥ اور ٥٥ : ٢٢ متي ٦ : ٢٥ لوقا ١٢ : ١١، ٢٢ فلپ ٤ : ٦ عبر ١٣ : ٥

یعقو ١ : ١٢ ١ پطر ٢ : ١٩، ٢٠ اور ٣ : ١٤ [f] ١ پطر ٢ : ١٢ اور ٣ : ١٦ [g] ١ تسا ٤ : ١١ ١ تمط ٥ : ١٣ [h] ١ پطر ٢ : ٢٠

[s] لوقا ٢١ : ٣٤، ٣٦ ١ تسا ٥ : ٦ ١ پطر ٤ : ٧

سنه عيسوي ٦٠ کے قريب

هی[t]، که کس کو پهاڑ کهاوے: ۹ تم ايمان ميں مضبوط هوکے اُس کا مقابله کرو[u]، يهه جانکے، که يهے هي اذيتيں تمهاري برادري جو دنيا ميں هيں پورے اندازے تک اُٹهاتي هيں[x]. ۱۰ اب خدا جو کمال فضل کرتا، جسنے هم کو اپنے جلال ابدي کے ليئے مسيح يسوع سے بلايا هی[y]، آپ هي تم کو تهوڑا سا دکهه[z] سهنے کے بعد طيار[a]، مضبوط[b]، اُستوار، پايدار کرے. ۱۱ جلال اور قدرت ابد تک اُسي کا هی[c]. آمين. ۱۲ ميں نے تمهيں سلوانس[d] کي معرفت، جو ميري دانست ميں ديانتدار بهائي هی، مختصر ميں لکها[e]، نصيحت کرکے، اور گواهي ديکے، که يهي خدا کا سچا فضل هی جس پر تم قائم هو[f]. ۱۳ وه جو بابل ميں هی، جو تمهارے ساتهه برگزيده هوئي، اور ميرا بيٹا مرقس[g]، تمهيں سلام کهتے هيں. ۱۴ تم آپس ميں محبت کا بوسا ليکے ايک دوسرے کو سلام کرو[h]. تم سب کي، جو مسيح يسوع ميں هو، سلامتي هووے[l]. آمين.

[t] ايوب ۱ : ۷ اور ۲ : ۲ لوقا ۲۲ : ۳۱ مکاشفه ۱۲ : ۱۲ [u] افس ۶ : ۱۱، ۱۳ يعق ۴ : ۷ [x] اعم ۱۴ : ۲۲ ۱ تسا ۳ : ۳ ۲ تمط ۳ : ۱۲ ۱ پطر ۲ : ۲۱ [y] ۱ قرن ۱ : ۹ ۱ تمط ۶ : ۱۲ [z] ۲ قرن ۴ : ۱۷ ۱ پطر ۱ : ۶ [a] عبر ۱۳ : ۲۱ يهود ۲۴ [b] ۲ تسا ۲ : ۱۷ اور ۳ : ۳ [c] ۱ پطر ۴ : ۱۱ مکاشفه ۱ : ۶ [d] ۲ قرن ۱ : ۱۹ [e] عبر ۱۳ : ۲۲ [f] اعم ۲۰ : ۲۴ ۱ قرن ۱۵ : ۱ ۲ پطر ۱ : ۱۲ [g] اعم ۱۲ : ۱۲، ۲۵ [h] روم ۱۶ : ۱۶ ۱ قرن ۱۶ : ۲۰ ۲ قرن ۱۳ : ۱۲ ۱ تسا ۵ : ۲۶ [l] افس ۶ : ۲۳

پطرس کا دوسرا خط عام

سنه عيسوي ٦٦

۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اُن کو يقين دلاکے که خدا نهايت فضل کريگا، ۵ وه اُنهيں نصيحت کرتا، که ايمان سے اور نيک اعمال سے، وے اپني برگزيدگي کو ثابت کريں: ۱۲ اِس کا اُنهيں ياد دلانے ميں اِس ليئے جتن کرتا، که وه جانتا تها، که اپنے مرنے کا وقت نزديک آيا تها: ۱۶ پهر اُنهيں تاکيد کرتا که يهه بات مسيح کے حق ميں هر وقت مانتے رهيں، که وه برحق خدا کا بيٹا هی، که اُس کے رسولوں نے اپني هي آنکهوں سے اُس کا جلال ديکها تها، اور که اُس پر باپ نے اور نبيوں نے گواهي دي هی.

شمعون پطرس کي طرف سے، جو يسوع مسيح کا بنده اور رسول هی، اُن کو جنهوں نے همارے خدا اور بچانيوالے يسوع مسيح کي راستبازي سے همارا سا هم‌قيمت اِيمان پايا هی[a]، ۲ خدا اور همارے خداوند يسوع مسيح کي پهچان سے فضل اور سلامتي تمهارے ليئے زياده هوتي جاوے[b]. ۳ چونکه اُسکي خدائي کي قدرت نے هميں سب چيزيں، جو زندگي اور دينداري سے تعلق رکهتي هيں، اُس کي پهچان سے[c] عنايت کيں، جس نے همکو اپنے جلال اور نيکي سے بلايا[d]، ۴ جن کے وسيلے نهايت بڑے اور قيمتي وعدے هم سے کيئے گئے[e]؛ تاکه تم اُن کے وسيلے اُس گندگي سے، جو دريا ميں بري خواهش کے سبب هی[f]، چهوٹکر، ||طبيعت اِلهي ميں شريک هو جاو[g]. ۵ پس اِس واسطے تم اپني طرف سے کمال کوشش کرکے[h] اپنے اِيمان پر نيکي، اور نيکي پر عرفان[i]؛ ۶ اور عرفان پر پرهيزگاري اور پرهيزگاري پر صبر، اور صبر پر دينداري؛ ۷ اور دينداري پر برادرانه اُلفت، اور برادرانه اُلفت پر محبت بڑهاو[k]. ۸ که يهے چيزيں، اگر تم ميں هوں، اور بڑهتي بهي جاويں، تو تم کو همارے خداوند يسوع مسيح کي کامل پهچان حاصل کرنے کے ليئے غافل اور بےپهل[l] نه هونے دينگي. ۹ پر جس کے پاس يهے چيزيں نهيں هيں، وه اندها[m]، اور آنکهيں موندتا هی، اور اپنے اگلے گناهوں کے دهوئے جانے[n] کو بهول بيٹها هی. ۱۰ اِس ليئے، اي بهائيو، زياده‌تر کوشش کرو، که تمهاري بلاهت اور برگزيدگي ثابت هو[o]: کيونکه اگر تم ايسا کرو، تو کبهي نه گروگے[p]: ۱۱ بلکه تم همارے خداوند اور بچانيوالے

[a] روم ۱ : ۱۲ ۲ قرن ۴ : ۱۳ افس ۴ : ۶ طيط ۱ : ۴ [b] دان ۴ : ۱ اور ۶ : ۲۵ ۱ پطر ۱ : ۲ يهود ۲ [c] يوح ۱۷ : ۳ [d] ۱ تسا ۲ : ۱۲ اور ۴ : ۷ ۲ تسا ۲ : ۱۴ ۲ تمط ۱ : ۹ ۱ پطر ۲ : ۹ اور ۳ : ۹ [e] ۲ قرن ۷ : ۱ [f] ۲ پطر ۲ : ۱۸، ۲۰ || يوناني ميں، ذات الهي ميں. [g] ۲ قرن ۳ : ۱۸ افس ۴ : ۲۴ عبر ۱۲ : ۱۰ ۱ يوح ۳ : ۲ [h] ۲ پطر ۳ : ۱۸ [i] ۱ پطر ۳ : ۷ [k] گلا ۶ : ۱۰ ۱ تسا ۳ : ۱۲ اور ۵ : ۱۵ ۱ يوح ۴ : ۲۱ [l] يوح ۱۵ : ۲ طيط ۳ : ۱۴ [m] ۱ يوح ۲ : ۹، ۱۱ [n] افس ۵ : ۲۶ عبر ۹ : ۱۴ ۱ يوح ۱ : ۷ [o] ۱ يوح ۳ : ۱۹ [p] ۲ پطر ۳ : ۱۷

سنہ عیسوی ۶۶

یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں بڑی عزت کے ساتھ شامل کیئے جاوگے. ۱۲ اِس لیئے میں یے باتیں تمھیں ہمیشہ یاد دلانے سے غافل نہ ہونگا[a]، اگرچہ تم واقف ہو[b]، اور اِس سچائی پر جو اب ظاہر ہوئی قائم ہو. ۱۳ چنانچہ میں اِسے واجب جانتا ہوں، کہ جب تک اِس خیمے میں ہوں[c]، تمھیں یاد دلا دلاکے اُبھاروں[d]: ۱۴ کیونکہ مجھے معلوم ہی، کہ جیسا ہمارے خداوند یسوع مسیح نے مجھ پر ظاہر کیا[e]، یہہ میرا خیمہ تھوڑے عرصے بعد گرایا جائیگا[f]. ۱۵ سو میں کوشش میں ہوں، کہ تم میرے کوچ کرنے کے بعد اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو. ۱۶ کیونکہ ہم نے، نہ فیلسوفی کی کاھنوں کا پیچھا کرکے[g]، بلکہ اُس کی بزرگی کو اپنی آنکھوں سے دیکھنیوالے ہوکے[h]، اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آنے کی خبر تمھیں دی. ۱۷ کہ اُس نے خدا باپ سے عزت و حرمت پائی، جس وقت نہایت بڑے جلال سے اُسکو ایسی آواز آئی، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی، جس سے میں راضی ہوں[a]: ۱۸ اور ہم نے، جب اُس کے ساتھ مقدس پہاڑ پر[b] تھے، یہہ آواز آسمان سے آتی سنی. ۱۹ اور ہمارا بھی نبیوں کا کلام ہی، جو زیادہ قائم ہی: اور تم اچھا کرتے ہو، جو یہہ سمجھکر اِس پر نگاہ رکھتے ہو: کہ وہ ایک چراغ[c] ہی، جو اندھیری جگہہ میں، جب تک پَو نہ پھٹے، اور صبح کا تارا تمھارے دلوں میں ظاہر نہ ہووے[d]، روشنی بخشتا ہی: ۲۰ یہہ سب سے پہلے جانکے، کہ کتاب کی کوئی پیشینگوئی آپ سے نہیں کھلتی[e]. ۲۱ کیونکہ نبوت کی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی[f]: بلکہ خدا کے مقدس لوگ روح قدس کے بلوائے بولتے تھے[g].

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُنہیں آگے سے خبر دیتا، کہ جھوٹھے معلم اُٹھینگے، اور اُن کی اور اُن کے پیرؤوں کی بدعتی، اور وہ سزا جو دونوں کو ملیگی بیشتر ظاہر کرتا: ۷ اُن کی سزا سے دیندار لوگ بچے رہینگے، جس طرح لوط سدوم سے نکل بچا: ۱۰ پھر اُن بےدین بھٹکانیوالوں کی چال چلن کا مفصل بیان کرتا تاکہ وے سہج سے پہچانے جاویں، اور سب لوگ اُن سے خبردار رہیں.

پر جھوٹھے نبی بھی اُس قوم میں تھے[a]، جیسے کہ جھوٹھے معلم تم میں بھی ہونگے[b]، جو ہلاک کرنیوالی بدعتیں پردے میں نکالینگے، اور اُس خداوند کا، جس نے اُنھیں مول لیا[c]، اِنکار کرینگے[d]: اور آپ اپنے پر جلد ہلاکت لاوینگے[e]. ۲ اور بہتیرے اُن کی شہوت‌پرستی کی پیروی کرینگے: اُن کے سبب سے راہ راستت کی بدنامی ہوگی. ۳ اور وے لالچ سے[f] باتیں بناکر تم کو سوداگر کی طرح اپنے نفع کا سبب ٹھہراوینگے[g]: جن پر مدت کا فتویٰ جو ہوا، سو آنے میں دیر نہیں کرتا[h]، اور اُنکی ہلاکت اُونگھتی نہیں. ۴ کیونکہ جس حال کہ خدا نے فرشتوں کو[i]، جب اُنھوں نے گناہ کیا[k]، نہ چھوڑا، بلکہ تاریکی کی زنجیروں سے باندھا، اور جہنم میں ڈالکے[l] حوالہ کیا، تاکہ عدالت کے دن تک اُن کی نگہبانی ہو: ۵ اور اگلی دنیا کو بھی نہ چھوڑا، بلکہ طوفان کے پانی کو بےدینوں کے عالم پر بھیجکر[m] نوح سمیت[n]، جو راستبازی کا منادی کرنیوالا تھا[o]، آٹھ کو بچا لیا: ۶ اور سدوم اور عمورا کے شہروں کو خاک سیاہ کرکے[p]، اور نیست و نابود ہونے کا حکم فرماکے، اُنھیں آیندے کے بےدینوں کی عبرت کے لیئے نمونہ بنا رکھا[q]: ۷ اور راستباز لوط کو، جو شریروں کی ناپاک چالوں سے دق ہوا، رہائی بخشی[r]: ۸ (کہ وہ راستباز اُن میں رہکر اُن کے بےشرعہ عملوں کو دیکھ سنکے ہر روز اپنے سچے

دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا[t]؛) ۹ پس خداوند دینداروں کو اِمتحان سے چھڑانا[f]، اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکھنا، جانتا ہی: ۱۰ خصوصاً اُن کو، جو ناپاک شہوتوں سے جسم کي پیروي کرتے، اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں[t]. وے ڈھیٹھ، اور خودپسند ہیں، اور جلال والوں کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں[x]. ۱۱ اگرچہ فرشتے، جو زور اور قدرت میں اُن سے بڑھکر ہیں، خداوند کے آگے اُن پر نالش کرکے طعنہ نہیں دیتے[y]. ۱۲ لیکن یے، اُن جانوروں کي مانند، جو ذاتي بےعقل ہیں، اور شکار اور ہلاک ہونے کے لیئے پیدا ہوئے[z]، اُن چیزوں کي، جن سے وے ناواقف ہیں، بدنامي کرکے اپني خرابي میں ہلاک ہونگے؛ ۱۳ وے اپني بدي کا بدلا پاوینگے[a]، کہ وے عیاشي کرني، جو ایکي دن کي ہی، خوشي جانتے ہیں[b]. وے داغ ہیں[c]، اور عیب ہیں، اور تمہارے ساتھ کھا پیکے[d] اپني دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں؛ ۱۴ اُن کي آنکھیں ‖ زنا سے بھري ہیں، اور گناہ سے رک نہیں سکتیں؛ وے بےقیام لوگوں پر جال ڈالتے ہیں: اُن کا دل لالچوں میں مشاق ہی[e]؛ وے لعنت کي اولاد ہیں: ۱۵ وے سیدھي راہ چھوڑکر بھٹکے ہوئے ہیں، اور بسور کے بیٹے بلعام کي راہ پر[f] ہو لیئے ہیں، جس نے ناراستي کي مزدوري کو عزیز جانا؛ ۱۶ مگر اُس نے اپني خطاکاري پر اِلزام پایا: کہ بےزبان گدھے نے آدمي کي طرح بولکر اُس نبي کي دیوانگي کو روک رکھا. ۱۷ وے سوکھے کوئے ہیں، وے بدلیاں ہیں، جنھیں آندھي دوڑاتي ہی[g]؛ ابدي تاریکي کي سیاہي اُن کے لیئے دھري ہی. ۱۸ وے گھمنڈ کي بیہودہ بکواس کرکے[h]، اُنھیں، جو گمراہوں میں سے صاف بچ نکلے تھے[i]، جسماني

شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں: ۱۹ وے اُن سے آزادگي کا[k] وعدہ کرتے، پر آپ خرابي کے غلام[l] بنے ہیں؛ کیونکہ جس کا کوئي مغلوب ہوا، سو اُسي کا غلام ہی. ۲۰ سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کي پہچان کے سبب[m] دنیا کي آلودگیوں سے بچکر[n] اُن میں پھر کے پھنسیں، اور مغلوب ہوں، تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو چکا[o]. ۲۱ کیونکہ راستي کي راہ نہ جاننا اُن کے لیئے اِس سے بہتر تھا، کہ جانکر اُس مقدس حکم سے، جو اُنھیں سونپا گیا، پھر جاویں[p]. ۲۲ پر یہہ سچي مثل اُن پر ٹھیک آتي ہی، کہ کتا اپني قی کي طرف[q]، اور دھوئي ہوئي سؤري دلدل میں لوٹنے کو پھري ہی.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول حقارت کرنیوالوں کے جواب میں جو عاقبت کو نہیں مانتے تھے، دینداروں کو یقین دلاتا کہ مسیح عدالت کرنے کو ضرور آویگا: ۸ پھر اُنھیں چتاتا کہ وے خود توبہ کرنے میں دیري نہ لگاویں، کہ خدا اِس ہي غرض سے اُن کي برداشت کرتا. ۱۰ دنیا کي غارت کہ کیونکر ہوگي وہ بیان کرتا: ۱۱ اور اُنھیں نصیحت کرتا کہ اُس ہولناک واقعہ کے منتظر ہوکے وے پاک چال چلیں: ۱۵ اور پھر کہ وے یاد رکھیں کہ خداوند کا دیر کرنا اُن کي نجات کے لیئے ہی، جیسا کہ پولس نے اپنے خطوں میں بیان کیا ہی.

ای عزیزو، میں تمھیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں؛ اور دونوں سے تمہارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں[a]؛ ۲ تاکہ تم اُن باتوں کو، جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں، اور اُس حکم کو جو ہم نے، کہ خداوند کے اور بچانیوالے کے رسول ہیں، کیا[b]، یاد رکھو. ۳ اور یہہ پہلے جان رکھو، کہ آخري دنوں میں ہنسي ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے[c]، جو اپني بري خواہشوں کے موافق چلینگے[d]، ۴ اور کہینگے، کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں[e]؟ کیونکہ جب سے باپ دادے سو گئے، سب کچھ جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا ہي ہی. ۵ کیونکہ وے اِسے جان بوجھکے بھول

سنه عیسوي ٦٦

[f] زبور ۱۱۱: ۱۳۹، ۱۰۸ — حزق ۹: ۴ — [t] زبور ۳۴: ۱۷، ۱۹ — ۱ قرن ۱۰: ۱۳ — [t] یہود ۴، ۷، ۸، ۱۰، ۱۶ — [x] یہود ۸ — [y] یہود ۹ — [z] یرم ۱۲: ۳ — یہود ۱۰ — [a] فلپ ۳: ۱۹ — [b] دیکھو روم ۱۳: ۱۳ — [c] یہود ۱۲ — [d] ۱ قرن ۱۱: ۲۰، ۲۱ — ‖ یوناني میں، زانیہ سے. — [e] یہود ۱۱ — [f] گنت ۲۲: ۵، ۷، ۲۱، ۲۳، ۲۸ — یہود ۱۱ — [g] یہود ۱۲، ۱۳ — [h] یہود ۱۶ — [i] اعم ۲: ۴۰ — ۲ پطر ۱: ۴ — ۲۰ آیت

[k] گلة ۵: ۱۳ — ۱ پطر ۲: ۱۶ — [l] یوحنا ۸: ۳۴ — روم ۶: ۱۶ — [m] ۲ پطر ۱: ۴ — [n] ۱۸ آیت — [n] ۲ پطر ۱: ۲ — [o] متي ۱۲: ۴۵ — لوقا ۱۱: ۲۶ — عبر ۶: ۴، وغیرہ — اور ۱۰: ۲۶، ۲۷ — [p] لوقا ۱۲: ۴۷، ۴۸ — یوحنا ۹: ۴۱ — اور ۱۵: ۲۲ — [q] امثا ۲۶: ۱۱ — [a] ۲ پطر ۱: ۱۳ — [b] یہود ۱۷ — [c] ۱ تمط ۴: ۱ — ۲ تمط ۳: ۱ — یہود ۱۸ — [d] ۲ پطر ۲: ۱۰ — [e] یسعہ ۵: ۱۹ — یرم ۱۷: ۱۵ — حزق ۱۲: ۲۲، ۲۷ — متي ۲۴: ۴۸ — لوقا ۱۲: ۴۵

سنه عیسوي ٦٦

گئی، کہ خدا کے کلام سے آسمان مدت سے هیں[f] اور زمین پاني میں سے اور پاني کے وسیلے سے بنائي هوئي تھي[g]؛ ٦ جن پانیوں کے سبب سے وہ دنیا، جو اُس وقت تھي، باڑھ میں ڈوب کر هلاک هوئي[h]: ٧ پر آسمان و زمین، جو اب هیں، اُسي کلام سے محفوظ هیں، اور اُس دن تک، کہ بےدینوں کي عدالت اور هلاکت هو[i]، جلانے کے لیئے باقي رهینگے[k]. ٨ پر، اي عزیزو، یہ بات تم پر چھپي نہ رهے، کہ خداوند کے نزدیک ایک دن هزار برس، اور هزار برس ایک دن کے برابر هیں[l]. ٩ خداوند اپنے وعدوں کي بابت سستي نہیں کرتا[m]، جیسا بعضے سستي سمجھتے هیں؛ پر اِس لیئے هماري بابت صبر کرتا[n]، کہ کسي کي هلاکت نہیں چاهتا[o]، بلکہ چاهتا هی، کہ سب توبہ کریں[p]. ١٠ لیکن خداوند کا دن، جس طرح رات کو چور آتا هی، آویگا[q]؛ اور اُسي میں آسمان سناٹے کے ساتھ جاتے رهینگے[r]، اور اجرام فلک جلکر گداز هو جائینگے، اور زمین اُن کاریگریوں سمیت، جو اُس میں هیں، بھسم هوگي. ١١ پس جب کہ یہ سب چیزیں گداز هونیوالي هیں، تو تم کو پاک چلن میں اور دینداري میں کیسا بننا لازم هی[s]، ١٢ اور کہ تم خدا کے اُس دن کے آنے کے منتظر اور مشتاق هو[t]، جس میں آسمان جلکر[u] گداز هو جائینگے اور اجرام فلک جلکر پگھل جائینگے[x]! ١٣ پر هم نئے آسمان اور نئي زمین کي، جن میں راستبازي بستي هی، اُسکے وعدے کے موافق اِنتظاري کرتے هیں[y]. ١٤ اِس واسطے، اي عزیزو، اُن چیزوں کے منتظر رهکے کوشش کرو، کہ تم بےداغ، اور بےعیب، سلامتي کے ساتھ اُس سے پائے جاؤ[z]. ١٥ اور همارے خداوند کا صبر کرنا اپني نجات جانو[a]؛ چنانچہ همارے پیارے بھائي پولس نے بھي اُس دانائي کے موافق، جو اُسے عنایت هوئي، تمھیں لکھا هی؛ ١٦ اور سارے خطوں میں اِن باتوں کا ذکر کیا هی[b]؛ اُن میں کتني باتیں هیں، جن کا سمجھنا مشکل هی، اور وے جو جاهل اور بےقیام هیں، اُن کے معنوں کو بھي دوسري کتابوں کے مضمونوں کي طرح اپني هلاکت کے لیئے پھیرتے هیں. ١٧ اِس واسطے، اي پیارو، چونکہ تم آگے سے آگاہ هو گئے[c]، اپني خبرداري کرو، تا نہ هووے، کہ شریروں کي بھول کي طرف کھینچے جاکے اپني اُستواري سے جاتے رهو[d]. ١٨ بلکہ همارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جاؤ[e]. اُسي کا جلال اب هو اور ابد تک رهے[f]. آمین.

یوحنا کا پہلا خط عام

سنه عیسوي ٩٠ کے کسي وقت پیچھے.

١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ رسول مسیح کا حال و حقیقت ظاهر کرتا، کہ اُس میں هوکے هم حیات ابدي رکھتے اُس رفاقت کے وسیلے جو هم نے خدا سے پائي: ٥ پھر کہ همیں ساري پاکي کرني ضرور هی، تاکہ همارا ایمان اور رفاقت جو خدا سے رکھتے دونوں حقیقي ثابت هوں، اور همارا نیج یقین کامل هو کہ همارے گناہ مسیح کي موت کے سبب بخشے گئے هیں.

اُس زندگي کے کلام کي بابت، جو شروع سے تھا[a]، جسے هم نے سنا، اور اپني آنکھوں سے دیکھا، اور تاک رکھا[b]، اور

سنه عیسوي ۹۰ کے پهچے۔

[c] لوقا ۲۴ : ۳۹
یوحـ ۲۰ : ۲۷
[d] یوحـ ۱ : ۴
اور ۱۱ : ۲۵
اور ۱۴ : ۶
[e] روم ۱۶ : ۲۶
۱ تمط ۳ : ۱۶
۱ یوحـ ۳ : ۵
[f] یوحـ ۲۱ : ۲۴
اعم ۲ : ۳۲
[g] ۱ یوحـ ۵ : ۲۰
[h] یوحـ ۱ : ۱، ۲
[i] اعم ۴ : ۲۰
[k] یوحـ ۱۷ : ۲۱
۱ قرز ۱ : ۹
۱ یوحـ ۲ : ۲۴
[l] یوحـ ۱۵ : ۱۱
اور ۱۶ : ۲۴
۲ یوحـ ۱۲
[m] ۱ یوحـ ۳ : ۱۱
[n] یوحـ ۱ : ۹
اور ۸ : ۱۲
اور ۹ : ۵
اور ۱۲ : ۳۵، ۳۶
[o] ۲ قرز ۶ : ۱۴
۱ یوحـ ۲ : ۴
[p] ۱ قرز ۶ : ۱۱
افس ۱ : ۷
عبر ۹ : ۱۴
۱ پطر ۱ : ۱۹
۱ یوحـ ۲ : ۲
مکاش ۱ : ۵
[q] ۱ سلا ۸ : ۴۶
۲ توا ۶ : ۳۶
ایوب ۹ : ۲
اور ۱۵ : ۱۴
اور ۲۵ : ۴
امث ۲۰ : ۹
واعظ ۷ : ۲۰
یعق ۳ : ۲
[r] ۱ یوحـ ۲ : ۴
[s] زبور ۳۲ : ۵
امث ۲۸ : ۱۳
[t] زبور ۵۱ : ۲
۷ آیت

همارے هاتهوں نے چهوا[c]۔ ۲ (کیونکه وه زندگي[d] ظاهر هوئي[e]، اورهم نے اُسے دیکها، اورهم گواهي دیتے هیں[f]، اوراُس همیشه کي زندگي کي خبر تم کو دیتے هیں[g]، جو باپ کے پاس تهي[h]، اور هم پر ظاهر هوئي؛) ۳ جو کچهه هم نے دیکها، اور سنا[i]، اُس کي خبر تمهیں دیتے هیں؛ تاکه تم بهي همارے ساتهه شراکت رکهو؛ اور هماري شراکت باپ کے ساتهه، اوراُسکے بیتے یسوع مسیح کے ساتهه هي[k]۔ ۴ اورهم یے باتیں تمهیں اِس واسطے لکهتے هیں، که تمهاري خوشي پوري هو جاوے۔ ۵ اوروه خبر جو هم نے اُس سے سني[m]، اور پهر تمهیں دیتے هیں، سو یهي هي، که خدا نور هي، اور اُس میں تاریکي ذره بهي نهیں[n]۔ ۶ اگرهم کهیں، که هم اُسکے ساتهه شراکت رکهتے هیں، اورتاریکي میں چلتے هیں، تو جهوتهه بولتے[o]، اورسچ پر عمل نهیں کرتے؛ ۷ پر اگر هم نور میں چلیں، جس طرح وه نورمیں هي، تو هم ایک دوسرے کے ساتهه شراکت رکهتے هیں، اور اُس کے بیتے یسوع مسیح کا لهو هم کو سارے گناه سے پاک کرتا هي[p]۔ ۸ اگر کهیں، که هم بےگناه هیں[q]، تو هم اپنے تئیں فریب دیتے هیں، اورسچائي هم میں نهیں[r]۔ ۹ اگر هم اپنے گناهوں کا اِقرار کریں[s]، تو وه همارے گناهوں کے معاف کرنے، اورهمیں ساري ناراستي سے پاک کرنے میں[t]، وفادار اور راست هي۔ ۱۰ اگر هم کهیں، که هم نے گناه نهیں کیا، تو هم اُسے جهتلاتے هیں، اور اُس کا کلام هم میں نهیں هي۔

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول اُن گناهوں کي بابت جو کمزوري کے سبب هو سکتا تها که کریں، اُنهیں تسلي دیتا۔ ۳ جس نے خدا کي حقیقي پهچان حاصل کي، وه خدا کے اَحکام پر عمل کریگا، ۹ بهائیوں کو پیار کریگا، ۱۵ اوردنیا کو عزیز نه جانیگا۔ ۱۸ چاهیئے که هم گمراه کرنیوالوں سے خبردار رهیں: ۲۰ اُن کے پهندوں سے دیندار تو بچے رهینگے، به شرط که وے ایمان لانے میں اور نیک چال چلنے میں مشغول رهیں۔

اي میرے بچو، میں یے باتیں تمهیں لکهتا هوں، تاکه تم گناه نه کرو. اور اگر کوئي گناه کرے، تو یسوع مسیح، جو صادق هي، باپ کے پاس همارا شفیع هي[a]: ۲ اور وه همارے گناهوں کا کفاره هي[b]؛ فقط همارے گناهوں کا نهیں، بلکه تمام دنیا کے گناهوں کا بهي[c]۔ ۳ اگر هم اُس کے حکموں پر عمل کریں، تو هم اِس سے جانتے هیں، که هم نے اُس کو جانا. ۴ وه جو کهتا هي، که میں اُسے جانتا هوں، اور اُس کے حکموں پر عمل نهیں کرتا[d]، سو جهوتها هي، اور سچائي اُس میں نهیں[e]۔ ۵ پر وه جو اُس کے کلام پر عمل کرے[f]، یقیناً اُس میں خدا کي محبت کامل هي[g]: هم اِس هي سے جانتے هیں، که هم اُس میں هیں[h]۔ ۶ وه جو کهتا هي، که میں اُس میں بستا هوں[i]، چاهیئے که جیسا وه چلتا هي، ویسا هي آپ چلے[k]۔ ۷ اي بهائیو، میں تمهیں کوئي نیا حکم نهیں لکهتا[l]، مگر پرانا حکم، جو تم کو شروع سے ملا[m]۔ پرانا حکم وه کلام هي، جو تم نے شروع سے سنا. ۸ پهر ایک نیا حکم تمهیں لکهتا هوں[n]، جو اُس میں اور تم میں سچ هي: کیونکه تاریکي گذر گئي[o]، اور حقیقي نور اب چمکتا هي[p]۔ ۹ وه جو کهتا هي، که میں روشني میں هوں[q]، اور اپنے بهائي سے دشمني رکهتا هي، اب تک تاریکي میں هي۔ ۱۰ وه جو اپنے بهائي سے محبت رکهتا هي، اُجالے میں رهتا هي[r]، اور اُس میں تهوکر کا باعث نهیں هي[s]۔ ۱۱ پر جو اپنے بهائي سے دشمني رکهتا، تاریکي میں هي، اور تاریکي میں چلتا هي[t]، اور نهیں جانتا که کدهر چلا جاتا هي؛ کیونکه تاریکي نے اُسکي آنکهیں اندهي کر دي هیں۔ ۱۲ اي بچو، میں تمهیں لکهتا هوں؛ کیونکه تمهارے گناه اُس کے نام سے معاف هوئے[u]۔ ۱۳ اي

سنه عیسوي ۹۰ کے پهچے۔

[a] روم ۸ : ۳۴
۱ تمط ۲ : ۵
عبر ۷ : ۲۵
اور ۹ : ۲۴
[b] روم ۳ : ۲۵
۱ قرز ۵ : ۱۸
۱ یوحـ ۱ : ۷
اور ۴ : ۱۰
[c] یوحـ ۱ : ۲۹
اور ۴ : ۴۲
اور ۱۱ : ۵۱، ۵۲
۱ یوحـ ۴ : ۱۴
[d] ۱ یوحـ ۱ : ۶
اور ۴ : ۲۰
[e] ۱ یوحـ ۱ : ۸
[f] یوحـ ۱۴ : ۲۱، ۲۳
[g] ۱ یوحـ ۴ : ۱۲
[h] ۱ یوحـ ۴ : ۱۳
[i] یوحـ ۱۵ : ۴، ۵
[k] متي ۱۱ : ۲۹
یوحـ ۱۳ : ۱۵
۱ پطر ۲ : ۲۱
[l] ۲ یوحـ ۵
[m] ۱ یوحـ ۳ : ۱۱
۲ یوحـ ۵
[n] یوحـ ۱۳ : ۳۴
اور ۱۵ : ۱۲
[o] روم ۱۳ : ۱۲
افس ۵ : ۸
۱ تسا ۵ : ۵، ۸
[p] یوحـ ۱ : ۹
اور ۸ : ۱۲
اور ۱۲ : ۳۵
[q] ۱ قرز ۱۳ : ۲
۲ پطر ۱ : ۹
۱ یوحـ ۳ : ۱۴، ۱۵
[r] ۱ یوحـ ۳ : ۱۴
[s] ۲ پطر ۱ : ۱۰
[t] یوحـ ۱۲ : ۳۵
[u] لوقا ۲۴ : ۴۷
اعم ۴ : ۱۲
اور ۱۰ : ۴۳
اور ۱۳ : ۳۸
۱ یوحـ ۱ : ۷

سنه عیسوي ۹۰ کے قریب.

آبا، میں تمهیں لکهتا هوں، کیونکه اُسے، جو شروع سے تها[x]، تم نے جانا. ای جوانو، میں تمهیں لکهتا هوں، کیونکه تم اُس شریر پر غالب هوئے هو. ای لڑکو، میں تمهیں لکهتا هوں، کیونکه تم نے باپ کو جانا هی. ۱۴ ای آبا، میں نے تمهیں لکها هی، کیونکه جو شروع سے تها، تم نے اُسے جانا. ای جوانو، میں نے تمهیں لکها هی، کیونکه تم مضبوط هو[y]، اور خدا کا کلام تم میں بستا هی، اور تم اُس شریر پر غالب هوئے هو. ۱۵ دنیا کي محبت نه رکهو[z]، اور نه اُن چیزوں کي جو دنیا میں هیں. جو کوئي دنیا کي محبت رکهتا هی، اُس میں باپ کي محبت نهیں[a]. ۱۶ کیونکه هر ایک چیز، جو دنیا میں هی، یعنے، جسم کي شهوت، اور آنکهوں کي بري خواهش[b]، اور زندگي کا جهوٹها فخر باپ سے نهیں، پر دنیا سے هی. ۱۷ اور دنیا گذر جاتي هی، اور اُس کي شهوت بهي[c]؛ لیکن جو خدا کي مرضي پر چلتا، وه ابد تک رهتا هی. ۱۸ ای بچو[d]، یهه آخري زمانه هي[e]: اور جیسا تم نے سنا هی، که مسیح کا مخالف[f] آتا هی، سو ابهي بهت سے مسیح کے مخالف هوئے هیں[g]؛ اِس سے هم جانتے هیں، که یهه آخري زمانه هي[h]. ۱۹ وے هم میں سے نکلے[i]، مگر هم میں سے نه تهے: کیونکه اگر وے هم میں سے هوتے، تو همارے ساتهه رهتے[k]؛ پر وے نکلے، تا که ظاهر هوویں، که وے سب هم میں سے نهیں هیں[l]. ۲۰ اور تم نے اُس مقدس سے[m] مسح پایا[n]، اور سب کچهه جانتے هو[o]. ۲۱ میں نے تم کو نه اِس واسطے لکها، که تم سچ کو نهیں جانتے؛ پر اِس لیئے که تم اُسے جانتے هو، او یهه، که کوئي جهوٹهه سچ میں سے نهیں هی. ۲۲ کون جهوٹها هی، مگر وه جو اِنکار کرتا هی، که یسوع وه مسیح نهیں[p]؟ جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا هی، وهي مسیح کا مخالف هی. ۲۳ جو کوئي بیٹے کا اِنکار کرتا هی، سو باپ سے اُسکو واسطه نهیں هی[q]؛ پر وه جو بیٹے کا اِقرار کرتا هی، باپ سے بهي وه واسطه رکهتا هی[r]. ۲۴ اِسي واسطے جو تم نے شروع سے سنا هی[s]، وهي تم میں بسے. اگر وه، جو تم نے شروع سے سنا هی، تم میں رهے، تو تم بهي بیٹے میں اور باپ میں بهي رهوگے[t]. ۲۵ اور یهي وعده هی، جو اُس نے هم سے کیا، یعنے، همیشه کي زندگي کا[u]. ۲۶ میں نے یے باتیں تم کو اُن کي بابت جو تمهیں فریب دیتے هیں[x] لکهیں. ۲۷ جو مسح تم نے اُس سے پایا[y] تم میں بحال رهتا هی، اور تم اِسکے محتاج نهیں که کوئي تمهیں سکهاوے[z]؛ بلکه جیسا وه مسح تمهیں سب باتیں سکهاتا هی[a]، اور سچ هی، جهوٹهه نهیں، اور جیسا اُس نے تمهیں سکهایا، ویسے تم اُس میں قائم رهوگے. ۲۸ اب، ای بچو، تم اُس میں رهو، تا که جب وه ظاهر هووے[b]، تو هم بےباک هوں، اور اُسکے آتے وقت اُسکے آگے سے شرم کهاکے نه اُسریں[c]. ۲۹ اگر جانتے هو، که وه راستباز هی[d]، تو || جانتے هو که هر ایک شخص، جو راستبازي کرتا هی، اُس سے پیدا هوا هی[e].

۳ باب

اِس باب میں، که ۱ خدا کیونکر هم سے نادر محبت رکهتا، که اُس نے همیں اپنے فرزندوں کا درجه دیا. ۳ اِس لحاظ سے مناسب هی ۵ هم اُس کے سب حکموں پر عمل کریں، ۱۱ اور که بهائي کي طرح ایک دوسرے کو پیار کریں.

دیکهو، کیسي محبت باپ نے هم سے کي، که هم خدا کے فرزند کهلاویں[a]! اِس واسطے دنیا هم کو نهیں جانتي، که اُس نے اُس کو نهیں جانا[b]. ۲ ای پیارو، اب هم خدا کے فرزند هیں[c]؛ اور هنوز ظاهر نهیں هوا، که هم کیا کچهه هونگے[d]: پر هم جانتے هیں، که جب وه ظاهر هوگا، هم تو اُس کي مانند هونگے[e]؛ کیونکه هم اُسے جیسا که وه هی ویسا دیکهینگے[f].

[x] ۱ یوحنا ۱ : ۱ — [y] افس ۶ : ۱۰ — [z] روم ۱۲ : ۲ — [a] متي ۶ : ۲۴، گلت ۱ : ۱۰، یعقو ۴ : ۴ — [b] واعظ ۵ : ۱۱ — [c] ۱ قرن ۷ : ۳۱، یعقو ۱ : ۱۰، اور ۴ : ۱۴، ۱ پطر ۱ : ۲۴ — [d] یوحنا ۲۱ : ۵ — [e] عبر ۱ : ۲ — [f] ۲ تسا ۲ : ۳، وغیره، ۲ پطر ۲ : ۱، ۱ یوحنا ۴ : ۳ — [g] متي ۲۴ : ۵، ۲۴، ۲ یوحنا ۷ — [h] ۱ تمط ۴ : ۱، ۲ تمط ۳ : ۱ — [i] اعما ۲۰ : ۳۰ — [k] متي ۲۴ : ۲۴، یوحنا ۶ : ۳۷، اور ۱۰ : ۲۸، ۲۹ — [l] ۱ قرن ۱۱ : ۱۹ — [m] مرق ۱ : ۲۴، اعما ۳ : ۱۴ — [n] ۲ قرن ۱ : ۲۱، عبر ۱ : ۹ — [o] ۲۷ آیت، یوحنا ۱۰ : ۴، ۵، اور ۱۴ : ۲۶، اور ۱۶ : ۱۳ — [p] ۱ یوحنا ۴ : ۳، ۲ یوحنا ۷

[q] یوحنا ۱۵ : ۲۳، ۲ یوحنا ۹ — [r] یوحنا ۱۴ : ۷، ۹، ۱۰، ۱ یوحنا ۴ : ۱۵ — [s] ۲ یوحنا ۶ — [t] یوحنا ۱۴ : ۲۳، ۱ یوحنا ۱ : ۳ — [u] یوحنا ۱۷ : ۳، ۱ یوحنا ۱ : ۲، اور ۵ : ۱۱ — [x] ۱ یوحنا ۳ : ۷، ۲ یوحنا ۷ — [y] ۲۰ آیت — [z] یرم ۳۱ : ۳۳، ۳۴، عبر ۸ : ۱۰، ۱۱ — [a] یوحنا ۱۴ : ۲۶، اور ۱۶ : ۱۳، ۲۰ آیت — [b] ۱ یوحنا ۳ : ۲ — [c] ۱ یوحنا ۴ : ۱۷ — [d] اعما ۲۲ : ۱۴ — || یا، جانو هي. — [e] ۱ یوحنا ۳ : ۷، ۱۰

[a] یوحنا ۱ : ۱۲ — [b] یوحنا ۱۵ : ۱۸، ۱۹، اور ۱۶ : ۳، اور ۱۷ : ۲۵ — [c] یسع ۵۶ : ۵، روم ۸ : ۱۵، گلت ۳ : ۲۶، اور ۴ : ۶، ۱ یوحنا ۵ : ۱ — [d] روم ۸ : ۱۸، ۲ قرن ۴ : ۱۷ — [e] روم ۸ : ۲۹، ۱ قرن ۱۵ : ۴۹، فلپ ۳ : ۲۱، قلس ۳ : ۴، ۲ پطر ۱ : ۴ — [f] ایوب ۱۹ : ۲۶، زبور ۱۶ : ۱۱، متي ۵ : ۸، ۱ قرن ۱۳ : ۱۲، ۲ قرن ۵ : ۷

سنه عيسوي ۹۰ کے قريب

g ۱ يوحنا ۴ : ۱۷
h روم ۴ : ۱۵ ؛ ۱ يوحنا ۵ : ۱۷
i ۱ يوحنا ۱ : ۲
k يسعيه ۵۳ : ۵، ۶، ۱۱ ؛ ۱ تمط ۱ : ۱۵ ؛ عبر ۱ : ۳ ؛ اور ۹ : ۲۶ ؛ ۱ پطر ۲ : ۲۴
l ۲ قرن ۵ : ۲۱ ؛ عبر ۴ : ۱۵ ؛ اور ۹ : ۲۸ ؛ ۱ پطر ۲ : ۲۲
m ۱ يوحنا ۲ : ۴ ؛ اور ۴ : ۸ ؛ ۳ يوحنا ۱۱
n ۱ يوحنا ۲ : ۲۶
o حزق ۱۸ : ۵، ۹ ؛ روم ۲ : ۱۳ ؛ ۱ يوحنا ۲ : ۲۹
p متي ۱۳ : ۳۸ ؛ يوحنا ۸ : ۴۴
q پيد ۳ : ۱۵ ؛ لوقا ۱۰ : ۱۸ ؛ يوحنا ۱۶ : ۱۱ ؛ عبر ۲ : ۱۴
r ۱ يوحنا ۵ : ۱۸
s ۱ پطر ۱ : ۲۳
t ۱ يوحنا ۲ : ۲۹
u ۱ يوحنا ۴ : ۸
x ۱ يوحنا ۱ : ۵ ؛ اور ۲ : ۷
y يوحنا ۱۳ : ۳۴ ؛ اور ۱۵ : ۱۲ ؛ ۲۳ آيت ؛ ۱ يوحنا ۴ : ۷، ۲۱ ؛ ۲ يوحنا ۵
z پيد ۴ : ۴، ۸ ؛ عبر ۱۱ : ۴ ؛ يهود ۱۱
a يوحنا ۱۵ : ۱۸، ۱۹ ؛ اور ۱۷ : ۱۴ ؛ ۲ تمط ۳ : ۱۲
b ۱ يوحنا ۲ : ۱۰
c ۱ يوحنا ۲ : ۹، ۱۱
d متي ۵ : ۲۱، ۲۲ ؛ ۱ يوحنا ۴ : ۲۰

۳ اورجو کوئي اُس سے يهه اُميد رکهتا هي، وه اپنے تئيں، جيسا وه پاک هی، ويسا هي پاک کرتا هی[g]. ۴ هر ايک جو گناه کرتا هی، سو خلاف شرعه کرتا هی؛ کيونکه گناه خلاف شرعه هی[h]. ۵ اور تم يهه جانتے هو، که وه ظاهر هوا[i]، تا که همارے گناهوں کو اُٹها لے جاوے[k]؛ اور اُس ميں گناه نهيں[l]. ۶ هر ايک جو اُس ميں قائم رهتا هی، گناه نهيں کرتا؛ جو کوئي گناه کرتا، اُسنے اُسے نه ديکها، اور نه جانا[m]. ۷ اى بچو، تمهيں کوئي فريب دينے نه پاوے[n]: جو کوئي راستبازي کرتا هی، سو راستباز هی، جيسا وه راستباز هی[o]. ۸ جو کوئي گناه کرتا هی، سو شيطان کا هی[p]؛ که شيطان شروع سے گناه کرتا هی. خدا کا بيٹا اِس ليئے ظاهر کيا گيا، که شيطان کے کاموں کو نيست کرے[q]. ۹ هر ايک جو خدا سے پيدا هوا هي، گناه نهيں کرتا[r]؛ کيونکه اُس کا تخم[s] اُس ميں رهتا هی، اور وه گناه کر نهيں سکتا، کيونکه خدا سے پيدا هوا هی. ۱۰ اِسي سے خدا کے فرزند اور شيطان کے فرزند ظاهر هيں؛ جو کوئي راستبازي نهيں کرتا[t]، اور وه جو اپنے بهائي سے محبت نهيں رکهتا[u]، خدا کا نهيں. ۱۱ کيونکه وه پيغام جو هم نے شروع سے سنا[x] يهي هی، که ايک دوسرے سے محبت رکهيں[y]. ۱۲ قائن کے مانند نهيں، جو اُس شرير کا تها، اور اپنے بهائي کو قتل کيا[z]. اور اُس نے کيوں اُسے قتل کيا؟ اِس واسطے که اُس کے کام برے تهے، پر اُس کے بهائي کے کام راست. ۱۳ اى ميرے بهائيو، اگر دنيا تم سے دشمني کرے[a]، تعجب نه کرو. ۱۴ هم تو جانتے هيں، که هم موت سے گذر کے زندگي ميں آئے، کيونکه هم بهائيوں سے محبت رکهتے هيں[b]. جو اپنے بهائي سے محبت نهيں رکهتا، سو موت ميں رهتا هی[c]. ۱۵ هر ايک جو اپنے بهائي سے دشمني رکهتا هی خوني هي[d]: اور تم جانتے هو، که کوئي خوني حيات ابدي کو نهيں رکهتا، که اُس ميں قائم رهے[e]. ۱۶ هم نے اِس سے محبت کو جانا، که اُس نے همارے واسطے اپني جان دے دي[f]: اور لازم هی، که هم بهي بهائيوں کے واسطے اپني جان ديويں. ۱۷ پر جس کسي پاس دنيا کا مال هو، اور وه اپنے بهائي کو محتاج ديکهے، اور اپنے تئيں رحم سے باز رکهے[g]، تو خدا کي محبت اُس ميں کيونکر قائم رهتي هی[h]؟ ۱۸ اى ميرے بچو، چاهيئے که هم کلام اور زبان سے نهيں، بلکه کام اور سچائي سے محبت رکهيں[i]. ۱۹ اور اِس سے هم جانتے هيں، که هم سچائي کے هيں[k]، اور اُس کے آگے اپني خاطر جمعي کرينگے. ۲۰ کيونکه اگر همارا دل هميں اِلزام دے[l]، تو خدا همارے دل سے بڑا هی، اور سب کچهه جانتا هی. ۲۱ اى پيارو، اگر همارا دل هميں اِلزام نه دے[m]، تو هم خدا کے حضور نڈر رهتے هيں[n]، ۲۲ اور جو کچهه هم مانگتے اُس سے پاتے هيں[o]؛ کيونکه هم اُسکے حکموں پر عمل کرتے، اور جو کچهه اُسے خوش آتا بجا لاتے هيں[p]. ۲۳ اور اُس کا حکم يهه هی، که هم اُس کے بيٹے يسوع مسيح کے نام پر اِيمان لاويں[q]، اور جيسا اُس نے هم کو حکم ديا[r]، هم آپس ميں محبت رکهيں[s]. ۲۴ اور جو اُسکے حکموں پر عمل کرتا هی[t]، يهه اُس ميں، اور وه اِس ميں رهتا هی[u]. اور اُس سے، يعنے، روح سے، جو اُسنے هميں دي هی، هم جانتے هيں که وه هم ميں رهتا هی[x].

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ رسول اُن کو جتاتا که وے هر ايک معلم کو جو کهے که مجهے روح القدس ملي هی، جلد نه مانيں، پر اُس اِيمان کے قانونوں کے مطابق جو سب ميں هی، اُسے آزماويں: ۷ پهر کئي سبب پيش کرکے اُن کو ترغيب ديتا که برادرانه محبت کو رکها کريں.

اى پيارو، تم هر ايک روح کو يقين نه کرو[a]، بلکه روحوں کو آزماؤ[b]، که وے

سنه عيسوي ۹۰ کے قريب

e گلت ۵ : ۲۱ ؛ مکاش ۲۱ : ۸
f يوحنا ۳ : ۱۶ ؛ اور ۱۵ : ۱۳ ؛ روم ۵ : ۸ ؛ افس ۵ : ۲، ۲۵ ؛ ۱ يوحنا ۴ : ۹، ۱۱
g اِست ۱۵ : ۷ ؛ لوقا ۳ : ۱۱
h ۱ يوحنا ۴ : ۲۰
i حزق ۳۳ : ۳۱ ؛ روم ۱۲ : ۹ ؛ افس ۴ : ۱۵ ؛ يعقو ۲ : ۱۵، ۱۶ ؛ ۱ پطر ۱ : ۲۲
k يوحنا ۱۸ : ۳۷ ؛ ۱ يوحنا ۱ : ۸
l ۱ قرن ۴ : ۴
m ايوب ۲۲ : ۲۶
n عبر ۱۰ : ۲۲ ؛ ۱ يوحنا ۲ : ۲۸ ؛ اور ۴ : ۱۷
o زبور ۳۴ : ۱۵ ؛ اور ۱۴۵ : ۱۸، ۱۹ ؛ امث ۱۵ : ۲۹ ؛ يره ۲۹ : ۱۲ ؛ متي ۷ : ۸ ؛ اور ۲۱ : ۲۲ ؛ مرق ۱۱ : ۲۴ ؛ يوحنا ۱۴ : ۱۳ ؛ اور ۱۵ : ۷ ؛ اور ۱۶ : ۲۳، ۲۴ ؛ يعقو ۵ : ۱۶ ؛ ۱ يوحنا ۵ : ۱۴
p يوحنا ۸ : ۲۹
q اور ۹ : ۳۱ ؛ يوحنا ۶ : ۲۹ ؛ اور ۱۷ : ۳
r ۱ يوحنا ۲ : ۸، ۱۰
s متي ۲۲ : ۳۹ ؛ يوحنا ۱۳ : ۳۴ ؛ اور ۱۵ : ۱۲ ؛ افس ۵ : ۲ ؛ ۱ تسا ۴ : ۹ ؛ ۱ پطر ۴ : ۸ ؛ ۱۱ آيت
t ۱ يوحنا ۴ : ۲۱
u يوحنا ۱۴ : ۲۳ ؛ اور ۱۵ : ۱۰ ؛ ۱ يوحنا ۴ : ۱۲
x يوحنا ۱۷ : ۲۱، وغيره ؛ روم ۸ : ۹ ؛ ۱ يوحنا ۴ : ۱۳
a يره ۲۹ : ۸ ؛ متي ۲۴ : ۴
b ۱ قرن ۱۴ : ۲۹ ؛ ۱ تسا ۵ : ۲۱ ؛ مکاش ۲ : ۲

سنه عیسوي ۹۰ کے بہچوں.

خدا کي طرف سے هیں، که نهیں: کیونکه بہت سے جہوتہے پیغمبر دنیا میں نکل آئے هیں[c]. ۲ اِسي سے تم خدا کي روح کو پہچانو: هر ایک روح جو اِقرار کرتي هی، که یسوع مسیح جسم میں آیا هی، وہ خدا کي طرف سے هی[d]: ۳ اور هر ایک روح جو اِقرار نهیں کرتي، که یسوع مسیح جسم میں آیا، خدا کي طرف سے نهیں[e]: یهي مسیح کي مُخالف هی، جس کي خبر تم نے سني، که آتي هی، اور وہ اب دنیا میں آ چکي[f]. ۴ ای بچو، تم تو خدا کے هو، اور اُن پر غالب هوئے هو[g]، کیونکه جو تم میں هی، سو اُس سے جو دنیا میں هی[h] بڑا هی. ۵ وے دنیا کے هیں[i]: اِس واسطے دنیا کي بولتے هیں، اور دنیا اُن کي سنتي هی[k]. ۶ هم خدا کے هیں: جو خدا کو پہچانتا هی، هماري سنتا هی[l]: جو خدا کا نهیں، هماري نهیں سنتا هی. اِسي سے هم سچائي کي روح، اور گمراهي کي روح کي پہچان لیتے هیں[m]. ۷ ای پیارو، آو، هم ایک دوسرے سے محبت رکہیں[n]: کیونکه محبت خدا سے هی؛ اور هر ایک جو محبت رکہتا هی، سو خدا سے پیدا هوا هی، اور خدا کو پہچانتا هی. ۸ جس میں مُحبت نهیں، سو خدا کو نهیں جانتا[o]؛ کیونکه خدا محبت هی[p]. ۹ خدا کي محبت جو هم سے هی، اِس سے ظاهر هوئي، که خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بهیجا[q]، تاکه هم اُس کے سبب سے زندگي پاویں[r]. ۱۰ محبت اِس میں نهیں، که هم نے خدا سے محبت رکہي، بلکه اِس میں هی، که اُس نے هم سے محبت رکہي[s]، اور اپنے بیٹے کو بهیجا، که همارے گناهوں کا کفارہ هووے[t]. ۱۱ ای پیارو، جب که خدا نے هم سے ایسي محبت رکہي، تو لازم هی، که هم بهي ایک دوسرے سے

[c] متي ۲۴: ۵، ۲۴ — اعم ۲۰: ۳۰ — ۱ تمط ۴: ۱ — ۲ پطر ۲: ۱ — ۱ یوح ۲: ۱۸ — ۲ یوح ۷
[d] ۱ قرز ۱۲: ۳ — ۱ یوح ۵: ۱
[e] ۱ یوح ۲: ۲۲ — ۲ یوح ۷
[f] ۲ تسا ۲: ۷ — ۱ یوح ۲: ۱۸، ۲۲
[g] ۱ یوح ۵: ۴
[h] یوح ۱۲: ۳۱ — اور ۱۴: ۳۰ — اور ۱۶: ۱۱ — ۱ قرز ۲: ۱۲ — افس ۲: ۲ — اور ۶: ۱۲
[i] یوح ۳: ۳۱
[k] یوح ۱۵: ۱۹ — اور ۱۷: ۱۴
[l] یوح ۸: ۴۷ — اور ۱۰: ۲۷ — ۱ قرز ۱۴: ۳۷
[m] ۲ قرز ۱۰: ۷ — یسعه ۸: ۲۰
[n] یوح ۱۳: ۱۷ (?) — ۱ یوح ۳: ۱۰، ۱۱، ۲۳
[o] ۱ یوح ۲: ۴ — اور ۳: ۶
[p] ۱۶ آیت
[q] یوح ۳: ۱۶ — روم ۵: ۸ — اور ۸: ۳۲ — ۱ یوح ۳: ۱۶
[r] ۱ یوح ۵: ۱۱
[s] یوح ۱۵: ۱۶ — روم ۵: ۸، ۱۰
[t] طیط ۳: ۴ — ۱ یوح ۲: ۲

محبت رکہیں[u]. ۱۲ کسي نے خدا کو کبهي نهیں دیکہا[x]. اگر هم ایک دوسرے سے محبت رکہیں، تو خدا هم میں رهتا هی، اور اُس کي محبت هم میں کامل[y] هوئي. ۱۳ هم اِسي سے جانتے هیں، که هم اُس میں رهتے هیں، اور وہ هم میں[z]، که اُس نے اپني روح میں سے همیں دیا. ۱۴ اور هم نے دیکہا هی[a]، اور گواهي دیتے هیں، که باپ نے بیٹے کو بهیجا، که دنیا کا بچانیوالا هو[b]. ۱۵ جو کوئي اِقرار کرے، که یسوع خدا کا بیٹا هی[c]، خدا اُس میں اور وہ خدا میں رهتا هی. ۱۶ اور هم نے خدا کي مُحبت کو جو هم سے هی جانا، اور اُس پر اِعتقاد کیا. خدا مُحبت هی[d]؛ اور وہ جو محبت میں رهتا هی، خدا میں رهتا هی، اور خدا اُس میں[e]. ۱۷ اِس سے محبت هم میں کامل هوتي هی، که هم عدالت کے دن نڈر رهیں[f]؛ کیونکه جیسا وہ هی، ویسے هي هم اِس دنیا میں هیں[g]. ۱۸ مُحبت میں دهشت نهیں، بلکه کامل محبت دهشت کو نکال دیتي هی: کیونکه دهشت میں عذاب هی. وہ جو ڈرتا هی، محبت میں کامل نهیں هوا[h]. ۱۹ هم اُس سے محبت رکہتے هیں، اِس لیئے که پهلے اُس نے هم سے محبت رکہي. ۲۰ اگر کوئي کہے، که میں خدا سے محبت رکہتا هوں، اور اپنے بهائي سے دشمني رکہے، تو جہوٹہا هی[i]؛ کیونکه اگر وہ اپنے بهائي سے، جس کو اُس نے دیکہا، محبت نهیں رکہتا هی، تو خدا سے، جس کو اُس نے نهیں دیکہا[k]، کیونکر محبت رکہ سکتا هی؟ ۲۱ اور هم نے اُس سے یه حکم پایا هی، که جو کوئي خدا سے محبت رکہتا هی، سو اپنے بهائي سے بهي محبت رکہے[l].

[u] متي ۱۸: ۳۳ — یوح ۱۵: ۱۲، ۱۳
[x] یوح ۱: ۱۸ — ۱ تمط ۶: ۱۶ — ۱ یوح ۲: ۱۶ (?)
[y] ۲۰ آیت — ۱ یوح ۲: ۵
[z] ۱۸ آیت — یوح ۱۴: ۲۰ — یوح ۶: ۲۴ (?)
[a] یوح ۱: ۱۴ — ۱ یوح ۱: ۱، ۲
[b] یوح ۳: ۱۷
[c] روم ۱۰: ۹ — ۱ یوح ۵: ۱، ۵
[d] ۸ آیت
[e] ۱ یوح ۳: ۲۴ — ۱۲ آیت
[f] یعق ۲: ۱۳ — ۱ یوح ۲: ۲۸ — اور ۳: ۱۹، ۲۱
[g] ۱ یوح ۳: ۳
[h] ۱۲ آیت
[i] ۱ یوح ۲: ۴ — اور ۳: ۱۷
[k] ۱۲ آیت
[l] متي ۲۲: ۳۷، ۳۹ — یوح ۱۳: ۳۴ — اور ۱۵: ۱۲ — ۱ یوح ۳: ۲۳

سنہ عیسوي ٩٠ کے پیچھے

٥ باب

اس بیان میں، کہ ۱ جو خدا سے محبت رکھتا، اُس کے فرزندوں سے بھي محبت رکھتا، اور اُس کے حکموں پر عمل کرتا: ۳ ایسوں کے نزدیک اُس کے حکم بھاري نہیں ہیں. ۹ یسوع خدا کا بیٹا ہی، جو ہمیں بچا سکتا، ۱۴ اور ہماري دعاؤں کو، جو ہم اپنے اور غیروں کے لیئے مانگیں، سننے سکتا ہی.

ہر ایک جو اِیمان لاتا ہی[a]، کہ یسوع وھي مسیح ہی[b]، سو خدا سے پیدا ہوا ہی[c]؛ اور جو کوئي باپ سے محبت رکھتا ہی، وہ اُس سے بھي جو اُس سے پیدا ہوا ہی محبت رکھتا ہی[d]. ۲ جب ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں، اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں، تو اِس سے جانتے ہیں، کہ ہم خدا کے فرزندوں سے بھي محبت رکھتے ہیں. ۳ کیونکہ خدا کي محبت یہہ ہی، کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں[e]؛ اور اُس کے حکم بھاري نہیں[f]. ۴ جو کہ خدا سے پیدا ہوا ہی دنیا پر غالب ہوتا ہی[g]: اور وہ غلبہ، جس سے ہم دنیا پر غالب آتے ہیں، ہمارا اِیمان ہی. ٥ کون ہی جو دنیا پر غالب ہی، مگر وھي جو اِیمان لاتا ہی، کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی[h]؟ ٦ یہہ وھي ہی، جو پاني اور لہو سے[i] آیا، یعنے، یسوع مسیح، جو نہ فقط پاني میں، بلکہ پاني اور لہو میں ہوکے آیا. اور روح وہ ہی، جو گواھي دیتي ہی[k]؛ کیونکہ روح برحق ہی. ۷ کہ تین ہیں، جو [آسمان پر، گواھي دیتے ہیں، باپ، اور کلام[l]، اور روح قدس: اور یے تینوں ایک ہیں[m]. ۸ اور تین ہیں، جو زمین پر] گواھي دیتے ہیں، روح، اور پاني، اور لہو: اور یے تینوں ایک پر متفق ہیں. ۹ اگر ہم آدمیوں کي گواھي قبول کریں[n]، تو خدا کي گواھي اُس سے بڑي ہی؛ کیونکہ خدا کي گواھي یہي ہی، جو اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں دي[o]. ۱۰ جو کہ خدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا ہی، گواھي آپ میں رکھتا ہی[p]: جو خدا پر اِیمان نہیں لاتا، اُس نے اُس کو جھوٹھا کیا[q]: کیونکہ اُس نے اُس گواھي کو، جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي ہی، یقین نہیں کیا. ۱۱ اور وہ گواھي یہہ ہی، کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کي زندگي بخشي[r]، اور یہہ زندگي اُس کے بیٹے میں ہی[s]. ۱۲ جس کے ساتھہ بیٹا ہی، اُس کے ساتھہ زندگي ہی: جس کے ساتھہ خدا کا بیٹا نہیں، اُس کے ساتھہ زندگي نہیں[t]. ۱۳ میں نے تم کو، جو خدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لائے ہو، یے باتیں لکھیں[u]، تا کہ تم جانو کہ ہمیشہ کي زندگي تمہارے لیئے ہی[x]، اور خدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لاؤ. ۱۴ اور ہمارا اِعتقاد جو اُس کي بابت ہی سو یہي ہی، کہ اگر ہم اُس کي مرضي کے موافق کچھہ مانگیں، وہ ہماري سنتا ہی[y]: ۱٥ اور اگر ہم جانتے ہیں، کہ جو کچھہ ہم اُس سے مانگتے ہیں، وہ اُس کي بابت ہماري سنتا ہی، تو ہم جانتے کہ جو کچھہ ہم نے اُس سے مانگا تھا، سو ہم پاتے ہیں. ۱٦ اگر کوئي اپنے بھائي کو ایک گناہ کرتے دیکھے، جو موت تک نہیں پہنچاتا، تو وہ مانگے، اور اُسے زندگي بخشي جائیگي[z]؛ یہہ اُنکے حق میں ہی، جو ایسا گناہ نہیں کرتے جو موت تک پہنچاتا ہو. ایسا گناہ ہی، جو موت تک پہنچاتا ہی[a]؛ میں نہیں کہتا، کہ وہ اُسکي بابت اِلتماس کرے[b]. ۱۷ ہر ایک ناراستي گناہ ہی[c]: پر ایسا گناہ ہی، جو موت تک نہیں پہنچاتا. ۱۸ ہم جانتے ہیں، کہ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی، گناہ نہیں کرتا[d]؛ بلکہ وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہی، اپني حفاظت کرتا ہی[e]، اور وہ شریر اُسکو نہیں چھوتا. ۱۹ ہم جانتے ہیں، کہ ہم خدا سے ہیں، اور کہ ساري دنیا برائي میں پڑي رہتي ہی[f]. ۲۰ پر

[a] یوحنا ۱: ۱۲
[b] ۱ یوحنا ۲: ۲۲، ۲۳ اور ۴: ۲، ۱۰
[c] یوحنا ۱: ۱۳
[d] یوحنا ۱٥: ۲۳
[e] یوحنا ۱۴: ۱٥، ۲۱، ۲۳ اور ۱٥: ۱۰ ۲ یوحنا ٦
[f] میکہ ٦: ۸ متي ۱۱: ۳۰
[g] یوحنا ۱٦: ۳۳ ۱ یوحنا ۳: ۹ اور ۴: ۴
[h] ۱ قرن ۱٥: ٥۷ ۱ یوحنا ۴: ۱٥
[i] یوحنا ۱۹: ۳۴
[k] یوحنا ۱۴: ۱۷ اور ۱٥: ۲٦ اور ۱٦: ۱۳ ۱ تمط ۳: ۱٦
[ ] یے الفاظ کسي قدیم نسخے میں نہیں پائے جاتے.
[l] یوحنا ۱: ۱ مکاش ۱۹: ۱۳
[m] یوحنا ۱۰: ۳۰
[n] یوحنا ۸: ۱۷، ۱۸
[o] متي ۳: ۱٦، ۱۷ اور ۱۷: ٥
[p] روم ۸: ۱٦ گلت ۴: ٦
[q] یوحنا ۳: ۳۳ اور ٥: ۳۸
[r] ۱ یوحنا ۲: ۲٥
[s] یوحنا ۱: ۴ ۱ یوحنا ۴: ۹
[t] یوحنا ۳: ۳٦ اور ٥: ۲۴
[u] یوحنا ۲۰: ۳۱
[x] ۱ یوحنا ۱: ۱، ۲
[y] ۱ یوحنا ۳: ۲۲
[z] ایوب ۴۲: ۸ یعقو ٥: ۱۴، ۱٥
[a] متي ۱۲: ۳۱، ۳۲ مرقس ۳: ۲۹ لوقا ۱۲: ۱۰ عبر ٦: ۴، ٦ اور ۱۰: ۲٦
[b] یرم ۷: ۱٦ اور ۱۴: ۱۱ یوحنا ۱۷: ۹
[c] ۱ یوحنا ۳: ۴
[d] ۱ پطر ۱: ۲۳ ۱ یوحنا ۳: ۹
[e] یعقو ۱: ۲۷
[f] گلت ۱: ۴

سنہ عیسوي ۹۰ کے پہوچے

یہہ بھي جانتے ھیں، کہ خدا کا بیٹا آیا، اور ھمیں یہہ سمجھہ بخشي[g]، کہ اُس کو جو حق ھی جانیں[h]، اور ھم اُس میں جو حق ھی رھتے ھیں یعنے، یسوع مسیح میں، جو اُس کا بیٹا ھی. خدا ے برحق[i]، اور ھمیشہ کي زندگي یہي ھی[k]. ۲۱ ای میرے بچو، تم بتوں سے آپ کو بچائے رکھو[l]. آمین.

یوحنا کا دوسرا خط

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ ایک دیندار بیبي اور اُس کے فرزندوں کو نصیحت کرتا کہ مسیحي اِیمان اور محبت میں ترقي کریں، ۸ کہیں ایسا نہ ہو کہ وے اپني اگلي دینداري کا پہل کھو دیویں: ۱۰ اور اُنہیں جتاتا کہ اُن دغادینےوالوں سے جو یسوع مسیح کي سچي تعلیم نہیں دیتے کسي طرح کا اِتفاق نہ رکھیں.

اِس بزرگ کي طرف سے برگزیدہ بیبي کو اور اُس کے فرزندوں کو، جنھیں میں (اور فقط میں ھي نہیں بلکہ سب جنھوں نے سچائي کو[a] جانا ھی،) سچائي سے پیار کرتا ھوں[b]؛ ۲ اُس سچائي کے سبب سے، جو ھم میں رھتي ھی، اور ھمارے ساتھہ ھمیشہ رھیگي: ۳ فضل، اور رحم، اور سلامتي، باپ خدا اور باپ کے بیتے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے[c]، تمھارے ساتھہ سچائي اور محبت سے[d] رھینگے. ۴ میں بہت خوش ھوا، کہ میں نے تیرے فرزندوں میں سے کئي ایک کو اُس حکم کے مطابق، جو ھم کو باپ سے ملا، سچائي سے چلتے[e] پایا. ۵ اور اب، ای بیبي، میں تجھہ کو کوئي نیا حکم نہیں[f]، بلکہ وھي جو ھم شروع سے رکھتے ھیں، لکھکر تجھہ سے عرض کرتا ھوں، کہ ھم ایک دوسرے کو پیار کریں[g]. ۶ اور محبت یہي ھی، کہ ھم اُسکے حکموں پر چلیں[h]. یہہ وھي حکم ھی، جیسا تم نے شروع سے سنا ھی[i]، کہ تم اُس پر چلو. ۷ کیونکہ بہت سے دغاباز دنیا میں گھس آئے ھیں[k]، جو اِقرار نہیں کرتے، کہ یسوع مسیح جسم میں آیا[l]. دغاباز اور مسیح کا مخالف یہي ھی[m]. ۸ آپ خبردار رھو[n]، تا کہ ||وے کام جو ھمنے کیئے ھیں کھو نہ دیں[o]، بلکہ پورا بدلا پاویں. ۹ جو کوئي † عدول کرتا ھی، اور مسیح کي تعلیم میں نہیں رھتا، خدا اُس کا نہیں[p]. جو مسیح کي تعلیم میں رھتا ھی، باپ بھي اور بیٹا بھي اُسکے ھیں. ۱۰ اگر کوئي تمھارے پاس آوے، اور یہہ تعلیم نہ لاوے، تو اُسے گھر میں آنے نہ دو، اور اُسے سلام نہ کرو[q]: ۱۱ کیونکہ جو کوئي اُسے سلام کرتا ھی، اُسکے برے کاموں میں شریک ھوتا ھی. ۱۲ مجھے بہت سي باتیں تمھیں لکھني ھی؛ پر میں نے نہ چاھا، کہ کاغذ اور سیاھي سے لکھوں[r]؛ لیکن اُمیدوار ھوں، کہ تم پاس آؤں، اور روبرو کھوں، تا کہ ‡ ھماري خوشي کامل ھو[s]. ۱۳ تیري برگزیدہ بہن کے[t] لڑکے تجھے سلام کھتے ھیں. آمین.

|| بعض نسخوں میں ایسا ھی، جو کام تم نے کئیے کھو نہ دو، بلکہ تم پورا بدلا پاؤ.

† یا، تمھارے آگے آگے جاتا ھی.

‡ یا، تمھاري.

سنہ عیسوي ۹۰ کے پہنچ

یوحنا کا تیسرا خط

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ گیوس کي، اُس کي دینداري، ۵—۷ اور سچے واعظوں کي پرورش کے سبب، تعریف کرتا: ۹ پھر برعکس اُس کے دیوترفیس پر شکایت کرتا، کہ اُس نے حوصلہمند ہوکے رسول سے بدسلوکي کي تھي: ۱۱ ایسے برے کي کوئي پیروي نہ کرے: ۱۲ آخر میں دیمیتریوس کي نیکنامي کي بابت گواہي دیتا.

اِس بزرگ کي طرف سے پیارے گیوس کو، جس کو میں سچائي میں پیار کرتا ہوں[a]. ۲ ای پیارے، میں یہہ دعا مانگتا ہوں، کہ جس طرح تیري جان خیریت کے ساتھہ ہي، سو تو سب باتوں میں خیریت کے ساتھہ اور تندرست رہے. ۳ کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیري سچائي پر گواہي دي، جیسا تو سچائي میں چلتا ہي[b]، تو میں نہایت خوش ہوا. ۴ میرے لیئے اِس سے بڑي کوئي خوشي نہیں، کہ میں سنوں، کہ میرے فرزند[c] سچائي میں چلتے ہیں. ۵ ای پیارے، جو کچھہ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا ہي، سو دیانت سے کرتا ہي: ۶ جنھوں نے کلیسیئے کے آگے تیري محبت پر گواہي دي. اگر تو اُنہیں اُسطرح پر، جو || خدا کے بندوں کے لائق ہي، آگے لے چلے، تو اچھا کریگا: ۷ کیونکہ وے اُس کے نام کے واسطے نکل چلے، اور غیرقوموں سے کچھہ نہیں لیا[d]. ۸ اِس لیئے لازم ہي، کہ ہم ایسوں کو قبول کریں، تا کہ ہم سچائي میں اُن کے ہمخدمت ہوویں. ۹ میں نے کلیسیئے کو کچھہ لکھا ہي: مگر دیوترفیس، جو اُن میں اول درجہ چاہتا ہي، ہمیں قبول نہیں کرتا. ۱۰ سو جب میں آؤنگا، تو میں اُسکے کاموں کو، جو وہ کرتا ہي، یاد کرونگا، کہ ہمارے حق میں بري باتیں بکتا ہي: اور اِس پر بھي قناعت نہ کرکے، بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا، اور اُن کو، جو قبول کیا چاہتے ہیں، روکتا ہي، اور کلیسیئے سے نکال دیتا. ۱۱ ای پیارے، بدي کے پیرو مت ہو، بلکہ نیکي کے[e]. وہ جو نیکي کرتا ہي، خدا کا ہي[f]: مگر اُسنے، جو بدي کرتا ہي، خدا کو نہیں دیکھا. ۱۲ دیمیتریوس کے حق میں سب نے، اور سچائي نے بھي خود گواہي دي ہي[g]: ہم بھي گواہي دیتے ہیں، اور تم جانتے ہو، کہ ہماري گواہي سچ ہي[h]. ۱۳ مجھے تو بہت کچھہ لکھنا تھا: پر میں نے نہ چاہا، کہ سیاہي اور قلم سے تیرے لیئے لکھوں[i]: ۱۴ مگر اُمیدوار ہوں، کہ جلد تجھے دیکھوں، تب ہم روبرو کہہ سن لینگے. تیري سلامتي ہووے. دوست تجھے سلام کہتے ہیں. تو دوستوں کو نام بہ نام سلام کہہ.

[a] ۲ یوح ۱
[b] ۲ یوح ۴
[c] ۱ قرن ۴: ۱۵، فلیم ۱۰
|| یوناني میں، خدا کے لائق ہي.
[d] ۱ قرن ۹: ۱۲، ۱۵
[e] زبور ۳۷: ۲۷، یسعیاہ ۱: ۱۶، ۱۷، ۱ پطر ۳: ۱۱
[f] ۱ یوح ۲: ۲۹، اور ۳: ۶، ۹
[g] ۱ تمط ۳: ۷
[h] یوح ۲۱: ۲۴
[i] ۲ یوح ۱۲

سنه عيسوي ٦٦ کے قريب

يهوداه کا خط عام

۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ راقم اُنهيں نصيحت کرتا که وے اپنے اِيمان کے اِقرار کرنے ميں قايم رهيں. ۴ جهوٿهے معلم اُن کے درميان اِس غرض سے آگهسے تهے، تا که اُنهيں گمراه کر ديويں: اُن کي بري تعليم اور بدچالي کے سبب اُن کے لئے هولناک آفتيں تيار کي گئيں. ۲۰ برعکس اُس کے وے جو ديندار هيں، خدا سے دعا مانگکے، اور روح القدس کي مدد پاکے، قايم ره سکينگے، اور فضل ميں ترقي کرينگے، اور آپ کو اُن دغادينےوالوں کے پهندوں سے سلامت رکهينگے، اور غيروں کو چهڑاوينگے.

يهوداه کي طرف سے، جو يسوع مسيح کا بنده اور يعقوب کا بهائي[a] هي، اُن کو جو باپ خدا ميں مقدس هوئے، اور يسوع مسيح ميں محفوظ[b] اور بلائے گئے هيں[c]: ۲ رحم تم پر هو، اور سلامتي اور محبت بهي بڑهائي جاويں. ۳ اي پيارو، جس وقت ميں اُس نجات کي بابت، جو سب کے لئے هي[e]، تم کو لکهنے ميں نهايت کوشش کرتا تها، تو ميں نے ضرور جانا، که تمهيں لکهکے نصيحت کروں، که تم اُس اِيمان کے واسطے، جو ايک بار مقدسوں کو سونپا گيا، جانفشاني کرو[f]. ۴ کيونکه بعضے شخص چپکے سے گهسے[g]، جو آگے سے، قديم زمانے ميں، اِس سزا کے حکم کے واسطے لکهے گئے تهے[h]: وے بےدين هيں، اور همارے خدا کے فضل کو[i] شهوتپرستي سے بدل کرتے هيں[k]، اور خدا کا، جو اکيلا مالک هي، اور همارے خداوند يسوع مسيح کا، اِنکار کرتے هيں[l]. ۵ پس ميں چاهتا هوں، که تمهيں وه بات، جسے تم ايک بار جان چکے هو، ياد دلاؤں، که خداوند نے[m] قوم کو زمين مصر سے بچايا، پهر اُنهيں جو اِيمان نه لائے هلاک کيا[n]. ۶ اور اُن فرشتوں کو، جو اپني اگلي حالت ميں نه رهے، بلکه اپنے خاص مقام کو چهوڑ ديا[o]، اُس نے سزا کي ابدي زنجيروں سے تاريکي کے اندر[p] روز عظيم کي عدالت تک[q] جکڑکے رکها. ۷ اِسي طرح سدوم اور عموره اور اُن کے اِرد گرد کے شهر، جنهوں نے اُن کي مانند زنا کيا، اور † جسم حرام کا پيچها کيا، هميشه کي آگ کے عذاب ميں گرفتار هوکے عبرت کے لئے نمونے بنے رهتے هيں[r]. ۸ اِسي طرح يے خوابديکهنيوالے بهي جسم کو ناپاک کرتے[s]، اور حکومت کو ناچيز جانتے، اور جليل القدروں کي بابت برا کهتے هيں[t]. ۹ جب ميکاايل نے[u]، جو فرشتوں ميں عظيم هي، شيطان سے تکرار کرکے موسي کي لاش کي بابت بحث کي، تب اُس نے جرات نه کي که لعن طعن کرکے اُسے اِلزام دے[x]، بلکه کها، که خداوند تجهے ملامت کرے[y]. ۱۰ ليکن يے جن چيزوں کو نهيں جانتے، اُن پر تعنه کرتے هيں: اور جن کو بےعقل جانوروں کي طرح به ذات جانتے هيں، اُن ميں آپ کو خراب کرتے هيں[z]. ۱۱ افسوس اِن پر! کيونکه يے قاين کي راه پر[a] چلے، اور بلعام کي گمراهي ميں[b] مزدوري کے لئے بهه گئے، اور قورح کي سي مخالفت ميں[c] هلاک هوئے. ۱۲ يے تمهاري محبت کي ضيافتوں ميں || ڈوبي هوئي چٹان هيں[d]: وے تمهارے ساتهه کهاتے وقت بےدهڑک اپنا پيٹ بهر ليتے هيں[e]: وے خشک بادل هيں[f]، جنهيں هوائيں هر طرف اُڑالے جاتيں[g]: وے مرجهائے هوئے درخت هيں، جن کا پهل نهيں، دو بار مرے، اور اُکهاڑے گئے هيں[h]: ۱۳ وے سمندر کي

سنه عيسوي ٦٦ کے قريب

a لوقا ٦: ١٦ اعم ١: ١٣
b يوح ١٧: ١١، ١٢، ١٥ ١ پطر ١: ٥
c روم ١: ٧ ١ پطر ١: ٢
d ٢ پطر ١: ٢
e طيط ١: ٤
f فلپ ١: ٢٧ ١ تمط ١: ١٨ اور ٦: ١٢ ٢ تمط ١: ١٣ اور ٤: ٧
g گلت ٢: ٤ ٢ پطر ٢: ١
h روم ٩: ٢١، ٢٢ ١ پطر ٢: ٨
i طيط ٢: ١١ عبر ١٢: ١٥
k ٢ پطر ٢: ١٠
l طيط ١: ١٦ ٢ پطر ٢: ١ ١ يوح ٢: ٢٢
m ١ قرن ١٠: ٩
n گنـ ١٤: ٢٩، ٣٧ اور ٢٦: ١٤ زبور ١٠٦: ٢٦ عبر ٣: ١٧، ١٩
o يوح ٨: ٤٤
p ٢ پطر ٢: ٤
q مکاش ٢٠: ١٠
† يوناني ميں، غير جسم.
r پيد ١٩: ٢٤ اِستث ٢٩: ٢٣ ٢ پطر ٢: ٦
s ٢ پطر ٢: ١٠
t خر ٢٢: ٢٨
u دان ١٠: ١٣ اور ١٢: ١ مکاش ١٢: ٧
x ٢ پطر ٢: ١١
y زکر ٣: ٢
z ٢ پطر ٢: ١٢
a پيد ٤: ٥ ١ يوح ٣: ١٢
b گنـ ٢٢: ٧، ٢١ ٢ پطر ٢: ١٥
c گنـ ١٦: ١، وغيره
|| يا، داغ هيں.
d ٢ پطر ٢: ١٣
e ١ قرن ١١: ٢١
f امث ٢٥: ١٤ ٢ پطر ٢: ١٧
g افس ٤: ١٤
h متي ١٥: ١٣

سنه عیسوي ٦٦ کے قریب

تند لهریں هیں[i]، جو اپني بےشرمي کا پھین پھینکتے هیں[k]: بھٹکنیوالے ستارے هیں، جن کے لیئے تاریکي کي سیاهي همیشه کو دهري هی[l]. ۱۴ بلکه حنوک نے، جو آدم کي ساتویں پشت تھا[m]، اُن کي بابت پیشینگوئي کي، که دیکھ، خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتا هی[n]، ۱۵ تاکه سبھوں کي عدالت کرے، اور سب بےدینوں کو، اُن کي بےدیني کے سب کاموں پر جو اُنھوں نے بےدیني سے کیئے، اور ساري سخت باتوں پر جو بےدین گنهگاروں نے اُسکي مخالفت میں کهي هیں[o]، اِلزام دے. ۱٦ یے کڑکڑانیوالے اور شکوه کرنیوالے هیں، جو اپني بري خواهشوں کے موافق چلتے، اور اپنے منھ سے بڑا بول بولتے[p]، اور نفع کے لیئے لوگوں کي خوشامد کرتے هیں[q]. ۱۷ لیکن، ای پیارو، تم اِن باتوں کو یاد رکھو، جو همارے خداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کهیں[r]؛ ۱۸ که اُنھوں نے تمھیں خبر دي، که آخري زمانے میں ٹھٹھے کرنیوالے هونگے[s]، جو اپني بےدیني کي بري خواهشوں پر چلینگے. ۱۹ یے وهي هیں، جو اپنے تئیں الگ کرتے هیں[t]؛ یے نفساني لوگ هیں[u]، اور روح اُن میں نهیں. ۲۰ پر، ای پیارو، تم ‖اپنے پاکترین اِیمان کا گھر بناکر[x]، روح پاک سے دعا مانگتے هوئے[y]، ۲۱ اپنے تئیں خدا کي محبت میں محفوظ رکھو، اور همیشه کي زندگي کے لیئے همارے خداوند یسوع مسیح کي رحمت کے منتظر رهو[z]. ۲۲ اور اِمتیاز کرکے بعضوں پر رحم کرو: ۲۳ اور بعضوں کو ڈر کے ساتھ آگ میں سے نکالکے[a] بچاؤ[b]: اور پوشاک سے بھي جو جسم سے داغي هوئي عداوت رکھو[c]. ۲۴ اب اُس کے لیئے، جو تم کو گرنے سے بچا سکتا[d]، اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشي سے تمھیں بےعیب کھڑا کر سکتا هی[e]، ۲۵ جو خداے واحد، حکیم اور همارا بچانیوالا هی[f]، جلال، اور حشمت، اور قدرت، اور اِختیار، اب سے ابد تک هووے. آمین.

i یسع ۵۷ : ۲۰ — k فلپ ۳ : ۱۹ — l ۲ پطر ۲ : ۱۷ — m پید ۵ : ۱۸ — n اِست ۳۳ : ۲ دان ۷ : ۱۰ ذکر ۱۴ : ۵ متي ۲۵ : ۳۱ ۲ تسا ۱ : ۷ مکاش ۱ : ۷ — o ۱ سم ۲ : ۳ زبور ۳۱ : ۱۸ اور ۹۴ : ۴ ملا ۳ : ۱۳ — p ۲ پطر ۲ : ۱۸ — q امث ۲۸ : ۲۱ یعق ۲ : ۱، ۹ — r ۲ پطر ۳ : ۲ — s ۱ تمط ۴ : ۱ ۲ تمط ۳ : ۱ اور ۴ : ۳ ۲ پطر ۲ : ۱ اور ۳ : ۳ — t امث ۱۸ : ۱ حزق ۱۴ : ۷ هوس ۴ : ۱۴ اور ۹ : ۱۰ عبر ۱۰ : ۲۵ — u ۱ قرز ۲ : ۱۴ یعق ۳ : ۱۵ — ‖ یوناني میں، آپ کو اپنے پاکترین ایمان پر تعمیر کرکے. — x قلس ۲ : ۷ ۱ تمط ۱ : ۴ — y روم ۸ : ۲٦ افس ٦ : ۱۸ — z طیط ۲ : ۱۳ ۲ پطر ۳ : ۱۲ — a عمو ۴ : ۱۱ ذکر ۳ : ۲ — b ۱ قرز ۳ : ۱۵ روم ۱۱ : ۱۴ ۱ تمط ۴ : ۱٦ — c ذکر ۳ : ۴، ۵ مکاش ۳ : ۴ — d روم ۱٦ : ۲۵ افس ۳ : ۲۰ — e قلس ۱ : ۲۲ — f روم ۱٦ : ۲۷ ۱ تمط ۱ : ۱۷ اور ۲ : ۳

یوحنا فقیه کے مکاشفات کي کتاب

۱ باب

اس بیان میں، که ۱ یوحنا اپنے مکاشفه کا احوال اُسیا کي سات کلیسیاؤں کو، جنھیں اُن سنهلے چراغدانوں سے مشابه ٹھهراتا، لکھتا هی. ۷ مسیح کا آ جانا. ۱۴ اُس کي قدرت جلال اور حشمت کا حال.

سنه عیسوي ۹٦

یسوع مسیح کا مکاشفه، جو خدا نے اُسے دیا[a]، تاکه اپنے بندوں کو وے باتیں، جن کا جلد هونا ضرور هی[b]، دکھاوے: اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیجکر اُس کي معرفت اپنے بندے یوحنا پر ظاهر کیا[c]: ۲ جسنے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواهي پر[d]، جو کچھ اُس نے دیکھا[e]، گواهي دي. ۳ مبارک وه جو

a یوح ۳ : ۳۲ اور ۸ : ۲٦ اور ۱۲ : ۴۹ — b ۴ آیت مکاش ۴ : ۱ — c مکاش ۲۲ : ۱٦ — d ۱ قرز ۱ : ٦ ۹ آیت مکاش ٦ : ۹ اور ۱۲ : ۱۷ — e ۱ یوح ۱ : ۱

سنہ عیسوي ۹۶

اِس نبوت کي باتیں پڑھتا ھی، اور وے جو سنتے ھیں[f]، اور جو کچھ اِس میں لکھا ھی اُسے حفظ کرتے ھیں؛ کیونکہ وقت نزدیک ھی[g]۔

۴ یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو ایسیا میں ھیں: فضل اور سلامتي تمھیں ھو، اُس کي طرف سے جو ھی[h]، اور تھا، اور آنیوالا ھی[i]: اور اُن سات روحوں کي طرف سے[k]، جو اُسکے تخت کے آگے ھیں؛ ۵ اور یسوع مسیح کي طرف سے، جو سچا گواہ[l]، اور اُن میں جو مرکے جي اُٹھے پلوٹھا[m]، اور دنیا کے بادشاھوں کا سلطان[n] ھی۔ اُسي کو جسنے ھم کو پیار کیا[o]، اور اپنے لھو سے ھم کو ھمارے گناھوں سے دھو ڈالا[p]، ۶ اور ھم کو بادشاہ اور کاھن خدا اور اپنے باپ کے[q] بنایا؛ جلال اور قدرت ابد تک اِسي کو ھی[r]۔ آمین۔ ۷ دیکھو، وہ بادلوں کے ساتھ آتا ھی[s]؛ اور ھر ایک آنکھ اُس کو دیکھیگي؛ اور وے بھي جنھوں نے اُسے چھیدا[t]: اور زمین کے سارے فرقے اُس کے لیئے چھاتي پیٹینگے۔ ھاں، آمین۔ ۸ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ میں الفا اور اُمیگا، اول اور آخر[u]، جو ھی، اور تھا، اور آنیوالا ھی[x]، قادر مطلق ھوں۔ ۹ میں یوحنا، جو تمھارا بھائي، اور یسوع مسیح کے دکھ اور اُس کي بادشاھت اور صبر میں بھي[y] تمھارا شریک ھوں[z]، خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواھي کے واسطے[a] اُس ٹاپو میں تھا، جو پتمس کھلاتا۔ ۱۰ میں خداوند کے دن[b] روح میں شامل ھو گیا[c]، اور میں نے ترھي کي سي ایک بڑي آواز[d] اپنے پیچھے سني، ۱۱ جو کھتي تھي، کہ میں الفا اور اُمیگا[e]، اول و آخر ھوں[f]؛ اور جو کچھ تو دیکھتا ھي، کتاب میں لکھ، اور سات کلیسیاؤں کے پاس جو ایسیا میں، یعنے، افسس، اور سمرنا، اور پرگمس، اور تھوآتیرا، اور سردیس، اور فلادلفیا، اور لاودیقیا میں ھیں، بھیج۔ ۱۲ اور میں پھرا، تاکہ اُس آواز کو، جو مجھسے کھتي ھی، دیکھوں۔ اور پھرکر سونے کے سات چراغدان دیکھے[g]؛ ۱۳ اور اُن سات چراغدانوں کے بیچ[h] ایک شخص اِبن آدم سا[i] دیکھا، جو ‖جامہ پھنے ھوئے[k]، اور سونے کا سینہ‌بند سینہ پر باندھے ھوئے تھا[l]۔ ۱۴ اُس کا سر و بال سفید اُون کي مانند، بلکہ برف کي مانند سفید[m]؛ اور اُس کي آنکھیں جیسے آگ کا شعلہ[n]؛ ۱۵ اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے[o]، جو تنور میں دھکایا ھوا ھو؛ اور اُس کي آواز بڑے ‖پاني کي سي تھي[p]۔ ۱۶ اور اُس کے دھنے ھاتھ میں سات ستارے تھے[q]؛ اور اُس کے منھ سے دودھاري تیز تلوار نکلتي تھي[r]؛ اور اُس کا چھرہ ایسا تھا جیسا آفتاب جب بڑي تیزي سے چمکے[s]۔ ۱۷ اور جب میں نے اُسے دیکھا، تب اُس کے پانووں پر مردہ سا گر پڑا[t]۔ تب اُس نے اپنا دھنا ھاتھ مجھ پر رکھا[u]، اور مجھ سے کھا، کہ مت ڈر؛ میں اول و آخر[x]، ۱۸ ارر زندہ ھوں[y]؛ اور میں موآ تھا، اور، دیکھ، میں ابد تک زندہ ھوں[z]، آمین؛ اور عالم غیب اور موت کي کنجیاں مجھ پاس ھیں[a]۔ ۱۹ جو تو نے دیکھا[b]، اور جو چیزیں ھیں[c]، اور جو بعد اِن کے ھونیوالي ھیں[d]، سب لکھ رکھ؛ ۲۰ اُن سات ستاروں کا[e]، جنھیں تو نے میرے دھنے ھاتھ میں دیکھا، اور سونے کے اُن سات چراغدانوں کا[f] بھید جو ھی۔ سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے[g] ھیں: اور سات چراغدان جو تو نے دیکھے، سات کلیسیائیں ھیں[h]۔

f لوقا ۱۱ : ۲۸ مکاش ۲۲ : ۷
g روم ۱۳ : ۱۱ یعق ۵ : ۸ ۱ پطر ۴ : ۷ مکاش ۲۲ : ۱۰
h خر ۳ : ۱۴ ۸ آیت
i یوح ۱ : ۱
k ذکر ۳ : ۹ اور ۴ : ۱۰ مکاش ۳ : ۱ اور ۴ : ۵ اور ۵ : ۶
l یوح ۸ : ۱۴ ۱ تمط ۶ : ۱۳ مکاش ۳ : ۱۴
m ۱ قرن ۱۵ : ۲۰ قلس ۱ : ۱۸
n افس ۱ : ۲۰ مکاش ۱۷ : ۱۴ اور ۱۹ : ۱۶
o یوح ۱۳ : ۳۴ اور ۱۵ : ۹ گلت ۲ : ۲۰
p عبر ۹ : ۱۴ ۱ یوح ۱ : ۷
q ۱ پطر ۲ : ۵، ۹ مکاش ۵ : ۱۰ اور ۲۰ : ۶
r ۱ تمط ۶ : ۱۶ عبر ۱۳ : ۲۱ ۱ پطر ۴ : ۱۱ اور ۵ : ۱۱
s دان ۷ : ۱۳ متي ۲۴ : ۳۰ اور ۲۶ : ۶۴ اعم ۱ : ۱۱
t ذکر ۱۲ : ۱۰ یوح ۱۹ : ۳۷
u یسع ۴۱ : ۴ اور ۴۴ : ۶ اور ۴۸ : ۱۲ ۱۱، ۱۷ آیتیں مکاش ۲ : ۸ اور ۲۱ : ۶ اور ۲۲ : ۱۳
x ۴ آیت مکاش ۴ : ۸ اور ۱۱ : ۱۷ اور ۱۶ : ۵
y روم ۸ : ۱۷ ۲ تمط ۲ : ۱۲
z فلپ ۱ : ۷ اور ۴ : ۱۴
۲ تمط ۱ : ۸
a ۲ آیت مکاش ۶ : ۹
b یوح ۲۰ : ۲۶ اعم ۲۰ : ۷ ۱ قرن ۱۶ : ۲
c اعم ۱۰ : ۱۰ ۲ قرن ۱۲ : ۲ مکاش ۴ : ۲ اور ۱۷ : ۳ اور ۲۱ : ۱۰
d مکاش ۱ : ۴ اور ۱۰ : ۸
e ۸ آیت
f ۱۷ آیت

سنہ عیسوي ۹۶

g خر ۲۵ : ۳۷ ذکر ۴ : ۲ ۲۰ آیت
h مکاش ۲ : ۱
i حزق ۱ : ۲۶ دان ۷ : ۱۳ اور ۱۰ : ۱۶ مکاش ۱۴ : ۱۴
‖ یوناني میں، ایک پیراھن پاؤں تک لمبا پھنے ھوئے۔
k دان ۱۰ : ۵
l مکاش ۱۵ : ۶
m دان ۷ : ۹
n دان ۱۰ : ۶ مکاش ۲ : ۱۸ اور ۱۹ : ۱۲
o حزق ۱ : ۷ دان ۱۰ : ۶ مکاش ۲ : ۱۸
‖ یوناني میں، بھت پانیوں کي سي۔
p حزق ۴۳ : ۲ دان ۱۰ : ۶ مکاش ۱۴ : ۲ اور ۱۹ : ۶
q ۲۰ آیت مکاش ۲ : ۱ اور ۳ : ۱
r یسع ۴۹ : ۲ افس ۶ : ۱۷ عبر ۴ : ۱۲ مکاش ۲ : ۱۲، ۱۶ اور ۱۹ : ۱۵، ۲۱
s اعم ۲۶ : ۱۳ مکاش ۱۰ : ۱
t حزق ۱ : ۲۸
u دان ۸ : ۱۸ اور ۱۰ : ۱۰
x یسع ۴۱ : ۴ اور ۴۴ : ۶ اور ۴۸ : ۱۲ ۱۱ آیت مکاش ۲ : ۸ اور ۲۲ : ۱۳
y روم ۶ : ۹
z مکاش ۴ : ۹ اور ۵ : ۱۴
a زبور ۶۸ : ۲۰ مکاش ۲۰ : ۱
b ۱۲ ۔ ۱۶ آیتیں، وغیرہ
c مکاش ۲ : ۱، وغیرہ
d مکاش ۴ : ۱، وغیرہ
e ۱۶ آیت
f ۱۲ آیت
g ملا ۲ : ۷ مکاش ۲ : ۱، وغیرہ
h ذکر ۴ : ۲ متي ۵ : ۱۵ فلپ ۲ : ۱۵

سنه عيسوي ۹۶

۲ باب

۱ اِس ميں وے باتيں مندرج هيں، جن کے کليسياؤں کے فرشتوں، يعني، خادموں کے نام پر لکهنے کا حکم هوا تها، مثلاً، ۱ افسس کي کليسيئے کے، ۸ پهر سمرنا کي، ۱۲ پهر پرگمس کي، ۱۸ پهر تهواطيرا کي: پهر که اُن ميں جو کچهه تعريف کے لايق، اور اُن ميں کون عيب تهے، يهه بهي بيان هي.

افسس کي کليسيئے کے فرشتے کو يوں لکه؛ که وه جو اپنے دهنے هاته ميں سات ستارے رکهتا[a]، اور سونے کے سات چراغدانوں کے درميان پهرتا[b]، يے باتيں کهتا هي؛ ۲ که ميں تيرے کام[c]، اور تيري مشقت، اور تيرا صبر، اور يهه، که تو بدوں کي برداشت کر نهيں سکتا، جانتا هوں؛ اور تو نے اُن کو، جو اپنے تئيں رسول کهتے اور نهيں هيں[d]، آزمايا[e]، اور اُنهيں جهوٹها پايا: ۳ اور تو نے برداشت کي، اور صبر رکهتا هي، اور ميرے نام کے واسطے محنت کي، اور تهک نهيں گيا[f]: ۴ مگر تجهه سے مجهے کچهه گِله هي، که تو نے اپني اگلي محبت چهوڑ دي. ۵ سو ياد کر، که تو کهاں سے گرا هي، اور توبه کر، اور اگلے کام کر: نهيں تو ميں تجهه پاس جلد آؤنگا[g]؛ اور اگر تو توبه نه کرے، تو ميں تيرے چراغدان کو اُس کي جگهه سے دور کر دونگا. ۶ پر تجهه ميں يهه ايک بات هي، که تو نقولاتيوں کے[h] کاموں سے عداوت رکهتا هي، جن سے ميں بهي عداوت رکهتا هوں. ۷ جس کا کان هي، سنے[i]، که روح کليسياؤں کو کيا کهتي هي: ميں اُس کو، جو غالب هوتا هي، زندگي کے درخت سے[k]، جو خدا کے فردوس کے بيچ و بيچ هي، پهل کهانے[l] دونگا.

۸ اور سمرنا کي کليسيئے کے فرشتے کو يوں لکه؛ که وه جو اول و آخر هي، اور موا تها، اور جيا هي[m]، يهه باتيں کهتا هي؛ که ۹ ميں تيرے کام[n]، اور مصيبت، اور محتاجي کو جانتا هوں، (پر تو دولتمند[o] هي) اور اُن کے لعن طعن کو بهي، جو آپ کو يهودي کهتے، پر نهيں هيں[p]، بلکه شيطان کي جماعت[q] هيں. ۱۰ جو اذيتيں تجهه پر هونيوالي هيں[r]، اُن ميں کسي سے خوف نه رکه: ديکهو، شيطان تم ميں سے کئي ايک کو قيد ميں ڈاليگا، تاکه تم آزمائے جاؤ؛ اور تم دس دن تک مصيبت اُٹهاؤگے: تو مرنے تک اِيماندار رهه[s]، تو ميں زندگي کا تاج[t] تجهے دونگا. ۱۱ جسکا کان هي، سنے[u]، که روح کليسياؤں کو کيا کهتي هي: جو غالب هوتا هي، دوسري موت سے[x] نقصان نه اُٹهاويگا.

۱۲ اور پرگمس کي کليسيئے کے فرشتے کو يوں لکه؛ وه جو تيز دودهاري تلوار رکهتا هي[y]، کهتا هي؛ ۱۳ که ميں تيرے کام[z]، اور تيرے رهنے کي جگهه، جهاں شيطان کا تخت هي[a]، جانتا هوں: اور تو ميرے نام کو تهانبے رهتا هي، اور جن دنوں که انتپاس ميرا اِيماندار گواه تمهارے بيچ، وهاں جهاں شيطان رهتا هي، مارا گيا، اُن دنوں ميں بهي مجهه پر جو اِيمان هي، اُسکا تو نے اِنکار نه کيا. ۱۴ ليکن مجهے تجهه سے کچهه گله هي، که تيرے يهاں وے هيں، جو بلعام کي تعليم کو مان ليتے هيں، جس نے بلق کو سکهايا، که بني اِسرائيل کے آگے ٹهوکر کهلانيوالا پتهر رکهے[b]، تاکه وے بتوں کي قربانياں کهاويں[c]، اور حرامکاري کريں[d]. ۱۵ اور تيرے يهاں ايسے بهي هيں، جو نقولاتيوں کي تعليم کو[e] مان ليتے هيں، جس سے ميں عداوت رکهتا هوں. ۱۶ توبه کر؛ نهيں تو، ميں تجهه پاس جلد آؤنگا، اور ميں اُن کے ساته، اپنے منهه کي تلوار سے لڑونگا[f]. ۱۷ جس کا کان هي، سنے[g]، که روح کليسياؤں کو کيا کهتي هي: جو غالب هوتا هي، ميں اُسے پوشيده من کهانے دونگا، اور ميں اُسے ايک سفيد پتهر دونگا، اور اُس پتهر پر ايک نيا نام[h] لکها هوا، جسے

[a] مکاش ۱ : ۱۶، ۲۰ [b] مکاش ۱ : ۱۳ [c] زبور ۱ : ۶، ۹، ۱۳، ۱۹ آيتيں مکاش ۳ : ۱، ۸، ۱۵ [d] ۲ قرن ۱۱ : ۱۳ [e] ۲ پطر ۲ : ۱ [e] ۱ يوح ۴ : ۱ [f] گلا ۶ : ۹ عبر ۱۲ : ۳، ۵ [g] متي ۲۱ : ۴۱، ۴۳ [h] ۱۵ آيت [i] متي ۱۱ : ۱۵ اور ۱۳ : ۹، ۴۳ ۱۱، ۱۷، ۲۹ آيتيں مکاش ۳ : ۶، ۱۳، ۲۲ اور ۱۳ : ۹ [k] پيد ۲ : ۹ [l] مکاش ۲۲ : ۲، ۱۴ [m] مکاش ۱ : ۸، ۱۷، ۱۸ [n] ۲ آيت [o] لوقا ۱۲ : ۲۱ ۱ تمط ۶ : ۱۸ يعق ۲ : ۵

[p] روم ۲ : ۱۷، ۲۸، ۲۹ اور ۹ : ۶ [q] مکاش ۳ : ۹ [r] متي ۱۰ : ۲۲ [s] متي ۲۴ : ۱۳ [t] يعق ۱ : ۱۲ مکاش ۳ : ۱۱ [u] ۷ آيت مکاش ۱۳ : ۹ [x] مکاش ۲۰ : ۱۴ اور ۲۱ : ۸ [y] مکاش ۱ : ۱۶ [z] ۲ آيت [a] ۹ آيت [b] گن ۲۴ : ۱۴ اور ۲۵ : ۱ اور ۳۱ : ۱۶ ۲ پطر ۲ : ۱۵ يهود ۱۱ [c] اعم ۱۵ : ۲۹ ۱ قرن ۸ : ۹، ۱۰ اور ۱۰ : ۱۹، ۲۰ [d] ۲۰ آيت ۱ قرن ۶ : ۱۳، وغيره [e] ۶ آيت [f] يسع ۱۱ : ۴ ۲ تسا ۲ : ۸ مکاش ۱ : ۱۶ اور ۱۹ : ۱۵، ۲۱ [g] ۷، ۱۱ آيتيں [h] مکاش ۳ : ۱۲ اور ۱۹ : ۱۲

سنه عیسوي ۹۶

اُس کے پانیوالے کے سوا کوئي نهیں جانتا.

۱۸ اور تھواطیرا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ؛ که خدا کا بیٹا، جس کي آنکھیں آگ کے شعله کي مانند هیں، اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے[i]، یوں کهتا هي؛ ۱۹ که میں تیرے اعمال[k]، اور محبت، اور خدمت، اور ایمان، اور صبر، بلکه تیرے کاموں کو جانتا هوں، که یه تیرے پچھلے اگلے کاموں سے زیادہ هیں. ۲۰ پر مجھے تجھ سے کچھ گِله هي، که تو اُس رنڈي ایزبل کو[l]، جو اپنے تئیں نبیه کهتي هي، میرے بندوں کو سکھلانے، اور گمراہ کرنے دیتا هي تاکه وے حرامکاري کریں، اور بتوں پر کي قربانیاں کھاویں[m]. ۲۱ اور میں نے اُسکو مهلت دي، که اپني حرامکاري سے توبه کرے[n]؛ پر اُس نے توبه نه کي. ۲۲ دیکھ، که میں اُس کو ایک بستر پر ڈالونگا، اور اُن کو جو اُس کے ساتھ زنا کرتے هیں بڑي مصیبت میں، اگر وے اپنے کاموں سے توبه نه کریں. ۲۳ اور اُس کے فرزندوں کو جان سے مارونگا؛ اور ساري کلیسیاؤں کو معلوم هوگا، که میں وهي هوں، جو دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا هوں[o]: اور میں تم میں سے هر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دونگا[p]. ۲۴ پر تمهیں اور تھواطیرا کے باقي لوگوں کو، جتنے اُس تعلیم کو نهیں مانتے، اور جنھوں نے شیطان کي گهري باتوں کو، جیسا وے کهتے هیں، نهیں جانا، یه کهتا هوں، که میں اور کچھ بوجھ تم پر نه ڈالونگا[q]. ۲۵ مگر جو تم پاس هي، اُسے مانتے رهو، جب تک که میں آؤں. ۲۶ اور وہ جو غالب هوتا، اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کر رکھتا هي[r]، میں اُسے قوموں پر اختیار دونگا[s]: ۲۷ اور وہ لوهے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا[t]، که وے کمھار کے برتنوں کي مانند چکناچور هو جائینگے؛ جیسے میں نے بھي اپنے باپ سے پایا هي. ۲۸ اور میں اُسے صبح کا ستارہ دونگا[x]. ۲۹ جس کا کان هي سنے، که روح کلیسیاؤں کو کیا کهتي هي[y].

[i] مکاشفہ ۱: ۱۴، ۱۵ — [k] ۲ آیت — [l] ۱ سلا ۱۶: ۳۱ اور ۲۱: ۲۵ ۲ سلا ۹: ۷ — [m] خر ۳۴: ۱۵ اعم ۱۵: ۲۰، ۲۹ ۱ قرن ۱۰: ۱۹، ۲۰ ۱۴ آیت — [n] روم ۲: ۴ مکاشفہ ۹: ۲۰ — [o] ۱ سمو ۱۶: ۷ توا ۲۸: ۹ اور ۲۹: ۱۷ ۲ توا ۶: ۳۰ زبور ۷: ۹ یرم ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲ یوح ۲: ۲۴، ۲۵ اعم ۱: ۲۴ روم ۸: ۲۷ — [p] زبور ۶۲: ۱۲ متي ۱۶: ۲۷ روم ۲: ۶ اور ۱۴: ۱۲ ۲ قرن ۵: ۱۰ گلا ۶: ۵ مکاشفہ ۲۰: ۱۲ — [q] اعم ۱۵: ۲۸ — [r] مکاشفہ ۳: ۱۱ — [s] یوح ۶: ۲۹ ۱ یوح ۳: ۲۳ — [t] متي ۱۹: ۲۸ لوقا ۲۲: ۲۹، ۳۰ ۱ قرن ۶: ۳ مکاشفہ ۳: ۲۱ اور ۲۰: ۴ — زبور ۲: ۸، ۹ اور ۴۹: ۱۴ دان ۷: ۲۲ مکاشفہ ۱۲: ۵ اور ۱۹: ۱۵ — [x] ۲ پطر ۱: ۱۹ مکاشفہ ۲۲: ۱۶ — [y] ۷ آیت

۳ باب

اس بیان میں، که ۲ سردیس کي کلیسیہ کا فرشته ملامت اُٹھاتا، ۳ پھر اُس کو نصیحت کي جاتي که وہ توبه کرے، اور وہ دھمکایا جاتا که اگر نه کرے زیادہ سزا ملیگي. ۸ فلادلفیا کي کلیسیہ کي تعریف کي جاتي، ۱۰ که اُس نے محنت اور برداشت کي تھي. ۱۵ لاودیقیا کے فرشته کو ملامت کي جاتي، که وہ نه ٹھنڈا نه گرم، ۱۹ اور وہ چتایا جاتا که وہ سرگرم هووے. ۲۰ مسیح دروازہ پر کھڑا هوکے کھٹکھٹاتا.

اور سردیس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ، که وہ جس پاس خدا کي سات روحیں اور سات ستارے هیں[a]، یه کهتا هي، که میں تیرے کام[b] جانتا هوں، که تو زندہ کهلاتا، پر مردہ هي[c]. ۲ جاگتا رہ، اور باقي چیزوں کو جو مرنے پر هیں مضبوط کر؛ کیونکه میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا نهیں پایا. ۳ اِس واسطے یاد کر، که تو نے کس طرح پایا اور سنا[d]، اور تھام رکھ، اور توبه کر[e]. پس اگر تو جاگتا نه رهے، تو میں تجھ پر چور کي طرح چڑھ آؤنگا، اور تجھ کو هرگز معلوم نه هوگا، که کس گھڑي تجھ پر چڑھ آؤنگا[f]. ۴ سردیس میں بھي تیرے کئي ایک نام[g] هیں، جنھوں نے اپني پوشاک آلودہ نهیں کي[h]؛ اور وے سفید پوشاک پهنکے[i] میرے ساتھ سیر کرینگے، که وے اِس لایق هیں. ۵ جو غالب هوتا هي، اُسے سفید پوشاک پهنائي جائیگي[k]؛ اور میں اُس کا نام زندگي کے دفتر سے[l] نه کاٹونگا[m]، بلکه اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے آگے اُس کے نام کا اِقرار کرونگا[n]. ۶ جس کا کان هي سنے، که روح کلیسیاؤں سے کیا کهتي هي[o].

۷ اور فلادلفیا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ؛ وہ جو مقدس هي، وہ[p] جو برحق هي[q]، اور داؤد کي کنجي[r] رکھتا،

[a] مکاشفہ ۱: ۴، ۱۶ اور ۴: ۵ اور ۵: ۶ — [b] متي ۲: ۲ — [c] افس ۲: ۱، ۵ ۱ تمط ۵: ۶ — [d] ۱ تمط ۶: ۲۰ ۲ تمط ۱: ۱۳ ۱۱ آیت — [e] ۱۹ آیت — [f] متي ۲۴: ۴۲، ۴۳ اور ۲۵: ۱۳ مرق ۱۳: ۳۳ لوقا ۱۲: ۳۹، ۴۰ ۱ تسلو ۵: ۲، ۶ ۲ پطر ۳: ۱۰ مکاشفہ ۱۶: ۱۵ — [g] اعم ۱: ۱۵ — [h] یهود ۲۳ — [i] مکاشفہ ۴: ۴ اور ۶: ۱۱ اور ۷: ۹، ۱۳ — [k] مکاشفہ ۱۹: ۸ — [l] فلپ ۴: ۳ مکاشفہ ۱۳: ۸ اور ۱۷: ۸ اور ۲۰: ۱۲ اور ۲۱: ۲۷ — [m] خر ۳۲: ۳۳ زبور ۶۹: ۲۸ — [n] متي ۱۰: ۳۲ لوقا ۱۲: ۸ — [o] مکاشفہ ۲: ۷ — [p] اعم ۳: ۱۴ — [q] ۱ یوح ۵: ۲۰ ۱۴ آیت مکاشفہ ۱: ۵ اور ۶: ۱۰ اور ۱۹: ۱۱ — [r] یسع ۲۲: ۲۲ لوقا ۱: ۳۲ مکاشفہ ۱: ۱۸

سنه عیسوي ۹۶

وہ جو کھولتا ھی، اور کوئي بند نہیں کرتا[a]، اور وہ بند کرتا ھی، اور کوئي نہیں کھولتا[b]، یہہ کہتا ھی: ۸ کہ میں تیرے کام جانتا ھوں[c]؛ دیکھہ، میں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازہ [x]رکھا ھی، اور کوئي اُسے بند نہیں کر سکتا: کیونکہ تجھہ میں تھوڑا سا زور ھی، اور تو نے میرے کلام کو حفظ کیا ھی، اور میرے نام کا اِنکار نہیں کیا. ۹ دیکھہ، میں اُنھیں جو شیطان کي جماعت[y] کے ھیں، اور اپنے تئیں یہودي کہتے، اگرچہ نہیں ھیں، بلکہ جھوٹھہ بولتے، یہہ دونگا، دیکھہ، میں ایسا کرونگا، کہ وے آکے تیرے پاؤں پر سجدہ کریں[z]، اور جانیں، کہ میں نے تجھہ سے محبت رکھي. ۱۰ اِس لیئے کہ تو نے میرے صبر کي بات کو حفظ کیا ھی، میں بھي اُس اِمتحان کي گھڑي سے جو تمام عالم میں[a] زمین کے رھنیوالوں[b] کي آزمایش کے لیئے آیا چاھتي ھی، تیري حفاظت کرونگا[c]. ۱۱ دیکھہ، میں جلد آتا ھوں[d]: جو تیرا ھی، اُسے تھام رکھہ[e]، کہ کوئي تیرا تاج[f] نہ لے. ۱۲ میں اُسے، جو غالب ھوتا ھی، اپنے خدا کي ھیکل کا ستون[g] بناؤنگا، اور وہ پھر کبھي باھر نہ نکلیگا: اور میں اپنے خدا کا نام[h]، اور اپنے خدا کے شہر، یعنے، نئي یروسلم کا نام[i]، جو میرے خدا کے حضور سے آسمان پر سے اُترتي ھی، اور اپنا نیا نام[k]، اُس پر لکھونگا. ۱۳ جس کا کان ھی، سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي ھی[l]. ۱۴ اور لاودقیا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ؛ کہ وہ جو آمین[m]، سچا، اور برحق گواہ[n] ھی، اور خدا کي خلقت کا مبدا ھی[o]، یوں کہتا ھی؛ کہ ۱۵ میں تیرے کام جانتا ھوں[p]، کہ تو نہ ٹھنڈھا نہ گرم ھی: کاش کے تو ٹھنڈھا یا گرم ھوتا. ۱۶ سو اِس واسطے کہ تو

شیرگرم ھی، نہ ٹھنڈھا نہ گرم، میں تجھے رد کرکے اپنے مُنہہ سے نکال پھینکنے پر ھوں. ۱۷ کیونکہ تو کہتا ھی، کہ میں دولتمند ھوں[q]، اور مال‌دار ھوا ھوں، اور کسي چیز کا محتاج نہیں؛ اور نہیں جانتا، کہ تو عاجز، اور لاچار، اور غریب، اور اندھا، اور ننگا ھی: ۱۸ میں تجھے یہہ صلاح دیتا ھوں، کہ تو سونا، جو آگ میں تایا گیا، مُجھہ سے مول لے[r]، تاکہ دولتمند ھووے؛ اور سفید پوشاک، تاکہ تو پہنے ھو، اور تیرے ننگےپن کي شرم ظاھر نہ ھووے[s]؛ اور اپني آنکھوں میں انجن لگا، تاکہ تو دیکھنے لگے. ۱۹ میں جتنوں کو پیار کرتا اُنھیں ملامت اور تنبیہ کرتا ھوں[t]: اِس واسطے سرگرم ھو، اور توبہ کر. ۲۰ دیکھہ، میں دروازے پر کھڑا ھوں، اور کھٹکھٹاتا ھوں[u]: اگر کوئي میري آواز سنے، اور دروازہ کھولے[x]، میں اُس پاس اندر آؤنگا، اور اُس کے ساتھہ کھاؤنگا، اور وہ میرے ساتھہ کھائیگا[y]. ۲۱ جو غالب ھوتا ھی، میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھہ بیٹھنے دونگا[z]؛ چنانچہ میں بھي غالب ھوا، اور اپنے باپ کے ساتھہ اُس کے تخت پر بیٹھا ھوں. ۲۲ جس کا کان ھی، سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي ھی[a].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ یوحنا خدا کا تخت آسمان پر دیکھتا. ۴ چوبیس بزرگوں کي بابت. ۶ چار جانداروں کي بابت جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے. ۱۰ اُن بزرگوں کو دیکھتا کہ وے اپنے تاج ڈال دیتے، اور اُس کي پرستش کرتے جو تخت پر بیٹھا ھی.

بعد اُس کے جو میں نے نگاہ کي، تو دیکھو، کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا ھی؛ اور پہلي آواز جو میں نے سني نرسنگھے کي سي تھي[a]، جو مجھہ سے بولتي تھي؛ اُس نے کہا، کہ اِدھر اُوپر آ[b]، اور میں تجھے وے باتیں دکھلاؤنگا، کہ اِسکے بعد ضرور ھونگي[c]. ۲ تب وونھیں میں روح

[a] متي ۱۶: ۱۹ [b] ایوب ۱۲: ۱۴ [c] ۱ آیت [x] ۱ قرن ۱۶: ۹؛ ۲ قرن ۲: ۱۲ [y] مکاش ۲: ۹ [z] یسع ۶۰: ۱۴ [a] متي ۲۴: ۱۴؛ روم ۱: ۸ [b] یسع ۲۴: ۱۷ [c] ۲ پطرس ۲: ۹ [d] فلپ ۴: ۵ [e] مکاش ۱: ۳؛ اور ۲۲: ۷، ۱۲، ۲۰ [f] ۳ آیت؛ مکاش ۲: ۲۵ [g] مکاش ۲: ۱۰ [h] گلة ۲: ۹ [i] مکاش ۲: ۱۷؛ اور ۱۴: ۱؛ اور ۲۲: ۴ [k] گلة ۴: ۲۶؛ عبر ۱۲: ۲۲؛ مکاش ۲۱: ۲، ۱۰ [l] مکاش ۲۲: ۴ [m] مکاش ۲: ۷ [n] یسع ۶۵: ۱۶ [o] مکاش ۱: ۵؛ اور ۱۹: ۱۱؛ اور ۲۲: ۶ [p] ۷ آیت؛ قلس ۱: ۵ [q] ۱ آیت

[q] ھوس ۱۲: ۸؛ ۱ قرن ۴: ۸ [r] یسع ۵۵: ۱؛ متي ۱۳: ۴۴؛ اور ۲۵: ۹ [s] ۲ قرن ۵: ۳؛ مکاش ۷: ۱۳؛ اور ۱۶: ۱۵؛ اور ۱۹: ۸ [t] ایوب ۵: ۱۷؛ امث ۳: ۱۱، ۱۲؛ عبر ۱۲: ۵، ۶؛ یعق ۱: ۱۲ [u] غزل ۵: ۲ [x] لوقا ۱۲: ۳۷ [y] یوح ۱۴: ۲۳ [z] متي ۱۹: ۲۸؛ لوقا ۲۲: ۳۰؛ ۱ قرن ۶: ۲؛ ۲ تمط ۲: ۱۲؛ مکاش ۲: ۲۶، ۲۷ [a] مکاش ۲: ۷ [a] مکاش ۱: ۱۰ [b] مکاش ۱۱: ۱۲ [c] مکاش ۱: ۱۹؛ اور ۲۲: ۶

سنه عیسوي ۹۶

میں شامل ہو گیا[d]؛ پھر کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ہی، اور اُس تخت پر کوئي بیٹھا ہی[e]. ۳ اور جو اُس پر بیٹھا تھا، وہ دیکھنے میں سنگ یشم اور عقیق سا تھا: اور ایک دھنک، جو دیکھنے میں زمرد سا تھا، اُس تخت کے گرد تھا[f]. ۴ اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے: اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ[g] سفید پوشاک پہنے ہوئے[h] بیٹھے دیکھے؛ اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تھے[i]. ۵ اور بجلي، اور گرج، اور آوازیں[k]، اُس تخت سے نکلتي تھیں: اور آگ کے سات چراغ[l] اُس تخت کے آگے روشن تھے؛ یے خدا کي سات روحیں ہیں[m]. ۶ اور اُس تخت کے آگے شیشہ کا ایک سمندر[n] بلور کي مانند تھا، اور تخت کے بیچو بیچ، اور تخت کے گردا گرد، چار جاندار[o] تھے، جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے[p]. ۷ اور پہلا جاندار ببر کے مانند تھا، اور دوسرا جاندار بچھڑے کي مانند، اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا تھا، اور چوتھا جاندار اُڑتے عقاب کا سا[q]. ۸ اور اُن چار جانداروں میں سے ایک ایک کے چھہ چھہ پر تھے[r]؛ اور اُن کي چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہي آنکھیں تھیں[s]: اور وے رات دن فراغت نہیں رکھتے مگر کہتے رہتے، کہ قدوس، قدوس، قدوس[t]، خداوند خدا، قادر مطلق[u]، جو تھا، اور جو ہی، اور جو آنیولا ہی[x]. ۹ اور جب وے جاندار اُس کي، جو تخت پر بیٹھا ہی، اور ابدالاباد زندہ ہی[y]، بزرگي اور عزت اور شکرگذاري کرتے ہیں، ۱۰ تب وے چوبیس بزرگ اُس کے سامھنے، جو تخت پر بیٹھا ہی، گر پڑتے ہیں[z]، اور اُس کو جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کرتے ہیں[a]، اور اپنے تاج یہہ کہتے ہوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے ہیں[b]، ۱۱ کہ ای خداوند، تو ہي جلال و عزت اور قدرت کے لایق ہی[c]: کیونکہ تو ہي نے ساري چیزیں پیدا کیں، اور وے تیري ہي مرضي سے ہیں، اور پیدا ہوئي ہیں[d].

۵ باب

۱ بابت اُس کتاب کي جس پر سات مہریں تھیں: ۴ جسے کھولنے کے کوئي لایق نہ تھا، برہ کے سوا جو ذبح کیا گیا تھا، ۱۲ اِس سبب بزرگان اُس کي ستایش کرتے، ۹ اور اقرار کرتے کہ اُس ہي نے اپنے ہي لہو سے ہمیں مول لیا ہی.

اور میں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں، جو تخت پر بیٹھا تھا، ایک کتاب دیکھي، جو اندر اور باہر لکھي ہوئي[a]، اور سات مہروں سے بند تھي[b]. ۲ اور میں نے ایک زورآور فرشتے کو دیکھا، کہ بلند آواز سے یہہ منادي کرتا تھا، کہ کون اِس لایق ہی، کہ اِس کتاب کو کھولے، اور اُس کي مہریں توڑے؟ ۳ پر کسي کو مقدور نہ ہوا، نہ آسمان پر[c]، نہ زمین پر، نہ زمین کے نیچے، کہ اُس کتاب کو کھولے، یا اُسے دیکھے. ۴ اور میں بہت رویا، کہ کوئي اِس لایق نہ ٹھہرا، کہ کتاب کو کھولے، اور پڑھے، یا اُسے دیکھے. ۵ تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھے کہا، کہ مت رو؛ دیکھہ، وہ ببر جو فرقے یہوداہ سے ہی[d]، اور داؤد کي ‖اصل ہی[e]، غالب ہوا ہی، کہ اُس کتاب کو کھولے، اور اُس کي ساتوں مہروں کو[f] توڑے. ۶ اور میں نے نگاہ کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان، اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک برہ یوں کھڑا ہی، کہ گویا ذبح کیا گیا ہي[g]، جس کے سات سینگ، اور سات آنکھیں تھیں[h]، جو خدا کي ساتوں روحیں ہیں[i]، اور تمام روے زمین پر بھیجي گئي ہیں. ۷ چنانچہ وہ آیا، اور اُسکے دہنے ہاتھ سے، جو تخت پر بیٹھا ہي[k]،

سنہ عیسوي ۹۶

اُس کتاب کو لیا. ۸ اور جب اُسنے کتاب لي تھي، تب وے چار جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برے کے آگے گر پڑے[l]، اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط[m] اور بخور سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے؛ یے مقدسوں کي دعایں ہیں[n]. ۹ اور وے ایک نیا راگ یہہ کہتے ہوئے گاتے[o]، کہ تو ہي اِس لائق ہی، کہ اُس کتاب کو لیوے، اور اُس کي مہریں توڑے[p]؛ کیونکہ تو ذبح ہوا[q]، اور اپنے لہو سے ہم کو ہر ایک فرقے، اور اہل زبان، اور ملک، اور قوم میں سے[r]، خدا کے واسطے مول لیا[s]؛ ۱۰ اور ہم کو ہمارے خدا کے لیئے بادشاہ اور کاہن بنایا[t]، اور ہم زمین پر بادشاہت کرینگے. ۱۱ پھر میں نے نگاہ کي، اور تخت، اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد[u] بہت سے فرشتوں کي آواز سني، جن کا شمار لاکھہالاکھ، اور ہزارہاہزار تھا[x]، ۱۲ اور بڑي آواز سے کہتے تھے، کہ برہ جو ذبح ہوا اِس لائق ہی، کہ قدرت اور دولت اور حکمت و طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے[y]. ۱۳ اور میں نے ہر ایک مخلوق کو، جو آسمان پر، اور زمین پر، اور زمین کے نیچے ہی، اور اُن کو جو سمندر میں ہیں، اور ساري چیزوں کو جو اُن میں ہیں، یہہ کہتے سنا[z]، کہ اُس کے لیئے جو تخت پر بیٹھا ہی، اور برے کے لیئے[a]، برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک ہی[b]. ۱۴ اور چاروں جاندار آمین بولے[c]. اور چوبیس بزرگوں نے گرکے اُسے، جو ابد تک زندہ ہی[d]، سجدہ کیا.

۶ باب

۱ مہروں کے با قاعدہ توڑے جانے کا حال، اور چند واقعات کا بیان جو بعد اُس کے گذریں، جس کے ساتھہ دنیا کے آخر تک سب احوال کي مختصر خبر جو آگے سے دي گئي موجود ہی.

اور جب برے نے اُن مہروں میں سے ایک کو توڑا[a]، تب میں نے دیکھا، اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کي آواز[b] بادل کے گرجنے کي مانند سني، جو بولا، آ اور دیکھہ. ۲ اور میں نے نظر کي، اور دیکھو، کہ ایک نقرئي گھوڑا[c]، اور وہ جو اُس پر سوار تھا کمان لیئے ہی[d]؛ اور ایک تاج اُسے دیا گیا[e]: اور وہ فتح کرتا ہوا، اور فتحمند ہونے کو نکلا. ۳ اور جب اُس نے دوسري مہر توڑي، تب میں نے دوسرے جاندار کو[f] یہہ کہتے سنا، کہ آ اور دیکھہ. ۴ تب ایک دوسرا سرنگ گھوڑا نکلا[g]: اور اُسکے سوار کو یہہ دیا گیا، کہ صلح کو زمین سے چھین لے، اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں؛ اور ایک بڑي تلوار اُس کو دي گئي. ۵ اور جب اُس نے تیسري مہر توڑي، تب میں نے تیسرے جاندار کو[h] یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ. پھر میں نے نظر کي، اور دیکھو، کہ ایک مشکي گھوڑا[i]، اور جو اُس پر سوار تھا، ترازو ہاتھہ میں لیئے ہی: ۶ اور میں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کہتي سني، کہ گیہوں دینار کا سیر بھر، اور جَو دینار کے تین سیر؛ پر تیل اور مي کو ضرر مت پہنچا[k]. ۷ اور جب اُس نے چوتھي مہر توڑي، تو میں نے چوتھے جاندار کو[l] یہہ کہتے سنا، کہ آ اور دیکھہ. ۸ پھر میں نے نظر کي، اور دیکھو، کہ ایک گھوڑا پھیکے رنگ کا[m]، اور ایک اُس پر سوار ہی جس کا نام موت ہی، اور عالم غایب اُس کے پیچھے رواں ہی. اور ا[1]نھیں زمین کي چوتھائي پر یہہ اِختیار دیا گیا، کہ وے تلوار، اور بھوکھہ، اور موت[n]، اور زمین کے درندوں سے[o] ہلاک کریں. ۹ جب اُس نے پانچویں مہر توڑي، تو میں نے قربانگاہ کے نیچے[p] اُن کي روحوں کو دیکھا[q]، جو خدا کے کلام[r] اور اُس گواہي کے لیئے جو اُنھوں نے دي تھي[s]، مارے گئے:

[l] مکاشفہ ۴: ۸، ۱۰ — [m] مکاشفہ ۱۴: ۲ اور ۱۵: ۲ — [n] زبور ۱۴۱: ۲ — [o] مکاشفہ ۴: ۳، ۴ زبور ۴۰: ۳ مکاشفہ ۱۴: ۳ — [p] مکاشفہ ۴: ۱۱، ۱۹ آیت — [r] دان ۴: ۱ اور ۶: ۲۵ مکاشفہ ۷: ۹ اور ۱۱: ۹ اور ۱۴: ۶ — [t] اعمال ۲۰: ۲۸ روم ۳: ۲۴ ۱ قرن ۶: ۲۰ اور ۷: ۲۳ افس ۱: ۷ قلس ۱: ۱۴ عبر ۹: ۱۲ ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹ ۲ پطر ۲: ۱ ۱ یوحنا ۱: ۷ مکاشفہ ۱۴: ۴ — [t] خروج ۱۹: ۶ ۱ پطر ۲: ۵، ۹ مکاشفہ ۱: ۶ اور ۲۰: ۶ اور ۲۲: ۵ — [u] مکاشفہ ۴: ۴، ۶ — [x] زبور ۶۸: ۱۷ دان ۷: ۱۰ عبر ۱۲: ۲۲ — [y] مکاشفہ ۴: ۱۱ — [z] فلپ ۲: ۱۰ ۳ آیت — [a] مکاشفہ ۶: ۱۶ اور ۷: ۱۰ — [b] ۱ تموتاؤس ۶: ۱۶ ۱۱ روم ۹: ۵ اور ۱۶: ۲۷ ۱ تمط ۶: ۱۶ ۱ پطر ۴: ۱۱ اور ۵: ۱۱ مکاشفہ ۱: ۶ — [c] مکاشفہ ۱۹: ۴ — [d] مکاشفہ ۴: ۹، ۱۰ — [a] مکاشفہ ۵: ۵، ۶، ۷

[b] مکاشفہ ۴: ۷ — [c] ذکر ۱: ۳ مکاشفہ ۱۱: ۱۱ — [d] زبور ۴۵: ۴، ۵ — [e] ذکر ۶: ۱۱ مکاشفہ ۱۴: ۱۴ — [f] مکاشفہ ۴: ۷ — [g] ذکر ۶: ۲ — [h] مکاشفہ ۴: ۷ — [i] ذکر ۶: ۲ — [k] مکاشفہ ۹: ۴ — [l] مکاشفہ ۴: ۷ — [m] ذکر ۶: ۳ — [1] یا، اُس — [n] حزق ۱۴: ۲۱ — [o] احبار ۲۶: ۲۲ — [p] مکاشفہ ۸: ۳ اور ۹: ۱۳ اور ۱۴: ۸ — [q] مکاشفہ ۲۰: ۴ — مکاشفہ ۰: ۹ — [r] ۲ تمط ۱: ۸ — مکاشفہ ۱۲: ۱۷ اور ۱۹: ۱۰

سنہ عیسوی ۹۷

۱۰ اور اُنھوں نے بلند آواز سے چلاکے کہا، کہ اَی مالک، پاک اور برحق، تو کب تک عدالت نہ کریگا، اور زمین کے رہنیوالوں سے ہمارے خون کا بدلا نہ لیگا؟ ۱۱ تب اُن میں سے ہر ایک کو سفید پیراہن دیا گیا، اور اُنھیں کہا گیا، کہ اور تھوڑی مدت تک صبر کریں، جب تک کہ اُن کے ہمخدمت اور اُن کے بھائی، جو اُن کی طرح مارے جانے پر تھے، تمام ہوں. ۱۲ اور میں نے نظر کی، کہ جب اُس نے چھٹی مہر توڑی، اور دیکھو، تو بڑا بھونچال آیا، اور سورج بالوں کے کمل کی مانند کالا، اور چاند لہو سا ہو گیا؛ ۱۳ اور آسمان کے ستارے اِسی طرح زمین پر گر پڑے، جس طرح انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پھل گر جاتے ہیں، جب اُسے بڑی آندھی ہلاتی ہے. ۱۴ اور آسمان طومار کی طرح، جب آپ سے لپیٹا جائے، دو حصے ہو گیا، اور ہر ایک پہاڑ، اور ٹاپو، اپنی اپنی جگہہ سے ٹل گیا. ۱۵ اور دنیا کے بادشاہوں، اور امیروں، اور مالداروں، اور سپہ سالاروں، اور زوروالوں، اور ہر ایک غلام اور آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں کے درمیان چھپایا؛ ۱۶ اور پہاڑوں اور چٹانوں سے یہہ کہا، کہ ہم پر گرو، اور ہم کو اُس کے چہرے سے، جو تخت پر بیٹھا ہے، اور برے کے غضب سے چھپاؤ: ۱۷ کیونکہ اُس کے قہر کا روز عظیم آ پہنچا؛ اب کون ٹھہر سکتا ہے؟

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۳ ایک فرشتہ خدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر کراتا. ۴ اُن کا شمار جن پر مہر کی گئی: بنی اِسرائیل میں سے چند لوگ: ۹ ہر غیرقوموں میں بےشمار لوگ، جو تخت کے سامھنے سفید پیراہن پہنے ہوئے اور خرموں کی ڈالیاں لئے کھڑے رہتے. ۱۴ اُن کے جامے برے کے لہو سے دھوئے گئے تھے.

اور بعد اِسکے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے، کہ زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے، تا نہ ہووے کہ ہوا زمین، یا سمندر، یا درخت پر چلے. ۲ پھر میں نے ایک اور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا، جس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی: اور اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے، جنھیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچاویں، بلند آواز سے پکارکر ۳ کہا، جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر نہ کر لیں، تم زمین، اور دریا، اور درختوں کو، ضرر نہ پہنچانا. ۴ اور میں نے اُن کا شمار، جن پر مہر کی گئی تھی، سنا، کہ بنی اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار پر مہر کی گئی: ۵ یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. روبن کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. جد کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. ۶ آشر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. منسی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. ۷ شمعون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. ۸ زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی. ۹ بعد اُس کے میں نے نظر کی، اور دیکھو، کہ ہر ایک قوم، اور فرقے، اور لوگ، اور اہل زبان میں سے ایک بڑی جماعت، جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا، سفید جامہ پہنے، اور خرمہ کی ڈالیاں ہاتھوں میں لیئے، اُس تخت کے آگے اور برے کے حضور کھڑی ہے؛ ۱۰ اور بلند آواز سے چلاکے یوں کہتی ہے، کہ نجات ہمارے خدا کو، جو تخت پر بیٹھا، اور برے کو. ۱۱ اور سارے فرشتے تخت، اور اُن بزرگوں،

سنه عیسوي ۹۶

اور اُن چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے[n]، پھر تخت کے آگے اوندھے گر پڑے، اور خدا کو سجدہ کیا، ۱۲ اور بولے، آمین: برکت، اور جلال، اور دانش، اور شکرگذاري، اور عزت، اور قدرت، اور طاقت، ابد تک ہمارے خدا کے لیئے[o]. آمین. ۱۳ اور اُن بزرگوں میں سے ایک نے جواب دیکے مجھ سے پوچھا، کہ وے جو سفید جامہ پہنے ہیں[p] کون ہیں، اور کہاں سے آئے؟ ۱۴ اور میں نے اُس سے کہا، کہ ای خداوند، تو جانتا ہی. تب اُس نے مجھے کہا، یے وے ہي ہیں جو بڑي مصیبت میں سے نکل آئے[q]، اور اُنہوں نے اپنے جاموں کو برے کے لہو سے دھویا، اور اُنہیں سفید کیا[r]. ۱۵ اِسي واسطے وے خدا کے تخت کے آگے ہیں، اور اُس کي ہیکل میں رات دن اُس کي بندگي کرتے: اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہی اُن کے درمیان سکونت کریگا[s]. ۱۶ وے پھر بھوکھے نہ ہونگے، اور نہ پیاسے[t]: اور وے نہ دھوپ نہ کوئي گرمي اُٹھاوینگے[u]. ۱۷ کیونکہ برہ جو تخت کے بیچ و بیچ ہی، اُن کي گلہباني کریگا، اور اُنہیں پانیوں کے زندہ سوتوں پاس پہنچائیگا[x]: اور خدا اُن کي آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا[y].

۸ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ ساتویں مہر کے توڑتے وقت، ۲ سات فرشتوں کو سات نرسنگے دیئے جاتے. ۶ اُن میں سے چار اپنے نرسنگے پھونکتے، اور بعد اُس کے بڑي آفتیں بڑتي ہیں. ۳ ایک اور فرشتہ خوشبوئي کو مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھ سنہلي قربانگاہ پر چڑھاتا.

اور جب اُس نے ساتویں مہر توڑي[a]، تب آسمان میں قریب آدھي گھڑي کي خاموشي تھي. ۲ اور میں نے اُن ساتوں فرشتوں کو، جو خدا کے آگے کھڑے تھے[b]، دیکھا، کہ اُنہیں سات نرسنگے دیئے گئے[c]. ۳ پھر ایک اور فرشتہ آیا اور سونے کا بخوردان لیئے ہوئے قربانگاہ کے اُوپر کھڑا ہوا، اور بہت بخور اُسے دیا گیا، تاکہ اُسے سارے مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھ[d] سونہري قربانگاہ پر، جو تخت کے آگے ہی[e]، گذرانے. ۴ اور اُس بخور کا دھونواں، مقدسوں کي دعاؤں میں ملکے، فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے پاس اُوپر گیا[f]. ۵ پھر اُس فرشتے نے بخوردان کو لیا، اور اُس میں قربانگاہ سے آگ لیکے بھري، اور زمین پر پھینکي: تب آوازیں ہوئیں، اور گرج، اور بجلي[g]، اور بھونچال[h]. ۶ اور اُن سات فرشتوں نے، جنکے پاس سات نرسنگے تھے، پھونکنے کے لیئے آپ کو طیار کیا. ۷ اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب اولے، اور آگ خون آمیز موجود ہوئي[i]، اور زمین پر ڈالي گئي[k]: اور تہائي درخت جل گئے[l]، اور تمام ہري گھاس جل گئي. ۸ پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا[m] سمندر میں ڈالا گیا، اور سمندر کا تیسرا حصہ[n] لہو ہو گیا[o]؛ ۹ اور مخلوقات کي تہائي، جتنے سمندر میں جان رکھتے تھے، مر گئے[p]؛ اور جہازوں کا تیسرا حصہ تباہ ہو گیا. ۱۰ پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب بڑا ستارہ چراغ سا جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا[q]، اور ندیوں اور پاني کے سوتوں کي تہائي پر جا گرا[r]؛ ۱۱ اُس ستارے کا نام ناگدونا ہی[s]، اور پانیوں کي تہائي ناگدونا ہو گیا[t]؛ اور بہت سے آدمي اُن پانیوں کے سبب سے مر گئے، کہ وے کڑوے ہو گئے تھے. ۱۲ پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تو تہائي سورج، اور تہائي چاند، اور تہائي ستارے مارے گئے، یہاں تک کہ اُن کي تہائي تاریک ہو گئي، اور دن کي تہائي، اور ویسے ہي رات کي تہائي بھي روشن نہ تھي[u]. ۱۳ پھر جو میں نے نظر کي، تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچ و بیچ اُڑتے ہوئے اور بڑي آواز سے یہ کہتے سنا[x]، کہ زمین کے رہنیوالوں پر، اُن تین فرشتوں کے نرسنگے کي باقي آوازوں کے سبب

---

[n] مکاش ۴: ۴
[o] مکاش ۵: ۱۳، ۱۴
[p] ۱۴ آیت
[q] مکاش ۶: ۹ اور ۱۷: ۶
[r] یسعہ ۱: ۱۸ عبر ۹: ۱۴ ۱ یوحنا ۱: ۷ مکاش ۱: ۵ دیکھو ذکر ۳: ۳، ۴، ۵
[s] یسعہ ۴: ۵، ۶ مکاش ۲۱: ۳
[t] یسعہ ۴۹: ۱۰
[u] زبور ۱۲۱: ۶ مکاش ۲۱: ۴
[x] زبور ۲۳: ۱ اور ۳۶: ۸ یوحنا ۱۰: ۱۱، ۱۴
[y] یسعہ ۲۵: ۸ مکاش ۲۱: ۴
[a] مکاش ۶: ۱
[b] متي ۱۸: ۱۰ لوقا ۱: ۱۹
[c] ۲ توا ۲۹: ۲۵—۲۸

سنه عیسوي ۹۶

[d] مکاش ۵: ۸
[e] خر ۳۰: ۱ مکاش ۹: ۱
[f] زبور ۱۴۱: ۲ لوقا ۱: ۱۰
[g] مکاش ۱۶: ۱۸
[h] ۲ سمو ۲۲: ۸ ۱ سلا ۱۹: ۱۱ اعم ۴: ۳۱
[i] حزق ۳۸: ۲۲
[k] مکاش ۱۶: ۲
[l] یسعہ ۲: ۱۳ مکاش ۹: ۴
[m] یرم ۵۱: ۲۵ عمو ۷: ۴
[n] مکاش ۱۶: ۳
[o] حزق ۱۴: ۱۹
[p] مکاش ۱۶: ۳
[q] یسعہ ۱۴: ۱۲ مکاش ۹: ۱
[r] مکاش ۱۶: ۴
[s] روت ۱: ۲۰
[t] خر ۱۵: ۲۳ یرم ۹: ۱۵ اور ۲۳: ۱۵
[u] یسعہ ۱۳: ۱۰ عمو ۸: ۹
[x] مکاش ۱۴: ۶ اور ۱۹: ۱۷

سنه عیسوي ۹۶

جو پھونکنے پر هیں، افسوس، افسوس، افسوس[z]!

۹ باب

اس بیان میں که ۱ پانچویں فرشتہ کے پھونکتے وقت ایک ستارہ آسمان سے گرنا۔ اور اُس هی کو تهاه کوئے کي کنجي دی جانا۔ ۲ اُس کوئے کو وه کهول دیتا، اور بچھوؤں سي ٹڈیاں اُس سے نکلتیں۔ ۱۲ ایک افسوس گذر گیا۔ ۱۳ چهٹها نرسنگا پھونکا جانا۔ ۱۴ چار فرشتے جو قید هوے چهوٹ جاتے۔

اور پانچویں فرشتے نے پھونکا، تب میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا هوا[a] دیکھا، اور اُس کوئے کي کنجي، جسکي تهاه نهیں[b]، اُسے دي گئي۔ ۲ اور اُس نے اُس کوئے کو، جس کي تهاه نهیں، کهولا؛ تو اُس کوئے سے بڑے تنور کا سا دهونواں اُٹھا؛ اور اُس کوئے کے دهونویں سے سورج اور هوا تاریک هو گئي[c]۔ ۳ اور اُس دهونویں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں[d]، اور اُنهیں ویسا هي مقدور دیا گیا، جیسا زمین کے بچھوؤں کا هي[e]۔ ۴ اور اُنهیں یهه کها گیا، که زمین کي گهاس، یا کسي سبزي، یا کسي درخت کو[f] ضرر نه پهنچائیں[g]، مگر صرف اُن آدمیوں کو جن کے ماتهوں پر خدا کي مهر نهیں[h]۔ ۵ اور اُنهیں یهه دیا گیا، که وے اُن کو جان سے نه ماریں، بلکه یهه که وے پانچ مهینوں تک اذیت پهنچاویں[i]، اور اُن کي اذیت بچھو کے ڈنک کي سي تهي، جب وه آدمیوں کو مارتا هي۔ ۶ اور اُن دنوں آدمي موت ڈهونڈهینگے، اور اُسے نه پاوینگے[k]، اور مرنے کے مشتاق هونگے، اور موت اُن سے بهاگیگي۔ ۷ اور اُن ٹڈیوں کي صورتیں اُن گهوڑوں کي سي تهي، جو لڑائي کے لیئے طیار کیئے گئے هیں[l]، اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج[m]، اور اُن کے چهرے آدمیوں کے سے تهے[n]۔ ۸ اور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کي مانند، اور اُن کے دانت ببر کے سے تهے[o]۔ ۹ اور اُن کے بکتر لوهے کے بکتروں کي مانند: اور اُن کے پروں کي آواز رتهوں اور بهت

[z] مکاشفہ ۹: ۱۲ اور ۱۱: ۱۴
[a] لوقا ۱۰: ۱۸، مکاشفہ ۸: ۱۰
[b] لوقا ۸: ۳۱، مکاشفہ ۷، اور ۲۰: ۱
[c] یوایل ۲: ۲
[d] خر ۱۰: ۴، قاض ۷: ۱۲
[e] ۱۰ آیت
[f] مکاشفہ ۸: ۷
[g] مکاشفہ ۶: ۶ اور ۷: ۳
[h] دیکھو خر ۱۲: ۲۳، حزق ۹: ۴، مکاشفہ ۷: ۳
[i] ۱۰ آیت، مکاشفہ ۱۱: ۷
[k] ایوب ۳: ۲۱، یسع ۲: ۱۹، یرم ۸: ۳، مکاشفہ ۶: ۱۶
[l] یوایل ۲: ۴
[m] نحم ۳: ۱۷
[n] دان ۷: ۸
[o] یوایل ۱: ۶

سنه عیسوي ۹۶

گهوڑوں کي سي آواز، جو لڑائي میں دوڑیں[p]۔ ۱۰ اور اُن کي دموں میں بچھو کي سي تهیں، اور ڈنک اُن کي دموں میں تهے: اور اُنهیں اِختیار ملا، که پانچ مهینوں تک آدمیوں کو ضرر پهنچاویں[q]۔ ۱۱ اور اُس اتهاه کوئے کا فرشته[r] اُنکے اُوپر بادشاه تها[s]؛ اُس کا نام عبراني میں ابدّون، اور یوناني میں ||اپلیون هي۔ ۱۲ ایک افسوس گذر گیا؛ دیکھو، دو اور افسوس اُن باتوں کے بعد آنیوالے هیں[t]۔ ۱۳ پهر چهٹهے فرشتے نے پهونکا، اور میں نے سونهلي قربانگاه کے چاروں سینگوں میں سے، جو خدا کے حضور هي، ایک آواز سني، ۱۴ جو اُس چهٹهے فرشتے سے، جسکے پاس نرسنگا تها، کهتي تهي، که اُن چاروں فرشتوں کو، جو فرات کي بڑي ندي پر بند هیں[u]، کهول دے۔ ۱۵ پهر وے چاروں فرشتے چهوٹے، جو ایک گهڑي، اور ایک دن، اور ایک مهینے، اور ایک برس تک طیار تهے، که آدمیوں میں سے تهائي کو مار ڈالیں۔ ۱۶ اور فوجوں کے سوار[x] شمار میں[y] بیس کروڑ تهے: اور میں نے اُن کا شمار ویسا سنا[z]۔ ۱۷ اور وے گهوڑے اور اُن کے سوار دیکهنے میں مجهے یوں نظر آئے، که اُن کے بکتر آگ کے مانند سرخ، اور دهوویں کے مانند نیلے، اور گندهک کے مانند پیلے تهے؛ اور اُن کے گهوڑوں کے سر ببر کے سروں کي مانند[a]؛ اور اُن کے منهوں سے آگ اور دهونواں اور گندهک نکلتي تهي۔ ۱۸ اور اُس آگ، اور دهونویں، اور گندهک سے، جو اُن کے منهه سے نکلتي تهي، یعنے، اِن تینوں آفتوں سے تهائي آدمي مارے گئے۔ ۱۹ که اُن گهوڑوں کے مقدور اُن کے منهه میں، اور اُن کي دم میں هیں؛ کیونکه اُنکي دمیں[b] سانپوں کي مانند سر رکهتیں، اور وے اُن سے ضرر پهنچاتے هیں۔ ۲۰ اور باقي آدمیوں نے، جو اُن آفتوں سے مارے نه گئے تهے،

[p] یوایل ۲: ۴، ۵
[q] ۵ آیت
[r] ۲ آیت
[s] افس ۲: ۲
|| یعنے، ملاک [illegible]
[t] مکاشفہ ۸: ۱۳
[u] مکاشفہ ۱۶: ۱۲
[x] حزق ۳۸: ۴
[y] زبور ۶۸: ۱۷، دان ۷: ۱۰
[z] مکاشفہ ۷: ۴
[a] ۱ توا ۱۲: ۸، یسع ۵: ۲۸، ۲۹
[b] یسع ۹: ۱۵

سنه عیسوي ۹۶

اپنے هاتھوں کے کاموں سے توبه نه کي[c]، که ||دیووں[a]، اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑي کي مورتوں کي[e]، جو نه دیکھ اور نه سن اور نه چل سکتیں، پوجا نه کریں: ۲۱ اور اُنھوں نے اپنے اُس خون، اور جادوگریوں[f]، اور زنا، اور چوریوں سے، جو وے کرتے تھے، توبه نه کي۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک زوآور فرشته ایک کھلي هوئي کتاب هاتھ میں لیئے دکھائي دیتا۔ ۲ اُس کي جو ابد تک زنده هی قسم لیتا که ور مدت نه هوگي۔ ۹ یوحنا کو حکم آتا ه اُس کتاب کو لیکے کھاوے۔

پھر میں نے ایک اور زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا، جو یک بدلي کو اوڑھے، اور اُسکے سر پر دھنک تھا[a]: اور اُسکا چھره آفتاب سا[b]، اور اُس کے پانو آگ کے ستونوں کي مانند تھے[c]: ۲ اور اُسکے هاتھ میں ایک چھوٹي سي کتاب کھلي هوئي تھي: اور اُسنے اپنا دھنا پانو سمندر پر، اور بایاں خشکي پر دھرا[d]، ۳ اور بڑي آواز سے، جیسے ببر گرجتا هی، پکارا: اور جب اُس نے پکارا، تب بادل نے گرجنے کي اپني سات آوازیں دیں[e]۔ ۴ اور جب بادل اپنے سات رعدوں کي آوازیں دے چکا تھا، تو میں لکھنے پر تھا: تب میں نے آسمان سے ایک آواز سني جو مجھے فرماتي تھي، که بادل کے اُن سات رعدوں سے جو بات هوئي، اُس پر مہر کر رکھ، اور مت لکھ[f]۔ ۵ تب اُس فرشتے نے، جسے میں نے سمندر اور خشکي پر کھڑا دیکھا، اپنا هاتھ آسمان کي طرف اُٹھایا[g]، ۶ اور اُسکي جو ابد تک زنده هی، جس نے آسمان کو اور جو کچھ اُس میں هی، اور زمین کو اور جو کچھ اُس میں هی، اور سمندر کو اور جو کچھ اُس میں هی، پیدا کیا[h]، قسم کھائي، که پھر اور مدت نه هوگي[i]۔ ۷ بلکه ساتویں فرشتے کي آوازکے دنوں میں جب وه پھونکنے پر هو[k]، خدا کا پوشیده مطلب، جیسا اُسنے اپنے خدمت‌گذار نبیوں کو خوشخبري دي، پورا هوگا۔ ۸ اور اُس آوازنے جو میں نے آسمان سے سني[l] پھر مجھ سے بات کي، اور کہا، جا، وه چھوٹي کھلي هوئي کتاب، جو اُس فرشتے کے، جو دریا اور خشکي پر هی، هاتھ میں هی، لے۔ ۹ تب میں اُس فرشتے کے پاس گیا، اور اُس سے کہا، که وه چھوٹي کتاب مُجھ کو دے۔ اُس نے مجھے کہا، لے، اور اُسے کھا جا: وه تیرا پیٹ کڑوا کر دیگي، پر تیرے منھ میں شہد سي میٹھي لگیگي[m]۔ ۱۰ تب میں نے وه چھوٹي کتاب اُس فرشته کے هاتھ سے لي، اور اُسے کھا گیا: اور وه میرے منھ میں شہد کي طرح میٹھي تھي[n]: پر جب میں اُسے کھا گیا، میرا پیٹ کڑوا هوگیا[o]۔ ۱۱ اور اُس نے مجھے کہا، ضرور هی، که تو بہت سے لوگوں، اور قوموں، اور اهل زبان، اور بادشاهوں کي بابت پھر نبوت کرے۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ دو گواه نبوت کرتے۔ ۲ اُن کو اِقتدار ملتا که آسمان کو بند کریں تا که پاني نه پڑے۔ ۷ وه جانور اُن سے لڑیگا اور اُنھیں مار ڈالیگا۔ ۸ اُن کي لاشیں پڑي رهتیں ۱۱ اور ساڑھے تین دن بعد وے پھر جي اُٹھتے۔ ۱۴ دوسرا افسوس گذر گیا۔ ۱۵ ساتواں نرسنگا پھونکا جاتا۔

اور ایک سرکنڈا جریب کي مانند[a] مجھے دیا گیا، اور وه فرشته کھڑا هوکے کہتا تھا، که اُٹھ[b]، اور خدا کي هیکل، اور قربانگاه، اور اُن کو جو اُس میں عبادت کرتے هیں، انداز‌ه کر۔ ۲ مگر اُس دالان کو، جو هیکل کے باهر هی[c]، چھوڑ دے، اور اُسے مت ناپ: کیونکه وه غیرقوموں کو دیا گیا هی[d]: اور وے مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک[e] پامال کرینگے[f]۔ ۳ اور میں اپنے دو گواهوں کو[g] اختیار دونگا، اور وے ٹاٹ پہنکر ایک هزار دو سو ساٹھ دن تک[h] نبوت کرینگے[i]۔ ۴ یه وے دو درخت

سنه عیسوي ۹۶

[c] اِسة ۳۱ : ۲۱ — [d] یا شیاطین — احبار ۲۰ : ۲ — اِسة ۳۲ : ۱۷ — زبور ۱۰۶ : ۳۷ — [f] ۱ قرنتھ ۱۰ : ۲۰ — [e] زبور ۱۱۵ : ۴ اور ۱۳۵ : ۱۵ — دان ۵ : ۲۳ — [f] مکاش ۲۲ : ۱۵ — [a] حزق ۱ : ۲۸ — [b] متي ۱۷ : ۲ — مکاش ۱ : ۱۶ — [c] مکاش ۱ : ۱۵ — [d] متي ۲۸ : ۱۸ — [e] مکاش ۸ : ۵ — [f] دان ۸ : ۲۶ اور ۱۲ : ۴، ۹ — [g] خر ۶ : ۸ — دان ۱۲ : ۷ — [h] نحم ۹ : ۶ — مکاش ۴ : ۱۱ اور ۱۴ : ۷ — [i] دان ۱۲ : ۷ — مکاش ۱۶ : ۱۷ — [k] مکاش ۱۱ : ۱۵

[l] ۴ آیت — [m] یرم ۱۵ : ۱۶ — حزق ۲ : ۸ اور ۳ : ۱، ۲، ۳ — [n] حزق ۳ : ۳ — [o] حزق ۲ : ۱۰ — [a] حزق ۴۰ : ۳ ؛ ۲ چھره — ذکر ۲ : ۱ — مکاش ۲۱ : ۱۵ — [b] گنتی ۲۳ : ۱۸ — [c] حزق ۴۰ : ۱۷، ۲۰ — [d] زبور ۷۹ : ۱ — لوقا ۲۱ : ۲۴ — [e] مکاش ۱۳ : ۵ — [f] دان ۸ : ۱۰ — [g] مکاش ۲۰ : ۴ — [h] مکاش ۱۲ : ۶ — [i] اِسة ۱۹ : ۱۰

سنہ عیسوي ۹۶

زیتون کے اور دو چراغدان ھیں، جو زمین کے خدا کے حضور کھڑے ھیں[k]. ۵ اور اگر کوئي چاھے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے، تو اُن کے منھہ سے آگ نکلتي، اور اُن کے دشمنوں کو کھا جاتي ھی[l]: سو اگر کوئي چاھے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے، تو ضرور ھی کہ وہ اِسي طرح مارا جاوے[m]. ۶ اُن کو اِختیار ھی، کہ آسمان کو بند کریں، کہ اُن کي نبوت کے دنوں میں پاني نہ برسے[n]: اور پانیوں پر بھي اِختیار رکھتے، کہ اُنہیں لہو بنا ڈالیں[o]، اور جب جب چاھیں، زمین پر ھر طرح کي آفت لاویں. ۷ اور وے جب اپني گواھي دے چکینگے[p]، تو وہ درندہ جانور[q] جو اتھاہ کوئے سے[r] نکلتا ھی، اُن سے لڑیگا، اور اُن پر غالب ھوگا[s]، اور اُنہیں مار ڈالیگا. ۸ اور اُن کي لاشیں اُس بڑے شہر[t] کے بازار میں، جو تشبیہ کے طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ھی، جہاں ھمارا خداوند بھي صلیب پر کھینچا گیا[u]، پڑي رھینگي. ۹ اور لوگوں اور فرقوں، اور اھل زبان، اور قوموں کے بعضے[x] اُن کي لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے، اور اُن کي لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دینگے[y]. ۱۰ اور زمین کے رھنیوالے اُن پر خوشي و خورمي کرینگے[z]، اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے[a]؛ کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین کے رھنیوالوں کو ستایا تھا[b]. ۱۱ اور ساڑھے تین دن کے بعد[c] زندگي کي روح خدا کي طرف سے اُن میں در آئي، اور وے اپنے پانووں پر کھڑے ھوئے[d]؛ تب جنھوں نے اُنہیں دیکھا، اُنہیں بڑا خوف آیا. ۱۲ اور اُنھوں نے آسمان سے ایک بڑي آواز سني، جو اُنہیں کہتي تھي، کہ اِدھر اُوپر آؤ. اور وے بادل میں آکے[e] آسمان پر چلے گئے[f]؛ اور اُن کے دشمنوں نے اُن کو دیکھا[g]. ۱۳ پھر اُسي

[k] زبور ۵۲: ۸ یرم ۱۱: ۱۶ ذکر ۴: ۳، ۱۱، ۱۴
[l] ۲ سلا ۱: ۱۰، ۱۲ یرم ۱: ۱۰ اور ۵: ۱۴
حزق ۴۳: ۳ ھوس ۶: ۵
[m] گنہ ۱۶: ۲۱
[n] ۱ سلا ۱۷: ۱ یعق ۵: ۱۶، ۱۷
[o] خر ۷: ۱۹
[p] لوقا ۱۳: ۳۲
[q] مکاش ۱۳: ۱، ۱۱ اور ۱۷: ۸
[r] مکاش ۹: ۲
[s] دان ۷: ۲۱ ذکر ۱۴: ۲
[t] مکاش ۱۴: ۸ اور ۱۷: ۱، ۵ اور ۱۸: ۱۰
[u] عبر ۱۳: ۱۲ مکاش ۱۸: ۲۴
[x] مکاش ۱۷: ۱۵
[y] زبور ۷۹: ۲، ۳
[z] مکاش ۱۲: ۱۲ اور ۱۳: ۸
[a] آستر ۹: ۱۹، ۲۲
[b] مکاش ۱۶: ۱۰
[c] ۹ آیت
[d] حزق ۳۷: ۵، ۹، ۱۰، ۱۴
[e] یسع ۶۰: ۸ اعم ۱: ۹
[f] یسع ۱۴: ۱۳ مکاش ۱۲: ۵
[g] ۲ سلا ۲: ۱، ۵، ۷

گھڑي ایک بڑا بھونچال آیا[h]، اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا[i]: اُس بھونچال میں سات ھزار آدمي جان سے مارے گئے، اور باقي جو تھے ھراسان ھوگئے، اور اُنھوں نے آسمان کے خدا کي بزرگي کي[k]. ۱۴ دوسرا افسوس گذر گیا[l]؛ دیکھو، تیسرا افسوس جلد آتا ھی. ۱۵ اور ساتویں فرشتے نے پھونکا[m]، اور آسمان پر بڑي آوازیں یہہ کہتي ھوئي آئیں[n]، کہ دنیاں کي بادشاھتیں ھمارے خداوند اور اُس کے مسیح کي ھو گئیں[o]، اور وہ ابد تک بادشاھت کریگا[p]. ۱۶ اور چوبیسوں بزرگ، جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے[q]، منھہ کے بل گرے، اور خدا کو سجدہ کیا، ۱۷ اور بولے، کہ اي خداوند خدا، قادر مطلق، جو ھی، اور جو تھا، اور جو آنیوالا ھی[r]، ھم تیرا شکر کرتے ھیں؛ کیونکہ تو نے اپني بڑي قدرت اِختیار کر لي، اور بادشاھت کي[s]. ۱۸ اور قومیں غصے ھوئیں[t]، اور تیرا قہر آیا، اور مردوں کا وقت پہنچا، کہ اُن کي عدالت کي جائے[u]، اور کہ تو اپنے خدمت گذار نبیوں، اور مقدس لوگوں کو، اور اُن کو جو تیرے نام سے ڈرتے ھیں، کیا چھوٹے کیا بڑے[x]، اجر بخشے، اور اُن کو جو زمین کو خراب کرتے ھیں، خراب کرے[y]. ۱۹ اور خدا کي ھیکل آسمان میں کھولي گئي[z]، اور اُس کي ھیکل میں اُس کے عہد کا صندوق دیکھنے میں آیا، اور بجلیاں، اور آوازیں، اور گرجیں، اور بھونچال آئے[a]، اور بڑے اولے پڑے[b].

[h] مکاش ۶: ۱۲
[i] مکاش ۱۶: ۱۹
[k] یشو ۷: ۱۹ مکاش ۱۴: ۷ اور ۱۵: ۴
[l] مکاش ۸: ۱۳ اور ۹: ۱۲ اور ۱۵: ۱
[m] مکاش ۱۰: ۷
[n] یسع ۲۷: ۱۳ مکاش ۱۶: ۱۷ اور ۱۹: ۶
[o] مکاش ۱۲: ۱۰
[p] دان ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴، ۱۸، ۲۷
[q] مکاش ۴: ۴ اور ۵: ۸ اور ۱۹: ۴
[r] مکاش ۱: ۴، ۸ اور ۴: ۸ اور ۱۶: ۵
[s] مکاش ۱۹: ۶
[t] ۲، ۹ آیتیں
[u] دان ۷: ۹، ۱۰ مکاش ۶: ۱۰
[x] مکاش ۱۹: ۵
[y] مکاش ۱۳: ۱۰ اور ۱۸: ۶
[z] مکاش ۱۵: ۵، ۸
[a] مکاش ۸: ۵ اور ۱۶: ۱۸
[b] مکاش ۱۶: ۲۱

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک عورت سورج کو اوڑھے ھوئے جننے کے درد سے چلاتي. ۳ وہ بڑا لال اژدھا اُس کے سامھنے کھڑا ھوتا کہ اُس کے بچے کو کھا جاوے: ۶ جننے کے بعد وہ بیابان میں بھاگ جاتي. ۷ میکائیل اور اُس کے فرشتگان اژدھے سے لڑتے اور غالب ھوتے. ۱۳ اژدھا جو زمین پر گرایا جاتا اُس عورت کو تصدیعہ دیتا.

سنہ عیسوي ۹۶

اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا؛ ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے، اور چاند اُس کے پاؤوں تلے، اور اُس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا: ۲ اور وہ حاملہ تھي، اور درد سے چلاتي[a]، اور جنّے کو اینٹھتي تھي. ۳ پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائي دیا؛ اور، دیکھو، ایک بڑا سرخ اژدھا[b]، جس کے سات سر اور دس سینگ[c]، اور اُس کے سروں پر سات تاج تھے[d]، ظاهر هوا. ۴ اور اُس کي دم نے[e] آسمان کي تہائي ستارے[f] کھینچے، اور اُنہیں زمین پر ڈالا[g]: اور وہ اژدھا اُس عورت کے آگے، جو جنّے پر تھي[h]، جا کھڑا هوا، تاکہ جب وہ جنے، تو اُس کے بچے کو نگل جاوے[i]. ۵ اور وہ فرزند نرینہ جني، جو کہ لوھے کا عصا لیکے سب قوموں پر حکومت کریگا[k]: اور اُس کا لڑکا خدا کے اور اُس کے تخت کے آگے اُٹھا لیا گیا. ۶ اور وہ عورت[l] بیابان میں، جہاں اُس کي جگہہ هي، جو خدا نے طیار کي تھي، بھاگ گئي، تاکہ وہاں وے ایک هزار دو سو ساٹھ دن تک[m] اُس کي پرورش کریں. ۷ پھر آسمان پر لڑائي هوئي: میکائیل[n] اور اُس کے فرشتے اژدھے سے[o] لڑے؛ اور اژدھا اور اُس کے فرشتے لڑے. ۸ لیکن غالب نہ هوئے، اور نہ آسمان پر اُن کي پھر جگہہ ملي. ۹ سو بڑا اژدھا نکالا گیا[p]، وهي پرانا سانپ[q]، جو ابلیس اور شیطان کہلاتا هي، اور، جو سارے جہان کو دغا دیتا هي[r]: وہ زمین پر گرایا گیا[s]، اور اُس کے فرشتے بھي اُس کے ساتھ گرائے گئے. ۱۰ پھر میں نے ایک بڑي آواز کو آسمان سے یہہ کہتے سنا، کہ اب نجات اور قدرت اور همارے خدا کي سلطنت آئي، اور اُس کے مسیح کا اختیار بھي[t]؛ کیونکہ همارے بھائیوں پر تہمت لگانیوالا، جو رات دن همارے خدا کے آگے اُن پر تہمت لگاتا تھا[u]، گرایا گیا. ۱۱ اور اُنہوں نے برے کے لہو کے سبب، اور اپني گواهي کي بات کے باعث، اُس کو جیت لیا[x]، اور اُنہوں نے اپني جانوں کو مرنے تک عزیز نہ جانا[y]. ۱۲ اِس واسطے، تم، اي آسمانو، اور اُن پر کے رهنیوالو، خوشي کرو[z]. افسوس اُن پر، جو خشکي اور تري کے رهنیوالے هیں[a]! اِس لیئے کہ ابلیس بڑے غصے سے تم پر اُترا، کہ وہ جانتا هي، کہ اُس کے لیئے تھوڑي مہلت باقي هي[b]. ۱۳ اور جب اُس اژدھے نے دیکھا، کہ میں زمین پر گرایا گیا، تو اُس نے اُس عورت کو، جو فرزند نرینہ جني تھي[c]، ستایا. ۱۴ اور اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے[d]، تاکہ وہ اُس سانپ کے سامھنے سے بیابان کو[e] اپنے مقام تک اُڑ جائے[f]، جہاں ایک زمان، اور دو زمان، اور نیم زمان تک[g] اُس کي پرورش مقرر کي گئي. ۱۵ پھر اُس سانپ نے اپنے منھہ سے پاني ندي کي مانند اُس عورت کے پیچھے بہایا[h]، تاکہ ایسا هووے، کہ اُسے ندي بہا لیجاوے. ۱۶ پر زمین نے اُس عورت کي مدد کي، کہ زمین نے اپنا منھہ کھولا، اور اُس ندي کو، جو اژدھے نے اپنے منھہ سے بہائي تھي، پي لیا. ۱۷ اور اژدھا عورت پر غصہ هوا، اور اُس کي باقي اولاد سے، جو خدا کے حکم مانتے[i]، اور یسوع مسیح کي گواهي رکھتے هیں[k]، لڑنے گیا[l].

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک جانور جس کے سات سر اور دس سینگ هیں سمندر سے نکلتا جسے اژدھا اپنا اختیار دیتا. ۱۱ ایک اور جانور زمین سے نکلتا: ۱۴ اور وہ اگلے جانور کي ایک مورت بنواتا، ۱۵ اور اُس کي پرستش آدمیوں سے کرواتا، ۱۶ اور اُس کا نشان اُن پر لگوا دیتا.

اور میں سمندر کي ریتي پر کھڑا تھا، اور دیکھا، کہ ایک درندہ جانور سمندر سے نکلا[a]، جس کے سات سر، اور دس

---

[a] یسع ۲۶: ۷ گلا ۴: ۱۹
[b] مکاش ۱۷: ۳
[c] مکاش ۱۷: ۹، ۱۰
[d] مکاش ۱۳: ۱
[e] مکاش ۹: ۱۰، ۱۹
[f] مکاش ۱۷: ۱۸
[g] دان ۸: ۱۰
[h] ۲ آیت
[i] خر ۱: ۱۶
[k] زبور ۲: ۹ مکاش ۲: ۲۷ اور ۱۹: ۱۵
[l] ۱ آیت
[m] مکاش ۱۱: ۳
[n] دان ۱۰: ۱۳، ۲۱ اور ۱۲: ۱
[o] ۳ آیت مکاش ۲۰: ۲
[p] لوقا ۱۰: ۱۸ یوحـ ۱۲: ۳۱
[q] پید ۳: ۱، ۴ مکاش ۲۰: ۲
[r] مکاش ۲۰: ۳
[s] مکاش ۹: ۱
[t] مکاش ۱۱: ۱۵ اور ۱۹: ۱

سنہ عیسوي ۹۶

[u] ایوب ۱: ۹ اور ۲: ۵ ذکر ۳: ۱
[x] روم ۸: ۳۳، ۳۴، ۳۷ اور ۱۶: ۲۰
[y] لوقا ۱۴: ۲۶
[z] زبور ۹۶: ۱۱ یسع ۴۹: ۱۳ مکاش ۱۸: ۲۰
[a] مکاش ۸: ۱۳ اور ۱۱: ۱۰
[b] مکاش ۱۰: ۶
[c] ۵ آیت
[d] خر ۱۹: ۴
[e] مکاش ۱۷: ۳
[f] ۶ آیت
[g] دان ۷: ۲۵ اور ۱۲: ۷
[h] یسع ۵۹: ۱۹
[i] مکاش ۱۴: ۱۲
[k] ۱ قرن ۲: ۱ ۱ یوحـ ۵: ۱۰ مکاش ۱: ۲، ۹ اور ۶: ۹ اور ۲۰: ۴
[l] پید ۳: ۱۵ مکاش ۱۱: ۷ اور ۱۳: ۷
[a] دان ۷: ۲، ۷

سنہ عیسوي ٩٦

سینگ تھے، اور اُس کے سینگوں پر دس تاج، اور اُس کے سروں پر کفر کے نام[b]. ٢ اور وہ درندہ جانور جو میں نے دیکھا، تیندوا کي شکل تھا[c]، اور اُس کے پانو بھالو کے سے[d]، اور منھہ اُس کا ببر کا سا[e]؛ اُس اژدھے نے اپنا اِقتدار[f]، اور اپنا تخت[g]، اور بڑا اِختیار[h] اُسے دیا. ٣ اور میں نے دیکھا، کہ اُس کے سروں میں سے ایک پر گویا ایک زخم کاري لگا هی[i]، پر اُس کا کاري زخم چنگا کیا گیا تھا، اور ساري زمین اُس جانور کے پیچھے تعجب کرتي چلي[k]. ٤ اور اُنھوں نے اُس اژدھے کي، جس نے اُس جانور کے تئیں اِختیار دیا، پرستش کي، اور اُس جانور کي بھي پرستش کي، اور وے بولے، کون اُس جانور کي مانند هی[l]؟ کون اُس سے لڑ سکتا هی؟ ٥ اور ایک منھہ بڑا بول بولنیوالا اور کفر کہنیوالا اُسے دیا گیا[m]، اور بیالیس مہینوں تک[n] لڑائي کرنے کو اُسے اِختیار بخشا گیا. ٦ اور اُس نے خدا کي بابت کفر کہنے میں اپنا منھہ کھولا، کہ اُس کے نام، اور اُس کے خیمے[o]، اور اُن کے حق میں جو آسمان پر رہتے هیں، کفر بکے. ٧ اور اُسے یہہ دیا گیا، کہ مقدس لوگوں سے مقابلہ کرے، اور اُن پر غالب هووے[p]، اور سب فرقوں اور اهل زبان، اور قوموں پر اُسے اِختیار عنایت هوا[q]. ٨ اور زمین کے وے سب رهنیوالے، جن کے نام اُس برّے کے دفتر حیات میں[r]، جو بناے عالم سے[s] قتل هوا، لکھے نہیں گئے، اُس کي پوجا کرینگے. ٩ اگر کسي کا کان هو تو سنے[t]. ١٠ اگر کوئي قیدیوں کا غول اِکٹھا کر لاتا هی، سو قید میں پڑیگا[u]؛ اگر کوئي تلوار سے قتل کرتا هی، سو تلوار هي سے قتل هوگا[x]. مقدس لوگوں کا صبر، اور اِیمان اِسي میں هی[y]. ١١ پھر میں نے دیکھا، کہ ایک اور درندہ جانور زمین میں سے اُٹھا[z]؛ برّے کي

[b] مکاشف ١٢ : ٣ اور ١٧ : ٣، ٩، ١٢
[c] دان ٧ : ٦
[d] دان ٧ : ٥
[e] دان ٧ : ٤
[f] مکاشف ١٢ : ٩
[g] مکاشف ١٦ : ١٠
[h] مکاشف ١٢ : ٤
[i] ١٢، ١٤ آیتیں
[k] مکاشف ١٧ : ٨
[l] مکاشف ١٨ : ١٨
[m] دان ٧ : ٨، ١١، ٢٥ اور ١١ : ٣٦
[n] مکاشف ١١ : ٢ اور ١٢ : ٦
[o] یوحنا ١ : ١٤ قلس ٢ : ٩
[p] دان ٧ : ٢١ مکاشف ١١ : ٧ اور ١٢ : ١٧
[q] مکاشف ١١ : ١٨ اور ١٧ : ١٥
[r] خر ٣٢ : ٣٢ دان ١٢ : ١ فلپ ٤ : ٣ مکاشف ٣ : ٥ اور ٢٠ : ١٢، ١٥ اور ٢١ : ٢٧
[s] مکاشف ١٧ : ٨
[t] مکاشف ٢ : ٧
[u] یسعیاه ٣٣ : ١
[x] پید ٩ : ٦ متي ٢٦ : ٥٢
[y] مکاشف ١٤ : ١٢
[z] مکاشف ١١ : ٧

مانند اُس کے دو سینگ تھے، پر اژدھے کي طرح بولتا تھا. ١٢ یہہ، پہلے جانور کا سارا اِختیار رکھکے، اُس کے آگے عمل کرتا هی، اور زمین اور اُس کے رهنیوالوں سے پہلے جانور کو، جس کا زخم کاري[a] چنگا کیا گیا تھا، پجواتا هی. ١٣ اور وہ بڑي کرامات کرتا هی[b]، یہاں تک کہ لوگوں کي نظر میں آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا[c]، ١٤ اور اُن کرامت سے، جنھیں اُس درندہ جانور کے سامھنے اُسکو کرنے کو دیا گیا[d]، زمین کے رهنیوالوں کو، دغا دیتا هی[e]؛ کہ زمین کے رهنیوالوں سے کہتا هی، کہ تم اُس جانور کي، جس میں تلوار کا گھاؤ تھا، اور وہ تو بھي جیا[f]، ایک مورت بناؤ. ١٥ اور اُسے یہہ دیا گیا، کہ اُس جانور کي مورت کو ||جان بخشے، کہ اُس جانور کي وہ مورت باتیں بھي کرے، اور اُن سب کو، جو اُس جانور کي مورت کو نہ پوجیں، قتل کروائے[g]. ١٦ اور وہ سب چھوٹے بڑے، دولتمند اور غریب، آزاد اور غلام، سبھوں کے دھنے هاتھہ، یا ماتھے پر ایک نشان کروا دیتا[h]: ١٧ تاکہ کوئي خرید فروخت نہ کر سکے، مگر وهي جس میں وہ نشان، یا اُس جانور کا نام[i]، یا اُس کے نام کا شمار هو[k]. ١٨ حکمت اِس میں هی[l]. وہ جو سمجھہ رکھتا هی، اُس جانور کا عدد[m] گن جاے؛ کیونکہ وہ اِنسان کا عدد هی[n]؛ اور اُس کا عدد چھہ سو چھیاسٹھہ هی.

١٤ باب

اس بیان میں، کہ ١ برہ اپني گروہ کے ساتھہ سیھون پر کھڑا هوتا. ٦ ایک فرشتہ انجیل کي منادي کرتا. ٨ بابل کے گر پڑنے کي خبر. ١٥ زمین کي زراعت پک جاتي، اور هنسوا لگایا جاتا. ٢٠ انگور توڑا جاتا، اور خدا کے قہر کا کولھو پیڑا جاتا.

پھر جو میں نے نگاہ کي، اور دیکھو، کہ برہ سیھون پہاڑ پر کھڑا تھا[a]، اور اُس کے ساتھہ ایک لاکھہ چوالیس هزار[b]، جن

سنہ عیسوي ٩٦

[a] ٣ آیت
[b] اِستثنا ١٣ : ١، ٢، ٣ متي ٢٤ : ٢٤ ٢ تسا ٢ : ٩ مکاشف ١٦ : ١٤
[c] ١ سلا ١٨ : ٣٨
[d] ٢ سلا ١ : ١٠، ١٢
[e] ٢ تسا ٢ : ٩، ١٠ مکاشف ١٢ : ٩ اور ١٩ : ٢٠
[f] ٢ سلا ٢٠ : ٧
|| یوناني میں، سانس.
[g] مکاشف ١٦ : ٢ اور ١٩ : ٢٠ اور ٢٠ : ٤
[h] مکاشف ١٤ : ٩ اور ١٩ : ٢٠ اور ٢٠ : ٤
[i] مکاشف ١٤ : ١١
[k] مکاشف ١٥ : ٢
[l] مکاشف ١٧ : ٩
[m] مکاشف ١٥ : ٢
[n] مکاشف ٢١ : ١٧
[a] مکاشف ٥ : ٦
[b] مکاشف ٧ : ٤

سنہ عیسوي ۹۶

کے ماتھوں پر اُس کے باپ کا نام لکھا تھا[c]. ۲ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سني، جو بہت پانیوں کے شور[d]، اور بڑے گرجنے کي آواز کي مانند تھي: اور میں نے بربطنوازوں کي آواز، جو اپني بربط بجاتے تھے[e]، سني: ۳ اور وے تخت کے سامھنے، اور اُن چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رہے تھے[f]: اور کوئي، اُن ایک لاکھہ چوالیس ہزار کے سوا[g]، جو زمین سے خریدے گئے تھے، اُس گیت کو سیکھہ نہ سکا. ۴ یے وے لوگ هیں، جو عورتوں کے ساتھہ گندگي میں نہ پڑے؛ کہ کنوارے هیں[h]. یے وے هیں جو برے کے پیچھے جاتے هیں جهاں کهیں وہ جاتا هی[i]. یے خدا اور برے کے لیئے پهلے پھل هوکے[k] آدمیوں میں سے مول لیئے گئے هیں[l]. ۵ اور اُن کے منهہ میں مکر پایا نہ گیا[m]، کیونکہ وے خدا کے تخت کے آگے بےعیب هیں[n]. ۶ اور میں نے ایک اور فرشتے کو اِنجیل ابدي لیئے هوئے دیکھا، کہ آسمان کے بیچو بیچ اُڑ رها تھا[o]، تاکہ زمین کے رهنیوالوں، اور سب قوموں اور فرقوں اور اهلِزبان اور لوگوں کو[p] خوشخبري سناوے[q]. ۷ اور اُس نے بڑي آواز سے کها، خدا سے ڈرو، اور اُس کا جلال ظاهر کرو؛ کیونکہ اُس کي عدالت کي گھڑي آئي؛[r] اور اُسي کي پرستش کرو، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور پاني کے چشمے پیدا کیئے[s]. ۸ اور اُس کے پیچھے ایک دوسرا فرشتہ آکر یوں بولا، کہ بابل، وہ بڑا شهر[t]، گر پڑا، گر پڑا[u]؛ کیونکہ اُس نے اپني حرامکاري کي غضبي مي ساري قوموں کو پلائي. ۹ پھر ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا، اور بڑي آواز سے بولا، کہ جو کوئي اُس درندہ جانور، اور اُسکي مورت کي پوجا کرتا هی، اور اُس کا نشان اپنے

[c] مکا ۷ : ۳ اور ۱۳ : ۱۶
[d] مکا ۱ : ۱۵ اور ۱۹ : ۶
[e] مکا ۵ : ۸
[f] مکا ۵ : ۹ اور ۱۵ : ۳
[g] ۱ آیت
[h] ۲ قرن ۱۱ : ۲
[i] مکا ۳ : ۴ اور ۷ : ۱۵، ۱۷ اور ۱۷ : ۱۴
[k] یعق ۱ : ۱۸
[l] مکا ۵ : ۹
[m] زبور ۳۲ : ۲ صفن ۳ : ۱۳
[n] افس ۵ : ۲۷ یهود ۲۴
[o] مکا ۸ : ۱۳
[p] مکا ۱۳ : ۷
[q] افس ۳ : ۹، ۱۰، ۱۱ طیط ۱ : ۲
[r] مکا ۱۱ : ۱۸ اور ۱۵ : ۴
[s] نحم ۹ : ۶ زبور ۳۳ : ۶ اور ۱۲۴ : ۸ اور ۱۴۶ : ۵، ۶ اعم ۱۴ : ۱۵ اور ۱۷ : ۲۴
[t] یرم ۵۱ : ۷ مکا ۱۱ : ۸ اور ۱۶ : ۱۹ اور ۱۷ : ۲، ۵ اور ۱۸ : ۳، ۱۰، ۱۸، ۲۱ اور ۱۹ : ۲
[u] یسع ۲۱ : ۹ یرم ۵۱ : ۸ مکا ۱۸ : ۲

ماتھے یا اپنے هاتھ پر هونے دیتا هی[x]، ۱۰ وہ خدا کے قهر کي اُس مي کو[y]، جو اُس کے قهر کے پیالے میں[z] بےملائے ڈهالي گئي[a]، پیئیگا؛ اور وہ مقدس فرشتوں کے سامھنے، اور برے کے آگے، آگ اور گندهک میں[b] عذاب اُٹھائیگا[c]: ۱۱ اور اُن کے عذاب کا دھونواں ابد تک اُٹھتا رهتا هی[d]، اور اُن کو جو اُس درندہ جانور، اور اُس کي مورت کي پوجا کرتے هیں، اور اُس کو جو اُس کے نام کا نشان لیئے هی، رات دن کبھي آرام نهیں. ۱۲ مقدس لوگوں کا صبر اِسي میں هی[e]: یهاں وے جو خدا کے حکموں اور عیسوي اِیمان کو لیئے رهتے هیں[f]. ۱۳ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سني، جو مجھہ سے کهتي تھي، کہ لکھہ: مبارک[g] وے مردے هیں، جو خداوند میں هوکے اب سے مرتے هیں[h]؛ روح کهتي هی، کہ هاں، تاکہ وے اپني محنتوں سے آرام پاویں[i]؛ اور اُن کے آعمال اُن کے ساتھہ پیچھے چلے آتے هیں. ۱۴ پھر میں نے نظر کي، اور دیکھو، ایک سفید بدلي، اور اُس بدلي پر کوئي اِبن آدم سا[k] بیٹھا تھا، جس کے سر پر سونے کا تاج[l]، اور اُس کے هاتھہ میں ایک تیز هنسوا تھا. ۱۵ اور ایک اور فرشتہ هیکل سے نکلا[m]، اور اُسے جو بدلي پر بیٹھا تھا بڑي آواز سے پکارا، کہ اپنا هنسوا لگا، اور کاٹ[n]: کیونکہ تیرے کاٹنے کا وقت آیا؛ کہ زمین کي زراعت پک گئي هی[o]. ۱۶ اور اُس نے، جو بدلي پر بیٹھا تھا، اپنا هنسوا زمین پر لگایا، اور زمین درو کي گئي. ۱۷ پھر ایک اور فرشتہ اُس هیکل سے، جو آسمان میں هی، نکلا؛ اُس پاس بھي ایک تیز هنسوا تھا. ۱۸ پھر ایک اور فرشتہ جس کا اِختیار آگ پر تھا[p]، قربانگاہ سے نکلا، اور اُس کو، جس کنے تیز هنسوا تھا، بڑے شور سے پکارکے کها،

[x] مکا ۱۳ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
[y] زبور ۷۵ : ۸ یسع ۵۱ : ۱۷ یرم ۲۵ : ۱۵
[z] مکا ۱۶ : ۱۹
[a] مکا ۱۸ : ۶
[b] مکا ۱۹ : ۲۰
[c] مکا ۲۰ : ۱۰
[d] یسع ۳۴ : ۱۰ مکا ۱۹ : ۳
[e] مکا ۱۳ : ۱۰
[f] مکا ۱۲ : ۱۷
[g] واعظ ۴ : ۱، ۲ مکا ۲۰ : ۶
[h] ۱ قرن ۱۵ : ۱۸ ۱ تسا ۴ : ۱۶
[i] ۲ تسا ۱ : ۷ عبر ۴ : ۹، ۱۰ مکا ۶ : ۱۱
[k] حزق ۱ : ۲۶ دان ۷ : ۱۳ مکا ۱ : ۱۳
[l] مکا ۶ : ۲
[m] مکا ۱۶ : ۱۷
[n] یوایل ۳ : ۱۳ متي ۱۳ : ۳۹
[o] یرم ۵۱ : ۳۳ مکا ۱۳ : ۱۲
[p] مکا ۱۶ : ۸

سنه عيسوي ۹۶

که اپنا تيز هنسوا لگا، اور زمين کے انگوري درخت کے گچھے کاٹ[q]؛ کيونکه اُس کے انگور پک چکے. ۱۹ پھر اُس فرشتے نے اپنا هنسوا زمين پر دهرا، اور زمين کے انگور کے درخت کے پھل کو کاٹا، اور خدا کے غضب کے بڑے کولھو ميں[r] ڈال ديا. ۲۰ اور وہ کولھو ميں شهر کے باهر[s] پيترا گيا[t]، اور اُس کولھو سے لهو ||ايک هزار چھه سو ستاديوس تک ايسا بها، که گھوڑوں[u] کي باگوں تک پهنچا.

q يوايل ۳: ۱۳
r مکاشفات ۱۹: ۱۵
s عبر ۱۳: ۱۲ مکاشفات ۱۱: ۸
t يسعيا ۶۳: ۳ نوحه ۱: ۱۵
|| يعني، سو کوس کے قريب.
u مکاشفات ۱۹: ۱۴

۱۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سات فرشتے پچھلي سات آفتيں لئے ظاهر هوتے. ۳ اُن کا جو اُس جانور پر غالب آئے ايک راگ گاتا. ۷ سات پيالے هوتے و خدا کے قهر سے بهرے هيں.

پھر ميں نے ايک اور نشان آسمان ميں ديکھا[a]، جو بڑا اور اچمبھے کا تھا، که سات فرشتے[b] پچھلي سات آفتوں کو لئے هوئے هيں؛ کيونکه خدا کا غضب اُن ميں بھرا هوا هي[c]. ۲ اور ميں نے گويا شيشے کا ايک سمندر[d] آگ سے ملا هوا[e] ديکھا، اور اُن کو بھي، جو اُس درنده جانور، اور اُسکي مورت، اور اُسکے نشان، اور اُس کے نام کے عدد پر[f] غالب آئے تھے، اُس شيشے کے سمندر پر خدا کي بربط لئے[g] کھڑے تھے. ۳ اور وے خدا کے بندے موسیٰ کا گيت اور برے کا گيت[h] يه کهکے گاتے هيں، که اي خداوند خدا، قادرمطلق، تيرے کام بڑے اور اچمبھے کے هيں[i]؛ اي ||مقدسوں کے بادشاه، تيري راهيں راست اور درست هيں[k]. ۴ اي خداوند، کون تجھ سے نه ڈريگا[l]، اور تيرے نام کا جلال ظاهر نه کريگا؟ کيونکه تو هي صرف قدوس هي: که ساري قوميں آوينگي، اور تيرے آگے سجده کرينگي[m]، که تيري عدالتيں ظاهر هوئي هيں. ۵ اور بعد اُس کے جو ميں نے نظر کي، تو ديکھو، که گواهي کے خيمه کي هيکل[n] آسمان پر کھولي گئي. ۶ اور وے سات فرشتے[o] اُن ساتوں آفتوں کو لئے صاف، اور براق پوشاک پهنے هوئے، اور سونے کے سينه‌بند سينوں پر لگائے هوئے[p]، هيکل سے نکل آئے. ۷ اور اُن چار جانداروں ميں سے[q] ايک نے سونے کے سات پيالے خدا کے قهر سے بھرے هوئے، جو ابدالاباد زنده[r] هي، اُن ساتوں فرشتوں کو ديئے. ۸ اور هيکل خدا کے جلال اور اُس کي قدرت کے سبب[s] دھونويں سے بھر گئي[t]؛ اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کي سات آفتيں انجام تک نه پهنچيں، کوئي هيکل ميں داخل نه هو سکا.

a مکاشفات ۱۲: ۱، ۳
b مکاشفات ۱۶: ۱ اور ۲۱: ۹
c مکاشفات ۱۴: ۱۰
d مکاشفات ۴: ۶ اور ۲۱: ۱۸
e متي ۳: ۱۱
f مکاشفات ۱۳: ۱۵، ۱۶، ۱۷
g مکاشفات ۵: ۸ اور ۱۴: ۲
h خروج ۱۵: ۱ استثنا ۳۱: ۳۰ مکاشفات ۱۴: ۳
i استثنا ۳۲: ۴ زبور ۱۱۱: ۲ اور ۱۳۹: ۱۴
|| يا، قوموں، يا، زمانوں.
k زبور ۱۴۵: ۱۷ هوسيع ۱۴: ۹ مکاشفات ۱۶: ۷
l خروج ۱۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶ يرمياه ۱۰: ۷
m يسعيا ۶۶: ۲۳
n ديکھو گنتي ۱: ۵۰ مکاشفات ۱۱: ۱۹
o ۱ آيت

p خروج ۲۸: ۶، ۸ حزقي ۴۴: ۱۷، ۱۸ مکاشفات ۱: ۱۳
q مکاشفات ۴: ۶
r ۱ تسالونيکي ۱: ۱۰ مکاشفات ۴: ۹ اور ۱۰: ۱
s ۲ تسالونيکي ۱: ۹
t خروج ۴۰: ۳۴ ۱ سلاطين ۸: ۱۰ ۲ تواريخ ۵: ۱۴ يسعيا ۶: ۴

۱۶ باب

اِس بيان ميں، که ۲ وے فرشتے اپنے پيالوں کو قهر سے بهرے هوئے اُنڈيلتے. ۶ اُن آفتوں کي خبر جو بعد اُس کے آئيں. ۱۵ مسيح چور کي مانند آويگا. مبارک وے جو جاگتے رهتے.

پھر ميں نے هيکل سے ايک بڑي آواز سني، جو اُن ساتوں فرشتوں سے[a] يوں کهتي تھي، که روانه هو، اور خدا کے قهر کے[b] اُن پيالوں کو زمين پر اُنڈيلو. ۲ چنانچه پهلا چلا گيا، اور اپنا پياله زمين پر اُنڈيلا[c]؛ تب اُن لوگوں ميں جن پر اُس درنده جانور کا نشان تھا[d]، اور اُن ميں جو اُسکي مورت کي پوجا کرتے تھے[e]، بُرا اور زبون پھوڑا پيدا هوا[f]. ۳ پھر دوسرے فرشتے نے اپنا پياله سمندر ميں[g] اُنڈيلا: تب وه مردے کا سا لهو هو گيا[h]: اور هر ايک جاندار جو سمندر ميں تھا موا[i]. ۴ پھر تيسرے فرشتے نے اپنا پياله نديوں اور پانيوں کے چشموں ميں[k] اُنڈيلا؛ اور وے لهو هو گئے[l]. ۵ اور ميں نے پانيوں کے فرشتے کو يه کهتے سنا، که اي خداوند، جو هي، اور جو تھا[m]، تو هي عادل[n] اور قدوس هي، که تو نے يوں عدالت کي. ۶ کيونکه اُنهوں نے مقدسوں اور نبيوں کا[o] خون بهايا هي[p]؛ سو تو نے پينے کو اُنهيں لهو ديا[q]، که وے اِسي لائق هيں. ۷ پھر ميں نے ايک اور کو قربانگاه ميں

a مکاشفات ۱۵: ۱
b مکاشفات ۱۴: ۱۰ اور ۱۵: ۷
c مکاشفات ۸: ۷
d مکاشفات ۱۳: ۱۶، ۱۷
e مکاشفات ۱۳: ۱۴
f خروج ۹: ۹، ۱۰، ۱۱
g مکاشفات ۸: ۸
h خروج ۷: ۱۷، ۲۰
i مکاشفات ۸: ۹
k مکاشفات ۸: ۱۰
l خروج ۷: ۲۰
m مکاشفات ۱: ۴، ۸ اور ۴: ۸ اور ۱۱: ۱۷
n مکاشفات ۱۵: ۳
o متي ۲۳: ۳۴، ۳۵ مکاشفات ۱۳: ۱۵ اور ۱۸: ۲۰
p متي ۲۳: ۳۴، ۳۵
q يسعيا ۴۹: ۲۶

سنہ عیسوي ۹۶

سے یہہ کہتے سنا، کہ ہاں، اي خداوند خدا، قادر مطلق[r]، تیري عدالتیں سچي اور راست ہیں[s]. ۸ پھر چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر[t] اُنڈیلا؛ اور اُسے اِختیار دیا گیا، کہ آدمیوں کو آگ سے جھلسائے[u]. ۹ اور آدمي سخت گرمي سے جُھلس گئے، اور خدا کے نام پر، جو اِن آفتوں پر اِختیار رکھتا ہي، کفر بکتے تھے[x]: اور اُنہوں نے توبہ نہ کي[y]، کہ اُس کا جلال ظاہر کریں[z]. ۱۰ پھر پانچویں فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر[a] اپنا پیالہ اُنڈیلا؛ اور اُسکي بادشاهي میں تاریکي چھا گئي[b]؛ اور وے مارے درد کے اپني زبانیں چباتے تھے[c]؛ ۱۱ اور اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں[d] کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے[e]، اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کي[f]. ۱۲ پھر چھٹھے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا میں، جو فرات ہي[g]، اُنڈیلا؛ اور اُسکا پاني سوکھہ گیا[h]، تاکہ پورب کے بادشاہوں کے لیئے راہ طیار ہووے[i]. ۱۳ پھر میں نے اُس اژدہے[k] کے منہہ سے، اور اُس درندہ جانور کے منہہ سے، اور جھوٹھے نبي[l] کے منہہ سے تین ناپاک روحوں کو[m] مینڈکوں کي شکل نکلتے دیکھا. ۱۴ کہ وے اچمبھے دکھانیوالے[n] دیوں کي[o] روحیں ہیں، جو زمین کے، بلکہ ساري دنیا کے، بادشاہوں پاس جاتیں، کہ اُنہیں قادر مطلق خدا کے روز عظیم کي لڑائي کے واسطے[p] جمع کریں. ۱۵ دیکھہ، میں چور کي مانند آتا ہوں[q]. مبارک ہي وہ جو جاگتا، اور اپني پوشاک کي خبرداري کرتا ہي؛ ایسا نہ ہووے، کہ وہ ننگا پھرے[r]، اور لوگ اُسکي شرم دیکھیں. ۱۶ پھر اُسنے اُن کو ایک مکان میں، جس کا نام عبراني میں ارمجدون ہي[s]، جمع کیا. ۱۷ پھر ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیلا؛ تب آسمان کي ہیکل کے تخت کي طرف

[r] مکاشہ ۱۵ : ۳ [s] مکاشہ ۱۳ : ۱۰ اور ۱۴ : ۱۰ اور ۱۹ : ۲ [t] مکاشہ ۸ : ۱۲ [u] مکاشہ ۹ : ۱۷، ۱۸ اور ۱۴ : ۱۸ [x] ۱۱، ۲۱ آیتیں [y] دان ۵ : ۲۲، ۲۳ مکاشہ ۹ : ۲۰ [z] مکاشہ ۱۱ : ۱۳ اور ۱۴ : ۷ [a] مکاشہ ۱۳ : ۲ [b] مکاشہ ۹ : ۲ [c] مکاشہ ۱۱ : ۱۰ [d] ۲ آیت [e] ۹، ۲۱ آیتیں [f] ۹ آیت [g] مکاشہ ۹ : ۱۴ [h] دیکھو یرہ ۵۰ : ۳۸ اور ۵۱ : ۳۶ [i] یسعہ ۴۱ : ۲، ۲۵ [k] مکاشہ ۱۲ : ۳، ۹ [l] مکاشہ ۱۹ : ۲۰ اور ۲۰ : ۱۰ [m] ۱ یوحنا ۴ : ۱، ۲، ۳ [n] ۲ تسا ۲ : ۹ مکاشہ ۱۳ : ۱۳، ۱۴ [o] ۱ تمط ۴ : ۱ یعقو ۳ : ۱۵ [p] مکاشہ ۱۷ : ۱۴ اور ۱۹ : ۱۹ اور ۲۰ : ۸ [q] متي ۲۴ : ۴۳ ۱ تسا ۵ : ۲ ۲ پطر ۳ : ۱۰ مکاشہ ۳ : ۳ [r] ۲ قرنہ ۵ : ۳ مکاشہ ۳ : ۴، ۱۸ [s] مکاشہ ۱۹ : ۱۹

سے ایک بڑي آواز یہہ کہتي ہوئي نکلي کہ ہو چکا[t]. ۱۸ تب آوازیں اور گرجیں، اور بجلیاں ہوئیں[u]؛ اور بڑا بھونچال آیا[x]، ایسا کہ جب سے آدمي زمین پر ہیں ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھي آیا نہ تھا[y]. ۱۹ اور وہ بڑا شہر[z] تین ٹکڑے ہو گیا، اور قوموں کے شہر گر گئے؛ اور بڑي بابل خدا کے حضور یاد آئي[a]، تاکہ اُسے اپنے شدت قہر کي مي کا پیالہ دیوے[b]. ۲۰ تب ہر ایک ٹاپو ٹلکے غایب ہو گیا، اور پہاڑ کہیں پائے نہ گئے[c]. ۲۱ اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے اولے گرے[d]، اور اولوں کي آفت سے[e] آدمیوں نے خدا پر کفر بکا[f]؛ کیونکہ اُس اولے کي نہایت ہي سخت آفت تھي.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۳، ۴ ایک عورت ارغواني اور قرمزي جوڑا پہنے، اور سنہلا پیالہ ہاتھہ میں لیئے، اُس درندہ جانور پر بیٹھي ہوئي نظر آتي؛ ۵ یعني بابل بزرگ، ساري نجاستوں کي ما ہي. ۹ سات سروں، ۱۲ اور دس سینگوں کي تعبیر. ۸ اُس کسبي کي سزا جو ہوتي. ۱۴ برّہ کي فتح جو ہوتي.

اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے، جن کے پاس سات پیالے تھے، آیا[a]، اور مجھہ سے باتیں کیں، اور کہا، کہ اِدھر آ؛ میں تجھہ کو اُس بڑي کسبي کي[b] سزا، جو بہت پانیوں پر بیٹھي ہي[c]، دکھلاؤنگا[d]: ۲ جس کے ساتھہ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاري کي[e]، اور جس کي حرامکاري کي مي سے زمین کے باشندے متوالے ہوئے[f]. ۳ پھر وہ مجھے روح میں شامل کرکے بیابان میں[g] لے گیا؛ اور وہاں میں نے ایک عورت کو، قرمزي رنگ کے درندہ جانور پر[h]، جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا[i]، اور جسکے سات سر[k] اور دس سینگ[l] تھے، بیٹھے دیکھا. ۴ اور یہہ عورت ارغواني اور قرمزي جوڑا پہنے[m]، اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھي[n]؛ اور ایک سونے کا پیالہ[o]، مکروہات سے اور اپني حرامکاري کي گندگي سے بھرا

[t] مکاشہ ۲۱ : ۶ [u] مکاشہ ۴ : ۵ اور ۸ : ۵ اور ۱۱ : ۱۹ [x] مکاشہ ۱۱ : ۱۳ [y] دان ۱۲ : ۱ [z] مکاشہ ۱۴ : ۸ اور ۴۷ : ۱۸ [a] یسعہ ۱۸ : ۵ [b] یسعہ ۵۱ : ۱۷، ۲۲ یرہ ۲۵ : ۱۵، ۱۶ مکاشہ ۱۴ : ۱۰ [c] مکاشہ ۶ : ۱۴ [d] مکاشہ ۱۱ : ۱۹ [e] دیکھو خر ۹ : ۲۳، ۲۴، ۲۵ [f] ۹، ۱۱ آیتیں [a] مکاشہ ۲۱ : ۹ [b] نحوم ۳ : ۴ مکاشہ ۱۹ : ۲ [c] یرہ ۵۱ : ۱۳ ۱۵ آیت [d] مکاشہ ۱۶ : ۱۹ اور ۱۸ : ۱۶، ۱۷، ۱۹ [e] مکاشہ ۱۸ : ۳ [f] یرہ ۵۱ : ۷ مکاشہ ۱۴ : ۸ اور ۱۸ : ۳ [g] مکاشہ ۱۲ : ۶، ۱۴ [h] مکاشہ ۱۲ : ۳ [i] مکاشہ ۱۳ : ۱ [k] ۹ آیت [l] ۱۲ آیت [m] مکاشہ ۱۸ : ۱۲، ۱۶ [n] دان ۱۱ : ۳۸ [o] یرہ ۵۱ : ۷ مکاشہ ۱۸ : ۶

سنه عیسوي ۹۶

هوا[p]، اپنے هاتهہ میں لیئے تهي؛ ۵ اور اُس کے ماتهے پر ایک نام لکها تها، راز[q]: بابل بزرگ[r]: چهنالوں اور زمین کي مکروهات کي ما[s].
۶ اور میں نے دیکها، که وه عورت مقدس لوگوں کے خون سے[t]، اور یسوع کے شهیدوں کے[u] لهو سے متوالي هو رهي تهي[x]؛ اور میں اُس کو دیکهکر سخت حیراني سے دنگ هو گیا. ۷ تب اُس فرشتے نے مجهے کها، تو کیوں دنگ هی؟ میں اُس عورت اور اُس درنده جانور کا راز، جس پر وه سوار هی، اور جس کے سات سر اور دس سینگ هیں، تجهہ سے کهونگا. ۸ وه درنده جانور جو تو نے دیکها، سو تها، اور اب نهیں هی؛ اور اُس اتهاه کوئے سے نکلنے[y] اور هلاکت میں جانے پر هی[z]؛ اور زمین کے رهنیوالے، جن کے نام زندگي کے دفتر میں بناے عالم سے لکهے نه گئے[a]، اُس حیوان کو دیکهکے، جو تها، اور نهیں هی، اگرچه هی، تعجب کرینگے[b]. ۹ اِس کي وه سمجهه یهاں هی، جس میں دانائي هی[c]. وے سات سر[d] سات پهاڑ هیں، جن پر وه عورت بیٹهي هی، ۱۰ اور سات بادشاه هیں؛ پانچ تو گر گئے، ایک هی، دوسرا اب تک نهیں آیا؛ اور جب آویگا، تهوڑي مدت تک اُس کا رهنا هوگا. ۱۱ اور وه درنده جانور جو تها، اور نهیں هی، آٹهواں وهي هی، اور اُن ساتوں میں سے هی، اور هلاکت میں جاتا هی[e]. ۱۲ اور دس سینگ، جو تو نے دیکهے[f]، دس بادشاه هیں، جنهوں نے اب تک بادشاهي نهیں پائي، لیکن اُس درنده جانور کے ساتهہ ایک ساعت تک بادشاهوں کا سا اِختیار پاوینگے. ۱۳ اُن سب کي ایک هي راے هی، اور وے اپنا اِقتدار اور اِختیار اُس حیوان کو دینگے. ۱۴ وے برے سے لڑائي کرینگے[g]، اور بره اُن پر غالب هوگا؛ کیونکه وه خداوندوں کا خداوند، اور بادشاهوں کا بادشاه هی[h]؛ اور وے جو اُس کے ساتهہ هیں، سو بلائے هوئے، اور چنے هوئے، اور دیانتدار هیں[i]. ۱۵ پهر اُس نے مجهے کها، وے پاني جو تو نے دیکهے، جهاں وه کسبي بیٹهي تهي، سو لوگ[k] اور گروهیں اور قومیں اور اهل زبان هیں[l]. ۱۶ اور اُس حیوان کے اُوپر وے دس سینگ، جو تو نے دیکهے، اُس کسبي سے عداوت کرینگے[m]، اور اُسے بےکس اور برهنه[n] کرینگے، اور اُس کا گوشت کهائینگے، اور آگ سے جلائینگے[o]. ۱۷ کیونکه خدا نے اُن کے دلوں میں یهه ڈالا، که وے اُس کي مراد بر لاویں[p]، اور ایک هي راے هوں، اور اپني بادشاهي اُس حیوان کو دیں، جب تک که خدا کي باتیں پوري نه هوں[q]. ۱۸ اور وه عورت، جسے تو نے دیکها، سو وه بڑا شهر هی[r]، جو زمین کے بادشاهوں پر بادشاهت کرتا هی[s].

۱۸ باب

۲ بابل کي خبر که گر پڑي هی. ۴ اِس بیان میں که خدا کے بندوں کو حکم هوتا که اُس میں سے نکل جاویں. ۹ زمین کے بادشاه، ۱۱ سوداگروں اور اهل جهاز مصیبت، اُس پر نوحه کرتے. ۲۰ مقدس لوگ خوشي مناتے که خدا نے اُسے سزا دي هی.

بعد اُن چیزوں کے میں نے ایک فرشتے[a] کو آسمان پر سے اُترتے دیکها، جسے بڑا اِختیار ملا، اور زمین اُس کے جلال سے روشن هو گئي[b]. ۲ اور اُس نے زور سے پکارکے اُونچي آواز سے یهه کها، که بڑي بابل گر پڑي[c]، گر پڑي، وه دیووں کا گهر، اور هر ایک گندي روح کي چوکي[d]، اور هر ایک ناپاک اور مکروه پرندے کا بسیرا هو گئي[e]. ۳ کیونکه ساري قوموں نے اُس کي حرامکاري کے غضب کي مے پي لي، اور زمین کے بادشاهوں نے اُس کے ساتهہ حرامکاري کي[f]، اور زمین کے سوداگر اُس کے عیش کي زیادتي

[p] مکاش ۱۴ : ۸
[q] ۲ تسا ۲ : ۷
[r] مکاش ۱۱ : ۸ اور ۱۴ : ۸ اور ۱۶ : ۱۹ اور ۱۸ : ۲، ۱۰، ۲۱
[t] مکاش ۱۸ : ۲۴ [s] اور ۱۱ : ۲ (؟) — see note
[u] مکاش ۱۳ : ۱۵ اور ۱۶ : ۶
[x] مکاش ۶ : ۹، ۱۰ اور ۱۲ : ۱۱
[x] مکاش ۱۸ : ۲۴
[y] مکاش ۱۱ : ۷ اور ۱۳ : ۱
[z] مکاش ۱۳ : ۱۰ ۱۱ آیت
[a] مکاش ۱۳ : ۸
[b] مکاش ۱۳ : ۳
[c] مکاش ۱۳ : ۱۸
[d] مکاش ۱۳ : ۱
[e] ۸ آیت
[f] دان ۷ : ۲۰ ذکر ۱ : ۱۸، ۱۹، ۲۱ مکاش ۱۳ : ۱
[g] مکاش ۱۶ : ۱۴ اور ۱۹ : ۱۱
[h] اِستہ ۱۰ : ۱۷ ۱ تمط ۶ : ۱۵ مکاش ۱۹ : ۱۶
[i] یرم ۵۰ : ۴۴، ۴۵ مکاش ۱۴ : ۴
[k] یسع ۸ : ۷ ۱ آیت
[l] مکاش ۱۳ : ۷
[m] یرم ۵۰ : ۴۱، ۴۲ مکاش ۱۶ : ۱۲
[n] حزق ۱۶ : ۳۷—۴۴ مکاش ۱۸ : ۱۶
[o] مکاش ۱۸ : ۸
[p] ۲ تسا ۲ : ۱۱
[q] مکاش ۱۰ : ۷
[r] مکاش ۱۶ : ۱۹
[s] مکاش ۱۲ : ۴
[a] مکاش ۱۷ : ۱
[b] حزق ۴۳ : ۲
[c] یسع ۲۱ : ۹ اور ۲۱ : ۹ یرم ۵۱ : ۸ مکاش ۱۴ : ۸
[d] یسع ۱۳ : ۲۱ اور ۳۴ : ۱۴ یرم ۵۰ : ۳۹ اور ۵۱ : ۳۷
[e] یسع ۱۴ : ۲۳ اور ۳۴ : ۱۱ مرة ۵ : ۲، ۳
[f] مکاش ۱۴ : ۸ اور ۱۷ : ۲

سنه عیسوي ۹۶

سے دولتمند هوئے[g]. ۴ پھر میں نے آسمان سے ایک اور آواز یہہ کہتي هوئي سني، که ای میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ، تاکه تم اُس کے گناهوں میں شریک نه هو[h]، اور اُس کي آفتوں میں سے کچھہ تم پر نه پڑے. ۵ کیونکه اُس کے گناه آسمان تک پهنچے[i]، اور خدا نے اُسکي بدکاریاں یاد کیں[k]. ۶ جیسا اُس نے تم سے سلوک کیا، ویسا هي تم بھي اُس سے سلوک کرو[l]؛ اور اُسے اُس کے کاموں کے موافق دوچند دو؛ اُس پیالے میں، جسے اُسنے بھرا[m]، اُسکے لیئے دونا بھر دو[n]. ۷ جتنا اُسنے آپ کو شاندار بنایا[o]، اور عیاشي کي، اِتنے هي اُس کو عذاب اور غم میں ڈالو: کیونکه وه اپنے دل میں کہتي هی، که میں ملکه بن بیٹھي، اور میں تو رانڈ نهیں هوں، اور کبھي غم نه دیکھونگي[p]. ۸ اِس لیئے ایک هي دن میں[q]، اُس پر آفتیں آوینگي، یعنے، موت، اور غم، اور کال؛ اور وه آگ سے جلائي جائیگي[r]؛ کیونکه خداوند خدا جو اُس کي عدالت کرتا هی زوراور هی[s]. ۹ اور زمین کے بادشاه، جنهوں نے اُس کے ساتھه حرامکاري اور عیاشي کي هی[t]، جب اُسکے جلنے کا دھونواں دیکھیں[u]، اُس پر روئے پیٹنیگے[x]، اور ۱۰ اُس کے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے هوئے کہینگے، هاے! هاے! بابل، وه بڑا شهر، وه مضبوط شهر[y]! که ایک هي گھڑي میں تیري عدالت آ پهنچي[z]. ۱۱ اور زمین کے سوداگر اُس پر روئینگے، اور غم کرینگے[a]، که اب کوئي اُن کي اجناس مول نهیں لیتا: ۱۲ یهه جنسیں سونے اور روپے کي، اور جواهرات، اور موتي، اور مهین کتان، اور ارغواني اور ریشمي اور قرمزي کپڑے، اور هر ایک خوشبودار لکڑي، اور طرح طرح کے هاتھي دانت کے برتن، اور هر ایک طرح کي بیش قیمت چوب کے، اور تانبے کے اور لوهے اور سنگ مرمر کے باسن[b]: ۱۳ اور دارچیني، اور خوشبوئیاں، اور عطر، اور لبان، اور مي، اور تیل، اور صاف میدا، اور گیهوں، اور چارپائے، اور بھیڑیں، اور گھوڑے، اور گاڑیاں، اور غلام، اور آدمیوں کي جانیں[c] هیں. ۱۴ اب تیرے دلچسپ میوے تجھه سے الگ هو گئے: اور ساري نفیس اور خاصي خاصي چیزیں تجھے چھوڑ گئیں، اور تو اُن کو پھر کبھي نه پائیگي. ۱۵ اُن چیزوں کے سوداگر جو اُس کے سبب مالدار بنے تھے[d]، اُسکے عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے هوئے دور کھڑے رهینگے. ۱۶ اور کهینگے، هاے! هاے! وه بڑا شهر، جو مهین کپڑے اور ارغواني اور قرمزي پوشاک پهنے، اور سونے اور جواهر اور موتیوں سے آراسته تھا[e]! ۱۷ کیونکه اِتني بڑي دولت ایک هي گھڑي میں برباد هو گئي[f]. اور هر ایک ناخدا، اور جهاز پر کے سب مسافر، اور ڈانڈي، اور جتنے که سمندر سے کام رکھتے هیں، دور کھڑے رهے[g]، ۱۸ اور اُسکے جلنے کا دھونواں دیکھکر یوں پکار اُٹھے[h]، کون شهر اِس بڑے شهر کي مانند هی[i]! ۱۹ اور اُنهوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائي[k]، اور رو رو اور غم کرکے یوں پکار اُٹھے، هاے! هاے! ایسا بڑا شهر، جس میں وے سب جو سمندر میں جهاز چلاتے، اُس کے بڑے خرچ سے دولتمند هو گئے! وه ایک هي گھڑي میں اُجڑ گیا[l]. ۲۰ ای آسمان[m]، اور ای مقدس رسولو اور پیغمبرو، اُس پر خوشي کرو؛ کیونکه خدا نے اُس سے تمهارا بدلا لیا[n].

۲۱ پھر ایک زوراور فرشتے نے ایک پتھر، بڑي چکي کے پاٹ کي مانند، اُٹھایا، اور یهه کہتے هوئے سمندر میں پھینکا، که بابل، وه بڑا شهر، یوں زور سے پھینکا جائیگا[o]، اور پھر کبھي پایا نه جائیگا[p]. ۲۲ اور بربطنوازوں، اور مطربوں، اور بانسلي بجانیوالوں اور نرسنگا پھونکنیوالوں کي آواز

g ۱۱، ۱۵ آیتیں۔ h یسع ۴۸ : ۲۰ اور ۵۲ : ۱۱ یرم ۵۰ : ۸ اور ۵۱ : ۶، ۴۵ ۲ قرن ۶ : ۱۷ i پید ۱۸ : ۲۰، ۲۱ یرم ۵۱ : ۹ یونا ۱ : ۲ k مکاش ۱۶ : ۱۹ l زبور ۱۳۷ : ۸ یرم ۵۰ : ۱۵، ۲۹ اور ۵۱ : ۲۴، ۴۹ ۲ تمط ۴ : ۱۴ مکاش ۱۳ : ۱۰ m مکاش ۱۴ : ۱۰ n مکاش ۱۶ : ۱۹ o حزق ۲۸ : ۲، وغیره p یسع ۴۷ : ۷، ۸ صفن ۲ : ۱۵ q یسع ۴۷ : ۹ ۱۰ آیت r مکاش ۱۷ : ۱۶ s یرم ۵۰ : ۳۴ مکاش ۱۱ : ۱۷ t حزق ۲۶ : ۱۶، ۱۷ مکاش ۱۷ : ۲ u ۳ آیت x ۱۸ آیت مکاش ۱۹ : ۳ y یرم ۵۰ : ۳۶ z یسع ۲۱ : ۹ مکاش ۱۴ : ۸ a ۱۱، ۱۷ آیتیں b حزق ۲۷ : ۲۷–۳۱ ۳ آیت c حزق ۲۷ : ۱۳ d ۳، ۱۱ آیتیں e مکاش ۱۷ : ۴ f ۱۰ آیت g یسع ۲۳ : ۱۴ حزق ۲۷ : ۲۹ h حزق ۲۷ : ۳۰، ۳۱ ۹ آیت i مکاش ۱۳ : ۴ k یشو ۷ : ۶ ۱ سم ۴ : ۱۲ ایوب ۲ : ۱۲ حزق ۲۷ : ۳۰ l ۸ آیت m یسع ۴۴ : ۲۳ اور ۴۹ : ۱۳ یرم ۵۱ : ۴۸ n لوقا ۱۱ : ۴۹، ۵۰ مکاش ۱۹ : ۲ o یرم ۵۱ : ۶۴ p مکاش ۱۲ : ۸ اور ۱۶ : ۲۰

سنه عيسوي ۹۶

تجهه ميں پهر نه سني جائيگي؛ اور کسي طرح کا پيشه والا، کوئي پيشه کيوں نه هو، تجهه ميں پهر پايا نه جائيگا؛ اور چکي کي آواز تجهه ميں پهر نه سني جائيگي[q]؛ ۲۳ اور پهر تجهه ميں کبهي چراغ روشن نه هوگا[r]؛ اور پهر تجهه ميں دُلها دُلهن کي آواز کدهي سني نه جائيگي[s]، کيونکه تيرے سوداگر زمين کے اشراف تهے[t]، اور تيري سوداگري سے زمين کي سب قوميں دغا کها گئيں[u]. ۲۴ اور نبيوں اور مقدس لوگوں کا[x]، اور جتنے زمين پر قتل کيئے گئے[y]، اُن کا لهو اُس ميں پايا گيا.

۱۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا کي ستايش آسمان پر کي جاتي اِس لیئے که اُس نے اُس بڑي کسبي کي عدالت کي تهي، اوراپنے بندوں کے لهو کا بدلا ليا تها. ۷ برے کا بياه هوتا. ۱۰ وه فرشته راضي نهيں هي که يوحنا اُسے سجده کرے. ۱۷ سب پرنده بلائے جاتے که اُس بڑے مقابله کے وقت حاضر هوويں، اور لاشوں کا گوشت کهاويں.

اُن چيزوں کے بعد ميں نے آسمان پر بهت لوگوں کي بڑي آواز يهه کهتي هوئي سني، که هلّلوياه[a]؛ نجات، اور جلال، اور عزت، اور قدرت، خداوند همارے خدا کي هيں[b]: ۲ کيونکه اُسکي عدالتيں راست اور برحق هيں[c]، اِس لیئے که اُس نے اُس بڑي کسبي کي، جس نے اپني زناکاري سے زمين کو خراب کيا، عدالت کي، اوراپنے بندوں کے لهو کا بدلا اُس کے هاتهه سے ليا[d]. ۳ پهر دوسري بار اُنهوں نے کها، هلّلوياه. اور اُس کا دهونواں ابدالاباد اُٹهتا رهتا هي[e]. ۴ اور وے چوبيس بزرگ، اور وے چار جاندار اوندهے منهه گرے[f]، اور خدا کو، جو تخت پر بيٹها هي، سجده کيا، اور کها، آمين[g]؛ هلّلوياه. ۵ اور تخت سے ايک آواز يهه کهتے هوئے نکلي، که تم سب جو اُسکے بندے هو، اور جو اُس سے ڈرتے هو، کيا چهوٹے کيا بڑے[h]، همارے خدا کي ستايش کرو[i]. ۶ اور ميں نے ايک بڑي بهيڑ کي سي آواز، اور بهت پانيوں کي سي آواز، اور بڑے گرج کي سي آواز[k]، يهه کهتي هوئي سني، که هلّلوياه؛ کيونکه خداوند خدا، قادر مطلق، بادشاهت کرتا هي[l]. ۷ آؤ، هم خوشي و خورمي کريں، اور اُسکو عزت ديويں، اِس لیئے که برے کا بياه آ پهنچا[m]، اور اُسکي دُلهن نے آپ کو سنوارا هي. ۸ اور اُسے يهه ديا گيا که وه صاف اور شفاف مهين کتاني کپڑا پهنے[n]، که مهين کتاني کپڑا مقدس لوگوں کي راستياں هي[o]. ۹ اور اُس نے مُجهه سے کها، که لکهه: مبارک وے هيں، جو برے کي شادي کے جشن ميں بلائے گئے هيں[p]. اور وه مجهه سے کهتا هي، که يے خدا کي باتيں برحق هيں[q]. ۱۰ اور ميں اُس کے پانوں پر اُسے سجده کرنے کے لیئے گرا[r]. اور اُس نے مجهے کها، خبردار، ايسا نه کر[s]؛ که ميں تيرا اور تيرے بهائيوں کا، جن پاس يسوع کي گواهي هي[t]، هم خدمت هوں؛ خدا کو سجده کر؛ کيونکه گواهي جو يسوع پر هي نبوت کي روح هي. ۱۱ پهر ميں نے آسمان کو کُهلا هوا ديکها[u]؛ اور ديکهو، که ايک نقرئي گهوڑا[x]، اور اُس کا سوار امانتدار اور سچا[y] کهلاتا هي، اور وه راستي سے عدالت کرتا، اور لڑتا هي[z]. ۱۲ اور اُس کي آنکهيں آگ کے شعلے کي مانند[a]، اور اُس کے سر پر بهت سے تاج[b]، اور اُس کا ايک نام لکها هوا هي، جسے اُس کے سوا کسي نے نه جانا[c]. ۱۳ اور خون ميں ڈوبا هوا لباس وه پهنے تها[d]، اور اُس کا نام کلام خدا هي[e]. ۱۴ اور وے فوجيں جو آسمان ميں هيں، صاف اور سفيد اور کتاني لباس پهنے هوئے[f]، نقرئي گهوڑوں پر[g] اُس کے پيچهے هو ليں. ۱۵ اور اُسکے منهه سے ايک تيز تلوار نکلتي هي، که وه اُس سے قوموں کو مارے[h]: اور وه لوهے کے عصا سے اُن پر حکمراني کريگا[i]: اور وه خود قادر مطلق

[q] يسع ۲۴ : ۸ يره ۷ : ۳۴ اور ۱۶ : ۹ اور ۲۵ : ۱۰ حزق ۲۶ : ۱۳
[r] يره ۲۵ : ۱۰
[s] يره ۷ : ۳۴ اور ۱۶ : ۹ اور ۲۵ : ۱۰ اور ۳۳ : ۱۱
[t] يسع ۲۳ : ۸
[u] ۲ سلا ۹ : ۲۲ نحوم ۳ : ۴ مکاش ۱۷ : ۲، ۵
[x] مکاش ۱۷ : ۶
[y] يره ۵۱ : ۴۹
[a] مکاش ۱۱ : ۱۵
[b] مکاش ۴ : ۱۱ اور ۷ : ۱۰، ۱۲ اور ۱۲ : ۱۰
[c] مکاش ۱۵ : ۳ اور ۱۶ : ۷
[d] اِست ۳۲ : ۴۳ مکاش ۶ : ۱۰ اور ۱۸ : ۲۰
[e] يسع ۳۴ : ۱۰ مکاش ۱۴ : ۱۱ اور ۱۸ : ۹، ۱۸
[f] مکاش ۴ : ۴، ۶، ۱۰ اور ۵ : ۱۴
[g] ۱ توا ۱۶ : ۳۶ نحم ۵ : ۱۳ اور ۸ : ۶ مکاش ۵ : ۱۴
[h] مکاش ۱۱ : ۱۸ اور ۲۰ : ۱۲
[i] زبور ۱۳۴ : ۱ اور ۱۳۵ : ۱
[k] حزق ۱ : ۲۴ اور ۴۳ : ۲ مکاش ۱۴ : ۲
[l] مکاش ۱۱ : ۱۵، ۱۷ اور ۱۲ : ۱۰ اور ۲۱ : ۲۲
[m] متي ۲۲ : ۲ اور ۲۵ : ۱۰ ۲ قرن ۱۱ : ۲ افس ۵ : ۳۲ مکاش ۲۱ : ۲، ۹
[n] زبور ۴۵ : ۱۳، ۱۴ حزق ۱۶ : ۱۰ مکاش ۳ : ۱۸
[o] زبور ۱۳۲ : ۹
[p] متي ۲۲ : ۲، ۳ لوقا ۱۴ : ۱۵، ۱۶
[q] مکاش ۲۱ : ۵ اور ۲۲ : ۶
[r] مکاش ۲۲ : ۸
[s] اعم ۱۰ : ۲۶ اور ۱۴ : ۱۴، ۱۵ مکاش ۲۲ : ۹
[t] ۱ يوح ۵ : ۱۰ مکاش ۱۲ : ۱۷
[u] مکاش ۱۵ : ۵
[x] مکاش ۶ : ۲
[y] مکاش ۳ : ۱۴
[z] يسع ۱۱ : ۴
[a] مکاش ۱ : ۱۴ اور ۲ : ۱۸
[b] مکاش ۶ : ۲
[c] ۲ مکاش : ۱۷ ۱۱ آيت
[d] يسع ۶۳ : ۲، ۳
[e] يوح ۱ : ۱ ۱ يوح ۵ : ۷
[f] متي ۲۸ : ۳ مکاش ۴ : ۴ اور ۷ : ۹
[g] مکاش ۱۴ : ۲۰
[h] يسع ۱۱ : ۴ ۲ تسا ۲ : ۸ مکاش ۱ : ۱۶ ۲۱ آيت
[i] زبور ۲ : ۹ مکاش ۲ : ۲۷ اور ۱۲ : ۵

مطلق خدا کے قہر و غضب کی مے کے کولھو میں روندتا ہی[k]. ۱۶ اور اُس کے لباس اور اُسکے ران پر یہہ نام لکھا ہی[l]، بادشاہوں کا بادشاہ، اور خداوندوں کا خداوند[m]. ۱۷ پھر میں نے ایک فرشتے کو سورج میں کھڑا دیکھا، اور اُس نے بلند آواز سے پکارا، اور تمام پرندوں سے جو آسمان کے بیچ و بیچ اُڑتے ہیں[n] یہہ کہا، آو، اور بزرگ خدا کے جشن میں جمع ہوو[o]: ۱۸ تاکہ تم بادشاہوں کا گوشت، اور ہزاریوں کا کا گوشت، اور زوراوروں کا گوشت، اور گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا گوشت، اور آزادوں اور غلاموں اور چھوٹوں اور بڑوں کا گوشت کھاو[p]. ۱۹ پھر میں نے دیکھا، کہ وہ درندہ جانور، اور زمین کے بادشاہ، اور اُن کی فوجیں اِکٹھی ہوئیں، تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر سوار تھا اور اُس کے لشکر سے لڑیں[q]. ۲۰ اور وہ درندہ جانور پکڑا گیا، اور اُس کے ساتھہ جھوٹھا نبی[r]، جس نے اُس کے حضور وے کرامتیں دکھائیں، جن سے اُس نے اُن کو جنھوں نے اُس درندہ جانور کا نشان اپنے پر قبول کیا، اور اُن کو جو اُسکی مورت کو پوجتے تھے[s]، گمراہ کیا. یے دونوں اُس آگ کی جھیل میں، جو گندھک سے جل رہی ہی[t]، جیتے ڈالے گئے[u]. ۲۱ اور جو باقی تھے، سو اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے، جو اُس کے منہہ سے نکلی تھی[x]، قتل کیئے گئے، اور سارے پرندے[y] اُن کے گوشت سے سیر ہو گئے[z].

سنہ عیسوی ۹۶
k یسع ۶۳: ۳ مکاش ۱۴: ۱۹، ۲۰
l ۱۲ آیت
m دان ۲: ۴۷ ۱تمط ۶: ۱۵ مکاش ۱۷: ۱۴
n ۲۱ آیت
o حزق ۳۹: ۱۷
p حزق ۳۹: ۱۸، ۲۰
q مکاش ۱۶: ۱۶ اور ۱۷: ۱۳، ۱۴
r مکاش ۱۶: ۱۳، ۱۴
s مکاش ۱۳: ۱۲، ۱۵
t مکاش ۱۴: ۱۰ اور ۲۱: ۸
u دیکھو دان ۷: ۱۱ مکاش ۲۰: ۱۰
x ۱۵ آیت
y ۱۷، ۱۸ آیتیں
z مکاش ۱۷: ۱۶

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ شیطان ہزار برس تک جکڑا ہوا رہتا. ۶ پہلی قیامت کی خبر؛ وے مبارک ہیں جو اُس میں شریک ہوتے. ۷ شیطان پھر چھوڑایا جاتا. ۸ جوج اور ماجوج کی بابت. ۱۰ اِبلیس اُس آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا جاتا. ۱۲ پچھلی اور عام قیامت کی خبر.

پھر میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا، جس کے ہاتھہ میں اتھاہ کوئے کی کنجی[a]، اور ایک بڑی زنجیر تھی. ۲ اور اُس نے اُس اژدھے کو، جو پرانا سانپ ہی، یعنے، اِبلیس اور شیطان کو، پکڑا[b]، اور ہزار برس تک جکڑ رکھا، ۳ اور اُس کو اُس اتھاہ کوئے میں، ڈالا، اور اُسے بند کر دیا، اور اُس پر مہر کی[c]، تاکہ وہ آگے لوگوں کو دغا نہ دے[d]، جب تک کہ ہزار برس تمام نہ ہوں؛ بعد اُس کے، چاہیئے کہ وہ تھوڑی مدت تک چھوٹا رہے. ۴ پھر میں نے تخت[e] دیکھے، اور وے اُن پر بیٹھے تھے، اور عدالت اُنھیں دی گئی[f]، اور اُن کی روحوں کو بھی دیکھا[g]، جنھوں نے یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر دیا، اور جنھوں نے نہ اُس درندہ جانور[h]، نہ اُسکی مورت کو پوجا[i]، اور نہ اُس کا نشان اپنے ماتھوں اور اپنے ہاتھوں پر قبول کیا تھا؛ وے زندہ ہوئے، اور مسیح کے ساتھہ ہزار برس تک بادشاہی کرتے رہے[k]. ۵ اور باقی مردے، جب تک ہزار برس پورے نہ ہوئے، نہ جیئے. یہہ پہلی قیامت ہی. ۶ مبارک اور مقدس وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہی: ایسوں پر دوسری موت کا کچھہ اِختیار نہیں[l]، بلکہ وے خدا اور مسیح کے کاہن[m] ہونگے، اور اُس کے ساتھہ ہزار برس تک بادشاہت کرینگے[n]. ۷ اور جب ہزار سال ہو چکینگے، شیطان اپنی قید سے چھوٹیگا[o]، ۸ اور نکلیگا، تاکہ اُن قوموں کو، جو زمین کے چاروں کونوں میں ہیں، یعنے، جوج و ماجوج کو[p]، فریب دے[q]، اور اُنھیں لڑائی کے لیئے جمع کرے[r]: وے شمار میں سمندر کی ریت کی مانند ہیں. ۹ اور وے زمین کی وسعت پر چڑھ گئے، اور اُنھوں نے مقدسوں کی چھاونی، اور عزیز شہر کو گھیر لیا[s]: تب آسمان

سنہ عیسوی ۹۶
a مکاش ۱: ۱۸ اور ۹: ۱
b دیکھو ۲ پطر ۲: ۴ یہود ۶ مکاش ۱۲: ۹
c دان ۶: ۱۷
d مکاش ۱۲: ۱۴، ۱۶ ۸ آیت
e دان ۷: ۹، ۲۲، ۲۷
f متی ۱۹: ۲۸ لوقا ۲۲: ۳۰ ۱قرنت ۶: ۲، ۳
g مکاش ۶: ۹
h مکاش ۱۳: ۱۲
i مکاش ۱۳: ۱۵، ۱۶
k روم ۸: ۱۷ ۲تمط ۲: ۱۲ مکاش ۵: ۱۰
l مکاش ۲: ۱۱ اور ۲۱: ۸
m یسع ۶۱: ۶ ۱پطر ۲: ۹ مکاش ۱: ۶ اور ۵: ۱۰
n ۴ آیت
o ۲ آیت
p حزق ۳۸: ۲ اور ۳۹: ۱
q ۳، ۱۰ آیتیں
r مکاش ۱۶: ۱۴
s یسع ۸: ۸ حزق ۳۸: ۹، ۱۶

سنہ عیسوي ۹۶

پر سے خدا کے پاس سے آگ اُتري، اور اُن کو کھا گئي. ۱۰ اور شیطان، جس نے اُنھیں فریب دیا تھا، آگ اور گندھک کي جھیل میں ڈالا گیا، جہاں وہ درندہ جانور اور جھوٹھا نبي ھي، اور وے رات دن ابدالاباد عذاب میں رھینگے.
۱۱ پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت، اور اُس کو، جو اُس پر بیٹھا تھا، دیکھا، جس کے حضور سے زمین اور آسمان بھاگے، اور اُنھیں کھیں جگھہ نہ ملي. ۱۲ پھر میں نے دیکھا، کہ مردے کیا چھوٹے کیا بڑے، خدا کے حضور کھڑے ھیں: اور کتابیں کھولي گئیں، اور ایک دوسري کتاب، جو زندگي کي ھي، کھولي گئي: اور مردوں کي عدالت، جس طرح سے اُن کتابوں میں لکھا تھا، اُنکے اعمال کے مطابق کي گئي. ۱۳ اور سمندر نے اُن مردوں کو جو اُس میں تھے اُچھال پھینکا: اور موت و ||حادث نے اُن مردوں کو جو اُن میں تھے حاضر کیا: اور اُن میں ھر ایک کي عدالت اُس کے کاموں کے موافق کي گئي. ۱۴ پھر موت اور حادث آگ کي جھیل میں ڈالے گئے. یھہ دوسري موت ھي. ۱۵ اور جس کا ذکر زندگي کي کتاب میں نہ ملا، وہ آگ کي جھیل میں ڈالا گیا.

۲۱ باب

۱ نئے آسمان اور نئي زمین کي خبر. ۱۰ آسماني یروسلم اور اُس کے حال کا مفصل بیان. ۲۳ اُس بیان میں، کہ وہ سورج کے محتاج نہیں، کیونکہ جلال الٰھي اُسے روشن کرتا. ۲۴ زمین کے بادشاہ اپني دولت اُس میں لے آئے.

پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئي زمین کو دیکھا: کیونکہ اگلا آسمان اور اگلي زمین جاتي رھي تھي: اور سمندر بھي مطلق نہ رھا. ۲ اور مجھہ یوحنا نے شھر مقدس نئي یروسلیم کو آسمان سے دلھن کي مانند، جس نے اپنے شوھر کے لیئے سنگار کیا، آراستہ کیئے ھوئے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا. ۳ اور میں نے ایک بڑي آواز یھہ کھتي ھوئي آسمان سے سني، کہ دیکھہ، خدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھہ ھي، اور وہ اُن کے ساتھہ سکونت کریگا، اور وے اُس کے لوگ ھونگے، اور خدا، اُن کا خدا، آپ اُن کے ساتھہ رھیگا. ۴ اور خدا اُن کي آنکھوں سے ھر ایک آنسو پونچھیگا: اور پھر موت نہ ھوگي، اور نہ غم، اور نہ نالہ، اور نہ پھر دکھہ ھوگا: کیونکہ اگلي چیزیں گذر گئیں. ۵ اور اُس نے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا، دیکھہ، میں سب کچھہ نیا کرتا ھوں. اور اُس نے مجھہ سے کہا، لکھہ: کیونکہ یے باتیں سچ اور برحق ھیں. ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ ھو چکا. میں الفا اور اومگا، ابتدا اور انتھا ھوں. میں اُس کو، جو پیاسا ھي، آب حیات کے چشمے سے مفت پینے دونگا. ۷ جو غالب ھوتا ھي، سو ||سب چیزوں کا وارث ھوگا: اور میں اُس کا خدا ھونگا، اور وہ میرا بیٹا ھوگا. ۸ پر ڈرنیوالوں، اور بےایمانوں، اور نفرتیوں، اور خونیوں، اور حرامکاروں، اور جادوگروں، اور بت‌پرستوں، اور سارے جھوٹھوں کا حصہ اُسي جھیل میں ھوگا، جو آگ اور گندھک سے جلتي: یھہ دوسري موت ھي. ۹ اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے، جنکے پاس وے سات پیالے پچھلي سات آفتوں سے بھرے تھے، مجھہ پاس آیا، اور مجھہ سے یوں کھکے بولا، کہ اِدھر آ، میں تجھے دلھن، یعنے، برے کي جورو، دکھاؤنگا. ۱۰ اور مجھے بہ وضع روحاني ایک بڑے اور اُونچے پھاڑ پر لے گیا، اور اُس نے اُس بزرگ شھر کو، مقدس یروسلم کو، آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دکھایا: ۱۱ اُس میں خدا کا جلال تھا: اور اُسکي روشني بے‌نھایت بیش‌قیمت جواھر کي سي، اُس یشم کي مانند

|| عالم غیب.
|| یا اِن چیزوں کا.

سنه عيسوي ٩٦

تھي، جو بلور کي طرح شفاف هو: ١٢ اور اُس کي بڑي اور بلند ديوار تھي، اور اُس کے بارہ دروازے[a]، اور اُن دروازوں پر بارہ فرشتے تھے، اور اُن پر نام لکھے تھے، جو بني اِسرائيل کے بارہ فرقوں کے هيں: ١٣ پورب کو تين دروازے؛ اُتر کو تين دروازے؛ دکھن کو تين دروازے؛ اور پچھم کو تين دروازے تھے[a]. ١٤ اور اُس شهر کي ديوار کي بارہ نيويں تھيں. اور اُن پر برے کے بارہ رسولوں کے نام تھے[b]. ١٥ اور جو مجھ سے بول رها تھا، اُسکے هاتھ ميں سونے کي ايک جريب تھي[c]، تا که اُس شهر، اور اُس کے دروازوں، اور اُسکي ديوار کو ناپے. ١٦ اور اُس شهر کي اِحاطه چوکوني هي، اور اُس کا لمبان اِتنا هي، جتني اُس کي چوڑان: اور اُسنے اُس شهر کو اُس جريب سے ناپکر بارہ هزار سٹاديوس (يعنے، ساڑھے سات سو کوس) پايا. اور اُسکا لمبان، اور چوڑان، اور اُونچان ايکساں هيں. ١٧ پھر اُس نے ديوار کو ناپا، تو اُس آدمي کے هاتھ سے جو فرشته تھا، ايک سو چواليس هاتھ پايا. ١٨ اور اُس کي ديوار يشم کي بني تھي: اور وہ شهر خالص سونے کا، شفاف شيشے کي مانند، تھا. ١٩ اور اُس شهر کي ديوار کي نيويں هر طرح کے جواهر سے آراسته تھيں[d]. پهلي نيو، يشم کي تھي: دوسري، نيلم کي؛ تيسري، شب‌چراغ کي؛ چوتھي، زمرد کي. ٢٠ پانچويں، عقيق کي؛ چھٹھي، لعل کي؛ ساتويں، سنهرے پتھر کي؛ آٹھويں، فيروزے کي؛ نويں، زبرجد کي؛ دسويں، يمني کي؛ گيارهويں، سنگ‌سنبلي کي؛ بارهويں، ياقوت کي. ٢١ اور بارہ دروازے بارہ موتي تھے، هر دروازہ ايک ايک موتي کا؛ اور اُس شهر کي سڑک[e] خالص سونے کي شفاف شيشے کي مانند تھي. ٢٢ اور ميں نے اُس ميں کوئي هيکل نه ديکھي[f]: اِس ليئے که خداوند خدا، قادر مطلق، اور برہ اُس کي هيکل هيں. ٢٣ اور وہ شهر سورج کا محتاج نهيں، اور نه چاند کا، که وے اُس کو روشن کريں: کيونکه خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا هي[g]، اور برہ اُس کي روشني هي. ٢٤ اور وے قوميں جنھوں نے نجات پائي اُس کي روشني ميں پھرينگي: اور زمين کے بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُس ميں لاتے هيں[h]. ٢٥ اور اُس کے دروازے کبھي دن کو بند نه هونگے[i]: که رات وهاں نه هوگي[k]. ٢٦ اور وے قوموں کے جلال اور عزت کو اُس ميں لاوينگے[l]. ٢٧ اور کوئي چيز جو ناپاک، يا نفرت‌انگيز، يا جھوٹھ هي، اُس ميں کسي طرح در نه آويگي[m]، مگر صرف وے هي جو برے کي کتاب حيات ميں[n] لکھے هوئے هيں.

[a] حزق ٤٨: ٣١—٣٤ [b] متي ١٦: ١٨ گلا ٢: ٩ افس ٢: ٢٠ [c] حزق ٤٠: ٣ ذکر ٢: ١ مکاش ١١: ١ [d] يسع ٥٤: ١١ [e] مکاش ٢٢: ٢ [f] يوح ٤: ٢٣ [g] يسع ٢٤: ٢٣ اور ٦٠: ١٩، ٢٠ ٢٢ آيت مکاش ٢٢: ٥ [h] يسع ٦٠: ٣، ٥، ١١ اور ٦٦: ١٢ [i] يسع ٦٠: ١١ [k] يسع ٦٠: ٢٠ ذکر ١٤: ٧ مکاش ٢٢: ٥ [l] ٢٤ آيت [m] يسع ٣٥: ٨ اور ٥٢: ١ اور ٦٠: ٢١ يوايل ٣: ١٧ مکاش ٢٢: ١٤، ١٥ [n] فلپ ٤: ٣ مکاش ٣: ٥ اور ١٣: ٨ اور ٢٠: ١٢

٢٢ باب

آب‌حيات کي ندي کي خبر. ٢ زندگي کے درخت کي. ٥ اُس بيان ميں که خدا آپ اپنے شهر کو روشن کرتا. ٩ فرشته يوحنا کو منع کرتا، که مجھے سجدہ نه کر. ١٨ خدا کي کتاب کي باتوں ميں کوئي کچھه نه بڑھاوے اور نه اُن ميں سے کچھه نکال ڈالے.

پھر اُس نے آب حيات کي ايک صاف ندي[a] مجھے دکھائي، جو بلور کي طرح شفاف، اور خدا اور برے کے تخت سے نکلتي تھي. ٢ اور اُس کي سڑک کے بيچ، اور اُس ندي کے وارپار[b] زندگي کا درخت تھا[c]، جو بارہ قسم کے پھل لاتا، اور هر ايک مهينے ميں اپنا پھل ديتا تھا؛ اور اُس درخت کے پتے قوموں کي شفا کے واسطے[d] تھے. ٣ اور پھر کوئي لعنت نه هوگي[e]: اور خدا اور برے کا تخت اُس ميں هوگا[f]؛ اور اُسکے بندے اُس کي بندگي کرينگے: ٤ اور وے اُسکا منهه ديکھينگے[g]؛ اور اُس کا نام اُن کے ماتھوں پر هوگا[h]. ٥ اور وهاں رات نه هوگي: اور وے چراغ اور سورج کي روشني کے محتاج نهيں[i]؛ کيونکه خد وند خدا

[a] حزق ٤٧: ١ ذکر ١٤: ٨ [b] حزق ٤٧: ١٢ مکاش ٢١: ٢١ [c] پيد ٢: ٩ مکاش ٢: ٧ [d] مکاش ٢١: ٢٤ [e] ذکر ١٤: ١١ [f] حزق ٤٨: ٣٥ [g] متي ٥: ٨ اقرن ١٣: ١٢ ١ يوح ٣: ٢ [h] مکاش ٣: ١٢ اور ١٤: ١ [i] مکاش ٢١: ٢٣، ٢٥

سنہ عیسوي ۹۶

اُن کو روشن کرتا هی[k]: اور وے ابدالاباد بادشاهت کرینگے[l]. ۶ پهر اُسنے مجهے کہا، کہ یے باتیں سچ اور برحق هیں[m]: اور مقدس نبیوں کے خداوند خدا نے اپنے فرشتے کو بهیجا، کہ اُن چیزوں کو، جن کا جلد هونا ضرور هی، اپنے بندوں پر ظاهر کرے[n]. ۷ دیکهہ، میں جلد آتا هوں[o]: مبارک وہ، جو اِس کتاب کي نبوت کي باتوں کو حفظ کرتا هی[p]. ۸ اور مجهہ یوحنا نے اُن چیزوں کو دیکها، اور سنا. اور جب میں نے سنا اور دیکها تها، تب اُس فرشتے کے پانوں پر، جسنے مجهے یے چیزیں دکهائیں، سجدہ کرنے کو گرا[q]. ۹ تب اُس نے مُجهہ سے کہا، خبردار، ایسا نہ کر: کیونکہ میں تیرا اور نبیوں کا جو تیرے بهائي هیں، اور اُن کا جو اِس کتاب کي باتیں حفظ کرتے هیں، همخدمت هوں: خدا کو سجدہ کر[r]. ۱۰ پهر اُسنے مجهہ سے کہا، کہ تو اِس کتاب کي نبوت کي باتوں پر مهر مت رکهہ[s]: کیونکہ وقت نزدیک هی[t]. ۱۱ جو ناراست هی، سو ناراست هي رهے: اور جو نجس هی، سو نجس هي رهے: اور جو راستباز هی، سو راستباز هي رهے: اور جو مقدس هی، سو مقدس هي رهے[u]. ۱۲ اور دیکهہ، میں جلد آتا هوں[x]: اور میرا اجر میرے ساتهہ هی[y]، تاکہ هر ایک کو اُس کے کام کے موافق بدلا دوں[z]. ۱۳ میں الفا اور اومگا، اِبتدا اور اِنتہا، اول و آخر هوں[a]. ۱۴ مبارک وے هیں، جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے هیں[b]، تاکہ زندگي کے درخت پر[c] اُن کا اِختیار هو، اور وے اُن دروازوں سے شهر میں داخل هوویں[d]. ۱۵ مگر کتے[e]، اور جادوگر، اور حرامکار، اور خوني، اور بت‌پرست، اور جو کوئي جهوٹهہ کو چاهتا اور بولتا هی، سب باهر هیں[f]. ۱۶ مجهہ یسوع نے اپنے فرشتے کو بهیجا[g]، کہ کلیسیاؤں میں اِن باتوں کي گواهي تم کو دے. میں داؤد کي اصل و نسل[h]، اور صبح کا نوراني ستارہ هوں[i]. ۱۷ اور روح اور دلهن[k] کہتي هیں، آ. اور جو سنتا هی، کہے، آ. اور جو پیاسا هی[l]، آوے. اور جو کوئي چاهے، آب حیات مفت لے. ۱۸ کیونکہ میں هر ایک شخص کے لیئے، جو اِس کتاب کي نبوت کي باتیں سنتا هی، یہہ گواهي دیتا هوں، کہ اگر کوئي اِن باتوں میں کچهہ بڑهاوے، تو خدا اُن آفتوں کو، جو اِس کتاب میں لکهي هیں، اُس پر بڑهاویگا[m]: ۱۹ اور اگر کوئي اِس نبوت کي کتاب کي باتوں میں سے کچهہ نکال ڈالے، تو خدا اُس کا حصہ ||کتاب حیات[n] سے، اور شهر مقدس سے[o]، اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکهي هیں، نکال ڈالیگا. ۲۰ وہ جو اِن چیزوں کي گواهي دیتا هی، یہہ کہتا هی، کہ میں یقیناً جلد آتا هوں[p]. آمین[q]. هاں، اي خداوند یسوع، آ[r]. ۲۱ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر هووے[s]. آمین.

نئے عهدنامے کا خاتمہ هوا.

---

[k] زبور ۳۶: ۹ اور ۸۴: ۱۱ [l] دان ۷: ۲۲ روم ۵: ۱۷ ۲ تمط ۲: ۱۲ مکاش ۳: ۲۱ [m] مکاش ۱۹: ۹ اور ۲۱: ۵ [n] مکاش ۱: ۱ [o] مکاش ۳: ۱۱ ۱۰، ۱۲، ۲۰ آیتیں [p] مکاش ۱: ۳ [q] مکاش ۱۹: ۱۰ [r] مکاش ۱۹: ۱۰ [s] دان ۸: ۲۶ اور ۱۲: ۴، ۹ [t] مکاش ۱۰: ۴ [t] مکاش ۱: ۳ [u] حزق ۳: ۲۷ دان ۱۲: ۱۰ ۲ تمط ۳: ۱۳ [x] ۷ آیت [y] یسع ۴۰: ۱۰ اور ۶۲: ۱۱ [z] روم ۲: ۶ اور ۱۴: ۱۲ مکاش ۲۰: ۱۲ [a] یسع ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ اور ۴۸: ۱۲ مکاش ۱: ۸، ۱۱ اور ۲۱: ۶

[b] دان ۱۲: ۱۲ ۱ یوحہ ۳: ۲۴ [c] مکاش ۲: ۷ ۲ آیت [d] مکاش ۲۱: ۲۷ [e] فلپ ۳: ۲ [f] ۱ قرن ۶: ۹، ۱۰ گلت ۵: ۱۹، ۲۰، ۲۱ قلس ۳: ۶ مکاش ۹: ۲۰، ۲۱ اور ۲۱: ۸ [g] مکاش ۱: ۱ [h] مکاش ۵: ۵ [i] گنہ ۲۴: ۱۷ ذکر ۶: ۱۲ ۲ پطر ۱: ۱۹ مکاش ۲: ۲۸ [k] مکاش ۲۱: ۲، ۹ [l] یسع ۵۵: ۱ یوحہ ۷: ۳۷ مکاش ۲۱: ۶ [m] اِستہ ۴: ۲ اور ۱۲: ۳۲ امث ۳۰: ۶ || یا، درخت حیات. [n] خر ۳۲: ۳۳ زبور ۶۹: ۲۸ مکاش ۳: ۵ اور ۱۳: ۸ [o] مکاش ۲۱: ۲ [p] ۱۲ آیت [q] یوحہ ۲۱: ۲۵ [r] ۲ تمط ۴: ۸ [s] روم ۱۶: ۲۰، ۲۴ ۲ تسا ۳: ۱۸